حصہ اوّل

بعونہ تعالیٰ شانہ

نور اللغات

حلقۂ اشاعت لکھنؤ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

1 استفادہ میں مزید آسانی کی خاطر اس کتاب میں الیکٹرانک فہرست کا اضافہ کیا گیا ہے

2 فہرست میں کسی قسم کا سہو ہو تو ہمیں ضرور اطلاع فرمائیں

3 اپنی مفید آرا و تجاویز سے ضرور نوازیں

4 مزید الیکٹرانک کتب کے لیے:
https://archive.org/details/@zia_ul_haq_naeem
ziaulhaqnaeem@gmail.com

استعمال کا طریقہ

For Android users:

Play store سے Adobe Acrobat Reader انسٹال کریں۔

Adobe Acrobat Reader

1 2 3 4 5

For iphone users:

1 ibooks استعمال کریں، یا 2 App store سے Adobe Acrobat Reader انسٹال کریں۔

1 ibooks

1 2 3 4 5

2 Adobe

1 2 3 4 5

For Desktop & Laptop users:

www.adobe.com سے Adobe Acrobat Reader انسٹال کریں۔

Adobe Acrobat Reader

1 2 3 4

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

اُردو وہ اُردو جو کسی وقت لشکری زبان تھی اُسی کو اب یہ فخر حاصل ہوا کہ ایک مستقل زبان ہو گئی ہی ہر جگہ اس کا سکہ بیٹھ گیا اور یہ مان لیا گیا کہ ہندوستان کی عام زبان اُردو ہی ہی۔ اخبارات مین یہ موجود۔ کچہریون اور دفترون مین یہ رائج۔ مدارس و مکاتب کے درس و تدریس مین یہ جاری۔ اِس کے قواعد منضبط۔ اس کی فصاحت و بلاغت کی بحثون مین رسالے کے رسالے شایع اور اس کے ایک ایک لفظ کی سند مہیا ہی۔ یہ بات کہ بچپن مین کس کی گودون مین پلی ہوش کہان سنبھالے شباب کہان آیا آراستہ پیراستہ کن ہاتھون سے ہوئی اور ترقی کی بلندیون پر اس کو کن لوگون نے پہونچایا اس کا فیصلہ کچھ مشکل نہین ہی پیدا ہوئی دہلی مین پلی دہلی مین پھیلی ہندوستان کے مختلف حصون مین اور سنواری گئی لکھنؤ مین۔ یہی سبب ہی کہ اُردو کی قلمرو پر دہلی اور لکھنؤ کے ادیبون کا قبضہ تسلیم کر لیا گیا اور انھین دونون ٹکسالی شہرون کے فصحا نے جو سکے چلائے وہ تمام ہندوستان مین چل گئے اور اُردو زبان دہلی اور لکھنؤ ہی کی سندی مانی گئی انھین دونون مقامون کے فصحا نے جن الفاظ اور محاورات کو مستند کہہ دیا وہی مستند سمجھ لیے گیے اور جن کو متروک یا غیر فصیح قرار دے دیا وہ ٹکسال باہر ہو گئے۔ روزمرہ کے محاورات بول چال مین آ گئے جن کا پتا اُن کی شاعری اور نثر کی تحریرون سے صاف چل رہا ہی۔ اب مشکل یہ پڑ گئی کہ ہر ایک کے پاس نہ ایسا کوئی ذریعہ جس سے زبان اُردو کی تحقیق ہو سکے نہ ایسی کوئی دستاویز جو اختلاف کی صورت مین دعوے کے غلط یا صحیح ہونے کا قطعی فیصلہ کرا سکے زبان اُردو کا وسیع باغ رنگ برنگ پھولون سے بھرا پُرا ایسا مہک رہا ہی کہ شاید ہندوستان کا کوئی دماغ ایسا ہو جس مین اِس کی خوشبو کی لپٹین نہ پہونچی ہون لیکن پھول اِس کثرت سے اور ایسی مختلف شکل و شباہت کے ہین کہ ان کی تمیز کرنا دشوار ہی کہ کس پھول کا پودا کہان سے لایا گیا جڑ کہان سے پھوٹی اور اختلاف آب و ہوا نے رنگت پر کیا اثر کیا ہر ایک پھول مین نئی طرح کی خوشبو موجود ہی جس کا امتیاز آسان نہین۔ کہین کہین ایسا بھی ہی کہ ذرا سا بھی تغیر و تبدل نہین ہوا اور کبھی تھوڑی بہت تبدیلی کے بعد لفظ نے اُردو کا قالب اختیار کر لیا۔ قدر کرنے والے اردو کے پھولون کی بھینی بھینی خوشبو سے ایسے مست ہیں کہ اس امر کے تحقیقات کی بہت کم نوبت آتی ہی کہ یہ پھول کسی پہاڑ سے آیا یا جنگل سے یا کسی شہر کے خانہ باغ سے اور اپنی سرزمین سے نکل کے دوسری سرزمین مین اُس نے کیا رنگ بدلا۔ اس تحقیقات کے مجموعے یا مخزن کو لغت کے نام سے تعبیر کرتے ہین

میری نشوونما حضرت والا ماجد مولوی محمد محسنؒ کے سایۂ عاطفت مین ہوئی جن کا مذاق ہمیشہ علمی رہا اُن کا مشغلہ شعر وسخن تھا۔ ان کی توجہ تمام عمر زبان کی درستی رہی۔ فصاحت و بلاغت مین اُنھون نے وہ کمال دکھلایا کہ آج اُن کو یہ شرف حاصل ہو کہ اہل علم اُن کے کلام کو سند مانتے [illegible] اور اُن کی زبان کو کوثر و تسنیم کی دھوئی ہوئی زبان کہتے ہین۔ مجھکو بچپن سے باوجود عربی کی تکمیل اور بی اے ایل ایل بی کی ڈگریان حاصل کرنے کے کوشش کے شعر وسخن سے لطف رہا۔ مین ہمیشہ سے زبان اُردو کا دلدادہ ہون اور مدت سے اس ضرورت کو محسوس کر رہا ہون کہ اردو زبان کا کوئی اکمل مستند لغت تیار ہوجائے جس سے اہل ملک کو فائدہ پہونچے۔ امیر اللغات کی ترتیب کی خبر سننے پر جسقدر خوشی میرے دل کو ہوئی اتنی قلم سے ادا نہین ہوسکتی اور وہ جب شایع ہوکر آئی اور مین نے مطالعہ کیا تو میری مٹی ہوئی امیدین اُبھرین۔ امیر اللغات کے پہلے حصہ کو مین نے بہت ہی ذوق دشوق کے ساتھ پڑھا۔ اور اُس کی نسبت اپنی مختصر آزادرائے ریویو کی صورت مین اخبار آزاد کو چھپنے کے لیے بھیجدی (جو امیر اللغات کے دوسرے حصہ کے ساتھ شایع بھی ہوگئی) جس کے جواب مین امیر مرحوم نے میری ناچیز رائے کی داد دی۔ ۸ راگست ۱۸۹۹ء کو گرامی نامہ بھیجا جسمین تحریر فرمایا۔

"سراپا رشد وسعادت مجسم علم ولیاقت عزیز از جان مولوی نورالحسن کو آپ فقیر کے جی سے بے اختیار نکلتی ہوئی دعائین آج آزاد آیا آشوب چشم کے سبب سے مین تو دیکھ نہ سکا تمھارا ریویو امیر اللغات پر پڑھوا کر سنا اس حیثیت سے کہ تم نے اپنی رائے ظاہر کی تھا ماشکریہ ادا کرتا ہون اور اس نظر سے کہ تم نے بہت ہی نازک خیالی کے ساتھ ریویو لکھا آفرین ومرحبا کہتا ہون چشم بدد ور تم نے تو امیر اللغات کے بعض وہ حسن ملک کو دکھادیے جن کی نسبت میرا خیال یہ تھا کہ جو اس کام مین مصروف ہین صرف اُنھین کی نگاہون مین ہین۔ خدا تمھین بہت بڑی عمر دے تمھاری علم ولیاقت کا ملک مین ڈنکا بجے اور بڑا صاحب اقبال کرے۔ آمین"

اس تحریر نے میری ہمت اور بڑھادی میرے دلی جوش مین اور ترقی ہوئی اور مجھکو رات دن تحقیق اُردو کی دُھن لگی رہی امیر مرحوم کے وصال کے بعد مدتون انتظار رہا کہ شاید مرحوم کے صاحبزادون اور شاگردون مین سے کوئی صاحب اس کام کا بیڑا اُٹھائین جس سے مرحوم کی روح کو خوشی اور ملک کی منتظر آنکھون کو سرور ہو لیکن باوجود اہل ہونے کے کسی صاحب نے اس کی ہمت نہین کی۔ ۱۹۱۴ء مین میرے بہت سے ذی علم احباب نے طرح طرح سے ہمت بڑھا کر مجبور کیا کہ مین باوجود مپیشۂ وکالت اور دیگر مشاغل کے اس ذمہ داری کا بار اپنے سر لون اور اپنے اوقات کا زیادہ حصہ اس نہایت ضروری کام کے لیے وقف کردون۔ مین نے عذرات کی لپیٹ مین اپنی حالت کا اظہار بہت کچھ کیا لیکن کچھ سماعت نہوئی۔ اور مجبور ہوکر تعمیل ارشاد کی کوشش کرنے لگا۔ اپنے کتب خانہ کی موجودہ کتب کے علاوہ اس ضرورت کے لیے معتدبہ کارآمد کتابون کا ذخیرہ جمع کیا اور ایک خاص دفتر اس کا قائم کیا۔ محرر ملازم رکھے۔ اِن کا صرف اپنے ذمہ لیا اور الفاظ و محاورات کو بترتیب حروف تہجی لکھنا شروع کردیا۔ مین نے لغت کی تکمیل کا ارادہ کرلیا اُس کے ساتھ ہی جب اُس کی اشاعت کی دشواریون پر نظر جاتی ہو تو ہمت پستی کی جانب جھکنے کا ارادہ کرتی ہو لیکن ناامیدی کو مین اپنے پاس نہین آنے دیتا "السعی منی والاتمام من اللہ" اس کی اشاعت اور سلسلہ وار اشاعت اُسی وقت ہوسکتی ہو جب اس کا خاص پریس ہو دفتر

کا کام باضابطہ جاری ہو۔ نقادانِ سخن مدد کے لیے تیار ہی نہین بلکہ مدد دیتے رہین ادھر یہ ترتیب پاکر اُن کی نظرون سے گذرتا جاے اور اُدھر زیورِ طبع سے آراستہ ہوکر ملک کے ہاتھون مین پہنچتا جائے۔ مین تنہا ہون مگر ہمت میری تنہا نہین ہو، یہ قدردانون اور سخن سنجون کے ایک گروہ کو اپنی اُمید کے آغوش مین لیے ہوے ہو وہی اِس بات کی داد دے سکتے ہین کہ مین نے کس قدر جانفشانی کی ہو اور مین کہانتک اپنی محنت مین کامیاب ہوا ہون۔ باوصف اپنی کوششون کے مین اس کے لیے تیار ہون کہ ارباب فہم کی سچی رائین سلینے اور اُن رایون کے ذریعہ سے تغیر و تبدل کرنے کے بعد اس کا ضمیمہ شایع کردن گا۔ تاکہ یہ تالیف اردو کا مستند لغت ہو۔

اُردو مین جو تبدیلیان ہوئی ہین اُن کو موقع سے نور اللغات مین ظاہر کردیا ہے۔ ذیل مین چند الفاظ و محاورات لکھے جاتے ہین جو شعرا کے کلام مین پائے جاتے اور اب متروک یا قلیل الاستعمال ہین۔

آجاے ہو پاجاے ہو۔ دغیرہ۔ آجاتا ہو یا جاتا ہو وغیرہ۔ (غالب) واہ ری قسمت کہ آپ اپنے پہ رشک آجاے ہو + مین اُسے دیکھون بھلا کب مجھسے دیکھا جاے ہو۔ آسا بشل۔ مانند (معروف) دل ہی دل مین غنچہ آسا خون دل پیتے رہے۔ اسان بھرجانا۔ آسانی سے بھرجانا (داغ) قاتل نے وقت ذبح لیا جب خدا کا نام + خنجر ہماری حلق پہ آسان بھر گیا۔ آگو دآگے۔ (شاد) مقابل جیسے خوش چشمون کے ہو تو + ہرن آئے تری آنکھون کے آگو۔ آن کے۔ آکے۔ (مومن) غیر عیادت سے بُرا انتے ہین + قتل کیا آن کے اچھا کیا۔ آدازکرنا۔ پکارنا۔ آواز دینا سے سنسان ہو کیا ہجر مین کاشانۂ ناسخ + بولا نہ کوئی مین نے کئی بار کی آواز۔ آؤن ہون جاؤن ہون وغیرہ۔ آتا ہون جاتا ہون دغیرہ (غالب) استانہ سے کردن ہون رہ وادی خیال + تا بازگشت سے نہ رہے مدعا مجھے۔ آئیان۔ جائیان۔ آئین۔ گئین۔ آئے ہے۔ جاے ہے دغیرہ۔ آتا ہو۔ آتی ہو جاتا ہو۔ جاتی ہو۔ دغیرہ۔ (غالب) جگر کو مرے عشق خونابہ مشرب + لکھے ہو خداوند نعمت سلامت۔ اُپر۔ اوپر پر (ناجی) گلے مین ہنسلیان بازد اُپر طلا کے نال۔ اب اُپر متروک ہو۔ اپس۔ اپنی۔ (ولی) کھینچین اپس انکھیان سنے جون کحل جواہر + عشاق کے گر ہاتھ وہ خاک چرن آوے۔ اپنا سوجھتا کرنا۔ اپنی فکر کرنا۔ آل سوچنا (میرحسن) کیون نہ دیکھے تجھے کوئی ہر آن + کیا کوئی اپنا سوجھتا نہ کرے لکھنؤ مین متروک ہو۔ اِتّا۔ اُتّا۔ کِتّا۔ جِتّا اِتنا۔ اُتنا۔ کتنا۔ جتنا۔ (نقرہ) جتنا مانگا اُتنا نہین ملا۔ دہلی مین عوام اتنا کی جگہ دِتنا بالکسر بولتے ہین۔ اڑواتی پڑواتی۔ اڑوائی کھٹوائی اس پاس مجھ پاس۔ اُس کے پاس۔ میرے پاس۔ اِس سوا۔ تم سوا۔ اِس کے سوا۔ تمھارے سوا۔ (ناسخ) مجھکو پوچھو تو چھوڑ دغیر کو بھی + اِس سوا اور التماس نہین۔ اُس ہی۔ اُن ہی۔ تم ہی۔ ہم ہی۔ اُسی۔ اُنھین۔ تمھین۔ ہمین (غالب) پیشہ مین عیب نہین رکھیئے نہ فرہاد کو نام + ہم ہی آشفتہ سرُن مین وہ جوان میر بھی تھا۔ اُگلانا۔ اُگلوانا۔ (آتش) ہو یہ اُمید قوی زلف رسائے یار سے + گنج چھینے میرے گلا سے دہان یار سے۔ اللہ اللہ رسے اِس جگہ اب فصحا اللہ اللہ بولتے ہین۔ النگ۔ طرف۔ (ناسخ) آئینہ خانہ دل حیران ہو کیا وسیع + سدِ سکندر ایک اسی کی النگ ہو۔ انتر۔ سست روح۔ (حاتم) کیونکہ سب سے تجھے چھپا نہ رکھون۔ جان ہو دل ہو دل کا انتر ہو۔ انجھو۔ آنسو۔ (آبرو) رستم دہل کے دل مین ڈالے انجھو سوپانی دیکھے اگر جوان کی تلوار کا جھاکا۔ اندر۔ مین۔ (آتش) کیا انتظار یار کی حالت بیان کردن + رہتی ہو جان آنکھون کے اندر تمام رات۔

اندھیاری۔ اندھیارا۔ اس جگہ فصحائے حال اندھیرا اندھیری بولتے ہین۔ انکھڑیان۔ آنکھین۔ (جلال) اپنی شوخ انکھڑیون مین کچھ تو حجاب
آنے دو + راہ پر آئین جو یہ خانہ خراب آنے دو۔ اُن نے۔ اُس نے۔ اَن نیائے۔ بے انصافی۔ انکھیان۔ آنکھین۔ (دلی) خمارِ ہجر نے جس کے
دیا ہی درد دل مجھکون + رکھون نشہ نین انکھیان مین گرد مست ناز آوے۔ انگریز۔ (ناسخ) دل ٹک انگریز مین جینے سے تنگ ہی + بروزن رنگریز
زبانون پہ ہی۔ دیکھو نور اللغات۔ اُنھون۔ اُن سے اُنھون کو صاحبِ خرمن سبھی سمجھتے ہین + جو مصحفی کے ہین کہلاتے خوشہ چینون مین۔ یہ لفظ
اب۔ پر۔ سے۔ کا۔ کو۔ کے ساتھ متروک اور صرف نے کے ساتھ مستعمل ہی۔ اوپر۔ بالا۔ (آتش) بے یار فرش گل مری آنکھون مین خار تھا + لوٹا کیا
مین کانٹون کے اوپر تمام رات۔ فصحائے لکھنؤ نے ترک کر دیا ہی اس جگہ پر استعمال کرتے ہین۔ اوپر چلے آؤ۔ اوپر دیکھو۔ نیچے اوپر استعمال مین ہین۔
اور۔ طرف۔ (میر) کہا تھا مین نہ دیکھون غیر کی اور۔ سو اُس نے آنکھ نشتر ہی چھپائی۔ اُودھر۔ ادھر۔ اُدھر۔ ادھر سے دیر و حرم مین کیونکہ قدم
رکھ سکے گا میر + اُودھر تو اُس سے بُت پھرا ادھر خدا پھرا۔ اوکسانا۔ اوچھا ہونا۔ (ناجی) موزون قد اُس کا چشم کی میزان مین جب تُلا + تُلتے
تب اُس سے ایک قدم اوکسا ہوا آئے۔ اس کے بعد وہ الفاظ آتا جن مین وا داسے کے معنی مین ہوتا ہی متروک ہی جیسے لے بُلبُلو
اسے واعظو غیرہ۔ اسے توکہ۔ (اے آنکہ۔ ایکہ کا ترجمہ) (میر) اسے تو کہ یان سے عاقبت کار جائیگا + غافل نہ رہ کہ قافلہ اکبار جائے گا۔
ایکون۔ کچھ۔ بعض۔ (میر) رسم قلمروِ عشق مت پوچھ تو کہ ناحق + ایکون کی کھال کھینچی ایکون کو دار کھینچا۔ بارے۔ آخر الامر۔ آخر کار۔ الغرض۔ بعض
شعرائے حال نے اس کا استعمال ترک کر دیا ہی باس کرنا۔ سونگھنا۔ بو کردن کا ترجمہ۔ (میر) گُل کو محبوب ہم قیاس کیا۔ فرق نکلا بہت جو باس کیا
شعرا نے اس جگہ بو کرنا لکھا ہی لیکن اب وہ بھی قلیل الاستعمال ہی (بحر) ہوس ہو تو کبھی زر کی جستجو نہ کرین + گلے کا ہار بھی ہو اشرفی تو بو نہ کرین۔
اب باس معنی بو تنہا مستعمل نہین ہی۔ بو باس کہتے ہین۔ (سودا) صبا سے ہر گھڑی مجھکو لہو کی باس آتی ہی + تبنگ اس جگہ تنگ مستعمل ہی (ناسخ)
بتکدہ مین میرے نالون سے جو آیا ہی تبنگ + اُس صنم کے سامنے ناقوس نے فریاد کی۔ بٹھانا۔ متروک۔ بٹھانا۔ بٹھلانا۔ بٹھالنا۔ مستعمل
ہین (میر) خون گرفتہ نہین ایسا مری سُن کر آمد + ڈاک بٹھلائی ہی قاتل نے گزرنا دن کی (شاد) جلاد ذرہ ہین یہ بُت ابرو کے عاشقون کو + تیغ نگہ
کے نیچے ہر دم بٹھالتے ہین۔ بچن۔ کلام۔ بول۔ سخن۔ (حاتم) حق مین عاشق کے تجھ لبان کا بچن + قند ہی نیشکر ہی شکر ہی۔ برابر مین۔ برابر فصیح
ہی (داغ) وحشت ایسی ہی کہ سایہ سے بھی مین کہتا ہون + آپ کیون میری برابر مین چلے آتے ہین۔ برآنا۔ عُہدہ برآ ہونا۔ (سودا) اس
دل کی تف آہ سے کب شعلہ برآوے + بجلی کو دم سرد سے جس کے حذر آوے۔ اب خواہش پوری ہونا کی جگہ استعمال مین ہی۔ برجا۔ تخلص آبرو
برجا ہی میرا۔ ہمیشہ اشک غم سے چشم تر ہی + اب اس جگہ بجا کہتے ہین۔ بُرکی۔ جادو کی چٹکی۔ (آبرو) فاسق کے دل پہ ڈالی جب نفس
بد نے بُرکی + رجواڑے کی گلی کا تب جا غبار پھانکا۔ اب متروک ہی۔ بسان۔ مثل۔ مانند۔ (تعشق) طائر روح پھڑکتا ہی بسان بسمل + قلیل الاستعمال
ہی۔ بسر آنا۔ مقابلہ کرنا۔ (سودا) کسی کو یہ طاقت ہی کہ اُس سے بسر آوے + وہ زلف سیہ اپنی اگر لہر پہ آوے۔ اب بسر کرنا معنی گزران کرنا مستعمل ہی
بسرام لینا۔ شب کو کہین ٹھہر جانا۔ (قایم) دل سایہ مین اُس زلف کے آرام کیا کر + ٹک شام کو اے مُرغ تو بسرام لیا کر۔ اب ہندؤن مین بسرام کرنا

مستعمل ہی۔ بشرطے بشرطیکہ۔ (ذوق) تن سے کیا جان کہ جان اپنی نکلنے پائے + ہو بشرطے ترے آنے کا بھروسا ہم کو + بعد از۔ (سودا) خیال اُن
انکھڑیون کا چھوڑ مت مرنے کے بعد از بھی + دلا آیا جو تو اس میکدے مین جام لیتا جا۔ اب قبل از۔ بعد از متروک ہین۔ قبل اور بعد بولتے
ہین۔ بگانا اِس جگہ بگانا ہی استعمال مین ہی۔ بل بے۔ بعض شعرا اس کی جگہ اللہ رے استعمال کرتے ہین (شاد) بل بے ناکامی کہ ہے
حسرت ہی حسرت جان زار + اُف رے مایوسی تمنا ہی تمنا دل مین ہی۔ بمنزل۔ (آتش) نہین غم تیغ ابروے صنم سے قتل ہونے کا + شہادت
بھی بمنزل فتح کے ہی مرد غازی کو۔ اب بمنزلہ اضافت کے ساتھ مستعمل ہی۔ بن۔ سے یار بن کیا دل لگے گلزار مین + اب اِس جگہ بلے
اور بغیر استعمال مین ہین۔ بندھاتا۔ اِس جگہ بندھواتا فصیح ہی۔ بوجھ پکڑنا۔ تمکنت کی لینا۔ بھاری بھرکم بننا۔ (مضمون) مہرو نے بوجھ پکڑا
خشکل ہوا ہی جینا + یارو خدا کرے خیر بھاری ہے یہ مہینا۔ بو کرنا۔ سونگھنا۔ دکھو باس۔ بھانا۔ پسند آنا۔ خوش آنا۔ لکھنؤ مین صرف عورتوں کی
زبان پر ہی۔ (رند) تجھکو آنا ہی تو آ جلد اے اجل + جو چلا تیرا مجھے بھاتا نہین۔ بھاؤن۔ نزدیک۔ (سودا) نگر آباد مین بسے ہین گاؤن +
تجھ بن اُجڑے پڑے ہین اپنے بھاؤن۔ دکھو "بھاوین نہین" نور اللغات۔ بھلا رے۔ کیا خوب ماشاء اللہ (انشا) بھلا رے یہ دماغ سمجھا۔
آپ کو شاخ زعفران تو نے + بھلا۔ اچھا۔ (داغ) مجال کسکی ہی اے ستمگر سنائے تجھکو جو چار باتین + بھلا کیا اعتبار تو لے ہزار تو منہ مین
ہزار باتیں۔ بھوان۔ پلکان۔ ہندی الفاظ کی جمع الف نون سے قطعاً متروک۔ فارسی الفاظ کی جمع الف نون سے صفت یا اضافت کی
حالت مین مستعمل ہے۔ سے سودا غزل چمن مین تو ایسی ہی کہکے لا + گل پھاڑ ین سُنکے جیب کو دیں بلبلاں صلا۔ بھیتر (دلی) اداسن
جب چمن بھیتر وہ سرو سرفراز آوے۔ اِس جگہ اب اندر مستعمل ہی۔ بھچک۔ متروک ہی۔ اِس جگہ حیران مستعمل ہی۔ بھینا۔ بھن۔ بے۔ بربکس۔ بیچ۔
میں۔ (میر) کیفیتیں ہزار ہیں اس کام جاں کے بیچ۔ دیتے ہیں لوگ جان تو اک ایک آن پر۔ بیچ "میں" کے معنی مین متروک ہی۔ بات۔ بتا
دیگر رنگ (زبان شکوہ ہی نہدی کا ہر بات۔ پاتوں آلگنا۔ پت جھڑ پر آجانا۔ خزان آجانا۔ سے احوال کی ہمارے تجھکو خبر تو کیا ہی + گزرے ہے
جیسکے جی پر سو ہی یہ جانتا ہی + القصہ کیا کہوں میں گلشن میں زندگی کے + تجھ بن نہال سودا پاتون ہی آلگا ہی۔ پاؤں۔ بر وزن فعلن متروک
اور بر وزن فع مستعمل ہی۔ پاؤں چل جانا۔ پاؤں ڈگ جانا۔ (میر حسن) غریبون کا دل سا نکلنے لگا + توکل کا بھی پاؤں چلنے لگا۔ پتھرے
پتھروں۔ (میر) لگوائے پتھرے اور برا بھی کہا کیے + تم نے حقوق دوستی کے سب ادا کیے (ناسخ) ہو گئے پتھروں سے صحرا کے بھی دامن خالی +
اب پتھرے کی جگہ پتھر بالفتح و تشدید دوم مفتوح اور پتھروں۔ بتشدید دوم مستعمل ہین + پچھلے پہرے۔ پچھلے پہر (آتش) روانہ ہوتا ہی پہلو سے پچھلے پہر
یار + چراغ صبح سے کرتا ہوں بستر خاموش۔ پر۔ لیکن کی معنی مین بعض فصحا نے ترک کر دیا ہی۔ سے مشتاق بہت ہین مرے کہنے کے پرلے داغ +
یہ دقت ہی ایسا ہی کہ مین کچھ نہین کہتا۔ پر دکھا۔ پرا ٹھا۔ پرورش دینا۔ پرورش کرنا۔ تربیت دینا۔ (غالب) غم آغوش بلا مین پرورش دیتا ہے
عاشق کو + چراغ روشن اپنا قلزم صرصر کا مرجان ہی۔ پری اندام۔ (ناسخ) تجھسے خلوت مین نظر بازی کیا کرتا ہی روز + اے پری اندام ہے
میری نظر مین آئینہ۔ پرے۔ دور۔ علیحدہ۔ اُس پار۔ (غالب) مین عدم سے بھی پرے ہون ورنہ غافل بارہا + میری آہ آتشین سے بال عنقا

جل گیا ۔ لکھنؤ مین متروک ہی۔ پسارنا ۔ پھیلانا ۔ (آتش) گلچیں ہمارے آگے دامن پسارتے ہین ۔ ہین ۔ بعض فصحاے حال اس کی ترکیب
فارسی لفظ کے ساتھ نا جائز سمجھتے ہین ۔ اُردو مین کثرت سے ترکیب فارسی الفاظ کی ہندی الفاظ سے زبانون پر ہے جیسے سمجھدار پنھانا
بعض خواص اب استعمال نہین کرتے ۔ اس جگہ پہنانا کہتے ہین ۔ پوچھو ہو ۔ پوچھتے ہو ۔ (مصحفی) تم جو پوچھو ہو سدا حال رقیباں ہم سے + یہ ہنسی
خوب نہین اے گل خنداں ہم سے ۔ پورے پر ۔ بھر دسے پر ۔ برتے پر (مومن) کچھ دینے کا بھی دیکھ لے اے آہ ٹھکانا + کس پورے پہ لیتی ہے
تو تاثیر دعا قرض ۔ پون ۔ ہوا ۔ (مصحفی) ہون تو گٹھری پون کی مثل حباب ۔ لیکن آب دہوا کے ہاتھ مین ہون ۔ پہ ۔ پر ۔ (جلال) دل کسکو دیا
لاکھ یہ پوچھا کیے احباب ۔ دل ہی مین رہا لب پہ ترا نام نہ آیا ۔ بعض فصحا نے اس کا استعمال نثر اور بول چال مین ترک کر دیا ہی ۔ پھبن دیکھو
جھمکڑا ۔ متروک ہے ۔ بھلڑا ۔ پھل ۔ (آتش) نوش بے صرفہ کرے خون گنہگاران عشق + پھول سے رنگین بھلڑا یہ تری شمشیر کا ۔ پھیر ۔ سے جرات
یہ غزل سُن کے بہ تغییر توانی تکلیف سخن گوئی کی دی پھیر کسی نے ۔ اب اس جگہ پھر مستعمل ہی ۔ پی ۔ پیا ۔ پیتم معشوق کے لیے ۔ اب متروک ہین
پیار ۔ پیاس ۔ بر وزن فعول بہ اعلان یا متروک اور بر وزن فع مستعمل ہین ۔ پیارے معشوق کے لیے ۔ دیکھو نے ۔ پیالہ (نسیم دہلوی) غرض
پیالے سے کیا اصل فقیری ترک دنیا ہی + ہمارا ہاتھ کیا کم ہی ہمین کاسہ گدائی کا ۔ بعض شعرا بر وزن قبالہ ہی استعمال کرتے ہین ۔ پیالہ ہو جانا
(ناسخ) پیالہ مجھ آزاد کا بھر دے ساقی ۔ نہین میرا پیالہ ہوا چاہتا ہی ۔ اب متروک ہی ۔ پیر ۔ پاؤن کی جگہ فصحاے حال استعمال نہین کرتے
تال ۔ تلاؤ ۔ تالاب ۔ تا ہنوز ۔ ہنوز (سودا) باقی نہین ہی دل مین یہ غم ہے بجا ہنوز + ٹپکے ہی خون دمبدم آنکھون سے تا ہنوز اس جگہ ابتک
استعمال مین ہی ۔ تب ۔ جب شرطیہ کے جواب مین بعض شعرا استعمال نہین کرتے اور اس جگہ تو کہتے ہین ۔ سے جب سنتے ہین وہ حالت بیمار
جُدائی + تب کہتے ہین جھنجھلا کے کہ مر بھی نہین جاتا ۔ تِتنا کی جگہ اُتنا ہی مستعمل ہی ۔ تجھ ۔ تُجھکون ۔ تجھ ۔ تیرے کی جگہ متروک ہی ۔ تجھکون کا الٹا تجھکو
رہا ۔ (ولی) تجھ لب کی صفت لعل بدخشان سے کہون گا + جادو ہین ترے نین غزالان سے کہون گا ۔ تِدھر ۔ تب (میر) ہوا اِس سے جہان سیاہ
تد بھی + نالہ مین مرے اثر نہو گا ۔ تدھر ۔ (میر) گل و آئینہ کیا خورشید و مہ کیا + جدھر دیکھا تدھر تیرا ہی رو تھا ۔ اس جگہ اُدھر استعمال مین ہی ۔
ترا ۔ تری ۔ تیرا تیری ۔ صرف نظم مین ترا ۔ تری مستعمل ہین ۔ ترآنا ۔ شرمندہ ہونا سے کھلتے ہی ترے مُنھ کی کلی پھاڑے گریبان + آگے ترے
رُخسار کے گلبرگ ترا دے ۔ تڑپن ۔ تڑپ ۔ (شاد) دکھائین کس طرح تڑپن دل مُضطر کی ڈرتے ہین + ٹھہر جاتا ہی یہ ظالم دہ جسدم ہاتھ دھرتے
ہین ۔ تبھی ۔ تسبیح ۔ (آبرو) کیا شیخ کیا برہمن جب عاشقی مین آوین + تسبی کرین فراموش زنار بھول جاوین ۔ تپ ۔ تسپیر پھر بھی (ناسخ)
ہر چند ہون بیراد رسر پہ ہی اجل + تسپر نہین بیٹھ کے سوا فکر عمل ۔ سے وہ ایک تو ہے بھَوں کا سا تپہ اے جرأت + اکڑا تکڑ ہی قیامت سے ہے
بانکپن کی سی ۔ تسقدر ۔ تسوقت ۔ اُس قدر اس وقت ۔ تل ۔ تل بالکسر جگہ یا جسم کی قلت ظاہر کرتا ہے ۔ اور پل زمانے کی مقدار قلیل ۔ بعض
متقدمین نے تل بمعنی لمحہ اور طرفۃ العین استعمال کیا ہی ۔ (معتبر خان) تل مین دل دیکھے یون بگڑتے ہو + کہ گویا ان تلون مین تیل نہین تلک ۔
تنک ۔ خاص خاص شعرا نے ترک کر دیا ہے ۔ تلنگی ۔ کنکوا ۔ تلاؤ ۔ تالاب ۔ تلے ۔ نیچے کے معنی مین سے ہین خلد کے سایے مین کہ خنجر کے تلے ہم +

اکثر فصحا، حال سنے ترک کر دیا ہی- تنک- ذرا- (میر) آتش تیز جُدائی سے یکایک اُس بن + یون جلا دل کر تنک جی بھی جلا یا نہ گیا- تو- حرف شرط- اظہار دا و خلاف فصاحت ہی (جلال) کسی کی یاد نے ٹھہرا لیا جو دل کو تو گیا- کوئی تدارک بیتابی جگر نہ کیا (ضمیر) سب کی تو آرزو دلمین پوری کین + پھر ہمارا ہی دل رکھا نہ کبھو- تون- اس کا املا تو بغیر نون ہے- تو کہے- فارسی کے تو گوئی کا ترجمہ (میر) اب کو فت ہجران کی جہان دل پہ رکھا ہاتھ + جو درد والم تھا سو کہے تو کہ یہین تھا- اس جگہ گویا مستعمل ہی- تئین- سے آنکھون نے میر صاحب قبلہ ستم کیا + حضرت بکا کیا سنکر درات کے تئین- اب اس جگہ کو مستعمل ہی- تیسا- صرف ایسا تیسا اور جیسا تیسا کی ترکیب سے مستعمل ہی- تیور میلا ہونا تیور میلے ہونا- (مصحفی) دل مرے سوگ مین ست کر تو برادر میلا + یان سمجھ جاتے ہین ہوتا ہی جو تیور میلا- تیس- تو سنے- (میر) ہونا تھا مجلس آرا اگر غیر کا تو مجھکو + مانند شمع مجلس کا ہیکو تیس جلایا- ٹک- ذرا- سے سرہانے تیر کے آہستہ بولو + ابھی ٹک روتے روتے سو گیا ہی- ٹوپی اوڑھنا- ٹوپی دینا- ٹھور رکھنا- مار ڈالنا (انشا) ایک چھوڑا نہ زندہ جان تو نے + ٹھور رکھا سبھون کو ہان تو نے- جاگہ- جگہ- (رنگین) بارسائی اور جوانی کیونکہ ہو + ایک جاگہ آگ پانی کیونکہ ہو- جان- مذکر کہا ہی لیکن اب بالاتفاق مونث ہی (میر) جان اپنا جو ہم نے مارا تھا + کچھ ہمارا اسی مین وارا تھا- جان کا پیوند (ناسخ) ہین پھٹے کپڑے ترے تو عیب کیا + تو ہماری جان کا پیوند ہی اب متروک ہی- جانی یہ لفظ اب فصحا استعمال نہین کرتے- متقدمین کے کلام مین موجود ہی- (حزین) خون دل واشک دیدہ وآہ جگر + اینہا ہمہ از تو یادگار جانی دارم- (نسیم دہلوی) لڑکپن مین یہ ضد ہی جانی تمھاری + ابھی دکھنی ہی جوانی تمھاری- (نسیم لکھنوی) ہوا کیون نہ سن سکے پر ہم یار جانی + بتا اے نامہ بر تو نے کہا کیا- لکھنؤ مین آتا جانی- آتان جانی کی ترکیب سے عورتون کی زبانون پر ہے جانے ہارا- جانے والا- جیتا- دیکھو- اِتا- جگ- بالفتح- دُنیا کے معنی مین جگ ہنسائی کی ترکیب سے مستعمل ہے- جگت دنیا کی معنی مین صرف جگت آشنا- جگت اُستاد کی ترکیب سے مستعمل ہی- سے بحر سب کو فیض پہونچا ان کی تحقیقات سے + حضرت ناسخ کا کیا کہنا جگت اُستاد تھے جنھون- (مصحفی) ہی لطف سیر شب ماہ ان حسینون مین + جھنجون کی رہتی ہی افشان جبینون پر- دیکھو انھون- جن نے جس نے (ناجی) جن نے دیکھے ترے لب شیرین + نظر اُن کی نہین شکر کی طرف- جو- حرف شرط- بغیر اظہار وا و فصیح ہی (آتش) طریق عشق مین مارا پڑا جو دل بھٹکا- جوبن- یعنی پستان متروک یعنی حسن وجمال مستعمل ہی- جون- جیسے- (ذوق) رخسارۂ گلچین کا ہی سرخی سے یہ عالم + جون وقت غضب چہرۂ ترکان خطائی- دیکھو جیون- جہاں تہاں- ہر جگہ- (رند) نکالیو نہ قدم آشیان سے اُو بُلبل + لگائے بیٹھے ہین پھندے جہاں تہاں صیاد (انشا) ہو نام خدا وا چھڑے کچھ زور تماشا- یہ آپ کی رنگت- گات ایسی غضب تہر پھبن اور جھمکڑا- اللہ کی قدرت- جیدھر- جدھر (درد) جیدھر لے وہ ابرو ادھر نماز کرنا- جی پگھل جانا- دل پسیجنا- مروت آجانا- (ہدایت) دل پر ہزار حرف شکایت سے تھا ہجوم + کھڑے کو دیکھتے ہی یہ کچھ جی پگھل گیا- جیو- جی- جیوڑا جی- دم- (سودا) نہ جانے حال کس ساقی کو یاد آتا ہے شیشے کا + کہ لے لے ہچکیان جیوڑا نکلتا ہی شیشے کا- جیول- جون- جیون تیون کی جگہ جون تون اور جیون جیون کی جگہ جون جون مستعمل ہین- (ناسخ) دن گزر جاتا ہی جون تون رات کٹتی ہی نہین + ناگوارا ہجر مین ہر چاندنی بھاتی ہی دھوپ- (قلق) جون جون آنے مین دیر ہوتی ہی + ناامیدی دلیر ہوتی ہی- اب تہا جو جیسی

جیسے بہت کم استعمال مین ہو اور جیون قطعاً متروک ہو۔ چَل۔ فرق (میر) آوارہ میرے ہونے کا باعث وہ زُلف ہو + کافرہون اُس مین ہوئے
اگر ایک بال چل۔ چل پڑجانا۔ بھاگ پڑجانا۔ چلاچلی ہونا۔ چنبل۔ جنبر۔ چون کی جگہ مثل۔ مانند مستعمل ہین۔ چہنا۔ چاہنا۔ (فقرہ) اب وہ اُڑا
چاہتا ہو۔ چکھا۔ بہ تشدید کاف فصیح ہو۔ حال حال۔ جلدی جلدی۔ (میر) جانین ہین فرشِ رہ تری مت حال حال چل + اے رشک حور
آدمیون کی سی چال چل۔ حرکت۔ جب حرف آخر متحرک نہو۔ بحرکت حرف دوم فصیح ہو۔ حشر۔ میر نے مؤنث کہا ہے اب بالاتفاق مذکر ہے
سو خلق یکجا ہوئی کنارے پر + حشر برپا ہوئی کنارے پر۔ حضور۔ سامنے۔ روبرو۔ (ناسخ) دل کیا ہین میری آہ کی تاثیر کے حضور + دم بھر مین
کردے قطرۂ خون ہر شرار کو۔ حلال خوری۔ دہلی مین اور حلال خورنی لکھنؤ مین تھا۔ اب لکھنؤ مین حلال خورن صحیح ہو۔ حلوۂ بیدود۔ حلوائے بیدود
(آتش) لعلِ شکر بار کا بوسہ مین کیونکر نہ لون + کوئی نہین چھوڑتا حلوۂ بیدود کو۔ حوَرا۔ حور کی جمع۔ (آتش) غم نہین کیجیے بتان مین جو نہین جا خالی +
باغ فردوس مین ہو ہلوئے حورا خالی۔ خاطر۔ تمھاری خاطر۔ ہماری خاطر کی جگہ۔ تمھارے لیے۔ ہمارے لیے اور لیے کی جگہ واسطے بھی کہتے ہین۔
خواب لیجانا۔ خواب بُردن کا ترجمہ۔ (جرأت) کل وان سے آتے ہی جو ہمین خواب لے گیا + دیکھا تو پھر وہین دل بیتاب لے گیا۔ اِس جگہ نیند آجانا
بول چال مین ہو۔ خوشی۔ خوش خوش (آتش) بہار گلستان کی ہو آمد آمد + خوشی پھرتے ہین باغبان کیسے کیسے۔ (نسیم دہلوی) نہ زندگی سے
خوشی ہون نہ موت سے راضی + نہ اختیار مین دل ہو نہ اختیار مین روح۔ خوشی بمعنی خوش راضی متروک ہو۔ بمعنی پسند۔ رضامندی مستعمل ہو۔
(فقرہ) یہ معاملہ آپ کی خوشی پر موقوف ہو۔ خوش بردن۔ غش۔ متروک۔ بردن گش مستعمل ہو۔ (ناسخ) آج خلوت مین مرا دل خوش ہو + ساقیِ
سیم ساق مدہوش ہو۔ دابنا۔ دبانا۔ دونون جائز ہین لیکن دبانا زیادہ فصیح ہو۔ دَرَس۔ جلوہ۔ (آبرو) مرتا ہون ٹک رہی ہو رمق آ درس دکھا پیا کے
دستا۔ نظر آتا ہو (دلی) بہ نل تجھ مکھ کے کعبہ مین مجھے اسود حجر دستا + زنخدان مین ترے مجھ چاہ زمزم کا اثر دستا۔ دست ہونا۔ مہارت ہونا۔ قابو ہو
نستے درین کار وارد کا ترجمہ متروک ہو (سودا) کون ایسا ہو جسے دست ہو دل سازی مین + شیشہ ٹوٹے تو کرین لاکھ ہنر سے پیوند۔ دل پیچھے پڑنا
دل کا دوسری طرف متوجہ ہونا۔ دل بہلنا (مصحفی) ہمنشین بہر خدا کا کل ہی کا کرا کی ذکر + تیری باتون سے ذرا دل تو مرا پیچھے پڑے۔ دوانا۔ دیوانہ
سو تسلی اِس دِوانے کو نہو جھولی کے پتھر دن سے + اگر سودا کو چھیڑا ہو تو لڑکو مول لو پھڑیان۔ دولت۔ بدولت۔ (ناسخ) تنگی محفل کی
دولت بھڑ کے بیٹھا مجھسے یار۔ دہن۔ بالفتح۔ متروک (ولی) ہرگز سخنِ سخت کو لاوے نہ زبان پر جس دہن مین اک بار وہ نازک بدن آوے۔ بفتح
اول ودوم مستعمل ہو۔ دہن نہ ہونا کی جگہ منھ نہونا مستعمل ہو۔ (سودا) نہین ہو بحث کا طوطی ترا دہن مجھسے + سخن تو دیکھ ہو رنگین ترا چمن مجھسے۔
دھرانا۔ اِس جگہ دھروانا فصیح تھا۔ (رشک) دیکھو نزاکت آپکی دھرواکے آئینہ + لگواتے ہین ضماد مہاسے کے عکس پر۔ اب وہ بھی قلیل الاستعمال ہو
دھرنا۔ اس جگہ رکھنا فصیح ہو۔ (امیر) لگاتے ہین جو سُرمہ آئینے کو دور دھرتے ہین + ستم دیکھو وہ اپنی چتونون سے آپ ڈرتے ہین۔ دھیرا۔ آہستہ
ڈار۔ گردہ۔ (آبرو) لب شیرین پہ سرِ بجن کے نہین خط سیاہ + ڈار چھوٹی ہے مٹھائی پہ شکر خورون کی۔ ڈبکا۔ بالفتح۔ کھٹکا۔ (معروف) سب راز
ہوگیا وا آنکھین جو ڈبڈبائین + لو وہ ہی پیش آیا تھا دل مین جو کہ ڈبکا۔ ڈھیل۔ تاخیر۔ دیر۔ (غالب) تبا کون وہ مکان خستہ نوازی مین یہ ڈھیل +

کعبۂ امن دامان عقدہ کشائی مین یہ ڈھیل۔ رپٹمسا۔ پسینے یا خوشبو مین ڈوبا ہوا۔ (آبرد) آیا ہر صبح نیند سے اُٹھ رسما ہوا۔ جامہ گلے مین رات
کا پھولون بسا ہوا۔ رکھا۔ رکھنا کا ماضی بہ تشدید کاف فصحا کے استعمال مین ہی۔ رفو چکر مین آجانا۔ ہکا بکا رہ جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ (سراج)
رفوگر کو کہان طاقت کہ زخم عشق کو ٹانکے + اگر دیکھے مرا سینہ رفو چکر مین آجائے۔ اب رفو چکر ہو جانا۔ چلدینا۔ بھاگ جانا کے معانی مین مستعمل
ہی۔ رونٹ۔ گھونگھٹ۔ (مصحفی) منھ نہ کھولے کبھی گھر آکے مرے حوریون نے + جب تلک بیٹھے رہین رونٹ ہی مارے وہ رہین۔ زبان کھینا۔
زبان کھلنا۔ (داغ) اُسکے آگے زبان مشکل سے + دہن نامہ بر مین پھرتی ہی۔ عورتون کی زبان ہی۔ زور۔ خوب۔ (ناسخ) خود ہنستے ہو اغیار
سے ہنسواتے ہو ہمکو + یہ زور ہنسی ہی کہ رُلا جاتے ہو ہمکو۔ طاقت۔ دباؤ کے معانی مین مستعمل ہی۔ سان۔ مانند۔ طرح۔ (ناسخ) سایہ سان لُرح
بھی میری رہے جلاد کے ساتھ۔ سبھون۔ سب۔ اکثر شعرا نے ترک کردیا ہی۔ (سودا) نہ صرف خاص مین آمد نہ خالصہ جاری + سپاہی تا
متصدی سبھون کو بیکاری۔ سجن۔ معشوق۔ سحر ہو جانا۔ صبح ہو جانا۔ (ذوق) مقابل اُس رُخ روشن کے شمع گر ہو جائے + صبا وہ دھول
لگائے کہ بس سحر ہو جائے۔ دلی مین تڑکا ہو جانا کہتے ہین۔ سدا۔ ہمیشہ۔ (ناسخ) تابع ہی یونہین رخش فلک شاہ جہان کا + جس طرح سدا
تابع فرمان ہی گھوڑا۔ خواص نے اس کا استعمال ترک کردیا ہی۔ سر بالفتح کی جگہ سر بالکسر فصحا کی زبانون پر ہی۔ سر پر خاک کرنا۔ برسر خاک کردن کا
ترجمہ۔ (سودا) تو ہی کچھ اپنے سر پہ نہ یان خاک کر گئی + شبنم بھی اس چمن سے صبا چشم تر گئی۔ اب اس جگہ سر پر خاک ڈالنا کہتے ہین۔ سر پر سے۔ سر سے
(داغ) ہمسری تجھ سے کرے گر آسمان + صدقہ کر ڈالین ترے سر پر سے ہم۔ سلانا۔ سلوانا۔ (ناسخ) ایسا خفا ہوا مرے نالون سے اے جنون + ظالم
نے جائے چاک گریبان سلائے ہونٹ۔ سمیت۔ مع۔ ساتھ۔ (رشک) آہ سوزان سے جلادونگا مین انہار سمیت۔ اب اکثر فصحا استعمال نہین کرتے
سندیسا۔ پیغام۔ (داغ) اُسکے وہ حال مرا غیر سے فرماتے ہین + آئے ہین آپ محبت کا سندیسا لیکر۔ سو۔ (ناسخ) مجھپر جو کچھ ہوا سو مرے جی کے
ہاتھ سے + ہی غیر کا قصور نہ تقصیر یار کی۔ بعض نے ترک کردیا ہے۔ اس جگہ تو بولتے ہین۔ جو ہو سو ہو مستثنیٰ ہی۔ سون۔ سین۔ سیتی۔ ستی۔ ان سب کی
جگہ سے استعمال مین ہی۔ سیو۔ سیب۔ صفا۔ صاف۔ پاک کی جگہ (داغ) آئینہ مُنھ پہ بُرا اور بھلا کہتا ہی۔ سچ یہ ہی صاف جو ہوتا ہی صفا کہتا ہی۔ (آتش)
صفا ہوا نہ زیارت سے نفس امارہ۔ کوئی نجاست سگ کا ازالہ کیا کرتا۔ طرح۔ اسطرح سے جس طرح سے کسی طرح سے وغیرہ کی جگہ لکھنؤ کے فصحا حال
سے حذف کرکے اس طرح جسطرح وغیرہ کو ترجیح دیتے۔ اور فصیح سمجھتے ہین۔ طرف ہونا کسی سے۔ کسی کے مُنھ لگنا۔ (غالب) زندان درپکیدہ گستاخ
ہین زاہد + زنہار نہونا طرف ان بے ادبون سے۔ غلو۔ غُل۔ (میر) وہ یار کے کوچہ کا ہی کچھ شور غلو سا۔ فی الحقیقت مین۔ فی الواقع مین۔ فی الواقعی
فی الحقیقت۔ فی الواقع۔ کام آرہنا۔ کام آجانا۔ کام آتا۔ (مومن) بندگی کام آرہی آخر + مین نہ کہتا تھا کیون سلام مرا۔ کبھو۔ کبھی۔ (ذوق) مرے
جو موت کے عاشق بیان کبھو کرتے + مسیح و خضر بھی مرنے کی آرزو کرتے۔ کٹانا۔ کی جگہ کٹوانا فصیح ہی۔ (آتش) کس خوشی سے دوڑ کر عاشق کٹاتے
ہین گلا + نقش محبت اے ترک جو ہر ہے تری شمشیر کا۔ کر اسے کی جگہ متروک ہی۔ پہلے کہتے تھے اسوجہ کر مین نہین آیا۔ اب کہتے ہین اسوجہ سے۔ "کے
نام سے" کی جگہ بھی متروک ہی۔ (ع) گھر ہمارا خانہ اللہ کر مشہور تھا۔ کرکے۔ کی جگہ کے اور کر رہا۔ (شاہ عالم) بناوے کیا اُسے قاصد پیام عاشق کا

جو شرم کھاتا ہی سنکر کے نام عاشق کا۔ کردانا کی جگہ کرانا فصیح ہی۔ (جلال) جفا سے توبہ ہماری وفا نے کروا دی۔ بُلا کے ہمکو وہ پچھتائے
امتحان کے لیے۔ کسو۔ کسی۔ (غالب) کیون ڈرتے ہو عشاق کی بے حوصلگی سے + یان تو کوئی سنتا نہین فریاد کسو کی۔ کفارہ۔ بتشدید دوم
صحیح ہی۔ (آتش) رنگِ زرد و لبِ خشک و مژۂ خون آلود + کشتۂ عشق ہین ہم ہی یہ کفارہ اپنا۔ کمتی کم سے کیا اور وسنے کی کمتی شاد مجھ ناشاد
کو + خونِ دل پر آرزو ہی جان پُر ارمان سمیت۔ اب عوام بولتے ہین۔ کنوئے۔ کنوئین۔ (سودا) جتنے روئے زمین پر تھے کنوئے + چلینی بھر
پانی لیکے ڈوب موے (دبیر) ہاروت کو اندوہ دیا ہمنے دُھوین سے + یوسف کو شہِ مصر کیا ہمنے کنوئین سے۔ کن نے۔ کس نے۔ (سودا) یہ
باغ کھا گئی کس کی نظر نہین معلوم + نہ جانے کن نے رکھا یان قدم وُہ کون تھا شوم۔ کنے۔ پاس (انشا) چترِ مرض غم کا تری زر ہی سو ہی + عیسی کنے دوا نہ رہی درد ہی سو کر
کون۔ (واو معروف)۔ کُو۔ کوئی۔ بہ وزن فع متروک اور بروزن فعلن۔ فاع اور فعل فصیح۔ کہلانا۔ کاہلی سے مصدر بنایا تھا سستی کرنا۔ سے
باتین دیکھ زمانے کی جی بات سے کہلاتا ہے۔ خاطر سے سب یارون کی مجبور غزل کہتا ہی۔ اب لکھنؤ مین متروک ہی۔ کھلانا کھلوانا فصیح ہے
کھنچانا۔ کھنچوانا فصیح ہی۔ کے تئین۔ کو۔ کیدھر۔ کدھر (مصحفی) شہرت بزیرِ آسمان رکھتی تھی حاتم کی سخا + اس کا نہین ملتا نشان کیا جانئے وہ
کیدھر گئے۔ کیسے۔ کیونکر کے معنی مین اکثر خواص لکھنؤ نے ترک کر دیا ہی کس طرح کے معنی مین استعمال کرتے ہین۔ کیونکہ۔ کیونکر (سودا) تیرے
بازار مین اب کیونکہ نہ گرمی سودا۔ ایک یوسف نظر آتا ہی خریدار کئی۔ کیونکہ بمعنی اسوجہ سے مستعمل ہی۔ گانٹھ گرہ۔ گانٹھ اب متروک ہی۔ گنے کی
گانٹھین اور گانٹھ گرہ اب بھی بول چال مین ہین۔ گر۔ اگر کا مخفف فارسی شعرا کے کلام مین موجود ہی۔ اردو نثر مین گر متروک ہی اور نظم مین اگر فصیح ہی
گرچہ کی جگہ اگرچہ فصیح ہی۔ گھر جانا۔ گھر کا ویران ہونا۔ گھسنا۔ بالفتح۔ (سودا) صیاد اتو کردے قفس سے ہمین رہا ظالم بھڑک پھڑک کے پر و بال گھس چلے
(قفس چلے بس چلے۔ قافیہ۔ ردیف)۔ اب بالکسر بولتے ہین۔ گہنا۔ گرنا۔ سے آ خدا کے واسطے اس بانکپن سے درگزر + کل مین سودا یون کہا
دامان گھکر یار کا۔ لاگنا۔ لگنا۔ (میر) خون جگر ہو بہنے لاگا۔ یکدن ہی یہ رہنے لاگا۔ لیو۔ پگڑی۔ دستار۔ لڑکائی۔ لڑکپن۔ لکھنؤ مین لڑکپن فصیح ہی۔ لکھانا
لکھوانا فصیح ہی۔ لگوانا۔ فصحاء حال نے ترک کر دیا ہی۔ لوہو۔ لہو۔ سے پی پیکے اپنا لوہو رہین گو کہ ہم ضعیف + جون رنگتی نہین ہی انکھون سے تو
کان پر۔ لون۔ نمک۔ (غالب) زخم دلبر میرے کیون مرہم کا استعمال ہی + شک اگر مہنگا ہی تو کیا لون کا بھی کال ہی۔ لیک۔ لیکن۔ (ناسخ) خونناب
سے دل نہین ہی دم بھر خالی + ہی ضبط سے لیک دیدۂ تر خالی۔ ماٹی۔ مٹی۔ (میر) ہر ذرہ خاک تیری گلی کی ہی بیقرار + یان کون سا ستم زدہ
ماٹی مین مِل گیا۔ مت۔ نہ۔ (میر) بس طبیب اُٹھ جا مرے بالین سے مت دے دردِ سر + کام جان آخر ہوا اب فائدہ تدبیر کا۔ فصحاء حال نے
ترک کر دیا ہی۔ مجھی۔ بوسہ سے حاتم اُس بے مہر نے مجھی نہ دی اس غم سستی۔ متروک ہی۔ محتاجگی۔ محتاجی سے محتاجگی سے مجھکو نہین ایکدم فراغ
حق نے جہان مین نام کو حاتم کیا تو کیا۔ مرا۔ مری۔ میرا۔ میری۔ صرف نظم مین مرا اور مری مستعمل ہین۔ مرا۔ موا۔ مرا کی جگہ ذم کے پہلو سے بچنے کے
لیے موا کہتے ہین سے مصرع تاریخ ناسخ نے کہا + ہائے ہندستان کا شاعر موا۔ بعض فصحاے حال اب موا کی جگہ مرگیا فوت ہوا کہتے ہین۔ مطالع
مطالعہ۔ (ولی) دیکھنا ہر صبح تجھ رخسار کا + ہی مطالعہ مطلعِ انوار کا۔ مکھ۔ مُنھ (ولی) مت آئینہ کو دکھلا اپنا جمال روشن + تجھ مکھ کی تاب دیکھے آئینہ

آپ ہوگا۔ کھڑا۔ رُخ۔ دیکھو جی گھل جانا۔ مُند جانا۔ بند ہو جانا (غالب) مُند گئیں کھولتے ہی کھولتے آنکھیں ہے ہے۔ من مار رہنا۔ دل مسوس کے رہنا۔ مُنھ بسورنا۔ بسورنا۔ (ہدایت) دہن سے اُسکے مراد دل جو دور رہتا ہے ٭ تو شکل غنچہ گل مُنھ بسور رہتا ہے۔ (صبا) بسورتے ہیں کہیں غنچے مُسکرانے میں۔ مُنھ پر ہوائی پھر جانا۔ مُنھ پر ہوائی چھوٹنا۔ چہرے کا رنگ متغیر ہو جانا (ہدایت) خورشید رو نے جس گھڑی آنکھیں دکھائیاں ٭ مہتاب کے بھی پھر گئیں مُنھ پہ ہوائیاں (بحر) آہِ سوزان دل پُر داغ سے کھنچیوں میں اگر ٭ اک ہوائی ابھی مہتاب کے مُنھ پہ چھوٹے۔ منے۔ میں۔ موندنا۔ بند کرنا (سودا) موندوں گا نہ میں کھول کے جوں غنچہ دہاں کو ٭۔ موہن۔ معشوق۔ میاں۔ صاحب (آتش) دہن میں آپ کے البتہ مجھکو حجت ہے ٭ کمر کا بھید جو پوچھو میاں نہیں معلوم۔ میں۔ میں نے (میر) نقاش دیکھ تو میں کیا نقش یار کھینچا ٭ اُس شوخ کم نما کا نت انتظار کھینچا۔ مینھ۔ بر وزن فلع (میر) صبح تک جاتا نہیں ہے مینھ آیا شام کا۔ اب بر وزن نفع فصیح ہے۔ (شاد) خونباری چشم تر تو دم لے ٭ گھر جائے مینھ ذرا تو تھم لے۔ ناپیدا۔ (داغ) آفرینش سے مری کچھ اور تو مطلب نہ تھا ٭ مدعا یہ تھا کہ پیدا کر کے ناپیدا کروں۔ اس جگہ ناپید فصیح ہے۔ ناگوارا۔ فارسی میں یہ لفظ مستعمل ہے (طالب آملی) کیے راست شہد سخن ناگوارا ٭ کیے راست در غایت خوشگواری۔ اُردو میں بھی کہا ہے۔ (آتش) تعلق روح سے مجھکو جسد کا ناگوارا ہے ٭ زمانے میں چلن ہے چار دن کی آشنائی کا ٭ فصحا کی زبانوں پر اب اس جگہ ناگوار ہی ہے۔ ناخن سے کھودنا۔ ناخن سے کریدنا۔ (غالب) پھر جگر کھودنے لگا ناخن ٭ آمدِ فصل لالہ کاری ہے۔ ناؤ۔ کشتی۔ ناؤں۔ نام (سودا) قیس و فرہاد کا نہیں کچھ ذکر ٭ اب تو سودا کا باجتا ہے ناؤں۔ نپٹ۔ بہت۔ زیادہ (آبرو) انداز سے زیادہ نپٹ ناز خوش نہیں ٭ جو خال اپنی حد سے بڑھا وہ مسا ہوا۔ نت۔ ہر وقت۔ عورتیں نت نیا اور نت نئی کی ترکیب سے بولتی ہیں۔ نجانے۔ دیکھو جیوڑا۔ اس جگہ کیا جانے فصیح ہے۔ نچلی۔ نیچے کی۔ ندان۔ ہمیشہ۔ (میر) زمانے نے مجھ جرعہ کش کو ندان ٭ کیا خاک و خشت سر خم کیا۔ نگر۔ بستی۔ آبادی۔ (میر) دل کی ویرانی کا کیا مذکور ہے ٭ یہ نگر سو مرتبہ لوٹا گیا۔ نمط۔ مثل۔ مانند۔ ہے قطع رہِ عشق میں اے ذوق ادب شرط ٭ یاں شمع نمط سر ہی کے بل جلئے تو اچھا۔ نمن۔ مثل۔ طرح۔ (ولی) پایا ہے جگ میں اے ولی وہ لیلی مقصود کو ٭ جو عشق کے بازار میں مجنوں نمن رسوا ہوا۔ نہورانا۔ جھکانا۔ (آتش) تواضع دشمن جان کی زیادہ قتل کرتی ہے ٭ خم شمشیر معشوقوں کا نہورانا ہے گردن کا ٭ نے۔ نہ (آتش) مژگان یار تیر ہیں ابرو کمان ہیں ٭ نے اس کمان کا مثل نہ اس تیر کا جواب۔ اکثر فصحا نے ترک کر دیا ہے۔ نیارا۔ جدا۔ الگ۔ (حاتم) جدا نہیں سب ستی تحقیق کر دیکھ ٭ ملا ہے سب سے اور سب سے نیارا۔ نین۔ آنکھ۔ واچھڑے۔ واہ رے۔ دیکھو جھمکڑا۔ واہ ہاری (داغ) کم نصیبی اسکو کہتے ہیں کہ میرے دار پر ٭ دست ساقی سے اِدھر شیشہ اُدھر ساغر گرا۔ واں۔ یاں۔ (امیر) ہم چاہیں دل ملے وہ ملاتے نہیں ہیں آنکھ ٭ واں جام سے دریغ یہاں ہے سبو پسند۔ فصحاء دہلی استعمال کرتے ہیں۔ لکھنؤ کے بعض شعرا احتراز کرتے ہیں۔ ورے۔ قریب۔ نزدیک۔ پاس۔ وصلت۔ اِسکی جگہ وصل مستعمل ہے (امیر) ہوش اُڑے تھے تو اُڑے تھے خبر وصلت سے ٭ نیند کیوں اُڑ گئی آنکھوں سے خبر کی صورت۔ ولے۔ مگر (ناسخ) اے اجل ایک دن آخر تجھے آنا ہے ولے ٭ آج آتی شب فرقت میں تو احسان ہوتا۔ ولیکن (ناسخ) داغ فراق ہے شب فرقت میں جلوہ گر ٭ خورشید جلوہ گر ہے ولیکن سحر نہیں۔ نہ دو۔ دو۔ (غالب) ہمیں پھر اُن سے امید اور اُنھیں ہماری قدر ٭ ہماری بات ہی پوچھیں نہ وہ تو کیونکر ہو (دو۔ کو قافیہ۔ ترکیو کر ہو

ردیف، ودن۔ ویسا۔ ؎ کیا کیا دکھانہ رنگ ہم نے اے ذوق۔ یون بھی دیکھا جہان کو دون بھی دکھا۔ ودہین۔ ووہی۔ دہین۔ وہی
(ناسخ) گئے جو کوہ کو سودائے زلف یار مین ہم + تو دذہین مار سیہ بن سکے یار غار آیا۔ (مومن) وہ شام وعدہ جو آئے تو بجز دو سرست + رہا دل
مین بھی وو ہی انتظار مجھے۔ دہان۔ دکھودان۔ وہ ہی۔ کی جگہ وہی فصیح ہی۔ دسے۔ وہ (سودا) دسے صورتین الٰہی کس ملک بستیان ہین۔ دبا
یا۔ (ناسخ) بعد مدت سوگیا ہوں چین سے + یہ جنازہ ہی دیا گہوارہ ہی۔ ہاتھ پڑنا۔ ہاتھ لگنا۔ ہاتھ آنا (عزت) ہاتھ پر ہاتھ مرے دھر کے سچلے
آئے ساتھ + دیکھو طالع کی مدد آج مرے ہاتھ پڑے۔ ہان۔ ناسخ نے بمعنی گھر کہا ہی ؎ اُسکے ہان آفتاب عارض سے + دن ہی آٹھون پہر ہے
رات نہین۔ اب لکھنؤ مین اس معنی مین مستعمل نہین۔ دیکھو یہان۔ ہرتے پھرتے۔ چلتے پھرتے۔ (مصحفی) باغبان ہی مجھے کیا کام ترے گلشن مین +
ہرتے پھرتے کبھی ادہر بھی مین آجاتا ہون۔ ہلنا۔ بالفتح متروک اور بالکسر مستعمل ہی۔ (سودا) تیغ تیری کا سدا شکر ادا کرتے ہین + لبون کو زخم کے
دن رات مین ہلتے دیکھا۔ اچلتے۔ نکلتے۔ قافیے، ہمن۔ ہم۔ متروک ہی۔ ہیان۔ یہان۔ عوام کی زبان ہی۔ ہولیگا۔ ہوئیگی۔ کی جگہ ہوگا ہوگی مستعمل
ہین۔ ہیگا۔ ہے۔ (حاتم) کہان ہے سکندر کہان ہیگا دارا ہین گے۔ ہین۔ یہان۔ لکھنؤ مین بمعنی گھر ہے دلی والے اس جگہ ہان بولتے ہین۔ (آتجیات)
ایک شب قطب الدین مائل کے ہان شعرا کا جلسہ تھا۔ یہ ہی۔ کی جگہ یہی فصیح ہی۔ یے۔ یہ فصحا حال نے مندرجہ ذیل اصول قرار دیے ہین۔

۱ امر حاضر کے صیغون مین۔ ئیو یا جیو کا لفظ اضافہ کرکے اب نہین بولتے۔ آئیو۔ اُٹھائیو۔ لیجیو۔ چلیو۔ دکھائیو۔ بیچیو وغیرہ کی جگہ آؤ۔ اُٹھاؤ۔
جاؤ۔ چلو۔ دکھاؤ۔ دُو۔ لُو۔ وغیرہ یا۔ آنا۔ جانا۔ اُٹھانا۔ بینا۔ چلنا۔ دکھانا۔ دینا۔ لینا وغیرہ مستعمل ہین۔ تم وہان آئیو کی جگہ تم وہان آؤ۔ یا تم وہان آنا۔
بول چال مین ہین (شاد) خونباری چشم تر تو دم لے + گھر جائیو بہنہ ذرا تو تھم لے ۲ پہلے جمع مونث کے فعل کو۔ الف نون اضافہ کرکے بولتے تھے۔
(شاہ نصیر) گھٹا لین چاندپہ سو بار آئیان دیکھین۔ اب آئیان کی جگہ آئین بولتے ہین ۳ جب ترکیب فارسی ہو جیسے تابع فرمان تو آخر لفظ کے
نون کو بہ اعلان پڑھنا بولنا معیوب ہی ۴ صحت لفظی کا زیادہ لحاظ رکھا گیا ہی۔ ملاحظہ ہو نور اللغات۔ "اپنے قدحے کی خیر منانا" ۵ ہندی صفت کو
جمع لانا متروک ہی۔ (سودا) ظالم ہو گئین دل پہ برہ کی ساعتین کڑیان (کڑی)، یہ آنکھیان (آنکھین) کیون مرے جی کے گلے کی ہار ہو پڑیان۔
(پڑین) ۶ فارسی کی جمع پہلے عموماً بولتے تھے۔ اب صرف صفت یا اضافت کی صورت مین فصیح ہی۔ ؎ سودا غزل چمن مین تو ایسی ہی کہکے لا
گل پھاڑین سن کے جیب کو دین بلبلان صلا۔ ۷ بعض مصادر مثلاً آنا۔ پانا۔ جانا۔ ہونا وغیرہ کے مضارع کے صیغون مین ایک واؤ زیادہ کرکے
بولتے تھے یعنی آوین پاوین۔ جاوین۔ ہووین کہتے تھے۔ اب آئین پائین۔ جائین۔ ہون بولتے ہین۔ ۸ ماضی استمراری جمع مونث مین دونون
فعل جمع لاتے تھے جیسے عورتین آتیان ہین۔ اب دوسرا فعل جمع لاتے ہین۔ جیسے عورتین آتی ہین۔ اور آتیان جاتیان وغیرہ کا استعمال قطعاً
ترک ہی ۹ کیجئے۔ دیجئے۔ لیجیے۔ کیجئے وغیرہ کی ایک ی گرانا اور بروزن فعلن استعمال کرنا غیر فصیح ہی ؎ جی چاہا کہ سیر دشت کیجے۔ ہمراہ شراب
ناب کیجے ۱۰ بتلانا۔ دکھلانا۔ بتانا۔ دکھانا کی جگہ غیر فصیح سمجھے جاتے ہین ۱۱ جو لفظ خود جمع ہی اُسکی جمع بقاعدہ اُردو بنانا ناجائز ہی۔ جیسے احباب و
اغیار کی جمع احبابون و اغیارون غلط ہین ۱۲ "ہا" علامت جمع کی ہی اِسکے استعمال سے فصحا حال احتراز کرتے ہین۔ مثلاً داغہائے عشق۔

روشن ہوگئے کی جگہ میرے داغ عشق روشن ہوگئے کہین گے ۱۳ آخر کلمہ کی یاے معروف کو مشدد استعمال کرنا غیر فصیح ہے جیسے (ع) کہون
کیا حال بیتابیٔ دل کا ہوا جان۔ خون۔ دین وغیرہ۔ ۱۴ وہ الفاظ فارسی جو اُردو مین بہ اعلان نون بولے جاتے ہین جب اُن کی ترکیب فارسی
نہین رہتی بعض شاعر بہ اعلان نون ہی استعمال کرتے ہین۔ اکثر متاخرین نے اسپر عمل نہین کیا (امیر) کھولے ہوے جوڑا مجھے ایجان
نہین دیکھا + اِس باغ مین سنبل کو پریشان نہین دیکھا۔ افشان۔ خزان۔ خندان۔ دندان۔ نغان۔ کہکشان گلستان مژگان وغیرہ بالاتفاق بہ اعلان
نون متروک ہین ۱۵ فارسی لفظ سے واو معروف۔ الف کلمۂ آخر۔ اور یاے کلمۂ آخر کا گرانا معیوب ہے۔ واو اور الف کا گرانا متوسطین بھی معیوب
سمجھتے تھے جیسے (ع) پہلو مین دل مرا ہے یا سیماب۔ (ع) ادا اے یار تیری بھائی ہے۔ یاے آخر کلمۂ فارسی اکثر شعرا نے گرائی ہے۔ (ناسخ) تیس
کی نیس جانے مین لیکن۔ وحشی ہون آدمی کے جنگل کا۔ لیکن اب اکثر فصحاے حال اِن حرفون کے گرانے کو معیوب سمجھتے ہین ۱۶ سیکڑون ہزارون
لاکھون وغیرہ کے ساتھ اسم واحد کا لانا جائز ہے سو بھی نہ اُمید رہائی کی دل ناسخ کو + لاکھ زنجیر ترے گیسوے خمدار کی تھی۔ (تسلیم) خال مژگان کے
عشق سے دل مین سیکڑون داغ لاکھون روزن تھا۔ لیکن جمع لانا فصیح ہے ۱۷ رشک گل۔ رشک پری۔ غیرت ماہ۔ وغیرہ جن سے کنایۂ معشوق
مراد لیتے ہین بغیر اشارے کے غیر فصیح ہین مثلاً محبت ہوگئی۔ اب رشک گل سے کی جگہ محبت ہوگئی اُس رشک گل سے فصیح ہے لیکن دلربا۔ دلدادہ
یار۔ وغیرہ کا استعمال بغیر اشارے کے فصیح سمجھا جاتا ہے ۱۸ لفظ ہر کو جمع کے ساتھ استعمال نہین کرتے یعنی ہر علما نے کہا غلط ہے۔ ہر عالم نے کہا
صحیح ہے ۱۹ نون اصلی کے ساتھ نون تنوین قافیے مین لانا جائز ہے مثلاً قصداً کا قافیہ گردن (تسلیم) تیغ اپنا وہ آپ پُرفن تھا + حلقۂ زلف طوق
گردن تھا + عذر مانع نہ تھا کوئی تسلیم + ترک شعر و سخن یہ قصداً تھا۔ ۲۰ مونث کے لیے علامت مصدری مین تبدیل کرنا۔ یعنی کرنا۔ ہونا وغیرہ کی جگہ
کرنی ہونی وغیرہ ناجائز ہے۔ (ناسخ) اگر دہلیز چھونیکی مجھے تعذیر دینی ہے۔ ہمارے ہاتھ بت ہوا اپنے دروازے کے بازو سے۔ ۲۱ مصادر فارسی
کا استعمال متروک ہے۔ پس مُردن۔ بعد مردن کی جگہ پس مرگ بعد مرگ کہتے ہین ۲۲ تا۔ جب۔ جو۔ غرض کاش۔ گو کے ساتھ "کہ" کا اضافہ کرنا خلاف
فصاحت ہے۔ ۲۳ جو شخص مرگیا ہو اُسکے نام کے ساتھ صاحب کا لفظ لگانا معیوب سمجھا جاتا ہے۔ لقب کے ساتھ مضایقہ نہین۔ ۲۴ لانا اور سمجھنا
مصادر کے فاعل کے ساتھ لفظ نے کا نہ لانا فصیح ہے۔ یہ افعال تانیث و تذکیر وحدت و جمع مین مفعول کے تابع نہین ہوتے بلکہ فاعل کے تابع
ہوتے ہین۔ مثلاً مین یہ رسالہ لایا۔ مین سمجھا۔ (مذکر کے لیے) وہ کتاب لائی۔ وہ سمجھی (مونث کے لیے) ۲۵ الف ندا لگا کر الفاظ کا استعمال متروک
ہے مثلاً۔ دلا۔ زاہدا۔ ناصحا۔ واعظا۔ فصحاے حال اُن کے استعمال سے احتراز کرتے ہین ۲۶ آنا۔ جانا کے ساتھ جب سحر۔ صبح۔ رات۔ شام وغیرہ الفاظ ہون
کو۔ کا استعمال فصیح ہے۔ یعنی وہ رات آئے۔ صبح گئے۔ کی جگہ وہ رات کو آئے۔ صبح کو گئے فصیح ہے ۲۷ آؤ ہو۔ جاؤ ہو۔ پوچھو ہو وغیرہ کی جگہ آتے ہو۔ جاتے ہو
پوچھتے ہو مستعمل ہین ۲۸ مصدر کی جگہ ماضی کا صیغہ استعمال نہین کرتے مثلاً آنا چاہیے۔ پھیرنا چاہیے کی جگہ آیا چاہیے۔ پھیرا چاہیے فصیح نہین ہین
(انیس) کہتے تھے فاطمہ سے علیؑ گھر مین جو ہو دو۔ خالی کبھی فقیر کو پھیرا نہ چاہیے۔ ۲۹ رکھا۔ چکھا کے کاف کو مشدد بولنا فصیح ہے (ذوق) بارِ دوش
ہے اِس ناتوان کو سر لیکن + لگا رکھا ہے ترے خنجر و سنان کے لیے۔

اِس قدر عرض کرنے کے بعد مجھکو یہ دکھانا ضرور ہی کہ اِس لغت کی تالیف مین کن اصول وقواعد کا لحاظ رکھا گیا ہی تاکہ ماہرین فن کو اپنے خیالات کے اندازے مین مدد ملے۔ ۱ اصل لغت کو شروع سطر اور جلی قلم سے اور اُسکے ماتحت معانی۔ مرکبات۔ روزمرہ۔ محاورات مقولے شلون کو کسی قدر خفی قلم سے لکھا ہی۔ مثلاً بات بات بر۔ بات بات مین۔ بات مین نی نکالنا۔ بات رہ جاتی ہی وقت نکل جاتا ہی۔ بات کی بات خرافات کی خرافات۔ وغیرہ وغیرہ ۲ ہر لفظ کے بعد اشارہ کردیا ہی کہ یہ کس زبان کا لفظ ہی اور جہان کہین کوئی لفظ اصل معنی کے علاوہ اُردو مین کچھ اور معنی دیتا ہی وہان اصل زبان مین اُسکے معنی اور جن معانی مین اُس کا استعمال اُردو مین ہوتا ہی لکھدیے ہین ۳ جو محاورہ خاص دہلی یا خاص لکھنؤ کا ہی۔ یا لکھنؤ مین اور طرح اور دہلی مین اور طرح بولا جاتا ہی وہان اشارہ کردیا ہی جیسے بات دینی آنا وغیرہ ۴ ہر محاورے کو فعل متعدی اور فعل لازم کے ساتھ علیحدہ علیحدہ قائم کیا ہے اور معانی سے لازم و متعدی کا فرق ظاہر کردیا ہی۔ ۵ جو محاورہ واحد اور جمع دونون حالتون مین معناً متحد ہی اُس کو واحد ہی قائم کرکے مثال دیدی ہی اور جن محاورات مین بحالت جمع واحد سے معنی مین کمی زیادتی کا فرق ہوجاتا ہی وہان واحد اور جمع کو علیحدہ علیحدہ کیا ہی جیسے بات بنانا۔ باتین بنانا ۶ جن محاورات سے مصدر اصلی کے ساتھ کچھ اور مصدر ترکیبی کے ساتھ کچھ اور معنی ہوتے ہین اُن کو علیحدہ علیحدہ قایم کیا ہی۔ جیسے بات آنا۔ بات بن آنا۔ بات بن پڑنا۔ بات بنا۔ بات اُڑانا۔ بات اُڑا دینا۔ بات اُڑجانا۔ بات اُڑنا ۷ تذکیر و تانیث کے متعلق اختلاف کی صورت مین دونون کی سند مستند شعرا کے کلام سے لکھدی ہی۔ جیسے بار۔ بسنت ۸ الفاظ و محاورات کی نسبت مولف نے موجودہ زبان کا لحاظ رکھا ہی ۹ صحت تلفظ کے واسطے اعراب دیدیے ہین اور جہان کہین اعراب سے کام نہین چلا وہان اعراب کے علاوہ اُس لغت سے زیادہ مشہور الفاظ مین وزن بتا دیا ہے۔ اور بعض مقامات پر شعر لکھدیے ہین۔ جیسے لغلی بچھونا ۱۰ اُردو مین مقولون اور مثلون کے علاوہ فارسی کے وہ مرکبات۔ مقولے اور مثلین جو اُردو نظم و نثر کا جزو ہوگئی ہین مع معانی لکھدیے ہین۔ مثلاً ابن ریش و فش۔ بتمنائے گوشت مردن بہ۔ برات عاشقان برشاخ آہو۔ بازی بازی باریش بابا ہم بازی وغیرہ وغیرہ ۱۱ املے کی صحت کا پورا لحاظ کیا ہی مثلاً بوالہوس۔ بجل وغیرہ ۱۲ علم ادب کے وہ نکات جن کا تعلق لغت سے ہی حسب ضرورت لکھدیے ہین۔ ملاحظہ ہو (ب) اور (بلے) کے فٹ نوٹ ۱۳ الفاظ کی تحقیقات کرکے اپنی رائے لکھدی ہی۔ ملاحظہ ہو۔ بولا۔ بگولا۔ بوالہوس ۱۴ الفاظ مترادفہ کا نازک فرق ظاہر کردیا ہی ملاحظہ ہو بول چال کا فٹ نوٹ ۱۵ وہ انگریزی الفاظ جو اکثر زبانون پر آگئے اور اخبارات مین پائے جاتے ہین لغت مین داخل کردیے ہین اور تذکیر و تانیث بھی لکھدی ہی جیسے بالوگ۔ بال۔ بلٹی۔ بار۔ بابن لیٹ۔ ۱۶ مندرجہ ذیل اشارات بنظر اختصار قائم ہین۔ ۱ اَ۔ اردو ۲ انگ۔ انگریزی ۳ ت۔ ترکی۔ ۴ س۔ سنسکرت ۵ ع۔ عربی ۶ عم۔ عوام کی زبان ۷ عو۔ عورتون کی زبان ۸ ف۔ فارسی ۹ ق۔ قطعہ ۱۰ ۔ و۔ واؤ معروف کی ماقبل اُلٹا اور واؤ مجہول کی ماقبل سیدھا پیش دیا گیا ہی۔ جیسے بو۔ بچھونا ۱۱ ھ۔ ہائے مخلوط دوچشمی لکھی گئی ہی۔ جیسے بھید ۱۲ ی۔ پوری یائے معروف گول۔ اور مجہول آڑی یا آدھی بے نقط لکھی گئی ہی جیسے حنفی۔ آگر۔ پیچھے ۱۳ „ „ انورٹیڈ کاماز۔ اِس کے درمیان کی عبارت نقل کسی کے قول کی ہوتی ہی ۱۴ ۔ شعر ۱۵ (اشاعر کا تخلص یا کتاب کا نام۔ جملۂ معترضہ۔ صحیح لفظ۔ زبان حال کا لفظ ۱۶ ؟۔ استفہام۔ ۱۷ بالفتح۔ بفتح اول و سکون دوم۔ ۱۸ بالضم۔ بضم اول و

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الف

مذکر-عربی فارسی اُردو کی الف بے کا پہلا حرف علم حساب میں اکائی کے پہلے ہندسے کی صورت ہے ابجد میں اس کا ایک عدد قرار دیا گیا ہے۔ یہ الف مختلف مقامات پر مختلف کام دیتا ہے۔

عربی میں

ا-اسما کے بیچ میں آ کر واحد کو جمع کر دیتا ہے جیسے تدبیر سے تدابیر مسجد سے مساجد-۲-کبھی بیچ میں اور اوّل میں آ کر جمع بناتا ہے۔ جیسے لطف سے الطاف حکم سے احکام ۳ کبھی اوّل اور آخر میں آ کر جمع بناتا ہے جیسے نبی سے انبیا شقی سے اشقیا ۴ ربط کے واسطے آتا ہے جیسے حقا (حق ہے) یہ اُردو میں مستعمل ہے مخصوص الفاظ کے ساتھ ۵ عربی سہ حرفی مادّوں کے اوّل حروف کے بعد آ کر مادّے کو اسم فاعل بنا دیتا ہے جیسے طلب سے طالب ظلم سے ظالم ۶ عربی سہ حرفی مادّے کے اوّل آ کر اسم فاعل یا صفت مشبہ میں مبالغہ اور زیادتی کے معنی پیدا کرتا ہے جیسے فضل مادّہ فاضل اسم فاعل افضل مبالغہ ۷ الف تنوین جس پر دو زبر ہوں جیسے جبراً۔ قہراً۔ آناً فاناً۔ یقیناً۔ مطلقاً ۸ عربی مادّے کے آخر حرف سے قبل آ کر فاعل کے فعل میں مبالغہ پیدا کرتا ہے۔ جیسے ستر سے ستار قہر سے قہار ۹ بعض عربی اسما میں کبھی بشکل واؤ اور کبھی بشکل یا لکھا جاتا ہے مگر الف پڑھا جاتا ہے جیسے مصطفیٰ۔ زکوٰۃ اور بعض جگہ فتحے کے اشباع سے پڑھا جاتا ہے۔ اور نصف الف بطور اشارہ کتابت میں آتا ہے جیسے اللہ- اسمٰعیل- رحمٰن- لہٰذا-

فارسی میں

ا- انحصار اور استیعاب کے لیے آتا ہے جیسے سراپا- لبالب سراسر ۲ ندا کے لیے آتا ہے جیسے ناصحا- ساقیا- خدا ندا بعض فصحا نے ندا کو ترک کر دیا ہے اور بجز خاص خاص الفاظ کے عموماً اسکا استعمال

آ	ا

ناجائز سمجھتے ہیں جیسے نگارا صنما نہیں کہتے ۔ مسیحا میں بعض الف ندا کہتے ہیں اور بعض الف لقب اور اُسپر اسے حرف ندا لگانا صحیح سمجھتے ہیں ۹

اسے مسیحا ترا بیمار رہوں میں ۔ قابلِ شربتِ دیدار رہوں میں

۱۰ افراط کے واسطے جیسے خوشا ۔ بسا ۱۱ کبھی فتحے کے اشباع سے پیدا ہوتا ہے اور معنی میں اسکو کچھ دخل نہیں ہوتا جیسے پیرہن سے پیراہن ستمگر سے ستمگار ۔ دامن سے دامان ۱۲ الف لقب جیسے جلال سے جلالا ع انجام ہو بخیر قیامت کا آشنا ۔ اب اُردو میں متروک ہے۔ ۱۳ کبھی کلمے کی ابتدا میں زائد آتا ہے جیسے شتر سے اُشتر ۔ گر سے اگر ۔ اُردو میں اگر ہی فصیح ہے ۱۴ حسرت و افسوس کی جگہ آتا ہے جیسے دردا ۔ دریغا ۔ واحسرتا ۔ واویلا ۔ وہ الف جو فارسی میں مَن کے معنی دیتا ہے جیسے ملا فدا ۔ اُردو میں اسکے معنی مَن کے نہیں لیے جاتے ہیں بلکہ الف ندا سمجھا جاتا ہے ۱۵ جب صیغہ امر کے آخر میں آتا ہے تو اُسکو فاعل بنا دیتا ہے جیسے دان سے دانا ۔ توان سے توانا ۔ بین سے بینا ۱۶ کبھی صیغہ امر میں آتا ہے تو اُسکو فاعل بنا دیتا ہے جیسے گوارا ۔ پذیرا ۱۷ الف لیاقت جیسے خوانا ۱۸ دو کلموں کے بیچ میں آکر اتصال کے معنی دیتا ہے جیسے شباشب ۔ گوناگوں ۔

اُردو میں

۱ کثرت ۔ مبالغہ ظاہر کرنے کے لیے جیسے بھاگا بھاگ ۔ مارا مار ۔ دھما دھم ۲ ہندی الفاظ کے صیغہ امر کے آخر میں مفعول کے معنی پیدا کرتا ہے جیسے دیکھا ۔ سُنا ۔ لکھا بعض کہتے ہیں کہ اس الف نے امر کو ماضی کر دیا ہے ۔ اور وہی ماضی بمعنی مفعول مستعمل ہوا ہے ۳ صیغہ امر کے آخر میں لانے سے ماضی کے معنی پیدا کرتا ہے ۔ جیسے اُٹھ سے اُٹھا ۔ دیکھ سے دیکھا ۴ کبھی حاصل مصدر کے معنے پیدا کرتا ہے جیسے جھگڑ سے جھگڑا ۔ رگڑ سے رگڑا ۔ ۵ کبھی کلمے کے اوّل میں لانے سے نفی کے معنی پیدا کرتا ہے ۔ اور یہ الف ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے ۔ جیسے اَلگ ۔ اَٹل ۔ ۶ کبھی تصغیر کے واسطے اسم کے آخر میں آتا ہے اور یہ تصغیر کبھی بقصد تحقیر ہوتی ہے اور کبھی پیار کے طور پر آتی ہے جیسے کلوا ۔ بٹیا ۷ کبھی تعیین مراتب اعداد کے لیے آتا ہے ۔ جیسے پہلا ۔ دوسرا ۔ ۸ بعض اسما کے آخر میں بڑے پن کے معنی دیتا ہے ۔ جیسے ٹوکرا ۔ ٹہنا ۹ کبھی دو کلموں کے بیچ میں نسبت کے واسطے آتا ہے ۔ جیسے موسلا دھار ۔ بھیڑیا چال ۔ اور کبھی آخر میں یہی فائدہ دیتا ہے ۔ جیسے اکہرا ۔ دُہرا ۔ ۱۰ بعض اسما میں الف نسبت کے قبل ہی لاتے ہیں اگر اصل اسم میں نہیں ہوتی جیسے دودھیا ۔ مونگیا ۱۱ ہندی مادوں کے آخر میں آکر صفت مشبہ کے معنی پیدا کرتا ہے ۔ جیسے میلا ۔ بھوکا ۔ راجا ۱۲ فعل لازم میں مختلف مقامات پر آکر اُسکو متعدی کر دیتا ہے جیسے اٹکنا سے اٹکانا ۔ برسنا سے برسانا ۔ اور جن مصادر میں دوسرا حرف ، حرف علت ، ہوتا ہے حذف ہو جاتا ہے جیسے بھاگنا سے بھگانا ۔ کودنا سے کودانا ۔ ٹلنا سے ٹالنا ۔ بگڑنا سے بگاڑنا ۔

آ

آ ۔ یہ حرف دو الف سے مرکب ہے لیکن قاعدہ جُمل میں ایک ہی عدد اسکا لیا جاتا ہے ۱ آنا کا صیغہ امر حاضر ۔ جا کی ضد ۔ (الف) برابر سے کم مرتبے والے کو بُلانے کے لیئے (نسیم)

آ کہیں وعدہ فراموش کہ فرصت کم ہے ۔ دم کوئی دم میں قدمبوس قضا ہوتا ہے

(ب) کبھی کنایۃً خیال سے بیخود ہو کر آپ ہی آپ بولتے ہیں ۔ ہو نہ ہو کی جگہ

(مہر) مغفرت چاہ تو زندان قدح نوش میں آ ؛ بے پیے مست ہو شیخ ذرا ہوش میں آ

ج) کبھی غصہ کر کے بلانے اور مقابلے میں کسی کو طلب کرنے کے لیے (مہر)
دون کی لیتا ہے مسجد میں سر منبر شیخ مردی گر ہے تو بزم بت مینوش میں آ
۳ کبوتروں کے بلانے کی آواز ۴ غائب چیز منگاتے وقت بازیگر یہ کلمہ
کہتے ہیں ۵ گویّے یا سوزخوان سُر ملانے کے لیے گانے سے پیشتر اس آواز کو
مسلسل نکالتے ہیں ۶ سَم جتانے کی آواز ۷ گانے میں غضب کملو
(رنڈی کا نام) یاروں کو رجھاتی ہے ہر لے کے دھاکے پر آ کہہ کے بلاتی ہے
آ بڑے باپ کی بیٹی ہے تو پنجہ کرے۔ مثل۔ بڑا حوصلہ ہے تو مقابلہ کرے۔
کچھ دم ہے تو لڑ لو۔ آ بلا گلے لگ۔ آ بلا مجھے مار۔ مفت کا جھگڑا خرید لینے کی
جگہ۔ آ بندھنا ۱ آ کے بندھ جانا ۲ آ کے جم جانا۔ (ظفر)
ناگہاں اُس خال لب کا یوں تصور آ بندھا اُڑ کے پڑ جائے کسی کے جیسے کنکر آنکھ میں
آ بننا۔ مصیبت کا واقع ہونا۔ جان کا مصیبت میں پھنسنا۔ مصیبت میں پڑنا۔
آفت میں مبتلا ہونا۔ (جرات) یہ درد دل سے آ خر آ پڑی بیمار پر تیرے
کرے ہیں (کرتے ہیں) ذکر کچھ اور اب جنھیں تھا فکر درماں کا۔
آ بنی۔ مصیبت پڑ گئی۔ آفت آ گئی (رشک)
مانگی جو اُس نے جان تو غیروں پہ آ بنی حالانکہ اک ہنسی تھی فقط امتحان نہ تھا
آ بنی سر پر اپنے چھوڑ پرائی آس۔ مصیبت کے وقت انسان کو دوسرے کا
سہارا نہ رکھنا چاہیے خود دفعیہ کرنا چاہیے۔ آ بے۔ مذکر۔ تحقیر یا
مذاق سے کسی کو بلانے کے لیے کہتے ہیں۔ آ بے سونٹے بجری باری
کان چھوڑ کنپٹی ماری۔ کسی کام کے کرنے میں جب ناکامی ہوتی ہے
تو اسکی آخری تدبیر کے وقت کہتے ہیں۔ یہ مثل فصحا کے استعمال میں نہیں ہے
آ بے لونڈے جا بے لونڈے کرنا۔ (دہلی) جب کوئی خادمہ وقت گزاری

کرتی ہے اور حیلہ حوالے میں دن تمام کرتی ہے تو عورتیں کہتی ہیں تو تو ہمیشہ
آ بے لونڈے جا بے لونڈے کر کے دن تمام کرتی ہے۔
آ بیٹھنا ۱ آ کے بیٹھ جانا (رند) جذبۂ دل نے کیا تھیں کھینچا از
بے بلائے جو پاس آ بیٹھے ۲ جم کے بیٹھنا۔ (فقرہ) اب تو یار لوگ
آ بیٹھے دیکھیں کس کا منہ ہے جو اٹھا دے۔ آ بیل مجھے بھکوس نہیں
میں تجھے بھکوسوں۔ مثل (دیکھو آ بیل مجھے مار) آ بیل مجھے مار۔ مثل
اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی اپنے ہاتھوں مصیبت میں پڑے۔ آ پڑنا
۱ (دہلی) گر پڑنا (آبحیات) ایک ٹہنی کو سہارے کے قابل سمجھ کر پاؤں رکھا
وہ ٹوٹ گئی میں نیچے آ پڑا۔ لکھنؤ میں اس جگہ آ رہنا بولتے ہیں ۲ ٹپک پڑنا
(آبحیات) اگر قسمت سے ہوا چلی اور خود بخود کسی کی گود میں ثمر مراد آ پڑا
تو آ پڑا نہیں تو سوائے افسوس کے کچھ حاصل نہیں (لکھنؤ میں ان معنوں میں
آ جانا۔ آ گرنا۔ ٹپک پڑنا بولتے ہیں) ۳ آ موجود ہونا۔ آ جانا (شوق
قدوائی) گُل تازہ کھلایا اس زمیں پر ٭ تاجر کوئی آ پڑا ادھر ہے۔
۴ گھر جانا۔ آ پھنسنا۔ (ظفر) کہے ہیں مردم دیدہ مرے اشکوں سے
رو رو کر ہو کہ اب تو آ پڑے ہیں مردم آزاروں کے ہاتھوں میں۔
۵ لازم ہونا۔ ضرور ہونا (غالب) پیچ آ پڑی ہے وعدۂ دلدار کی مجھے
وہ آئے یا نہ آئے پہ یاں انتظار ہے۔ ۶ آفت یا مصیبت پڑنا (فقرہ)
ایسی تم پر کیا آ پڑی تھی جو یوں بے سر و سامان وطن سے نکل کھڑے ہوئے
۷ واقع ہونا۔ (غالب) مقطع میں آ پڑی ہے سخن گسترانہ بات
مقصود اس سے قطع محبت نہیں مجھے ۸ متعلق ہونا۔ رجوع ہو
(غالب) کام اس سے آ پڑا ہے کہ جسکا جہان میں لیوے دے نہ کوئی نام ستمگر کہے بغیر

۹ آ رہنا۔(فقرہ) اب تو تمہارے قدموں کے نیچے آپڑے ہیں ۱۰ ذمہ
ہو جانا (فقرہ) سارے گھر کا کام اُس غریب پر آپڑا ہے ۱۱ ٹوٹ پڑنا۔
وارد ہونا (فقرہ) نادر شاہ کی فوج چند ہی روز میں ہندوستان پر آپڑی۔
آپڑوسن لڑ۔ مثل۔ عو ہر وقت ہر کس و ناکس سے لڑنے پر آمادہ۔ حق
ناحق فساد کرنے پر مستعد۔ (فقرہ) کوئی کوئی ایسی ہیں کہ آپڑوسن لڑ۔
راہ چلتوں کے سر ہوتے ہیں اور زبردستی کا جھگڑا مول لیتے پھرتے ہیں۔
آپڑوسن مجھ ہی ہو (عو) اپنی طرح اوروں کے لیے بھی مصیبت چاہنے کی
جگہ بولتی ہیں۔ آپکڑنا گرفتار کر لینا۔ پکڑ لینا۔ (مومن) چھوڑ دے
ہاتھ کیا پکڑتا ہے + جا ابھی کوئی آپکڑتا ہے۔ آپہنچنا۔ پہونچ جانا۔
(ناسخ) خاک پہنچے کوے جاناں کو کہ آپہنچی گھٹا + کیا ہماری خاک اُڑانے میں
قضا نے دیر کی۔ آپھنسنا ۱ پھنس جانا۔ فریب میں آنا ؎
آپھنسوں میں بتوں کے دام میں یوں + درد یہ بھی خدا کی قدرت ہے۔
۲ جھگڑے میں پھنس جانا (فقرہ) تم بھی کہاں آپھنسے۔ آجانا۔ لازم
۱ آپکنا (فقرہ) وہ صبح کو بھی سے آگئے ۲ شامل ہونا (فقرہ) اس
حساب میں وہ رقم بھی آگئی جو آپ کی تحویل میں تھی ۳ چلے آنا
(فقرہ) کچھ کام تو نہیں تھا یوں ہی آگئے ۴ ظاہر ہونا (فقرہ) غوطہ
مارکے ہی کہاں سے کہاں آگئے۔ آپھنسے کی بات ہے۔ جب کوئی
شخص کہیں جائے اور وہاں خلاف طبیعت ٹھہرنا پڑے یا اور کوئی بات
خلاف اپنی طبیعت کے کرنا پڑے تو یہ فقرہ کہتا ہے۔ آٹوٹنا۔ آپڑنا۔
آجانا۔ (اخترشاہ اودھ) سر پہ اُسکے جو اک بلا ٹوٹی + وہ ستارے
کی طرح آٹوٹی۔ آجھانکنا۔ کبھی کبھی آجانا۔ (فقرہ) تم تو مہینوں

صورت نہیں دکھاتے کبھی تو آجھانکا کرو۔ آچڑھنا۔ چڑھ بیٹھنا۔ (انشا)
تاک بیلنے تھے یہ ہوے مبہوت + جس طرح آچڑھے کسی پر بھوت۔
؎ خونِ عاشق آچڑھا آنکھوں میں اُس قاتل کے آہ + کر سکے یوں
ورنہ کب انشا خمار بنگ سُرخ۔ آچکنا۔ آجانا۔ پہنچ جانا ۱ (طنزاً)
آچکا "آچکے" یعنی نہیں آئے گا۔ نہیں آئینگے۔ آنے کی اُمید نہیں کے
موقعوں پر بولے جاتے ہیں۔ آچلنا۔ آنے کے قریب ہونا ؎ اسے
زلف یار حضرت دل آچلے ہیں پھر۔ اب دام سے نکل کے نہ جائیں کسی طرح۔
آچھپنا۔ چھپ جانا۔ آکر پوشیدہ ہو جانا۔ آدبانا۔ آدبا لینا ۱ دبوچ لینا۔
پکڑ لینا۔ (فقرہ) بلّی نے مرغی کو آدبایا ۲ حملہ کرنا (فقرہ) بخار نے آدبایا۔
آدلدر کاندھے چڑھ بیٹھ۔ مثل۔ کاہل کی نسبت کہتے ہیں کہ تیری تو وہ
مثل ہے کہ آ دلدر الخ یعنی خود دلدر کو بلاتا ہے اسلیے کہ کاہلی ادبار
اور نحوست کی نشانی ہے۔ آدھمکنا۔ بے دھڑک چلے آنا۔ آدیکھنا
۱ آکر دیکھنا ۲ آزمالینا۔ تجربہ کرنا۔ آڈٹنا۔ موجود ہونا۔ آکے
ٹھہر جانا (شوق قدوائی) مے پینے کو رند آڈٹے پھر + چلو چلو ابھی بٹے پھر۔
آرہنا ۱ آجانا۔ چلے آنا ۲ دستور ہونا۔ معمول ہونا۔ (ناسخ) آرہی ہے
تن پرستی حق پرستی کے عوض + رہ گیا ہے گاؤخواری سے نشان اسلام کا
۳ پھسل پڑنا۔ گر پڑنا (فقرہ) رات کو مکان آرہا ۴ جھک پڑنا۔
(ناسخ) پاؤں پر سر آرہا ہے ناتوانی سے جنوں + پڑ گئے حلقے مری آنکھوں
میں اب زنجیر کے۔ لگے آکر بسنا ۱ پے در پے آنا۔ متصل چلے آنا۔
(رند) آرہی ہے قلقل مینا سے حق حق کی صدا + وہ سبو کا فرہوا ہے ساقی
میخانہ آج۔ آسکنا۔ پہنچ سکنا۔ (ناسخ) ہوں جاں بلب مگر نہیں آسکتی ہے اجل

آ

ظلمت کدہ سے ایسی دہلتی ہے ہجر میں۔ آسمانا۔ حلول کرنا کسی چیز کے اندر سما جانا (سوزؔ) چڑھاتا ہے مرا منھ میں نے کسکو کچھ کہا یا سوؔ شاید کوئی بڑا شیطان تجھ میں آسمایا ہے۔ آکھٹکنا۔ کھٹکنے لگنا (ذوقؔ) دل میں نشتر نگہ یار کا آ ہی کھٹکا۔ آگرنا ۱۔ جمع ہوجانا۔ اکٹھا ہوجانا۔ ٹوٹ پڑنا (فقرہ) دکان کھلتے ہی زمانے بھر کے شرابی آگرے ۲۔ گر پڑنا (فقرہ) رات کو ایک آدمی کنوئیں میں آگرا۔ آگھیرنا۔ گھیر لینا۔ (داغؔ) کار سرکار نے جو آگھیرا قدم اُٹھ اُٹھ کے رہ گیا میرا۔ آلپٹنا۔ لازم ۱۔ آکے ملنا (فقرہ) پہلے اُن سے ملے پھر مجھ سے آلپٹے ۲۔ گھیر لینا۔ سر ہوجانا۔ لپٹ جانا (فقرہ) خدا جانے یہ بلا کہاں سے آلپٹی۔ آلگنا۔ قریب تر ہونا۔ پہنچنے کے قریب ہونا۔ (رجب) کیا پیر ہو کے نشہ میں ڈوبے ہوئے رہیں۔ کشتی عمر گور کنارے سے آلگی ۲۔ گھات میں بیٹھ رہنا۔ تاک میں رہنا (فقرہ) چور شام ہی سے آلگا ۳۔ پڑ جانا ضرب پہنچانا۔ (فقرہ) اُنھوں نے جان کے نہیں مارا غلّہ لگا یا تھا چڑیا پر تمھارے آلگا۔ آلینا ۱۔ پاس آنا پہنچ جانا۔ (مومنؔ) خضر نے گم کردہ رہ کو آلیا۔ حاصل مطلب نے مطلب پالیا ۲۔ گھیر لینا (فقرہ) ڈاکوؤں نے سرِراہ آلیا ۳۔ دبا لینا (جرأتؔ) مجھ میں کچھ حالت نہیں ہے اُسے لانا ہے تو لاؤ + ورنہ غش اب کوئی دم میں مجھے آلیتا ہے ۴۔ پکڑنا (فقرہ) میں دور نکل گیا تھا اُس نے پیچھے سے دوڑ کر آلیا۔ آمرنا۔ آجانا۔ (شوق قدوائی) خدا جانے تو کس ہوا میں بھرا + کہاں جا رہا تھا کہاں آمرا۔ آملنا ۱۔ آکر ملنا ملاقات کرنا (رندؔ) یارب مجھے مِلائے وہ یا آپ آملے۔ مطلب برآئیں دل کے مراُمدعا ملے ۲۔ قالب اور صورت بدل کے کسی کے

آب

رنگ میں مل جانا (گلزارِ نسیمؔ) جادو سے بنی وہ آدمی زاد + انسان میں آملی پری زاد۔ ۳۔ چیزوں کا باہم ہوجانا (شوقؔ) لذت میں کیا کہ دیں مجھے اسوقت کیا ملی + شمشیر یار میرے گلے سے جو آملی۔ آموجود ہونا۔ پہنچ جانا۔ یکایک آجانا۔ آنکلنا بے قصد چلا آنا۔ اتفاق سے چلا آنا (رندؔ) تھا قصدِ حرم الفتِ بت دیر میں لائی + آنکلا کدھر کو میں ارادہ تھا کدھر کا ۲۔ آجانا چلے آنا۔ (رندؔ) راہ پر آپ کا اجارہ کیا + ہم بھی آنکلیں گے گلی ہی تو ہے۔

آب۔ (ف۔ سنسکرت میں آپہ) مذکر۔ ارابعہ عناصر سے ایک عنصر کا نام ۱۔ پانی۔ جیسے آب چاہ۔ آب باران ۲۔ پسینہ جیسے آبِ خجلت۔ آبِ ندامت ۳۔ آنسو۔ جیسے چشم پُرآب ۴۔ عرق۔ جیسے آبِ انار۔ گلاب ۵۔ وہ گاڑھا پانی جو کسی اناج کو جوش دے کر چھان لیتے ہیں۔ جیسے آبِ مونگ ۶۔ شراب ۷۔ آبحیات بن گئی ناسخؔ شرابِ صاف + جو اُس نے جامِ آب سے اپنے لگائے ہونٹ ۸۔ وہ رقیق مواد جو پھپھولے اور چھالے سے نکلتا ہے۔ (ظفرؔ) آبلوں سے پائے مجنوں کے جو ٹپکا آبِ گرم + جل گیا کوئی کوئی خارِ مغیلاں گل گیا۔ ۹۔ وہ پانی جو کسی چیز کو جوش دے کر چھان لینے سے نکلتا ہے یا کسی چیز کو پانی میں پیس کر نکالتے ہیں۔ شیرہ ۱۰۔ ذوقؔ زیبا ہے جو ہو ریش سفید شیخ پر + دمہ آبِ رنگ سے مہندی سے گلرنگ ۱۱۔ پھل کا قدرتی پانی جیسے آبِ تربز ۱۲۔ مونث۔ صفائی۔ چمک۔ دمک۔ رونق۔ روشنی جیسے آبِ الماس۔ آبِ دُر۔ آبِ گوہر۔ آبِ زمرد۔ آبِ یاقوت ۱۳۔ مونث دھار۔ کاٹ۔ تیزی۔ باڑھ ۱۴۔ دانت تیرے دیکھتے ہی ہوگیا ناسخؔ شہید

ہائے کیا ان موتیوں میں آب ہے شمشیر کی ۱۳ مؤنث۔ تازگی۔ طراوت۔
(شیدا) تیرے رخسار کو کس چیز سے دیجیے تشبیہ ؎ گُل میں یہ آب نہیں شمع
میں یہ تاب نہیں۔ آب آب۔ صفت گھلا ہوا۔ (نسیم) سینہ کیا انگاف
رُلایا اُنھیں بھی خوب ؎ دھوئیں کدورتیں جگر آب آب سے۔ آب آب کر
مرگئے سرھانے دھرا رہا پانی۔ مثل۔ وہاں بولتے ہیں جہاں کوئی قومی
محاورہ کے خلاف بولنے سے نقصان اُٹھائے۔ ایک بنیے نے کابل میں
فارسی زبان سیکھی اتفاق سے گھر میں آکر بیمار پڑا نزع میں آب آب
کہکر پانی مانگتا تھا۔ پانی سرھانے رکھا رہا۔ گھر والے زبان نہ سمجھنے کی
وجہ سے پانی نہ دے سکے نتیجہ یہ ہوا کہ بنیا پیاسا مر گیا۔ آب آب کرنا۔
شرمندہ کرنا۔ خفیف کرنا۔ (جلیل) چھلک چھلک کے ترے جام مے نے
اے ساقی ستم کیا مری توبہ کو آب آب کیا۔ آب آب ہونا۔ پانی
پانی ہونا (اسیر) ہوس نہ رونے کی رہ جاتی خوب رو لیتے۔ یہ آرزو تھی
کہ دل آب آب ہو جاتا ۲ پسینے پسینے ہونا۔ عرق عرق ہونا۔
(رشک) ہمارے رونے نے دونوں کی آبرو کھوئی ؎ چمن خجل ہے جدا گنگ
آب آب جدا ۳ شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا۔ (صبا) یہ آب آب ہوئے
انفعال عصیاں سے ؎ کہ تن پہ ہر بُنِ مو مشک کا دہانہ ہوا ۴ نرم ہونا
گھلنا۔ (اسیر) دل ہوا آہن کا میری بیکسی پر آب آب ؎ تیغ جب آئی
گلے تک موج دریا ہو گئی۔ آب آجانا۔ جِلا آجانا۔ چمک آجانا۔
(سرور) خاکساری سے بڑھی دل کی صفا ؎ خاک سے آئینہ میں آب آگئی
۲ تیزی آجانا۔ باڑھ چڑھ جانا۔ (فقرہ) سلّی پر لگانے سے چاقو میں آب
آگئی ۳ رونق آجانا (شوق قدوائی) عشق میں یوں تو نہیں کچھ بھی رہت لیکن۔

میرے چہرے پہ کچھ آجاتی ہے آب آنکھوں سے۔ آب آتش رنگ۔
(ف) مذکر۔ شراب سُرخ۔ اشک خونیں۔ آب آتشیں۔ ف۔ مذکر
شراب۔ (آتش) مبارک کشتیاں سے کی بتان ہند کو ہووں ؎ جہازوں میں
فرنگستان سے آب آتشیں آیا۔ ۲ اشک خونیں۔ آب آمدیم برخاست۔
(ف) مثل۔ اصل موجود ہے تو فرع کی کیا ضرورت ہے اور کبھی مذاق میں
بغیر لحاظ اصلیت کے بھی بولتے ہیں۔ آب آہن (ف) مؤنث۔ وہ
چمک جو بجھاؤ دینے سے لوہے پر آجاتی ہے۔ جوہر۔ آب آہن تاب۔
(ف) مذکر۔ وہ پانی جسکو لوہا گرم کرکے بجھایا ہو۔ آب آئینہ۔ (ف)
مؤنث آئینے کی چمک۔ جِلا۔ صفائی۔ آب انار (ف) کنایۃً۔ سُرخ
شراب۔ آب انگور۔ (ف) مذکر ۱ انگور کا عرق ۲ شراب انگور (زند)
آب انگور سبکدوشوں پہ ہے بند ؎ محتسب کس طرح یزید نہیں۔
آب اُتر جانا۔ چمک گھٹ جانا۔ (فقرہ) رکھے رکھے موتیوں کی آب
اُتر گئی۔ آب ارغوانی۔ (ف) مذکر۔ شراب سُرخ۔ سرشک غم۔ آب از
سرگذشت۔ (ف) اتنا رویا کہ اپنے آنسوؤں کے پانی میں ڈوب گیا
بے حد حوادث اور آفات کا آجانا۔ آب اُڑنا۔ چمک جاتی رہنا۔
آب باراں۔ (ف) مذکر۔ مینہ کا پانی۔ آب بقا۔ (ف) مذکر۔ وہ پانی
جسکی نسبت یہ مشہور ہے کہ پینے سے قیامت تک موت نہیں آتی اور
جسکے اثر سے مُردہ بھی جی اُٹھتا ہے۔ آب حیات۔ ظلمات میں ایک
چشمے کا نام ہے جسکے پانی کی یہ تاثیر مشہور ہے کہ حضرت خضر اور حضرت
الیاس نے اُس پانی کے پینے سے عمر ابد حاصل کی اور یہ بھی مشہور ہے
کہ سکندر اس چشمے سے محروم واپس آیا۔ آب بگڑنا۔ چمک جاتی رہنا۔

آب

جلا جاتی رہنا۔ ماند ہونا۔ بے آب ہونا۔ (فقرہ) بار بار چھونے سے لچکے کی
آب بگڑ جائے گی ۔۲۔ (دہلی) دھار کند ہونا۔ باڑھ گرنا۔ (فقرہ) اُسترا
نہ چھوؤ آب بگڑ جائے گی۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں آب جاتی رہنا کہتے ہیں
آب پاش۔ (ف ۔ اسم فاعل ترکیبی) مذکر۔ پانی چھڑکنے والا۔ سقا۔ (رند)
کرتے تھے آب پاش مگر رند ہیں کو تر۔ آب پاشی۔ (ف) مونث ۔ چھڑکاؤ
پانی کا۔ (اسیر) غم دور کرے شراب پاشی ہو شعلے پہ گرد آب پاشی۔
۔۲۔ (اردو) نہر کے محکمے کا نام ۔۳۔ کھیتوں میں پانی دینا۔ سینچنا۔ (نمبر ۲ اور
کرنا۔ ہونا کے ساتھ) آب پاشی کی۔ (دہلی) دم دیا۔ فریب دیا ۔
لکھنؤ میں اس جگہ چھینٹا دیا کہتے ہیں۔ آب پیکاں (ف) گانسی کی باڑ
تیزی۔ آب تاب۔ مؤنث۔ آرائش۔ رونق۔ آب تلخ۔ (ف) مذکر۔
شراب۔ تیزاب۔ کھاری پانی۔ آنسو۔ آب تیر۔ مؤنث۔ آب پیکاں
آب تیغ۔ (ف) تلوار کی تیزی۔ کاٹ۔ آب جاتی رہنا۔ چمک جاتی رہنا۔
جلا مٹ جانا۔ (مہر) مت ڈھلک مژگاں سے اے قطرۂ سرشک آبرو
مفت میں جاتی رہے گی تیری موتی کی سی آب ۔۲۔ دھار کند ہو جانا۔ (فقرہ)
چار دن میں چاقو کی آب جاتی رہی۔ آب جاری۔ (ف) صفت ۔
بہتا ہوا پانی ۔ آبجو۔ (ف) (بلا اضافت آب) مؤنث۔ ندی۔ نہر
(آتش) تشنۂ دیدار ہیں کس آتشیں رخسار کے۔ آبجو میں شکل آئینہ صفا گینیاں
سنا (آب کی اضافت سے) ندی کا پانی۔ نہر کا پانی۔ (آتش) زخم
خنداں ہیں بعینہ گل خنداں ہر ایک ہے بوئے خوں آتی ہے اس باغ میں آبجو سے
آبجوش (ف بلا اضافت) مذکر۔ یخنی۔ گوشت کا عرق۔ آب چڑھنا۔
(دہلی) صیقل ہونا۔ صاف ہونا۔ جلا ہونا۔ باڑھ ہونا۔ آب چڑھانا ۔

آب

(دہلی) صیقل کرنا۔ صاف کرنا۔ جلا دینا ۔۲۔ باڑھ رکھنا۔ پتھر چٹانا ۔
آب چشم۔ مذکر۔ (ف) آنسو۔ (سودا) ہوئے ہیں جس طرح ہم غرق آب چشم یہاں
اپنے۔ بھلا اے ابر یوں دریا میں تو تو ڈوب ہم دیکھیں۔ آب چو از سر
گزشت چہ یک نیزہ چہ یک دست۔ (ف) مثل۔ جب پانی سر سے
اونچا ہو گیا تو چاہے ہاتھ بھر اونچا ہو چاہے بانس بھر۔ جب مصیبت
یا بدنامی حد سے بڑھ گئی تو اس کا اب اُتنا ہی ہونا یا اُس سے
بڑھ جانا دونوں برابر ہیں۔ آب حرام۔ (ف) مذکر۔ شراب (بحر)
کیوں مال مستیاں ہیں تمھیں اے تونگرو۔ آب زر دگر ہے کہ آب حرام ہے
آبحیات ۔۱۔ (ف) مذکر۔ (دیکھو آب بقا) ۔۲۔ اکبر بادشاہ نے اپنے پینے کا
پانی کا نام آبحیات رکھا تھا۔ (تذکرہ آبحیات) بادشاہ جب اس مقام پر
پہنچے تو اپنے کم ٹھہرنے کو ایک بہانہ ہے وہاں آبحیات مانگا اور پانی
پی کر دیکھتے ہوئے چلے گئے۔ آب حیواں ۔ (ف) مذکر۔ آب بقا۔
(ناسخ) خط سے ودنی ہو گئی اُسکے دہن کی آب و تاب ہے خضر کے
فیض قدم سے آبحیواں بڑھ گیا۔ آب خاصہ۔ مذکر۔ امیروں اور
رئیسوں کے پینے کا پانی ۔۲۔ پیٹ ہے عاشقوں کا آب خاصہ۔
(ظفر) پیتے ہیں وہ دل کا لہو خاص۔ آب خجلت۔ آب خجالت۔
مذکر۔ وہ پسینہ جو شرم سے آئے (بحر) ہیں سیہ رو اپنے خالق سے
جو نعمت مانگتا ہے اپنا منھ دھونے کو پہلے آب خجلت مانگتا۔ (صبا)
وہ موتیوں کو لاتے ہیں اپنے دانتوں سے ہے غرق آب خجالت
شہ جوہری ہو جائے۔ آب خضر۔ (ف) مذکر۔ آب بقا۔ وہ پانی
جسکو پی کر حضرت خضر کی دوامی زندگی مشہور ہے۔ آب خنجر (ف

مذکر۔ خنجر کی تیزی۔ کاٹ۔ آبخورا ۔ (فارسی میں آبخور۔ آبخوارا) مذکر۔ پانی پینے کا چھوٹا سا مٹی کا برتن۔ علی العموم مٹی کا ہوتا ہے لیکن تانبے پیتل پھول چاندی وغیرہ کا بھی ہوتا ہے۔ آبخورے بھرنا۔ آبخوروں میں دودھ یا شربت بھر کر نیاز دلوانا۔ (عورتیں بچوں کے لیے مانتی ہیں اور مراد بر آنے پر نیاز دلاتی ہیں)۔ آبدار۔ بادشاہوں اور امیروں کے یہاں کا وہ شخص جسکو پانی رکھنے اور پلانے کی خدمت سپرد ہو۔ (ذوق) مہرداروں میں ترے ایک ہے ناچیز عقیق ÷ آبداروں میں ترے ایک بے ادنیٰ گوہر ۲ چمکیلا۔ (فقرہ) کیا آبدار اطلس ہے ۳ دھاردار۔ ہتھیار۔ (داغ) سُنا ہے تیغ کو قاتل نے آبدار کیا ÷ اگر یہ سچ ہے تو بے شبہ ہم پہ وار کیا ۴ لطیف و نفیس۔ (آتش) کمال شہرۂ حسنِ حبیب سُنتا ہوں ÷ ڈھلا ہوا کوئی مضمون آبدار نہو۔ آبدار خانہ۔ (ف) مذکر۔ وہ مکان جسمیں امیروں اور بادشاہوں کے پانی پینے کا ساماں رہتا ہے۔ آبداری۔ (ف۔ ی مصدری ہے) مؤنث۔ آبدار خانہ کی خدمت ۲ باڑھ۔ تیزی۔ (ذوق) کرے ہے کام تیغ یار کس کس آبداری سے ÷ دکھاتی اپنی گلکاری ہے کیا کیا زخم کاری سے ۳ چمک۔ دمک۔ جِلا۔ (منیر) کمخواب کا تھان بھی ہے بھاری۔ زر لفت کی جسمیں آبداری ۴ طراوت لطافت۔ خوبی۔ (بحر) گو آبداریوں پہ ہے سبزہ ہوا کرے ÷ مصری کے کیا ہیں طوطی شکّر شکن کے پاؤں۔ آب دانہ۔ (دیکھو آب ودانہ)۔ آبدان۔ (ف)۔ مذکر۔ تالاب۔ پانی کا برتن آبِ دُر۔ (ف) مؤنث موتی کی چمک۔ جلا۔ آبدست۔ (ف۔ وضو۔)

مذکر۔ پانی سے پاکی۔ استنجا۔ ۲ اُردو میں وہ پانی جس سے قضائے حاجت کے بعد طہارت کی گئی ہو۔ اس جگہ آبدست کا پانی زیادہ کہتے ہیں۔ (رشک) کیفیت اور اور ترے میکدہ میں ہے ÷ آبِ عنب کو جانتے ہیں آبدست مست۔ یہ لفظ لکھنؤ میں بیگمات کی زبانوں پر مؤنث ہے۔ آبدست کا بھی سلیقہ نہیں ہے۔ بڑا بدسلیقہ ہے۔ آبدست کرنا۔ یا لینا۔ استنجا کرنا۔ طہارت کرنا۔ قضائے حاجت کے بعد بدن دھونا۔ (محشر) حج کر کے آئیں بڑھ گئی گوہر کی آبرو ÷ اب آبدست لیتی ہیں موتی کی آب سے۔

آب دندان۔ (ف) مؤنث دانتوں کی چمک۔ آبِ دہن (ف) مذکر۔ مُنھ کا لعاب۔ کُلّی کا پانی۔ آبِ دیدہ۔ (ف) مذکر آنسو۔ (آتش) رُلاتا شام و سحر کس طرح طالع پست ÷ بلند سر سے مرے آبدیدہ ہوتا تھا۔ آبدیدہ (بغیر اضافت آب م صفت۔ روانسا۔ وہ شخص جسکی آنکھوں میں آنسو بھرے ہوں اور رونے پر آمادہ ہو۔ وہ شخص جسکی آنکھیں ڈبڈبائی ہوں ۔ (رہنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (ناسخ) نزع کے وقت دکھایا مری الفت نے اثر ÷ آبدیدہ وہ ہوے دیکھ کے حسرت میری ۔ آبِ دُر مؤنث۔ موتی کی چمک۔ آب دینا۔ کسی دھاردار چیز کو سان پر لگانا۔ یا پتھر پر تیز کرنا۔ (ظفر) اگر دیتا ہے اپنی تیغ کو وہ ان آب وہ قاتل ÷ تو جانباز محبت جان سے یاں ہاتھ دھوتے ہیں ۔ ۲ سینچنا۔ (میر حسن) عبادت سے اس کشت کو آب دو ÷ کہ وہاں جا کے خرمن بھی تیار لو۔ ۳ چمکانا۔ جلا دینا (ظفر) دانۂ اشک کو

دی عشق نے میرے وہ آب ✤ جو اُسے دیکھتا ہے صاف گُہر جانتا ہے -

آبِ رحمت -(ف) مذکر -استعارہ ہے رحمت سے -(داغ) سیہ کاروں کا

دل بھی ہے مثالِ مِہر نورانی ✤ کہ داغ تیرگی دھوتا ہے آبِ رحمتِ باری -

آب رسیدہ -(ف) صفت -اُس چیز کی نسبت کہتے ہیں جو پانی سے

بھیگ کر خراب ہو جائے -آب رکھنا- باڑھ دار ہونا -(رشک) آب

رکھتی ہے لسانِ دمِ شمشیر چھُری ✤ ۲ خوب صاف ہونا چکیلا ہونا -

(غافل) رکھتے ہیں آب ایسی موتی سے دانت تیرے ✤ مٹی میں مل گیا ہے

جن کی چمک سے ہیرا -آب رکھوانا - باڑھ رکھوانا -(تماخل) تشنگی سے

عاشقوں کا کام ہوتا ہے تمام ✤ تیغ پر اپنے اکدن آب تو رکھوائیے -

آبِ رواں -(ف -کنایۃً گھوڑا) -مذکر (اُردو) ایک قسم کا باریک کپڑا

(جان صاحب) یہ فقط دیکھنے کا کپڑا ہے ✤ خاک چلتا ہے یہ کیا آب رواں

ہوتا ہے ۲ (ف) جاری پانی (محسن) کیاری ہر اک اعتکاف میں ہے ✤

اور آبِ رواں طواف میں ہے -آبِ زر -(ف) مذکر -وہ پانی جس میں

سونا -چاندی حل کیا ہو -نقاشی یا کتابت میں کام آتا ہے (آتش)

لکھتا جو نامۂ شوق اُس سیمبر کو میں ✤ تحریر سکو ثنا ہے آب زر نہ کرنا -

آب زر سے لکھنے کے قابل ہے -جو بات اچھی اور قابلِ قدر ہو اُسکی

نسبت کہتے ہیں -(لا اعلم) لکھا ہے آب زر سے بوعلی نے ✤ کہ سونے سے

مسافر کو خطر ہے -آبِ زمزم -(ف) آب پانی -زمزم زمزم ٹھہر ٹھہر رُک جا

زمزم اُس کنوئیں کا نام ہے جو بیت اللہ میں ہے) ۱ زمزم کا پانی -

مسلمان زمزم اور اُسکے پانی کو متبرک جانتے ہیں -آبِ زُلال (ف)

مذکر -صاف شفاف پانی -میٹھا پانی -نتھرا پانی کسی بھیگی ہوئی دوا کا پانی -

۲ آب زن -(ف) مذکر -وہ ظرف جسمیں دواؤں کا جوش کیا ہوا پانی

بھر کر مریض کو اسمیں بٹھاتے ہیں -آبِ زندگانی - آبِ زندگی -(ف)

مذکر -آبِ بقا -(وزیر) بوسۂ لب دل کو دے گا اک حسینِ سبز رنگ ✤

خضر آبِ زندگانی سے بھریگا جام روح -(بحر) کیا عجب سیب تھلکے

ضعیفوں کا جو آبِ زندگی ✤ کاسۂ سر میں ہے عالم ساغرِ معمور کا -

آبِ زیرِکاہ -(ف) مذکر -وہ پانی جو گھاس کے نیچے چھپا ہوا ہو

(آتش) فریب کو دلِ اہلِ صفا میں راہ نہیں -نرو دشت ہے یہ جہاں

آبِ زیرِکاہ نہیں ۲ صفت -(مجازاً) مکار -دغاباز -ظاہر میں اچھا

باطن میں خراب (بحر) آبِ زیرِکاہ ہے صیاد اے مرغانِ باغ ✤

چاہیے سبزے سے بھی خوف و خطر برسات میں ۳ (مجازاً) مکر -فریب -

(ناسخ) سوا ہے مکر زمانے میں رسم و راہ نہیں ✤ وہ کون جا ہے جہاں آب

زیرِکاہ نہیں -آبِ سبیل (ف) وہ پانی جو پیاسوں کے لیے سرِ راہ

رکھتے ہیں اور ثواب کے لیے مفت پلاتے ہیں -آبِ سُرخ -(ف) مذکر

شراب -اشکِ خونیں -آبِ سیاہ -(ف) مذکر کنایۃً -شراب -آبشار

(ف -آب پانی -شار -اونچی کھلی ہوئی راہ) مونث -پانی کی چادر

جھرنا -وہ پانی قدرتی بہتا ہوا جو کسی اونچی جگہ سے گرے (نواز شق)

خیالِ قامتِ بالا میں ہیں رواں آنسو ✤ بڑی بلندی سے

آبشار گرتی ہے -آبِ شرم -(ف) مذکر -شرم ندی کا پانی -

آبِ شمشیر -مذکر -آبِ تیغ -آبِ شور -مذکر کھاری پانی -منہ کا

پانی -آبِ شیریں -(ف) میٹھا پانی -آبِ شورہ (بلا اضافت) آبِ

(صحیح لفظ آبِ شورہ ہے) -مذکر -شکر اور لیموں کا عرق پانی میں ملا کر شربت

بناتے ہیں۔ آبِ عنب۔ (ف) مذکر۔ انگوری شراب۔ آبکار (ف) مذکر۔ شراب فروش۔ کلال۔ آبکاری۔ (ف) مونث ۱ وہ کارخانہ جس میں شراب کھنچے اور بکے ۲ وہ محکمہ جسمیں مسکرات کا محصول لیا جائے
آب کردینا۔ پانی کردینا۔ گھلا دینا۔ (آتش) عتاب یار سے رنگ رخِ مریخ اڑتا ہے ÷ نگاہِ خشمگیں کرتی ہے زہرہ آب رستم کا۔ آبکش۔ (ف) صفت۔ سقا کنوئیں سے پانی نکالنے والا۔ آبکشی۔ کنوئیں سے پانی نکالنے کا کام۔ (منیر) حسین ایسے ہیں سقے کہ وقت آبکشی ÷ فروغِ عکس سے یوسف نشیں بنا ہر ڈول۔ آب کوثر۔ کوثر بہشت میں ایک مشہور نہر ہے۔ آب کوثر سے زبان دھوڈالنا۔ کمال طہارت کرنا (قدر) آب کوثر سے ذرا اپنی زبان دھوڈا لیے ÷ شاعرو کس منہ سے کرتے ہو بیان کوے دوست۔ آبِ گریہ۔ (ف) مذکر۔ آنسو۔ (ظفر) جس طرح پانی پہ تیرے کوئی تنکا اس طرح ÷ آبِ گریہ میں ہمارا تن لاغر تیرا۔ آبِ گل۔ (ف) مذکر۔ عرقِ گلاب۔ آب گلرنگ۔ آبِ گلگوں۔ (ف) سُرخ شراب۔ آبِ گوشت۔ (ف) مذکر۔ یخنی شوربا۔ آبگینہ۔ (ف۔ آب۔ گینہ کلمہ نسبت) مذکر ۱ شیشہ۔ کانچ بلور ۲ آئینہ ۳ الماس ۴ شراب انگوری ۵ کنایۃً عاشق کا دل۔ آبگینۂ فانوس۔ (ف) مذکر۔ لالٹین کا شیشہ۔ آبگیر۔ (ف) مذکر۔ حوض۔ تالاب۔ (میر) اپنے روتے ہی روتے صحرا میں گوشے گوشے میں آبگیر ہوے۔ آب مٹا دینا۔ رونق کھو دینا۔ (بحر) مٹائی موتیوں کی آب اُسکے دانتوں نے ÷ اُڑا دیا لبِ رنگیں نے رنگ لالوں کا۔ آب مٹ جانا۔ آب وتاب جاتی رہنا۔ رونق جاتی رہنا۔ (فقرہ) چھائیں پڑنے سے آئینہ کی آب مٹ گئی۔ آب مروارید۔ (ف) مونث ۱ موتیوں کی چمک ۲ مذکر۔ موتیابند۔ آنکھ کا ایک مرض۔ (منیر) حسرت دُرِّ نجف میں بسکہ گریاں ہے مام ÷ ہے مرض چشمِ صدف میں آب مروارید کا۔ آبِ مُروّق۔ (ف) مذکر۔ صاف پانی۔ نتھرا ہوا عرق۔ آبِ مژہ۔ (ف) مذکر۔ آنسو۔ آبِ منجمد۔ آبِ بستہ۔ (ف) مذکر۔ ژالہ۔ آبِ مے۔ (ف) مذکر۔ شراب۔ (صبا) آبِ مے میں عکس روے ساقی پُرنور ہے۔ جام آتا ہے نظر آئینۂ تصویر صبح۔ آبنائے (ف۔ پانی کی راہ) مونث۔ جغرافیہ کی اصطلاح میں وہ چھوٹا سا قطعہ خشکی کا جو دو بڑے قطعات آب کو ملائے۔ آبِ ندامت۔ (ف) مذکر۔ آب خجلت۔ آبِ نقرہ۔ (ف) مذکر ۱ پارہ ۲ (اردو) چاندی کا پانی۔ چاندی کا ملمع۔ چاندی کا گلٹ۔ آبِ نے۔ (بلا اضافت آب ترکیب مقلوب ہے یعنی نے آب) مونث۔ نیچے کا وہ حصہ جس کے ایک سرے پر چلم رہتی ہے اور دوسرا پانی میں ڈوبا رہتا ہے۔ نیچے کی وہ نگالی جسپر چلم رہتی ہے۔ (فقرہ) آبنے بڑی ہے اسوجہ سے حقہ بولتا نہیں۔ آبِ نیساں۔ (ف۔ نیساں رومی ساتویں مہینے کا نام) وہ بارش جو نیساں کے مہینے میں ہوتی ہے۔ موسم بہار کی بارش مشہور ہے کہ اس بارش سے سیپ میں موتی پیدا ہوتے ہیں اور بانس میں تباشیر جسکو بنسلوچن کہتے ہیں۔ آب وتاب۔ (ف) مونث ۱ چمک دمک۔ روشنی۔ (صبا) عیاں جو یار کے دانتوں کی آب وتاب ہوئی ÷ غریقِ سیلِ فنا موتیوں کی آب ہوئی ۲ رونق۔ (ناسخ) خط سے دونی ہوگئی اُسکے دہن کی آب وتاب ÷ خضر کے فیض قدم سے کم بجوان بڑھ گیا

۳ لطافت۔ حسن وخوبی (قلق) ساقیا دے مجھے شراب سخن ✤ تجھکو
دکھلاؤں آب وتاب سخن۔ (بڑھا دینا۔ بڑھ جانا۔ جاتی رہنا۔
رکھنا۔ کھو دینا۔ گھٹا دینا۔ گھٹ جانا۔ مٹا دینا۔ مٹ جانا۔ کے
ساتھ) آب وخور۔ (ف) مذکر ۱ دانہ پانی۔ رزق ۲ (مجازاً)
زندگی (بحر) آب وخور تھا جو وہ چوٹی مرے آگے نہ کھلی ✤ بچ گیا
آج میں اژدر کا نوالا ہوکر۔ (اُٹھنا کے ساتھ) (منیر) جب اُٹھا
اُس جگہ سے آب وخور ✤ اُس سے کہنے لگا یہ اک ڈٹا کر۔ آب و
خورش (ف) مونث۔ کھانا پانی۔ رزق۔ (لا اعلم) یہ غلط کہتے
ہیں بے آب وخورش جیتے ہیں ✤ لخت دل کھاتے ہیں اور خون جگر
پیتے ہیں۔ آب ودانہ۔ (ف) مذکر ۱ رزق (ظفر) سے پیس گے
روز ادر کھائیں گے ہم نقل وگزک ✤ جب تلک قسمت میں آب ودانہ کا ہے
۲ تقدیر۔ قسمت۔ نصیب۔ تقدیر کا لکھا۔ سرنوشت (نادر) کیا زبردست
آب ودانہ ہے گہر کا دیکھنا ✤ نکلا دریا سے تو کیسا جلد پہنچا کان میں۔
۳ زندگی۔ حیات۔ (بحر) نکلے خزاں میں باغ سے یہ کہہ کے ہمصفیر ✤
دیکھیں گے پھر بہار اگر آب ودانہ ہے ۴ وہ رزق جو ہر جاندار کے
واسطے خدا کی طرف سے مقرر کر دیا گیا ہے۔ (رند) دکھایا کُنج قفس مجھ کو
آب ودانہ نے ✤ دگرنہ دام کہاں میں کہاں صیاد۔ (جن اُردو
ترکیبوں میں ہائے مختفی کو یائے تحتانی سے بدلتے ہیں واؤ عاطفہ کو جو
علامت فارسی ترکیب کی ہے حذف کر دیتے ہیں) آب ودانہ اُٹھا لینا۔
۱ کھانا پانی بند کرنا۔ (بحر) پیاسے جمال کے ہیں تو بھوکے وصال کے۔
خالق نے آب ودانہ ہمارا اُٹھا لیا ۲ وطن یا رہنے سہنے کی جگہ کا چھُڑا دینا۔

(بحر) خداوندا اُٹھائے آب ودانہ ✤ قفس سے پھر سوئے گلشن سفر ہو ✤
آب ودانہ اُٹھ جانا۔ آب ودانہ اُٹھنا ۱ رزق اُٹھنا۔ دانہ پانی ہو چکنا
کہیں سے چلنے کا وقت آپہنچنا (اسیر) روکے گا تیرے گھر میں ہمیں
پھر قفس نہ دام ✤ صیاد آب ودانہ ہمارا اگر اُٹھا ۲ (مجازاً) روزگار
برطرف ہونا۔ نوکری چھوٹنا ۳ (مجازاً) موت آنا۔ دُنیا سے کوچ کرنا
شاکر قید سے صیاد کے ہوتی ہے رہا ✤ آب ودانہ نہ اُٹھے بلبل شیدا اُٹھا
آب ودانہ بند کرنا۔ دانہ پانی نہ دینا۔ آب ودانہ بند ہونا۔ لازم۔
آب ودانہ دنیا سے اُٹھنا۔ دنیا سے کوچ ہونا۔ (رشک) خون دل
پینے میں غم کھانے میں کل پڑنے لگی ✤ اُٹھ گیا دنیا سے شاید میرا آب ودانہ آج
آب ودانہ حرام کر دینا۔ کھانا پانی ناگوار کر دینا یا چھُڑا دینا۔ (صبا) جو ہری تیغ
تیرے دُرِ دنداں ✤ آب ودانہ حرام کرتے ہیں۔ آب ودانہ حرام ہو جانا۔
لازم۔
آب ودانہ کا زور۔ قسمت کا جذب۔ روزی کی کشش۔ آب ودانہ کا
لیجانا یا لانا۔ رزق یا مقسوم کا دوسری جگہ لیجانا۔ (بحر) آب ودانہ
مجھے کہاں لایا۔ نہ ملا چین عمر بھر مجھکو۔ آب ودانہ کی بات ہے۔
قسمت کی بات ہے۔ تقدیری معاملہ ہے۔ (فقرہ) کہاں میں کہاں عرب
یہ آب ودانہ کی بات ہے۔ آب ودانہ کی کشش (دیکھو آب ودانہ کا زور)
آب ودانہ کے ہاتھ ہے۔ تقدیری معاملہ ہے۔ قسمت کے اختیار میں ہے
(میر حسن) کہاں تم کہاں ہم ہوا یہ جو ساتھ ✤ یہ تھی بات سب آب ودانہ کے
ہاتھ۔ آب ورنگ۔ (ف)۔ آب۔ رونق۔ رنگ۔ خوبی) مذکر
۱ رونق۔ آب وتاب۔ بہار۔ لطف۔ رنگ روپ۔ خوبصورتی

صفائی۔ (ناسخ) وہ آب ورنگ، کہاں روئے یار کا گل ہے؟ ہزار ر
آنکھ ہو نرگس کی وہ نگاہ نہیں ۔ دُنیا کا مزا۔ کیفیت۔ (نظیر) جس نے
اس دنیا میں آکر ایک دن بھی پی نہ بھنگ؛ اُس نے سچ پوچھو تو کیا
دیکھا جہاں کا آب ورنگ۔ آب وضو۔ (ف) مذکر۔ ۱ (وضو کرنے میں)
ہاتھ پاؤں کا دھوون ۲ وہ پانی جس سے وضو کریں۔ (داغ) نہ
دھو آب وضو سے داغ پیشانی کو اے زاہد؛ ارے نادان یہ دھبا چھٹے گا
روسیاہی سے۔ آب وطعام۔ (ف)۔ مذکر۔ کھانا پانی۔ (اسیر) آب و
طعام ترک کیا اُس نے سیر کے بعد؛ حیلے ہیں غیر سے کہ یہ روزے قضا کے ہیں
آب وغذا۔ مونث۔ کھانا۔ پانی۔ (وزیر) زخم کھاؤں یار کی تلوار کا
پانی پیوں؛ غیر کا احسان نہ لوں آب وغذا کے واسطے۔ آب وگل۔
(ف۔ آب۔ پانی گل۔ مٹی) مونث۔ لفظی معنوں میں کیچڑ۔ (ناسخ)
آب وگل میں جس طرح ناہد نہاں ہوجائے زر؛ منہ سے ہے انکار زر کا اور دل میں
جائے زر ۲ طینت۔ سرشت۔ خمیر۔ (مسرور) شرافت تھی جو آب وگل
میں اُسکی۔ جگہ تھی دوستوں کے دل میں اُس کی ۳ کالبد۔ جسم
قالب۔ (آتش) قید ہستی سے ہنوز آزادگی حاصل کہاں؛ روح سے
چھوٹا ہے یہ زندانِ آب وگل کہاں۔ آب ونان۔ مونث۔ کھانا پانی
رزق۔ (مومن) آب ونان کے لیے گرو رکھیں؛ رستمانِ زمانہ تیغ وسپر
آب ونمک۔ (ف) مذکر۔ ذائقہ۔ مزا۔ سواد۔ (فقرہ) اس کھانے کا
آب ونمک خوب درست ہے۔ آب وہوا۔ (ف) ۱ پانی اور
ہوا کی تاثیر۔ پانی اور ہوا کی کیفیت۔ (مصحفی) باغ سرسبز ہے اور
آب وہوا اچھی ہے؛ کیجیے سیر کوئی دم کہ فضا اچھی ہے۔ (اچھی۔ بُری۔
بہتر۔ خراب۔ خوب۔ عمدہ۔ ناقص وغیرہ کے ساتھ) ۲ موسم۔ رُت۔
(فقرہ) چھینٹا پڑتے ہی آب وہوا بدل گئی اب وہ لو کہاں ۳ کیفیت۔
حالت۔ رنگ۔ ڈھنگ۔ عالم۔ (اسیر) نالے کرنے سے مرے آنسو بہانے سے
مرے؛ اور ہی آب وہوا ہے گلشنِ ایجاد کی۔ آب وہوا بدل جانا۔
موسم بدل جانا۔ رُت بدل جانا۔ (قدر) ایک عالم ہے مزا لاکھ رہے
گردشِ دہر؛ میں بھی کیا آب وہوا ہوں کہ بدل جاؤں گا۔ ۲
آب وہوا کی تاثیر میں فرق آنا۔ اچھی سے بُری اور بُری سے اچھی
ہوجانا۔ (فقرہ) اب وہاں جانے میں کچھ حرج نہیں آب وہوا بدل گئی۔
آب وہوا بگڑ جانا۔ آب وہوا کی تاثیر میں نقصان پیدا ہونا جس سے
بیماریاں پھیلتی ہیں۔ آب وہوا راس نہ آنا۔ راس نہ ہونا۔ آب وہوا کا
مزاج کے موافق نہ ہونا۔ (آتش) نازک حباب جو سے بھی میرا مزاج تھا
راس آئی اس چمن کی نہ آب وہوا مجھے۔ آب وہوا کا اختلاف۔
آب وہوا کا تغیر وتبدل۔ آب وہوا کی ناموافقت یا ناسازی
آب وہوا کی مزاج سے مخالفت۔ (وزیر) رنج دل افزوں ہوا ہے
میرا اشک وآہ سے؛ ہے بہت ناساز یہ آب وہوا بیمار کو۔ (کیف)
خانۂ غیر کا اے حور لقا قصد نہ کر؛ ناموافق ہے بہت آب وہوائے دوزخ
آب وہوا موافق ہونا۔ آب وہوا کا مزاج کے موافق ہونا۔ (شعور)
مرغ آبی کو موافق ہے یہاں آب وہوا؛ نہ خطر موج ہوا ہے نہ ضرر پانی پر
آب وہوا میں اعتدال نہ ہونا۔ آب وہوا میں خرابی پیدا ہوجانا
(خلیل) ہوا فساد اٹھا دل بلبلو خزاں آئی؛ چمن کی آب وہوا میں اب اعتدال نہیں
آب وہوا میں سمیت آجانا۔ آب وہوا میں ایسا فساد پیدا ہوجانا

جس سے وبا پھیل جائے - آب ہونا - ۱ پانی ہوجانا - رقیق ہونا پتلا ہونا
پگھل جانا - (آتش) تاثیر وار لوگ ہیں اللہ کے فقیر ÷ سنگ ضم ہو آب
جو ہم ذکر ہو کریں ۲ شرمندہ ہونا خفیف ہونا - جھینپنا - (مومن) دیکھ
اس لب کی گوہر افشانی ÷ ہوگیا آب ابر نیسانی ۳ برباد ہونا -
ضائع ہونا (مومن) ہوا گہری دعا ہائے سحر کی ÷ ہوئی آب آبرو
مژگاں تر کی - ۴ چمک ہونا - جلا ہونا - باڑھ ہونا (رشک) مرتے
ہیں جو پاسِ عزت آبرو سے قتل ہونا ÷ خنجر قاتل میں شاید آبرو کی
آب ہے ۵ آسان ہوجانا (مومن) اسی ابر کی ہیں در افشانیاں
کہ یوں آب ہو علم یونانیاں ÷ آبی (ف - ی - نسبت کی ہے) صفت
پانی میں رہنے والا - جیسے آبی جانور - مردم آبی ۲ شیرمال کی مانند
خمیری روٹی کی ایک قسم جسمیں دودھ گھی نہیں ڈالتے ہیں اور تنور میں
پکاتے ہیں - اُسکو آبی نان کہتے ہیں (ذوق) پانا گرداب سے ہے
گردۂ نان آبی - تیری بخشش سے جو دریا کا معین ہے کفاف
۳ ہلکا ہلکا نیلا رنگ جو مشابہ پانی کے ہوتا ہے (ذوق) دیکھنا آبی دوپٹہ
منہ پر اُسکے وقت خواب ÷ برج آبی میں ہے یا یہ مہر روشن آب میں
۴ وہ زمین جسمیں آبپاشی ہوتی ہے - آبی برج - مذکر اہل نجوم نے آسمان کے
بارہ برجوں کو باعتبار خواص چار حصوں پر تقسیم کیا ہے - آبی - بادی
آتشی - خاکی - آبی برج - سرطان - عقرب - حوت - ہیں - آتشی - حمل
اسد - قوس - برج بادی - جوزا - میزان - دلو - برج خاکی - ثور - سنبلہ
جدی - ہیں - آبیار (ف) صفت کھیتوں اور درختوں میں پانی دینے والا
(بجسا) بہت شباب - ہوا آبیار سبزی خط - ہوا ہے آب سے

اب چشمہ ذقن خالی - آبیاری - (ف - ی مصدری ہے) مونث -
باغوں اور کھیتوں کو سینچنا - پانی دینا - (امیر) سوکھ جائیگی یہی کشت
امید نگر ہی جو آبیاری آنکھ -

آبا - (ع) اب کی جمع - اصل میں آباؤ تھا واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا
مذکر - باپ دادا - گئی پیڑھیاں - (غالب) سو پشت سے ہے پیشۂ آبا
سپہ گری ÷ کچھ شاعری ذریعہ عزت نہیں مجھے - آبا و اجداد - (ع -
جد دادا - اجداد جمع) مذکر - باپ دادا - مورث - آبائی - (آبا کی طرف
منسوب) موروثی چیز - موروثی - پدری - خاندانی - آبائے علوی
(ف) مذکر - کنایہ نو آسمان ۲ (کنایۃً) سات سیارے -

آباد (ص - آباس - بسنا - ف - آب - آو کلمہ نسبت) ۱ مکان کی
نسبت - ویران کی ضد - آدمیوں سے بسا ہوا - بھرا ہوا - معمور -
۲ مکین کی نسبت بسنے والا - رہنے والا - (فقرہ) امین آباد میں
سوداگر بہت آباد ہیں ۳ (باغ کی نسبت) پھولا پھلا - شاداب -
سرسبز - (جرأت) رنگ دکھلائیگا اگر یہ خون بلبل باغباں - آئیگی اک دن
خزاں گلشن آباد پر ۔ ۴ (ذوق پر) جیسے بلبل کی جگہ (غالب) کم نہیں
جلوہ گری میں ترے کوچہ سے بہشت ÷ یہی نقشہ ہے ولے اسقدر
آباد نہیں ۵ (مرکبات میں) شہر - بستی - گاؤں - کھیڑا - جیسے
شاہجہاں آباد - الہ آباد ۶ مثل فقیروں کی صدا) خوش حال - سلامت
برقرار - با اقبال - بامراد - بھرا پرا - (انشا) ہے فقیروں کی دعا
ہر طرح آباد رہو ÷ خوش رہو موجیں کرو تازے رہو شاد رہو -
لغت قدیم میں بمعنی ستایش - آفریں - بارک اللہ ہے - اور مقابل دیا

خوش۔خوب۔اور نیک ہے۔پیغمبران عجم میں سے پہلے پیغمبر کا نام
آباد تھا۔مرکب ہے آب آدہ سے۔آدہ حرف نسبت ہے۔جیسے
بیادہ (بے آدہ) چونکہ آب خمیر رحمت الٰہی کا ہے۔اور اُسکے معنے
رونق اور قدر منزلت کے بھی ہیں اور اسی واسطے اہل معنی کے لئے
جو مظہر رحمت اور برکات کے بلکہ محرک ستائش اور نیایش الٰہی کے
اور موردِ بخشش و آفرین کے ہیں یہ لفظ مستعمل ہوا اور طریق تمدّن
گواہی دیتا ہے کہ ابتدائے آفرینش میں جب اولادِ آدم بڑھی ہوگی
اور بسبب کثرت کے اطراف میں پھیلی ہوگی تو سرسبز اور شاداب زمینوں
میں سکونت اختیار ہوگی۔اسی بنیاد پر مکانات معمور نے آباد نام پایا ہیگا
آباداں۔(ف آباد کا مزید علیہ) دیکھو آباد نمبر۱۔۲۔(مومن رباعی)
۱۔تھا لائق سیر گرچہ گلزار جہاں + جان بخش و طرب خیز و خوش آباداں
پر ہم کو بر نگ داغ لالہ کیا حظ + سودے میں کٹی بہار حسرت میں خزاں
آبادانی (ف) مونث۔بستی۔آبادی۔آراستگی۔رونق۔چہل پہل۔
بہی خواہی۔خیر طلبی۔اب آباداں اور آبادانی فصیح نہیں سمجھے جاتے ہیں
اُن کی جگہ آباد اور آبادی بولتے ہیں آباد رکھنا ۱۔بسا رکھنا۔معمور رکھنا
۲۔سلامت رکھنا۔برقرار رکھنا۔خوش و خرم رکھنا۔(آتش) کیا
بادۂ گلگوں سے مسرور کیا دل کو + آباد رکھے داتا ساقی تری محفل کو
۳۔رونق پر رکھنا۔(فقرہ) اپنے چلتے تو ہمنے اُس کوچہ کو آباد رکھا۔
آباد رہنا ۱۔بھرا پُرا رہنا۔بسا رہنا۔(قلق) تا ریاست تو یہ ہو برباد +
دم سے دونوں کے گھر رہے آباد ۲۔سلامت رہنا۔برقرار رہنا۔
بنا رہنا۔قایم رہنا۔(رشک) افصح ہند ہیں آباد ہے اقلیم سخن +
یا الٰہی رہیں آباد جناب ناسخ ۳۔نمبر۲ میں طنزاً بھی کہتے ہیں۔(داغ)
آباد رہیں حضرتِ دل اُنسے یقین ہے + یہ خوب ہی مٹی مری برباد
کرینگے ۴۔ہرا بھرا رہنا۔پھولا پھلا رہنا۔سرسبز رہنا۔شاداب رہنا
(رند) سیر کی خوب بھرے پھول چمنے شاد رہے + باغباں جاتے
ہیں گلشن ترا آباد رہے ۵۔رونق پر رہنا۔(فقرہ) پہلے تو یہ بازار
بہت آباد رہتا تھا خدا جانے اب کیوں سُونا ہے۔آباد کرنا۔(مکان
اور مکیں دونوں کے لئے) ۱۔بسانا۔(قلق) دیکھئے چل کے تربت
فرہاد + مسکن قیس کیجئے آباد۔(فقرہ) جا پانیوں کو آپنے کس کی
اجازت سے آباد کیا ۲۔بھرنا۔خالی نہ رکھنا معمور کرنا۔(جرات)
جوش سودا جب کہ تیرے وحشیوں کے سر چڑھا + شہر اُوجڑ ہوگیا
آباد ویرانے سے کئے ۳۔مکان میں کرایہ دار رکھنا ۴۔رونق بخشنا
(آتش) کوچۂ یار میں ہے روشنی اپنے دم کی + کعبہ و دیر کریں گبر و
مسلماں آباد ۵۔مکانات بنانا۔آبادی بڑھانا۔رونق دینا۔درخت
لگانا۔گاؤں بسانا ۶۔بونا۔جوتنا۔کاشت کرنا۔بنجر توڑنا۔زمین تَنا
۷۔(پہلو۔آغوش کے ساتھ) گرم کرنا۔(نوازش) گودمیں غیر کے
رہا برسوں + اب تو آغوش کر مرا آباد۔(صبا) کیا اے صنم تری دلِ
عاشق میں جا نہ تھی + پہلو کیا رقیب کا آباد کس لئے۔آباد ہونا ۱۔
بسنا۔مقیم ہونا۔رہنا۔(گلزارِ نسیم) گلزار جواہر میں آکر + آباد
ہوئی وہ یاسمن بر ۲۔بسا ہونا ۔ دل میں ہے عشق ترا یاد تری
غم تیرا + رہزنوں سے ہوئی آباد یہ منزل قاتل ۳۔رونق پر ہونا
چہل پہل ہونا۔(صبا) فصل گل ہے زاہدوں کو غم ہے میکش شاد ہیں +

مسجدیں سونی پڑی ہیں بھٹیاں آباد ہیں ؎ خالی نہ رہنا ۳ آغوش اور پہلو کے ساتھ) گرم ہونا۔ (مسرور) عاشق و معشوق دونوں ہوں شاد + پہلو آغوش سب ہوں آباد۔ آبادی۔ (ف) مونث ۱ اُجاڑ کی ضد۔ بستی ۲ باشندوں کی گنتی یعنی تعداد (فقرہ) لکھنؤ کی آبادی پچھلے دس سال میں بہت گھٹ گئی ہے ۳ چہل پہل۔ رونق (بحر) میرے ہی دم سے تھی سب آبادی + میکشو میکدہ خراب ہوا ۴ خانم۔ جان۔ بیگم وغیرہ الفاظ اضافہ کرکے مسلمان عورتوں کے نام بھی ہوتے ہیں۔ جیسے آبادی بیگم۔ آبادی جان وغیرہ۔

آبان (ف) مذکر ۱ آٹھواں مہینہ فارسیوں کا جو اگہن سے ملتا ہوا ہے ۲ اُس فرشتے کا نام جو اُس پر موکل ہے ۳ ہر شمسی مہینے کا دسواں دن۔

آبرو (ف۔ بلا اضافت آب) مونث ۱ ناموس۔ عصمت (شوق) آبرو جان میری جائیگی + تیری تو اس میں بھی بن آئیگی ۲ قدر و منزلت۔ شرف۔ ناموری (داغ) حسرت جس آبرو کی ہم کو رہی + یثرب میں ہے وہ مرتبہ موصنیف کا ۳ امارت۔ وجاہت (صبا) چاہئے عقبیٰ کی عزت کا خیال + منفو یہ آبرو ابھی نہیں ۴ ساکھ۔ اعتبار۔ بات۔ (فقرہ) روپیہ کہاں مگر لالہ جی کی آبرو بنی ہوئی ہے ۵ شرم۔ لاج۔ (داغ) آلہی اشک ندامت کی آبرو رکھنا + یہ بھیگی میں بُرے وقت پر ضرور آیا ۶ حیثیت۔ (فقرہ) ہنگ عزت کی نالش میں آبرو کا اندازہ کرکے حکام جرمانہ کرتے ہیں ۷ ناموس۔ عزت اور آبرو کے شریک (فقرہ) بیگم اب تمہاری آبرو ہی ہے اسکا پردہ

خیال کرو۔ آبرو اُتارنا۔ ذلیل کرنا (شوق قدوائی) دکھلا کے وہ شکل پیاری پیاری + آئینہ کی آبرو اُتاری ۲ بے حرمت کرنا عصمت میں دھبا لگانا۔ عزت خراب کرنا۔ بے عزتی کرنا۔ (فقرہ) اسکا ایسا اندھیر ہے کہ دن دہاڑے چار شہدے مل کر جس عورت کی چاہیں آبرو اُتار لیں۔ آبرو اُتر جانا ۱ ذلیل ہونا۔ (فقرہ) وہاں ایسا دھول دھپا ہوتا ہے کہ جو گیا اُسکی آبرو اُتر گئی ۲ بے حرمت ہونا ناموس میں دھبا لگنا۔ (جان صاحب) جال دریا پر کسی کی کام کرتا جائے گی + موتی خانم آبرو اک دن اُتر ہی جائے گی۔ آبرو اُترجانا آبرو جاتی رہنا۔ (رشک) آبرو سے ابر دریا بار ابھی اُتر جائے گی بنا میری آنکھیں آنکھ ہی ہیں دریا بہانے کے لئے۔ آبرو بچانا ۱ عزت محفوظ رکھنا۔ (بحر) ہو سے بیلے آبرو ہم آپکے آگے گھڑی بھر میں + بچا لی کیونکر آئینہ نے اپنی آبرو برسوں ۲ عصمت و ناموس محفوظ رکھنا۔ آبرو بچنا۔ عزت محفوظ رہنا۔ عصمت محفوظ رہنا۔ آبرو بخشنا مرتبہ بڑھانا۔ بزرگی دینا۔ توقیر بڑھانا (غالب) تم نے مجھکو جو آبرو بخشی + ہوئی میری وہ گرمی بازار۔ آبرو برباد کرنا۔ عزت کھو دینا۔ (اسیر) بجز ذلت نہیں کچھ خاک اظہار محبت میں۔ بہاتے ہیں جو آنسو آبرو برباد کرتے ہیں۔ آبرو برباد ہونا۔ عزت جانا۔ بدنام ہونا۔ آبرو بڑھانا۔ عزت زیادہ کرنا۔ توقیر زیادہ کرنا۔ مرتبہ بڑھانا۔ (امیر) فروغ پیر مغاں ہے ہماری محنت سے + گھڑا سکو جو نہ بڑھائی ہے آبرو سے شراب۔ آبرو بڑھنا۔ عزت زیادہ ہونا۔ مرتبہ بڑھنا (اشرف) [illegible]

دریا کا پاٹ گھٹ گیا دامن کے پاٹ سے - آبرو بڑی دولت ہے
آبرو بڑی چیز ہے - آبرو بڑی نعمت ہے - (مقولہ) عزت کی بہت
قدر کرنا چاہئے ؎ آبرو دولت دُنیا میں بڑی دولت ہے ÷ ڈوب مرنا
مگر اے رشک نہ رسوا ہونا - آبرو بگاڑنا - (دیکھو آبرو اُتارنا) آبرو
بگڑنا - ذلیل ہونا - بے حیثیت ہونا - (فقرہ) اتنا خرچ کرو گے تو دو ہی
دن میں آبرو بگڑ جائے گی - آبرو بنانا ۱ اپنا بھرم درست کرنا - حیثیت
درست کرنا - (فقرہ) ہیں تو فاقہ مست لیکن آبرو خوب بنائے رکھتے ہیں
۲ عزت پیدا کرنا - رسوخ حاصل کرنا - ناموری پیدا کرنا ۳ سلیقہ
پیدا کرنا - اعتبار پیدا کرنا - (فقرہ) روپیہ تو ہے نہیں مگر اپنی ہی
سچائی اور خوش معاملگی سے آبرو بنائے ہیں ۴ (عو) رتبہ بڑھانا -
گہنا پاتا بنانا - جائداد پیدا کرنا - آبرو بنی ہونا حیثیت درست ہونا
عزت سلامت رہنا - (رشک) دنیا میں آبرو کا مزا ہے جنی رہے ÷
تدبیر سے بناتے ہیں بالی عبث عبث ۲ ساکھ قائم رہنا - اعتبار
قائم رہنا - آبرو بیچنا - عزت سے درگزر کرنا - (بحر) دینے والے کا کب
احسان گدا لیتے ہیں ÷ آبرو بیچ کے ٹکڑا فقرا لیتے ہیں - آبرو پانا
شرف حاصل ہونا - عزت حاصل ہونا - مرتبہ بڑھنا - (رشک) سر تو
جدا ہوا تھا مگر پائی آبرو ÷ یہ مرتبہ جدا تری تلوار سے ملا - آبرو پانی کرنا
آبرو خراب کرنا - (شرف) انجمن میں آپ زہرہ میرے آنسو کا کیا ÷
آبرو موتی کی تمنے کرکے پانی کی خراب - آبرو پانی ہونا لازم - (رشک)
عرق دریائے خجالت ہو گئے جاہت سے ہم ÷ آبرو جتنی بہم پہونچائی
تھی پانی ہوئی - آبرو پر بن جانا ۱ عزت میں فرق آنا - وقعت میں

فرق آنا - (فقرہ) اچھی ضمانت کی کہ عدالت میں کھچے کھچے پھرے آبرو پر
بن گئی ۲ عصمت میں فرق پڑنا - (فقرہ) دیکھو بیگم زمانہ بُرا ہے ہمسائے
میں اکیلی نہ جایا کرو ایسا نہ ہو کسی دن دشمنوں کی آبرو پر بن جائے -
آبرو پر پانی پھر جانا ۱ عزت جاتی رہنا - قدر جاتی رہنا - (شاد) اُس
دُرِ دنداں سے جب کی ہمسری ÷ آبرو سے دُر پہ پانی پھر گیا ۲ بے
عصمت ہونا - آبرو پر پانی پھیر دینا ۱ عزت کھو دینا - بے عزت
کر دینا - بدنام کر دینا - رسوا کر دینا ۲ بے عصمت کر دینا - آبرو پر
حرف آنا ۱ عزت میں فرق آنا - مرتبے میں فرق آنا - ذلیل ہونا -
(ذوق) حرف آیا جو آبرو پہ مری ÷ ہیں یہ چشم پُر آب کی باتیں ۲
عصمت میں خلل آنا - (فقرہ) دیکھو خانم یہ صحبت اچھی نہیں کہیں
آبرو پر حرف نہ آجائے - آبرو پیدا کرنا ۱ ناموری حاصل کرنا -
شرف حاصل کرنا - (فقرہ) ایک تو وہ تھے جنہوں نے آبرو پیدا کی
ایک یہ ہیں جنہوں نے کھو دی ۲ ساکھ حاصل کرنا - اعتبار حاصل کرنا
وقعت حاصل کرنا - (فقرہ) سچے بیوہار کا کیا کہنا دیکھو ساہوجی نے
کیسی آبرو پیدا کی ہے - آبرو تھامنا - (دہلی) عزت محفوظ رکھنا -
قدر و منزلت محفوظ رکھنا ؎ ہجر میں دیدۂ گریاں چشم تر پہ پُر تغیر ÷
آبرو اُسکی بڑی ہے آستین کو تھامنی - لکھنؤ میں اس جگہ آبرو سنبھالنا
بولتے ہیں - آبرو تھوڑی سی ہے یا ذرا سی ہے - کچھ وقعت نہیں ہے
کچھ ساکھ نہیں ہے - کچھ عزت نہیں ہے - یہ جملہ اُس جگہ بولا جاتا ہے
جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ تم اُنکے مقابلہ کے نہیں ہو - تکو
ایسا نہ چاہیے - (آتش) ہرگز اُن دانتوں سے کرنا نہ صفا کا دعویٰ

آبرو تیری ہے اسے دُزتمین تھوڑی سی - آبرو تیرے ہاتھ ہے -
آبرو بچانا تیرے اختیار میں ہے - اس محاورہ مین تیرے کی تخصیص
نہیں ہے حاضر و غائب سب کے ساتھ کہتے ہیں - (قدر) ہے آبرو
بہار کی اب تو خدا کے ہاتھ ✽ پھیرے ہیں باغبان نے کس کس بلا کے
ہاتھ - آبرو ٹکے کی ہو جانا - عزت کا مٹ جانا - ساکھ جاتی رہنا - آبرو جانا
آبرو جاتی رہنا - عزت جاتی رہنا - قدر جاتی رہنا - (غالب) ہر
بوالہوس نے حُسن پرستی شعار کی ✽ اب آبروئے شیوۂ اہل نظر گئی ✽
بے عصمت ہونا - (شوق) آبرو جان میری جائیگی ✽ تیری تو ابھی ہیں
بھی بن آئیگی - آبرو جاکے نہین آتی - مقولہ - عزت ضایع ہو کے پھر
حاصل نہین ہوتی - (ناصر) جان کیطرح نہ کیونکر ہو عزیز ✽ آبرو جاکے
نہین آتی ہے - آبرو جگ میں رہے تو بادشاہی جانئے - آبرو کی
تعریف میں کہتے ہیں کہ اسکا مرتبہ بادشاہی کا رتبہ ہے - یعنی آبرو
دنیا میں رہے تو بڑی نعمت ہے - آبرو جان سے زیادہ عزیز ہے
مقولہ - عزت کا خیال جان سے زیادہ ہوتا ہے - آبرو کی تعریف
مین کہتے ہیں - آبرو چاہنا - عزت کا خواہاں ہونا - مرتبے کی خواہش کرنا
(فقرہ) آبرو چاہتے ہو تو پڑھو لکھو - عزت برقرار رکھنے کی کوشش
کرنا - موجودہ عزت کی سلامتی چاہنا - (آتش) بیش منعم نہیں کم مایہ کی
عزت ہوتی ✽ آبرو چاہے تو دریا سے کنواں دور رہے - آبرو
خاک مین ملانا - عزت کا ضایع کرنا - (رشک) نظر میکشاں سے
گر گر جائے ✽ آبرو خاک میں ملائے شراب - عصمت و ناموس کا
برباد کرنا - (قلق) پاس ناموس پھر نہ رکھوں گی ✽ آبرو خاک میں
ملا دوں گی - آبرو خاک میں ملجانا لازم - (مومن) خاک مین مل جائے یارب
بیکسی کی آبرو ✽ غیر میری نعش کے ہمراہ روتا جائے ہے - آبرو خدا کے
ہاتھ ہے - (دیکھو آبرو تیرے ہاتھ ہے) آبرو خراب کرنا - عزت یا
وقعت کے خلاف کوئی کام کرنا - شان کے خلاف کوئی کام کرنا -
(سرور) بزم رنداں میں جاکے اے واعظ ✽ آبرو اپنی کی خراب
عبث - آبرو خراب ہونا - عزت جاتی رہنا - وقعت جاتی رہنا -
(ظفر) ہوگا کیا حاصل جو ہوگی آبرو میری خراب ✽ دیدۂ تر میرے
پیچھے ہاتھ کیوں دھو کر پڑے - آبرو دار - صفت - ذی عزت
شریف - مرتبے والا - (داغ) غیر کا خون بہا ناری تربت پہ ضرور ✽
آبرو دار کی مٹی کہیں برباد نہو - حیادار - غیرت دار - باحیا -
باغیرت - (داغ) بات کا زخم کوئی بھرتا ہے ✽ آبرو دار اس سے مرتا ہے
آبرو دار آدمی - مذکر - شریف آدمی - باعزت آدمی - باغیرت آدمی -
(فقرہ) آبرو دار آدمی کہیں پاجی کے منہ لگتے ہیں - آبرو دو کوڑی کی ہوجانا
آبرو ٹکے کی ہوجانا - (فقرہ) جواریون مین بیٹھ بیٹھ کے اُس کی آبرو
دو کوڑی کی ہوگئی - آبرو دینا - عزت بخشنا - (امانت) خدا دے آبرو
جسکو وہی دانا ہے دنیا میں ✽ حقیقت کی طرف دیکھو گہر ایک بوند
پانی ہے - بے عصمت ہونا - (جانصاحب) موتی خانم ہے سڑک پر
مردون کا اژدحام ✽ آبرو دو گی چلی تو دیکھنے تالاب ہو - توقیر
گنوانا - وقر کھونا - (رشک) آگے عزت کے ہوس خسرو کی دولت نہیں ✽
آبرو دیکر نہ لون حاصل کبھی پنجاب کا - آبرو ڈبو دینا یا آبرو ڈبونا
عزت کھونا - (امیر) ہر روز میرے منہ پہ ہنستے ہیں دوست دشمن ✽

روئے نے ہرگھڑی کے سب آبرو ڈبوئی۔ آبرو ڈوب جانا۔ وقعت
جاتی رہنا۔ عزت جاتی رہنا۔ قدر ومنزلت جاتی رہنا۔ (عرش)
آبرو ڈوبی جو فرقت مین تو ڈوبی جان بھی + قطرۂ اشک ندامت
بڑھ کے دریا ہوگیا۔ آبرو رکھنا ؎ بات رکھ لینا۔ عزت بچانا۔
(داغ) الٰہی اشک مصیبت کی آبرو رکھنا + یہ بیکسی میں بُرے
وقت پر ضرور آیا۔ (ہجر) محتسب کا دور ہے اللہ رکھ لے آبرو +
آتش تر سے نہ آنچ آئے کسی میخوار پر ؎ ذی مرتبہ اور ذی عزت بنانا
(فقرہ) حضور ہم اگرچہ غریب ہین مگر آبرو رکھتے ہیں۔ آبرو رہجانا۔
آبرو رہنا ؎ بات رہجانا۔ شرم رہجانا۔ عزت محفوظ رہنا۔ (ہجر)
بلا سے جان نکل جائے آبرو رہجائے + کھلے کسی پہ نہ پردہ
شکستہ حالوں کا ؎ عصمت محفوظ رہنا۔ (فقرہ) بیگم صاحبہ آج
میلے مین بُری پھنسی تھین مگر خیر ہوئی آبرو رہگئی۔ آبروریزی۔
(ف) مونث۔ عزت کی خرابی۔ ذلت۔ توہین۔ کرنا ہونا کے ساتھ
(مصحفی) بھلا اس فتنہ انگیزی سے حاصل + کسی کی آبروریزی سے
حاصل + آبرو ساری دولت کی ہار روپیہ کی ہے۔ دولتمندی سے
عزت ہوتی ہے۔ آبرو سلامت رہنا ؎ قدر قائم رہنا۔ عزت قائم رہنا
(ہجر) بے زری کا نہیں کچھ غم یہ بڑی دولت ہے + آبرو اپنی سلامت
رہے ایمان رہے ؎ عصمت باقی رہنا۔ (فقرہ) بھولی عورت اور
اوباشوں سے صحبت آبرو کیونکر سلامت رہے۔ آبرو سنبھالنا۔
عزت بچائے رکھنا۔ (مصحفی) نہیں کچھ مال و دولت کے ہیں لالے +
پرانشاں آبرو اپنی سنبھالے۔ آبرو سے پیش آنا۔ بزرگداشت کرنا
(قلق) آبرو سے ہر ایک پیش آیا + فلس ماہی پہ سکہ بٹھلایا۔ آبرو سے
درگزرنا۔ عزت و حرمت کی پروا نہ کرنا۔ (مسرور) نت نیا صدمہ
جان پر گزرے + ایسی ہم آبرو سے درگزرے۔ آبرو سے رہنا۔
آن بان سے رہنا۔ عزت بنائے رکھنا۔ (صبا) عروج اہل کرم
کے لیے ہے دُنیا میں + کس آبرو سے ہوا پر سحاب رہتا ہے۔ آبرو
سے ملنا ؎ عزت کا برتاؤ کرنا۔ آبرو سے پیش آنا۔ (فقرہ) ہم اُنکے
پاس گئے تھے وہ بہت آبرو سے ملے ؎ عزت اور وقعت کے
ساتھ کوئی چیز حاصل ہونا۔ (ہجر) یوں تو خرمن کو میں کوڑی کے برابر
سمجھا۔ آبرو سے جو ملا دانہ تو گوہر سمجھا۔ آبرو سے ہاتھ اُٹھانا۔
آبرو سے درگزرنا۔ (قلق) لوگو مجھ بدنصیب کو نہ ستاؤ + اپنی مری آبرو سے
ہاتھ اُٹھاؤ۔ آبرو سے ہاتھ دھونا۔ آبرو سے درگزرنا۔ پیٹ کی خاطر نہ
دھونا آبرو سے ہاتھ کیف + منہ کی کھلوائے نہ تجھکو آب نان کی
احتیاج۔ آبرو سے ہیں۔ اب اچھے حال میں ہیں۔ عزت اور
شان سے ہیں۔ (فقرہ) وہ حیدرآباد میں بڑی آبرو سے ہیں۔ آبرو کا
بھوکا۔ صفت۔ عزت کا طلبگار۔ (فقرہ) رزق کی کیا ہے وہ تو
جو قسمت کا ہے مل ہی رہیگا مین تو آبرو کا بھوکا ہوں۔ آبرو کا پاس
آبرو کا لحاظ۔ آبرو کا خیال۔ عزت کا لحاظ۔ حرمت کا خیال (قلق) آبرو کا
بھی کچھ نہیں تجھے پاس + محض یہ امر ہے خلاف قیاس۔ آبرو کا
پیاسا۔ صفت ؎ عزت کا خواستگار۔ (کیف) وہ نعمتیں دے
یارب دونوں جہاں میں مجھکو + دیدار کا ہوں بھوکا پیاسا ہوں
آبرو کا ؎ کسی کی عزت کا دشمن (فقرہ) باجی ہمیشہ شریف کی

آبرو کا پیاسا ہونا ہے - آبرو کا صدقہ جان - عزت پر جان قربان - (رند) معرکے میں عشق کے سر کا نہ پاؤں + آبرو کا جان کو صدقہ کیا - آبرو کا لاگو ہونا - (دہلی) (عو) عزت کے پیچھے پڑنا - تذلیل کے درپے ہونا - بے عزتی کا خواہاں ہونا - کسی کی عزت بگاڑنے کی فکر میں ہونا (فقرہ) میں نے کیا چھری ماری تھی جو تم میری آبرو کے لاگو ہو گئے - آبرو کرنا خاطرداری کرنا - عزت کرنا (کیف) یوسف بھی بیوفا ہو تو اُلفت نہ چاہیے + جو اپنی آبرو نہ کرے اُسکی چاہ کیا - آبرو کم کرنا - آبرو گھٹا دینا - (فقرہ) کسی کا کیا قصور تمھارے چال چلن نے تمھاری آبرو کم کر دی - ۲ بزرگداشت کم کرنا - ان معنوں میں کرنا کے ساتھ استعمال ہوتا ہے کر دینا کے ساتھ نہیں ہے - (فقرہ) وہ ملے تو مگر آبرو کم کی - آبرو کوڑی کی ہونا - دیکھو آبرو ٹکے کی ہونا - آبرو کھونا - آبرو کھو دینا - بیقدری کرنا (عاشق) چشم تر نے آبرو کھو دی ہے ساری ابر کی + لگ گئی جب آنکھ فرقت میں ہماری ابر کی - ۲ عصمت میں داغ لگانا (شوق) یہ بھی اک آبرو کا کھونا تھا نام بدنام سب میں ہونا تھا - آبرو کے پیچھے پڑنا - دیکھو آبرو کا لاگو ہونا

آبرو کی چیز - وہ چیز جس سے حیثیت درست ہو - (فقرہ) یہ جوڑا گھر میں نہ پہنو آبرو کی چیز ہے کہیں آنے جانے کے واسطے لگا رکھو - آبرو کے درپے ہونا - دیکھو آبرو کا لاگو ہونا - (معروف) اُس چشم تر کے در کو تنہا کرو بلا سے + ہے آبرو کے درپے یہ باربار رونا

آبرو گرہ میں باندھنا - عزت کو عزیز رکھنا - (اختر - قطعہ) دُنیا میں یہ کچھ کساد بازاری ہے + تذلیل کمال اہل جوہر کی ہے - اندیشہ ہے سب کی آبروریزی کا - گوہر نے گرہ میں آبرو باندھی ہے -

آبرو گنوانا - ۱ عزت ضائع کرنا - (نسیم) الفت میں ہے آبرو گنوانی + کب چشمۂ مہر میں ہے پانی - ۲ عصمت میں داغ لگانا - (جانصاحب) موتی کے لیئے آبرو جُتنی نے گنوائی - آبرو گھٹانا - ۱ آبرو کم کرنا - بیقدری کرنا - (ظفر) ابر کو تو پانی پانی تیرے گریہ نے کیا + آبرو سے بحر بھی اے دیدۂ پُرنم گھٹا - ۲ پہلی سی عزت نہ کرنا - (ناسخ) دے گھٹا کو نہ مرے دیدۂ تر سے نسبت + آبرو میری نہ چشموں میں اے یار گھٹا - آبرو گھٹنا - عزت کم ہونا - بیقدری ہونا - آبرو لٹنا - عزت اور مرتبہ کا برباد ہونا (فقرہ) یہاں تو راہ چلتے آبرو لُٹتی ہے - ۲ بیجا آبرو ملنا - (رشک) موتی لٹتے ہوے دیکھے ہیں دریا دریا + آبرو لُٹتی ہے اس بحر سخا کے گھر میں - آبرو لوٹ لینا - بے عصمت کر دینا - (مسرور) جب گئے مست ہوئی دختر رز + لوٹ لی آبروئے دختر رز - آبرو لینا - آبرو لیجانا - ۱ عزت اُتارنا - بے عزت کرنا ذلیل کرنا - (امیر) مُفت آبرو سے زاہد علامہ لے گیا + اک مغبچہ اُتار کے عمامہ لے گیا ۲ بے حرمت کرنا - بے عصمت کرنا (جانصاحب) لی مُفت جیتی لال نے موتی کی آبرو + سچی خبر یہ لائی ہے گوہر ہمارے پاس - آبرو مٹا دینا - آبرو کھونا - (رشک) مٹائی آبروئے گریہ ایسی بخت واژوں نے + ہنسی آتی ہے اُن کو جب مرے آنسو نکلتے ہیں - آبرو مٹ جانا - آبرو پہ پانی پھرنا (قلق) گھر سے باہر اگر نکالا قدم + آبرو ساری سٹ گئی اُس دم - آبرو ملنا - شرف حاصل ہونا - (صبا) آبرو حُسن کی دولت سے ملی ہے تم کو + رنگ گُندن سا ہے زردار نظر آتے ہو - آبرو موتی کی آب ہے -

مقولہ-عزت بہت نازک چیز ہے ذراسی بات میں جاتی رہتی ہے-
(دبیر) لینا نہ مُنہ پہ ڈھال کہ ہستی حباب ہے + دینا نہ آبرو کہ یہ
موتی کی آب ہے-آبرو میں بٹا لگانا ۱؎ عزت میں خلل ڈالنا-
(فقرہ) ایک کے بُرے چال چلن نے سارے خاندان کی آبرو میں
بٹا لگا دیا ۲؎ ساکھ بگاڑ دینا-(فقرہ) بے ایمانی کی تول لالہ جی کی
آبرو میں بٹہ لگا دے گی ۳؎ عصمت و ناموس خراب کرنا (فقرہ)
دیکھو لوا یہ چلن اچھا نہیں کہیں ناموس میں بٹا لگاؤ گی-آبرو میں
بٹا لگ جانا-عزت میں خلل پڑنا-آبرو میں داغ لگانا-عزت میں خلل ڈالنا-
آبرو میں داغ لگ جانا-عزت میں خلل پڑجانا-آبرو میں دھبا لگ جانا-
عزت میں خلل پڑجانا-آبرو ہونا-قدر ہونا-عزت ہونا رتبہ بڑھنا-
سہ ہوا ہے شہ کا مصاحب پھرے ہے اتراتا + وگرنہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے

آبستنی-(ف) (مونث-حاملہ (قدر) پھر دہ عفیفہ
ہوئی آبستنی + وضع کی میعاد پہ لڑکا جنی-

آبلہ-(ف آب-پانی-لہ-کلمہ تصغیر) مذکر-پھپھولا-چھالا-
آبلہ پا-(ف-بغیر اضافت) صفت ۱؎ وہ شخص جسکے پاؤں میں
چھالے پڑے ہوں ۲؎ (با اضافت) پاؤں کا چھالا-آبلہ پائی-
مونث-پاؤں میں چھالے پڑے ہونا-آبلۂ فرنگ-(ف)
مذکر-آتشک-باد فرنگ-آبلے بھرنا-چھالے میں مواد کا بھر جانا-
آبلہ بہنا-چھالے سے مواد کا جاری ہونا-آبلہ پڑنا-چھالے کا
پیدا ہونا-چھالا نمودار ہونا-(آتش) کون سرگرداں نہیں ہے
جستجوے یار میں + پڑ گئے ہیں پائے شیخ و برہمن میں آبلے-

آبلہ پکنا-چھالے میں پیپ پڑنا-آبلہ پھوٹ بہنا-چھالے کا پھوٹ کر
مواد جاری ہونا-آبلہ پھوٹنا-چھالا ٹوٹنا (ناسخ) دست جنوں میں
آبلے پھوٹے نہیں مرے + یہ ہے شبیہ دیدۂ خونبار پاؤں میں-
۲؎ (جمع میں عموماً دل کے ساتھ) حسرت نکلنا-دل کا غبار نکلنا-
(رند) کیا گلے ہونگے یار سے مل کے + آج پھوٹیں گے آبلے دل کے-
آبلہ پھوڑنا ۱؎ چھالا توڑنا-(ناسخ) فرقت ساقی میں آتا ہے خیال
اے سبو + شیشۂ مے آبلہ ہے اسکو پھوڑا چاہیے ۲؎ (جمع میں
عموماً دل کے ساتھ) حسرت نکالنا-دل کا غبار نکالنا-(آتش)
پاؤں کے چھالے نذر دخار صحرا کر چکے + پھوڑیے اب چل کے
دل کے انجمن میں آبلے-آبلہ پیدا ہونا-چھالا نکلنا-پھپھولا نمودار ہونا-
آبلہ ٹپکنا-چھالے میں جلن ہونا-آبلہ توڑنا-آبلہ پھوڑنا (آتش)
آبلے پاؤں کے کیا تو نے ہمارے توڑے + خار صحراے جنوں
عرش کے تارے توڑے-آبلہ ٹوٹنا-چھالا پھوٹنا-آبلہ چھلنا-
چھالے میں خراش ہو جانا-آبلہ رو (ف) صفت چیچک رو آدمی
آبلہ ڈالنا-چھالا پیدا کر دینا-(ذوق) نہ ڈال آبلے اے گرمیِ فغاں
مُنہ میں + کہ چپکے بیٹھ رہوں بھر کے گھنگھنیاں مُنہ میں-آبلہ مرجھانا-
چھالے کا خشکی کی طرف مائل ہونا-

آبنوس-ع-ف-عبرانی میں آبنی-پتھر-لاطینی میں آبنیس) مذکر-
ایک قسم کے درخت کا نام جسکی لکڑی بہت سیاہ اور مضبوط ہوتی ہے-اکثر سیاہ چیز کو اس سے
تشبیہ دیتے ہیں ۲؎ مونث-ایک قسم کی مچھلی-آبنوس کا کندہ
۱؎ آبنوس کا موٹا ٹکڑا ۲؎ (مزاحاً) بہت موٹے اور کالے آدمی کو

کہتے ہیں۔ آبنوسی۔ صفت ۱؎ سیاہ رنگ کا۔ کالا ۲؎ آبنوس سے
بنا ہوا۔

آ - پ

آپ - (۱) ضمیر مخاطب اور غائب کے واسطے ۱؎ خود اپنی ذات سے ؎ (صبا)
خود پرستی کا جو سودا ہوگیا ٭ آپ میں اپنا تماشا ہوگیا ۲؎ حضور۔
حضرت۔ جناب (فقرہ) آپ لکھنؤ نہ جائیں ۳؎ طنزاً۔ (فقرہ)
آپ بھی طرفہ معجون ہیں ۴؎ جہاں مزید تعظیم منظور ہوتی ہے وہاں
غائب کو حاضر قرار دے کر ضمیر غائب کی جگہ ضمیر مخاطب لاتے ہیں
(ناسخ) خلل انداز ہو کیونکر ابلیس ٭ ہے خدا آپ کی امت کی طرف۔
۵؎ اشارہ خدائے تعالےٰ کی ذات کی طرف (نکہت) وہی آئینے میں
وہی سنگ میں ہے ٭ غرض آپ ہی آپ ہر رنگ میں ہے ۶؎
اپنی ذات اپنا نفس۔ (وزیر) ڈھونڈا اسے جس نے اسکو تو پایا ہے
آپ میں ٭ دیکھو تو قرب بندے کو ہے کیا خدا کے ساتھ ۷؎ خودبخود
آپ سے آپ ؎ ہمنشیں جب مرے ایام بھلے آئینگے ٭ بن بلائے
مرے گھر آپ چلے آئینگے ۸؎ اپنا۔ اپنے (فقرے) آپ بیتی کھول
کر جگ بیتی۔ آپ کاج مہا کاج ۹؎ ہوش وحواس۔ خودی۔
(مومن) ہم تا سحر آپ میں نہیں تھے ٭ کیا جانئے رہے وہ کس کے
گھر رات ۱۰؎ ایک شخص سے مخاطب ہوکر دوسرے شخص حاضر کی طرف
اشارا کرنے کی غرض سے۔ مثلاً آپ کا اسم مبارک کیا ہے۔ آپ کی
تعریف کیجیے ۱۱؎ زاید بغرض تاکید۔ (مومن) سنگ رہ ہے امتحان
تاثیر حُسن وعشق کا ٭ ہم ادھر رکتے ہیں آپ اور وہ اُدھر رکتے ہیں
آپ ۱۲؎ جماعت کے لیے جیسے آپ لوگ۔ آپ سب صاحب۔

۱۳؎ جمع کے لئے۔ (بحر) اے زاہدانِ خشک یہ غیرت کا ہے مقام
آگاہ آج تک نہیں خالق کے گھر سے آپ - آپ آپ کرنا۔ یا کہنا۔
خوشامد کرنا۔ (فقرے) ہمارا تو آپ آپ کہتے منہ سوکھتا ہے اور
وہ تو خیال ہی میں نہیں لاتے۔ ہم تو دن بھر آپ آپ کیا کرتے
ہیں اور اُن کا مزاج ہی نہیں ملتا - آپ آپ کو - تابع فعل - اپنے
اپنے نفس کو اپنے اپنے دم کو۔ اپنی اپنی ذات کو (بحر) ہر وقت لب
گور سے دیتی ہے صدا خاک ٭ سمجھے رہیں آپ آپ کو سلطان و گدا خاک
۲؎ اپنی اپنی راہ - اپنی اپنی طرف (فقرہ) سب آپ آپ کو بھاگ گئیں
۳؎ (دہلی) آپس میں۔ (فقرہ) آپ آپ کو لڑی مرتی ہیں -
آپ آپ میں - تابع فعل - (دہلی) آپس میں ؎ عاشق جو ہوے
اُسپہ ظفر کا فرودیندار ٭ آپ آپ میں سب سبحہ و زنار گئے ٹوٹ -
آپ آپ ہی ہیں وہ وہی - مقولہ - آپ سے اُسکو کیا نسبت -
آپ میں اور اُسمیں بڑا فرق ہے - آپ آئے بھاگ آئے -
آپ کے آنے سے ہمارے نصیب جاگے - آپ کا آنا باعث برکت ہے
ہمارے دن پھرے - آپ اپنے حال میں ہونا - یا گرفتار ہونا -
خود اپنی مصیبت یا فکر میں مبتلا ہونا - آپ اپنے حق میں کانٹے بونا
آپ اپنے لیے کانٹے بونا - اپنے افعال یا کردار سے خود مصیبت میں
پڑنا - اپنے ہاتھوں آپ مصیبت میں پڑنا (ظفر) ہمیشہ چاہتے ہیں
چھیڑ اُس کافر کی مژگاں سے ٭ یہ کانٹے حضرت دل اپنے حق میں
آپ بوتے ہیں - (آتش) شگفتہ سبزۂ خط کا نہ ہوا ے دل ہرگز تُو
بے شعور اپنے لیے آپ نہ بو تو کانٹے - آپ آپنے سے - (لکھنؤ) خوا

اپنی ذات سے (ناسخ) اسقدر جوشِ جنوں ہوتا ہے اے ناسخ مجھے + آپ اپنے سے تنگ ہوتا ہوں گریزاں ہر برس۔ آپ اپنے کو۔ لکھنو۔ خود اپنی ذات کو (فقرہ) تم نے آپ اپنے کو مختار کھا ہے۔ آپ اپنی ہی گاتے ہیں۔ آپ اپنی ہی کہے جاتے ہیں۔ دوسرے کی سُنتے ہی نہیں۔ آپ ایسے آپ ویسے۔ خوشامد کی باتیں بنانے کی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) خوشامد درامد کی سند نہیں یہ تو تھوڑی بات کو بہت ساد کھاتی ہے اور مزاج میں ذرا طور جو نیکی ہوتی ہے اُسے بھی خاک میں ملا دیتی ہے پھر خواہ مخواہ کے آپ ایسے اور آپ ویسے رہ جاتے ہیں۔ آپ اللہ نے بنایا۔ خوبصورتی کی تعریف میں کہتے ہیں۔ (شوق) کیا خداداد حُسن پایا تھا۔ آپ اللہ نے بنایا تھا۔ آپ بھلے اپنا گھر بھلا۔ سوسائٹی اور لوگوں سے میل جول کی مذمت کر کے تنہائی اور گھر میں بیٹھے رہنے کی تعریف کرنا مقصود ہوتی ہے۔ آپ بھلے تو جگ بھلا ۔ انسان خود اچھا ہو تو دنیا اُسکے ساتھ اچھا برتاؤ کرتی ہے ۔ جو انسان خود اچھا ہوتا ہے اُسکی نظر میں تمام عالم اچھا ہوتا ہے۔ آپ بھولے تو اُستاد کو لگا دے۔ مقولہ جب کوئی اپنی غلطی اُستاد کے سر تھوپتا ہے اسوقت کہتے ہیں۔ آپ بیتی۔ مونث۔ اپنی سرگزشت ~ جان صدقے اُس پری کے جس نے انشا سے کہا + آپ بیتی کہہ کہانی کچھ کسی کی مت چلا۔ آپ بیتی کہوں یا جگ بیتی۔ اپنی سرگزشت کہوں یا پرائی۔ آپ تو گرم کر کے شربت پلاتے ہیں۔ آپ کو اُبھار کے دھیما کرنا خوب آتا ہے (ذوق) لطف بوسہ نہ رہا ہمسیہ ہوا جب تو گرم + شربت قند دیا کر کے پھر آتشِ گرم۔ آپ جانیں اور آپ کا ایمان۔ مقولہ کسی معاملہ کو دوسرے کی ایمان اور نیت پر چھوڑ دینے کی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) وکیل صاحب مقدمہ میں نے آپ کے سپرد کیا اب آپ جانیں اور

آپ کا ایمان۔ آپ جانیں اور آپ کا کام۔ مقولہ۔ کام سے بری الذمہ ہونے کے لیے کہتے ہیں۔ مجھے کوئی مطلب نہیں میں فہمائش کا حق ادا کر چکا[1] اب آپ خود نیک و بد کے ذمہ دار ہیں۔ آپ خورادے آپ رادے۔ مثل تن پر در اکھل کھرا۔ جو کسی کی نصیحت پر نہ چلے اور اپنی عقل کو سب سے بہتر سمجھے۔ بے پروا۔ آزاد ۔ وہ شخص جو افلاس میں امیرانہ ٹھاٹھ کر کے جی خوش کرے۔ آپ دُنیا میں ہیں کیا میں دنیا میں نہیں۔ مقولہ دھوکا دینے والے اور چالاکی کرنے والے سے کہتے ہیں کہ میں آپ کی چالیں خوب سمجھتا ہوں مجھے آپ دم نہ دیجیے۔ (اسیر) خیر ہے کیا میں سمجھتا نہیں ان چالوں کو + آپ دُنیا میں ہیں گویا کہ کل دُنیا میں نہیں۔ آپ دھاپ۔ مونث۔ نفسی نفسی۔ (جرأت) جاتے ہی اُسکے کیا کہوں ہل چل سی ڈال دی + تاب و توان و صبر کی یاں آپ دھاپ نے۔ (اب اس جگہ آپا دھاپی کہتے ہیں) آپ دھاپ اپنا منہ اپنا ہی ہاتھ۔ مثل۔ جہاں کوئی اپنا ہی بھلا چاہے اور دوسرے کا خیال نہ رکھے۔ آپ ڈال ڈال ہیں تو میں پات پات۔ مثل۔ میں تم سے زیادہ ہوشیار اور چالاک ہوں (نوٹ) آپ کی جگہ تم اور وہ بھی کہتے ہیں۔

[1] مشہور ہے کہ اک شہزادہ فلک زدہ نے اپنے ہمراہ سلفچی آفتابہ اور سنگ چاندنی۔ دسترخوان چند ا ور ظروف اور بستر استراحت لے کر سفر کیا جب منزل پر پہنچتے فرماتے کوئی حاضر ہے آپ ہی جواب دیتے صاحب عالم حاضر حکم دیتے کہ پلنگ کسو خاصہ تیار کرو آپ ہی جواب دیتے بہت خوب۔ پلنگ کس کر اور کھانا نکال کر دسترخوان بچھاتے اور فرماتے صاحب عالم خاصہ نوش جان فرمائیے اور خود ہی جواب دیتے اچھا جب کھانے سے فراغت کر کے ہاتھ دھونے بیٹھتے تو کہتے کوئی حاضر ہے اور آپ ہی کہتے غریب پرور حاضر پھر ہاتھ دھوتے اور کہتے پان لاؤ حقہ بھر دو اور آپ ہی اُسکی تعمیل کرتے اُن کی شان میں کسی نے یہ فقرہ کہا تھا جو مشہور ہو گیا۔

(جان صاحب) کیا ہو گا گل ہزار پھلا ہے سوا بہار + میں پات پات ہوں دو انگر ڈال ڈال ہے۔ آپ ڈوبے تو جگ ڈوبا۔ مثل۔ آپ تباہ ہوئے تو گویا کُل عالم تباہ ہوا۔ آپ مر گئے تو گویا تمام عالم مر گیا۔ جب اپنا ہی نقصان ہوا تو دوسرے کے فائدہ سے کیا غرض ہے۔ آپ ڈوبے تو ڈوبے اور کو بھی لے ڈوبے۔ مثل۔ جب کوئی شخص اپنے ساتھ دوسرے کو بھی مصیبت میں پھنسائے یا اپنے ساتھ اوروں کا بھی نقصان کرے اسوقت یہ مثل بولتے ہیں۔ (شوق قدوائی) دل انکار ہوتے روتے ناک میں دم اب میرا ہے + آپ جو ڈوبا تو ڈوبا اور کو بھی لے ڈوبا ہے۔ آپ راہ راہ دھرم کھیت۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بظاہر نیک ہو اور باطن میں بدی مکاری اور عیاری سے باز نہ آئے۔ آپ رُوپ۔ مذکر۔ اپنی شکل۔ اپنا ظہور ۲۔ خدا اور خدا کی تجلی جیسے آپ رُوپ مہا روپ ۳۔ خود۔ حضور۔ خود بدولت۔ (صبا) تُل بیٹھے آپ روپ برہمن کی بن پڑی + صدقے کے ٹیلے سے جھٹ آ زر بدل گیا۔ ان معنوں میں رجواڑوں میں زیادہ مستعمل ہے۔ آپ روپ مہا روپ۔ مقولہ یعنی اللہ تعالیٰ کا جلوہ سب جلووں کا سردار ہے۔ اور جب کسی کامل فقیر کی تعریف میں کہتے ہیں تو یہ مطلب ہوتا ہے کہ آپ کا جلوہ پردۂ تجلی الٰہی کا مظہر ہے۔ آپ زندم جہاں زندم آپ مُردم جہاں مُردم۔ بعد والی مثل کو ظرافت کے طور پر یوں بھی کہتے ہیں۔ آپ زندہ جہان زندہ آپ مُردہ جہان مُردہ۔ مثل اپنے ہی دم کا سارا کارخانہ ہے جب

اپنی آنکھ بند ہو گئی تو ہوا نہ ہوا سب برابر ہے۔ اپنا شکم اور فائدہ اوروں سے مقدم ہے۔ آپ سُنیں اپنا کرم بند سُنے۔ مقولہ۔ اس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی بہت چپکے سے بات کہتا ہے کہ سُنائی نہیں دیتی۔ آپ سے۔ تابع فعل۔ خود بخود۔ بغیر مانگے۔ بغیر کسی وسیلے کے۔ از خود خود ہی۔ بلا سبب۔ بے طلب۔ بے بُلائے۔ (آتش) مقسوم کا جو ہے سو وہ پہنچے گا آپ سے + پھیلائیے نہ ہاتھ نہ دامن پسارئیے ۲۔ آپ کی مانند۔ (فقرہ) آپ سے کامل اب کہاں ملتے ہیں۔ آپ سے آپ تابع فعل۔ خود بخود۔ بلا سبب۔ (ظفر) ہاتھ پہنچا بھی نہیں تا سر زلف پُرچیں + ہو گئے ہم سے وہ کیوں چیں بہ جبیں آپ سے آپ۔ آپ سے آئے تو آنے دے۔ مثل۔ جہاں کسی کا مال بغیر کوشش کے ہاتھ لگے اور لینے والا طمع سے لینے کا ارادہ کرے وہاں بولی جاتی ہے۔ آپ سے اچھا خدا۔ اپنی ذات سے زیادہ عزیز سوا خدا کے کوئی نہیں ہے۔ اپنی ذات سے زیادہ رکھ رکھاؤ ممکن نہیں۔ آپ سے ارے ہونا۔ آپ سے اب ہونا۔ (آپ کلمۂ تعظیم۔ اَبے۔ اَرے کلمات تحقیر)۔ با وقعت ہو کر بے وقعت ہونا۔ معزز ہو کر حقیر ہو جانا۔ (جگر) توقیر اب ہماری نہیں اُنکے سامنے + وہ دن گئے کہ آپ تھے ہم اب ارے ہوئے

ل۔ مشہور ہے کہ کسی قاضی کے گھر میں ہمسایہ کی مرغی چلی آئی تھی گھر والوں نے ذبح کر کے پکائی جب قاضی گھر میں آئے تو یہ ماجرا سن کر بہت گرائے بی بی نے کہا اب تو قصور ہو گیا کہو تو پھینک دوں مگر میرا گھی مسالا یوں ہی جائے گا۔ قاضی صاحب گھر کا نقصان نہ برداشت کر سکے فرمایا ہم تو شوربے سے روٹی کھا لیں گے۔ بوٹی سے کچھ کام نہیں جب لونڈی نے پیالے میں شوربا اُنڈیلا تو بوٹیاں بھی آنے لگیں۔ اُس نے روکنے کا قصد کیا قاضی صاحب نے کہا او کمبخت آپ سے آئے تو آنے دے بی بی بولیں صاحب مرغی بھی تو آپ ہی سے آئی تھی اُنھوں نے کہا پھر تو مباح ہے۔

سلہ کہتے ہیں کہ ایک شخص دریا میں ڈوبتا تھا آدمیوں کو کنارے پر دیکھکر پکارنے لگا کہ یارو مجھے نکالو نہیں تو جگ ڈوبا لوگوں نے اُسے دریا سے نکال کر پوچھا کہ تیرے ڈوبنے سے جہان کیونکر ڈوبتا اُس نے جواب میں یہی فقرہ کہا جو مثل بن گیا۔

آپ سے باہر کردینا - بدحواس کردینا - ہوش و حواس کھو دینا - بیخود کردینا - (رند) اُلفت چشمانِ میگوں بیخودی کیونکر نہ لائے ÷ آدمی کو آپ سے کردیتی ہے یاہر شراب - آپ سے باہر ہوجانا - ہوش و حواس جاتے رہنا - بیخود ہوجانا - (ناسخ) مل گیا محبوب سے جو آپ سے باہر ہوا ÷ ایسی از خود رفتگی کیا ہے عزیمت دور کی - آپ سے بے آپ ہونا - بیخود ہونا - خودی سے گزر جانا - (قدر) آپ سے بے آپ ہوجائینگے تجھ کو ڈھونڈھ کر ÷ گھر سے بے گھر ہم کو کردے گی ترے گھر کی تلاش - آپ سے جانا - بیہوش ہونا - خودی سے گزر جانا - بیخود ہوجانا سے آپ سے لحظہ لحظہ جاتے ہو ÷ شیفتہ ہے خیال کس گھر کا - بے طلب جانا - از خود جانا - (فقرہ) بھلا کوئی شادی کی محفل میں آپ سے جاتا ہے - آپ سے چار برساتیں میں نے زیادہ دیکھی ہیں - مقولہ - میں آپ سے زیادہ تجربہ کار ہوں - آپ سے خوب خدا - (دیکھو آپ سے اچھا خدا) (شاد قطعہ) حُسن کی خیر تم کرو تو ذرا ÷ بوسہ بازی میں کوئی غیر ہے کیا - تمہیں اپنے سوا نہ لینے دو - آپ سے خوب اے صنم ہے خدا - آپ سے چلنا - بیخود ہوجانا - (صفیر) یہ کس کے یاد پڑے بیٹھے بیٹھے خال مجھے ÷ چلا میں آپ سے اے ہمنشیں سنبھال مجھے - آپ سے دور - تابع فعل - اُس جگہ کہتے ہیں جہاں مخاطب کی نسبت بُری بات کہنا بیجا سمجھتے ہیں - (قلق) تپ فرقت سے نفیس ابھی رنجور ÷ جان پہن گئی تھی آپ سے دور ÷ آپ سے گزر جانا - ۱ بیخود ہوجانا - اپنی ہستی اور خودی سے گزر جانا (درد) پوچھ مت قافلۂ عشق کدھر جاتا ہے ÷ راہرو آپ سے اس رہ میں گزر جاتا ہے ۲ انسانیت سے گزر جانا - آدمیت سے گزر جانا (فقرہ) آئینہ لے کر ذرا صورت تو دیکھو تم اس درا رکے پیچھے آپ سے گزر گئے ۳ اپنی حیثیت کو بھول جانا - اپنے مرتبے سے بڑھ کے کوئی بات کہنا - (فقرہ) اتنا آپ سے نہ گزر جاؤ ذرا سرکار دربار کا لحاظ رکھو ۴ مغرور ہوجانا (فقرہ) مرزا کی دربار تک کیا رسائی ہوئی آپ سے گزر گئے سلام تک نہیں لیتے - آپ سے گیا جگ سے گیا - آپ سے گیا جہان سے گیا - مثل - وہ چیز جو اپنے ہاتھ سے گئی وہ گویا دُنیا میں نہیں رہی - آپ سے ملے سو دودھ برابر مانگے ملے سو پانی - مثل - طمع اور سوال کی مذمت اور استغنا کی تعریف میں بولی جاتی ہے - آپ سے ہم نہیں بولتے - آپ سے ہم سے بات چیت موقوف ہے - ہم آپ سے ناخوش ہیں ۔ جب کوئی عزیز یا دوست عرصے کے بعد ملنے آئے تو بطور شکایت کہتے ہیں - آپ نضیحت اور کو نصیحت - مثل - جب کوئی شخص خود تو کوئی بُرا کام کرے اور دوسرے کو اُسی کام کرنے کو منع کرے - آپ کا بایاں قدم لیجیے - آپ کا بایاں قدم کدھر ہے - آپ کا بایاں قدم کون ہے - کسی کی چالاکی فتنہ پردازی یا شرارت کے وقت یہ جملے بولتے ہیں یعنی آپ بڑے چالاک ہیں - (قدر) آپ بھی مرشد ہوے اللہ رے دم ÷ کونسا ہے آپ کا بایاں قدم (شوق قدوائی) کب آئے قریب جب سحر ہے - بایاں قدم آپکا کدھر ہے - آپ کا پاس ہے - یہ جملہ وہاں بولتے ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ آپ کے لحاظ سے میں مجبور ہوں - آپ کاج مہاکاج - ۱ اپنے کام کو دوسرے کے کام پر ترجیح دینے کی غرض سے

آپ

کہتے ہیں ۔ جب اپنے کام میں دوسرے سے کوئی خرابی واقع ہو تو
اس مطلب سے یہ مثل کہتے ہیں کہ اپنا کام جیسا اپنے ہاتھ سے
ہوتا ہے ویسا دوسرے کے ہاتھ سے نہیں ہوتا۔ آپ کا سر۔ یہ
کیا بیہودہ بات ہے۔ تم غلط کہتے ہو۔ آپ کا سر بجائے قرآن کے ہے
قسم مسلمانوں کے عقیدے میں قرآن مجید اعلےٰ درجے کی قابلِ تعظیم
شے ہے۔ آپ کے سر کو قرآن کے برابر سمجھ کر سر کی قسم کھاتا ہوں۔ اس
قسم میں شک و شبہ کی گنجائش نہیں۔ آپ کا قطع کلام (قطع سخن)
ہوتا ہے جب کسی کو اثنائے گفتگو میں روک کر کوئی بات کہنا چاہتے ہیں
تو گستاخی کی معذرت اس فقرے سے کرتے ہیں۔ آپ کا کہلانا۔
جناب کی طرف منسوب ہونا۔ (قدر) سب ہنستے ہیں مجھ پر کہ عجب کی تھی
سفارش ﴿ میں آپ کا کہلا کے سہوں ایسی ملامت۔ آپ کی جگہ
اُن کا تمھارا وغیرہ کے ساتھ بھی استعمال میں ہے۔ آپ کا کیا بگڑتا ہے۔
آپ کا کیا جاتا ہے۔ آپ کا کیا ہرج ہوتا ہے۔ آپ کا کیا نقصان
ہوتا ہے۔ آپ کو کیوں ناگوار ہے۔ (رباعی) تم جو کہتے ہو کہ درد و حسرت سے ﴿
آہ و فریادیاں کیا نہ کرے ﴿ آپ کا اس میں کیا بگڑتا ہے ﴿ درد دل کی
کوئی دوا نہ کرے۔ آپ کا کیا لیتا ہے۔ جملہ۔ آپ کا کیا بگاڑتا ہے
آپ کا کیا نقصان کرتا ہے (جرأت) جاں بلب جان کے عاشق کو نہ
تم در سے اُٹھاؤ ﴿ اپنا جی دیتا ہے وہ آپ کا کیا لیتا ہے۔ متکلم اپنے
واسطے لیتا ہوں کہتا ہے۔ (شوق قدوائی) صرف آداب ہم لوگ فرا لیتے ہیں
در پہ بیٹھے ہیں تو اور آپ کا کیا لیتے ہیں۔ آپ کا گھر کہاں ہے۔ آپ کا
وطن کہاں ہے ۔ جو شخص بیوقوف کی سی باتیں کرتا ہے اُس سے کہتے ہیں

آپ

مطلب یہ ہوتا ہے کہ آپ نادان معلوم ہوتے ہیں۔ آپ کا گھر ہے
تواضع سے کہتے ہیں کہ خانہ بے تکلف ہے غریب خانہ کو اپنا ہی گھر سمجھیے،
بے تکلفی سے رہیے۔ (اسیر) دیوانہ ہوں ایسا جو گیا جانب زندان ﴿
زنجیر نے غل کر کے کہا آپ کا گھر ہے۔ آپ کا مکان ہے۔ آپ کا گھر ہے
(قدر) دل میں جب جا ہو چلے آؤ مکاں آپ کا ہے ﴿ باز رہتا ہے
در دیدۂ حیراں دن رات ﴿ آپ کا ملاحظہ ہے۔ آپ کا لحاظ ہے۔
آپ کا پاس ہے۔ آپ کا منھ ہے۔ آپ کا لحاظ ہے۔ (اسیر) غیر کا منھ
بگاڑ دوں لیکن ﴿ کیا کروں منھ یہ آپ کا ہے مجھے۔ اس جگہ آپ کا منھ
ملاحظہ ہے بھی بولتے ہیں ؎[۱] سچ کیا ہے دروغ اس میں کیا ہے ﴿
سب آپ کا منھ ملاحظہ ہے۔ ۲ آپ کی کیا مجال ہے۔ آپ کی
کیا طاقت ہے (فقرہ) آپ کا منھ ہے جو آنکھ ملا کر بات کیجیے۔ آپ کا
نام ہوگا ہمارا کام ہوگا۔ آپ کی نیکنامی ہوگی اور ہمارا مطلب حاصل ہوگا
یہ جملہ حاجتمند حاجت روا سے کہتا ہے کہ میرا یہ کام نکال دیجیے تو آپ کا
نام ہوگا کہ فلاں شخص نے حاجت روائی کر دی۔ اور میرا فائدہ ہو جائیگا
(نثار) تیغ ابرو کو جو آنکھوں کا اشارا ہوگا۔ آپ کا نام ہو اور کام ہمارا
ہوگا۔ آپ ؎[۱] کا نوکر ہوں کچھ بینگنوں کا نوکر نہیں ہوں۔ یہ مثل ایسے کی

---

[۱] مشہور ہے کہ کسی راجہ نے کہا کہ بینگن کیا اچھی ترکاری ہے ایک برہمن بولا کہ
مہاراج یہ تو کنہیا روپ ہیں یعنی بینگنوں کی صورت کنہیا (ہندوؤں کا مشہور دیوتا) کی سی ہے
پھر دوسرا بولا کہ ان داتا یہ تو چتر دھاری ہیں یعنے ان کی صورت چتر کی صورت ہے، دوسرے
دن راجہ نے کہا کہ بینگن کیا بدصورت ہوتے ہیں۔ برہمن بولا کہ ہاں مہاراج جب ہی
تو ان کا منھ کالا ہے۔ راجہ نے کہا کل تو تو تعریف کرتا تھا اور آج مذمت کرتا ہے
اُس نے کہا مہاراج میں تو آپ کا نوکر ہوں کچھ بینگنوں کا نوکر نہیں ہوں
جسکو آپ پسند کریں گے اس کی تعریف کروں گا جسکو آپ ناپسند کرینگے
اس کی مذمت کروں گا۔

آپ

خوشامد کرنے والے اور ہاں میں ہاں ملانے والے کی نسبت ایسے
موقع پر بولی جاتی ہے جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ آپ کے
قول کی تائید اور خوشی سے مطلب ہے جھوٹ سچ سے کچھ کام نہیں
آپ کا ہے۔ مقصود یہ ہوتا ہے کہ میرا ہے لیکن خلوص اور اتحاد
ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں کہ آپ کا ہے۔ آپ کو۔ (جب مقابلے کے
واسطے بہ تکرار استعمال کیا جائے) ۱ اپنی طرف (فقرہ) یہ آپ کو
کشیدہ ہیں وہ آپ کو رنجیدہ ہیں ۲ (لکھنؤ) اپنی ذات کو ۵
نہ ڈبو دیدہ و دانستہ صبا آپ کو تو + گر نہ چاہ ذقن یار میں اندھا ہو کر۔
آپ کو آسمان پر کھینچنا۔ اپنی ذات کو اوروں سے بہتر سمجھنا۔
مغرور ہونا ۵ کیا آسماں پہ کھینچے کوئی تیر آپ کو + جانا جہاں سے
سب کو مسلم ہے زیر خاک۔ آپ کو بھول جانا۔ اپنی اصل کو بھول جانا۔
اپنی حقیقت کو بھول جانا۔ اپنے مرنے کو بھول جانا۔ جیسے بے ادب
زبان دراز کو تنبیہاً کہتے ہیں کہ تو آپ کو بھول گیا ہے۔ آپ کو پانا۔
اپنی حقیقت سمجھ لینا۔ (ظفر) جو کوئی آپ کو پاوے تو اُسکو بھی پاوے +
سراغ یار کا اپنے سراغ سے ڈھونڈے۔ آپ کو جوہر کرنا۔ (لکھنؤ)
اپنا خون کرنا۔ (ناصر) وہ جو مقتل میں نہ ہم کو تہ خنجر کرتے + اور کیا
کرتے مگر آپ کو جوہر کرتے۔ آپ کو دور جاننا۔ اپنے آپ کو حد سے
زیادہ ہوشیار سمجھنا۔ (مومن) الٰہی سے دعوئے عقل و شعور +
اپنے نزدیک آپ کو جانے ہے دور۔ آپ کو دور سمجھنا۔ آپ کو دور
جاننا (مومن) نہ ہوا تجھکو پاس اپنا کچھ + دور سمجھا تو آپ کو کیا کچھ۔
آپ کو دور کھینچنا۔ کھچا کھچا رہنا۔ الگ الگ رہنا۔ نفرت کرنا۔ (مومن)

آپ

کیا شکوہ جفائے آسماں کا + میں آپ کو دور کھینچتا ہوں ۲ اِترانا۔
فخر کرنا۔ (درد) کھینچے ہے دور آپ کو میری فروتنی + افتادہ ہوں پہ
سایہ قد کشیدہ ہوں۔ آپ کو دے دے مارنا۔ پچھاڑیں کھانا تڑپنا
(ناسخ) یاد گیسو میں جو دے دے مارتا ہے آپ کو + ہو گیا
سودا رسب مانند گیسو آئینہ۔ آپ کو دیکھیں مجھے دیکھیں۔
جب کسی چیز کا پانے والا یہ کہتا ہے کہ دینے والے نے بہت کم دیا
اتنا کم دیا کہ نہ تو دینے والے کے حیثیت کے مطابق ہے
نہ پانے والے کے حیثیت کے مناسب اُس وقت یہ جملہ کہتا ہے (قدر)
ایک بوسہ کا مرے واسطے ارشاد ہوا + آپ کو دیکھیں مجھے دیکھیں۔
کیا دیتے ہیں۔ آپ کو ڈبونا۔ آپ کو تباہ کرنا۔ آپ کو ذلیل کرنا۔
(بحر) کنارا ہی مجھے اے بحر خوبی تجھ سے بہتر تھا۔ ڈبویا آپ کو میں نے
ہوا کیا آشنا تجھ سے۔ آپ کو روکنا۔ باز رہنا۔ نفس کو قابو میں رکھنا
(ناسخ) اول شب سے بہت آپ کو ہم روکے رہے + نہ رہی وصل
میں پر ضبط کی تاب آخر شب۔ آپ کو شاخ زعفران جاننا۔
سمجھنا۔ یا گننا۔ (دہلی) اپنی ذات کو دنیا بھر سے نرالا جاننا۔ دون کی
لینا۔ دماغ دار ہونا۔ مغرور ہونا۔ (نصیر) گنے ہے آپ کو کیا شاخ
زعفراں دیکھو + شگوفہ اور ہی لائی ہے اکی بار بسنت۔ آپ کو
عرش پر پہنچانا۔ غرور کر لینا۔ (ناسخ) پہنچے دل تک نشکل قد یار یہ
ممکن نہیں + طول قد سے آپ کو گو عرش پر پہنچائے سرو۔ آپ کو
فلک پر کھینچنا۔ دیکھو آپ کو آسمان پر کھینچنا (منیر) آپ کو لاکھ وہ
مہ پارہ فلک پر کھینچے + دیکھ ہی لیں گے کبھی دور سے چلتے پھرتے

آپ

آپ کو کھونا یا کھو بیٹھنا ۔۱ خودی کو مٹانا محو ہو جانا ۔ (ظفر) اُسے
پانا نہیں آسان کہ ہم نے ۔ نہ جبتک آپ کو کھو یا نہ پایا ۔۲ آپ کو
برباد کر دینا ۔ (فقرہ) تم نے پتنگ بازی میں آپ کو کھو دیا ۔ آپ کو
لٹا دینا ۔ آپ کو کھونا ۔ (رند) مٹا دے آپ کو منظور ہے گر نامور ہونا ۔
نشاں سے جو گزر جاتے ہیں وہ ہی نام کرتے ہیں ۔ آپ کو کھینچنا ۔
غرور کرنا ۔ (امانت) جھکاتا ہوں کب التجا کے لیے سر ۔ عبث آپ کو
آسماں کھینچتے ہیں ۔ آپ کھائے بلی کو بتائے ۔ مثل ۔ اُسکی نسبت
کہتے ہیں جو خود قصور کرے اور الزام دوسرے کے سر رکھے ۔ آپ
کہاں آئے ۔ آپ کہاں چلے ۔ آپ کہاں چلے آتے ہیں ۔ آپ کہیں
رستہ تو نہیں بھول گئے ہیں ۔ یہ جملے اُسوقت بطور شکایت بولے
جاتے ہیں جب کوئی بے تکلف دوست یا عزیز بہت دنوں کے
بعد ملنے آئے ۔ آپ کو کیا کچھ دُور سمجھنا ۔ آپ کو دُور سمجھنا ۔ (مومن)
نہ ہوا تجھ کو پاس اپنا کچھ ۔ دُور سمجھا تو آپ کو کیا کچھ ۔ آپ کی بلا سے ۔
جب کسی کو کوئی کسی فعل سے جسمیں ضرر کا احتمال ہو ممانعت اور اُسکے
ترک کرنے کی نصیحت کرتا ہے تو نصیحت نہ قبول کرنے والا کہتا ہے
کہ آپ کی بلا سے ضرر ہوگا تو مجھے ہوگا آپ کو کیا ۔ آپ کے بھی صدقے
جائیے ۔ مخاطب کی نادانی اور حماقت ظاہر کرنے کو کہتے ہیں ۔ آپ کی
ٹکی یہاں نہ لگے گی ۔ (دیکھو آپ کی دال یہاں نہ گلے گی) ۔ آپ کی جان سے
دُور ۔ آپ سے دور ۔ (داغ) کہتے ہیں جنہیں دیکھیے وہ بیٹھے ہیں ۔
آپ کی جان سے دور آپ پہ مرنے والے ۔ آپ کی خفت میرے
سر آنکھوں پر ۔ جب کوئی شخص دلی شرمندگی اور پشیمانی کو چھپا کر

آپ

اپنی بات کی پچ کرتا ہے تو زیادہ شرمندہ کرنے کو کہتے ہیں ۔ (داغ)
بزم اغیار کا ظاہر ہے اثر آنکھوں پر ۔ مہرباں آپ کی خفت مرے
سر آنکھوں پر ۔ خفت کی جگہ خجالت اور شرمندگی بھی کہتے ہیں ۔
آپ کی دال یہاں نہ گلے گی ۔ آپ کا قابو یہاں نہ چلے گا ۔ آپ کے
دشمن ۔ جہاں مخاطب کو کسی امر مکروہ کی نسبت سے بچانا ہوتا ہے
وہاں استعمال کرتے ہیں (رقاق) کیوں یہ کس واسطے سہے رنج و محن ۔
جان دیں اپنی آپ کے دشمن ۔ آپ کے دشمن ۔ آپ کے مدعی ۔
(دیکھو آپ کے دشمن) (فقرہ) زہر کھائیں آپ کے دشمن ۔ آپ کے
مدعی ۔ آپ کی شکایت میرے سر آنکھوں پر ۔ یہ جملہ وہاں بولتے ہیں
جہاں کوئی کسی سے شکایت کرے ۔ اور اُسکی شکایت قبول کر کے
عذر کرنا منظور ہو ۔ کبھی الزام بھی اسی پیرایہ میں منظور کرتے ہیں ۔
اور میرے کو حذف کر کے بھی بولتے ہیں ۔ آپ کے فرمانے کی بات
ہے ۔ آپ ایسا نہ کہیے ۔ آپ کو ایسا کہنا زیبا نہیں ۔ آپ کی کیا
بات ہے ۔۱ تعریف کرنے کی جگہ آپ کا کیا کہنا ۔۲ (طنزاً) جب کوئی
شخص اپنے منہ اپنی تعریف کرتا ہے یا بُرائی بیان کرتا ہے تو یہ فقرہ
کہتے ہیں ۔ آپ کے لڑکے بھی کبھی گھٹنوں کے بل چلیں گے ۔ آپ کو
کبھی عقل آئے گی ۔ آپ بھی کبھی راہ پر آئیں گے ۔ آپ کے منہ کا
اُگال ہمارے پیٹ کا ادھار ۔ مثل ۔ مالدار کی ادنیٰ توجہ سے
مفلس کا بھلا ہو جاتا ہے ۔ آپ کیوں آتے ہیں ۔ جملہ جب کوئی
بے تکلف دوست یا عزیز بہت دنوں کے بعد ملنے آئے تو بطور شکایت
کہتے ہیں ۔ آپ کی یہاں کچھ نہ چلے گی ۔ جملہ آپ کا زور یہاں نہیں چلے گا

آپ کا کچھ اثر نہیں ہوگا۔ آپ گاتے کیا ہیں۔ جملہ۔ (مذاق سے) جب کسی کی بات سمجھ میں نہیں آتی یا کوئی بات کو اتنا طول دیتا ہے کہ مطلب خبط ہو جاتا ہے تو یہ فقرہ کہتے ہیں۔ آپ گھر کو پھر جائیے شاید دھوکے میں آپ بھول پڑے۔ (دیکھو آپ کیوں آتے ہیں) آپ گیلے میں سوئی مجھے سوکھے میں سُلایا۔ (عو) کسی کی کمال محبت اور دلسوزی ظاہر کرنے کی غرض سے کہتے ہیں یعنی خود تکلیف اُٹھائی مجھے راحت پہونچائی۔ آپ مرے جہان مرزہ۔ آپ موے تو جگ موا۔ مثل۔ آپ ڈوبے تو جگ ڈوبا۔ خود مر گئے تو تمام دُنیا مر گئی۔ آپ میاں صوبہ دار گھر میں بیوی جھونکے بھاڑ۔ مثل جہاں کوئی مفلسی میں امیرانہ ٹھاٹھ بنائے اور شیخی گھارے وہاں طنزاً کہتے ہیں۔ آپ میاں مانگتے باہر کھڑے درویش۔ آپ میاں ننگے باہر کھڑے درویش۔ مثل۔ جو آپ ہی محتاج ہو وہ اوروں کو کیا دے گا۔ آپ میں ۱؎ دوسرے کی طرف خطاب) آپ کی ذات میں۔ تم میں۔ (فقرہ) آپ میں یہ حوصلہ کہاں ہے۔ ۲؎ اپنی ذات میں۔ (فقرہ) دل صاف ہو تو آپ میں سب کچھ نظر آئے ۳؎ ہوش میں۔ (وزیر) کبھی ہے ہوش اُسے گاہ فرط بیہوشی کبھی ہے آپ میں وہ گاہ آپ سے باہر۔ آپ میں آنا۔ ہوش میں آنا۔ خودی میں آنا۔ (قلق) ڈر ہے کہ کہیں پھر نہ خیال آپ کا آ جائے ✦ اسواسطے میں آپ میں آتا نہیں ہرگز ✦ آپ میں پانا۔ اپنے نفس میں پانا۔ اپنی ذات میں پانا۔ (وزیر) ڈھونڈھا ہے جس نے اُسکو تو پایا ہے آپ میں دیکھو تو قرب بندے کو ہے کیا خدا کے ساتھ ۲؎ (خطاب میں) حضور کی ذات میں پانا۔ جناب میں پانا۔ تم میں پانا۔ (فقرہ) یہ وصف ہم نے آپ میں پائے ۳؎ (کسی بزرگ کی نسبت حالت غائب میں) اُس مقدس بزرگ میں پانا۔ آپ میں ڈھونڈھنا۔ اپنے نفس میں ڈھونڈھنا۔ اپنی ہستی میں تلاش کرنا۔ (فقرہ) اِدھر اُدھر نہ بھٹکو ڈھونڈھنا ہے تو اُسے آپ میں ڈھونڈھو۔ آپ میں نہ رہنا۔ ہوش و حواس میں نہ رہنا۔ خودی سے گزر جانا۔ قابو میں نہ رہنا۔ (جلیل) یہ کہہ گیا بُتِ نا آشنا سُنا کے مجھے کہ آپ میں نہیں رہتا ہے کوئی پا کے مجھے۔ آپ میں نہ سمانا۔ بیخود ہو جانا۔ آپ میں نہونا۔ بیخود ہونا۔ ہوش میں نہ ہونا۔ حواس میں نہونا۔ (مومن) ہم تا سحر آپ میں نہیں تھے ✦ کیا جانیں رہے وہ کس کے گھر رات۔ آپ میں کیا شاخ زعفران لگی ہے۔ (لکھنؤ) آپ میں کیا دُنیا بھر سے نرالی بات ہے۔ آپ میں کیا خصوصیت ہے۔ آپ نے اُڑائیں ہم نے بھون بھون کھائیں۔ ہم آپ سے زیادہ ان چالوں کو سمجھتے ہیں۔ (فقرہ) بھئی واہ گردن میں ہاتھ کیوں نہ دو حواس بہانے سے اُڑاتی ہو۔ میں ہنسی اور کہا کہ تم کو کچھ احمق سے ہوا بھی جانے کو کون کہتا ہے جب جاؤگے اُسوقت کا ذکر ہے کہا کہ بجا دُرست آپ نے اُڑائیں ہم نے بھون بھون کھائیں ہم سے اور گھاتیں۔ آپ نے مجھے مول لے کر چھوڑ دیا ہے۔ شکریہ ادا کرنے کے واسطے کہتے ہیں کہ آپ نے اتنا بڑا احسان کیا کہ گویا مول لے کر غلامی سے آزاد کر دیا۔ آپ ہارے بہو کو مارے۔ مثل۔ (عو) جب کوئی دوسرے پر الزام رکھ کر اپنی شرمندگی مٹاتا ہے تو یہ مثل بولتی ہیں۔ آپ ہر فن مولے ہیں۔ جب کوئی شخص کسی بات کا دعوے کرتا ہے تو طنز سے کہتے ہیں اسپر کیا موقوف آپ ہر فن مولے ہیں۔

آپ ہی یا آپی ۱؎ خود ہی۔ ؎ اُٹھ گئی جب سے دوئی ناسخ تو کہنا ہو یہی ÷ آپ ہی شاہد ہے آپی رند شاہد باز ہے ۲؎ تاکید اور حصر کے واسطے بجائے "آپ" کے۔ (فقرہ) مجھ کو کیا معلوم یہ تو آپ ہی نے کل فرمایا تھا۔ آج آپ اسکے خلاف بحث کرتے ہیں ۳؎ بے سبب۔ بے وجہ۔ خود بخود۔ آپ ہی آپ (رشک) تم کو خط لکھنے میں کھلتا ہے قلمداں آپی ÷ کیا کریں تاب قلم پر نہیں قابو ہم کو۔ آپ ہی آپ یا آپی آپ ۱؎ خود ہی خدائے تعالیٰ کی ذات کی نسبت کہتے ہیں۔ (حکمت) وہی آئینہ میں وہی سنگ میں ہے ÷ غرض آپ ہی آپ ہر رنگ میں ہے ۲؎ بے سبب۔ بلا وجہ۔ از خود۔ ؎ داغ کو دیکھ کے بولے یہ شخص ÷ آپ ہی آپ جلا جاتا ہے۔ (نواب مرزا شوق) تم کو کیا ہے جو جان کھوتے ہو ÷ بے سبب آپی آپ روتے ہو۔ آپ ہی آپ ہیں۔ آپ ہی کا جلوہ ہے دوسرا کوئی شریک نہیں۔ (فقرہ) جب سے ہز آنر آپ کے ساتھ ہیں کونسل میں آپ ہی آپ ہیں۔ آپ ہی آپ باتیں کرنا۔ اپنے جی سے باتیں کرنا۔ آپ ہی اپنی قبر کھودنا۔ خود ہی اپنے پاؤں میں کلہاڑی مارنا۔ خود ہی اپنے آپ کو نقصان پہونچانا۔ آپ ہی بی بی آپ ہی باندی۔ وہ شخص جو خود ہی سب کام کرے اور کوئی دوسرا ہاتھ بٹانے والا نہ ہو۔ آپ ہی کا [آپ ہی کا دیا] جملہ۔ (عجز و انکسار سے) میرا ہے نہ تمہارا ہے۔ آپ ہی کا کھاتا ہوں۔ جملہ۔ آپ ہی کا دیا ہوا کھاتا ہوں۔ آپ ہی کی جوتیوں کا صدقہ ہے۔ جملہ۔ آپ ہی کی بدولت ہے۔ مشہور ہے ایک ظریف نے اپنے دوستوں کی دعوت کی جب لوگ آکر بیٹھ گئے تو ایک شخص نے جو پہلے سے اس کام کے لیے مقرر تھا اُن سب کی جوتیاں لیں اور بیچ کر اُنھیں داموں سے کھانا تیار کرایا جب دسترخوان پر کھانا چنا گیا تو سب نے میزبان سے کہا: آپ نے اتنی تکلیف اور تکلف کیوں کیا؟ ظریف نے ہنس کر کہا میں کس قابل ہوں آپ ہی کی جوتیوں کا صدقہ ہے۔ اُس وقت سے یہ فقرہ مشہور ہو کر مثل ہو گیا۔ آپ ہی مارے آپ ہی چلائے۔ یہ جملہ اُس جگہ بولتے ہیں جب کوئی شخص خود ہی ظلم کرکے مظلومانہ فریاد کرے۔ آپ ہیں (؟) کلمۂ تعجب۔ کسی شناسا یا آشنا کو جب یکایک دیکھتے یا اشتباہ کے بعد پہچانتے ہیں تو یہ کلمہ کہتے ہیں۔ اور کبھی تجاہل عارفانہ کے طور پر بولا جاتا ہے۔ (ظفر) دیکھ صحرا میں مجھے پہلے تو گھبرایا تھا شیخ ÷ پھر جو پہچانا تو بولا حضرتِ من آپ ہیں (فقرہ) آپ بھی بڑے عیار ہیں جان بوجھ کر بُرا کہا پھر کہتے ہیں قبلہ آپ ہیں (تجاہلِ عارفانہ) آپ ہیں کون۔ یہ جملہ بطور شکایت بولا جاتا ہے۔ جب کوئی بے تکلف دوست یا عزیز بہت دنوں کے بعد ملنے آئے مطلب یہ ہوتا ہے کہ اب صورت بھی نہیں پہچان سکتے ہیں۔ جب کسی کی مداخلت کسی معاملے میں ناگوار معلوم ہوتی ہے تو بھی کہتے ہیں۔ آپ ہی آپ (آپی آپ) باتیں کرنا۔ بکنا۔ اپنے جی سے باتیں کرنا۔ (مومن) نہ ہوش کھوتے اگر اُس پری کی باتوں پر ÷ تو آپی آپ یہ باتیں کیا نہ کرتے ہم۔ (قلق) متحمل جو ہو نہ سکتی تھی ÷ آپ ہی آپ پہروں بکتی تھی۔ آپ ہی ناک اور چوٹی گرفتار ہے۔ (عو) (ناک اور چوٹی عزت اور زینت کی چیزیں ہیں) ۱؎ دنیا کے کھیڑوں میں مبتلا ہے گھر کے دھندوں میں پھنسا ہے۔ عزت اور حرمت سنبھالنے میں مصروف ہے ۲؎ بڑا دماغ دار نازک مزاج ہے۔

آپا | آپس

آپا - (ت) مونث - بڑی بہن جیسے بڑی آپا - چھوٹی آپا -
[1] چھوٹی عمر کی ماں جسکے چہرے پر اولاد والی ہونا نہ پایا جائے -
[2] (عو) (دہلی) ہوش و حواس - (آبی - دہلوی) اتنی بڑھ بڑھ کے
بات مت کیجے - اپنا آپا سنبھالیے صاحب . (فقرہ) ارے غصہ کے
تم اپنے آپے میں نہیں رہے [3] ہستی - خودی - آپا تجھے سو
ہر کو بھیجے - دیکھو آپے (آپا تجنا - خود پسندی چھوڑنا - نفس کُشی کرنا -
دُنیاوی علائق کو ترک کرنا - بھجنا - عبادت کرنا) اس مثل کے سوا
اور کہیں ان معنوں میں مستعمل نہیں ہے - آپا اماں - آپا بی بی تعظیماً بڑی
بہن کو کہتے ہیں - آپا بسر کرنا - (دہلی) نفس کُشی کرنا - ضبط کرنا - آپا مارنا -
آپا تجھے سو ہر کو بھیجے - مثل - جو خودی کو مٹا ڈالے وہ خدا کی پرستش
کرسکتا ہے - (موقع) حصول مطلب کے لیے محنت اور کوشش
ضروری ہے - آپا جان - آپا جانی - آپا جنیا - چھوٹی لڑکیاں محبت
اور پیار سے بڑی بہن کو کہتی ہیں - آپا سنبھالنا - (عو) ہوش و حواس
درست رکھنا - اپنے بدن کی خبر رکھنا - ہوشیار رہنا - خبردار رہنا -
آپا دھاپی - مونث نفسی نفسی - خودغرضی - اپنی اپنی فکر - دوسروں پر
سبقت لیجانے کی فکر - (پڑنا - کرنا کے ساتھ) (قاسم) کیسی جانیں
آپا دھاپی ہے ؛ یار سے پہلے جانِ مضطر کو - پیشتر اس جگہ آپ دھاپ
بھی بولتے تھے اب متروک ہے - (جرات) جاتے ہی اُسکے کیا کہوں
بس چال ڈال دی تاب و توان و صبر نے یاں آپ دھاپ کی -
آپس - (دم - بفتح دوم) [1] یکدگر - باہم - (داغ) ٹھہرے
عہد وفا جو آپس میں ؛ لطائف باہم ہزارہا قسمیں [2] رشتہ داری
قرابت - ناتا - میل جول - یکجہتی - (قلق) شادی آپس ہی تھی مجھے
مطلوب - ہو چکے وہ تو جا بجا منسوب - آپسداری - مونث - (عو)
میل جول - رشتہ داری - (نوٹ) اکثر فصحا بوجہ ہندی اور فارسی
ترکیب کے اس لفظ کے استعمال سے پرہیز کرتے ہیں - آپس کا معاملہ
باہمی معاملت - یگانگت کا معاملہ - (فقرہ) آپس کا معاملہ ہے باہر اسکی
بو نہ پھوٹے - آپس کا واسطہ - میل جول کی خصوصیت - رسم و راہ
کی خصوصیت - قرابت کا علاقہ - قرابت کا تعلق - (فقرہ) کیا کروں
آپس کا واسطہ ہے کچھ بن نہیں پڑتی - آپس کی بات - اپنایت کا
معاملہ - (فقرہ) آپس کی بات ہے آپس میں طے ہو جائے تو بہتر ہے -
آپس کی باتیں [1] عزیزوں دوستوں یا ہم مذاق لوگوں کی باہمی
باتیں - آپس کی گفتگو [2] (دہلی) صاف صاف روزمرہ - (آبحیات)
انکے مضمون صاف صاف عاشقانہ عارفانہ ہیں اور شعر آپس کی
باتیں اور زبان شستہ و رفتہ ہے - لکھنؤ میں اس جگہ صرف "باتیں"
کہتے ہیں - آپس کی بات چیت - باہمی صلاح - باہمی مشورہ سے
(اشرف) کرو نہ مشورہ عشق دل سے بھی ؛ آپس کی بات چیت سکا
کیا ذکر غیر سے - آپس کی پھوٹ - باہمی مخالفت - قرابت میں
نا اتفاقی - باہمی نا اتفاقی - (فقرہ) آپس کی پھوٹ سے گھر کے گھر
تباہ ہو گئے - آپس کی گفتگو - آپس کی بات چیت - آپس میں
[1] باہم - (قلق) خوب آپس میں کرکے سوچ بچار ؛ عرض کی
اے شہِ سپہر وقار [2] ایک دوسرے سے (صبا) ہم تم ہیں ایک
جاں دو قالب ؛ آپس میں بڑی محبتیں ہیں آپس میں رہنا

باہم مل جُل کر رہنا - اتفاق کے ساتھ رہنا - اتفاق کے ساتھ بسر کرنا (حسن)
وہ بن ٹھن کے آپس میں رہنے لگے ؛ باہم رازدل اپنا کہنا لگے ۔

آپی - تابع فعل - خود ہی - آپ ہی کا مخفف (رشک) قصد
گُل کرنے کا جل جل کے آپی بجھ گئی ؛ دیکھ کر اُس شمع رو کو ہو گئی پروانہ شمع -

آپی آپ - تابع فعل - دیکھو آپ ہی آپ - (داغ) دیکھ کر آئینہ آپی آپ
وہ کہنے لگے ؛ شکل پریوں کی یہ حوروں کی صورت ہو چکی -

آپے - دیکھو آپا - آپے سے باہر ہو جانا (عو) بیخود ہو جانا - (جلیل)
خوش ہوا ایسا کہ میں آپے سے باہر ہو گیا ؛ یار کا ملنا نہ ملنا سب برابر ہو گیا -
۲ غصہ میں بیخود ہو جانا - (فقرہ) بس یہ سُنتے ہی اماں جان کا پینے لگیں انجھی
انکو بیہودہ گفتگو پر غصہ آیا تھا - بے پردہ بیکار ے گھر میں چلے آنے کی خبر سُنتے ہی
وہ آپے سے باہر ہو گئیں - آپے سے جانا - (عو) قابو میں نہ رہنا - بیخود ہو جانا -
(جلیل) تجھے دیکھا تو آپے سے گئے ہم ؛ کرم ہے یا ترا آنا ستم ہے - آپے سے گزر جانا
(عو) ۱ بے حد غصہ ہونا (عاشق) آپے سے گزر گئے ہیں دشمن ؛ ہے ہے
تم بھی ہو کیا جلے تن ۲ قابو سے باہر ہو جانا - پیٹ سے پاؤں نکالنا
(فقرہ) نانا میں نئے پنے میں تو بہک دھبک کر کام کرینگی اور ڈھنگ سے
بھی رہیں گی آگے چل کر کچھ دن رہ کر آپے سے نہ گزر جائیں - آپے سے
نکلنا - (عو) آپے سے باہر ہو جانا - آپے میں آنا یا آجانا - (عو) آپے میں آنا
ہوش میں آنا - (فقرہ) ذرا آپے میں آؤ سنبھل کے بات چیت کرو -
(شوق قدوائی) خطا کیا اُن کی جو وہ سر کو زانو سے ہٹا بیٹھے ؛ ہمیں چُپ کے
ہمیں آپے میں جیتے جی نہ آنا تھا - آپے میں نہ رہنا - (عو) آپے میں
نہ رہنا - (فقرہ) روٹیاں لگی ہیں اب تم آپے میں نہیں رہے ہو - آپے میں

نہونا - (عو) آپ میں نہونا - (فقرہ) تم سے کوئی بات کیا کہے غصّے کے
مارے تم تو آپے میں نہیں ہو -

آت (ہ) یہ کلمہ دوسرے کلمات کے آخر میں اضافہ کرنے سے
معنی مصدری کا فائدہ دیتا ہے - جیسے برسات - بہتات - آتا (ہ)
مذکر - آنے والا - جملہ - آتا آئے جاتا جائے - یا آتے آؤ جاتے جاؤ
جس کا جی چاہے آئے - جس کا جی چاہے جائے کوئی روک ٹوک نہیں
کوئی پروا نہیں - (شوق قدوائی) دم کا ایسا چلنا ہی کیا ہوش کسے ہے
جینے کا ؛ آتا آئے جاتا جائے مجھ کو اس سے کام نہیں - آتا تو سب ہی
بھلا تھوڑا بہت کچھ - جاتے تو دو ہی بھلے دلدر اور دُکھ - مقولہ آتی ہوئی
چیز (تھوڑی ہو یا بہت) کا آنا اچھا اور درد لدّر اور دُکھ کے سوا کسی
چیز کا جانا بھلا نہیں معلوم ہوتا - آتا جاتا - مذکر - مسافر - راہرو -
آنے جانے والا - (فقرہ) کوئی آتا جاتا ملے گا تو خط بھیجدیں گے -
(جا - تا بع) کسی بات میں مہارت - کسی کام میں دستگاہ - کسی فن یا
ہنر کی واقفیت - (فقرہ) آتا جاتا کچھ نہیں دعوے بہت کچھ ہے -
آتا ہو تو ہاتھ سے نہ دیجیئے - جاتا ہو تو اُس کا غم نہ کیجیے - مقولہ آتی
چیز کو نہ چھوڑیے - اور گئی چیز کا افسوس نہ کیجیے - آتا ہے معلوم ہے
سه اُس مسیحائے زماں سے ہے یہ ناسخ کا کلام ؛ کچھ علاج آتا ہے
تجھ کو میری دل کی ٹیس کا - آتوں کو آنے دو جاتوں کو جانے دو -
آتا آئے جاتا جائے - آتے آتے - تابع فعل ۱ پہنچتے پہنچتے پہنچتے ہی
رفتہ رفتہ - چلتے چلتے - آنے کا ارادہ کر کے (ناسخ) پھر گیا ہے کوئی
اُلٹا ادھر آتے آتے ؛ سانس اُلٹی دلِ بیتاب گمر لیتا ہے -

۲۔ آہستہ آہستہ۔ (رعد) وصل کی شب ہے وہ کرتے ہیں انکار + دل کیا ہے آتے آتے آئیں گے۔ آتی بھلی کہ جاتی۔ تھوڑی چیز کا نہ ملنے سے ملنا اور نہ لینے سے لینا بہتر ہے۔ آتے بھلے نہ جاتے۔ جملہ۔ آنا جانا برابر ہے۔ آنے سے فائدہ ہے نہ جانے سے۔ آتے جاتے۔ مذکر۔ مسافر۔ راہرو ۲۔ آمد و رفت میں۔ آنے جانے بھر کی۔ (فقرہ) آتے جاتے کیا دیر لگتی ہے۔ (رند) دل بیتاب شتاب آئے گا قاصد نہ تڑپ + راہ میں دیر لگے گی فقط آتے جاتے ۳۔ آمد و رفت سے آنے جانے سے۔ (رند) ہوئی دربان تلک اُسکے رسائی حاصل + رفتہ رفتہ ہمیں اُس کوچے میں آتے جاتے۔ ۴۔ راہ چلتے۔ راہ گلی میں (فقرہ) مجھے وہ آتے جاتے ٹوکتے ہیں کسی طرح اُن کا روپیہ دیدو۔ آتی جاتی چوٹ نظر نہ آنا۔ کسی حربے کی چوٹ جو بہت تیزی سے آئے تو چوٹ لگانے والے کی چالاکی اور ہاتھ کی صفائی کی تعریف میں یہ جملہ کہتے ہیں۔ (داغ) کیا رُکے اس نگاہ شوخ کی چوٹ۔ آتی جاتی نظر نہیں آتی۔ آتے کا مُنھ دیکھتی تھی جاتے کی پیٹھ۔ (عو) انتظار کی بیتابی ظاہر کرنے کو کہتی ہیں۔ آتی ہے ہاتھی کے پاؤں اور جاتی ہے چیونٹی کے پاؤں۔ مثل۔ (ہاتھی کے چلنے میں آواز نہیں ہوتی کسی کو خبر نہیں ہوتی کہ وہ سر پر آکھڑا ہوتا ہے) بیماری کی نسبت کہتے ہیں کہ اُسکے آنے اور ترقی کرنے میں دیر نہیں لگتی اور جاتی ہے رفتہ رفتہ۔

آتش ۔ (ف۔ ژند کا لفظ آترس تھا قدیم فارسی میں آتیش اور اُس سے آتش ہو گیا۔ بکسر تا و بفتح تا دونوں طرح صحیح ہے لیکن اساتذہ کے کلام میں عموماً بفتح دوم پایا جاتا ہے) مونث۔ آگ۔ آتش افروز۔ (ف) صفت۔ آگ بھڑکانے والا مجازاً مفسد (بحر) آتش افروز مری فکر میں پھرتے ہیں پھریں۔ کیا ضرر شعلۂ جوالہ کی سرتابی سے۔ آتش افسردہ۔ (ف) وہ آگ جسمیں شعلہ نہ ہو ۔ مُرجھائی ہوئی آگ۔ آتش انگیز۔ (ف) صفت۔ آگ بھڑکانے والا۔ آتشبار۔ (ف) صفت۔ آگ برسانے والا۔ آتشباز۔ (ف) مذکر آتشبازی بنانے والا۔ آتشبازی۔ مونث۔ انار۔ پھلجھڑی۔ مہتاب وغیرہ جو بارود اور گندھک کوئلے سے بنتی ہیں اور اُسکو آگ لگا کر تماشا دیکھتے ہیں۔ بنانا۔ بننا۔ چھوڑنا۔ چھوٹنا کے ساتھ۔ آتشبازی چھوٹنا ۱۔ آتشبازی کا آگ لگانے سے روشن ہونا۔ رنگارنگ شرارے اور طرح طرح کے پھول نکلنا ۲۔ مجازاً۔ ہنسی دل لگی کی باتیں ہونا (تشبیہ دینے میں) (آبحیات) رات بہت گئی تھی اور اُنکے لطائف و ظرائف کی آتشبازی چھوٹ رہی تھی آتشبازی چھوڑنا۔ ۱۔ آتشبازی میں آگ لگانا ۲۔ (تشبیہ دینے میں) دولت کا برباد کرنا۔ (فقرہ) مفت کی دولت تھی دو دن آتشبازی سی چھوڑی اب بھیک مانگتے ہیں۔ آتشبازی کا دیو ۱۔ ایک قسم کی آتشبازی بانس اور کاغذ کی ایک ڈراؤنی صورت بنا کر اُسمیں بارود گندھک وغیرہ بھر کر آگ لگاتے ہیں ۲۔ پھبتی کے طور پر موٹے سیاہ فام ڈراؤنی شکل والے آدمی کو کہتے ہیں۔ آتشبازی کا طاؤس۔ بانس اور کاغذ سے مور کی شکل بنا کے بارود اور گندھک وغیرہ اُسمیں بھرتے ہیں۔ جب اُس کو آگ دی جاتی ہے مور ناچتا ہے اور اُس سے پھول جھڑتے ہیں (ناسخ) جب لگا دی آگ غم نے رقص خوش حالی کیا + یہ دل پر داغ

آتش

کیا طاؤس آتشبازنہ ہے - آتشبازی کا قلعہ - ایک قسم کی آتشبازی
کا غذ اور بانس کی تیلیوں سے قلعے کی صورت بنا کر کثرت سے بڑی آواز
کے پٹاخے اور گولے لگاتے ہیں - آتشبازی کا ہاتھی - ہاتھی کی شکل
بنا کر اُسمیں انار - پٹاخے - مہتاب موقع موقع سے رکھ دیتے ہیں (سودا
ہاتھی کی ہجو میں) پر اُسکے دل میں اب بھی یہ غضب ہے کہ آتشبازی کا
ہاتھی وہ اب ہے - آتش بیان - (ف) صفت - تیز بیان - پُر تاثیر تقریر
کرنے والا ؎ تری آتش بیانی داغ روشن ہے زمانے پر ÷ پگھل جاتا ہے
مثل شمع دل ہر اک سخنداں کا - آتش بیدود - (ف) شراب -
آفتاب - غصہ - آتشپا - (ف) صفت - بیقرار - تیز رفتار - آتش پرست
۱ آگ پوجنے والا ۲ زردشت کا پیرو - پارسی - آتش پرستی -
ایک مذہب ہے جسمیں آگ کو پوجتے ہیں اور جس کا موجد زردشت تھا
آتشِ نہاں - (ف) مونث ۱ وہ آگ جو پتھر میں چھپی ہوتی ہے
اور رگڑ یا ضرب سے ظاہر ہوتی ہے ۲ مجازاً کینہ - عداوت -
(آتش) نشۂ مے میں کُھلی دشمنی دوست مجھے - آب انگور نے کی
آتش نہاں پیدا - آتش تر - (ف) مونث شراب (اختر) ہجر
ساقی میں نہیں پینے پلانے کا مزہ ÷ اور بھی آتشِ تر آگ لگا دیتی ہے
آتشِ تیز (ف) بھڑکی ہوئی آگ - دہکتی ہوئی آگ - آتشِ جانسوز
(ف) عشق کا سوز و گداز - محبت کی آگ - (رشک) آتش جانسوز
جب تک مشتعل تن میں نہیں - درد نالے میں نہیں تاثیر شیون میں نہیں
آتشِ جگر - (ف) جگر کی حرارت - سوز و گداز - آتشِ خاموش -
(ف) آتشِ افسردہ - آتشخانہ - (ف) مذکر ۱ وہ مکان جہاں

آتش

آتش پرست آگ روشن رکھتے اور پرستش کرتے ہیں ۲ وہ جگہ
جو جاڑوں میں آگ روشن کرنے کے لیے مکان کی دیواروں میں
بناتے ہیں اور جس میں دھواں نکلنے کے لیے اوپر کی طرف راہ
رکھتے ہیں ۳ گرم مکان - (فقرہ) یہ مکان دوپہر کو آتشخانہ ہو جاتا ہے
آتشخو - (ف) ۱ صفت - غصہ ور - تیز مزاج ۲ آتشیں - گرم
(آتش) موم دونوں کو کیا نالۂ آتشخو نے ÷ سنگ کو سنگ نہ آہن کو
یہ آہن سمجھا - آتشخوار - (ف) مذکر - ایک جانور کا نام ہے جو آگ
کھایا کرتا ہے ۲ مجازاً - ظالم - رشوت خوار - آتشِ خاموش -
بجھی ہوئی آگ - (منیر) امیروں کو نہ رہی لعل شب چراغ کی قدر -
ہوے تھے آتش خاموش کی طرح بیکار - آتشدان - (ف) مذکر
انگیٹھی - آتشِ دروں - (ف) اندرونی آگ - دلی سوز و گداز -
آتشِ دل - (ف) دل کی آگ - سوز و گداز - (آتش) آتشِ دل کا
تسلسل ہے وہی آہوں کا ÷ عود کے جلنے سے مجمر میں دھواں ہے
کہ جو تھا - آتش دوست دشمن نداند - (ف) آگ دوست دشمن میں
تمیز نہیں کرتی ہے) - مثل - بدطینت آدمی کے ضرر سے دوست
دشمن کوئی نہیں بچتا - آتش رُخ - (ف) صفت معشوق کا
لقب - (ناسخ) آتش رخان دہر اگر تجھ کو دیکھ لیں ÷ اُڑ جائے
عارضوں سے برنگِ شرار رنگ - آتش رنگ - (ف) آگ کا
رنگ رکھنے والا صفت - سُرخ بھبوکا - (ذوق) مستی آلود
نہیں تیرے لب آتش رنگ ÷ اپنی نظروں میں دھواں دھار رہے
انگارے ہیں - آتش زبان - (ف) صفت ۱ خوش بیان

ـــہ کوچہ و بازار میں کہتے ہیں مجھ کو دیکھ کر + ہے یہی آتش زبان ناسخ
اسی کا نام ہے ۲۔ تیز زبان جسکے کلام میں نہایت اثر اور جوش ہو
۳۔ تشبیہ کے اعتبار سے شمع اور شعلے اور لالے کی صفت میں
بھی آتا ہے۔ (قدر تلوار کی تعریف) بڑی آتش زبان ہے منہ سے
اسکے پھول جھڑتے ہیں + لگاے آگ پانی میں وہ اسکی شعلہ افشانی
آتش زدگی۔ (ف) مونث۔ آگ لگنا۔ آتشِ زردشت۔ (ف)
مونث۔ وہ آگ جو زردشت کے آتشکدہ میں تھی۔ آتش زبانی۔
(ف) مونث۔ آگ لگانا۔ آتش زیر پا۔ (ف)۔ آتش زیرپا داشتن۔
بیقرار ہونا) صفت۔ بیقرار۔ (قدر) سڑک پر نعل سے رہتے ہیں آتش
زیر پا گھوڑے + دُخانی کشتیوں کا بھیوں سے ہے جگر پانی آتشِ
سیال۔ (ف۔ بہنے والی آگ) مونث۔ مجازاً شراب۔ آتشِ سینہ۔
مونث سینے کی آگ۔ سوز و گداز۔ (مومن) تپش و ولولہ جان تک پہنچی۔
آتشِ سینہ زباں تک پہنچی۔ آتش طبع۔ (ف) صفت۔ غصہ ور۔
تند خو۔ آتش عناں۔ (ف) صفت۔ تیز رو۔ آتشِ طور۔ (ف)
مونث۔ وہ نورانی تجلی جو حضرت موسیٰؑ کو طور پر نظر آئی تھی۔
آتش فشاں۔ (ف) صفت۔ چنگاریاں دینے والا۔ شعلے دینے والا۔
(رند) آتش فشاں ہے برق تجلی قدیم سے + معلوم ہے جلا چکے ہیں کوہ طور آپ
۲۔ روشن۔ منور۔ نورانی۔ (مومن) اے سوز گریہ آگے تری آب و تاب کے +
پانی بھرے ہے جلوۂ آتش فشاں شمع۔ ۳۔ دل میں اثر کرنے والا۔
جیسے دمِ آتش فشاں۔ داستان آتش فشاں۔ آتش قدم۔
(ف) صفت۔ تیز چلنے والا۔ گرم رو۔ تیز قدم۔ (ذوق) تیرا مجنونِ
تفتہ دشت میں آتش قدم گر ہو + جلا دے زیر پا گر خارِ مژگان سمندر ہو
آتش کا پرکالہ۔ آگ کا ٹکڑا۔ انگارا۔ (ناسخ) پھر بہار آئی چمن میں
زخم گل آلے ہوے + پھر مرے داغ جگر آتش کے پرکالے ہوے۔
۲۔ (معشوق کی صفت)۔ شوخ و شنگ۔ چالاک۔ ہوشیار ـــہ ہے
یگانہ ے جہاں اے اشک وہ آتش کا پرکالہ + رُلانے میں ٹپانے میں
ستانے میں جلانے میں۔ ۳۔ تیز۔ شوخ۔ (قدر گھوڑے کی تعریف)
انھیں آتش کے پرکالوں میں ہے بجلی کی جولانی + ہوا چھوتی نہیں
ممکن ہے کب اُنپر ہوا کھانی ۴۔ فتنہ انگیز۔ شریر۔ مفسد ـــہ
خریدی کچھ نہ جنس آکر ہم اس بازار میں سودا + بغل میں لیچلے ہیں
دل سوا اک آفت کا پرکالہ۔ ۵۔ ذہین ذکی۔ تیز طبع۔ (شوق)
ہوتے آتش کے ہیں یہ پرکالے + تاڑ جاتے ہیں تاڑنے والے۔
آتشکدہ۔ (ف) مذکر۔ وہ مکان جسمیں آتش پرست پوجنے کے
لیے آگ رکھتے ہیں ـــہ جاری تھی اسد داغِ جگر سے مرے تحصیل +
آتشکدہ جاگیر سمندر نہ ہوا تھا۔ ۲۔ مجازاً۔ بہت گرم مکان۔ (فقرہ)
گرمیوں میں یہ مکاں آتشکدہ ہو جاتا ہے۔ آتشگیر۔ (ف) مذکر
دسپنا۔ چمٹا۔ (منظر) ہمارا لختِ دل ہے یا کوئی انگارہ دوزخ کا +
اُٹھانے کا جو کرتا قصد آتشگیر جل جاتا + آتشِ مردہ۔ (ف)۔
بجھی ہوئی آگ۔ آتش مزاج۔ (ف) صفت ۱۔ تیز مزاج۔ تند خو
گرم مزاج آدمی ۲۔ معشوق کا لقب ۳۔ آتشی خلقت۔ وہ جس کی
خلقت آگ سے ہو جیسے جن و پری۔ (ذوق) اگر آتش مزاجوں کو
حسد ہو خاکساروں پر + تعجب کیا کہ ابلیس لعیں دشمن ہے آدم کا +

آتشِ موسیٰ۔ (ف) دیکھو آتش طور۔ آتشناک۔ (ف) صفت۔ آگ سے
بھرا ہوا۔ آگ کی طرح سُرخ۔ غصہ ور۔ تند خو۔ دیکھو آتشی آئینہ۔ آتش نفس۔
(ف) صفت ۱۔ صاحبِ سوز و گداز۔ دل جلا۔ سوختہ جگر۔ جلے تن سے
کون آتش نفس اے ذوقِ چمن سے گزرا + آج جو سرو نسیم چمنی خوب نہیں۔
۲۔ نہایت گرم۔ (آتش) آتش نفس ہوا ہے گلزار کی حرارت + بجلی
گری ہے غنچے جب مسکرا دیتے ہیں۔ آتشِ نمرود۔ وہ آگ جو نمرود نے حضرت
ابراہیمؑ کے جلانے کے واسطے روشن کرائی تھی اور جو خدا تعالےٰ کے حکم سے
گلزارِ خلیل ہو گئی۔ (آتش) مہرباں ہو دوست کچھ دشمن کا چل سکتا نہیں +
آتش نمرود ہے گلزار ابراہیم کو۔ آتشی (ف۔ ی نسبت کی ہے)
صفت ۱۔ خاکی کا مقابل۔ وہ جس کی خلقت میں آگ کا جزو غالب ہو
پری اور جن کی صفت میں آتا ہے (گلزارِ نسیم) بولی وہ البشر ہو تم دلاور +
سر سبز ہو قوم آتشی پر ۲۔ دیکھو آبی برج۔ آتشی آئینہ۔ آتشی شیشہ
مذکر۔ ایک خاص قسم کا بنا ہوا شیشہ۔ اگر آفتاب کے مقابل رکھیں
اُسکی کرنیں مجتمع ہو کر یہ اثر پیدا کرتی ہیں کہ کپڑا روئی یا کاغذ پر عکس
پڑتا رہے تو آگ لگ جاتی ہے۔ (صبا) منعکس آتشی شیشہ ہو روئی پہ
جلیے + گُلہ نقرۂ ظل ہما جلتی ہے۔ (ناسخ) فکر میں سر جھکے یہ مضموں
روئے آتشناک کے + آتشی آئینہ زانو نظر آیا مجھے۔ آتشی شیشی۔
مونث۔ ایک خاص قسم کی شیشی جسکے ذریعہ سے روغن کھینچتے اور جوہر
اُڑاتے ہیں۔ آتشین۔ (ف ین نسبت) آگ کے صفات رکھنے والا۔
آگ سا روشن۔ آگ کی طرح گرم۔ آگ کی طرح سُرخ۔ آتشیں خو۔
دیکھو آتش خو۔ (مومن) آتشیں خو سے آرزوئے وصال + پک گیا اب

خیال خام مرا۔ آتشین رُخ۔ آتشیں رخسار۔ دیکھو آتش رُخ۔ (غالب)
صبح آیا جانبِ مشرق نظر + اک نگار آتشیں رُخ سر کھلا۔ (ناسخ)
کیوں سر پایا ہے سپیدا اے آتشیں رخسار شمع + کیا ہے تیرے عشق میں
میری طرح بیمار شمع۔
آتشک۔ (ف۔ ک۔ نسبت کا ہے) ایک بیماری کا نام
گرمی۔ گرمی کی بیماری۔ یہ مرض متعدی ہے اسکے بیمار کے پاس بیٹھنے
اُٹھنے سے احتیاط کرتے ہیں۔ آتشک کا جھلسا۔ آتشک کی بیماری
میں مبتلا۔ آتشک کی بیماری کا جلا جھلسا ہوا۔ آتشک کا مارا ہوا۔
آتشک کا جھلسا ہوا۔ آتشک کا اُڑکے لگنا۔ ایک کی آتشک کے
اثر سے دوسرے کو آتشک ہو جانا۔ آتشک لگنا۔ ایک کے اثر سے
دوسرے کو آتشک ہو جانا۔ آتشک نکلنا۔ آتشک کے آبلوں پھپھولوں کا
بدن پر نمودار ہونا۔ (جان صاحب) مرزا کی جب سے نکلی نہیں آتشک گئی +
بد بات پھوٹی چار میں یہ ہانڈی پک گئی۔ آتشک ہو جانا۔ آتشک کے
مرض میں مبتلا ہو جانا۔ آتشکیا۔ وہ شخص جسکو گرمی کی بیماری ہو۔
آتما۔ (ھ) (س میں آتمن مادہ ہے) (ہندو) مونث ۱۔ ماں
کی محبت۔ باپ کی شفقت ۲۔ پیٹ۔ معدہ۔ بھوک ۳۔ دل۔ روح۔
(فقرہ) ہم کیا ہماری آتما دعائیں دے گی۔ آتما ٹھنڈی کرنا۔ جی
خوش کرنا۔ بھوکے کا پیٹ بھرنا۔ سکھ پہنچانا۔ آتما ٹھنڈی ہونا۔ جی
خوش ہونا۔ بھوکے کا پیٹ بھر جانا۔ سکھ پہنچنا۔ آتما ستانا۔ جی دُکھانا۔
آتما کا کوسنا۔ جی سے بد دعا نکلنا کی جگہ۔ آتما کلپنا۔ جی دُکھنا۔
آتما کلپانا۔ جی دُکھانا۔ آتما کی آنچ۔ (ع) مامتا۔ (فقرہ) میاں کو

اُبھار کر سانس سے جدا نہ کرانا آتما کی آنچ کو نہ بھڑکانا۔ (انیس)
ہے آتما کی آنچ کلیجے کو جلاتی۔ کچھ ایسا قلق ہے کہ پھٹی جاتی ہے چھاتی
آتما کی آنچ بُری یا تیز ہوتی ہے۔ مثل۔ ماں باپ محبت سے مجبور ہوتے ہیں۔ آتما مسوسنا۔ مامتا اور محبت کو ضبط کرنا۔ آتما میں آگ لگی ہے ۱۔ بہت بھوک لگی ہے ۲۔ مامتا کی آگ تیزی پر ہے۔ آتما میں پڑے تو پرماتما کی سوجھے۔ مثل۔ پیٹ کچھ بھرے تو عبادت کی طرف توجہ ہو۔

آتو۔ (ت۔ آتوں) مونث۔ اُستانی جو لڑکیوں کو پڑھنا لکھنا سکھائے تعظیم سے آتو جی بھی کہتے ہیں۔ رنگین نے آتوں بھی کہا ہے لیکن عموماً آتو ہی کہتے ہیں۔ (رنگین) کہا تھا مجھے کل تجھے دوں گی چھپٹی + کروں کیا جو یوں اب مکر جائے آتوں۔ (ردیف نون میں یہ غزل ہے) (منیر)
آتو صاحب اُسے بُلاتی ہیں + منتظر ہیں محل میں جاتی ہیں۔

آتی پاتی (ھ) مونث ایک کھیل کا نام ہے جو بہت سے لڑکے جمع ہو کر ایک کو کسی درخت کا پتا لینے بھیجتے ہیں اور خود سب چھپ جاتے ہیں جب وہ لڑکا پتا (پاتی) لے کر پلٹتا ہے تو سب کو ڈھونڈھتا ہے جو مل جاتا ہے اُسکو چھو لیتا ہے اور جسکو چھو لیتا ہے وہ چور بنا کر پتی لینے بھیجا جاتا ہے۔ اگر چور کسی کو ڈھونڈھ نہیں پاتا تو آخر کو سب لڑکے شور کر کے خود ہی نکل کے بھاگتے ہیں جس کو یہ چور چھو لیتا ہے پھر وہ چور بنایا جاتا ہے۔ (سودا) کیونکہ وہ شوخ کھیلے مجھ کو کتا بت جن نے + کھیل ہی ضد سے مری چھوڑ دیا پاتی کا۔

آتے جاتے۔ دیکھو آتا۔ (رند) راستہ روک کے کہہ لونگا جو کہنا ہے مجھے + کیا ملو گے نہ کہیں راہ میں آتے جاتے۔

آٹا۔ (ھ۔ س میں آٹ۔ پسی چیز) مذکر ۱۔ پیسا ہوا غلہ۔ پیسنا۔ (پیسوانا اور پسنا کے ساتھ) ۲۔ مجازاً۔ خشک پسی ہوئی چیز۔ (فقرہ) میں نے کہا تھا کہ دوا کو جو کوب کر لا تو نے آٹا کر دی ۳۔ صفت۔ بوسیدہ۔ فرسودہ۔ گلا ہوا۔ گُھنا ہوا۔ گھسا ہوا۔ (فقرہ) برسات کے دن نیچے کی سیلن اوپر کا پانی ساری کڑیاں آٹا ہو گئیں۔ آٹا آٹا کر دینا۔ بہت باریک کر دینا۔ چورا چور کر دینا۔ آٹا آٹا ہو جانا۔ بہت باریک ہو جانا۔ پس جانا۔ (فقرہ) دوا کو ذرا دھوپ میں رکھ دو پھر دور گردو نہیں آٹا ہو جائے گی ۲۔ گل جانا۔ گُھن جانا۔ بوسیدہ ہو جانا۔ (فقرہ) تمھاری غفلت سے برسات میں سارا اسباب آٹا آٹا ہو گیا۔ آٹا دال مذکر۔ کھانا۔ رزق۔ (میر) کس کو موسیں کہاں سے کچھ لا دیں + دال آٹا جو تم کو پہنچا دیں۔ آٹا دال اُلّو بھی ہے۔ مثل۔ اچھائیوں کے ساتھ کچھ بُرائیاں بھی ہیں۔ ایک سپاہی کسی بنیے کا قرضدار تھا اور سبکدوشی کی کوئی صورت نہیں نکلتی تھی ایک دن بیٹھے بیٹھے ذہن لڑ گیا اور ایک اُلّو پکڑ کر اُسکو باز کی سی ٹوپی پہنائی اور ہاتھ پہ بٹھا کر عمداً بنیے کی دوکان کی طرف نکلا بنیے نے جو دیکھا بُلا کر پوچھا کہ یہ کونسا جانور ہے سپاہی نے کہا باز ہے اور اُسکے اوصاف بیان کیے بنیا لوٹ ہو گیا اور سب سے باز کی قیمت دریافت کی باز کی جو قیمت ہوتی ہے وہی سب نے بتائی۔ بنیا اپنی جورو سے صلاح کر کے دوسرے دن سپاہی کے دروازے تقاضے کے لیے آ موجود ہوا۔ سپاہی نے کہا ابھی روپیہ کہاں جب باز فروخت ہو جائے گا میں اُسوقت تمھاری قیمت ادا کر دوں گا بنیے کو باز لینا

منظور ہی تھا بولا اگر روپیہ نہیں ہے تو باز ہی دے دو۔ سپاہی جتنے کا قرضدار تھا اُس سے کچھ فاضل دام طے ہوئے اپنا قرضہ مجرا کرکے جو زائد نکلا بنیے نے سپاہی کو دیدیا اور باز لیکر گھر آیا جورو نے جو اُسکی دیکھا گالیاں دینے اور کہنے لگی کہ یہ تو اُلو ہے نہایت ہی منحوس ہوتا ہے جاؤ ابھی پھیر آؤ۔ بنئیے نے بہت دوڑ دھوپ کی لیکن سپاہی کا پتا کب ملتا ہے۔ مجبور ہوکر جورو خاوند کی صلاح سے وہ اُلو دکان پر رکھا گیا کہ شاید کوئی بیوقوف اسکی بھی خریداری کرے۔ اور اُسوقت سے جو شخص دکان پر آکر پوچھتا تھا کہ تمھاری دکان مین کیا کیا ہے تو بنیا کہتا تھا آٹا دال اُلو بھی ہے اُسوقت سے یہ فقرہ مشہور ہوگیا۔ آٹا کردینا۔ بہت باریک پیس ڈالنا۔ آٹا گوندھنا۔ آٹے میں پانی ملاکر ہاتھوں سے مکیاں لگانا۔ آٹا گیلا ہونا۔ آٹے مین پانی زیادہ پڑجانا ۲ (مجازاً) مصیبت میں پڑنا جیسے مفلسی میں آٹا گیلا۔ اس مثل کے سوا اور کہیں ان معنون میں نہین دیکھا۔ آٹا مسلنا دردرے آٹے کا پانی ملاکر ہتیلی کی رگڑ سے باریک کرلینا۔ آٹا نبڑا ہوجا سٹکا۔ مثل۔ (ہوجا کنکٹے کو کہتے ہین یہاں کُتّے سے مراد ہے اسلیئے کہ کُتّے کے اکثر کانچ ڈالے جاتے ہیں اس مثل میں خوشامدی کو کتے سے تشبیہ دی ہے) جب مالدار مفلس ہوگیا تو خوشامد کرنے والے چلدیے۔ مفلسی مین خوشامدی کھسک جاتے ہیں۔ آٹا نہیں تو دلیا جب بھی ہوجائیگا۔ مثل۔ تھوڑا بہت فائدہ ہوجائیگا آٹا ہوجانا۔ باریک ہوجانا۔ ٹوٹ پھوٹ جانا۔ گھُن جانا سڑجانا۔ آٹے دال کا بھاؤ بتا دینا۔ دھمکانے اور تنبیہ کی جگہ کہتے ہیں۔ آٹے دال کا

بھاؤ کھلنا۔ آٹے دال کا بھاؤ معلوم ہونا۔ دنیا کے نشیب و فراز کی حالت معلوم ہونا۔ قدر عافیت معلوم ہونا۔ (فقرہ) ابھی تو بے فکری ہے جب شادی ہوگی تو آٹے دال کا بھاؤ کھلیگا۔ وہ زمانہ گیا اب تم کو آٹے دال کا حال معلوم ہوگا۔ آٹے دال کی فکر۔ معاش کی فکر۔ روزی کی فکر۔ آٹے کا چراغ گھر رکھون تو چوہا کھائے باہر رکھوں تو کوا لیجائے (عو) مثل بر موقع (جہان کسی بات مین ہر طرح کا نقصان نظر آئے وہاں بولتے ہین۔ آٹے کی آپا۔ بھولی بھالی عورت۔ بلّی۔ بیوقوف۔ آٹے کا خمیر۔ آٹا ڈھیلا گوندھکر نمک ڈال کر رکھدیتے ہیں تین چار پہر کے بعد جب اُسمین جوش کی کیفیت پیدا ہوتی ہے اُسکو خمیر کہتے ہین۔ آٹے کے ساتھ گھُن نہ پس جائے ۔ مثل۔ اُس مقام پر کہتے ہین جہان کوئی چھوٹے مرتبے والا بڑے مرتبے والے کے ساتھ نقصان برداشت کرے یا مجرم کے ساتھ بیخطا کے سزا پانیکا اندیشہ ہو۔ (شوق قدوائی) غیروں کے ساتھ مجھپہ بھی ہونے لگے ستم + آٹے کے ساتھ گھُن بھی پسا او دیکھنا۔ آٹے مین نمک۔ بہت تھوڑا۔ ذرا سا۔ مناسب۔ واجبی (فقرہ) اتنا نفع کھاؤ جیسے آٹے میں نمک۔

آٹھ۔ (هند) ... صفت۔ ۸ ... آٹھ آٹھ آنسو رُلانا بہت رُلانا۔ (داغ) غیر کی محفل مین مجھکو مثل شمع + آٹھ آٹھ آنسو رُلایا یار نے۔ آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ پھوٹ پھوٹ کر رونا۔ ڈاڑھیں مار مار کر رونا۔ بہت رونا۔ آٹھ آٹھ آنسوؤں سے رونا بھی کہتے ہیں (قلق) آٹھ آٹھ آنسوؤں سے روتے ہوے۔ جوک کے بیچ میں سے ہوتے ہوئے۔ آٹھ اٹھارہ کرنا (عو) پریشان کرنا تتر بتر کرنا منتشر

آٹ

کرنا پراگندہ کرنا۔(فقرہ) میرا مال آٹھ اٹھارہ کر دیا۔ خواص لکھنؤ
اس جگہ بارہ باٹ اور تین تیرہ بولتے ہیں۔ آٹھ بار نو تیوہار۔ مثل۔
بار۔ہندی۔ دن۔ آرام طلبی اور عیش پسندی کی زیادتی ظاہر کرنیکو
بولتے ہیں۔ یعنے اب عیش وآرام کا شوق ایسا بڑھا ہوا ہے کہ زمانہ
اور وقت اسکی کفایت نہیں کرتا ہے۔ آٹھ پہر۔ مذکر۔ ۱ چوبیس گھنٹے۔
ایک دن رات۔(محسن) نہ کھلا آٹھ پہر میں کبھی دو چار گھڑی ٭ پندرہ
روز ہوسے پانی کو منگل منگل ۲ ہر لحظہ۔ ہر وقت۔ (ناسخ) ہے تصور
مجھے ہر دم تری یکتائی کا ٭ شغل آٹھ پہر ہے یہی تنہائی کا۔ زور دینے
کے لیے آٹھ آٹھ پہر بھی کہتے ہیں۔(رشک) یکساں ہیں آٹھ آٹھ پہر
میرے داغ دل ٭ جلنے میں ایسے دیکھے نہیں مشتعل چراغ۔ آٹھ آٹھ
پہر پاجامے سے باہر رہنا۔(عم) ہر وقت غصے میں بھرے رہنا۔
ہر وقت لڑائی پر آمادہ رہنا۔ آٹھ پہر چونسٹھ گھڑی۔(عو) رات دن۔
چوبیس گھنٹے۔(فقرہ) یہ خرابی اور بے عنوانی اس تعلق کی وجہ سے ہے
جو آٹھ پہر چونسٹھ گھڑی ماں باپ کو اولاد سے ہے۔ آٹھ پہر سولی ہے۔
ہر وقت بلا کا سامنا ہے (نکہت) آٹھ پہر سولی پہ ریاد سروقامت میں
ہے اک نقطے کی کم وبیشی قامت وقیامت میں۔ آٹھ پہر میاں سے باہر رہنا
ہر وقت غصے میں بھرے رہنا۔ ہر وقت لڑائی پر آمادہ رہنا۔ ہر وقت
لڑنے پر مستعد رہنا۔ آٹھ پہر کی جگہ ہر وقت ہر دم بھی کہتے ہیں)۔ آٹھ
جولاہے نو حقا تسپر بھی ٹھکم ٹھکا۔ مثل۔(عم)۔(موقع استعمال) جہاں سامان
ضرورت سے زائد ہو اور پھر بھی جھگڑا باقی رہے۔ مشہور ہے کہ ایک محفل
میں آٹھ جولاہے تھے اور نو حقے پھر بھی ایک دوسرے سے حقہ لینے میں
جھگڑتا تھا۔ آٹھ گاؤں کا چودھری دربارہ گاؤں کا راؤ ٭ اپنے کام نہ آئے
تو ایسی تیسی میں جاؤ۔ مثل کوئی کیسا ہی دولتمند کیوں نہو جب اپنا کام
اُس سے نہ نکلے تو اسکا ہونا نہونا سب برابر ہے۔ آٹھواں صفت۔ ۱
آٹھواں حصہ کسی شے کا ۲(عو) حمل کا آٹھواں مہینہ۔ آٹھوں مونث۔
۱ ہولی کا آٹھواں دن ۲ آٹھ میں سے ہر ایک۔ ان معنوں میں تاکید کے
لیے آتا ہے آٹھ کے آٹھوں اور آٹھوں کے آٹھوں کہتے ہیں۔ آٹھوں پہر
آٹھ پہر۔ ہر وقت۔(داغ) دعا آٹھوں پہر ہے ہفت اقلیم آئے قبضے میں ٭
ترے قلعے کی ٹھہرے ربع مسکون چار دیواری۔ آٹھوں کا میلا
ہولی کے آٹھویں دن کا ہندوؤں کا میلا۔ آٹھوں گانٹھ کمیت۔ وہ
کمیت گھوڑا جسکے آٹھوں جوڑ یعنے چاروں ٹخنوں اور چاروں گھٹنوں کے
جوڑ بہت مضبوط ہوں (مجازاً) شریر۔ چالاک۔ عیبی۔ حرامزادہ۔ عیار۔
ہوشیار۔ مضبوط۔ آٹھویں۔ صفت۔ مہینے کی آٹھویں تاریخ۔ جیسے آج
آٹھویں ہے پرسوں دسویں ۲ جب کسی اور چیز کا شمار بتائینگے تو اسکا
ذکر کرینگے مثلاً آٹھویں کتاب۔ آٹھویں فصل۔ آٹھویں ساتویں
(زیر دو یائے مجہول) آٹھویں ساتویں دن۔ کبھی کبھی (فقرہ) وہ آٹھویں
ساتویں ادھر بھی آجاتے ہیں۔

آ۔ ث

آثار۔ ع۔ اثر کی جمع معنی نمبر ۱۔۲۔۳۔ میں عربی ہے مذکر ۱
صحابہ کرام کے اقوال وافعال ۲ سنت رسول اللہ ۳ احادیث ۴
(اردو) نیو۔ بنیاد۔(فقرہ) آج جمعہ ہے آثار ڈالدو کل سے دلوار اُٹھانا
۵ دیوار کی چوڑائی ۶ سیر (وزن) کے معنی میں فارسی عربی میں نہیں
پایا گیا۔ یک آثار دو آثار ہند کا اختراع ہے ۷ اطوار (بحر) آشفتہ

آث

طبیعت کے آثار نہیں چھپتے + آزار محبت کے بیمار نہیں چھپتے ۲ علامات۔ (وزیر) دن ہے کم شام کے آثار عیاں سارے ہیں ۳ انداز۔ ڈھنگ۔ (قلق) گو کہ سامان خاکساری ہیں + پر سب آثار شہریاری ہیں ۴ لچھن (فقرہ) اب تمھارے بچنے کے آثار معلوم ہوتے ہیں ۵ نقوش۔ نشان۔ (فقرہ) فوج اسی راہ سے گئی ہے گھوڑوں کی ٹاپوں کے آثار دیکھو۔ آثار اچھے یا بُرے ہونا۔ ڈھنگ علامتیں اچھی یا بُری ہونا۔ (اچھے کی جگہ خوب عمدہ نیک۔ اور بُرے کی جگہ بد۔ خراب۔ ناقص وغیرہ الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ آثار باقی ہونا۔ نشان رہجانا۔ آثار بندھ جانا۔ علامتیں ظاہر ہونا۔ (کیف) رات کیا ہجر میں آئی کہ قیامت آئی + زندگی تلخ ہوئی موت کے آثار بندھے۔ آثار پائے جانا۔ علامتیں دکھائی دینا۔ (قلق) عشق کی صورت تو یہ نہیں زنہار + پائے جاتے ہیں سکتے کے آثار۔ آثار پڑنا۔ نیو پڑنا۔ بنیاد قائم ہونا۔ آثار پیدا ہونا۔ آثار ظاہر ہونا۔ (غافل) بہار خط خوباں سے ہیں آثار خزاں پیدا۔ آثار حشر۔ (دیکھو آثار قیامت) آثار خیر۔ (ع) مذکر۔ اچھی نشانی۔ آثار چھا جانا۔ علامات کا کثرت سے ظاہر ہونا۔ (شوق) جسم تھرا کے رہ گیا اکبار + چھا گئے سارے موت کے آثار۔ آثار دکھائی دینا یا نظر آنا۔ ڈھنگ کھلنا۔ لچھن ظاہر ہونا۔ علامتیں نمودار ہونا۔ اطوار ظاہر ہونا۔ (رشک) دبا یا مجھکو آخر گر کے دیوار محبت نے + دکھائی دیتے تھے اسکے بُرے آثار پہلے سے۔ (آتش) آنکھ پھیری تو نے جس سے دم فنا اُسکا ہوا + مُردے کے آثار زندوں مین نظر آنے لگے۔ آثار دکھلانا۔ علامتیں ظاہر کرنا۔ نقوش ظاہر کرنا۔ (ناسخ) وصل کی شب ہو چکی اندھیرے شام سے دکھلاتی ہے آثار صبح۔ آثار ڈالنا۔ آثار رکھنا۔ نیو رکھنا۔ بنیاد رکھنا۔

آج

آثار رکھوانا۔ آثار رکھنا کا متعدی۔ آثار شریف۔ اولیا کی نشانیاں۔ انبیا کے تبرک۔ آثار ظاہر ہونا۔ آثار عیاں ہونا۔ آثار دکھائی دینا۔ نشان پایا جانا علامت پائی جانا۔ (آتش) آثار عشق آنکھوں سے ہونے لگے عیاں + آثار قیامت۔ (باضافت آثار) ۱ قیامت کے قریب کی نشانیاں ۲ (مجازاً) مصیبت اور آفت کی علامتیں۔ آثار محشر۔ دیکھو آثار قیامت۔

آثم۔ ع۔ بکسر دوم۔ عاصی) صفت۔ گنہگار ۲ عجز و انکسار سے اپنی نسبت بھی کہتے ہیں۔

آ - ج

آج۔ (ھ۔ س آدیہ۔ پراکرت ادیا لی میں اَجا) ۱ موجودہ دن (رشک) قوت فردا کا رنج کیوں کھائیں + آج جسنے دیا ہے کل دیگا ۲ اسوقت۔ اسدم۔ (ہجر) جسم لاغر نظر نہیں آتا + مرگ سے بھی مجھے حجاب ہے آج ۳ اندنوں۔ (آتش) وہ گرم رو بادیہ عشق و جنوں ہوں + جلتا ہے چراغ آج مرے نقش قدم سے ۴ جیتے جی۔ حین حیات۔ (آتش) ٹاٹ بھی ملنے کا مرقد میں نہیں کل بہر فرش + خوش نہو گر آج بندہ صاحب قالیں ہوا ۵ زمانہ حال۔ (ہجر) ہزار سر مرے پائے ثبات پر صدقے + اگر پہاڑ بھی ہوتے تو آج ٹل جاتے۔ آج آئے کل چلے۔ جانے کی جلدی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ تھوڑی دیر ٹھہرے اور چلے گئے (ہجر) مہماں سرائے دہر مین کیا فکر بود و باش + ہم تم غریب لوگ ہیں آج آئے کل چلے۔ آج آئی کل گئی۔ ٹھہرنے والی نہیں (منیر) اتنا نہ کیجئے گل رخسار پر غرور + دو دن کی یہ بہار ہے آج آئی کل گئی۔ آج اُسکا دور یا زمانہ ہے تو کل اسکا زمانہ یا دور ہے۔ زمانہ ایک حالت سے نہیں رہتا۔ آج ایک کا عروج ہے تو کل دوسرے کا۔ (ہجر) شکوہ نہ کر ازل سے یہی کارخانہ ہے

آج

آج اُسکا دور ہے تو کل اُسکا زمانہ ہے - آج برس کے پھر نہ برسوں گا - جب پانی زور سے بہت دیر تک برسے تو یہ جملہ پانی کی طرف سے کہا جاتا ہے
آج تک بڑے ہینگ ہگ رہے ہیں - (عم) مثل - اُس مقام پر بولتے ہیں جب اپنے کیئے کو کوئی بھگت رہا ہو اپنے کیے کی سزا پا رہا ہو - آج تو جوت ہے - آج خوب سنگار کیا ہے آرائش کی ہے (رجز) اللہ اللہ بنکیتی ؔ کمر باندھی ہے ؛ آج تو جوت ہے صاحب نے تیغا باندھا - آج چل کے پھر نہ چلونگی - جس دن ہوا بہت زور سے چلتی ہے تو ہوا کی طرف سے کہتے ہیں - آج جو کرنا ہے کرلے کل کی کل کے ہاتھ ہے - زندگی کی ناپائداری ظاہر کرنے کو کہتے ہیں ؎ زندگی کا کیا بھروسہ یہ اجل کے ہاتھ ہے ؛ آج جو کرنا ہے کرلے کل کی کل کے ہاتھ ہے - آج زبان کھلی ہے کل بند ہے - زندگی کا کچھ اعتبار نہیں ابھی بھلے چنگے بیٹھے ہیں باتیں کر رہے ہیں اور ابھی چل بسے - (سودا) راست ہے ٹک بولیو اُنکی ہی سوگند ہے ؛ آج کھلی ہے زبان کل کے تئیں بند ہے - آج سے - زمانۂ حال میں - نیا - فی الحال - جدید - (ناسخ) یوں ہی ہے مدتوں سے حسینوں کا دور دورہ ؛ کچھ آج سے زمانہ میں دور قمر نہیں - آج سے کل نزدیک ہے - یعنے موجودہ دن سے آنے والا دن قریب ہے - اُس مقام پر بولتے ہیں جہاں کوئی آیندہ زمانے کو دور سمجھکر اچھے کاموں میں غفلت کرے - آج کا دن - ۱ موجودہ دن ۲ (جب شام کے وقت کہیں) جو دن گزر کر رات آئی ہو - (فقرہ آج کا دن تو پہاڑ ہوگیا تھا خدا خدا کرکے شام ہوئی ہے - آج کا کام آج ہی کرنا چاہیے - فارسی میں کار امروز بفردا میفگن کہتے ہیں) جو کام آج کرنے کا ہے

آج

اُسے دوسرے وقت پر اُٹھا نہیں رکھنا چاہیے - (ناصر) دیکھ کل پر نہ چھوڑ اے ناداں ؛ آج کا کام آج ہی کرلے - آج کا کام کل پر ٹالنا - کام میں تساہل کرنا - کاہلی کرنا - ٹالنا - آج کا کام کل پر رکھنا - آج کا کام کل پر اُٹھا رکھنا - جو کام آج ہی کرنے کا ہے اُسکو دوسرے دن کے واسطے ملتوی کرنا - (ناسخ) کوئی دن فرصت جسے ملجائے سمجھے مغتنم ؛ رہگیا بس جس نے رکھا کام کل پر آج کا - آج کدھر آنکلے - جب کوئی باوجود قریب رہنے کے مدت کے بعد ملے تو بطور شکایت کہتے ہیں - آج کدھر بھول پڑے - آج کدھر کا چاند نکلا - یا آج کدھر چاند نکلا - آج کدھر سے خورشید نکلا - دیکھو آج کدھر آنکلے (ظفر) روز گھر غیر کے جانا ترا معمول پڑا ؛ یاں جو آنکلا ہے تو آج کدھر بھول پڑا - (انشا) یہاں جو تشریف آپ لائے کدھر سے یہ آج چاند نکلا ؛ کہ ماہ کنعاں بھی جسکے آگے جو خوب سوچا تو ماند نکلا - (مصحفی) مرے گھر میں آیا وہ رشک قمر ؛ الٰہی کدھر آج نکلا ہے چاند - (گلزار نسیم) طالع سے کسے تھی ایسی اُمید ؛ نکلا ہے کدھر سے آج خورشید - (اشرف) راستہ بھول گئے ہیں کہ ادھر آئے حضور ؛ آج کہیے تو کہ یہ چاند کدھر کا نکلا - آج کریگا کل پائیگا - زندگی میں جو کوئی برا کام کریگا اُسکی سزا جزا قیامت کے دن ملیگی (درد) اس دار مکافات میں سُن اے غافل ؛ جو آج کریگا تو وہ کل پائیگا - آج صبح صبح کسکا منھ دیکھا ہے - آج کس منحوس کا منھ صبح کو دیکھا ہے کہ دن بھر مصیبتوں اور پریشانیوں کا سامنا رہا - بھوکا رہنے یا کوئی حادثہ پیش آنے یا دن بھر پریشان رہنے کے موقع پر بولتے ہیں - آج کس کا منھ دیکھ کے اُٹھا ہوں - دیکھو آج صبح صبح کسکا منھ دیکھا ہے - (ذوق)

جس جگہ بیٹھے ہیں بادیدۂ نم اُٹھے ہیں ✣ آج کس شخص کا منھ دیکھ کے ہم اُٹھے ہیں۔ آج صبح کو کس منحوس یا کنجوس کا نام لیا تھا صبح کو پہلی مرتبہ کس منحوس کا نام لیا تھا جو فاقہ نصیب ہوا۔ (آتش) وہ بوسہ یار جو دیتا تھا دن کو رات پر ٹالا ✣ لیا تھا صبح میں نے نام کس کنجوس انسان کا۔ آجکل مونث ۱ اندنوں۔ (محسن) لگا دے کوئی برف کی آج کل ✣ کہ گرمی بہت پڑتی ہے آجکل ۲ عنقریب بہت جلدی۔ آتش خدانے چاہا تو کرتے ہین آجکل ✣ ہندوستاں سے جانب بیت الحرام کوچ ۳ حیلہ حوالہ۔ ٹال ٹول۔ کرنا۔ رہنا۔ ہونا۔ وغیرہ کے ساتھ۔ (سرور) یہاں جان آئی ہے عاشق کے لب پر ✣ وہاں آج تک آجکل ہو رہی ہے۔ آجکل اُسکے دور دورے ہیں۔ اسمیں اُسکے کی تخصیص نہیں اور ضمیر دن کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔ دیکھو آجکل تمھارے نام کمان چڑھتی ہے۔ آجکل اُسکا زمانہ ہے۔ کسی کے عروج پانے اور ذی اختیار ہونے کی جگہ بولتے ہیں۔ اندنوں زمانہ اُسکے بہت موافق ہے۔ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے "اُسکا" کی کوئی تخصیص نہیں۔ ہمارا۔ تمھارا۔ اُنکا۔ سب کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ (بحر) آجکل محتسبوں کا ہے زمانہ ساقی ✣ میں بھی ہوں چور وہ سرشار ہے کیا ہوتا ہے۔ آجکل تمھارے نام کمان چڑھتی ہے۔ مثل۔ اس زمانہ میں تمھارا دور دورہ یا عروج ہے۔ تمھارا کی تخصیص نہیں سب ضمیروں کے ساتھ مستعمل ہے۔ آجکل سے۔ تھوڑے زمانے سے۔ چند روز سے۔ (ناسخ) اپنا کچھ آجکل سے نہیں کفر زاہدا ✣ مثل شرار ازل سے ہیں سنگ صنم کے ساتھ ۲ اب سے یہاں (آتش)

آجکل سے سلسلہ مہر و محبت کا نہین ✣ عالمِ ارواح میں میرے ترے یارانہ تھا۔ آجکل میں۔ بہت جلد۔ عنقریب۔ اسی زمانہ میں۔ (ظفر) جو ہمنشین رہے اُنکے یہی تو محفل سے ✣ ہماری ہوتی ہے موقوف آجکل میں نشست۔ آج ہی کل میں۔ دیکھو آج کل میں۔ (رند) ڈالتا ہوں کسی جلاد کے پالے تجھکو ✣ آج ہی کل میں لگاتا ہوں ٹھکا نیرا ✣ آج کو۔ کو زائد ہے)۔ (عو) آج کے دن۔ (فقرہ) آج کو تنخواہوں میں کمی کی ہے کل کو موقوف کر دینگے ۲ اس زمانے میں۔ (بحر) خدا کے فضل سے تم پر وہ رنگ و روغن ہے ✣ بدن پہ آج کو ہوتے جو تل پھیل جاتے ۳ زندگی میں۔ حین حیات۔ (ناسخ) آج کو اے مہ جبینو شغل ہے تم کو یہی ✣ چہرہ ہے اور آئنہ ہے زلف ہے اور شانہ ہے ✣ آج کے آج اور سو برس مین۔ (عو) جو بات ہونے والی ہے ضرور ہوگی۔ آج ہو خواہ سو برس میں ہو لیکن ہوگی ضرور۔ آج کیا جانی دنیا دیکھی۔ مثل۔ جب کوئی دوست مدت کے بعد ملنے آئے یا متوجہ ہو تو کہتے ہین۔ (اسیر) نبض بیمار جو اے رشک مسیحا دیکھی ✣ آج کیا آپنے جانی ہوئی دنیا دیکھی ✣ (فقرہ) یہ تمھاری کوشش کا اثر تھا جو بی جاں آرا سی سنگدل بیوی نے جاتی دنیا دیکھی اور از خود آموجود ہوئین۔ آج کے بنئے کل کے سیٹھ۔ مثل۔ یعنی زمانہ کا انقلاب ہوتا ہی رہتا ہے جو شخص کل امیر تھا آج فقیر ہو گیا۔ آج کے تھپے آج ہی نہیں جلتے۔ مثل (آج کے تھپے یعنی گیلے اُپلے) جو کام آہستہ آہستہ ہو سکتا ہے وہ فوراً نہین ہو سکتا۔ جلد بازی سے کام نہیں نکلتا۔ آج کے دن۔ موجودہ دن۔ موجودہ زمانے مین۔ آج کی رات ۱ موجودہ

آج

رات ۲ موجودہ دن کے بعد آنیوالی رات۔ (نوازش) صبح ہی سے
جو نکھرتے ہیں سنورتے ہیں حضور ٭ یہ تو فرمائیے جانا ہے کہاں آج
کی رات ٭ ۳ گزری ہوئی رات۔ (فقرہ) آج کی رات جس تڑپ میں
گذری خدا ہی جانتا ہے۔ آج گئے کل آئے۔ جلد واپس آنیکے موقع پر
بولتے ہیں ؏ حج کو جاؤ کہ زیارت کو تردد کیا ہے ٭ زندگی شرط ہے
بحر آج گئے کل آئے ٭ آج مرے کل دوسرا دن۔ مثل۔ زندگی کی
بے ثباتی اور عمر کی ناپائداری ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ (فقرہ) ہمارا
کیا ہے اَسی برس کا سن ہوا قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں آج مرے
کل دوسرا دن۔ آج میں کل تو ۱ موت کی نسبت کہتے ہیں کہ وہ ضرور
آئیگی ۲ انقلاب زمانہ کی نسبت کہتے ہیں یعنی جو حال آج میرا وہی کل
تیرا ہوگا۔ زمانہ یکساں نہیں رہتا۔ آج میں نہیں یا وہ نہیں یعنی
آج میں اپنی جان دیدونگا یا اُسکی جان لیلونگا۔ کمال غصے اور
عداوت کی جگہ اس جملہ کا استعمال کرتے ہیں۔ آج میں ہوں اور
وہ ہے۔ کوئی دقیقہ دار وگیر اور مواخذے کا اُٹھا نہ رکھوں گا۔
کسی پر بہت غصہ ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں۔ آج نصیبوں سے
ہاتھ لگے ہو۔ اتفاق سے ملاقات ہوئی ہے۔ قسمت کی خوبی سے ملے ہو
(کامل) اگرچہ تم نہیں ملتے ہو ہم غریبوں سے ٭ پر آج ہاتھ لگے ہو مرے
نصیبوں سے ٭ آج نہیں تو کل۔ یعنے یہ کام ضرور ہوگا۔ آج نہ ہوا
تو کل ہوگا۔ ہوگا ضرور ہوگا۔ آج ہمارے لیئے کل تمھارے لیئے۔ جو
حال آج ہمارا ہے وہ کل تمھارا ہونا ہے۔ زمانہ یکساں نہیں رہتا۔
آج ہی کل میں۔ بہت جلد۔ عنقریب۔ (شوق قدوائی) مرنیکے لیئے

آج - آخ

کیوں مجھے تم کوس رہے ہو ٭ یہ کام ہوا جاتا ہے بس آج ہی کل میں ٭
آج ہے سو کل نہیں۔ مثل۔ یعنے روز بروز حالت خراب ہے۔ زمانہ
بُرا آتا جاتا ہے۔ (اسیر) انقلاب دہر ظاہر ہے عیاں تغیر حال۔ آج
جو ہے کل نہ تھا جو آج ہے وہ کل نہیں۔

آ - چ

آچا۔ (ہ) مذکر۔ پر دادا۔

آچا۔ (ت۔ باپ دادا۔ نانا۔ ۲ مونث ۱ (دہلی)
بوڑھی ذی عزت خادمہ۔ (رنگین) نیند آتی نہیں کمبخت دوانی آچا ٭
اپنی بیتی کوئی کہ آج کہانی آچا ۲ (لکھنؤ) وہ بوڑھا خواجہ سرا جو دوسرے
خواجہ سراؤں کو ادب قاعدہ سکھانے کے لیے مقرر کیا جائے۔

آچار۔ (ف۔ بیں کھٹائی۔ ترشی کے معنوں میں ہے۔
(نظامی) ز آچار ہا ہرچہ باشد عزیز۔ ترنج و بہ و نار و نارنج نیز ٭ اردو میں
آچار۔ ہو گیا ہے اور معنوں میں بھی کچھ فرق ہو گیا ہے) دیکھو اچار

آ - ح

آحاد۔ (ع۔ اَحَد کی جمع) اعداد کے چار درجے تقریبًا
۱ اَحاد ایک سے نو تک۔ عشرات۔ دس سے نوے تک ۳ مآت
ایک سو سے نوسو تک ۴ الوف۔ ہزار سے دس ہزار تک۔

آ - خ

آخ۔ دیکھو اُخ۔

آختہ۔ ف۔ آختہ فارسی میں ہے الف مقصورہ سے)
ہر حیوان جس کے خائے نکال ڈالے گئے ہوں۔ انسان اور چار پائے پر
اطلاق ہوتا ہے۔

آخر۔ (ع۔ بفتح دوم) صفت۔ دوسرا۔ اور ۔
(فقرہ) یہ امر آخر ہے۔

آخِر۔(ع بکسر دوم۔ اَخر۔ پیچھے ہٹنا۔ اول کی ضد
۱ پچھلا (ناسخ) مری آتش زبانی سے خراب اس دور میں آخر ÷ کیا
اس شمع کو بزم جہاں میں صبحدم پیدا ۲ حد۔ انجام۔ انتہا۔ (ظفر) ہر کام کے
آخر پہ نظر پہلے ہی پہنچی۔(سحر) وہ مطلب لکھ رہا ہوں جسکا اول ہے نہ
آخر ہے ۳ ختم۔ تمام۔ سے بجراب کہاں وہ ولولہ وہ جوش وہ اُمنگ ÷
آخر ہوا شباب ہوئی انتہائے عیش ۴ قریب ختم۔(اسیر) اک روز ہوا ہیں
در پہ حاضر ÷ تھی شام قریب دن تھا آخر ÷ ۵ (ذی روح کی نسبت)
فوت۔ انتقال۔ موت آنا۔ مرجانا۔(ناسخ) یا رسول عربی جلد کرو میری مدد ÷
ورنہ آخر یہ غلام آپکی تاخیر میں ہے ۶ زاید حسن کلام کے واسطے۔(غالب)
کچھ تو جاڑے میں چاہیئے آخر ÷ تا نہ دے باد زمہریر آزار ÷ ۷ انجام کار
(آتش) کھالیا داغ فراق یار نے آخر مجھے ÷ ہو نہ غافل ملک پر عامل
کو سلطاں چھوڑ کر ÷ آخر آخر ۱ آخر کار۔ انجام کار۔ اخیر کو۔ انجام کو۔
(رند) اوّل اوّل بھلائیاں کین ÷ آخر آخر بہت بُری کی ۲ (باضافت
آخر اسب سے پچھلا۔(اسیر) رفتہ رفتہ غیر نے اُس گھر میں پائی جائے
صدر ÷ آخر آخر مقدم پر مقدم ہوگیا ÷ آخر آدمی نے کچا دودھ پیا ہے
سہو اور خطا انسان کی سرشت میں ہے۔ آخر اپنی اصالت پر گیا۔
جب کسی نیچ قوم سے کوئی خراب بات ہوتی ہے تو کہتے ہیں۔ آخر الاَمر۔
(ع) آخر کو۔ انجام کو۔(قلق) آخر الامر بعد صد دقت ÷ نکلی صورت
گری کی یہ صورت۔ آخر الدّواء الکیّ۔(ع) (آخری دوا داغ دینا ہے)
مثل۔ جہاں بہت تدبیروں کے بعد دفع ضرر کے واسطے کوئی سخت
تدبیر کرنا پڑتی ہے وہاں بولتے ہیں۔ آخر بیں۔(ف) صفت انجام پر

نظر رکھنے والا۔ عاقبت اندیش۔ آخر زمانہ۔ قیامت کے قریب (فقرہ)
آخر زمانے میں گناہوں کی کثرت ہوگی ۲ بڑھاپا۔ زوال کے دن ۔
چل چلاؤ کا وقت۔(فقرہ) تمام عمر تو اُنکی عیش میں گزری آخر
زمانے میں ٹھوکریں کھانا قسمت میں تھا۔ آخرش۔(شین زائد ہے)
آخر کو۔ انجام کار۔ یہ لفظ شعرائے دہلی کے کلام میں بکثرت پایا جاتا ہے
مستند شعرائے لکھنؤ اس کے استعمال سے پرہیز کرتے ہیں۔(ذوق)
مدتوں دل اور پیکاں دونوں سینے میں رہے ÷ آخرش دل بہ گیا
خوں ہو کے پیکاں ہی رہا۔ آخر فنا آخر فنا۔ دنیا کی بے ثباتی ظاہر
کرنے کو کہتے ہیں۔(سحر) گو جئے لاکھوں برس آخر فنا آخر فنا ÷ کیا
کریں مرجائیں عمر خضر گر ملتی نہیں ÷ آخر کار۔(باضافت آخر
آخر الامر۔(آتش) آخر کار نہ خاک ہے مسکن سب کا۔ اہل دولت کو
بلند آج مکاں کرنے دو ÷ (زبانوں پر بلا اضافت زیادہ ہے۔(شوق)
اتنے میں ایک روز آخر کار ÷ آکر اک دوست نے یہ کی گفتار ÷ آخر کردینا
مار ڈالنا۔ ادھ موا کردینا۔(رشک) کرکے آخر حال عاشق پر نظر کرتے
نہیں ÷ ہم نہ چھپتے روز اول وہ اگر کرتے نہیں ÷ ۲ ختم کردینا (فقرہ)
تم نے تو باتوں ہی باتوں میں رات آخر کردی۔ آخر کو۔ آخر الامر۔
انجام کار۔ قصہ کوتاہ۔(قدر) آخر کو مرتے مرتے کوئی نہیں بچیگا ÷ ہونگے
تمام قیدی آزاد رفتہ رفتہ ÷ آخر وقت ۱ نزع کا وقت۔(کیف)
خدا کریم ہے پڑھ لیں گے کلمہ آخر وقت ÷ ابھی سے جاتے نکر ساِل
کیونکر ہو ÷ ۲ سب سے اخیر وقت۔(فقرہ) آج مغرب کی نماز آخر
وقت ہوئی۔ آخر ہونا۔ ختم کے قریب پہنچنا۔(فقرہ) اب رات آخر ہے

گجر بجا چاہتا ہے ۲ ختم ہونا۔ پورا ہونا۔ (ناسخ) کروں نالے ہوئی آخر
شب وصل + طلوع صبح ہے وقت اذان ہے + ۳ مرجانا۔ (شوق)
حال اول سے یہ نہ تھا ظاہر + کہ اسی غم میں ہونگے ہم آخر + آخری
(آخر کی طرف منسوب) ۱ پچھلا (ناسخ) شجاعت میں کرم میں عدل میں
صورت میں سیرت میں + امام آخری ہے مثل اپنے جدّ امجد کا ۲ اخیر کا۔
(فقرہ) بہت دوڑ دھوپ کر چکے اب یہ آخری کوشش ہے۔ آخری
بہار۔ اخیر فصل۔ اخیر موسم سے دیکھ لو آخری بہار اے بحر + ابھی
پھولوں میں رنگ و بو ہے وہی ۲ ہر چیز کے حسن و رونق یا لطف کا
زوال۔ (فقرہ) جوانی کا اُتار ہے آخری بہار ہے ۳ بہار کا آخری
زمانہ۔ عمر کا آخر حصہ۔ آخری پوشاک۔ (مجازاً) کفن۔ (عاشق) اسے
پہناتے ہیں جامہ طفل کو شکل کفن + روز اول سے ہو خوگر آخری پوشاک کا
آخری چہار شنبہ۔ صفر کے مہینے کا آخری بدھ مشہور ہے کہ پیغمبر صاحب نے
اس دن غسل صحت فرمایا تھا۔ اسوجہ سے لوگ اس دن کو متبرک سمجھتے ہیں
یہ روایت صحیح نہیں ہے۔ آخری چہار شنبہ کر دینا۔ جب کسی کے یہاں
برتن زیادہ ٹوٹتے ہیں تو کہتے ہیں کہ آج تو تمنے آخری چہار شنبہ کر دیا
لکھنؤ میں بعض جگہ اس دن گھڑے یا بدھنے میں ایک پیسا اور ذرا سا
پانی ڈالتے اور ہر شخص کے سر سے اُچھال کر پھینک دیتے ہیں گھڑا یا
بدھنا ٹوٹ جاتا ہے اور پیسا مہترانی لیجاتی ہے۔ آخری دور۔ مذکر ۱ اخیر
عہد۔ اخیر زمانہ ۲ اخیر گشت۔ خاتمہ کا گشت ۳ شراب کا آخری مرتبہ کا
دور۔ (سرور) دیکھ پچتائیگا زاہد نہ تقدس کی لی + آخری دور ہے کیا
یاد کریگا پی لے + آخری دم۔ نزع کا وقت۔ آخری دیدار۔ مذکر۔

مرتے وقت کا دیدار۔ وقت نزع کا دیدار۔ (فقرہ) اب اُنکا بُرا حال ہے
چل کے آخری دیدار کر لو۔ آخری زمانہ۔ آخر کا وقت۔ قرب قیامت کا
زمانہ۔ بڑھاپے کے دن۔ آخری سواری۔ (عو) جنازہ (فقرہ) اباجان
اُستانی کی آخری سواری کے ساتھ گئے ہیں۔ آخری صحبت۔ مونث
مجلس اخیر۔ (فقرہ) ابکی اور شریک ہو جاؤ آخری صحبت ہے۔ آخری
ملاقات۔ مونث۔ وہ ملاقات جسکے بعد پھر ملنے کا اتفاق نہو۔ (فقرہ)
دور کا سفر ہے زندگی کا کیا اعتبار خدا جانے یہی آخری ملاقات ہو۔
آخری مجلس۔ آخری محفل۔ آخری صحبت۔ آخری وقت ۱ (عو) نزع کا
وقت۔ موت کے قرب کا زمانہ (فقرہ) بیٹی ماںکے پہنچی تو ماں کا آخری
وقت تھا ۲ آخری دور۔ پچھلا زمانہ۔ (فقرہ) جہانگیر کا آخری وقت
بہت برا گذرا۔ آخریں۔ (ف ین نسبت کا ہے) صفت۔ آخری
(ناسخ) مقتدائے اولیں و آخریں پیدا ہوا۔ آخریں دم۔ مذکر۔ نزع
کا وقت۔ سب سے اخیر وقت۔ (مومن) ہوئی خجالت سے نفرت
افزوں لگے کٹنے خوب آخریں دم + وہ کاش اک دم ٹھہر کے آتے کہ
میرے لب پر بھی دم نہ ہوتا +

آخرت۔ (ع۔ بکسر دوم) مونث۔ عقبیٰ۔ وہ عالم
جہاں مرنے کے بعد دنیاوی اعمال کا حساب کتاب ہوگا اور جزا سزا
ملیگی۔ روز قیامت۔ آخرت بگاڑنا۔ ایسے عمل کرنا جنکا نتیجہ آخرت کے
لیے برا ہو۔ برے کام کرنا۔ (فقرہ) باپ کی نافرمانی کرکے کیوں اپنی
آخرت بگاڑتے ہو۔ آخرت بگڑنا۔ لازم۔ آخرت بنانا۔ ایسے عمل کرنا
جنکا صلہ آخرت میں اچھا ملے۔ اچھے کام کرنا۔ اچھے اعمال کرنا۔

(فقرہ) دنیا خراب کی تو کی اپنی آخرت تو بنالی آخرت بن جانا۔ لازم
(ناصر) رات دن غافل کیا کر نیک کام + اس سے تیری آخرت بنجائیگی
آخرت سنوارنا۔ آخرت بنانا۔ (نوازش) اے میری گنہ کی شرمساری +
تونے مری آخرت سنواری۔ آخرت سنورنا۔ آخرت بننا۔ آخرت کا بھلا
عقبیٰ کی اچھائی۔ آخرت کا سودا۔ وہ اچھے اعمال جن سے عالم آخرت
مین نفع ہو۔ آخرت کی خیر عقبیٰ کا بھلا۔ (فقرہ) خدا آخرت کی خیر کرے
آخرت کی کمائی۔ نیک کام۔ نیک عمل۔

آخور۔ (ف۔ مخفف آبخور کا ہے۔ یعنی پانی پینے کی جگہ
۔ مجازاً۔ چارپایہ کی دانہ گھاس پانے کی جگہ ۲۔ وہ گھاس جو گھوڑون کے
کھانے سے بچ رہتی ہے اور نکالکر پھیلادی جاتی ہے)۔ صفت نکما
ناکارہ۔ خراب۔ (میر) دل کام کا نہین تو مجھے پھیرنے سے کیا + اب
اسکو پھینکدیجئے آخور ہوگیا۔ آخور کی بھرتی۔ نکمے مضامین کی کثرت ۔
(داغ) لطف جب شعر کا ہے لطف سے خالی نہ رہے + اس مین بھرتی
نہ ہو آخور کی بھرتی نہ رہے + ۲ نکمے اور نالائق آدمی کا جھتا۔ ناکارہ
چیزون کا جمع کرنا۔

آخون۔ (فارسی مین آخوند ہے) مذکر۔ میاں جی۔
اُستاد۔ معلم۔ تعظیم سے آخون جی اور آخون جی صاحب بھی کہتے ہین ۔
(انشا) بھلا آخون جی صاحب کو آنے دو کہوں گا میں + کہ اے حضرت
سلامت آپ سنئے کیا حقیقت ہے۔ آخون زادہ۔ مذکر۔ استاد کا بیٹا ۔

آ - د

آداب۔ (ع۔ ادب کی جمع) مذکر۔ ا مرتبے کا پاس
لحاظ۔ حفظ مراتب۔ (رشک) بیٹھنے اُٹھنے نہیں دیتا ہمین آداب یار + سجدے رکھتی ہے محبت کی شریعت کی نماز ۲ مراتب۔ (ذوق) کوچۂ
یار میں جاؤنگا تو مثل خورشید + پاس آداب سے میں سر ہی کے بل
جاؤنگا ۳ قواعد۔ دستور۔ جیسے آداب مجلس۔ آداب دربار ۴ تعظیم
سے سلام ۵ تعظیمی الفاظ جو خطوں میں القاب کے بعد لکھے جاتے ہیں
(ناصر) وحشت دل تھی مری طرز عبارت سے عیان + اگر القاب تھا نامے
میں تو آداب نہ تھا۔ ۶ تہذیب۔ اخلاق۔ (فقرہ) یہ کتاب آداب سکھائیگی
۷ طنز سے یا شکریہ ادا کرنے کے واسطے کہتے ہیں۔ یا رخصت کے وقت
آداب یا آداب بجالاتا ہوں کہتے ہین۔ آداب بجالانا۔ عجز و انکسار سے
سلام کرنا۔ (انیس) آداب بجالا کے چلا حرّ وفادار۔ کئی جگہ اس کا
استعمال ہوتا ہے۔ (الف) شکریہ ادا کرنے اور احسان ماننے کی جگہ۔
(فقرہ) شام کو آم مرحمت ہوئے تھے آداب بجالاتا ہوں۔ (ب)
طنز کی جگہ (فقرہ) آپ نے تو خوب مجھے نوکر رکھوادیا آداب بجالاتا ہوں
(ج) رخصت ہونے کے وقت۔ اب آداب بجالاتا ہوں پھر حاضر
ہونگا۔ (د) قائل ہونے کی جگہ دو صورتوں سے اسکا استعمال ہے۔ ایک
یہ کہ قائل کرنے والا معقول کے شرمندہ کرنے کو کہتا ہے۔ آداب
بجالاتا ہوں۔ دوسرے اُس جگہ کہ شرط کرنے والا کہے کہ اگر آپ یہ کام
کرلین تو میں آداب بجالاتا ہوں۔ ان مقاموں میں محل شرط کے
سوا فقط آداب ہی کہتے ہیں۔ یعنی بجالاتا ہوں اور عرض کرتا ہون
حذف کردیتے ہین ۲ دستور اور قاعدے ادا کرنا۔ (فقرہ) مرزا صاحب
آداب دربار بہت اچھی طرح بجالائے۔ آداب شاہی۔ (باضافت آداب)
دربار کے حاضری کے طریقے۔ بادشاہوں کو سلام کرنے اور اُنسے گفتگو

کرنے کے طریقے۔ آداب صحبت۔ آداب محفل۔(فقرہ) مرید کو پہلے آداب صحبت سے آگاہ ہونا چاہیئے۔ آداب عرض کرنا۔ آداب بجالانا۔(قلق) خود یہ کہتے ہوئے تو دوڑتے ہین + کہدے آداب عرض کرتے ہیں۔ آداب عرض ہے ۱؎ ان الفاظ سے سلام ادا کرتے ہیں ۲؎ (بطریق الزام طنزًا) جب کوئی کسی کام کے کرلینے کا دعوے کرے اور اس سے وہ کام نہ ہو تو اسوقت یہ کہتے ہیں۔ آداب کرنا۔ ادب سے سلام کرنا۔ (گلزار نسیم) آداب کیا ادب سے ٹھہرا + ہیبت زدہ دور سے ٹھہرا اب صحیحا استعمال نہین کرتے۔ آداب محفل۔ محفل مین نشست و برخاست اور گفتگو کے طریقے۔ (بحر) آج تک آداب محفل سے رہی بیگانہ شمع + سر کو کٹواتی ہے رکھکر پاؤں گستاخانہ شمع + آداب والقاب۔ خط کے عنوان مین مکتوب الیہ کے مرتبے کے موافق جو الفاظ اور فقرے لکھے جاتے ہیں انکو آداب والقاب کہتے ہیں۔ (عود ہندی) کیا ہوشمندی ہے کہ قبلۂ ارباب ہوش کو خط لکھتا ہوں اور نہ القاب نہ آداب نہ بندگی۔ آداب وتسلیمات۔ واو عطف کے ساتھ اور بغیر واؤ کے دونوں طرح مستعمل ہے۔ نہایت ادب سے سلام کی جگہ یہ الفاظ کہتے ہیں۔ کورنش مجرا۔ آداب ہے ۱؎ آداب عرض ہے ۲؎ یہ جہان کہنا ہوتا ہے کہ باز آئے درگزرے۔ جانے دیجیے قطع نظر کیجئے وہان بھی یہ کلمات کہتے ہیں (رشک) اول تحریر وصف یار نے آخر کیا + لکھ چکے مکتوب اس القاب کو آداب ہے۔

آدر ۔(ھ) (عم ہندو)۔ مذکر۔ عزت۔ آؤ بھگت۔ خاطر تواضع۔

آدم ۔(ع)۔ بعض کہتے ہیں کہ اُدمت۔ (سزاوار امامت) سے ماخوذ ہے۔ بعض کہتے ہیں ادیم (روے زمین) سے بنا ہے سنسکرت میں آد۔ پہلا۔ مُن یش (آدمی) کا مخفف ہے) مذکر۔ ۱؎ وہ پہلا انسان جس سے نسل انسان شروع ہوئی۔ حضرت آدم کو بہشت میں گیہوں کھانیکی ممانعت تھی آپ نے شیطان کے اغوا سے اُسکو کھالیا۔ عتاب الٰہی نازل ہوا اور حضرت آدم اس عالم مین بھیجدیے گئے ۲؎ انسان۔ بنی آدم سے در پے خون میر کے نہ رہو + ہو ہی جاتا ہے جُرم آدم سے ۳؎ صفات انسانی رکھنے والا۔ (ناسخ) جانور ہے جسکو عشق کاکل پرخم نہین + جو نہ آجائے فریب یار مین آدم نہیں۔ اس مقام پر بول چال میں آدمی ہے ۴؎ کسی فن یا کسی بات کا موجد۔ (فقرہ) ولی بنی نوع شعرا کا آدم ہے ۵؎ خدمتگار۔ قاصد۔ ان معنوں مین آدمی ہی مستعمل ہے۔ آدم ثانی۔ (باضافت آدم) حضرت نوح کا لقب۔ جنکے وقت مین ایک عالم غرق طوفان ہوگیا تھا۔ اور کشتی جو حضرت نے بنائی تھی اُسپر ایک جوڑا ہر ذی روح کا ساتھ لے لیا تھا انہیں سے آگے نسل چلی۔ آپ ہی کی نسل سے دوبارہ دنیا کی نشو ونما ہوئی اس لیئے آپ کو آدم ثانی کہتے ہین۔ آدم آبی۔ (ف) مذکر ایک قسم کا چوپایہ جو صورت مین انسان سے مشابہ ہوتا ہے اور پانی میں رہتا ہے۔ آدم خور۔ (بغیر اضافت آدم) صفت وہ آدمی جو انسان کو کھا جاتا ہے۔ انسان کا کھانے والا۔ آدم زاد۔ آدمی زاد۔ مذکر۔ انسان۔ انسان کی اولاد۔ (گلزار نسیم) وہ تینوں تھے قوم کے پریزاد + چوتھا اُن مین یہ آدمی زاد + آدمی زادہ بھی شعرانے کہا ہے لیکن بول چال میں نہیں ہے (قلق) جب سے لائی ہے آدمی زادہ

ایسی کچھ ہوگئی ہے دلدادہ + آدم شناس۔(بلا اضافت آدم) صفت اچھے بُرے آدمی کا پہچاننے والا۔(عودہندی) میں آدمی نہیں ہوں آدم شناس ہوں۔ آدم صحرائی۔ آدم کوہی۔ (باضافت آدم) پہاڑی آدمی جنگلی آدمی۔ وحشی آدمی۔ آدم کی اولاد۔ انسان۔ آدم گری۔ آدمی گری۔ (ف ایجاد کردن آدم) مونث انسانیت۔ آدمیت۔ (سحر) جوبن نکال کردہ پری بن گیا تو کیا + پیدا مزاج میں تو نہ آدم گری ہوئی (میر) شب سنکے شور میرا کچھ کی نہ بدماغی + اُسکی گلی کے سگ نے کیا آدمی گری کی +

آدمی۔(ف۔ بسکون دوم) مذکر۔ ۱ جنس انسان۔ انسان۔ ؎ کہتے ہین ذوق آج جہان سے گزر گیا + کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے ۲ انسانی اخلاق والا۔ سمجھ دار۔ تمیز وار۔ (رند) ہیں بہائم بصورت انسان + آدمی اُٹھ گئے زمانے سے ۳ ملازم۔ نوکر۔ چاکر۔ قاصد۔ (ذوق) بلا سے آپ نہ آئین پر آدمی انکا + تسلی آکے مجھے وقت اضطراب تو دے + ۴ معتمد۔ (غالب) پکڑے جاتے ہیں فرشتون کے لکھے پر ناحق + آدمی کوئی ہمارا دمِ تحریر بھی تھا ۵ (عم) جورو۔ خاوند۔ آشنا۔ آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر۔ مثل۔ سب آدمی یکسان نہیں ہوتے کوئی اچھا ہوتا ہے کوئی بُرا۔ آدمی اپنے مطلب کے لئے پہاڑ کے کنکر ڈھوتا ہے۔ مثل۔ آدمی اپنی غرض کے لیے کیا کچھ نہیں کرتا ہے۔ ہر قسم کی تکلیفیں برداشت کرتا ہے۔ آدمی اپنے مطلب میں اندھا ہوتا ہے۔ آدمی کو اپنی غرض حاصل کرنیکو بُرے بھلے کی تمیز نہیں رہتی۔ آدمی اناج کا کیڑا ہے۔ آدمی کی زندگی اناج سے ہوتی ہے۔ انسان کی زندگی کا مدار کھانے پر ہے۔ آدمیان گم شد ملک خدا خر گرفت۔ مثل۔ اس مقام پر بولتے ہیں۔ جب کوئی نالائق آدمی صاحب اختیار ہو۔ آدمی بنانا۔ آدمی کا پیدا کرنا۔ عدم سے وجود میں لانا۔ (سحر) یار کہتا ہے کہ منظور خدا وصل نہیں آدمی تجھکو بنایا ہے پریزادوں ہیں ۲ مہذب بنانا۔ شائستہ بنانا۔ آدمیت کے صفات سکھانا۔ لائق بنانا۔ (فقرہ) اُستانی نے سالہاسال محنت کر کے بچی کو آدمی بنایا ۳ آدمی کی شکل بنانا۔ (گلزار نسیم) دن بھر تو وہ فاختہ پڑھاتی + شب کو اُسے آدمی بناتی ۴ آدمی کا پیکر بنانا۔ پتنگ باز سانپ اور آدمی کی قطع کے پتنگ بناتے ہیں۔ (فقرہ) کل اُسنے ایک ناگن بنائی تھی آج ایک آدمی بنایا۔ آدمی بننا۔ آدمی پیدا ہونا ۲ آدمیت سیکھنا۔ شائستہ ہونا۔ (معروف) ؏ آدمی جو ہے اسکا ہے تن بدن مٹی + جو جا بنتا ہے بنے آدمی تو بن مٹی ۳ آدمی کی شکل وصورت اختیار کرنا۔ (گلزار نسیم) دیو آدمی بنکے بن میں آئے + آئے جانے کو گھیر لائے ۴ آدمی کی صورت بننا۔ (بحر) سو تراشوں سے بنے ہر چند یہ بُت آدمی + آدمیت کی نہ نکلی بات کیا پتھر بنے + ۵ وحشت دور کرنا۔ حیثیت درست رکھنا۔ پریشان نہ رہنا۔ بدحواس نہونا۔ ان معنوں مین امر حاضر کے صیغے مین زیادہ استعمال ہے۔ (فقرہ) لیٹے کیوں جاتے ہو بھلے بیٹھو آدمی بنو۔ آدمی پانی کا بُلبلا ہے۔ مثل۔ زندگی ناپائدار ہے ؎ کیا بھروسہ ہے زندگانی کا + آدمی بلبلا ہے پانی کا + آدمی پر آدمی گرتا ہے۔ بڑی بھیڑ ہے۔ بڑا مجمع ہے۔ فقرہ۔ دیکھو رستے مین کھوے سے کھوا چھلتا ہے آدمی پر آدمی گرتا ہے۔ آدمی پر

جیسی پڑتی ہے ویسا سہتا ہے۔ دیکھو بر سر فرزند آدم ہر چہ آید بگذرد۔
آدمی پیٹ کا کُتا ہے۔ رزق کے لیے آدمی ہر طرح کی اطاعت کرتا ہے۔
آدمی کو کھانے کو دیے جاؤ پھر جو کام اُس سے چاہو لیلو۔ آدمی ٹھوکریں
کھا کر سنبھلتا ہے۔ مصیبتیں اُٹھانے سے تجربہ ہوتا ہے۔ (داغ) پڑا
ہوں سنگ راہ دوست بنکر کوئے دشمن میں ٭ سنا ہے آدمی کچھ
ٹھوکریں کھا کر سنبھلتا ہے۔ آدمی جانے لیے سونا جانے کسے۔ مثل۔
آدمی کی اچھائی بُرائی بغیر امتحان نہیں معلوم ہوتی۔ جیسے سونے کا کھرا کھوٹا
ہونا کسوٹی پر کسنے سے معلوم ہو جاتا ہے۔ آدمی را آدمیت لازم است۔
(ف) مقولہ۔ یہ مصرع شیخ سعدی کا ہے۔ آدمی کو انسانیت ضرور ہے۔
آدمی سا پکھیرو کوئی نہین۔ مقولہ۔ انسان اپنی عقل سے اتنی دور دور
پہنچتا ہے کہ کوئی پرند اتنی دور پرواز نہیں کرسکتا۔ جب کوئی تھوڑے ہی
دنوں میں بار بار سفر کرکے مختلف مقامات پر پہنچتا ہے تو اُس جگہ کہتے ہیں۔
آدمی کا آدمی سے کام نکلتا ہے۔ ضرورت کے وقت آدمی آدمی سے
رجوع کرتا ہے۔ آدمی کا بچہ۔ نہ بہت خوبصورت نہ بہت بدصورت۔
(فقرہ) میر صاحب کو بیوی سے کم رغبتی اس سے ہوئی کہ نہ وہ پری تھیں
نہ حور آدمی کا بچہ تھیں۔ آدمی کا جنگل۔ وہ مقام جہاں آدمی کثرت سے ہوں
خلائق کا انبوہ۔ (ناسخ) قیس کی قیس جانے لیکن میں ٭ وحشی ہوں
آدمی کے جنگل کا۔ آدمی کا شیطان آدمی ہے۔ آدمی کو آدمی ہی بہکاتا ہے
آدمی کچھ کھو کے سیکھتا ہے۔ نقصان اُٹھانے کے بعد تجربہ ہوتا ہے۔
(مرزا شوق) کبھی کا ہیکو دیکھے یہ دھوکے ٭ آدمی سیکھتا ہے کچھ کھوکے
آدمی کو آدمی سے سو دفعہ کام پڑتا ہے۔ مثل۔ جب کوئی کسی سے کسی
بات مین رجوع کرنے سے انکار کرتا ہے تو اُس جگہ بولتے ہیں یعنے
تمھارا انکار چل نہیں سکتا آدمی کو آدمی سے الخ۔ آدمی کو ڈھائی گز زمین
کافی ہے۔ قبر کے واسطے ڈھائی گز زمین کافی ہے۔ بہت بڑی عمارت
بنانے یا وسیع اراضی حاصل کرنیکی کوشش بیفائدہ ہے۔ آدمی کیا
جو آدمی کو نہ پہچانے۔ انسان کو اچھے بُرے کی تمیز کرنا چاہیے۔ آدمی
کیا جو آدمی کی قدر نہ کرے۔ آدمی کو مردم شناسی ضرور ہے۔ اہل ہنر کو
دوست رکھنا آدمی کو ضرور ہے۔ آدمی کی دوا آدمی ہے۔ آدمی کا جی
آدمی ہی سے بہلتا ہے۔ کیسا ہی رنج ہو چار آدمیوں مین بیٹھکر بہل جاتا ہے
آدمی کی شکل بنو۔ دیکھو آدمی بننا نمبر ۵ (قلق) اے پری آدمی کی شکل بنو ٭
عشق میں اتنے خود غلط تو نہو۔ آدمی کی شکل ہے۔ معمولی صورت ہے۔
خوبصورت نہین ہے۔ (جانصاحب) نقشہ ہے بُوا گول مصوّر کی ہو کا
ہاں آدمی کی شکل ہے تصویر نہیں ہے۔ آدمی کی صورت نکل آنا۔
دبلاپن جاتا رہنا۔ (فقرہ) دبلاپن بہت زیادہ ہے بدن پر صرف ہڈی
چمڑا ہے چار دن پیٹ بھر کر کھانا کھائیں گی یہی آدمی کی صورت نکل
آئین گی۔ آدمی کے جامے میں آنا۔ انسانیت کے پیرایے میں آنا۔
آدمیت اختیار کرنا۔ بدحواسی دور کرنا۔ غصہ فرو کرنا۔ (فقرے) وحشی
کیوں بنے ہو ذرا آدمی کے جامے مین آؤ۔ غصہ تھوک ڈالو آدمی کے
جامے میں آؤ۔ ۲ انسانیت اختیار کرنا انسان کے بھیس آنا۔ انسان کی
صورت بن جانا۔ (گلزار نسیم) قالب ترا انقلاب کھائے ٭ جامے میں
تو آدمی کے آئے ۳ چڑھا ہوا غصہ جب اُتر جائے تب بھی کہتے ہیں
کہ اب آدمی کے جامے مین آئے۔ آدمی کی قدر مرے پر ہوتی ہے

مقولہ - اُسوقت کہتے ہیں جب کسی مرے ہوے آدمی کی کوئی اچھی بات یاد آتی ہے - آدمی کی کسوٹی معاملہ ہے - آدمی کی اچھائی برائی سابقہ پڑنے سے معلوم ہوتی ہے - آدمی کے کام آدمی آتا ہے - ایک انسان دوسرے کی مدد کرتا ہے - آدمی کے لباس میں آنا - آدمی کے جامے مین آنا - انسانیت اختیار کرنا - (مرزا شوق) آدمی کے لباس مین آؤ ہوش پکڑو حواس میں آؤ + آدمی نہ آدم زاد - ایسے مقام پر کہتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ دور تک آبادی نہین ہے - ویرانہ ہے سنسان ہے - آدمی نے کچا دودھ پیا ہے - مثل - آدمی سہو سے خالی نہین - آدمی کی طبیعت مین خامی ہے جب کسی شخص سے اُسکی شان کے خلاف کوئی بات ہو تو اسوقت اُسکی معذرت مین کہتے ہین - آدمی ہو یا آسیب - کوئی شخص خلاف انسانیت کوئی کام کرے لپٹا جاے پیچھا نہ چھوڑے اُس سے کہتے ہیں آدمی ہو یا آسیب - (مسرور) مین بہت لپٹا تو بولا وہ پری + آدمی ہو یا کوئی آسیب ہو + آدمی ہو یا بھوت - آدمی ہو یا بلا - آدمی ہو یا آسیب - آدمی ہو یا بے دال کے بودم - (عم) بودم کا دال نکال ڈالنے سے بوم رہجاتا ہے اس لئے احمق آدمی کی نسبت یہ جملہ استعمال کرتے ہیں - اور ہنسی دل لگی سے کسی دوست کی نسبت بھی کہتے ہیں - آدمی ہو یا جن - آدمی ہو یا آسیب - آدمی ہو یا بے نون کے سنگ - (عم) سنگ کا نون نکالنے سے سگ رہجاتا ہے اس لیے کسی کو بدتمیزی کرنے پر مذاق سے کہتے ہیں - آدمی ہو یا جانور بدتمیزی کی بات پر غصے یا مذاق سے کسیکو کہتے ہیں - آدمی ہو یا گھن چکر بہت پھرنے والے اور رات دن گھومنے والے کو کہتے ہین - ہو کی جگہ غائب کے صیغہ میں بھی کہتے ہیں - آدمی ہے - معمولی حسن رکھتا ہے (وزیر) دیکھا جو تجھکو کہتے ہیں حسرت سے خوبرو + ہم آدمی ہوں اور وہ پریزاد یا النصیب + ۲ معمولی صفات رکھتا ہے - (فقرہ) شاہ صاحب فرشتہ تمھارے نزدیک ہونگے میرے نزدیک تو آدمی ہین۔

آدمیّت - (ع - انسانیت - خلق نیک ہونا) مونث ۱ خلق و مروت - ملنساری - سلیقہ - (قلق) ہم سے اور تم سے کون نسبت تھی یہ بھی اپنی ایک آدمیت تھی + ۲ عقل و شعور - (ذوق) آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور شے + کتنا طوطے کو پڑھایا پر وہ حیوان ہی رہا + آدمیت آنا - صفات انسانی حاصل ہونا - (داغ) عشق سے آدمیت آتی ہے + آدمی کو مروت آتی ہے + آدمیت اُٹھ جانا - اچھی خصلتوں کا دور ہوجانا - انسانیت جاتی رہنا - بے تمیز ہوجانا - بے عقل ہوجانا - آدمیت اختیار کرنا - اچھی خصلتین سیکھنا - آدمیت پکڑنا - (عم) آدمیت اختیار کرنا - آدمیت سے جانا - آدمیت سے گزرجانا - انسانیت کی باتیں چھوڑدینا - (فقرہ) تم تو اس شغل کے پیچھے آدمیت سے گزر گئے ہو (سحر) نہ مائل ہوتے پریوں پر نہ جاتے آدمیت سے + سڑی سودائی دیوانہ بنائے جسکا جی چاہے + آدمیت کے جامے میں آنا - آدمی کے جامے میں آنا - (فقرہ) پہلے تو غصہ سے بھوت بنے ہوئے تھے سمجھانے بجھانے سے آدمیت کے جامے مین آگئے۔

آدھ - (ھ) آدھا کا مخفف - نصف ۱ گھڑی - گھنٹہ گز - کوس - میل - سیر کے بعض مقدار کے ساتھ استعمال میں سب جیسے آدھ گھڑی - آدھ گز - آدھ کوس - آدھ سیر - آدھ پاؤ -

مدآنہ کے ساتھ بھی بولتے ہیں جیسے آدھ آنہ۔ آدھ پاؤ آٹا جو پال میں سوئی
مثل۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جسکو مقدور کم ہو اور شیخی زیادہ بگھارے
آدھ سیر آٹا۔ رزق۔ روزی۔ گزر اوقات کی صورت۔ (فقرہ) مہینوں سے
ٹھوکریں کھاتے ہیں آدھ سیر آٹے کی صورت نہیں نکلتی۔ آدھ سیر آٹے سے
لگ جانا۔ گزر کے قابل نوکری ہوجانا۔ بسر اوقات کے قابل نوکری ہوجانا
آدھ سیر آٹے کے سر ہوجانا۔ آدھ سیر آٹے سے لگ جانا۔

آدھا۔ (ھ) صفت۔ نصف۔ ½۔ آدھا آپ گھر آدھا سب گھر
مثل۔ (ع) حریص آدمی کی نسبت کہتے ہیں کہ آدھا اپنے گھر کے لیئے اور
باقی آدھا سب گھروں کے لیئے۔ آدھا آدھا۔ پورے دو حصے۔ آدھا
آدھا ہونا۔ کڑھنا۔ شرمندہ ہونا۔ تھوڑا تھوڑا ہونا۔ آدھا پاؤ۔ تھوڑا
بہت۔ کچھ۔ کسیقدر۔ (ظفر) جو میرے رونے پہ ہنستے ہیں یارب انکو یہ غم ہو
نصیب اگر نہ ہو سب آدھا پاؤ ہو تو سہی + لکھنؤ میں فصحا ان معنوں میں
تھوڑا بہت بولتے ہیں۔ آدھا تہائی۔ تھوڑا بہت۔ کچھ کسیقدر۔ (فقرہ)
مہاجن کو آدھا تہائی کچھ تو پہنچے آخر اسکے آنسو کسطرح پچھیں۔ آدھا
تیتر آدھا بٹیر۔ مثل جب کوئی بات یا کام ایک قاعدے اور انتظام کے ساتھ
نہو اسوقت کہتے ہیں یعنے بے جوڑ بے میل۔ آدھا تہا۔ آدھے کا تہا۔
(ع) آدھے کا تہائی چھٹا حصہ ہوتا ہے) قلیل حصہ۔ (فقرہ) جانتی ہے کہ
تمھاری بہن کو چھینکنے سے ہر بات کی کربری پڑ جاتی ہے اور ہندی کی چندی
پوچھتی ہیں انکے آگے آدھے کا تہا حال کہکر چلی گئی ایسے خفقانی آدمی کو
خلجان ہونیکے کیا معنی۔ آدھا رہنا۔ بہت دبلا ہوجانا۔ (فقرہ) چار دن کے
بخار میں لڑکا آدھا رہ گیا۔ آدھا رہنا۔ (سلب کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے)
بہت دبلا ہونا۔ بہت گھٹنا۔ (میر) دوری میں دلبروں کی گنتی ہے کیونکہ
سب کی + آدھا نہیں رہا ہوں تم سے تو میں بچھڑ کر + آدھا ساجھا
نصف حصے کی شرکت۔ آدھی شرکت۔ آدھا سیسی۔ (ھ) سیسی کا
مادہ شرس ہے جسکے معنی سنسکرت میں سر ہیں) مذکر۔ آدھے سر کا درد
درد شقیقہ۔ آدھا کردینا۔ بہت کم کردینا۔ (ناسخ) رنج فرقت کو اجل نے
آج آدھا کردیا + روح ہے بیتاب لیکن جسم کو آرام ہے + ۲ بہت
لاغر کردینا ۳ چیز برباد کردینا۔ ضایع کردینا۔ آدھا نام لینا۔ تحقیر یا
محبت سے ناتمام نام لینا ؎ بے تیزوں کو ہے نقصان لطف ذوق
لے ہیں نام لطف آدھا پیارے + آدھا ہوجانا۔ آدھا کردینا کا لازم
(ذوق) دیکھئے کیا روز فرقت میں ہو عالم شام تک + دوپہر میں ہائے
میرا جسم آدھا ہوگیا + آدھم ساجھا۔ مذکر۔ ایک کھیل ہے لڑکے آپس میں
شرط کرتے ہیں کہ جو چیز ایک کھائے دوسرے کو آدھی دے۔ اس شرط
کے ادا اسکی تکمیل کرنیکو جب ایک دوسرے کو کوئی چیز کھاتے دیکھتا ہے
تو کہتا ہے "آدھم ساجھا" اور آدھی بانٹ لیتا ہے۔ آدھوں آدھ۔
برابر کے دو ٹکڑے۔ برابر کے دو حصے (فقرہ) ہم تو برابر کے شریک ہیں
پھر آدھوں آدھ کیوں نہ لیں۔ آدھی بات ۱ ناتمام بات۔ ادھوری
بات۔ (فقرہ) تمھاری ہمیشہ سے عادت ہے کہ آدھی بات کہتے ہو
آدھی منہ ہی میں رکھتے ہو ۲ ناگوار بات۔ بری بات۔ (فقرہ) کس کی
مجال ہے جو تم کو آدھی بات کہے۔ آدھی بات نہ اٹھنا۔ ناگوار بات کی
برداشت نہ ہونا۔ (کیف) نہ اٹھیگی کسی کی بات آدھی + تمھارے
ناتوان و نیجاں سے + آدھی بات نہ پوچھنا۔ (دہلی) قدر نہ کرنا۔ متوجہ

آدھے	آدھی

آدھی

نہ ہونا۔ ذرا توجہ نہ کرنا۔ ہیچ و ہیچ سمجھنا۔ (معروف) اسی آرزو میں گئی عمر ساری ٭ پر اُسنے نہ پوچھی کبھی بات آدھی ٭ لکھنؤ میں فقط بات نہ پوچھنا کہتے ہیں آدھی بات نہ سننا۔ حیثیت کے خلاف بات نہ سننا۔ شان کے خلاف بات نہ سننا۔ سناتا ہے اب مجھکو معروف لاکھوں ٭ سنی تھی نہ جسکی کبھی بات آدھی ٭ آدھی چھوڑ کر ساری کو دوڑنا۔ تھوڑے پر قانع نہ ہوکر زیادہ کی کوشش کرنا۔ (ذوق) گر خدا دیوے قناعت ما حکمت کی طرح ٭ دوڑے ساری کو کبھی انساں نہ آدھی چھوڑ کر ٭ آدھی دنیا آباد آدھی ویران۔ یہ پھبتی کے طور پر کانے کی نسبت کہتے ہیں آدھی ڈھولی۔ سو پانوں کی گڈی، ڈھولی میں دو سو پان ہوتے ہیں آدھی رات۔ مونث۔ نیم شب۔ نصف شب۔ رات کے بارہ بجے کا وقت۔ آدھی رات گئی۔ آدھی رات آئی۔ آدھی رات رہ گئی بولتے ہیں (اشرف) کب تلک ہونٹ کے جھگڑے کنگھی چوٹی ہار پھول ٭ ابو رات اے جانے تر دیر آدھی رہ گئی۔ آدھی رات ادھر آدھی رات اُدھر ٹھیک آدھی رات کا وقت۔ آدھی رات ڈھلنا۔ نصف شب گزر جانا۔ (منیر) کنگھی سے اتنی دیر میں سلجھائی ایک زلف ٭ ایجان آدھی رات بکھیڑے میں ڈھل گئی ٭ آدھی رات اور گھر کا پردسنے والا (پردسنے والا۔ کھانا چننے والا۔ آدھی رات کا وقت اور اپنا ہی آدمی بانٹنے والا پھر کیوں نہ فائدہ ہو۔ مثل۔ خاطر خواہ فائدہ اُٹھانے کی جگہ بولتے ہیں آدھی رات کو جاہی آئے شام سے منہ پھیلائے۔ مثل۔ (عوام) وقت بیٹا کسی کام کی تیاری کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ آدھی سیسی (ع) مونث۔ درد نیم سر۔ آدھے اساڑھ تو بیری کے بھی برسے۔ مقولہ

آدھے

جب اساڑھ میں پانی نہیں برستا تو یہ جملہ کہتے ہیں۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ برسات کا موسم خالی جا رہا ہے پانی برسنے کی ایسی تمنا ہے کہ دل نہیں گوارا کرتا کہ یہ مصیبت دشمن کو بھی نصیب ہو۔ آدھے بیچ۔ (دہلی) ڈیڑھ بجے (آبحیات) ان کا معمول تھا کہ رات کو کھانے سے فارغ ہو کر بادشاہ کی غزل کہتے تھے آدھے بیچ تک اس سے فراغت ہوتی تھی۔ آدھا پیٹ۔ نصف خوراک۔ جتنی بھوک ہو اسکا آدھا۔ (فقرہ) اگر پیٹ بھر کر نہیں تو آدھا پیٹ کھانا ضرور کھایا۔ آدھے دھڑ کا دم نکلنا۔ آدھی بدن کی جان نکلنا۔ (شرف) آدھے دھڑ کا دم نکلتا تھا کہ آیا خط شوق ٭ پڑھتے پڑھتے مر گئے تحریر آدھی رہ گئی۔ آدھے قاضی قدوہ اور آدھے باوا آدم۔ مثل یعنے آدھے میں قاضی قدوہ اور آدھے میں اولاد آدم۔ جب کوئی اپنے کو سب سے بڑھکر سمجھے اور بڑے حصے کا مستحق جانے تو یہ کہتے ہیں کہتے ہیں کہ قاضی قدوہ کے ستر یا چوراسی بیٹے تھے۔ آدھے کا تہائی یا آدھے کا تہائی۔ چھوٹا حصہ۔ بہت ہی کم۔ (فقرہ) تمہارا حصہ ہی کیا ہے جسکی اتنی پکار ہے۔ کہیں آدھے کا تہائی تمکو بھی پہنچے گا۔ آدھے کا تیہا (عم عو) برباد ہو جانے لٹ جانے کی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) ترکاری رکھی تھی میرے اُٹھتے ہی آدھے کا تیہا ہو گئی۔ آدھے کا ساجھی یا شریک۔ آدھے کا حصہ دار۔ نصف کا شریک۔ کنایۃً سگا بھائی۔ آدھے کا ساجھی برابر کی چوٹ۔ مثل۔ آدھے کا شریک مد مقابل ہوتا ہے۔ (فقرہ) ہم اسے کیوں دبنے لگے برابر کے شریک ہیں۔ سنا نہیں کہ آدھے کا ساجھی الخ۔ آدھی کو چھوڑ ساری کو دوڑے آدھی رہے نہ ساری۔ مثل۔ جو شخص موجودہ چیز کو چھوڑ کر اس سے زیادہ کو دوڑتا ہے وہ آدھی بھی ہاتھ سے

کھو بیٹھتا ہے۔ حرص کی مذمت مین کہتے ہیں۔ آدھے گاؤں دوالی آدھے گاؤں ہولی۔ ہولی کی جگہ پھاگ بھی کہتے ہیں۔ مثل کسی کیفیت یا صفت مین اختلاف ہو یا ایک جماعت مین کچھ آدمی ایک راے ہوں اور کچھ دوسری راے کی طرف ہوں سہ آدھی مین ہولی دوالی آدھے گاؤن مین پھاگ + سچ تو ہے اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ +

آدھین ہونا۔ (ہندوم) فرمانبردار ہونا۔ محتاج ہونا نوکر ہونا۔ ممنون ہونا۔

آدی بادی۔ (آدمی تابع مہل ہے) عو۔ صفت۔ بادی (فقرہ) آدی بادی چیزین ہرگز نہ دینا۔

آدیس۔ (ہ) مذکر۔ جوگیوں کا سلام۔ (میرحسن) یہ سمجھا بناوٹ کا کچھ بھبس ہے + لگا کہنے جوگی جی آدیس ہے +

آ - ذ

آدینہ۔ (ف) مذکر۔ جمعہ۔

آذار۔ (ف) مذکر۔ ایک رومی مہینے کا نام جو چیت یا مارچ کے مہینے کے مطابق ہوتا ہے بہار کے مہینے کا نام

آذر۔ (ف) مذکر شمسی سال کے نویں مہینے کا نام جو پوس یا جنوری کے مطابق ہوتا ہے۔ خزاں کا مہینہ ۲ آگ۔ (غالب) ہے تنگ سینہ دل اگر آتشکدہ نہو + ہے عار دل نفس اگر آذرفشاں نہیں

آذری۔ آذر کی طرف منسوب ۲ جب ابر کی صفت میں استعمال کیا جا آذر مخفف آذار کا ہے اور ابر آذری کے معنے ابر بہار کے ہوتے ہیں۔

آذر پرست۔ (ف) صفت۔ آتش پرست۔ مجوس۔ آذر ماہ (ف) شمسی سال کا نواں مہینہ جب آفتاب برج قوس میں ہوتا ہے۔

آ - ر

آر۔ (ہ) یہ کلمہ کلمات کے آخر میں معنی مصدری کا فائدہ دیتا ہے جیسے بھنکار۔ پھنکار ۲ کبھی فاعلیت کے معنے دیتا ہے۔ جیسے سنار لہار

آر۔ (ہ) مونث۔ ایک نوکدار لوہا جو کوڑے میں لگاتے ہیں اور اُس لکڑی میں لگاتے ہین جس سے بہلبان بیلوں کو ہانکتے ہیں ۲ لوہے کی نوکدار کیل جو نرم چیزوں میں سوراخ کرنیکے کام آتی ہے آر لگانا۔ آر چبھونا۔ سست آدمی کو اُبھارنا۔

آرا۔ (ف۔ آراستن کا امر۔ مرکبات میں فاعل کے معنی دیتا ہے صفت۔ آراستہ کرنے والا۔ جیسے خود آرا حسن آرا۔ (ناسخ) باغبان اپنے گل و میوہ سے رکھ خاطر جمع + مین تو مشتاق چمن مین ہون چمن آرا کا

آرا۔ (ہ (بروزن خارا) مذکر۔ لوہے کا ایک خمدار آلہ جسمین وندانے ہوتے ہیں۔ دونوں سروں پر لکڑی کا دستہ ہوتا ہے جسکو دو آدمی دونون طرف پکڑ کے موٹی لکڑیان چیرتے ہیں۔ فارسی مین ارّہ بتشدید دوم مفتوح ہے۔ آراکش۔ (صحیح ارہ کش ہے) مذکر۔ آرے سے لکڑی چیرنے کا پیشہ کرنیوالا۔ آراکشی کرنا۔ آرا چلانا۔ آراکش کا پیشہ کرنا۔ آرا چلانا۔ آرے چلانا۔ آرے سے چیرنا ۲ (مجازاً) بیجد ظلم کرنا۔ زیادتی کرنا۔ (ناصر) کیا شانہ دشمن نے اس زلف میں + مرے سر پہ آرے چلایا کیا + آرا چلنا۔ آرے چلنا۔ (میر) پاؤن مین مارا ہے تیشہ مین نے راہِ عشق مین + ہو سو ہو اب گو کہ آرا بھی مرے سر پر چلے + (فقرہ) بیٹوں کی مخالفت سے ماں باپ پرہ رہ کر آرے چلتے تھے۔ اس جگہ آرا سا چلنا بھی کہتے ہین (شوق قدوائی) فرقت مین نکل جائے دم آخر یہ کہاں تک آرا ساری جان پہ چلتا ہی رہیگا

آرا یا آرے رواں ہونا۔ آرا یا آرے چلنا۔ (وزیر) دیکھکر تجھکو سیں کٹ گئے بھوے میں بناؤ ÷ کنگھیاں کرتے نہیں سر پہ رواں آرے ہیں ÷

آرا یا آرے کھینچنا۔ آرا یا آرے چلانا۔ (بحر) محو آرائش سر محفل ہے وہ جانانہ آج ÷ دیکھیے کس کس پہ آرے کھینچتا ہے شانہ آج ÷ آرے سر پر چل گئے تو بھی مدار ہی مدار۔ مثل۔ آفت اور مصیبت میں بھی اپنی بات پر مستقل رہنے کی جگہ بولتے ہیں۔ آرے سے چیرنا۔ بعض جابر بادشاہوں کی نسبت مشہور ہے کہ وہ مجرم کو آرے سے چیر ڈالتے تھے

آراستگی۔ (ف) مونث۔ تیاری۔ سجاوٹ۔ سنگار

آراستہ۔ (ف) صفت۔ سجا ہوا۔ آرائش کیا ہوا۔ سنوارا ہوا۔ تیار لیس۔ (آتش) قاتل کے اشتیاق میں خود کٹے گا ÷ آراستہ ہے گور ہماری کفن درست ÷ (کرنا ہونا کے ساتھ) آراستہ پیراستہ کا فرق۔ آرائش کی چیزیں بڑھانے سے جو زینت بڑھے اسکو آراستگی کہتے ہیں اور ناگوار چیزوں کے دور کرنے سے جو زینت ہو اسکو پیراستگی کہتے ہیں۔

آراضی۔ (ع م) غیر آباد زمین۔ دیکھو اراضی۔

آرام۔ (ت مادہ رم بمعنی دم لینا۔ سنسکرت میں آرام عیش باغ کو کہتے ہیں) مذکر۔ چین۔ تسکین۔ قرار۔ سکون۔ راحت ۲ تندرستی صحت۔ افاقہ ۳ نیند۔ خواب راحت۔ آرام آنا۔ چین آنا۔ (آتش) پیوند خاک ہونیکا اللہ رے اشتیاق ÷ آیا نہ گور تک مجھے آرام دوش پر ÷ ۲ تڑپ جاتی رہنا (ناسخ) تڑپ کر ایکدم آرام آجاتا ہے کیا اسکو ÷ مجھے کرتا ہے بسمل سرد ہونا مرغ بسمل کا۔ آرام اڑ جانا۔ چین جاتا رہنا۔ (رشک) آرام اڑ گیا شب تار لحد میں بھی ÷ شور نشور نالۂ مرغ سحر ہوا۔ آرام پانا یا چین پانا۔ سکھ پانا۔ (ناسخ) آرام خوش قدوں سے کوئی بات ہے محال ÷ جز سرو بیٹھتے ہیں سب اشجار کے تلے ÷ آرام پائی۔ مونث۔ ایک قسم کا ملائم نرم گھیتلا جوتا جسکی ایڑی بلند اور پنجہ چوڑا ہوتا ہے۔ (مخشر) و گھاتیسری کی چاندی پر کھیتی کہی ہیں سنے ÷ کسی محبوب کی اتری ہوئی آرام پائی ہے ÷

آرام پسند۔ صفت۔ مجہول۔ سست۔ کاہل۔ (قدر) قبر تجھکر اسکے مری کہتے ہیں کس ناز سے وہ ÷ چھین بچپن سے تھے اللہ رے آرام پسند

آرام پہنچانا چین دینا۔ راحت پہنچانا۔ آرام پہنچانا۔ لازم۔ آرام تلخ ہونا

آرام میں خلل پڑنا۔ راحت میں فتور آنا۔ (رند) شب کو سوئیں دن کو کھائیں کچھ جو ہو دلکو قرار ÷ ہو گئے ہیں ہجر میں خواب و خور و آرام تلخ ÷ آرام جان۔ (بلا اضافت و باعلان نون) (لکھنؤ) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا پاندان۔ حُسندان۔ (تسلیم) جنے جو پان مانگا باتوں میں زہر گھولا ÷ اور آگیا جو دشمن آرامجان کھولا ÷ ۲ (با اضافت بغیر اعلان نون) صفت دل کی تسکین۔ جان کی راحت۔ محبوب پیارا۔ (مجازاً) معشوق (بحر) جو زندگی ہے تو جیتا رہونگا فرقت میں ÷ سدھارے ہو مرے آرامجاں بہت اچھا ÷ ۳ اولاد۔ (زادر) اب آیا یاد اے آرام جاں اس نامرادی میں کفن دینا تجھے بھولے تھے ہم اسباب شادی میں۔ آرام جانا۔ راحت جاتی رہنا۔ (میر) خواب گئی ہے تاب گئی ہے چین گیا آرام گیا ÷ جی کا جانا ٹھہر رہا ہے صبح گیا یا شام گیا ÷ آرام چوکی۔ مونث آرام کرسی

آرام چھوڑ دینا۔ راحت سے ہاتھ اٹھانا۔ چین ترک کر دینا۔ (فقرہ) ہمنے تمھارے واسطے آرام چھوڑ دیا۔ آرام دان۔ (بلا اضافت و باعلان نون، لکھنؤ۔ مذکر۔ دیکھو آرام جان۔ آرام دینا۔ راحت پہنچانا

چین پہنچانا۔ (گلزارنسیم) رہ رد کو دیا بہ لطف واکرام + آتے آرام جاتے پیغام + ۲ ٹھہرنے دینا۔ قرار لینے دینا (مومن) سدا آوارگی صحرا نوردی + نہ دے آرام شوق دشت گردی + ۳ شفا دینا۔ (فقرہ) دوا کیے جاؤ آرام دینا نہ دینا خدا کے ہاتھ ہے۔ آرام رساں۔ صفت چین دینے والا۔ آسائش پہنچانے والا۔ (مسرور) راحت دہ عاشقان مہجور + آرام رسان جان رنجور + آرام روح ۔ معشوق ۲ اولاد۔ آرام سے پاؤں پھیلانا۔ چین سے بسر کرنا ؎ پاؤں آرام سے پھیلائے ہیں اُسنے اپنے + ہاتھ دنیا سے ظفر جسنے یہاں کھینچ لیا + آرام سے سونا بے کھٹکے سونا۔ (محسن) نکیر ومنکر آئین قبر میں میری یہی کہتے + کہ سو آرام سے یاد خدا سب بھیر میں + ۲ مرجانا۔ موت کی نیند سونا۔ (ہجر) سو رہا آرام سے کچھ کھاکے مین + زہر میرے درد کا درماں ہوا + آرام سے کٹنا۔ آرام سے گزرنا۔ چین سے بسر ہونا۔ (سودا) اتنا میں کیا عرض کہ فرمائے حضرت + آرام سے کٹنے کی طرح کوئی بھی یاں ہے ؎ اپنو آرام سے گزرتی ہے + عاقبت کی خبر خدا جانے + آرام طلب۔ (ف بلا اضافت) صفت۔ آرام پسند۔ سست۔ (ظفر) بے لکھے خط جو کیا نامہ وپیغام طلب + کاہلی لکھنے کو بھی آپ ہیں آرام طلب ۔ آرام کرسی (بلا اضافت) مونث۔ ایک قسم کی تکیہ دار کرسی۔ آرام کرنا چین کرنا آسائش کرنا۔ (برق) حسن نانے مبارک رہیں یوں گرم نہو تم + ہم گور کے تہ خانے میں آرام کرینگے + ۲ سونا۔ (رند) نہایت نیند ہیں یا قصد ہے آرام کرینگا + بڑھاتے ہیں چپر وں کو بجلیاں ہاتے اُترتے ہیں ۳ دم لینا۔ قرار پکڑنا ہیجم بیمار کو اچھا کرنا۔ آرام کھونا۔ آسائش مٹا دینا

چین دور کر دینا۔ (میرحسن) رو رو کے کیا ابتر سب کام مرے دل کا + کھو یا مری آنکھوں نے آرام مرے دل کا + آرام گاہ۔ آرام گاہ۔ (بلا اضافت) مونث۔ سونے کی جگہ۔ رہنے کا مکان۔ (قلق) سوچی تدبیر راہ میں اُسکی + گئی آرام گاہ میں اُسکی۔ (گلزارنسیم) بیتاب آرام گہ تک آئی + ہمخواب کی آنکھ بند پائی ۲ (مجازاً) مقبرہ۔ مدفن۔ (ناصر) کروٹ نہین بدلتے آسودگان خاک + پھیلائے پاؤن سوتے ہین آرامگاہ میں۔ آرام لیجانا۔ بےچین کر دینا۔ (اسیر) گل چہرہ بتان نازک اندام + لیجاتے ہیں دل سے کیسا آرام + آرام لینا۔ سستانا دم لینا۔ (فقرہ) چلتے چلتے تھک گئے ہو ذرا آرام لیلو ۲ راحت مٹا دینا آسائش چھین لینا۔ (انشا) تمنے تو نہین خیر یہ فرمائے بارے ۔ پھر کس نے لیا راحت وآرام ہمارا + آرام ملنا۔ راحت ملنا۔ چین ملنا (اغرف) نیند آئیگی جب وہ بت خودکام ملیگا ۔ آرام ملیگا جو دل آرام ملیگا۔ آرام مین رہنا راحت سے رہنا ۲ سوتے رہنا۔ (فقرہ) اسوقت پر کیا ہے آپ ہر وقت آرام میں رہتے ہین۔ آرام مین ہونا۔ راحت سے رہنا عیش مین ہونا ۲ سونا۔ (فقرہ) صاحب آرام میں ہین اسوقت ملاقات نہین ہوسکتی آرام نہ دیکھنا۔ چین نہ پانا۔ آرام نہ ملنا۔ (کیف) نالۂ دل بے اثر تھے اشک بے تاثیر تھے + عشق مین آرام کسکی بدولت دیکھتا + آرام نہ لینا۔ بیقرار رہنا۔ (مومن) سحر سے شام تک تجھ بن یہی حالت رکھی دل نے + نہ مجھکو چین دیتا تھا نہ آپ آرام لیتا تھا + آرام ہونا۔ آسائش ہونا۔ چین آجانا۔ (مومن) خو ہوگئی ہجراں میں تڑپنے کی شب وصل + گو چین ہو دل کو مجھے آرام نہ ہوگا ۲ شفا حاصل ہونا۔ افاقہ ہونا۔ (قلق)

اب خدا چاہے تو ہو جلد آرام + دورا بھی ہو یہ بیچوڑی بھی تمام +

آرائش۔(ف۔ آراستن سے حاصل مصدر) مونث۔ ا بناؤ سجاوٹ۔ سنگار۔ زیبائش (دینا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ (اردو) کاغذ اور ابرک سے ٹٹیان درخت تخت۔ پھول وغیرہ بناتے ہین۔ ہندؤن مین برات کے ساتھ اور مسلمانون مین ساچق کے ساتھ دلہن کے گھر لے جاتے ہیں۔ دلہن کے گھر پہنچ کر اُسکو تماشائی لوٹ لیتے ہیں۔ (بنانا۔ بننا۔ لٹنا۔ لٹانا کے ساتھ) (سودا) آرائش شادی کے بدل گھر کو یہ لوٹا + چھوڑا کسی ہمدمن کے نہ پھر رخت بدن کا۔ بنائے پھول آرائش کے ایسے + کہ گویا کام ہے یہ زرگری کا + آرائش پسند۔ (بلا اضافت) بناؤ سنگار کا شوقین × آرائش کا تخت۔ وہ کاغذ اور ابرک کا تخت جسپر آرائش سجی ہوتی ہے۔

آرپار۔ صفت۔ اُس سوراخ کی نسبت کہتے ہین جو ایک طرف سے دوسری طرف ہوجائے۔ (فصحا وار پار بولتے ہین۔

آرتی۔(ہ) مونث ہندؤں کا قاعدہ ہے کہ تھال مین چومکھہ رکھکر بُت کے سر کے گرد پھراتے ہیں اُسکے ساتھ گھنٹا بھی بجتا ہے اُس بیتل کے چومکھہ چراغ کو آرتی کہتے ہیں ۲ وہ بھجن جو اُسوقت گاتے جاتے ہین

آرٹ۔(انگ۔ بسکون دوم و سوم) مذکر ہنر فن۔ صفائی

آرٹکل۔(انگ) مذکر مضمون۔

آرو۔(ف۔ بسکون دوم غلط و بفتح دوم صحیح) مذکر۔ آٹا پسا غلّہ۔ (منیر) اگرچہ گندمی رنگوں کو پیسا اُس جز برے نے + نہ پائی ایک دن بھی آرد گندم کی ارزانی +

آرڈر۔(انگ) مذکر۔ حکم۔

آرڈنری۔(انگ) صفت۔ معمولی۔ رسمی۔

آرزو۔(ف آر۔ نہین زو۔ مخفف زود کا۔ جلد کام) مونث ۱ حسرت۔ تمنا۔ منت۔ سماجت۔ التجا۔ آرزو برآنا۔ تمنا پوری ہونا۔ حسرت نکلنا۔ مراد پوری ہونا۔ (مومن) نا اُمیدی کی بر لائی آرزو۔ آرزو برلانا۔ ارمان نکالنا۔ مراد پوری کرنا۔ خواہش پوری کرنا۔ (ہجر) مشتاق دید سیکڑون اپنے چلے گئے + بر لائے تم نہ ایک بھی مائل کی آرزو + آرزو ٹپکنا۔ دلی خواہش نہ چھپنا۔ تمنا کے آثار نمایاں ہونا۔ (داغ) ہر سخن مین گرچہ نسّو پہلو بچاتا ہوں مگر + آرزوئیں ٹپکی پڑتی ہیں مری تقریر سے + آرزو خاک مین ملانا۔ مایوس کرنا (صبا) اے فلک پتھر پڑیں تجھپر غضب تونے کیا + خاک میں کیسی ملا دی کوہکن کی آرزو + آرزو خاک میں ملجانا۔ لازم (مومن) ہے یقیں یہ کہ خاک ہی میں ملے + آرزوے وصال میں کیا + آرزو دل کی دل میں رہ جانا۔ حسرت نہ پوری ہونا۔ مدعا نہ حاصل ہونا۔ (ہجر) دم نہ نکلا کسی کے زانو پر + رہ گئی دلکی آرزو دل مین + آرزو رکھنا۔ خواہش رکھنا۔ تمنا رکھنا۔ (صبا) کہو یہ اُس سے جو رکھتا ہو آرزوے فراق۔ آرزو رہجانا۔ حسرت رہجانا۔ حسرت نہ نکلنا۔ (غالب) مرتے مرتے دیکھنے کی آرزو رہجائیگی۔ آرزو ساتھ لیجانا۔ مرتے دم حسرت نہ نکلنا۔ آرزو کا خون ہونا۔ یاس ہونا۔ (مصحفی) دل غم ہجر سے لہو ہوگا + مفت مین خون آرزو ہوگا + آرزو کرنا۔

تمنا کرنا۔ خواہش کرنا۔ (نسیم) آرزو جنت کی میں کرتا نہیں اسواسطے ٭ نام سنکر حور کا وہ بدگماں ہوجائیگا ٭ منت کرنا۔ التجا کرنا۔ (آتش) دیدارِ عام کیجئے پردہ اُٹھائیے ٭ تا چند بندہا ے خدا آرزو کریں ٭ ان معنوں میں شاذ نادر استعمال میں ہے۔ آرزوگاہ۔ (ف) مونث امید کی جگہ۔ کنایۃً۔ دنیا۔ آرزو گور میں لیجانا۔ آرزو ساتھ لیجانا۔ (عو ہندی) ایسا جاننا کہ آرزو گور میں لیجائنگا آرزو نہ کرنا ٭ آرزو لیجانا آرزو ساتھ لیجانا۔ (اسیر) اور کیا دنیا سے ہم بیگانہ خو لیجائیں گے ٭ ایک ترک آرزو کی آرزو لیجائیں گے ٭ آرزو مرجانا۔ آرزو مٹ جانا۔ (شرف) وصال کی شب گزر گئی ہے جو آرزو تھی وہ مرگئی ہے ٭ ہمین تو ہچکی لگی ہوئی ہے وہ فکر مین ہین کہ گھر کو چلئے ٭ آرزومند۔ (ف) صفت۔ حسرت کرنیوالا۔ تمنا رکھنے والا۔ خواہشمند۔ (آتش) آرزومند شہادت مرگئے حسرت کے یار ٭ بیگنہ جب تیغ سے تیری ہمارا خون ہوا ٭ آرزو نکالنا۔ آرزو برلانا۔ (مومن) ڈھب پر اپنے اسے لگاؤنگا ٭ حسرت و آرزو نکالونگا ٭ آرزو نکلنا۔ حسرت پوری ہونا۔ مراد پوری ہونا۔ آرزوے خام۔ مونث۔ خیال خام (آتش) وہی تحصیل محبت کا ہے عالم تا حال ٭ پختہ کرتے ہیں ہنوز آرزوے خام کو ہم ٭

آرسی۔ (ہ۔ درش دیکھنا۔ آدرش آئینہ) مونث۔ عورتوں کے انگوٹھے میں پہننے کا زیور جسمیں شیشہ جڑا ہوتا ہے۔ آرسی تو دیکھو۔ (عو) اپنی حالت تو دیکھو۔ اپنی صورت تو دیکھو جب کوئی حسن پر ناز یا اپنی لیاقت اور حیثیت سے بڑھکر کسی بات کا دعویٰ کرتا ہے اُسوقت یہ جملہ کہا جاتا ہے یعنے لیاقت تو پیدا کر دیہ صورت اور یہ دعویٰ (میر) ابر سا رو تا جو میں نکلا تو بولا طنز سے ٭ آرسی جا دیکھ گھر بر سے ہے منھ پر نور کیا ٭ آرسی ٹوٹ گئی۔ جب کوئی بدصورت عورت حسن کا دعوے کرے یا اپنے حسن پر اترا ے تو کہتے ہیں اسکی آرسی ٹوٹ گئی۔ یعنے اپنی صورت نہیں دیکھتی کہ کیسی ہے۔ آرسی مصحف۔ مذکر۔ ہندوستان کے بعض مسلمانوں کی رسم۔ نکاح کے بعد دُلھن کے گھر میں دولھا کو بلاتے ہیں اور دولھا دلھن کو آمنے سامنے سر سے سر ملا کر بٹھلا کر اور سرخ دوشالہ یا دوپٹہ دلھن کے سر پر ڈال کر آئینہ اور قرآن شریف سورۂ اخلاص کے مقام پر کھول کر بیچ میں رکھدیتے ہین۔ عورتین دولھا سے اصرار کرتی ہیں کہ دیکھو اور کہو بی بی مین تمھارا غلام آنکھین کھولو۔ دولھا کہنے میں تامل اور اغماض کرتا ہے آخر اُس سے دھینگا دھینگی کہوا ہی لیتے ہیں دلھن جب اسپر بھی شرم سے آنکھیں نہیں کھولتی ہے تو منت سماجت کرکے سمجھاتے ہیں کہ آنکھیں کھول کر بی بی آئینہ دیکھ لو۔ جب دلھن ذرا ذرا آنکھین کھولدیتی ہے تو دولھا کہ اُٹھتا ہے کہ آنکھین کھولدین اور اپنے ہاتھ کی انگوٹھی دلھن کے ہاتھ مین پہنا دیتا ہے۔ (دکھانا دیکھنا کے ساتھ) (قلق) شور ہے عورتوں کا چار طرف ٭ جلد دکھلاؤ آرسی مصحف ٭

آروغ۔ (ف) مذکر۔ جلال نے مونث لکھا ہے۔ ڈکار۔ (سے) کل ایک حریص نے تخفیف وقت پر خواری ٭ عجب کیا ظفر آروغ یہ آروغ کیا ٭

آری۔ مونث۔ چھوٹا آرا جسمیں ایک طرف لکڑی کا دستہ لگا ہوتا ہے اور اُس سے ایک ہی آدمی کام کرتا ہے۔ صفت

تنگ - عاجز - (آجانا - کرنا - ہونا کے ساتھ)

آرے - (ف) کلمۂ ایجاب - ہاں - آرے بٹے کرنا - حیلہ حوالہ کرنا - ٹالنا (نکہت) وائے قسمت جن پہ ہم مرتے رہے - وہ آجکل آرے بلے کرتے رہے -

آریا - (س) - آریہ بمعنی بزرگ - معزز) مونث ۱ - ایک ترکاری کا نام جو ککڑی اور کھیرے کے مشابہ ہوتی ہے ۲ - ایک قوم کا نام جو پہلے پہل وسط ایشیا میں رہتی تھی - پھر ہند اور یورپ وغیرہ میں پھیل گئی - ۳ - مذکر - ایک مذہب کا نام جو اپنے تئیں قدیم مذہب پر خیال کرتے ہیں - ان کے پیشوا کا نام دیانند سرستی جی ہے - آریا سماج - (س) - میں سماج - انجمن کو کہتے ہیں) لغوی معنی وید کے مذہب پر چلنے والے (اصطلاح) دیانند سرستی جی کے پیروی کرنے والے - آریہ ورت (س آری بزرگ - معزز لوگ - ورت - چاروں طرف سے آکر رہنا - آریہ ورت وہ مقام جہاں سب طرف سے عمدہ عمدہ لوگ آ آکے آباد ہوئے ہوں) مذکر - ہندوستان -

آ - ڑ

آڑ - (ہ) مونث ۱ - پردہ - اوٹ - حجاب - (فقرہ) تم دیوار کی آڑ میں چھپ گئے - ۲ - پردہ حفاظت ۳ - سہارا - ٹیک (فقرہ) دیوار کی آڑ لگا کر بیٹھو - آڑ باندھنا متعدی - پردہ ڈالنا - (یہ محاورہ متروک ہے) آڑ بند مذکر - ایک قسم کا لنگوٹ - آڑ پاڑ (ہ) مونث بہانہ نام ذمہ داری (فقرہ) پہلا پھسلا کے تھوڑا سا اعتماد - قائم کرکے آڑ پاڑ کرکے کام نکال لو - آڑ پکڑنا - لازم - پناہ لینا - چھپ جانا - آڑ پھانس - مونث آڑ پاڑ (فقرہ) آڑ پھانس کر مجھ سے رسید لکھالی - آڑ توڑنا - حجاب توڑنا - پردہ درمیان سے اٹھا دینا - یہ محاورہ اب کم مستعمل ہے (انشا) کچھ منہ سے پھوٹیے تو سہی بھر نہیں کہا آپس میں ہے حجاب کی جو آڑ توڑیے - آڑ ڈھونڈھنا - پناہ چاہنا (کیف) دن کو جو میرے نالۂ سوزاں بلند ہوں + ڈھونڈھے فلک پہ مہر ابر تر کی آڑ - آڑ کرنا - ۱ - پردہ کرنا - آڑ کرو بیگم نکل جائیں ۲ - پناہ لینا (رند) کرنا سپر کی آڑ شجاعت سے خوب ہے + روکے جو وار تیغ کا منہ پر وہ سور ہے - آڑ لگانا - ٹیک لگانا (انشا) کیا آپ نے لگائی ہے تکیہ کی آڑ خوب + آڑ لینا - پناہ لینا - (کیف) گھونگھٹ ہو عورتوں کا جوبن میں سپر کی آڑ - آڑ میں آجانا - اوٹ میں آجانا - آڑ میں چھپنا - پردہ کرنا - کسی چیز کی اوٹ چھپنا - آڑ ہونا - حجاب ہونا - اوٹ ہونا - حائل ہونا

آڑا - (ہ) صفت ٹیڑھا - ترچھا - اریب ۲ - ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس میں دھاریاں ہوتی ہیں - (ناسخ) کوئی سیدھی بات صاحب کی نظر آتی نہیں + آپ کی پوشاک کا کپڑا بھی آڑا چاہیے - آڑا اتارنا ۱ - کپڑے کو ترچھا پھاڑنا ۲ - زوردار پتنگ کو ہوا کے رخ سے بچا کر اتارنا - آڑا پائجامہ - مذکر - ایک قسم کا چوڑی دار پائجامہ - آڑا ترچھا ہونا - بگڑنا - خفا ہونا - (قلق) سیٹھ جی اتنے آڑے ترچھے نہ ہو ہو واجبی ہمیں سکھ کا مول کرو - آڑا چڑھانا - حریف کے پتنگ پر اپنے پتنگ کو ترچھا لے جانا - آڑا چوتالا - مذکر موسیقی کی ایک تال کا نام - آڑا کھینچ جانا - پتنگ کو حریف کے پتنگ کے اوپر سے یا نیچے سے لیجانا اور جانب مخالف کھینچنا - آڑا گوڑی - مونث - کشتی کا پیچ حریف کی ٹانگ میں اپنی ٹانگ اڑا کر اسکے پاؤں زمین سے اکھاڑ دیتے ہیں - اس پیچ کو چڑھانا دینا - مارنا کے

ساتھ بولتے ہیں۔ آڑا لگا لینا۔ جو پتنگ کسی طرف کو زیادہ جُھکا ہو اُسکو ڈور دے کر روکنا اور ہوا کی تہ پر لے آنا۔ آڑا لگنا۔ پتنگ کا آڑا اُڑنا۔ آڑا ماننا۔ پتنگ کا دہنے یا بائیں کسی طرف رُخ دے کر اُڑنا۔

آڑو - (ہ) مذکر۔ شفتالو۔

آڑھت - (ہ - س آڑ بمعنی تدبیر و روزگار) مونث ساہوکاروں کی معتمد علیہ جگہ ۲؎ دستوری۔ دلّالی۔ لین دین۔ آڑھتیا۔ (ہ - ی نسبت کی ہے) وہ شخص جسکے یہاں آڑھت ہو۔ دلّال۔ دستوری لینے والا۔

آڑی - جس کھیل میں دو گروہ کیے جاتے ہیں ایک جماعت ایک افسر کے ماتحت اور دوسری دوسرے افسر کے ماتحت تو ہر افسر اپنی جماعت کے ہر ایک لڑکے کو اپنا آڑی کہتا ہے (فقرے) میرے میرے آڑیو ادھر آؤ۔ اپنے اپنے آڑی کو ادھر بلاؤ۔ آڑی (آڑیا) آنا۔ دوسرے پر رکھ کے بُرا بھلا کہنا۔ آوازہ کسنا ۲؎ بازاری گُنڈوں کے محاورے میں کنایۃً دھول دھپے سے بھی مراد ہوتی ہے (حزیں) بہت سی آڑیاں آتے ہیں حضرت واعظ۔ جلا بُھنا کوئی ہم سا نہ آڑی آجائے۔ آڑی بیل۔ مونث۔ ترچھی پٹری کی بیل۔ آڑی ترچھی سُنانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ (فقرہ) کوئی بنی بنائی کو ٹھیک بنائے گا کوئی سیدھی سادی کو آڑی ترچھی سُنائے گا۔ آڑی ترچھی سُننا۔ بُرا بھلا سُننا۔ آڑی گوٹ۔ مونث۔ ترچھی تراش کی گوٹ۔ آڑی ہیکل۔ ایک زیور کا نام جو

گلے میں ہنسلی کی طرح پہنا جاتا ہے۔

آڑے آنا - بُرے وقت پر کسی کی مدد کرنا۔ حمایت کرنا۔ مصیبت کے وقت کام آنا۔ پناہ میں لینا (بحر) ٹل گئی غیر کے سر پہ مرے سر کی آفت ✤ مرے آڑے بخدا میری وفائیں آئیں۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ قائل کرنا۔ لتاڑنا۔ شرمندہ کرنا۔ دندان شکن جواب دے کر دوسرے کو بند کرنا۔ (داغ) چارہ گر ہوں گے تجھے کپڑے چھڑانا مشکل ✤ آڑے ہاتھوں مری وحشت کبھی ایسا لے گی۔ آڑے ہونا۔ آڑے آنا۔ (اختر) درد دل پر یہ کون تھا مانع ✤ شرم آڑے ہوئی حیا مانع۔ ان معنوں میں آڑے آنا زیادہ مستعمل ہے۔

آز - (ف) مونث۔ حرص۔ لالچ۔ پڑھے لکھے لوگوں کی بول چال میں حرص و آز آتا ہے۔ تنہا آز نہیں بولا جاتا۔ اور کلام میں بھی اسی کو ترجیح ہے۔ (مومن) خاکستر اُن کے نسخۂ اکسیر اثر کی ہے ✤ نخل ابھا ہر رہ چشم و آز۔

آزاد - (ف) مذکر۔ غلام کی ضد۔ بندہ کی ضد۔ وہ مرد جو کسی کا غلام نہو۔ وہ عورت جو کسی کی لونڈی نہو۔ وہ جو غلامی یا کنیزی سے بری ہو جائے ۲؎ فقیروں کے ایک فرقے کا نام جو کسی مذہب یا ملت کے پابند نہیں ہوتے۔ (صبا) چھوڑ بیٹھا جو تعلّق عالم ایجاد کا ✤ سرو جیلا ہو گیا ہے کیا کسی آزاد کا۔ ۳؎ بے قید جو کسی امر کی پابندی نہ رکھتا ہو۔ رند مشرب۔ بے غم۔ بے پروا۔ دُنیا کے بکھیڑوں سے الگ۔ (صبا) قید مذہب واقعی اک روگ ہے ✤ آدمی کو چاہیے آزاد ہو ۴؎ بری۔ مستثنیٰ۔

(ناسخ) آزاد ہیں قیود سے اُفتادگانِ خاک۔ اُڑتا پھرا شجر سے جو برگِ
خزاں گرا۔ ۵ فارغ۔ رہا۔ (داغ) کھو دیا عیش قفس اپنی وفاداری نے +
لطف صیاد سے ہم رات دن آزاد رہے۔ ۶ بے تعلق۔ الگ۔ جدا۔
(ناسخ) قید ہستی تک ہیں تیرے دامِ گیسو میں اسیر + تن سے سر آزاد
ہو جائے تو ہوں آزاد ہم ۷۔ گستاخ۔ بے دھڑک۔ حاضر جواب
(داغ) مرے نالے نے سُنائی ہے کھری کس کس کو + منھ فرشتوں پہ یہ
گستاخ یہ آزاد آیا۔ ۸ مجرّد آدمی جس کے جورو یا اولاد نہ ہو ۹
(قد کے واسطے) سیدھا۔ راست۔ (ناسخ) ہے فقیری کا سبب الفت
قدِ آزاد کی + چاہیے ہم بینوا رکھیں چھڑی شمشاد کی۔ ۱۰ خود مختار۔
(فقرے) وہ آزاد ہیں کسی کی نہیں سُنتے۔ یہ ریاست آزاد ہے۔
کسی کی ماتحت نہیں جو چاہے کرے۔ آزادانہ۔ (ف۔ آنہ نسبت کا
کلمہ ہے) آزاد کا سا۔ آزاد کی طرح کا۔ آزادانہ رائے۔ وہ رائے
جسمیں کسی کی طرفداری نہ ہو۔ بے تعصب رائے۔ آزادانہ وضع۔
اوباشوں کی وضع ۲ وہ وضع جو دنیاداروں سے الگ ہو (فقرہ)
سچّے فقرا کی آزادانہ وضع کا کیا کہنا۔ آزادہ۔ (ف) صفت۔
شریف آدمی۔ وہ شخص جو دُنیا سے بے تعلق ہو۔ آزاد رہنا۔ بے قید
رہنا۔ آزاد طبع۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جسکی طبیعت میں آزادی ہو جو
تکلّفات سے دور رہے۔ (ناصر) آزاد طبع لوگ ہیں اللہ کے فقیر + منصب سے
کچھ غرض ہے نہ مطلب ہے مال سے۔ آزاد کا الف۔ آزاد کے ماتھے کا
الف۔ وہ سیدھی سی لکیر جو آزاد (فقیر) اپنے ماتھے پر کھینچتے ہیں۔
(آتش) مل نہیں چلتے ہیں کج طبعوں سے ہرگز راستباز + جبینِ پیشانی پہ
بارہے الف آزاد کا۔ (رشک) عشق قامت نے کیا قید دوئی سے
آزاد + الف آزاد کے ماتھے کا تراقد سمجھا۔ آزاد کا سونٹا۔ وہ
ڈنڈا جو آزاد لیے پھرتے ہیں ۱۱ (مجازاً) صفت۔ بیباک۔ اکھڑ جو
کسی سے نہ دبے۔ مُنھ پھٹ جو کسی موقع پر نہ چوکے۔ آزاد کا تشقہ۔
وہ نشانی جو آزاد فقیر پیشانی پر بناتے ہیں۔ آزاد کرنا۔ رہا کرنا۔
چھوڑنا۔ قید سے رہا کرنا۔ بکھیڑوں سے خلاصی دینا۔ (سوز) بال و
پر توڑ کے صیاد کرے ہے آزاد + آہ بے رحم یہ کس کام کی آزادی ہے
۱۲ (عو) رخصت کر دینا۔ موقوف کرنا۔ نکال دینا۔ (قلق) چار دن کے
لیے بخاطر شاد + کیجئے خانہ نہاد کو آزاد۔ (جانصاحب) دونوں محل پر
صنوبر بھی محل سے نکلے + ایک شمشاد کو تم کرتے ہو آزاد عبث۔
آزادگی۔ (ف) مونث۔ آزادی۔ رہائی۔ رُستگاری۔ (رشک)
کیفیتیں ہیں وصل کی آزادگی کے ساتھ + قید حیات سے جو چھٹا
یار سے ملا۔ آزاد لوگ۔ مذکر۔ آزاد فقیروں کا گروہ (انشا)
ہولی میں جوگن ایسی بنی وہ کہ جس کو دیکھ۔ آزاد لوگ بھول گئے
اپنی چال ڈھال۔ ۲ بے پروا۔ بے تعلق۔ (فقرہ) ہم آزاد لوگ ہیں
جہاں شام ہوئی وہیں ڈیرا ہو گیا۔ آزاد مرد۔ دُنیاوی تعلقات سے
پاک و وارستہ۔ یکرنگ۔ بے قید۔ (غالب) یہ نعش بے کفن اسد
خستہ جاں کی ہے + حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا۔
آزاد منش۔ (ف) صفت۔ آزاد طبع ۵ (داغ) آزاد منش وہ ہے
کہ اے بندہ نواز + آپ کا بندہ رہے اور پھر آزاد رہے۔
آزاد وضع۔ صفت۔ وارستہ مزاج۔ آزاد مرد۔ آزادہ۔ (ف)

ہ اس غرض سے ہے کہ دال کی حرکت ظاہر ہو سکے)۔ صفت۔ آزاد۔
قید سے چھوٹا ہوا۔ جکڑ بندی سے رہا۔ بے تعلق۔ (ناسخ) کرتے ہیں
نالے خانۂ زنجیر سے گریز + آزادہ جنوں کو نہیں گھر کی احتیاج۔
آزاد اور آزادہ کا فرق۔ آزادہ اسکو کہتے ہیں جسکی رہائی اُسی کے
اختیار میں ہو۔ آزاد اُسکو کہتے ہیں جسکی رہائی دوسرے کے ہاتھ میں ہو
آزادہ رو۔ (ف) دیکھو آزاد۔ (غالب) آزادہ رو ہوں اور مرا مسلک ہے
صلح کُل + آزادہ مزاجی۔ مونث۔ طبیعت کی سادگی۔ بے تکلفی۔
بے پروائی۔ آزادی۔ مونث۔ ۱ بے پروائی۔ بے فکری ۲ غلامی سے
نجات (آتش) استادہ دیکھتا ہوں گلستاں میں سرو کو + آزادی بھی بری
نہیں جاتی غلام کی ۳ رہائی (ناسخ) مرگ عیسےٰ ہے ترے چشم کے
بیماروں کو + گو رہا آزادی ہے زلفوں کے گرفتاروں کو ۴ فراغت
برارت۔ بے پروائی۔ (فقرہ) ابھی تمہارا طالبعلمی کا زمانہ ہے کھانے
پینے کی فکر سے آزادی حاصل ہے ۵ کجی کی ضد راستی (فقرہ)
سوسن کو بھی آزاد کہا ہے مگر سرو کی آزادی بہت مشہور ہے۔
۶ خود مختاری (فقرہ) ریاست کو آزادی مل گئی۔ آزادی کا
کاغذ۔ رہائی کی سند۔ دستور ہے کہ جب کوئی غلام کو آزاد کرتا ہے
تو اُسکو ایک نوشتہ سند آزادی کا لکھ دیتا ہے تاکہ اُس سے کوئی
مزاحمت نہ کرے۔ (ذوق) مژدۂ قتل سے اس عہدشکن کا کاغذ +
ہے مری روح کو آزادی تن کا کاغذ۔ اس جگہ بیشتر خط آزادی کہتے
ہیں۔ آزادی ملنا۔ نجات ملنا۔ چھٹکارا ہونا۔ (ناسخ) کیا فقط
مجھ کو غم دُنیا سے آزادی ملی + چھٹ گیا تکلیف دینے سے بھی جو

دیوانہ ہے ۲ خود مختاری حاصل ہونا۔ مثال کے لیے دیکھو آزادی کا
آزار۔ (ف۔ دری میں آسار ہے۔ آ زاید ہے اور سار کے
معنے رنج) مذکر۔ ۱ آزاریدن سے صیغہ امر حاضر ہے۔ اسم کے ساتھ مل کر
اسم فاعل کے معنے دیتا ہے۔ جیسے دل آزار۔ دل کا ستانے والا۔ ۲
ایذا۔ رنج۔ (غالب) مہربانی ہاے دشمن کی شکایت کیجیے + یا بیاں
کیجیے سپاس لذت آزار دوست۔ ۳ بیماری۔ دُکھ۔ روگ۔ (ذوق)
ہا قد اُٹھاؤ عشق کے بیمار سے + کوئی بچتا بھی ہے اس آزار سے۔
۴ جب عورتیں بُرا آزار یا بڑا آزار کہتی ہیں تو دق اور سل سے
مراد ہوتی ہے۔ دیکھو بڑا آزار۔ بُرا آزار۔ آزار اُٹھانا۔ صدمہ
برداشت کرنا۔ درد دکھ جھیلنا۔ تکلیف برداشت کرنا۔ (میر) ایسے
آزار اُٹھانے کا نہیں کب تھا دماغ + کوفت نے دل کی تو جینے سے
بھی بیزار کیا۔ ان معنوں میں صدمہ اُٹھانا فصیح ہے۔ آزار اُڑ کے
لگ جانا۔ ایک کی بیماری دوسرے کو ہو جانا۔ کہتے ہیں کہ بعض بیماریاں
چیچک اور خارشت وغیرہ کے مثل ایک سے دوسرے کو ہو جاتی ہیں۔
اسلیے ایسے بیماروں کے پاس ان کا جھوٹا کھانے پینے اور اُن کی
استعمال کی ہوئی چیزوں سے بچتے ہیں۔ (جانصاحب) دم میں کرتا
یہ بھلے چنگے کو بیمار ہے عشق + چھوٹی بی اُڑ کے لگے ایسا یہ آزار ہے
عشق۔ آزار پانا۔ مصیبت اُٹھانا۔ اذیت پانا۔ (داغ) نہ کھایا
تھا کبھی خون جگر ہم نے مگر کھایا + نہ پایا تھا کبھی آزار الفت میں مگر پایا
ان معنوں میں اذیت پانا آزار اُٹھانا فصیح ہے۔ آزار پہچاننا۔ مرض کی
تشخیص کرنا۔ مرض کی شناخت کرنا۔ (آتش) وقت آخر عشق پنہاں

یار پر ظاہر ہوا + نزع میں عیسیٰ نے پہچانا مرے آزار کو - اس جگہ مرض پہچاننا فصیح ہے - آزار پہنچانا - دُکھ دینا - اذیت پہنچانا - تکلیف پہنچانا - ستانا - (فقرہ) کسی کو ہاتھ اور زبان سے آزار نہ پہنچاؤ - آزار پہنچنا - اذیت پہنچنا - تکلیف پہنچنا - (اسیر) محلوں کی سواریوں میں زنہار + پہنچے نہ کسی کو رنج و آزار - آزار پھیلنا - کسی مرض کی کثرت ہونا - کسی بیماری کی شدت ہونا - (جرأت) جو ہے سو آہ عشق کا بیمار ہے دلا - پھیلا ہے بے طرح سے یہ آزار آج کل - (یکی جگہ بیماری پھیلنا فصیح ہے - آزار پیٹ میں ہونا - وکھ پیٹ میں آزار ہونا - آزار دینا - ایذا دینا - دُکھ دینا - (ذوق) لاکھ دیتا فلک آزار گوارا تھے مگر + ایک تیرا نہ مجھے درد جدائی دینا - روگ لگا دینا - (داغ) کون سا تھا وہ آئینہ رخسار + تجھکو سکتے کا دے گیا آزار - آزار کھنچنا - سختی جھیلنا - مصیبت جھیلنا - تکلیف برداشت کرنا - (آتش) ٹھوکریں کھائیں ہیں جو ہم نے بتوں کے عشق میں + آب ہو جاتے جو یہ آزار پتھر کھینچتے - اسکی جگہ ایذا کھینچنا صدمہ اُٹھانا فصیح ہے - آزار لگانا - روگ لگانا - (جرأت) دل تجھ سے جو بید ردے اے یار لگایا + اک جان کو سو طرح کا آزار لگایا - آزار لگنا - (مومن) لبسکہ اک پردہ نشین سے دل بیمار لگا + جو مرض ہوں کے چھپاتے ہیں وہ آزار لگا - آزاری - صفت - بیمار - (رند) ایک عالم کو ترے چشم کی بیماری ہے + اک جہاں نرگس بیمار کا آزاری ہے - بیماری - (یا ے مصدری ہے - کسی اسم کے ساتھ مل کر استعمال ہوتا ہے) - ستانا - دُکھ دینا - جیسے مردم آزاری - دل آزاری -

آزر - (ع) - ایک مشہور بت تراش کا نام جو حضرت ابراہیمؑ کے والد کا نام بھی یہی تھا -

آزردگی - (ف - بفتح دوم آزردن کا حاصل مصدر) مونث - رنج - خفگی - ملال -

آزردہ - (ف - بفتح دوم) صفت - رنجیدہ - ناخوش - خفا - افسردہ - ملول - (رہنا - کرنا - ہونا کے ساتھ) آزردہ خاطر یا آزردہ دل (ف) صفت - خفا - اُداس - (ناسخ) ہوا آزردہ خاطر اسقدر جو اُسکے سُنتے ہی + ہمارا شعر بھی کیا لے لیئم آواز سائل ہے - (میر) آزردہ دل کہ حرف ہے اثر نے لطف کیا -

آزمانا - (ف - آزمودن سے بنایا ہے) متعدی اسکا لازم نہیں آتا تجربہ کرنا - امتحان کرنا - جانچ کرنا - آزما دیکھا - جانچ چکے - آزما چکے

آزمائش - (ف - آزمودن سے حاصل مصدر) مونث - امتحان - تجربہ - آزمائش میں ٹھہرنا - امتحان میں پورا اُترنا -

آزمودہ - (ف) صفت آزمایا ہوا - آزمودہ را آزمودن جہل ست - (ف) مقولہ - جس کو ایک مرتبہ آزما چکے پھر اسکا بار بار امتحان کرنا جہالت ہے - آزمودہ کار - (ف) صفت ہوشیار - جہاندیدہ تجربہ کار - (قلق) ساتھ کچھ آزمودہ کار کریں + تا وہ آگاہ کار زار کریں -

آزُقہ - آزُوقہ - (ف - بضم - زائے معجمہ و فتح قاف اصل میں آب زُقّہ تھا - زُقّہ دانہ یا پانی جو پرند اپنے منھ سے نکال کر بچے کے منھ میں ڈالتے ہیں تخفیف کی غرض سے ب کو حذف کر دیا اور قاف کی تشدید اُڑا دی) مذکر - تھوڑی غذا - تھوڑا رزق

مؤنث قلیل۔

آ - س

آس ۔(ہ۔ آسا۔ س۔ ہیں آشاس۔ خواہش کرنا۔ پالی میں آمسا۔ اُمید) مونث ۱؎ بھروسہ۔ آسرا۔ (ناسخ) آس کہتے ہیں جسے آس نہیں یاس نہیں ÷ یاس سے پر کسی عالم میں مجھے یاس نہیں ۲؎ (عو) بچہ پیدا ہونے کی اُمید ۳؎ (معماروں کاریگروں کی اصطلاح) ٹیک۔ (فقرہ) میں نے کڑے میں آس لگا کر چشمے کی اینٹیں نکال ڈالیں ۴؎ وہ آواز جس سے سنگت والے گویئے کو سہارا دیتے ہیں۔ گلے کی آواز ہو یا ساز کی (فقرہ) ستار نہیں ہے تو گلے ہی سے آس دو ۵؎ آسیا کا مخفف۔ چکی (عرش) نہیں معلوم گردوں نے یہ کس دانا کو پیسا ہے ÷ کہ ملتا ہے کفِ افسوس تپھرآس گرداں کا۔ **آس باندھنا**۔ اُمیدوار ہونا۔ آسرا لگانا۔ (مسرور) آس والوں کی تو اللہ مرے آس نہ توڑ ÷ آس باندھے ہوئے بیٹھے ہیں یہ تیرے در پر۔ **آس بندھنا**۔ لازم۔ (کیف) مرضِ عشق سے بچتے ہی نہ دیکھا کوئی ÷ کیا تری آس نہیں اے دلِ بیمار بندھے۔ **آس بی بی**۔ مخفف ہے آسا کا۔ دیکھو آسا۔ **آس بی بی کی ٹکیاں**۔ یہ ٹکیاں میٹھی پکائی جاتی ہیں اور اُنپر حضرت عائشہؓ کی نیاز دلائی جاتی ہے۔ **آس پاس**۔ تابع فعل۔ اردگرد۔ اِدھر اُدھر۔ گرد وپیش۔ قریب۔ (ناسخ) کیا تو کہتا ہے کیوں ہوا صدقے ÷ ارے میں ترے آس پاس نہیں۔ **آس پاس برسے دلی پڑی ترسے**۔ مثل۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں کسی کی ذات سے اغیار فائدہ اُٹھائیں اور حقدار محروم رہیں۔

آس پاس پھرنا۔ گرد پھرنا۔ صدقے ہونا ۔ کافر ہے کون ہم میں سے مومن پھرے ہے تو ÷ کعبے کے آس پاس تو میں دل کے آس پاس۔ **آس پوری کرنا**۔ اُمید برلانا۔ (مصحفی) گو دیلدی بھرے خدا تیری ÷ آس پوری کرے خدا تیری۔ **آس پوری ہونا**۔ لازم (گلزار نسیم) کنیا تھی غرضکہ راس اُسکی ÷ پوری نہ ہوئی وہ آس اُس کی۔ **آس توڑنا**۔ مایوس کرنا۔ مثال کے لیے دیکھو آس باندھنا ۲؎ مایوس ہونا (قلق) کبھی تو صبر کر خدا پر چھوڑ ÷ سب اُمید اس سے آس نہ توڑ۔ **آس ٹوٹ جانا**۔ (ٹوٹنا) آسرا جاتا رہنا۔ نا اُمید ہوجانا۔ (مومن) کیسی قسمت ہماری پھوٹ گئی ÷ تیرے ملنے کی آس ٹوٹ گئی۔ (قلق) آس ٹوٹی ہراس سا چھایا ÷ صدمۂ دل سے غش پہ غش آیا۔ **آس جاتی رہنا**۔ اُمید جاتی رہنا۔ (مومن) مرگ سے بخت زندگی کی آس سو جاتی رہی۔ کیوں بُری حالت نہ ہووے غیر اچھا ہو گیا۔ **آس چھوٹنا**۔ نا اُمید ہونا۔ مایوس ہونا۔ **آس چھوڑ دینا**۔ اُمید قطع کر دینا۔ آسرا نہ رکھنا۔ اعتماد نہ رکھنا۔ **آس دینا** ۱؎ دیکھو آس نمبر ۴ ۲؎ تسلی دینا۔ اُمیدوار کرنا۔ **آس رکھنا**۔ بھروسا رکھنا۔ اُمید رکھنا۔ (آتش) کیا تری شان ہے قرباں ہوں ترے عفو کریم ÷ آس رکھتا ہے ہر اک فاسق و زانی تیری۔ **آس رہنا**۔ لازم۔ **آس سے ہونا**۔ (عو) حاملہ ہونا۔ حمل سے ہونا۔ **آس کا نام دنیا ہے**۔ اُمید سے کارخانۂ دُنیا کا جاری ہے۔ فارسی میں "دُنیا بہ اُمید قائم ست" کہتے ہیں۔ **آس کرنا**۔ بھروسا کرنا۔ اُمید کرنا۔ **آس لگانا** اس جگہ زیادہ بولتے ہیں۔ **آس لگانا** ۱؎ اُمید کرنا۔

(قلق) نگاہ کہتی تھی رو کے وہ مژدوں پر آس اُسی پر لگائے بیٹھی ہوں
سے ٹیک لگانا - دیکھو آس نمبر ۳ - آس لگی ہونا - آس لگی رہنا - آسرا
لگا رہنا - اُمید بندھی ہونا - آس مراد - مونث (عو) آل اولاد (فقرہ)
ہم کسی کا بُرا چاہتیں تو ہماری آس مراد کے آگے آئے - آس مراد والی -
صفت - (عو) صاحب اولاد عورت کو کہتی ہیں - آس ہونا - اُمید ہونا -
بھروسا ہونا - (میر حسن) وہ دار دیلا ول کو جو راس ہو - کہ جینے کی یا کہ
آس ہو - ۲ - حمل ہونا - دیکھو آس نمبر ۲ -

آسا - (س) مونث (ہندی) اُمیدوار - آس - بھروسا -
آسا جیئے نراسا مرے - مقولہ - اُمیدوار اُمید کے آسرے پر جیتا ہے
اور مایوس مرتا ہے - (نراسا = نا اُمید - مایوس) -

آسا - (ف) مثل - مانند - (آتش) حباب آسا میں دم بھرتا ہوں
تیری آشنائی کا ؛ نہایت غم ہے اس قطرے کو دریا کی جدائی کا -

آسا - مونث - " عائشہؓ " پیغمبر صاحب کی بیوی تھیں -
اسی نام سے بگڑ کر آسا ہو گیا - لکھنؤ کے اکثر حضرات سے معلوم ہوا
کہ " آسا " سے مراد حضرت فاطمہ زہراؓ پیغمبر صاحب کی صاحبزادی ہیں
آسا کا کاسہ - ایک قسم کی منّت ہے - مراد پوری ہونے پر
عورتیں حضرت فاطمہ زہرا کے نام کا کاسہ بھر کر نیاز دلواتی ہیں
اور پرہیزگار عورتوں کو کھلاتی ہیں - آسا کے گلگلے - عورتوں کی
منّت ہے - مراد پوری ہونے کے بعد بی بی آسا کے گلگلے پکاتی اور
سیدانیوں کو کھلاتی ہیں - مردوں کا اس میں سے کھانا اور ناپاک
عورتوں کا کھانا بلکہ چھونا بھی ممنوع ہے - (جان صاحب) کھا گئے
گلگلے یہ آسا کے ؛ ٹوٹیں ٹانگیں جو چھ بار گرے - آسا کے نام کا
چھلا اُٹھانا - یا اُٹھا رکھنا - ایک منّت ہے - مراد پوری ہونے کی
نیت سے عورتیں بی آسا کے نام کا چاندی کا چھلا پانی میں غوطہ
دے کر اُٹھا رکھتی ہیں - مراد پوری ہونے کے بعد چھلا بیچ کر اس کی
قیمت سے شیرینی منگا کر نذر دلواتی ہیں (جان صاحب) نکلی ہے
کھوٹ شیخ کی گرفال میں بُوا ؛ چھلا اُٹھا و دھو کے بی آسا کے نام کا

آسامی - دیکھو آسای - مونث - (ظفر) پڑتی ہے رہزن
الفت پہ نہیں اُس کی نگاہ ؛ ڈھونڈتا ہے کوئی آسامی وہ رہزن اونچی

آسان - (ف) مذکر - مشکل کی ضد - سہل - (جاننا - سمجھنا
کرنا - ہونا کے ساتھ) - آسانی - (ف) مونث - دشواری کی ضد -

آسائش - (ف) آسودن کا حاصل مصدر (م) مونث -
آرام - چین - راحت -

آستان - آستانہ - (ف) - ستان فارسی میں کثرت
ظرف کے واسطے آتا ہے - جیسے بوستان - گلستان (سنسکرت میں
استھان عموماً جگہ کو کہتے ہیں) - مذکر ۱ - دہلیز - چوکھٹ ۲ - تعظیماً
مکان درگاہ - بارگاہ - (محسن) آستانے کا ترے دہر میں وہ تبا ہی
کہ جو نکلا تو جھکا ہے ہر سے کا ندھا اُدل - آستاں بوس - آستانہ بوس
(ف - چوکھٹ چومنے والا) صفت - خادم - عاجزی اور انکسار سے
کہتے ہیں - آستاں بوس ہونا - اُمرا کے مکانات پر حاضر ہونا -
۲ - فقرا کے مکانات پر یا مزاروں پر حاضر ہونا - ۳ - تعظیماً حاضر ہونا
آستاں بوسی - (ف) تعظیم - خدمت گزاری - آستان چومنا - آستانہ چومنا

آستاں بوس ہونا۔ (ذوق) قصد کعبہ کا تھا پھرے اُلٹے ؂ چوم کر اُسکے آستانے کو۔

آستائی۔ (ہ۔ س میں آستھا۔ سہارا دینا) ۱ کسی گیت کا ابتدائی ٹکڑا ۲ خیال کو بھی آستائی کہتے ہیں۔

آستین۔ (ف۔ آس۔ گھسنا۔ تین کلمۂ نسبت چونکہ بازو کو گھستی ہے اسلیے آستین کہتے ہیں۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اسکی اصل دستین ہو مرکب دست (ہاتھ) ین کلمہ نسبت سے اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اصل لفظ ہستیں ہو۔ ہست۔ س میں ہاتھ کو کہتے ہیں اور ین نسبت کا ہو اور ہائے ہوز الف سے بدلگئی ہو)۔ مونث ۱ انگرکھے کُرتے عبا وغیرہ کا وہ حصہ جسمیں بانہہ رہتی ہے ۲ وہ کپڑا جو محرم میں لگا ہوا بازو پر رہتا ہے۔ آستین اُتارنا۔ آستین پھاڑنا۔ (شرف) دیکھا جگر کا گھاؤ تو بندش کے واسطے ؂ جلاد نے اُتار دی اک آستیں مجھے۔ آستین اُلٹنا۔ آستین کو رو گرداں کرلینا۔ ایک رُخ سے دوسرے رُخ کرلینا ۲ کسی کام کے کرنے پر مستعد ہونے کے واسطے یا غصے کی حالت میں لڑنے یا ذبح کرنے قتل کرنے کے واسطے آستینوں کو اُلٹ لیتے ہیں۔ (شرف) چھُری پھر جائے گی بیجرم ناحق ساری محفل پر ؂ غضب آیا اُلٹ کر آستینوں کو جو تو آیا۔ آستین پکڑنا۔ کسی کام سے روکنا۔ (ظفر) ہم اُٹھے جھاڑ کے دامن تو اُس نے مستی میں ؂ عجب ادا سے کہا آستیں پکڑ کر بیٹھ ۲ دار و گیر کرنا۔ (نصیر) لڑاتے آنکھ جو دیکھا چمن میں نرگس سے ؂ صبا نے برگ سنار کی آستیں پکڑی۔ آستیں جھاڑنا۔ (کنایۃً) ترک کرنا۔ عطا کرنا۔ سب کچھ بخش کر آپ الگ ہوجانا۔ جو کچھ پاس ہو اسکو تقسیم کرکے خالی ہاتھ ہوجانا۔ (سودا) ہے مجھے اے ابر دریا باس اتنا تو یقیں ؂ تجھ سے نکلیں گے کئی جھاڑوں اگر میں آستیں۔ آستیں چڑھانا (دستور ہے کہ کسی کام پر مستعد ہونے کے وقت آستین اوپر چڑھا لیتے ہیں) ۱ (مجازاً) کسی کام پر مستعد ہونا۔ (بحر) آستیں میں بھی چڑھائے ہوے ہوں رونے پر ؂ دیکھوں آنکھوں سے سرکتا نہیں دامن کب تک ۲ (کنایۃً) لڑنے۔ مارنے مرنے پر تیار ہونا۔ غیظ و غضب میں آنا۔ ؂ قدر ہاں ہاں کہیں غصہ نہ تمھیں آجائے ؂ آستینیں نہ چڑھاؤ کہ ہوب میں ہلچل۔ (بحر) آنکھ دکھلا کر کیا ابطال سحر سامری ؂ آستینوں کو چڑھایا دست بیضا دیکھ کر ۳ انگرکھے یا اور کسی کپڑے میں جس میں آستینیں ہوتی ہیں مونڈھے سے آستین کا وصل کرنا۔ اوپر کھینچنا۔ ۴ ایک آستین کی جگہ دوسری آستین لگانا۔ آستین یا آستینیں چڑھانا۔ یا چڑھ جانا۔ لازم۔ (بحر) قاتل میں یہ بھری تھی ہوا میرے قتل کی ؂ خود آستین چڑھ گئی دامن سمٹ گیا۔ آستین چننا۔ آستینوں میں برابر چُنٹیں ڈالنا۔ بیل بوٹوں کے نقش بنانا۔ آستیں سے آنسو یا آنکھیں پونچھنا۔ آستیں سے آنسوؤں کا خشک کرنا۔ (وزیر) آستیں سے پونچھیے کاہے کو اشک ؂ اب تو منھ پر زخم دامن دار ہیں۔ (بحر) آستیں سے پونچھتا ہوں چشم گریاں دمبدم ؂ یاد کرتا ہوں تجھے اے راحت جاں دمبدم

آستیں سے چراغ بجھانا - آستیں کی ہوا سے چراغ کو گُل کرنا -
(انشا) پرے اے نسیم سحر یرے نہ ذلیل ہو کہ صبا ابھی ÷ بہت
آستیں سے بجھا رہی نہ بجھا دے یہ چراغ دل - آستیں کا سانپ -
وہ شخص جو پردۂ دوستی میں دُشمنی کرے - چھپا ہوا دشمن جو ساتھ
رہ کر دشمنی کرے - بننا - ہونا کے ساتھ - (قدر) چھپائیں محشر میں
کیا گنہ ہم گواہ اعضا ہیں اپنے بیہم - یہ ہاتھ خود اپنے حق میں یا
سم ہر ایک ہے سانپ آستیں کا - (اسیر) عجب ہے رسم
جہانِ پرفن کہ دوست ہوتے ہیں جی کے دشمن ÷ چھپائیے جسکو
زیر دامن وہ سانپ بنتا ہے آستیں کا - آستیں کے پھول -
بیل بوٹے وغیرہ کے وہ نقش و نگار جو جامہ میں آستیں میں
بناتے ہیں - (اسیر) رکھ کر جو ہاتھ فاتحہ پڑھتے ہیں جامہ زیب ÷
کیا قبر پہ چڑھائیں گے یہ آستیں کے پھول - آستین کی چنیں
آستیں کی چُنٹ - آستیں میں چھری رکھنا - کبھی دشمن حریف پر
وار کرنے کو آستیں میں چھری چھپا کے رکھتا ہے - آستیں میں
چھری رہنا - (اسیر) شبِ وصال مرے حق میں ہو گئی شبِ جنگ -
بغل میں تیغ چھری اسکی آستیں میں رہی - غالب نے چھری کی
جگہ دشنہ کہا ہے ؎ گرچہ ہوں دیوانہ پر کیوں دوست کا کھاؤں
فریب ÷ آستیں میں دشنہ پنہاں ہاتھ میں نشتر کھلا - آستیں میں
سانپ پالنا - دشمن کے ساتھ سلوک کرنا - بدخواہ کو مصاحب بنانا
(حبیب) کیا سمجھتے تھے دل ہے دشمن جاں ÷ سانپ یہ آستیں میں
پالا تھا - آستینوں دار کُرتی - آستینوں کی کُرتی لمبی آستینوں کی

کُرتی - (قلق) کُرتی شبنم کی آستینوں دار ÷ لگیے پن یہ اُسکے زور بہار
(شوق) آستینوں کی وہ کینبس کُرتی ÷ جسم میں وہ شباب کی بھرتی ÷
آسرا - (ہ - س - آ شر - پناہ ڈھونڈھنا -) مذکر - سہارا -
امید - آس - بھروسا - اعتبار - آسرا باندھنا سہارا
ڈھونڈھنا - امید رکھنا - (سرور) سوا ترے نہیں ہم کو سہارا دینِ و
دنیا میں ÷ ترے دروازے پر بیٹھے ہیں تیرا آسرا باندھے - آسرا
بندھوانا - سہارا دینا - اُمیدوار کرنا - پہلے
آسرا بندھانا کہتے تھے - (مومن) - ہر عاد خطاب یا عبادی ÷
اس نے تو کچھ آسرا بندھایا - آسرا بندھنا - سہارا ہونا - آسرا تکنا
سہارا ڈھونڈھنا ؎ بنتا بنا ایک فریبی ہے وہ دیکھو اشرت ÷
آسرا تکتے ہونا حق بُتیہ ہر جائی کا - آسرا توڑ دینا یا توڑنا -
مایوس کر دینا - اُمید توڑنا - (فقرہ) آپ کی گفتگو نے آسرا توڑ دیا
آسرا ٹوٹ جانا - مایوس ہو جانا - آسرا دینا - سہارا دینا -
اُمید دلانا - (فقرہ) جب کام کرنا نہیں ہے تو آسرا دینے سے
کیا حاصل - آسرا ڈھونڈھنا - سہارا ڈھونڈھنا - (مصحفی)
جسکو اللہ پہ بھروسا ہو ÷ کیوں کسی کا وہ آسرا ڈھونڈھے -
آسرا رکھنا - بھروسا رکھنا - اُمید رکھنا - (بحر) اہلِ دُنیا
خوش ہوں یا ناخوش ہوں کچھ پروا نہیں - آسرا رکھتا ہے یہ
بندہ خدا کی ذات کا - آسرا رہنا - لازم - (مومن) تو فلک
مرگ ہم سے سب غافل - اب کسی کا بھی آسرا نہ رہا - آسرا کرنا
بھروسا کرنا تکیہ کرنا (سودا) تو ہمیں یاں تجھ سے جاتا ہے تمنا نصیب

آسرا کس کا کریں ہم داد رلینا یا نصیب - اس جگہ آسرا لگانا زیادہ بولتے ہیں - آسرا لگانا - آسرا رکھنا - (اسیر) کبھی تو خاطر غمناک کو کرتے اے مرگ ✤ غریب دیر سے ہیں آسرا لگائے ہوئے - آسرا لگے ہونا - سہارا ہونا - بھروسا ہونا - اُمید ہونا - آسرا لینا - مدد کی اُمید رکھنا - سہارا ڈھونڈھنا - (آتش) قلزمِ عشق میں تنکے کا سہارا بھی ڈھونڈھ آسرا وہ نہیں لیتے جو خدا رکھتے ہیں -

آسکت - (س - بسکونِ دوم و فتح سوم) مونث - (عم ہند و) آلکس - سستی - کاہلی - آسکتی (س) صفت (عم) سست کاہل -

آسمان - (ف - آ - س مخفف آسیا (چکی) کا - مان - مانند -) مذکر - آکاس - آسمان برابر - آسمان کے برابر - صفت - (عو) بہت اونچا - نہایت بلند - (فقرے) آسمان برابر دیوار گر پڑی - کنکوا آسمان کے برابر ہو گیا - آسمان بنا دینا - مبالغہ کرکے بہت بڑھا دینا - ادنی کو اعلے بنانا - (آتش) خار پیدا ہوں نہ جس جا گل شگفتہ ہوں وہیں ✤ آسماں اُسکو بنا دوں جو زمیں اُفتادہ ہو - آسمان پہ اُڑنا - (عو) غرور کرنا - شیخی مارنا - بلند پروازی کرنا - (فقرہ) ذرا سی بات میں آسمان پہ اُڑنے لگے - آسمان پہ پہنچا دینا - عزت دینا - (آتش) آسماں پر حُسن نے پہنچا دیا دلدار کو ✤ دھوپ سائے کو کیا سوچ کیا رخسار کو - ۲ - مغرور کردینا - تعریف میں مبالغہ کرنا - (فقرہ) تم نے تو تعریفیں کرکے اُن کو آسمان پہ پہنچا دیا - آسمان پر پہنچنا - عروج حاصل ہونا - (ناسخ) سفلے کے گو کہ پر لگے لیکن ہے نارسا ✤

پہنچے کبھی ہوا سے نہ کاغذ آسمان پر - آسمان پر ٹوپی پھینکنا - (ف - کلاہ بر آسمان انداختن یا افگندن کا ترجمہ ہے) نہایت خوش ہونا - فخر کرنا - (سودا) آئے جو سیر کرنے اکبار وہ چمن میں ✤ گل آسماں پہ پھینکیں اپنی سب کلاہیں - آسمان پہ چڑھانا - آسمان پہ چڑھا دینا - آسمان پہ پہنچا دینا - بہت تعریف کرنا - تعریف میں بیحد مبالغہ کرنا - (جلال) بس بس چڑھا چکے ہیں تم آسمان پہ ✤ اس سے تو خاک ہی میں ملاتے تو خوب تھا - آسمان پہ چڑھا کے اُتارنا - (یا گرانا) عزت بڑھا کے گھٹانا - (جرأت) اُس شوخ نے کل باتوں ہی باتوں میں فلک پہ ✤ سو بار چڑھایا مجھے سو بار اُتارا - آسمان پہ چڑھنا - غرور کرنا - شیخی کرنا - (بحر) آ گئے اُن ابروؤں کے مہِ نو بڑے نہیں ✤ گر جائے گا نظر سے فلک پہ چڑھے نہیں ۲ - بہت بلند ہو جانا - مرتبہ بلند ہو جانا - (قدر) وہ خاک ہوں جو اُڑا ہے ہوا سے دہر مجھے ✤ میں آسمان پہ چڑھ جاؤں اُٹھ کے مثل غبار - آسمان پر دماغ پہنچانا - فخر کرنا - شیخی مارنا - اِترانا (رشک) تو نکہتِ چمن سے نہ ہو بد دماغ اگر ✤ پہنچائیں عرش پر ابھی اپنا دماغ باغ اب متروک ہے - آسمان پہ دماغ پہنچنا - لازم - (برق) وہ آفتاب حُسن جو نکلے برائے سیر ✤ پہنچے ابھی دماغِ زمیں آسمان پہ - آسمان پر دماغ چڑھا دینا - ۱ - حد سے زیادہ بڑھا دینا - مغرور کر دینا - (فقرہ) خوشامدیوں نے ان کا دماغ فلک پر چڑھا دیا ۲ - فخر و مباہات کرنا (ناسخ) میرے نالے سن کے چڑھ آیا وہ ظالم بام پہ ✤ آسماں پر اب دماغ اپنا چڑھایا چاہیے - اب ان معنی میں مستعمل نہیں ہے -

آسمان پر دماغ چڑھنا - یا چڑھ جانا لازم (رشک) کیوں آسمان پر نہ پہنچے مغز کا دماغ - کھانے کو ہڈیاں سگ کو مت بتاں جب کہا - آسمان پر دماغ رہنا - مغرور ہونا - (بحر) آسمان پر دماغ یار رہا + کبھی جھک کر وہ مہ لقا نہ ملا - آسمان پر دماغ کھینچنا - نہایت غرور کرنا - خاطر نشیں ہو (مومن) میں کس طرح بتوں کے سامنے جھکا دوں + دل تو دماغ اپنا کھینچے ہے آسمان پر - آسمان پر دماغ ہونا - مغرور ہونا - (مصحفی) کس بات سے ہے تیرا دماغ آسمان پر + منزل گہ فقیر و تونگر زمین ہے - میر نے جمع کے ساتھ بھی استعمال کیا ہے ؎ گرچہ انسان ہیں زمینی ولے + ہیں دماغ ان کے آسمانوں پر - مگر اب جمع کے ساتھ استعمال نہیں ہے - آسمان پر سر پہنچنا - سرفرازی حاصل ہونا - عزت حاصل ہونا - (رشک) کروں سجدے جو تیری چوکھٹ پر پہنچے سر تا + آسمان میرا - آسمان پر سے اترنا - لازم - کنایۃً - غرور میں کمی ہونا - بلندی سے نیچے آنا - آسمان پر کھینچنا غرور کرنا ؎ کیا آسمان پہ کھینچے کوئی میر آپ کو + جانا جہاں سے سب کو مسلم ہے زیر خاک - آسمان پر لے اڑنا - کسی نشہ والی چیز کا کسی کو بیخود کر دینا - (ناصر) ایک ساغر میں ہو گئے بیخود + لے اڑی ہم کو آسمان پہ شراب - ۲ - غرور کر دینا - (بحر) بام فلک پہ آدم خاکی کو لے اڑا + آیا کبھی جو زان تلے بادپائے عیش - آسمان پر مزاج ہونا یا آسمان پر دماغ ہونا - (رشک) قاصد کا مزاج ہے فلک پر + اس ماہ نے خط پڑھا فلک پر - آسمان پر ہونا - بہت بلند ہونا - بہت بلندی پر ہونا - اترانے غرور کرنے کی جگہ - (میر) کچھ بھی مناسب ہے

یاں عجز واں تکبر + وہ آسمان پہ ہیں میں ناتواں زمیں پہ - (فقرہ) چھینکا تو آسمان پہ سب ہاتھ کیونکر پہنچے - آسمان پھاڑ کے تھگلی لگانا - عیاری کرنا - چالاکی کرنا - توڑ جوڑ کرنا - دشوار کام کرنا - (عاشق) یہ آنکھ سے جوڑ کی کثرت یہاں ہیں + تھگلی لگاؤ پھاڑ کے تم آسمان میں - آسمان پھاڑے تھگلی لگائے مثل - بڑی عیار اور چالاک عورت کی نسبت کہتے ہیں کہ وہ مکاری اور عیاری میں ایسی طاق ہے کہ آسمان پھاڑے اور تھگلی لگائے - آسمان پھٹ پڑنا - ناگہانی مصیبت آ جانا - (ہاشم) مر گیا نوجوان واویلا + پھٹ پڑا آسمان واویلا - آسمان پھٹ پڑے - (بددعا) غارت ہو جائے - تباہ ہو جائے - (نوازش) میں کہاں اور قفس کہاں صیاد + پھٹ پڑے تجھ پر آسمان صیاد - آسمان تک جانا - حد سے بڑھنا - تعلّی کی لینا - (فقرہ) پیرجی ابھی تو آسمان تک جاتے ہیں تھوڑے دنوں میں عرش پر بھی جانے لگیں گے - آسمان تھرانا - اس محاورے کا استعمال کئی مقام پر ہے - ۱ ظلم شدید ہونے کی جگہ - (فقرہ) اس آسمان وقار کو پشت زین سے زمین پر گرایا زمین کانپی آسمان تھرایا - ۲ - واقعہ عظیم کی جگہ - (فقرہ) دھاوے کی صدا آنے لگی آسمان تھرایا زمین چکر کھانے لگی ۳ - فریاد بیکس کی جگہ (نافل) زیر خنجر جب تڑپ مجروح نے نالہ کیا + کانپ کانپ اٹھیں زمینیں آسمان تھرا گئے - ۴ - شجاعت کی دھاک بندھنے کی جگہ - (دبیر) کس شیر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے + رن ایک طرف چرخ کہن کانپ رہا ہے - آسمان ٹل جانا - آسمان کا اپنی جگہ سے جنبش کرنا جو محال ہے

سے آسماں ٹل جائے پر ہرگز نہیں ٹلتا ہے قدر + ڈٹ گیا
دیوڑھی پہ اب اُٹھتا ہے میرا یار کب - آسماں ٹوٹ پڑے - بددعا۔
خدا کا غضب نازل ہو - سخت مصیبت میں مبتلا ہو - (رند) اُجاڑا
موسم گُل ہی میں آشیاں میرا + آہی ٹوٹ پڑے تجھ پہ آسماں صیاد -
آسمان ٹوٹنا - یا - آسمان ٹوٹ پڑنا - آسمان پھٹ پڑنا - (اسیر)
کور پر ساقی نے توڑا آ کے جب مینائے مے + ہم یہ سمجھے آسماں ٹوٹا
ہماری خاک پر - (شوق) رو کے کہتا تھا کوے غم ہے بڑا + یک
بیک آسمان ٹوٹ پڑا - آسمان جھانکنا - (مرغ بازوں کی اصطلاح)
مُرغ کا مست اور لڑائی کے قابل تیار ہونا - اور زور میں بھر کر
غرور سے آسمان کی طرف دیکھنا - آسماں دور ہے زمیں سخت ہے
بے بسی کے اظہار کے واسطے کہتے ہیں - (شوق) پر میں اب اسکو
کیا کروں کمبخت + آسمان دور ہے زمیں ہے سخت - آسمان
دکھنا - کمال یاس میں نظر بخدا ہونا - تعجب - حیرت - مجبوری کی
حالت میں آسمان پر نظر کرنا - سے وہ جو ہر نظر میں آتا تو اے حبیب +
ہم بار بار دیکھتے ہیں آسمان کو ۔ جب بتلی ہوتی ہے تو عورتیں کہتی ہیں
کہ آسمان دیکھو - مطلب یہ ہوتا ہے کہ اوپر نظر کرو تاکہ طبیعت دوسری
طرف متوجہ ہو جائے - آسمان زمین ایک کر دینا - یا کر ڈالنا - ۱
ہل چل ڈالنا - ہلڑ مچا دینا - (شوق) پہلے یہ سُن کے ہوں گے
جابجا ہیں + ایک کر دیں گے آسمان و زمیں - ۲ بیحد کوشش کرنا
بہت دوڑ دھوپ کرنا - (قلق) نہ ملا اس کا پر سُراغ کہیں + ایک
کر ڈالے آسمان و زمیں - آسمان زمین ایک ہونا - زمانے کا

اُلٹ پلٹ ہونا - انقلاب عظیم ہونا - (حقیر) فرقت میں بیقراری دل سے
ہے زلزلہ + نالوں سے آسمان و زمین ایک ہو گئے -
آسمان و زمین دوسرے ہو گئے - انقلاب عظیم ہو گیا -
آسمان و زمیں سیاہ ہو جانا - جب پریشانی اور غم کی
شدّت میں آدمی کو کچھ نہیں سوجھتا تو اس محاورے کو استعمال
کرتے ہیں - (ناسخ) ہو گیا ہجر میں جہاں سیاہ + ہے زمیں اور آسمان
سیاہ - آسمان اور زمین کا رونا - (مجازاً) غم کا عام ہونا - آسمان
زمین کا فرق - انتہا کا فرق - بہت بڑا تفاوت - (آتش) میرے
یوسف سے زمین و آسماں کا فرق ہے + خاک کا پُتلا ہے یوسف
یار پُتلا نور کا - آسمان و زمین کھا گئے - کہیں پتا نشان نہیں ہے
(شوق) رشک یوسف جہاں میں تھے جو حسیں + کھا گئے اُن کو
آسمان و زمیں - آسمان زمین کے پردے میں نہیں ہے -
نایاب ہے - کہیں پتا نشان نہیں ہے - آسمان زمین کی
خبر نہ ہونا - دُنیا و مافیہا سے بے خبر ہونا - (لاعلم) کچھ نہیں مجھ کو
جسم و جاں کی خبر + نہ زمیں کی نہ آسماں کی خبر - آسمان زمین کے
قلابے ملانا - ۱ انتہا کی کوشش کرنا - محال کو ممکن کر دکھانا -
(کیفیت) ابھی ملا دوں زمیں آسماں کے قلابے + اگر تلاش سے
میری وہ مہ لقا مل جائے - ۲ مبالغہ کرنا - بیفائدہ باتیں بنانا -
بیحد جھوٹ بولنا - ۳ عیاری کرنا - توڑ جوڑ ملانا - (ذوق) قلابے
آسمان و زمیں کے ملا نہ تو + اس مہروش سے ملنے کی ناصح بتا صلاح
۴ ہنگامہ برپا کرنا - ہل چل ڈالنا سے گھبرا کے ایک آہ بھی کھینچوں

اگر اسیر + تُلا ہے آسمان وزمیں کے ملاؤں میں - آسمان و زمین کیوں نہیں شق ہو جاتے۔ (مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ قیامت کے دن زمین و آسمان پھٹ جائیں گے) کسی سخت صدمے - گناہ - یا بےحیائی کی بات ہونے پر کہتے ہیں کہ آسمان وزمین کیوں نہیں پھٹ جاتے - یعنی قیامت کیوں نہیں آ جاتی - (غافل) روز ہجراں میں تو سارے حشر کے آثار ہیں + کیوں زمیں پھٹتی نہیں شق آسماں ہوتا نہیں - آسمان وزمین ملا دینا ہل چل ڈالدینا - (برق) بیتابی فراق کی حالت نہ پوچھیے + تڑپا تو آسمان وزمیں کو ملا دیا - آسمان زمین میں پتا نشان نہیں - کہیں نشان نہیں - (اسیر) آسماں میں نہ زمیں میں ہے نشانِ درویش + عالم ہو نظر آتا ہے مکانِ درویش - آسمان زمین میں ٹھکانا نہیں [1] انتہائی تباہی بربادی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں - (رشک) بےخانماں ہوں جاؤں کہاں کوے یار سے + ہے آسمان میں نہ ٹھکانا زمین میں [2] (عو) کہیں گزارا نہیں - (فقرہ) لڑکی ذرا سی بات تجھے ایسی بُری لگی اس مزاج کا تو کہیں زمین و آسمان میں ٹھکانا نہیں - آسمان و زمین پر دھوم پڑنا - شہرت عام ہونا - (میر حسن) لگا ہیئت و ہندسہ تا نجوم زمیں آسماں میں پڑی اسکی دھوم - آسمان زمین میں سناٹا ہو جانا جب کلام کے بے انتہا اثر سے لوگوں پر بیخودی اور محویت طاری ہو جائے تو کہتے ہیں - (فقرہ) جب انیس مرثیہ پڑھ کر اُٹھ گئے تو زمیں و آسمان میں سناٹا ہو گیا آسمان زمین میں فرق نہ رہے - انتظام عالم درہم برہم ہو جائے - (صبا) باقی رہے نہ فرق زمیں آسمان میں + اپنا قدم اُٹھا لیں اگر درمیاں سے ہم - آسمان زمیں ہلا دینا - ہنگامہ برپا کرنا - ہل چل ڈالدینا - (مومن) دکھاؤں گا تماشا لیس نہ چھیڑو مجھ سے مجنوں کو - ہلا دوں گا زمیں و آسمان زنجیر کو کھینچو - آسمان زمین ہل جانا - لازم - (غافل) زمین و آسماں ہل ہل گئے ہیں + شبِ فرقت مری آہ حزیں سے - آسمان سر پر اُٹھانا - یا اُٹھا لینا [1] شور غل کرنا - نہایت اُدھم مچانا - چیخنا - چلّانا - آفت برپا کرنا - (آتش) نالہ کرتا ہوں تو کہتے ہیں مجھے اہلِ زمیں + کیوں اُٹھایا چاہتا ہے آسماں بالاے سر (رند) شور و شر کرتے ہیں یہ بستی دو روزہ پر + آسماں اہلِ زمیں سر پہ اُٹھا لیتے ہیں [2] اترانا - خوشیاں منانا - (رند) نہو آغاز پر نازاں مآل کار کو دیکھے + یہ پتلا خاک کا کیوں آسمان سر پہ اُٹھاتا ہے - آسمان سر پر پھٹ پڑنا - آسمان پھٹ پڑنا - (بحر) نکلی جاتی ہے زمیں بھی پاؤں کے نیچے سے آج + پھٹ پڑا ہے بیکسی کا آسماں بالاے سر - آسمان سر پر توڑنا - سخت صدمہ پہنچانا - (صبا) سر زمین کوچۂ جاناں کی چھڑائی مجھ سے + آسمان غم کا فلک نے مرے سر پہ توڑا - آسمان سر پر ٹوٹ پڑنا - آسمان ٹوٹ پڑنا - (بحر) پست بختی نے مجھے محفوظ رکھا شکر ہے + ٹوٹ پڑتا آسمان سر پر جو رفعت مانگتا - آسمان سر پر گرنا - سخت آفت نازل پڑنا - (بحر) جب سے گرا ہے سر پہ یہاں آسمان داغ + رہتا ہے مہر داد یہ مجھکو گمان داغ - آسمان سے اُترنا [1] نہایت عمدہ چیز کی تعریف میں کہتے ہیں - (فقرہ) ہر شعر میں آسمان سے اُترے ہوے

مضمون بندھے ہیں ۲؎ طنزاً بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) کیا یہ مٹھائی آسمان سے اُتری ہے۔ آسمان سے باتیں کرنا۔ مکان کی بلندی کی تعریف میں بطور مبالغہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) امین آباد میں نواب صاحب کا وہ محل کھڑا ہے کہ آسمان سے باتیں کرتا ہے۔ آسمان سے پتال تک جانا۔ (ع) پتال زمین کا سب سے نیچا طبق) انتہا کی سعی کرنا۔ بیحد کوشش کرنا۔ (جان صاحب) گر آپ آسمان سے پتال جائیے مانونگی اب نہ ایک نہ یہ راگ لائیے۔ آسمان سے تارے اُتار لانا۔ دشوار کام کرنا۔ ناممکن کام کرنا۔ (گلزار نسیم) وہ بولی جو تو کہے زبان سے + تارے توڑ تاروں آسمان سے۔ آسمان سے ٹکر کھانا۔ بہت بلندی کی تعریف میں کہتے ہیں (فقرہ) یہ عمارت تو آسمان سے ٹکر کھاتی ہے۔ آسمان سے ٹکر لینا ۱؎ بہت بلند ہونا ۲؎ بہت بڑے کا مقابلہ کرنا۔ بڑے زبردست کی برابری کرنا۔ آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔ مثل۔ ایک بلا سے چھوٹا دوسری میں اٹکا۔ ایک جگہ سے نکلا۔ دوسری جگہ جا پھنسا۔ ایک جگہ سے کام نکلکر دوسری جگہ اٹک جانے پر بولتے ہیں۔ ایک بلا سے نکلکر دوسری میں پھنسنا۔ آسمان سے گرنا۔ بہت بلندی سے گرنا ۲؎ خود بخود بلا طلب بے مشقت حاصل ہونا۔ مفت ہاتھ آنا۔ بے وقعت ہونا۔ (آتش) گو کہ تو گل ہے اور جوں شبنم + طالب رنگ و بو ترا ہوں میں + پر نہ اتنا بھی جان سہل مجھے آسمان سے نہیں گرا ہوں میں۔ آسمان سے گزرنا۔ آسمان سے پار ہو جانا (مجازاً) بہت دور پہنچنا (مومن) منفعل ساز دہم نا ہید نغمے کیا ہوسے کیوں گزرتی ہے فلک سے آہ و زاری آپ کی۔ آسمان کا تارا (مجازاً) نایاب چیز۔ نادر چیز۔ آسمان کا تھوکا اپنے ہی منہ پر آتا ہے۔ طوفان جوڑنے والا ہی رسوا ہوتا ہے۔ پاکدامن بہتان اور طوفان سے بدنام نہیں ہوتا

(کیف) اللہ رے نگہبان اعلیٰ کی آبرو کا + منھ پر پڑا اُسی کے جس نے فلک پہ تھوکا۔ آسمان کا رکھا نہ زمین کا۔ کہیں کا نہیں رکھا۔ غارت کر دیا۔ خراب کر دیا۔ (نصیر) دل شق رہا ہے تیرے ہاتھوں سے گنبد آسا + اس کو زمیں کا رکھا نے آسمان کا رکھا۔ آسمان کانپنا۔ دیکھو آسمان تھرانا۔ آسمان کر دینا۔ سربلند کر دینا۔ (انیس) مری قدر کر اے زمین سخن + + + تجھے بات میں آسمان کر دیا۔ آسمان کھا گیا یا زمین۔ یہ چیز کہاں غائب ہو گئی۔ (ظفر) کہاں گیا مرا قاصد خبر نہیں اُسکی + زمیں نے کھایا کہ ہے آسمان نے کھایا۔ آسمان کھونچا ۱؎ بہت بڑے نیچے کا حقہ۔ پہلے دستور تھا کہ میلوں میں جو لوگ بلند مقام پر بیٹھتے یا ہاتھیوں پر سوار ہوتے تھے اُنکو کٹگڑ والے وہ حقہ پلاتے تھے ۲؎ مزاحاً۔ بہت لمبا آدمی۔ آسمان کی باتیں جو باتیں سمجھ میں نہ آئیں۔ آسمان کے پار ہونا۔ آسمان سے گزرنا۔ (رند) نالہ ہونے لگا افلاک کے پار آج کی رات + ضبط مجھسے نہوا آخر کار آج کی رات۔ آسمان کی چھت تک اُڑ جانا۔ بہت شور و غل ہونے کی جگہ۔ (قدر) اُٹھی اک واہ واہ تا بہ فلک + اُڑ گئی آسمان کی چھت تک +۔ آسمان کی چیل زمین کی اَپل۔ وہ چالاک عورت جو ایک جگہ نہ ٹکے اور دوڑ دوڑ کر اندر باہر کام کرے۔ آسمان کی سیر کرنا۔ خیالات کا دُور دُور پہنچنا (عموماً نشے اور بیخودی کی جگہ اسکا استعمال ہوتا ہے) (کیف) آسمان کی سیر کرتا ہوں میں ساقی کے سبب + نشۂ بادہ مجھے عقل فلاطوں ہو گیا۔ آسمان کی طرف دیکھنا۔ حسرت کے وقت اکثر آسمان کی طرف دیکھتے ہیں۔ جور فلک کا شکوہ کرنا (ذوق) دیکھکر غیروں میں مہتابی پر اُس مہوش کو رات آہ کی اک دل سے ہم نے سوئے گردوں دیکھ کر۔ آسمان کے نیچے۔ کھلا ہوا مکان

آسمان

جہاں چھت یا کسی اور چیز کی آڑ نہ ہو۔ آسمان گرجنا۔ مجازاً۔ بادل کا
کڑکنا۔ (ذوق) گرچہ گردوں کی طرح سے وہ بہ آواز مہیب ٭ جوہری جس کو
بتاتے ہے کہ گرجا گوہر۔ آسمان گرنا یا گر پڑنا۔ آسمان پھٹ پڑنا (قلق)
ہم پہ گرتا ہے آسمانِ ستم ٭ محفلِ عیش ہوتی ہے برہم۔ آسمان میں تھگلی لگانا۔
۱۔ دشوار کام کرنا۔ (صبا) ممکن نہیں گزر ہو جو اُن کے مکان میں ٭ تھگلی بھی ہم
لگائیں اگر آسمان میں ۲۔ جہاں کوئی نہ جا سکے وہاں پہنچنا۔ بہت بلندی پر
جانا۔ بحر اُکوٹھے تک اُسکے ایک کبوتر نہ جا سکا تھگلی لگائی ٹکڑیوں نے آسمان میں
۳۔ کُٹنی کی نسبت بے انتہا عیاری کرنا۔ (جان صاحب) مہتاب اور زہرہ ہیں وہ
دونوں کُٹنیاں ٭ تھگلی لگائیں چھید کریں آسمان میں۔ آسمان میں چھید کرنا
لفظی معنوں میں (قدر) آہیں کریں گی آسمان میں چھید ٭ اِدھر
آ جائینگے اُدھر والے ۔ دیکھو آسمان میں تھگلی لگانا نمبر ۳۔ آسمان میں
چھید ہو گئے ہیں۔ جب مینھ برسنے کی شدت ظاہر کرتے ہیں تو کہتے ہیں
کہ آسمان میں چھید ہو گئے ہیں پانی نہیں رُکتا۔ آسمان میں ڈوب جانا۔
(پتنگ اور بہت بلند پرواز طائروں کے واسطے) بہت اونچا اُڑنا۔ آسمان
میں لگ جانا۔ (پتنگ اور کنکوے کے واسطے) بہت اونچا اُڑنا۔ آسمان
نہ پھٹ پڑے۔ جب کوئی بہت جھوٹ بولتا ہے اُس وقت یا صریح
تہمت لگانا یا ظلم کرنا یا علانیہ گناہِ کبیرہ کرتا ہے تو یہ جملہ اور مثل ایسی
کہتے ہیں (فقرہ) اتنا جھوٹ بولو کہیں آسمان نہ پھٹ پڑے ۔
اتنا طوفان نہ جوڑو کہیں آسمان نہ پھٹ پڑے ۔ اُس مُلک میں
ایسے ظلم ہوتے ہیں کہ تعجب ہے کہ آسمان نہیں پھٹ پڑتے۔ آسمان نے
ڈالا زمین نے جھیلا۔ مثل۔ اُس جگہ استعمال کرتے ہیں جہاں کسی

آسمانی

زبردست کی زور آوری سے زیردست کو سوا اطاعت کے چارہ نہیں ہوتا۔
آسمان ہلا دینا۔ ہل چل ڈالنا (مومن) اُسکی تپش اک جہاں ہلا دے ٭
ہر زلزلہ آسمان ہلا دے۔ آسمان ہلا مارنا۔ آسمان ہلا دینا۔ (ظفر)
اک ذرا ہل کے ادھر آؤ نہیں تو دیکھو ٭ آسمان تک بھی مرا نالہ ہلا دیگا
(اب متروک ہے)۔ آسمان ہل جانا۔ فریاد کا اثر ہونا۔ (قدر) روتے ہیں
باغباں تک ہلتے ہیں آسماں تک ٭ پہنچی نہ گُل کے کان تک آہ و فغانِ
عندلیب۔ آسمان ہونا۔ آسمان ہو جانا۔ بلند مرتبہ ہونا (امیر) یہ
کس کے نقشِ قدم سے ملا ہے تاجِ شرف ٭ زمین پکار رہی ہے کہ
آسمان ہوں میں ۲۔ ظالم ہونا۔ جفا کار ہونا (وزیر) چلا ہے او
دلِ راحت طلب کیا شاداں ہو کر ٭ زمینِ کوئے جاناں رنج دیگی
آسماں ہو کر۔ آسمانی۔ (ف) آسمان کی طرف منسوب۔ (ذوق)
گزرتی عمر ہے یوں دورِ آسمانی میں ٭ کہ جیسے جائے کوئی کشتی تُندخانی میں
۲۔ نیلگوں۔ آبی۔ آسمانی۔ آسمان کا ہم رنگ۔ (وزیر) مسی ہے رات
اگر تو ہیں ستارے دانت سب تیرے ٭ جو مکھڑا چاند سا ہے تو دوپٹہ
آسمانی ہے ۳۔ ناگہانی۔ دیکھو بلائے آسمانی۔ آسمانی آفت ۔
ناگہانی مصیبت۔ (حبیب) عشق کہتے ہیں جسکو دُنیا میں ٭ آفت
اک یہ بھی آسمانی ہے۔ آسمانی آگ۔ مونث۔ وہ آگ جو آتشی
شیشے کو آفتاب کے سامنے کرنے سے پیدا ہوتی ہے ۔ لڑی جو آنکھ
اُس خورشید رو سے تو مجھے (انشا) ٭ ہوئی اک آسمانی آگ سی محسوس
شیشے میں۔ آسمانی بلا۔ مونث ۔ آسمانی آفت ۔ (میر حسن)
گری اُس پہ جو آسمانی بلا ٭ دل اُس نازنیں کا ہوا ہو چلا

آسمانی پلانا۔ (عم) بھنگ پلانا۔ نشہ پلانا۔ آسمانی تھپیڑا۔ مذکر۔
ناگہانی صدمہ جس سے انسان کو مفر نہ ہو۔ آسمانی تیر۔ وہ تیر جو
آسمان کی طرف لگائیں۔ تیر ہوائی ۲ شہاب ثاقب ۳ مجازاً
بے ٹھکانے کام بے تکی بات آسمانی دھکا۔ مذکر۔ ناگہانی صدمہ
آسمانی ڈھیلا۔ (عو) غیبی مار۔ آسمانی رنگ۔ وہ رنگ جو آسمان کے
رنگ سے مشابہ ہو۔ نیلا رنگ۔ آسمانی زبان۔ ہنود سنسکرت کو
دیو بانی یعنے آسمانی زبان کہتے ہیں۔ آسمانی غضب یا قہر۔ مذکر
خدا کا غضب۔ خدا کا قہر۔ (ظفر) وہ چشم قہر قہر آسمانی کا نمونہ ہے
نگہ اُسکی بلائے ناگہانی کا نمونہ ہے۔ آسمانی کتاب۔ وہ کتاب جو
خدا نے کسی پیغمبر پر اُتاری۔ مثلاً۔ زبور۔ توریت۔ انجیل۔
قرآنِ شریف۔ آسمانی گولا ۱ قہر الٰہی ۲ برف اولے وغیرہ جن سے
ناگہانی سخت صدمہ پہنچے۔ آسمانی گولا پڑنا ۱ قہر الٰہی نازل ہونا
۲ (عم) بے موسم بارش ہونا۔ بے رُت اولے پڑنا۔

آسن ۔ (س۔ آس بیٹھنا) مذکر ۱ گھوڑے کی سواری
میں سوار کی ران کا وہ حصہ جو گھوڑے کی پیٹھ سے لگا رہتا ہے
۲ انداز نشست ۳ جوگیوں کے بیٹھنے کا ڈھنگ ۴ وہ کپڑا جس پر
فقرائے ہنود بیٹھکر پوجا پاٹ کرتے ہیں۔ آسنی ۵ جوگیوں کے
رہنے اور جوگ رمانے کی جگہ۔ آسن اُکھڑنا۔ گھوڑے پر ران کا
ڈگمگا جانا ؎ طراری توسن ایام سے بیکار رہیں تا تم ٭ اُکھڑتا ہی
کہیں آسن بھلا ہم شہسواروں کا۔ آسن باندھنا۔ رانوں میں
دبا لینا۔ رانوں سے زور کرنا۔ آسن پہچاننا۔ گھوڑے کا اپنے سوار کی
نشست پہچاننا۔ (آتش) کرتا ہے مجھ سے ابلق ایام شوخیاں۔
پہچانتا نہیں مگر آسن سوار کا۔ آسن تلے آنا۔ ران کے نیچے آنا۔
سواری میں آنا۔ (فقرہ) ابھی یہ گھوڑا آسن تلے نہیں آیا۔ آسن
جلنا۔ ایک طرح بیٹھے بیٹھے ران یا زانوں میں گرمی پیدا ہو جانا۔ (میر)
کب تلک دھونی رمائے جوگیوں کی سی رہوں ٭ بیٹھے بیٹھے در پہ تیرے
تو مرا آسن جلا ٭ آسن جمانا۔ گھوڑے پر جم کے بیٹھنا۔ آسن جمنا۔
گھوڑے پر اچھا بیٹھنا۔ آسن جوڑنا۔ آسن سے آسن جوڑنا۔ زانو
سے زانو ملا کے ایک دوسرے کے مقابل بیٹھنا۔ (فقرہ) دونوں جوگی
آسن سے آسن جوڑے بیٹھے ہیں۔ آسن گانٹھنا۔ آسن لینا۔ آمادہ
مباشرت ہونا۔ آسن لگانا۔ بستر لگانا۔ قیام کرنا۔ ٹھہرنا۔ (فقرہ)
بابا فقیروں کو کیا پوچھتے ہو جہاں شام ہو گئی وہیں آسن لگا دیا۔
آسن مار کر بیٹھنا۔ جوگیوں کی طرح بیٹھنا۔ اس قصد سے بیٹھنا کہ اب
نہ اُٹھیں گے۔ (مصحفی) اے خوشا حال کہ جو لوگ ترے کوچے میں ٭
خاک بنڈے سے ملے بیٹھے ہیں آسن مارے۔ آسن مارنا۔ جوگ کی
تقطیع سے بیٹھنا۔ چار زانو بیٹھنا۔ (انشا) شیر کی کھال بچھا اور سے ملے
تن پہ بھبھوت ٭ گاہ جوگی کی طرح بیٹھے ہیں آسن مارے۔
آسنی۔ (ھ) مونث ۱ دیکھو آسن نمبر ۴ ۲ چٹائی یا کپڑا جسکو
ہنود چوکے میں بچھا کر کھانا کھاتے ہیں۔

آسودگی ۔ (ف) مونث۔ راحت۔ آرام۔ سکھ۔ اطمینان
۲ خوش حالی۔ ۳ سیری۔ صلح۔ خاموشی۔ امن و امان

آسودہ ۔ (ف) صفت۔ راحت پانے والا۔ آرام پانے والا

مطمئن۔ (کیف) ٹھنڈی مری سانسوں سے آسودہ خلائق ہو + جب گرم ہو ہنگامہ خورشید قیامت کا ۲ خوش حال۔ (میرحسن) رعیت تھی آسودہ و بے خطر + نہ غم مفلسی کا نہ چوری کا ڈر ۳ بھوکے کی ضد۔ سیر ہے رغبت نہیں ہے اب کسی نعمت کی (مصحفی) + غم کھاتے کھاتے ہجر میں آسودہ ہوگیا۔ آسودگان خاک۔ مذکر۔ مُردے۔ اہل قبور۔ (نصیر) آسودگانِ خاک کے شاید ہیں محو دید + نرگس کی دیکھتے ہیں جو آنکھیں جھکا کے پھول۔ آسودہ حال۔ (ف) صفت۔ خوش حال۔ امیر۔ آسودہ دل۔ (ف) صفت۔ خوش حال فارغ البال

آسیا۔ (ف) مونث چکی۔ (برق) گردش ایام سے جاتی رہی حرص و ہوا + آسیائے آسماں سنگ قناعت ہوگئی۔ آسیائے آب (ف) مؤنث۔ پن چکی۔ آسیائے باد۔ (ف) مونث۔ ہوا کی چکی۔

آسیب۔ (ف۔ کوفت۔ الم۔ صدمہ جو شانے کے دھکے سے کسی کو پہنچے)۔ مذکر۔ صدمہ۔ تکلیف۔ (پہنچانا۔ پہنچنا۔ آنا کے ساتھ) (نسیم) پابوسی کاکل کوئی آسیب نہ پہنچائے + شانہ بھی نہ آجائے کہیں موئے کمر تک۔ (سودا) نہ پہنچا میرے اشک گرم سے آسیب مژگاں کو + بہا خاشاک کے سائے تلے سیلاب آتش کا۔ (ناصر) لیتا نہیں میں پنجۂ مژگاں سے بلائیں + ڈرتا ہوں کہ اُس زلف پہ آسیب نہ آجائے ۲ بھوت پری جن کا سایہ ۳ دشمنی۔ مخالفت۔ (رشک) ضرر کرتا نہیں بعد فنا آسیب دشمن کا + چراغ برق کا جلوہ ہے دیوانوں کے مدفن پر ۴ آفت۔ بلا۔ (لا اعلم) عشق ہمیلوں کا دشمن جاں ہے + عشق آسیب جانِ انساں ہے

آسیب آنا۔ بھوت کا کسی کو ستانا جن کا کسی کو ستانا۔ پری یا جن کا خلل ہونا۔ آسیب اُتارنا ۱ عمل کی قوت سے بھوت یا جن کو دفع کرنا ۲ کمینوں میں جہاں بناوٹ کا خیال ہوتا ہے جوتوں کی مار سے آسیب دفع ہوتا ہے۔ مارپیٹ کے ٹھیک کردینا۔ آسیب اُترنا ۱ آسیب اُتارنا کا لازم۔ (شعور) جن کو عشق پری ہو وہ نہ بچیں + ایسے آسیب کب اُترتے ہیں ۲ غصہ دور ہونا وحشت دور ہونا۔ آسیب زدہ۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس پر بھوت وغیرہ آتا ہو۔ آسیب سر پر آنا۔ آسیب آنا۔ آسیب سر پر چڑھنا۔ پری یا جن وغیرہ کا خلل ہونا (سوز) عشق کا آسیب جب سر پر چڑھا + کٹ گئی مت اور بھی سودا بڑھا ۲ بہت زیادہ غصے میں بھرا ہونا۔ آسیب سر سے اُتارنا۔ آسیب اُتارنا آسیب سر سے اُترنا۔ آسیب اُترنا۔ آسیب کا اثر۔ بھوت جن کا اثر۔ پری کا سایہ۔ (رند) یہ بھی ہشیار کو دیوانہ بنادیتی ہے + اثر الفت میں بھی آسیب پری کا دیکھا۔ آسیب کا خلل۔ آسیب کا دخل۔ آسیب کا اثر۔ آسیب کا سر پر آکر بولنا۔ جن بھوت کا کسی کے سر پر آکر اپنا نام و نشان ظاہر کرنا۔ آسیب کا سر پر کھیلنا۔ عوام میں یہ دستور ہے کہ جب جن یا بھوت کسی کا پیچھا نہیں چھوڑتا تو منت خوشامد کرکے گانا سُنواتے ہیں اور پھول عطر وغیرہ خوشبو رکھتے ہیں۔ بخور سُلگاتے ہیں۔ اُسوقت وہ آسیب زدہ خوب سر ہلاتا ہے اور کھیلتا اُچھلتا ہے (ظفر) ہزار کوئی سیانے لائے کوئی بُلائے کوئی کھلائے۔ جیسے کہ آسیب زلف کا ہے نہ منہ سے بولے

نہ سرسے کھیلے۔ آسیب کا گزر رہنا۔ دخل ہونا۔ کسی جگہ آسیب کا خلل ہونا۔ (اسیر) ہروقت دل میں چاہیے یاد بتاں رہی ÷ آسیب کا گزر ہو جو خالی مکاں رہے۔ آسیب کا لپٹنا۔ جن بھوت کا کسی پر اثر ہونا۔ جن بھوت کا کسی کے پیچھے پڑ جانا۔ (رند) سر سے سودائے خط و زلف نکلنا ہے محال ÷ عشق لپٹا مجھے آسیب پری کا ہوکر۔ آسیب ہو جانا۔ دیو پری یا جن کا سایہ ہو جانا۔ (ناسخ) محتسب کو ہو گیا آسیب جو توڑا ہے خم ÷ جوتیوں سے سیکشو جن آج جھاڑا چاہیے۔ آسیبی۔ وہ شخص جس کو آسیب کا خلل ہو۔ آسیبی مکان وہ مکان جسمیں بھوت پریت وغیرہ کا گزر اور قیام ہو۔ آسیبیا۔ مذکر آسیبی

آسیہ۔ (ع) مونث۔ فرعون کی بی بی۔

آش۔ (ف۔ شوربا۔ حریرہ۔ پکی ہوئی پتلی شئے سنسکرت میں آش۔ کھانا) ۱ مونث۔ غذا خصوصاً جو رقیق ہو ۲ مذکر۔ گیہوں کو پتلا پتلا پکا کے اسمیں پکا ہوا گوشت ملاتے ہیں۔ آش پکانا۔ درپے ایذا ہونا۔ اب یہ محاورہ متروک ہے۔ آش پلاؤ۔ (بلا اضافت) ایک قسم کا پلاؤ جو بیماروں کے لیے پکایا جاتا ہے۔ آش جو (ف) مذکر۔ چھلے اور بھنے ہوئے جو کا جوش دیا ہوا پانی۔ اسکو جمع ہی کر ساتھ بولتے ہیں۔ آش جو بنائے۔ آش جو پلائیے۔

آشام۔ (ف۔ آشامیدن سے امر) ۱ اسم سے مل کر فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے مے آشام ۲ ایک قسم کا لطیف حریرہ۔

آشتی۔ (ف۔ سنسکرت میں استرپنا۔ ٹھہراؤ) مونث صلح۔ (ضد جنگ) ملاپ۔ صفائی۔

آشفتگی۔ (ف)۔ مونث ۱ پریشانی۔ پراگندگی۔

آشفتہ۔ (ف)۔ صفت۔ پریشاں۔ حیراں۔ عاشق۔ دیوانہ آشفتہ حال۔ آشفتہ خاطر۔ آشفتہ دل۔ صفت۔ پراگندہ دل۔ پریشاں حال۔ مجازاً عاشق۔ آشفتہ رہنا۔ حیران پریشان رہنا۔ آشفتہ روز۔ (ف) صفت۔ بدحال۔ کمبخت۔ بدنصیب۔ آشفتہ سر صفت۔ سڑی۔ سودائی۔ بدحواس۔ آشفتہ طبع۔ آشفتہ طبیعت۔ پریشاں خاطر۔ آشفتہ کردنیا۔ پریشاں کردنیا۔ دیوانہ بنا دینا۔ آشفتہ مزاج۔ آشفتہ خاطر۔ آشفتہ مو۔ جسکے بال پریشاں ہوں۔ کنایۃً مغموم۔ پریشاں حال۔ اسلیے کہ غم و ماتم کی حالت میں بیشتر بال کھول دیے جاتے ہیں۔

آشکار۔ (ف۔ سنسکرت میں آکار۔ صورت۔ ظہور۔ ش۔ زاید ہے۔) ظاہر۔ فاش (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) آشکارا (ف) ۱ ظاہر۔ فاش ۲ علانیہ (ذوق) ہئیں ہے آشکارا ہم کو کس کی ساقیا چوری ÷ خدا کی گر نہیں چوری تو پھر بندے کی کیا چوری۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔

آشنا۔ (ف۔ دوست۔ واقف۔ پیراک۔ عارف) ۱ صفت ۱ ضد بیگانہ۔ حال کا شریک۔ دوست۔ (آتش) حالت بد میں نہیں کوئی کسی کا آشنا ÷ کوچ کر جاتا ہے پیش از مردن بیمار خواب ۲ جان پہچان۔ روشناس۔ (غالب) دے وہ جسقدر ذلت ہم ہنسی میں ٹالیں گے ÷ بارے آشنا نکلا انکا پاسباں اپنا ۳ پیراک۔ شناور (وزیر) کب ہیں حریص بحر توکل کے آشنا

موتی کا ایک قطرے ہی میں کام ہوگیا ۲؎ واقف۔ آگاہ (ناسخ) ہون وہ غمیں کہ لب نہ ہنسی سے ہون آشنا + دیوار قہقہہ بھی جو آئے نظر مجھے ۳؎ ترکیب کے ساتھ بھی آتا ہے۔ جیسے صورت آشنا۔ حرف آشنا ۴؎ ناجائز تعلق رکھنے والا۔ ناجائز تعلق رکھنے والی (آتش) ابر مین بے نشہ کے اکدم رہا جاتا نہین + دختر رز ہے ہماری آشنا برسات کی ۵؎ (ہند) بندہ۔ غلام مطیع۔ (فقرہ) ہر شخص غرض کا آشنا ہے۔ آشنا پرست۔ دوست کا قدردان آشنا پرور۔ دوستوں کا مربی۔ آشنا رہنا۔ دوست رہنا۔ آشنا نہ رہنا۔ نا سبت نہ رہنا۔ لگاؤ نہ رہنا۔ آشنائی۔ مونث۔ محبت دوستی۔ چاہ۔ پیار۔ اختلاط ۲؎ صاحب سلامت۔ شناسائی۔ ۳؎ (ہند) ناجائز علاقہ ناجائز تعلق۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (محشر) آشنائی کرکے کیا خوش تھی جو کرلی دوستی + توبہ توبہ باز آئی میں نکمے کام سے۔ آشنائی جاتی رہنا آشنائی چھوٹ جانا۔ علاقہ محبت ترک ہونا۔ آشنائی چھوڑ دینا۔ محبت ترک کردینا۔ آشنائی رہنا۔ محبت کا سلسلہ رہنا۔ دوستی برقرار رہنا۔ (مومن) ایسی ہی رہے گی آشنائی + آتی نہین مجکو بیوفائی۔ آشنائی کا جھوٹا۔ وہ شخص جو دوستی کو نباہ نہ سکے وقت پر نکل جائے ؎ خدا جانے ہے ذوق جھوٹا کہ سچا + مگر وہ ہمیں آشنائی کا جھوٹا۔ آشنائی کا سچا۔ وہ شخص جو دوستی کو نباہ دے آشنائی کھٹ کرنا محبت قطع کرنا۔ یارانہ ترک کرنا۔ (انشا) لی چٹکیے سے میں نے جبکہ اسکے چٹکی + بولا کہ پڑے جان پہ تیرے ٹیکی پھر دانت تلے کھٹک کے ناخن یہ کہا + بس بل ذرا آشنائی تجھسے کھٹکی

آشنائی ٹلا تا سبق۔ مثل۔ جو شخص غرض تک آشنا رہے اور غرض نکل جانے کے بعد بیگانہ ہوجائے اُسکی نسبت کہتے ہیں۔ آشنائی نباہنا۔ پاس وضع سے محبت ترک نہ کرنا (سحر) خدا نباہے یہ آشنائی ہمین یہ الفت کی لاگ بھائی + کسی دن اُسپر جو دھوپ آئی یہاں قلق سے بخار آیا۔ آشنائی نبھنا۔ لازم۔

آشوب۔ (ف۔ بروزن جاروب) مذکر ۱؎ شور۔ غوغا فتنہ۔ فساد ۲؎ آنکھ کے آشوب کر آنے کی حالت ۳؎ اسم کے ساتھ مل کر فاعل کے معنے دیتا ہے۔ جیسے شہر آشوب۔ آشوب اُٹھانا۔ فتنہ فساد برپا کرنا۔ (میر) ہوشرم آنکھ میں تو بھاری جہاز سے ہے مست کرکے شوخ چشمی آشوب سا اُٹھاتو۔ آشوب اُٹھنا۔ لازم۔ (میر) اُس غصیلے کی سُرخ آنکھین دیکھ + اُٹھے آشوب خانقاہ کر بیچ۔ آشوب چشم۔ آنکھ کا جوش کر آنا۔ (رشک) چلی فصل بہاراں سیر گلشن کی نہ کی تونے + یہ ہے آشوب چشم نرگس بیمار کا باعث۔ آشوب دب جانا۔ فتنہ و فساد کا زور گھٹ جانا۔ (انشا) ناظم الملک بہادر وہ جناب عالی + دب گئے جس سے زمانیکے سب آشوب وفتن آشوب روزگار آشوب زمانہ۔ آشوب عالم۔ آفت زمانہ۔ فتنہ دہر۔ آشوب گاہ (ف) فتنہ و فساد کا مقام۔ آشوب محشر۔ ہنگامۂ قیامت۔

آشیان۔ (ف۔ آشیانہ سے مشتق جس کے معنی ڈربی میں پرند کا انڈا) ۱؎ مذکر۔ پرندوں کا گھر۔ گھونسلا ۲؎ آدمیون کی سکونت کا مکان۔ رہنے سہنے کا مقام ۳؎ ترکیب کے ساتھ بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے خلد آشیاں۔ عرش آشیاں۔ آشیاں اُٹھانا۔

گھوسلا چھوڑ دینا۔ (بحر) مثل ہے بلبلو کیا اُجڑے گاؤں سے ناتا
اب آشیانے اُٹھاؤ بہار دیکھ چکے۔ آشیاں اُجاڑنا۔ گھوسلا
برباد کرنا۔ (کیف) کہیں نہ پھٹ پڑے بجلی فلک سے او صیاد +
نہ اُجاڑ کے بُلبل کا آشیاں محفوظ۔ آشیاں باندھنا۔ گھوسلا بنانا
(ناسخ) جارہا ہے کوئے جاناں میں رقیب رو سیاہ + زاغ نے
باندھا ہے اپنا آشیاں گلزار میں۔ آشیاں بلند کرنا۔ اونچی جگہ
گھوسلا بنانا۔ (ناسخ) بجلی جلائے گلشن ہستی میں ہمصفیر + صیاد کے
جوڑ سے کروں آشیاں بلند۔ آشیاں یا آشیانہ بنانا۔ گھوسلا بنانا
آشیاں یا آشیانہ بندھنا۔ گھوسلا بننا۔ (جرأت) قفس میں سنو لے
اسیران کہن + ہر شاخ نو آشیانے بندھے ہیں۔ آشیاں یا آشیانہ
چھانا گھوسلا بنانا۔ (بحر) آئی بہار سبزہ خط کی مراد پر + طوطی کا آشیان
گُل و سنبل سے چھائے زلف۔ آشیاں کرنا۔ گھوسلا بنانا۔ (سوز)۔
باغ دُنیا کی ہے حریف خزاں۔ کس بھروسے پر آشیاں کیجئے۔
آشیاں (یا آشیانہ) لگانا۔ گھوسلا بنانا (ناسخ) آشیاں میرے
چمن میں جو لگائے آکر + بیضۂ زاغ سے ہو مرغ خوش الحاں پیدا۔
آشیانہ۔ دیکھو آشیاں۔ آشیاں زیادہ نظم و نثر ہی میں مستعمل ہے
بخلاف آشیانہ کے کہ وہ زبانوں پر بھی ہے۔

آصف ۔ حضرت سلیمان کے وزیر کا نام ۲ ہر وزیر پر
اطلاق ہوتا ہے۔ آصف الدولہ ایک فرمانروائے اودھ کا لقب
آصف جاہ۔ بعضے اُمرا کا لقب۔ فرمانروائے حیدرآباد اسی
لقب سے ملقب ہیں۔ آصف خانی۔ ایک قسم کا شلوکہ۔ آصفی۔ (آصف

وزیر۔ یائے نسبت) وزارت کا۔ دیکھو آصف نمبر ۲ (مومن) بہر تاریخ
یوں کہا بے فکر + خلعتِ آصفی مبارک ہو۔ آصفیہ۔ آصف کی
طرف منسوب۔ جیسے سرکار حیدرآباد کو آصف جاہ کی طرف نسبت
دیکر سرکار آصفیہ کہتے ہیں۔

آغا ۔ (ت) مذکر ۱ آقا۔ مالک۔ ۲ بڑا بھائی ۳ (انشا) مرے
آغا کی سلامی کو جُھکی ہے + سُرکانِ سراپردۂ تقدیس کی ٹوپی
۴ مغلیوں اور کابلیوں کا تعظیمی لقب۔ آغا میر۔ غازی الدین حیدر
شاہ اودھ کے ایک نامور وزیر کا لقب۔ آغا میر کی دائی سب
سیکھی سکھائی مثل۔ جو عورت سب گنوں پوری نہایت چالاک
اور عیار ہو اُسکی نسبت کہتے ہیں۔ آغا مینا۔ مونث۔ پیارے
پالو مینا کو کہتے ہیں۔ (انشا) بیگما نے جو کیا جھک کے سلام آتو کو۔
آغا مینا نے سنائی اُسے یوں ہی آوازہ + پیاری پیاری باتیں
کرنے والا بچہ۔

آغاز ۔ (ف) ابتدا۔ شروع۔ عنوان۔ انجام کی ضد۔ (کرنا
ہونا کے ساتھ) آغاز انجام جاننا۔ نتیجہ معلوم کرلینا۔ (غالب)
ایک میں کیا کہ سب نے جان لیا + تیرا آغاز اور ترا انجام۔ آغاز
انجام نہ سوچنا۔ بے سوچے سمجھے کام کر بیٹھنا۔ نتیجے کا خیال نہ کرنا۔
مآل اندیشی نہ کرنا۔ آغاز بد کا انجام بد ہے۔ جب کام کی ابتدا
بُری ہو انتہا بھی بُری ہوتی ہے (مومن) بُرا انجام ہے آغاز
بد کا + جفا کی ہو گئی خو امتحاں سے۔

آغشتہ ۔ (ف۔ آغشتن سے اسم مفعول) آلودہ۔ آغشتہ کرنا

ترکرنا۔ آلودہ کرنا۔

آغوش۔ (ف۔ آگوش کے معنی ژند میں بغل کے ہیں) مذکر و مونث۔ بغل۔ کنار۔ گود۔ (رند) مَیں وہ محروم محبت ہوں لڑکپن میں کبھی واکسی نے نہ مرے واسطے آغوش کیا۔ (رشک) شب فرقت کی آمد پہ کھلے آغوش لحد بھیلی + قضا کی مہربانی ہے اجل سرگرم احساں ہے۔ مؤلف کی رائے میں ترجیح تانیث کو ہے۔ آغوش آباد کرنا۔ گود گرم کرنا (نوازش) گود میں غیر کی رہا برسوں + اب تو آغوش کر مرا آباد۔ آغوش آباد ہونا۔ (مسرور) عاشق معشوق دونوں ہوں شاد + پہلو آغوش سب ہوں آباد۔ آغوش بھرنا۔ بھرپور گود میں آنا۔ (ناسخ) جن کے آغوش کو تم بھرتے نہیں + زندگانی کے وہ دن بھرتے ہیں۔ آغوش پھیلانا۔ گود میں لینے کو دونوں ہاتھ پھیلانا ؎ برنگ نالہ دوڑا دل مرا آغوش پھیلا کر + اسیر اس رُخ کا دھوکا ہو گیا کیا ماہِ کامل پر آغوش پھیلنا۔ لازم۔ آغوش خالی کرنا۔ گود سے نکل جانا۔ (رند) جب سے وہ آرام جاں آغوش خالی کر گیا + بدلے اجل مشتاق ہوں تب سے کنارا کر گیا آغوش خالی ہونا۔ لازم۔ (ناسخ) لوگ کہتے ہیں کہ ہالے میں عیاں چاند نہیں یاں جو آغوش ہے بے مہ شمائل خالی۔ آغوش سے نکلنا۔ آغوش خالی کرنا۔ (داغ) اسطرح تو مری آغوش سے نکلا اے شوخ + یوں ہی ہاتھوں سے نکلتی ہے طبیعت میری۔ آغوش کا پروردہ۔ گود کا پالا۔ اولاد سے کنایہ ہے (ناسخ) دل کے جانے کا نہ کیوں غم مجھے + وہ مری آغوش کا پروردہ ہے آغوش کشادہ یا آغوش وا۔ بلا اضافت۔ گود پھیلا سے ہوئے ہے + اضافت۔ پھیلی ہوئی گود۔ آغوش کشائی۔ گود پھیلنا۔ پھیلانا۔

(غالب) گلشن کو تری صحبت ازبسکہ خوش آئی ہے + ہر غنچہ کا گُل ہونا آغوش کشائی ہے۔ آغوش کھول کر لپٹنا۔ کمال شوق سے بغلگیر ہونا ؎ بسانِ ساحلِ دریا ہو مشکل چھوٹنا ناسخ + لپٹ جاؤں اگر میں کھولکر آغوش جاناں سے۔ آغوش کھولنا۔ آغوش پھیلانا۔ (صبا) جب اُس بے مہر کو لے جذبۂ دل کچھ جوش آتا ہے + مہ نو کی طرح کھولے ہوئے آغوش آتا ہے۔ آغوش گرم کرنا۔ پیار سے گود میں لینا۔ (قلق) یار سے گرم کیجئے آغوش + مے وصلت سے ہو جیے مدہوش آغوش لبریز ہونا۔ گود بھرنا۔ (نسیم) لاؤں ڈھونڈ ڈھونڈ مضمون بذل کر جلد لے خیال + تا کہیں لبریز ہو آغوش گوش سامعاں۔ آغوش مادر میں سونا۔ ماں کی گود میں سونا۔ مجازاً جنین کی حالت میں ہونا (رشک) دیا تھا سب کو آرام اُسکا اب نعم البدل پایا + نہیں ہیں گور میں سوتے ہیں ہم آغوش مادر میں۔ آغوش میں آنا۔ گود میں آنا۔ ہمکنار ہونا۔ (آتش) وہم ہے یار کا آغوش میں آنا شب وصل + پیرہن میں مجھے مشکل ہے سمانا شب وصل۔ آغوش میں بٹھانا۔ گود میں بٹھانا۔ آغوش میں بیٹھنا۔ گود میں بیٹھنا۔ آغوش میں دبانا۔ گود میں بھینچ کے لینا۔ آغوش میں رہنا۔ پاس رہنا۔ پہلو میں رہنا۔ (ذوق) مجھ میں اسمیں ربط ہے گویا برنگ بو و گُل + وہ رہا آغوش میں لیکن گریزاں ہی رہا۔ آغوش میں سونا۔ گود میں سونا۔ دیکھو آغوش مادر [illegible] آغوش میں کھینچنا۔ شوق اور تمنا سے گود میں لینا۔ (ظفر) کھینچتے ہیں غیر اُن کو کبھی جب آغوش میں + دل سے ہم ہیں نالہ [illegible] حسرت کھینچتے۔ آغوش وا ہونا۔ آغوش کھلنا (ناسخ) مجھکو تو یاس ہے

ہم آغوشی کا خیال ؛ وا میرے اشتیاق میں آغوش گور ہے۔

آغوں۔مونث۔دودھ پیتے ہوئے بچوں کا ابتدائی کلام۔آغوں غٹے دودھ پی پی کر میاں ہوئے مٹے۔دایہ اطفال کو یہ کلمات کہہ کر کھلاتی بہلاتی ہے۔(توبۃ النصوح) خالہ ننھے بچہ کی طرف مخاطب ہو کر کہتی ہے) کیوں جی بڑے میاں تم کچھ اپنی ! اَنّاں جان کو نہیں سمجھاتے۔بچہ آغوں۔خالہ۔آغوں غٹے۔الخ۔آغوں کرنا۔ دودھ پیتے ہوئے بچوں کا آواز نکالنا۔

آ ۔ ف

آفات۔(ع) مذکر۔آفت کی جمع۔بلائیں۔مصیبتیں۔(رشک) شبِ فرقت جو خیال آیا تری آنکھوں کا ؛ سارے آفات بیک چشم زدن بھول گئے۔آفات آسمانی یا سماوی۔آسمانی حوادث۔ناگہانی بلائیں۔آفات ارضی۔زمین سے پیدا ہونے والی خرابیاں۔ آفات ارضی و سماوی۔آسمان و زمین کی بلائیں مصیبتیں۔

آفاق۔(ع۔اُفق کی جمع۔آسمان کے کنارے) مجازاً دنیا جہان۔بطور واحد مذکر مستعمل ہے۔(سودا) ٹکڑے ہوئے جگر کے آسترِ رہ بچھلے کو ؛ خوناب دل سے ورنہ آفاق بہ گیا تھا آفاق گیر۔(ف) صفت۔دُنیا کو لینے والا بادشاہ۔

آفت۔(ع) ژند میں الگفت اور سنسکرت میں آپد) مونث۔۱ آسیب۔۲ بلا۔۳ زحمت ۴ دکھ۔سختی۔صدمہ۔(ذوق) ہوتا نہ اگر دل تو محبت بھی نہ ہوتی ؛ ہوتی نہ محبت تو کچھ آفت بھی نہ ہوتی۔ ۵ ظلم۔اندھا دھند۔اندھیر۔(فقرہ) یہ آفت کہیں نہیں دیکھی کہ جس کا حق مار لیں اسی کو آنکھیں دکھائیں ۶ فتنہ۔قہر۔غضب۔ (کیف) چھوڑ دے مشاطہ گر کیف طبیعت پر اُسے ؛ اک نہ اک آفت تری زلفِ دوتا پیدا کرے ۷ عیار۔شریر۔بدذات۔(ظفر) سمجھ نہ اشک کو لڑکا کہ یہ وہ آفت ہے ؛ لگا کے آگ جو پانی کو چشم نم دوڑے ۸ دشواری۔مشکل وقت (شیفتہ) ہم بھی دکھاتے غیر سے اخلاص کا مزہ ؛ آفت تو یہ پڑی ہے کہ تم بدگماں نہیں ۹ وبا قحط وغیرہ۔حوادث۔(فقرہ) سخت بیماریاں پھیلی تھیں مگر خدا نے سب آفتوں سے بچایا ۱۰ غُل۔شور۔(فقرہ) لڑکوں نے وہ آفت مچائی کہ دوپہر کو سونے نہیں دیا ۱۱ عذاب۔وبال (قلق) سچ ہے کیا قہر عشق انساں پر ؛ دل لگانا بھی آفتِ جاں ہے ۱۲ دشمن۔(قلق) وہ بتِ کم نگاہ و آفت ہوش۔ہو گئی جبکہ زینتِ آغوش ۱۳ جلدی۔گھبراہٹ۔(ظفر) کہا سُن کر زبانی حال قاصد سے یہ اُس نے ؛ مصیبت کیا تھی آفت کیا تھی خط لکھا تو ہوتا ۱۴ نہایت۔بہت (جان صاحب) فتنہ انگیز اور آفت شوخ ؛ بچی خیرن کی ہے قیامت شوخ آفت آنا ۱ وبا آنا۔قحط پڑنا ۲ قہر نازل ہونا۔صدمہ پہنچنا۔مصیبت ناگہانی آنا۔(ناسخ) موذیوں کو خانماں برباد کرتا ہے فلک جب نہ تب آتی ہے آفت خانہ زنبور پر ؛ ۳ خفگی پڑنا۔غصہ اترنا (قلق) ہم غریبوں پر آفت آئے گی ؛ مفت عزت ہماری جائیگی آفت اٹھانا ۱ مصیبت جھیلنا۔تکلیف کا برداشت کرنا۔دکھ سہنا (شوق) کبھی آفت نہ یہ اٹھائی تھی ؛ چھائیں پھوٹیں میں فوج آئی تھی ۲ غل کرنا۔شور مچانا۔(فقرہ) شام سے اُس لڑکے نے وہ آفت اٹھا رکھی ہے کہ کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی ۳ غضب ڈھانا۔فساد برپا کرنا

(میرحسن) یہ کیا عشق آفت اٹھانے لگا ÷ مرے دل کو مجھ سے چھڑانے لگا - آفت بالائی غیبی مار - آفت ناگہانی - (آتش) دھیان رہتا ہے قدِ یار کی رعنائی کا ÷ سامنا روز ہے یاں آفتِ بالائی کا - آفت بر پا رہنا ۱ مصیبتوں کا سامنا رہنا ۲ شور غل رہنا - آفت بر پا کرنا - قہر و ستم توڑنا - قیامت اُٹھانا - (نصیر) تو عہد جوانی میں بر پا کن آفت ہے ÷ ۲ شور غل کرنا - رونا - چلانا - آفت بر پا ہونا - لازم - آفت برسانا - غضب ڈھانا - پامال ستم کرنا - تیروں کی بوچھار اور گولیوں کی مار کی جگہ اسکا استعمال زیادہ ہے (فقرہ) دونوں طرف سے تیراندازوں نے آفت برسا رکھی ہے آفت برسنا - لازم - آفت پڑنا ۱ قہر و غضب نازل ہونا - (انشا) کیا یارا آفت پڑے اس سحر پر ÷ اُداسی برسنے لگی بام و در پر ۲ صدمہ پہنچنا - (صبا) گنبد گردوں پہ لے دل آہ سے ÷ کچھ نہ کچھ آفت پڑے افتاد ہو ۳ مشکل پڑنا - دقت ہونا - آفت توڑنا - آفت توڑ مارنا - ۱ ستم کرنا - غضب ڈھانا - (رند) ہجر کی شب اضطراب دل نے آفت توڑ دی ÷ صبح تک تڑپا کیا دم بھر نہ نیند آئی مجھے ۲ غصہ اُتارنا خفا ہونا - (فقرہ) آج تو سرکار نے نوکروں پر آفت توڑ رکھی ہے ۳ اُدھم مچانا - آفت ٹالنا مصیبت سے بچانا ۲ مشکل آسان کرنا - (قلق) میں اس آفت کو ٹلے دیتی ہوں ÷ ڈر تمھارا نکالے دیتی ہوں - آفت ٹلنا لازم - آفت ٹوٹنا - آفت توڑنا کا لازم - (عود ہندی) یہ آفت تو دلی ہی پہ ٹوٹی ہے کہ کوئی مسلماں کو نوکر نہیں رکھتا - آفتِ جان ۱ جان کا دشمن - جان کا عذاب (قلق) تیغ کی چال آفتِ جاں ہے - صاف رفتار ناز خوباں ہے ۲ مجازاً معشوق - (ناسخ) اروتے روتے جو مری بیٹھ چلی ہیں آنکھیں ÷ کیا مرے پاس سے اے آفت جاں اٹھتا ہے - آفت جان پر آنا - قہر نازل ہونا - صدمہ پہنچنا (داغ) آئے گی اسی جان پر آفت ہو کسی کی ÷ ہم اپنے ہی سر لینگے مصیبت ہو کسی کی - آفت جان پر لینا - دُکھ سہنا - مصیبت برداشت کرنا - (ظفر) وہ دلبر آفتِ جاں ہے دل اُسکو دوں تو کیونکر دوں ÷ اک آفت میں جو اپنی جان پر لوں کس طرح سے لوں - آفت جوتنا - ع - ہنگامہ بر پا کرنا - آفت جھیلنا - صدمے اور بلاؤں کا برداشت کرنا - (سحر) ہماری جان نے گن گن کے آفتیں جھیلیں ÷ شب فراق میں روز شمار دیکھ چکے - آفت خیز - (اف خیز امر کے صیغے نے اسم سے مل کر ظرف کے معنی دئے ہیں) صفت - وہ مقام جہاں سے آفت اُٹھے - مصیبت رونما ہو (وزیر) کیا سیہ خانہ مرا پُرہول و آفت خیز ہے ÷ آفت دکھانا - مصیبت اور بلا سے دو چار کرنا - (ناسخ) آفتیں دکھلائیں بیتابی نے کیا کیا عشق میں ÷ کیوں نہیں حسرت سے دیکھوں کو رہا در زاد کو آفت دیکھنا - مصیبت کا سامنا کرنا - (کیف) خاک ہوتا اجل کے مرتا لاکھ آفت دیکھتا ÷ کوئی صورت ایسی ہوتی اُنکی صورت دیکھتا - آفتِ دوراں آفت دہر - قہر و بلائے زمانہ - آفتِ روزگار - (رشک) کون ہے صدمۂ دوراں و درد سے خالی ÷ گردش چشم کا عشق آفت دوران نکلا آفتِ دہر - عیار - بجید چالاک (قلق) جن ہم صحبتیں تمیں آفت دہر ÷ مکر میں بد بلا فریب میں قہر ۲ آفتِ روزگار - آفت ڈالنا - قہر توڑنا مصیبت میں گرفتار کرنا - عجب صدمے میں ہوں اے رشک جسے اُنکو دیکھا ہے ÷ نہ ڈالے چرخ یہ آفت کسی دشمن سے دشمن پر -

آفت ڈھانا۔ قیامت برپا کرنا۔ ستم توڑنا۔ (اسیر) جوانی میں کیا کیا
نہ ڈھاؤ گے آفت ؛؛ ابھی سے ہیں باتیں قیامت تمھاری آفت رسیدہ
مصیبت میں گرفتار ؎ اے داغ جسکے واسطے روز جزا بنا ؛ وہ کون
ہے وہ میں ہی تو آفت رسیدہ ہوں۔ آفتِ روزگار ۱ قہر و بلائے
زمانہ۔ سب سے زیادہ شوخ شریر۔ چالاک۔ بیشتر اس کا
استعمال معشوق کی نسبت ہوتا ہے۔ (داغ) آفت روزگار جب
تم ہو شکوہ روزگار کون کرے ۲ مفسد فتنہ پرداز۔ آفت لے رہنا تہا کی
مصیبت رہنا۔ (آتش) یہ صرف سینہ کوبی نہیں وہ صرف نخلِ ماتم ہے۔
مرے ماتم سے آفت رہتی ہے اک سنگ و آہن پر۔ آفت زدہ مصیبت کا
مارا ہوا۔ (نسیم) بہت اچھی نہایت خوب گزری ؛؛ اجی آفت زدوں کا
پوچھنا کیا۔ آفت زمانہ۔ آفت دوراں ؎ جہاں کو فتنہ سے خالی
کبھی نہیں پایا ؛؛ ہمارے وقت میں تو آفتِ زمانہ ہوا۔ آفت سر پر
ڈالنا۔ قہر توڑنا مصیبت میں گرفتار کرنا۔ (رند) ڈالی کیوں سر پہ
ترے کوہکنی کی آفت ؛ پیار کرتی نہیں شیریں تجھے فرہاد ابھی آفت
سر پر لینا ا مصیبت اپنے سر لینا ۲ جھگڑے میں پڑنا۔ آفت سر پر
ہونا مصیبت میں گرفتار ہونا۔ تکلیف میں ہونا۔ (خلیل)
افتادگی نے جادۂ صحرا کا بنایا ہے۔ ہر شخص کے پاؤں سے سر پر
مرے آفت ہے۔ آفت سر سے ٹالنا۔ آفت ٹالنا۔ (صبا)۔
زلفوں کے پھندوں سے نکلے ؛؛ ٹالی سر سے آفت کیسی۔ آفت
سر سے ٹلنا۔ لازم۔ (فقرہ) خدا خدا کر کے یہ آفت سر سے ٹلی ہے
آفت سہنا۔ صدمے کا تحمل کرنا۔ دکھ برداشت کرنا۔ ؎

سہنی پڑی ہیں مجھکو بڑی آفتیں نسیم ؛؛ عاشق ہوا ہوں ایک بت
خورد سال کا۔ آفت سے چھڑانا۔ بتلائے مصیبت کو مصیبت سے
بچانا۔ جھگڑے سے نجات دلانا۔ آفت سے چھوٹنا۔ لازم۔ آفت طلب
(بلا اضافت) بلا کا چاہنے والا۔ مصیبت کا خواستگار۔ (آتش)
ایک مدت سے ہوں آفت طلب اے گردش چرخ ؛ کوئی معشوق
مجھے آگ بگولا دکھلا۔ آفت کا۔ بیحد۔ بے انتہا۔ (داغ) قیامت کی
خلش آفت کی کاوش قہر کی سوزش ؛ مرے دل میں تری حسرت ہے
یا کانٹا ہے چھالے میں۔ آفت کا بنا ہوا۔ سراپا شوخی۔ بیحد چالاک
آفت کا پرکالا۔ بلائے روزگار۔ ہمہ تن شرارت۔ (جان صاحب)
نہ تم اتنی سی ہٹ پر جاؤ اُس لڑکی کی اے مرزا ؛ یہ آفت
کی ہے پرکالہ پیشہ کرنے کی بانی ہے ۲ ذکی۔ زود فہم۔ ذہین
۳ مجازاً معشوق کو بھی کہتے ہیں ؎ عجب آفت کا پرکالہ ہے
جسکو دل دیا ہم نے۔ کہ دل لیتے ہی ظالم ہو گیا ہے جان کا دشمن
آفت کا ٹکڑا۔ آفت کا پرکالہ۔ (میر حسن) قد و قامت آفت کا ٹکڑا
تمام ؛؛ قیامت کرے جسکو جھک کر سلام۔ آفت کا گھر۔ وہ مقام
جہاں بلا اور مصیبتوں کا ہجوم ہو۔ (سحر) خانۂ یار گھر آفت کا ہے
اے رہگیرو ؛؛ جسم پر سایۂ دیوار نہ آنے پائے۔ آفت کا مارا۔ آفت
رسیدہ۔ آفت کا نمونہ۔ آفت کا پتا دینے والا۔ (رشک)۔
قد قیامت ہے مگر قہر ہے انداز نگاہ ؛ دیں خدا نے تجھے آفت کی
نمونہ آنکھیں۔ آفت کی پڑیا صفت شریر بچے کی نسبت کہتے ہیں
(فقرہ) ذرا اسے ڈیل پر نہ جاؤ یہ لڑکا آفت کی پڑیا ہے۔

۲ عیّارہ۔ دغاباز۔ (فقرہ) یہ بُڑھیا آفت کی پُڑیا ہے۔ آفت کی پوٹ
آفت کی پُڑیا۔ آفت کی چیز۔ عیّار۔ چالاک۔ آفت کے لوگ۔ چالاک
آدمی۔ عیّار آدمی ؎ اے کیف نہ لگ چلنا خوبانِ ستمگر سے ✤
باتیں غضب انکی ہیں یہ لوگ ہیں آفت کے۔ آفت گزرنا۔ آفت پڑنا
آفت گزرنا مین زمانۂ گزشتہ کا لحاظ ہوتا ہے ؎ سر فرہاد پر آفت
جو جیل میں گزری ✤ خبر اسکی دل شیرین کو محل میں گزری۔ آفت گلے لگنا
مصیبت کسی کے ذمّے ہونا۔ (قدر) گلے آفت لگی پابند زنجیر تاہل ہے
یہ شرعی قید ہے طوق و سلاسل اسکو کہتے ہیں۔ آفت لانا۔ بلا میں
پھنسانا۔ غضب ڈھانا۔ ستم توڑنا۔ (بحر) تیری طفلی سی تو نازل ہو
بلا جانوں پر ✤ دیکھیں لاتی ہے جوانی تری آفت کیسی۔ آفت مچانا ۱
شرارت کرنا ۲ شور مچانا آفت مچنا۔ لازم۔ (رشک) کافی ہیں سوز
حشر میں مجھکو مرے امام ✤ آفت مچے جلوں میں اگر آفتاب میں ✤ آفت
مول لینا۔ جان بوجھ کے مصیبت میں پڑنا۔ آفت میں آجانا۔ مصیبت
میں پڑجانا۔ (ظفر) دل و جاں عشق کے ہاتھوں جو آجاتے ہیں آفت
میں ✤ تو عاشق کو مصیبت پر مصیبت دونی ہوتی ہے۔ آفت میں
پڑنا۔ آفت میں مبتلا ہونا۔ مصیبت میں پھنسنا۔ بلا میں گھرنا۔
رنج و غم مین گرفتار ہونا۔ (رند) بُت سے مطلب تھا نہ کچھ کام الفت سے
ہمیں ✤ دفعتہً پڑ گئے آفت میں خدایا کیسے۔ (رند) آفت مین مبتلا ہوا بیٹھے
بٹھائے دل ✤ یارب کسی بشر کا کسی پر نہ آئے دل۔ آفت میں
پھنسانا۔ مصیبت میں ڈالنا۔ آفت میں پھنسنا۔ مصیبت میں پڑنا۔
جھگڑوں میں پھنسنا۔ (صبا) جور گلچیں عشق گل خوف خزاں اندلیب خار۔

لاکھ آفت میں پھنسی ہے ایک جانِ عندلیب۔ آفت مین ڈالنا۔
آفت میں پھنسانا ؎ آفت میں ڈالا ہے فراقِ یار نے ہمکو ✤ تڑپتے ہیں
سسکتے ہیں نہ مرتے ہیں نہ جیتے ہیں۔ آفت میں گھر جانا۔ مصیبتوں
میں مبتلا ہو جانا۔ (نواب مرزا شوق) گھر گئی آ کے کیسی آفت میں ✤ پڑ گئی
جان کس مصیبت میں۔ آفت نازل رہنا۔ مصیبتیں آتی رہنا۔ آفت
نازل ہونا۔ مصیبت پڑنا۔ (ناسخ) جہاں میں تیرہ دل جو ہیں وہی برنج
رہتے ہیں ✤ کہ نازل ہوتی ہے آفت ہوا کی شمع روشن پر۔ آفت
نصیب۔ مصیبت زدہ۔ ستم کش ؎ گیا جب داغ مقتل میں
کہا خوش ہو کے قاتل نے ✤ مرا آفت نصیب آیا مرا ایذا طلب آیا
آفتیں ٹوٹ ٹوٹ کر آنا۔ بہت سی بلائیں آنا۔ بہت سی مصیبتیں آنا۔
(داغ) آئینگی ٹوٹ ٹوٹ کے قاصد پر آفتیں ✤ غافل ادھر اُدھر بھی ذرا
دیکھتا چلے۔

آفتاب۔ (ف۔ آف۔ سورج۔ تاب۔ چمک) بعض کہتے ہیں
کہ آب تاب سے مرکب ہے یعنے پانی پر چمکنے والا۔ بعض کہتے ہیں کہ
آفت آب بفک اضافت ہے اسوجہ سے کہ پانی کو بخارات کی
صورت میں اُڑا دیتا ہے) ۱ لغوی معنی دھوپ ۲ (اصطلاحی)
سورج۔ دھوپ (وزیر) ہجر سے یہ تیری آنکھیں تری کیوں نہوں سیاہ
ہوتا ہے آفتاب سے کالا ہرن کا رنگ ۳ صفت۔ مشہور۔ کامل
بلند مرتبہ (ص) تعریف کس زباں سے کریں پنجتن کی ہم ✤ لے
کیف آفتاب ہے یہ خانداں تمام ۴ شراب۔ (گلزار نسیم) ساقی قدح
شراب دیدے ✤ مہتاب میں آفتاب دیدے ۵ خوبصورت معشوق

آفتاب

۵ آتش شب فراق میں پوچھوں گا ماہ سے ؛ یہ داغ ہے دیا ہوا کس آفتاب کا۔ گنجفے کی چھٹی بازی کا پہلا پتا جس سے دن کو کھیل شروع ہوتا ہے۔ (ہلال) گنجفے کا شوق ہو تجھ کو جائے خورشید دو آفتاب آسماں آئے بجائے آفتاب۔ آفتاب ایک نیزے پر آنا۔ آفتاب سوا نیزے پر آنا۔ قیامت ہونا۔ آثار قیامت سے ہے کہ آفتاب اُس دن زمین سے سوا نیزے کے فاصلے پر ہوگا ۵ حق میں پروانوں کے تھا اک نیزے پر خورشید حشر ؛ شمع کے سر پہ جو شعلہ اے ظفر پیدا ہوا۔ (شفاعت و نجات احوال قیامت)۔ ۵ کہ تن پہ کپڑا نہ منہ پر نقاب ؛ سوا نیزے پر آگیا آفتاب۔ آفتاب بام قریب زوال (رند) ہم آفتاب بام ہیں یا ہیں چراغ صبح ؛ کیا اعتبار شام گئے یا سحر گئے۔ آفتاب برآمد ہونا۔ لازم ۱ سورج نکلنا۔ صبح ہونا ۲ سحر اے آفتاب محشر اب جلد ہو برآمد ؛ دیوڑھی پہ منتظر ہے شور نشور تیرا ۳ گنجفے میں آفتاب کا دوسرے پتّے کے ساتھ پھینکا جانا جس سے کھیل شروع ہوتا ہے کھیل شروع کرتے وقت کہتے ہیں آفتاب برآمد۔ آفتاب بر سر دیوار۔ قریب زوال ۵ جب سفیدی سر پہ آئی کیا بھروسا زیست کا ؛ بجراب ہم آفتاب بر سر دیوار ہیں۔ آفتاب بلند ہونا۔ سورج کا افق سے اونچا ہونا۔ (ظفر) سمند ناز پہ تو ہو جو سر رکاب بلند ؛ تو شرم سے نہ ہو گردوں پہ آفتاب بلند۔ آفتاب بنا دینا۔ مرتبہ بلند کر دینا۔ آفتاب پرست۔ صفت۔ سورج پوجنے والا ۵ پھر آفتاب کو دیکھیں نہ آفتاب پرست۔ ظفر جو پائے گی رخسار آستین کو تکین۔

آفتاب

آفتاب تیز ہونا۔ دھوپ تیز ہونا۔ (ظفر) اگرمی ہے کیوں سوا ترے چہرے کی زیر زلف۔ ہوتا ہے آفتاب کہاں وقت شام تیز۔ آفتاب چھپ جانا ۱ سورج ڈوبنا۔ (کیف) اندھیر ہو نہاں اگر آنکھوں سے جام ہو چھپ جائے آفتاب تو کیونکر نہ شام ہو ۲ بدلی یا غبار کا سورج پر آنا (ظفر) دود جگر ہیں دیکھو شعلے کو آہ کے ؛ آکر چھپا ہے ابر کے دامنیں آفتاب۔ آفتاب حشر۔ سورج جو قیامت کے دن نکلے گا۔ (وزیر) تر دامن اسقدر ہوں کہ اے آفتاب حشر ؛ سایہ مرا خجل کرے ابر بہار کو۔ آفتاب ڈوب جانا۔ سورج غروب ہو جانا۔ (وزیر) لگا یا غوطہ جوں مہروش نے دریا میں ؛ تو لوگ کہنے لگے آفتاب ڈوب گیا۔ آفتاب ڈھلنا آفتاب کا وسط آسمان سے مغرب کی طرف جھکنا۔ (رشک) جب آفتاب ڈھلا شام زلف یاد آئی ؛ ہمارے روز مصیبت نے یہ نکالی رات۔ آفتاب سر پر آنا۔ دوپہر ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) سر پہ جب آفتاب آتا تھا ؛ پاؤں میں سایہ لپٹا جاتا تھا۔ آفتاب سوا نیزے پر آنا۔ دیکھو آفتاب ایک نیزے پر آنا۔ آفتاب شام۔ سورج جب قریب غروب کے ہوتا ہے اسکی تیزی کم ہو جاتی ہے۔ (ناسخ) تو نظر آتا نہیں لیکن منور بام ہے ؛ جلوہ تیرا ابھی بہ رنگ آفتاب شام ہے۔ آفتاب طلوع کرنا (طلوع بمعنی طالع) آفتاب برآمد ہونا۔ (انشا) ہو وقت صبح ہو یوں نشہ شراب طلوع کہ جیسے شرق سے کرتا ہے آفتاب طلوع۔ آفتاب غروب ہونا۔ سورج کا چھپ جانا۔ شام ہونا۔ (وزیر) تارے نمود ہوں جو غروب آفتاب ہو ؛ آنسو ہمیں تھی جو ہو ساغر شراب کا۔ آفتاب قیامت آفتاب حشر۔ آفتاب گرم ہونا۔ آفتاب تیز ہونا۔ (خلیل) یار میں

شوخی شباب نہین - اب تلک گرم آفتاب نہین - آفتاب لب بام ۱؎ آفتاب قریب غروب ۲؎ کنایۃً ہر چیز قریب زوال - (خلیل) خط سے حُسن اُسکا ہے قریب زوال ؛؛ اب لب بام آفتاب ہے یہ ۳؎ مجازاً سن رسیدہ آدمی کو بھی کہتے ہین - آفتاب محشر - آفتاب حشر - آفتاب مغرب سے نکلنا - مشرب اسلام کے رو سے قرب زمان قیامت میں ایک دن آفتاب مغرب کی طرف سے نکلے گا - یہ بھی آثار قیامت میں سے ہے آفتاب نکلنا - سورج کا طلوع ہونا - (درد) شب گزری اور آفتاب نکلا - تو گھر سے بھلا شتاب نکلا ۲؎ سورج کا نمودار ہونا - (رند) زلفوں نے اُسکا روے منوّر عیاں نہیں ؛؛ ابر سیہ کو چیر کے نکلا ہے آفتاب -

آفتابہ - (ف) مذکر ایک قسم کا لوٹا جسکے پیچھے گرفت کے واسطے دستگی لگی ہوتی ہے - اور منھ پر سرپوش ہوتا ہے -

آفتابی - صفت ۱؎ دھوپ کھایا ہوا - جیسے آفتابی گلقند - ۲؎ دھوپ کا مارا ہوا جیسے سیب آفتابی ۳؎ مونث - ایک قسم کی آتشبازی (چھوٹنا کے ساتھ) (بحر) جب کبھی بام پر اُسکا رخ تاباں چمکا + آفتابی سی لگی چھوٹنے مہتابی سے ۴؎ ماہی مراتب میں چاندی سونے کا ایک دائرہ ہوتا ہے جسمین ایک ڈنڈی لگی ہوتی ہے - بادشاہوں کے جلوس میں سواری کے ساتھ ہوتا ہے - اُسکا سایہ چتر کی طرح سر پر پڑتا ہے - (ذوق) وہ آفتابی اُسکی خجل جس سے آفتاب - وہ چتر اُسکا جس سے نہ ہمسر آسماں ۵؎ گول ۶؎ امرا کے مکانات مین ایک بلند مقام مہتابی کی طرح ہوتا ہے - (شور) چلے آتے ہیں کثرت سے جو مرغ نامہ بر پیہم ؛؛ بنی ہے آفتابی یار کی چھتری کبوتر کی ۷؎ ایک قسم کی چھوٹی پنکھیا جس سے چہرے کی دھوپ بچاتے ہیں اور کبھی پنکھے کی طرح جھلتے بھی ہین سورج مکھی - (ناسخ) رشک سے تا نہ آفتاب جلے ؛؛ اسلئے حائل آفتابی ہے ۸؎ ایک قسم کی ڈھال جو سرخ رنگ ہوتی ہے - (ظفر) وہ ہلال ابرو اگر چمکائے تیغ مغربی - نکلے مشرق سے لیے واں آفتابی آفتاب - آفتابی چہرہ - گول چہرہ - آفتابی دائرہ - گول دائرہ

آفریدگار - (ف) پیدا کرنے والا -

آفریدہ - (ف آفریدن کا مفعول) صفت - پیدا کیا گیا

آفریں - (ف) مونث ۱؎ کلمۂ تحسین - سبحان اللہ واہ وا - شاباش - (شور) دم نہ مارا تیر کھا کر جب ترے نخچیر نے ؛؛ آفریں بیساختہ نکلی لب سوفار سے ۲؎ طنزاً - (میر) جب گیا میں یاد سے تب کس کا گھر کا ہے کا پاس ؛؛ آفریں صد آفریں اے مردمان روزگار - (معانی) نمبر ۱ - ۲ میں کہنا کرنا کے ساتھ) - (فقرے) اُستاد نے غزل سنکر آفریں کی بیٹا ایک میں کیا جھینکتا ہوں سارا زمانہ تم کو آفریں کرتا ہے - (اسیر) ہماری فہم کو انصاف ہو تو آفریں کہیے ؛؛ نکالا ایک تم کو ڈھونڈھ کر سارے زمانے میں - + آفریں باد بریں ہمت مردانۂ تو + یہ مصرع عالی حوصلگی اور پامردی کی تعریف میں کہتے ہیں آفریں ہو رہی ہے تعریف ہو رہی ہے - بیشتر طنز کی جگہ کہتے ہیں - (فقرہ) تمھاری سعادتمندی پر دلانے میں آفریں ہو رہی ہے - آفریں ہے کیا بات ہے - کیا کہنا ہے شاباش -

آفرینش - (ف - آفریدن سے حاصل مصدر) پیدائش (داغ) نخل مراد پھونک دیا آہ گرم نے ؛؛ آئندہ آفرینش برگ و ثمر گئی -

(قلق) باعث آفرینشِ عالم ٭ نورتابندۂ رُخِ آدم ۲ کائنات عالم۔
۵ نخلبندِ آفرینش سے دعا مانگو یہ سحر ٭ دفن ہوں صحنِ چمن میں جابجا نشاں سبز رنگ

آفرنیندہ ۔(ف) آفریدگار۔ پیدا کرنے والا۔ (رشک) رکھے گا موئے سرِ شوریدہ عاشق کی شرم ٭ آفرنیندہ سمور و قاقم و سنجاب کا۔

آفس ۔(انگ) مذکر۔ دفتر۔ سررشتہ۔ صیغہ۔ عہدہ۔

آفونسو۔ آفوس ۔(پرتگالی) مذکر ایک قسم کا آم۔

آقا ۔(ف) مذکر۔ مالک۔ خداوند۔ حاکم۔ آقائے ولی نعمت خداوند نعمت۔ سرکار۔ ملازم اپنے آقا کو کہتے ہیں۔

آک۔ آکھ۔ آگ ۔(ہ اسکی اصل ارک ہے۔ ارک سے آک آک سے آگ ہوگیا)۔ مذکر۔ مدار کا درخت۔ آک کی بُڑھیا۔ وہ روئی جو آک کے پھل میں نکلتی ہے۔ (سودا) بجز موئے سفید اسمیں نہیں کچھ ٭ نہیں جوں آکھ کی بُڑھیا کہیں کچھ۔ آکھ کا دوڈا۔ (دہلی) آکھ کی ٹُبڑھیا۔

آکا ۔(ت) مذکر ۱ بھائی خصوصًا بڑا بھائی ۲ کلمۂ خطاب جسطرح میاں یا دوست اِس لفظ کا رواج اکثر سپاہیوں اور بانکوں ترچھوں میں ہے (فقرہ) سنو آکا یار لوگوں سے یہ چالیں اچھی نہیں

آکاس ۔(ہ) مذکر ۱ زمین و آسمان کے درمیان کی خالی جگہ ۲ آسمان۔ آکاس بیل۔ مونث۔ اَمربیل۔ عوام اکاس بیل کہتے ہیں۔

آکسی جن ۔(انگ) مونث۔ گاس کی ایک قسم جو پانی ہوا مٹی کا جزو اعظم ہے۔

آکھر ۔(ہ) مونث ۱ چوپایوں کے رہنے کی جگہ خصوصًا شیر کا مسکن۔ (انشا) تھے جتنے کرارنے اور گینڈے ٭ آکھر پر اپنی اپنی اینڈے (تسلیم) غیر ممکن ہے مرے سر سے جنوں جاتا رہے ٭ شیر سے خالی کبھی دیکھی نہ آکھر شیر کی۔

آکھلاپن ۔(ہ سنسکرت میں آکھل چنچل) مذکر گھوڑے کی کودپھاند۔ شوخی۔ شرارت۔ (مصحفی) رونڈا الادل کو ہر جا ناز کے آکھلاپن نے سمندِ ناز کے۔

آگ ۔(ہ۔ آگن پھیلنا) ۱ آتش ۲ سوزش۔ (بحر) حال گرمیِ محبت کا نہ پوچھو ہم سے ٭ آگ رہتی ہے دماغوں میں تپش جانوں میں ۳ تیزی۔ چرپراہٹ ۴ آتشک ۵ بھوک پیاس کی شدت ۶ ماتا۔ خون کا جوش ۷ عشق و محبت۔ سوز و گداز۔ دل کی لگی ۸ مصیبت۔ آفت۔ (داغ) سچ ہے پرائی آگ مین پڑتا نہین کوئی ٭ ہمراہ کوہ طور کے موسٰے نہ جل گئے ۹ غصّہ۔ تیہا۔ جھلاپن۔ (نسیم) تھوڑے خلاف حکم سے ہوتا ہے خشمگین ٭ کیسی بھری ہوئی ہے مزاج بشر مین آگ ۱۰ (عو) حسد۔ جلاپا۔ عداوت (فقرہ) سوت میری آگ میں جلی جاتی ہے ۱۱ لڑائی جھگڑا۔ فتنہ فساد۔ دیکھو آگ اُٹھنا ۱۲ گرم باعتبار تاثیر کے۔ (فقرہ) ابھی پانی نہیں پڑا آجکل کے آم آگ ہیں ۱۳ صفت۔ بہت گرم جلتا ہوا (فقرہ) جنیر نہ چھونا آگ ہو رہا ہے ۱۴ صفت جلے تن۔ جھلّا۔ دیکھو آگ ہونا ۱۵ صفت۔ بہت سُرخ۔ دیکھو آگ لگنا ۱۶ مذکر۔ مدار کا درخت۔ دیکھو آک (ناصر) مر کے بھی سوز دل کا ہے یہ اثر ٭

خاک تربت سے آگ اُگتا ہے ۔چمک۔ دمک۔ روشنی (مومن) دہاں ہر
آب رخ یاں آتش دل :: جدھر دیکھو اُدھر ہے جلوہ گو آگ۔ آگ اُبلنا
گرمی اور جلن کی شدت ظاہر کرنے کو کہتے ہیں کہ زمین سے آگ اُبلتی ہے
آگ اُٹھنا فساد اور فتنے کا پیدا ہونا۔ (فقرہ) غدر میں جو ہزاروں
جانیں تلف ہوگئیں یہ آگ میرٹھ ہی سے اٹھی تھی ۔(عم) لڑنے کی
خواہش کرنا۔ آگ اور بیری کو کم نہ سمجھے مثل۔ دشمن نتواں حقیر و بیچارہ
شمرد۔ آگ چاہے کتنی ہی کم ہو اور دشمن کیسا ہی حقیر ہو مگر اُن دونوں کو
تھوڑا نہ سمجھنا چاہئے۔ آگ اور روئی کی کیا دوستی مثل متضاد مزاج
کی دوستی کا کیا اعتبار۔ دو جانی دشمنوں کا کیا ملاپ۔ آگ ببولا دیکھو
بگولا اور ببولا۔ مولف کی رائے میں آگ بگولا صحیح ہے۔ اساتذہ نے
آگ بگولا اور آگ ببولا دونوں طرح کہا ہے اور حضرت امیر مینائی کی رائے
میں دونوں صحیح ہیں "دیکھو آگ بگولا"۔ آگ تبانا۔ بندوق وغیرہ
داغنا (عرش) آگ تو دے پہ تپنچوں کو بتا دیتے ہو :: خاک بھی صورت
بارود اُڑا دیتے ہو۔ آگ بجھانا متعدی۔ آگ ٹھنڈی کرنا۔ آگ پر
پانی ڈالنا ۔جھگڑا مٹانا۔ فساد دور کرنا۔ غصہ فرو کرنا۔ (فقرہ) دونوں
مزاج کے جلے ہیں یہ آگ تمھیں بجھاؤگے تو بجھے گی ۔خواہش پوری کرنا۔
بھوک پیاس مٹانا تشنگی رفع کرنا پیٹ بھر کے کھلانا۔ (فقیر کی صدا)
ہے کوئی اللہ کا بندہ جو پیٹ کی آگ بجھادے۔ (فقرہ) یہ آگ تو
برف کا پانی بجھائے گا ۔تسکین دینا جی ٹھنڈا کرنا۔ (مومن) آتش
دل زار میں لگائی اُس نے :: برسوں جان حزیں جلائی اُس نے :: بھبھوکا
بھبھوکا اشتعال پانی :: بھبھڑکی ہوئی آگ کیا بجھائی اُس نے ۔خواہش

نفسانی کا مٹانا۔ آگ بجھنا۔ لازم۔ آگ ٹھنڈی ہونا ۔جلا یا مٹنا
(جان صاحب) سوت کی آگ بجھی سوت کے بچوں سے جلی۔ ان
جہنم کے شراروں کی شرارت نہ گئی ۔لڑائی جھگڑا رفع ہونا۔ ؎
بجھی نہ آگ لگائی ہوئی رقیبوں کی :: بہا کے بحر نے دریا میں بار ہا تعویذ
۔تڑپ جاتی رہنا۔ قرار آجانا ؎ ہم جل بجھے مگر اس دل
کی آگ کو :: سینے میں ہم نے ذوق بنا یا بجھا ہوا ۔بھوک مٹنا
(فقرہ) اتنا کھاتا ہے مگر اُسکے پیٹ کی آگ نہیں بجھتی ۔پیاس بجھنا
(انشا) لگا کے برف میں ساقی صراحی مے لا :: جگر کی آگ بجھے جس
سے جلد وہ شے لا۔ آگ برسانا۔ گرمی کا پھونکے دینا۔ گرمی کا افراط سے
ظاہر کرنا۔ (رشک) آگ برساتی ہیں آہیں جب و فور گریہ ہو :: یوں
تو ہوتی ہے رطوبت زا ہوا برسات میں ۔معرکہ کارزار گرم کرنا۔ گولیوں
گولوں کا مینھ برسانا۔ (فقرہ) انگریزی فوج نے بندوق کی گولیوں اور
بم کے گولوں سے ایسی آگ برسائی کہ سارا میدان دوزخ کا طبقہ ہو گیا
آگ برسنا نہایت گرمی پڑنا۔ شدت کی گرمی ہونا۔ لو چلنا۔ تڑاقے
کی دھوپ ہونا۔ (میر) خدا کہ آہ جگر تفتگاں بلا ہے گرم :: ہمیشہ آگ
ہی برسے ہے یاں ہوا ہے گرم ۔معرکہ کارزار گرم ہونا۔ گولیوں گولوں کا
مینھ برسنا۔ (فقرہ) حریف کی توپوں سے آگ برس رہی ہے فوج کا قدم
کیونکر بڑھے ۔گرانی ہونا۔ آگ بگولا۔ دیکھو بگولا۔ ببولا۔ لال لال
دہکتا ہوا۔ جلتا بھنتا۔ (بحر) مر گئے پر بھی وہ سودے کی حرارت نہ گئی
قبر سے خاک مری آگ بگولا نکلی ۔غصے میں بھرا ہوا۔ تیز۔ تند۔ (بحر) جلا
جلا کے یہ کرتے ہیں دوست کو برباد :: مزاج آگ بگولا ہی خوش جانوں کا

(بنا دینا۔ بن جانا۔ بننا۔ کردینا۔ ہونا۔ ہوجانا کے ساتھ) ۲؎ شوخ۔
گرماگرم۔ (آتش) ایک مدت سے ہوں آفت طلب اے گردشِ چرخ۔
کوئی معشوق مجھے آگ بگولا دکھلا۔ آگ بنا دینا عصہ دلانا۔ بھڑکانا
(فقرہ) مصاحبوں نے کچھ باتیں ایسی جڑیں کہ نواب صاحب کو آگ بنا دیا
اِن معنوں میں آگ کردینا زیادہ کہتے ہیں۔ آگ بنانا۔ (عم)۔ ۱؎ آگ سلگانا
۲؎ غصہ دلانا۔ آگ بن جانا۔ لازم۔ مارے غصّے کے لال پیلا ہوجانا۔
(نصیر) عاشق تو جلا ہوا کھڑا ہے ٭ وہ آگ بنا ہوا کھڑا ہے۔ (لکھنؤ میں
اس جگہ آگ ہوجانا کہتے ہیں) (مومن) آئے ہو جب بڑھا کر دل کی
جلن گئے ہو ٭ جب سوزِ دل کہا ہے تم آگ ہوگئے ہو۔ آگ بوٹ۔
(آگ اور اگن۔ آتش۔ بوٹ۔ انگریزی۔ کشتی) مذکر۔ دھوئیں کا جہاز
(منیر) سیکڑوں آگبوٹ اور جہاز ٭ حسن دریا کی گرم بازاری۔ آگ بھبوکا
آگ کیطرح سرخ۔ شوخ۔ گرماگرم۔ (رند) شعلۂ حسن سے جل جاویں
آنکھیں سینکو ٭ کوئی معشوق اگر آگ بھبوکا دیکھو۔ آگ بھبوکا بن جانا۔ یا
بننا۔ لازم۔ غصّے سے سرخ ہوجانا۔ (ظفر) آیا ہے کس پہ تو یوں آگ بھبوکا
بن کر ٭ تیرے رخسار جو لال ہوش ربا خوب ہیں سرخ۔ آگ بھری ہونا۔ لازم
سوزوگداز ہونا ۔ پڑھے مومن نے کیا کیا گرم اشعار ٭ بھری تھی دین
یارب کس قدر آگ ۲؎ جلن ہونا۔ تپک ہونا۔ (فقرہ) پھوڑے مین ایسی
آگ بھری ہے کہ پھونکے دیتی ہے ۳؎ (عو) بغض ہونا۔ عداوت ہونا۔
(فقرہ) سوت کے دل مین میری طرف سے آگ بھری ہوئی ہے ۔
۴؎ گرم مزاج ہونا۔ پیٹ مین سوزش ہونا ۵؎ کنایتہً آتشک ہونا ۶؎ پرشہوت
ہونا۔ آگ بھڑکانا۔ آگ کو ہوا دیکر تیز کرنا۔ (رشک) آگ بھڑکا کے دکھانا

اُسے اے نامہ بر ٭ حال جانسوز زبانی نہ کہا جائے گا ۲؎ شوق بڑھانا
محبت بڑھانا۔ بیتاب کرنا۔ (ہجر) ڈوپٹا دھ گلنار دکھلا گئے ٭ نئے سر سے
پھر آگ بھڑکا گئے ۳؎ لڑائی بڑھانا۔ لگائی بجھائی کرکے فساد ڈالنا (جرات)
آہ اس دل کی لگی پہ چشم گریاں کیون نہ ہو ٭ ہے اسی کمبخت کی یہ آگ
بھڑکائی ہوئی ۴؎ عصہ دلانا ۵؎ فتنہ وفساد برپا کرنا۔ آگ بھڑکنا۔ آگ بھڑک
اٹھنا آگ کا دہکنا۔ شعلہ بلند ہونا۔ (آتش) نالۂ عاشق دل سوختہ ہے آفتِ جان
بھڑکی خوب آگ جہان ڈھیر ہے خاکستر کا۔ (محسن) بھڑک اٹھی اک
آتش تیز تر ٭ بجھانے کو دوڑا جو دامان تر ۲؎ لڑائی بڑھنا حسد زیادہ
ہونا۔ کینہ زیادہ ہونا۔ (فقرہ) دونوں جلے تن ہو رہے تھے کوئی دخل
دیتا تو اور آگ بھڑکتی ۳؎ شوق بڑھنا۔ محبت میں بیتاب ہونا (ہجر) آگ
بھڑکی ہوئی ہے مجھکو نہ سمجھائے کوئی ٭ جان کا مال کا ہوتا ہے زیان
ہونے دو ۴؎ جلن زیادہ ہونا۔ گرمی زیادہ ہونا۔ (فقرہ) یہ پھاہا رکھتے ہی
زخموں مین آگ سی بھڑکنے لگی آگ بھی نہ لگاؤں۔ (عو) کسی چیز سے نفرت
ظاہر کرنے کو کہتی ہیں۔ (فقرہ) تمھارے نزدیک خوش رنگ ہوگی مین تو ایسی
اطلس کو آگ بھی نہ لگاؤن۔ آگ پانی۔ (عو) مرگی۔ عورتیں اس
مرض کا نام لینے سے بچتی ہین اور آگ پانی اس وجہ سے کہتی ہیں
کہ اس مرض والے کو آگ پانی دیکھکر اکثر دورہ مرگی کا پڑجاتا ہے
آگ پانی ایک جگہ نہین رہ سکتے مثل۔ دو مخالف ایک جگہ نہیں
رہ سکتے (یکرنگ) پارسائی اور جوانی کیونکہ (کیونکر) ہو۔ ایک جاگہ
(جگہ) آگ پانی کیونکہ (کیونکر) ہو آگ پانی کا بیر جبلی عداوت۔ فطرتی
مخالفت طبعی دشمنی۔ آگ پانی کا ساتھ۔ آگ پانی کا سنجوگ ۔

(سنجوگ بواؤ مجہول۔ ملاپ۔ دو مخالف چیزون کا میل ملاپ) جہان
دو مخالفوں میں میل ملاپ ہو یا یکجائی یا موافقت ہوتی ہے وہاں کہتے
ہیں (شاد) ہم رہ سکیں کس طرح آگ پانی ؛ نبھے دوستی کیا ہماری
تمھاری۔ آگ پانی کا کھیل۔ جب کوئی چیز پکانے میں بگڑ جاتی ہے تو
کہتے ہین کہ یہ تو آگ پانی کا کھیل ہے اپنا کیا اختیار ہے + کبھی بنتا
ہے کبھی بگڑتا ہے۔ آگ پانی مین لگانا۔ جہان لڑائی نہ ہوتی ہو وہان
لڑوا دینا۔ متحمل مزاج کو بھڑکا دینا۔ شرارت کرنا۔ فتنہ اٹھانا۔ (داغ)
کب شرارت سے باز آتے ہیں ؛ آگ پانی میں یہ لگاتے ہیں ۲ کمال
عیاری اور چالاکی دکھانا۔ آگ پر پانی ڈالنا۔ دیکھو آگ میں پانی ڈالنا
آگ پر تیل ٹپکانا۔ آگ پر تیل ڈالنا۔ شعلے کو اور بھڑکانا ۲ ایسی بات
کہنا جس سے فساد بڑھ جائے۔ (ذوق) میر اگریہ ترے رخسار کو چمکاتا
ہے ؛ تیل اس آگ پہ تل آنکھ کا ٹپکاتا ہے۔ آگ پر تیل (روغن)
چھڑکنا۔ شعلہ بھڑکانا۔ (شعور) گزرا میں تیری چرب زبانی سے ناصحا ؛
روغن چھڑک نہ آگ پہ سیماب کے عوض۔ آگ پر دھرنا۔ آگ پر رکھنا
پھونکنا۔ سلگانا۔ جلانا۔ (رشک) کہتا ہے کہ نامہ کو ترے آگ پہ رکھا۔
قاصد نے تو لوا در سنائی یہ خبر گرم ۲ پکانا۔ گرم کرنا۔ (فقرہ) گھی جم گیا ہے
ذرا آگ پر رکھ دو۔ آگ پر سیدھا کرنا۔ کمان یا لکڑی یا کسی دھات
کی چیز کو بار بار گرم کر کے اس کا خم نکالنا۔ (آتش) کرے گی صاف
چین ان ابروؤں کی گرمی صہبا ؛ کمان رخ کر گئی جب پھیر دہ ہو گی آگ پر
سیدھی۔ آگ پر سینکنا۔ آگ کے قریب لیجا کے گرم کرنا۔ آگ پر لٹانا
بیقرار کرنا۔ جلانا۔ تڑپانا۔ (آتش) نہانے کو نہ جا حمام مین ہمرہ

رقیبوں کے ؛ لٹاوے گا ہمیں رشک آتش سوزان گلخن پر۔ آگ پر
لوٹنا ۱ حقیقی معنی ہیں۔ وہ فقرا جن کو چہل ابدال کہتے ہیں دہکتے
ہوئے انگاروں پر لوٹتے لوٹتے آگ بجھا دیتے ہیں۔ (اسیر)
ہر روز لوٹتا ہے یہ داغوں سے آگ پر ؛ دل ہجر یار میں چہل ابدال
ہو گیا ۲ بیقرار ہونا۔ تڑپنا۔ (صبا) رحم کر حال پہ مردون کے تو
اے سوز فراق ؛ قبر میں آگ پہ لوٹوں پس مردن کب تک ۳ رشک
و حسد سے جلنا۔ (فقرہ) تم کیون کسی کا مال کسی کی اولاد دیکھکر آگ
پر لوٹتے ہو۔ آگ پڑ جانا ۱ جلن پیدا ہو جانا۔ (فقرہ) اس مرہم سے تو
پھوڑے میں اور آگ پڑ گئی ۲ (عو) عداوت ہو جانا ؎ کیا آگ
پڑ گئی ہے الٰہی تری پناہ ؛ اغیار ہم کو دیکھکے جلتے ہیں رات دن
آگ پڑنا ۱ سخت دھوپ پڑنا ۲ کسی شے کا مہنگا ہونا۔ آگ پھانکنا
مبالغہ کرنا۔ جھوٹ بولنا۔ بدگوئی کرنا۔ (ذوق) کہے یہ زہد کہ او زہد فروش
آگ نہ پھانک ؛ مانگے گر بادہ تو زہد کہن کی قیمت۔ آگ پھکنا۔ (آگ پھونکنا
کا لازم ہے لیکن لہجے اور املا دونوں میں بغیر نون غنہ زیادہ رواج ہے) سخت
گرمی معلوم ہونا۔ بہت سوزش معلوم ہونا۔ (فقرہ) خدا جانے ڈاکٹر نے
کونسی دوا پلادی ہے کہ بدن میں آگ پھکی ہی ہے ۲ برافروختہ ہونا
کی جگہ۔ آگ پھوس میں بیر ہے۔ آگ پھوس کا کیا ساتھ۔ آگ پھوس
کی دوستی کیسی۔ آگ پھوس ایک جگہ کب رہ سکتے ہیں۔ جہاں جوان
مرد اور عورت ایک جگہ رہ کر پاک نیتی کا اظہار کریں وہان کہتے ہین
مطلب یہ ہوتا ہے کہ ایسی صورت مین عصمت کہاں رہ سکتی ہے آگ
پھونکنا یا پھونک دینا ۱ آگ کو ہوا دیکے بھڑکانا ۲ (دہلی) غصہ دلانا

لگائی بجھائی کرنا۔ لکھنؤ میں اس جگہ آگ لگانا زیادہ بولتے ہیں۔
۳ سخت پیاس لگا دینا۔ جلن پیدا کر دینا۔ سوزش بڑھانا۔ (انشا)
کیا کیا آہ ناتواں تونے ؛ آگ سی پھونک دی یہاں تونے ۴ ولولہ
بڑھانا۔ (ناسخ) بادِ نوروزی نے پھونکی واغہائے تن میں آگ + یاں
برنگِ غنچۂ لالہ ہے پیراہن میں آگ ۵ برائی بھلائی کر کے فساد ڈالوانا
آگ پھیلانا۔ حقیقی معنی میں۔ (آتش) یہ جلتر نگ نے پھیلا دی
آگ پانی پر ؛ کہ جل کے گر پڑے خود میگھ راگ پانی پر ۲ مجازاً فساد
پھیلانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ (فقرہ) یہ آگ اسی فتنہ پرداز کی پھیلائی ہوئی
ہے۔ آگ پھیلنا۔ لازم۔ حقیقی معنی میں۔ (صبا) خوف کی جا ہے
نہ چھیڑو دل سوزاں کو مرے ؛ آگ پھیلی جو کسی نے کہیں اخگر توڑا۔
۲ فساد پھیلنا۔ فتنہ برپا ہونا۔ (فقرہ) خدا خیر کرے نفاق کی آگ۔
پھیلتی ہی جاتی ہے۔ آگ تاپنا۔ آگ سے ہاتھ پاؤں سینکنا (غالب)
آگ تاپے کہاں تلک انساں ؛ دھوپ کھائے کہاں تلک جاندار
لکھنؤ میں اس جگہ صرف تاپنا بولتے ہیں۔ آگ تلووں سے لگنا (اس جگہ
بیشتر تلووں سے آگ لگنا بولتے ہیں)۔ غصہ آنا۔ جل جانا۔ آتش رشک
بھڑکنا۔ (ظفر) عاشق دل خون شدہ کے آگ تلووں سے لگی ؛ غیر
کے سینہ پہ دہ پائے حنائی دیکھ کر۔ آگ ٹھنڈی کرنا۔ آگ بجھانا (کیف)
آتش عشق کو رو رو کے کیا ہے ٹھنڈا ؛ اب پری بھی جو جلائے تو بلا
جلتی ہے ۲ مجازاً۔ فتنہ و فساد فرد کرنا۔ آگ ٹھنڈی ہونا۔ لازم۔
آگ جاگ اٹھنا۔ بجھی ہوئی آگ کا مشتعل ہونا ۲ شوق بڑھ جانا
(انشا) تونے لگائی آ کے یہ کیا آگ اے بسنت ؛ جس سے کہ دل کی

آگ اٹھی جاگ اے بسنت + آگ جانے لہار جانے دھوکنے والے کی
بلا جانے۔ مثل۔ جہاں کوئی کسی کے حکم سے کچھ کام کرتا ہے اور دوسرا
شخص کارکن پر اعتراض کرتا ہے یا اس کام میں نقصان بتاتا ہے
تو اس جگہ کارکن کہتا ہے۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ اچھائی برائی سے
مجھے کیا کام جو حکم ملا اسکی تعمیل کا نتیجہ وہ شخص بھگتے گا جس کے حکم سے
کام کیا گیا۔ آگ جگانا۔ بجھی آگ کا مشتعل کرنا۔ شوق بڑھانا۔
ے بخت خفتہ نے جگایا اسے صد حیف نصیر + آگ جو گلخن سینہ میں
دبی رہتی ہے۔ آگ جلانا۔ آگ روشن کرنا۔ آگ جلنا۔ لازم۔ آگ
روشن ہونا۔ آگ جھاڑنا۔ ۱ پتھر سے آگ نکالنا۔ چقماق سے آگ
نکالنا۔ (فقرہ) سب سے پہلے ہوشنگ نے پتھر سے آگ جھاڑی
ہے ۲ آگ سے راکھ دور کرنا۔ (فقرہ) آگ جھاڑ کر چلم پر رکھو۔ تاکہ حقہ
جلد سلک جائے۔ آگ جھڑنا۔ لازم۔ پتھر یا چقماق سے آگ نکلنا۔
(عاشق) پتھر کی طرح آگ جھڑی جسم زار سے ؛ جب میرے استخوان لگے
لگے استخوان پر ۲ شرر جھڑنا۔ شعلے اٹھنا۔ (رند) آہ آتش فشاں جو
کرتا ہوں ۔ آگ جھڑتی ہے آشیانے سے۔ آگ جھونک دینا۔ جلن
ڈال دینا۔ جلا دینا۔ (انشا) جھونک دی عشق نے جب اس دل بیتاب
میں آگ ؛ غل پڑا یہ کہ گری معدنِ سیماب میں آگ۔ آگ چمکنا
آگ کا روشنی دینا۔ (ہلال) آنکھیں یوں غیر سیہ رو کی نظر آتی ہیں
کبھی جس طرح چمکتی ہے شب تار میں آگ۔ آگ دابنا۔ آگ دبانا۔
(لکھنؤ میں آگ دبانا کو آگ دابنا سے فصیح سمجھتے ہیں) انگاروں کو
راکھ میں چھپا دینا۔ بھڑک مٹانا۔ (ذوق) خنک لوں کی اگر مشتِ

خاک دوزخ مین۔ پڑے تو واقعی اکبار آگ داب تو دے۔ (فقرہ) آندھی آرہی ہے آگ خوب دبا دو ۲ فتنہ دبانا۔ فساد دور کرنا۔ غصہ دور کرنا۔ (فقرہ) یہ بھڑکی ہوئی آگ تمہین دبانی ہی تو دبے گی ۳ سوز دل پیدا کرنا۔ (میر) دن رات مری چھاتی جلتی ہے محبت مین۔ کیا اور نہتھی جا گھر (جگہ) یہ آگ جو یان دابی۔ آگ دبنا یا دبی ہونا انگارون کا راکھہ مین چھپنا۔ (مومن) جلے کیا کیا شجر تربت پہ میری۔ دبی تھی لاش کے بدلے مگر آگ ۲ فتنہ و فساد مٹنا۔ غصہ دور ہونا۔ (فقرہ) انگریزی فوج آجانے سے غدر کی آگ دبی ۳ سوزش دل کی جگہ۔ (ناسخ) دبی تھی آگ جو سینے مین پھر بھڑک اٹھی کل اس بھبوکے نے دکھلائی جو بھڑک ہمکو۔ آگ دکھانا ۱ آگ کے قریب لیجا کے گرم کرنا۔ (گلزار نسیم) دو بال دیئے کہ لو مری لاگ۔ جب وقت پڑے دکھائیو آگ ۲ جلانا۔ آگ لگانا۔ (گلزار نسیم) بو آتی ہے آدمی کی لیجا ؤ۔ ناپاک ہے آگ اسکو دکھلاؤ ۳ (بندوق۔ توپ وغیرہ کے لئے)۔ سر کرنا۔ فلیتہ دینا۔ آگ دوڑنا۔ لازم ۱ آگ کا پھیلنا۔ شوزش پھیلنا۔ (شوق قدوائی) خاش کی انتہا کیا مین بتا دون جو ردلیر مین۔ لہو کا نام ہے اور آگ دوڑی ہے بدن بھر مین آگ دہکانا۔ آگ روشن کرنا۔ (فقرہ) دھوان بہت ہوتا ہے ذرا آگ دہکا دو بول چال مین اس جگہ بھڑکانا ہے۔ آگ دہکنا۔ لازم۔ آگ روشن ہونا۔ شوق بڑھنا۔ آگ دھونکنا۔ دھونکنی یا پنکھے سے آگ کا تیز کرنا۔ آگ دیکھے پانی کو دوڑنا۔ دیکھو آگ لگا کر پانی کو دوڑنا۔ (منیر) مجھکو جلا کے روتے گئے ہین عبث حضور۔ کیا آگ دیکھے دوڑے ہین پانی

کے واسطے۔ آگ دینا۔ متعدی۔ جلانا۔ فتیلے سے آگ لگانا۔ (ناسخ) غم نے ہمارے خانہ دل کو جو آگ دی۔ روشن برنگ خانہ زنبور ہوگیا ۲ روشن کردینا۔ (سودا) شفق آفتاب شام و سحر۔ آگ دی ہے جہان کو یکسر ۳ چمکانا۔ رونق دینا۔ (ناسخ) دی آگ اُسنے برق رُخ سے شراب کو۔ شرمندہ جام مے سے کیا آفتاب کو۔ آگ دینا (پر کے ساتھ) جلا دینا۔ پھونکدینا۔ (آتش) نہایت بلبل شیدا کا اُسنے دل جلایا ہے۔ جو بس ہوئے (ہو) تو رکھدون آگ دینے گلچین کے دامن پر۔ آگ روشن کرنا۔ آگ مشتعل کرنا۔ آگ روشن ہونا۔ لازم۔ (داغ) مرا اختر جلایا لے فلک تجھپر گرے بجلی شب فرقت یہ کیسی آگ روشن تھی ستارون مین۔ آگ سا دہکنا لازم آگ کیطرح جلنا۔ آگ کیطرح لال ہونا۔ (فقرہ) بخار کی ایسی شدت ہے کہ بدن آگ سا دہک رہا ہے۔ (ناسخ) دونون حنائی ہاتھ دہکتے ہین آگ سے مچھلی کف صنم مین سمندر سے کم نہین۔ آگ سرد ہونا۔ آگ ٹھنڈی ہونا ۲ شوق باقی نہ رہنا۔ (فقرہ) کل شوق کی کیسی گرما گرمی تھی آج بالکل وہ آگ سرد ہوگئی ۳ فتنہ و فساد رفع ہونا۔ (فقرہ) تعصب کا یہی حال ہے تو یہ آگ سرد ہو چکی آگ سُلگانا۔ متعدی۔ آگ روشن کرنا۔ (آتش) خس و خاشاک کا رُتبہ ہے مجھے عالم مین۔ پچھلے پھکتا ہون مین جو آگ کو سلگاتا ہے ۲ بھڑکانا جلانا ۳ مجازاً۔ لگائی بجھائی کرنا۔ ورغلانا۔ فتنہ و فساد اُٹھانا۔ (سودا) گوش زد اُسکے کیا اعدا نے میرا حرف عشق۔ کیا رہا گھر جلنے مین اب آگ وہ سُلگا چکے۔ آگ سُلگنا

لازم۔ آگ روشن ہونا۔ (فقرہ) لکڑیاں تو گیلی ہیں آگ کیا خاک سُلگے ۲ سوزِ عشق ہونا۔ جلن ہونا ؎ آگ سی اک دل میں سُلگے ہے کبھی بھڑکی تو میرؔ۔ دیگی میری ہڈیوں کا ڈھیر جوں ایندھن جلا

آگ سے پانی ہو جانا۔ لازم۔ غصہ اُتر جانا۔ دھیما ہو جانا۔ (فقرہ) چار باتیں ایسی کہیں کہ وہ آگ سے پانی ہو گئے۔ آگ کا باغ ۱ آتشبازی ۲ سُناروں کے کولوں کی انگیٹھی۔ آگ کا بنا ہوا۔ تندخو۔ گرم مزاج۔ آگ کا پُتلا ۱ سراپا غصہ۔ نہایت تندخو (فقرہ) آدمی کیا ہے آگ کا پتلا ہے جب دیکھو لڑا کرتا ہے ۲ نہایت گرم مزاج۔ (فقرہ) دو رتی اجوائن سے انکے بدن میں آگ پھُک گئی آدمی کا ہے کو ہیں آگ کا پتلا ہیں ۳ شعلہ۔ نہایت گرم (عرش) یقین ہے ساقیا جل جائیں زاہد گر مجھے دیکھیں۔ بنا ہوں آگ کا پتلا و فور بادہ خواری سے۔ آگ کا پتنگا۔ شرارا۔ جلتے ہوئے گھاس پھوس کا شرارا۔ آگ کا پرکالہ ۱ آگ کا ٹکڑا۔ انگارا۔ (سحر) داغ میں آگ کے پرکالے بھڑک اٹھیں گے۔ دیکھ او فصلِ بہاری نہ بہت جوش میں آ ۲ مجازاً شوخ و شنگ معشوق۔ (مومن) آبلے کیونکر نہ نکلیں جائے اشک آنکھوں سے آہ۔ میرے پہلو میں ابھی وہ آگ کا پرکالہ تھا۔ آگ کا پھول ۱ مدار کا پھول ۲ چنگاری۔ (فقرہ) آگ کا پھول پڑ گیا چھپر جلنے لگا۔ آگ کا پیڑ۔ مدار کا درخت ۲ ان شعلوں اور چنگاریوں کی مجموعی شکل جو آتشبازی کے انار وغیرہ چھوٹنے سے درخت کے مشابہ پیدا ہوتی ہے۔ آگ کا جلا آگ سے اچھا ہوتا ہے۔ آگ کا جلا آگ سے ٹھنڈا ہوتا ہے

مثل ۱ (آگ کے جلے کو سینکنا مفید ہوتا ہے) جسنے ایذا دی ہو اسی سے رجوع کرنا چاہئے۔ (رشک) سچ ہے کہ جلا آگ کا ہو آگ سے اچھا۔ آزار سے ٹلے گا جو دل آزار ملیگا ۲ مثل بد آدمی بد ہی سے دبتا ہے۔ گرمی کو گرمی مارتی ہے۔ آگ کا دریا۔ آگ کی کثرت ظاہر کرنیکو کہتے ہیں۔ (ظفر) دل بیتاب میں جوش تپش عشق نہیں۔ مارتا آگ کا دریا ہے یہ سیماب میں جوش۔ آگ کا کرہ وہ کرہ جو آسمان اول کے جوف میں کرۂ ہوا کو احاطہ کئے ہوئے ہے۔ آگ کا کھیل۔ مہوسوں سے جب کوئی چیز بگڑ جاتی ہے تو وہ کہتے ہیں۔ کہ یہ تو آگ کا کھیل ہے ایک آنچ کی کسر رہ گئی آگ کا گھر بہت گرم۔ (فقرہ) آجکل کے آم آگ کا گھر ہوتے ہیں۔ چھینٹا پڑ جائے تو کھانا۔ آگ کا لوکا۔ آگ کی لو۔ شعلے کی لپک۔ آگ کا ہنسنا۔ آگ سے پتنگے جھڑنا۔ آگ کا تیز ہونا۔ بھڑکنا (اسیر) گرم بازار حسد کس جا زمانے میں نہیں۔ آگ کے ہنسنے پہ روٹی جل گئی تنور میں۔ آگ کجلانا۔ آگ کا سُلگ سُلگ کر سیاہ ہو جانا۔ (جرات) جب نظر بجلی کو وہ چشم فسوں ساز آگئی آتش افسردہ کے مانند بس کجلا گئی۔ آگ کر دینا ۱ افروختہ کر دینا۔ غصہ دلانا۔ (فقرہ) اُسنے لگا بجھا کر انہیں آگ کر دیا ۲ مزاج گرم کرنا۔ (فقرہ) حار یابس دواؤں نے میرا مزاج آگ کر دیا ۳ گرم کرنا۔ (فقرہ) تم نے بند مکان میں گھڑا ڈھکر پانی کو آگ کر دیا۔ آگ کو آگ مارتی ہے مثل۔ شریر شریر ہی سے دبتا ہے۔ آگ کو دامن سے ڈھانکنا۔ (دامن سے جب آگ

چھپائی جائیگی تو دامن جل جائیگا آگ اور بھڑک اُٹھیگی)۔ بات کو اِسطرح
چھپانا کہ افشا ہو جائے۔ نہایت ظاہر چیز کو چھپانے کی کوشش کرنا
آگ کھائیگا انگارے ہگیگا مثل۔ بُرے کام کا بُرا انجام ہے۔
آگ کھائے منھ جلے اُدھار کھائے پیٹ مثل۔ آگ سے زیادہ
قرض سے ڈرنا چاہئے کہ اُسکا ضرر آگ سے زیادہ ہے۔ آگ کہتے
منھ نہین جلتا مثل۔ بُری چیز کا نام لینے سے بُرائی کا اثر نہین ہوتا
بُرے اثر والی چیز کا نام لینے سے کچھ ہرج نہین ہے۔ فارسی مین
اس جگہ نقل کفر کفر نباشد ہے۔ آگ کے آگے سب سم ہین مثل
اِسکا استعمال بیشتر غصے کی حالت بیان کرنے مین ہوتا ہے یعنی
غصہ ایسی بد بلا ہے کہ اِس حالت مین کسیکا لحاظ باقی نہین رہتا
آگ کی بڑھیا ۱۔ مدار کے درخت کے پھولون کی روئی جو ہوا سے
اُڑتی پھرتی ہے ۲ (ظرافت سے) بہت بوڑھی عورت۔ (انشا)
چھوڑا کے جو محلون کی ہو کوئی آگ کی بڑھیا۔ بن آکے وہ بوڑھی
اور بڑے نداف کا جوڑا۔ آگ کے لوکے اٹھنا ۱ آگ کے شعلے بلند
ہونا ۲ (مجازاً) جی جلنا۔ (مسرور) دل سے نالے نہین نکلتے ہین
اُٹھ رہے ہین یہ آگ کے لوکے ۳ بہت گرم انجرے نکلنا۔ تپتی
ہوئی زمین پر پانی چھڑکا جاتا ہے تو ادر لوکے اُٹھتے ہین۔ آگ کے
مول۔ آگ کے مولون مہنگا۔ گران قیمت۔ (آتش) دکھاؤ ہے سلکے
صفا کرن اپنے دندان کی۔ گہر ہین آگ کے مول اپنی آبداری سے
(بحر) ابھی تو آگ کے مولون گل رخسار بکتے ہین۔ کہین قیمت کھلے
اُسکی خطِ رخسار بیچ کے ہو۔ آگ گاڑنا۔ (عو) آگ دبانا۔ خواص

اس جگہ آگ دبانا بولتے ہین۔ آگ گرمی ہونا۔ لازم۔ آگ دبی
ہونا۔ (درد) کیا جانے کیا دل پہ مصیبت یہ پڑی ہے۔ اِک
آگ سی کچھ ہے کہ وہ سینے مین دبی ہے۔ آگ لگا کر بجھانا۔ شر و
فساد پیدا کرکے اُسکے دفع کرنیکی کوشش کرنا۔ (رشک) جلا جلا
سکے نہ دے ہمکو آبرو لے عشق لگاکے آگ بجھانیکو کون آتا ہے
آگ لگا کر پانی کو دوڑنا۔ دیکھو آگ لگا کر بجھانا۔ (اسیر) دل جلا کر
مکر سے آنسو بہانا کیا ضرور۔ دوڑتے ہو کیون لگاکر آگ پانی کے
لئے۔ آگ لگانا۔ متعدی ۱ جلانا۔ کسی چیز کو آگ دینا۔ (ناسخ)
بارُوت مین لگادے کوئی آگ جسطرح۔ کرتے ہی عشق دل نہ رہا
اختیار مین ۲ جلن پیدا کرنا۔ سوزش پیدا کرنا۔ حرارت پیدا
کرنا۔ (ناسخ) تپ فرقت نے آگ ایسی لگائی میرے اعضا مین
عرق کے بدلے ہوتے ہین مساموں سے شرر پیدا ۳ بیقرار
کرنا۔ ولولہ پیدا کرنا۔ (ناسخ) گرمی بازار یوسف آگئے اس۔
یوسف کے کیا منھ دکھاتے ہی لگادے آگ جو بازار مین ۴
تیزی پیدا کرنا چرپراہٹ پیدا کرنا۔ (فقرہ) کبابون نے تو
زبان سے حلق تک آگ لگادی ۵ رشک وحسد پیدا کرنا
(رند) وہ مجھسے بزم مین ہنستا رہا رقیب جلے۔ لگائی گرمی صحبت نے
انجمن مین آگ ۶ ترپانا۔ حسرت دلانا۔ (خلیل) داغ دے جاتی
ہے برسات مین بے یار بہار۔ ابر تر آگ کلیجے کو لگا دیتا ہے
۷ شوخی کرنا شرارت کرنا۔ برافروختہ کرنا۔ لگائی بجھائی کرنا۔
(برق) آپ جل جائینگے سب آگ لگانے والے۔ (۸) شرارت

مین وہی تم بد دہی جانان مین ہون ۸ (عو) غبن کرنا۔ مہنگا سودا
خریدنا۔ (مراۃ العروس) ماما عظمت تو ہر سودے مین آگ لگاتی ہے
۹ چھوڑنا ۔ مومن آتو بھی اپنے نام پہ جا۔ نام کوان تبون کے آگ لگا
۱۰ تلف کر دینا۔ لٹا دینا۔ اُڑا دینا۔ (فقرہ) شرابخواری اور قمار بازی
مین ساری دولت کو آگ لگا دی ۱۱ چوپٹ کرنا۔ بگاڑ دینا۔ (فقرہ)
صاحبزادی گوٹ لگانے کیا بیٹھین کہ سارے پیجامے مین آگ لگا کر
رکھدی ۱۲ کسی چیز سے نفرت ظاہر کرنا۔ بیزاری ظاہر کرنا۔ (مومن)
نام کو اسکے آگ لگاؤن۔ دل کی طرح سے اُسکو جلاؤن ۱۳ سرخ
سرخ پھول کھلنے جنگل مین ڈھاک پھولنے۔ کثرت چراغان اور
سُرخی شفق وغیرہ کی جگہ تشبیہاً کہتے مین۔ (رند) گلشن مین آکے آگ
لگا دی بہار نے۔ انگارے کی طرح سے ہر ایک گُل دہک گیا ۱۴ بھوک
پیاس بڑھا دینا۔ (فقرہ) دوڑ کی کشتی نے وہ آگ لگا دی کہ سیرون گھی
پی گئے ۱۵ تباہ کرنا۔ اُجاڑنا۔ نیست و نابود کرنا۔ (بحر) خانہ برباد ہون
ققنس کی طرح عالم مین۔ آگ قسمت نے لگا دی مین جسے گھر سمجھا۔
۱۶ (مانگ اور کوکھ کے ساتھ) خاوند کے مرجانے۔ فرزند کے مرجانے
کی جگہ۔ (فقرہ) اُس بدنصیب کی مانگ اور کوکھ دونون مین تقدیر نے
آگ لگا دی ۱۷ نئی آفت اٹھانا۔ نیا فتنہ برپا کرنا۔ (فقرہ) پہلے تو نوکر
کو برطرف کرکے تنخواہ کاٹ لینے کا دستور نہ تھا یہ آگ آپ کی لگائی ہوئی
ہے۔ آگ لگاؤن۔ (عو) بد دعا۔ پھونکون۔ جلادون۔ بھاڑ مین
جھونکون۔ (دیا نصاحب)۔ ع۔ لگاؤن آگ مین ایسے بناؤ کو۔ ہے
ہے۔ آگ لگائے تماشہ دیکھے۔ مثل۔ فتنہ انگیز آدمی کی نسبت بولتے

ہین جو لڑا کر سیر دیکھے۔ آگ لگے۔ آگ لگ جائے۔ (عو) ۱
بد دعا۔ غارت ہو۔ تباہ ہو۔ اُجڑ جائے۔ (وزیر) گرمیان وہ غیر
سے کرتا ہے مین مرتا نہین۔ آگ لگ جائے الٰہی موت کی
تاخیر کو۔ (جرات) جی جلائے وہ جس سے لاگ لگے۔ غرض اس
عاشقی کو آگ لگے ۲ جب ایک عورت دوسری عورت کے
خلاف طبع کوئی بات کہتی ہے تو دوسری عورت یہ کلمہ کہتی ہے
۳ (عو) بطور تکیہ کلام کے بھی کہتی ہین۔ (فقرے) آگ لگے
نے مجھے نہ چھیڑو۔ آگ لگ جائے کیا بکتی ہو۔ آگ لگے پر پانی کہان
مثل۔ غصے کی حالت مین مروت نہین رہتی ہے۔ محبت اور
غرض کے جوش مین حیا اور غیرت نہین رہتی ہے۔ آگ لگے
پر کنوان کھودنا۔ بے وقت کوشش کرنا۔ وقت کے بعد تدارک
کرنا۔ لغو کام کرنا۔ جب کوئی شخص اُس کام کو کہ پہلے سے کرنا
چاہئے تھا عین وقت پر کرے تو کہتے ہین کہ واہ آگ لگے پر کنوان
کھودنے سے کیا حاصل۔ آگ لگے پر بلی کا موت ڈھونڈھنا۔
(عو) بیوقت تدارک کرنا۔ بیفائدہ کوشش کرنا۔ کمیاب چیز کا
تلاش کرنا۔ آگ لینے آنا۔ لازم۔ آتے ہی جلدی سے پلٹ جانا
کھڑے کھڑے آنا۔ (ذوق) لیتے ہی دل جو عاشق دلسوز کا چلے
تم آگ لینے آئے تھے کیا آئے کیا چلے۔ آگ مٹنا۔ لازم ۱۔
جلن جاتی رہنا۔ تپک جاتی رہنا۔ (فقرہ) زخمون کی آگ اس
مرہم سے مٹ گئی۔ اب اس جگہ آگ بجھنا زیادہ کہتے ہین ۲ حسد
نہ رہنا۔ عداوت نہ رہنا۔ (فقرہ) سوت کی آگ کہین ان باتون سے

ٹتی ہے ۳ ولولہ جاتا رہنا۔ جوش جاتا رہنا۔ اُمنگ جاتی رہنا۔
شوق جاتا رہنا عشق جاتا رہنا۔ (عرش) آب گریہ سے مٹے کیا
دل بیتاب کی آگ۔ آتش برق نہین بجھتی ہے باران سے کبھی
آگ مین آگ لگانا ۱ جلے کو جلانا۔ جو رنجیدہ بیٹھا ہو اوسے اور
صدمہ دینا۔ دکھے دل کو ستانا۔ (صبا) داغ پر داغ مرے دل کو
دیا کرتے ہین۔ آگ مین آگ وہ ہین اور لگاتے جاتے ۲ فساد
مین فساد پیدا کرنا ۳ غصے مین کسیکو اور غصہ دلانا (فقرہ) صلح کیونکر
ہو جو آتا ہے وہ اور آگ مین آگ لگاتا ہے۔ آگ مین جُھلس
جانا۔ آگ مین جل کر سیاہ ہو جانا۔ (فقرہ) چیچک سے بدن
کا وہ حال ہو گیا ہے کہ جیسے آگ مین جھلس گیا ہو۔ آگ مین بھون
ڈالنا۔ جلانا۔ (فقرہ) بخار کی وہ شدت ہے کہ جیسے کوئی آگ مین
بھونے ڈالتا ہے۔ آگ مین پانی ڈالنا۔ غصہ فرو کرنا۔ لڑائی فساد
مٹانا۔ رفع فساد کرنا۔ آگ مین پڑنا مصیبت یا بلا مین پھنسنا۔
دوسرے کی بلا اپنے سر لینا۔ آگ مین پھونک ڈالنا۔ آگ مین
ڈال کر جلا دینا ؎ جو وہ کرتے ہین مرا امتحان بڑے پیچ والے
درمیان اگر آگ مین بھی وہ پھونک دے تو خلیل کچھ مجھے ڈر نہین
آگ مین تیل ڈالنا۔ دیکھو آگ مین آگ لگانا۔ آگ مین جلانا ۱
حقیقی معنی مین ۲ رشک و حسد مین جلانا۔ سوز عشق مین پھونکنا۔
(صبا) اسد سے سوزش دل لے یار۔ مارا کس آگ مین جلا کر۔ آگ
مین جلنا۔ لازم مثال معنی نمبر ۲۔ (جان صاحب) کیون سوت کی مین
آگ مین جل جل کے مرونگی ہون سہرے نہ غلوے کی جو بھرنا مین

بھرونگی ؎ تپ الفت کی حرارت نہین کسکو لے کیف۔ ایک ہی
آگ مین سب خلق خدا جلتی ہے۔ آگ مین جو چیز پڑی وہ آگ ہے
مثل صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے۔ (ناسخ) عشق جب کامل ہوا
ہے عین حسن۔ آگ مین پڑ جائے جو شے آگ ہے۔ آگ مین
جھونک دینا۔ آگ مین جلا دینا۔ آگ مین ڈال دینا۔ (بحر) سام
کو یون گرم کیا یار کی خاطر جھونکا کئی من آگ مین صندل کئی
من پھول ۲ مصیبت مین گرفتار کرنا مصیبت مین ڈال دینا۔
(قلق) پہلے دریافت خوب کر نہ لیا۔ آگ مین لیکے مجھکو جھونک
دیا ۳ سخت ایذا دینا۔ (نصیر) مجھکو سوجھے ہے (سوجھتا ہے) کہ تو
آتش رخون سے مل کے آہ۔ جھونک دیگا ایک دن مجھکو مقرر آگ
مین آگ مین رکھکے پھونکدینا۔ جلا دینا۔ (فقرہ) جی مین آتا ہے ان
کپڑون کو رکھکر آگ مین پھونکدون آگ مین کود پڑنا۔ یا کودنا سخت
مصیبت مین قدم رکھنا۔ دیدہ و دانستہ کسی آفت مین مبتلا ہونا
جلنے مرنے سے نہ ڈرنا۔ جان کی پروا نہ کرنا۔ (آتش) اپنے کہنے
سے اک آب تلخ تم پیتے نہین۔ آگ مین ہم کودتے ہین آپ اگر
ہان کیجئے۔ (ذکر) وہ بشر اور ہین جو کرتے ہین نافرمانی۔ آگ مین
کود پڑین ہم ترے ارشاد کے ساتھ۔ آگ مین گرنا ۱ حقیقی معنی
(ذوق) گر پڑا آگ مین پروانہ دم گرمئے عشق سمجھا اتنا بھی نہ
کمبخت کہ جل جاؤنگا ۲ مجازاً مصیبت مین پھنسنا۔ (فقرہ)
ارے میان کیون جان بوجھکے آگ مین گرتے ہو۔ آگ نکالنا۔
چقماق یا پتھر وغیرہ سے آگ جھاڑنا۔ (مومن) سنگ در سے

آگہی۔ راہِ وفا طریق حسینان سے دور ہے۔

آگری۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) چوڑیان۔

آگے۔ (ھ) پیچھے کی ضد ۱ مقابلے مین۔ (ناسخ) آگے تری بہار کے یہ رنگ گل اڑا ہین دامن نسیم مین توڑے گلان کے ۲ سامنے۔ مقابل مین۔ (مومن) آگے اُس غرفے کی چلمن ہے پڑی پس چلمن کوئی عورت ہے کھڑی ۳ بیشتر۔ اس سے پہلے۔ زمانہ سابق مین ۵ کہو سحر ایسی ہی تھی شکل آگے۔ ہوئی کسکے پیچھے یہ صورت تمھاری ۶ جیتے جی۔ حین حیات۔ روبرو۔ (داغ) کیا دم کا بھروسا ہے پھر آئے کہ نہ آئے۔ جانا ہے جو قاصد کو تو جائے مرے آگے۔ ۷ آیندہ۔ اسکے بعد۔ (صبا) جو حال دکھتا ہو وکہنا پیامبر آئین نہ آئین آگے انھین اختیار ہے ۸ مزید بران۔ اس سے زیادہ (قلق) آگے کیا ماجرا کرون مین بیان سب اُسیواسطے یہ ہے سامان ۹ آیندہ زمانے مین (قلق) دل لگانا ہے ایسا کیا آسان آگے مشکل پڑیگی میری جان ۱۰ اُس طرف۔ پرے (داغ) گیا عرش سے آگے جا کر ہاے عالم مری تنہائی کا ۱۱ دور (ذوق) گرچہ ہون دادئے عنقا سے پرے لاکھون کوس۔ لیک ہے گم شدگی کی ابھی منزل آگے ۱۲ زیادہ۔ بڑھکر۔ سوا۔ (شوق) مدح حیدر مین کھولئے جو دہن اس سے آگے نہین ہے جائے سخن ۱۳ پاس۔ قریب (فقرہ) ذرا آگے آکر بات سُن لو ۱۴ "سے" کی معنی مین جب "کے" کا لفظ اس سے مقدم ہو (جانصاحب) چھپتا نہین ہے پیٹ دادائی کے آگے جو کچھ بڑی بیگم ہین کوئی مجھسے تو پوچھے ۱۵ دانست مین۔ نظر مین (قلق) میرے آگے چمن جہنم ہے محفل عیش بزم ماتم ہے ۱۶ بعد (فقرہ) غور کرکے دیکھو جیم کے آگے کیا لکھا ہے۔ آگے آگے اپیچھے پیچھے کا عکس۔ پیشا پیش ۵ جب ترے در سے پھر اخلقت تماشائی ہوئی پیچھے پیچھے داغ آگے آگے رسوائی ہوئی ۲ قبل بیشتر اب ان معنون مین متروک ہے ۳ آگے چل کر۔ آیندہ زمانے مین دیکھو آگے دیکھیے کیا ہوتا ہے آگے آگے ہونا۔ لازم۔ پیش پیش ہونا۔ رہبر ہونا (ناسخ) جب شب تاریک مین ہم کوئے جانان کو چلے۔ آگے آگے جائے مشعل آتشین نالے ہوے۔ آگے آنا۔ لازم۔ روبرو آنا۔ سامنے آنا (فقرہ) آگے آکر سلام کرو نذر دو پیچھے کبتک کھڑے رہوگے ۲ قریب آنا۔ بہت نزدیک آنا (فقرہ) راز کی بات ہے ذرا آگے آکے سُن لو ۳ مقابل ہونا۔ مقابلہ کرنا۔ (تسلیم) کیا مُنہ جو کوئی بات بنائے مرے آگے۔ دعوے ہو سخن کا جسے آئے مرے آگے ۴ کام آنا آڑے آنا۔ (فقرہ) دیا لیا آگے آئیگا ۵ پیش آنا۔ (فقرہ) بزرگون کا کہنا آگے آتا ہے ۶ کئے کی سزا پانا پھل ملنا۔ نتیجہ حاصل ہونا (داغ) محشر مین بھی ہے خواہش خلوت مجھے ایسی۔ کہتا ہون کیا میرا نہ آئے مرے آگے ۷ (عو) بے پردہ ہونا کسیکے سامنے آنا (فقرہ) اُنکے گھر کی عورتین ماموں زاد بھائی کے آگے بھی نہین آتین۔ آگے آیت۔ آگے آئی آیت (تلاوت قران شریف مین آیت ختم ہونے پر توقف کرنا ہوتا ہے) القصہ بس جہان کوئی پڑھتے پڑھتے یا کہتے کہتے رک جاتا ہے تو مذاق مین کہتے ہین کہ "آگے آئی آیت" آگے بڑھ جانا۔ آگے

لانا (جرات) شب وصال مین وحشی سا دیکھ مجھکو وہ شوخ ۔ کہے ہے
دیکھو بس آگے نہ تم بڑھاؤ ہاتھ ۔ آگے لیجانا (فقرہ) افسرون
نے فوجون کو آگے بڑھایا یا آگے بڑھکر ۔ آیندہ کچھ دنون کے بعد
۔ کچھ دور چل کر آگے بڑھنا ۔ لازم ۔ روانہ ہونا کوچ کرنا ۔ (کیف)
قیامت ہو کہین اُٹھین لحد سے ہم بڑھین آگے ۔ مسافر کیطرح رستے
مین ٹھہرے بھی تو کیا ٹھہرے ۔ آگے چلنا (میر حسن) کئی ہمدمین تھین
ہو کچھ کچھ بڑھین ۔ دعائین وہ پڑھ پڑھ کے آگے بڑھین ۔ دعویٰ
کرنا ۔ (بحر) آگے ان ابروؤن کے سر نو بڑھے نہین ۔ گر جائیگا نظر
سے فلک پر چڑھے نہین ۔ بد زبانی کرنا (فقرہ) زبان سنبھالو
دیکھو تم بہت آگے بڑھتے جاتے ہو ۔ کنایۃً مقابلے مین آجانا سامنا
کرنا (فقرہ) بڑے بہادر ہو تو آگے بڑھو ۔ قریب آنا ۔ پاس جانا
(فقرہ) اتنی دور سے مین نہین سُن سکتا ذرا آگے بڑھکر بات کہو
۔ سبقت لیجانا (ناسخ) گزرے جو باغ مین وہ سوار سمند ناز ۔
گلگون بھی آگے بڑھ نہ سکے گل کے رنگ سے ۔ ترقی کرنا (کیف)
بڑھینگے جو عشق مجازی سے آگے حقیقت مین کیا ہوگا نقشا ہمارا
۔ استقبال کرنا ۔ پیشوائی کرنا (فقرہ) نواب صاحب خود وزیر صاحب
کو آگے بڑھکر لے گئے آگے بڑھو ۔ آگے چلو ۔ آگے دیکھو ۔ آگے جاؤ
(کنایۃً) دوسری جگہ سوال کرو ۔ فقیر سایل سے یہ جملے کہے جاتے
ہین آگے پانا کئے کی سزا پانا ۔ بداعمالی کی سزا بھگتنا (جانصاحب)
دل لیکے رنج دیگا سرا سر کسیکو جو ۔ بی اپنے دیدے گھٹنے کے آگے
وہ پائیگا ۔ آگے پڑے کو شیر بھی نہین کھاتا ۔ دشمن کیسا ہی سخت

اور تند مزاج ہو عاجزی کرنے سے معاف کرتا ہے ۔ آگے پیچھے ۱ ۔ اِدھر اُدھر
(سوز) آگے پیچھے دیکھکر بولا کرو ۔ کوئی یان حاضر نہین اب نابکار ۲ ۔
حاضر غائب ۔ (فقرہ) آگے پیچھے وہ ہمارا خیر خواہ ہے ۳ ۔ پے در پے
مُسلسل ۔ یکے بعد دیگرے ۔ (فقرہ) آگے پیچھے صدہا ہاتھی تھے ۴ ۔
بے ترتیب ۔ (فقرہ) سب ورق آگے پیچھے ہو گئے ۵ ۔ غیبت مین ۔
(اس جگہ آگے کا لفظ زاید اور پیچھے کا تابع ہوتا ہے ۔ (فقرہ) بھائی
مین تو سفر کو جاتا ہون آگے پیچھے کوئی بات ہو تو گھر کی خبر رکھنا
۶ ۔ موقع پاکر ۔ وقت پاکر ۔ جب موقع ملیگا (فقرہ) خیراب جاؤ آگے
پیچھے سمجھ لونگا ۷ ۔ دیر سویر (فقرہ) آگے پیچھے سب پہنچ رہینگے
آگے پیچھے چلنا ۔ لازم ۱ ۔ بے ترتیبی سے چلنا (فقرہ) پہاڑ کی گھاٹی
تنگ تھی صف بندی توڑ کے سوارون کو آگے پیچھے چلنا پڑا ۲ ۔
آگے بڑھکر یا پیچھے ہٹ کر چلنا (فقرہ) آگے پیچھے کیون چلتے ہو
برابر آؤ باتین کرتے چلین آگے پیچھے سب چل بسین گے ۔ مقولہ
ایک دن سب کو مرنا ہے ۔ یہ فقرہ دنیا کی بے ثباتی ظاہر کرنیکو
کہتے ہین ۔ آگے پیچھے کوئی نہین ۔ کوئی وارث نہین ۔ آگے پیچھے
لگے ہونا ۔ گھات مین ہونا ۔ آگے پیچھے ہاتھ دھرے ہونا ۔ ننگا
ہونا بہت مفلس ہونا ایسا مفلس ہونا کہ ستر ڈھانکنے کو کپڑا بھی
نہ میسر ہو آگے تقدیر ۔ دیکھو آگے قسمت ۔ آگے جاتے گھٹنے
ٹوٹین پیچھے دیکھتے آنکھین پھوٹین مثل عو ۔ جہان کسی کام کے
کرنے مین بھی خرابی ہو اور نہ کرنے مین بھی اس جگہ کہتے ہین
آگے جانا ۱ ۔ دور نکل جانا (رند) اللہ داسے دہر واماندگان

کشتۂ چشم کے عالم کو دیکھو تو صف مژگان نے آگے رکھ لیا رستم کو
دیکھو تو۔ آگے دھرنا۔ (اب اس جگہ آگے رکھنا فصیح ہے) ۱ سامنے رکھنا
پیش نظر رکھنا۔ (میر حسن) شب آدھی گئی جب تو خاصہ منگا تکلف
سے ہر اک کے آگے دھرا۔ (فقرہ) کتاب آگے رکھ کے پڑھو ۲
نذر کرنا۔ پیشکش کرنا۔ (فقرہ) بیٹا جو کچھ کماؤ باپ کے آگے رکھو ۳
آگے لیجانا۔ (غافل) پہلے نکلے دل سے نالہ پیچھے آنسو چشم سے
فوج سے آگے ہی رکھتے ہین علم بر دار کو۔ آگے دیکھکے۔ دیکھ بھال
کے۔ (فقرہ) آگے دیکھکے چلو کہین ٹھوکر نہ لگے ۲ سوچ سمجھکر۔
ہوشیاری سے آگے دیکھو۔ دوسرے گھر جاؤ۔ فقیر کو یہہ کہکر ٹالدیتے
ہین۔ آگے دیکھئے کیا ہوتا ہے۔ جب کسی بات مین موجودہ زمانے
سے زیادہ آیندہ زمانے مین خرابی کا کھٹکا ہوتا ہے تو کہتے ہین
کہ ابھی تو یہ حال ہے آگے دیکھئے کیا ہوتا ہے۔ (شعور) گریہی رونا
ہے آگے دیکھئے کیا گل کھلے شاخ پھوٹی ہے خدایا دانہ زنجیر مین آگے
کی جگہ آگے آگے تکرار کے ساتھ بھی بولتے ہین ۵ ابتداے عشق
مین روتا ہے کیا۔ آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا۔ آگے دینا۔
۱ روبرو دینا۔ سامنے دینا (فقرہ) انکو روپیہ کیسکے آگے دنیا کہین
لیکے مکر نہ جائین ۲ زیادہ۔ اور (فقرہ) مین اب آگے نہ دونگا
میرا اگلا ہی روپیہ پھنسا ہوا ہے ۳ چوٹ کرنیوالے کی راہ مین
کوئی چیز ڈال دینا تاکہ اسکی طرف متوجہ ہو جائے (فقرہ) شیر میری
طرف جھپٹا مین نے تکیہ آگے دیکر وار کیا۔ آگے ڈال دینا آگے
ڈالنا ۱ سامنے رکھدینا۔ روبرو ڈال دینا (فقرہ) پہلے تو اسکے

تیور بہت کڑے تھے جب روپیہ کھنکھناکے آگے ڈال دیا تو نرم
ہوگئے ۲ ہندو نمین رسم ہے کہ بیوہ کے عزیز و اقربہ آکر روپیہ
حسب مقدور اسکے آگے ڈالتے ہین۔ بیوہ کی مدد کرنا۔ بیوہ کی گزر
اوقات کے لئے کچھ فراہم کرکے دینا۔ آگے رہنا۔ لازم ۱ مقدم
رہنا پیش پیش رہنا۔ (رند) جانبازی نہ کی معرکۂ عشق مین کس
روز۔ میدان مین رہا چار قدم آگے ہی سب سے ۲ مقابل رہنا۔
سامنے رہنا (فقرہ) چھوٹے بچے بزرگون کی نظر کے آگے رہین
تو بہتر ہے۔ آگے رکھنا آگے رکھ لینا۔ دیکھو آگے دھرنا آگے
دھر لینا۔ آگے سے ۱ سامنے سے۔ روبرو سے ۲ ابتدا سے
پیشتر سے۔ (فقرہ) تم نے آگے ہی سے سوچ لیا ہوتا ۳ جسم کے
اگلے رخ سے (فقرہ) آگے سے دوپٹا سنبھال کر اوڑھو۔ آگے
سے ٹل جانا۔ سامنے سے ہٹ جلنا۔ مقابلے مین پیچھے ہٹ جانا
(شعور) کیا حسن مین مقابلہ تجھسے کرے کوئی۔ دن رات مہرو
مہ ترے آگے سے ٹل گئے آگے سے ہوتی آئی ہے۔ پہلے سے
اسی طرح ہوتا چلا آیا ہے۔ قدیم زمانے سے یہ رسم جاری ہے
قدیم رسم ہے آگے قدم رکھنا۔ آگے بڑھنا۔ پیش قدمی کرنا (داغ)
ابھی سامان آہ و نالہ و فریاد پیچھے ہے۔ قدم آگے نہ رکھے۔
عرش اعلےٰ پر دعا ٹھہرے۔ آگے قدم نہ اٹھنا۔ لازم ۱ تھکن
تھکاوٹ ظاہر کرنے کے لیے۔ (مسرور) تھک گیا ہون مین
ناتوان ایسا اب تو آگے قدم نہین اٹھتا ۲ رعب اور خوف ظاہر
ہونیکے لئے (اسیر) کھل جائیگی جب روز رہ مرگ کی سختی۔ آگے

قدم عمرشتابان نہ اُٹھیگا ؎ دل کی افسردگی ظاہر کرنیکے لئے (فقرہ) یہ
خبر سنتے ہی ایسا جی بیٹھ گیا کہ آگے قدم نہین اُٹھتا تھا ۔ آگے قدم
نہ بڑھنا ۔ آگے قدم نہ اُٹھنا ۔ (بحر) تمھارے فتنۂ قامت نے
ایسا رعب باندھا ہے ۔ قدم بھر بھی قدم آگے نہین بڑھتا قیامت
کا ۔ آگے قدم نہ پڑنا ۔ قدم بڑھانیکی ہمت نہونا ۔ آگے قسمت ۔
اس جگہ بولتے ہین جہان یہ کہنا ہوتا ہے کہ آیندہ جو نصیب مین
ہوگا وہ پیش آئیگا ۔ (قلق) اچھا چھوڑون گی مین نہ تا مقدور ۔ آگے
قسمت تری مین ہون مجبور ۔ آگے کا اُٹھا ۔ (عم) پس خوردہ ۔
آلش ۔ جھوٹا ۔ فصحا بوجہ ذم کے پہلو کے اس طرح استعمال سے
پرہیز کرتے ہین ۔ آگے کا قدم پیچھے پڑنا ۔ ٹ پٹا جانے گھبرا جانے
کا کنا یہ ہے ۔ آگے کر دینا (عو) ۱ بے پردہ کر دینا ۔ سامنے
کر دینا ۔ پردہ توڑ دینا (فقرہ) چار دن کی بیاہی دلہن کو جیٹھ
کے آگے کر دیا ۲ اپنے بچاؤ کے لئے دوسرے کو سامنے کر دینا
(فقرہ) یار و باتین ہی باتین ہین جب وقت پڑیگا مجھی کو آگے
کر دوگے ۳ علم و ہنر مین اورون سے بڑھا دینا ۔ (فقرہ) استاد کی
مہربانی نے مجھے مکتب مین سب سے آگے کر دیا ۔ آگے کنوان
پیچھے کھائی ۔ مثل ۔ کام کرنے مین بھی خرابی ہے اور نہ کرنی مین بھی ۔
آگے کو آیندہ زمانے مین آگے چلکر (داغ) کل تک تو آشنا تھے
مگر آج غیر ہو دو دن مین یہ مزاج ہے آگے کو خیر ہو ۔ آگے کو کان ہوے
متنبہ ہوئے اب سنبھل گئے ۔ آیندہ ایسا نہ کرینگے ۔ آگے کی خدا جانے
دیکھئے آیندہ کیا ہو (امیر) محشر مین بھی دیوانون کو پوچھا نہ کسی نے ۔

آگے کی خدا جانے ابھی تک تو بچے ہین ۔ آگے کے دانت ۔ وہ
دانت جو منھ کھلنے مین سامنے نظر آتے ہین ۔ آگے کے ہاتھ پیچھے ہو جانا
لازم (کنایۃً) مشکین بندھجانا ۔ قید ہو جانا ۔ آگے لانا ۔ (عو)
سامنے لانا ۔ کسیکا پردہ توڑ دینا ۔ (فقرہ) انھون نے اپنی بہو کو
میرے بیٹے سے چھپایا تو مین اپنی بہو کو کیون انکے آگے لاؤن
آگے مقدر ۔ آیندہ جو کچھ ہو ۔ قدر کو آپ کے دربار مین لایا ہون مین
رہے ان پر بھی نظر آگے مقدر انکا ۔ آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا ۔ (ناتھ
نکیل ۔ پگھا ۔ جوتی کا تسمہ) پوری مثل یہ ہے آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا
سب سے بھلا کمہار کا گدھا ۔ (عو) لاوارث ۔ لاولد کی نسبت بولتی
ہین جسکا کوئی پوچھنے والا نہو ۔ (فقرہ) تم انکی طرح فضول خرچی پر کمر
نہ باندھو اونکا کیا ہے ۔ آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا ۔ آگے نکال رکھنا
مطالعہ کر رکھنا ۔ بے پڑھے ہوئے سبق کو دیکھ رکھنا ۔ آگے
نکل جانا سبقت لے جانا ۔ بڑھ جانا ۔ (داغ) کوئی آگے
نکل نہین سکتا ۔ تجھسے فتنہ بھی چل نہین سکتا ۔ آگے نہ چلنا
لازم ۔ رواج نہ پانا ۔ مشہور نہ ہونا ۔ (فقرہ) نورجہان کا سکہ عہد
جہانگیر تک رہا آگے نہ چلا ۲ مٹ جانا ۔ قایم نہ رہنا (فقرہ)
بہت سے گلدستے دو چار مہینے نکلے آگے نہ چلے ۳ زیادہ
نہ بڑھا جانا ۔ چل نہونا ۔ (فقرہ) یہ کتاب مین نے بڑی مشکل
سے آدھی بڑھی پھر آگے نہ چلی بند کر دی ۴ مقابلے مین
قدم نہ اُٹھنا (میر) تیر اخرام دیکھے تو جا سے نہ ٹل سکے ۔ کیا
جی تدرو کا جو ترے آگے چل سکے ۵ پیش نہ جانا ۔ کسیکے سامنے

سرسبز نہونا۔(فقرہ) اُنکے آگے کسیکی نہین چلتی۔آگے ہاتھ نہ پیچھے پات۔مثل اِس مفلس کی نسبت کہتے ہین جسے ستر ڈھانکنے کو کپڑا بھی نہ میسر ہو۔بالکل مفلس۔نہایت کنگال۔آگے ہونا۔ لازم۔سبقت لیجانا۔ترقی کرنا (بحر) ان دونون شاعرون سے ہے مجھکو برابری۔آگے کلیم سے ہون نہ پیچھے سلیم سے ۲۔ قدم بڑھا ہونا۔آگے بڑھکے جینا۔پیش پیش ہونا (داغ) انبا رہنا ہین اور دل مین بدگمانی ہے ترے کوچے مین جو جاتا ہے آگے ہم بھی ہوتے ہین ۳ ع۔عورت کا کسیکے سامنے ہونا۔پردہ نہ کرنا (ناسخ) غیر کے آگے نہو مان مرے کہنے کو۔اے صنم کرتی ہے تاثیر نظر تجھ مین۔آگے ہی۔پیشتر ہی ۵ دل تو آگے ہی دے چکا ہے زند۔جان بھی اب نثار کرتا ہے۔آگے ہی سے۔پیشتر ہی سے

آل۔مونث ۱ (ع) بیٹا۔بیٹی۔نسل۔خاندان۔اولاد ۲ (ع) کنایتہً آل عبا۔(مومن) درود خدا و تحف صحاب و آل۔ ہوے ختم جن پر جہان کے کمال ۳ (ت) مونث۔سُرخ رنگ لال ۴ (ھ) پیاز کی گٹھی اور ڈنٹھل ۵ (ھ) مونث۔کدو۔گھیا ۶ (ھ) ایک مشہور درخت جسکے جڑ سے سُرخ رنگ نکلتا ہے (ھ) سطح زمین کی نمی۔تہ زمین کی تری۔(فقرہ) جب تک ایسا پانی نہ برسے کہ آل سے آل مل جائے وھان کیونکر بوے جائین

آل و اطفال۔مذکر۔بیٹا۔بیٹی اور اُنکے بال بچے۔کل خاندان۔

آل اولاد۔مونث۔آل و اطفال (میرحسن) میری آل اولاد کو شاد رکھ۔مرے دوستون کو تو آباد رکھ۔

آلتمغا۔(ت) بلا اضافت۔(آل۔سُرخ۔تمغا۔مہر۔صفت مقلوب ہے۔یعنی تمغاے آل یعنی مہر سُرخ ۲ آل۔نسل۔تمغا۔مہر) مذکر ۱ لغوی معنی سُرخ مہر ۲ مجازاً جو عطیات شاہی نسلاً بعد نسل ہوتے ہین اُسکے فرمان اور سند کو آلتمغا کہتے ہین۔(بحر) تفاخر آلتمغا پر عبث اولاد آدم کو۔نہین ممکن مقدر کا نوشتہ فرد باطل ہو ۳ اُردو مین ہر چیز سرمایہ تفاخر کو بھی کہتے ہین۔(آبحیات) شیخ موصوف اسقدر الفاظ کو فرمان آلتمغا اپنے کمال کا سمجھے۔

آل پیمبر۔آلِ رسول۔آلِ نبی۔مونث۔اولادِ جناب فاطمہ زہرا۔ سادات۔آلِ عبا۔(عبا) کملی۔چادر۔منقول ہے کہ ایک دن حضرت خواجہ عالم نے اپنی صاحبزادی داماد اور دونون نواسون کو اپنی عباے مخطط مین لیا اور آیہ تطہیر پڑھا حضرت فاطمہ زہرا حضرت علی حضرت امام حسن حضرت امام حسین۔ سے مراد ہے ۵ غم کو نہین کسے ہے لے رشک۔ماتم آل عبا کرتا ہون۔آل کا انڈا۔لڑکون کا ایک کھیل ہے جس لڑکے کو غریب دیکھتے ہین اسکو چپتین لگانے کیواسطے ایک لڑکا کہتا ہے کہ اتنا انڈا کا ہے کا جواب مین باقی لڑکے کہتے ہین آل کا۔ تو وہ پوچھنے والا لڑکا اس غریب لڑکے کیطرف (جسکو پہلے سے دھپین لگانیکے لیے تجویز کر رکھا ہے) اشارہ کرکے کہتا ہے جو اس کو نہ مارے اس پر قسم ہے۔یہ قسم ہوتے ہی اس لڑکے پر چپتین پڑنے لگتی ہین وہ بھاگتا پھرتا ہے اور سب لڑکے دوڑ دوڑ کر دھپین لگاتے ہین اور جو لڑکا نہ مارے اسپر قسم

باقی رہتی ہے کہ جب کبھی وہ دہبین کھانیوالا ملیگا تو تسم اُتارنیکے واسطے یہ جیپت ماریگا - آل کا رنگ - سرخ رنگ جو آل کی لکڑی سے نکلتا ہے -

آلا - (ھ س - آلے - جگہہ) مذکر ۱ دیوار مین چراغ وغیرہ رکھنے کی جگہ - طاقچہ ۲ صفت ہرا - کچا اُس زخم کی نسبت کہتے ہین جو مندمل ہوکر پختہ نہ ہوا ہو (جرات) آغاز محبت مین نہ دے پند کہ ناصح ٹھیس اسکو لگاتے نہین جو زخم ہو آلا ۳ گنجفہ بازون کی اصطلاح مین دونون طرف سر کرنیکو کہتے ہین ۴ ٹھگون کی اصطلاح مین) ٹھگ ۵ (ف) مصدر آلودن کا صیغہ امر - یہہ اسم سے ترکیب پاکر مفعول کے معنی دیتا ہے - جیسے حسرت آلا یعنی حسرت سے بھرا ہوا آلا پٹ جانا - گنجفے مین دونون طرف سر کرنے سے فارغ ہوجانا (فقرہ) اگر دونون آلے پٹ گئے تو سولہ پتون کی جیت ہوگی آلا دے نوالا - مثل - (مشہور ہے کہ ایک حسینہ دختر فقیر سے ایک بادشاہ نے شادی کی وہ باوجود ثروت حسب عادت طاقون مین روٹی رکھ رکھکر آلا دے نوالا - کہکر مانگتی تھی - اسوقت سے یہ مثل بن گئی جہان بولتے ہین جہان کوئی دنی الطبع اعلے درجے کو پہنچے مگر فطرتی دناءت اُسکی نہ جاے - آلا رہنا - لازم زخم تازہ رہنا - آلا کرنا - گنجفے مین دونون طرف سر کرنا - آلا کھل جانا - آلا پٹ جانا (فقرہ) جو حکما آلا کھل جائے تو پھر دو حکما سر کرنا - آلا کھیلنا - آلا کرنا -

آلات - (ع) مذکر آلہ کی جمع ۱ ہتھیار اوزار ۲ ساز و سامان لوازم - (غالب) صرف بہاے مے ہوے آلات میکشی - تھے یہ ہی دو حساب سو یون پاک ہوگئے -

آلام - (ع - جمع الم کی) مذکر رنج و غم -

آلان - (س - باندھنے کی چیز - مادہ لا ہے جسکے معنی پکڑنا ہین) مذکر ۱ وہ کڑا یا زنجیر جس سے ہاتھی کا پاؤن باندھا جاتا ہے ۲ ہاتھی کی پیٹھ کا گدا -

آلایش - (ف) - مونث میل کچیل - آلودگی - پیٹ کی انتڑیان وغیرہ - پھوڑے کی پیپ اور لہو -

آلتی پالتی - ایک قسم کی نشست - چار زانو - آلتی پالتی مار کر بیٹھنا - چار زانو بیٹھنا -

آلکسی - (ھ) - مونث - کاہلی - سستی -

آلنگ - (ھ - سنسکرت مین آ - اچھی طرح - لنگن ملنا) ۱ گھوڑی کی مستی - (پر آنا - پر رہنا کے ساتھ) ۲ مذاقاً عورت کی نسبت بھی کہتے ہین -

آلو - (ھ - س - مین آلُہ - جڑ والی ترکاری - مادہ اول بمعنی جڑ) مذکر ۱ ایک قسم کی گول ترکاری ۲ (ف) مذکر آلو بخارا (مومن) یان بوسے چاہئے گرہ زلف یار کے ممکن نہین کہ دانہ آلو ہو چارہ ساز - آلو بخارا - مذکر - ایک قسم کا آلو بخارا مین پیدا ہوتا ہے - آلو کا دلما - ایک قسم کا کھانا - آلو کو خالی کرکے اُسمین قیمہ بھر دیتے ہین - آلوچہ - (ف) مذکر - آلو بخارا سے مشابہ ایک ترش میوہ ہوتا ہے - آلو تسفا لو - ایک کھیل ہے جسمین ایک لڑکا دوسرے کی چڈھی پر سوار ہوکر اپنے دونون ہاتھون سے

اُسکی دونون آنکھین بند کرتا ہے۔ اور باقی لڑکون مین سے ایک لڑکا اُس سوار کی پشت کیطرف جاکر اپنی انگلیان ہلاکر گھوڑے سے پوچھتا ہے کہ آلو شفتالو تیری جلتی کمر بارون گل سور کے بیر تلے بول گرو کے۔ اگر اُسنے انگلیون کی تعداد صحیح بتادی تو گھوڑا سوار اور پوچھنے والا گھوڑا بن جاتا ہے اور اس کھیل کو آلو شفتالو کہتے ہین۔

آلود۔ (ف) صفت۔ لتھڑا ہوا۔ آلودہ۔ (ف) ۱ بھرا ہوا ۲ بھرا ہوا ۳ بُرے کامون مین پھنسا ہوا۔ ۴ لوث بُرے افعال کا مرتکب ع یہ داغ رند کب آلودۂ شراب نہ تھا۔ خراب آج ہوا آج تک خراب نہ تھا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) آلودگی۔ (ف) مونث ۱ گندگی آلائش (ناسخ) وسعت مشرب ہے تو رندو گنہ سے کیا ضرر۔ دامن دریا ہزار آلودگی سے پاک ہے ۲ لوث۔ دُنیاوی تعلقات۔ (بحر) پاک رکھ قلب کو آلودگئی دنیا سے شیشۂ مے ہے بغل مین جو ہے دُنیا دل مین۔ آلودہ دامن۔ (بے اضافت) گناہگار۔ (ذوق) مین وہ آلودہ دامن ہون بنائین تار ریشے کا فرشتے پاکدامن لیکے میرے تار دامن سے۔ آلودۂ دُنیا۔ (باضافت) دُنیا کی محبت مین گرفتار۔ (رند) ضد باہم جمع نہونگے تجھے بیجا ہے تلاش۔ فکر عقبیٰ نہ کر آلودۂ دنیا ہوکر۔ آلودۂ عصیان۔ گناہگار۔ آلودۂ گناہ۔ گناہگار۔ آلودۂ معصیت۔ گناہگار۔

آلہ۔ (ع) مذکر ۱ خاص ظرف جیسے دودھ پینے کا آلہ۔ عمل دینے کا آلہ ۲ ہتھیار ۳ اوزار ۴ کسی شے کے حصول کا ذریعہ آلۂ مُہلک۔ وہ آلہ جس سے ہلاکت ہوسکے۔

آلھا۔ (ھ) ۱ ایک بہادر راجہ کا نام جسکا قصہ اکثر عوام برسات مین گاتے ہین اور اس قصّے کو بھی آلھا کہتے ہین ۲ مجازاً طول طویل بے سروپا باتین۔ آلھا گانا ۱ آلھا راجہ کے حالات جنگ وغیرہ گانا ۲ مجازاً بات کو حد سے زیادہ طول دینا۔ اپنی ہی کہے جانا (فقرہ) مین نہین سمجھتا تم اتنی دیر سے کیا آلھا گا رہے ہو۔

آلے بالے۔ (شاید آرے بلے سے بگڑ کر آلے بالے ہوگیا ہو یا یہ کہ عورتین مکان کے آلون یعنی طاقون مین چیزین رکھدیا کرتی ہین اور نہ دینے کیوقت حیلۃً کہتی ہین کہ کہین آلے والے مین پڑی ہوگی پس آلا والا کا بقاعدہ علم زبان آلا بالا ہوگیا۔ مذکر حیلے حوالے لکھنؤ مین فصحا ٹالے بالے بولتے ہین۔ آلی زچہ۔ وہ زچہ جسکو بچہ جنے سات دن نہ گزرے ہون عربی مین آل اُس مرض کو کہتے ہین جو زچہ کو جننے کے بعد سات روز تک رہتا ہے۔

آ ۔ م

آم۔ (ھ۔ امر س) مذکر ہندوستان کا ایک مشہور میوہ آم بوؤ آم کھاؤ املی بوؤ املی کھاؤ مثل۔ جیسا کروگے ویسا پاؤگے جیسا کام کروگے ویسا پھل پاؤگے۔ آم پال رکھنا یا ڈالنا۔ ایک قاعدہ خاص سے کچے اور گدرائے آمون کا بھوس وغیرہ مین رکھدینا تاکہ پک جائین۔ آم پھلنا۔ آم کا درخت مین لگنا۔ آم کی فصل ہونا۔ آم تراشنا۔ آم کا چاقو سے کاٹنا۔

آم کی قاشین کرنا۔ آم ٹپکنا۔ آم کا پختہ ہوکر ڈال سے گرنا۔ آم چوسنا پختہ آم کو نرم کر کے اُس کا رس چوسنا۔ آم ڈھل جانا۔ آم کا رکھے رکھے زیادہ ملایم ہوکر بھرا ہوجانا۔ آم کا ٹپکا لگنا۔ آم ٹپکنا شروع ہونا (رشک) جبتک رہا وہ شہد لب آمون کی فصل مین شوق دہن سے باغ مین ٹپکا لگا رہا۔ آم کھانے سے کام یا پیڑ گننے سے مثل مطلب سے ہے بیفایدہ حجت سے کیا حاصل۔ آم کھائے پال کا خربوزہ کھائے ڈال کا پانی پئے تال کا۔ یہ جملے بطور کُلیہ کے ضرب المثل کیطرح زبانون پر ہین۔ آم کے آم گٹھلی کے دام مثل۔ (یعنی آم نفع مین رہے اور گٹھلیون سے دام وصول ہوگئے) جس تجارت جس کام مین ہر صورت سے نفع یا دُہرا فایدہ ہو وہان بولتے ہین۔ آم کہاس بُرا بھلا (فقرہ) تم اچھا بُرا کچھ نہین دیکھتے آم گھاس جو ملا لے آتے ہو آم مچھلی کی کھبینٹ ہو ہی جاتی ہے۔ آم مچھلی کا کیا ساتھ نہو گا (مچھلی پکانے مین آم کی کھٹائی دیجاتی ہے اسوجہ آم مچھلی کا ساتھ کہا گیا ہے) جب کوئی کسیکو زک دیکے چلدیتا ہے یا چھپ رہتا ہے تو زک اُٹھانیوالا کہتا ہے یعنی پھر کبھی تو ملاقات ہوگی اُسوقت سمجھ لون گا۔ آم مین مور آنا۔ آم کے پیڑ کا پھولنا۔ آمن۔ مونث۔ پتلے اور لمبے آم کو کہتے ہین۔ آم ہلانا۔ آم کے درخت پر چڑھکر شاخون کو ہاتھ پاؤن سے جنبش دینا آم ہونا۔ آم کی فصل ہونا۔ آم کا پھلنا۔

آماج۔ (ف) مذکر۔ ہدف۔ نشانہ جس چیز یا جس مقام کو تاک کر تیر یا گولی لگائین (اختر) رخ ہے دل وجگر کیطرف آج تیر کا دیکھین تو کون ہوتا ہے آماج تیر کا۔

آمادہ۔ (ف) مستعد۔ راضی تیار (بیٹھنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

آماس۔ (ف آ۔ اکٹھا ہونا ماس۔ گوشت) مذکر ورم سوجن (ناصر) چہرۂ لاغر پہ رنگ یاس تھا۔ ہاتھ پر اور پاؤن پر آماس تھا۔ آماس کرآنا۔ آماس کرجانا۔ سج جانا۔

آمد۔ (ف)۔ مونث۔ آمدن سے حاصل مصدر ۱ آنیکا آنا (فقرہ) اعضا شکنی ہورہی ہے بخار کی آمد ہے ۲ آنیکی خبر (فقرہ) مین تو آنکی آمد سنکے ملنے آیا تھا ۳ آمدنی (فقرہ) سو کی آمد ڈیڑہ سو کا خرچ ۴ محاصل۔ یافت (عاشق) خال پر صدقے کرون پاؤن جو تحصیل ختن۔ زلف پر واردون اگر شام کی آمد مل جائے۔ اس جگہ زبانون پر آمدنی زیادہ ہے ۵ بیساختگی۔ بے تکلفی۔ بناوٹ سے پاک ہے۔ بغیر تکلف اور بناوٹ کے جو بات خودبخود دل مین پیدا ہو (فقرہ) جو لطف آمد مین ہے وہ آورد مین کہان ۶ مضامین اور خیالات کے پے در پے پیدا ہونیکی جگہ بھی بولتے ہین (فقرہ) انکی شاعری کا عجب حال تھا جہان آنکھ بند کی اور آمد شروع ہوگئی مضامین برس پڑے ۷ ظرافتہً ڈھول دھپے کی جگہ (فقرہ) اب کی تم کچھ بولے اور مین ادھر سے ایک آمد کی آیا یعنی مین نے ایک ڈھول جڑدی ۸ کثرت اور بہتات سے جب رسد اور اجناس بازار مین آئین تو بولتے ہین کہ آج کے بازار مین کرانے کی بڑی آمد ہوئی یا غلّے کی بڑی آمد ہوئی ۹ گنجفے بجیبی جو سر اور تاش مین

زیادہ بازی اور ہو آنیکی وقت کہتے ہین (فقرے) اللہ ری آمد بہار
خُم مین میر و زیر اُٹھتے ہین۔ پو کی آمد جو شروع ہوئی تو چار ہی ہاتھون
مین چارون کونے لال ہو گئین۔ آمد آمد (ف)۔ مونث ۱۔ آنیکی دھوم
آنیکی خبر آنیکا چرچا۔ (مومن) آمد آمد ہے چمن مین کس سمن اندام کی
سبزۂ خوابیدہ سے مخمل بچھاتی ہے بہار ۲۔ جب اسکے ساتھ دھوم یا
شور یا خبر کا لفظ آتا ہے تو آمد آمد کے معنی صرف آنیکے رہجاتے ہین
(قلق) آمد آمد کی چار سو اک دھوم۔ بام و در پر دہ مژدہ زن کا ہجوم
آمد آمد پھیلنا۔ آنیکی خبر مشہور ہونا ۔ پھیلی جو آمد آمد رشک شکستہ
پا۔ دیوار قلعہ نیو سے بیٹھی پر آگ مین۔ آمد بر آمد کے دن۔ رُت پھرنیکا
زمانہ فصل تبدیل ہونیکا زمانہ۔ موسم بدلنے کے دن۔ آمد رفت۔ دیکھو
آمد و رفت۔ آمدن بارادت و رفتن باجازت۔ آنا اپنے ارادے
سے ہوتا ہے اور رخصت ہونا دوسرے کی اجازت پر موقوف ہے
جب کوئی کہین مہمان جاتا ہے اور کوئی شخص پوچھتا ہے کہ آپ
وہان سے کب پھرین گے اور مہمان کو یہ کہنا ہوتا ہے کہ میرا کیا اختیار
ہے میزبان کی مرضی پر موقوف ہے تو یہ فقرہ کہتے ہین۔ آمدنی۔ نوشت
محاصل۔ مداخل۔ یافت۔ نفع۔ آمدنی کے سر سہرا ہے مثل۔ آمدنی ہی
سے سارا ٹھاٹھ درست ہوتا ہے عیش و آرام کا مدار اسی پر ہے
آمدنی نہو تو کچھ نہو۔

آمد و رفت آمد رفت ۔ ف۔ مونث ۱۔ آنا جانا (نوازش)
پھر کبھی راہ پر آئیگا الٰہی وہ بُت۔ پھر کبھی آمد و رفت اُسکی مرے گھر ہوگی
(ہلال) اپنی آمد رفت کیا بند آج ہے دم بند ہے شکل مردہ ہو گئے ہین
ہم مجاپکا دیکھکر ۲ (مجازاً) رسم و راہ (فقرہ) ہمارے اُنکے آمد و رفت
نہین ہے۔ آمد و رفت بند ہونا ۱۔ راہ و رسم ترک ہونا (فقرہ) ہمارے
انکے وہ تعلقات کہان بدت سے آمد و رفت بند ہے ۲۔ راہ مسدود
ہونا (فقرہ) دیوار کھنچ گئی آمد و رفت بند ہے۔ آمد و رفت جاری
ہونا ۱۔ جو آمد و رفت موقوف ہوگئی ہے اسکا جاری ہوجانا ۲
آمد و رفت کا بدستور سابق باقی ہونا۔ اس صورت مین صرف ہی
کے ساتھ بولتے ہین ہونا کے اور مشتقات کے ساتھ نہین کہتے۔
آمد و رفت رہنا۔ لازم راہ و رسم رہنا۔ آتے جاتے رہنا۔ آمد و
رفت لگانا۔ بار بار آنا جانا (فقرہ) تم نے یہ کیسی آمد و رفت لگائی
ہے۔ آمد و رفت لگی رہنا۔ آنے جانے کا تار لگا رہنا (فقرہ) بھیڑ
چھٹنے کا انتظار کبتک کرو گے یہان تو یون ہی آمد و رفت لگی رہیگی
آمد و شد آمد شد (ف) مونث ۱۔ آنا جانا۔ آمد رفت (ظفر) دمبدم
کی آمد و شد مین ہو دم کو جین کیا۔ کون ہے ایسا کہ رہتا ہو سفر مین
چین سے ۔ بلبل مین گل مین کیا خفگی آگئی ہے تیر۔ آمد شد نسیم
سحر دمبدم ہے کچھ ۲۔ رہگزر (فقرہ) ادھر سے آمد و شد بند ہے
اُدھر سے جاؤ ۳۔ راہ و رسم۔

آمُرزِش۔ (ف آمرزیدن سے حاصل مصدر)۔ مونث بخشش

آمرزگار۔ ف اللہ تعالیٰ کی صفت بخشنے والا۔ رحیم۔

آملہ۔ (ف سنسکرت مین آمل۔ تُرش) مذکر۔ آنولا۔

آمنا سامنا۔ (ھ۔ آمنا۔ آگمن سے بنا ہے جسکے معنے
آنا کے ہین۔ سامنا۔ سن مکھ سے بنا ہے۔ سن۔ اچھی طرح۔ مکھ

چہرہ۔ آمنا سامنا ہونے مین چہرہ اچھی طرح نظر آتا ہے) مذکر ۱ مقابلہ۔ مواجہہ
(فقرہ) راہ مین نواب صاحب سے آمنا سامنا ہوگیا ۲ بے پردگی۔ (فقرہ)
بہت پردے کی لیتی تھین آج تو آمنا سامنا ہوگیا۔ آمنے سامنے۔ روبرو۔
مقابل۔ جیسے اُنکا مکان آمنے سامنے ہے۔

آمَنّا وصَدَّقنَا۔ (ع۔ لغوی معنی ہم ایمان لائے اور ہم نے
تصدیق کی)۔ بجا و درست کی جگہ کہتے ہین۔ (سودا) مریدون کی ہٹتی
یہ سُنکے زنہار رہے آمنّا وصدّقنا کی گفتار۔ اس جگہ صرف آمنّا بھی بولتے
ہین (سودا) جو سخن آپ کی زبان سے سنا۔ کچھ نہ بولا سوائے آمنّا۔

آموختہ۔ (ف۔ آموختن سے اسم مفعول۔ پڑھا ہوا۔
پچھلا سبق۔ پچھلا پڑھا ہوا۔ (جانصاحب) آتو بھی اب مجھکو چھٹی دیجئے
آپ نے تو سُن لیا آموختہ۔ آموختہ پڑھنا یا سُنانا ۱ پڑھے ہوئے
کو دہرانا۔ پچھلا سبق سنانا ۲ (مجازاً) جب کوئی رُک رُک کے بات
کہے یا اٹک اٹک کے خواہ ہل ہل کے پڑھے یا کسی چیز کو اندھا
دھند پڑھے جائے تو کہتے ہین کہ بات کہتے ہو یا آموختہ پڑھتے ہو
خط پڑھتے ہو یا آموختہ سُناتے ہو۔

آموزگار۔ (ف) سکھانیوالا۔ مُعلّم۔ اُستاد۔

آمیزش۔ (ف۔ آمیختن سے حاصل مصدر۔ اختلاط) مونث
میل۔ آمیزش کرنا ۱ اچھی چیز مین ناقص چیز ملا دینا ۲ باہم اتفاق کرنا
(آتش) تمھارے شربت دیدار کی لذت نہین پاتے۔ ہزار آپس
مین آمیزش گلاب و قند کرتے ہین ۳ یکذات ہو جانا۔ (ظفر) شمیم
زلف سے اُس رشک گل کی کرے آمیزش۔ جو بیہوشی مجھے اے
نکہت ریحان دیتی ہے۔ آمیزش ہونا ۱ میل ہونا (فقرہ) کلکتہ کے گھی
مین ناریل کے تیل کی آمیزش ہوتی ہے ۲ یکذات ہو جانا۔ (رشک)
قہر ہے شیرینئ گفتار و دندان سفید۔ ایسی آمیزش نہین ہوتی نبات
وشہد مین ۳ گھل مل جانا۔ میل جول ہونا ۔ مردینکو کار کو دنیا سے
آمیزش ہو کیا۔ اے ظفر یہ پاک جوہر اور یہ دنیا پاک دون۔

آمین۔ (ع۔ اسم فعل ہے معنی۔ اے خدا ایسا ہی ہو) مونث ۱ ایک
کلمہ ہے جو اجابت دعا کے لئے استعمال کرتے ہین۔ خدا دعا قبول کرے
(امیر) وصل کی سُنکے دعا تم نے بھی آمین کہی۔ اب اثر صدقے تو قربان
اجابت ہوگی (کہنا کے ساتھ) ۲ ختم قرآن کی تقریب۔ (فقرے) آج
ناصر کی آمین ہے۔ آمین کی شادی بڑی دھوم سے کی۔ (پڑھنا
کے ساتھ) ۳ تاکید کے لئے۔ آمین آمین۔ آمین ثم آمین کہتے ہین
(صبا) صاف قاتل سے صدا آتی ہے آمین آمین۔ اپنے ساقی کو جو
ہم رند دعا دیتے ہین۔ آمین آمین ہونا۔ (دہلی) امن و امان ہونا۔
سکھ چین کھیل جانا۔ (فقرہ) بیماری کھیلی سب مینھ برسے تو آمین آمین
ہو جائے۔ آمین اللہ۔ (عو) آمین کی جگہ بولتی ہین دعا اور بد دعا کے
بعد۔ (ظفر) اپنے مرنیکی دعا گر مانگون۔ وہ ستمگر کہے آمین اللہ۔

آن۔ (ع۔ بروزن جان) مونث ۱ وقت۔ ساعت۔ (رشک)
آنکھ پڑ جاتی ہے ہر آن تری زلفون پر۔ بکی جاتی ہے مری جان تری
زلفون پر ۲ تھوڑی دیر۔ دم بھر۔ لحظہ بھر۔ (مومن) ایک آن بھی مجھے
نہ ملو آٹھ پہر مین۔ گھر چھوڑ کے اپنا رہا اغیار کے گھر مین۔

آن۔ (ف) مونث ۱ ناز و ادا۔ انداز معشوق کی ادا۔ شان۔

حُسن چھب - (ذوق) اے اجل تکلیف ست کر کیا کر گئی آن کے پہنچا
پہلے ہی مین کشتہ کیکی آن کا ۲ اشارہ کے لئے (نون غنہ سے) وہ -
آنحضرت - مراد ہے حضرت محمد مصطفٰے سے - آنسرور - مراد ہے
حضرت محمد مصطفٰے سے - کبھی حضرت امام حسین کیطرف بھی اشارہ
ہوتا ہے - (سودا) خبر ہے یون وہ لعین بعد قتل آنسرور بسوئے شام چلے
رکھکے سرکو نیزے پر - آن قدح بشکست وآن ساقی نماند - (ف) ضرب
المثل - گزری ہوئی صحبتون کو حسرت سے یاد کرتے وقت پڑھتے ہین

آن - (ص) - (عو) اقسم - عہد - (فقرہ) کیا تمھین برات مین جانیکی
آن ہے ۲ (عو) مناہی - روک ٹوک - رسم کے خلاف - دستور کے خلاف
(فقرہ) بی بی کیا تمھارے یہان چوڑی دار پاتجامہ کی آن ہے ۳ عادت
خصلت - ضد - ہٹ - (فقرہ) تم کتنا ہی سمجھاؤ مگر وہ اپنی آن نہ چھوڑیگا
۴ آبرو - پاس وضع ۵ آن مین فرق نہ آنے دیجئے - جان اگر جائے تو
جانے دیجئے ۶ مراد - تمنا - جیسے خدا تمھاری آن رکھے یعنی مراد پوری
کرے ۷ آنا سے مشتق - اسکا استعمال آکی جگہ پہلے لکھنؤ مین عموماً تھا -
اب صرف دہلی مین ہے - (امانت) غمزے تمھارے دیکھنے پایا نہ
وہ گھڑی - عاشق کے جی پہ آن بنی ایک آن مین - (ذوق) اے اجل
تکلیف مت کر کیا کر گئی آنکر - آن بان - مونث - شان وشوکت - سج
دھج (رشک) سوا بدتے ہین اس شور سے کہ بان چھٹتے نکلتے ہین
وہ عجب آن بان سے باہر ۲ بانکپن - وضعداری - (بحر) اسکی زلفون
نے بل نکال دیئے - اب ہماری وہ آن بان نہین ۳ غرور - گھمنڈ -
ناز وادا - (رند) کون سے بُت مین آن بان نہین سب نیازی کی کس
مین شان نہین ۴ ہٹ - ضد - (فقرہ) جب وہ آن بان پر آجاتے ہین
تو اپنی بات پوری کرکے رہتے ہین - آن بان سے رہنا - ٹھاٹھ سے رہنا
وضع نباہے رہنا (فقرہ) اس مفلسی مین بھی وہ اسی آن بان سے رہتے ہین
آن بان والا - غیرت دار - باوضع (فقرہ) وہ بڑے آن بان والے ہین
راجہ صاحب کے یہان اب کھڑے تو ہونگے نہین ۲ مغرور - دماغدار
(فقرہ) وہ بڑے آن بان والے ہین میرے یہان کیون آنے لگے -
آن بندھنا - آن بنا - آن بیٹھنا آن پڑنا - آن پہنچنا آن چڑھنا - اکثر
فصحائے لکھنؤ نے انکا استعمال ترک کر دیا ہے آبندھنا - آبنا آبیٹھنا
آپڑنا - آپہنچنا - آچڑھنا - بولتے ہین (ذوق) نگہ کا وار تھا دلپر پھڑکنے
جان لگی - چلی تھی برچھی کسی پر کسیکے آن لگی - (سوز) صدمے اُٹھائے آن
بنی اپنی جان پر - توبھی نہ لائے ہم ترا شکوہ زبان پر آن تان مونث ۱
ناز خودداری - شان (داغ) حُسن کی آن تان ہائے غضب - بے نیازی
کی شان ہائے غضب ۲ وضعداری - رکھ رکھاؤ - (آب حیات) جو
اپنی آن تان غرض اسکو لئے ہوئے وہ دُنیا سے چلے گئے - اب لکھنؤ
مین اس جگہ آن بان زیادہ بولتے ہین - آن توڑنا - قول قرار
توڑنا - قسم توڑنا قدیم رسم کے خلاف کرنا - آن جانا - لازم - بات جانا
(فقرہ) جان جائے مگر آن نہ جائے - آن کا مہمان - گھڑی ساعت
کا مہمان - کوئی دم کا مہمان - جلد دنیا سے جانیوالا - (جراُت) کیا دل
جگر کی اسکی گلی مین کہین خبر - اک مرگیا اک آن کا مہمان ہے دوسرا
آن کہان ہوگیا - (عو) تباہ ہوگیا - برباد ہوگیا - ستیا ناس ہوگیا
بیشتر وہان کہتی ہین جہان کسی چیز کی نحوست سے بربادی ہو -

آن کی آن مین - دم بھر مین - ذراسی دیر مین - فوراً - (میر حسن) یہ کہتی
ہوئی آن کی آن مین چھپی جاکے اپنے وہ دالان مین - آن لگنا - لازم
پاس آجانا ختم ہونیکو آنا - لکھنؤ کے فصحا نے اسکا استعمال ترک کیا
ہے آلگنا کہتے ہین - آن لینا متعدی - آپکڑنا - دبانا - یہ بھی فصحائے
لکھنؤ کے یہان متروک ہے آن مین کچھ ہے آن مین کچھ ہے متلون مزاج
کی نسبت کہتے ہین کہ اسکے قول و فعل کا کچھ اعتبار نہین گھڑی بھر مین کچھ ہے
گھڑی بھر مین کچھ ہے - (درد) دل بھی تیرے ہی ڈھنگ سیکھا ہے - آن مین
کچھ ہے آن مین کچھ ہے - آن نکلنا ۱ شان ظاہر ہونا - (جرأت) خدا شاہد
ہے بس اپنی تو اُسپر جان نکلے ہے (نکلتی ہے) کہ جسمین اُس بُت کافر کی
سی کچھ آن نکلے ہے ۲ انداز معشوقانہ پائے جانا - (داغ) دلبرین اذیت
بھی دلکش مین جفائین بھی - اک آن ستمگر مین ہر آن نکلتی ہے - آنِ واحد مین
ایک آن مین - لمحہ بھر مین - (امیر) بحر ہستی مین تن انسان حباب آب
ہے - آنِ واحد مین نہ کیون یہ گھر بنے اور ٹوٹ جائے -

آنا - (ہ) لازم اسکا متعدی نہین آتا ہے ۱ جانا کی ضد ۲ پہنچنا -
(فقرہ) خط آیا حال معلوم ہوا ۳ نظر آنا - دکھلائی دینا - (مصحفی) بیجد دم
بستر راحت سے وہ جیتا اُٹھا - خواب مین جسکے ترا خنجر خونریز آیا ۴ جاننا
(فقرہ) ہم جاتے ہین تمھین ساتھ آنا ہو تو آؤ ۵ نکلنا ۱ باہر نکلنا - (فقرہ) دیکھئے
نواب صاحب کب گھر سے آتے ہین ۶ واپس آنا - پھرنا - (داغ) رہا
مقتل مین بھی محروم آب تیغ قاتل سے - یہ ناکامی کہ مین دنیا سے جاکر تشنہ
لب آیا ۷ در آنا - سمانا - گھسنا (فقرہ) چور سیڑھی لگا کر گھر مین آ گئے ۸
فروکش ہونا - اترنا - (فقرہ) اب اس سرا مین مسافر بہت کم آتے ہین

۹ نمودار ہونا - طلوع ہونا - (مصحفی) کب سے کھلی مین آنکھین مری انتظار
مین - اے صبح منہ دکھا کہین لے آفتاب آ ۱۰ پھلنا - پھولنا - پیدا ہونا
(فقرہ) اس درخت مین بے فصل کے انار آئے ہین ۱۱ تولد ہونا - پیدا
ہونا - (داغ) نوشتہ میرا بے معنی تو دل بے مدعا میرا - مگر اس عالم اسباب
مین مین بے سبب آیا ۱۲ آمادہ ہونا - راغب ہونا - مائل ہونا (بحر) بانکپن
پر جو کسی روز مزاج آتا ہے - ابرو و خال اُسے تیغ و سپر دیتے ہین ۱۳ گزرنا
منقضی ہونا - (زمانہ کے ساتھ) (فقرہ) اتنی عمر آئی مگر ہم نے ایسا تماشا
نہین دیکھا ۱۴ کسی چیز کا سامنے سے ہو کے نکلنا - گزرنا (فقرہ) -
اسیطرف سے گورنر کی سواری آئیگی ۱۵ ٹھن جانا - گزرنا (دل مرضی
طبیعت جی کے ساتھ) (فقرہ) دل مین آیا کہ زہر کھا لون ۱۶ پڑ جانا -
(جان و روح کے ساتھ) جیسے جان آنا - روح آنا ۱۷ چڑھنا (فقرہ)
تم بھی باری ہاتھی پر آجاؤ ۱۸ کسی ہنر پر قادر ہونا - کسی کام مین سلیقہ
ہونا ۱۹ (فقرہ) اسکو کھانا پکانا نہین آتا ۲۰ معلوم ہونا ۲۱ اس مسیحائے
زمان سے کب یہ ناسخ کہ کام - کچھ علاج آتا ہے تجھکو میرے دل کی
ٹیس کا ۲۲ سنائی دینا - کان تک پہنچنا (غالب) کیون نہ چیخون کہ
یاد کرتے ہین تیری آواز گر نہین آتی ۲۳ جچنا - اندازے مین آنا - اٹکل
مین آنا - (فقرہ) میری نگاہ مین تو یہ مال اتنے ہی کا آتا ہے ۲۴ نازل
ہونا - نیچے اُترنا (فقرہ) اسی زمانے مین حرمت شراب کی آیت آئی
وہ کوٹھے سے آگئے ۲۵ وارد ہونا - تشریف لانا (فقرہ) ایک جنا
آپ سے ملنے آئے ہین ۲۶ برسنا - ٹپکنا - پڑنا دیکھو پانی آنا - آنسو آنا
بوند بوند آنا ۲۷ گرنا (فقرہ) چھجا اتنا جھکا ہوا تھا کہ مین سمجھا اب آیا تھا

مبتلا ہونا۔ پھنسنا۔ گرفتار ہونا۔ (فقرہ) مین کسیکے دم مین آنیوالا نہین۔ ۱۷ لگ جانا۔ سٹر جانا (فقرہ) تمہارے کہان چوٹ آئی ہے ۱۸ اڑنا۔ جمنا۔ پیچ کرنا (فقرہ) اب اسوقت تم اپنی بات پر آگئے ہو جو چاہو کہو ۱۹ اُترنا۔ نقش ہونا۔ چھپنا (فقرہ) پروف مین پورے حروف نہین آئے ۲۰ چڑھنا۔ اُمنڈنا۔ (فقرہ) پانی برستے ہی دریا کہان سے کہان آگیا ۲۱ (رنگ کے ساتھ) چڑھنا (فقرہ) رنگریز کیا کرے میلے کپڑے پر اچھا رنگ نہین آتا ۲۲ (زنگ کے ساتھ) لگنا (فقرہ) تلوار پر زنگ آگیا ۲۳ ٹھیک ہونا۔ (فقرہ) یہ جوتا میرے پاؤن مین نہین آتا ۲۴ سمانا۔ گنجایش پانا (فقرہ) اب اس بٹوے مین روپیہ نہین آتا ۲۵ پیدا ہونا (فقرہ) خدا جانے کیون تمھارے دل مین کدورت آئی ۲۶ جمع ہونا۔ اکٹھا ہونا (فقرہ) سب لوگ آجائین تو جلسہ شروع ہو ۲۷ (مرض کے ساتھ) عارض ہونا۔ چڑھنا (فقرہ) انکو کئی روز سے لرزہ آتا ہے ۲۸ پھیل جانا۔ دانے نکلنا۔ (فقرہ) چار روز سے مُنھ آگیا ہے ۲۹ تیار ہوجانا (فقرہ) پلاؤ کو انگارون پر لگا دو ابھی اچھی طرح نہین آیا ۳۰ ملنا۔ حاصل ہونا۔ (میر) جب نام ترا لیجئے تب آنکھ بھر آئے۔ اس زندگی کرنیکو کہان سے جگر آئے ۳۱ قرض ہونا (فقرہ) مجھپر تمھارا ایسا کیا آتا ہے جو ہر گھڑی تقاضا کرتے ہو ۳۲ شمار رہنا۔ محسوب ہونا۔ (فقرہ) اب تم بھی انہین لوگون مین آگئے ۳۳ چھا جانا۔ گھرنا جیسے آنکھون کے نیچے اندھیرا آگیا۔ چاند پر ابر آگیا ۳۴ ترک کرنا۔ جانے دینا۔ (فقرہ) آؤ انکے مُنھ نہ لگو ان معنی مین صیغہ حاضر کے سوا اور مشتقات کے ساتھ نہین مستعمل ہے ۳۵ ہونا۔ پڑنا۔ (صبا) طاقت فقر سے ہم نفس پہ غالب آئے

لنگر اس دشمن شہ زور کا توڑا کیا ۳۶ شروع ہونا۔ ابتدا ہونا (فقرہ) جاڑے آئے برسات کے دن تمام ہوئے ۳۷ کسی کیفیت کا جوش پر ہونا۔ جیسے پیار آنا۔ غصہ آنا۔ شرم آنا ۳۸ اجازت دینا جیسے تجارہ آنا ۳۹ فریفتہ ہونا۔ جیسے دل آنا ۴۰ بکنا۔ فروخت ہونا (فقرہ) آم تو بازار مین آنے لگے ۴۱ برپا ہونا۔ قایم ہونا۔ (رشک) حشر کا آنا گوارا ہے ہمین۔ پر قیامت ہے کسی پر آئے دل ۴۲ مقابلہ کرنا۔ صرف صیغہ حاضر کے ساتھ (فقرہ) مرد ہو تو آجاؤ۔ کچھ دعوے ہے تو آؤ ۴۳ دب جانا۔ بس جانا (فقرہ) پاؤن پہیے کے نیچے آگیا ۴۴ پڑ جانا۔ (فقرہ) سکیڑون مکان قلعے کے میدان مین آگئے ۴۵ سوار ہونا (جن اور بھوت کے ساتھ)۔ (فقرہ) ہندہ کے سر پر جن آتا ہے ۴۶ مول آنا (فقرہ) اور چیزین اسوقت آرہین گوشت سویرے آجائیگا ۴۷ نکلنا جیسے فال آنا ۴۸ نمایان ہونا۔ پہنچنا۔ پھیلنا جیسے دھوپ آجانا ۴۹ لٹکنا۔ بڑھنا (قدر) ابھی انگیا سے عبث کستے ہو۔ کچھ تو اے سرد روان آنے دو ۵۰ ظاہر ہونا۔ نکلنا۔ جیسے پسینا آنا ۵۱ پھولنا۔ جیسے پہلوان کا دم آگیا ۵۲ (س۔ اَنش حصہ) روپے کا سولھوان حصہ۔ جائداد کا سولھوان حصہ ان معنی مین ہائے مختفی کے ساتھ۔ (آنہ) تحریر مین مروج ہوگیا ہے لیکن ہندی لفظ ہے قاعدہ سے الف سے لکھنا چاہئے

آنا جانا۔ لازم ۱ آمد و رفت رکھنا (رند) سانس دیکھی تن بسمل مین جو آتے جاتے اور جلا دنے چرکا دیا جاتے جاتے۔ (شعور) بزم غم کی برہمی ہے غش مین زیبا بار بار کیا لگا رکھا ہے یہ آنا کبھی جانا کبھی ۲ چڑھنے اُترنے کی جگہ۔ (فقرہ) بار بار کوٹھے پر کیون آتے جاتے ہو۔

۳ آنا شروع ہونیکے مقام پر۔ (فقرہ) اب محفل مین لوگ آتے جاتے ہین
آنے جانیوالا۔ آنا جانا۔ راہرو (فقرہ) کوئی آنے جانیوالا مل جائے تو
اس بات کا جواب لکھ بھیجنا۔

آنا پائی۔ حبہ حبہ۔ بالکل۔ (اسیر) اب رہا محکمۂ حشر مین کسکو
اپنا حساب۔ پاک دامن ہوے سمجھا چکے آنا پائی۔ آنا نہ پائی نرمی۔
پاؤن گھسائی۔ مثل اُس جگہ بولتے ہین جہان کچھ فایدہ نہو بیکار دوڑ
دھوپ محنت مشقت کرنا پڑے آنے پائی سے بیباق۔ بالکل ادا۔
زرمالگزاری کا ادا ہونا۔

آنا فانا۔ (ع۔ آنًا فَ آنًا) ۱ فوراً (سودا) ایک صاحب
نے قبول اس زہر کا پیالہ کیا جس نے ٹکڑے سب جگر آنا فانا کردیا
۲ دمبدم۔ (فقرہ) آنا فانا طبیعت بگڑتی جاتی ہے۔

آناکانی۔ (ھ) س آن۔ حرف نفی۔ آکرن سننا)۔ مونث
چشم پوشی۔ ٹال ٹول۔ (فقرہ) کام کرنا ہے تو کرو دیکھو یہ آناکانی اچھی نہین
آناکانی دینا۔ جان بوجھ کے ٹال جانا ؎ دل مین کیا ہے کیا نہین پر
کان سے غیرون کا ذکر سنکے اُسنے اے ظفر کچھ آناکانی دے تو دی آناکانی کرنا
آناکانی دینا۔

آنب۔ (ھ)۔ مذکر۔ آم۔

آنبا ہلدی۔ مونث۔ ایک قسم کی سُرخ ہلدی۔

آنت۔ (ھ) س مونث۔ انتڑی۔ آنت اُترنا۔ فتق کا مرض
ہوجانا۔ آنت بھاری تو مات بھاری۔ (مات ماتھا) مقولہ۔ معدے کے
فساد سے دردسر ہوتا ہے۔ پیٹ کے بگاڑ سے بیماری پیدا ہوتی ہے
آنت کی آنت۔ بہت لمبی چیز۔ طول طویل بات۔ آنتون کا بل کُھلنا
فاقون کے بعد پیٹ بھر کر کھانا ملنا چونکہ فاقون سے آنتین خشک
ہوجاتی ہین اسلیے جب کوئی بھوکا خوب پیٹ بھر کر کھانا کھاتا ہے تو مذاقاً
کہتے ہین کہ آج تو خوب آنتون کے بل کُھل رہے ہین۔ آنتون کا بل
کھولنا۔ فاقہ کشی کے بعد پیٹ بھر کر کھانا کھانا۔ آنتون کا قل ہو اللہ
پڑھنا۔ بہت بھوکا ہونا بہت بھوک سے یاد خدا ہونا۔ (اسیر) قل
ہو اللہ لگین پڑھنے ہماری آنتین۔ فاقہ جس روز ہوا یاد خدا بھی آ گئی
آنتون مین بل پڑنا۔ پیٹ مین بل پڑنا۔ پیٹ مین درد شروع ہوجانا
آنتین اُلٹ جانا۔ ۱ قے ہونا یا بہت اُبکائیان آنے سے جی تلے اوپر
ہونا۔ آنتین سوکھنا۔ فاقون سے آنتین خشک ہوجانا۔ بھوکون مرنا
آنتین کوستی ہین۔ (عو) بھوک سے فریاد کرنا کی جگہ۔ (فقرہ) ہائے بچہ نگوڑا
کھانا دو سکی آنتین کوستی ہونگی۔ آنتین گلے پڑنا۔ مصیبت مین پڑنا
آنتین گلے مین آنا۔ (دہلی) مصیبت مین پھنسنا۔ آنتین منھ کو آنا
نہایت بیقرار ہونا۔

آنٹ۔ (ھ)۔ مونث۔ سُنار سونے یا چاندی مین سوہن سے
لکیر کرکے تپاتے ہین تاکہ حقیقت کُھل جائے کہ کھرا ہے یا میل ہے
اس لکیر کو آنٹ کہتے ہین۔ (دنیا۔ لگانا کے ساتھ) ۲ (ہن۔ و) گرہ۔ گانٹھ
۳ (ہندو) پیچ۔ بل جیسے دھوتی کی آنٹ ۴ (عم) حسد۔ دشمنی آنٹ
پڑنا۔ (عم) گرہ پڑنا۔ دلون مین فرق آجانا۔ دشمنی پیدا ہوجانا۔
آنٹ سانٹ۔ مونث۔ سازش۔ ملی بھگت۔ باہمی صلاح مشورہ۔
آنٹ لگانا۔ ۱ روک پیدا کرنا ۲ چاندی کو تپا کر کڑا کھرا پہچاننا

آنٹھی۔ (ہ۔ آنٹھ۔ س۔ آندہ) گرہ۔ کینہ۔ عداوت) مونث
جما ہوا دہی کا تھکا۔ عوام انیٹھی کہتے ہین۔
آنچ۔ (ہ۔ سنسکرت۔ ارچکھ شعلہ) ۱۔ لو۔ شعلہ۔ لوکا ۲۔ گرمی
تپش۔ (فقرہ) تانبے کی انگیٹھی مین اتنے انگارے بھر دیئے ہین
کہ آنچ سہی نہین جاتی ۳۔ تاؤ۔ جوش۔ (فقرہ) ایک آنچ کی کسر رہ گئی
۴۔ مادری جوش۔ جوش خون۔ مامتا۔ (مثل) اولاد کی آنچ بری ہوتی
ہے ۵۔ (تلوار کے لیے) چمک۔ گرمی۔ (فقرہ) انسان آگ مین کود پڑے
دریا مین پھاند پڑے مگر تلوار کی آنچ نہین سہی جاتی ۶۔ نقصان۔ ضرر
صدمہ ۷۔ (پیڑو کے لیے) ۸۔ الفت یا محبت جو بوجہ مقاربت زن
و مرد مین پیدا ہو۔ (بابا صاحب) آنچ پیڑو کی بری ہوتی ہے بی مہرنسا
داغ مہتاب سے کے چھٹنے کا مجھے کیا بھولا۔ آنچ آنا۔ صدمہ پہنچنا۔ چوٹ
لگنا۔ (گلزار نسیم) (امیر) ہاں کے جلی تو غم نہین ہائے ڈر ہے کہ نہ تجھ پہ
آنچ آجائے۔ آنچ پہنچنا۔ صدمہ پہنچنا۔ (شعور) آنچ پہنچے خلیل کو کیونکر
اُس بہشتی کو باغ ہے آتش۔ آنچ دکھانا۔ آگ پر گرم کرنا۔ (فقرہ) گھی
کو آنچ دکھا لو تو پگھل جائے۔ آنچ دینا۔ تاؤ دینا۔ آگ پر گرم کرنا۔ (فقرہ)
کڑی آنچ سے برتن سرخ ہوگیا۔ آنچ کا کھیل ہے۔ باورچیون حلوائیون
رکابدارون اور ... کا محاورہ ہے یعنی ذرا آنچ کڑی ہوگئی تو
خراب۔ ذرا آنچ دھیمی ہوگئی تو خراب۔ آنچ کرنا۔ (عمو) آگ روشن کرنا
آگ سلگانا۔ آنچ کڑی ہونا۔ آگ کے شعلے تیز ہونا۔ (اسیر) سوزش
دل مینا نہ نکلے گی دہن سے مرے اُف۔ آنچ ہو لاکھ کڑی دیگ اُبلتی
ہی نہین۔ آنچ کھانا۔ لازم پکنا۔ تاؤ کھانا۔ پگھل جانا۔ (آتش) آتش
عشق مین ثابت دل بیتاب رہا۔ آنچ کھا کھا کے ہے قایم ہی سیماب
اُترا۔ آنچین نکلنا ۱۔ شعلے اُٹھنا ۲۔ زیادہ گرمی اور سوزش کی
نسبت کہتے ہین کہ بدن سے آنچین نکلتی ہین۔ در و دیوار سے آنچین
نکلتی ہین۔
آنچل۔ (ہ۔ س۔ انچل۔ آ۔ انچو۔ پہننا) مذکر ۱۔ دوپٹے چادر
اوڑھنی دوشالے وغیرہ کا کنارہ ۲۔ دامن کا کنارہ (لطافت) تمنے
آنچل مین جو باندھا اور عزت ہوگئی۔ میری آہ پر شرر کے آگے جگنو
کچھ نہ تھا ۳۔ آنچل اس دامن کا ہاتھ آتا نہین۔ میر دریا کا سا اُسکا
پاٹ ہے ۴۔ (عو) لکھنو کی مستورات سینہ یا چھاتی کا لفظ شرم
و حیا کے لحاظ سے زبان پر نہین لاتی ہین اُس جگہ آنچل کا لفظ کہتی
ہین۔ آنچل پکنا۔ (عو) لکھنو۔ عورت کی چھاتی مین زخم ہونا۔ آنچل پکڑنا
(عو) انعام طلب کرنا جو لوگ بیاہ شادی مین جھگڑتے ہین انعام لینے
کیلئے دامن پکڑ کر کھڑے ہو جاتے ہین۔ آنچل پلو۔ مذکر مقیش کی جھالر
جو دولھا دلھن کے بھاری جوڑون کے اوڑھنی دوپٹے یا رومال وغیرہ
کے کنارون پر ٹانکتے ہین۔ آنچل پھاڑنا۔ ایک ٹوٹکا ہے۔ عورتون کا
خیال ہے کہ اگر بانجھ عورت بچے والی عورت کے آنچل کا ٹکڑا پھاڑ لے
اور جلا کے کھا جائے تو یہ صاحب اولاد ہو جائے اور اُسکی اولاد
مرجائے۔ آنچل دبانا۔ یا دابنا۔ بچے کا چھاتی منہ مین لینا۔ آنچل بنا
بچے کو دودھ پلانا۔ آنچل ڈالنا۔ (عو) ایک رسم ہے جب نکاح کے
بعد دولھا دلھن کے گھر مین ادائے رسوم کے لیے جانے لگتا ہے
تو دولھا کی بہنین دروازے سے اُسکے سر پر آنچل ڈالکر گھر مین

لیجاتی ہین۔ اور نیگ مانگتی ہین۔ جو کچھ ملتا ہے اُسے سب بہنین آپس مین تقسیم کرلیتی ہین اِس حق کو آنچل ڈلوائی کہتے ہین۔ (جانصاحب) مان جائی (بہن) ہون مین ڈالونگی آنچل ہے مرا کام۔ جوتا چھپا کے نیگ لین دولہا کی سالیان (ایضاً) کھڑی ہو جاتی ہے کیون ڈال کے آنچل سر پر۔ سوت لگتی ہے نگوڑی تری مانجائی کیا۔ آنچل سر پہ ڈالنا۔ آرسی مصحف کی رسم کیوقت دولہا اور دلھن کے سر پر سرخ کپڑا ڈالنا (قلق) بیچ مین رکھکے مصحف آئینہ سرخ آنچل سر دن پہ ڈالدیا۔ آنچل کترنا (عو) آنچل پھاڑنا۔ آنچل مُنھ پر لینا (منھ پر رکھنا) ناچ مین بھاؤ بتانیکی ایک ادا ہے (سحر) دوپٹے کا آنچل جو مُنھ پر لیا۔ تو دامن مین خورشید محشر لیا۔ (وزیر) رکھیگا منھ پہ جو آنچل وہ پری رقص کیوقت شعلۂ حسن چراغ تہ دامان ہوگا۔ آنچل مین گرہ دینا۔ کوئی بات یاد رکھنے کیلئے آنچل مین گرہ لگانا (ہلال) وعدہ وصل اب نہ بھولین گے گرہین دیتے ہین اُنکے آنچل مین۔ آنچل مین بات باندھ رکھنا۔ دیکھو بات آنچل مین باندھنا۔

آن دفتر را گاؤ خورد (مثل) جب کسی ایسی چیز کا ذکر کرتے ہین جسکا نام ونشان نہ باقی رہا ہو تو اس موقع پر بولتے ہین۔ (عود ہندی) قصد تھا جلال الدین اکبر کے حالات لکھنے کا کہ امیر تیمور تک کا نام ونشان مٹ گیا آن دفتر را گاؤ خورد و گاؤ را قصاب برد و قصاب در راہ مرد۔

آندو۔ (ھ) س۔ آندو۔ زنجیر۔ ادی باندھنا) مذکر۔ زنجیر جیسے نامی پہلوان کُشتی جیتنے کے بعد پاؤن مین پہنتے ہین۔ یہ ہم ہمیشہ

لوگون پر غلبے اور اُستادی کا نشان سمجھا جاتا ہے (شعور) مجنّا نین دیوانون مین تیرے کوئی بانکا۔ آندو ہے مرے پاؤن مین زنجیر نہین ہے۔

آندھی۔ (ھ) س۔ اندھکار۔ اندھا کردینے والا اندھ نگاہ روکنا) مونث۔ ا۔ بہت تیز ہوا جس مین گرد وغبار ملا ہوا ہو۔ ۲۔ بہت تیز ہوا (فقرہ) آج ہوا کیا ہے آندھی ہے۔ ۳۔ چالاک مستعد۔ چست نہایت تیز۔ (فقرہ) صاحبزادے تو رد ہیں اُڑانے مین آندھی ہین۔ آندھی آنا۔ بہت تیز ہوا کے ساتھ گرد وغبار کا بلند ہو کر اُڑنا (گلزار نسیم) بال آگ پہ رکھتے آندھی آئی۔ وہ ز بولی بال باندھی آئی۔ آندھی آئے بیٹھ جائے۔ مینہ آئے بھاگ جائے مثل۔ تھوڑی سی مصیبت جسکو جھیل سکے جھیل لے اور زیادہ ہو الگ ہو جائے۔ آندھی آئے یا مینہ بڑھیا بیٹھ (بازار) سے نہ رہے مثل وہان بولتے ہین جہان کوئی شخص اپنی عادت اور اپنے کام سے کسی حال مین باز نہ رہے۔ آندھی اُٹھنا۔ آندھی کا بلند ہونا۔ (گلزار نسیم) تھم بسکہ غبار سے بھری دم۔ آندھی سی اُٹھی ہوا ہوئی وہ۔ آندھی پانی۔ ابر وباد۔ آندھی تھمنا یا ٹھہر جانا۔ آندھی کا کم ہو جانا۔ (رشک) آہ مین بھر لونگا تو کچھ بات سُنائی دیگی ناصح چلے یہ آندھی تو ٹھہر جانے دو۔ آندھی جائے مینہ جائے یعنی چاہے کچھ ہو۔ (آبحیات) شام کو روز وہان جاکر بیٹھا کرتے تھے۔ گرمی جاڑا ابر سات آندھی جائے مینہ جائے وہان کی نشست قضا نہوتی تھی۔ آندھی چڑھنا۔ آندھی کا بلند ہونا۔ آندھی اُٹھنا۔ آندھی چلنا۔ بہت تیز ہوا چلنا

(رشک) شب فرقت مین بلائین ہوئی نازل کیا کیا۔ زلزلہ آگیا آندھی چلی تارا ٹوٹا۔ آندھی چھانا۔ آندھی کا غبار چھا جانا (قدر) کیا صبا آج ادھر زلف کی بولائی ہے۔ کالی آندھی سی یہ چھائی مرے دیرانے پر۔ آندھی حضرت بی بی کے دامن مین باندھی۔ جب آندھی آتی ہے تو عورتین اور لڑکے یہ کہکے چلاتے ہین اُنکے اعتقاد مین اِس سے آندھی تھم جاتی ہے۔ آندھی روگ چلتے چلتے تھک جانیکی جگہ (فقرہ) چلتے چلتے آندھی روگ آگیا۔ آندھی کاٹنا۔ (عم) افسون۔ پڑھکے انگلی سے آندھی کاٹنے کا اشارہ کرتے ہین تاکہ آندھی دفع ہو جائے آندھی کا جھونکا۔ تیز ہوا کا ریلا (فقرہ) آندھی کے جھونکے سی چھپر اُڑکر کہان سے کہان پہنچا۔ آندھی کا شور۔ آندھی مین گرد وغبار اڑنے اور ہوا کے تیز چلنے سے جو آواز پیدا ہوتی ہے اُسکو آندھی کا شور کہتے ہین۔ آندھی کا کوّا۔ (کوّا) جو آندھی کی حالت مین نہ کہین بیٹھ سکتا ہے نہ اُڑ سکتا ہے) (مجازاً) مصیبت کا مارا۔ نہایت پریشان حال (آبحیات) وہ بھی چند روز مین آندھی کا کوّا ہوکر غائب غلہ ہوگیا۔ آندھی کے آم۔ (آندھی مین آم بکثرت گرتے اور سستے بکتے ہین) (مجازاً) بہت ارزان چیز جسکی قدر نہو مفت کی چیز۔ ارزان چند روزہ شے (شوق قدوائی) قدر ہو کیا خاک اُسکے گھر مین آندھی کے سے آم ہین عاشق۔ ٹوٹے پڑتے ہین ہر روز کا اذن عام بُرا۔ آندھی کی طرح آیا بگولے کی طرح گیا۔ آتے ہی جلدی سے چلا گیا۔ آندھی کی طرح طبیعت آنا۔ بے اختیار کسی چیز پر مائل ہوجانا۔ (رشک) جس کوچے مین جانے لگا خاک اُڑا دی۔ آندھی کی طرح آئی طبیعت جدھر آئی۔

آنڈو (س) مذکر۔ آکرا۔ (قدر) کا نکر غیرون کے سر لائے جو میری نذر کو۔ ڈال دون سونے کا آنڈو پاؤن مین جلّاد کے سانڈ۔

آنڈی باندی کھانا۔ لڑکے ایک کھیل پھل پھول کا کھیلتے ہین جب اتفاق سے دونون طرف کے سرگروہون کو اِس بات کا موقع نہین ملتا کہ پھل بچھانے کے لئے تجویز کر رکھین تو اپنے اپنے شُرکا سے کہتے ہین کہ آنڈی باندی کھا آو لڑکے آنڈی باندی کہتے ہوئے دُور چلے جاتے ہین۔ اور اتنے عرصے مین یہان پھل تجویز ہو جاتا ہے

آنر۔ (انگ) مونث عزت۔ مرتبہ۔ بڑائی۔ آنریبل (انگ) ذی عزت۔ صاحب مرتبہ۔ گورنمنٹ کیطرف سے معزز لوگون کا خطاب آنریری (انگ) تعظیمی۔ اعزازی محض اعزاز کے لئے کام کرنیوالا

آنسو۔ (ھ۔ س۔ اَشر) مذکر۔ وہ پانی جو زیادہ غم و تکلیف یا بیحد خوشی سے آنکھون مین پیدا ہو۔ (مجازاً) بہت رقیق۔ پانی سا (فقرہ) آنسو سا شوربا پکا کے رکھدیا۔ دیکھو اشک۔ آنسو آنا۔ آنسون کا آنکھ سے ٹپکنا۔ نکلنا۔ (فقرہ) خدا جانے کیا بات یاد آئی کہ اُنکی آنکھون سے آنسو آنے لگے۔ آنسو اُمنڈنا۔ کثرت سے آنسو گرنا (قدر) اشک اُمڈے ہجر مین جب آہ کی۔ برق چمکی اور بادل گھر گیا آنسو ایک نہین گرا ٹوک ٹوک۔ مثل اس شخص کی نسبت بولتے ہین جو رنج و غم بہت کچھ ظاہر کرے لیکن کسی قسم کا اثر نپایا جائے یعنی دلی دردمندی نہین ہے صرف مکاری سے اظہار دردمندی

کرتا ہے۔ آنسو بہانا۔ رونا۔ (ناسخ) رازپوشی کاش ہمکو بھی سکھائے
عندلیب۔ نام شبنم کا ہوا اور آنسو بہائے عندلیب۔ آنسو بھر آنا۔ لازم
آبدیدہ ہوجانا۔ (صبا) دل مین اک درد اُٹھا آنکھون مین آنسو بھر آئے
بیٹھے بیٹھے ہمین کیا جانئے کیا یاد آیا۔ آنسو بھر لانا۔ رونے کے قریب ہونا
(رشک) ناتوانی یہ گلوگیر ہوئی ہے میری۔ آنسو بھر لاکے جو فی جاؤن تو اُچھو
ہوجائے۔ آنسو بہنا۔ آنسو جاری ہونا۔ (فقرہ) اس حادثے کی خبر سنتے ہی
گھر بھر کے آنسو بہنے لگے۔ آنسو پاک کرنا۔ متعدی۔ آنسو پونچھنا۔ (اختر
شاہ اودہ) صورت جان لیا بغل مین اُسے۔ چہرے سے آنسو اُسکے
پاک کئے۔ آنسو پچھنا۔ تسکین ہونا۔ تشفی ہونا۔ صبر ہونا۔ بہت نقصان یا
تکلیف کے بعد کچھ فائدہ یا آرام ملنے سے خفیف سی تسکین ہونا۔ مصیبت
یا آفت یا پریشانی کے بعد کوئی بات ایسی ہونا جس سے کسیقدر تسلی ہو۔ اپنے
سے زیادہ کسی کا خراب حال دیکھکر تسلی ہونا۔ آنسو پونچھنا ١- اشک پاک
کرنا۔ (فقرہ) دامن سے آنسو پونچھ ڈالو ٢- تسکین دینا۔ دلاسا دینا۔ مصیبت
زدہ یا مظلوم کی دادرسی کرنا۔ (گلزار نسیم) روشن کیا دیدۂ پدر کو۔ مادر کے
بھی چل کے آنسو پونچھو۔ آنسو پھوٹ نکلنا۔ آنسو نکل پڑنا۔ آنسو نہ نکلنا
(انشا) آنکھون سے اپنی آنسو کچھ ایسے پھوٹ نکلے۔ فوارے کے کسی
نے جیسے ہو نل کو توڑا۔ آنسو پینا۔ آنسو پیجانا۔ آنسو پیکے رہجانا۔ آنسو
آنکھ سے باہر نکلنے نہ دینا۔ آبدیدہ ہو کر ضبط کرجانا۔ رونیکو روکنا۔ ضبط
کرنا۔ صبر کرنا۔ غم کھا کے چپ ہو رہنا۔ (گلزار نسیم) کرتی تھی جو بھوک پیاس
بس مین۔ آنسو پیتی تھی کھا کے قسمین۔ (ناسخ) مے پائی نہ پینے کو تو ہم پیگئے آنسو
اشکون سے بھی ساقی نہ بھرا جام ہمارا (وزیر) تو نے ڈھکا کے ہمین غیر کو

ساغر جو دیا ساقیا رہگئے ہم آنکھ مین پی کر آنسو۔ آنسو تو ڑ (ٹھگون کی اصطلاح)
اُس مینھ کو کہتے ہین جو برسات کے سوا اور دنون مین برسے۔ ٹھگون کے
اعتقاد مین یہ شگون بد ہے۔ آنسو تھمنا۔ رقت موقوف ہونا (قلق) آنسو
تھم لین تو کیجے کچھ بات۔ آہین دم لین تو کیجئے کچھ بات۔ آنسو ٹپک پڑنا
١- دفعتہً آنسو گرنا بے اختیار آنسو گرنا۔ ٢- رنج ہونا۔ صدمہ ہونا کسیکے
خیال سے آبدیدہ ہونا (اسیر) دو گریہ دوست ہین بلبل ٹپک پڑے
آنسو۔ ہماری آنکھون نے دیکھا جو خواب خندۂ گل۔ (ناسخ) بے یار
جام مین مرے آنسو ٹپک پڑے۔ پیتے ہین جیسے پانی ملاکر شراب مین
آنسو ٹھہرنا۔ آنسو تھمنا۔ (ظفر) چشم مین دو قطرے آنسو کے نہ ٹھہرے
ورنہ کیا۔ ایک ڈبیا مین دُرِ شہوار دو رہتے نہین۔ آنسو جاری ہونا
آنسو بہنا۔ آنسو جوش پر آنا۔ آنسو اُمنڈنا (رشک) آنسو آئین جوش
پر تو روکنے والا ہے کون۔ آنکھین ہین گنگ و جمن عالم خس و خاشاک
ہے۔ آنسو چلنا۔ آنسو بہنا۔ (فقرہ) بے اختیار آنکھون سے آنسو چلنے
لگے۔ آنسو خشک ہوجانا۔ رونا نہ آنا۔ انتہای رنج و غم یا بعید تکلیف
اور مصیبت مین آنسو نہین نکلتے ہین (نسیم) اُٹھانا بار منت شاق تھا
پیراہن تن کو۔ ہوے خشک آنکھ مین آنسو لیا احسان نہ دامان کا
آنسو دینا جلتی ہوئی شمع کی چربی گھل کر جب بوندین ٹپکتی ہین تو کہتے
ہین کہ شمع آنسو دیتی ہے (سحر) منظور روح کو نہین افشائے راز
عشق۔ آنسو ہماری شمع لحد کیا مجال دے۔ آنسو ڈالنا۔
رونا ٥ شمع روے قبر پر گلرو ہمارے واسطے حیف توڑ لے نہ
دو آنسو ہمارے واسطے۔ آنسو ڈبڈبا آنا۔ آنسو بھر آنا۔ آبدیدہ

آنسو

ہونا۔ (فقرہ) انکا یہ حال دیکھکر ہر شخص کے آنکھون مین آنسو ڈبڈبا آئے
آنسو ڈبڈبالانا۔ آنکھون مین آنسو بھر لانا۔ آنسو ڈھال۔ گھوڑونکی ایک
بیماری جسمین آنکھ سے پانی آنسو کیطرح بہا کرتا ہے۔ آنسو ڈھلکنا۔ آنسو
ڈھلنا۔ (قدر) وہ مری آنکھ سے ڈھلکے ہوئے آنسو دیکھے جس نے
لڑکون کو ضد مین مچلتے دیکھا۔ آنسو ڈھلنا۔ آنسو بہنا۔ آنسو کا
آنکھ سے نکل کر آہستہ آہستہ رخسار تک آنا۔ (سوز) رونا ہی تھم
گیا ترے غصے کے خوف سے۔ تھی چشم ڈبڈبائی پر آنسو نہ ڈھل سکے۔
آنسو روان ہونا آنسو جاری ہونا۔ آنسو رکنا۔ رونا بند ہونا آنسو
روکنا۔ رونیکو ضبط کرنا۔ (ذکیف) کس طرح اشک روان عاشق مضطر روکے
ایسا ہنا ہوا دریا کوئی کیونکر روکے۔ آنسو سوکھ جانا۔ آنسو خشک ہو جانا
یہ حالت اکثر حیرت اور قلق کی شدت مین ہوتی ہے۔ (میر حسن) زمین مین
سمایا تحیر سے آب۔ گئے سوکھ آنسو کنوئین کے شتاب۔ آنسو کا چھالا۔ وہ
آبلہ جو آنسوون کی حدت اور گرمی سے پڑ جائے۔ (اسیر) ہیا نمک نے خم
ہے دل مین کہ میں یون مین لہو رویا۔ کوئی آنسو کا بھی چھالا جو دیکھا تیغ
مژگان مین۔ آنسو گرانا۔ رونا۔ (غافل) تونے تربت پہ مری دو نہ گرائے
آنسو۔ شمع مرقد مین شیرین سے گرائے آنسو۔ آنسو گر پڑنا بے اختیار
رو دینا آنسو گرنا۔ آنسو ٹپکنا۔ (فقرہ) یہ حال سنکر کوئی ایسا نہ تھا جسکی آنکھ
سے دو چند آنسو نہ گرے ہون۔ آنسو نہ رکنا۔ بے اختیار رونا۔ آنسو
پیتے جانا۔ ضبط گریہ نہ ہو سکنا۔ آنسو نکل آنا۔ آنسو نکل پڑنا۔ آنسو ٹپک
پڑنا۔ (ذوق) میرا دو دیا دیکھکے تجکو تو منہ آزردہ پیش خورشید نکل آتے ہین
اکثر آنسو۔ (داغ) آج نے میرا حال جو مجھسے بیان کیا۔ آنسو نکل پڑے مری
بے اختیار آج۔ آنسو نکلنا۔ رونا۔ (جیب) بخار دل بھی نکلا ساتھ ہی آنسو
نکلنے کے۔ بڑی راحت ملی احسان ہے ہم پر چشم گریان کا۔ آنسوون
سے پیاس نہین بجھتی۔ رونے سے دل کا ارمان پورا نہین ہوتا نہ رنج
دور ہوتا ہے۔ آنسوون سے منھ دہونا۔ زار زار رونا۔ بہت رونا
(مصحفی) صبح کو روز اٹھکے روتے ہین۔ ہم تو منھ آنسوون سے دہوتے
ہین۔ آنسوون کا تار۔ آنسوون کا پے در پے نکلنا۔ آنسوون کا
سلسلہ جو برابر جاری رہے۔ (آتش) جوش گریہ نے کیا ہے ناتوان
اتنا مجھے۔ ٹوٹنا ممکن نہین ہے آنسوون کے تار کا۔ آنسوون کا تار
باندھنا۔ لگاتار آنسو بہانا۔ پھوٹ پھوٹ کے رونا۔ آنسوون کا تار
بندھنا۔ لگاتار آنسو بہنا۔ (فقرہ) آہین کر رہے ہین آنسوون کا
تار بندھا ہے۔ آنسوون کا تسلسل۔ آنسوون کا تار۔ آنسوون کا
دریا۔ آنسوون کی کثرت۔ جوش کو شعرا دریا کے ساتھ استعارہ کرتے
ہین۔ (غافل) موج وحباب مین یہ وہ کہکشان نہین۔ دریا ہے آنسوون
کا مرے آسمان نہین۔ آنسوون کا لچھا۔ آنسوون کا تار۔ (شعور) مرم
چشم کو یاد آئی جو انگیا کی نبت۔ گو کھرو اشکون کے لچھے کا ہے توڑا
کیا کیا آنسوون کی جھڑی۔ آنسوون کا تار۔ آنسوون کی جھڑی لگانا۔
زار و قطار رونا۔ ؎ یاد آتے ہین مجھے حضرت ناصح جو ذہیر کیا لگا دیتی
ہے اشکون کی جھڑی میری آنکھ۔ آنسوون کی جھڑی لگنا۔ لازم۔ (ذوق)
کیا رو کا ہم نے گریہ کو اپنے کہ لگ گئی۔ پھر وہ ہی آنسوون کی جھڑی
دو گھڑی کے بعد۔ آنسوون کے دریا مین نہانا۔ آنسوون سے منھ
دھونا۔ (ناسخ) نہا رہے ہین وہ غیرون کے ساتھ گنگا مین۔ نہائین

ہم بھی نہ کیون آنسوؤن کے دریا ہین۔

آنک۔ ہ (س انک گہنا۔انکی نشان) مونث ۱ وہ علامت یا ہندسہ جو کپڑے کے تھان وغیرہ پر کڑھا ہوتا ہے یا بیچنے والے کسی رنگ سے ڈال دیتے ہین (ڈالنا۔پڑنا کے ساتھ) تا سکّے کے حروف ۳ جانچ۔ اندازہ۔پرکھ۔تخمینہ ۴ ہندسہ ان معنی مین اکثر ہندی مین حساب جاننے والے یا سیکھنے والے بولتے ہین۔

آنکڑا۔(ھ)۔ مذکر ۱ کانٹا ٹیڑھی آہنی سیخ ۲ ٹھگون کی اصطلاح مین ایک ہزار کو کہتے ہین ۳ قبضہ۔گرفت۔

آنکس۔(ھ) (س انکس ٹیڑھی چیز) مذکر ۱ وہ آنکڑا جسے فیلبان ہاتھی پر سواری کے وقت ہاتھ مین رکھتے اور اسی سے ہاتھی کو کونچتے ہین اصل مین آنکس بضم کاف ہے لیکن فصحا لفظ کی کراہت سے بفتح کاف بولتے ہین (مصحفی) گر سیہ چرد وہ کہوان اسکو تو پھبتا ہے مجھے۔کیونکہ شکل خم ابرو ہے یہ اُسکا آنکس اس قصیدے مین تا فیئے حس ہوس وغیرہ ہین ۲ (عو) نگران۔سرکوب (فقرہ) لڑکے پر جبتک کوئی آنکس نہو سیدھا نہین بنتا ہے۔

آنکنا۔(ھ) (س۔انکن نشان کرنا۔گننا۔پرکھنا) ۱ تخمینہ کرنا جانچنا۔(فقرہ) تم بھی تو آنکو یہ کتنے کا مال ہے ۲ کپڑے پر نشان لگانا قیمت ڈالنا ۳ عمل یا منتر سے گانٹھ کا روکنا تاکہ ترقی نکرے اور تحلیل ہو جائے (فقرہ) ملّاجی کنور کو ایسا آنکتے ہین کہ دو دن مین تحلیل ہو جاتا ہے۔

آنکھ۔ ھ (س۔ اکش۔ اُش۔ گھُسنا۔پھیلنا) مونث ۱ دیکھنے کا عضو ۲ نظر۔نگاہ (داغ) ہم جانتے ہین خوب تری طرز نگہ کو۔ ہے قہر کی آنکھ اور محبت کی نظر اور ۳ تیور۔دیکھنے کا انداز۔(فقرہ) چاہے تم زبان سے نہ کہو مگر تمھاری آنکھین کہے دیتی ہین کہ میری بات تم کو بری لگی ۴ بصارت۔بینائی۔(فقرہ) اب انکی آنکھون مین پہلے سے بھی زیادہ فرق آگیا ہے ۵ اشارہ (فقرہ) انکی آنکھ پاتے ہی مین چلتا ہوا ۶ پرکھ۔واقفیت۔شناخت۔امتیاز۔دخل (فقرہ) اُنھین جواہرات مین بہت اچھی آنکھ ہے ۷ بصیرت۔حق شناسی۔(آتش) گر آنکھ ہے تو باطن انسان کی دیکھ۔کیا کیا طلسم دفن ہین مشت غبار مین ۸ جانچ۔اندازہ۔تخمینہ (مصحفی) لایا نہ دل مرا اک بوسے پر وہ یون بولے۔ہماری آنکھ مین اتنے کا تو یہ مال نہین بول چال مین اس جگہ نگاہ اور نظر زیادہ ہے ۹ امید۔توقع (رند) دوست دشمن کا نہین یا نہ تیرا فیض عام۔رکھتے ہین تیرے کرم پر کافر و دیندار آنکھ۔بول چال مین اس جگہ نظر بہتر ہے ۱۰ (کنایۃً) بیٹا بیٹی فقرہ۔ ماں اپنے بچون کیطرف اشارہ کرکے) اللہ رکھے یہ دونون میری آنکھین ہین ۱۱ مروت۔محبت (فقرہ) کیون باتین بناتے ہو اب تمھاری وہ آنکھ نہین رہی ۱۲ جمع کی حالت مین خیال اور تصور کے معنی بھی پیدا ہوتے ہین (فقرہ) اسکی تصویر آنکھون مین پھرتی ہے ۱۳ گھٹنے کے دونون طرف کا گڑھا ۱۴ بانس مین وہ جگہ جہان سے شاخین پھوٹتی ہین ۱۵ گنے مین وہ جگہ جہان سے شاخین پھوٹتی ہین ۱۶ انناس کے حلقے ۱۷ سر وہ جگہ جہان سے گلّے نکلتے ہین (برق) آئینہ ہے جسم آنکھین ہو گئین جس عضو پر تسکل سر واسپن عیان اے حور آنکھین ہو گئین ۱۸ آنکھ آشنا ہونا۔کبھی

دیکھنا دیکھکر واقف ہونا (امیر) کچھ بھی جو شوخیون سے وہ آنکھ آشنا ہوئی۔ کیا پانی پانی شرم کے مارے حیا ہوئی۔ آنکھ (یا آنکھین) آشنا نہین۔ دیکھا نہین۔ (اسحر) آشنا آنکھ نہین دستخطی پریون سے کان کیا ہونگے تنزل کی خبر سے واقف۔ آنکھ (یا آنکھین) آشوب کر آنا۔ ایک مرض ہے جس سے آنکھ مین سرخی اور کھٹک ہوتی ہے آنکھ (یا آنکھین) آنا آنکھ آشوب کر آنا (قلق) روتے روتے سُجائی ہین آنکھین۔ کوئی جانے کہ آئی ہین آنکھین۔ آنکھ (یا آنکھین) اُبل آنا۔ آنکھ آشوب کرآنا۔ (فقرہ) کل دہنی آنکھ مین آشوب تھا آج بائین آنکھ بھی اُبل آئی۔ آنکھ اٹکنا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا آشنائی ہونا جمع کے ساتھ متروک ہے (مصحفی) یارون کو پھر دکھائینگے بیطاقتی کا رنگ۔ اپنی بھی آنکھ گر کسی گل سے اٹک گئی۔ آنکھ اُٹھاکر تکنا۔ (دہلی) اوپر دیکھنا۔ آنکھ اونچی کرکے دیکھنا (ظفر) غرور حسن ہے یا تنک انھین کہ کیا امکان اٹھا کے آنکھ بھی وہ ہم مبین کو تکین۔ آنکھ اُٹھاکر دیکھنا ۱۔ اوپر دیکھنا (آتش) نگہ نہ پہنچی اُٹھاکر جو آنکھ کو دیکھا ہماری آنکھ سے اُڑکر ہوا یہ خواب بلند ۲۔ سامنے دیکھنا (وزیر) سیمبر مرغ نظر سونیکی چڑیا ہو جائے۔ آنکھ اُٹھاکر جو طلائی ترے جوشن دیکھیے ۳۔ التفات کرنا توجہ کرنا (آتش) ادھر بھی آنکھ اُٹھاکر ہے دیکھنا لازم نگاہ لطف کا امیدوار باقی ہے ۴۔ حسرت سے دیکھنا (میر) دیکھون ہون آنکھ اُٹھاکر جسکو وہ یہ کہے (کہتا) ہے۔ ہوتا ہے قتل کیونکر یہ بیگناہ دیکھون ۵۔ رغبت سے دیکھنا (جرأت) مین تو اس شوخ کو کب آنکھ اُٹھا دیکھ سکون۔ ہان مگر کوئی طرح تو دل بیمار نکال ۶۔ دشمنی کی نظر سے دیکھنا۔ (فقرہ) جسنے تجھے آنکھ اُٹھاکر دیکھا ہو اُسکی آنکھین نکلوالون ۷۔ دیکھنا۔ اس مقام پر فقط دیکھنا مقصود ہوتا ہے آنکھ اٹھاکر زاید ہے حسن کلام کے لیے آتا ہے۔ (وزیر) آنکھ اُٹھاکر جسنے دیکھا مجھکو وہ نالان ہوا۔ تار مطرب کا ہوا عالم نگہ کے تار مین جمع کے ساتھ بہت کم استعمال مین ہے (نسیم) کچھ نہین کہتے اگر آنکھین اُٹھاکر ایک دم۔ دیکھ تو لو حال لے خستہ دلون کے قدردان۔ آنکھ اٹھاکر نظر کرنا۔ دیکھنا۔ (انشا) یہ جو کئے کعبے مین ہے فقط یہ غلط ہے محض اسی منظ جدہر آنکھ اُٹھاکے نظر کرون نظر آئے مجھکو وہ برملا۔ آنکھ اُٹھاکر نہ دیکھنا۔ التفات نہ کرنا۔ بے توجہی کرنا۔ (فقرہ) مین دیر تک اُنکے پاس بیٹھا رہا اُنھون نے آنکھ اٹھاکر نہین دیکھا ۲۔ خاطر مین نہ لانا کچھ حقیقت نہ سمجھنا۔ (اسیر) گردون کو آنکھ اُٹھاکے نہین دیکھتے ہین ہم اس جام بے شراب کی مٹی خراب ہو ۳۔ آنکھ نہ ملانا اچھی طرح نہ دیکھنا ۴۔ خوف سے نیچی نظر کئے رہنا۔ (ناسخ) بعد مردن بھی ہے تیرا خوف مجھکو اسقدر آنکھ اُٹھاکر مین نے جنت مین نہ دیکھا حور کو۔ (ناصر) اسن جو کم ہے انھین عاشق سے حجاب آتا ہے۔ آنکھ اُٹھاکر ابھی دیکھا بھی نہین جاتا ہے۔ آنکھ اُٹھانا ۱۔ اوپر دیکھنا۔ (آتش) نیچی نظرون سے ہوا اُسکی زمانہ پامال۔ آنکھ اٹھائی تو کیا عالم بالا خالی ۲۔ نظر سامنے کرنا ۔ وہ سامنے بیٹھے ہین تو کیا فائدہ اے برق۔ اب آنکھ اٹھانیکا بھی صدمہ نہین اُٹھتا ۳۔ دیکھنا۔ نظر کرنا۔ (جرأت) قرار اُس شعلہ رُو کے ہجر مین کیا خاک پاتا ہون۔ نظر آتی ہے اک آتش جدھر کو آنکھ اٹھاتا ہون ۴۔ قطع نظر کرنا۔ توجہ اُٹھالینا۔ (برق) تیرے

آنکھ	آنکھ

دیدار سے مین آنکھ اُٹھاؤن کیونکر زلف سے پاے نظر حلقۂ زنجیر مین ہی
۵ کسی کام کی طرف اشارہ کرنا (فقرہ) بادشاہ نے وزیر کی طرف آنکھ اُٹھائی
اُسنے کل کاغذات پیش کر دیئے ۶ غیظ و غضب سے دیکھنا۔ (فقرہ) کسی
نے تمھاری طرف آنکھ اُٹھائی تو آنکھ نکال لونگا۔ آنکھ اُٹھ جانا۔ لازم۔
نظر پڑ جانا۔ (داغ) رہ گئے لاکھون کلیجا تھام کر۔ آنکھ جس جانب
تمھاری اُٹھ گئی۔ آنکھ اُٹھنا۔ لازم۔ نظر سامنے ہونا۔ (قدر) آنکھ مجرم
پر کبھی اُٹھتی نہین۔ بے مروت آنکھ مین شل نظر۔ آنکھ اُٹھ نہ سکنا۔ آنکھ
اونچی نہ ہو سکنا ۵ خوف سے آنکھ کیسی نہین اب اُٹھ سکتی۔ اسنے جبدن
سے نکلوائی ہے دو چار کی آنکھ۔ آنکھ یا آنکھین اُٹھنے آنا۔ آنکھ آشوب
کر آنا۔ (تسلیم) اے قسمت بد کب آکے بیٹھے بے نقاب۔ آنکھین اُٹھنے آگئین
جب طالب دیدار کی۔ (ناصر) آنکھ اُٹھنے کو جو اے جان ہماری آئی
پیش خدمت کوئی آئی نہ کہاری آئی۔ آنکھ اُچٹ جانا۔ جاگ پڑنا۔
نیند اُچٹ جانا۔ اب اس جگہ نیند اُچٹ جانا ہی کہتے ہین۔ آنکھ
اُڑنا۔ آنکھ پھڑکنا (اسیر) کس بادہ کش کے شوق مین اُڑتی ہے
اُسکی آنکھ۔ گردون کی آنکھ پر پرکاہ ہلال ہے۔ آنکھ (یا آنکھین)
اُلجھنا۔ لازم۔ آنکھ اٹکنا۔ (مصحفی) آنکھ اُلجھی مری اُس پردہ نشین
سے جاکر جسکی جوتی نے نہ رکھا سر بازار قدم۔ آنکھ (یا آنکھین) اوُپر
نہ اُٹھانا ۱ کمال مصروفی ظاہر کرنے کے لئے (فقرہ) ایسے لکھنے مین
مصروف ہین کہ آنکھ اوپر نہین اُٹھاتے ۲ شرمانے اور شرمندہ ہونیکی
جگہ (ناصر) شرم و غیرت سے جھپی جاتی تھی۔ آنکھ اوپر نہین اُٹھاتی تھی
آنکھ اوپر نہ اُٹھنا۔ لازم (قدر) آنکھ اوُپر نہین اُٹھتی تھی لگاوٹ کب تھی

آنکھ اُوٹ پہاڑ اوُٹ۔ آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل مثل۔ جو چیز آنکھ
کے سامنے نہین ہے وہ اگر قریب بھی ہو تو دُور ہے۔ (فقرہ) جب
ہماری آنکھ کے سامنے نہین ہے تو غیبت مین کیا معلوم اُسکا
کیا حال ہو کچھ ہو آکے سے آنکھ اوٹ پہاڑ اوٹ۔ (داغ) غم دوری
سے جان بیکل ہے۔ آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ہے۔ آنکھ اونچی کرنا
۱ نگاہ سامنے کرنا۔ نظر اُٹھانا۔ (ظفر) دیکھ ان نیچی نگاہون سے ہے
میرا کیا حال۔ اک ذرا آنکھ تو کرلے بت مغرور اونچی۔ آنکھ یا آنکھین
اونچی نہ کرنا۔ نظر نہ اُٹھانا ۱ ادب کی جگہ۔ (فقرہ) باپ کے سامنے
سر جھکائے بیٹھے رہے ذرا آنکھ اونچی نہ کی ۲ شرمانے۔ حیا کرنے
کی جگہ (قلق) نیچی نظرون سے مجھے دیکھتے ہین وصل کی شب۔ اونچی
کرتے نہین وہ شرم کے مارے آنکھین ۳ فخر کرنیکی جگہ۔ (نصیر)
لب سیا ہے یہ مرا زخم جگر عیسیٰ نے۔ آنکھ کر تو نہ مرے سامنے سوزن
اونچی۔ آنکھ اونچی نہ ہونا۔ نگاہ نہ اوٹھنا ۱ ضعف سے (مصحفی) لے
مسیحا اب تو پہنچا ہے نقاہت سے یہ حال۔ آنکھ اونچی ہو نہین سکتی ترے
بیمار سے۔ اب اس جگہ آنکھ اُٹھ نہین سکتی کہتے ہین ۲ حیا۔ خجالت
لحاظ کی وجہ سے۔ (فقرہ) عجیب لڑکی ہے بڑون مین تو کیا ذکر ہمجولیون
مین بھی اُسکی آنکھ اونچی نہین ہوتی ۳ رعب سے۔ (شعور) بل بے
رُعب حسن اُسکی جلوہ گاہِ ناز مین۔ سر جھکے جاتے ہین اونچی آنکھ
ہو سکتی نہین۔ آنکھ اونچی ہونا۔ لازم۔ سُرخرو ہونا۔ شرمندگی رفع
ہونا۔ ذلت دور ہونا۔ (ناصر) اُسنے دیکھا ادھر حضور رقیب۔
آنکھ اونچی ہوئی ہماری آج۔ آنکھ ایک نہین کھلوٹیان نو نو۔ بدصورت

کوجب آرایش کا شوق ہوتا ہے تو یہ مثل کہتے ہین۔ آنکھ تبانا۔ (عو) آنکھ
سے اشارہ کرنا۔ (جادۂ تسخیر) اسنے بھی اپنی سہیلیون کو آنکھ تبائی اُس
مردانی فوج نے بھی ایکمرتبہ بانگ اُٹھائی۔ آنکھ بچا جانا ۱ اغماض کرنا۔
بیمروتی کرنا۔ (مسرور) اب یہ اغماض کا عالم ہے کہ ملنا کیسا۔ دور
سے دیکھ کے بھی آنکھ بچا جاتے ہین ۲ اسطرح کام کرنا کہ کوئی دیکھ نہ
لے۔ (فقرہ) جاتے تو ہو مگر لب دریا شیخ صاحب بیٹھے ہین ذرا آنکھ
آنکھ بچا جانا۔ آنکھ بچا کر۔ چوری چھپے۔ (مومن) شام کو بارے آنکھ
بچا کر دیکھ گئے اِس حال کو آکر۔ آنکھ بچانا ۱ آنکھ کو چوٹ چپیٹ سے
محفوظ رکھنا (معروف) پھینکا جو گلال اُن پہ اُدھر آنکھ بچا کر۔ بولے
کہ کرم کیجیے مگر آنکھ بچا کر ۲ دیکھو آنکھ بچا جانا نمبر ۱ (ظفر) آنکھ کس کس
کی بچاؤن کونسی شب ہے کہ وان۔ دربہ دربان چار چوکیدار دو ہتھ
نہین۔ آنکھ بچنا۔ لازم ۱ آنکھ چوٹ چپیٹ سے محفوظ رہنا ۲ نظر
چوکنا۔ ذرا غافل ہونا۔ (فقرہ) صاحبزادے کب کیسکے دو کے رکتے
ہین ذرا آنکھ بچی اور چلدیۓ۔ آنکھ بچی (دہلی) دیکھو آنکھ مچولا۔ آنکھ بچی
مال دوستون کا مثل۔ ذرا سی چوک مین مال تلف ہوجانا۔ ذرا نظر
چوکی کہ یارون نے چیز اُڑائی۔ ذرا غفلت ہوئی مال چوری گیا۔ بے
ایمانون کی نسبت بولتے ہین کہ ذرا سا موقع پاکر چیز اُڑا لے گیا۔ آنکھ
بدل جانا۔ اگلی سی بات نہ رہنا۔ پہلی سی نگاہ نہ رہنا۔ محبت مین فرق
آجانا ؎ دل ہمارا نہ بدلنا تھا نہ بدلا تا زیست۔ ایک لمحہ مین تری
آنکھ بدل جاتی ہے۔ آنکھ (یا آنکھین) بدل کر دیکھنا۔ تیور بدل کر
دیکھنا۔ تیوریان چڑھا کر دیکھنا۔ غصے سے دیکھنا (اسیر) شوخ چشم آئینہ

ہرچند بت ہے لیکن۔ پانی پانی ہو جو آنکھون کو بدل کر دیکھو۔ آنکھ بدلنا
۱ بیمروت ہوجانا (اسیر) خط جو دیتا ہون کبوتر کو بدلتا ہے وہ آنکھ۔
کیا مروت گلشن عالم سے عنقا ہو گئی ۲ بیمروتی کرنا۔ (جلیل) فلک
پیر کو نیرنگ کہان سے آیا۔ کہین تم کو تو نہین آنکھ بدلتے دیکھا
۳ غصہ کرنا تیور بدلنا۔ افروختہ ہونا۔ (ناسخ) رنگ چہرے کا
پان بدلنے لگا۔ آنکھ تیری جہان ذرا بدلی (نسیم) یہ کیون چتون
پھری کیون آنکھ بدلی۔ بھلا مین نے قصور ایسا کیا کیا۔ آنکھ برابر
نہ کرسکنا۔ شرم اور لحاظ سے آنکھ سامنے نہ کرسکنا۔ آنکھ بنانا ۱
پھلی کاٹنا۔ جالا کاٹنا۔ آنکھ کا پانی نکالنا ۲ پھوٹی ہوئی آنکھ کی
جگہ پتھر یا شیشے وغیرہ کی مصنوعی آنکھ بنا کر رکھنا ۳ آنکھ پیدا کرنا آنکھ
دینا۔ (فقرہ) خدا نے آنکھ دیکھنے کو بنائی ہے کان سننے کو۔ آنکھ (یا آنکھین)
بند کرکے کوئی کام کرنا بے دیکھے بھالے بے سمجھے کوئی کام کرنا۔
بے پروائی سے اندیشہ نہ کرنے سے کوئی کام کرنا۔ بیخوف بیدھڑک
کچھ کرنا (فقرے) تم آنکھ بند کرکے پڑھتے چلے جاتے ہو۔ انگریزی
دوا اگر موی تو ہوتی ہی ہے آنکھ بند کرکے پی جاؤ۔ آنکھ (یا آنکھین)
بند کرلینا ۱ قلق اور عبرت کی جگہ (شعور) قابل عبرت ہے ایسا
تیرے دیوانے کا حال بند کرلیتے ہین آنکھین دوست دشمن دیکھکر
۲ شرم و غیرت کے محل پر (گلزار نسیم) بے پردگی ہوتی تھی جو اُنکین
دروازون نے بند کرلین آنکھین ۳ بیمروتی کی جگہ بے توجہی کی
جگہ (فقرہ) تم نے میری جانب سے کچھ ایسی آنکھین بند کرلین کہ چار
مہینے مین ایک خط بھی نہین بھیجا ۴ نفرت کرنیکی جگہ (جرأت) یہ زیست

سے خفا ہون کہ کرون مین آنکھ بند چشمہ نظر پڑے اگر آب حیات کا ۵ رعب اور خوف کی جگہ (ناصر) رعب قاتل کا یہ عالم ہے کہ بسبل درکنار بند کر لیتے ہین آنکھین جوہر شمشیر بھی ۶ مرجانا (مصحفی) غم کھانیکو ایک رہگئے ہم آنکھین یارون نے بند کرلین۔ آنکھ بند کرنا ۱ نفرت ظاہر کرنیکے لیے (فقرہ) وہ میری صورت پر نظر نہین ڈالتے آنکھ بند کئے سامنے سے گزر جاتے ہین ۲ (کنایۃً) غور کرنا کی جگہ (ناسخ) ہم ضعیفون کو کہان آمدوشد کی طاقت ۔ آنکھ کی بند ہوا کوچۂ جانان پیدا ۳ (کنایۃً) تصور باندھنا (فقرہ) ادھر آنکھ بند کی ادھر تمھاری صورت سامنے ہوگئی ۴ (کنایۃً) مرجانا ۔ ترے بالین پہ بیٹھا ہے مسیحا ۔ ابھی اے مصحفی آنکھین نہ کر بند ۵ (کنایۃً) سونا ۔ غافل ہوجانا (فقرہ) مین سونے کہان پایا ذرا آنکھ بند کی تھی لڑکون نے غل کر کے جگا دیا ۶ بیوفائی کرنا اس معنی مین آنکھ بند کرلینا زیادہ استعمال مین ہے ۔ آنکھ بند کرنے مین نہایت جلد ۔ آنکھ (یا آنکھین) بند کئے چلے جاؤ ۔ بیدھڑک چلے جاؤ ۔ کچھ خوف و خطر نہین ہے ۔ راہ ہموار ہے راہ پرامن ہے (شاد) جاتا ہے آنکھ بند کئے جو فنا ہوا ۔ تا نتا ہے سوئے گور غریبان لگا ہوا ۔ آنکھ (یا آنکھین) بند ہوجانا ۱ سو جانا ۲ مست ہوجانا ۳ غافل ہوجانا ۔ (فقرہ) دولت کے نشے سے امیرون کی آنکھین بند ہوگئی ہین ۴ (کنایۃً) مرجانا ۔ فنا ہوجانا (انیس) رولو کہ یہ وقت اور یہ صحبت نہ ملیگی جب آنکھ ہوئی بند تو مہلت نہ ملیگی ۵ رعب یا خوف کیوجہ سے (خلیل) دل نہین قابو مین رہتا آنکھین ہوجاتی ہین بند ۔ رعب نادرشاہ کا ہے یار کی تصویر مین (ناسخ) بند ہوجاتی ہین ستیارون کی آنکھین خوف سے کھنچتا ہون جب مین دل سے آہ آتشبار کو ۶ چمک کی شدت سے (فقرہ) سورج کے سامنے آنکھین بند ہوجاتی ہین آنکھ بند ہے ۔ غافل بے بہوش ہے ۔ آنکھ (یا آنکھین) بنوانا ۔ آنکھ قدح کرانا ۔ مصنوعی آنکھ بنوانا ۔ آنکھ (یا آنکھین) بنواؤ ۔ طنز سے کہتے ہین یعنی دیکھنے کی لیاقت حاصل کرو ۔ پرکھ حاصل کرو ۔ آنکھ بھبوکا ہونا ۔ آنکھون کا جوش کرآنا ۔ نشے یا غصے سے سرخ ہوجانا (قمر) اسدرجہ ہوئی نشہ سے اے جان بھبوکا ۔ آتی ہے نظر صاف عقیق یمنی آنکھ ۔ آنکھ (یا آنکھین) بہ جانا ۔ پتلی اور دیدے کا خراب ہوجانا ۔ (فقرہ) ایسا نزلہ گرا کہ دونون آنکھین بہ گئین ۔ آنکھ (یا آنکھین) بھر آنا ۔ لازم ۔ آنکھ مین آنسو ڈبڈبانا (محسن) دیکھ بھر آئین تری پھر آنکھین ۔ یاد آئین کوئی کافر آنکھین آنکھ بھر کر دیکھنا ۱ نظر جما کر دیکھنا ۔ (اسیر) رخ جانان کے آگے ہر تماشائی کو سکتا ہے ۔ کوئی خورشید کو بھی آنکھ بھر کر دیکھ سکتا ہے ۲ بُری نیت سے دیکھنا ۔ گھورنا ۔ (داغ) ہائے کہنا وہ کسی بُت کا دم نظارہ ۔ آنکھ بھر کر ہمین دیکھے تو وہ اندھا ہوجائے ۳ جی بھر کے دیکھنا ۔ سیر ہوکر دیکھنا (آتش) آنکھ بھر کر ایک دن دیکھا نہ روے یار صاف ۔ مین وہ مفلس ہون نہین جسکو میسر آئینہ ۴ تیور پر بل ڈالکر دیکھنا ۔ قہر کی نگاہ سے دیکھنا ۔ دشمنی کی نظر سے دیکھنا ۔ (فقرہ) جو تجھے آنکھ بھر کر دیکھے اسکی آنکھ نکلوا لُون ۔ آنکھ بھر کر نہ دیکھنا ۱ دیکھتے ہوئے نظر لگ جانے سے ڈرنا ۔ (فقرہ) ایسا پیارا بچہ تھا کہ مان باپ بھی آنکھ بھر کر نہ دیکھتے تھے ۲ متوجہ نہونا ۔ التفات نکرنا ۔ (جرات) نہ کوئی بات پوچھے ہے نہ بھر کر آنکھ دیکھے ہے یہ مجھکو کون لاتا ہے

جو اُسکے گھر مین آتا ہون۔ اب اس جگہ آنکھ اُٹھا کے نہ دیکھنا بولتے
ہین۔ آنکھ (یا آنکھین) بھر لانا۔ آنسو بھر لانا اب اس جگہ آنسو بھر
لانا فصیح ہے آنکھ (یا آنکھین) بہنا۔ ہردم آنسو جاری ہونا۔ آنکھون
سے پانی بہا کرنا۔ (سودا) بہنا کچھ اپنی چشم کا دستور ہو گیا۔ دی تھی خدا نے
آنکھ سو ناسور ہو گیا۔ آنکھ بھون ٹیڑھی کرنا۔ مجازاً خفا ہونا۔ نفرت
ظاہر کرنا۔ تیور چڑھانا۔ (تسلیم) چشم آہو کے نہ ہم عاشق نہ مفتون
ہلال۔ آنکھ بھون ٹیڑھی نہ کر صورت ہماری دیکھکر۔ آنکھ بھون چڑھانا
آنکھ بھون ٹیڑھی کرنا۔ (حبیب) آنکھ بھون مجھ پہ چڑھائے وہ نگار
آتا ہے۔ یان یہ عالم ہے کہ غصے پہ بھی پیار آتا ہے۔ آنکھ بھون چلنا
آنکھ بھون کا حرکت کرنا (فقرہ) کس غضب کی شوخی ہے بات بات پر
آنکھ بھون چلتی ہے۔ آنکھ (یا آنکھین) بیٹھ جانا ۱۔ آنکھ کے ڈھیلے کا
اندر دھنس جانا۔ اندھا ہو جانا (اشرف) جی چاہتا ہے رو کے
وہ طوفان اُٹھائے۔ پانی کے بُلبلے کیطرح آنکھ بیٹھ جائے ۲ کثرت
مصارف سے سخت صدمہ پہنچنا۔ بار نقصان کا متحمل نہو سکنا سہ
ایک بوسہ کی وہ قیمت دل وجان مانگتے ہین۔ بیٹھ جاتی ہے جسے
سُنکے خریدار کی آنکھ۔ اس معنی مین جمع کے ساتھ نہین بولتے ہین
اور صرف بیٹھ جانا کے ساتھ مستعمل ہے۔ آنکھ (یا آنکھین) بیکار
ہو جانا۔ نظر نہ آنا۔ آنکھ (یا آنکھین) بیمار ہونا۔ آنکھون کو روگ
لگنا (ناصر) اشک خون آئے اگر اسکو نہ دیکھا ایکدن۔ جب
کیا پرہیز تب بیمار آنکھین ہو گئین۔ آنکھ پانا ۱۔ اشارہ پانا (فقرہ)
تمھاری آنکھ پاتے ہی وہ اُٹھکر چلتا ہوا ۲۔ مرضی پانا (فقرہ) تمھاری
آنکھ پائین تو ابھی ابھی اپنے یارون کو نکال دین۔ آنکھ (یا آنکھون)
پر تنکا رکھنا۔ آنکھ پھڑکنے کا علاج ہے جب آنکھ پر تنکا یا دھاگا رکھ
لیتے ہین تو پھڑک کم ہو جاتی ہے۔ (ناسخ) کیا توقع انہون سے رکھئے
کر مژگان ہین گر۔ آنکھ اگر پھڑکے علاج اُسکا ہو برگ کاہ سے۔ آنکھ
(یا آنکھون) پر چڑھنا۔ بہت پسند آنا۔ نظرون مین جچ جانا۔ (تسلیم)
کوئی ستم ہو دل سے نہ اُتر دگے عمر بھر۔ تم ہو ہماری آنکھ پر اسے جان
چڑھے ہوئے۔ آنکھ (یا آنکھین) پُرنم ہونا۔ آنکھون مین آنسو بھرے
ہونا۔ آنکھ پڑنا ۱۔ نظر پڑنا دیکھنا۔ (آتش) آنکھ پڑتے ہی قرار وصبر
وطاقت لیگئے۔ خال مشکین دلبری مین گوے سبقت لیگئے ۲ رغبت
اور لالچ سے دیکھنا۔ (ناسخ) کی خدا نے کافرون پر اے صنم جنت حرام۔
ورنہ کسکی آنکھ پڑتی تیرے ہوتے حور پر ۳ اتفاقیہ نظر پڑنا۔ (ناسخ) بیخودی
مین آنکھ پڑجاتی ہے جب خورشید پر۔ آسمان کو مین سمجھتا ہون پری کا
بام ہے۔ اس جگہ پڑجانا کہتے ہین ۴ (عو) حسد سے دیکھنا۔ (فقرہ) اللہ
اپنی حفظ وامان مین رکھے سوت کی آنکھ ہر وقت میرے بچون پر پڑتی
ہے ۵ توجہ ہونا۔ التفات کی نظر ہونا سہ سختی حشر بھی آسان ہے پھر
اے ناصر۔ پڑگئی تجھپہ اگر حیدر کرار کی آنکھ ۶ پسند کرنا۔ انتخاب کرنا۔
(ناصر) ہو گیا بے ہوش جسپر آنکھ تیری پڑگئی۔ کسقدر لبریز مستی نرگس
مخمور ہے ۷ عاشق ہونا۔ (بحر) جسے دیکھا اُسے دیکھا جسے چاہا چاہا۔
ہر جگہ آنکھ پڑے اپنا یہ انداز نہین ۸ تاک ہونا۔ گھات ہونا۔
(رند) مژدۂ کنج قفس تجھکو مبارک بُلبل۔ آج پڑتی ہے بُری طرح
سے صیاد کی آنکھ ۹ نظر بھکنے کی جگہ۔ (میر) سو جگہ اُسکی آنکھین

پڑتی ہین۔ جیسے مست شراب ہین دونون۔ اب ان معنون مین
مستعمل نہین ہے۔ (جمع کے ساتھ بھی اسکا استعمال ہے مگر بہت کم)
آنکھ پسارنا۔ آنکھ پھیلانا۔ آنکھ کھولنا۔ یہ محاورہ اب متروک ہے۔ آنکھ
پہچاننا۔ نظر پہچاننا۔ اشارہ سمجھنا۔ تیور سے سمجھنا کہ کیا مرضی ہے۔
(تسلیم) سوئے رقیب دیکھکے جھوٹی قسم نہ کھا۔ پہچانتے ہین خوب محبت
کی آنکھ ہم۔ آنکھ پھر جانا۔ آنکھ پھرنا۔ لازم۔ ۱۔ آنکھ کا گردش کرنا ۲۔ نظر
کا ایک طرف سے دوسری طرف پھرنا (مومن) پھر گئی آنکھ مثل
قبلہ نما جس طرف اُس صنم نے پھیرا منھ نگاہ چوکنا۔ (فقرہ) ذرا
میری آنکھ پھری کہ چیز اُڑا لے گئے۔ اِن معنون مین پھرنا کے ساتھ
بولتے ہین ۳۔ بیزار ہو جانا۔ خفا ہو جانا۔ خلاف ہو جانا۔ دشمن ہو جانا
(مومن) آنکھ اُسکی پھر گئی تھی دل اپنا بھی پھر گیا یہ اور انقلاب ہوا
انقلاب مین ۴۔ آنکھ پھری مال یارون کا۔ دیکھو آنکھ بھی۔ ال دوستونکا
آنکھ (یا آنکھین) پھڑکنا۔ لازم خود بخود پلک یا پپوٹے مین حرکت
ہونا۔ مشہور ہے کہ مرد کی دہنی اور عورت کی بائین آنکھ پھڑکے
تو کوئی بچھڑا ہوا ملے۔ اور مرد کی بائین اور عورت کی دہنی آنکھ پھڑکے
تو صدمہ پہنچے۔ بعض کہتے ہین کہ تخصیص مرد عورت کی دہنی بائین
آنکھ کی ٹھیک نہین بلکہ باعتبار اس شگون کے کسی کی دہنی آنکھ
اچھی ہوتی ہے اور کسیکی بائین (بحر) الٰہی اپنی بغل مین مین دیکھون
آج اُسے۔ یہ بائین آنکھ پھڑکنی ہو نیک فال مجھے۔ (صبا) اتقدیر شکل بھر
کی تکتی ہے وصل مین ۵۔ رہ رہ کے بائین آنکھ پھڑکتی ہے وصل مین ۶۔
آنکھ پھڑکے بائین پھر ملے یا سائین۔ آنکھ پھڑکے دہنی ماں ملے

یا بہنی۔ (مقولہ) عورت کی بائین آنکھ اور مرد کی دہنی آنکھ پھڑکتی ہو
تو کسی عزیز یا دوست سے ملاقات ہونیکا شگون لیا جاتا ہے آنکھ
پھسلنا۔ کسی چیز کی چکنائی۔ صفائی۔ آبداری سے نظر نہ جمنا۔ نگاہ
کا لغزش کرنا (سحر) آنکھوں بھر کے نہین دیکھنے پاتے عاشق۔ آنکھ۔
گالون پہ پھسلتی ہے نظر رانون پر۔ آنکھ پھوٹنا یا پھوٹ جانا۔ بینائی
جاتی رہنا۔ آنکھ پھوٹی پیر گئی (مثل) درد کا صدمہ اُٹھانے سے اندھا
ہوجانا بہتر ہے زبان بولتے ہین جہان یہ کہنا منظور ہوتا ہے کہ بلا سے
ایک دفعہ نقصان ہوا تو ہوا مگر آئے دن کا جھگڑا تو مٹ گیا۔ روز روز
کے دکھ سے تو نجات ہوئی (میر) اس سُنانے سے دے تو صاف جواب
آنکھ پھوٹی بلا سے پیر گئی۔ آنکھ پھوٹے گی تو کیا بھون سے دیکھین گے
(مثل) وہان بولتے ہین جہان یہ کہنا منظور ہوتا ہے کہ جو چیز جس
کام کی ہے وہ کام اُسی سے نکلتا ہے۔ آنکھ پھوڑ ٹڈا۔ مذکر ٹبری
ٹبری مدھیون کا سبز رنگ کیڑا جسکے پر سُرخ ہوتے ہین اور اُن پر
زرد زرد بُندکیان ہوتی ہین۔ گاؤن والے آنکھ پھوڑ دا بوٹ کہتے
ہین۔ مدار کے درخت پر بیشتر پایا جاتا ہے ۲۔ (اصطلاح مین) مفسد
حاسد۔ حق ناحق بُرائی کرنیوالا۔ آنکھ پھوڑنا۔ متعدی ۱۔ اندھا کرنا
۲۔ باریک کام مین لگا کر آنکھ کو نقصان پہنچانا۔ ناحق انتظار کرنا
آنکھ (یا آنکھین) پھیر لینا ۱۔ بیمروتی کرنا (بحر) سُنکے مطلب صاف آنکھین
پھیر لین۔ دیکھ لی ہم نے مروت آپکی ۲۔ خفا ہو جانا۔ بیزار ہو جانا۔
(وزیر) میری طرح وہ غیر سے بھی آنکھ پھیر لے۔ ہون منتظر زمانے
کے اس انقلاب کا ۳۔ ایک طرف سے دوسری طرف متوجہ ہونا۔

(ناسخ) پھیرئے آنکھین مژہ سے نیش عقرب کیطرف - کاکل پیچاپن
کے بدلے مارپیچاپن دیکھئے ۔ توجہ اُٹھالینا - (آتش) غم نہ کھا رزق
کا گو کور ہو گو گنگ ہو تو - پھیرتا خواجہ نہین بندۂ معذور سے آنکھ ۔
کنارہ کرنا - (جرات) آنکھین طبیب پھیرے ہے نبض اپنی دیکھکر
یعنی مریض چشم بتان کا نہین علاج ۔ آنکھ کو گردش دینا - آنکھ پھیلا کر
دیکھنا - غور سے چارطرف دیکھنا اسکے استعمال مین حسرت کے ساتھ
تلاش کا پہلو بیشتر ہوا کرتا ہے (فقرہ) میدان کارزار مین آنکھ پھیلا کر
دیکھا ساتھ والون کا کہین پتا نہ تھا - آنکھ پیدا کرو - دیکھنے کی قابلیت
پیدا کرو - شناخت اور پرکھ حاصل کرو - (اسیر) برگ نخل طور ہلتے ہین
تو آتی ہے صدا - آنکھ کر پیدا اگر ہے حوصلہ دیدار کا - آنکھ تاڑ جانا -
تیور سے عندیہ دریافت کرلینا (آتش) بوسہ لب مین اُن سے کیا
مانگون - تاڑ جاتے ہین وہ طلب کی آنکھ - آنکھ (یا آنکھین) تر ہونا -
آنسو بھر آنا خفیف سی رقت ہونا - (ناسخ) ساقیا خشک ہے جو
میری زبان - آنکھین رہتی ہین تر جُدائی مین - آنکھ (یا آنکھین)
توتے کیطرح بدل لینا - آنکھ توتے کیطرح پھیر لینا - آنکھ توتے کیطرح
پھرانا بیمروتی کرتے دیر نہ لگنا (فقرہ) کیا توتے کیطرح آنکھ بدل لی ہے
گویا کبھی آشنا ہی نہ تھے (مصحفی) بدلی ہے آنکھ گلشن عالم کی عجب
کیا - توتے کیطرح پھیرے ہے مرغ چمن آنکھ - (رند) جبین بہ ابرو نہو ہوے
کے طلب کرنے پر - آنکھین توتے کیطرح مجھسے ستمگر نہ پھرا - آنکھ ٹیڑھی کرنا
آنکھ ٹیڑھی رکھنا - غصہ ہوکر دیکھنا - (آتش) ڈر یہی ہے نہ مجھے احول نہ
کہین ہو جاؤ - ٹیڑھی رکھتے ہو بہت عاشق رنجور سے آنکھ - (ظفر)

آنکھ کیون کرتا ہے ٹیڑھی رکھ نظر اچھی طرح ہم سے ملتا ہے تو مل اے
عشوہ گر اچھی طرح - آنکھ ٹیڑھی ہونا - خفا ہونا - ناخوش ہونا (میر) ہم
سے یہ انداز ادا باشانہ کرنا کیا ضرور - آنکھ ٹیڑھی خم ہے ابرو طور کچھ
بے طور ہے - آنکھ ٹیڑھی ٹیڑھی ہے - خفا خفا ہین (رند) ہے خدا
حافظ و ناصر ترا اے مرغ چمن - ٹیڑھی ٹیڑھی تری جانب سے ہے
صیاد کی آنکھ - آنکھ دبا پڑی - یکایک نگاہ پڑگئی - اتفاقیہ نظر پڑگئی (حبیب)
بھولے سے میری جان اُدھر آنکھ جا پڑی - دکھلائے نہ آنکھ مجھے
بے قصور ہون - آنکھ جا لڑی - آنکھ جا کے لڑی - آنکھ سے آنکھ
لڑگئی یعنی عشق ہوگیا (میر) نادیدنی دکھاوے کیونکر نہ عشق
ہمکو یکس فتنۂ زمان سے آنکھ اپنی جا لڑی ہے - (رند) دودو
پہر گڑتا ہے جو تیغ سنگ سے آنکھین لڑی ہین جا کے اُسی خانہ جنگ
سے - آنکھ جانا - یکایک کسی طرف نظر پہنچنا - بلاقصد اچانک کوئی
چیز دکھائی دیجانا - (فقرہ) اتفاقیہ میری آنکھ اُدھر گئی تو دیکھا تمھاری
اچکن درخت پر پڑی ہے - آنکھ جلنا ۔ دب جانا - مغلوب ہونا
(برق) نگہ گرم یار دیکھی ہے - کب کسی سے یہ آنکھ جلتی ہے ۔ کسی
کے غصہ و عتاب کی تاب نہ لانا - شرمانا ۔ بیچشمی کی تاب نہ رکھنا
(آتش) نہ لے یار کی میرے پری و حور سے آنکھ نہ جلے نار سے جھپکے
نہ کبھی نور سے آنکھ - آنکھ جما کر دیکھنا - خوب غور سے دیکھنا - (فقرہ)
آنکھ جما کے دیکھو تو چاند نظر آئے - آنکھ یا آنکھین جوش کر آنا - آنکھ
آشوب کر آنا - آنکھ (یا آنکھین) جھپکا دینا متعدی ۔ نگاہ کو خیرہ کردینا
(تلق) - دم نظارۂ رخ رنگین - برق عارض نے آنکھین جھپکا دین

آنکھ

۱۳ ایک کھیل ہے دو لڑکے آپسمین شرط بد کر آنکھ سے آنکھ مقابل کرتے
ہین جسکی آنکھ جھپک جاتی ہے وہ ہار جاتا ہے اس حیثیت کو آنکھ جھپکا
دینا کہتے ہین۔ معنی نمبر۲ مین جمع کے ساتھ نہین بولتے ہین۔ آنکھ جھپکا
لینا۔ تھوڑا سا سو لینا۔ (فقرہ)۔ ذرا آنکھ جھپکا لون تو پھر اُٹھکر کام کرون
آنکھ جھپکانا۔ ذرا لیٹ رہنا۔ پلک مارنا۔ آنکھ (یا آنکھین) جھپکنا۔ لازم
۱۔ ذرا سو جانا۔ تھوڑی دیر نیند آ جانا۔ (آتش) شام سے وصل کی
شب آنکھ نہ جھپکی تا صبح۔ شادی دولت دیدار نے سونے نہ دیا ۲۔ نگاہ
کا خیرہ ہو جانا۔ روشنی کی تاب نہ آنا۔ چمک کی شدت سے نگاہ نہ ٹھہرنا
روشنی کے سامنے چکا چوند آ جانا (آتش) آنکھ بجلی کے چمکنے سے
جھپک جاتی ہے۔ دیکھین ہم بھی تو ترے طالب دیدار کی شکل۔
۳۔ جھینپنا۔ (میر) آنکھ سورج کی جھپکتی ہے رخ انور سے۔ چاند کتراکے
نکلتا ہے کلاہ زر سے ۴۔ دب جانا۔ مقابلہ کی تاب نہ لانا۔ (اسیر)
جھپکے تو انگرون سے مری آنکھ کسطرح۔ نازان وہ اپنے مال پہ ہین مین
کمال پر۔ مان جانا۔ (قلق) رخ روشن سے حیا حب کی آنکھ جھپکی
آئینہ حلب کی آنکھ ۵۔ آنکھ لڑانے مین ہار جانا۔ دیکھو۔ آنکھ جھپکا دینا
نمبر۲ (رند) باندھتے ہو ٹکٹکی تو چند بوسے ہی بدو۔ شرط ہاریگا جھپک
جائیگی جسکی یار آنکھ۔ آنکھ (یا آنکھین) جھکانا ۱۔ آنکھ نیچی کرنا ۲۔ کسی چیز
ریزی کے کام مین مصروف ہونیکی وجہ سے۔ فقرہ۔ یہ لڑکی جب سینے
پرونے پر آنکھ جھکاتی ہے تو پہر دن نظر نہین اُٹھاتی ۳۔ شرم لحاظ
سے آنکھ نیچی رکھنا۔ (بحر) ہم ہین خاموش ادھر آنکھ جھکاتے وہ ادھر
یار سے سابقہ پہلا ہے ملاقات نئی۔ آنکھ (یا آنکھین) جھکنا۔ لازم

آنکھ

آنکھ (یا آنکھین) جھپنا۔ لازم۔ شرمانا۔ آنکھ سامنے نہ ہونا۔ (قلق) شرم
ہم صحبتون سے آتی ہے۔ خود بخود آنکھ جھپی جاتی ہے۔ آنکھ (یا
آنکھین) چار کرنا۔ نظر سے نظر ملانا۔ ڈھٹائی سے دیکھنا۔ (شوق)
جھوٹ کہتا ہے اور مکرتا ہے۔ اور پھر آنکھ چار کرتا ہے۔ اس محاورہ
مین ڈھٹائی اور بیباکی کا پہلو غالب ہوتا ہے۔ آنکھ (یا آنکھین)
چار نہ کرنا۔ آنکھ سے آنکھ نہ ملانا۔ نظر سامنے نہ کرنا۔ (صبا) ہے کسے
اُمیدائے یار تو مبد یہ ہے۔ کر نہ چار آنکھین زلا کر آٹھ آٹھ آنسو مجھی
۲۔ شرمانا۔ نادم ہونا۔ (قلق) دیر تک بس جھکی رہین آنکھین۔
دو گھڑی تک نہ چار کی آنکھین۔ آنکھ (یا آنکھین) چار ہونا۔
نظر سے نظر ملنا۔ (رشک) اُس سے چار آنکھ جو ہوتے ہی مین
کل بیٹھ گیا۔ نگہ یار تھی یا تیر اجل بیٹھ گیا ۲۔ ملاقات ہونا۔ سامنا
ہونا۔ (گلزار نسیم) دونون مین ہوئین جو چار آنکھین۔ دولت کی
اکھلین ہزار آنکھین۔ آنکھ (یا آنکھین) چُرا کر دیکھنا۔ کن انکھیون سے
دیکھنا۔ چوری چوری دیکھنا۔ (حبیب) کیا بتاؤن تجھین کل غیر نے کیونکر
دیکھا۔ یون نہ دیکھا نہ سہی آنکھ چُرا کر دیکھا۔ آنکھ (یا آنکھین) چُرانا
۱۔ نگاہ بچانا۔ (جرأت) حسرت بھرا وہ جسکا چُرایا ہے تو نے دل
محفل مین تیری آنکھ چُرانے سے اُٹھ گیا ۲۔ دریغ کرنا۔ کنارہ کرنا۔
کترانا۔ بیرخی کرنا۔ پہلو بچانا۔ منہ چھپانا۔ (اسیر) نزع کا عالم ہے اتنا تو
دیکھ جاؤ آن کر۔ پُتلیان پھر جائینگی آنکھین چُرانا کیا ضرور ۳۔ جھینپنا
جھجکنا۔ کپنانا۔ مارے لحاظ کے آنکھ سامنے نہ کرنا (رشک) پھول
آگے ترے بکڑتے ہین کان۔ نرگس آنکھین اگر چُراتی ہے آنکھ

آنکھ

(یا آنکھین) چھپانا بیرخی کرنا۔ نظر بچانا۔ آنکھ سامنے نہ کرنا۔ منھ چھپانا۔ اس جگہ آنکھ چرانا زیادہ بولتے ہین۔ آنکھ دبا کر دیکھنا۔ کچھ کھُلی کچھ بند آنکھ سے دیکھنا (شوق) دیکھنا نہ کرو میری طرف آنکھ دبا کر یا قصں ہوا جہرہ جو ہوئی چھوٹی بڑی آنکھ۔ آنکھ دبنا مغلوب ہونا شرمندہ ہونا جھینپنا سورج سے بھی نہ آنکھ دبی جسکی مصحفی۔ ذرہ ہون مین وہ خاک در بو تراب کا۔ آنکھ دروازے کیطرف ہونا کسیکا منتظر ہونا (ذوق) ہے عین وصل مین بھی مری آنکھ سوے در لپکا جو پڑگیا ہے مجھے انتظار کا۔ آنکھ (یا آنکھین) دکھانا ۱ تشخیص مرض اور علاج کیلئے معالج کو آنکھ دکھانا ۲ آنکھ سے اشارہ کرنا۔ آنکھون ہی آنکھون مین باتین کرنا (گلزار نسیم) منھ پھیر کے ایک مسکرائی آنکھ ایک نے ایک کو دکھائی ۳ (کنایۃً) ڈرانا غصہ کرنا (آتش) آنکھین دکھاؤ تم تو شیاطین بھاگ جائین۔ تیر شہاب ہے نگہ خشمگین نہین ۴ (کنایۃً) لگاوٹ کا انداز دکھانا۔ دل لبھانا (ناظر) جا نگر چشم سیہ کا تری شیدا ہمکو آنکھ دکھلانے لگی نرگس شیدا ہم کو ۵ دکھائی اور بیمروتی ظاہر کرنیکے لیے (فقرہ) پہلے تو بڑی آؤ بھگت کرتے تھے جب کام نکل گیا ہے آنکھین دکھاتے ہین ۶ خفیف سی تنبیہ کرنا دھمکانے چشم نمائی کرنیکی غرض سے۔ (ذوق) باز آیا دیکھنے سے نہ آتش خون کے دل سو بار آبلے اُسے آنکھین دکھا چکے ۷ منع کرنا ۸ غصے ہو کے گھورنا۔ آنکھین نکال کے دیکھنا۔ اشارون مین گھُرکنا (وزیر) یاد عارض مینا ہوا ہے جان کا دشمن چراغ آنکھ دکھلاتا ہے ہر شب صورت رہزن چراغ۔ آنکھ (یا آنکھین) دُکھنا۔ لازم۔ آنکھ مین

آنکھ

درد ہونا۔ کھٹک ہونا۔ (اسیر) جو تم محفل سے جاتے گھیرتے امراض محفل کو قدح کی آنکھ دُکھتی شیشے کو درد گلو ہوتا۔ آنکھ (یا آنکھین) دُکھنے آنا۔ آنکھ آشوب کر آنا۔ (داغ) دکھنے آئی ہے ترے طالب دیدار کی آنکھ۔ (تسلیم) دل جب اچھا ہوا آنکھین مری دُکھنے آئین۔ آنکھ (یا آنکھین) دوڑانا۔ چارطرف دیکھنا۔ چارطرف تلاش کی نظر سے دیکھنا۔ ادھر اُدھر دیکھنا۔ (فقرہ) کچہری مین چارطرف نظر دوڑائی مگر کوئی جان پہچان نہ ملا کہ ضامن ہو جاتا۔ (داغ) ہرطرف مجمع اغیار ہی دیکھا ہم نے۔ آنکھین دوڑائین تری بزم مین کیا کیا ہم نے۔ آنکھ دوڑنا ۱ تیزی سے نظر جانا۔ (ظفر) ہماری آنکھ دوڑی جس طرح اُس بحر خوبی پر۔ جہاز ایسا کہان پانی کے اوپر تیز چلتا ہے ۲ مزاج مین انتہائی خسّت ہونا۔ لالچ ہونا۔ (فقرہ) بڑا ہی لالچی ہے ذرا ذرا سی چیز پر آنکھ دوڑتی ہے اِس جگہ نگاہ دوڑنا۔ نظر دوڑنا زبانون پر زیادہ ہے۔ آنکھ دُھوئی دُھلائی ہے ۱ دیدون مین صفائی ہے۔ آنکھون مین ذرا حیا نہین ہے۔ مروّت چھو نہین گئی ہے۔ (سحر) آہو ختن کے سب ترے دیدے سے ڈرتے ہین۔ دھوئی دھلائی آنکھ ہے اے یار صاف صاف ۲ اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو کوئی بُرا کام کرے اور پھر ڈھٹائی سے آنکھ ملا کے صاف انکار کرے۔ آنکھ دیکھنا۔ نگاہ لڑانا اِس غرض سے کہ مرضی اور ارادہ معلوم ہو۔ (داغ) ہوتی جاتی ہے سوا بوسہ لب کی قیمت۔ دیکھتے جاتے ہین وہ اپنے خریدار کی آنکھ ۲ صحبت اٹھانا تربیت پانا فیض صحبت حاصل کرنا ۳ کس طرح سے نہ فن شعر مین

کامل ہو تند دس برس دیکھی ہو آتش سے جب اُستاد کی آنکھ - آنکھ دینا ۱
بصارت دینا - بینائی کی قوت بخشنا - ان معنون مین جمع کے ساتھ بھی
بولتے ہین - (رند) گل شکل گوش ہے تری گفتار کے لئے - نرگس کو آنکھ
دی ترے دیدار کے لیے (منتظر) چلئے نظارۂ بت کم سن کے واسطے -
آنکھین خدا نے دی ہین اسی دن کے واسطے ۲ بصیرت بخشنا (فقرہ) -
خدا نے آنکھ اسیواسطے دی ہے کہ انسان نیک و بد مین تمیز کرے -
ان معنون مین جمع کے ساتھ بھی بولتے ہین (کیف) وہ یہ کہتے ہین خدا نے
جنھین آنکھین دی ہین - سرمہ طور سے بہتر ہے غبار عارض ۳ اشارہ
کرنا - (منیر) خلق نے آنکھ دی تبسم کو - خوش مزاجی کی آگئی باری ۴
شہ دینا - اُبھار دینا (حبیب) جان کیا بچتی کہ عدو ہم سے ملاتے تیور
آنکھ دی آپ نے مین خوب اشارا سمجھا ۵ شناخت کی قابلیت دینا
اتیا زکا مادہ عطا کرنا (قلق) دی ہے اللہ نے ہین شوخ نگاہون کو آنکھ
تاڑ لیتے ہین وہ لاکھون مین نگاہ عاشق - آنکھ ڈالنا ۱ دیکھنا - نگاہ کرنا
(بحر) کیونکر نہ آنکھ ڈالے رخسار صاف پر آئینہ دیکھنے کے لئے آفریدہ
ہے ۲ شوق کی نظر سے دیکھنا - مایل ہونا - عاشق ہونا - (رند) حور پر
آنکھ نہ ڈالے کبھی شیدا تیرا - سب سے بیگانہ ہے اے دوست آشنا سا
تیرا ۳ کسی چیز پر دانت لگانا - کسی چیز کی تاک مین ہونا (رند) تیغ مین
جوہر نہ او قاتل سمجھنا اسکو تو - ڈالتی ہے باقی ماندون پر تری تلوار
آنکھ ۴ بدنیتی سے دیکھنا - بُری نظر سے دیکھنا (جانصاحب) بیٹے کی
باپ سے بنی خانم مگر نہ جائے - ڈالے بہو پہ آنکھ موا بد شعار باپ ۵
نظر لگانا - ندیدے پن سے دیکھنا (ظفر) ماہ کی تجکو نہ لگ جائے نظر

ڈرتا ہے جی - ڈالتا ہے تجھ پہ مثل مردم نادیدہ آنکھ ۶ سرسری طور پر
دیکھنا (فقرہ) مین نے اس صفحہ پر یونہی آنکھ ڈالی تھی مضمون کا خیال
بھی نہین کیا - آنکھ رکھنا ۱ آسرا کرنا - (رند) دوست دشمن کا نہین
پابند تیرا فیض عام - رکھتے ہین تیرے کرم پر کافر و دیندار آنکھ ۲
شناخت ہونا - پرکھ ہونا - بصیرت ہونا ۳ جو لوگ کہ رکھتے ہین
آسیر آنکھ سخن مین - رکھتے ہین وہ سر پہ مرے دیوان کو ادب سے -
جمع کے ساتھ کم کہتے ہین - (رند) صورت آباد سے جاتے ہین طلبگار
وصال - حق یہ ہے رکھتے نہین کافر و دیندار آنکھین - آنکھ (یا آنکھین)
سامنے کرنا ۱ نظر ملانا - دھٹائی سے آنکھ ملانا - (فقرہ) اپنی خطا کا اقرار
کئے جاتا ہے اور پھر آنکھ سامنے کرتا ہے ۲ متوجہ ہونا - التفات کرنا
(فقرہ) وہ آنکھ سامنے کرین تو مین اپنا حال کہون - آنکھ (یا آنکھین)
سامنے نکرنا - جھینپنا - شرمندگی سے نظر نہ ملانا - (شرف) آنکھ کس
سامنے نہین کرتے - بغل مین یہ حجاب کیسا ہے - آنکھ (یا آنکھین)
سامنے نہونا ۱ دیکھنے کی تاب نہ لانا - (ناصر) کیا تاب لائے آئینہ
اُسکے جمال کی - خورشید کی بھی آنکھ نہو جسکے سامنے ۲ نادم ہونا -
حیا آنا - (امیر) آنکھ اُسکی نہین آئینہ کے سامنے ہوتی - حیرت
زدہ ہون یار کی مین شرم و حیا کا - آنکھ سے آنسو اُمنڈنا - آنکھون
سے آنسو برسنا (ذوق) خط کو ہم لکھنے جو بیٹھے آنکھ سے اُمڈے
یہ اشک - بہ گیا خط لکھتے لکھتے مشق من آب مین - آنکھ (یا آنکھون)
سے آنسو آنا - رقت ہونا - (میر) کیا کہون اشک آتے ہین آنکھون
سے سیل سیل - پل مارنے مین پیش نظر ایک جھیل ہے - آنکھ

آنکھ

(یا آنکھون سے) آنسو بہانا۔ رونا۔ (ناسخ) بہاتا ہون آنسو جو آنکھون سے پیہم۔ دلا داغ الفت کی یہ شست وشو ہے۔ آنکھ (یا آنکھون سے آنسو بہنا۔ آنسو جاری ہونا۔ (اسیر) سمندر کر دیا نام اُسکا ناحق سبا نے یہ کہکر ہوے تھے جمع کچھ آنسو مری آنکھ نے یہ بہت کر۔ آنکھ (یا آنکھون) سے آنسو ٹپکنا۔ رونا۔ رقت ہونا۔ (ظفر) ہین یہان رنج کے آثار خوشی کے باعث۔ اشک آنکھون سے ٹپکتے ہین خوشی کے باعث (مسرور) اُسکی نظر پڑی جو مرے حال زار پر۔ بے اختیار آنکھ سے آنسو ٹپک پڑے۔ آنکھ (یا آنکھون) سے آنسو چلنا۔ آنکھ (یا آنکھون) سے آنسو روان ہونا۔ آنسو جاری ہونا۔ (سودا) آنکھ سے آنسو چلے بے اختیار جیسے برسے ہے کوئی ابر بہار۔ (ناسخ) رہتی ہین عشق ذقن مین اشک آنکھون سے روان۔ دیکھنا پھوٹی ہے سوت آکر کہان اس چاہ کی۔ آنکھ (یا آنکھون) سے آنسو گر پڑنا بے اختیار رو دینا۔ آنسو نکل آنا۔ (مصحفی) بھری مجلس مین گر پڑتے ہین میری آنکھ سے آنسو چھلکنا یاد آتا ہے کبھی مجھکو جو ساغر کا۔ آنکھ (یا آنکھون) سے آنسو نکلنا یا نکل آنا۔ (غالب۔ ع) نہ نکلا آنکھ سے تیری اک آنسو اس جراحت پر۔ (شور) دیکھیں جو مرا حال تو احباب کا کیا ذکر۔ اغیار کی آنکھون سے بھی آنسو نکل آئین۔ آنکھ سے آنسو نہ نکلا۔ یا آنکھ سے ایک آنسو نہ نکلا۔ بیدردی۔ سنگدلی ظاہر کرنیکو۔ (فقرہ) دشمن بھی ٹُھڑ اٹھین مار مار کے روئے مگر اُس کٹر کی آنکھ سے آنسو نہ نکلا۔ ۲ ضبط و تحمل ظاہر کرنیکو (فقرہ) کیسے کیسے صدمے اٹھائے مگر اللہ رے ضبط کہ آنکھ سے آنسو نہ نکلا۔ (غالب) نہ نکلا آنکھ سے تیری اک آنسو اس جراحت پر

آنکھ

کیا سینہ مین جسنے خونچکان مژگان کے سوسن کو۔ آنکھ سے آنکھ (یا آنکھون سے آنکھین) لڑنا۔ نگاہین چار ہونا۔ (برق) آنکھ سے آنکھ تصور مین لڑی رہتی ہے۔ نرگس خلد سے کرتے ہین نظارے مشتاق کے (بحر) کبھی جو یار کی آنکھون سے لڑگئین آنکھین۔ مژہ کے تیر کلیجے کو توڑ کر گزرے ۲ عاشق ہونا۔ (شوق) جب آنکھ سے اس ترک ستمگر کی لڑی آنکھ۔ نرگس پہ پڑی آنکھ نہ آہو پہ پڑی آنکھ۔ آنکھ سے آنکھ ملانا یا آنکھ سے آنکھ سامنے کرنا۔ آنکھ لڑانا۔ (داغ) ملاکر آنکھ ہی آنکھ آج گریان کر دیا کسنے۔ کہ اپنی آنکھ نم کی قطرۂ شبنم سے نرگس نے ۲ برابری کرنیکی جگہ۔ (آتش) یار کی آنکھ سے تو آنکھ ملائی تو نے۔ گردش چشم بھی اے نرگس شہلا دکھلا ۳ توجہ کرنیکی جگہ۔ (فقرہ) پہلے تو وہ بہت متوجہ تھے اب تو وہ آنکھ سے آنکھ نہین ملاتے۔ اس جگہ فصحا صرف آنکھ نہین ملاتے کہتے ہین ۴ ڈھٹائی کے محل پر (فقرہ) تو اپنی خطا پر نادم تو نہین ہوتا اُلٹے آنکھ سے آنکھ ملاتا ہے۔ آنکھ سے آنکھ (یا آنکھون سے آنکھین) ملنا۔ نظر سے نظر ملنا۔ چار آنکھین ہونا۔ (داغ) غش آجاتا ہے اُسکی آنکھ سے جب آنکھ ملتی ہے نگہبان اور پیدا کیجئے اپنے نگہبان کا۔ (ناسخ) اُسکی آنکھین کیا ملین عاشق کی آنکھون سے بھلا جتنے آہو ہین اُنھین ہر ایک سے رم چاہئے آنکھ سے آنکھ نہ جھپکنا۔ آنکھ لڑانے مین مغلوب نہونا۔ دیکھو آنکھ لڑانا۔ آنکھ (یا آنکھون) سے اُتر جانا۔ جی سے اُتر جانا۔ بے قدر ہو جانا۔ سبک ہو جانا۔ (فقرہ) تمھاری تصویر دیکھکے سارا مرقع آنکھون سے اُتر گیا۔ آنکھ (یا آنکھون)

سے اُوٹ ہونا۔ آنکھ (یا آنکھون) سے اوجھل ہونا۔ نظر کے سامنے نہونا
نظر سے غائب ہونا۔ (مصحفی) جسکی صورت آنکھ سے اوجھل کبھی ہوتی نہ
تھی۔ اب اُسیکا تشنۂ دیدار مین رہنے لگا۔ (فقرہ) یہی جی چاہتا ہے کہ
تم کسیوقت آنکھون سے اوٹ نہو۔ (بحر) اوجھل آنکھون سے وہ یوسف
نہو حسرت ہے یہی۔ موت بھی آئی تو رد یائے زلیخا ہو کر۔ آنکھ سے بچ کر
نکلنا۔ چھپکر نکلنا۔ ع جانے کا ہے جو خوف نکلتی ہے برق بھی۔ بچکر اسیر سوختہ
قسمت کی آنکھ سے۔ آنکھ (یا آنکھون) سے بھی کبھی دیکھی ہے یعنی۔ تم
اس چیز کی قدر کیا جانو تمھین کبھی میسر بھی آئی ہے۔ آنکھ سے ٹپ ٹپ
آنسو ٹپکنا۔ آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسو چلنا۔ آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسو گرنا۔
برابر آنسو نکلنا۔ (فقرے) خط پڑھتا جاتا ہے اور آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسو
چلے جاتے ہین۔ بے اختیار آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسو گر پڑے۔ جمع کے
ساتھ بھی بولتے ہین۔ آنکھ (یا آنکھون سے) ٹپکنا نظر دن سے کسی
بات کا ظاہر ہونا (فقرہ) اُسکی آنکھ سے شرارت ٹپک رہی ہے آنکھ
(یا آنکھون) سے جُدا ہونا۔ نظر دن سے غایب ہونا (ناسخ) ہے جُدا
جب سے کہ وہ لخت جگر آنکھون سے۔ بہر تسکین ہین یہان لخت جگر
آنکھون مین۔ ع آنکھون سے الگ ہونا (فقرہ) آنسو دن کا تار بندھا
ہے رومال آنکھون سے کیونکر جُدا ہو۔ آنکھ (یا آنکھون) سے چوب جھاڑنا۔
جب چوٹ آجانے سے آنکھ سُرخ ہوجاتی ہے تو عورتین یہ ٹوٹکا
کرتی ہین کہ بائین ہاتھ کی چھنگلیا مین سوئی چبھو کر اُسکا لہو آنکھ مین جھڑکتی
ہین اور اسکو چوب جھاڑنا کہتی ہین (جان صاحب) چھڑکا ہے لہو سوئی
سے اُنگلی کو کچوکے۔ جب چوب گئی آنکھ سے دو بار جھڑی چوٹ۔

آنکھ (یا آنکھون) سے خون آنا۔ بہنا۔ بہانا۔ یا خون کا دریا بہنا۔
جاری ہونا۔ یا خون گرا کرنا۔ بطور مبالغہ کثرت گریہ ظاہر کرنیکو
کہتے ہین۔ (ہوس) آنکھون سے لہو آنے لگا اشک کی جاگہ (جگہ)
نیرنگیٔ الفت نے عجب رنگ نکالا۔ (قلق) خون دل آنکھون سے
بہانے لگی۔ فرش غم پر پچھاڑین کھانے لگی۔ (مومن) پھر آنکھون
سے خون دل بہے (بہتا) ہے۔ پھر سینہ بھی گرم سار ہے (رہتا) ہے۔ (غالب)
رگون مین دوڑنے پھرنے کے ہم نہین قایل۔ جو آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو
پھر لہو کیا ہے۔ (سودا) دریا مری آنکھون سے یہ بہتا ہے لہو کا۔ مژگان
سے مری پنجۂ مرجان ہے برابر۔ (آتش) لو لگی ہے تیغ قاتل سے شہادت
کا ہے شوق۔ خون ہے زخمون کیطرح آنکھون سے جاری ان دنون
(درد) کون سی شب ہے کہ مثل شمع جب کھلتی ہے آنکھ جائے اشک
آنکھون سے اپنی خون گرا کر نہین۔ آنکھ (یا آنکھون) سے دور ہونا
آنکھ سے جُدا ہونا۔ (مومن) دور آنکھ سے اک ذرا نہوتا۔ بھولے سے
کبھی جُدا نہوتا۔ آنکھ سیدھی ہونا۔ مہربانی کی نظر ہونا۔ مہربانی سے
پیش آنا۔ (ناسخ) وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھسے سیدھی آنکھ تھی جب نہ
تب مین اب تو پاتا ہون نگاہ یار کج۔ آنکھ سے دیکھنے۔ دیکھ بھال کے
سمجھ بوجھ کے۔ (فقرہ) آنکھ سے دیکھکر چلو کہین ٹھوکر نہ لگ جائے۔
آنکھ (یا آنکھون) سے دیکھنا۔ بچشم خود دیکھنا۔ ع آپ چل کر آنکھ سے
دیکھ آئے۔ قران روز دن بہت بیمار ہے۔ کبھی آنکھ سے یا آنکھون
سے حسن کلام کے لیے زاید آتا ہے اور مقصود محض دیکھنا ہوتا ہے
(ناسخ) دیکھتے رہتے کل جنھین آنکھون سے ہم اے غافلو۔ آج اُنکا

اپنے کانون کے لئے افسانہ ہے۔ آنکھ (یا آنکھون) سے رومال نہ سرکنا۔ آنکھون سے رومال نہ ہٹنا۔ آنکھون پر رومال رہنا۔ روتے رہنا۔ (فقرہ) انکے رونے کو کیا پوچھتے ہو کسیوقت آنکھون سے رومال نہین سرکتا۔ آنکھ سے ریتی ٹپکنا۔ شدت گریہ ظاہر کرنیکو کہتے ہین۔ لہو کے آنسو رونا۔ (شعور) لہو کی بوٹیان دیدے روئے ہین فرط گریہ سے محبت رنگ لائی آنکھ سے ریتی ٹپکتی ہی آنکھ سے سلام لینا۔ آنکھ کے اشارے سے سلام قبول کرنا۔ اور زبان سے جواب سلام ندینا۔ یہ محاورہ اکثر متکبر اور مغرور لوگون کے شان مین بولتے ہین (فقرہ) وہ ایسے مغرور ہین کہ سلام کے جواب مین زبان نہین ہلاتے ہاتھ نہین اٹھاتے فقط اشارہ کردیتے ہین آنکھ سے سلام لیتے ہین۔ آنکھ (یا آنکھون) سے طوفان اُٹھنا۔ طوفان بپا ہونا۔ بہت رونا۔ (وزیر) آنکھون سے طوفان بپا ہوگیا دیکھتے ہی دیکھتے کیا ہوگیا۔ آنکھ سے کاجل چُرانا۔ انتہا کی چالاکی کرنا۔ عیاری کرنا۔ شاطر چور کی نسبت مبالغے سے بولتے ہین جو آنکھون کے سامنے رکھی ہوئی چیز کو چُرالے اور نگہبانون کو خبر نہ ہو۔ (بحر) دزدی جو کوئی سیکھے اُس آفت کی آنکھ سے کاجل چُرائے پھر قیامت کی آنکھ سے۔ آنکھ (یا آنکھون) سے کبھی دیکھی نہین ہے جب کوئی شخص کسی چیز کو دیکھکر بیتابی سے اُسکے کھانے یا لینے کی خواہش ظاہر کرتا ہے تو یہ جملہ کہتے ہین مطلب یہ ہوتا ہے کہ بارہا کھاپی چکے ہو اور پھر اسطرح گرے پڑتے ہو کہ گویا آنکھون سے کبھی دیکھی نہین آنکھ یا آنکھون سے گرادینا حقیر کردینا۔ بیقدر کردینا۔ آنکھ (یا آنکھون) سے گرجانا ذلیل ہوجانا۔ (بحر) گرجائے آنکھ سے جو ہو تجھسے دو چار چاند۔ چار ابرو دون نے تجھکو لگائے ہین چار چاند۔ آنکھ سے گنگا بہانا۔ مجازاً۔ بہت رونا (بحر) پچتائے تم سے دل کو لگا کر ہم اے بتو۔ گنگا بہائی اشک ندامت کی آنکھ سے۔ آنکھ (یا آنکھون) سے لہو آنا۔ بہت رونے کی جگہ مبالغے سے کہا جاتا ہے۔ (وزیر) ہمیشہ گریہ وزاری رہی کہ خونباری۔ جو اشک تھم گئے تو آنکھ سے لہو آیا۔ آنکھ سے نہ دیکھون۔ کسی چیز سے نفرت ظاہر کرنیکی جگہ بولتے ہین (گلزار نسیم) یا رب یہی اب مین چاہتا ہون۔ یہ چشمہ پھر آنکھ سے نہ دیکھون۔ آنکھ (یا آنکھین) شرما جانا۔ یا شرمانا۔ شرم سے نگاہ روبرو نہونا۔ (جرات) آنکھ ورنہ تری ہر ایک سے شرماتی تھی۔ کل کی ہے بات تجھے بات نہ کرآتی تھی آنکھ (یا آنکھین) قدح کرانا۔ آنکھ کھُلوانا۔ آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا بیوقوف، مالدار۔ اناڑی گاہک۔ بیوقوف فضول خرچ اور مالدار مسرف کی نسبت بولتے ہین۔ (فقرہ) کوئی آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا ہتے چڑھ گیا ہے جبھی آپ اللے تللے کرتے ہین۔ آنکھ کا پانی بہ جانا۔ (اسکا استعمال "بہنا" کے ساتھ نہین ہے بہ جانا ہی بولتے ہین (عو) بے غیرت ہوجانا۔ (فقرہ) لڑکی کچھ تو اپنے پرائے کا لحاظ کر تیری آنکھ کا پانی بہ گیا۔ آنکھ کا پانی ڈھل جانا۔ (عو) بے شرم ہوجانا۔ بے حیا ہوجانا۔ ڈھیٹ ہوجانا۔ (شعور) ڈھل گیا آنکھ کا نرگس کے کچھ ایسا پانی۔ ہوگیا کوفت سے شبنم کا کلیجا پانی۔ آنکھ کا پانی مرجانا۔ (عو) شرم نہ رہنا۔ لحاظ نہ رہنا۔ (سرور) مجھکو دیکھا تو بولے تو نہ مُوا مرگیا تیری آنکھ کا پانی۔ آنکھ کا پردہ۔ آنکھ کی

آنکھ

جھلی۔ آنکھ کا ہر ایک طبقہ۔ حکما کہتے ہین کہ آنکھ مین سات پردے ہوتے ہین ۲ لحاظ جو مستورات کو نامحرم سے ہوتا ہے۔ (ہندی آغا حجو) سے اس سے بیچشم ہوتی ہے نرگس۔ آنکھ کا پردہ جاپ ہے جھجک۔ جمع کے ساتھ بھی بولتے ہین۔ (شرف) سب حجاب اُٹھے ہین لیکن ملنے دیدار مین اُنسے ہمسے ہے فقط آنکھون کا پردہ آجکل۔ آنکھ کا پردہ اُٹھا دینا۔ لحاظ توڑ دینا۔ شرم سے قطع نظر کرنا۔ (مسرور) اپنے کا پاس ہے نہ پرائے کا کچھ لحاظ۔ تم نے تو بالکل آنکھ کا پردہ اُٹھا دیا۔ آنکھ (یا آنکھون) کا پردہ اُٹھ جانا۔ حجاب نہ رہنا۔ (ناصر) گھورتی ہے گلون کو اے نرگس آنکھ کا پردہ اُٹھ گیا کیسا۔ (منیر) جام کوثر دست ساقی مین نظر آیا مجھے۔ اُٹھ گیا آنکھون کا پردہ ابر رحمت دیکھکر۔ آنکھ کا پردہ جاتا رہنا حجاب نہ رہنا (مصحفی) سامنا اُس سے ہوا تو بھی نگاہین نہ ملین۔ اُٹھ گئے پردے مگر آنکھ کا پردہ نہ گیا۔ آنکھ (یا آنکھون) کا تارا ۱۔ آنکھ کا تل جو آنکھ کے سیاہ حصے مین ہوتا ہے۔ (بحر) فی الحقیقت دانہ گنجد چراغ افروز ہے۔ آنکھ کا تارا ہوئی خال صنم کی روشنی ۲ بہت پیارا۔ بہت محبوب۔ اولاد۔ (صبا) ہوئی تھی جس سے حکا چوند چشم موسیٰ کو۔ ہماری آنکھ کا تارا وہ آفتاب رہا۔ (قدر) مری آنکھون کا تارا راحت جان۔ مرا نور نظر واجد علیخان۔ آنکھ (یا آنکھون) کا تارا سمجھنا۔ بہت پیارا سمجھنا۔ (قلق) نگہ مہر سے دیکھو جو کبھی تم مجھکو۔ آنکھ کا تارا سمجھنے لگین مردم مجھکو۔ آنکھ کا تل۔ سیاہ نقطہ جو دیدے کے وسط مین ہوتا ہے۔ آنکھ کا (یا آنکھون کے) تل سفید ہونا۔ پتلیان پھر اجانا۔ (صبا) رنگ لایا ہے انتظار اُنکا۔ آنکھ کا تل سفید زیرہ ہے۔ آنکھ کا جاتا رہنا (آنکھین

آنکھ

جاتی رہنا) آنکھ پھوٹ جانا۔ آنکھ کا جالا۔ ایک مرض ہے کہ دیدے پر جھلی آجاتی ہے جسکے سبب سے بینائی مین نقصان آجاتا ہے۔ (آجانا۔ پڑنا۔ کاٹنا۔ کٹنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) آنکھ مین جالا آگیا ہے تو کسی ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہئے۔ (میر۔ ع) روتے روتے بلکہ میری آنکھون مین جالے پڑے۔ (برق) جالی کی کرتی انگی ہے یوسف کا پیرہن۔ کٹ کر ہماری آنکھ سے جالا نکل گیا۔ (ناسخ) روتے روتے میکشی مین مین ہوا بے یار کور۔ نشے کے ڈورون کی جا آنکھون مین جالا ہو گیا۔ آنکھ (یا آنکھون) کا جھڑی لگانا۔ آنسوؤن کا تار نہ ٹوٹنا۔ (اشرف) آنکھون سے جھڑی لگائی ایسی۔ رونے کا مرے نہ تار ٹوٹا۔ آنکھ (یا آنکھون) کا حجاب۔ شرم و حیا۔ (آتش) جا کی ہے تونے منزل دل مین تو اے صنم۔ آنکھونکا بھی حجاب ہے ہم سے نہ اب رہے آنکھ کا ڈورا آنکھ کے (یا آنکھون کے) ڈورے۔ وہ سرخ رگین جو آنکھ کی سفیدی مین نظر آتی ہین۔ (مومن) وصف لکھون مین تری آنکھ کے ڈورے کا اگر۔ رگ گل خامہ بنے اور نرگس شہلا کاغذ۔ آنکھ کا ڈھلکا۔ ایک مرض ہے جس مین آنکھ سے پانی جاری رہتا ہے۔ (آرمیت) ڈھلتی نہین ہو ئے ساقی گلفام نہین ہے۔ موقوف ہے کس طرح مری آنکھ کا ڈھلکا آنکھ (یا آنکھون) کا ساون کی جھڑی لگانا۔ آنسوؤن کا تار نہ ٹوٹنا۔ (ناسخ) برسات پہ موقوف اگر بادہ کشی ہے۔ کہئے تو لگا دے یہ ساون کی جھڑی آنکھ سے جھڑی لگا دینگی ساون کی ابر و باران مین۔ تماشا دیکھی ہی رہ گئے ہماری

آنکھون کا آنکھ کا غبار۔ ایک کیفیت ہے جس سے نظر مین دھندلاپن
آجاتا ہے صاف نہین معلوم ہوتا۔ (حبیب) رقیب میری عداوت
سے ہوگیا اندھا۔ غبار دل مین جو تھا آنکھ مین اُتر آیا۔ آنکھ یا آنکھون
کا کاجل چُرانا۔ دیکھو آنکھ سے کاجل چرانا۔ (بحر) یار کی وزدنگہ پر
دستبردی ختم ہے۔ آنکھ کا کاجل چرالیجائے ایسا چور ہے۔ آنکھ
کا کھا جانا۔ نظر کا مہلک ہونا۔ (آتش) کھا گئی آخر مجھے چشم سیاہ
سرگین۔ رزق قسمت نے دیا زنگی آدم خوار کا۔ آنکھ کا لحاظ۔ (ع)
وہ فطرتی حجاب اور حیا جو با عصمت عورت کو مرد سے ہوتی ہے
اگرچہ محرم ہی کیون نہو۔ (فقرہ) بہو بیٹیون کو اپنے باپ بھائی سے
بھی آنکھ کا لحاظ چاہیے۔ (قلق) کیا وصف چشم یار کرون اُسکے
سامنے۔ نرگس سے ہے فقط مجھے اک آنکھ کا لحاظ۔ آنکھ (یا آنکھون)
کا لہو کی بوٗنی ہونا۔ آنکھون کا نہایت سُرخ ہوجانا۔ (موزون) خون
رونیکی ہم نے ایسی خو کی۔ آنکھین ہوئین بوٹیاں لہو کی۔ آنکھ (یا
آنکھون) کا ناسور ہوجانا۔ برابر آنسو جاری رہنا۔ (خلیل) اشکباری
کے سبب ناسور آنکھین ہوگئین۔ غار پڑجاتے ہین جیسے جا پر گزار
آب ہو۔ آنکھ کان سے درست ہے۔ جس چوپائے مین ظاہرا کوئی
عیب نہو اُسے کہتے ہین کہ آنکھ کان سے درست ہے۔ آنکھ کڑی
پڑنا۔ لازم۔ غصے کی نظر پڑنا۔ دشمنی کی نظر پڑنا۔ تیز نگاہ پڑنا۔
(ناسخ) سودا جو تری زلف کا ایجان ہے مجھکو ہر حلقہ زنجیر کی پڑتی
ہے کڑی آنکھ۔ آنکھ کڑی ڈالنا۔ متعدی۔ غصے سے دیکھنا۔ (رند)
عکس بھی تیرا جو ہے تیرے مقابل دیر سے۔ ڈالتا ہے کیون

کڑی آئینہ پر ہر بار آنکھ۔ آنکھ کسی طرف یا کسی چیز پر ہونا یا رہنا
کسی طرف دھیان لگا ہونا۔ کسی رخ دیکھنا۔ آنکھ (یا آنکھین)۔
کھٹکنا۔ آنکھون مین چبھن ہونا۔ آنکھ کھلنا ۱۔ جاگنا۔ (فقرہ) میری
آنکھ پچھلے پہر نہین کھلتی ۲۔ سن تمیز کو پہنچنا۔ ہوشیار ہونا۔ سیانا ہونا
(فقرہ) ابھی تو بچہ ہے جب آنکھ کھلیگی تو خود ہی گھر کا کام دیکھے بھالیگا
۳۔ غشی دور ہونا۔ بیخودی دور ہونا۔ ہوش آجانا۔ (صبا) کھل جائے
اپنی آنکھ معطر دماغ ہو۔ غش مین جو وہ پری ہمین آکر سنگھائے زلف
۴۔ بصیرت پیدا ہونا (بحر) خواب غفلت ہے تماشائے جہان کچھ بھی
نہین۔ کھل گئی آنکھ تو فرماؤ گے ہان کچھ بھی نہین ۵۔ دنیا کی ہوا
لگنا۔ پیدا ہونا (اسیر) کم شرر سے نہین مری ہستی۔ جب کھلی آنکھ ہین
تمام ہوا ۶۔ حقیقت حال ظاہر ہونا ۷۔ لے درد جسکی آنکھ کھلی
اس جہان مین۔ شبنم کیطرح جان کو اپنی وہ رو گیا ۸۔ بعض حیوانات
کے بچون کی آنکھین کھلنا جو پیدایش سے کئی روز کے بعد کھلتی
ہین۔ آنکھ (یا آنکھین) کھلی کی کھلی رہجانا۔ حیران رہجانا۔ ہکابکا
رہجانا۔ آنکھ (یا آنکھین) کھول کر دیکھنا ۱۔ ہوش مین آکر دیکھنا (قلق)
کھول کر آنکھ دیکھتا کیا ہے۔ نہ وہ تختہ ہے نے وہ دریا ہے ۲۔ پیدا
ہوتے ہی دیکھنا (ظفر) نرگس نے آنکھ کھول کے دیکھا چمن مین
کیا۔ دو دن ہوا یہان کی یہ بیمار کھا گئی ۳۔ غور سے دیکھنا۔ دھیان
کرکے دیکھنا۔ (مصحفی) دیکھے جو آنکھ کھول کے غافل تو جان لے۔
ہستی تری برنگ شرر ہے بھی اور نہین۔ آنکھ (یا آنکھین) کھولنا
متعدی۔ حقیقی معنی مین۔ (ناسخ) تو ہے ایسا چاند کا ٹکڑا کہ تیرے دیدکو

آنکھ اپنی دن کو بھی ہر ایک اختر کھول دے ۲۔ جاگنا۔ نیند سے چونکنا۔ (اسیر) خواب مین مجھکو خیال نرگس مستانہ تھا۔ آنکھ کھولی تو لب عمر کا پیمانہ تھا ۳۔ بیماری سے افاقہ ہونا۔ (رتاق) عین غفلت مین کھولدین آنکھین۔ یار کو ڈھونڈھنے لگین آنکھین ۴۔ بعض حیوانون کے بچون کا آنکھین کھولنا جو پیدایش کے کئی روز بعد کھلتی ہین ۵۔ غش سے افاقہ ہونا۔ (سوز) اے مے دل تو کیون پڑا ہے نڈھال۔ آنکھ تو کھول چونک میرے لال ۶۔ دنیا کی ہوا لگنا۔ پیدا ہونا ۷۔ نرگس کی روش آنکھ ظفر ہم نے جو کھولی۔ اُس گل کے سوا گلشن ہستی مین نہ سوجھا ۸۔ ہوشیار ہونا۔ خبردار ہونا۔ (نسیم) کہا شک کر دیٹین برلا کرے گا خواب مستی مین۔ ذرا کھول آنکھ او غافل کہ دم بھر مین سویرا ہے ۹۔ سنِ شعور کو پہنچنا۔ ہوش سنبھالنا (فقرہ) ہم نے توجب سے آنکھ کھولی تم کو اسی حال مین دیکھا ۱۰۔ ڈاکٹر یا کحال آنکھ کے مرض موتیا بند کا علاج کرتے ہین اسکو بھی آنکھ کھولنا کہتے ہین ۱۱۔ ہندوستان کی بعض قومون مین دلھن بیاہ کے بعد چند روز تک سسرال والون کے سامنے آنکھین بند کرکے بیٹھتی ہے اس حجاب کے دور ہونیکو بھی آنکھین کھولنا کہتے ہین۔ آنکھ کے آگے آمنے سامنے روبرو (مومن) پھر جائے نہ تا چشم تری آنکھ کے آگے۔ سیر چمن نرگس شہلا نہ کرینگے۔ آنکھ کے اشارے پر چلنا۔ اشارے پر حکم کی تعمیل کرنا۔ نہایت مطیع ہونا۔ (فقرہ) بڑا اچھا لڑکا ہے اُستاد کے آنکھ کے اشارے پر چلتا ہے۔ آنکھ کی بدی بھون کے آگے۔ آنکھ کی برائی بھون سے آنکھ کا گلہ بھون سے۔ اُسکی نسبت بولتے ہین جو کسیکے آگے دوست یا عزیز کو اُسکے بُرا کہے۔ (بیخود) یہ مثل وہ ہے بدی آنکھ کی بھون کے آگے

مجھسے کرتی ہین شکایت تری اے یار آنکھین۔ (خلیل) آسمان سے یار کا شکوہ کبھی اے دل نہ کر۔ آنکھ کا بھون سے گلا ایسی خطا اچھی نہین۔ آنکھ کی پُتلی۔ (یا آنکھون کی تپلیان)۔ آنکھ کی سیاہی۔ (رند) گئین جو حسرت دیدار لے کے دنیا سے۔ کرینگی حشر کو آنکھون کی تپلیان فریاد ۲۔ نہایت عزیز اور محبوب۔ (فقرہ) اولاد ہزار بُری ہو مگر ماں باپ آنکھ کی پتلی سمجھتے ہین۔ آنکھ کی پتلی بنانا۔ نہایت عزیز رکھنا۔ (غافل) وہ مُحبت ہے تو کر آنکھ کی پتلی بنائیے۔ آنکھون کے ڈورے ہون تری زنار کے لئے۔ آنکھ (یا آنکھون) کی پتلی یا تپلیان پھرنا۔ علامت مرگ ظاہر ہونا آنکھون کا تلے اوپر ہوجانا۔ آنکھ کی ٹھنڈھک ۱۔ عزیز یا دوست یا کوئی پیارا جسکو دیکھکر آنکھین ٹھنڈی ہون جی کو چین آجائے۔ (مسرور) آنکھین جلتی ہین تپ فرقت سے۔ آمری آنکھ کی ٹھنڈھک جا ۲۔ روحانی تسکین دلکا سُکھ۔ آنکھ کی حیا۔ آنکھ کا لحاظ (صبا) پھر کہان اُنکی یہ چتون چند روز بے حجاب۔ دیدکے قابل ہے آنکھونکی حیا دو چار دن۔ آنکھ کی سفیدی بیاضِ چشم۔ (غالب) نہ چھوڑی حضرت یوسف نے یان بھی خانہ آرائی۔ سفیدی دیدۂ یعقوب کی پھرتی ہے زندان پر۔ آنکھ (یا آنکھون) کی سیل ۱۔ آنکھ کی تری۔ غم سے ہوئے ہین بال ہمارے سفید تجر۔ سر کو پھپھوندی لگ گئی آنکھون کی سیل سے ۲۔ کنایتہً شرم و مروت۔ (فقرہ) آدمی کیا اُنسے امید رکھے نہ اُنکی آنکھون مین سیل ہے نہ طبیعت مین میل۔ آنکھ کی کیچڑ۔ وہ کثافت جو آنکھ کے گوشون مین جمع ہوجاتی ہے۔ آنکھ (یا آنکھون) کی گردش۔

آنکھ	آنکھ

آنکھون کی حرکت۔ چلت پھرت۔ نگاہون کا چار طرف پھرنا (برق)
آنکھون کی گردشون سے یہ جوہر عیان ہوئے۔ تیغ نگاہ یار بھی چڑھتی
ہے سان پر۔ آنکھ کی مروّت۔ منھ دیکھی مروّت۔ (فقرہ) پیام سے
مطلب نہ نکلیگا تم خود ہی سامنے جاؤ شاید آنکھ کی مروت کچھ کام دیجائے
آنکھ (یا آنکھین) گاڑنا۔ یا گڑونا۔ متعدی۔ نظر جمانا۔ بغور دیکھنا۔ اس
جگہ آنکھ جمانا زیادہ فصیح ہے۔ آنکھ (یا آنکھین) گڑنا۔ نظر جمنا۔ اس جگہ
آنکھ جمنا زیادہ فصیح ہے۔ (ناسخ) پھیلائیے کیا پاے نگہ۔ سارے بدن پہ
اللہ ری صفائی کہ کسی جا نہ گڑی آنکھ۔ آنکھ گلابی ہونا۔ آنکھ مین ہلکی
ہلکی سُرخی پیدا ہو جانا۔ (داغ) مردم دیدہ تک شرابی ہو۔ آنکھ پیدا ہو تو
گلابی ہو۔ آنکھ لال کرنا۔ غصہ کی نظر سے دیکھنا۔ (مومن) مت لال کر
آنکھ چشم خون پر۔ دیکھ اپنا لہو بہائینگے ہم۔ آنکھ لجانا۔ شرمانا۔ جھینپنا۔ (جان صاحب)
گل پھلا کر باغ سے کیا کوئی آئی اے نسیم۔ کیون لجائی آنکھ اس نرگس کی
کیون محجوب ہے۔ آنکھ لجائی دھی پرائی۔ مثل۔ وہان بولتے ہین جہان
کہین سے نسبت آنیکے وقت لڑکی کے وارث اور عزیز لڑکے کے
عزیزون کے سامنے شرم سے سر جھکا لیتے ہین۔ آنکھ لپکانا۔ (عم)
بار بار آنکھ کو کھولنا اور بند کرنا۔ آنکھ (یا آنکھین) لڑانا۔ متعدی۔ ۱ آنکھ
ملانا۔ چار آنکھین کرنا۔ آنکھ سے آنکھ ملا کر دیکھنا۔ (آتش) آنکھ آئینے
سے تم نے جو لڑائی ہوتی۔ رات بھر میری طرح نیند نہ آئی ہوتی۔ ۲ گھورنا
تاکنا ٹکٹکی باندھکر دیکھنا۔ (مصحفی) سب آسمان سے تارے آنکھین لگے
لڑانے۔ نرگس کا جب گلے مین اُس مہ نے ہار ڈالا۔ ۳ عاشق ہونا۔ فریفتہ
ہونا۔ (مصحفی) آنکھین اک بُت سے لڑا بیٹھے ہین ہم۔ اندنون پھر جی جلا
بیٹھے ہین ہم۔ آنکھ لگنا ۱ نیند آجانا ۲ آشنائی ہونا۔ عشق ہونا۔ محبت
ہونا (داغ) آنکھ لگتی ہے تو کہتے ہین کہ نیند آتی ہے۔ آنکھ اپنی جو لگی
چین نہین خواب نہین۔ مزاۃ مین اساتذہ نے جمع کے ساتھ بھی کہا
ہے مگر اب متروک ہے ۳ کسی چیز سے آنکھ وصل ہونا (جرات) ہائے
وہ دن کہ جو سنکر پس دیوار ہمین شوخ سے آنکھ بس اک رہتی تھی
روزن سے لگی ۴ آسرا ہونا۔ (مصحفی) ہے آس تو بس خدا ہی کی
ہے۔ آنکھ اپنی اُسیطرف لگی ہے ۵ انتظار کرنے اور راہ دیکھنے کی
جگہ۔ (نکہت) وہ گھر کو سدھارا ہے تو تا شام سحر سے۔ جون حلقہ در
آنکھ لگی رہتی ہے در سے۔ آنکھ لگی صفت۔ آشنا عورت۔ ناجائز
تعلق رکھنے والی عورت۔ وہ عورت جسکو کوئی مرد آشنائی کر کے
گھر مین ڈال لے۔ آنکھ للچائی ہوئی پڑنا۔ چاہت کی نظر پڑنا۔ پیار
دیکھنا۔ (جرأت) ہے غضب اپنی طبیعت اُس پہ ہے آئی ہوئی۔ جس
پہ پڑتی ہے ہر ایک کی آنکھ للچائی ہوئی۔ آنکھ مارنا ۱ پلک جھپکانا
(مصحفی) انداز کچھ نرالے ہین انکے شکار کے۔ آہو پہ پھیرتے ہین چھری
آنکھ مار کے ۲ اشارہ کرنا۔ مختلف اغراض کے لیے مختلف حالتون
مین۔ مثلاً بطور طعن سے۔ (رند) جان قربان ان اشارون کے
ہلا ابرو کو تو۔ صدقے اس چشمک زنی کے بے تکلف مار آنکھ ۳ بطور کسی
کام سے باز رکھنے کو۔ (شوق قدوائی) بیتابی دل اُبھارتی تھی۔
غیرت مگر آنکھ مارتی تھی ۴ بطور اشتعالک کے واسطے۔ اُبھار دینے
کی غرض سے (صبر) مت آنکھ ہمین دیکھکے یون مار دیا کر۔ غمزے
ہین بلا انکو نہ سنکار دیا کر ۵ بطور متوجہ کرنے کو۔ اب اس محل پر

متروک ہے۔ آنکھ مچولا۔ لڑکون کا کھیل۔ ایک لڑکے کی آنکھ بند کرکے اور سب لڑکے چھپ جاتے ہین پھر وہ آنکھین کھولکے ڈھونڈھتا پھرتا ہے جسے پاکر چھو لیتا ہے اُسکو آنکھین بند کرکے بیٹھنا پڑتا ہے۔ (ہلال) موت آنکھین مری کرتی ہے بند آپ نہ چھپیئے۔ یہ کھیل نہین آنکھ مچولا نہ سمجھئے۔ انشانے آنکھ مچول بھی کہا ہے ؎ ہے تب مزہ کہ آنکھ مچول کے کھیل مین ہمین کئی ہون لڑکے پری اُس صنم کے ساتھ۔ دہلی مین آنکھ مچولی بھی کہتے ہین۔ (داغ) غیر کو گھر مین چھپایا مری آنکھین ڈھانکین کھیل یہ آنکھ مچولی کا نرالا دیکھا۔ آنکھ (یا آنکھین) ملانا ۱ نگاہ سامنے کرنا۔ نظر ملانا۔ ڈھٹائی سے دیکھنا۔ (ظفر) اُسکے کوچے مین کہان ایسی ٹھکانیکی جگہ۔ کہ جہان ہمکو ملے آنکھ ملانیکی جگہ ۲ متوجہ ہونا۔ مخاطب ہونا۔ (داغ) جو دیکھتا ہے اُسکو مجھے دیکھتا نہین دنیا مین کون آنکھ ملائے غریب سے ۳ مقابلہ کرنا ہمچشمی کرنا۔ (اسیر) ہے رعب سے زہرہ ملک الموت کا پانی۔ کیا آنکھ ملائے ترے جانباز سے کوئی ۴ اشارے کرنا۔ رمز کرنا۔ (جرأت) دیکھنا ہمکو تو پھر آنکھ ملانا سب سے دھڑکے کیونکر نہ مرا ایسے اشارات سے دل۔ اب اس محل پر استعمال نہین ہے۔ آنکھ ملنا ۱ نیند کا غلبہ یا خمار دور کرنے کو ہتھیلی سے آنکھ ملنا۔ (گلزار نسیم) منھ دھونے جو آنکھ ملتی آئی۔ پُر آب وہ چشم حوض پائی ۲ کسی قسم کی سوزش ہونے کی وجہ سے یا کوئی چیز آنکھ مین پڑجانیکی وجہ سے بھی آنکھ ملتے ہین۔ (دیکھو آنکھین ملنا) آنکھ ملنا۔ آنکھین چار ہونا۔ نظر سے نظر ملنا۔ (داغ) وہ بد دیون ہے سیکشی کا مزہ۔ جام سے لب ملے تو یار سے آنکھ۔ دیکھو آنکھین ملنا۔ آنکھ مُندے پلے ۱ کتے کے بچے جنکی آنکھ نہ کھلی ہو۔ لکھنو (مجازاً) حرامی بچے۔ زبانون پر الف مقصورہ کے ساتھ بھی ہے آنکھ (یا آنکھین) مندجانا یا مُندنا۔ لازم آنکھین بند ہوجانا۔ مرجانا۔ سوجانا۔ روشنی کی تاب نہ لانا۔ اب مُندجانا متروک ہے اُسکی جگہ بند ہوجانا بولتے ہین۔ آنکھ مُندی (عموماً زبان الف مقصورہ کے ساتھ ہے) کنواری لڑکی۔ ناسمجھ۔ بھولی۔ آنکھ مُندی اندھیرا پاک مثل۔ آنکھ بند ہوتے ہی اندھیرا چھا جاتا ہے۔ مرنیکے بعد دنیا اندھیر اور ہیچ ہے (مصحفی) زندگی کے بعد سب کچھ خاک ہے مُند گئی جب آنکھ اندھیرا پاک ہے آنکھ موچی دھپ۔ لڑکون کا کھیل۔ ایک لڑکے کی آنکھین بند کرکے اور لڑکے باری باری سے اُسکے چپت لگاتے ہین پھر اسکی آنکھین کھول کر اس سے پوچھتے ہین کہ بتاؤ کسنے پہلے چپت لگائی اگر اسنے نام ٹھیک بتا دیا تو وہ لڑکا چور ہوجاتا ہے اگر ٹھیک نہ بتائے اسکے چپتین لگاتے ہین۔ آنکھ موند کے کوئی کام کرنا۔ آنکھ بند کرکے کوئی کام کرنا اب متروک ہے۔ آنکھ موند لینا۔ آنکھین بند کرلینا۔ قطع نظر کرنا۔ تصور باندھنا۔ شرم دحیا کی جگہ مرجانا۔ اب متروک ہے۔ آنکھ موندنا۔ آنکھ بند کرنا سوجانا۔ مرجانا۔ اب متروک ہے۔ آنکھ میچنا۔ (عم) آنکھ بند کرنا۔ سوجانا۔ مرنا۔ اب متروک ہے۔ آنکھ میلی کرنا۔ بیرخی کرنا۔ غصہ کرنا۔ تیوری چڑھانا (میر) شاہد عدل آنکھ میلی گر کرے تو خوبرو۔ اپنی پلکون سے سئین عشاق کے زخم جگر۔ آنکھ میلی نہ کرنا۔ صدمے کو خیال مین نہ لانا۔ صدمے سے تیور پر بل نہ ڈالنا۔ (آتش) بار عشق اُسنے اٹھایا اور میلی کی نہ آنکھ حوصلہ تو دیکھو مشت خاک بے بنیاد کا۔ آنکھ میلی نہ ہونا۔ تیور پر بل نہ

آنا۔ مکدر ہونا۔ (داغ) اے دل صاف صفائی کے تو یہ معنی ہین کبھی
میلی ہواس آئینہ رخسار کی آنکھ۔ آنکھ (یا آنکھون) مین آنسو آنا لازم
آبدیدہ ہو جانا۔ یہ محاورہ بول چال مین بالکل نہین ہے۔ آنکھ مین
آنسو بھر آنا آبدیدہ ہو جانا (داغ) بھرے کچھ آنکھ مین آنسو بڑے کچھ
حلق مین پھپھولے قفس مین یہ صیاد مجھکو آب و دانہ آتا ہے۔ آنکھ مین
آنسو بھر لانا (یا بھرنا) متعدی۔ (قلق) کبھی آنکھون مین آنسو بھر
لانا کبھی تیوری چڑھا کے دھمکانا۔ (قلق) مضطرب تھی جو خاطر
مہجور۔ آنسو آنکھون مین بھر کے بولی وہ حور۔ آنکھ (یا آنکھون)
مین آنسو ڈبڈبا آنا یا ڈبڈبانا۔ آنکھون مین آنسو بھر آنا۔ (قلق) مطلب
دل زبان پر لائے۔ آنسو آنکھون مین ڈبڈبا آئے۔ (قلق) ہونٹھ دانتون
تلے دبائے ہوئے۔ آنسو آنکھون مین ڈبڈبائے ہوئے۔ آنکھ مین
آنسو لانا۔ آنکھ مین آنسو بھر لانا۔ (نسیم) اشک آنکھون مین ڈر سے لا نہ
سکی۔ دل کی بھڑکی ہوئی بجھا نہ سکی۔ اس جگہ آنکھ مین آنسو بھر لانا
فصیح ہے۔ آنکھ مین آنسو نہین۔ یا آنکھ مین ایک آنسو نہین۔ روتے روتے
آنکھ مین آنسو باقی نہین۔ (رند) رو چکے پروانے کو رونا تھا جتنا کل
کی رات۔ ایک آنسو آج چشم شمع محفل مین نہین ہے عجیب سنگدل ہے (فقرہ)
دوست دشمن سبھی اُنکے حال پر روتے تھے مگر اُسکی آنکھ مین آنسو نہ
تھا۔ آنکھ مین آنسو نہین اور دیکھا ٹک ٹک مثل۔ ظاہر مین بہت
کچھ رنج و افسوس ہے لیکن دل پر ذرا اثر نہین۔ آنکھ مین آنکھ (یا آنکھون
مین آنکھین) ڈالنا۔ آنکھ مین آنکھ ملانا ڈھٹائی سے دیکھنا۔ نظر سے نظر
ملانا۔ برابر دیکھے جانا۔ گھور کر دیکھنا شرم و لحاظ نہ کرنا۔ (فقرہ) مقصود پر

شرماتا نہین ہے اُلٹے آنکھ مین آنکھ ڈالکر مجھکو قائل کرنا چاہتا ہے۔
(مہر) آنکھون مین آنکھین ڈال کے دشمن نے کی جو بات۔ تیور یہان
بدل گئے ہم اٹھ کھڑے ہوئے۔ آنکھ مین پانی اترنا یا اُتر آنا۔ آنکھ
کی جھلی مین نزلے کا پانی آجانا جس سے بصارت جاتی رہتی ہے۔
(منیر) چشم جو ہر چوند ضیائی فوارہ زندان دیکھکر۔ پانی اُترا آنکھ مین آئینہ
اندھا ہو گیا۔ آنکھ مین پانی نہین ہے۔ بالکل شرم نہین ہے (ہندی)
کرتے ہین رندون کو منع شراب۔ زاہد کی آنکھ مین پانی نہین
آنکھ مین پھلی پڑ جانا۔ یا آجانا۔ آنکھ مین سفید گرہ سی پڑ جاتی ہے اسکو پھلی
کہتے ہین پھلی پڑ جانے سے بصارت جاتی رہتی ہے۔ آنکھ مین تھی شرم
دل کی تھی نرم۔ مقولہ (عو) عورتین اُس جگہ کہتی ہین جہان مروت
سے نہ ماننے والی بات کوئی مان لے۔ آنکھ مین جگہ کرنا۔ عزیز ہو جانا
منظور ہونا (سعدی) گر نظرون سے گر ایک پل مین وزیر کی جگہ بھی جو کسی
آنکھ مین آنسو ہو کر۔ آنکھ (یا آنکھون) مین چوب آنا۔ چوٹ لگنے
سے دیدہ مین جو سرخی پیدا ہو جاتی ہے اسکو چوب کہتے ہین عوام
اسکے دفع کیواسطے ٹوٹکے بھی کرتے ہین۔ (نکہت) چوب آئی اگر مژہ نظارے
سے ناز کبدن۔ ٹوٹکا جسطرح بتلا دُن مین کرنا چاہیے۔ اپنی آنکھون سے
چھو اکر میری آنکھین سات بار۔ پھول نرگس کے ہین یہ انکو اُتارا چاہیے
چوب آنا پڑنا۔ پڑ جانا۔ جاتی رہنا سب طرح مستعمل ہے (داغ) ظالم یہ دیکھ
چوب پڑی میری آنکھ مین۔ کاری لگی تھی کیا تری ترچھی نظر کی چوٹ
(جان صاحب) چھڑکا ہے لو سوئی سے اُنگلی کو کچو کر جب چوب گئی آنکھ
سے دو بار چھڑی چوٹ۔ آنکھ (یا آنکھون) مین حیا نہ ہونا بے شرم

آنکھ	آنکھ

ہونا۔ ڈھیٹ ہونا۔ (مومن) کسطرح نہ اس شوخ کے رونے پہ ہنسون مین
نظرون مین مروت ہے نہ آنکھونمین حیا ہے آنکھ مین (یا آنکھون مین)
خار ہونا۔ آنکھ (یا آنکھون) مین خار معلوم ہونا۔ بُرا معلوم ہونا کھٹکنا
ناگوار ہونا۔ (حزین) اب تو ہم اوسکی آنکھ مین ہین خار۔ وجہ کیا ہے خزان
رسیدہ ہین۔ آنکھ مین ڈر نہونا۔ ڈھیٹ ہونا۔ (محشر) بلا کی ڈھیٹ
یہ باندی چُپ چڑیل ہے مُردار۔ نہ خوف دل بیں ہے جسکے نہ آنکھ مین ڈر
ہے۔ آنکھ مین ذرا آنسو نہونا۔ نہایت بیرحم ہونا۔ نہایت بے شرم ہونا
آنکھ مین ذرا پانی نہونا۔ دیکھو آنکھ مین ذرا آنسو نہونا۔ آنکھ مین ذرا سیل نہین
(سیل بروزن نیل) ذرا مروت نہین۔ ذرا رحم نہین۔ (شاد) پانی ہے
یہ مرؤت مردم کا ڈھل گیا۔ آنکھونمین اک ذرا بھی نہین نام سیل کا۔
آنکھ مین ذرہ سیل نہین (سیل بروزن تیل) بیمروت ہے۔ سنگدل ہے
آنکھ مین ذرا سیل نہین میل بروزن بیل جب کوئی اپنی خطا پر نادم
نہو اور آنکھ ملا کے گفتگو کرے۔ آنکھ (یا آنکھون) مین سُرخی ہونا۔
آشوب صدمے یا رات کے جاگنے سے۔ (آتش) کہا شک آنکھون مین
سرخی شراب خواری سے سفید مو ہوئے باز آ سیاہکاری سے۔ آنکھ
(آنکھون) مین سمانا۔ نظرونمین بھلا معلوم ہونا۔ آنکھ مین بسلنا۔ بہت
پسند آنا۔ (آتش) دندان یار جب سے سمائے ہین آنکھ مین۔ لیتے ہین
موتی جوہری اپنی نگاہ مین۔ آنکھ مین شرم ہونا۔ آنکھ مین حیا ہونا۔ شعور
حیا و شرم نہایت تمہاری آنکھ مین ہے۔ (رشک) ادب کی ہے یہ لے اگر
قدم نرگس۔ آنکھ مین شرم ہو تو جہاز سے بھاری ہے۔ مثل۔ شرم وحیا
سے بہت متعار رہتا ہے۔ (ناصر) طوفان جوڑنے سے کسیکے نہو سبک

بھاری جہاز سے ہے جو آنکھونمین شرم ہے۔ آنکھ (یا آنکھون) مین
کُھبنا۔ آنکھونکو بھلا معلوم ہونا۔ پسند آنا۔ آنکھ (یا آنکھون) مین کھٹکنا
یا آنکھونمین چُبھنا۔ ناگوار ہونا۔ بہت بُرا معلوم ہونا۔ (ناسخ) تا کجے غیار
اپنی آنکھ مین کھٹکا کرینا۔ آبلونمین چُبھ دنون خار مغیلان دیکھیے
بہت پسند آنا۔ دل کو بھا جانا۔ (بحر) چبھتا نہین کوئی اپنے دل مین
آنکھونمین رہی کھٹک۔ ریلوے ساب ان معنونمین بہت کم استعمال ہے
آنکھ مین لگا نیکو نہین۔ آنکھ مین گھس کے لگا نیکو نہین۔ (عو) آنکھ
مین لگا نیکو بہت تھوڑی دوا کافی ہوتی ہے) یعنی ذرا بھی نہین
(فقرہ) میرا تو یہ حال ایک ایک سوئی جوڑ جوڑ کے جمع کرتی ہون
اور ماما کا لتو ڑھیا ہاتھ جہان لگا سب کا صفایا رتی بھر آنکھ مین
گھس کے لگا نیکو نہین۔ آنکھ یا آنکھون مین موتیا بند ہو جانا۔
نزلے کا پانی اُتر آنا جس سے بصارت جاتی رہتی ہے۔ (ذوق)
موتیا بند آنکھ مین اپنی جو رکھتی ہے صدف۔ اب رکھے ہے روشنی
مثل دل اہل صفا۔ آنکھ مین بل ہے اور اُسمین میل نہین۔
کسی چیز کی صفائی کی تعریف مین مبالغے سے کہتے ہین۔ آنکھ (یا
آنکھون) مین نہ آنا نظرونمین نہ جچنا۔ حقیر ہونا۔ ذلیل ہونا۔ یہ اگلی
زبان ہے۔ آنکھ مین نہ ٹھہرنا۔ آنکھ مین نہ آنا سے ٹھہرا جو نصیر
اس دُر دندان کا تصور۔ آنکھون مین مری گوہر نایاب نہ ٹھہرا
آنکھ یا آنکھونمین نیل کی سلائی پھیرنا۔ (آنکھونمین نیل کی سلائی پھیرنے
سے روشنی جاتی رہتی ہے) اندھا کردینا اگلے زمانہ مین جابر بادشاہ
مجرمون کو اس قسم کی سزا دیا کرتے تھے (نصیر) کیون نہ انگلی آنکھ

مین پھیرون سلائی نیل کی۔ دے رقیب روسیہ کاجل تمھاری آنکھ مین آنکھ ناک سے درست ہے (یعنی کھلا ہوا عیب اعضا مین نہین ہے) نہ بہت خوبصورت ۔نہ بدصورت ۔اوسط درجے کی شکل ہے (داغ) بولے وہ ماہ مصر کی تصویر دیکھکر۔ ہان خیر کچھ درست ہے یہ آنکھ ناک سے۔ آنکھ ناک سے ڈرنا (عو) اگلے زمانہ مین حاکم مجرمون کی آنکھین نکلوا لیتے تھے۔ یا انکی ناک کٹوا ڈالتے تھے (آنکھ اور ناک دونون آبرو کے اعضا ہین) ایسے کام نہ کرنا جسکے عوض مین آنکھ نکالی جاے یا ناک کاٹی جائے۔ قہر الٰہی سے ڈرنا جب کوئی جھوٹ بولتا ہے یا کوئی برا فعل کرتا ہے تو عورتین کہتی ہین مطلب یہ ہوتا ہے کہ خدا سے نہین ڈرتا کہین ایسا نہ ہو کہ پاداش مین اندھا یا ذلیل ہو جائے (شوق) ارے ظالم خدائے پاک سے ڈر جھوٹ مت بول آنکھ ناک سے ڈر۔ آنکھ (یا آنکھین) نکلوانا۔ آنکھون کے ڈھیلے نکلوانا اگلے زمانہ مین مجرمون کے لیے یہ بھی ایک سزا تھی۔ ستم آنکھ اس ترک نے نکلوائی۔ سامنے پھر جو آتش اب کی آنکھ۔ آنکھ (یا آنکھین) نم کرنا۔ آبدیدہ ہونا کی جگہ۔ (داغ) ہاے کر آنکھ سے آنکھ آج گریان کر دیا کسنے کہ اپنی آنکھ نم کی قطرۂ شبنم سے نرگس نے۔ آنکھ نہ اٹھ سکنا۔ نگاہ اوپر نہ اٹھنا۔ شرم و ندامت سے ہو خواہ ضعف سے (معروف) نامہ بر خفت اٹھائے وان سے آیا کسقدر۔ آنکھ اٹھ سکتی نہین اب نامہ بر کے سامنے (فقرہ) ضعف سے آنکھ تو اٹھ نہین سکتی کتاب کیونکر دیکھی جاے۔ آنکھ نہ اٹھانا۔ آنکھ اوپر نہ کرنا۔ نظر نہ اٹھانا۔ نمبر ۱۔ کام مین مشغول رہنے کی جگہ (فقرہ) صبح سے جو لکھنے بیٹھتا ہے تو شام تک آنکھ نہین اٹھاتا۔

نمبر ۲ شرم سے (کیف) روز وصال مین بھی اٹھاتے نہین وہ آنکھ۔ نیچی ہی رہتی ہے صف مژگان تمام دن۔ نمبر ۳۔ متوجہ نہونے اور التفات نکرنیکی جگہ (فقرہ) دیر تک دست بستہ کھڑا رہا جب اُنھون نے آنکھ نہ اٹھائی تو مجبور ہو کے چلا آیا۔ آنکھ نہ پڑنا۔ توجہ نہونا۔ عنیت نہونا۔ (اسیر) اٹھائے ہین جہان مین رنج ایسے خوبرویون سے پڑیگی آنکھ جنت مین نہ اپنی حور و غلمان پر۔ آنکھ نہ پسیجنا۔ آنسو نہ نکلنا رحم نہ آنا۔ (ہندی) یان روتے روتے اشک کے دریا بہا دیئے اس سنگدل کی آنکھ پسیجی نہ ایکدن۔ آنکھ نہ ٹھہرنا۔ ۱ بیقراری سے نظر کا قائم نہ رہنا (میر) ہوگا جو اضطراب یہ میرا مزار مین۔ کس طرح آنکھ ٹھہری گی منکر نکیر کی ۲ بہت روشن چمکیلی چیز پر نگاہ قایم نہ رہنا (اسیر) آنکھ چہرے پر صفائی سے ٹھہر سکتی نہین۔ کھینچ سکتا ہے مصور کب تری تصویر کو۔ آنکھ نہ جھپکنا ۱ شوق سے دیکھتے رہنا۔ ٹکٹکی بندھی ہونا۔ رغبت سے دیکھتے رہنا۔ (ظفر) شکل آئینہ نہین آنکھ جھپکتی ہرگز۔ محو دیدار مری طرح کوئی ہو تو سکے ۲ جاگتے رہنا۔ نیند نہ آنا ۳ شاہد رہنا (رہنا) تو اے شب ہجر جھپکی نہین آنکھ مصحفی کی ۴ شرمندۂ احسان نہونا (فقرہ) وہ امیر ہین تو ہون ہماری بھی آنکھ اُنسے کبھی نہین جھپکی ۵ آنکھ لڑانیکا کھیل ہے جسکی جیت آنکھ نہ جھپکنے پر ہے۔ (فقرہ) گھڑیون آنکھ لڑاتے رہے دونون مین سے کسیکی آنکھ نہ جھپکی ۶ مقابلہ کرنا۔ برابری کرنا (اسیر) آنکھ جمشید و فلاطون سے جھپکنے کی نہین۔ ہم بھی ہین خاک نشین درمیخانۂ عشق ۷ نظر جمی رہنا (ہجر) خورشید حشر سے بھی جھپکتی نہین یہ آنکھ۔ تیور تجھے

ہوئے نہین رکھتے جگر جلے ۔ ڈھیٹ ہونا ۔ بیباک ہونا ۔ بیحیا ہونا ۔ (آتش) جھپکی نہ دم قتل جو قاتل سے مری آنکھ ۔ کھچوا کے مجھے گنج شہیدان سے نکالا ۔ آنکھ نہ چھپنا ۔ بات کا تیور دن سے ظاہر ہو جانا ۔ مزاج کی کیفیت ۔ غصّے یا محبت کا انداز نظر سے ظاہر ہو جانا (فروغ) مارے غیرت کے جھپکی جاتی ہے ۔ نہین جھپتی کبھی طلب کی آنکھ ۔ آنکھ نہ دیدہ کاڑھے کشیدہ ۔ مثل ۔ (عو) سلیقہ کچھ نہین حوصلے بہت کچھ ۔ لیاقت کچھ نہین دعوے بڑے بڑے ۔ آنکھ نہ ڈالنا ۔ التفات نہ کرنا ۔ نظر بھر کر نہ دیکھنا ۔ کچھ حقیقت نہ جاننا ۔ (رند) حور پر آنکھ نہ ڈالے کبھی شیدا تیرا ۔ سب سے بیگانہ ہے اے دوست شناسا تیرا ۔ آنکھ نہ کھل سکنا ۔ لازم روشنی کی تاب نہ لانا ۔ دیکھ نہ سکنا (فقرے) ضعف سے آنکھ تو کھل نہین سکتی بات کیا کرین ۔ سورج کا گردہ کیونکر نظر آئے تابش سے آنکھ تو کھل نہین سکتی ۔ آنکھ نہ کھول سکنا متعدی آنکھ (یا آنکھین) نہ کھولنا ۔ شرم و ناز و انداز معشوقانہ سے ۔ (تلق) ناز و شرم و حجاب سے لیکن ۔ کھولتی تھی نہ آنکھ وہ کمسن ۔ (میر) غرور و ناز سے آنکھین نہ کھولین اُس جفا جو نے ۔ ملا پاؤن تلے جب تک نہ چشم صد غزالان کو ۲ تپ کی شدت یا اور کسی تکلیف سے بیہوش رہنا (مسرور) تپ فرقت سے غش کی حالت ہے ۔ آنکھ بیمار کھولتا ہی نہین ۳ تصور کی حالت مین آنکھ بند رکھنا ۔ (ناسخ) آنکھ کیا کھولون کہ ہے محو تصور دل مرا ۔ گھر مین وہ محبوب آیا بند اب در چاہیئے ۴ نیند سے نہ چونکنا ۔ (سحر) کھولی نہ آنکھ طالع خفتہ نے ایکدن ۔ نالون نے ساری عمر جگایا تو کیا ہوا ۵ جب مینھ برابر برستا ہے تو کہتے ہین کہ مینھ نے آنکھ نہین کھولی یعنی پانی نہین تھما ۔ (مصحفی) کم ہوئے نہ عاشق کے کبھی اشک کا باران ۔ ممکن ہی نہین کھولے یہ ساون کی جھڑی آنکھ ۔ اِس جگہ جمع کے ساتھ نہین بولتے ہین ۔ آنکھ نہ لگنا ۔ جاگتے رہنا (فقرہ) آدھی رات سے صبح تک بچھنے مین آنکھ نہ لگی ۲ مینھ کا لگا تار برسنا (انشا) کل تو شانے سے برسا ہی کیا ساری رات ۔ آنکھ کمبخت نہین کوئی گھڑی مینھ کی لگی ۔ آنکھ نہ ملاؤ گریبان مین منھ ڈالو ۔ شرماؤ (سحر) دیکھ لی ہم نے دوستی تیری ۔ ہم سے اب آنکھ بیوفا نہ ملا ۔ آنکھ نہ ناک ۔ بنو چاند سی ۔ (عو) مثل ۔ طنز سے اُنکی نسبت بولتی ہین جو بدصورت ہو اور آپکو خوبصورت جانے ۔ آنکھ نہین کہ کان نہین ۔ بینائی اور سماعت سب چیزین خدا نے دی ہین ۔ (فقرہ) تم خود دیکھ سنکے کام کرو تمہارے آنکھ نہین ہے یا کان نہین ۔ آنکھ (یا آنکھین) نیچی کرنا ۔ نیچے کیطرف دیکھنا ۲ شرمندہ ہونا ۔ آنکھ نیچی ہونا ۔ شرمندۂ احسان ہونا ۔ (فقرہ) احسان سے انسان کی آنکھ نیچی ہو جاتی ہے ۲ نادم ہونا ۔ (فقرہ) بٹیا تمہارے چال چلن سے ہمچشمون مین ہمیشہ میری آنکھ نیچی رہتی ہے ۔ آنکھ والا ۱ بینا ۲ پہچاننے والا ۔ پرکھنے والا (داغ) وہ نقد دل کو ہمیشہ نظر مین رکھتے ہین ۔ جو آنکھ والے ہین کھوٹا کھرا پرکھتے ہین ۔ آنکھ ہونا ۱ بصیرت ہونا ۔ (قدر) جو آنکھ ہے تو جہان آفرین جہان مین ہے ۔ اس آئینہ مین سکندر کا منھ نظر آئے ۲ (پر کے ساتھ) آنکھ کیطرف ہونا ۔ (میر) گر جب اُٹھتی ہے اک حسرت سے رہجاتے ہین دیکھ ۔ وحشیان دشت کی آنکھ اُس شکار افگن پہ ہے ۳ برا ہونا ۔ بہ توجہ ہونا ۔ ۴ سچ کہئے کس غضب کی ہماری بھی آنکھ ہے ۔ لاکھون مین آج حسن تمہارا ہے لاجواب ۔ آنکھ ہی پھوٹی تو بھون

سے کیاکام یعنی جو امر باعث تعلق تھا جب وہی نہین رہا تو تعلق کیسا
مثلاً داماد سے تعلق بیٹی کے بدولت تھا جب بیٹی نرہی تو داماد سے
کیا مطلب۔(سودا) آنکھ جبتک ہے تو خوش آتی ہے بھون۔ آنکھ ہی
پھوٹی تو کب بھاتی ہے بھون۔ آنکھ ہے۔ نظر ہے۔ رغبت ہے۔
آنکھون۔ جمع آنکھ کی۔ آنکھون آنکھون مین۔ آنکھون ہی آنکھون مین
دیکھتے ہی دیکھتے۔ اشارون مین۔(داغ) وہ نظر باز وقت نظارہ۔
آنکھون آنکھون مین کھا گیا دل کو(جرأت) اک نظر دیکھون تو یون
کہتی ہے وہ چتون شریر۔ آنکھون ہی آنکھون مین کیفیت اڑا لیجائیے
آنکھون آنکھون مین (یا آنکھون ہی آنکھون مین) باتین ہو جانا۔
اشارون مین باتین ہونا۔(عاشق) اُنسے اغیار سے سرِ محفل۔ آنکھون
آنکھون مین ہوگئین باتین ؎ ظفر آنکھون ہی آنکھون مین ہین
باتین اُنسے ہو جاتین۔ کبھی ظاہر مین کچھ باہم نہ کہتے ہین نہ سنتے ہین
آنکھون آنکھون مین بیٹھ جانا۔ محبت لگاوٹ پیار کی نظر سے دیکھنا
(حبیب) چشم بد دور نہ کیونکر کہون ماشاء اللہ۔ آنکھون آنکھون
مین بیٹھے جاتے ہین اغیار تہین۔ آنکھون آنکھون مین (یا آنکھون
ہی آنکھون مین) چُرا لینا۔ اشارون مین اُڑا لینا۔ سب کے سامنے
چرا لینا۔ ہشیاری نگرانی کے باوجود چُرا لینا۔ نظر ملاتے ہی غائب کرلینا
آنکھون آنکھون مین رات کٹنا۔ رات جاگتے گزرنا تمام رات نہ سونا۔
(داغ) کاہش غم سے روح گھٹتی ہے۔ آنکھون آنکھون مین رات کٹتی
ہے۔ آنکھون ہی آنکھون مین سحر (یا صبح) ہو جانا۔ رات جاگتے گزرنا
(داغ) رات مصیبت کی بسر ہوگئی۔ آنکھون ہی آنکھون مین سحر ہوگئی

آنکھون پر آشوب ہونا۔ آنکھین دُکھنے آنا (میر) ابی ہوے تو لہو
پیا ہون مین محتسب آنکھون پر ہے کچھ آشوب۔ آنکھون پر
آئیے۔ بہت آو بھگت سے بلانے یا کسی کے آنیکی کمال خوشی ظاہر
کرنیکے وقت کہتے ہین۔(داغ) تنہا جو آئے مری آنکھون پر آئیے
ساتھ اپنے غیر کو نہ کبھی لیکے آئیے۔ آنکھون پر ادھوڑی (یا اینٹ)
کی عینک لگا دُ۔ دیکھو آنکھون کی فصد دیت لو۔ آنکھون پر بٹھانا کمال
تعظیم سے پیش آنا انتہا کی خاطر تواضع کرنا (بحر) کوئی نہ سر پہ بٹھاتا ہے اب
نہ آنکھون پر۔ ہمارے اُٹھ گئے دنیا سے قدردان کیا کیا آنکھون پر بیٹھے
آنکھون پر آئے (بحر) بیٹھے بندے کی آنکھون پر جو مسکن چاہیے پلکین
حاضر ہین اگر پردے کو چلمن چاہیے۔ آنکھون پر پاؤن رکھنا۔ بزرگداشت
کرنا۔ عزیز رکھنا۔(آتش) چال وہ چل کہ ہو جاں سے دل عالم کو عزیز
آنکھون پر رکھین ترے کافر دو بیدار قدم۔ آنکھون پر پاؤن (یا قدم)
رکھیے۔ آنکھون پر آئیے (میر) میری آنکھون پہ رکھو پاؤن جو آؤ لیکن
رکھتے ہو ایسی جگہ تم تو قدم کا ہیکو۔ آنکھون پر پٹی باندہ لینا۔ جان بوجھکر
اندھا بن جانا۔ غافل ہونا۔ بے مروت ہو جانا۔ بیدرد ہو جانا۔(فقرہ)
تمنے تو ہماری طرف سے آنکھون پر پٹی باندھلی ہے بالکل خبر ہی نہین ہوتے۔
آنکھون پر پٹی باندھنا۔ متعدی قتل کے وقت مجرم کی آنکھون پر پٹی باندہ
دیتے ہین تاکہ وہ تلوار سے جھجکے نہین کہ ہاتھ خالی جاے ؎ سر جُدا تن سے
کیا آنکھون پہ پٹی باندھکر۔ اے نسیم افسوس ہے دیدار قاتل رہگیا۔
آنکھون پر پٹی بندھنا۔ لازم۔(قدر) دم آخر بھی رہے دید سے محروم
افسوس۔ بندہ جُکی آنکھون پہ پٹی تو وہ جلاد آیا۔ آنکھون پر پردے

پڑجانا کچھ نہ سوجھنا۔(مومن) جون نقاب اُٹھی مری آنکھون پہ پردہ
پڑگیا۔کچھ نہ سوجھا عالم اُس پردہ نشین کا دیکھکر ۔ بیخبر ہو جانا۔غافل
ہوجانا ے کرتا ہے دماغ کوچۂ قاتل مین تاک جھانک۔ پردے پڑے ہین
آنکھون پہ غفلت تو دیکھئے ۔ متحیر ہوجانا۔(اسیر) آنکھون پہ پردے پڑ گئے
حیرت سے زیر تیغ حسرت ہی رہگئی رُخ قاتل کے دیدکی۔ آنکھون پر پردے
چھوٹنا۔آنکھونپر پردے پڑنا۔اب اسکا استعمال نہین ہے۔آنکھون پر پلکون
کا بوجھ نہین ہوتا مثل۔اپنی چیز کسی کو گران نہین ہوتی جس سے محبت ہوتی
ہے وہ دل پر گران نہین گزرتا۔(ہندی) چشم دل کو ہین خار غم محبوب کب
ہوا آنکھون پہ بوجھ پلکون کا۔آنکھون پر ٹھیکری (یا ٹھیکریان) رکھ لینا۔بے
شرمی اور بے حیائی کی جگہ (فقرہ) نہ آئے گئے کا لحاظ نہ اپنے پرائے
کا خیال تمنے تو آنکھون پر ٹھیکریان رکھ لی ہین ۔ احسان بھول جانے
اور بے مروتی کی جگہ۔(سرور) بے مروت جو مین روتا ہون تو ہنس دیتا
ہے ٹھیکری ایسی کوئی آنکھون پہ رکھ لیتا ہے ۔ بے دردی سنگدلی کی جگہ
(فقرہ) اُنھون نے تو آنکھونپر ٹھیکریان رکھ لی ہین کوئی تڑپ تڑپ کے
مرجائے انکو کچھ پروا نہین ۔ جان بوجھکر انکار کرنیکے مقام پر۔(فقرہ)
آنکھون دیکھی ہوئی چیز سے انکار کردن مجھسے تو آنکھون پر ٹھیکری نہین
رکھی جاتی ۔ ناانصافی کی جگہ۔(فقرہ) دوسرے کے حق کا بھی خیال رکھنا
چاہئے اسطرح آنکھون پر ٹھیکریان نہین رکھ لیتے۔آنکھون پر جگہ دینا۔
تعظیم اور تکریم سے پیش آنا۔خاطر تواضع سے پیش آنا ے سب تیر کو دیتے
ہین جگہ آنکھون پر اپنی۔اُس خاک رہ عشق کا اعزاز تو دیکھو۔آنکھون
پر جگہ ملنا۔لازم۔(سحر) جھک کے ملتا ہون زمانے مین جو چشمون سے

مجھکو آنکھون پہ جگہ ملتی ہے ہابر دکیطرح ۔ آنکھون پر جگہ ہونا۔لازم
(قدر) شعر سے آنکھون پہ تھی میری جگہ۔اب گرا آنکھون سے ہوکر
دربدر۔آنکھون پر چھتیان پڑنا۔(عو) غفلت کے سبب سے بیمار
کی جب آنکھین نہین کھلتی ہین اور پپوٹے لٹک آتے ہین تو عورتین
کہتی ہین کہ آنکھون پر چھتیان پڑے ہین (عاشق) آنکھون پہ پڑے
ہوئے ہین چھتیان۔دیکھون بچتی ہے کس طرح جان۔ آنکھون پر
چربی چھانا۔چھیا ہونا۔بیباک ہونا۔(شوق) چربی آنکھون پہ تیری
چھائی ہے۔کچھ نگوڑے کی شامت آئی ہے ۔ کچھ نہ معلوم ہونا۔(مومن)
اشک سے آنکھون پہ چربی چھاگئی۔دلگدازی سی نظر مین آگئی۔
آنکھون پر چڑھنا۔نہایت پسند آنا۔چُنا ہوا ہونا۔(تسلیم) کوئی
ستم ہو دل سے نہ اُترو گے عمر بھر۔تم ہو ہماری آنکھون پہ اے جان
چڑھے ہوئے۔آنکھون پر دیوار اٹھانا۔جان بوجھ کے انکار کرنا۔دیدہ و
دانستہ کسی امر سے انکار کرنا۔(تسلیم) مجھی سے پردہ کرتے ہو مجھی سے
مکرے جاتے ہو۔غضب ہے سامنے دیوار آنکھون پر اُٹھاتے ہو
آنکھون پر رکھنا۔اعزاز و اکرام کرنا۔آنکھون سے لگانا۔متبرک
سمجھنا (سحر) لیلی آنکھون پہ انھین رکھے بجائے مژگان۔تیرے مجنون
کے قدم سے ہون اگر خار جدا۔آنکھون پر رومال ہونا۔کنایتہً
رونا (نفیس) خیمے سے جو روتا ہوا نکلا وہ خوش اقبال۔آہین
لب خشکیدہ پہ تھین آنکھون پہ رومال۔آنکھون پر رہنا۔لازم۔
آنکھون پر رکھنا کا لازم۔آنکھون پر زور پڑنا۔ لازم۔(فقرہ) چاندنی
مین خط نہ دیکھو آنکھون پر زور پڑیگا۔آنکھون پر زور دینا (یا زور ڈالنا)

لکھنے پڑھنے سینے پرونے یا اور کسی دیدہ ریزی کے کام مین مصروف
ہونا (فقرہ) دونون وقت ملتے ہین اسوقت کتاب اٹھا ڈالو
آنکھون پر زور نہ دو۔ آنکھون پہ غبار چھانا۔ یا رہنا۔ دھندلا دکھائی
دینا۔ (رند) کھو دیا نور بصارت انتظار یار نے۔ ہے غبار آنکھون
پہ چھایا یہ تکا ہے راہ کو (میر) تیرے بن (ب) دیکھے مین مکدر ہون
آنکھون پر اب غبار رہتا ہے۔ آنکھون پر غفلت کے پردے پڑنا
یا پڑجانا بیخبر ہونا۔ غافل ہونا کچھ نہ سوجھنا (رشک) پردے پڑجاتے
ہین غفلت کے مری آنکھون پر۔ سحر کیا کرتی ہین اے یار تمھاری
آنکھین۔ آنکھون پر قدم۔ تواضع کرنے اور مہمان کے ہاتھون
ہاتھ لینے کی جگہ بولتے ہین (اسیر) تمھارے ہاتھون سے خط لیکے
آیا۔ قدم آنکھون پہ میرے نامہ بر کے۔ (پڑنا۔ لینا کے ساتھ) (آتش)
عالم مستی مین چلنا ہے جو تیری چال یار۔ اپنی آنکھون پر قدم پڑتا
ہے اس طاؤس کا۔ (رند) وہ رشک گل جو آج گیا سیر باغ کو آنکھون
پہ بلبلون نے قدم یار کے لئے۔ آنکھون پر ہاتھ رکھ لینا ۱۔ جھیپ
جانا۔ شرمندہ ہو جانا ۲۔ نئی دلھنون کا دستور ہے کہ مارے لحاظ کے
ہاتھ آنکھون پر رکھ لیتی ہین ؎ ہر ادا مین تری اسطرح کی معشوقی
ہے۔ ہاتھ آنکھون پہ بھی رکھے تو دلہن کی صورت۔ آنکھون تلے۔
آنکھون کے تلے۔ نظر و نین۔ آنکھون کے سامنے۔ (خلیل) ہجر
اضطراب وصل کی شب مین یہ شام سے۔ آنکھون تلے سپیدہ صبح
فراق ہے ؎ اے ظفر اشکون کی دولت ایک پل مین دیکھ لو۔ لگ
گئے کیا موتیون کے ڈھیر آنکھون کے تلے۔ آنکھون تلے اندھیرا آنا۔

تیور آجانا۔ چکر آجانا (شاد) دکھتا غیر ہے وہ چشم سیاہ۔ میری
آنکھون تلے اندھیرا ہے۔ آنکھون تلے پھرنا۔ لازم۔ ہر وقت
خیال رہنا۔ بار بار خیال آنا۔ (میر) پھرتی ہین اسکی آنکھین آنکھون
تلے ہمیشہ۔ رہتا ہے آب دیدہ یان تا گلے ہمیشہ۔ آنکھون تلے
لہو اترنا۔ غصہ آنا۔ مارے غصے کے آنکھون کا سرخ ہو جانا (میر)
جب گل کہے ہے اپنے تئین یار کے روسا۔ تب آنکھون تلے اپنے
اترتا ہے لہو سا۔ اگلا محاورہ ہے۔ آنکھون خاک۔ (ع) چشم بد دور
کی جگہ بولتی ہین۔ (فقرہ) آنکھون خاک بچے نے کیا صورت پائی ہے
آنکھون دیکھا۔ اپنی آنکھون سے دیکھی ہوئی شے۔ آنکھون دیکھا
بھٹ پڑا مجھے کانون سننے دے مثل۔ (ع) وہان بولتی ہین جہان
کوئی ہٹ دھرمی سے دیکھی ہوئی سچی بات پر اپنی سنی ہوئی بے اصل
جھوٹ بات کو ترجیح دے۔ آنکھون دیکھا سو جانا کانون سنا نہ مانا۔
مثل۔ (ع) انسان اپنی آنکھون سے جو کچھ دیکھے اسپر یقین لائے سنی
سنائی بات کا کیا اعتبار۔ آنکھون دیکھتے۔ آنکھون کے دیکھتے ا دیکھتے
دیکھتے۔ اپنے زمانے مین۔ (فقرہ) میری آنکھون دیکھتے وہ کیا سے کیا
ہوگئے۔ (معروف) آنکھو نہین گھر کیا مری آنکھون کے دیکھتے۔
اتنی سی ہے بساط یہ عیار طفل اشک ۲۔ دیدہ و دانستہ۔ دیکھکر
آنکھون دیکھے مکھی نہین نگلی جاتی مثل۔ (ع) وہان بولتی ہین جہان
یہ کہنا منظور ہوتا ہے کہ جان بوجھکر کوئی فعل خلاف شان یا خلاف
عزت نہین کیا جاتا۔ آنکھون دیکھی۔ آنکھون کی دیکھی جسے خود دیکھا
ہو۔ (فقرہ) سنی سنائی مین نہین مانون گا اپنی آنکھون دیکھی کہو۔

(مومن) آنکھون کی دیکھی بات کہون مین جوش ہے کیا خاموش رہون
مین۔ آنکھون دیکھین گے حسرت و آرزو سے کسی خوشی کی بات کیلئے
کہتے ہین کہ خدا ایسا بھی دن کریگا جو یہ بات آنکھون دیکھین گے آنکھون
سکھ کلیجے ٹھنڈک۔ (عو) بہت خوشی سے منظور ہے ہماری عین سعادت
ہے۔ یہ فقرہ بطور اظہار مسرت بولا جاتا ہے۔ (فقرہ) بوا تم جم جم آؤ
تمھارا آنا میری آنکھون سُکھ کلیجے ٹھنڈک۔ آنکھون سے ابسرو چشم
بہت خوشی سے بہت بہتر سے کہا شبیر نے تم لاؤ گے پانی عباس۔
بولے عباس کہ یا شاہ اُمم آنکھون سے ۲ بڑے شوق سے نہایت
رغبت سے (رشک) گالیون کی بھی سماعت ہین آنکھون سے قبول
تیرے ہونٹون کیطرف کان رہا کرتے ہین۔ آنکھون سے آنکھین
بندھنا۔ دو شخصون مین باہم محبت ہونا۔ آب تر وک ہے آنکھون
سے آنسو برسنا۔ آنکھون سے باران برسنا۔ (داغ) آنکھون سے برستے
ہین دُر اشک تمنا سینہ ہے مرا مخزن آلام جدائی۔ آنکھون سے اترنا
یا اترجانا۔ نظر مین بیوقعت ہونا۔ حقیر ہونا۔ ذلیل ہونا۔ (اشرف)
جو سر چڑھاتے عدو کو تو وہ جلے تن ہون۔ خدا گواہ تم آنکھون سے بھی
اُتر جاتے۔ آنکھون سے اٹھانا۔ تعظیم سے اٹھانا۔ کمال شوق سے
کسی چیز کو اٹھانا ۔ دیکھو آنکھون سے پھول اٹھانا۔ آنکھون سے
باران برسنا۔ (عو) آنکھون سے آنسوون کا سلسلہ جاری ہونا۔
(فقرہ) بیگم اپنے حواسون مین نہ تھین آنکھون سے باران برستا تھا
آنکھون سے بجالانا۔ نہایت خوشی سے حکم کی تعمیل کرنا۔ (آتش)
بجالاتے اُسے آنکھون سے اے دوست کبھی کچھ ہم سے فرمایا تو ہوتا

آنکھون سے بُلانا۔ اشارے سے بُلانا۔ (حبیب) اب اور کہانتک
ہوا تھین پاس ہمارا کچھ دور بیٹھے محفل مین تو آنکھون سے بُلایا آنکھون
سے بُلائین لینا۔ اشارون سے صدقے جانا۔ (داغ) دکھا یہ ادائین
آنکھون سے۔ کیون نہ مین لون بلائین آنکھون سے۔ آنکھون سے
پائے یا آنکھون سے پاؤن۔ (عو) عورتون کی قسم اور کوسنا یعنی
آنکھین پھوٹین (رشک) پاؤن آنکھون سے اگر دیکھا ہو اور۔ دیکھے
داغ ہجر یاد کیا تجھے (رشک) واعظ جو عیب آنکھ لگانا بتائین گے
اُسکی سزا یقین ہے آنکھون سے پائین گے۔ آنکھون سے پٹی باندھنا
دیکھو آنکھون پر پٹی باندھنا۔ آنکھون سے پردہ اُٹھ جانا۔ غفلت
دور ہوجانا۔ (منیر) دم سحر مری آنکھون سے اُٹھ گیا جو حجاب۔ بہار
گلشن معنی سے دل ہوا شاداب۔ آنکھون سے پھول اُٹھانا۔ ایک کھیل
ہے کہ دو شخص تھوڑے فاصلے پر آمنے سامنے کھڑے ہوکر تیلی کی
زد سے ایک دوسرے کی طرف پھول پھینکتے ہین۔ پھول جسکے ہاتھ
سے گر جاتا ہے وہ آنکھون سے اٹھاتا ہے۔ (جرات) رتبہ گل بازی کا
دلا کاش تو پاتا۔ ہاتھون سے جو گر جاتا تو وہ آنکھون سے اٹھاتا۔
آنکھون سے تلوے سہلانا۔ نہایت آرام دینا۔ بہت زیادہ خدمت
کرنا کی جگہ کہتے ہین۔ (ذکر) کوئی دن میری بھی راحت کا سرانجام
کرین۔ تلوے سہلاؤن مین آنکھون سے وہ آرام کرین۔ آنکھون
سے تاک کر دیکھنا۔ دیکھتے رہنا اور کچھ نہ کہنا۔ (فقرہ) واہ واہ کون سی
مار پیٹ ہوا کی اور تم آنکھون سے تاک کر دیکھا کئے۔ آنکھون سے جان
نکلنا۔ انتظار مین مرنا۔ شوق دیدار مین مرنا۔ (اشرف) دکھائی مرتے

آنکھون	آنکھون

دم بھی نہ صورت حضور سے - آنکھون سے جان نکلی ہے مشتاق دید کی - اکثر مرجانیکے بعد آنکھین جو کھلی رہتی ہین تو کہتے ہین کہ آنکھون سے جان نکلی یا دم نکلا - آنکھون سے چربی اتر گئی - ہوش آ گئے غفلت جاتی رہی - آنکھون سے چلنا - شوق سے چلنا - (سحر) وہ بلاتے ہین اگر جانے کو آنکھون سے چلون - نہ پہنچون گا اگر تا در جانان کیونکر - آنکھون سے چن کے اٹھانا - کسی چیز کو کمال تعظیم سے اٹھانا (شعور) تیر سے حجام نے جو بے ادبی سے پھینکے ہم نے آنکھون سے وہ چن چن کے اٹھائے ناخن - آنکھون سے چنگاریان اڑنا - بہت جلد جلنا کی جگہ بولچال مین جمع ہی کے ساتھ ہے - بہر نے واحد کے ساتھ بھی کہا ہے کیونکر نہ پھر آنکھ سے چنگاریان اڑین - میرے دل و جگر میں سے بیشتر نظر جیسے آنکھون سے حجاب اٹھ جانا - آنکھون سے پردہ اٹھ جانا - آنکھون سے خون برسنا - آنکھون سے خون ٹپکنا - بہت شدت سے رونا - کے آنسو روتا ہے - تیور خونخوار ہین (تسلیم) ہے خنجر قاتل سخت جانی دیکھنے کیا ہو - ابھی سے خون اس قاتل کی آنکھون سے برستا ہے - آنکھون سے دریا بہانا - (مبالغے کے طور پر) بہت رونا - (معروف) بچا اس دل کا سینے مین نہ رکھتے گر سحاب آسا - تو کیونکر رو رو کے ہم دریا بہاتے اپنی آنکھون سے - آنکھون سے دریا بہنا - (از زار رونا - بے انتہا رونا (اختر) روتے روتے ہجر مین آنکھون سے دریا ہو گئے - پاٹ دامن کا مرے گنگا کا دھارا ہو گیا - آنکھون سے دم نکلنا - یا روان ہونا - دیکھو آنکھون سے جان نکلنا (رشک) اے خدا کوئی نہ دیکھے مرض الفت ہم - دم اس آزار مین آنکھون سے نکلتے دیکھا - (صبا) حسرت دید نہ پوچھو شب تنہائی کی - دیکھتا تھا کہ دم آنکھون سے روان ہوتا تھا - آنکھون سے دریا جانا - (دہلی) - آنکھون سے دریا بہنا - (مومن) سر سے شعلے اٹھتے ہین آنکھون سے دریا جائے ہے شمع سے یہ کسنے ذکر اس محفل آرا کا کیا - آنکھون سے دور ہو مگر دل سے نزدیک ہو - جدائی مین کسی کی یاد اور ہر وقت تصور رہنے کی جگہ کہتے ہین (آتش) روپوش ہے جو ناز سے اسکا گلا نہین - نزدیک دل سے ہے جو ہے آنکھون سے یار دور - آنکھون سے دیکھا جو کانون سے کبھی نہ سنا تھا - کسی عجیب و غریب چیز کے دیکھنے یا کوئی نئی بات پیش آنے پر کہتے ہین - (رند) ستم کرتا ہے چرخ شعلہ پرور اہل غیرت پر - جو کانون سے نہ سنتے تھے وہ آنکھون سے دکھاتا ہے - آنکھون سے دیکھا جو کبھی نہ دیکھا تھا - کسی عجیب و غریب یا بری بات کے ظہور پر یہ جملہ بولتے ہین - (مسرور) لیا اغیار نے اس نرگس بیمار کا بوسہ - نہ دیکھا تھا سو دیکھا لے دل رنجور آنکھون سے - آنکھون سے دیکھا نہ کانون سے سنا - نہ دیکھا نہ سنا - کسی عجیب و غریب یا خلاف قیاس بات کی نسبت کہتے ہین - (ظفر) دیکھا ہنستے گل قالین کو نہ آنکھون سے کبھی - اور نہ کانون سے سنی بلبل تصویر کی بات - آنکھون سے دیکھنا - خود دیکھنا - (شوق قدوائی) جگہ زلفون مین دیکر کیا لگا ٹیکا ٹھکانا وہ کبھی آنکھون سے دیکھا ہو تو دل کی قدر جانے - وہ آنکھون سے زمانہ دیکھا ہے (آنکھون سے زیادہ اور حسن کلام کے لئے ہے) جہاندیدہ ہے - تجربہ کار ہے - ہوشیار ہے (مسرور) ہر طرح کا کارخانہ دیکھا - ان آنکھون سے ہے زمانہ دیکھا - آنکھون سے سوجھتا نہین ہے - اس جگہ بولتے ہین جب کسیکو سامنے

رکھی ہوئی چیز نظر نہ آئے یا کوئی شخص بات کا موقع محل نہ دیکھکر بے
سمجھے بوجھے کچھ کہے یا کرے - آنکھون سے شرم لحاظ جاتا رہنا - پاس
ادب نہ باقی رہنا - بے شرم ہو جانا (فقرہ) بزرگون کے سامنے یہ شوخیان
اب تیری آنکھون سے بالکل لحاظ جاتا رہا - آنکھون سے شعلے اٹھنا یا
نکلنا - آنکھون مین بہت جلن ہونا گرمی معلوم ہونا - آنکھون مین بہت
سوزش ہونا (سحر) کانون سے دھوین اٹھتی ہین اور آنکھون سے شعلے
دیکھی نہ سنی سوزش داغ جگر ایسی (داغ) کہون کیا خواب مین دیکھا تھا
کس برق تجلی کو - کہ اب تک دیکھئے شعلے ان آنکھون سے نکلتے ہین -
آنکھون سے عزیز رکھنا متعدی (اعضائے انسان مین آنکھین بہت
پیاری ہوتی ہین) نہایت عزیز اور محبوب سمجھنا - آنکھون سے عزیز
ہونا - لازم (گلزار نسیم) آنکھون سے عزیز گل مرا تھا - پُتلی وہ ہی چشم روشن کا تھا
آنکھون سے غائب ہو جانا - نظرون سے پوشیدہ ہو جانا - غائب آنکھون
سے خیال یار اے آتش نہو جان کے اوپر بیکلی دل اگر محزون ہوا آنکھون
سے غفلت کے پردے اٹھ جانا - ہوش مین آنا حقیقت حال کھل جانا
آنکھون سے غیرت بہ جانا غیرت جاتی رہنا - وہ ہر کسیکے سامنے روتے
ہو مجھر بہ گئی آنکھون سے غیرت آپ کی - آنکھون سے قبول ہے بہت
خوشی سے منظور ہے (اسیر) گالیون کی ہے سماعت ہمین آنکھون سے
قبول تیرے ہونٹون کیطرف کان رہا کرتے ہین آنکھون سے قدم
لگانا - آنکھین پاؤن سے ملنا عجز و اعتقاد یا شوق و محبت کے اظہار
کے لئے کہتے ہین (شعر) دیا ہے جس مین یہ مرتبہ اللہ نے تجھکو میری
تیرے قدم چومے لگائے حور آنکھون سے (آتش) ہنسکے تراب سے

آنکھون سے اپنی لگاؤن مین - دھوکر شراب سے قدم ابر بہار کا - آنکھون
سے کسی چیز کو لگانا - پیار اور محبت یا عظمت اور تقدس کی نظر سے -
آنکھون سے کوڑی نہین دیکھی ہے - کوڑی کوڑی کو محتاج ہے -
(فقرہ) جنھون نے آنکھون سے کوڑی نہ دیکھی تھی وہ ہزارون روپے
کے آدمی ہو گئے - آنکھون سے لگا کے رکھنا (یا لگا رکھنا) بہت عزیز
کرکے رکھنا حفاظت سے رکھنا متبرک سمجھنا - کمال اعزاز سے رکھنا
(داغ) جو متاع ہنر بیش بہا رکھتے ہین - انکو آنکھون سے خریدار لگا
رکھتے ہین - (فقرہ) آنکھون سے لگا کیونکہ بھلا اسکو نہ رکھون - آئی
ہے مرے ہاتھ جو یہ خاک نہ ہان کی - آنکھون سے لگانا - کسی چیز
کو آنکھون سے چھوانا - پیار محبت سے ہو یا عظمت و تقدس کے
لحاظ سے (ناسخ) جبکہ سو جاتا ہے آنکھون سے لگا لیتے ہین ہم - رات بھر
مین لاکھ بار اس تیر کی ایڑیان (صبا) جا ملی اکثر فلک سے اترکے
لگائینگے آنکھون سے تربت نبی کی - آنکھون سے لہو برسنا (یا لہو ٹپکنا)
دیکھو آنکھون سے خون برسنا - (تسلیم) غصہ مین بھرا ہوا ہے قاتل
آنکھون سے لہو ٹپک رہا ہے (عاشق) بھلا کیا ابر کو نسبت ہو اسکے
دیدۂ تر سے - وہان چھینٹا پڑے یان دونون آنکھون سے لہو ٹپکے
آنکھون سے مس کرنا - آنکھون سے لگانا آنکھون سے چھوانا آنکھون
سے معذور - اندھا اکرنا - بڑھاپے کے ساتھ (مسرور) ہائے پان چر
اسکا چہرۂ پر نور آنکھون سے نہان ہے کہ ہوئے عاشق ہم محبوب
آنکھون سے (فقرہ) اتنا رو رہے کہ آنکھون سے معذور ہو گئے آنکھون
سے ملنا - آنکھون سے لگانا (میر) تجھے سے لگا آنکھون سے ملا تا

نہ دو بھر کر۔ اسے تلوون سے ملتا ہے ارے یہ تو مرا دل ہے آنکھون سے
نیل ڈھل جانا (یا ڈھلنا) مرتے وقت جو چند قطرے پانی کے آنکھون
سے نکلتے ہین اُسکو آنکھون کا نیل ڈھلنا کہتے ہین۔ (شوق) نیل آنکھون
سے ابتو ڈھلتا ہے نبض ساقط ہے دم نکلتا ہے آنکھون سے نیند
اُڑجانا۔ نیند اُچٹ جانا۔ نیند نہ آنا۔ (ظفر) اُڑے سنکر جسے اے قصہ
خوان نیند اپنی آنکھون سے ہمارے آگے تو وہی فسانہ اور کہتا ہے
آنکھون سے ہاتھ دھونا (یا دھو بیٹھنا) نور بصارت جاتے رہنے کا
خیال یا خوف ہونا۔ نور بصارت سے ناامیدی ہو جانا (اشرف)۔
حد ہے رونیکی اُف رے شدت اشک ہم تو آنکھون سے ہاتھ دھو
بیٹھے آنکھون کا برسنا۔ زار زار رونا۔ (داغ) اشک اُمڈے برس گئین
آنکھین دیکھنے کو ترس گئین آنکھین آنکھون کا بہنا۔ آنسو جاری رہنا
(حزین) بہنا کچھ اپنی چشم کا دستور ہو گیا۔ دی تھی خدا نے آنکھ سو ناسور ہو گیا
آنکھون کا پانی بہ جانا۔ بیدید ہو جانا۔ بیمروت ہو جانا۔ کسی قسم کا پاس
خیال باقی نہ رہنا۔ (بحر) اُٹر کہ جس پہ نہ چار آنسو بہائے اُسنے تربت پر
ہوا ثابت کہ پانی بہ گیا چشم مروت کا۔ آنکھون کا تیل نکالنا۔ سوید ہ بینی
کے کام مین آنکھون پر زور دینا۔ (تسلیم) وصل مین ڈھونڈھتین عبث
ہوسے میان یار کیون تیل آنکھون کا نکالین رات بھر بیکار کیون۔
آنکھون کا جادو۔ نگاہ کا اثر۔ (چلبلے کے ساتھ چل گیا آنکھون کا جادو
جان پر دیکھتے ہی مضطرب دل ہو گیا۔ آنکھ کا جھمکا۔ آنسوؤن کی جھڑی
اب متروک ہے۔ آنکھون کا چلنا۔ گردش چشم سے مراد ہوتی ہے۔
آنکھون کا چلنا پھرنا۔ شوخی سے نظر نہ ٹھہرنا۔ (داغ) اسے تا کا اُسے
مارا یہی نقشا دیکھا چلتی پھرتی ہین قیامت کی تمھاری آنکھین آنکھون
کا دریا بہانا۔ بہت رونا۔ (رشک) آبرو دے ابر دریا بار بھی اُڑجائیگی
میری آنکھین آندھی ہین دریا بہانیکے لئے۔ آنکھون کا ڈھیٹ دیکھو
آنکھین ڈھیٹ ہونا۔ آنکھون کا ڈھونڈھنا۔ کسیکے دیکھنے کا بہت مشتاق
ہونا۔ (بحر) صاحب کہین ظہور کرو کائنات مین۔ دولہا کو آنکھین
ڈھونڈ رہی ہین برات مین۔ آنکھون کا رونا۔ ۱۔ آنسو بہانا (آتش) یہی
رونا ہے جو ان خانہ خراب آنکھون کا۔ بام سے در سے جدا در سے
ہے دیوار جدا ۲۔ آنکھون کا شکوہ کرنا (آتش) نظارہ رہ گیا کین وہ
یہ دیدار کو ترسا۔ دن رات رہا آنکھون کا رونا مرے دل کو ۳۔ بینائی
کے جانیکا افسوس کرنا۔ (رند) جو رونا یہی ہے تو پھوٹین گی آنکھین۔
مجھے اب تو آنکھون کا رونا پڑا ہے۔ اس جگہ آنکھون کو رونا بھی کہتے ہین
۵ نواب ہاتھ عشق مین دونون سے دھویئے۔ دل کو تو رو دیتے
ہی تھے اب آنکھون کو رو دیئے۔ آنکھون کا لہو رونا۔ یا برسانا۔
بہت رونا۔ (ناسخ) کسی نے تیر دزدیدہ نگہ سے دل کو مارا ہے
لہو روتی ہین آنکھین راز پنہان آشکارا ہے۔ (انس) دکھانہ برق
سے اے ابر ہمکو تو آنکھین۔ شب فراق ہے برسائینگی لہو آنکھین
آنکھون کا لہو ہو جانا۔ آنکھون کا نہایت سرخ ہو جانا۔ بہت رونے
سے آنکھون کا سرخ ہو جانا۔ (فقرہ) روتے روتے آنکھین لہو
تو ہو گئین اب کہان تک روؤگے۔ آنکھون کا ناسور ہو جانا
آنکھ سے آنسو نہ تھمنا (نواب) آنکھین ہوئین ناسور جو رونے سے
تو پھر کون۔ نظارہ کریگا ترے بیساختہ پن کا۔ آنکھون کا نور ۱۔

آنکھون کی روشنی۔ بصارت ۲ (مجازاً) اولاد۔ عزیز قریب (داغ۔ ماتم فرزند مین) احمد کے غم مین ویدۂ ودل کیون نہون تباہ۔ آنکھون کا نور تھا مرے دل کا سرور تھا۔ آنکھون کا نور اُڑ جانا یا جاتا رہنا یا کھو یا جانا۔ بینائی جاتی رہنا۔ نابینا ہوجانا (میرحسن) اُڑا نور نرگس کی آنکھون کا سب۔ ہوئے بال سنبل کے ماتم کی شب۔ (فلق) دل کا اسکے سرور جاتا ہے ساور آنکھون کا نور جاتا ہے (خلیل) آنکھون سے نور جسم سے جاں دل سے صبر وتاب۔ کھوئے گئے ہین جب سے وہ آرام جاں گیا۔ آنکھون کا نور کھو دینا یا کھونا متعدی اندھا کردینا۔ آنکھون کا نیل ڈھل جانا۔ دیکھو آنکھون سے نیل ڈھل جانا۔ آنکھون کو انتظار رہنا۔ دیکھنے کا اشتیاق ہونا (ناسخ) آنکھون کو ہے انتظار قاصد۔ ہے جان امیدوار قاصد۔ آنکھون کو چکاچوندھی آنا (عو) روشنی کے سامنے آنکھ نہ ٹھہرنا کی جگہ۔ آنکھون کو رو بیٹھنا۔ آنکھون سے معذور ہوجانا (جرأت) رونا آتا ہے ہمین رونے پر اپنے یارو۔ یان تلک روئے کہ آنکھون کو بھی رو بیٹھے ہم۔ آنکھون کو روگ ہونا۔ ۲ آنکھون کو کسی بات کی عادت ہونا۔ لپکا پڑ جانا (حبیب) نہین تھمتے نہین تھمتے کسی صورت آنسو۔ کونسا روگ ہے آنکھون کو کوئی کیا جانے۔ آنکھون کے آگے ۱ نظر کے سامنے (نظر کے سامنے موجود ہو یا تصور مین ہو) (فقرے) آنکھون کے آگے بکس رکھا ہے اور تم کو نہین سوجھتا۔ پارسال کا جلسہ آنکھون کے آگے پھر رہا ہے ۲ دیکھتے دیکھتے (فقرہ) میری آنکھون کے آگے کیا کیا انقلاب ہوگئے۔ آنکھون کے آگے آئے۔ (بددعا) آنکھون سے پائے۔ اندھا ہوجائے۔ (شوق) جلتے رہو کسیکو اگر تم کباب دو۔ آنکھون کے آگے آئے جو جام شراب دو۔ آنکھون کے آگے (یا سامنے) اُٹھ جانا کسیکی زندگی مین کسیکا مرجانا۔ دیکھتے دیکھتے نیست نابود ہوجانا۔ آنکھون کے آگے (یا سامنے) اندھیرا آجانا یا چھاجانا یا آنا چکر آنا۔ کچھ نہ سوجھنا۔ دنیا نظرون مین تیرہ و تاریک ہوجانا۔ یہ حالت بہت غصے کی حالت مین یا کسی بڑے صدمے یا زیادہ خوف یا ضعف سے ہوتی ہے۔ (سودا) ابر غم کا دل کے اوپر چھا گیا۔ آنکھون کے آگے اندھیرا آگیا۔ (داغ) آگے آنکھون کے اندھیرا چھاگیا۔ کچھ دکھائی دے تو دیکھون دل کی چوٹ (ظفر) تری چشم سیہ کا ناتوان بیمار کیا اُٹھتا۔ اندھیرا اسکے آتا بار بار آنکھون کے آگے تھا آنکھون کے آگے بھوں کا گلہ۔ دیکھو آنکھ کی بدی بھون کے آگے (میر) ستون سے ہم سے بانکون کی فریاد کی عبث۔ آنکھون کے آگے مفت بھوون کا گلا ہوا۔ آنکھون کے آگے پلکون کی بُرائی مثل۔ آنکھ کی بدی بھون کے آگے۔ (نکہت) یار کی یار دبیان تم بیوفائی مت کرو روبرو آنکھون کے پلکون کی برائی مت کرو۔ آنکھون کے آگے (یا سامنے) پھرنا یا پھر جانا خیال مین نظرون کے سامنے رہنا یا آجانا کسی چیز کی پوری تصویر آنکھون کے روبرو آجانا۔ خاکا کھنچ جانا (ناسخ) آگے آنکھون کے جو پھر جاتے ہو جاتا ہون مین۔ پہلے بجلی کوندتی ہے رعد کی آواز سے۔ آنکھون کے آگے (یا سامنے) تارے چھٹکنا۔ یا تارے چھٹنا۔ (ضعف یا صدمے سے چکر آجانے مین جو ذرّے سے نظر آتے ہین انکو تارے چھٹکنا کہتے ہین)۔ آنکھون کے سامنے ترمرے نظر آنا۔ (شعور) کیا ہے ناتوان ایسا کسی گیسوکی افشان نے۔ کہ اب آنکھون کے آگے دن کو بھی تارے

چھٹکتے ہین۔(جرأت) اُٹھتے ہی چھٹتے ہین آنکھون کے تلے تارے سے۔
جب جدا تجھسے ہم اے ماہ جبیں بیٹھتے ہین۔ آنکھون کے آگے جہان
تاریک ہونا۔ نہایت غم یا غصّے مین تمام جہان کا تیرہ و تاریک
نظر آنا۔ اُداسی برسنا۔ آنکھون کے آگے چاندنا ہوجانا۔ نہایت
ضعف کے سبب سے آنکھون کے سامنے چمکتے ذرّے نظر آنا آنکھون
کے آگے سے اوُپ ہوجانا۔ نگاہ کے سامنے سے اسطرح غائب ہونا
کہ پتا نہ لگے۔ آنکھون کے آگے کی بات۔ دیکھو آنکھون کے سامنے
کی بات۔ آنکھون کے آگے ناک سوجھے کیا خاک۔ مثل۔ طنز سے
اُس شخص کی نسبت بولتے ہین جسکو سامنے پڑی ہوئی چیز نہ سوجھی
اور ہر طرف تلاش کرتا پھرے یعنی آنکھون کے آگے ناک آڑھی
اسلئے دکھائی نہین دی یعنی بے اٹکل ہے۔ بیوقوف ہے۔ (ناسخ) ہے
عیان جلوہ خدا کا ان بتان ہند مین۔ سوجھے کیا زاہد تجھے آنکھونکے
آگے ناک ہے۔ آنکھون کے اندھے نام شیخ روشن (یا) آنکھون کے
اندھے نام نین سکھ۔ مثل (عو) ۱ باوجود عیب اور نقص کے اچھائی کا
دعوے کرنیوالے کی نسبت بولتی ہین۔ اُس نادان کی نسبت بھی بولتی
ہین جو دانا بنے یا اپنی دانائی کا دعوے کرے (یار علی) آنکھون کی
اندھی ہے وہ مثل نام نین سکھ۔ نرگس کو دن کو اونٹ بھی آتا نہین
نظر۔ آنکھون کے اندھے۔ بے اٹکل۔ بے شعور۔ بیوقوف (تسلیم)۔
دیکھکر تصویر خوبان جہان کہتے ہین وہ۔ آنکھون کے اندھے نظر آتے
ہین کیا کیا آدمی۔ آنکھون کے بھل شوق سے۔ ادب سے۔ (بیٹھنا
چلنا کے ساتھ) (رشک) کوئے جانان مین اگر پاؤن دھرے ہون

تھک جائین۔ سر کے بھل راہ چلا آنکھون کے بھل بیٹھ گیا (شرف)
راہ طلب مین شوق کی بھی انتہا ہوئی۔ تھک تھک گئے جو پاؤن
تو آنکھون کے بھل چلے۔ آنکھون کی بینائی۔ بصارت۔ آنکھون کی
پتلی ۱ مردمکِ چشم ۲ (مجازاً) نہایت عزیز بہت پیارا۔ آنکھون
کی پتلیان پتھرانا۔ آنکھون کا بے حس ہوجانا۔ بے نور ہوجانا۔
(اسیر) کیا دیر مغاں مین ایک بُت کا انتظار ایسا۔ کہ دونون
پتلیان پتھرا گئین چشم برہمن مین۔ آنکھون کے پردے۔ وہ سات
جھلیان جو تہ بر تہ آنکھون مین ہوتی ہین۔ آنکھون کی تری۔ آنکھون
کی نمی۔ آنکھون کے تل ۱ وہ چھوٹے سے نقطے جو آنکھ کی سیاہی
مین ہوتے ہین۔ آنکھون کے تلے اندھیرا آنا۔ دیکھو آنکھون کے
آگے اندھیرا آنا۔ آنکھون کے تلے تتلیاں اُڑنا دماغی صدمہ
پہنچ جانے یا ضعف بصارت سے یہ حالت ہوتی ہے (قدر) آنکھ
مل کر کوئی کہتا تھا چکا چوندھ آگئی۔ میری آنکھون کے تلے اُڑنے لگی
ہین تتلیاں۔ آنکھون کے حلقے ۱ اِدھر اُدھر کے گڑھے جو ڈھیلے
کے گرد پڑ جاتے ہین ۲ وہ دایرے جنمین آنکھون کے ڈھیلے قایم
ہین ع نرگسی چشم بتاں کا ہون مین دیوانہ اسیر۔ حلقے آنکھون کے
ہوئے ہین حلقۂ زنجیر پا۔ آنکھون کی چل پھر (یا) چلت پھرت) شوخی
سے نظر کا نہ ٹھہرنا (حبیب) چھُری کٹاری سے کچھ کم نہین یہ شوخ
نگاہ غضب دکھائیگی چل پھر تمھاری آنکھون کی۔ آنکھون کی دوا
کرو ۱ عقل اور تمیز حاصل کرو دیکھنے کی لیاقت پیدا کرو ۲ جب کسیکو
کوئی چیز سامنے رکھی ہوئی نظر نہین آتی تو اُس سے مذاق سے

کہتے ہین (بحر) ہچشمی یار سے حیا کر۔ نرگس آنکھون کی کچھ دوا کر۔ آنکھون
کے ڈورے! آنکھون کی لال لال رگین جو نشے یا خمار سے پیدا
ہوجاتی ہین اور بعض آنکھون مین قدرتی ہوتی ہین۔ آنکھون کے
ڈھیلے۔ دیدے۔ یعنی سیاہی اور سپیدی اور پتلی۔ آنکھون کی راہ
(یا راستے) سے دلمین اُتر آنا یا درآنا۔ نظرون مین سما کے دلمین
گھر کرنا۔ (مسرور) یار کا دیدہ دلیری سے لبھانا دیکھو۔ آنکھون کے رستے
سے دل مین اُتر آنا دیکھو (صبا) بے محابا ہے حقیقت مین تصور اُسکا۔ آنکھون
کی راہ سے کیا صاف درآیا دلمین۔ آنکھون کی راہ (یا آنکھون کے رستے)
دم نکلنا یا جان نکلنا۔ آنکھون کی راہ سے جان نکلنا یا دم نکلنا۔ نزع
کیوقت آنکھین کھلی رہ جانا۔ حسرت دید مین مرنا۔ انتظار مین مرنا (آتش)
راہ سے آنکھون کی نکلے جان مضطر چاہئے۔ شام سے فرقت کی شب
مین ہے سحر کا انتظار (ولہ) وہ تماشا ہے ترا حسنِ پُر آشوب اے ترک۔
آنکھون کی راہ سے دم نکلے تماشائی کا۔ (وزیر) آنسوؤن کے ساتھ
دم نکلا مرا آنکھون کی راہ۔ مرغ جان وحشی تھا آخر راہ پاکر اُڑ گیا (حبیب)
نکل جائیگا دم آنکھون کے رستے۔ یونہین گر راستہ دکھلائینگے آپ۔
آنکھون کے روبرو۔ آنکھون کے آگے آنکھون کی روشنی جاتی رہنا
اندھا ہوجانا۔ (رند) آنکھون کی روشنی بھی گئی ساتھ یار کے۔ کچھ سوجھتا
نہین جو وہ پیش نظر نہین۔ آنکھون کے سامنے۔ آنکھون کے آگے
(اُٹھ جانا۔ اندھیرا آجانا تارے چھٹکنا وغیرہ کے ساتھ) آنکھون کے
سامنے آجانا۔ کسی چیز کا آنکھون کی اوٹ ہوجانا۔ (نسیم) دیکھئے کسطرح
اُسکے روئے عالمتاب کو۔ سامنے آنکھون کے آجاتے ہین پردے

نور کے۔ آنکھون کے سامنے رکھنا۔ نظر کے سامنے رکھنا۔ (ناسخ) سامنے
آنکھون کے آئینہ بہت رکھا نہ کر۔ اے صنم لیجاتے ہین کم پیش بیمار
آئینہ۔ نگرانی رکھنا۔ (رشک) زیر دامن رہنے دو اشک پریشان
حال کو۔ سامنے آنکھون کے رکھنا چاہئے اطفال کو۔ آنکھون کے
سامنے رہنا۔ لازم۔ نظر کے سامنے رہنا۔ نگرانی مین رہنا۔ زیر نظر
رہنا۔ آنکھون کے سامنے (یا آگے) سے چُرانا۔ بہت چالاکی اور عیاری
سے چُرانا (آتش) آنکھون کے سامنے سے دلکو مرے چُرا نا خال
سیہ ہے طرار اس سارقی کے فن مین آنکھون کے سامنے سے نہ ہٹنا
ہر وقت نگاہ کے سامنے رہنا۔ کسی دم خیال سے دور نہونا (آتش)
آنکھون کے سامنے سے نہ ہٹ اے خیال یار۔ تجھسے کوئی عزیز
دم واپسین نہین۔ آنکھون کے سامنے (یا آگے) کی بات۔ اپنی
دیکھی ہوئی بات۔ (فقرہ) تمھارے مکرنے سے کیا ہوتا ہے میری
آنکھون کے سامنے کی بات ہے۔ آنکھون کی سفیدی۔ وہ سفیدی
جو آنکھ کے تل کے آس پاس ہوتی ہے۔ آنکھون کی سوئیان
نکالنی رہ گئی ہین۔ (اس مثل کی نسبت ایک کہانی مشہور ہے کسی
عورت نے ایک شخص کو دیکھا۔ کہ مُردہ سا پڑا ہے۔ اور تمام
بدن مین سوئیان چبھی ہوئی ہین یہ سمجھکر۔ کہ کسی نے اسپر جادو کیا
ہے وہ سوئیان نکالنے لگی۔ سارے بدن کی سوئیان نکال لین
صرف آنکھون کی باقی رہگئی تھین کہ ایک دوسری عورت آگئی
جس نے آنکھون کی سوئیان نکالین وہ شخص سحر سے نجات
پاکر اُٹھ بیٹھا محبت اور ہمدردی اُسی کی تا بعدار ہوئی جسنے آنکھون

کی سوئیان نکالی تھین)۔اُس جگہ بولتے ہین جہان کسی کام مین بہت
کچھ محنت و مشقت ہو چکے تھوڑی سی کسر باقی رہے۔(داغ) جوٹھین
آنکھین تو پلکین بھی کوئی پل کی ہین۔رہی ہین بس یہی آنکھون کی
سوئیان باقی۔آنکھون کی سیاہی۔آنکھ کا تل۔پتلی۔آنکھون کی سیاہی
سفید ہونا۔موت کے آثار ظاہر ہونا۔(ہندی) گزری تمام عمر نہ آیا۔
ادھر سے خط۔آنکھون کی یان سیاہی بھی ظالم ہوئی سفید۔آنکھون
کی سیاہی مین سفیدی آجانا۔موتیا بند ہو جانا۔آنکھون کی صفائی
چالاکی۔ڈھٹائی۔بیمروتی۔(رشک) خط کا آغاز ہے آنکھون کی صفائی
سے وہی روز چشمک ہے وہی روز لڑائی ہے وہی۔آنکھون کی فصدین
کھلواؤ (یا فصدین لو) جب کسی شخص کی نگاہ کچھ دیکھنے یا پہچاننے مین
کمی کرتی ہے تو اُسوقت مذاقاً یہ جملہ کہتے ہین یعنی تمھاری نظر کی خطا
ہے دیکھنے کی لیاقت پیدا کرو۔(مصحفی) وہ کہتے ہین نہ چھیڑو مجھکو دیکھو
لوگ بیٹھے ہین۔میان آنکھون کی فصدین لو ذرا آنکھون کے ناخن
لو۔آنکھون کی قسم (عو) ان الفاظ سے قسم کھاتی ہین۔(معروف) حسن
آنکھون کی قسم کھا گئی رکھ کان پہ ہاتھ۔اشک سا گوہر شہوار نہ دیکھا
نہ سنا۔آنکھون کے گڑھے۔وہ گہراؤ جو لاغری سے آنکھون کے حلقون
مین پیدا ہو جاتا ہے (بحر) آے انتظار جان مسافر نہ گر پڑے۔اندھے
کنوین ہین آنکھون مین اپنی گڑھے نہین۔آنکھون کے ناخن لو (اس
محاورے مین ناخن۔ناخنہ کا بگاڑا ہوا ہے۔ناخنہ۔بیماری ہے جس
سے آنکھ مین ایک قسم کی سفیدی پیدا ہو جاتی ہے اور آخر کو آنکھ
سے بالکل نظر نہین آتا) دیکھو آنکھون کی فصدین کھلواؤ۔آنکھون کے

نیچے (یا تلے) ۱ نگاہ کے سامنے ۲ تصوّر مین۔آنکھون کے نیچے
اندھیرا آجانا۔آنکھون کے آگے اندھیرا آجانا۔(اسیر) بندھا کب
تصور ترے گیسو کا۔کہ آنکھون کے نیچے اندھیرا نہ آیا۔آنکھون کے
نیچے بجلی سی چمک جانا۔آنکھ جھپکا دینے والی چمک یکایک نظر آجانا
(داغ) اُنسے نگاہ ملتے ہی دل پر لگی وہ چوٹ بجلی سی اپنی آنکھون
کے نیچے چمک گئی۔آنکھون کے نیچے پھرنا۔آنکھون کے آگے پھرنا
(اسیر) شکل چشم یار پھر آنکھون کے نیچے پھر گئی۔پھر مجھے وحشت ہوئی
چشم غزالاں دیکھکر۔آنکھون مین آشوب ہونا۔آنکھین دُکھنے آنا
آنکھون مین آنا۔نظرون مین سمانا (اسیر) مری آنکھون مین آؤ
تم اگر شمشاد قامت ہو۔شجر رہتا ہے اکثر سبز دریا کی ترائی مین ۲
نظر پر چڑھنا۔(میر) نہین آتے کسیکی آنکھون مین۔ہو کے عاشق بہت
حقیر ہوئے۔آنکھون مین اشارے ہونا۔اشارے کنائے مین مطلب
ادا ہونا۔(ظفر) یہ اشارہ ہے کہ آنکھون مین اشارے ہو وین۔
(ہون) عین شفقت سے کئے اسنے جو با دام طلب۔آنکھون مین
اعجاز ہونا۔نگاہ مین تسخیر کا اثر ہونا۔(عاشق) سنا ایسا سخن دیکھا
نہ ایسا ناز آنکھون مین۔کرامت ہے لبون مین آپ کے اعجاز
آنکھون مین۔آنکھون مین انتظار رہونا۔آنکھون کو انتظار ہونا
(ناسخ) کرکے وعدہ شب کے آنیکا نہین آیا جو یار۔بیقراری دل
مین ہے اور انتظار آنکھون مین ہے۔آنکھون مین اندھیرا۔دیکھو
آنکھون کے آگے اندھیرا۔نہایت غمگین اور اداس ہونیکی جگہ۔لاتا
چھانا۔ہونا کے ساتھ) (اسیر) مہر و مہ کی جو پڑی آنکھ تری زلفون پر

دونون چکراگئے آنکھون مین اندھیرا آیا۔ (رشک) چھایا تری زینت سے یہ آنکھون مین اندھیرا۔ مستی نہ دکھائی دی نہ سُرمہ نظر آیا۔ (بحر) چار ہے اندھیرا آنکھون مین۔ چار دن سے جو اسکی دید نہین۔ آنکھون مین باتین کرنا۔ اشارون مین باتین کرنا۔ (انشا) غیر سے کرتے تھے آنکھون مین ابھی باتیں تم۔ ہم بھی آپہنچے ہین کیا عین اشارات کے وقت۔ آنکھون مین باتین ہونا۔ لازم۔ اشارون مین باتین ہونا۔ (بحر) سیکھے سے بھی انداز تمھارے نہین آتے۔ آنکھوں میں ہوں باتیں یہ اشارے نہیں آتے۔ آنکھوں میں بجلی سی چمک جانا۔ آنکھ جھپکا دینے والی چیز کا یکایک نظر آجانا (معروف) ایک بجلی سی چمک جاے ہے آنکھون مین وہین۔ ذکر چھیڑے سے ہے (چھیڑتا ہے) جو اُس گُل کی ہنسی کا کوئی۔ آنکھون مین بسنا۔ نظرون مین سمانا۔ تصور مین رہنا۔ کوئی چیز جب ہر وقت خیال مین رہتی ہے تو کہتے ہین کہ آنکھون مین بس گئی ہے یا بسی رہتی ہے (مصحفی)۔ بس گیا وہ نگار آنکھون مین۔ کیا سماے بہار آنکھون مین۔ آنکھون مین بہار پھولنا۔ یا بہار چھانا۔ دل شگفتہ ہونا۔ نگاہون سے خوشی ٹپکنا۔ (سوز) کھُب گیا وہ نگار آنکھون مین۔ کیا ہی پھولی بہار آنکھون مین (مسرور) آتے ہو جو سر در تم چمن سے۔ آنکھون مین بہار چھا رہی ہے آنکھون مین بیٹھنا۔ (دہلی) ڈھٹائی سے بکرنا۔ (داغ) دل کو تیرا لیا ہے اشارون سے اور پھر۔ آنکھون مین بیٹھتے ہین ڈھٹائی تو دیکھئے۔ آنکھون مین پالنا۔ بہت محبت سے پرورش کرنا۔ ناز و نعمت سے پالنا۔ (امیر) اسلئے کے لئے آنکھون مین ہمنے تجھکو پالا تھا۔ بڑی تو بیمروت اے نگاہ واپسین نکلی۔ آنکھون مین پردے پڑ جانا۔ لازم۔ غافل ہو جانا۔ دھوکا کھاجانا

آنکھون مین پھِر جانا۔ تصور مین پیش نظر رہنا۔ کسی چیز کی ہو بہو صورت آنکھ کے آگے پھر جانا۔ (آتش) دیکھکر آئینہ یار آنکھون مین پھر جاتا ہے۔ یاد آتی ہے مجھے بھولی ہوئی صحبت صبح۔ آنکھون مین پھرنا یا پھرا کرنا۔ ہر وقت کسیکا خیال نظر مین رہنا۔ آٹھ پہر کسیکا دھیان رہنا (ناسخ) جنکی رفتار کے پامال ہین ہم۔ وہی آنکھون مین پھرا کرتے ہین (ناسخ) پھر رہا ہے وہ صنم آٹھ پہر آنکھون مین۔ آنکھون مین پھیکا لگنا۔ بُرا معلوم ہونا۔ حقیر معلوم ہونا۔ (میر) گر بہشت آئے تو آنکھون مین مری پھیکی لگے۔ جسنے دیکھا ہو تجھے محو تماشا کیا ہو۔ آنکھون مین پی جانا۔ یا۔ پیٔے جانا۔ شوق سے تاکنا۔ رغبت سے تاکنا۔ گھورنا بنظر خواہش دیکھتے رہنا (امانت) گھونٹ شربت کا ہے شاید کہ وہ رشک شیرین۔ کہ پئے جاتا ہے یہ عاشق زار آنکھون مین آنکھون مین تاڑ لینا۔ نگاہون سے سمجھ لینا (امیر) وہ کہتے ہین کہ ہم آنکھون مین سب کو تاڑ لیتے ہین۔ محبت ساری دنیا کی اسی کانٹے مین تو دی ہمر آنکھون مین ترمرے پڑنا۔ دماغی صدمہ سے آنکھون کے آگے ذرّے نظر آنا۔ (داغ) خیال ذرّۂ ریگ بیابان کو کوئی جا اے۔ پڑینگے ترمرے تربت مین بھی مجنون کی آنکھون مین۔ آنکھون مین تصویر بندھنا۔ کسی چیز کا خیال پیش نظر ہونا۔ (فقی) جب تصور رُخ گلگون کا بندھا آنکھون مین۔ خار ہر گل ہوا اے بادِ صبا آنکھون مین۔ آنکھون مین تصویر پھرنا۔ ہر وقت کسی بات کا خیال رہنا۔ کیف پھرتا ہے سدا آنکھون مین اُس بت کا تصور۔ ہم دیکھتے ہین ایک ہی پُتلی کا سدا رقص۔ آنکھون مین تصویر پھرنا۔ لازم۔ صورت نگاہ

کے سامنے آجانا۔ (شرف) قمر کا چودھوین قب مین اگر کرتا مین نظارۂ
مری آنکھون مین اُسکی چاندسی تصویر پھر جاتی۔ آنکھون مین نکلے چبھونا۔
(عو) مجازاً سخت تکلیف دینا۔ غصے کیوقت عورتین لونڈیون باندیون
سے کہتی ہین کہ اگر پھر اس طرح ڈھٹائی سے آنکھ سامنے کی تو آنکھون مین
نکلے چبھودونگی۔ اسکا استعمال ایسی خطا پر ہے جو آنکھ سے متعلق ہو۔
(داغ) کرے دعولے ہمچشمی تو مژگان دراز اُسکی چبھوے خوب نکلے
نرگس شہلا کی آنکھون مین۔ آنکھون مین تُل بیٹھنا۔ آنکھون مین سما جانا
(سودا۔ ع) تُل بیٹھ مری آنکھون مین ہے ساعت نیک آج۔ آنکھون
مین تُلنا۔ نظرون مین جچنا۔ اندازہ ہونا۔ (بحر) تل گئے مہر و وفا لے
یار آنکھون مین مری جب ترازو سینے مین تیر نظر ہونے لگا۔ آنکھون مین
تولنا۔ جانچنا۔ اندازہ کرنا (مسرور) دیتے ہین فوق اپنی کمر سے بھی نازنین
آنکھون مین تول کر مرے جسم نحیف کو۔ آنکھون مین تیل لگانا۔ تیل
لگانے سے آنکھین آشوب کی ہوئی معلوم ہوتی ہین۔ (محشر) کام چوری
کے لیے دیدہ و دانستہ ضرور۔ آنکھون مین تیل لگا لیتی ہے باندی
مُردار۔ آنکھون مین تیور آنا۔ آنکھون مین اندھیرا آجانا۔ (شعور)
بنایا دنا سیر تصویر ہمکو ناتوانی نے۔ نہ تیور آئے پھر کیونکر دم پرواز آنکھون
مین۔ آنکھون مین ٹھنڈک پڑنا۔ آنکھون مین طراوت آنا۔ جی خوش
ہونا (فقرہ) کیا ہری ہری دوب ہے کہ دیکھتے ہی آنکھونمین ٹھنڈک
پڑگئی۔ آنکھون مین ٹھہرنا۔ اچھا معلوم ہونا۔ بڑا معلوم ہونا (مصحفی)
تری آنکھون کی کیفیت کے آگے مری آنکھونمین ٹھہرے جام جم
کیا۔ آنکھونمین ٹیسو پھولنا۔ زرد ہی زرد نظر آنا۔ آنکھونمین خوشی

کا سمان پھرنا۔ (داغ) آپ کی آنکھونمین کس طرح نہ ٹیسو پھولے۔ زردی
چہرۂ بیمار اثر کرتی ہے۔ آنکھونمین جادو بھرا ہونا۔ یا جادو ہونا یا جگا یا ہوا
جادو ہونا۔ نگاہ مین تسخیر کا اثر ہونا۔ (نواب) تنہا نہین جنون سے وہ
گیسو بھرے ہوئے۔ آنکھونمین بھی غضب کے ہین جادو بھرے ہوئے۔ (اشرف) جلانا مارنا اک بات کیا ادنیٰ اشارہ ہے۔ زبان
مین معجزہ ہے آپکی آنکھون مین جادو ہے۔ (صبا)۔ افعیٔ بلا یار کا گیسو
نظر آیا۔ آنکھونمین جگا یا ہوا جادو نظر آیا۔ آنکھونمین جان آنا۔ ۱ آنکھونکو
بھلا معلوم ہونا۔ جی کو راحت پہنچنا۔ (فقرہ) گرمی شدت کی ہے آجکل
ہری چیز دیکھکر آنکھونمین جان آجاتی ہے ۲ مرنے کے قریب ہونا۔
آنکھون مین دم اٹکنا۔ جان بلب ہونا۔ (صبا) وہ بُت نہین ہے
اور آنکھون مین جان آئی ہے۔ خدا دکھائے تو دیدار آخری ہو جائے
آنکھونمین جان اٹکنا۔ آنکھونمین جان اُڑنا۔ تمام جسم سے دم نکل کے
حسرت دیدار سے آنکھونمین رُک رہنا۔ (بحر) اب تو آنکھونمین جان اٹکی
ہے۔ دیکھ جا آکے اک نظر مجھکو (شرف) اے یار کسی طرح یہ رخصت نہین
ہوتی۔ آنکھون مین ترے دیکھنے کو جان اڑی ہے۔ آنکھونمین جان ٹھہرنا
آنکھون مین جان اٹکنا (تسلیم) کیا ہے کس نے ترسانے کے خاطر وعدہ
آنیکا۔ کہ وقت نزع بھی ٹھہری ہوئی ہے جان آنکھون مین۔ آنکھون مین
جان ہونا ۱ آنکھون مین جان اٹکنا۔ (آتش) آک رشک مسیحا کے
تصور مین یہ ہے حال۔ آنکھون مین ہے جان اور فنا دم نہین ہوتا۔
۲ حد سے زیادہ ضعیف ہونا۔ قریب مرگ ہونا۔ (مسرور) لیلی یہ بولی
دیکھکے مجنون کی لاغری۔ کیا دیکھون تجھکو تیری تو آنکھون مین جان ہے

آنکھوںمین جچنا۔ پسند ہونا۔ نظر دنمین باوقعت ہونا۔ (صبا) لئے پردہ نشین
تم میری آنکھوںمین جچے ہو۔ نظروںمین ہے ہر روزن دیوار تمہارا۔ یہ محاورہ
زبانوں پر سلب کے ساتھ زیادہ ہے آنکھوںمین جگہ دینا۔ بہت عزیز سمجھنا
قدر کرنا۔ (ناسخ) ہر ایک اپنی آنکھوںمین دیگا مجھے جگہ۔ سُرمہ کیا ہے یار نے
برق نگاہ سے۔ تعظیم کرنا۔ توقیر کرنا۔ (آتش) مومن و کافر جگہ دیتے ہین
آنکھوںمین لے۔ طور کا سُرمہ کسی نقش قدم کی خاک ہے۔ آنکھوںمین جگہ
پانا۔ آنکھوںمین جگہ ہونا۔ لازم۔ عزیز ہونا (سحر) ہماری آنکھوںمین دل مین
جگہ تمھاری ہے۔ یہ آج غیر محلے مین کیون ہے گھر کی تلاش۔ (شرف)۔
ہوئے سرمہ جو اے یار تو آنکھوںمین جگہ پائی۔ نگاہون مین سمائے کام آیا
انکسار اپنا۔ آنکھوںمین جہان اندھیر ہوجانا۔ یا جہان تاریک ہوجانا۔ یا
سیاہ ہوجانا۔ بہت رنج اور صدمے کے اظہار کے لئے کہتے ہین یعنی نہایت
اُداسی چھائی ہے کوئی چیز اچھی نہین لگتی جہان کی جگہ عالم بھی کہتے
ہین (ﮦ) عالم میری آنکھون مین جو اندھیر ہے جرأت۔ جانیکا ارادہ ہے
اُس رشکِ قمر کا۔ (رشک) اے ہجر میری آنکھوںمین تاریک ہے جہان۔
مضمون شعر تک بھی یہان سوجھتا نہین (میر) آنکھون مین میری عالم
سارا سیاہ ہے اب مجھکو بغیر اُسکے آتا نہین نظر کچھ۔ آنکھوںمین جی کھنچ آنا
روح کا بدن سے نکلکر آنکھون تک آجانا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ آنکھون
مین جی آنا (یا جی ہونا)۔ آنکھون مین جان اٹکنا۔ (غافل) جسکے دیدار
کی حسرت مین ہو جی آنکھون مین مرتے دم وہ ہمین صورت نہ دکھائے
افسوس (میر) مرا جی تو آنکھوںمین آیا یہ کہتے۔ کہ دیدار بھی ایک دن عالم
ہوگا۔ آنکھوںمین جچنا۔ آنکھون کو بھلا معلوم ہونا۔ پسند آنا (نقرہ) اچکل

سبز رنگ آنکھوںمین چبھا جاتا ہے۔ کھٹکنا۔ ناگوار ہونا (حبیب) مژگان
کے خار چبھتے ہین آنکھوںمین رات دن۔ کیا دخل ہجر یار مین آنے تو پائے
نیند۔ آنکھوںمین چُرانا۔ باوجود نگرانی کے چالاکی سے چُرا لینا۔ سامنے سے
چیز اُڑا لینا۔ (رشک) لیگیا دل چُرا کے آنکھون مین۔ وہ بجا ہے اگر
چُرائے نظر۔ آنکھون مین چربی چھانا۔ آنکھوںمین جھلی آجانیکے سبب سے
بصارت کم ہوجانا۔ مغرور ہونا۔ اپنے مرتبے سے بڑھ چلنا۔ (رند)
روبرو اس شعلہ رو کے بزم مین کیون آگئی۔ شمع کا نوری کی آنکھوںمین
یہ چربی چھا گئی۔ اپنا نیک و بد نہ سمجھنا۔ اچھے بُرے مین تمیز نہ ہونا۔
(داغ) ہمارے شمع رو کے سامنے یون شمع پر جلنا۔ الٰہی کیسی چربی چھائی
پروانے کی آنکھون مین۔ دیدہ و دانستہ اندھا بنجانے کی جگہ۔ پس
و پیش کچھ نہ سوچنے کی جگہ۔ آنکھون مین چکاچوندہ آنا یا ہونا۔ چمک
کے سامنے نظر کا قایم نہ رہنا (کامل) چمک برق عارض دکھانے لگی
چکاچوندہ آنکھوںمین آنے لگی۔ آنکھوںمین چلے آنا۔ لازم۔ آنکھوںمین بس
جانا (قدر) چلے آؤ آنکھوںمین تم گھر کی صورت۔ چھپا لینا پردون کو بستر
کی صورت۔ آنکھوںمین چھانا۔ نظر مین سمان بندھنا۔ آنکھوںمین ایسا سمانا
کہ اسکے سوا اور کچھ نہ سوجھے (ناسخ) مین مطلع نہین شب تار فراق سے۔
آنکھون مین چھا رہی ہے جو تنویر یار کی۔ آنکھوںمین حلقے پڑجانا (یا پڑنا)
کمال ضعف اور ناتوانی سے آنکھون کا اندر گر جانا۔ (ناسخ) میری
آنکھون مین پڑ جائین نہ کیون کر اسقدر حلقے۔ تصور رات دن رہتا ہے
اُسکی زلف پُر خم کا۔ آنکھون مین حقیر کردینا کسی کی نظروںمین ذلیل کرنا
آنکھوںمین حقیر ہونا۔ لازم (مصحفی) ہوکے عاشق خوبان سب کی

آنکھون

آنکھون

آنکھونمین ہم حقیر ہوئے۔ آنکھونمین خار گزرنا۔ خار معلوم ہونا۔ خار ہونا۔
طبیعت پر گران معلوم ہونا۔ بُرا معلوم ہونا۔ ناپسند ہونا۔ باعث تکلیف
ہونا (آتش) بے یار فرش گل مری آنکھونمین خار تھا۔ لوٹا کیا مین کانٹون
کے اوپر تمام رات۔ آنکھون مین خاک (عو) چشم بدور کی جگہ بولتی
ہین (بحر) نظر پھسلتی ہے واللہ میری آنکھونمین خاک۔ کہ صاف صاف
ہے آئینہ سان بدن کیا خوب ؎ جب کسی کی نظر لگ جانیکا ڈر ہوتا ہی
یا جب کوئی کسی اچھی چیز کو ٹوکتا یا نظر لگاتا ہے تو کہتے ہین (رند) آنکھونمین
اُسکی خاک مبادا نظر لگے۔ آنکھین کر دنہ نرگس شہلا کے سامنے (داغ)
آدمی کو بُری نظر سے نہ دیکھ۔ اے فلک خاک تیری آنکھونمین آنکھونمین
خاک ڈالنا۔ یا خاک جھونکنا اکھلی ہوئی بات سے انکار کرنا۔ (داغ)
گیلے ہین بال آئے کہین سے نہا کے تم۔ آنکھونمین خاک ڈالتے ہو خاک
اُڑا کے تم ؎ چالاکی سے کسی چیز کو اڑا لینا۔ دغا یا فریب سے کچھ لے لینا
(طیش) مجلس سے رات دلکو مرے صورت صبا۔ کیا لیگئے ہین آنکھونمین
وہ خاک ڈال کے ؎ اس غرض سے بھی آنکھونمین خاک ڈال دیتے
ہین کہ دکھائی نہ دے (بحر) خاک آنکھونمین غبار خط نوجہ نکلتا ہے۔
یار کے سبزۂ رخسار کو کیونکر دیکھین ؎ بیچنے والے اپنی چیز کی تعریف
کرتے ہین تاکہ خریدار اچھی سمجھکر خریدے اور خریدار سمجھ جاتا ہے تو کہتا
ہے کہ تم تو آنکھونمین خاک جھونکتے ہو آنکھونمین خاک کی چٹکی نہ ڈالون
یا آنکھون مین خاک بھی نہ ڈالون۔ (عو) (اُس جگہ بولتی ہین جہان
کسیکو کچھ دینے سے انکار مین مبالغہ ظاہر کرنا منظور ہوتا ہے)۔ کچھ نہ دون
(معروف) ہماری آنکھونمین ڈالے نہ خاک کی چٹکی۔ گھر اُسکے موسم ہولی

مین گرگلال بٹے۔ آنکھونمین خاک لگانا کسی مقام کی خاک کو تبرک سمجھکر
آنکھون مین لگانا ؎ تصور مین زیارت جب ہوئی حاصل ہمین رنگین
لگائی ہم نے خاک مرقد شبیر آنکھون مین۔ آنکھون مین خمار ہونا نشے
یا نیند سے آنکھین چڑھی ہونا (فقرے) شام کو تم ضرور پیکے آئے
تھے ابتک آنکھون مین خمار ہے۔ رات کے جاگنے سے ابتک آنکھونمین
خمار ہے۔ آنکھون مین خواب آنا نیند آنا (نسیم) کر دیا اس نگہ
مست نے مجھکو غافل۔ آج آنکھونمین مرے غواب خداداد آیا آنکھونمین
خوار ہونا۔ نظرونمین ذلیل ہونا حقیر ہونا (فقرہ) تم اپنی بدچلنی سے
زمانیکی آنکھونمین خوار ہو گئے ہو آنکھون مین خون اتر آنا یا اُترنا۔
غصے کے مارے آنکھین سُرخ ہو جانا۔ نہایت غضبناک ہونا۔ بہت
غصہ آنا۔ (اسیر) جام مے گلگون جو دیا غیر کو اُسنے۔ آنکھون مین مری
خون برابر اُتر آیا (فقرہ) خدا جانے کس غضب کی عداوت ہے کہ مجھکو
دیکھکر اُنکی آنکھون مین خون اُترتا ہے۔ آنکھون مین خون برسنا صورت
سے خونخواری ظاہر ہونا۔ آنکھون مین خیال پھرنا۔ ہر وقت کسی بات
کا خیال رہنا (گلزار نسیم) پایا جو جواب منتظر نے۔ آنکھون مین لگا خیال
پھرنے۔ آنکھون مین دل لبھانا۔ آنکھون کے معشوقانہ ناز اور کرشمے
دکھا کے فریفتہ کرنا۔ (ضمیر لکھنوی) کوئی تسخیر ہے افسون ہے یا اعجاز
آنکھون مین۔ لبھا لیتا ہے دل کو وہ بُت طناز آنکھون مین۔ آنکھونمین
دم آجانا۔ قریب مرگ ہونا۔ (ظفر) آئے تم اُسدم کہ جسدم آگیا آنکھونمین
دم۔ ہم نے دیکھا بھی نہ تم کو جانجان اچھی طرح۔ آنکھون مین دم اٹکنا۔
آنکھون مین دم آرہنا۔ آنکھون مین دم ٹھہرنا۔ آنکھون مین جان

اٹکنا۔ (داغ) دم مری آنکھون مین اٹکا ہے کہ دیکھون تو ہی کیا مسیحا ہے
مرے درد کا درمان ہوگا۔ (قدر) گریہ وزاری کی کثرت سے بنا ہون مین
حباب۔ آنکھون مین دم آ رہا ہے عاشق غمناک کا۔ (حزین) تقاضائے
اجل ہے کہئے کبتک ایڑیان رگڑ یئن۔ کہانتک انتظار یار مین آنکھون
مین دم ٹھہرے آنکھون مین دم لانا۔ نیم جان کر دینا۔ (مصحفی) مجھ سیہ
بخت کا دم آنکھون مین لایا کاجل۔ چشم بد دور عجب تو نے لگایا کاجل۔
اب یہ محاورہ متروک ہے۔ آنکھون مین دم ہونا۔ سارے بدن سے
کھنچکر دم آنکھون مین آ رہنا۔ (جرات) آنکھون مین دم ہے اُسکا بیٹھے
ہو کیا یہان تم۔ احوال جاکے دیکھو کچھ اپنے مبتلا کا۔ آنکھون مین دُنیا
سیاہ ہونا۔ دنیا اندھیر ہونا۔ دنیا تاریک ہونا۔ کسی صدمے کی
وجہ سے کچھ نہ سجھائی دینا (حبیب) فرقت یار مین کیا کہئے ہے کیسا
اندھیر۔ دن دہاڑے میری آنکھون مین ہے دُنیا اندھیر۔ پوشیدہ
جو ہے کمر دہ باریک۔ دنیا مری آنکھون مین ہے تاریک۔ آنکھون
مین رات کاٹنا۔ بے کیفی سے رات بھر جاگتے رہنا۔ تمام رات
بیداری مین بسر کرنا۔ اضطراب سے یا انتظار مین رات بھر جاگتے
رہنا (صبا) شاہد ہے آسمان ستارے گواہ ہین۔ آنکھون مین کاٹتے
ہین شب انتظار روز۔ آنکھون مین رات کٹنا۔ لازم۔ سودا اتری
فریاد سے آنکھون مین کٹی رات۔ آئی ہے سحر ہونے کو ظالم کہین
مر بھی آنکھون مین رات گزارنا۔ آنکھون مین رات کاٹنا۔ (مصحفی)
وہان بسر ہوئی آرام سے تمھاری رات۔ تڑپ کے ہمنے یہان آنکھون
مین گزاری رات۔ اب اسکی جگہ آنکھون مین رات کاٹنا فصیح ہے۔

آنکھون مین رات گزرنا لازم۔ آنکھون مین رات کٹنا۔ (فقرہ) درد
سے نیند نہین آتی ساری رات آنکھون مین گزر جاتی ہے۔ آنکھون
مین رائے لون (عو) جب کوئی کسی بچے یا اور کسی چیز کو ٹوکتا ہے
تو اس ڈر سے کہ نظر نہ لگ جائے کہتی ہین کہ تیری آنکھون مین
رائی لون آنکھون مین رس ہونا۔ پیاری چتون ہونا۔ نشیلی آنکھ ہونا۔
لگاوٹ کی نظر ہونا۔ (حبیب) ہوئی شیرین ادائی ختم تم پر۔ ہمین
کہتے ہین کیا آنکھون مین رس ہے۔ آنکھون مین رکھنا۔ نگرانی
کرنا۔ زیر نظر رکھنا۔ آنکھون کے سامنے رکھنا۔ (بلال) رات
دن آنکھون ہی مین رکھتے ہین عاشق انکو۔ بیک نظارہ نگہبان
رہا کرتے ہین ۲۔ عزیز رکھنا۔ عزت سے رکھنا۔ (نصیر) آنکھون مین
صبح شام نہ کیونکر رکھون کہ اشک۔ لڑکا ہے نور چشم ہے اپنا چراغ
دل۔ آنکھون مین روشنی آجانا۔ بصارت حاصل ہونا۔ آنکھون مین
نور آنا۔ (فقرہ) تمکو دیکھتے ہی آنکھون مین روشنی آگئی۔ آنکھون مین
روشنی ہوجانا۔ بصارت حاصل ہونا۔ اے بحر شان حسن کی ظلمت
مین نور ہے۔ آنکھون مین روشنی ہو اگر وہ دکھائے زلف۔ آنکھون
مین رہنا۔ تصور مین رہنا۔ (میر) رہتے ہو تم آنکھون مین پھرتے ہو
تمھین دل مین۔ مدت سے اگرچہ یان آتے ہو نہ جاتے ہو ۲۔
قابل قدر ہونا۔ نہایت عزیز ہونا۔ (اسیر) اے اہل کعبہ قدر
ہماری ضرور ہے۔ آنکھون مین ہم بتون کی رہے سومنات مین
آنکھون مین سبک کرنا۔ ذلیل کرنا۔ حقیر کرنا۔ (منیر) یا بالون کی
آنکھون مین سبک مجھکو نہ کرنا۔ ڈرتا ہون کہ ہلکی نہ پڑے لات

تھاری۔ آنکھون مین سبک ہونا۔ ذلیل ہونا حقیر ہونا۔ (وزیر) کیسا آنکھون مین اُسکی مین سبک ہون۔ نظرون مین وہ مجھکو تولتا ہے۔ آنکھون مین سحر کرنا بے کیفی ستے صبح تک جاگتے رہنا۔ (قلق) دن تو یون سیر مین بسر کرتی۔ رات کو آنکھون مین سحر کرتی۔ آنکھون مین سحر ہونا۔ لازم۔ بول چال مین آنکھون مین صبح ہو جانا زیادہ مستعمل ہے آنکھون مین سُرخی ہونا۔ کسی صدمے یا آشوب یا رونے یا نشے یا رات کے جاگنے سے آنکھون مین سرسون پھولنا۔ آنکھون کے سامنے زردی چھا جانا۔ زرد ہی زرد نظر آنا۔ ہر چیز پیلی معلوم ہونا۔ (بحر) چاندنی کھیت کرے آنکھون مین سرسون پھولے۔ جام بلور کے ہاتھون ہے کیفیت شب ء نہایت خوش ہونیکی جگہ (گلزار نسیم) وہ بانجھ تھی جب حمل تبولی۔ سرسون آنکھون مین سبکی پھولی۔ آنکھون مین سرسون کھلنا آنکھون مین سرسون پھولنا۔ (نصیر) کھل گئی آنکھون مین سرسون بھی نشے سے بنگ کے۔ آج دیوانہ کیا ساقی نے وکھلا کر بسنت۔ آنکھون مین سُرمہ دلوانا آنکھون مین سُرمہ دینا کا متعدی۔ (صبا) سرمہ آنکھون مین رقیبون سے وہ دلوانے لگے ہیں ڈال لے گردش لیل و نہار اب کے برس۔ آنکھون مین سُرمہ (یا کاجل) دنیا۔ سرمہ یا کاجل آنکھون مین لگانا۔ (ذوق) تو آنکھ مین نہ سرمۂ دنبالہ دار دے مفتون چشم کو یونہین اک تیر مار دے۔ (منیر) کیون نہ اُسکی آنکھ مین پھیرون سلائی نیل کی۔ دے رقیب روسیہ کاجل تھاری آنکھ مین۔ آنکھون مین سُرمہ کھینچنا۔ سرمہ لگانا (اختر شاہ اودہ) کھینچے سرمہ جو یار آنکھون مین ہو دے (ہو) دونی بہار آنکھون مین۔ آنکھون مین سُرمہ (یا کاجل) گھُلانا۔

آنکھون مین سُرمہ یا کاجل لگانا۔ (مصحفی) آنکھون مین گھُلایا ہے دھوان دھار جو کاجل منظور ہے کیا اس سے ابھی پھر کے تو دیکھو آنکھون مین سُرمہ یا کاجل گھُلنا۔ لازم۔ (داغ) خیر سے سرمہ گھلا رہتا ہے اتو ہر گھڑی۔ اس بلا کو یا ان آنکھون مین دیکھ اچھا نہین آنکھون مین سُرمہ (یا کاجل) لگانا متعدی حقیقی معنی مین۔ (صبا) سرمہ آنکھون مین وہ لگاتے ہین۔ دیکھئے کیا فتور ہوتا ہے۔ آنکھون مین سرمہ یا کاجل لگنا۔ لازم (کیف) لگا تھا کاجل اُن آنکھون مین یار رہ تا کیون۔ وہ لوح قبر کو میری سیاہ کیا کرتا۔ آنکھون مین سرمہ (یا کاجل) کی تحریر کھینچنا سُرمہ یا کاجل لگانا۔ (داغ) تیرہ بختون کا خط تقدیر کھینچ آنکھ مین اُس سُرمے کی تحریر کھینچ۔ آنکھون مین سفیدی چھا جانا۔ آنکھون مین جالا پھیل جانا۔ اندھا ہو جانا (ناصر) تکتے تکتے راہ لے سیمیں بدن۔ میری آنکھون مین سفیدی چھا گئی۔ آنکھون مین سلائی پھیرنا۔ اندھا کر دینا۔ (قدر) تمکو دیکھا ہو تو آنکھون مین سلائی پھیر دو۔ بنا بھی کر دو کبھی یہ روزن دیوار عشق۔ آنکھون مین سمانا یا آنکھون مین بس جانا۔ ہر وقت تصور مین رہنا کسی شے کا ہر وقت خیال رہنا۔ (ظفر) تون کی جب سے صورت میری آنکھون مین سمائی ہے۔ نظر آتا مجھے کیا کیا تماشائے خدائی ہے ء نہایت پسند آنا۔ نظرون مین بھلا معلوم ہونا۔ (برق) تو نے جس روز سے بے پردہ دکھائی صورت پھر مری آنکھون مین ہرگز نہ سمایا کوئی۔ آنکھون مین سمان بندھنا (پھرنا) کسی کیفیت کی تصویر نظرون کے سامنے ہونا۔ (انیس) آنکھون مین سمان پھر گیا معراج کی شب کا۔ آنکھون مین سوال وجواب ہونا۔

اشارون مین بات چیت ہونا۔ (درد) کہین ہوئے ہین سوال و جواب
آنکھون مین یہ بے سبب نہین ہمسے حجاب آنکھون مین۔ آنکھونمین
سیل ہونا۔ مروت ہونا۔ حجاب ہونا۔ (قدر) لب پر جو گالیان ہین
تو آنکھون مین سیل ہے۔ پستہ ہے تلخ شربت بادام ہے لذیذ۔ آنکھونمین
(حیا) شرم نہو تو ڈھیلے اچھے مثل۔ بے حیائی پر ملامت کرنیکی جگہ
بولتے ہین۔ (ناسخ) حلم اگر دل مین نہووے کہین بہتر تھے۔ ڈھیلے
اچھے ہین حیا ہو نہ اگر آنکھون مین۔ آنکھون مین صبح کرنا۔ آنکھونمین
صبح ہونا۔ دیکھو آنکھون مین سحر کرنا۔ سحر ہونا۔ آنکھون مین صورت
پھرتی ہے تصور مین صورت ہر وقت نظر کے سامنے ہے۔ (بحر) دکھاتی
ہے دل پھر محبت کسیکی۔ کہ آنکھون مین پھرتی ہے صورت کسیکی آنکھون مین
طراوت آنا۔ آنکھون مین ٹھنڈک پڑنا۔ (تسلیم) کیا کہون مین سبزۂ رخسار
گلگون کا اثر دیکھتے ہی میری آنکھون مین طراوت آگئی۔ آنکھونمین طوفان
بھرے ہونا۔ کثرت سے آنسو ہونا۔ (نواب) کیا منہ کہ مجھسے رونے
مین ہمچشم ہو رقیب۔ آنکھون مین میری دیکھے طوفان بھرے ہوئے
آنکھون مین عالم تاریک ہونا۔ فرط الم سے کچھ نہ سجھائی دینا۔ آنکھونمین
غبار آجانا۔ آنکھون مین غبار چھانا۔ آنکھون مین غبار ہوجانا۔ دھندلا
نظر آنا۔ (ظفر) اس قدر خاطر مکدر ہے نہین کچھ سوجھتا۔ آگیا دل کی کدورت
سے غبار آنکھون مین ہے (مسرور) اتنی چھانی ہے خاک تیرے لئے۔ چھا رہا
ہے غبار آنکھون مین (ناسخ) بے سبب پیری مین غافل کم نظر آتا نہین
توسن عمر رواں کا یہ غبار آنکھون مین ہے۔ آنکھون مین کاجل سے نکلے
بھرنا۔ آنکھون مین سما جانا۔ (قدر) منتظر ہو جو کوئی اسکی سبک چالون کا

یہ سیہ رنگ بھرے آنکھون مین نکلکر کاجل۔ آنکھون مین کوٹ کے
(کوٹ کوٹ کے) موتی بھرے ہین۔ بہت آبدار آنکھون کی صفت
مین یہ جملہ بولا جاتا ہے۔ (اسیر) منھ مین اُن دانتون کی جا ہیرے
جڑے۔ بھر دیئے آنکھون مین موتی کوٹ کر۔ آنکھون مین یا آنکھون
آنکھون مین کھائے جانا۔ رغبت کی نظرون سے دیکھنا۔ (مسرور)
دیکھئے شوق سے تو کہتے ہین۔ تم تو آنکھون مین کھائے جاتے ہو۔ (داغ)
وہ نظر باز وقت نظارہ۔ آنکھون آنکھون مین کھا گیا دل کو۔ آنکھونمین
کھبنا۔ نگاہ کو بہت ہی بھلا معلوم ہونا۔ نہایت پسند آنا۔ کسی چیز کا اپنی
خوبی کیوجہ سے آنکھون کو بہت اچھا معلوم ہونا۔ (سوز) کھب گیا حسن
یار آنکھون مین۔ کیا ہی پھولی بہار آنکھون مین۔ آنکھون مین گڑھے
پڑجانا۔ آنکھون مین حلقے پڑجانا۔ (فقرہ) بیماری سے صورت
بدل گئی ہے گال پچک گئے ہین آنکھون مین گڑھے پڑگئے ہین آنکھونمین
گھر بنانا۔ نظرون مین رہنا۔ آنکھون مین بسنا۔ (رشک) کسکی آنکھون
مین گھر بنایا تھا۔ بعد مدت جو آپ آئے نظر۔ آنکھون مین گھر دینا آنکھونمین
جگہ دینا۔ (بحر) ہو بہ وطرز نگینے مین کر ارباب نظر مثل انگشترانھین آنکھونمین
گھر دیتے ہین۔ یہ محاورہ بہت کم مستعمل ہے۔ آنکھونمین گھر کرنا۔ نظرونمین
سمانا۔ آنکھون مین بسنا۔ (اسیر) ایسی برگشتہ ہین کیون مثل مقدر پلکین۔
دل مین آئین مری آنکھون مین کرین گھر پلکین۔ نظر بچا کے کوئی کام
کرنا۔ چالاکی سے کچھ اڑا لینا۔ (آتش) تا صبح گفتگو تھی نگاہ دن مین یار کی
آنکھون مین دشمنون کی کیا گھر تمام رات۔ (میر) غمزے نے اسکے چوری
مین دل کی ہنر کیا۔ اس خانمان خراب نے آنکھون مین گھر کیا۔ دیٹھائی

سے جھٹلانا۔اپنی بات کی پچ کرنا۔(برق) غیر کو دیدہ و دانستہ بلاکر صاحب
آپ گھر آنکھون مین کرتے ہین غضب کی جا ہے۔(بحر) کیون مکرتے ہو مری
آنکھون مین گھر کرتے ہو۔ہے نگاہ اور طرف مجھ پہ نظر کچھ بھی نہین۔آنکھونمین
گھر ہونا۔آنکھون مین جگہ ہونا۔پیارا ہونا۔بہت عزیز ہونا۔کی جگہ (آتش)
گردہ سے گو سمجھتے ہین مجھے آدم ذلیل۔آنکھونمین گھر ہے مری خاکستر برباد
کا۔(بحر) پھول ہین مطبوع سبکو گلشن آفاق مین۔دل مین آنکھون مین ہر
گھر محبوب خوش پوشاک کا۔آنکھون مین لبھالینا۔لگاوٹ کے اشارون
سے فریفتہ کرنا ؎ آنکھون مین لبھالیا مرا دل۔عیار نے کیا نظر ملا کے
آنکھون مین لون مرچ بھرنا۔آنکھون مین نمک مرچ بھرنے سے بسبب
تکلیف کے نیند نہین آتی ہے۔جب کسیکو زیادہ نیند آتی ہے تو خفا ہو کے
کہتے ہین کہ اسکی آنکھون مین لون مرچ بھر دیا جائے۔(منیر) دعوت ہجر
کے ہوتے ہین مسالے تیار۔لون مرچ آنکھون مین بھرتے ہین نہ سونے
والے۔آنکھون مین لہو اترنا یا اتر آنا۔بہت غصہ آنا۔(نسیم) اغیار
تھین بادۂ گلرنگ پلاتے ہین۔آنکھون مین لہو کیون نہ ہماری اتر آئے
آنکھون مین سے جانا۔دغا دیکر چالاکی سے چیز اڑالینا۔(مسرور) تری
چتون وہ دزد شاطر ہے۔لیگئی دل ہزار آنکھون مین۔آنکھون مین مرچین
بھرنا۔آنکھون مین لون مرچ بھرنا۔(صبا) بے مزہ نفس کشی کا جنہین
اے بحیر و مرچین آنکھون مین وہ بھرتے ہین پئے غفلت شب۔آنکھونمین
مروت ہونا دیکھنے کی مروت ہونا۔(مصحفی) مروت بھی اگر آنکھون مین
اسکی اک ذرا ہوتی۔تو نظرون سے مری اسکی نظر بھی آشنا ہوتی۔آنکھونمین
موہنی ہونا۔نگاہ مین تسخیر کا خداداد اثر ہونا۔(ناسخ) دیکھا جسے ہو گیا
وہ عاشق۔تیری آنکھونمین موہنی ہے۔آنکھون مین نشہ چڑھنا یا چھانا
نشے سے چور ہونا۔(رشک) نشہ آنکھون مین چڑھا اعجاز جادو ہو گیا
بے خبر جام شراب حسن سے تو ہو گیا ؎ میخانون مین جب سے آرہے
ہین نشے آنکھون مین چھا رہے ہین۔آنکھون مین نقشہ پھرجانا۔
(یا کھنچ جانا) کسی چیز کی تصویر نظر کے سامنے آجانا۔کسی دیکھی ہوئی
چیز کی تصویر پیش نظر ہو جانا۔(اسیر) ہوئین یہ آرزوئین قتل دل
مین۔پھرا آنکھون مین نقشہ کربلا کا۔آنکھون مین نم نہونا۔آنکھونمین
آنسوؤن کی تری نہونا۔(مصحفی) نہین آتے جواب پلکون پر آنسو۔
نہین ہے نام کو آنکھون مین نم کیا۔آنکھون مین نیل کی سلائی پھیرنا
اندھا کر دینا۔آنکھون مین نیند آنا۔آنکھون مین زاید صرف حسن کلام
کیواسطے ہے۔(وزیر) وصل مین رفتار معشوقانہ دکھلاتی ہے نیند۔
آج کن اٹکھیلیون سے آنکھون مین آتی ہے نیند۔آنکھون مین نیند بھری
ہونا۔نیند کا ماتا ہونا۔(عاشق) پیری مین یہان خواب اجل پیش نظر
ہے۔گو صبح ہوئی نیند پر آنکھون مین بھری ہے۔آنکھون مین ہلکا ہونا
نگاہون مین حقیر ہونا۔(تسلیم) ہلکے تری آنکھون مین نہوتے جو سر بزم
گرتے صفت اشک نہ یارون کی نظر سے۔آنکھون نے دیکھا نہ کانون
نے سنا۔کسی عجیب و غریب و خلاف قیاس بات کی نسبت کہتے ہین
(ناسخ) ناک ایسی دیکھی آنکھون نے نہ کانون نے سنی۔بو تمھارے
کا کلون کی ہوتی سم ہے ناک مین ؎ جسکو آنکھون نے نہ دیکھا اور نہ
کانون نے سنا۔ہے وہان تنگ اپنا اور اسکا راز ہے۔آنکھون ہی
آنکھون مین۔اشارون مین۔سب کے روبرو۔آنکھون ہی آنکھونمین

چڑالیجانا۔ دکھیو آنکھون آنکھون مین آنکھین آسمان پر رہتی ہین (یا آسمان
پر ہین) - جو کام نظر جما کے اور نگاہ جما کے کرنیکا ہو وہان اُسکے خلاف
کوئی ادھر اُدھر دیکھے تو یہ جملہ کہتے ہین (فقرہ) لحاف سل چکا تیرا تو دھیان
ہوائی ہے آنکھین ہر وقت آسمان پر رہتی ہین۔ آنکھین آسمان سے لگی
رہتی ہین یا لگی ہین یعنی نیچے دیکھتے ہی نہین (فقرہ) حرف کیا خاک
سوجھین آنکھین تو آسمان سے لگی ہین۔ ۲ جو کبوتر دن کے شوق مین ہر وقت
آنکھین آسمان سے لگی رہتی ہین ۳ حسرت و یاس ظاہر کرنیکے لیے بھی
بولتے ہین (میر) اب دشت عشق مین ہین تنگ آئے جان سے آنکھین
ہماری لگ رہی ہین آسمان سے آنکھین ادھر اُدھر ہین۔ نگاہین پریشان
ہین انتشار خیالات کی جگہ کہتے ہین۔ (جرأت) دل مضطرب، بر مین
آنکھین ادھر اُدھر ہین۔ بیٹھے تو گھر مین ہم ہین کیا جانے پر کدھر ہین۔
آنکھین اُگلی پڑنا۔ دیدون کا بہت اُبھرنا یہ کیفیت اکثر بخار اور درد سر
کی شدت مین ہوتی ہے - اور گھوڑے کے صفات مین آتا ہے (سودا)
اچپلاہٹ سے تو پڑتی ہین یہ اُگلی آنکھین۔ رشک سے دل ہو جسے
دیکھ چکارے کا گداز۔ آنکھین اُلٹ جانا۔ پتلیان چڑھ جانا یہ حالت
زیادہ رونے یا نزع مین یا زیادہ نشے مین ہوتی ہے (ظفر) ایسے روے
بُرون کی جان کو ہم روتے روتے اُلٹ گئین آنکھین (داغ) دکھانا
وقت نزع بھی اس رشک حور کو آنکھین الٹ گئین یہ مصیبت تو دیکھئے
(بحر) محتسب نشے مین اُلٹی ہوئین آنکھین کیسی پتلیان میری نہ باہر ہین نہ
اندر ملکین آنکھین اُمنڈنا۔ لازم رونیکا جوش ہونا (سرور) دل کی حسرت
کہ بیقراری کرے آنکھین اُمڈ ہین کہ اشکباری کرے۔ آنکھین اندر دھنس جانا

آنکھون کے ڈھیلون کا حلقے مین بیٹھ جانا۔ آنکھین اندھی ہونا بینائی
نہونا - بصارت نہونا - آنکھین انگارا بن جانا۔ آنکھون کا بہت سرخ
ہو جانا (بحر) لہو جو روسے تو انگارا بنگئین آنکھین بھرا دل بیخ پہ ہر لخت
دل کباب ہوا۔ آنکھین اوپر نہ اٹھانا۔ شرم سے آنکھین نیچی رکھنا-
شرمانا۔ آنکھین اوپر کو نہ کرنا۔ شرمانا۔ یہ اگلی زبان ہے اب اس جگہ
آنکھین اوپر نہ اُٹھانا زیادہ فصیح ہے - آنکھین بچھانا۔ بہت خاطر مدارات
کرنا۔ بڑی تعظیم تکریم سے پیش آنا۔ کمال تواضع سے پیش آنا ۔ (آتش)
شاہراہ ہستی موہوم مین وہ چال چل۔ اپنی آنکھون کو بچھائین دوست دشمن
زیر پا۔ آنکھین بچھنا۔ لازم۔ آنکھین بدل جانا۔ بےمروت ہو جانا التفات
کی نظر نہ رہنا۔ (فقرہ) اللہ ری تو تا چشمی کیا جلد آنکھین بدل گئین۔
آنکھین بدلنا ۱ بےمروتی کرنا ۔ بے التفاتی کرنا (مومن) آنکھین نہ
بدلین شوخ نظر کیونکہ اب کہ مین۔ مفتون لطف نرگس فتان نہین رہا
۲ نزع کیوقت پتلیان بدلنا۔ (سرور) اے مسیحا نہ بدل اب آنکھین
تیرے بیمار نے آنکھین بدلین ۳ غصہ ہونا۔ خفا ہونا (رند) میرے
جنگل مین اگر اُڑ کے ہما آیا ہے۔ جُغد نے آنکھین بدل کر اُسے پر مارے
ہین آنکھین بڑی چیز ہین یا آنکھین بڑی دولت ہین یا آنکھین بڑی
نعمت ہین یہ جملے آنکھون کی تعریف مین بولتے ہین مطلب یہ ہے کہ خالق
نے آنکھ عجب نادر شے انسان کو دی ہے - آنکھین بگاڑ دینا متعدی
ناقص علاج سے آنکھ خراب کر دینا (فقرہ) اس ڈاکٹر کے علاج نے تو اور
آنکھین بگاڑ دین۔ آنکھین بنانا ۱ دیکھو آنکھ بنانا ۲ طرح طرح سے آنکھون
کی شکل و صورت بدلنا تمسخر سے ایسا کیا کرتے ہین (فقرہ) یہ لڑکا عجب

مسخرہ ہے کیسی کیسی آنکھین بناتا ہے کبھی ایک آنکھ بند کرلیتا ہے کبھی دوسری
کبھی پٹر پٹر آنکھین مارتا ہے کبھی چُندھے پن سے دیکھتا ہے۔ آنکھین بند
رکھنا ۱ حقیقی معنون مین ۲ دہشت دور کرنیکو باز یا اور وحشی جانورون
کی آنکھین دھاگے سے سی دیتے ہین یا چمڑے کی ٹوپی چڑھا دیتے ہین
(ناسخ) جانتا ہے مرغ بسمل رشک سے ہو جائیگا۔ بند کیون رکھے نہ وہ
صیاد آنکھین باز کی۔ آنکھین بند رہنا۔ آنکھین کُھلی رہنا کی ضد۔ یہ
حالت ضعف و بیخودی سے ہو خواہ تصور کی حالت مین یا نشے سے
آنکھین بند کرکے ۱ غافل ہو کے ۲ بےپروا ہو کے اطمینان
کے ساتھ آنکھین بند کرنا ۱ سونا (فقرہ) ذرا آنکھین بند کی تھین کہ غل
ہوا آگ لگی پھر بھلا نیند کہان آتی ہے ۲ (کنایۃً) مرجانا ۵ ترے
بالین پہ بیٹھا ہے مسیحا۔ ابھی اے مصحفی آنکھین نہ کر بند ۳ غور کرنے
اور تصور باندھنے کی جگہ۔ (رند) بہت سی فکر کی آنکھون کو کر بند نہ
کچھ دلبستگی کا پر کھلا پیچ ۴ بیہوشی اور غفلت کی حالت ظاہر کرنیکو (جرأت)
پڑے مدہوش ہین آنکھین کئے بند۔ کسیکی بانکی چتون پر ہزارون ۵ حیرت
کی حالت ظاہر کرنیکو (آتش) اُٹھا ادھر نقاب تو پردے پڑے ادھر
آنکھون کو بند جلوۂ دیدار نے کیا۔ آنکھین بند ہونا۔ لازم ۱ سوجانا
غافل ہوجانا۔ (بحر) کہین ایسا نہو وہ آکے پھر جائے۔ کسی شب بند
ہون آنکھین نہ در بند ۲ مرنا۔ فنا ہوجانا ۱ (بحر) جو آنکھین بند
ہوتین دیکھتے کیون ہجر کے صدمے۔ ہمین شکوہ اجل سے ہے نہین ہرگز
گلہ تم سے ۲ کسی خیال یا فکر کیوجہ سے (رند) بند آنکھین ہون تصور
ہو اُسیکا ہر وقت۔ کچھ نہ دیکھو جو کبھی وہ رُخ زیبا دیکھو ۳ بعض جانور کے

بچون کی پیدا ہونیکے بعد کئی دن تک آنکھین نہین کھلتی ہین (رند)
آشیان کنج قفس مین نہ کبھی یاد آیا۔ بند آنکھین تھین جو لیکر مجھے صیاد آیا
آنکھین بند ہوتے کیا دیر ہے۔ مرتے دیر نہین لگتی۔ زندگی کا کچھ بھروسا
نہین آنکھین بند ہوئی جاتی ہین۔ نیند آئی جاتی ہے غفلت چھائی جاتی
ہے۔ آنکھین بھری آنا۔ آنکھون مین آنسو بھر آنا۔ (میر) بھری آتی ہین
آج یون آنکھین۔ جیسے دریا کہین اُبلتے ہین۔ آنکھین بے نور ہوجانا
ضعف بصارت ہوجانا۔ اندھا ہوجانا (رشک) آنکھین بے نور
ہوئین بالون نے بھی بدلا رنگ۔ صبح پیری سے ہوئی جسم کی تعمیر سفید
(برق) مانع دیدار حیرت ہے رہے گھر مین تو کیا۔ چشم روزن کی طرح
بے نور آنکھین ہوگئین۔ آنکھین پانی ہو کر بہ جانا۔ رونیکے مبالغے
مین کہتے ہین۔ (میر) اک نظر دیکھنے کی حسرت مین۔ آنکھین تو پانی
ہو بہین پیارے۔ آنکھین پاؤن سے ملنا یا پاؤن پر ملنا۔ خوشامد محبت
یا پیار سے آنکھین پاؤن پر ملنا خوشامد کرنا (مومن) ملی ہین غیر نے
پائے نگار سے آنکھین۔ سرشک خون سے ہوئے پنجہ ہائے مژگان
سرخ۔ (نواب) آنکھین ملین جو پاؤن پر اس بحر حسن کے۔ دریا سے
مل گئی مری مژگان ترکی شاخ۔ آنکھین پتھرا جانا۔ آنکھون کا اس طرح
کھلا رہ جانا کہ نہ انمین نور باقی رہے نہ حس و حرکت گویا پتھر ہوگئین
آنکھین کھلی رہجانا۔ آنکھون کا بے نور ہوجانا (منیر) آنکھین پتھرا گئین
تحیر سے۔ دل پر اک بیخودی ہوئی طاری۔ آنکھین پٹ پٹا جانا۔ لازم
دھوپ کی تیزی سے آنکھین تیورا جانے اور آنکھون پر صدمہ پہنچنے
کی جگہ۔ آنکھین پٹ پٹانا۔ آنکھین پٹر پٹر مارنا۔ (ع) جلد جلد آنکھین

کھولنا بند کرنا۔ (فقرہ) چار دن کی بیاہی دلھن اور آنکھین پٹر پٹر مارتی ہے آنکھین پٹم ہوجائین (عو)۔ (کوسنا)۔ اندھا ہوجائے دیدے پھوٹ جائین (شوق) یاالٰہی جو جھوٹی قسمین کھائین۔ دونون آنکھین ابھی پٹم ہوجائین آنکھین پڑنا۔ لازم خاص توجہ ہونا التفات کی نظر سے دیکھا جانا (قدر) تیرا رخ پُر نور ہے میرا سخن مشہور ہے۔ تجھپہ آنکھین پڑتی ہین اٹھتی ہین مجھپر انگلیان۔ آنکھین پینا (پر کے ساتھ) دیکھکر لوٹ ہوجانا اس جگہ بول چال مین دل پینا زیادہ ہے آنکھین پلٹ جانا مغرور ہوجانا۔ (کامل) وہ دیکھتا ہی اب نہین سیدھی نگاہ سے۔ دولت کا جلوہ دیکھکے آنکھین پلٹ گئین ۲ بے مروت ہوجانا۔ (ظفر) سیدھی آنکھون سے کیون نہین ملتے۔ کس گنہ پر پلٹ گئین آنکھین۔ ان معنی مین قلیل الاستعمال ہے۔ آنکھین پونچھنا۔ آنکھون سے آنسو پونچھنا۔ (میر) بھری آنکھین کسو (کسی) کی پونچھتے جو آستین رکھتے۔ ہوئی شرمندگی کیا کیا ہمین اس دست خالی سے ۲ کنایۃً۔ رونا موقوف کرنا ۵ شب وصل صنم مین کیا ہے رونیکا محل اشرف۔ اب آنکھین پونچھ ڈالو ہجر مین رو یا کئے برسون۔ آنکھین پھاڑکر (آنکھین پھاڑ پھاڑکے) دیکھنا آنکھین خوب کھول کے دیکھنا۔ غور سے دیکھنا۔ (آتش) سامنے جو پڑ گیا دیوانہ بیباک تھا۔ پھاڑکر آنکھین جسے دیکھا گریبان چاک تھا ۲ شوق سے دیکھنا۔ رغبت سے دیکھنا۔ (اسیر) دیکھا کئے چلمن کیطرف پھاڑ کے آنکھین جلوہ نظر آیا نہ کسی پردہ نشین کا۔ (بحر) تکتا ہے پھاڑ پھاڑ کے آنکھین وہ رات کو صدقے کے اپنی سر سے مری جان اُتار چاند ۳ حسرت سے دیکھنا۔ (جرأت) چار سو دیکھون (دیکھتا) ہون جون آئینہ آنکھین پھاڑ پھاڑ۔ میری نظرون سے جو اوجھل وہ پریوش ہے مرا ۴ مصیبت مین گھبرا گھبرا کے دیکھنا۔ (فقرہ) ہائے رے بے بسی چار طرف آنکھین پھاڑ پھاڑ کے دیکھتا تھا مگر کوئی اپنا نظر نہ آتا تھا۔ آنکھین پھٹ گئی ہین۔ دولت پاکے مغرور ہوگئے ہین۔ (داغ) نخوت دولت سے آنکھین پھٹ گئین قارون کی۔ کاش آنکھین پھاڑ کے انجام اپنا دیکھتا۔ آنکھین پھٹی پڑتی (یا پھٹی جاتی) ہین۔ سر اور آنکھون مین شدت سے درد ہونیکی جگہ کہتے ہین۔ آنکھین پھٹی ہوئی ہین یعنی بہت کچھ دیکھا ہے تھوڑی سی چیز نظر مین نہین سماتی۔ آنکھین پھرانا۔ ناز و غمزے سے پتلیان گھمانا۔ ڈھیلون کا پھیرنا۔ (محشر) نگاوٹ سے ترا آنکھین پھرانا۔ اشارون سے اشارہ ہے پھر آنا۔ آنکھین پھرا کے رہ جانا ۲ تیورا کے مرجانا۔ (صبا) تیر نگاہ یار نے دم کردیا فنا۔ آنکھین پھرا کے آ بھوئے ناتار رہ گیا۔ آنکھین پھر جانا ۱ مرتے دم پتلیان چڑھ جانا۔ (بحر) بات رکھ لی مرگ نے تیرے مریض ہجر کی۔ پھر گئین آنکھین یہان رو دئے مسیحا دیکھکر ۲ بے مروت ہوجانا۔ (بحر) دیکھتے ہی یار کو بھولا مرے خط کا جواب۔ ایسی آنکھین پھر گئین تو تاکہ دم ہوگیا۔ آنکھین پھڑکانا ناز و غمزے سے دیدے مٹکانا۔ (سودا) پھڑکاتی ہے کیا دختر رز شیشے مین آنکھین۔ قحبہ نہ کبھی گھر بن ہو مستور کسیکے۔ آنکھین پھوڑدانا اندھا کردینا۔ آنکھین پھوٹ بہنا۔ بے اختیار آنسو جاری ہونا ۵ پھوٹ بہنے دو انھین یار کے آگے آتش۔ دل کا احوال بھی آنکھون کو بیان کرنے دو۔ آنکھین پھوٹ گئین ۱ جاگنے کی تکلیف ظاہر کرنے کو (فقرہ) تم وعدہ پر کیون آتے یہان رات بھر جاگتے

جاگتے آنکھین پھوٹ گیئن ۲؎ کمال دیدہ ریزی ظاہر کرنے کے لئے (فقرہ) چکن کاڑھنے مین ہماری توآنکھین پھوٹ گیئن اور تم کہتے ہوکہ بوٹیان بڑی بنی ہین ۳؎ دھوئین کی تکلیف ظاہر کرنا۔ (فقرہ) لکڑیان گیلی ہین پھونکتے پھونکتے آنکھین پھوٹی جاتی ہین وہ سُلگتی نہین ۴؎ انتظار کی تکلیف ظاہر کرنے کے لئے (فقرہ) خط کی راہ دیکھتے دیکھتے آنکھین پھوٹ گیئن ۵؎ بہت رونیکی جگہ مبالغہ سے کہتے ہین (فقرہ) رنج وغم مین روتے روتے آنکھین پھوٹ گیئن آنکھین پھوٹین یا پھوٹ جائین (عو) ۱؎ کوسنا۔ (رند) خواب مین سوتا تھا مین یار کے ساتھ۔ آنکھین پھوٹین جگادیا کس نے ۲؎ آنکھون کی قسم کھانیکی جگہ (داغ) آنکھین پھوٹین جو کچھ بھی دیکھا ہو۔ ابھی آتا ہون وشت ایمن سے۔ آنکھین پھوڑنا ۱؎ اندھا کرنا ۲؎ آنکھونکو صدمہ پہنچانا آنکھون پر زور دینا۔ اسکا استعمال اُنھین جگہون پر ہوتا ہے جو آنکھین پھوٹ گیئن مین لکھے گئے (فقرے) ۱ مجھکو کیا خبط ہوا ہے کہ میلے مین رات بھر جاگ کر اپنی آنکھین پھوڑون ۲؎ اُسنے راتدن سیکر آنکھین پھوڑی ہین ۳؎ کھانا پکانے والی موجود ہے پھر بھی جب تک بیوی آنکھین نہ پھوڑے روٹی نہ نصیب ہو ۴؎ (مصحفی) وہ نہ آئینگے دل اُنکا کہین بیچیا چھوڑے مفت ہر روز کہان تک کوئی آنکھین پھوڑے ۵؎ (فقرہ) کوئی مر کے زندہ نہین ہوتا تم بے فائدہ رو رو کے آنکھین پھوڑتی ہو۔ آنکھین پھیر دینا۔ مرنیکی علامت ظاہر ہونا۔ مرجانا۔ (رند) نہ دکھا رشک مسیحا اسے ہر بار آنکھین۔ پھیر دیگا کوئی دم مین ترا بیمار آنکھین آنکھین پھیر کے چل دینا۔ کترا کے نکل جانا۔ منھ پھیر کے چلے جانا۔

(منیر) گولی بھی ہم سے بچ کے نکلتی ہے یار کی۔ چلتا ہے آنکھین پھیر کے تو تا تفنگ کا۔ آنکھین پھیر لینا ۱؎ بیرخی کرنا۔ ناراض ہو جانا۔ (وزیر) پھیر لیتا ہے وہ دم مین آنکھین چشم بد دور کیا ہی برخو ہے ۲؎ بیمروت ہو جانا۔ (ظفر) سنکے مطلب صاف آنکھین پھیر لین۔ دیکھ لی ہمنے مروت آپ کی۔ آنکھین پھیرے توتے کی سی باتین کرین مینا کی سی۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو دراصل بے مروت ہو لیکن ظاہرداری سے لگاوٹ کی باتین کرے۔ آنکھین ترسنا لازم۔ کسیکے دیکھنے کو بہت جی چاہنا۔ دیکھنے کی بہت آرزو ہونا (اسیر) اک نظر دکھلاوے اپنے جلوۂ رخسار کو۔ دیر سے آنکھین ترستی ہین ترے دیدار کو۔ آنکھین ترش ہونا۔ لازم۔ نظر سے غصہ ظاہر ہونا۔ (قدر) تُرش ہوتی ہین یون آنکھین تری بگڑ کر میرے دل پر۔ کہ جیسے مے ہو سرکہ جا کے ماہین حرم ساقی۔ آنکھین تلوون سے رگڑنا۔ یا لگانا۔ خوشامد یا پیار ظاہر کرنیکو کہتے ہین۔ (انشا) رگڑنے دو مجھے تلوون سے اپنے ٹک تو آنکھین تم تصدق مین تمھارے جاؤن مجھکو اسمین راحت ہے۔ (جرأت) آنکھین تلوون سے لگاتا ہون تو وہ از رہ ناز۔ سر ہٹاتا ہے پرے مار کے ٹھوکر میرا آنکھین تلوون سے ملنا ۱؎ خوشامد یا پیار سے۔ (آتش عشق ہے آنکھون کو تلوون سے مجھے ملنے کا۔ پائینتی یار کی ہے میرا سرہانا شب وصل ۲؎ مشہور ہے کہ اگلے زمانے مین شہزادیان اور رانیان جس سے بہت ناخوش ہوتی تھین اسکی آنکھین نکلوا کے اپنے تلوون سے ملتی تھین۔ (فسانہ عجائب) اگر میرا توتا صاف

جواب نہ دیگا تو اس نگوڑے کی گردن مڑوڑ اپنے تلوؤن سے
آنکھین ملونگی ۳۔ ناز معشوقانہ سے پامال کرنا۔ (ذوق) آنکھین مری
تلوؤن سے وہ مل جائے تو اچھا ۔ ہے حسرت پابوس نکل جائے
تو اچھا۔ آنکھین تلوون کے نیچے ملنا۔ یا تلوون تلے ملنا۔ دیکھو آنکھین
تلوون سے ملنا نمبر ۲ (شرر) تلوون کے نیچے ملئے نکلوا کے میری آنکھ
مجرم ہون دیکھکر تجھین رغبت کی آنکھ سے (جانصاحب) ملونگی تلوؤن
تلے آنکھین تیری اے نرگس خصم کو میرے اگر دیکھا بدنظر تو نے آنکھین
تلے اوپر ہو جانا۔ نزع کیوقت تپلیان پھر جانا۔ آنکھین تُلی ہونا۔ نظرون
سے کسی بات کی آمادگی ظاہر ہونا۔ (اسیر) تیغ نگہ سے کشتہ ہو کون
آ کے سامنے۔ آنکھین تُلی ہوئی ہین تمھاری ستیز پر۔ آنکھین تو بڑی
بڑی ہین۔ یہ جملہ طنز سے وہان بولتے ہین جہان کسیکو سامنے کی چیز نہ سوجھی
آنکھین تھک جانا۔ دیکھتے دیکھتے آنکھون کا گھبرا جانا۔ آنکھین تیورا
جانا۔ آنکھون مین اندھیرا آجانا۔ (داغ) خورشید میرے سامنے یا شمع
طور ہے۔ آنکھین جو تیورا گئیں یہ کسکا نور ہے۔ آنکھین ٹمٹمانا۔ آنکھونکا
ذرا ذرا کھلا ہونا۔ اس کا استعمال بیشتر بچون کی نسبت ہوتا ہے کہ
اُنکی آنکھین پہلے ذرا ذرا کھلتی ہین یا نئی بیاہی دُلھن کی نسبت کہ وہ
حیا سے پوری آنکھین نہین کھولتی اور نشے کی حالت مین بھی کہ خمار سے
آنکھین بند ہوئی جاتے ہون کہتے ہین۔ آنکھین ٹوٹ آنا۔ شدت
سے آنکھون کا جوش کر آنا۔ (محشر) شکست دل نے رلوایا یہانتک
کہ آنکھین روتے روتے ٹوٹ آئین۔ آنکھین ٹھنڈی رہین۔ عو۔
دعا (فقرہ) اپنی اولاد کی خوشیان دیکھو اُنکے دیدار سے ہمیشہ آنکھین ٹھنڈی

رہین آنکھین ٹھنڈی کرنا ۱۔ جن چیزون کے دیکھنے سے آنکھون مین
طراوت آئے اور جی خوش ہو انکا دیکھنا ۲۔ تسلّی دینا۔ ہندو
عورتین جب کسی غم و ماتم مین بہت روتی ہین تو پانی لگا کر انکی آنکھین
پونچھی جاتی ہین اور اُسے آنکھین ٹھنڈی کرنا کہتے ہین۔ آنکھین
ٹھنڈی ہونا۔ لازم۔ آنکھین جاتی رہنا بینائی جاتی رہنا (میر)۔
آنکھین جو روتے روتے جاتی رہین بجا ہے انصاف کر کہ دیکھنے
کوئی ستم کہانتک۔ آنکھین جلنا ۱۔ آنکھون مین جلن ہونا ۲۔ نگاہ پر کسی
چیز کی گرمی کا صدمہ پہنچنا۔ (وزیر) یون حسن کی گرمی سے تری جلتی
ہین آنکھین جس طرح ہو تپ سے تن بیمار مین گرمی آنکھین جھپکانا
۱۔ پلک مارنا ۲۔ جھینپنا۔ لحاظ سے آنکھین نیچی کرنا۔ اب اس معنی
مین متروک ہے۔ آنکھین جھپک آنا۔ آنکھین بند ہوئی جانا۔ پوری
نہ کھلنا (یہ حالت آشوب سے ہو یا نشے کی زیادتی سے) (داغ) پوچھ
نہین آپکی شرمائی ہین آنکھین۔ آشوب ہے یا نشے سے جھپک آئی
ہین آنکھین۔ آنکھین جھپک جانا۔ نشہ یا نیند کے غلبے سے جھپیان
پڑنا۔ جھینپنا۔ شرمندہ ہونا ۔ منہ دکھائین کیا کسی کا ہجر مین جیتے
رہے۔ جھک گئین آنکھین مریجان موت کی تاخیر مین۔ آنکھین جھکی
جاتی ہین (یا جُھکی پڑتی ہین)۔ نظرین نیچی ہوئی جاتی ہین (آتش)
شرم سے وہ شرمگین آنکھین جُھکی جاتی نہین۔ رات بھاری ہوگئی
ہے مردم بیمار پر۔ (معروف) جھکی پڑتی ہین کیا آنکھین نشے مین
بلا سے آج تو مخمور او ہو۔ آنکھین چار طرف چکر کر جلی جاتی ہیں
شوخی سے نگاہ ایک طرف نہین ٹھہرتی ہے۔ نہایت شوخ دیدہ کر

آنکھین چار طرف رکھنا۔ چارون طرف دیکھتے رہنا۔ چوکسی رکھنا
نگرانی رکھنا۔ آنکھین چار طرف رہنا۔ لازم آنکھین چرانا۔ لکھنؤ حسینون
کو گھورنا۔ حسینون کے نظارے کرنا۔ (فقرہ) آج عیش باغ کا میلا ہے
چلو آنکھین چرا آئین۔ آنکھین چرنے گئی ہین۔ جب کوئی اپنے سامنے
کی چیز نہین دیکھ سکتا اور اِدھر اُدھر دیکھتے ٹٹولنے لگتا ہے اُس سے
یہ کلمہ کہتے ہین یعنی تم بڑی بے پروائی سے دیکھتے یا ڈھونڈتے ہو
(حزین) ہچشمیوں کا دعویٰ اس بت سے ہے قیامت۔ چرنے
گئی ہین آنکھین شاید غزال چین کی۔ آنکھین چڑھانا۔ (عو) جب
کسیکی آنکھون مین کوئی روگ ہو جاتا ہے تو مزارون اور تعزیون
پر مِنّت مانتی ہین کہ آنکھین اچھی ہو جائین تو سونے یا چاندی کی
آنکھین چڑھاؤن گی اور کاغذ کی آنکھین کتر کر لٹکا دیتے ہین مراد
پوری ہونے پر سونے یا چاندی کے پتر کی دو آنکھین بنوا کے
چڑھاتی ہین بعض عورتین بغیر منت مانے آنکھون کی سلامتی اور
تندرستی کے لیے چڑھاتی ہین اور بعض میدے یا آٹے سے آنکھون
کی شکل بناتی اور انکو تل کے مزارون بخصوصًا مدار صاحب کی درگاہ
مین چڑھاتی ہین (محشر) چڑھاؤن گی مین آنکھین درگاہ مین۔
جو نرگس کے دیدے سلامت رہے۔ کنایۃً تیوری چڑھانا۔ کسیکو دیکھکے
بد دماغ ہونا کی جگہ۔ آنکھین چڑھی ہوئی ہونا۔ لازم۔ آنکھون کی تلیون
کا اوپر کی طرف کھنچا ہونا۔ یہ حالت نشے یا نیند کے خمار یا درد سر اور
بخار کی شدت سے ہوتی ہے) (میر) آنکھین بھی چڑھ رہی ہین
مُنھ بھی اُتر رہا ہے۔ کچھ رنگ اندنون مین اپنا نکھر رہا ہے۔ آنکھین
چلنا۔ جلد جلد پلکین جھپکنا (جلال) باغ باغ اُنکے اشارون سے
ہوا جاتا ہون چل رہی ہین صفت باد بہاری آنکھین۔ آنکھین چمکانا
دیدے مٹکانا۔ ناز غمزے سے آنکھون کو گردش دینا (درد) لن ترانی کا مزا
دیکھ لیا موسیٰ نے۔ آنکھین چمکائے ہوے جب وہ سر طور گئے۔ آنکھین
چُندھی ہونا۔ آنکھین چھوٹی ہونا اور پوری نہ کھلنا۔ اک قسم کا مرض ہے
جسمین آنکھین چھوٹی ہو جاتی ہین اور کیچڑ بھرا رہتا ہے (جانصاحب)
نرگس کی آنکھین ہو گئین چندھی لگا دو اور۔ اک پھول کی کٹوری مین
کاجل ہی پار کے۔ آنکھین چوندھیانا (یا چُندھیا جانا) نگاہ خیرہ ہونا
چراغ اور دھوپ کیطرف دیکھنے یا بہت چمکتی ہوئی چیز پر نظر کرنے سے
آنکھ کا پورا نہ کھلنا اور جھپکنے لگنا (تسلیم) چوندھیا جاتی ہین آنکھین
روے روشن کے حضور تاب لا سکتا نہین خورشید محشر دیکھکر (داغ)
زاہد کو ہے پھر جلوۂ دیدار کی حسرت۔ بجلی کی چمک دیکھکے چُندھیا گئین آنکھین
آنکھین چھت سے (یا چھت کو) لگ جانا۔ حیرت زدہ ہونے
متفکر ہونیکی جگہ۔ (وزیر) تم رہے بام پہ یان لگ گئین آنکھین چھت
سے۔ رات گنتی رہی ہر ایک گھڑی میری آنکھ۔ کسیکے انتظار مین راہ
تکنا۔ (بحر) ہر جام مے کی آنکھین چھت سے لگی ہوئی ہین کوٹھے
سے وہ تو اُترے ہے انتظار میرا۔ آثار مرگ نمایان ہونا۔ گرے
یون بستر غم پر کہ آنکھین لگ گئین چھت سے۔ نظر آیا تھا جلوہ
ہمکو جرأت بام پر آگے۔ آنکھین چھوٹی بڑی ہونا۔ دونون آنکھونکا
برابر نہونا۔ آنکھین چیر چیر کے دیکھنا۔ آنکھین خوب کھول کر
دیکھنا۔ بغور دیکھنا۔ (برق) چوندھیا جاتا ہے تیرے سامنے

پیر فلک۔ دیکھتا ہے عارض انور کو آنکھین چیر کر۔ اسکی جگہ آنکھین پہاڑ
پہاڑ کے دیکھنا زیادہ بولتے ہین۔ آنکھین چیر کے نمک بھرنا۔ نیند اڑانے کی
تدبیر ہے۔ (آتش) رات انتظار یار مین جھپکین جو نیند سے آنکھون کو
اپنی چیر کے مین نے نمک بھرا۔ آنکھین چیرنا۔ آنکھین خوب کھولنا۔
(فقرہ) آشوب چشم مین آنکھین چیر کے سفیدا بھرلو۔ آنکھین خدا نے
دیکھنے کو دی ہین۔ آنکھین خدا نے منھ پر دی ہین۔ آنکھین دیکھنے کو ملی ہین۔ (داغ) ایکے
واسطے آنکھین خدا نے دین ہکو۔ کہ رد زد شب یہ سفید و سیاہ دیکھتے
ہین (فقرہ) ذرا دیکھکر چلو خدا نے آنکھین منھ پر دی ہین۔ آنکھین خون
مین ڈوبنا۔ مارے غصے کے آنکھین لال ہونا۔ آنکھین در پر لگی ہونا۔
(رہنا) انتظار مین راہ دیکھنا۔ آنکھین دوچار کرنا۔ آنکھین ملانا۔ آنکھ
سے آنکھ مقابل کرنا۔ (ظفر) کھوئیگا دونون جہان سے کرکے تو آنکھین
دوچار۔ پاگئے تھے ہم تو تیری اس نظر سے پیشتر۔ آنکھین دوچار رہنا
لازم۔ آنکھین دو سے چار ہوجانا۔ اُس جگہ بولتے ہین جہان پڑھنے
لکھنے کی تعریف منظور ہوتی ہے۔ (فقرہ) میان پڑھو لکھوگے تو آنکھین
دو سے چار ہوجائینگی۔ آنکھین دھو ڈالنا۔ آنسوؤن سے پاک کرنا
رونے کے بعد آنکھین ٹھنڈی کرنا۔ (منیر) نگہ پاک ہے اُس مہر لقا
کو منظور۔ آنکھین دھو ڈالتے ہین صبح کو رو رو کے۔ آنکھین دیکھتے
جاتے ہین۔ نگاہ لڑی ہے کہ مرضی اور ارادہ معلوم کرین (مسرور)
شرم سے آنکھین جھکائے ہین کنکھیون سے مگر۔ دیکھتے جاتے ہین آنکھین
کہ ارادہ کیا ہے۔ آنکھین دیکھا کرنا یا دیکھتے رہنا۔ لطف و عنایت کا
امیدوار رہنا (تسلیم) ایکدن بھی نہ ملین شوق سے باہم آنکھین پر یولنا

دیکھا کئے اے شوخ تری ہم آنکھین۔ اطاعت پر یون آمادہ رہنا
کہ اشارہ ہوا در تعمیل کرین (تسلیم) ساتھ اشارے کے بجا لاتے ہین
حکم۔ دیکھتے رہتے ہین آنکھین یار کی۔ آنکھین دیکھی ہین۔ صحبت اُٹھائی
ہے۔ تربیت پائی ہے۔ استعمال اس جگہ کرتے ہین جہان ارباب
کمال سے صحبت اٹھانے اور تعلیم پانیکا اظہار مقصود ہوتا ہے (شوق
قدوائی) کن آنکھون سے دیکھین اسے دشت۔ آنکھین ہیرے غزالون کی
آنکھین دیکھی ہین ہم نے بھی کالی آنکھون والون کی۔ آنکھین دیدار
ہوجانا۔ کچھ نہ سوجھنا (اثر) بے ترے تب ناک گلزار آنکھین ہوگئین
کچھ نہ سوجھا باغ مین دیدار آنکھین ہوگئین۔ آنکھین ڈبڈبانا۔ آبدیدہ ہونا
آنسو بھر آنا (جرأت) ڈبڈبائی ہین جو آنکھین میری۔ ایک دریا سب
کہ لہراتا ہے آنکھین ڈگر ڈگر کرنا۔ ضعف اور نقاہت سے آنکھون
حلقے پڑجانا اور ایسی حرکت ہونا جس سے ضعف ظاہر ہوتا ہو۔ نہایت
نحیف ہونا (فقرہ) چار ہی دن کے بخار مین اتنا سا منھ نکل آیا آنکھین
ڈگر ڈگر کرنے لگین (داغ) ضعف سے کچھ نظر نہین آتا کرتی ہین ڈگر
ڈگر آنکھین آنکھین ڈھانپنا یا ڈھانکنا متعدی کسی چیز سے یا ہاتھ سے
آنکھین چھپا لینا (داغ) ہین اپنی آنکھین ڈھانک لون مین ہاتھ
اپنے باندھ لون۔ ڈرتے ہو کیون آسنو کچھ پردۂ حایل کے پاس
شرم سے آنکھین بند کر لینا۔ آنکھین ڈھلنا۔ قابل نظارہ ہونا۔
(داغ) شہر دیکھا تو کھل گئین آنکھین۔ ماہرویون پہ ڈھل گئین آنکھین
آنکھین ڈھیٹ ہونا۔ نڈر ہونا۔ آنکھون مین شرم وحیا نہ ہونا۔
(شوق قدوائی) کیا ڈھیٹ یہ آنکھین ہین کہ لڑتی ہین اٹھکین ہے

پردون مین چھپائے ہوئے سب حسن اُنھین کا۔ آنکھین ڈھونڈھتی
ھتین (ڈھونڈھتی ہین)۔ بہت انتظار تھا۔ دیکھنے کو بہت جی چاہتا
تھا۔ (بیخود) حسرت دید مین رہتی ہے پریشان نظر۔ ڈھونڈھتی ہین
تجھے اوبانی بیداد آنکھین۔ آنکھین رگڑنا۔ کسی چیز پر زور زور سے
آنکھین ملنا (فقرہ) آستانۂ مبارک سے آنکھین رگڑ رگڑ کر دعائین مانگتا
ہون آنکھین رو رو کے خون کبوتر کرنا بہت رونا جس سے آنکھین
سُرخ ہوجائین (صبا) خط لکھا یار کو تو شوق جواب خط مین آنکھین رو
رو کے نہ کین خون کبوتر کس دن آنکھین رو رو کے سجانا۔ اتنا رونا
کہ آنکھون پر ورم آجائے (قلق) روتے روتے سجائی ہین آنکھین
کوئی جانے کہ آئی ہین آنکھین (ضاحک) جب سے اس طفل پریوش
نے دکھائین آنکھین۔ بس مرا کچھ نہ چلا رو کے سجائی آنکھین آنکھین
روتے روتے سوج جانا۔ لازم۔ آنکھین رو رو کے لال کرنا بہت
رونا جس سے آنکھین سُرخ ہوجائین (داغ) بس فنا بھی مری روح
کانپ جاتی ہے وہ روتے روتے جو آنکھون کو لال کرتے ہین۔
آنکھین روشن کرنا۔ کسیکے دیدار یا کسی چیز کے دیکھنے سے آنکھونکو
تازگی یا طراوت دینا (رشک) آنکھین روشن کرنے دو خط کو
رُخ شفاف پر۔ صاف یہ چاہ ذقن اندھا کنوان ہوجائیگا۔ آنکھین
روشن ہونا۔ آنکھون مین نور آنا (گلزار نسیم) کیا پھول ہے کیا اثر
ہے اسمین۔ ہوجاتی ہین روشن اندھی آنکھین۔ کسیکے دیدار سے
خوش ہونا۔ کسی خوش رنگ اور لطیف چیز کو دیکھکر آنکھون مین ٹھنڈک
پڑنا (بحر) روشن آنکھین ہوگئین بنت العنب کے نور سے۔ عقد
پروین چرخ سے اترا کر خوشۂ تاک سے۔ چشم حقیقت کھل جانا معرفت
پیدا ہوجانا (ناسخ) یہ اندھے ہین جو کہتے ہین ہم ہی ہم ہین۔ جو
آنکھین ہون روشن تو پھر تو ہی تو ہے۔ آنکھین زمین سے لگ جانا
ندامت یا شرمندگی سے نیچے دیکھتے رہنا۔ آنکھین اوپر نہ اٹھانا۔
(نکہت) دیکھا جو تجھکو مہر نے چرخ برین سے۔ مانند نقش پا لگین آنکھین
زمین سے آنکھین سر پر ہونا مسلمانون کا عقیدہ ہے کہ قیامت کے
دن جو آنکھین منھ پر ہین وہ سر پر ہونگی اور اسمین نظاہر یہ مصلحت ہے
کہ کسیکا خراب حال کوئی نہ دیکھ سکیگا۔ (آتش) اپنے عریانون کا
پردہ رکھے گا وہ عیب پوش۔ روز محشر ہونگی چشم مردمان بالائے
سر۔ آنکھین سُرخ کرنا۔ غصہ کرنا۔ (آتش) غصے سے بھی کرلیجے سُرخ
آنکھون کو صاحب۔ خون بھی مژۂ عاشق دلگیر سے ٹپکے۔ آنکھین
سُرخ ہونا۔ دیکھو آنکھین لال ہونا۔ (مومن) کرم جو غیر پہ دیکھا لہو
اُتر آیا۔ نہ پوچھ کیون تری آنکھین ہین بنکے نادان سُرخ۔ آنکھین
سفید کرنا۔ آنکھون کا نور زائل کرنا۔ (زیادہ انتظار کرنے یا رونے سے)
ہے یہی گریہ تو پھر کیسی بصارت اے اسیر۔ ایک دن کر دینگے آنکھونکو
مری آنسو سفید (ناسخ) انتظار خط نے کین قاصد مری آنکھین سفید
سادہ کاغذ بھیجدو ان تحریر کی حاجت نہین۔ آنکھین سفید ہوجانا
لازم۔ (اسیر) آنکھین مری سفید ہوئین انتظار سے۔ اب آئینہ
مصاحب سرکار ہو تو ہو۔ (ہلال) روتے روتے شام غربت مین
ہوئین آنکھین سفید۔ اب سواد دیدۂ اہل وطن درکار ہے۔
آنکھین سی کھل گئین۔ آنکھون مین طراوت اور تازگی آگئی (فقرہ)

سبزہ زار مین آتے ہی آنکھین سی کھل گئین ۔ بیچینی دور ہوگئی ۔ تکلیف سے
نجات پائی ۔ تسکین ہوگئی (فقرہ) درد سے بیچین تھا ڈاڑھ نکلواتے ہی
آنکھین سی کھل گئین ۔ کسی عمدہ چیز کے نظر آنے یا مل جانے سے انبساط
ہو جانیکی جگہ (داغ) جب شباب آکر زلیخا کے دوبارہ دن پھرے ۔
کھل گئین آنکھین سی یوسف کی یہ عالم دیکھکر (مومن) رُدے وہ میرے
حال پہ حیران کیون ہون ۔ آنکھین سی کھل گئین دُنیا یاب دیکھکر ۔
کسی چیز کی حقیقت کھل جانے اور متنبہ ہو جانیکی جگہ ۔ (میر) کچھ قدر مین نہ
جانی غفلت سے رفتگان کی ۔ آنکھین سی کھل گئین جب صحبتین ہوئین خواب
آنکھین سینا ۔ پلک سے پلک سی دینا ۔ اکثر شکاری لوگ باز اور
دوسرے شکار کرنے والے جانورون کی آنکھین سی دیتے ہین ۔ کسی
چیز پہ ہر وقت آنکھین لگائے رہنا ۔ (میر) کب تلک یہ دل صدپارہ نظر
مین رکھئے ۔ اسپر آنکھین ہی سیئے رکھتے ہین دلبر کتنے ۔ آنکھین سینکنا ۔
حسینون کو گھورنا ۔ (رند) شعلۂ حسن سے جل جاؤ پہ آنکھین سینکو ۔ کوئی
معشوق اگر آگ بھبھوکا دیکھو ۔ آنکھین فرش راہ کرنا ۔ آنکھین فرش کرنا ۔
کمال عاجزی اور شوق ظاہر کرنا ۔ بہت تواضع و تکریم کرنا ۔ (منیر) ۔
خاکساری نے فرش کین آنکھین ۔ سر نے کی پاؤن کی پرستاری ۔ آنکھین
فرش ہونا ۔ آنکھین فرش راہ ہونا ۔ لازم ۔ (مومن) بے جلوہ ریز نور نظر
گرد راہ مین ۔ آنکھین ہین کسکی فرش ترے جلوہ گاہ مین (داغ) بست آنکھین
ہین فرشِ راہ چلنا دیکھکر ظالم ۔ کف نازک مین کانٹا چبھ نہ جائے کرئی
مژگان کا ۔ آنکھین قدمون پر ملنا ۔ کمال تعظیم و ادب سے یا کمال اخلاص
و محبت سے (قلق) جھک کے آداب سے کیا مجرا ۔ آنکھین قدمون پہ مل کے

کہنے لگا ۔ آنکھین قدمون تلے بچھانا ۔ کمال عاجزی اور شوق ظاہر کرنا ۔
بہت تواضع اور تکریم کرنا ۔ (ذکر) مٹی ہوئی نقش پا کی صورت ۔ آنکھین
قدمون تلے بچھا کر ۔ آنکھین قدمون سے ملنا ۔ آنکھین قدمون پر ملنا ۔
(منیر) تیرے قیدی کے قدم سے آنکھین پریون نے ملین ۔ پاؤن کی
زنجیر تسبیح سلیمانی ہوئی ۔ آنکھین قدمون کے نیچے بچھانا ۔ آنکھین قدمون
تلے بچھانا (بحر) نصیب کسکے یہ عاشقون مین لنل مین وہ گلعذار بیٹھے ۔
بچھاؤن قدمون کے نیچے آنکھین جو میری آنکھون پہ یار بیٹھے ۔ آنکھین
کرکرانا ۔ آنکھون مین خارش کی تھوڑی سی کیفیت پیدا ہونا اس سے
آنکھون مین پانی بھر آتا ہے ۔ یہ کیفیت کبھی نیند کے خمار اور کبھی دھوئین
کی تکلیف سے ہوتی ہے ۔ (رند) خواب شیرین سے مین آگاہ نہین
برسون سے ۔ آنکھین کرکراتی ہین جب نیند ذرا آتی ہے ۔ آنکھین کور
ہو جانا ۔ اندھا ہو جانا ۔ (رند) کور آنکھین ہون کسی طور سے رو تی
رو گئے ۔ اور چارہ ہی نہین دید کی بیماری کا ۔ آنکھین کھل جانا ۔ آنکھین
روشن ہو جانا ۔ بینائی زیادہ ہو جانا (اسیر) کسب ہر فن مین لگی ہے
شرط استعداد کی ۔ کب کھلین سرمے سے آنکھین کور مادر زاد کی ۔
بصیرت پیدا ہو جانا (بحر) آنکھین کھل جائین چڑھا جائے جو تو اے
واعظ ۔ شیشے عینک کے ہین یہ ساغر صہبا کیسے ۔ حقیقت کھلجانا
قدر عافیت معلوم ہو جانا (خلیل) پھر نہ دیکھو مجھے تم چشم حقارت سے
کبھی ۔ آنکھین کھل جائین جو تم کو بھی ہو بیماری عشق ۔ حیران ہو جانا ۔
بھونچکا رہجانا ۔ (داغ) فرشتے بھی دیکھین تو کھل جائین آنکھین ۔ بشر
کو وہ جلوے دکھائے گئے ہین ۔ غفلت جاتی رہنا ۔ بیخودی جاتی رہنا

(فقرہ) نخلخہ سنگھاتے ہی آنکھین کھل گیئن۔ آنکھین کھلوانا ۱؎ آنکھین فتح کرانا ۲؎ دلھن کی آنکھین کھلوانا۔ ہندوستان کی رسم ہے کہ دلھن چند روز شرم سے سسرال والون کے سامنے آنکھین بند کئے رہتے ہے۔ آنکھین کھلی رہگئین ۱؎ سکتا سا ہوگیا (نکہت) دیکھکر صورت سحر اس مہر پر تنویر کی۔ رہگئین آنکھین کھلی آئینہ تصویر کی ۲؎ (کنایۃً) انتظار باحسرت کی حالت مین مرجانا کی جگہ (غافل) شوق نظارہ قاتل جو بس از ذبح نہ تھا۔ کیون کھلی رہگئین میری تہ خنجر آنکھین آنکھین کھلی رہنا ۱؎ پلک نہ جھپکنا (میر) مجھے نیند کیسی کہ مانند انجم کھلی رہتی ہین میری آنکھین سحر تک ۲؎ بعض آدمی اس طرح سوتے ہین کہ پوری آنکھ بند نہین ہوتی کچھ کچھ کھلی رہتی ہے۔ آنکھین کھلی کی کھلی رہگئین۔ سکتے کی حالت مین دم نکل گیا۔ آنکھین کھلی ہونا۔ پوری آنکھ بند نہونا آنکھ کا کچھ کچھ کھلا ہونا (وزیر) آنکھین کھلی ہوئی ہین عجب خواب ناز ہے۔ فتنہ تو سوگیا ہے درِ فتنہ باز ہے ۲؎ زندہ ہونا صحیح وسلامت ہونا (سحر) کھلی ہین جبتلک آنکھین زبان بند نہین۔ جب آئے نیند ہمین پھر ہے قصہ خوانی خاموش آنکھین کھونا بینائی زائل کرنا۔ اندھا ہوجانا (سودا) غم مین اسکے میرزا ہرگز نہ رو۔ تو بہت رو رو کے آنکھون کو نہ کھو۔ آنکھین کہین ہین دل کہین ہے۔ نظر اور طرف ہے اور دھیان کہین اور۔ یہ جملہ کیسکی بے توجہی اور بدحواسی جتانیکو بولا جاتا ہے (میر) کیا مین بھی پریشانئے خاطر سے قرین تھا۔ آنکھین تو کہین تھین دل غمگین کہین تھا آنکھین کیا پھوٹ گئی ہین۔ طنز سے اُسکی نسبت بولتے ہین جو صریح نافہمی کا کام کرے ۱؎ بے پروائی بے توجہی سے کیسکو سامنے رکھی ہوئی چیز نہ دکھائی دے (فقرہ) گٹھری سامنے رکھی ہے اور تجھے سوجھتی نہین آنکھین کیا پھوٹ گئی ہین۔ آنکھین کیا منہ پر نہین ہین آنکھین کیا نہین ہین۔ کیا سوجھتا نہین ہے (منیر) دو برق تجلی سے کسی اور کو دھوکا۔ آنکھین نہین کیا طالب دیدار کے منہ پر (میر) بس اے گریہ آنکھین ترے کیا نہین ہین۔ کہانتک جہان کو ڈبوتا رہیگا۔ آنکھین گرم کرنا ۱؎ غصے سے دیکھنا۔ (اسیر) جاتا ہون جب مین پیاس مین بہر تلاش آب۔ دریا مین آنکھین کرتے ہین مجھپر حباب گرم ۲؎ مجازاً گھورنا۔ (تسلیم) سرد مہری ہوچکی ٹھہو گھڑی بھر روبرو۔ ہم بھی آنکھین گرم کرلین آتش رخسار سے۔ آنکھین گرم ہونا۔ کنایۃً نیند آجانا (بشیر) گرم کیا خاک ہون آنکھین شب تنہائی مین۔ سوزش دل سے کسیوقت نہین دل ٹھنڈا۔ آنکھین گڑ جانا۔ کسی چیز کو برابر تکے جانا (اسیر) نظارہ ابرو سے پھر امنھ نہ ہمارا۔ جوہر کیطرح گڑ گیئن شمشیر مین آنکھین۔ آنکھین گڑ وکے دیکھنا آنکھین گڑونا۔ غور سے دیکھنا۔ آنکھین گڑھے مین جا رہنا۔ آنکھون کے ڈھیلون کا اندر دھنس جانا (تسلیم) اکنے وقت نزع کہدین گور کی لحسپیان جا رہین آنکھین گڑھے مین پہلے مجھ بیمار سے آنکھین گلابی ہونا۔ لازم۔ مخمور ہونا آنکھون کا۔ آنکھین لال بھبوکا ہونا آنکھین بہت سُرخ ہوجانا۔ جوش گرنے سے یا غصے سے یا نشے سے (فقرہ) خیر تو ہے یہ کیسا عتاب ہے آنکھین کیون لال بھبوکا ہو رہی ہین۔ آنکھین لال کرنا۔ غصہ کرنا چشم نمائی کرنا۔ (رند) پھر گئی صورت مریخ نظر مین میری۔ لال آنکھین کئے جسوقت وہ جلاد آیا۔ آنکھین لال ہونا (لال لال ہونا) آنکھین سرخ ہونا۔ (غصے سے۔ نشے سے۔ بہت رونے سے نیند کے خمار سے۔ آشوب سے۔ بخار کی شدت سے) (آتش) ہوئی ہین غصے سے کیا لال لال وہ آنکھین۔ نظر پڑا ہی

آنکھین

کبھی جو لباس ترکان سرخ (ناسخ) نشے سے لال اسکی آنکھین ہین تو کیا لالہ
کھون۔ جام مے سے کب ہے نسبت ساغر تریاک کو۔ آنکھین لگانا۔ کسی
چیز سے آنکھین چھوانا۔ (حیدر) گدگدی ہونے لگی پاؤن مین آنکھین جو چھوئین
جب تصور مین بھی تلوون سے لگائین آنکھین ۔ عاشق ہونا محبت کرنا (شعور)
ایکدن بھی نہین دن رات مین آنسو تھمتے جان کو روگ لگا یا کہ لگائین آنکھین۔
آنکھین لگائے رہنا۔ برابر دیکھتے رہنا (رشک) عکس عارض سے ہوا تھا
جو دو چار آئینے مین۔ رہتا ہے آنکھین لگائے ہوئے یار آئینے ہین۔ آنکھین
لگی رہنا۔ لازم راہ دیکھنا۔ انتظار کرنا۔ آمد آمد کا اشتیاق ہونا (میر) آنکھین
لگی رہین گے برسون وہین سجھون کی۔ ہوگا قدم کا تیرے جس جا نشان
زمین پر۔ آنکھین لگی ہونا۔ کسیطرف ٹکٹکی بندھی ہونا (میر) لگی ہین ہزارون
ہی آنکھین ادھر۔ اک آشوب ہے اُسکے گھر کیطرف۔ آنکھین مانگنا (یا
مانگتے پھرنا) بینائی کا خواستگار رہنا (گلزار نسیم) تکیے پہ فقیر پیر اندھا اک
گوشے مین آنکھین مانگتا تھا (اسیر) سوجھتا خاک نہین اُس رخ روشن
کے حضور۔ مانگتے پھرتے ہین یوسف کے خریدار آنکھین۔ آنکھین ٹمٹمانا۔
(عو)۔ آنکھین جھپکانا۔ آنکھین ملتے ہوئے اُٹھنا۔ جب کوئی جاگتا ہے تو
نیند کا خمار دور کرنیکو آنکھین ملتا ہوا اُٹھتا ہے (ہلال) آنکھین ملتے اُٹھے
ہین سوکر۔ جادو جاگا ہے سامری کا۔ آنکھین ملنا ۱ سوتے سے اٹھکر نیند
کا خمار دور کرنے یا آتی ہوئی نیند ٹالنے کے لئے یا آنکھ مین کسیوجہ سے
سوزش ہونے یا کچھ پڑ جانیکی حالت مین (نصیر) پہنچ گئے سبھی منزل کو
ہمرہان افسوس۔ اور ایک ہم ابھی آنکھین ہی اپنی ملتے ہین ۲ عجز و محبت
یا اعتقاد سے کسی چیز سے آنکھین رگڑنا (اسیر) ہوتا ہے جب سوار وہ مہر

سپہر حسن۔ خورشید و ماہ ملتے ہین آنکھین رکاب پر۔ آنکھین بننا ۱
آنکھین پیدا ہونا (رشک) میدان دل بیان فضا ہے دو آب ہے۔
آنکھین بنین مجھے چمن و گنگ کے عوض ۲ بینائی حاصل ہونا سو دل
کیون نہ زیارت سے اسیر اپنا ہو روشن اندھون کو بنین روضۂ شبیر
مین آنکھین ۳ نگاہین چار ہونا۔ سامنا ہونا۔ دیکھو آنکھون سے آنکھین
ملنا۔ آنکھین مندتے کیا دیر ہے۔ دیکھو، آنکھ بند ہوتے کیا دیر ہے۔ اب
مندنا کی جگہ بند ہونا ہی کہتے ہین۔ آنکھین میچ لینا۔ آنکھین بند کر لینا۔
شرما جانا۔ توجہ اٹھا لینا۔ دست بردار ہو جانا (اب میچنا کا استعمال بالکل
متروک ہے۔ آنکھین نکال کے دیکھنا۔ غصے سے دیدے نکال کے
دیکھنا (نصیر) سیر حباب خاک ہے ساقی کہ جن ترسے دور یا بھی کیتا
ہے اب آنکھین نکال کے۔ آنکھین نکالنا۔ آنکھون کے ڈھیلون کو انکی
جگہ سے باہر نکالنا۔ اندھا کرنا ۲ (ذوق) بادام دو جو بھیجے ہین بٹوے مین
ڈال کے۔ ایما یہ ہے کہ بھیجو آنکھین نکال کے ۳ غصے سے دیدے نکال
کے دیکھنا خفا ہونا۔ دھمکانا (ناسخ) وہ کیا آنکھون کو دن سے کسدن۔
مجھپر نہ عبث نکال آنکھین ۴ آنکھین پیدا کرنا (منیر) کبھی پرتو دیتے گا دری
خورشید عالم کا۔ ہزار آنکھین نکالے ٹوٹ کر آئینہ شبنم کا۔ آنکھین نکل آنا
۱ دیدون کا اپنی جگہ سے نکل پڑنا (فقرہ) گلا گھونٹتے ہی اسکی آنکھین
باہر نکل آئین ۲ لاغری سے حدقہ ہائے چشم کا گہرا ہو کر دیدون کا ابھر آنا
یا ابھرا ہوا نظر پڑنا (فقرہ) چندہی روز کے بخار مین تمہاری صورت بدل
گئی آنکھین نکل آئین آنکھین نکل پڑنا۔ دیکھو آنکھین نکل آنا (منیر) آنکھین
نکل پڑتی ہین، آنکھین پھٹی جاتی ہین۔ آنکھین نیلی پیلی کرنا۔ غضب قہر

کسیکو دیکھنا۔ غصّے سے لال پیلا ہونا (داغ) نیلی پیلی کرتے ہین آنکھین جو مجھکو دیکھکر۔ ایک رنگ آتا ہے اک جاتا ہے مجھ رنجور کا۔ آنکھین ہونا۔ تنبہ ہونا۔ چتینا۔ (فقرہ) پہلے سے کچھ نہ سوچا جب قرضہ حد سے بڑھ گیا تو آنکھین ہوئین ۲ بصیرت ہونا۔ (میر) آنکھین جو ہون تو عین ہے مقصود ہر جگہ۔ بالذّات ہے جہان مین وہ موجود ہر جگہ ۳ تمیز ہونا سلیقہ ہونا۔ آنکھین ہوئین چار دل مین آیا پیار۔ آنکھین ہوئین اوٹ دل مین آئی کھوٹ۔ مثل یہان کہتے ہین جہان کوئی سامنے محبّت ظاہر کرے اور پیٹھ پیچھے کچھ اُسکا اثر نہو۔

آنگن۔ (ہ۔ س۔ آنگن مادہ۔ اگی۔ چلنا)۔ مذکر صحن۔

آنند۔ (ہ) ہندو۔ صفت خوش۔

آنو۔ (ہ۔ بر وزن پاؤن۔ س۔ آم۔ کچّا۔ مادہ۔ اَم۔ پیٹ کا بگاڑ) مونث وہ بلغمی رطوبت جو پیچش مین آنتون سے نکلتی ہے۔ آنو آنا آنو کا اجابت مین خارج ہونا۔ آنو پڑنا۔ آنتون مین آنو پیدا ہو جانا۔ آنو کے لچھے نکالے۔ آنو گلے مین اٹکی (عم) جب کوئی بیجا قرارت چھانٹے یا جب کسیکو اُچھو ہو جائے تو مذاق سے کہتے ہین خوب ہوا آنو کے لچھے نکالے۔ آنو گرنا۔ آنو آنا۔

آنول نال۔ (ہ)۔ مونث۔ نال۔ اُس لانبی سی جوف دار آنت کو کہتے ہین جو پیدا ہونیکے وقت بچے کی ناف سے لٹکی ہوئی ہوتی ہے۔ آنول۔ بر وزن چاول وہ تھیلا جو تلی سے مشابہ دوسرے سرے پر اس آنت کے ہوتی ہے۔ دستور ہے کہ پیدا ہوتے ہی بچے کی آنول نال کاٹ کر زمین مین دفن کر دیتے ہین۔ آنول نال گڑنا۔ چونکہ مقام پیدائش سے اُنس ہونا ایک فطرتی بات ہے اسلئے جب کسیکو کسی جگہ سے محبت زیادہ ہوتی ہے تو کہتے ہین کہ یہان کیا تمھاری آنول نال گڑی ہے۔ اب زبانون پر نال گڑنا زیادہ ہے۔

آنولا۔ (ہ) مذکر آملہ ۲ آنولہ سار گندھک۔ ایک قسم کی اعلیٰ درجے کی گندھک جسکا رنگ آنولے کے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے

آنی جانی چیز۔ صفت۔ بے بنیاد چیز۔ ناپائیدار۔ (حالی) ملک و مال و سلطنت اک آنی جانی چیز تھی جو ہمیشہ رہنے والی تھی وہ دولت کیا ہوئی۔

آہتی پائنتی۔ (ہ۔ آہنتی۔ اتن سے مشتق ہے جسکے معنے چہرہ۔ پائنتی پاؤ سے مشتق ہے جس سے پاؤن بنا ہے تی کی اصل تل یا تر ہے جسکے معنی نیچے۔ آہنتی۔ سرہانا۔ پائنتی۔ پاؤن کے نیچے کی جگہ)۔ سرہانے۔ اور پاؤن کے نیچے کی جگہ۔ (فقرہ) اجی ہماری کیا فکر ہے ہمین کچھ تکلیف نہین آہنتی پائنتی جہان پائینگے پڑ رہینگے۔

آؤ۔ (آنا مصدر سے صیغہ جمع امر حاضر۔ یہ لفظ بر وزن فاع اور بر وزن فعلن دونون طرح درست ہے ہر مصدر کا صیغہ جمع امر حاضر جسمین الف کے بعد واؤ ہو دونون طرح مستعمل ہے۔ (داغ) آؤ مل جاؤ کہ یہ وقت نہ پاؤ گے کبھی۔ مین بھی ہمراہ زمانے کے بدل جاؤن گا۔ (امیر) کرسی یہ پکاری آؤ آؤ۔ گھر آپ کا ہے قدم بڑھاؤ ۲ بلانیکے لئے واحد اور جمع دونون کی طرف خطاب کرتے ہین ۳ چلو (فقرہ) آؤ تماشا دیکھ آئین ۴ حسن کلام کے لئے آتا ہے (فقرہ) بیٹھے کیا کرتے ہو آؤ شطرنج کھیلین آؤ بوا لڑین لڑے ۔۔۔ ہماری بلا مثل دیکھو

آبوالڑین آؤ بھگت۔ ھ۔مونث۔خاطر تواضع سے پیش آنا (کرنا لینا۔ ملنا کے ساتھ) آؤ بھی جانے دو۔ آؤ جانے بھی دو۔ آؤ جانے دو جب کوئی کسی سے لڑتا ہے یا کسی پر بہت خفا ہوتا ہے تو سمجھانے بجھانے والے کہتے ہین مطلب یہ ہوتا ہے کہ لڑائی موقوف کرو۔ بہت غصہ اچھا نہین (میر) قتل کئے پر غصہ کیا ہے لاش مری اُٹھوانے دو جان سے بھی ہم جاتے رہے ہین تم بھی آؤ جانے دو۔ آؤ پڑوسن گھر کا بھی لے جاؤ۔ مثل۔عو۔ کسی نفع کی اُمید پر اپنی گرہ سے بھی کچھ کھو بیٹھنے اور فائدے کی اُمید پر نقصان اُٹھانیکی جگہ بولتی ہین۔ آؤ پڑوسن لڑین۔ عو۔ زبردستی اور بے محل لڑنے جھگڑنے کے محل پر بولتی ہین۔ آؤ بیر گھر کا بھی لے جاؤ۔ آؤ بیر دگھر سے بھی لے جاؤ محل استعمال وہی ہے جو "آؤ پڑوسن گھر کا بھی لے جاؤ" کا ہے مگر اس جگہ عورتون کی بول چال کی خصوصیت نہین ہے مرد بھی بولتے ہین۔ (شاد) گئے دل پھیرنکو ہاتھ اٹھایا جان مضطر سے۔ مثل ہے آؤ بیرو اورے جاؤ مرے گھر سے آؤ تاؤ۔ مذکر۔ رنگ ڈھنگ۔ آؤ تو جاؤ کہان۔ (عو) جب کسی کے غصّے کی شدّت کا اظہار کرکے یہ کہنا ہوتا ہے کہ وہ ایسا بگڑ گیا اسطرح لڑنے لگا کہ جان چھڑانا مشکل ہوگئی تو یہ جملہ بولتی ہین (فقرہ) صاحبزادے کی تندمزاجی کا یہہ حال ہے کہ ذراسی بات مین یہ معلوم ہوتا ہے کہ بدن مین مرچین لگ گئین کل مین نے اتنی ہی بات پوچھی تھی کہ بٹیا شب کو کہان تھے یہ سنتے ہی غصے کے مارے ایسے آپے سے باہر ہوگئے کہ آؤ تو جاؤ کہان آؤ جاؤ۔ مونث ۱۔ چلت پھرت۔ پھرتی۔ (انیس گھوڑے کی تعریف) وہ گشت وہ طرارے وہ سُرعت وہ آؤ جاؤ صدقے اس ایک ہیکل نذرین کے

سونا ؤ ۲۔ آمد و رفت۔ آنا جانا۔ (فقرہ) یہ کیا آؤ جاؤ لگا رکھی ہے۔ آؤ جاؤ گھر تمھارا کھانا مانگے دشمن ہمارا۔ مثل بخیل کی نسبت کہتے ہین آؤ دیکھا نہ تاؤ۔ یہ جملہ اُس جگہ کہتے ہین جہان کوئی بے محل جلدی سے بے سمجھے بوجھے کوئی کام کر بیٹھے یا کچھ کہہ اُٹھے۔ (فقرے) اُسنے آؤ دیکھا نہ تاؤ تڑ سے اُنکے منھ پر کہدی۔ آؤ دیکھا نہ تاؤ دریا مین پھاندپڑا۔ آؤ نہ۔ (نہ زاید ہے اور داخل زبان ہے) ۱۔ آؤ ضرور آؤ (فقرہ) آؤ نہ ہمسے کون چھپنے والا ہے ۲۔ کسی سے مخاطب ہوکر) چلو (فقرہ) آؤ نہ ذرا ہوا کھا آئین ۳۔ اپنے نفس کی طرف خطاب کرکے کہتے ہین (غالب) کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب۔ آؤ نہ ہم بھی سیر کرین کوہ طور کی۔

آوا۔ (اُردو) مذکر۔ پزاوہ جسمین اینٹین پکاتے ہین۔ دیکھو (آوہ)

آواجائی لگا رکھی ہے۔ عو۔ جب کوئی بے موقع یا بلا ضرورت بار بار کہین آتا جاتا ہے تو کہتی ہین کیا آواجائی لگا رکھی ہے۔

آوارگی۔ (ف) مونث۔ آوارہ ہونا۔ کوچہ گردی۔ شُہدپن

آوارہ (ف) ۱۔ سرگردان۔ پریشان۔ مارا مارا پھرنیوالا۔ (پھرنا۔ کرنا۔ رہنا ہونا کے ساتھ) ۲۔ (اردو)۔ بدکار۔ بدچلن بدوضع۔ اوباش (بنا دینا کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (اختر۔ شاہ اودہ) فاحشہ ہے وہ سخت آوارہ۔ یار ہین اُسکے اب بھی دس بارہ۔ آوارہ مزاج (ف) لاأبالی۔ بدچلن۔ آوارہ وطن (ف) غریب الوطن۔ مُسافر (خلیل) رنج غربت کوئی آوارہ وطن سے پوچھے۔ ہوش اڑادیتی ہے انسان کے ہوائے غربت۔

آواز (ف) مونث ۱۔ صدا۔ ندا۔ بانگ۔ پکار ۲۔ گانیکی آواز

۱۲ سازاور باجون کی آواز ۱۳ سودا بیچنے والون کی صدا ۱۴ فقیر کی صلا ۱۵ تڑاقا۔ دھماکا۔ کسی چیز کے گرنیکی آواز ۱۶ پاؤن کی آہٹ ۱۷ چرچراہٹ ۱۸ سنسناہٹ ۱۹ جھنکار ۲۰ بلند آواز (فقرہ) چُپکے چُپکے کیا پڑھتے ہو ذرا آواز سے پڑھو۔ آواز آنا۔ آواز سنائی دینا (فقرہ) کون ہے یہ کسکی آواز آئی۔ آواز اُٹھانا۔ آواز بلند کرنا اونچے سُر دن مین گانا۔ زیادہ تر گانے مین اسکا استعمال ہے (فقرہ) آواز اُٹھاؤ۔ آواز اُٹھنا۔ لازم۔ آواز بلند ہونا (فقرہ) ہزار آواز اٹھاتا ہون مگر کیا کرون اٹھتی ہی نہین۔ آواز اُکھڑنا یا اُکھڑ جانا۔ تان لگانے یا اُپج لینے مین زور رکھا کے آواز کا پھٹ جانا۔ آواز بے تالی اور بے سُری ہونا۔ (فقرہ) آواز تو اچھی ہے مگر گاتے گاتے اُکھڑی جاتی ہے۔ آواز بدل جانا۔ آواز مین فرق آجانا (اسیر) ہے اور سے اور اب تو دل زار کی آواز سچ ہے کہ بدل جاتی ہے بیمار کی آواز۔ آواز بدلنا اپنی اصلی آواز کو بدل کے بولنا (سودا) جسوقت سُنا یہ دہن آواز بدل کر۔ آپی کہا گھر مین سے کش چند کے یان ہی۔ آواز بڑھانا۔ آواز بلند کرنا۔ آواز بڑھنا لازم (فقرہ) ہرچند گلے پر زور دیتا ہون مگر آواز نہین بڑھتی۔ آواز بیکا۔ رونیکی آواز۔ آواز بگڑ جانا۔ لازم۔ اچھی آواز کا بُرا ہو جانا (فقرہ) اب اس گوئے کی آواز بگڑ گئی پہلی سی نہین رہی۔ آواز بلند کرنا۔ چلّا کے بولنا۔ اونچی آواز سے پڑھنا گانا (ناسخ) تیری آنکھین تو سخنگو ہین مگر کون سُنے۔ کیونکر آواز کرین مردم بیمار بلند۔ آواز بلند ہونا۔ لازم (ناسخ) قدر اپنی تیری مدح سے ہے جان جان بلند۔ آواز جیسے ہوتی ہے وقت اذان بلند۔

آواز بند کردینا۔ آواز نہ نکلنے دینا۔ خاموش کردینا (ظفر) وہ میت ہے مرا نالہ کہ دم مین ہمدمو۔ بند کردو دن صور اسرافیل کی آواز کو۔ آواز بند ہو جانا۔ لازم آواز نہ نکلنا۔ خاموش ہو جانا (اسیر) سُرمہ تری آنکھونکا جو اُسنے نہین کھایا۔ کیون بند ہے عیسٰی ترے بیمار کی آواز۔ آواز بھاری ہونا۔ لازم۔ آواز بیٹھ جانا۔ آواز مین ایک قسم کی گرانی ہونا۔ آواز بیٹھنا لازم آواز کا گرفتہ ہو جانا۔ گلا بیٹھ جانا۔ آوازِ پا۔ پاؤن کی آہٹ۔ آواز پتّانا۔ لازم آواز کا تھرتھرانا (فقرہ) وہ کیا گائے ابھی بیماری سے اٹھا ہے ضعف سے آواز پتّاتی ہے۔ آواز پر آنا پکارنیکے ساتھ ہی آنا۔ فوراً آنا۔ بعض پرند جو آواز پر لگے ہوتے ہین وہ آواز سُنتے ہی آجاتے ہین۔ آواز پر کان دھرنا یا رکھنا کسیکی آواز سننے کو متوجہ ہونا۔ آواز پر کان لگائے رہنا یا لگائے ہونا آواز سننے کیطرف متوجہ ہونا۔ آواز سُننے کا منتظر رہنا۔ آواز پر کان لگے رہنا یا لگے ہونا۔ لازم۔ (بحر) کان آواز قدم پر لگے رہتے ہین مدام۔ آنکھ دروازے کی جانب نگران رہتی ہے۔ آواز پر گولی لگانا آواز سنکر شکار پر ٹھیک نشانہ لگانا۔ آواز پر لگانا۔ جانورون کو ایسا سدھانا کہ وہ آواز سنتے پاس چلے آئین یا بولنے لگین یا لڑنے لگین۔ آواز پر لگا ہونا۔ لازم آواز یا بولی پہچاننے سے کوئی کام کرنیکا عادی ہونا (داغ) جب مین نے آہ کی ہے قیامت اٹھائی ہے۔ آواز پر ہے شورش محشر لگی ہوئی آواز پڑ جانا۔ آواز بیٹھ جانا (اسیر) صیاد ایک آہ کی رخصت نہ مجھے بھی دے۔ آواز پڑ گئی ہے مرے ہمصفیر کی۔ آواز پھٹنا۔ لازم آواز کا بھاری ہو جانا۔ آواز پھولنا۔ لازم آواز کا بھاری ہو جانا۔ اور صاف نہ نکلنا۔ بیشتر زیادہ خوشی کے موقع پر کہتے ہین (عاشق) کان رکھکر جو

سنوتم تو یہ پھولے آواز۔میری فریاد کرن پھول بنے کانون مین
آواز پیدا ہونا۔آواز نکلنا (ذوق) ہوئے تبخانے سے ناقوس کی
پیدا آواز۔چلے جمنا کو برہمن کوئی لیکر مورت۔آواز تھرّانا یا آواز تھرتھرانا
واز کانپنا۔آواز جانا۔آواز پہنچنا آواز کسی حدتک پہنچنا۔(میر) دل
تو ہے عبث نالان یاران گزشتہ پن ممکن نہین اب اُن تک آواز جرس
جائے آوازِ درا۔آواز جرس (قافلے کے پیچھے پیچھے گھنٹے کی آواز ہوتی
چلتی ہے تاکہ اگر کوئی ساتھی راستہ بھول جائے تو گھنٹے کے آواز کی ہری
سے منزل پر کاروان سے مل جائے) گھنٹے کو بجنے کی آواز۔آواز جکڑ جانا
نزلے کی وجہ سے آواز بیٹھ جانا۔آوازِ خندہ ہنسی کی آواز۔وہ آواز جو
ہنسی مین پیدا ہو۔آواز دب جانا۔آواز کا پست ہوجانا ؎ کیا رقیب
روسیہ ہے چیز ناسخ کے حضور۔دب گئی آواز خر کی شیر کی آواز سے۔آواز
دینا۔متعدی ۱۔پکارنا پکار کر کہنا۔با آواز بلند کہنا۔(امیر) مرے مزار پہ آیا
جو وہ بُتِ گمراہ تڑپ کے روح نے آواز دی کہ بسم اللہ ۲۔ بلانا (فقرہ) براہ
عنایت کسی خدمتگار کو آواز دیدیجیے ۳۔ لازم۔صدا پیدا ہونا (ناسخ) سیکڑون
آہن گردن پر ذکر کیا آواز کا۔تیر جو آواز دے ہے نقص تیرانداز کا ۴۔ لازم
سودے بیچنے والے کا صدا دینا (فقرہ) برف والا کہان چلا گیا ابھی تو یہین
آواز دیتا تھا۔آواز ڈوک مین آنا۔زمانہ بلوغ مین کنٹھ پھوٹنے سے آواز
بھاری ہوجاتی ہے بچپن کی سی باریک اور سبک آواز نہین رہتی ہی
اسکو آواز کا ڈوک مین آنا کہتے ہین (انشا) ہے اندنون مین انکی جو
آواز ڈوک مین۔توکھر دھراہٹ اور رہی ہے نوک چوک مین۔آواز سنانا
متعدی کانون مین آواز پہنچانا (رند) کہتا نہین مین ہوجیے بے پردہ

مہربان۔آواز تو سناؤ اگر مہربان نہو۔آواز سننا یا سنائی پڑنا یا سنائی
دینا۔لازم کانون مین آواز پہنچنا ؎ آواز تو سنیگا نہ دیکھے گا گر کبھی
گھر اپنا اسکے گھر کے ظفر متصل بنا۔(رشک) آنکھین جو دم نزع ہوئین بند
کھلے کان۔آواز سنائی پڑی یاران وطن کی (فقرہ) بڑے گھنٹے کی آواز
رات کو دور تک سنائی دیتی ہے۔آواز سے آواز ملنا ۱۔ سُر سے سُر ملنا
(فقرہ) عجب بے لطف گانا ہے چار دن مین سے ایک کی آواز دوسرے
سے نہین ملتی ۲۔ ایک آواز کا دوسری آواز سے مشابہ ہونا (ناسخ)
مگر لیلےٰ کو مجنون کردیا تیری محبت نے کہ آواز جرس ملتی ہے آواز
سلاسل سے۔آواز سے شگون لینا ہندوستان مین بعض جانورون کی
آواز سے نیک اور بد بات کا شگون لیتے ہین مثلاً جب کسیکے آنیکا
انتظار رہتا ہے اور کوّا مکان پر بیٹھکر بولتا ہے تو کہتے ہین کہ کاگا کوّا
اگر آج فلان شخص آتا ہو تو اُڑجا اگر یہ کہنے پر کوّا اُڑجاتا ہے تو جانتے
ہین کہ مسافر آتا ہے اور اگر بیٹھا رہتا ہے تو خیال کرتے ہین کہ آج نہ
آئیگا۔(ظفر) وہ آتے کب ہین مگر ہم نے اُنکے آنیکا شگون سنکے کچھ
آواز زاغ سے تو لیا۔آواز صاف ہوجانا۔لازم گلا صاف ہوجانا۔
آواز کا بھاری پن زائل ہوجانا۔آوازِ صور۔صور وہ ہے جسکو حضرت
اسرافیل بحکم خدا تعالےٰ جسوقت پھونکدینگے تو کل جاندار اور بےجان
چیزون کا نشان مٹ جائیگا اور قیامت آجائیگی (ذوق) نسیم کیا ہے
کہ روضے مین تفتہ جانون کے۔نہ گل ہو باد سے آواز صور کی تبدیل
آواز غیب۔الہام کی ایک قسم ہے جسمین عالم غیب سے آواز
سنائی دیے۔آواز غیب سے آنا۔الہام ہونا۔آواز قدم۔پاؤن کی

آہٹ (مومن) اپنی آواز قدم سے بھی وہ ڈر کر رات کو۔ مڑکے پیچھے دیکھ
لے تھا (دیکھ لیتا تھا) ہر قدم پر رات کو۔ آواز کا پاٹ۔ آواز کی رسائی
آواز کی حد (سحر) سمندر کے تھے پاٹ آوازون مین۔ وہ موجین بھین
یا تار تھے سازون مین آواز کا پاٹ نہ ملنا (گانے والون کی اصطلاح
مین یہ محاورہ بلند آواز گوئیے کے حق مین بولا جاتا ہے)۔ آواز کا بہت
بلند ہونا۔ آواز کا چڑھاؤ اُتار۔ آواز کا نیچا اونچا ہونا۔ آواز کان
پڑنا۔ آواز سنائی دینا (ظفر) الٰہی کسکی یہ آواز میرے کان پڑی۔ کہ
جس سے پھر تن بیجان مین میرے جان پڑی۔ آواز کان پڑی نہ
سنائی دینا۔ جب زیادہ شور وغل ہوتا ہے تو کہتے ہین کہ کان پڑی
آواز نہین سنائی دیتی۔ (مصحفی) شب فراق یہ چلا رہی تھی جان پڑی
سنائی دیتی نہ آواز بھی تھی کان پڑی۔ آواز کان تک جانا۔ آواز
سنائی دینا (ناسخ) کان تک جس کے گئی لگ گئی جیکی اسکو۔ سُننے
مین آئی نہین ایسے اثر کی آواز۔ آواز کان تک پہنچنا۔ آواز سنائی دینا
(فقرہ) اسلئے ضعف کہ اپنی آواز کان تک نہین پہنچتی۔ آواز کان
مین آنا۔ آواز سنائی دینا (نصیر) تیشۂ فرہاد کی آواز آئی کان مین۔ اس
دل دیوانہ نے جس سنگ پر پہلو کیا۔ آواز کان مین پڑنا۔ آواز سُنائی
دینا (صبا) غل مچائین ارنی کا ہم اگر لے موسیٰ۔ لن ترانی کی نہ آواز پڑے
کانون مین۔ آواز کان مین پہنچنا۔ آواز سُنائی دینا۔ (فقرہ) اسکی آواز
کانون مین پہنچتے ہی مین بیچین ہوگیا۔ آواز کانون مین بھر گئی یا بھری
ہے۔ جب کوئی آواز زیادہ اور بار بار سننے کا اتفاق ہوتا ہے تو ہر
وقت ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہی آواز کانون مین آرہی ہے اور

جب کسی کی عمدہ تقریر یا اچھے گانیکا سمان بندھ جاتا ہے اور تقریر
ختم ہونے یا گانا بند ہوجانیکے بعد وہی اثر باقی رہتا ہے تو اس
جگہ کہتے ہین کہ ابتک وہی آواز کانون مین بھری ہوئی ہے۔
(جانصاحب) لحن داؤد کا رتبہ نہین جسکے آگے۔ ہے بھری
کانون مین وہ ایک بشر کی آواز۔ آواز کرنا ۱ پکارنا۔ آواز دینا
(ناسخ) صبحدم جب صحن مسجد مین اذان ہونے لگی۔ ہم نے بھی میخانے
کے دروازے پر آواز کی۔ اب اس جگہ زبانون پر آواز دینا ہے آواز
کرنا نہین بولتے ہین ۲ بندوق چھوڑنا تمنچا چھوڑنا (فقرہ) شوق ہے
توکسی شکار پر بندوق لگاؤ۔ خالی آوازین کرنے سے کیا فائدہ ۳ کسی
برتن کا توڑنا (فقرہ) صاحبزادے روز ایک آدھ گلاس کی آواز کیا
کرتے ہین ۴ فقیر کا صدا دینا (میر) کرین تو جا کے گدایانہ اُسطرف
آواز۔ اگر صدا کوئی پہچانے شرمساری ہے۔ اس معنی مین زبانون
پر آواز دینا ہے آواز کرنا نہین بولتے ہین۔ آواز کو بر دینا۔ آواز بلند
کرنا (منیر) آواز کو بر دین جو کبھی دو دن کی لیکر۔ پھیلے فلک زہرہ کی
وسعت کے برابر۔ آواز کھل جانا۔ آواز صاف ہوجانا۔ آواز کی
اٹھان (گانیوالون کی اصطلاح) آواز کی ابتدا۔ آواز کی چل پھر یا
حلیت پھرت آواز کی گردش (اسیر) آنکھ بھر جاتی ہے چل دیتے ہین
زہرہ کے حواس۔ فی الحقیقۃ تری آواز مین کیا چل پھر ہے۔ آواز
کی گرج۔ آواز کی کڑک۔ آواز کا شور۔ آواز گرجنا مثل رعد اور توپ
کی آواز کو گرجنا کہتے ہین (قلق) جب صدا توپ کی گرجنے لگی۔
ڈیوڑھیون پر بھی دردی بجنے لگی۔ آواز گریہ۔ رونیکی آواز۔ آواز گوش

آشنا ہونا - لازم - آواز کا پیشتر سے سنا ہوا ہونا (مسرور) نالے
مرے سنکے یار بولا - آواز یہ گوش آشنا ہے - آواز گوش زد ہونا
لازم آواز سنائی پڑنا (آتش) گوش زد ہو تو ہین کوس سفر کی آواز
چل کھڑی ہونگے کمر باندھ کے چلنے والے - آواز گونجنا - دیر تک
ہوا مین آواز کا اثر باقی رہنا - اسکا استعمال آواز شیر و کبوتر کی نسبت
زیادہ خصوصیت رکھتا ہے اور یون بھی کہتے ہین کہ کیا آواز ہے سارا
مکان گونج اٹھا - آواز لڑنا - آواز کا خوب سُر پر پہنچنا جس جگہ آواز کا
لگنا بولتے ہین اسی جگہ اسکا بھی استعمال ہے - آواز لگانا ۱ جانور کا
بولنا (سحر) کوک کوئل کی غضب کرتی ہے ہل جاتا ہے دل - کیا ہی
آواز مین لگاتا ہے پپیہا متصل ۲ نقیب کا بولنا اور پکارتے ہیلنا
(سحر) رعد کیطرح سے آواز لگاتے ہین نقیب جھومتے آتے ہین
ہاتھی کی روش ابر بہار ۳ فقیر کا صدا دینا - بھیک مانگنا (فقرہ)
فقیر کب سے دروازے پر آواز لگا رہا ہے کچھ دے آؤ ۴ گویون کا
سُر بھرنا - تان لگانا گانے مین آواز بلند کرنا (فقرہ) واہ میان کیا
آواز لگائی ہے کہ تانسین کی روح بےچین ہو گئی ۵ سودے والے کا
پکار کے سودا بیچنا - (فقرہ) یہ برف والا ایک آواز لگا کے غائب ہو گیا
آواز لگنا - آواز کا سُر پر خوب پہنچنا - آواز ملانا - سوز خوانون یا گویون
کا آ آ کر کے باہم آواز کا برابر کرنا تاکہ پستی و بلندی نہ رہے - آواز
ملنا - لازم (ناسخ) ساتھ میری آہ کے زنجیر نے آواز کی - رگ سے
آواز ملجاتی ہے جیسے ساز کی - آواز منھ سے نہ نکلنا - خوف یا صدمے
یا ضعف سے آواز منھ سے نہ نکلنا (فقرہ) وہ تو ایسا ڈر گئے کہ منھ سے

آواز نہ نکلی گھگی بندھ گئی - آواز مین تیتی لگ جانا - آواز کھر کھرانے
لگنا (امیر) آ نا گویا بیداد اب فریاد کی طاقت نہین باغبان آواز مین
بلبل کے تیتی لگ گئی - آواز مین پیچ دینا - تان لیتے وقت خوبصورتی
سے کوئی مزے کی بات گانے مین پیدا کر جانا - آواز مین چھریان بھری
ہین - بہت پُر اثر اور دردناک آواز ہے کہ سامعین کو تڑپائے دیتی ہے
دل پر چوٹ لگتی ہے - آواز مین رعشہ ہونا - آواز کا پڑنا ۔ لے بجر فی الحقیقۃ
کامل ہوا اپنے فن مین - آواز مین ہے رعشہ لغزش نہین سخن مین آواز
مین کٹاریان بھری ہین - آواز مین چھریان بھری ہین - آواز مین کھٹکا
ہونا - ایک قسم کی پُر اثر کیفیت آواز مین ہونا جو دل کو بہت ہی بھلی معلوم
ہو (شعور) خدا ساز اے صنم ہے وہ تری آواز مین کھٹکا - ادھر مین
وجد مین آیا اُدھر مطرب نے سر پٹکا - آواز مین کھنڈ اسنے پڑنا - آواز
مین تیتی لگجانا - آواز مین لوچ ہونا - آواز کا ہلنا ایسی نزاکت کے ساتھ
جیسے اور نازک چیز دل مین لوچ ہوتا ہے - آواز مین نمک ہونا - آواز
مین درد ہونا (ذوق) شور بلبل بھی یہ رکھتا ہے نمک آج کہ گل -
بنگیا کشتہ شبنم سے نمکدان کی مثال - آواز نکالنا ۱ منھ سے بات
نکالنا - بولنا (مصحفی) صیاد نہ چھوڑیگا تجھے زندہ قفس مین - آواز
جو اے مرغ گرفتار نکالی ۲ رونا چیخنا بیشتر بچون کو تنبیہاً رونے
چیخنے سے روکنے کی جگہ کہتے ہین (فقرہ) اسکے آواز نکالی تو ادھ
پٹے گا ۳ گانا شروع کرنا (فقرہ) ماشاءاللہ کیا گلا ہے آواز نکالتے
ہی محفل کا اور رنگ ہو گیا - آواز نکلنا - لازم ۱ منھ سے بات نکلنا
(شوق) غش سے فرصت جو ہین سنے کچھ پائی - تن بیجان مین سکے

جان آئی۔ جب نکلنے لگی مری آواز۔ لگے سب گھر مین کرنے نذر و نیاز لے
صدا آنا۔ آواز پیدا ہونا (کیف) آواز نکلتی ہے یہ گھنگرو سے تمھارے
پامالی عشاق کی خاطر ہے بلا رقص۔ آواز نہین چلتی۔ آواز کام نہین
دیتی۔ آواز مین گانے یا پڑھنے کی طاقت نہین ہے۔ آواز ہونا۔
کسی چیز سے صدا نکلنا (فقرہ) یہ کس چیز کی آواز ہوئی۔

آوازہ (ف) مذکر ۱۔ غلغلہ۔ شہرہ۔ دھوم (آتش) اُن ہاتھون
کی دولت سے کڑا اال ہوا ہے۔ اُن پاؤن سے آوازہ خلخال ہوا ہے
۲۔ (ف) بلند آواز۔ غل۔ (ذوق) آوازہ و ہمامہ د نوبت سے گونج
اٹھا۔ وہ جو سب آسمانون کے اوپر ہے آسمان ۳۔ (اردو) طعن و تشنیع
بولی ٹھولی۔ (ناسخ) باغ مین آوازہ چاک جیب گل۔ صاف ہم دیوانون پر
آوازہ ہے۔ ان معنون مین جمع کے ساتھ اکثر زبانون پر ہے (رشک)
دیوانے جیب مین زغ گلستان پر یہ مدہوش۔ آوازے ایسے ایسے ترے
نیوالے کے ہین۔ آوازہ بلند ہونا۔ لازم ۱۔ شہرہ ہونا۔ دھوم ہونا۔ نامور
ہونا۔ دھوم مچنا (فقرہ) ہو۔ ہتی بلند آوازے کھل گئے تھے جنان
کے دروازے ۲۔ آواز بلند ہونا۔ شور بلند ہونا (آتش) کیا ہے جسنے کم
مین تری سوال لے دوست۔ ہوا ہے غیب سے آوازہ جواب بلند
آوازہ پہنچنا۔ لازم۔ شہرہ پہنچنا (رشک) رقص مہر اسے رشک مسیح تیم
مسیحا سے گرا۔ تا فلک پہنچا تا آوازہ اعجاز رقص۔ آوازہ پھیلنا۔ لازم
شہرت ہونا (میر) دھوم تیرے حسن کی ہے شیخ سے لے رشک مہر گنبد
گردون مین پھیلا ہے ترا آوازہ آج۔ آوازہ سنتا۔ شہرہ سننا (میر)
آوازہ ہی جہان مین ہمارا سنا کرو۔ عنقا کے طور زیست ہے اپنی بنام

یان۔ آوازے آنا (عو) آوازے پھینکنا (جادۂ تسخیر) مجھ بھی آوازے
آتی ہے ان بچارون کو بھی نباتی ہے۔ آوازے پھینکنا۔ طعنہ زنی کرنا
چھیڑ کرنا (نفیر) پردۂ ابر سے اے رعد درخشان تو نے۔ آج آوازہ بتا
کس لئے مجھ پر پھینکا۔ آوازے سُنانا۔ طعنہ زنی کرنا۔ چھیڑنا (جرأت)
مجھکو در پردہ سناتے ہو عبث آوازے۔ فقط آوازے کے سننے کا گنہگار
ہون مین۔ آوازے سننا۔ لازم۔ طعن و تشنیع سننا (فقرہ) کبتک آوازے
سنا کرون مین یہ گھر ہی چھوڑ دون گا۔ آوازے کرنا۔ طعن کرنا۔ طنز سے
کچھ کہنا (رند) گیسوؤن کے سلسلے کا جو ہے وہ پابند ہے۔ کون کر سکتا ہے
آوازے ترے آزاد پر۔ آوازے کسنا۔ آوازے سنانا (بحر) منچلے آوازے
کستے ہین مری دستار پر۔ ٹوکرا کبتک یہ سر پر عزت و توقیر کا۔

آواگون (ھ۔س گنا گمن۔ آنا جانا۔ مرنا جینا۔ گمنا گمن ا الشکر
اگمن گمن ہو گیا اور اس سے آواگون بنگیا) مذکر ہندؤن کا اعتقاد ہے کہ
ہر جاندار مر کر کسی دوسری شکل مین پھر پیدا ہوتا ہے اُسے آواگون کہتے ہین
تناسخ۔ بار بار جنم لینا (بحر) اگر آواگون سچ ہے تو پھر دونون جنم لین گے
سیہ گون زلف سانپون مین دل پرداغ مورون مین۔

آورد بفتح ددم۔ فارسی مین۔ لڑائی۔ حملہ) (اُردو) مونث
تکلف اور بناوٹ سے کسی بات کا پیدا کرنا جو فطرتی طور پر طبیعت مین نہو
(ناسخ) قاصد محبوب کی آمد نہین اِسلئے ہر شعر مین آورد ہے۔ آوردہ
مذکر۔ لایا ہوا کسیکا سفارشی۔ وہ شخص جو کسیکی سفارش سے نوکر رکھا گیا
ہو متوسل جب کوئی کسی افسر یا حاکم کے ذریعے سے نوکر ہو تو اس ملازم کو
اس افسر کا آوردہ کہتے ہین (ظفر) اضافۂ دل کلام سے ہے عشق تجکو اختیار

آہ	آوہ

رنج وغم درد والم جو ہے ترا آوردہ ہے (فقرہ) اپنے آوردون کے سوا کوئی شخص
ایسا نہ بچا جسکی تنخواہ مین تھوڑی بہت کمی نہ کی ہو۔

آوہ۔(ف)۔ مذکر وہ بھٹی جسمین کمھار کچے برتن پکاتے ہین۔ آوہ اُتارنا
بھٹی سے پکنے کے بعد برتن نکالنا۔ آوہ اترنا۔ لازم۔ آوہ چڑھانا۔ بھٹی مین
پکا سینکے واسطے برتنون کو رکھکر آگ دینا۔ آوہ چڑھنا۔ لازم۔ آوے کا آوا
بگڑا ہے۔ آوے کا آوا خراب ہے۔ جب کسی گھر مین یا کسی صحبت کے بہت
سے لوگ کسی بُرائی مین مبتلا ہوتے ہین تو کہتے ہین کہ آوے کا آوا بگڑا ہے
یا خراب ہے یعنی پورا خاندان بگڑا ہے جتھے کا جتھا خراب ہے (مسرور)
بزم مین اس شعلہ رو کی جو ہے پُتلا آگ کا۔ کسکو مین اچھا کہون آوے
کا آوا ہے بُرا۔ آوے مین ناند کھو گئی مثل۔ (ناند بڑی چیز ہوتی ہے یہ
دشوار ہے کہ آوے مین کھو جائے) اُس جگہ کہتے ہین جہان کوئی صریح
خیانت کرے اور تاویلات سے چاہے کہ الزام اپنے سر سے دفع کرے
(فقرہ) بھلا یہ بھی کہین ہو سکتا ہے کہ اس عذر کو کوئی مان لے یہ تو وہی
مثل ہوئی کہ آوے مین ناند کھو گئی۔

آوے۔ آنا سے مشتق صیغہ مضارع واحد مذکر غائب۔ لکھنؤ
مین اس جگہ آئے بولتے ہین ارباب دہلی نے "آئے" صیغہ ماضی جمع
مذکر غائب سے التباس دور کرنیکے لئے اسکو اختیار کیا ہے (مومن)
ہائے اذیت کیونکر جا دے جبتک نہ آوے موت نہ آوے۔

آویزان۔ (ف)۔ لٹکا ہوا مُعلّق۔ ذکر نا۔ ہونا کے ساتھ
(فقرہ) قمقمے آویزان ہین۔ اشتہار آویزان کر دیا گیا۔

آویزہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا زیور جسے عورتین کان مین

پہنتی ہین لٹکن۔ بالا۔

آ ـ ہ

آہ (ف) مونث ۱ کلمۂ افسوس ۲ بس مین ہوتا ہین پرائے نہ کبھی
اے ناسخ۔ آہ میرا میرے قابو مین اگر دل ہوتا ۳ کسی تکلیف سے کراہنے
کی صدا (فقرہ) بیمارون کی آہ آہ سے رات بھر نیند نہین آتی ہے۔
آہ آہ رہنا۔ ہائے ہائے ہوتی رہنا۔ کراہتے رہنا (صبا) بسر ہو وہ شمع
سے غم ہو کہ اسمین شادی ہو۔ نہ آہ آہ رہے اور نہ اسمین قاہ قاہ رہے
آہ آہ کرنا۔ کراہنا (اسیر) ہنستے تھے جو قاہ قاہ شیشے۔ اب کرتے ہین
آہ آہ شیشے۔ آہ اٹھنا۔ دل سے آہ نکلنا (معروف) سرد مہری سے
تری میرے دل افسردہ سے۔ جز دم سرد اب تو آہ آتشین اُٹھتی نہین
آہ اللہ۔ زیادہ تر عورتین یہ جملہ زبان پر لاتی ہین (رنگین) اتنے ظالم
کو دل دیا ہم نے۔ آہ اللہ کیا کیا ہم نے۔ آہ بھر کر رہجانا۔ ضبط غم کرنا
کلیجا تھام کے رہجانا (میر) سرگزشت اپنی سبب بے غیرت احباب کا
جس سے دل خالی کیا وہ آہ بھر کر رہگیا۔ آہ بھرنا۔ آہ کرنا ۔ آہین
بھرتے ہین صبا آپ خدا خیر کرے۔ اس ہوا سے چمن زیست خزان ہوتا ہے
آہ پڑنا۔ ع بر پڑنا۔ مظلوم کی آہ کا اثر ہونا (ناسخ) آہ پڑ جائے الٰہی تجھپہ مجھ
مخمور کی محتسب تو نے صراحی کیا ہی چکنا چور کی۔ آہ نکلنا۔ دل سے نکلی
ہوئی آہ (ظفر) جان لب پر آگئی آہ جگر سے بیشتر۔ ہر دو منزل پہ پہنچا راہبر
سے بیشتر۔ آہ خالی نہ جانا۔ فریاد کا با اثر ہونا (رشک) ہر صبح نزار دے
منہ نظر آیا۔ خالی نہ گئی ایک مری آہ سحر گاہ۔ آہ روکنا۔ آہ کا ضبط کرنا
(ظہیر) رو کی تھین گرم آہین اک لحظہ عمر بھر مین۔ ہین آج تک بچھوے
اپنے دل وجگر مین۔ آہ سرد بھرنا۔ ٹھنڈی سانس لینا (روزمرہ) مین نے

آہٹ	آہ

جوآہ سرد بھری اسنے (وہ) ہنس دیا۔ گل کی کلی نسیم سحر سے چٹک گئی آہ سرد کرنا۔ آہ بھرنا۔ اب متروک ہے آہِ شب وہ آہ جو درد مند کے دل سے رات کو نکلے (مومن) سوتے سے اُٹھکر آئے ہین یارب نہ جائین وہ۔ شرمندہ آہِ شب سے دعائے سحر نہو۔ آہ صد آہ۔ افسوس صد افسوس آہ کا نعرہ مارنا۔ زور سے آہ کرنا۔ آہ کرکے رہجانا۔ غم ضبط کرنا۔ آہ کرنا۔ کراہنا۔ آہ منھ سے نکالنا (وزیر) ہو دیکھے سرد تو لے گل ہوا مجھے ثابت۔ ترک فراق مین گلشن بھی آہ کرتے ہین۔ آہ کھینچنا۔ آہ کرنا (داغ) وہ ٹھنڈے ٹھنڈے چمن سے گھر کو چلے گئے۔ اور آہِ سرد دلِ پُر ملال کھینچ۔ آہ لگنا۔ عم۔ لازم۔ آہ پڑنا۔ آہ لینا۔ ستانیکا وبال اپنے سر لینا۔ بددعا لینا کسیکو ستاکے اسکے وبال مین پڑنا (نسیم لکھنوی) ایجان دل جلا کے نہ لیجے کسکی آہ۔ آنچ آتی ہے جو آگ سے شعلہ اٹھائے۔ آہ مردان نہ ادہی زنان مھض نکمے آدمی کی نسبت کہتے ہین۔ آہ میرے اللہ دیکھو آہ اللہ آہ نکالنا۔ آہ کرنا (دل۔ سینہ جگر۔ لب۔ منھ کے ساتھ) (آتش) نکلی لبون سے آہ کہ گردون نشانہ تھا۔ گویا کہ تیر جوڑے ہوئے تھے کمان مین ہم۔ آہ نکلنا۔ لازم۔ آہ نہ آئے۔ عو۔ ذرا افسوس نہو (نواب مرزا شوق) رنج مجھ پر جو آگو اہ نہ آئے۔ جو رے پُر زے کردن تو آہ نہ آئے۔ آہِ نیم شب۔ وہ آہ جو آدھی رات کو درد مند کے دل سے نکلے یہ وقت زیادہ قبولیت دعا کا ہے (مومن) ہوئے بخواب آہ نیم شب سے تو لگے کہنے۔ کہ سوتون کو جگا دیتے ہو تم بھی کیا قیامت ہو۔ آہ وبکا۔ مونث رونا پیٹنا۔ داویلا (میر) جنّات مین بلند وہ آہ وبکا ہوئی شادی کی بزم صحبت ماتم سرا ہوئی۔ آہ وزاری۔ مونث آہ وبکا (ہونا کرنا کے ساتھ)

آہ وفغان مونث نالہ وفریاد۔ گریہ وزاری۔ (کرنا کے ساتھ) آہون کا دھوان سلسل آہون کی نسبت کہتے ہین ؎ ضعف سے ناسخ مہجور کہان اُٹھتا ہے۔ کبھی اُٹھتا ہے تو آہون کا دھوان اٹھتا ہے

آہا یا آہا - حد تعجب اور خوشی ظاہر کرنیکا کلمہ (فقرہ) آہا آپ یہان کیونکر آگئے۔ آہا کیا چٹپٹے کباب ہین۔

آہار - (ف) نشاستے وغیرہ کی لیئی پکا کے کاغذ اور وصلیون پہ پھیرتے ہین اور خشک ہوجانیکے بعد مُہرے سے رگڑتے ہین تاکہ حروف خوب چلین۔ اور قلم روان ہو اور اٹھانا چاہین تو حرف صاف اُٹھ آئین۔ اب ہار بحذف الف بول چال مین زیادہ ہے آہار مہرہ۔ آہار دیکر مُہرے سے رگڑنے کو کہتے ہین۔

آہٹ - (ھ) - (س) - آہٹ - کسی چیز کا کسی چیز پر پڑنا) مونث ۱۔ پاؤن کی آواز۔ آہستہ آہستہ چلنے کی آواز (اسیر) یہ اتحاد ہے ٹوٹا ہے کبھی ہجر مین دل بیتاب ہوا مجھے اسکی قدم کی آہٹ کا آواز کھٹکا (قلق) کان پردے سے خود لگائے رہی اُدھر سے آہٹ کی دم چُرائے رہی۔ آہٹ پانا۔ لازم۔ آہٹ معلوم ہونا۔ (انشا) غرض وہ شوخ میری پاکے آہٹ۔ لگی دکھلانے اپنی اچپلاہٹ آہٹ پر کان ہونا۔ لازم۔ منتظر ہونا۔ (قدر) دیکھو تو منتظر گل و نرگس ہین کسقدر۔ آہٹ پہ کان ہین تو در باغ پر نظر۔ آہٹ سُننا۔ آہٹ پانا ؎ تاک کے سائے مین آکر بیٹھ پائین باغ مین۔ بلبلین ہین سنکے (انشا) تیری آہٹ بولتین۔ آہٹ لینا۔ کسی آواز کی شناخت کرنا۔ کھٹکے کی تمیز کرنا۔ (فقرہ) ذرا آہٹ تو لو یہ کسکی آواز ہے۔ آہٹ ہونا۔

کھٹکا ہونا۔ چاپ پائی جانا۔

آہر جاہر۔ (ہ) مونث۔ آمد و رفت۔ لوگون کی آمد و رفت۔ (لگانا۔ لگنا کے ساتھ)۔

آہستہ۔ (ف) ٹھہر ٹھہر کر۔ سہولت سے۔ نرمی سے۔ چپکے سی

آہستگی۔ (ف نرم خوئی تحمل) مونث۔ سہولت سستی۔

آہن۔ (ف) مذکر۔ لوہا۔ آہن دل صفت۔ سنگدل سخت دل۔ مجازاً۔ ظالم و معشوق۔ آہن ربا۔ (ف) مذکر۔ وہ پتھر جو لوہے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔ سنگ مقناطیس۔ آہنگر۔ مذکر۔ لہار۔ آہنی۔ یا آہنین (ف۔ آہنی مین ی نسبت اور آہنین مین یا دونون دونون نسبت کے ہین) لوہے کی بنی ہوئی چیز جیسے آہنی پل۔ آہنی صندوق۔ لوہے کا صندوق۔ آہنی قلم لوہے کا قلم۔

آہنگ۔ (ف بروزن پلنگ) مذکر۔ قصد۔ ارادہ۔ (منیر) زندان مین جو بڑھ چلنے کے آہنگ ہوے۔ کپڑے بھی ہمارے عازم جنگ ہوئے۔ ۲ مونث نغمہ۔ الاپ۔ آواز۔ (اختر) موذن بس بس اب چپ ہو شب وصل۔ تری آہنگ بے ہنگام سن لی۔

آہو۔ (ف) مذکر۔ ہرن۔ آہو چشم۔ ف صفت ہرن کی سی آنکھ رکھنے والا مجازاً معشوق (رشک) یا رجانی ہوا وہ آہو چشم یعنی ہم نے ہرن شکار کیا آہو کا کالا ہونا۔ ہرن کا سیاہ ہو جانا۔ کنوار کی سخت دھوپ مین ہرن کالا ہو جاتا ہے (ناسخ) گر مرے رخسار سے بیمار ہو گی چشم یار۔ دھوپ کی شدت سے آہو کالا ہو جائیگا۔ آہو گیر (ف)۔ صفت ۱ عیب جو اور نیز ا بندہ گیا ہے غیرت سے مضمون غزال چشم کا۔ اسین اب شاخین نکالے کہدو آہو گیر کو ۲ ہرن کو گرفتار کرنے والا۔ صیاد (ناسخ) کچھ نہین پروا مجھے دشمن اگر ہے عیب جو۔ خوف کیا شیر نیستان کو ہے آہو گیر کا۔ آہو نگاہ۔ (ف) آہو چشم ۔ (ظفر) مجھکو جو وہ آہو نگہ آنکھین دکھاتا ہے۔ دل وحشی کو میرے اور وحشت دونی ہوتی ہے۔ آہوئے چرخ۔ (ف) کنایتہً۔ آفتاب (صبا) دام تزویر مین کید نکر دل روشن ہوا اسیر۔ آہوئے چرخ ہون مین صیدافگن کیا روکین۔ آہوئے حرم (ف)۔ مکہ معظمہ کے ہرن جنکا شکار کرنا ممنوع ہر آہوئے فلک (ف) کنایتہً۔ آفتاب۔

آ - ی

آیا۔ ۱ آنا مصدر سے ماضی کا صیغہ ۔ حاضر ہوا۔ (کسیکے پکارنے کے جواب مین) ۲ دھمکانے اور ڈرانے کی جگہ بھی بولتے ہین مطلب یہ ہوتا ہے کہ آکے تجھے سمجھتا ہون۔ (ذوق) لگائی زلف کو شانے نے جو انگلی پکارا دل۔ یہ گستاخی بھلا رہ تو سہی او بے ادب آیا ۳ کلمۂ استفہام۔ (جلال) خدا کے آگے بھی کیا بولنے نہ دینگے یہ بت۔ کہین ملیگی نہ اس جیب کی ہکو داد آیا ۴ پرتگیزی۔ (س۔ آئے وہ شخص جو عورتون کی نگہداشت کرے سنسکرت کے قاعدے سے مونث بنانے مین آیا ہو گیا جیسے گنگ سے گنگا) وہ عورت جو انگریزون کے بچون کی نگرانی کرتی کھلاتی اور بہلاتی ہے یا میم صاحب کو کپڑے پہناتی اور خدمت کرتی ہے۔ لڑکون کو کھلانے والی عورت۔ (فارسی مین آیا کلمۂ افسوس کا ہے استفہام اور استعجاب کے لئے بھی آتا ہے) آیا بندہ آئی روزی گیا بندہ گئی روزی۔ مثل۔ آدمیون کی کمی بیشی کے ساتھ رزق کی بھی کمی بیشی ہوتی ہے۔ رزق ہر شخص کا اسکے ساتھ ہے۔ آیا رمضان بھاگا شیطان مثل روزے کی حالت مین نفس مضمحل ہو جاتا ہے اور شرارت سے

بازرہتا ہے) محل استعمال ۱ جہان کسی عمدہ اور نیک آدمی کے آنے سے
بد اور شریر اُٹھنے لگتا ہے ۲ جب کسی بے تکلف دوست کے آنے پر دوسرا
صحبت سے اُٹھتا ہے تو بشیر مذاق سے کہتے ہین۔ آیا مجھود کھو آئے کا
آیا" آیا کتا کھا گیا تو بیٹھی ڈھول بجایا مثل۔ عو۔ غافل اور بے فکر عورت
کی نسبت بولتی ہین کہ چیز ضایع اور برباد ہوگئی مگر اُسے کچھ خبر نہین اپنے
حال مین مبتلا ہے۔ آیاگری کرنا۔ آیا کا پیشہ کرنا۔ آیا گیا۔ آنے جانے
والا۔ وارد صادر۔ مہمان۔ مسافر۔ (فقرہ) آئے گئے کی خاطر کرنا ہی پڑے گی
آیا گیا ہونا۔ لازم ۱ بیباق ہوجانا ۲ بھول جانا۔ فراموش ہوجانا۔
(فقرہ) وہ تذکرہ بھی آیا گیا ہوگیا۔

آیت۔ (ع۔ آیات جمع) مونث۔ لغوی معنی نشان علامت
اصطلاحی قرآن کا پورا جملہ۔ (امیر) ہر نظارہ جو قرآن مین دیکھی گئی
فال۔ لن ترانی کے سوا اور نہ آیت نکلی ۲ وہ گول نشانی (ہ) جو
قرآن مجید مین جا بجا ٹھہرنے کے لیے لکھی ہوتی ہے۔ آیات متشابہ۔
وہ آیتین جنکے معنے عام فہم نہون۔ آیاتِ محکم۔ اُن آیتون کو کہتے
ہین جنکے معنے صاف اور واضح ہون اور اُنمین تاویل کی گنجایش نہو
آیت (یا آیہ) آنا۔ آسمان سے آیت نازل ہونا (اسیر) نکلا نہین
ہے مصحف عارض پر اُسکے خط۔ آیا ہے اپنی شان مین آیہ عذاب کا
آیت (یا آیہ) اُترنا۔ آیت آنا (ناسخ) چشم زاہد مین ہون گو خوار
گناہون سے مگر مغفرت کا تو مری شان مین آیہ اُترا۔ آیت سجدہ۔
قرآن شریف کی وہ آیت جسکو سنکر یا پڑھکر سجدہ کرنا واجب ہے۔
آیت (یا آیہ) نازل ہونا۔ آیت کا منجانب اللہ پیغمبر صاحب پر
اُترنا۔ آیت و حدیث ہے۔ یا آیت و حدیث کے برابر ہے ۱ اُس
جگہ بولتے ہین جہان کسیکی بات کی بزرگی جتانا ہو کہ اسپر عمل کرنا
ضرور ہے (فقرہ) پیر و مرشد مجھکو آپ کی بات آیت و حدیث کے
برابر ہے ۲ طعن کے محل پر بھی بولتے ہین (فقرہ) انکا کہنا کیا آیت و
حدیث ہے مین تو کبھی نہ مانون گا ۳ بالکل سچ۔ بالکل صحیح (قدر)
جو میرے حق مین تم کہو وہ آیت و حدیث یہ بات ہے تو پھر خط
تقدیر ہے عبث۔

آیہ۔ (ع) مذکر (اُردو کے قاعدے سے جمع آئے)۔ آیت
(رشک) تو وہ ہے مصحف ناطق کہ وصف مین رہتا۔ کرور آئے اگر
تیری شان مین آتے۔ آیۂ رحمت۔ مذکر ۱ قرآن شریف کی وہ آیت
جسمین رحمت باری تعالے کا ذکر ہو ۲ حرز جان قوت دل آیۂ
رحمت سمجھون۔ ہاتھ آجائے جو بازو پہ مُہبان کا تعویذ ۳ صفت
بہت رحم مزاج۔ خدا تعالے کی رحمت کا نمونہ (قلق) صاحب خلق و
حامی اُمت۔ شافع حشر و آیۂ رحمت۔

آیند و روند۔ آنے جانے والے (جادۂ تسخیر) مگر آیند و روند
نہ بھٹکتے ہین نہ پھیر کھاتے ہین رات دن برابر آتے جاتے ہین۔

آیندہ۔ (ف) ۱ آمدن مصدر سے صیغۂ اسم فاعل آنے
والا۔ (فقرہ) امسال جو حالت ہے سال آیندہ یہ بھی نہ ہوگی ۲ آگے
(فقرہ) جو کچھ کہنا تھا مین نے کہدیا آیندہ تمکو اختیار ہے ۳ پھر کبھی
دوبارہ۔ (فقرہ) خیر ابکی تو قصور معاف کردیا آیندہ ایسا نہ کرنا ۔ آیندہ
اختیار بدست مختار۔ کسیکو سمجھانے اور نصیحت کرنے مین ختم سخن یون

کرتے ہین یعنی ہین سمجھانے سے سروکار تھا اب مانو نہ مانو جو چاہو کرو مختار ہو۔ آیندہ دیکھئے کیا ہوتا ہے۔ دیکھو آگے دیکھئے کیا ہوتا ہے آیندہ کو۔ زمانہ آیندہ کے لئے۔ آگے کو۔ (عود ہندی) جو مکان بن چکے ہین ادنکو ڈھادو آیندہ کو ممانعت کا حکم سنادو۔ آیندہ کو کان ہوگئے آیندہ کے لئے احتیاط ہوگئی۔

آئی۔ قضا۔ موت۔ (فقرہ) یا اللہ کسی کی آئی مجھکو آجائے آئی بات کا روکنا ذہن کند کرتا ہے۔ یار لوگون کو جب کسی پر کوئی پھبتی یا اور کسی طرح کی شوخی سوجھتی ہے تو اُسوقت کہتے ہین مطلب یہ ہوتا ہے کہ اب ضبط نہین ہوسکتا ہے۔ آئی بلا ٹالنا۔ آئی بلا سر سے ٹالنا۔ آئی ہوئی مصیبت دور کردینا۔ (داغ) جو سر مین زلف کا سودا تھا سب نکال دیا۔ بلا ہون مین بھی کہ آئی بلا کو ٹالدیا۔ (آتش) شام شب فراق سے پہلے موئے جو لوگ۔ آئی ہوئی بلا گئے سر پر سے ٹال کے آئی بلا ٹلنا۔ آئی بلا سر سے ٹلنا۔ لازم۔ آئی پر نہ چوکے۔ جہان جس بات کا محل ہو کر گزرے۔ آئی پر نہین چوکتے ہین۔ حاضر جواب ہین ضبط نہین کرسکتے دل مین جو بات آتی ہے بیدھڑک کہہ بیٹھتے ہین (امیر) چھیڑ کی ٹھہرے تو ہم چپ نہین رہنے والے۔ کبھی آئی پہ نہین چوکنے والے۔ آئی تو روزی نہین تو روزہ۔ آئی تو نوش نہین تو فراموش مثل۔ توکل پر گزر ہے کچھ مل گیا تو کھالی لیا نہین تو صبر و شکر کئے بیٹھے ہین۔ قانع اور متوکل آدمی کی نسبت بولتے ہین (شاد) یہ توکل سے حال اپنا ہے آئی روزی نہین تو روزہ ہے۔ آئی تھی آگ کو رہ گئی رات کو مثل۔ عو۔ بیغیرت اور بےحیا عورت کی نسبت کہتی ہین جسکو بدچلنی کے لئے ذرا سا حیلہ کافی ہو۔ آئی ٹل جانا یا آئی ہوئی ٹل جانا کسی آفت یا بلا آنیکا سامان ہوکر ٹل جانا۔ آئی عقل جانا۔ دیکھو آئے ہوش جانا۔ (داغ) بات دل کی نہ لب تک آئی تھی۔ فکر مین آئی عقل جاتی تھی آئی کی بھول جانا (عو) سٹپٹا جانا۔ یاد آئی ہوئی بات کا ذہن سے اُتر جانا۔ (شعور) عشق سے بھی زبون ہے فکر معاش بھول جاتی ہے بات آئی کی۔ آئی گئی میرے ماتھے۔ سارا الزام سارا غصہ میرے ہی سر۔ آئی گئی ہوگئی یا ہوئی۔ رفت و گزشت ہوگئی۔ بھول بسر گئی آئی موج فقیر کی دیا جھونپڑا جلا۔ مثل اس محل پر بولتے ہین جب کوئی بےپروا اور آزاد منش اپنی چیز ضایع کردینے کی کچھ پروا نہ کرے آئی نہ گئی کون ناتے ہین۔ مثل۔ عو۔ جب کوئی بغیر جان پہچان کے اپنا رسوخ ظاہر کرے اس جگہ کہتی ہین۔ فصحا "کون ناتے" کی جگہ "کس رشتے" کہتے ہین۔ آئی نہین ٹلتی۔ آئی ہوئی نہین ٹلتی۔ قضا نہین رکتی۔ موت اپنے وقت پر بغیر آئے ہوئی نہین رہتی (بحر) حال پرسی تمھین لازم تھی ضرور۔ فرض کر دم مری آئی ہوئی کیا ٹل جاتی۔ آئی ہے جان کے ساتھ جائیگی جنازے کے ساتھ۔ مثل اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جس شخص کی عادت نہ بدلے (فقرہ) وہ بھلا اپنی عادت کاہیکو بدلین گے آئی ہی جاوے الخ

آئے۔ آنا مصدر سے صیغہ ماضی جمع مذکر غائب اور صیغہ مضارع واحد مذکر غائب۔ یہ لفظ بروزن فاع اور بروزن فعَلْ دونون طرح درست ہے (قلق) بولی کیا آئے (ماضی بروزن فاع) کیا چلے تم ہا۔ کچھ تواضع بھی ہم نکرنے پائے (بحر) سنگ اسود کو جو دیکھا تو صنم یاد آیا۔ سیدھے کعبے سے جو اُٹھے تو کلیسا آئے (ماضی

بروزن فعلن)۔ (قلق) لب پہ جرأت کی جب حکایت آئے (مضارع۔ بروزن فاع) دل نامرد مین حرارت آئے۔ (صبا) اثر ایسا کہان سے نالۂ شبگیر مین آئے (مضارع۔ بروزن فعلن)۔ کہ جس سے خرق جو آسمان پیر مین آئے
آئے آم جائے لبیدا۔ مثل۔ (لبیدا۔ ڈنڈا چھڑی) کسی طرح اصل مطلب ہو جائے کچھ ہی کیون نہ صرف ہو جائے۔ آئے بائے گھاٹ کے پلے (عم) واہیات بے معنی باتین بضعا اس کی جگہ آئین بائین شائین بولتی ہین۔ آئے بھی تو کیا آئے۔ دم بھر ٹھہر کر چلتے ہوئے۔ ایسے آنے سے نہ آنا اچھا تھا۔ وہ جو آئے بھی تو کیا آئے نہ دم بھر ٹھہرے۔ اے ظفر رہگئے ارمان تو جی کے جی مین۔ آئے بیر بھاگے بیر۔ مثل (بیر۔ خبیث روحین) بدون سے نیک ہمیشہ الگ رہتے ہین انکی صحبت سے پرہیز کرتے ہین۔ آئے بیر بھاگے بیر۔ مثل نیکون کے سامنے بدون کی کچھ نہین چلتی ہمیشہ بھاگ کھڑے ہوتے ہین۔ آئے تو کیا آئے ما آئے بھی تو کیا آئے۔ آئے حواس جانا یا کھونا دیکھو آئے ہوش جانا کھونا۔ آئے دن۔ ہر روز۔ ہمیشہ۔ (فقرہ) تمھارے آئے دن کے جھگڑونسے دم ناک مین آگیا ہے (سحر) آئے دن یار کی صورت کا تماشائی ہے۔ آئینہ بھول گیا میری طرح گھر اپنا۔ آئے کا آیا۔ دہلی آنے مین کچھ دیر نہین اب آیا۔ کوئی دم مین آنیوالا ہے۔ لکھنؤ مین اس جگہ ”آیا سمجھو“ بولتے ہین۔ آئے کی خوشی نہ گئے کا غم۔ مثل یعنی نہ کسی چیز کے حاصل ہونیکی خوشی ہوتی ہے نہ کسی چیز کے جاتے رہنے کا غم۔ بے پروائی اور استغنا کے محل پر بولتے ہین۔ ایسی بے حقیقت اور حقیر چیز کی نسبت بھی کہتے ہین جسکے ملنے سے کوئی نفع ہو نہ جاتے رہنے سے ضرر۔ آئے گا تو اپنے پاؤن سے جائیگا کس کے پاؤن سے۔ یعنی آنیکو تو چلا آئیگا مگر نکل کیونکر جائیگا۔ جب کسیکو دعوے ہوتا ہے کہ دشمن اگر مجھے مل جائے تو ہرگز نکلنے ندون وہان یہ جملہ بولا جاتا ہے۔ آئے گا کتا تو پائیگا ٹکا۔ مثل ہے دوڑ دھوپ کوشش محنت کے کوئی فایدہ حاصل نہین ہو سکتا
آئے گئے۔ آنے جانیوالے۔ مسافر۔ آئے گئے کا سودا۔ کمال آمادگی مرگ (داغ) دیکھ کہتے ہین اسے آئے گئے کا سودا۔ ہم ترے آتے ہی سو جان سے قربان گئے۔ اس محاورے کی نسبت حضرت امیر مرحوم تحریر فرماتے ہین ”یہ محاورہ لکھنؤ مین نہین سنا داغ دہلوی سے معلوم ہوا کہ حالت مرگ اور نوبت اخیر کو دلی والے کہتے ہین“۔ آئے میر بھاگے بیر۔ مثل۔ اعلے کے آگے ادنے نہین ٹھہر سکتا۔ آئے نہ آئے برابر اسوقت کہتے ہین جب کسی شخص کے آنیکا کوئی حاصل نہو یا سفر سے آئے اور ملاقات نکرے ادھر ادھر رہے یا آتے ہی چل دے۔ آئے ہوش جانا۔ بدحواس ہو جانا۔ گھبرا جانا (ظہر) اب آئے ہو تو نہ رخصت کی بات چیت رہے خدا کیواسطے جاتے ہین ہوش آئے ہوئے۔ آئے ہوش کھونا۔ بدحواس کر دینا (سحر) ہوش آئے ہوئے کھوتی ہے یہ مژگان کی جھپک۔ دل کو تڑپاتی ہے ہر بار یہ چتون یہ نظر۔

آئین (ف) زیب و زینت۔ رسم و عادت۔ طرز و روش مذکر۔ قاعدہ۔ قانون۔ دستور العمل۔ رسم و رواج۔ آئین جاری کرنا ضابطہ مقرر کرنا (آتش) نئے ہر سال سرکار جنون سے داغ ملتے ہین۔ بہار گل کیا کرتی ہے جاری تازہ آئین کو۔ آئین جاری ہونا لازم۔ آئین ہو جانا۔ دستور ہو جانا۔ رسم و رواج ہو جانا۔ قاعدہ

ہوجانا۔ قانون ہوجانا (فقرہ) جو حاکم نے فیصلہ کیا وہی آئین ہوگیا۔

آئین بائین شائین۔ مونث ۔ زٹل۔ بے معنی بات۔ مہمل بات۔ بے ٹھکانے بات۔ بے سر پاؤن کی بات (اڑانا۔ بکنا۔ کہنا۔ کے ساتھ)۔

آئین بی عاقلہ سب کامون مین دخل شاملہ

مثل۔ عو۔ اس جگہ بولتی ہین جب کوئی کسی ایسے کام مین دخل دے جس سے ناواقف ہو۔ آئین تو کہان جائین دیکھو آؤ تو جاؤ کہان۔ (آبحیات) سودا میر ضاحک کے پاس گئے اور کہا کہ آپ بزرگ مین خورد عاصی اس قابل نہین کہ آپ اُسکے حق مین کچھ ارشاد فرمائین انکی زبان سے نکلا کہ نہین بھئی یہ شاعری ہے اسمین خوردی بزرگی کیا سودا آئین تو کہان جائین پھر جو کچھ اُنھون نے کہا خدا نہ سنوائے

آئینہ یا آئنہ۔ (ف) اصل آہنہ۔ یعنی آہن۔ اور ہائے نسبت سے مرکب ہے۔ آئینہ سکندر اعظم نے ایجاد کیا تھا۔ جب سکندر نے اپنی خواہش ظاہر کی کہ ہم ایسی چیز بنانا چاہتے ہین جسمین ہر چیز کا عکس دیکھ لیا کرین تو ایک لہار نے فولاد سے یہ کام لیا اور لوہے کو ایسی جلا دی کہ اسمین ہر چیز کا عکس نظر پڑنے لگا۔ دتین صدی) سے جب کانچ دریافت ہوئی اور وہ بآسانی کام دینے لگی تو یہ سے کے آئینہ کا رواج جاتا رہا۔ ذکر۔ منھ دیکھنے کا شیشہ۔ گواہ۔ صاف صاف بتانیوالا۔ (آتش) قرار اسکو نہین آتا ہماری بیقراری سے۔ زمانہ آئینہ ہے اپنے احوال دگرگون کا ۔ حیران۔ ششدر۔ (صبا) چشم وا رہگئی دیکھا جو طلسمات جہان۔ آئینہ بنگئے ہم محو تماشا ہو کر۔ صفت۔ بہت صاف شفاف چیز کو بھی آئینہ

کہتے ہین (فقرہ) جھول کا برتن مانجنے سے آئینہ ہوجاتا ہے ۔ عیان۔ ظاہر (اسیر) زنگ یکرنگی و دو رنگی نے کیا کیا آئنہ۔ رفتہ رفتہ میری صورت یار کی صورت ہوئی۔ آئینہ اُلٹا دکھانا۔ جب عورتین کسیکا خوب بناؤ سنگار کرتی ہین تو ٹوٹکے کے طور پر دفع نظر بد کیلئے اسکو اُلٹا کرکے آئینہ دکھاتی ہین (گلزار نسیم) رُخ افزا کا سنگار کرکے۔ محو اسکی ہوئی جو پیار کرکے۔ اُلٹا اُسے آئنہ دکھایا۔ خط سمجھی وہ کاکلون کا سایہ۔ آئینہ اندھا ہوجانا۔ جب آئنہ اسقدر زنگ آلودہ اور خراب ہوجاتا ہے کہ آئینہ صاف صورت نہین نظر آتی تو اسے اندھا کہتے ہین (ناسخ) چشم جوہر سے تری فرقت مین رو دیا اسقدر۔ ہوگیا اندھا نہین آتا نظر آئینے کو۔ آئینہ اندھے کو دکھانا۔ چونکہ اندھے کو آئنہ دکھانیکا کچھ حاصل نہین ہے لہذا اس جگہ کہتے ہین جہان کوئی کسی جوہر ناشناس کے سامنے اظہار ہنر کرے یا اُس کو نصیحت کرے جسمین نصیحت قبول کرنیکی صلاحیت نہین ہے۔ آئینہ باطن۔ صاف باطن۔ صاف دل۔ آئینہ بنا دینا۔ متعدی حیران کردینا۔ (ناسخ) انکچھ ہو ناہر حیرت مین رہجاتے ہین چلنے سے۔ تری رفتار آئینہ بنا دیتی ہے جنیون کو ۔ قلعی کرکے یا مانجھ کے چمکا دینا۔ آئینہ بنجانا۔ لازم۔ حیران ہوجانا (تعلق) فرط حیرت سے وہ بت دلگیر۔ آئنہ بنگیا اپنے تصویر۔ چمکنے لگنا۔ چمک جانا (ناسخ) کیا صفائے پیکر دلدار کی تاثیر ہے۔ گرد ننگ بیٹھے وہین بنجائے دیوار آئینہ۔ آئینہ بیمار کو نہین دکھاتے۔ آئینہ بیمار کے آگے نہین لاتے۔ بیمار کو آئینہ اس خیال سے نہین دکھاتے ہین کہ وہ اپنی حالت زار دیکھکر پریشان ہوگا (ناسخ) سامنے آنکھون کے آئینہ

آئینہ

بہت رکھا نکر۔ اے صنم لیجاتے ہین کم پیش ہمارہ آئینہ۔ آئینہ تمثال۔ (کنایۃً) معشوق ورخسار معشوق (ظفر) خط نہین رخ پہ ہے اُس آئینہ تمثال کے سبز۔ آئینہ نیچے سے طوطی کے پر و بال کے سبز۔ آئینہ جڑنا۔ آئینہ نصب کرنا۔ کنایۃً بہت صاف اور شفاف کرنا چمکا دینا (نفرہ) کیا قلعی کی ہے گویا در و دیوار مین آئنے جڑ دئے ہین۔ آئینہ حلب۔ (ف) شہر حلب کا آئینہ بہت مشہور ہے۔ آئینہ خانہ (ف) وہ مکان جسمین چارطرف آئنے لگائے گئے ہون۔ آئینہ دار (ف) صفت وہ جس سے آئینہ رکھنے اور آئینہ دکھانیکی خدمت متعلق ہو۔ آئینہ داری (ف) مونث۔ آئینہ دکھانیکی خدمت۔ خدمتگاری اطاعت (امیر) چاند نور اقتباس کرتا ہے۔ صبح کرتی ہے آئینہ داری۔ آئینہ دکھانا۔ ۱ بعض مسلمان عورتون مین پہلے یہ رسم تھی کہ جب کوئی عزیز سفر کو جانے لگتا تھا تو اُسکی پیٹھ کو آئینہ دکھاتی تھین اور یہ ٹوٹکا اس غرض سے ہوتا تھا کہ مسافر خیریت سے گھر واپس آئے ۲ مشاطہ بناؤ سنگار کر نیکے بعد اور خدام ہر روز صبح کیوقت اور حجام خط بنا نیکے بعد یا تہوارون مین اپنے مخدومون کو آئینہ دکھاتے ہین ۳ خدمتگاری کرنا (آتش) جام جم بھر بھر کے نا سبستہ دیتا جمشید۔ آئینہ مجھکو دکھاتا جو سکندر ہوتا ۴ حقیقت حال ظاہر کرنا (محسن) فرحت سے ہوا ہے قلب بیتاب۔ آئینہ دکھا رہا تھا سیماب ۵ سکتے مین آئینہ مُنھ کے سامنے رکھتے ہین تاکہ اگر آئنے پر سانس کا اثر معلوم ہو تو سکتہ ہی سمجھا جائے (شعور) کہین سکتہ نہ عاشق کو ہوا ہو۔ اُسے آئینہ دکھلا یا تو ہوتا آئینہ دیکھنا۔ چاند دیکھکر آئینہ دیکھنے کو مبارک سمجھتے ہین۔ (انیس) سبنے

آئینہ

مہ نو لشکر شبیر مین دیکھا۔ مہر شاہ نے آئینہ شمشیر مین دیکھا۔ آئینہ ڈھالنا آئینہ بنانا۔ آئینہ تیار کرنا۔ (رشک) ڈھالے تصور رُخ روشن کے آئینے۔ آئینہ گر ہین حیرتی اختیار دل۔ آئینہ رُخ۔ آئینہ رو۔ آئینہ رخسار۔ (ف) معشوق اور حسین سے کنایہ ہے۔ آئینہ ساز۔ آئینہ بنانیوالا۔ آئینہ سامنے رکھکر طوطی پڑھانا۔ طوطی پڑھانے والے طوطی کے سامنے آئینہ رکھکر آواز دیتے ہین وہ اپنی تصویر کو آئینے مین بولتا ہوا سمجھکر بولنے لگتا ہے۔ کہتے ہین کہ جو طوطی کبھی نہ بولتا ہو جب آئینہ اُسکے سامنے رکھا جاتا ہے اپنے عکس کو مقابل جانکے بولنے لگتا ہے سہ مین وہ طوطی ہون نہین گویا کرے جو آئینہ مجھکو زیر لطافت ایزدسے یہ اپنی خوش بیانی ہے۔ یہ مضمون فارسی شعر سے لیا گیا ہے۔ سہ در پس آئینہ طوطی صفتم داشتہ اند۔ آنچہ اُستاد ازل گفت ہمان میگویم۔ آئینہ سامنے سے نہ ہٹنا۔ ہر وقت بناؤ سنگار مین لگے رہنا۔ (قلق) اس بُت شوخ کا اللہ رے شوق زینت۔ آئینہ سامنے سے اب تو نہین ہٹتا ہے۔ آئینہ سیما (ف) (سیما۔ پیشانی) صفت معشوق سے کنایہ ہے۔ آئینہ صفر مین دیکھنا بعض اہل اسلام ماہ صفر کا چاند دیکھکر آئینہ دیکھنا مبارک جانتے ہین۔ آئینہ عذار۔ معشوق سے کنایہ ہے۔ آئینہ قد آدم۔ بڑا آئینہ۔ قد انسان کے برابر آئینہ جسمین پورے قد کی تصویر نظر آتی ہے۔ (محسن) دیکھا ہے خدا نے اپنا عالم۔ آئینہ بنا کے قد آدم۔ آئینہ کا پانی۔ آب آئینہ (آتش) لئے ہین بوسہ رخسار صاحب۔ پیا ہے ہمنے آئینے کا پانی آئینہ کا جوہر۔ موج آئینہ۔ (ذوق) دل کے آئینے کو گر کردے

گداز۔ یار اپنی گرمیٔ رخسار سے۔ جوہر ایسے یون اُٹھالین جسطرح حرف قرطاس غلط بردار سے۔ آئینے کا گھر۔ وہ حلقہ جسمین آئینہ جڑا ہوتا ہے۔ (ذوق) کون گھر آئینے کے جا تا اگر وہ گھر مین۔ خاکساری سے نہ جاروب صفائی دیتا۔ آئینے کا مکان۔ وہ مکان جسمین آئینے جڑے ہون۔ (آتش) دکھائی دیتی ہین آنکھون کو صورتین ہر سو۔ یہ گنبد فلک آئینے کا مکان نکلا۔ آئینہ کر دینا ا صاف ظاہر کر دینا۔ خوب ظاہر کر دینا۔ (فقرہ) ابتک یہ راز معلوم نہین تھا تمنے آئینہ کر دیا ۲ چمکا دینا۔ (فقرہ) تمنے میز کو رگڑ کر آئینہ کر دیا۔ آئینہ گر (ف) آئینہ ساز۔ آئینہ لگانا۔ آئینہ نصب کرنا۔ آئینہ جڑنا۔ آئینہ لگنا۔ لازم۔ آئینہ ہر وقت سامنے رہنا۔ بناؤ سنگار مین مصروف رہنا آئینہ ہونا۔ یا ہو جانا ا ظاہر ہونا۔ کھل جانا۔ (بحر) کیسا علم نہین۔ استخوان شناسی کا۔ بشر کے عیب و ہنر آئینہ ہین شانے مین ۲ صاف اور شفاف ہونا ۔ آج لے ناسخ ہون مین اسکندر ملک سخن مین صفائے لفظ و معنی سے سب اشعار آئینہ ۳ حقیقت نما ہونا (برق) حیرت سے سب ملال عیان ہین نہ پوچھئے آئینہ مین فراق مین ہون اپنے حال کا۔ آئینے مین اپنا حال تو دیکھو کیسی حالت زار دیکھکر سمجھا تنکے طور پر بیٹھو ہین (قلق) آپ کو کچھ نہین خیال اپنا۔ دیکھو آئینے مین تو حال اپنا۔ آئینے مین بال آجانا یا پڑ جانا۔ کسی ضرب یا صدمے سے آئینے مین خفیف سا خط شکست کا نمودار ہونا (آتش) خط کے پہرو نگئے نہین رخسار یار پہ بال آگئے ہین آئنہ آفتاب مین (وزیر) رو نگئے کب ہین ان آئینون مین ہین لیچ گئے بال ہاتھ زانو پہ کبھی یار نے دے مارے ہین۔ آئینے مین چاند دکھانا

جب آئنہ چاند کے سامنے لاتے ہین تو چاند کی پوری تصویر آئنے مین اتر آتی ہے۔ بچے یہ سمجھکر کہ آئنے مین چاند نکلا ہے بغور دیکھتے ہین۔ اکثر عورتین بچون کو رونے اور ضد کرنے کیوقت یہ تماشا دکھا کر رات کو بہلا لیتی ہین۔ آئنے مین چاند دیکھنا۔ اکثر عید کے مشتاق انتیسوین رمضان کو دو پہر کیوقت زیر آسمان ایک طشت مین پانی بھرتے اور اسمین آئنہ رکھکر آفتاب کے قریب دیکھتے ہین اگر چاند ۱۲ درجے آفتاب سے تجاوز کر چکتا ہے تو نظر آجاتا ہے اور کبھی صرف پانی طشت مین بھر کر دیکھتے مین (آتش) ابرو کا تیرے دیدہ تر مین رہا خیال۔ دیکھا کئے ہلال کو ہم طشت آب مین آئینے مین منھ تو دیکھو۔ آئنے مین صورت تو دیکھو۔ آئینہ لیکے منھ تو دیکھو یہ جملہ بے تکلفی مین طنزاً اس جگہ کہتے ہین ا جب کوئی شخص کسی بات کا دعوے یا ارادہ کرے اور اسکی قابلیت نہ رکھتا ہو (آتش) چاند کے اوپر نہین پڑتی کسی صورت سے خاک منھ تو دیکھین لیکے یوسف کے برادر آئینہ ۲ کوئی شخص کسی ایسی چیز کا سوال کرے جو اسکے مرتبے یا لیاقت سے بڑھکر ہو (ظفر) مین نے کہا جی چاہتا ہے یون آج ظفرا دون منھ سے منھ کہنے لگے۔ دو آئنہ لیکر اپنا منھ تو دیکھو تم ۳ کیسی حالت زار دیکھکر سمجھا تنکے طور پر کہتے ہین کہ کس قدر چہرہ اتر گیا ہے زرد ہوگئے ہو ذرا آئنے مین اپنا منھ تو دیکھو (کیف) ہم نہ کہتے تھے نہ زلف و عارض جانا دیکھو۔ آئینہ تو لیکے صورت سے دل دیوانہ دیکھو۔

آئیے۔ تشریف لائیے۔ قدم رنجہ فرمائیے۔ (نسیم) مرجھان گئے گھٹا سے قدم آگے اب نہ بڑھائیے۔ اجی آئیے ادھر آئیے ادھر آئیے ادھر آئیے۔

الف مقصورہ

ا - ب

آب (ع)۔ اصل مین ابو تھا۔ مذکر باپ۔ اردو مین اکثر جد کے ساتھ مل کر مستعمل ہے (محسن) مٹانا لوحِ دل سے نقشِ ناموس اب و جد کا۔ دبستان محبت مین سبق تھا مجھکو ابجد کا۔ آباعن جد۔ اصل مین عن آبٍ وعن جدٍ تھا۔ آبا کی تنوین نصبی علامت اس امر کی ہے کہ یہ ایسا مجرور ہے جسکا جار محذوف ہے) باپ دادا سے (شفاعت ونجات) آباعن جدٍ جو دلی درد دلی۔ قدم جسکا برگردنِ ہر دلی۔

اَب۔ (ہ۔ غالباً۔ سں اَبْ (اسوقت) سے بنا ہے) لہ اسوقت۔ (فقرہ) مجھے روپے کی اب ضرورت ہے تم کہتے ہو پھر دینگے ۲ فوراً۔ اسیدم۔ (امیر) بزم جانان سے مین کب جاتا ہون۔ روز کہتا ہون کہ اب جاتا ہون ۳ اس زمانے مین (فقرہ) اب اگلے سے وضعدار کہان ۴ پھر کبھی۔ دوبارہ (فقرہ) جاؤ چھوڑ دیا اب ایسا نہ کرنا ۵ آیندہ۔ ۵ بتخانۂ چین ہو گر ترا گھر۔ مومن مین تو اب نہ آئینگے ہم ۶ اس سے سوا۔ زیادہ۔ (فقرہ) اب غم کی تاب نہین ۷ تھوڑے دن ہوئے۔ تھوڑا زمانہ گزرا۔ مجنون کی بھلی بات۔ لیے پھرتا ہے آہا۔ سُن حال نہ تک تازہ حسن کا کہ وہ اب تھا شاہِ حالت مین۔

اس صورت مین (فقرہ) حکیم صاحب نے تو جواب دیدیا اب کیا کیا جائے۔ اب اب کرکے (عو) تھوڑے دنون سے۔ حال مین (فقرہ) پہلے تو وہ ایسے نہ تھے اب اب کرکے کنجوس ہو گئے ہین۔

اب تباؤ۔ یہ جملہ اسوقت کہا جاتا ہے جب کوئی کسی بات سے مجبور کردیا جائے۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ اب تمھارا کیا زور ہے (فقرہ) خالد کو زید مارتا تھا مین نے اُسکا ہاتھ پکڑ کے کہا اب تباؤ۔ اب بھی۔ اس پر بھی۔ تاہم بااین ہمہ۔ (فقرہ) ہزار لٹ گئے ہین مگر اب بھی تم سے اچھے ہین۔

اب بھی میرا مُردہ تیرے زندے پر بھاری ہے۔ مثل۔ اُس سے کہتے ہین جسکے مقابلے مین باوجود گئی گزری حالت کے اپنی طاقت اور قدرت نمایان جتانا مقصود ہو۔ اب پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیان چگ گئین کھیت عم۔ مثل۔ موقع ہاتھ سے نکل گیا تو پچھتانے سے کیا حاصل۔ اب پھنسے عنقریب دام فریب مین پھنسے گا۔ داغ پھرتا ک جھانک کرتے ہین۔ اب گھری اب پھنسے کہین نہ کہین۔ اب تب ہو رہی ہے (عو) حالت غیر ہے قریب مرگ ہے (فقرہ) مریض کا حال کیا پوچھتے ہو وہان تو اب تب ہو رہی ہے۔ اب تک۔ اب ملک۔ اسوقت تک۔ ابھی تک۔ بعض

شعرا نے تلک کو ترک کیا ہے۔ ابتک بڑے بڑے بینگ ہگ رہے
ہین۔ دیکھو آج تک۔ ابتو ۔ اسکا استعمال وہان ہوتا ہے جہان ایک امر
ہوچکے اور اُسپر کوئی نتیجہ مترتب کیا جائے۔ (فقرہ) اتنے دن پریشان
ہوچکے اب خدا کیلئے ان حرکتون سے باز آؤ ۔ کہین تو زاہد تا کید اور حسن
کلام کی غرض سے آتا ہے مطلب صرف اب سے بھی ادا ہوجاتا ہے
(فقرہ) لکھتے لکھتے تھک گئے ابتو آگے نہین لکھا جاتا۔ اب تو دن
مین اونی اونی جب ہون گی سب سے دونی مثل۔ عو۔ اُسوقت ابتی
ہین جب کسی عورت کی نسبت کہنا ہوتا ہے کہ ابھی کیا ہے ابھی تھوڑی
خرابیان ہین آگے چل کر کھل کھیلے گی۔ اب تئین۔ متروک ہے۔ اسکی
جگہ اَب تک بولتے ہین۔ اب جاگے۔ اب ہوش مین آئے۔ بہت دیر
کے بعد چیتے۔ (فقرہ) مشاعرے کے وہی دن رہ گئے آپ اب جاگے
اب رنگ لائی گھڑی اب گُن کھلے۔ اب شرارتین ظاہر ہونے لگین۔
جب کسی کی چھپی ہوئی شوخیان اور چالاکیان ظاہر ہون تو اُس جگہ کہتے
ہین اَب سے۔ اسوقت سے آیندہ (قمر) بوسہ سوتے مین لے لیا رُخ کا
اب سے ایسی خطا نہ ہوئیگی۔ اب سے آئے گھر سے آئے مثل۔ پہلے جو کچھ
نادانستگی مین کر چکے وہ کر چکے اب ایسا نہ کرینگے۔ توبہ ہے۔ (شوق قدوائی)
وہ بدخو ہے اور رٹھکانا ڈھونڈھین دل بہلانیکا۔ اب سے آئے گھر سے
آئے نام نہ لین پھر جانیکا۔ اب سے دُور۔ اب اس بات سے خدا محفوظ رکھے
گزشتہ درد و غم یا کسی بُری بات کا ذکر کرنیکی جگہ بولتے ہین۔ (سحر) جو دن
مین یہ کہون گا اگر ذکر آگیا۔ عاشق تھا اک پری کا دہان اب سے دُور
ہین۔ بول چال مین زیادہ گزشتہ بیماری کا ذکر کرنیکی جگہ استعمال ہے۔

(طپش) خدا کسی کو نہ آزار عشق دے لے یار کبھی تہین بھی یہی عارضہ
تھا اب سے دور۔ اب کا لے اس مرتبہ کا۔ (منیر) اسی ذبیحہ تک مطلب
مرے دل کے عنایت ہون گے اب کا محرم ہند مین یہ بندہ جانی نہ
اسوقت کا حال کا۔ (داغ) ذکر اب یاد پر نہو برہم۔ کہ نہین ہے یہ تذکرہ ابکا
اب کہان جاتا ہے۔ قابو مین آجانیکی جگہ کہتے ہین۔ لے لیا ہے جانے
نہین پائیگا۔ اب کہو۔ اب لیجئے۔ اب بتاؤ سے کیجئے فکر سخن شہر خموشان
مین سحر۔ آپ تو خلق مین گویائی ہی اب گئے۔ اَب کی بات اَب کے ہاتھ
جب کی بات جب کے ساتھ۔ جملہ پہلے جو کچھ تھا وہ گزر گیا اب جو رنگ
زمانہ کا ہے اُسکے موافق کرنا چاہئے۔ اب کی نبچے تو گھر گھر نچے۔ (قمار بازون
کی اصطلاح) جب چوسر کی گوٹ کسی اڑی پر بیٹھی ہوتی ہے اور دوسرے
شخص کے ہاتھ مین پانسا جاتا ہے تو کہتے ہین اکی بچ جاے تو پھر ناچتی
پھرے کوئی مزاحمت نہ کر سکے پکی ہوجائے۔ اب کیا ہوتا ہے۔ وقت اور
موقع نکل گیا اَب کوئی چارہ کار نہین۔ ابکے اس لفظ کا استعمال لفظ مذکر
کے ساتھ یاے مجہول سے اور لفظ مونث کے ساتھ یاے معروف سے اور
تنہا یاے مجہول کے ساتھ ہے۔ اس مرتبہ۔ اس دفعہ (امیر) دیوانو پری
بنکے بہار آئی ہے ابکے۔ غمزے مین قیامت کے تو عشوے مین غضب کے
گزشتہ زمانیکے لئے۔ (ناسخ) اب کی بہار مین یہ ہوا جوش اے جنون
سارا لہو ہمارے بدن سے نکل گیا ۔ موجودہ زمانیکے لئے (تسلیم) کوچے
مین ترے ضعف کا یہ زور ہے ابکے پس جاتے ہین ہم سایہ دیوار
مین دب کے ۔ آیندہ زمانیکے لئے۔ (آتش) ذکر فقیر آگے اُس بُت
کے بھولتا ہے۔ اب کے گرہ مین دو نگا زنار برہمن مین۔ ابکے برس

اگلے سال۔ اس سال۔ (ناسخ) کہاں وہ اے جنون صحرا نوردی۔ ہوگے
زندان مین ہم اگلے برس بند۔ (غالب) کچھ خریدا نہین ہے اگلے سال۔
کچھ بنایا نہین ہے اگلے بار۔ اگلے حساب۔ اسکے حساب بون۔ (عو) اس
زمانے کے مقابلے مین (سحر) آگے بھی ناتوان تھے مثل کمر نہان تھے
اگلے حساب لیکن ان روز دن پہلوان تھے۔ اَب تَب۔ (عو) حیلہ
حوالہ ٹال مٹول۔ اِسوقت۔ اُسوقت۔ (فقرہ) اُنسے پوچھنے گچھنے کی
کیا ضرورت ہے ایسا نہو وہ اب تب مین اُلجھا دین۔ اب نہ تَب۔ نہ
اسوقت نہ پھر کبھی (فقرہ) روپیہ میرے کئے ہرگز نہوگا اب نہ تب۔ ابھی
۱۔ اسوقت۔ فوراً۔ (فقرہ) میرا روپیہ ابھی دیدو ۲۔ اسوقت سے۔
(ناسخ) یہ شب فرقت ہے اے نادان ابھی ہے دُور صبح ۳۔ ابتک
اسوقت تک۔ (فقرہ) ابھی تمنے پوری بات نہین سنی اور بگڑنے لگے
۴۔ اتنی جلدی (فقرہ) آتے دیر نہین ہوئی ابھی چلے جاؤگے ۵۔ حال مین
(داغ) ستم کرنہ پہلے ہی اے نوجوان۔ ابھی آئے ہین تیری شہرت کے
دن ۶۔ کبھی حُسن کلام کے لئے زائد آتا ہے۔ جیسے ابھی دو چار روز اور
رہو۔ ابھی ابھی۔ اسیوقت۔ فوراً۔ اسیدم۔ ابھی بمراین اور ابھی ابھی
مین فرق اسقدر ہے کہ ابھی ابھی مین زمانے کی کمی مین مبالغہ زیادہ ہوتا
ہے۔ (فقرہ) چار رقم ہم پڑھکے بُلا لو وہ ابھی ابھی گئے ہین۔ ابھی چھٹی کا دُودھ
نہین سُوکھا۔ کسیکے لڑکپن نادانی ناتجربہ کاری ظاہر کرنیکو طنزاً کہتے
ہین ابھی دلی دور ہے مثل۔ ابھی مقصد پورا ہوتا نظر نہین آتا اُس
مقام پر بولتے ہین جہان کسی بات کا بہت زمانہ باقی ہو۔ (فقرہ)۔
اس سال انٹرنس پاس کرنے سے تم سمجھنے لگے کہ انگریزی آگئی حالانکہ

ابھی دلی دور ہے۔ ابھی دودھ کے دانت نہین ٹوٹے۔ دیکھو ابھی چھٹی
کا دودھ نہین سوکھا۔ ابھی سویرا ہے۔ ابھی کچھ ہرج نہین ہوا ہے۔ ابھی
کچھ نہین گیا ہے۔ ابھی کچھ کام کرنیکا وقت باقی ہے۔ ابھی تلافی ہو سکتی ہے
(رنج) غیر کا عشق ہے کہ سیرا ہے۔ صاف کہدو ابھی سویرا ہے۔ ابھی سے
پیشتر سے قبل از وقت (فقرہ) ابھی سے کہان جاتے ہو وہان جلسے کی
کاروائی شروع ہونے مین بہت دیر ہے۔ ابھی کچا برتن ہے۔ ابھی کچی
لکڑی ہے۔ عو کمسن اور ناتجربہ کار ہے۔ ابھی کل کی بات ہے۔ تھوڑے
زمانیکا واقعہ ہے۔ (منیر) ہیر ٹالنے مین وعدۂ فردا پر آج آپ۔ اک حشر
ہو چکا ہے ابھی کل کی بات ہے۔ ابھی کی۔ اسوقت کی۔ موجودہ حالت
کی ۔ جلال عہد جوانی ہے دونگے دل سو بار۔ ابھی کی توبہ نہین
اعتبار کے قابل۔ ابھی کیا ہے۔ معاملہ ختم نہین ہو گیا ہے۔ اسی پر خاتمہ
نہین ہے۔ اسکے بعد ایک ابھی اور بھی آتا ہے۔ (فقرہ) ابھی کیا ہے
ابھی آپ کی دکان اور چمکیگی۔ ابھی منھ دابیئے تو چلّو بھر چھٹی کا دودھ
نکل پڑے۔ ابھی مُنھ سے دودھ نکلتا ہے۔ ابھی منھ سے دودھ کی بو
آتی ہے۔ ابھی مُنھ کی دال نہین جھڑی۔ ابھی ہونٹون کا دودھ نہین
سوکھا۔ یہ فقرے کسیکے لڑکپن نادانی اور تجربہ کاری کی جگہ طنزاً بولتے
ہین۔ اب یہی حساب ہے۔ اب یہی منصوبہ ہے۔ یہی ارادہ ہے
(ناسخ) حساب اب یہی ہے کون جائے مسجد مین۔ شراب خانون مین
ہاتھ آئی ہے سبوے شراب۔

اِبَا۔ (ع بکسر اول ہوتث۔ انکار۔ (اسیر) دشمنی اُس آدم
خاکی سے عین کفر ہے۔ کی جو سجدے سے ابا ابلیس مرتد ہو گیا۔

آبّا۔ (ظاہرا عربی لفظ اب (باپ) سے بنا ہے) مذکر۔ ۱ باپ اکثر چھوٹے بچے اپنے باپ کو کہتے ہین ۲ چچا۔ دیگر بزرگان خاندان سے تعظیم کے لیے چچا ابا۔ خالو ابا بھی کہتے ہین۔ آبا جان۔ آبا جانی۔ ابا میان۔ عو۔ (لکھنؤ) باپ۔ چچا۔ دادا کو محبت اور پیار سے کہتی ہین۔ آبا جان بشیر خسر کو کہتی ہین۔

اَبابِیل۔ (ع۔ اِبالہ بکسر اول و تشدید دوم کی جمع ہے جسکے معنے طیور کا گروہ) (اردو) مونث ایک چھوٹا سا پرند سیاہ رنگ جسکے سینے کے پر سفید ہوتے ہین۔ ابابیلیا۔ ایک قسم کا کبوتر جسکا رنگ ابابیل سے مشابہ ہے۔

اِباحت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح سوم) مونث۔ مباح کرنا۔ جائز کرنا۔ جواز کا حکم۔ اجازت (ناصر) آپ انگور مین لے شیخ تر دد کیا ہے میرے نزدیک تو آئی ہے اباحت اسکی۔

اُبال۔ (ھ) مذکر۔ کف۔ وہ جھین جو آگ کی گرمی سے پک کر اوپر آئے۔ جوش۔ ہانڈی کا جوش (آنا کے ساتھ)۔ (رہا ئضاحب) آج کیون آیا ابھی باسی کڑھی مین یون اُبال بھیجئے کیا تھے بھلا کل سکے مجھے آش تھین۔ ابال اُٹھنا۔ اُبال آنا کی جگہ عوام بولتے ہین۔ اُبال لینا ۱ اُبالنا ۲ ناواقف شخص کا معمولی طور پر کھانا پکا لینا جو ریسی ہو نہ بہت اچھا ہو نہ برا۔ (فقرہ) کھانا پکانا وہ کیا جانے کچھ برا بھلا اُبال لیتا ہے۔ اُبالنا۔ (ھ) متعدی۔ جوش دینا کھانے پکانے کی غرض سے (فقرہ) آلو اُبالو تو بھرتا بنے۔

اُبالا۔ صفت ۱ بے گھی کا۔ (آتش) گوارا ناگوار ابھی ہو بگردش دوران سے۔ اُبالے پر قناعت کرتے ہین سب فحط روغن مین ۲ بے مزہ کھانا۔ معمولی کھانا۔ (فقرہ) دونون وقت اچھا کھانا کیسا ایک وقت اُبالا بھی نصیب ہو جائے تو بڑی بات ہے ۳ اُبالا ہوا۔ جوش دیا ہوا گرم پانی مین۔ اُبالا سُبالا۔ (سُبالا تابع مہمل ہے) صفت۔ بے مسلسلے اور بے گھی کا۔ بدمزہ۔

ابتدا۔ (ع مادہ۔ بدو۔ آغاز) مونث انتہا کی ضد۔ شروع۔ آغاز۔ پہل (فقرہ) وہ تو کچھ بولا نہین ابتدا تمھاری طرف سے ہوئی۔ (وزیر) ہوا ہے عشق تازہ ابتدائے آہ ہوتی ہے۔ مبارک طفل دل کی آج بسم اللہ ہوتی ہے۔ ابتدا ابتدا مین۔ اوّل اوّل۔ شروع شروع مین۔ (فقرہ) ابتدا ابتدا مین تو غصہ بہت تھا پھر ذرا دھیمے ہو گئے۔ ابتدا بگڑنا۔ آغاز خراب ہو جانا (فقرہ) بچون کی جہان ابتدا بگڑی پھر کسیطرح نہین سنبھلتے۔ ابتدا پڑنا۔ بنا قایم ہونا (فقرہ) کام کی ابتدا یون ہی پڑی تھی۔ ابتدا کرنا۔ شروع کرنا۔ پہل کرنا۔ (فقرہ) شرارت کی ابتدا آپ ہی نے کی تھی۔ ابتدائی۔ شروع کا۔ پہلا۔ (فقرہ) پرائمر ابتدائی کتاب ہے۔ ابتدائً۔ شروع مین۔ پہلے پہل۔

ابتذال۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ بیہودہ خرچ کرنا کھو دینا مجازاً بے اعتباری۔ بیقدری۔ ہلکا پن (اختر) اونچی چوٹی کے ہین بندھے مضمون شعر مین ابتذال کیا ہوگا۔

ابتر۔ (ع مین دُم کٹا۔ ناقص۔ فارسیون نے بمعنی پراگندہ و ضایع استعمال کیا ہے) (کرنا ہونا کے ساتھ) ۱ پریشان۔ تتر بتر۔ منتشر (آتش) برہم نہو مزاج کسیوقت آپ کا۔ ابتر ہوئی ہے زلف

نہایت خوار ہُئے ۳۔ بدچلن۔ آوارہ۔ (سودا) یار دمجھسے تو لا دلد ابتر میرا بیٹا اور اسقدر ابتر ۴۔ خراب۔ ردی۔ (فقرہ) اردپے کی کمی سے کارخانہ ابتر ہوگیا۔ مریض کی حالت روز بروز ابتر ہوتی جاتی ہے ۵۔ آوارہ۔ بدمعاش۔ (فقرہ) یہ لڑکا خراب صحبت مین پڑکر بالکل ابتر ہوگیا۔ گنجفے کی ابتدائی تقسیم مین جب کسی کے پاس میر نہین آتا ہے تو وہ گنجفہ ملادیتا ہے اور کہتا ہے بے میر بازی ابتر (کرنا کے ساتھ)۔ ابتری۔ مونث ۱۔ بدچلنی۔ آوارگی ۲۔ گنجفے یا تاش کے بانٹنے مین تعداد معیّنہ کے خلاف جب پتّے کم یا زیادہ تقسیم ہوجاتے ہین اور آخر مین کچھ بڑھتے گھٹتے ہین تو اس خطا کو ابتری کہتے ہین۔ (قدر) دورِ فلک نے کھوئے میرے حواس خمسہ۔ پتّے سے گنجفے مین کیا ابتری ہوئی ہے ۳۔ بےضابطگی ۴۔ خرابی۔ بربادی ۵۔ بدانتظامی ۶۔ زوال۔ تنزل۔ ابتری پڑنا۔ گنجفے یا تاش کی تقسیم مین پتّون کی کمی بیشی ہوجانا۔ تقسیم مین بھول پڑجانا۔ (فقرہ) تم جب گنجفہ بانٹتے ہو ابتری ضرور پڑتی ہے۔ ابتری دینا۔ گنجفہ یا تاش بانٹنے مین تقسیم کی غلطی سے بانٹنے والے کو اپنے حصے کے پتّون سے اور کھیلنے والونکو پتّے دینا۔ (فقرہ) اسکے ذرا ہوشیاری سے گنجفہ بانٹتا نہین تو پھر ابتری دینی ہوگی۔ ابتری ڈالنا۔ ابتری پڑنا کا متعدی۔ (فقرہ) کیسا گنجفہ بانٹتے ہو کہین ابتری تو نہ ڈالوگے۔

ابتلا۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مونث۔ آزمایش۔ آزمانا۔ بلا مین پڑنا۔ (مسرور) ہین ایک نہ اک بلا کے پابند۔ جاتی نہین ابتلا ہماری۔

ابتہاج۔ (ع بالکسر و کسر سوم خوش ہونا)۔ مذکر۔ خوشی۔ (تسلیم) گزرا اُنکا ادھر جو آج ہوا۔ کسقدر دل کو ابتہاج ہوا۔

اُبٹن۔ (ہ۔ سن میں اُدورتن) مذکر۔ (لکھنو)۔ بٹنا۔ غازہ۔ گلگونہ۔ دہلی مین اُبٹنا کہتے ہین۔ (تسلیم) کیون نہ غیرت سے مرادل لے دنا دشمن ملے۔ روز تو نکھرے نہائے روز غیر ابٹن ملے۔ (لگانا۔ ملنا کے ساتھ) ابٹن کھیلنا۔ جب دُلہا دلھن کے بٹنا ملا جاتا ہے تو ہمجولیین دل لگی مین ایک دوسرے کے مُنھ یا بدن پر بٹنا لگادیتی ہین۔

اُبٹنا۔ (ہ۔ بضم اول و فتح دوم و سکون سوم) ۱۔ ملنا۔ بٹنا ملنا ۲۔ مذکر۔ (دہلی)۔ اُبٹن۔ (نصیر) چشم پُرآب ہوئی آئینہ جوہر دار۔ تیری چھاتی کے اُبٹنے سے جو مُولُوٹ گرے۔ اُبٹنا کھیلنا۔ ابٹن کھیلنا۔

ابجد۔ (ع) مونث۔ حروف تہجی۔ عربی الف بے کے اٹھائیس حرف۔ (آتش) گزرا مجاز سے تو حقیقت کھلی مجھے۔ قرآن کا سامنا تھا جو ابجد تمام کی۔ ان ۲۸ حرفون کو آٹھ کلمون مین جو حسب ذیل ہین جمع کرکے تمام حروف کے اعداد قرار دئے ہین۔

ابجد				ہوّز			حطّی		
ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

کلمن				سعفص				قرشت			
ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت
۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰

ثخذ ضظغ

ث خ ذ ض ظ غ

٥٠٠ ٦٠٠ ٧٠٠ ٨٠٠ ٩٠٠ ١٠٠٠

اس قاعدے سے شعر یا مصرع یا لفظ یا جملے مین یادگار کے لئے کسی واقعے کا سال وقوع نکالا کرتے ہین جسکو تاریخ کہتے ہین۔ ابجدخوان۔ صفت۔ الف بے پڑھنے والا۔ مجازاً ابتدی۔ اَبجد کا قفل۔ ایک قسم کا قفل جو بغیر کنجی کے کھُلتا اور بند ہوتا ہے۔ اُسپر کچھ حرف لکھے ہوتے ہین قفل کے پرزے گھُمانے سے جب حرف خاص ترتیب پر آجاتے ہین قفل کھل جاتا ہے اور اسکے خلاف عمل کرنے سے بند ہوجاتا ہے (محسن) ملا ہے لب کو جسکے وصف سے گنجینۂ معنی۔ زبان نے رُتبہ پایا ہر کلید قفل ابجد کا۔

اَبخرہ۔ (ع بکسر سوم۔ بخار کی جمع) مذکر۔ بُخارات۔ مرطوب زمین یا پانی سے اُٹھین خواہ معدے یا اخلاط سے۔ اُردو مین ابخرہ کی جگہ ابخری ہی بولتے ہین۔ (اُٹھنا۔ چڑھنا۔ نکلنا کے ساتھ)۔ اَبخرے دماغ کو چڑھنا دماغ مین گرمی کا اثر کرجانا۔ سودائی ہوجانا۔ باؤلا ہوجانا۔

اَبخل۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) بہت بخیل۔

اَبَد۔ (ع بفتح اول و دوم۔ اَزل کی ضد) ۱ ہمیشہ۔ وہ زمانہ جسکی انتہا نہین (ناسخ) ابد تک ذوالفقار حیدری سے دین روشن ہے۔ زحل منحوس نے پائی کہان تو بیرلو ہے کی ۲ مجازاً روز قیامت۔ (رشک)۔ تاابد خالی حسینون سے جہان یارب نہو۔ دُخت رز سے میکدہ آباد جنت حور سے۔ اَبدُ الآباد۔ ہمیشہ (فقرہ) خدا حضور کو ابدالاباد سلامت رکھے عوام عورتین اس جگہ ابدا ابد بولتی ہین۔ اَبدی۔ بفتح اول و دوم ابد کیطرف منسوب۔ دائمی۔ جاودانی۔ ہمیشہ برقرار رہنے والا۔ غیرفانی اَبدیّت۔ (ع) (مونث) ہمیشگی۔

اَبدال۔ (ع بعض کا قول ہے کہ یہ جمع بدل بکسر اوّل و سکون دوم کی ہے جسکے معنی شریف اور کریم ہین بعض کے نزدیک یہ جمع بدیل کی ہے جسکے معنی کسی چیز کا بدلا ہین۔ چونکہ ایک کی وفات کے بعد دوسرا اُسکا بدل ہوا کرتا ہے اسلئے اس گروہ کو ابدال کہتے ہین) مذکر اولیا اللہ کا ایک گروہ ہے (محسن) ابدال ہین برگ و نخل اوتاد۔ ہے نعم العبد سرو آزاد۔

اَبر۔ ۱ (ف بالفتح۔ صاحب بہار عجم نے لکھا ہے کہ ظاہرا یہ لفظ آب بمعنی پانی اور رائے نسبت سے مرکب ہے جیسے انگشتر اور بعض کا خیال ہے کہ اسکی اصل ابھر ہے جسکے معنی سنسکرت مین آسمان اور بادل کے ہین کثرت استعمال سے ہائے ہوز حذف ہوکر بمعانی بادل کے معنی مین مستعمل ہوگیا)۔ مذکر۔ ۱ بادل ۲ ایک قسم کا جوہر شمشیر۔ ایک قسم کا چھُری کا جوہر ۳ دیکھو ابر تیغ۔ ابر سپر۔ ابر تصویر۔ ابر باران۔ برسنے والا بادل۔ برستا ہوا بادل۔ ابر بہار وہ ابر جو فصل بہار مین آئے۔ موسم بہار کا بادل۔ ابر بہاران۔ ابر بہاری۔ ابر بہار۔ (ذوق) سرد مہری سے کسیکی آگے ہی دل سرد ہے۔ یان سے ہٹ جا دھوپ لے ابر بہاران چھوڑ کر۔ ابر بہمن بہمن۔ ایک ماہ شمسی کا نام ہے اس مہینے مین جو ابر آتا ہے اُسے ابر بہمن کہتے ہین (ذوق) طاس قلیان مین رکھا ہے اس نے

ابرمُردہ کو۔ ڈوب مرر دسکے تواب لے ابر بہن آب مین۔ ابر تر۔ برسنے
والا بادل۔ (ناسخ) مین اگر رووٗن تو ہو سرسبز دانہ خال کا۔ ابر تر کی
خشک کرنا ہے مرے رومال کا۔ ابر تصویر۔ کاغذ پر ابر کی شکل (تسلیم)
اشک ریزی ہوئی حیرت اندوہ سے کم۔ ابر تصویر بھی برساتا ہے کیا
کیا گوہر۔ ابر تُنک۔ ہلکا ابر (صبا) اے مہروش تو کیونکر پردہ مین چھپ
سکیگا۔ ابر تُنک کی صورت منھ پر نقاب ہوگا۔ ابر تیرہ۔ کالی گھٹا
ابر تیغ۔ تلوار مین جوہرون کے مثل زنگاری خطوط کا سلسلہ۔ (وزیر)
جس طرح تیّا نکل آتا ہے شاخ سبز سے۔ ابر اٹھکر تیغ قاتل سے سپر
ہونے لگا۔ ابر دریا بار (ف) بہت برسنے والا بادل (ناسخ) کو راگر
آنکھین ہوئین رونا ہو کم ممکن نہین۔ ہوتی ہے اکثر سفیدی ابر دریا
بار مین۔ ابر رحمت (ف) چونکہ خدا کی رحمت عام ہے اور پانی برسنے
سے عام راحت ہوتی ہے اسلئے رحمت کا ابر سے استعارہ کیا ہے۔
(آتش) گرمئے خورشید محشر کیا جلائیگی ہمین۔ ابر رحمت حال پر اپنے
کرم فرمائیگا۔ ابر سپر (ف) سپر کی سیاہی اور جوہر کو ابر سے استعارہ
کرتے ہین (رشک) طالبانِ زخم وامندار آب تیغ یار۔ آرزو سے
دامن ابر سپر کرتے نہین۔ ابر سیہ تاب (ف) کالی گھٹا۔ ابر غلیظ (ف)
گہرا بادل۔ گھٹا۔ ابر قبلہ (ف) وہ بادل جو قبلہ کیطرف سے اٹھے
مشہور ہے کہ یہ بادل زیادہ برستا ہے۔ ابر کا لکہ۔ ابر کا ٹکڑا (اسیر)
دل بیٹھ گیا فرقت ساقی مین ہمارا۔ لکہ جو اٹھا ابر کا کہسار سے کوئی۔
ابر کرم (ف) کرم کا استعارہ ابر سے کرتے ہین یعنی سراپا کرم (کیف)
لوگ کہتے ہین جسے پنبۂ مینا ساقی۔ رند میخوار اُسے ابر کرم کہتے ہین۔

ابر کوہسار۔ ابر کہسار۔ ابر کہساری (ف) وہ بادل جو پہاڑون کیطرف
سے اٹھے۔ ابر مُردہ (ف) اسفنج۔ ابر نو بہار۔ ابر نوبہاری۔ وہ ابر جو فصل
بہار مین آئے۔ ابر نیسان۔ وہ ابر جو فصل ربیع مین نوروز سے چالیس
دن قبل یا چالیس دن بعد برستا ہے۔ مشہور ہے کہ اس پانی کی بوند سیپ
مین پڑکر موتی بنجاتی ہے اور بانس مین بنسلوچن۔ ابر و باد۔ آندھی پانی
(اختر) تم اس ابر و باد مین کہان چلے۔

اَبُرا۔ دیکھو ابرہ۔

ابرار۔ (ع بالفتح۔ بارّ۔ یا بَرّ کی جمع۔ اردو مین اسکا مفرد استعمال
مین نہین ہے) نیکوکار۔ پرہیزگار لوگ۔

ابرص۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم بادہ۔ برص۔ کوڑھ) کوڑھی
وہ جسکو بدن پر سفید داغ ہون۔

ابرق۔ ابرک کا مُعرّب۔

ابرک۔ (ہ۔ بالفتح و فتح سوم سنسکرت مین ابھرک)۔
مونث ایک قسم کا چمکیلا معدنی پتھر جسمین بہت سے پرت تلے اوپر
ہوتے ہین۔ (اختر شاہ اودھ) چھٹتے ہین جو وہ جبین پر افشان۔
چہرے پہ یہان ہے غم کی ابرک۔

ابرن۔ (ہ۔ بالفتح و فتح سوم۔ س۔ ابھرن) مذکر۔ زیور
گہنا۔

ابرو۔ (ف۔ سنسکرت مین بھرُو)۔ مذکر۔ بھون۔
(رند) دیکھ تو کتنے گلے کٹتے ہین تلوارون سے۔ تو ہلا بیٹھ کسی روز
تو ابرو اپنا۔ بعض ارباب دہلی نے مونث بھی کہا ہے (ظفر) دیکھنا

بھوں چال سے ہل جائیگا سارا جہان۔ اک ذرا ابرو اگر اُس فتنہ گر کی ہل گئی (منیش)۔ فتنہ گر قافیہ۔ ہل گئی ردیف ہے۔ ابرو پر میل نہ آنا۔ ذرا بھی صدمے کا اثر نہونا (فقرہ) ہزارون گالیان سنتے رہی مگر اُنکے ابرو پر میل نہ آیا۔ ابرو تاننا۔ غصے مین بھون اوپر چڑھانا (برق) مرنے سے ڈراتے ہو کسے تان کے ابرو۔ ہم جان بھی دینگے جو ارشاد کردگے۔ ابرو کمان (ف) صفت۔ وہ محبوب جسکے ابرو کمان کیطرح ہون۔ خوبصورت محبوب۔ ابرو مین بل آنا یا بل پڑنا غصہ آنا۔ تیوری چڑھنا۔ (اسیر) ذرا بھی بل جو ابروے بُت بے پیر مین آئے۔ کمر ٹوٹے کمان کی بل ابھی شمشیر مین آئے۔ (کیف) آغاز خط مین بھی نہوا کم غرور حسن۔ نکلا جو زلف یار سے ابرو مین بل پڑا۔ ابرو مین چین آنا۔ ابرو مین بل آنا (آتش) نہ چین لے ترک سیر حرم ابروے خمدار مین آئے۔ لگا خامی کا دھبا بل جہان تلوار مین آئے۔ ابرو ہلانا۔ ابرو کو جنبش دینا۔ ابرو سے اشارہ کرنا ابرو ہلنا۔ لازم۔ دیکھو ابرو۔ ابروے پیوستہ۔ وہ بھوین جو ایک دوسرے سے ملی ہون (ناسخ) مصرع اول کو ہے یہ مصرع ثانی سے ربط۔ بیت جو میری ہے مثل ابروے پیوستہ ہے۔

ابرہ۔ (ف۔ بر۔ اوپر۔ الف زاید اور ہائے نسبت سے مرکب تھا ثقل کی وجہ سے حرف دوم کو ساکن کردیا سنسکرت مین آبرک ڈھانکنے والا) مذکر۔ دُہرے کپڑے کی اوپر والی تہ ہدرئی دار کپڑے کی اوپر والی تہ (چڑھانا۔ دینا۔ لگانا کے ساتھ) (منیر) تھا نفیس ابرہ کا مدانی کا۔ استر اک تحفہ جامدانی کا۔

ابری۔ مونث۔ ابر کیطرف منسوب۔ ایک قسم کا کاغذ جسپر طرح طرح کے رنگ بوٹے ہین اور جسکو کتابون کی جلد کے اوپر لگاتے ہین ابری تلوار جس تلوار مین ابر کی صورت سلسلے کے ساتھ جوہر ہون۔ (وزیر) دی بھوؤن کو اسنے جنبش اب کوئی بچتا ہون ہین۔ ابری تلوارین چلین بجلی گرانے کے لئے۔

ابریشم۔ (ف۔ بفتح اول وضم پنجم ونیز بکسر اول وفتح شین۔ اُردو مین زبانون پر بفتح اول وکسر سوم وسکون یائے مجہول وفتح پنجم ہے)۔ مذکر۔ کچا ریشم۔ ایک خاص قسم کے کیڑے سے پیدا ہوتا ہے

ابریق۔ (ع۔ بالکسر ویائے معروف آبریز کا معرب۔ اباریق جمع)۔ مذکر۔ چھاگل۔ پانی پینے کا لوٹا۔ صُراحی۔

اُبسنا۔ (ھ)۔ لازم۔ گلنا۔ سڑنا۔ بوسیدہ ہونا۔ (کھانیکی چیز کا)۔ سڑنے کے آثار پیدا ہوجانا۔ رکھے رکھے یا گرمی مین بند رہنے سے ایک قسم کی بو آجانا خواہ ذائقے مین فرق آجانا۔ (فقرہ) گرمی مین بند کرکے رکھدیا تمام کھانا اُبس کے رہ گیا۔

ابصار۔ (ع بالفتح بصر کی جمع) دانائی۔ علم۔ آنکھین۔

ابطال۔ (ع بالکسر) مذکر۔ باطل کرنا۔ جھوٹا کرنا۔ (ناصر) حق سے بیگانہ ہے قول اغیار۔ کچھ بھی مشکل نہین ابطال اُسکا۔

ابکار۔ (ع بکر بالکسر کی جمع)۔ کنواری لڑکیان۔

اُبکائی۔ (ھ) بول چال مین اُبکائی کا اطلاق معدے کی اُس حرکت پر ہے جسمین اُو اُو کی آواز نکلے عام اس سے کہ مادہ اُسکے ساتھ دفع ہو یا نہو۔ (آنا لینا کے ساتھ) (داغ) شراب ناب سے

ابکائی جسکو آتی ہو۔ وہ کیا کریگا الہی سے طہور کی قدر (قے اکائی کا فرق) قے مین کسی مادّے کا خارج ہونا ضروری ہے۔ ابکائی مین جی متلانے سے صرف اُداُو کی آواز نکلتی ہے۔

ابلا۔ (س۔ بفتح اول ودوم۔ کمزور ضعیف) عم۔ عو۔ جوان (فقرہ) اُنکی نہ کہو وہ تو بارہ برس کی ابلا ہین۔ ابلا پری۔ (ابلا س مین عورت ہے اصل اَبَل ہے۔ اَ نفی کا۔ بَل۔ طاقت۔ آخر مین الف تانیث کا ہے۔ عورتین عموماً نازک اور کم طاقت ہوتی ہین) نازک اندام اور خوبصورت عورت۔ (جانصاحب) گُل کھاتے ہو یہان ہر نارس مین گلبدن۔ ابلا پری کا اپنی یہ تمکو خیال ہے۔

اُبَل آنا۔ لازم۔ (آنکھ کی نسبت) ۱۔ سُوجنا۔ آشوب ہوجانا ۲۔ جوش مین آجانا۔ **اُبَل پڑنا**۔ لازم ۱۔ بُرا بھلا کہنا۔ بہت خفا ہونا۔ (فقرہ) وہ پہلے ہی سے بھرے بیٹھے تھے مجھے دیکھتے ہی اُبل پڑے ۲۔ کم ظرفی سے کچھ کہہ اُٹھنا۔ اوچھے پن سے بھید نہ چھپا سکنا (اسیر) منصور کا یہ ظرف کہان تھا ابل پڑا مشکل ہے شرب بادۂ مرد آزمائے عشق ۳۔ کثرت سے ہونا۔ **اُبل جانا**۔ **اُبل چلنا** ۱۔ جوش کھاجانا ۲۔ کم ظرفی سے کچھ کہہ اُٹھنا۔ اوچھے پن سے بھید نہ چھپا سکنا۔ (عاشق) کف لایا کیا ہی رندون سے مے پیکے محتسب۔ کم ظرف تھوڑے جوش مین آکر اُبل گیا (آتش) ساقی معاف رکھ مجھے بادہ کشی سے تو مے کیا پیئے وہ دودھ جو پی کر اُبل چلے۔

ابلاغ۔ (ع بالکسر) مذکر۔ پہنچانا۔ بھیجنا۔

ابلق۔ (ع بالفتح۔ ابلک کا مُعرّب) ۱۔ صفت۔ دورنگا۔

خصوصاً سیاہ وسفید ۲۔ مذکر۔ بیشتر اُس گھوڑے کو کہتے ہین جسکا رنگ سیاہ وسفید ہو فارسی مین بمعنی اسپ مستعمل ہے۔ (رند) لگایا راہ پر ہر وقت اسکو شہسوار دن نے۔ اگرچہ ابلق اَیام کیا کیا باگ پر جھٹکا ۳۔ اُردو مین کنایۃً مبروص شخص کو بھی کہتے ہین۔ ابلق اَیام۔ ابلقِ روزگار رات دن سے مراد ہے۔ ابلق چشم۔ آنکھ سے استعارہ ہے۔ کیونکہ آنکھ مین سپید اور سیاہ دونون رنگ ہوتے ہین۔ (ذوق) ابلق چشم سیہ مست کو تیرے دیکھا۔ ورنہ ابتک نہ سُنا تھا فرس جام شراب۔

ابلقا۔ (بفتح اول وسوم وسکون ودوم)۔ مذکر ایک طایر خوش آواز کا نام جسکے پر سیاہ اور پوٹا سفید ہوتا ہے۔

اُبلنا۔ (ھ) لازم۔ جوش کھانا۔ (فقرہ) آنچ کم کرو دودھ اُبلتا ہے ۲۔ زیادتی پر ہونا۔ پھٹ پڑنا۔ بہتات سے ہونا ۳۔ غرور کے باعث اپنے آپے سے باہر ہوجانیکی جگہ۔

ابلہ۔ (ف) احمق۔ بیوقوف۔ بھُولا بھالا۔ سادہ آدمی۔ ابلہ فریب۔ احمق کا دھوکا دینے والا۔ جعل ساز۔ مکار۔ اب مطلق دھوکا دینے والے کے معنے مین مستعمل ہے۔ کچھ ابلہ کی تخصیص نہین۔ ابلہ فریبی مونث۔ دغا۔ مکر۔

ابلیس۔ (ع بلس۔ خدا کی رحمت سے نا امید ہونا) مذکر ۱۔ شیطان جو حضرت آدم ع۔ کے سجدہ نہ کرنے سے راندۂ درگاہ ہوا۔ اسکے اغواسے حضرت آدم نے وہ درخت کھا لیا جسکے کھانیکی ممانعت تھی۔ جس سے وہ بہشت سے نکال کر اس عالم فانی مین بھیجے گئے ۲۔ مجازاً مُفسد اور شریر۔

اِبْن-(ع) مذکر-بٹیا-نامون کے ساتھ مستعمل ہے-ابن آد
(ع-بٹیا وقت کا) فارسیون کے یہان اُس شخص کو کہتے ہین جو مقتضائے
وقت پر عمل کرے اور آگے پیچھے کچھ خیال نہ کرے حیلہ گر خود مطلب-ابن مریم
بی بی مریم کے بیٹے-حضرت عیسیٰؑ-اَبْناء-(ع-ابن کی جمع)-مذکر
بیٹے-ساتھی ہمجنس-ابنائے جہان-ابنائے دنیا-ابنائے زمانہ
افراد انسانی-اولاد آدم-جو از روئے سلسلہ نوع انسانی سب آپس
مین بھائی ہین-(سحر) نہین ابنائے دُنیا دیکھ سکتے اپنے ہمسر کو-بجا ہے
ہمسے رد پوشی اگر ہمزاد کرتے ہین-ابنائے جنس-ہم جنس لوگ-اِبْنُ السَّبِیل
(ع)-مذکر-مسافر-راہی-(شفاعت و نجات) حقیقان مہمانسرائے
خلیل ترے خوان نعمت پہ ابنُ السّبیل-

اَبُو-(ع) عربی زبان مین نامون کے ساتھ یہ لفظ مستعمل ہوتا ہے
اور اُس نام کو جس مین ابو کا لفظ ملا ہوا ہوتا ہے کُنیت کہتے ہین-اَبُوالبَشر
(ع-انسان کے باپ) حضرت آدمؑ کی کنیت ہے-ابو تراب-
حضرت علی مرتضیٰ کی کنیت-ایک روز آپ نے زمین مسجد پر آرام
فرمایا تھا-آنحضرت صلعم نے آپ کے رخسارے اور بدن کو گرد
آلود دیکھکر شفقت سے فرمایا "قُم یا اباتراب"-(اے علی اُٹھ کھڑے ہو)
اُسوقت سے حضرت علی کی یہ کنیت مشہور ہو گئی ؎ داغ کیا خوف
صرصر عصیان-خاک پائے ابوتراب ہون مین-

اَبُّو-(یہ لفظ عربی اب سے نکلا ہے) مذکر پیارے باپ کو کہتی
ہین-

ابواب-(ع بالفتح باب کی جمع) مذکر ۱ دروازے ۲

کتاب کے حصے ۳ (اُردو) وہ روپیہ جو مالگذاری کے ساتھ شرک
مدرسے وغیرہ کے چندے مین زمینداروں سے وصول کیا جائے

اُبھار-(ھ) مذکر-اٹھان-اونچائی-نمو-سوجن-ابھار
دینا-اونچا کرنا ۲ کسی شے کو اُسکی جگہ سے اونچا اٹھانا-(فقرہ) شہتیر کو
ابھار دو ۳ بہکا دینا-ورغلانا-ابھار لانا-بہکا لانا-ورغلا کر کسیکو
نکال لانا-اُبھارنا-(ھ) ۱ ترغیب دینا-رغبت دلانا-آمادہ
کرنا-(اسیر) اے یار تھا عجیب زلیخا کا جذب عشق-کنعان سے
ماہ مصر کو لایا ابھار کے ۲ بلند کرنا-اوپر اٹھانا-(گلزار نسیم) غوطہ
جو لگا کے سر ابھارا-پایا وہی رنگ روپ سارا ۳ تاننا-(فقرہ) وہ سینہ
ابھار کے چلتے ہین ۴ بہکانا-(فقرہ) تم لاکھ ابھارو وہ مجھسے نہین پھریگا-

اِبْہام-(ع بالکسر) مذکر ۱ انگوٹھا ۲ پوشیدہ کہنا-کھول کر نہ
بیان کرنا-(سرور) کُھلیگا نہ مضمون وصف دہن کا-جو نکلیگی بات
اُسمین ابہام ہوگا ۳ ایک صنعت کا نام-

اُبھر آنا-نمودار ہونا-اونچا ہونا-(فقرہ) کل داڑھی منڈائی
تھی آج کھونٹیان ابھر آئین-اُبھر چلنا-نمو شروع ہونا (فقرہ) کلیان
ابھر چلی ہین ۲ ترقی کرنے لگنا-(فقرہ) شیخ صاحب کچھ اُبھر چلے تھے
پھر قرضے نے بٹھا دیا-اُبھرنا (ھ) ۱ نمودار ہونا-ظاہر ہونا (داغ)
چوٹ دل کی وہین ابھر آئی-جب ہنسی آئی آنکھ بھر آئی ۲ اترانا-
کم ظرفی کی باتین کرنا-غرور کرنا-(ظفر) فرصت یکدم ہے اس بحر جہان
مین اے حباب-کیا ابھرتا ہے تو اتنا تیری ہستی ہے کیا ۳ پانی
نیچے سے اوپر آنا-ترنا-(قلق) کوئی ابھا سوار ہین اکہا غوطہ

اٹھا کر اگر کوئی اُبھرا جگہ سے جنبش کرنا۔ نکلنا۔ (فقرہ) بہت زور کیا مگر دیوار سے کیل نہ اُبھری۔ اونچا ہونا۔ اٹھنا۔ (غالب) اُبھرا ہوا نقاب مین انکی ہے ایک تار۔ مرتا ہون مین کہ یہ نہ کسیکی نگاہ ہو۔ راغب ہونا۔ آمادہ ہونا۔ افسردگی دور ہونا۔ (امیر) برسات مین بھی یہ نہ اُبھرنا تھی نہ اُبھری۔ چھینٹے دئے کیا کیا مری توبہ کو گھٹا نے۔ جوانی کی آثار ظاہر ہونا (جلیل) ابھی کل تک تھے کیسے بھولے بھالے۔ ذرا اُبھرے ہین آفت ڈھلے ہین۔

ابھی۔ دیکھو اَب۔

اِبّی۔ گلی ڈنڈا کھیلنے مین جب گلی کو اچھالتے ہین اور ڈنڈے پر روکتے ہین تو ضرب اول کو ابّی اور دوسری کو دبّی کہتے ہین۔ اِبّی دبّی کھیلنا۔ گلّی ڈنڈا کھیلنا۔

اَبے۔ تحقیر کا خطاب۔ کبھی بے تکلفی اور پیار سے بھی کہتے مین۔ اور ابے او بے بھی کہتے ہین۔ ابے تبے کرنا۔ سخت کلامی کرنا۔ واہیات نا ملائم بات کہنا۔ حقارت کی گفتگو کرنا۔

ابیات۔ (ع۔ بیت کی جمع) مذکر۔ گھر۔ شعر۔

ابیر۔ (ھ۔ یائے معروف۔ س مین ابھری اس سے بگڑ کر بھاکا مین آور ہوا اور آور سے بھاکا مین ابیر ہو گیا)۔ مذکر۔ ابرک کا بُرادہ۔

اَبیَض۔ (ع) صفت۔ سفید۔

ابیل دبیل۔ (بفتح اول وکسر دوم یائے مجہول) عم۔ صفت۔ دبنے والا۔ کمزور۔ (فقرہ) ہم ابیل دبیل نہین جو جپ

رہین۔

ا - پ

اُپاڑنا۔ (ھ) اکھاڑنا۔ تمام کرنا۔ اب متروک ہے۔

اپاہج۔ (ھ بفتح اول و چہارم اسکی اصل (س) مین اوپاہت ہے جسکے معنی خستہ اور شکستہ ہین) صفت۔ جسکے ہاتھ پاؤن نہون یا بیکار ہوگئے ہون چلنے پھرنے سے معذور ہو۔ مجازاً۔ کاہل۔ سُست (فقرہ) بڑے اپاہج ہو اتنی دور بھی تم سے جایا نہین جاتا۔

اُپج۔ (ھ۔ س۔ اُپ اوپر جن نکلنا۔ پیدا ہونا)۔ مونث۔ نئی بات۔ ایجاد۔ گویا گاتے گاتے باقاعدہ کوئی نئی تان لگا جاتا ہے اُسکو بھی اپج کہتے ہین۔ (شعور) لیتا ہے جو وہ شوخ کبھی تان اُپج کی۔ ہر برگ چمن کرتا ہے ہمراہ صبا رقص۔ اپج لینا۔ اُپج کی لینا۔ ایجاد کرنا۔ گھڑت کرنا۔ نئی بات کرنا (انشا) از زور لغت نئی اپج کی لی ہے۔ اس تان کی بیچ کا اُپجنا کیا خوب۔ نئی تان لگانا۔ گانے مین نیا انداز دکھانا۔ (بیخود) جو گانے بجانے کا آیا خیال اپج کی لگا لینے ہر خوش جمال۔ (داغ) لگاوٹ مین بھی اکھڑی اُنسے اک آفت کی لیتا ہے۔ اپج لیتا ہے جو یہ دل نئی صورت کی لیتا ہے۔ (بحر) دیکھتا جی کے جلانیکا مزہ گلچین بھی۔ کوئی دیپک کی اپج مرغ خوش الحان لیتا۔

اپج۔ (عم) بہت ہی بدذات اور شریر کو کہتے ہین پاجی کا افعل التفضیل بنایا ہے۔

اُپجنا۔ (ھ) لازم۔ نئی نئی تانین لگانا۔ (قلق) دایرہ اور چکارا بجتا ہے۔ بے سری ایک اک اُپجتا ہے۔ اگنا۔ پیدا ہونا۔ ظاہر ہونا۔ دل مین کسی نئی بات کا خیال آنا۔ نیا خیال آنا۔ بمبرا کے سوا کسی

جگہ اب استعمال مین نہین ہے۔

اپرنٹس ۔ (انگ) مذکر۔ ملازمت کا امیدوار۔

اپریل ۔ (انگ ۔ ایپ ۔ رل) مذکر۔ انگریزی چوتھا مہینہ جو اکثر جیٹھ بیساکھ کے مطابق پڑتا ہے ۔ اپریل فول ۔ (انگ ۔ اپریل کا احمق) صفت ۔ انگریزون مین دستور ہے کہ اپریل کی پہلی تاریخ دوستون کے نام مذاقاً بیرنگ خط خالی لفافہ مین یا اور ردی کی چیزین لفافے مین رکھکر بھیجتے ہین اخبار دنمین خلاف قیاس خبرین چھاپی جاتی ہین جو لوگ ایسے خطوط لیلیتے ہین یا اس قسم کی خبر کو معتبر سمجھ لیتے ہین وہ اپریل فول قرار پاتے ہین۔ اب ہندوستان مین بھی اسکا رواج ہوگیا ہے اور یہان انھین باتونکو اپریل فول کہتے ہین۔

اُپلا ۔ (ہ) مذکر۔ کنڈا۔ گائے بھینس کا گوبر جسے تھاپ کر خشک کر لیتے اور جلاتے ہین ۲ (کنایتہً) سوجی ہوئی چیز جیسے مارتے مارتے منھ اُپلا کر دیا۔ ورم سے پاؤن اُپلا ہو رہے ہین ۳ (تشبیہ کے لیے) بدقطع۔ بدنُما منھ۔ جیسے مُنھ ہے یا اُپلا۔ اُپلے پاتھنا۔ اُپلے تھاپنا۔ اُپلے بنانا۔

اَپنا ۔ (ہ) ۱ میرا۔ ہمارا (داغ) مقتل مین وہ سفاک جو مصروف ستم تھا۔ آگے صفِ عشاق سے اپنا ہی قدم تھا ۲ اپنی ذات کا۔ اپنے قبضے کا (فقرہ) مین اپنا قلم نہ دونگا ۳ عزیز اور رشتہ دار۔ جیسے اپنا بیگانہ ۴ برتاؤ کے سبب سے عزیز کے مثل (صبا) خضر کا کام راہزن سے لے چال وہ چل کہ غیر اپنا ہو ۵ ذاتی ۔ (فقرہ) میرے گھر مین تمھین تکلیف ہے تو اپنا مکان بنالو ۶ خاص جیسے کا (فقرہ) سرکاری کام سے مجھے فرصت ہو تو اپنا کام کرون ۷ ہمدرد۔ ساتھی ۔ رفیق۔ شریک۔ (فقرہ) بُرے

وقت مین کوئی اپنا نہین ہوتا ۔ اپنا آپا ۔ اپنا نفس ۔ اپنا دل ۔ اپنا اپنا جُدا جُدا ۔ الگ الگ ۔ ہر ایک کا۔ اُس جگہہ بولتے ہین جہان کسی چیز کی تفریق ایک دوسرے سے ظاہر کرنا منظور رہو۔ (فقرہ) اپنا اپنا راستہ لو ۔ اپنا اپنا جی ۔ جو تمہارے جی مین آیا تم نے کیا جو ہمارے جی مین آیا ہم نے کیا ۔ اپنا اپنا شوق ہر شخص کا شوق جُدا گانہ ہوتا ہے ۔ اپنا اپنا مذاق ہر شخص کا مذاق جداگانہ ہے ۔ اپنا اپنا راستہ (یا رستہ) لینا اپنی اپنی طرف چلے جانا (فقرہ) صبح کو سب اپنا اپنا راستہ لین گے رات بھر پڑے رہنے دو ۔ (قلق) تم میرے ساتھ کیون بلا مین پڑو ۔ جاؤ سب اپنا اپنا رستہ لو ۔ اپنا کرنا اپنا بھرنا ۔ مقولہ ۔ جو جیسا کریگا ویسا پائیگا ۔ اُس مقام پر بولتے ہین جہان کوئی کسی بدفعلی کی سزا پائے یا باوجود سمجھانے کے کسی بُرے فعل سے باز نہ آئے ۔ (فقرہ) وہ جانے اسکا کام جانے اپنا اپنا کرنا اپنا اپنا بھرنا ۔ اپنا اپنا کمانا اپنا اپنا کھانا ۔ (مقولہ) ۔ وہان بولتے ہین جہان یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ یہان کوئی کسی کا دست نگر نہین ہے اپنی اپنی قوت بازو سے پیدا کر کے بسر کرتے ہین ۔ اپنا اپنا گھولو اپنا اپنا پیو ۔ مثل ۔ اپنے کام کے لیے اپنی گرہ سے صرف کرو پرائی چیز مین حصہ نہ لگاؤ ۔ اپنا اپنا لہنا ہے ۔ جب کوئی ۔ دو شخصون مین سے ایک کے ساتھ سلوک کرتا ہے اور دوسرے کے ساتھ نہین یا کم سلوک کرتا ہے تو یہ کہتا ہے ۔ کہ اپنا اپنا لہنا ہے ۔ (رباعی) کس کا ہے کون کیا کسو (کسی) سے کہنا ۔ اپنا اپنا ہر ایک کا ہے لہنا ۔ گزرے ہے اب اس طرح سے اپنی اے درد ۔ رونا چپکے پڑے اکیلے رہنا ۔ اپنا اپنا مقدر ۔ اپنا اپنا نصیب (یا نصیبا) یا اپنا اپنا مقسوم

ہر شخص کی قسمت جدا ہے کوئی کسی کے مقسوم کا شریک نہین۔ اُس جگہہ کہتی
ہین جہان باوجود کوشش کے ایک کامیاب دوسرا ناکام رہے (ظفر)
اپنا اپنا ہے نصیبا ایک کو دائم ہے عیش۔ عمر گزری ہے غم و کلفت مین
ساری ایک کی (ذوق) جدا ہون یار سے ہم اور نہو رقیب جدا۔ ہے
اپنا اپنا مقدر جدا نصیب جدا۔ (شرف) کوئی مشتاق رہا جلوہ کسی نے
دیکھا۔ اسکو کیا کیجئے مقسوم ہے اپنا اپنا۔ اپنا اپنا ہی ہے پرایا پرایا ہی
ہے۔ مقولہ۔ عزیز سے لاکھ بگڑی ہو پھر بھی عزیز ہے اور غیر ہزار دوستی کا دم
بھرے مگر عزیز کے برابر نہین ہوسکتا۔ اپنی چیز سے جو کام نکلتا ہے اور سپر
جیسا بس ہوتا ہے وہ بات پرائی چیز سے حاصل نہین ہوسکتی چاہے اچھی
سے اچھی کیون نہو۔ اپنا اُلّو سیدھا کرنا۔ ہرطرح اپنا مطلب نکال لینا۔ کسیکو
بیوقوف بنا کر اپنا مطلب پورا کرنا۔ فریب دیکر اپنا کام نکالنا۔ اپنا اُلّو کہین
نہین گیا۔ میرا مطلب ہرطرح حاصل ہے۔ میرا نفع کہین نہین گیا ہے۔ اُس
سے نہی اسی سے سہی۔ ایک نہ ایک سے ضرور کچھ مل رہیگا۔ اپنا
کی خصوصیت نہین۔ میرا۔ ہمارا۔ انکا۔ تمھارا۔ سب کے ساتھ استعمال ہی
کہتے ہین کسی راجہ نے گھوڑون کے تاجر کو ایک لاکھ روپے اس غرض
سے دیئے کہ عربی گھوڑے لادے۔ راجہ کے واقعہ نویس نے اپنی کتاب
مین لکھا کہ راجہ اُلّو ہے۔ راجہ کو خبر ہوئی تو اُسنے بازپرس کی۔ واقعہ نویس
نے کہا کہ راہ چلتے کو ایسی بڑی رقم حوالے کردینا حماقت نہین ہے
تو کیا ہے راجہ نے کہا کہ اگر تاجر گھوڑے لے آئے واقعہ نویس نے
جواب دیا کہ آپ کا نام کاٹ کر تاجر کا نام اُس جگہ لکھ دونگا۔ اپنا
اُلّو کہین نہین گیا۔ اپنا پوست۔ پرایا دھینگرا۔ اپنا بالا اور کا ڈھینگڑا
(بالا۔ کم عمر بچہ۔ ڈھینگڑا۔ سیانا) مثل۔ (عو) جب کسی قصور پر اپنے بچے
کی نسبت کہا جائے کہ نادان ناسمجھ ہے اور اُسی قصور پر دوسرے کے
بچے کو بُرا کہین اُس جگہ بولتی ہین۔ اب اولاد کی تخصیص نہین ہے عام طور
پر متعلقین اور متوسلین کی نسبت بھی کہتی ہین۔ اپنا بگانا۔ (عو) یگانہ و
بیگانہ۔ عزیز و غیر۔ اپنا بنا لینا۔ دوست بنا لینا۔ اپنے قابو مین کرلینا۔ اپنا
عاشق بنا لینا۔ چھین لینا اپنا بوجھ ڈالنا۔ اپنا بار دوسرے کے سر ڈالنا
(ناسخ) بوجھ اپنا کبھی ڈالا نہ کسی پر مین نے۔ ہوئی تعمیر مری سقف سے
دیوار جدا۔ اپنا بھلا چاہنا۔ اپنے ہی فائدے کا خواہان ہونا۔ (ذوق)
بردن سے بُرا آپ کو جانیو تو۔ اگر اے دل اپنا بھلا چاہتا ہے۔ اپنا
بھی خدا ہے۔ جب کسی کی طرف سے کسی بات مین مایوسی ہوجاتی ہے تو
کہتے ہین اپنا بھی خدا ہے یعنی تمنے مایوس کیا تو خیر خدا ہمارا مقصد
پورا کریگا۔ مومن نہ سہی بوسہ یا سجدہ کرینگے۔ وہ بُت ہے جو اَوردن
کا تو اپنا بھی خدا ہے۔ (داغ) اللہ ہی اللہ ہے صنم خانہ مین کیا ہے۔ لو بر ہمنو
جاتے ہین اپنا بھی خدا ہے۔ اسیطرح ہمارا۔ انکا۔ میرا۔ تمھارا وغیرہ کے ساتھ
بھی کہتے ہین۔ اپنا بیگانہ یگانہ و بیگانہ۔ عزیز و غیر۔ اپنا پرایا۔ خویش و بیگانہ
عزیز و غیر۔ (صبا) مُدعی ہنستے ہین یہ ہر دم کا رونا دیکھکر۔ اک ذرا اے
چشم تر اپنا پرایا دیکھکر۔ تکلف میان بنا۔ (رشک) مجھسے تو اسکو اپنا
پرایا کبھی نہین۔ اسپر خفا ہین اپنے پرائے تو کیا ہوا (کرنا کے ساتھ) (رند)
اپنا سمجھو مرا دل شوق سے تو۔ میری جان اپنا پرایا نہ کرو۔ اپنا پرایا
بہت ہے۔ مزاج مین تکلف بہت ہے۔ مزاج مین بیگانگی کو بہت دخل
ہے اپنا پیسا کھوٹا پرکھنے والے کا کیا دوش (دوس) عو۔ جب اپنی

اولاد لایق نہین تو دوسرے کی کیا خطا ـ اپنا پیٹ تو کتّا بھی پالتا ہے (عو) اُس شخص کی نسبت ملامت کے طور پر کہتی ہین جو اپنی تن پروری کرے اور دوسرون کی خبر نہ لے (فقرہ) وہ انسان ہی کیا جو آپ جیین کرے اور اپنے متعلقین کی خبر نہ لے ـ اپنا پیٹ تو کتا بھی پالتا ہے ـ اپنا تو تن ـ پہلے ڈھانکو دوسرے کو ننگا پیچھے کہنا ـ مثل اپنی بُرائیان تو پہلے دور کرو پھر دوسرے کو بُرا کہنا ـ اپنا توشہ اپنا تبر و سہ ـ مقولہ سفر مین اپنے پاس ضروری چیزین ہونا چاہیئے دوسرے کے بھروسے پر نہین رہنا چاہیئے اپنا ڈھکا نا کرلینا ـ کسی بات کیلئے کوئی دوسری تدبیر عمل مین لانا (مومن) تو کہان جائیگی کچھ اپنا ڈھکا نا کرلے ـ ہم تو کل خواب عدم مین شب ہجران ہونگے ـ موجودہ حالت سے کسی دوسری حالت کی فکر کرلینا (مصحفی) اندنون جوش پہ ہے دیدہ گریان اپنا ـ اے صبا کہیو ٹھکا نا کرے طوفان اپنا ـ دوسری نوکری ڈھونڈھ لینا ـ (فقرہ) اب میری یہان گزارا نہوگا آپ کہین اور اپنا ٹھکا نا کرلیجئے ـ اپنا ٹھیک نہین اور کا نیک (اچھا یائے معروف) نہین ـ مثل عو ـ بیوقوف اور ناسمجھ کی نسبت کہتی ہین کہ نہ اپنے آپ کو عقل ہے نہ دوسرے کی رائے پسند آتی ہے اپنا ٹینٹ نہ نہارے اور کی پھلّی دیکھے ـ مثل (عم) ایسے محل پر بولتے ہین جب کوئی باوصف سراپا عیب ہونیکے دوسرے کی عیب جوئی کرے اپنا (یا اپنے) جوہر دکھانا ـ اپنے ہنر ظاہر کرنا (ناصر) سرِ میدان نکل کر تیغ ذخنجر ـ لگے سب کو دکھانے اپنا جوہر ـ مجازاً طنز کے طور پر اسوقت بھی کہتے ہین جب کسی کم اصل سے کوئی بُری بات ہو ـ اپنا جوہر دکھایا یعنی اپنی اصالت پر گیا جیسی اُسکی ذات ہے ویسے ہی اُسکے فعل ہین ـ اپنا جوہر کرنا ـ اپنا خون کرنا ـ اپنے ہاتھ سے آپ کو ہلاک کرنا ـ (سودا) ہم نہ کہتے تھے کہ تیغ ناز مت کھینچو میان ـ ورنہ کر ڈالین گے عاشق اپنا جوہر ایک دن ـ لکھنؤ مین اس جگہ آپ کو جوہر کرنا یاد بولتے ہین (ناصر) وہ جو مقتل مین نہ ہمکو تہ خنجر کرتے ـ اور کیا کرتے مگر آپ کو جوہر کرتے ـ اپنا جی ـ جب کوئی برابر والا کسی فعل کی نسبت کہے کہ یہ تمنے کیون کیا تو بے تکلفی مین کہتے ہین اپنا جی یعنی ہمارا جی چاہا ـ کبھی ہیکڑی جتانیکو بے پروائی کے ساتھ یہی کلمہ کہتے ہین یا جب کوئی شخص کسی پر ظلم کرتا ہو اور دوسرا شخص مزاحمت کرے کہ ایسے بیان پہ کیون تو وہ کہے کہ اپنا جی یعنی ہم ایسا ہی کرینگے تم کون ہو ـ اپنا حساب کرلو ـ معاملہ صاف کرلو کہ حساب سے کیا نکلتا ہے ـ (فقرہ) اپنا حساب کرلو اب میرے ذمے تمہارا کیا نکلتا ہے ـ نوکری چھوڑ دو ـ (فقرہ) واہنے اپنا حساب کرلو خدا اور کہین آدہ سیر آٹے سے لگا دیگا ـ اپنا خون پینا غم و رنج سہنا ـ پیچ و تاب کھانا ـ (کیف) خون اپنا پیکے آپ ہی مایوس رہگیا ـ بیچارہ غم ہوا جو کبھی میہمان دل ـ اپنا دل ـ اپنی خوشی ـ جب کوئی کسیکو الزام لگائے یا کسی بات کو برا کہے تو ہٹ دھرمی سے کہتے ہین اپنا دل یعنی تمہین کیا مطلب جو ہمارا دل چاہتا ہے کرتے ہین (قلق) جا دیجا ہے اگر اسکی شکایت تمہین کیا ـ اپنا دل اپنی خوشی اپنی طبیعت تمہین کیا ـ اپنا راستہ لو ـ اپنے کام مین مصروف ہو (فقرہ) تم اپنا رستہ لو تمہین پرائے جھگڑے مین پڑنے سے کیا مطلب ـ اپنا رکھ پرایا چکھ ـ مثل ـ اس جگہ بولتے ہین جہان کوئی اپنی چیز سیان پنے سے رکھ چھوڑے اور دوسرے کی چیز استعمال مین لائے ـ اپنا رونا رونا

اپنا	اپنا

اپنا درد دکھ بیان کرنا - اپنی تکلیف کسی سے کہنا - دل کا رنج ظاہر
کرنا - اپنا گلہ شکوہ کئے جانا - (شوق قدوائی) مین نہ شگفتہ ہون گا
چمن مین گُل کے شگفتہ ہونے سے مثل شبنم ہے کام مجھے اپنا رونا
رونے سے اپنا سا حال دوسرے کا بھی جانو - اُس شخص سے کہتے ہین
جو دوسرے کے درد دُکھ کا خیال نہ کرے اور اپنی تکلیف کا شاکی
ہو یعنی جیسے تمکو اذیت ہوتی ہے ایسی ہی سمجھو کہ دوسرے کو بھی ہوتی
ہوگی - اپنا سا جانتا ہے - جب کسی شخص مین کوئی بات اچھی یا بُری
ہو - اور وہ اپنی عادت کے موافق دوسرے کو بھی ویسا ہی سمجھے یا کہے
تو اس جگہ کہتے ہین - (امیر) آئینہ ہو نہین شاید جو دیکھتا ہے مجھکو - ہندو ہو یا
مسلمان اپنا سا جانتا ہے - اپنا سا مُنہ لیکر - شرمندہ صورت لیکر - (شوق
قدوائی) گل نکالا جاچکا اے شوق بکی بزم سے - آج کیون اپنا سا مُنہ لیکر
دہان تو پھر گیا - اپنا سا مُنہ لیکے رہجانا - خفیف ہونا نادم ہونا - ایسا شرمندہ
ہوناکہ جواب نہ بن پڑے - (نصیر) عارض پرنور سے سرکی جو وقت خواب
زلف - شب کو مُنہ اپنا سا لیکر بدر کامل رہگیا - امید کے خلاف ظاہر
ہونے پر خفیف ہونا - (مومن) جواب خون ناحق میرا ایسا کیا دیا تونے
کہ ظالم رہگئے مُنہ لیکے سب احباب اپنا سا - اپنا سُبیتا دیکھکے - اپنا انتظام
کرکے - (فقرہ) گورنمنٹ کی طرف سے اجازت ہے کہ اپنا سُبیتا دیکھکر اپنے
بچون کو مدرسے مین اپنا مذہب سکھا لیا کرو - اپنا سُبیتا کرنا - (لکھنؤ) اپنے
لئے کوئی فکر کرنا - اپنے لئے کوئی تدبیر کرنا - اپنا سر کچھ نہین - خاک نہین مثلاً
کسی لڑکے نے مدرسے مین وقت ضایع کیا اور اُسکے باپ یا کسی بزرگ نے
امتحان لیا اور اُسے کچھ یاد نہ ہوا تو جھنجھلا کے کہیگا کہ تونے اپنا سر یاد کیا ہے

یعنی کچھ نہین پڑھا - (داغ) بچا لیگیا جان گر تجھے غیر - وہ کیا لیگیا اپنا سر
لیگیا - اپنا سر پیٹو - اُس جگہ بولتے ہین جہان کوئی کسی کی بات نہ مانے
یا بیوجہ صلاح مشورے کے کوئی کام کر بیٹھے اور پھر اُسکا خمیازہ اُٹھانا پڑے
(فقرہ) کیا تم نے کسی سے پوچھ کے روپیہ دیا تھا جیسا کیا ویسا پایا اب
ہم سے کیا کہتے ہو اپنا سر پیٹو - اپنا سر کھاؤ - اس جگہ بولتے ہین جہان کوئی
کسی بات کو سمجھانے سے نہ سمجھے یا اُس سے باز نہ آئے (فقرہ) مین تو سمجھاتے
سمجھاتے تھک گیا تم نہین سمجھتے تو اپنا سر کھاؤ - اپنا سلام ہے - ہم پرہیز
کرتے ہین - دور بھاگتے ہین (ذوق) جاتے ہین انکو نے بُت لالہ فام
کو - اپنا تو بس سلام ہے دار السّلام کو - اپنا سمجھو - یعنی تکلف نہ کرو - غائرت
کو دخل نہ دو - مثال کیلئے دیکھو اپنا پرایا - اپنا سُوپ مجھے دے تو ہاتھ مین
پچھوڑ مثل - (عو) جب کوئی کام کی چیز مانگے اور اُسکے دینے مین ہرج
ہو تو اُس جگہ بولتی ہین جب کوئی اپنی ضرورت کی چیز کسیکو دیدے
اور خود ٹاپتا پھرے تو اُسوقت بھی ملامت کے طور پر کہتی ہین - اپنا
سوجھتا کرنا - (دہلی) اپنا سُبیتا کرنا - (میر) سُوجھتا اپنا کرے کچھ ابر تو ہے
مصلحت - جوش غم سے جیسے نابینا ہے چشم گریہ ناک - لکھنؤ مین اپنی فکر کرنا
کہتے ہین - اپنا سونا کھوٹا پرکھنے والے کو کیا دوس - (عو) مثل - دیکھو اپنے
دام - (فقرہ) بی مغلانی ٹکے کی آدمی کیا کر سکتین اگر ہمارے مالک نہ
ایسی موم کی ناک ہوتے اپنا سونا کھوٹا الخ اپنا قلہ شجرہ - اپنا سامان
(شوق قدوائی) اپنی مسجد لے اے شیخ اب موسم گل ہے آنیکو - اپنا قلہ
شجرہ لیکر مین تو چلا میخانے کو - اپنا قلہ شجرہ رکھ چھوڑئیے - اپنا قلہ شجرہ
لیجئے - (قلہ - کلاہ سے بگڑ کر بنا ہے - پیر اپنے مریدون مین سے جب کسیکو

خلافت دیتا ہے تو شجرہ اور ٹوپی دیتا ہے) مرید پیر سے جب کسی بات پر
روٹھتا ہے تو ڈھٹائی اور بے تمیزی سے کہتا ہے اپنا قُلہ شجرہ رکھو چھوڑئے
اب عام طور پر کسی سے رنجش ہو جانیکی حالت مین اُسکی دی ہوئی چیزون
کو واپس دیتے اور یہ کہتے ہین مطلب یہ ہوتا ہے کہ اب آپ سے مجھ سے
کوئی تعلق نہین رہا۔ اپنا کام ۱ ذاتی کام۔ نج کا کام۔ (فقرہ) سرکاری
کام سے فرصت ہوتی نہین اپنا کام کسوقت کرون ۲ جو کام اپنے متعلق
کیا ہو یا اپنے ذمہ ہو (قلق) لو ہم اپنا تو کام کر آئے۔ ساری حجت تمام کر
آئے ۳ اظہار اتحاد کی جگہ دوسرے کے کام کو بھی کہتے ہین۔ مثلاً کوئی
شخص کسی سے اپنے کام کو کہے تو وہ اوسکے جواب مین کہتا ہے کہ اسمین
کیا عذر ہے یہ تو اپنا کام ہے۔ اپنا کام آپ سے خوب ہوتا ہے۔ جیسا
اپنا کام اپنی کوشش سے ہوتا ہے دوسرے سے ویسا نہین ہوتا
جہان کوئی دوسرے کے کام کو بیدلی سے کرتا ہے وہان طنزاً اور الزام
سے کہتے ہین۔ اپنا کام کرو ۱ اُس جگہ بولتے ہیں جب کوئی اپنے کام کو
چھوڑ کر دوسری طرف مخاطب ہو۔ اپنا رستہ لو۔ یہاں سے چلے جاؤ۔ غیرونکے
معاملے میں دخل ندو (امیر) تڑپتے ہیں اگر بسمل تجھے کیا۔ تو اپنا کام
کر قاتل تجھے کیا۔ (فقرہ) تمھین پرائے معاملے سے کیا مطلب ہے جاؤ
اپنا کام کرو۔ اپنا کُنّا باندھو ہم بھیک سے باز آئے مثل۔ اُس شخص
سے کہتے ہیں جس سے تھوڑے نفع کے ساتھ بہت بڑے نقصان
کا اندیشہ ہو یعنی یہی غنیمت ہے کہ آپ ہمکو ضرر نہ پہنچائیے ہم فائدے
سے درگزرے۔ اپنا کر لینا ۱ کسیکو ایسا دوست بنا لینا کہ اُسکو پھر کسی
دوسرے سے تعلق ہی نہ رہے (فقرہ) تمھاری باتیں دشمن کو بھی اپنا

کر لیتی ہیں ۲ قبضے میں لے آنا۔ مال مار لینا (فقرہ) باپ کے مرتے ہی
بڑے بیٹے نے سب مال اپنا کر لیا چھوٹا بیٹا خاک پھانکتا پھرتا ہے۔
اپنا کہنا اپنا کھانا۔ دیکھو اپنا اپنا کرنا۔ اپنا اپنا کھانا۔ اپنا کہا کرنا۔ جو
کہنا وہی کرنا۔ کسیکی نہ ماننا (داغ) اب یہی ضد ہے کہ ہم قتل کرینگے
تجھکو۔ وہ تو ہر بات مین اپنا ہی کہا کرتے ہین۔ اپنا کھانا اپنا پہننا۔
اپنی قوتِ بازو سے پیدا کر کے کھانا پہننا مقصود یہ ہوتا ہے کہ
کسیکے دست نگر نہیں آپ ہی پیدا کرتے اور کھاتے پہنتے ہیں (فقرہ)
اب دونون بھائی الگ الگ ہیں ایک کو دوسرے سے مطلب
نہیں اپنا کھانا اپنا پہننا۔ اپنا کیا آگے آیا۔ بُرے فعل کا خمیازہ
اٹھانا پڑا۔ (ظفر) نہ کرتے گریہ نہ یوں کھوتے آبروا پنی۔ یہ آیا
اپنا کیا چشم اشکبار آگے۔ اپنا کیا پانا ۱ کسی بُرے کام کی سزا
پانا۔ اپنے کیے کی سزا پانا ۲ عوض بدی کا نہیں کرتے ہم کسی سے
ظفر۔ مگر ہیں اپنا کیا بدشعار پاجاتے ۳ جب کوئی کسیکے ساتھ اچھائی
کرے اور وہ اُسکے عوض بدی ہی کرے یا اُسکی قدر نکرے تو اس
جگہ بھی طنزاً کہتے ہیں۔ (ذوق) اچھا کیا وفا کے عوض تو نے کی
جفا۔ بس اب ستم نکر کہ کیا اپنا پا چکے۔ اپنا گوشت کھانا مجبوری کے
عالم مین غصہ آنا کی جگہ۔ (آتش) کھاتا نہیں ہوں اسکو جو کھاتا
ہوں اپنا گوشت۔ دل ٹوٹتا ہے گریۂ چشم کباب سے۔ اپنا گھر بھرنا
کسیکی دولت رفتہ رفتہ اپنے قبضے مین لانا (فقرہ) اب اُنکا کیا کہنا ہے
راجہ صاحب کی ساری دولت اُٹھا کے اپنا گھر بھر لیا۔ اپنا گھر جاننا
مغایرت نہ سمجھنا (ناسخ) پوچھنے کی نہیں سیلاب بلا کو حاجت۔

جانتا ہے مرے ویرانے کو وہ گھر اپنا۔ اپنا گھر تنگ بھر پرا یا گھر تھوک کا ڈر
مثل۔ (عم) اپنے گھر میں جو آرام اور آزادی ہوتی ہے وہ غیر کے گھر
میں کہاں وہاں تو ذرا ذرا سی بات میں احتیاط کرنا پڑتی ہے۔
اپنا لال گنواکے در در مانگے بھیک۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے
ہیں جو اپنا مال و متاع بیہودہ مصارف میں اُڑا کر محتاج ہو جائے اور
بھیک مانگتا پھرے یعنی اپنے ہاتھوں اس خرابی کو پہنچا۔ اپنا لہو بہانا۔ خود گلا
کاٹ کر مرجانا۔ اپنے آپ کو قتل کرنا۔ (مومن) ست لال کر آنکھ اشکِ خوں پر
دیکھ اپنا لہو بہا دینگے ہم۔ اپنا لہو پینا۔ غم و رنج سہنا پیچ و تاب کھانا (ظفر)۔
مے گلرنگ ترے ساتھ عدو پیتے ہیں۔ اور ہم رشک سے یاں اپنا لہو پیتے ہیں
اپنا اپنا کیا پرایا دینا کیا۔ مثل۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے
کہ اپنا روپیہ جب کسی پر آتا ہے اسکا لینا کیا مشکل ہے وہ تو مل ہی جائیگا اور
دوسرے کا روپیہ جو اپنے اوپر آتا ہے وہ دینا ہی پڑیگا۔ اپنا ماریگا تو پھر
چھاؤں میں بٹھائیگا۔ مثل۔ عزیز لاکھ ناخوش ہو اسکو آخر رحم آہی جاتا
ہے اپنا مال اپنی چھاتی تلے۔ اپنی چیز کی آپ پوری پوری حفاظت کرینگی
جگہ بولتے ہین۔ مال عرب پیش عرب۔ اپنا مطلب نکالنا۔ اپنی غرض حاصل
کرنا۔ (قدر) دیکھتا اور بہاتا جاسئے۔ اپنا مطلب نکالتا جائے۔ اپنا منھ
بنواؤ یا بنوائیے۔ (عو) قابلیت پیدا کرو مرتبہ حاصل کرو۔ اُس جگہ بولتی
ہیں جہاں کوئی شخص اُس بات کا حوصلہ یا دعویٰ کرے جسکے قابل نہو
یا لوگ اُسکو اُسکے قابل نہ سمجھتے ہوں (رند) منھ یہ منھ رکھا تو بولے کیا خوب
پہلے منھ اپنا تو بنوائے آپ بعض شوخ مزاج عورتیں منھ بنواؤ کی جگہہ
منھ تڑواؤ بھی بولتی ہیں۔ اپنا منھ دیکھتا ہے۔ (عو) روشنی کی چیز کی
نسبت کہتی ہیں جب وہ بجھنی بجھی ہو (فقرہ) ذرا بتی اُکسا دو چراغ تو اپنا
منھ دیکھتا ہے۔ اپنا منھ دیکھو۔ (عو) یا اپنا منھ بنواؤ۔ جب کوئی شخص کسی
سے کوئی چیز طلب کرتا ہے اور جس سے چیز طلب کیگئی ہے دینا نہیں چاہتا
تو یہ کہتا ہے یعنی تم اس قابل نہیں (مومن) جب کہا یار سے دکھا صورت
ہنسکے بولا کہ دیکھو اپنا منھ۔ کبھی اسکے ساتھ ہی اُس بات کیطرف بھی اشارہ
کرتے ہیں جسکا سوال یا حوصلہ کیا جائے یعنی اپنا منھ دیکھو اور یہ حوصلہ۔
(ظفر) بوسہ مانگوں تو وہ کہے ہنسکر۔ اپنے منھ کو اور اس سوال کو دیکھ
اس جگہ اپنا منھ تو دیکھو بھی بولتے ہیں (عاشق) طلب بوسہ پہ کس نازسے
کہتا ہے وہ شوخ۔ آئنہ لیکے ذرا منھ بھی تو اپنا دیکھو۔ اپنا منھ لیکر رہجانا
دیکھو اپنا سا منھ لیکر رہجانا۔ (شاد) باغ میں وہ بیدہن جب ہوکے گویا
رہگیا۔ غنچہ ہنگامِ سخن منھ لیکے اپنا رہگیا۔ اپنا منھ گڑھیا میں دھو رکھو۔
بے تکلفی میں مذاق سے اُس جگہ کہتے ہیں جہاں کسی چیز کے دینے سے انکار
کرنا مقصود ہوتا ہے (شوق) اب رہو گے اسی تمنا میں۔ دھو رکھو اپنا منھ
گڑھیا میں۔ اپنا نام بدل ڈالیں اپنا نام نرکھیں۔ شرط اور دعوے کرکے
کہتے ہیں کہ ہم ایسا ضرور کرینگے یا ایسا ضرور ہوگا اگر نہو تو ہم اپنا نام بدل
ڈالیں (رعد) دیکھ لیں خواب میں اُس شوخ کی صورت ناصح۔ نام پھر
رکھیں تو ہم نام نرکھیں اپنا۔ اپنا ہاتھ اپنے سر پر۔ کوئی والی وارث
نہیں ہے جو کچھ ہے وہ آپ ہی ہے (میر) کوئی نہ اُسپر سایہ گستر اپنا
ہاتھ اپنے ہی سر پر۔ اپنا ہاتھ کٹوا ڈالوں۔ شرط اور دعویٰ کرکے کہتے ہیں
کہ ایسا ضرور ہوگا (فقرہ) اِن باتوں سے اگر شادی کے لالے نہ پڑ
جائیں اور لڑکا لڑکی دو بھر نہو جائیں تو اپنا ہاتھ کٹوا ڈالوں اپنا ہی

مال جائے آپ ہی چور کہلائے ۔مثل۔ اپنا ہی نقصان اور اپنی ہی بدنامی-
اپنا ہی مطلب سوجھتا ہے -اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی یہ نہ دیکھے کہ دوسرا
کسی کام میں ہے یا کیا حالت ہے اور یہی چاہے کہ میرا کام کسیطرح نکل
جائے - اپنایت -(ھ) مونث -عزیزداری -قرابت یگانگی -اپنی -
۱ اپنا کی تانیث ۲ کہین اِس لفظ کے بعد سرگزشت اور حالت محذوف
ہوتی ہے اور کہین بات اور کہین فکر و تدبیر (سحر) رو یا کئے کہ ہجر مین نالے
کیا کئے - اپنی کہو ہماری تو یوں بھی گزر گئی (فقرے) تم اپنی ہی (بات)
کہے جاتے ہو ہماری ایک نہین سُنتے -اُنھیں اپنی (فکر) پڑی ہوئی ہے
وہ کسیکی نہیں سنتے ہیں -اپنی آبرو اپنے ہاتھ-مثل -انسان وہ کام ہی
نکرے جس سے آبرو میں فرق آئے - اپنی آگ میں آپ جلنا - اپنے
رشک وحسد یا غصے سے آپ ہی متاثر ہونا-(آتش) جل گیا آگ میں
آپ اپنی میں مانند چنار -بیتے رہ گئی دانت ارہ و سوہان کیا کیا - اپنی
آگ میں آپ جلے جاتے ہیں - رشک وحسد کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ)
تمھاری ترقی دیکھ دیکھ کر میر صاحب اپنی آگ میں آپ جلے جاتے ہیں-
اپنی آنکھ میں -اپنی نظر مین (آتش) دل نے جب سمجھا ہمارے یادگار
رفتگاں -یوسف اپنی آنکھ میں داغ عزیزاں ہو گئے-اپنی اپنی بولیاں
بولنا۱ ہر ایک کا آوازے کسنا -طعن وطنز کرنا -(بحر) منھ ہوتا آپ کا
ہمکو تو پھر ہم دیکھتے اپنی اپنی بولیاں اغیار کیونکر بولتے ۲ ہر ایک کا جُدا رائے
ظاہر کرنا -(فقرہ) کمیٹی میں کوئی بات طے نہوئی اپنی اپنی بولیاں بول کر سب
اُٹھ کھڑے ہوئے -اپنی اپنی پڑنا -ہر شخص کو اپنی ہی فکر ہونا نفسی نفسی
ہونا (رنگین) وہاں اسے ہمدم وا پنی ہی اپنی پڑ گئی جاکے -کوئی مطلب

کی میرے بات فرماتے تو کیا ہوتا - اپنی اپنی پسند ہے -ہر شخص کی پسند
جُدا جُدا ہے -جہاں کسی چیز کے پسند کرنے میں اختلاف ہوتا ہے وہاں
کہتے ہیں ؎ ہمیں تو ہے محبوب مجنوں کو لیلی -نگہ اپنی اپنی پسند اپنی اپنی
اپنی اپنی تقدیر- اپنا اپنا نصیب (قلق) بولی شوخی سے ہنسکے دختِ وزیر
سچ یہ ہے اپنی اپنی ہے تقدیر -اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ -مثل -اُس
جگہ بولتے ہیں جہاں ہر شخص کا قول یا فعل جُدا ہو -ہر ایک کی فکر عقل اور
ہمت جُدا جُدا ہے - فکر ہر کس بقدر ہمت اوست ؎ جس طرح کی تان
سُنئے اک نرالا راگ ہے -شوق -اپنی اپنی دفلی اپنا اپنا راگ ہے- اپنی اپنی
راہ پر ہیں -ہر ایک کی وضع وقطع طرز وروش الگ الگ ہے ؎ یہ وہ خرابہ
ہے سب اپنی اپنی راہ پر ہیں -کسیکو حال کسیکا سحر نہیں معلوم -اپنی اپنی راہ لو
اپنی اپنی طرف چلے جاؤ - اپنی اپنی سب بھگت لیں گے -جس پر جیسی پڑ گئی
وہ نباہ لیگا - اپنی اپنی سمجھ ہے -جب کوئی کسی عمدہ رائے سے اختلاف کرتا ہے
تو اُس جگہ طنزاً کہتے ہیں - اپنی اپنی طبیعت -اپنا اپنا جی -اپنی اپنی قسمت
اپنا اپنا نصیب (میر) تجکو مسجد ہے مجکو میخانہ - واعظا اپنی اپنی قسمت ہے
اپنی اپنی کہنا ۱ اپنا اپنا حال کہنا -اپنی اپنی سرگزشت کہنا -(داغ)
اُنسے سب اپنی اپنی کہتے ہیں -میرا مطلب ادا کرے کوئی ۲ ہر شخص کا
ایک جُدا بات کہنا -اپنی رائے ظاہر کرنا ؎ اپنی اپنی سب ہیں کہتے آہ کیا
کیجئے ظفر -آہ کہتی اور ہے تاثیر کہتی اور ہے - اپنی اپنی گانا -ہر شخص کا جُدا بات
کہنا اپنی رائے ظاہر کرنا -(آتش) رنگ لائی چہرۂ گُل پر نسیم نو بہار - اپنی اپنی
زمزمہ سنج چمن گانے لگے - اپنی اپنی گور اپنی اپنی منزل -مثل -کوئی کسیکا ساتھ
نہیں دیتا ہر ایک کی نیک اعمالی و بداعمالی اُسکے واسطے ہے (آتش) -

آسماں پر روح تن زیر زمیں کیونکر نہ جائے - اپنی اپنی گور اپنی اپنی منزل
جا ہیئے - اپنی اڑھائی اینٹ کی مسجد الگ بنانا - سب سے الگ ہو کر
کوئی کام کرنا - اپنی اصل (یا اصالت) پر جانا - اپنی ذات کے موافق کوئی
کام کرنا نیچ قوم کا کوئی بُرا کام کرنا (جانصاحب) ڈومنی کی تھی وہ بیٹی اصل
پر اپنی گئی - اپنی اور تیری جان ایک کرونگا - نہایت غصہ سے کہتے ہیں
یعنی تجھے بھی مار ڈالونگا اور اپنے آپ کو بھی ہلاک کر دوں گا - اپنی ایڑی
دیکھ (عو) عورتوں کا خیال ہے کہ جب کوئی بیساختہ کسیکی تعریف کرتا ہے تو
نظر لگ جاتی ہے اور پاؤں کی ایڑی دیکھ لینے سے نظر نہیں لگتی چنانچہ
جب کوئی بیساختہ تعریف کرتا ہے اوس سے کہتی ہیں اپنی ایڑی دیکھ
اور جب خود کوئی ایسی بات کہتی ہیں تو اپنی ایڑی دیکھ لیا کرتی ہیں - اور
کبھی صاف صاف نہین کہتی ہیں تو جُھلا دینے کو کہتی ہیں - کہ دیکھو تمھاری
ایڑی میں کیا بھرا ہے یا ایڑی میں گو بھرا ہے تاکہ وہ ضرور مُڑ کر ایڑی دیکھ
لے - (قلق) دیکھ کر دی وہ گُلِ رعنا - ہٹ نظر اپنی ایڑی دیکھ ذرا - (نصیر)
تیرے رُخ کو جو بھر نظر دیکھے - اپنی ایڑی نہ کیوں قمر دیکھے - اپنی ایسی تیسی
میں جائے - (عو) - اپنا سر کھائے - بھاڑ میں جائے ہمیں کیا کام چاہیئے
جو ہو - غصہ اور بیزاری سے کہتی ہیں - اپنی بات اپنے ہاتھ - مثل - اپنا
وقر انسان آپ قائم رکھتا ہے یعنی انسان اپنی وضع اور آبرو کا خیال
رکھے - بے آبرو ہو جانیکی بات نکرے (داغ) تمکو صحبت غیر سے دنزاشت
- دیکھو اپنی بات اپنے ہاتھ ہے - اپنی بات اپنے ہاتھ سے کھونا - خود ہی
کوئی ایسا فعل کرنا جس سے اپنی عزت و توقیر میں فرق آجائے - (ظفر) حال
الکا اپنا اُنھیں ہیہات اپنے ہاتھ سے - کھوئی ہمنے آپ اپنی بات اپنے ہاتھ

ہے - اپنی بات پر آجانا - اپنے قول کی پچ کرنا - جو کچھ کہنا وہی کر دکھانا -
ضد پر آنا - ضد کرنا (نکہت) کی وہی بات جو کرنیکی نہ تھی جانی بات - آگئے
بات پر اپنی نہ مری مانی بات - تیہے میں آجانا - دیکھو بات پر آجانا - اپنی
بات کا ایک ہے - جو کہتا ہے وہی کرتا ہے - اپنی بات پوری کر کے رہتا
ہے - اپنی بات پر قائم رہتا ہے (جرأت) جاتے ہی اسکے آئیو اے مرگ
تو شتاب - جانے کہ یہی ایک ہی ہے اپنی بات کا - اپنی بانی نہ چھوڑنا -
اپنے ہتکھنڈے نہ چھوڑنا - اپنی حرکت سے باز نہ آنا (شوق) کوئی بتُوں
سے منہ بھی توڑیگا - اپنی بانی گر نہ چھوڑیگا - اپنی بڑائی اپنے ہاتھ ہے - مثل -
اپنی عزت کی حفاظت انسان کے اپنے اختیار میں ہے - اپنی بساط تو دیکھو
یعنی تمھاری طاقت یا لیاقت پر یہ دعوے زیبا نہیں ہے - (صبا) بیجا ہے
بام یار سے دعوے ہمسری - اپنی ذرا بساط تو اے آسمان دیکھ - اپنی
بساط سے باہر کام کرنا - وہ کام کرنا جو اپنی طاقت پر زیبا نہو - اپنی بکنا
اور کی نہ سننا - دیکھو اپنی کہنا الخ (مومن) پندگو لے تو ہی فرما کسکو سودا ہے
یہ کون اور کی سنتا نہیں اپنی ہی بکتا جاے ہے - اپنی بلا اور کے سر دھرنا
اُس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی اپنی مصیبت دوسرے پر ڈالنا چاہیئے -
(شوق قدوائی) زلف کے عشق مین بدنام مجھے کرتی ہے - آپ تو اپنی بلا
اور کے سر دھرتی ہے - اپنی بلا سے - ہم کو کچھ پروا نہیں - (ذوق) کیا جانیں
ہم زمانیکو حادث ہے یا قدیم - کچھ ہو بلا سے اپنی کہ ہیں فانیوں میں ہم - اپنی بھوک
کھانا اپنی نیند سونا - بے کھٹکے زندگی بسر کرنا - کسیکا مطیع نہونا - (ریاض)
کھاتے تھے اپنی بھوک تو سوتے تھے اپنی نیند - مانا قفس میں تھے ہیں کھٹکا
تو کچھ نہ تھا - اپنی بیتی - آپ بیتی - اپنی سرگزشت (رنگین) اپنی بیتی ہی کہا کرتی

ہوں میں راتوں کو۔ دھیان قصے کا مجھے ہے نہ کہانی کی ہوس۔ اپنی بیتی کہوں کہ جگ بیتی۔ اپنا حال بیان کروں کہ اوروں کا۔ (حبیب) پوچھتے کیا ہو قصۂ شب ہجر۔ اپنی بیتی کہوں کہ جگ بیتی۔ اپنی پڑی ہے۔ اپنی ہی فکر ہے۔ (فقرہ) تمھیں اپنی ایسی پڑی ہے کہ کسیکی نہیں سنتے۔ اپنی پگڑی اپنے ہاتھ ہے۔ مثل۔ دیکھو اپنی بڑائی اپنے ہاتھ ہے۔ اپنی پیٹھ نہیں دکھائی دیتی۔ مثل۔ اپنا عیب اپنے تئیں نظر نہیں آتا۔ اپنی بیر پرائی باتیں۔ مثل۔ (عو) اپنی مصیبت تو مصیبت ہے دوسرے کی مصیبت کچھ نہیں۔ اپنی توخبر لو پھر دوسرے کو کہنا۔ اپنے حال پر نظر کرو پھر دوسرے کی فکر کرنا۔ اس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی خود تو عیب رکھتا ہو اور دوسرے کو نصیحت کرے (شور) بہار آئی کیا جوش جنوں نے پیرہن ٹکڑے۔ خبر لیں اپنی گل ہنستے ہیں کیا میرے گریباں پر۔ اپنی ٹانگ کھولئے آپ ہی لاجوں مرئے۔ مثل۔ عو۔ جب کسی اپنے دوست میں کوئی عیب ہو تو یہ بولتی ہیں یعنی یہ بھی تو ایک قسم کی توہین ہے کہ اپنے کا عیب بیان کیا جائے۔ اپنی ٹکّی لگائے جانا۔ اپنا ہی رنگ جمائے جانا۔ اپنے ہی مطلب کی کہے جانا ہے میر ہو تو گئے لیقین سے۔ اپنی ٹکّی لگائے جاتے ہیں۔ اپنی جان سب کو پیاری ہوتی ہے۔ مقولہ جہاں کوئی خطرناک مقام اور اندیشہ ناک کام سے جی چراتا ہے تو اپنے اوپر سے الزام رفع کرنیکو یہ جملہ کہتا ہے ہمیں ہی عشق میں بیٹھنے کا کچھ خیال نہیں۔ وگرنہ سب کے تئیں جان اپنی پیاری ہے۔ اپنی جگہ اپنے عوض (داغ) آئینۂ دل نے تماشا کیا۔ اپنی جگہ میں اسے دیکھا کیا۔ اپنی چال سے نہ چوکنا۔ دھوکا دینے سے باز نہ آنا۔ (فقرہ) سرکار ہو یا دربار وہ اپنی چال سے کہیں نہیں چوکتے۔ اپنی چلم بھرنیکو میرا جھونپڑا جلاتے ہو۔

مثل۔ اپنے تھوڑے سے فائدے کیلئے مجھ غریب کا اتنا بڑا نقصان کرتے ہو اپنی چھاتی پہ کودوں دلوانا۔ اپنی آنکھ سے کوئی بُرا کام ہوتے دیکھنا اور گوارا کرنا۔ (خلق) ہونی تھی ہوگئی جو رسوائی۔ بندی ایسی نہیں ہے سودائی کہ جو پھر دام میں ترے آئے۔ اپنی چھاتی پہ کودوں دلوائے۔ اپنی چھاتی پہ ہاتھ دھر دیکھو۔ انصاف کرو۔ اپنا سا حال دوسرے کا بھی جانو۔ (رنگین۔ ق) میں نے پوچھا کہ چاہتے ہو مجھے۔ سُن کے وہ بولے یوں ادھر دیکھو۔ ہم کو تم چاہتے ہو کتنا کچھ۔ اپنی چھاتی پہ ہاتھ دھر دیکھو۔ اپنی خبر نہیں۔ بیخود ہیں۔ (آتش) آئینہ دیکھنے کا گزرتا نہیں خیال۔ اپنی خبر نہیں انھیں میری خبر کہاں۔ اپنی خوشی دیکھو اپنا دل۔ اپنی دفعہ۔ اپنی بار۔ اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ بنانا۔ دیکھو اپنی اڑھائی اینٹ الخ۔ اپنی ذات سے اچھے ہیں۔ اپنے دم سے اچھے ہیں۔ اپنی رادھا کو یاد کرو۔ مثل۔ (عم ا۔ (رادھا کنہیا کی بڑی چاہتی بیوی تھی۔ ایک سکھی نے کنہیا سے کہا کہ اگر تم مجھسے نہیں خوش ہو تو اپنی رادھا کو یاد کرو یعنی بلالو) ہم سے تم سے کچھ واسطہ نہین۔ کچھ پروا نہیں۔ (جانصاحب) رادھا کو اپنی یاد کرے کیا وہ ال ہے۔ کون اُس سے رادھا نگری کا کرتا سوال ہے۔ اپنی ران کھولئے آپ لاجوں مرئے۔ مثل۔ دیکھو اپنی ٹانگ کھولئے الخ۔ (ظفر) ران کی چٹکی دکھائیں کسکو ہے وہ فی المثل یعنی لاجوں آپ مرئے کھول اپنی ران کو۔ اپنی راہ پکڑ۔ اپنی راہ لگ۔ اپنا کام کر تم اس بات میں دخل نہ دو۔ (انشا) نہ چھیڑ اے نکہت بادبہاری راہ لگ اپنی۔ تجھے اٹکھیلیاں سوجھی ہیں ہم بیزار بیٹھے ہیں۔ فصحا کے استعمال میں اپنی راہ لو زیادہ ہے۔ اپنی راہ لو۔ اپنی راہ لو۔ اپنا کام کرو۔ دوسرے کے معاملے میں دخل نہ دو (داغ) الجھنا کیوں ہے دیوانوں سے راہ

عشق و وحشت مین - چل اپنی راہ لے تو کام کر اے راہزن اپنا - اپنی
سی - حتی الامکان - مقدور بھر - (تسلیم) گر خون نہیں ہے نہ سہی رسم
ادا کر - اپنی سی تو او نشتر فصاد کئے جا - اپنی سی بہت کی - امکان بھر کوشش
کی (فقرہ) ہمنے اپنی سی بہت کی کوئی تدبیر کارگر نہوئی - اپنی سی کر دیکھنا
اپنی سی کر گزرنا - کوشش کرکے تجربہ کرلینا - حتی المقدور کوشش
کرنا (اشرف) اپنی سی تو کر دیکھتے احباب کیدن - سمجھاتے اُلجھن بھی
نہ بھلا ہے نہ بُرا ہے - اپنی سی کرنا - اپنے اختیار بھر کوشش کرنا - اپنی
سی گانا - اپنے مطلب کی بات کہے جانا (امیر) گُل سُنتے ہین کب صدائے
بُلبُل - اپنی سی ہزار گائے بُلبُل - اپنی سی نباہنا - وضعداری کا برتاؤ
کرنا (قلق) تمنے تو اپنی سی نباہی خوب - بےبسی نے ہمین کیا مجبوب
اپنی طبیعت - دیکھو اپنا دل - اپنی طرف خیال کرو - اپنی طرف
دھیان کرو - اپنی طرف دیکھو - کیکو غصّے کے وقت ان فقرون
سے سمجھاتے ہین - مثلاً کوئی کسی پر خفا ہوا اور مارنیکو اُٹھے تو اہلِ تمیز کہتے ہین
اور کہتے ہین ہان ہان جانے دیجئے آپ اپنی طرف دیکھئے
منشا یہ ہوتا ہے کہ تمھارا مرتبہ زیادہ ہے اور دوسرے شخص
کا کم اسلئے درگزر کرو (صبا) صفائے رُخ مین الجھن آنے سے
دعوے ہے - کدھر خیال ہے اپنی طرف خیال کرین - (صبا) رحم کر
میرے گناہوں پر نہ جا - اے صنم اپنی طرف تو دھیان کر (رشک)
آئنہ ٹوٹ گیا مجھسے تو کیا قہر ہوا - دیکھو تم اپنی طرف آؤ ادھر جانے دو
اپنی طرف سے - آپ ہی - اپنے ذہن سے - اپنی طبیعت سے - اپنی جانب
سے - بغیر وسیلے یا سفارش کے بغیر کسیکے پیام کے - (فقرے) کسینے تم سے

یہ بات کہی ہے یا اپنی طرف سے کہتے ہو - اُسکا جرم تو قابل عفو نہیں مگر
آپ اپنی طرف سے بخشدین - اپنی طرف کھینچنا - اپنی طرف مائل کرنا -
(آتش) زندگی مین سیر جنت کا جو ہوتا دل کو شوق - ہم تجھے اپنی طرف
اے حور پیکر کھینچتے - اپنی عزت اپنے ہاتھ - مثل - دیکھو اپنی بات اپنی ہاتھ
(قلق) رہتی ہے اپنی عزت اپنے ہاتھ - عیب بھی کیجے تو ہنر کے ساتھ
اپنی عُمر سے مرنا - عمر طبعی کو پہنچکر مرنا - (فقرہ) باپ تو جوان ہی مرے بیٹے اپنی
عمر سے مرے - اپنی غرض کا آشنا ہونا - خودغرض ہونا - اپنا مطلب نکلنے
تک یار ہونا - (رند) خوبرو جتنے زمانیکے ہیں سب عیار ہیں - آشنا اپنی
غرض کے ہیں یہ کسکے یار ہین - اپنی غرض کو - اپنے مطلب سے (تسلیم)
کیا کرون اپنی غرض کو مین رقیبون سے ملا - تب کہیں اُسکا پتا آج نصیبون
سے ملا - اپنی غرض کو گدھے چراتے ہیں - مثل - غرضمند کو نہایت ہی ذلیل
کام کرنا پڑتا ہے - اپنی غرض پر لوگ گدھے کو بھی باپ بناتے ہیں - مثل
غرضمند کو ذلیل سے ذلیل آدمی کی بھی خوشامد کرنا پڑتی ہے - اپنی قدر
آپ ہی نہ جانی - خود ہی اپنے آپ کو ذلیل کیا! جب کسی کم حیثیت
شخص سے ارتباط کیا جائے جسمین اپنی تحقیر ہو یا بداخلاق سے لطف
بڑھایا جائے تو خود پچھتا کے کہتے ہین کہ ہم نے اپنی قدر آپ نہ جانی -
(مومن) افسوس کہ ایسے بےتمیزوں سے کہ - قدر اپنی آپ ہی نہ جانی ہمنے
یا کبھی دوسرا شخص بطور نصیحت کے کہتا ہے کہ تمنے یا اُسنے اپنی قدر آپ نہ
جانی - اپنی قسمت کا لے اُترنا - جو رزق نصیب مین لکھا ہے خدا کے یہانسے
دُنیا میں اُسکا ساتھ لے آنا جو کچھ لکھا ہے اُسکا ملنا اسقدر یقینی ہے کہ
گویا آدمی وہیں سے اپنے ساتھ لیکر آتا ہے (فقرہ) کوئی کسیکا محتاج نہین

ہرشخص اپنی قسمت کا رے اُترتا ہے - اپنی تقدیر کو رونا - اپنی قسمت
کو رونا - تقدیر کا شاکی ہونا - (مسرور) کچھ مجھکو گلہ نہیں کسی سے -
اپنی قسمت کو رو رہا ہوں - اپنی کر کے نہ رکھنا - مال کو بحفاظت
نرکھنا - اپنی کرنی اپنی بھرنی - جو جیسا کریگا ویسا پائیگا - ہرشخص کو اپنے
اعمال کا بدلا ملیگا - اپنی کرنی پار اُترنی - مثل - اپنے ہی اعمال کام آتے
ہیں - اپنے ہی اعمال سے بیڑا پار ہوتا ہے - اپنی ہی محنت سے کام پُورا
ہوتا ہے - اپنی کرنی کرنا - اپنی ضد پر اڑا رہنا - اپنی طبیعت کے
موافق کرنا دوسرے کی پروا نہ کرنا (داغ) لیج پر لیج دیے جاتے
ہیں - اپنی کرنی وہ کیے جاتے ہین - اپنی کملی مین مست ہین - اپنی
کھال مین مست ہیں - غریبی کی حالت میں خوش ہین - اپنی کہنا اور
کی نہ سُننا - خود ہی کہے جانا دوسرے کی بات کی طرف خیال
نکرنا (بحر) اپنی کہتے ہو غضب ہے اور کی سُنتے نہین - کان بہرے
کرکے صاحب کیا زبان آور ہے - اپنی کہو اور کی سنو - اطمینان سے
بات چیت کرو (فقرہ) گھبراہٹ کیا ہے چلے جانا تھوڑی دیر بیٹھو اپنی
کہو اور کی سنو - اپنی کہو نہ اور کی سنو - بیکار بک بک لگانیکی جگہ یعنی
نہ خود مطلب کی بات کہتے ہو نہ دوسرے کی سنتے ہو - اپنی کہی نہ اور
کی سُنی - چٹ پٹ مر گئے کچھ کہنے سننے بھی نہ پائے - اپنی گانا - اپنی
کہنا اور کی نہ سُننا - (ناسخ) نہ بک ناصح وہی ہوگا جو کچھ قسمت مین ہونا
ہے - تو کچھ اپنی ہی گاتا ہے مجھے اپنا ہی رونا ہے - اپنی گرہ کا - اپنے
پاس کی چیز - اپنی جمع - (فقرہ) مقدمے مین اُنکو ملا کیا اپنی گرہ کا اور
کھو بیٹھے - اپنی گرہ کا کیا جاتا ہے - ہمارا کیا حرج ہوتا ہے - ہمارا کیا نقصان

ہے - ہمارا کیا خرچ ہوتا ہے (فقرہ) ہم سمجھا چکے وہ روپیہ اُڑانے
سے باز نہیں آتے نہ آئیں اپنی گرہ کا کیا جاتا ہے - اپنی کی جگہ میری
تمھاری اُنکی کے ساتھ بھی بولتے ہیں - اپنی گڑیا سنوار دینا - (کنایۃً)
اپنی حیثیت کے مطابق بیٹی کا بیاہ کر دینا عورتین اکثر انکسار سے
کہتی ہیں (جانصاحب) گڑیا سنوار دون گی اجی بھیک مانگ کے
مشاطہ کہہ اُدھر تو سر انجام ہو گیا - اپنی گلی میں کتّا بھی شیر ہوتا ہے -
مثل - اپنے مکان میں نامرد بھی مرد ہوتا ہے - حمایتی کے بھروسے پر
بزدل اور کمزور بھی بہادر ہو جاتا ہے (اوج) بتخانے میں تمون
کا ذرا دیکھئے دماغ - اپنی گلی میں سچ تو ہے کتّا بھی شیر ہے - اپنی
گور اپنی منزل - دیکھو اپنی اپنی گور - اپنی گوں کا یار - اپنی غرض کا آشنا
اپنے مطلب کا یار (نکہت) اسے دل اُس سے حاصل مطلب بہت
دشوار ہے - غیر ہے ناآشنا ہے اپنی گوں کا یار ہے - اپنی گون
گانٹھتے ہیں - ظاہرداری یا خوشامد کرکے اپنا کام نکالتے ہیں -
سے اپنی گون گانٹھتے ہین ہم کبھی تیر - نکلا مطلب تو پھر ہے مطلب کیا
اپنی مُراد کو پہنچ جانا - مقصد پورا ہو جانا - (فقرہ) لو مقدمہ جیت گئے
آپ تو اپنی مُراد کو پہنچ گئے ۲ (پھل کی نسبت) خوب پختہ ہو جانا - اپنی
مصلحت ہرشخص خوب جانتا ہے - مقولہ - اُس جگہ کہتے ہیں جب
کیسکے فعل سے اختلاف ہوتا ہے (فقرہ) اپنی مصلحت ہرشخص خوب
جانتا ہے بھئی اسوقت جب سرکاری نیا کام تمہارے سر پڑا تھا تمہارے
کلکتہ چلے جانیکے کیا معنے - اپنی ناک کٹی تو کٹی پرائی بدشگونی تو
ہو گئی - مثل - اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو کسیکے نقصان سے خوش

اپنی

ہو جاہے اُسمین کتنی ہی اپنی رسوائی اور کیساہی اپنا نقصان ہو جائے۔
کسیکو ایذا دینے کے لئے اپنا نقصان کر بیٹھنے کی جگہ۔ اپنی ناک چوٹی گرفتار
اپنے سنگار میں مصروف۔ خود بینی میں مبتلا۔ (شوق قدوائی) ہم آئینے
میں اپنا محو دید ار آپ ہی اپتو۔ وہ اپنی ناک چوٹی ہے گرفتار آپ ہی اپتو
اپنی نظر میں ہو۔ ہم خوب پہچانتے ہیں۔ ہمسے تمھارا حال چھپا نہیں
ہے۔ (انشا) شب کو کدھر تھے مہربان دیکھو ادھر تو آنکھ پھیر اپنی نظر میں
ہو سنا ہمسے چھپاتے ہو عبث۔ اپنی نیند سونا اپنی بھوک کھانا یا اپنی
نیند سونا اپنی نیند اٹھنا۔ بیفکری سے زندگی بسر کرنا۔ خود مختار رہنا
آزادانہ زندگی بسر کرنا ؎ نہ تھے عاشق تو بار عشق کیون تہمت اٹھاتے
تھے۔ ہم اپنی نیند سوتے تھے اور اپنی بھوک کھاتے تھے۔ (شوق قدوائی)
عشق سے توبہ کری اب ظالم سے بے پروا ہوں۔ اپنی نیند میں سوتا
ہوں اپنی نیند میں اُٹھتا ہوں۔ اپنی دالی۔ امکان بھر۔ حتی الوسع۔
(فقرہ) آپ راجہ صاحب سے اپنی دالی کہہ گزرئے آیندہ میرا مقدر
اپنی دالی پر آنا۔ (عو) کسی بات پر اڑ جانا۔ اپنی بات کی پچ کرنا۔
ضد یا جانا (میر حسن) اگر ہم کبھی اپنی دالی پر آئیں۔ تمھارے فلک
کو نہ خاطر میں لائیں ۲ اپنی اصالت پر آجانا۔ وہ حرکتیں کرنا جو کمینے
کی اصالت کے مطابق ہوں (مومن) پھر وہی شوقِ دشت و جوشِ
جنون۔ اپنی دالی پہ آگیا گردوں۔ اپنی ہائی اور پرگنوائی یا اپنی ہائی اور پر
پرچھائی۔ عو۔ مثل۔ اپنا الزام یا اپنی برائی دوسرے کے سر تھوپ دینی
اپنی سبکی اور خفت دوسرے پر ڈالی ۔اپنا عیب دوسرون پر تھوپا
اپنے ۱ میرے ۲ عزیز بیگانے (فقرہ) وہ تو اپنے ہیں اُنکے

اپنے

یہان عورتوں کی آمد و رفت میں کیا مضایقہ ہے (قلق) اب میں
اپنوں میں منھ دکھاؤں گی کیا۔ کیسا اُسنے مجھے کیا رسوا ۳ کہین حسنِ
کلام کیلئے زائد بھی آتا ہے (فقرہ) ہم اپنے الگ بیٹھے ہیں تمھارا کیا لیتے
ہیں ۴ ذاتی۔ نج کے ۵ مملوکہ خود۔ مقبوضہ خود ۶ خاص۔ خود ۷ اپنے
دم کے۔ اپنے تعلق کے۔ اپنے آپ ۱ خود ہی۔ (فقرہ) میں نے کب
جانیکو کہا تہا وہ تو اپنے آپ چلے گئے ۲ اپنی ذات۔ (فقرہ)۔ اپنے آپ
کو برا جاننا بڑی خاکساری کی بات ہے۔ اپنے آپ کو (لکھنؤ) آپ کو۔
اپنی ذات کو۔ اپنے آپ کو کھینچنا۔ غرور کرنا (داغ) نازک بہت ہے
رشتۂ الفت نہ ٹوٹ جائے۔ اتنا نہ اپنے آپ کو اے سرجمال کھینچ۔ اپنے
آپکو کیا سمجھتے ہو۔ اپنی کس بات پر نازاں ہو۔ کیوں مغرور ہو (داغ)
کیا سمجھتے ہو تم اپنے آپ کو۔ خوبرویوں سے جہاں خالی نہیں۔ اپنے
آپے سے گزر جانا۔ بیحد مغرور ہونا۔ غصے یا غرور میں بدحواس ہو جانا
(داغ) جب سماتا ہے تر اس میں غرور۔ اپنے آپے سے گزر جاتا ہے
دل۔ اپنے آگے کسیکو نہیں گنتے۔ خود پسند اور مغرور کی نسبت کہتے ہیں
اپنے آپ سے اچھا کسیکو نہیں جانتے۔ اپنی ذات سے سب کو کم سمجھتے
ہیں (ظفر) عشق کے باعث گنے جاتے ہیں نادانوں میں ہم۔ ورنہ گنتے
اپنے آگے کسکو دانائی میں تھے۔ اپنے اپنے حال میں مست ہیں۔ کسیکو
کسی کی فکر نہیں۔ جو جس حال میں ہے اُسی میں مگن ہے (آتش) کون پوچھے
بُت کو کس سے ہو سکے یادِ خدا۔ اپنے اپنے حال میں ہیں کافر و دیندار مست
اپنے اپنے گھر سب بادشاہ ہیں۔ مثل۔ جس طرح بادشاہ کو اپنے ملک
میں اختیار ہوتا ہے اُسیطرح ہر صاحب خانہ کو اپنے گھر میں حکومت حاصل

ہوتی ہے (برق) یہ مثل ہے اپنے اپنے گھر میں ہیں سب بادشاہ
دیکھئے جسکو مکان گور میں بہرام ہے - اپنے اپنے گھر سدھارنا -
(عو) چلا جانا - رخصت ہو جانا - (داغ) آس ٹوٹی دل ہمارا مر گیا
اپنے اپنے گھر سدھارے ذوق شوق - اپنے اختیار میں نہونا
مجبور ہونا - اپنے بس میں نہونا (فقرہ) میں اپنے اختیار میں نہیں
اگر والد اجازت دینگے تو ضرور آؤں گا - ہوش و حواس میں
نہونا - (مومن) بس دیکھ کے اس گھڑی کا عالم - اپنے نہ تھے اختیار
میں ہم - اپنے اللہ سے پائے - عو - بد دعا - خدا سمجھے (جانصاحب)
مجھپہ تہمت جو لگائے سوکن - اپنے اللہ سے پائے سوکن - اور کبھی
اپنی نسبت بھی قسم کے طور پہ کہتی ہیں (فقرہ) میں نے کبھی تمھارا برا
چیتا ہو تو اپنے اللہ سے پاؤں - اپنے اوپر لے لینا - کیسکی برائی یا قصور
کو اپنے ذمے لے لینا - (فقرہ) تم چلو تو میں سب اپنے اوپر لیلوں گا
تم پہ ذرا آنچ نہ آنے پائیگی - اپنے اوپر اوڑھ لینا (عو) اپنے اوپر لے
لینا - اپنے بچھڑے کے دانت سب کو معلوم ہوتے ہیں - ایک
عزیز کا کچا چٹھا دوسرے عزیز کو ضرور معلوم ہوتا ہے - (رنگین) معروف
کا حال کیا کروں میں مرقوم - فاقے کر کر کے وہ بنا ہے مخدوم - کہنا تو
میں کچھ نہیں پرائے رنگیں ہیں - اپنے بچھڑے کے دانت سب کو
معلوم - اپنے بچے کو ایسا ماروں کہ پڑوسن کی چھاتی پھٹے - مثل - عو -
اُس جگہ کہتی ہیں جہاں تیکھے سے کوئی اپنے بچے کو مارے - عام طور پر
اُس جگہ کہتی ہیں جہاں کوئی کسیکے دکھانیکو اپنا نقصان کرے - مطلب
یہ ہوتا ہے کہ تو عجیب بیوقوف ہے ہماری جلن سے اپنا نقصان کرتا ہے -

تیرا ہی نقصان ہوگا ہمارا دل کیوں دُکھنے لگا - اپنے بھادیں - عو - اپنے
نزدیک - اپنے حسابوں - اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا - بغیر کیسکی امداد کے اپنا
کام خود چلانا (فقرہ) ماں باپ کا فرض ہے کہ بیاہ سے پہلے اولاد کو اپنے
پاؤں پر کھڑے ہونے یعنی الگ الگ گھر لیکر بیٹھنے کے لایق بنا دیں
اپنے پاؤں چلنا - اپنے پاؤں سے چلنا - پیادہ پا بغیر سہارے
کے چلنا - پہلا محاورہ عموماً بچوں کے چلنے پر بولتے ہیں - (شعور) نیسوار دل
سے بھی آرام طلب بدتر ہے - اپنے پاؤں سے بھی چلنا جو سواری
رکھتا (ناسخ) طفل چلتے ہیں جب اپنے پاؤں کہتی ہے قضا - عنبر آغوش
لحد اب دامن مادر نہیں - اپنے پاؤں میں آپ کلھاڑی مارنا -
دیدہ و دانستہ مبتلائے آفت ہونا - اپنا برا آپ کرنا - خود ہی اپنا
نقصان چاہنا - اپنے پر - اپنی ذات پر (داغ) ہاتھ سے میرے جو ہوا
دل ہلاک - اپنے پہ خود خون کا دعوے کیا - اپنے پرائے کی ٹھوکریں
کھانا - (عو) اپنے پرائے سے دکھ اٹھانا - اپنے پرائے کی سمجھ - بیگانے
بیگانے کی تمیز - (شوق قدوائی) لوگ اپنے پرائے کی سمجھ کچھ نہیں رکھتے
بیٹھو نہ مری جان جدھر دل ہے اُدھر تم - اپنے پیر کو مان - واسطہ دلانیکی
جگہ - تجکو اپنے پیر کی قسم ہے - (نصیر) مت ستا اے زلف اتنا عاشق دلگیر
کو کیسی کو چھوڑ کا فرمان اپنے پیر کو - اپنے تئیں - آپ کو - اپنی ذات کو - اب
اس جگہ دلی میں "اپنے کو" اور لکھنؤ میں "آپ کو" اور اپنے آپ کو" بولتے
ہیں - اپنے تئیں لئے رہنا - (عو) خود داری کا لحاظ رکھنا - اپنے جامے
سے باہر ہونا - آپ میں نہ رہنا - بیخود ہو جانا - خوشی سے ہو یا غصے سے
(ذکر) ترک دنیا سے خوشی اس مرتبہ حاصل ہوئی - اپنے جامے سے ہر ایک

اپنی

درویش باہر ہوگیا۔(فقرہ) تم تو ذراسی بات میں اپنے جامے سے
باہر ہوگئے ایسی بدمزاجی نہ چاہیئے۔ اپنے جامے سے نکل جانا۔
بیخود ہوجانا۔(میر) تپہنچے ہے (پہنچتا ہے) کوئی اُس تن نازک کے
لطف کو۔ گُل تو چمن میں جامے سے اپنے نکل گیا۔ اب جامے سے باہر
ہونا بول چال میں ہے۔ اپنے جھوپڑے کی خیر مانگو۔ مثل تمھیں دوسرے
کی کیا پڑی ہے اپنی تو خبر لو۔ اپنے چلتے۔ اپنے مقدور بھر۔ حتی الوسع
(فقرہ) وہ بھلا اپنے چلتے کچھ اُٹھا رکھیں گے۔ اپنے چھاچھ کو کوئی کھٹا نہیں
کہتا۔ دیکھو اپنے دہی کو۔ اپنے حال پر رونا۔ متکلم کی حالت پر غم و
افسوس کرنا (داغ) کیسکو بھی نہ دیکھا میں نے اپنے حال پر روتے تجھے
جو دیکھکر خوش ہو وہ میرا نوحہ گر کیا ہو ۔ اپنی حالت پر غم وافسوس کرنا۔
(آتش) جو روئے حال پر اپنے وہ کیا کیسکو ہنسے۔ وہ دل دُکھائے
کیسکا جو دردمند نہو۔ اپنے حال پر رہنا۔ بدستور سابق رہنا۔ اپنی
حالت نہ تبدیل کرنا (ناسخ) ایسا اوسکے روئے آتشیں پر جائے
حیرت ہے۔ کہ اپنے حال پر رہتی ہے کیونکر آگ پانی مین۔ اپنے حال
مین مست ہین۔ دیکھو اپنے اپنے حال مین۔ اپنے حساب۔ اپنی
دانست مین۔ اپنے نزدیک۔ گویا۔ (اسیر) بدلا ہوا ہے ہجر میں کچھ
منھ کا ذایقہ۔ شیرین بھی ہو مگر تو ہے اپنے حساب تلخ۔ اپنے حق مین
خاص اپنے واسطے۔ (فقرہ) ہم اپنے حق میں اس دوا کو اکسیر سمجھتے ہین
اپنے حق مین کانٹے بونا (یا زہر کرنا) اپنا بُرا آپ کرنا۔ اپنی بُرائی آپ
چاہنا (ظفر) ہمیشہ چاہتے ہیں چھیڑ اُس کافر کی مژگان سے۔ یہ کانٹے
حضرت دل اپنے حق میں آپ بوتے ہیں۔ اپنے خدا کو مان۔ یہ جملہ

اپنے

خدا کا واسطہ دینے کیلئے بولا جاتا ہے۔ (صبا) بندہ خانہ میں کرم فرمائے
اے صنم اپنے خدا کو مان کر۔ اپنے دام کھوٹے پرکھنے والے کو کیا دوس۔
مثل۔(عو) جب کوئی کیسکے عزیز یا کیسکی چیز کو بُرا کہے اور وہ در اصل
ویسی ہی ہو اُسوقت بولتی ہین۔ یعنی وہ ہئی ایسی بُرا کہنے والوں سے کیا
شکایت۔ اپنے دل پر ہاتھ دھرو۔ اپنے دل پر ہاتھ دھر دیکھو۔ ایسے
محل پر بولتے ہین جب کوئی کیسکو سمجھائے یا نصیحت کرے اور
خود بھی کیسیقدر ویسے ہی حال میں ہو یا وہ بات ہی ایسی نہو کہ ترک
ہو سکے مثلاً کوئی کسی سے اولاد چھوڑ دینے کو کہے تو وہ کہیگا کہ اپنے
دل پر ہاتھ دھر دیکھو کہ تمسے کوئی تمھارے پیارے کو چھڑائے تو تمھارا
کیا حال ہو۔ دل کی جگہ کلیجا بھی بول چال میں ہے۔ اپنے دل کے
بادشاہ ہیں۔ اپنے دل کے مختار ہیں۔ خود مختار ہیں جو چاہتے ہیں
کرتے ہیں کوئی روک ٹوک نہین سکتا۔ (جانصاحب) اب پچھتاتی
ہو چھپا دُ پھر نہ کہنا مجھسے کچھ۔ اپنے دل کی ہوگئیں مختار بے دستور آپ
اپنے دم سے اچھے ہین۔ خود اچھے ہیں۔ اپنی ذات سے اچھے ہیں۔
(فقرہ) اور عزیزوں کا حال معلوم نہیں مگر وہ تو اپنے دم سے اچھے
ہین۔ اپنے دنوں کو رونا۔ اپنی بدقسمتی پر حسرت اور افسوس کرنا
(مسرور) ہنستا ہے جب وہ غیر سے محفل میں شعلہ رُو۔ اپنے دنوں کو
روتے ہیں شب بھر برنگ شمع۔ اپنے دنوں کو پورا کرنا۔ عو تنگی ترشی
سے اوقات بسر کرنا۔ اپنے دہی کو کون کھٹا کہتا ہے۔ اپنے دہی کو کوئی
کھٹا نہیں کہتا۔ اپنے عزیز یا اپنی چیز کو کوئی بُرا نہین کہتا۔ چاہے وہ
بُرا ہی کیوں نہو۔ شہر والے دہی اور دیہات والے دہی کی جگہ چھاچھ

کہتے ہیں - اپنے ڈھائی چاول الگ گلانا - کوئی ایسی بات کرنا یا کہنا جو کسی سے
میل نہ کھاتی ہو کسی معاملے میں کچھ کہے جانا عام اس سے کہ کوئی سنے یا
نہ سنے - اپنے ڈھب کا - اپنے رنگ کا - اپنی پسند کا ؎ اپنے ڈھب
کی کیا پڑھی اک اور مومن نے غزل - دو ہی دن میں یہ تو کیسا ماہر فن
ہوگیا - اپنے زور میں آپ آرہنا - ١ ایسی بےموقع زور آزمائی
کرنا کہ آدمی خود ہی گر پڑے - ٢ مجازاً - کسی امر میں بے سمجھے بوجھے تیزی
سے کوئی بات کہہ بیٹھنا جو اپنے آپ کو نقصان پہنچائے - اپنے ساتھ لے
ڈوبنا - اپنے ساتھ تباہی میں ڈالنا - اپنے ساتھ کسیکو نقصان پہنچانا -
(منیر) خونِ ناحق سے وہ باریک کمر پاک رہے - ساتھ اپنے اسے لے
ڈوبے نہ دامن انکا - اس جگہ اپنے ساتھ ڈبونا بھی کہتے ہیں - لیکن
اول ہی فصیح ہے - (آتش) بے وجہ رُلانا نہیں دکھلاکے رخِ یار -
آنکھون کو ہے ساتھ اپنے ڈبونا مرے دل کو - اپنے ساتھ لپیٹنا - اپنے
ساتھ شامل کرنا - (آتش) داغِ عشق آپ ہی کھا اسکو نہ کھلوا اللہ - ساتھ
اپنے نہ جگر کو بھی دلِ زار لپیٹ - اپنے سایے سے وحشت کرنا - دوسرے
کی موجودگی سے بھڑکنا - بہت وحشت کرنا - (شوق قدوائی) پکڑیں
کسکو وحشی ترا خوب ترارے بھرتا ہے - ہمسے کیا وہ دحشت اپنے سایے
سے کرتا ہے - اپنے سایے سے دحشت ہونا - لازم (رند) اندنوں کیا
جنوں کی شدت ہے - اپنے سایے سے مجھکو وحشت ہے - اپنے سر آفت لینا -
خود اپنے اوپر تکلیف گوارا کرنا - کسی مشکل کام کو اپنے ذمے لینا - (مسرور)
عشق گیسو مین یہ مصیبت لی - اپنے سر ہمنے آپ آفت لی - اپنے سر اوڑھ
لینا - بُرائی یا قصور کو اپنے ذمے لینا - اپنے سر بلا لینا - اپنے سر آفت لینا

(ناسخ) الٰہی ہم نے بلا اپنی ہی سر سکو بچایا - اے جان ہے اغیار پہ احسان
ہمارا - اپنے سر پرائی بلا لینا - اپنے سر غیر کی بلا لینا - دوسرے کی مصیبت
اپنے سر لینا - غیر کی آفت اپنے اوپر لینا - (فقرہ) جو جیسا کریگا ویسا پائیگا
تم کیوں اپنے سر پرائی بلا لیتے ہو - (رند) حق تو یہ ہے کہ عجب لوگ
ہیں مردانِ خدا - اپنے سر غیر کی ناحق یہ بلا لیتے ہیں - اپنے سر لینا -
اپنے سرے لینا - دیکھو اپنے اوپر لے لینا - (داغ) ہم اپنے ہی سر لیں گے
مصیبت ہو کسی کی - آئیگی اسی جان پہ آفت ہو کسی کی (فقرہ) بندگانِ خدا کی
پرورش جتنے اپنے سر لی ہے تو ذرا ہر ایک بات کا لحاظ رکھنا - اپنے سر
مصیبت لینا - اپنے سر آفت لینا - اپنے سے بہتر خدا - مثل - اُس شخص کی
نسبت کہتے ہیں جو اپنے دم کو غنیمت سمجھے یا اپنے برابر کسیکو نہ سمجھے - اپنے فرض
سے ادا ہونا - جو بات اپنے اوپر واجب ہو اُسکو کر لینا - (فقرہ) میں بار بار
سمجھا چکا اب تم مانو یا نہ مانو میں اپنے فرض سے ادا ہوگیا - اپنے قدحے
کی خیر منانا - اپنی بہتری چاہنا - اپنا نفع چاہنا - اپنے فائدے سے غرض
رکھنا - (فقرہ) اُنکو کسیکے نقصان سے کیا سروکار وہ تو اپنے قدحے کی خیر مناتے
ہیں - صحیح قدح بفتح اول و دوم ہے لیکن اس جملے میں زبانوں پر "قدحے"
ہی ہے - آتش نے بنظرِ تصحیح قدحے کی جگہ قدح کہا ہے ؎ ساقیا جام کو
اللہ سلامت رکھے - یہ قدح میرا ہے خیر اسکی مناتا ہوں مین - اپنے کام سے
کام - مقولہ - اپنے مطلب سے مطلب ہے - اپنے مطلب سے غرض ہے -
اپنے کام سے کام رکھتے ہین - ١ اپنے کام مین مصروف رہتے ہیں کسیطرف
متوجہ نہیں ہوتے کسیکی بات میں دخل نہیں دیتے - ٢ خود غرض ہیں اپنا
مطلب نکالنے بھر کے ہیں - اپنے کام سے کام رکھو - سمجھانیکے طور پر کہتے

ہیں۔یعنی تمھیں ان باتوں سے کیا مطلب۔تم اِن جھگڑوں میں نہ پڑو
اپنے کام سے کام رکھو اور صرف اپنے کام سے کام بھی بولتے ہیں۔
اپنے کام کا نہیں۔ہمارے مطلب کا نہیں (شعور) کھتا ہے سنگدل دِل
عاشق کے حق میں یہ۔ہو لعل بے بہا تو نہیں اپنے کام کا۔اپنے کو۔
(دہلی) آپ کو۔اپنی ذات کو (ذوق) ہم اُنکی چال سے پہچان لینگے اُنکو
بُرقع میں۔ہزار اپنے کو ہم سے چھپائیں سر سے پاؤں تک۔لکھنؤ میں
اس جگہ آپ کو بولتے ہیں۔اپنے کہے کا ہے۔بڑا ضدی ہے۔جو
اپنے جی میں آتا ہے وہی کرتا ہے اور کسیکی نہیں سُنتا۔اپنے کئے پر
پچھتانا۔خود ہی کوئی فعل کرکے پشیمان ہونا (فقرہ) نوکری چھوڑتے وقت تم نے
ایک کی نہ سُنی اب اپنے کئے پر پچھتاتے ہو۔اپنے کئے کا علاج نہیں۔
جو خود کر چکے ہیں اُسکو مٹا نہیں سکتے (فقرہ) میری ہی سفارش سے نوکری
ملی اور اب میری ہی ساتھ یہ بدسلوکی کیا کہئے اپنے کئے کا علاج نہیں
اپنے کئے کا مزہ چکھنا۔اپنے فعل کا بُرا نتیجہ پانا (جرأت) یار دمیرے
دل کے قلق کا ذکر کر دمت جانے دو۔اپنے کئے کا چکھے مزہ تو اسکو
یوہیں گھبرانے دو۔اپنے کئے کو پانا۔اپنے اعمال کی سزا پانا۔بُرے
افعال کا نتیجہ بھگتنا (داغ) تیری تلافی جفا جب نہو تا بروز حشر عاشق
نامُرادِ عشق اپنے کئے کو پائے کیوں۔اپنے کئے کو رونا۔خود ہی کوئی
فعل کرکے پشیماں ہونا۔(قلق) بیگنہ قتل کوئی ہوتا ہے۔کوئی اپنے کئے
کو روتا ہے۔اپنے کئے کے پاس بیٹھنا۔دہلی۔اپنے کئے کی سزا پانا۔جیسا
کرنا ویسا بھرنا۔اپنے کئے کی سزا پانا۔بدفعلی کی سزا پانا۔جیسا کیا ہے اُسکے
بدلے میں سزا پانا ؎ اپنے کئے کی اب تو سزا پائی اے حبیب۔دل اُنکو

دیکے مورد الزام بھی ہوا۔اپنے کئے کی لاج ہونا۔قول کا نباہ ہونا (اسیر)
اپنے کئے کی لاج ہے ناصح خدا گواہ۔کیونکر بتوں سے ترک ملاقات کیجئے
اپنے گریبان میں مُنھ ڈالنا۔(یا مُنھ ڈالکر دیکھنا)۔اپنے فعلوں سے شرمانا
اپنے کئے سے شرمانا ؎ گلگشت کو وہ گُل جو گیا باغ میں حسرت غنچوں
نے تو مُنھ اپنا گریبان میں ڈالا۔(فقرہ) چار آنکھیں کرتے ہو اپنے گریبان
میں مُنھ ڈالو۔اپنے گھر آئے ہوئے کتّے کو نہیں دُتکارتے۔مثل۔مہمان سے
بُرا برتاؤ نہیں کرنا چاہئے۔اپنے گھر کی راہ لو۔جاؤ چلے جاؤ۔اپنے گھر کو
آتا کس کو بُرا لگتا ہے۔اپنا نفع کسکو بُرا معلوم ہوتا ہے۔روپیہ ایسی چیز
نہیں کہ ملتا ہوا اور کوئی چھوڑ دے۔اپنے گھر مین کتّا بھی شیر ہے۔مثل۔
دیکھو اپنی گلی میں اُلخ (عالم) ملکہ بولی سچ مثل ہے کہی۔شیر ہے اپنے گھر
میں کتّا بھی۔اپنے لکھے کو رونا۔اپنی قسمت کا گلہ شکوہ کرنا۔(تسلیم) خط کے
لکھنے سے اور بگڑے وہ اُسی لکھے کا اپنے رونا ہے۔اپنے مطلب کے ہیں
خود غرض ہیں۔اپنی غرض کے آشنا ہیں ؎ اپنے مطلب کے حسین ہیں
اے حبیب۔کیوں میں دل انسے لگاؤں کیا غرض۔اپنے مطلب کا
آشنا۔اپنے مطلب کا یار۔دیکھو اپنی غرض کا آشنا۔(شاد) وصل ہو تو
نثار ہم بھی ہیں۔اپنے مطلب کے یار ہم بھی ہیں۔اپنے مطلب کی۔اپنی مطلب
کی بات۔(داغ) اپنے مطلب کی غیر کہتے ہیں۔اُنکی باتوں میں تم نہ آجانا
اپنے منھ میں تمانچے مارنا۔اپنے کئے پر پشیمان ہونا۔(بحر) اپنے مُنھ پر خود
تمانچے مارو منصف ہو اگر صفحۂ عارض کا خط کیفیت عشاق ہو۔
اپنے مُنھ پر جاؤ۔اپنی طرف دیکھو۔(صبا) منھ نہ لگے دختِ رز کے اپنے
مُنھ پر جائیے۔راز کھُل جائیگا شیشے کا نہ مُنھ کھلوائیے۔اپنے مُنھ سے

دھنّا بائی - مثل - (دھنّا بائی ایک بہت مشہور دولتمند عورت تھی) اُس جگہ بولتے ہیں - جہاں کوئی خود اپنی امارت یا فضل و کمال کا دعوےٰ کرے - اپنے مُنھ سے کہنا - خود کہنا - (فقرہ) ستنے ابھی اپنے مُنھ سے کہا تھا اور ابھی مُکرے جاتے ہو ۲ اور شرم و حیا یا ادب کی بات کو اپنے مُنھ سے کہنے کا دستور نہونیکی جگہ بولتے ہیں - (قلق) بھلا اشارے سے یہ کہا اُس سے - ارے اب کوئی اپنے مُنھ سے کہے - اپنے مُنھ میاں مٹھو - (توتا پڑھانے سے اپنے آپکو میاں مٹھو کہنے لگتا ہے) مثل - اُسکو کہتے ہیں جو آپ ہی اپنی تعریف کرے - (شوق) مجھکو بھی ہو یقیں کہ مرتا ہے تو - یا فقط اپنے مُنھ میاں مٹھو - اپنے مُنھ میاں مٹھو بننا - اپنی تعریف آپ کرنا - (نکہت) شیخ جی کر کے آپ اپنا وصف - اپنے مُنھ سے بنے میاں مٹھو - اپنے میں - (عو) اپنے بدن میں - اپنے جسم میں - اپنے نام کا ایک ہے - عو - آفت کا پر کالہ ہے - بڑا ضدّی ہے ؎ کیونکر حسین پھنسائیں اُسے دام زلف میں - دانائی میں شعور ہے ایک اپنے نام کا ؎ سچ تو یہ ہے کہ عاشقی میں داغ - ایک ہی اپنے نام کا نکلا - اپنے نام کا پاس ہے - اپنی عزت کا لحاظ ہے (فقرہ) صاحبزادے کے افعال ظاہر ہیں مگر کیا کروں مجھے اپنے نام کا پاس ہے - اپنے نزدیک - اپنے حساب (مومن) شعلہ رو کہتے ہیں اغیار کو وہ - اپنے نزدیک جلاتے ہیں مجھے - اپنے نصیبوں کو رونا - اپنی بدنصیبی کی شکایت کرنا - بدقسمتی پر رونا - بُری تقدیر کا گلہ شکوہ کرنا - بے سود جھینکنا - اپنے نین گنوا کے در در مانگے بھیک - دیکھو اپنا لال گنوا کے - اپنے نیناں مجھے دے تو بہلاتی پھر - یا - اپنے نیناں مجھے دے تو جھلاتی پھر - یا - اپنے نیناں مجھے دے تو گھوم پھر کے دیکھ - مثل - دیکھو تو اپنا سُوپ مجھے دے تو ہاتھوں پچھوڑ - اپنے وقت کا ارسطو ہے - اپنے وقت کا افلاطون ہے - بہت بڑے عقلمند کی نسبت کہتے ہیں - (میرحسن) اگرچہ اسمیں ارسطو بھی اپنے وقت کا ہو - تو دل ہی دل میں وہ رہ جائے حیرت تصویر جب کوئی کسی صفت میں کامل ہو تو اُسکو اُسی صفت کے گزرے ہوے کامل کے ساتھ مثال دیتے ہیں - اپنے وقت کا حاتم ہے - بہت بڑا سخی ہے - اپنے وقت کا رستم ہے - بہت بڑا پہلوان ہے - بہت بڑا بہادر ہے - اپنے وقت کا سکندر ہے - بڑا خوش اقبال ہے (اسیر) صفائے آئینہ ہر نقش پاسے پیدا ہے - تم اپنے وقت کے ایجا نجاں سکندر ہو - اپنے وقت کا لال بجھکڑ - بیوقوف - کم عقل - اپنے ہاتھ سے خود - اپنی چال سے - اپنے فعل سے (صبا) کیوں اُنکی چال دیکھی جو یہ حال ہوگیا - میں آپ اپنے ہاتھ سے پامال ہوگیا - اپنے ہاتھ کا ۱ اپنے کرنیکا (ظفر) افسوس تیرے پاؤں میں مہندی لگائے غیر - اور وہ نگہ ہاتھ جائے یہ کار اپنے ہاتھ کا ۲ اپنے ہاتھ کا لکھا ہوا - اپنے ہاتھ کا بنایا ہوا اپنے ہاتھ کا کیا ہوا ؎ ہم دل کو اپنے مارتے ہیں اسلئے ظفر - دنیا ہمیں عزا ہے شکار اپنے ہاتھ کا - اپنے ہاتھ کے بل بل جائیے جیسا من ہو ویسا کھائیے مثل - عو - جب کوئی کام اپنے ہاتھ سے بن پڑے تو اسوقت فخریہ کہتی ہیں - اپنے ہاتھ ہے ۱ اپنے اختیار میں ہے ۲ اپنے اختیار سے ہے ؎ جو کسیکو دیکھیگا تو سنیگا گالیاں عزت اپنی واقعی اے شاد اپنے ہاتھ ہے - اپنے ہاتھوں ۱ خود - (فقرہ) اُنکے انکار سے کیا ہوتا ہے میں نے اپنے ہاتھوں روپیہ دیا ہے ۲ از خود - دیدہ و دانستہ - سمجھ بوجھکے - اپنی چال سے - اپنے فعل سے (داغ) ہم تو برباد ہوے عشق میں اپنے ہاتھوں - کوئی بدخواہ نہیں اپنے سے بڑھکر اپنا - اپنے ہاتھوں اپنی قبر کھودنا - اپنے ہی قول و فعل

سے اپنے آپ کو نقصان پہنچانا۔(ناصر) اپنے ہاتھوں قبر اپنی کھودتا ہے کوہکن فائدہ کیا بیستوں پر ہوگا جوئے شیر سے۔ اپنے ہاتھوں کنواں کھودنا۔ دیکھو اپنے ہاتھوں قبر کھودنا۔ اپنے ہی تک رکھنا۔ دوسرے سے نہ کہنا۔ اپنے ہی جی میں رکھنا۔ اپنے ہی تن کا پھوڑا ستاتا ہے۔ مثل۔ ع۔ بزدل قریبوں ہی سے تکلیف پہنچتی ہے۔ اپنے ہی گھر سے آگ لگی ہے۔ اپنوں کی ذات سے فساد پیدا ہوا ہے۔(آتش) جلا دل آتشِ دردِ جگر سے لگی ہے آگ یہ اپنے ہی گھر سے۔

اپھارہ (ہ)۔ مذکر۔ پیٹ پھولنا۔

اپھر جانا ۱ پیٹ کا پھولنا۔ اتنا کھانا پینا کہ سانس پھولنے لگے (عود ہندی) اتنے آم کھاتا تھا کہ پیٹ اپھر جاتا تھا اور دم پیٹ میں نہیں سماتا تھا ۲ کھاپی کر سیر ہو جانا ۳ مغرور ہو جانا (بحر) گل تنگ حوصلہ تھا نہ دولت پچا سکا۔ سونے کا ایک کھا کے نوالا اپھر گیا۔ اپھر چلنا۔ ہوا اپھر جانا مغرور ہونا۔ پیٹ بھر جانا۔ اپھرنا۔ ریاح کے سبب سے پیٹ کا پھول جانا سیر ہونا۔ اگھانا۔ تھوڑی حیثیت پر غرور کرنا۔

اپھن جانا۔(ہ) لازم۔(عم)۔ اُبل جانا۔ جوش آجانا

اُپی۔(ہندی میں اُدپ۔ چمک۔ اُدپی۔ چمکتی ہوئی چیز) صفت۔ تیز۔ سان پر چڑھی ہوئی (تلوار) (اسیر) چڑھے منھ پر جو اُسکے کوئی کیا منھ کھنچا خنجر اُپی تلوار ہے دل۔

اپیل۔(انگ) تذکیر و تانیث مختلف فیہ ۱ ایک حاکم کے فیصلے یا حکم کی ناراضی سے بالادست حاکم کے یہاں چارہ جوئی کرنا ۲ وہ کاغذ جس پر اپیل کے وجوہ لکھتے ہیں ۳ چارہ جوئی۔(فقرہ) میں اپنے معاملے میں آپکے انصاف سے اپیل کرتا ہوں۔ اپیلانٹ (انگ) اپیل کرنے والا۔ اپیل بحال ہونا۔ اپیل کا منظور ہونا۔ اپیل خارج ہونا۔ اپیل کا نامنظور ہونا۔ اپیل ڈگری ہونا۔ اپیل منظور ہونا۔ اپیل ڈسمس ہونا اپیلانٹ کے خلاف فیصلہ ہونا۔ اپیل کرنا۔ اپیل دایر کرنا۔ عدالت میں اپیل کے موجبات داخل کرنا۔ اپیل منظور ہونا۔ اپیلانٹ کے موافق عدالت سے حکم ہونا۔

ا - ت

اتا پتا۔ مذکر۔ اتا۔ تابع مہمل ہے۔ یہاں متبوع پر تابع مقدم ہی جب کسی چیز کی پہیلی بجھائی جاتی ہے تو پہیلی بوجھنے والا پوچھتا ہے کہ کچھ اتا پتا بتاؤ یعنی وہ کھانے پینے کی چیز ہے یا دیکھنے کی۔(داغ) چیستاں سمجھی وہ دہن کا وصف۔ کہتے ہیں کچھ اتا پتا تو کہو۔

اُتار۔(ہ۔س۔ اترنم) مذکر ۱ نشیب۔ ڈھال۔(عرش) پست و بلندِ راہ محبت سے ڈر خضر۔ چاہِ لحد اُتار ہے سولی چڑھاؤ ہے ۲ کمی۔ گھٹاؤ۔ نشے کا زوال (فقرے) اب بخار کے اُتار کا وقت ہے۔ دریا آجکل اُتار پر ہے۔(ناسخ) ساقی چڑھا گیا تو ہوں جام شرابِ عشق۔ پر سوجھتی نہیں کوئی تدبیر اُتار کی ۳ زہر یا آسیب کا دُور کرنا۔(نبات النعش) نظر کے زہر کے اُتار کا منتر اگر ہے تو یہی ہے ۴ بے قدر۔ کمتر۔(میرحسن) سنگاروں میں گو سب سے ہے یہ اُتار۔ یہ کہتے ہیں چوٹی کا اسکو سنگار اب اس جگہ لکھنؤ میں نہیں بولتے ہیں ۵ (عم) مشنّے۔ نقل ۶ گھاٹ ۷ تصدق۔ صدقہ۔ کفّارہ ۸ دفع کرنیوالی شے۔ اتار چڑھاؤ۔ مذکر ۱ پستی و بلندی۔ راستے کا نشیب و فراز۔ نیچا اونچا (فقرہ) رستے کے اُتار چڑھاؤ سے چلتے چلتے ٹانگیں ٹوٹ گئیں ۲ اونچ نیچ۔ نیک و بد۔ بُرائی بھلائی۔

(فقرہ) ہیں تو کمسن لیکن زمانے کے اُتار چڑھاؤ سے خوب آگاہ ہیں۔(مسرور)
اُسکو دل سے اُتاریں چڑھائیں سر پہ جسے۔ اُنھیں اُتار چڑھاؤ آتا ہی
زمانیکا ۳ بھاؤ کی کمی زیادتی۔ (فقرہ) آجکل غلّے کے نرخ کا کیا اعتبار روز
اُتار چڑھاؤ لگا رہتا ہے ۴ سُر کا دھیما اور اونچا ہونا۔ (فقرہ) آواز تو اچھی
ہے مگر ابھی اُتار چڑھاؤ نہیں جانتا ۵ کمان اور ستار وغیرہ کا ڈھلاؤ
کھنچاؤ۔ (فقرہ) ہاتھ تیار ہو نادرکنار اسکو تو ابھی ستار کا اُتار چڑھاؤ بھی
نہیں آیا ۶ سمندر کا مدّ و جزر ۷ پالسی۔ حکمت عملی ۸ تدبیر ۹ دھوکا۔
دم بھانسا۔ فریب۔ اُتار چڑھاؤ بتانا۔ اُتار چڑھاؤ دینا۔ (دہلی)
دھوکا دینا۔ دم جھانسا دینا (داغ) دے ناصح نے گو اُتار چڑھاؤ اُسکی
باتوں میں ہم کب آتے ہیں۔ اُتار چڑھاؤ کی باتیں۔ فریب کی باتیں۔
چالیں۔ (فقرہ) ابھی ہمسے اُتار چڑھاؤ کی باتیں نہ کیا کرو۔

اُتارا۔(ھ) مذکر ۱ جو کچھ رد بلا یا دفع نظر بد کیلئے کسیکو دین
یا ٹوٹکے کے طور پر چوراہے میں رکھیں۔ صدقہ۔ (قلق) پھر تو صدقے
اُتارے ہونے لگے۔ زر انعام لوگ ڈھونے لگے ۲ گھاٹ جس جگہ ناؤ
لگائی جاتی ہے اور مسافر اُترتے ہیں۔ (فقرہ) دریا کسقدر گھٹ گیا ہے
پرسوں کہاں اُتارا تھا اور آج کہاں ہے ۳ دریا سے پار ہونا۔ (امیر)
کشتی کا سہارا نہ یہاں پل کا بھروسا۔ دریائے محبت سے ہے دشوار
اُتارا ۴ ٹھہرنیکی جگہ۔ قیامگاہ ۔ پڑاؤ۔ لشکر کی فرودگاہ۔ (انیس) فوج آتی
ہے جلدی کرو ساحل سے کنارا۔ ہو گا لب جو شام کے لشکر کا اُتارا ۵ منزل
(فقرہ) ایک سرا ہی مسافروں کا اُتارا ہے ۶ دریا کا اس پار سے اُس
پار کا فاصلہ (فقرہ) گھاگھرا کا پاٹ چار کوس کا اُتارا ہے ۷ (علم) کرایہ

مکان کا ۸ (عو) بھڑاس نکالنا۔ (فقرہ) وہ غصّے میں بھرے بیٹھے تھے
اُسکا اُتارا مجھپر ہوا ۹ سواروں کا جنگ کیواسطے پیادہ ہونا۔ اُتارا اُتارنا
آدمی پر سے بھوت اُتارنا۔ صدقہ اُتارنا۔ اُتارا دینا۔ صدقہ دینا
(داغ) درد سر کی ہے شکایت آپ کو۔ غیر کے سر کا اُتارا دیجئے۔

اُتارن۔(ھ) مذکر پہنا ہوا لباس نیا ہو یا پُرانا (فقرہ)
بیا ہتا بی بی سوت کا اُتارن کیونکر پہنے۔

اُتار لینا۔ متعدی ۱ جگہ دینا۔ ٹھہرالینا۔ (فقرہ) میں نے
زید کو اپنے گھر میں اُتار لیا ۲ ننگا کر دینا چھین لینا۔ لے لینا۔ (فقرے)
چوروں نے کپڑے اُتار لئے۔ انھوں نے کرتا پائجامہ اُتار لیا ۳ پھاڑ
ڈالنا (فقرہ) تمنے کتاب کا آدھا ورق اُتار لیا ۴ نقل کر لینا۔ (فقرہ)
مسوّدے سے آدھا مضمون اُتار لیا ہے ۵ کاٹ ڈالنا۔ توڑ ڈالنا۔ (فقرہ)
آدھی منڈیر اُتار لی ہے ۶ گرانا۔ معزول کرنا۔ (فقرہ) بادشاہ کو تخت سے
اُتار لیا ۷ گھسنا۔ مٹادینا۔

اُتارنا۔(ھ) ۱ کسی چیز کو اونچی جگہ سے نیچے لانا (فقرہ) بکس
چھت سے اُتار دو ۲ (ہوا سے) کھینچنا۔ جیسے کنکوّا اُتارنا ۳ دریا کے پار
لیجانا (فقرہ) ذرا سنبھال کر گھوڑا اُتارنا کہیں ناؤ کو بھی نہ لے ڈوبے ۴
پہننا کی ضد۔ بدن سے جدا کرنا۔ کپڑا یا زیور بدن سے جدا کرنا۔ (فقرہ)
کپڑے بہت میلے ہو گئے ہیں اُتار ڈالو ۵ (تصویر۔ عکس۔ نقشے کیواسطے)
کھینچنا ۔ عکس اُتارنا۔ تصویر لینا۔ (فقرہ) نقّاش نے ہیکل نقشہ اُتارا
۶ نقل کرنا۔ لکھ لینا ۷ (سر کے ساتھ) کاٹنا۔ (امیر) سر تن سے اُتار اتو
کیا بندۂ احساں۔ قاتل نے مرے سر سے بڑا بار اُتارا ۸ ٹھہرانا۔ جگہ دینا

فردکش کرنا۔(فقرہ) دیکھو بدچلن آدمی کو گھر میں اُتارنا اچھا نہیں ۹ (نظر۔دل کے ساتھ) گرانا۔ذلیل کرنا۔حقیر کرنا۔(فقرہ) جب اُنکو دل ہی سے اُتار دیا تو عُہدے سے اُتارنا کون سی بڑی بات ہے ۱۰ تنزل کردینا۔معزول کردینا۔(فقرے) سب لڑکے تیسرے درجے سے اُتار دے گئے۔گورمنٹ نے تنگ آکر راجہ کو گدّی سے اُتار دیا ۱۱ داخل کرنا۔پہنچانا (فقرہ) پچکاری سے زخم کے اندر دوا اُتار دی ۱۲ پورا کرنا۔جیسے قسم اُتارنا ۱۳ (کپڑے وغیرہ کے واسطے) قطع کرنا۔تراشنا۔(فقرہ) تم آستینیں اور اُتار لو باقی کپڑا واپس کردو ۱۴ (لکڑی کے واسطے) پتلے پتلے ورق جُدا کرنا (فقرہ) ایک ورق اُتارنے کو کہا تھا تم نے سارا تختہ غارت کردیا ۱۵ نگلنا۔(فقرہ) بتّے آگئے ہیں غذا حلق سے اُتارنا دشوار ہے ۱۶ (کُتُبِ آسمانی کے ساتھ) نازل کرنا۔خدا نے چار پیغمبروں پر چار کتابیں اُتاریں ۱۷ پیدا کرنا۔(فقرہ) دُنیا کی نعمتیں تو اللہ نے امیروں ہی کے واسطے اُتاری ہیں۔(انیس) علیؑ کو حق نے اُتارا تو عین کعبے میں۔کھُلی جو آنکھ تو پہلے خدا کا گھر دیکھا ۱۸ تیار کرنا۔اُن چیزوں کے واسطے جو کسی چیز پر چڑھا کر تیار کیجاتی ہیں۔(فقرے) کیا تیز باورچی ہے دم بھر میں دو دیگیں اُتار دیں باڑھیے نے جتنی دیر میں دو چاقو اُتارے کمھار اُتنی دیر میں دس برتن اُتار سکتا ہے۔یہ قالیں اُتار کے ہمارا قالیں بھی چڑھا دینا گلبدن کا تھان دس دن میں اُتارا ہے ۱۹ سوار کرنیکی ضد۔(فقرہ) لڑکے کو گھوڑے سے اُتار لو ۲۰ کسی عضو کو اُسکی اصلی جگہ سے اُکھاڑنا۔(فقرہ) ایک جھٹکے میں حریف کا شانہ اُتار دیا ۲۱ پھیر دینا۔جگہ سے ہٹا دینا

اُتارا

جیسے کلائی اُتار دینا ۲۲ بھونکنا۔پیوست کرنا (فقرہ) دشمن نے کلیجے تک چاقو اُتار دیا ۲۳ رکھنا۔(فقرہ) تمام کوٹھی خالی پڑی ہے آپ جہاں چاہیں اپنا اسباب اُتار دیں ۲۴ اوپر سے نیچے پہنچانیکی جگہ۔(اسیر) سمجھے نہ اجتنا مری بیتابیٔ دل کو۔مُردے کو مرے قبر میں بیکار اُتارا۔(فقرہ) کنوئیں میں پانی کتنا ہے کسیکو اُتار کے دیکھو ۲۵ ہلکا کرنا۔سبکدوش کرنا۔(اسیر) گرانباری سے ہمکو ہوگئی حاصل سبکدوشی۔اُتارا سر جو ظالم نے اُتارا بوجھ گردن کا ۲۶ چھیننا۔لے لینا۔(اسیر) مستی میں ترنگ آگئی جب مست کو تیرے۔عمّامۂ زاہد سر بازار اُتارا ۲۷ رنگ اُڑانا۔طرز اُڑانا۔(فقرہ) اس لڑکے نے چار ہی روز میں قاری صاحب کا لہجہ اُتار لیا ۲۸ (آسیب۔بچھو۔جادو۔سانپ وغیرہ کے ساتھ) زہر دفع کرنا ۲۹ لڑانے اور مقابلہ کرنیکی جگہ۔(فقرہ) آج چار جوڑ پہلوان اکھاڑے میں اتارے گئے ۳۰ جھُکانا لٹکانا۔(فقرہ) چھپّر کا یہ کونا ذرا اور اُتار دو ۳۱ بدلنا۔تبدیل کرنا۔(فقرہ) مہینوں سے نہ تکیوں کے غلاف اُتارے گئے ہیں اور نہ پلنگ کی چادر بدلی گئی ہے ۳۲ ادا کرنا۔(فقرہ) لڑکے کی شادی کیا کی ہے فرض اُتارا ہے ۳۳ نکالنا۔(ظفر) تنور چرخ سے لیتے گرسنہ کب کے اُتار۔ذرا بھی لگتی اگر قرصِ آفتاب میں سینخ ۳۴ گرانا۔ڈھانا۔(فقرے) چھپّر اُتار ڈالو۔اوپر سے منڈیرا اُتار دیجائے تو دباؤ کم ہو جائے ۳۵ مٹانا۔اڑانا۔(فقرہ) تم نے خاصدان کو اتنا مانجا کہ ساری قلعی اُتار دی ۳۶ گھٹانا۔کم کرنا۔(فقرہ) نیچے سے دو چاول اور اُتار دو تو کواڑ چوکھٹ کے برابر آجائے ۳۷ کھنچاؤ کم کرنا۔جیسے غلیل اُتارنا۔ستار اُتارنا ۳۸ کھینچنا۔اُدھیڑنا۔جیسے کھال اُتارنا ۳۹ (غصّے کے ساتھ) بخار نکالنے کی جگہ۔(فقرہ) مارا تو مولوی صاحب

نے اور غصّہ مجھپر اُتارتے ہو۔ ؎۱ ذہن نشین کرنیکی جگہ (ابن الوقت) مذہب ایسی چیز نہیں ہے کہ مباحثے اور مناظرے سے کیسکے دل میں اُتار دیا جائے۔ ؎۲ (نشے کے ساتھ) زایل کرنا۔ (ذوق) دشنام ہوکے وہ ترش ابرو ہزار دے یاں وہ نشے نہیں جنھیں ترشی اُتار دے۔ ؎۲ کسیکے ذمّے کردینا۔ (فقرہ)۔ تمسے نہیں ہوسکتا تو میرا روپیہ مہاجن پر اُتار دو میں اُس سے وصول کرونگا ؎۳ (رُخ یا چہرے کے ساتھ) بے رونق کرنا۔ (اسیر) چڑھتا نہیں عیسیٰ کی نظر پر ترا عاشق۔ کیا ضعف نظر نے رُخ بیمار اُتارا ؎۴ صدقے اُتارنا وارنا۔ (منیر) اسیراب تشنگانِ شہادت کو کردیا۔ پانی پیوں اُتار کے شمشیر یار پر ؎۵ مونڈنا جیسے بال اُتارنا۔

اتارو ہونا۔ (دہلی) آمادہ ہونا۔ پیچھے پڑجانا (نبات النعش) آپ شروع سے دیہاتیوں کی مذمت پر اُتارو تھیں۔ (شاد) جب آئیں چڑھائی زلفیں سنوارنے پر۔ وحشت ہوئی اُتارو کپڑے اُتارنے پر۔

اُتارے ہونا۔ لازم ؎۱ کسی کام پر یا کسی بات پر نہایت آمادہ ہونا۔ پیچھے پڑجانا۔ متوجہ ہونا۔ مستعد ہونا (امیر) ہم جور دینے پر اُتارے ہوگئے۔ ہٹ کے سب دریا کنارے ہوگئے ؎۲ بہت خفا ہونا۔ بُرا بھلا کہنا (مسرور) کچھ نہ پوچھا یہ کہ ہے کسکی خطا۔ آتے ہی مجھ پر اُتارے ہوگئے۔ ان معنی میں کم مستعمل ہے ؎۳ صدقے اُترنا دیکھو اُتارا نمبرا۔

اَتالیق۔ (ت) صفت۔ ادب سکھانیوالا۔ اُستاد۔ بڑا لوٹے اُستاد

اتائی۔ (ہ) جسنے کسی غیر پیشے والے کا ہنر شوقیہ سیکھا ہو اور وہ اُسکا پیشہ آبائی نہو۔ جسنے کوئی ہنر یا فن باقاعدہ نہ سیکھا ہو۔ (فقرہ) کہنے کو تو وہ اتائی ہے مگر اچھے اچھے درزیوں کے کان کاٹتا ہے۔

اِتّباع۔ (ع بالکسر وتشدید دوم مکسور) ؎۱ پیروی کرنا۔ پیروی (ناصر) کرکے عصیان آنکھ کو پُرنم کیا۔ اتباع سنتِ آدم کیا ؎۲ (ع۔ بالفتح) تابع کی جمع۔ پیرو۔

اِتّحاد۔ (ع بالکسر وتشدید دوم مکسور) مذکر ؎۱ مطابقت۔ یکساں ہونا (فقرہ) دونوں بھائیوں کی صورت میں اتحاد اور سیرت میں اختلاف ہے ؎۲ میل جول۔ دوستی۔ محبت۔ (فقرہ) اب دو سال سے دونوں میں لڑائی موقوف ہے بڑا اتّحاد ہے۔ (بڑھانا۔ بڑھنا کے ساتھ) (بحر) نہ قالب میں پھر آئی یوں فادرُح رواں نکلی۔ بڑھا کر اتحاد ایسا بھی کیا بیزار ہونا تھا (اختر۔ شاہ اودہ) سب سے آپس میں اتّحاد بڑھا۔ نشۂ دوستی زیادہ بڑھا۔

اتحاف۔ (ع۔ بالکسر) مذکر تحفہ دینا۔ (تسلیم) بھیجی جہاں تیں یاد تو ہم دل میں دیں جگہ ہے قابل سپاس یہ اتحاف یار کا۔

اُتَّر۔ (س) مذکر۔ جب کوئی مشرق کی طرف منھ کرکے کھڑا ہو تو اُسکے بائیں رُخ جو سمت پڑے وہ اُتّر ہے۔ شمال۔

اُترا۔ ؎۱ صفت۔ اُترا ہوا۔ معزول ؎۲ ہٹکر اُتری ہوئی۔ جیسے اُترا جوڑا۔ اُترا شحنہ مردک نام۔ مثل۔ عہدے اور منصب سے معزول ہوکر لوگوں کی نظروں میں آدمی کی وقعت نہیں رہتی۔ (شوق قدوائی) لیتے تھے ہم رند اُسیکا ڈرتے ڈرتے کل تک نام۔ آج نہیں یہ محتسب اب ہے اُترا شحنہ مردک نام۔

اُترآنا۔ ؎۱ اُوپر سے نیچے آنا ؎۲ مستعد ہونا۔ (فقرہ) گالیاں دیتے دیتے لڑنے مرنے پر اُتر آئے۔ (داغ) اب اُتر آئے ہیں وہ تعریف

پر۔ ہم جو عادی ہو گئے دشنام کے ۔

اِترانا ۔ (س ۔ تر ۔ پانی کے اُوپر اوپر رہنا) لازم ۱؎ کسی چیز پر نازاں ہونا ۔ کسی بات پر گھمنڈ ہونا ۔ ناز کرنا ۔ تخر اکڑنا ۔ تعلّی کی لینا ؎ ہوا ہے شہ کا مصاحب پھرے ہے اِتراتا ۔ وگرنہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے ۲؎ کم ظرف کا تھوڑی سی بات میں بہت خوش ہو جانا ۔ ذرسی بات مین خوشی سے آپ سے باہر ہو جانا ۔ (آتش) شاعروں کے کہنے پر اِترانہ اے گیسوئے یار ۔

اُترانا ۔ (ھ بضم اول وسکون دوم) ۔ لازم ۔ پانی کے اوپر رہنا ۔ کسی شے کا پانی کی سطح پر آجانا ۔ خواص اس جگہ ترناہی بولتے ہیں ۔

اُتراہی (ھ) ۔ مونث فصحا اس جگہ اُترہری بولتے ہیں ۔

اُترائی ۔ (ھ) مونث ۔ گھاٹ کا محصول ۔ دریا سے پار ہونیکا کرایہ ۔ پہاڑ سے نیچے آنیکا کرایہ ۔

اُتر پڑنا ۔ (دہلی) کسی کام یا کسی مصیبت پر نہایت آمادہ ہونا (ظفر) طلب بوسہ پر کیا کوئی چڑھے منھ اُسکے ۔ گالیوں پر وہ ستمگار اُتر پڑتا ہے ۲؎ ٹھہر جانا ۔ (فقرہ) فوج سامنے والے میدان میں اُتر پڑی ۔

اُترتا چاند ۔ (عو) ۔ مہینے کا آخری حصہ ۔ (فقرہ) سُنا ہے کہ اترتے چاند اُنکی شادی ہوگی ۔ چاند کی جگہ مہینہ اور سال بھی کہتی ہین ۔

اُترتی برسات ۔ نکلتی برسات ۔

اُترتی ندی کنارے ڈھائے ۔ مثل ۔ انسان کا جب کچھ بس نہیں چلتا تو غریب کو ستاتا ہے ۔

اُتر جانا ۔ لازم ۔ اوپر سے نیچے آجانا ۲؎ دُبلا ہو جانا ۔ (فقرہ)

ماں کے غم میں بچے کا منھ اُتر گیا ۳؎ ناپسند ہونا ۔ (فقرہ) یہ مال میرے دل سے اُتر گیا ۔

اُتر کے ۔ گھٹ کے ۔ (رشک) قسم اوّل نورتیرے عارضِ تاباں میں ہے ۔ اس سے کم سورج میں ہے اس سے اُتر کے چاند میں ۔

اَترسوں ۔ (ھ) (س ۔ اَنتر شوہ ۔ کل پرسوں کے علاوہ اور دن) مذکر ۔ اس دن سے مراد ہے جو قبل دو روز گزشتہ کے ہو ۔ یا بعد دو روز گزشتہ کے ۔ (ظفر) کہا آنیکو اید ل اُسنے کل پرسوں اَترسوں تک ۔ نہ گھبرا صبر کر دو تین دن کے بعد آئیگا ۔ لکھنؤ میں پرسوں کے قبل کو ترسوں اور ترسوں کے قبل کو اترسوں کہتے ہیں ۔ دہلی میں ترسوں کی جگہ اترسوں کہتے ہیں ۔

اتر گئی لوئی پھر کیا کریگا کوئی ۔ جب بے شرمی اختیار کی تو پھر کسیکا کیا ڈر ہے ۔ بے لحاظ آدمی کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا ہے ۔

اُتْرَن ۔ (ھ) ۔ مذکر ۔ دیکھو اُتاروں ۔ (بحر) ہاتھ آئے اُسکا اترن بھی اگر خورشید کو ۔ خلعت نور اپنا بدلے یار کی پوشاک سے ۔ اُترن پُترن ۔ عو ۔ اُترے ہوے پُرانے کپڑے ۔

اُترنا ۔ (س ۔ اُترن ۔ پار ہونا) ۱؎ متوجہ ہونا ۔ (آبحیات) دوسری کوچے میں اگر علم کی تعریف پر اُترتے ہیں تو اُسکی برکت سے پیر پیغمبر ۔ ملائک فرشتہ بنا دیتے ہیں ۲؎ سستا ہونا (فقرہ) چار روز سے تلی کا بھاؤ اُتر گیا ہے ۳؎ مھنگا ہونا ۔ (فقرہ) پانی نہ برسنے سے گیہوں اتر گیا ہے ۔ اس جگہ چڑھ جانا بھی بولتے ہیں ۴؎ نصیب ہونا ۔ حاصل ہونا (فقرہ) آپ کی فیاضی اور عالی ہمتی کا کیا کہنا یہ بات تو آپ ہی کے واسطے اُتری ہے ۔ اس معنی میں استعمال بہت کم ہے ۵؎ سن

اور جوانی کے لئے) ڈھلنا۔(فقرہ) یہ گھوڑا جوانی سے کچھ اُترا ہوا معلوم ہوتا ہے (داغ) ڈھلا سارا بدن سانچے میں گویا۔ ذرا اُترا نہیں ظالم کہیں سے۔
۱۱ (خون اور دودھ کے ساتھ) بھرنا۔ آنا۔ جیسے آنکھوں میں خون اُتر آیا۔ بکری کے تھن میں دودھ نہیں اُترا ۱۲ (ذہن۔ خیال۔ دھیان کے ساتھ) بھول جانا۔ یاد نہ رہنا کی جگہ جیسے یہ بات وقت پر میرے ذہن سے اُتر گئی ۱۳ پھیلنا۔ آنا۔ جیسے دھوپ اُترنا۔ سایہ اُترنا ۱۴ تیار ہو کر ٹوٹنا (فقرہ) اس فالیز میں خربزے اُترنے لگے ۱۵ عو (بچے کیواسطے) مرجانا۔ فوت ہو جانا (فقرہ) دو لڑکیاں تھیں ایک دو مہینے کی ہو کر اُتر گئی دوسری خدا رکھے زندہ ہے ۱۶ (نگاہ۔ نظر۔ دل کے ساتھ) حقیر ہو جانا (قلق) جو دو گھڑی کیلئے بھی وہ بام پر جاتے۔ نگاہِ خلق سے شمس و قمر اُتر جاتے ۱۷ گھٹنا (امیر) ادب جو رد ختہ پُر نور کا اجازت دے۔ اُتر کے چاند چراغ مزار ہو جائے ۱۸ بقیہ معانی کے لیے دیکھو اُتارنا۔

اُترنگ۔(ھ۔س۔ اُترنگ) مذکر۔ وہ لکڑی جو دروازی ہیں اوپر کیطرف چوکھٹ کے مقابل لگاتے ہیں۔

اُترہری۔(ھ) مونث۔ ہوا جو اُتر کی جانب سے چلے۔

اُتری ہوئی۔ چھوٹی ہوئی جیسے اُتری ہوئی افشان۔ اُتری ہوئی مہندی۔ اُتری ہوئی پاپوش۔(کنایۃً) بے قدر اور بے حقیقت چیز (مونس) جب تعلق نہ رہا مرد سبکدوش ہے پھر۔ نوکری چھوٹی تو اُتری ہوئی پاپوش ہے پھر۔

اِتّصال۔(ع) مذکر انفصال کی ضد۔ ملا ہوا ہونا۔ ملنا۔ لگاتار ہونا کسی کام کا (رشک) کہنے کیواسطے ہے شب وصل اے فلک۔ دکھا ہر اتصال ہیں صبح و شام کا ۲ (نجوموں کی اصطلاح) ستاروں کا باعتبار برج و درجات کے باہم نظر کرنا۔

اِتّفاق۔(ع۔ باہم ملنا۔ اچانک۔ موافقت کرنا) نفاق کی ضد۔ مذکر۔ ۱ موافقت۔ میل جول (فقرہ) آجکل دونوں بھائیوں میں اتفاق ہے۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ محل۔ موقع (ہونا کے ساتھ) (فقرہ) دیکھیں اب اِدھر آنیکا کب اتفاق ہوتا ہے ۳ ایکا۔ یکدلی (فقرہ) ہم دونوں نے اتفاق کرلیا ہے کہ ہر بات میں متفق ہے اختلاف کرینگے (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

اتفاقاً۔ یکایک۔ اچانک۔ بے سان گمان (فقرہ) پرسوں اُنسے اتفاقاً ملاقات ہو گئی۔ **اتفاقات**۔ مذکر۔ کسی امر کے بے ارادہ بے سان گمان یا بغیر اطلاع سابق واقع ہونیکی جگہ۔ (میر) میرے تغیر حال پر مت جا۔ اتفاقات ہیں زمانے کے۔ **اتفاق پڑنا**۔ اتفاق پیش آنا۔ جرج پیش آنا (میر) اتفاق ایسے پڑے ہم تو منافق ٹھہرے۔ چرخ ناساز نے غیروں سے اُتے یار کیا۔ اِس جگہ بیشتر اتفاق ہونا بولتے ہیں۔ **اتفاق سے** ۱ متفق ہو کے۔ اتفاق کر کے (فقرہ) آج آپ نے نہیں میل کرادیا تو کیا ہوا وہ چار دن بھی اتفاق سے رہنے والے نہیں ۲ بے سان گمان (فقرہ) میں نہ ہاں شادی غمی میں کبھی نہیں جاتا تھا آئی۔ وہ اتفاق سے چلا گیا تھا ۳ (کنایۃً) شاذ و نادر (ظفر) صحبت منافقانہ ہے ہر جا نفاق سے۔ کچھ اتفاق ہے تو کہیں اتفاق سے۔ **اتفاقی**۔ (ی۔ نسبت کی ہے) اُس واقعے کے نسبت بولتے ہیں جسکے واقع ہونیکا پہلے سے گمان نہ ہو۔ (قلق) کیسے حسرت جو دل میں باقی ہے۔ یہ قضیہ بھی اتفاقی ہے۔ **اتفاقیۃً**۔ بے سان گمان (مسرور) جب وہ گھر کے قریب آپہنچا۔ اتفاقیہ میں بھی جا پہنچا۔

اِتّقا -- (ع) مذکر۔ پرہیزگار رہنا۔ ڈرنا۔ پرہیزگاری
ممنوعات شرعی سے بچنا۔

اَتقیا (ع۔ تقی کی جمع) مذکر۔ پرہیزگار لوگ۔ ممنوعات شرعی
سے بچنے والے۔

اِتلاف - (ع بالکسر) مذکر۔ تلف کرنا۔ ضایع کرنا۔

اَت گت (س اَتِ گت) عو۔ ابجد۔ بے انتہا۔ اندازے
سے زیادہ۔ افراط سے۔ بے گنتی۔ بے شمار (شوق) چل بے درگور ہو تری
صورت۔ اتنا بھی چھیڑنے نہیں ات گت۔ (فقرے) روپیہ اُت گت
بھرا ہے۔ محبت ات گت ہے۔

اَتَمّ - (ع) صفت۔ بڑا کامل۔ بہت پورا۔

اُتّم - (ھ) صفت عمدہ۔ اعلے۔ بہت اچھا۔ (منیر) وصف
اُسکا اگر نہ گایا جائے۔ نہو اتم گگانہ مدھم تنت۔

اِتمام - (ع۔ بالکسر) مذکر پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ اتمام حجت
حجت کا پورا کرنا۔ کسی امر میں آخر مرتبہ سمجھانے اور معاملہ طے ہونیکی کوشش
کرنیکی جگہ۔ (ناصر) دل لیا تو کیوں لیا کیونکر لیا۔ الغرض اتمام حجت کر لیا۔

اِتنا - (ھ) ۱۔ اسقدر۔ مقدار بتانیکے لئے۔ کبھی زیادتی اور
کبھی کمی کیطرف اشارہ ہوتا ہے ۲۔ اس قابل۔ (فقرہ) وہی اتنا ہوتا تو پھر
کاہے کا رونا تھا۔ اتنا بھرا کہ چھلک گیا ۳۔ اتنی خیانت کی کہ کھل گیا۔ اتنا
نفع کھایا کہ کھل گیا۔ اسقدر چھیڑا اتنا پریشاں کیا کہ بگاڑ ہو گیا۔ اتنا بڑھا کہ
باسی تھکا۔ مثل۔ (عو) جب کوئی چیز یا کوئی بات بڑھتے بڑھتے ضرورت
سے زیادہ ہو جاتی ہے تو اُس جگہ بولتی ہیں۔ اتنا جھوٹ بولو جتنا آٹے
میں نون۔ بے انتہا جھوٹ بولنے والے سے کہتے ہیں۔ اتنا سا۔ ذرا سا
چھوٹا سا۔ (میر) دم بھر نہ ٹھہر دل میں نہ آنکھوں میں ایک پل۔ اتنے سے
قد پہ تم تو نہایت شریر ہو۔ اتنا سا فتنہ۔ (عو مذکر کے لئے) کم عمر مگر نہایت
چالاک اور مکار۔ اتنا سا کام۔ تھوڑا کام۔ (شرف) افسوس ہے کہ تجھسے
بسمل نہو سکا۔ اتنا سا میرا کام بھی قاتل نہو سکا۔ اتنا سا منہ نکل آیا۔
اتنا سا منہ ہو گیا۔ چہرہ اُتر گیا۔ (مومن) ہوئی بلبل ثنا خوانِ دہانِ تنگ
کس گل کی۔ جو فرد دیں میں منہ غنچہ کا اتنا سا نکل آیا۔ اتنا کھائے جتنا
آٹے میں نمک۔ مثل۔ خیانت بھی ہو تو اتنی کہ چھپ سکے لوٹا لوٹ نہ مچا
دینا چاہئے۔ اتنا کھائے جتنا پچے۔ (ہضم ہو)۔ معقولہ۔ (دیکھو اوپر کا مقولہ)
اتنا نہ گدگداؤ کہ آدمی رو دے۔ ایسا مذاق نہ کرو کہ ناگوار ہو۔ اتنا
نہ چھیڑو کہ رنجش ہو جائے (رشک) نہ گدگدائیے اتنا کہ آدمی رو دے
ہنسا ہنسا کے رلانیکو کون کہتا ہے۔ اتنوں میں۔ اتنے لوگوں میں
(فقرہ) اتنوں میں ایک میں ہی اُنکی آنکھوں میں کھٹکتا ہوں۔ اتنی بات
مختصر سی بات۔ مختصر سوال۔ (داغ) پوچھے تو کوئی حضرت واعظ سے اتنی
بات۔ ایسے ہی تھے جناب بھی عہدِ شباب میں۔ اتنی سی بات۔ خفیف
بات۔ معمولی بات ۔ گھبرا رہے ہو حشر میں کیوں اسقدر امیر۔ اتنی ہی سی
تو بات ہے کہ خطا ہوئی۔ اتنی سی جان سوا گز کی زبان۔ اتنی سی جان
گز بھر کی زبان۔ مثل۔ اپنی حد سے بڑھکر بولنا۔ اپنی بساط سے زیادہ کوئی بات
کرنا۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کم عمر بڑھ بڑھ کے باتیں بنائے یا زبان درازی کرے۔
اتنی سی فتنی۔ (مونث کے لئے) کم عمر مگر نہایت چالاک اور مکار۔ اتنی صورت
نظر نہ آئیگی۔ دھمکانے کے لئے کہتے ہیں یعنی ایسی سزا پاؤگے ایسا پٹوگے کہ صورت

بگڑ جائیگی - تباہ ہو جاؤگے - برباد ہو جاؤگے - (منتظر) چھیڑیے روز بد دکھائیگی
اتنی صورت نظر نہ آئیگی - اتنی عقل بھی احیرن ہوتی ہے - مقولہ - بعض وقت
فراست اور دانائی بھی نقصان اور ضرر کا باعث ہوتی ہے - اتنی ہی تھی - اتنی
ہی لکھی تھی - اسیقدر عمر تھی - (فقرہ) صبر کرو کہاں تک روؤگے انکی اتنی ہی تھی -
اتنی ہی لیکے آئے تھے - اسیقدر عمر تھی - اتنے تو نہیں ہو - یہ ہمت نہیں ہے
یہ حوصلہ نہیں ہے - (شوق قدوائی) بہ خوبہی نازک ہو تو تب ہوگی نہ ضایع -
اتنے تو نہیں ہو کر لڑو چار پہر تم - اتنے دنوں میں - اتنے عرصے میں - اتنی مدت
میں (داغ) مدت کے بعد ہم سے ملے ہو کہو تو کچھ - پیدا کیا ہے اتنے دنون
میں کمال کیا - اتنے سے اتنا کرنا - متعدی - (داغ) داد طلب اُس سے ہیں
سب داد خواہ - جسنے تجھے اتنے سے اتنا کیا - اتنے سے اتنے ہونا - (عو) چھوٹے
سے بڑا ہونا - بچے سے جوان ہونا - (جانصاحب) اتنے سے اتنی ہوئی ہوش
سنبھالا جب سے - عرد وا آج تک ایسا نہیں دیکھا میں نے - اتنے کی بڑھیا
نہیں جتنے کا لہنگا پھٹ گیا - عو - اصل سے نقصان بڑھ جانیکی حالت میں
بولتی ہیں - اتنے کے لئے - اتنے لئے - اس لئے - اس بات کے واسطے -
اس غرض کے واسطے - اتنی چیز کے لئے - (رشک) رخت کفنی کو مجھے منت
نہیں درکار - اتنے کے لئے آنسوؤں کے تار بہت ہیں - (ناسخ) کوہ کو ٹکرے
کیا ہے میرے سر کے واسطے - اُنس مجھ وحشی کو ہے اتنے لئے فرہاد سے - اتنے
میں ۱ اس اثنا میں اتنی دیر میں - (قلق) اتنے میں سامنے سے اکباری -
شاہزادی کی آئی اسواری ۲ اس مقدار میں - (فقرہ) اتنے میں کام
نہ چلیگا مجھے اور روپیہ دیدو - اتنے واسطے - اس غرض سے - اسلئے (رشک)
انھیں تعذیر پر تعذیر دینے سے نہو فرصت - ہم اتنے واسطے تقصیر پر تقصیر

کرتے ہیں -

اُتّو - (ف) میں بیشتر بضم اول و دوم ہے اور بتشدید دوم بہت
کم ہے اردو میں بیشتر بتشدید دوم ہی زبانوں پر ہے تسلیم نے بغیر تشدید
بھی کہا ہے ؎ فقر میں تقدیر دیتی ہے لباس اغنیا جسم عریاں پر اتو ہوتا ہے
نقش بوریا) - مذکر اصل میں آس آلہ آہنی کا نام ہے جس سے کپڑے کو
ٹھپے پر دبا کر زینت کے لئے نقش بناتے ہیں - مگر اصطلاح میں اُن نقوش کو
کہتے ہیں جو اُس آلے سے بنائے جاتے ہیں - (رشک) مار کر تلوار اپنی
تیرہ بخت زار پر - پھبتی کہتے ہیں سیہ اطلس پہ اُتو ہوگیا - اُتو ساز - اُتو
کا کام کرنیوالا - اُتو کرنا ۱ کپڑے پر اُتو کا کام کرنا ۲ اتنا مارنا کہ بدن پر ضرب
کے نشاں پڑ جائیں - خوب پیٹنا (داغ) اتنے کوڑے دل پہ مارے زلف
نے - اُسے بیچارے کو اتو کر دیا (فقرہ) پھر کوئی شرارت کی تو مارے قمچیوں
کے اتو کر دونگا - اس جگہ اتو کر دینا زیادہ مستعمل ہے ۳ (ظرافت سے) اُچھلتے
جلنا کی جگہ (داغ) ملا ہے نامہ بر بھی ہمکو ایسا - کہ اتو کرتا چلتا ہے زمیں پر
۴ پریشان کر دینا - بولا دینا - (آبحیات) سیتا انشا نے مارے رباعیوں و
قطعوں کے اُتو کر دیا - اُتوکش - اُتوگر - اتو کرنیوالا - (میر) وہ اتوکش کا مجھی پہ
کیا ہے سرگرم جفا - مارے تلواروں کے اُسنے بہتوں کو اتو کیا -

اِتوار - (ہ - س - ان بار - آفتاب کا دن) مذکر - یکشنبہ -

اِتّہام - (ع بکسر اول و تشدید دوم مکسور) مذکر - تہمت لگانا
بہتان جوڑنا - الزام - تہمت - (کرنا - لگانا کے ساتھ) (انشا) یقین مانئے
بہتان ہے یہ سب اُسپر - ہنسی کے واسطے میں نے یہ اتہام کیا -

اُتھاہ - (ہ - انفی کا) جسکی تھاہ نہو - بہت گہرا پانی -

اَتھک -(ھ) بڑا محنتی - بیحد مشقت کرنیوالا - جو محنت اور مشقت سے نہ تھکے -

اُتھلا -(ھ - استھل - اٹھی ہوئی جگہ) صفتِ مذکر ۔ اُس برتن کو کہتے ہیں جسمیں برائے نام گہرائی ہو - ابھرا ہوا - کم گہرا ۔ (کنایۃً) چھچھورا ۔ چھچھور -

اُتھل پتھل کرنا -(ع) الٹ پلٹ کرنا - نیچے اوپر کرنا - تلے اوپر کرنا - بے ترتیب کرنا - (فقرہ) تم نے اتھل پتھل کرکے ساری پوجی غارت کردی - اُتھل پتھل ہونا - لازم - (فقرہ) دریا مین ہوا سے ایسے مینڈھے اُٹھے کہ ناؤ اتھل پتھل ہونے لگی - کنایۃً بیقرار ہونیکی جگہ گرمی سے طبیعت اُتھل پتھل ہونے لگی - اتھلنا - متعدی - اُلٹ پلٹ کرنا - (فقرہ) میری گٹھری اُتھلو نہیں - اتھلی - صفتِ مونث - دیکھو اُتھلا -

اَتِیت -(ھ یائے معروف) (س - اَتِتھ - بالکسر - دن وہ مہمان جسکے آنیکا دن مقرر نہو) مذکر ۔ ایک قسم کے ہندو فقیر - گوسائیں

اِتیس -(ھ بکسرِ اول و دوم و سکونِ یائے معروف) - مونث - ایک کڑوی جڑ کا نام -

ا - ٹ

اَٹاری -(ھ) (س - اَٹّا - اَٹّالی) مونث - (عم) کوٹھا بالاخانہ -

اَٹالا -(ھ) (س - اَٹل - نہ ٹلنے والا) - مذکر - خانہ داری کے مختلف اسباب - گرستی کی چیزیں - کاٹھ کباڑ - (جانصاحب) اُس گھر کو واجی بھاڑ سے بدتر ہوں سمجھتی - جس گھر مین گرستی کا اٹالا نہیں ہوتا -

اٹاوے کے کاریگر - (اٹاوہ - ممالک مغربی و شمالی میں ایک شہر ہے) جو شخص کسی کام میں اُستادی اور کاریگری کا دعویٰ کرے اور اُس بات میں دخل نہ رکھتا ہو یا کام بے ہنگم اور خراب بنائے تو اُسے طنز اور ہجو ملیح کے طور پر کہتے ہیں -

اَٹَرنی -(انگ) اُس وکیل یا مختار کو کہتے ہیں جو خود پیروی نہیں کرسکتا ہے مقدمہ مرتب کرکے روبکاری کے لئے بیرسٹر یا کونسلی کے سپرد کردیتا ہے -

اَٹ سَٹ -(ھ) دہلی - مونث ۔ سازش - جوڑ توڑ - دھوکا - فریب ۔ کسی سے دل اگر ہم سادہ دل بدلیں تو کیا بدلیں - ظفر جانی کہیں یہ چیز ہے اَٹ سٹ نہیں بدلی ۔ (عم) بے تکی باتون کی نسبت کہتے ہیں - (فقرہ) نہ کچھ سمجھا نہ بوجھا اٹ سٹ جو جی مین آیا بک دیا ۔ (عم) آشنائی - یارانہ - لین دین - اَٹ سٹ لڑنا - اَٹ سٹ ہونا - عم - سازش ہونا - یارانہ ہونا -

اَٹک -(ھ) مونث - اٹکنا کا حاصل مصدر - روک ٹوک مزاحمت - جھجک - شبہ - تامل - اندیشہ - (محسن) اٹک یہ کہ دریائے رحمت جلیل - لئے ایک قطرے میں سو رود نیل ۔ پنجاب کے ایک مشہور دریا کا نام جسکو دریائے سندھ بھی کہتے ہین - اٹک جانا - لازم - اُلجھ جانا - (فقرہ) پتنگ کی ڈور کہیں اٹک گئی ۔ لگاؤ ہونا - (فقرہ) کہیں نہ کہیں وہ ضرور اٹک گئے ہیں ۔ مشغول ہوجانا - (فقرہ) تم کس کام میں اٹک گئے تھے ۔ ملازمت کا تعلق ہوجانا - (فقرہ) تمنے کوشش ہی چھوڑ دی ورنہ ابتک کہیں نہ کہیں اٹک گئے ہوتے -

اٹکا بنیا سودا کرے - مثل - اُس جگہ بولتے ہیں جہاں -

غرضمند کو اپنی غرض کی رعایت سے خواہ مخواہ کوئی کام کرنا پڑے۔ (شوق قدوائی) دل ہی پر کیا جو چاہے لے ایسا اُسنے گھیرا ہے۔ اٹکا بنیا سودا دے یہ عشق میں حال اب میرا ہے۔

اٹکا دینا - متعدی۔ لگا دینا۔ (فقرہ) اچکن کھونٹی میں اٹکا دو

اٹکا رکھنا - جھلانا۔ لیت ولعل میں ڈالنا۔

اٹکانا - (ہ) ۱ جھگڑے میں ڈالنا۔ (فقرہ) دیکھو کہا مانو کسیکا کام اٹکانا اچھا نہیں ۲ کسی چیز کو کسی چیز میں الجھانا۔ (ناسخ) تو اپنے بالے کی مچھلی نہ زلف میں اٹکا۔ شکار شب کو نہ کر زینہار مچھلی کا ۳ ایک ہی کام میں لگا رکھنا جھلانا۔ (فقرہ) مولویصاحب نے برسوں سے ایک ہی کتاب میں اٹکا رکھا ہے ۴ (عو) تھوڑی دیر کیلئے کسی کپڑے کا پہن لینا (فقرہ) اسوقت تو یہ اچکن گلے سے اٹکا لو پھر درست کر دیجائیگی ۵ (دل کے ساتھ) لگانا (ذوق) اے صنم کیا پوچھتا ہے حال اس رنجور کا۔ دل نہ اٹکائے کہیں اللہ بے مقدور کا ۶ نوکر رکھوا دینا ۷ ادا نہ کرنا۔ نہ پہنچانا۔ (فقرہ) قسط کا روپیہ ناحق اٹکا رکھا ہے

اٹکاؤ - (ہ- واؤ مجہول) مذکر۔ روک۔ رُکنے کی وجہ (فقرہ) یہاں مقدمے ہی کا مجھکو اٹکاؤ ہے ورنہ ابتک کب کا باہر چلا گیا ہوتا۔ عورتیں اس جگہ اٹکاوا کہتی ہیں۔

اُٹکَّر لَیس - (ہ)۔ واہیات۔ بیہودہ۔ بے قرینہ۔ بے تُک (فقرہ) تمھارے سب کام اٹکرلیس ہوا کرتے ہیں۔ اٹکرلیس باتیں۔ بے قرینہ باتیں۔ اول جلول باتیں۔

اٹکل - (ہ- آٹ پھرنا۔ کل۔ حساب کرنا)۔ مونث ۱ سلیقہ تمیز شعور (فقرہ) عجب بے اٹکل آدمی ہو تم معنی اسی محل کیلئے مخصوص ہیں ۲ جانچ۔ پرکھ۔ پہچان (فقرہ) تمکو نیک و بد کی اٹکل نہیں ۳ دانست (رشک) کن حسینوں سے تم کو نسبت دو دن۔ سب سے اچھے ہو میری اٹکل میں ۴ اندازہ (داغ) پیمانے کی حاجت نہیں مجھ تشنہ کو۔ اے پیر مغاں تو مجھے اٹکل سے پلا دے ۵ اٹکل باز۔ (عم) جسکو اندازہ کرنے میں ڈھب ہو۔ تاڑنے والا۔ (فقرہ) آپ ایسے ہی بڑے اٹکل باز ہیں تو بتائیے اس بورے میں کتنا غلہ ہوگا۔ اٹکل پچو (عم) بے سمجھے بوجھے کچھ کہنا واہیات۔ خرافات بیوقوفی کا کوئی فعل۔ اٹکل ملنا۔ اندازہ ملنا۔ تخمینہ ہونا (توبۃ النصوح) بیٹا مرزائی نہو تو آنگرکھا ہی سہی خیر کچھ تو اٹکل مل جائیگی ۱ اٹکلنا (دہلی) پرکھنا آنکنا۔ جانچنا۔ قیاس سے جانچنا۔

اٹکنا - (ہ) رُکنا۔ تھم جانا۔ (فقرہ) وہ بازار میں اٹکے ہی میں چلا آیا ۲ کسی چیز کا کسی چیز میں اُلجھنا جیسے پتنگ درخت میں اٹکا ہے ۳ ملتوی ہونا۔ جھگڑے میں پڑنا (فقرہ) آپ کی بے پروائی سے میرا کام اٹکا ہوا ہے ۴ (دل کے ساتھ) مبتلا ہونا۔ وابستہ ہونا (فقرہ) دل کسی سے اٹکا ہوتا تو قدر عافیت معلوم ہوتی ۵ ایک چیز کا دوسری چیز سے خفیف تعلق ہو جانا ۶ حلق میں نوالہ پھنسنا۔ پانی نہ اُترنا ۷ آشنائی ہونے کی جگہ (سودا) نہیں وہ ماں کہ جو بیٹی کی نہو اپنی سوت نہیں داماد جو وہ ساس سے جانے نہ اٹک ۸ نوکر ہو جانا۔ (فقرہ) آپ سفارش کر دیتے تو میں بھی کہیں اٹک جاتا ۹ ادا ہونیکی جگہ۔ (فقرہ) میرا اگلا ہی روپیہ اٹکا ہوا ہے میں اب آگے نہ دونگا ۱۰ (جان۔ دم۔ روح کے ساتھ) آنا۔ ٹھہر جانا۔ (بحر) بیقراری سے یہاں آنکھوں میں دم اٹکا ہے جھوٹے سچے تیرے اقرار کو کیونکر دیکھیں ۱۱ رُک رُک کر پڑھنے یا بات کرنیکی جگہ

(فقرے) مسلسل تقریر کرنا تو درکنار وہ تو لفظ لفظ پر اٹکتے ہیں۔ تم ہر لفظ پر اٹکتے ہو تو پورا صفحہ کیونکر پڑھوگے ۱۲ مصروف ہونا۔ (فقرہ) تم کس کام میں اٹک گئے تھے جو وقت پر نہ پہنچ سکے ۱۳ شُبہ کرنا۔ (فقرہ) آپ ہر ہر فقرے پر اٹکتے ہیں تو معاملہ کیونکر طے ہوگا ۱۴ جھجکنا ۱۵ مباحثہ کرنا۔ (فقرہ) اُستاد سے بے موقع اٹکنا ٹھیک نہیں ۱۶ لڑائی کے مرغ کا دوسرے مرغ سے لڑنا۔

اٹکن ٹکن۔ (ھ)۔ مذکر۔ چھوٹے بچوں کا ایک کھیل ہے۔ (جراُت) اٹکن ٹکن کھیلتے ہیں جو لڑکے تو کہتے ہیں۔ اگلا جھوٹے بگلا جھوٹے ساون ماس کریلا پھوٹے۔ چند چھوٹے بچے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں زمین پر کھڑی کرتے ہیں اور ایک بچہ صرف ایک ہاتھ اسیطرح زمین پر رکھتا ہے اور دوسرے ہاتھ سے کلمے کی انگلی اور بچوں کے ہاتھوں پہ باری باری سے رکھتا اور ان جملوں کا ایک ایک لفظ کہتا جاتا ہے۔ "اٹکن ٹکن دہی چٹاکن اگلا جھوٹے بگلا جھوٹے ساون ماس کریلا پھوٹے پھول پھول کی بالیاں باوا گئے دلی سات کٹوریاں لائے ایک کٹوری پھوٹ گئی نیولے کی ٹانگ ٹوٹ گئی" جس بچے کے ہاتھ پر یہ عبارت ختم ہوتی ہے اُس سے پوچھتا ہے کھنڈا لوگے یا چھری وہ کھنڈا مانگتا ہے تو یہ کہتا ہے کہ تیری ماں کا پیٹ ٹھنڈا اور اُسکا ہاتھ اٹھا کر سینے پر رکھ دیتا ہے اور اگر اُسنے چھری مانگی تو یہ کہتا ہے تیری ماں بُری۔ آخر میں اپنا ہاتھ بھی سینے پر رکھ لیتا ہے پھر سب مِل کے اسیطرح سینے پر ہاتھ رکھے ہوئے مٹک مٹک کے جھوٹ موٹ کی چکی پیستے اور کہتے ہیں چکی گھمر گھمر آٹا پھسر پھسر پھر آٹے کو چھانتے ہیں اور بھوسی کا دودھ بدلوا کر کھیر پکاتے اور کھاتے ہیں۔ چکی پیسنے کی طرح یہ سب کام بھی جھوٹ موٹ کے ہوتے ہیں۔ اٹکن ٹکن کھیلنا ۱۔ دیکھو اوپر والا لفظ ۲ (ع) مجازاً بیکار شغل اور فضول کام کرنا۔ (فقرہ) ماما گھر کے کام میں جی نہیں لگاتی ہے اِدھر اُدھر اٹکن ٹکن کھیلا کرتی ہے۔

اٹکھیل۔ (ھ) صفت۔ شوخ۔ کھلاڑی۔ سرکش۔ اٹکھیل پنا (ھ) مذکر۔ شوخی۔ چلبلاپن۔ اَب متروک ہے۔

اٹکھیلی۔ (ھ۔س۔ اٹ۔ پھرنا۔ کھیل۔ چلنا۔) مونث۔ چال میں شوخی۔ خرامِ ناز۔ شوخ چال۔ مستانہ چال۔ معشوق کی رفتار ناز کے ساتھ۔ کمسن بچے اور معشوق کی نسبت بھی بولتے ہیں۔ اٹکھیلی (یا اٹکھیلیوں) سے چلنا۔ ناز و انداز سے چلنا۔ اٹھلاتے ہوئے چلنا۔ اِترا کر چلنا۔ شوخی سے چلنا۔ صرف معشوق کیلئے بولتے ہیں۔ اٹکھیلی (یا اٹکھیلیوں) کی چال (یا چالیں)۔ ناز کی چال۔ شوخی کی چال خرام معشوقانہ۔ (چلنا کے ساتھ) (آتش) چلتے ہو جو تم ناز سے اٹکھیلی کی چالیں۔ ہر گام دکھا دیتی ہے رفتار عجب رُو سے چل نہیں سکتے کا ہر گز تیری اٹکھیلی کی چال۔ پاؤں میں موچ آئیگی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا۔ (اجانصاحب) مجھے وہ دیکھکے اٹکھیلیوں کی چلنے میں چال۔ اڑائے کبک کے طاؤس خاں نے بارے ڈھنگ۔ اٹکھیلیاں اٹکھیلی کی جمع۔ اٹکھیلیاں کرنا۔ ناز کرنا۔ نخرا کرنا۔ الھڑ پنے کی حرکتیں کرنا۔ خراماں خراماں چلنا۔

اٹل۔ (ھ۔س۔ اچل) ۱۔ جو اپنی جگہ سے نہ ہلے۔ (مصحفی) کھنچکر تیغ جو میدان میں آئے تو ابھی۔ سامنے سے ترے ٹل جائے وہ جو ہوئے (ہو) اٹل ۲ (دہلی) آسودہ۔ سیر۔ (فسانہ مبتلا) وہ ایک رکابی ایسی ہوتی تھی کہ سارا گھر کھاکے اٹل ہو جاتا تھا۔

اٹلس۔ (انگ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ ممالک کے نقشوں کی کتاب

اٹم -(ہ بفتح اول و دوم - س - اٹم) مذکر - ڈھیر - انبار - (فقرہ) کوڑا ہے کہ اٹم لگا ہوا ہے - روپے کے اٹم لگے ہوئے ہیں -

اَٹنا - اَٹ جانا - (س - اَٹ - چلنا) دہلی ۱ گرد و غبار میں آلودہ ہوجانا - خاک میں بھر جانا - (فقرہ) ایسی گرد اڑائی کہ سب کپڑے خاک میں اٹ گئے ۲ جمع ہونا - (ظفر) دودِ جگر ہمارا یہ ہوا اٹا فلک پر - کہتے ہیں لوگ جسکو کالی گھٹا فلک پر -

اُٹنگا - (ہ - س - اُٹنگ - اونچا) (انگرکھے - پاجامے کی نسبت) اوپر چڑھا ہوا - اونچا - اُوچھا - (فقرہ) اتنا کپڑا لیا پھر بھی درزی نے انگرکھا اٹنگا کر دیا - (انشا) چشم بد دور شیخ جی صاحب - کیا ازار آپ کی اٹنگی ہے -

اٹنگن - (ہ بضم اول و فتح دوم و سکون سوم و فتح چہارم) مذکر - ایک خاردار درخت ہے جسکی پتیاں یا شاخیں جسم میں چبھ جانے سے خارش ہونے لگتی ہے -

اٹوائی کھٹوائی - ٹوٹی پھوٹی چارپائی - اِستر بستر - اٹوائی کھٹوائی لیکر پڑ رہنا - (عو) غم یا غصے کی حالت میں سب سے الگ تنہائی میں پڑ رہنا - علیحدہ پلنگ پر سو رہنا - (فقرہ) جہان میاں کے آنیکا وقت ہوا لڑکی اٹوائی کھٹوائی لیکر پڑی -

اَٹھا - (ہ) مذکر - گنجفے اور تاش کا وہ پتا جسمیں آٹھ صفر یا لکیریں ہوتی ہیں - اٹھارہ (ہ) صفت - ۱۸ - مثـ -

اُٹھا - اٹھنا مصدر سے صیغہ ماضی واحد غایب بتشدید و تخفیف تائے ہندی دونوں طرح مستعمل ہے - اٹھاسی - تائے ثقیلہ مشدد اور مخفف دونوں طرح مستعمل ہے - ۸۸ - مثـ - اٹھانوے - مثـ - ۹۸ - اٹھاون - ۵۸ - مثـ - اٹھائیس - ۲۸ - مثـ -

اُٹھا - اُٹھنا سے صیغہ ماضی واحد غایب - بتشدید و تخفیف تائے ہندی دونوں طرح مستعمل ہے - مندرجۂ ذیل مرکبات میں بغیر تشدید بولتے ہیں - اٹھا بیٹھا نہیں جاتا - کمال ضعف اور ناتوانی کی جگہ - (فقرہ) اب ضعف سے یہ حالت ہے کہ غش پہ غش چلے آتے ہیں اٹھا بیٹھا نہیں جاتا - اٹھا بیٹھنا - متعدی - ۱ خرچ کر ڈالنا - (فقرہ) جب اپنا روپیہ اٹھا بیٹھے تو اب پچتانے سے کیا حاصل ۲ ترکِ تعلق کرنا - (فقرہ) ہم تمسے ہاتھ اٹھا بیٹھے ۳ کہاں اسے داغ اپنا اب ٹھکانا - اٹھا بیٹھے ہیں دل دونوں جہاں سے ۳ (ہاتھ کے ساتھ) - مارنا - اٹھا بیٹھی - موئنث - بار بار اُٹھنا - بیٹھنا ۱ بیقراری بےچینی ۲ جہاں کوئی جلد جلد اٹھتا بیٹھتا ہے اُس جگہ کہتے ہیں کیا اٹھا بیٹھی لگا رکھی ہے ۲ میاں جی سزا کے طور پر بچوں کو کان پکڑوا کر اٹھاتے بٹھاتے ہیں اسکو بھی اٹھا بیٹھی کہتے ہیں - (کرنا کے ساتھ) اٹھا دینا متعدی ۱ کسی جگہ سے باہر کر دینا - نکال دینا - (فقرہ) اسکو محفل سے اٹھا دو ۲ خرچ کر دینا ۳ موقوف کر دینا ۴ جگا دینا (فقرہ) اتنے غل کرکے سوتے کو اٹھا دیا ۵ لا دینا ۶ سر پر رکھوا دینا ۷ (شطرنج میں) بازی ختم کر دینا ۸ کوئی چیز اٹھا کر دینا (فقرہ) میز سے کاغذ گر پڑا ہے اٹھا دو - اٹھا ڈالنا صرف کر ڈالنا - (فقرہ) سب روپیہ واہیات خرافات میں اٹھا ڈالا ۲ بڑھا دینا - بند کر دینا - (فقرہ) مجبور ہو کر تھوڑے دنوں بعد دکان اٹھا ڈالی ۳ دیکھو اٹھانا - اٹھا رکھنا - باقی رکھنا ۲ تمنا - (فقرہ) یہ سپیہ میں نے اسیواسطے اٹھا رکھا تھا ۳ ملتوی کرنا - (امیر) وصل ہو جائے

یہیں حشر میں کیا رکھا ہے۔ آج کی بات کو کیوں کل پہ اٹھا رکھا ہے۔
اُٹھالانا۔ لے آنا۔ (فقرہ) ذرا میری بندوق اٹھا لاؤ ۲ خرید لانیکی جگہ
(فقرہ) جو پاتے ہو اٹھا لاتے ہو تمھیں سودا خریدنا کبھی نہ آیا ۳ چرا لیجانا
(فقرہ) تمھاری بھی خوب باتیں ہیں سوتے میں میری گھڑی اٹھا لائے
اٹھالینا ۱ اونچا کر لینا۔ بلند کر لینا ۲ دیکھو اُٹھانا ۳ روح قبض کر لینا کی جگہ
(رشک) مجھکو خدا نے اوج دکھایا اٹھا لیا۔ بندوں نے کیا ہوا جو جنازہ
اٹھالیا ۴ تعمیر کر لینا ۵ برداشت کر لینا ۶ ذمہ دار ہو جانا۔ اٹھا مارنا۔
۱ پچھاڑنا ۲ کسے تھا پاس عزت اے ظفر ستی کے عالم میں۔ جہاں چاہا
اُسے چھیڑا جہاں چاہا اٹھا مارا ۲ دے مارنا۔ (داغ) عشق کی عقل سے
رہی کشتی۔ آخر اِسنے اُسے اٹھا مارا ۳ کوئی چیز اٹھا کے کسی کو مارنا۔ (فقرہ)
غصے میں جو چیز ہاتھ میں آگئی اٹھا ماری۔

اُٹھان۔ (ھ۔س۔ اٹھان) مونث ۱ بالیدگی۔ ابھار
آغاز شباب (داغ) کس قیامت کی ہے اٹھان تری۔ یہ قیامت اٹھائیگی
اکدن ۲ (عو)۔ ابتدا (فقرہ)۔ اس گیت کی کیا اچھی اٹھان ہے ۳ پتنگ
اونچا ہو کر اڑنے کی جگہ۔ (فقرہ) یہ پتنگ بہت اچھی اٹھان کا ہے۔ یعنی
ڈور بہت اٹھاتا ہے ۴ نشو و نما کی قوت ۵ شروع کی تعلیم یا تربیت ۶ (عم)
صرف۔ خرچ۔

اُٹھانا۔ (ھ۔س۔ اُت اوپر۔ ستھا کھڑا کرنا) ۱ لیٹے ہوئے
کو بٹھانا۔ بیٹھے ہوئے کو کھڑا کرنا۔ (فقرہ) ضعف سے اٹھا نہیں جاتا ۲
اونچا کرنا۔ بلند کرنا۔ (فقرہ) دیوار چار فٹ اٹھائی ہے ۳ اختیار کرنا۔ (فقرہ)
باپ نے رکھا بیٹے نے اٹھایا ۴ جھیلنا۔ مصیبت برداشت کرنا جیسے صدمہ
اُٹھانا۔ داغ اٹھانا ۵ اُڑانا۔ صاف کرنا۔ جیسے حرف اٹھانا ۶ نکالنا۔ باہر کر دینا
(فقرہ) کسنے بھانڈ بھگیتوں کو محفل سے اٹھا دیا ۷ کوئی چیز کسی جگہ سے ہٹا دینا
(فقرہ) اس کمرے سے کرسیاں اٹھا کر فرش بچھا دو ۸ فنا کرنا۔ جان لینا۔ (فقرہ)
خدا دُنیا سے عزت آبرو کے ساتھ اٹھالے ۹ (حرف کے ساتھ)۔ پڑھنا نکالنا
(فقرہ) خُدا خُدا کر کے تمکو اب حرف اٹھانا آگیا ہے ۱۰ بنانا۔ تعمیر کرنا۔ (آتش)
خرابی سے ارادہ ہے مکاں تعمیر کرنے کا۔ گرا کر قصر تن کو گور کی منزل اٹھانی ہے
۱۱ چُگنا۔ (فقرہ) مرغی کے بچے کل نکلے اور آج دانہ اٹھانے لگے ۱۲ چھوڑ دینا۔
توڑ دینا۔ جیسے لحاظ اٹھا دینا ۱۳ جگانا۔ (فقرہ) میر صاحب کو سونے دو ابھی
نہ اٹھاؤ ۱۴ صرف کرنا۔ (داغ) کم اٹھاتے ہیں وضو میں بھی تو زاہد پانی۔ ایسی
خست ہے کہاں ساقی دریا دل میں ۱۵ مٹانا ۱۶ اسلام عجم میں ظفر آیا تھا
عرب سے۔ اسواسطے تا مذہب زرتشت اٹھائے ۱۷ موقوف کرنا۔ ترک کرنا۔
جیسے رسم اٹھانا ۱۸ سنبھالنا۔ آنچل وغیرہ زمین پر لٹکتے ہوئے کپڑے کے لئے جیسے
دیکھو آنچل اٹھاؤ ۱۹ نکالنا۔ لیجانا۔ جیسے عَلَم اٹھانا۔ جنازہ اٹھانا ۲۰ برپا کرنا
قائم کرنا جیسے فساد اٹھانا ۲۱ لینا۔ جیسے احسان اٹھانا ۲۲ مقدس چیز کو
ہاتھ میں لیکر قسم کھانا جیسے قرآن اٹھانا۔ گنگا اٹھانا ۲۳ حاصل کرنا۔ پانا۔ جیسے
مزہ اٹھانا۔ خفت اُٹھانا ۲۴ انجام دینے اور انتظام و اہتمام کرنیکی جگہ (فقرہ)
اکیلی جان نے سارے گھر کا کام اٹھالیا ۲۵ بڑھانا جیسے قدم اٹھانا ۲۶ ملتوی
کرنا جیسے آج کا کام کل پر اٹھا رکھنا اچھا نہیں ۲۷ ہٹانا۔ اُلٹنا۔ جیسے چلمن
اٹھانا۔ نقاب اٹھانا ۲۸ سہنا۔ ضبط کرنا۔ جیسے کڑی بات اٹھانا۔ تکلیف
اٹھانا ۲۹ قطع نظر کرنا۔ قطع تعلق کرنا جیسے دل اٹھا لینا ۳۰ چھوڑ دینا۔ باقی
رکھنا۔ (فقرہ) میں نے اس معاملے میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھی۔ اس معنی

۲۰ سے بیشتر سلب کے ساتھ ہے ۲۱ کسی کام پر مستعد ہونا جیسے بیڑا اٹھانا۔
۲۲ مٹانا۔ معدوم کرنا (فقرہ) خدانے ہمارا عیش اٹھالیا ۲۳ قوت سے
سنبھالنا جیسے بوجھ اٹھانا ۲۴ پھیلانا (فقرہ) ہاتھ اٹھاکر دعا کرو ۲۵ اُتارنا۔
ہٹانا (فقرہ) سرپوش اٹھایا تو رکابی میں کچھ نہ تھا ۲۶ بہت شور غل کرنیکی جگہ جیسے
سر پر چھت اٹھالینا ۲۷ ہاتھ میں لینا۔ علم کرنا (فقرہ) انکا تلوار اٹھانا تھا کہ حریف
کے قدم اُٹھ گئے ۲۸ مارنیکا قصد کرنے یا دھمکانیکی جگہ (فقرہ) استاد سے لڑکے
بہت ڈرتے ہیں ادھر اُسنے ہاتھ اٹھایا اُدھر اُنکی روح فنا ہوئی ۲۸ (اراضی
کی نسبت) لگان پر دینا (فقرہ) اب کے ہمنے سب کھیت اٹھادیے ۲۹ پینا۔ جذب
کرنا کھینچنا۔ (فقرے) پرانے چاول گھی بہت اٹھاتے ہیں۔ کیا خراب جاذب
ہے ذرا روشنائی نہیں اٹھاتا ۳۰ دیکھنے کی جگہ جیسے آنکھ اٹھانا۔ نظر اٹھانا ۳۱
رفع کرنا جیسے اعتراض اٹھانا ۳۲ (رنگ کے ساتھ) قبول کرنیکی جگہ (صبا) خونباری
فراق سے گلپوش ہوگئے۔ کپڑوں نے رنگ داغ جگر کا اٹھالیا ۳۳ ابھارنا
اونچا کرنا (اسیر) سبزۂ رہ مجھے قسمت نے کیا وائے نصیب۔ سر اٹھاتے ہی میں
اس باغ میں پامال ہوا ۳۴ (سر کے ساتھ) غرور اور سرکشی کی جگہ (فقرہ) آجکل
سرحدی جرگوں نے بہت سر اٹھایا ہے انکی گوشمالی ضرور ہے ۳۵ بیدخلی کی
جگہ (فقرہ) اس زمین سے انکا قبضہ اٹھادیا گیا ۳۶ بند کرنا جیسے دُکان اٹھانا
۳۷ چُن لینا۔ لے لینا (فقرے) اس ڈھیر سے ایک ایک اٹھالو۔ تمنے زمین سے
کیا اٹھالیا ۳۸ (پاؤں اور قدم کے ساتھ) بھگانے اور شکست دینے کی جگہ
(فقرہ) انکی شجاعت کا کیا کہنا اچھے اچھے بہادروں کے پاؤں میدان سے
اُٹھادیتے ہیں ۳۹ (انگلی کے ساتھ) اشارہ کرنیکی جگہ (فقرہ) وہ جدھر نکلتے ہیں لوگ
انگلیاں اُٹھاتے ہیں ۴۰ پکڑنا اب ان معنی میں مستعمل نہیں ہوتا ۴۱ ہٹانا (فقرہ)

کتب بینی کا ایسا شوق ہے کہ کسیوقت آنکھ نہیں اٹھاتے ۴۲ اُڑانا جیسے کبوتر
اٹھارنا ۴۳ دیدینا (فقرہ) جبیر مہرباں رہے تو تُوڑے کے توڑے اٹھادیے ۴۴
اڑالینا۔ چرانا۔ (فقرہ) رات وہ تو گھر میں تھے نہیں کوئی سارا اسباب اٹھالیگیا
۴۵ نازبرداری کی جگہ جیسے ناز اٹھانا۔

اُٹھاؤ چُولھا۔ مجازاً اُس آدمی کو کہتے ہیں جو ایک جگہ نہ رہے۔ جو ایک
جگہ نہ ٹکے مارا مارا پھرے۔ (الحقوق والفرائض) غرض تمدنی تعلقات جو بفرزند
جارو ناچار دنیادار کو رکھنے پڑتے ہیں اتنے بہت ہیں کہ آدمی گو اٹھاؤ چولھا
ہی کیوں نہو بمشکل اُنسے عُہدہ برآ ہوسکتا ہے۔

اُٹھاؤ میر اکمنا (مقنع) گھر سنبھالوں اپنا۔ مثل۔ بے
شرم عورت کی نسبت کہتے ہیں جو بیاہ ہوتے ہی شوہر کے گھر کا انتظام کرنے
لگے اور میاں کو لیکر الگ ہوجائے۔

اُٹھاؤنی۔ (ھ) مونث۔ ہندؤں کے یہاں تیجے کی مثل ایک رسم
ہوتی ہے اُس روز مُردے کی راکھ اور ہڈیاں دریا میں بہاتے ہیں اور اُسکے
اعزا سوگ موقوف کرکے اپنے کام میں مصروف ہوتے ہیں صرف ایک شخص
کریاکرم کرنیوالا سوگی بنا رہتا ہے۔

اُٹھائی گیرا۔ اُچکا۔ بدمعاش۔ چور۔ بدچلن۔ (مصحفی) شیخ
حرم موذن دونوں چلن کے بد ہیں۔ یہ صبح خیز یا ہے تو وہ اٹھائی گیرا۔

اُٹھ بیٹھ۔ (دہلی) مونث ۱ دیکھو اٹھا بیٹھی ۲ ایک قسم کی کسرت

اٹھ بیٹھنا ۱ لیٹے ہوئے کا بیٹھنا بیٹھے ہوئے کا کھڑا ہوجانا ۲ صحت پانا۔
بیہوشی سے ہوش میں آنا (فقرے) کیا سریع الاثر دوا تھی کہ گلے سے اُتری
اور مریض اُٹھ بیٹھا۔ لخلخہ سنگھانا تھا کہ وہ اُٹھ بیٹھے ۳ جاگنا (فقرہ) غل نکرو بچہ

اُٹھ بیٹھیگا۔ اُٹھتا جوبن۔ آغازِ شباب۔ سینے کے اُبھار کا زمانہ (قلق) مستِ صہبائے غمزہ و انداز۔ اُٹھتا جوبن شباب کا آغاز۔ اُٹھتے بیٹھتے ۱ حقیقی معنی ہیں۔ (ظفر) جسوقت ہیں ناز میں ہم اُٹھتے بیٹھتے۔ اُلفت کا تری بھرتے ہیں دم اُٹھتے بیٹھتے ۲ گرتے پڑتے۔ دم لے لیکر ٹھہر ٹھہر کر۔ بتدریج۔ (ظفر) مثل غبار راہ ترے ناتوانِ عشق۔ ہستی سے پہنچتا بعدم اُٹھتے بیٹھتے ۵ آگے سو سو شعر اک جلسے میں کہتے تھو (امیر) چار مصرع اب کہے جاتے ہیں اُٹھتے بیٹھتے ۳ بے توجہی سے۔ بیدلی سے۔ (خلیل) بیدلی سے درس عشق دعاشقی دشوار ہے۔ یہ سبق ہوتا نہیں ہے یاد اُٹھتے بیٹھتے ۴ ہر وقت (خلیل) خود فراموشی میں بھی ممکن نہیں بھولوں تجھے۔ رہتی ہے اے یار تری یاد اُٹھتے بیٹھتے۔ اُٹھتی پینٹھ ۱ اخیر وقت کا بازار ۲ قریب ختم۔ مجازاً بے ثبات (بحر) خریداری کسیکی کیجئے دنیائے فانی میں۔ یہ اُٹھتی پینٹھ ہے جوبن بڑے سودا غنیمت ہے۔ اُٹھتی جوانی۔ جوانی کا آغاز۔ آغاز شباب۔ (امیر) وصل میں اُٹھتی جوانی کا جو کس بل دیکھا۔ جُھکی جا بیٹھی الگ ہٹ کے نزاکت کیسی۔ اُٹھتی کونپل۔ آغازِ جوانی۔ نمو کے دن۔ شروع شباب۔ (جانصاحب) اُٹھتی کونپل ہے جوانی کی نیا ہے انداز۔ ہونٹھ پتلے ہیں مسین بھیگتی سبزہ آغاز۔ نوعمر نوخیز کی نسبت کہتے ہیں۔ اُٹھتے جوتی بیٹھتے لات۔ کنایۃً نہایت ذلت سے رکھنا۔ ہر وقت تنبیہ اور درستی کرنیکی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) اُٹھتے جوتی بیٹھتے لات کے بغیر یہ نمک حرام سیدھا نہیں رہتا۔ اُٹھ جانا ۱ چلا جانا ۲ (رسم کیلئے) ترک ہو جانا جیسے اب یہ رسم اُٹھ گئی ۳ مر جانا ۴ دور ہو جانا جیسے حجاب اُٹھ جانا۔ اُٹھ رہنا۔ لازم۔ ملتوی رہنا۔ (شرف) کس زمانے میں کوئی بیتاب پوچھا جائیگا۔ اُٹھ رہی ہے عشق کی تاثیر کسکے واسطے۔ اُٹھکر بانی نہیں پیا جاتا۔ کبھی کاہلی کی نسبت اور کبھی غایتِ ضعف اور ناتوانی کی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرے)۔ دو دن کے بخار میں اُنکی یہ حالت ہوگئی کہ اُٹھکر پانی نہیں پیا جاتا۔ اللہ ری کاہلی تم سے تو اُٹھکر پانی بھی نہیں پیا جاتا۔ اُٹھ کھڑا ہونا ۱ چلنے پر مستعد ہونا کسی کام کے لئے تیار ہو جانا۔ (فقرہ) مجھے کیا دیر ہے آپکا حکم پایا اور اُٹھ کھڑا ہوا۔ چند خدا کے بندے قومی کام کرنیکو اُٹھ کھڑے ہوئے ۲ (مرض درد غم کے ساتھ) پیدا ہو جانا۔ (فقرے) بد پرہیزی کرتے چلے جاتے ہو اگر کوئی مرض اُٹھ کھڑا ہوا تو کچھ بن نہ پڑیگی۔ ایک غم سے ابھی نجات نہوئی تھی کہ دوسرا غم اُٹھ کھڑا ہوا ۳ اچھا ہو جانا۔ صحت پانا۔ (فقرہ) دو روز ڈاکٹر کا علاج کیا اور اُٹھ کھڑے ہوئے ۴ برپا ہونا۔ قایم ہونا (شوق قدوائی) قامت سے قیامت اُٹھ کھڑی ہو۔ سائے سے پری مری پڑی ہو۔

اُٹھ پہری ۔ صفت ۱ جو ہر وقت اپنے کام پر مستعد رہے ۲ وہ تپ جو آٹھوں پہر چڑھی رہے ۳ نگہبان۔ کھیتوں کا محافظ۔

اُٹھتر ۔ (ھ) ۔ ۷۸ ۔ ہندسہ۔

اُٹھلانا ۔ (ھ) لازم ۔ نازکی حرکتیں کرنا۔ شوخی کی حرکتیں کرنا ناز سے چلنا۔ اکڑ کے چلنا اترانا ۔ غرور کرنا شیخی سے بولنا۔

اُٹھلّو ۔ (ھ) ۔ وہ آدمی جسکا قیام ایک جگہ نہو ۲ وہ شخص جو استقلال کے ساتھ کوئی کام نکرے ۔

اُٹھلاری ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک قسم کا تمنچا جس میں آٹھ نالیں ہوتی ہیں۔

اُٹھنا ۔ (ھ) لازم ۱ لیٹے ہوئے کا بیٹھنا ۔ یا بیٹھے ہوئے کا کھڑا ہو جانا ۲ مستعد ہونا ۔ آمادہ ہونا ۔ (فقرہ) آزاد لوگ جب اُٹھے تو پھر کب رُکتے ہیں ۳ بلند ہونا ۔ (فقرہ) یہ دیوار ابھی اور اُٹھیگی ۴ نکلنا ۔

اُگنا۔(مصحفی) تحل لائے کا جب زمیں سے اٹھا۔ شعلۂ دود اک نہیں سے
اٹھا۔ اب اس معنی میں متروک ہے ۵ ہٹنا۔(فقرہ) پلنگ اٹھے تو فرش
نکھے ۶ چلنا۔ جانا۔(فقرہ) وہ جہاں بیٹھ جاتے ہیں پھر اٹھنے کا نام نہیں
لیتے ۷ (مصیبت۔ داغ صدمے کے لئے)۔ برداشت ہونا ۸ (حرفت کے ساتھ)
زائل ہونا۔ محو ہونا۔(ناسخ) کوئی ٹھکر اٹھاتا ہے جو انکو اٹھ نہیں سکتے۔ بند ۱۰
جن حرفوں میں مضموں ہماری ناتوانی کا ۹ خرچ ہو جانا۔(فقرہ) انکے پاس
خزانہ ہو تو دو دن میں اُٹھ جائے ۱۱ تعمیر ہو جانا۔ بن جانا۔(فقرہ) دیوار
اُٹھ گئی اب اُدھر سے آمد و رفت نہیں ہے ۱۲ نکلنا۔ جیسے عَلَم اٹھنا۔ تعزیہ اُٹھنا
۱۳ (خمیر۔ سرکہ اور اچار کے لیے) تیّار ہونا۔ جیسے خمیر اٹھنا۔ اچار اٹھنا ۱۴
سر انجام پانا۔(فقرہ) مجھسے سارے گھر کا بکھیڑا نہ اُٹھیگا۔ اِس جگہ سلب
کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے ۱۵ ملتوی ہونا۔(فقرہ) یہ بات آپ ہی کے آنے
پر اُٹھ رہی تھی ۱۶ باقی رہنا۔ چھوٹ جانا۔(فقرہ) ذرا وہ مجھے مل جائیں پھر کوئی
بات اُٹھ نہ رہیگی۔ اسجگہ اُٹھ رہنا اور سلب کے ساتھ مستعمل ہے ۱۷ جاتا رہنا
جیسے لحاظ اُٹھ گیا۔ شرم اُٹھ گئی ۱۸ بیٹنے اور دار کرنیکا قصد کرنا۔(فقرہ) جیسر
انکا ہاتھ اٹھا وہ گویا بے مارے مر گیا ۱۹ ترک ہو جانا۔ معدوم ہو جانا۔
جیسے یہ رسم اُٹھ گئی ۲۰ بیدخلی کی جگہ۔ جیسے اس زمیں سے انکا قبضہ اٹھ گیا
۲۱ حرت اُبھرنیکی جگہ۔ جیسے یہ مہر نہیں اُٹھی ۲۲ موقوف ہونا۔ بند ہونا
(نصیر) اُٹھ گیا نامہ و پیغام تو اب جانے دو۔ کونسی اُسکے ہمارے تھی ملاقات
کی بات ۲۳ شادی ہونا۔ بیاہ ہونا کی جگہ۔(قلق) گر مرے سامنے یہ اُٹھ
جائیں۔ اپنے گھر بار والی کہلائیں ۲۴ چوری جانا۔(فقرہ) تمھاری غفلت
سے سارا اسباب اٹھ گیا ۲۵ (نقاب یا پردہ کیلئے) اُلٹ جانا ۲۶ قیمت ملنا

دام لگنا۔(قلق) دیکھئے کتنے خریدار ہیں کیا اُٹھتا ہے۔ جنس دل بیچکے
بکوانی ہے بازار دوں میں ۲۷ اُڑنا۔ پرواز کرنا۔(سحر) احباب کی صحبت
سے دل اپنا نہ اُٹھیگا۔ ٹکڑی کا کبوتر ہے یہ تنہا نہ اٹھیگا ۲۸ مکان چھوڑنا
(فقرہ) کرایہ اٹھتے وقت چکا دینگے ۲۹ جاگنا۔ بیدار ہونا ۳۰ نالے شب
فرقت میں تیرے ہونگے نہ موقوف جبتک کہ محلے کا محلہ نہ اٹھیگا ۳۱ (نظر
اور آنکھ کے ساتھ)۔ پڑنا۔ دیکھنا کی جگہ (فقرہ) جسطرف آنکھ اُٹھ گئی
موتی نظر آئے ۳۲ (تلوار اور خنجر کے ساتھ) عَلَم ہونا۔ کھنچنا۔(سحر) دیکھے
کون اب بچے اسکا سفینہ غرق ہو۔ اُسکی تیغ آبدار اٹھی ہے طوفاں کیطرح
۳۳ (ابر کے ساتھ) آنا۔ نمودار ہونا۔(فقرہ) دیکھو آج قبلے کی طرف سے
ابر اٹھا ہے ۳۴ گوارا کرنا۔(فقرہ) مجھسے کسیکا احسان نہیں اُٹھیگا ۳۵ پیدا
ہونا۔ جیسے ٹیس اٹھنا۔ درد اُٹھنا ۳۶ مرجانا (فقرہ) آنکھوں دیکھتے کیسے
کیسے لوگ اُٹھ گئے ۳۷ نکلنا۔ بلند ہونا۔(فقرہ) دریا سے ابخرے اُٹھنے
لگے۔ دھواں اُٹھا ۳۸ مچنا ہونا۔ جیسے شور اٹھنا ۳۹ بکنا۔(فقرہ) اِس
دوکان سے مال بہت اُٹھتا ہے ۴۰ ناز برداری کی جگہ۔ جیسے ناز اُٹھنا
غمزہ اٹھنا ۴۱ اُبھرنا۔(قلق) اُٹھکے مثل حباب بیٹھ گیا۔ دردساں زیر
آب بیٹھ گیا ۴۲ آگے کو بڑھنا۔ جیسے پاؤں اٹھنا۔ قدم اُٹھنا ۴۳ ملنا
حاصل ہونا۔ جیسے لطف اٹھنا ۴۴ (پاؤں اور قدم کے ساتھ) بھاگنے
کی جگہ۔ جیسے فوج کے پاؤں اُٹھ گئے ۴۵ برخاست ہو جانا۔ بڑھ جانا
جیسے دکان اٹھ جانا ۴۶ (دل کے ساتھ) برخاستہ ہونا۔ ہٹنا ۴۷ (انگلی
کے ساتھ)۔ اشارہ ہونیکی جگہ ۴۸ (آب دانے کے ساتھ) ختم ہونا ۴۹
(توجہ کے ساتھ) سنبھلنا ۵۰ (راضی کے لئے) بوئی جوتی جانا۔ لگان

پر اٹھنا ۱۹ برپا ہونا۔ جیسے طوفان اٹھا۔ قیامت اٹھنا۔ ۲۰ مستی پر آنا جیسے بھینس کا اٹھنا۔ گا۔ ئے کا اٹھنا۔ اُٹھنا بیٹھنا۔ لازم۔ حرکت کرنا۔ (فقرہ) ضعف سے اُٹھنا بیٹھنا دشوار ہے۔ اُٹھنے آنا۔ لازم۔ آنکھیں آشوب کر آنیکی جگہ دیکھو آنکھیں اُٹھنے آنا۔

اٹھنی۔ (ھ) مونث ۱ آٹھ آنے کا سکہ۔ روپیے کا نصف (بندھوانا بندھنا کے ساتھ) (جانصاحب) چوتھی کو تو صورت ذرا دکھوں میں دُلھن کی۔ بندھوا کے اٹھنی مجھے لادواجی گھن کی ۲ کنایتہً۔ (عو) آمدنی۔ دیہات کا نصف لگان۔ (فقرہ) کارندے کی بدانتظامی سے اٹھنی باقی ہے اور سال ختم پر آگیا۔

اُٹھو۔ اٹھنا مصدر سے امر حاضر کا صیغہ۔ ٹ کو بہ تشدید و تخفیف دونوں طرح بولتے ہیں۔

اَٹھوارہ۔ (ھ) مذکر۔ عو۔ آٹھ دن۔ آٹھ دن کا عرصہ۔ جیسے ایک جمعے سے دوسرے جمعے تک۔ (فقرہ) اٹھوارے کے اٹھوارے یوں ہی گزر جاتے ہیں نہانیکی روزی نہیں ہوتی۔

اُٹھوانا۔ (ھ)۔ اُٹھانا کا متعدی۔ (ناسخ) جو بات تمھاری ہے سو اُلٹی ہے مرجان۔ اغیار کو بٹھلاتے ہو اُٹھواتے ہو مجھکو۔

اَٹھوانس۔ (ھ) صفت۔ ہشت پہل۔ جیسے اٹھوانس کا چبوترہ

اَٹھوانسا۔ (ھ۔ اَٹھ۔ آٹھ۔ مانسا۔ مہینے کا۔) عو ۱ اُس بچے کو کہتی ہین جو آٹھویں مہینے پیدا ہو ۲ وہ زمین جو آٹھ مہینے تک نیشکر کے واسطے جوتی جاتی ہے ۳ جو شخص بیمار رہے اُسکی نسبت بھی کہتی ہیں (فقرہ) وہ تو اَٹھوانسے ہیں جب دیکھو کوئی بیماری موجود ہے۔

اُٹھی بیٹھ آٹھوین دن۔ مثل۔ کام کا وقت ہاتھ سے نہ دینا چاہئے اسلئے کہ اگر نکل جائیگا تو پھر مشکل سے موقع ملیگا۔

اُٹھے۔ ٹ کی تشدید اور تخفیف کے ساتھ دونوں طرح بولتے ہین۔

اَٹیرن۔ (ھ۔ بفتح اول و چہارم و سکون دوم مجہول) مذکر ۱ سیدھی لکڑی کے دونوں سروں پر دو لکڑیاں اُس سے چھوٹی بینڈی لگی ہوتی ہیں اور کنارے پر خمدار ہوتی ہیں اُسپر سُوت لپیٹ کر آنٹی بناتے ہین۔ ۲ چرخی ۳ گھوڑا پھیرنے کا ایک طریقہ۔ دُہرا کاوا۔ یہ چکر اُس لچھے سے مشابہ ہوتا ہے جو اٹیرن سے اُترتا ہے۔ (داغ) سمند عمر رواں جب چلا تو تیز چلا۔ نہ کاوا ہے نہ اٹیرن نہ ہے پھرات اُسکی ۴ سوکھا۔ مُرمُر۔ جسکے بدن میں ہڈیاں ہی ہڈیاں رہگئی ہوں اور کمر جُھک گئی ہو۔ (فقرہ) فاقوں کے مارے سوکھ کر اٹیرن ہوگئے ہیں۔ اٹیرن پھیرنا۔ گھوڑے کو کاوا دینا۔ اٹیرن کاوا۔ حلقہ باندھکر گھوڑے کے چکر کھانیکی ایک خاص صورت کا نام ہے۔ اٹیرن کر دینا۔ ہرا دینا۔ تھکا دینا۔ مار مار کر تنکا سا کر دینا۔ اٹیرن ہونا۔ نہایت دُبلا ہو جانا۔ بدن کی ہڈیاں نکل آنا۔ اٹیرنا۔ عو ۱ کاتے ہوئے سوت کا اٹیرن پر لپیٹنا ۲ سوت کو سُلجھانا۔ مویا کرنا ۳ (عم)۔ کاوا دینا۔

ا۔ ث

اَثاثُ البیت۔ (ع اثاث۔ اسباب۔ بیت۔ گھر) مذکر۔ اسبابِ خانہ داری۔ گرِستی کی چیزین۔ (نوازش) لیگئی دل سے قرار و صبر و زر دیدہ نظر۔ چور کے ہاتھوں اثاث البیت لٹکر رہگیا۔

اَثاثہ۔ (ع) مذکر۔ کپڑا لتّا۔ زیور۔ اسباب۔ سرمایہ (امیر) خطِ عارض کر رہا ہے حُسنِ عارض کو تباہ۔ لوٹتا ہے لشکرِ شاہی اثاثہ شاہ کا۔

اِثبات۔ (ع بالکسر) مذکر۔ نفی کی ضد۔ ثابت کرنا۔ ثبوت۔ تصدیق

ثابت (وزیر) جو اُسنے بات نہ کی ہوگیا مجھے اثبات - دہن وہ تنگ ہے گنجایش کلام نہیں -

اثر - (ع - بفتح اول و دوم - نشان - قدم کا نشان - زخم کا نشان - کھوج - جو کچھ بعد وفات کے باقی رہے - علمِ حدیث و تواریخ) مذکر - نشان علامت (فقرہ) بدن پر نیل پڑے ہیں چوٹ کا اثر باقی ہے - نتیجہ - فایدہ (فقرہ) عجب طرح کا مزاج ہے ہزار سمجھاؤ بجھاؤ کچھ اثر نہیں ہوتا - تاثیر (فقرہ) دعا کیسی کوسنے میں بھی اثر نہیں رہا - (کرنا - ہونا کے ساتھ) خاصیت - (ہلال) کیا کھا کے مرد ہو نہیں اب ہے زہرہ دش بتا - ہرتال کا اثر بھی ترے سم نے کھو دیا - دلکش کیفیت - (فقرہ) بین کی آواز میں اک قسم کا اثر ضرور ہے - رسول خدا صلعم کی سنّت - دباؤ - قابو - اختیار (فقرہ) اب تو وہ دشمنوں کے اثر میں ہیں میری بات کیوں ماننے لگے - اثر آنا - تاثیر پیدا ہونا (فقرہ) لڑکے میں اُستاد کی صحبت کا اثر ضرور آنا چاہئے - اثر بخشنا - تاثیر پیدا کرنا (شعور) بخشا ہے یہ اثر گُلِ عارض کی یاد نے - دیتی ہے آہِ سرد نسیم چمن کی بُو - اثر پڑنا - اثر ہونا - (فقرہ) آپکی سفارش کا اُن پر بہت اثر پڑیگا - اثر پزیر - (ف) اثر قبول کرنیوالا - اثر پزیر طبیعت بھی شرط ہے آتش - نہ کیف لے سے ہوں آنکھوں کیطرح مژگاں سُرخ - اثر دار (ف) صفت - وہ شے جو اثر رکھتی ہو (آتش) گوشِ بتان کے پردے پھٹے اُسکے شور سے - رحمت خدا کی اپنی اثر دار آہ پر - اثر دکھانا - تاثیر پیدا کرنا (فقرہ) کل کی دوا نے آج اپنا اثر دکھایا - اثر ڈالنا - اثر پڑنا کا متعدی (فقرہ) خراب صحبت نے بچوں پر بہت خراب اثر ڈالا - اثر رکھنا - اپنی ذات میں کسی طرح کی خاصیت رکھنا (وزیر) چھٹ جاتا ہے زخمِ دلِ بیتاب کا بھاہا - رکھتا ہے اثر رات کے شرِ خاب کا بھاہا - با اثر ہونا - تاثیر رکھنا - آنکھیں رو رو کے کیوں سُجاتے ہو - بحر آنسو نہیں اثر رکھتے - قابو رکھنا - (فقرہ) زید بکر پر اثر رکھتا ہے جو چاہے کام لیلے - اثر کرنا - تاثیر کرنا - رنگ دکھلانا (برق) اتنا تو جذب عشق نے بارے اثر کیا - اُسکو بھی اب ملال ہے میرے ملال کا - اثر کھُلنا تاثیر ظاہر ہونا - (فقرہ) پرہیز کرو تو دوا کا اثر کھُلے - اثر نکلنا - تاثیر ظاہر ہونا اثر پیدا ہونا - (رشک) پاتا ترے گلشن میں اگر شاخِ نشیمن - اے گُل مرے نالوں میں اثر خوب نکلتا -

اِثم - (ع - بالکسر) مذکر - گناہ - جزا - قصور -

اثمار - (ع - بالفتح) مذکر - جمع ثمر کی - پھل -

اثنا - (ع - بالفتح - ثنی بکسر اول و سکون دوم و سوم بروزن فِعل کی جمع - عربی میں آخر میں ہمزہ تھا فارسی اور اُردو میں ہمزہ حذف کر کے بولتے ہیں) اُردو میں بطور مفرد مستعمل ہے - درمیان - بیچ - جیسے اثنائے گفتگو میں یہ کہنا رہ گیا - اس اثنا میں وہ بھی آگئے - اثنائے راہ میں اُنسے ملاقات ہوگئی -

اثنا عشر - (ع - اِثنا - دو - عشر - دس) بارہ - دوازدہ امام علیہم السلام سے مراد ہے (میر حسن) اُنھیں سے ہے قائم امامت کا گھر - کہ بارہ ستون ہیں یہ اثنا عشر - اثنا عشری - اثنا عشریہ - (دوازدہ امام کیطرف منسوب) صفت - امامیہ طریق کے لوگ - اہل تشیع - (آتش) - ساغرِ صاف ہے حُبِّ علی مشرب ہے - مرد مومن ہوں میں اثنا عشری مذہب ہے -

اثیم - (ع - بفتح اول و کسر دوم و سکون سوم معروف) صفت

گنہگار - مجرم -

ا - ج

اجابت - (ع - بکسر اول و فتح چہارم) مونث - قبولیت (قلق) ہو خیال قبول میں نہ حزیں - کہ اجابت کبھی خود آئیں ۲ (اصطلاح طب) پاخانہ ہونا جیسے - دو اجابتیں ہو جائیں طبیعت درست ہو جائے -

اَجات - (ھ - اَ - نفی کا - جات - ذات) (ہندو) ذات سے خارج

اَجاتی - صفت - (ہندو) وہ شخص جو ذات سے خارج ہو گیا ہو -

اجارہ - (ع - بکسر اول) ٹھیکا لینا - اُجرت پر کوئی کام کرنا - کرایہ پر کوئی چیز دینا) ذکر (ٹھیکا ۵ نہ پھلا کشتِ محبت کا اجارہ ہم کو - مدتوں تنکے چُنے بحر یہ حاصل ٹھہرا ۲ اختیار - زور - دعوے - (قلق) ہمکو تو سب طرح گوارا ہے - کیا طبیعت پہ کچھ اجارا ہے ۳ کرایہ - لگان - اجارہ اُجاڑا مقولہ - جو کام ٹھیکے میں بنوایا جاتا ہے وہ بہت خراب ہوتا ہے - جو جائداد ٹھیکے پر دیجاتی ہے وہ برباد ہو جاتی ہے - اجارہ باندھنا - قبضے میں لانا قبضہ کرنا (آتش) آئینے نے رُخِ انور پر اجارہ باندھا - شانے کے حصے میں وہ زلف پریشاں آئی - اسکا استعمال کم ہے - اجارہ دار - ٹھیکہ دار - اجاری کا قابض - زمیندار - مالک - اجارہ کرنا ۱ ٹھیکے پر کوئی کام ٹھہرانا (آتش) کمر باندھی ہے گلچینوں نے غارت پر گلستاں کی - اجارہ بلبلوں کے غول کا صیاد کرتے ہیں ۲ ذمہ داری کرنا - اقرار کرنا ۵ غالب ترا احوال سنا دینگے ہم اُنکو - وہ سُنکے بلالیں یہ اجارہ نہیں کرتے - اجارہ کیا ہے - قابو نہیں ہے - کچھ دعوے نہیں ہے - (اسیر) ہجر منظور ہو تمکو تو اجارا کیا ہے - موت آجائے جو انسان کو چارا کیا ہے - اجارہ لکھنا ٹھیکا لینا - ٹھیکے کی - دستاویز لکھنا ۵ بیٹنے کا ذوق شوق اگر ہے تو اکی سال - لکھ کر بھیٹیوں کا اجارہ سوال دے - اجارے لینا ٹھیکے پر لینا - (برق) گزک کو جوک مین جا کر کباب لیتے ہیں - وہ رند ہیں کہ اجارے شراب لیتے ہیں - اجارہ نہیں ہے قابو نہیں ہے - قبضے سے باہر ہے - اختیار سے باہر ہے - (مصحفی) جو چاہے کرے فکر اچھی زمیں ہے - نہیں ہے کسیکا اجارہ زمیں پر (رشک) شب فرقت پہ اجارا نہیں گراتنی ہے - وصل کی رات کرائے مالکِ تقدیر دراز - اجارے دینا - ٹھیکے پر دینا -

اُجاڑ - (ھ - س - اُدّ - بہت جر - تباہ) صفت - اُجڑا ہوا - ویران تباہ خراب - برباد (کرنا - ہونا کے ساتھ) ۵ اے کیف میکدوں کو عبث کرتے ہو اُجاڑ - للہ تم نہ عازم بیت الحرام ہو - (شوق) شہر سارا اُجاڑ تھا گویا - اتنا رستہ پہاڑ تھا گویا - اُجاڑ صورت - (عو) بدصورت - بدنما - اُجاڑنا ۱ ویران کر دینا برباد کرنا - غیر آباد کرنا - نقصان پہنچا دینا - مسمار کرنا - ڈھانا (ناسخ) کر چکی ہے تیری رفتار ایک عالم کو خراب - شہر خاموشاں کو بھی چل کر اُجاڑ آیا چاہیے ۲ اُکھاڑنا - نوچنا (فقرہ) تمھارے مویشیون نے سارا کھیت اجاڑ ڈالا ۳ تباہ کرنا - مٹانا - (قلق) عالم آرا مجھے اُجاڑ چلیں - اب کہیں کی رہی نہ یہ گلیں ۴ نکال دینا (فقرہ) تم نے اس محلے سے بھنگیوں کو اُجاڑ دیا ۵ چھڑا لینا (فقرہ) ماما پنچی میں سوئیاں جوڑ جوڑ کے رکھتی ہے تم روز اُجاڑ دیتی ہو - اجاڑو - اٹھا دینے والا - اُڑا دینے والا - اندھا دھند صرف کر دینے والا - کھاؤ - نٹاؤ - فضول خرچ - تباہ کن

اجازت - (ع - بکسر اول و فتح چہارم - روا رکھنا) مونث ۱ پروانگی - کسی امر کی منظوری (چاہنا - دینا - لینا - مانگنا - ملنا - کے ساتھ) (فقرے) بھائی جان نے میرا کلکتہ جانا منظور کر لیا ہے اب میں آپ سے

بھی اجازت چاہتا ہوں - میں اجازت دیتا ہوں تم خوشی سے نوکری چھوڑ دو (قلق) کیا اجازت تو لیجیے کا ہمدم - میرے سر کی قسم تو کھا ہمدم - (نسیم) نہ آنا تم اجازت مانگنے کو - نہ دکھلانا ہمیں صورت سفر کی - (فقرہ) جبتک اجازت نہ لیلونگی میں نجاؤں گا ۲ رخصت (چاہنا - دینا کے ساتھ) - (فقرے) اب میں اجازت چاہتا ہوں پھر حاضر ہوں گا - حاکم اجازت نہ دے تو استعفا دیکر چلے آؤ ۳ تعویذ کے لکھنے اور بوقت ضرورت استعمال کرنے کرانیکی اجازت یا عامل سے کسی خاص وظیفے یا عمل پڑھنے کی اجازت - (پہنچنا - دینا - لینا ملنا کے ساتھ) (فقرے) مجھکو شاہ کاظم سے اس عمل کی اجازت پہنچی ہے - انھوں نے دعا سیفی کی اجازت مجھکو دی ہے - مرشد سے اجازت لیلو پھر یہ عمل پڑھو - جبتک کسی بزرگ سے اجازت نہ ملے عمل میں پوری تاثیر نہیں ہوتی ۴ مرشد سے مرید کرنے یا اُستاد سے جس فن کو حاصل کیا ہے اسکے عمل میں لانیکی سند کو بھی اجازت کہتے ہیں ۵ جواز اور اباحت کی جگہ (ابن الوقت) کلام مجید میں اہل کتاب کے ساتھ کھانیکی اجازت موجود ہے اجازت طلب - اجازت چاہنے والا (قلق) گر اجازت طلب ہو بہر نکار جاؤ واری نہ روکوں گی زنہار - اجازت نامہ - مذکر - وہ تحریر جو سنداً مرشد یا استاد نے دی ہو - (فقرہ) مرشد سے اجازت نامہ ملا نہیں اور مرید کرنے لگے -

اجازہ - عربی میں اجازت ہے فارسیوں نے اجازہ کرلیا - مذکر بمعنی اجازت شاذ و نادر مستعمل ہے -

اُجاغ - (ت) - مذکر چولھا - دیگدان (ناسخ) تپ غم کے اثر سے گرم ہو جاتا ہے بے آتش - جو مفلس ہیں بناتے ہیں اُجاغ اکثر مری گُل کا -

اُجاگر (ہ - س - اُو - زیادہ - جاگر - جاگتا ہوا) - صفت جاگتا ہوا - روشن - دلچسپ یہ لفظ بیشتر مکان - یا شہر یا زمین کی صفت میں بولا جاتا ہے -

اُجالا - (ہ - س - اجل - اُجلتا - اُجلاپن) - مذکر - روشنی (فقرہ) پردہ اُٹھا دو اُجالا ہو جائے ۲ صبح کا تڑکا (فقرہ) بہت سو چکے اٹھو دیکھو اُجالا ہو گیا ہے ۳ رونق - چہل پہل - (میر حسن) تمھارا سدا بول بالا رہے یہ اس گھر کا قائم اُجالا رہے - دیکھو اُجیالا -

اُجالنا - (ہ) - چمکانا - صاف کرنا - زیور کا میل نکالنا (فقرہ) سُنار سے کہو ذرا اس زیور کو اُجال دے (داغ) دکھائی دیگا کسیدن وہ دل کے آئنے میں - مگر یہ شرط ہے اُسکو اُجالتے جاؤ -

اُجبک - دیکھو ازبک -

اجتماع - (ع - بالکسر و کسر سوم - اکٹھا ہونا) - مذکر جماؤ (تسلیم) خلوتکدہ گھر تو تھا تمھارا - غیروں کا ہے اجتماع کیسا ۲ نجومیوں کی اصطلاح آفتاب اور ماہتاب کا ایک ہی برج اور ایک ہی درجے اور دقیقے میں جمع ہونا - اس حالت میں ماہتاب نظر سے بالکل غائب ہو جاتا ہے اور یہ حالت نہایت منحوس سمجھی جاتی ہے - اجتماع ضدین - اجتماع نقیضین (ضِدّین - ضد کا تثنیہ نقیضین نقیض کا تثنیہ) - مذکر - دو ایسی مخالف چیزوں کا جمع ہونا جنکی یکجائی ممکن نہو جیسے سیاہی و سپیدی (ناسخ) - ممکن نہیں اجتماع ضدین - تو بت ہے میں بندۂ خدا ہوں (شوق) ہر کُفر اجتماع نقیضین اسے صنم - شبنم عرق ہے عارض پُر نور آفتاب

اجتناب - (ع - بالکسر و کسر سوم - بچنا) مذکر پرہیز - کنارہ کشی -

رہنا۔ رکھنا۔ کرنا وغیرہ کے ساتھ)(سحر) وہ جانور ہے جو انسان کو نہ پہچانے ہمیشہ پریوں کی صحبت سے اجتناب رہا۔

اجتہاد۔(ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ کوشش کرنا۔ دل سے سوچکر ایک بات نکالنا۔ قرآن و حدیث اور اجماع پر قیاس کرکے شرعی مسایل کا استنباط کرنا) مذکر۔ اب فقہ وغیرہ علوم دینیہ کی کوئی تخصیص نہیں بلکہ جس فن میں ماہر فن کسی مسئلہ میں حکم لگائے اور اپنے قیاس سے کوئی بات پیدا کرے وہاں بھی اجتہاد کا اطلاق ہوتا ہے ۔ہم اپنے فن کے نہ کیوں مجتہد ہوں اے مسرور کہ اجتہاد بے ملنے ہوئے جہاں اپنا۔

اجداد۔(ع بالفتح جدّ کی جمع) مذکر دادا اور اُسکے اوپر کے پشتین باپ دادا۔ بزرگ۔ اسلاف۔

اُجڈ۔ ھ ۔(س۔ جڑ) صفت۔ گنوار جاہل۔ نادان جو تہذیب اور سلیقے سے بیگانہ ہو۔

اجر۔(ع۔ بالفتح۔ انعام۔ بدلا۔ مزدوری)۔ مذکر۔ نیک کام کا عوض صلہ۔ بدلا۔ جزا۔ انعام۔ مزدوری۔ ثواب۔ (پانا۔ ملنا۔ دینا۔ کے ساتھ) (سالک) ملیگا اجر جبدن شیخ کو طاعت گزاری کا۔ تو یارب پاس رکھنا کچھ ہماری شرمساری کا۔

اجرا۔(ع بالکسر آخر مین ہمزہ تھا۔ فارسیون نے بغیر ہمزہ استعمال کیا) مذکر ۱۔ جاری کرنا۔ کام چلانا ۲۔ (اُردو) عملدرآمد تعمیل۔ نفاذ۔ عدالت کی کارروائی میں سمن۔ اطلاعنامے اور ڈگری کے واسطے مستعمل ہے۔ (فقرہ) اہلمد کی غفلت سے ابتک سمن اجرا نہیں ہوئے اجرائے ڈگری۔ ڈگری کا جاری کرنا اجرائے سفینہ۔ گواہ کے نام سمن جاری کرنا طلبی کے واسطے۔

اَجْرام۔(ع جِرم کی جمع) مذکر جسم۔ اکثر اطلاق اِسکا اجسام سماوی اور جواہر او رپتھروں پر ہوتا ہے۔

اُجرت۔(ع۔ بالضم و فتح سوم) مونث۔ مزدوری۔ جو چیز کسی کام کے عوض دیجائے۔ (صبا) زُہد زاہد لا حاصل ہے۔ بیگاری کو اُجرت کیسی

اُجڑا۔(ھ) صفت مذکر ۱۔ ویران۔ برباد۔ بے رونق ۲۔ (عو) نگوڑا موا۔ بطور تکیہ کلام کے بیزاری یا تحقیر سے کہتی ہیں۔ (فقرہ) وہ موا اُجڑا اپنے آپ اُدکھائے کسی اور کو کیا دیگا۔ اُجڑا اُجڑا۔ عو۔ (اُجڑا تبوع مہمل ہے) ویران۔ بے رونق۔ (فقرہ) اِس اُجڑے پُجڑے باغ کی سیر میں لطف ہی کیا ہے۔ اُجڑا گھر بسا دینا۔ (عو)۔ متعدی (فقرہ) خدا نے اونکا اجڑا گھر بسا دیا۔ اجڑا گھر بس گیا۔ لازم (عو) گھر آباد ہوگیا۔ گھر مین رونق ہوگئی۔ چہل پہل ہوگئی۔ بیشتر اُس جگہ کہتی ہیں جب فرزند یا ایسا عزیز جسکے کہیں چلے جانے سے کاروبار خراب اور گھر سونا ہو گیا ہو واپس آئے اور کبھی اُس شخص کے اولاد پیدا ہونے پر بھی کہتے ہیں جسکے مدت سے اولاد نہوتی ہو اجڑ گیا۔ (عو) صفتِ مذکر۔ دیکھو اُجڑا نمبر ۲ (فقرہ) بی شوہر ہی اُجڑ گیا ایسا ہوتا تو پھر رونا کا ہے کا تھا۔ اُجڑ گئی۔ (عو) صفتِ مونث۔ دیکھو اُجڑی (شوق) کیون میں آئی اُجڑ گئی ہے ہے۔ کیا ترے جُل میں پڑ گئی ہے ہے

اُجڑی۔ صفتِ مونث۔ دیکھو اُجڑا نمبر ۲ (جانصاحب) کس موئے کی بھیجی آئی یہ فلک سیر آپ تک۔ مجھ دوا اُجڑی سے تو کچھ کیجئے مذکور آپ۔ اُجڑی بات۔ (عو) بیزاری او رتحقیر سے کہتی ہیں (شوق) ختم بھی اُجڑی بات ہوتی ہے۔ مجکو جانے دو رات ہوتی ہے۔

اُجڑنا۔(ھ) لازم ۱۔ مکان کا ویران ہونا (جرأت) ایجان مرے

دلکو نہ ویران کرکے جا۔ اُجڑا جو یہ نگر تو بسایا نہ جائیگا ۔ مکین کا تباہ اور برباد ہو جانا ۔ (بحر) کہیں عاشقوں کا ٹھکانا نہیں ہے ۔ زمانے مین بستے اجڑتے رہیں گے ۔ ۲ (کھیتی یا باغ کی نسبت) اُکھڑنا ۔ پامال ہونا جیسے کھیتیاں اجڑ گئیں ۔ باغ اُجڑ گیا ۔ ۳ بددُعا کی جگہ (عو) مٹ جانا غارت ہو جانا ۔ (جانصاحب) ترا یہ اختلاط جائے اُجڑ ۔ کسقدر ہے نگوڑا اُچھّڑ ۔ ۴ (عو) کنایۃً ۔ غایب ہو جانیکی جگہ (فقرہ) معلوم نہیں سب کی سب کہاں اُجڑ گئیں کوئی دکھائی نہیں دیتی اُجڑوانا ۔ متعدی ۔ برباد کرنا ویران کرانا ۔ لٹوانا ۔ اُجڑے ۔ دیکھو اُجڑ نمبر ۲ (نظم) یہ ملکہ نے دھا چھیڑنے کو کہا ۔ مرے پیچھے اُجڑے تو کیوں پڑ گیا ۔ اُجڑے گاؤں سے کیا ناتا ۔ مثل ۔ جس جگہ کا رہنا چھوڑ دیا پھر اُس جگہ سے کیا واسطہ ۔ مجازاً جہاں سے تعلق قطع ہو وہاں بھی کہتے ہیں کچھ سکونت کی تخصیص نہیں (بحر) مثل ہے بلبلو کیا اُجڑے گاؤں سے ناتہ اب آشیانہ اُٹھاؤ بہار دیکھ چکے ۔ اُجڑے گھر کا بلینڈا ۔ جہاں سارا گھر تباہ ہو جائے اور ایک نکمّا آدمی باقی رہے اُسکی نسبت کہتے ہیں ۔

اجزا ۔ (ع بالفتح ۔ جُزو کی جمع) مذکر ۔ ٹکڑے ۔ حصّے (فقرہ) جس دوا کے اجزا نہ معلوم ہوں اسکو استعمال کیونکر کریں ۔

اجساد ۔ (ع ۔ جمع جَسَد کی) ۔ مذکر ۔ بہت سے جسم ۔

اجسام ۔ (ع ۔ جمع جِسْم کی) مذکر ۔ اجساد ۔

اجگر ۔ (ھ ۔ س ۔ اج ۔ بکرا ۔ گر ۔ نگلنا) مذکر ۔ ۱ اژدہا ۔ بہت بڑا سانپ ۔ کہتے ہیں کہ یہ سانپ اتنا بڑا اور موٹا ہوتا ہے کہ بکرے کو نگل جاتا ہے اور بہت بھاری ہونیکی وجہ سے چل نہیں سکتا ۔ ۲ بڑی بھاری

چیز کی نسبت مثالاً کہتے ہیں جیسے یہ بکس ایسا اجگر ہے کہ اُٹھائے نہیں اُٹھتا ۔ اجگر کے داتا رام ۔ مثل ۔ ہندی ۔ اور کاہل آدمی کی نسبت کہتے ہیں یعنی سُستی کے سبب سے کوئی کام تو ہو نہیں سکتا پھر اُسکی گزر بسر کا خدا ہی حافظ ہے ۔ ۲ خدا کی شانِ رزّاقی ظاہر کرنیکو بھی کہتے ہیں یعنی خدا تعالے کاہل اور اپاہج کو بھی رزق پہنچاتا ہے ۔۔

اَجَلّ ۔ (ع) ۔ بہت بزرگ ۔ بڑا ذیشان ۔

اَجَل ۔ (ع ۔ وقت ۔ مقررہ وقت ۔ موت کا وقت) مونث ۔ موت ۔ قضا ۔ اجل آنا ۔ موت آنا (آتش) موسم گل نہین آتا ہے اجل آتی ہے ۔ گور سے تنگ ہوا جاتا ہے زنداں مجھکو ۔ اجل دامنگیر ہے ۔ قضا آئی ہے ۔ موت پیچھے پڑی ہے ۔ (فقرہ) کیا اجل دامنگیر ہے جو شیر کا شکار کھیلنے چلے ہو ۔ اجل رسیدہ ۔ جسکو موت آیا چاہتی ہو ۔ قریب مرگ (جلال) ۔ پُکارا کوچۂ قاتل میں مجھکو دیکھکے دل ۔ اجل رسیدہ ارے تو کہاں نکل آیا ۔ اجل سر پر سوار ہے ۔ اجل تو کہیں سر پر سوار نہیں ہے ۔ یہ جُملے کبھی تنبیہ اور خفگی سے اور کبھی افسوس سے اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو ایسا کام کرتا ہو جس میں جان کا خوف ہے (آتش) پیادہ پا ہوں رواں سوئے کوچۂ قاتل ۔ اجل مری مرے سر پر سوار راہ مین ہے اجل سر پر کھڑی ہے ۔ زندگی کا کچھ اعتبار نہیں ۔ موت ہر وقت موجود ہے ۔ (ناسخ) اجل سر پر کھڑی ہے خواب غفلت میں زمانا ہے ۔ چھپر کھٹ کے عوض لازم جنازے کا بنانا ہے ۔ اجل سر پر کھیلتی ہے ۔ جب کوئی بہت خطرناک اور جان جوکھوں کام کرتا ہے اُس جگہ کہتے ہیں (بحر) ۔ مغموم محبت کے لئے مرگ ہے شادی ۔ کھیلی مرے سر پر جو اجل میں نے

کیا رقص - اجلِ طبعی - مونث - وہ موت جو مقتضائے طبیعت سے ہو - غرق حرق قتل وغیرہ سے نہو - اجل کا پیغام آنا - (کنایۃً) مرنیکا وقت قریب آجانا - مرنیکے آثار ظاہر ہونا وزیر بان قوی ہوام اجل آپہنچا تھا ان سے قاصد نہ بچا کیا باعث - اجل کا تمانچا - ضربِ مہلک اور اُس مرض سے کنایہ ہے جس سے آدمی فوراً مر جائے (بحر) کیا قہر کی آنکھیں ہیں خدا جاں بچائے - جو نیچۂ مژگاں ہے تمانچا ہے اجل کا (فقرہ) دردِ گردہ کیا اجل کا تمانچا تھا کہ گھڑی بھر میں تمام کر دیا (لگنا کے ساتھ) - (شعر) لگا اجل کا تپانچہ شباب میں جسکو - خزاں رسیدہ ہے اُسکے لئے بہار میں روح اجل کا تھپیڑا - اجل کا تمانچا - اجل کا سامنا ہے - بعید تکلیف اور جان جوکھوں ہونیکی جگہ کہتے ہیں - (نظم) اللہ ہی بچائے اجل کا ہے سامنا - فرقت کی شب کہاں میں چراغ سحر کہاں - اجل کے منھ سے پھرنا مرضِ مہلک سے نجات پانا - موذی کے جنگل سے چھوٹنا - کسی بلائے ناگہانی سے چھوٹنا - اجل کے منھ میں جانا - وہ کام کرنا جسمیں موت کا اندیشہ ہو - اجل گرفتہ (ف) اجل رسیدہ -

اُجلا - (ھ) صفت مذکر - سفید - میلا کی ضد - روشن - براق ۔[2]
(عو) دھوبی - **اُجلاپن** - مذکر - صفائی - چمک - روشنی - رونق - **اُجلا کارخانہ** خوش سلیقگی خوش انتظامی سے گھر کی رونق اور ظاہر درست ہونیکو کہتے ہیں (فقرہ) اس قلیل آمدنی پر ایسا اُجلا کارخانہ دیکھکر خوشی ہوئی **اُجلا کام** - صاف کام - جسمیں گنجلک اور کسی قسم کے ابتری نہو (فقرہ) دفتر نیا ہے لیکن کام اُجلا ہے - **اُجلا میلا** - صاف ستھرا میلا جہاں تماشائی اور خرید و فروخت کرنیوالے سفید پوش جمع ہوں - **اُجلا منھ ہونا** - سرخرو ہو جانا - آبرو بچنا - تہمت سے بری ہونا -

اجلاس - (ع بالکسر بیٹھنا - کچہری کرنیکو بیٹھنا) مذکر - کچہری میں عدالت کیلئے حاکم کا بیٹھنا - (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) یہاں جج صاحب ہفتے میں دو مرتبہ اجلاس کرتے ہیں - مذکر - مقام جہاں حاکم عدالت کیواسطے بیٹھے (فقرہ) حاکم آرام کمرے سے دو بجے اجلاس پر آیا - **اجلاس کامل** - وہ اجلاس جس میں کُل جج موجود ہوں -

اجلاف - (ع بالفتح) مذکر - اشراف کی ضد - رذیل - کمینے اسکا واحد جلف اردو میں مستعمل نہیں ہے -

اجلال - (ع - بالکسر - بزرگی) مذکر - بزرگی - شان و شوکت (نوازش) دلوں پر ظاہر ہو کچھ حال اُسکا - زبان سے بیان ہو نہ اجلال اُسکا -

اُجلنا - (ھ) - صاف ہونا - روشن ہونا - چمکنا - بارونق ہونا - (فقرہ) زیور اُجل گیا ہو تو سنار سے لے آؤ -

اجلہ - (ع) - بفتح اول وکسر دوم و تشدید سوم مفتوح) جلیل کی جمع - بزرگ -

اُجلی - (ھ) صفت مونث - صاف ستھری - (فقرہ) یہ جاجم کتنی مرتبہ دھوئی گئی مگر اُجلی نہوئی ۔[2] (عو) مونث - دھوبن - مسلمان عورتیں رات کیوقت دھوبن کہنا منحوس سمجھتی ہیں اسلئے شب کو دھوبن کی جگہ اُجلی کہتی ہیں (رنگین) دھوئی ہے دیکھو بیطرح سے کیا اُجلی نے - گاچ کی لیکے نئی میری مرو ڑی انگیا - **اُجلی طبیعت** - نفاست پسند طبیعت (فقرہ) آپ سے اُجلی طبیعت کے آدمی شاذ و نادر دیکھنے میں آتے ہیں -

اجماع -(ع- بالکسر کسی کام میں متّفق ہونا) مذکر۔ ا جمع ہونا - اکٹھا ہونا - (بحر) جو کچھ کہ شر بشر سے ہو پیدا عجب نہیں - اجماع چار عنصروں کا ہے بناے برنج ۲ اِتفاق (نوازش) درد ہی ہے ہر مرض کی بس دوا - یہ ہے اجماع اہلِ درد کا -

اجمال -(ع بالکسر مجمل بیان کرنا) مذکر۔ ا تفصیل کی ضد ۲ تحریر یا تقریر میں ایسا مضمون لانا جسکا مطلب زیادہ ہو اور عبارت کم اور اُسکے سمجھنے میں ذرا دقت ہو (تسلیم) گفتگو سے نہ کھُلا اُنکا دہن - ساری تقریر میں اجمال رہا - اجمالی ا مشترک جسمیں حصہ کشی نہ کیگئی ہو جیسے اجمالی ڈگری - اجمالی محال ۲ مبہم - گول - مختصر -

اَجناس -(ع - جنس کی جمع) چیزیں - اشیا - قسمیں - انواع

اجنبی -(ع بالفتح و فتح سوم) شناسا کی ضد - بیگانہ - جس سے جان پہچان نہو - ناواقف - پردیسی -

اجنٹ -(انگ - ایجنٹ) مذکر - گماشتہ - نایب - مختار وہ شخص جو کسیکی طرف سے کوئی کام انجام دینے کے لیے مقرر ہو - آڑھتیا - دلّال -

اجنٹی -(انگ ایجنسی) ا ایجنٹ سے متعلق - ایجنٹ کا دائرہ حکومت - (فقرہ) اس اجنٹی میں کئی ریاستیں ہیں ۲ ایجنٹ کا محکمہ (فقرہ) اجنٹی میں استغاثہ کرنا چاہیے ۳ قُرقی - تیار فصل کی قرقی - (فقرہ) مجبور ہوکر زمیندار نے اجنٹی کرادی -

اَجِنَّہ -(ع جنین کی جمع) - جنین وہ بچہ جو ماں کے پیٹ میں ہو یہ لفظ جن کی جمع نہیں ہے اُسکی جمع جِنّہ ہے -

اجورہ -(ع بضم اول و دوم و سکونِ واو معروف) مذکر۔ ا اُجرت مزدوری - (اختر شاہ اودہ) اجورہ پہلے ہی سے گورکن کو میں نے دیا جو کچھ کہ کرنا تھا بہر قبر میں نے کیا ۲ کرایہ - بھاڑا -

اَجوَف -(ع) ا کھوکھلا - شکم خالی ۲ صرفیوں کی اصطلاح) وہ لفظ جسکے عین کلمے میں حرف علّت ہو -

اجوکیشن -(انگ) مونث - تعلیم - تدریس - اجوکیشنل -(انگ) صفت - اجوکیشن کیطرف منسوب - تعلیمی - جیسے اجوکیشنل دیپارٹمنٹ تعلیم کا محکمہ - اجوکیشنل کانفرنس - تعلیمی انجمن -

اُجھڑ -(ھ) - عو - جھگڑالو - بات بات پر تکرار کرنیوالا - ہر شخص سے اُلجھنے والا -

اجہل -(ع بالفتح و فتح سوم - جاہل کا افعل التفضیل) بڑا جاہل بہت ہی اُجڈ - نہایت بیوقوف -

اُجھینا -(ھ) مذکر - چولھے میں ایندھن جوڑنیکی ایک قطع جس سے آگ بہت جلد مشتعل ہو جاتی ہے (لگانا کے ساتھ) -

اجی - کلمۂ خطاب - اے جی کا مخفف - یعنی اے جناب - عموماً برابر والے کو اس کلمے سے خطاب کرتے ہیں (فقرہ) اجی منشی صاحب ایک بات تو سنئے ۲ کہیں زاید بھی آتا ہے (فقرہ) اجی واہ ہم اُنکے انتظار میں رہے اور وہ بالا بالا لکھنؤ چلے گئے

اُجیالا -(ھ) - مذکر - اندھیرے کی ضد - روشنی - رونق - (بحر) ہم سے پوچھو تو اندھیرے کا وہ اُجیالا ہے - بام پر یار ہو گر دن بھر ہوکر نہو - اب اُجالا زیادہ کہتے ہیں - اُجیالی - مونث - [illegible]

اندھیری یہ نام اکبر نے رکھا ہے۔

اَجِیر۔ (ع) اجرت پر کام کرنیوالا۔ مزدور۔

اَجِیرَن۔ (یہ لفظ سنسکرت میں بدہضمی کے معنی میں ہے اِصطلاحًا ناگوار خاطر کی جگہ بولنے لگے)۔ عو۔ صفت ۱؎ بارِ خاطر۔ دوبھر ہونیکی جگہ۔ (قلق) بولی جاتے ہین اے مہ عالم۔ لو اجیرن ابھی سے ہوگئے ہم ۲؎ غذا کی نسبت جسکے کھانے سے طبیعت بدمزہ ہو (فقرہ) ابتک طبیعت چاق نہیں ہے رات کے اتنے سے جیا دل اجیرن ہو گئے ۳؎ مشکل۔ دشوار۔ (فقرہ) بلغم کے مارے انکو چار قدم چلنا اجیرن ہے ۴؎ باعثِ تکلیف۔ وبالِ جاں۔ (مسرور) سا کیون تو اپنی آپ دشمن ہوتی ہے۔ عقل اتنی بھی اجیرن ہوتی ہے

اُچاپت۔ ھ (س اُچ نہایت آپت معتبر) مونث ۱؎ بنیے بقال یا کسی دُکاندار سے اُدھار کا لین دین (فقرہ) اُچاپت بالکل بند کرو جیز نقد منگایا کرو ۲؎ عو۔ شور۔ غُل۔ کود پھاند (مچانا کے ساتھ) (فقرہ) یہ کیا اُچاپت مچا رکھی ہے اُچاپت اُٹھانا۔ اُدھار سودا دینا (فقرہ) یہ بنیا بہت سے گھروں کی اُچاپت اٹھاتا ہے۔ اچاپت اُٹھنا لازم ادھار سودا لیا جانا (فقرہ) تمھارے گھر میں کسکی دکان سے اچاپت اٹھتی ہے۔ اُچاپتی (عو) شوخ اور شریر لڑکا (فقرہ) بڑا ہی اُچاپتی لڑکا ہے دم بھر نچلا نہیں بیٹھتا۔

اُچاٹ۔ ھ (س اُچ بہت اٹ پھرنا) صفت برخاستہ۔ بیزار۔ اُداس۔ اُکتایا ہوا۔ (فقرہ) تم ابھی سے اُچاٹ ہوگئے۔ اُچاٹ دینا متعدی۔ اُکھاڑ دینا۔ کسیکو برخاستہ خاطر کردینا۔ (فقرہ) وہ تو راہ پر آچلے تھے تم نے اُچاٹ دیا۔ اُچاٹ کر دینا متعدی۔ دل یا طبیعت کو کسی نظر سے ہٹا دینا (مرتد) کرنا نہ یار حور شمایل سے دل اچاٹ۔ مشکل پڑ گئی ہووےگا مشکل سے دل اُچاٹ۔ اُچاٹ ہونا۔ لازم ۱؎ دل ہٹ جانا۔ طبیعت ہٹ جانا (بحر) سنے جو قوال بد کیسے خموش بیٹھے رہے نہ بکتے۔ اُچاٹ ہو کر اُس انجمن سے کسی بہانے سے ہم اُٹھ آئے ۲؎ (نیند کے ساتھ) اُڑ جانا۔ جانا رہنا۔ لڑکون نے اس قدر شور مچایا کہ نیند اُچاٹ ہوگئی اِس جگہ ہو جانا ہی کے ساتھ استعمال ہے۔ اُچاٹنا (ھ)۔ (عم)۔ اُچاٹ دینا۔ اُچاٹ کر دینا۔

اچار۔ (ف۔ آچار) مذکر۔ سرکے یا تیل یا لیمو کے عرق میں آم اور اور بعض پھل نمک مرچ وغیرہ کے ساتھ ڈال کر مختلف ترکیبوں سے بناتے ہیں۔ شلجم۔ گاجر اور موری کا اچار پانی مین ڈال کر بنایا جاتا ہے۔ اچار اُٹھنا اچار بنا کر چندروز دھوپ میں رکھتے ہیں۔ دھوپ کی گرمی پاکر جو پھل ڈالے گئے ہیں گل جاتے ہیں اسکو اچار کا اٹھنا کہتے ہین۔ اچار بنانا۔ اچار کو ترکیب دینا۔ اچار تیار کرنا۔ اچار پڑنا۔ اچار بنا۔ اچار ڈالنا۔ متعدی۔ اچار بنانا (رشک) اے گل تازہ اگر ڈالے تو کانٹون کا اچار شیشۂ گل سے سوا لائے اچاری رنگت ۲؎ بے ضرورت کسی چیز کو مدت تک رکھ چھوڑنا (فقرہ) کتاب نہ خود دیکھتے ہو نہ دوسرے کو دیتے ہو اچار ڈال رکھا ہے ۳؎ کسی شخص کو زیادہ بُھلا رکھنے کی جگہ بھی بولتے ہیں (فقرہ) جانے دو کیا اب انکا اچار ڈالوگے۔ اچار کر دینا۔ بہت پٹینا مارتے مارتے صورت بگاڑ دینا (فقرہ) ظالم نے مارتے مارتے اچار کر دیا۔ اچار نکال دینا۔ متعدی خوب مارنا۔ بے انتہا مارنا (فقرہ) اب کبھی ادھر گیا تو مارتے مارتے اچار نکال دون گا۔ اچار نکلنا۔ لازم (فقرہ) اسقدر پٹوگے کہ اچار نکل جائیگا۔ اچار ہو گئے۔ بُری گت ہوگئی۔ صورت بگڑ گئی۔ اصلی حالت باقی نہ رہی۔ (فقرہ) وہ اتنا پٹے کہ اچار

ہوگئے - اچاری - مونث - کانچ اور چینی کا وہ ظرف جسمیں اچار مربّے اور سرکہ وغیرہ رکھتے ہیں -

اچانچک - (ھ) اچانک - اگلی زبان ہے اب اچانک بولتے ہیں

اچانک - ھ (مادّہ اجان جسکی اصل سنسکرت میں اگیات (نامعلوم) ہے) دفعتہً - ناگاہ - یکایک - (فقرہ) وہ سفر کا قصد کر رہے تھے کہ غدر نے اچانک آدبایا -

اَچپل - ھ - (س چپل) صفت - شوخ - چلبلا چنچل - اب کم بولتے ہیں - اچپلا - (ھ) شوخ - چلبلا اب چلبلا زیادہ بولتے ہیں - اچپلاپن - مذکر شوخی - ناز - کرشمہ - چلبلاپن - (شوق) گوری رنگت یہ گرمی صورت میں اچپلاپن بھرا طبیعت میں - اب چلبلاپن زیادہ بولتے ہیں - اچپلاہٹ مونث - شوخی - چلبلاپن (وزیر) یہ یاد آتی ہے کسکی اچپلاہٹ - کہ گر پڑتی ہے بجلی تلملا کر -

اُچٹانا - (ھ) متعدی - (عم) اچٹانا - ا کھیڑنا ۲ چوکنا کرنا - بھڑکانا ۳ بیزار کرنا -

اُچٹتا سا صفت - ادھورا سا - (میر) کہا میں (میں نے) مرا حال تم تک ہے پہنچا - کہا ہاں اُچٹتا سا کچھ میں سنا تھا - مونث کے لئے اُچٹتی سی بولتے ہیں جیسے اُچٹتی سی چوٹ لگی ہے - اُچٹتا ہوا - ادھورا - سرسری - جیسا چاہیے ویسا نہو (فقرہ) یہ کیا اُچٹتا ہوا سلام کرتے ہو جیسے کوئی مکھی اُڑاتا ہے - مونث کیلئے اُچٹتی ہوئی کہتے ہیں (داغ) ان اُچٹتی ہوئی باتوں کے نہیں ہم قائل - کرے انکار باندازہ بیاں کوئی -

اُچٹنا - (ھ) لازم ۱ دل اور طبیعت کے ساتھ ابرخاستہ ہونا - بیزار ہونا - (فقرہ) ایک بار امتحان میں فیل ہوگئے طبیعت اُچٹ گئی اب پڑھنے میں جی نہیں لگتا ۲ (نیند کے ساتھ) اُڑ جانا ۳ بھڑکنا - کھٹکنا - (فقرہ) وہ راہ پر آتے آتے اُچٹ گئے - بندوق کی آواز سے شکار اُچٹ گیا ۴ اُچل جانا (وزیر) اُسنے نگاہ کرتے ہی بس آنکھ پھیر لی - مرچھی لگی تھی سینے میں لیکن اُچٹ گئی ۵ چھلنا - بھٹکنا - الگ ہوجانا - جیسے پلاستر دیوار سے اُچٹ گیا

اَچرج - (ھ بالفتح وفتح سوم) صفت (عو) انوکھا - (فقرہ) ایسی کیا اچرج چیز تھی جو تم ایسی بالک گئیں -

اُچک - (ھ) ۱ اُچکنا سے صیغۂ امر واحد حاضر ۲ اُچکنا کا حاصل مصدر - اُبھار - بلندی - (فقرہ) اُنکے کلام سے طبیعت کی اُچک معلوم ہوتی ہے - اُچک پھاند - مونث - کود پھاند جست و خیز - فصحا کود پھاند بولتے ہیں - اُچک جانا - کود جانا - پھاند جانا - اُچک لیجانا - اُڑا لیجانا غافل کرکے کوئی چیز لے لینا - چالاکی سے لے بھاگنا - (مسرور) اُچکا نہیں ہے جو غمزہ ترا سے دل کو کیونکر اُچک لیگیا - اُچک کر - کود کر (فقرہ) وہ نالی کو اُچک کر چلے گئے ۲ اوپر اُٹھ اُٹھ کے (فقرہ) تم اُچک اُچک کر کیا دیکھتے ہو

اُچکا - (ھ) مذکر - ایک قسم کی ڈور لپیٹنے کی چرخی -

اُچکّا - (ھ) مذکر بدمعاش - اُٹھائی گیرا - شاطر چور جو دن دہاڑے نظر کے سامنے مال اڑالے اور کسیکو خبر نہو - (امیر) اُبھار جو وہ جوبن تو لا دل کا پتا مجھکو یہی دونوں اُچکے جو تھے چوری میں نکلی - اُچکاپن - مذکر بدمعاشی چوری - بدچلنی -

اُچکانا - (ھ) اوپر اُٹھانا - اونچا کرنا - (رنبات النعش) یہ وہ ہیں جو اپنا تمام بوجھ اُچکا اُچکا کر اوپر کیطرف لے جاتا ہے - اُچکا ہوا - ... [illegible]

(فقرے) مسدّس کا لطف یہی ہے کہ تیپن خوب اُچکی ہوئی ہوں - کیا اُچکے ہوئے مصرع ہیں ۲ بلند عالی - (مثل) از نون اُچکی ہوئی ہے مری کچھ ایسی ذکا ذرّے آنے ہیں نظر صورت انجم مجکو - اُچکی ہوئی تقدیر - بلند تقدیر - خوش نصیبی (داغ) گر رسائی چاہتی ہے اور تو اپنا عروج - اے دُعا ٹل جا کسی اُچکی ہوئی تقدیر سے بجز داغ کے اور کسکے کلام میں نظر سے نہیں گزرا -

اَچکن - (ھ بالفتح و فتح سوم) مونث - ایک پوشاک ہے جسمیں زنون طرف پردہ اور گریبان سے کمر پٹی تک بتام ہوتے ہیں - (تسلیم) اُسنے جب : ہ دن کا اچکن ہوگئی پرزے چکن کی اچکن -

اُچکنا - (ھ) ۱ جست کرنا - پھاندنا کودنا - پھلانگنا - (بحر) چالاک اُچکے کیسے گرے اپنی گود میں - نالی یہ ہاتھ بھر کی نہ کوئی اُچک گیا ۲ اُبھرنا زور پر آنا - (ناسخ) جب اُچکتی ہے طبیعت بہر مضمون بلند - طائر سدرہ کے آجاتے ہیں شہپر ہاتھ میں ۳ زمین سے اونچا ہونا - کسی جگہ سے اونچا ہونا (فقرہ) بار بار اُچک کر کیا دیکھتے ہو -

اُچلاچال - صفت - ع - نہایت شوخ چنچل - جو غایت شوخی و شرارت سے ایک جگہ نہ ٹھہرے صحیح اُچلا چال ہے دیکھو انچلا چال -

اُچلنا - (ھ) - علم - علیحدہ ہونا - پرت اکھڑ جانا -

اچنبھا - اچنبا - (ھ - س - آ - نفی کا - چمبو - جانا) - مذکر - تعجب - حیرت - (کرنا - گزرنا ہونا کے ساتھ) - (شوق) آہ و زاری جو کوئی کرتا تھا - اک اچنبھا ہمیں گزرتا تھا (کیف) کچھ نہیں کھلتا مجھے کیا ہو گیا دل کے جانیکا اچنبھا ہو گیا (فقرہ) ابتدا ؒ نصوح کو نماز وغیرہ کا اہتمام کرتے دیکھکر گھر والوں نے اچنبھا کیا تھا ۲ تعجب خیز واقعہ - نئی بات - اب اس معنی میں فصحا نہیں بولتے - اچنبھا دانہ مذکر - ایک قسم کی مٹھائی کا نام جو سرسوں یا خشخاش کے دانے کے برابر ہوتی ہے - اچنبھے کی بات - تعجب خیز بات - نیا واقعہ (فقرہ) تمھارے نزدیک اچنبھے کی بات ہوگی میں نے ہمیشہ اُنکو ایسی ہی ذلیل حرکتیں کرتے دیکھا ہے - اچنبھے میں رہنا - متحیر ہو جانا (فقرہ) میں اُنکا غصہ دیکھکر اچنبھے میں رہ گیا -

اُچنگ لگنا - (اُچنگ - ھ - مونث دلی خواہش) دل میں خواہش پیدا ہونا -

اَچوک - (ھ) - صفت - نہ چوکنے والا - نشانہ خطا نہ کرنیکے موقع پر کہتے ہیں (فقرہ) وہ اچوک نشانہ لگاتا ہے -

اچّھا - (ھ - س - آچھ خالص) ۱ خراب کی ضد - بُرے کی ضد - (فقرہ) کیا اچھی الماری ہے ۲ ہاں کی جگہ - مثلاً جب کوئی بچّہ شرارت کرتا ہو تو کہتے ہیں اچھا میں آتا ہوں - (قلق) یہی وعدہ تھا کیوں یہی اقرار - خیر سمجھوں گی اچھا اور مُردار ۳ صحیح تندرست - (فقرہ) خدا کا شکر ہے اب میں بالکل اچھا ہوں ۴ بہتر - مناسب - (فقرہ) تم نے طاہر کو کالج میں داخل کرا دیا بہت اچھا کیا ۵ ٹھیک - درست - جیسا چاہئے - (فقرہ) کانپور میں طاعون پھیل رہا ہے وہاں جانا کچھ اچھا نہیں ۶ بہت خوب - کوئی بات ماں لینے کی جگہ جیسے کوئی کہے کل تم کو آنا ہوگا جواب دینے والا کہے اچھا ۷ مبارک - مسعود (فقرہ) آج اچھی ساعت آپ چلے تھے کہ آتے ہی کام بن گیا ۸ مفید - سزاوار - موافق (فقرہ) اُنکے حق میں لکھنؤ کا پانی اچھا نہوا ۹ واہ وا - سبحان اللہ کی جگہ - اس جگہ الف کو بڑھا کے بولتے ہیں ۱۰ (طنزاً) - بیڈھب - بُرا جیسے روز بھاگے بھاگے پھرتے تھے آج اچھے پھنسے - اچھے کام آئے - اچھا وعدہ پورا کیا - اچھی خبر لی

اچھی

اچھا کیا وہاں سے چلے آئے ورنہ بڑی آفت کا سامنا ہوتا۔ اچھا کیا خدا نے بُرا کیا بندے نے۔ (عو) خیر خدا کی طرف سے ہے اور شر بشر کیطرف سے۔ گو نیکی اور بدی دونوں خدا کی طرف سے ہیں مگر ہمکو یہی کہنا اور سمجھنا چاہیے کہ اچھائی اُسکی جانب سے اور بُرائی ہماری طرف سے ہے (نکہت) نیکی بدی تو قبضۂ قدرت میں حق کے ہے شرط ادب کو لیک ادا بندے نے کیا۔ بندے میں اور خدا میں تو اتنا ہی فرق ہے۔ اچھا کیا خدا نے بُرا بندے نے کیا۔ اچھا لگنا۔ بھلا معلوم ہونا۔ پسند خاطر ہونا۔ (مومن) ہے تمکو تو یہی شغل دن رات۔ اچھی نہیں لگتی مجھکو یہ بات۔ اس مصدر مین ذم کا پہلو ہے بعض فصحائے لکھنؤ بعض مواقع پر اسکے استعمال سے بچکر اچھا معلوم ہونے کو ترجیح دیتے ہیں۔ اچھا ہوا۔ خوب ہوا ۲ (طنزاً) بُرا ہوا۔ (ذوق) کھچ گیا میری طرف سے اور اُس دلبر کا دل۔ واہ وا جذب محبت کا اثر اچھا ہوا۔ اچھا ہونا۔ لازم۔ بیمار کا تندرست ہونا۔ اچھا ہی اچھا ہے۔ ہرطرح آرام ہے چین ہی چین ہے۔ (فقرہ) یہاں بھی اچھی بسر کر گئے اور انشاء اللہ وہاں بھی اُنکے لئے اچھا ہی اچھا ہے۔ اچھون کے اچھے ہی ہوتے ہیں۔ نیک لوگوں کی اولاد نیک ہوتی ہے۔ جو شخص اپنے باپ دادا کی طرح خود بھی اچھا ہو اُسکی تعریف میں کہتے ہیں۔ اچھی۔ (عو) ۱ پیاری۔ مہربان۔ پیار اور خوشامد سے عورت کو کہتی ہین۔ (شوق) جب ہوئی تنگ دل کی ایذا سے۔ کہا جا کر الگ بیا ما سے۔ میری اچھی تو اُسکے گھر تک جا۔ دیکھئے اُسکو اُلٹے پاؤن پھر آ ۲ اچھی بات (امیر) جفا کو وفا کیون نہ سمجھوں میں ناصح محبت میں اچھی بُری سوجھتی ہے ۳ (طنز سی) بُری کی جگہ (امیر) آتے ہین جانب زندان جو وہ مر لیتے ہیں اچھی آپ اپنے اسیرون کی خبر لیتے ہیں۔ اچھی بات ہے

اچھے

۱ خوب بات ہے ۲ (طنز سے) نازیبا بات نامناسب برتاؤ۔ اچھی خاصی۔ دیکھو اچھا خاصا۔ اچھی دل لگی کی۔ نازیبا مذاق کرنے یا دھوکا دینے نقصان پہنچانے کی جگہ طنز سے کہتے ہیں۔ (فقرہ) مجھسے تو کہا بیٹھے میں آتا ہون اور آپ جاکر سو رہے اچھی دل لگی کی۔ اچھی راہ۔ عو۔ نیک صلاح۔ (منیر) حال سچ سچ سُناتی ہوں تمکو۔ راہ اچھی بتاتی ہون تمکو۔ اچھی طرح ۱ خاطر خواہ۔ خوب جیسا چاہیے (فقرہ) اچھی طرح کھالو پھر شام تک کھانا نہ ملیگا ۲ خیر و عافیت اور چین سے ہونیکی جگہ (غالب۔ عود ہندی) آپ کا بندہ بے درم خریدہ اچھی طرح ہے ۳ مزاج پُرسی کا کلمہ ہے (تسلیم) ہر بگولا دیکھکر کہتا ہے مجھکو دشت میں۔ تم کہاں تھے آج تک اے مہرباں اچھی طرح۔ اچھی کٹنا۔ آرام و آسایش کے ساتھ بسر ہونا۔ عزت آبرو سے بسر ہونا۔ (رشک) ساقی آیا اب بہت اچھی کٹیگی زندگی۔ وقت تیغ موجۂ دریائے مے ہو جائیگا۔ اچھی کہی ۱ یہ بات ٹھیک نہیں کہی۔ اعتراض سے طنزاً کہتے ہیں۔ (داغ) اچھی کہی اچھا نہیں کچھ دل کا لگانا۔ یہ لگ گئی اے ناصح ناداں مرے دل کو ۲ خوب پھبتی کہی۔ (فقرہ) کالی رنگت اور مٹاپے پر آبنوس کے کندے کی اچھی کہی۔ اچھے۔ (عو) پیارا۔ مہربان۔ پیار اور خوشامد سے مرد کو کہتی ہین۔ اچھے آئے۔ (عو) طنز سے کہتی ہیں۔ واہ کیا کہنا۔ (قدر) جاتی ہے جاں ہائے ہائے اسکو لکھوں تو یہ سُنائے۔ گھر پہ میں جاؤں اچھے آئے میری وہاں بلا چلے۔ اچھے اچھے۔ بڑے آدمی۔ ذی علم۔ دولتمند۔ حسین۔ اہل کمال زبردست آدمی۔ بہادر آدمی (فقرہ) ہمارا ردپیہ اچھے اچھے تو روک نہیں سکتے۔ ہمارا مقابلہ اچھے اچھے تو کر نہیں سکتے شادی بیاہ میں اچھون اچھون کا دوالا نکل جاتا ہے۔ (ظفر) دکھا دے جو مصحف دہ

روئے کتابی۔ تو قایل ہوں اِل کتاب اچھے اچھے۔ اچھے جی سے۔ خوشی سے
رضا و رغبت کے ساتھ۔ بلا اکراہ۔ (فقرہ) آپ اچھے جی سے میرا حصہ الگ کردیں
تو کیا مضائقہ ہے۔ اچھے حالوں گزرنا۔ آرام سے عمر بسر ہونا۔ (جلیل) اچھے
حالوں گزرتی ہے اُسکی۔ جو خرابات میں خراب ہوا۔ اچھے دن آنا۔ خوش
اقبالی کے دن آنا۔ فلاح کا زمانہ آنا۔ نصیب جاگنا۔ اقبالمند ہونا۔ (فقرہ)
جب اچھے دن آتے ہیں۔ بچھڑے مل جاتے ہیں۔ اچھے رہے ۱۔ مزے میں
رہے۔ (وزیر) دیکھنے والوں میں تیرے وہ بہت اچھے رہے۔ قتل کر ڈالا جنھیں
تیغ نگاہِ ناز سے ۲۔ آرام سے رہے۔ (صبا) رنج دُنیا سبب راحتِ عُقبے ٹھہرے۔
وہی اچھے رہے جو مورد آفات رہے ۳۔ سبحان اللہ۔ واہ۔ کیا خوب۔ کسی
امر خلافِ عقل اور خلافِ مصلحت کی جگہ طنز سے کہتے ہیں (فقرہ) اچھے رہے
ہمارے دشمن اور ہمیں سے امداد کی درخواست۔ اچھے رہے ہاتھ پر ہاتھ رکھی
بیٹھے رہے اور دُو سو گنوا لئے ۵۔ مزاج پوچھنے کی جگہ۔ (فقرہ) کہو اچھے رہے
اچھے سے اچھا پہنانا اچھے سے اچھا کھلانا۔ متعدی۔ بڑے آرام سے رکھنا
اچھے سے اچھا پہننا اچھے سے اچھا کھانا۔ لازم۔ خاطر خواہ آرام اُٹھانا۔ راحت
و آرام سے گزرنا۔ اچھے سے پالا پڑا ہے۔ بیڈھب آدمی سے سابقہ پڑا ہے (فقرہ)
اچھے سے پالا پڑا ہے کہ اپنی ہی کہتا ہے دوسرے کی نہیں سُنتا۔ اچھے کو اچھا
بُرے کو بُرا جاننا۔ نیک و بد میں تمیز کرنا۔ (فقرہ) آدمی کو چاہیئے کہ اچھے کو اچھا
بُرے کو بُرا جانے یہ نہیں کہ سب کے ساتھ ایک ہی طرح پیش آئے۔ اچھے کو
اچھا بُرے کو بُرا نظر آتا ہے۔ نیک کو بُرا بھی نیک نظر آتا ہے اور بد کو نیک بھی
بد معلوم ہوتا ہے۔ جو شخص جیسا ہے اُسکی نظر میں دوسرا بھی ویسا ہی دکھائی
دیتا ہے (ذوق) ہے بُرا تو ہی اگر آیا نظر تجھکو بُرا۔ تو ہی اچھا ہے تجھے معلوم
اگر اچھا ہوا۔ اچھے گھر بیانہ دیا۔ اچھے گھر بیانا دیا۔ ایسے شخص سے معاملہ
کیا ہے جس سے نفع کی جگہ سراسر ضرر اور نقصان پہنچے گا یعنی ابھی ایسوں
سے سابقہ نہیں پڑا تھا اب قدر عافیتہ کُھلے گی۔ اچھے لوگ۔ نیک بندے
خوش نصیب۔ (فقرہ) کیا اچھے لوگ تھے کوئی مصیبت پڑتی ہمیشہ صابر و
شاکر ہی رہتے۔ اچھے وقت ۱۔ عین ضرورت کے وقت۔ عین موقع پر
(امیر) راہ بتلا دی عدم کی خضر منزل مِل گیا۔ گھر سے اچھے وقت نکلا تھا
کہ قاتل مل گیا۔ (فقرہ) اچھے وقت آپ آگئے ابھی تلاش ہی ہو رہی تھی
۲۔ طنز اُبھی کہتے ہیں یعنی بے موقع بے محل۔ (ظفر) طاقت و ہوش ہوئے
ہم سے جُدا اچھے وقت۔ دی بڑھاپے میں دغا سب نے ہمیں اچھے
وقت۔ اچھے ہو۔ خیر و عافیتہ دریافت کرنیکو کہتے ہیں۔ اچھے ہیں۔ تندرست
ہیں۔ صحیح و سالم ہیں۔ اچھے ہیں پر خدا کام نہ ڈالے۔ ظاہر بین اچھے ہیں
لیکن حقیقت میں بُرے ہیں۔ (امیر) ہیں زلف و خط و خال تو سب یار کے
اچھے۔ پر ہم سے جو پوچھو تو خدا کام نہ ڈالے۔

اُچھالا۔ ھ۔ مذکر۔ وہ رسّی جس سے لکڑی کا زینہ چھت سے باندھا
جاتا ہے تاکہ زینے کو جنبش نہو۔ اُچھالا دینا۔ بھڑکا دینا۔

اُچھال چھکّا۔ (عو)۔ شوخ بدمزاج۔ اوباش اور بدوضع عورت
کی نسبت کہتی ہیں (فسانہ عجایب) دوسری چٹکی لیکے بولی اُچھال چھکّا تو
بڑی خام پارہ ہے۔

اُچھالنا۔ (ھ) ۱۔ کسی چیز کو اوپر پھینکنا جیسے ٹوپی اُچھالنا۔ گیند اُچھالنا
۲۔ بعض سیال چیزوں کو کسی ظرف سے نکالنے اور بار بار اُسیمیں ترشح کرنیکی
جگہ جیسے دودھ اُچھالنا۔ چائے اُچھالنا ۳۔ مشہور کرنا۔ روشن کرنا۔ جیسے

نام اُچھالنا ۲ بلند کرنا - اُونچا کرنا - جیسے چھت اُچھالنا -

اَچُھت - (ھ) صفت ۱ نیا - غیر مستعمل ۵ غزل لکھ اب انشا تو اِک اور بھی - کہ یہ قافیے ہیں اَونکے اَچُھت ۲ کُوراوہ چیز جو کسیکے مصرف میں نہ آئی ہو (شاد) ہر چند اُس بھکیت سے دل بچ گیا اَچُھت - لیکن جگر پہ چوٹ پچھلتی پڑی سہی - (جلال) جہان تھے اور کشتے انہیں لاش اپنی بھی اگر جاتی - اَچُھت قاتل کے کوچے مین نہ اتنی بھی زمین نکلی -

اُچھل پڑنا - بغیر قصد دفعۃً اپنی جگہ سے اوپر کو حرکت کرنا - خوشی سے ہو یا خوف سے یا شدت تپ کی حالت میں (محسن) پہنچا ہے بُراق تک جو نامہ - دو ہاتھ اُچھل پڑا ہے خامہ -

اُچھل کود - مونث - کمسنی کے حرکات - کود پھاند - کھیل کود - (جان صاحب) نچلے کہیں بیٹھو نہ اُدھم اتنا مچاؤ - بھاتی نہیں مجھکو یہ اُچھل کود تمھاری -

اُچھلنا - (س - اُچھلت) لازم کودنا - جست کرنا - تیزی سے تڑپ کر نکلنا - (مصحفی) اک تیر میں اُچھلا تڑ انچیز ہوا پہ - ڈرتا ہون نہ اُڑ جائے کہیں تیر ہوا پر ۲ پیدا ہونا - ظاہر ہونا - جیسے تپّی اُچھلنا ۳ مرض کا عود کرنا - جیسے جنون پھر اُچھلا ۴ اُبھرنا - ترنا - (فقرہ) اِس تالاب کا ڈوبا اُچھلتا نہین ہے ۵ (کلیجے اور دل کے ساتھ) دھڑکنا - (غافل) چمن کی سمت یارب عزم ہے کس غیرت گل کا - اُچھلتا ہے جو دل سینے میں دو دو ہاتھ بلبل کا ۶ ناز کرنا - فخر کرنا - (میر) خرام ناز جو دیکھیں تو چوکڑی بھولیں - غزال چال پر اپنی بہت اچھلتے ہیں ۷ غرور کرنا - (فقرہ) وہ جنکے بل پر بہت اُچھلتے تھے سر سے وہی نہ رہے ۸ پھنکنا - (فقرہ) اِس سال ہولی مین رنگ خوب اُچھلا - اچھلنا کودنا - بہت بگڑنے بہت بُرا ماننے کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) نسبت کا پیغام سُنکر بیگم بہت اُچھلیں کودیں -

اُچّھو - (ھ - اُچھا - تنگ - چھوٹی سانس) انسان کے گلے میں دو راہین ہیں ایک کھانے پینے کی چیز اندر اُترنے کے لئے دوسری محض سانس کے آنے جانیکو - کھانے پینے کے وقت جب کوئی چیز اُس راستے پر جو سانس کے آمد و رفت کا ہے پہنچکر اٹک جاتی ہے تو گلے میں پھندا پڑ جاتا ہے اسی حالت کو اُچّھو کہتے ہیں - اچھو آنا - (دہلی) اچھو ہونا ۵ یاد کھانے میں جو نگلین نہ مجھے تو آیا - تو بچی مرچی کے ایسا مجھے اچھو آیا - اچھو لگنا - اچھو ہونا اچھو کی حالت پیدا ہونا - (فقرہ) دوا پیتے وقت ایسا اچھو لگا کہ بیچین ہو گیا (محسن) اُس کی کیفیت اگر دیدۂ باطن میں نہ آئے - خُلد میں شربت دیدار حق اُچھو ہو جائے -

اَچھوانی - (ھ) - مونث - ایک قسم کا حریرہ جو زچہ کو پلایا جاتا ہے

اَچھوتا - (ھ - الف نفی کا ہے یعنی وہ چیز جسکو چھوا نہو -) صفت پارسا - پاک - صاف مثلاً نذر و نیاز کا کھانا یا شیرینی جسکو بغیر طہارت کھاتے اور چھوتے نہیں ہیں (نسیم) لب پہ اک پردہ نشیں کا شکوہ پیدا ہی میرے نالے ہیں اچھوتے پارسا فریاد ہے ۲ نیا (فقرہ) کیا اچھوتے مضامین ہیں - اَچھوتا بنڈا - عو ۱ وہ بدن جس پر چیچک کے دانے کبھی نہ نکلے ہوں ۲ کنوارپن کی جگہ - کورا بنڈا - اَچھوتی - کنواری - جسکو مرد نے ہاتھ نہ لگایا ہو اَچھوتی کوکھ - اُس عورت کی نسبت کہتے ہین جسکا کوئی بچہ فوت نہوا ہو -

اَچھوتیان - اَچھوتی کی جمع - نصیر الدین حیدر بادشاہ لکھنؤ کے وقت مین چند کنواری عورتین حضرت امام مہدی آخر الزمان کی حرمون کی نام سے ملازم تھیں وہ اچھوتیان کہلاتی تھین -

اچھی - **اچھے** - دیکھو اچھا -

اُچیلنا - (ھ) متعدی - عم - اُکھاڑنا - اُدھیڑنا -

احادیث - (ع - حدیث کی جمع) مذکر - اقوال و افعال آنحضرت صلعم

احاطہ - (ع بکسر اول - گھیرنا - گھری ہوئی چار دیواری - گھیرا ہوا میدان محدود علاقہ) - مذکر - گھیرا - چار دیواری سے گھری ہوئی جگہ - عام اس سے کہ اُسمیں کوئی عمارت ہو یا نہو - (اسیر) پری رخسار کوئی اس سے باہر ہو نہیں سکتا - احاطہ قاف سے تا قاف ہے اپنے تصوّر کا - پریسیڈنسی - صوبہ (فقرہ) برٹش انڈیا میں تین بڑے احاطے ہیں - احاطۂ مدراس - احاطۂ بنگال - احاطۂ بمبئی - احاطہ کرنا - گھیرنا - (ناسخ) مثل خورشید احاطہ کیئے ہے نور جمال - کوئے جاناں میں کہیں سایۂ دیوار نہیں - احاطہ کھینچنا - کسی جگہ کو گھیرنا - گرد اگرد چار دیواری بنانا - (فقرہ) پہلے احاطہ کھینچکر زمین اپنے قبضے میں کر لو پھر عمارت بنتی رہیگی - احاطہ کھنچنا - لازم -

احبا - (ع احبّاء - بفتح اول وکسر دوم وتشدید سوم - وہمزہ در آخر - حبیب کی جمع - فارسیوں نے ہمزہ کو حذف کرکے استعمال کیا) - مذکر - دوست احباب - (امیر) عدم میں فراقِ احبا کا غم کیا یہیں آ ملینگے سب کی منزل یہی ہے

احباب - (ع - حبّ - بالکسر و حبیب بمعنی دوست کی جمع) مذکر - دوست آشنا -

احبار - (ع - حبر کی جمع) - مذکر - دانا - یہودیوں کی عالم -

احتباس - (ع بالکسر وکسر سوم - حبس - روکنا) - مذکر - حیض بند ہونیکی بیماری - بند ہونا - رُکنا - (نوازش) یار جبدم نہ میرے پاس ہوا - جی کرکے دم کا احتباس ہوا -

اِحتراز - (ع بالکسر وکسر سوم - بچنا - پرہیز کرنا) مذکر - پرہیز - کنارہ کشی - (نواب) جب وہ بدمست مجونا زہوا - صبر سے دل کو احتراز ہوا -

احتراق - (ع - بالکسر وکسر سوم - جلانا - پھونکنا) - مذکر - (طب کی اصطلاح) احتراقِ اخلاط - اُسکو کہتے ہیں کہ حرارت کے سبب سے کسی خلط کے اجزائے لطیف و رقیق فانی ہوجائیں اور مابقی اسطرح کثیف ہوجائیں کہ وہ خلط اپنی جنس سے خارج ہوجائے یہ کہ جل کر خاکستر ہوجائے - اور جو خلط محترق ہوتا ہے وہ سودائے غیر طبعی ہوجاتا ہے (ذوق) ہوگیا موقوف یہ سودا کا بالکل احتراق - لالہ سے داغ سیہ پانے لگا نشو و نما - (تسلیم) اللہ اللہ گرمی سوزِ فراق - تب چڑھ آئی احتراقِ خون ہوا - (منجموں کی اصطلاح) منجملہ زُہرہ - مشتری - مریخ - زُحل و عطارد کے کسی سیّارے کا آفتاب کے ساتھ ایک بُرج میں ہونا اور اُسکی شعاع میں چھپ جانا - (مومن) کیا فروغ آتشِ فراق میں ہیں مشتری زہرہ احتراق میں ہیں -

اِحترام - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر - عزت - توقیر - (کرنا کے ساتھ) (میر) خاک یثرب ہے مرتبے میں حرم - واہ رے احترام احمدؐ کا -

احتساب - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر - حساب - جانچ - گنتی شمار - (مسرور) مرے گنہ ہیں شمار و حساب سے باہر - دم حساب بھلا احتساب کیا ہوگا -

اِحتشام - (ع بالکسر وکسر سوم) نوکر چاکر والا ہونا - صاحب حشمت ہونا) مذکر شان و شوکت (ناصر) جب خزانہ لٹ گیا پھر کیا رہا - احتشامِ ملک سب جاتا رہا -

اِحتِضار۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ نزع کا عالم۔ موت آنا۔ (مصحفی)
وہ اُٹھے اور مین بیقرار ہوا۔ ہچکی دم پہ احتضار ہوا۔

اِحتِفاظ۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ حظ اُٹھانا۔ مزہ پانا۔ ایلا احتفاظ کہہ اُٹھتے ہیں
بمعنی رشوت بول چال میں ہے۔

اِحتِقان۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ عمل دنیا۔ عمل۔ (جانصاحب)
انکی بیماریوں کا کیا کہنا۔ آئے دن احتقان ہوتا ہے۔

اِحتِلام۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ خواب مین ناپاک ہونا۔ بدخوابی
(میر) شیخ کی سی ہی شکل ہے شیطاں۔ جسپہ شب احتلام ہوتا ہے۔

اِحتِمال۔ (ع بالکسر وکسر سوم) ۔ برداشت کرنا۔ سہنا۔ گمان کرنا) ۔
مذکر۔ شک۔ گمان۔ اندیشہ۔ (ہونا۔ جانا۔ کرنا کے ساتھ) (سحر) بغل میں بیٹھکے
دل لیگئے کوئی صاحب۔ کیسکو انکی طرف احتمال بھی نہوا۔ احتمالاً۔ شبہے کے طور پر
احتمالی۔ شبہے والا۔ ظنی۔

اِحتِیاج۔ (ع بالکسر وکسر سوم۔ حاجتمند ہونا) ۔ مونث۔ حاجت۔ ضرورت
غرض۔ (سالک) منت سے بھی خزانۂ خسرو نہ لے کوئی۔ اب کسکو احتیاج
ہے مال و منال کی۔ احتیاج برآنا۔ مطلب نکلنا۔ ضرورت دفع ہونا۔ (کیف)
اُس سے پھل کیا پائے کوئی جو خزاں پانیکو ہو۔ کب زرِ گل سے برآئی باغباں کی
احتیاج۔ احتیاج رکھنا۔ کسی چیز کی حاجت رکھنا۔ ضرورت ہونا۔ (کیف)
قبر سے رکھتے ہیں سب نام ونشاں کی احتیاج۔ ایک عالم کو ہے درپیش اِس
مکاں کی احتیاج۔ احتیاج لانا۔ کسی بات کی درخواست کرنا۔ (انشا) سے
اپنے اور یہ انکار حیف ہے لایا ہے وہ کبھی نہ کبھی احتیاج آج۔

اِحتِیاط۔ (ع بالکسر وکسر سوم۔ بچنا۔ پرہیز کرنا۔ ہوشیاری برتنا)
مونث۔ ہوشیاری سے کام کرنا۔ (فقرہ) افسر بُرا ہے احتیاط سے کام کرنا چاہیے
۲ دور اندیشی کی جگہ۔ (فقرہ) احتیاط مزاج مین چھو نہیں گئی ہے جو جی میں آتا ہی
ہے ۳ حفاظت اور بچاؤ کی جگہ۔ (فقرہ) یہ شیشے ہوا لگتے ٹوٹتے ہیں ذرا
احتیاط سے رکھنا ۴ پرہیز کرنیکی جگہ (فقرہ) احتیاط کرتے نہیں مرض کیونکر نہ عود
کر آئے ۵ نفرت اور کنارہ کشی کی جگہ۔ (اسیر) دامن بچا کے چلتے ہو میرے
غبار سے۔ کیا احتیاط آپ کو اللہ ہوگئی۔ (قلق) ہمنشیں بھاگتی ہیں صورت
سے۔ کرتی ہیں احتیاط صحبت سے۔ احتیاطاً۔ بنظرِ احتیاط۔ (جرأت) ابھی
مر جائینگے گھبرا کے ترے دیوانے۔ احتیاطاً درِ زنداں کو اگر بند کیا۔

اَحَد۔ (ع بفتح اول و دوم) ۔ ایک۔ اکیلا۔ یگانہ۔ خدا تعالےٰ کی ذات
یکتا ہے اسلئے احد سے اُسیکو مراد لیتے ہیں۔ اَحدُ الاَمرَین۔ دو باتوں مین سے
ایک۔ احدُ الفریقین۔ دو فریقوں میں سے ایک۔ احدی۔ (ف بفتح اول و دوم
احد میں یائے نسبت اضافہ کی ہے۔ ایران میں اس جماعت کے لوگ تنہا منصب
ذات رکھتے تھے (محسن تاثیر) سرور اراہِ سخن باقدش از نابلدی ست۔ الف شمع
بہ پیش قد شوخش احدی ست) ۲ اکبر بادشاہ کے وقت میں ایک قسم کے منصبدار
اسی لقب سے مشہور تھے۔ یہ منصبدار تیر انداز تھے اور اُنکے ہمراہ سوار اور پیادے
نہیں ہوتے تھے۔ بیش قرار تنخواہیں پاتے اور بادشاہ کے خاص مجرئی حاضر
باش ہوتے تھے ۳ کاہل۔ سست۔ جو کاہلی سے کوئی کام نکرسکے۔ اس معنی
میں زبانوں پر بسکوں ددم ہی ہے (جانصاحب) اندنوں ڈیوڑھی پہ ہردم تمکو
رہنا چاہئے۔ اے میاں مجہول احدی کھولتی ہوں کان روز۔

اَحرار۔ (ع بالفتح۔ حُر کی جمع) مذکر۔ آزاد اور شریف لوگ۔

اِحرام۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ ۱ مقررہ مقامات سے زیارت کعبہ سے پہلے

کچھ دنوں بعض چیزوں کا اپنے اوپر حرام ٹھہرالینا۔ فارسیوں نے معنی قصد سفر۔ سفر کی نیت۔ استعمال کیا ہے (مومن) وطن میں وقفہ یہ ہی کوئی دم تھا۔ کہ احرام سفر سوئے عدم تھا۔ احرام باندھنا۔ جب جہاز یلملم کے مقابل پہنچتا ہے اسوقت ہندوستان کے حاجی سلے ہوئے کپڑے بدن سے دور کرکے چادر اوڑھکر اور تہمد باندھکر دو رکعت نفل پڑھتے ہیں۔ اسیکا نام احرام باندھنا ہے۔ یہ احرام مردوں کا ہے۔ پردہ نشیں عورتیں نقاب ڈال لیتی ہیں اور باہر نکلنے والی عورتیں ایک پٹی سر پر باندھ لیتی ہیں۔ عورتوں کیواسطے سلے ہوئے کپڑے اُتارنیکا حکم نہیں ہے۔ (ہجر) قسمت میں داخلہ ہو تو احرام باندھئے۔ حج سے زیادہ گشت دیار وطن کی ہے ۔ قصد کرنا (میرحسن) سودینگے وہیں جاکے ہم آرام سے اب تو۔ باندھا ہے ترے کوچے کا احرام سفر میں۔

احساس۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ حواس خمسہ میں سے کسی حس کے ذریعہ سے کچھ معلوم کرنا (فقرہ) نشتر دیدیا گیا اور اُسکو احساس بھی نہوا۔

احسان۔ (ع بالکسر)۔ مذکر۔ کسیکے ساتھ نیکی کرنا۔ اچھا سلوک۔ بھلائی۔ (فقرہ) دشمن کا یہی احسان ہے کہ بدی نکرے ۔ شکر کی جگہ (رشک) المنتہ للہ کہ حق بیں ہیں یہ آنکھیں۔ احساں خدا کا کہ یہ دل گھر ہے خدا کا۔ احساں اُتارنا۔ سُلوک کے بدلے سلوک کرنا۔ بھلائی کا عوض کرنا۔ (فقرہ) اُنکے گھر شادی ہو گی تو ہم بھی اُنکا احسان اُتار دینگے۔ احسان اُترنا۔ لازم۔ احسان اُٹھانا۔ ممنون ہونا۔ مسلوک ہونا (داغ) کسے دماغ کہ احساں چارہ گر کے اُٹھائے یہی نا موت ہے بس نہ تلاسئے در دِ جگر۔ احسان جتانا۔ سلوک کرکے اُسکا اظہار کرنا (داغ) مجھسے کہتا ہے یہ احساں جتا کر ظالم۔ ہم سوا تیرے کسی پر بھی ستم کرتے ہیں۔ احسان دھرنا۔ احسان رکھنا۔ احسان جتانا۔ (منتظر) آپ پنی خوشی سے مرتے ہیں۔ مفت احسان کس پہ دھرتے ہیں (رشک) بعد ایذا دینے کے احسان تو رکھتے نہیں اہل دنیا کی بھلائی سے بُرائی خوب ہے۔ احسان دھرنا بول چال میں کم ہے۔ احسان فراموش۔ احسان کو بھول جانیوالا۔ ناشکرا۔ احسان کرنا۔ سُلوک کرنا۔ نیکی کرنا۔ (فقرہ) اُنھوں نے سیکڑوں احسان کئے۔ احسان کھینچنا۔ احسان لینا (آتش) سیک دشمنوں کا احسان کھینچتا ہے داغ پیشانی۔ نشان مٹتا ہے روئے زخم سے کب نار سوزن کا اب اس جگہ احسان لینا ہی کہتے ہیں۔ احسان گردن سے اُترنا۔ احسان اُترنا (شرف) سو جائے گا گلا کا ٹو چھری شوق سے پھیرو۔ احساں تو اُتر جائے مری گردن سے تمھارے۔ احسان لیجئے جہان کا نہ لیجئے شاہجہان کا۔ مثل۔ عوکسیکا احسان لینا اچھا نہیں ہے۔ غیروں کا احسان لینا بہتر ہے مگر اپنوں کا احسان اٹھانا بُرا ہے۔ احسان لینا۔ دیکھو احسان اُٹھانا (ظفر) اتنی تیغ اجل سے کم تری شمشیر ابرو بھی۔ ہم احسان اُسکا اے بیداد گر لیتے تو کیا لیتے۔ احسان ماننا۔ شکر گزار ہونا۔ ممنون ہونا۔ (آتش) احسان مانو حُسن خداداد کا بتو۔ پتھر تھے تمکو شیشے سے نازک بنا دیا۔ احسانمند شکر گزار۔

احسن۔ (ع بالفتح و فتح سوم)۔ بہت نیک۔ بہت خوب۔ احسن وجوہ۔ اچھی طرح (فقرہ) شکر ہے یہ معاملہ باحسن وجوہ طے ہو گیا۔

اَحسَنتَ (ع۔ ماضی) واحد مذکر حاضر کا صیغہ۔ بہت اچھا کیا تو نے (نوٹ) فارسیوں نے تائے آخر کو ساکن کرکے بمعنی شاباش۔ آفرین۔ واہ واہ استعمال کیا ہے۔ اُردو میں مونث اور کہنا کے ساتھ مستعمل ہے (نفیس) احسنت کے غل قاف سے تا قاف ہوئے ہیں۔ ہر ہاتھ میں لشکر کے پر کی صاف

ہوئے ہین -

احصاء - (ع بالکسر) مذکر - گننا - ضبط کرنا -

احصار - (ع - بالکسر) مذکر گننا - حصار میں کرنا -

احفاد - (ع بالفتح - حفد کی جمع) مذکر - پوتے - نواسے -

اَحَق - (ع) صفت - بہت حقدار -

احقاق - (ع - بالکسر) مذکر - کسیکا حق قائم کرنا - کسی امر کی صداقت کو ثابت کرنا یا قائم کرنا -

احقر - (ع - زیادہ حقیر - بڑا ذلیل) مذکر - (انکسار سے) مین متکلم -

اَحکام - (ع بالفتح) مذکر - حکم کی جمع - (محسن) یہ ہرکارے جلدی مچانے لگے - کہ احکام بے دستخط آنے لگے - احکامِ درمیانی - مذکر - ضمنی احکام - وہ حکم جو حاکم اخیر فیصلے سے پیشتر دوران مقدمہ مین صادر کرتا ہے - احکام ناطق - قطعی احکام -

احمد - (ع - افعل التفضیل کا صیغہ) بہت تعریف کیا گیا - آنحضرت کا اسم مبارک - احمد کی پگڑی محمود کے سر - مثل (اس میں اور اِسکے بعد کی مثل میں احمد محمود فرضی ہیں) - اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کسیکی چیز کسیکو دیدیں یا کسی کا مواخذہ کسی سے کریں یا تمھارا جھگڑا میرے سر رکھیں - احمد کی داڑھی بڑی یا محمود کی - مثل مطلب سے مطلب ہے حجت سے کیا غرض - بیفائدہ بحث اور تکرار کی نسبت بولتے ہیں - احمد محمود - کوئی ہو - کسے باشد - (فقرے) احمد محمود کسی کا مال ہو انھین ہضم کر لینے سے مطلب - احمد محمود کوئی ہو انکو سب کے آگے ہاتھ پھیلا دینا - احمدی ۲ سونیکا سکہ جو ٹیپو سلطان کے عہد مین جاری ہوا تھا - اُس سکے کو بھی کہتے ہین جو احمد شاہ نے دہلی مین رائج کیا تھا -

احمر (ع - صفت مشبہ) سُرخ - زیادہ سُرخ - جیسے مئے احمر - گلِ احمر

اَحمَق - (ع) - صفت - بیوقوف - نادان - بے عقل - احمق بنانا متعدی - بیوقوف بنانا - (فقرہ) آپ کی بے علمی نے آپکو احمق بنا رکھا ہی ۲ دھوکا دینا - فریب مین لانا - (فقرہ) وہ ہر شخص کو احمق بناکر اپنا مطلب نکال لیجاتے ہیں - احمق بننا - لازم - احمق پن - حماقت بیوقوفی - نادانی - احمق الّذی - بیوقوف آدمی کو کہتے ہیں - (فسانہ عجائب) ملکہ نے پھر انجمن آرا کو بلایا کہا لو صاحب مبارک ہو اللہ تعالے نے تمھاری حرمت و آبرو کو بچایا بچھڑے سے ملایا یہ احمق اللّذی شہزادہ ہے وہ بکری کا بچہ بیدین ذریزادہ ہے - احمق النّاس - بیوقوف آدمی کو کہتے ہیں - (ذوق) فیضِ تعلیم سے تیرے ہو جو منکر انساں - احمق النّاس اُسے جانئے بلکہ نسناس -

اَحوال - (ع بالفتح - حال کی جمع اُردو مین واحد کی جگہ مستعمل ہی) مذکر - کیفیت ؎ غالب ترا احوال سنادینگے ہم اُنکو - وہ سُنکے بُلالیں یہ اجارہ نہیں کرتے - احوال پُرسی - حال پوچھنا - خیر و عافیت دریافت کرنا - (آتش) غیر سے احوال پُرسی یار کرتا ہے مری - گوش گل بلبل کی سنتا ہی زبان خار سے -

اَحوَل - (ع بالفتح) وہ جو ایک چیز کو دو دیکھے - آنکھ دیدہ یا انسان کی نسبت کہتے ہیں - (محسن) نظر آئے اگر احمد میں مجھے دال دوئی - روزِ محشر ہوں الٰہی مری آنکھیں احول -

اَحیاناً - (ع - اَحیان - بالفتح - حین کی جمع بمعنی وقت) اتفاقاً - کبھی کبھی - (فقرہ) آپ یہاں احیاناً آتے ہین -

ا - خ

احیاء ۔ (ع بالکسر) مذکر۔ زندہ کرنا۔ جان ڈالنا۔

اَخ ۔ (یہ لفظ الف مقصورہ سے صحیح ہے) کھنکھار نیکی آواز۔ کبھی بسبیل عادت وضرورت ہوتی ہے۔ اور کبھی نفرین کرنے کے مقام پر۔ اَخ تھو۔ کھنکھار کے تھوکنے کی آواز۔ اظہار کراہت کی جگہ (فقرہ) اَخ تھو دوائیں کھٹی نکلیں ۲؎ اظہار لعنت وملامت کی جگہ (فقرہ) اَخ تھو تری اوقات پر ۳؎ عہد شاہی میں بانکے حریف کے چھیڑنے کو یہ آواز نکالتے تھے حریف کو اگر بانکپن کا دعویٰ ہوتا تھا تو سُنتے ہی لڑ پڑتا تھا۔ اخ تھو کرنا۔ کراہت کرنا۔ نفرین کرنا۔ (فقرہ) ہم تو انپر اور انکی صورت پر اخ تھو کرتے ہیں۔ اخ تھو کھٹے ہوتے ہیں۔ جب آدمی کسی چیز کے ملنے سے مایوس ہو کر اپنا دل سمجھانے یا بات بنانیکو اُسمیں کوئی عیب نکالتا ہے تو وہاں طنز اور مزاح کے طور پر یہ مثل بولی جاتی ہے ظریفون نے دل لگی کے طور پر یہ حکایت بنائی ہے کہ ایک لومڑی انگور کے باغ میں ٹپکے ٹپکے انگور دیکھکر بہت اُچھلی کودی مگر کوئی ہاتھ نہ لگا۔ پھر دیر تک تاک لگائے بیٹھی رہی کہ شاید کوئی ٹپک پڑے جب یون بھی مایوس ہوئی تو یہ کہتی ہوئی چلی گئی اخ تھو کھٹے ہوتے ہیں۔ اَخ تھو ہونا۔ نفرین ہونا۔ تھُڑی تھُڑی ہونا (فقرہ) بُرے کام کا یہی نتیجہ ہے کہ چار طرف سے اَخ تھو ہو رہی ہے۔

اَخ ۔ (ع) مذکر۔ بھائی۔ اخی (ع۔ ی۔ ضمیر متکلم کی ہے)۔ میرے بھائی۔ بعض شعرائے صرف بھائی کے معنی مین کہا ہے۔ (رند) عزیز رکھتے تھے اُسکو بھی اخی کی طرح۔ اکھاڑتا در خیبر کو جو علی کی طرح۔ **اخوان** ۔ (ع بالکسر) سگے بھائی اخ کی جمع۔ مذکر۔ بھائی بند۔ بھائی۔ یہ لفظ عربی مین بضم اول وبکسر اول دونوں طرح ہے۔ ناواقف بفتح اول بولتے ہیں۔ **اخوت** ۔ (ع بضم اول ودوم وتشدید واو مفتوح) بھائی ہونا۔ بھائی کی ایسی یگانگت۔ بھائی چارہ۔ **اخوی** (بفتح اول ودوم وکسر سوم)۔ اخ کی طرف منسوب۔ اردو میں میرے بھائی کے معنی میں مستعمل ہے (فقرہ) جناب اخوی صاحب کا والانامہ صادر ہوا۔

اَخاہ تعجب کا کلمہ کبھی الف ممدودہ اور کبھی الف مقصورہ کے ساتھ کہتے ہیں جیسے آخاہ آپ ہیں۔ اخاہ اتنی بڑی غفلت۔

اخبار ۔ (ع۔ بالفتح۔ خبر کی جمع۔ احادیث۔ تواریخ) مذکر ۱؎ خبرین۔ حالات (فقرہ) بہت دنوں سے آپ نے کچھ لڑائی کے اخبار نہیں بیان کئے ۲؎ احادیث ۳؎ وہ پرچہ جسمیں مختلف مقامات کے مختلف حالات خبرین اور مضامین چھپتے ہیں اور وقت مقررہ پر شایع کیا جاتا ہے۔ اس جگہ بطور واحد مستعمل ہے جیسے یہ اخبار روزانہ نکلتا ہے۔ اخبار کا پرچہ ۔ ایک تاریخ کا اخبار (فقرہ)۔ اس اخبار کے سال بھر کے پرچے جمع ہیں۔ اخبار کا ہرکارہ ۔ (سلطنتوں اور ریاستوں میں اخبار کا ایک محکمہ ہوتا ہے جسکو دار الاخبار کہتے ہین۔ اس محکمے میں اخبار نویس کے ماتحت بہت سے ہرکارے جابجا کے خبرین لانیکو نوکر ہوتے ہیں) خبر پہنچانیوالا (ناسخ) خیال مین بھی بار تک ممکن نہ تھا دخل رقیب۔ جن دنوں اپنا خیال اخبار کا ہرکارہ تھا۔ اخبار کے فرشتے ۔ کراماً کاتبین سے کنایہ ہے (رشک) ہون قابل عذاب کہانتک لکھیں گناہ اخبار کے فرشتے پڑے ہیں عذاب میں۔ اخبار مین آنا ۔ کسی بات کا حدیث شریف میں مذکور ہونا۔ اخبار نکالنا ۔ اخبار جاری کرنا۔ اخبار شایع کرنا۔ (فقرہ) زیدنے یہ ہفتہ وار اخبار نکالا ہے۔ اخبار نکلنا ۔ لازم۔ اخبار نویس تازہ واقعات اور خبرین لکھنے والا ۔ یہ جو دو چار ظفر انکے ہیں اخبار نویس ۔ تم بھی خط لکھکے روانہ کرو اُنکے خطایس۔

اختتام ۔ (ع ۔ بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ ختم کرنا۔ خاتمہ۔ ختم۔ کرنا۔

ہونا کے ساتھ۔ (صبا) عشق کا اختتام کرتے ہیں۔ دل کا قصہ تمام کرتے ہیں (ناصر) بڑھاپا آتے ہی چرچے مٹے جوانی کے۔ ہوئی جو صبح تو قصے کا اختتام ہوا اختتام پر آنا۔ اختتام پر پہنچنا۔ تمامی پر آنا۔ قریب ختم کے پہنچنا (فقرہ) ہنوز نور اللغات کی چھٹی جلد اختتام پر نہیں آئی آپ کو ساتویں کی فکر پڑ گئی۔ (کیف) مرتا ہوں کوئی دم میں سنو اب تو حالِ دل پہنچی ہے داستان مری اختتام پر۔ اختتام کو پہنچنا۔ پورا ہو جانا۔ ختم ہو جانا (فقرہ) دس سال کی محنت میں ترتیب لغت کا کام اختتام کو پہنچا۔

اختر۔ (ف۔ بالفتح وفتح سوم۔ ستارہ۔ فال۔ شگون۔ طالع) مذکر۔ تارا اختر چمکنا۔ نصیب جاگنا۔ دن پھرنا۔ اختر شماری۔ مونث۔ تارے گننا۔ اکثر بے چینی سے رات کاٹنے کی جگہ کہتے ہیں (جرأت) کٹے ہے شام سے لے تا سحر اختر شماری میں۔ تصور سے جو وہ اک چاند سا ٹکڑا نہیں جاتا۔ اختر شناس منجم۔ جوتشی۔

اختراع۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ کسی ایسی چیز کا ایجاد کرنا جس کا مثل پہلے نہو)۔ مذکر۔ نئی بات پیدا کرنا۔ جی سے جوڑنا۔ ایجاد۔ (ایسی چیز بنانا جس کی مثل پہلے نہو۔ (کرنا کے ساتھ) (منیر) چلن سینہ شگافی کا تبایا سوز والوں کو الحذر نے اختراع اول کیا چاکِ گریباں کا۔ اختراعی۔ جی سے پیدا کی ہوئی۔ مصنوعی۔ گھڑی ہوئی (اسیر) نامہ بر کچھ نہیں کہا اُسنے۔ تیری باتیں سب اختراعی ہیں۔

اختر بختر۔ اختر ا بختر ا۔ مذکر۔ مال ومتاع۔ برتن بھانڈا اسباب استر بستر۔ (سنبھالنا۔ اٹھانا کے ساتھ)۔ (فقرے) اتنا سنتے ہی بندے نے اختر بختر سنبھالا۔ بس اب اپنا اختر بختر اٹھائیے۔

اختصار۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ کلام مختصر کہنا) مذکر۔ کم کرنا۔ گھٹانا۔ خلاصہ کرنا۔ بہت سے مطلب کو تھوڑے لفظوں میں ظاہر کرنا ؎ گوشِ سامع کو گراں طولِ سخن ہے لے اسیر۔ اختصار اچھا ہے بیتوں کا بڑھانا کیا ضرور۔

اختصاص۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ خاص کرنا۔ خصوصیت رکھنا۔ خصوصیت۔

اختفا۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ آخر میں ہمزہ تھا۔ فارسیوں نے ہمزہ حذف کرکے استعمال کیا) مذکر۔ پوشیدہ کرنا۔ چھپانا۔

اختلاج۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ عضو کا پھڑکنا) مذکر۔ بیشتر دل دھڑکنے کو کہتے ہیں۔ (مصحفی) قرار دل کی بدولت نہ کل نہ آج رہا۔ مٹا جو درد تو گھڑیوں ہی اختلاج رہا۔ اختلاجِ قلب۔ ہولِ دل ایک مرض ہے جس میں دل کو بار بار حرکت ہوتی ہے۔

اختلاط۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ ملجانا۔ عقل کا خراب ہو جانا۔ آمیزش) ا۔ محبت۔ دوستی۔ میل میل۔ ربط ضبط۔ بے تکلفی۔ (بڑھانا۔ بڑھنا رکھنا۔ رہنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) دیکھو انفار سے اختلاط بڑھانا اچھا نہیں ؎ جو خصوصیت کہ انشا کو ہے اوروں کو کہاں گرچہ رکھتا آپ سے ہے ایک عالم اختلاط ۲۔ گرمجوشی۔ محبت کی چھیڑ چھاڑ (کرنا کے ساتھ) (قلق) پاؤں پر جاکے سر اُنھیں کے دھرو۔ تم اُنھیں سے یہ اختلاط کرو۔ اختلاط کی باتیں۔ پیار اور بے تکلفی کی باتیں (قلق) کبھی ہوتی تھیں وصل کی گھاتیں۔ گاہ تھیں اختلاط کی باتیں۔

اختلاف۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ فرق۔ تفاوت۔ باہم فرق ہونا)۔ مذکر۔ ا۔ خلاف۔ ناموافقت۔ (فقرہ) اس لفظ کے معنوں میں اختلاف ہے

(کرنا پڑنا کے ساتھ) ؎ اے رشک اختلاف رسالت سے کم نہیں۔ کرنا ولایت شیرمرداں میں اختلاف (غافل) نہیں ہے اہل حقیقت سے یاں کوئی آگاہ۔ اسی سبب تو بڑا اختلاف دینوں میں ہے پھوٹ۔ بگاڑ۔ اَن بن۔ نفاق۔ (پڑنا۔ ڈالنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) طبیعتوں میں جو بہت زیادہ اختلاف پڑگیا ہے اب اُسکا مٹنا مشکل ہے۔ اختلافِ رائے۔ رائے کی ناموافقت۔ اختلافِ طبائع۔ طبیعتوں کی ناموافقت۔ طبیعتوں کا فرق (رشک) اس اختلافِ طبائع نے جان کھائی ہے۔ کوئی ہے طالبِ خلعت کہیں کفن کی تلاش۔

اختلال۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم)۔ مذکر۔ خلل ڈالنا۔ خلل پڑنا۔ خلل اختلالِ حواس۔ حواس میں فتور آنا۔ بدحواسی (شوق) دل جو غم سے اُداس ہونے لگا۔ اختلالِ حواس ہونے لگا۔

اختو بختو۔ مونث۔ دو کاٹھ کی پتلیاں جنکو تماشا گر ہاتھ پر چڑھا کر آپس میں لڑاتے اور یہ چند فقرے کہتے جاتے ہیں۔ اختو نے پکائیں بڑیاں بختو نے پکائی دال اختو کی بڑیاں جل گئیں بختو کا بُرا حال۔

اختہ۔ (ف۔ بالفتح)۔ صفت۔ وہ چوپایہ جسکے بیضے لے یا نکال ڈالے گئے ہوں۔ بدھیا۔ خصی ۲ مزاح سے خواجہ سرا کو بھی کہتے ہیں اختہ بیگی (یائے اول مجہول) وہ شخص جس سے جانوروں کے اختہ کرنیکی خدمت متعلق ہو۔ اختہ خانہ۔ مذکر۔ وہ مقام جہاں چارپائے اختہ کئے جائیں اختہ کرنا۔ بدھیا بنانا۔

اختیار۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم۔ پسند کرنا)۔ مذکر ۱ قابو۔ بس۔ (فقرہ) لڑکا اُنکے اختیار میں نہیں پھر وہ کیا کریں ۲ قبول۔ منظور (فقرہ) دو باتوں میں سے ایک بات تو آپ کو اختیار کرنا پڑیگی ۳ حکومت۔ قدرت۔ (فقرہ) حاکم کو یہ اختیار ہے کہ ابھی گواہ کو جیل خانہ بھیجدے ۴ امکان۔ (فقرہ) اُنکے اختیار میں جو بات ہوگی پہلوتہی نہ کرینگے ۵ اِجازت۔ (فقرہ) روک ٹوک کیسی آپکو اختیار ہے جب چاہیئے چلے آیئے۔ اختیارات۔ اختیار کی جمع۔ حکومت۔ زور۔ مداخلت۔ (فقرہ) اُنکے اختیارات بہت وسیع ہیں۔ (دیکھو اختیار دینا۔ اختیار لے لینا۔ اختیار ملنا)۔ اختیار بدست مختار۔ دیکھو آیندہ اختیار بدست مختار۔ اختیار چلنا۔ زور چلنا۔ قابو ہونا۔ (فقرہ) اُنکا اختیار چلے تو زندہ نہ چھوڑیں۔ (جانصاحب) پھنسا تا ہے یہی کمبخت دل چاہت کے پھندے میں۔ اسی کمبخت پر چلتا نہیں کچھ اختیار اپنا۔ اختیار دینا۔ متعدی۔ اقتدار دینا۔ ذی حکومت کرنا۔ (فقرہ) اُنکو سرکار سے بڑا اختیار دیا گیا ہے۔ اس جگہ جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں۔ اختیار رکھنا۔ قدرت رکھنا۔ طاقت رکھنا۔ حکومت حاصل ہونا (قلق) مال بھی بے شمار رکھتے ہو۔ تم بڑا اختیار رکھتے ہو۔ اختیار رہنا۔ لازم ؎ اے رشک اختیار رہا کوئے یار میں۔ ہم نے جسے وہاں سے نکالا نکل گیا۔ اختیارِ سماعت۔ مذکر۔ مقدمہ سننے کا اختیار اختیار سے باہر جانا ۱ بیخود ہونا۔ آپ میں نہونا۔ (آتش) مجبور کر دیا ہے محبت نے یار کی۔ باہر ہم اختیار سے اپنے ہیں جا چکے بیشتر اس جگہ اختیار سے باہر ہونا بول چال میں ہے۔ اختیار سے باہر ہونا ۱ بیخود ہونا۔ آپ میں نہونا۔ (بحر) میں اختیار سے باہر ہوں جوش وحشت میں۔ کدھر چلے مجھے لیکر قدم نہیں واقف ۲ امکاں میں نہونا۔ قابو میں نہونا۔ (فقرہ) یہ امر میرے اختیار سے باہر ہے ۳ نافرمان ہونے

خود مختار ہونے کی جگہ۔(فقرہ) یہ لڑکا بالکل اختیار سے باہر ہوتا جاتا ہے۔
اختیار کرنا۔ ایک کام چھوڑ کر اُسکی جگہ دوسرا کام کرنے لگنا۔ ایک وضع سے
دوسری وضع پر چلنے لگنا۔(ناسخ) چھوڑ کر اپنی تعلّی کر تواضع اختیار۔ رُتبہ مسجد
کے منارے کا ہے کم محراب سے ۲ گوارا کرنا۔(شوق) وہ چھُٹے ہم سے جسکو پیار
کریں۔ جبر کیونکر یہ اختیار کریں۔ اختیار لے لینا۔ حکومت اور اقتدار سلب
کرلینا۔(فقرہ) رعایا ایسی نالاں ہوئی کہ چار ہی دن میں سارا اختیار اُن سے
لیلیا گیا۔ اس جگہ جمع کے ساتھ زبانوں پر ہے۔ اختیار ملنا۔ اختیار دینا
کا لازم۔(فقرہ) سنتے ہیں کہ راجہ کو اختیار مل گیا۔ اس مقام پر بیشتر جمع
کے ساتھ بولتے ہیں۔ اختیار میں ہونا۔ لازم ۱ قابو میں ہونا بس میں ہونا۔
(فقرہ) اب تو آپ کے اختیار میں ہیں جو چاہے کیجئے ۲ آپ میں ہونا۔ ہوش و
حواس میں ہونا۔(فقرہ) کسکو سمجھاتے ہو یہ ہوئے ہیں وہ اپنے اختیار میں
کہاں۔ اس جگہ سلب کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے ۳ امکان میں ہونا(فقرہ)
جو کچھ میرے اختیار میں ہوگا اُسمیں دریغ نکرونگا۔ اختیار ہے۔ آپ جانیں
اور آپ کا کام جانے جو چاہیے کیجئے۔ وہ جانیں اور انکا کام جانے۔ جو چاہیں
کریں(فقرے) جہانتک سمجھانا تھا ہم سمجھا چکے اب تمکو اختیار ہے۔ بہتر
مفت میں بُرے بنتے ہو انکو اختیار ہے جو چاہیں کریں۔ اختیاری ۱ اپنے بس
کا۔ اپنے قابو کی ۔ صورت منصور جب جا ہوا نا الحق کہہ اُٹھو۔ اختیاری امر
ہے کب اے صبا مجبور ہو ۲ جس کام کے کرنے نکرنے میں انسان مختار ہو چاہے
کرے چاہے نہ کرے ۳ وہ مضمون جسکا امتحان میں لینا طالبعلم کی مرضی پر
موقوف ہو۔

اخذ۔(ع بالفتح) مذکر۔ پکڑ لینا۔ اختیار کرنا۔ حاصل کرنا۔(ناصر) فیضِ
صحبت کا ہوا ہے کیا ظہور۔ مہر سے مہ نے کیا ہے اخذِ نور۔ اخذ بالجبر۔ مذکر
زبردستی لینا۔ بلا رضامندی لینا۔ اخذ کرنا۔ لینا چُننا۔ استنباط کرنا۔ بات سے
بات نکالنا۔

اِخْراج۔(ع۔ بالکسر) مذکر۔ نکالنا۔ خارج کرنا۔ شہر بدر کرنا۔(تسلیم)
صبر ہو یا قرار و تسکیں ہو۔ سب کا اخراج مُلکِ دل سے ہوا۔ اخراجات۔(ع
خرج کی جمع الجمع) مذکر۔ مصارف۔ لاگت۔

اخضر۔(ع بالفتح و فتح سوم) صفت۔ سبز چیز۔ سبز رنگ کا۔ جیسے
چرخِ اخضر۔ بحرِ اخضر۔

اَخْروٹ۔(ہ) مذکر۔ ایک قسم کا میوہ۔ اخروٹ کی گری۔ اخروٹ
کا مغز

اِخْفا۔(ع بالکسر آخر میں ہمزہ تھا۔ فارسیوں نے ہمزہ حذف کرکے
استعمال کیا۔ مذکر۔ پوشیدہ کرنا۔ چھپانا۔(مصحفی) مُشک بھی کوئی چھپا سکتا
ہے۔ راز گیسو کا ہے اخفا کیسا۔ اخفائے واردات۔ کسی واقعے یا حادثے
کا چھپانا۔

اَخْفش۔(ع) ایک بڑے فاضل کا نام ہے۔ دیکھو بُز اخفش۔

اَخگر۔(ف بالفتح) مذکر۔ انگارا۔ چنگاری۔

اِخلاص۔(ع بالکسر۔ خالص کرنا۔ دوستی) مذکر ۱ خلوص (فقرہ)
عبادت میں اخلاص شرط ہے ۲ دوستی۔ ربط۔ ضبط۔ میل ملاپ ۔ رات
بھر کہتے رہے تم داغ اُنسے دل کا حال۔ ایک شب میں اسقدر اخلاص
باہم ہوگیا ۳ قرآن مجید کی ایک سورت کا نام (داغ) ڈر ہے منہ پھیرے دم
ذبح نہ خنجر اُسکا پڑھکے ہم سورۂ اخلاص کو دم کرتے ہیں۔ اخلاص پڑھانا

ربط ضبط زیادہ کرنا۔ میل جول بڑھانا۔ پیار اور محبت کو ترقی دینا۔ (ظفر) ملانا خاک میں ہے اور بھی سوا منظور۔ بڑھایا تمنے جو اس خاکساری خلاص

اخلاص بڑھنا۔ لازم (مومن) ہم یہاں سورۂ اخلاص کا پڑھتے ہیں عمل۔ اور بڑھتا ہے وہاں غیر سے اُسکا اخلاص۔ اخلاص رکھنا۔ محبت رکھنا دوستی رکھنا (ظفر) بغیر رنج و مصیبت سوائے حسرت و یاس۔ رکھے ہے کون دل بیقرار سے اخلاص ۲ خصوصیت رکھنا۔ (میر حسن) خون ہو کر بہے طرف تیرے۔ تجھ سے رکھتے تھے دل جگر اخلاص۔ اخلاص رہنا۔ لازم (میر حسن) ہے غنیمت رہے جو کوئی دن۔ ہم میں اور اسمیں یکدگر اخلاص

اخلاص کرنا۔ دوستی کرنا۔ محبت کرنا۔ ارتباط کرنا۔ (ظفر) جو میرا دشمنِ جاں ہے وہ ہے اُسیکا دوست۔ کرے ہے کب وہ مرے دوستدار سے اخلاص

اخلاصمند۔ صفت۔ صاحب اخلاص۔ دوستِ خالص۔

اخلاط۔ (ع بالفتح خِلط کی جمع) مذکر۔ خون۔ صفرا۔ بلغم۔ سودا۔ انکو اخلاط اربعہ کہتے ہیں۔

اخلاق۔ (ع بالفتح خُلق کی جمع۔ اچھی عادت۔ تہذیب)۔ مذکر۔ اردو میں بیشتر بجائے واحد بولا جاتا ہے ۱ عادات خصائل (فقرہ) لڑکے مُطلق العنان کردئے جائیں تو اخلاق کیونکر درست ہو ۲ انسانیت ملنساری۔ مرّوت۔ آؤبھگت (ناصر) ہم کیا اجی دم بھرتا تھا آفاق تمھارا ایجان ہمین یاد ہے اخلاق تمھارا ۳ وہ عِلم جسمین تہذیبِ نفس اور معاد و معاش وغیرہ سے بحث ہوتی ہے اخلاقِ معاشرت۔ باہم ایک جگہ رہنے سہنے کے آداب۔

اخنی پخنی۔ (عو) ذلیل بدوضع بدچلن عورت کی نسبت کہتی ہیں (فقرہ) ایسی اخنیاں پخنیاں بہتری ماری ماری پھرتی ہیں۔

اخیافی۔ (ع بالفتح) وہ بھائی بہن جنکے باپ الگ الگ اور ماں ایک ہو۔

اخیار۔ (ع بالفتح خیر کی جمع) مذکر۔ بھلے لوگ۔

اخیر۔ (ع بفتح اوّل وکسر دوم وسکون یائے معروف) صفت ۱ پچھلا (عو ہندی) ساون کا اخیر مینھ خوب برسا لیکن نہ دریا جاری ہوئے نہ طوفان آیا ۲ انتہا۔ حد۔ (ذوق) نہ ہے ثنا کیلئے تیری اختتام و تمام۔ نہ ہے دعا کیلئے تیری انتہا و اخیر ۳ تمام (آتش) اخیر ہوگئے غفلت میں دن جوانی کے۔ بہارِ عمر ہوئی کب خزاں نہیں معلوم ۴ آخر کو۔ انجام کار (داغ) فلک سے طورِ قیامت کے بن نہ پڑتے تھے۔ اخیر اب تجھے آشوبِ روزگار کیا۔ لکھنؤ مین اس جگہ آخر زیادہ کہتے ہین ۵ قریبِ ختم (صبا) آخر کیا اخیر شب وصل نے مجھے۔ دم بھلے بانگِ مرغِ سحر سے نکل گیا۔ (بحر) غبارِ خطِ چمنِ حسُن میں اُڑائیگا خاک۔ اخیر سال ہے موسم تمام ہوتا ہے ۶ انجام۔ (آتش) آنکلے تھے کدھر سے کہاں یاں سے جائینگے۔ اول کی کچھ خبر ہے نہ ہمکو اخیر کی۔ اخیر کو۔ انجام کار۔ (شوق) ہاتھ ملنا اخیر کو بیٹھے۔ پیٹا کرنا لکیر کو بیٹھے۔ اب آخر کو زیادہ مستعمل ہے۔ اخیر وقت۔ ہر چیز کے خاتمے کا زمانہ۔ کنایۃً نزع کا وقت (آتش) وقتِ اخیر جذبۂ دل کھینچ لائیگا۔ دیکھینگے روئے یار جو آنکھوں میں دم ہوا۔

ا ۔ د

ادا۔ (ع) ۱ بیان۔ جیسے مطلب ادا کرنا ۲ بیباق جیسے قرض ادا ہوگیا ۳ عمل مین لانیکی جگہ جیسے رسوم و سلام کیسی ایک رسم ادا ہوگئی ۴ اُتر جانیکی جگہ جیسے فرض ادا ہوگیا ۵ (اصطلاحِ فقہا) قضا کی ضد۔ وہ

عبادت جو اپنے وقت پر کیجائے ۱۱ (ف) مونث حرکاتِ محبوبانہ ناز و انداز معشوقانہ (داغ) مشہور ہے زمانے میں دونوں کی لاگ ڈانٹ۔ میری فغاں ہوئی کہ تمھاری ادا ہوئی ۲ (ف) اشارہ۔ قرینہ۔ جیسے ادا فہم۔ ادا شناس۔ ادا بند۔ اُس سخنگو کو کہتے ہیں جو معشوق کی ادائیں کلام میں اسطرح باندھے کہ آنکھوں میں تصویر کھنچ جائے ۔ یہی انداز باندھے ہین یہی ناز۔ قیامت۔ میر حسن ہین ادا بند۔ ادابندی۔ مونث معشوق کی ادائیں اسطرح کلام مین باندھنا کہ آنکھوں میں تصویر کھنچ جائے۔ ادا دکھانا۔ دکھانیکو انداز معشوقانہ کے ساتھ ناز کرنا۔ (رشک) ادائیں سب اپنی دکھاتی چلی۔ چھپا منھ کو اور مسکراتی چلی۔ ادا شناس۔ صفت۔ ایما و اشارے یا قرینے سے عندیہ پہچاننے والا۔ (فقرہ) میر صاحب بڑے ہی ادا شناس ہیں فوراً تاڑ جاتے ہیں۔ ادا فہم۔ ادا شناس۔ (مومن) میں روش دان حکم برجیسی۔ میں ادا فہم سیرکیوانی۔ ادا کرنا ۱ بیباق کرنا۔ چکانا۔ (فقرہ) میں نے مہاجن کا قرض ادا کر دیا ۲ بجا لانا۔ انھوں نے تیرا احسان کیا ہے شکریہ ادا کرنا چاہیے ۳ عمل میں لانا۔ (نسیم) جنازہ اٹھہ چکے میرا تو تم بھی ادا رسمِ مبارکباد کرنا ۴ لکھنا۔ (فقرہ) بہتیرے خیالات ایسے ہوتے ہیں کہ قلم اُنکو ادا نہین کرسکتا ۵ کہنا۔ (فقرہ) ذرا سے بچے نے میرا تمام مطلب کس خوبصورتی سے ادا کر دیا ۶ بھاؤ بتانیکی جگہ۔ (فقرہ) صرف گلے سے ادا کرنیکی نہین ٹھہری ہے ہاتھ سے بھی ادا کرتے جاؤ ۷ قاعدے سے گانیکی جگہ ۸ پڑھنا (بحر) ہے شکر کا محل کہ شب غم سحر ہوئی۔ اُسکا اداد دگانہ کردں جو یگانہ ہے ۹ قاعدۂ قرات کے مطابق پڑھنا۔ اور مخارج سے حرف نکالنا۔ (فقرہ)۔ قاری صاحب ہر ایک حرف اور مد خوب ادا کرتے ہیں ۱۰ حرکاتِ معشوقانہ

کرنا۔ (ناسخ) جب وہ مسجد میں ادا کرتے ہیں۔ سب نماز اپنی قضا کرتے ہین ۱۱ اتارنا۔ جیسے قرض ادا کرنا۔ ادا نکالنا۔ متعدی۔ ناز و انداز ایجاد کرنا (امیر) یہ وضع مجھکو نہین ہے پسند مجاؤ بھی۔ ادا نکالی ہے یہ توری چڑھا کے آنکی۔ ادا نکلنا۔ لازم۔ شان معشوقانہ پیدا ہونا۔ بانکپن ظاہر ہونا۔ (ظفر) تری جفاؤں بھی وہ اک ادا نکلتی ہے۔ کہ تجھہ پہ جان ہی اے تیرہ جفا نکلتی ہے ادا سے دَین۔ قرضہ ادا کرنا۔ ادائے شہادت۔ گواہی دینے کا کام۔ ادائے لگان۔ لگان ادا کرنا۔ ادائے مالگزاری۔ مالگزاری ادا کرنا۔

اُداس۔ (س۔ دل کا ہٹنا۔ دل نہ لگنا) ۱ افسردہ۔ غمگیں۔ (نسیم) اُداس ہو سبب انفعال کچھ تو کہو۔ یہ کیون عرق ہے جبین پر مزاج کیسا ہے ۲ سُونا۔ بے رونق (بحر) سامانِ عیش سب ہیں مگر ایک وہ نہیں۔ اُس ایک کے نہونے سے محفل اُداس ہے ۳ بیزار۔ برخاستہ خاطر (ناسخ) تو جو دم بھر نہ میرے پاس ہوا۔ جی مرا جینے سے اداس ہوا۔ اب اس جگہ استعمال نہین ہے ۴ (روشنی اور دھوپ کے لئے) کم کم۔ بجھی بجھی (فقرہ) دھوپ نکلی تو ہے مگر کچھ اُداس سی ہے ۵ (رنگ کیلئے) ہلکا پھیکا۔ (ناسخ) اُڑ چلا باغ سے ترے آگے۔ رنگ گُل اس قدر اُداس ہوا ۶ شوخ کی ضد۔ (قلق) دیکھا کیا اُداس چتون ہے۔ بے نمک کتنا سانولا پن ہے۔ اُداس رکھنا۔ (دل اور طبیعت کے ساتھ) غمگین رکھنا افسردہ رکھنا (ذوق) اے خنک دل کبھی تو اِس سے ہو سرگرمِ نشاط۔ غم کو جا دل میں نہ دے جی کو نرکھہ اپنے اُداس۔ اُداس رہنا۔ غمگین رہنا۔ افسردہ خاطر رہنا۔ (فقرہ) وہ ہر وقت اُداس رہتے ہیں کبھی یار دوستوں میں بھی ہنستے بولتے نہیں۔ اُداس کرنا۔ متعدی افسردہ کرنا۔ رنجیدہ کرنا۔ (حسن)

کبھی خوش کیا اور گاہے اُداس۔ کبھی دور بیٹھے کبھی اُنکے پاس۔ اُداس ہونا۔ لازم۔ اُداسی۔ مونث۔ افسردگی۔ سناٹا۔ بیرونقی۔ اُداسی برسنا۔ پریشانی نمایاں ہونا۔ بیرونقی معلوم ہونا۔ طبیعت کا اُچاٹ معلوم ہونا۔ (فقرہ) چھپانے سے کیا ہوتا ہے آپ کے چہرے سے اُداسی برس رہی ہے۔ اُداسی پھیلنا۔ سناٹا چھانا۔ بیرونقی ہو جانا۔ (منیر) زوالِ حسنِ جاناں سے ہوئے افسردہ دل عاشق اُداسی بزم میں پھیلی چراغِ صبحگاہی سے۔ اُداسی چھانا۔ اُداسی برسنا۔ (اختر شاہ اودھ) شہر پر کیا اُداسی چھائی ہے۔ بخدا رنج ہی خدائی ہے۔

اُداسا۔ (ھ) مذکر (آزاد فقرا کی اصطلاح) بوریا بستر۔ اوڑھنا بچھونا۔ اُداسا کسنا۔ بوریا بستر باندھنا۔ سامانِ سفر باندھنا۔ تہیہ سفر کرنا۔ (انشا) نہیں اس شہر میں کوئی جو آزادوں کا طالب ہو۔ اُداسا کسئے اے وحشت بس اس نگری سے رم کیجئے۔ اُداسا کھینچنا۔ ہر طرف سے قطع تعلق کر کے ایک طرف دھیان لگانا۔ (انشا) ہے یاد میں تمھاری بیٹھا ہوا مراقب چارم فلک پہ عیسٰے کھینچے ہوئے اُداسا۔

اَدَامَ اللّٰہُ فُیُوضَہُم۔ (ع) اللہ تعالیٰ اُنکے فیض کو ہمیشہ رکھے۔ دعا ہے بزرگوں کو القاب کے ساتھ لکھتے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ ہمیشہ زندہ رکھے فیض ہمیشہ جاری رہے۔

اُداہٹ۔ (ھ) مونث۔ اُودا پن۔ (اشرف) لب جان بخش پہ مستی کی اُداہٹ ہے غضب۔ باغ میں بھی نہ پڑی آنکھ گل سوسن پہ

اَدَب۔ (ع) ہر شے کا اندازہ اور حد نگاہ رکھنا۔ اچھی روش۔ قاعدہ۔ سلام۔ ایک علم کا نام ہے جسکے جاننے سے کسی زبان کے بولنے میں لغزش اور خطا واقع نہیں ہوتی۔ مذکر۔ حفظِ مراتب۔ لحاظ۔ (فقرہ) نہ کسیکا ادب نہ لحاظ جو کچھ منھ میں آتا ہے بک جاتے ہو۔ تہذیب۔ شایستگی۔ تمیز دستور۔ قاعدہ۔ (فقرہ) دیکھو پاؤں نہ پھیلاؤ ذرا ادب سے بیٹھو۔ علم زبان جس میں صرف نحو لغت۔ عروض۔ انشا۔ معانی اور بیان وغیرہ داخل ہیں۔ (ناسخ) اپنے علم و فضل کو کامل کیا۔ ساتھ منطق کے ادب حاصل کیا (فقرہ) مولوی صاحب منطقی بڑے ہیں مگر ادب میں چنداں دستگاہ نہیں رکھتے۔ بولنے کو بتانے اور قرینے سے سمجھنے کیلئے نادیبا بہ لفظ کہتے ہیں۔ ادب آداب۔ تہذیب۔ شایستگی۔ تمیز۔ لحاظ۔ حفظ مراتب۔ (سحر) خاطر عشق ہے اب خاطر احباب کہاں۔ جوشِ وحشت میں کسیکا ادب آداب کہاں۔ ادب آموز۔ (ف) ص۔ ادب سکھانیوالا۔ (رند) کہوں نہ کیوں ادب آموز انجمن کو تری۔ پتنگ شمع سے یاں دو بدو ہوتا ہے۔ وہ شخص جو ادب سیکھے ہوئے ہو (آتش) ادب آموز ہے ہر ایک ذرہ اپنے وادی کا۔ نہیں ممکن کہ گرد اُڑ کر پڑے رہرو کے دامن پر۔ ادب آموزی۔ مونث۔ ادب سکھانا۔ تعلیم۔ (تسلیم) ادب آموزی دستِ جنون طرفہ تماشا ہے۔ جھکا آتا ہے سوئے پائے دامن سر گریباں کا۔ ادب پکڑنا۔ ادب سیکھنا۔ تہذیب اختیار کرنا۔ (مراۃ العروس) اُسکی صورت دیکھنے سے آدمی بنجائے پاس بیٹھنے سے انسانیت حاصل کرے سایہ پڑ جانے سے سلیقہ سیکھے ہوا لگ جانے سے ادب پکڑے۔ ادب دینا۔ (دہلی) تہذیب کی تعلیم دینا۔ شایستگی سکھانا۔ (مراۃ العروس) اسکو ایسا ادب دو کہ گھر کے کام میں اسکا جی لگے۔ ادب سکھانا۔ ادب دینا۔ (کیف) ستم سہنے کو سکھا دے ادب اتنا کوئی۔ دیکھکر قیس کو بھاگے نہ ہرن کی صورت۔ ادب سیکھنا۔ لازم۔ (فقرہ) ذرا ادب سیکھو قرینے سے گفتگو کیا کرو۔ ادب کرنا۔ لحاظ کرنا۔ پاس کرنا۔ حفظِ مراتب کا خیال کرنا۔ (ذوق) تمامیہ لکے شیخ

کہیں سیکدے سے جا۔ بس مغبچے نے حد سے زیادہ ادب کیا۔

ادبا۔(ع۔بضم اول و فتح دوم) مذکر۔ ادیب کی جمع۔ ادب دینے والے

اِدبار۔(ع۔ بالکسر) مذکر۔ بدبختی۔ بدنصیبی۔ پریشانی۔ (مسرور)۔ مرا یار تو ہے عدو یار تیرا۔ یہ اقبال میرا وہ ادبار تیرا۔

اَدبَدا کر۔(ھ۔اَدبدانا۔ مُضطرب ہونا۔ کسی کام میں مضطر ہونا) عو۔ دانستہ۔ جان بوجھ کے۔ ضد کے مارے ستانیکو (جلال) ادبدا کر جفا وہ کرنے لگے۔ اور ذکر وفا کرے کوئی۔ (داغ) دل کا نقصان حسین ہوتا ہے۔ کام کرتا ہوں ادبدا کے وہی۔

ادخال۔(ع۔ بالکسر) مذکر۔ داخل کرنا۔ (ناصر) اوپرا دیر کام اُسکا ہوگیا۔ فیس کا اِدخال ہوتا ہی رہا۔ ۲ داخل کرانا۔ درج رجسٹر کرانا

ادرار۔(ع بالکسر۔ جاری ہونا) مذکر۔ کھُل کر پیشاب آنیکی جگہ زیادہ بولتے ہیں۔(ہونا کے ساتھ مستعمل ہے)۔

ادراک۔(ع بالکسر۔ غیر محسوس چیزوں کا دریافت کرنا) مذکر۔ ادراک کرنا (فقرہ) خط آیا ادراکِ خیریت سے تسکین ہوئی ۲ عقل۔ فہم۔ (فقرہ)۔ غش سے افاقہ تو ہوا مگر ادراک خوب صحیح نہیں ہے۔ (رشک) وہ عقل نہیں جو کرے انسان کو اندھا۔ ادراک فلاطون وارسطو نہیں اچھا۔

اَدرَشا۔ھ۔(س ات بہت۔ رسا۔ رسنے والا) ایک قسم کا سُوتی سفید کپڑا جسکی بناوٹ میں جھر جھرا پن ہوتا ہے۔ (میر حسن) نہیں ملبوس کوئی بہتر اس عُریان تنی سے ہے۔ یہی ہے اپنی محمودی یہی اپنا ادرسا ہے۔

اَدرَک۔ف۔(اس مین آرد رک) مونث۔ ایک قسم کی خوشبودار جڑ۔ گیلی سونٹھ۔ (میر) کیا کہوں مرچ تھی نہ ادرک تھی۔ اُس مچھندر میں کچھ بھی بھدرک تھی۔ ادرک کا لچھا۔ باریک کتری ہوئی اَدرک۔ اَدرکی مونث۔ تازے گڑ میں اَدرک ملا کر بناتے ہیں۔

اِدعا۔(ع بکسر اول و تشدید دوم مکسور۔ آخر مین ہمزہ ہے۔ فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا) مذکر۔ دعوے کرنا۔ خواہش کرنا۔ اپنی طرف منسوب کرنا ایسی بات کا جو واقعی نہو۔ بے دلیل بات کہنا۔ (امیر) غیر او ر ادعائے جانبازی۔ کیا مرنگا مرے ہوئے دل سے۔

اَدعِیہ۔(ع۔ بروزن تذکرہ۔ دُعا کی جمع) مذکر۔ دعائیں (دہلی میں مونث ہے)۔ اَدعیۂ ماثورہ۔ وہ دعائیں جو پیغمبر صاحب سے منقول ہیں

اِدغام۔(ع بالکسر) مذکر۔ ایک جنس کے دو حرفوں کو آپس مین ملا دینا۔

اَدَق۔(ع) بڑا دقیق۔ نہایت مشکل۔ عبارت اور مضامین کی نسبت کہتے ہیں۔

اَدقچہ۔(ت) مذکر۔ پلنگ کی پُر تکلف سفید چادر جسکے حاشیے پر کارچوبی یا کلابتونی کام بنا ہوتا ہے۔ یہ چادر پلنگ پوش اور توشک کے نیچے بچھائی جاتی ہے جسکا حاشیہ دار کنارہ قریب آدھ آدھ گز کے نیچے لٹکتا رہتا ہے۔ (میر حسن) سراسر ادقچے زری باف کے۔ کہ تھے رشک آئینہ جیا بنکے

اَدل بَدَل۔ اَدلا بَدلا۔(تابع مہمل متبوع پر مقدم ہے) مذکر ۱۔ ایک چیز دیکے اُسکے عوض میں دوسری چیز لینا۔ عوض معاوضہ (ظفر) ہمارے دل کے جو بدلے ہمیں وہ دے بوسہ۔ نہیں ہے کوئی بھی ایسے ادل بدل میں بگاڑ۔ (مسرور) ہم نے اک بوسۂ جاناں پہ دل اپنا بدلا۔ دونوں اپنے رہے اچھا ہوا ادلا بدلا ۲ تغیر۔ تبدّل۔ اُلٹ پھیر

(بنات النعش) اچھا زمیں آفتاب کے گرد گھومتی سہی اس سے راتدن کا اول بدل تو لازم نہیں آتا۔ (آبحیات) کہیں ہم لفظوں کو پس و پیش کرتے ہیں کہیں اول بدل کرتے ہیں۔ اَدَل بیچان۔ وہ چیز جو بے تامل پہچان لیجائے جسکی شناخت میں کچھ اشتباہ اور دقت نہو۔ لکھنؤ میں فصحا نہیں بولتے۔

ادلا۔ حلال بڑے جانوروں کی ٹانگ کا بے ریشہ گوشت (عربی عضلہ کا بگاڑا ہوا ہے)۔ قصاب ادلے کے گوشت اور ادلے کی بوٹی کو کہتے ہیں۔

اُدْمات۔ (ھ) (س۔ اُت۔ بہت۔ ماد نشہ)۔ اور بعضے تائے فوقانی کی جگہ دال مہملہ بھی کہتے ہیں۔ ولولۂ جوانی۔ شباب کی مستی۔ اُدماتا۔ صفت مذکر۔ ولولۂ شباب اور نشۂ جوانی سے چُور۔ (شوق) بات مجکو نہیں یہ خوش آتی۔ بندی ایسی نہیں ہے اُدماتی۔ اُدمات لگنا۔ مستی سوجھنا۔ مست ہونا۔ (رنگین) جوئے شیر پہاڑوں میں سے لانے جو فرہاد لگا۔ شیرین نے خسرو سے کہا لو اسکو بھی اُدماد لگا۔ اُدماتی۔ صفت مونث۔ دیکھو اُدماتا۔

ادنےٰ۔ (ع) ۱ کم رتبہ۔ چھوٹے درجے کا۔ جیسے ادنیٰ آدمی ۲ چھوٹا۔ خفیف۔ تھوڑا۔ جیسے ادنےٰ کام۔ ادنےٰ بات۔

اَدوان۔ (دہلی) مونث۔ چارپائی کے پائنتی کسنے کی رسّی۔ (جریح) غیر کے ڈر سے چھپا کر بان میں ڈال رکھا ہے مجھے ادوان میں۔

اَدوائِن۔ (ھ۔ س۔ ادھ۔ نیچے۔ وے۔ بُننا) مونث۔ لکھنؤ ۱ دیکھو ادوان (کسنا۔ ٹوٹنا۔ کھینچنا۔ ڈھیلی ہونا کے ساتھ) ۲ وہ بان جو چرخے میں لگایا جاتا ہے۔ اَدوائن کا توتا۔ چونکہ توتے کو ادوائن پر چلنے میں بہت تکلف ہوتا ہے ٹانگیں پھیلا پھیلا کے ادوائن کی رسّی کو پکڑتا چلتا ہے اسلئے پھبتی کے طور پر اُس شخص کو کہتے ہیں جو ٹانگیں پھیلا پھیلا کے نہایت آہستہ آہستہ چلتا ہو۔ (فقرہ) اُکی نہ کہو وہ تو اسطرح قدم رکھتے ہیں جیسے ادوائن پر توتا۔

اَدویہ۔ (ع بروزن ادعیہ) جمع دوا کی۔

ادھ۔ (ھ) اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے۔ اَدھ بیچ۔ درمیان۔ اَب فصحا نہیں بولتے ہیں۔ اَدھ بچّا۔ نیم پخت (کھانے کیلئے) (فقرہ) بُھوک کی جھانج میں تجا ادھ بچا کچھ نہیں سوجھتا۔ اَدھ پَئی۔ مونث ۱ آدہ پاؤ کے وزن کا بانٹ ۲ آدہ پاؤ کے وزن کی کوئی چیز۔ (فقرے) ادہ پئی گھی سالن میں کم ہوتا ہے۔ ادہ پئی روٹیاں پکا لو۔ آدھ جل گگری چھلکت جائے۔ مثل۔ عو۔ کمظرف آدمی تھوڑا سا مقدور ہونے پر اترانے لگتا ہے۔ اَدہ جلا۔ ادھ جلی۔ صفت۔ جو چیز کچھ جلی ہو۔ اَدھ سیرا۔ مذکر۔ آدھ سیر کے وزن کا بانٹ۔ ادھ سیری۔ مونث ۱ آدھ سیر کے وزن کی کوئی چیز جیسے ادھ سیری شیرمال ۲ صفت اُس ظرف کو کہتے ہیں جسمیں آدھ سیر وزن کی کوئی چیز پک سکے یا سما سکے۔ جیسے ادھ سیری دیگچی۔ ادھ سیری رکابی اَدھ کٹی۔ صفت۔ آدھی کٹی ہوئی بات۔ ناقص۔ ناتمام۔ (رشاد) ادھ کٹی کہکر نہ چھوڑ دیجیاں۔ بات کا انسان پورا چاہیے۔ اَدھ کچا۔ اَدھ کچّا۔ مونث کے لئے ادہ کچّی۔ اَدہ کچرا صفت مذکر (عم)۔ گدر پھل۔ ناتمام کام۔ مونث کے لیے اَدھ کچری۔ ادھ کچلا۔ نیم کوفتہ (فقرہ) تم نے سانپ کو ادھ کچلا چھوڑ دیا ادھ کرٹی۔ مونث۔ مالگزاری کی نصف قسط۔ اَدھ کِھلا۔ صفت مذکر۔ نیم شگفتہ۔ جیسے ادھ کھلا پھول۔ ادھ کُھلا۔ صفت۔ نیم باز۔ کچھ کھلا کچھ بند

اُدھ گلا - کم گلا ہوا - جیسے ادھ گلا گوشت - اَدھ مُوا - نیم جان - قریب ہلاکت (کرنا - ہونا کے ساتھ) اسکی جگہ اَدھ مرا کہنا اس خیال سے کہ ذم کا پہلو نکلتا ہے قابل ترک ہے - اَدھ کھلی - صفتِ مونث - (منیر) دیکھو تو مُنھ دم تبسّم - جیسے کوئی اَدھ کھلی کلی ہو -

اَدّھا - (ہ - س - اَردھا) مذکر - کسی مقدار معینہ کا نصف - جیسے شربتی - جاندانی سنگی - اور مشروع وغیرہ کے تھان کا نصف ۲ بوچے کی قطع کی گبھی ۳ شراب کی بوتل - ہر ایک چھوٹی بوتل ۴ لاکھ اور کانچ کی چوڑیوں کے پورے جوڑے کا نصف ۵ لڑکوں کا ایک کھیل ہے - آپس میں اقرار کرتے ہیں کہ جب ایک دوسرے کو کوئی چیز کھاتے دیکھے تو آدھی بانٹ لے اور جنمیں اَدّھا بدا جاتا ہے وہ ایک دوسرے کو کوئی چیز کھاتے دیکھکر کاپڑ اُٹھتے ہیں اَدّھا - اور وہ چیز آدھی بانٹ لیتے ہیں ۶ طبلے اور پکھاوج کی تالوں میں سے ایک تال - اسیوجہ سے ساڑھے بارہ تالیں مشہور ہیں - اَدھا بدنا دیکھو ادّھا - (ناسخ) عہد طفلی میں رہا عمر ہی تفکّر اپنا - کھیل مین بھی کبھی اَدّھا نہ بدا یاری کا -

اَدھار - (ہ) ناشتے کے طور پر کچھ کھانا - (مثل) تمھارے مُنھ کا اگال ہمارے پیٹ کا آدھار -

اُدھار - (ہ - س - ادتھار) مذکر - نقد کی ضد - قرض - اُدھار آنا - کوئی چیز قرض خریدی جانا (فقرہ) میرے یہان کبھی کوئی چیز اُدھار نہیں آتی ۲ کسی پر قرض آنا - (فقرہ) بنئے کا جو کچھ اُدھار آتا تھا آج ادا ہو گیا (مسرور) بولے وہ بوسے کے تقاضے پر - کچھ تمھارا ادھار آتا ہے اُدھار بیوہار - (عم) (قرض و دام (فقرہ) بتنے چار مہینے خرچ نہیں بھیجا خدا جانے مین نے کس طرح اُدھار بیوہار سے کام چلایا - اُدھار دینا - قرض دینا - وعدے پر کوئی چیز بیچنا - (فقرہ) مین تمکو ایک کوڑی اُدھار نہیں دون گا - ادھار کھانا - قرض سے اوقات بسر کرنا - (فقرہ) دکان کی آمدنی بند ہے مجھکو اُدھار کھانا پڑتا ہے - اُدھار کھانا پھوس کا تاپنا برابر ہے - مقولہ جسطرح پھوس جلد جل جاتا ہے اُسیطرح ادھار کی چیزوں ابرکت نہیں ہوتی - اُدھار کی مذمت میں کہتے ہیں - اُدھار کھائے ہیں - اُدھار کھائے ہوئے ہیں یا اُدھار کھائے بیٹھے ہیں - تلے ہیں - ہمہ تن مستعد بیٹھے ہیں سہ خرید لیں کسی یوسف کو جان بیچکے آج - اسی یہ حضرت دل ہیں اُدھار کھائے ہوئے - اُدھار کی کیا ماں مری ہے - مقولہ - یعنی قرض ملنا تو مشکل نہیں ہے - اُدھار لینا - قرض لینا (قدر) انسان فصل گل میں مے خوشگوار لے - چوری کرے کہ مانگ کے لے یا اُدھار لے - اُدھار مانگنا - قرض مانگنا -

اَدّھر - (س - آنفی کا - دھر - مشتق ہے دھرنا سے - بے سہارے بے لاگ) ادھر نہ اُدھر - مُعَلّق - بَیْن بَیْن - اَدھر مین پڑے ہیں - کسیطرف کے نہیں ہیں یکسوئی نہیں ہے (فقرہ) نہ ادھر آسکتے ہیں نہ اُدھر جاسکتے ہیں ادھر میں پڑے ہیں - اَدھر مین چھوڑنا - کسیطرف کا نہ رکھنا - کنایتہً عین وقت پر بیوفائی کرنا دغا دینا (فقرہ) بتنے تو مجھکو کہیں کا نہ رکھنا لیکے ادھر میں چھوڑ دیا - ادھر میں لٹکنا - یکسوئی کی حالت نہونا - نہ مرنا نہ جینا بیچ میں لٹکا ہوا ہونا (فقرہ) یہ مریض مرتا ہے نہ جیتا ہے ادھر مین لٹکا ہوا ہے -

اِدھر - (ہ - س - اتہ) یہان - قریب - پاس (فقرہ) اتنی -

دو رسے بات چیت نکر داد ھر آؤ ۲ اسطرف - اس سمت (فقرہ) صبحکو ادھر ہی سے برات نکلی تھی ۳ اس زمانے میں - اندنوں - (فقرہ) پہلے تو روز خط آتا تھا ادھر دو ماہ سے خط وکتابت بند ہے ۴ کہیں حُسنِ کلام کیلئے زائد آتا ہے (فقرہ) ہم تو ادھر دردین تڑپ رہے ہیں تمکو دل لگی سوجھی ہے اِدھر آیا اُدھر گیا - جاتے کچھ دیر نہیں لگتی - ذرا قیام نہیں (داغ) نہ تھی یہ خبر ہمکو ایسے بہار - ادھر آئیگی اور اُدھر جائیگی - اِدھر اُدھر ۱ آس پاس - اردگرد - چار طرف (فقرہ) گھبراکر اِدھر اُدھر دیکھا کوئی نظر نہ آیا ۲ یہاں وہاں - ایسی ویسی جگہ (فقرہ) تم ہمیشہ ادھر اُدھر چیز ڈال دیتے ہو اور پھر ڈھونڈتے پھرتے ہو ۳ دونوں طرف - دہنے بائیں (فقرہ) گورنر جنرل کے ادھر اُدھر دو فوجی افسر بیٹھے تھے ۴ جگہ سے بے جگہ - بے محل - (داغ) دلِ ویراں میں غم رہا قائم - کبھی یہ شے ادھر اُدھر نہوئی ۵ پراگندہ - تتر بتر (فقرہ) تمنے سب ورق ادھر اُدھر کردئے ۶ غایب ہونے اور ٹل جانیکی جگہ (فقرہ) کام کیوقت سب آدمی اِدھر اُدھر ہو جاتے ہیں ۷ جب دونوں لفظ دو افعال کے ساتھ آتے ہیں تو اکثر بے ثباتی اور قیام نہونیکے معنی ظاہر کرتے ہیں (فقرہ) برسات میں اِدھر کپڑے بدلے اُدھر میلے ہوئے - اِدھر اُدھر پھرنا ہرزہ گردی آوارگی کی جگہ (فقرہ) تمکو اِدھر اُدھر پھرنے سے کہاں فرصت جو سبق یاد کرو - اِدھر اُدھر سے لینا ۱ ہر طرف سے اکٹھا کرنا (فقرہ) اِدھر اُدھر سے مٹی لیکر پشتہ بنا دیا ۲ اعتدال سے بڑھی ہوئی چیز کو کاٹنا چھانٹنا (فقرہ) جبتک شاخیں ادھر ادھر سے نلیجائنگی درخت کا واک رہیگا ۳ جا بجا سے قرض لینا (فقرہ) سردست ادھر ادھر سے لیکر کام نکال لو - اِدھر اُدھر کردینا سعدی - غایب کردینا - اُڑا دینا - چرا لینا - (فقرہ) اُسکی عادت ہے کہ

جہاں آنکھ بچی چیز اِدھر اُدھر کردی - اِدھر اُدھر کی باتیں - معمولی باتیں مختلف قسم کے تذکرے - یہاں وہاں کا ذکر - (فقرے) اِدھر اُدھر کی باتوں میں وہ ٹال گئے - کچھ ادھر اُدھر کی باتیں کرو جی بہلے - اِدھر اُدھر کی کہنا متفرق باتیں کرنا - (شوق قدوائی) کچھ دل کی سناؤں کچھ جگر کی بیٹھو تو کہوں اِدھر اُدھر کی - اِدھر سے اُدھر اُدھر سے اِدھر - ایک مقام پر دم نہ لینے اور نچلے نہ بیٹھنے کی جگہ حذفِ فعل کے ساتھ بولتے ہیں (فقرہ) عجب لڑکا ہے ایک جگہ قرار ہی نہیں ادھر سے اُدھر اُدھر سے اِدھر - اِدھر سے اُدھر کردینا - غایب کردینا - چرا لینا - بے ترتیب کردینا - اِدھر قبلہ اُدھر قبر یا خنیجہ موتین کدھر - عو مثل - کوئی بات کرتے نہیں بنتی یُوں بھی مشکل وُوں بھی مشکل - اِدھر کاٹے اُدھر لپٹ جائے - مثل - آزار پہنچا اور مکر جائے - چونکہ سانپ کاٹتے ہی پلٹ جاتا ہے اسلئے یہ مثل اُس موذی کی نسبت کہتے ہیں جو ایذا پہنچا کر فوراً انکار کرجاتا ہے - اِدھر کا نہ اُدھر کا - کسی طرف کا نہیں - کسی میں شمار نہیں - (بحر) کیا مضطرب الحال ہے دل عشق کے ہاتھوں - مثل گل بازی نہ اِدھر کا نہ اُدھر کا - اِدھر کنواں اُدھر کھائی - مثل - ہر طرح نقصان ہے - ہر صورت سے مشکل ہے - کچھ کرتے بن نہیں پڑتی - اِدھر کی اُدھر کرنا - لگائی بجھائی کرنا - چغلی کھانا - اِس سے اُسکی اور اُس سے اِسکی بات کہدینا - (محشر) تباگھر بگاڑیگی ماما چڑیل - اِدھر کی اُدھر کرتی پھرتی ہے روز - اِدھر کی اُدھر لگانا - لگائی بجھائی کرنا - (فقرہ) شریفوں کی یہ وضع نہیں کہ اِدھر کی اُدھر لگا کے فساد ڈلوائیں - (رشک) خال وجبینِ زُلف کے اوصاف کیونکر چھپ سکیں - نکتہ چیں باتیں اِدھر کی کب اُدھر کرتے نہیں - اِدھر کی دُنیا اُدھر کرنا - عالم کو درہم برہم کرنا

(آتش) تلوار کو اگر تو زیب کمر نہ کرنا۔ قاتل اِدھر کی دُنیا کو ئی اُدھر نہ کرنا
اِدھر کی دُنیا اُدھر ہو جانا۔ لازم۔ زمانے کا درہم برہم ہونا۔ عالم کا تہ و
بالا ہو جانا۔ انقلاب عظیم ہو جانا۔ (اسیر) یہ کس مہ کی ترچھی نظر ہو گئی
۔اِدھر کی جو دنیا اُدھر ہو گئی ۲ (کسی بات سے باز نہ آنیکے موقع پر)
کسی حالت میں کسی صورت سے۔ چاہے جو کچھ ہو۔ (فقرہ) اِدھر کی دنیا
اُدھر ہو جائے مگر بیگم اپنا کہا کرکے رہینگی۔ اِدھر کی راہ نہ چلے۔ اِسطرف کا
قصد نکرے۔ ادھر رُخ نکرے (شرف) خدا نہ لائے بس اب دل کو میرے
پہلو میں۔ اِدھر کی راہ نہ وہ خانماں خراب چلے۔ اِدھر کی نہ اُدھر کی یہہ
بلا کدھر کی۔ عو۔ جو کسی قابل نہ ہو جسکو کوئی نہ پُوچھے اسکی نسبت کہتے ہیں
اِدھر کے نہ اُدھر کے۔ کیسطرف کے نہیں۔ کسی مین شمار نہیں۔ (اسیر)
اُمیدِ زیست بھی ہے خوفِ مرگ بھی شبِ ہجر۔ لٹک رہے ہیں اِدھر کے نہ
ہم اُدھر کے ہیں۔ اِدھر کی ہوا اُدھر نہیں جاتی۔ کمال بے تعلقی کی جگہ۔
(امیر) صبا بھی ہو کے کبھی نامہ بر نہیں جاتی۔ ہوا بھی اَب تو اِدھر کی
اُدھر نہیں جاتی۔ اِدھر کی اُدھر پھرنا۔ بیکار پھرنا۔ کوئی کام کاج
نہ کرنا۔ اِدھر ہاتھ لانا۔ جب کسی موقع پر کوئی عُمدہ بات سُوجھ جاتی
ہے تو بے تکلفی سے اُسکی داد چاہنے کو یہہ کلمہ زبان پر لاتے اور ہاتھ ملاتے
ہیں۔ (انشا) پھبتی ترے چہرے پہ مجھے دُور کی سُوجھی۔ لا ہاتھ اِدھر
دے کہ بہت دُور کی سُوجھی۔ اِس جگہ صرف ہاتھ لانا زیادہ کہتے ہیں
اِدھر ہونا یا اُدھر ہونا۔ یکسوئی ہونا۔ جھگڑا چکنا۔ (امیر) وصل ہو
قتل ہو جو ہدِ نظر ہو ہو جائے۔ یا ادھر ہونے دو یا مجھکو اُدھر ہونے
دو ۲ جانکنی سے نجات پانیکی جگہ بھی کہتے ہیں۔ (تسلیم) اچھے یا مرچکے

بیمار الفت۔ چُکے جھگڑا ادھر ہو یا اُدھر ہو۔ اور ترکیبوں کے ساتھ بھی مستعمل
ہے۔ (مومن) جیون یا مر چکوں یوں نزع کب تک۔ اِدھر ہو جاؤن یا رب یا
اُدھر ہیں۔

اُدھر۔ (ھ) ۱ دُور۔ (امیر) ہر بات میں جو زباں سے نکلا۔ جب
جب ہم نے کہی کہی اُدھر کی ۲ اُس طرف۔ اُس سمت۔ (فقرہ) اُدھر جاؤ
وہ بُلا رہے ہیں ۳ سابق میں۔ پیشتر۔ (فقرہ) اُدھر تو وہ روز آتے تھے اب
آنا چھوڑ دیا ہے ۴ (کنایۃً) خدا کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ (امیر) دونوں ہیں
ادھر ہی سے گر فرق ہے تو اتنا۔ تقدیر بنادی ہے تدبیر بتادی ہے۔ اُدھر سے ۱
اُس جانب سے۔ اُس طرف سے۔ دوسرے فریق کی طرف سے ۲ خدا کی طرف
سے منجانب اللہ۔ (فقرہ) اُدھر سے جو بات ہوتی ہے اُسے کوئی روک نہیں سکتا
اُدھر ہی اُدھر۔ باہر ہی باہر۔ اُوپر ہی اُوپر۔ بالا بالا۔ (قلق) کہیں ایسا نہو
مجھے ہے یہ ڈر۔ کہ چلا جائے وہ اُدھر ہی اُدھر۔

ادھراج۔ (س۔ ادھ ادپر + راج) بڑا راجہ۔ مہاراجہ۔ راجاؤن
کا راجہ۔

اُدھڑنا۔ (ھ) لازم۔ سیون کھُلنا۔ ٹانکے ٹوٹنا۔ جیسے بخیہ اُدھڑ گیا ہے
پھر ٹانک دو ۲ (بہت پٹنے اور مار کھانیکی جگہ) کھال اُڑ جانا۔ بدن
سے پوست جدا ہو جانا (کیف) جنون میں میرے لئے بند بند کو ڑا تھا۔ نہ پھاڑتا
جو قبا کو بدن اُدھڑ جاتا ۳ تباہ ہونا۔ زیر بار ہونا۔ (اسیر) بھلا ہوا ترے زخمی
جو مہماں نہوے۔ عبث غریب رفو گر اُدھڑ گیا ہوتا ۴ کھُل جانا جیسے چھت
اُدھڑ گئی۔ اُدھل جانا۔ (س۔ اُدھرن۔ بگڑنا) عو لازم۔ عورت کا آوارہ
ہو جانا۔ خراب ہو جانا۔ عورت کا جوشِ مستی میں آپ سے باہر ہو جانا۔ (شوا)

مغان میں کیا کہوں زاہد پسر کی کیفیت۔ کہ جسکو دخترِ رز دیکھکر اُدھل جائے
اُدھل گئی۔ عو۔ بدکار ہوگئی۔ آوارہ ہوگئی۔ اُدھلی چتون۔ (عو) مستانہ چتون
خواہشِ نفسانی سے بھری ہوئی نگاہ۔ (رنگین) کچھ نظر آتی ہے اُدھلی تری چتوں
کو کاندلوں رہتی ہے اینٹھی تری گردن کو کا۔

ادہم۔ (ع۔ بالفتح) سیاہ رنگ کا گھوڑا ۲ ایک مشہور درویش کا نام

اُدھم۔ (ھ۔ س۔ اُدیم۔ ہاتھ پاؤں چلانا) مذکر شور غل۔ ہنگامہ۔
پہلے او دھم واد معروف کے ساتھ تھا اب واد کم بولا جاتا ہے (منتظر) جائیں
کیا سیر کو ہم باغ میں کیا رکھا ہے۔ واں اُدھم نالۂ بلبل نے مچا رکھا ہے بعض
شعرا نے مونث بھی کہا ہے۔ (داغ) شور ہے غلغلِ مینا کا چلو آدیو۔ مغبچون نے
بھی مچا رکھی ہے کیا کیا ادھم۔ اُدہم اُٹھانا۔ اُدھم جوتنا۔ ادھم کرنا۔ ادھم مچانا
شور و غل مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ (فقرہ) لڑکے کی عادت کیا خراب ہو رہی
ہے ذرا سی بات پر اُدھم اُٹھاتا ہے۔ (سرور) مفت پہرے میں کر دیا سبکو۔ کیا
اُدھم کوتوال نے جُوتا۔ (رضا) قیامت سے نہیں کم ہے جنابِ شیخ کا آنا۔ اُدھم
کرتے ہیں محفل میں بڑا ہُڑ مچاتے ہیں۔ اُدھمی۔ اُدھم مچانیوالا۔ مجازاً فسادی
عوام زیادہ بولتے ہیں۔

اَدَھن۔ (ھ بروزن چمن۔ س۔ دھن جلنے جلانیوالا)۔ مذکر
۱ وہ پانی جو چاول دال یا کھچڑی پکانیکے لئے پہلے جوش کیا جاتا ہے۔ وہ
پانی جسے کھانا پکانے کے لئے گرم کریں ۲ مجازاً "گرم پانی کی نسبت بھی کہتے
ہیں (فقرے) میں نے ٹھنڈا پانی مانگا تھا تم نے ادھن پلا دیا۔ پانی تو ادھن
ہو رہا ہے اس سے خاک تسکین ہو گی۔ ادھن چڑھانا۔ ادھن رکھنا۔ کھچڑی
وغیرہ پکانیکے لئے چولھے پر پانی چڑھانا۔ (نوازش) سودائے خام ہمکو
پکانا ضرور ہے۔ گرم اشک کا اَدھن نہ چڑھا یا تو کچھ نہیں۔ (فقرہ) جب
تک دال چُنی جائے تم ادھن ہی رکھ دو۔ ادھن ہونا۔ ادھن تیار ہونا۔
(فقرہ) ادھن ہوا نہیں اور دال ڈال دی۔

اَدھنا۔ (ھ۔ اصل آدھ آنا) مذکر۔ دو پیسوں کا ایک پیسا۔
آدھ آنے کا سِکّہ۔

ادھواڑ۔ ۱ بیچوں بیچ۔ جہاں سے کوئی چیز آدھوں آدھ ہو (فقرہ)
نین سکھ کے تھان کو ادھواڑ سے اُتار دو ۲ کبوتر یا کنکوا جو دو رنگ
کا ہو جسے چپ کہتے ہیں اُسے بھی ادھواڑ چپ کہتے ہیں۔

ادھوتر۔ (ھ۔ س اردھ آدھا۔ اُوت بناوٹ) مذکر ایک قسم کا
دیسی سوتی کپڑا جسکو اکثر غربا پہنتے ہیں۔ فصحا کی زبانوں پر دھوتر
زیادہ ہے۔

ادھورا۔ (ھ سنسکرت میں ادھ پور۔ آدھا پورا۔ ناگ بھاکا
میں۔ ادھ اُدھوا۔ بھاکا میں ادھورا ہو گیا)۔ صفت ۱ پورا کی ضد۔ ناتمام
ناقص۔ (میر حسن) غرض قصّہ رہ یہ بھی ادھورا۔ کہ دنیا کا نہیں انجام پورا
(داغ) ہاتھ کب قاتل کا پورا پڑ گیا۔ نیمجا نون پر ادھورا پڑ گیا ۲ مجازاً۔ جو شخص
کسی بات میں حدِ کمال کو نہ پہنچا ہو۔ (شوق) کون تجکو کہے ادھورا ہے ایسے
تو سب گنوں میں پورا ہے۔

اَدھوڑی۔ (ھ) مونث گائے بھینس کا کما یا ہوا چمڑا۔ موٹا
کچّا چمڑا۔ ادھوڑی استر۔ اُس جوتے کو کہتے ہیں جسمیں اوپر نری اور استر
میں ادھوڑی ہوتی ہے۔ ادھوڑی تاننا۔ (عم) اتنا کھانا کہ پیٹ خوب
تن جائے اور سانس پیٹ میں نہ سمائے۔

اَدّھی ۔(ھ) مونث ۱؎ پیسے کا آٹھواں حصہ ۲؎ ایک قسم کا نہایت عمدہ اور باریک سفید سوتی کپڑا ۔ (محشر) اَدّھی کا تھان خوب دیا دمڑی مل نے واہ مجھتا انگوڑا جھر جھر اکوڑی کے کام کا ۔ اَدّھی اَدّھی پر جان دینا کمال بخل کرنا ۔ بہت کنجوس ہونا ۔ (فقرہ) جو خود اَدّھی اَدّھی پر جان دیتا ہو وہ کسی کو کیا دیگا ۔ اَدّھی اَدّھی پر جان جاتی ہے ۔ بڑا بخیل ہے (محشر) کیا دیگا ادھی ادھی پہ جاتی ہے اُسکی جان ۔ یہ کنگلے پتیا بھی ہے امیر آدھے نام کا

اَدّھی اَدّھی کا حساب ۔ ذرا ذرا سی چیز کا حساب (فقرہ) بنیوں کی طرح دمڑی دمڑی اَدّھی اَدّھی کا حساب نکرنا چاہئے ۔ اَدّھی کی چُوں چُوں ۔ (چُوں چُوں لڑکوں کا ایک کھلونا ہے جو دمڑی اَدّھی کو بکتا ہے) ۔ کنایۃً نہایت حقیر اور کم قیمت (مسرور) یہ دُنیا کیا ہے اک اَدّھی کی چُون چُون یہ بڑھیا کیا ہے اک اَدّھی کی چُوں چُوں ۔ اَدّھی کے واسطے پیسے کا تیل جلانا ۔ مثل ۔ تھوڑے کیواسطے بہت نقصان اُٹھانیکی جگہ بولتے ہیں ۔

ادھی کی ہانڈی بھی ٹھونک بجا کے لیتے ہیں ۔ مثل یعنی ہر ایک کام سوچ سمجھ کے کرنا چاہئے بیشتر نسبت کے بحث دیز کر لینے میں کہتے ہیں کہ جب تک حسب و نسب اور دیگر حالات نہ دریافت کرلیں کیونکر منظور کریں آدمی ادھی کی ہانڈی بھی الخ ۔

ادھیا ۔(ھ) پیداوار کی دو حصے کی بانٹ ۔ ادھیا سا گیا ۔ آدھا ہوگیا ۔ ادھیانا ۔ دو مساوی حصے کرنا ۔ آدھوں آدھ بانٹنا ۔ (منتظر) نجد میں لیلی ادا ہمکو بھی اب جانا پڑا ۔ دشتِ وحشت حضرت مجنوں سے ادھیانا پڑا

اَدھیڑ ۔(ھ یائے مجہول) صفت ۔ نہ جوان نہ بہت بوڑھا جسکی عمر جوانی اور بڑھاپے کے درمیان ہو ۔

اُدھیڑ بُن ۔ مونث (یائے مجہول اور بائے مضموم کے ساتھ) سُوچ بچار ۔ فکر ۔ منصوبہ ۔ تردد کسی کام کے کرنیکا ارادہ کرنا اور پھر موقوف رکھنا (رشک) اُدھیڑ بُن میں اُسکی رہا کئے خیاط ۔ رہیگا اُسکے انگرکھے میں کیا بجائے کر

اُدھیڑنا ۔(س ۔ اُدھرن ۔ چھوڑانا بگاڑنا ۔ بگڑنا ۔ اُکھاڑنا) متعدی ۱؎ سیون کھولنا ۔ ٹانکے توڑنا جیسے بخیہ اُدھیڑنا ۲؎ پٹی ہوئی چیز کو اُکھاڑنا جیسے چھت اُدھیڑنا ۳؎ پرزے پرزے کرنا ۔ کھال کھینچنا ۔ جیسے مارتے مارتے کھال اُدھیڑ دی ۴؎ بہت مارنے کی جگہ (داغ) زلف کے اُسنے مار کر کوڑی ۔ دل عُشاق کو ادھیڑ دیا ۵؎ راز فاش کرنا ۔ عیب کھاتنا (فقرہ) وہ مجھ سی بڑھ بڑھ کے کیا باتیں کریگا میں اُسکی سات پشت کو اُدھیڑ کے رکھدونگا

اُدھیڑنا بُننا ۔ کھولنا باندھنا ۔ بگاڑنا بنانا کنایۃً کسی معاملے میں فکر اور غور کرنا ۔ منصوبہ اور تدبیر سُوچنا ۔ کچھ آپ ہی گرا کے آپ ہی کچھ چُنتا ہے ۔ کہتا ہے کچھ آپ ہی آپ کچھ سُنتا ہے ۔ اے درد ہمیشہ یہ دل دیوانہ کیا کیا کچھ اُدھیڑتا ہے اور بُنتا ہے ۔

ادھیلا ۔(ھ) عم ۔ آدھا پیسا ۔ خواص دھیلا کہتے ہیں ۔ ادھیلا نہ دے ادھیلی دی ۔ مثل ۔ تھوڑے نقصان سے بچنے کے خیال میں زیادہ نقصان اُٹھانیکی جگہ بولتے ہیں ۔ ادھیلیا ۔(ھ) مذکر ۱؎ آدھی پائی ۔ آدھے ڈبل کا انگریزی سکہ ۔ لکھنؤ میں اُسکو ڈبل دھیلا بھی کہتے ہیں ۲؎ وہ ٹکوا جو آدھے پیسے کو آتا ہے ۔ ادھیلی ۔(ھ) مونث (عم) آدھا روپیہ ۔ اٹھنّی ۔ فصحا کی زبان پر آٹھ آنے ہیں ۔

ادیان ۔(ع بالفتح) دین کی جمع ۔ مذاہب ۔

ادیب ۔(ع) صفت ۔ علم ادب جاننیوالا زباندان ۔ (فقرہ)

مولوی طیب صاحب رام پور میں بڑے ادیب ہیں ۲ ادب سکھانیوالا - اتالیق - (ناسخ) کیوں نہو طفل اشک آوارہ - کہ معلم نہیں ادیب نہیں -

ادیم یمنی - (ف) مذکر خوشبودار اور دھاری دار رنگین چمڑا جو یمن میں تیار ہوتا ہے -

ا - ڈ

اڈا - (ہ) مذکر ۱ بیٹھک جو بازو چڑیوں کے بیٹھنے کو بنائی جاتی ہے ۲ جالی کاڑھنے اور کارچوبی بنانیکا چوکھٹا ۳ وہ مقام جہان کہار کرایہ پر جانیکے لئے بیٹھا کرتے ہیں ۴ (مذاقًا) وہ جگہ جہاں کوئی شخص اکثر بیٹھا کرے (فقرہ) ... صاحبزادے کو میرزا صاحب کے مکان پر دیکھو آجکل وہیں انکا اڈا ہے ۵ گوٹے کناری کے تھان کی مقدار ۶ (دہلی) کسبیوں اور طوائفوں کے رہنے کا مقام - لکھنؤ میں اس جگہ چکلا بولتے ہیں ۷ وہ تپائی جسپر بیٹھکر کوٹا بنا جاتا ہے ۸ گاڑیوں اکوں تانگوں کے اکٹھا ہونیکی جگہ -

اڈی - (ہ) مونث ۱ جوتے کا پچھلا حصہ جو پنجے کے مقابل ہوتا ہے ۲ کپڑے کی وہ کلی جو عورتوں کے شلوکے میں کٹوری اور آستین کے بیچ میں ہوتی ہے -

اڈیٹر - (انگ) کسی اخبار کے لئے مضامین رائیں یا خبریں لکھنے یا مرتب کرنیوالا - اڈیٹوریل - (انگ) صفت اڈیٹر کا - اڈیٹر کا لکھا ہوا مضمون

اڈیٹوریل کالم (انگ) مذکر اخبار کا وہ حصہ جسمیں اڈیٹر کے مضامین ہوں -

اڈیٹوریل نوٹ - مذکر اڈیٹر کی رائے -

اڈیشن - (انگ) مذکر ۱ طبع چھاپا - جیسے پہلا اڈیشن یعنی طبع اول ۲ حساب میں جوڑ - جمع - اڈیشنل - (انگ) صفت زاید - بڑھا ہوا - جو اضافہ کیا گیا جیسے اڈیشنل جج -

ا - ذ

اذان - (ع - اذان - اسم ہے اور بمعنی ایذان یعنی آگاہ کرنا معلوم کرانا مستعمل ہے - جب نماز کا وقت آتا ہے تو ایک شخص قبلہ رخ کسی اونچی جگہ پر کھڑا ہوتا ہے اور کانوں میں کلمے کی انگلی ڈال کر آواز بلند چند مقررہ کلمے عربی زبان کے کہتا ہے کہ لوگ وقت سے آگاہ ہو کر نماز پڑھنے کے لئے مسجد میں آئیں اسکو اصطلاح میں اذاں کہتے ہیں) مونث ۱ اصطلاحی معنی میں مستعمل ہے ۲ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو نہلا دھلا کر اسکے ایک کان میں اذان اور دوسرے کان میں اقامت کہی جاتی ہے (کیف) آنکھوں میں آنسو ہوئے پیدا تو دل نے آہ کی - بہر طفل اشک بھی ہے کیا اذان کی احتیاج ۳ طوفان - آندھی - قحط اور مہلک امراض کے دفع ہونے اور پانی برسنے کے لئے بھی اذانیں دیجاتی ہیں (قلق) جہاز کے طوفانی ہونیکی جگہ) باندھ دو جلد جلد بس پر دے - کوئی یا دو اذاں بعجلت دے ۴ مرغ کا صبح کو بولنا - یہ لفظ دینا کہنا ہونا کے ساتھ مستعمل ہے - (اسیر) رہا ہے یاد بردر میں مجھے شغل فغاں برسوں - وہ مومن ہوں کہ دی ہے میں نے کعبے میں اذاں برسوں - (ذوق) تو جو ہو حامئی اسلام تو بتخانوں میں - بت کرے قصد نماز اور کرے ناقوس اذاں - (انیس) پڑھکر درود فوج تک صبح خواں ہوئی - جب ہم گئے تو کعبے کے اندر اذاں ہوئی -

اذعان - (ع بالکسر) مذکر یقین کرنا -

اذفر - (ع - بفتح اول و سوم) خالص اور وہ چیز جسکی بو تیز ہو جیسے مشک اذفر -

اَذکار - (ع بالفتح) جمع ذکر کی -

اذن - (ع - بکسر اول و سکون دوم) مذکر ۱ اجازت - دینا - مانگنا -

لینا وغیرہ کے ساتھ) - (دبیر) کچھ خبر ہے اُس بچے کو دوں اذن میں رَن کا - باقی کوئی سید نہ رہے نسل حسنؑ کا - (اسیر) قفس میں بھی یہ پاس خاطر صیاد ہے ہمکو - لیا ہے اذن تب اک آہ سینے سے نکالی ہے - (فقرہ) مس نے بیماری کا حال بیان کرکے اذن مانگا اُنھوں نے کہا شوق سے جاؤ ۲ حکم (برق) نہیں امکان میں بے اذن ہلے پتا بھی - جسکو مختار کیا آپ نے مجبور رہا - اذنِ عام لے عام اجازت - (آتش) کم نصیب ایسا ہوں اگر ہو خرمی کو اذنِ عام - ہو نہ شادی مرگ ہونیکے سوا شادی مجھے ۲ جنازے کی نماز کے بعد میت کا وارث عام اجازت دیتا ہے کہ جسکو جانا ہو چلا جائے (پکارنا - سنانا - کہنا کے ساتھ) (ذوق) وہ جنازے پر مرے کسوقت آئے دیکھنا - جبکہ اذنِ عام میرے اقربا کہنے کو ہیں -

اذہان - (ع - بالفتح) جمع ذہن کی -

اذیّت - (ع بفتح اول وکسر دوم و فتح سوم مشددہ) مونث - تکلیف دکھ - (اٹھانا - اٹھنا - پانا - پہنچانا - پہنچنا - دینا - سہنا کے ساتھ) (ظفر) بیگار ہوکے جو دل ہوگیا ہے گیر بھی ریش - اٹھائیں عشق میں ہم نے اذیتیں دو دو (برق) اپنا سے گیسو کی اذیت نہیں اُٹھتی - کس دن ہیں اس قید سے آزاد کر دے گے - (میرحسن) اذیت مگر جسسے پاتا ہے تو - کہ اب پاؤں پڑ پڑ اٹھاتا ہے تو - (ذکر) کس کس طرح کے داغ یہ آنکھیں دکھائینگی - کیا کیا اذیتیں مجھے پہنچائیگا یہ دل - (فقرہ) اب معاف کیجئے آپ کی بدولت مجھے بڑی اذیت پہنچی - دینے سے اذیت نکھیں کیا سوز کے حاصل - جو چاہو سو دل پر کرو مائل تو دہی ہے (سحر) زنجیر پہنی پاؤں نے کیا کیا کڑی سہی - اسکے اذیت شب فرقت بڑی سہی -

اَرُ - (ھ میں اَرَ دُ - س میں اَرُلُو) اردو - مذکر لے ایک قسم کا درخت جسکی لکڑی بہت ہلکی ہوتی ہے ۲ آنکس - کانٹا -

اَرُ اَرا کے بیٹھ جانا - اَرُ اَرا کے گر پڑنا - دفعۃً گر پڑنا کسی درخت یا چھت کا بیٹھ جانا - پختہ دیوار یا عمارت کا دفعۃً گر جانا کہ اُسکے گرنے سے بڑی آواز ہو (ناسخ) میں جو دنیکو غم ہجر میں کل بیٹھ گیا - اڑاڑا کر دیں گردو کا محل بیٹھ گیا (آتش) یونہی نالوں سے اگر عالم تہ و بالا رہا - گر پڑیگا اڑاڑا کے آسمان بالائے سر -

اَرا - (ھ) - مونث - ترئی کی خراب قسم -

اَرّاٹا - (ھ) مذکر کسی عمارت کے گرنیکی آواز - دیوار گرنیکی آواز -

ارابہ - (فنسہ بروزن قرابہ) مذکر - چھکڑا - گاڑی - وہ گاڑی جسپر توپ کا سامان گولا بارود وغیرہ رکھتے ہیں (میر) حکمت ہے کچھ جو گردون یکساں پھرا کرے ہے - چلتا نہیں وگرنہ شام وسحر ارابہ -

ارادت - (ع بکسر اول و فتح چہارم خواہش) مونث - اعتقاد - رکھنا ہونا کے ساتھ (فقرہ) حاجی صاحب سے ہزار دن آدمی ارادت رکھتے ہین (تسلیم) غنیمت ہیر مغان اب کیوں نہ شیخ - وہ عقیدت [illegible] ارادت کیا ہوئی - ارادتمند - (ف) صفت - معتقد -

ارادہ - (ع ارادت - خواہش) مذکر لے عزم - قصد ۲ خواہش نیت (قلق) تیور اسوقت ہیں ترے بیڈول - اور ارادہ ہو کچھ تو ٹڑھو ل (مومن) اپنا جو ہوا کچھ اور ارادہ - جی چاہا کچھ اس سے بھی زیادہ -

ارادہ باندھنا - قصد کرنا (بحر) ہمنے جب قطع طلاق پر ارادہ باندھا - پھاڑ کر خلعت شاہی کو لنگوٹا باندھا - ارادہ بندھنا - قصد ہونا - (آتش) عدم

کو بازگشتِ لوح ہے اک روز ہستی سے - ارادہ بندھ رہا ہے مصر سے یوسف
کا کنعان کو - اب باندھنا بندھنا کے ساتھ کم بولتے ہیں - ارادہ رکھنا
لازم قصد رکھنا - ارادہ کرنا - لازم - ٹھاننا - قصد کرنا - ارادی - صفت
اختیاری -

اراذل - (ع جمع ادل وکسر چہارم ارذل کی جمع) مذکر کمینے - کم
ذات -

ارا روٹ - (انگ ارو روٹ) - ساگو دانے کی قسم ہے -

اراضی - (ع - ارض - (زمین) کی جمع) - مونث - زمین -
اُردو میں بجائے واحد مستعمل ہے - بعض لوگ غلطی سے اراضی بالف
ممدودہ کہتے ہیں - (فقرہ) یہ اراضی کاشت پر اٹھی ہوئی ہے - آراضی
افتادہ - غیر آباد زمین - اراضی جلکر - وہ اراضی جنہیں برساتی پانی کو آبپاشی
کے لئے جمع کرتے ہیں - اراضی سکنی - وہ اراضی جسپر رہنے سہنے کے مکانات
بناتے ہیں -

اراکین - (ع - رُکن کی جمع ارکان اور ارکان کی جمع اراکین)
مذکر - امرا - وزرا - وہ لوگ جنکو کسی گروہ میں خاص اختیار و امتیاز
حاصل ہو - (دیکھو رُکن) -

اَرَب - (ہ - س - ابج -) صفت - سو کروڑ - ارب کھرب - مجازاً
بہت - بے شمار - (مسرور) ایسے مشاق لوح کے ہم ہیں - ہوں اگر غم
ارب کھرب تو کم ہیں ۔ ع و - شان وشوکت - سامان ظاہری -

ارباب - (ع - رب کی جمع - صاحب - مالک - پرورش کرنے
والا) - مذکر - صاحب - مالک - ارباب سخن - شعرا - (قلق) اروزمرہ وہ
کہاں ان گئے اہل زباں - اصطلاحات پہ صدقے ہوئے ارباب سخن -
اربابِ نشاط - وہ لوگ جو ناچتے گاتے ہیں - گانے بجانیوالے - ڈوم
قوال - چونکہ یہ فرقہ تفریح طبع کیلئے مخصوص ہے اسیواسطے اُس لفظ کے ساتھ
منسوب کیا گیا - (امیر) اصحاب نیاز کھانے لائے ارباب نشاط گانے آئے
اربابِ معنی - خداشناس - عارف لوگ - اربابِ ہمم - ہمت حوصلے
والے - فراخ حوصلہ - امرا - (تسلیم) فیض اربابِ ہمم ہے قوت بے ایگاں
کشتی درویش کو دستِ کرم ہے ناخدا -

اربع - (ع) - چار - العلم - اربع عناصر - چار عُنصر آتش - باد
آب - خاک - اربعہ متناسبہ - مذکر - حساب کا ایک قاعدہ جس میں چار
عدد ہوتے ہیں - تین معلوم جس میں دو ہم جنس اور ایک غیر جنس ہوا
کرتا ہے - اور ایک نامعلوم - انہیں تینوں عددوں کے ذریعے سے
وہ چوتھا عدد بھی معلوم ہوتا ہے - اربعین (ع) مذکر - چالیس دن - چلّہ
(نوازش) عمل نے چار ہی دن میں اُسے کیا تسخیر - اک اربعین بھی پورا
نہونے پایا تھا -

اِرتباط - (ع - بالکسر وکسر سوم) مذکر - میل جول - دوستی - (مومن)
یون ہی اک چند ارتباط رہا - دورِ عشرت و نشاط رہا -

اِرتحال - (ع - بالکسر وکسر سوم) مذکر - رحلت کرنا - وچاننا -

اِرتداد - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر - مذہب سے پھر جانا - مرتد
ہونا - اسلام چھوڑنا -

اِرتعاش - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر - کانپنا - رعشہ - (منتظر) قلب
مضطر کو سکون آتا نہیں - ارتعاش دست وپا جاتا نہیں -

اِرتفاع۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ بلندی۔ (منظر) جھک جھک کے
آسمان بھی لینے لگا قدم۔ اللہ رے ارتفاعِ مراتب جناب کا۔

ارتقا۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ اوپر چڑھنا۔ ترقی کرنا۔

اِرتکاب۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ گناہ کرنا۔ اختیار کرنا۔ ناجائز
کام شروع کرنا۔

ارتھمیٹیک۔(انگ) مونث۔ علم حساب۔ عِلم حساب کی کتاب

اَرتھی۔(ہ) مونث۔ ہندوؤں کا جنازہ۔ بانس کی بندھی ہوئی
ایک سیڑھی سی ہوتی ہے اسپر مردہ اٹھاتے ہیں۔ ارتھی نکلے۔ (ہندو)۔
بددعا ہے۔ یعنی مرجائے۔ جنازہ نکلے۔

اِرث۔(ع۔ بالکسر) مونث۔ میراث۔ ترکہ۔ وہ مال جو کسیکے
مرنیکے بعد وارث کو ملے (تسلیم) انسان سارے حضرت آدم کی نسل ہیں۔
جنت ملے تو جانئے ارثِ پدر ملی۔

اِرجاع۔(ع بالکسر ایک چیز کو دوسری چیز کی طرف متوجہ کرنا۔) مذکر۔
دایر کرنا۔ رجوع کرنا۔ ارجاعِ نالش۔ نالش دایر کرنا۔

ارجل۔(ع بالفتح وفتح سوم) وہ گھوڑا جسکا ایک پاؤں سفید
اور تین اور رنگ کے ہوں۔ ایسا گھوڑا منحوس سمجھا جاتا ہے۔

ارجمند۔(ف ارج۔ بفتح اول وسکون دوم وسوم اصل مین ارز تھا
معنی بھاؤ قیمت۔ مجازاً قدر۔ مرتبہ۔ حد۔ انداز۔ یہ لفظ بروزن نقشبند
ہے۔ اونضم جیم غلط ہے) قدر و قیمت والا۔ ذی رُتبہ۔ فرزند کے ساتھ اسکا
زیادہ استعمال ہے۔

ارجنٹ۔(انگ) صفت تاکیدی۔ ضروری۔

اَرحَم۔(ع) صفت۔ بڑا رحم کرنیوالا۔

اُرد۔(تایل) مذکر۔ ماش۔ فصحا کی زبان پر ماش ہے۔ اُرد پر سفیدی
مقدار قلیل سے کنایہ ہوتا ہے۔ اُرد پڑھکر مارنا۔ جادوگر کا ماش کے دانون
پر کچھ پڑھکر کسیکی طرف پھینکنا تاکہ جادو کا اُسپر اثر ہو جائے۔ اُرد کے آٹے کی طرح
اینٹھا رہتا ہے۔ (ماش کا آٹا گوندھنے سے بوجہ لس کے اینٹھ جاتا ہے) بہت
اکڑنے والے آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔

اُردابیگنی۔(ت یائے اول مجہول)۔ مونث۔ وہ ترکنی جو مردانہ
لباس پہنے محلات شاہی میں اہتمام کرتی حکم پہنچاتی اور پہرا چوکی کرتی ہے

ارداس۔(ہ) (گنوار)۔ مونث۔ عرض۔ گزارش۔ اظہار آرزو و
عرضداشت کا بگاڑا ہوا ہے۔

اردوا۔(ظاہراً اس لفظ کی اصل آرد آبہ معلوم ہوتی ہے) مذکر
جو اور گیہوں کا بُھنا ہوا موٹا آٹا جو پانی میں ملاکر گھوڑے کو کھلاتے ہیں۔ اسکے
استعمال سے گھوڑا فربہ ہوتا ہے۔

اَرْدَب۔(ف) مذکر اصطلاح شطرنج میں اُس مُہرے کو کہتے
ہیں جو شاہ کو کشت سے بچانیکے لئے بیچ میں لایا جاتا ہے (دینا کے ساتھ)۔
فقرہ۔ کشت دہ دینگے تم گھوڑے کا اَردب دینا۔

اِردگِرد۔(اصل گرد ہے۔ ارد مہمل ہے۔ اس جگہ تبوع پر تابع
مقدم ہے) آس پاس۔ اِدھر اُدھر۔ چوگرد۔ (فقرہ) عجب تماشا ہے اِرد
گرد کوئی نہیں اور چیز غایب۔ عوام اس جگہ ارداگرد بولتے ہیں۔

اَرْدَلی۔(انگ آرڈرلی) مذکر۔ وہ چپراسی جو حکام کے اجلاس
پر حکم پہنچانے اور اہتمام رکھنے کے لئے ہوتا ہے۔ حاکم کے نج کا سپاہی۔ جیسے

اَرے ۔ (س) معنی نمبر ۲ میں تحقیر سے فارسی میں بھی مستعمل ہے (شفائی) ارے گیدی تو کُجا درک کُجا شعر کُجا ۔ لاف چیز یکہ ندانی چہ زنی پیش کساں)۔ ۱ کلمۂ تعجب ۔ مختلف مقامات پر کہتے ہیں (الف) سہواً کوئی غلطی ہو جانے یا کوئی کام بگڑ جانیکی جگہ جیسے کوئی چیز ہاتھ سے گر کر ٹوٹ گئی یا لکھنا کچھ تھا لکھ کچھ گئے تو کہہ اُٹھینگے "ارے"۔ (ب) دوسرے کی خبر بد سنکے کہہ اُٹھینگے "ارے"۔ ۲ کلمۂ خطاب ۔ حرف ندا ۔ تحقیر یا بے تکلفی سے ۔ اے ۔ اُو ۔ ابے کی جگہ (داغ) ہمارے ہاتھ سے دامن بچا کر ۔ ارے بیداد گر جاتا کہاں ہے ۔ (بحر) تو تیراب ہماری نہیں اُنکے سامنے ۔ وہ دن گئے کہ آپ تھے ہم اب ارے ہوئے (آتش) روئی یہ کہ بُت اشکون کے ریلے سے بہائے ۔ کیا کام کیا تو نے خدا سمجھے اری آنکھ ۔ ارے ترے کرنا ۔ ابے تبے کہنا ۔ بے ادب اور غیر مہذب الفاظ سے کسی کی طرف خطاب کرنا ۔ سخت کلامی تک نوبت پہنچانا (حزین) ہمسے ارے ترے نہ کرو بات بات پر ۔ ہو جائے یوں حضور نہ اچھی زبان خراب ۔ ارے رے رے ۔ انتہا کا استعجاب ظاہر کرنیکو تعجب آمیز بات پر کہتے ہیں ۔

اُرِیب ۔ (ف) صفت ۔ محرّف ۔ آڑا ترچھا ۔ عوام اُرِیب بولتے ہیں ۔ اُرِیب کی باتیں ۔ ہار پیچ کے فقرے ۔ فریب دینے کی باتیں ۔ (نظیر) خیاط پسر اُرِیب کی باتیں چھوڑ ۔ اتنا بھی کتر بیونت نہ کر منھ کو موڑ ۔ اُرِیب کی چال ۔ دغا فریب کا کام ۔ ٹیڑھی چال ۔ دھوکے کی چال ۔

اَڑ ۔ (ہ) مونث ۱ (عو) قبض جو بچون کو غذا کے ثقل سے ہو ۲ ضد ہٹ ۔ اَڑ بیٹھنا ۔ ضد کرنا ۔ اصرار کرنا ۔ اَڑ جانا ۔ ہٹ کرنا ۔ ضد کرنا ۲ جم جانا ۔ تھم جانا ۔ رُک جانا ۔ سدّ راہ ہونا ۔ (فقرہ) پرنالے میں اینٹ اَڑ گئی

بھی ۲ دیکھو اڑنا ۔ اڑ کے بیٹھنا ۔ جم کے بیٹھنا ۔ اس قصد سے بیٹھنا کہ جبتک کام پورا نہو نہ اُٹھیں ۔

اُڑ اُڑا کے بیٹھنا ۔ لازم ۔ دیکھو ادارا کے بیٹھ جانا ۔ اڑ اڑ تڑا دھم اڑاڑ تڑا دھڑیم ۔ اڑ اڑ تڑا دھوں ۔ کسیکے بے تحاشا گر پڑنیکی آواز کو بطور مزاح کے ان الفاظ سے تعبیر کرتے ہیں (فقرہ) وہ دو قدم نہ چلے تھے کہ ایک مرتبہ پاؤں پھسلا اور اڑاڑ تڑا دھڑیم ۔

اُڑا ۔ (عو) نایاب ۔ کمیاب ۔ اُڑ آنا ۔ بہت جلد آنا ۔ تیزروی سے آنا ۔ (ناسخ) کیا اڑا آتا ہوں تیرے بادپا کے ساتھ ساتھ ۔ آج خاک و آب و آتش بھی ہوا سے کم نہیں ۔ اُڑ اپڑ جانا ۔ (عو) ناپید ہو جانا ۔ (فقرہ) ایسا کیا بازار میں اڑا پڑ گیا ہے جو کوئی چیز ملتی ہی نہیں ۔ اُڑا پھرنا ۔ جلد جلد گشت لگانا ۔ عالم پہ وادی میں گشت کرنا ۔ (ناسخ) بیرنگا سے نیچے وحشت نے اڑا پھرتا ہوں ۔ مجھسے پامال کوئی خار بیاباں نہوا ۔ اُڑا جانا ۱ تیز تیز جانا ۔ اڑتے ہوئے جانا ۔ (ناسخ) اڑا جاتا ہوں اُس کوچے کو میں بے اختیارانہ ۔ دھواں ہوئیں سینہ تخت اور جذب باد صرصر ہے ۲ ٹال جانا ۳ کئے مطلب کی جو اُس سے تو آنیر ۔ سنکے وہ صاف اڑا جاتا ہے ۳ کھا جانا ۔ پی جانا ۔ جلدی سے ۵ چھوڑ جانا ۔ گول کر جانا (امیر) خط مرا کچھ ادھر ادھر سے پڑھا ۔ بیچ سے وہ اڑا گیا مطلب ۔ اُڑا دینا ۔ مشہور کر دینا ۔ جیسے افواہ اڑا دینا ۲ موقوف کر دینا ۔ (شعر) یک لخت مٹنے ہمسے جو ملنا اُڑا دیا ۔ بس منظر اپنے دل نے کبوتر بنا دیا ۳ بند کر دینا (امیر) باغباں بلبل و طوطی کی زباندانی کیا ہم تو دونوں کو اڑا دیتے ہیں تقریروں میں ۴ چوری کر لینا ۔ غائب کر دینا

(فقرہ) چپراسی نے میری گھڑی اُڑادی ۵ خرچ کرڈالنا۔ (فقرہ) چار دن میں ساری دولت اُڑادی ۶ اُدھیڑنا۔ (فقرہ) مارتے مارتے کھال اُڑادی

اُڑالانا۔ ہوا کی مدد سے کسی ہلکی چیز کو بالا بالا لانا۔ (آتش) کمالِ عشق تن گُل سے بُلبل کو ہوا حاصل۔ صبا دو پھول اُڑالائی تھی اک دن تیرے بستر سے ۲ بھگا لانا۔ چُرا لانا۔ اُڑالینا۔ چُرالینا۔ اس طرح لیجانا کہ معلوم نہو ۲ جودت ذہن سے کوئی چیز دیکھکر سیکھ لینا۔ (فقرہ) اُنھوں نے میرانیس کا طرز اُڑالیا۔

اُڑان۔ (ھ) مونث۔ پرواز (فقرہ) میر صاحب کے یہاں بڑی اڑان کے کبوتر ہیں۔ اُڑان گھائی بتانا۔ دیکھو اُڑن گھائی۔

اَڑانا۔ (ھ بفتح اول) ۱ مذکر۔ وہ مضبوط لکڑی جو دھنّی کی نامضبوطی یا دیوار کے مخدوش ہونے سے مثل ستون کے چھت میں لگائی جاتی ہے تاکہ بوجھ اسی پر رہے۔ فصحا ذم کا پہلو ہونے سے اسکے استعمال سے بچتے ہیں اور اُسکی جگہ ٹیکن اور اَڑواڑ بولتے ہیں ۲ متعدی۔ اٹکانا جیسے دھنّی کو دیوار میں اَڑایا۔

اُڑانا۔ (ھ) ۱ کسی پرند کو پرواز میں لانا۔ (فقرہ) آپ کوٹھی پر کبوتر اُڑا سکتے ہیں ۲ (کنکوے اور تکّل کیلئے) بڑھانا جیسے آپ کنکوا اڑانے کو بیٹھے ہو گئے تھے ۳ کاٹنا۔ قلم کرنا۔ (فقرہ) ایک وار میں سر اُڑادیا ۴ نقل کرنا۔ کسیکی وضع سیکھ لینا جیسے انداز اُڑانا۔ چال اُڑانا۔ طرز اُڑانا (داغ) زاہد نے اُڑائے تو صفاتِ ملکوتی۔ حضرت کا فرشتوں سے ابھی پر نہیں ملتا ۵ غائب کردینا۔ چُرالینا۔ (گلزار نسیم) گلچیں نے وہ پھول جب اُڑایا۔ اور غنچۂ صبح کھلکھلایا ۶ ٹالنا۔ آنا کانی کرنا۔ (برق) اُس شوخ کی نہ پوچھئے کچھ مجھسے داستان۔ آیا جو ذکرِ عاشق بیدل اُڑادیا ۷ بیجا صرف کرنا۔ فضول اُٹھانا

(سحر) ہم دولت دُنیا کے اُڑانیکو ہیں آندھی۔ اکسیر بھی پائینگے تو برباد کرینگے ۸ فریب دینا۔ بہلانا۔ ٹالنا (امیر) بوے گیسوے حبیب خدا کی سونگھا مجھے۔ عاشق ہوں چل اُڑاتی ہے کیا اے صبا مجھے ۹ بھگانا۔ لگا لانا۔ (قلق) ایسی پامردی سے اُڑالائیں۔ کہ وہ سب کل کے ہاتھ رہ جائیں ۱۰ رونق دینا۔ چمکانا۔ (آتش) اُڑایا پان کی تحریر نے اور اُسکے ہاتھوں کو۔ نگیں کا رنگ چمکائے مقرر ڈاک کندن کا ۱۱ ہٹانا۔ ہانکنا۔ نکالنا۔ (کیف) نام عشاق سے آتی ہے اُنہیں شرم ایسی۔ باغ سے قمری و بلبل کو اڑا دیتے ہیں ۱۲ تیز لیجانا۔ دوڑانا۔ (فقرہ) اسوقت آپ گھوڑا اڑائے ہوئے کہاں جاتے ہیں۔ وہ بگھی اُڑاتے نکل گئی ۱۳ حد سے بڑھانا (ذوق) اُنکے بے پر عرش اعظم پر اُڑاتے ہیں مرید۔ کیا غضب لائیں خدا جانے جو ہوں پیروں کے پر ۱۴ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ مٹادینا۔ ناپید کردینا (رشک) اے ہوا و ہوس عشق خدا انکو اڑائے۔ ہم پسینے میں رہے یار کا پنکھا کھینچا۔ اس جگہ اڑائے بول چال میں ہے اور صیغہ ن کے ساتھ نہیں کہتے ۱۵ معدوم کردینا۔ (داغ) وہ ناز سے زمیں پہ رکھتے نہ تھے قدم۔ تعریف کرکے اور بھی ہم نے اڑادیا ۱۶ بیجا تعریف کرنا۔ (فقرہ) آپ اتنا نہ اُڑائیے کہ انکو بھی شرم آئے ۱۶ کھڑا کرنا۔ قائم کرنا۔ گاڑنا۔ جیسے جھنڈا اُڑانا ۱۷ تناول کرنا۔ نوش کرنا۔ (فقرے) اب اُنکا کیا پوچھنا دونوں وقت قورمہ پلاؤ اُڑاتے ہیں چین کرتے ہیں۔ (داغ) صبح مسجد کو گئے شام کو میخانے میں۔ رات کو ہم نے اُڑائی صبح استغفار کی ۱۸ نوکری سے چھڑادینا۔ موقوف کرنا۔ (فقرہ) اب یہ بہت نمک حرامی کرتا ہے اسکو اڑادیجئے ۱۹ اٹھانا۔ لوٹنا۔ حاصل کرنا۔ (فقرہ) جوانی میں کیا کیا مزے اڑائے ہیں ۲۰ چھیلنا۔ (فقرہ) اس چاقو کی نوک کیسی تیز ہے کہ سطریں کی

سطریں اڑادیتی ہے ۲۱ مٹانا۔ (فقرہ) ناخنگیر کی کیا حاجت ہے خانصاحب تو چاٹ کر پوری وصلی اُڑا سکتے ہیں ۲۲ قلمزد کرنا۔ کاٹ دینا۔ خارج کرنا۔ (فقرہ) فہرست سے انکا نام اُڑا دیا گیا۔ (۲۳) ادھیڑنا۔ جیسے مارتے مارتے کھال اُڑادی (۲۴) (بارود اور گولوں وغیرہ سے) گرانا۔ اکھاڑ کر پھینکدینا (فقرے) سُرنگ سے مکان اُڑا دیا۔ گولوں سے قلعے کی فصیل اُڑادی۔ (۲۵) ہلاک کرنا۔ جیسے توپ پر رکھکر اُڑا دیا۔ (۲۶) (تان کے ساتھ) لگانا (فقرہ) وہ جب مزے میں آجاتے ہیں تو کیا کیا تانیں اُڑاتے ہیں۔ (۲۷) کھودینا جیسے ہوش اُڑانا۔ نیند اڑانا ۲۸ اُچھالنا۔ (فقرہ) دیکھو چھینٹیں نہ اُڑاؤ سب کپڑے غارت ہوئے جاتے ہیں۔ (رشک) بہار آکے اُڑانے لگی ابیر گلال نہیں تصور گرد و غبار گلشن میں۔ (۲۹) ہوا میں پریشان کرنا۔ برباد کرنا۔ (صبا) اڑائے اسے برباد کیجئے اسکو! بیلۂ رامشتِ غبار باقی ہے ۳۰ دل کا مطلب سمجھ لینا۔ تاڑجانا۔ (فقرہ) یار تم نے خوب اُنکے دل کی اُڑائی۔ (۳۱) گھس ڈالنا۔ رگڑ رگڑکے مٹا دینا۔ (عاشق) ماتھا رگڑ کے سجدوں میں سارا اُڑا دیا۔ اک حرف بھی اُڑا نہ مری سرنوشت سے ۳۲ ترک کرنا۔ قطع نظر کرنا جیسے تنگ ہوکر میں نے روک ٹوک اُڑادی (۳۳) قطع تعلق کرنا جیسے ہوس اُڑا دینا۔ (۳۴) ہنسی میں ڈال دینے اور ٹالنے کی جگہ جیسے چٹکیوں میں اڑانا۔ (۳۵) ٹھیک نشانہ لگانیکی جگہ جیسے نشانہ اُڑا دینا۔ بتی اڑانا۔ (۳۶) نوچنا۔ کاٹنا۔ جیسے بوٹیاں اڑانا (۳۷) جھوٹی خبریں گڑھنے اور خلاف قیاس بات کہنے کی جگہ (فقرہ) انکی بات کا کیا اعتبار وہ ایسی ہی اڑایا کرتے ہیں۔ (۳۸) پُرزے کرنے اور پھاڑنیکی جگہ جیسے پُرزے اڑانا۔ دھجیاں اُڑانا۔ (۳۹) ڈالنا۔ (ناسخ) دستِ جاناں میں جو دیکھے طائرِ رنگِ حنا۔ اپنے سر پر بازوؤں سے خاک اُڑائے عندلیب

(۴۰) (خاک کے ساتھ) چھاننا۔ پریشانی اٹھانے اور برباد رہنے کی جگہ (آتش) اگے بتخانہ نہ جاگہہ کیا طوف حرم ہٹنے۔ اُڑائی تیری خاطر خاک کن کن رہگذار و نہیں۔ (۴۱) (دھوئیں کے ساتھ) برباد کرنے تباہ کرنیکی جگہ جیسے دھوئیں اڑانا۔ (۴۲) اُبھارنا۔ اشتیاق دلانا۔ (قلق) جو پریرو جھانکیں سُن پانا۔ شوقِ دیدار اڑانے لیجاتا۔ (۴۳) لگانا۔ جیسے قہقہے اُڑانا۔ (۴۴) کترنا۔ تراشنا۔ (فقرہ) کیا بدسلیقہ حجام تھا مونچھیں بالکل اُڑادیں (۴۵) نکالنا۔ ترکیب خاص سے کسی چیز کے اجزائے لطیف کو علیحدہ کرنا جیسے جوہر اُڑانا۔

اَڑانہونا ۱ ضد پر قائم ہونا۔ جگر بیٹھا (آتش) بے نشہ شراب محبت نہ جائینگے۔ ساقی کے در پہ ابتو ہیں ہم بھی اڑے ہوئے ۲ سدّ راہ ہونا۔ حائل ہونا۔

اُڑاوُ۔ (ھ۔ واؤ معروف) فضول خرچ۔ گھر لٹا دینے والا۔

اَڑباکھڑبا۔ (سپاہیوں کی اصطلاح)۔ مذکر۔ اسباب سفر۔ گٹھری بچھونا۔ استر بستر۔ (فقرہ) وہ گر پڑکے رہنے والے اور ہونگے یہاں ذرا سی آنکھ ٹیڑھی دیکھی اور اپنا اڑباکھڑبا اُٹھاکے چلتے ہوئے۔

اُڑبڑ۔ (ھ۔ بالفتح) ۱ نشیب و فراز رادکا ۲ بیہنی اور بے محل الفاظ ۳ خراب راستہ۔

اڑبنگا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر ۱ رخنہ۔ جھمیلا۔ جھگڑا۔ (لگادینا کے ساتھ) ۲ ٹیڑھا۔ پیچیدہ (فقرہ) یہ ڈنڈا اڑبنگا ہے۔

اُڑبھاگنا۔ تیزی سے چلا جانا (آتش) جوشِ وحشت میں جو اکتا کے کبھی اُڑ بھاگا۔ سیکڑوں کوس غزالوں نے نہ پایا مجھکو۔

اُڑ بھنبیری ساون آیا۔ مثل۔ بھنبیری اکثر برسات ہی میں اُڑا کرتی ہے۔ اسلئے جب کسی بدنصیب کے دن پھرتے ہیں اور اقبال کا زمانہ آتا ہے تو وہاں بولتے ہیں۔

اڑتالیس (ھ) صفت۔ ۴۸۔ ۴۸

اُڑتی۔ اُڑتی ہوئی ۲ تول میں کچھ کم۔ اُڑتی تول۔ کچھ کم تولنے کو کہتے ہیں۔ اُڑتی بیماری۔ مرض متعدی۔ وہ بیماری جو ایک سے دوسرے کو لگ جائے۔ اُڑتی چڑیا پہچاننا۔ اُڑتی چڑیا کے پر گننا۔ (عو) ۱ ذہانت سے کسیکے دل کی بات سمجھ لینا۔ دانائی اور فراست سے فوراً پہچان جانا۔ دور کی بات تاڑ لینا۔ کبھی فخریہ اپنی اور کبھی دوسرے کی تجربہ کاری اور کمال ہوشیاری کی جگہ کہتی ہیں (فقرہ) تم مجھسے کیا اُڑتے ہو میں تو اُڑتی چڑیا کے پر گنتی ہوں اُڑتی پڑتی خبر۔ افواہ۔ اُڑتی سی۔ افواہ (مومن) سنکے اُڑتی سی اپنی چاہت کی۔ دونوں کے ہوش اُڑائے لوگوں نے۔ اُڑتی سی خبر۔ اُڑتی ہوئی خبر افواہ۔ سُنی سُنائی اور بے تحقیق بات جو کسی معتبر ذریعے سے نہ سنی گئی ہو اور جسپر پورا یقین نہو۔ (غالب) آمد بہار کی ہے جو بلبل ہے نغمہ خوان۔ اڑتی سی اک خبر ہے زبانی طیور کی (محسن) خبر اُڑتی ہوئی آئی ہے مہابن میں ابھی۔ کہ چلے آتے ہیں تیرتھ کو ہوا پر بادل۔

اڑتیس۔ اڑتیس۔ (ھ۔ اڑتھ۔ اڑ۔ آٹھ) ۳۸۔ ۳۸

اُڑ جانا۔ لازم ۱ دور ہو جانا۔ جاتا رہنا (جلدی سے) تیزی سے جانا۔ پرواز کر جانا (شوق قدوائی) وہ دن اُڑ گئے ہوں خبردار اب۔ رہوں کیل کانٹے سے ہشیار اب ۲ برباد ہو جانا۔ نیست نابود ہو جانا (داغ) مٹے داغ دل آرزو رہ گئی۔ چمن اُڑ گیا اور بو رہ گئی ۳ مشہور ہو جانا (داغ) ہم تصور میں بھی جو بات ذرا کہتے ہیں۔ سب میں اُڑ جاتی ہے ظالم اسے کیا کہتے ہیں اُڑ جائے۔ عو۔ مٹ جائے غارت ہو۔ غصّے بیزاری اور نفرت کے طور پر کہتی ہیں دیکھو اُڑن جوگا۔ اُڑ چلنا۔ بساط سے بڑھکے کوئی کام کرنا۔ اپنے حد سے بڑھنا ۲ نہایت اترانا غرور کرنا۔ شان و شوکت دکھانا۔ زمیں پر پاؤں نرکھنا۔ (قدر) جوڑا وہ کھنچا ہے کہ ملاتے نہیں آنکھیں۔ لو اُڑ چلی اب اترچھی نظر بانکی ادا سے ۳ آوارہ ہو جانا کی جگہ۔

ارز۔ (ف۔ بالفتح) قیمت۔ ارز بازار۔ بازاری قیمت۔ بازاری نرخ۔

اُڑسٹھ۔ (ھ) ۶۸۔ ۶۸

اُڑ کر کہاں جاوگے۔ بھاگ کر کہیں جا نہیں سکتے۔ رہائی پانا محال ہے۔ (نصیر) ہم ناتواں ہیں ساتھ جہاں اڑکے جائیگا۔ اے رنگ زرد ہمسے کہاں اُڑکے جائیگا ۲ تمھاری عیاری چل نہیں سکتی۔ (رنگین) ہمیں کیا دکھتے ہو ہمنے بھی دیکھا ہے عالم کو۔ بھلا سوچو تو جا سکتے ہو اڑ کر تم کہاں ہمسے۔ اُڑکے ۱ زیادہ سے زیادہ۔ بہت سے بہت (فقرے) یہ سونا اُڑکے ماشہ بھر ہوگا۔ وہ اسکے دام اُڑکے لگائینگے تو چار روپیہ ۲ بڑھکے۔ (رشک) اللہ رے وفائے کبک و بلبل۔ کیا اُن سے اُڑکے حوصلہ ہو ۳ تیزی سے۔ فوراً (داغ) چاہتے ہیں تو اڑکے آئینگے۔ ورنہ ہر طرح ہچکچا ئینگے۔ اُڑکے لگنا۔ ایک کی بیماری دوسرے کو ہو جانا۔ جیسے خارش وغیرہ۔ ایسی بیماریوں کو اصطلاح اطبا میں امراض متعدیہ کہتے ہیں۔ (جانصاحب) دم بن کرتا یہ بھلے چنگے کو بیمار ہے عشق۔ چھوت کی اڑکے لگے وہ بُرا آزار ہے عشق۔ اُڑکے ملنا۔ از خود پہنچ جانا بغیر وسیلے کے پہنچ جانا (قدر) تقدیر میں لکھا ہے تو وہ اُڑکے ملیگا۔ ہوگا یہ کہسار

اگرداتہ ہمارا۔ اُڑ کے منہ میں کھیل نہیں گئی ہے۔ (عو) دانہ حرام ہوگیا ہی ذرا بھی غذا نہیں ہوئی ہے۔ کچھ چکھا تک نہیں ہے۔

اڑگڑا۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ ۱ وہ مقام جہاں گھوڑے تعلیم پانے اور شایستہ ہونیکے لئے پھیرے جاتے ہیں ۲ وہ لکڑی جسمیں گاڑی کے گھوڑے جوت کر نکالے جاتے ہیں ۳ وہ جگہ جہاں گاڑیاں بگھیاں کرائے پر جانیکی غرض سے کھڑی رہتی ہیں۔ اڑّا۔ اڑگڑے میں نکالنا شایستہ کرنیکے لئے گھوڑے کو اڑگڑے میں پھیرنا (فقرہ) سب سے پہلی حکومت جسکے اڑگڑے میں آدمی نکالا جاتا ہے والدین کی حکومت ہے۔

اُڑگیا۔ عو۔ خانہ خراب۔ غارت گیا۔ درگور۔ غصّے اور بیزاری سے اور کبھی تکیہ کلام کے طور پر کہتی ہیں۔ (فقرہ) اے ہے یہ اڑگیا گھوڑا چوکیدار کس کام کا ہے۔

اَڑم۔ (ھ بفتح اول و دوم) مذکر۔ انبار۔ ڈھیر (لگنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) تمھارے یہاں کتابوں کا اڑم لگا ہے۔

اڑنا۔ (ھ۔ بالفتح)۔ جگہ سے نہ سرکنا اور سرکشی کرنا۔ (فقرہ) یہ گھوڑا اڑتا بہت ہے ۲ جمنا۔ قایم ہونا جیسے بازی اڑنا ۳ پھنسنا۔ رُکنا نکل نہ سکنا (فقرہ) گاڑی بیطرح اڑی ہے گھوڑے کا زور نہیں چلتا ۴ سدراہ ہونا حائل ہونا (فقرہ) بیچ میں تخت اڑے ہوئے ہیں آدمی کدھر سے نکلیں ۵ ضد کرنا مچلنا (فقرہ) صاحبزادے جب کسی چیز کیلئے اڑجاتے ہیں پھر بے لئے پیچھا نہیں چھوڑتے ۶ (دہلی) چبھنا۔ گڑنا (ظفر) اب خدا جانے تری پلکوں نے کیا باندھا ہے زور۔ پہلے تو نوک انکی میرے دل میں یوں اڑتی نہ تھی

اُڑنا۔ (ھ)۔ لازم ۱ پرواز کرنا (فقرہ) گرہ باز کبوتر خوب اُڑتا ہی ۲ ہوا سے کسی چیز کا بلند ہونا۔ جیسے کنکوا اڑنا۔ غبارہ اڑنا ۳ ترشنا۔ کٹ کر الگ ہو جانا۔ قلم ہونا جیسے سر اُڑنا ۴ نقل اُترنا۔ پڑھنے یا گانیکی طرز سیکھ جانیکی جگہ (فقرہ) میرزکی کو مجلس میں پڑھنا مشکل ہوگیا تھا ادھر منھ سے سوز نکلا اُدھر اڑگیا ۵ غائب ہونا۔ چوری جانا۔ (فقرہ) ذرا آنکھ چُکی اور چیز اُڑگئی ۶ اٹھنا بہت جلد صرف ہو جانا (فقرہ) ہاتھ کھلا ہوا ہے ادھر روپیہ آیا اُدھر اُڑگیا ۷ فریب کی باتوں سے اصلی حقیقت چھپانے اور فقرے بتانیکی جگہ۔ (قلق) بولی افسردہ ہوکے وہ گل تر۔ ہمسے اُڑتی ہوا سے پری پیکر ۸ اترانا۔ غرور کرنا۔ (اسیر) مجھسے ہے تیز نظر آپ اپنی بربادی۔ مرے غبار سے اُڑتی ہے کیوں نسیم بہشت (بحر) کیا دماغ فلک پر جو لگئی مندیل۔ وہ اُڑ چلا جو ہوادار پہ سوار ہوا ۹ چل دینا۔ بھاگ جانا۔ (فقرہ) صورت دکھائی اور اُڑگئے ۱۰ جست کرنا۔ پھاندنا۔ (سر) جماکے پاؤں کو دیوار یار اڑگئے ہم۔ اسیر ہوگئے وقت شلنگ ناخن پہ ۱۱ (گھوڑے کیلئے)۔ طرارے بھرنا۔ (آتش) اڑتا ہے شوق راحت منزل سے اسپ عُمر۔ مہمیز کہتے ہیں کسے اور تازیانہ کیا ۱۲ خوب کٹنا یا پیا جانا۔ جیسے شراب اڑنا ۱۳ ملنا۔ حاصل ہونا۔ جیسے مزے اڑنا ۱۴ مٹنا۔ جیسے حرف اُڑنا ۱۵ اُدھڑنا جیسے کھال اُڑنا ۱۶ (گولے بارود سے) ہلاک ہو جانا۔ (فقرہ) میگزین کے ساتھ فوج کے ہزاروں آدمی اُڑگئے ۱۷ ننگی جگہ۔ (فقرہ) وہاں تو اسوقت بیرون اُڑ رہی ہے ۱۸ معدوم ہو جانا۔ اُٹھ جانا۔ (خلیل) نہیں خالی دغا سے کوئی حسیں۔ کیا دغا اُڑگئی زمانے سے ۱۹ اُچٹنا جیسے نیند اڑنا ۲۰ جاتا رہنا۔ جیسے ہوش اُڑنا ۲۱ اُچھلنا۔ جیسے چھینٹیں اُڑنا ۲۲ چھل جانا۔ سوراخ ہو جانا۔ ۲۳ اتر جانا۔ جیسے

اُڑاتے اُڑاتے کاغذ ہی اُڑ گیا ۲۱ ہدف ہو جانیکی جگہ۔ جیسے نشانہ اُڑ گیا ۲۲ کٹنا۔ نوچا جانا۔ جیسے بوٹیاں اُڑنا ۲۳ جھوٹی خبریں گھڑی جانے اور بے تکی باتیں ہونیکی جگہ جیسے گپ اُڑنا ۲۴ پھٹنے اور پُرزے پُرزے ہونیکی جگہ جیسے دھجیاں اُڑنا ۲۵ سنسان اور سناٹا ہونیکی جگہ (فقرہ) اب اس گلی میں خاک اُڑتی ہے ۲۶ ہوا کے زور سے دور جا پڑنا۔ (فقرہ) ایسی آندھی آئی کہ بہت سے درخت مکان چھپر اُڑ گئے ۲۷ تباہ ہونے برباد ہونیکی جگہ۔ جیسے دھجیں اُڑنا ۲۸ (قہقہے کے ساتھ) پڑنا جیسے قہقہہ اُڑنا۔ ۲۹ پھڑکنا دیکھو آنکھ اُڑنا ۳۰ جلنا۔ شعلہ دینا۔ جیسے بارود اُڑنا ۳۱ پھیلنا۔ مشہور ہونا۔ جیسے خبر اُڑنا ۳۲ (بات کے ساتھ) التفات نہونے دقعت نہونیکی جگہ۔ (فقرہ) ہماری بات تو وہاں ہنسی میں اُڑ جاتی ہے ۳۳ (رنگ کے ساتھ) اُڑنا۔ فق ہونا۔ پھیکا پڑنا ۳۴ (دماغ کے ساتھ) پراگندہ ہونا۔ پریشان ہونا (فقرہ) دوا کی بدبو سے دماغ اُڑا جاتا ہے ۳۵ (گلچھرے کے ساتھ) عیش و عشرت کی جگہ۔ (فقرہ) مزے میں رات دن گلچھرے اُڑتے ہیں ۳۶ تیز چلنا (فقرہ) تم تو ایسے اُڑے جاتے ہو گویا پر لگ گئے ہیں ۳۷ (ہنسی کے ساتھ)۔ ہونا (داغ) اسے رشک ڈوب مر تری تاثیر دیکھ لی۔ اُلٹی ہنسی اُڑی مری چشم پُرآب کی ۳۸ غائب ہو جانا۔ (فقرہ) ضامن کے بغیر جب کافور رکھو گے اُڑ جائیگا ۳۹ رونق بڑھ جانے لطف زیادہ ہونے کی جگہ۔ (اسیر) منہدی سے ہاتھ پاؤں ترے اور اُڑ چلے۔ سرمے سے چشم شوخ نے پایا بلا کا رنگ۔

اُڑناگن۔ اُڑناگنی ۔ مونث۔ ساپنن جو اُڑ کے کاٹتی ہے (مصحفی) زنداں سے ترے دیو نکل بھاگے تو ڈس لے۔ اُڑناگنی بنکر اُسے زنجیر ہوا پر (سحر) بنکے اُڑناگن موذن کو ڈسے زُلفِ صنم۔ وصل کی شب کو اذانِ صبح کا کھٹکا بُرا۔

اُڑن جوگا ۔ (عو) قابل نفرت سمجھا جانیکے قابل۔ مرنے جوگا۔ کوسنی کے طور پر کہتی ہیں۔ (مسرور) ابھی کیا کیا نہ اس سے شر ہوگا۔ کہیں اُڑ جائے یہ اُڑن جوگا۔

اُڑنچھو ہو جانا ۔ ہوا ہو جانا۔ دفعتہً غایب ہو جانا۔ چل دینا۔ (فقرہ) ماسٹر سے لڑکے ایسے خائف ہیں کہ اُسکی صورت دیکھتے ہی اُڑنچھو ہو گئے۔ اسی میں خیریت ہے کہ تم یہاں سے اُڑنچھو ہو جاؤ ورنہ پولس گرفتار کریگی (عاشق) کام آئیگا کچھ نہ سحر و جادو۔ اک بات میں ہوگا سب اُڑنچھو۔

اُڑن کھٹولا ۔ مذکر (کنایتہً) پریوں کی سواری کا تخت (مسرور) کاندھا اُسے دینگی آکے پریاں۔ تابوت مرا اُڑن کھٹولا ہوگا۔

اَڑنگ ۔ (ھ بفتح اول و دوم۔ کارخانہ۔ فکٹری)۔ مذکر ڈھیر۔ انبار (مصحفی) اکر آکے چارسوے طبیعت کو میری سیر۔ ہر گوشے یاں متاعِ فصاحت کے ہیں اڑنگ۔ اب اس جگہ اُڑم اور اٹم بولتے ہیں۔ اَڑنگ بڑنگ ۱ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام ۲ بیچدار۔ خمدار۔ ٹیڑھا ۳ مہمل اور بے سر و پا باتیں۔ بکنا۔ ہانکنا کے ساتھ (منتظر) جب چڑھا اُسکو خوب نشۂ بنگ۔ اور بکنے لگا اڑنگ بڑنگ۔ اَڑنگ بڑنگ ہو جانا (عو) جگہ سے ہٹ جانا۔ بے ترتیب ہو جانا (فقرہ) ناف ٹلے اڑنگ بڑنگ ہو گئے

اَڑنگا ۔ ھ۔ س۔ اڑ۔ روک۔ انگ۔ بدن) ۱ (پہلوانوں کی اصطلاح) کُشتی کا ایک پیچ جس سے حریف کی ٹانگ میں اپنی ٹانگ ڈال کر گرا دیتے ہیں ۲ رخنہ۔ جھمیلا ۳ ٹیکن کا سہارا۔ اڑنگا لگانا۔ نکلتے کام

میں رخنہ ڈالنا مُخل ہونا۔ بھانجی مارنا (فقرہ) آپ تو میرے ہر معاملے میں
خواہ مخواہ اڑنگا لگا دیا کرتے ہیں ۲ ٹیک لگانا۔ (فقرہ) اڑنگا لگا دینے سے
چھت نہیں گری۔ اڑنگا لگنا۔ لازم۔ اڑنگا مارنا ۱ اڑنگے کا پیچ کرنا (فقرہ)
بڑا پہلوان بنا تھا ذرا سے لونڈے نے جو اڑنگا مارا تو چار دن شانے چت
۲ دیکھو اڑنگا لگانا بنرا (فقرہ) نواب صاحب انعام دینے پر راضی ہو چکے
تھے میر صاحب ہی نے بیچ میں اڑنگا مار دیا۔ اڑنگے پر چڑھا کر مارنا۔ اڑنگے
پر مارنا۔ اڑنگے کے پیچ سے حریف کو دے مارنا۔ (نگہت) یہ وہ ہے پہلوان
عشق رستم کو اٹھا مارے۔ یل گردوں کو جب چاہے اڑنگے پر چڑھا مارے۔
اڑنگے پر چڑھانا ۱ اڑنگے کا پیچ کرنا ۲ فریب سے قابو میں لانا۔ جل دینا۔
جھانسا دینا۔ (فقرہ) ایسے بھولے کو اڑنگے پر چڑھا کے پانچ سو وصول
کر لینا کیا مشکل ہے۔

اُڑن گھائی۔ (گھائی ۱ بندھی ہوئی چوٹین ۲ شعبدہ بازی ۳
انگلیوں کی جڑ کا حصہ جہاں سے ایک اُنگلی دوسری اُنگلی سے الگ ہو جاتی ہی)
مونث چالاکی۔ فریب دہی۔ جھوٹی سچی فقرے بازی۔ یہ اصطلاح پھکیتوں کی ہی
جواری بھی دھوکا دینے کو انگلیوں کی گھائی میں کوڑی دبا کر اُڑا دیتے ہیں۔
بتانا کے ساتھ استعمال میں ہے۔ بیشتر اُڑان گھائی کہتے تھے (جرأت) سب کو
اُڑان گھائی اک بات میں بتائی۔ پرداز کے تصدق اس گفتگو کے صدقے
اب زبانوں پر اُڑن گھائی ہے۔

اڑواڑ۔ (ہ بالفتح) مونث ٹیکن۔ وہ لکڑی جو پرانی چھت کے
نیچے گر پڑنے کے خوف سے لگا دیتے ہیں (مصحفی) شورِ جنوں کو سُنکر کہتے ہیں
لوگ مجھسے۔ توڑیگا ایک دن تو اڑواڑ آسماں کی۔

اُڑوانا۔ اُڑانا کا متعدی المتعدی (شرف) ہم جا کے بیٹھے زد پہ
دل اُڑوانیکے لئے۔ صیاد نے خدنگ جو سوئے کماں کیا۔

اڑوس پڑوس۔ (پڑوس ہمسایہ۔ اڑوس اُسکا تابع ہے)۔
پاس پڑوس۔ آس پاس۔ ہمسایہ (سرور) جو محلے میں تھے اڑوس۔
پڑوس۔ بھاگے نالوں سے میرے سَو سَو کوس۔ اڑوسی پڑوسی۔ ہمسائے
کے رہنے والے۔

اُڑھانا۔ (ہ)۔ اوڑھنا کا متعدی المتعدی (آتش) لگی ہے آگ جو
کمل مجھے اُڑھایا ہے۔ ترے برہنہ سے گرمی وو شالہ کیا کرتا۔

اَڑھائی۔ (ہ) دو اور آدھا جیسے اڑھائی سیر۔ اڑھائی پسیری
اڑھائی دن۔ عوام اس جگہ ڈھائی بھی بولتے ہیں۔ اڑھائی اکچھر۔ مختصر
اور نہایت پُر تاثیر باتیں۔ (پھونک دینا کے ساتھ)۔ (فقرہ) شاہ صاحب
کا کیا کہنا جیسر اڑھائی اکچھر پھونکدے اکسامر یہ ہوگیا۔ اڑھائی اینٹ کی مسجد
الگ بنانا۔ مغایرت برتنا۔ کم حقیقت بات کو مشیخت جتانیکے واسطے
سب سے الگ ہو کر کرنا (فقرہ) اُنکی مخالفت کی پروا نہ کیجئے وہ تو اپنی
اڑھائی اینٹ کی مسجد الگ ہی بناتے ہیں۔ اڑھائی بکائن میاں باغ میں کائی
حرم محل خانہ میں۔ عو۔ جب کوئی بے حقیقت آدمی شیخی مارتا ہے تو یہ مثل
بولتے ہیں۔ یعنی کم ظرف بے اوچھا ہے۔ زمیں پر پاؤں نہیں رکھتا۔ اڑھائی
چاول الگ گلانا (یا پکانا) مثل دیکھو اڑھائی اینٹ کی مسجد الخ۔ اڑھائی
چلو لہو پی لینا۔ (عو) (کنایۃً)۔ ہلاک کرنا۔ نہایت غصے کی حالت میں
کسیکو کہتی ہین۔ (فقرہ) میرا بس چلے تو اڑھائی چلو اُسکا لہو پی لون۔
اڑھائی دن سقے نے بھی بادشاہت کی ہے۔ مثل۔ چند روزہ حکومت

کچھ قابل فخر نہیں ہے۔ انقلابِ زمانہ سے کبھی دنے بھی اعلےٰ مرتبے پر پہنچ جاتا ہے (مصحفی) عجب نہیں ہے کمینہ جو کجکلاہ ہوا۔ اڑھائی روز کو سقہ بھی بادشاہ ہوا کہتے ہیں ہمایوں بادشاہ شیر شاہ سے شکست کھا کر بھاگا تو دریا میں گھوڑا ڈالدیا نظام سقے نے (جو مشک کے ذریعے سے پیرتا جاتا تھا۔) جب بادشاہ کو ڈوبتے دیکھا تو سہارا دیکر اُس پار پہنچا دیا بعد تسلّط اڑھائی دن کی بادشاہت صلے میں پائی۔ اسی اڑھائی دن میں مشکیں کٹوا کے اپنے نام کا سکّہ چمڑے کا جاری کیا اور بہت سے عزل و نصب کئے اُسوقت سے یہ اصطلاح ہوگئی ہے۔ اڑھائی دن کی بادشاہت ۱۔ چند روزہ عیش۔ ۲۔ ناپائدار خوشی۔ تھوڑے دن کی حکومت اڑھائی گھڑی کی موت آئے۔ عو۔ فوراً مر جائے۔ کوسنے کی جگہ کہتی ہیں (فقرہ) یا اللہ جو میرے بچے کو بُری نگاہ سے دیکھے اسکو اڑھائی گھڑی کی موت آئے۔ اڑھائی ہاتھ کی ککڑی نو ہاتھ کا بیج۔ مثل یعنی بچہ تیزی اور شرارت میں ماں سے بھی بڑھا ہوا ہے۔

اڑھتالیس۔ اڑھتالس۔ ہندی میں اٹھتالیس تھا ۔ ۴۸ ۔ ۔

اڑھُری۔ (ھ) مونث۔ عو۔ غیر کفو کی جورو عام اس سے کہ منکوحہ ہو یا مدخولہ۔

اَڑھیّا۔ (ھ) مونث۔ اڑھائی سیر کے وزن کا بانٹ (فقرہ) تم سے اڑھیا بھی نہیں اُٹھتی۔

اَڑی۔ (ھ) مونث ۱۔ مشکل کا وقت۔ مصیبت کا زمانہ (داغ) مدام سر پہ مصیبت پڑی نہیں رہتی۔ ہمیشہ یار کسی کی اڑی نہیں رہتی۔ (فقرہ) ہمدردی اُن پر ختم تھی وہ ہر شخص کی اڑی پر کام آتے تھے ۲۔ چوسر پچیسی کھیلنے والوں کی اصطلاح میں گوٹ کا ایسی جگہ پھنسنا جہاں چوٹ کھاتی ہو اور مقصود ہو کہ وہاں سے نکل جائے۔ (فقرہ) میرا پانسا اڑی پر کبھی نہیں آتا ہے۔ (شاد) چوسرِ عناصر کی بچے نردِ نفس کیا۔ کھائے ہوئے یہ موت کے پانسے کی اڑی ہے ۳۔ کشتی کا ایک پیچ۔ (سودا) رکھکے گردن پہ ہاتھ ماری اڑی کیا کہوں کسطرح کی کشتی لڑی۔ اڑی ڈری قاضی جی کے سر پڑی۔ مثل۔ پرائی بلا اپنے سر آئی مصیبت کسی کی اور کسکو اٹھانا پڑی۔ اڑی مار۔ دغا باز۔ جعلساز اڑی مشکل۔ عو۔ مشکل میں مشکل۔ سخت گھڑی۔ (فقرہ) یا اللہ اسکی اڑی مشکل آسان کردے۔ اڑے وقت۔ عو۔ مصیبت کے وقت۔ اڑے وقت کا گہنا۔ (عو) مثل۔ اُس چیز کی نسبت کہتی ہیں جو سخت ضرورت کے وقت کام آنیکے قابل ہو۔

اُڑی اُڑی طاق بیٹھی۔ رفتہ رفتہ مشہور ہوگئی۔ چرچا ہوتے ہی عوام میں پھیل گئی۔ بات پھیل جانے اور رفتہ رفتہ شہرت پانیکی جگہ کہتے ہیں۔ (اسیر) غصّے میں بھوں چڑھاؤ نہ اہلِ وفاق پر۔ دیکھو اُڑی اُڑی کہیں بیٹھے نہ طاق پر۔ شعرا نے کچھ تصرّف کرکے بھی کہا ہے (عاشق) ای پری کہہ نہ عاشقِ ابرو۔ اُڑتی اڑتی نہ طاق پر بیٹھے۔ (شاد) محتسب سے چھپ کے پی اے دل بطے کی خبر۔ اُڑتے اُڑتے طاق بیٹھی تو غضب ہو جائیگا۔

اُڑے۔ اُڑ جائے۔ (عو) تباہ ہو۔ برباد جائے۔ ناپید ہو جائے اُڑے اُڑے پھرتے ہو۔ دکھائی نہیں دیتے۔ ملتے نہیں قابو میں نہیں آتے داغ نے اور طرح بھی کہا ہے ؎ آئی اترائی ہوئی کسکی گلی سے یارب۔ کہ نسیم سحری ہم سے اُڑی پھرتی ہے۔ اُڑی پڑی بات۔ (عو) گپ ناقابل اعتبار خبر ؎ اے شاد خیریت ہو بلبل کے مُشت پر کی۔ باد صبا بھی آئی سُنکر اُڑی

پُڑی بات۔

اَڑے ٹھُڑے پر۔ اڑے ٹھُڑے میں ۔(دہلی) ضرورت کے وقت۔ مصیبت کے وقت (داغ) کریں نہ قدر جو دل کی تو داد کس کی کریں اڑے ٹھڑے میں ہمارے یہ کام آتا ہے۔

اَڑیَل ۔(ھ بر وزن پریل) صفت۔ سرکش۔ اَڑ جانیوالا۔ بیشتر اُس گھوڑے کی نسبت کہتے ہیں جو چلتے چلتے رُک جاتا ہو۔ (ناسخ) گوڑے ناؤں کے لگاتا ہوں قدم اٹھتا نہیں۔ کیا ہی شبدیزِ شبِ فرقت بھی اڑیل ہوگیا۔

اَڑیل مہاجن۔ بڑا مہاجن۔ ہُنڈی دال ساہوکار ۔ میں تنوں کی شادلٹی دولتِ شباب۔ اڑیل مہاجنوں کا دوالا نکل گیا۔

اُڑتپنچ ۔(ھ) مونث۔ کاوِش۔ بُغض۔ دُشمنی (رکھنا کے ساتھ) (انشا) دوں دُم میں گرہ باندھ اُسے چاندنی کو سونپا۔ رکھے اُڑتپنچ جو کہ اہام اہم کے ساتھ۔ اگلی زبان ہے۔

ا - ز

از ۔(ف)۔ سے۔ یہ کلمہ کبھی ابتدا کے معنی بھی دیتا ہے۔ جیسے از مشرق تا مغرب۔ ازبر۔ برزبان۔ (ناسخ) نامۂ یار کے مضمون ہیں ازبر مجکو۔ جس طرح یاد کوئی نسخۂ اکسیر کرے۔ ازبر کرلینا۔ ازبر یاد کرلینا۔ حفظ کرنا زبانی یاد کرلینا۔ (فقرہ) سبق ازبر کرلو تب چھٹی ملیگی۔ (شعور) اوراقِ گُل کے دیکھکے بلبل ہے نعرہ زن۔ ازبر کریگی یاد چمن کی کتاب کو۔ ازبرائے خُدا خُدا کیواسطے۔ (قلق) جلد فرماؤ ازبرائے خدا۔ دل نہیں اختیار میں اصلا

ازبس۔ (ف)۔ بہت بے انتہا۔ اب فصحا کم استعمال کرتے ہیں۔ ازبسکہ (ف) چونکہ (مومن) بے اعتبار ہوگئے ہم ترک عشق سے۔ ازبسکہ پاس وعدہ و پیماں نہیں رہا۔ اب فصحا کم بولتے ہیں۔ ازحد۔ نہایت۔ بہت زیادہ

ازخورداں خطا واز بزرگاں عطا۔ مقولہ۔ چھوٹوں کی خطا بزرگ معاف ہی کردیتے ہیں۔ ازخرس موئے بس ست۔ مثل۔ نااہل سے اگر تھوڑی بھی اہلیت ہوجائے تو اُسکو غنیمت سمجھنا چاہئے۔ کنجوس اگر کچھ بھی دے نکلے تو بہت ہے۔ ازخود۔ (ف) ا۔ خود بخود۔ اپنے آپ (ناسخ) عاریت جو شے ہے حاجت اُس سے برآتی نہیں۔ پر تو ہیں پر کب اُڑا جاتا ہے ازخود تیر سے ۲ عمداً۔ قصداً۔ (فقرہ) میں کبھی نہ مانونگا کہ قلم سے نکل گیا نہیں نہیں تم نے ازخود لکھا۔ ازخودرفتہ۔ آپے سے باہر۔ بیخود۔ جو اپنے ہوش حواس میں نہو۔ (آتش) ہے غرورِ حسن دو روزہ سے ازخود رفتہ یار۔ اسقدر بھی نشۂ معجونِ آب و گل نہو۔ اس جگہ خودرفتہ بولنا غلط ہے۔ ازراہ۔ نظر سے۔ طریقے سے۔ تنہا بغیر اضافت کے استعمال میں نہیں ہے۔ جیسے ازراہِ عنایت۔ ازراہِ عداوت۔ ازراہِ نصیحت ازراہِ ہمدردی۔ ازراہِ محبت۔ ازرِ دسے۔ بغرض۔ بربنا۔ کسی چیز کی بنیاد پر۔ بحذف الف بھی استعمال میں ہے (تسلیم) حرف بھی وہ ہوں کہ مٹ کر پھر نہ ہرگز بن سکیں۔ کلکِ قدرت گر لکھے برسوں زِ روئے امتحاں

ازسرتاپا۔ سر سے پاؤں تک۔ شروع سے آخر تک (فقرہ) یہ بیان ازسرتاپا جھوٹ ہے۔

ازسرِ نَو ۔ نئے سر سے (قلق) ازسرِ نو ہوا وہ شہر آباد۔ دل کی ہر ایک کے بر آئی مُراد۔ پھر (فقرہ) دو ورق کھوگئے تھے ازسرِ نو لکھوائے

ازغیب۔ ازغیبی۔ غیب سے جسکے ظہور کے آثار نہوں (انشا) بندی کی دشمنی میں ناحق جو ہوں الٰہی۔ لگ جائے اُنکے منھ پر ازغیب کا تھپیڑا (انشا) دشمن جو میری تھی اک جنی وہ۔ ازغیبی آئی اُس پہ تباہی۔

ازغیبی تمانچا- ازغیبی تھپیڑا- ازغیبی دھکا- ازغیبی گولا- ازغیبی گھونسا-
ازغیبی مار (عو) غیب کی مار- آفتِ ناگہانی- قہر خدا- اُس مصیبت کی نسبت
کہتی ہیں جو دفعتہً نازل ہو- (نکہت) جوں شانہ سر چڑھتا ہے اس میرے
ماہرو کے- ازغیب کا تمانچا منھ پر لگے عدو کے- (ولہ) سینے سے غیر کے
بیو مراد لربا لگے- ازغیبی گھونسا غیر کے دل پر خدا لگے- از کار رفتہ- نامرد
ازماست کہ برماست- مقولہ- ہمارے اوپر جو مصیبت ہے وہ ہمارے
ہی ہاتھوں ہے- اپنے کیے پر پچھتانے کی جگہ- ازین- (ف) اس سے جیسے
قبل ازیں پیش ازیں- ازیں سو رانده- وازاں سو درمانده- (ف)
نہ ادھر کا نہ اُدھر کا-

اِزار- (ع- تہ بند فارسی میں پائجامہ) مونث- پاجامہ (انشا)
چشم بد دور شیخ جی صاحب- کیا ازار آپکی اُٹنگی ہے- ازار بند (ف)
مذکر- کمر بند (ڈالنا کے ساتھ) ازار بند کی ڈھیلی- بدکار فاحشہ عورت
ازار بند کی سچی- صفت باعصمت عورت- ازار بندی رشتہ سسرالی
رشتہ- جورو کیطرف کا رشتہ- ازار بند نہ کھلنا- لازم- عورت کا کنوارا
ہونا- ازار سے باہر ہو جانا- مارے غصے کے آپ میں نہ رہنا جامے سے
باہر ہونا- غصے میں ادب اور لحاظ سے قطع نظر کرنا- ازار میں ڈال کر پہن
لیا ہے- (عو) خاطر میں نہیں لاتا- ادب نہیں ہے- لحاظ نہیں ہے
(فقرہ) بڑوں سے یہ بے ادبی لڑکے تو نے تو سب کو ازار میں ڈال کر
پہن لیا ہے-

اِزالہ- (ع) مذکر- دور کرنا- زائل کرنا ہٹانا- مٹانا (فقرہ)
پرہیز تو کرتے نہیں مرض کا ازالہ کیونکر ہو- ازالۂ حیثیتِ عُرفی- (حیثیت
عُرفی- مانی ہوئی عزت- مسلمہ عزت) - ہتک عزت- آبروریزی- جو
عرف میں کیکی عزت ہے اُسکو دور کرنا ۲ (قانون) کسی شخص کا ایسی
باتوں کے ذریعے سے جو لفظ سے ادا کیجا سکیں یا جنکا پڑھا جانا مقصود
ہو یا اشاروں یا نقوش کے ذریعے سے کسی دوسرے شخص کی نسبت کوئی
اتہام لگانا یا مشہر کرنا اس نیت سے کہ دوسرے شخص کی نیکنامی کو
نقصان پہنچے-

اُزبک- (ت) ۱ تاتاری ترکوں کے ایک قبیلے کا نام (سودا)
ڈھیٹ وہ تیز کہ عالم میں نہیں جسکی پناہ- چشم وہ ترک کہ ہو قوم جنھوں
کی اُزبک ۲ وحشی بدقطع- بیوقوف- بدسلیقہ- جب تُرک اول اول
ہندوستان میں آئے تھے تو اُنکی وضع اور قطع سے ہندوستانیوں
کو وحشت اور ہیبت ہوتی تھی اور زبان سمجھ میں نہ آتی تھی- اسی مناسبت
سے یہ لفظ بدقطع بدسلیقہ وحشی لوگوں کی شان میں استعمال ہونے لگا
عوام جو ابتک اُجبک بولتے ہیں اُسکی اصل یہی ہے-

اِزدحام- (ع یہ لفظ زحم سے مشتق ہے جسکے معنی ہیں زحمت-
انبوہ- زاے فارسی اور رہاے ہوز سے لکھنا پڑھنا غلط ہے) مذکر- جماؤ
بھیڑ- ہجوم- (کرنا- ہونا- رہنا کے ساتھ) (داغ) یہ لوگ کیوں اُسے
رسواے عام کرتے ہیں- مرے جنازے پہ کیوں ازدحام کرتے ہیں

ازدواج- (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر- نکاح کرنا- بیاہ کرنا
(ناصر) غمکدے میں عیش کا عالم ہوا- ازدواج اُن دونوں کا باہم
ہُوا-

ازدیاد- (ع- بالکسر و کسر سوم) مذکر- زیادہ ہونا- زیادتی

(تسلیم) اُنکے رُک رہنے سے اپنا اور ہی عالم ہوا۔ کم ہوئی جتنی عنایت ازدیادِ غم ہوا۔

اَزرَق۔ (ع بالفتح و فتح سوم مادہ زرق۔ گربہ چشم ہونا) نیلا نیلگوں رنگ۔ وہ آدمی جسکی آنکھ کنجی ہو۔ ازرق چشم۔ صفت۔ گربہ چشم۔ کنجی آنکھ والا۔

اَزکیا۔ (ع بالفتح و کسر سوم) مذکر۔ جمع زکی کی۔ ذہین آدمی۔

اَزَل۔ (ع بفتح اول و دوم) صفت۔ وہ زمانہ جسکی ابتدا معلوم نہو۔ مجازاً آغازِ خلقت کا زمانہ۔ ازلی بفتح اول و دوم۔ شروع سے موجود۔

اِزمان۔ (ع۔ بالکسر) پُرانا ہونا۔ کُہنہ ہونا جیسے ازمانِ حرارت یعنی حرارت کا پُرانا ہو جانا۔

ازمان۔ ازمنہ۔ (ع نقطہ دوم۔ بالفتح و کسر سوم) زمانہ کی جمع

ازواج۔ (ع بالفتح۔ زوج کی جمع) اُردو میں اسکا استعمال بیبیوں کی نسبت زیادہ ہے۔ ازواجِ مُطَہَّرات۔ پاک بیبیاں۔ آنحضرتؐ کی بیبیوں سے کنایہ ہے۔

اَزوقہ۔ دیکھو آذوقہ۔

اَزہار۔ (ع بالفتح۔ زہر کی جمع) مذکر۔ کلیاں۔

اَزہر۔ (ع بالفتح) صفت۔ بہت روشن۔

ا - ژ

اژدر۔ (ف بالفتح) مذکر۔ اژدھا۔ اژدرِ موسیٰؑ۔ اُس عصا سے کنایہ ہے جو حضرت موسیٰؑ اپنے ہاتھ میں رکھتے تھے۔ اور اُسکو جب زمین پر ڈالدیتے تھے تو اژدھا بنکر کافروں اور منکروں کی طرف دوڑتا تھا اور پھر ہاتھ میں لینے سے عصا ہو جاتا تھا۔ (بحر) سابقہ افعی گیسو سے پڑا ہو جسکو۔ کیا بھلا اژدرِ موسیٰ سے وہ دہشت رکھے۔

اَژدَہا۔ (ف) مذکر۔ بہت بڑا اور موٹا سانپ۔ اکثر پہاڑوں اور بڑے بڑے غاروں میں رہتا ہے۔ اژدہے کے منھ میں پاؤں رکھنا۔ لازم۔ خطرناک جگہ جانا۔ (مومن) وال سے ناچار آئے ہم گھر میں۔ پاؤں رکھے وہاں اژدر میں۔ اژدہے کے مُنھ سے پھرے۔ بڑی مصیبت سے نجات پائی۔ موذی کے پنجے سے چھُٹے۔ اژدہے کے مُنھ میں جھونکنا۔ بد آدمی یا موذی کے حوالے کرنا۔ خطرناک جگہ بھیجنا۔ (ذکر) دیکھئے اژدہے کے مُنھ میں کسے جھونکتی ہیں۔ زلفیں رخسار پہ لیتی ہیں بلا کے جھونکے۔ اژدہے کے منھ میں ہاتھ دینا یا ہاتھ ڈالنا۔ متعدی۔ اندیشہ ناک کام کرنا۔ نہایت موذی اور ضرر رساں شخص کو چھیڑنا۔ اژدہے کے مُنھ میں ہونا۔ لازم۔ دشمن کے چنگل میں پھنسنا۔ موذی سے سابقہ پڑنا۔

اژدحام۔ دیکھو ازدحام۔

اژدھات۔ (ہندی میں اشٹ دھات ہے۔ اشٹ یعنی آٹھ۔ فارسی میں ہفت جوش ہے) مونث۔ سونے چاندی تانبے پیتل رانگ جست اور لوہے وغیرہ سے مرکب دھات۔ یا صفت۔ ٹھوس مضبوط۔

ا - س

اِس۔ (ہ۔ س۔ اَسَو۔ یہ) اسم اشارۂ قریب۔ اس برس

اِسال۔ (رشک) ہوگیا سامانِ ہجر یادِ تابان اس برس۔ کم نصیبی نے دیا پنج فراواں اس برس۔ اِس پار۔ دریا کے قریب کے کنارے پر۔ (شعور) آیا ہے مہر وش جو شب ماہ بحر پر۔ اس پار دھوپ پھیلی ہے [illegible]

چاندنی - اِسپر بھی - باوجود اِسکے - اتنا کچھ ہو لینے کے بعد - ایسی حالت
میں بھی - (سوز) کیوں طفل اشک تجھکو آنکھوںمیں میں نے پالا - اسپر بھی میرے
منھ پر یوں گرم ہو کے آیا - اِسپر نہ بُھولو - اسپر گھمنڈ نہ کرو - اسپر بھروسا نہ
کرو - (فقرہ) خود لیاقت پیدا کرو اسپر نہ بھولو کہ باپ دولتمند ہے - اسپر
نہ جاؤ - اسپر نظر نہ کرو - یہ خیال نہ کرو - (فقرہ) اُنکے کمال کو دیکھو اسپر
نہ جاؤ کہ وہ پھٹے حالوں ہیں - (داغ) ہے آشکار راز تمھارا جہان میں -
اسپر نہ جاؤ تم کہ کوئی جانتا نہیں اس جا - اس مقام پر - اس موقع پر - یہاں ؎
ظفر آرام سے بیٹھیگا جا کر اُسکے کوچے میں - نہیں ہوئیگا واں مضطر کہ مضطر تھا تو
اس جا تھا - اسدم - اسوقت - بعض شعرا نے ترک کر دیا ہے - (عالم) ہے جو
اسدم تلاش اہل کمال - ہاتھ آتا نہیں کچھ اُسکا محال - اس سرے سے اُس
سرے تک ۱ - اِس طرف سے اُس طرف تک (فقرہ) دکاندار سب چلے گئے
بازار میں اِس سرے سے اُس سرے تک سناٹا ہے ۲ شروع سے آخر تک
تمام و کمال - (فقرہ) مثنوی اِس سرے سے اُس سرے تک مہمل ہے - اِس
سوا - اسکے علاوہ - بجز اسکے (ناسخ) مجھکو چھوڑا تو چھوڑو غیر کو بھی - اِس
سوا اور التماس نہیں - اب اسکے سوا کہتے ہیں - اس سے ۱ اس سبب
سے - اس وجہ سے (فقرہ) میں اس سے سفر کو مانع ہوں کہ زاد راہ کافی
نہیں ہے ۲ (عو) جوتی سے ٹھینگے سے - حقارت سے بے پروائی اور بے
غرضی جتانیکی جگہ کبھی جوتی اور کبھی انگوٹھا دکھا کے کہتی ہیں - (جانصاحب)
اجی ڈھونڈکے باجی ہی یار کریں موئے تیلی تنبولی کو پیار کریں - مرے لیں
سے زناخی ہزار کریں مری جوتی سے جُوڑے چمار کریں ۳ اُسکی جگہ - اسکے بدلے
(ناسخ) کرتے پھرتے کیوں کسیکے مُصحفِ رُخ پر نگاہ - صبح سے تا شام بیٹھے اس
سے قرآن دیکھتے - اگرچہ ناسخ نے نہیں کہا ہے مگر اس جگہ "تو" ضرور لاتے
ہیں ؎ جب ہوش میں تو آیا اودھر (اُدھر) ہی جانے پایا - اس سے تو
میر چندے اُس کوچے ہی میں جا رہ - اس سے اچھا تو خدا کا نام ہے -
کسی چیز کی تعریف میں کمال مبالغے کی جگہ بولتے ہیں - کہ اس سے اچھا اور کیا
ہوگا اس سے اچھا تو خدا کا نام ہے اس سے تو نکٹے کی ناک بھی نہ کٹے
کُند چُھری یا چاقو کی نسبت مبالغے سے کہتے ہیں - اِس سے کیا پورا پڑیگا -
یہ مقدار کافی نہیں ہے - اس شخص سے خاطر خواہ کام نہوگا - اس سے
ہاتھ دھوو - اِس سے صبر کرو - اس سے قطع نظر کرو - (فقرہ) اب یہ گھوڑا
کبھی سواری نہ دیگا اس سے ہاتھ دھوؤ - اِس طرح سے - یوں - اس طرز
سے (محسن) اسطرح سے آئے وہ سبک بال - پیچھے رہیں کاتبانِ اعمال
اب اس جگہ "اسطرح" بولتے ہیں - اِسقدر - اتنا (ناسخ) حسن ملیح
پر نہ کرو اسقدر گھمنڈ - کانِ نمک میں لاکھوں ہی من ہے نمک بھرا -
اسقدر رکا - اتنا زیادہ - (شرف) تو بھی تم سے بڑھاؤں اسقدر کا اتحاد
- اپنے پہلو میں جگہ دینے لگو دل کی طرح - اِس کاندھے چڑھ اُس کاندھے
اُتر - (دہلی) ہمکو کسی بات میں عذر نہیں ہے تیری خاطر اور رعایت
ہر طرح منظور ہے - اِس کان سُنکے اُس کان اُڑا دینا - کسی بات پر التفات
نہ کرنا بات خیال میں نہ رکھنا - سُنکر آنا کانی کر جانا - کہنا نہ ماننا (جانصاحب)
اس کان جو سنوں تو میں اُس کان دوں اُڑا - مانوں نہ ایک مجھسے
کہیں وہ ہزار کچھ - (فقرہ) وہ میری بات کبھی خاطر ہی میں نہیں لاتے اس
کان سُنی اُس کان اُڑا دی بعض شعرا نے اور طرح بھی کہا ہے - (داغ)
افسانہ مرا سُنکے بُھلا دیتے ہو یہ کیا - اس کان سے اُس کان اُڑا دیتے ہو یہ کیا

اِس

(رشک) آئے اِس کان سے اُس کان سے باہر نکلے۔ سخن یادۂ ناصح تھے ہوا
کے جھونکے (امیر) مانگنے پر نہیں لاتی ہے صبا نکہت گل۔ سُن کے اس کان سے
اُس کان اُڑا دیتی ہے۔ اسکو تو پتھر مارے بھی موت نہین۔ نہایت سخت
جان ہے۔ کنایۃً بیحیا اور بے غیرت کی نسبت کہتے ہیں۔ اِس کوٹھی کے دھان
اُس کوٹھی مین کرنا۔ مثل۔ بیکاری میں کسی کام کا الٹ پھیر کرتے رہنا جسکی کوئی
ضرورت اور نتیجہ نہو۔ اسکو چیلوں کوؤں کو دوں۔ (عو) بوٹی بوٹی کرکے
چیلوں کو دیدون۔ غصے سے کوسنے کے طور پر کسیکو کہتی ہیں۔ اسکو خدا پر چھوڑو
جس امر میں تدبیر سے کام نہیں چلتا تو تھک کے مجبوراً کہتے ہیں کہ اسکو
خدا پر چھوڑو۔ اِس کو کیا کہتے ہیں۔ تعجب اور حیرت کی جگہ بطور سوال کہتے
ہیں (ناسخ) کہتے ہین اسکو کیا کہ میں روتا ہوں رات دن۔ اک غیر کا یہ سر ہے
جو میری نظر سے دور۔ اسکو وہاں مارے جہاں پانی نملے۔ (عو) اسپر ہرگز
ترس نہیں کھانا چاہئے۔ بڑی بیدردی سے قتل کرے۔ مرتے دم بھی
پانی نہ ملے۔ جب کسی سے رنج ہو یا صدمہ پہنچے تو یہ کہتی ہیں۔ اِسکے جگر کو دیکھو
اسکی دلیری اور حوصلے کو دیکھو۔ اِسکے ضبط اور تحمل کو سراہو (فقرہ) اسکے جگر
کو دیکھو ذرا سی بساط پر کس سے مقابلہ کر بیٹھا۔ اسکی چھاتی سراہئے۔ کیسی
ہمت جرأت اور تاب و تحمل وغیرہ کی تعریف میں کہتے ہیں۔ اور ضمائر کے ساتھ
بھی بولتے ہیں ؎ لگا کر اُس سے دل چندے جو کوئی اُسکو چاہے گا۔ تو لے
رنگیں یقین ہے وہ مری چھاتی سراہے گا۔ اِس کے دل گردے کو دیکھو۔ نڈر
اور دیدہ دلیل کی نسبت کہتے ہین۔ اسکی گردن وہاں مارئے جہان پانی نہ
ملے۔ یعنی ذرا رحم کے قابل نہیں ہے۔ ظالم شریر اور مفسد آدمی کی نسبت
کہتے ہیں۔ اِس گھر کا باوا آدم ہی نرالا ہے۔ جہاں خلاف رواج اور دنیا سے

اسی

نرالی باتیں ہوں وہاں کہتے ہیں۔ اس مرض کا تو تا کوئی اور پالتا ہوگا۔
اس مرض کا تو تا مین نہیں پالتا۔ اِس بکھیڑے میں مین نہیں پڑتا۔ اِس
بات کو میں نہیں پسند کرتا۔ (فقرہ) آپ مجھ سے ضمانت کی امید نرکھئے اِس
مرض کا تو تا کوئی اور پالتا ہوگا۔ اِس مین کچھ ہے۔ اِس مین کچھ فی ہے
اِس معاملے میں کوئی چال کی بات پوشیدہ ہے۔ اِس معاملے میں کوئی
خاص بات ہے (فقرے) بے بُلائے وہ کبھی نہ آتے ایمیں کچھ فی ہے۔ وہ اور
خود صُلح کا پیام دیں، ہو نہو اِس میں کچھ ہے۔ اِسوقت۔ اُسوقت۔ دن کو
اور رات کو۔ (فقرہ) سیر بھر آٹا اِسوقت سیر بھر آٹا اُسوقت تیم نمانے کا تو مقرر
ہی ہے۔ اسوقت تم کہاں ہو۔ جب کوئی شخص بے موقع یا خلاف عقل بات
کہتا ہے تو اُس سے کہتے ہیں کہ اسوقت تم کہاں ہو یعنی اپنے ہوش میں نہیں ہو
۲ دو چار آدمی آپسمیں کچھ باتیں کرتے ہنستے بولتے ہوں اور ایک سکوت
کے عالم بیٹھا ہو تو اُس سے کہتے ہیں کہ اسوقت تم کہاں ہو یعنی کس سوچ مین
ہو۔ اِسوقت مین۔ ایسے وقت۔ (شرف) اخیر وقت تم آئے تو کیا ہوا ئے
یار۔ بستر ہی لیتے ہیں اسوقت مین بستر کی خبر۔ اب اس جگہ اسوقت بولتے ہیں
اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے۔ اعمال کی جزا اور سزا سے کنایہ ہے یعنی ہر
کام کا بدلا فوراً ملتا ہے جو جیسا کریگا ویسا پائیگا۔ فقرا خیرات کی تعریف میں
کہتے ہیں۔ ؎۔ کیا خوب سودا نقد ہے اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے۔ (تذ)
ہے نتیجہ ترے عمل کے ساتھ۔ دے تو اِس ہاتھ اور لے اُس ہاتھ۔ اِسی
اس اور ہی کا مخفف ہے (فقرہ) مین اِسی مہینے میں جاؤنگا۔ اِسی برتے پر
اسی زور و قوت پر۔ اِسی لیاقت و قابلیت پر۔ اسی دولت و ثروت پر۔
جب کوئی کسی بات کا دعوے یا حوصلہ کرتا ہے اور اُسکو اِس قابل نہیں

پاتے تو طنزاً کہتے ہیں۔ اسی دن کو۔ اسی دن کیلئے۔ اسیدن کیواسطے اسیواسطے۔ ایسے ہی بُرے وقت کیلئے۔ (فقرہ) اسیدن کو منع کرتے تھے کہ جائداد نہ بگاڑو (امیر) اسوہ دآنسو ؤنکا قطرا گرہے۔ اسیدن کیلئے خونِ جگر ہے اسی دن کو پالا تھا۔ اسی دن کو پال کر اتنا بڑا کیا تھا۔ جب اپنی اولاد یا کسی پرورش یافتہ سے ملال پہنچتا ہے تو اُس کی نسبت کہتے ہیں (نصیر) ق۔ سر پہ ہمارے نوح کا طوفاں بپا کیا۔ کمبخت اپنے دل میں ذرا تو خیال کر۔ گہوارۂ مژہ میں تجھے میں نے طفلِ اشک۔ اتنا بڑا کیا تھا اسی دن کو پال کر۔ اِسے چھپاؤ اُسے دکھاؤ (عو) دو شخصوں یا دو چیزوں کے باہم نہایت مشابہ ہونیکی جگہ کہتی ہیں یعنی دونوں گویا ایک ہیں۔ اسی سے۔ اسی سبب سے اسیوجہ سے۔ (فقرہ) آج تمھاری چھٹی ہے اسی سے مارے مارے پھرتے ہو۔ اسے کیا کہتے ہیں۔ دیکھو اسکو کیا کہتے ہیں ؎ تو نے سودا کے تئیں (دکو) قتل کیا کہتے ہیں۔ یہ اگر سچ ہے تو ظالم اسے کیا کہتے ہیں۔ اسی میں بہتری ہے۔ یا۔ اسی میں خیر ہے۔ یا۔ اسی میں خیریت ہے۔ کبھی دھمکانے اور کبھی سمجھانے کے طور پر کوئی کام کرنے یا نہ کرنے کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) اسی میں خیریت ہے کہ تم وہاں کا جانا چھوڑ دو (جانصاحب) گوہر اسی میں خیر ہے رکھ اپنی آبرو۔ لا جلد کر کے موتیوں کے ہار کی تلاش۔ اسے وہاں مارے جہاں پانی نہو۔ (عو) دیکھو اسکو وہاں مارے۔

اُس ۔ (ہ۔ تس۔ س۔ تتُ)۔ اسمِ اشارہ بعید۔ اُس پار۔ دریا کے دوسرے کنارے پر دیکھو اِس پار۔ اُسدن کیلئے۔ اُس مصیبت کے زمانیکے واسطے۔ (امیر) مجھسے رخصت ہو مرا عہدِ شباب۔ یا خدا رکھنا نہ اُسدن کیلئے۔ اُس سرے۔ اُڑ کے۔ زیادہ سے زیادہ۔ (فقرہ) یہ گھوڑا اُس سرے دو سو کا ہوگا۔ انتہائی حد پر (منیر) ایڑیوں سے آگے چوٹی اُس بھی قد کی بڑھی۔ اُس سرے پہنچی قیامت کے شبِ موا ندوں۔ اُس سرے کا بیحد۔ پلے سرے کا۔ (فقرہ) دھوبی اُس سرے کا بدمعاش ہے اُسکا منھ کالا۔ (عو) یعنی رو سیاہ ہو جائے۔ بیشتر کسی بات سے انکار کرنیکی جگہ قسم کے طور پر کہتی ہیں۔ (فقرہ) بی بی جسنے چغلی کھائی ہو اُسکا منھ کالا۔ اُسکی جان پہ صبر۔ عو۔ جب کیسکے ہاتھ سے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو کوسنے اور بد دعا دینے کے طور پر کہتی ہیں (جرأت) کیا اس گھر میں چرچا جنے میری آہ و زاری کا۔ الٰہی صبر اُسکی جاں پر اس بیقراری کا۔ اُسکی جوتی اسکی پیزار (فقرہ) مفت دونوں وقت کھانا ملتا ہے کام کرے اُسکی جوتی۔ جوتی کی جگہ بلا یا پیزار بھی کہتی ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ اُسکو کیا غرض پڑی ہے کیوں کام کرے اسکے چھپر تو پھوس بھی نہیں یعنی بڑا کنگال ہے۔ اُسکے دینے کے ہزاروں ہاتھ ہیں۔ مثل۔ خدا کے ذریعے بند نہیں ہیں۔ ایک در بند ہوا تو کیا ہزاروں در کھلے ہیں (سحر) اُسکے دینے کے ہیں ہزاروں ہاتھ۔ وہی دیتا ہے کوئی کیا دیگا۔ اُسکے بندے۔ خدا کے بندے۔ (شرف) ثواب ہوگا لحد میں عذاب کیا ہوگا۔ ہم اُسکے بندے ہیں ہم پر عتاب کیا ہوگا۔ اُسکے راج میں گابھن گابھ ڈالتی ہے۔ حکومت کے اظہار رُعب و سطوت میں مبالغہ کے طور پر کہتے ہیں۔ اُسکی قدرت کے کارخانے ہیں۔ اُسکی قدرت کے کھیل ہیں تعجب اور حیرت کی بات پر جو خلاف قیاس اور خلاف امید ہو کہتے ہیں (امیر) ہم بتوں سے امیدوار کرم۔ اُسکی قدرت کے کارخانے ہیں (ظفر) اُسکی قدرت کا ہے یہ کھیل بگولا ہے کہاں۔ خاک کو باندھتا ہے دیکھو ہوا کا پھندا۔ اُسکی لاٹھی میں آواز نہیں۔ خدا کا قہر ناگہانی ہوتا ہے (جانصاحب)

جو اُسکی لاٹھی میں آواز ہے تو پاوٴنگی - سوا خدا کے کروں کس سے بیگماں فریاد اُسکے منھ کی - اِس جگہ بات محذوف ہے یعنی وہ بات جو اُسنے اپنی زبان سے کہی ہو - (رنگین) اُسکے منھ کی نہیں ہے یہ تا صد - تو نے تقریر جو زبانی کی اُسکے نام کا کُتا بھی نہیں پالتے - کسی سے سخت نفرت ظاہر کرنیکی جگہ کہتے ہیں اُسنے رکھا اسنے اٹھایا - دو آدمیوں کی کوئی عادت ایک ہی قسم کی ہونیکی جگہ کہتے ہیں کہ ذرا فرق نہیں اُسنے رکھا اسنے اٹھایا - (شوق قدوائی) قیس گیا تو شوق اب آیا - اُسنے رکھا اِسنے اُٹھایا - اُسی - اُس اور ہی کا مخفف ہے -

اُسی پر خاک پڑتی ہے جو چاند پر خاک ڈالتا ہے - یا عیب شخص کو جو بدنام کرنا چاہتا ہے وہ خود ذلیل ہوتا ہے (نصیر) سمجھ یہ مہر نہ کیوں اُسکے منھ پہ زر پھینکے - پڑے ہے خاک اُسی پہ جو چاند پر پھینکے - اُس دن - چند روز ہوئے (فقرہ) ابھی اُسدن میں اخبار پڑھ رہا تھا آپ آکر بگڑنے لگے - اُسی کی جوتی اُسیکے سر - مثل - جب کسیکے یہاں سے کچھ حاصل ہو اور اُسکو اسیکے کام میں صرف کریں تو اُس جگہ کہتے ہیں کہ ہماری گرہ سے کیا گیا اُسی کی جوتی اُسیکا سر -

اساتذہ - (ع بفتح اول دکسر چارم و فتح پنجم) اُستاذ کی جمع - اُستاد - کاملان فن -

اسارا - (ھ - بفتح) مذکر ریشم کا بٹا ہوا باریک ڈورا جسپر تار چڑھاکر کلابتون بناتے ہیں اور لچکے کے کنارے جو ریشمی ڈورا پڑتا ہے اُسکو بھی کہتے ہیں مگر یہ اتنا باریک نہیں ہوتا -

اُسارا - (ھ) مذکر (عم) برآمدہ - در - دہلیز -

اُسارنا - (ھ) متعدی (عم) پانی نکالنا -

اساڑھ - (ھ - س - آشاڑھ) مذکر - فصلی سنہ کے حساب سے دسواں اور سمت کے حساب سے چوتھا مہینا - برسات کا پہلا مہینا جون اور جولائی کے قریب قریب ہوتا ہے - اساڑھ کے دو دنی - چونکہ اساڑھ کے مہینے میں درزیوں کا کام کم چلتا ہے اسلئے اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بیکار مارا مارا پھرے اور کوئی اُسکو نہ پوچھے - اساڑھی - (ھ) مونث ۱ غلے کی وہ فصل جو اساڑھ کا دونگڑا پڑتے ہی بوئی جاتی ہے جیسے جوار یا باجرا داخل ہے ۲ اساڑھ کی پورنماشی جسمیں ہندوٴں کے کئی تو ہار ہوتے ہیں -

اساس - (ع) بُنیاد - جڑ -

اسالیب - (ع - اسلوب کی جمع) مذکر - طرز - طریق -

اسامی - (ع اسم کی جمع الجمع - جو لوگ الف مقصورہ کی جگہ الف ممدودہ اور سین کی جگہ ثائے مثلثہ یعنی آثامی - کو صحیح جانتے ہیں اُنکی غلطی ہے - اردو میں بجائے واحد مستعمل ہے - اسیوجہ سے اسکی جمع اسامیاں لاتے ہیں) - مونث - کسان - کاشتکار - گاوٴں کی رعیّت - (مسرور) باقیدار دیکھیں سب سے نامی ہے - یہ بڑی نادہند اسامی ہے (فقرہ) اسامیان فریادی آئی ہیں ۲ (دلالون کی زبان پر) لین دین رکھنے والا - گاہک - خریدار (فقرہ) سیٹھ جی یہ تو آپ کی پُرانی اسامی ہیں آپکی دکان چھوڑکر دوسرے کے یہاں کیوں جانے لگے ۳ عہدہ - نوکری کی جگہ (فقرہ) پرمٹ میں ایک اسامی خالی ہے ۴ (جواریوں کی اصطلاح) وہ شخص جو کھیل نہ جانتا ہو اور ہمیشہ ہار جاتا ہو - شخص (فقرہ) وہ ایسے اسامی نہیں کہ آپ کے دم میں آجائیں - اسامی وار - نام بنام فرداً فرداً - ترتیب کے مطابق جیسے اسامیوار بند و بست -

اُسانا - (ہ) متعدی ۱ دائے ہوئے غلّے کو ٹوکری میں رکھکر ہوا کے رُخ اُڑانا اس ترکیب سے بھوسا نکلکر غلہ صاف ہوجاتا ہے ۲ (عم) جوش دینا - اُبالنا -

اسانید - (ع) اسناد کی جمع -

اَساوری - (ہ - س - آساوری) مونث ۱ سری راگ کی پانچ راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام ۲ ایک قسم کا ریشمی باریک کپڑا جسمیں لال لال زرد اور سبز پٹیاں ہوتی ہیں اور طول میں رُپہلے تار دں سے بُنا ہوتا ہے (منیر) نگیر سے تھے اساوری کے بادلے کے جال - جھالر سے موتیوں کی جُدا سائباں نہ تھا -

اسباب - (ع سبب کی جمع) مذکر ۱ وجوہ - ذریعے (گلزار نسیم) اسباب نہ جمع کر ضرر کے - رکھ پنبہ نہ داغ پر شرر کے ۲ ضرورت کا سامان اثاثہ اس معنی میں بطور واحد مستعمل ہے (میر) آفاق کی منزل سے گیا کون سلامت - اسباب لٹا راہ میں یاں ہر سفری کا -

اَسپ - (ف) مذکر ۱ گھوڑا ۲ شطرنج کے ایک مہرے کا نام جو ڈھائی گھر چلتا ہے -

اسپات - (ظاہرا اسکی اصل سپاڈا پرتگالی لفظ ہے) مذکر ایک قسم کا بڑھیا لوہا جسکا مرتبہ کھیڑی کے بعد ہے اور اپنے کھرے پن کیوجہ سے چوٹ کم اُٹھاتا ہے -

اسپائی گلاس - (انگ) مذکر - دور کی چیزیں دیکھنے کے لئے دوربین کے مثل ایک آلہ ہوتا ہے -

اسپتال - (انگ - اس پِٹَل) مذکر - شفاخانہ - (مسرور) گلی میں بھیڑ مریضان عشق کی دیکھی - ہمارے یار نے کھولا ہے اسپتال نیا

اسپرنگ - (انگ) مونث - پیچ کمانی - اسپرنگ کوچ - (انگ) وہ کوچ جسمیں اندر لوہے کے تار کی کمانیاں لگی ہوتی ہیں جو بیٹھنے سے دب جاتی ہیں اور ذرا بدن ڈھیلا کرلینے سے آدمی کو اوپر اُچھالتی ہیں -

اسپغول - (ف - اسپ - گھوڑا - غول - کان) مذکر - ایک قسم کا لعابدار تخم - (جان صاحب) مجھے تو سہل یہ نسخہ ملا ہے پیچش کا - ذرا جو پیچ ہوا اسپغول پھانک لیا -

اِسپند - (ف) مذکر - ایک قسم کا تخم (منیر) کوتاہ سوز دل کے سبب حوصلہ ہوا - اسپند کیوں نہ آگ سے بولے جلا ہوا - اسپند کرنا - نظر بد کیلئے اسپند جلانا - (رند) اللہ اللہ آج تو اسپند کیجئے - پوشاک صندلی ہیں کیا خوشنما لگی -

اسپیچ - (انگ) مونث - جلسہ عام میں جو تقریر کیجائے - اکثر دربار دں یا اور جلسوں میں اسپیچ دینے کا دستور ہے - وکلا مقدمے میں جو آخری بحث کرتے ہیں اوسکو بھی اسپیچ کہتے ہیں - (دینا - کہنا کے ساتھ) -

اسپشل ٹرین - مونث - وہ ٹرین (ریل گاڑی) جو کسی شخص کیواسطے مخصوص ہو اور اسمیں عام مسافر سوار نہوں -

اسپیکر - یائے معروف (انگ) صفت اسپیچ کہنے والا - تقریر کرنیوالا

اسپین - یائے مجہول - (انگ) مذکر - ہسپانیہ - اندلس یہ ملک فرانس سے دکن طرف ہے -

اِسپَینیل - (انگ) مذکر ایک قسم کا شکاری کتا - اسکی نسل ملک اسپین سے اور ملکوں میں پھیلی ہے -

اِستاد - (ف - استادن کا حاصل مصدر) مونث ۔ خیموں وغیرہ کے ساتھ اسکا استعمال زیادہ ہے (فقرہ) داروغہ صاحب سے پوچھ لیجئے کہ خیموں کی استاد کہاں ہوگی ۔ خیمے اور شامیانے کی چوب (میرحسن) جڑاؤ وہ استادین الماس کی ۔ ڈھلی ایک سانچے کی اک اس کی ۔ انیس نے کھڑے ہونا کے معنون میں کہا ہے ۔ ع ۔ استاد ہوئے بہر نماز سحری شاہ ۔

اُستاد - (ف - مخفف اُستا کا جو آتش پرستون کی آسمانی کتاب ہے ۔ ژند کی تفسیر کا نام ہے ۔ د بفتح واو و سکون دال مہملہ بمعنی دانا) شعرا نے اوستاد بھی موزون کیا ہے (قلق) دبستان ازل میں اوستادِ عشق نے مجھکو سبق پہلے دیا تھا ابجدِ دابِ محبت کا ۔ اسکھانیوالا ۔ معلم ۔ آزمودہ کار ۔ کامل فن (فقرہ) آپ تیراندازی میں بڑے اُستاد ہیں ۔ چالاک ۔ عیار (کیف) کیوں نہ صیاد ملے ہاتھ اسیرون کے لئے لیگیا صاف اُڑا کر کوئی اُستاد انھیں ۔ احباب بے تکلفی سے یار دوست کی جگہ ایک دوسرے کو کہتے ہیں (داغ) تو بھی اے ناصح کسی پر جاں دے ۔ ہاتھ لا اُستاد کیوں کیسی کہی ۔ گرو پیر مرشد ۔ (منیر) جانئے رحم جو اُنکو دم بیداد آیا ۔ یہ خوش اخلاق تو غصہ کا بھی اُستاد آیا ۔ اُستاد بیٹھے پاس تو کام آئے راس ۔ مقولہ ۔ وہ کام بہت اچھا ہوتا ہے جو اُس فن کے ماہر کی موجودگی میں ہو ۔ اُستاد کرنا ۔ کسی فن میں اپنا معلم کسیکو بنانا ۔ ریختہ خوب ہی کہتا ہے جو انصاف کرو ۔ چاہیئے اہل سخن میر کو اُستاد کرین ۔ اُستادی ۔ مہارت چالاکی ۔ عیاری ۔

اُستاذ - مذکر ۔ اُستاد کا معرب ہے ۔

اِستامبول - (ت) اصل میں اسلامبول تھا ۔ یعنی اسلام کا شہر ۔ بُول ۔ ترکی میں شہر کو کہتے ہیں ۔

اُستانی - مونث ۔ وہ عورت جو لڑکیوں کو لکھنا پڑھنا یا سینا پرونا سکھاتی ہے ۔ اُستاد کی بی بی ۔

اِستبداد - (ع) مذکر کسی کام میں تنہا ہونا ۔ روک ٹوک کی پروا نہ کرنا ۔ ضد ۔ ہٹ ۔ استقلال ۔ بعض نے مونث بھی کہا ہے (شوق) شکوۂ بیداد پر بولا وہ بُت ۔ تم نے اپنے ہاتھ استبداد کی ۔

اِستبرق - (ع بالکسر فتح سوم و سکون چارم و فتح پنجم) مذکر ۔ استبرہ کا معرب ۔ ایک سنگین ریشمی کپڑے کا نام ہے جو نہایت چمکیلا اطلس کے مثل ہوتا ہے ۔ (محسن) مدینے کے عمامے بالائے سر ۔ قبائے استبرق زیب بر ۔

استت - (س بالفتح و ضم سوم ۔ سُتُت ۔ چھوٹے کی زبان سے بڑے کی تعریف) مذکر ۔ گن ۔ نیکی وہ چیز جو ابتدا میں گائی جائے اور جس میں معرفت کے مضامین ہوں (ناصر) گیا دل ٹوٹ استت ایسے گا ۔ نکیسا باربد کو رشک آئے ۔

استتار - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر ۔ چھپانا ۔ (نوازش) عشق میں اسے ہمدم ضبط بکا ممکن نہیں ۔ چشم تر سے استتار اس راز کا ممکن نہیں ۔

استثنا - (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم ۔ نکالنا ۔ الگ کرنا) مونث ۔ علیحدہ ۔ الگ (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) سب کو حصہ دیا تو اُنکی استثنا کی کیا وجہ ہے ۔

اِستحالہ - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر ۔ محال ہونا ۔ دُشوار جاننا

نامکن ؀ اصطلاح علم کیمیا میں جب کئی چیزیں کیمیائی طور پر ترکیب پاکر ایک اور ہی ان سب سے مختلف الخواص چیز پیدا کر دیں تو اس تبدیلی کو استحالۂ کیمیائی کہتے ہیں ؁ ایک ماہیت سے دوسری ماہیت ہو جانا - جیسے پانی کو اگر جوش دیں اور کپڑے کو بھگو کر رکھ دیں تو ضرور رفتہ رفتہ پانی ہوا بنکر اڑ جائیگا ؁ ہوا کا پانی ہو جانا یا غذا کا کھانے کے بعد اپنی صورت نوعیہ کو چھوڑ کر اخلاط کی صورت میں ہو جانا - (فقرہ) صفرے کا ایسا ہیجان ہے کہ جو چیز حلق سے اترتی ہے اُسکا صفرے سے استحالہ ہو جاتا ہے - (ناسخ) باعث گریہ ہوئی فرقت میں مجکو میکشی - ساغر اشکوں سے مے کا استحالہ ہو گیا -

اِستحسان - (ع) مذکر - نیک گننا - پسندیدگی - (منتظر) ذبح کرکے خاک کی جُٹکی بھی اُسنے ڈالدی - اور بھی احساں میں استحسان پیدا ہو گیا -

استحصال - (ع - بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر حاصل کرنا - حاصل کرنیکی خواہش - استحصال بالجبر - زبردستی حاصل کرنا - ڈرا دھمکا کے کوئی چیز حاصل کرنا -

اِستحقاق - (ع - طلب حق کرنا - حقدار ہونا - حق - لائق ہونا) - مذکر - حقدار ہونا - حق - دعوے - قابلیت (فقرے) تمکو روپیہ لینے کا کیا استحقاق ہے - تمھارا استحقاق نالش ہی مجکو تسلیم نہیں - اِستحقاق جتانا - حق جتانا - حق کا مُدعی ہونا - (مصحفی) غضب ہے اک تو ہے دل مُفت ظالم جتائے اُسپہ استحقاق اپنا -

اِستحکام - (ع - مضبوط کرنیکی خواہش - مضبوطی) مذکر - مضبوطی پختگی (منتظر) گری از خود عمارت تصرّتن کی - ذرا اسمیں نہ استحکام دیکھا -

استخارہ - (ع - طلب خیر کرنا) مذکر - کوئی بات کرنے میں ایک طریق خاص سے اشارۂ غیبی چاہنا - اہل تسنن میں شب کو نماز کے بعد دعائے استخارہ پڑھکے سو رہتے ہیں تاکہ اشارۂ غیبی معلوم ہو یا قلب کو کسی کام کے کرنے نہ کرنے میں یکسوئی ہو جائے - امامیہ مذہب میں دعا پڑھکے تسبیح کے تھوڑے سے حصے کو دونوں چٹکیوں سے پکڑتے اور دو دانوں کو طرح دیتے ہیں - طاق سے اجازت اور جُفت سے ممانعت مراد ہوتی ہے - طاق پر بہتر آنا گواہی دینا - راہ دینا اور جفت پر منع آنا بولتے ہیں - ترک پر منع آنیکو واجب آنا کہتے ہیں (قلق) دل ہمارا گواہی دیتا ہے - استخارہ گواہی دیتا ہے - استخارہ آنا - استخارے کا اجازت دینا - (رشک) مرض عشق حقیقت میں بُرا ہوتا ہے - استخارہ ہمیں پرہیز میں اچھا آیا - استخارہ دیکھنا - استخارہ کرنا - (قلق) استخارہ تو دیکھو کیوڑے پر - مُنھ میں ٹپکا دو واجب آئے اگر - استخارہ کرنا - کوئی کام کرنے میں اشارۂ غیبی چاہنا - (اسیر) جنون نے تب بتایا ہے مجھے رستہ بیابان کا - کیا ہے استخارہ لیکے جب کنٹھا گریبان کا - استخارے کا راہ دینا - استخارے کا اجازت دینا جب خواہش استخارہ آنا - کسی کام کے کرنیکے لئے خدا کیطرف سے اشارہ ہونا (جرأت) اب جو ملتا نہیں قسمت میں تو واں جانیکو - استخارہ بھی مجھے راہ نہیں دیتا ہے - استخارے کا مانع ہونا - استخارہ کا راہ ندینا - (اسیر) استخارہ مجھے مانع ہے یہاں آنے سے ہے یہاں سبحۂ انجم کا شمار آج کی رات - استخارے کا واجب آنا - کسی بات کی اجازت آنیکے بعد اُسکے ترک پر ممانعت آنا - جسکا حاصل اختیار کرنے پر تاکید ہے (؟) استخارہ جو سحر وصل پہ واجب آیا - مسکرا کر وہی کنٹھا مرے سر پہ مارا

اِستخراج - (ع) نکالنے کی خواہش کرنا - ایک بات کا نکالنا ؀ علم منطق

کی اصطلاح میں استخراج وہ عمل ہے جس سے قاعدۂ مقررہ کی تحقیق کے لئے کسی چیز کے چند افراد پر تجربہ کرکے دیکھیں کہ آیا یہ قاعدہ صحیح ہے یا نہیں (ناصر) سیکھ لینا رمل ہے کس کام کا۔ کام استخراج ہے احکام کا۔

اُستخفاف۔ (ع) مذکر۔ ہلکا سمجھنا۔ خفیف سمجھنا۔ سُبکی۔ حقارت شرمندگی۔

اُستخواں۔ (ف) مذکر۔ ہڈی۔ (سحر) ہمانے بعد فنا کھائیں ہڈیاں میری۔ سگ حضور کو کوئی نہ استخواں پہنچا۔

اُستدراج۔ (ع لغوی معنی مضطرب کرنا غلطاں کرنا) مذکر۔ خرق عادت جو کافر سے ظاہر ہو۔ (نوازش) تم پری بنکر اُڑے بھی تو کرامت کیا ہوئی۔ اے بُتو مقبول استدراج ہو سکتا نہیں۔

اِستدعا۔ (ع۔ آخر میں ہمزہ ہے۔ فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا)۔ مونث۔ درخواست۔ خواہش۔ التجا۔ (تسلیم) جبانے پردہ بُت آیا بِیں مرگ۔ ہوئی مقبول استدعا ہماری۔

استدلال۔ (ع بالکسر وکسر سوم وسکون چارم۔ دلیل طلب کرنا۔ دلیل لانا) مذکر۔ دلیل لانا یا سند لانا (مشرب) میں وہ ہوں اہلِ سخن میں جو کبھی بحث ہوئی۔ میرے اشعار سے لوگوں نے کیا استدلال۔

اَستر۔ (ف آستر کا مخفف) مذکر۔ دُہرے یا روئی دار کپڑے کی نیچے کی تہ۔ ابرہ کی ضد۔ جیسے دُلائی کا اَستر۔ ۲۔ (فقرہ) پہلے چونے کا استر ہوگا پھر سفیدی پھیری جائیگی۔ اَستر کاری۔ اینٹ کی دیواروں پر چونا سُرخی وغیرہ لیسنے کو کہتے ہیں۔ (فقرہ) مکان بنگیا ہے صرف استر کاری باقی ہے۔

استراحت۔ (ع بالکسر وکسر سوم راحت لینا) مونث۔ چین۔ سکھ آسایش۔ آرام۔ (فقرہ) اب میں رخصت ہوتا ہوں۔ آپ بھی استراحت فرمائیے۔ (اختر) عاشق شیدا کا دم نکلا ہے قد کی یاد میں۔ استراحت کی ہے برسوں سایۂ شمشاد میں۔

استرداد۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم وسکون چارم۔ مادّہ رد)۔ مذکر منسوخ کرنا۔ رد کرنا۔ جیسے۔ استردادِ نیلام۔ استردادِ ہبہ۔

اُسترہ۔ (ف بالضم وضم سوم) مذکر بال مونڈنے کا آلہ۔ اُسترہ پھرنا لازم (ناسخ) اُسترہ اُنکے ذقن پر جب پھرا ثابت ہوا۔ دو رہ جاتے ہیں جنکے حلقہ گرداب سے۔ اُسترہ پھیرنا متعدی۔ چہرے پر جہاں صرف رونگٹے یا ایکّا دُکّا بال ہوں اُنکو اُسترے سے صاف کرنا۔ اُسترہ لگانا۔ متعدی۔ اُسترہ پھیرنا۔ اُسترہ لگنا۔ لازم ۱۔ اُسترہ پھرنا (فقرہ) بار بار اُسترہ لگنے سے بال جلد نکل آتے ہیں ۲۔ اُسترے سے خراش ہو جانا۔ (فقرہ) حجام کی بدسلیقگی سے کتنی جگہ اُسترہ لگ گیا۔ اُسترہ لینا۔ موئے زہار کا اُسترے سے مونڈنا۔

استری۔ (ہ۔ بالکسر) مونث ۱۔ لوہے یا پیتل کا آلہ جسے دھوبی اور درزی گرم کرکے کپڑے کی شکن مٹانے اور سیون بٹھانیکے لئے پھیرتے ہیں ۲۔ (ہندو)۔ عورت۔ جورو۔ استری دھن۔ (استری۔ عورت۔ دھن۔ دولت) مذکر۔ منکوحہ ہندو عورت کی جائداد۔

اِستسقا۔ (ع بالکسر وکسر سوم وسکون چارم۔ آخر میں ہمزہ تھا۔ فارسیوں نے بغیر ہمزہ استعمال کیا۔ سیرابی کی طلب) ۱۔ پانی مانگنا۔ (فقرہ) آج مسجد جامع کے میدان میں نمازِ استسقا پڑھی گئی ہے ۲۔ مذکر۔ جلندھر۔ وہ مرض جسمیں پیاس بہت ہوتی ہے پیٹ بڑھتا جاتا ہے اور تمام بدن ڈھیلا اور سُست ہوکر پھول جاتا ہے۔

استشارہ ۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ مشورہ کرنا۔ مثال کیلئے دیکھو استفادہ۔

استصواب ۔(ع بالکسر وکسر سوم وسکون چارم کیسے فعل کو صحیح پانا۔ صحت دریافت کرنا)۔ مذکر۔ رائے لینا۔ مشورہ (تسلیم) کرلیا تھا پہلے استصواب رائے۔ اب بلا میری خوشامد کرنے جلئے ۲ (قانون) عدالت ماتحت کا عدالت بالا سے کسی مشتبہ قانونی امر میں استفسار کرنا۔

استطاعت ۔(ع بالکسر وکسر سوم) مونث۔ دسترس بساط۔ مقدور۔ قدرت ۔(فقرہ) ہمنے اپنی استطاعت کے موافق تواضع کی۔

استعارہ ۔(ع بالکسر وکسر سوم) کسی چیز کا عاریۃً مانگنا ۲ علم بیان کی اصطلاح میں حقیقی اور مجازی معنوں کے درمیان تشبیہ کا علاقہ ہونا یعنی حقیقی معنوں کا لباس عاریۃً مانگ کر مجازی معنوں کو پہنانا) مذکر اُردو میں بیشتر دوسرے معنی میں مستعمل ہے۔ یہ مجاز کی ایک قسم ہے جیس میں مجازی اور حقیقی معنی کے درمیان تشبیہ کا علاقہ ہوتا ہے گویا حقیقی معنی کا لباس عاریۃً مانگ کر مجازی معنوں کو پہناتے ہیں۔ استعارہ بالتصریح ۔ استعارے میں مشبہ یعنی مشبہ بہ قرار دیا جاتا ہے اسیواسطے دونوں میں صرف ایک کا ذکر کرتے ہیں۔ جب فقط مشبہ بہ کا ذکر کریں تو اُسے استعارہ بالتصریح کہیں گے جیسے شیر کہیں اور بہادر مراد لیں۔ چاند کہیں اور معشوق مراد لیں۔ استعارہ تخئیلیہ۔ جب مشبہ بہ ترک کیا جائے تو جس قرینے سے وہ سمجھ میں آئے اُس قرینے کو استعارہ تخئیلیہ کہتے ہیں جیسے ۔ع۔ دل کے ہم زخم کو مژگاں سے رفو کرتے ہیں۔ اس مصرع میں مژگاں کو سوئی سے استعارہ کیا ہے جو مشبہ اور مذکور ہے اور سوئی جو مشبہ بہ ہے وہ متروک ہے اور رفو کرنا جو قرینہ ہے اس سے سمجھی جاتی ہے پس مژگاں استعارہ بالکنایہ اور رفو کرنا استعارہ تخئیلیہ ہوا۔ استعارہ بالکنایہ ۔ جب مشبہ مذکور اور مشبہ بہ متروک ہو تو استعارہ بالکنایہ کہیں گے۔ جیسے اس مصرع میں ۔آج ہم موت کے پنجے سے بمشکل چھوٹے۔ موت استعارہ بالکنایہ ہے درندے سے اور لفظ پنجہ قرینہ ہے۔

استعانت ۔(ع بالکسر وکسر سوم) مونث۔ مدد چاہنا۔ مدد معاونت۔

استعجاب ۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ تعجب۔ (فقرہ) تمہاری بیچینی دیکھکر ہمکو بہت استعجاب ہوا۔

استعجال ۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ جلدی کرنا۔ عجلت (مصحفی) دیکھو میرا حال کچھ اچھا نہیں۔ ایسا استعجال کچھ اچھا نہیں۔

استعداد ۔(ع بالکسر وکسر سوم مادہ۔ طاقتِ علمی۔ تکیہ۔ سامان آمادہ ہونا) مونث۔ آمادگی۔ فطرتی صلاحیت۔ قابلیت۔ علمی مادہ۔ لیاقت
؎ کھاکے خونِ دل کہی ناصر غزل۔ صرف کردی جتنی استعداد تھی۔

استعفا ۔(ع بالکسر وکسر سوم وسکون چارم معافی مانگنا۔ مادہ عفو)۔ مذکر۔ نوکری ترک کرنیکی درخواست۔ (دینا۔ لینا کے ساتھ)۔

استعمال ۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ عمل میں لانا۔ کئی جگہ بولا جاتا ہے جیسے جس نے چار دن دوا کا استعمال کیا بھلا چنگا ہوگیا۔ یہ کپڑا اس قابل نہیں ہے کہ روزمرہ استعمال میں لایا جائے۔ صدہا محاورے ایسے ہیں کہ اب استعمال میں نہیں ہیں۔ استعمالی چاول ۔ مذکر۔ ایک قسم کا عمدہ اور باریک چاول جو برسوں رکھنے کے بعد استعمال میں لایا جاتا ہے۔

اِستغاثہ۔(ع بالکسر وکسر سوم فریاد رسی کی طلب کرنا) مذکر۱ داد خواہی ۲ فریاد ۳ نالش (سرور) بتوں کے ظلم کی ہرگز ہوئی نہ شنوائی۔ خدا کے گھر میں بہت میں نے استغاثہ کیا ۴ فوجداری کا دعوی (فقرہ) مار پیٹ کی رپورٹ پولس میں لکھادی تھی پھر استغاثہ کیوں نہ دائر کیا۔

اِستغراق۔(ع بالکسر وکسر سوم وسکون چارم) مذکر ۱ کسی فکر یا کسی خیال میں ڈوبنا۔ محو ہو جانا۔ (تسلیم) ہوش اپنے بھی سر و پا کا نہیں یارب ہمیں۔ کس کی دھن میں ہم کو استغراق ایسا ہو گیا ۲ خدا کی یاد میں محو ہو جانا (محسن) ہے استغراق نیلوفر کو۔ پاس انفاس ہے بحر کو ۳ (قانون) جائداد کو ادائے قرض کیلئے ذمہ دار کر دینا۔

اِستغفار۔(ع بالکسر وکسر سوم وسکون چارم۔ طلب بخشش۔ گناہ بخشوانے کی خواہش) مونث ۱ طلب مغفرت۔ گناہ بخشوانا۔ (ذوق) توبہ توبہ کہتی استغفار ہے۔ وقت توبہ میری استغفار سے ۲ توبہ (تسلیم) سلسلہ چھوٹا نہ جیتے جی بتوں کے عشق کا۔ توبہ کی سو بار اور سو بار استغفار کی۔ استغفار کرنا۔ توبہ کرنا۔ (آتش) زاہدوں کی پنجگانہ سے فضیلت ہے ہمیں۔ نشے کے عالم میں جو کرتے ہیں استغفار مست۔ استغفر اللہ (ع۔ مغفرت چاہتا ہوں میں اللہ سے) ۱ توبہ کی جگہ۔ (اسیر) استغفر اللہ استغفر اللہ۔ توبہ کرائے دل یہ کیا ہوا ہے ۲ نفرت کی جگہ۔ (میر) پیر مغاں سے بے اعتقادی۔ استغفر اللہ استغفر اللہ ۳ انکار کی جگہ۔ (فقرہ) میں اور آپکی برائی چاہوں استغفر اللہ۔

اِستغنا۔(ع بالکسر وکسر سوم وسکون چارم) مونث۔ بے پروائی بے نیازی سے شکل ونکی دیکھکر ہوتی ہے استغنا مجھے۔ یہ بخیل اس وقت کے ناسخ کم از حاتم نہیں۔

اِستفادہ۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ فائدہ حاصل کرنا۔ نفع اٹھانا۔ (رشک) پوچھتے ہی پوچھتے پہنچے مکان یار تک۔ استفادہ کرتے کرتے استفادہ ہو گیا۔

اِستفاضہ۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ فیض حاصل کرنا۔ نفع پانا۔ (سرور) اللہ اللہ رے فیض حضرت عشق۔ مجھسے مجنون نے استفاضہ کیا۔

اِستفتا۔(ع بالکسر وکسر سوم وسکون چارم) مذکر۔ فتوے چاہنا۔ مسئلہ دریافت کرنا ۲ اُس کاغذ کو بھی کہتے ہیں جس پر کسی مسئلے کا سوال لکھا جائے (کرنا کے ساتھ) (ناصر) نذر عشق ایمان و دل کرنا ہے جائز یا نہیں۔ بارہا اس مسئلے میں میں نے استفتا کیا۔

اِستفراغ۔(ع بالکسر وکسر سوم وسکون چارم۔ فراغت چاہنا۔ بدن کا فضلوں سے خالی ہونا۔ قے کرنا) مذکر۔ قے۔ (داغ) رقیب رو سیہ کے حسن کی تعریف کیا کہتا۔ بس اب جانے بھی دو سنتے ہی استفراغ ہوتا ہے استفراغ امتلائی۔ وہ قے جو پیٹ بھرے ہونیسے ہو۔ استفراغ وبائی وہ قے جو وبا کے دنوں میں آب و ہوا کے بگاڑ سے ہو۔

اِستفسار۔(ع بالکسر وکسر سوم وسکون چارم) مذکر۔ دریافت کرنا۔ پوچھنا۔ (قلق) کچھ کہتے کیا جو استفسار خفقاں کا مرض کیا اظہار۔

اِستفہام۔(ع بالکسر وکسر سوم وسکون چارم) مذکر۔ کسی بات کا پوچھنا۔ سمجھنے کی خواہش۔ (تسلیم) رہی ہے گفتگو برسوں مگر وہ ایسے بھولے ہیں۔ نہ استفسار ہی سمجھے نہ استفہام ہی جانا۔ استفہام استخباری دیکھو استفہام حقیقی۔ استفہام اقراری۔ یہ استفہام مجازی کی ایک

قسم ہے۔ استفہام مجازی میں سوال کے نقیض مقصود ہوتی ہے۔ یعنی اگر سوال بعنوان نفی ہے تو اثبات مقصود ہوتا ہے اور اگر بعنوانِ اثبات ہے تو نفی مقصود ہوتی ہے۔ صورت اول کو استفہام اقراری اور صورت ثانی کو استفہام انکاری کہتے ہیں۔ استفہام اقراری کی مثال۔ کیا ہم آپ کی عنایت کے مستحق نہیں ہیں۔ یعنی مستحق ہیں۔

استفہام انکاری۔ دیکھو استفہام اقراری۔ (فقرہ) بڑھاپے میں زندگی کا کیا لطف۔ یعنی کچھ لطف نہیں۔ استفہام حقیقی۔ اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ جو بات پوچھی گئی ہے محض وہ بات معلوم ہو جائے۔ اسکو استفہام استخباری بھی کہتے ہیں جیسے تم کون ہو۔ استفہام مجازی دیکھو استفہام اقراری۔

اِستقامت۔ (ع بالکسر کسر سوم۔ سیدھا ہونا) ۔ مونث۔ استقلال۔ کسی امر پر مضبوط رہنا۔

استقبال۔ (ع بالکسر کسر سوم وسکون چارم۔ آیندہ۔ پیش روی۔ آگے جانا۔ آگے بڑھنا۔ چاند اور سورج کا ایک دوسرے کے مقابل ہونا) مذکر ۱ زمانہ آیندہ ؎ دھیان ماضی کا نہیں گزری سو گزری اے اسیر حال ابتر ہے ہمارا فکرِ استقبال ہیں ۲ پیشوائی۔ کسی آنیوالے کے لینے کو آگے بڑھنا۔ (جلال) وہ آتے ہیں مرے گھر مین نہوں کیوں آپسے باہر۔ کہ صاحب خانہ کو لازم ہے استقبال مہماں کا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۳ مقابل ہونا۔ رُخ پہ ہونا۔ جیسے استقبالِ قبلہ نہو تو نماز نہو گی۔

اِستقرا۔ (ع بالکسر کسر سوم وسکون چارم ۱ تلاش کرنا۔ پیروی ۲ (اصطلاحِ منطق)۔ وہ عمل جس سے کسی چیز کے چند افراد پر کوئی تجربہ کرکے اُسکے کُل افراد پر بھی وہی قاعدہ مقرر کرلین) مذکر۔ تلاش کرنا۔ جمع کرنا۔ تتبع کرنا۔ (فقرہ) پہلے برسون سند اور مثال کی شعرون کا استقرا کیا ہے تب لغت کی تالیف شروع کی۔ فارسی مین بحذف ہمزہ ہے۔

اِستقرار۔ (ع۔ بالکسر کسر سوم وسکون چارم) مذکر تصدیق۔ اظہار جیسے یہ دعویٰ استقرار حق کا ہے۔

اِستقلال۔ (ع بالکسر کسر سوم وسکون چارم) مذکر ۱ ضبط وتحمّل ثابت قدمی۔ (فقرہ) آپ ذراسی پریشانی میں اسقدر گھبرا جاتے ہیں استقلال سے کام لیجئے ۲ ثبات۔ پائداری۔ قیام۔ (فقرہ) بند دبست کی نوکری کو ذرا استقلال نہیں۔

اِستکراہ۔ (ع بالکسر کسر سوم وسکون چارم) مذکر۔ نفرت کرنا۔ مکروہ جاننا۔

اِستماع۔ (ع بالکسر کسر سوم) مذکر۔ سننا۔ (مسرور) کہتے ہیں بس بس مجھے ہے درد سر۔ استماع حال ہو سکتا نہیں۔

اِستمالت۔ (ع بالکسر کسر سوم) مونث۔ دلجوئی۔ خوشامد (کرنا کے ساتھ)

استمداد۔ (ع بالکسر کسر سوم وسکون چارم) مونث۔ مدد چاہنا (تسلیم) جھوٹی باتیں ہیں خوشامد کی ہمیں عادت نہیں۔ کسنے استمداد کی جو آپنے اِمداد کی۔

اِستمرار۔ (ع بالکسر کسر سوم وسکون چارم) مذکر۔ ہمیشہ رہنا۔ ہمیشگی استمراری۔ دوامی۔ ہمیشہ کے لئے۔ جیسے استمراری بند دبست۔ استمراری پٹّا

استمزاج۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر۔ عندیہ لینا۔ مرضی دریافت کرنا۔ (لینا۔ کرنا کے ساتھ) (قلق) پہلے دونوں کا ہے تو استمزاج دیکھ مائل دھر ہے کسکا مزاج۔ (ناصر) پہلے استمزاج اُسنے کرلیا۔ پھر وہ سارا بار اپنے سر لیا۔

اِستناد۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ پناہ لینا۔ بھروسہ کرنا) مونث (اردو) سند پکڑنا۔ (تسلیم) نہ غیر کی بے تصدیق یاد کی ہوتی۔ ہماری حال ہی سے استناد کی ہوتی۔ بعض لوگ اسکی تذکیر کے قایل ہیں۔

استنباط۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر۔ نکالنا۔ چُننا ایک بات سے دوسری بات نکالنا۔ (فقرہ) کُل مسائل کا استنباط احادیث سے کیا ہے۔

اِستنجا۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم۔ پاک کرنا۔ دھونا۔ ناپاکی دور کرنا۔ (اصطلاح) پیشاب یا پاخانہ کے بعد آبدست لینا) ۔ مذکر۔ بول و براز کے بعد طہارت کرنا۔ بول چال میں پیشاب کرنے اور اُسکے بعد ڈھیلے یا پانی سے طہارت کرنیکو کہتے ہیں۔ (کرنا۔ لینا کے ساتھ) استنجے کا گھڑا ملنا۔ (لکھنو) باہم ایسی بے تکلفی ہونا کہ کسی بات کا لحاظ اور پردہ نہ رہے۔ استنجے کا ڈھیلا۔ وہ مٹی کا ڈھیلا جس سے بول و براز کے بعد طہارت کریں کثرت کے سبب سے جسکی کچھ قدر نہو۔ ناکارہ نکما۔ (فقرہ) آجکل اُمیدوار استنجے کے ڈھیلے ہو رہے ہیں۔

اِستوا۔ (ع) مذکر۔ برابر ہونا۔ برابری (خط کے ساتھ) وہ بڑا دایرہ جو مشرق سے مغرب کی طرف قطبین سے برابر فاصلہ پر کھینچکر کرہ ارض کو دو برابر حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔

اُستوار۔ (ف بضم اول و سوم) مضبوط۔ پایدار۔ اُستواری۔ (ف) مونث۔ مضبوطی۔ پایداری۔

استھان۔ (س۔ تھان) مذکر۔ ہندو فقرا کا مسکن یا اُنکے دیوتاؤں کی جگہ جیسے کالی جی کا استھان۔ جگہ۔ مسکن۔

استہزا۔ (ع) مذکر۔ ٹھٹھا کرنا۔ ہنسی۔ تمسخر۔

استیصال۔ (ع) مذکر۔ جڑ سے اُکھاڑنا۔ (تسلیم) عشق کے ہاتھوں گئے دل سے مرے صبر و قرار۔ ہوگیا دو دن میں استیصال اس اقلیم کا۔

استیعاب۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ جڑ سے لینا۔ کُل لینا) کُل۔ تمام (فقرہ) مینے یہ کتاب بالاستیعاب پڑھی نہیں۔

اِستیلا۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ غلبہ۔ تسلّط۔

اِسٹاف۔ (انگ) مذکر۔ سررشتہ۔ عملہ۔ گروہ۔ جیسے کچہری کا اسٹاف

اِسٹام۔ (انگ اسٹامپ) مذکر۔ وہ سرکاری کاغذ جسکے اوپر کے حصہ میں کچھ نقش و نگار بنے ہوتے ہیں اور قیمت کی مقدار لکھی ہوتی ہے یہ کاغذ دستاویز لکھنے کے کام میں آتا ہے۔ زبانون پر اسٹام ہے۔ (میر) دستخط مُہریں نوٹ اور اسٹام جعلسازی سے کرتے ہیں سب کام۔

اسٹیٹ۔ (انگ یائے مجہول) ۔ مونث۔ ریاست۔ راج۔ علاقہ

اسٹیج۔ (انگ یائے مجہول) مذکر۔ وہ چبوترہ جسپر تماشا کرنے والے کھڑے ہوکر تماشا کرتے ہیں۔ یا تقریر کرنے والے لکچر دیتے ہیں۔

اسٹیشن۔ (انگ یائے مجہول) مذکر۔ قیام کی جگہ۔ وہ مکان جہان ریل گاڑی مسافروں کو سوار کرنے اور اُتارنیکے لیے ٹھہرتی ہے۔ اسٹیشن

(انگ یائے معروف) مذکر۔ فولاد کا قلم۔ وہ انگریزی قلم جس میں زبان اور ہولڈر فولاد کا ہوتا ہے۔

اسٹیمر۔ (انگ یائے معروف)۔ مذکر۔ دُخانی جہاز۔ وہ جہاز جو بھاپ کی قوت سے چلتا ہے۔

اَسَد۔ (ع) مذکر۔ ۱۔ شیر ۲۔ آسمان کے بارہ بُرجوں میں سے ایک بُرج کا نام ہے جسکی صورت شیر سے مُشابہ ہوتی ہے۔ (محسن) گردوں کو اسد کئے ہوئے زیر چھوٹا ہوا نیل گاؤ پر شیر۔ اَسَدُ اللہ۔ خدا کا شیر۔ امیرالمومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب (رشک) تھا شیر نیستان اُلوہیت و وحدت۔ تب تو اسد اللہ ہوا نام علی کا۔

اسرار۔ (ع بالفتح۔ سِر کی جمع) مذکر ۱۔ راز بھید۔ (تسلیم) یا خدا تھا اُس جگہ با احمد مختار تھے۔ عاشق و معشوق میں کیا جانے کیا اسرار تھے ۲۔ آسیب۔ جن کا سایہ۔ پری کا سایہ اس معنی میں بالکسر ۱ء کے بجائے واحد مستعمل ہے اور ر عربی اسرار بالکسر (پنہاں کرنا) کا مصدر ہے (شوق) کوئی کہتا تھا ہے کوئی آزار۔ کوئی بولا نظر کا ہے اسرار۔

اِسراف۔ (ع بالکسر ہر کام میں حدِّ اعتدال سے متجاوز ہونا۔) مذکر۔ فضول خرچی (نوازش) فضول اشک بہا کر ہوئیں خراب آنکھیں۔ لٹا وہ جنّے کا اسراف اختیار کیا۔

اسرافیل۔ (عبرانی بالکسر) اُس فرشتۂ مقرّب کا نام ہے جو قیامت کے دن دو بار صور پھونکیگا۔ پہلی مرتبہ مخلوق نیست و نابود ہو جائیگی اور دوسری بار کل مخلوق زندہ ہو جائیگی۔ (ناسخ) اے تیری رفتار سے طرزِ قیامت ہے عیاں۔ منھ لگا دیتا ہے اسرافیل ہر دم صور سے۔ شعرائے سرافیل بھی کہا ہے (مصحفی) صور سرافیل سے نالہ مرا۔ گور کے سوتوں کو خبر کر گیا۔

اسرائیل۔ (عبرانی۔ اسرا۔ برگزیدہ۔ ئیل۔ خدا) حضرت یعقوبؑ کا نام۔ بنی اسرائیل آپ ہی کی اولاد ہیں۔

اَسِسٹَنٹ۔ (انگ) صفت۔ مددگار۔ مُعاوِن۔ نائب۔ جیسے اسسٹنٹ کلکٹر۔ اسسٹنٹ سرجن۔

اَسفَل۔ (ع اعلےٰ کی ضد) صفت سب سے نیچا۔ بہت ہی فرومایہ۔ کمینہ۔ کم رتبہ۔ اسفل السافلین۔ دوزخ کے سب سے نیچے والے طبقے کا نام ہے۔

اِسفنج۔ اسپنج کا مُعرّب۔ مذکر۔ ابرِ مُردہ۔

اِسفندیار۔ (ف بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ گشتاسپ شاہ ایران کا بیٹا بڑا پہلوان تھا آخر کو رستم کے ہاتھ سے مارا گیا ۲۔ تشبیہ کیلئے بڑا بہادر (فقرہ) آپ تو اپنے وقت کے اسفندیار ہیں۔

اِسقاط۔ (ع بالکسر) مذکر۔ گرانا۔ حمل کا گرانا۔ اسقاط کرانا۔ یا اسقاطِ حمل کرانا۔ حمل کا گروانا۔ اِسقاطِ حمل ہونا یا اسقاط ہونا۔ لازم۔ حمل کا گر جانا۔

اسکاٹ۔ (انگ) باشندگانِ اسکاٹ لینڈ۔

اُسکانا۔ (ہ) (عم)۔ بتی روشن کرنا۔ تحریک کرنا۔ جوش دلانا۔ اُبھارنا۔

اِسکرُو۔ (انگ) مذکر۔ بوتل کے کاگ۔

اسکندر۔ سکندر۔ یونان کے ایک بڑے اولوالعزم بادشاہ کا نام ہے۔ اُسکے زمانے میں آئینہ کی ایجاد ہوئی۔ اور ایک سکندر کی۔

نسبت یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ اُسنے وہ دیوار بنائی جس سے یاجوج و ماجوج
باہر نکل نہین سکتے ہین اور اُس دیوار کو سد سکندری کہتے ہیں۔

اِسکُول۔ (انگ) مذکر۔ تعلیم گاہ۔ کالج سے نیچے کا مدرسہ۔

اِسگند۔ (ہ بالکسر۔ س۔ اشو۔ گھوڑا۔ گندہ۔ بو) مذکر۔ ایک سفید
رنگ کی جڑ جسمیں گھوڑے کے پسینے کی سی بُو ہوتی ہے۔

اَسْلاف۔ (ع بالفتح۔ سَلَف کی جمع) اگلے وقت کے لوگ۔

اِسلام۔ (ع بالکسر۔ گردن جھکانا۔ اطاعت کرنا۔ ماننا) مذکر۔
مسلمانون کا مذہب۔ اسلام قبول کرنا۔ یا اِسلام لانا مسلمان ہونا۔

اَسْلِحہ۔ (ع بالفتح و کسر سوم و فتح چارم۔ سِلاح کی جمع) مذکر لڑائی
کے ہتھیار۔ تلوار۔ بندوق وغیرہ۔

اُسلُوب۔ (ع بالضم) مذکر۔ راہ۔ صورت۔ طور۔ طرز۔ روش۔
طریقہ۔ اُسلوب بندھنا۔ لازم۔ صورت پیدا ہونا۔ راہ نکلنا۔ (شوق) پہنچا
جھوٹ سے ترا مکتوب۔ زندگی کا بندھا ہے کچھ اُسلوب۔

اِسم۔ (ع) مذکر۔ نام ۲ (علم صرف و نحو کی اصطلاح) وہ کلمہ جو
اپنے آپ معنے بتائے اور کوئی زمانہ اسمیں نہ پایا جائے۔ اسماء۔ اسم کی
جمع۔ اسم اعظم۔ خدا کا بزرگ تر نام جو بعض کے نزدیک اللہ ہے۔ اسم اشارہ
وہ کلمہ جس سے اشارہ کریں۔ جیسے اِس۔ اُس۔ اسم بامسمّی۔ اسکی نسبت کہتے ہیں
جسکے صفات اُسکے نام کے مثل ہوں۔ جیسا نام ہو ویسے ہی صفات ہون۔ جیسے
شجاعت علی اگر بہادر ہو تو کہین گے کہ وہ تو اسم بامسمّے ہیں۔ اسم جلالی۔ خدا
کا وہ نام جسمین شانِ جلال کا اظہار ہو جیسے۔ قہّار۔ جبّار۔ (ذکر) نقشِ اعظم
سے دل پُر داغ ہنجانہ ہوا۔ میں ترا اسم جلالی پڑھکے دیوانہ ہوا۔ اسم جمالی۔
خدا کا وہ نام جسمیں شانِ رحمت کا اظہار ہو۔ جیسے رحمٰن و رحیم۔ (صبا) ہوگیا
میں قتل اُسکا نام لیکر پیار سے۔ مجھکو سیفی یار کا اسم جمالی ہوگیا۔ اسم ذات
مذکر۔ کنایۃً۔ اللہ کا نام جو اُسکی ذات پر دلالت کرتا ہے۔ (شرف) جب سے
ہوا ہے عشق ترے اسم ذات کا۔ آنکھوں میں پھر رہا ہے مرقع نجات کا۔ اسم فرضی
برائے نام یعنی فرضی نام ہے واقعی کوئی اصلیت نہیں ہے۔ (سحر) اسم
فرضی ہے نام کو ہے کمر۔ بیدہن ہو دہن ہے کہنے کو۔ اسم نویسی۔ مونث ۱
گواہون کی فہرست۔ (سحر) خط جبین کو پڑھکے پکار و ہمارا نام۔ یہ عاشقون
کی اسم نویسی کا بند ہے ۲ (عو) نسبت کے رقعے سے پہلے کاغذ بھیجا جاتا
ہے جسپر ضروری اُمور لکھے ہوتے ہین۔ اُسکو بھی اسم نویسی کہتی ہیں۔
اسم وار۔ نامون کی ترتیب سے۔ فرداً فرداً۔

اَسناد۔ (ع بالفتح۔ سند کی جمع) مذکر۔ اسندیں۔ تحقیں۔ دلیلیں
(فقرہ) اسناد اور امثال سے لغت کی شان بڑھ گئی ۲ سرٹیفکٹ۔ (فقرہ)
تم عرضی کے ساتھ اپنے اسناد بھیجدو تو مین صاحب کے یہان پیش کر دون

اَسوار۔ (ف) سوار اسکا مخفف ہے۔ بول چال میں سوار زیادہ
بولتے ہیں۔ اَسواری۔ (ف) سواری اسکا مخفف ہے۔ اب بول
چال مین سواری زیادہ بولتے ہیں۔

اسوانسی۔ (ہ) مونث۔ زمین ناپنے کا پیمانہ جو کچوانسی کا بیسوان
حصہ ہوتا ہے۔

اَسْوَد۔ (ع) صفت۔ سیاہ۔ کالا۔ جیسے حجرِ اسود۔

اِسہال۔ (ع) مذکر۔ دست آنا۔

اَسّی۔ (ہ) صفت۔ ۸۰۔ ف۔ ر۔ اسّی برس کا ریزہ۔ کنایۃً

اُس شخص کو کہتے ہیں جو بڑھاپے میں جوانانہ مزاج رکھتا ہو یا بچوں کی سی باتیں کرے۔ اسّی برس کی عمر نام میاں معصوم۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو باوجود پیرانہ سالی کے بچپنے کی حرکتیں کرے اور بھولا بنے۔

اسّی کوس۔ بہت فاصلہ پر۔ (ناسخ) یاں سے اسّی کوس وہ محبوب ہے۔ وصل کا اب کونسا اسلوب ہے۔ اسّی لسّی۔ (لسّی کی تاثیر سرد ہوتی ہے اور اسّی برس کے بوڑھے آدمی کی حرارت عزیزی بہت کم اور رطوبت زیادہ ہو جاتی ہے لہذا اُسکو لسّی سے تشبیہ دی ہے)۔ یعنی بڑھاپے کو ناتوانی اور کمزوری لازم ہے۔

اَسیر۔ (ع) قیدی۔ (بنانا۔ رہنا۔ کرنا۔ ہونا وغیرہ کے ساتھ)

اسیسر۔ (انگ یائے مجہول) صفت۔ تشخیص کرنیوالا۔ تجویز کرنے والا۔ وہ شخص جو مقدمات فوجداری میں سشن جج کو اپنی رائے سے مدد دے۔

اُسیلا۔ (ھ) عو۔ احمق۔ کم عقل۔

ا - ش

اِشّ۔ شیر خوار بچوں کے پیشاب پاخانے کا اشارہ۔ عادت ڈالنے کیلئے مائیں یا کھلائیاں اِش اِش کرکے پیشاب کرداتی ہیں۔

اِشارات۔ (ع) اِشارہ کی جمع مذکر۔ رمز۔ کنایے (ظفر) ہم اُسکو سمجھتے ہیں جو منھ سے کہدو۔ اشارات جانیں اشارات والے۔ میر حسن نے اسکو مونث اور واحد کہا ہے مگر اب متروک ہے۔ ؎ نظر دیکھیں مجھسے اُسنے اشارات آج کی۔ کیا تھا یہ خوب کچھ نہ کھلی بات آج کی۔

اِشارت۔ (ع رمز) اشارہ۔ شعرانے اشارت اور اُسکی جمع اشارتیں بھی کہا ہے لیکن اب بول چال میں نہیں ہے (ظفر) وہ مہ نو کو نہ پھر آنکھ اٹھاکر دیکھے۔ ابرو یار سے کہدے کہ اشارت سے نہ دیکھ۔ (ناسخ) وہ چلے جاتے ہیں لیکن میں بتا سکتا نہیں۔ ضعف سے جنبش نہیں بہر اشارت ہاتھ میں۔ ؎ آتش یہ شش جہت ہے مگر کوچہ یار کا۔ چاروں طرف سے ہوتی ہیں ہمپر اشارتیں۔

اشارہ۔ (ع میں اشارۃ تھا۔ فارسیون نے اشارہ کر لیا) مذکر۔ ایما۔ کنایہ۔ ہاتھ آنکھ وغیرہ کی جنبش سے کوئی منشا ظاہر کرنا۔ اشارہ پانا۔ ایما دریافت کر لینا۔ منشا معلوم کر لینا۔ (غالب) اُس چشم فسونگر کا اگر پائے اشارہ۔ طوطی کیطرح آئینہ گفتار میں آئے۔ اشارے پر چلنا۔ ایما پا کر عمل کرنا (امیر) اشاروں پر ترے مقتل میں عزرائیل چلتے ہیں۔ قضا اپنی کمر تارِ نظر سے تیرے کستی ہے۔ اشارہ فہم۔ صفت۔ کنائے سے مطلب سمجھ جانیوالا قرینے سے منشا معلوم کر لینے والا۔ اشارہ کرنا۔ متعدی ۱۔ اشارے سے دل کا مطلب ظاہر کر دینا۔ (وزیر) اے جنوں باد بہاری سے نہین جنبش میں۔ کچھ گریباں سے کرتا ہے اشارا دامن ۲ مجملاً اور کنایۃً کسی بات کو تحریر یا تقریر میں ظاہر کرنا (فقرے) اُنکو خط لکھتے ہو تو یہ بھی اشارہ کر دو کہ روپیہ ابتک نہیں پہنچا۔ تمھارے زبان ہلانے کی دیر ہے ذرا اُنسے اشارہ کر دو تو میرا کام ہو جائے ۳ سنکارنا۔ بھڑکانا۔ بہکانا۔ (فقرہ) خود ہی تو پہلے اشارہ کر دیا جب لڑائی ہونے لگی تو اب بیچ بچاؤ کرتے ہو۔ اشارے بازی کرنا۔ متعدی ۱ اشارے سے دل کا مطلب ظاہر کرنا۔ (فقرہ) میاں زبان سے تو کچھ کہتے نہیں اشارے بازی کرتے ہو ۲ ناجائز طور پر اشارے کنائے سے باتیں کرنا۔ (جانصاحب) نام میکے کا مٹایا کین اشارے بازیاں۔ کیا ہی کھل کھیلی ہے بنّو آتی ہے سسرال سے۔ اِشاری چلنا

لازم اشارے بازی ہونا۔ (رشک) میری طرف اشارے نہیں چلتے بے سبب۔ وقت خرام غیر سے کچھ مشورت ہوئی۔ اشارے پر لگانا۔ کیسکو ایسی تعلیم دینا کہ اشارہ پاکر کام کرنے لگے۔ (جلیل) کیا اشارے پہ لگا یا ہے ستمگر توڑ۔ چلتی پھرتی ہے قضا بھی تری تلوار کے ساتھ۔ اشارے پر لگنا۔ لازم۔

اَش اَش۔ اَش اَش کی اصل اشاش (بروزن تلاش) اور اشش معلوم ہوتی ہے جسکے معنے عربی میں شادی خوشی منانے اور وجد کرنیکے ہیں اُردو میں ان لفظون سے اَش اَش ہوگیا۔ ناسخ نے اس شعر میں ؎ ہمسفر وہ ہے جس پہ جی غش ہے۔ دشت غربت مقام اَش اَش ہے۔ اضافت کے ساتھ بھی کہہ لیا ہے۔ حالانکہ وہ اُردو اور فارسی لفظون کو باہم ترکیب دینے کے بالکل تارک تھے۔ شاید فارسی میں کہین مرحوم کی نظر سے گزرا ہو مگر حق یہ ہے کہ اش اش اور اشش پر اُردو کا تصرف ہے۔ اَش اَش کرنا غایت پسندیدگی سے وجد میں آنا۔ کسی چیز پر لوٹ ہوکر بے اختیار تعریف کرنے لگنا۔ بہت پسند آنیکی جگہ بولتے ہیں۔ (فقرہ) واہ ری آواز جس نے گانا سنا اش اش کرگیا۔ (اشرف) تصویر تری دیکھکے اے رشک مسیحا سب کرتے ہیں اش اش۔ تقدیر کی خوبی سے پڑا آنکھوں پہ پردا یاں آنے لگا غش۔

اِشاعت۔ (ع) مونث۔ شایع کرنا۔ مشہور کرنا۔ شہرت۔ اخبار اور کتابون کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے۔ (شور) ہمپر آئی ہے طبیعت اُسکی۔ چاہتے ہیں وہ اشاعت اسکی۔

اِشباع۔ (ع) مذکر۔ ۱ دراز کرنا حرکات کا اسطرح کہ فتحے کی درازی سے الف اور ضمے کی درازی سے واؤ اور کسرے کی درازی سے ی پیدا ہو جائے۔ جیسے اجار۔ آجار۔ اُفتاد۔ افتاد۔ آتش۔ آتیش ۲ (اصطلاح علم عروض) حرف دخیل کی حرکت کا نام اشباع ہے۔

اَشباہ۔ (ع با لفتح) شبہ بالکسر کی جمع ۱ مذکر۔ نظیرین۔ شکلیں۔ صورتیں ۲ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ کیسکے مانند ہونا۔ مشابہ ہونا۔

اِشتباہ۔ (ع) مذکر ۱ شبہ کرنا۔ شک۔ گمان۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ مشابہ ہونا۔

اِشتداد۔ (ع) مذکر۔ شدت۔ زیادتی۔ (فقرہ) اس دوا سے مرض میں اور اشتداد ہوگیا۔

اُشتر۔ (ف) مذکر۔ اونٹ۔ (داغ) دیکھکر غیر کو کہے شیطاں۔ ہے یہ اُشتر مری سواری کا۔

اِشتراک۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ شرکت۔ ساجھا۔ میل۔ (نوازش) یا تمھین دل مین رہو یا غم رہے۔ بندہ پرور اشتراک اچھا نہین۔

اِشترا۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ خریدنا۔ مول لینا۔

اِشتعال۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر ۱ بھڑکنا۔ شعلہ اٹھنا ۲ برہمی اور جوش پیدا ہو جانیکی جگہ (فقرہ) اُنکی بیہودہ گفتگو سے آپ کو اشتعال ہوا۔ اشتعال طبع۔ طبیعت میں برہمی اور جوش پیدا ہونا۔ (فقرہ) کچھ کہئے تو سہی آخر آپ کے اشتعال طبع کا باعث کیا ہوا۔ اشتعالک۔ مونث ۱ چراغ کی روشنی بڑھانیکے لئے بتی اُکسانا ۲ اُس تنکے کو بھی کہتے ہیں جس سے بتی اُکسائی جائے ۳ (عو) بھڑکانا (فقرہ) آپہی کی اشتعالک سے یہ فساد ہوا نہ آپ لگائی بجھائی کرتے نہ ایسا ہوتا۔ اشتعالک دینا ۱ جلتے ہوئے چراغ کی بتی اُکسانا۔ (فقرہ) چراغ کیسا اندھا اندھا جل رہا ہے ذرا اشتعالک دیدو ۲ بھڑکانا۔ پرچک دینا (فقرہ) ردکنا

کیساوہ توانکو اور اشتعالک دیدیگر گھر تباہ کرائے دیتے ہیں۔

اِشتغال۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ مشغول ہونا۔ مشغولی۔
(ناصر) لاکھ واعظ بیٹھے سر مارا کریں۔ اِشتغال سے تواب جاتا نہیں۔

اشتقاق۔ (ع بالکسر وکسر سوم۔ چیرنا۔ نکالنا ایک لفظ سے دوسرا لفظ بنانا) مذکر۔ مشتق کرنا۔ صیغے نکالنا۔ کچھ تغیر کرکے اس سے دوسرا کلمہ بنانا جس کلمے کو بنائیں اُسے مُشتق اور جس سے بنائیں اُسے مشتق منہُ کہتے ہیں
(محسن) کھنچی پہلے بڑی تصویر ازل میں دستِ قدرت سے۔ ہوالفظ خدا سے اشتقاق اوّل ترے خدکا۔

اِشتمال۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ شامل ہونا۔ ملانا۔

اِشتہا۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مونث۔ خواہش۔ بھوک۔ (مصحفی)
کھاگئی مُردے ہزاروں ہی زمیں۔ اشتہا لیکن نہ اُسکی کم ہوئی۔

اِشتہار۔ (ع بالکسر وکسر سوم۔ مشہور کرنا۔ مشتہر کرنا)۔ مذکر۔ اعلان۔ نوٹس ۲ اُس چھپے ہوئے کاغذ کو بھی کہتے ہیں جسمیں کسی امر کا اعلان ہو۔ اشتہار دینا۔ اشتہار کے ذریعے سے کسی امر کی عام اطلاع دینا۔ اشتہار لگانا۔ کسی مقام پر اشتہار چسپاں کرنا۔ اشتہار لگنا۔ لازم (ظفر) داغ کیا دل کو اے نگار لگا۔ عشق کے گھر یہ اشتہار لگا۔ اِشتہاری۔ صفت۔ وہ مجرم جسکی گرفتاری کا اشتہار دیا گیا ہو۔ (فقرہ) اشتہاری مجرم اکثر پکڑا ہی جاتا ہے

اِشتیاق۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ شوق آرزو (سالک) بھرے ہیں دل میں خدا جانے مدعا کیا کیا۔ بھرا ہوا ہے بہت اشتیاق کہنے کا۔

اَشٹمی۔ (س) مونث۔ بدی اور سُدی کی آٹھویں تاریخ۔

اَشجار۔ (ع بالفتح) شجر کی جمع مذکر۔ درخت۔

اَشخاص۔ (ع بالفتح) شخص کی جمع۔ لوگ۔

اَشد۔ (ع بفتح اول و دوم وتشدید سوم۔ افعل التفضیل) بہت سخت
(فقرہ) تھوڑے روپے کی اشد ضرورت ہے۔

اَشر۔ (ع بفتح اول و دوم وتشدید سوم) صفت۔ بڑا شریر۔ اشرالناس دنیا بھر سے زیادہ شریر۔ (منتظر) ایک ہی مُفسد اشرالناس ہے۔ آدمی کا ہیکو ہے خنّاس ہے۔

اَشرار۔ (ع۔ بالفتح)۔ مذکر۔ شریر کی جمع۔

اَشراف (ع بالفتح۔ شریف کی جمع) مذکر ۱ وہ لوگ جنکا حسب ونسب اچھا ہو۔ (اسیر) اشراف سے کمینے ہیں برتر تو کیا ہوا۔ گوہر بزیر آب ہے بالائے یم حباب ۲ واحد کے لئے بھی بولتے ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو آگے کا مقولہ۔ اشراف پاؤں پڑے کمینہ سر چڑھے مثل۔ کمینہ شریف کی نرمی اور خوشامد پر اُلٹا اور دلیر ہو جاتا ہے۔ اشراف پرست۔ صفت۔ بھلے مانسوں کی قدر کرنے والا۔

اِشراق۔ (ع بالکسر۔ روشنی دینا۔ طلوع کرنا۔ طلوع صبح کے بعد روشنی کا وقت) مذکر۔ صفائے باطن۔ روشن ضمیری۔ (اسیر) گھر بیٹھے وہ سب جانتے ہیں حال ہمارا۔ الہام ہوا ہے انھیں اشراق ہوا ہے ۲ وہ وقت کہ آفتاب طالع ہو گیا ہو مگر اُسمیں تیزی نہ آئی ہو ۳ وہ نماز جو طلوع آفتاب کے کچھ دیر بعد پڑھی جاتی ہے جب آفتاب نیزے یا دو نیزے بلند ہو جاتا ہے۔ اُسکو نماز اشراق اور اشراق بھی کہتے ہیں ۴ وہ مُرتاض گروہ حکما جو بذریعہ تصفیۂ قلب وکشف اپنے شاگردوں کو دور بیٹھے ہوئے تعلیم دیا کرتے تھے ۵ اسکے عامل کو اشراقی کہتے ہیں۔

اَشرف -(ع بالفتح وفتح سوم) زیادہ بزرگ -اَشرفُ المخلوقات
تمام مخلوق سے بزرگ تر-بنی آدم کی نسبت کہتے ہیں کہ انسان اشرف المخلوقات ہے
اشرفی -(ف- بفتح اول وسکون دوم وفتح سوم (نعمت خان عالی)
چیست عنقار دپیہ کبریت احمر اشرفی -کیمیا نوکرشدن یک ہفتہ پیش بوالحسن)
مونث -سونے کا سکہ -صاحب غیاث اللغات نے شرح دیوان خاقانی کے
حوالے سے لکھا ہے کہ اشرف ایک بادشاہ تھا جسکے عہد مین یہ سکہ سونیکا
جسکا وزن دس ماشے کا ہوتا تھا رائج ہوا اسی نسبت سے اشرفی کہتے ہین
اشرفیاں لٹیں کولوں پر مہر -مثل -یعنی بڑے بڑے مصارف میں روپے
کی پروا نہیں کیجاتی ہے اور ذرا ذرا سی بات میں کفایت شعاری پر نظر ہو
اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو یون ہزاروں روپے لٹادے مگر چھوٹی چھوٹی
باتون میں کم حوصلگی سے کام کرے -اشرفی بوٹی -اشرفیون کے برابر وہ
گول بوٹیاں جو زربفت اور کمخواب وغیرہ پر ہوتی ہین -اشرفی کا پھول
ایک پھول ہے جو گول اور زرد اشرفی سے مشابہ ہوتا ہے -
اشعار -(ع بالکسر) مذکر -خبر دینا آگاہ کرنا (تسلیم) عاشقانہ شعر
کیون محفل مین پڑھتے تھے وہ آج -کسکی جانب تھا اشارہ کس طرف اشعار
تھا -(ع -بالفتح) -شعر کی جمع -ابیات -بال -
اشغال -(ع -بالفتح -شُغل کی جمع) مذکر -کام -مشغلے -
اُشغُلا -مذکر -فتنہ -فساد -فساد والی بات -اُشغلا اُٹھانا -فتنہ
برپا کر دینا -فساد ڈال دینا -(داغ) یہ کیا کہ آپ نیم نگہ کر کے رہگئے -جو اُشغلا
اٹھایئے پورا اُٹھایئے -اُشغلا اُٹھنا -لازم (قلق) ستیاناس جائے اُن سبکا
ذات سے جن کی اُشغلا یہ اُٹھا -اشغلا چھوڑنا -شگوفہ چھوڑنا -(داغ) کہدیا
مجھ سے دوست ہے دشمن -خوب ناصح نے اُشغلا چھوڑا -
اشفاق -(ع بالفتح -شفقت کی جمع) مذکر -مہربانیاں عنایتیں
بڑون کی مہربانیاں جو چھوٹون پر ہوتی ہیں وہیں اشفاق کا استعمال کرتے
ہیں -(داغ) سُلطان دکن کے ہوئے اشفاق بہت -اشخاص نے مجھسے
کئے اخلاق بہت -
اشقیا -(ع -شقی کی جمع) مذکر بدنصیب -سنگدل -کٹر -
اشک -(ف) مذکر -آنسو (دیکھو آنسو) اشکبار -(ف) صفت
آنسو بہانیوالا -اشکِ بلبل -(لکھنؤ) افیون کی خفیف مقدار -اشکِ حسرت
غم وافسوس کے آنسو -اشک ریز -آنسو بہانیوالا -اشکِ شادی -وُہ
آنسو جو جوش مسرت میں نکلیں -اشک شمع -وہ قطرے جو شمع کے جلنے سی
گرتے ہیں -(شعور) لغزش قدم کو کوئے محبت مین جب ہولی -ہم مثل
اشکِ شمع پھسل کر سنبھل گئے -اشکِ کباب -مذکر -وہ پانی جو آگ
پر رکھنے کے بعد کباب سے نکلتا ہے -(شعور) جسکا جگر جلیگا وہ روئیگا
ناصحا -شاید نظر نہین تجھے اشک کباب پر -
اشکال -(ع -بالکسر) مذکر -مشکل -دقت (ناصر) رحمت خدا
کی ہیر کیا کہئے کسقدر تھی -آسان ہوگیا جو اشکال پیش آیا -با لفتح
شکل کی جمع -
اُشلک -(ت -اشلق سے بنا ہی ہوٹ (عو) تہمت -بہتان -(لگانا
کے ساتھ) (جانصاحب) گرمیان مجھسے تمھاری یہ نہین بے تعلیم -شعلہ بیگم
کی لگائی ہوئی اشلک ہوگی -
اَشلُوک -بالفتح ونیز بالکسر (س شلوک) مذکر -آٹھ حرفی

بحر کے شعر کو کہتے ہین ۲ مقفےٰ فقرہ۔

اشنان۔(ھ)۔(ہندو)۔مذکر۔نہانا۔غسل۔(محسن) گھر میں۔ اشنان کریں سرد قداں گوکل۔ جاکے جمنا پہ نہانا تو ہے اک طول امل۔ اشنان دھیان کرنا۔ غسل کرکے عبادت کرنا۔ نہا دھوکر پوجا پاٹ کرنا۔

اشہب۔(ع بالفتح و فتح سوم) ۱ صفت۔ وہ سیاہ رنگ جیمیں سفیدی غالب ہو ۲ مذکر سبزہ گھوڑا ۳ گھوڑا۔(ذوق) لکھوں شوخی جو ترے توسن چالاک کی میں۔ اشہب خامہ بھی ہو موج دم برق جہاں ۴ عنبر کی صفت میں بمعنی عنبر ابیشتر آتا ہے (رشک) یار شکیں خط کا اتنی بات میں سارا ہے لطف گیسوؤں کا میل چھٹکر عنبر اشہب بنے۔

ا - ص

اشیا۔(ع شے کی جمع) مونث چیزیں۔

اصالت۔(ع بفتح اول و چہارم) مونث۔ نطفے کی تاثیر۔ ذات اور خاندان کا اثر ۲ شرافت کی جگہ (فقرہ) وقت پر شریف سے کبھی بیوفائی نہوگی اصالت کا اثر آہی جائیگا ۳ رذالت کی جگہ (فقرہ) نائی تھا آخر اپنی اصالت پر گیا ۴ گھوڑے اور مرغ کی عمدہ نسل کی نسبت کہتے ہیں۔ (فقرہ) عربی گھوڑا ہے آخر اصالت کہاں جائے ۵ تلوار کے کھرے پن کی نسبت کہتے ہیں (مونس) تلوار کی صفت میں) بے مثل آبرو میں اصالت میں لاجواب۔ ابر سیہ میں گیسوئے لیلے کا پیچ و تاب۔ اصالۃً۔ خود بنفس نفیس بلا واسطہ (فقرہ) وکیل سے کام نہ چلیگا تمکو اصالۃً عدالت مین پیروی کرنا چاہئے اصالت پر آجانا۔ اصالت پر جانا۔ لازم کمینے کا کمینہ پن کرنا (فقرہ) وہ بہت بنتے تھے آخر اپنی اصالت پر آگئے نا۔

اصح۔(ع) صفت۔ بہت صحیح۔

اصحاب۔(ع۔ صاحب کی جمع صحب اور صحب کی جمع اصحاب بعض کا قول ہے کہ اصحاب صاحب ہی کی جمع ہے جیسے انصار ناصر کی جمع) ۱ دوست۔ مصاحب ۲ وہ لوگ جو حضرت رسول خدا صلعم کی صحبت مین بیٹھے یا جنہون نے آنحضرت کو حالت پیغمبری مین دیکھا۔ ع یا رسول اللہ ناسخ کو بچالینا ضرور۔ عشق ہے اسکو تمام اصحاب سے اور آل سے ۳ مالک۔ خداوند۔(امیر) اصحاب نیاز کھانے لائے۔ ارباب نشاط گانے آئے۔ اصحاب فیل۔(ع) مذکر۔ وہ لوگ جو ابرہہ دائی یمن کے ساتھ ہاتھی لیکر خانہ کعبہ ڈھانے آئے تھے اصحاب کہف۔(ع۔ صاحبان غار) مذکر وہ سات شخص جو دقیانوس بادشاہ کے خوف سے غار مین چھپکر تین سو نو برس تک یک لخت سوتے رہے بعد اسکے دو ایک مرتبہ جاگ کر پھر سو رہے انکے ناموں میں اختلاف ہے قول الجمیل مین شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے یہ اسما لکھے ہیں۔ یملیخا۔ مکسلمینا۔ کشفوطط۔ اذرفطیونس۔ تبیونس۔ یورانس۔ بونس۔ انکے ساتھ ایک کتا بھی تھا۔

اصدار۔(ع بالکسر) صادر کرنا۔

اصرار۔(ع بالکسر) مذکر ۱ ہٹ۔ تکرار۔(قلق) جب پری نے بہت کیا اصرار۔ یہ بھی سمجھا کہ عذر ہے بیکار ۲ تاکید (فقرہ) جانا ضرور ہے انہون نے بڑے اصرار سے بلایا ہے (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ **اصراف** (ع بالکسر) مذکر۔ خرچ کرنا۔

اصطباغ۔ع بالکسر بکسر سوم رنگنا۔ غوطہ دینا۔ نصاریٰ اپنی اولاد کو اور نہ صرف اولاد کو بلکہ ہر ایک مذہب عیسوی میں داخل ہونیوالے کو زرد پانی میں غوطہ دیکر کہتے ہین کہ اب نصرانی ہوا اور اسکا نام اصطباغ

رکھتے تھے ع ایک ہی رنگت پہ قائم ہے وہ تاروز قیام۔ وہ بُتِ ترسا جسے دیتا ہے رنگین اصطباغ۔ اصطباغ دینا۔ بپتسما دیکر عیسائی بنانا۔

اِصْطَبل۔ (ع بکسر الف و سکون صاد و فتح طا و سکون با و لام) مذکر طویلہ گھوڑوں کے باندھنے کا مکان (دبیر) اصطبل وان تھا و رش نبی کے سوار کا۔ جھولا پڑا ہوا تھا یہاں شیر خوار کا۔

اُصْطُرلاب۔ (یونانی۔ اُصْطُر۔ ترازو۔ لاب آفتاب) مذکر ایک برنجی آلہ جسپر علم نجوم کے احکام کے بموجب نقوش اور خطوط کھدے ہوتے ہیں۔ اس سے آفتاب اور ستاروں کے ارتفاع سالانہ کا حساب بخوبی معلوم ہو جاتا ہے۔ بعضوں کا قول ہے کہ موجد اسکے ارسطو اور بلینوس ہیں کہ جام کیخسرو دیکھکر بنایا تھا اور بعض ابرخس حکیم کا ایجاد بتاتے ہیں۔

اِصْطِفا۔ (ع بالکسر) مونث۔ برگزیدگی۔ منتخب ہونا۔

اِصْطِلاح۔ (ع بالکسر) کسی گروہ کا کسی بات پر اتفاق کرلینا۔ یہ مصدری معنی ہیں لیکن اسم مفعول یعنی مصطلح کے معنی میں مستعمل ہے) مونث۔ جب کوئی خاص گروہ کسی لفظ کا معنی اصلی کے سوا کسی اور معنی میں استعمال کرتا ہے تو وہ لفظ اُس گروہ کی اصطلاح کہا جاتا ہے جیسے نسخہ کہ اسکے لغوی معنی ہیں لکھا ہوا لیکن اطبّا اُس کاغذ کے پرچے کو کہتے ہیں جسپر مریض کو دوائیں لکھکر دیتے ہیں۔ اصطلاحی۔ اصطلاح کیطرف منسوب۔ ٹھہرا ہوا امر۔

اصغر۔ (ع بالفتح و فتح سوم) صفت۔ چھوٹا۔ نہایت چھوٹا۔ جیسے خلفِ اصغر۔ چھوٹا بیٹا۔

اصفہان۔ (ف۔ بالکسر و فتح سوم) مُلک فارس کا مشہور شہر یہاں کی تلوار اور سُرمہ مشہور ہے۔

اصفیا۔ (ع۔ جمع صفی کی) مذکر۔ برگزیدہ لوگ۔

اَصل۔ (ع۔ بالفتح۔ بُنیاد۔ جڑ۔ فرع کی ضد) مونث ۱۔ ماخذ۔ مادّہ جیسے اس لفظ کی اصل کیا ہے یعنی کس لفظ سے بنا ہے کس لفظ سے نکلا ہے ۲۔ حقیقت۔ (رشک) اصل کو بھی غور کرے آدمی۔ کون تھا کس چیز سے کیا ہوگیا ۳۔ بساط۔ کائنات ہستی (جانصاحب) اب اُسکی نگاہوں میں رہی قدر یہ میری۔ ہربات پہ کہتا ہے کہ کیا اصل ہے تیری ۴۔ خلاصہ۔ لُبِّ لُباب (فقرہ)۔ تمہید ختم کیجئے اصل مطلب پر آئیے ۵۔ نقل کی ضد۔ چیز کی ہو یا بات کی۔ (فقرہ) نقل سے کام نہ چلے گا اصل دستاویز پیش کرو ۶۔ خالص۔ بےمیل (فقرہ) مصنوعی نوبت ملتا ہے مجھکو اصل روغن بلساں درکار ہے ۷۔ ابتدائی حیثیت۔ گزشتہ حالت (بحر) اصل کو اپنی نہ بھولا کسی عالم میں نیاز۔ جب مخلّع ہو الملوس کہن یاد آیا ۸۔ نُطفہ۔ نسب۔ ذات (فقرہ) ذلیل حرکتیں وہ کرتا ہے جسکی اصل میں فرق ہوتا ہے ۹۔ قدیم (فقرہ) ہم اصل باشندے دہلی کے ہیں دو پشتوں سے لکھنؤ میں آرہے ہیں ۱۰۔ واقعی۔ ٹھیک (فقرہ) تم اصل حال چھپاتے ہو ۱۱۔ سود کے علاوہ وہ جو رقم قرض کی ہوتی ہے اُسکو اصل کہتے ہیں (فقرہ) چار سال میں اصل سے سود دونا ہوگیا ۱۲۔ شریف۔ دیکھو اصل سے خطا نہیں ۱۳۔ متن (فقرہ) یہ مضمون اصل کتاب میں نہیں ہے بعض شارحوں نے بیشک لکھا ہے۔ اصل اصل ہی ہے نقل نقل ہی ہے۔ یا۔ اصل اصل ہے نقل نقل ہے۔ یا۔ اصل کی بات نقل میں نہیں۔ یا۔ اصل اور نقل میں بڑا فرق ہے۔ یا۔ اصل اور نقل میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ جو عمدگی اصل میں ہوتی ہے وہ نقل میں نہیں ہوتی۔ اصل الاصول۔ مذکر۔ خُلاصہ۔ لبِّ لُباب (نوازش) اب مانو یا نہ مانو تمہیں اختیار ہے۔ اصل الاصول جو کہ تھا سب میں نے کہدیا۔ اصل پر پہنچ جانا۔ اصالتاً پر

آجانا (جانصاحب) کلّو بھٹیاری کی خاطر جو مجھے چھوڑ دیا۔ اصل پر کھنچ
گئے وہ قوم کے بھٹیارے ہیں۔ اصل خیر سے۔ (عو) سلامتی سے۔ خیریت
سے (فقرے) اصل خیر سے رات کٹ جائے تو جانوں۔ خدا اصل خیر سے
واپس لائے۔ اصل سے خطا نہیں کم اصل سے وفا نہیں۔ مقولہ۔ شریف
کبھی بُرائی نہیں کرتا اور کمینے سے کبھی بھلائی نہیں ہوتی۔ اَصلُ السُّوس۔
(ع۔ سوسن کی جڑ)۔ مونث ملہٹی۔ اَصلی (ع)۔ صفت ۱ واقعی۔ ٹھیک
(فقرہ) چھپاتے کیوں ہو اصلی حال کہو ۲ نقلی اور مصنوعی کی ضد جیسے اصلی
گرنٹ اب نہیں آتی ۳ خاص۔ قدیمی جیسے اصلی وطن۔ اصلی نام۔ اصلی
باشندے ۴ فِطرتی جِبلّی (فقرہ) مرض جاتا رہا ہے لیکن ابتک اصلی توانائی حاصل
نہیں ہوئی۔ اصلیت۔ مونث۔ واقعیت۔ حقیقت (فقرہ) تحقیقات سے
معلوم ہوا اس بات کی کچھ اصلیت نہیں۔

اصلا۔ (عربی میں اصلاً تھا۔ اردو میں بغیر تنوین اور معانی ذیل
میں مستعمل ہے) ۱ ہرگز کسیطرح (ذوق) جینا ہمیں اصلا نظر اپنا نہیں
آتا۔ گر آج بھی وہ رشک مسیحا نہیں آتا ۲ ذرا مطلق۔ نام کو (ظفر) اُس
مست مئے ناز کی اللہ ری تمکیں۔ وہ عالم مستی میں بھی اصلا نہیں کھلتا۔

اصلاب۔ (ع۔ بالفتح صُلب کی جمع) مونث پشتیں۔ پیڑھیاں

اصلاح۔ (ع۔ بالکسر۔ درست کرنا۔ سنوارنا) ۱ خط کا بنانا بنوانا
(اسیر) خط رخسار جاناں کی کہیں اصلاح ہو یارب۔ یہ ہالہ کب تلک گھیرے
رہیگا ماہِ کامل کو۔ اس معنی میں فارسیوں نے بھی استعمال کیا ہے ۲ محو و اثبات
ترمیم۔ درستی۔ (فقرے) اصلاح کے بعد غزل بھیجتا ہوں محکمہ پولس کی اصلاح
کی ضرورت ہے ۳ موافقت۔ میل صُلح (فقرہ) مجھسے اُنسے رنج ہوتا تو آپ
اصلاح کیطرف متوجہ ہوتے ۴ (اصطلاح اطبّا) ایک دوا کی مضرت کو
دوسری دوا کی شرکت سے دفع کرنا (فقرہ) شکّر سے دودھ کے بادی پن کی اصلاح
ہو جاتی ہے۔ اصلاح پر آنا۔ صلاحیت پر آنا۔ نقصان دفع ہونا (فقرہ) اب
تمھاری صحبت سے اُنکی طبیعت اصلاح پر آئی ہے۔ اصلاح پذیر (ف)۔
اصلاح قبول کرنیوالا۔ اصلاح دینا۔ درست کرنا۔ نقص دور کرنا۔ اصلاح
لینا ۱ اُستاد کو بغرض نقص دور کرنیکے نظم یا نثر دکھانا۔ اُستاد کو کلام دکھانا ۲
کسی خوشنویس اُستاد کو بغرض نقص دور کرنیکے کسی حرف کی تختی یا کوئی نظم
یا نثر دکھانا۔

اصنام (ع۔ بالفتح۔ صَنَم کی جمع) مذکر۔ بُت۔

اُصُول۔ (ع۔ اصل کی جمع) مذکر۔ قاعدے۔ قانون (فقرہ)
آپکے اصول نرالے ہیں۔ اب واحد کی جگہ بھی استعمال ہوتا ہے (تسلیم)
ہمارا پیچ چلنے کا نہیں ہے۔ اُصول اُنکا بدلنے کا نہیں ہے۔ اُصولِ موضوعہ
علم ریاضی میں کچھ عمل اور باتیں ایسی ہیں جو دوسری چیزوں کے ثابت کرنیکے لئے
مان لیگئی ہیں اُنکو اصول موضوعہ کہتے ہیں مثلاً کسی ایک نقطے سے دوسرے
نقطے تک خط کھینچ سکتے ہیں۔

اصیل۔ (ع وہ جسکے باپ دادا شریف و نجیب ہوں سنسکرت
میں اشیل ہے۔ الف نفی کا شیل۔ نیک چال چلن) صفت ۱ (گھوڑے
کیلئے) اچھی نسل کا۔ اچھے کھیت کا (منیر) جو سواری میں ایک ٹٹو تھا قیمتی
اور اصیل یابو تھا ۲ (مرغ کی نسبت) عمدہ قوم کا (جانصاحب) اور آجائیگی
بازار سے کر ڈالو حلال ٹینی مرغی ہے یہ کب سے ہوئی مُرد اصیل ۳ (تلوار
کی صفت) کھری۔ عمدہ لوہے کی (اسیر) مرد جلیل ہو نہیں الّا ذلیل ہو نہیں

تیغ اصیل ہو نہیں لیکن ہوں دست زن میں کہ موئث ماما خادمہ۔ کھانا پکانیوالی ماما۔ خدمتی عورت (جانصاحب) کرنیا اپنا انھیں آرزو : وہ مکار اصیل بی بی بین باندی ہی گھر کی بے مختار اصیل۔ اصیل گھوڑے کو چابک کی حاجت نہیں۔ غیرت دار اور ہونہار لڑکے کی نسبت اکثر کہتے ہیں۔ جسطرح اصیل گھوڑے کو مارنے پیٹنے کی حاجت نہیں ہوتی اسیطرح اچھے لڑکے کو تنبیہ کی ضرورت نہیں پڑتی۔ شوق سے لکھتا پڑھتا ہے۔

ا - ض

اضافت۔ (ع بکسر اول و فتح چہارم) موئث۔ لگاؤ۔ نسبت۔ علاقہ (فقرہ) انھو بے شتی سے یہ نوبت پہنچی ہے کہ اپنی طرف شاعری کی اضافت سے بھی شرم آتی ہے۔ (قواعد نحو) ایک اسم کی دوسرے اسم کیطرف نسبت کرنا جس اسم کی نسبت کرتے ہیں اسے مضاف اور دوسرے کو مضاف الیہ کہتے ہیں جیسے نماز کا وقت۔ اردو میں بخلاف فارسی مضاف الیہ کا مضاف سے مقدم لانا فصیح ہے۔ اضافتِ استعارہ۔ جب استعارہ تخییلیہ متعارہ بالکنایہ کی طرف مضاف ہوتا ہے تو اس اضافت کو اضافتِ استعارہ کہتے ہیں جیسے پائے فکر کہ اسمیں فکر کو شخص سے استعارہ کیا ہے جو مشبہ ہے اور متروک ہے اور لفظ پا قرینہ ہے جو فکر کیطرف مضاف اور مشبہ اور مذکور ہے۔ اضافتِ بیانی۔ وہ اضافت ہے جسمیں مضاف الیہ مضاف کا بیان واقع ہو اور بعض کہتے ہیں مادہ اور اصل ہونا سمجھا جائے جیسے لکڑی کے کواڑ اور سونے کے پہاڑ۔ اضافتِ تخصیصی۔ وہ اضافت ہے جس سے مضاف کا مضاف الیہ کیلئے خاص ہونا سمجھا جائے۔ جیسے میرا کام۔ تیرا کام۔ اضافتِ تملیکی۔ وہ اضافت ہے جس سے مضاف کا مملوک اور مضاف الیہ کا مالک ہونا مفہوم ہو۔ جیسے میرا مال۔ تیری شال۔ اضافتِ ظرفی۔ وہ اضافت ہے جس سے مضاف کا مظروف اور مضاف الیہ کا ظرف ہونا یا اسکا عکس سمجھا جائے جیسے دریا کا پانی شراب کا پیالہ۔ اضافتِ توصیفی۔ وہ اضافت ہے جسمیں مضاف الیہ صفت ہو اور مضاف موصوف جیسے روز روشن۔ شب تاریک۔ اضافتِ توضیحی جسمیں مضاف۔ مضاف الیہ کی وضاحت کرے اسمیں مضاف عام ہوتا ہے اور مضاف الیہ خاص جیسے مارچ کا مہینہ۔ جمعہ کا دن۔

اضافہ۔ عربی میں اضافت۔ مضاف کرنا ایک کلمے کو دوسرے کلمے کے ساتھ۔ کسی چیز پر کچھ بڑھانا۔ نسبت کرنا فارسی میں۔ اضافہ زیادہ کرنا زیادتی ترقی) مذکر بیشی۔ ترقی۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) جب تک گزارہ نہیں ہوتا ہوتی تھی سرکار نے اور اضافہ کر دیا (مسرور) ہو سکے تو اتنا مجھکو آج بتہ دو دسے۔ شکر ہے تنخواہ میں میری اضافہ ہوگیا۔ اضافہ بولنا۔ کسی چیز پر بڑھکر قیمت لگانا۔ بولی بڑھانا۔ (امیر) وہ شہ خوبان اجارے میں جو دیا ملکِ حسن۔ نقد جان دیتے اضافہ ہم مقرر بولے۔

اضافی۔ (نسبت کیواسطے) وہ صفت جو اصلی نہو۔

اَضحیٰ۔ (ع۔ بالفتح) قربانی کا دن۔ عید قرباں اردو میں عید اضحیٰ بولتے ہیں۔

اُضحیہ۔ (ع بضم اول و سکون دوم و کسر سوم و تشدید چہارم مفتوح۔ اردو میں بغیر تشدید بولتے ہیں) قربانی۔ (منیر) ہے خون اضحیہ سے شفق گوں تمام شہر۔ قربانیوں کی دھوم ہے چرچا ہے عید کا۔

اضطراب۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ بیتابی۔ بیقراری۔ گھبراہٹ کرنا ہونا کے ساتھ (فقرہ) جیتے جی اتنا اضطراب نہ کرو انکو بھی آ جانے دو۔

اضطرار۔ (ع بالکسر و کسر سوم) کسیکو ایک کام پر یہانتک مجبور

کرناکہ وہ اُسے چارناچار اختیار کرلے۔) مذکر۔ بے اختیاری بیقراری۔ لغت میں اضطراب، بمعنی بیقراری اور اضطرار بمعنی بے اختیاری ہے لیکن شعرا اضطرار اور مضطر کو اضطراب اور مضطرب کی جگہ بھی استعمال کرتے ہیں ؎ رشک ہے اے کرم شعاد اپنے کئے سے شرمسار۔ تجھسے مٹے گا اضطرار تیرے گناہگار کا

اَضْعاف۔ (ع۔ ضعف بالکسر کی جمع)۔ دُگنا تگنا۔ اضعافًا مضاعفا (ع) دگنا تگنا۔

اَضْعَف۔ (ع۔ بالفتح) بہت کمزور۔ بہت ضعیف۔

اَضْلاع۔ (ع۔ ضلع کی جمع بمعنی پہلو واطراف وجوانب)۔ مذکر ۱۔ صوبے کے چھوٹے حصے۔ کمشنری کے ٹکڑے جیسے اضلاع اودہ ۲۔ خطوط حدود جن سے مثلث اور مربع وغیرہ شکلیں گھری ہوں۔

اِضْلال۔ (ع بالکسر) مذکر گمراہ کرنا۔ بہکانا۔

اِضْمار (ع بالکسر) مذکر۔ کلام میں کسی اسم کیواسطے ضمیر کا لانا۔ اضمار قبل الذکر۔ کسیکے ذکر سے پیشتر اُسکے واسطے ضمیر کا لانا۔ جیسے اِس شعر میں ؎ ذبح وہ کرتا تو ہے پر چاہئے اے مُرغ دل۔ دَم پھڑک جائے تڑپنا دیکھکر صیاد کا ضمیر وہ کی صیاد کیطرف پھرتی ہے جو دوسرے مصرع میں ہے۔

اِضْمِحْلال۔ (ع بالکسر وکسر سوم وسکون چارم) مذکر۔ پژمردگی (ناصر) کچھ طبیعت کو جو اضمحلال تھا۔ کیا کہوں اُس دور کا کیا حال تھا۔

اِطاعت۔ (ع بکسر اول) مونث۔ حکم ماننا۔ فرمانبرداری ؎ زور وزر سے بھی کہیں داغ حسیں ملتے ہیں۔ اپنے نزدیک تو ہے سب سے اطاعت اچھی (کرنا کے ساتھ)۔

اطبا۔ (ع بفتح اول وکسر دوم وتشدید سوم مفتوح۔ آخر میں ہمزہ تھا جسکو فارسیوں نے حذف کردیا۔ طبیب کی جمع) مذکر۔ مُعالج۔ حکیم۔

اطراف۔ (ع بالفتح۔ طرف کی جمع) ۱۔ سمت۔ حوالی۔ کنارے ۲۔ (اطبا کی اصطلاح) ہاتھ پاؤں کو کہتے ہیں۔ جیسے بردِ اطراف (ہاتھ پاؤں کا سرد ہوجانا)۔

اطریفل۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر تریپھل کا معرّب۔ ایک قسم کی معجون جو ہڑ بہیڑے اور آملے سے تیار کیجاتی ہے۔

اَطْعِمَہ (ع بالفتح وکسر سوم وفتح چارم) جمع طعام کی۔

اطفا۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ بجھانا۔

اطفال۔ (ع بالفتح طفل کی جمع) مذکر۔ لڑکے۔

اِطّلاع (ع) مونث ۱۔ آگاہی۔ خبر پانا۔ دینا۔ کرنا وغیرہ کے ساتھ ۲۔ اکثر اخباروں میں یا کتابوں کے اخیر صفحے پر پبلک کو کسی ضروری بات سے آگاہ کرنے کے لئے اوپر جلی قلم سے اطلاع کا لفظ اور اُسکے نیچے مطلب لکھتے ہیں۔ اطلاعنامہ۔ مذکر۔ اطلاعی تحریر جو اکثر عدالتوں سے کسی بات کی اطلاع کیلئے کسیکے نام جاری ہوتی ہے۔ اطلاع یابی۔ مونث۔ اطلاع پانا

اطلاق۔ (ع بالکسر) مذکر۔ کہنا۔ بولا جانا۔ ایک چیز کا دوسری چیز پر حمل کرنا جیسے کہیں کہ بُت پر آدمیت کا اطلاق نہیں ہوسکتا۔ (سالک) تو بھی گر لب سے خموشی میں نکلے گا ہے۔ مجھپر اے آہ نہ اطلاق ہو گویائی کا۔

اطلس۔ (ع بالفتح) مونث۔ ایک قسم کا چمکیلا ریشمی کپڑا۔ (سرور) اُس ستمگر کو قبا کی خاطر۔ اطلس چرخ پسند آئی ہے۔

اِطْمِینان۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ تسلی۔ تشفی۔ (نسیم) نظم عالی

سے وہ اطمینان سکو ہوگیا۔ شانہ برہم کرنہیں سکتا ہے گیسوے بتان۔ (رکھنا کرنا۔ ہونا وغیرہ کے ساتھ)۔

اطوار۔ (ع۔ طور کی جمع) مذکر۔ روش۔ ڈھنگ۔ چال چلن

اطہار۔ (ع۔ بالفتح جمع طاہر کی) مذکر بہت پاک لوگ۔ اطہر (ع بالفتح وفتح سوم۔ افعل التفضیل) بہت پاک۔

اطیب۔ (ع بالفتح وفتح سوم) بہت پاک۔ نہایت۔ خوشبودار

اظلال۔ (ع بالفتح) جمع ظل کی۔ سائے۔

اظلم۔ (ع بالفتح وفتح سوم افعل التفضیل)۔ بڑا ظالم۔

اظہار۔ (ع بالکسر) مذکر۔ کھولنا۔ ظاہر کرنا۔ (شوق) ہم سے اظہار تھا کہ مرتے ہیں۔ یان اتنے تلملے کرتے ہیں ۲ بیان۔ (اہل مقدمہ یا گواہوں کا) (داغ) آپکی بزم محبت کی عدالت ٹھہری۔ روز دو چار کے اظہار ہوا کرتے ہیں۔ اظہار دینا۔ عدالت میں مقدمہ کی حقیقت بیان کرنا بیان لکھوانا۔ (فقرہ) آج تو چار دن گواہون نے اچھا اظہار دیا۔ اظہار کرنا۔ ظاہر کرنا۔ بیان کرنا۔ کہنا (شوق) کیا اُس دوست نے وہ سب اظہار۔ کچھ کہا چپکے کچھ پکار پکار۔ اظہار لینا۔ شہادت لینا۔ حاکم یا کسی افسر کا اہل مقدمہ سے مقدمے کے حالات دریافت کرنا بیان لینا۔ (گلزار نسیم)۔ شحنے نے سُنا کر بُلایا۔ لیکر اظہار ساتھ لایا۔ اظہار نویس۔ وہ محرر جو بیان اور شہادت لکھتا ہے۔ اظہار ہونا۔ ظاہر ہونا (قلق) میرا آنا جو ہو گیا اظہار پھر ملاقات ہے بہت دشوار۔ اب اس معنی میں فصحا نہیں کہتے ۲ بیان ہونا۔

اظہر۔ (ع بالفتح وفتح سوم) صفت۔ کھُلا ہوا۔ بہت واضح۔ بہت روشن۔ اظہر من الشمس (ع) آفتاب سے زیادہ روشن۔ آفتاب نہایت روشن چیز ہے اسلئے جو بات بہت واضح اور کھُلی ہوئی ہوتی ہے اسکی نسبت بطور مبالغہ کہتے ہیں کہ یہ بات تو اظہر من الشمس ہے۔

اعادہ۔ (ع بکسر اول و فتح چارم) مذکر۔ پلٹانا۔ پھیرنا۔ کسی کام کو دُھرانا۔ کسی بات کو دُھرانا۔ (فقرہ) جو کچھ انہوں نے کہا آپ کے روبرو اُسکا اعادہ کیا کروں۔ (سالک) جب اُسکی زلف دام لطافت کھُر چکی۔ پھر کیونکہ ہو چمن میں اعادہ نسیم کا۔

اعانت۔ (ع بکسر اول و فتح چارم) مونث۔ مدد دینا۔ مدد۔ (منیر) ترے تیرنے زلف میں کی اعانت۔ عصا تھام کر دل سے ارمان نکلا

اعتبار۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ عبرت پکڑنا۔ قیاس کرنا۔ نیک سمجھنا) مذکر ا یقین۔ (غالب) ترے وعدے پر جئے ہم تو یہ جان جھُوٹ جانا کہ خوشی سے مرنجاتے اگر اعتبار ہوتا ۲ اعتماد۔ ساکھ (سحر) سودائے جنس یوسف وعدے پر حشر کے ہے۔ بازار مصر میں ہے یہ اعتبار میرا ۳ بھروسا۔ ثبات۔ قیام۔ جیسے زندگی کا کیا اعتبار ۴ لحاظ نظر۔ (فقرہ) نسبت کا کچھ پوچھنا نہیں دولت کے اعتبار سے وہ تمسے کہیں اچھے ہیں۔ اعتبار آنا۔ یقین ہونا۔ (تسلیم) سیکڑوں کھاتا ہی قسمیں اعتبار آتا نہیں۔ وعدۂ محبوب بھی زاہد کا ایمان ہوگیا۔ اعتبار اٹھ جانا۔ اعتبار جاتا رہنا۔ اعتماد نہ رہنا۔ ساکھ نہ رہنا۔ (فقرہ) خیانت کرنے سے تمھارا اعتبار اُٹھ گیا۔ اعتبار رکھنا۔ معتبر ہونا (آتش) مریض عشق کو کیا دے گے شربت دیدار۔ جوان طبیب نہیں اعتبار رکھتا ہے۔ اعتبار کرنا۔ بھروسا کرنا (فقرہ) میں ایسے چالاک آدمی پر کیونکر

اعتبار کروں یا یقین کرنا سچ جاننا۔ (فقرہ) تم لاکھ قسم کھاؤ ہم تمھاری بات کا کب اعتبار کرتے ہیں۔ اعتبار ہونا۔ لازم۔ اعتباری (ف) معتبر بھروسے کے لایق۔

اعتدال ۔ (ع بالکسر کسر سوم) مذکر۔ برابر اور یکساں ہونا۔ کمی نہ زیادتی بیچ کی راس ہونا۔ گرمی سردی یا خشکی تری میں میانہ ہونا۔ (اسیر) عجب نادان ہے جو مغرور ہے عمر دو روزہ پر۔ بدن میں چار دن ہے اعتدال اس چار عنصر کا۔ اعتدال پر آنا۔ معتدل ہونا۔ (فقرہ) ہوا ابھی اعتدال پر نہیں آئی ہے (طبیعت کے واسطے) بحال ہونا (فقرہ) طبیعت ذرا اعتدال پر آجائے تو سفر کرنا۔

اعتذار ۔ (ع بالکسر کسر سوم) مذکر۔ عذر کرنا۔

اعتراض ۔ (ع بالکسر کسر سوم شبہ کرنا۔ کوئی قباحت پیش کرنا) مذکر عیب نکالنا۔ شبہ کرنا۔ نکتہ چینی۔ اعتراض اٹھانا۔ معترض کا شبہ رفع کرنا۔ (اسیر) نہوا ان چار حدمیں نقد رائج کیوں کلام اپنا۔ اٹھا کر اعتراض غیر کو سکہ بٹھاتے ہیں۔ نکتہ چینی کا ٹھیک جواب دینا۔ (میر) چھلے کے گل سے پھولوں کو شرمندہ کیجئے۔ آج اعتراض بلبل گلشن اٹھائیے۔ اعتراض اٹھنا۔ لازم۔ (داغ) کرتے ہیں وہ تمام حسینوں پر اعتراض۔ پھر وہ بھی اسطرح کہ نہ اٹھے ہر اعتراض۔ اعتراض جڑنا اعتراض جانا۔ اعتراض کرنا۔ بے تکلفی ہیں ان مصادر کے ساتھ مستعمل ہے۔ اعتراض کرنا۔ عیب نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ (فقرہ) سمجھے بوجھے تو ہو نہیں اعتراض کرنے بیٹھتے ہو۔ اعتراض نکالنا۔ عیب نکالنا۔ (ظفر) اب نکالیں گے ترے عارض میں ایسا جو حسن زلف ہی کرتی ہے کیا مشک ختن پر اعتراض۔ اعتراض ہونا۔ لازم۔ نکتہ چینی ہونا۔ شبہ ہونا۔

اعتراف ۔ (ع بالکسر کسر سوم۔ اقرار کرنا) مذکر مان لینا۔ تسلیم کرنا۔ اقرار (فقرہ) اب تو وہ قصور کا اعتراف کرتے ہیں۔

اعتقاد ۔ (ع بالکسر کسر سوم) مذکر۔ دل میں مضبوطی کے ساتھ کوئی بات قائم ہونا۔ عقیدہ۔ یقین سے کردن میں شکر الٰہی کہاں تلک آتش درون صاف دیا پاک اعتقاد دیا۔ اعتقاد اُٹھ جانا۔ عقیدہ جاتا رہنا۔ (بحر) اعتقاد ارباب دنیا سے ہمارا اٹھ گیا۔ منھ میں ہیں دو دو زبانیں دل میں کیا کیا جھوٹ سچ۔ اعتقاد رکھنا۔ لازم۔ معتقد ہونا۔ (فقرہ) شاہ صاحب چاہے کچھ نہ ہوں مگر ایک زمانہ اعتقاد رکھتا ہے۔

اعتکاف ۔ (ع بالکسر کسر سوم) مذکر۔ عبادت کیلئے مسجد میں گوشہ نشیں ہونا۔ بیشتر رمضان مبارک میں معتکف ہو کر مشغول عبادت رہتے ہیں اور حوائج ضروری کے سوا باہر نہیں نکلتے۔ اعتکاف سے نکلنا۔ لازم اعتکاف ختم کرنا۔ (فقرہ) عید کا چاند دیکھ کر اعتکاف سے نکلنا چاہئے۔ اعتکاف کرنا۔ شرائط اعتکاف کے ساتھ گوشہ نشیں ہونا۔

اعتماد ۔ (ع بالکسر کسر سوم) یقین (آتش) کہوں جو حالت دل یار سے تو کہتا ہے۔ جو کچھ کہ تو نے کہا میں نے اعتماد کیا۔ اعتماد (فقرہ) بد چلنی سے انکا اعتماد اٹھ گیا۔ بھروسا۔ (آتش) پھرا ہے جیسے رخ اس بادشاہ خوباں کا۔ کچھ اعتماد نہیں ہے مزاج سلطان کا۔

اعتنا ۔ (ع بالکسر کسر سوم) مونث۔ غمخواری کرنا۔ اہتمام۔ پروا۔ (امیر) نہ اٹھا نہ حضرت کی تعظیم کی۔ نہ کچھ اعتنا کی نہ تسلیم کی۔ حالی نے مذکر کہا ہے (فقرہ) غزل کیطرف زیادہ اعتنا نہیں پایا جاتا۔

اِعجاز-(ع بالکسر-عاجز کرنا) مذکر-معجزہ-خرقِ عادت جو انبیا سے ظہور میں آئے-اعجازِ بیاں-صفت جسکی تقریر اور کلام نہایت پُراثر ہو-(ناسخ) تو وہ اعجازِ بیاں ہے کہ تری محفل میں-شرم سے صورتِ مریم ہے مسیحا خاموش-اعجاز دکھانا-معجزہ دکھانا-انسانی طاقت سے بڑھکر کوئی کرامت ظاہر کرنا (ناسخ) عشق نے ہمکو دکھایا آج اعجازِ خلیل-آگ سے پیدا ہمارے ہاتھ کا گُل ہو گیا-اعجاز کرنا-کوئی کام بے مثل کرنا کمال کی تعریف میں مبالغے سے کہتے ہیں-(ناسخ) آپ تو کرتے ہیں اعجاز لگا لیتے ہیں-آدمی کیا ابھی ساتھ آپکے تصویر چلے-اعجازِ مسیحائی-حضرت عیسیٰ کا معجزہ-جس سے مُردہ زندہ ہو جاتا تھا-(رشک) ادا سے ترا رستم بار زندہ کر دیا-پھر تجھیں دعوائے اعجازِ مسیحائی نہیں-

اُعجُوبَہ-(ع بضم اول وسکون دوم) عجیب-انوکھا-نادر عجیب شے-اچنبھا-

اَعدا-(ع عدو کی جمع) مذکر-دشمن-مخالف-

اَعداد-(ع-مذکر) عدد کی جمع-

اِعراب-(ع بالکسر) مذکر-حرکات زیر زبر پیش سکون (نوازش) موئے خط رخ نہ سمجھے زیر و زبر مصحفِ رخسار میں اعراب تھے-۲ (ع-بالفتح)-مذکر-بدو لوگ-عرب کے صحرانشین-اس معنی میں یہ ایسی جمع ہے جسکا مفرد مستعمل نہیں-اَعرابی-(ع بفتح اول اعراب کیطرف منسوب) عرب کا صحرانشین-

اِعراض-(ع بالکسر) مذکر-روگردانی-(اختر) جو دلبر نے اغماز مجھسے کیا-مرے دل نے اعراض مجھسے کیا-۲ (ع-بالفتح-جمع عرض کی) وہ چیزیں جو اپنی ذات سے قائم نہوں-جواہر کے خلاف-

اَعراف-(ع-بالفتح) مذکر-دوزخ اور بہشت کے بیچ میں ایک مقام ہے جہاں کے رہنے والے دوزخیوں اور جنتیوں سے جدا ہیں (ناصر) کچھ تمہیں ہجر کچھ وصلِ دلبر کی خوشی-جیتے جی یہ مرے لئے اعراف رہا-

اِعزاز-(ع بالکسر) مذکر عزت دینا-عزت رتبہ (توقیر) وہ جو کیا جو مجھسے آپنے کی بندہ نوازی-نامہ جو لکھا آپ نے اعزاز بڑھایا-

اَعِزّا-(ع بفتح اول وکسر دوم وتشدید سوم-وہمزہ درآخر-عزیز کی جمع-فارسیوں نے ہمزہ حذف کر دیا) مذکر-بھائی بندوں اور رشتہ داروں کو کہتے ہیں-اعصاب-(ع بالفتح-جمع عصب کی) مذکر بدن کے پٹھے-

اَعضا-(ع بالفتح-عضو کی جمع) مذکر-بدن کے اجزا ہاتھ پاؤں وغیرہ-اَعضا ٹوٹنا-اعضا شکنی ہونا-(قدر) ہجر میں ٹوٹتے ہیں سب اعضا-پر شب وصل ہو میاں کر اعضا شکنی-بدن ٹوٹنا-جوڑ جوڑ میں درد ہونا-بخار اور خمار کی حالت میں ایسا ہوتا ہے-اعضائے رئیسہ دل جگر اور دماغ-

اَعظَم-(ع-افعل التفضیل)-بہت بڑا-بیشتر صفت میں آتا ہے جیسے عرشِ اعظم-نیر اعظم-

اعقاب-(ع بالفتح-عقب کی جمع) مذکر-پسماندگان-آل و اولاد جو باپ کے مرجانے کے بعد باقی رہیں-

اِعلام-(ع بالکسر-خبر دینا-جتانا) مذکر-پروانہ-نوٹس (سرکاری)

تیری بھی جوانی تھی وہ ناصح کہ نہ تھا زور۔ قاضی کا ترے واسطے اعلام نہ آیا ۲ (ع۔ بالفتح)۔ مذکر۔ عَلَم کی جمع۔

اعلان ۔ (ع بالکسر) مذکر ۱ اظہار۔ ظاہر کرنا ؎ یہ زمین اچھی نہ تھی ناسخ ولیکن فکر نے جن پیدا کر دیا ہے زن کے اعلان سے ۲ شہرت (ناصر) قتل مجھکو کیا اچھا ہوا احسان ہوا۔ پر بُرا ہو گا ترے حق میں جو اعلان ہوا ۳ اشتہار۔ اکثر اخباروں میں یا کتابوں کے اخیر صفحے پر لنک کو کسی ضروری بات سے آگاہ کرنے کے لئے اوپر جلی قلم سے اعلان کا لفظ اور اُسکے نیچے مضمون لکھتے ہیں۔

اعلیٰ ۔ (ع۔ بالفتح) ۱ بہت بلند (محسن) زیر قدم جناب والا اعلیٰ سے جو تھا مقام اعلےٰ ۲ بہت بہتر نہایت عمدہ۔ (صبا) بہت اعلیٰ ہے یہ مصرع تمھارا۔ سے قدموزون کا ۳ ادنیٰ کی ضد۔ معزز آدمی۔ (سحر) اعلیٰ سے نہیں ہوتا ہے اسفل کو کبھی اوج۔ ہاتھون سے کبھی نقش کف پا نہیں اٹھتا

اَعمال ۔ (ع بالفتح عَمَل کی جمع) ۱ افعال۔ کام۔ بغیر ذکر نیک و بد کے مطلق اعمال کا جب استعمال کیا جاتا ہے تو بیشتر بُرے افعال مقصود ہوتے ہیں۔ (رند) واہ ری شان کریمی مجھے بخشا رب نے۔ اپنے اعمال سے دیکھا جو پشیمان مجھکو ۲ اورادو وظائف (فقرہ) اُنکو اعمال کا بڑا شوق ہے۔ اعمال کا کاغذ۔ نامۂ اعمال۔ اعمالنامہ۔ مذکر ۱ وہ کتاب جس میں آدمی کے اعمال کراماً کاتبین لکھا کرتے ہیں۔ قیامت کے دن اُسی کی رو سے ہر شخص کا حساب کتاب ہو گا۔ (داغ) خلق کے اعمال نامے چھین لون گا حشر میں۔ گم ہوا ہے ہاتھ سے قاصد کے دلبر کا جواب ۲ وہ کتاب جسمین عُمال اور افسرون کے چال چلن اور مدت ملازمت وغیرہ

لکھی جاتی ہے۔

اعمام ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ عم بمعنی چچا کی جمع (فقرہ) بنی اعمام (چچازاد بھائیون) میں ہمیشہ جھگڑا رہتا ہے۔

اعنی ۔ (ع بالفتح) مراد رکھتا ہوں میں۔ اس لفظ کو بگاڑ کر عورتیں عنی بولتی ہیں۔

اعوان ۔ (ع بالفتح جمع عَون کی) مذکر۔ مددگار۔

اعیان ۔ (ع بالفتح جمع عین کی) چشمے آنکھین۔ افراد۔ اعیانی (ع) سگے بہن بھائی۔

ا - غ

اغذیہ ۔ (ع بالفتح وکسر سوم و فتح چارم جمع غذا کی) مونث۔ غذائین۔

اَغراض ۔ (ع بالفتح غرض کی جمع) مذکر۔ حاجتین مطالب۔

اِغراق ۔ (ع۔ بالکسر) مذکر ۱ ڈبو دینا ۲ مبالغہ (رشک) لکھا ہے جو بدستی جاناں کو چوبِ عود۔ تقصیر چوب خامہ ہے اغراق اگر ہوا۔

اَغلاط ۔ (ع بالفتح غلط کی جمع) مذکر۔ غلطیان۔

اِغلاق ۔ (ع۔ بالکسر) مذکر مشکل کرنا مغلق کرنا۔ (مصحفی) ضرسے رو زہرہ بیغش ہے فصاحت۔ سخن میں مرے کیونکر اغلاق ہوتا۔

اِغلام ۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ لونڈے بازی۔

اَغلب ۔ (ع بالفتح و فتح سوم) غالب تر۔ قوی گمان یقیناً (قلق) آج اغلب ہے دسوین منزل ہو۔ کل تلک جا بیٹے تو داخل ہو۔

اَغَل بَغَل ۔ (متبوع بر تابع مقدم ہے)۔ ادھر اُدھر۔ دہنے بائین

آس پاس (شوق قدوائی) مردکو جہر مین دل پاجگر نہین آیا۔ اغل بغل مجھے کوئی نظر نہین آیا۔

اغلط۔ (ع۔ بالفتح)۔ بہت غلط۔

اغماز۔ (ع۔ بالکسر۔ آبرو گھٹانا) مذکر۔ غمزہ اور ناز کے معنی میں مستعمل ہے (بحر) بلبلون سے جعلسازی کرتے ہو انداز میں۔ گل نظر آتے ہو تم چھوے ہوئے اغماز مین۔

اغماض۔ (ع۔ بالکسر)۔ مذکر۔ چشم پوشی۔ بے پروائی (تسلیم) نہ کھینچ او قاتل فیاض اتنا۔ ذرا سے کام میں اغماض اتنا۔ (کرنا کے ساتھ)۔

اغنیا۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم غنی کی جمع) مذکر۔ دولتمند لوگ۔

اغوا۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ ورغلانا۔ بہکانا۔ (کرنا کے ساتھ مستعمل ہے) (فقرہ) تمھارے اغوا کرنیسے اُسنے نوکری چھوڑ دی۔

اغیار۔ (ع۔ بالفتح۔ غیر کی جمع) بیگانے جو عزیز یا دوست نہوں (فقرہ) انکے پاس اغیار بیٹھے تھے مین آپکا پیام نہ کہہ سکا ٢ دشمن رقیب۔ ان معنی میں بیشتر شعرا ہی استعمال کرتے ہین۔

ا - ف

اُف۔ (ع تبشدید حرف دوم۔ فارسی میں بغیر تشدید ہے)۔ مونث ١۔ اوہ۔ آہ۔ یہ کلمہ تکلیف اور بیچینی کی حالت میں آدمی کے منھ سے نکلتا ہے (قلق) تم قسم لو کہ سوزش دل سے۔ اُف بھی کی ہو اگر زباں جلے۔ آتش نے جمہور کے خلاف مذکر بھی کہا ہے ؎ سوزش دل سے زبان کو نہوئی آگاہی۔ اُف کیا منھ سے نہ ہم نے نہ کھلا راز اپنا ٢ کسی چیز کی زیادتی ظاہر کرنیکی جگہ (قدر) جب پڑی آنکھ لاکھ بل کھائے۔ اُف مزاج اتنا فتنہ گر نازک۔ اُف اُف کرنا۔ آہ آہ کرنا۔ کراہنا۔ (فقرہ) درد سر کی شدت سے وہ دن رات اُف اُف کیا کرتے ہیں۔ اُف تیرا کافر ٹھانا ہے۔ مقولہ۔ نہایت مفسد اور دغا باز کی نسبت کہتے ہیں کہ تیری فتنہ پردازی اور دغا بازی سے بچنا محال ہے (غالب) اُفی زلف تو رہتا نہیں پن جاں لئے۔ زہرہ کیا ہے بلا اُف تیرا کافر ٹھانا ہے۔ اُف رے۔ ہائے رے اللہ رے۔ کسی چیز کی زیادتی ظاہر کرنے میں بطور مبالغہ کہتے ہیں (داغ) بل بے ضد آپکی اللہ ری ہٹ اُف رے مزاج۔ آج تک وصل کے انکار چلے جاتے ہیں۔ اُف کر دینا۔ متعدی۔ جلا کر خاک سیاہ کر دینا۔ تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ (مومن) دود شمع بزم نے گھر پھونک کر اُف کر دیا۔ کیا دلائی یاد وہ زلف خمیدہ مو نے مجھے۔ اُف نکرنا ١ بہت ضبط کرنا کسی تکلیف کا شاکی نہونا۔ (داغ) دل رکھ تو دیا ہے نگہ یار کے آگے۔ اُف کر نہیں سکتا ہوں خریدار کے آگے ٢ انتہائے بیدردی کی جگہ کسی کی تکلیف اور مصیبت پر افسوس نکرنا۔ (امیر) گلا کٹا نہ ذرا اُف بھی داد خواہ نے کی۔ چھری وہ تیز تری ترنگیں نگاہ نے کی۔ اُف ہو جانا۔ لازم۔ خرچ ہو جانا۔ خاک میں مل جانا۔ ناس ہو جانا۔ (معروف) اُف کی تھی اتفاقاً گھر جل کے ہو گیا اُف۔ حال آگے کچھ نہ پوچھو اس سوزش جگر کا۔

اِفادت۔ (ع۔ بکسر اول) مونث۔ فائدہ پہنچانا۔ (منیر) حل ہوتے ہیں عقدے علما و فضلا کے۔ ہر بات ہے تعلیم و افادت کی برابر

اِفادہ۔ (فارسیوں نے افادت عربی سے یہ لفظ بنالیا ہے) مذکر فائدہ۔ نفع۔ (رشک ؎) دوست دشمن مجھکو دونوں سے افادہ ہو گیا

افاضہ۔ (ع۔ بکسر اول) فارسیوں نے عربی افاضت سے بنالیا ہے۔ مذکر۔ فیض۔ فیض رسانی۔

افاغنہ - بفتح اول وکسر چہارم - فارسیوں نے افغان کی جمع عربی وزن پر بنالی ہے -

افاقہ - (ع میں اِفاقت ہے - فارسیوں نے افاقہ کرلیا) مذکر تکلیف میں تخفیف ہونا مرض میں تخفیف ہونا ہوش میں آنا صحت پانا - آرام (فقرہ) مرض سے ابھی افاقہ نہیں ہوا تھا تم لگے بد پرہیزی کرنے - اب غش سے افاقہ ہوا ہے - (انیس) راحت سے شب و روز علاقہ مجھے ہوگا - فاقہ جو کروں گی تو افاقہ مجھے ہوگا -

اُفتاد - (ف) مونث ۱ - اتفاقیہ سانحہ - حادثہ (سحر) گرتے ہیں کوہ الم اور فلک ٹوٹتے ہیں - ایسی ہی ہوتی ہے اس عشق کی اُفتاد آیا ۲ ابتدا - خلقت - فطرت - ڈھنگ - طرز - عادت (بنات النعش) تم چاہو تو اولاد کی اُفتاد کو ایسا بگاڑ دو کہ جوں جوں بڑی خرابی کے لچھن سیکھتی جائے اُفتاد اُٹھانا - مصیبت برداشت کرنا (قلق) مر کر بھی تو اٹھائی ہیں اُفتاد بن اے فلک - اب ہو مرا غبار زمیں سے بلند خاک - اُفتاد پڑنا - اتفاقیہ حادثہ پیش آنا (شوق) دل کو تشویش تھی یہ حد سے زیادہ - دفعتہ پڑگئی یہ کیا اُفتاد ۲ ابتدا پڑنا - بنیاد قائم ہونا (بنات النعش) حسن آرا کے مزاج کی اُفتاد ایسی بُری پڑی تھی کہ اپنے ہی گھر میں سب سے بگاڑ تھا - اُفتادگانِ خاک - گرے ہوئے مُردوں سے کنایہ ہے (نسیم) اُفتادگانِ خاک کو پابوسی کا ہے شوق - رکھنا قدم زمیں پہ ذرا یار دیکھکر - اُفتادگی - عاجزی - خاکساری (ناسخ) جو کرے احسان اسکو چاہیے اُفتادگی - پیش پائے شمع دیکھا ہے سرِ گلگیر کو - اُفتادہ ۱ گرا ہوا - عاجز ۲ (زمیں کی نسبت) غیر مزروعہ - غیر آباد اُفتادہ ہونا - اُفتاد پڑنا (قلق) کیسی اُفتاد ہو خدا جانے حال تقدیر کوئی کیا جانے -

اُفتاں خیزاں - (ف) - گرتے پڑتے - بدحواسی کی حالت میں (فقرہ) یہ آپ کہاں سے اُفتاں خیزاں چلے آتے ہیں -

افتتاح - (ع - بالکسر وکسر سوم - کھولنا - آغاز کرنا) مذکر کھولنا شروع کرنا تعلیم گاہ یا اور کسی مُفید عام کارخانے کے اجرا کی رسم ادا کرنا (فقرہ) آج ہز اکسلنسی گورنر نے شفاخانے کا افتتاح کیا -

افتخار - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر ۱ فخر کرنا - ناز کرنا (داغ) وہ بات کہ جو کبھی آسمان سے ہو نہ سکے ستم کیا تو بڑا تو نے افتخار کیا ۲ عزت - بڑائی (فقرہ) آپ کے تشریف لانے سے مجھے بڑا افتخار حاصل ہوا -

افترا - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر بہتان - تہمت - افترا باندھنا - تہمت لگانا - بہتان جوڑنا - (اسیر) کس طرح کہیے کہ غیر ذات ہیں اُسکے صفات - افترا اللہ پر اسے بندہ پرور باندھیے - افترا بنانا - افترا جوڑنا - اب یہ زبان نہیں ہے - افترا پرداز (ف) تہمت لگانیوالا مُفسد - افترا پردازی - (ف) مونث - شرارت - فساد - افترا پردازی کرنا - بہتان لگانا - شرارت کرنا - فساد پھیلانا - افترا جوڑنا - افترا کرنا - افترا باندھنا - (رشک) کلاہِ پارہ پارہ سے جو موئے سر نکل آئے - تو اسپر حاسدوں نے افترا سنجاب کا جوڑا - (آتش) کرینگے افترا شاعر قبائے یار پر کیا کیا - بندھیں گی باندھنو اس لٹ پٹی دستار پر کیا کیا -

افتراق - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر - جُدا کرنا - جُدائی -

اَفراتفری - (اسکی اصل افراط تفریط معلوم ہوتی ہے کثرت استعمال سے افراتفری ہوگیا) مونث - (عو) ہل چل - تہلکہ - گھبراہٹ - کھلبلی -

(سرور) پوچھو نہ مرے ہواس کی کچھ۔ افراتفری سی ہو رہی ہے (بڑا ہونا کی تاکیدی فارم)

افراد۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ فرد کی جمع۔

افراسیاب۔ (ف بالفتح) ۔ توران کے ایک نامی بادشاہ کا نام ہے جو ایران کے کیانی بادشاہوں کے ساتھ مدتوں لڑتا رہا اور آخر کار کیخسرو بن سیاوش کے زمانے میں مارا گیا۔ (صبا) خون سیاوش اک دن دکھلائیگا خرابی۔ اس ظلم کا عوض اسے افراسیاب ہوگا۔

افراط۔ (ع بالکسر) مونث۔ حدِ اعتدال سے بڑھ جانا۔ زیادتی۔ کثرت۔ افراط و تفریط۔ (بغیر واو عطف کے بھی بولتے ہیں) حد سے بڑھی ہوئی زیادتی اور کمی۔

افروختہ۔ (ف) روشن۔ بھڑکایا ہوا۔ مجازاً غصے میں بھرا ہوا۔ آگ بگولا۔ (فقرہ) ذرا سی بات میں آپ اتنے افروختہ ہوگئے۔ افروختہ کرنا۔ متعدی۔ غصہ دلانا۔ بھڑکانا۔ (فقرہ) تنے انکو چھیڑ چھیڑ کر اور افروختہ کر دیا۔ افروختہ ہونا۔ لازم غصے ہونا۔

افزائش۔ (ف افزودن کا حاصل مصدر) مونث۔ زیادتی ترقی۔ بڑھوتری۔

افزون۔ (ف) صفت۔ زیادہ۔ بڑھکے ۲ مونث۔ میزانِ سابق اور رقم حال کا مجموعہ۔ افزونی۔ مونث۔ زیادتی۔

افساد۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ فساد کرنا۔

افسان۔ (ف بالفتح) مونث۔ سان۔ چھری۔ چاقو وغیرہ تیز کرنیکا آلہ۔

افسانہ۔ (ف بالفتح) مذکر۔ داستان۔ قصہ۔ کہانی۔ سرگزشت حال۔ روداد (قلق) پوچھئے اس سے اسکا افسانہ۔ کس پریزاد کا ہے یہ دیوانہ ۲ مشہور۔ بیشتر احباب دریا دیکھتے ہیں خواب میں۔ بحر اپنا حال گر یہ جیب سے افسانہ ہوا ۳ بے اصل بات (درد) ولے نادانی کہ وقت مرگ یہ حاصل ہوا۔ خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا ۴ طول طویل بات (فقرہ) آپ نے ذرا سی بات کا افسانہ کر دیا ۵ چرچا۔ ذکر مذکور۔ (آتش) حسن عالمگیر چھپ سکتا چھپائے سے نہیں۔ پردے میں تو کوچہ و بازار میں افسانہ تھا۔ افسانہ چھڑنا۔ لازم (منتظر) چرچے ہیں تیرہ بختو نیں زلفِ سیاہ کے۔ ہوتے ہی شام پھر وہی افسانہ چھڑ گیا افسانہ چھیڑنا۔ متعدی۔ قصہ شروع کرنا۔ سرگزشت بیان کرنے لگنا ۔ چھیڑے افسانۂ زلفِ دراز۔ نیند کے جھونکے بلا سے آئینگے (قلق)۔ پھر تو انِ دلفگاروں نے باہم چھیڑے افسانۂ مصیبت و غم۔ افسانہ خوان۔ قصہ گو۔ داستان کہنے والا۔ افسانہ رہجانا۔ لازم۔ بات کا چرچا باقی رہ جانا۔ (مصحفی) اب نہ فرہاد ہے نہ مجنون ہے۔ رہگیا عاشقوں کا افسانہ۔ افسانہ سُنانا۔ حال کہنا۔ سرگزشت بیاں کرنا۔ داستان کہنا (آتش) تیری خوش چشمی کا افسانہ سناتا ہوں میں۔ خوابِ خرگوش سے آہو کو جگاتا ہوں میں۔ افسانہ سُننا۔ لازم۔ سنو افسانۂ فرہاد دیکھو قصۂ مجنوں۔ غرض کیا تمکو پوچھو حال ہم حسرت کے ماروں کا۔ افسانہ کہنا۔ کہانی کہنا۔ سرگزشت سنانا۔ حال بیان کرنا۔ افسانہ گو۔ افسانہ خوان۔

افسر۔ (ف بالفتح۔ ظاہرا اَبسر کا مبدل ہے جو بسر کا مزید علیہ ہے فارسی میں بمعنی تاج و صاحب تاج مستعمل ہے) مذکر ۱ تاج

(سودا) کون دُنیا میں آج ہے تجھسا۔ مالکِ تخت و صاحب افسر۔ سردار۔ حاکم (فقرہ) یہ تو کوئی فوجی افسر معلوم ہوتا ہے۔

افسُردگی۔ (ف) طبیعت کا مُرجھا جانا۔ دلگیری۔ افسُردہ۔ (ف۔ مُرجھایا ہوا) صفت۔ اُداس۔ غمگین۔ (فقرہ) خیر تو ہے آج آپ اتنے افسردہ کیوں ہیں۔ افسردہ خاطر۔ افسردہ دل۔ صفت۔ اُداس۔ رنجیدہ۔ جسکا دل شگفتہ نہ ہو ۔ آنکھیں صبا پڑا ہے ہیں اُس نور کیلئے۔ افسردہ دل ہیں آتشِ مغفور کیلئے۔

افسوس۔ (ف) (اردو میں اب واو معروف کے ساتھ متروک ہے۔ پہلے کہتے تھے (ناسخ) گُل نہیں جز داغِ حسرت بوستانِ دہر میں۔ طوقِ ہر برگ شجر میں ہے کفِ افسوس کا۔ فانوس۔ طاؤس وغیرہ قافیے ہیں)۔ مذکر۔ رنج اور تاسف جو کبھی حسرت اور تاسف کی جگہ آہ اور ہائے کی مثل یہ کلمہ بولتے ہیں وہاں رنج کے معنی نہیں رہتا بلکہ حالتِ رنج کو ظاہر کرنا ہے۔ (شوق) تم بڑا چکمہ کھا گئی افسوس۔ جو ترے جُل میں آ گئی افسوس۔ افسوس آنا۔ لازم۔ تاسُّف ہونا۔ قلق ہونا۔ (مومن) دیکھ اس حال کو افسوس آیا۔ گریہ کے دل جو ذرا گھبرایا۔ افسوس دل کرتے ہیں۔ (عم) کسی چیز کو دیکھ دیکھکے للچائے اور بس نہ چلنے کی جگہ ظرافت سے بولتے ہیں۔ افسوس رہجانا۔ لازم۔ قلق باقی رہجانا۔ تاسُّف باقی رہجانا۔ حسرت نہ نکلنا۔ (رشک) حسرت نہ نکلی وصل میں مشتاق جُل کی۔ افسوس رہگیا تو یہ افسوس گیا۔ افسوس کرنا۔ تاسّف کرنا۔ قلق ظاہر کرنا۔ (قلق) حال پر اُسکے کرکے کچھ افسوس۔ خاص اپنا کیا عطا ملبوس۔ افسوس کھانا۔ (دہلی) تاسّف کرنا۔ اظہار قلق کرنا ۔ جب کبھی کرتے ہیں ہم منھ سے بیانِ احوالِ غم۔ ایک عالم اے ظفر افسوس سنکر کھائے ہے افسوس ہونا۔ لازم (فقرہ) آپ کی پریشانی کا حال سُنکر بہت افسوس ہوا۔

افسوں۔ (ف) مذکر۔ جادو۔ منتر۔ (اسیر) کیا ہاتھ میں اس افعی گیسو کو لگاؤں۔ افسوں نہیں آتا مجھے منتر نہیں آتا ۲ فریب۔ مکر۔ حیلہ (فقرہ) تمنے تو ابھی ایک ہی مکر دیکھا ہے انھیں ایسے ہزاروں افسوں یاد ہیں۔ افسوں پڑھنا۔ متعدی۔ منتر پڑھنا۔ افسوں پھونکنا۔ منتر پڑھکے دم کرنا (داغ) پڑھا جو میرے وقت ذبح تو نے منہ ہی منھ میں کچھ۔ پڑھی تکبیر یا کچھ پڑھکے افسوں دلستاں پھونکا۔ افسوں چل جانا۔ لازم۔ دام میں پھنس جانا۔ قابو میں آجانا۔ (فقرہ) زید کو تمنے شیشے میں اُتار لیا خالد پر تمھارا افسوں چل جائے تو جانیں۔ افسوں چلنا۔ جادو کارگر ہونا۔ منتر کا اثر ہونا۔ تدبیر کا با اثر ہونا۔ (قدر) کسی فقرے سے بوسہ خال کا ملتا نہیں ہمکو۔ کوئی افسوں نہیں چلتا ہی اس چھوٹے سے بچھو پر۔ افسوں ساز۔ جادوگر۔ افسوں کرنا۔ جادو کرنا۔ منتر پھونکنا۔ (فقرہ) خدا جانے مرزا صاحب نے کیا افسوں کر دیا ہے کہ سرکار کو بغیر اُنکے ایک دم چین نہیں۔

افشا۔ (ع۔ بالکسر) ظاہر کرنا۔ فاش (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (مسرور) آنسوؤں نے مجھکو رسوا کر دیا۔ رازِ دل آنکھوں نے افشا کر دیا۔ (برق) خواب میں شکوۂ دل لب پہ نہ آیا ہرگز۔ بعد مرنے کے بھی افشا نہ مرا راز ہوا۔ افشائے راز کرنا۔ متعدی۔ چھپی ہوئی بات ظاہر کرنا۔ بھید کھولنا

افشاں۔ (ف۔ بالفتح) مُقیش یا گوٹے کی کترن اُسکو آرائش کیلئے ماتھے پر چُنتے اور بالوں پر چھڑکتے ہیں۔ (دبیر) لیلیٰ شب کے حسن کی دولت جو لُٹ گئی۔ افشاں جبیں سے مہرِ درخشاں کی چھُٹ گئی۔

افشاں اُترنا۔ لازم۔ چنی ہوئی افشاں کا چھٹ جانا۔ (بحر) اگر ملجائے بھوڈل میں تری اُتری ہوئی افشاں۔ مہ و خورشید کا عالم ہو مٹی کے سکوروں میں۔ افشاں اُڑانا متعدی۔ حاضرین پر افشاں ڈالنے کیلئے اُسکو ہوا میں اُڑانا۔ (بجود) ہوا رنگ میں تر جو ہر گلعذار۔ تو افشاں اُڑانے لگے شہریار۔ افشاں بنانا۔ افشان کترنا۔ مقیش یا گوٹے کو کتر کے افشان بنانا۔ افشاں جمانا (متعدی) سلیقے سے پیشانی اور رخساروں پر افشان لگانا۔ (مسرور) ع افشاں جمانا آپ کو جم جم نصیب ہو۔ افشان چُننا۔ (متعدی) افشان جمانا۔ (وزیر) پیشانی و ابرو پہ چُننے لگا افشاں۔ آج محراب عبادت میں چراغاں ہوگا۔ افشاں جھڑانا۔ متعدی۔ لگی ہوئی افشاں کو الگ کرنا۔ (آتش) افشان جھڑا کے چہرے سے تم نے دکھا دیا۔ ذرّوں کا آفتاب سے ہونا جدا تجھے۔ افشاں چھڑکنا متعدی باوں پر افشان ڈالنا۔ (بحر) بالوں پہ افشان جو بکھری سی چھڑک دی یار نے۔ مہر عارض کی کرن ہر موئے کاکل ہوگیا۔ افشاں کا ذرّہ۔ افشان کا ریزہ۔ (آتش) چھڑکنے سے رُخ پر زر پر ترے اے ماہ۔ ستارہ بنگیا ہر ایک ذرّہ افشان کا۔ افشاں کرنا۔ کسی چیز پر رنگ چھڑکنا۔ (فقرہ) شادی کا رقعہ ہے اسپر ذرا شہاب کی افشاں تو کردو۔ افشاں لگانا۔ افشاں چُننا (مونس) تاروں کے ٹوٹنے کی جو سیر اُنکو بھاگئی افشاں لگا لگا کے چھڑا لی تمام رات۔ افشانی کاغذ۔ افشاں چھڑکا ہوا کاغذ۔ (فقرہ) افشانی کاغذ پر ایک رقعہ اور گیارہ اشرفیاں اسپر رکھکر بھیجدیں۔

اَفْشُرْدَہ۔ (ف) جو کچھ کسی چیز کے نچوڑنے سے نکلے۔ اسی معنی

میں افشرہ بھی ہے) مذکر۔ وہ شربت جو لیمو۔ فالسہ۔ املی وغیرہ کے عرق سے ترش کیا گیا ہو۔ (ظفر) بوسہ اپنے لب شیریں کا ترشرو ہوکر۔ وہ جو دینا تو ہم افشردۂ لیمو پیتے۔

اَفْشُرَہ۔ (ف دیکھو افشردہ)۔ مذکر۔ افشردہ کا مخفف۔ (آتش) افشرے کا بوسے بازی میں مجھے ملتا ہے لُطف۔ قند کی ڈلیاں وہ لب ہیں خالِ لب ہیں فالسے۔

اَفْصَح۔ (ع بالفتح۔ افعل التفضیل) بہت فصیح۔

اِفْضَال۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ بخشش کرنا۔ مہربانی کرنا مہربانی فضل۔ (فقرہ) افضالِ خدا شاملِ حال ہے۔ (ع۔ بالفتح)۔ فضل کی جمع۔ افضل۔ (ع بالفتح۔ افعل التفضیل) بہت فضیلت رکھنے والا سب سے اچھا۔ فضیلت۔ (ع) مونث۔ بزرگی۔ بڑائی۔ (محسن)۔ افضلیت پہ تری مشتمل آثار و کتب۔ اولویت پہ تری متفق ادیانِ و ملل۔

اِفْطَار۔ (ع) مذکر۔ روزے کی ضد۔ روزہ کھولنا۔ افطار کرنا۔ روزہ کھولنا۔ (ناظر) بوسہ لب شیریں کا لیا وصل کی شب میں افطار کیا خرمے سے روزہ رمضان کا۔ روزہ رکھنا۔ (فقرہ) بیماری کی حالت میں افطار کرنا جائز ہے۔ افطاری۔ مونث۔ جو چیزیں روزہ افطار کرنیکے وقت کھائی جائیں۔ بیشتر پکوان اسوقت کھاتے ہیں۔ (منیر) سحری نام کو نہ افطاری۔ شام بھی ہے بہار مثل سحر۔

اَفْعَال۔ (ع فعل کی جمع) مذکر۔ کام۔ اعمال۔ بیشتر بُرے اعمال کی نسبت کہتے ہیں (فقرہ) اُنکے افعال ایسے نہوتے تو یہ نوبت کاہیکو پہنچتی۔ مصدر کے مشتقات۔ تاثیریں۔ (فقرہ) اس دوا کے

افعال وخواص مخزن الادویہ سے دیکھ لو۔

افعی۔(عربی مین افعٰے بالفتح اور آخر میں الف بصورت یا تھا۔ فارسیون نے افعی بالفتح وکسر عین وسکون یا کرلیا) مذکر۔۱ ایک قسم کا سانپ جو کالا اور بہت زہریلا ہوتا ہے۔ کہتے ہیں کہ یہ سانپ زمرد دیکھنے سے اندھا ہوجاتا ہے۔(میر) بیڑیان برسون سے لپٹی ہین سر گیسوئیں۔اے پری کھیلتے ہیں افعی زنجیر اب تک۔(غالب) سبزۂ خط سے ترا کاکُل سرکش نہ دبا۔ یہ زمرد بھی حریف دم افعی نہ ہوا ۲ مجازاً ہر سانپ کو کہتے ہیں۔(صبا) گیسوئے یار سے کس کس کو گزندیں پہنچیں۔اڑکے کاٹا کیا یہ افعی رہزن کیسا ۳ (مجازاً) صفت۔نہایت چالاک۔بڑا شریر موذی۔افعی سیرت۔موذی اور ضرر رسان شخص کی نسبت کہتے ہیں (ناسخ) ہو اگر سحر بیان دشمن افعی سیرت۔ قلم اپنا بھی عصائے کف موسیٰ ہوئے۔

افغان۔(ف بالفتح) مذکر۔۱ مسلمانوں کی ایک قوم ہے جسکو پٹھان کہتے ہیں ۲ مونث۔فریاد۔شور۔نالہ۔مومن نے مذکر باندھا ہے ع بےسبب کیونکہ لب زخم پہ افغان ہوگا۔شور محشر سے بھرا اُسکا نمکدان ہوگا۔ترجیح تانیث کو ہے۔افغانستان۔ایک ملک ہے جہاں پٹھان کثرت سے رہتے ہیں۔

اُفُق۔(ع بضم اول و دوم) مذکر۔آسمان کا کنارہ جو زمین سے ملا ہوا معلوم ہوتا ہے۔(نوازش) بحر اشک آج جو چڑھتا ہوا آتا ہے نظر۔اُفق چرخ بھی ڈوبا ہوا آتا ہے نظر۔

افکار۔(ع فکر کی جمع) ۱ تردد۔انتشار (بحر) فراغ افکار دنیا سے نجات آلام عالم سے۔ملی ہین مجھکو یہ دو نعمتین خوان توکل سے ۲ کلام۔شعر وسخن۔(فقرہ) پچھلے مشاعرے کی غزل تو سُنی ہوئی ہے اب کچھ افکار تازہ سُنائیے۔

افگار۔(ف) صفت زخمی۔چاک چاک۔

افلاس۔(ع بالکسر) مذکر۔مفلسی۔محتاجی۔(منتظر) گھر مین تو خورو نوش کا ساماں نہیں کچھ بھی۔کیا دیکھئے مہماں ہوا افلاس ہمارا

افلاطون یا فلاطون۔(یونانی) ۱ یونان کے ایک بڑے مشہور حکیم کا نام ہے جو ارسطو کا اُستاد اور سقراط کا شاگرد تھا۔ افلاطون اپنی آخر عمر مین ایک بڑے خُم مین بیٹھ گیا شاگردون نے اُسکی وصیت کے موافق خُم کا منھ بند کرکے ایک پہاڑ کے غار میں رکھدیا ۲ مجازاً۔بڑا چالاک آدمی۔تیز ذہن۔افلاطون کے ناتی بنے پھرتے ہیں اپنی عقل پر بڑا گھمنڈ کرتے ہیں۔بڑے مغرور ہیں۔فصحا کم بولتے ہیں۔ افلاطون کا سالا۔(دہلی) مغرور۔افلاطون کا سالا بنا پھرتا ہے۔ خواہ مخواہ لوگون کو ڈراتا پھرتا ہے۔بڑا متکبر ہے۔افلاطونی چھلکے۔ایک قسم کے چھلکے جو نہایت سُبک ہوتے اور جلد ہضم ہوتے ہیں۔

اَفلاک۔(ع بالفتح فلک کی جمع) مذکر۔آسمان۔

اَفواج۔(ع بالفتح فوج کی جمع) مذکر۔لشکر۔

اَفواہ۔(ع بالفتح فوہ کی جمع جسکے معنی منھ ہین)۔مونث۔(اردو مین واحد کی جگہ استعمال ہے) اُڑتی ہوئی خبر۔مشہور بات۔ جسکی اصل نہو۔افواہاً۔افواہ کے طور پر۔(فقرہ) افواہاً سنا گیا ہے کہ آپ کو اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول کے ملے ہیں۔افواہ اُڑانا۔ متعدی۔بےاصل بات مشہور کرنا۔جھوٹی خبر مشہور کرنا۔بدنام کرنا۔

افواہ اُڑنا۔ لازم (تسلیم) وہ نہ آئے ہیں اور نہ آئینگے۔ یوں ہی افواہ روز اُڑتی ہے۔ افواہِ عام۔ عام چرچا۔

اُفّوہ۔ (اُف + اوہ) ۱؎ تعجب کا کلمہ جیسے اُفّوہ بڑے زور کی آندھی آرہی ہے (قدر) ذرّوں میں ہے ٹھکانا نہ قطروں میں ہے پتا۔ اُفّوہ دیکھئے تو ذرا انتشار دل ۲؎ درد او رصدمے سے بھی کہتے ہیں جیسے اُفّوہ کس زور سے چُٹکی لی ہے۔

اِفہام۔ (ع بالکسر) ۱؎ مذکر سمجھانا۔ فہمائش (تسلیم) فقیری میں دیا شاہوں کو انعام۔ پڑھا بر علم بے تفہیم وافہام ۲؎ (ع۔ بالفتح) فہم کی جمع

افیم۔ مونث۔ ایک سمّی اور نشلی چیز ہے پینا۔ دینا کھانا گھولنا کے ساتھ۔ دیکھو افیون۔ (مصحفی) محل کو کھولتا جو نہ ہوا ہے اب تلک۔ شاید افیم پینے کو لایا ہے کوکنار۔ (سودا) ذرا اسکو نہیں خدا کا بیم۔ روئے لڑکا تو دے زیادہ افیم (میرحسن) پوست ملتا ہے ہزارا پہ بھلا کس خاطر۔ لالہ کسکے لئے داغ اپنے سے گھولے ہے افیم (جانصاحب) کچھ کہو تو سہی یہ حال ہے کیا۔ بھنگ پی ہے افیم کھائی ہے۔ افیمچی۔ افیمی۔ افیم کا عادی۔ (محشر) میرا افیمچی بھی عجب شیرخوار ہے۔ (سوز) اتو خلوت میں بلالے اُسکو تو ڈرتا ہے کیوں۔ ایک تو وہ ہے افیمی اور بوڑھا پھوس ہے۔ افیمی چڑا (دہلی) بہت افیم کھانیوالا۔ مقولہ۔

افیون۔ (ع ایون کا معرّب ہے جسکے معنی یونانی زبان میں گہری نیند لانیوالی چیز کے ہیں) مونث افیم۔ افیون پینا۔ متعدی۔ افیون کو پانی میں گھول کر پینا۔ (جانصاحب) مصری نے بھی مصر سے افیون آئی ہے کس ننگ کا ہے پیکے تو دیکھیں سرور آپ۔ افیون چڑھنا۔ لازم۔ افیم کے نشے کا زور ہونا (فقرہ) بچے کے ہاتھ پیر کیون اینٹھ گئے کہیں ایسا تو نہیں کہ افیون چڑھ گئی ہو۔ افیون دینا۔ متعدی۔ ننھے بچوں کو افیون کھلانا۔ اکثر عورتیں نیند آنے اور بعض اور فوائد کیلئے بچوں کو ذرا ذرا سی افیم کھلایا کرتی ہیں۔ (ذوق) اسی باعث سے دایہ طفل کو افیون دیتی ہے۔ کہ تا ہو جائے لذّت آشنا تلخی دوراں سے۔

افیون کا جوگا — افیون کا میل اور فضلہ جو گھولنے کے بعد بچا رہے

افیون کا گھولا۔ پانی میں گھلی ہوئی افیون (صبا) فقیر مست ہیں ہر وقت کیفیت میں رہتے ہیں۔ کبھی طرّہ ہے سبزی کا کبھی گھولا ہے افیون کا۔ افیون کھانا ۱؎ افیون بغیر گھولے ہوئے استعمال کرنا ۲؎ افیون سے خودکشی کرنا۔ (آتش) لبریز کر پیالی کو ساقی اس ابر میں۔ افیون نہ تنگ ہوکے کوئی مے پرست کھائے۔ زبانوں پر کھالینا زیادہ ہے۔ افیون گھولنا۔ افیون کو پانی میں ڈالکر گھولتے ہیں (منیر) بیچاؤں زہر آلے جو برسات بھر میں۔ افیون گھولنے کو ہو مینہ سحاب کا۔ افیون گھلنا۔ لازم (داغ) اُدھر اُڑتی ہے مے گھلتی ہے افیون بھنگ گھٹتی ہے۔ اِدھر پینے کی شرطیں ہو رہی ہیں نشہ بازوں میں

افیونی۔ افیم کا عادی (ناسخ) فرقت خال سیہ میں مُردہ میں محزوں ہوا۔ موت افیونی کی آئی جبکہ بے افیوں ہوا۔ افیونی جنونی۔ مقولہ۔ افیونی جھکّی ہوتا ہے۔

ا - ق

اقارب۔ (ع بفتح اول وکسر چارم جمع منتہے الجموع) مذکر رشتہ دار لوگ۔ اعزا۔ (بحر) کیا سلوک اپنے اقارب سے کریں آہن دل۔ آبِ پیکاں سے کہاں ترلب سوفار ہوئے۔ بیشتر یہ لفظ عزیز کے ساتھ آتا ہے۔ (فقرہ) مفلسی میں عزیز و اقارب بھی نہیں پوچھتے۔

اقالہ۔ (ع بکسرۂ ا) مذکر۔ بیع کو مسترد کرنا۔

اقالیم۔ (ع) جمع اقلیم کی۔

اِقامت۔ (ع) مونث ۱؎ اٹھنا۔ قیام (ذوق) یہ اقامت ہمیں پیغامِ سفر دیتی ہے۔ زندگی موت کے آنیکی خبر دیتی ہے ۲؎ نماز کی وہ تکبیر جو فرض کی نیت کرنے سے پہلے کہی جاتی ہے۔

اَقانیم۔ (ع) جمع اُقنوم کی۔

اِقبال۔ (ع بالکسر۔ سامنے آنا۔ قبول کرنا۔ اچھی قسمت)۔ مذکر ۱؎ ادبار کی ضد۔ خوش نصیبی۔ زمانے کا موافق ہونا۔ (اسیر) خدمت آئینہ داری ہمیں کی اُسنے عطا۔ واہ رے بخت کہ اقبالِ سکندر پایا ۲؎ انکار کی ضد۔ اقرار۔ تسلیم۔ (آتش) المنۃ للہ جدھر دیکھو اُدھر ہے۔ انکار تھا جس شے کا اب اقبال ہوا ہے ۳؎ برکت اور طفیل کی جگہ (رند) کوہ فرہاد سے مجنون سے بیاباں جیتا۔ وحشتِ دل ترے اقبال سے میداں جیتا۔ اقبال بلند ہونا۔ لازم۔ اقبال کا اوج پر ہونا۔ (آتش) مدہوش کیف مے سے وہ بالا بلند ہے۔ اقبال ساغرِ جُم و مینا بلند ہے۔ اقبال چمکنا۔ دولت اور مرتبے مین ترقی ہونا۔ دولت اور مرتبہ حاصل ہونا۔ (ظفر) نے مال سے نے زر سے نہ تدبیر سے چکمے۔ چمکے اگر اقبال تو تقدیر سے چمکے۔ اقبال دعوے ۱؎ کسیکے دعوے کو تسلیم کرلینا۔ صحیح مان لینا۔ کسیکے دعوے کا اقرار (تحریری ہو خواہ زبانی) اقبال دعوے داخل کرنا۔ حاکم کے روبرو کسیکے دعوے کا تحریری اقرار پیش کرنا۔ اقبال کرنا۔ قبول کرنا۔ اقرار کرنا۔ منظور کرنا۔ (قلق) وہ اگر صُلح کا کرے اقبال۔ جلد معروضہ کیجیو ارسال۔ اقبالمند۔ صاحبِ اقبال۔ خوش قسمت۔ (فقرہ) یہ لڑکا بڑا اقبالمند معلوم ہوتا ہے ابھی سے اسکے خیالات بہت بلند ہیں۔ اقبالی۔ اقبال کرنیوالا جیسے اقبالی مجرم۔

اقتباس۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر ۱؎ روشنی لینا۔ (اسیر) ستارے مہر سے جب کفش یار کے چمکیں۔ نجوم کو ہوسِ اقتباس ہو کہ نہو ۲؎ کسی اور کے کلام کو انتخاب کرکے اپنے کلام میں درج کرنا۔

اقتدا۔ (ع بالکسر و کسر سوم)۔ مونث ۱؎ پیروی کرنا۔ تقلید ٭ ہم آج امام فن میں مستور۔ سب کرتے ہیں اقتدا ہماری ۲؎ امام کے پیچھے نماز پڑھنا۔

اقتدار۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم۔ صاحب قدرت ہونا۔ طاقتور ہونا) مذکر۔ مرتبہ۔ اختیار۔ حکومت۔ طاقت (تسلیم) سامنے ساقی کی چشم مست کا اقتدارِ جام جم جاتا رہا۔

اقتران۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ نزدیک ہونا۔

اقتضا۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ خواہش کرنا۔ چاہنا۔ مُقتضے۔ تقاضا۔ سزاوار۔

اقدام۔ (ع۔ بالکسر)۔ مذکر۔ پیش قدمی کرنا ۲؎ (ع۔ بالفتح) قدم کی جمع۔ اِقدام خودکشی۔ (قانون) اپنے آپکو ہلاک کرنیکا ارادہ کرنا۔ (فسانۂ مبتلا) زہرخورانی کا ایک مقدمہ تو قایم تھا ہی اقدام خودکشی کا دوسرا ہوا۔ اقدام قتل۔ (قانون) کسیکے مار ڈالنے کا قصد کرنا۔ (تسلیم) مین آپ مر رہا تھا تمھارے فراق میں۔ اقدام قتل تمنے کیا بھی تو کیا ہوا۔

اقدس۔ (ع بالفتح۔ و فتح سوم افعل التفضیل) صفت بہت پاک

اقرار۔ (ع بالکسر) مذکر۔ انکار کی ضد ۱؎ عہد و پیمان۔ وعدہ۔

(اسیر) غیر ممکن ہے کہ پورا ہو کوئی وعدۂ وصل۔ مدتوں سے یہی اقرار چلے آتے ہیں ۲ قبول کر لینا۔ مان لینا۔ (گلزار نسیم) اقرار میں تھی جو جیائی۔ شرمائی لجائی مسکرائی ۳ اعتراف۔ (فقرہ) اسکو تو آپ اپنی خطا کا اقرار ہے۔ اقرار صالح۔ (قانون) حلفی بیان۔ اقرار کا سچا۔ قول کا پورا۔ وعدہ وفا کرنیوالا۔ (داغ) آپ سے اقرار کے سچے کہاں۔ وعدہ کیا اور وفا ہو گیا۔ اقرار کرنا ۱ وعدہ کرنا۔ عہد کرنا۔ (رشک) مجھسے اقرار کیا تھا کہ نہ بھولیں گے کبھی۔ نہیں معلوم اُسے یاد رہا یا نہ رہا ۲ اقبال کرنا۔ تسلیم کرنا۔ (فقرہ) اپنی خطا کا اقرار کرنا کون سی بیعزتی ہے۔ اقرار لینا۔ وعدہ لینا۔ عہد لینا۔ (رشک) جو سمجھتے کہ ہے انجام میں خاطر شکنی۔ تجھسے اقرار ہم اسے عہد شکن کیوں لیتے ۱ اقرار مدار۔ عہد و پیمان۔ قول قرار۔ فصحا کم بولتے ہیں۔ اقرار نامہ۔ وہ کاغذ جسپر کوئی معاہدہ لکھا جائے (داغ) یہ چال بھی نئی ہے کہ خود بنکے باوفا۔ اقرار نامہ لیتے ہیں مجھسے نباہ کا۔ اقراری۔ اقبالی۔ اعتراف کرنیوالا۔

اَقران۔ (ع۔ جمع قرین کی) مذکر۔ پاس کے لوگ۔

اقرب۔ (ع بالفتح و فتح سوم) صفت۔ بہت نزدیک ۱ اقربا (ع۔ بالفتح و کسر سوم) قریب کی جمع۔ اعزا۔ بھائی بند۔ نزدیک کے رشتہ دار۔

اقساط۔ (ع بالفتح قِسط کی جمع) حصے ٹکڑے۔ مجازاً روپے کی وہ مقدار جو رفتہ رفتہ ادا کیجائے۔

اقسام۔ (ع بالفتح) قسم بالکسر کی جمع۔

اقصےٰ۔ (ع۔ بالفتح) صفت۔ بہت دور۔ جیسے مسجد اقصےٰ

اقطار۔ (ع۔ بالفتح) جمع قُطر کی۔ کنارے۔

اقطاع۔ (ع۔ بالفتح۔ قطعہ کی جمع)۔ مذکر۔ ٹکڑے اطراف زمین

اَقل۔ (ع) بہت کم بہت چھوٹا (فقرہ) اقل مرتبہ یہ ہے کہ آپ مجھسے ملنا چھوڑ دیں لیکن ایک دوسرے کو برا بھلا کہنے سے کیا فایدہ ۲ حقیر۔ (کیف) جنّت میں مجھے بھیج کر دوزخ میں مجھے بھیج۔ مالک مرے مولا ہے تو اس عبد اَقل کا۔ اقل درجہ۔ کم سے کم۔

اقلیدس۔ (ق۔ کنجی۔ دس۔ ہندسہ) ۱ مصر کے ایک مشہور ریاضی دان کا نام۔ اسکو علم ہندسہ سے ایسا ذوق تھا کہ اُسکا نام ہی اقلیدس ہو گیا ۲ علم ہندسہ کی ایک کتاب کا نام جو اقلیدس کی تصنیف سے ہے۔

اقلیم۔ (ع۔ بالکسر صحیح اور بالفتح غلط) مونث۔ (اگلے حکما کے تحقیق کے موافق) کرۂ ارض کی خشکی کا ساتوان حصہ۔ (ذوق) ہے مزاج اہل عالم یہ قریب اعتدال۔ ساتون اقلیمین ہیں گویا اب بخط استوا۔ آتش نے خلاف جمہور مذکر بھی کہا ہے۔ (آتش) اقلیم فقر سارے نے اُسکے کیا خراب۔ منحوس جُغد سے بھی ہُما کا قدم ہوا۔

اقنُوم۔ (ع۔ بضم اول و سوم) مذکر۔ ہر چیز کی اصل بنیاد۔ دین عیسی میں خدا کا ہر جُز۔ یعنی تین چیزوں باپ بیٹے روح القدس میں سے ہر ایک کو اُقنوم کہتے ہیں۔

اقوال۔ (ع۔ بالفتح)۔ قَول کی جمع۔ باتیں۔ مقولے۔

اقوام۔ (ع۔ بالفتح) قوم کی جمع۔ فرقے۔ ذاتیں۔

اَک۔ ایک کا مخفف دیکھو ایک۔ اک آگ لگ گئی۔ اِک

زاید ہے ۵ اللہ رے گرمیاں مرے معشوق کی امیر۔ آیا خیال دل میں تو اک آگ لگ گئی۔ اک اکیلا۔ تن تنہا۔ (شاد) نخ بونی پھینک کر نیشا رہ جسم زار کا۔ اک اکیلے سے نہیں اُٹھتا ہے بُوجھا چار کا۔ اک بات کی بات۔ دم بھر۔ بہت قلیل زمانے سے کنایہ ہے۔ (رشک) اک بات کی بات تھی شب وصل۔ باتیں ہونے نپائیں باہم۔ اک بات ہے۔ دیکھو ایک بات۔ اکبار ا ایک مرتبہ (ظفر)۔ دل اکبار مرا خوں ہوا جگر اکبار۔ بہا لہو جو مرے زخم تر سے دوبارہ ۲ دفعۃً ناگہاں۔ بے تامل۔ (شوق) کہکے یہ پھر جھپٹ گئی اکبار۔ اور کیا خوب بھینچ بھینچ کے پیار۔ اکبارگی ا ایک ہی دفعہ۔ بار بار اور بدفعات کی ضد (فقرہ) تم تو اکبارگی سب دوا پیگئے ۲ دفعۃً۔ ناگاہ۔ (فقرہ) اچھی بھلی دھوپ نکلی تھی اکبارگی ابر آگیا اور اولے پڑ گئے۔ اکباری۔ یکایک۔ اچانک۔ (قلق) ناگہاں سامنے سے اکباری۔ شاہزادی کی آئی اسواری۔ بول چال میں فصحا کی زبان پر اکبارگی ہی ہے۔ اک پُولیا۔ (ھ۔ پور۔ بھاکا میں دروازے کو کہتے ہیں کثرت استعمال سے پول ہو گیا اور سے نسبت کی ہے) مذکر۔ وہ دروازہ جو بازاروں میں ایک درکا ہوتا ہے۔ اک پیچا ا ایک وضع کی ترچھی پگڑی جو بانکے ترچھے لوگ اکثر باندھتے ہیں۔ (آتش) یار کے اک پیچے کا اسمیں تکلف نہیں۔ طرۂ زریں کہاں لائے کی دستار میں ۲ صرف ایک پیچ کا پیچوان۔ اکتارا۔ مذکر ا ایک قسم کا باریک سفید کپڑا جسمیں ننھے ننھے سے خانے ہوتے ہیں ۲ تنبورے سے مشابہ ایک تار کا باجا جسپر اکثر ہندو فقیر بھجن وغیرہ گاتے ہیں۔ اکتالا۔ مذکر۔ ساڑھے بارہ تالوں میں سے ایک تال یہ بھی ہے۔ اکتالیس۔ صفت۔ ۴۱۔ لہ للعہ۔ اکترا۔ وہ تپ ولرزہ جو ایک روز درمیان دیکر آئے۔ اکتیس۔ صفت۔ ۳۱۔ لہ سعہ۔ اک جا۔ اکٹھا۔ ایک جگہ۔ اک جان کا عذاب۔ جان کی مصیبت۔ (امیر)

موجود آکے وصل میں بھی نُوچھا ہوئی۔ اک جان کا عذاب ہوئی شرم کیا ہوئی اک جہان۔ سارا جہان (ظفر) بجھ سکا سوز جگر میرا نہ جوشِ گریہ سے۔ گرچہ اس طوفاں سے پانی اک جہاں پر پھر گیا۔ اک جہان (یا ایک) جہان دیکھا ہے۔ مقولہ جہان دیدہ ہے دور دور کی سیر کی ہے (فقرے) مجھسے بہت نہ اُڑو میں نے بھی اک جہان دیکھا ہے۔ اُنکو نادان نہ جانو ایک جہان دیکھے ہوئے ہیں اک چیز ہونا۔ یکتا ہونا۔ نایاب ہونا۔ (غالب) جی ہین ابرائین نہ موتی کہ ہمین ہیں اک چیز۔ چاہئے پھولوں کا بھی ایک مکرر سہرا۔ اک خدائی۔ تمام عالم بہت لوگ۔ (شرف) نعمت دنیا و دین تقسیم ہوتی تھی جہاں۔ اک خدائی تھی وہاں دیدار کا سایل نہ تھا۔ اکدرا۔ مذکر۔ ایک درکا دالان۔ (بحر) کعبہ کوئی بنائے کلیسا کوئی اٹھائے۔ اس دل کے اکدرے کا نہیں دوسرا جواب۔ اک دل ہونا۔ متفق ہونا۔ (ذوق) صفحۂ دہر پہ اک دل نہوا ایک سے ایک۔ دل کے دو حرف ہین سو وہ بھی جُدا ایک سے ایک۔ اکدم (یا اکیدم) سے۔ اکبارگی۔ فصحا نہیں بولتے ہیں۔ دیکھو اکیدم۔ اکدن۔ دیکھو ایک دن۔ اک ذرا ا ذرا کی جگہ۔ کچھ۔ تھوڑا سا۔ (فقرہ) اک ذرا توقف کیجیے میں ابھی آیا (امیر) اک ذرا پردۂ محمل کو اُٹھا دے لیلی۔ پھر کوئی حالت بیتابی مجنون دیکھے ۲ زاید حسن کلام کیلئے (شوق) پھر یہ بولی وہیں نرہ جانا۔ اک ذرا پھر بھی حال کہہ جانا۔ اکڈال۔ ا وہ شے جو پوری ایک ہی چیز کی بنی ہو۔ اسمین جوڑ نہ ہو (اختر۔ شاہزادہ) میز تیار ایک نور کی ہو۔ پر سب کڈال وہ بلور کی ہو ۲ یکساں۔ ایک قسم کی ایک وضع قطع کی (رنگین) سادی ہیکل مری سپر حوٹ ہے اب جی میں یہ ہے کہ بس اکڈال نگینوں کی ہو ساری ہیکل۔ اکڈالا۔ مذکر۔ ایک کنول کی دیوا گیری۔ اک رُخی۔ دو رُخی کی ضد۔ جسکے دونوں رُخ یکسان نہو جیسے

اک رُخی ڈبی۔ اک رُخی بانات۔ اک رُخی تصویر۔ چہرے کے ایک طرف کی تصویر۔ (رشک) اسے مُصوّر کیوں نہ کھینچی یار کی پوری شبیہ۔ اک رخی تصویر ہے یا چاند آدھا رہ گیا۔ اکسار۔ (ھ)۔ (عم) ۱ یکسان۔ برابر۔ ایک طرح کے (فقرہ) جو چاہے لے لیجیے سب موتی اکسار ہیں ۲ ہموار (فقرہ) چار دن سے مزدور کام کرتے ہیں اور ابتک اتنی سی زمین اکسار نہیں ہوئی۔ اکسٹھ صفت ۶۱۔ لسٹ۔ اک سرے سے ۱ ایک طرف سے (کیف) ساکنانِ دیر دکعبہ کسقدر نادان ہیں۔ اک سرے سے چلئے [illegible] کو بجھاتے ہوئے ۲ سارے کا سارا تمام دکمال۔ سب کا سب (امیر) [illegible] نا وہ بلبل جب مرے دل کی کلی مرجھا گئی اک سرے سے سارے پھولوں پر اداسی چھا گئی۔ اک سوانگ ہے۔ بے حقیقت ہے۔ بے اصل ہے ناپائدار ہے بناوٹ اور دکھاوٹ کی چیز کی نسبت کہتے ہیں (فقرہ) بیٹا یہ چھوٹی گھڑی کیلیے کیا کردگے اک سوانگ ہے چار دن میں ٹوٹ جائیگی۔ اکسو ہونا۔ (طبیعت اور دل کے ساتھ) مطمئن ہونا (فقرہ) طبیعت اکسو ہو تو غزل تمام کروں ۲ (جھگڑے اور قصے کے ساتھ) فیصل ہونا۔ چکنا۔ اک طرف اُسکا ذکر نہ کرو (غالب) گنجائشِ عداوتِ اغیار اک طرف۔ یاں دل میں ضعف سے ہوس یار بھی نہیں۔ دیکھو ایک طرف۔ اک عمر۔ مدۃ العمر بہت مدت۔ (غالب) آہ کو چاہیے اک عمر اثر ہونے تک۔ کون جیتا ہے ترے زلف کے سر ہونے تک۔ اک قلم۔ بالکل۔ یک لخت۔ دفعتہً (فقرہ) سب محرر اک قلم موقوف ہو گئے۔ اک گونہ۔ کسیقدر۔ تھوڑا سا (غالب) مے سے غرض نشاط ہے کس روسیاہ کو۔ اک گونہ بیخودی مجھے دنرات چاہیے۔ اک لخت۔ بالکل۔ تمام وکمال (فقرہ) تمنے تو اک لخت ملاقات ہی ترک کر دی۔ اک منزلا۔ مذکر۔ وہ مکان جسپر بالا خانہ نہو۔ اک نظر۔ دیکھو ایک نظر (محسن) اک نظر مہر کی مجھپر ساقی۔ ابرو آئینہ پیکر ساقی

اک نہ اک طرح۔ اک نہ اک صورت سے۔ کسی طرح۔ کسی تدبیر سے (ندر) نماز و روزہ و تسبیح و استغفار مشکل ہے۔ مگر ہاں اک نہ اک صورت سے تجھکو یاد کر لینا

اکہتّر۔ صفت۔ ۷۱۔ لسعت۔

اکّا۔ (ھ) ۱ ایک قسم کی چھوٹی گاڑی جسمیں ایک گھوڑا جُتا ہوتا ہے چھوٹی بہلی یا بگھی یا تانگا جسمیں ایک بیل یا ٹٹو یا گھوڑا جُوتا جاتا ہے ۲ ایک زیور کا نام جو بازو پر باندھا جاتا ہے اسمیں ایک بڑا نگینہ جڑا ہوتا ہے۔ (برق) دو چنداں ہوگیا زور سے عالم اس پریرو کا۔ گل خورشید ٹیکا ہے قمر اکّا ہے بازو کا ۳ ایک بتی کا شمع دان۔ ایک کنول کی ٹیکیک۔ (مہر) دھوئیں میرے اُڑاتی ہیں فراق یار کی راتیں۔ کنول دل کا عوض اکے کے جلتا ہے شبستاں میں ۴ ایک بڑا بھاری مگدر جسکو پہلوان آزمائش اور افزائش قوت کے لئے اٹھاتے اور کبھی ہلاتے بھی ہیں۔ (رشک) ورزش تری دکھانیکو پیر فلک نے رات۔ رستم کے زور کر نیکا اکّا اٹھا لیا ۵ گنجفے اور تاش کی بازیوں کا وہ پتّا جسمیں بازی کا ایک نقش یا صفر یا لکیر ہوتی ہے۔ (رشک) گردوں کے گنجفے میں اراذل کی جیت ہے۔ سرتاج آفتاب ہے اکّا غلام کا ۶ عہد شاہی میں ہندوستانی فوج کا وہ عہدہ دار جو اپنے ماتحتوں کو پہرا چوکی تقسیم کرتا اور کمربندی کا حکم دیتا تھا اور سوا اسکے کوئی خدمت اُس سے متعلق نہوتی تھی۔

اکال۔ (ھ۔ ا۔ نفی کا۔ کال۔ وقت) مذکر ۱ قحط سالی۔ خشک سالی (فقرے) سمت چودہ کا اکال یادگار ہے پانی نہیں برسا اکال پڑ گیا (پڑنا کے ساتھ) ۲ گرانی۔ کم یابی کی جگہ۔ آجکل انسانیت کا اکال ہے۔

اکبر۔ (ع) ۱ بہت بڑا ۲ شاہانِ دہلی میں سے خاندانِ مغلیہ کا

قیسرا بادشاہ جسکا نام جلال الدین تھا۔ اکبر کے نو رتن۔ وہ نو ارباب کمال جو اکبر بادشاہ کے مقربانِ خاص تھے انکے نام یہ ہیں ۱ مرزا عبدالرحیم خانخاناں پسر بیرم خان ترکمان ۲ خان اعظم عزیز مرزا کوکلتاش ہفت ہزاری ۳ حکیم ابوالفتح گیلانی ۴ ملک الشعرا علامہ ابوالفیض فیضی ۵ موتمن الدولہ ابوالفضل ۶ حکیم ہمام ۷ راجہ ٹوڈرمل صدر دیوان ۸ راجہ بیربل سہ ہزاری ۹ راجہ مان سنگھ پنجہزاری (بحر) نہ پوچھیے بہرے دل کا جوہر یہ لعل و یاقوت سے ہے بہتر۔ بنائیے اسکو اپنا زیور نگیں ہے اکبر کے نو رتن کا۔

اَکت ۔ (ہ بضم اول و فتح دوم) مونث۔ نئی بات۔ انوکھی بات ایجاد۔ (جرأت) ہم اٹھے بر سے تو دل بیٹھ گیا۔ بیٹھے بیٹھے یہ اکت کیسی لی اکت کی لینا۔ اکت لینا۔ نئی بات کرنا۔ (تسلیم) چشم غضب یہ اُسکی لگا جان دارنے ابھی اکت کی لی دلِ اُمید دارنے ۲ بے موقع بے محل کوئی حرکت کر بیٹھنا۔ (مسرور) اب دعاؤں پہ گالی دیتے ہیں۔ ہر جگہ وہ اکت کی لیتے ہیں۔ (میر) ملا غیر سے جا جفا کیا نکالی۔ اکت لیکے اخراد انکالی۔ لکھنؤ مین اکت کی لینا اور دہلی میں اکت لینا کہتے ہیں۔

اَکتانا ۔ (ہ۔ س۔ اکلانا بیچین ہونا) لازم۔ کسی امر کی کثرت سے دل سیر ہونا۔ بیزار ہونا گھبرانا اُچاٹ ہونا۔ (جلال) اُکتائے ہوئے ہیں ترے کوچے سے بھی اب ہم۔ کیا خاک لگے جی جو طبیعت ہی اچٹ جائے

اکتساب ۔ (ع بالکسر کسر سوم) مذکر۔ کوشش سے حاصل کرنا۔ کمانا۔

اکتفا ۔ (ع۔ عربی میں اکتفاء بالکسر کسر سوم۔ آخر مین ہمزہ کے ساتھ تھا بمعنی کفایت کرنا بس کرنا۔ فارسیون نے بحذف ہمزہ استعمال کیا) مونث۔ کفایت کرنا۔ بس کرنا۔ دہلی میں مذکر ہے۔ اکتفا کرنا ۱ کافی ہونا۔ پُورا ہونا۔ (فقرہ) اندوختہ جو ہے واجبی ہی واجبی ہے کبتک اکتفا کریگا۔ ۲ کافی سمجھنا۔ (فقرہ) زیادہ لالچ کو دخل نہ دو بس اسی پر اکتفا کرو۔ ۳ قناعت کرنا۔ (تسلیم) تمنا نے نہ اسپر اکتفا کی۔ بڑھی حسرت حصول مدعا کی۔

اکتوبر ۔ (انگ بالفتح وضم تائے ہندی وسکون واو مجہول و فتح حرف پنجم تھا۔ اردو میں تائے عربی اور واو معروف کے ساتھ بول چال میں ہے) مذکر۔ انگریزی سال کا دسوان مہینہ جو ۳۱ دن کا ہوتا ہے اور بیشتر کنوار اور کاتک سے مطابق ہوتا ہے۔

اَکَٹ ۔ (ہ۔ الف نفی کا ہے) صفت ۱ مضبوط اور سخت چیز جو نہ کاٹے کٹے اور نہ توڑے ٹوٹے ۲ یکتا۔ کامل۔ اِن معنی مین اب مستعمل نہیں ہے۔

اکٹ۔ ایکٹ ۔ (انگ بالفتح صحیح ایکٹ ہے) مذکر۔ قانون جو کسی بادشاہ وقت یا جماعت ذی اختیار کے حکم سے نافذ ہو۔

اکثر ۔ (ع۔ کمتر کی ضد) بہت زیادہ۔ بیشتر۔ بارہا ۲ کبھی صرف اکثر کہکے بہت سے لوگ اور متعدد شخصوں سے مراد ہوتی ہے ۔ (رند) پہنچا یا کسینے بھی نہ اُس دلبر کے پاس۔ لے گیا یہ التجا مین بیشتر اکثر کے پاس

اکثر اوقات۔ بارہا۔ بیشتر۔ (فقرہ) اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ وہ آتے ہین تو مین گھر پر نہین ہوتا۔ اکثر کرکے۔ (عم) بارہا۔ بیشتر۔

اکرا ۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ بہت ہی ادنی اور خراب قسم کا ایک غلہ جو جانوروں ہی کو کھلایا جاتا ہے۔

اِکرام ۔ (ع۔ بالکسر) مذکر ۱ بزرگی۔ عزت۔ توقیر۔ (رشک)

جو قدر نبی پیش خدائے دو جہاں تھی۔ اتنا ہی نبی کرتے تھے اکرام علی کا ۲ بخشش۔ عطا۔ (فقرہ) تنخواہ کے علاوہ انعام و اکرام بھی مل جاتا تھا۔

اِکراہ۔ (ع۔ بالکسر) مذکر ۱ کراہت۔ نفرت۔ (میر) چلیے ہم اگر تمکو اکراہ ہے۔ فقیروں کی اللہ ہی اللہ ہے ۲ ناگواری کی جگہ (فقرہ) انہوں نے قبول تو کیا مگر جبر و اکراہ سے۔

اکڑ۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم)۔ مونث۔ جسم کا تناؤ۔ (انشا) تیکھے پن کے ترے قربان اکڑ کے صدقے۔ کیا ہی بیٹھا ہے لگا کر کے سپر کا تکیہ ۲ خود داری۔ گھمنڈ۔ آن بان۔ (رشک) قابو میں ہے مزاج بُتِ بدمزاج تک میری اکڑ خدا نے نباہی ہے آج تک۔ اکڑباز۔ (عم) اکڑ کر چلنے والا نہایت مغرور۔ اکڑ تکڑ۔ (تکڑ تابع مہمل ہے) آن بان۔ (انشا) منھ دیکھو حور ہووے جو ایسی پھبن کے ساتھ۔ اسمیں کہاں اکڑ تکڑ اس بانکپن کے ساتھ ۳ جوش۔ اُمنگ۔ بانکپن۔ (فقرہ) وہاں بڑھاپے میں بھی وہی اکڑ تکڑ ہے اکڑ پھوں۔ اکڑ فوں۔ مونث۔ بانکپن جتانے اور اپنے آپکو کچھ سمجھکے خواہی نخواہی اینڈنے بررنیکو کہتے ہین۔ فصحا کی زبان نہیں ہے۔ اکڑنا۔ تننا۔ سینہ اُبھارنا۔ (فقرہ) بازاریوں کی طرح کیوں اکڑ کے چلتے ہو سیدھے چلو ۲ گھمنڈ کرنا۔ ناز کرنا۔ اترانا۔ (صبا) چمن مین دیکھکے تجھکو بہت اکڑتا ہے۔ لگاؤ سرد پہ اے جان ہاتھ بالٹ کا ۳ کشیدہ ہونا۔ آزردہ ہونا۔ بگڑ بیٹھنا (فقرہ) تم اینڈی بینڈی سناتے ہو کہین وہ بھی اکڑ گئے تو کچھ بن نہ پڑیگی ۴ سرکشی کرنا۔ زور دکھانا۔ کس بل جتانا۔ (فقرہ) اتنا کہے دیتا ہوں آپ مجھسے اکڑینگا ۵ جکڑ جانا۔ ٹھٹھر جانا۔ اعضا کا سخت ہو کر بےحس و حرکت ہو جانا ۔ اینٹھ جانا۔ (آتش) کھینچی جو میری طرح سے قمری نے آہ سرد۔ جاڑے کے مارے سرو چمن مین اکڑ گیا۔ (انشا) کس کس طرح سے ناک چڑھاتا ہے دیکھیو بیکل ہوئک جو نیند میں گردن اکڑ گئی ۹ بر رجانا۔ جیسے چاول اکڑ گئے۔ اکڑنٹ کرنا۔ (عم) اکڑنا۔ غرور کرنا۔

اکُڑُوں۔ س۔ اُ۔ اوپر۔ گوڑوں۔ گھٹنا۔ زانو۔ ایک قسم کی بیٹھک۔ دوزانو۔ اکڑوں بیٹھنا۔ تلووں کے بھل اسطرح بیٹھنا کہ گھٹنے پیٹ سے اور پنڈلیاں رانوں سے وصل رہیں۔ (فقرہ) بدتمیز ماما زمیں پر اکڑوں بیٹھ گئی۔

اکُسانا۔ (ہ) متعدی ۱ روشنی تیز کرنیکے لئے چراغ کی بتی آگے بڑھانا۔ (فقرہ) ذرا چراغ کی بتی اکسا دو ۲ ابھارنا۔ آمادہ کرنا۔ بہکانا۔ (ابن الوقت) وہ فرنگی اُنکی ہوشیاری دیکھکر لٹو ہو گیا اور وہی انکو اکسا کر لیگیا ۳ برانگیختہ کرنا۔

اِکسپورٹ۔ (انگ) مذکر۔ کسی ملک کا تجارتی مال جو باہر بھیجا جائے وہ اُس ملک کا اکسپورٹ کہلاتا ہے۔

اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔ ایک عہدے کا نام۔ زاید مددگار کمشنر۔

اُکسنا۔ (س ین۔ دکن۔ پھولنا)۔ لازم۔ ہلنا۔ ہٹنا ۱ گڑی یا جمی ہوئی چیز کے جنبش کرنیکی جگہ۔ (فقرہ) کیل ایسی جمی ہوئی ہے کہ اکسنے کا کیا ذکر اکستی بھی نہیں ہے ۲ ہلنا۔ ہٹنا۔ سر اٹھانا۔ نمودار ہونا۔ اُبھرنا۔ خود مختار ہونا قابو میں ہونے اور اپنے بس مین ہونیکی جگہ نمودار ہونا۔ (مسرور) بارِغم اسقدر رہے کاندھے پر۔ کہ ذرا ہم اکس نہیں سکتے یہ اکثر سلب کے ساتھ استعمال مین ہے۔ (رشک) تمھارے تل نے دیتے ہیں کب خالِ عارض کو۔ نہیں یہ رونگٹے کیلے ہوئے بچھو نکلتے ہیں اکسنے نہ پایا

متعدی ۱ ہلنے نادینا کہین جانے ندینا ۲ اُبھرنے ندینا۔ بہتر حالت مین نہونے دینا۔ اکُس نہیں سکتے۔ دبے پڑے ہیں سر نہیں اٹھا سکتے۔ اکسنے نیانا۔ لازم ۵ الفت میں غضب سنگ حوادث کی ہے بوچھار۔ بیطور پھنسے ہیں کہ اُکسنے نہیں پاتے۔

اکسیر۔ (ع۔ بالکسر۔ کیمیا۔ بالفتح غلط ہے) مونث ۱ کیمیا۔ وہ شے جس سے تانبے کو سونا اور رانگے کو چاندی بناتے ہین (بننا۔ بنانا کے ساتھ) ۲ کسی مرض کے لئے نہایت مفید اور سریع الاثر دوا۔ (فقرہ) یہ دوا اکسیر ہے کھاتے ہی پسینا نکلا بخار اُتر گیا ۳ نہایت فائدہ مند۔ عموماً ہر ایک مفید اور پُر اثر بات کی نسبت کہتے ہیں (فقرہ) میرے حق مین آپکی ذرا سی سفارش اکسیر ہوگئی۔ اکسیر کی بوٹی۔ وہ بوٹی جس سے کیمیا بنائی جاتی ہے۔ اکسیر گر۔ کیمیا بنانیوالا۔

اکفا۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ عیوب قافیہ میں سے ایک عیب ہے یعنی حرف ردی کا مختلف ہونا جیسے لب اور چپ۔

اَکل۔ (ع بالفتح) مذکر۔ کھانا۔ غذا۔ اکل و شرب۔ مذکر۔ کھانا پینا۔ (تسلیم) گزک کے ساتھ مئے لالہ فام اُڑتی ہے۔ بہت دنون سے یہی اُکل و شرب اپنا ہی اکل و شرب حرام ہونا۔ کھانا پینا حرام ہونا۔ (شور) فرقت مین اکل و شرب ہے یان مطلقاً حرام۔ ے پیکے تم کباب جو کھاتے ہو ہمکو کیا۔ اکل حلال۔ مذکر۔ حلال روزی۔ (تسلیم) فاقہ تھا تین دن کا نہ پیتا میں کیوں شراب۔ واعظ مرے نصیب میں اکل حلال تھا۔

اَکل کھرا۔ اکھل کھرا۔ (ھ) بفتح اول و دوم۔ صفت مذکر۔ جو دوسرے کو دیکھ نہ سکے۔ چاہے کہ مین اکیلا ہی رہون میرا ہی بھلا ہو۔ سا جسکا شرکت گوارا نکرے۔ روکھا۔ دماغدار۔ (داغ) جو اپنے دل سے آپ کرے بد مزاجیاں۔ ایسے اکل کھرے سے بھلا کوئی کیا ملے۔ اکل کھری۔ صفت مونث۔

اکلو۔ مذکر ۱ گنجفے کی کسی بازی کے مسلسل حکم پتے کو کہتے ہیں۔ عام اس سے کہ سلسلہ وار تقسیم میں آجائیں یا کھیل میں سر کرنیکو بعد اکلو ہو جائین مثلاً میر وزیر دونون اکلو ہوں اور وزیر اور دہلا دونوں ہوں تو وزیر اکلو ہے اور اسیطرح دہلے سے نیچے تک سب پتے ہون تو چھکے تک سب اکلو ہو جائینگے۔ رسید ہو جانیکے بعد جتنے اکلو ہوں سبکو اکبارگی کھیل جانا پڑتا ہی اگر سہواً نہ کھیلے جائیں تو سب اکلو سوخت یعنی بیکار ہو جائینگے۔ اکلو سوخت ہونا۔ دیکھو اکلو۔

اِکلوتا۔ (ھ) صفت۔ اکیلا بیٹا جسکا کوئی بھائی بہن نہو۔ اِکلوتی (ھ) صفت اکیلی بیٹی جسکا کوئی بھائی بہن نہو۔

اکلیل۔ (ع۔ بکسر اول و سوم) مذکر۔ تاج۔ مرصع جواہرات کا سرپیچ۔

اکمل۔ (ع بالفتح) بہت بڑا کامل۔

اِکمال۔ (ع بالکسر) مذکر۔ کامل کرنا۔ پورا کرنا۔

اَکناف۔ (ع بالفتح) مذکر۔ اطراف۔

اِکنگ۔ (ھ۔ اصل میں اک انگ تھا) صفت ۱ اکرنگ۔ اپنی بات اپنے قول سے نہ پھرنیوالا۔ دوستی یا دشمنی پر قائم رہنے والا۔ (امیر) تمھیں کو جانا تمھیں کو سمجھے تمام عالم سے تنگ ہو کر۔ دوئی کا وحدت مین دخل کیسا رہے ہمیشہ اکنگ ہو کر ۲ مذکر۔ لکڑی کا ایک کھیل جو بغیر پھری کے صرف

اکڑکے سے کھیلا جاتا ہے۔(نصیر) لڑتے ہے عشق سے دل لیکے آہ کا گدڑا۔ کسی پھکیت کو اب یاد یہ اکنگ نہیں۔

اکواہی۔(ھ۔ اسکی اصل اک باہی ہے یعنی ایک بانھ کے بھل) ایک زانو بیٹھنا اور ایک پہلو لیٹنا۔ خاصکر اُس چیز کی نسبت کہتے ہیں جو ایک جانب زیادہ مائل ہو مثلاً ایک کنکوا کسی رُخ جھکتا ہوا اُڑتا ہو تو اُسکو کہینگے کہ اکواہی اُڑتا ہے۔

اکوائی۔(دلالون کی اصطلاح) تین۔

اکوتا۔(ع بفتح اول و دوم و نیز بکسر اول و فتح دوم۔ اردو مین زبانوں پر بیشتر بضم اول و فتح دوم ہے) مذکر۔ ایک سوداوی مرض ہے جس سے اکثر پاؤں پر اور ہاتھوں کی جلد پر ملے ہوئے ننھے ننھے دانے بکثرت نکل آتے ہین اور اُنسے رطوبت نکلتی رہتی ہے۔

اکول۔(ع بروزن قبول) بڑا کھانیوالا۔ پیٹو۔(منیر) اکڑے کی لذت اُسکو دہاں نعمتوں کی چاٹ۔ دُرویش کم خوراک ہے سلطان اکول ہے۔

اکولا۔(ھ بفتح اول و دوم) مذکر۔ ایک اُدھ ہے کا چوطہا۔

اکولا۔(ھ بفتح اول و ضم دوم)۔ مذکر۔ اگولا۔

اکونے۔(ھ) وہ متلی جو حاملہ کو دوران حمل میں ہوتی ہے۔ (فقرہ) بیگم صاحبہ کو اکونے ہوتے ہیں۔

اکوسر۔(ھ) مذکر۔ ایک جنگلی درخت کا نام ہے۔

اکھاڑا۔(ھ) مذکر۔ کُشتی کا مقام۔ دنگل۔ وہ مقام جہان پہلوان کثرت کرتے ہیں۔ اور کشتی لڑتے ہین ۲ بانک پٹے والون کے جھتے کو بھی کہتے ہیں۔(فقرہ) یہ پھکیت تو ہمارے اکھاڑے کا معلوم ہوتا ہے ۳ ناچ رنگ کی محفل۔(عاشق) ترے دیوانے کا ہے عُرس کیا جلسے ہیں مرقد پر۔ اکھاڑا راجہ اندر کا پریرویوں کا دنگل ہے ۴ حسینون کا جمگھٹ۔(رند) حُسن کا جویا ہوں مدت سے میں دیوانہ مزاج۔ مجھکو پریون کے اکھاڑے میں سلیمان چھوڑ دے ۵ اسی قسم کے اور مجمع کو بھی کہتے ہیں۔(صبا) فصل گُل آنکو ہے پھر دَورِ جام ہو۔ پھر یہی جمجائے ساقی کا اکھاڑا چاہئے۔ اکھاڑا بدنا۔ اکھاڑا قرار دینا۔(قدر) بد دیا ہے چمنستان میں اکھاڑا کب سے۔ دونوں جانب سے ددخم ٹھوک کے آئے باول۔ اکھاڑا جمنا۔ کھلاڑیوں کا اکھاڑے میں جمع ہونا۔(فقرہ) سویرا ہے ابھی اکھاڑا جما نہیں ۲ کسی مقام پر بہت سے آدمیوں کا جمع ہونا۔(فقرہ) آجکل اُنکے دروازے پر روز اکھاڑا جما رہتا ہے۔ اکھاڑا گرم ہونا۔ زیادہ مجمع ہونا مجمع میں رونق ہونا۔(امیر) گرم اندر کا اکھاڑا تو ہے منجانے سے۔ رقص پریون کا کوئی سیکھے دیوانے سے۔ اکھاڑے کا جوان۔ مضبوط مرد میدان۔ لڑا بھڑا جوان۔ اکھاڑے مین آؤ۔ مقابلہ کرو۔ ذرا سامنے آؤ۔ اکھاڑے میں اُتارنا۔ متعدی۔ لڑانے اور مقابلہ کرانے کی جگہ (فقرہ) کئے جوڑ پہلوان اکھاڑے میں اُتارے گئے۔ اکھاڑے میں اُترنا لازم۔

اکھاڑ پچھاڑ۔ مونث۔ موقوفی بحالی۔ تغیر تبدل۔ درہمی برہمی (فقرہ) اس ریاست میں روز ہی اکھاڑ پچھاڑ لگی رہتی ہے ۲ لگائی بجھائی دراندازی پیچ کنی (انشا) مجھے کام تجھسے ہے اپنوں نہ کہون کسی سے نہ کچھ سنوں۔ نہ کسیکی رد و قدح میں ہون نہ اکھاڑ میں نہ پچھاڑ میں۔

اُکھاڑنا - (س اُت اوپر - کھاڑ - ٹوٹ جانا) ۱۔ قدرتی جمی ہوئی چیز کو جڑ سے باہر نکالنا جیسے درخت اُکھاڑنا ۲۔ گاڑنا کی ضد جیسے کیل اکھاڑنا - کھونٹی اکھاڑنا ۳۔ کسیکے معاملے کو بگاڑ دینا کسیکی جمی ہوے راے کو بدل دینا (فقرے) سیٹھ جی روپیہ دیا ہی چاہتے تھے مگر گماشتے نے اکھاڑ دیا - حاکم ہکو جتا ہی چکا تھا مگر طرف ثانی کے وکیل نے اکھاڑ دیا ۴۔ جوڑ سے الگ کرنا - جیسے ہاتھ اکھاڑنا - شانہ اکھاڑنا ۵۔ کھودنا - جیسے پتھر اکھاڑنا ۶۔ ڈھانا جیسے قلعہ اکھاڑنا ۷۔ چھڑانا - جدا کرنا - (فقرہ) یہ ٹکٹ خراب ہوگیا ہے اکھاڑ لو ۸۔ کسیکو نوکری سے موقوف کرانیکی جگہ (فقرہ) اتنے پرانے اہلکار کو اکھاڑ دینا تمھارا ہی کام تھا -

اِکٹھا - (س - اکستھ) ۱۔ جمع - فراہم - یکجا جیسے سب اسباب اکٹھا کرکے باندھ لو ۲۔ اک ساتھ - ایک ہی وقت میں - اکدفعہ ہی - (فقرے) اکٹھا سبھی چلدیئے - دیکھو اکٹھی ہی کسر نکالون گا - دہلی مین کثرت اور تعداد کی جگہ "اکھٹے" ہی بولتے ہین جیسے اکھٹے تین آدمی تلف ہوے - ایک دن سب لوگ اکھٹے ہوے اور لکھنؤ مین اس جگہ اکٹھا اور اکھٹے دونون طرح بولتے ہین - قدمانے اکھٹے بغیر تشدید تاے ثقیلہ فعلن کے وزن پر بھی کہاہے مگر اب متروک ہے -

اِکہرا - (ھ) دُہرے کی ضد ۱۔ ایک ہی تہ کا - (فقرہ) گرمی کا وقت ہی کوئی اکہرا انگرکھا پہن لو ۲۔ ایک ہی تار کا (رشک) ٹوٹ جائیگا اکہرا رکھے یہ تار نفس - ایک تارِ دامن اسے دستِ جنوں درکار ہے - اکہرا بدن ڈبلا اور چھریرا بدن (رشک) عشق کے کیا کیا کہون نقصان وجبر - تن اکہرا ضعف دونا ہوگیا - اکہری سواری - ڈولی یا پینس وغیرہ میں ایک شخص کے سوار ہونیکو اکہری سواری کہتے ہیں (جانصاحب) کہارو کیا کہاری لوگے تم بن بیاہی بیٹی کی - سوائی ہے نہ ڈیوڑھی ہے سواری یہ اکہری ہے -

اکھرنا - (ھ بفتح اول و دوم) (دہلی) ناگوار گزرنا - بار خاطر ہونا - (ابن الوقت) آمدنی اُلٹے گھٹ رہی ہے تو خرچ کی زیادتی انکو اکھرا ہی چاہے - لکھنؤ میں اس جگہ کھلنا بولتے ہین -

اکھّڑ - (ھ - س - اَتِ - بہت - کھر - تیز - تیکھا) صفت - سخت مزاج جاہل اور اُجڈ آدمی - اکھڑپن - مذکر - جہالت - نافہمی - سخت مزاجی - اکھڑپن کی لینا - جہالت اور اُجڈپن کا فعل کرنا (مسرور) بوسہ لینے کو بڑھا میں تو تمانچا مارا - اپنے عاشق سے بھی لی آپ نے اکھڑپن کی

اُکھڑا رہنا - میل ملاپ نرکھنا ع تم تو اکھڑے رہے تھین اے داغ - ہر طرح مدعی سے ملنا تھا -

اُکھڑنا - (ھ) لازم ۱۔ قدرتی جمی ہوئی چیز کا جڑ سے الگ ہونا جیسے درخت اُکھڑنا ۲۔ عضو کا جوڑ سے جدا ہونا جیسے کمر اکھڑ جانا - ہاتھ اکھڑ جانا ۳۔ بیزار اور برداشتہ خاطر ہونیکی جگہ (قلق) وہ عیسی دوران ابھی غیرون سے اکھڑ جائے - جم جاے جو رنگ رُخ بیمار محبت ۴۔ مغلوب ہونا اور عاجز ہونا بھاگ نکلنا - رسوخ جاتا رہنا - (سحر) اکھڑ جائیں کمبوہ یہ ہین وہ جوڑ - فلاطون یہ چل جاے سو جیسے نہ توڑ (ہلال) غیر بے عقل جمے یار کی صحبت مین تو کیا - آپ اکھڑ جائین گے وہ جوڑ جو معقول پڑے ۵۔ ٹوٹ جانا جیسے پتنگ اکھڑ گیا ۶۔ آمد و رفت کا سلسلہ ٹوٹ جانا جیسے سانس اکھڑ جانا

۵ قدم برابر نہ پڑنا۔ انداز رفتار میں فرق آنا جیسے گھوڑا اکھڑ جانا ۸ بے تالی اور بے سری ہونا جیسے آواز اکھڑنا ۹ بھڑک جانا۔ اچٹ جانا (فقرہ) لالہ تمھاری تیز مزاجی سے اکثر گاہک اکھڑ جاتے ہیں ۱۰ ٹوٹنے پھوٹنے اور ڈھے جانیکی جگہ (ظفر) پڑے ہیں اُن آنکھوں کی گردش سے دیکھو۔ مکانات دیر و حرم اکھڑے اکھڑے ۱۱ جماؤ جاتے رہنے اور جلسہ برہم ہونے کی جگہ (فقرہ) آپس کی پھوٹ سے مشاعرہ جمکے اکھڑ گیا ۱۲ جنبش میں آنا۔ اوپر اُٹھ جانا جیسے لنگر اکھڑنا ۱۳ کھلنا چھٹنا۔ الگ ہو جانا (فقرہ) انگوٹھی ایسی بڑی جڑی تھی کہ چار ہی دن میں نگینہ اکھڑ گیا ۱۴ استادہ ہونے نصب ہونیکی ضد۔ جیسے خیمہ اکھڑنا ۱۵ پیچھے ہٹ جانا۔ شکست کھانا۔ ہزیمت کھانیکی جگہ جیسے فوج کے پاؤں اکھڑ گئے ۱۶ اکھڑنا۔ گڑی ہوئی چیز کا باہر نکل آنا۔ (فقرہ) ہزار کوشش کی مگر میخ نہ اکھڑی۔ اکھڑے اکھڑے ۱ رنجیدہ۔ آزردہ۔ (ظفر) ترے رخ دوری میں ظالم ہمیشہ۔ رہا ہم سے دل دل سے ہم اکھڑے اکھڑے ۲ نا مضبوط۔ غیر مستقل ۔ ظفر ہم سے اُس شوخ پیمان شکن نے۔ کئے بھی تو قول و قسم اکھڑے اکھڑے
اکھڑے اکھڑے رہنا۔ برہم رہنا۔ (داغ) وصل کے ذکر نے رنجیدہ کیا کیا ہم سے۔ اکھڑے اکھڑے وہ رہا کرتے ہیں اکثر ہم سے۔ اکھڑی باتیں۔ ۱ اکھڑی اکھڑی باتیں سیدھی باتوں کے اُلٹے جواب۔ رنجش آمیز گفتگو۔ (بحر) اکھڑی باتوں سے اکھڑتی ہے طبیعت اپنی۔ مہربان تم پہ بہالت کبھی ایسی تو نہ تھی۔ (فقرہ) دل صاف ہوتا تو اکھڑی اکھڑی باتیں کیوں کرتے۔ اکھڑی گفتگو۔ اکھڑی بات چیت۔ (شوق قدوائی) اکھڑی ہوئی جو تھی تری لکنت سے گفتگو۔ سمجھا یہ میں کہ کچھ ہے ترا دل رُکا ہوا۔

اکھنڈا۔ نو عمر کمسن بچھڑا ۵ انشا بدل کے قافیہ رکھ چھیڑ چھاڑ کے چڑھ بیٹھ اور ایک پھبتی اکھنڈ پر۔

اکھولا۔ (ھ) مذکر۔ اگولا۔

اکھو کھو۔ (ھ) مونث۔ عورتیں اکثر رات کو بچوں کو بہلانے اور کھلانے کو اپنا ہاتھ چراغ کی لو کی طرف لیجاتی ہیں اور اُدھر سے پلٹا کر وہی ہاتھ بچوں کے منہ پر پھیرتی ہیں اور یہ الفاظ بطور دعا کے زبان سے کہتی جاتی ہیں "اکھو کھو میاں کو اللہ رکھو"۔ (شوق) دیکھ منہ تک ہتیلی آتی ہے۔ اکھو کھو تمھیں کو بھاتی ہے۔

اکھیڑ۔ (ھ)۔ مونث (پہلوانوں کی اصطلاح) زمین سے اُٹھانا
اکھیڑ دینا۔ ۱ دیکھو اکھاڑنا ۲ (کنایۃً) کسی کی صحبت سے کسیکو نکلوا دینا۔ اکھیڑ مارنا۔ پیچ کرنا۔ (فقرہ) اُسنے اچھی اکھیڑ ماری حریف چاروں خانے چت گرا ۲ مخالفت کرنا۔ (فقرہ) آپ تو ہمیں پر اکھیڑ مارتے ہیں۔ اکھیڑنا۔ دیکھو اکھاڑنا مثال نمبر ۱ (آتش) ملاؤں خاک میں اہل سخن کے دشمن کو۔ اکھیڑوں جڑ سے میں وہ دانت اگر زبان کاٹے۔ نمبر ۲۔ (فقرہ) خواہ مخواہ تمنے کھونٹی اکھیڑ لی نمبر ۳۔ ۴۔ ان دو نمبروں میں اکھاڑنا کو اکھیڑنا پر ترجیح ہے۔ نمبر ۵۔ (بحر) ترے پنجے نے اکثر انگلیاں توڑی ہیں مرجاں کی۔ کلائی نے تری الماس کا کنگنا اکھیڑا ہے۔ نمبر ۷ (آتش) کہتے ہیں ذکر لیلیٰ و مجنون جو چھیڑئیے۔ چپ رہئے بس نہ گور کے مُردے اکھیڑئیے۔ نمبر ۸ جیسے قلعہ اکھیڑنا۔ نمبر ۹ (فقرہ) تم نے بچا ہا کیوں اکھیڑ لیا۔

اکید۔ (ع بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے معروف) صفت محکم استوار جیسے تاکید اکید۔

اکیس۔ (ھ) صفت۔ ۲۱۔ لہ ۵ عث ر اکیس بان کا بڑا۔ شادی

مین آرسی مصحف دکھانیکے بعد اکیس پان کا بیڑا دولھا کو کھلاتے ہیں۔
اکیس ہونا۔ اکیس رہنا۔ غالب ہونا۔ غالب رہنا۔

اکیلا۔ (ھ۔ س۔ ایکل) ١۔ تنہا۔ ؎ ہمین کیا جو تربت پہ میلے ہوں۔ یہ سب کچھ ہوا ہم اکیلے رہے ٢۔ خالی۔ غیر آباد۔ (فقرہ) بیٹا مدت سے وہ مکان اکیلا پڑا رہتا ہے وہان رہنا ٹھیک نہیں ٣۔ فرد۔ لاثانی ؎ حسن بندش صحت الفاظ مضمون جدید۔ ناسخ اک اک بات میں اے رشک اکیلا ہوگیا۔ اکیلا چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا۔ اکیلا سورما چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا۔ مثل۔ تنہا آدمی سے اُس کام کا سرانجام غیر ممکن ہوتا ہے جو بہت سے آدمیوں کے کرنیکا ہو۔ اکیلا ہنسو روئے کہ قبر کھود ے۔ مثل۔ جب کسی مصیبت اور پریشانی کی حالت مین کام کثرت سے پیش آجاتے ہیں اور کام کرنیکی الانتہا ہوتا ہے تو اُس جگہ بولتے ہیں۔ اکیلا ہنستا بھلا نہ روتا۔ مثل۔ اکیلے آدمی سے کوئی بات بن نہین پڑتی۔ انسان تنہا ہو تو عیش یا غم کسی حالت مین لطف نہیں جبتک چار آدمی نہون کچھ نہین بنتا۔ اکیلے اکیلے کیسکی تنہا خوری یا الگ ہی الگ مزے اُڑانے اور سیر کرنیکی جگہ بے تکلفی سے کہتے ہین۔ (فقرہ) کیون صاحب یہ اکیلے اکیلے کھیتر مین جانا۔ اکیلی تو لکڑی بھی نہیں جلتی۔ تنہا آدمی سے کوئی کام نہیں ہوسکتا۔ (شعور) کوئی بات تنہا کی جلتی نہین۔ اکیلی تو لکڑی بھی جلتی نہیں۔ اکیلی جان۔ محض تن تنہا۔ جسکا کوئی شریک اور ساتھی نہو۔ (جانصاحب) اکیلی جان تھی جب تک ہر اک صورت گزرتی تھی۔ مری جاتی ہون جیتے جی کہ آیا خرچ دونا ہے۔ اکیلے دُکیلے۔ ایک یا دو آدمی۔ (فقرہ) اُدھر تو قافلہ بھی مشکل سے گزر سکتا ہے اکیلے دُکیلے کا کیا ذکر ٢۔ صرف یکہ و تنہا کی جگہ بھی کہتے ہین۔ (فقرہ) تمھارے دشمن بہت ہین اکیلے دُکیلے گھر سے نہ نکلا کرو۔ اکیلے دُکیلے کا اللہ بیلی۔ تنہا آدمی کا خدا حافظ ہے۔ اکیلا آدمی ہمیشہ خطرناک حالت میں رہتا ہے۔

اکیلنا۔ (ھ۔ بضم اول وکسر دوم وسکون سوم مجہول) (عم)۔ اُدھیڑنا۔ چھیلنا۔ مغز سے پوست الگ کرنا۔ بٹے ہوئے دھاگے کا بل نکالنا

اگارنا۔ (ھ۔ بضم اول) متعدی۔ کنواں صاف کرنا۔ کنوین کی مٹی نکالنا۔

اگاڑی۔ (ھ۔ بفتح اول) مونث ١۔ وہ رسی جو گھوڑے کے گلے میں ڈالکر دہنے بائیں دو میخوں میں باندھی جاتی ہے۔ اُس رسی کو بھی کہتے ہیں جو گھوڑے کے اگلے پاؤں میں باندھتے ہیں ٢۔ (عم) آگے۔ (جانصاحب) میری اگاڑی سے اگاڑی جو بڑھے جاتے ہو۔ کتے کودوں کو کھلانی ہے مری لاش تمھیں۔ اگاڑی پچھاڑی تڑانا۔ بیتابی اور اضطراب ظاہر کرنیکی جگہ بولتے ہیں۔ (فقرہ) بازار میں سانڈنے جد شوخ کیا دکاندار کی جان اگاڑی پچھاڑی تڑا کر نو دو گیارہ ہوئی۔

ا ۔ گ

اگال۔ (ھ۔ بضم اول) مذکر۔ گلوری کا تھوک۔ چبائی ہوئی چیز۔ (داغ) سمجھین اُسے ہم تو لعل و یاقوت۔ مل جائے اگر اگال تیرا۔ اگالدان مذکر۔ وہ ظرف جسمین پان کی پیک یا اگال یا لعاب دہن تھوکتے ہیں۔

اگانا۔ (ھ) اُگنا کا متعدی۔ (غالب) جوہر تیغ بسر چشمہ دیگر معلوم۔ ہوں میں وہ سبزہ کہ زہراب اگاتا ہے مجھے۔

اگاہنا۔ (ھ) کرایہ چندہ یا حق زمینداری کا اسامیوں سے وصول کرنا ٢۔ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ تحصیل کرنا۔ اگاہی۔ (ھ) مونث۔ وہ سودی

قرضہ جو بدفعات ادا کیا جائے۔

اگٹاپچی۔ (عو) غصّے کی حالت میں طعنے دینے اور اپنا احسان جتانے کو کہتے ہیں۔ (نوازش) تو تو میں غصے میں کوسے جاتی۔ اگٹاپچی مجھے نہیں آتی۔

اگٹنا۔ (ھ بضم اول و فتح دوم و سکون سوم) عو۔ بار بار احسان جتانا۔ ذرا ذرا سی بات پر سلوک کا اظہار کرکے طعنے دینا۔ جتلا کے کسیکے عیب کو کھول دینا۔ بیجا نامناسب بات کو مکرر کہنا۔ (انشا) کیونکر زبان سے اگلی اپنا بیجا ہو وے۔ ذات وصفات سبکے جب وہ اگٹ رہے ہون۔ اگٹوانا اگٹنا کا متعدی المتعدی۔ (شوق) بڑھاپے کو اپنے اگٹوائے کون۔ غضب تو یہ ہے اسکو سمجھائے کون۔

اگد۔ (ھ) ایک کلمہ ہے جسے ہاتھی کو تیز کرنے اور رستہ چلانے کیلئے فیلبان کہتے ہیں۔

اگر۔ (ف) ۱۔ حرف شرط۔ ایسے جملون پر داخل ہوتا ہے جنکی خبر خاص ایک جملے سے ادا ہوتی ہے ۲۔ (ھ۔ س اگر) مذکر۔ ایک پہاڑی درخت کی لکڑی جو جلنے سے خوب خوشبو دیتی ہے اور پانی میں ڈالنے سے غرق ہوجاتی ہے۔ صاحب برہان نے اسکو فارسی بمعنی چوب عود لکھا ہے۔ اگرچہ۔ (اگر حرف شرط ہے اور چہ محض تاکید کے واسطے اضافہ کیا گیا ہے مقصود اس سے ربط اور وصل ہوتا ہے مثلاً زید بخیل ہے اگرچہ وہ مالدار ہے) باوجودیکہ۔ ہرچند۔ (داغ) یہ خوشا نصیب کہ یار نے مری موت غیر سے سن تولی۔ یہ اگرچہ جھوٹ اُڑائی تھی وہ ہوا تو ایسی خبر سے خوش۔ اگردان۔ مذکر۔ وہ ظرف جسمین اگر کی بتّی جلائی جاتی ہے۔ فصحا اگرسوز زیادہ بولتے ہیں۔ اگرسوز۔ مذکر۔ اگردان۔ اگر کی بتّی۔ اگر اور صندل کے برادے مین اور خوشبو کی چیزین ملاکے بناتے ہین۔ سر پر آگ لگادینے سے آخر تک بتی سلگا کرتی ہے۔ اگر یا ندشبے باندشب دیگر نمی ماند۔ (ف)۔ مقولہ۔ بے ثبات اور جلد مٹنے والی چیز کی نسبت کہتے ہین۔ اگر مگر۔ حیت ولعل۔ حیلہ وحوالہ۔ (فقرہ) ایک بات کہد و اگر مگر اچھی نہین اپنا اُلجھاین کرلے ہی لیا وعدہ اے شوق۔ آج تو سب وہ اگر اور مگر بھول گیا۔ اگر مگر کرنا۔ پس وپیش کرنا۔ ہچکچانا۔ (فقرہ) یہان آدمی لکھا پڑھا ہوا اگر مگر کرنے لگا۔

اگروال۔ اگروالا۔ بنیوں کی ایک قوم ہے۔ اس فرقے کے لوگ اکثر مہاجنی کا پیشہ کرتے ہین۔

اگرنا۔ (ھ) لازم۔ کنوین کا صاف ہوجانا۔ (فقرہ) کل شام کو کنوان اگر گیا۔

اگری۔ (بفتح اول و دوم۔ بروزن سفری) وہ رنگ جو گہرے کشمشی کے قریب ہوتا ہے۔ (رند) اگری کا ہے گمان شک ہے لاگیری کا۔ رنگ لایا ہے دوپٹا ترا میلا ہوکر۔ میرحسن نے اگری بسکون کاف فارسی بھی کہا ہے۔ مگر اب یہ زبان نہین ہے ؎ وہ پشواز اگری وہ نرگس کا ہار۔ وہ کمخواب کے بند رومی ازار۔ یہ لفظ اگری بروزن اجنبی نہین ہے بروزن اجنبی بولنا غلط ہے۔ کسواسطے کہ لفظ اگر بفتح اول و دوم تھا اُسمین یاے نسبت اضافہ کی تو اگری ہوا۔ سرمئی اور نقرئی پر اسکا قیاس صحیح نہیں ہے۔

اگڑم بگڑم۔ (عم) مہمل باتین جو سمجھ مین نہ آئیں۔

اگست -(انگ حرف اول الف ممدودہ ہے اُردو میں الف مقصور دستے بولتے ہیں) ذکر انگریزی سال کا آٹھوان مہینہ جو اکتیس دن کا ہوتا ہے اور بیشتر ساون بھادون سے مطابق پڑتا ہے -

اگلا -(صہ) ا پہلا - گزشتہ -(منیر) آبرو پائی ہے مضمون نے ایک مدت مین - قطرہ تھا اگلے جنم مین دُرِ نایاب اپنا ۲ آیندہ -(عو ہندی) اب شنبہ کو بڑا دن اور اگلے شنبہ کو جنوری کا پہلا دن ہے ۳ آگے کا - پہلے کا -(فقرہ) اگلا پاؤں زخمی ہوا ہے - اگلے مزے میں رہے خوب ٹھائیان چکھین ۴ پچھلے غریب رہگئے ۵ وہ کھانا جو رمضان مین افطار کے بعد اول شب کھاتے ہیں ۶ اُستاد - ہوشیار - چلتا ہوا - اگلا پچھلا - اول و آخر کا -(فقرہ) - صاحبزادے کو اگلا پچھلا کوئی سبق یاد نہین ۲ گزشتہ اور حال کا -(فقرہ) تمھارا اگلا پچھلا جو کچھ حساب تھا پاک کر دیا گیا ۳ افطار کا وقت اور سحری کا وقت -(فقرہ) اگلے پچھلے کا کھانا رکھا رہا اور تم نے روزے پر روزہ رکھا - اگلا زمانہ - زمانہ سابق - گزرا ہوا زمانہ - پُرانا زمانہ -(فقرہ) اب کے دیکھتے کہا جاتا ہے کہ اگلا ہی زمانہ بہت غنیمت تھا - اگلا سال - گزشتہ سال ۵ سودا سا مجھکو ہوتا ہے اے قدر خیر ہے - کیون ذکر چھیڑتے ہو بھلا اگلے سال کا - اگلا لیپا دے بہا اب کا لیپا آگے لا - مثل -(عو) جب کوئی شخص گزشتہ احسانات پر خاک ڈالکر نئے احسانات چاہتا ہے اُس جگہ طنزاً کہتی ہیں - اگلا وقت - اگلا زمانہ - اگلی باتین - پُرانی باتین - اگلے پچھلے - متقدمین و متاخرین کی نسبت کہتے ہیں -(فقرہ) میر کو اگلے پچھلے سب مانتے آئے ہین - دیکھو اگلا پچھلا نمبر ۳ - اگلے دفتر کھولنا - پُرانی باتون کا ذکر کرنا - گزرے ہوئے حالات بیان کرنا - اگلی شکایتین چھیڑنا -(بحر)

خط آگیا ہے مُنھ پر کھولو نہ اگلے دفتر - پردے مین بات بہتر تمکو حجاب ہوگا - اگلے زمانے والے ۱ قدیم زمانے کے لوگ - پُرانے آدمی -(صبا) کوچۂ یار کی راہین کوئی ہمسے پوچھے - خضر کیا جانین غریب اگلے زمانے والے ۲ اکثر بھولے بھالے سیدھے سادے آدمی کی نسبت بھی کہتے ہیں - اگلے لوگ - اگلے زمانے والے ۵ میر کو کیون نہ مغتنم جانیں - اگلے لوگون مین اک رہا ہے یہ اگلے نے کیا پچھلے پر آئی - مثل - بڑے نے قصور کیا چھوٹے نے سزا پائی - افسرنے خطا کی اور ماتحت ملزم ٹھہرا - کیا کسنے اور رتھپ گئی کسکے سر - اگلے وقت کا بڑا بوڑھا - پُرانے زمانیکا -(منیر) راہ و رسم خانہ زنجیر کس سے پوچھیے - کوئی اگلے وقت کا دیوانہ زندان مین نہ تھا - اگلے وقت کے لوگ - اگلے لوگ (غالب) اگلے وقتون کے ہیں یہ لوگ انھیں کچھ نہ کہو - جو مئے و نغمہ کو اندوہ ربا کہتے ہیں - اگلے وقتوں کا - پُرانے زمانیکا -(قدر) نہ صحبتون کا خیال پوچھو میرے دل کا ملال پوچھو - نہ اگلے وقتون کا حال پوچھو یہ آئینہ تھا کسی حسین کا - اگلے وقتوں کی بات - پُرانے زمانیکی بات -(داغ) جب کہی ناصح نے بات اگلے ہی وقتوں کی کہی - آدمی دیکھا نہیں اس عمر میں اس یاد کا -

اُگل آنا - اُگل پڑنا - لازم - نگلی ہوئی چیز کا منھ کے باہر نکل آنا (فقرہ) جو نوالہ کھائیے اگلا آتا ہے - اس جگہ آنا کے ساتھ زیادہ استعمال ہے ۲ تلوار یا خنجر کا میان سے باہر نکل پڑنا دیکھو اگلنا نمبر ۵ ۳ باہر نکل آنا - نہایت اُبھار کی جگہ کہتے ہیں -(میرحسن) کیا لُطف تن چھپا ہے مرے تنگ پوش کا - اگلا پڑے ہے جامے سے اُسکا بدن تمام - اُگل اُگل کے کھانا - جی نہ چاہنے کی حالت مین کوئی چیز کھانا - اُگل دینا - متعدی ۱ کسی چیز کا منھ سے نکال ڈالنا ۲ بُرا بھلا کہدینا - صحیح واقعہ بیان کر دینا -(فقرہ) پولس مین

مجرم نے سب اگل دیا۔ اگلنا۔ (ھ) (س۔ اُدگال۔ نگلنے کی ضد) متعدی
۱۔ تھوکنا۔ منھ سے باہر نکالنا۔ جیسے مَن اگلنا۔ موتی اگلنا۔ ۲۔ نکالنا اور پیدا کرنا کی
جگہ جیسے طوفان اگلنا۔ گنج اگلنا ۳۔ بیان کردینے اور بھید کھولدینے کی جگہ
(فقرہ) پہلے تو بہت انکار تھا جب مین نے دھمکی دی سب اگل دیا ۴۔ کھایا پیا
مال مجبوراً واپس کرنا۔ (داغ) غم جو کھایا ہے کیا کہون تجھسے۔ مین یہ کھایا
اگل نہین سکتا ۵۔ تلوار کا میان سے نکلا پڑتا بے قصد بے کھینچے گرا پڑنا ۔ ؎ ہمارے
قتل مین بیکار اَب تاخیر ہے قاتل۔ سروہی میان سے باہر ہے خنجر اُگلے پڑتے
ہیں۔ اگل نگل کے کھانا ۔ کمال بے رغبتی سے کوئی چیز کھانا۔ (فقرہ) کھانا
ایسا بے مزہ تھا کہ اگل نگل کے کھایا گیا۔

اَگُن ۔ (ھ بفتح اول وضم دوم) صفت۔ پھوہڑ۔ بدسلیقہ۔ نالائق

اَگَن ۔ (ھ) مذکر۔ ایک چھوٹے پرند کا نام جو بہت خوش آواز اور
کنجشک کے برابر ہوتا ہے ۲۔ مونث۔ (س۔ اگن) آگ۔ اب اردو میں
مستعمل نہیں ہے۔ اگن باد۔ مونث۔ گھوڑون کا ایک مرض جسمین کھال
اُدھڑ جاتی ہے اور روئین گر جاتے ہین ۲۔ آتشک۔ گرمی۔ اَگن بوٹ
(س۔ اگن۔ آگ۔ بوٹ (انگ)۔ جہاز) مذکر۔ آگ بوٹ۔ اسٹیمر (مسرور)
مری جلتی آنکھوں پہ رکھو قدم۔ سواری کو حاضر اگن بوٹ ہے۔

اُگنا ۔ (ھ) (س۔ اُدگمن۔ اوپر چلنا) نباتات کا پیدا ہونا۔
نکلنا۔

اگنی ۔ (ھ)۔ مونث۔ (ہندو)۔ آگ۔

اگوا یا اگوا کار ۔ (عم) پیشوا۔ سردار۔ گھر کا کھیا۔ سب کار و
بار جس سے متعلق ہو اور کارروائی اسکے بغیر نہوتی ہو۔

اگواڑا ۔ (ھ) مذکر۔ پچھواڑے کی ضد۔ مکان کا آگے کا حصہ۔
سامنے کا رُخ (داغ) مکان منحوس بیٹھنگا ہے دشمن کا نہ تم لینا۔ نہ اگواڑا
ہی اچھا ہے نہ پچھواڑا ہی اچھا ہے۔

اگوائی ۔ (ھ بالفتح) مونث۔ (ہندو) برات کی پیشوائی۔ استقبال

اگولا ۔ (ھ بفتح اول و دوم۔ س۔ اگوند۔ اگوڑا) مذکر گنے کی
چوٹی۔ جڑ کا مخالف سرا۔ وہ پتے جو گنے یا پونڈے کے اوپر کی چوٹی ہین
ہوتے ہیں۔

اگہن ۔ (ھ بالفتح وفتح سوم۔ س۔ اگرہائن) مذکر۔ فصلی سال کا
تیسرا مہینا جو اکثر نومبر دسمبر سے مطابق ہوتا ہے۔ اگہن جوتھے ادھن۔ اگہن
کے مہینے میں دن ایسا چھوٹا ہوتا ہے کہ ادھن تیار ہوتے ہوتے تمام ہو جاتا ہے

اگھانا ۔ (ھ) لازم۔ سیر ہونا۔ اپھرنا۔ بھاکھا کی زبان ہے۔

اگہنا ۔ (ھ بضم اول و فتح دوم وسکون سوم) لازم۔ جمع ہونا۔ چند
اکٹھا ہونا۔

اگھور پنتھ ۔ مذکر۔ ہندؤں کا مذہبی فرقہ شیو کا پجاری۔

اگھوری ۔ (س۔ اگھور۔ خوفناک) ۱۔ ہندو فقیرون کا ایک
فرقہ جو نجس اور ناپاک چیزوں سے بھی پرہیز نہیں کرتا ۲۔ مجازاً کثیف طبیعت
والے کو کہتے ہیں (فقرہ) تجھے ذرا گھن نہیں آتی بڑا اگھوری ہے ۳۔ (مجازاً)
بلانوش۔ ناپاک۔ پلید۔

اگیا ۔ (ھ بفتح اول وتشدید دوم مکسور۔ الف ممدودہ سے بھی صحیح
ہے) ۱۔ مونث (ہندو) حکم اجازت ۲۔ چاول کی ایک بیماری جس سے وہ
بالکل جلا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اگیا بیتال۔ مذکر۔ غولِ صحرائی جو رات کیوقت

مسافروں کو بھکانیکے لئے اپنے منھ سے شعلے نکالتے ہیں۔ مشہور ہے کہ اکثر جنگلوں میں دریا کے کنارے جو جلتے ہوئے چراغ سے دکھائی دیتے ہیں اُنھیں شعلوں کی روشنی ہے اور جو اسکے قائل نہیں ہیں انکا قول ہے کہ دلدل میں ایک دُخانی مادہ ہے جو اکثر دلدل اور پُرانے قبرستان سے رات کو شعلے کیطرح چمکتا ہوا نکلا کرتا ہے (سودا) بادشاہوں کی بادشاہی ہے۔ اگیابیتال کی دُہائی ہے۔ انشا نے اگیابیتال تشدیدگاف فارسی بھی کہا ہے ؎ کیوں نہ انگارے اچھالے پھر وہ انشا رات کو۔ ہے ہماری آہ شاگرد اگیابیتال کی۔ لیکن اب بیشتر زبانوں پر بغیر تشدید کے ہے

اگیاری (ھ) مونث۔ ہندوؤں کے یہاں ایک قسم کی پوجا ہوتی ہے بُت کے سامنے آگ روشن کرتے ہیں اور اُس آگ پر گھی چاول تل اور خوشبو وغیرہ رکھکر دیوتا کو خوش کرنیکے لئے جلاتے ہیں۔

ا - ل

اَلآن۔ (ع) اسوقت۔ اب۔ الآن کما کان (ع) اب تک جیسا تھا ویسا ہی ہے۔ اُسوقت سے اسوقت تک کچھ فرق نہیں ہوا۔

اِلّا۔ (ع بالکسر) حرفِ استثنا۔ لیکن۔ بجز۔ اِلّا اللہ یہ کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا ایک جز ہے۔ ذکر کرنیوالے اس کلمے سے دل پر ضرب لگاتے ہیں ؎ کوئی سنگین دل تو کیا سو کوہ ہلجائیں ظفر۔ تیری بھی نامِ خدا وہ ضربِ الّا اللہ ہے۔ یہ کلمہ اردو میں مختلف مقامات پر استعمال کیا جاتا ہے ۱ کیسکے دفعۃً گرتے وقت ۲ اُٹھنے بیٹھنے میں کسی درد سے تکلیف کے وقت ۳ سخت حملہ کرنیکے وقت۔ (فقرہ) مسلمان اِلّا اللہ کا نعرہ لگاتے ہوئے حریف کے مورچے پر جا پڑے۔ الّا ماشاء اللہ (ع۔ مگر جو اللہ چاہے) شاذ نادر۔ کہیں کہیں۔ اِلّا الّذی یا اُلّا الّذی۔ نہ ادھر کا نہ اُدھر کا

اَلا۔ (ع بفتح اول) حرف تنبیہ۔ ہشیار ہو۔ خبردار ہو ؎ الا اے صاحبانِ عقل و ادراک۔ الا اے مالکانِ طبع چالاک۔

الابلا۔ تابع مہمل مع متبوع پر مقدم ہے ۱ بلا (فقرہ) وہ کسی الابلا سے نہیں ڈرتا ۲ بُری سے بُری خراب سے خراب چیز (فقرہ) الابلا جو کچھ پاتا ہے کھاتا چلا جاتا ہے۔ اس بے تمیز سے سودا نہ منگاؤ الابلا جو کچھ پائیگا اٹھا لائیگا۔ الابلا برگردنِ ملّا۔ مقولہ۔ سارا وبال مُلّا کی گردن پر۔ جب کسی مولوی کے فتوے دینے پر مشتبہ چیز استعمال کیجاتی ہے تو کہا جاتا ہے کہ ہم تو حکم کے تابع ہیں الابلا برگردنِ ملّا۔ الالون بلالون صحنک سر کا لون۔ مثل۔ عو۔ چکنی چپڑی باتیں کرکے مطلب نکالنے کی جگہ بولتی ہیں۔

الاپنا۔ (ھ۔ س۔ آلاپ)۔ مونث ۱ آواز کا اُتار چڑھاؤ۔ سُر ملانا۔ آواز کو جانچنا۔ دُھرپت گانیوالے گانے سے پہلے جو سُروں کا اُتار چڑھاؤ کرتے ہیں اُسے الاپ کہتے ہیں۔ عام بول چال میں عموماً گانے میں سُر لگانیکو کہتے ہیں (اختر۔ شاہ اودھ) طبلوں پہ لگیں وُہ پڑنے تھاپیں پہنچیں گردوں پہ وہ الاپیں۔ الاپنا۔ گانا شروع کرنا۔ تانیں لگانا۔ (قدر) اُدھر جو بلبل کے بجاتے ہیں تالیاں پتّے۔ ادھر ہوا ہے بہاری الاپتی ہے بہار۔

اِلاچا یا۔ الائچا۔ (س) مذکر ایک قسم کا دھاری دار کپڑا۔ الاچا بیگ ۱ کٹھ پُتلی کے تماشے میں ایک دُبلی پتلی مضحکہ انگیز شکل کا نام ہوتا ہے ۲ اب عام طور پر ظرافت سے بہت دُبلے سوکھے اور بدقطع شخص کی نسبت کہتے ہیں جسکی وضع بھی کچھوں کی سی ہو۔

اِلاچی۔ (ف میں بفتح اول اور سنسکرت میں بکسر اول و اضافہ یا بعد حرف سوم (یعنی اِلایچی) معنی نمبر ا میں ہے) مونث ۱ ایک خوشبودار

پھل۔ چھوٹی قسم کے پھل کو چھوٹی الاچی اور بڑے قسم کے پھل کو بڑی الاچی کہتے ہیں ۲ (عو) گُنیاں۔ سکھی۔ جب دو عورتیں الاچی توڑ کے باہم اُسکے دانے کھا لیتی ہیں تو ایک دوسرے کو الاچی کہتی ہیں (رنگیں)۔ اب الاچی کو میں اپنے گھر بُلاؤں دُور پار۔ اُسکو میں اپنے چھپر کھٹ پر سُلاؤں دُور پار

الاچی دانہ۔ مذکر۔ مٹھائی کی قسم جو الاچی کے دانوں کو شکر میں پرورده کرکے بناتے ہیں اب کھیلوں یا بھنے ہوئے چنوں کو بھی پرورده کرکے بناتے ہیں (بحر) خریداری ہے اُس خالِ لب شیریں کی دنیا میں۔ الاچی دانے حلوائی بھر میں شکر کے بوردئیں۔

اَلّار۔ (ھ) صفت۔ جب گاڑی کے اگلے حصہ کا بوجھ پچھلے حصہ پر اتنا زیادہ ہو کہ اگلا حصہ اُٹھا جاتا ہو یا اُٹھ جانیکا احتمال ہو تو کہتے ہیں کہ گاڑی اَلّار ہے۔ اس جگہ دہلی میں اُلاؤ کہتے ہیں۔

اَلّاراسی۔ (ھ) صفت۔ لااُبالی۔ بے پروا۔ جیسے الاراسی کارخانہ۔ الاراسی مزاج ۲ مونث۔ بے پروائی۔ لااُبالی پن۔ (فقرہ)۔ اُنکے مزاج میں بڑی الاراسی ہے۔

اُلارنا۔ (ھ) (عم)۔ متعدی۔ اُچکا دینا۔

اَلاَقارِب کالعَقارِب۔ (ع) اپنے بچھو کیطرح نیشزنی کرتے ہیں (جادہ تسخیر) پدرِ حقیر کو بسبب عداوتِ اقارب کالعقارب سکونتِ وطن ناگوار ہوئی۔

اُلاؤ۔ دیکھو اُلار۔

اَلاَماں۔ (ع) مونث۔ امن مانگنا۔ پناہ۔ کسی بات سے تنگ آنیکے جگہ کہتے ہیں (فقرہ) زبان ہے کہ الاماں الحفیظ سیکڑوں کو سنے ہزاروں گالیاں۔ الاماں کہنا۔ پناہ مانگنا (مومن) ماجرا نکے تیغ کا تیری۔ الاماں الاماں کہیں کہ فر۔

اَلاِنتظارُ اَشَدُّ مِنَ المَوت۔ (ع انتظار موت سے زیادہ سخت ہے) مقولہ انتظار کی سخت تکلیف کی جگہ کہتے ہیں (ہلال) الانتظار اشد من الموت سچ تو ہے۔ مُردہ میں انتظارِ مسیحا میں ہوگیا۔

اُلانگھنا۔ (ھ)۔ کودنا۔ پھاندنا۔

الاؤ۔ (ت۔ آلاو یا آلاؤ۔ شعلہ دیتی ہوئی آگ اردو میں الف مقصورہ ہی کے ساتھ بولا جاتا ہے) مذکر۔ کوڑا کرکٹ۔ اور گھاس پھوس وغیرہ جمع کرکے ڈھیر لگاتے اور جاڑوں میں جلا کرتاپتے ہیں۔ اسی ڈھیر کو الاؤ کہتے ہیں (لگانا کے ساتھ) (منیر) دروازے پہ بتوں کے لگایا کئے الاؤ۔ ہولی جلائی ہمنے شوالوں کے سامنے۔

الاونس۔ (انگ) مذکر۔ ملازم کی تنخواہ کے علاوہ جب کوئی رقم کسی وجہ سے دیجاتی ہے تو وہ الاونس کہلاتی ہے۔

اُلاہنا۔ (ھ) مذکر۔ گلہ۔ شکایت۔ ملامت۔ الزام (دینا کے ساتھ) الاہنا اُتارنا۔ عو۔ الزام دفع کرنا۔ (فقرہ) وہ مجلس میں اُلاہنا اُتارنے کھڑی سواری آئی تھیں۔

الائچی۔ دیکھو الاچی۔

الباب۔ (ع جمع لُب کی) عقلیں۔

اَلبَتّہ۔ (ع۔ بَتّہ۔ ایکبار کاٹنا۔ اصل اسکی بتّ بتۃً ہے فعل کو حذف کرکے الف لام زیادہ کردیا گیا ہے عربی میں مبالغہ اور تاکید کیلئے مستعمل ہے) ۱ یقیناً۔ ضرور۔ بیشک۔ (سحر) جستجو مے کی تو البتہ رہی ساری عمر

اور رندوں نے کسی امر میں کب کی تشویش ؎ مگر لیکن ۔(فقرہ) میں تنہا تو جاتا نہیں البتہ آپ کے ساتھ چلنے کو تیار ہوں۔

ال بل ۔(ھ ۔ اَل ۔ بہت ۔ بَل ۔ قوت) مذکر ۱ غرور ۔ گھمنڈ ۔ (فقرہ) چار خاقونیں سارا ال بل نکل گیا ۲ فرق ۔ بیشی ۔ چھٹا یا بڑا پا ۔ (فقرہ) دونوں کی شاعری میں بڑا ال بل ہے ۳ صدقے ۔ قربان ۔

ال جاؤں بل جاؤں چلوے کیوقت ٹل جاؤں

مثل ۔(عو) یوں تو صدقے قرباں ہیں جان دیتے ہیں لیکن وقت پر کنائی کاٹ جاتے ہیں ۔

البیلا ۔(ھ ۔ یائے مجہول) صفتِ مذکر ۱ بانکا ۔ ترچھا ۔ رنگیلا ۔ (قلق) ہے ہر ایک گلفروش البیلا ۔ پھول والوں کا روز ہے میلا ۲ موجی لہری ۔ آزاد طبع ۔ بے پروا (فقرہ) انکا کیا ٹھکانا آئیں نہ آئیں ایک البیلے آدمی ہیں ۳ بھولا ۔ بھالا ۔ انیلا ۔ الھڑ (شوق) اور وہ ہوتیاں (ہوتی) ہیں البیلی ۔ میں نہیں کچی گولیاں کھیلی ۴ انوکھا ۔ نرالا ۔ (مسرور) دیکھے دم تجکو بحلو میلے ۔ اک تمہیں تو ہو ایسے البیلے ۔

البیلاپن ۔ بھولاپن ۔ آزادہ مزاجی ۔ البیلی ۔(ھ) صفتِ مونث ۔ البیلی چال ۔ مستانہ چال ۔ بانکی ترچھی چال ۔ (شعور) بیلا چلے چمن میں تو دہچول لائیو ۔ کشتہ ہوں میں صبا کسی البیلی چال کا ۔ البیلی وضع ۔ رنگیں وضع ۔ بانکی ترچھی وضع (اخترشاہ اودہ) چال میں وہ قیامت اُلھڑپن ۔ وضع البیلی سحر کی چتوں ۔

الپاکا یا الپکا ۔(الپاکا ایک جانور کا نام ہے جو بکثرت جنوبی امریکہ میں بمقام پیرو ہوتا ہے اُسکے اُون سے یہ کپڑا بنا جاتا ہے ۔) مذکر ایک قسم کا کپڑا جو سوتی اور اونی دونوں طرح کا ہوتا ہے ۔

اَلپین ۔(پرتگال) مونث ۔ وہ سوئی جسمیں ناکے کی جگہ گھنڈی ہوتی ہے ۔

التباس ۔(ع بالکسر وکسر سوم شبہہ پڑنا ۔ شک پڑنا) مذکر ۔ مشکل ہونا ۔ تجنیس خطی (نوازش) جو رکھا جواب کو تیتے ۔ جور کا اُسپہ التباس ہوا

التجا ۔(ع بالکسر وکسر سوم آرزو کرنا ۔ آرزو ۔) مونث ۱ منت سماجت ۔ خوشامد ۔ (وزیر) نہ آیا منتوں سے یار جسدم ۔ تو پھر کیا کیا اجل کی التجا کی ۲ گزارش ۔ التماس ۔ درخواست ؎ الہی یہ ناسخ کی ہے التجا مرے دم سے ہو شادماں لکھنؤ ۔ التجا کرنا ۔ منت کرنا ۔ خوشامد کرنا ۔ گڑگڑانا ؎ بحر رشا کر رہو مقدر پر ۔ کس وناکس سے التجا نہ کرو ۔ التجا لیجانا ۔ کچھ عرض کرنا ۔ تمنا ظاہر کرنا ۔ (آگے اور پاس کے ساتھ) ۔ (رشک) پیر ہو کر التجا لیجائے جو پیش مرید ۔ پیر کے دن سے بُرا گنتا ہوں ایسے پیر کو ؎ زندہ پہنچایا کسی نے بھی نہ اُس دلبر کے پاس ۔ لیگیا یہ التجا میں بیشتر اکثر کے پاس ۔

التزام ۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر ۔ کسی بات کو لازم کرلینا ۔ (منیر) التزام ایسے قواعد کے کئے ہیں میں نے ۔ جن شرائط میں حریفوں سے مشکل ہو غزل ۔

التفات ۔(ع بالکسر وکسر سوم) ۔ مذکر ۔ توجہ ۔ مہربانی ۔ (منیر) پہلے تو التفات انپہ کیا ۔ حکم پھر بادشاہ نے یہ دیا ۔ میر نے مونث بھی کہا ہے لیکن اتفاق تذکیر پر ہے ؎ پژمردہ اس کلی کی تغیّن واشدن سے کیا ۔ آہ سحر نے دل یہ عبث التفات کی ۔

التماس ۔(ع بالکسر وکسر سوم ۔ کچھ ڈھونڈنا ۔ تلاش کرنا ۔ چاہنا)

مونث۔ عرض۔ گزارش (رشک) صنم پرست ملیں یا خُداشناس مجھے دُعائے وصل کی رہتی ہے التماس مجھے۔ دلی میں مذکر بولتے ہیں۔ (داغ) مجھے یہ التماس ہے میرا۔ غیر کا ہے کہ پاس ہے میرا۔ التماس کرنا۔ عرض کرنا۔ التماس پذیر ہونا۔ گزارش منظور ہونا۔ (شورد) ہو خاک التماس پذیر اکسیطرح۔ ملتا نہیں مزاج معلا کسیطرح۔ التنی۔ (ھ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ وہ رسّی جو ہاتھی کی گردن میں باندھی جاتی ہے جسپر فیلبان بطور رکابون کے پاؤں رکھتا ہے

التوا۔ (ع بالکسر و کسر سوم پلٹنا۔ مختصر کرنا کسی چیز کا) مذکر۔ ملتوی کرنا۔ دیر۔ التوائے نیلام۔ نیلام کا ملتوی ہونا۔

التہاب۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر شعلہ بھڑکنا۔ آگ کا بھڑکنا (تسلیم) ہاتھ سینے پر مرے رکھئے تو کچھ معلوم ہو۔ التہاب شُعلۂ عشق آپ نے دیکھا نہیں۔

التیام۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ آپس میں مل جانا) مذکر۔ میل ملاپ (بحر) کبھی نہ اُنسے ملے ہم جُدا ہوئے جب سے۔ پھٹا دل ایسا کہ پھر التیام ہو نہ سکا ۲ زخم کا بھرنا (ناسخ) زخم دہان خلق کو ہے اس سے التیام۔ مرہم ہے زیادہ اثر میری بات کا۔ التیام پانا۔ زخم بھرنا۔ (سودا) زخم دل پائے مرے سوز جگر سے التیام۔ چاک ملتا ہے زبان شمع سے گلگیر کا۔ التیام دینا زخم بھرنا۔ اب متروک ہے۔ التیام کرنا۔ میل کرنا۔ آپس میں مل جانا۔ (فقرہ) کام نکالنے کو اُن سے التیام کرلینا چاہئے۔

اُلٹ۔ اُلٹنا سے امر کا صیغہ۔ اُلٹ آنا۔ کسی چیز کا کسی دوسری چیز پر آکر گرپڑنا۔ ع اُلٹ آئے ہتھے مُنھ پہ سر کے بال۔ کیا بنا یا تھا اُسکا عشق نے حال۔ اُلٹ پڑنا۔ لازم۔ برہم ہونا۔ برس پڑنا۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک کو چھوڑ کر دوسرے پر کوئی بلا وجہ خفا ہونے لگے۔ (فقرہ) جو انہیں سمجھاتا ہے وہ اُسی پر اُلٹ پڑتے ہیں۔ (داغ) بات کی بات میں اُلٹ نہ پڑے۔ یہ سری ہے کہیں اُلٹ نہ پڑے۔ اُلٹ پلٹ۔ مونث۔ (عو بالفتح) اُلٹ۔ پلٹنا سے پلٹ۔ دونوں حاصل مصدر ہیں جو تابع متبوع کے طور پر ہیں) ۱ دیکھ بھال (فقرہ) باتوں کی اُلٹ پلٹ سے تمکو فرصت نہیں ملتی ۲ اوپر سے تلے اور تلے سے اوپر۔ اُدھر کا ادھر اور ادھر کا اُدھر۔ زیر و زبر۔ تہ و بالا۔ گڑبڑ۔ (انیس) یوں گھر اُلٹ پلٹ تھا امام حجاز کا۔ جس طرح ٹوٹ جانا ہے لنگر جہاز کا (جانصاحب) بُرا ہو عشق کا کا ہیکو زندگی ہوگی۔ الٹ پلٹ جو رہیگی یہی طبیعت کی۔ اُلٹ پلٹ دینا۔ بے ترتیب کردینا۔ تلے اُوپر کردینا۔ اِدھر کا اُدھر کردینا۔ (فقرہ) میں نے کتابیں لگا کر رکھی تھیں تم نے لیکر سب ورق اُلٹ پلٹ دئے۔ اُلٹ پلٹ کرنا تلے اوپر کرنا۔ اِدھر کی چیز اُدھر کرنا۔ زیر زبر کرنا۔ (فقرہ) مخملی سینا جو تو سیو کپڑوں کے اُلٹ پلٹ کرنے سے کیا حاصل۔ الٹ پلٹ ہونا ۱ زیر زبر ہونا ۲ (عو) حجت ہونا۔ لفظی تکرار ہونا۔ (فقرہ) بھاوجی کے ساتھ میں دو سال رہی کبھی اُنسے مجھسے اُلٹ پلٹ بھی نہیں ہوئی۔ اُلٹ پھیر۔ مذکر ۱ برگشتگی ۲ ردو بدل ۳ پیچ۔ جیسے تقدیر کا اُلٹ پھیر۔ (تسلیم) ابھی رقیب کے شکوے ابھی رقیب کا وصف۔ یہ کون سمجھے اُلٹ پھیر تیری باتوں کا ۴ طلسم۔ کرتب۔ (گلزار نسیم) پانسے کا چراغ کا اُلٹ پھیر۔ سوجھا نہ اُنھیں یہ دیکھو اندھیر ۵ ادل بدل۔ پھیرا پھاری۔ (شوق قدوائی) تجھکو چپکے سے وہ لیلے تو مزا کیا اے دل۔ لُطف اسمیں ہے کہ کچھ دیر اُلٹ پھیر کرے۔ اُلٹ پھیر میں آجانا۔ کسیکے فریب میں آجانا۔ دھوکا کھا جانا۔ (فقرہ) اُنکی ہیت پھیریاں قیامت ہیں کہیں تم

اُلٹ پیچ

اُنکے اُلٹ پھیر میں نہ آجانا۔ اُلٹ پیچ۔ دہلی۔ مذکر ۱ پھیر گردش لکھنؤ میں اس
جگہ پھیر یا اُلٹ پھیر کہتے ہیں۔ (ظفر) سُلجھنے سے جوان زلفوں کے اُلجھے ہیں
زیادہ دل۔ اُلٹ پیچ اپنی قسمت کا ہے یہ شانے کو کیا کہئے ۲ داؤں پیچ۔
چھل ۵ سیدھی سیدھی باتیں ہم تو اُنکو لکھ بھیجیں گے داغ۔ واں اُلٹ
پیچوں کی گر تقریر اُلٹی ہو تو ہو۔ لکھنؤ میں اس جگہ پیچ۔ ایچ پیچ۔ داؤں پیچ۔
بولتے ہیں۔ اُلٹ جانا۔ لازم ۱ روگرداں ہو جانا۔ ایک رُخ سے دوسرے
رُخ ہو جانا جیسے چارپائی اُلٹ گئی۔ ورق اُلٹ گیا ۲ چت ہو جانا۔
اُلٹا کھا جانا۔ (رند) مارِ سیاہِ زلف سے اے دلِ تباہ مانگ۔ یہ سانپ
تجھکو ڈس کے نہ جائے کہیں اُلٹ ۳ اوندھا ہو جانا۔ (رند) بدستیوں
سے رات کو اس بادہ نوش کے۔ شیشے کہیں لنڈھے گئے ساغر کہیں اُلٹ
۴ برعکس ہو جانا۔ اثر کا مخالف ہو جانا۔ جیسے دعا اُلٹ جانا۔ جادو
اُلٹ جانا ۵ پھر جانا۔ برگشتہ ہو جانا۔ جیسے قسمت اُلٹ جانا ۶ بدل جانا
انقلاب ہو جانا۔ جیسے قالب کا اُلٹ جانا ۷ (دہلی)۔ پلٹ جانا۔ واپس
جانا۔ (ہوس) مشرق کی سمت خواب میں دیکھا غروب مہر۔ گھر سے
مر گیا ہو نہ وہ مہ جبین اُلٹ۔ لکھنؤ میں اس جگہ پلٹنا بولتے ہیں ۸ تہس
نہس ہو جانا۔ تباہ ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔ جیسے طبقہ اُلٹ جانا ۹ ہٹ
جانا۔ اُٹھ جانا۔ جیسے پردہ اُلٹ جانا ۱۰ چوٹ کھا کے شکار کا لوٹ پوٹ
ہو جانا۔ (ہوس) تُرکِ فلک بھی اسکا اگر سامنا کرے۔ تیرِ نگاہِ ناز سے
جائے وہیں اُلٹ ۱۱ مُفلس ہو جانا۔ (فقرہ) اس سفر میں اُنکو ایسے مصارف
پڑے کہ اُلٹ گئے ۱۲ سرشار ہو جانا۔ مدہوش ہو جانا۔ (فقرہ) عجب کڑی
شراب تھی جسنے دو گھونٹ پیئے اُلٹ گیا۔ اُلٹ دینا ۱ تباہ کر دینا۔ (انیس)

اُلٹنا

کوفے کو اُلٹ دیتے اگر حکم نہ پاتے ۲ اِدھر سے اُدھر کر دینا جیسے چار باتوں میں
مقدمہ کو اُلٹ دیا ۳ اُٹھا دینا۔ (فقرہ) گجر ہٹ میں ڈولی کا پردہ اُلٹ دیا ۴ چت
کو پٹ کر دینا۔ ایک رُخ سے دوسرے رُخ کر دینا۔ اُلٹ کے جواب دینا ۱ پیام
کا جواب لا دینا کسی بات کے ہست نیست سے پلٹ کے آگاہ کرنا۔ (فقرہ) عجب
شخص ہیں جا کے بیٹھ رہے اُلٹ کے جواب بھی نہ دیا۔ اس جگہ سلب کے ساتھ
زیادہ مستعمل ہے ۲ کسیکو ملائم بات کے جواب میں خود بھی ویسا ہی کہہ لینا۔ (فقرہ)
کیوں کسیکو بُرا بھلا کہتے ہو اگر وہ بھی اُلٹ کے جواب دے تو کیا رہجائے۔ اُلٹ
کے خبر نہ لینا۔ لازم۔ توجہ نہ کرنا۔ خبر نہ ہونا۔ انتہا کی غفلت کرنا (سحر) پھر اُلٹ
کر نہ خبر لی ہوئے ایسے غافل۔ اب تو آؤ کہ میں دم لیتا ہوں اُلٹا اُلٹا۔ اُلٹ
کے کروٹ نہ لینا۔ الٹ کے خبر نہ لینا۔ (صبا) کس جا رہے اُلٹ کے نہ کروٹ
لی آپ نے۔ لوٹا کیا میں رات کو سارے پلنگ پہ۔ اُلٹنا۔ (ھ)۔ متعدی ۱
(الف) پلٹنا۔ اوندھا کر دینا۔ (فقرہ) بوتل اُلٹ دو سب پانی نکل جائے۔
(ب) اُٹھانا۔ ہٹانا۔ جیسے پردہ اُلٹنا۔ دامن اُلٹنا۔ (ج) پھیرنا ایک رُخ
سے دوسرے رُخ کر دینا۔ (نصیر) برہم نہ مہوش ہو جام شراب اُلٹے۔ یہ
کہکشاں سے کہدے سیخِ کباب اُلٹے۔ (د) مدہوش کرنا۔ نشے میں چور
کر دینا۔ (داغ) گئے ہوش تیرے زاہد جو وہ چشم مست دیکھی۔ مجھے کیا اُلٹ
نہ دیتی جو نہ بادہ خوار ہوتا ۵ تہ و بالا کر دینا۔ درہم برہم کر دینا۔ جیسے صف اُلٹنا
بساط اُلٹنا۔ (و) روگرداں کرنا۔ (فقرہ) بانات کی تو اچکن ہے اُلٹ کے
گوٹ بدلوا دو پھر نئی کی نئی ہو جائیگی۔ (ز) گرانا پٹک دینا (فقرہ) بڑا بد ذات
گھوڑا ہے جو سوار ہوا اُسکو اُلٹ دیا۔ (ح) دے مارنا۔ پچھاڑنا۔ (فقرہ)۔
اسکے قد پر نہ جاؤ اسنے بڑے بڑے پہلوانوں کو اُلٹ دیا ہے (ط) بدلنا۔

اُچھ سے کچھ کرنا۔ جیسے مطلب اُلٹنا۔ (ی) اُجاڑنا۔ ویران کرنا۔ جیسے تختہ اُلٹنا۔ (ک) دُہرانا۔ بار بار کہنا جیسے باتیں اُلٹنا۔ (ل) انڈیلنا۔ ڈالنا۔ ایک برتن سے دوسرے برتن میں کردینا۔ (فقرہ) چاول کسی اور رکابی میں اُلٹ لو یہ رکابی خالی کردو۔ (م) مُفلس کردینا۔ حالت خراب کردینا (فقرہ) شادی کے مصارف نے تو اُلٹ دیا۔ (ن) اَوندھی چیز کو سیدھا کرنا ؎ وہ عالی طبع ییکش میں یہی اے برق کہتے ہیں۔ اُلٹ کرمے سے ساقی جام بھردے چرخِ واژدوں کا۔ (س) دکھنا۔ رد کرنا جیسے بات اُلٹنا۔ (ع) گرانے۔ پھینکدینے۔ لُنڈھانے کی جگہ (فقرہ) بھری پتیلی سالن کی اُلٹ دی۔ (ف) چڑھانا۔ نیچے سے اوپر کردینا جیسے آستین اُلٹنا ۲ لازم (الف) (زبان کے ساتھ) مقصود کے موافق گردش کرنا جنبش کرنا۔ جیسے زبان اُلٹنا (ب) دیکھو اُلٹ جانا۔

اُلٹا۔ (صہ) ۱ سیدھے کی ضد ؎ تن کی عُریانی سے بہتر نہیں دنیا میں لباس۔ یہ وہ جامہ ہے کہ جسکا نہیں سیدھا اُلٹا ۲ ٹیڑھا۔ (انشا) عجب اُلٹے مُلک کے ہیں اجی آپ بھی کہ تمسے۔ کبھی بات کی جو سیدھی تو ملا جواب اُلٹا ۳ پلٹا ہوا۔ مقلوب۔ جیسے بات کا اُلٹا ۴ اوندھا۔ واژگون۔ (فقرہ) وہ دیکھو پیالہ اُلٹا پڑا ہے ۵ خلاف۔ برعکس (فقرہ) دوا نے اُلٹا اثر دکھایا ۶ برگشتہ جیسے اُلٹی قسمت ۷ فوراً۔ بلا توقف۔ اُلٹے پاؤں۔ دیکھو اُلٹا پھرنا ۸ خلافِ قاعدہ۔ خلافِ معمول۔ (داغ) پڑگئے لینے کے دینے سرِ محشر ہمکو۔ ہوگیا نفع کی امید میں نقصاں اُلٹا ۹ اُلٹی طرف سے (داغ) بخت برگشتہ کی تاثیر کہاں جاتی ہے۔ فال کھولوں تو کھُلے ہاتھ میں قراں اُلٹا۔ اُلٹا پاسا پڑنا۔ لازم۔ خلافِ خواہش ایسا پاسا پڑنا جس سے کھیلنے والا ہار جائے۔ مجازاً کسی بات کا تدبیر اور آرزو کے خلاف ہونا ؎ ازبس ہوس ہمیشہ اُلٹا پڑے ہے پاسا۔ ہم جیتے نہیں ہیں کچھ اپنا ہارتے ہیں۔ اُلٹا پاؤں۔ بایاں پاؤں۔ اُلٹا پلٹا ۱ بے ترتیب۔ تلے اوپر۔ گڈمڈ (فقرہ) تمام اسباب اُلٹا پلٹا پڑا ہے ۲ بے ڈھنگا۔ بے قرینہ۔ بے جوڑ۔ جیسے اُلٹا پلٹا کارخانہ۔ اُلٹا پلٹا زمانہ (فقرہ) عجب اُلٹا پلٹا مقدمہ ہے کہ سمجھ میں نہیں آتا۔ اُلٹا پلٹی۔ درہمی برہمی۔ نیرنگی۔ اُکھاڑ پچھاڑ۔ (فقرہ) وزارت کی اِس اُلٹا پلٹی میں دیکھا چاہیے کس کس کا آب و دانہ اُٹھتا ہے۔ اُلٹا پھرنا ۱ جس طرف سے آیا تھا اسی طرف واپس جانا۔ جاتے جاتے پلٹ پڑنا (داغ) روتے روتے وہ تبسم جو کبھی یاد آیا۔ پھر گیا اشک بھی آکر سرِ مژگاں اُلٹا ۲ پہنچتے ہی واپس آنا۔ (ذوق) سنکے مری جانکنی کو کوہکن۔ جوں صدا اُلٹا پھرے کہسار سے۔ اُلٹا پھیرنا۔ متعدی۔ (داغ) مجھکو ظالم نے دربار سے اُلٹا پھیرا۔ دار پر لٹکے الٰہی سرِ درباں اُلٹا۔ اُلٹا تماچا۔ پُشتِ دست کی مار (بحر) مرگیا میں جو مجھے پیار سے مارا اُسنے۔ سیدھی تلوار ہوئی اُسکا تماچا اُلٹا۔ اُلٹا توا ۱ نہایت سیاہ۔ کالا کولا۔ (عرش) بنگیا اُلٹا توا اور ویسیہ سے آفتاب خالِ زنگی ہوگئے اخترِ شب دیجور سے ۲ (عو) سیہ فام شخص کی نسبت اکثر کہتی ہیں۔ (فقرہ) موا کالا کلمونہا اُلٹا توا مین تو اُسکو اپنی ایڑی چوٹی پر قربان بھی نہ کروں۔ اُلٹا جننا۔ خلافِ دستور بچے کا پیدا ہونا۔ رحم سے پہلے پاؤں کا نکلنا۔ اُلٹا لٹکانا۔ متعدی۔ کسی چیز میں ٹانگیں باندھکے سر کے بل لٹکانا سخت سزا دینے سے کنایہ ہوتا ہے۔ (رند) یہ وجہ کیا ہے جو ٹانگا ہے حُسن نے اُلٹا۔ اگر وہ زلف گنہگار بال بال نہیں۔ اُلٹا جواب دینا۔ مطلب کے خلاف جواب دینا۔ ٹیڑھا جواب دینا ؎ بات سیدھی کا ظفر دینے

ہیں وہ اُلٹا جواب۔ راست تو یوں ہے زمانہ ہوا بالکل اُلٹا۔ اُلٹا دریا بہنا خلاف دستور کوئی بات ہونا۔ انقلاب زمانہ کی جگہ کہتے ہیں۔ (رباعی) انجام بخیر ابتدا بگڑی ہے۔ گھر گرنہ پڑے بنا بگڑی ہے۔ کشتی سے انیسؔ ہم کنارے ہو جائیں۔ اُلٹا دریا بہا ہوا بگڑی ہے۔ اُلٹا یا (اُلٹے) دم آنا۔ اُلٹا دیا (اُلٹے) دم لگنا۔ اوپر کی سانس چلنا۔ سانس اُکھڑ جانا۔ حالت نزع میں ہونا۔ (اسیر) اُسنے پیغام یہ بھیجا ہے کہ ہم آتے ہیں۔ ایسے عالم میں کہ اُلٹے ہمیں دم آتے ہیں۔ (جرأت) بے خبر جلدی سے واں جانے میں دیر اب کم لگا۔ آج عاشق کو ترے کہتے ہیں اُلٹا دم لگا۔ اُلٹا یا (اُلٹے) دم لینا۔ نزع میں جب سانس اکھڑ جاتی ہے اور پیٹ میں نہیں سماتی تو اُسکو اُلٹا دم لینا کہتے ہیں۔ قریب مرگ ہونے سے کنایہ ہے دیکھو اُلٹ کر خبر نہ لینا (رند) پھر گیا ہے راہ سے آکر عیادت کو مسیح۔ اُلٹے دم سب لے رہے ہیں اُسکے بیمار اندنون۔ اُلٹا دھڑا باندھنا۔ اپنے قصور اپنی خطا پر ہٹ دھرمی سے پیش بندی کر کے دوسرے پر الزام لگا دینا کہ وہ کچھ کہہ نہ سکے اپنی خطا دوسرون پر تھوپ دینا۔ جو اپنے اوپر الزام دے اُسکو ملزم ٹھہرانا۔ زبردستی گناہگار بنانا۔ (قلق) کریگا باندھکر اُلٹا دھڑا صیّاد قید اُسکو۔ زرِ گل تولیگی بلبل جو نظروں کی ترازو میں۔ اُلٹا دھڑا بندھنا لازم (شوق قدوائی) جما آؤں تھانے میں رد اکرا۔ کہ بندھ جائے قاضی پہ اُلٹا دھڑا۔ اُلٹا زمانہ آیا ہے۔ اُلٹا زمانہ لگا ہے۔ اُلٹا زمانہ ہے۔ بُرا زمانہ ہے اچھی بات بُری اور بُری اچھی سمجھی جاتی ہے نیکی کا عوض بدی ملتا ہے اور اسی قسم سے اصول کے خلاف جب کسی بات کا نتیجہ ہوتا ہے تو اُس جگہ کہتے ہیں۔ (رشک) جھوٹ خود بول کے کرنے لگے شکوہ اُلٹا۔ کیا کرین

آپ کہ آیا ہے زمانہ اُلٹا۔ (فقرہ) اُلٹا زمانہ لگا ہے جسکا مال جائے وہی چور بنایا جائے (سحر) حق بجانب ہے اگر ہم سے وہ مہوش پھر جائے۔ چلن افلاک کا اوندھا ہے زمانہ اُلٹا۔ اُلٹا سبق پڑھانا۔ خلاف مصلحت یا خلاف اصول کوئی بات تعلیم کرنا۔ کسی امر میں برخلاف صلاح دینا۔ (مومن) کچھ نہ سیکھو سکھا دیا دل نے۔ سبق اُلٹا پڑھا دیا دل نے۔ اُلٹا سیدھا۔ بے قاعدہ۔ بے ترتیب۔ جا بیجا۔ (فقرہ) غصّے میں اُلٹا سیدھا جو کچھ جی میں آیا لکھدیا ۲ اضطراب ظاہر کرنیکے لئے۔ (شوق قدوائی) بجلی کو یہ چوٹ ہو چمک سے۔ الٹی سیدھی گرے فلک سے۔ اُلٹا سیدھا جواب دینا۔ خلاف جواب دینا۔ نا ملایم جواب دینا نامعقول جواب دیا۔ (ظفر) کچھ جواب اُسنے دیا خط کا جو اُلٹا سیدھا۔ نامہ بر نے مرے رستہ لیا گھر کا سیدھا۔ اُلٹا لٹکانا۔ دیکھو اُلٹا ٹانگنا۔ (آتش) اپنی زلفوں کے اُلجھنے سے خفا وہ شوخ ہے۔ جس نے سیدھی بات کی اُلٹا اُسے لٹکائیگا۔ اُلٹا لیا جائے نہ سیدھا۔ اس جگہ کہتے ہیں جہان کوئی شخص کسیطرح زیر نہو قابو میں نہ آئے قائل نہو۔ اُلٹا مزاج۔ جس طبیعت پر ہر بات کا اُلٹا اثر پڑتا ہو (فقرہ) زید نے عجب اُلٹا مزاج پایا ہے کہ اچھی بات بھی اُسکو بُری لگتی ہے۔ اُلٹا نصیبا۔ بُری قسمت۔ بدنصیبی۔ اُلٹا ہاتھ۔ بایاں ہاتھ۔ اُلٹا ہاتھ مارنا۔ حسرت اور افسوس ظاہر کرنیکی جگہ بولتے ہیں۔ (شعور) سانس اُلٹی جو لگی چلنے دم نزع مری۔ ہاتھ عیسٰی نے زمیں پر دہیں مارا اُلٹا۔

الٹوانسی ۔ مونث ۔ اپنا الزام دوسرے طرف عائد کرنا۔ سیدھی بات کو پلٹ دینا۔ اُلٹے کام اور اُلٹی بات کو کہتے ہیں۔ الٹوانسی کبیر کی برعکس۔ خلاف باتیں ۔ جتنے کرو گناہ کبیرہ ملیں ثواب۔ کہتے ہیں الٹوانسی

اسیکو کیبر کی۔

اُلٹی۔ اُلٹی بات۔(اسیر) جلنے کا خوف داغ سے ہے جسم زار کو۔ اُلٹی سنو کہ پھول سے کھٹکا ہے خار کو۔ اُلٹی آنتیں گلے پڑنا۔ لینے کے دینے پڑنا۔ اُلٹے کسی بلا میں مبتلا ہونا۔ نیکی کا بدلا بدی ملنا۔(شوق قدوائی) محشر میں فریاد یہ مجھکو آنکھیں دکھلائیں تو۔ داڑ کہاں کی اُلٹی آنتیں جیسے گلے پڑ جائیں تو۔ اُلٹی اُلٹی باتیں۔ بے تکی باتیں۔ اُلٹی اُلٹی سانسیں بھرنا۔ اُلٹی لمبی سانسیں لینا۔ اوپر کا دم کھینچنا۔ پیٹ میں سانس نہ سمانے اور ہانپ جانیکے وقت یہ حالت ہوا کرتی ہے (انشا) ماندے ہوا اچھل اچھل کے ارنے۔ سانسیں لگے اُلٹی اُلٹی بھرنے۔ اُلٹی اُلٹی سانسیں لینا۔ اُلٹی اُلٹی سانسیں بھرنا۔ الٹی بات۔ بیڈھنگی بات۔ اُلٹی بات دینی آنا (دہلی) الزام آنا۔(داغ) پڑ گئے لینے کے دینے دل کو واپس مانگ کر۔ اور لیجے ہمکو اُلٹی بات دینی آگئی۔ اُلٹی پٹی پڑھانا۔ متعدی۔ بہکانا۔ کسی بات کو برعکس ذہن نشین کرنا۔(مسرور) غیروں سے وفا سکھائی کسنے۔ اُلٹی پٹی پڑھائی کسنے۔ اُلٹی پڑے سیدھی پڑے۔ خدا جانے نتیجہ اچھا ہو یا بُرا۔ اُلٹی پلٹی باتیں۔ بے قرینہ باتیں۔ بے ڈھنگی باتیں۔ فقرہ مجھسے ایسی اُلٹی پلٹی باتیں نہ کیا کرو۔ اُلٹی تقدیر۔ اُلٹا نصیبا۔ اُلٹی ٹانگیں گلے پڑنا۔ لازم اُلٹی آنتیں گلے پڑنا۔(فقرہ) گئے تھے اوروں کو پھانسنے خود دھر لئے گئے الٹی ٹانگیں گلے پڑیں۔ اُلٹی ٹانگیں گلے میں ڈالنا۔ متعدی۔ الزام لگانیوالے پر الزام لگانا۔ بھلائی کے عوض بُرائی کا الزام لگانا۔ اُلٹی چھری سے حلال کرنا۔ اُلٹی چھری سے ذبح کرنا۔ سخت ظلم کرنے بیحد سختی کرنیکی جگہ بولتے ہیں۔(داغ) نگاہ پھیر کے عذر وصال کرتے ہیں مجھے وہ اُلٹی چھری سے حلال کرتے ہیں (سحر) اُلٹی چھری سے ذبح کیا کس ادا کے ساتھ۔ سمجھا کہ کون سُنتا ہے فریاد باغ میں۔ الٹی رسم۔ موقع محل کے خلاف رسم (برق) اس زمانے میں نئی چالیں ہیں اُلٹی رسمیں۔ دوستی جس سے کرے کوئی عداوت ہو جائے۔ اُلٹی سانس چلنا۔ نزع کی حالت میں سانس کا بے قاعدہ چلنا مثال کیلئے دیکھو اُلٹا ہاتھ مارنا۔ اُلٹی سانس بھرنا۔ مرتے وقت لمبی سانس لینا۔ اُلٹی سانس یا سانسیں لینا۔ دیکھو اُلٹا دم لینا۔(شوق) سانسیں اُلٹی لیا کیا میں بھی۔ منت اُنکی سُنا کیا میں بھی۔ اُلٹی سمجھ۔ اوندھی عقل۔ اُلٹی مت۔(عرش) کسقدر ہوتی ہے معشوقوں کی بھی اُلٹی سمجھ۔ دوستی کے بدلے پروانوں کا ہے دشمن چراغ۔ الٹی سمجھے نہ سیدھی۔ جب کوئی کسی بات پر حجت کئے جاتا ہے اور امر حق کو نہیں سمجھتا تو کہتے ہیں کہ عجب شخص ہے اپنی ہی کہے جاتا ہے اُلٹی سمجھے نہ سیدھی۔ جو منہ میں یار کے آتا ہے بک جاتا ہے اے آتش۔ نہ اُلٹی ہی سمجھتا ہے نہ وہ رشک قمر سیدھی۔ اُلٹی سُنانا۔ جب کوئی خلافِ اصول بات کہتا ہے تو کہتے ہیں کہ اُلٹی سنائی (امیر) ہیں رند پارسا وہ ضد ہوگئی ہے باہم۔ سیدھی کہوں تو اُلٹی مجھکو سنائے واعظ۔ اُلٹی سنو۔ کسی سے خلاف اصول بات کا ذکر کرتے وقت ابتدا اس جملے سے کیا کرتے ہیں جیسے اُلٹی سُنو میرا ہی تو روپیہ گیا اور میں ہی چور ٹھہرا۔ اُلٹی سوجھنا۔ عقل اور رسم و رواج کے خلاف کوئی بات ذہن میں آنا۔(ناسخ) بجائے شیشہ واژوں ساغر لبریز ہوتا ہے۔ ہمیشہ کیا ہی اُلٹی سوجھتی ہے بخت واژوں کو۔ الٹی سیدھی۔ دیکھو اُلٹا سیدھا۔ اُلٹی سیدھی باتیں کرنا۔ ہٹ دھرمی کرنا۔ سخن پروری کرنا۔(جانصاحب) اُلٹی سیدھی باتیں ہٹ دھرمی سے جو چاہو کرو۔ آپ قائل ہو کر دگے کیا بھلا قائل مجھے۔ اُلٹی سیدھی ہانکنا۔

ادل جلول باتیں کرنا۔ (فقرہ) تم اُمراؤ بیگم سے اُلٹی سیدھی بانک چکیں اب آئیں مجھسے سیدان داری کرنے۔ اُلٹی سیدھی پڑنا۔ کوئی آفت آنا۔ مصیبت پڑنا۔ چوٹ چپیٹ لگنا۔ جب کسی بات کے کرنے میں خوف و خطر ہوتا ہے تو اُس سے باز رکھنے اور سمجھانیکو کہتے ہیں کہ ایسا نہ کرو کہیں اُلٹی سیدھی پڑے تو کیا ہو۔ (شوق قدوائی) سلطاں سے کوئی جڑے تو کیا ہو۔ اُلٹی سیدھی پڑے تو کیا ہو۔ اُلٹی سیدھی سُنانا۔ بُرا بھلا کہنا (قدر) عاشق ابرو و قامت میں ہوا ہوں جب سے۔ اُلٹی سیدھی مجھے دس بیس سُنا دیتے ہیں۔ اُلٹی سیدھی نہ سمجھنا۔ دیکھو اُلٹی سمجھے نہ سیدھی۔ (شرف) اُلٹی سیدھی نہ جنوں میں دلِ مُضطر سمجھا رگ گل کو رگ جاں خار کو نشتر سمجھا۔ اُلٹی سیفی۔ سیفی وہ عمل ہے جو دشمن کی تباہی اور قتل کے لئے پڑھا جاتا ہے اور جب کبھی شرایطِ عمل کے نقصان سے اسکا اثر عامل پر پڑ جاتا ہے تو اُسکو اُلٹی سیفی کہتے ہیں۔ اب عموماً اُس جگہ استعمال ہے جہاں کوئی دوسرے کی بُرائی کی تدبیر کرے اور خود اسمیں مبتلا ہو جائے (خلیل) تیغ ابرو پر جو محوِ آئینہ تو ہو گیا۔ اُلٹی سیفی کا اثر کیا اے پریرو ہو گیا۔ (پڑھنا کرتا) (منیر) بالعکس بات کہکے مجھے قتل کرتے ہو۔ ہر بار اُلٹی پڑھتے ہو سیفی زبان کی۔ اُلٹی قسمت۔ بُری قسمت بدنصیبی۔ اُلٹی کبیر کی۔ (ہندوؤں میں ایک فقیر کبیر داس بہت بڑا شاعر تھا اُسنے اکثر مضامیں اور مثلیں برعکس نظم کی ہیں۔) مجذوب کی بڑ (آتش) بیہودہ گفتگو نہیں مرد فقیر کی۔ سیدھی ہے سمجھے تو اگر اُلٹی کبیر کی۔ اُلٹی کھوپڑی کا۔ صفت (دہلی) کم فہم۔ اُلٹی سمجھ والا۔ لکھنؤ میں اس جگہ ونڈھی کھوپڑی کہتے ہیں۔ اُلٹی گنگا بہانا۔ خلاف دستور بات کرنا۔ رسم و رواج کے خلاف کوئی کام کرنا۔ مجھپہ رکھتے ہیں غیر کا الزام۔ اُلٹی گنگا بہائی جاتی ہے

اُلٹی گنگا بہنا۔ لازم۔ (اسیر) ہم تو پیاسے رہیں مے غیر کو دے پیر مغاں۔ اُلٹی اِس شہر میں بہتی ہوئی گنگا دیکھی۔ اُلٹی مالا پھیرنا۔ کسیکی ہلاکت کیلئے کچھ پڑھنا اُلٹی مانے نہ سیدھی۔ اُلٹی سمجھے نہ سیدھی۔ اُلٹی مت۔ رائے ناصواب اُلٹی ہے مت اُنکی تجھے بوسہ ہی ملیگا۔ آتش حرکت قابل دشنام کئے جا۔ اُلٹی ہوا چلنا۔ اُلٹا زمانہ آنا۔ زمانیکا برخلاف ہونا۔ (آتش) چلی ہے ایسی زمانے میں کچھ ہوا اُلٹی۔ کہ سیدھی بات سمجھتے ہیں آشنا اُلٹی۔

اُلٹے۔ برعکس۔ جیسا چاہئے اُسکے خلاف (فقرہ) بگڑنا مجھکو چاہئے تھا اُلٹے آپ روٹھے ہوے ہیں۔ اُلٹے اُسترے سے سر منڈوانا۔ تذلیل کے لئے بڑی سزا دینا۔ کسی خطا پر غصے سے کہا جاتا ہے (فقرہ) چوٹی اور سینہ زوری رہ تو سہی مُردار اُلٹے استرے سے تیرا سر منڈواؤں گی۔ اُلٹے بانس پہاڑ چڑھے۔ مثل۔ برعکس معاملہ اور اُلٹی بات ہونیکی جگہ بولتے ہیں اُلٹے بانس بریلی۔ (بریلی شہر کا نام جہاں بانس کثرت سے ہوتے ہیں سوداگر اُلٹے وہیں بانس لیجائیں تو یہ نقصان اور حماقت کا کام ہے)۔ مثل۔ برعکس معاملہ۔ حماقت کا کام۔ نقصان کا کام۔ اُلٹے بل کی چوٹی وہ چوٹی جسکے گوندھنے میں بال نیچے سے اوپر لائے جائیں۔ اُلٹے پاؤں پڑنا دیکھو اُلٹے قدم پڑنا۔ اُلٹے پاؤں پھرنا یا بھاگنا۔ اُلٹے پیروں پھرنا۔ لازم۔ بے توقف واپس ہونا۔ آکے فوراً پلٹ پڑنا۔ (امیر) جلوہ دکھلاکے رنگ جوانی ہوا ہوا۔ آتے ہی اُلٹے پاؤں پھرے دن بہار کے۔ (ناسخ) آتے آتے کیوں نہ اُلٹے پاؤں بھاگے دور سے۔ صبح ڈرتی ہے بہت میری شب دیجور سے (شاد) سُنا ہمکو آتے جو اندر سے باہر۔ پھرے اُلٹے پیروں وہ باہر سے باہر۔ اُلٹے پاؤں چلنا۔ جس طرف جانا ہو اُس طرف پشت کرکے چلنا۔

(داغ) کوسوں تک اُلٹے پاؤں چلا آہ میں غریب۔ جب تک مری نظر سے نہ پنہاں وطن ہوا۔ اُلٹے پھر آنا۔ فوراً پلٹ آنا۔ (غالب) بندگی میں بھی وہ آزادہ و خود بیں ہیں کہ ہم۔ اُلٹے پھر آئے درِ کعبہ اگر وا نہوا۔ اُلٹے پھرنا لازم۔ دیکھو اُلٹے پاؤں بھاگنا یا پھرنا۔ اُلٹے چور کو توال کو ڈانٹے۔ اُلٹے چور کو توالی ڈانڈے۔ مثل۔ جب کوئی اپنی خطا پر نادم نہو بلکہ ٹوکنے والے سے بگڑے اور لڑے یا خود ہی خطا کرے اور دباؤ ڈالے کہ لوگ اُسکی اُلٹی خوشامد کریں اُس جگہ بولتے ہیں۔ (فقرہ) یہ کیا غضب ہے ہمارا ہی تو مال جاے اور ہماری ہی تلاشی ہو۔ اُلٹے چور کو توالی ڈانڈے۔

اُلٹے سیدھے۔ حق ناحق۔ جا بیجا۔ (فقرہ) بی بی تم تو اُلٹے سیدھے مجھی کو اُلہنا دیتی ہو۔ اُلٹے قدم پڑنا۔ لازم۔ کہیں جانیکی ہمت نہ پڑنا۔ (خوف سے ہو یا رعب سے) (تسلیم) مراخط لیکے پھر آتا ہے اکثر کوئے قاتل سے۔ وفور خوف سے پڑتے ہیں قاصد کے قدم اُلٹے۔ کہیں جانے کو جی نہ چاہنا (سرور) کوئی جاناں سے جب نکلتے ہیں۔ پاؤں پڑتے ہیں ہر قدم اُلٹے۔ اُلٹے کانٹے تولنا۔ کم تولنا۔ تولتے وقت جب ترازو کا کانٹا پیچھے کیطرف جھکا رہتا ہے تو کچھ کم تُلتا ہے۔ اُلٹے گدھے پر چڑھانا۔ اگلے زمانے میں مجرم کیلئے یہ بھی ایک سزا تھی کہ سر منڈا کر کالک لگاکے گدھے کی دُم کیطرف منھ کرکے سوار کرتے اور سر بازار پھراتے تھے۔ اب سخت سزا دینے اور تذلیل کرنیکی جگہ کہتے ہیں۔ اُلٹے ٹُک کے ہو۔ احمق ہو۔ ہر بات عقل کے خلاف کرتے ہو (انشا) عجب اُلٹے ٹُک کے ہیں اجی آپ بھی کہ تم سے۔ کبھی بات کی جو سیدھی تو ملا جواب اُلٹا۔ اُلٹے ہاتھ کا داؤں ہے۔ اُلٹے ہاتھ کا کھیل ہے۔ (جواریوں کی اصطلاح) یعنی یہ کام ایسا سہل ہے کہ دائیں ہاتھ لگانیکی ضرورت نہیں صرف بائیں ہاتھ سے ہوسکتا ہے۔ نہایت سہل ہے بہت ہی آسان ہے۔ (فقرے) اُنکو دھوکا دیدینا کون بڑی بات ہے یہ تو میرے اُلٹے ہاتھ کا داؤں ہے۔ جھوٹ مکر دغا دھوکا اُنکے اُلٹے ہاتھ کا کھیل ہے۔

اَلجبرا۔ (انگ) مذکر۔ علم جبر و مقابلہ۔

اَلجُوع۔ (جوع عربی بمعنی اشتہا۔ بھوک) بھوک کی شدت میں آدمی الجوع الجوع کہتا ہے مثال کیلئے دیکھو العطش۔

اُلجھا۔ (ھ) مذکر۔ گتھی یا پھندا جو سُوت یا ریشم کے دھاگوں یا ڈور میں پڑجاتا ہے۔ پتنگ بازوں کی اصطلاح میں زیادہ ہے (پڑنا۔ چھُڑانا۔ چھوٹنا۔ ڈالنا۔ سُلجھانا کے ساتھ) (فقرے) ڈور میں اُلجھا پڑگیا ہے ابھی پیچ نہ ڈالنا۔ کنکوا اُتارا تو اب کھڑے اُلجھا چھُڑا رہے ہیں۔ جلدی نہ کرو اُلجھا چھوٹتے چھوٹتے چھوٹیگا۔ تلے اوپر اُتار کے تم نے ساری ڈور میں اُلجھا ڈالدیا۔ اُلجھا سُلجھا لو پھر پتنگ بڑھانا۔ اُلجھانا۔ سُلجھانا کی ضد۔ (ظفر) گرد اُلفت کے رشتے میں نہ پڑجائے۔ جو سُلجھاتے نہیں اُلجھاتے کیوں ہو۔ (دل کے ساتھ) ۔ پھنسانا۔ عشق و محبت میں مبتلا کرنا۔ جیسے دل اُلجھانا۔ اٹکانا۔ روکنا۔ ان معنی میں اُلجھا رکھنا مستعمل ہے۔ (رند) جانے دیا نہ دشت کو اُلجھا رکھا مجھے۔ تنگ اے جنوں میں پاؤں کی زنجیر سے ہوا۔ مصروف کرنا۔ متوجہ کرنا۔ لگا رکھنا (ہلال) رات بھر دیکھئے گا شکووں میں اُلجھا ئے رہے گا۔ ترچھی اگر ہاتھ لگی بحث رسا کے باعث۔ جھگڑے کے کھیڑے میں ڈالنا۔ طول دینا۔ (فقرہ) نکلا نکلایا کام تمنے پھر اُلجھا دیا۔ اُلجھ پڑنا۔ لازم۔ بحث کرنے لگنا۔

جھگڑا کرنا۔ اُلجھ جانا۔ لازم ۱۔ گُتھی پڑ جانا۔ (فقرہ) ڈور اُلجھ گئی ۲۔ مشغول ہو جانا (فقرہ) حاکم ایک ہی مقدمہ میں اُلجھ گیا ہے۔ **اُلجھاؤ**۔ (ھ) مذکر ۱۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ دقت۔ مشکل۔ (ظفر) سُلجھے گا کیونکہ دیکھئے دل زُلف یار سے۔ بیطرح اسمیں آسمیں ہے اُلجھاؤ پڑ گیا ۲۔ پھندا۔ گُتھی (منیر) گلے مل کر وہ رخصت ہوں تو زلفوں سے لپٹ جائے۔ کبھی اُلجھاؤ کام آئے کسی تار گریبان کا

اُلجھن۔ مونث ۱۔ گھبراہٹ۔ بیچینی۔ (فقرہ) آج مریض کو اُلجھن بہت ہے ۲۔ تشویش۔ خلش۔ (فقرہ) مقدمہ تو سب درست ہے مگر حاکم کے برخلاف ہونے سے اُلجھن ہے ۳۔ گنجلک۔ پیچیدگی۔ (فقرہ) اب تو اِس معاملے میں اُلجھن بڑھ گئی ۴۔ دل گھبرانا۔ خفقان ہونا (قلق) میر اُلجھن سے جی اُلجھتا ہے۔ یہ ہنسی کا کوئی طریقہ ہے۔

اُلجھنا ۱۔ سُلجھنا کی ضد۔ گُتھی پڑنا۔ جیسے بال اُلجھنا ۲۔ پھنسنا۔ اٹکنا (ظفر) کی جو اشکوں نے کمی چشم میں وقت گریہ۔ دل کا ٹکڑا مرا ایک ایک مژہ میں اُلجھا ۳۔ مصروف ہونا۔ مشغول ہونا۔ (فقرہ) تم انکی باتوں میں ایسے اُلجھے کہ نماز کا وقت نکل گیا ۴۔ رُکنا۔ ادائے مطلب پر قادر نہونا ؎ ظفر نے قصۂ زلفِ درازِ جاناں کو۔ کیا بیان تو کیا کیا بیان میں اُلجھا ۵۔ بیزار ہونا گھبرانا۔ اُکتانا۔ جیسے طبیعت اُلجھنا۔ دَم اُلجھنا ۶۔ مبتلا ہونا۔ (عشق و محبت کی جگہ) ؎ کُھلتے نہیں تم داغ اُلجھتی ہے طبیعت۔ اچھے کسی عیار سے مکّار سے اُلجھے ۷۔ (عو) پھنسنا۔ ناجائز تعلق ہونیکی جگہ (جانصاحب) میرے پھندے میں ایک بھی نہ پھنسا۔ پانچ نو تھی جس سے چار اُلجھے۔ (ظفر) بچا نہین کوئی دام فریب دُنیا سے۔ کہ جسکو دیکھو وہ ہے اس جہان میں اُلجھا ۸۔ باہم گتھنا۔ لڑنا۔ جھگڑنا۔ دست گریباں ہونا۔ (داغ) آتے آتے دو قیدیوں سے نہ اُلجھے ہوں کہیں۔ کہ لئے آتے ہیں مُٹھی میں گرہیاں دو چار ۹۔ اعتراض کرنا۔ ٹوکنا۔ (مراۃ العروس) میں کہانیوں کے بیچ میں اُسنے اُلجھتی جاتی ہوں اور جیسی اُنکی سمجھ ہے وہ میری بات کا جواب دیتی ہیں۔

اُلجھیڑا۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ جھنجھٹ۔ (قلق) جب بڑھا الغرض وہ اُلجھیڑا۔ بات کو شکلِ زُلف طول ہونا۔ اُلجھیڑے میں پھنسنا۔ لازم کشمکش میں گرفتار ہونا۔ بلا میں پھنسنا۔

اُلچنا۔ (ھ) متعدی۔ دیکھو اُلیچنا۔

اِلحاح (ع۔ بالکسر۔ گڑگڑانا۔ منت کرکے مانگنا)۔ مونث۔ زاری کرنا۔ التجا۔ خوشامد۔ (نوازش) خوشامد کی منّت کی الحاح کی۔ جب اُس نے کہیں جاکے اصلاح کی۔

الحاد۔ (ع بالکسر۔ لغوی معنی سیدھے رستے سے کترا جانا)۔ مذکر۔ دین سے پھرنا۔ ملحد ہونا (منتظر) غیر کے دل سے نہیں جاتا مری جانب سے بُغض جسطرح الحاد مُلحد سے جُدا ہوتا نہیں۔

الحاصل۔ (ع بالفتح۔ ال + حاصل)۔ آخرکار۔ قصّہ کوتاہ۔ خلاصۂ کلام۔

الحاق۔ (ع بالکسر) مذکر۔ شامل کرنا۔ شمول ۱۔ ملانا۔ ایک کو دوسرے سے ملا دینا۔ موجودہ شے میں کوئی اور چیز ملا دینا۔ (امیر) الی مُشک کا وہ رد ہے کتابی یہ بناکر۔ کہتے ہیں کہ مصحف میں یہ الحاق ہوا ہے۔

الحال۔ (ع۔ بالفتح۔ مرکب ہے الف ولام عہد اور حال سے)۔ ابھی۔ اسوقت۔

اِلحان۔ (ع بالکسر)۔ مذکر۔ اچھی آواز سے پڑھنا یا گانا۔ (مصحفی)

جو یادِ مصحفِ رُخ میں مرا دل نالے کرتا ہے۔ وہ کہتے ہیں مزہ دیتا ہے کیا الحان قاری کا۔ (ع۔ بالفتح) جمع لحن کی گیت۔

الحذر۔ (ع بالفتح و فتح سوم۔ خبردار۔ آگاہ باش) الاماں۔ پناہ الحذر کرنا۔ پناہ مانگنا۔ (اختر شاہ اودھ) غٹ کے غٹ فوج کے پرے کے پرے۔ الحذر جس سے آسمان کرے۔ الحذر مانگنا۔ پناہ مانگنا۔ (رند) مقام خوف ہے زلفوں سے الحذر مانگو۔ یہ سانپ وہ نہیں جو کیلنے سے کِل جائیں

الحفیظ۔ (ع بالفتح و فتح سوم) خدا کی پناہ (قدر) الحفیظ اے روز ہجراں تیری گرمی الحفیظ۔ بنگیا ہے آفتاب روز محشر آفتاب۔

الحق۔ (ع بالفتح و فتح سوم) فی الحقیقت۔ یقیناً۔ بیشک۔ (انشا) ہوا کس مو حید رصفدر سے حنفین نُغض۔ الحق کہ وہ کافر ہیں احادیث کی رو سے۔

اَلحمد۔ (ع۔ ال + حمد) مونث۔ قراں شریف کی سب سے پہلی سورت جسکی ابتدا الحمد سے ہے۔ اس سورت کا یہی نام بھی پڑ گیا ہے۔ (مصحفی)۔ دم کرکے پلایا ہے مجھے تیغ کا پانی۔ قاتل نے مرے ذبح میں الحمد پڑھی ہے۔

الحمدُ لِلّٰہ۔ (ع۔ سب تعریفیں اللہ کے واسطے ہیں)۔ عموماً۔ خدا کا شکر کرنیکی جگہ اور خصوصاً مزاج پوچھنے کے جواب میں۔ اور کھانا کھانے پانی پینے چھینک آنے کے بعد کہتے ہیں۔ (فقرہ) الحمد للّٰہ آپ نے بڑے خرخشے سے نجات پائی۔

اَلخ۔ (ع۔ الے آخرہ کا مخفف ہے) جب کسی عبارت کا تھوڑا حصہ لکھکر باقی کو بخوف طوالت نہیں لکھتے تو الخ لکھدیتے ہیں۔

اَلخالِق۔ (ت پوشاک جو قبا کے نیچے پہنتے ہیں) مونث۔ روئی دار قبا جسکی آستینوں کے چاک اور پردہ کھلا ہوتا ہے۔ (بحر) طرّہ خورشید ہے جسکا وہ ہے تیری دستار۔ کہکشاں بیل ہے جسکی تری الخالق ہے۔

اَلخاموشی نیم رضا۔ مولہ۔ (فارسی لفظ پر ال عربی کا لگانا غلط ہے لیکن زبانوں پر اسیطرح ہے) کسی درخواست پر خاموش ہوجانا گویا اُسکے قبول کرلینے پر نیم راضی ہونا ہے چپ میں بھی ایک قسم کی رضامندی پائی جاتی ہے۔

الزام۔ (ع۔ لازم کرنا۔ کسی بات کا کسی پر لگادینا) ۱۔ اُلہنا۔ قصور وار ٹھہرانا۔ حرف گیری ۲۔ اتہام۔ تہمت۔ (الزام۔ جُرم کا فرق۔ الزام سرسری رائے ہوتی ہے اور جُرم کسی ناجیز فعل کے ارتکاب یا اقدام کو کہتے ہیں)۔ الزام آنا۔ قصور وار ٹھہرنا۔ خطادار ٹھہرنا۔ (جلال) ناتوانی کی شکایت جو کبھی کی اُسنے۔ بیٹھتے اُٹھتے ہماری طرف الزام آیا۔ الزام اُٹھانا۔ اپنے سر بدنامی لینا۔ مورد ملامت بننا۔ (فقرہ) مجھے کیا پڑی ہے کہ کسیکے معاملے مین دخل دیکر الزام اُٹھاؤں۔ الزام پانا قابل ملامت ٹھہرنا۔ (مومن) پلکے الزام دست خالی سے۔ فلسفی بیٹھتا ہے سر نیا۔ الزام تھوپنا۔ (دہلی)۔ عو۔ الزام دینا۔ (فقرہ) میر صاحب بیوی پر الزام تھوپ رہے تھے اور بیوی میان پر سارا چھپّر رکھ رہی تھی۔ الزام دھرنا الزام رکھنا۔ (داغ) کیا ڈھٹائی ہے وہ شکایت پر۔ اُلٹے الزام دھر جاتے ہیں۔ الزام دینا۔ خطادار ٹھہرانا۔ کسیکے ذمے قصور قرار دینا۔ (داغ) ایک عاشق کو وہ الزام اگر دیتے ہیں۔ خود بخود ہوتے ہیں سُن سُنکے پشیماں دو چار ۲۔ حرف رکھنا۔ اعتراض کرنا (سودا) یارب مرے ناصح کو دکھلا دے جھلک اُسکی۔ دیتا ہے بہت مجھکو الزام گرفتاری۔

بُہتان جوڑنا۔ تہمت لگانا۔ (داغ) رشک کسکو ہے نہ دو مُفت کا الزام مجھے۔ تم سے جب کام نہیں غیر سے کیا کام مجھے۔ **الزام رکھنا** قصور وار ٹھہرانا۔ لِم لگانا۔ (فقرہ) بیوی جواب دینا ہے تو یوہیں دید دا الزام رکھکے کیوں ٹالتی ہو۔ **الزام کا کام۔ الزام کی بات** ایسی بات جس سے اپنے سر بدنامی آئے قصور عاید ہو۔ **الزام کی چیز۔** جس چیز کی وجہ سے الزام آئے۔ (فقرہ) نازک برتن ہے کہین ٹوٹ پھوٹ جائے یہ الزام کی چیز ہیں نہ رکھونگا۔ **الزام کے ردّے رکھنا۔** الزام پر الزام رکھنا۔ (داغ) وہ کریں عذرِ دفا اچھی کہی مجھپہ ردّے رکھتے ہیں الزام کے۔ **الزام لگانا۔** قصور عاید کرنا۔ مجرم ٹھہرانا (فقرہ) ایسی بدچلنی پر دُنیا بھر کے الزام تپر لگائے جائین تو روا ہے۔ **الزام لگنا۔** لازم۔ **الزام لینا۔** اپنے اوپر بدنامی لینا۔ (داغ) ذبح کیجیے نہ مجھے میں تو یونہیں مرتا ہوں آپ کیوں لیکے یہ الزام بُرے ہوتے ہیں۔ **الزام مِلنا۔ الزام پانا۔** (فقرہ) ساری جانفشانی کا یہ نتیجہ ہوا کہ اُلٹے اور الزام ملا۔

اَلَست ۔ (ع۔ اشارہ ہے آیت۔ الست بربکم۔ کا۔ جسکے معنی ہیں کیا میں تمھارا رب نہیں ہون۔ اَ۔ استفہام کا حرف ہے لست۔ بفتح اول وسکون دوم وضم سوم صیغہ واحد متکلم کا ہے)۔ جب خدا تعالےٰ نے سب روحیں پیدا کیں تو اُنسے یہ خطاب فرمایا روحوں نے جواب میں کہا۔ بلےٰ یعنی ہاں تو ہمارا رب ہے۔ وہ دن روزِ میثاق یعنی پروردگار کی الوہیت پر قول وقرار کا دن کہلاتا ہے۔ فارسی و اُردو میں بسکون حرف چارم بمعنی روزِ میثاق مستعمل ہے۔ (محسن) عالم مین وہی ہوا ہے چلتی۔ جو صبح الست کو چلی تھی۔

السّلام علیک۔ السّلام علیکم ۔ (ع۔ سلام تم پر)۔ مسلمانون کا سلام۔

اَلَّنا بلّنا ۔ (ھ) (عو) عیش و راحت کرنا۔

اَلسِنَہ ۔ (ع۔ جمع لسان کی)۔ زبانین۔

اَلسی ۔ (ھ۔ س۔ اتسی) مونث۔ ایک درخت اور اُسکے بیج کا نام جسکا تیل نکلتا ہے۔

اَلسیٹ۔ اَلسیٹھ ۔ (ھ) مونث ۱۔ دغا۔ فریب۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرے) جو السیٹ کریگا وہ ایک نہ ایک دن دھرا جائیگا اسمیں کچھ نہ کچھ السیٹھ ہے ۲۔ جھگڑا۔ اُلجھاؤ۔ بکھیڑا۔ اڑنگا کوئی حرکت جو چلتے کام میں روک ٹوک پیدا کرے۔ (لگانا کے ساتھ)۔ (فقرہ) اچھا خاصا کام نکل چکا تھا تمنے ایک السیٹ لگا دی۔ **السیٹیا۔** دغا باز۔ فریبی۔ جھگڑے میں ڈالنے والا۔ اڑنگا لگانے والا۔

اُلش ۔ (ت بضم اول و دوم) مذکر۔ کھانے پینے کی چیز جو امیرون یا بزرگون کے آگے سے بچی ہو۔ (داغ) چھوڑا جو تمنے کھاکے تو کھایا عدو نے غم۔ تھوڑا سا وہ اُلش تھا ہمارا بچا ہوا۔ **اُلش کرنا۔** کسی امیر کا کھانیکو ذرا سا کھاکر جھوٹھا کر دینا۔

اِلصاق ۔ (ع بالکسر) مذکر۔ ملانا۔ چسپان کرنا۔

الطاف ۔ (ع۔ لُطف کی جمع) مذکر۔ مہربانیاں۔ عنایتیں۔ **الطاف نامہ۔** دوست اور برابر والے کا خط۔ جیسے الطاف نامہ آیا۔

اَلعاقل تکفیہ الاشارہ ۔ (ع) عاقل کو صرف اشارہ کافی ہے۔

العبد - (ع - بندہ - فدوی) مذکر - اکثر دستاویزون رسیدون پر اس لفظ کے نیچے دستخط ہوا کرتے ہیں - اصطلاح مین مطلق دستخط اور نشانی کے معنون میں مستعمل ہے - (فقرہ) آپکے العبد کے حروف بگڑ گئے -

العطش - (ع - الف لام جنس کا ہے عطش - بفتح اول و دوم پیاس یہ لفظ مبتدا ہے خبر اسکی شدید ہے کثرت استعمال سے خبر محذوف ہوگئی اگرچہ العطش سے مطلق پیاس سمجھی جاتی ہے لیکن عرب شدت تشنگی میں کہتے ہیں) مونث پیاس کی شدت - (شفاعت و نجات - حال قیامت) چلے آتے ہیں دمبدم غش پہ غش - زبان پہ ہے الجوع یا العطش -

العظمۃ للہ - (ع - بزرگی اللہ کے واسطے ہے) کبھی قدرت الٰہی کی عظمت پر حیرت ظاہر کرنیکو اور کبھی مہیب اور خوفناک چیز سے پناہ مانگنے کے طور پر کہتے ہیں -

الغاروں - (ت - مین الغار - ڈبل کوچ) بہت - کثرت سے - بجید - (فقرہ) یہ الغاروں اسباب تو کئی دن میں ڈھویا جائیگا - رات کو الغاروں پانی برسا -

الغرض - (ع - بالفتح و فتح سوم و چہارم) الحاصل - خلاصہ یہ کہ اصل مطلب یہ ہے - (شوق) الغرض مجھکو کچھ نہ بن آئی - ہو کے مضطر سواری منگوائی -

الغوزا - (ع بالفتح و ضم سوم و سکون چہارم مجہول) مذکر - ایک قسم کی بانسلی - اسمین اور بانسلی میں یہ فرق ہوتا ہے کہ بانسلی کے سوراخ پر جو گرہ کے پاس سب سے اوپر ہوتا ہے منھ رکھکر پھونکتے ہیں اور اسکا سر منھ میں لیکر پھونکتے اور بجاتے ہیں - اسکی جوڑی بھی بجائی جاتی ہے -

الغیاث - (ع - بفتح اول و سوم و سکون دوم پناہ) مونث مصیبت خوف اور رنج و غم کی زیادتی کے وقت بطور فریاد کہتے ہیں - (مصحفی) بلائیں آتی ہیں گردون سے بیتر بن بنکر - تمام رات یہان الغیاث رہتی ہے -

الف - (ع - بفتح اول و کسر دوم) مذکر - عربی فارسی اُردو کے حروف تہجی کا پہلا حرف - الف آزاد کا - اہل اسلام مین ایک گروہ فقرا کا ہے جو آزاد کہلاتا ہے - یہ لوگ بے قید ہوتے ہیں - منہیات شرعیہ سے کم پرہیز کرتے ہیں اور ایک لکیر ماتھے سے ناک تک بناتے ہیں اُسکو الف آزاد کا کہتے ہیں (رشک) عشق قامت نے کیا قید دوئی سے آزاد - الف آزاد کے ماتھے کا ترا قد سمجھا - الف اللہ - وہ سیدھی سی لکیر جو آزاد فقیر اپنے ماتھے پر کھینچتے ہیں اُس سے خدا کی وحدانیت کیطرف اشارہ ہوتا ہے - (منیر) خیال سرو قدین کب دل گرا اوریں ہون کہ مین آزاد ہوں بس ہے الف اللہ اور یں ہوں - الف بے - مونث - الف سے ی تک کی تقطیع جو ابتدا بچون کو لکھائی پڑھائی جاتی ہے ۲ اُن اوراق کو بھی الف بے کہتے ہیں جن پر حروف تہجی لکھے ہوتے ہیں - (فقرہ) تمھاری الف بے کیا ہوئی ۳ (مجازاً) ابتدا - بسم اللہ - (مصحفی) قیس و فرہاد کو ہم طفل دبستان سمجھے - یاد بھی ہمکو الف بے جو قد دلبر کی - الف بے تے پڑھانا - ناسمجھ اور بیوقوف کو کوئی بات سمجھانا سکھانا - (فقرہ) تمھیں ہر بات میں کوئی کھانتک الف بے تے پڑھایا کرے - الف سے بے کرنا - چون و چرا کرنا (فقرہ) مان بیٹی کی لڑائی دیکھکر سب نے منھ پھیر لیا کسکے سر پر اتنے بال تھے کہ الف سے بے کرتا - الف سے بے نہ سننا - لازم - اپنی نسبت ذرا بھی بری بات نہ سننا - (داغ) نہ کسیکو برا کہے نہ سنے - عمر بھر جو الف سے بے نہ سنے

الف سے بے نہ کہنا۔ کسی کو ذرا بھی بُرا نہ کہنا۔ نا ملایم کلمہ زبان پر نہ لانا۔ ؎ گالیاں تیری ہی سُنتا ہے اب انشا ورنہ۔ کسکی طاقت ہے الف سے جو کہے اُسکو بے۔ الف کھینچنا۔ دیکھو الف آزاد کا۔ آزاد ہو جانا۔ فقیری بانا لینا ؎ حضرت عشق چھپنگے نہ کسی رنگ میں بحر۔ کیوں الف کھینچکے انگشت نما ہوتا ہے۔ الف کے نام بے نہیں جانتے۔ بالکل اَن پڑھ ہیں۔ بے تمیز اور جاہل آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔ اَلفَن۔ ایک قسم کی تکّل جسمیں الفی کنکوے کی طرح پٹی لگی ہوتی ہے۔ اَلفی ۱۔ آزاد فُقَرا کی کفنی چونکہ آستین نہونے سے سرا سر ایک ہی سیدھ میں ہوتی ہے اسلئے الفی کہتے ہیں ۲۔ جس چیز میں الف کی شکل کے سیدھے خطوط ہوں ۳۔ وہ قاب جسمیں کئی خط سیدھے پڑے ہوتی ہیں۔ الفی کنکوا۔ جسمیں مُٹّھے سے پٹّے تک دوسرے رنگ کے کاغذ کی ایک پٹی لگی ہوتی ہے۔ الفی قاب۔ جسپر چھوٹے چھوٹے سیدھے خط پڑے ہوتے ہیں

اَلف ہونا۔ چراغپا ہونا۔ گھوڑے کا اگلے پاؤں سے کھڑا ہونا (بحر) کسی موقع پہ اپنی شہسواری بن نہیں پڑتی۔ اَلف ہو کر گرا دیتا ہے گھوڑا بخت واژوں کا۔

الفاظ۔ (ع) مذکر۔ لفظ کی جمع۔

اُلفت۔ (ع) مونث۔ دوستی۔ محبت۔ (اُلفت۔ محبت کا فرق۔ محبت عموماً ناجایز خود غرضی سے مبرّا ہوتی ہے اور اُسکا اثر دل میں ہوتا ہے اور دل میں خودبخود جگہ کرتی ہے۔ اُلفت میں صرف ایک لگاؤ ہوتا ہے جو عموماً ایک قسم کی خود غرضی رکھتا ہے۔ اُردو میں دونوں لفظ ایک ہی معنی میں مستعمل ہیں۔ اُلفت جتانا۔ چاہت ظاہر کرنا۔ (صبا) حال دل کہئے تو کس طرح سے وہ کہتے ہیں۔ تم سلامت رہو الفت کے جتانیوالے۔ اُلفت کرنا۔ محبت کرنا۔

اَلفتہ۔ (ف۔ آلفتہ) صفت۔ مُفت خور۔ لچّا۔ شُہدا۔ (فقرہ) اُنکے یہاں دنیا بھر کے الفتے جمع ہیں لوٹے کھاتے ہیں۔ عموماً الفتے یا الفتوں ہی زبانوں پر ہے۔ اور اغیار۔ بیگانے۔ مُفت خورے جن سے کچھ واسطہ نہو کے معنوں میں مستعمل ہے۔

اَلفراق۔ جُدا ہوتے وقت حسرت و افسوس سے کہتے ہیں۔ (قلق) الوداع اے بہار باغِ مُراد۔ الفراق اے چراغ عشق آباد۔

الفربہ خوامخواہ مرد آدمی۔ مقولہ۔ تن و توش والے آدمی میں کچھ نہ کچھ وجاہت ہوتی ہے۔ اکثر مذاق سے موٹے آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔

الفقر فخری۔ (ع) اس جملے کا حدیث ہونا مشہور ہے معنی یہ ہیں کہ مسکین ہونا میرے لئے فخر ہے۔ (محسن) ہے انگور کی الفقر فخری کی حلال اُسنے۔ لڑا ہے جام جم سے سنگ مقصود اُسکے مقصد کا۔

اَلف لیلہ۔ (ع۔ اَلف ہزار۔ لیلہ۔ رات) قصے کی ایک مشہور کتاب۔ اس کتاب کی کُل داستانیں شہرزاد وزیرزادی نے اپنی بہن سے جسکا نام دُنیازاد تھا ہزار راتوں میں بیان کی ہیں۔ (بحر) الف لیلہ کی کہانی ہے یہ حالاتِ جہاں۔ اِن فسانوں سے بھرے ہیں کان دُنیازاد کے۔

اِلقا۔ (ع۔ بالکسر۔ دل پر ایک بات ڈالنا) مذکر۔ وہ بات جو خدا دل میں ڈالدے۔ الہام۔

القاب۔ (ع۔ بالفتح۔ لقب کی جمع) مذکر۔ ۱۔ خطاب۔ (رشک) بدنام دہرو دشمنِ ناموس و عارِ خلق۔ القاب یہ ہیں آپ کے بے نام و ننگ کے۔ اس جگہ بول چال میں خطاب زیادہ ہے ۲۔ خط کا عُنوان مکتوب الیہ کی توصیف میں اُسکے مرتبے اور اُس سے رسم و راہ کے موافق کوئی لفظ یا فقرہ جیسے قبلۂ دین و ایمان۔ مکرم و محترم۔ ان معنی میں ۲ جگہ کی جگہ مستعمل ہے (تسلیم) تھا یہ پاسِ ادبِ حُسن کہ جب لکھا خط۔ پہلے آداب پھر اُس شوخ کا القاب لکھا۔

القصّہ۔ الحاصل۔ (محسن) القصہ یہ دیکھکر تماشا۔ حیرت ہوئی آکے جلوہ فرما۔

اَلقَط۔ (عربی میں قط بس کی معنی میں ہے اُسی سے اردو میں القط بنالیا گیا ہے۔) بیت بازی میں جب کوئی لڑکا غلط شعر پڑھتا ہے یا پورا شعر یاد نہیں آتا اور درمیان میں رُک جاتا ہے تو طرف ثانی کہتا ہے القط اور پھر وہ شعر نہیں لیا جاتا۔ القط کرنا۔ ۱۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ (داغ) کیا ملاقات اس جفا پر نبھ سکے۔ ہم نے القط کی اب القط ہوگئی ۲۔ نکال دینا۔ جواب دینا۔ (فقرہ) کل ہی میں نے اس خدمتگار کو القط کر دیا ۳۔ الگ کرنا۔ جانے دینا۔ (فقرہ) ابھی القط کرو یہ شعر سند میں نہ دو۔

الکریم اذا وعدَ وفا۔ (ع) مقولہ۔ کریم جب وعدہ کرتا ہے تو پورا کرتا ہے وعدہ کرنیوالے کو اُسکا وعدہ یاد دلانے اور ایفا چاہنے کو ثقت کہتے ہیں۔ (جرأت) آنے کو کہا تھا یار تونے سوآ۔ کبتک کروں انتظار تیرا میں بھلا۔ تونے بھی جہاں میں یہ سُنی ہوگی مثل۔ کہتے ہیں کہ الکریم اذا وعدٗ فا

الکسانا۔ لازم۔ سُستی کرنا۔ کاہلی کرنا۔ (فقرہ) اب تو کام سے طبیعت الکساتی ہے۔ **الکس۔ الکسی**۔ (ہ۔ س۔ اَلسی) مونث۔ کاہلی۔ سُستی (فقرہ) الیتدری الکسی اُٹھنے کو جی نہیں چاہتا۔ **الکسی آنا**۔ لازم۔ سُستی معلوم ہونا۔ کاہلی سے کسی کام کو جی نہ چاہنا۔ (زنانہ مبتلا) کپڑے میلے جکٹ ہو رہے ہیں مگر بدلتے ہوئے الکسی آتی ہے۔

الکن۔ (ع بفتح اول وسکون دوم وفتح سوم) صفت جو صاف نہ بول سکے۔ ہکلا۔

الگ۔ (ہ۔ س۔ لگن۔ ملا ہوا) ۱۔ فرق سے۔ کچھ فاصلے پر۔ (قلق) الگ اکجا پہ اُسکو بٹھلایا۔ پھر عطا خلعت اُسکو فرمایا ۲۔ علیحدہ۔ شامل کے خلاف۔ (فقرہ) لااصل کا حساب کرو سود تو اُس سے الگ ہے ۳۔ نرالا۔ انوکھا۔ جو کسی سے میل نہ کھائے ۵۔ جو بات ہے ہر مذہب وملّت سے جُدا ہے۔ دیکھا تو جہاں سب سے الگ نظر آیا ۴۔ (دبی) جیسے۔ آہستہ۔ (میرحسن) الگ کھول ہاتھوں سے واں کھڑکی۔ چلا ساتھ سایہ درختوں کی آڑ۔ ان معنی میں لکھنؤ والے نہیں بولتے ۵۔ علاوہ۔ سوا کی جگہ۔ فکرِ رنگیں سے نکالا ہیں ہجی اک باغ آتش۔ مریم مسکون سے الگ ہے یہ زمیں تھوڑی سی ۶۔ مستثنیٰ خارج۔ (فقرہ) وہاں جنہیں سنگے تو سب چلیں گے تمکو الگ رکھنے کی کیا وجہ ۷۔ تنہا۔ اکیلا۔ (فقرہ) آدمیوں نے نفرت سے مُنہ لپیٹے ہوئے الگ پڑے رہتے ہیں ۸۔ دُور ہو۔ ہٹ جا۔ (فقرہ) کہاں سر پر چڑھا چلا آتا ہے الگ۔ الگ ۹۔ جھکا ہوا۔ گرا ۱۰۔ جو اپنی جگہ سے ہٹ آیا ہو یا جسپر قایم ہوا اُسکو چھوڑ دیا ہو۔ (فقرہ) یہ کڑی بالکل الگ ہے گرا ہی چاہتی ہے ۱۱۔ شق۔ ٹوٹا ہوا جو برا سے نام وصل ہو۔ (فقرہ) گلاس

بالکل الگ ہے تم نہ چھونا ورنہ توڑنے کا الزام تمھیں پر ہوگا [11] جُدا ایب
سے بے تعلق ہونیکی جگہ۔ (فقرہ) دُنیا سے الگ ہوکر کسی گوشے میں بیٹھ رہئے [12]
علیحدہ کارخانہ یا گھر کرنیکی جگہ۔ (مراۃ العروس) اکبری کی ماں نے داماد
سے کہا کیوں بھائی تم کو الگ ہوکر رہنے میں کیا عذر رہے [13] کنارہ کش۔
بے تعلق۔ (فقرہ) تم تو ایک بات کہکر الگ ہوگئے آ گئی میرے سر ہوئی [14]
اچھوتا۔ غیر مستعمل جسمیں تصرّف نہوا ہو۔ (فقرہ) یہ شیر برنج کا پیالہ تو الگ ہی
رکھا رہا کسینے ہاتھ تک نہیں لگایا [15] کنارے۔ محفوظ رہنے کی جگہ (رند)
ہیں بیخبر ارباب جہان موت سے گویا۔ بیٹھے ہیں الگ رہگزر سیل فنا سے
[16] اپنی طرف۔ جیسے یہ الگ خفا ہیں وہ الگ [17] اِدھر اُدھر۔ (رشک)
طاقت کہاں سے لایئے مجنوں کی اے جنوں۔ بارگراں ہے طوق الگ
بیڑیاں الگ [18] اور۔ جُداگانہ (فقرہ) انیس کا رنگ الگ ہے دبیر کا
رنگ الگ۔ الگ الگ۔ جُدا جُدا۔ ایک ایک۔ (امیر) نماز یونہی مجھے ناحق
امام کرتے ہو۔ نہیں میں ہوش میں تم سب الگ الگ پڑھ لو۔ الگ
الگ پھرنا۔ دُور دُور رہنا۔ (ظفر) پھرتے ہیں وہ الگ الگ مجھسے۔
دیا کچھ تو لگا کسی نے ہے۔ الگ رہنا۔ دُور دُور رہنا۔ خفا خفا رہنا۔
کھچے کھچے رہنا۔ (فلق) آگے تو ساتھ رہتے تھے ہم ہالہ ساں پر اب۔ رہتا
ہے ہم سے وہ مہ کامل الگ الگ۔ الگ بٹھانا۔ علیحدہ بٹھانا۔ فاصلے پر
بٹھانا (داغ) عدو کے غم میں منایا الجھا الجھا کے مجھے تسلّیاں بھی تو کردیں
الگ بٹھا کے مجھے۔ الگ پڑنا۔ (غم) جُدا سو رہنا۔ الگ تھلگ [1] جُدا۔
علیحدہ۔ تنہا۔ (فقرہ) پھر تو کلیجے پر پتھر رکھکر ایسی الگ تھلگ ہوئی کہ گویا
بالکل ہی غیر تھی۔ (داغ) کچھ اُسکو وہم کچھ اُسکو غرور رہتا ہے۔ الگ تھلگ
وہ بہت دُور دُور رہتا ہے [2] صفائی سے۔ بے لاگ۔ (فقرہ) تم نے
پھانس اس طرح الگ تھلگ کھینچ لی کہ ذرا تکلیف نہوی۔ الگ رہنا۔ بے تعلّق
رہنا۔ (تسلیم) کیا الگ رہتا ہے عاشق کو ملاکر خاک میں۔ چرخ بھی شاگرد ہے
میرے تم ایجاد کا۔ الگ کرنا۔ متعدی [1] جُدا کرنا۔ ہٹانا۔ (فقرہ) تم اپنا ہاتھ
الگ کرو تو میں پٹّی باندھ دوں [2] الفقط کرنا۔ قطع نظر کرنا۔ اس جگہ صیغہ حاضر
کے ساتھ مستعمل ہے (فقرہ) الگ کرو کہاں کا جھگڑا نکالا ہے [3] توڑ ڈالنا۔
(فقرہ) دہی گتیں بجانے میں ستار کے سارے تار الگ کر دیے [4] موقوف
کرنا۔ چھڑانا۔ (فقرہ) اِس بیوقوف خدمتگار کو آج ہی الگ کردو [5] تقسیم
کرنیکی جگہ (فقرہ) اِنکا حصہ الگ کردو [6] چھڑانا جُدا کرنا (داغ) الگ کرنا
رقیبوں کا الٰہی تجھکو آساں ہے۔ مجھے مشکل کہ میری بیکسی سے ہو نہیں سکتا
[7] پہچاننا۔ شناخت کرنا۔ (فقرہ) اب ایسے مصنوعی ہیرے چلے ہیں کہ ملے
رکھے ہوں تو سچّے ہیروں کو الگ کر لینا دشوار ہے [8] بیچ ڈالنا۔ فروخت
کر ڈالنا۔ (فقرہ) اِس گھوڑے کو الگ کرکے اور خرید لو [9] اکھاڑنا۔ جگہ
سے بے جگہ کرنا۔ (فقرہ) ایک جھٹکے میں شانہ الگ کردیا [10] چھوڑنا۔ ترک
کرنا۔ استعفا دینا۔ (فقرہ) میاں الگ بھی کرو نوکری کو جی ہے تو جہان ہے
[11] تراشنا۔ کاٹنا۔ (فقرہ) اس ڈال کو بھی الگ کردو تو مکان کا لگاؤ جاتا رہے
[12] ہٹانا۔ سرکانا۔ (فقرہ) بیچ سے پلنگ الگ کردو آنے جانیکی راہ تو ہوجائے
[13] چُرا لینا۔ اُڑا لینا۔ (فقرہ) ذرا آنکھ بچی اور چیز الگ کردی [1] الگ
ہی الگ۔ اِدھر ہی اُدھر۔ اکیلے اکیلے۔ جیسے الگ ہی الگ مزے اُڑانا [1] الگ
ہی الگ سیر کرنا۔

الگنی۔ (ھا بالفتح و فتح سوم) مونث۔ وہ ڈوری جو کپڑے لٹکانے

پردہ ڈالنے کیلئے باندھتے ہیں۔ الگنی پر ڈالنا۔ متعدی۔ سُکھانے ہوا دینے کی جگہ۔ الگنی پر ڈالنے کے قابل ہوگئے۔ بہت ہی لاغر ہو گئے۔

اِلّلذی نہ اُلّلذی۔ (تلفظ۔ اِلَّل لذِی نہ اُلَّل لَذِی) اِیہیں نہ اُنہیں۔ اِدھر کا نہ اُدھر کا۔ کسی کام کا نہیں۔ ڈانواں ڈول۔ مذبذب پراگندہ۔ (فقرہ) اُنکے پیچھے روپیہ مفت ضایع کرتے ہو اِللذی نہ اُللذی

اللہ۔ (ع) مذکر خدا تعالیٰ کا نام۔ یہ اسمِ ذات ہے اور اسماء اسماء صفاتی ہیں۔ فَعْلُن اور مفعول دونوں کے وزن پر آتا ہے مستورات اور عوام بغیر ہ کے بولتے ہیں۔ مختلف مقامات پر اس لفظ کا استعمال ہے۔ تعجب اور حیرت کی جگہ۔ (امیر) کرتے ہو سینہ چاک مرا تیر کے لئے۔ اللہ میرے دل سے بھی پیکان عزیز ہے۔ صفت میں مبالغے کی جگہ۔ (ظفر) کہتے ہیں مَلَک صَلِّ علٰے دیکھکے اُسکو۔ اللہ وہ کس شکل و شمائل کا بشر ہے۔ شکوے شکایت کی جگہ۔ (قلق) کیوں جی اللہ اے پری رُخسار۔ تم کو ہمسے بھی اسقدر انکار ہے۔ نہایت خوشی اور فخر کی جگہ۔ س۔ اللہ کیا سرور ہوا انشا سے بزم میں اکبار یار پوچھے اگر خیر و عافیت ۵۔ کمال اضطراب اور یاس کی حالت میں (فقرہ) اللہ اب اتنا کوئی نہیں ہے جو میری بات پوچھے۔ اللہ آمیں۔ مونث۔ پورا محاورہ اللہ آمیں پیر سلامی ہے یعنی خدا کی جناب میں دعا کی پیروں کی درگاہوں کو سلام کیا تب یہ دن نصیب ہوا۔ اب فقط اللہ آمیں بولا جاتا ہے۔ اللہ آمیں سے پالنا۔ نہایت ناز و نعم سے پالنا۔ لاڈ پیار سے پالنا۔ دعائیں مانگ مانگ کے اور منّتیں مان مان کر پرورش کرنا۔ (شوق) اللہ آمیں سے اُسکو پالا ہے۔ سارے گھر کا ہی اُجالا ہے۔ اللہ آمیں کا۔ نازوں کا پالا ہوا۔ بہت منتوں اور دعاؤں کا۔ بہت ہی عزیز اور پیارے بچے کی نسبت کہتے ہیں۔ (مراۃ العروس) خدا کرے نگوڑا جیتا رہے بڑی اللہ آمیں کا بچہ ہے۔ اللہ آمیں کرنا۔ (عو بچے کیلئے) غور پرداخت کرنا۔ خیر و خوبی کی دعا مانگنا۔ (فقرہ) بچہ ہی ایسا پیارا ہے کہ ہر ایک اللہ آمیں کرتا رہتا ہے۔ اللہ آمیں ہونا۔ غور پرداخت ہونا (فقرہ) تین بہنوں میں ایک بھائی تھا اُسکی جتنی اللہ آمیں ہوتی کم تھی۔ اللہ اُٹھالے۔ اللہ اُٹھا لینا۔ موت آجائے۔ مرجائے۔ اپنے آپ کو اور کبھی دوسرے کو کوسنے کی جگہ کہتے ہیں۔ (رند) نہ رہی بوئے وفا ایک بھی گُل میں باقی۔ اب تو اس باغ سے اللہ اُٹھالے بلبل۔ اللہ اکبر۔ (ع) اللہ بہت بڑا ہے۔ تلفظ اَل لاہُ اَکبَر) مسلمان اسکو تکبیر کہتے ہیں نماز میں نیت کرنیکے بعد اور رکوع و سجود کے اول و آخر جنگ میں تلوار چلانے اور حملہ کرنے کے وقت کہی جاتی ہے۔ جانور کو ذبح کرتے وقت اور اذاں میں اور عیدین کی نماز کو گھر سے جاتے اور آتے اور قبرستانیں گزرتے وقت اور کلمات کے ساتھ کہتے ہیں۔ بول چال میں مختلف مقامات پر اسکا استعمال ہے۔ تعجب و حیرت کی جگہ (فقرہ) اللہ اکبر ٹیڑیوں سے آسمان چھپ گیا۔ شکوے شکایت کی جگہ۔ (فقرہ) اللہ اکبر آپ کو ہمسے یہ انکار ہے۔ صفت میں کمال مبالغے کی جگہ (فقرہ) اللہ اکبر بھئی ایسا بدمعاش میری نظر سے تو نہیں گزرا۔ فخر و مباہات کی جگہ (ذوق) سر بوقت ذبح اپنا اُسکے زیر پائے ہے۔ یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جائے ہے۔ اللہ اللہ۔ (اہل عرب ایسی جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی ایسا کام یا ایسی بات کرے جو اُسکے مناسب حال نہو۔ اہل فارس تعجب کے مقام پر استعمال کرتے ہیں) صفت میں کمال مبالغے کی جگہ۔

(رشک) اللہ اللہ اُس بُتِ خوش چشم کے مُنھ کی شبیہ۔ آنکھیں بھر آنے لگیں آنکھوں کا نقشہ دیکھکر ۲؎ شکوے شکایت کی جگہ (داغ) بیگناہوں کو سزا دیتے ہو اللہ اللہ۔ بے خطا کہتے ہو ہاں ہاں کہ خطا تم نے کی ۳؎ مونث فقرا اسلام کی جگہ کہتے ہیں۔ (انشا) نہ کبھو پھر نہ کی اللہ اللہ۔ اجی اُستاد جی اللہ اللہ ۴؎ مونث۔ شناسائی۔ صاحب سلامت۔ جان پہچان۔ (انشا) تمھاری دولت (بدولت) اب تو ہو گئی ہے۔ نہ تھی جن سے کبھی اللہ اللہ ۵؎ چہ خوش۔ کیا خوب۔ سبحان اللہ۔ واہ واہ کی جگہ۔ (غالب) اب جفا سے بھی ہیں محروم ہم اللہ اللہ۔ اسقدر دشمن احباب وفا ہو جانا (ہجر) اللہ اللہ یہ غیروں کی طرفداری ہے۔ کہئے جو چاہئے کچھ منھ نہ ہمارا کہئے ۶؎ عورتیں بچوں سے کہتی ہیں ۱؎ اللہ اللہ کر لیں یعنی نماز پڑھ لیں ۲؎ اللہ اللہ کرتے ہیں یعنی نماز پڑھتے ہیں۔ قرآن پڑھتے ہیں۔ نذر نیاز دیتے ہیں ۳؎ اللہ اللہ ہوتی ہے یعنی نذر ہوتی ہے۔ اللہ اللہ خیر سلا۔ (خیر سلا۔ خیر و صلاح سے بگڑ کر بنا ہے) ۱؎ فراغت ہوئی فرصت ملی۔ کوئی بات ختم ہونے یا رفع دفع ہونیکی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) اس میں جھگڑا کاہے کا ہے جو تمھارا ہو وہ تم لیلو جو اُنکا ہو وہ لے لیں اللہ اللہ خیر سلا ۲؎ اس سے آگے کچھ نہیں۔ اور کچھ نہیں۔ اس جگہ اِس جملے سے پہلے باقی کا لفظ ضرور آتا ہے (فقرہ) اُنکے یہاں خرچ ہی کیا ہے میاں بی بی آپ ہیں اور دو بچے باقی اللہ اللہ خیر سلا۔ اللہ اللہ رے۔ مبالغے کی جگہ کہتے ہیں۔ (داغ) اللہ اللہ رے پریشانی مری۔ زلفِ جاناں بھی ہے دیوانی مری۔ اب لکھنؤ میں صرف اللہ رے کہتے ہیں۔ اللہ اللہ کر کے۔ خدا خدا کر کے۔ بڑی دشواری سے۔ نہایت دشواری سے۔ نہایت مشکل سے۔ (فقرہ) اللہ اللہ کر کے مصیبت کا زمانہ بسر ہوا۔ اللہ اللہ کرنا۔ خدا خدا کرنا۔ وظیفہ پڑھنا۔ خدا کی عبادت میں مشغول ہونا۔ قناعت کر کے بیٹھ رہنا۔ توکل کر کے بیٹھ رہنا۔ (فقرہ) اب تم گوشے میں بیٹھکے اللہ اللہ کرو اِن جھگڑوں کو جانے دو۔ اللہ اللہ کرو ۱؎ جھوٹ نہ بولو۔ اتنا مبالغہ نہ کرو۔ (فقرہ) میاں اللہ اللہ کرو یہ گھوڑی اور پانچسو روپیہ ۲؎ توبہ توبہ کرو۔ باز آؤ۔ اس خیال سے درگزرو یہ بات ٹھیک نہیں ہے۔ جب کیسی بات خلاف مصلحت اور عقل سے دور ہوتی ہے تو اُس جگہ کہتے ہیں۔ (مراۃ العروس) اری بی اللہ اللہ کرو کہیں ماں باپ کے دینے سے پوری پڑتی ہے اور جہیز سے عمریں کٹتی ہیں ؎ جلال اللہ اللہ کر ہوش میں آ۔ بتوں کی پرستش مسلمان ہو کر۔ اللہ اللہ کی چیز۔ (عو) فاتحہ درود سے پہلے جب بچے نذر و نیاز کی مٹھائی کے لئے ضد کرتے ہیں تو عورتیں اُنکو یوں بہلاتی ہیں کہ یہ اللہ اللہ کی چیز ہے یعنی بغیر نیاز ہوئے نہ کھانا چاہیئے۔ اللہ بچائے۔ خدا محفوظ رکھے۔ (امیر) اُس بزم میں اے شوق نہ باہر ہو ادب سے۔ اللہ بچائے نگہِ چشم غضب سے۔ اللہ بخشے۔ جب کسی مرے ہوئے کا ذکر کرتے ہیں۔ تو اِس دعائیہ کلمے کو نام یا لقب کے ساتھ مرحوم و مغفور کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) اللہ بخشے میر صاحب بھی عجیب با مُروّت آدمی تھے۔ اللہ بس باقی ہوس مقولہ۔ سوا خدا تعالےٰ کے اور سب ہیچ ہے ؎ عبث ہے آرزو دنیا و دین کی۔ تراب اللہ بس باقی ہوس ہے۔ اللہ بسم اللہ کرنا۔ (عو) کمال غور و پرداخت کرنا۔ منتیں ماننا۔ مُرادیں ماننا۔ مثال کیلئے دیکھو اللہ پیر منانا۔ اللہ بھلا کرے ۱؎ فقیروں کی صدا ۲؎ جب کوئی شخص کسی سے کوئی چیز زبردستی لیتا ہے

اور اُس سے بس نہیں چلتا تو کہتے ہیں" جاؤ لیجاؤ اللہ تمھارا بھلا کرے" ۱۲ کیسکے سُلوک اور نیکی پر دُعا دینے کی جگہ۔ (فقرہ) اللہ اُنکا بھلا کرے کہ ایسی مصیبت میں کام آئے۔ اللہ بیلی - عو - خدا حافظ - کیسکے رخصت ہونیکے وقت یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں۔ (فقرہ) لو بُوا اللہ تمھارا بیلی میں تو جاتی ہوں۔ اللہ پر نظر رکھو - خُدا پر بھروسا کرو - ہراساں نہو - ڈھارس دینے کی جگہ کہتے ہیں (اختر - شاہ اودھ) لڑنے پر چُست اب کمر رکھو - آپنے اللہ پہ نظر رکھو۔ اللہ پر نگاہ رہنا - لازم - خدا ہی پر بھروسہ رہنا تسلیم و رضا سے کنایہ ہے - (صبا) زمانہ صورت خواب و خیال ہے ایدل - ہر ایک حال میں اللہ پر نگاہ رہے۔ اللہ پیر ماننا (دہلی) - عو منّتیں ماننا - نذر و نیاز ماننا - (ظفر) اس صنم کا وصل ہے اپنی مُراد - ماننے کیا کیا ہیں اللہ پیر ہم - اللہ پیر منانا - (عو) دعائیں مانگنا منّتیں ماننا - (فقرہ) اے بی چلو تم تو خصم کی اللہ بسم اللہ وہ کرتی ہو کہ کوئی اپنے بچے کے لئے بھی اتنا اللہ پیر نہ منائیگا - اللہ توکلی - (تلفظ اللہ توَکّلی ہے - صحیح توَکُّل بضم کافِ مُشدّد ہے لیکن اس جگہ زبانوں پر بفتح کاف ہی ہے) ۱ خدا کے بھروسے پر - (فقرہ) انکا تو اللہ توکلی کارخانہ ہے ۲ اتفاق سے - (فقرہ) آج تو اللہ توکلی وہ مل گئے - اللہ توکلی کارخانہ ہے ۱ توکّل پر بسر اوقات ہے ۲ کچھ انتظام نہین ہے - بے پروائی ہے - (فقرہ) شاہ صاحب نہ تو خود گاؤن کی دیکھ بھال کرتے ہیں نہ کوئی ملازم خیر خواہ ہے ایک اللہ توکلی کارخانہ ہے - اللہ جانتا ہے ۱ خدا واقف ہے - خدا کو علم ہے - (آتش) اللہ جانتا ہے اُسے خوب کیا کہوں - میرا سوال اُس بُت بے پیر کا جواب بول چال میں ہی کے ساتھ زیادہ ہے (فقرہ) جو کچھ مجھپر گزرتی ہے اُسے اللہ ہی جانتا ہے ۲ قسم کی جگہ - (داغ) اللہ جانتا ہے اگر جان جائیے - اس دل

کے شوق کو تو ابھی مان جائیے - اللہ جانے - خدا کو علم ہے - بول چال میں ہی کے ساتھ زیادہ ہے ۱ کسی امر سے واقفیت نہونیکی جگہ کہتے ہیں - (فقرہ) اللہ جانے وہ کب آئیں میں تو اب جاتا ہوں - اس جگہ خدا جانے زیادہ بولتے ہیں ۲ جب کوئی بات سمجھ مین نہ آئے تو کہتے ہیں اللہ جانے - (فقرہ) - اللہ جانے تم کیا کہتے ہو میری سمجھ میں نہیں آتا - اس جگہ خدا جانے زیادہ بولتے ہیں ۳ اُس جگہ بھی کہتے ہیں جب کوئی امر اپنے آپ کو معلوم تو ہو اور دوسرے کو اطلاع دینا مقصود نہو - (فقرہ) اللہ جانے میں تمکو کس مصلحت سے روکتا ہوں اور تم مانتے ہی نہیں - اللہ حافظ - اللہ نگہبان - (عو) دیکھو اللہ کی پناہ - (دبیر) شہ بولے کہ ہم سمجھے جو ہے دھیان تمھارا - جاؤ مرے اللہ نگہبان تمھارا ۲ خدا حافظ کی جگہ - (حزین) پہنتا ہے وہ گل پھولون کا گجرا - کلائی کا بس اب اللہ حافظ - اللہ خیر کرے - خطرے اور اندیشے کے مقام پر زبان سے یہ کلمہ کہتے ہیں - (ذوق) اللہ کرے خیر شیشۂ دل کی - پھر آج وہ مست مئے بیدار غضب ہے - اللہ دے اور بندہ لے - عام طور پر کسی بات کی کثرت اور خصوصاً بے انتہا غصّہ ہونیکی جگہ کہتے ہیں - (فقرہ) آپ کی آسامی ہی سے بارش کی وہ کثرت ہے کہ اللہ دے اور بندہ لے - یہ کہکر جو بید مارنا شروع کئے تو اللہ دے اور بندہ لے - اللہ رکھّے - عو ۱ خدا زندہ رکھے - خدا قائم رکھے - (رند) پہلے نثار گفتار اللہ رکھے - تجھے نُوطر حدار اللہ رکھے ۲ نام خدا - چشم بد دُور - (فقرہ) محلہ بھر پڑا ہے ، در ایک سے ایک افضل - اللہ اللہ رکھے کیا نے بیٹے مگر میری بات کوئی بھی نہین پوچھتا ۳ عورتوں کا بسبب کثرت محبت کے تکیہ کلام ہے - (فقرہ) وہ بچہ اللہ رکھے اتنا بڑا ہے - یہ چیز اللہ رکھے اُسے

بھاتی ہے۔ اللہ رکھے تو کون چکھے۔ (ع و) جسے اللہ صحیح سالم رکھنا چاہے
اُسے کون مار سکتا ہے کون صدمہ پہنچا سکتا ہے۔ (فقرہ) اسے بی وہ کہتے
نہیں جسے اللہ رکھے اُسے کون چکھے مجھے کسی سے کیا ڈر میں اُسی پر بھروسا کئے
ہوں۔ اللہ رے۔ (فصحا کی زبانوں پر یائے مجہول کے ساتھ زیادہ ہے
مبالغے کی جگہ بولتے ہیں۔ بل بے۔ اُف رے ؎ اللہ رے گرمیاں مرے
معشوق کی امیرؔ۔ آیا خیال دل میں تو اک آگ لگ گئی۔ مستورات کمال
شرارت اور انتہا کی بدتمیزی پر کہتی ہیں۔ (فقرے) اللہ رے لڑکے تیری
باتیں میں ہی کچھ خوب جانتی ہوں۔ اللہ رے تو تو اب پیٹ سے پاؤں
نکالتا جاتا ہے متقدمین نے دوسرے لام کو الف کے ساتھ بھی کہا ہے۔
(آتش) حسن و جمال یار کا اللہ رے فروغ۔ آتے ہیں سجدہ کرتے پرستار
آفتاب لیکن اب فصحا دوسرے لام کو الف کے ساتھ نہیں بولتے
اللہ رے تیرے دیدے کی صفائی۔ عو۔ اُف رے بیحیائی۔ اللہ رے
میں۔ واہ رے میں۔ میرا کیا کہنا ہے۔ اپنے اوپر آپ فخر کرنیکی جگہ کہتے
ہیں۔ (محسن) ناز سے نامۂ قدرت نے کہا واہ رے میں۔ بول اٹھا عارض
پُرنور کہ اللہ رے میں۔ اللہ سلامت رکھے ۱؎ خدا زندہ رکھے۔ خدا برقرار
رکھے۔ (صبا) اس تجرشت پر ہم تو نہ ادکوئی دم میں۔ اللہ سلامت رکھے
اُسکو وہ جہاں ہے۔ (آتش) ساقیا جام کو اللہ سلامت رکھے۔ یہ قدح
میرا ہے خیر اسکی مناتا ہوں میں ۲؎ ارباب نشاط۔ اور میراثی۔ نائی وغیرہ
سامنے آتے ہیں تو یہی دعائیہ جملہ کہتے ہوئے سلام کو جھکتے ہیں۔ اللہ سے
ڈرو۔ خدا کا خوف کرو۔ جب کوئی جھوٹ بولے یا ظلم کرے یا خلاف
شرع کوئی بات کہے تو اُس جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) یہ کیا کفر کے کلمے مُنھ

سے نکالتے ہو اللہ سے ڈرو۔ اللہ سے کام پڑا ہے۔ جان کے لالے پڑ گئے
ہیں سخت مصیبت اور آفت میں مبتلا ہونیکی جگہ کہتے ہیں۔ (شکوہ) بتوں
کے عشق میں اللہ سے پڑا تھا کام۔ نجات پائی بمشکل خدا خدا کر کے
اللہ سے لو لگی ہے ۱؎ خدا ہی سے اُمید ہے۔ خدا ہی کا آسرا ہے (فقرہ)
بظاہر تو انکی رہائی کی آس نہیں مگر اللہ سے لو لگی ہے ۲؎ چونکہ مرتے وقت
انسان کو اکثر خدا یاد آتا ہے اور اُسکی طرف دل متوجہ ہوتا ہے اسلیے قریب
مرگ ہونے سے کنایہ ہو گیا ہے۔ (انیس۔ رباعی) چھٹتا ہے مقام کوچ
کرتا ہوں میں۔ رخصت اے زندگی کہ مرتا ہوں میں۔ اللہ سے لو لگی ہوئی
ہے میری۔ اوپر کے دم اسواسطے بھرتا ہوں میں۔ اللہ شاہد ہے۔ خدا گواہ ہے
قسم کی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) اللہ شاہد ہے میں نے بُرے جی سے یہ بات
نہیں کہی۔ اللہ غنی۔ (تلفظ ال لاہُ غنی) ۱؎ اظہار عظمت میں مبالغے کے طور
پر کہتے ہیں (بحر) کیا رُتبہ ہے عالموں کا اللہ غنی۔ یہ لوگ ہیں نائب رسول مدنی
۲؎ کسی صدمے اور تکلیف کے وقت۔ (آتش) کیا کہئے کٹی کیونکر اے بت شب
تنہائی۔ اللہ غنی گاہے گہہ نالہ یارب تھا ۳؎ تعجب کے مقام پر۔ (امیر) اللہ
کے محبوب سے ہے عشق کا دعویٰ۔ بندوں کا بھی کیا حوصلہ اللہ غنی ہے۔
اللہ غنی تو کا ہے کی کمی۔ مقولہ یعنی خدا کے پاس سب کچھ ہے اگر وہ چاہے
تو ایک دم میں امیر کر دے۔ اُسی پر نظر رکھو مایوس نہو۔ اللہ کا الف۔ دیکھو
آزاد کا الف۔ (بحر) کھولا آزادوں نے قفل قل ہو اللہ احد۔ ہو گیا مفتاح ماتھے
پر الف اللہ کا۔ اللہ کا بندہ ۱؎ بندۂ ناچیز ؎ یہ بھی اللہ کا بندہ ہے اسے کم نہ سمجھ
قدر کی قدر نہ تو اے بت مغرور گھٹا ۲؎ رحمدل آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔
(فقرہ) کسی اللہ کے بندے نے رحم کھا کر پانی دیا۔ اللہ کا پیارا۔ خدا کا محبوب

(قدر) جیسے اللہ کا پیارا ہے مرا پیغمبر۔ اللہ کا دیا سر پر۔ مثل جب کسی بات
مین اپنا قابو نہو اور گوارا کرنا ہی پڑے تو کہتے ہین۔ (حبیب) خوشی سے
بارِ محبت اٹھالیا سر پر۔ مثل مُنتی نہین اللہ کا دیا سر پر۔ اللہ کا دیا نور
کبھی نہووے دُور (نور سے مطلب سپیدی ہے)۔ مثل۔ چند بال
جب خضاب سے بھی سفید رہجاتے ہین تو مذاق سے کہتے ہین یعنی جب
اللہ نے بال سفید کردئے تو کیونکر سیاہ ہوں۔ اللہ کا کلام۔ قرآن شریف
(رند) بات تمنے نہین کی غیر سے کل۔ سر پہ اللہ کا کلام تو لو۔ اللہ کا گھر
کعبۂ شریف۔ (رشک) جو پاک ہین وہ پاک جگہ ہوتے ہین پیدا۔ اللہ
کے گھر مین ہوا دا اما دبنی کا۔ مسجد۔ (سحر) اللہ کے گھر مین سے بھی
گھورینگے بتوں کو تحسین کی مسجد سے مصلا نہ اُٹھیگا۔ مجازاً۔ دل۔
(ظفر) دیکھ دل کو مرے اے کافر بے پیر نہ توڑ۔ گھر ہے اللہ کا یہ اسکی
تو تعمیر نہ توڑ۔ اللہ کا گھر بڑا ہے۔ خدا کے گھر مین کچھ کمی نہین ہے۔ وہ
بڑا کارساز بندہ نواز ہے۔ مایوس کو ڈھارس دینے کے وقت
کہتے ہین کہ گھبراؤ نہیں اللہ کا گھر بڑا ہے کوئی نہ کوئی صورت نکل آئیگی
(قاسم۔ ق) اُٹھو آتا ہے اپنے در سے وہ بُت سوچا کیا جانے دل مین کیا
ہے۔ کیا میرا نہیں کہین ٹھکانا۔ اللہ کا گھر بہت بڑا ہے۔ اللہ کا محبوب
خدا کا پیارا۔ پیغمبر خدا صلعم سے کنایہ ہے۔ اللہ کا نام سچا۔ فقیروں کی صدا۔
اللہ کا نام لو۔ خدا خدا کرو۔ توبہ کرو۔ یعنی ایسا نہیں ہوسکتا۔ (فقرہ) وہ
اور تم سے عداوت کریں اللہ کا نام لو اتنا جھوٹ نہ بولو۔ (فقرہ) یہ گاڑی
اور دس روپے کی اللہ کا نام لو اس مین ہے کیا۔ اللہ کا نام ہے۔ کچھ نہین ہے
(فقرہ) جب ہم وہان پہنچے تو قبروں کے ڈھیر اور خاک کے تودوں کے سوا

اللہ کا نام تھا۔ اللہ کا نام محمدؐ کا کلمہ۔ کچھ نہین ہے۔ (فقرہ) ایسی جگہ لڑکی
کی نسبت کیا کیجائے وہان تو کوئی آدمی ہی نہین فقط اللہ کا نام محمد کا کلمہ
ہے۔ اللہ کا نور۔ خدا کی تجلی۔ خدا کا جلوہ۔ (رشک) اعجاز ہوا جلوۂ چشمان
سخنگو۔ اللہ کا نور آنکھون مین گویا نظر آیا۔ کنایۃً داڑھی ریش سے نہایت
حسین۔ (فقرہ) ماشاءاللہ کیا حسن پایا ہے آدمی کیا ہے اللہ کا نور ہے
۲۔ متبرک شکل کے آدمی کی نسبت بھی کہتے ہین۔ (فقرہ) ایک تو حاجی تھا
گورے چٹے تھے ہی دوسرے بڑھاپے مین ریاضت کی بدولت بالکل
اللہ کا نور ہوگئے۔ اللہ کرے۔ کلمۂ تمنا۔ کبھی دعا اور کبھی بد دعا کی جگہ
بولتے ہین۔ (کیف) اللہ کرے سودا بن جائے کہین اُسکا۔ لیتے ہیں
وہ دل میرا وعدے پہ قیامت کے۔ (بحر) چٹکی نہ دیا ایک مجھے لاکھ جھڑے
پھول۔ اللہ کرے خانۂ گلچین مین پڑے پھول۔ اللہ کو پیارا ہوا۔ خدا نے
اٹھالیا۔ مر جانے سے کنایہ ہے۔ (مسرور) محبوب خدا گلشن
جنت کو سدھارے۔ اللہ کو پیارے ہوئے اللہ کے پیارے۔
اللہ کو دیکھنا۔ کمال یاس مین نظر بخدا ہونا۔ بے بسی مین ضبط کرنا صبر
کرنا۔ خدا سے لو لگانا۔ (حبیب) کس طرح غیر کرد وہ اے ستم دیکھتے ہین
اور تو کچھ نہیں اللہ کو ہم دیکھتے ہیں۔ اللہ کو سونپا۔ جب کوئی دوست یا
عزیز سفر کو جاتا ہے تو کہتے ہین۔ (داغ) جو چارہ گر آیا مرے بالیں
پہ یہ بولا۔ اللہ کو سونپا تجھے بیمارِ محبت۔ اللہ کو مانو۔ خدا کا خوف کرو۔
اس بات سے باز آؤ۔ خدا کا واسطہ اور قسم دینے کے طور پہ کہتے ہیں سے (رند)
الفت بُت چھوڑ دو اب اللہ کو مانو۔ کعبے کو چلو قصد کلیسا نکرو تم۔ اللہ
کو منھ دکھانا ہے۔ اِن بدفعلیوں سے باز آؤ حشر کے دن خدا کا سامنا

ہوگا تب کیا جواب دوگے۔ اور کبھی اپنی نسبت بھی کسی بُری بات سے پرہیز کرنیکی جگہ کہتے ہیں جیسے مجھے اللہ کو مُنہ دکھانا ہے مین کیونکر تمھاری طرف سے جھوٹی گواہی دوں۔ اللہ کو یاد کرو۔ صبر کرو۔ گھبراؤ نہیں۔ خدا پر نظر رکھو (رند) اللہ کو کر یاد نکر شکوہ گردوں۔ ہے وقتِ سحر نام نہ لے ایسے دنی کا۔ اللہ کی امان۔ (عو)۔ خدا بچائے۔ خدا اپنی حفاظت میں رکھے کبھی کسی ضرر رساں مکروہ یا ڈرانیوالی چیز سے پناہ مانگنے اور کبھی کسیکو رخصت کرنیکے وقت کہتی ہیں۔ (برق) تیغ نگاہ تیز سے اللہ کی اماں۔ قبضے میں دل ہے اُس بت عالم پناہ کے۔ (فقرہ) جاؤ بیٹا اللہ کی اماں خدا پھر تمھیں بخیر سے لائے۔ اللہ کی امان پیروں کا سایہ (یا) اللہ کی امان پیر پیغمبر کا سایہ۔ عورتیں کسیکے سفر کرنیکے وقت کہتی ہیں۔ اور بھیک مانگنے والوں کی صدا بھی ہے۔ اللہ کی باتیں اللہ ہی جانے۔ خدا کے بھید کوئی نہیں پا سکتا۔ انسان کو جو بات ناگوار اور خلاف مصلحت معلوم ہوتی ہے اُسمیں بھی کچھ خدا کی مصلحت ہوتی ہے اللہ کی پناہ۔ خدا محفوظ رکھے۔ دیکھو اللہ کی امان (ذوق) اکرم کی آستینوں سے اللہ کی پناہ۔ بازمیں سر ہیون کی ہیں چھٹے چڑھتے نہیں۔ (قلق) حیا کی اللہ کی پناہ تمھیں۔ ہو نہ زنہار تیغ راہ تمھیں۔ کسیکے بہت جھوٹ بولنے کے وقت بھی کہتے ہیں (فقرہ) اللہ کی پناہ اس جھوٹ کی بھی کوئی حد ہے۔ اللہ کی چوری نہیں تو بندے کی کیا چوری۔ مقولہ۔ ملاحظہ کسی بیہودہ فعل کرنیکے وقت ڈھٹائی سے کہتے ہیں (میر حسن) کہہ بیٹھے نہ دل ہی تو کس بُت سے لگا ہے۔ اللہ کی چوری نہیں تو بندے کی کیا ہے۔ اللہ کی راہ۔ نذر۔ نیک کاموں اور ثواب کی باتوں کو

مراد ہے فقیر یہ کلمہ کہکر سوال کرتے ہیں اللہ کی سنوار۔ (عو) تہذیب کے ساتھ کوسنا یا بددُعا۔ اللہ کی شان! جب کوئی اپنی حیثیت سے بڑھکے دعوے کرتا ہے تو اسکی طرف مخاطب ہوکے کہتے ہیں (فقرہ) اللہ کی شان تم اور یہ دعوے! جب کوئی اپنی حیثیت اپنے مرتبے کے خلاف کوئی بات پاتا ہے تو کہتا ہے (فقرہ) اللہ کی شان اب تم بھی ہمپر آوازے کسنے لگے۔ اللہ کی قدرت ہے۔ اللہ کی قدرت نظر آتی ہے۔ اللہ کی قدرت کا تماشا نظر آتا ہے! کسی عجیب وغریب بات پر کہتے ہیں (رشک) دیکھئے اللہ کی یہ قدرتیں۔ سنگ سے بت بُت سے خدا ہوگیا! کسیکے حسن اور کسی چیز کی کمال تعریف کی جگہ۔ عالم ہے تصویر ایسا اپنے بُت کافر کا۔ اللہ کی قدرت ہے اللہ کی قدرت ہے۔ (قلق) کس تجلّی سے وہ چلا درگاہ۔ نظر آتی تھی قدرت اللہ۔ (علیب) وہ بُت بخدا نور کا پُتلا نظر آیا۔ اللہ کی قدرت کا تماشا نظر آیا! دیکھو اللہ کی شان۔ (امیر) اللہ کی قدرت ہے کہاں غیر کہاں ہم۔ چڑھتے ہیں وہ مُنھ پر جو نہیں بات کے قابل! خدا کی کارسازی اور اسکی نیرنگئی قدرت کی جگہ۔ (مصحفی) ہر برگ سے گلشن کے ظاہر نئی صنعت ہے۔ جس گل پہ نظر کیجے اللہ کی قدرت ہے۔ اللہ کی قسم۔ خدا کی قسم۔ (ظفر) ہم دیکھتے ہیں تم میں خدا جانے تو کیا۔ اس بھید کو اللہ کی قسم کہہ نہیں سکتے۔ اللہ کی گائے دیکھو اللہ میاں کی گائے۔ (محسن) آ ہو سے رمیدہ ساحری ہے۔ اللہ کی گائے ساحری ہے۔ اللہ کی لاٹھی میں آواز نہیں۔ ظالم جب کبھی ناگہانی مصیبت میں گرفتار ہوجاتا ہے تو کہتے ہیں۔ کہ اللہ کی لاٹھی میں آواز نہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ خدا اس طرح ظلم کی پاداش دیتا ہے جسکا سان

گمان بھی نہیں ہوتا۔ اللہ کی ہزار باتیں ہیں۔ (عو) ایسے مقام پر بولتی ہیں
جب کوئی مخدوش بات ہو مثلاً کوئی اپنا مال اسباب کسیکے سپرد کر کے
کہیں جانا چاہے تو کہتی ہیں کہ ہمکو رکھنا منظور نہیں اللہ کی ہزار باتیں
ہیں ہم یہ ذمہ داری نہیں لینگے۔ اللہ کے بڑے بڑے ہاتھ ہیں۔
مجبور اور مایوس کو تسکین دینے کے وقت کہتے ہیں کہ گھبراؤ نہیں اللہ
کے بڑے بڑے ہاتھ ہیں اُسکے فضل و کرم کی کوئی حد نہیں ہر وقت
دستگیری پر قادر ہے۔ اللہ کے فقیر۔ درویش کامل۔ اہل اللہ۔ (آتش)
تاثیر دار لوگ ہیں اللہ کے فقیر۔ سنگ صنم ہوا جب جو ہم ذکر ہو کریں۔
اللہ کے گھر سے پھرنا۔ مرتے مرتے بچ جانا۔ قطع امید ہونیکے بعد بیمار
کا اچھا ہو جانا۔ (ذوق) گرا ہے کے پھر سے جیتے وہ کعبہ کے سفر سے۔ تو جانو
پھرے شیخ جی اللہ کے گھر سے۔ اللہ کے گھر میں کیا کمی ہے۔ اللہ کے
گھر میں کس چیز کی کمی ہے۔ خدا کے یہاں سب کچھ موجود ہے (محسن)
ہوشنہ میاں کی حیرت افزا۔ اللہ کے گھر میں ہے کیا بات چلو سکتے
لگی دولت جمیل صنم تمکو بھی کس چیز کی لے فراغ ہے اللہ کے گھر میں
اللہ کے نام پر۔ فی سبیل اللہ۔ خدا کی راہ میں (قدر) بانٹ دے
نام پر اللہ کے حاتم بنکر سر پہ کیا الا دے کے لیا [illegible] قادر دل کی طرح اللہ
کے مست۔ خدا رسیدہ تنبیہ ہوئے۔ مجذوب (نذیر) بنگیا مجذوب جب
کا پیالہ جام سے مست ہیں اللہ کے جو گھر سے نکالا ہو گیا ہے بے نیاز اور
بے پروا شخص کی نسبت بھی کہتے ہیں (فقرہ) اللہ توکے کھاتے ہیں
مگر اس اللہ کے مست کو کچھ پروا نہیں۔ اللہ کی [illegible] ٹھیک ٹھوکا ہی مارتا ہے
دیکھو اللہ کی لاٹھی میں آواز نہیں۔ اللہ لگتی۔ حق حق۔ انصاف کی بات

(مصحفی) کہیں برہم نہ ہو جائیں یہی ڈر سبکو رہتا ہے۔ مجنون کے سامنے اللہ
لگتی کون کہتا ہے۔ اب خدا لگتی زبانوں پر زیادہ ہے۔ اللہ مارا۔ (عو) نگوڑا
خدائی خوار مصیبت زدہ۔ اللہ میاں۔ اکثر عورتیں اور فقرا خدا کو نہایت
محبت میں اور تعظیم سے کہتے ہیں۔ اللہ میاں کا رحم۔ (عو) رتجگے میں گلگلوں
کے ساتھ چاول پیس کے شکر ملا کے پیڑے سے بناتی ہیں اُسکو رحم اور اللہ
میاں کا رحم کہتی ہیں۔ اللہ میاں کا طاق بھرنا۔ (عو) مسجد کے طاق میں
گلگلے اور رحم رکھنا۔ اللہ میاں کی بھینس۔ ایک سیاہ رنگ کا کیڑا جو
بہت ہی سخت جان ہوتا ہے۔ اللہ میاں کی گائے۔ اللہ میاں کی سی
ہیں۔ نہایت سیدھا آدمی۔ بھولا بھالا۔ جو کچھ کا شیچ نہ جانتا ہو (فقرہ)
بیگم بیچاری اللہ میاں کی گائے ہیں بچوں کی ماں ہے ابھی تک وہی
الھڑ پن ہے۔ ارے صاحب وہ اللہ میاں کی ہیں ہیں یہ جواب
دینا کیا جانیں۔ اللہ نگہبان۔ خدا حافظ۔ رخصت کے وقت کہتے ہیں
(دوہرا) میرے جی میں ہے پیارا ان خدا کو سونپا۔ جاؤ اللہ نگہبان خدا
کو سونپا۔ اللہ نہ دکھائے۔ کسی چیز یا کسی وقت سے نفرت اور خوف
ظاہر کرنیکو کہتے ہیں۔ (نسیم) ہوتی ہے تو صبح جدائی اگر ایسی۔ اللہ نہ
دشمن کو دکھائے سحر ایسی۔ اللہ نے یہ دن دکھایا۔ کسی خوشی کے موقع
پر کہتے ہیں۔ (شرف) کہو پھر [illegible] اللہ نے یہ دن دکھایا ہے۔ کہ
جسپر جان جاتی ہے تجھے اُسنے بلایا ہے۔ اللہ والے۔ جو دنیا ترک کر کے
خدا ہی کے ہو رہیں۔ (ناصر) [illegible] تیرے اشارہ [illegible]
ہوئے [illegible] دیکھا کرتے ہیں اللہ والے سیکڑوں [illegible]
سادے بیوقوف۔ (صاحب) [illegible] سادہ لوحی [illegible]

بھولے بھالے ہیں۔ عجب باتیں ہیں واعظ بھی بڑے اللہ والے ہیں۔
اللہ والے لوگ۔ باخدا۔ جو دُنیا ترک کر کے خدا ہی کے ہو رہیں۔ اللہ
والی ہے۔(عو) (یہاں والی بجائے ولی بمعنی مُربّی۔ مالک۔ حامی
مددگار ہے) خدا حافظ ہے۔ جب کسی چیز کی حفاظت اپنے امکان
سے باہر ہوتی ہے تو یاس کی حالت میں کہتے ہیں۔(رشک) نہ کیونکر
روؤں اپنے کشورِ دل کی خرابی پر۔ جو اُس بُت کو یہی منظور ہے اللہ
والی ہے۔ اللہ ہے۔ اللہ ہی ہے۔ یہ محاورہ شاید کے مقام پر بولتے
ہیں یعنی اُمید تو نہیں ہے اللہ چاہے تو ایسا ہو۔(امیر) قاتل کا جب
تمام زمانہ شریک ہو۔ اللہ ہے کہ فیصلہ بسمل کا ٹھیک ہو۔ اللہ ہی اللہ
تعریف میں مبالغے کی جگہ کہتے ہیں۔(انیس) مابین دو خورشید تھی فوج
شہ ذیجاہ۔ تیغے پہ تجلّی تھی کہ اللہ ہی اللہ۔ اللہ ہی اللہ ہے [1] ہر جگہ ہر چیز
میں خدا ہی کا جلوہ ہے۔(میر) سما ارض و خورشید یا ماہ ہے۔ جدھر
دیکھو اللہ ہی اللہ ہے [2] کچھ نہیں ہے۔(ذوق) ہوس میں کعبے کی
کیوں شیخ بتخانے سے گمرہ ہے۔ یہاں تو کوئی صورت بھی ہے واں اللہ
ہی اللہ ہے [3] نہایت خوشی اور مسرت کی جگہ۔ زہے نصیب۔ خوشا
تقدیر۔ یہ دن کہاں نصیب۔ اس خوشی کا کچھ پوچھنا ہی نہیں۔(درد)
اگر یہ جانا وہ بُت ملے۔ غرض پھر تو اللہ ہی اللہ ہے [4] نہایت تعریف
کی جگہ۔(قلق) واہ کیا جوبن ہے آج اللہ ہی اللہ ہے۔ عیدِ قرباں بھی
نثارِ شاہ عالیجاہ ہے [5] فقرا کی صدا۔ جب سوال کرتے ہیں تو یہ کہتے ہیں
اللہ دیتا ہے تو بیڑا پار ہے۔ خدا مددگار ہے توکل مشکلیں آسان ہیں
اور صرف اللہ دار ہے بھی اگلے سپاہی بانکے بولتے تھے یعنی جب کسی
مقام پر کوئی لڑکھڑانے گرنے لگے پاؤں پھسلے تو کہتے ہیں اللہ یار ہے یعنی
خدا سنبھال لے۔

اُلَلْنا۔(ھ) لازم۔ ایک طرف اونچا ہو جانا۔ دوسرے طرف زیادہ
جھک جانا۔

اَللّے تَلّلے۔(ھ) اعیش و عشرت۔ بیجا و بیجا مصارف۔
ریل پیل۔(ابن الوقت) اگلے وقتوں کے سے اَللّے تَللّے کے پیداوار
ہوں تو کہاں سے ہوں۔ اَللّے تَللّے کرنا۔ روپیہ صرف کر کے خوب مزے
اڑانا۔ فضول خرچی کرنا۔ مُفت روپیہ برباد کرنا۔ چین کرنا۔ عیش کرنا۔
(شوق) ہمسے اظہار تھا کہ مرتے ہیں۔ یاں اَللّے تَللّے کرتے ہیں۔

اَلَل بَتّو۔(واو معروف) **اَلَل ٹَپ**۔(عم)۔ بے سوچے
سمجھے۔ ناسمجھی کی بات۔ بے تُکی بات۔

اَلَم۔(ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ رنج و غم۔ دُکھ۔(الم و غم کا فرق
غم کی کیفیت عارضی ہوتی ہے لیکن الم کی کیفیت عارضی نہیں ہوتی ہے
الم کا اثر دل و دماغ پر ہوتا ہے اور غم کا اثر اس سے کم ہوتا ہے)۔ اَلَم اٹھانا
رنج برداشت کرنا۔ غم کھانا۔(شوق) دل ہی دل میں اَلَم اٹھاتے ہو۔
جان دیتے ہو زہر کھاتے ہو۔ اَلَم پہنچنا۔ رنج پہنچنا۔(شوق) پہنچا ماں
باپ سے اگر ہے الم۔ اسکا کرنا نہ چاہئے تمھیں غم۔

اَلْمارِی۔(بالفتح۔ پُرتگالی میں الماریو تھا)۔ مونث۔ کھڑے
صندوق کی قطع ہوتی ہے اور عرض میں تختے لگے ہوتے ہیں۔ دیواروں میں
بھی تلے اوپر تختے لگا کر بناتے ہیں۔ کتابیں شیشہ آلات کپڑے اور
اکثر قسم کا اسباب اُسمیں رکھا جاتا ہے۔

الماس -(ف- بالفتح) مذکر- ہیرا- ایک بیش بہا جواہر کی قسم ہے جو نہایت چمکیلا اور سخت ہوتا ہے- الماس خانی- ایک قسم کے کپڑے ہوتے ہیں- الماس کی تختی- ہیرے کا مستطیل چپٹا نگینہ- لوح الماس- (آتش) جوہری دیکھکے سینے کو ترے کہتے ہیں تختی الماس کی اس سے کبھی شفاف نہیں

الماغونجی - وہ شخص جسکے نسب کا ٹھکانا نہو- خراب اور ناکارہ چیزیں- اَلَم غَلَم- (فقرہ) کھانیکی نہ کہئے جو کچھ الماغونجی ل گیا کھا لیا- کبھی دغا بازی اور دھاندلی سے کوئی چیز دبا بیٹھے اور اڑا لینے کی جگہ بھی بولتے ہیں جیسے ہمیشہ انکی الماغونجی کی عادت ہے-

اُلَبا -(ہ) عو- مذکر- وہ تختی جو زخم یا دُنّل کے قریب بہ جاتی ہے- اور اُسمین درد نہین ہوتا ہے- گلٹی-

اَلمختصر -(ع) الحاصل- القصہ-

اَلمَدَد -(ع) مذکر- مشکل کے وقت مدد کیلئے التجا سے کہتے ہیں-

المرء یقیس علیٰ نفسہٖ -(ع- مقولہ) آدمی قیاس کرتا ہے اپنے نفس پر- جو جیسا ہوتا ہے دوسرے کو بھی ویسا ہی سمجھتا ہے-

المست -(عو)- بدمست- نفسانی خواہشوں میں بھرا ہوا-

اَلمضاعف -(ع) دوچند- دونا- کئی گنا-

اَلمعنیٰ فی بطنِ الشاعر -(ع) (شعر کے معنے شاعر کے دل مین ہین لفظوں سے ظاہر نہیں ہوتے) جہاں مطلب لفظوں سے ظاہر نہین ہوتا وہان طنزاً کہتے ہیں-

اَلَم غَلَم - بے معنی اور مہمل باتیں جو سمجھ میں نہ آئیں جنکا سر پاؤں نہو- (فقرہ) خدا جانے کیا اَلَم غَلَم بکتے ہو کچھ سمجھ میں نہیں آتا- خراب اور نکمی چیز- (فقرہ) تجھے کبھی سودا لینا نہ آیا جو پاتا ہے الم غلم اٹھا لاتا ہے- اَلَم غَلَم بکنا- بکواس کرنا- اَلَم غَلَم کھانا- واہیات چیزین کھانا- اَلَم غَلَم کرنا- غبن کرنا

اَلمکتوب نصف الملاقات -(ع- مقولہ) کسیکا خط آنا گویا اُس سے نصف ملاقات ہوجاتا ہے-

اِلِل ٹلِل -(الف- ٹ- م کو زیر) (عو) ضروری کام ترک کرنا-

اَلَم نَشرَح -(سورۂ انشراح کی پہلی آیت- اَلَم نَشرَح لَکَ صَدرَکَ ہے جسکے معنی ہیں- کیا ہمنے کشادہ نہین کردیا تیرے واسطے تیرا سینہ)- صفت مشہور- ظاہر- معروف- صریح- (فقرہ) اُنسے ایک بات ہوگئی تھی تو اسکو الم نشرح کردینا کیا ضرور ہے- الم نشرح ہے- (عو) ظاہر ہے مشہور ہے- (فقرہ) جب ایک بات الم نشرح ہے تو میں اُسے کہاں تک چھپاؤں

اَلمِنّۃُ للّٰہ -(ع- احسان اللہ کے واسطے ہین) شکر کرنیکی جگہ کہتے ہیں- (آتش) اَلمِنّۃُ للّٰہ بعد مدت اُدھر سے- انکار تھا جس شے کا اب اقبال ہوا ہے-

اَلَّن -(اُلّو سے بنا ہے) مونث- بیوقوف عورت-

النادر کالمعدوم -(ع) مقولہ- جو چیز بہت کم دستیاب ہوتی ہے وہ نہونیکے برابر ہے-

اَلَنگ -(ہ- بفتح اول ودوم) مونث- طرف- سمت- پہلو- (مرزا شوق) آئینہ خانہ دل حیران ہے کیا سیمیں- سید سکندر ایک اُسی کی النگ ہے- اب یہ لفظ فصحا نہیں بولتے-

اُلّو -(س) مذکر- ایک قسم کی چڑیا جو ویرانوں میں رہتی ہے اور بہت ہی منحوس مشہور ہے- بیوقوف- احمق- (فقرہ) عجب اُلّو آدمی ہو

کسیطرح بات سمجھتا ہی نہیں۔ اُلّو بنانا۔ خوب لوٹنا۔ بیوقوف بنانا۔ اُلّو بنانا
لازم۔ اُلّو بولتا ہے یا اُلّو بول گیا۔ ویران ہے۔ اُجاڑ ہوگیا۔ اُلّو پھنسنا۔ کسی
بیوقوف کا قابو مین آنا۔ فریب کہا جانا۔ (جانصاحب) کوئی تو آ پھنسیگا اُلّو
موا لنگوڑا۔ ہے جلسا نہ بہری ہر بال بال تیر۔ اُلّو کا پٹھا۔ نہایت بیوقوف۔
احمق۔ غصے سے کسیکو کہتے ہیں۔ (جانصاحب) لنگوڑے اُلّو کے پٹھے سے
دوستی کرکے۔ بسا بسایا بگاڑا زناخی گھر تونے۔ اُلّو کا گوشت کھایا ہے
بیوقوف ہوگئے ہو۔ چونکہ اُلّو کا گوشت کھانے سے عقل میں نقصان آجاتا
ہے اسلئے حماقت کی بات دیکھکر یہ جملہ کہا جاتا ہے (جانصاحب) ایسے
اُجڑے کی بہی گھات کرو آبادی۔ گوشت اُلّو کا کھلادے موا الو ہوجائے
اُلّو کی خاصیت رکھنا۔ منحوس ہونا۔ (فقرہ) یہ ماما بھی اُلّو کی خاصیت
رکھتی ہے جس گھر مین چاردن رہی اُجڑ گیا۔ اُلّو کی دُم فاختہ۔ نہایت
بیوقوف اُلّو کی مادہ۔ مذاق سے زیادہ بیوقوف کو بولتے ہین۔ (میر) نا
مبارک ہی نہین سادہ بھی ہے۔ اُلّو بھی اور اُلّو کی مادہ بھی ہے۔ اُلّو کے
منھ نام پڑا۔ چونکہ عوام کا خیال ہے کہ اُلّو کسی شخص کا نام سنکر اُسکو موت
تک رٹا کرتا ہے جب تک وہ شخص مرنہ جائے اسلئے جہاں کوئی کسی
بات کی رٹ لگادے تو کہتے ہیں کہ یہ تو ایسا بکتا ہے جیسے اُلّو کے منھ میں
نام پڑ جائے۔ اُلّو کی ہوک۔ اُلّو کی بولی۔ (آبحیات) اُلّو کی ہوک گیدڑ رو
کا بولنا۔ کتّون کا رونا یہ ایسی وحشت ہے کہ بھلے ڈر بھی بھول جاتے
ہیں۔ اُلّو ماخرا۔ بےعقل۔ بیوقوف۔ اُلّو ماں کا خبطی بچہ۔ حماقت ہو دتی
ہے۔ جیسی ماں بیوقوف ویسے ہی اولاد۔ جب کسی احمق کی اولاد سے
بیوقوفی کی بات سرزد ہوتی ہے تو اُس جگہ کہتے ہیں۔ اُلّو ہوجانا۔ نشے

مین چور ہوجانا۔ نشے مین غیں ہوجانا۔ (سحر) یہ ظرف اپنا ہے جتنی پیجئے
عقل اتنی بڑھتی ہے۔ فلاطوں ہو اگر ہوجائے اُلّو ایک چلو میں۔

اِلْو۔ دیکھو لے لو۔

اَلْواح۔ (ع) مذکر لوح کی جمع۔

اَلْوان۔ (اردو) مذکر۔ پشمینہ جسپر کام بنا کے اکثر دوشالے رومال
تیار کرتے ہیں۔ (ناصر) قیمتی اُسکا دوشالہ واہ واہ۔ اور پھر الوان اُسکا واہ
واہ [2] (ع۔ لَوْن کی جمع) بہت سے رنگ۔ رنگا رنگ۔

اَلُوپ۔ (ھ) صفت۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ (رضا) اَلُوپ یوں بھی نہ
کوئی ہو اس زمانے مین۔ وہ میرے دل میں ہیں لیکن نظر نہیں آتے۔
اَلُوپ انجن۔ (س۔ آ۔ زاید۔ لوپ واو مجہول سے چھپنا)۔ مذکر۔ وہ کاجل
جسکی نسبت مشہور ہے کہ اُسکو لگا لینے سے آدمی لوگوں کی نظر سے غایب
ہوجاتا ہے۔ (جانصاحب) بناؤں گال پر جسدم نظر آؤں نہ محفل مین
اَلُوپ انجن کا دھتی ہوں اثر کاجل کے مین تل میں۔ (لگانا کے ساتھ)
اَلُوپ ہوجانا۔ غایب ہوجانا۔

اَلْوِداع۔ (ع بالفتح و فتح واو) مونث [1] رخصت۔ (دبیر) ناگاہ
الوداع بھی آغاز ہوگئی۔ آکر بتول اپنے نواسے کو رو گئی [2] ماہ رمضان کے
آخری جمعہ کو بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) آج الوداع کی چھٹی ہے۔ الوداع
کا دن۔ ماہ رمضان کا آخری جمعہ۔ (فقرہ) آج الوداع کا دن ہے اور
دھوبی نے ابتک کپڑے نہیں دئے۔

اَلُول کَلُول۔ (ھ)۔ عم کھیل کود۔

اُلُوہِیَّت۔ (ع) مونث۔ ربانیت۔ اللہ ہونا۔ مثال کیلئے

دیکھو سدا اللہ۔

اِلٰہ۔ (ع) مذکر۔ معبود۔ الٰہ العالمین۔ (ع) مذکر۔ جہانوں کا معبود

الٰہی۔ (الٰہ میں یٰ متکلم کی زیادہ کی ہے۔ معنی میرے اللہ۔ بعض جگہ یائے تعظیم جگہ ی نسبت کی ہوتی ہے) ۱۔ دعا یا بد دُعا کے لئے۔ (آتش) الٰہی بازو ِ قاتل میں زوردستِ قدرت دے۔ روانی ہے اُسکے دم سے آبِ خشک خنجر میں۔ (کیف) روز کہتا ہے بُرا تیرے گنہگار دنکو۔ واعظ کہدن تو الٰہی سر بازار بندھے ۲۔ تعجب اور حیرت کی جگہ۔ (ہلال) نہیں لگتی تالو سے اُسکی زبان۔ الٰہی مرے دل کو کیا ہو گیا ۳۔ کبھی الٰہی کی ی نسبت کی ہوتی ہے جیسے منظور الٰہی یہ ہی تھا۔ مشیت الٰہی میں کسکو دخل ہے۔ اساتذۂ اُردو کے کلام میں الٰہی کی یائے تحتانی تقطیع سے ساقط ہوئی ہے۔ (ناسخ) دم اخیر تو کر لوں نظارہ جی بھر کے۔ الٰہی خنجر سفاک آبدار نہو۔ (آتش)۔ جنس گراں بہا کا خریدار کون ہے۔ بکتا نہیں الٰہی تو چوری ہی جاؤں میں۔ مگر بعض محققین اسکے تارک ہیں اسلئے کہ ترکیب فارسی ہے اور فارسی میں ایسا جائز نہیں۔ الٰہیات۔ الٰہی کی جمع۔ علم حکمت کے وہ مسائل جنمیں ان اُمور سے بحث کیجاتی ہے جو اپنے وجود خارجی میں مادے کے محتاج نہیں ہیں جیسے معرفتِ حق تعالیٰ و عقول و نفوس۔ الٰہی پناہ۔ (عو) دیکھو الٰہی خیر۔ الٰہی توبہ۔ محل استعمال ۱۔ توبہ کرنیکی جگہ عام طور پر۔ (ص) گناہوں میں عمر ساری الٰہی توبہ ۲۔ کسیکے زیادہ جھوٹ بولنے پر۔ (فقرہ) الٰہی توبہ تمنے تو جھوٹ کے پل باندھ دئے ۳۔ خوف کھانیکی جگہ (انشا) یہ گھٹ ۶ رات کو چھائی کہ الٰہی توبہ مینہ نے وہ آنکھ دکھائی کہ الٰہی توبہ ۴۔ زچ ہو جانیکی جگہ۔ (فقرہ) الٰہی توبہ کچھ مطلب بھی کہو گے یا تمہید ہی اُٹھاتے چلے جاؤ گے۔ الٰہی خرچ۔ جہاں بے انداز روپیہ اُٹھے اور بظاہر کہیں سے آمدنی نہو وہاں کے مصارف کو الٰہی خرچ کہتے ہیں۔ الٰہی خیر الٰہی خیر کرنا۔ الٰہی خیر ہو۔ جب کوئی ضرر پہنچا ہی چاہتا ہو یا آفت پیش آیا ہی چاہتی ہو تو اس جگہ پناہ مانگنے کے طور پر کہتے ہیں۔ (داغ) نگاہ تیز میں اُسکی چمک جاتی ہے بجلی سی۔ الٰہی خیر یہ تلوار میں تلوار کیسی ہے۔ (خلیل) الم سے رنگ مرا فق ہے مثل رنگِ سحر۔ الٰہی خیر ہو یہ شام انتظار آئی (امیر) الٰہی خیر کرنا غش جہاں موسیٰ پہ طاری ہے۔ وہی برق تجلی ہے عیاں اُد اپنی باری ہے۔ الٰہی کارخانے۔ (عو) خدا کی قدرت اور اسکے کارخانے (ص) تجھے آنکی انکی اس گھڑی تک آس ہے محشر۔ خدا کا گھر بڑا ہے ۶ الٰہی کارخانے ہیں۔ الٰہی گز۔ شاہی زمانہ کا گز۔ الٰہی مہر۔ مہر شاہی ۷ کنایۃً۔ لازمی۔ (فقرہ) تمھارے روپے الٰہی مہر ہیں اُنکے دینے میں کسکو عذر ہے۔

الہام۔ (ع بالکسر) مذکر۔ منجانب اللہ کوئی خیال دل میں آنا۔ (ص) وہ مشق رہی اور نہ وہ شوق ہے مومن۔ کیا شعر کہینگے اگر الہام نہوگا۔

اَلّھڑ۔ (ھ۔ س ہے آل۔ بہت۔ لَڑ۔ لڑکا) صفت۔ کمسن۔ نادان۔ بھولا بھالا ۲۔ بچھیرا۔ ناکند۔ الّھڑ پن۔ الّھڑ پنا۔ مذکر۔ کمسنی۔ نادانی۔ بھولا پن۔ (تعلق) پر اپنی کمال ہے وہ تمن۔ کمسنی کے سبب ہو الھڑپن

اُلہنا۔ (ھ) مذکر۔ الزام۔ جھگڑا۔ (دینا کے ساتھ) (محسن) غنی ہے تو محروم رہنے نہ دے میں مفلس ہوں ہر دم اُلہنے نہ دے۔ دیکھو الاُہنا۔

اَلَھیا - (ھ) مونث - ایک راگنی کا نام ہے ۲ صفت - آلھا گانیوالے کو بھی کہتے ہیں -

اِلے الآن - (ع - تلفظ الیٰ آن) ابتک - اسوقت تک (منیر) راہِ عدم میں جا نہ سکا نامیوں کے ساتھ - ناچار ہو کے نام اِلے الآن رہگیا -

اِلیاس ایک پیغمبر کا نام ہے - تاریخ طبری میں لکھا ہے آپکی عمر بہت بڑی ہے اور قیامت قائم ہونے تک زندہ رہینگے

اُلیچنا - (ھ) - پانی پھینکنا - کسی جگہ سے پانی نکال کے پھینکنا (صبا) سرشکِ چشمہ بہاتا ہوں عشق دنداں میں الیچتا ہوں سمندر میں گہر کیلئے - عام بول چال میں اُلچنا ہے -

اُلیل اُلُول - (ھ) یہ دونوں لفظ بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مجہول ہیں - اُردو میں بضم اول بول چال میں ہیں - س - اَلُول - امنگ - دل کی لہر - گھوڑے کی شوخی - کلیل - اچھل کود - (سودا) سوار پڑے ہیں سوتے ہیں چارپائی سے - کرے جو خواب میں گھوڑا اُنھوں کے نیچے اَلُول - اَپنے باؤں پر اُلیل زیادہ ہے - (تسلیم) اگرچہ بوڑھا ہوا سمندِ فلک - بہ قیامت مگر اُلیل اُسلی - بعض شعرانے شوخ کے معنوں میں بھی کہا ہے - (مصحفی) کوئی کہتا ہے اسے یوں کہ چھلاوا ہے یہ شخص کی کہتا ہے لُٹے یہہ کہ بچھیڑا ہے اُلیل -

الیم - (ع - بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مجہول) صفت - دردناک (محسن) شکم سیر در د عذابِ الیم - بہ نوش نہ اب ما حمیم -

الیمانی تلوار - الیمان - بفتح اول و کسر دوم ایک شہر کا نام ہے وہان کی تلوار بہت مشہور ہے - (نصیر) کلیدِ فتح باب رزق ہے دست مبارک مین - کہ ہے عُقدہ کشا ناخن یہ شمشیر الیمانی -

اُلینڈنا - (ھ) پانی گرانا - اُنڈیلنا - (انشا) جی یہ چاہے ہے ابھی شیشۂ صہبا کو الینڈ - شمع سے دیجے لگا چادرِ مہتاب میں آگ - اب اُنڈیلنا ہی بولتے ہین -

ا - م

اُم - (ع) ماں - اُمّ الامراض - (ع - ماں امراض کی بیماریوں کی جڑ) مونث اُس بیماری کو کہتے ہین جس سے اور بہت سے امراض پیدا ہوتے ہیں - جیسے قبض یا زکام - اُمّ الخبائث - (ع - جڑ تمام خرابیونکی) مونث - مجازاً - شراب - اُمّ الصبیان (ع) مونث - بچونکی ایک بیماری ہے جو مرگی کے قسم کی ہوتی ہے - اُمّ الکتاب - مونث - قرآن شریف - سورۂ فاتحہ - لوحِ محفوظ - اُمّہات - (ع) اُمّ کی جمع - مائیں - اُمّی - (ع - اُمّ - ماں - ی - نسبت کی) - وہ شخص جسکا باپ بچپن میں مرگیا ہو اور ماں اُسکی پرورش کی متکفل ہو اور وہ اسیوجہ سے علم نہ حاصل کر سکے ۲ مجازاً - بے لکھا پڑھا آدمی - جو شخص پڑھنے لکھنے پر قادر نہو اُمّی کہلاتا ہے - یعنی جیسا ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے ویسا ہی ہے علم نہیں حاصل کیا ۳ آنحضرت کا لقب (اسیر) اُمّی لقب و زبان سفینہ ناخواندہ و صد کتب بسینہ -

اَمّا بعد - (ع - اَمّا - لیکن - مگر + بعد) حمد و نعت کے بعد -

امارت - (ع - بالکسر و فتح چارم) مونث - دولتمندی - حکومت سرداری - (سحر) گورمین تختِ نشیں خاک نشیں یکساں ہیں - قصر و منظر ہو تو کس کا ہے یہ امارت تیری -

اَمّارہ۔ (ع) صفت۔ بُرے کاموں کا حکم دینے والا۔ سرکش ظالم جیسے نفسِ اَمّارہ۔

اماکن۔ بفتح اول وکسر چہارم مکان کی جمع اَمکِنہ۔ اَمکِنہ کی جمع (اماکن) مذکر جگہیں۔ اماکن شریفہ۔ اماکن مقدسہ۔ زیارت گاہیں۔ مُقدس مقامات۔

امالہ۔ (ع لغوی معنی مائل کرنا۔ اصطلاحی مائل کرنا فتحے کا طرف کسرے کے) مذکر (اصطلاح قواعد اردو)۔ (الف)۔ ہائے ہوز یا الفِ مقصورہ کو جو الفاظ کے آخر میں پڑیں جمع کی حالت میں یا حرف ربط کے ساتھ یائے مجہول سے بدل دینا جیسے بندہ سے بندے اگدھا سے گدھے حرف ربط یہ ہیں۔ سے۔ میں۔ تک۔ پر۔ نے۔ کو۔ کا۔ کے۔ کی۔ اردو میں امالہ کے قواعد حسب ذیل ہیں ۱ عربی۔ فارسی ترکی کے اصلی الف کسی صورت میں یائے مجہول سے نہیں بدلتے ہیں جیسے دُعا۔ قضا۔ جزا۔ پیدا۔ مرزا۔ صحرا۔ آپا (بمعنی خواہر)۔ اس قاعدے سے سودا کا لفظ مستثنےٰ ہے ۲ عربی الفاظ کی جمعوں میں امالہ جائز نہیں جیسے طلبہ۔ اشقیا۔ انبیا۔ ادبا۔ شرفا۔ علما وغیرہ ۳ عربی فارسی کے اسم فاعل اور اسم مفعول میں بھی کوئی تصرف جائز نہیں جیسے دانا بینا۔ توانا۔ شنیدہ۔ مرتضےٰ۔ مصطفےٰ۔ اس قاعدے سے مُردہ مستثنےٰ ہے ۴ عربی کے وہ مصادر جو ہمزہ پر ختم ہوتے ہیں یا جن مصادر میں الف کے بعد اصل میں ہمزہ ہوتی ہے اور بروزن افعال۔ افتعال۔ استفعال ہوتے ہیں اردو ترکیب مین یائے مجہول سے نہین بولے جاتے ہین جیسے منشا۔ مبدا۔ اخفا۔ اجرا۔ ارتضا۔ اصطفا۔ ابتدا۔ انتہا۔ استہزا۔ استقرا۔ اس قاعدے سے املا مستثنےٰ ہے ۵ عربی الفاظ جنکے آخر میں ہائے ہوز پڑھی جاتی ہے یا جو بروزن تَفعِلہ ہوتے ہین یائے مجہول سے بولے جاتے ہیں جیسے تذکرہ۔ تبصرہ۔ جلسہ۔ فتحہ۔ کسرہ۔ فدیہ ۶ وہ عربی الفاظ جنکے آخر میں الف مقصورہ ہوتا ہے کوئی تصرف نہین قبول کرتے ہین جیسے طوبےٰ۔ سلوےٰ۔ اعلےٰ۔ ادنےٰ اس قاعدے سے دعوےٰ۔ شکوےٰ۔ بلوےٰ۔ تقوےٰ مستثنےٰ ہیں کہ ان میں فتحے کے جگہ واو کو کسرہ دیکر یائے مجہول کے ساتھ بولتے ہیں ۷ وہ الفاظ جنکے آخر میں عین ہوتا ہے حرف ربط آنے سے بجائے (ی) کے حرف ماقبل عین کو کسرہ دیکر بولے جاتے ہیں۔ جیسے مصرع مین سکتہ ہے۔ مطلع پر آفت آگئی۔ مقطع پر کیا منحصر ہے۔ اور جمع کی حالت میں یائے مجہول اضافہ کرکے اور عین کو تلفظ سے ساقط کرکے بولتے ہین (فقرہ) آپ نے چار مصرعے لکھے اور شاعر بنگئے ۸ اردو ہندی کے مونث الفاظ اور نیز وہ جنکی جمع نون کے اضافے سے بنتی ہے کسی حالت میں کوئی تصرف نہین قبول کرتے ہین جیسے لُٹیا۔ بِٹیا۔ بھیا۔ پُڑیا ۹ آدمیوں اور شہروں کے ناموں مین امالہ جائز نہین ہے جیسے کلوا۔ چندا۔ شہروں کے ناموں مین اختلاف ہے بعض حضرات کی یہ رائے ہے کہ کلکتہ۔ آگرہ وغیرہ کو جس صورت میں (ی) کی آواز سے بولیں اسیطرح لکھین جیسے تم کلکتے گئے۔ ہم آگرے آئے اور بعض کہتے ہیں کہ اس صورت میں بوجہ علم ہونے کے امالہ جائز نہیں ۱۰ ہندی اردو کے اسما و صفات جنکے آخر مین الف ہوتا ہے یائے مجہول سے بولے لکھے جاتے ہیں جیسے بھلا۔ اچھا۔ نیلا۔ پیلا۔ چاپا۔ لونڈا۔ کھو

اس قاعدے سے سدا۔ پُردا۔ پچھوا مستثنٰے ہیں۔ ذرا۔ جُدا مین اختلاف
ہے۔ بعض جمع کی حالت مین جُدا کی جگہ جُدے اور واحد مونث کیلئے
ذری۔ جُدی بولتے ہین (ذوق) ہنگام بوسہ گرم جو وہ اک ذری ہوئے
شکر تو تھے پسینے سے شکر تری ہوئے ۱۱ ہندی کے الفاظ دیا اور داتا
مین اماله نہیں ہوتا ۱۲ ہندی کے رشتون مین بھی اماله نہین ہوتا جیسے
دادا۔ نانا۔ چچا۔ پھپھا۔ ابا۔ ماما۔ ماتا۔ پتا۔ بابا۔ ددا۔ انا۔ الفاظ
مندرجہ ذیل مستثنٰے ہین بھتیجا۔ بھانجا۔ نواسا۔ پروتا۔ پوتا۔ بیٹا۔ لڑکا
۱۳ اردو میں تمام مصادر مین حرف ربط کے ساتھ اماله ہوتا ہے لیکن
جمع کی حالت میں نہیں ہوتا جیسے تم کو آنے مین بہت دیر ہوئی ۱۴۔
ہندی کے مرکب الفاظ میں اماله ہوتا ہے جیسے اکھل کھرا۔ چھپ چھایا
بت بنا (اسیر) باتین بنائین ہم نے جو وصفِ دہن میں خوب۔ وہ ہنس
کے بولے آپ بھی کتنے ہین بت بنے ۱۵ فارسی کے مرکب الفاظ جنمین
اضافت ہوتی ہے (جیسے چراغِ کعبہ۔ مردِ بیگانہ) اور وہ مرکبات جنکا
جزو اول حرف اور جزو دوم اسم ہوتا ہے (جیسے بیفائدہ۔ بیہودہ)
اماله نہین قبول کرتے۔ وہ الفاظ مستثنٰے ہین جو ترکیب کی وجہ سے ایک
لفظ کی معنی دیتے ہیں جیسے میخانہ۔ باورچی خانہ۔ بتخانہ۔ دولتکدہ (اسیر)
ناتوانی ہون میں جو یہ پھرتی ہے بہکی بہکی۔ توبہ بھی پیکے مگر نکلی ہے
میخانے سے ۱۶ جب دو فارسی اسم حرف عطف کی ترکیب سے مستعمل
ہوتے ہیں تو حرف عطف گرا کر اماله ہوتا ہے۔ جیسے آب و دانہ (میرحسن)
کہان تم کہان ہم ہوا یہ جو ساتھ۔ یہ تھی بات سب آب دانے کے ہاتھ

امام۔ (ع) ۱ پیشوا۔ ہادی ۲ نماز پڑھانیوالا۔ امامت

کرنیوالا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) مثال کے لئے دیکھو الگ الگ ۳ تسبیح
کا وہ لمبا دانہ جو سب دانون سے الگ شمار دانون کے ساتھ سرے
پر گندھا ہوتا ہے۔ امام باڑہ۔ مذکر۔ وہ مکان جو خاص تعزیہ داری
کے واسطے نبایا جاتا ہے۔ امامت۔ (ع۔ بکسر اول) مونث پیشوائی
نماز مین امام ہونا۔ اقتدا کی ضد۔ امام شہر۔ قاضی۔ امام ضامن۔ آٹھوین
امام کو کہتے ہیں جنکا نام حضرت علی موسی رضاء ہے۔ امام ضامن کا
روپیہ۔ جب کوئی سفر کو جانے لگتا ہے تو گھر والے اور عزیز و احباب اُسکے
بازو پر امام ضامن کے نام کا روپیہ باندھ دیتے ہیں اور وہ منزل
مقصود پر پہنچکر خیرات کر دیا جاتا ہے روپے کی تخصیص نہین دولتمند
اشرفی اور غریب پیسہ باندھتے ہیں۔ امام ضامن کو سونپا۔ (عو) کسیکے
کہیں سفر کرنیکے وقت حفظ و امان مین رہنے کی نظر سے کہتی ہیں کہ
جاؤ تمھین امام ضامن کو سونپا۔ (قلق) کہتی تھی رو کے اک بت
خوش خو مین نے سونپا امام ضامن کو۔ امام ضامن کی تاریخ مقرر ہونا
مذہب امامیہ میں شادی بیاہ کی ایک رسم ہے۔ برات سے کچھ روز
قبل ایک تاریخ مقرر کی جاتی ہے اور اُس روز دولھا دلھن کے
بازوؤن پر امام ضامن کا روپیہ یا اشرفی باندھتے ہیں۔ امام ضامن کی
ضامنی۔ دیکھو امام ضامن کو سونپا۔ (منیر) چھوڑ دو نیند راہ میں
دن کی۔ ضامنی ہے امام ضامن کی۔ امامیہ۔ اہل تشیع جو سوا
بارہ امامون کے اور کسیکو صاحب ولایت نہین مانتے ہیں۔

اَمّان۔ (ہ۔ س۔ امبا) مونث ۱ ماں ۲ ماں کے علاوہ
اور بڑے رشتے والیوں کے لقب کے ساتھ بھی اس لفظ کو ملاتے ہیں

جیسے پھوپھی امّاں - باجی امّاں - خالہ امّاں وغیرہ - (قلق) پوچھتی تھی ہراک سے آکر پاس - باجی اماں ہیں کیوں اُداس اُداس - اماں جان - اماں جانی - ماں کو کہتے ہیں - اماں بادا - ماں باپ -

امان - (ع) مونث - پناہ - امان پانا - لازم - پناہ ملنا محفوظ رہنا - (داغ) پائی ہے اماں کسنے تری تیغ نظر سے - قربان ہوئے صید حرم اور زیادہ - امان دینا - متعدی - پناہ دینا - (انیس) چرچا رہے اسکا بھی کہ مظلوم نے جاں دی - طالب جو اماں کا ہے تو لے تجھکو اماں دی - امان مانگنا - پناہ مانگنا - (رند) ہے کون بچائے جو ترے قہر سے یارب - تجھسے ہی اماں مانگتا ہوں تیرے غضب سے

امانت - (ع - بفتح اول وچہارم - جو چیز سپرد کردی گئی ہو اُسکی پوری نگہداشت کرنا) - مونث ۱ - وہ چیز جو بطور امانت رکھوائی گئی ہو ۲ (قانون) پیمائش کا کام - (فقرہ) امانت میں جو محنت ہے وہ منصری میں کہاں - امانت دار ۱ - جسکی حفاظت میں کوئی چیز رکھوائی گئی ہو ۲ - معتمد - رازدار (قلق) پہلے تو روئی خوب زار قطار - پھر کہا جانکر امانت دار - دلربا ہم اسیرِ عشق ہوئے - زخمی تیر و تیغ عشق ہوے - امانت رکھنا - حفاظت کی غرض سے کوئی چیز کسیکے سپرد کرنا - (امیر) جوش زن ہے ہر مینے کیوں ترے وحشی کا خوں - کیا امانت ماہِ نو کے پاس خنجر رکھدیا - امانت کیطرح رکھنا کمال حفاظت اور احتیاط سے رکھنا (آتش) امانت کیطرح رکھا زمیں نے روز محشر تک - نہ اک مو کم ہوا اپنا نہ اک تارِ کفن بگڑا - امانت میں خیانت ۱ - کسی کی رکھوائی ہوئی چیز میں تصرف کرنیکو کہتے ہیں - (کرنا - ہونا کے ساتھ) - فقرہ - امانت میں خیانت کرکے تم نے آپ اپنا اعتبار کھویا - (داغ) مجھپہ الزام ہے کیوں تونے مرا غم کھایا - اور ہوتی ہے امانت میں خیانت کیسی - امانت میں خیانت تو زمیں بھی نہیں کرتی - کہتے ہیں کہ سونپ دئیے زمین لاش میں تصرف نہیں کرتی اسلئے امانت میں خیانت ہوجانے پر یہ مقولہ بطور ملامت والزام کہا جاتا ہے -

امانی - اجارے کی ضد - کام جسکا ٹھیکا نہ دیا جائے - (فقرہ) کام جیسا امانی میں بنتا ہے اجارے میں نہیں بنتا -

اماوس - (ھ - س - اماوشیا) مونث - بدی کی پندرھویں تاریخ - قمری مہینہ کا اخیر دن جسمیں چاند چھپا رہتا ہے -

امپورٹ - (انگ) مذکر - کسی ملک کا تجارتی مال جو باہر سے آئے -

اُمّت - (ع) مونث گروہ جو کسی پیغمبر کا پیرو اور تابع ہو - اُمّتی - (ی نسبت کی ہے) اُمّت کے لوگ - ؎ تو ہے محبوب خدا صدقے ہو تجھپر ناسخ - اُمّتی کیا ترے صدقے ہیں پیمبر لاکھوں ۲ (ی متکلم کی) اُمت میری - (فقرہ) قیامت میں اور سب نفسی نفسی کہینگے اور حضرت محمدؐ اُمّتی اُمّتی -

امتثال - (ع - بالکسر و کسر سوم) مذکر - حکم ماننا -

امتحان - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - آزمایش - جانچ - امتحان پاس کرنا - لازم - امتحان میں پورا اُترنا - (آبحیات) امتحان پاس کرکے ایک سند لو اور کوئی نوکری لیکر بیٹھ رہو امتحان

پر آنا - آزمانے پر مستعد ہونا - نظیر کہتے تو سب یہاں ہیں کہ اُسکے عاشق ہیں ہم دلیکن - بڑا ستم ہو بڑا غضب ہو اگر وہ آجائے امتحاں پر - **امتحان دینا** - اپنے آپ کو معرضِ آزمایش مین لانا - جانچ کرانا - (امیر) کہین قتل پر عشق میں خاتمہ ہے - ابھی دیتے ہیں امتحاں کیسے کیسے - **امتحان کرنا** - آزمایش کرنا - جانچنا - آزمانا - (داغ) امتحاں کرکے ترا صاف پشیمان ہوئے - ہم نے جانا تھا کہ غیروں سے بھی کینہ ہوگا - **امتحان لینا** - امتحان کرنا - (امیر) کرین نہ قتل وہ عشق و ہوس کو جان تولیں - کمر سے کھینچ کے شمشیر امتحاں تولیں - **امتحان مین ٹھہرنا** - آزمایش میں ثابت قدم رہنا - (صبا) امتحاں میں ٹھہرین مُنھ اتنا رقیبون کا نہیں - جان دینے کو کلیجا چاہیئے دل چاہیئے -

امتداد - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - درازی - طول - جیسے امتداد زمانہ کا یہ نتیجہ ہے کہ میں اس شہر کی گلیاں بھول گیا -

امتزاج - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - ملانا - آمیزش کرنا (تسلیم) شراب کا یہ زمانے میں امتزاج ہوا - کہ اب مزاج شراب اپنا بھی مزاج ہوا - امتزاج کیمیائی کیمسٹری مین دو یا دو سے زیادہ مختلف الخواص چیزوں کے ملنے سے ایک دوہی شے پیدا ہوجانا جواں سب سے مختلف الخواص ہو -

امتلا - (ع - امتلاء بالکسر و کسر سوم - لغوی معنے پُر ہونا فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا ہے) مذکر - معدے کا غذا سے یا بدن کا مادہ سے بھرا ہونا - خلا کی ضد - (فقرہ) غذا اس وقت بھی نہ ہو تو بہتر ہے ابھی نبض میں امتلا باقی ہے - بدہضمی - (منیر) روزے ریا سے رکھکر کیا کیا جتا رہا ہے - ڈر امتلا کا ہو تو قیمیں نہ کھائیے زاہد - امیر مینائی نے مذکر اور جلیل و جلال نے مونث لکھا ہے -

امتناع - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - روک - ممانعت -

امتنان - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - احسان رکھنا کسی پر -

امتیاز - (ع بالکسر و کسر سوم - جدا ہونا) مذکر - فرق - شناخت تمیز - پہچان - (فقرہ) دونوں خط کسقدر مشابہ ہیں کہ ذرا امتیاز نہین ہوسکتا - (سالک) اُس در پہ جبہ سا ہوں کہ آکر مری طرح - ذروں میں امتیاز نہ ہو مہر و ماہ کا - مرتبہ - بڑائی - ترجیح - (فقرہ) اُنکو جو کچھ امتیاز حاصل ہوا سب علم کی بدولت ہوا -

اَمِٹ - (ھ) صفت - نہ مٹنے والا - رزقِ مقسوم ہے امٹ اے رشک - احمقوں کو ہے فکر کوشش کی -

اُمٹھنا - (ھ) لازم - بل کھانا - (فقرہ) یہ رسی شاید تمسے اُمٹھی تو اُمٹھے -

امثال - (ع بالفتح) امثل کی جمع - کہاوتیں - مثل کی جمع - مانند - ہم صورت - ہم رتبہ - برابر والے - امثلہ (ع - بالفتح و کسر سوم فتح چارم) مثال کی جمع - مذکر - مثالیں -

اَمَم جانا - (س - اَمَم - بیماری) لازم - اعضا کا بھاری ہوجانا بھر جانا - شل ہو جانا - اُس جگہ بولتے ہین جہاں درد جاتے رہنے کے بعد کچھ اثر درد کا باقی رہتا ہے (فقرہ) گھوڑے پر بیٹھے بیٹھے ٹانگیں امم گئیں -

امجد - (ع بالفتح و فتح سوم) صفت - بہت بزرگ - جیسے

جبّد امجد -

اَمچُور - (ھ) مذکر - کچے آم کی سوکھی ہوئی پھانکیں - بہت دُبلے اور سوکھے آدمی کی نسبت بھی کہتے ہیں - (جانصاحب) - ع - تھی وہ چرخ ہوگئی اب اور بھی امچور سی -

امداد - (ع بالکسر) مونث - مدد کرنا - مدد - امداد چاہنا مدد مانگنا - (اعانت کی درخواست کرنا - (کیفی) - ع - چاہتی نہ دور بدمیں بھی امداد غیر سے - امداد کرنا - مدد کرنا - ع - شاہِ مرداں تری امداد کرینگے سودا - امداد مانگنا - امداد چاہنا - (قلق) جذب الفت سے مانگئے امداد - یا عدالت میں کیجئے فریاد - امدادی - وہ کام جسمیں کسیکی امداد شامل ہو -

امر - (ع) مذکر - حکم - امرالٰہ آئیہ موتا ہے اسے صبا - مرنے سے پیشتر سے بندھے میتیر کمر - بات - (قلق) سب کو اس امر کی تمنا ہے - آپ کا نام آج ایسا ہے - فعل - کام - (نسیم) غیر ممکن ہے کہ آساں ہو سکے رہگیا جو امر مشکل رہگیا - باب - معاملہ - (فقرہ) اس امر میں آپکی کیا رائے ہے - مسئلہ - جیسے امر تنقیح طلب - قواعد صرف میں اُس فعل کو کہتے ہیں جو حکم پر دلالت کرے - امرِ معروف - اچھے کام کا حکم دینا -

اُمَرا - (ع بضم اول و فتح دوم و ہمزہ در آخر بعد الف فارسیون نے ہمزہ حذف کردیا) - امیر کی جمع - دولتمند - عمائد - ارکین سلطنت -

امراض - (ع - بالفتح - مرض کی جمع) - مذکر - بیماریاں -

امربیل - (ھ) - مونث - دیکھو اکاس بیل - بعض لوگ اکل بیل بھی کہتے ہیں -

اِمرِت - (س - اَنفی کا - مرنا - بکسر اول و دوم - ہندی میں بالکسر و فتح سوم - و بالفتح و کسر سوم - و بالکسر و کسر سوم ہے - اُردو میں زبانوں پر بالفتح و کسر سوم ہے) - مذکر - زہر کی ضد - آبِ حیات - (تسلیم) دیکھ یوسہ اُسنے جب دشنام دی - میرے حق میں زہر امرت ہوگیا - مجازاً - بہت لذیذ اور شیریں چیز کو بھی کہتے ہیں - اِمرِتی - (ھ) مونث - ایک قسم کی مٹھائی ہے - (تجود) اگر امرتی کا ہے شیرینی کو شوق - کرارا کرارا ہے رکھتا بے ذوق -

امرد - (ع بالفتح و فتح سوم - اصلی معنے صاف اور خالی ہونا - اس شخص کے چہرے پر داڑھی نہیں آتی اُسکی داڑھی آنیکی جگہ بالوں سے صاف ہوتی ہے) مذکر - نوعمر خوبصورت آدمی جسکے ابھی داڑھی مونچھ نہ نکلی ہو -

اَمرَس - (ھ) مذکر - ٹپکے آم کا رس نچوڑ کر کسی ظرف میں یا کپڑے پر پھیلا کر خشک کرلیا جاتا ہے اسکو امرس کہتے ہیں -

اَمرُود - (فا) - مذکر - ہندوستان کا ایک مشہور میوہ ہے -

اِمروز - (فا - اسم - اسم اشارہ ہے) آج - امروز فردا - مونث - آجکل - ٹال ٹول اور حیلے حوالے کی جگہ - (مصحفی) عاشقوں کو دیکھ لینے کی تمنا ہی رہی - روز محشر بھی وہاں امروز فردا ہی رہا - (یہی کے ساتھ حیل اور رعذر یہ کی جگہ - (فقرہ) وہ کبھی امروز فردا میں آجاتے ہیں معاملہ طے ہوجائیگا - امروز فردا کرنا - آج کل کرنا - ٹالنا - حیلہ حوالہ کرنا - (فقرہ) اُن سے کتاب ملنا مشکل ہے روزانہ امروز فردا کیا کرتے ہیں -

اَمرِیال - (ھ) (سنسکرت امرتی - آم کا باغ - امراجی

آم کے درختوں کی قطار) جہاں آم کے درخت جُھنڈ کے جُھنڈ ہوں (جرأت) وہ مکانِ خواجہ قطب الدین وہ امرّوں کی چھاؤں - اینڈتے کیا کیا تھے ہم جوں تاک کے سایہ تلے -

امرجه - (ع - بالفتح وکسر سوم و فتح چہارم) مذکر - مزاج کی جمع

اُمَس - (ھ - س - اُشم - گرمی) مونث - وہ گھٹی ہوئی گرمی جو برسات میں ہوا نہ چلنے سے ہوتی ہے - (قلق) ضبط آہِ سرد و گریہ سے نہ کیوں دم پر بنے ۔ سچ ہے کیا تکلیف دیتی ہے اُمس برسات کی -

امساک - (ع بالکسر روکنا - بند کرنا) مذکر - رُکاؤ - جیسے - امساکِ باران ۲ خسّت - کنجوسی - بخل (ناسخ) زاہد لے فرق جتنا جُود اور امساک میں - جان اتنا ہی تفاوت زہر اور تریاک میں ۳ منی کا دیر کو نکلنا - امساک باران - مینھ کا وقت پر نہ برسنا - (اسیر) کر دن جب ضبط رونے کو مکدر دل نہو کیونکر - کہ طائر لوٹتے ہیں خاک پر امساکِ باراں میں

امسال - (ف) مذکر - اِس برس (فقرہ) امسال کیسی کیسی گھٹائیں آتی ہیں مگر پانی نہیں برسنا -

اَمصار - (ع - جمع مصر کی) - شہر -

امعان - (ع بالکسر) مذکر - گہری نظر کرنا - خوب سوچنا -

اَمک ڈھمک - (ھ - س - اَمک - فلاں) - عو - وغیرہ اغیرا وغیرا - (فقرہ) عالم آرا - حسن آرا - امک ڈھمک سبھی جمع تھیں ۲ الم غلم - خراب اور نکمّی چیزیں - (فقرہ) ماما کو جب سودے کو بھیجو امک ڈھمک جو کچھ پاتی ہے اٹھا لاتی ہے - امکا ڈھمکا - (عو) ایسا ویسا - ایرا غیرا - تحقیر کی جگہ کہتی ہیں - (فقرہ) تمھارے سامنے امکا ڈھمکا بات نہیں کر سکتا

امکان - (ع - بالکسر - ہو سکنا - طاقت - قدرت - کسی شے کا عدم و وجود ضروری نہونا) مذکر ۲ مجال - طاقت - (رند) امکان کیا جو الفت گیسو و رُخ چھُٹے - دیدے جو کوئی حاصلِ چین و خَتن مجھے ۳ مقدور اور مقدرت کی جگہ - (فقرہ) میرے امکان میں ہوتا تو آج موتیوں سے منھ بھر دیتا ۴ قابو - اختیار - (فقرہ) اُنکے امکاں میں جو کچھ ہوگا تمھارے لئے اُٹھا نہ رکھیں گے ۵ قِدم کی ضد - وہ عالم جو فنا ہو جائیگا - اور جسکا وجود عارضی ہے - (محسن) آدم سے تا مَلَک تک ایک دم میں - امکاں سے قِدم تک اک قدم میں - امکانی - صفت ممکن - جو ہو سکے امکاں سے نسبت رکھنے والا -

اُمگا - (س - اُوُ - اوپر - مگن - ڈوبا ہوا - بھرا ہوا اُمنگنا سے مشتق ہے اُردو میں اُمنگنا مستعمل نہیں ہے صرف اُمگا مستعمل ہے) ابھرا - (منیر) رنگ نکھرا جوبن اُمگا فتنے برپا ہو چلے - قابلِ تعظیم ہے اٹھتی جوانی آپکی ۲ اُبھرا ہوا - (سرور) کیا قیامت کر گیا ظالم کے سینے کا اُبھار - اور اُمنگ آئیں اُمنگیں اُمگا جوبن دیکھکر -

اَمَل - (ع بفتح اول و دوم) مذکر - اُمید - (محسن) خضر فرماتے ہیں سنبُل سے تری عمر دراز - پھول سے کہتے ہیں پھلتا رہے گلزار اَمَل -

املا - (ع بالکسر) مذکر ۱ رسم الخط کے موافق لکھنا - (تسلیم) عالمِ وحشت میں جب لکھا کوئی خطِ فراق - ربط بگڑا میری انشا کا غلط املا ہوا ۲ وہ عبارت جو رسم الخط درست ہونے کے لئے مبتدی کو لکھاتے ہیں - رشک نے مونث بھی کہا ہے ع نامۂ جانان ہے یا لکھا مری تقدیر کا - خط کی انشا اور ہے لکھنے کی املا اور ہے - ترجیح تذکیر کو ہے -

اِملاک - (ع- بالکسر کسی چیز کا مالک کر دینا) - مونث - جائداد بیشتر مکانات کی نسبت کہتے ہیں - بول چال میں بتانیث مستعمل ہے - (سحر) - کیا خاک نے پاک اک ایک کو - عنایت کی املاک اک ایک کو -

اَملْ بید - مذکر - نہایت تُرش لیموں کی ایک قسم جسمیں سوئی چبھونے سے گل جاتی ہے -

اَمل پتّی - مونث - وہ چپٹی تُرَبن جو بیشتر املی کی پتّی کے برابر چوڑی تُرپی جاتی ہے -

اَملتاس - (ہ بفتح اول و دوم و سکون سوم) مذکر - ایک درخت کی پھلی -

املی - (ہ بالکسر و کسر سوم - س املی - بالفتح و کسر سوم - کھٹّی چیز) - مونث ہندوستان کے ایک مشہور اور بڑے درخت کی پھلی - درخت کو بھی املی کہتے ہیں -

اَمْن - (ع بالفتح) مذکر - پناہ - حفاظت - اَمن چین - عو - اصل میں اَمن بسکون میم ہے مگر اس جگہ عورتوں کی زبانوں پر بفتح اول و دوم ہے -

امن و اماں - مذکر - حفاظت - بچاؤ - اطمینان و آرام -

اُمَنڈْنا - (ہ) جوش پر آنا - مختلف مقامات پر مستعمل ہوتا ہے [1] بھر آنا - (فقرہ) آنکھ سے آنسو ہیں کہ اُمڈے چلے آتے ہیں [2] - (ابر و بادل کے ساتھ) گھر آنا - چھا جانا - (فقرہ) بادل چو طرفہ سے اُمنڈ آیا [3] ہجوم کرنا - مجمع کرنا - (رشاد) دل حزیں پہ مقرر ہے فوج غم اُمڈی - سپاہ اشک کی خالی یہ ریل پیل نہیں [4] چڑھنا - طغیانی پر آنا - جیسے دریا اُمنڈنا -

اُمَنگ - (ہ بضم اول و فتح دوم) مونث - جوش - شوق - ترنگ - ولولہ (اسیر) کیا ہے مردہ فلک نے مگر ہے دل زندہ - وہی اُمنگ ہے پیری میں نوجوانی کی - اُمنگ کے دن - اُمنگ کا زمانہ - اُمنگ پر - اُمنگوں پر - ترنگ میں بھرا ہوا مستی میں - (بحر) اکڑ کے چلتے ہیں دیتے ہیں ٹوپیاں کیا کیا - اُمنگ پر ہیں زمانے کے نوجوان کیا کیا - (تسلیم) جوانی مستیاں دکھلا رہی ہے - اُمنگوں پر طبیعت آ رہی ہے -

اَمْوا - (ہ) وہ رنگ جو آم کی رنگت سے مشابہ ہو - (قلق) اونچے اونچے وہ چوبی کے دگلے - وہ اَموا رنگے ہوئے دگلے -

اموات - (ع بالفتح) جمع مَیّت کی -

امواج - (ع بالفتح) جمع موج کی - لہریں -

اموال - (ع بالفتح) مال کی جمع - مال و دولت -

اُمُور - (ع) جمع امر کی دیکھو امر - سوا نمبر ۲ کے اور سب معنوں میں مستعمل ہے -

اَمّی - مونث - ماں - سوتیلی ماں - امّی جان - امّی جانی - بھی پیار سے ماں کو اور علاوہ ماں کے اور بڑے بڑے رشتے والیوں کو کہتے ہیں - (منیر) ماں سے تب بولی ہرمزی خانم - اَمّی جاں آپ کیوں ہوئیں برہم - بیگمات ساس کو اَمّی جان کہتی ہیں -

اَمی جَمی - (عو) سکون اطمینان کی حالت - بیفکری کا زمانہ - خیریت - جیسے اَمی جمی سے بیٹھے ہیں - یہاں تو امی جمی ہے وہاں کی خیریت مناتے ہیں -

اُمیٹھنا - (ہ) متعدی - مروڑنا - بل دینا - جیسے کان امیٹھنا

اُمید - (ف - میم مشدد و غیر مشدد اور یائے مجہول و معروف

ہر طرح سے مستعمل ہے) ۱۔ آس۔ توقع۔ (فقرہ) مجھکو آپ سے ایسی اُمید نہ
تھی ۲۔ آرزو۔ خواہش۔ جیسے اُمید بر آنا ۳۔ حمل۔ (فقرہ) سنا ہے دو مہینے
سے اُنکے گھر میں اُمید ہے۔ اُمید اُٹھ جانا۔ لازم۔ آسرا جاتا رہنا۔ توقع
نہ رہنا۔ (ظفر) کر چکے سو بار تیرا امتحاں ہم ہیں۔ تجھسے اُمیدِ وفا اے بے
مروت اُٹھ گئی۔ اُمید بر آنا۔ آرزو پوری ہونا۔ مقصود حاصل ہونا۔ (غالب)
کوئی اُمید بر نہیں آتی۔ کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ اُمید بر لانا۔ آرزو
پوری کرنا۔ (شرف) واہ کیا مہر ہے قربان تری رحمت کے۔ یہ تو اُمید
گنہگاروں کی بر لاتی ہے۔ اُمید بندھانا۔ متعدی۔ (دہلی) ڈھارس دینا
(مومن) توڑنا جان کا ہو جائیگا مشکل آخر۔ چارہ سازو مری اُمید بندھاتی
کیوں ہو۔ فصحائے لکھنؤ اس جگہ اُمید دلانا کہتے ہیں۔ اُمید بندھنا۔ لازم
آسرا بندھنا۔ (داغ) کچھ تو اُمید بندھے اپنے وفاداری کی۔ کاش دشمن ہی
سمجھکر وہ کریں یاد مجھے۔ اُمید پڑنا۔ لازم۔ آسرا بندھنا۔ (فقرہ) حکیم صاحب
کی دوا سے زندگی کی کچھ اُمید پڑ رہی ہے۔ اُمید توڑنا۔ آسرا توڑنا۔ (داغ)
تم تو اُمید توڑ دیتے ہو۔ ہم تمہی سے اُمید کوئی کیا رکھے۔ اُمید ٹوٹنا۔ یاس ہونا۔
(داغ) تم حرف دلشکن نہ نکالو زبان سے۔ اُمید ٹوٹ جائیگی اُمیدوار کی
اُمید دلانا۔ متعدی۔ سہارا دینا۔ (فقرہ) کوئی صورت مفر کی نہ تھی مگر تحصیلدار
صاحب نے کچھ اُمید دلائی ہے۔ اُمید رکھنا۔ لازم۔ آسرا رکھنا۔ بھروسا
رکھنا۔ دیکھو اُمید توڑنا۔ اُمید سے ہونا۔ لازم۔ حاملہ ہونا۔ اُمید قطع کرنا
آسرا چھوڑ دینا۔ توقع نہ رکھنا۔ ؏ اُمید زندگانی اپنی آخر قطع کر بیٹھے۔ ظفر عشق
و محبت کی یہی ہم انتہا سمجھے۔ اُمید قطع ہونا۔ اُمید منقطع ہونا۔ لازم۔ (آتش)
قطع اُمید ہو دل رحم بھی آ جائیگا۔ ذبح کرنے مجھے منہ پھیر کے جلاد آیا۔ (ناسخ)

اُمید صبح ہوئی منقطع بس اے دلِ زار۔ شب فراق میں ہے زلف کا خیال
مجھے۔ اُمید کرنا۔ اُمید رکھنا۔ (فقرہ) میں اُمید کرتا ہوں کہ میری التماس
پر آپ ضرور توجہ فرمائینگے۔ اُمید گاہ۔ اُمید کی جگہ۔ اُمید لگائے بیٹھے ہیں
آسرے میں ہیں۔ اُمیدوار ہیں۔ (سرور) آئینہ رکھو ادھر آنکھ اٹھا کر دیکھو
ہم بھی ہیں دیر سے اُمید لگائے بیٹھے۔ اُمید لگی ہے۔ آسرا لگا ہے۔ سہارا
باقی ہے۔ (قلق) یہ جو آنکھ لگی ہوئی ہے اُمید۔ شاید آئے ادھر بھی وہ
خورشید۔ اُمیدوار ۱۔ توقع رکھنے والا۔ آرزومند ۲۔ پیشہ یا ملازمت
کا اُمیدوار۔ اُمیدوار کرنا۔ آسرا دینا۔ (داغ) تجھے تو وعدۂ دیدار
ہم سے کرنا تھا۔ یہ کیا کیا جو جہاں کو اُمیدوار کیا ۳۔ کسی بات کا وعدہ کرنا
(قلق) نا اُمیدی کی ضد بھی رکھ لیجے۔ کچھ تو اُمیدوار کر دیجے۔ اُمید و بیم
اطمینان اور خوف کی حالت جس میں طبیعت کو سکون اور یکسوئی نہو۔ (کیف)
واعظا نہ کہہ فسانۂ خلد و جحیم کو۔ فردا پہ چھوڑ قصۂ اُمید و بیم کو۔
اَمیر۔ (ع۔ کار فرما) ۱۔ بڑا آدمی۔ دولتمند۔ رئیس ۲۔ سردار۔
افسر جیسے امیر لشکر ۳۔ والی کابل کا لقب ہے۔ امیر الامرا۔ بہت بڑا رئیس۔
نہایت دولتمند۔ امیر البحر۔ بحری فوج کا افسر۔ امیر المومنین۔ مسلمانوں کا
سردار۔ خلیفۂ وقت۔ اسلام کا اعلیٰ حاکم۔ امیرانہ (ف) امیروں کی طرح کا
امیرانہ کارخانہ۔ امیرانہ ساز و سامان۔ امیری کارخانہ۔ امیر زادہ۔
(ف) امیر کا بیٹا۔ امیری۔ حکومت۔ ریاست۔ دولتمندی۔ امیریا۔
ایک خاص رنگ کا کبوتر۔ امیری اور فقیری کی بو چالیس برس تک نہیں
جاتی۔ مقولہ۔ امارت اور فقر کا اثر بہت مشکل سے جاتا ہے۔ امیری کارخانہ
ہے ۱۔ لفظی معنی میں ۲۔ جہاں حیثیت سے بہت بڑھکے فضول مصارف

ہوں اُس جگہ طنزاً کہتے ہیں کہ اجی اُنکے یہاں کی نہ کہو ایک میری کار خانہ ہی

اَمِین - (معنی بنبر امین عربی ہے) ۱۔ امانت دار ۔ معتمد ۲۔ بندوبست میں پیمایش کرنیوالا عہدہ دار ۳۔ عدالت مال میں بٹوارا کرنیوالا ۴۔ عدالت دیوانی میں مدیوں ڈگری کی جائداد قُرق کرنے اور جانچنے والا ۔

اَن - (س بالفتح) ۱۔ مذکر (ہندو) غلّہ ۔ اناج ۲۔ (ہندو) پرایا ۳۔ ایک کلمہ ہے جو دوسرے لفظ کے ساتھ ملکر نفی کے معنے دیتا ہے ۔ جیسے انمول ۔ اَن بَن ۔ مونث ۔ نااِتفاقی ۔ رُکاوٹ ۔ رنجش ۔ بگاڑ ۔ (ہونا کے ساتھ) ۔ (داغ) اَن بَن ہوئی ہو غیر سے اُسکی خدا کرے ۔ سنتے ہیں لاگ ڈانٹ کسی سے کیسکی ہم ۔ ان پڑھ ۔ بے پڑھا ۔ جاہل (داغ) مری قسمت کا لکھا پڑھکے لکھتے ۔ کراماً کاتبیں اَن پڑھ نہیں ہیں ۔ اَنجان ۔ ناواقف بیگانہ ۔ اجنبی ۔ انجان بننا ۔ جان بوجھکر نادان بننا ۔ اَن داتا ۔ روٹی کا دینے والا ۔ آقا ۔ مالک ۔ خداوند نعمت ۔ اکثر برہمن اور فقیر کہتے ہیں ۔ اَن دیکھی ۔ نادیدہ ۔ بے دیکھے ۔ (فقرہ) اَن دیکھی بات کا کیا اعتبار ۔ اَن سُنی ۔ مونث ۔ بغیر سُنی ہوئی بات ۔ عجیب ۔ (فقرہ) اَن سنی بات سُنکے کیونکر کان کھڑے نہوں ۔ اَن کہی ۔ مونث ۔ جو بات کہنے کے قابل نہو ۔ بُرا بھلا ۔ (جلال) میرے پیامبر کو نہ کہتے بُرا بھلا ۔ وہ اَن کہی مجھی کو سناتے تو خوب تھا ۲۔ ہندوؤں میں جب کوئی سختی نزع میں مبتلا ہوتا ہے تو نزع آسان ہو جانیکے لئے اُس سے وہ الفاظ کہلاتے ہیں جو اللہ کی توحید پر دلالت کرتے ہیں ۔ اور اُن الفاظ کو اَن کہی کہتے ہیں ۔ انگنا برس (عو ۔ آٹھ کا عدد عورتوں کے اعتقاد میں نحس ہوتا ہے اور خیال ہے کہ اٹھوانسا بچہ نہیں جیتا ہے اور آٹھواں برس بچے پر سخت ہوتا ہے اسلئے انگنا برس اور انگنا مہینہ کہتی ہیں) ۔ بچہ کی عمر کا آٹھواں سال (فسانۂ مبتلا) ۔ بہر کیف مبتلا کسی نہ کسیطرح خدا کے فضل سے پل پلاکر بڑا ہوا یہانتک کہ انگنا برس بھی خیر سے گزرا ۔ انگنا مہینہ ۔ (عو) حمل کا آٹھواں مہینہ ۔ اَن گنتی ۔ (عو) بے شمار ۔ ان گھڑ ۱۔ بدقطع ۔ بیڈ ذل ۔ ناموزون (فقرہ) یہ بڑھئی ہمیشہ ایک انگھڑ چیز بناتا ہے ۲۔ بے سلیقہ ۔ بے ڈھنگا ۔ بیہودہ (فقرہ) چار خدمتگار ہیں چاروں انگھڑ ۔ اَن گھڑت بات ۔ بے تکی اوٹ پٹانگ بات (نکہت) بُتِ زر گر نہ سے زرگری بول ۔ زبان کو انگھڑت باتوں پہ مت کھول ۔ انملا ۔ صفتِ مذکر ۔ بیگانہ خو ۔ جو ملن جُل کے نرہے (جلال) ہائی وہ آنکھ جو ہوئی اپنی عشق میں ۔ وہ دل ملا ہیں کہ رہا ہم سے انملا ۔ انمل ۔ بے جوڑ ۔ بے تکی باتیں ۔ بیتھرنیے بیڈھنگے کام ۔ انملی ۔ صفت مونث ۔ بے جوڑ بے ربط کلام (رشک) تقریر اُسنے ملی بھی تو خاطر شکن ملی ۔ ملنے کی گفتگو میں سناتا ہے انملی ۲۔ ہندی میں چند بے جوڑ چیزوں کو جنمیں باہم کوئی علاقہ نہیں ہوتا نظم یا نثر میں لاتے ہیں اور اُسکو انملی کہتے ہیں ۔ مکرنی اور دوسخنی کی قسم سے دل بہلانیکے لئے انملی بناتے ہیں جیسے امیر خسرو کی انملی یہ ہے ۔ کھیر پکائی جتن سے چرخا دیا جلا ۔ آیا کتا کھا گیا تو ڈھول بجا ۔ دلّی میں اسکو انمل کہتے ہیں ۔ اَنمُول ۔ بے بہا ۔ بہت ہی عمدہ نہایت نادر ۔ اَنمیل ۔ (ہ) صفت ۔ بے میل ۔ کھرا ۔ بے جوڑ ۔ (ندر) کتنی انمیل طبیعت ہے تمھاری صاحب ۔ چہرہ سیمیں تھا تو ہوٹا سنہرا ہوتا ۔ اَن ہوت ۔ (عو) مونث ۔ ناداری ۔ مفلسی ۔ ان ہونی ۔ نہ ہونیوالی بات ۔ محال ۔ ناممکن ۔ (فقرہ) ان ہونی باتوں پر اصرار بیکار ہے ۔

اِن - (ہ ۔ س ۔ این ۔ ف ۔ ایں) اسم اشارہ قریب ۔ جمع

کیلئے اور کبھی تعظیماً واحد کیلئے بھی آتا ہے۔ (فقرہ) اِن بزرگ کا کیا کہنا۔ اِن آنکھون سے کیا کیا نہیں دیکھا۔ بہت کچھ دیکھ چکے ہیں بہت تجربہ ہو چکا ہے (ناصر) اس عمر میں اِن آنکھوں سے کیا کیا نہیں دیکھا۔ پر حیف کہ اُس شوخ کا جلوہ نہیں دیکھا ۔ بڑی بڑی مصیبتیں جھیل چکے ہیں۔ طرح طرح کے صدمے اُٹھائے ہوئے ہیں ۵ کیا کیا ان آنکھوں سے نہیں دیکھا ہے اے صبا۔ کیا کیا دکھاتی ہے ابھی تقدیر دیکھیے۔ اِن باتوں میں کیا رکھا ہے۔ یہ باتین بیفائدہ ہیں۔ یہ حرکتیں فضول اور بےنتیجہ ہیں۔ (داغ) چھوڑ یئے ان باتوں میں رکھا ہے کیا۔ آپ نے پھر ذکر عدو کا کیا۔ ان بیچاروں نے ہینگ کہاں پائی۔ یہ اس قابل کہاں۔ انکو اتنی عقل کہاں۔ اِن تلوں تیل نہیں۔ بہت بیمروت ہیں پسیجتے نہیں۔ رُکھائی کرتے ہیں (بہار عشق) آپ سے میل ہی نہ تھا گویا۔ ان تلوں تیل ہی نہ تھا گویا۔ ان دنوں۔ ان روزوں۔ آجکل۔ اس زمانے میں۔ ہمارے زمانے میں۔ (امیر) اندنوں دختر رز کا نہیں لگتا ہے پتا۔ کہین قاضی کے تو گھر جا کے نہیں بیٹھ گئی۔ ان مولوں کیا مھنگا ہے۔ اس طرح حاصل ہو تو کچھ مضایقہ نہیں۔ انھون۔ اسم اشارہ قریب۔ فاعل کیلئے تعظیماً آتا ہے (فقرہ) انھون نے کچھ جواب نہیں دیا۔ انھیں۔ بکسر اول و دوم و سکون یائے مجہول۔ اِنکو مفعول کیلئے آتا ہے۔ (فقرہ) یہ بڑے چلتے ہوئے ہین انھیں کوئی کم نہ سمجھے۔ انھین بکسر اول و دوم و سکون یائے معروف حصر کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔ (فقرہ) انہیں باتوں سے میں گھبراتا ہوں۔ انھیں بھی لکھو۔ (انھیں یائے مجہول سے) انکو بھی احمقوں میں داخل کرو۔ انھیں (یائے معروف) پاؤں بلا توقف۔ بہت جلد۔ فوراً پلٹنے کی جگہ۔ (منیر) انھیں پاؤں ابھی ابھی آنا۔ کہ مجھے بھی نقل میں ہے جانا۔

اُن۔ (ہ۔ سنسکرت میں ایک کلمہ جیسے انتیس فارسی میں آن) اسم اشارہ بعید جمع اور تعظیم کیلئے۔ اُن دنون۔ اُن روزوں۔ اُس زمانے میں۔ اُسوقت۔ اُن کی سی کہنا۔ (اُن کی جگہ اور ضمیروں کے ساتھ بھی بولتے ہیں) کیسکی طرفداری کرنا۔ (فقرہ) تمھارا گواہ انکی ہی کہتا ہے۔ اُنھوں۔ اسم اشارہ فاعل کیلئے تعظیماً آتا ہے۔ اُنھیں۔ مفعول کیلئے آتا ہے۔ دیکھو انھیں۔ اُنھیں حصر کیلئے۔ دیکھو انھیں۔

انّا۔ (ت) دایہ۔ وہ عورت جو بچوں کے دودھ پلانیکے لئے نوکر رکھی جاتی ہے۔ انّا و دادا لے۔ (انکھڑ) ۱؎ عہد شاہی مین محلات کی دائیوں کھلائیوں کی سفارش اور توسّل سے جو لوگ فوج میں بھرتی ہوجاتے تھے شریف سپاہیوں میں اُنکی وقعت نہوتی تھی اور تحقیر سے انّا و دادا لے کہلاتے تھے ۲؎ غیر شریف۔ ایسے ویسے ۳؎ (مجازاً) عورتوں کی کمائی پر بسر کرنیوالوں کو بھی کہتے ہیں۔

انا الحق۔ (ع۔ میں خدا ہوں) یہ ایک کلمہ ہے جسکو منصور حالت محویت و کیفیت استغراق میں کہہ اُٹھتے تھے اسلئے عُلما کے فتوے سے وہ سولی پر چڑھادئے گئے۔ (سحر) انا الحق پکارا سر دار وہ۔ جسے معرفت تیری حاصل ہوئی۔

اناپ شناپ۔ (ہ۔ اناپ میں الف نفی کا ہے یعنی بے ناپ بے پیمانہ اور شناپ اسکا تابع مہمل ہے) بے معنی اور فضول باتین۔ لغو اور مہمل کام۔ (فقرہ) ساری تقریر اناپ شناپ کر گئے کوئی بات بھی ٹھکانیکی نہ کی۔ کوتوالی والے جسکو پاتے ہیں اناپ شناپ پکڑ کر چالان کر دیتے ہین۔ (داغ) کھائے جاتا ہے غم اناپ شناپ۔ بڑھ گئی دل کی اشتہا کیسی۔

اناث۔ (ع۔ بالکسر) اُنثی بالضم بمعنی مادہ کی جمع۔

اناج۔ (ھ) مذکر۔ غلّہ۔

اناجیل۔ (ع) جمع انجیل کی۔ اناجیل اربعہ۔ چاروں انجیلین متی۔ مرقس۔ لُوقا۔ یُوحنا کی جنمین دو شخص متی اور یوحنا حواری ہیں اور مرقس اور لوقا تابعین میں سے۔

اناد۔ (ہندو)۔ ازل۔ انادی۔ (ھ) صفت۔ ازلی۔

انار۔ مذکر۔ (ف) ایک مشہور میوہ ہے۔ جو جنگلی۔ بُستانی۔ دیسی ولایتی دانہ دار اور بیدانہ ہوتا ہے۔ اُسکے درخت کو بھی انار کہتے ہیں ۲ (ھ) انار کی قطع کی آتشبازی ہوتی ہے۔ (چھڑانا۔ چھوڑنا کے ساتھ) (میر) ہر اک شرارہ بنا خال چہرۂ زنگی۔ چھڑاے آہ نے ہر چند انار آتشبار۔ انارا سُرخ آنکھہ کا کبوتر۔ جو گرہ باز ہوتا ہے۔ (دہلی مین اناری کہتے ہیں) انار بھرنا۔ انار مین بارُوت بھرنا۔ انار چھوڑنا۔ انار چلانا۔ انار داغنا۔ آتشبازی کے انار میں آگ دینا۔ (جانصاحب) پروانونکے یہ مرنیکی شادی ہے اسکے گھر۔ جھڑتے ہین پھول چھوڑ رہی ہے انار شمع۔ انار دانہ۔ مذکر۔ انار کے دانے خشک کئے ہوئے جو مزے میں ترش ہوتے ہیں ۲ چورن کی ایک قسم ہے جسمین انار کا دانہ بھی شامل ہوتا ہے ۳ ایک خاص قسم کا چارخانہ کپڑا جسکا اکثر زنانہ کپڑا بنتا ہے۔ انار دانہ بنا ہوا ہے۔ سرخ و سفید ہے۔ موٹا تازہ بنا ہوا ہے۔ اناری۔ دیکھو انارا۔

اناڑی۔ (ھ۔ س اناری) کھلاڑی کی ضد۔ پھوہڑ۔ ناتجربہ کار۔ ناواقف۔ بے سلیقہ۔ اناڑی پن۔ مذکر۔ حماقت۔ ناتجربہ کاری۔ اناڑی کا سونا بارہ باٹ مثل۔ ناتجربہ کار اور بدسلیقہ آدمی اپنی چیز کی قدر نہیں کرتا نہس نہس اور غارت ہو جاتی ہے۔

اُناسی۔ (ھ۔ اُن۔ ایک کم) ۷۹۔ تو عدد۔

اناللہ وانا الیہ راجعون۔ (ع۔ تحقیق ہم اللہ کیواسطے ہیں اور تحقیق ہم اسی کیطرف رجوع کرنیوالے ہیں) قران مجید کی آیت کا ایک جُز دوسرے پارے کے تیسرے رکوع میں ہے۔ حالت مصیبت میں خصوصًا کسیکے مرنیکی خبر سنکر اسکو پڑھتے ہیں۔

انام۔ (ع بالفتح) مخلوقات۔ خلقُ اللہ۔

انانیت۔ (ع بالفتح۔ وکسر چارم وفتح پنجم)۔ مونث۔ خودی پندار۔ غرور۔ (فقرہ) خدا بخشے اُنمین انانیت بہت تھی۔

انبار۔ (ف۔ بالفتح)۔ مذکر۔ ذخیرہ۔ ڈھیر۔ انبار خانہ (ف) گدام۔

انبساط۔ (ع تلفظ انبساط بالکسر وکسر سوم)۔ خوشی۔ (ناصر) ہر طرف سے یاس کے آثار ہیں۔ انبساط طبع بھی جاتی رہی (حالی) دن اب ایدل منقبض رہنے کے ہیں۔ ہو چکا ہونا تھا جو کچھ انبساط تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ ترجیح تذکیر کو ہے۔

انبوہ۔ (ف۔ تلفظ انبوہ) مذکر۔ ہجوم۔ بھیڑ۔

انبہ۔ (ف۔ تلفظ انبہ)۔ مذکر۔ آم کا درخت۔ آم کا پھل۔

اَنبیا۔ فعلُن کے وزن پر۔ انب۔ فع۔ یالن۔)۔ مونث۔ کیری کچا آم جسمین جالی نہ پڑی ہو۔

انبیا۔ (ع نبی کی جمع فاعلن کے وزن پر ان فا۔ بیا۔ علن تلفظ انبیا) مذکر۔ رسول۔ پیغمبر۔

اُنتالیس - (ہ س - اُن - ایک کم - تالیس - چالیس) ۳۹ لوے

انتباہ - (ع - بالکسر و کسر سوم) مذکر - خبرداری - اطلاع - آگاہی (فقرہ) حالات سنکر بھی تمکو انتباہ نہیں ہوا -

انتخاب - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - پسند کرنا - چننا (فقرہ) آپ کا انتخاب پسندیدہ ہے ۲ منتخب - چیدہ - (فقرہ) آپ کا سب کلام انتخاب ہے (کرنا ہونا کیساتھ) -

انترا - (س) - مذکر - لڑی - گانیکی چیز کا وہ ٹکڑا جو آستائی کے بعد ہو - گیت کا فقرہ سوا پہلے فقرے کے ۲ نکڑی پھینکنے والوں کی اصطلاح میں اک ضرب یا دست کا نام ہے -

انتربید - (ہ - س - انتر دیدی) - مذکر - وہ سرزمین جو گنگا اور جمنا کے بیچ میں ہے -

انتر منتر - (ہ - اصل منتر ہے اور انتر اُسکا تابع مہمل ہے) - مذکر جادو - ٹونا - جھاڑ پھونک -

انتڑی - (ہ س - انتر) مونث - آنت - انتڑیاں جلنا - نہایت بھوکا ہونا - (فقرہ) یہاں انتڑیاں جل رہی ہیں آپ کہتے ہیں ابھی نبض میں امتلا باقی ہے - انتڑیوں کو مسوس کر رہجانا - بھوک کو ضبط کرنا - بھوک کی کمال تکلیف برداشت کرنا (فسانہ مبتلا) - غریب آدمی کو ایک وقت کھانا میسر نہیں آتا اور وہ انتڑیوں کو مسوس کر رہجاتا ہے - انتڑیوں کا قل ھو اللہ شروع کر دینا - بھوک کی شدت ظاہر کرنیکی جگہ - (توبۃ النصوح) مسجد میں آنے سے پہلے اُسکی انتڑیوں نے قل ھو اللہ پڑھنا شروع کردی تھی -

انتزاع - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - چھوڑنا - اکھاڑنا - اکھڑنا (فقرہ) ۱۸۵۶ء میں انتزاع سلطنت اودہ ہوا -

اِنتساب - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - لگاؤ - نسبت - (داغ) زاہد کا دختِ رز سے گر انتساب ہوتا - وہ بھی ہماری صورت آج آفتاب ہوتا -

اِنتشار - (ع بالکسر و کسر سوم - پھیلنا - پراگندہ ہونا) - مذکر - تردد گھبراہٹ - پریشانی - انتشارِ حواس - حواس کا بجا نہونا -

انتظار - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - راہ دیکھنا - (رکھنا - کرنا کھینچنا - ہونا) کے ساتھ - (غالب) نفس نہ انجمن آرزو سے باہر کھینچ - اگر شراب نہیں انتظارِ ساغر کھینچ - انتظاری - انتظار - یہ لفظ محققین کے کلام میں بہت کم دیکھا گیا ہے - اور اُسکا ترک مستحسن ہے - (تسلیم) پھیر کی انتظاری نے بنایا بُت مجھے - پھر بہ رنگِ چشم روزن چشم کا حلقہ ہوا -

انتظام - (ع بالکسر و کسر سوم - بندوبست - سلسلہ دار ہونا - ترتیب کا - کام کا تمام ہونا) مذکر - بندوبست - اہتمام - جیسے آپ مُلک کا انتظام کرتے ہیں ۲ ترتیب (کرنا - ہونا کے ساتھ) (فقرہ) سب چیزیں انتظام سے رکھو - انتظام بیٹھنا - (دہلی) لازم - قاعدے سے بندوبست ہو جانا - (مراۃ العروس) جب ہر ایک چیز کا معمول بندھ گیا اور انتظام بیٹھ گیا اصغری دوسرے کاموں کی طرف متوجہ ہوئی - انتظام دینا - ترتیب دینا - آراستہ کرنا - اب فصحا نہیں بولتے -

انتفاع - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - فائدہ حاصل کرنا - نفع - (اختر) عوض دل اگر ملا بوسہ - ہم سمجھے کہ انتفاع ہوا -

انتقال۔(ع بالکسر و کسر سوم۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ چلا جانا) مذکر ۱ نقل و حرکت۔ دوسرے مکان کو جانا۔ جگہ بدلنا (صبا) پس از فنا بھی یہی ہے جو بیقراری روح۔ بہشت سے نہ کہیں اور انتقال کریں ۲۔ (کنایۃً) مرجانا ۳ رحلت۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) یہ کیا کہا کہ تجھکو تو ناحق کا رشک ہے۔ میرے رقیب کر گئے سب انتقال کیا ۳ (الجبرا کی اصطلاح) مساوات میں سے کسی مقدار کو ایک طرف سے دوسری طرف علامت بدل کر لیجانا۔ انتقال جائداد۔ جائداد کا دوسرے کے نام ہو جانا۔ (فقرہ) مرزا نے نیلام سے بچا نیکو بی بی کے نام انتقال جائداد کر دیا۔ انتقال ذہنی۔ ذہن کا ایک طرف سے دوسری طرف متوجہ ہونا۔

انتقام۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ بدلا۔ عوض۔ (لینا کے ساتھ) (مومن) کس صنم کو چھڑا دیا واعظ۔ اے خدا تجھسے انتقام مرا۔

انتہا۔(ع بالکسر و کسر سوم۔ مادہ نہی کسی کام یا بات وغیرہ سے رُکنا یا باز رکھنا۔ انتہا کے لغوی معنی رُکنا یا باز رہنا۔) مونث ۱ حد۔ نہایت (فقرہ)۔ لڑکو تمھاری شرارت کی انتہا نہیں ۲ اخیر۔ انجام۔ خاتمہ۔ (فقرہ) ستمبر سے برسات کی انتہا اور جاڑے کی ابتدا ہوتی ہے۔ انتہا کا۔ پلے سرے کا۔ حد سے زیادہ۔ (فقرہ) یہ آدمی انتہا کا شریر ہے۔ انتہا لینا۔ کسی بات کی حد کا اندازہ کرنا۔ (صبا) خدا کو انتہا لینی تھی اے دل جور گردوں کی۔ وگرنہ کب عدم سے ہم سا آفت کوش آتا ہے۔

اَنتی۔ یا انتیا۔ (ھ) مونث کان کے زیور و نیز نتھ کی قطع کا ایک زیور۔ انتی سار ہو کر نکلے۔ (انتی سار سنسکرت میں آتی سار ہے جسکے معنی اسہال کا مرض ہیں)۔ عو۔ کٹ کٹ کر گرے بد دعا کے طور پر کہتے ہیں (فقرہ) میری مٹھائی تنے کھائی ہو خدا کرے انتی سار ہو کر نکلے۔

اُنتیس۔(س۔ اُن۔ ایک کم، صفت۔ ۲۹۔ نوسدہ انتیسویں کا چاند۔ وہ چاند جو انتیس تاریخ کو نکلتا ہے۔ (شعور) ابرو دکھائی دیتا ہے انتیسویں کا چاند۔ یہ خوبی صباحت محبوب دیکھئے۔

اَنٹا۔(ھ)۔ مذکر ۱ بڑی گول افیون کی (فقرہ) وہ پانچ پیسے بھر کا انٹا کھاتا ہے ۲ کھیلنے کی بڑی گولی جو شیشے اور لاکھ وغیرہ کی ہوتی ہے ۳ بڑی گولی بندوق کی ۴ ایک انگریزی کھیل ہے۔ بڑی میز پر گولیوں سے کھیلتے ہیں۔ (منیر) جیت جاتے اک مہینے بھر کے ہوتے بات میں۔ ہم جو انٹا اُس قمر سے تیس دن کھیلتے ۵ (عم) اوپر کا کوٹھا۔ سب سے اونچی چھت (فقرہ) چوکیدار انٹے پر پٹھارہا اور سیندھ لگ گئی۔ اَنٹا چت پڑے ہیں ۱ سیدھے پیٹھ کے بل لیٹے ہیں۔ (فقرہ) کوئی آئے جائے کچھ مطلب نہیں جب دیکھو انٹا چت پڑے ہیں ۲ مدہوش پڑے ہیں۔ (فقرہ) جاکے جو دیکھتا ہوں تو سب انٹا چت پڑے ہیں کسیکو ہوش نہیں۔ اَنٹا چت ہو گئے ۱ پیٹھ کے بل گر پڑے۔ (فقرہ) بہت دوڑے ہوئے جارہے تھے ایک مرتبہ پاؤں جو پھسلا تو انٹا چت ہو گئے ۲ نشے میں مدہوش ہو گئے۔ (فقرہ) وہ ایک ہی چھینٹے میں انٹا چت ہو گئے۔ انٹا غفیل ہو گئے۔ مر گئے۔ اصل میں شہدوں کی اصطلاح ہے ظرافت سے اور لوگ بھی بول جاتے ہیں۔ انٹا غفیل ہیں۔ نشے میں چور ہیں۔ بدمست ہیں۔ انٹا گھر۔ وہ مکان جہاں انٹا کھیلتے ہیں۔

انٹرینس۔(انگ) مذکر دروازہ۔ داخلہ۔ اول درجہ۔

انٹ کا سنٹ۔(عم)۔ اوٹ پٹانگ۔ مہمل۔ لغو۔ (فقرہ) میری بات کا جواب تو دیتے نہیں انٹ سنٹ بک رہے ہیں۔

اُنٹنی - مونث اونٹ کی مادہ -

اَنٹی - ۱گرہ - (ہندد) ذرا انٹی کھولو ۲ سُوت یا ریشم کی لچھی ۳ دُو انگلیوں کے بیچ کی جگہ - گھائی ۴ وہ لکڑی جسپر سُوت چڑھاتے ہیں ۵ جیب (فقرہ) تم ایسے تو میری انٹی میں پڑے ہیں - انٹی باز ۱انٹی مار - وہ شخص جو اُنگلیون کی گھائی میں کوئی چیز چھپالے - مجازاً - فریبی - چالاک - دغا باز (نصیر) نقد جاں کی جانبری دشوار ہے - زلف کافر کیش انٹی مار ہے - (اصل میں جواریون کی اصطلاح ہے) انٹی پر چڑھانا - اپنے مطلب پر لگانا - دام میں لانا - قابو میں لانا - (فقرہ) ہوشیار آدمی کا انٹی پر چڑھانا بڑا کام ہے - انٹی پر چڑھ جانا - لازم (فقرہ) کوئی انٹی پر چڑھگیا ہے جبھی اتنے تلّے ہو رہے ہیں - انٹی دینا - گردنی دینا - گردن ناپنا - (فقرہ) ایسی انٹی دی کہ منھ کے بھل آرہا - انٹی کرنا ۱سُوت لپیٹ کر انٹی بنانا ۲عیاری اور فریب سے کسیکا مال لے لینا - (فقرہ) ابھی کیا ہے وہ آپ کی ساری جمع انٹی کرلیں تو سہی -

اُنثیین - (ع بالضم وکسر ثاو فتح یاے اول وسکون یاے دوم وسکون نون) دونوں خصیے -

انجاح - (ع بالکسر) - مطلب پورا کرنا - مراد بر لانا -

انجام - (ف بالفتح - آغاز کی ضد) مذکر ۱خاتمہ - انتہا - (فقرہ) آدمی کو چاہئے کہ جس کام میں ہاتھ ڈالے اُسکو انجام تک پہنچائے ۲نتیجہ - مآل ۵سرکش ہو کوئی گر کبھی بر پا نہیں ہوتا - انجام بُرے کام کا اچھا نہیں ہوتا ۳تکمیل - پورا ہونا - (فقرہ) اس کام کا انجام مجھسے بہت دشوار ہے - انجام بخیر ہونا مآل کار اچھا ہونا نتیجہ اچھا نکلنا - (آتش) م - یا رب آغاز محبت کا بخیر انجام ہو - ۲خاتمہ اچھا ہونا - ایمان کے ساتھ مرنا - (اسیر ع) انجام بخیر ہے سخنی کا - انجام پانا لازم تکمیل کو پہنچنا - پورا ہونا - (فقرہ) ریاست کا سب کام آپ ہی کے دم سے انجام پاتا ہے - انجام دینا - پورا کرنا - (فقرہ) تم اس کام کو انجام نہیں دے سکتے - انجام سُوچنا - عاقبت اندیشی کرنا - نتیجے پر نظر کرنا - دیکھو انجام نمبر ۲ - انجام کار ۱آخر کار - آخر کو ۵رتبہ یہ روشن کلامی سے ہوا انجام کار - بحر اک ذرہ تھا اب مہر درخشاں ہوگیا ۲مآل کار نتیجہ - (بحر) انجام کار کیا ہے ہنسی کا سوائے رنج ممکن نہیں کہ خوش طبعی میں نہ آئے رنج - انجام کو پہنچانا - پورا کرنا - ختم کرنا (فقرہ) کام چھڑ تو گیا ہے خدا ہی انجام کو پہنچائے - انجام کو پہنچنا - لازم - (فقرہ) خدا کرے یہ کتاب اسی خوبی کے ساتھ انجام کو پہنچ جائے - انجام ہوجانا - لازم ۱مرجانا - اِن معنی میں اب استعمال مین نہیں ہے ۲ختم ہوجانا - (فقرہ) خدا کا شکر ہے اس کام کا انجام ہوگیا -

انجر پنجر - مذکر - اعضا - ہڈی پسلی - جوڑ جوڑ - انجر پنجر ڈھیلے کردئے ۱مضمحل کردیا - اعضا تھکا دے (فقرہ) اِکے کی سواری نے سب انجر پنجر ڈھیلے کردئے - (فقرہ) تم نے تو دو ہی روز میں ضد دیجے کے انجر پنجر ڈھیلے کردئے - انجر پنجر ڈھیلے ہوگئے - جوڑ جوڑ ہل گئے - عضو عضو تھک گیا -

اُنجل - (س میں بالضم وبالفتح - وفتح سوم ہے) - جس طرح دونوں ہاتھ ملا کے دعا مانگتے ہیں اسی طرح ملے ہوے ہاتھوں کو انجل کہتے ہیں - بیشتر غلا دینے کے لینے دینے میں اسکا استعمال ہے عوام اُسکو انجلی کہتے ہیں - (فقرہ) انجل بھر آٹا سائیں کو دیدو - اُنجلی نکالنا (عم) کسان غلہ تیار کرنیکے بعد فقیروں اور مالی کو انجل بھر بھر کے دیتے ہیں اُسکو اُنجلی نکالنا کہتے ہیں -

اَنجُم - (ع) مذکر نجم کی جمع - ستارے -

اَنجُمن - (ف مجلس محفل - گروہ - فوج) مونث ۱محفل ۲کمیٹی -

اَنجن -(س اَجن) مذکر-کاجل-سرمے کیطرح جو شے آنکھوں میں لگائی جائے-

اِنجن -(انگ) مذکر-کل-آلہ-ریل گاڑی میں سب سے آگے لگایا جاتا ہے اور اسی کے ذریعے سے ریل چلتی ہے-انگریزی میں بالکسر وکسر سوم ہے اردو میں بالفتح وفتح سوم زبانوں پر ہے-اِنجن ڈرائیو (انگ) اِنجن چلانیوالا-

انجینیر -(انگ) اصول تعمیرات کا ماہر-

اَنجیر -(ف-بالفتح-ویائے معروف) مذکر-ایک مشہور میوہ ہے

انجیل -(بالکسر ویائے معروف یہ لفظ انگلیون کا معرب ہے جو فارسی میں اسی معنی میں ہے-فوربس نے اپنی ڈکشنری میں اُسکو یونانی زبان کا لفظ لکھا ہے-عربی میں نخل کے معنی اصل کے ہیں)-مونث-وہ آسمانی کتاب جو حضرت عیسیٰؑ پر اُتری تھی-

اِنچ -(انگ) مذکر-تیری گز کا چھتیسواں حصہ-تین جَو کی لمبائی-فُٹ کا بارھواں حصہ-

انچارج -(انگ-بالکسر)-وہ شخص جسکے زیر اہتمام کوئی چیز یا کوئی انتظام ہو-

اُنچاس -(ھ) ۴۹ ۔لوللعہ ۔

اَنچاس -(اُداس کے وزن پر) اُنچاس-بروزن گمان-اُنچائی بروزن دُلائی-(ھ)-مونث-بلندی فصحا کے استعمال میں اُنچائی زیادہ ہے-(رشک) اُنچائی چاہئے قبر شہید تیر مژگان کو-اُنچلا جال-(اُنچلا-ھ-انچلا کی ضد-بیقرار-چنچل-شوخ-) مونث-چنچل پنا-شوخی و شرارت-(رشک) تجھ میں اُنچلا جال ایسی ہے کہ اُڑتے ہیں حواس-جال کا بالفرض اگر کبک دری میں لطف ہے-

اَنچھر -(ھ-س-اکشر)-مذکر-حرف-جادو سحر کا ایک فقرہ-مجازاً جادو کے بول-وہ پڑنا شیر بات جسکا دوسرے شخص پر خاطر خواہ اثر پڑے (جانصاحب) مجھ سے آ کے جو لڑتے ہیں میاں کے شاگرد یہ تو انچھر ہیں پڑھائے ہوئے اُستادوں کے-انچھر پڑھکے مارنا-جادو کرنا-

اِنچے اینچے رہنا -(دہلی) کھنچے کھنچے رہنا-دُور دُور رہنا-

انحراف -(ع-بالکسر وکسر سوم) مذکر-پھر جانا-سرکشی-روگردانی مخالفت-نافرمانی-(فقرہ) میرے حکم سے کبھی اِسنے انحراف نہیں کیا-

اِنحصار -(ع بالکسر وکسر سوم-کسی پر موقوف ہونا-کسی سے گھِر جانا-) مذکر-گھِرنا-(فقرہ) ایک مصرع میں سب پہلوؤں کا انحصار کیونکر ممکن ہے نہ منحصر ہونا-(جانصاحب) کیا مراد اور کوئی یار نہ تھا-کچھ اُسی پر تو انحصار نہ تھا-

اِنحطاط -(ع بالکسر وکسر سوم-اُترنا) مذکر-کمی-گھٹاؤ-(تسلیم) داغ دل مٹ چلا بڑھاپے میں-ماہ کامل کو انحطاط ہوا-

اِندارا -(ھ)-مذکر-بہت بڑا پختہ کنواں جسمیں اکثر تو ادلیہو تا ہی (بحر) کیا کمی ہے برکت چاہیے ساقی تیری-جام سب حوض ہیں خم جتنے ہیں اندارے ہیں-

انداز -(ف) مذکر-طرز-ڈھنگ-طور-(نواب) رد دیا جسنے لوٹتے دیکھا-ہاے انداز تیرے بسمل کا-معشوقانہ ادا-ناز-آن-(فلق) روشنی سامنے دکھاتی ہوئیں-قدم انداز سے اُٹھاتی ہوئیں-

قرینہ۔ قیاس۔ اٹکل۔ تخمینہ۔ (فقرہ) بھلا اندازے سے بتاؤ تو یہ کتنے کا مال ہے (میر) ملتی ہو اگر وضع کسی سے تو بتاؤں۔ انداز میں آتا نہیں انداز تمھارا ۲ اعتدال۔ حد۔ مقدارِ معین۔ (فقرہ) مفت کی دولت مل گئی ہے بے انداز روپیہ اٹھاتے ہیں ۳ نمونہ۔ پیمانہ۔ (فقرہ) درزی کو چوگوشیا ہی ٹوپی دیدو سر کا انداز تو مل جائیگا انداز اڑانا۔ کسی کا ڈھنگ سیکھ لینا۔ کسیکا طرز اڑا لینا ؎ گل سُننے کو نالے ہمہ تن گوش ہیں آتش۔ بلبل نے اڑایا ہے تمھارا گر انداز۔ اندازے باہر ہونا۔ حدِ اعتدال سے بڑھنا ؎ رنج ہے عشق میں اندازے باہر ناسخ۔ کہتے ہیں قامت منصور سے بھی دار دراز۔ انداز نکلنا۔ لازم۔ نشان پائی جانا۔ (امیر) سمند عمر کیا میری طرح تجھکو بھی وحشت ہے۔ ترے چلنے میں انداز رم آہو نکلتا ہے۔ انداز ملنا ۱ اٹکل ہو جانا۔ تخمینہ ہو جانا ۲ طرز ملنا۔ (داغ) دروازے پر آہی گئے وہ میری صدا سے۔ ملتا تھا بہت غیر کی آواز کا انداز۔

اندازہ۔ (ف) مذکر۔ قیاس۔ اٹکل۔ تخمینہ۔ (فقرہ) تمھارے اندازے میں یہ کپڑا کے گز ہوگا ۲ امتحان۔ جانچ۔ (سالک) کیا ملے مبدءِ فیاض سے دیکھیں ہمکو۔ آج اندازۂ تسلیم و رضا کرتے ہیں ۳ حدِ اعتدال (فقرہ) اندازے سے زیادہ بوجھ ہوگا تو کشتی ڈوب ہی جائیگی ۴ ناپ۔ پیمانہ (فقرہ) درزی کو اچکن۔ شیروانی کچھ دیدو تو کمر کا اندازہ ہو جائے۔ اندازہ پانا اٹکل ملنا۔ (فقرہ) مولانا کے علم کا اندازہ پانا دشوار ہے۔ اندازہ کرنا ۱ تخمینہ کرنا۔ اٹکل سے کام لینا ۲ امتحان کرنا۔ جانچنا۔

اندام (ف بالفتح) مذکر۔ بدن (وزیر) ہے آب و خاک و نار و ہوا میں بھی تفرقہ۔ اس درجہ اضطراب میں اندام ہو گیا۔

اَندَر۔ (ف) ۱ باہر کی ضد (فقرہ) اسوقت باہر نہ بیٹھو اندر آؤ ۲ (اردو)۔ میں۔ (آتش) کیا انتظارِ یار کی حالت بیاں کروں۔ رہتی ہے جان آنکھوں کے اندر تمام رات۔ اب اس معنی میں فصحا نہیں بولتے بلکہ بیتر کے معنوں میں بولتے ہیں۔ اندر کی سانس اندر باہر کی سانس باہر۔ کبھی تنگ کپڑے کی نسبت کہتے ہیں کہ پہنا جائے تو سانس لینا دشوار ہوتا ہے کبھی خوف یا اندت سے کمال تحیّر اور سکوت ہو جانیکی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) اُسنے ایسی ڈانٹ بتائی کہ اندر کی سانس اندر اور باہر کی سانس باہر رہ گئی۔ اندر وار (عو) اندر کیطرف (فقرہ) شیشہ کوٹھری میں لیجا کر الماری کے چور خانہ میں اندر وار کو دیوار سے لگا کر رکھدیا۔ اندر والا (عو) ۱ دل۔ جی۔ (فقرہ) کیا کروں اندر والا نہیں مانتا ۲ بچہ جو رحم مادر میں ہو۔ اندر والی۔ (عو) کلیجی۔ بدشگونی کے وہم سے صبح صبح کلیجی نہیں کہتی ہیں اندر والی کہتی ہیں۔ اندر ہی اندر۔ چپکے چپکے۔ پردے پردے میں۔ (سوز) جو دم لیتا ہوں تو شعلہ جگر کا دل جلاتا ہے۔ جو چپ رہتا ہوں تو اندر ہی اندر جان کھاتا ہے ؎ یہ دل نازک گداز غم سے پانی ہو گیا۔ گھر ہی گھر میں گھل گیا اندر ہی اندر آئینہ۔

اِندَر۔ (س۔ اِندر) مذکر۔ دیوتاؤں کا بادشاہ۔ اندراسن۔ (ھ) اندر کا تخت۔ اندر کا اکھاڑا ۱ راجہ اندر کی سبھا جسمیں حسین پریاں ناچتی تھیں کنایۃً خوبصورت عورتوں کا مجمع ۲ جہاں ارباب نشاط اور حسینوں کا جمگھٹا ہو۔ (جانصاحب)۔ گھر اپنا بھی از درون ہے اندر کا اکھاڑا۔ دن رات پریزاد نظر آتے ہیں معشوق۔ اندر جال (ھ) مذکر ۱ راجہ اندر کا جال جو بوقت جنگ دشمن کو دھوکا دینے کے لئے کام میں لایا جاتا تھا۔ مجازاً دھوکا۔ فریب ۲ شعبدہ۔ اندر جو (ھ)۔ مذکر۔ ایک درخت کا بیج جو سرخی مایل اور جَو سے مشابہ ہوتا ہے۔

اندراج۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ درج کرنا۔ داخل ہونا۔ لکھنا۔ اندراجات۔ لکھے ہوئے۔ مندرجہ۔

اندرائن۔ (ہ) مذکر۔ ایک پھل جو دیکھنے میں خوبصورت اور مزے میں تلخ معلوم ہوتا ہے۔ اندرائن کا پھل۔ مجازاً وہ آدمی جو صورت کا اچھا اور سیرت کا بُرا ہو۔ اندرائن کا پھل دیکھنے کا ہے چکھنے کا نہیں۔ مثل۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جسکا ظاہر اچھا ہو اور باطن خراب۔

اندرون۔ (ف) مذکر۔ اندر۔ بھیتر۔ (شرف) حنا سے بڑھکے دو رنگی کسی میں کیا ہوگی۔ کہ اندرون تو ہے سُرخ اور باہر سبز۔ کنایۃً دل باطن۔

اَندرُسا۔ (ہ۔ س۔ اِمرت سا۔) ایک قسم کی مٹھائی چاول کے آٹے میں شکر ملا کر خمیر کرتے اور پتلی پتلی ٹکیاں بنا کر گھی میں تل لیتے ہیں۔ اور جو گولی کی مثل بناتے ہیں اُسکو اندرسے کی گولیاں کہتے ہیں (بیخود)۔ یہ کرتا ہے کوئی شکرلب بیاں۔ مزیدار اندرسے کی ہیں گولیاں۔ جانصاحب نے نسکول دال کہا ہے۔ ۵۔ ہے چاند اندرسا تو ستارے ہیں گولیاں۔ شاخیں کرن ہیں اور یہ سورج سُہال ہیں۔

اندفاع۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم) مذکر دور ہونا۔ رفع ہونا (فقرہ)۔ آپ نے اندفاع مرض کی کیا تدبیر کی ہے۔

اَندَک۔ (ف بالفتح وفتح سوم) کم۔ تھوڑا سا۔ ذرا سا۔

اندمال۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ زخم کا بھر آنا۔ (سحر) یہ الکسا مرہم زنگار سبزۂ خط تھا۔ جگر کے زخموں کا کچھ اندمال بھی نہوا۔

اندوختہ۔ (ف) مذکر۔ جمع کیا ہوا روپیہ پیسا۔ (فقرہ) بھی مضار ہیں تو اگلا اندوختہ کب تک اکتفا کریگا۔

اندوہ۔ (ف) مذکر۔ رنج وغم۔ (غالب) گرنہ اندوہِ شب فرقت بیاں ہو جائیگا۔ بے تکلف داغ مہ مہر دہاں ہو جائیگا۔ اندوگیں۔ غمگین۔ رنجیدہ۔ اندوہناک۔ رنجیدہ۔

اندھا۔ (ہ۔ س۔ اندھ) صفت۔ نابینا۔ کور۔ کم جلا۔ بے قلعی کا (فقرے) جوڑے کا سالا رکھے رکھے اندھا ہو گیا۔ مکان بے استرکاری کے اندھا اندھا معلوم ہوتا ہے۔ اندھا آئینہ۔ غیر شفاف آئینہ جس میں صورت صاف نہ دکھائی دے۔ (فقرہ) گرد و غبار میں رکھے رکھے آئینہ بالکل اندھا ہو گیا۔ اندھا اندھا جلتا ہے (یا) اندھی اندھی جلتی ہے۔ (روشنی کی چیز کی نسبت کہتے ہیں شمع ہو خواہ چراغ) بجھی بجھی سی روشنی ہے۔ (جانصاحب) دیکھ روشن جل رہا ہے کسقدر اندھا چراغ۔ بے کھاتا شام ہی سے صبح کا نقشہ چراغ۔ (ولہ) جلتی جو اندھی اندھی ہے روشن ہوا مجھے۔ غم میں ہے اپنے دکھڑوں کے یہ سوگوار شمع۔ اندھا بانٹے ریوڑیاں ہر پھیر اپنوں ہی کو دے۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو ہر صورت سے اپنوں ہی کو نفع پہنچائے اوروں کی نفع رسانی میں اپنی معذوری کا حیلہ کرے۔ اندھا بگلا۔ گھبراہٹ میں بدسلیقگی سے کام کرنیوالا۔ بیشتر جلدی جلدی گھبرا کے جو کھانا کھائے اُسکی نسبت کہتے ہیں۔ اندھا بنانا۔ شوق اور جوش سے بدحواس کر دینا کہ کچھ سجھائی نہ دے (بحر) اشتیاق دید نے اندھا بنایا ہے مجھے۔ دیکھنا ملتا ہے پر تاب نظر ملتی نہیں۔ بیوقوف بنانا۔ فریب کرنا۔ آنکھوں میں خاک ڈالنا۔ (بنات النعش) حسن آرا ہم تو غضب ڈھانے اور دنیا جہان کو اندھا بنانے لگیں۔ اندھا بھینسا۔ بہت سے لڑکے جمع

اندھا

ہوکر ایک کو بھینسا بناکر ایک لڑکا اُسکی پیٹھ پر سوار ہوکر دونوں ہاتھوں سے
اسکی آنکھیں بند کرلیتا ہے باقی لڑکے باری باری اسکے نیچے سے نکلتے
ہیں۔ سوار اپنے بھینسے سے ہر ایک نکلنے والے کا نام پوچھتا جاتا ہے
جسکا نام وہ بنادیتا ہے پھر اُسکو بھینسا بناکر بنانے والا سوار ہوجاتا ہے
اندھا تب پتیاسے جب دو آنکھیں پائے۔ اندھا دیکھے تو پتیائے
کام ہوجائے تو جانیں۔ غرضمند کو جب اطمینان ہو کہ اسکی غرض پوری
ہوجائے۔ اندھا دربار۔ بُرا راج جسمیں ظلم وستم بہت ہوتے ہوں۔
اندھا دُھند۔ (بروزن مفاعیل)۔ مذکر ۱ بے سوچے سمجھے۔ ؎
دل اندھا دھند ہی آتا ہے ہمیشہ اسے داغ۔ چھان بیں اسمیں نہ کچھ
چھان پھٹک ہوتی ہے ۲ بے حساب۔ بے ٹھکانے۔ (فقرہ) بے سوچے سمجھے
اندھا دھند روپیہ اٹھاتے چلے جاتے ہیں ۳ اندھیر۔ بدنظمی۔ (تسلیم)
گیسوے یار نے جسدم سے چڑھائی کی ہے۔ کشور دل میں اندھا دھند
رہا کرتا ہے۔ نصیر نے اندھا دُھند بروزن مفعولان بھی کہا ہے ؎ رُخ
پہ زور ڑے ہے فوج خطِ سیاہ۔ کشور ہند میں ہے اندھا دُھند۔ اندھا
دھند لُٹانا۔ بے سوچے سمجھے خرچ کرنا۔ اندھا دھند مچ رہا ہے۔
بڑی بے انصافی ہورہی ہے۔ بڑی بدانتظامی ہے۔ اندھا دُھندلا
نابینا۔ کم سوجھ جسے صاف نہ دکھائی دے۔ اندھا راجا چوپٹ نگری
ظالم اور بیوقوف بادشاہ کی نسبت بولتے ہیں جو برے بھلے میں تمیز نہ
کرسکے یا جو رعایا کے حال سے ناواقف ہو۔ اندھا کرنا ۱ نابینا کرنا۔ (زند)
کیوں روتے ہیں یوں پھوٹ کے فرقت میں الہی۔ اندھا تو مجھے دیدۂ گریاں
نہ کرینگے ۲ شوق اور جوش سے بدحواس کردینا کہ کچھ نہ سجھائی دے۔

اندھی

(قلق) کردیا فرط شوق نے اندھا۔ جاؤ بیجا کا کچھ نہ دھیان رہا۔ اندھا
کنواں۔ خشک اور تاریک کنواں۔ (جانصاحب) دل جو اُسمیں گرا یوسف
کیطرح چھپ گیا صاف۔ مجھکو وہ اندھے کنویں سے بھی سوا ہوگئی ناف۔ اندھا
کیا جانے بسنت (بالالے) کی بہار۔ جسمیں کسی چیز کا مادہ ہی نہوگا وہ اُسکی قدر
کیا جانے گا۔ ناقدر شناس آدمی اچھی چیز کی کچھ قدر نہیں جانتا۔ اندھا
کیا چاہے دو آنکھیں۔ مثل۔ حاجتمند ہمیشہ اپنی حاجت روائی چاہتا ہے
(داغ) کیوں نہ یوسف کو چاہتے یعقوب۔ اندھا کیا چاہتا ہے دو آنکھیں
اندھا گائے بہرا بجائے۔ مثل۔ جب کسی کام میں ناقابل ہی ناقابل جمع
ہوں تو اس جگہ کہتے ہیں۔ اندھا گھوڑا۔ (آزاد فقرونکی اصطلاح) جوتا
اندھے گھوڑے پر سوار کردے۔ (آزاد فقرونکی اصطلاح) جوتا پہنادے
اندھا ملا ٹوٹی مسجد۔ مثل۔ ناقص کو ناقص ہی چیز ملتی ہے۔ اندھا ہو۔
قسم کی جگہ کہتے ہیں۔ (کیفا) دیکھے گا راہ یار کی اب کون اسقدر۔ اندھا
ہو آج سے جو کرے انتظار روز۔ اندھا ہوجائے (عو) کوسنا۔ (نزاع)
بائے کہنا وہ کسی بُت کا دم نظارہ۔ آنکھ بھر کر ہمیں دیکھے تو بس اندھا
ہوجائے۔ اندھا ہونا ۱ نابینا ہونا ۲ شوق اور جوش سے بدحواس ہونا
(فقرہ) زید محبت میں اندھا ہو رہا ہے اُسکو بُرا بھلا کچھ نہیں سوجھتا
۳ پس وپیش نہ دیکھنا۔ اندھوں میں کانا راجا۔ مثل۔ بیوقوفوں میں جو ذرا
بھی فہمیدہ ہو یا نالائقوں میں جو کچھ بھی جانتا ہو وہی سردار سمجھا جاتا
ہے اندھی پیسے کتا کھائے۔ مثل۔ بدسلیقگی اور پھوہڑپن کی جگہ کہتے
ہیں۔ اندھے حافظ۔ کانے راجا۔ عموماً۔ مذاق سے اندھے مسلمان کو
حافظ اور کانے کو راجا کہتے ہیں۔ اندھی سرکار۔ بڑی سلطنت جسمیں

بہت ظلم ہوتا ہے۔ بانوکروں کو وقت پر تنخواہ نہ ملتی ہو۔ اندھے کو اندھا رستہ کیونکر بتائے۔ جو شخص خود گمراہ ہو وہ اوروں کی کیا رہبری کرسکتا ہے اندھے کے آگے روئے اپنی آنکھیں کھوئے۔ مقولہ۔ نااہل کو نصیحت کرنا مُفت اپنا سر پھرانا ہے عورتیں آنکھوں کی جگہ دیدے بھی کہتی ہیں۔ (شاد) بحث کر جاہل سے تخمِ دشمنی کیوں بوئے۔ روئیے اندھے کے آگے اپنے دیدے کھوئیے اندھے کی جورو کا اللہ بیلی۔ جہاں کوئی شخص اپنی چیز کی اچھی طرح حفاظت اور نگرانی نہیں کرسکتا اس جگہ کہتے ہیں۔ اندھے کی داد نہ فریاد اندھا مار بیٹھے گا۔ مثل۔ معذور کی بے عنوانی گرفت کے قابل نہیں ہوتی۔ ایک کھیل بھی ہے کہ چند لڑکے جمع ہوکر ایک انمیں سے آنکھیں بند کرلیتا ہے اور چار طرف لاٹھی گھماتا ہے اور یہ جملہ اندھے کی داد نہ فریاد الخ کہتا جاتا ہی اور سب لڑکے اُس سے دور دور کھڑے ہوتے ہیں تاکہ چوٹ نہ کھائیں اندھے کی لاٹھی یا لکڑی۔ ضعیفی کا سہارا۔ وہ لڑکا یا لڑکی جو کئی بچّوں کے بعد جیا ہو۔ بیکس کا سہارا۔ (جانصاحب) ع لکڑی اندھے کی سمجھتی ہوں میں اس پوتی کو۔ اندھے کے ہاتھ بیر لگا۔ مثل۔ کم حوصلہ کو اُسکی لیاقت سے زیادہ کبھی کوئی چیز مل جانے کی جگہ کہتے ہیں اور بٹیر کو اندھے کے ہاتھ کا بٹیر کہتے ہیں اور بٹیر کی تانیث اور تذکیر میں اختلاف ہونے کیوجہ سے کے کی جگہ۔ کی۔ اور لگا کی جگہ لگی بھی بولتے ہیں۔ اندھی نگری چوپٹ راج (یا) اندھیر نگری چوپٹ راجا ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا۔ مثل۔ جہاں بادشاہ یا حاکم کی غفلت اور بے عنوانیوں سے اندھا دھند اور بدنظمی پھیلی ہو وہاں کی نسبت کہتے ہیں یعنی اسطرح کا اندھیر ہے کہ ساگ اور کھاجے ایک بھاؤ بکتے ہیں اعلےٰ ادنیٰ نیک و بد کی تمیز نہیں۔

اندھڑ۔ (ھ) مذکر۔ تیز اور تند ہوا۔ (فقرہ) آج تو ایسا اندھڑ چل رہا ہے کہ سب چیزیں اُڑی جاتی ہیں۔

اندھلانا۔ (ع م) اندھا بنانا۔ دھوکا دینا۔ فصحا اس جگہ اندھا بنانا کہتے ہیں۔

اندھیارا۔ (ھ) مذکر۔ اندھیرا۔ اس جگہ اندھیرا کو ترجیح ہے (محسن) اندھیارے کے دکھلین اُجالے۔ آئیں سرطور جانیوالے۔ (اختر) تیغ ابرو نے بے اجل مارا۔ زلف سے آنکھوں میں ہے اندھیارا۔

اندھیاری۔ دیکھو اندھیری۔ (منیر) دیدار کا مزہ نہیں بال اپنے باندھ لو۔ کچھ مجھکو سوجھتا نہیں اندھیاری رات ہے۔ اندھیارے اُجالے۔ اب متروک ہے۔ دیکھو اندھیرے اُجالے۔

اندھیر۔ (ھ) ۱ مذکر۔ اقہر۔ ستم۔ آفت۔ غضب۔ (امانت) اندھیر ہے لگاؤں جو اس شمع رو سے لو۔ پروانہ غیر ہو یہ رہے میں جلا کروں ۲ بے انصافی۔ بدنظمی۔ کس مپرسی کی جگہ (فقرہ) اپنی اپنی طرف سب لوٹے کھاتے ہیں ایک اندھیر ہے ۳ (رنج و غم کی جگہ)۔ سیاہ۔ تاریک جیسے دُنیا اندھیر ہونا۔ اندھیر پکارنا۔ ظلم کی فریاد کرنا۔ (رشک) جس سے ہم اُنگلیں لہو جس سے پکاریں اندھیر۔ پان کھائے ہیں وہی مسّی لگائے ہیں وہی اندھیر چھانا۔ لازم۔ اندھیرا چھانا۔ (قدر) بکھری جو منھ پہ زلف تو اندھیر چھا گیا۔ کیا چاند چودھویں کا چھپا ہے گہن میں آج۔ اندھیر ڈھانا کمال ظلم کرنا۔ (شرف) فراق یار میں اندھیر کیوں مجھپر یہ ڈھایا ہے۔ رُندھا ہے دل مرا گھیرے ہے میرا کیوں مکاں بدلی۔ اندھیر کرنا۔ بے انصافی کرنا ظلم کرنا۔ (جلال) شبِ وصال یہ اندھیر کیا کیا میں نے۔

کہ اُسکو لیکے ۃ آسمان نکل آیا۔ اندھیر کھاتا۔سخت بدمعاملگی۔بے ایمانی۔
(داغ) محبت کی نہ دینگے داد وہ خط کو مرے پڑھکر۔ وہاں انصاف پھر کیا ہو
جہاں اندھیر کھاتا ہو۔اندھیر کی بات۔بے انصافی کی بات۔(امیر) اے شب
فرقت عجب اندھیر کی یہ بات ہے۔ساری دنیا میں تو دن اک میرے گھر مین رات
ہے۔اندھیر مچانا۔ظلم وستم ڈھانا۔آفت برپا کرنا۔(شوق) چار دن چاندنی
دکھاؤ گے۔وہی اندھیر پھر مچاؤ گے ۲ کھلم کھلا بیہودہ حرکتیں کرنا۔(قلق)
بہت اُس سے مرے اُڑائی تھی۔بہت اندھیر وہ مچاتی تھی ۳ لوٹ مچانا۔(فقرہ)
پیشکار نے اندھیر مچا رکھا ہے اجلاس پر رشوت لیتا ہے۔اندھیر نگری۔
دیکھو اندھی نگری۔

اندھیرا۔(ھ) مذکر ۱ تاریکی۔(فقرہ) وہ اندھیرا ہے کہ ہاتھ کو
ہاتھ نہیں سجھائی دیتا ۲ تاریک جیسے اندھیرے کا اُجالا۔اندھیرا جھک آنا۔
لازم۔تاریکی بڑھ جانا۔(منتظر) پہلو سے چلا دل تو کسی زُلف نے گھیرا رستے
میں مسافر تھا کہ جھک آیا اندھیرا۔اندھیرا چھانا۔انتہائی تاریکی ہونا۔(رشک)
اندھیرا چھا گیا اے ماہِ کامل تیرے چھپنے سے۔منور کر زمانے کو نکل غیبت کے
پردے سے۔اندھیرا کرنا۔(متعدی) ۱ روشنی کو روکنا۔(فقرہ) دیکھو اندھیرا
کرو شمع سے الگ ہٹ کے کھڑے ہو ۲ چراغ گُل کرنے روشنی بڑھا دینے
کی جگہ (فقرہ) خادم نے چراغ گُل کر کے بالکل اندھیرا کر دیا۔اندھیرا گھُپ۔
انتہائی تاریکی جسمیں ہاتھ کو ہاتھ نہ سجھائی دے۔(محسن) ابر بھی چل نہیں سکتا
وہ اندھیر اگھُپ ہے۔برق سے رعد یہ کہتا ہے کہ لانا مشعل۔اندھیری
مونث ۱ چمڑے یا کپڑے کا پردہ جو شریر اور شوخ گھوڑے کی آنکھوں پر
باندھ دیتے ہیں۔(بحر) نہیں اب وہ چمکا اُٹھیں کر پھیر نہ لیا ہاتھ گالوں پر۔

اندھیری ہے سمند حسن کو خار وے گُلگوں کا۔(ناسخ) شہسواری کا
جو اُس چاند کے ٹکڑے کو ہے شوق۔چاندنی نام ہے شبدیز کی اندھیاری
کا ۲ تاریکی۔سیاہی۔(مومن) بن ترے بیشِ نظر تھی یہ اندھیری چھا گئی۔
جائیں آنکھیں پھوٹ اگر دیکھے ہوں اختر رات کو۔(ناسخ) نام سُنتا ہوں
جو میں گور کی اندھاری کا۔دل دھڑکتا ہے جدائی کی شب تار نہ ہو ۳
تاریک سیاہ جیسے اندھیری رات۔اندھیری چھانا۔لازم ایسی تاریکی پھیلنا
کہ کچھ دکھائی نہ دے ے تم نظر آتے ہو مجھکو نہ پتنگوں کو چراغ۔چھا گئی ہے
یہ اندھیری شبِ فرقت کیسی۔اندھیری رات۔شبِ تار۔چاندنی رات کی
ضد۔(رشک) کہیں زلفوں سے دل آنکھیں نہ لیلیں۔اندھیری رات ہے
چوروں کا ڈر ہے (ناسخ) اندری روشنی مرے سینے کی داغ کی۔اندھیاری
رات مین نہیں حاجت چراغ کی۔اندھیری کوٹھری۔تاریک کوٹھری۔مجازاً
انسانی جسم کا اندرونی حصہ جسکا حال بوجہ تاریکی کے نہیں معلوم ہو سکتا ہے
(فقرہ) طبیب اپنی عقل کے موافق مرض تشخیص کرتا ہے باقی اندھیری کوٹھری
کا حال کیا معلوم۔(شاد) سیہ قلبوں کے جی کا کیا کہے حال۔دلِ کافر اندھیری
کوٹھری ہے۔اندھیرے اُجالے۔وقت بیوقت۔ادیر سویر۔(داغ)
ہمیں بھی رات دن اس تاک میں گذرتی ہے۔کبھی اندھیرے اُجالے
وہ مل ہی جائینگے۔اندھیرے گھر کا اُجالا۔نہایت پیارا۔جسکی ذات سے
گھر کی آبادی اور رونق ہو۔زیادہ تر اولاد کی نسبت کہتے ہیں مجازاً اکلوتا
بیٹا۔(میر) رہے خیال نہ کیوں ایسی ماہ طلعت کا۔اندھیرے گھر کا ہماری
تو وہ اُجالا ہے۔اندھیری گور۔تاریک قبر۔(حبیب) اندھیری گور سے بدتر
فراق میں گھر ہے۔مرے پڑے ہیں کوئی زندگی کی آس نہیں۔اندھیری

گھر کا چراغ - اندھیرے گھر کا اُجالا - (شوق) نہ دکھانا الٰہی اُسکا داغ - ہے یہی تو اندھیرے گھر کا چراغ - اندھیرے منھ - بہت سویرے - تڑکے - جس وقت صرف مُنھ دکھائی دے - (محشر) اندھیرے مُنھ جو اُٹھا گھر سے ہو گیا چمپت - ملا ہے یار ہوا صبح خیز پا کیسا -

اندیشہ - (ف) - مذکر - دھڑکا - خوف - کھٹکا - فکر - تردد - اندیشہ ناک - خوفناک - پُرخطر -

انڈا - (ھ - س - انڈا) - مذکر - ۱ بیضہ ۲ آدمی کا خایہ - انڈا بائل کرنا - (بائل - انگ) جوش دینا انڈے کو گرم پانی میں جوش دینا - انگریزی خانساماں بولتے ہیں انڈا بٹھانا - انڈا سینے کی غرض سے رکھنا - دیکھو انڈا سینا - (منیر) اگر مرغی کے انڈے تم بٹھا دو اس جزیرے میں - عجب کیا ہے جو پیدا اُس سے ہوں زاغ بیابانی - انڈا کھٹکنا - پرند کے بچے نکلنے کی علامت - جب بچہ نکلنے کو ایک آدھ دن رہجاتا ہے تو انڈا کچھ کچھ شق ہونے لگتا ہے اور وجہ اُسکی یہ ہوتی ہے کہ بچہ اندر سے چونچیں مارتا ہے - (ناسخ) انڈا کھٹک کے نکلی ہے باہر تو کیا ہوا - بُلبُل کو جسم بیضۂ فولاد ہو گیا - انڈا نیم برشت - آدھا تلا ہوا انڈا - انڈا گندہ ہونا - انڈے کا بگڑ جانا - جو نہ کھانے کے لائق رہتا ہے اور نہ اُس سے بچہ پیدا ہو سکتا ہے (فقرہ) تازہ انڈا گندہ نہیں ہوتا - انڈوں پر ہے ۱ مادہ پرند بچے نکالنے کیلئے انڈوں پر بیٹھتی ہے - انڈے سیتی ہے ۲ انڈے دینے پر ہے - اب انڈے دیا چاہتی ہے - انڈہ دائی - (دہلی) مرغی یا اور کوئی پرند جو انڈے دینے پر آمادہ ہو - انڈا پائی ہوئی ہے - انڈا پا گئی ہے - انڈے دینے پر ہے - انڈے اُڑانا - (دہلی) مجازاً بہت جھوٹ بولنا - انڈے بول ہیں بچے کھجوریں - مثل کوئی چیز کہیں ہے کوئی چیز کہیں - ضرورت کی چیزیں مہیا اور یکجا نہ ہونکی جگہ کہتے ہیں - انڈے بچے - عم - مجازاً - لڑکے بالے - متعلقین - انڈے تلنا - انڈوں کا خاگینہ بنانا - انڈے دینا - انڈے پیدا کرنا - انڈے رکھنا - انڈے دینا - انڈے سینا - سینا یائے مجہول کے ساتھ ۱ مادہ پرند کا بچے نکالنے کے لئے انڈوں پر بیٹھنا - پرند جانوروں کا دستور ہے کہ انڈے اپنے پیٹ کے نیچے رکھتے ہیں اُسکی گرمی سے مدت معیّنہ گزرنے پر بچے نکل آتے ہیں ۲ جو شخص گھر میں گھسا بیٹھا رہتا ہے باہر نہیں نکلتا اُسکی نسبت مذاق سے کہتے ہیں کہ کیا انڈے سے رہے ہیں - وہ کیا انڈوں پر بیٹھے ہیں - (انشا) عُقبےٰ کی بھی کچھ فکر ہے انسان کا لازم - مرغی کی طرح بیٹھ کے انڈے ہی نہ سے تو - انڈے سیوے کوئی بچے لیوے کوئی - (ریا) انڈے سیوے فاختہ کوّے میوے کھائیں - مثل - مشقت کرے کوئی اور مزے اڑائے کوئی اور - انڈے کا شہزادہ - انڈے کے ملوک - جو گھر سے کبھی باہر نہ نکلے ناتجربہ کار آدمی - سادہ آدمی - بھولے بھالے امیر کی نسبت کہتے ہیں - انڈے کا ستارا - یعنی خالی انڈا گھی میں تلا ہوا - انڈے لڑانا - عوام یا جواری اکثر نوروز کے دن مرغی کے انڈے لڑاتے ہیں - ایک شخص مٹھی میں اس طرح انڈا لیتا ہے کہ اُسکا ایک سرا کچھ باہر رہے اور دوسرا شخص اپنے ہاتھ کے انڈے سے اُسپر نوک کی طرف سے چوٹ لگاتا ہے جسکے ہاتھ کا انڈا ٹوٹ جاتا ہے وہ ہار جاتا ہے اور جو بازی بدی گئی ہو اُسے دینا پڑتی ہے (منیر) اس سال دور دور فنا ہو جہان میں - نوروز میں لڑائے انڈا احباب کا - انڈے ہونگے تو بچے بہت ہو رہیں گے - مثل - جڑ قائم ہوگی تو سرسبزی ہو ہی جائیگی درخت سلامت رہے گا تو پھلوں کی کیا کمی - انڈکس - (انگ بالکسر کسر سوم

وسکوں چارم وپنجم) مذکر۔ فہرست ضمیمہ۔

انڈلانا۔ اٹھلانا۔ شوخیاں کرنا۔ اب اینڈنا اور اٹھلانا کہتے ہیں

انڈوا۔(ھ بالکسر) مذکر۔ ۱ کنڈلی۔ پرانے کپڑے یا بان کا حلقہ اسکو سر پر رکھکر بوجھ اٹھاتے ہیں۔ اور گھڑونچی اور مٹکوں کے نیچے بھی رکھتے ہیں ۲ عمدہ کپڑے اور لچکے پٹھے سے بنا کر پہلوان اور خوبرو جوان اور آرائش پسند مرد اور عورتیں بازوؤں میں پہنتی ہیں۔ اس جگہ انڈوی بھی کہتے ہیں (سحر) کیا کیا ہوئے ہیں سروقدوں کے بدن ہرے۔ چڑھتے ہیں نورتن نہ اترتی ہیں انڈویاں ۳ جوگی اور جوگنیں زیبائش اور آرائش کے واسطے سر پر رکھتی ہیں۔ جوگی اور جوگنیں اپنے بالوں کی جٹاؤں کو لپیٹ کر دیسے ہی حلقے سر پر بنا لیتی ہیں۔

اُنڈل پڑنا۔ لازم گر پڑنا۔ (فقرہ) پانی اُنڈل پڑا۔ انڈیلنا۔ (ھ) متعدی کسی رقیق شے کو ایک ظرف سے دوسرے ظرف میں گرانا۔ ڈالنا ۵ ساقی ذرا سی آج پرانڈی اُنڈیل دے۔ اور یہ نہیں تو ہانڈی کی ہانڈی اُنڈیل دے۔

انزال۔(ع بالکسر) مذکر۔ اُتارنا۔ منی کا نکلنا۔

انزجار۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ ہٹ جانا۔ پلٹ جانا۔ (مصحفی)۔ غیر کے ساتھ دیکھکر اُسکو۔ کیا طبیعت کو انزجار ہوا۔

اَنس۔(س)۔ مذکر ۱ توانائی۔ طاقت۔ (فقرہ) بدن میں انس نہیں رہا ۲ (علم نجوم کی اصطلاح) حصہ۔ درجہ جیسے سورج کے دس انس آئے۔

اِنس۔(ع) مذکر۔ انسان۔ انس وجان۔ آدمی اور جن۔

اُنس۔(ع۔ بالضم۔ خوگر ہونا) مذکر۔ محبت۔ اُلفت۔ مانوس ہونا (کرنا۔ رہنا۔ رکھنا ہوجانا) کے ساتھ (میر) عشق ہو حیوان کا یا اُنس ہو انسان کا۔ لاگ جی کی جس سے ہو دشمن ہے اپنی جان کا۔

انسان۔(ع۔ اسکے اشتقاق میں اقوال مختلف ہیں۔ بعض کہتے ہیں ۱ کہ یہ لفظ اِنس (ظاہر) سے بنا ہے اسلئے کہ انسان مثل جن کے پوشیدہ نہیں ہے اور اس خیال پر جن کا لفظ دلیل ہے جسکے معنی پوشیدہ کے ہیں ۲ کہ اُنس سے بنا ہے اس اعتبار سے کہ آدمیوں میں بہ نسبت حیوانات یا اور مخلوق کے اُنس کا مادہ زیادہ ہے ۳ اس لفظ کی اصل نسیان ہے۔ اس لحاظ سے کہ انسان کے لئے خطا اور نسیان لازم ہے۔) مذکر ۱ بنی آدم۔ آدمی ۵ تجربہ کیا حال ہے کیا شکل ہے۔ عشق میں انسان سے حیواں ہوا ۲ مہذب۔ خلیق اور صفات انسانی سے موصوف (داغ) رندانِ بے ریا کی ہے صحبت کسے نصیب۔ زاہد بھی ہم میں بیٹھکے انسان ہوگیا ۳ آنکھ کی پتلی۔ (ناصر) چاہیئے انساں جگہ پیدا کرے۔ دیدۂ مردم میں انساں کیطرح۔ انسان بنانا۔ متعدی آدمی بنانا۔ آدمیت سکھانا۔ (فقرہ) جانور سے انسان تو ہم نے بنایا پہلے وہ کچھ جانتے ہی نہ تھے۔ انسان بننا۔ لازم۔ آدمیت سیکھنا۔ (جانصاحب) تم ہوئیں گھر بار کی تُو تو بنو انسان اب۔ انسان میں کچھ نہیں۔ زندگی کا ذرا اعتبار نہیں (داغ) ہم نہ مدت سے یہ کہتے تھے کہ مرجائیں گے ہم نہ برسوں سے یہ سُنتے تھے کچھ انساں میں نہیں۔ انسان ہی تو ہیں۔ آدمی سے خطا ہو ہی جاتی ہے انسانیت۔ مونث۔ آدمیت۔ صفات انسانی۔ (فقرہ) آدمی بنو ذرا انسانیت سیکھو یہ کیا بدتہذیبی ہے۔ انسانیت برتنا۔ مروت سے پیش آنا۔

اَنسَب۔(ع افعل التفضیل) بہت مناسب۔ (قلق) ارائے اقدس

یں جوکرآیا ہے۔ یہی انسب ہے یہی اولےٰ ہے۔

انسپکٹر۔ (انگ)۔ معائنہ کرنیوالا۔ نگران۔ جیسے سر رشتہ تعلیم کا انسپکٹر۔ پولیس کا انسپکٹر۔

اُنسٹھ۔ (ھ) ۵۹۔ لی صہ

انسداد۔ (ع بالکسر وکسر سوم)۔ مذکر۔ بند ہو جانا۔ روک (تسلیم) آہیں رُک سکتی ہیں روکے سے مگر۔ انسداد اشکوں کا ہوسکتا نہیں

انشا۔ (ع بالکسر۔ عبارت لکھنا۔ دل سے کوئی بات پیدا کرنا عربی میں آخر میں ہمزہ تھا۔ فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا)۔ مونث۔ ا عبارت۔ طرز تحریر۔ وہ کتاب جسمیں خطوط۔ اور قواعد خط کتابت لکھے ہوں۔ (تسلیم) قاتل کو اپنا حال لکھوں گا کہاں تلک۔ خط کی جگہ میں بھیج دوں انشا قتیل کی۔ انشا پرداز۔ منشی۔ انشا پردازی۔ نہایت عمدہ مضمون لکھنے کی مہارت۔ انشا کرنا۔ تحریر کرنا۔ لکھنا۔ انشائیہ۔ مذکر۔ وہ جُملہ جسمین صدق وکذب کا احتمال نہو۔

انشاءاللہ۔ (ع بالکسر۔ اِنْ شاءَ اللہ۔ اگر اللہ نے چاہا) زمانہ آئندہ کے متعلق جب کوئی بات کہی جاتی ہے تو اسکے ساتھ اس کلمے کا استعمال کیا جاتا ہے۔ (فقرہ) انشاء اللہ تعالیٰ میں وہاں سے کل ہی واپس آؤنگا۔ انشراح۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ کھُلنا۔ کشادہ ہونا۔ فرحت جیسے آپ کی صحبت میں انشراح خاطر ہوتا ہے۔

انصار۔ (ع بالفتح۔ ناصر کی جمع) ا۔ مددگار ۲۔ وہ اصحاب کبار جنھوں نے زمانہ ہجرت میں آنحضرتؐ کو مدینے میں مدد دی تھی۔ انصاری انصار سے منسوب۔

انصباب۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ گرنا۔ ٹپکنا کسی رقیق شے کا۔ (جانصاحب) دم بدم آرہی ہے اُبکائی۔ ہے غضب انصباب عشرت کا

اِنصاف۔ (ع بالکسر) مذکر۔ داد۔ نیاؤ۔ انصاف چُکانا۔ فیصلہ کرنا۔ (شہیدی) جلد انصاف چکا خلق کا اے داور حشر۔ پھر قیامت ہے جو وہ شوخ ستمگر آیا۔ انصاف سے دیکھنا۔ حق پر نظر کرنا۔ (اسیر) دل تمکو دیا جان بھی اب کرتے ہیں قرباں۔ انصاف سے دیکھو کہ ہمارا یہ جگر ہے۔ انصاف کا خون کرنا۔ انصاف نکرنا۔ انصاف کرنا ا۔ فیصلہ کرنا۔ جھگڑا چکا (فقرہ) سچ پوچھو تو حاکم نے بہت اچھا انصاف کیا ۲۔ حق پر نظر کرنا۔ (میر) آنکھیں جو رو رُوتے روتے جاتی رہیں بجا ہے۔ انصاف کر کہ کوئی دیکھے ستم کہاں تک۔

انصرام۔ (ع بالکسر وکسر سوم انجام کو پہنچنا) مذکر۔ انتظام۔ بندوبست۔ (مسرور) کام کا خوب انصرام کیا۔ حق تو یہ ہے کہ اُسنے نام کیا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔

انضباط۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ ضبط کرنا۔ خاص خاص کاموں کے لئے مُعین کرنا۔ انضباطِ اوقات۔ وقت کی تقسیم وقت کی پابندی (نوازش) اشکباری دن کو ہے شب کو فغاں۔ ہے یہاں خوب انضباط اوقات کا۔ (فقرہ) کاموں میں انضباطِ اوقات نہونے سے بڑا ہرج ہوتا ہے۔

انضمام۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ پیوستہ ہونا۔ پیوند ہونا۔ وصل ہونا۔

انطباع۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ نقش ہونا۔ چھپنا۔

انطباق - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ منطبق ہونا۔ آپس میں ملنا۔

انطفا - (ع۔ بالکسر و کسر سوم۔ آخر میں ہمزہ تھا فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا)۔ مذکر۔ بجھ جانا۔ افسردہ ہونا۔

انعام - (ع بالکسر نعمت دینا) مذکر۔ عطیہ۔ بخشش کسی بات کا صلہ۔ (انیس) بے قتل سوار زن کو نہ آرام ملیگا مُسلم کا جو سر لاؤ تو انعام ملیگا۔ انعام اکرام۔ انعام۔ (فقرہ) جو انھوں نے انعام اکرام میں دیدیا وہ تمھیں نصیب بھی نہوگا۔ انعام کرنا۔ انعام دینا۔ بخشنا۔ اب متروک ہے

انعدام - (ع بالکسر و کسر سوم۔ صاحب منتہی الاغلاط نے لکھا ہے کہ یہ لفظ غلط ہے) مذکر۔ نیست نابود ہونا۔

انعقاد - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ بندھنا۔ منعقد ہونا۔ (فقرہ) جلسے کا انعقاد کب ہوگا۔ انعکاس۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر ۱ الٹنا ۲ نمودار ہونا عکس کا کسی شفاف چیز جیسے شیشے یا پانی وغیرہ سے۔ (نوازش) رُخ روشن کا پرتو دل سے غم کا داغ دھوتا ہے۔ فروغِ مہ کا باعث انعکاس مہر ہوتا ہے۔

اَنفار - (ع بالفتح جمع نفر کی) مذکر۔ لوگ۔ سپاہی۔ عوام۔ کمینے

اَنفاس - (ع نفس بفتح اول و دوم کی جمع)۔ مذکر۔ دم۔ سانس (چراغ کعبہ) سناٹے کا دم انیس و ہمدم۔ انفاس ہوا رفیق و محرم۔

انفراد - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ اکیلا ہونا۔ تنہا ہونا۔

انفراغ - (ع۔ بالکسر و کسر سوم فارغ ہونا) فراغت۔ (فقرہ) الحمدللہ بڑے کام سے انفراغ ہوا۔

انفساخ - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ فسخ ہونا۔ ٹوٹ جانا جیسے انفساخ معاہدہ۔

اِنفصال - (ع۔ بالکسر و کسر سوم۔ جدا ہونا) مذکر۔ فیصلہ (جلال) مرے دل کا اور میرا وہی بس چکانے جھگڑا۔ جو کچھ انفصال ہوتا وہیں انفصال ہونا۔

انفعال - (ع۔ بالکسر و کسر سوم۔ شرمندہ ہونا) مذکر۔ ندامت شرمندگی۔ (سحر) نگاہ تیز ہے ڈر ہے تمھارے دیدے سے۔ شہید کر کے مجھے انفعال کچھ نہوا۔

انفکاک - (ع۔ بالکسر و کسر سوم فک جُدا کرنا چھوڑنا) مذکر۔ جُدا ہونا۔ الگ ہونا۔ انفکاکِ رہن۔ مذکر۔ جائداد کا رہن سے چھوٹ جانا۔ (داغ) اب سر ساقی ہے اور دستار شیخ۔ انفکاکِ رہن ہو سکتا نہیں۔

انفلوئنزا - (انگ) مذکر ایک قسم کا وبائی زکام ہے۔

انقباض - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ گرفتگی طبیعت کا ناشگفتہ ہونا۔ سکڑنا۔ (صریر) شگفتہ ہو کے جو اکدن ملے نہ تم مجھسے۔ مہینوں غنچۂ خاطر کو انقباض رہا۔

انقراض - (ع بکسر اول و سوم) مذکر۔ مقررہ مدت کا ختم ہونا گزرنا۔ پورا ہونا۔

انقسام - (ع بالکسر و کسر سوم)۔ مذکر۔ منقسم ہونا۔ حصہ حصہ ہونا۔

انقضاء - (ع۔ بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ گزرنا۔ پورا ہونا۔ ختم ہونا انقضائے میعاد۔ مقررہ مدت کا گزر جانا۔

انقطاع - (ع - بالکسر وکسر سوم) مذکر - کٹ جانا - الگ ہو جانا - بند ہونا -

انقلاب - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر - الٹ - پلٹ - نیرنگیِ زمانہ - (تسلیم) نالوں سے اپنے اکدن وہ انقلاب ہوگا - دم بھر میں آسماں کا عالم خراب ہوگا - انقلابِ آسمان - انقلابِ دہر - انقلابِ زمانہ ۲ ایکی گردش - وقت کی کایا پلٹ - (آتش) انقلابِ دہر سے ایمن نہین ہے حسن بھی - سبزۂ خط سے ہوئے ہیں لالہ گوں رخسار سبز - (وزیر) کیا خبر تھی انقلابِ آسماں ہو جائیگا - دوست کا ملنا نصیبِ دشمناں ہو جائیگا -

انقیاد - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر - فرمانبرداری (صریر) - سر جھکاتے کیوں نہ پیش تیغ ناز - انقیاد امر واجب تھا ہمیں -

اِنکار - (ع - بالکسر - اقرار کی ضد) مذکر ۱ کسی بات کو نہ ماننا ۲ پرہیز (فقرہ) مکو میری چیز سے اتنا انکار نہ چاہئے ۳ عذر - (فقرہ) وہ اصرار کرتے ہیں تو دو چار لیلو اب زیادہ انکار کا موقع نہیں ہے -

انکسار - (ع بالکسر وکسر سوم - ٹوٹ جانا) - مذکر ۱ شکستگی ۲ خاکساری فروتنی - (صریر) زمین سے سوگر دون مرا اعتبار بڑھا - بلند رتبہ ہوا جتنا انکسار بڑھا -

انکشاف - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر - کھولنا - کھلنا - ظاہر ہونا (ناصر) چیر کر سینہ اُسنے دل دیکھا - تیغ سے انکشافِ حال کیا -

انکم ٹکس - (انگ) مذکر - رعایا پر آمدنی کے حساب سے سرکاری محصول

انکنا - (ہ) - لازم ۱ جچنا - تخمینہ ہونا - (فقرہ) آپ کی نظر میں یہہ مال کتنے کا انکتا ہے ۲ عمل یا منتر سے گلٹی کا رک جانا کہ تحلیل ہو جائے - (فقرہ) ایک ہی بار انکنے سے گلٹی ذراسی رہگئی -

انکھڑیاں - آنکھ کی جمع - پیار سے معشوق کی آنکھوں کو کہتے ہیں - (آتش) ان انکھڑیوں میں اگر نشۂ شراب آیا - سلام جھک کے کریگا اگر حباب آیا - اب یہ لفظ بول چال میں نہیں ہے -

انکھ مند - انکھ مندی - دیکھو آنکھ مندی (جانصاحب) آنکھ مندی اُٹھ جاؤں تو باجی گناہوں سے بچوں - کھول کر آنکھیں جو دیکھا اُدہی دُنیا خواب ہے -

انکھوا - (ہ - س - انکر) مذکر ۱ سوئی سی باریک اور سفید شے جو پہلے پہل بیج میں قوتِ نمو سے پیدا ہوتی ہے - پھوٹنا کے ساتھ مستعمل ہے ۲ آٹے کی ایک چیز سنگترے کے مثل - باکر گھی میں پکاتے ہیں اور شیرے مین ڈالکر کھاتے ہین - اور اکثر عورتیں دفع چشم بد کے لئے اُسپر نیاز دلواتی ہین ۳ ماش اور مونگ کے لمبے لمبے ریزے جو دلنے میں دال سے الگ ہو کے نکلتے ہیں -

انکھیارا - صفت ۱ آنکھوں والا - اندھے کی ضد - (قدر) لیکن اُنکو عجب تماشا ہو - ایک انکھیارا ایک اندھا ہو ۲ صاحب بصیرت -

انکھیاں - مونث - آنکھ کی جمع - (ولی) سُرخ لاتی ہین نشے بیچ جو ڈورے انکھیاں - دِل زخمی پہ لگاتی ہیں کٹورے انکھیاں - اب متروک ہے ۲ ایک چیز مثل کھجوروں کے جو میٹھی ہوتی ہے اسکو تل کر بناتے اور نیاز دلواتے ہیں - عموماً مدار صاحب کی انکھیاں کہتے ہیں -

انگ - (ہ) مذکر - تمام جسم - سارا بدن - جوڑ - عضو - انگ لگنا - ع - غذا کا جزوِ بدن ہو جانا -

انگا۔(ھ) مذکر۔ انگرکھا۔

انگارا۔(ھ۔س۔انگار) مذکر۔ آگ کا دہکتا ہوا بڑا انگڑا۔ ٹ تشبیہاً نہایت سُرخ چیز کو کہتے ہیں۔ (ناسخ) کس قدر ہے تیز ظالم آتش رنگِ حنا۔ سنگ پا لگتے ہی بس تلوؤں سے انگارا ہوا۔ انگارا بننا۔ یا انگارا ہو جانا۔ غُصّے کے مارے لال ہو جانا۔ (امیر) لعل ولب سے بڑھکے انگارا ہوئے ہیں ہاتھ پاؤں۔ کیا رچی ہے اسے پری ہیکر حنا برسات کی۔ انگاروں پر لُٹانا۔ متعدی۔ جلانا۔ تڑپانا۔ بیقرار کرنا۔ (اسیر) منھ سے کبھی نہیں وہ لگاتے شراب کو۔ انگارون پر لُٹاتے ہیں کیا کیا کباب کو۔ انگاروں پر لوٹنا۔ لازم۔ بیتاب ہونا۔ بیقرار ہونا۔ تڑپنا۔ (رند) لوٹا کرتا ہوں شب ہجر میں انگاروں پر۔ جلنے لگتا ہے جدھر رکھتا ہوں پہلو اپنا ٢ رشک وحسد سے جلنا۔ (بحر) لوٹتا ہے کیا ہی انگاروں پہ شُعلہ رشک سے۔ جب سے دیکھا ہے ترے تفتیدہ دل کا اضطراب۔ انگارے۔ عو۔ کچھ مانگنے پر جب نہ دینا مقصود ہوتا ہے تو کبھی کبھی شوخی سے کہدیتی ہیں انگارے۔ (جرأت) قیمت جو مانگی بوسہ تو انگارے کہدیا۔ کیا اپنے جنس دل کا خریدار گرم ہے۔ انگارے برسنا۔ کنایہ ہے شدت گرمی پڑنے لُو چلنے کا۔ (فقرہ) یہہ اساڑھ کا مہینہ ہے اور انگارے برس رہے ہین۔ انگارے برسین۔ عو۔ بد دعا۔ غضب الٰہی نازل ہو۔ انگارے پھانکنا وہ کام کرنا جسکی پاداش بہت سخت ہو۔ (کیف) انگارے پھانکنا ہے یہ پینا شراب کا۔ کٹتی ہے کس عذاب سے فصل خزاں تمام۔ انگارے کی طرح دہک رہا ہے۔ عو۔ جب کسیکو شدت سے بخار ہو تو کہتی ہیں کہ بدن انگارے کی طرح دہک رہا ہے۔

انگبیں۔(ف) مذکر۔ شہد (ناسخ) میرے آقا کو امیر النحل ملنا تھا خطاب۔ خانۂ زنبور میں تب انگبیں پیدا ہوا۔

انگرکھا۔(ھ۔س۔انگرکشا)۔ مردون کی ایک پوشاک۔ مسلمانوں کے انگرکھے میں دہنی طرف اور ہندؤن کے بائین طرف پردہ ہوتا ہے۔ (بفتح اول وسوم وسکون چارم) (محسن) وہ انگرکھے ترے گلکاری کے۔ جنکی کلیونمیں چبھتے ہیں کانٹے۔ بعض لوگ بسکون کاف فارسی وفتح راے ہطلہ بولتے ہیں اور قیاس بھی اسکو چاہتا ہے کہ انگ یعنی بدن ہے مگر بیشتر زبانوں پر صورت اول ہی ہے (جانصاحب) معنی کے بدلے رکھی اب شعر میں حکمت۔ اے جان پہنو انگرکھا ہاتھی کے تھاں کا۔

انگریز۔(پرتگالی تقط بالکسر تھا) مذکر۔ فرنگی۔ زبانوں پر بروزن مفعول ہے۔ (انشا) انگریز کے اقبال کی ہے ایسی ہی رسی۔ آویختہ ہے جیسین فرانسیس کی ٹوپی۔ بعضون نے فاعلان کے وزن پر کہا ہے (ناسخ) دل ملک انگریز میں جینے سے تنگ ہے۔ قید حیات بھی مجھے قید فرنگ ہے اب بروزن رنگریز زبانوں پر ہے۔ انگریزی۔ (ی نسبت کی ہے) انگریزون کی زبان۔ اُنکی حکومت۔ اُنکی وضع۔ اُنکی ولایت کی چیز۔ (جانصاحب) انگریزی رہے قیامت تک۔ دے نہ اکدن کہیں خسارا نوٹ۔

انگڑائی۔(ھ) مونث۔ خمیازہ۔ آنا لینا کے ساتھ (رند)۔ انگڑائیان جو لیں مرے اُس تنگ پوش نے۔ چولی نکل گئی شانہ مسک گیا۔ انگڑائی توڑنا۔ لازم۔ انگڑائی لیتے وقت کسیکے کاندھے پر ہاتھ رکھکر اپنے جسم کا بار ڈالنا جسکو عام طور پر نحس سمجھتے ہیں اور جانتے ہیں کہ انگڑائی توڑنیوالیکی سُستی ہمیں آجائیگی ٢ مجازاً نکما رہنا۔ بیکار رہنا۔ (فقرہ) گھر بیٹھے

انگڑائیاں توڑنے سے کام نہیں چلیگا کچھ دوڑ دھوپ بھی کرو تب نوکری ملے۔

انگڑ کھنگڑ۔ مذکر۔ اسباب خانہ داری۔ کاٹھ کباڑ۔ بہت سی پھیلی ہوئی چیزوں کی نسبت بول اٹھتے ہیں کہ یہ انگڑ کھنگڑ سمیٹے۔

انگش بنگش۔ اول جلول مہمل واہیات۔ خرافات۔ بے ٹھکانے۔ (فقرہ) انکی بات کا کیا ٹھیک وہ ایسی ہی انگش بنگش اُڑایا کرتے ہیں۔

انگشت۔ (ف۔ سنسکرت میں تا ہے ہندی سے انگوٹھا) مونث۔ انگلی۔ (اسیر) دعویٰ خوں ہمیں درکار ہے کیوں حشر کے دن۔ سرخ مہندی سے ہے انگشت شہادت تیری۔ انگشتانہ۔ (ف) مذکر۔ اشام کے مثل لوہے یا پیتل کا خول جسے کپڑا سینے کے وقت چھنگلیا کے پاس کی انگلی میں پہن لیتے ہیں تاکہ سوئی نہ چبھے۔ ہڈی یا سینگ کا وہ حلقہ جسکو تیرانداز تیر لگانے کے وقت ہاتھ کے انگوٹھے میں پہنتے ہیں۔ انگشت بدنداں ہونا۔ لازم۔ دانتوں تلے انگلی دبانا۔ حیرت سے (غالب) خامہ انگشت بدنداں کہ اسے کیا لکھیے۔ ناطقہ سر بگریباں کہ اسے کیا کہیے۔ انگشت بلب ہونا۔ ہونٹھوں پر انگلی رکھنا خموش رہنے کا اشارہ کرنیکی جگہ ۔ چُپ خامشی کی یہ جا ہے مومن انگشت بلب حیا ہے مومن۔ انگشتر (ف)۔ مونث۔ انگوٹھی۔ (ناسخ) جو دہن ہے نقش ہے اُسمیں تمھارا نام پاک۔ کوئی انگشتر جہاں میں بے نگیں ملتی نہیں۔ انگشتری۔ (ف۔ رائے مہملہ نسبت کے واسطے اور یائے تحتانی زایدہ) مونث۔ انگوٹھی۔ (گلزار نسیم) انگشتری اپنی اُس سے بدلی۔ مُہرِ خط عاشقی سند لی انگشت شہادت کلمے کی انگلی جو ہاتھ کے انگوٹھے کے پاس ہوتی ہے۔ انگشت شہادت کہنے کی یہ وجہ ہے کہ مسلمان نماز میں جب التحیات پڑھتے ہیں تو کلمۂ شہادت کہتے وقت اسی انگلی کو اٹھاتے ہیں۔ انگشت ششم۔ مونث وہ زاید انگلی جو بعض لوگوں کی چھنگلیا میں ہوتی ہے۔ یہ انگلی بیکار رہوتی ہے (محسن) ہاتھ کھینچے ہوئے ہے رنگ بے مانی کا فق۔ قلم انگشت ششم ہے کفِ افسوس ورق۔ انگشتِ نر۔ (ف) مذکر۔ انگوٹھا۔ انگشت نما۔ وہ شخص جسپر انگلیاں اُٹھیں۔ بدنام۔ رسوا مطعونِ خلایق۔ انگشت نما کرنا۔ متعدی۔ جھنڈے پر چڑھانا۔ رسوا کرنا۔ (اسیر) ماہ نو ابرو دیر تم کے چڑھا منہ تو چڑھا۔ نکر واب اسے انگشت نما جانے دو۔ انگشت نما ہونا۔ لازم ۔ ہاتھ دزدیرا اُسکو لگایا بھی نہیں۔ مفت میں انگشت نما ہو گیا۔

انگل۔ (س۔ بفتح الف وضم گاف فارسی ہے ہندی میں بالضم وفتح گاف ہے) مذکر۔ انگلی کی چوڑائی کی مقدار۔ (فقرہ) کپڑا ایک انگل چوڑا پھاڑلو

اِنگلش۔ (انگ۔ انگلستان کی طرف منسوب) ۱ صفت۔ انگلستان کی زبان۔ انگلستاں کی قوم۔ انگلستان کے باشندے ۲ اردو مونث۔ پنشن۔ وہ تنخواہ جو ملازم کو ایک مدت معینہ تک ادائے خدمات کے بعد گھر بیٹھے ملا کرتی ہے۔ اں معنی میں یہ لفظ اسوجہ سے متعمل ہوا ہے کہ یہ طریق سلوک وحق شناسی کا سلطنت انگلشیہ ہی سے ہندوستاں میں شایع ہوا ہے۔

انگلی۔ (س۔ میں بضم الف وضم گاف فارسی ہے اردو میں بالضم دونوں حرف سوم بولتے ہیں) مونث انگشت۔ انگلی پکڑتے پہنچا پکڑا۔ مثل ذرا سا سہارا پا کر پاؤں پھیلائے۔ تھوڑے ہی سے التفات پر بڑھ چلے۔ انگلی رکھنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ عیب نکالنا۔ (محسن) انگلی ہر ایک سے ہے

وہ مصرع موزون بلند۔انگلی رکھ سکتے نہیں جسپہ کہیں دانشمند۔انگلی نہ لگانا
دہلی۔ ذرا نہ چھونا۔احتراز کرنا۔کنارہ کرنا۔(ذوق) انع جو ہوا دست
درازی کو ترا عدل۔پروانے نے پھر شمع کو انگلی نہ لگائی۔لکھنؤ میں اس جگہ
ہاتھ نہ لگانا بولتے ہیں۔انگلی دبانا۔انگلی دانت تلے دبانا۔حیران ہونا۔افسوس
کرنا۔(قدسیہ) نرم دل ہیں قتل پر میرے ہوا انکو بھی رنج۔دیکھنا دانتوں تلے
انگلی دبا کر رہ گئے۔انگلی دکھانا۔دھمکانا۔ڈرانا۔(فقرہ) کوئی انگلی دکھائے
تو میں اُسکی آنکھیں نکلوا ڈالوں۔انگلی پکڑانا۔انگلی پکڑا کے چلانا۔چھوٹے
بچوں کو علی العموم اسیطرح چلنا سکھاتے ہیں۔انگلی پکڑنا۔سہارا لینا۔انگلی کرنا
کنایہ ہے کسیکو پوشیدہ آزار دینے سے۔انگلی میں لہو لگا کے شہید وںمیں داخل
ہونا۔کسی کام میں ذرا سا دخل پا کر مدعی یا حقدار بنجانا۔انگلی کے پورے دیکھو پورے
انگلیاں اُٹھانا۔۱ مطلق اشارہ کرنیکی جگہ۔(داغ) بلغ میں گل کھلے جاتے ہیں
کہ وہ آتے ہیں۔انگلیاں سرو اُٹھاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں۔اس جگہ واحد کے
ساتھ بھی مستعمل ہے۔(فقرہ) ہر بار انگلی اٹھاتے ہو زبان سے کچھ نہیں کہتے ۲
رُسوا اور مطعون شخص کیطرف اشارہ کرنیکی جگہ (فقرہ) اُنکی رسوائی کا یہ حال
ہے کہ جدھر نکلتے ہیں لوگ انگلیاں اٹھاتے ہیں۔انگلیاں اٹھنا۔لازم ۱
مطلق اشارہ ہونیکی جگہ (وزیر) مشورت کچھ قاتلون میں ہے ہمارے قتل
کی۔بے طرح اُٹھنے لگی ہیں جانب سر انگلیاں ۲ رسوا اور مطعون شخص کیطرف
اشارہ ہونیکی جگہ۔(رند) اک زمانہ ترا عاشق مجھے تبلاتا تھا۔انگلیاں اٹھتی
تھیں جس راہ سے میں جاتا تھا ۳ نمود کی چیز کیطرف اشارہ ہونیکی جگہ۔
(بحر) تری انگوٹھیوں پر کیوں نہ انگلیاں اُٹھیں۔لگے ہیں لعل ترے ہاتھ
سے نگینوں کو۔انگلیاں توڑنا۔متعدی ۱ انگلیوں کو اس طرح کھینچنا

یا دبانا کہ چٹ چٹ آواز نکلے۔(اسیر) درد اعضا میں ہوا اُسنے جو لی انگڑائی
انگلیاں بار نے توڑیں تو مرا دل توڑا ۲ عورتیں کسیکی بلائیں لیکے اپنی کنپٹیوں
کے اوپر ہاتھ رکھکر اور کبھی کوسنے اور بددعا دینے کیوقت دونوں ہاتھ ملاکر
انگلیاں توڑتی ہیں۔انگلیاں ٹوٹنا۔لازم۔انگلیاں چٹکانا۔متعدی۔انگلیاں
توڑنا۔(بحر) ہماری موت ہے تیری ادا یہ او قاتل۔پتنیے چلتے ہیں ہمپر نہ انگلیاں
چٹکا۔اس جگہ پہلے انگلیاں چٹخانا بولتے تھے۔انگلیاں ٹچکنا۔لازم۔(ظفر)
شانے سے کبھی ایک چٹکتی نہیں انگلی۔زلفوں کی ہمیں لیتے بلائیں ہیں
چٹاچٹ۔انگلیاں چمکانا۔انگلیاں ٹمکانا۔متعدی۔ہاتھ اُٹھا کر انگلیوں
کو نچانا۔عورتیں اور زنانے کبھی آپس میں لڑتے وقت اور کبھی نازغمزے
یا شوخی و تمسخر سے انگلیاں چمکا کر بات کیا کرتے ہیں۔(برق) مہر بیچے کو
دکھاتا ہے بہت نخوت سے۔انگلیاں تو بھی تو اے ماہ منور چمکا۔(قلق)
مسکرا کر وہ حور غمزے سے۔انگلی چمکا کے بولی ٹھینگے سے۔انگلیاں دانتوں
میں دبانا۔لازم۔(دیکھو انگلی دبانا) نہایت افسوس کرنا۔حیرت کرنا (نیر)
انگلیاں دانتوں میں دباتا ہوں۔نہیں آتیں گنڈیریاں جو نظر۔انگلیاں
کانوں میں دینا۔(موذن اذاں دیتے وقت انگلیاں کانوں میں دیتے
ہیں)۔نہ سُننے کی کوشش کرنا کسی بات سے بیزاری کی جگہ۔(شوق قدوائی)
اے موذن چپ بھی رہ تو پھر چکا اسلام سے۔انگلیاں کانوں میں دیتا ہے
خدا کے نام سے۔انگلیاں کاٹنا۔تاسُف کے ساتھ حیرت زدہ ہونیکی جگہ
ع منھ آئینے میں جو دیکھے وہ غیرت آتش۔ادھر یہ اور اُدھر عکس انگلیاں
کاٹے۔انگلیاں گھسنا۔کوئی ایسا فعل کرنا جس سے انگلیوں پر رگڑ لگے
(داغ) آخر تھکی زبان گھسین اپنی انگلیاں۔اک اک گھڑی گنی جو ترے انتظار میں

انگلیاں نچانا۔ متعدی۔ انگلیاں چمکانا۔ (میر) قیمت کے پوچھتے ہی نچاتے ہیں انگلیاں۔ توڑے ہزار لیتے ہیں پردے میں توڑ کے۔ انگلیوں پر نچانا۔ ہنسی اُڑانا۔ نہایت دق کرنا۔ کسیکو ایسا دق کرنا چھیڑنا کہ ناچتا پھرے ذلیل ہو۔ (میر) انگلیوں پر چرخ نیلی کو نچایا اسقدر۔ تیرے فیروزے کا چھلا آج دورِ گردوں ہوگیا۔ انگلیوں میں فندق لگانا۔ (فُندق بضم اول وسوم۔ ولایتی میوہ ہے جو سُرخ رنگ کا ہوتا ہے) انگلیوں کے سرے پر مہندی لگانا۔ (ذوق) آگئیں اُنکو لگانی انگلیوں پر فندقیں۔ ذوق مژگاں پر مرے اشک جگر گوں دیکھکر۔

انگلیٹ۔ (ھ بفتح الف و لام) مونث۔ جثہ۔ جسم کی خلقی قطع۔ (جانصاحب) کوئی پوشاک بدن پر نہیں پھبتی باجی۔ نوج انگلیٹ ہو ایسی بھی کسی کی باجی۔

انگنائی۔ (ھ بروزن تنہائی)۔ مونث صحن۔ آنگن۔ (رشک) رنگ یہ خانہ نشینی میں دیا وحشت نے۔ گھر کی انگنائی رہ دامن صحرا نکلی۔

انگوٹھا۔ (ھ۔ انگشٹھ)۔ مذکر۔ انگشت نر۔ ابہام۔ انگوٹھا چومنا مسلمان پیغمبر صاحب کا نام سُنکر بطور اظہار تعظیم انگوٹھا چومتے ہیں۔ انگوٹھا دکھانا۔ انکار کرنے یا بے پروائی جتانے کی جگہ ناز تمسخر سے عورتیں انگوٹھا دکھاتی ہیں۔ (میر حسن) کہا جو پریزاد نے ہاتھ لا۔ انگوٹھا دکھا یا کہ اترا نہ جا۔ انگوٹھے چوسنا۔ شیر خوار بچے اکثر مُنھ میں انگوٹھا رکھتے ہیں۔ (کنایۃً) جب کوئی سیانا نادانی کی بات کرے تو طنز سے کہتے ہیں کہ یہ تو ابھی انگوٹھے چوستے ہیں یعنی شیر خوار ہیں۔ انگوٹھے باندھنا۔ بعد دم نکل جانے کے میت کے سیدھے رہنے کو دونوں انگوٹھے باندھ دیتے ہیں۔

انگوٹھی۔ (ھ) مونث۔ انگشتری۔

انگوچھا۔ (ھ۔ س۔ انگ۔ بدن۔ انچھن۔ پوچھنا) مذکر وہ مختصر سا کپڑا جسے ہندو رومال یا لنگی کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔

انگور۔ (ف) مذکر۔ ایک مشہور میوہ ہے۔ جب زخم بھرنے لگتا ہے تو ایک قسم کا سرخ تنا ہوا دانہ دار گوشت پیدا ہوتا ہے وہ انگور کہلاتا ہے۔ (رشک) اور حاصل باغ دُنیا سے نظر آتا نہیں۔ زخم کا انگور ہے انگور ہی تاک کا۔ انگور بندھنا۔ لازم۔ زخم کا اچھا ہونے پر ہونا۔ (قلق) ہوں وہ مست انگور اے جراح بندھجائے ابھی۔ میرے زخموں کو پیا دے جو برگ تاک کا۔ انگور پھٹ جانا۔ لازم بھرتے ہوئے زخم کا پھٹ جانا۔ (داغ) پھر تیری تیغ ناز نے تڑپا دیا ہے دل۔ پھر میرے دل کے زخم کا انگور پھٹ گیا۔ انگور کا پھوٹ بہنا۔ لازم۔ بھرتے ہوئے زخم کا شق ہو کر اُس سے مواد جاری ہونا (انشا) جس جگہ پھوٹ بہا زخم جگر کا انگور۔ سیکڑوں کوس تلک واں شجر تاک اُگے۔ انگور کا گچھا۔ خوشۂ انگور۔ انگور کھٹے ہیں۔ مثل۔ دیکھو آخ تھو۔ انگور کی ٹٹی۔ تاک انگور جسپر انگور کی بیل چڑھاتے ہیں۔ انگوری بیل۔ کپڑے پر کڑھی یا بنی ہوئی بیل جو انگور کی بیل سے مشابہ ہو (رند) اسقدر رشک پری مائل مخموری ہے۔ بیل بھی ہے جو دوپٹے میں تو انگوری ہے۔ انگوری شراب۔ جو انگور سے کھنچکر تیار کیگئی ہو۔

انگیا۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا کپڑا جسے عورتیں چھاتیاں چھپانے اور تنے اور رکھے رہنے کے لئے پہنتی ہیں۔ مشہور ہے کہ اسکو زیب النسا عالمگیر بادشاہ کی بیٹی نے ایجاد کیا ہے۔ انگیا کا بنگلہ۔ انگیا کی کٹوریوں پر سالا ٹانکنے کی کئی عورتیں ہیں جو چھ پھانک کا لگا ہوتا ہے اُسکو بنگلہ اور دس بارہ

پھانکیں بنائی جاتی ہیں تو خربوزہ کہتی ہیں۔ اور ماہی پشت کام جال اور جلیبیوں کی مثل حلقہ نما ہو تو چکر کہلاتا ہے۔ انگیا کا ٹھرا۔ وہ بٹا ہوا دھاگا جسکو عورتیں انگیا کے نیچے کی گوٹ میں داخل کرتی ہیں۔ (بحر) اپنی انگیا کی کٹوری نہ دکھا دمجھکو۔ کہیں ٹھرے کے ہوس میں نہ یہ میخوار بندھے۔ انگیا کا کنٹھا۔ انگیا کا گھاٹ۔ (منیر) آپ کے دل کی کدورت بنگئی خاکِ شفا۔ کربلائی دیکھئے انگیا کا کنٹھا ہوگیا۔ انگیا کا گھاٹ۔ انگیا کا گریبان۔ وہ مقام جو گلے کے نیچے کھلا ہوتا ہے۔ (امانت) گھاٹ انگیا کا کم دیکھ جو پایا اُسنے۔ ہنسکے خیاط کو چڑیا کا بنایا اُسنے۔ انگیا کے بازو۔ انگیا کے وہ حصے جو دونوں پہلوؤں کو چھپاتے ہیں (جانصاحب) الٰہی کوڑھ ٹپکے ایسی مغلانی کے ہاتھوں کو۔ کتر کے کر دیا غارت مری انگیا کے بازو کو۔ انگیا کے بند۔ انگیا کے ٹھرے جن سے پشت کیطرف انگیا کسی جاتی ہے (رند) کھولئے شوق سے بند انگیا کے۔ لیٹ کر ساتھ نہ شرمائیے آپ۔ انگیا کے پان۔ کٹوریوں میں دو ٹکڑے ہوتے ہیں۔ چھوٹے کو پان اور بڑے کو دیوار کہتے ہیں۔ (سحر) بوسہ لیا ہے یار کے انگیا کے پان کا۔ کھایا ہے پان آج نئے خاصدان کا۔ انگیا کے پٹھے وہ چوڑی گوٹ جو انگیا کی آستینوں میں لگاتے ہیں (بحر) انگیا کی آستینوں سے اللہ کی پناہ۔ بازھیں سروہیوں کی ہیں پٹھے چڑھے نہیں۔ انگیا کے پچھوے۔ انگیا کے وہ ٹکڑے جو پُشت کی جانب ہوتے ہیں۔ انگیا کی چڑیا۔ وہ سیون جو دونوں کٹوریوں کے بیچ میں ہوتی ہے۔ (ناسخ)۔ مار ڈالا ہے تری انگیا کی چڑیا نے صنم۔ مرغِ دل کو کم نہیں کنجشک بھی شہباز سے۔ انگیا کی خسی۔ انگیا کی خواسی۔ وہ سیون جو کٹوریوں کو آستینوں سے وصل کرتی ہے۔ انگیا کی دیواریں۔ دیکھو انگیا کے پان۔ (بحر) تیرے محرم کے مزے لوٹنے والے ہم ہیں۔ ایک ہتھ پھیری میں بنگلہ نہیں دیوار نہیں۔ انگیا کی ڈوری۔ وہ نُقیشی یا ریشمی ڈوری جو انگیا کے کنٹھے اور پٹھے میں زیبائش کیلئے ٹانکی جاتی ہے۔ (قلق) گلوں پر صاف دھوکا ہوگیا رنگیں کٹوری کا۔ رگ گل ہیں جو عالم ہوگیا انگیا کی ڈوری کا۔ انگیا کی کٹوری۔ انگیا کا وہ حصہ جسمیں چھاتیاں رہتی ہیں (ناسخ) اُسکی انگیا کی کٹوری کو ہوا دیکھکے مست۔ ساقیا اب نہ دکھا ساغرِ صہبا مجھکو۔ انگیا کی کنٹھی۔ دیکھو انگیا کا گھاٹ۔ انگیا کی لہر۔ کٹوریوں پر ٹُکنا لگا ہوا مسالا۔ (اسیر) انگیا کی لہر دیکھ کے پستانِ یار پر۔ کہئے حباب سے یہ ہوا ہے قِرانِ موج۔

انگیٹھی۔ (ھ) مونث۔ وہ ظرف جسمیں آگ رکھکر تاپتے یا خوشبو کی چیزیں سُلگاتے ہیں۔

انگیز۔ مونث۔ (عو)۔ برداشت۔ انگیز کرنا۔ برداشت کرنا گوارا کرنا۔ (فقرہ) مجھسے روز روز کی یہ مصیبت انگیز نہیں کیجاتی۔ انگیزنا (دہلی) جبر سہہ لینا۔ (ظفر) جسکی جانب سے ترا تیر نگاہ تیز جاے۔ اُسکا دل میرا ہی سا ہو تو اُسے انگیز جاے

اَنّناس۔ (پرتگالی لفظ ہے) مذکر۔ ایک مشہور پھل۔

انند کے تار بجانا۔ (آنند۔ خوشی۔ آنند سے انند ہوگیا) دہلی۔ لازم۔ عیش و عشرت کے ساتھ بسر کرنا۔ خوشی منانا۔ (نکہت) کہیں ہے نغمۂ قانون دہیں و چنگ دستار۔ بجا رہے ہیں ہر اک بزم میں انند کے تار۔

انوار - (ع) نور کی جمع - روشنی -

انواسنا - (ھ) متعدی - کورے برتن کو کھنگالنا - انواسی - صفت ۱ کنواری کی ضد (قلق) ہیں یہ انواسی انکوڑ کیا ہے - تو نہ جا تیرا کورا پنڈا ہے ۲ استعمال کی ہوئی - کھنگالی ہوئی -

انواع - (ع) نوع کی جمع - قسم - انواع انواع کے قسم قسم کے - طرح طرح کے -

انوپ - انوپان - (ھ) مونث - وہ چیز جو دوا کے ساتھ اس غرض سے دیجاتی ہے کہ دوا حلق سے اُتر جائے -

انوثت - ع (بضم اول و دوم و سکون واو معروف و فتح چہارم) مادہ ہونا - زن ہونا - فارسیوں نے حرف چارم کو کسرہ و کیر یائے مشدد مفتوح اضافہ کرلی ہے (عرفی) مایۂ نشۂ انوثیت - باز در بطن مادر اندازد -

انوٹ - (ھ بالفتح) ۱ مذکر - ایک زیور جسے ہندو عورتیں پاؤں کے انگوٹھے میں پہنتی ہیں ۲ (عو) - (دہلی) - مونث - نہ صنع - (داغ) وہ حسن وہ انداز وہ پھر بانکپن اُسکا - چنچل بل ہے قیامت کی تو انوٹ ہے غضب کی -

انوٹھا - (عو) ۱ جھوٹے کی ضد - وہ کھانیکی چیز جسمیں سے کسی نے کھایا نہو ۲ انوکھا - (منتظر) چالیں چلتی ہو نرالی کہ نہ دیکھیں نہ سُنیں - سب انوٹھی ہیں انوکھی ہیں تمھاری باتیں - اس معنی میں اب فصحاء لکھنؤ انوکھا زیادہ بولتے ہیں - انوٹھی بات - نئی بات - نادر بات -

انور - (ع) صفت - بہت روشن -

انوکھا - (ھ) صفت مذکر - نرالا عجیب و غریب - نادر - سب سے الگ - انوکھی - صفت مونث - (جلیل) مشتری دل کا یہ کہہ کہکے بنایا انکو - چیز انوکھی ہے نئی جنس ہے مال اچھا ہے -

اُنہ یا اُوہنہ - (ھ) مونث ۱ استغنا اور بے پروائی کی جگہ - (فقرہ) اُنہ وہ نہ آئیں ہیں بھی کچھ پروا نہیں ۲ گھن اور نفرت کی جگہ (فقرہ) اُنہ کیا بدمزہ دوا ہے ۳ کراہنے کی آواز -

انھتّر - (ھ) - صفت - ۶۹ - لـ۹ ،

انھوریاں - (ھ) - مونث - وہ ذرا ذرا سے دانے جو گرمیوں میں جوش خون سے بدن پر بکثرت نکل آتے ہیں -

انہدام - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - ویران ہونا - مسمار ہونا

انہزام - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - شکست پانا - بھاگ جانا -

انہماک - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - محو ہونا کسی کام میں (تسلیم) کوئی مرے کہ جئے انکو ہو خبر کیونکر - کہ دلبری میں انھیں انہماک رہتا ہے -

انی - (س بفتح اول و کسر دوم) - مونث ۱ نیزے کی نوک (ہلال) اے شب ہجر فلک - ہے کہ نیستاں کوئی - انی نیزے کی نظر آتی ہے ہر تارے میں ۲ برچھی کی نوک (بحر) رہا ہے اُسکی مژگاں پر خدا یہ مرغ جاں برسوں - کیا ہے جسنے برچھی کی انی پر آشیاں برسوں ۳ جوتے کی نوک (فقرہ) جوتے کی انی سے ٹھوکر لگا دی ۴ بنوٹ بھکیتوں کی اصطلاح میں سامنے کی سیدھی چوٹ کو کہتے ہیں - جیسے انی کا ہاتھ لگا یا انی

مار دی - انی دار جوتا - ایک قسم کا گھیتلا جوتا جسکی لمبی نوک اوپر کو اُٹھی ہوتی ہے - عہد شاہی تک اسکے پہننے کا کثرت سے رواج تھا - انیاں بتانا - سامنے کی سیدھی چوٹ لگانا - (قدر) بدل کے پیتری انیاں بتاتی ہیں ایسی - کہ اس نگاہ سے مُنھ پھر گیا ہے بانے کا - انی کا ہاتھ - انی کی چوٹ انی کی ضرب - سامنے کی سیدھی چوٹ - انی کی ٹلی ہزار برس - (مقولہ) مصیبت گھڑی بھر کے لئے ٹل جائے تو گویا ہزار برس تک تسکین اور دلجمعی ہے -

اینا ٹانک - (عم) ٹھیک تول کو کہتے ہیں جسمیں ذرا کمی بیشی نہ ہو -

انیائی - (س - نیائے (انصاف) میں الف نفی کا ہے اور ی نسبت کی) انصاف نہ کرنیوالا - ظالم - مجازاً شریر اور ناشایستہ بچہ -

انیس - (ع) اُنس رکھنے والا - دوست - ہمدم -

اُنیس - (ھ) صفت - ۱۹ - ۱۹ - اُنتیس بیس - ذرا سے فرق اور ادنیٰ کمی بیشی کو کہتے ہیں - (فقرہ) کل سے مرض میں کچھ اُنیس بیس کا فرق ہے - (داغ) دیدار یار سے مجھے صحت نہیں ہوئی اُنیس بیس بھی تپ فرقت نہیں ہوئی -

انیسون - (ھ) مونث - ایک دوا ہے -

اُنیلا - (ھ) مذکر - ناواقف - ناتجربہ کار - نادان - انیلاپن بھولاپن - ناتجربہ کاری (شوق) انیلاپن اُسکا مجھے بھا گیا - کروں کیا دل اُسپر مرا آگیا - انیلی - صفت - مونث -

او - (س - حرفِ ندا) - اے - ارے - آپ سے چھوٹے اور کم رتبہ آدمی کو پکارنے اور اُس سے خطاب کرنیکے لئے موضوع ہے - اور بے تکلفی میں چھوٹے اور کم رتبہ کی تخصیص نہیں ہوتی - (امیر) آئینہ سامنے آتا ہے عوض لینے کو - ہوشیار او مرے دیوانہ بنانیوالے -

اوازہ توازہ - مذکر - طعن تشنیع - بولی ٹھولی -

اوائل - (ع - اوّل کی جمع) ۱ ابتدا - آغاز - پہلے حصے - جیسے اوائلِ عمر میں ایسا ہوا ہی کرتا ہے ۲ (ھ) - مذکر - وہ ڈورا جسکو چرخے پر تان دیتے ہیں اور اُسی سے چرخہ چکر کھاتا ہے -

اَواخر - (ع - آخر کی جمع) پچھلے حصے (آبحیات) اواخر ایام میں ایک دفعہ بادشاہ بیمار ہوئے -

اوائی - (ھ) مونث - آمد - کیکے آنیکی خبر - فصحائے لکھنؤ آمد زیادہ بولتے ہیں -

اَوباش - (ع - بوش کی خلاف قیاس جمع ہے) بدچلن - آوارہ مزاج - (قلق) کہیں ایسا نہو کہ یہ اوباش - گھات سے کرتے ہوں ہماری تلاش - یہ لفظ واحد کی جگہ بھی مستعمل ہے (فقرہ) وہ بڑا اوباش ہے -

اُوبنا - (ھ) لازم - اکتانا - (فقرہ) اب محنت سے طبیعت اوبتی ہے -

اُوبی - (ھ - واو مجہول) - مونث - وہ گڑھا جو ہاتھی کے پھنسانے کیلئے جنگل میں خس پوش کیا جاتا ہے -

اُوپ۔ (ھ واو مجہول) مونث ۱؎ چمک۔ آب تاب۔ جلا ۲؎ رونق۔ (مسرور) رونق جہاں میں ابرو خمدار سے ہوئی۔ قاتل کی سارِی اُوپ اسی تلوار سے ہوئی ۔ اسی لفظ سے اُپی بنا ہے دیکھو اُپی۔

اُوپچی۔ (ھ) مذکر۔ بانکا سپاہی ہتھیار بند مُسلّح (قدر) مارے غصہ کے چڑھی ہیں آنکھیں۔ اُوپچی بنکے وہ جلاد آیا۔

اُوپر۔ (ھ۔ س۔ اُپر) ۱؎ حرف ظرف۔ "پر" کی جگہ آتا ہے۔ (آتش) بے یار فرشِ گل مری آنکھوں میں خار تھا۔ لوٹا کیا میں کانٹوں کے اُوپر تمام رات۔ اب اِس جگہ "پر" زیادہ فصیح ہے ۲؎ بالا۔ نیچے کی ضد۔ (ناسخ) زبس واژوں ہے اپنا کوکبِ بخت۔ زمیں اوپر ہے نیچے آسماں ہے ۳؎ کوٹھے بالا خانے کی جگہ۔ (آبحیات) نوکر نے شربت نیلوفر کٹورے میں گھول کر کوٹھے پر تیار کیا اور کہا کہ اوپر تشریف لیچلیئے ۴؎ (عو)۔ بعد۔ (مراۃ العروس) یہ لڑکا کئی بچوں کے اُوپر پیدا ہوا ہے ۵؎ باہر۔ (فقرہ) جو کپڑے پہنو وہ اُوپر رکھو باقی صندوق میں رکھدو ۶؎ اُس سے پہلے۔ (فقرہ) میں جو کچھ اوپر لکھ چکا ہوں اب اُسکے دُہرانے کی ضرورت نہیں ۷؎ اَپنی ذات پر۔ اپنے حال پر۔ (فقرہ) آدمی کو چاہیئے پہلے اپنے اوپر قیاس کرے پھر اور کا عیب دیکھے ۸؎ زیادہ۔ (فقرہ) مجھکو یہان آئے کچھ اوپر سال بھر کا زمانہ ہوا ۹؎ (عو) سہارے۔ برتے پر۔ (فقرہ) ہم کِسکے اوپر بیٹھے رہتے۔ **اُوپر اُوپر** ۱؎ الگ الگ۔ پوشیدہ۔ بالا بالا۔ (فقرہ) ہم بیٹھے کے بیٹھے رہے وہاں اُوپر اوپر کام روانی ہوگئی ۲؎ ظاہری دکھاوٹ۔ (نیرنگ خیال) انجام یہ ہوا کہ فقط اُوپر اُوپر کے تزک و احتشام تھے اندر کچھ نہ تھا۔ **اُوپر اُوپر جانا**۔ لازم۔ بیکار جانا۔ بے اثر ہونا۔ بے نتیجہ ہونا۔ (داغ) چھائی ہیں زلفیں رخ پر تیرے ایک بلا برسائینگی۔ کیا یہ گھٹائیں نیچی نیچی اُوپر اُوپر جائینگی۔ **اُوپر تلے**۔ متواتر۔ ایک کے بعد دوسرا۔ ایک کے اوپر ایک۔ (مراۃ العروس) واہ ری اصغری اوپر تلے دو بچے مرے لیکن سدا خدا پر شاکر رہی۔ (توبۃ النصوح) اُوپر تلے چار پُڑیاں اسنے اپنے سامنے پلائیں۔ **اوپر تلے کے**۔ (عو) وہ دو بچے جنکے درمیاں میں کوئی اور بچہ نہ پیدا ہوا ہو۔ عورتوں کا خیال ہے کہ ان میں باہم نہیں بنتی۔ اسجگہ "تلے اوپر کے" زیادہ بولتی ہیں۔ (ظفر) آنسو کوئی بلا مژہ تر تلے کے ہیں۔ کیا ہی شریر لڑکے یہ اوپر تلے کے ہیں۔ **اُوپر دھڑی**۔ (معنوں) کے دیکھتے ہوئے قیاس چاہتا ہے کہ اسکی اصل اُوپر دھری ہو)۔ مونث۔ ناحق کا الزام۔ مُفت کی تہمت (مسرور) ہمکو معلوم اُنکی گھاتیں ہیں۔ یہ تو اُوپر دھڑی کی باتیں ہیں۔ **اُوپر سے** ۱؎ بلندی سے۔ (سالک) بارے وہ تخت اترا اُوپر سے۔ صاف تخت دونوں پھر اُترے ۲؎ اُسپر۔ دوسرے۔ اِسکے علاوہ۔ (فقرہ) ایک تو کتاب ہضم کرلی اوپر سے آنکھیں نکالتے ہیں ۳؎ بالائی رقم تنخواہ کے علاوہ۔ رشوت۔ (فقرہ) وہ تنخواہ مین ہاتھ نہیں لگاتے جو کچھ اوپر سے ملتا ہے اُسی میں بسر کرتے ہیں۔ **اُوپر سے اُوپر**۔ **اُوپری اُوپر**۔ علیحدہ سے علیحدہ۔ بالا بالا۔ (فقرے) وہ بیٹھے ہی رہے یہان اُوپر سے اُوپر معاملہ بُھگت گیا۔ ہمنے تو اُوپری اُوپر سب حال دریافت کرلیا۔ **اُوپر کا**۔ بیگانہ۔ غیر۔ (گلزار نسیم) شبنم کے سوا جڑالینا۔ **اُوپر کا تھا کوں آینوالا**۔ اس شعر کے سوا اور کہین نظر سے نہین گزرا۔ **اُوپر کا کام**۔ فالتو کام۔ **اوپر کے دل سے**۔ ظاہر داری سے۔ (منیر) توڑ د ہمارے آبلہ سینہ شوق سے۔ اوپر کے دل سے کرنی ہے خاطر شکست کی۔ **اُوپر کے دم آنا**۔ لازم۔ الٹی سانس چلنا۔ قریب

مرگ ہونا۔(عرش) اُوپر کے مجھے دم آرہے ہیں۔اُسکو ہے خیال بام پر کا۔اوپر کے دم بھرنا لمبی سانس لینا۔کنایۃً حالتِ نزع ہونا۔(داغ) بیمار میں تیرے کیا دھرا ہے۔اُوپر کے دم وہ بھر رہا ہے۔اُوپر کی سُوجھنا۔دور کی سوجھنا۔(شاد) دم خرام نہ کیون محو قدِ بالا ہوں۔وہ چالئے ہیں مجھے سُوجھتی ہے اُوپر کی۔اُوپر دار۔(عو) اوپر کی طرف۔(فقرہ) ایک ہاتھ سے اُوپر دار کو پیسوٹے اٹھائے۔اوپر والا۔عو [۱] خُدا۔(فقرہ) خیر تم جو چاہو عیب لگاؤ اُوپر والا تو دیکھتا ہے۔نیا چاند۔(انشا) جب تلک آئے نہ گھر مین مرا باہر والا اے دوا نوج دکھائی پڑے اُوپر والا [۲] بالائی کام کا نوکر۔اُوپر والے [۱] غیر جنکو کوئی واسطہ اور استحقاق نہو۔انفتے۔(فقرے) مُدعی اور مدعا علیہ تو خاموش ہیں اُوپر والے کٹے مرتے ہیں پس انداز کیونکر ہو اُوپر والے لُوٹے کھاتے ہیں [۲] منتظم اور کارکُن لوگ۔اُوپر والیان۔عو [۱] چیلیں [۲] پریاں [۳] چڑیلیں [۴] اصیلیں اور پیش خدمت عورتیں۔اُوپری [۱] بدزیب۔ناموزوں۔(فقرہ) صورت جو اچھی نہ تھی تو گہنا پاتا سب اُوپری معلوم ہوتا تھا [۲] ظاہری۔(فقرہ) اجی اُنکے یہ سب اُوپری ٹھاٹھ ہیں گھر میں خاک نہیں [۳] اجنبی۔غیر۔(آدمی۔جگہ۔بات کیلئے) (فقرہ)۔انھوں نے ایک اوپری آدمی کو بھیجدیا اُسکو روپیہ کیونکر دیا جائے [۴] بالائی۔(فقرہ) تنخواہ میں کیا ہوتا ہے میاں کے سارے اللّے تللّے اوپری آمدنی سے ہیں۔اُوپری بات۔بیکار بات۔رسمی اور معمولی بات۔(بحر) اُوپری بات ہے کیا چاند کہوں میں اُسکو۔یار خورشید ہے آئینہ قمر اُسکا ہے۔اُوپری دل سے۔ظاہر داری سے۔بناوٹ سے۔(امیر) بگڑے تشبیہ ماہ کامل سے سمجھے تعریف اُوپری دل سے۔اُوپری دل کی۔ظاہر داری کی۔بناوٹ کی۔(عاشق) دھوکا تھی وہ سب تری بناوٹ۔صرف اوپری دل کی تھی لگاوٹ۔

اُوپنی۔(ھ) مونث۔سانُ۔بول چال میں سان زیادہ ہے۔

اُوت۔(ھ۔واو معروف بروزن بھوت) مذکر [۱] وہ شخص جو جوان ہوکے بن بیاہا مر جائے ہندو عورتیں اُسکی روح سے بہت ڈرتی ہیں۔مسلمانون مین شب برات کو اوتوں کی نیاز دولہ کے مسجد میں بھجوا دیتی ہیں [۲] (مجازاً)۔بیوقوف۔بلّلا۔(رنگین) مجھے زہر لگتا ہے خیلاپن اُسکا۔بلّلا سا ہے یہ ترا اوت خوجا [۳] لاولد۔ناکام۔نامراد۔اُوت پڑنا۔لازم۔(عم) تقع ہونا۔بچت ہونا۔اوتون کا فاتحہ۔(عو) وہ فاتحہ جو بے اولادے کا دلایا جائے۔

اوتاد۔(ع۔بالفتح۔وتد۔میخ) اولیا اللہ کے طبقے میں ایک قسم کے صاحبانِ خدمت جنکو انتظام باطنی میں مداخلت ہوتی ہے۔یہ گروہ اپنی جگہ سے نہیں ہٹتا ہے۔مثال کیلئے دیکھو ابدال۔

اوتار۔(س صحیح اَوتار۔اللہ تعالیٰ کا دُنیا میں بشکلِ انسان آنا) مذکر۔ولی۔خدارسیدہ آدمی۔

اوٹ۔(ھ۔واو مجہول) مونث [۱] آڑ۔پردہ۔حجاب۔(انشا) کی جو شرما کے اُوٹ تکیے کی۔لگ گئی اُنکو چوٹ تکیے کی [۲] اوجھل۔غایب۔سامنے کی ضد۔جیسے آنکھ اُوٹ پہاڑ اوٹ [۳] لکڑی کا وہ بڑا جو کھٹا جسے کپڑے سے منڈھوا کر پردے کے لئے کھڑا کرتے ہیں۔اوٹ کرنا۔پردہ کرنا۔آڑ کرنا۔

اوٹ پٹانگ۔(ھ) مُہمل۔بیہودہ۔بےتُک۔بےجوڑ۔(میر) مین نے کیا اس غزل کو سہل کیا۔قافلے تھے سب اسکے اوٹ پٹانگ

اُوٹنا۔ (ھ) مذکر۔ چرخی اوٹنے والا۔ اوٹنا۔ (ھ) چرخی کے ذریعہ سے بنولون سے روئی کو صاف کرنا۔ اُوٹنی۔ (ھ) مونث۔ روئی اُوٹنے کی چرخی۔

اوج۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ بلندی۔ (صبا) پستی سے اوج خاک مین مل کر بدل گیا۔ ذرے سے تو نصیب کا اختر بدل گیا ۲ مرتبہ۔ عروج۔ ترقی (ناسخ) ایک ساعت بھی زمانے میں ہوا ہمکو نہ اوج۔ آسماں پر کیا ہمارے بخت کا اختر نہیں۔ اوج موج۔ مذکر۔ شان و شوکت۔ بلند اقبالی (ہلال) چشم دریا بار طوفاں ایک قطرہ گو ہتی۔ اوج موج اپنا دکھائیگی مجھے کیا گومتی ۲ ترقی۔ دھوم۔ دھام۔ (بحر) اسکے فرات فیض کا کیا اوج موج ہے۔ ہی موج پر گمان مجھے آسیاب کا۔

اُوجڑ نگری سُونا دیس۔ عو۔ ویران مقام کی نسبت کہتی ہیں۔ (مراۃ العروس) یہ خاک ملا محلہ تو اُوجڑ نگری سُونا دیس ہے۔

اُوجھ۔ (ھ) مذکر۔ پیٹ۔ آنتین۔ (جانصاحب) مردوے ایک بلا نوش ہے تو۔ اوجھ کیون اتنا بڑھا رکھا ہے۔

اُوجھا۔ (ھ) ایک قسم کے برہمن۔ ہندوؤں میں جو لوگ جھاڑ پھونک کرتے ہیں انکو بھی کہتے ہیں۔

اُوجھڑ۔ (ھ۔ او۔ اوپر۔ جھاڑنا۔ پھینکنا)۔ مونث ۱ ڈھال کی جھڑپ (سحر) ابرو کی یہ جنبش ہے کہ تلوار کی لچک۔ پُتلی کی یہ گردش ہے کہ اوجھڑ ہے سپر کی ۲ دینا۔ لگانا۔ لگنا۔ مارنا کے ساتھ ۲ مطلق جھڑپ۔ (جادۂ تسخیر) اُدھر اُس دشمن جانی نے انگڑائی لیکر اُلٹا ایک ہاتھ مارا شاہزادہ اوجھڑ کھا کر کھڑکی کے باہر جا گرا۔

اُوجھڑی۔ (ھ) مونث۔ جانوروں کا معدہ۔

اُوجھل۔ (ھ) مونث۔ آڑ۔ پردہ۔ حجاب ۲ سامنے کی ضد

اوچھا۔ (ھ) ۱ کمظرف۔ (داغ) کیا غیر چھپائیگا ترا رازِ محبت۔ اُوچھے کو خدا اتنی سمائی نہیں دیتا ۲ احسان جتانیوالا۔ (خلیل) حسرت ہی رہی ساغر لبریز کی مجھکو۔ اوچھے کی طرح جام نہ ساقی کبھی چھلکا۔ ۳ اُدھورا۔ ہلکا۔ اُچٹتا ہوا۔ جیسے اُوچھا وار۔ اُوچھا ہاتھ۔ اوچھی تلوار اُوچھی چھُری۔ (شرف) اُوچھی چھُری پھری تو کیا بے چھُری حلال۔ گردن مرد و ڈالی جو بسمل نہو سکا ۴ چھوٹا۔ ٹھنگا۔ (فقرہ) یہ درزی جو کپڑا سیتا ہے اوچھا کر دیتا ہے ۵ کم گہرا۔ خفیف جیسے اوچھا زخم۔ اُوچھا برتن اُبلتا ہے۔ مثل۔ کمظرف تھوڑی پونجی مین اترا جاتا ہے۔ اُوچھا پن۔ (ھ) کم ظرفی۔ (جلال) ہنسے میری تڑپ پر خود مرا زخم۔ کوئی دیکھے یہ اوچھا پن کسیکا۔ اوچھا زخم۔ خفیف زخم۔ وہ زخم جو گہرا نہو۔ (آتش) کچھ جو غیرت ہے تو او سفاک اک وار اور بھی۔ زخم اوچھے ہنستے ہیں منہ پر تری تلوار کے۔ اُوچھا وار۔ اُچٹتی ہوئی ضرب جو کاری نہو۔ (نفیس) نامرد تھے کچھ جنگ میں کد کر نہ سکے وہ۔ اوچھا سا مرا وار بھی رو کر نہ سکے وہ۔ اُوچھا ہاتھ پڑنا۔ ہلکا ہاتھ پڑنا جس سے چوٹ کم آئے۔ (فقرہ)۔ خیریت ہوئی کہ ہاتھ اُوچھا پڑا تھا ورنہ کام تمام ہوگیا ہوتا۔ اوچھی بات ہلکی بات۔ نازیبا بات یا نامناسب بات۔ اُوچھی تلوار۔ تلوار کا اُچٹتا ہوا ہاتھ جو خوب کاٹ نہ کرے۔ (اسیر) اوچھی پڑتی ہے جب کوئی تلوار۔ دہن زخم مسکراتے ہین۔ اُوچھے کا احسان بُرا ہوتا ہے۔ کمظرف کا احسان کبھی نہ لے۔ اوچھے کی پیت اور بالو کی بھیت۔ مثل۔ کمظرف کی دوستی اور

بالو کی دیوار برابر ہے۔ یعنی نہ اُسکو قیام نہ اِسکو ثبات۔ اُوچھے کے گھر کھانا جسم جسم کا طعنہ۔ مثل۔ کمظرف تھوڑا سا احسان کرکے ہمیشہ طعنے دیا کرتا ہے۔

اُوچّھا۔ اوچھاجی۔ اوچّھے جی۔ واہ وا۔ اُہو ہُو ہُو۔ چہ خوش چرا نباشد۔ کبھی مذاق سے کبھی کس بات پر طنز سے کہتے ہیں۔

اُوچھَن پُوچھَن۔ مذکر۔ کھانا کھا چکنے کے بعد برتنوں میں سے جو بچا ہوا نکالا جائے۔

اوخویشتن گم ست کرا رہبری کند۔ جو شخص خود کسی قابل نہیں ہے وہ دوسرے کے لئے کیا کر سکتا ہے۔ (فقرہ) میر صاحب پر خود ہی عتاب ہے وہ میری سفارش کیا کرینگے۔ اوخویشتن گم الخ۔

اُودا۔ (ھ) صفت مذکر۔ وہ رنگ جسکی سیاہی سرخی مائل ہوتی ہے۔ اُوداہٹ۔ کبودی مائل ہونا۔ اودی۔ صفت مونث۔

اُودبلاؤ۔ (ھ۔س۔ اُوَر۔ پانی والا۔ بڑال۔ بلاؤ) مذکر۔ بلّی سے مشابہ ایک جانور جو اکثر دریا کے کنارے رہتا ہے اور مچھلی مینڈھک کھاتا ہے۔

اُودھم۔ دیکھو اُدھم۔

اُودھو کا لین نہ مادھو کا دین۔ مثل۔ (اُودھو۔ کنھیّا کا دوست۔ مادھو۔ کنھیا)۔ سب جھگڑوں سے الگ کمال بے فکر ہونیکی جگہ کہتے ہیں کہ نہ کسیکے لینے میں نہ دینے میں۔ (فقرہ) یہاں کی نوکری کیا نشد نشد کہیں اور محنت مزدوری کرینگے چین سے تو رہیں گے اُودھو کا لین نہ مادھو کا دین اپنی نیند سوئیں گے اپنی نیند جاگینگے۔

اَوْر۔ (ھ۔س۔ اَپَر) نمبر ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-یں کبھی فاع اور فعَ کے وزن پر آتا ہے مگر نمبر ۳ میں فع ہی کے وزن پر خوبصورت اور زیادہ مستعمل ہے۔ اور نمبر ۸ لغایۃ ۱۳ فاع ہی کے وزن پر استعمال میں ہے ۱ حرفِ عطف۔ (فقرہ) زندگی کے واسطے پانی اور ہوا دونوں کی اشد ضرورت ہے ۲ پھر (رشک) غرق فرعون میں تھا مرُدم آبی کا کلام۔ اور دعوائے خدائی کرے بندہ ہوکر ۳ مگر کی جگہ (امیر) حذر مے سے متّکم اور جو واعظ۔ لے دست تبان نازنیں سے ۴ کسی امر خلاف قیاس پر حیرت اور استعجاب ظاہر کرنیکی جگہ۔ جیسے یہ مُنہ اور مسالا۔ تم اور شاعری ۵ سمجھ کے عشق میں لو امتحان بخت جلال۔ تم اور حوصلہ تقدیر آزمائی کا ۶ بلکہ۔ ترقی کیلئے۔ (فقرہ) ہاں ہاں وہ تم سے اچھے ہیں اور نہایت اچھے ۷ کیا نتیجہ ہوا گر۔ (امیر) چڑھکے منبر پہ بجوے واعظ۔ اور جو تُن نے کوئی خرابائی ۸ بیشک اور ضرور کی جگہ۔ (فقرہ) اجی ہمکو کون روک سکتا ہے جائیں اور ضرور جائیں (شوق قدوائی) یہ سمجھو کہ آفت ہے آئی ہوئی۔ اندھیرا ہوا اور چڑھائی ہوئی ۹ لازمی نتیجہ ظاہر کرنیکے لئے۔ (فقرہ) حکیم صاحب آئے اور میں اچھا ہوا ۱۰ زیادہ (فقرہ) اتنی روشنائی کافی نہوگی اور عنایت کیجئے۔ (امیر) بلائیں لیتے ہی وہ اور ہوگیا دشمنی۔ ہم اپنے ہاتھ سے اپنا شکار کھو بیٹھے ۱۱ دوسرا۔ (غالب) جاتے ہوئے کہتے ہو قیامت کو ملینگے۔ کیا خوب قیامت کا ہے گویا کوئی دن اور (فقرہ) یہ ذکر جانے دو اور باتیں کرو ۱۲ غیر۔ بیگانہ۔ (داغ) اور راور ہیں آپ آپ ہیں کیا آپ سے نسبت۔ ہوں لاکھ زمانے میں اگر رشک قمر

اور

اور ۱۰ نیا - خلافِ سابق - متغیر ۔ کبھی روتے ہو گاہ ہنستے ہو گاہ چپ گہے نالاں - حال آپ کا ہم دیکھتے ہیں آج ظفر اور ۱۱ آگے کہو - پھر - اسکے بعد جیسے کوئی سلسلہ سخن میں رُک جائے تو اس سے کہتے ہیں) ۱۲ اور ۱۳ خلاف - برعکس - (فقرہ) تم اور سمجھے ہو میرا مطلب اور ہے - (انیس) - راحت کے دن گزر گئے اب فصل اور ہے - اب یوں بسر کرو جو تیموں کا طور ہے ۱۴ طرفہ - نیا - جیسے لو اور سنو - (امیر) گلہ جور کیا میں نے تو وہ بُت بولا - قدرت اللہ کی تم اور شکایت میری ۱۵ علاوہ اسکے (جلال) دل ملا کرکے وہ پامال چلے جاتے ہیں - اور پھر دست تاسّف بھی ملے جاتے ہیں - اور ارادے سے دیکھنا - ارادہ بدل کر دیکھنا - بدنیتی سے دیکھنا (ناسخ) میں نے دیکھا جو اور ارادے سے - ہنسکے بولے کہ وہ نظر بدلی - اور غیر - بیگانے - ایسے ویسے - (سحر) صحبت کا رنگ اور ہے کچھ طور اور ہیں - کوئی قدیمیوں میں نہیں اور اور ہیں - اور اور باتیں ۱ عجیب عجیب باتیں ۲ کچھ کی کچھ باتیں ۳ مختلف باتیں - اور اُلٹے - برخلاف - (آتش) عرصۂ محشر میں جاتے ہی جہنم میں پڑا - اور اُلٹے یاں ارادہ تھا مجھے فریاد کا - اور بات ہے - جداگانہ امر ہے - (غالب) ضد کی ہے اور بات مگر خُو بُری نہیں - بھولے سے اُسنے سیکڑوں وعدے وفا کئے - اور بھی - اور زیادہ - (ذوق) خط پڑھکے اور بھی وہ ہوا پیچتاب میں - کیا جانے لکھدیا اُسے کیا اضطراب میں - اور بھی تمنے سُنا - عجیب بات کی نسبت کہتے ہیں - (داغ) اور بھی تمنے سنا غیر نے کیا کام کیا - اُسکے پہلو میں نئی آج تو صورت دیکھی - اور تماشا دیکھو - اور تماشا سنو - کسی بات پر نہایت تعجب ظاہر کرنیکی جگہ کہتے ہیں - (رند) نظر لطف و عنایت سے تو ہیں

اور کیا

اور گزرا - آنکھیں دکھلاتے ہیں لو اور تماشا دیکھو - (انشا) میں نے جو کہا میں ہوں ترا عاشق شیدا - اے کانِ ملاحت - فرمانے لگے ہنسکے سنو اور تماشا یہ شکل یہ صورت - اور تو اور - حیرت کی بات یہ ہے - اور دن کو جانے دو - (سحر) آپ بگڑے ہوئے ہیں بال ہیں ٹیڑھے ہمسے - اور تو اور کمر ہے کئی بل کھائے ہوئے - اور دیکھنا - تعجب اور حیرت کی جگہ - (شوق قدوائی) غیروں کے ساتھ مجھپہ بھی ہونے لگے ستم - آٹے کے ساتھ گھُن بھی پسا اور دیکھنا - اور رنگ لائی گلہری - مثل - (عم) - ایسی جگہ حیرت اور استعجاب سے بولتے ہیں جب کوئی نئی بات کسی سے اُسکے حوصلے اور طاقت سے بڑھکے ہو - اور سنو - نئی سنو - اور تماشا دیکھو - (انشا) یہ بھی انصاف ہے کچھ سوچو تو اپنے دل میں - تم تو سو کہہ لو مری کچھ نہ سنو اور سنو - اور سے اور ہو جانا حالت پلٹ جانا - ترقی یا تنزل سے - (امیر) لُٹ گئے ایسے جفا کار ترسا جور سے ہم - چار ہی روز میں کچھ اور ہوئے اور سے ہم - (داغ) گھڑی گھڑی پڑھتا ہے حسینوں کا جمال - اور سے اور ہوئے جاتے ہیں - اور عالم میں ہونا - اور رنگ میں ہونا - اور کیفیت میں ہونا - آپ میں نہونا - دوسرے رنگ میں ڈوبا ہونا - (فقرہ) تم یہ سب کچھ کہتے کس سے ہو وہ آپنے اور عالم میں ہیں - اور عالم ہو جانا - لازم - دوسری کیفیت پیدا ہو جانا - (اسیر) وسعتِ عالم سے یا وسعتِ دل کو سواد - بند آنکھیں کیں جو ہمنے اور عالم ہوگیا - اور کو نصیحت اپنے تئیں فضیحت - مقولہ - اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو اوروں کو نصیحت کرے مگر خود عمل نکرے - اور کوئی - دوسرا شخص - رشتہ دار - دوست - (عالم) ہوکے برہم وہ اُس سے کہتے ہیں جھوٹی تم یا تمھاری اور کوئی - اور کیا ۱ بیشک - کسی بات کی تصدیق

اور مان لینے کی جگہ کہتے ہیں ۲ کلمۂ استفہام یعنی اسکے علاوہ کیا کہتے ہو
اور کیا چاہتے ہو - اورکے نام انڈے بچے ہمارے نام کڑ کڑ - مثل - شکایۃً
سے کہتے ہیں یعنی اوروں کے واسطے سب کچھ ہے اور ہمارے لئے مجبوری
ظاہر کیجاتی ہے - اور گھر دیکھو - دوسری جگہ اپنی فکر کرو - (داغ) حضرتِ دل
نہیں قرار تمھیں نکلو پہلو سے اور گھر دیکھو جیسے فقیر سائل سے کہا جاتا ہے
انکار کی جگہ - (اسیر) بہتیرے سائل گئے جو ہم در پہ ہنس کے بولے کہ اور
گھر دیکھو - اور نہیں تو کیا - یہی بات تو ہے - اور ہوا ہونا - لازم - دوسری
کیفیت ہونا - نیا رنگ ہونا - (گلزارِ نسیم) بیماریٔ عشق لا دوا ہے - اس
باغ کی اور ہی ہوا ہے - اور ہی - دوسرے ڈھنگ کا - (داغ) یہ خجل ہو
گل خورشید کہ شبنم ہو جائے - دیکھے عالم جو ترا اور ہی عالم ہو جائے - اور
ہی بات ہے - تعریف کی جگہ کہتے ہیں - نرالی کیفیت ہے - عجیب وصف ہے
(فقرہ) یوں تو پوری غزل اچھی کہی ہے مگر اس شعر میں اور ہی بات ہے
اوری - اسکی اصل اور ہی ہے - (رشک) کرے عاشق جو فرمایش تو اوری
راگ لاتے ہیں - اُپج کی لینے لگتے ہیں وہ گاتے ہیں بجاتے ہیں -

اَوْرَاد - (ع - وِرد - کی جمع) مذکر - وظایف -

اَوراق - (ع - ورق کی جمع) ۱ کاغذ کے پرت ۲ درخت
کے پتّے -

اُوْر - (ہ) مونث - (عم) سمت - طرف - اُور چھور - (ہ)
مذکر - انتہا - حد - کنارہ - (فقرے) بات کیا ہے ساہی کی آنت ہے
جسکا اُور چھور ہی نہیں - برسات میں گھا گھرا کا اور چھور نہیں ملتا -

اُوَرکوٹ - (انگ) مذکر - پاؤں تک لمبا کوٹ جو اکثر
جاڑوں میں انگریزی پوشاک پہننے والے پہنتے ہیں -

اُورما - (ہ) مذکر - سیون کی ایک قسم ہے - کپڑے کے دونوں
کنارے تلے اُوپر رکھکر اس طرح ڈوب نکالتے ہیں کہ باہر سے پھندا
پڑ جاتا ہے - (فقرہ) بخیہ کرنے میں دیر ہوگی اُورما کر دو - اورما بنانا -
اورما کرنا - (عم) بہت مارنا مارتے مارتے اُدھ مُوا کر دینا -

اَوْرَنْگ - (ف - بالفتح و فتح سوم) مذکر - ۱ تختِ شاہی -
(ناسخ) میں ہوں کیا خاک نشیں مور ضعیف - کر دیا موت نے اورنگ
سلیماں خالی ۲ ایک پھول کا نام - اَورنگ زیب - عالمگیر بادشاہ دہلی
کا لقب ہے -

اُوڑھی لوئی تو کیا کریگا کوئی - مثل - بیحیا بے شرم کی
نسبت بولتے ہیں - بیشتر اس جگہ "منہ کی گئی لوئی تو کیا کریگا کوئی" بولتے
تھے - (میر) آتی ہے شمع آگے منہ پر ترے یہ کہکر منہ کی گئی جو لوئی تو کیا کریگا
کوئی -

اُوڑھ لینا - گوارا کرنا - اپنے ذمے لے لینا - (اسیر) عشق
میں پاس کہاں ذلت و رسوائی کا - اُوڑھ لیتا ہوں میں سب کچھ یہ رضائی کا
کی طرح - اوڑھنا - (س - اُورنا - ڈھانکنا) متعدی ۱ بدن پر کپڑے
ڈالنا - (فقرہ) اس طرح چادر نہ اُوڑھو ۲ مذکر - اُوڑھنے کی چیز - جیسے چادر
دُلائی - لحاف وغیرہ - بچھونے کے ساتھ مستعمل ہے - تنہا اُوڑھنا نہیں
بولتے ہیں - (اسیر) تیرے وحشی سو رہے ہیں واہ کس آرام سے - اوڑھنا
ہے دامنِ صحرا بچھونا خاک ہے - اُوڑھنا بچھانا - (کنایۃً) کسی چیز کو
ہر وقت استعمال کرنا - (شرف) پاک دامانی ہی کو اُوڑھا بچھایا عمر بھر

ترے کوچے میں کبھی بستر کبھی چادر کیا - اوڑھنا بچھونا بنا لینا - کسی چیز کو ہر وقت کام میں لانا - (فقرہ) کلکتے والوں نے انگریزی کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا لیا ہے - اُوڑھنی - (ھ) مونث - چھوٹا دوپٹا جسے لڑکیاں اوڑھتی ہیں ۲ وہ سُرخ کارچوبی سالا لگا ہوا دوپٹا جو دلھن کے جوڑے میں لگایا جاتا ہے - اوڑھوں بچھاؤں - اوڑھوں کہ بچھاؤں - جہاں کسی بات کے صلے میں صرف تعریف ہی تعریف ہو اور کوئی نفع نہو اُس جگہ کہتے ہیں کہ میں صرف تعریف کو لیکر کیا کروں اوڑھوں کہ بچھاؤں (انشا) لیکے میں اُوڑھوں بچھاؤں - بالپیٹوں کیا کروں - روکھی پھیکی ایسی سُوکھی مہربانی آپ کی -

اَوزار - (ع بالفتح - وزر کی جمع) مذکر - آلات - ہتھیار

یہ لفظ واحد میں بھی بولا جاتا ہے - (فقرہ) اوزار خراب ہوگیا -

اُوس - (ھ - س - اُوشیائی) مونث - شبنم - اُوس پڑنا - لازم

۱ اُوس گرنا ۲ افسردگی چھانا - رونق نرہنا - بیرونقی برسنا - اُداسی چھا جانا (مونس) بانی کے عوض ظلم کے تیروں کی جھڑی تھی - گلدستہ زہرا پہ عجب اُوس پڑی تھی - اُوس گرنا شبنم گرنا - (فقرہ) آجکل تو شام ہی سے اوس گرنے لگتی ہے - اُوس چاٹے پیاس نہیں بجھتی - اُوس سے پیاس نہیں بجھتی - اُوسوں پیاس نہیں بجھتی - اُوسوں سے پیاس نہیں بجھتی - مثل - زیادہ خواہش میں تھوڑی چیز ملنے کی جگہ کہتے ہیں - یعنی اُس سے آسودگی نہیں ہوتی - (ذوق) سلسبیل آکے اگر خلد میں ہو آبِ سبیل - کہے مینوش کہ بجھتی ہے کہیں اُوس سے پیاس - (میر) دل کی دو اشک سے نہ نکلی بھڑاس - اُوسوں بجھتی نہیں ہے پیاس کہیں - (جرات) فقط باتوں سے پائے تشنۂ وصل آہ کیا تسکین - کہیں بجھتی بھی ہے پیارے بجھائے پیاس اُوسوں سے - (اشاد) آبلوں کو بوئی خاروں سے جو پاس بولی شبنم کہ بجھیں کیا ہے ہراس - تو بہی منصف ہو یہ کانٹوں نے کہا - اُوس چاٹے کہیں بجھتی ہے پیاس -

اوسان - (ھ بالفتح) مذکر - حواس - اَوسان آنا - (دہلی)

لازم - ہوش آنا - حواس درست ہونا - (مومن) بھیں بجبو کہ جان میں جان آئے - دلِ خود رفتہ کو اَوسان آئے - اوسان اڑانا - متعدی - ہوش اُڑانا - بدحواس کر دینا - (فقرہ) تمنے تو یہ خبر سُنا کر میرے اَوسان اُڑا دئے - اوسان اُڑنا - لازم - (برق) رستم کی رستمی نہ چلے میرے سامنے - اڑجائیں مجھکو دیکھکے اوسان شور کے - اَوسان ٹھکانے ہونا لازم - حواس درست ہونا - (بیخود) ٹھکانے تمھارے کب اَوسان ہیں - ابھی میرزا ابھی بان ہیں - اَوسان جانا - لازم - ہوش جانا - بدحواس ہونا - (امیر) سان پر تیغ لگائی جو مرے قاتل نے - دیکھتے ہی ملک الموت کے اوسان گئے - اَوسان خطا ہو جانا - لازم - حواس بجا نرہنا - مصحفی آیا جو وہ کل بزم میں - اپنے تو اَوسان خطا ہو گئے - اَوسان درست رہنا - لازم - حواس بجا رہنا - آتا ہے سامنے جو وہ غارتگر شکیب - اوسان داغ رہتے ہیں اپنے کہاں درست - اوسان کھو جانا - گھبرا جانا - (ظفر) تھے کل جو اپنے گھر میں مہمان وہ کہاں ہیں - جو کھو گئے ہیں یارب اوسان وہ کہاں ہیں - اَوسان کھو دینا - متعدی - گھبرا دینا - بدحواس کر دینا - (شوق) سارے اُلفت نے کھو دیئے اوسان - ورنہ یہ کہتی ہیں خدا کی شان - اوسان گئی - مونث - صفت - (عو) - بدحواس عورت

کی نسبت کہتی ہیں ۵ تیری رنگتیں سے کہیں آنکھ لڑی سچ کہدے۔ کچھ تو
گھبرائی ہوئی پھرتی ہے اوسان گئی۔ اوسان لیجانا۔ بدحواس کردینا۔
(میرحسن) چنپاکلی کو دیکھ گئے ہاتھ پاؤں پھول۔ بالی کی چھونک سب مرے
اوسان لیگئی۔ اوسان میں آنا۔ (عو) ہوش میں آنا۔ (فقرہ) لڑکی اپنے
اوسان میں آیے تو کیا کہتی ہے۔ اوسان نرہنا۔ لازم۔ ہوش ٹھکانے نرہنا
(جرأت)۔ اوسان نہیں رہتے جو دیکھا اُسکو کہوں کچھ۔ یوں کہنے کو کہتا ہوں
کہ کیا کیا نہ کہونگا۔

اوسر۔ (ھ۔س اُوسَر) بھینس یا گائے جو گابھن ہونے کی عمر
کو پہنچ گئی ہو۔) مونث۔ نوجوان بھینس جسکے بچہ نہوا ہو۔

اُوسر۔ (س۔ اُوشر) مونث۔ شور زمین جسمیں کچھ پیدا نہوتا
ہو۔ اوسر کھیت میں کیسر۔ مثل (کیسر۔ زعفران) بصورتوں میں خوبصورت
نا اہلوں میں اہل پیدا ہونیکی جگہ کہتے ہیں۔

اَوْسط۔ (ع بالفتح و فتح سوم) ۱۔ صفت۔ بیچ کا۔ درمیانی۔
میانہ ۲۔ مذکر۔ برابر کا پڑتا۔ (فقرہ) اُنکی آمدنی کا اوسط تیس ہزار روپے
ماہوار ہے (نکالنا کے ساتھ) (فقرہ) سال بھر کی آمدنی کا اوسط نکال لو۔

اَوْصاف۔ (ع بالفتح۔ وَصْف کی جمع) مذکر ۱۔ کمالات۔
جوہر۔ ہنر (فقرہ) آپ کو بھی اللہ نے کیا کیا اوصاف دیے ہیں ۲۔ تعریفیں
(محسن) قدکے اوصاف رکھو یاد نہ بھولو یکجا۔ سجدۂ سہو نہیں ایسی عبادت
میں روا ۳۔ حالات۔ (فقرہ) یہ آپکے ساتھ کون بزرگ ہیں اِن کے
اوصاف بیاں کیجیے ۴۔ عادات۔ اخلاق۔ (فقرہ) اُن میں علمی لیاقت
ضرور ہے مگر اوصاف اچھے نہیں سُنے جاتے اس جگہ صفات کا
استعمال زیادہ ہے۔

اوصیا۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم) وصی کی جمع۔ وہ لوگ جنکو
وصیت کی گئی ہو۔

اوضاع۔ (ع بالفتح جمع وضع کی) مذکر۔ افعال۔ کردار۔ کرتوت
(فقرہ) اُنکے اوضاع و اطوار خراب ہیں۔

اوقات۔ (ع بالفتح) وقت کی جمع (فقرہ) انسان کو اوقات
کی پابندی لازم ہے۔ مندرجۂ ذیل صورتوں میں واحد کی جگہ اور مونث
استعمال کیا جاتا ہے ۱۔ گزارے کی صورت ۵ ہے توکل پر گزران امیر
اُسکے در کی بھیک پر اوقات ہے ۲۔ حیثیت۔ استطاعت۔ بساط۔
کائنات۔ (امیر) دل ہی عاشق کی بڑی سوغات ہے۔ اور کیا بیچارے
کی اوقات ہے ۳۔ ذلت کی جگہ طنز سے کہتے ہیں (فقرہ) تیری اوقات ہی
یہ ہے کہ راہ چلتوں کی گالیاں کھایا کرے ۴۔ زندگی (شوق) کی ترے
پیچھے تلخ سب اوقات۔ دن کو دن سمجھی اور نہ رات کو رات ۵۔ گزر بسر
حالت۔ (میرحسن) چشم تر رات مجھکو یاد آئی۔ اپنی اوقات مجھکو یاد
آئی۔ اوقات بسر کرنا۔ گزر کرنا۔ زندگی کے دن کاٹنا ۵ کام جو کرتے ہیں
بیہودہ ظفر کرتے ہیں۔ ہرزہ گردی میں ہم اوقات بسر کرتے ہیں۔ اوقات
بسری۔ گزر بسر۔ گزر اوقات۔ (فقرہ) آپ کی عنایت سے اوقات بسری
کی صورت نکل آئی۔ فصحا اس جگہ بسر اوقات بولتے ہیں۔ اوقات بھیک
پر ہونا۔ مانگ جانچ کے زندگی بسر ہونا۔ دیکھو اوقات بنرا۔ اوقات تلخ
ہونا۔ بُری طرح زندگی بسر ہونا۔ (میر) کہتے ہیں تغافل سے مجھے زہر
کھلا کر۔ ان روزوں بہت تلخ ہے اوقات تمھاری۔ اوقات چلی جانا

لازم۔ گزر بسر ہوتے جانا۔ (مصحفی) خدا کے لطف سے کچھ کچھ تو بسر کم سے بھی چلی ہی جاتی ہے اوقات میری یوں تو مدام۔ اب استعمال میں بہت کم ہے۔ اوقاتِ خمسہ۔ نماز کے پانچوں وقت سے کنایہ ہے۔ (رشک) اب ہجر میں موذنِ اوقاتِ خمسہ ہیں۔ فریاد و آہ و نالہ و شور و فغاں سے ہم۔ اوقات ضایع کرنا۔ بیکار کا موئیں وقت کھونا۔ (فقرہ) دو گھڑی بیٹھکر پڑھا نہیں جاتا۔ اِدھر اُدھر اوقات ضائع کرتے پھرتے ہیں۔ اوقات کاٹنا۔ اوقات بسر کرنا۔ (مومن) وہ چین سے کاٹے اپنے اوقات۔ یاں دل کو ہو اضطراب دن رات۔ اوقات کٹنا۔ لازم۔ (داغ) کٹتی ہے ہجر یار میں اوقات اسطرح۔ کوئی کتاب یا کوئی اخبار دیکھکر۔ اوقات کھونا۔ اوقات ضائع کرنا۔ (میر حسن) اسیطرح اوقات کھونا اُسے۔ سدا ایں سن سُنکے رونا اُسے۔ اوقات کیا ہے۔ حیثیت کیا ہے۔ دیکھو اوقات نمبر ۲۔ اوقات گزرنا۔ لازم۔ اوقات بسر ہونا۔ (مومن) کیسے آرام سے گزرتی اوقات۔ اے کاش کہ میرا دل بھی تجھسا ہوتا۔

اَوقاف۔ (ع بالفتح) جمع وقف کی۔

اوک۔ (ہ) مذکر۔ (دہلی) چلّو۔ (داغ) کب گدا سے درِ میخانہ کو عار آتی ہے۔ اوک سے پی جو میسر قدحِ گُل نہوا۔

اوک چوک۔ بھول۔ چوک۔ اب استعمال میں بھول چوک زیادہ ہے۔ اُوکے چوکے۔ بھولے بھٹکے۔ اتفاق سے کبھی کبھی۔

اوکنا۔ (ہ) لازم۔ (عو) قے کرنا۔ (محشر) ع۔ اُوکتی پھرتی ہے گھر بھر میں تمھاری کُتیا۔

اُوکھ۔ (ہ۔ س۔ اکش) مونث۔ گنّا۔

اُوکھلی۔ (ہ۔ س۔ اُوکھل) مونث۔ لکڑی یا پتھر کی گہری کونڈی جو زمین میں گڑی رہتی ہے اور اُسمیں غلہ وغیرہ ڈال کر موسل سے کوٹتے ہیں۔ اوکھلی میں سر دینا۔ آپ سے خطرے میں پڑنا۔ وہ امر اختیار کرنا جس میں ضرر کا اندیشہ ہو۔ سخت مصیبت میں پڑنا۔ اوکھلی میں سر دیا تو دھمکوں سے کیا ڈر۔ مثل۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کسی دھڑکے کے موقع پر بیدھڑک بنکے جرأت کیجائے (جانصاحب) جب اوکھلی میں سر دیا دھمکوں سے کیا ہے ڈر۔ سبکو خدا دے جیسا دیا ہے جگر مجھے۔

اَوکھی۔ (ہ) مونث۔ بیجا اور بیموقع بات۔ (فقرہ) کسی کہیر کہنے والے نے آپ کو کوئی اوکھی سنائی ہوگی اُسکی کسر آپ یاروں سے نکالتے ہیں۔ اوکھیاں آنا۔ آوازے کسنا۔ طعنہ زنی کرنا۔ اوکھیاں چھوٹنا۔ آوازے کسنا۔ (شوق قدوائی) موا اوکھیاں مجھپہ چھوڑا کیا۔ بجا کر کھیجے کو پھوڑا کیا۔ اوکھیاں سُنانا۔ متعدی۔ آوازے کسنا۔ اوکھے گوکھے۔ (اصل گوکھے ہے اور اوکھے تابع ہے) ایسے ویسے۔ گنوار۔ دہاتی احمق۔ بیوقوف۔

اُوگرا۔ (ہ۔ اُد بغیر۔ گرا۔ گھی) اُبالا۔ بدمزہ کھانا کھانیکی کوئی شے جو نہایت بدمزہ پکی ہو۔ (فقرہ) ماما کو ذرہ سلیقہ نہیں ہمیشہ اوگرا پکا کے رکھدیتی ہے۔

اَوگھی۔ (ہ بالفتح وکسر سوم) مونث۔ وہ لمبی رسی جسکو گھوڑا نکالنے اور سدھانے کیوقت اُسکے پیچھے پھٹکارتے ہیں۔

اَوگی۔ (ہ بالفتح وکسر سوم) مونث۔ کارچوبی جوتے کا تَلا۔

اُول -(ھ- ہندی مین مونث ہے- امیر مینائی نے امیر اللغات
مین مذکر لکھا ہے) ضمانت- عزیز کو روپیہ ادا ہونے یا ادر کسی عدے
کے ایفا تک ضمانت کے طور پر کسیکے حوالے کر دیتے ہیں اُسیکو اُول کہتے
ہیں-(داغ) آپکا وعدہ کرتے ہو کیا اسکا اعتبار- بلوا دو اپنی اُول مین
میرے رقیب کو-(دینا- رکھنا- رہنا- لینا کے ساتھ) (جرأت) اب
قید سے ذرا تو رہائی اُسے تو دے- بے جان اپنی دل کے عوض تجھکو
اُول دے-(ناصر) بدگمانی یہ حسینان حگل رکھتے ہین- جان لینے
کے لئے اُول میں دل رکھتے ہیں-(قلق) کیا کیا نہین دکھ قید
مصیبت کے سہے ہین برسون دل ناشاد مرا اول رہا ہے-(سحر)
ہمکو چھوڑا جو قیدِ گیسو سے- دلِ وحشت زدہ کو اُول لیا- اُول میں
چُول دہی میں موسل- عو- مثل- اُس جگہ کہتی ہیں جب کسی بات کے
ذکر مین کوئی اور بات جسکو اس ذکر سے کچھ مناسبت نہو چھیڑ دی جائے
یا ہوتے ہوئے کام مین کوئی اڑنگا لگ جائے-

اَوَّل -(ع) ۱- ابتدا- آغاز-(فقرہ) اس کتاب کے اول
آخر کے چار چار صفحے غایب ہیں ۲- بہتر- اعلےٰ- افضل-(فقرہ) ان سب
مین آپ کا خط اوّل ہے ۳- پہلے-(گلزار نسیم) اوّل کہی بدنگاہی اپنی- بعد
اُسکے وہ سب تباہی اپنی ۴- مقدم- پہلا-(فقرہ) مختصر سہی مگر اس فن
مین وہی کتاب اوّل ہے- اول آخر- مذکر ۱- ابتدا- انتہا ۲-(عو)-
باپ دادا آل اولاد- اوّل اوّل- شروع میں- پہلے پہل-(داغ) وہ
کب لُطف کرتے ہیں بے آزمائے- کرم آخر آخر عتاب اوّل اوّل-
اوّل خویش بعدہٗ درویش-(ف) مقولہ- پہلے اپنے اعزّا کے ساتھ
سلوک کرنا چاہئے بعد اُسکے اغیار سے- دیکھو اپنے سے بچے تو اور کو دے
اول دن سے ۱- ابتدا سے- شروع سے-(فقرہ) میں تمکو اول دن
سے منع کرتا تھا کہ خراب صحبت میں نہ بیٹھو ۲- روز پیدائش سے (فقرہ)
اس بچے کو اول دن سے ماں کا دودھ نہین ملا- اول منزل-
قبر سے مراد ہے (شوق) دیکھئے کسطرح پڑتی کل- سخت ہوتی ہے
منزلِ اول- اول منزل پہنچانا- قبر مین رکھنا- دفن کرنا- اوّل
منزل بھیجنا- لازم-(سحر) تمھارے کوچے میں جو ایڑیاں رگڑتا تھا-
سُنا ہے منزلِ اول وہ ناتواں پہنچا- اول منزل کر دینا-(عو) دفن
کر دینا- اوّلین (ف) ۱- پہلا-(مومن) صُور کا نفخ اوّلیں افغاں- فتنۂ
محشر آخرین افغاں ۲- اگلے لوگ- پہلے زمانہ والے-(ناسخ) اوّلِ خیلِ
ائمۂ ثانی آل عبا مقتدائے اولین و آخرین پیدا ہوا-

اولا -(ھ) مذکر ۱- انجارات جو بلند ہو جاتے ہیں اور زیادہ
سردی سے قطرے قطرے جمع ہونے کے بعد جمکر نیچے گرتے ہیں اُنکو
اولے کہتے ہیں ۲- شکر یا قند سے لڈو کے مثل گول بناتے اور اکثر
اسکا شربت پیتے ہیں ۳-(لکھنؤ) چاول کی پیچھین کو لا پیسکر گول گول
خشک کر لیتے تھے اسکو کوئلے کی جگہ چلم مین آگ دکھا کر رکھتے تھے ۴-
مجازاً- نہایت سرد-(فقرہ) اسوقت جاڑے کی نہ پوچھئے ہاتھ پاؤں اولا
ہو رہے ہیں- اُولا ہو جانا-(عو) بدن کے بہت سرد ہو جانیکی جگہ-
(داغ) دیکھتا ہے نبض کیا مُردے کی تو اے چارہ گر- دم کہاں ہے
مجھ میں اُولا ہو گیا ہے تن بدن- اُولوں ماری فاختہ- مصیبت زدہ
اور دُکھیا کی نسبت کہتے ہیں- اُولے پڑنا- لازم- اولوں کا گرنا-(فقرہ)

ہوا خنک ہے کہین اُدلے پڑرے ہیں۔

اُولاد۔(ع۔ وُلد کی جمع) بطور واحد مُستعمل ہے۔ مونث ۱؎ بیٹا بیٹی لڑکے بالے۔ بال بچے۔(امیر) مضمون ہے بس مرگ مرا نام ہے زندہ۔کس کام کی ہے کام جو اَولاد نہ آئی ۲؎ ایک نسل اور ایک خاندان کے لوگ (فقرہ) سادات اولادِ رسول ہیں۔ اولادِ آدم۔ آدمی۔ انسان۔ اولاد اناث۔ دختری اولاد۔ اولاد ذکور۔ نرینہ اولاد۔ اولاد کی آنچ بری ہوتی ہے مثل اولاد کی ماتا کی نسبت بولتے ہیں۔(شاد) گر بڑے آنسو تو جل کر شمع نے فریاد کی۔ یہ مثل سچ ہے بُری ہوتی ہے آنچ اَولاد کی۔

اَولاموَلا ۱؎ بیوقوف۔(فقرہ) اُنکی نہ کہو وہ اولا مولا ہیں ۲؎ اول جلول۔(فقرہ) اُنکی ایسی ہی اولا مولا باتیں ہیں۔

اُولتی۔(ھ) مونث۔ سائبان کا وہ کنارہ جہاں سے مینھ کا پانی نیچے گرتا ہے۔ اولتی کا پانی بلینڈی نہین چڑھتا۔(بلینڈی۔ جھوپڑی کی لکڑی) مثل۔ کمینہ شرافت کے مرتبے کو نہیں پہنچ سکتا ہے۔ اور اسیطرح ہر ایک ناممکن امر کی نسبت کہتے ہین (منتظر) دل کو اُس سرد کے اشک کریں کیا پانی۔ اولتی کا تو بلینڈی نہیں چڑھتا پانی۔

اُولٹا۔(انگ) مونث۔ ایک قسم کی انگریزی شراب۔

اُول جلوُل۔ بدسلیقہ۔ بے ڈھنگا۔ بے قرینہ۔ مہمل۔(داغ) قاصد مری بات کچھ نہ سمجھا۔ کیا اُول جلُول آدمی ہے۔

اَول فَول بکنا۔ اول فول۔ لغویات۔ سخت سُست)۔ بیہودہ اور لاطائل باتین کرنا۔ فحش بکنا۔(شوق) پہلے غصہ تھا طور تھے بے طور۔ بکتے تھے اَول فَول اور ہی اور۔

اولما۔ مذکر۔ گرم پانی میں جوش دیا ہوا گوشت۔ اولما کرنا کھولتے ہوئے پانی سے کھال جُدا کرنا۔ اولما ہونا۔ کھولتے ہوئے پانی سے پوست کا جدا ہونا۔(مسرور) گرم آنسو گرے جو آنکھوں سے۔ اولما ہوگیا بدن میرا۔

اولوالابصار۔(ع۔ اولو بمعنی صاحب۔ حالت رفع میں واو کے ساتھ حالت نصب و جر میں ی کے ساتھ عربی میں مستعمل ہے)۔ صاحب بصیرت (تسلیم) نور بخش دیدہ معذور ہے دیدِ چمن کیا تعجب گر بنے چشم اولی الابصار گُل۔ اولو العزم (ع) باہمت فراخ حوصلہ۔ اولوالعزمی مونث۔ جرأت۔ ہمت۔ استقلال۔

اَولےٰ۔(ع) بہت بہتر۔ بہت مناسب۔ سب سے اچھا۔ فارسیون نے اولے تر بھی کہا ہے جسمین کلمہ تر زاید ہے۔(شیخ سعدی) سخاوت بہر حال اولے تر ست۔ اولَوِیّت۔(ع) بہتری۔ دیکھو فضیلت

اولیا۔(ع ولی کی جمع) ۱؎ اہل اللہ۔ خدا رسیدہ ۲؎ مجازاً۔ سیدھے سادے اور بھولے آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔(مراۃ العروس) بیگم صاحب تو اولیا آدمی ہیں اور انھیں کے قدم کی برکت سے گھر چلتا ہی اگرچہ بطور واحد اسکا استعمال کیا گیا ہے مگر اہل تحقیق بطور جمع ہی استعمال کو فصیح جانتے ہیں۔

اُون۔(ھ۔س۔ اوَرنا)۔ مونث۔ پہاڑی بھیڑ اور بکریوں کے بال۔ اوُنی۔ صفت۔ پشمی۔ اون کا۔

اُونا۔(ھ۔ بروزن سُونا۔ چُونا۔ س۔ اوُن۔ چھوٹا۔ کم۔ ناقص) ۱؎ مذکر۔ ایک قسم کی تلوار جو پتلی اور چھوٹی ہوتی ہے۔(ناسخ) ہے جو عاشق

تیرے ابرو پر ہلال۔ آگے تھا تیغ اب وہ اُدنا ہوگیا۔ ۲ اردو میں اسکا مخفف
اُن مستعمل ہے جیسے اُنسٹھ یعنی ایک کم ساٹھ۔ ادنا ہو جانا۔ تلوار کا اُتر جانا
خراب ہو جانا۔ (رشک) چاند دیکھا منہ ترا دیکھا نہیں۔ ماہ نو ابرو سے ادنا
ہوگیا۔

اُونبی۔ (ھ) مونث ۱ گیہوں کے ہولے۔ کچی بالیوں کو آگ
میں بھون کر ل لیتے ہیں ۲ (واو مجہول کے ساتھ) وہ خس پوش گڑھا جو
جنگلی ہاتھیوں یا اور اُسی قسم کے جانوروں کے گرفتاری کیلئے اُنکی راہ
میں کھود تے ہیں۔

اونٹ۔ (ھ) مذکر۔ شتر ۲ مذاق سے بہت لمبے آدمی کو کہتے
ہیں۔ اونٹ برابر ڈیل۔ (عو)۔ دراز قد۔ بیڈول آدمی۔ اونٹ برابر
ڈیل بڑھایا پاؤ بھر عقل نہ آئی۔ مثل۔ کسی بیوقوفی کی بات پر کہتے ہیں کہ
اتنے بڑے ہوگئے اور شعور ذرا نہیں۔ اونٹ جب بھاگتا ہے تو پچھم کو۔
مثل۔ ہر ایک اپنی اصل کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اونٹ جب پہاڑ کے
نیچے آتا ہے تب آپ کو سمجھتا ہے۔ مثل۔ اپنے آپ سے زبردست کا مقابلہ
ہونے پر قدر عافیت معلوم ہوتی ہے۔ اونٹ چڑھے بونٹ مانگے۔ مثل۔
بے موقع اور بے محل بات کرنیکی جگہ کہتے ہیں۔ اونٹ دیکھئے کس کل (کروٹ
یا پہلو) بیٹھے۔ مثل۔ کسی معاملے کی نسبت کہتے ہیں کہ دیکھا چاہئے کیسا
ظہور میں آئے اور نتیجہ کیا ہو۔ (جرات) کیا دکھاتا ہے یہ چرخ بے مہار۔
بیٹھتا ہے اونٹ کس کل دیکھئے۔ اونٹ رے اونٹ تیری کونسی کل
سیدھی۔ مثل۔ (عو) بے ڈھنگے آدمی کی نسبت کہتی ہیں جسکا کوئی قول
کوئی فعل ٹھیک نہو۔ (مسرور) چرخ کجرو کے توحق میں یہ مثل سیدھی
ہے۔ اونٹ رے اونٹ تری کونسی کل سیدھی ہے۔ اونٹ سستا ہے
پٹا مہنگا ہے۔ مثل۔ کہنے کو تو ذرا سے ہیں مگر بڑے بڑوں کے کان کاٹتے
ہیں۔ اونٹ سے بڑے اور نام چھوٹے خان۔ مثل۔ کہنے کو تو ذرا سے
ہیں مگر بڑے بڑون کے کان کاٹتے ہیں۔ اونٹ کا پاد۔ (عم) گوز شتر
کا ترجمہ۔ بے اثر بات۔ بیفائدہ بات۔ بے تکی بات (فقرہ) اُنکی بات کیا جیسے
اونٹ کا پاد نہ زمین کی نہ آسمان کی۔ اونٹ کٹارا۔ ایک چھوٹا سا خار
دار درخت ہے۔ مشہور ہے کہ اُسکو اونٹ نہایت شوق سے کھاتے ہیں
اونٹ کی پکڑ کتے کی جھپٹ۔ مقولہ۔ کتا جسوقت جھپٹتا ہے رکتا نہیں اور
اونٹ پکڑ لیتا ہے تو چھوڑتا نہیں۔ اونٹ کی چوری نہوڑے نہوڑے
(یا) اونٹ کی چوری جھکے جھکے۔ مثل اس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی شخص
ایسی برائی کرکے چھپانا چاہے جو چھپ نہ سکتی ہو۔ اونٹ کے منہ کا زیرہ
(یا) اونٹ کے منہ میں زیرہ۔ مثل ۱ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں بڑے
پیٹ والے کو ذرا سی چیز کھانیکو دی جائے۔ (اسیر) کھا گیا بیفائدہ مجھکو
فلک۔ اونٹ کے منہ کا میں زیرا ہوگیا ۲ کبھی عام طور پر حاجت کے
دیکھتے چیز کے بہت کم ہونیکی جگہ بھی بولتے ہیں (مراۃ العروس) ماما نے
کہا بیوی سیر بھر گوشت کے کباب تین ٹکے کا دہی اونٹ کے منہ میں زیرہ
کیا ہوگا۔ اونٹ گاؤ۔ (ھ) مونث۔ ایک خوبصورت اور خوش قطع
جانور جسکی اونٹ کی سی گردن اور آگے کے دونوں پاؤں لمبے اور
پیچھے کے کسیقدر چھوٹے ہوتے ہیں۔ اونٹ کے ہی کو بھاگتا ہے۔ مثل
ہر ایک اپنی اصل کیطرف رجوع کرتا ہے۔

اونٹانا۔ (ھ) متعدی۔ جوش دینا۔ کھولانا۔ فقرہ آج جو

کھن نکلتا ہے وہ بھی اونٹا لو - اونٹنا - (ھ) لازم جوش کھانا - کھولنا -

اُونچ - (ھ) تنہا استعمال مین نہین ہے - اُونچ نیچ مونث نشیب فراز
نیک و بد نفع نقصان - اونچ نیچ بتانا - متعدی - نیک و بد جتانا نشیب
و فراز سمجھانا ؎ اے ظفر خالق نے سب اس مین بنائی اونچ نیچ - یہ جو
کی نیچی زمین اور آسمان اونچا کیا - اونچ نیچ دکھانا - متعدی نشیب و فراز
دکھانا - کنوئیں جھکانا - پریشان کرنا - اونچ نیچ سمجھانا متعدی - نیک و بد
سے آگاہ کرنا - (ظفر) گر سمجھاتا ہون اونچ نیچ اسکو - ہے تنا آسمان زمین
دیتا - اونچ نیچ سمجھانا - متعدی - اونچ نیچ بتانا - (داغ) ناصح نے اونچ نیچ تو
سمجھائی ہے بہت - پر اسکو کیا کرون کہ یہ دل مانتا نہیں - اونچ نیچ سمجھنا
لازم ؎ بہت ہی سیدھے ہین نام خدا میاں مسرور - کچھ اونچ نیچ سمجھتے
نہین زمانے کی - اونچ نیچ سوجھنا - لازم - (شوق قدوائی) انجان کو کوئی
جانے بوجھے - آنکھین کھلیں اونچ نیچ سوجھے - اونچ نیچ ہو جانا - لازم
خرابی پڑ جانا - قباحت پیش آنا - (فقرہ) اگر کوئی اونچ نیچ ہو گئی پھر بنائی
نہ بنے گی - اونچا - (ھ - س - اچ) ۱ بلند - (فقرہ) یہ طاق بہت اونچا
ہے میرا ہاتھ نہیں پہنچتا ۲ معزز - عالی مرتبہ - دولتمند - (فقرہ) وہ بہت
اونچی سرکار ہے - (امیر) توبہ ٹوٹی ہے ضرور آج کسی اونچے کی - توبہ توبہ
کی صدا آتی ہے میخانے سے ۳ کوتاہ - چڑھا ہوا - (فقرہ) کپڑا اتنا ایا اور پھر
بھی درزی نے پاجامہ اونچا کر دیا ۴ زوردار - دھیمے کی ضد - جیسے اونچا سُر
اونچی آواز ۵ نکلتا ہوا - لمبا - (فقرہ) وہ مجھسے کچھ ہی اونچے ہیں ۶ افضل
اعلےٰ - بالا - جیسے بات اونچی ہونا - اونچا سُنائی دینا - کم سُنائی دینا -
(ذوق) نالہ اس زور سے کیون میرا دُہائی دیتا - اے فلک تجھکو جو اونچا

سُنائی دیتا - اونچا سننا - لازم - کم سُننا - بہرا ہونا - (امیر) کہنے لگے جو
عاشقِ نالاں نے درد دل - اونچا لگے وہ سُننے گران گوش ہو گئے - اونچا
کرنا متعدی - بلند کرنا - اوٹھانا - اونچا گھر - امیر گھر - نامور خاندان
بڑا گھرانا - اونچا نیچا - ناہموار - اونچی اسامی - مالدار آدمی جس سے
مطلب نکلے - اونچی چوٹی ۱ پہاڑ کی بلند چوٹی ۲ بغیر مانگ نکالے سر کے
بال تین حصے کر کے پُشتِ سر کی انتہائی اونچائی سے گوندھے جاتے ہین
(سالک) اونچی چوٹی گندھی ہوئی شفاف - نقرئی وہ پڑا ہوا مقیشِ بات
اونچی دکان - بڑی اور نامی دکان - (داغ) بیٹھے ہین بام پر وہ ہر ایک
مشتری ہے - لیتے ہین نفع کیا کیا اونچی دکان والے - اونچی دکان
پھیکا پکوان مثل - نام اور شہرت کے خلاف پائے جانے کی جگہ بطور
طعن و تشنیع کہتے ہین - (جرأت) رکھتا ہے جو مردمہ سے گردن
دونان - اس کھانے پہ کوئی کیا ہو اس کا مہمان - بس دیکھ لی اسکی گرم
بازاری واہ - اونچی دوکان اور پھیکا پکوان - شعور نے اس جگہ اونچی
دوکان پھیکی مٹھائی کہا ہے ؎ نہ دکھلائے فلک نقل کو اب مٹھائی
پھیکی ہے اونچی دکان ہے - اونچی ناک والا - بڑا معزز - شیخی خورا -
بے غیرت ؎ محل مین سمجھتے ہیں ماں بہن کو بیا نکٹے - زبانی شیخیان
محشر ہین اونچی ناک والون کی - اونچی ناک ہونا - لازم اقران و امثال
مین عزت ہونا - اونچے نیچے پاؤن پڑ جانا - لازم - ناہموار زمین میں
پاؤن پڑنا - (فقرہ) نازک آدمی ہیں کہین اونچے نیچے پاؤن پڑ گیا
موچ آگئی ۲ بہک جانا - عورت کا خراب اور آوارہ ہو جانا - (محشر)
اونچے نیچے میں کہین پاؤں زنانی نہ پڑے - کچی لکڑی ابھی الھڑ ہے

تمھاری بچی۔

اُونَد۔ (ھ) مذکر۔ وہ رسّی جس سے چھپر کو اوپر کی طرف مضبوط کھینچکر باندھتے ہین۔ (باندھنا۔ کاٹنا۔ کھولنا وغیرہ کے ساتھ)۔

اَوندھا۔ (ھ) صفتِ مذکر۔ اُلٹا۔ مُنھ کے بھل۔ پٹ۔ (فقرہ) پیالے اوندھے پڑے ہیں ۲ ٹیڑھا۔ جیسے اوندھا چلن ۳ احمق۔ اُلٹی سمجھ کا۔ (سودا) اے چرخ سفلہ پرور اے آسمان بہیر۔ داڑون ہے عقل تیری اوندھا ہے تو جنم سے۔ (پڑنا۔ لیٹنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ اوندھا چلن۔ ٹیڑھی وضع۔ (قدر) کوئی جہان میں آکر ٹھہر نہین سکتا۔ مثالِ چرخ ہے اوندھا چلن زمانے کا۔ اوندھا کرنا ۱ اُلٹا۔ منھ کے بھل کر دینا۔ پٹ کرنا ۲ رشوت دیکر ملا لینا۔ ملا لینا۔ مغلوب کر لینا۔ (فقرہ) ایسا حاکم خاک انصاف کریگا جسے جا ہا چار روپے دیکر اوندھا کر لیا ۳ نشے مین بیہوش کرنا۔ (مسرور) پارسائی کی بہت لیتا تھا شیخ۔ ایک ہی چُلو مین اوندھا کر دیا۔ اوندھانا۔ پٹ کرنا۔ سیدھے سے اُلٹا کرنا ۲ کسی بڑے ظرف پر کوئی برتن ڈھانکنا۔ بند کرنا ۳ خالی برتن کو اُلٹا کر کے رکھنا۔ (فقرہ) کھانا کھایا اور برتن اوندھا دئے کبھی دھو کے نہ رکھے ۴ (عم) گرا دینا۔ بکھیر دینا۔ اوندھ جانا۔ اوندھنا۔ پٹ ہو جانا۔ اوندھی صفتِ مونث۔ اوندھی پیشانی ۱ جھکا ہوا ماتھا۔ (مسرور) نہ مقابل ہو اس ابرو سے کہ لاثانی ہے۔ ماہِ نو دیکھ لے اوندھی تری پیشانی ہے ۲ بد قطع۔ بھنگم آدمی۔ (محشر) باجی اترائی بڑی پھرتی ہے ما مادر گور ۔ اوندھی پیشانی موئی کل مُنھی بیجا درگور ۳ بدنصیب۔ منحوس۔ اوندھی پیشانی کا کم عقل۔ بیوقوف (داغ) ہمنے دیکھا ہی نہین ناصح سا کوئی بیوقوف۔ اوندھی پیشانی کا اوندھی کھوپڑی کا آدمی۔ اوندھی سمجھ۔ اوندھی عقل۔ الٹی سمجھ۔ بے عقلی۔ حماقت۔ (فقرے) اوندھی سمجھ نہوتی تو وہ اس حالت کو کیون پہنچتے۔ عجب اوندھی عقل کا آدمی ہے کوئی بات سمجھتا ہی نہین۔ اوندھی کھوپڑی کا۔ (لکھنؤ) اُلٹی سمجھ والا کم فہم۔ دیکھو اوندھی پیشانی کا۔ اوندھی کھوپڑی الٹی مت۔ احمق کی بیوقوفی کی نسبت کہتے ہین۔ اوندھے منھ گرنا۔ لازم ۱ مُنھ کے بھل گرنا ۲ زک اٹھانا۔ اپنی غلطی سے خفیف ہونا۔ (فقرہ) وہ اس معاملے مین ایسے اوندھے مُنھ گرے کہ مُنھ دکھانیکے قابل نرہے ۳ ٹوٹ پڑنا۔ نہایت راغب ہونا۔ (فقرے) یہ کیا ندیدہ پن ہے کیسی چیز دیکھی اور اوندھے مُنھ گر پڑے۔ تم پیام تو دو وہ تو اس نسبت کو سنکر اوندھے مُنھ گر پڑینگے۔

اونس۔ (انگ آؤنس) مذکر۔ سونا چاندی اور اور قیمتی چیزین تولنے کا بانٹ۔ پونڈ کا سولھوان حصہ۔

اونگنا۔ (ھ) پہیّون مین چکنائی دینا۔ گاڑی کے دھُرے کو چکنائی لگانا۔

اُونگھ۔ (ھ) مونث ۱ غنودگی۔ نیند کے جھونکے ۲ پینک جو افیونی کو نشے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانا۔ مثل ۱ اُس جگہ بولتے ہین جہان کسی کام کرنیکو خود کسیکا جی نہ چاہے اور دوسرے کے منع کرنے سے باز رہے ۲ جہان کوئی شخص کسی بات پر پہلے سے آمادہ ہو اور پھر اُسکو ایک حیلہ بھی ہو جائے (ناسخ) مر رہا تھا آپ مین ناحق ہوا بدنام تو۔ اونگھتے کو

ٹھیلتے کا اک بہانا ہوگیا - اونگھتے کو سوجاتے کیا دیر - مثل - جب ایک امر کا مادّہ موجود ہے تو اُسکا وقوع مین آجانا کتنی بڑی بات ہے - (صبا) عشق کہتے ہین جسے وہ موت کا پیغام ہے - اونگھتے کو کچھ نہین ہے دیر سُوجاتے ہوئے - اُونگھنا - (ھ) لازم ۱ غنودگی آنا - نیند سے جھو - نکے لینا ۲ مجازاً سُست کام کرنے اور آہستہ قدم اوٹھانیکی جگہ کہتے ہین ۳ متعدی - پہیون مین چکنائی دینا - اس جگہ اونگن صحیح ہے -

اَونے پَونے - قیمت کی کمی بیشی کا لحاظ کئے بغیر - (بیچ ڈالنا - دے ڈالنا - لگا دینا کے ساتھ) (منتظر) جنسِ دل گر مول لین غم بانِ دہر - اَونے پونے بیچ ڈالا چاہئے -

اُوہ - (ھ) ۱ استغنا اور بے پروائی کی جگہ - (مسرور) در جاناں پہ جو بیٹھے بیٹھے - اوہ اب کون یہانسے اُٹھے - اس معنے مین اُوہ جی بھی کہتے ہین - (داغ) دل کو لیکر دیکھتے ہو کیا ہمین - اوہ جی کیا اسکی بے پروا ہمین -

اوہا - (ھ) مذکر - چولھے کا گول خانہ جسپر توا یا پتیلی رکھکر کھانا پکاتے ہین -

اوہام - (ع) مذکر - وہم کی جمع -

اُوہُو یا اُہُو - کبھی تعجّب اور حیرت سے اور کبھی اظہار مسرّت کی جگہ کہتے ہین - (ظفر) دلا صد آفرین سر پر اُٹھایا بار غم تو نے - کہ تو یہ ناتوان ہے اور یہ بارِ گران اوہو - (ولہٗ) مرا کہنا کہ کیا عالم ہے تجھپر واہ وا صدقے - اور انکا ناز سے ہنس ہنسکے یہ کہنا کہ ہاں اُہُو

اُوہی - اُوئی - (عو) کبھی ناز اور نخرے کبھی درد و تکلیف سے اور کبھی تکیہ کلام کے طور سے ذرا ذرا سی بات پر بولتی ہیں - (جانصاحب) اجی تھپر پڑین ایسی ہنسی پر سنگی خانم کی - لگا ہے اُوہی کیسا آکے میری آنکھ مین ڈھیلا -

اَوِیر سوِیر - (اویر - دیر - سویر - جلدی) ۱ وقت بے وقت کبھی دیر کو کبھی جلدی - (فقرہ) اویر سویر کھانا کھانے سے طبیعت بدمزہ ہوجاتی ہے ۲ آگے پیچھے - (بنات النعش) کوئی لڑکی سدا میکے مین نہین رہتی اویر سویر ایک نہ ایک دن اسکو سسرال جانا ہوگا -

اُویس قرن - اُویس قرنی - اُویس عاشق جانباز آنحضرت صلعم کے تھے - قرن - (بفتح اول و دوم) مُلکِ یمن کے ایک قبیلہ کا نام ہے (محسن) شکن پر ورِ طالع نارسا - اُویسِ قَرَن عاشقِ مصطفٰے -

ا - ۵

آہا - دیکھو آہا - اہاہاہا - یہ ایک کلمہ ہے کبھی نہایت خوش ہوکر اور کبھی تعریف کرنیکی جگہ اور کبھی تعجب کی جگہ کہتے ہین - (فقرہ) اہاہاہا کیا ٹھنڈی ہوا آئی ہے -

اہار - دیکھو آہار - زبانون پر اہار زیادہ ہے - اہار لگانا - کلف دینا -

اہالی - (ع) جمع اہل کی - صاحبان - کام والے لوگ ۱ اے رشک ناچ دیکھ رہا ہے وہ شام سے - عیش مصاحبان و اہالی کی رات ہے ۲ اہالی موالی - (موالی - مولے کی جمع بمعنی یاران (انز)

یار۔ دوست۔ مصاحب۔ شملہ۔ ذکر۔ جاکر۔ (فقرہ) آٹھ پہر اہالی موالی جمع رہتے ہین گنجفہ اُڑا کرتا ہے۔

اہانت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ توہین۔ تحقیر۔ سُبکی۔ (تسلیم) امتحان غیر کا لینے میں قباحت ہوگی۔ اُسکے ساتھ آپ کی بھی مُفت اہانت ہوگی۔

اہتدا۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مونث۔ راہ پانا۔ ہدایت کرنا۔

اہتزاز۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ ہوا کا چلنا۔ پھولون کا کھلنا۔

اہتمام۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ انتظام۔ بندوبست سرانجام۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ؎ خوف محشر امیر کیا مجھ کو ہے دہان اہتمام احمدؐ کا۔

اَہُرا۔ (ہ بالفتح) مذکر۔ آگ جلانے کے لئے زیادہ ایندھن ایک خاص قطع سے تلے اوپر جوڑنے کو کہتے ہین۔ (جلانا۔ لگانا۔ چُننا کے ساتھ)۔

اَہرام مصری۔ مصر کے شانت نما جو بہل مینار۔ یہ عمارات دریائے نیل سے پانچ میل کے فاصلے پر واقع ہین۔

اہر تہر۔ (ہ۔ س۔ اہر بفتح اول و دوم خیریت ہونیکے معنے مین ہے)۔ مونث (عو) بفتح اول و چارم و کسر دوم و پنجم بول چال مین ہے۔ تلاطم۔ گھبراہٹ خصوصًا مرتے دم کی اُلجھن۔ (پڑنا کے ساتھ)۔

اَہُرن۔ (ہ) مذکر۔ لوہے کی نہائی جس پر لُہار لوہا پیٹتے اور سُنار سونا چاندی رکھکر گھڑتے ہین۔

اہل۔ (ع) ۱۔ صاحب۔ خداوند۔ جیسے اہل علم۔ ان معنون مین جمع کے لئے مخصوص ہے۔ یہ نہ کہین گے کہ فلان شخص اہل قلم ہے یا اہل علم ہے بلکہ کہینگے کہ اہل قلم مین سے ہے ۲۔ لائق۔ مناسبت اور صلاحیت رکھنے والا۔ (فقرہ) جو شخص جس چیز کا اہل ہی نہو وہ اُسکی قدر کیا کرے ۳۔ خلیق۔ شایستہ جس مین صفات انسانی ہون (فقرہ) افسوس، ہے اُنکی اولاد مین کوئی اہل نہین۔ اہلِ ادراک۔ خدارسیدہ (تسلیم) دل آسودہ مثل اہلِ ادراک۔ ہوا مصروف سیر عالم پاک۔ اہل اللہ۔ اللہ والے۔ ولی۔ خدارسیدہ۔ اہلِ باطن۔ صاحب باطن۔ عارف۔ اہل بیت۔ گھر کے لوگ خصوصًا آنحضرتؐ کے گھر اور خاندان کے لوگ۔ اہل تسنّن۔ اہل سنت وجماعت سُنّی جو آنحضرتؐ کے چارون خلفا کو مانتے ہین۔ اہل تشیع۔ شیعہ چارون خلیفون مین سوا حضرت علیؓ کے اور کیسکو نہین مانتے۔ اہلِ حرفہ۔ پیشہ ور۔ اہلخانہ۔ گھر کے لوگ۔ بیوی۔ اہلِ دل۔ دیکھو اہل باطن۔ (منیر) ہر اک اپنے پہلو مین سمجھا ہے ایکو۔ سبھی اہل دل ہین اگر دل یہی ہے۔ اہلِ دوَل۔ (دوَل۔ جمع دولت کی) دولتمند لوگ۔ اہل دُنیا ۱۔ دنیا کے لوگ۔ انسان ۲۔ دُنیادار۔ دُنیا کے بندے اہلِ رائے۔ دانشمند۔ اہل رزم۔ سپاہی آدمی۔ اہلِ روزگار۔ نوکری پیشہ لوگ۔ اہل زبان ۱۔ وہ شخص جسکی زبانِ مادری اس سرزمین کی ہو جسکی زبان مستند مان لی گئی ہو جیسے ہندوستان مین دہلی اور لکھنؤ کے لوگ۔ اہل سخن۔ شاعر۔ اہلِ سُنت۔ سُنّی فرقہ۔ اہل سیف۔ تلوار والے۔ فوجی آدمی۔ اہلِ صنعت۔ دستکار۔ کاریگر

اہلِ عزا - ماتم کرنیوالے اعزّا - (داغ) جس شکل سے ہنستے ہیں مرے
حال پہ احباب - روتے ہوئے یوں اہل عزا کو نہیں دیکھا - اہلِ عرفان
عارف لوگ - (منیر) صوفیانِ صاف طینت واصلِ حق ہوگئے - خود نما
دو چار ننگِ اہلِ عرفان ہوں تو کیا - اہلِ غرض - غرض والا - اہلِ قلم
لکھے پڑھے آدمی - جنکا پیشہ لکھنے پڑھنے سے متعلق ہو - اہلِ کار - کارکن
کارندہ - عملہ - اہلِ کتاب - صاحب کتاب - وہ پیغمبر جن پر آسمانی کتابیں
نازل ہوئیں جیسے حضرت داؤد - حضرت موسیٰ - حضرت عیسیٰ - حضرت محمدؐ
اسی اعتبار سے اُنکی اُمت کے لوگ بھی اہل کتاب کہے جاتے ہیں - اہلِ محلہ
محلے والے (شرف) میرا نالہ نہ کسی اہل محلہ نے سنا - ناتوانی سے رہی گھر ہی
میں گھٹ کے آواز - اہلمد - اجلاسوں میں پیشکار کے ماتحت محرر ہوا کرتے ہیں
جنکے متعلق مسلوں کی ترتیب اور معمولی کاغذات کی تعمیل ہوتی ہے - وہی
اہلمد کہلاتے ہیں (محسن) اہلِ مدِ کہکشاں ہے مغرور - پروانہ نویس شمع
کافور - اہلِ نظر - ۱ اہل بصیرت - صاحب اثر - (مومن) زاہد نگاہ بھر کے
وہ بیدید دیکھ لے - اتنا ہوا نہ خدمتِ اہلِ نظر سے فیض ۲ محبت کی
نظر رکھنے والا - طالب دیدار - (ناسخ) درد ہوا اہل نظر کا کیا انھیں جو ہیں
حسیں - پوچھتا ہے کوئی گل کب نرگس بیمار کو ۳ پرکھنے والا - باریک بیں
مجازاً عاشق لوگ - اہل و عیال - بال بچے - متعلقین - اہل ہنر - ہنرمند
اہلیت - مونث - قابلیت - آدمیت - لیاقت - اہلیہ - مونث - بیوی - جورو
اہلے گہلے پھرنا - (عو) خوش فعلیاں کرتے پھرنا - اتراتے
پھرنا ناز کرتے پھرنا - (داغ) منھ لگایا تمنے غیروں کو بہت - کیوں نہ اہلے گہلے
اتراتے پھریں - عورت کے لئے اہلی گہلی کہتے ہیں - (رنگیں) پھرے کیونکر

نہ اہلی گہلی بانکی - ڈگاتا ہے حرم ننھے میاں کی -
اہہم - (ع) سخت تر - بہت مشکل -
اُہُوں - (ہ) نہیں - اب زیادہ تر عورتیں بولتی ہیں -
اُہو ہو - اہو ہو ہو - دیکھو ہاہاہا -
اہیر - (ہ - س - ابھیر) ہندؤں میں ایک پنچ قوم کے لوگ
جو گائے بھینس پالتے اور دودھ بیچتے ہیں - گوالا - گھوسی - اہیرن - اہیرنی
مونث - اہیر کی عورت - اہیری - مونث ۱ گوالن - اہیر کی عورت ۲
ایک مشہور راگ کا نام -

ا - ے

اے - (عربی میں بالفتح فارسی میں بالکسر اور اُردو میں
دونوں طرح مستعمل ہے) - حرفِ ندا - اکثر جملے عورتوں کی زبان پر آتے ہیں
جنمیں اے زیادہ ہوتا ہے - جیسے اے ہٹو بھی - اے سنو تو - اے مین
صدقے - اے یہاں تو آؤ - اے میں قربان - (منیر) بت بھی عاشق
ہین اپنی صورت کے - اے میں قربان تیری قدرت کے - (میر) جھجک
کے ملنے لگا وہ بُت ہمسے - اے تری شان کبریائی کی - (نجم) اے تو سہی
قرار اُنھیں بھی نہ آئے آج - وہ بھی تڑپ نجائیں تو درد جگر نہیں -
اے باد صبا این ہمہ آوردۂ تست - (ف) - یہ مصرع بطور مثل مستعمل ہوگیا ہے
یہ سارا فساد تمھارا ہی اُٹھایا ہوا ہے - اے روشنی طبع تو برمن بلا شدی
(ف) اُس جگہ کہتے ہین جہان اپنی ہی ذہانت و لیاقت اپنی مصیبت
یا ضرر کا باعث ہو - اے زر تو خدا نہ ولیکن بخدا - ستار عیوب و قاضی
الحاجاتی (ف) روپے کی تعریف مین مبالغے سے کہتے ہیں یعنی ہر عیب
اس سے چھپ جاتا ہے - اور تمام حاجتیں رفع ہوجاتی ہیں - اے لو

الو - عورتوں کا تکیہ کلام یا لو دیکھو سنو کی جگہ۔ (داغ) نام ناصح کا لیا تھا مین نے ۔ لے لو حضرت وہ چلے آتے ہیں ۔ اور کبھی زاید زبانوں پر آتا ہے۔ (قلق) عرض مطلب سے بھی قسم لیلو جب ابھی سے میں ہوتی ہوں اے لو (انشا) کبھی کھڑکیوں کی طرف بندھی مری ٹکٹکی تو الو ابھی ۔ گل نرگس آنکے لگا گئی وہ پری ہر ایک ڈراڑ میں۔ - اے واہ - عو - کیوں سنو - کیا خوب - طنز کی جگہ کہتی ہیں۔ - اے وائے - ایک کلمہ ہے جو حسرت و افسوس کی جگہ بولا جاتا ہے - اے وقت تو خوش کہ وقت ناخوش کردی جب کوئی شخص کسیکو اچھی خبر سناتا اور کسی بات سے خوش کرتا ہے تو اسکو دعا دینے کے طور پر یہ کہتے ہیں۔ - لے ہاں - عورتوں کی زبان پر قریب قریب تکیہ کلام کے ہے۔ کبھی کسی بات سے نفرت اور بیزاری ظاہر کرنے اور کبھی کوئی بھولی ہوئی بات یاد آجانے کی جگہ اور کبھی اور مقام پر بولتی ہیں۔ (فقرہ) اے ہاں ہوگا کہ ان کا جھگڑا نکالا ہے - اے ہاں ایک بات تو تم سے کہنے کو رہی گئی - اے ہے - (عو) کلمہ افسوس جسمیں کسیقدر تعجب کا بھی لگاؤ ہو۔ (مراۃ العروس) پھر حجن آپ ہی آپ بولی کہ اے ہے پاندان کے ڈھکنے پر کیل لگی رہ گئی - اے یہی تو ہے - (عو) (اے زاید ہے) - قریب ہے - سامنے ہے - بہت نزدیک ہے -

ایاز - (ف) مذکر - سلطان محمود غزنوی کے ترکی غلام کا نام جسکو وہ بہت چاہتا تھا - ایاز قدر خود دبشناس - (ف) مثل - اپنی حالت پہچاننا چاہئے۔ اپنی حیثیت اور حالت کا خیال کرکے بڑی بات منہ سے نکالنا یا کسی فعل کے متعلق دعوے کرنا چاہئے۔

ایاغ - (ت) مذکر - شراب پینے کا پیالہ - پیالہ - (صبا) دل پُر

داغ باغ کسکا ہے - دیدۂ تر ایاغ کسکا ہے -

ایال - (فارسی مین یال ہے) مذکر - گھوڑے کے گردن کے بڑے بڑے بال -

اَیّام - (ع یوم کی جمع) مذکر - دن - رات کی ضد - زمانہ - شب و روز - (میر) ملنے کی رات داخل ایام کیا نہیں - برسوں کہاں گئیں (تکملہ) اے یار آجکل کا۔ (عو) حیض کے دن - ایام بیض - ہر مہینے کی تیرہویں چودہویں اور پندرھویں تاریخیں - اکثر ان تاریخوں میں روزے رکھتے ہیں - ایام سے ہونا - حیض سے ہونا - کپڑوں سے ہونا - ایام گزاری - مونث - دن کاٹنا - وقت ضایع کرنا - دیر لگانا - ٹالنا - (شعور) دوڑکر خانۂ اغیار میں جانا ہر شب - ہم سے یون حیلۂ ایام گزاری رکھنا -

اتیر - اتیرا - (ہ) خود نما - کم ظرف - اترانیوالا - اتیر ہیں کتنے حضرتِ دل بھی خدا گواہ - ہتنے جو ہنسکے بات کی اترائے جاتے ہیں - اتیر پنا - اتیر اپن - ذرا سی بات میں ابھر جانا - اترانا - شیخی مارنا - اتیر کے گھر تیتر - مثل - اس نااہل کی نسبت کہتے ہیں جسکو اپنی لیاقت سے بڑھکر مرتبہ حاصل ہو - کم ظرف کو جب کوئی چیز ملجاتی ہے تو بولا جاتا ہے اور طرح طرح اسکی نمود چاہتا ہے اور یوں بھی بولتے ہیں - اتیر کے گھر تیتر سبحان تری قدرت - (انشا) ٹک اس طرف تو دیکھو آنکھیں ملا کے صاحب - ہیے قدیمی بندے شایستۂ ستم ہوں - اتیر کے گھر میں تیتر سبحان تیری قدرت - جو بیچ پوچ ہو دین سو ایسے محترم ہوں - اور کبھی اتیر کے گھر تیتر باہر باندھوں کہ بھیتر بھی بولتے ہیں -

اِیثار - (ع بالکسر) مذکر - اوروں کو اپنے اوپر مقدم سمجھنا -

ایجاب۔ (ع بالکسر) مذکر۔ قبول کرنا۔ منظور کرنا۔ اقرار۔ اقبال۔ (منظر) دم سحر کی بھی فریاد خالی کیا جائی۔ دعا دھرے تو ایجاب اُس طرف سے ہوا۔ ایجاب و قبول۔ (ع دونوں لفظوں کے لغوی معنی اتنا ہیں) مرد عورت کا یا اُنکے وکلا یا اولیا کا دونوں میں باہم زوجیت کا تعلق پیدا کرنیکی گفتگو کرنا۔ سب سے پہلے جسکی رضامندی ظاہر کیجائے خواہ مرد کی ہو یا عورت کی اُسکو ایجاب کہتے ہیں اُسکے بعد دوسرے کی گفتگو کو قبول کہتے ہیں ۔ بیع و شرا کے معاملے میں جو فریقین رضامندی کا اظہار کرتے ہیں اُسمیں پہلے کے قول کو ایجاب اور دوسرے کے قول کو قبول کہتے ہیں[۱]۔

ایجاد۔ (ع) مذکر۔ اختراع۔ نئی بات پیدا کرنا نئی چیز بنانا (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ؎ اے سحر شعر بہت تم نے نیا کرکے کہا۔ قوت آخذہ کے حصّے میں ایجاد آیا۔ (نسیم دہلوی) قبر پر آیا ہے دینے کو مبارک باد مرگ۔ یہ نیا ایجاد ہے میرے ستم ایجاد کا۔ بعض حضرات کی زبان پر یہ لفظ مونث ہی ہے۔ ایجادِ بندہ اگرچہ گندہ۔ جب کوئی اپنے بیہودہ ایجاد کی تعریف کرتا ہے تو اُس جگہ طنز سے کہتے ہیں۔

ایچ پیچ۔ (ایچ۔ تابع مہمل اپنے متبوع پیچ پر مقدم ہے)۔ ا۔ چکر۔ ایرپھیر۔ (فقرہ) راستے کے ایچ پیچ سے اُنکا مکان مشکل ملتا ہے ۲۔ مکروفریب۔ دھوکے بازی۔ (فقرہ) وہ سیدھے سادے آدمی ہیں ایچ پیچ کیا جانیں۔ ایچ پیچ کی باتیں۔ فریب کی باتیں۔ پیچدار باتیں (داغ) نہیں جو پیچ سے خالی تمھاری کوئی بات۔ یہ ایچ پیچ کی باتیں کسے سبھی ہیں کیا آئیں۔ ایچ پیچ نہ جاننا۔ زمانے کے مکروفریب سے واقف نہ ہونا۔ سیدھا سادہا

ہونا۔

ایڈرس۔ (انگ) مذکر۔ القاب۔ سرنامہ۔ پتا ۲۔ سپاسنامہ یہ تحریر تکلف کے ساتھ تیار کرکے کسی امیر یا حاکم کے سامنے بطور اظہار مسرّت یا شکرگزاری کے پیش کیجاتی ہے۔ ایڈرس دینا۔ ایڈرس پڑھنا۔ سپاسنامہ پیش کرنا۔

ایڈووکیٹ۔ (انگ) مذکر۔ وکیل۔ بیرسٹر ۲۔ ایک سرکاری خطاب جو وکلا کو دیا جاتا ہے۔

ایڈیکانگ۔ (انگ) ۔ مذکر مصاحب رفیق۔

ایذا۔ (ع۔ بالکسر آخر میں ہمزہ تھا فارسیوں نے حذف کرکے استعمال کیا)۔ مونث۔ تکلیف۔ دُکھ۔ (اُٹھانا۔ پانا۔ پہنچانا۔ پہنچنا۔ جھیلنا۔ دینا۔ سہنا۔ کھینچنا۔ گزرنا کے ساتھ)۔ (صبا) جی چاہتا ہے جان پر اب کھیل بیٹھئے۔ کبتک فراقِ یار کی ایذا اُٹھائیے۔ (حقی) جتنے گزرے ہیں انبیا اگلے۔ پائی ایذا ہر اک نے اُمت سے۔ (عرش) دستِ قاتل کو نہ ایذا کھینچئے۔ آپ سر تن سے جدا کرتے ہیں۔ (جرأت) کھینچوں ایذائے غمِ ہجر کہانتک قاتل۔ اس نہ آنے سے تو اک کھینچ کے شمشیر لگا۔ (رند) صدمے گزرے ایذا گزری ہجر میں تیرے کیا کیا گزری۔

ایرا۔ (یائے معروف سے۔ فارسی ... ایراد کا بگاڑا ہوا ہے جسکے معنی وارد کرنا۔ لانا) مذکر۔ ادب۔ (ناسخ) آسے اگر بلا تو جگہ سے ہلے نہیں۔ ایرا ہی دیکھے ہم نے بچا یا ہے کشتہ لو۔

ایرا پھیری۔ (ایرا یائے مجہول سے)۔ مونث۔ سودا

خرید کے بار بار اسکو پھیرنا۔ اور بدلوانا اور کچھ سودے کی تخصیص نہیں ہے
عام طور پر باہمی ردو قدح سے چیز کے بار بار پھیرنے کو کہتے ہیں۔ (فقرہ) اب جسے
لیکر رکھ لو اس ایرا پھیری میں تو میرے پاؤں تھک گئے

ایراد ۔(ع بالکسر۔ وارد کرنا۔ لانا) مذکر۔ اعتراض۔ (کرنا
ہونا کے ساتھ)۔

ایرا غیرا نتھو خیرا ۔ ایرا۔ بالفتح۔ (عم) ایرے غیرے۔
کم حقیقت ۔بیرونی آدمی۔

ایران ۔ نام ملک و شہر مشہور۔ ایران توران کرنا۔ (عو)
زمین آسمان ایک کرنا۔ بڑی کوشش سے تلاش کرنا۔ ایراں چوری نہ
پیراں دغابازی (عو) اپنی برات کی جگہ کہتی ہیں کہ ہمیں کچھ دھڑکا نہیں
نہ ہم کسیکے لینے میں نہ ہم کسیکے دینے میں۔ ایرانی۔ (ایران کیطرف منسوب)
ایران کا رہنے والا۔ ایران کی زبان۔ ایران کی چیز۔

ایر پھیر ۔ (دونوں لفظ بالکسر یائے مجہول کے ساتھ ہیں) ۱
بیوپار۔ تجارتی مال کو بار بار خریدنے اور بیچڈالنے کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ)
جیسے چارہی بار کے ایر پھیر میں سوائے ہو گئے ۲ گردش۔ انقلاب (فقرہ)
زمانے کے ایر پھیر سے خدا بچائے ۳ دور۔ جیسے کمر کا ایر پھیر۔ پیشواز کا ایر پھیر
ایر پھیر کے تولنا۔ جنس کو کبھی ایک پلے میں کبھی دوسرے پلے میں رکھکر تولنا
تا کہ پاسنگ کی کمی زیادتی نہ رہے۔ ایرے پھیرے۔ چکر لگانا۔ مکاں کے
گرداگرد پھرنا۔ بار بار آنا جانا (عاشق) دس بیس کئے جو ایرے پھیرے۔
شل ہو گئے تھک گئے لیٹرے۔

ایر غیر۔ ایرے غیرے ۔(عو)۔ الفتح۔
بیرونی۔ غیر لوگ۔ اغیار جن سے کچھ واسطہ نہو۔ دیکھو ایسا دیسا۔ ایرے غیرے
پچکلیان۔ (عم) الفتح۔ اغیار۔

ایڑ ۔(ہ بالکسر۔ یائے مجہول) مونث۔ سواری میں گھوڑے کو
پیر سے ٹھکرانے کو کہتے ہیں۔ ایڑ کرنا۔ متعدی ۱ گھوڑے کو تیز کرنیکے لئے
ایڑی مارنا۔ گھوڑے کو تیز کرنا مہمیز کرنا۔ (فقرہ) کیا گھوڑا ہے ذرا ایڑ کی اور
کوسوں نکل گیا ۲ ٹہل جانا چل دینا۔ (فقرہ) اچھا جھانسا دیا لے دیکر ایڑ
کر گئے۔ اِن معنوں میں ایڑ کر جانا ہی زیادہ ہے۔ ایڑ لگانا۔ متعدی ۱
ایڑ کرنا۔ (فقرہ) اصیل گھوڑا تھا ایڑ لگاتے ہی بگڑ گیا ۲ گھوڑے کو تیز کرنا۔
ایڑ کھانا۔ لازم۔ ایڑی کی چوٹ کھانا۔ (صریر) چالاک ہے یہ ابلق ایام
آجتک۔ کھائی نہ اُسنے ایڑ کسی شہسوار کی۔ ایڑ مارنا۔ ایڑ لگانا۔ (فقرہ) عجب
گھوڑا ہے لاکھ ایڑیں مارو کوڑے لگاؤ کسیطرح بڑھتا ہی نہیں۔ ایڑی۔
(ہ۔ بالکسر۔ یائے اول مجہول) مونث ۱ پاشنہ۔ پنجے کا مقابل ۲ جوتے کا
پچھلا حصہ جسپر پاؤں کی ایڑی ہوتی ہے۔ (فقرہ) جوتے کی جہاں ایڑی
نکلی پھر چلنا دشوار ہو جاتا ہے۔ ایڑی چوٹی پر صدقے کروں۔ ایڑی
چوٹی پر قربان کروں۔ ایڑی چوٹی پر نثار کروں۔ ایڑی چوٹی پر
واروں۔ (عو) کبھی غصے کی حالت میں اور کبھی کمال نفرت اور حقارت
سے کسی کی نسبت کہتی ہیں یعنی اپنے سر پاؤں پر سے قربان کروں۔ (شوق)
ایسا ہرجائی نوج ہو انساں۔ ایڑی چوٹی پہ میں کروں قربان۔ (شوق)
نوج ایسے کا اعتبار کروں۔ ایڑی چوٹی پہ میں نثار کروں۔ (جانصاحب) یا قوت
نے سمجھکے مجھے کیا لکھا ہے بی۔ میں اپنی ایڑی چوٹی پہ ڈالوں یہ دار خط۔
(امانت) لات دی میں نے ہنسی سے تو یہ اُس بُت نے کہا ایڑی چوٹی پہ

ترے صدقے اُتارتے تلوے۔ ایڑی سے چوٹی تک۔ سر سے پاؤں تک (فقرہ) لڑکی ایڑی سے چوٹی تک زیور سے لدی ہوئی ہے۔ ایڑیاں رگڑ کے مرجانا (یا رگڑ رگڑ کے مرنا) لازم۔ بے بسی اور سخت اذیت کے ساتھ مرجانا (شوق) چارپائی پہ کون پڑ کے مرے۔ کون یوں ایڑیاں نہ رگڑ کے مرے ایڑیاں رگڑنا۔ لازم۔ نہایت مصیبت اور تکلیف میں زندگی کاٹنا (داغ) نہ رہنما ہے نہ منزل کا ہے پتا کوسوں۔ طریق عشق میں ہم ایڑیاں رگڑتے ہیں ۲؎ جانکنی کی اذیت اُٹھانا (بحر) جبتک کہ تم نہ آؤ گے رگڑوں گا ایڑیاں میں بھی ہوں سخت جان جو تمکو ترس نہیں ۳؎ دوڑ دھوپ اور نہایت کوشش اور جستجو کی جگہ۔ (نکہت) اُس کے تلوے کے مقابل پر نہ پایا روئے مہر۔ ایڑیاں رگڑیں زمیں پر لاکھ چرخِ پیر نے ۴؎ بچوں کا ضد کرنا۔ مچلنا۔ (جانصاحب) روئی بچپن میں ہول جب سُنتی ہوں طوفان آیا۔ ایڑیاں ہٹ سے جہاں رگڑی ہیں چشمہ نکلا۔ ایڑیاں رگڑوانا ایڑیاں رگڑنا کا متعدی۔ ایڑی کا پسینا سر کو آنا۔ حد سے سوا دوڑ دھوپ محنت مشقت کرنے یا کسی کام میں انتہائی کوشش کرنے یا کسی چیز کی تلاش یا خدمتگزاری میں دن کو دن رات کو رات نہ سمجھنے یا آندھی پانی سردی گرمی کا خیال نکرنیکی جگہ بولتے ہیں۔ ایڑیاں گھس گئیں۔ انتہائی دوڑ دھوپ کرنے اور گردش اُٹھانیکی جگہ کہتے ہیں (ناسخ) مُدتوں سے راتدن پھرتا ہوں کوئے یار میں۔ گھس گئی ہیں ہائے مجھ بیخواب دخور کی ایڑیاں۔

ایزد۔ (ف بکسر اول وسوم وسکون یائے مجہول) جناب باری تعالےٰ کا نام۔

ایزاد۔ (عم) مذکر۔ زیادہ۔ (فقرہ) اصل اتنی تھی اُنھوں نے کچھ اپنی طرف سے ایزاد کر دیا۔ یہ لفظ عربی نہیں ہے عوام نے بنا لیا ہے

ایسا۔ (ہ۔ص۔ ایدرش) ۱؎ اس قسم کا۔ اس شکل کا (فقرہ) ایسا قلمدان ہر ایک سے بننا دشوار ہے ۲؎ اسقدر۔ اتنا۔ (فقرہ) ایسا مارا کہ ادھمُوا کر دیا ۳؎ مانند۔ مثل۔ (فقرہ) تم ایسے بہتیرے مل جائینگے ۴؎ اسطرح۔ یوں۔ (فقرہ) تم انسے صاف صاف کہدینا کہ میر صاحب یہ کہتے تھے ۵؎ کبھی اچھائی یا بُرائی کی جگہ بطور مبالغہ بھی استعمال کرتے ہیں (فقرے) ایسا وقت قسمتوں سے ملتا ہے۔ کوئی ایسی بات منہ سے نکالتا ہے۔ ایسا تیسا۔ تحقیر کا کلمہ جو اکثر آزردگی اور غصّے کی حالت میں کسیکی نسبت کہتے ہیں۔ (داغ) الجھ فرقت میں تری ہے اٹھانا کیسا۔ تجھ سے آیندہ ملیگا کوئی ایسا تیسا۔ ایسا کیا شہر شملہ ہے۔ (عو) ایسا کیا اندھیر ہے۔ ایسی کیا لوٹ مچی ہے۔ ایسی کیا پریشانی ہے کہ کوئی کسیکی داد کو نہ پہنچے۔ ایسا مُنھ نہیں۔ اتنی ہمت نہیں۔ اتنا حوصلہ نہیں۔ (منیر) ان بدہنوں میں جو پیئے کوئی مئے عشق۔ ایسا نہیں مُنھ اسے لب پیمانہ کیسکا ایسا میٹھا کیا ہے۔ کچھ فائدہ نہیں۔ نفع کیا ہے۔ (منیر) جان شیریں یونہی دم بھر کے مزے میں کھو دوں۔ بوسے لوں ہونٹوں کے ایسا مجھے میٹھا کیا ہے۔ ایسا کیا گیا گزرا ہے۔ ایسا کمزور نہیں ہے۔ اتنا ذلیل و خوار نہیں ہے۔ (سرور) بنائیں ٹھیک اگر وہ اوپچی بن کے سب نکلیں۔ ہم ایسے کیا گئے گزرے ہیں جو غیرت سے نہ نکلیں۔ (امیر) تیرے کوچے سے اب نہ گزرینگے۔ ہم بھی ایسے نہیں گئے گزرے۔ ایسا نہو۔ مبادا۔ خدانخواستہ (صبا) کس سے ملتا ہے دیکھ اے دل۔ غافل ایسا نہو دغا ہو ایسا ویسا۔ ایسی ویسی۔ ایسے ویسے ۱؎ معمولی ۲؎ رسمی۔ بے حقیقت۔ گھٹیل

(فقرہ) صاحبزادے ایسا دیسا کھانا نہیں کھاتے بڑے نازک دماغ ہیں۔ ؎ بات تازہ کوئی اسیر کہو۔ ایسی ویسی سنی سُنائی ہے (داغ) ایسے ویسوں سے کیا ملے کوئی۔ ایرے غیرے ہیں تیری محفل میں ؎ اسیر ایسے ویسے تو مضموں ہیں لاکھوں۔ نئی بات کوئی کبھی سوجھتی ہے۔ ایسی تقدیر کہاں یہ دن کہاں نصیب۔ مایوسی کی حالت میں کہتے ہیں۔ (امیر) رہنے دیتا نہیں صیاد بھی اپنے گھر میں۔ ایسی تقدیر کہاں ہے کہ گلستاں میں رہوں ایسی تیسی۔ ایسی تیسی کی۔ ایک سخت کلمہ ہے جسے گالی کی جگہ مہذب لوگ استعمال کرتے ہیں۔ (سوز) یار آتا ہے ترے یار کی ایسی تیسی۔ پیار آتا ہے ترے پیار کی ایسی تیسی۔ (میر) کیا اک دن مجھسے تونے کیسی کی۔ بہت ترے دل کی ایسی تیسی کی۔ ایسی کہی کہ چھاگئی۔ جب کوئی موزوں بات کسی پر خوب پھبتی ہوئی کہی جائے تو اُس جگہ مذاق سے کہتے ہیں (اسیر) پھبتی سحاب کی مری خاطر میں آگئی۔ ایسی کہی کہ دیدۂ گریاں پہ چھاگئی۔ ایسی کہی کہ دُھوئے نہ چھوٹے۔ اتنی سخت بات کہی کہ دل سے اُسکا اثر ہرگز نہ جائیگا۔ ایسی ویسی ہونا۔ دیلی مصیبت واقع ہونا۔ مرجانا۔ ایسی ویسی بات۔ خلاف شان بات معمولی بات بیہودہ بات۔ ایسی ویسی چیز۔ خراب چیز۔ کم حقیقت چیز ایسی ویسی خبر۔ جھوٹی سچی خبر۔ ایسے پرتین حرف۔ (تین حرف۔ لعن) جہاں کسی پر صاف صاف لعنت بھیجنے سے بچتے ہیں تو اُس جگہ ان الفاظ میں کہتے ہیں۔ ایسے تو میری جیب میں پڑے رہتے ہیں۔ یعنی میں تم سے کہیں زیادہ ہشیار ہوں تمھارے دم میں نہیں آسکتا۔ (شوق) ہم کہیں آتے اس فریب میں ہیں۔ تم سے تو ایسے میری جیب میں ہیں میری کی جگہ دیگر ضمیروں کے ساتھ بھی بولتے ہیں ؎ وحشت میں لاکھ چاک گریباں کیا سحر۔ ایسے پڑے ہوئے ہیں بہت اُنکی جیب میں۔ ایسے کیا لعل لگے ہیں۔ (عو) ایسی کون عجیب بات ہے (شوق قدوائی) بیٹھ تو چھپ کے بہت پھول ہیں گلزار دن میں۔ ایسے کیا لعل لگے ہیں ترے رخساروں میں۔ ایسے گئے جیسے گدھے کے سر سے سینگ (گدھے کے سر پر سینگ نہیں ہوتے ہیں) یعنی معدوم محض ہوگئے۔ نشان تک باقی نہ رہا۔ ایسے لڑکے بہت کھلائے ہیں۔ ایسے تو بہت میری جیب میں پڑے ہیں۔ (شوق قدوائی) ہم سے بڑھکر عشق جتائیں قیس اور وامق کا منہ کیا۔ ہم سے پوچھو ایسے لڑکے ہم نے بہت کھلائے ہیں۔ ایسے مرے بھولے (عو) جب کوئی شخص جان بوجھکے ناواقف بنتا ہے تو طنز سے کہتی ہیں۔ (جانصاحب) کچھ کھیل نہیں جانتے ایسے مرے بھولے۔ چھوٹوں بھی تو بازی نہیں ہارے کئی دن سے۔ ایسے میں۔ (عو) اس حالت میں۔ ایسے موقع پر۔ (انشا) چمن میں جام صہبا ہے گھٹا ہے جائے خلوت ہے اگر ایسے میں آجاؤ تو صاحب وقت فرصت ہے۔ ایسے ہوتے تو عید بقرعید کے کام آتے۔ نکمے آدمی کی نسبت جو کسی قابل نہو ظرافت سے کہتے ہیں۔ اور بعض اسقدر بولتے ہیں۔ ایسے ہوتے تو عید کے کام آتے۔ ایسے ہی ۱۔ اسی طرح۔ (ذوق) آشناؤں سے اگر ایسے ہی بیزار ہو تم۔ تو ڈبو دو کہیں دریا میں سفینہ بھر کے ۲ بغیر کسی وجہ یا سبب کے (فقرہ) میں ایسے ہی چلا آیا۔ ایسے ہی بھولے ہیں۔ (طنز سے) یعنی نادان نہیں ہیں بڑے ہوشیار اور چالاک ہیں۔

ایسان۔ (س) مذکر۔ پورب اور اتر کا درمیانی گوشہ

ایشر۔ (ہ) مذکر۔ پرمیشر۔ خدا۔

ایصال۔ (ع بر وزن افعال۔ بالکسر) مذکر۔ پہنچانا۔ مِلانا۔
ایصالِ ثواب۔ مذکر۔ ثواب پہنچانا۔ (مسرور) مدفنِ عشاق کو روندا کیا۔ اُسنے ایصالِ ثواب اچھا کیا۔

ایضاً۔ (ع۔ یہ لفظ منصوب ہوکر ہمیشہ مستعمل ہوتا ہے۔ بحیثیت ترکیب عربی کے مفعول مطلق ہے اُسکا فعل ہمیشہ محذوف ہوتا ہے اصل آض ایضاً ہے)۔ وہی۔ بشرح صدر۔ جب کوئی رقم یا لفظ تلے اوپر بار بار لکھنے کی حاجت ہوتی ہے تو ایضاً لکھدیا کرتے ہیں اس سے مطلب یہ ہوتا ہے کہ جو اوپر لکھا ہے وہی یہ بھی ہے۔

ایطا۔ (ع بالکسر۔ آخر میں ہمزہ تھا فارسیوں نے حذف کردیا) لغوی معنی پامال کرنا۔ اصطلاح عروض مذکر۔ قافیے کا بعینہٖ لفظاً و معناً مکرر لانا۔ دانا۔ دردا میں ایطا نہیں کیونکہ الف زاید تو ہیں لیکن معنی مختلف ہیں اول میں الف فاعلیت کا ہے اور دوسرے میں الف ندبہ کا اسیطرح بُتاں۔ اور ہڈیاں میں بھی ایطا نہیں (قلق) زائل نہیں ہوئی تپِ عشقِ بُتاں ہنوز جھلکتی ہیں سوزِ غم سے مری ہڈیاں ہنوز۔ کیونکہ ایک جگہ الف و نون جمع فارسی کا ہے دوسری جگہ جمع ہندی کا۔ مولف کی رائے میں ایسے قوافی سے جنمیں بظاہر ایطا ہو اور دونوں قافیوں میں نازک فرق ہو احتیاط چاہیئے۔ ایطائے جلی جسمیں قافیے کی تکرار خوب واضح ہو۔ جیسے اس شعر میں (درد) مدرسہ یا دیر تھا یا کعبہ یا بتخانہ تھا۔ ہم سبھی مہمان تھے واں تُوہی صاحبخانہ تھا۔ اسیطرح یاراں دوستاں۔ دردمند۔ حاجتمند۔ فسونگر ستمگر میں بھی جلی ایطا ہے اور یہ قسم معیوب تر ہے۔ ایطائے خفی۔ جن قافیوں میں تکرار کیطرف ذہن فوراً منتقل نہو۔ جیسے اس شعر میں (ناسخ) عطر اُن کے نہانے سے لبسکہ آب ہوا۔ حباب بحر ہر اک شیشہ گلاب ہوا۔ مثلاً (الف) ایسے زاید الفاظ قافیے ہوں جو اپنی اصل حالت پر نہ رہے ہوں جیسے مزدور۔ رنجور جنمیں و اپنی اصلی حالت پر نہیں رہا۔ واو اصل میں متحرک تھا۔ یہاں ساکن ہے۔ (ب) با زاید الفِ فاعل یا الف فاعل اور اُسکے بعد نون زاید بھی ہو۔ جیسے دانا۔ بینا۔ خنداں۔ گریاں۔ (ج)۔ زوائد تائے مصدری یا شین مصدری ہوں جیسے شجاعت۔ سخاوت کاوش۔ سازش (د) یا قافیے کے حذف کے بعد اکثر مزید علیہ بے معنی ہوجاتے ہوں جیسے ادھر۔ اُدھر۔ جدھر۔ کدھر۔ جہاں کہاں۔ وہاں یہاں۔ اس جس۔ کس۔ ان۔ جن۔ کن (ہ) یا حرف علت علامت افعال ہندی متصل بحرف اصلی ہوں جیسے۔ سُنا رہا۔ اکثر فصحائے حال رنجور۔ مزدور دانا۔ بینا۔ خنداں۔ گریاں۔ سخاوت۔ شجاعت۔ کاوش سازش جن کن ان کے ایسے ایطائے خفی کو استعمال کرتے ہیں۔ (امیر) سنگدل تجھکو مرے ساتھ یہ کاوش کبتک۔ میری سوزش کیلئے غیر سے سازش کبتک۔ (جلال) ہوئے ہیں عاشق بھی کن گلوں کے کہ خود ہی شاکی ہیں جن گلوں کے۔ نہیں ہے وعدے میں ان گلون کے وفا کی بو اعتبار کا رنگ۔ اور اُن حروف علت کو ہندی میں بھی روا رکھتے ہیں جنکے بعد حرف وصل و خروج ہوں جیسے ملایا۔ سُنایا۔ (الف اول اصلی نہیں ہے مگر روی قرار دیا گیا اور ی وصل اور الف آخر خروج) یا جب حرف علت ایسی علامت فعل ہو جسکے حذف کرنے سے اُس فعل کا صیغہ امر نہو سکے جیسے دکھا بیٹھا انمیں سے جب الف حذف کردینگے دکھ بیٹھ رہ جائینگے۔ سنا مٹا کے ایسے قافیون سے احتراز رکھتے ہیں ادھر۔ اُدھر۔ کدھر۔

جدھر وغیرہ کے شل قافیے بھی استعمال نہیں کرتے۔

ایفا۔ (ع بالکسر) مذکر۔ پورا کرنا۔ انجام۔ ادا۔ ایفائے وعدہ۔ مذکر۔ اقرار پورا کرنا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (رند) جان لب پہ آکے پھر گئی پر نہ آپھرا۔ ایفائے وعدہ خوب میرے یار نے کیا۔ (بحر) ایفائے وعدہ آپ سے اے یار ہو چکا۔ اسکا بھی امتحان کئی بار ہو چکا۔

ایک۔ (س) ۱۔ ایک عدد۔ جیسے اللہ ایک ہے ۲ دوسرا (گلزار نسیم) چتون کو ملا کے رکھیٔ ایک۔ ہونٹھون کو ہلا کے رکھیٔ ایک ۳ بڑا نہایت۔ بہت۔ مبالغے کی جگہ (جانصاحب) اسکو پروا نہیں کوئی مرجائے ایک بیدرد یہ موا ہے عشق ۴ تنہا۔ صرف۔ (فقرہ) کیا ایک ہمین نوکر ہیں اور لوگوں سے بھی کام لیجئے۔ (امیر) اک مجھی سے رکگیا سارے زمانے کا حجاب۔ کون ہے جس سے وہ عالم آشنا ملتا نہیں ۵ سارا۔ تمام۔ (فقرہ) اجی ہم کیا ہیں ایک زمانہ شاہ صاحب کا معتقد ہے۔ (جلال) نئے شیون ہیں دل لبھانیکے اُدغا باز اک زمانیکے ۶ منتخب۔ یکتا۔ بے نظیر۔ (فقرہ) یہ غزل بھی ایک ہوئی ہے۔ (جلیل) ہستی ہے عدم مری نظر میں۔ سوجھی ہے ۷ ایک عمر بھر مین ۸ کوئی۔ (فقرہ) جہاں ایک بات سُنی لے اڑے ۹ یکساں۔ متحد۔ برابر جیسے ساری کتاب کا قلم ایک ہے (امیر) اس سے رشک اس سے ضرر دونوں خدا کے نیک ہیں۔ رہنما رہزن تمھاری راہ میں سب ایک ہیں ۱۰ متفق (فقرہ)۔ اس امر میں اُن سبکی رائے ہمیشہ سے ایک ہے ۱۱ پورا۔ پکا۔ (فقرہ) اگر تم بات کے دھنی ہو تو وہ بھی اپنے قول کا ایک ہے۔ ایک آتا ہے ایک جاتا ہے۔ آنے جانیوالوں کا تانتا لگا ہے (شوق قدوائی) ہے دم لینا بھی اب شکل کہ وہ شرما کے کہتے ہیں۔ یہان تو شوق ہر دم ایک آتا ایک جاتا ہے ۱۲ کہین حسن کلام کے لئے زائد ہوتا ہے (فقرے) آپ جنکا ذکر کر رہے ہیں وہ ایک تند مزاج آدمی ہیں۔ جو کام شروع ہوتا ہے آپ اسمیں ایک اڑنگا لگا دیتے ہیں۔ ایک آدھ۔ (قلت اور کمی کی جگہ) اکّا دُکّا۔ کوئی کوئی۔ (داغ) تم نیم اشارے پہ تو آنکھیں نہ نکالو۔ اک آدھ خطا کیا جو خطاوار سے ہو جاے۔ ایک آم کی دو پھانکیں ہیں۔ دونوں ایک ہی شکل وصورت کے ہیں۔ ایک آن میں ۱ دم بھر میں۔ لمحہ بھر میں (ناسخ) لشکر ناز و ادائے یار کا تو ذکر کیا۔ قتل عالم کو کیا اک آن سے اک آن میں ۲ یک لخت۔ (داغ) رونق کچھ آگئی جو پسینے سے موت کے۔ بانی ترے مریض پہ اک آن پھر گیا۔ ایک آنچ کی کسر رہگئی۔ (یہ جملہ ہوسون کی زبان کا ہے جب کیمیا بنانیں ناکامی ہوتی ہے اور ٹھیک نہیں بنتی تو اُس جگہ بولتے ہیں مگر اب کوئی تخصیص نہیں رہی) ذرا سا نقصان باقی رہا۔ تھوڑی سی کسر رہگئی۔ ایک آنچ کی کسر ہے۔ قریب تیار ہونے کے ہے۔ کھانیکی نسبت کہتے ہیں اور ہوس کیمیا کی نسبت بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) کھچڑی تیار ہے فقط ایک آنچ کی کسر ہے۔ ایک آنکھ۔ (عو) ذرا۔ بالکل۔ مطلق۔ ایک آنکھ پھوٹتی ہے تو دوسری پر ہاتھ رکھتے ہیں۔ (عو) آدمی کا ایک بچہ مرجائے تو چاہیے کہ دوسرے کو عزیز رکھے اور اُس سے غافل اور بے پروا نہو جائے یہ مثل سمجھانے کے طور پر بولتی ہیں۔ ایک آنکھ سب کو دیکھنا۔ ایک آنکھ سے سب کو دیکھنا۔ سبکو برابر جاننا۔ یکساں برتاؤ کرنا۔ (ذوق) خورشید وار دیکھتے ہیں سب کو ایک آنکھ۔ روشنضمیر ملتے ہر اک نیک و بد سے ہیں۔ ایک آنکھ میں لہر بھر ایک میں خدا کا قہر۔ مثل (عو) اس جگہ بولتی ہیں جہاں کوئی شخص اپنی اولاد یا عزیزوں میں سے ایک پر بہت لطف اور

مہربانی کرے اور دوسرے کو محروم رکھے اور اس جگہ بھی کہتی ہیں جہاں کوئی شخص گھڑی بھر میں مہربان ہو جائے اور گھڑی بھر میں بری طرح پیش آئے (فقرہ) ہم کہتے ہیں قانونی دلالوں کی کیا خصوصیت ہے ساری دنیا کے دلالوں اور کمیشن لینے والوں سب کیواسطے قانون ہے۔ ایک آنکھ میں الخ۔ ایک آنکھ نہیں بھاتا۔ (عو) ذرا نہیں بھاتا۔ بالکل پسند نہیں۔ ایک آنکھ یہ ایک آنکھ وہ (عو) دو لڑکوں کے ساتھ برابر محبت کرنے اور یکساں سمجھنے کی جگہ کہتی ہیں۔ ایک آوے کے برتن ہیں۔ مثل۔ سب ایک ہی سے ہیں۔ ایک ہی گھرانے کے ہیں بیشتر ہجو کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) اجی انکا شکوہ ہی کیا جیسے چھوٹے ویسے بڑے سب ایک ہی آوے کے برتن ہیں۔ ایک اکیلا دو سے گیارہ۔ (یا) ایک اکیلا دو کا میلا۔ دیکھو ایک اور ایک گیارہ۔ ایک انار سو بیمار۔ مثل۔ چیز ایک اور طالب بہت۔ جہاں چیز تھوڑی ہو اور حاجتمند بہت اُس جگہ بولتے ہیں۔ (تسلیم) ایک معشوق کتنے عاشق زار۔ ہے مثل ایک انار سو بیمار ایک انڈا وہ بھی گندا۔ مثل۔ ایک۔ بیٹا وہ بھی نالائق اور اسی طرح ہر شے کی نسبت کہتے ہیں جو ایک ہو اور بیکار ہو۔ ایک انگور سو زنبور۔ مثل دیکھو ایک انار سو بیمار۔ ایک اور ایک گیارہ۔ مقولہ۔ چونکہ ایک ہندسے پر ایک اور بڑھانے سے گیارہ کا عدد بڑھا جاتا ہے اسلئے اس جگہ کہتے ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ ایک سے دو بہت ہیں۔ دو شخص ملکر بہت کام کر سکتے ہیں۔ ایک اور دس کا فرق۔ ایک اور سو کا فرق۔ بڑا فرق ہے۔ جب ایک قسم کی دو چیزوں میں باہم زیادہ تفاوت ہوتا ہے تو اُس جگہ کہتے ہیں کہ ان دونوں میں ایک اور سو کا فرق ہے

(صبا) ایک اور سو کا مجھ میں اُسمیں ہے فرق۔ لاکھ نالے کرے ہزار چمن اس جگہ ایک اور ہزار کا فرق بھی کہتے ہیں۔ ایک ایک۔ ہر ایک۔ سب۔ (آفاق) حسن میں ایک ایک ماہ جبیں۔ غیرت لعبتان لندن دچیں۔ فرداً فرداً۔ باری۔ باری۔ (فقرہ) سب ایکبارگی جھرمٹ کرو ایک ایک جاؤ۔ ایک ایک دن ایک ایک مہینے کے برابر ہے۔ انتظار کی تکلیف ظاہر کرنیکو کہتے ہیں (داغ) ہیں ترا دو روز کا وعدہ بھی نہیں حشر سے کم۔ ایک اک دن تجھے اک ایک مہینا ہوگا۔ ایک ایک دم میں سو سو رنگ بدلتا ہے۔ ایک بات پر قائم نہیں رہتا۔ گھڑی میں کچھ گھڑی میں کچھ۔ تلوّن مزاج کی نسبت کہتے ہیں (نکہت) شب فرقت کو روز وصل سے بدلے نہ یہ سو نہیں۔ زمانہ ایک دم میں رنگ سو سو بار بدلے ہے۔ ایک ایک سے۔ ہر ایک سے۔ فرداً فرداً۔ (آتش) زلف مشکیں کے جو سودے سے ہے دل گھبرانا۔ پوچھتا پھرتا ہوں اک ایک سے تاتار کی راہ۔ ایک ایک کا دامن پکڑ کے رونا۔ نہایت بیکسی اور بےبسی کی حالت میں ہونا۔ (مومن) دامن پکڑ کے روئیں نہ کیوں ایک ایک کا۔ جب چھوڑ جائے بیکس و تنہا تمہا ہمیں۔ ایک ایک کا منھ تکنا یا دیکھنا۔ لازم حیرت اور حسرت کے عالم میں ہونا (فقرہ) بیچاری ایک ایک کا منھ تک رہی تھی کہ شاید کسیکو رحم آ جائے۔ (اسیر) کرتے ہیں جو لوگ ذکر انکا۔ ایک ایک کا منھ میں دیکھتا ہوں۔ ایک ایک کرکے۔ ایکبارگی کے خلاف۔ رفتہ رفتہ۔ ایک ایک کو چن چنکر۔ (فقرے) آخر اُس محفل سے ایک ایک کرکے سب اُٹھ گئے۔ تمنے تو ایک ایک کرکے سب امرود اسیوقت کھا لئے

۱ سب۔ کل۔ (فقرہ) بھونے ایک ایک کرکے نو جوڑے غارت کر دیئے ۲ فرداً فرداً۔ جُدا۔ جُدا۔ (فقرہ) اسباب یوں نہ دے آنا ایک ایک کرکے داروغہ کے سپرد کر دینا۔ ایک ایک کی چار چار لگانا۔ مبالغے کے ساتھ چُغلی کھانا۔ ذراسی بات کو بڑھا کر بیان کرنا کہ فساد برپا ہو۔ (فقرہ) یہی ماما مردار ایک ایک کی چار چار لگا آئی ہے۔ ایک ایک کے دس دس ہونا۔ لازم۔ تجارت میں زیادہ منافع ہونیکی جگہ مبالغے سے کہتے ہیں (اسیر)۔ ترک احسان نہ کرے تاجر بازار جزا۔ ایک کے دس ہیں ترا اسمیں خسارا کیا ہے۔ ایک ایک کے دو دو ہونا۔ لازم۔ تجارت میں دونا نفع ہونا۔ (اسیر) دیکھتا ہوں جسکو دو ٹکڑے ہے مقتل میں ترے۔ ہوتے ہیں ایک ایک کے دو دو اسی بازار میں۔ ایک ایک گھڑی بھاری ہونا۔ ایک ایک گھڑی پہاڑ ہونا۔ لازم۔ ایک ایک لمحے کے ناگوار ہونے کی جگہ۔ (شوق قدوائی) فرہاد ہو رہا ہیں بھی کہ یہ دن کاٹ رہا ہوں۔ فرقت میں پہاڑ آج کی اک اک گھڑی ہے۔ (داغ) انکو وعدے میں بھی دشواری ہے۔ مجھکو ایک ایک گھڑی بھاری ہے۔ ایک اینٹ کیلئے مسجد ڈھانا۔ مثل۔ تھوڑے سے فایدے کیلئے بہت بڑا نقصان گوارا کرنا۔ دُنیا کیواسطے دین کھونا۔ (میر) مت ان نمازیوں کو خانہ ساز دیں جانو۔ کہ ایک اینٹ کی خاطر یہ ڈھاتے ہیں مسجد۔ ایک بات ۱ بالکل آسان سہل امر ۲ پختہ بات۔ مضبوط بات۔ معقول بات ایک بات تھی مُنھ سے نکل گئی۔ یہ فقرہ بطور معذرت کے بولتے ہیں۔ یعنی یونہیں ایک بات کہدی اسپر گرفت نکرنا چاہئے۔ (اسیر) بوسے کے مانگنے سے خفا اسقدر نہو۔ اک بات تھی کہ مُنھ سے ہمارے نکل گئی

ایک بات میں۔ ذراسی جنبش لب میں۔ کچھ کہکر۔ (فقرہ) وہ بہت بڑھ بڑھکے بولتے تھے میں نے ایک بات میں بند کر دیا۔ ایک بات ہزار مُنھ۔ اُس جگہ کہتے ہیں جب کسی امر میں ہر شخص نئی بات کہے (فقرہ) ایک بات ہزار مُنھ میں کس کسکی سنوں۔ ایک بات ہے ۱ اسکی کوئی اصلیت نہیں۔ (ناسخ) خلق نے بہتان پر باندھی کمر کب ہے کمر۔ ہے کہاں اُسکے دہن اک بات ہے افواہ میں ۲ ادنی اور آسان بات ہے۔ بہت ہی سہل ہے۔ (غالب) اک کھیل ہے اورنگ سلیماں مرے نزدیک۔ اک بات ہے اعجاز مسیحا مرے آگے ۳ اک خاص ادا ہے (منیر) اُنکی ہر بات میں اک بات ہے ماشاء اللہ۔ چھیڑنا آپ ہی اور آپ ہی شرما جانا ۴ یکساں ہے۔ کچھ فرق نہیں ہے۔ لازمی نتیجہ ہے (فقرہ) اُنکے نزدیک گھوڑے پر سوار ہونا اور جان دینا ایک بات ہی ۵ معاملہ واحد ہے۔ (فقرہ) ہماری تمھاری ایک بات ہے۔ ایکبار۔ دیکھو اکبار۔ ایک بال چل نہیں۔ سرمو فرق نہیں۔ (میر) آوارہ میرے ہونیکا باعث وہ زلف ہے۔ کافر ہوں اسمیں ہوے اگر ایک بال چل اب اس جگہ بال برابر فرق نہیں زیادہ بولتے ہیں۔ ایک بال کا مول حُسن کی تعریف میں مبالغے کے طور پہ کہتے ہیں کہ وہ ایسا حسین ہے کہ اتنی قیمت تو اُسکے ایک بال کا مول ہے (ظفر) ہائے کیا شک ترے زُلف خط و خال کا مول۔ چین و تاتار نہ جب دونوں ہوں اک بال کا مول۔ ایک بغل ہو جاؤ۔ عم۔ بیچ سے ہٹ جاؤ کنارے ہو جاؤ۔ فصحا ایک طرف ہو جاؤ کنارے ہو جاؤ بولتے ہیں۔ ایک بوتل کا سُرور (نشہ)۔ اسقدر نشہ جو شراب کی ایک بوتل پی جانے سے ہو (شاد)۔ نشۂ زر میں یہ کمظرف جہاں ہے مدہوش۔ ایک بوتل کا سرور آٹھ پہر رہتا ہے ۔ ایک بوتل کا

ہے نشۂ ایک توڑے میں سحر- لاکھ دولت کو چھپاؤ یہ مگر چھپتی نہیں -ایک
بولی تین کام-ایک وقت میں کئی کام ہونیکی جگہ طنز سے کہتے ہیں-ایک بھی
نہ ماننا-دیکھو ایک نہ ماننا-(امیر) ایک بھی مانتا نہیں وہ بُت-ہم خوشامد
ہزار کرتے ہیں-ایک پاپی ناؤ کو ڈبوتا ہے-مثل-ایک کی بدچلنی سے گھر کا
گھر تباہ ہوجاتا ہے-ایک پانی-ایک جھالا بارش کا-(ناسخ) گر نہیں باران
رحمت اشک حسرت ہی سہی-میری کشتِ آرزو کو ایک پانی چاہئے ایک
پانی کی کسر ہے-ایک مرتبہ بارش کی اور حاجت ہے-ایک بار سینچنے اور
پانی دینے کی ضرورت باقی ہے-ایک پاؤں اندر ایک پاؤں باہر-گھڑی
یہاں گھڑی وہاں-کبھی اندر کبھی باہر-اُس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی
کمال اضطراب یا کثرت کار سے ایک جگہ نہ ٹھہر سکے-(فقرہ) نہ اپنے
حواس خمس کہاں ہیں کام کی وہ کثرت ہے کہ ایک پاؤں اندر ایک پاؤں
باہر-ایک پاؤں پھرنا-برابر پھرتے رہنا-دم نہ لینا-انتہائی گردش
بہت دوڑ دھوپ اور کوشش کرنیکی جگہ کہتے ہیں (ذوق) نقطۂ خال
اُسکا سودا خیز ہے-پھرتے ہیں اک پاؤں ہم پرکار سے-ایک پاؤں
سے کھڑا رہنا-بہت ہی فرمانبردار ہونا-کمال اطاعت اور فرمانبرداری
کی جگہ کہتے ہیں (ناسخ) کہہ رہا ہے انتظار یار میں ہر سرو باغ-عمر گزری
منتظر اک پاؤں سے استادہ ہوں-ایک پاؤں کہیں ایک کہیں-ایک
جگہ قیام نہیں ہے (امیر) ہوا ہے اس زلف و رُخ کا سودا نہیں ہے
ہمکو قرار اکجا-حلب میں ہے ایک پاؤں اپنا تو ایک ملکِ تتار میں ہے
ایک پاؤں گھر میں ایک پاؤں باہر-دیکھو ایک پاؤں اندر ایک پاؤں
باہر-ایک پر ایک-متواتر-لگاتار ~ جب کبھی داغ کیا تمنے سوال بوسہ

سیکڑوں اُسنے دیئے سخت جواب ایک پر ایک-ایک پر ایک گرا پڑتا ہے
یا ٹوٹا پڑتا ہے-تماشائیوں یا خریداروں کے ہجوم کرنیکی جگہ کہتے ہیں-
(امیر) واہ رے شوقِ شہادت ایک پر گرتا ہے ایک-عمر گزری ہے کہ
دم لینے نہیں پاتی ہے تیغ-(فقرہ) اُس دکان پر کون ایسی چیز ہے کہ ایک
پر ایک گرا پڑتا ہے (داغ) لب جو سیر کو آیا ہے جو وہ بحر جمال-ٹوٹا پڑتا ہے
تماشے کو حباب ایک پر ایک-ایک پاؤں رکاب میں رہنا-روانہ ہونے
پر مستعد رہنا-(داغ) ہر وقت انتظار طلب میں ہیں مستعد-رہتا ہے ایک
پاؤں ہمارا رکاب میں-ایک پر بیٹھ رہنا-(عو) ایک شوہر یا ایک آشنا پر
قناعت کرنا-(جانصاحب) ایک پر بیٹھ رہوں اور کسی سے نہ ملوں ایسے
بندی نے کئے ہی نہیں اقرار کہیں-ایک پر کے سو کوے بنانا ہے-مثل
ایک بات کی سو باتیں بناتا ہے-ایک بات میں سو پہلو نکالتا ہے-فریبی
اور چالاک آدمی کی نسبت کہتے ہیں-ایک پڑا لوٹے دوسرا کہے مجھے
چوکھی دے-مثل-اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک شخص کسی لذت کا نتیجہ
بھگت رہا ہو اور دوسرا نا عاقبت اندیشی سے اس سے اعلیٰ تر کی خواہش
کرے (مسرور) کچھ عجب رسم ہے اس میکدۂ دُنیا کی-ایک تو لوٹے پڑا
دوسری چوکھی مانگے-ایک پل میں-لحظہ بھر میں-ایک پلک-(عو)
پل بھر-دم کی دم-ذرا دیر-ایک آن-(رنگین) ؎ کہتے ہیں وہ ذہن
کو جھٹک سونے دے-بے ادب چھوڑ دے بس ایک پلک سونے دے
اب متروک ہے-ایک پنتھ دو کاج-مثل-اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک
تدبیر میں دو کام سرانجام پائیں-ایک پیٹ کے-متحد البطن حقیقی بھائی
-(فقرہ) ہیں تو ایک پیٹ کے مگر دم بھر آپس میں نہیں بنتی-ایک تار اد یکھنا

ایڑی دیکھنا۔(عو) چونکہ ایک تارا دیکھنا نحس سمجھا جاتا ہے اسلئے جب کبھی ایک
تارے پر نظر پڑتی ہے اور دوسرا تارا نظر نہیں آتا تو عورتیں اپنی ایڑی دیکھ لیا
کرتی ہیں۔ انکا خیال ہے کہ اس سے نحوست جاتی رہتی ہے۔(ناسخ) کیوں نہ
دیکھے اپنی ایڑی ایک تارا دیکھکر۔کم نہیں تاروں سے اُس رشکِ قمر کی ایڑیاں
ایک ترکش کے تیر ہیں۔ دیکھو ایک آوے کے برتن ہیں۔(ظفر) چشم کے نُبالی
سے کہتے ہیں مژگان و نگاہ۔قتل کو عاشق کے تم دونوں ہو اک ترکش کے
تیر۔ ایک تل بھر۔بہت ذراسا۔(بحر) ایک تل بھر نہ محبت نہ مروت اُنھیں۔
بیچارے تری آنکھوں کے چکارے دیکھے۔تل بھر اور تل برابر زیادہ کہتے
ہیں۔ ایک تم کیا ہو۔اکیلے تم پر نہیں موقوف ہے۔(داغ) زباں کھُلے
جو شکایت پہ ایک تم کیا ہو۔ہزار میں بھی نہ چوکیں کبھی ہزار سے ہم۔ تم کی جگہ
وہ بھی کہتے ہیں۔ ایک تندرستی ہزار نعمت۔مقولہ۔تندرستی سب نعمتوں
پر غالب ہے۔ آدمی لاکھ دولتمند اور صاحب ثروت ہو جب تندرست ہی
نہیں تو اُسکو کسی چیز کا لُطف نہیں۔ ایک تنکا نہیں چھوڑا۔کچھ نہیں
چھوڑا۔سب لوٹ لیگیا۔ ایک تن کے بہتر تن ہونا۔(عو) بُری گت ہونا
بہت ہی بے آبرو ہونا۔(رشک) اُجڑا ہے مردوا اسکے نہ منہ چڑھنا بو اُتیو۔
اُنکو سمجھ کیا رہے جب ایک تن کے ہوں بہتر تن۔ ایک تنکے کا احسان نہ لینا
ایک تنکے کا شرمندہ نہونا۔لازم۔ذرا بھی ممنون نہونا۔اظہارِ استغنا و حمیت
کی جگہ کہتے ہیں۔(فقرہ) اتنی عمر آئی ہمنے آج تک ایک تنکے کا احسان نہیں
لیا۔(منیر) بھولے سے پھانس نکالی نہ ہمارے دلکی۔ ایک تنکے کے بھی
شرمندہ تمھارے نہوئے۔ ایک تنکے کا بھی احسان بھاری ہوتا ہے
احسان چاہے تھوڑا سا کیوں نہو مگر احسان اٹھانیوالے پر اسکا بار بہت

ہوتا ہے۔(بحر) ایک تنکے کا بھی احسان بہت بھاری ہے۔پلہ جھک جاتا
ہے آنکھوں کا ترازو کیطرح۔ ایک تنکے کا سہارا بھی بہت ہوتا ہے۔حالت
ناداری اور بیکسی میں تھوڑا سہارا بھی بہت غنیمت معلوم ہوتا ہے۔
ایک تنکے کا سہارا نہیں۔کسی سے ذرا بھی امداد کی امید نہیں۔(منیر) بحر
آفت میں تن لاغر بھی تھا ناآشنا۔ایک تنکے کا سہارا جوشِ طوفاں میں نہ
تھا۔ ایک تو۔اول تو۔(کیف) ایک تو یوں ہی نہیں عشق میں ہے خاطر جمع
دوسرے ہجر میں کرتے ہیں پریشاں آنسو۔ ایک تو آپ دوسرے بغل چاپ
اول تو خود ہی بیموقع اور بیوقت آئے دوسرے اپنے ساتھ ایک اور کو
بھی لگا لائے۔ ایک تو تھا ہی دیوانہ اُسپر آئی بہار۔مثل۔آوارہ کے لئے
آوارگی کا سامان بھی مہیا ہوگیا اب خدا ہی حافظ ہے۔ ایک تو چوری
اُسپر سینہ زوری۔یا ایک تو چوری دوسرے سرزوری۔مثل۔اُس جگہ
کہتے ہیں جہاں کوئی قصور کرکے نہ ڈرے اور اُلٹے ڈھٹائی کی باتیں
کرے(شوق) اب کہا نتک کروں میں غمخواری۔ ایک تو چوری اُسپہ
سرزوری۔ ایک تو شیر دوسرے بکتر پہنے۔ ایک تو مہیب اور غصہ ور
تھے ہی دوسرے ذی اختیار ہوگئے۔ ایک تو کانی جانی (بیٹی) دوسرے
پوچھنے والوں نے جان کھائی۔مثل۔(عو) یعنی عیب دار کو ایک تو
اپنے عیب کا افسوس دوسرے لوگ اُسکا ذکر چھیڑ چھیڑ کے شرمندہ
کرتے ہیں۔یعنی رنج کی بات کو دُہرانا بھی رنج دیتا ہے۔ ایک تو کڑوا
کریلا دوسرے نیم چڑھا۔مثل۔ایک تو بُرے تھے ہی دوسرے اور بھی
بُرائی کے اسباب پیدا ہوگئے۔(فقرہ) بیوی ایک تو اُس سے یونہی جلی
ہوئیں دوسرے بھوک کی جھانجھ ایک تو کڑوا لالا خوب ہی بیچاری پر کُندی

ہوئی۔ ایک تو میاں اونگھتے اُسپر کھائی بھنگ۔ مثل۔ (عو) جب کوئی کاہل اور سُست آدمی عمداً ایسا فعل اختیار کرے۔ جو کاہلی بڑھ جانیکا باعث ہو اُس جگہ بولتی ہیں۔

ایک تول۔ یکساں۔ مساوی۔ ایک توے کی روٹی کیا چھوٹی کیا موٹی۔ مثل۔ (عو) ایک خاندان یا ایک نسل کے دو شخص ایک ہی نظر سے دیکھے جاتے ہیں اگرچہ دونوں کی حیثیت مختلف ہو (فقرہ) تم کیا جنت میں لیجاؤ گے وہ کیا مجھے دو نرخ دکھائیگی۔ مجھے تو دونوں آنکھیں برابر ہیں ایک توے کی الخ۔ ایک تھان کے ٹکڑے ہیں۔ (یا) ایک تھیلی کے تبٹے ہیں (یا) ایک تھیلی کے چٹے بٹے ہیں۔ مثل۔ ایک آوے کے برتن ہیں۔ ایک تیری جوانی کی آتی ہے۔ فقط تیری جوانی پر افسوس آتا ہے ؎ سب کو مرنا ہے یوں تو پر اے میر۔ آسے ہے اِک تری جوانی کی۔ ایک ٹانگ پھرنا۔ عم۔ ایک پاؤں پھرنا۔ برابر ادھر اُدھر چلتے پھرتے رہنا۔ ایک ٹانگ کھڑا رہنا۔ حکم بجالانیکے لئے ہر وقت مستعد رہنا۔ ایک ٹکے پر مسجد ڈھانا۔ ایک اینٹ کیلئے مسجد ڈھانا۔ (جان صاحب) پیسے والے ایک ٹکے کے واسطے مسجد کو ڈھائیں۔ ایک جا کرنا۔ فراہم کرنا۔ جمع کرنا۔ ایک جان دو تن۔ ایک جان دو قالب کمال اتحاد اور انتہائی دوستی کی جگہ کہتے ہیں۔ دوسرا محاورہ عموماً زبانوں پر ہے۔ ایک جان دو تن گلزار نسیم میں دیکھا گیا ؎ ایک جان دو تن تھے سر بالا صحبت کا مزہ ہوا دوبالا۔ (شرف) یہی چرچا ہے جب سے یار نے آئینہ دیکھا ہے۔ ملے ہیں دو پری پیکر دو قالب ایک جاں ہو کر ایک جان ہزار امید (یا) ایک جان ہزار ارمان۔ مثل۔ زندگی بھر

آدمی کے ساتھ ہزاروں امیدیں لگی رہتی ہیں۔ جان کے ساتھ ہزاروں آرزوئیں لگی ہوئی ہیں۔ ایک جان ہزار غم۔ ایک شخص پر طرح طرح کی مصیبتیں ہونیکی جگہ کہتے ہیں۔ ایک جان ہونا۔ عم۔ کئی چیزوں کا مل جانا۔ ایک جنگل میں دو شیر نہیں رہ سکتے۔ دیکھو۔ ایک میان میں دو چھریاں نہیں رہ سکیں۔ ایک جاننا۔ برابر جاننا۔ یکساں سمجھنا۔ (ناسخ) کو دکانہ ہوتے ہیں مُردے بھی کاندھے پر سوار۔ جانتے ہیں ایک ہم انجام کو آغاز کو۔ ایک چُپ لاکھ بلا ٹالتی ہے۔ مقولہ۔ چُپ رہنے میں بہت سی آفتوں سے نجات ہوتی ہے۔ (ہلال) ایک چُپ لاکھ ٹالتی ہے بلا۔ بُخل بھی آپ کا ہے گویا قبض۔ اور لاکھ کی جگہ ہزار اور ستّر بھی بولتے ہیں۔ ایک چُلّو پانی ڈوب مرنیکو بہت ہے۔ بیحیائی کی حرکت پر عبرت دلانیکے لئے کہتے ہیں۔ (شاد) یہ سچ ہے ڈوب مرنیکو بہت ہے بیحیا داروں کو پانی ایک چُلّو۔ ایک چُپ ہزار کو ہرادے۔ ایک چُپ ہزار چُپ۔ خموشی ایسی چیز ہے کہ سب کے منہ بند کردیتی ہے۔ ایک چنے کی دو دالیں ہیں۔ نہایت متفق ہیں۔ بالکل ہمشکل ہیں۔ ایک سی صورت ہے۔ ذرا سا خط و خال اور نقشے میں فرق نہیں ہے۔ ایک چھوڑ دو دو اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک کی جگہ دو ہوں۔ (فقرہ) اُنکے پاس ایک چھوڑ دو دو گاڑیاں ہیں۔ ایک چھینکے ایک ناک کاٹے۔ مثل۔ آدھا کام کوئی کرے اور آدھا کام کوئی سرانجام دے۔ طنز سے کہتے ہیں۔ ایک چیخ زمین ایک چیخ آسمان۔ بے انتہا چیخنے چلانے کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) بچے نے تو وہ فیل مچایا کہ گھر سر پر اٹھا لیا ایک چیخ آسمان اور ایک زمین۔ ایک حساب سے۔ ایک پہلو سے۔ ایک وجہ سے۔ (فقرہ)۔

ایک حساب سے تم بھی سچ کہتے ہو کہ نہ آنا ہوتا تو وہ سواری کیوں منگواتے
ایک حال پر بسر ہونا۔ ایک حال میں گزرنا۔ یکساں بسر ہونا۔ (آتش)
عمر دو روزہ ہوگئی اک حال پر بسر۔ خالی رہا زمانہ مرا انقلاب سے۔ (داغ)
عاشق کی ایک حال میں گزرے تو لطف کیا۔ دل کو کبھی سکوں ہو کبھی
اضطراب ہو۔ ایک حمام میں سب (یا سبھی) ننگے ہیں۔ مثل۔ جتنے
ہیں سبکا ایک ہی رنگ ہے کون کسکو بُرا کہے۔ سب ایک ہی حال میں
گرفتار ہیں۔ (شاد) قطعہ۔ تل و دامن ہوئے سڑی جتنے۔ مثل مجنوں
برہنہ پا دیکھے۔ شرم عریاں تنی ہو کیا ہم کو۔ ایک حمام میں ہیں سب
ننگے۔ ایک خطا دو خطا تیسری خطا در بخطا۔ یعنی دو ایک مرتبہ چوک
ہو جانا مقتضائے بشریت ہے مگر بار بار کی خطا کمینہ پن اور شرارت
کی دلیل ہے۔ کسی سے بار بار خطا سرزد ہونے پر یہ جُملہ بطور ملامت
کہتے ہیں۔ ایک در بند ہزار در کھلے۔ مثل۔ کسی جگہ سے آمدنی بند
ہونے یا نوکری جاتی رہنے کی جگہ تسلی کے طور پر کہتے ہیں یعنی خُدا
مُسبّبُ الاسباب ہے ایک جگہ سے قطع تعلّق ہوگیا تو نا امید نہونا چاہئے
دوسری جگہ کوئی صورت ہو جائیگی۔ ایک دل ہزار داغ۔ دیکھو ایک
جان ہزار غم۔ (سودا) اے لالہ گو فلک نے دئے مجھکو چار داغ۔
چھاتی مری سراہ کہ اک دل ہزار داغ۔ ایک دل یاروں میں ایک
چوکیدار دمیں۔ (عو) یعنی اُدھر بھی خیال لگا ہوا ہے اور ادھر بھی
کام کیونکر ٹھکانے سے ہو بیشتر نا اصیلوں کو بے توجہی سے کام کرنے
پر کہتی ہیں۔ ایکدم [1] آنِ واحد۔ ایک سانس لینے کا وقفہ۔ (فقرہ)
ایکدم ٹھہر و [2] برابر۔ بلا توقف پیہم۔ (نکہت) کو جیب ہے چاکِ جیب کا

دلچسپ کسقدر۔ صد کاروانِ اشکِ رواں ایکدم گئے۔ اب فصحائے لکھنؤ
سے نہیں سُنا جاتا [3] اکیلی جان۔ تنہا شخص (فقرہ) گھر بھر میں ایک دم
بیگم کا ہے [4] دفعتہً۔ ریا کر کے کسی فعل کا کرنا [5] ایک دم میں ملک ہستی سے
سفر کر جائینگے۔ سچ تو ہے اے رشک آپنے ساتھ کچھ لشکر نہیں۔ ایکدم آیا
نہ آیا (یا) ایک دم آیا آیا نہ آیا نہ آیا۔ زندگی کا کچھ اعتبار نہیں دم رُکا
اور جان گئی۔ ایکدم کا بھروسا نہیں۔ زندگی کا کچھ اعتبار نہیں (شعور)
ٹالے نہ آج وعدۂ فردا پہ وہ صنم۔ واللہ ایک دم کا بھروسا نہیں مجھے
ایک دم کا دم اسہ ہے۔ چندروزہ زندگی کیلئے کیا کیا سامان کرنا پڑتے
ہیں زندگی کی ناپایداری کی نسبت کہتے ہیں۔ ایک دم کی روشنی ہے
[1] چار دنکی چاندنی ہے۔ ناپایدار اور بے ثبات ہے [2] خانۂ تن میں چراغِ
صبحگاہی روح ہے۔ ایک دم کی روشنی ہے ایک دم کی روشنی [2] صرف دم
کے ساتھ زندگی کی ساری باتیں ہیں جب دم نہیں تو کچھ نہیں [3] اُس شخص
کی نسبت کہتے ہیں جسکی ذات سے گھر کی رونق اور ہر ایک کام کی زینت
ہو۔ (فقرہ) اگر وہ نہوں تو گھر خاک میں ملجائے بس ایکدم کی روشنی ہے
ایک دم میں ہزار دم۔ مثل۔ بیشتر مریض کے جاں بلب ہونے پر ڈھارس
دینے کے طور پر بولتے ہیں یعنی ایک پل میں خدا جانے کیا سے کیا ہو جاتا ہے
شاید مریض اچھا ہو جائے [5] نومید مصحفی سے نہو یار وقتِ نزع۔ تو نے
نہیں سُنا ہے کہ اکدم ہزار دم۔ ایک دم ہزار اُمید۔ دیکھو ایک جان ہزار
امید (سرور) طرفہ دکھلاتی ہے بہار امید۔ ہے مثل ایک دم ہزار امید
ایک دن۔ کسی روز کسی نہ کسی دن۔ عنقریب۔ (منیر) اور چندے جو
اسی طرح رہا جوشِ سرشک۔ ایکدن آنکھوں کو رو بیٹھیں گے رونیوالے

ایک دن خدا کو مُنھ دکھانا ہے۔ خدا سے ڈرو۔ نا انصافی نہ کرو۔ ایک دن سب کو مرنا ہے۔ ایک دن دُنیا سے جانا ہے۔ کوئی کسیکے مرنے سے خوش نہو موت سب کے لئے ہے۔ یا یہ کہ کوئی شخص اپنے عزیز دوست کے مرنے سے کیوں اتنا واویلا کرے یہ منزل سبھی کو درپیش ہے۔ اور بُری بات سے پرہیز کی جگہ بھی کہتے ہیں۔ جیسے میں ایسی بات کہکے کیوں عاقبت خراب کروں ایک دن سب کو مرنا ہے۔ (منتظر) کیوں اے بھائیو خدا لگتی ایک دن دیکھو سب کو مرنا ہے (امیر) نہ واعظ ہجو مے کر ایک دن دُنیا سے جانا ہے۔ ارے مُنھ ساقی کوثر کو بھی آخر دکھانا ہے۔ ایک دن کھوٹا پیسا بھی کام آتا ہے۔ مثل۔ ناقص بھی کبھی کام کا ہو جاتا ہے۔ (رشک)۔ ایک دن کام ہی آجاتا ہے کھوٹا پیسا۔ داغ سینے کا چراغ شب ہجراں ہوگا۔ ایک دن کے تین سو ساٹھ دن ہیں۔ مقولہ۔ بدلا لینے کو سال بھر پڑا ہے کبھی نہ کبھی موقع مل ہی جائیگا۔ ایک دو۔ تھوڑے سے۔ چند۔ (رند) ایک دو ساغر کرینگے نشہ کیا۔ خُم کے خُم پیتا رہا ہوں ساقیا۔ ایک دو بول کنایۃً نکاح میں ایجاب قبول (جانصاحب) چپکے رہنے میں تھا حرام وہ کام۔ ایک دو بولوں سے حلال ہوا۔ ایک دو تین لا بوجھ کو چھین۔ گنجفے میں جب بُوجھ کا وقت آتا ہے تو بُوجھنے والا پتّے اُلٹ پھیر کے یہ الفاظ کہکر بُجھانیوالے کے ہاتھ کے گرد جس میں پتّے ہوتے ہیں پتّے لئے ہوئے اپنے ہاتھ کو گردش دیتا ہے (نکہت)۔ ق۔ سُوختہ حاصل نہ کیوں رقیب کو ہو۔ کھلے جب گنجفہ وہ شوخ جبیں۔ ایک دو چار بوسے لیکے کہوں۔ ایک دو تین بُوجھ کو لا چھین۔ ایک دھجّی نہیں چھوڑی۔ کچھ نہیں چھوڑا۔ سب لوٹ لے گیا۔ ایک دیگا دس پائیگا۔ (فقرا کی صدا) خیرات اجر عظیم کا باعث ہے۔

ایک ڈر دو طرف ہوتا ہے۔ مقولہ۔ دو مُخالف شخصوں میں دشمنی کا خوف طرفین کو ہوتا ہے۔ ایک ڈال۔ دیکھو اکڈال۔ (انشا) چھتوں میں موتیوں کی جھالریں لٹکتی ہوئیں۔ سب ایکڈال زمرد ہر اک کواڑ کے پٹ (سالک) آئینے سنگ کوہ طور کے تھے۔ جھاڑ سب ایکڈال نور کے تھے۔ ایک ڈوبے تو جگ سمجھائے یہاں تو سب جگ ڈوبا جائے۔ مثل۔ یعنی اگر ایک شخص خطا پر ہو تو اور لوگ سمجھا کر اُسکو راہ پر لائیں یہاں تو سب کے سب عقل کے دشمن ہیں کون کسکو ہدایت کرے۔ ایک ذات۔ ایک جنس کا۔ ایک قسم کا۔ برابر۔ (فقرہ) چھانٹنے کیا ہو سب ایک ذات ہیں جو خاصدان چاہو لیلو۔ ایک ذات کرنا۔ حل کرنا۔ باہم خوب ملا دینا۔ (فقرہ) پہلے معنی اور زہر مہرے کو خوب ایکذات کرلو پھر اور دوائیں ملانا۔ ایک راس ایک ذات۔ (میر حسن) جڑاؤ وہ استادے الماس کے۔ ڈھلے ایک سانچے کے اک راس کے۔ ایک رتّی باون تولے۔ اکسیر کی نسبت کہتے ہیں جس سے باوجود تھوڑی مقدار ہونیکے بہت سا سونا بن جاتا ہے۔ (سحر) ایک رتّی میں یہاں بنتے ہیں باون تولے۔ کیمیا گر نہیں خاک شفا کی تعریف ایک رسّی میں بندھنا۔ بہت آدمیوں کا ایک جرم میں ماخوذ ہونا (محسن) کھنچے اک شکنجے میں فقر و غنا۔ بندھے ایک رسّی میں شاہ و گدا۔ ایک رنگ صفت۔ ایک وضع کا۔ سچا دوست۔ ایک رنگ آتا ہے ایک جاتا ہے چہرے کا رنگ فق ہے۔ منھ پر ہوائیاں چھوٹ رہی ہیں۔ (شوق) دل جو صدمہ بڑا اُٹھاتا تھا۔ ایک رنگ آتا ایک جاتا تھا۔ ایک رنگ پر نہ رہنا۔ لازم۔ ایک حالت پر نہ رہنا۔ تغیر ہوتا رہنا۔ (صبا) دو دن اگر خزاں ہے تو دو دن بہار ہے۔ اک رنگ پر نہیں رہتا جہاں کا رنگ۔ ایک

رنگ میں ہیں۔ ایک حالت میں ہیں۔ ایک زبان۔ متفق۔ (فقرہ) جتنے یہاں
ہیں سب ایک زبان ہو کر کہیں تو شاید کچھ اثر ہو۔ (انیس) آقا پہ فدا ہونیکو
سب ایک زبان تھے۔ ایک زمانہ۔ دیکھو ایک عالم۔ ایک سا۔ برابر۔ یکساں
(فقرہ) سب کا دل ایک سا نہیں ہوتا۔ (داغ) لُطف جب ہے کہ غمِ فُرقت
میں۔ ایک سا حال ہو میرا اُنکا۔ ایک ساتھ۔ (ایک حُسن کلام کے لئے
زاید ہے اصل ساتھ ہے)۔ ساتھ ساتھ۔ (انشا) سو رہتے ہیں ایک ساتھ
لیکن۔ تلوار کی بیچ آڑسی ہے۔ ایک ساں۔ فارسی یکساں کا بگاڑا ہوا
ہے)۔ (ناسخ) چشمِ عاشق میں برابر ہے دلا گھر باہر۔ ایکساں جلوۂ معشوق
ہے اندر باہر۔ ایک سانچے کے ڈھلے ہیں۔ سب ایک ہی سے ہیں۔ وضع قطع
میں بال برابر فرق نہیں۔ مثال "ایک راس" میں گزری۔ ایک سانس
میں کچھ دوسری سانس میں کچھ۔ ابھی جو کہا تھا اُسکے خلاف کہنے پر کہتے
ہیں۔ ایک سُنخیا۔ وہ شخص جو ایک دام کہے پھر اُسمیں کمی بیشی نہ کرے۔ ایک
سر ہزار سودا۔ مثل۔ ایک آدمی ہزار کام۔ ایک دل اور سو طرح کی فکریں۔
ایک دل اور بہت سی تمنائیں۔ (داغ) دُنیا کے کام پُورے انساں سے ہوں
کیونکر۔ یہ تو وہی مثل ہے اک سر ہزار سودا۔ ایک سرے سے۔ دیکھو اک سرے
سے۔ ایک سُور اچنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا۔ مثل۔ اکیلا آدمی چاہے کیسا ہی
لایق اور ہمت والا ہو اُس کام کو نہیں انجام دے سکتا جو بہت سے آدمیوں
کے کرنیکا ہے۔ ایک سی۔ یکساں۔ ایک ہی طرح کی۔ (امیر) بیقراری ایک سی
دونوں طرف مقتل میں تھی۔ ہم اُدھر تڑپا کئے قاتل اُدھر تڑپا کیا۔ ایک سے
ایک۔ بہتر سے بہتر۔ ایک سے ایک بڑھکر۔ ایک سے ایک اچھا۔ (شرف) عالم
میں اک سے ایک پری شکل ہے تو ہو۔ تیرے سوا کسی کی تمنا نہیں مجھے

۲۔ ایک سے ایک شریر۔ ایک سے ایک چھٹا۔ ایک سے ایک اعلیٰ سبحان
ربی الاعلیٰ۔ اُس جگہ طنز سے کہتے ہیں جہاں بدی اور شرارت میں ایک
سے ایک بڑھا ہوا ہو۔ ایک سے دن نہیں رہتے۔ مقولہ۔ کسیکا زمانہ یکساں
نہیں رہتا۔ حالت میں تغیر ہوتا رہتا ہے۔ (فقرہ) اتنا تقدیر کو کیوں روتے
ہو خدا افلاس دور کریگا کسیکے ایک سے دن نہیں رہتے۔ ایک سے دو بھلے
مقولہ اکیلے سے دُکیلے بھلے۔ تنہائی سے کسیکا ساتھ رہنا اچھا ہے۔ بیشتر
سفر کی حالت میں ساتھی کے مل جانیکی جگہ کہتے ہیں۔ ایک سے لاکھ تک
ایک سے ہزار تک۔ بہتات اور کثرت کی جگہ کہتے ہیں (قلق) ایک سے
لاکھ تک اُٹھاتا تو۔ ہاتھ خالی مگر نہ آتا تو۔ (صبا) وہ روشنی چراغ رُخ
جیب کہاں۔ جلائے ایک سے لیکر کوئی ہزار چراغ۔ ایک سے ہزار ہونا
۱۔ تھوڑے سے بہت ہونا (کثرت کی جگہ) (فقرہ) یہ خبر سنکر میرا رنج ایک سے
ہزار ہو گیا ۲۔ مرتبہ حاصل ہونا۔ بڑے پائے پر پہنچنا۔ (اسیر) تیغ فرقت نے
کیا بند سے ہر بند جدا۔ ہو گیا ایک سے گویا میں ہزار آجکی رات (تسلیم)
بہار میں گل صد برگ پر نثار ہوئی۔ ہزار شکر کرے ایک سے ہزار ہوئی۔
ایک شیر مارتا ہے سَو لومڑیاں یا گیدڑ کھاتے ہیں۔ مثل۔ ہمت والے
ایک اپنی کمائی سے بہت سے دا ماندوں کی پرورش کرتے ہیں۔ ایک صورت
سے۔ یکساں حالت سے۔ اک طرح۔ (داغ) گزری اوقات عیش و عشرت
سے۔ دو مہینے تک ایک صورت سے۔ ایک طرح۔ ایک طرح پر۔ ایک حالت
سے ایک وضع سے۔ (داغ) نیرنگ روزگار سے بدلا نہ رنگ عشق۔
اپنی ہمیشہ ایک طرح پر گزر گئی۔ ایک طرح کا۔ ایک قسم کا۔ ایک طرف کا بازار
بند ہے۔ ایک طرف کی دُنیا غایب ہے۔ ایک آنکھ ندارد ہے۔ مذاق سے

کانے کو کہتے ہیں۔ایک طرف ہو جاؤ۔ا کنارے ہو جاؤ۔ (فقرہ) دیکھو گھوڑا سوار کے قابو سے باہر ہے ایک طرف ہو جاؤ۔۲ کسی ایک کے شریک ہو جاؤ۔ (فقرہ) یہ کیا کبھی اُنکی سی کہتے ہو کبھی میری سی بھئی ایک طرف ہو جاؤ دیکھو اک طرف۔ایک عالم۔سارا جہان۔تمام دُنیا۔(آتش) ایک عالم میں ہو ہر چند مسیحا مشہور۔نام بیمار سے تمکو خفقاں ہے کہ جو تھا۔ایک عالم ہے۔عجب بہار ہے۔طُرفہ کیفیت ہے۔نرالا جوبن ہے۔(مسرور) اُسکا جو وصف کیجیے کم ہے۔رُخِ جاناں پر ایک عالم ہے۔ایک عُمر۔دیکھو اک عمر۔ایک غریب کو مارا تھا نو مَن چربی نکلی تھی۔جب کوئی شخص اپنی غریبی کا اظہار کرے اور وہ درصل غریب نہو تو اُس جگہ یہہ جملہ طنز سے کہتے ہیں۔

ایک کا مُنہ شکیہ سے بھرا جاتا ہے سَو کا مُنہ خاک سے بھی نہیں بھرا جاتا۔ مقولہ یعنی ایک شخص کی کاربرآری تو ہر طرح ہو سکتی ہے مگر بہت لوگوں کی تھوڑی حاجت روائی بھی دشوار ہے ؎ ایک سائل ہو تو بوسہ وہ شکر لب دے اُسے۔سیکڑوں کا مُنہ کبھی بھرتے نہ دیکھا خاک سے۔ایک کا ہو رہنا ایک کے سوا دوسرے کی طرف مائل نہونا۔(صبا) مجنوں نہیں کہ ایک ہی لیلیٰ کے ہو رہیں۔رہتا ہے اپنے ساتھ نیا اک نگار روز۔ایک کناری ہونا۔ایک طرف ہو جانا۔کنارے ہو جانا۔الگ ہو جانا۔(منیر) مجھ سے لپٹی رہیگی غیر کی جا بنداری۔مثل دریا کبھی تم ایک کنارے نہوئے

ایک کان بہرا ایک گونگا کر لینا۔کسیکی طرف سے بالکل بیخبر ہو جانا۔مطلق التفات نہ کرنا۔ایک کانٹے میں تولنا۔یکساں وزن کرنا۔(شعور)۔ ساتھ مجنوں کے جو تولیں ایک کانٹے میں مجھے۔لاغری سے دونوں تلے ہوں برابر جا ہئے۔ایک کچی گھڑی۔لمحہ بھر۔(امیر) درازی سنتے تھے مدت سے ہم روزِ قیامت کی۔سو اک کچی گھڑی نکلی ہمارے روزِ فرقت کی۔ایک کرے دس بھریں۔اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک شخص خطا کرے اور اُسکا خمیازہ سب کو اُٹھانا پڑے۔ایک کوڑی کی بھی آمد نہیں۔کچھ بھی آمدنی نہیں۔(منیر) ایک کوڑی کی بھی نہیں آمد۔خرچ دیکھو تو گھر کا ہے بیحد۔ایک کو سائی ایک کو بدھائی۔عو۔ہر کسی سے وعدہ ہر ایک سے اقرار۔فریب او رمکّاری کرنے اور لوگوں کو مختلف میلان پر لگا رکھنے کی جگہ کہتی ہیں۔پوری مثل اِسطرح ہے۔ایک کو سائی ایک کو بدھائی ایک کو بیٹا ایک کو بھائی۔مگر زبانوں پر صرف اوپر ہی کا ٹکڑا زیادہ ہے۔ایک کہوگے تو دس (یا دو) سنوگے۔تھوڑی سی بد زبانی کرکے بہت کچھ سُننا پڑیگا۔زبان روکنے اور زبان درازی سے باز رکھنے کی جگہ کہتے ہیں۔(بحر) جو ایک کہوگے دو سنوگے۔پروا نہیں خوش ہو یا خفا ہو۔دو اور دس کی جگہ سَو بھی کہتے ہیں۔(قدر) مجھے جو ایک کہیگا میں سَو سناؤنگا۔زباندراز ہوں میں اور بدزبان عیّاد۔ایک کھیل ہے۔آسان کام ہے۔دیکھو ایک بات ہے۔ایک کی ایک سے کہنا لگائی بجھائی کرنا۔(منیر) ایک کی ایک سے کہنا نہیں زیبا اُسے۔بُت کون کہتا ہے خدا ہو کے پیمبر ہونا۔ایک کی ایک سے نہیں بنتی۔آپس میں نااتفاقی ہے۔(داغ) تو نے ایسے بگاڑ ڈالے ہیں۔ایک کی ایک سے نہیں بنتی۔ایک کی دار دو دو (یا) ایک کی دوا دو۔(یا) ایک کی دوا دو دو کی دوا چار۔مقولے۔یعنی ایک شخص کے مغلوب کرنیکو دو آدمی کافی ہوتے ہیں۔(نکہت) ذوالفقارِ دو زباں اُس شوخ کے ابرو ہیں دو۔ہو دو چار اُنسے نہ اے دل ایک کی دارو ہیں دو۔(منتظر) منکر نکیر

دوہیں مُردہ غریب اکیلا۔ کیا اُسکا بس چلیگا ہیں ایک کی دواد و۔ ایک کی تلو یا ایک کی دس سناتا ہے۔ سخت بدزبان اور مُنھ پھٹ ہے۔ (داغ) وہ سُنا یا ہی کئے ایک کی سو سو مجھکو۔ حرفِ مطلب مرے لب پر نہ کبھی آیا۔ (مُصحفی) دھیان میں کب کیکو لاتا ہے۔ ایک کی دس وہ اب سُناتا ہے ایک کی لاٹھی دس کا بوجھ۔ مثل۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک سائل بہت شخصوں سے اپنا سوال پُورا کرانا چاہے۔ ایک کے پیچھے ایک۔ یکے بعد دیگرے۔ متواتر۔ ایک گال ہنسنا۔ ایک گال رونا۔ (عو) گھڑی ہنسنا گھڑی رونا۔ ایک گرنکے بالکے ہیں۔ دیکھو ایک آدے کے برتن ہیں۔ ایک گھاٹ اُتارنا۔ سب کے ساتھ ایک ہی سا معاملہ اور یکساں برتاؤ کرنا۔ اِس جگہ کچھ بُرائی کا پہلو ضرور ہوتا ہے۔ (شعر) تیغ ابرو نے صنم ہے کشتیِ دریائے حُسن۔ ایک گھاٹ اُسنے اتارا کافرو دیندار کو۔ ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں۔ دونوں کے ساتھ یکساں انصاف ہے۔ (سیر) عدالت اندنوں ایسی بڑہائی ہے زمانے نے۔ کہ تشیر و گلو پیتے ہیں اک ہی گھاٹ پر پانی۔ اک گھر بچے تو سب گھر بچے۔ شطرنج اور چوسر وغیرہ کے کھیل میں کسی مشکل چال کے وقت کہتے ہیں کہ اس گھر پر مہرہ یا گوٹ بچ جائے تو گویا بازی جیت لی۔ ایک لاٹھی سبکو ہانکنا۔ اعلےٰ ادنےٰ مین امتیاز نہ کرنا۔ سب کے ساتھ یکساں برتاؤ کرنا۔ (گلزار نسیم) موسیٰ کا عصا تھا لٹھ جواں کا۔ ایکی لاٹھی سے سبکو ہانکا۔ ایک لکڑی کیا جلے کیا اُجالا ہو۔ مثل۔ ایک آدمی کی بساط ہی کیا ہے۔ اکیلی ذات کیا نکد لسوی کرے۔ ایک ماں باپ کا ہونا۔ عم۔ ایک نطفے سے ہونا۔ غیرت اور تہدلانیکی جگہ کہتے ہیں جیسے ایک ماں باپ کے ہو تو آجاؤ۔ ایک ماں باپکے ہو گے

تو پھر ایسا کام نہ کروگے۔ ایک محلہ اُجاڑ ہے۔ مذاق سے کانے کی نسبت کہتے ہیں یعنی ایک آنکھ ندارد ہے۔ ایک مچھلی سارے تالاب (یا جل) کو گندہ کرتی ہے۔ مثل۔ ایک کی نالائقی سے خاندان پر حرف آتا ہے۔ ایک کی بدوضعی سے قوم کی قوم بدنام ہوجاتی ہے۔ ایک بُرا شخص تمام قوم کو بدنام کرتا ہے۔ ایک مُرغی نو جگہ حلال نہیں ہوتی۔ مثل۔ تھوڑی سی چیز بہت لوگوں میں بانٹے نہیں بنتی۔ ایک مُشت۔ اکٹھا۔ ایک منھ۔ ایک منھ ہو کر۔ ہم زبان۔ متفق (داغ) دل بھی شاکی ہے ترا میرے ساتھ۔ ایک منھ ایک زبان ہیں دونوں (فقرہ) جس محفل میں ذکر ہوتا ہے سب ایک منھ ہو کر کہتے ہیں وہ بڑی لباٹن ہے۔ ایک منھ میں ہزار باتیں کہہ جانا۔ (عو) لگا تار سیکڑوں باتیں سُنانا۔ بے انتہا بُرا بھلا کہنے کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) واہ وا باجی ایک منھ میں ہزار باتیں مجھے کہہ گئیں بھلا یہ بھی کوئی بات ہے۔ ایک منھ موتیوں سے بھرا جاتا ہے تو منھ خاک سے بھی نہیں بھرے جاتے دیکھو ایک کا منھ شکر سے بھرا جاتا ہے الخ۔ ایک میان میں دو تلواریں یا چھُریاں نہیں رہ سکتیں۔ مثل۔ ایک چیز کے دو برابر کے خواستگار ملکر نہیں رہ سکتے جیسے ایک عورت کے دو یاروں اور ایک مُلک کے دو بادشاہوں میں نہیں بن سکتی۔ ایک میرے گھر آتا دوسرے روتا۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں یہ ظاہر کرنا ہوتا ہے کہ ہمارے یہاں کچھ بڑا سامان اور بھاری کارخانہ نہیں ہے تھوڑے سے ذکر چاکر ہیں بس اللہ اللہ خیر سلا۔ ایک میں دوسرا میرا بھائی تیسرا انجام نائی۔ اُس جگہ طنز سے کہتے ہیں جہاں کوئی بہت سے آدمی اپنے ساتھ لیکر آئے اور پھر بھی ظاہر کرے کہ میرے ساتھ کوئی نہیں ہے یا بہت کم آدمی ہیں۔ ایک ناہزار نہیں۔ (عو) نہایت انکار کی جگہ

کہتی ہیں۔ (قلق) ہاں کا کیا ذکر بار بار نہیں۔ کہتی تھی ایک نا ہزار نہیں
ایک نشد دو شد۔ عم۔ اس جگہ کہتے ہیں جب ایک کے بعد دوسرا امر عجیب
واقع ہو ایک نظر۔ ذرا سا۔ ایک بار دیکھنے اور سرسری نظر ڈالنے کی جگہ کہتے
ہیں۔ (فقرہ) ایک نظر آپ بھی اس غزل کو دیکھ لیجئے۔ (داغ) ایک نظر دیکھ
بھال کر کوئی۔ لیگیا دل نکال کر کوئی۔ ایک نظر کے گنہگار ہیں۔ صرف ایک
بار دیکھا ہے۔ (خلیل) گلگشت نہ کی تھی جو ہوئے بند قفس میں۔ ہم ایک نظر
کے ہیں گنہگار چمن میں۔ ایک نور آدمی ہزار نور کپڑا۔ مقولہ۔ لباس سے
آدمی کا حُسن بڑھ جاتا ہے۔ ایک نہ ایک۔ کوئی نہ کوئی۔ (بحر) لاحق حال
ہے ہجور کو رنج ایک نہ ایک۔ پسلی پھڑکی خفقان کی جو ذرا دل ٹھہرا۔ ایک
نہ چلنا۔ کچھ اثر نہ ہونا۔ (امیر) ہمکو چالیں تو لگا لینے کی آتی ہیں بہت۔ یار
کے آگے مگر ایک نہیں چلتی ہے۔ ایک نہ سُننا۔ کوئی بات نہ ماننا۔ ذرا التفات
نہ کرنا۔ (فقرہ) بھائی بھاوج نے لاکھ سر ٹپکا مگر اُس اللہ کی بندی نے ایک نہ سنی
(اسیر) کچھ کہے کوئی وہ اپنی ہی بجا کہتے ہیں۔ ایک سنتے نہیں کہئے اسے کیا کہتے
ہیں۔ ایک نہ ماننا۔ کوئی بات قبول نہ کرنا۔ (فقرہ) ہزار سمجھا تا رہا مگر ایک نمانی
سوار ہو کر چلے گئے۔ (مومن) چارہ گر زنداں میں اُسکے آسماں سے
لگئے۔ ایک بھی مانی نہ میری لاکھ سر ٹپکا کئے۔ ایک نہیں ستر بلا ٹالتی ہے۔
مقولہ۔ بعض وقت تھوڑی سی بیمروتی بہت آفتوں سے بچاتی ہے۔ ایک نیم ہزار
کوڑھی۔ دیکھو ایک انار سو بیمار۔ نصحا کم بولتے ہیں۔ ایک ہاتھ چھوڑنا۔ ایک
ضرب لگانا۔ ایک تلوار مارنا۔ (قدر) ہم درگزرنا غیر پہ چھوڑا نہ ایک ہاتھ۔
بس کھولے کمر سے شمشیر ہے عبث۔ ایک ہاتھ سے تال نہیں بجتی۔ ایک
ہاتھ (یا ایک ہاتھ سے) تالی نہیں بجتی۔ راہ و رسم اور محبت کا نباہ اُسی

حالت میں ہوتا ہے جب طرفین سے برابر کا برتاؤ ہوتا ہے نہ صرف
ایک فریق کی زیادتی سے لڑائی جھگڑا نہیں ہوتا محبت یا عداوت
ایک طرف سے نہیں ہوتی ہے اک ہاتھ سے تالی بجتی نہیں اے قدر دیکھیں
کیوں خبط ہوا۔ لو تمکو تو بھولے بیٹھے ہیں وہ ہم کرتے ہیں اُنکو یاد عبث
کیا خوب یہ بات ہے نرالی۔ بجتی نہیں ایک ہاتھ تالی۔ ایک ہاتھ کا ہے
تلوار کے ایک وار میں ختم ہے۔ (داغ) کیا ہو سکے مقابلہ مژگان
یار کا۔ دل ایک ہاتھ کا ہے جگر ایک وار کا۔ ایک ہاتھ کی لینی ایک
ہاتھ کی دینی۔ خیرات کرنیکی جزا فوراً مل جاتی ہے۔ دیکھو اس ہاتھ
دے اُس ہاتھ لے یہ کسی چیز کا اَولا بدلا کہنے میں بے اعتباری سے
کہتے ہیں۔ یعنی ایک ہاتھ سے اپنی چیز ہمکو دو اور دوسرے ہاتھ سے
ہماری چیز تم لو۔ ایک ہاتھ کے ہیں۔ ایسے کمزور ہونیکی نسبت کہتے
ہیں یعنی بہت آسانی سے زیر ہو سکتے ہیں۔ ؎ ایک ہی وار کافی ہے
دوسرے وار کی ضرورت نہیں۔ ایک ہاتھ لگانا۔ ایک ہاتھ چھوڑنا۔
ایک ہاتھ میں دو دیلے۔ ایک ضرب میں دو ٹکڑے۔ ایک ہزار اور
ایک عیب ہر آدمی میں ہوتا ہے۔ مقولہ۔ کوئی نہ کوئی عیب کوئی
نہ کوئی صفت ہر شخص میں ہوتی ہے۔ عیب و ہنر سے کوئی بشر خالی
نہیں۔ ایک ہنسی ایک دُکھ۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک بات خوشی
کی اور دوسری غم کی ہو (جرات) دل کا تنگ جانا ہی گویا اک ہنسی ہے
ایک دُکھ۔ مجھکو روتے دیکھ اُسکو مسکرانا آگیا۔ ایکا ہو جانا۔ لازم
متفق ہو جانا۔ ایکا کر لینا۔ (فقرہ) وہ دونوں ایکا ہو گئے تو تمہارے
بنائے کچھ نہ بنیگی۔ ایکا ہے۔ بیمثل ہے۔ فرد ہے۔ اپنا جواب نہیں

رکھتا۔ (بحر) جو معروف کاملوں کے ہیں اگر ہوتے وہ آج۔ ہمکو بھی کہتے یہ اپنے فن میں کامل ایک ہے۔ ایکی۔ ایک ہی کا مخفف ہے (رشک) ایکی ادا اجلالی بھی ہے مارتی بھی ہے۔ اک آن میں دکھاتے ہیں وہ انقلاب دو۔

ایکا۔ (ھ) مذکر۔ اتفاق۔ یکدلی۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (اسیر) مجھکو طریق عشق میں قائل نہ کر سکے۔ ایکا ہزار کا فرو دیندار نے کیا۔ (کیف) ہندوؤں میں ہے نہ ایکا نہ مسلمانوں میں ہے پیرہن پھاڑ کے ملجائے دیوانوں میں۔ ایکا ایکی۔ (ع) دفعتہً۔ اچانک۔ (فقرہ) وہ ایسے ایکا ایکی آگئے کہ مجھے حیرت ہوگئی۔

ایکٹ۔ (انگ) مذکر۔ ۱ نقل۔ سوانگ ۲ قانون۔ ایکٹر۔ (انگ) نقل کرنیوالا۔ تماشا کرنیوالا۔ ایکٹریس۔ (انگ) تماشا کرنیوالی عورت

ایکھ۔ (ھ۔ یائے معروف)۔ مونث۔ گنا۔

ایلچی۔ (ت) مذکر۔ ۱ قاصد۔ پیغامبر۔ ایلچی کو زوال نہیں۔ مقولہ پیام کے نفع و ضرر سے پیام رساں محفوظ رہتا ہے۔ (داغ) اے صبا تو پیام پہنچا دے۔ ایلچی کو کوئی زوال نہیں۔ ایلچی گری۔ قاصدی۔ نامہ بری۔

ایل کلی۔ (عربی انقلی (دستی) سے بگاڑ کر بنایا ہے) ایک قسم کا کھار۔

ایلوا۔ (ھ) مذکر۔ مُصبّر۔

ایما۔ (ع بالکسر۔ یائے معروف) مذکر۔ ۱ اشارہ۔ حکم۔ (پانا۔ کرنا کے ساتھ) (قلق) کچھ بھی ایما جو آپ کا پائیں۔ سیکڑوں روز

نسبتیں آئیں۔ (مومن) گر کرے ایما ذرا وہ مستِ ناز۔ طائفِ میخانہ ہوں اہل حجاز ۲ منشا۔ عندیہ۔ (پانا۔ لینا کے ساتھ) (ذوق) واں ہلے ابرو یہاں گردن پہ پھیری ہمنے تیغ۔ بات کا ایما بھی پانا کوئی ہمسے سیکھ جائے (قلق) لیکے اُس ماہ کا غرض ایما۔ شام ہی کو بدل کے بھیس اپنا۔ چھپکے پہنچی وہ رشکِ حور وہاں۔ نالہ کش وہ ستم زدہ تھا جہان۔

ایمان۔ (ع بالکسر۔ یائے معروف کے ساتھ۔ فارسی بغیر اعلان نون بولتے ہیں۔) ۱ بےخوف کرنا۔ امن دینا۔ شریعت اسلام میں دل سے خدا پر یقین لانا۔ اور زبان سے اُسکی خدائی اور توحید کا اقرار کرنا۔ دین۔ مختلف مقامات پر اسکا استعمال ہے ۱ انصاف کی جگہ۔ دیکھو ایمان سے پوچھو ۲ اعتبار اور اعتماد کی جگہ۔ دیکھو ایمان پر چھوڑنا ۳ نیت کی جگہ۔ دیکھو ایمان ڈانواڈول ہونا۔ ایمان بغل میں دبانا ۱ ایمان بغل میں مار لینا ۲ ہٹ دھرمی کرنا۔ بے ایمانی کی باتیں کرنا۔ (ہلال) جسطرح دبا لیتے ہیں ایمان بغل میں۔ بس یوں ہی اُٹھا لیتے ہیں قرآن ہزاروں ۳ ایمان کو چھپانا۔ (شوق قدوائی) کافر وہ بنا دیتا ہے شوق ایک ہی پل میں۔ جاتا تو دبائے ہوئے ایمان بغل میں۔ ایمان بیچنا۔ متعدی۔ دُنیا کے لئے دین کھونا۔ اپنی غرض کو یا کسی کی خاطر سے ایمان کے خلاف کرنا۔ بے ایمانی کرنا۔ (داغ) ایمان کانپتا ہے اُنکی شہادتوں سے۔ جو کوڑیوں پر اپنا ایمان بیچتے ہیں۔ ایمان پر چھوڑنا۔ ایمان پر کوئی بات حصر کرنا۔ (فقرہ) تمھیں فیصلہ کر دو جاؤ تمھارے ہی ایمان پر چھوڑ دیا۔ ایمان پر رکھدینا۔ دیکھو ایمان پر چھوڑنا (فقرہ) ہم اس معاملے کو تمھارے ایمان پر رکھے دیتے ہیں جو چاہو کرو

ایمان پھر جانا - ایمان میں فرق آجانا - (داغ) کعبے کی سمت جاکے
مرا دھیان پھر گیا - اُس بُت کو دیکھتے ہی بس ایمان پھر گیا - ایمان ٹھکانے
نہونا - ایمان ٹھکانے سے نہونا - لازم - نیت ٹھیک نہ رہنا - بد نیت ہونا
(فقرہ) جسکا ایمان ہی ٹھکانے نہیں اُسکی بات کا کیا اعتبار - بدگمان
ہونا کیسکی بات کا اعتبار نکرنے اور یقین نہ لانے کی جگہ کہتے ہیں -
(داغ) جھوٹی قسموں کے کہاں تک کوئی دھوکے کھا سکے - نہیں ایمان
ٹھکانے تمھیں ہم جانتے ہیں - (ذوق) اگر چہ لیکا ہے تو دل و دین
اک زمانہ کا - نہیں اسپر بھی اسے کافر ترا ایمان ٹھکانے سے - ایمان
ٹھیک نہونا - ایمان ٹھکانے نہونا - بد نیت ہونا - (فقرہ) ایسے لالچی آدمی
کا ایمان کبھی ٹھیک نہیں ہوتا - ایمان جانا یا جاتا رہنا - لازم - ایمان
میں خلل پڑنا - (داغ) خاطر سے یا لحاظ سے میں مان تو گیا - جھوٹی
قسم سے آپ کا ایمان تو گیا - ایمان چھوڑ دینا - ایمان چھوٹنا - بے ایمان
آدمی - دغا باز آدمی - ایمان چھوڑنا - بے ایمانی کرنا - حق سے کنارہ کرنا
(فقرہ) ذرا سی چیز کے لئے ایمان چھوڑ دیا - آپ حق بات کہئے ایمان
نہ چھوڑیے - ایماندار - دیانت دار - (فقرہ) ایماندار ہوتے تو ایسے ہی
میرا مال غایب کر دیتے - راست باز - منصف - (فقرہ) ایماندار تو بہت
بنتے ہیں مگر ایک بات بھی ایمان کی نہیں کہتے - ایماندار کھائے بوٹی بے
ایمان کھائے روٹی - ایماندار دیانت کی وجہ سے ہمیشہ گوشت اٹھاتا ہے اور
بے ایمان لوٹتا کھاتا رہتا ہے - ایمانداری اٹھ گئی - راست بازی اور دیانت
کا زمانہ نہیں (داغ) منصفی دُنیا سے ساری اٹھ گئی - اے بتو ایمانداری
اُٹھ گئی - ایمان درست نہونا - دیکھو ایمان ٹھیک نہونا - (فقرہ) جسکا
ایمان درست نہیں اُسکے قول و فعل کا کیا اعتبار - ایمان ڈانوان
ڈول ہو جانا - لازم نیت میں فرق آجانا - (فقرہ) یہ دیکھنے کی چیز ہے
کہ بڑوں بڑوں کا ایمان ڈانواں ڈول ہو جاتا ہے - ایمان ساتھ
جانا ہے - جب آدمی مر جاتا ہے تو اُسکے ساتھ صرف اُسکا اعتقاد
ہوتا ہے - (داغ) کہد سے ایمان سے تو غیر کے گھر جائیگی کیا فقط
جائیگا ایمان ہی انسان کے ساتھ - ایمان سے پوچھو - انصاف تو یہ
ہے - حق یہ ہے - (فقرہ) ایمان سے پوچھو تو کیسکا اسمیں قصور نہیں
ایمان سے بولو - ایمان سے کہو - حق حق کہو - خدا لگتی کہو - (فقرہ)
ایمان سے کہو کتنی رقم وہاں سے مار لائے - (شاد) دین کی حق یہ
یا کافر زلف سیاہ - اسے بتو مہر خدا ہو تو ہمیں ایمان سے - ایمان کا شو
ہے - ایمان کا مطالبہ ہے (داغ) لوسے نہیں منہ تکنا کچھ جان کا سودا ہے
ایمان سے تم کہدو ایمان کا سودا ہے - ایمان کانپنا - لازم - خدا کا خوف
غالب ہونا بہت ڈرنا - انجام کا خائف ہونا - (تسلیم) جیسے دردوں سے
دل ایمان مرا کانپتا ہے قسمیں تم کھاتے ہو ایمان مرا کانپتا ہے (حبیب)
قسمیں کے نام سے دل ایمان کانپتا ہے - اس بد بلا سے میرا ایمان
کانپتا ہے - ایمان کی بات کا لفظ یہاں محذوف ہے - حق حق
سچی بات (داغ) دکھانے بتکدے میں جو اسے شیخ کچھ نہ پوچھئے -
ایمان کی تو یہ ہے کہ ایمان تو گیا - ایمان کی کہنا - حق بات کہنا
خدا لگتی کہنا - سچ بولنا - (ذوق) تو جان ہے ہماری اور جان ہے
تو سب کچھ - ایمان کی کہینگے ایمان ہے تو سب کچھ - ایمان لانا - لے
دین اسلام مرقوم قبول کرنا - مسلمان ہونا (داغ) ایمان ترسے

مصحف رخسار کا اعجاز۔ ایمان وہ لاتے ہیں جو غارتگر دیں ہیں ۲۔ ماننا۔ برحق جاننا کسی پر یقین لانا۔ (ذوق) دعوے صدق پہ لائے ترے، ایمان تصدیق دست ہمت پہ کرے تیرے سخاوت بیعت۔ ایمان لگتی کہنا۔ حق بات کہنا کسی کی طرفداری نہ کرنا۔ (فقرہ) ہتو ایمان لگتی کہیں گے چاہے کوئی خوش ہو یا ناخوش ہو۔ ایمان لے آنا۔ دیکھو ایمان لانا۔ (مومن) اگر مشہور ہے افسانہ اپنی بت پرستی کا۔ برہمن کیا عجب ایمان لے آئیں بنارس میں۔ (داغ) مجھے یہ ڈر ہے کہ ایمان لے نہ آئیں لوگ۔ خدا کرے غلطی کچھ مرے سخن میں رہے۔ ایمان میں آنا۔ انصاف کے رو سے کوئی بات تجویز کرنا۔ کوئی امر کسی پر حصر کرنیکی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) میں تم سے کچھ نہیں کہتا جو تمھارے ایمان میں آئے فیصلہ کردو۔ ایمان میں فرق آنا۔ ایمان میں رخنے پڑنا۔ اعتقاد ضعیف ہونا۔ (فقرہ) جس شخص کے ایمان میں فرق آیا وہ گویا دونوں جہان سے گیا۔ (میر) کھپ گئیں دل میں اگر پلکیں نکیلی زاہدا۔ سیکڑوں پڑجائینگے رخنے ترے ایمان میں۔ ۲۔ بد دیانت ہونا۔ نیت بگڑ جانا۔ (فقرہ) حاجتمند تو تھا ہی بہت سا روپیہ دیکھا ایمان میں فرق آگیا۔ ایمان ہے۔ کسی چیز کے ساتھ کمال اعتقاد ہونیکی جگہ کہتے ہیں۔ (میر) ہے خط مخطط قرآن ہے ہمارا۔ بوسہ بھی لین تو کیا ہے ایمان ہے ہمارا۔ ایمان ہے تو سب کچھ ہے۔ یعنی ایمان کی محافظت سب پر مقدم ہے جب ایمان ہی نہیں تو کچھ نہیں۔ مثال کیلئے دیکھو ایمان کی کہنا۔

ایمن۔ (ع۔ بالکسر و میم مکسور) صفت۔ بیخوف۔ بے دہشت امالہ آمن بکسر میم کا۔ اس معنے میں صرف فارسیوں نے استعمال کیا ہے ۲۔ (بالکسر و فتح میم) صفت۔ زیادہ بیخوف۔ امن کا امالہ ہے ۳۔ (بالفتح و میم مفتوح) صفت۔ (الف) مبارک تر۔ اس معنے میں ایمن سے اسم تفضیل ہے۔ (ب) جانب دست راست۔ اس معنے میں یمن سے ماخوذ ہے ۴۔ یمین کے معنی سیدھا ہاتھ ۵۔ (بالفتح و میم مفتوح) مذکر۔ وہ دشت جسمیں کوہ طور واقع ہے۔ (محسن) ہر دشت ہے مثل دشت ایمن۔ ہر کوہ ہے رنگ طور روشن۔

ایمہ۔ (ترکی۔ یمہ بکسر اول و فتح میم و ایمہ بکسر الف و یائے تحتانی غیر ملفوظ و فتح میم۔ خوراک۔ روزینہ) ف مونث۔ معافی و جاگیر جو شاہان مغلیہ کے عہد میں مسلمان علما اور درویشوں کو دیجاتی تھی۔ ایمہ دار۔ جاگیر دار۔ معافی دار۔

اَئِمَّہ۔ (ع) امام کی جمع پیشوایان دین۔

اَیَن۔ (۱۔ چین کے وزن پر) مذکر۔ گائے بھینس بکری وغیرہ کے دودھ اترنیکی جگہ۔ جو دودھ اترنے سے ابھر آتا ہے۔ (کرنا نکالنا کے ساتھ) فقرہ۔ بھینس اَین کرآئی ہے اب بچہ دینے کا زمانہ قریب ہے

اَیں۔ (۱۔ بالفتح ہیں کے وزن پر) ایک کلمہ ہے جو مختلف مقامات پر استعمال کیا جاتا ہے ۱۔ تعجب کے مقام پر۔ (فقرہ) این وہ ابھی تو یہاں بیٹھے تھے کہاں چلے گئے ۲۔ سوال کے ساتھ۔ اَیں کیا کہا ۳۔ تنبیہ اور تہدید کی جگہ۔ (فقرہ) اَیں تم نہیں مانتے۔

ایں۔ (ف بالکسر) اسم اشارہ قریب۔ یہ۔ ایں جانب (اردو) ہم۔ بدولت و اقبال۔ این خانہ تمام آفتاب ست۔ (ف) مقولہ۔ (معنی) گھر کا ہر شخص لائق فائق اور قابل تعریف ہے۔ کبھی واقعی تعریف اور کبھی ہجو کے طور پر کہتے ہیں۔ ایں کار از تو آید و مرداں چنیں

کنند - (ف) کیا کہنا ہے یہہ کام تجھیں سے ہو سکتا ہے اور مرد ایسا ہی کرتے ہیں بیشتر طنز کی جگہ کہتے ہیں - این گل دیگر شگفت - (ف) کوئی نئی بات واقع ہونے پر کہتے ہیں - (وزیر) جنکے بولادہ گل تراین گل دیگر شگفت - دانہ گوہر کف رنگیں میں جب گلگون ہوا - این و آں - (ف) مذکر - یہ وہ - کنایۃً حجت و دلیل چون و چرا - (صبا) ایک ایک سے لگاڑ ہو بات بات پر - قصہ تمام ہے جو ہو یہہ این و آں تمام - (آتش) کس آئینے میں نہیں جلوہ گر تری تمثال - تجھے سمجھتے ہیں ہم این و آں نہیں معلوم یہ ہر کس و ناکس - (تسلیم) بتا کر حسن مطلب این و آں کو کردن آلودہ کیا اپنی زبان کو - این و آں کرنا - لازم - دلیلیں نکالنا حجت کرنا - بحث کرنا - (قلق) خطرۂ جسم ناتواں نہ کرو - ہے دم نزع این و آں نہ کرو - این ہم اندر عاشقی بالائے غمہائے دگر - (ف) - مقولہ - مصیبت پر مصیبت یا صرف بر ضرف پیش آنیکی جگہ کہتے ہیں کہ جہاں بہت کچھ بھگت چکے ہیں وہاں یہ بھی سہی - این ہم بچۂ شتر است - یہ بھی اسی گروہ کا ہے - یہ بھی اسی قبیل کا ہے - شیخ سعدی نے گلستان میں ایک حکایت لکھی ہے اسیکا یہ ایک فقرہ ہے - ایک لومڑی گھبرائی ہوئی بے تحاشا بھاگی جاتی تھی - کسینے اس سے اس وحشت کا سبب پوچھا کہا میں نے سنا ہے کہ اونٹ بیگار پکڑے جاتے ہیں مجھے خوف ہے کہ ایسا نہو کوئی میری نسبت کہدے کہ این ہم بچۂ شتر ست -

اینٹ - (ھ) - (س - اشٹکا) مونث - خشت - سونے اور چاندی کے بڑے ڈلے کو بھی جو مربع یا مستطیل ہو اینٹ کہتے ہیں - اینٹا - بڑی اینٹ کو کہتے ہیں - اینٹ الٹنا - عورتوں کا ٹوٹکا ہے جب کسی سے عداوت ہوتی ہے تو مسجد میں اسکا نام لیکر اینٹ الٹی کرکے رکھدیتی ہیں انکا خیال ہے کہ اس عمل سے دشمن ہلاک ہو جاتا ہے - (جان صاحب) رکھیں ہمسائی مرا مال چرا کے گھر میں - اینٹ الٹونگی دگانا میں خدا کے گھر میں - اینٹ سے اینٹ بجانا - متعدی - تباہ کرنا برباد کرنا - گھر بار تک کھود ڈالنا - (داغ) لشکر غم نے کیا کعبۂ دل کو برباد - اینٹ سے اینٹ بجادی ہے خدا کے گھر میں - اینٹ سے اینٹ بجنا - لازم - (فقرہ) انکو اپنی دولت پر گھمنڈ تھا زمانہ کی نیرنگی دیکھو کہ چار ہی دن میں اینٹ سے اینٹ بجگئی - اینٹ کا گھر مٹی کا در - بے جوڑ بات کی جگہ کہتے ہیں - اینٹ کا گھر مٹی کر دینا - فضول خرچی سے گھر کو تباہ کر دینا - دولت کو خاک میں ملا دینا - (فقرہ) صاحبزادے کی بد چلنی نے اینٹ کا گھر مٹی کر دیا یہ کیا کرایا سب خاک میں ملا دیا - (قدر - رباعی) گھل گھل کے ہوا ہے جسم سارا مٹی - مٹی میں ملا نہ اے خود آرا مٹی - کھود ڈالے لحد تباہ و برباد نہ کر - تو اینٹ کا گھر نہ کر ہمارا مٹی - اینٹ کا گھر مٹی ہوگیا - محنت ضایع ہوگئی - کیا کرایا سب خاک میں مل گیا - گھر تباہ ہوگیا - اینٹ کے لئے مسجد ڈھانا - دیکھو ایک اینٹ کے لئے الخ - (آتش) کون چھینے بت کو توڑے برہمن کے دل کو کون - اینٹ کی خاطر کوئی کافر ہی مسجد ڈھائیگا - اینٹ کی لینی پتھر کی دینی - مثل - جب کوئی شخص کسیکو سخت بات کہے اور اسکے جواب میں اس سے بڑھکر برا بھلا کہا جائے تو اس جگہ کہتے ہیں کہ یہ تو اینٹ کی لینی پتھر کی دینی ہے - (نوازش) غیر اگر ایک کہے سخت تو میں چار کہوں اینٹ کی لینی تو پتھر کی یہاں دینی ہے - اینٹ گلانا - متعدی - اینٹ کو پیوست کرنا - اینٹ گلنا - لازم - (فقرہ)

کچھ دیر کی محنت میں ایک اینٹ جو ذری ڈھیلی لگی تھی ہٹائی۔

اَینٹھ۔ (ہ) مونث۔ اکڑ۔ مروڑ۔ شیخی۔ اینٹھ جانا۔ اکڑ جانا۔ خفا ہو جانا۔ دیکھو اینٹھنا۔ اینٹھ رکھنا۔ دل میں کینہ رکھنا۔ اینٹھکر چلنا۔ غرور کے ساتھ چلنا۔ اِترانا۔ اینٹھ لینا۔ کسی چیز کو دبا لینا۔ چھین لینا۔ دبا رکھنا۔ (داغ) نہ کی سوالے کی بات زلف نے تیری، سمجھکے مفت کا مال اُسنے دل کو اینٹھ لیا۔ اینٹھن۔ (ہ) مونث۔ اینٹھنا کا حاصل مصدر ۱ تشنج۔ رگوں کا کھنچاؤ۔ جیسے ہاتھ پاؤں میں اینٹھن ہے ۲ بَل۔ (اسیر) پیدایشی جو عیب ہے ہوتا نہیں وہ دور۔ اینٹھن نہ جائے کوئی جلائے رسن ہزار

اینٹھنا۔ (ہ) لازم ۱ اکڑنا۔ تننا۔ (غرور یا ناز سے) (میرحسن)۔ نشے میں وہ آ حسن کے بیٹھنا۔ وہ چھپ تختی اپنی کو دیکھ اینٹھنا۔ (غافل) رہے قدر شرافت کیا زمانیکا چلن بگڑا۔ رذالے اینٹھے پھرتے ہیں ایسا بانکپن بگڑا ۲ چال کرکے کوئی چیز کسی سے لے لینا۔ مار لینا۔ دبا بیٹھنا۔ (فقرہ) وہ عجیب بدنیت ہیں جہاں کسیکا مال پایا اینٹھ لیا۔ (شوق قدوائی) لو سافرینگے کچھ قصہ وطن کے نام سے۔ گھر میں مُردہ رکھکے کچھ اینٹھو کفن کے نام سے ۳ اعضا میں کھنچاؤ اور تشنج ہونا۔ (فقرہ) خدا جانے کیا سبب ہے کئی دن سے خود بخود ہاتھ پاؤں اینٹھے جاتے ہیں ۴ ٹھر جانا۔ سکڑ جانا۔ (فقرہ) تنگی سے کچھ پہنے نہیں جاڑے کے مارے اینٹھے پھرتے ہیں ۵ روٹھنا۔ آزردہ ہونا۔ کشیدہ ہونا۔ (فقرہ) ایسی بھی کیا نازک مزاجی کہ ذرا سی بات ہوئی اور اینٹھ گئے ۶ (دہلی)۔ گوشمالی کرنا۔ اینٹھے خان۔ یا اینٹھے باز۔ (عم) اکڑنے والے کو کہتے ہیں۔

اَینچا تانا۔ مذکر۔ بھینگا۔ اینچا تانی۔ دہلی۔ اینچا کھینچی۔

(میر) ملاقات ہوتی ہے تر کشمکش سے۔ یہی ہے سبب جب نہ تب اینچا تانی

اینچا کھینچی۔ مونث۔ کشاکشی۔ کھینچا کھینچی۔ ایک چیز کو دو شخصوں کے اپنی اپنی طرف کھینچنے کی حالت۔ اینچ تان کے۔ بدقت۔ بہزار مشکل۔ (فقرہ) اس کام کے لئے اتنی رقم کافی تو نہ تھی مگر خیر جس طرح ہوا اینچ تان کے پورا کر دیا۔ فصحائے لکھنؤ کی زبان پر کھینچ تان کے ہے۔ اینچ لینا۔ ۱ کھینچ لینا۔ نکال لینا ۲ میان سے تلوار باہر نکال لینا ۳ دم لگانا۔ پینا ۴ ذمہ دار ہونا ۵ بہت سا روپیہ کما لینا۔ اینچنا۔ (ہ) متعدی ۱ کھینچنا۔ اب فصحا کھینچنا ہی بولتے ہیں ۲ جذب کرنا ۳ پتنگ بازوں کی اصطلاح) نیچے سے پیچ لگا کے جلدی جلدی ہاتھ مار کے کاٹ دینا۔ اینچن چھوڑ گلستان میں پڑے۔ مثل۔ عو یعنی ایک آفت تو تھی ہی دوسری اُس سے بڑھکے آپڑی۔

اِیندھن۔ (ہ۔ س۔ اندھن) مذکر۔ لکڑی۔ اُپلے۔ جلانیکی چیزیں۔ ایندھن ہو جانا۔ جلانیکے قابل ہو جانا۔ ناکارا ہو جانا۔

اَینڈنا۔ (ہ) ۱ بَل کرنا۔ غرور کرنا۔ اکڑنا۔ (داغ) حشر میں اینڈتے ہوئے یارب۔ کسلئے قصیر وار پھرتے ہیں ۲ بدن کو تاننا۔ لیٹے لیٹے انگڑائیاں لینا۔ (قلق) پیا نہ پایا وہ جی بھر سونا۔ اور وہ اینڈ اینڈ کر سونا ۳ سستی کرنا۔ اینڈا اینڈا پھرنا۔ اتراتے پھرنا۔ اینڈ کر چلنا۔ اکڑ کر چلنا۔ شیخی سے چلنا۔ اینڈ بینڈ ہونا۔ ٹکل ہونا۔ بگڑ جانا۔ کُھن جانا۔ اینڈی بینڈی۔ (بات کا لفظ یہاں محذوف ہے) ناشایستہ سخت و سست۔ (فقرہ) دو چار اینڈی بینڈی سُنا دیں سیدھے ہو گئے۔ اینڈی بینڈی پڑ جانا۔ کسی مشکل کا سامنا ہو جانا۔ کوئی نقصان والی بات پیش آ جانا۔ (فقرہ) ہر ایک سے الجھتے پھرتے ہو کوئی اینڈی بینڈی

پڑگئی تو ایک نہ بنائے نبیگی - اینڈی بینڈی چال - مستانہ چال - اینڈی بینڈی سُنانا - بُری باتیں سنانا - گالیاں دینا - (داغ) بانکپن بناو دکھاتے ہیں - اینڈی بینڈی مجھے سناتے ہیں -

ایوان - (ف) مذکر - محل - مکان - (منیر) گلشن فردوس اُس کوٹھی کا پائیں باغ ہے - پست ترتہ خانہ سے ایوان ہے فغفور کا -

ایوارا - (ھ) مذکر - وہ مکان جو مویشیوں کیواسطے جنگل میں بناتے ہیں -

ایوب - ایک پیغمبر کا نام ہے جو مصیبتوں اور بلاؤں پر نہایت صابر و شاکر تھے -

ایہام - (ع - لغوی معنی - وہم میں ڈالنا) مذکر - اصطلاحِ شاعری میں اُس صنعت کو کہتے ہیں کہ شاعر شعر میں ایک ایسا لفظ لائے جسکے دو معنے ہوں ایک معنی مراد ہوں اور دوسرے معنے مراد نہوں لیکن مقدم اور متوخر الفاظ سے اُسکو مناسبت ہو - مثلاً - اس مصرع میں (ع) ایسا گنہ کیا ہی کہ کچھ جسکی حد نہیں - حد کا لفظ دو معنے رکھتا ہی ! انتہا ۲ گناہ کی سزا -

ب

مونث - اُردو - فارسی عربی کا دوسرا حرف اسکو بائے مُوحّدہ بھی کہتے ہیں حساب جمّل میں اسکے دو عدد فرض کئے گئے ہیں -

رسم الخط

(لمبرا) جب - ب پ ت ٹ ث - ن - ی حرف اوّل کسی لفظ کا ہوتے ہیں اور ان کے بعد س ش ص ض - ط - ظ - ع - غ - ف - ق - د - ی - میں سے کوئی حرف ہوتا ہے تو لام مختصر کی صورت میں لکھے

لہ - وہ ب جو لفظ کا حرف اصلی نہیں ہوتی ہے اور جسکے معنی ساتھ سے وغیرہ کے ہوتے ہیں - جب اُن حروف کے بیشتر آئے جنکے اعراب پیش یا زیر ہو یا اُن حروف کے بیشتر آئے جو قاعدہ نمبر ۲ کی رو سے کاف کے مرکز کی طرح لکھے جاتے ہیں تو بجائے ب کے بہ لکھنا مناسب ہے جیسے بہ اجزاء - بشت بہ پشت - بہ بحر - بہ بخور - یہ ب کبھی ٹ کے بیشتر نہیں آتی ہے - فن جمل کی رو سے کسی صورت میں ب کے عدد سات نہیں لیتے ہیں لیکن مؤلف کی یہ رائے ہے کہ جن صورتوں میں بجائے ب کے بہ تکمیل الفاظ مکتوبی کر دیں

جاتے ہیں۔ جیسے بس۔ پشیمان۔ تصویر۔ ٹوپی۔ ثعبان۔ نواب یعقوب
لیکن۔ ی کے ساتھ ملنے میں یہ قید ضروری ہے کہ ی آخر لفظ ہو جیسے
نے اور اگر ی آخر لفظ نہ ہو تو شوشے کی صورت میں لکھے جائیں گے۔ (۲)
جب مذکورہ بالا ساتوں حروف حرف اول کسی لفظ کا ہوں اور انکے بعد
والا حرف ج ح خ چ میں سے کوئی حرف ہو تو کاف کے مرکز کی طرح
لکھے جائیں گے۔ جیسے بحر۔ بجز۔ بخار۔ بچہ۔ (۳) جب مذکورہ بالا
ساتوں حروف (الف) حرف اول کسی لفظ کا ہوں۔ اور انکے بعد
کوئی اور حرف علاوہ حروف مذکورہ قاعدہ نمبر ۲ کے واقع ہو۔ یا
(ب) حرف اول یا آخر لفظ کا نہ ہوں تو صرف ایک شوشے کی صورت
میں لکھے جاتے ہیں۔ جیسے بیک بینی (۴) جب مذکورہ بالا ساتوں
حروف کسی لفظ کے آخر میں واقع ہوتے ہیں تو اپنی اصلی صورت
میں لکھے جاتے ہیں۔

تلفظ

وہ حرف جنکے پیشتر عربی کا۔ ال۔ کوئی آواز نہیں دیتا ہے حروف
شمسی کہے جاتے ہیں۔ اور وہ حروف جنکے پیشتر۔ ال۔ آواز لام
کی دیتا ہے۔ حروف قمری کہے جاتے ہیں جو حسب ذیل ہیں۔ ا۔ ب
ج۔ ح۔ خ ع غ۔ ف۔ ق۔ ک۔ ل۔ م۔ و۔ ہ۔ ی۔ بقیہ حروف
شمسی ہیں جیسے بالارادہ۔ بالتخصیص اول میں لام کی آواز ہے اور
دوم میں کوئی آواز نہیں ہے فارسی ترکیبوں میں حسب ذیل معانی
دیتے ہیں۔ اور ہمیشہ مفتوح ہوتی ہے (۱) ساتھ۔ جیسے بخیر و عافیت
بسر و چشم (۲) طرف جیسے رو براہ (فسانہ عجائب) ہر شخص رو بقبلہ ہو کر
دعائے فتح و ظفر مانگنے لگا۔ (۳) مقابل۔ آمنے سامنے۔ جیسے روبرو۔
(۴) صلۂ اتصال سلسلہ ظاہر کرنے کے لیے جیسے ماہ بماہ۔ سال
بسال۔ روز بروز۔ در بدر۔ رنگ برنگ۔ مبدم۔ اس ب کو ہندی الفاظ
میں ملانا صحیح نہیں ہے (۵) قسم جیسے بخدا۔ برب کعبہ (۶) ابتدا۔ آغاز
جیسے بنام خدا۔ (۷) مطابق۔ موافق۔ جیسے بقول شخصے ۔ غالب
اپنا یہ عقیدہ ہے بقول ناسخ۔ آپ بے بہرہ ہے جو معتقد میر نہیں (۸)
بیان سبب۔ کیلئے (غالب) وہ تری جبین جبیں سے غم پنہاں سمجھا۔ راز
مکتوب بہ بے ربطی عنوان سمجھا۔ (۹) یمن و توسل۔ وسیلہ۔ جیسے یارب
برسالت رسول الثقلین۔ (۱۰) میں۔ جیسے خاک بدہانم۔ (۱۱) بائے زائدہ
جو حروف پر آتی ہے جیسے بجز۔ بغیر۔ تا بکے۔ تا بکجا۔ عربی ترکیبوں میں
یہ ہمیشہ مکسور ہوتی ہے اور وارد والفاظ میں مندرجہ ذیل معانی
دیتی ہے (۱) سے۔ جیسے۔ بالارادہ۔ ارادے سے۔ بالقصد۔ قصد
سے (۲) قسم جیسے واللہ باللہ (۳) وسیلے سے۔ برکت سے جیسے بحرمۃ
النبی وآلہ الامجاد۔ ذیل میں وہ الفاظ درج کئے جاتے ہیں جو ب
کی ترکیب سے اردو میں عموماً بولے جاتے ہیں۔ بآسانی (ب + آسانی
ف سہولت) بغیر دقت کے سہج سے۔ بآواز (ب + آواز۔ ف منھ کا
بول) آواز سے (فقرہ) چپکے چپکے کیا پڑھتے ہو بآواز پڑھو۔ باجرا (ب +
اجرا) (قانون) کسی حکم کے نافذ کرنے سے کسی حکم کے عمل میں لانے سے
(فقرہ) کل روپیہ باجراء ڈگری وصول ہو گیا۔ باجلاس (ب + اجلاس)۔
(قانون) اجلاس میں۔ کچہری میں پیشی میں روبرو (فقرہ) یہ مقدمہ
باجلاس حاکم پرگنہ پیش ہوگا۔ باستثنا (ف۔ ب + استثنا) چھوڑکے

الگ کرکے۔ جدا کرکے (فقرہ) سب رئیس باستثنا نواب صاحبان کے جلسے میں شریک ہوے۔ بافراط (ب + افراط۔ کثرت سے (فقرہ) اس سال آم بافراط پھلا ہے۔ بالآخر (ب + الآخر) آخرکار۔ سب تدبیریں کر چکنے کے بعد۔ تھک کر۔ (فقرہ) دو سال تک بہت فکریں کیں کہیں کرایہ پراچھا گھر نہ ملا بالآخر یہی طے کیا کہ اپنا ذاتی مکان بنانا چاہئے۔ بالاتفاق ع (ب + اتفاق) بغیر اختلاف کے رضامندی سے سب کی مرضی سے۔ ملکر اک زبان ہوکر۔ (فقرہ) آج کمیٹی میں یہ معاملہ بالاتفاق طے ہو گیا بالاجماع (ع ب + الاجماع یکزبان ہونا) سب کے کہنے سے۔ بالاتفاق بالاجمال۔ ع (ب + الاجمال مختصر طور پہ بیان کرنا) (۱) مختصر طریقے سے (فقرہ) میں نے تمھارے فرائض۔ بالاجمال تم سے ظاہر کردئے۔ اب تم جانو تمھارا کام جانے (۲) بہیئت مجموعی۔ مشترکہ طریقے سے (فقرہ) ڈگری بالاجمال سب مدعا علیہون پہ ہوئی ہے۔ بالارادہ۔ (ب + الارادہ ع چاہنا) ارادے سے قصداً (فقرہ) اس تذکرے کا کوئی موقع نہیں تھا آپ نے یہ بحث بالارادہ چھیڑی ہے۔ بالاستقلال۔ ع (ب + الاستقلال۔ محکم ہونا) مستقل طور سے۔ برابر۔ مضبوطی سے (فقرہ) کبھی کبھی کا آنا جانا کیا اب تو وہ بالاستقلال یہیں رہتے ہیں۔ بالاشتراک۔ ع (ب + اشتراک ساجھا کرنا)۔ ساجھے میں۔ شرکت میں (فقرہ) دونوں بھائی بالاشتراک گانوں کے مالک ہیں۔ بالاعلان۔ ع (ب + الاعلان ۔ ظاہر کرنا) علانیہ۔ کھلم کھلا۔ (فقرہ) خفیہ نہیں وہ تو بالاعلان جان لینے کو کہتے ہیں۔ بالانفراد۔ ع (ب + الانفراد۔ اکیلا ہونا) جدا جدا۔ الگ الگ۔ بالتحقیق۔ ع (ب + التحقیق درست کرنا) ٹھیک یقینی۔

بے شبہہ۔ بالتخصیص۔ (ب + التخصیص۔ خاص کرنا) خاصکر۔ خصوصیت سے (فقرہ) دعوت عام نہیں ہے بالتخصیص مجھکو بلایا ہے۔ بالتصریح (ب + التصریح۔ ظاہر کرنا) تفصیل سے صراحۃً۔ صاف صاف۔ بغیر ابہام کے (فقرہ) آپ تو معاملے کی بات چیت اشارے کنائے میں کرتے ہیں تمام شرائط بالتصریح بتائیے۔ بالتفصیل (ب + التفصیل کھولکر بیان کرنا) الگ الگ۔ واضح طور پر تفصیلوار مفصل طور سے (فقرہ) یورپ آپکا وطن ٹھہرا وہاں کے حالات سے تو آپ بالتفصیل واقف ہیں بالجملہ۔ (ب + الجملہ سب۔ تمام) الحاصل۔ خلاصہ یہ ہے۔ حاصل کلام یہ ہے (چراغ کعبہ) بالجملہ وہ دونوں محرم قرب۔ پروانہ و شمع عالم قرب۔ یون آئے ہو جسطرح سے ناجل۔ پروانہ چراغ کے مقابل۔ بالجبر (ب + الجبر ظلم۔ زبردستی کرنا) جبریہ۔ زبردستی۔ (فقرہ) وہ خوشی سے جانا نہیں چاہتے تو آپ کیا بالجبر لیجائیں گے۔ بالخاصّہ۔ (ب + الخاصہ ع۔ وہ بات جو ایک ہی شے میں پائی جائے) اپنے اثر سے۔ مزاج کی حالت طبعت سے اُس اثر سے جو خدا نے کسی چیز میں رکھا ہے (فقرہ) آگ بالخاصہ جلادیتی ہے۔ بالخیر۔ ع (ب + الخیر۔ نیکی) اچھی طرح۔ اچھے طریقے سے۔ بالذات ع (ب + الذات۔ ہر شے کی حقیقت) بالصفات کا مقابل۔ خود۔ بے واسطہ۔ بے شرکت غیرے (میر) ع بالذات ہے جہاں میں وہ موجود ہر جگہ۔ بالرّاس والعین۔ ع (عربی میں۔ راس۔ سر۔ عین آنکھ) بسر و چشم۔ خوشی اور رضامندی ظاہر کرنے کی جگہ بولتے ہیں (فسانۂ عجائب) شہزادہ بالراس والعین آداب بجالایا۔ بالضّرور۔ (ب + الضرور بضم ضاد و را ع یقینی لازمی) یقیناً۔ (فقرہ) آج نہیں حاضر ہو سکتا ہوں کل بالضرور

حاضر ہونگا۔ بالطبع۔ طبیعت سے۔ فطرت سے۔ ذاتی۔ طبعی (کایا پلٹ) کریم کی بیوی اول تو بالطبع بلند نظر فی الجملہ آزاد خیال دوسرے اپنو نسے بردا شتہ خاطر تیسرے اِتنا سہارا بھلا کب رُکنے والی تھی۔ بِالعَشِی وَالاِبکار۔ (ع بکسر شین معجمہ و کسر حرف دہم) شام صُبح۔ بِالعکس۔ (ع) اُلٹا۔ برخلاف۔ ضد سے۔ برعکس (فقرہ) طائف کے رئیس سے امداد کی توقع تھی وہان بھی معاملہ بالعکس پیش آیا۔ بالعُموم۔ (ع) عام طور سے۔ بالغدو والآصال (ع بضم غین و دال و تشدید واو اول و مدّ الف ماقبل صاد) صبح و شام۔ بالفرض۔ اگر۔ مان لینے سے۔ مان کر تسلیم کرکے۔ قبول کرکے۔ بغرض استدلال تسلیم کرنے کے بعد (سحر) دبدبہ ایسا ہے آجائے جو دارا بالفرض چوب سے روکدے دربان حسام الدولہ۔ بالفعل۔ حال میں اِسوقت۔ اب سردست فی الحال (اصطلاح منطق) بالقوۃ کا ضد۔ بالقصد۔ قصداً۔ بالارادہ۔ بالقوہ (ب + القوۃ) بقوت سے۔ از روئے قوت کے ۲ (منطق کی اصطلاح) اُس قوت سے جو وجود میں آنے کے قابل ہو لیکن ابھی وجود میں نہ آئی ہو عربی مین بالقُوۃ ہے۔ اُردو فارسی میں بالقُوہ یعنی قاف کو پیش اور واو کو زبر اور ہ ساکن بولتے ہیں۔ بالقابہ (ب + القاب تلفظ بِالقابِہی ہے) یہ کلمہ بجائے ”موصوف“ کے استعمال کرتے ہیں۔ (فقرہ) نواب صاحب بالقابہ جلسے مین سب کے بعد تشریف لائے۔ بالکل۔ ع (ب + الکل۔ سب) تمام سہارا تمام و کمال۔ ہوبہو۔ پوری طرح سے۔ اچھی طرح (فقرے) آپ تو ہم کو بالکل بھول گئے۔ یہ لڑکا بالکل اپنے باپ کی صورت کا ہے۔ بالکنایہ ع (ب + الکنایہ۔ پوشیدہ طور پر بات کہنا تلفظ بِل کنایہ ہے) اشارے سے۔ کنائے سے۔ باللہ۔ ع (ب + اللہ) خدا کی قسم (فسانہ عجائب) کسی نے

کہا غور سے دیکھ ماہ ہے ایک جھانک کر بولی باللہ ہے۔ باللہ العظیم۔ ع (اللہ + العظیم بڑا بزرگ) قسم خدائے بزرگ کی۔ بالمرّہ۔ (تلفظ بِل مرّہ عربی مین آخر مین ت ہے اردو فارسی میں ہ ہے۔ مرۃ کے معنی ایک مرتبہ۔ ہمیشہ بالکل۔ بالمشافہہ (المُشَافَہَہ ع۔ بضم میم و فتح شین و فا و ہا و سکون ہائے آخر۔ رو برو بات کہنا) تلفظ بِل مُشافَہَہ ہے رو برو۔ رو برو۔ آمنے سامنے بالمضاعف۔ (ب + المضاعَف۔ ع۔ دُگنا۔ دو چند۔ بالمقابلہ۔ (ب + المقابلہ۔ ع۔ رو برو ہونا تلفظ بِل مقابلہ ہے) آمنے سامنے۔ رو برو۔ موجودگی مین (فقرہ) پیٹھ پیچھے کہنے سے کیا فائدہ جو کہنا ہو بالمقابلہ کہو۔ بالمقطع (ب + المقطع ع۔ انتہا کی جگہ۔ کاٹنا تلفظ بِل مقطع ہے) علی الحساب مجمل طور سے۔ یک لخت۔ چکا کر فیصل کرکے۔ بالمقطع جمع۔ مجمل لگان یا مالگزاری جمعبندی کا عہد و پیمان۔ بالمواجہہ۔ (ع مواجہہ بروزن مشافہہ رو برو ہونا) آمنے سامنے۔ بالمشافہہ۔ بالواسطہ۔ (ف) عربی میں بالواسطہ ہے۔ وسیلے سے ذریعے سے۔ بالیقین (ف) یقیناً۔ عربی مین نون کے اعلان سے اور فارسی اُردو مین نون غنہ سے بولنا صحیح ہے۔ باین ریش و فش (ف۔ بہ۔ باوجود این۔ ریش داڑھی۔ فش بفتح طرۂ دستار) بطور طعن کے بولتے ہیں یعنی یہ صورت اور اُسکے ساتھ یہ حرکات بیہودہ۔ (انشا) یہ لوٹنے کی جا ہے کہ گدہے پہ ہو سوار۔ زاہد نے عزم کعبہ باین ریش و فش کیا۔ باین ہیئت کذائی۔ (اُردو) اِس وضع قطع سے (فسانہ عجائب) کہ جب باین ہیئت کذائی وہ پروردۂ دامن ناز و آغوش شاہی گھر سے نکلا۔ بتراضی طرفین۔ (ف بہ + تراضی۔ رضامندی طرفین دونون فریق) دونون فریقون کی رضامندی سے (حاجی بغلول) ردی کپڑے پر معاملہ

بتراضی طرفین طے ہوگیا۔ بتمنائے گوشت مردن بہ۔ کہ تقاضائے زشت
قصابان۔ ف۔ قصّاب کا تقاضا اٹھانے سے گوشت کی آرزو مین مرجانا
بہتر ہے (شیخ سعدی کا شعر ہے) مقولہ اُدھار اور قرض کی مذمت میں
بولتے ہیں۔ بجد۔ (جِدّ ع۔ کسی کام مین کوشش کرنا) صفت کوشش
کرنیوالا۔ ہٹ کرنیوالا۔ بفتح اول و کسرۂ دوم زبانوں پر ہے۔ بجد ہونا۔ لازم۔
ع۔ ساعی ہونا۔ مُصر ہونا۔ اڑنا۔ (بہار عشق) کچھ کسیکا کہا نہیں کرتے۔
سب بجد ہین دوا نہین کرتے۔ بجُز۔ (ف) حرف ربط۔ سوا۔ مگر۔ بدون
علاوہ۔ بغیر۔ (امیر) کوئی آتا نہین مجھ تک جو بجز یاد خدا۔ لامکان گوشہ ہے
شاید مری تنہائی کا۔ بجنسہٖ۔ ع۔ تلفظ بجنسِہی ہے۔ کُل۔ ٹھیک ٹھیک
ہوبہو۔ درصل۔ ویسا ہی۔ اُسی حالت سے (محصنات) آپ کا سوال
بجنسہٖ اسی طور کا ہے جیسے کوئی پوچھے کہ کہربا گھاس کو اور مقناطیس
لوہے کو کیون کھینچتا ہے۔ اس جگہ عورتین بجنس بولتی ہین (گلزار نسیم)
یہ مال یہ زر یہ جتنے بندے۔ یون ہی ہین رکھ بجنس چندے۔ بجہت
(ف بہ + جہت بکسر اول و فتح دوم) بسبب۔ بوجہ۔ بسبب سے۔ وجہ سے
بچشم۔ (ف)۔ خوشی سے منظور ہے بسر وچشم۔ بچشم خود دیکھنا۔ اپنی آنکھ سے
دیکھنا خود دیکھنا۔ ایسے موقع پر کہتے ہین جہاں یہ ظاہر کرنا ہوتا ہے کہ معاملہ
سُنا سُنایا نہین ہے اپنی آنکھ کا دیکھا ہے اور اس وجہ سے زیادہ قابل
اعتبار ہے۔ بچشم سر (ف)۔ ظاہری آنکھ سے (فقرہ) پیمبرون نے شیطان
کو بچشم سر دیکھا ہے۔ بحدے۔ بحدیکہ (ف) یہانتک۔ اس حد تک۔ بحساب۔
ایک حساب سے۔ گویا۔ (فقرہ) اگرچہ آٹھ سال کی عمر سے چھ برس تک
نواب صاحب مکتب مین رہے لیکن مکتب کیا تھا برائے نام یعنی بحساب

چودہ برس کی عمر تک دایہ کی گود میں پرورش پاتے رہے۔ بحق۔ مدمیں
معاملے میں مفید (فقرہ) یہ تنقیح بحق مدعی فیصل ہوئی۔ بحکم۔ ارشاد سی
حکم سے (فقرہ) یہ روبکار بحکم عدالت جاری ہوا ہے۔ بحمد اللہ (ع خدا
کا شکر ہے)۔ خدا کے فضل سے۔ (محسن) کہا قاصد سے کہدینا نہ لکھیں
خط کبھی ہرگز۔ بحمد اللہ کہ نکلی رسم پیغام زبانی کی۔ بحضور (ف) اُجلاس
میں۔ پیشی میں روبرو۔ بحول اللہ۔ (ع) خدا کی مدد سے۔ بخُدا (ف)
قسم خدا کی۔ بخلاف۔ (ف) برخلاف برعکس۔ بخوبی۔ (ف) اچھی طرح
پوری طرح۔ بخیر۔ (ف) ۱۔ اچھی طرح بھلائی سے (عاشق) بخیر دیکھئے اپنا
مآل ہو کہ نہ ہو۔ ۲۔ ناممکن دشوار۔ ان ہونی بات کی جگہ (طلسم الفت)۔
رات سے حال غیر ہے اُسکا جینا مرن بخیر ہے اُسکا۔ بخیر انجام ہونا۔
اچھا نتیجہ ہونا (قدر) ع بخیر انجام ہوگا اُسکا ہے نیت بخیر اُنکی۔ بخیر گزری
اچھی طرح کٹی۔ (گلزار نسیم) نرمی سے کہا بخیر گزری۔ کس سختی سے تم بخیر گزری
بخیر و عافیت۔ (ف)۔ اچھی طرح۔ بغیر کسی زحمت کے (فقرہ) آج ہم بخیر و عافیت
لکھنؤ پہنچے۔ بخیر یاد کرنا۔ بھلائی سے تذکرہ کرنا (امیر) بخیر کیجئے گا یاد
حضرت میرے کبھی جو ذکر ہمارا حضور سے آئے۔ بدرجۂ غایت۔ (ف)
حد سے زیادہ۔ انتہائی جی بھر کے (بنات النعش) سہیلیوں کی خوبیاں
البتہ بدرجۂ غایت محمودہ کے دل میں اتر گئی تھیں۔ بدرجہا۔ (ف)
بہت زیادہ (فقرہ) گھر بیکار بیٹھے سے اسکول مین پڑھنا بدرجہا بہتر
ہے۔ بدست۔ (ف بہ + دست۔ ہاتھ) ہاتھ مین۔ بذریعہ۔ بدستور۔ (ف)
قاعدے کے مطابق۔ عملدرآمد کے مطابق۔ حسب معمول۔ عادت
کے مطابق۔ پیشتر کے انداز سے (میر) کہیں جو تسلّی ہوا ہو یہ دل دہی

بیقراری بدستور ہے۔ بدفعات۔ کئی دفعہ۔ بارہا۔ کئی مرتبہ کر کے۔
بدقت۔ مشکل سے دشواری سے۔ بدل وجان۔ خوشی سے۔ بدولت۔
(ف مجازاً آسرا) ۱۔ سبب سے۔ ذریعہ سے۔ طفیل سے۔ اقبال سے (فقرہ)
ہم نے حضور کی بدولت آج یہ دن دیکھا۔ متقدمین نے اِن معنوں میں
دولت بھی کہا ہے۔ اب متروک ہے (ناسخ) تنگئ محفل کی دولت بھڑ کے
بیٹھا مجھ سے یار۔ رات اہل بزم کی کثرت کا احساں ہوگیا۔ بدُون (ف)
حرف استثنا۔ بغیر۔ بجز۔ سوا۔ فارسی میں بفتح اول وضم ثانی ہے اُردو
مین بکسر اول زبانون پر ہے (الحقوق والفرایض) مسلما نو دوسرے گھرون
میں گھر والون سے پوچھے اور انسے سلام علیک کئے بدون نہ جایا کرو۔
بدین (ف) اس سے (فقرہ) مین نے بدیں عرض جناب کو تکلیف دی ہے
بدین حال۔ بدیں سبب۔ بدیں غرض بدیں نظر وغیرہ بول چال میں ہین
بذات خود (ف)۔ اپنی ذات سے بنفس نفیس۔ خود ہی (فقرہ) نواب صاحب جن
لوگون کے حلقے میں رہتے ہین اُنمیں سے ہر ایک اُستاد ہے نواب صاحب
کو بذات خود سوا ہا ہو ہو کے اور کسی بات کا سلیقہ نہین۔ بذاتہٖ۔ (ع)
خاص اپنی ذات سے۔ اپنے دم سے۔ بلا شرکت غیرے۔ بَرَبّا کعبہ۔
(ف) قسم کعبے کے پرور دگار یعنی خدا کی (شرف) ترے بندے ہیں تجھکو
قبلۂ عالم سمجھتے ہیں۔ بَرَبِّ کعبہ کعبے کو ترا مقدم سمجھتے ہین۔ بَرَنگ۔ مثل۔ یہ
لفظ بغیر اضافت مستعمل نہیں ہے۔ بَرُوے۔ (ف۔ ب + رُوے۔ مُنھ) مُنھ
پر۔ پر (قدر) بخارات دل آہ پر چھا گئے ہین۔ گھٹا ہے بروے ہوا
کالی کالی۔ بسر وچشم۔ (ف۔ بہ + سر + چشم) سر آنکھون پر۔ خوشی سے
بہت اچھا (بنات النعش) اُستانی نے کہا اگر حسن آرا کو بھی شریک

رکھنا۔ محمودہ نے کہا بسر وچشم بسفر رفتنت مبارکباد۔ بسلامت روی و
بازآئی۔ (ف) مقولہ۔ مسافر کو رخصت کرتے وقت بطور دعا کہتے ہین۔
بشرح صدر (ف)۔ وہی۔ جب کوئی لفظ یا عبارت خواہ رقم تلے اوپر بار
بار لکھنا پڑے تو ایکبار ابتدا میں لکھکر بشرح صدر لکھدیتے ہین یعنی جو اوپر
ہے وہی یہان بھی ہے۔ بشرط آنکہ۔ (ف) بشرطیکہ۔ اگر (راسخ) بہار آنے
دے واعظ ابھی کعبہ کا ارادہ ہے بشرط آنکہ میخانہ سے وحشت ہوگئی مانع۔
بشرطیکہ۔ (ف)۔ اس شرط سے۔ اگر (مصحفی) ہم تو فقط دید ہی پر صبر کرین
پر بشرطیکہ کبھی وہ بھی میسر آئے۔ بشکل (بہ + شکل) صورت سے۔ انداز سے
اضافت سے استعمال مین ہے۔ بصَد۔ (ف۔ بہ + صَد۔ ۱۰۰) کثرت کا اظہار
کرنیکو اس لفظ کے بعد الفاظ لاکر استعمال کرتے ہیں (داغ) کبھی رکھنا نہ
رقیبون کو تم اپنے گھر مین۔ اور رکھنا تو بصد ذلت وخواری رکھنا۔ بصراحت
(ف۔ بہ + صراحت آشکارا ہونا)۔ وضاحت سے۔ کھُلم کھُلا۔ بصُورت
(بہ + صورت شکل) انداز سے وضع قطع سے۔ پیرائے میں۔ بغیر اضافت
استعمال میں نہیں ہے۔ بصیغۂ (بہ + صیغہ)۔ مدمیں۔ محکمے میں۔ فقرہ) یہ
مقدمہ بصیغہ مال دائر ہوگا یا بصیغہ دیوانی۔ بضد ہونا۔ لازم۔ عو۔ ہٹ کرنا
مُصر ہونا (فقرہ) آپ نے بضد ہو کر کبھی پوچھا تو ہوتا۔ بطرز (بہ + طرز۔ وضع۔
انداز) انداز سے۔ طریقے سے۔ بغیر اضافت استعمال مین نہین ہے۔ بطور
(بہ + طور۔ طریقہ۔ طرز) مثل۔ طرز سے طریقے سے۔ بغیر اضافت استعمال
میں نہین ہے۔ بطور خود۔ (ف)۔ اپنی رائے سے۔ اپنی طرف سے (فقرہ)
کسی کے مشورے کی کیا ضرورت ہے آپ بطور خود اس معاملے مین
رائے قائم کیجئے۔ بطَوع خاطر۔ (ف۔ ب + طَوع۔ ع۔ اطاعت۔ خاطر۔ ع۔

دل) رضامندی سے۔ دل کی خوشی سے۔ رغبت سے۔ بطیبِ خاطر (ف۔ بہ + طیب۔ خوشی خاطر دل) خوشی سے۔ رغبت سے۔ بِعون اللہ تعالےٰ بِعونہٖ (ع۔ خداے تعالیٰ کی مدد سے) مذکر۔ ہندوستان مین پُرانے طرز تحریر مین لفافون پرپتا لکھنے سے پہلے یہ عبارت لکھدیا کرتے تھے۔ بعینہٖ۔ (بکسر اول و فتح ثانی و کسر نون و ہاے ہوز زدہ۔ اپنی حقیقت سے۔ اپنی ذات سے) ہُوبہُو۔ بجنسہٖ۔ بذاتہٖ۔ ویساہی۔ عین مین۔ عربی مین تلفظ بےؔ عَنہی (مفاعلن) ہے فارسیون نے اور انکی تقلید سے شعراے اردو نے بہ سُکون (بر وزن فعولن) نظم کیا ہے۔ (محسن) ع بعینہٖ افتتاح سورۂ صاد آنکھ کو کہئے۔ بغیر۔ (ف بہ + غیر اجنبی) بجز۔ علاوہ۔ غیبت میں۔ جُدائی میں (غالب) گھر جب بنالیا ترے در پر کہے بغیر۔ جائیگا اب بھی تو نہ مرے گھر کہے بغیر۔ (بحر)۔ حلال کرتا ہے آب حرام یار بغیر۔ چھُری کی دھار ہے موج شراب ساغر میں، بغیر کہے نہین بنتی۔ ضروری کہنا پڑتا ہے (غالب) ہرچند ہو مشاہدۂ حق کی گفتگو۔ بنتی نہین ہے بادہ و ساغر کہے بغیر۔ بفضلہٖ تعالےٰ۔ (ع۔ ملفوظ بفضلہی تعالےٰ ہے۔ معنی۔ خداے برتر کے فضل سے)۔ اللہ خدا کے فضل سے ماشاءاللہ (فقرہ) ہم سب بفضلہٖ تعالےٰ بڑے آرام سے زندگی بسر کرتے ہیں۔ پُرانی وضع کی تحریرون میں لفافے پرپتے سے پیشتر یہ فقرہ لکھدیتے تھے۔ بقدرِ ضرورت۔ (بہ۔ موافق + قدر۔ اندازہ + ضرورت حاجت) ضرورت کے انداز سے۔ اُتنا جو کام نکالنے کے واسطے ضروری ہو (مراۃ العروس) فرض کرو تم کو لڑکون کی طرح اچھا لکھنا نہ بھی آیا تاہم بقدر ضرورت ضرور آجائیگا۔ بقول۔ (ف بہ موافق + قول کہنا۔ کہا۔ گفتگو)۔ کہنے کے مطابق گفتگو کے موافق۔ بقول شخصے۔ کسی کے کہنے کے مطابق۔ جب کوئی مقولہ

یا مثل بیان کرتے ہین تو بولتے ہیں (کایا پلٹ) مُوکل نے دیکھا کہ معشوقہ خواہ مخواہ اپنے ذہن میں اور دوسرون کے نزدیک مرشیفہ سمجھی جاتی ہے اور انکا کمنون کسیطرح پُورا نہیں ہوتا بقول شخصے کوے کی سوداگری مین ہاتھ کالے۔ بقیدِ حیات۔ (ف بہ + قید + حیات)۔ زندگی مین۔ زندہ (فقرے) مین چاہتا ہون آپ کے بقیدِ حیات سفر کو جاؤن۔ ابھی تمھارے باپ بقیدِ حیات ہین۔ بکار آمد۔ (ف بہ کار + آمد۔ ب زائد ہے) کار آمد مفید (فقرہ) حدیث ایک ایسی بکار آمد چیز ہے کہ اسپر مسلمان جسقدر فخر کرین بجا ہے بلا۔ (ب + لا یہ لفظ ہندوستان مین بنا لیا گیا ہے)۔ حرف نفی۔ بجز۔ بغیر سوا۔ محققین بوجہ ترکیب خلاف قاعدہ ہونے کے عربی۔ فارسی ہندی۔ الفاظ کے ساتھ ملانے سے احتراز کرتے ہیں الفاظ مندرجہ ذیل اکثر بول چال میں ہین۔ بلا ارادہ۔ بے قصد۔ بلا اکراہ و اجبار۔ بغیر زبردستی کے یعنی رضا و رغبت سے۔ بلا اشتباہ۔ بے شبہ ؎ اس دلربا کے عشق مین ہے رشک کا یہ رنگ جسطرح کہربا ہے بلا اشتباہ زرد۔ بلا تحاشا (ع میں تحاشی۔ بفتح اول و کسر شین ہے فتح شین سے اور یاے تحتانی کے جگہ الف پڑھنا فارسیون کا تصرف ہے)۔ بے درنگ۔ بے توقف۔ بے خوف۔ بلا تردد۔ بے تامل۔ بے دسواس۔ بے فکری سے۔ بلا تشبیہ بغیر نسبت دئے۔ بلا مناسبت۔ جب کوئی تشبیہ ایسی دیتے ہیں جو کسی حیثیت سے ناموزون یا نامناسب ہوتی ہے تو کہتے ہین بلا تشبیہ۔ اس جگہ بے تشبیہ نہین بولتے۔ بلا تصنع۔ ٹھیک ٹھیک۔ بغیر بناوٹ کے۔ بلا تکلف۔ بے روک ٹوک۔ بلا دسواس ۔ بے ساختہ۔ فی البدیہہ۔ بلا تصنع برجستہ۔ بلا توقف۔ فوراً۔ اُلٹے پاؤن۔ مًعا۔ بہت جلد۔ بغیر دیر کئے۔ بلاحساب

بلاشبہہ

بےحساب بہت زیادہ (قدر) فصد وسے گیا نہ اپنا سودا۔ گوخون
بلاحساب نکلا۔ بلاشبہہ۔ یقینی۔ بغیر شبہے کے۔ بغیر شک کے۔ بلاشرط۔ بے
شرط کئے۔ بغیر عہد وپیمان کے۔ یون ہی۔ بلاشک۔ بے شبہہ۔ البتہ۔ بیشک
(طلسم الفت) کہ بلاشک لگا نشانے پر تیر۔ اپنی بے شبہہ بن پڑی تدبیر۔ بلا
فیس۔ بغیر اُجرت پائے ہوئے۔ بلاقید۔ بغیر روک ٹوک کے۔ بلاشرط۔
(سحر) رقیبون کی ہو قید اپنی بلاقید۔ ذرا دربان پہ پھر تاکید ہوجائے۔
بلاکم وکاست۔ صفت۔ بغیر کمی کے۔ پورا پورا (فقرہ) بیٹے کی داد دش سے
اتنا تو ہوا کہ باپ کے زمان حیات مین جتنی تنخواہیں تھین بلاکم وکاست پوری
پوری کھل گئین۔ بلامیعاد۔ بغیر مقرر کرنے زمانے کے (قلق) گرفتار قفس
ہمکو بلامیعاد کرتے ہین۔ بلاناغہ۔ سلسلہ وار۔ متواتر۔ برابر۔ بغیر ناغہ کئے۔
ہر روز (فقرہ) ڈاکٹر بلاناغہ علی الصباح اسپتال آجاتا تھا آج کیا ہوا جو شام
تک نہین آیا۔ اس جگہ بے ناغہ نہین بولتے۔ بلاواسطہ۔ براہ راست۔ سیدھا
ناحق۔ بغیر کسی ذریعے کے۔ بلاواسطے۔ بے دلیل۔ بے سبب خواہ مخواہ۔
یونہی۔ بلاوجہ۔ بے دلیل۔ بے سبب۔ خواہ مخواہ۔ بے واسطے۔ ناحق۔
بلاوضعات۔ بغیر کمی کے۔ بغیر مجرا کئے (محصنات) بعض سیرچشم سرکارون نے
پچھلے چھ مہینہ کی چڑھی ہوئی تنخواہ بھی بلاوضعات دی۔ بلطائف الحیل
(ف بہ + لطائف جمع لطیفہ کی حیل جمع حیلہ کی)۔ حیلے بہانے سے۔ ٹالے بالے
سے (فسانہ عجائب) توتے نے چاہا کہ بلطائف الحیل اس عزم بیجا سے باز
رکھے۔ بمدارج۔ (ف بہ مدارج۔ راہین۔ زینے) کئی درجے (محصنات)۔
بدرجہا۔ عالم سے جاہل بمدارج بہتر ہوتا ہے۔ بمراتب۔ (ف بہ + مراتب
جمع رتبہ کی) بمدارج۔ بمشکل (بہ + مُشکل۔ دقت دشواری) دقت سے۔

بہرصورت

دُشواری سے (رشک) ٹھہراؤن جو گھر وصل کے قابل بہت اچھا۔ تو بھی
کہے آنیکو بمشکل بہت اچھا۔ بمرگش بگیر تا بہ تپ راضی شود (ف موت
کی دھمکی دوگے تپ پر راضی ہو جائیگا)۔ بہت زیادہ ایذا کے خوف سے
انسان تھوڑی ایذا برداشت کرنے پر راضی ہو جاتا ہے۔ بمنزلہ (ف
ب + منزلہ) بجائے۔ بطور قائم مقام (فسانہ عجائب) جسے جی پیار کرتا
ہے اگر وہ جھوٹ بھی بولے عاشق کو سچ کیا بمنزلہ حدیث وآیت ہوجاتا
ہے۔ بموجب۔ (ف ب + مُوجب)۔ موافق۔ مُطابق۔ بناراضی۔ (قانون)
برخلاف۔ یادداشت اپیل کے عنوان مین لکھتے ہین "اپیل بناراضی فیصلہ
حاکم ماتحت"۔ بنام۔ (قانون) بمقابلہ۔ عرضید عوے اور درخواستون
کے عنوان لکھنے کے بعد فریقین کا نام اسطرح لکھتے ہیں احمد سعید مدعی۔
بنام حمایت حسین مدعاعلیہ حمایت حسین مدعاعلیہ اپیلانٹ بنام احمد سعید
مدعی رسپانڈنٹ۔ بنامیزد۔ (ف بنام ایزد کا مُخفف ہے) تعجب اور
قسم کا کلمہ ہے ماشاءاللہ چشم بد دور کی جگہ بھی بولتے ہین۔ بوجہ حلال۔
(ف) جائز طریقے سے جائز ذریعے سے۔ (فقرہ) برکت اُنکی کمائی میں
ہے جو بوجہ حلال روزی پیدا کرتے ہیں۔ بہر۔ (ف بہ + ہر) تنہا استعمال
میں نہیں ہے۔ بہر تقدیر۔ ہر طرح سے۔ ہر حال مین۔ بہر حال۔ (ف)۔
ہر صورت میں۔ ہر طرح۔ جسطرح ہو سکے۔ (فسانہ عجائب) بندہ فرمان
بردار بہر حال ہے جو کہوگے بجا لاؤنگا۔ بہر زمیں کہ رسیدیم آسمان پیداست
(ف)۔ جہاں جاؤ مصیبت یا بلا کا سامنا ہوتا ہے۔ بہر صفت موصوف۔
جملہ خوبیون سے بھرا ہوا۔ (بحر) خدانے ہمکو کیا ہے بہر صفت موصوف۔
تڑپ مین برق ہیں ہم قطب ہیں قرار مین ہم۔ بہر صورت۔ (ف) ہر طرح

ہر شکل سے۔ ہر انداز سے۔ بہر طور۔ ہر صورت سے۔ ہر طرح (مومن) نزع
ہے اور روز وعدہ وصل۔ ہے بہر طور دم شماری آج۔ بہر عنوان۔ (ف
بہ + ہر عنوان) ہر طرح۔ ہر طریقے سے (رشک) حقیقت مین بہر عنوان
خط تقدیر جل جاتا بڑھائی مشق ضبط آہ آتش بار پہنے سے۔ بہزار دقت
(ف)۔ بڑی مشکل سے بڑی مصیبت سے (بنات النعش) بہزار دقت کوئی
پہر دن چڑھے تک پھول کی منڈی پہنچے۔ بہم۔ (ف) باہم کا مخفف۔
آپس میں۔ ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ (غالب) بہم گر صلح کرتے بارہا ہے
دل نمکدان پر۔ بہم پہنچنا۔ لازم ۱ حاصل ہونا۔ قبضے مین آنا ۲ مہیا ہونا۔ میسر ہونا
(داغ) بہم ہوتا نہیں کیا جانب ملک عدم پہنچیں بہم پہنچے اگر سامان جانیکا
تو ہم پہنچیں۔ بہم کرنا۔ متعدی۔ حاصل کرنا۔ قبضہ مین لانا۔ مہیا کرنا۔ جمع کرنا
(اسیر) بہم کرون تری دعوت کا اے اجل سامان۔ بہم ہونا۔ لازم ۱ چسپان
ہونا۔ ملنا۔ پیوست ہونا۔ (داغ) جانا اسیکو مین نے یہ لب آشنا جو تیر
میرے دل سے بہم ہو کے رہگیا ۲ حاصل ہونا۔ ہیئت مجموعی۔ اچھی طرح۔ کل
طور سے (فسانہ عجائب) روشنی یہ روشن تھی کر سوار کو چیونٹی ہیئت مجموعی
مفصل معلوم ہوتی تھی۔ بیک بینی و دو گوش۔ صفت۔ تن تنہا۔ بغیر کسی ساز و
سامان کے۔ بالکل نادار۔ خالی ہاتھ (الحقوق والفرائض) خداتعالی نے
آدم کو بیک بینی و دو گوش بہشت سے نکال کر زمین پر لا بسایا۔ بیک کرشمہ دو کار
بیک گرز دو فاختہ (ف) مثل۔ اوس جگہ کہتے ہین جہان ایک تدبیر سے دو کام
بن جائین (شعور) ہاتھ آئی ہے حسن کی سرکار۔ اسکو سمجھو بیک کرشمہ دو کار۔
با۔ (ف) ۱ باوجود۔ جیسے باآنکہ۔ باایں ہمہ ۲ صاحب۔ جیسے با
اثر۔ باادب۔ بااقبال باوفا ۳ بعض الفاظ سے ملکر اسم فاعل کے معنی دیتا ہے

جیسے باتدبیر بمعنی مُدبّر۔ باخبر بمعنی ہوشیار۔ باکمال بمعنی کامل ۴ مطابق و
موافق جیسے باضابطہ باقاعدہ ۵ والا جیسے باایمان۔ باحیا۔ باوضع ۶ رسیدہ
جیسے باخدا۔ باآبرو۔ صفت آبرو رکھنے والا۔ باآنکہ۔ (ف) باوجودیکہ
بااثر۔ (با۔ اثر) صفت تاثیر رکھنے والا۔ موثر جیسے تقریر بااثر۔ عمل بااثر
ستارہ بااثر۔ بااختیار۔ صفت جو قانونی اختیار رکھتا ہو۔ صاحب اختیار
وہ جسکو کامل حکومت حاصل ہو۔ خودمختار۔ بااخلاص۔ (ف با + اخلاص
بے ریا کے دوستی رکھنا) صفت مخلص۔ بے ریا کے دوستی رکھنے والا۔
سچے دل سے محبت رکھنے والا۔ باادب۔ صفت ادب کے ساتھ۔ ادب سے
(فقرہ) ہم باادب یہ عرض کرنا ۲ ادب رکھنے والا تمیز رکھنے والا۔ جیسے زید
بہت باادب ہے ہمیشہ جھک کر سلام کرتا ہے۔ باادب بانصیب بے ادب
بے نصیب۔ (ف) مقولہ جو بڑونکا ادب کرتا ہے خوش نصیب ہوتا ہے
اور جو ادب نہین کرتا وہ بدنصیب ہوتا ہے (توبۃ النصوح) تم تو کتابین
پڑھتے ہو ماں باپ کا کیسا کچھ ادب لکھا ہے لوگون مین بابھی اسکی کہاوت
مشہور ہے باادب بانصیب الخ۔ باایمان۔ (ف) ۱ ایمان کے ساتھ (فقرہ) زید
باایمان فوت ہوا ۲ دیانتدار۔ راست باز ایماندار۔ باایں ہمہ۔ (ف
اس سب کے ساتھ) باوجود اسکے (غالب) گرچہ ہے کس کس برائی سے
ولے باایں ہمہ۔ ذکر میرا مجھسے بہتر ہے کہ اس محفل مین ہے۔ باتدبیر (ف)
صفت۔ مُدبّر۔ منتظم۔ ہوشیار۔ باتمیز۔ (ف) صفت۔ تمیز والا۔ خوش سلیقہ
باحیا۔ (ف) صفت۔ حیادار۔ شرم والا۔ باخبر (ف) صفت۔ ہوشیار
واقف۔ راز اطلاع پایا ہوا۔ عقلمند۔ باخدا (ف) صفت۔ خداپرست۔
(امیر) تجھ مین خدا ہی کا جلوہ دکھایا۔ برہمن بھی کہا باخدا آدمی ہے

باشوق۔ شوق سے۔ خوشی خوشی۔ باشعور۔ (ف با+ شعور جاننا۔ دریافت کرنا) صفت سلیقہ دار۔ عقلمند۔ ہوشیار۔ باضابطہ۔ قانون کے مطابق۔ قاعدے کے مطابق۔ پابندی کے ساتھ۔ حسب معمول۔ قواعد کے موافق باطہارت۔ طہارت سے۔ وضو سے۔ پاکی سے۔ بافراغت۔ خوب اچھی طرح۔ اطمینان سے (فقرہ) صغری نے کہا نہیں سمندر سمندر ایک مہینے مین بافراغت لنڈن پہنچ جاتے ہین۔ باقاعدہ۔ (ف) قاعدے سے۔ قرینے سے۔ دستور کے مطابق۔ باقرینہ۔ (ف)۔ قاعدے سے۔ ترتیب سے۔ انتظام سے۔ بامراد۔ صفت۔ کامیاب۔ (فقرہ) اس پہاڑ پر ایک بڑا کامل فقیر رہتا ہے جو اُسکے پاس گیا بامراد آیا۔ بامروت۔ (ف) صفت۔ مروت والا۔ صاحب مروت۔ خوش اخلاق۔ آنکھون مین سیل رکھنے والا۔ بامزہ (ف) صفت۔ لذیذ۔ خوش مزہ۔ بانقط۔ (ف) صفت۔ نقطے دار۔ اُن الفاظ یا عبارت کی نسبت کہتے ہین جنمین سب حروف نقطے دار ہون۔ جیسے۔ بج ششیشن باسلمان اللہ اللہ بابرہمن رام رام۔ مثل۔ جیسا دیس ویسا بھیس کسی سے خصوصیت نہین جیسا موقع دیکھا ویسی بات کی صلح کل آدمی کی نسبت بولتے ہین جسکو کسی سے پرخاش نہو۔ بانوا۔ (ف) ۱۔ مذکر۔ ۲آواز دار ۲بے پروا ۳مسلمان فقیرون کا ایک گروہ۔ باوجود۔ (ف) اگرچہ۔ باوصف۔ (ف) باوجود۔ اس حال سے۔ باوضو۔ (ف) صفت وضو کئے ہوئے پاک۔ (ذوق) ؏ باوضو ہوکے نمازی نے ہے باندھی نیت۔ باوضع۔ (ف) صفت۔ وضعدار۔ خوش اخلاق۔ اچھی روش کا پابند۔ خاص انداز کا خوگر۔ باوفا۔ (ف) صفت۔ صاحب مروت۔ خیر خواہ۔ بنا ہنے والا۔ نمک حلال۔ بات کا پورا کرنے والا۔ باوقار۔

(ف) صفت۔ عزت والا۔ تمکین والا۔ باہم۔ (ف لفظی معنی غم مین شریک ہَمّ بہ تشدید میم تھا۔ فارسیون کے یہان بغیر تشدید مستعمل ہے۔ اور یکجا کے معنی ہین)۔ ساتھ ساتھ۔ یکجا۔ شرکت مین۔ بالاتفاق۔ آپس میں۔ پوشیدہ۔ باہدگر۔ باہم۔ آپس میں لکھنو مین اس جگہ باہم مستعمل ہے۔ باہمہ وبے ہمہ۔ (ف) ۱صفت خدا تعالی کی صفت مین بولتے ہیں ۲مرنجان مرنج۔ آزاد بے فکر۔ اس شخص کی نسبت بھی بولتے ہیں جو سب لوگون سے میل جول رکھے اور جھگڑے بکھیڑے سے الگ رہے۔ باہمی۔ (ف)۔ صفت۔ آپس کا۔ ساتھ کا۔ باہمین مردماں بباید ساخت۔ (ف) مقولہ اچھے کہاں سے آئیں بُرے بھلے جیسے ہیں انھیں سے نباہ کرنا چاہئے (فقرہ) دنیا اک طلسم جعلسازی ہے کوئی شخص کسی سے بے غرض نہین ملتا لیکن کیا کیا جائے باہمین الخ۔

باب۔ (ع) مذکر۔ ابواب جمع ۱۔ دروازہ (امیر) مانگی ہے دعا کسنے الٰہی کہ کھلا ہے۔ آغوش تمنا کیطرح باب اثر آج ۲نوع۔ قسم ۳مصدر[1] کے ماضی و مستقبل کی تصریف (غالب) فرش سے تا عرش وان طوفان تھا موج رنگ کا۔ یان زمین سے آسمان تک سوختن کا

[1] عربی قواعد صرف مین بغرض دریافت اس امر کے کہ ماضی و مضارع کے عین کلمے کا اعراب کیا ہے مصادر معین کردیئے ہیں کہ صرف اسقدر جاننے سے کہ یہ مصدر فلان باب کا ہے معلوم ہو جائے کہ اعراب کیا ہے اور کل گردان کس وزن پر ہوگی مثلاً جب کہین کہ یہ مصدر باب ضرب یضرب سے ہے تو یہ مطلب ہوگا کہ ماضی کا عین کلمہ مفتوح اور مضارع کا مکسور ہے اور کل صیغون کے اعراب مطابق باب ضرب یضرب کے ہین۔

باب تھا کہ کتاب کا وہ حصہ جو تقسیم مضامین کے لحاظ سے علیحدہ ہو (مومن)
حسرتین میرے نصیبون مین لکھی ہیں کیا کیا - اتنے دفتر میں کہین فصل نہین آ
نہین ۵ امر - بارہ - معاملہ - حق - بابت - متعلق - (برق) کب تک در امید پہ
اُفتادہ جان دون - ارشاد کچھ تو کیجئے بندے کے باب مین ۳ لایق - قابل
(غالب) تنگی مین مرگیا جو نہ باب نبرد تھا عشق نبرد پیشہ طلبگار مرد تھا -
اب اس جگہ متروک ہے ۷ دربار - درگاہ - جیسے باب عالی ۸ ایک قسم کا سرکاری
ٹکس - اس جگہ ابواب ہی بولتے ہین - باب اجابت - دعا قبول ہونیکا دروازہ
(میر) ہوتا نہین ہے باب اجابت کا وا ہنوز بسمل پڑی ہے چرخ پہ میری دعا
ہنوز - باب باز ہونا - لازم - دروازہ کھلنا (ناسخ) فصل گل ہے چار دن ایام
توبہ مین حرام - عمر بھر اے میکشو باب اجابت باز ہے - باب توبہ بند ہونا -
مسلمانون کا عقیدہ ہے کہ جب قیامت قایم ہوگی دروازہ توبہ کا بند ہو
جائیگا یعنی اسوقت کسیکی توبہ قبول نہین ہوگی - باب عالی - مذکر - عثمانی
سلطنت کے دارالوزرا کا نام - باب وا ہونا - لازم - دروازہ کھلنا -

بابا - (ف - باب - (باپ) الف زاید لگا کر بولتے ہیں فارسی
میں باب بزرگ جو بمنزلہ پدر ہو سنسکرت میں باب ہندی مین باپ
جناب) مذکر باپ دادا کی جانب خطاب کا لفظ ۲ درویش - فقیر - قلندر
ہنتون کا سردار - اس معنی میں فقرائے اہل ہنود کی نسبت مخصوص ہے
اور سوا بابا فرید گنج شکر کے اور کسی مسلمان فقیر کی نسبت زبانون پر نہین
ہے ۳ (طنز سے) حضرت - جناب - جیسے بابا تم جیتے ہم ہارے ۴ خطاب کرنیکا
عام لفظ جسکو اکثر فقرا اور کمتر اور لوگ بولتے ہیں - جیسے بابا خدا حافظ ہر
۵ اہل ہنود کی اصطلاح مین دادا کو بھی کہتے ہین ۶ پیار سے باپ اپنے بیٹے
کو کبھی اس لفظ سے خطاب کرتا ہے (طلسم الفت شہزادے سے رخصت
کے وقت بادشاہ کہتا ہے) ذی لیاقت ہزار ہو بابا - ابھی ناکردہ کار
ہو بابا ۷ انگریزون کے شاگرد پیشہ انگریزون کے بچون کو اس لفظ
سے مخاطب کرتے ہیں (فقرہ) بابا دیکھو وہ تمھارے پیارے پاپا آرہے
ہیں ۸ باپ دادا - بڑا بوڑھا - بزرگ ۹ بنگال میں عموماً بیٹے بیٹی لڑکے
لڑکی اور جوان کو بھی کہتے ہین - بابا آدم - مذکر ۱ حضرت آدم ۲ انسان
کا مورث اعلیٰ ۳ روِتیہ - وضع - طریقہ - انداز - (فقرہ) انکا بابا آدم ہی
نرالا ہے - بابا آدم بدل گیا - نئی وضع ہے پیشتر کا انداز نہین ہے - (توبۃ
النصوح) نہ وہ زمین رہی نہ وہ آسمان گھر کا بابا آدم ہی کچھ بدل گیا ہے
نہ وہ ہنسی ہے نہ وہ دل لگی ہے نہ وہ چرچے ہین نہ وہ مذاق - بابا آدم
کے پوتے ہین - مقولہ - انسان ہین حضرت آدم کی اولاد ہین (انشا)
کیون نہ دیں آبرو کو روٹی پہ - بابا آدم کے ہم بھی پوتے ہیں - بابا آدم
نرالا ہے - مثل - عجب طرح کا انداز ہے عجب قسم کی وضع ہے - نرالا ڈھنگ
ہے (داغ) بظاہر آدمی ہیں آدمیت کب ہے غیرون مین - عجب خلقت
ہے انکا بابا آدم ہی نرالا ہے - بابا جان - ۱ - پیار سے چھوٹے اپنے باپ
چچا دادا کو کہتے ہین - بابا لوگ - انگریزون کے شاگرد پیشہ انگریزون کے
بچونکو غائب کے حالت مین کہتے ہین اس صورت مین بابا انگریزی لفظ
بے بی کا مُہند ہے (ابن الوقت) سامنے والی بیلی کوٹھی مین ڈچ کے ایک صاحب
رہتے ہیں اُنکی میم صاحب اور بابا لوگ بھی ہین -

بابت - (ف) اُردو - مونث ۱ نسبت - بابت مین معاملے
مین (صبا) مجھے اگر وہ زمعلم سے بگڑ جائے گی - بحث اے طفل دبستان

تری بابت ہوگی ۲ وسیلہ۔ سفارش۔ ذریعۂ اعانت (میر حسن) رہا کون اور کس کی بابت رہی۔ موئے اور جیتے وہی ہے وہی۔ اب اس معنی مین متروک ہے ۳ حرف ب کی تختی چوب کا جوڑ ملانیکو نکتے لگاتے ہین (میر) ایسا لکھنا کسو کی (کسی کی) طاقت ہے۔ ہے جلی بھی تو ایک بابت ہے ۴ سبب۔ واسطے (اختر) اس طرفداری کے صدقے جایئے۔ تمسے لڑتے ہین وہ بابت غیر کی ۵ لایق قابل (میر انیس) لیتے ہوا آنکھین موند کر اوم کر جنبش اپنی۔ وفا و مہر سے سودہ نہین بابت دکھانیکے۔ اس معنی مین متروک ہے۔

بابر۔ (ھ) مونث ۱ ایک قسم کی گھاس جسکا بان بٹا جاتا ہے ۲ ایک قسم کی مٹھائی۔ بابر لوٹ۔ مذکر۔ جالی نوٹ۔ باربلیٹ۔ دیکھو بابن لیٹ۔ مونث (لکھنؤ) جالی لوٹ۔ ایک قسم کا باریک جالی کا کپڑا۔

بابرنگ یا بُرنگ (ھ) مونث ایک دوا کا نام جسکو برنج کابلی بھی کہتے ہین۔

بابل۔ (ع) مذکر۔ بکسر حرف سوم وبضم حرف سوم دونون طرح صحیح ہے لیکن ترجیح اول کو ہے) عراق کے شہر کا نام (محسن) ہے دو رہ یہ جسکے سحر بابل۔ افسون سے اسیر چاہ بابل۔ شہر بابل ایک زمانے مین سحر اور شراب خواری کی کثرت کی وجہ سے مشہور تھا۔

بابُل۔ (بضم سوم)۔ مونث گھر کے چھوٹنے کا ایک دردانگیز گیت جو عروس کے مائکے سے چلتی رخصتی کیوقت گایا جاتا ہے (حاجی بغلول) اور رباب دل دردمند وچشم گریان گوڑی کو اسطرح رخصت کیا جسطرح بابل سُننے کے بعد لڑکی سسرال جاتی ہے۔

بابن۔ (انگ بابن بکسر بائے دوم) ۱۔ مونث۔ باریک فیتا ۲ بہت باریک بنی ہوئی ڈوری جو کپڑون مین لگائی جاتی ہے اُر دو مین زبانو پر بضم باے دوم ہے۔ بابن لیٹ۔ (انگ۔ بابن نیٹ) مونث۔ (دہلی) جالی لوٹ۔

بابو۔ (ھ) مذکر ۱ بنگالی کا لقب ۲ عزت دار آدمی کا لقب ۳ فقرا اہل ہنود اپنی اصطلاح مین ہر مرد کو بابو کہتے ہین ۴ بچہ۔ بالک ۵ بنگال مین ہر چھوٹے لڑکے کو بابو کہتے ہین ۶ راجہ کے معزز اہل خاندان کو بھی بابو کہتے ہین ۷ دفتر کا منشی ۸ انگریزی دان کا خطاب۔

بابونہ۔ (ف) مذکر نباتات مین ایک قسم کی بوٹی ہے جسکے پھول کا روغن درد مفاصل مین مفید ہے۔

بابی ۔(ف)۔ مذکر۔ ایک مذہبی فرقے کا لقب جسکی ابتدا ایران مین ہوئی اس فرقے کے پیشوا کا نام محمد علی اور لقب باب العلم تھا

باپ۔ (ھ) مذکر ۱ پدر۔ والد ۲ بزرگ (محصنات)۔ ناظر نہین ناظر کے باپ بھی قبر سے اٹھکر آئین تو کیا کر لین گے ۳ گرد۔ اُستاد (فقرہ) یہ تو شیطان کا بھی باپ ہے۔ باپ بنانا۔ باپ کے برابر سمجھنا اپنا بزرگ سمجھنا ۲ خوشامد کرنا۔ خوشامد کر کے اپنا مطلب نکالنا۔ باپ بھکاری پوت بھنڈاری مثل شیخی باز کی نسبت بولتے ہین۔ باپ نیا پوت نواب مثل۔ بے اصل شیخی باز کی نسبت بولتے ہین۔ باپ پر پوت پتا پر گھوڑا بہت نہین تو تھوڑا تھوڑا مثل۔ عربی مین اسکے ہم معنی مثل۔ الولد سِرٌ لابیہ ہے مطلب یہ ہے کہ نسلون مین اپنے بزرگون کی مشابہت تھوڑی بہت ضرور رہتی ہے۔ باپ تک جانا یا پہنچنا۔ باپ کی گالی دینا کیکے باپ کو برا بھلا کہنا۔ باپ دادا۔ مذکر۔ مُربی

پُشت پیڑھی۔بڑے بوڑھے۔باپ دادا سے پیڑھیوں سے۔باپ
دادا کا نام برباد کرنا۔موروثی عزت میں دھبّا لگانا۔(جانصاحب)
رنڈوے کب تک رہو گے بھائی گھر آباد کرو۔باپ دادا کے نام نام
کو برباد کرو۔برباد کرنا کی جگہ مٹانا خراب کرنا وغیرہ بھی کہتے ہین۔باپ
دادے کا نام ڈوب جانا۔لازم۔خاندان کی عزت جاتی رہنا۔خاندان
کی یادگار باقی نرہنا۔خاندان کا نشان باقی نرہنا۔(شوق) کیا مُت لالہ
کا نام ڈوب گیا۔باپ دادے کا نام ڈوب گیا۔باپ رے باپ۔عم
تعجب اور خوف کے وقت یہ کلمہ بولتے ہین۔خدا کی پناہ۔خدا بچائے
باپ سے بیر پوت سے سگائی۔مقولہ۔اس موقع پر کہتے ہیں جب کوئی
دشمن کے یگانون سے دوستی کرے۔جو شخص کسی گھر کے بڑے آدمی
سے بیر اور چھوٹے سے محبت رکھے اسکی بیوقوفی کی نسبت بولتے ہین۔
باپ کا یا باپ کی صفت۔موروثی۔مملوکہ مقبوضہ (فقرہ) کیا یہ کوٹھی
تمھارے باپ کی ہے جو کرایہ ندو گے۔باپ کرے باپ کے آگے آئے
بیٹا کرے بیٹے کے آگے آئے یا باپ کرے باپ پائے بیٹا کرے بیٹا
پائے۔مثل جو بدی کریگا اُسی کو بھگتنا پڑیگی۔ہر ایک اپنے اعمال کی
سزا بھگتے گا۔باپ مارے کا بیر۔مثل۔قدیمی عداوت جانی دشمنی۔
وہ عداوت جو بزرگون سے چلی آتی ہے (معروف) دشمن اولاد کا آدم
کی ہوا کیون شیطان۔باپ مارے کا تو بیر آدم و شیطان مین نہ تھا۔باپ
نہ دادے سات پشت حرامزادے۔مثل۔یعنی پشتہا پشت کا مفسد بدذات
ہمیشہ کا شریر اور فتنہ انگیز ہے۔باپ نہ دادے مار خوزادے)۔
مثل۔اُس بے حقیقت آدمی کی نسبت کہتے ہین جو فخریہ دعوے کرے

اور نودولتون کی نسبت بھی کہتے ہین۔خوزادے خواجہ زادے کا
مخفف ہے۔باپ نہ مارے پدڑی بیٹا تیرانداز۔مثل۔اُس شخص
کی نسبت بولتے ہین جو اپنے خاندان سے زیادہ فخریہ دعوے کرے
جب کسی سے ایسا کام بن پڑے جو اسکے مرتبے درجے اور حیثیت
سے بالا ہو یا کوئی شخص ایسے کام کی جرأت کرے جو اُسکے خاندان
میں کسی نے نہ کیا ہو یا ایسا ہنر سیکھے جو اسکے باپ دادا نے نہ سیکھا
ہو تو بھی یہ مثل طنزاً بولتے ہین۔

بات۔(ھ۔س۔وارتا۔ درت۔بولی۔مونث)۱ لفظ۔
بول۔تقریر۔بیان۔(رند) کیا جانئے کیا بات نکل جائے دہن سے
اب گنگ ہی رہنا ہے بھلا میری زبان کا ۲ قول۔کہنا۔کہا (معروف)
زلف رخ پر چھٹی رات ہوئی یا نہ ہوئی۔کیون نہ کہتا تھا مری بات
ہوئی یا نہ ہوئی ۳ رائے (فقرہ) تمھاری بات لکھ رکھنے کے قابل
ہے ۴ مثل۔کہاوت۔(مصحفی) جلنے سے شوق دل کے سبب بچگیا
خلیل۔وہ بات ہے کہ سانچ کو ہرگز نہین ہے آنچ ۵ طعن تشنیع۔سخت کلامی
(فقرہ) مجھے بات کی برداشت نہین ۶ طرز۔روش (ناسخ) نہ تری بات
بُری ہے نہ تری گات بُری۔نظر آئی نہ مجھے تیری کوئی بات بُری ۷
حسن۔خوبی (جرأت) ہزار گل کی کلی میں اگرچہ ہے تنگی۔ولے یہ
بات کہان آپکے دہن کی سی ۸ واقعہ۔واردات (میرحسن) دان
تک کسی نے ہنس کے ذرا اُس سے بات کی یان جی لگا نکلنے کہ یہ
بات کیا ہوئی ۹ سرگزشت (مومن) پاس دیکھو کہ غیر سے کہدی
بات اپنی امیدداری کی ۱۰ تذکرہ۔ذکر (تسلیم) نہ سے قیس آگے

باپ

مرے نام وحشت ابھی کل کی ہے بات پیدا ہوا ہے ۱۱ درخواست۔ عرض
التجا۔ (نسیم) منظور جو ہو حیات میری۔ تو مان لے ایک بات میری
۱۲ منگنی۔ نسبت (جانصاحب) بنو کی بات غیر سے کرینگی مین نہین۔
سو بار ہین لے آپسے انکار کر دیا ۱۳ تدبیر۔ حکمت۔ تجویز ۱۴ مسئلہ
(طلسم الفت) بہت اس نے پسند کی یہ بات۔ گئی اس روز تو نہ وہ
خوش ذات ۱۴ کام۔ کارنمایان (دبیر) کس تیغ کے وہ منہ سے ہو بات
اُس سے جو ہوئی۔ زخمی کے لب سے آہ جو نکلی تو وہ ہوئی ۱۵ گفتگو۔
بحث حجت (میرحسن) یہان بات کی اب سمائی نہین۔ بنی اور علی مین
جدائی نہیں ۱۶ دلیل ثبوت (داغ) بات کیا چاہیے جب مفت
کی حجت ٹھہری۔ اس گنہ پر مجھے مار اکہ گنہگار نہ تھا ۱۷ چیز۔ شے۔ امر (فقرہ)
آپ کیا بات پوچھتے ہیں ۱۸ مضمون۔ (فقرہ) خط مین کیا بات لکھی ہے
جو وہ اتنے پریشان ہیں (مراۃ العروس) وکیلون کو تو باتین حاکم
کی سیز پر سوجھتی ہین ۱۹ حالت۔ صورت۔ کیفیت۔ ان معنون مین
"اور" یا "دوسری" کے ساتھ بولتے ہیں (غالب) ضد کی ہے اور بات
مگر خو بُری نہین۔ بھولے سے اُسنے سیکڑون وعدے وفا کیے۔ (فقرہ)
یہ دوسری بات ہے کہ آپ کسیکی سننا ہی نہین چاہتے ۲۰ مطلب۔ مقصد
غرض حاجت (فقرہ) وہ بات کیا ہے جسکے لئے آپ اتنی خوشامد کرتے
ہیں ۲۱ راز۔ بھید۔ نکتہ۔ سِر (صبا) غوطے کھلواتی ہین یہ رمزین تری
اے بحر حسن۔ تھاہ اک اک بات کی دو دو دہر ملتی نہیں (رقعات غالب)
آخر لڑکے ہو بات کو نہ سمجھے ۲۲ حکم۔ ارشاد۔ (فقرہ) ایسا کب ہوا مین نے
آپکی بات نہ مانی ہو ۲۳ شکل۔ صورت ۔ اصل کی بات نہین نقل

باپ

مین قطعی اے رشک۔ کیا ہوا ناوک مژگان سے ہوئے تیر دراز ۲۴ وعدہ
عہد۔ قول۔ (قلق) بے ثبات اُنکی بات ہے واللہ۔ بے مروت یہ ذات
ہے واللہ ۲۵ عزت۔ رفعت۔ شان (داغ) آپ کے دم ہی سے تھی بات
تم عیسیٰ کی خضر کا راہنما ہے بخدا کون کہ آپ ۲۶ نصیحت۔ مشورہ۔ صلاح۔
ہدایت (داغ) یہ ترک راہ و رسم وفا کا سبب ہوا۔ ناصح کی بات پر جو گئے
ہم غضب ہوا ۲۷ تعریف۔ مدح۔ اس معنی مین "کیا" کے ساتھ مخصوص ہے
(غالب) زاہد نہ خود پیو نہ کسیکو پلا سکو۔ کیا بات ہے تمھاری شراب طہور
کی ۲۸ وقعت۔ شہرت۔ ساکھ۔ آبرو۔ (سحر) اپنی تو ہر طرح بسر اوقات ہوگئی
وہ بات کی کہ شہر مین اک بات ہوگئی (داغ) بات اُنکی ہے جو ہین پختہ مزاج
لطف دیتا ہے مزہ پکا ہوا ۲۹ خطا۔ کھوٹ۔ قصور ۳۰ سودا کسی کو وہ تو
ستائے نہ بے سبب۔ کیا جانئے کہ تجھ سے ہے کیا بات ہوگئی ۳۰ کمی۔ نقصان
(ابن الوقت) آپکی صورت شکل اور شان مین ماشاء اللہ کسیطرح کی کمی
نہین خدا نے آپ کو امیر کیا ہے کچھ یہ بات نہین کہ آپ اونچی حیثیت سے
نہین رہ سکتے ۳۱ چٹکلا۔ لطیفہ۔ خوبی۔ نزاکت کلام (مومن) انکی ہر بار نئی
طرز ملاقات مین بات۔ بذلہ آمیز بیان حرف و حکایت مین بات۔ کس ادا
سے کرے ایماد اشارات مین بات۔ ہر سخن مین سخن نغز ہو ہر بات مین بات
۳۲ ملامت (فقرہ) لات کا آدمی بات سے نہین مانتا ۳۳ گلہ۔ شکوہ۔ شکایت
(مثل) وقت نکل جاتا ہے بات رہجاتی ہے ۳۴ دشوار۔ مشکل (فقرہ) بات
ہی کیا ہے ۳۵ موقع۔ محل (امیر) ہوتی ہے صبح دیکھئے تھوڑی سی رات ہے
کروٹ ادھر کی لیجیے یہ کون بات ہے ۳۶ الزام۔ حرف (امانت) لائیگی
ایک دن محبت مین۔ آبرو پر یہ اشکباری بات ۳۷ دانشمندی۔ فراست

باپ	باپ

عقلمندی (مومن) ع بات جب ہے کہ بات ٹالو تم ٣٨ خبر۔ پیغام۔ (داغ) پیغامبر کی بات پر آپس مین بیچ کیا۔ میری زبان کی ہے نہ تمھاری زبان کی ہے ٣٩ اشارہ۔ زبانی تنبیہ (مقولہ) گھوڑے کو لات آدمی کو بات ٤٠ بد زبانی (منیر) اساس کبھی اُسکی بات سہتی ہے یہی مختار گھر کی رہتی ہے ٤١ وقفہ۔ درمیان (فقرہ) ایک رات کی تو بات تھی صبح کو اپنے گھر سدھارین ٤٢ خیال و وہم۔ (فقرہ) میرے جی مین یہ بات آئی ٤٣ قصد۔ حوصلہ دعوی۔ ضد۔ ہٹ۔ (مومن) گو حسد سے ہو پر اب بھی ہے وہی ناصح کی بات۔ ناحق اُس جان جہان کو اک نظر دکھلا دیا ٤٤ وجہ۔ سبب۔ (امانت) آدھی رات اور ہم ترے در پر۔ دل لگا نیکی ہے یہ ساری بات ٤٥ نتیجہ۔ ثمرہ۔ پھل۔ (فقرہ) اتنا سر مارا پھر بھی کوئی بات نہ نکلی ٤٦ فعل۔ طرز۔ ادا۔ چال۔ ڈھال۔ سجاوٹ (صبا) ہے تری ہر بات کا انداز اے دلدار خوش۔ بندش دستار خوش رفتار خوش گفتار خوش ٤٧ مہارت۔ ہنر۔ خوبی۔ صفت۔ کمال۔ (ابن الوقت) فرنیچر کا سجانا بڑا مشکل کام ہے اچھے اچھے چوک جاتے ہیں مگر میم صاحب نے میری پیچھے بڑی جان ماری ہے تب کہین برسون مین جا کر یہ بات حاصل ہوئی ہے ٤٨ پالسی۔ حکمت عملی (فقرہ) بادشاہونکی بات بادشاہی جانین ٤٩ اتفاقی شدنی (میرحسن) ع کہان ہم کہان تم ہوا یہ جو ساتھ۔ یہ بھی بات سب آب ودانے کے ہاتھ ٥٠ حکم (مراۃ العروس) ہزاری مل نے کہا کہ دو چار روپے کی بات ہوتی تو مین چھپا بھی لیتا ٥١ سخن تکیہ (سودا) چھڑکی تو مدتوں سے مساوات ہوگئی۔ گالی کبھی نہ دی تھی سو اب بات ہوگئی ٥٢ روزمرہ کا معاملہ۔ دستور۔ (آتش) کھیل زلفونکو ہے اُلجھ پڑنا۔ آنکھ

آنکھونکو ہے لڑائی بات ٥٣ کھیل معمولی بات (غالب) اک کھیل ہے اورنگ سلیمان مرے نزدیک۔ اک بات ہے اعجاز مسیحا مرے آگے ٥٤ تدبیر۔ علاج (فقرہ) مریض کی طبیعت ایسی خراب ہے کہ حکیم صاحب کی سمجھ مین کوئی بات نہین آئی ٥٥ شان۔ شوکت۔ اشارے کے ساتھ (ابن الوقت) مگر انعام اکرام ملا کر دس روپیہ کا نوکر ایسی اچھی شان سے رہتا ہے کہ ہمارے یہان سَو کی تنخواہ دار کو وہ بات نصیب نہین ٥٦ مافی الضمیر (مومن) ہان ہان تری بات اب مین سمجھی۔ ہے بات یہی قسم خدا کی ٥٧ لطف۔ حالت۔ کیفیت خو۔ عادت (امیر) بُت مین نہ وفا کی بات پائی بے عیب خدا کی ذات پائی ٥٨ مجال (فقرہ) بھلا ایسی بات تھی غلام کے کان تک بات پہنچتی اور سرکار مین نہ عرض کرتا ٥٩ وضع۔ چلن (منیر) سنو واری جو بیبیان ہین نیک۔ چال اُنکی ہے ایک بات ہے ایک ٦٠ سامان (فقرہ) امیری کی بات مفلسی مین کہان ٦١ آرزو۔ ارمان (فقرہ) یہ بات جی ہی مین رہ گئی کہ تم سے کبھی اطمینان سے ملاقات ہوجاتی ٦٢ طریقہ۔ فیشن۔ رسم و رواج (داغ) یہ بھی ہے کوئی بات کہ محشر اٹھائیے۔ آنا ہے تمکو تو بیٹھے بٹھائے خیال کیا (فقرہ) ہمارے بزرگونسے یہ بات چلی آتی ہے ٦٣ رسم و راہ۔ (مومن) مین جو آیا تو التفات نہین۔ وہ نظر وہ سخن وہ بات نہین ٦٤ برتاؤ۔ معاملت (مصحفی) مانگا جو بوسہ مین نے تو کہنے لگا وہ واہ۔ جاؤ جی آشنا نہین مین ایسی بات کا ٦٥ قیمت۔ نرخ۔ مول (فقرہ) ایک بات کہدو جھوٹ نہ بولو ٦٦ مضائقہ۔ خوبی (فقرہ) اسمین کیا بات ہے ٦٧ حکایت۔ افسانہ (منیر) بات اک یاد آئی ہے مجھکو میری آنکھون کے آگے گزری جو ٦٨ وصل کا کنایہ (جرات) ع جو بات نہ تھی

مانتے کی مان گئے ہم - بات آپڑنا - لازم - بیچ آپڑنا - اتفاق پیش آجانا
(دبیر) مونس مری اسوقت رفاقت کی گھڑی ہے - حرمت پہ مرے شاہ
کی بات آن پڑی ہے - بات آرہنا - لازم - نتیجہ نکلنا - منحصر ہو جانا (فقرہ)
زید اور خالد مین جھگڑا ہوتے ہوتے ابتو اسپہ بات آرہی ہے کہ مین
فیصلہ کر دون - بات آزمانا - متعدی - کسی امر کا تجربہ کرنا (رشک) حلق
نے کل خلق مین پھیلی - ہمنے سوبار آزمائی بات - بات آگے آنا - لازم -
کہا پورا ہونا (فسانہ عجائب) اُسوقت شہزادہ سمجھا دوسری زک اُٹھائی
توتے کی بات آگے آئی - بات آنا - لازم - ۱ الزام آنا - برائی آنا (داغ)
بات آئے نہ ہمپر اے قاصد - یون ادا کیجو ہماری بات ۲ نسبت کا پیغام
آنا - نسبت آنا - (طلسم الفت) دھوم ستون نے یہ مچائی ہے - دختر رز کی بات
آئی ہے ۳ سلیقہ ہونا ؎ کچھ اور بھی تجھے اے داغ بات آتی ہے - وہی
تمھوںکی شکایت وہی گلہ دل کا - بات آنچل مین باندھنا - متعدی (عو) کوئی
واقعہ خیال مین رکھنا - کسیکا قول یاد رکھنا - کوئی معاملہ دھیان مین رکھنا
(جانصاحب) سر کی چادر تلک نہ چھوڑیگا - باندھ رکھو مری بات آنچل مین.
بات آنکھوںسے سننا - بات خوشی سے سننا - رغبت سے سننا (شعور) حسن
تقریر مین ہے نور کا عالم اے شمع - کیون نہ آنکھون سے سنین شمس و قمر
تیری بات - بات آئینہ ہونا - حال ظاہر ہونا ؎ قلعی تمھارے عشق کی
ایجان کھل گئی - سب باتین آپکی ہین مرے دل پر آئینہ - بات آئی گئی
ہو جانا - لازم - بات کا بھول مین پڑجانا - رفت و گزشت ہو جانا - (فقرہ)
بہت دنون اس بات کا گھر گھر چرچا رہا پھر آئی گئی ہو گئی اور لوگ بھول
بھال گئے - بات آئے پہ چوکنا - لازم - موقع ملنے پہ چوکنا دھیان مین

آئی ہوئی بات نہ کہنا (ظفر) کیونکر نہ کہون یار سے آئی ہوئی دلکی - لازم ہے
بشر کو کہ نہ بات آئے پہ چوکے ؎ یہ نفی کے ساتھ استعمال مین ہے - بات اتنی
ہے - اصلیت اسقدر ہے - اصل بنیاد یہی ہے (اسیر) انھین توکب نظر التفات
اتنی ہے - ہمین کو اُنسے محبت ہے بات اتنی ہے - بات اٹکا رکھنا - معاملے
کو اُلجھاوے مین ڈالنا - کسی امر کو لیت و لعل مین رکھنا (ایامی) آخر مین
نے سوچ سمجھکر ایک صاحب کو پسند کیا ہے مگر ابتک ہامی نہیں بھری اور
انکار بھی نہیں کیا باتکو اٹکا رکھا ہے - بات اٹکنا - کسی امر کا منحصر ہونا
(فقرہ) ابتو اسی پر بات اٹکی ہے کہ زید خالد سے خود معافی مانگے - بات
اٹھا رکھنا - کسی معاملہ کو ملتوی رکھنا (داغ) حشر پہ تمنے ملاقات اٹھا
رکھی ہے - آجکی کل پہ عبث بات اٹھا رکھی ہے - بات اٹھا نہ رکھنا -
دقیقہ فرو گزاشت نہ کرنا - کونسی بات اُٹھا رکھی ہے یا کیا بات اٹھا رکھی
ہے سلبی معنی مین ہین یعنی کوئی کسر اٹھا نہین رکھی (داغ) آپ نے میرے
ستانے کے لئے - کونسی بات اٹھا رکھی ہے - بات اٹھانا - متعدی - بد
زبانی کی برداشت کرنا - جھڑکی کا تحمل کرنا - تو تڑاق سہنا - برا بھلا سہنا
حکم ماننا (اسیر) سنگ گران کسی نے اٹھایا تو کیا ہوا - نزد و در آدر اُسکا نام
ہے جس نے اٹھائی بات ۲ (عو) گفتگو کی ابتدا کرنا - تذکرہ چھیڑنا -
(فقرہ) بہن تمھین نے خود یہ بات اٹھائی اور اب تمھین چپ ہو -
بات اُٹھ رہنا - لازم - کسی معاملے کا ملتوی رہنا کوئی تدبیر باقی رکھنا
(سحر) آخر کو ملتجی لب جان بخش کے ہوئے - کیا بات اٹھ رہی تر سے
رنجور کے لئے سلبی معنی مین کوئی دقیقہ فرو گزاشت نہ ہونا کچھ کسر نہ رہنا
(جادہ تسخیر) مجھے ڈومنی تو بنا لیا کوئی بات اٹھ رہی اب گالیان دینی

باقی رہی ہیں دو چار گالیاں بھی دیدیجئے۔ بات اُٹھنا۔ لازم۔ بات کی برداشت
ہونا (داغ) واہ رے اُنکی نازکی کی بات۔ اُنسے اُٹھتی نہین کسی کی بات
بات اُڑانا۔ متعدی ۱ نقل اُتارنا (عاشق) اک ایک بات اُڑائی حسینوں
نے آپکی۔ طاؤس کو کچھ اور نہ آیا سوائے رقص ۲ مطلب کو ٹالنا۔
(طلسم الفت) بات اُڑا دیتی ہے مری سنکر ہے صبا بھی ہوا کے گھوڑے
پر ۳ خبر اُڑانا۔ گپ اڑا دینا (آتش) دامن اُس گل کا کیا چھو گئی صبا۔
یہ کسی نے ہے جھوٹ اُڑائی بات۔ بات اُڑا دینا۔ متعدی۔ بات کو ٹال دینا
(فقرہ) خالد نے زید کی بات سُنکے اِس کان سے اُس کان اُڑا دی۔ بات
اُڑنا۔ لازم ۱ مشہور ہونا گپ اُڑنا (رشک) شہد لب نے ہمین بھیجے جو
بیڑو نکے کباب۔ یہ اُڑی بات کہ خوانِ منّ و سلوئی آیا ۲ بات کا ٹلنا۔
معاملے کا بھُول میں پڑنا (فقرہ) زید اور خالد مین صلاح کی گفتگو ہو رہی
تھی مگر بکر کی دراندازیوں سے وہ بات ایسی اُڑی کہ گو یا کچھ تھی ہی نہین
بات اِس کان سے سننا اُس کان سے اڑا دینا۔ بات پر لحاظ نہ کرنا۔ بات
بے پروائی سے سننا (شاد) وہ رند ناشنوا ہون جو پند گو نے کی بات۔
اس کان سے اُڑائی اُس کان سے سُنی بات۔ بات اظہر من الشمس ہونا
لازم۔ جو بات بہت واضح ہوتی ہے اُسکی نسبت کہتے ہیں دیکھو اظہر من الشمس
بات اُلٹنا۔ متعدی ۱ بات بدلنا۔ تردید کرنا۔ کافی جواب دینا (منیر) جو
کچھ کہو بر عکس کوئی کہہ نہیں سکتا۔ کیا بات ہے اُلٹے جو کوئی بات تمھاری
۲ کہکے مکرنا (فقرہ) تم سب کے سامنے کہہ چکے اب بات اُلٹنے سے کیا ہوتا
ہے۔ بات اکارت جانا۔ لازم (عو) بات ضایع ہونا (داغ) جو کہا مین
نے سمجھ سوچ کے وہ مان گئے۔ شکر ہے آج مری بات اکارت نہ گئی

بات اور ہے۔ جو معاملہ سمجھا گیا تھا وہ نہین ہے (سحر۔ واسوخت)
کچھ بات اور ہی تھی ہوا احتمال کچھ۔ بندے کو تو پسند نہ آئی یہ چال کچھ
۲ اِسکا تو کچھ ذکر نہین ہے۔ اسکا تو کچھ حساب نہین۔ یہ اتفاقی امر
ہے۔ (مصحفی) شب فراق مین بچنا بشر کا ہے مشکل۔ یہ بات اور ہے
آئی ہوئی قضا پھر جائے۔ بات اونچی رہنا۔ لازم۔ عو۔ بات بالا رہنا
بات اونچی کرنا۔ متعدی۔ عو۔ بات بالا کرنا۔ بات اونچی ہونا۔ لازم
عو۔ بات بالا ہونا ؎ سرو بالا کا ترے وصف جو کہتا ہے ظفر۔ سب مین
بات اُسکی ہی اے غیرت گلشن اونچی۔ بات ایک طرح رہنا۔ لازم
ایک قسم کا برتاؤ رہنا۔ برتاؤ مین فرق نہ آنا (شور) مہربان عاشق
ناشاد پہ ہو کوئی گھڑی۔ نہ رہے ایک طرح آٹھ پہر تیری بات۔ بات
بات۔ ہر بات (داغ) کس دن قبول خاطر اہل وفا ہوئی۔ ناصح
کی بات بات ہماری دعا ہوئی ۲ ہر ادا۔ ہر انداز (امیر) آئینے نے جواب
دیا بات بات کا۔ لو آج تو کھُلی کھُلی اے دلربا ہوئی ۳ ہر فعل ہر
کام۔ ہر لفظ (فقرہ) تمھارے بات بات پر اُن کو غصہ آتا ہے۔ بات
بات پر۔ ذرا ذرا سے معاملے میں۔ ہر فعل پر۔ ہر حرکت پر۔ ہر لفظ پر
ہر کام مین۔ ادنے ادنے بات مین (امیر) خنجر دکھا کے کہتے ہین وہ بات
بات پر۔ مجھکو تو اس زبان سے ہے گفتگو پسند (قلق) ہر وقت بات
بات پہ دیتے ہو دھمکیاں۔ کیون صاحب اب ہماری یہ اوقات رہ گئی
۲ ہر شوخی پہ ہر شرارت پہ۔ ہر بے عنوانی پہ (نبات النعش) مین
بات بات پر روکتی رہتی ہون پھر بھی کیا اثر ہوتا ہے۔ بات بات
مین۔ بالکل۔ سر تا سر۔ ہر بات مین۔ ہر امر مین (امیر) دشمن ہین

بات بات مین وہ بدگمان ہین - ظاہر مین دیکھئے تو بڑے مہربان ہین
بات بات مین چھری کٹاری - صفت ہر بات مین لڑنے کو تیار - بات
بات مین موتی پرونا - سخن سازی کرنا - (داغ) کی گفتگوئے یار بڑی
آب وتاب سے قاصد تو بات بات مین موتی پرو گیا - بات بالا رہنا
لازم - آبرو بڑھی رہنا - (طلسم الفت) آج سب طرح اے شہ والا -
آپکی بات رہتی ہے بالا - بات بالا ہونا - دیکھو بات بالا رہنا - (فقرہ) زید
وخالد کی ایک منطقی بحث تھی خالد کی بات بالا ہوئی تو زید کو غصہ آگیا
بات بدلنا - متعدی - کہتے کہتے کچھ اور کہنے لگنا - کہکے مکرنا - وعدہ کرکے
مکرنا - بات کے دوسرے معنی پہنانا - کہے سنے کے خلاف کرنا - (داغ)
بادفا کہکے بیوفا نہ کہو - کیون بدلتے ہو ایسی پیاری بات - بات بُری
لگنا - لازم - بات ناگوار ہونا (قلق) بات ایسی بُری لگے گی مری - بات
بڑھانا - متعدی ۱ بحث بڑھانا جھگڑے کو طول دینا - (آتش) قصہ
کوتہ دہان یار کا تھا - جُبنون نے مری بڑھائی بات ۲ عزت کو ترقی
دینا - بات مشہور کرنا - واقعے کو شہرت مین ڈالنا (جرأت) سبھون
کی ہے زبان پر داستان میری خموشی کی - مرے کم بولنے نے بات
یہ کیسی بڑھائی ہے - بات بڑھتی چلی جانا - لازم - معاملے مین طوالت
ہو جانا - معاملہ ٹلتا رہنا (فقرہ) آپکے شاگردون کی بات ٹھہری ہوئی
تھی تین برس گزر گئے بیچ مین اُنکے یہان غمیان ہو گئین بات بڑھتی
چلی گئی - بات بڑھکے کرنا - شیخی مارنا - ڈینگ لینا - اپنی حیثیت سے
زیادہ کوئی کام کرنا (سحر) دعوائے بیدہائی اُسپر یہ لن ترانی - زیبا نہیں
بتونکو یون بڑھکے بات کرنا - بات بڑھنا - لازم ۱ حجت ہونا تکرار
ہونا جھگڑا ہونا ؎ ہر کسی سے نہ اُلجھ جان بقول آتش - بات بڑھجاتی ہے
کھو دیتی ہے تکرار لحاظ ۲ کسی معاملے مین طوالت ہونا (داغ) وعدۂ وصل
کی تکرار نے ہمکو مارا - فیصلہ خوب ہوا بات کے بڑھجانے سے ۳ آبرو
زیادہ ہونا (منیر) کعبے تک آپکی شہرت پہنچی - بڑھ گئی قبلہ حاجات کی بات
بات بڑی کرنا - (دہلی) کلام کی تائید کرنا - ہان مین ہان ملانا - بات
کو طول دینا ۲ قطع کلام کرنا - بات کاٹنا - بات بڑی ہونا - لازم - بات بالا
ہونا - (شعور) میری چھوٹی سی کہانی سنئے - آپ کی بات بڑی ہوتی ہے
بات بگاڑنا - متعدی ۱ معاملے کو خراب کرنا کام بگاڑنا - گڑبڑ کرنا اعتبار
کھونا - ساکھ مٹانا (فقرہ) تم نے ہماری بات بگاڑی ۲ دوالا نکالنا ۳ عو
(کنایتہً) رانڈ کر دینا - بیوہ کر دینا - (فقرہ) خدا نے میری بات بگاڑی -
بات بگڑنا - لازم - کام بگڑنا - عزت مین فرق آنا - برباد ہونا حیثیت
بگڑنا عیب لگنا - الزام آنا - (غالب) ذکر میرا بہ بدی بھی اُسے منظور نہین
غیر کی بات بگڑ جائے تو کچھ دور نہین - (فقرہ) اُس مہاجن کی بات بگڑ گئی
بات بن آنا - لازم - بات بن پڑنا ؎ اے ظفر بیٹھا بنایا کرے باتین کوئی
اُسکے بے فضل بن آتی نہین انسان سے بات - بات بنانا - متعدی ۱
بات کو پھیر پھار کر اپنے مطلب کے موافق کہنا - سخن سازی کرنا (آتش)
دہن یار میں نہ آئی بات - شاعرون نے بہت بنائی بات ۲ جھوٹ بولنا
؎ منھ ہے گویا کا اُس کا بوسہ لے - بات دشمن نے یہ بنائی ہے ۳ فقول
گفتگو کرنا بنا دٹ سے کہنا (مصحفی) آئینگی تیرے کہکے مراد دل تو خوش کیا -
قاصد نے گو کہ اپنی طرف سے بنائی بات ۴ بھرم قایم رکھنا - ساکھ بنانا
(ابن الوقت) حقیقتہً بات یہ تھی کہ انھین نوکرون نے انگریزی سوسائٹی

مین اُسکی بات بنارکھی تھی ۳۔ سُدھارنا۔ درست کرنا (رشک) کہون
کیا کیا سکوت کے احسان۔ میری بگڑی ہوئی بنائی بات۔ بات بنا لینا
متعدی۔ بات بنانا۔ دل سے کوئی بات گڑھ لینا۔ کسی بات کی توجیہہ
کرنا (میر) سچ پوچھو تو کب ہے اُسکا سا دہن غنچہ تسکین کے لیے ہمنے اک
بات بنالی ہے۔ بات بن پڑنا۔ لازم ۱ عزت حاصل ہونا۔ ساکھ قایم ہونا
(فقرہ) مہاجنی مین زید کی بات خوب بن پڑی ہے چاہے وہ زبان
پر ہزارون روپے لیلے ۲ تدبیر بن پڑنا۔ معاملہ بن پڑنا۔ کامیابی ہونا
(فقرہ) زید نے تجارت کی تو گھاٹی ہے گر وہ لاؤ بالی آدمی ہے اُس سے کون
بات بن پڑتی ہے جو یہ بن پڑے (سحر) چپ رہنے کے سوا نہین بن
پڑتی کوئی بات۔ بلبل نہین جو نالہ و فریاد کیجیے ۳ گفتگو کرتے بن پڑنا۔
(مراۃ العروس) اصغری نے شاہ زمانی کو ایسا آڑے ہاتھون لیا کہ بات
نہ بن پڑی۔ بات بن جانا۔ لازم۔ تدبیر راس آنا۔ معاملہ درست ہونا
(ریاض) سنوارے جائینگے گیسو الٰہی بات بن جائے۔ دل صدچاک
میرا ہے جو شانہ بنکے آتا ہے۔ بات بن رہنا۔ لازم۔ وقار کا قایم ہو
رہنا۔ اعتبار کا بڑھ رہنا (ابن الوقت) سب سے بڑھکے تو صاحب
کا زبردست پایہ ہے خدا اُنکو سلامت رکھے آج اسٹیشن مین انکی وہ
بات بن رہی ہے کہ واہ واہ۔ بات بننا۔ لازم۔ بناوٹ ہونا۔ گھڑت
ہونا۔ کامیابی ہونا۔ مراد حاصل ہونا۔ ساکھ بننا۔ عزت حاصل ہونا ۲ موقع
ملنا۔ (غالب) تجھسے قسمت مین مری صورت قفل ابجد۔ تھا لکھا بات
کے بنتے ہی جُدا ہو جانا (شیفتہ) ساقی کے روبرو نہ بنی بات رات کو۔
مُضطرب اگرچہ کام مین اپنے یگانہ تھا۔ بات بنی رہنا۔ لازم ۱ یادگار

باقی رہنا ع پھر سب کھیل زمانہ کا بگڑ جاتا ہے۔ شاعرونکی فقط
اک بات بنی رہتی ہے ۲ ساکھ قایم رہنا۔ اعتبار برقرار رہنا (فقرہ) معاملے
کی صفائی سے بات بنی رہتی ہے ورنہ مہاجنی خاک مین ملجاتی ہے۔ بات
بھاری ہونا۔ لازم ۱ بات ناگوار ہونا۔ (راسخ) نازیبا سے ترے حیز کی
بات۔ مجھپہ بھاری زیادہ ہوتی ہے ۲ بات باوقعت ہونا۔ (فقرہ) آج
شہر مین انکی بات ایسی بھاری ہے کہ دوسرے کو اختلاف کی مجال
نہین۔ بات بھانا۔ لازم۔ بات پسند آنا (ع) ترے شیرین کلام کو سنکر
پھر نہ آتش کیسکی بھائی بات۔ شعراے متاخرین لکھنو نے "بھانا" ترک
کر دیا ہے۔ بات بہکنا۔ لازم۔ باتکا بے سلسلہ ہونا۔ تقریر کا ایک پہلو سے
دوسرے پہلو پر ہو جانا (میر) ہونٹوں سے جو پھر جاتی ہے مُنھ کی طرف
ایجان۔ کیا نشہ مین بہکی ہوئی ہے بات تمھاری۔ بات بھلانا۔ متعدی
سُنے ہوے کلام کا سہو کرنا۔ وعدہ پورا نکرنا۔ حکم کی تعمیل نکرنا۔ (انیس)
اسوقت الگ ہوکے زیادہ ہے لڑائی۔ اماں نہ کہین یہ کہ مری بات بھلائی
بات بھولنا۔ بات کو بھول جانا (فقرہ) مین نے کئی باتین زید سے کہنے کو کہی
تھین تم سوا ایک کے اور سب بھولے۔ بات بیچ مین سے لینا۔ متعدی
۱ بات کاٹنا۔ دخل درمعقولات دینا (داغ) بات پوری کرو تمھاری بات
بیچ مین سے تو لی نہین جاتی ۲ ایک شخص کی گفتگو تمام ہونے سے پہلے
دوسرے کا دہی گفتگو کرنا (فقرہ) زید تو حلق کا داروغہ ہو گیا ہے مین بولا
اور اُسنے بیچ مین سے بات لی۔ بات پانا۔ بات پالینا۔ متعدی ۱ اصل
حقیقت معلوم کرنا۔ اصل مطلب سمجھنا۔ بات کی تہ کو پہنچنا (ناسخ) کھوئے
جب آپکو ملے محبوب۔ گم ہوئے تب یہ بات پائی ہے ۲ خوبی یا

بھلائی دیکھنا (فقرہ) آپ نے اس چھڑی مین کیا بات پائی جو لوٹ ہوگئے
بات پتھر کی لکیر ہیا۔ بات پتھر کی لیکھ۔ مضبوط قول۔ مستحکم وعدہ۔ ایسا اقرار
جو کسیطرح نہ بدلے (سحر) بات جو منھ سے کہی ہوگئی پتھر کی لکیر۔ صادق الوعد
غلامان حسام الدولہ (رشک) ہمین کنگھی بھی کرینگے ہمین دیکھینگے جوئین۔
اے صنم لیکھ ہے پتھر کی اگر تیری بات۔ بات پچنا۔ لازم۔ بات کا ہضم ہونا
کسی امر کا دل ہی دل مین رہنا (ذوق) جو پیٹ کے ہلکے ہیں پچے بات کب
اُنسے۔ روکین تو ابھر جائے شکم اور زیادہ۔ بات پر۔ بولنے پر۔ گفتگو کرنے
پر (غالب) بات پر وان زبان کٹتی ہے۔ وہ کہین اور سنا کرے کوئی۔ عزت
پر۔ نام پر۔ ضد پر۔ تیکھ پر (فقرہ) خالد کی دیکھا دیکھی زید بات پر آیا تو بیوقوف
نے ایک ہی تقریب میں سارا گھر لٹا دیا۔ (قدر) گنج باد آورد بھی کچھ مال
ہے۔ وہ اُڑا دے چٹکیون مین بات پر۔ خطا پر حرکت پر (مصحفی) کل ہی
اس بات پہ کھائے ہیں تمانچے مین نے۔ آج اُس کوچے میں پھر روبقفا
جاتا ہون۔ بات پر آنا۔ بات پر آجانا۔ لازم۔ بات پر مستقل ہونا۔ ضد کرنا۔
اڑنا۔ جمنا۔ قول کی پچ کرنا۔ (فقرہ) اسوقت تم اپنی بات پر آگئے جو چاہو
کہو۔ ارادہ کرنا۔ ہمت کرنا (برق) بات پر آئے جو انسان باغ رضوان چھوڑ
دے۔ یہ نہین ممکن کہ عاشق کوئے جاناں چھوڑ دے۔ آبرو کا پاس کرنا۔
نام کی پچ کرنا۔ (انیس) زخم تبر و تیر و سنان کھاتے ہین غازی۔ جب
بات پر آتے ہین تو مر جاتے ہیں غازی۔ بات پر بات چلنا۔ لازم۔ ایک
ذکر کے سلسلے مین ویسا ہی دوسرا ذکر نکلنا۔ ایک واقعے کے بیان مین
دوسرے اُسی قسم کے واقعے کا بیان ہونا (مراۃ العروس) بات پر بات
چلی تو معلوم ہوا کہ اُسی حجن نے کُنجی گلی مین احمد بخش کی بی بی کا تمام

زیور اس حیلے سے ٹھگ لیا کہ فقرے دُونا کرا دونگی۔ بات پر بات کہنا
کسی تذکرے مین کچھ کہنا۔ جواب میں کچھ کہنا۔ (مراۃ العروس) اماں نے
کہا خدا نکرے کیون لڑنے لگی بات پر بات مینے بھی کہدی۔ بات
پر بات یاد آنا۔ لازم۔ دوران تذکرہ مین کوئی واقعہ یاد آنا۔ ایک
موقع سے دوسرا موقع یاد آنا ایک ذکر سے اُسی قسم کے دوسرے ذکر
کا دھیان آنا (داغ) بات پر بات یاد پھر آئی۔ لکھ چکا تھا اگرچہ
ساری بات۔ بات پر ٹھہرنا۔ لازم۔ قول پر مستقل رہنا۔ کہے پر مضبوط
رہنا (امیر) کبھی اقرار ملنے کا کبھی انکار کرتے ہو۔ ٹھہرتے تم نہین اک بات
پر دل کسطرح ٹھہرے۔ بات پر جانا۔ لازم۔ کیسکی بات کا خیال کرنا۔ کسی
کے کہے پر اعتماد کرنا۔ فقرے مین آنا۔ دم مین آنا (انیس) یہ سحر بیان ہین کہین
باتون پہ نہ جانا۔ باز دنہ کھلین رسی سے جبتک تو نہ آنا۔ بات پر جان دینا
بات پر سر دینا کمال ضدی ہونیکی جگہ بولتے ہین۔ بات پر چلنا۔ لازم۔ لکیر
کا فقیر ہونا۔ وضع نباہنا (رشک) ضعف مین پائے تصور سے ہے صحرا
گردی آج تک بات پہ اسے زور چلا جاتا ہون۔ بات پر خاک پڑنا۔
لازم۔ کسی بات کا بھول مین پڑنا۔ کسی معاملے کا دبنا۔ کسی تحریک کا ناکامی
کیساتھ خموشی میں پڑنا۔ (فقرہ) پہلے تو زید مشترکہ تجارت کے لئے بہت
زور دے رہا تھا مگر اُس بات پر ایسی خاک پڑی کہ ذکر تک نہین
ہے۔ بات پر خاک ڈالنا۔ متعدی بات کا خیال نکرنا۔ بات کو بھلا دینا
بات سے درگزر کرنا۔ اس کان سنکر اُس کان اُڑا دینا۔ بات کو دبانا
(فقرہ) مین نے تو وعظ سنکر جھوٹ بولنا کسیکو پیٹھ پیچھے برا کہنا سب کچھ
چھوڑ دیا تم بھی اِن باتون پر خاک ڈالو۔ بات پر سر دینا۔ عزت پر صدقے

ہونا۔نام پر جان نثار کرنا (انیس) اُسنے قطرہ کوئی مانگے تو گہر دیتے ہین
ہین سخی اپنی بات پر سر دیتے ہین۔بات پر قایم رہنا۔(یا) ہونا لازم۔ضد
پر اڑا رہنا۔قول پر اڑا رہنا۔قایم کی جگہ بر قرار بھی بولتے ہین۔بات پر
قیام ہونا۔وعدے پر مستقل ہونا۔کہے پر اڑا رہنا۔ہونا کی جگہ کرنا رہنا کیساتھ
بھی بولتے ہین (داغ) وہ کاش وصل کے اقرار ہی پہ قایم ہون۔مگر انھین
تو کسی بات پر قیام نہین۔بات پر کان رکھنا۔بات کو غور سے سننا (شمشاد)
بعد مدت کان رکھے ہین جو میری بات پر سُن گئے تقریر سمجھے مدعا کچھ بھی نہین
بات پر مٹنا۔لازم ۱ لاگ ڈانٹ مین تباہ ہونا۔نام کے لئے برباد ہونا
(فقرہ) زید کے بُرچکون سے خالد ایسا بات پر مٹا کہ ایک ہی لڑکے کی
شادی مین دوالانکال بیٹھا ۲ آبرو پر جان دینا۔آن بان پر مرنا۔
نام پر نثار ہونا ؎ بے وفا ؤ نہین نہو عالم شماہات پر اپنی مٹے جاتے ہین ہم
بات پر مرمٹنا۔لازم۔دیکھو بات پر مٹنا۔(بحر) جان کیا چیز ہے آئے پہ
نہ چوکے انسان۔مرمٹے بات پر اتنی تو حمیت رکھے۔بات پر مرنا۔لازم
۱ سخن پروری کرنا۔ہٹ کرنا (فقرہ) استقامت نہ پھر خطا یہ کرے۔ہر
جگہ اپنی بات پر نہ مرے ۲ عزت پر جان دینا۔نام پر مٹنا (فقرہ) شاہی
مین بات پر مرنیکو کھیل سمجھتے تھے۔بات پڑنا۔لازم۔موقع پڑنا۔تذکرہ
ہونا (فقرہ) جو لوگ اُمرا کے پاس دوستانہ آمد و رفت رکھتے ہین سب
طرح اچھے رہتے ہین پھر جب کوئی بات پڑے تو یہ کہنے کو موجود ہین کہ
کیا ہم کیسکے ذکر ہین۔بات پذیرا ہونا۔لازم۔درخواست قبول ہونا۔
عرض منظور ہونا ؎ کسکی سنتا ہے بُت عربدہ جُو عرض شعور۔ہے بڑی
بات پذیرا ہو اگر تیری بات۔بات پکڑنا۔حرف گیری کرنا۔نکتہ چینی کرنا۔
بیجا حجت کرنا۔کیسکے قول کی گرفت کرنا۔کسی شخص کو اُسیکے قول سے
قایل کرنا (داغ) بات پکڑے نہ تیری اسے قاصد۔اُس سے کرنا یہ
ہوشیاری بات۔بات پکی کرنا۔متعدی ۱ پُختہ اقرار کرنا۔مضبوط اقرار
کرنا۔مضبوط اقرار لینا۔کسی معاملے کو یقینی طور پر طے کرنا۔معاملہ پختہ
کرلینا۔(داغ) نہ رہجائے الہی کوئی خامی۔پیامی بات پکی کرکے آئے ۲
مضبوطی سے نسبت کو طے کرنا (فقرہ) زید اور ہندہ نے اپنے لڑکے لڑکی
کی بات آج پکی کی ہے۔بات پکی ہونا۔لازم۔بات پلٹنا۔متعدی ۱
کہکے مکرنا۔بات بدلنا (فقرہ) بات پلٹنا زیبا نہین ایکبار ہان کرچکے تو کر
چکے اب نہین کا موقع نہین ۲ کسی سے جو سُننا اسکو اُنہین الفاظ مین جواب
دینا (فقرہ) ہندہ نے ایسی بات پلٹی کہ پھر سعیدہ کو کچھ بن نہ پڑی سٹپٹا گئی۔
بات پلے باندھنا۔متعدی (عو) دیکھو بات آنچل مین باندھنا (فقرہ) ہندہ نے
صفیہ کی بات پلے باندھی اب وہ کھانا پکانا سیکھ رہی ہے۔بات پوچھنا۔
متعدی ۱ تحقیقات کرنا۔(فقرہ) ارے ہان (میان) خالد تم نے زید
سے وہ بات پوچھی بھی تھی جو لاکھو مین نے تم سے کہی تھی ۲ پرسان حال
ہونا۔خبر لینا۔حال دریافت کرنا (فقرہ) خدا کا شکر ہے انھون نے میری
بات پوچھی ۳ کیسکے ساتھ عزت سے پیش آنا۔آؤ بھگت کرنا۔خاطر
تواضع کرنا۔قدر کرنا توقیر کرنا۔التفات کرنا (جرأت) جسکو غم ہے ترا نہ پوچھے
بات۔اسکو کیا خاک شادمانی ہو۔بات پوچھنا بات کی جڑ پوچھنا۔کرید
کرید کے پوچھنا۔ہنڈی کی چنڈی نکالنا (فقرہ) جرح مین وکلا بات پوچھین
بات کی جڑ پوچھین۔بات پہنچنا۔لازم۔خبر پہنچنا (فقرہ) سرکار مین بات
پہنچ گئی تو بڑا غضب ہوگا ۲ حالت ہونا کیفیت ہونا (میر) تھی سحر کی سی

لہر کر آئی چلی گئی۔ پہونچی ہے اس سرے تئین طبع روان کی بات۔ بات پھوٹنا۔ لازم۔ بھید کھلنا افشاے راز ہونا۔ (داغ) بات دلکی نہ پھوٹ جاے کہین۔ رکھ لے نیری یہ انداز بات۔ بات پھیرنا۔ متعدی۔ بات بدلنا۔ بات پھیلانا۔ متعدی۔ کسی بات کو شہرت دینا۔ کسی معاملے کو طشت از بام کرنا۔ جھگڑے کو ترقی دینا۔ بات پھیلنا۔ لازم۔ بات مشہور ہونا۔ طشت از بام ہونا۔ مشتہر ہونا۔ بات پھینکنا۔ متعدی۔ طعنے مارنا۔ آوازے کسنا۔ بات پیدا کرنا۔ متعدی۔ حیلہ کرنا (جلیل) بن نہین پڑتی شب وعدہ بت تمہارے سے۔ دیکھا ہے وہ زبان اب بات کیا پیدا کرے۔ لطیف پیرایہ نکالنا۔ بات پیدا ہونا۔ لازم۔ بات پیش جانا۔ لازم۔ تقریر یا بحث مین غالب ہونا (مصحفی) نہ گئی پیش کوئی بات مری اُس گل سے۔ اُسکی شوخی کا گلہ کیا مین کرون بلبل سے بیشتر اسکا استعمال نفی کے ساتھ ہے۔ بات پی جانا۔ لازم۔ تحمل کرنا۔ برداشت کرنا درگزر کرنا۔ خاموشی سے برداشت کرنا۔ اپنے خیالات کو دبا دینا۔ (معروف) تلخ بات اُسکی بھلا سُنکے نہ کیون پی جاؤن۔ میرے نزدیک وہ ایک گھونٹ ہے شربت کا سا۔ بات تاڑنا۔ متعدی۔ اندازے سے معاملے کو سمجھنا (رشک) قصد جان ودل ہے لے شفاک تاڑی تیری بات۔ اک کٹاری بھی کمر مین رہتی ہے خنجر کے پاس۔ بات تلخ ہونا۔ لازم۔ بات بدمزہ ہونا۔ ناگوار ہونا۔ بات تو یہی خلاصہ یہ ہے۔ مختصر یہ ہے۔ اصل یہ ہے۔ (فقرہ) بات تو یہ ہے کہ زید کو ہندہ کی لڑکی کے ساتھ اپنے لڑکے کی نسبت منظور ہی نہین ورنہ ہندہ تو ہامی بھر رہی ہے۔ بات تھل کی نہ بیڑے کی۔ ا۔ مقولہ وعدہ کبھی پورا نہین ہوتا۔ قول پر قایم نہین رہتے۔ متلون المزاج کی نسبت کہتے ہین۔ بات تہ کر رکھنا۔ گفتگو ملتوی رکھنا (فقرہ) نصیحت کی باتین تو اسوقت تہ کر رکھیئے بتاے صلاح کیا ہے۔ بات تیر لگنا۔ لازم۔ کسی بات کا بیحد ناگوار ہونا۔ کسی بات کا دل خراش ہونا (داغ) جواب کیون نہ دین کچھ اُسکا ہمکو دنیا ہے۔ کہ تیر لگتی ہے دشمن کی ہمکو آدھی بات۔ بات تیر سی لگنا بھی کہتے ہین۔ (ناسخ) تیر سی لگتی ہے دلمین بات جو کرتا ہے تو۔ ہین لب نازک ترے شل لب سوفار سرخ۔ بات ٹالنا۔ متعدی۔ بات کا جواب نہ دینا اور دوسرا تذکرہ چھیڑنا۔ اِس کان سُنکے اُس کان اُڑا دینا۔ سُنکے چپ رہنا۔ جھگڑے کو فرو کرنا۔ تعمیل حکم سے پہلو تہی کرنا (رند) آپکی باتون کو ٹالون مین عیاذاً باللہ۔ کاٹ دون سر کو اگر کیجیے ارشاد ابھی۔ بات ٹپکنا۔ لازم۔ بات ظاہر ہونا۔ کسی بات کا اشارہ معلوم ہونا۔ (بحر) اسکے نیسان عنایت سے ٹپکتی ہے یہ بات۔ سیپ دریا سے نہ اک بوند بھی پانی مانگے۔ بات ٹلنا۔ یا ٹل جانا بات کا بھول مین پڑنا۔ معاملہ رفت وگزشت ہونا (مراۃ العروس) محمد عاقل نے سوچا کہ اب اگر مین کچھ ردو کد کرتا ہون پہلے کی طرح رسوائی ہوگی اپنا سا مُنھ لیکر رہگیا اور افطار کیواسطے کچھ بازار سے مول لے آیا۔ غرض وہ بات ٹل گئی۔ بات ٹوٹنا۔ لازم۔ (دہلی) بات نہ رہنا۔ بات ٹھاننا۔ منصوبہ باندھنا۔ کسی کام کا قصد کرنا۔ کسی ارادے پر جمنا (عالم) یہ تمنے کونسی ہے بات ٹھانی۔ مٹاتا ہے کوئی یون بھی جوانی۔ بات ٹھن جانا کسی بات کا دل مین جم جانا۔ بات ٹھنڈی پڑنا۔ معاملے کا دب جانا کسی امر کی شورش فرو ہو جانا۔ (فقرہ) ابھی تو اُس معاملے کا چرچا ہر شخص

کی زبان پر ہے ذرا بات ٹھنڈی پڑ جانے دو پھر دیکھا جائیگا۔ بات ٹھہرانا۔(یا) ٹھیرانا۔ متعدی ۱؎ کوئی تجویز قایم کرنا۔ کوئی امر طے کرنا (فقرہ) زیدنے یہ بات ٹھرائی ہے کہ ایک متفقہ کمیٹی تجارت کی قایم کرے ۲؎ نسبت ٹھہرانا (فقرہ) خالد نے زید کے لڑکے کی بات ایک جگہ ٹھہرائی ہے مگر جب زید پسند بھی کرے۔ بات ٹھہرنا۔ یا ٹھیرنا۔ لازم ۱؎ تجویز قرار پانا (فقرہ) پنچایت مین یہ بات ٹھہری کہ دونون ایک دوسرے سے معافی مانگ لین ۲؎ معاملہ پیش آنا (جرات) ٹھہری کیا بات کیا نع یہ کسنے جو آج۔ کوئی شخص اُسنے نہبھیجا مرے بلوانیکو ۳؎ نسبت یا منگنی قرار پانا۔ (طلسم الفت) بات بھی ٹھہری ہے کہین انکی آپ کو فکر کچھ نہین انکی۔ بات جاپڑنا۔ لازم۔ گفتگو کے سلسلے مین کوئی اور ذکر ہو پڑنا۔ دوران تقریر مین کسی اور معاملے کا چھڑ جانا۔ (فقرہ) تم کیا کہتے تھے کیا کہنے لگے کہان سے کہان بات جاپڑی ۲؎ معاملے کے اٹک جانیکی جگہہ۔ (فقرہ) دلھن والون کیطرف سے بیاہ کی تاکید پر تاکید آرہی ہے لڑکی کا باپ باہر سدھارنے والا ہے پھر برسون پر بات جاپڑیگی۔ بات جاتی رہنا۔ لازم۔ دیکھو۔ بات جانا۔ بات جانا۔ لازم ۱؎ بدنامی ہونا۔ سبکی ہونا اعتبار باقی نہ رہنا۔ وقعت کا مٹنا۔ ساکھ جانا۔ وعدہ خلافی کا الزام آنا۔ (شرف) عذر مرنے مین کرین کیا خطِ تقدیر کے بعد۔ بات جاتی رہے پھرجائین جو تحریر کے بعد (داغ) وہ جو بولین تو بات جاتی ہے۔ چپ رہون مین تو رات جاتی ہے ۲؎ خبر پہنچنا۔ پیام پہنچنا (عالم) شاہ جی تک یہ بات جا پہنچی۔ دیکھنا کیا خرابی آئیگی ۳؎ موقع نکلجانا۔ وقت نکلجانا ۵؎ گو کہ آتش زبان تھے آگے میر۔ اب کی کہیے گئی

وہ تب کی بات ۶؎ منگنی کا پیام جانا (شعور) فرحت عید کو نسبت نہ رہی شادی سے۔ جسکے گھر تھی گیا اور تری بات گئی۔ بات جب ہے اثر اُسوقت ہے۔ تعریف اُسوقت ہے (قدر) آہین وہ کھینچون کہ شعلے کی طرح کانپ اٹھین۔ بات تو جب ہے کہ وہ ہون متحمل بیتاب بات جمانا۔ متعدی۔ بات کا ذہن نشین کرنا۔ (فقرہ) مین نے زید کے دلمین یہ بات جمائی ہے کہ تجارت کرے نوکری گئی تو گئی۔ بات جمنا۔ لازم۔ بات کا ذہن نشین ہونا کسی بات کا اثر پیدا ہونا (داغ) بات اپنی وہان نہ جمنے دی۔ اپنے نقشے جمائے لوگون نے۔ بات جو چاہے اپنی پانی مانگ نہ پی۔ مقولہ عزت جب ہے کہ سوال نہ کیا جائے۔ بات جھٹالنا۔ (عو) بات کو غلط سمجھنا بات کی تردید کرنا (عاشق) بولا وہ کہ ہے یہ دوسری بات۔ کیونکر مین جھٹالون آپکی بات۔ بات جھنڈی پر چڑھانا۔ متعدی بُری بات کا مشہور کرنا۔ (جانصاحب) موسل کرین اُسمین نہ جہان سینک سمائے۔ یہ بات کو یہ رنڈیان جھنڈے پہ چڑھائین۔ بات جھوٹ اُڑانا۔ غلط خبر مشہور کرنا۔ افواہ کو پھیلانا (آتش) دامن اُس گل کا کیا چھوئے گی صبا۔ یہ کسی نے ہے جھوٹ اُڑائی بات۔ بات جی سے گڑھنا یا گھڑنا۔ بات بنانا۔ جھوٹی بات بنانا (داغ) سلسلہ بات کا بگڑتا ہے۔ نامہ بر بات جی سے گھڑتا ہے بات جی کو لگنا۔ (عو) لازم۔ بات کا ذہن نشین ہونا۔ بات جی مین بیٹھنا ۱؎ بات کا دل پر اثر ہونا۔ منصوبے کا جی مین مضبوطی سے قایم ہونا (ایامی) بات جی مین نہین بیٹھتی اسواسطے کہ غور کی عادت نہین ۲؎ کسی خبر یا واقعے کا قرین قیاس ہونا۔ (فقرہ) زید نے خالد کے

متعلق جو بات مجھسے کہی خالد لاکھ انکار کرے مگر وہ بات ٹھکانے کی ہے میرے
جی مین میٹھی ہے۔ بات جی مین نہ رہنا۔ لازم۔ پیٹ کا ہلکا ہونا (رنگین)
بات رہتی نہین ترے جی مین۔ تو بھی کتنا ہے پیٹ کا ہلکا۔ بات چبا چبا
کے کرنا۔ صاف صاف گفتگو نہ کرنا۔ اصل مطلب کو چھپانا (ناسخ) یون نہ
باتین چبا چبا کے کرو۔ مہربان بات ہے بنات نہین ۲۔ دباد باکے بات
کہنا ٹکڑے ٹکڑے کرکے بات کہنا (داغ) کہتے ہو کیون چبا چبا کر تم
۔ایسی شیرین ہے کیا تھاری بات ۳۔ شیخی مارنا کی جگہ (عاشق) تم اپنے
جو دل پہ ہاتھ دھرتین باتین نہ چبا چبا کے کرتین۔ بات چبا جانا۔ لازم
بات ٹال جانا۔ کہتے کہتے رُک جانا۔ کلام کے رُخ کو پلٹ دینا (میر) کیا
کہیے ایک عمر مین وہ لب ہلے تھے کچھ سو بات پان کھاتے ہوئے وہ چبا
گیا۔ بات چلّی ہے۔ گفتگو لڑکوں کی سی ہے (صبا) نازیبا نہ کرائے یار وہ
دِن سِن نہ رہے۔ بات اب تک ہے چلّی یہ لڑکپن کب تک۔ بات چٹکیون
مین اُڑانا۔ کسی بات کو ہنسی مین ٹالنا ۔ جانصاحب مجھے تم کھیلا ہو سمجھے
صاحب۔ چٹکیون مین جو مری بات اُڑا دیتے ہو۔ بات چُرا کے کہنا۔ چھپا کے
کہنا (جانصاحب۔ ع) یہ بات مین کیا کہتی ہون کچھ اُنسے چُرا کے۔ بات چلانا
متعدی۔ تذکرہ کرنا۔ ذکر چھیڑنا (مصحفی) اُس گل کی باغ مین جو صبا نے
چلائی بات۔ غنچے نے مسکرا کے کہا ہمنے پائی بات۔ بات چلنا۔ سلسلۂ
گفتگو شروع ہونا۔ تذکرہ ہونا۔ (داغ) جب شب وصل اُنسے بات
چلی بات کی بات ہی مین رات چلی۔ بات چلی جانا۔ بات کا سلسلہ نہ
ٹوٹنا (میر) بات انکی چلی ہی جاتی ہے۔ ہے مگر عُوج بن عنق کی ٹانگ
بات چند را کے کہنا۔ لازم۔ عو۔ انجان بن کے بات کہنا (جانصاحب)

چند را کے چھند سے نہ کر اب مجھسے بات تو۔ مین بُودلی نہین جو ترے دم
مین آؤن گی۔ بات چھڑنا۔ بات چھیڑنا کا لازم۔ بات چھُونہ جانا۔ لازم
عو۔ خصلت نہونا۔ انداز نہونا۔ (فقرہ) بیٹے مین ماں باپ کی ایک بات بھی
چھُو نہیں گئی۔ بات چھیڑنا۔ متعدی (عو) بات چلانا۔ گفتگو کا آغاز کرنا
(فقرہ) مین تو ایک بات چھیڑ کر عذاب مین پڑگئی۔ بات چیت۔ مونث
۱۔ گفتگو۔ بول چال۔ تقریر (بحر) کبھی ہر بات لطیفہ کبھی ذو معنین بات
بات چیت آپکی حضرت کبھی ایسی تو نہ تھی ۲۔ نسبت منگنی (فقرہ) تمھارے باپ خدا
بخشے بات کے دھنی تھے میان بشیر کے بیٹے کی بات چیت ٹھہرانا کیا معنے
پکّی کر آئے تھے۔ بات خالی جانا۔ کہے کا بے اثر ہونا۔ درخواست کا قبول
نہ ہونا۔ (امامی) کہون بھی تو ایسے طور سے کہون کہ بات خالی نہ جائے۔
بات ختم ہونا۔ بات پوری ہو جانا ۲۔ کسی صفت کا کامل طور سے پایا جانا
(اشرف) حُسن کلام سورۂ یوسف سے کم نہین۔ یہ بات ختم ہے تری تقریر
کے لئے۔ اس معنی مین بیشتر پر اور لئے کے ساتھ استعمال مین ہے۔
بات خوش آنا۔ لازم نصیحت پسند آنا۔ گفتگو پسند آنا۔ (مصحفی) کہتا
تھا یہ کہ دل نہ کسی سے لگائیے۔ اک روضہ خوان کی رات مجھے کیا
خوش آئی بات۔ بات دبانا۔ متعدی۔ ضبط کرنا۔ معاملے کو خفیہ رکھنا۔
(شوق قدوائی) ہمارے قتل کا اقبال ہے تنگ ظرفی۔ ذرا سی بات
تھی اُسکو بھی تو دبا نہ سکا۔ بات دبنا۔ لازم ۱۔ بات کا چھپنا (فقرہ)۔
زید نے خالد کے متعلق جو بات کہی وہ چار آدمیون مین آخر دبی کیونکر
۲۔ بند بند گفتگو ہونا۔ ہچکچاہٹ کے ساتھ بات ہونا۔ کورو دبنا (منیر) عدو
کے سامنے میرے حدیث زیر لبی۔ دبی ہے کچھ تو مجھی سے تمھاری بات

دبی - بات دب دبا جانا - تذکرہ موقوف ہونا - معاملے پر خاک پڑنا -
(مراۃ العروس) شاہ زمانی اس فکر مین ہوئی کہ محمودہ کی بات دب
دبا جائے تو دلدار جہان کی بات ٹھہرا دوں - بات دل پر نقش ہونا
بات بااثر ہونا - کارگر ہونا (ظفر) بات میری جب ترے دل پر نہ ہوا ے
یار نقش - فائدہ کیا جب کے لکھون روز گر دو چار نقش - بات دل سے
گھڑنا (یا گڑھنا) - متعدی بات جی سے گڑھنا - جھوٹ بولنا - (ظفر) ہم نے
اب جانا کہ جو کہنی تھی خلق - بات تھی تحقیق اپنے دل سے دو گھڑ تی
نہ تھی - بات دل کو لگ جانا - لازم - چوٹ پڑنا دل پر اثر ہونا (داغ)
اچھی کہی اچھا نہین کچھ دل کا لگانا یہ لگ گئی اسے ناصح نادان مرے
دل کو - بات دُلکھنا - متعدی (عو) بات قبول نکرنا بات کی تردید
کرنا (عاشق) کس منھ سے دلکھتی آپ کی بات - اعجاز ہے ہر سخن کرامات
بات دل مین اُتر جانا - لازم - بات کا دل مین اثر کر جانا - بات دل مین
بیٹھ جانا - لازم بات کا دل پر اثر کر جانا - بات دل مین پھرنا - کسی امر کا
بار بار خیال آنا (داغ) جی دھڑکتا ہے کہ مین تجھسے کہون یا نہ کہون
بات اک دلمین مرے رشک پری پھرتی ہے - بات دل مین پکانا - یا -
بات دل ہی دل مین پکانا - متعدی - منصوبہ باندھنا ے پکاؤ بات
ابھی داغ دل ہی دل مین تم - کھلے گا راز محبت تو غیر کھٹکین گے -
بات دلمین چبھ جانا - لازم - بات کا دل مین اثر کر جانا - (داغ) دل
مین ہمارے آپکی جو چبھ گئی ہے بات - پیکان سے بڑھکے تیز ہے نشتر
سے کیا کہین - بات دل مین کھُب جانا - لازم بات کا دل مین اثر کر جانا
- بات کا دل مین جم جانا - بات دماغ سے نکالنا - کوئی نئی بات
نکالنا - کوئی لطیف مضمون پیدا کرنا - بات دماغ سے نکلنا - لازم (فقرہ)
جو بات اُسکے دماغ سے نکلتی ہے دنیا مین فتنہ اور ہنگامہ پیدا کرتی ہے
بات دُو کوڑی کی ہونا - لازم ساکھ جانا بے وقعت ہونا - بھرم نہ رہنا
(توبۃ النصوح) باپ دادون کی عزت رہے یا جائے تمنے گھر سے باہر
قدم رکھا اور تمھاری بات دو کوڑی کی ہوئی - بات دُور پہنچنا - لازم
۱ - کلام کا پھیلنا - سخن کا مشہور ہونا (بحر) اُڑتے اُڑتے دُور پہنچی بات
جو ہمنے کہی - طائر مضمون کو ہر مصراع لب پر ہو گیا ۲ - کشش کا بڑھنا -
معاملے مین طوالت ہونا (فقرہ) زید اور خالد کا قضیہ معمولی نہین رہا بات دور
پہنچی اب بے عدالت فیصلہ مشکل ہے - بات دُور کھنچنا - لازم - دیکھو بات
دور پہنچنا (مصحفی) کھڑکیان بند ہوئین روزن در بند ہوئے - بات
اب دور کھنچی راہ گزر بند ہوئے - بات دھرانا - متعدی ۱ - کہی ہوئی
بات پھر کہنا - (بحر) تو ہوا شیرین سخن مشہور اس باعث سے یار - بات
دہرانا ترا قند مکرر ہو گیا ۲ - کسی کی کہی ہوئی بات کو پلٹ کے اُسی طرح
کہنا (داغ) مین نے اُن پر ڈھال دی جب بیوفا مجھکو کہا - اک مزہ
ہے اس محل پر بات دُہرانے مین بھی - بات دھری اٹھائی نہین جاتی
نہ اقرار کرتے بنتا ہے نہ انکار - نہ ہان کہتے بنتا ہے نہ نہین - نہ بات کا جواب
دیتے بنتا ہے نہ چپ رہتے (داغ) کبھی اقرار ہے تجھکو کبھی انکار وصال -
بات تیری نہ اُٹھائی نہ دھری جاتی ہے - بات دینی آنا - لازم (دہلی)
ذمہ داری ہونا - باز پرس ہونا - پوچھ گچھ ہونا - جوابدہی کا ذمہ دار
ہونا (داغ) پڑ گئے لینے کے دینے دلکو واپس مانگ کر - اور لیجئے ہمکو اُلٹی
بات دینی آ گئی - بات ڈالنا - (عو) کہا نہ ماننا بات رد کرنا ۲ - عم - معاملہ

پیش کرنا (فقرہ) یہ بات پیچون مین ڈالو - بات ڈبونا - متعدی - اعتبار کھونا
- بات ہلکی کرنا - وقار مٹانا - کام بگاڑ دینا (میر) بے طاقتی سے آگے کچھ پوچھتا
بھی تھا سو - رونے نے ہر گھڑی کے وہ بھی ڈبوئی بات - بات ڈھالنا
الزام رکھنا (جرات) وقت اظہار وفا محفل مین اسکی جبکی آنکھ - مل گئی تو
بس وہ سب باتین اسی پر ڈھالنا - بات ڈھال کے کہنا - اشارے
کنائے مین کہنا - بات ذہن پر چڑھنا - لازم (عو) - بات خیال مین آنا
(فقرہ) بیچ مین (ور ایک بات ذہن پر چڑھی جسکو بڑی دقت سے مرتب
کرکے تمام کیا - بات ذہن سے اُتر جانا - بات کا بھول مین پڑ جانا -
بات دھیان سے جاتی رہنا (شعور) پوچھی جو وجہ جنبش لب ہنس
کے یہ کہا - کیا کہئے بات ذہن سے میرے اُترگئی - بات ذہن مین آنا -
لازم - بات خیال مین آنا - بات کا دل پر اثر کر جانا (شعور) کر وہ وہ
بات جو ذہن جوان دہیر مین آئے - کر دمعقول گر لغزش مری تقریر مین
آئے - بات ذہن مین اُتر جانا - بات ذہن مین بیٹھنا - یا - بیٹھ جانا - لازم
بات کا دل نشین ہونا - منصوبے کا گٹھنا (ابن الوقت) یہ بات کسیطرح
اُنکے ذہن مین بیٹھ جانا چاہئے کہ ہمارے سرزمین سونے کی سرزمین
ہے - بات رفت وگزشت ہونا - لازم - بات دب جانا - موقع نکلجانا
کسی امر کا بھول مین پڑنا (الحقوق والفرائض) کسی کو مرتے دیکھا یا
آپ مبتلائے مصیبت ہوئے خدا یاد آگیا بات رفت وگزشت ہوئی
یاد خدا ابھی بھول بسری ہوگئی - بات رکھ لینا - متعدی ۱ کہا مان لینا
(طلسم الفت) دل شکستہ ہے اسکا جی رکھ لے - میری بات آج اے
پری رکھ لے ۲ عزت رکھ لینا - آبرو نہ بگڑنے دینا - عیب چھپا دینا

پردہ رکھ لینا (صبا) بات رکھ لی دل ناکام نے مرتے مرتے - تالب گور
زبان تک نہ شکایت آئی - بات رکھنا - متعدی ۱ عزت قایم رکھنا -
اعتبار رکھنا - آبرو رکھنا - (رشک) ان بُتو نسے جو رہ و رسم ہے
جاری رکھنا - (ایزاوند بہان بات ہماری رکھنا ۲ الزام لگانا - چھیڈ
رکھنا (برادر سر کےساتھ) (موجد) صاف کہدو اگر نہین آتے - بات
رکھتے ہو کیون نزاکت پر - بات رو مین نکلجانا - سلسلۂ گفتگو مین یا گفتگو
کے جوش مین کسی بات کا منھ سے نکلجانا - بات رہجاتی ہے وقت نکلجاتا ہے
مقولہ - مصیبت کا وقت ٹلجاتا ہے مگر برتاؤ یاد رہجاتا ہے - ضرورت
کی گھڑی گزر جاتی ہے جو ضرورت کیوقت کام نہ آئے اُس سے شکایت
باقی رہجاتی ہے (نوٹ) کسی سے امداد کی امید رکھکے مایوس ہو جانیکی
حالت مین یہ مقولہ بولا جاتا ہے (جلیل) مرینوالون سے رکا وٹ نہین
اچھی قاتل - بات رہجاتی ہے اور وقت نکلجاتا ہے - بات رہجانا - لازم
عزت رہ جانا - آبرو رہجانا (قلق) باتین سُنائین غیرون کے آگے جو یار
نے - فرمائیے پھر آپکی کیا بات رہگئی ۲ یادگار باقی رہجانا - تذکرہ باقی
رہجانا (داغ) ایک دن ہم نہ ہونگے دُنیا مین - اور رہجائیگی ہماری
بات ۳ عرض قبول ہوجانا - آرزو پوری ہوجانا (شرف) سوال دید
ترا کوہ طور پر ہو قبول - خدا کرے کہ تری بات اے زبان رہجائے ۴
موقع نہ ملنا - کامیابی نہونا - تمنا کا باقی رہجانا - (قلق) کیا جلد وصل یار
کی کم رات رہگئی - جو بات چاہتے تھے وہی بات رہگئی ۵ وعدہ وفا ہو
جانا - (عاشق) گھڑی بھر کے لیے ایجان وعدہ پر جو آجاتے - تمھاری
بات رہجاتی مرے دلکا گلا جاتا ۶ ساکھ رہجانا - اعتبار رہجانا (شاد) -

رہگئی بات کٹ گئی شب ہجر تم نہ آئے تو کیا سحر نہ ہوئی ؎ الزام رہجانا۔ بُرائی رہجانا۔ شکوہ رہجانا (فقرہ) وقت نکل جاتا ہے بات رہجاتی ہے بات رہنا۔ لازم۔ عزت قایم رہنا (فقرہ) بات رہے نہ رہے زید قرض مانگنے مین آندھی ہے مہاجن کے دروازے پر کھڑا رہتا ہے بات زبان پر آنا۔ لازم۔ تذکرہ کرنا۔ بات زبان پر لانا۔ تذکرہ کرنا۔ بات زہر سے بھری ہونا۔ بات مین شرارت بھری ہونا (امیر) بھری زہر سے ہیں عیادت کی باتین۔ مریضون کو اچھی دو دال رہی ہے۔ بات زہر لگنا بات زہر ہونا۔ ا۔ لازم۔ گفتگو کا بیحد ناپسند ہونا۔ تقریر سخت ناگوار ہونا۔ (داغ) اپنے مطلب کی پھر نہین سُنتے۔ زہر لگتی ہے انکو میری بات (داغ) مری تو ہے بات زہر انکو وہ انکے مطلب ہی کی نہ کیون ہو۔ کہ اُنسے جو التجا سے کہنا غضب ہے انکو وہی نکرنا۔ بات سُبک کرنا۔ بات ہلکی کرنا۔ بات سُبک ہونا۔ لازم۔ بات ہلکی ہونا۔ بات سمجھانا۔ متعدی۔ کسی امر سے واقف کرنا۔ آگاہ کرنا۔ خبردار کرنا۔ ہوشیار کرنا (آتش) چشم پوشی ہے فقر آنکھون کو۔ سُرمے نے بھی نہ سمجھائی بات۔ بات سرسبز ہونا۔ بات کا کامیاب ہونا التجا کا قبول ہونا۔ درخواست کا منظور ہونا۔ (قلق) بات کسطرح دم تسکوہ ہو سرسبز لبی۔ ایک اپنا نہین وان اُنکے طرفدار ہین سب۔ بات سنانا گفتگو سُنانا آواز سنانا (رشک) نیم جان حیاے جانان ہون۔ کہ نہ آدھی کبھی سنائی بات۔ بات سُننا۔ متعدی۔ بات سُننے کا داغ۔ گفتگو سننے کی برداشت کیکی سخت زبانی کا تحمل۔ (داغ) بات کرنی تو بار ہے تمکو۔ بات سننے کا بھی دماغ نہین۔ بات سنوارنا۔ بات بنانا۔ بگڑی کی اصلاح کرنا (داغ) حال کہکر پلٹ گیا قاصد۔ خوب بگڑی ہوئی سنواری بات۔

بات سُو بات۔ (دہلی) پھر جیسا موقع ہوگا دیکھا جائیگا (رویاے صادقہ) مین کیا خدانخواستہ اپنی اولاد کا دشمن ہون یا ہنے یہ بیٹی کہین کوڑے پر سے پائی ہے۔ پوچھونگا تحقیقات کرونگا چار کی صلاح لونگا پھر بات سُو بات۔ بات سُوجھنا۔ متعدی۔ نیا مضمون خیال مین آنا۔ معاملے کی تہ کو پہنچنا۔ تدبیر سمجھ مین آنا۔ (فقرہ) زید کو بہت کچھ کھو کے یہ بات سوجھی ہے کہ جو جائداد بچے اسکو وقف علی الاولاد سے محفوظ کردے۔ بات سُوچنا۔ معاملہ تجویز کرنا (مصحفی) اسقدر آپ کو پرہیز ہے کیون عاشق سے۔ بات جو سُوچے ہو تم اپنے گمان مین وہ نہین ۲۔ تدبیر سُوچنا۔ (فقرہ) آپ نے کیا بات سوچی ہے کوشش کا وقت تو نکلا ہی جاتا ہے ۳۔ غور کرنا (ذوق) کوئی لکر کو تری ہوا اگر کر تو کہے۔ کہ آدمی جو کہے بات سُوچکر تو کہے۔ بات سوچ سمجھکے۔ معاملے پر غور کرکے اونچ نیچ دیکھکے۔ بات سہنا۔ بدزبانی برداشت کرنا۔ کڑی سنکے تحمل کرنا۔ تو تڑاق پر صبر کرنا (مومن) دل مرے کہنے مین ہوئے تو کچھ اب بھی نہ کہون۔ پر بگڑ ہی گئی جب بات تو کیون کر نہ سہون۔ بات سے پھرنا لازم۔ کہکے مکرنا۔ بدعہدی کرنا۔ زبان بدلنا۔ روے سخن ایک جانب سے دوسری جانب کرنا (رند) بات سے اپنی پھرین قول یہ مردون کا نہین۔ ہو سو ہوا تو ہم اُس بت سے سخن ہارے ہین۔ بات سے کان آشنا ہونا۔ لازم۔ آواز کان مین پڑنا۔ بات سُنائی دینا (شعلہ) لڑین آنکھون سے آنکھین آشنا ہون کان باتون سے۔ ادھر تم ہو اُدھر ہم ہون نہ پردہ ہو نہ چلمن ہو۔ بات سے نکلجانا۔ لازم۔ قول سے بے قول ہوجانا (فقرہ) اب تو شادی بیاہ کے معاملے مین

بینے تمکو اختیار کامل دیدیا ہے اگر بات سے نکل جاؤن تب ہی کہنا۔
بات شیر و شکر ہونا۔ بات خوشگوار ہونا۔ (شور) حیف صد حیف کہ
انصاف زمانے مین نہین۔ زہر ہے بات مری شیر و شکر تیری بات
بات شیرین ہونا۔ بات خوشگوار ہونا۔ بات ضایع جانا۔ آبرو جاتی رہنا
ساکھ جاتی رہنا۔ کہے پر عمل نہ ہونا۔ بات ظاہر کر دنیا۔ راز ظاہر کر دینا
بات ظاہر ہو جانا[۱] راز کھلنا [۲] نتیجہ نکلنا ؎ مصحفی قصہ داؤد سے
ظاہر ہے یہ بات۔ حسن وہ شے ہے کہ ہے جسپہ پیمبر عاشق۔ بات کا آشنا
نہین۔ برتاؤ کا خوگر نہین (مصحفی) مانگا جو بوسہ مین نے تو کہنے لگے کہ
واہ جاؤ جی آشنا نہین مین ایسی بات کا۔ بات کا اشارہ۔ بات کا پہلو
بات کا اعادہ۔ بات کا دُہرانا۔ بات کو پھر کہنا (نوازش) دل کا اُس
شوخ سے ہر بار تقاضا کیسا۔ بات جو ہو چکی پھر اُسکا اعادہ کیسا۔ بات
کا اور چھور۔ عو۔ (لکھنؤ) بات کا سر پیر۔ معالے کا اصل مطلب۔ (کایا پلٹ)
موی کسی بات کا اور چھور ہے کچھ بتا آخر معاملہ کیا ہے۔ بات کا ایما پانا۔
اشارہ سمجھنا۔ مطلب سمجھنا (ذوق) دان ہلے ابرو یہان گردن پہ پھیری
ہمنے تیغ۔ بات کا ایما بھی پانا کوئی ہم سے سیکھ جائے۔ بات کا تبنگڑ بنانا۔
بات کا تبنگڑ کرنا۔ متعدی کسی سے سیدھی باتین جھگڑا پیدا کرنا [۲] دوسری
کی تقریر کو مبالغے سے بیان کرنا۔ چھوٹی سی بات کو بڑھانا۔ معاملے کو طول
دینا۔ ذرا سی بات کو بڑی کر دینا۔ بڑھا کر بیان کرنا۔ عورتین تبنگڑ بولتی
ہین (رویائے صادقہ) خلاصہ یہ ہے کہ والد نے بات کا ایسا تبنگڑ بنایا
کہ ناخوش ہو کر شہر مین جا رہے سارے کنبے کو جمع کر لیا اور مجھپر ہر طرحکا
دباؤ ڈالنا چاہا۔ بات کا تبنگڑ۔ دیکھو بات کا تبنگڑ۔ بات کا بھید۔ بات کی

تہ۔ معاملے کا راز۔ بات کا پا جانا۔ لازم۔ دیکھو بات پانا (ذوق)
کیا ذہن کی جودت ہے جھٹ دل کی اُڑا جانا۔ ہونٹون کا یہان ہلنا وان
انکا پا جانا۔ بات کا پورا۔ بات کا پکا۔ بات کا دھنی بات کا سچا صفت
باوفا۔ صادق القول۔ وہ شخص جو اپنے کہے کے مطابق کرے۔
جو کہے وہی کرے (داغ) کیونکر یقین ہو کہ وہ پورے ہین بات کے۔
ہم سے جو کوئی وعدہ وفا ہو تو جانئے۔ (ایامی) معلوم ہوتا ہے کہ بات
کا ہے پکا منہ سے کہیگا تو اُسکو ضرور پورا کریگا۔ بات کا پہلو۔ بات کا انداز۔
بات کا اشارہ کنایہ۔ بات کاٹنا۔ بات مین بولنا۔ بات مین بات کہنا
بیچ مین بولنا۔ اُسوقت بولنا جب دوسرا گفتگو کرتا ہو۔ دوسرے کی بات
مین دخل دینا۔ سلسلہ گفتگو کو توڑنا۔ بات کو رد کرنا۔ پوری بات کہنے نہ
دینا (جرأت) ہماری بات کاٹی غیر کی تائید کی اُسنے۔ گھٹانا اسکو
کہتے ہیں بڑھانا اِسکو کہتے ہین (قلق) سُن سُنکے مر اندکرہ کیون کاٹتے
ہو بات۔ ہم جس سے ہونا دم یہ وہ مذکور نہین۔ (بنات النعش) پھر
بھی مری بات کاٹنا اُسکو مناسب نہین تھا۔ بات کا کچو کا آدمی۔ ڈال کا
کچو کا بندر پھر سنبھلتا نہین۔ مقولہ۔ جو شخص موقع پر چوک جاتا ہے وہ اسکی
تلافی نہین کر سکتا۔ اور نقصان اٹھاتا ہے۔ جسطرح بندر کے ہاتھ سے
درخت کی شاخ چھوٹ جاتی ہے تو وہ ضرور گر پڑتا ہے۔ بات کا چھینٹا
بات کا کنایہ۔ بات کا اشارہ (داغ) سنا کلام جو رندونکا شیخ گھبرایا۔
وہان تو بات کا چھینٹا بھی بے شراب نہ تھا۔ بات کا رنگ پانا۔ بات
کا با اثر ہونا (میر اکسو دکسی) کی بات نے آگے مرے بنایا رنگ۔ دلون
مین نقش ہے میری بھی رنگسازی کا۔ بات کا سر پیر نہ ہونا۔ گفتگو کا

بے سلسلہ ہونا۔ (داغ) کیون دعوے رقیب سراسر غلط نہو۔ جب انکی بات
کا کوئی سر ہو نہ پیر ہو۔ بات کا فروغ پانا۔ بات بالا رہنا۔ بات کا قیام نہین۔
بات کا ٹھیک نہین مُتلوّن المزاج کی نسبت بولتے ہین (راسخ) اب کسی بات
کا قیام نہین۔ انکا وعدہ سفر مین رہتا ہے۔ بات کارگر ہونا۔ تدبیر کا با اثر
ہونا۔ نصیحت مین اثر ہونا۔ فہمایش با اثر ہونا (فقرہ) دوا دعا سب کچھ کی
کوئی بات کارگر نہین ہوئی۔ بات کا کنایہ۔ بات کا پہلو۔ بات کا لپکا۔ کسی
مزے کی چاٹ (پڑنا کیساتھ) (زنگین) تری خاطر کردن کبتک مین دوگانا
پیاری۔ تہہ اس بات کا لپکا تجھے درگو پڑا۔ بات کا موقع۔ گفتگو کا محل۔
بات چیت کی فرصت (پانا۔ ملنا کیساتھ) (راسخ) دیکھئے موقع ملے کب بات
کا دیکھتا رہتا ہون چتون کیطرف۔ بات کان پڑنا۔ کسی بات کا سُنائی دینا
(لا اعلم) اُسکی جب بات کان پڑتی ہے۔ تن بیجان مین جان پڑتی ہے۔ بات
کان تک پہنچنا۔ بات سنائی دینا۔ خبر پہنچنا ؎ ہرگز نپہنچے نہ جان قیامت کی
رات ہو۔ جسدن یہ بات پہنچے یُا اُسکے کان تک۔ بات کان سے سُننا
غور سے سننا (منیر) سن مری بات کان سے قاصد۔ سکہ چلنا زبان سے
قاصد۔ بات کان مین پڑنا۔ بات گوش گزار ہونا (منیر) پڑتی نہین کان
مین مزے کی باتین اب سنتے ہین تجھسے رُوکھی رُوکھی باتین۔ بات کان مین
پڑی رہنا۔ بات دھیان مین رہنا۔ معاملے کا یاد رہنا (شاد) کام آئیگی
فغان عنادل کو گوش کر۔ اچھی ہے بات کان مین اے گل پڑی رہے۔
بات کان مین پھونک دینا۔ بات کان مین ڈال دینا۔ صلاح یا مشورے
کی طور سے کسی سے کچھ کہنا (فقرہ) جو بات روز اول کان مین پھونک
دیگئی تھی دل سے نہ نکلی (داغ) وہ اُسے سمجھین نہ سمجھین دیکھئے۔ ڈال دی

ہے بات اُنکے کان مین۔ بات کا کچا۔ بات کا ہیٹا۔ صفت۔ نامعتبر۔
ناقابل اعتبار۔ بے اعتبار۔ جو بات پر قایم نرہے۔ بات کتر دینا۔
متعدی۔ عو۔ بات کاٹنا (شور) تیز گفتاری عاشق سے یہ ہے انکو
گلہ۔ کیا بُری خو ہے تری بات کتر دیتی ہے۔ بات کٹ جانا۔ بات کاٹنا
کا لازم۔ (داغ) ذکر آتا ہے اگر انکا تو کٹ جاتی ہے بات۔ تیغ سے
بڑھکر کہین تیز روش مین ہین ابروے دوست۔ بات کرسی نشین
ہونا۔ (دہلی) بات ٹھیک بیٹھ جانا۔ بات کا قبول ہو جانا۔ کسی بات کا
تسلیم کیا جانا۔ بات کرنا ۱ مُنہ سے بولنا۔ گفتگو کرنا (ابن الوقت)۔
اسوقت مجھکو آپ سے بات کرنیکی مُطلق فرصت نہین ۲ متوجہ ہونا
مخاطب ہونا (جلال) دیر مین بھی مثل مسجد رائگان اوقات کی۔
کچھ خدا نے ہمکو پوچھا کچھ بتون نے بات کی ۳ خبر لینا (فقرہ) وہ قدم قدم
پر ٹھوکر سے بات کرتا تھا ۴ شکوہ کرنا۔ گلہ کرنا (امیر) وہ دیکھتے ہی بزم مین
مجھکو بگڑ گئے۔ کچھ بات بھی تو کی نہین یہ بات کیا ہوئی۔ بات کرنیکا سلیقہ
نہین۔ گفتگو کا ڈھب نہین۔ گفتگو کی تمیز نہین۔ بھولا ہونیکی جگہہ بھی
بولتے ہین (راسخ) نہین ڈھب کوئی عرض حال پر آفات کرنیکا۔ کہ
مجھکو ہے نہ قاصد کو سلیقہ بات کرنیکا۔ بات کرنے مین۔ آناً فاناً۔ لمحے
مین۔ ذرا سی دیر مین۔ بات کرنے مین پھول جھڑنا۔ لازم۔ کنایہ
ہے بات کے ملایم ہونیکا۔ شیرین گفتار ہونا (نکہت) شعلہ رو ہے وہ
پھلجھڑی کی طرح۔ بات کرنے مین پھول جھڑتے ہین۔ بات کرید کرید
کے پوچھنا۔ بات مین ہندی کی چندی نکالنا (کایا پلٹ) آپ ہی تو کرید
کرید کے بات پوچھو اور آپ ہی یون جامے سے باہر ہو۔ بات کڑوی

ہونا- بات کا ناگوار ہونا بدزبانی کی نسبت کہتے ہین - بات کو- کہنے کو-
برائے نام (داغ) کوئی دن راتکو نہین ملتا- آدمی باتکو نہین ملتا بات کو
چکر دینا- متعدی- بات کو پھیر پھار کے کہنا- (فقرہ) آپ بات کو گھما کے
اور چکر دیکر اپنے مطلب پر لاتے ہین - بات کوڑی کی ہو جانا- دیکھو بات
دو کوڑی کی ہو جانا- (میر) ایسی بہت کھیلتے ہو غیر سے ایجان- کوڑی
کی نہ ہو جائے کہین بات تمھاری- بات کو طول دینا- متعدی- بات
بڑھانا- جھگڑا بڑھانا - بات کہہ اُٹھنا- لازم- بے سمجھے بوجھے بول اُٹھنا
۱۵- ایسی کیا بات کہہ اُٹھے تم امیر کہ کسیطرح پھر بنا نہ سکے- بات کہتے-
(کنایتہً) فوراً (میر) حق تو سب کچھ ہی ہے تو ناحق نہ بول- بات کہتے سر کٹا
منصور کا- بات کھٹائی مین پڑنا- لازم- جھگڑا پڑ جانا- توقف ہو جانا
بات کھٹائی مین ڈالنا- بات اٹکا رکھنا- معاملے کا ہست نیست کچھ جواب
نہ دینا (ذوق) ہو کے اک بوسے پر ترش ابرو- بات کو ڈالنا کھٹائی مین-
بات کھٹکنا- لازم- خلش ہونا- ناپسند ہونا (امانی) مجھکو انکی ایک ہی بات
کھٹکتی ہے کہ بازی ہو کر گھوڑ دوڑ کی لت ہے - بات کہکے گنہگار ہونا-
لازم- کچھ بول کے پچھتانا- کچھ کہکے شرمندہ ہونا (مصحفی) لب ہلاتے ہی
مرے تجھسے جو بیزار ہوا- بات کہکر ترے آگے مین گنہگار ہوا- بات کھلنا
لازم- بات پھوٹنا افشائے راز ہونا- شہرت ہونا (رشک) نہ دہن ہے نہ
کمر ہے کہ مضامین بند ہین- کھل گئی اے بت معدوم کمر تیری بات- بات
کہہ نہ آنا- بات کہتے نہ بن پڑنا- پیغام اچھی طرح نہ پہنچانیکی جگہ- سلیقے
سے بات نہ کرنا (مصحفی) ہرچند اُسنے میری طرف سے بنائی بات- قاصد
کو اُسکے سامنے کچھ کہہ نہ آئی بات- بات کہنا ۱ منھ سے بولنا (مصحفی)
اول تو تھوڑی تھوڑی حجابت تھی درمیان مین- پھر بات کہتے لکنت
آنے لگی زبان مین ۲ ذکر کرنا تذکرہ کرنا- خبر سنانا- کہانی کہنا- قصہ
بیان کرنا ۳ نصیحت کرنا- فہمایش کرنا- (مصحفی) جون ہی کسینے بات
کہی ہمنے رد دیا- جو حوصلہ کہ تھا ہمین آگے وہ اب نہین- بات کہنے کو رہگئی
یادگار رہنے شکوہ باقی رہنے کی جگہ (رند) وعدے پہ تم نہ آئے تو کچھ ہم
نہ مرگئے کہنے کو بات رہگئی اور دن گزر گئے- بات کہنے مین- بہت جلد-
لمحے بھر میں- جھٹ پٹ ؎ بات کہنے مین وہ کیونکر نہ جلادے مردے- اسکی
جو بات ہے جرأت وہ ہے اعجاز کی بات- بات کہنے مین آتی ہے - اُس موقع
پر بولتے ہین جب کوئی ایسی بات کہنا ہوتی ہے جو بیجا یا نامناسب ہو
(داغ) نہ کیا تو نے کبھی غیر کا شکوہ ہمسے- بات کہنے ہی مین اسے عربدہ
جو آتی ہے- بات کھونا- بے آبرو ہونا- بے وقعت ہونا (داغ) اسنے انکی
نہ کوئی میرے بات- مینتین کرکے بات بھی کھوئی- بات کہے کی لاج-
مونث- سخن پروری- کہے کا نباہ- قول کی شرم- بات کہی اور پرائی
ہوئی- مثل- راز ظاہر ہوتے ہی مشہور ہو جاتا ہے (آتش) یہ صدا آتی ہے
خاموشی سے- منھ سے نکلی ہوئی پرائی بات- بات کیا ہے ۱ واقعہ کیا ہے مطلب
کیا ہے اصل یہ ہے (داغ) اسے دیکھکر دل مین قائل ہے ناصح- مگر بات کیا
ہے سخن پروری ہے ۲ آسان ہے- دشوار نہین ؎ تنگ کیون ہوتا ہے
غم کھاتا ہے تو کیون اے شعور- بات کیا ہے تجھکو مضمون دہن مل جائیگا
بات کی بات- مونث ۱ معمولی بات (جانصاحب) سمجھو مطلب تو ذرا کیا
کہا سمہن نے مری- طعن کی طعن ہے یہ اور اجی بات کی بات ۲ تھوڑی
دیر (رشک) بات کی بات وہ ٹھہرا مرے جی اُٹھنے کے بعد- لب جان بخش

دکھاجانیکو گویا آیا - بات کی بات کو - ۱ - (دہلی) دم بھر کے لیے تھوڑی
دیر کے واسطے - بات کی بات مین - لمحے مین - جلدی سے - آناً فاناً -
(میرحسن) کٹی رات حرف و حکایات مین - سحر ہو گئی بات کی بات
مین - بات کی بات لات کی لات - بات کی بات خرافات کی خرافات
مثل - پوری مثل یہ ہے بات کی بات خرافات کی خرافات بکرے کے
سینگو کو چر گئے بیری کی بات - جب ہنسی مذاق مین کوئی ناگوار واقعہ
بیان کیا جاے یا معمولی بات مین درپردہ کسی ناگوار معاملے کا اشارہ
ہو اسوقت یہ مثل بولتے ہین - بات کی پچ - سخن پروری - عزت آبرو
کا لحاظ (داغ) انکی عادت مین جھوٹ ہے سچ ہے - وہ ہٹیلے ہیں بات کی
پچ ہے (انیس) ہے بات کی پچ نام پہ مرتے ہیں بہادر - جو کہتے ہین منھ سے
وہی کرنے مین بہادر - بات کی تاب آنا - سخن کی برداشت ہونا -
بدزبانی کا تحمل ہونا - (زیحر ابغیر توں مین کوئی نہین آشنائے رنج - دشوا
ہے کہ شیر کو تاب آئے بات کی - بات کی تہ - اصل مطلب - بانکار مز (ملنا - پانا
وغیرہ کے ساتھ) (امیر) دیکھا ہو کچھ اس آمد وشد مین تو مین کہون -
خود گم ہوا ہون بات کی تہ اب جو پا گیا - بات کی ٹھیس لگنا - لازم - بات
ناگوار ہونا (جانصاحب) پھڑا ہی تڑپا کٹیس اگر بات کی لگی - لوٹن
موا ہے دل یہ کبوتر تہمارے پاس - بات کی جان - ۱ - اصل معاملہ -
خاص معاملہ - بات کی زٹ لگنا - ایک ہی بات کو بار بار کہنا (ایامی) -
جسطرح کیسکو جنون ہوا اور ایک بات کی زٹ لگجائے چلتے پھرتے اٹھتے
بیٹھتے اسکو اسی کی دھن تھی - بات کے شاخسانے - بات کے پہلو (مصحفی)
حدیث سر زلف کیا کوئی سمجھے - کہ اس باتکے شاخسانے بہت ہین - بات

کی کر باندھنا - (کر ہندی بمعنی خراج ٹیکس) معمول مقرر کرنا (مصحفی) گالیان
روز جو آکر مجھے دیجاتے ہو - مجھپہ روز آپ نے اس بات کی کر باندھی ہے
بات کی گرفت - بات کی روک ٹوک نکتہ چینی - اعتراض (مغور) مجھسے
کہتا ہون کئی بات کی ہے اسمین گرفت - دل سکے غیر دلنیمہ نہ تو عاشق ہوا
کو چھوڑ - بات گانٹھ مین باندھنا - (عو) بات آنچل مین باندھنا - بات گرہ
باندھنا - بات گرہ مین باندھنا - دیکھو بات آنچل مین باندھنا - (داغ)
چھوڑ کر گیسو نہ پھر نارا انکو - نم گرہ مین باندہ لو اس بات کو - بات گڑھنا - (لکھنؤ)
دیکھو بات گھڑنا - بات گلے سے اترنا - لازم - بات قابل قبول ہونا -
بات گول کر جانا - بات کو ٹالنا - صاف صاف نہ کہنا (فقرہ) بھئی صاحب
تو یہ ہے کہ اب یہ بات گول ہی کر جاؤ - بات گھڑنا - بات بنانا - سخن سازی
کرنا - خلاف واقعہ کہنا - جی سے بات بنانا - اپنے جی سے بات بنا کے کہنا
بات گئی گزری ہونا - لازم - معاملہ رفت گزشت ہونا - تذکرہ موقوف ہونا
بات بھولی بسری ہونا - (مراۃ العروس) محمد عاقل نے کہا ضرور دیکھنا
چاہیے لیکن ایسا نہ ہو چوری کا مال ہو جسکے پیچھے کوئی خرابی پڑے اور وہان
جن کوئی ٹھگنی نہو مزاجدار نے کہا خدا خدا کرو وہ جن ایسی نہین
ہے غرض بات گئی گزری ہوئی - بات گئی پھر ہاتھ نہین آتی - مقولہ -
جب ایک مرتبہ ساکھ بگڑ جاتی ہے پھر نہین بنتی - بات کی مہلت - گفتگو کا
موقع (راسخ) الٰہی توبہ ہے کسوقت مرنیکی ملی فرصت - اجل نے دی نہ
مہلت بات کی بھی رہگئی حسرت - بات لانا - نسبت کا پیغام لانا - (منیر)
نئی مشاطہ روز آتی تھی - بات اونچے گھرون سے لاتی تھی - الزام
لگانا - (امانت) لائیگی ایک دن محبت مین - آبرو پر یہ اشکباری بات

بات لاکھ کی کرنی خاک کی۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو باتین
بنانے مین اُستاد ہو اور عملاً کچھ نہ کرے۔ باتین بہت اور کام خراب۔ دعوےٰ
بڑا اور عملی طور پر کچھ نہین۔ بات لب تک آنا۔ لازم بات کا زبان سے
نکلنا۔ (راسخ) گئی گزری جو لب تک آئی بات۔ مُنھ سے نکلی ہوئی پرائی
بات۔ بات لٹکائے رکھنا۔ معاملے کو گول رکھنا۔ صاف صاف نہ کہنا
(ابن الوقت) ابن الوقت اس مزاج کا آدمی تھا کہ بات کو لٹکائے
رکھے مگر موقع ہی بولنے کا آپڑا تھا۔ بات لکھ رکھنا۔ اسکو یقینی سمجھکر یاد
رکھنا (ابن الوقت) جب اسلام کی اصلی اور حقیقی عمر کی تمھارے ذہن
مین بیٹھ جائیگی تو میری یہ بات لکھ رکھو کہ انگریزی وضع خود تم ہی کو بتقاضائے
مذہب وبال معلوم ہونے لگے گی۔ بات لکھنا۔ کیفیت تحریر کرنا (داغ)
بات پر بات یاد پھر آئی۔ لکھ چکا تھا اگرچہ ساری بات۔ بات لگانا۔ ۱ پیٹھ پیچھے
کہنا۔ چغلی کھانا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ کان بھرنا (مصحفی) وہ مجھسے اندنون
مین جو کچھ بولتا نہین۔ شاید کسی نے جاکے اُسی سے لگائی بات ۲ نسبت
یا منگنی ٹھہرانا ۳ خرید وفروخت کی بات چیت کرنا۔ معاملہ ٹھہرانا ۴ الزام رکھنا
تہمت لگانا۔ بات لگنا۔ نسبت قرار پانا۔ (ایامی) تم تو بیٹی کی کہین
بات نہین لگنے دوگے۔ بات لمبی چوڑی ہونا۔ بات مین طوالت ہونا
بات مات کرنا۔ چال نہ چلنے دینا۔ کسی چال مین نہ آنا ؎ بات بھی اپنی
گئی اور نہ چڑھا داؤن یہ وہ۔ جانصاحب نے بڑی چال سے یہ بات کی
مات۔ بات ماننا۔ کہا ماننا۔ نصیحت پر عمل کرنا۔ (رشک) کون پوچھیگا
مجھے بات نہ پوچھیگا جو تو۔ کسکی مانونگا نہ مانونگا اگر تیری بات۔ بات مغز سے
اُتارنا۔ (ع) نازک بات نکالنا۔ ذہانت سے بات پیدا کرنا۔ (ابن الوقت)

بات

مین ایک ایک سے کہتی تھی کہ آج میرا بھتیجا اس قابل ہی نہین وہ
تو انگریزوں کو عقل سکھانیوالا ہے لاکھ جتن کرینگے ایک نہ ایک بات مغز
سے ایسی اُتار کر کہے گا کہ سب اُسکا منھ دیکھنے لگین گے۔ بات مقدور
سے باہر کرنا۔ حیثیت سے بڑھکر برتاؤ کرنا۔ (جانصاحب) بیٹی اور داماد
کے کسنے اٹھائے ایسے ناز۔ بات باہر کر رہے ہو اپنے تم مقدور سے۔ بات
منگوانا۔ نسبت منگوانا۔ (بنات النعش) ورنہ حکیم صاحب بچارے کا کچھ
قصور نہین کیسی کیسی باتین حُسنا کے واسطے منگوائین ایک سے ایک بڑھی
چڑھی۔ بات منھ پر آنا۔ لازم۔ چرچا ہونا۔ تذکرہ ہونا ؎ تم نے کیون
عشق کی چھپائی بات۔ آخر اے رشک منھ پہ آئی بات۔ بات منھ پر
رکھنا۔ کسی بات کو جتانا تذکرہ کرنا (بحر) آجتک منھ پہ ترے مین نے
نہ رکھی کوئی بات۔ ہوسے کیا کیا نہین فتنے مرے برروپیدا۔ بات
مُنھ پر کہنا۔ کسیکے سامنے کچھ کہنا (مصحفی) ہے غیر کی خواہش جو ترے
دل مین تو ہو یار۔ یہ بات نہ کہہ عاشق دلگیر کے مُنھ پر۔ بات مُنھ پر
لانا۔ بات کا ذکر کرنا۔ خیال ظاہر کرنا۔ (ذوق) اب خبردار یان نہ
آئیگا پھر نہ یہ منھ پہ بات لائیگا ۲ احسان جتانیکی جگہہ۔ بات مُنھ تک
آنا۔ بات دھیان مین آنا۔ بات زبان پر آنا (آتش) درد دل کہنے مین
ہے کیا پس وپیش۔ کہی جاتی ہے مُنھ تک آئی بات۔ بات مُنھ سے نکلی پرائی
ہوئی۔ بات مُنھ سے نکلی ہزار مین پڑی۔ مثل۔ راز زبان سے نکلتے ہی
مشہور ہو جاتا ہے (امیر) بات اپنی اپنے دل ہی مین رہے۔ مُنھ سے
نکلی اور پرائی ہوگئی ؎ راسخ کا رنگ طبع اُڑاتی ہین بُلبلین۔ پڑتی ہے
بات منھ سے نکلکر ہزار مین۔ بات مُنھ سے نہ نکالنا۔ شکوہ نہ کرنا۔ عذر نہ کرنا

بات

سکوت کرنا (انیس) زینب نے کہا جس مین رضائے شہ عالی - مین نے تو کوئی
بات نہین مُنھ سے نکالی - بات مُنھ سے نہ نکلنا - لازم - عاجز ہونا - (رشک)
بات مُنھ سے پھر نکلنے کی نہین - مجھکو ہر دم اے زبان آ ورنہ چھڑ - بات
مُنھ میں پڑنا - لازم - تذکرہ ہونا - معاملے کا مشہور ہونا (فقرہ) بات
عوام الناس کے مُنھ مین پڑی تو اک شورش ہو گئی - بات میں - لمحے بھر مین -
طرفۃ العین مین (میر) شام شب وصال سحر ہو گی بات مین - قلعی کھلے گی
آئینہ چرخ پیر کی - بات میں بات - ایک قسم کے تذکرے مین دوسری قسم
کا تذکرہ - ایک شخص کی گفتگو مین دوسرے کا کچھ کہنا (میر) نالے کیا نرسنا
نوحے مرے پہ عندلیب - بات مین بات عیب ہے مین نے تجھے کہا نہین
بات مین بات ملانا - کسی کے کلام مین دخل دینا - معاملے مین باریکی نکالنا
بات مین بات نکالنا ۱ باریکی نکالنا - (داغ) گالیون مین ادا نکالی ہے -
بات مین بات کیا نکالی ہے ۲ کوئی نازک پیرایہ نکالنا ۳ سلسلہ گفتگو مین
اسی قسم کا دوسرا تذکرہ کرنا ۴ نکتہ چینی کرنا - بات میں بات نکلنا - لازم سلسلہ
گفتگو مین اسی قسم کے دوسرے امور کا تذکرہ ہونا ۲ باریکی نکلنا - خاص
ادا نکلنا - (عاشق) ابرو مین بل ہنسی مین کنایہ نگہہ مین کج - کاکل مین پیچ بات
نکلتی ہے بات مین - بات مین بٹا لگانا - ساکھ مٹانا - عیب لگانا - بات میں بٹا
لگنا - عیب لگنا بد نامی ہونا - ساکھ مٹنا - بات میں بل ہونا - لازم جھوٹ
ہونا (عاشق) محبت کیون جتاتے ہو بنا کر زلف پیچا نکو - پھنساتے ہو بکھیڑے
مین تمھاری بات مین بل ہے - بات میں بولنا - معاملے مین دخل دینا - بیچ
مین بولنا - بات میں پیچ نکالنا - متعدی ۱ اعتراض کرنا نکتہ چینی کرنا (داغ)
خالی نہین پیچ سے کوئی بات - ہر بات مین پیچ نکالتے ہو ۲ بات میں پیچ نکلنا

بات

لازم - بات میں پھرنا - قول سے پھرنا - وضع یا دستور کے خلاف کرنا (تدر) نہ کبھی
یار پھرا بات مین ہٹ دھرمی سے - نہ کبھی آئی ہوئی موت کو ٹلتے دیکھا - بات مین
پہلو نکالنا - متعدی - بات مین شاخین نکالنا - بات مین پہلو نکلنا - لازم - بات
مین پھول جھڑنا - لازم - بات کا عام پسند ہونا - گفتگو کا دلچسپ ہونا (عاشق)
باتون مین پھول جھڑتے ہین آواز خوش کے ساتھ - تمنے پر وئے رشتہ صوت
حسن مین گل - بات میں پے نکالنا - دیکھو باتین نئی نکالنا - بات مین توڑنا
عو کسی معاملے مین قائل کرنا - گفتگو مین حقیر کرنا (فقرہ) جیسی تو ہماری بیوی
ہین اللہ رکھے ابتک بچپن کی عادتین نہین گئین ویسے ہی میان ذرا ذرا
سی بات مین اُنکو توڑتے ہین - بات مین ثبات نہین - قول فعل مین استقلال
نہین (شور) پانی مین جسطرح سے بتاسے کا حال ہو - اے لب شکر ثبات
نہین تیری باتمین - بات میں چیپان لگانا - صاف صاف نہ کہنا (داغ) -
بے جوڑ تیری باتین ہین ساری پیامبر - تو چیپان لگانے لگا بات بات مین
بات میں دخل دینا - بیچ مین بولنا (فقرہ) مین تم سے بات چیت نہین کرتا تھا
پھر تمکو میری بات مین دخل دینا کیا ضرور تھا - بات مین دخل کرنا - بیچ مین
بولنا - نکتہ چینی کرنا - (مصحفی) مین دخل کسی بات مین کرتا ہون تو کافر - کہتا ہی
میری بات مین بولا نہ کرو تم - اب اس جگہ بات مین دخل دینا بولتے ہین -
بات میں رخنے نکالنا - متعدی - بات مین پہلو نکالنا - نکتہ چینی کرنا (جانصاحب)
مردون کو گور دچھید کر دم قنات مین - رخنے نکالو مجھسے نہ تم بات بات مین -
بات میں رخنے نکلنا - لازم - بات مین زہر بونا - فساد ڈالنا - (شمشاد) اٹھ بان
جانے سے جُز بے مزگی کیا حاصل - زہر ہر بات میں بونے لگے بونے والے -
بات مین سے بات نکالنا - دیکھو بات مین بات نکلنا - (ابن الوقت) اسیطرح باتمین

سے بات نکلتی چلی آتی ہے۔ بات مین شاخ یا شاخین نکالنا۔ یا۔ بات مین شاخسانہ
نکالنا۔ بات میں پہلو نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ اعتراض کرنا (بحر) شاخین نکالتے
ہیں وہ اب بات بات میں۔ دو چار دیکھیں دیکھئے کیا گل کھلاے رنگ دیکھو
بات کا شاخسانہ۔ بات میں شاخین نکلنا۔ بات میں شاخسانے نکلنا لازم
(امیر) ادرشاخون کا تو کیا ذکر یہ ہے فیض نمو۔ نکلے گر بات میں بھی شاخ تو پھوٹے
کونپل۔ بات میں فرق آنا۔ اعتبار باقی نہ رہنا۔ وضع کے خلاف ہونا (اسیر)
لب پر اے دل گلہ یار نہ آنے پائے۔ بات مین فرق خبردار نہ آنے پائے۔ بات
میں فی نکلنا۔ متعدی۔ اعتراض کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ کسی بات مین نقص یا عیب
نکالنا۔ یہ فی بمعنی عیب مخفف عربی جملہ فیہ نظر کا ہے۔ اسی معنی میں "بات
مین پے نکالنا بھی کہتے ہین۔ (بہار عشق) بات مین پے نکال دیتا تھا۔ سبکے
کہنے کو ٹال دیتا تھا۔ بات مین فی نکلنا۔ لازم۔ بات میں قند گھولنا۔ ہنسی مذاق
کی باتین کرنا۔ چہل کرنا (میرحسن) پہر رات تک ہنستی اور بولتی۔ ہر ایک بات
مین قند تھی گھولتی۔ بات میں کجی ہونا۔ دیکھو بات مین بل ہونا۔ بات میں
کلام ہونا۔ لازم ۱۔ بولنے سے عاجز ہونا (شوق قدوائی) بڑھی یہ میری حیرت
اب کہ بات مین کلام ہے۔ جو ایک چپ مین صبح ہے تو ایک چپ مین شام
ہے ۲۔ کسی امر مین شبہہ ہونا۔ اعتراض ہونا (فقرہ) مجھے تو اس بات میں
کلام ہے کہ آپ اس گاڑی پر سوار ہو کر ٹرین کے وقت تک اسٹیشن پہنچ
سکینگے۔ بات میں گھڑ پیچ نکالنا۔ اعتراض کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ بات مین لگانا۔
گفتگو مین مشغول کرنا۔ بہلانا۔ فریب مین پھانسنا ۔ (انشا) لے آنگاہی لیا تمکو باتِ
مین۔ ظالم وہ جو کتا ہے کوئی اپنی گھات مین۔ (امیر) خوش بیانی ہو تری
سارے چمن مین مشہور۔ کچھ تو صیاد کو باتون میں لگائے بلبل باتون

مین لگانا زیادہ بول چال مین ہے۔ بات مین ہندی کی چندی نکالنا۔ کرید
کرید کے پوچھنا۔ بال کی کھال نکالنا (فقرہ) پولس والے تو آپ جانئے ہر بات
مین ہندی کی چندی نکالتے ہین۔ بات بنا ہنا۔ وضع پر قایم رہنا (شرف)
بنا ہا بات کو راہ وفا مین بات پر آکے۔ نہ یہ کوچہ کبھی بدلا نہ پھر مجھسے زبان
بدلی۔ بات نکالنا ۱۔ تذکرہ کرنا (رشک) چھیڑ اُسنے یہ ہنگام ملاقات نکالی۔
جس بات مین رنجش ہو وہی بات نکالی ۲۔ مضمون پیدا کرنا۔ تدبیر پیدا کرنا (داغ)
حشر مین کچھ نہ کچھ نکالے گی۔ میری شرم گناہگاری بات۔ بات نکلنا ۱۔ منھ سے
کوئی کلمہ نکلنا ۔ جنبش نہ زبان کو ہو تو پھر بات نہ نکلے۔ گویائی سے گردش
ہے وزیر اہل سخن کو ۲۔ نتیجہ نکلنا (بحر) اہل تدبیر کے قولون سے نکلتی ہے یہ
بات۔ جو کہ تقدیر سے غافل ہوا غافل ٹھہرا ۳۔ ادا نکلنا (داغ) نکل آیا ہے خط
ہر چند تیرے روئے گلگون پر۔ نکلتی ہے مگر ایک بات تجھ مین دلستان پھر بھی
بات نشتر ہونا۔ بات ناگوار ہونے کی جگہ (شور) جا نکر جوش جنون فصد کا
تو قصد نہ کر۔ اے ستمگر تری ہر بات ہے نشتر مجھکو۔ بات نظر مین ہونا۔ معاملہ
یاد ہونا۔ دھیان مین ہونا۔ (جگر) سب جانتا ہون مین مجھے غافل نہ جانئے
ہر ایک بات آپکی میری نظر مین ہے۔ بات نہ آنا۔ لازم۔ کچھ کہتے نہ بن پڑنا۔
جواب نہ آنا۔ قائل ہونا۔ (امیر) بھاتی ہے مجھے یار کی اک بوسہ میں یہ آن۔
لکنت سے اُلجھ جاکے اُسے بات نہ آئی۔ بات نہ پوچھنا۔ خبر نہ لینا۔ بے پروائی
کرنا۔ خاطر تواضع نہ کرنا۔ منھ نہ لگانا۔ بے التفاتی کرنا۔ خاطر مین نہ لانا۔ (جرأت)
جسکو غم ہے ترا نہ پوچھے بات۔ اسکو کیا خاک شادمانی ہو۔ (مومن) کیا کیا
نہ کہے غیر کی گر بات نہ پوچھو۔ یہ حوصلہ میرا ہے کہ مین کچھ نہین کہتا۔ بات نہ
سُننا۔ لازم ۱۔ متوجہ نہونا۔ بے پروائی کرنا ۔ ہماری بات جو سنتا نہین کوئی

اے سحر۔ پکارتا ہے دل اپنا کہ اے زبان خاموش ۔۲۔ آوازہ نہ سننا
(مصحفی) یاران عدم سنتے نہین بات کسی کی ۔ کسطرح ہم ان تک نالے و نالون
کو پکارین ۔۳۔ کہا نہ ماننا (شعور) جو بات بھی نہ سنتے تھے کہتے ہین داستان
خدمت دہ اور قلت فرصت کدھر گئی ۔ بات نہ کر آنا ۔ بھولے پن سیدھے پن
یا خوف کیوجہ سے بات کرنے نہ بن پڑنا (رند) قدرت خدا کی بات نہ کر آتی
تھی جنھین ۔ لیتے ہین اب وہی مرے آگے نمود کی ۔ بات نہ ہونا ۔ (کچھ یا کوئی
کے ساتھ) لازم ۔۱۔ آسان ہونا ۔ دشوار نہ ہونا ۔ (داغ) ہمکو اک ایک گزرتی ہے
قیامت کی گھڑی ۔ اسکے نزدیک تو کچھ بات نہین آج سے کل ۔ بات نہین
تنگڑا ہے ۔ معمولی بات نہین ہے فساد کی بات ہے ۔ جھگڑے کی بات ہے ۔
بات نیچی پڑنا ۔ لازم ۔ آبرو جاتی رہنا ۔ بیوقعت ہونا ۔ (ریاض) ترے عہد
ستم مین اسکا کیا ذکر ۔ فلک کی بات بھی نیچی پڑیگی ۔ بات نیچی رہنا ۔ لازم ۔
بیوقعت ہو جانا (فقرہ) فلک نے کہا ایسا نہو کہ مری بات نیچی رہے اور چھوٹی
پڑ دن ۔ بات ور رہنا ۔ لازم ۔ (عو) بات بالا رہنا ۔ بات وہ ہے ۔ قابل
ذکر و معاملہ بے صنف یہ ہے (میر) نکتہ دانان رفتہ کی نہ کہو ۔ بات
وہ ہے جو ہو وے اب کی بات ۔ بات ہاتھ آنا ۔ بات ہاتھ لگنا ۔ ۱۔ نتیجہ
حاصل ہونا (سحر) پاؤن کی مہندی سے ہاتھ آئی یہ بات ۔ باغ ابراہیم کی شمشاد
ہو ۔ بات ہلکی کرنا ۔ متعدی ۔ ساکھ مٹانا ۔ بات ہلکی ہونا ۔ دوسرے کی نظر
مین بے وقعت ہونا ۔ ساکھ بگڑنا ۔ سبکی ہونا قدر گھٹنا ۔ بات کا پایۂ اعتبار
سے گرنا ۔ اعتبار یا توقیر نہ رہنا ۔ (میر) فرمایشون کا بوجھ رقیبون سے نہ اٹھا
صد شکر کہ ہلکی نہ ہوئی بات ہماری ۔ بات ہنس کے ٹال دینا ۔ بات کا بیوقعت
سمجھکے جواب نہ دینا ۔ (شعور) ہمین رولاتے ہین کیا کیا ملال دیتے ہین ۔

ہماری بات جو وہ ہنسکے ٹال دیتے ہین ۔ بات ہنسی مین اُڑا دینا ۔ کسی ناگوار
تذکرے کو مذاق مین ٹالنا (ابن الوقت) ہرچند ابن الوقت بات کو کسی نہ
کسی تدبیر سے ہنسی مین اُڑا دیا کرتا تھا مگر دلمین یہ بھی سوچتا تھا کہ ایسا نہو
گھٹ گھٹکر بیمار پڑ جائین ۔ بات ہونا ۔۱۔ کسی امر کا وقوع مین آجانا ۔۲۔
عو ۔ نسبت ٹھیک ہو جانا ۔ منگنی ہو جانا ۔ (فقرہ) بیٹی اگر یہ بات ہو جائیگی
تو مین تمھین بہت خوش کرونگی ۔ بات ہیٹی ہونا ۔ (بائے اول مجہول
دوم معروف) سبکی ہونا ۔ ساکھ بگڑنا ۔ عزت مین فرق آنا (مراۃ العروس)
فرمایش کرنے سے آدمی نظرون سے گھٹ جاتا ہے اور اُسکی بات ہیٹی
ہو جاتی ہے ۔ بات ہی کیا ہے ۔ آسان ہے ۔ دشوار نہین ۔ بات یہ ہے
بات تو یہ ہے ۔ اصل مطلب یہ ہے ۔ اصل مقصد یہ ہے ۔ خلاصہ یہ
ہے ۔ (میر) بات یہ ہے کہ گھر نہو بدنام ۔ مجھکو لونڈی سمجھ لو اسکو غلام ۔
(داغ) بے لطف کرین انکی ملاقات تو یہ ہے ۔ منظور نہین بات کوئی بات
تو یہ ہے ۔ باتون ۔ بات کی جمع ۔ باتون باتون ۔۱۔ باتون مین ۔ گفتگو مین کہہ
باتون باتون مین ۔ باتون باتون مین چٹکلون مین ۔ لطیفون مین ۔ دلیل
و حجت مین ۔ بات چیت مین ۔ مفت ۔ آسانی سے ۔ ترکیب سے ۔ مذاق مین
ہنسی مین ۔ دوران گفتگو مین ۔ (امیر) فقرے، فقرے مین دلپسند ہین جو بڑی ۔
باتون باتون مین جان لیتے ہین (داغ) نامہ بر دیکھکے تو انھین خط دینا
تھا ۔ باتون باتون مین فقط کام نکالا ہوتا ۔ اس جگہ باتون ہی باتون ۔ باتون
ہی باتون مین اور باتون باتون بھی کہتے ہین ۔ (وزیر) تم جو بولے ہو گیا ثابت
دہن ۔ باتون ہی باتون مین عقدہ کھل گیا (وزیر) باتون ہی باتون مین سر شنہ
جائیگا قصہ عشق کا ۔ یہ سخن ہو کر مکرر داستان ہو جائیگا ۔ (تسلیم) باتون باتون

بات

آگئی ہے درمیاں تکرار کچھ۔ کچھ کہوں منہ سے نہیں کتا بُتِ عیار کچھ (گویا) باتوں
ہی باتوں قاتل بے موت مارتے ہیں۔ شمشیر کی زباں سے مجھکو پکارتے ہین۔
باتوں باتوں میں کہنا۔ کسی اور تذکرے مین مطلب کی بات کہنا (قلق) ایک
دن یہ کسی مصاحب نے۔ باتون باتون مین کہدیا اُس سے۔ باتون بوڑھا
کرتب خوار۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جسکی باتین تجربہ کارون کی سی
اور افعال خراب ہون۔ باتوں پر جانا۔ ۱ افعال کی تقلید کرنا (فقرہ) محمد علی تو
ایک بلا چھوکرا ہے تم اسکی باتون پر کیون جاؤ ۲ کسیکے حرکات کا بُرا ماننا لحاظ
کرنا (فقرہ) تم اپنی طرف دیکھو انکی باتوں پر نہ جاؤ۔ باتوں چکنا کاموں خوار۔ مثل
اسکی نسبت بولتے ہین جو باتین خوب بناتا ہو لیکن کام کرنا نہ جانتا ہو یا کام خراب
کرتا ہو۔ باتوں سے ڈر جانا ۔ لازم۔ دھمکی میں آجانا (مصحفی) ادھمکی سناتے ہو
عبث باربار۔ آپکی باتون سے مین کیا ڈر گیا۔ باتوں سے کام نہین چلتا۔ مقولہ
یعنی کام کرنے سے ہوتا ہے لفاظی کا کوئی نتیجہ نہیں ہے۔ عمل کرنیکی ضرورت ہے
خیالی باتیں بیکار ہیں۔ باتوں سے کلیجا پک جانا۔ شرارت سے بیزار ہونیکی جگہہ
بولتے ہیں (رنگین) پک گیا ہے تری باتوں سے کلیجا میرا۔ جھکو دول جیلوں
توگرہوم اسقدر درد ا۔ باتوں کا الم نشرح کرنا۔ (عو) رازکو برملا ظاہر کرنا یا ہونا
پیٹنا (فقرہ) جب گھر کی باتوں کو الم نشرح کر چکیں تو سیدھی اُٹھیں بیٹری
بہن کے یہاں چلی گئیں۔ باتوں کا باغ لگانا۔ لچھے دار باتیں کرنا۔ فضول باتین
کرنا (فقرہ) بیٹھے تو باتون کا باغ لگا دیا مطلب کی کہو۔ باتون کا تار۔ باتون کا
سلسلہ۔ تک۔ (جانصاحب) تار باتون کا ٹوٹے اسے گویان کہین کوئی ہے یہ ستار
گرہے (بحر) تار باتون کا جو باندھا تجھ سے اُس شوخ نے سیر سے دیکھو ہر سخن
سنگ فلاخن ہوگئیں۔ باتون کا جمع خرچ۔ خالی باتین لفاظی۔ باتون کا جھاڑ

بات

باتونکا سلسلہ۔ باتونکا تار۔ باتون کی جھڑی (محسن) نظر آنے لگی اک سرو
چراغان کی بہار۔ جھاڑ مین باتون کے گویا کہ لگائے ہین کنول۔ باتون کا
جھاڑ باندھنا۔ برابر بولے جانا۔ لگاتار کہے جانا۔ فضول بک بک کرنا۔
باتون کا جھاڑ بندھنا۔ لازم۔ باتون کا دھنی۔ بہت باتین بنانیوالا۔ باتون
کا دفتر کھولنا۔ گلہ شکوہ کرنا۔ (جانصاحب) مین گلہ کرتی نہیں کرتی ہو تم شکوہ
عبث۔ آج دفتر پچھلی باتونکا ہوا کھولا عبث۔ باتون کا لچھا۔ باتون کا پیچ۔
باتون کا سلسلہ (منیر) ہم سے وحشی چند فقرونمین مقید کرلئے۔ آپکی باتونکا
لچھا دام آہو گیر ہے۔ باتون کا منہ چومنا۔ باتون کے دلچسپ ہونیکی جگہ بولتے
ہین (امیر) لوٹ ہے جیسے تبسم وہ دہن کسکا ہے۔ باتین منہ چومین وہ
انداز سخن کسکا ہے۔ باتون کی پُڑیا۔ باتون کا مجموعہ۔ بہت باتونی (منیر)
(رباعی) مکتوب بت آئینہ سیما ہے یہ۔ سا غنچہ گلزار تمنا ہے یہ۔ پیچیدہ لفافے
مین ہین لاکھون مضمون۔ نامہ نہ کہو باتون کی پڑیا ہے یہ۔ باتون کی جھڑی
باتون کا سلسلہ۔ باتون کی کنسوئیان لینا۔ باتون کی ٹوہ لگانا۔ (الحقوق
والفرائض) یہ یہودی چھوٹی چھوٹی باتونکی کنسوئیان لیتے پھرتے ہین۔ باتون
سے قربان۔ (عو) باتون کے صدقے ۲ طنز سے بھی کہتی ہین (راسخ) وصف
خرام ناز یہ دین گالیان مجھے۔ قربان تری باتونکے کیا بول چال ہے۔ باتون
کی طرف کان لگانا۔ متوجہ ہوکر سننا۔ باتون مین۔ ۱ گفت و شنید مین۔ بات
چیت مین (انشا) ہم دو گھڑی بھی ساتھ رہتے سو رہے نہ ہائے۔ باتون مین
یونہی چار پہر رات کٹ گئی (سحر) یون سختی زمانہ کی باتون مین کاٹئے۔ جسطور سے
کہ دانتونمین گویا زبان رہے ۲ واہیات مین۔ مزخرفات مین (فقرہ) کیون
باتون مین دن کھوتے ہو ۳ فقرون مین۔ دم جھانسے مین (مصحفی) مطرب

پسر کی دست درازی تو دیکھنا۔ باتون مین شیخ شہر کا عمامہ لیگیا ۲؎ خوشامد
سے۔ چاپلوسی سے (فقرہ) چار باتونمین خوش کردیا ۵؎ افعال ناشایستہ مین۔
شرارت مین (امیر) بوسہ مانگا تو کہا پھیر کے منھ ظالم نے۔ کہ زبان کٹتی ہے
انسان کی انھین باتونمین۔ باتون مین آنا۔ یا۔ آجانا۔ لازم۔ دھوکے مین
آنا۔ دم مین آنا۔ دھوکا کھاجانا۔ کہنے مین آنا (داغ) پیامبر تری باتون
مین کب ہم آتے ہین۔ وہان ضرور گیا اور تو ضرور آیا۔ باتون مین اڑانا
متعدی ہنسی مین اُڑانا۔ ٹالنا۔ مغالطہ دینا۔ دھوکا دینا۔ فریب دینا (بحر)
اب یہ عالم ہے کہ باتون مین اُڑاتے ہین ہمین۔ کاغذ باد انکی الفت مین جو
ہم لاغر بنے (رشک) ہم نے جب خط وکبوتر کی حقیقت پوچھی۔ صاف
باتون مین اُڑانیکو وہ تیار ہوا۔ باتون مین اُڑنا۔ لازم۔ شیخی کی لیناے
اڑنے لگا جو ہمسے وہ باتون مین مصحفی۔ ہمنے بھی اُسکے کوچہ مین جانا اڑا دیا
باتون مین اُلجھانا۔ متعدی۔ باتونمین لگانا ؎ شعور خستہ صبح وصل تو نے۔
اُسے باتونمین الجھایا تو ہوتا ؎ بات چیت مین دیر لگانا۔ باتون مین الجھنا۔
باتون مین پھنس جانا۔ باتونمین جھگڑنا۔ باتون مین بند کرنا۔ متعدی۔
گفتگو مین ساکت کرنا۔ اس جگہ باتون باتون مین بند کرنا بھی کہتے ہین۔
(ابن الوقت) اکثر ابن الوقت کو ہم لڑکے باتون باتون مین بند کردیتے
ہین۔ باتون مین بند ہونا۔ قائل ہونا لاجواب ہونا (آتش) باتون مین بند
ہوگیا غماز پوچ گو۔ ٹیڑھے سوال ردھوے سیدھے جواب سے۔ باتون مین
بہلانا۔ خیال بانٹنا۔ دوسری طرف متوجہ کرنا۔ باتین بناکر خوش کرنا۔
باتون مین لگانا۔ دم جھانسا دینا۔ (داغ) مرے دلکو باتون مین بہلا رکھا ہے۔
قیامت کریگا یہ فتنہ مچل کر۔ باتون مین بہلنا۔ یا بہل جانا۔ لازم (مومن) حورون

کی ثنا خوانی واعظ یونہی کب مانی۔ لے آکہ ہے نادانی باتونمین بہل جانا
باتون مین پھسلانا۔ باتونمین بہلانا۔ دم دینا۔ باتون مین تاڑنا۔ انداز
گفتگو سے سمجھ لینا (مراۃ العروس) غرض حجن نے نزاجدار کو باتون مین تاڑ
لیا کہ یہ عورت ڈھب پر جلد چڑھ جائیگی۔ باتون مین ٹالنا۔ باتون مین
وقت گزارنا (امیر) مہربان وصل مین قصے نہ نکالے کیسے۔ آج کی رات
بھی کیا ٹالے لگا باتونمین۔ باتون مین ٹٹولنا۔ گفتگو کرکے دل کا حال دریافت
کرنا (داغ) اُس شوخ دغاباز کا کھلتا نہین کچھ بھید جب تک لئے
باتون مین ٹٹولا نہین جاتا۔ باتون مین جھلانا۔ ٹالنا۔ (ظہیر) ساون مین
بھی وعدہ کبھی پورا نہین کرتے۔ باتونمین جھلانے ہیں یہ اچھا نہین
کرتے۔ باتون مین دھر لینا۔ لاجواب کرنا۔ بند کرنا۔ قائل معقول کرنا۔
گفتگو مین غلبہ حاصل کرنا (معروف) میں قوم گو ہون زبس ہے وہ زبان
کا طرار۔ مجھکو ہر بات میں باتوں مین وہ دھر لیتا ہے۔ باتوں میں کھلنا
یا کھل جانا۔ گفتگو میں بے تکلف ہوجانا۔ اصل حال کہدینا (ظفر) انکی
باتونپہ نہ جانا تجھے پچتائیگا دل۔ تجھسے وہ باتونمین گو پہلے بہل کھل جائینگے
باتونمیں کھولنا۔ گفتگو سے اصل حال دریافت کرنا (انیس) پاس آکے
ضعیفہ نے بہت باتونمین کھولا۔ تیوری وہ چڑھائے رہا کچھ منھ سے نہ
بولا۔ باتونمیں لگانا۔ دیکھو بات مین لگانا۔ باتون مین لگنا۔ بات چیت
مین مصروف ہونا۔ (ابن الوقت) ابن الوقت اور نوبل صاحب کون
دفتون سے باتونمین لگے ہیں۔ باتون ہاتھی پاے۔ باتون ہاتھی پاؤن
مثل۔ پہلے زمانے مین جب بادشاہ کسی سے خوش ہوتا تھا تو اُسکو
ہاتھی دینا تھا اور ارتکاب جرم اور ناراضی کی حالت مین مجرم کو ہاتھی

کے پاؤن سے کچلوا دیتا تھا۔ ایسے موقع پر بولتے ہیں جہاں عروج اور
زوال زبان ہی کی بدولت ہو۔ باتون۔ باتونی باتونیا۔ بہت باتین کرنے والا
بکی (داغ) سنکے افسانہ مرا یہ داد دی۔ واہ باتونی تری کیا بات ہے۔ باتین
ا۔ مونث۔ بات کی جمع ۱سہل کام (فقرہ) شاعری ہے کہ باتیں ۲قاعدے۔
قانون (محصنات) ہمالیہ پہاڑ اپنی جگہ سے سرک جاے تو سرکجائے مگر خدا کی
باتیں نہ کبھی ٹلی ہیں نہ کبھی ٹلے ٹلیں ۳مثالین (فقرہ) مجھکو ایسی سیکڑون
باتیں یاد ہیں ۴بے تکلف بوزمرّہ (فقرہ) شعر کیا ہیں باتیں ہیں ۵الجھن۔
شرارت (ذوق) پھر مجھے لیچلا ادھر دیکھو۔ دل خانہ خراب کی باتیں ۶افعال
حرکات ۷واقعات۔ لطف (ذوق) مہ جبین یاد ہین کہ بھول گئے۔ وہ شب
ماہتاب کی باتین۔ باتیں آنا ۔سخن ساز ہونا۔ طرّار ہونا (سحر) بتوں کو ساری
خدائی کی باتیں آتی ہیں۔ یہ راہ و رسم و محبت مگر نہیں معلوم۔ باتین آئینہ
ہوجانا۔ راز کھلجانا۔ باتین اڑانا۔ تعلی کرنا۔ لفّاظی کرنا۔ باتیں بگھارنا۔ سخن
سازی کرنا۔ شیخی مارنا (صبا) بس نہ باتیں بگھار واے ناصح۔ ہم بھی آخر تو
حور چاہتے ہو۔ باتیں بنانا ۱جھوٹ بولنا۔ یاوہ گوئی کرنا۔ سخن سازی کرنا۔
حیلہ حوالہ کرنا۔ ڈینگ مارنا۔ (رشک) واعظوں کو بنانے دو باتیں دوستی
کے نہ آشنائی کے (رنگین) باتیں نہ بنا قاصد اس شوخ ستمگر سے۔ جو میں نے
کہا تجھسے کب تو نے کہا ہوگا ۲چاپلوسی کرنا۔ خوشامد کرنا (بہار عشق) مجھسے
باتیں نہ اب زیادہ بنا۔ چل تجھ مردوے حواس میں آ ۳معذرت کرنا۔
(سحر) جیتے جی کوئی ہوا پرسان نہ میرے حال کا۔ قبر مین آئے ملک باتین
بنانے کے لئے ۴الزام رکھنا (ابن الوقت) اگر حاکمون کے روبرو جو
لوگ جا کر الٹی سیدھی باتین بنا آتے تھے انسے ابن الوقت کو بڑا نقصان

پہنچتا تھا۔ باتین جڑنا۔ چغلی کھانا۔ لگائی بجھائی کرنا (فقرہ) دو باتین ایسی
جڑین کہ انکو آگ کردیا۔ باتیں چبا چبا کے کرنا ۱شیخی مارنا۔ غرور کے ساتھ
اکڑ اکڑ کے باتیں کرنا۔ (عاشق) تم اپنے جو دلپہ ہاتھ دھرتین۔ باتین نہ چبا
چبا کے کرتین۔ باتین چکنانا۔ خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ (شوق قدوائی)
چلنے لگے آگے مجھسے گھاتیں۔ چکناؤ انھیں سے جاکے باتیں۔ باتیں چھانٹنا
جھوٹی باتیں بنانا۔ طنز آمیز باتیں کرنا۔ طعنے دینا (رشک) منبر پہ اگر باتین
نہ چھانٹے تو کرے کیا۔ دنیا کے بد و نیک سے بیکار ہے واعظ (داغ) خدا
کی شان ہے محفل مین تیری۔ عدو بھی ہمپہ باتین چھانٹتے ہین۔ باتیں سنانا
۱حالات سنانا۔ قصہ سنانا ۲گالیاں دینا۔ طعن تشنیع کرنا۔ (برق)۔
سنائیں باتین جو کچھ حال دل کہا اُنسے۔ دکھائیں آنکھیں اگر ذکر انتظار
آیا۔ باتیں سُنا کرون۔ باتیں سنا کرے۔ (عو) کسیکی خوش بیانی کی
تعریف میں کہتی ہیں۔ (فقرہ) باتیں کرتی ہے تو بس منھ سے پھول جھڑتے
ہین بس جی یہی چاہتا ہے کہ اسکی باتیں سُنا کرون۔ باتین سنوانا۔ برا
بھلا کہلوانا۔ گالیان دلوانا (قلق) باتین سنواتا ہے سارے گُلرخون کی
دل اُلجھن تاب آتی تھی کبھی جنکو نہ آدھی بات کی۔ باتین سننا ۱برا بھلا
سُننا۔ صلواتین سُننا (مصحفی) کچھ منھ سے نہیں کہتے ہیں اُس کوچے میں
جیسر ہر روز سنا کرتے ہیں دو چار کی باتیں ۲گفتگو سننا۔ فریاد سننا (مصحفی)
کبوتر باد صبا باغ مین جاتے ہوے تو نے۔ سُن لیں نہ کبھی مرغ گرفتار کی
کی باتیں۔ باتین قیامت ہونا۔ باتون میں شوخی ہونے شرارت ہونے
کی جگہ (سیر) جوانی میں کیا کیا نہ ڈھائیگے آفت۔ ابھی سے ہین باتین قیامت
تمھاری۔ باتیں کرنا ۱تذکرہ کرنا۔ حالات بیان کرنا۔ تعریف کرنا ۲شیرین

کے ثناخوان ہین ہہم خسرو و فرہاد۔ اے مصحفی کچھ تم بھی کر و یار کی باتین ۔ بات چیت کرنا۔ گفتگو کرنا ۔ مقابلہ کرنا۔ برابری کرنا۔ ہمسری کا دعوے کرنا۔ (شعر) یہ طاقت جوش وحشت نے دکھائی ناتوانی پر۔ گریبان سے مرے کرتا ہے باتین چاک دامن کا۔ دیکھو آسمان سے۔ باتین کھلانا۔ باتین بنانا۔ باتین لڑانا۔ (عو)۔ باتین کرنا۔ باتین بنانا۔ جھوٹی سچی غیبت کرنا۔ باتون مین وقت کاٹنا۔ باتیں لگانا۔ اچغلی کھانا۔ باتیں ملانا۔ ہان مین ہان ملانا۔ بے سمجھے بوجھے کسی شخص کے کلام کی تائید کرنا۔ سخن سازی کرنا۔ باتین گھڑنا۔ باتیں ہو جانا ۱۔ مشورہ ہو جانا۔ بات چیت ہونا ؎ حضرت راسخ سے باتیں ہو گئین۔ آج ہم مل آئے ہیں سبحان سے۔ باتیں ہو چکنا۔ ۱۔ باتین ختم ہونا ۲ لطف جاتا رہنا۔ کیفیت جاتی رہنا۔ (مصحفی) کہان ہم اور کہان رونا سحر تک۔ یہ باتین ہو چکین بس چشم تر تک۔ باتین ہین۔ ڈھکوسلے ہین۔ (ذوق) خضر باتین ہین کہ ہے چشمہ حیوان جان بخش۔ ہے یہی خاصیت اُسکے لب جان بخش مین خاص باتیں ہی باتیں ہیں۔ عمل کچھ نہیں ہے صرف لفاظی ہے (داغ) کئے وعدے وفا کسدن یہ دھوکے ہیں یہ گھاتین ہین۔ جو تم کہتے ہو وہ کرتے نہین باتیں ہی باتیں ہیں ۲ حیلہ حوالہ ٹال مٹول کی جگہ (امیر) تو چشم سخنگو سے مجھے پوچھے اتنا۔ ہین باتین ہی باتین کہ ہے کچھ مد نظر بھی۔

بات ۔ (ھ) مذکر ۱ وزن۔ وہ لوہے پیتل یا پتھر کے ٹکڑے جن سے ترازو یا کانٹے مین تولتے ہیں ۲ مونث۔ گنجفہ اور تاش کے پتون کی تقسیم ۳ (دہلی) راہ۔ راستہ۔ باٹ کا روڑا۔ مذکر ۱ وہ اینٹ کا ٹکڑا جس سے راہ چلنے میں رکاوٹ ہو ؎ سنگ بالیں میرکا جب باٹ کا روڑا ہوا۔ سخت کر جی کو گیا اس جا سے وہ رنجور کیا ۲ (مجازاً) غریب مفلس نادار آدمی باٹ مارنا۔ (دہلی) رستہ کھوٹا کرنا نقصان پہنچانا (توبۃ النصوح) تب یہ دوسرا صدمہ نصوح کے دل پر ہوا کہ ہا حسرتا میں تو تباہ ہوا ہی تھا میں نے تمام بندگان خدا کی باٹ مار دی۔

باج ۔ (ف) مذکر ٹکس۔ محصول۔ خراج۔ زمین کا محصول جو بادشاہ کو دیا جاتا ہے محصول۔ باجدار۔ (ف) محصول دینے والا باج دہ یک۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا ٹکس عُشر۔ (آب حیات) پنڈت دیاشنکر نسیم مثنوی مذکور اپنے اُستاد کے پاس لیگئے انھون نے کہا کہ بھیا اتنی بڑی کتاب کو دیکھے گا کون وہ انیادہ یک کا قانون یہان بھی جاری کرو اس کنایے میں یہ اشارہ تھا کہ پنڈت صاحب فوج شاہی میں منشی تھے اور بموجب قانون حکومت کے سب کی تنخواہوں میں سے وہ یکی کاٹ لیتے تھے۔ باج گزار۔ (ف) صفت محصول دینے والا۔ سرکاری محصول دینے والا۔ باجگیر۔ (ف) صفت سرکاری محصول لینے والا۔

باجا ۔ (ھ س۔ باجہ) مذکر۔ بجنے کی چیز۔ مزامیر۔ ساز۔ باجا گاجا مذکر (گاجا تابع مہمل ہے) مختلف قسم کے باجے۔ دھوم دھام (فقرہ) بڑے باجے گاجے سے برات نکلی۔

باجپئی ۔ (ھ) ہندوؤں میں برہمنوں کی ایک قسم۔

باجرا ۔ (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کا غلہ جو خریف میں پیدا ہوتا ہے۔ جسکی روٹی اکثر غربا کھاتے ہیں ۲ (بوجہ چھوٹے چھوٹے دانے ہونیکے)۔ پانی کی ننھی ننھی بوندون یعنی ترشح اور پھوار کو بھی باجرا کہتے ہیں ۳ (لکھنؤ) وہ چھالیا کے ڈہرے جو بہت چھوٹے چھوٹے گول کترے جاتے ہیں۔ باجرا برسنا۔ (دہلی) ترشح ہونا۔ پھوار پڑنا۔ باجرا سا بکھرنا ۱۔ (دہلی) بیکل ہونا

بیچین ہونا۔ پریشان ہونا۔ منتشر ہونا۔ ۲ تھک کر چور ہونا۔ باجرا مُرغ۔ مذکر۔ ایک قسم کا سیاہ پرند جسکے پروں پر باجرے کے برابر زرد رنگ کی چتیاں بڑی ہوتی ہیں۔ باجری ۱ مرغیون کا ایک رنگ ۲ چھوٹی قسم کا باجرا۔

باجَن۔ (ھ)۔ یہ لفظ جمع مین بولا جاتا ہے) ڈھول تاشہ وغیرہ۔ (فقرہ) باجن بجنے لگے۔

باجنتر۔ باجنتری۔ (ھ) ۱ باجے والا ۲ وہ ٹیکس جو گانے ناچنے والون سے لیا جاتا تھا۔

باچھ۔ (س۔ باکش۔ منھ۔ ہونٹ۔ تقسیم)۔ مونث ۱ لب کا سرا۔ باچھین جمع (انیس) اعدا کا لہو تیغ کی باچھون مین بھرا تھا ۲ چندہ۔ لگان ۳ خراج۔ جمعبندی۔ محالے کی تقسیم ۴ رسدی شرح زمین کی ۵ ہر ایک کی ذمہ داری جو اراضی کے متعلق ہو۔ باچھ ڈالنا۔ وہ محصول ادا کرنا جو چندے سے جمع کیا گیا ہو۔ باچھ کرنا۔ (دہلی) چندہ کرنا۔ (الحقوق والفرائض) یہ صلاح ٹھری کہ ہنگامہ کرکے اُسکو مار ڈالو بہت ہوگا دیت بھرنی آئیگی سب باچھ کرکے بھر دینگے۔ باچھین آنا۔ ہونٹھون کے کونو نکا پک جانا۔ ہونٹھون کے کونون مین ننھی ننھی پھنسیان نکلنا۔ باچھین پکنا یا باچھین پھٹنا۔ باچھین آنا۔ باچھین ٹھوڑی تک آنا۔ (مجازاً) بہت ہنسنا اور خوش ہونا۔ باچھین کھلنا یا کھلجانا بیحد خوش ہونا۔ خوشی مین بہت زیادہ ہنسنا (فسانہ عجائب) جانعالم کا یہ نقشا تھا چہرے پر بشاشت سے سُرخی۔ باچھین تا بناگوش کھلین۔

باچھا۔ (ھ) مذکر (ہندو) بچھڑا۔

باختر۔ (ف۔ بہ + اختر۔ اختر۔ آفتاب ماہتاب) ۱ اکثر بمعنی مشرق مستعمل ہے اور کہین کہین بمعنی مغرب بھی ہے۔

باد۔ (ف۔ ہوا۔ س بن وات) مونث۔ ہوا۔ (میر) آئی کنعان سے بادِ مصر و لے۔ نہ گئی تا کلبہ یعقوب۔ باد آور۔ باد آورد۔ (ف) مونث ۱ خسرو پرویز کے ایک خزانے کا نام۔ قیصر نے یہ خزانہ کشتیون پر لدوا کر ایک جزیرے کو بھیجا تھا کشتیان ہوا کے زور سے خسرو پرویز کے لشکر کے قریب پہنچ گئین۔ خسرو نے کل خزانہ لیلیا اور باد آور نام رکھا (سحر) خرچ بالائی ملے جاتا ہے دستِ غیب سے گنج باد آور دہے اپنے ۲ انکے لئے ۲ دوا کا نام۔ بادبان۔ (ف) مذکر۔ پال۔ وہ پردہ جو ہوا بھرنے یا ہوا کا رخ بدلنے کیواسطے ناؤ یا جہاز پر لگاتے ہین۔ بادبانِ اخضر (ف) کنایۃً آسمان۔ بادبانی جہاز۔ مذکر۔ وہ جہاز جو بادبان کے ذریعے سے چلتا ہے۔ بادبہار۔ بادبہاری (ف)۔ مونث ۱ موسم بہار کی ہوا ۲ (عموماً) ہوا۔ (داغ) چمن کوچہ جانان سے مری تربت پر۔ لاکے دو پھول ہی اے بادبہاری رکھنا۔ بادبرین۔ (ف) وہ ہوا جو شمال سے چلے۔ (عموماً) ہوا۔ بادپا۔ (ف۔ تیز قدم) صفت ۱ ہوا کیطرح تیز چلنے والا گھوڑا ۲ کنایۃً گھوڑا (محسن) پہنچے مرا بادپا ارم تک۔ پہنچا دے مجھے ترے قدم تک۔ بادپیما۔ (ف۔ بیہودہ گو آدمی۔ یادہ گو) صفت۔ ہوا کیطرح تیز چلنے والا۔ گھوڑے کی نسبت کہتے ہین۔ (گھوڑے کی تعریف مین رند) ۶۔ پہنچے ہے یہ بادپیما یان سے وان اور وان سے یان۔ بادِ تُند (ف) صفت۔ تیز ہوا۔ طوفان۔ آندھی۔ بادخایہ۔ (ف) مذکر۔ وہ بیماری جس سے فوطے بڑھ جاتے ہین۔ گھوڑے کے فوطے بڑھجانیکا مرض۔ بادِ خزان (ف) مونث۔ وہ ہوا جو پت جھڑ ہونیکے واسطے چلتی ہے۔ بادِ خنک۔ (ف) مونث ٹھنڈی ہوا۔ بادخوان۔ (ف) صفت۔ (مجازاً) خوشامدی۔ بادخو

بادخورہ۔(ف) مذکر گنج۔ وہ بیماری جس سے گھوڑے کے بال گر جاتے ہین۔ بادرفتار۔(ف) صفت۔ نہایت چالاک اور تیز گھوڑا۔ بادزن۔(فا) مذکر پنکھا۔ بادِ سُرخ۔(ف) مونث۔ نام مرض کا۔ بادِ سموم۔ مونث۔ بہت گرم ہوا۔ لو۔ سموم۔ بادسنج۔(ف) صفت (مجازاً) خام طبع۔ بیفائدہ کام کرنیوالا۔ بیہودہ گو۔ بادسیر۔(ف) صفت ۱ تیز گھوڑا۔ سریع السیر گھوڑا ۲ مغرور شخص۔ بادِ شُرطہ۔(ف۔ شُرطہ۔ نشان) مونث (جہاز رانون کی اصطلاح) وہ ہوا جو کشتی یا جہاز کے موافق ہو۔ یہ ہوا صرف اسلیے اچھی سمجھی جاتی ہے کہ طوفان کے دور ہونیکے علامت ہے۔ بادصبا (ف) مونث ۱ صبح کے وقت کی گوشہ شمال و مشرق کی ہوا۔ پُروا ہوا (عموماً) ہوا۔ بادِ صَرصَر۔(ف)۔ مونث تیز ہوا۔ (تسلیم) غیر ممکن ہے کہ ٹھہرے بادِ صرصر مین چراغ۔ بادِ فتق۔(ف)۔ مذکر۔ نام مرض کا جس سے خصیہ بڑھ جاتا ہے۔ بادفر۔(ف)۔ مونث۔ پھرکی۔ لڑکوں کے ایک کھلونے کا نام جو کبھی کاغذ اور کبھی چمڑے سے بناتے ہین۔ بادفروش۔(ف) صفت باتونی۔ خوشامدی۔ جھوٹی خوشامد کرنیوالا۔ بھاٹ۔ شیخی خور۔ (میر) مجھکو دماغ وصف گل و یاسمن نہین۔ مین جوں نسیم بادفروش چمن نہیں بادِ فرنگ۔ مونث۔ آتشک۔ بادکش (ف) مذکر۔ لٹکانیوالا پنکھا جسکو رستی لگاکر چلاتے ہین۔ بادگرد۔(ف)۔ مذکر۔ بگولا۔ بونڈلا۔ بادمُراد۔ (ف)۔ مونث۔ بادموافق (اسیر) المدد موقع مدد کا ہے یہ اے باد مراد۔ ڈوبتی ہے اپنی کشتی ناخدا ملتا نہین۔ بادِ مخالف (ف) مونث۔ وہ ہوا جو کشتی یا جہاز کے خلاف ہو۔ طوفان۔ آندھی۔ (رشک) میری کشتی کی تباہی بحر غم مین دیکھکر۔ شور ہے بادِ مخالف مین مبارک باد کا

بادمُوافق۔(ف) مونث۔ وہ ہوا جو جہاز یا کشتی کے موافق ہو۔ بادنُما (ف) مذکر۔ وہ آلہ جس سے ہوا کا رُخ معلوم ہوتا ہے۔ بادہوائی۔(ف۔ بغیر اضافت) ۱ صفت۔ جھوٹا وعدہ۔ لغو۔ بیہودہ۔ ہزل۔ بےمعنی ۲ ناکارہ نکما۔ (نسیم) اک بادہوائی توڑ کر پھول۔ کہنے لگے پھول پھول کر غول۔ (داغ) اسکو کہتے ہین یہی بادہوائی ہے جواب۔ خط کے پُرزے مری جانب وہ اُڑا دیتے ہین۔

بادام۔(ف) مذکر۔ ایک مشہور میوے کا نام ہے جو کابل کیطرف سے آتا ہے۔ شعرا آنکھ سے تشبیہ دیتے ہین۔ (رند) بے مغز ہے جو کرتا ہے پھر اُس سے چشم چار۔ شرمندہ لاکھ مرتبہ بادام ہو چکا۔ بادام لچھا۔ مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی۔ بڑھیا کا کاتا۔ باداميچہ۔ مذکر۔ چاندی سونے ۲ یا پیتل کا تیر جسکو صندوقچون اور بند دقون کے کُندہ پر نصب کرتے ہین۔ بادامہ (ف)۔ مذکر ۱ ایک قسم کا ریشمی کپڑا (امانت) جوڑ توڑا ایسے بھلا تمکو کہان آتے تھے ہیتی گوٹ نہ بادامے مین ٹکواتے تھے ۲ ریشم کا کویا ۳ وہ گدڑی جو مختلف قسم کے کپڑون کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑون سے بنائی جاتی ہے۔ بادامی۔(ف) صفت ۱ ہلکا زرد ۲ مونث۔ ایک قسم کی مخروطی ڈبیا جسمین زیور اور جواہرات رکھتے ہیں ۳ مذکر۔ وہ خواجہ سرا جسکا عضو تناسل نہایت چھوٹا ہو ۴ صفت بادام کے رنگ کا ۵ صفت۔ بادام کی قطع کا ۶ مونث۔ وہ رکابی جو بادام رکھنے کی ہوتی ہے ۷ مذکر ایک قسم کا چاول۔ بادامی آنکھ۔ ا۔ مونث چھوٹی آنکھ۔

بادرنج۔ بادرنگ کا معرب۔

بادرنجویہ۔ ف۔ مذکر۔ ا۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس۔ بلی لوٹن۔

بادرنگ - (ف - مذکر) ایک قسم کا کھیرا - ترنج -

بادریسہ - (ف - دزاید ہے) مذکر - (مجازاً) وہ گول سوراخ دار لکڑی جو خیمے کی چوب پر رکھتے ہین - پھرکی -

بادشاہ - بادشہ - (ف یہ لفظ پادشاہ کا مُعَرّب ہے - پاد بمعنی تخت شاہ بمعنی خداوند - یہ لفظ باے فارسی سے صحیح ہے لیکن اسوجہ سے کہ باے فارسی سے جزاول بمعنی بیخ ہے عموماً زبانون پر بادشاہ ہے بادشا بغیر ہاے ہو نہ بھی شعرا نے کہا ہے - ؎ نہین ہے قیصر و فغفور سے طمع اے داغ - بہت ہین لطف و کرم اپنے بادشا کے مجھے - خدا دعا قافیے ہین) مذکر سلطان - تاج و تخت کا مالک - مالک - حاکم - خود مختار (فقرہ) مین بھی اپنے جی کا بادشاہ ہون - اُستاد - بادشاہانہ - (ف) صفت - بادشاہون کیطرح کا - بادشاہون کا سا - امیرانہ - بادشاہت (ف) مونث - سلطنت - فارسیون نے عربی قاعدے سے بادشاہ کا اسم مصدر بنا لیا ہے بادشاہزادہ - مذکر - بادشاہ کا بیٹا - بادشاہزادی - مونث - بادشاہ کی بیٹی - بادشاہی - صفت - شاہانہ - مونث - سلطنت - شعرا نے بادشائی بغیر ہاے ہو نہ بھی کہا ہے - (رشک) ولایت نے اسے رشک رتبہ بڑھایا - خدائی ہوئی بادشائی علی کی - اس غزل کے قافیے خدائی پائی وغیرہ ہین - بادشاہی حکم مذکر سلطنت کا حکم - بادشاہی خرچ - مذکر - شاہانہ خرچ - امیرانہ خرچ فضول خرچ - حیثیت سے بڑھکر خرچ - بادشاہی سند - مونث - شاہی فرمان - شاہی سرٹیفکٹ - بادشاہون اور دریاؤنکا پھر کس نے پایا ہے - مثل - یعنی بادشاہونکا ما فی الضمیر کسیکو معلوم نہین ہوتا - بادشاہونکی باتین بادشاہی جانین - مثل - بڑون کی باتین بڑے ہی سمجھین ادنے آدمیون کو دخل دینے سے کیا مطلب -

بادل - (بھاشا مین بادر سنسکرت مین بارد) وہ بھاپ جو ہلکی ہونے کے سبب سے ہوا پر جاتی اور آفتاب کے عکس سے رنگ برنگ ٹکڑون مین نظر پڑتی ہے) - مذکر - ابر - سحاب - غمام - اسفنج - بادل آنا - لازم - بادل گھرنا گھٹا اوٹھنا (آتش) برق چمکی تو سرفراز کیا - ابر آیا تو مہربانی کی - بادل اٹھنا - بادل کا آسمان پر نمودار ہونا ؎ ابر جب اوٹھتا ہے اے ناسخ خیال برق مین - آگ برساتا ہون اپنے دیدۂ خونبار سے - بادل اُمنڈ کے آنا - یا اُمنڈنا - لازم - بہت جوش گھٹا آنا (شمس) مانند سرشک بادل اُمڈے جسطرح کر جنگ کو دل اُمڈے (قلق) غم فرقت سے دل جو گھبرایا - ابر مژگان تر اُمنڈ آیا - بادل اُمنڈ اُمنڈ کے آنا بھی کہتے ہین - بادل اُمنڈ گھمنڈ کے آنا - (ع و) - بہت جوش سے بادل کا آنا (کا پلٹ وہ ابر سیہ کا اُمنڈ گھمنڈ کے آنا مور کا زنگیا پھوکنا عروس بہار کی سواری باد بہاری کا سمان دکھاتا ہے - بادل برسنا - پانی برسنا ؎ دیکھتا گر کہین محسن کی فغان و زاری نہ گرجتا کبھی ایسا نہ برستا بادل - بادل پھٹنا - بادل کے ٹکڑون کا تتر بتر ہونا - بادل کا دور ہو جانا (قدر) وہ پھٹ گیا ہے بادل وہ کھل گیا ہے سورج - وہ رخ چمک رہا ہے گیسوے پر شکن مین - بادل پھیلنا - بادل گھرنا بادل چھانا (ظفر) کمی کریگا اگر پھیلنے مین ابر سیاہ - ہم اپنی آہ سے اسمین دھوان ملا دینگے (نصیر) کیون نہ اب جلوۂ طاؤس کھائے مینا - ہر طرف ابر ہے اے بادہ پرستان پھیلا - بادل جھکنا - بادلونکا بہت نیچا ہو جانا (قدر) بادل اکثر اسقدر جھک جھک پڑے - سرو سے ٹکرا گئے ہین بیشتر - بادل جھوم کے آنا - ابر جو اُمنڈ کے آتا ہے اُسکی رفتار کو جھومنا کہتے ہین - ابر کا زور شور سے

بادل

چھانا(قدر) رُت ہی ستھیائی کی کجلی بن ہے باغ پیل مست آئے کہ بادل جھوم کر- بادل جھُوم جھُوم کے آنا بھی کہتے ہین- بادل جھُوم جھُوم کے برسنا- بادل کا زور شور سے برسنا(اسیر) ہے جوش بادہ تو بھی ذرا آکے دھوم کر- اے ابر نوبہار برس جھوم جھوم کر- بادل چڑھنا- ابر کا بلند ہونا- گھٹا کا اُفق سے آگے بڑھنا- بادل چلنا- بادل کا حرکت کرنا- (محسن) سمت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل- برق کے کاندھے پہ لاتی ہے صبا گنگا جل- بادل چھانا گھٹا کا گھرنا- ابر گھرنا (اسیر) چھایا ہے جو ابر سب جہان پہ- قبضہ ہے زمین و آسمان پہ- بادل کا آسمان پر گھر آنا- بادل کا آسمان پر پھیل جانا- بادل چھٹنا- ابر کا منتشر ہونا- آسمان کھُل جانا- (شمشاد) آپ چھٹ جائینگے دو روز مین غم کے بادل- بارش متصل لخت جگر ہونے دو- بادل دوڑنا- بادل کا بہت تیز چلنا(امانت) ابر دوڑا ہوا جاتا ہے خدا خیر کرے- آج بدلی نظر آئی ہے گھٹا ساون کی- بادل دیکھکر گھڑے پھوڑنا- امید بر آنیکی آثار پاکر نقصان کر بیٹھنا- بادل مُندھ مُندھ کے آنا- (عو) بادل کا گھر کے آنا- عورتین بولتی ہین جب بادل کا گھرنا ناگوار ہو- بادل کا بھاگنا- ہوا کے زور سے بادل کا تیز جانا(مصحفی) ابر یون بھاگا ہوا جاتا ہے بالائے فلک- جسطرح فیل کوئی بھاگے تڑاکر زنجیر- بادل کا رونا- پانی برسنے کا کنایہ ہے (میر) ابھی جو ابر ادھر سے ہوگیا ہے ہماری خاک پہ بھی رو گیا ہے- بادل کڑکنا- بادلونکے ٹکرانیکی آواز نکلنا- بادل کھلنا- بادل سے آسمان کا صاف ہونا (قدر) رات دن بادل ذرا کھلتا نہین- باغ مین یکسان ہین اب آٹھون پہر بادل کا ٹکڑا- پارۂ ابر (ریاض) کیا کیا خوشامدین ہین کہ پی لون بہار مین- بادل کے ٹکڑے سر پہ مرے سے چھائے جاتے ہین- بادل کی طرح گرجنا-

بادہ

غصہ کرنا- غل مچانا- شور کرنا (محصنات) غیرت بیگم اور کبھی بے محابا ہو کر لگی بادل کیطرح گرجنے اور بجلی کیطرح کڑکنے- بادل گرجنا- بادلون کے ٹکرانے سے آواز ہونا (قدر) بہار آئی صدا طوطی کی ہے نقارخانہ مین ذرا بادل گرجنے مین سنو مورونکے شیون کو- بادل گھرنا یا گھر آنا- بادلون کا جمع ہونا(قدر) آتش لالہ طاؤس سے اُٹھا جو دھوان- ہوکے یکجا وہ بنا ہے گھر آیا بادل- اس جگہ بادل گھر کے آنا بھی کہتے ہین (اسیر) مکان یار دریا بنیگا ہے میرے رونے سے- یہ پردے بادلے کے ہین کہ بادل گھر کے آیا ہے- بادل مین تھگلی لگانا (عو) دشوار کام کر گزرنا (عالم) تھگلی بادل مین یہ لگائین گی- دیکھنا کیسے گل کھلائین گی- بادل مین ڈوب جانا- لازم- جب چاند بادل سے چھپ جاتا ہے تو کہتے ہین بادل مین ڈوب گیا-

بادلا- بادلہ - (ہ)- مذکر- سونے چاندی کے تار جو گوٹا ٹھپے اور کلابتون بٹنے مین کام آتے ہین ٹ زربفت- زری کا کپڑا جو ریشم اور چاندی کے تارون سے بنا جاتا ہے (محسن) چرخ پر بادلا پھیلا ہے زمین پر مخمل- بادلا منڈھے سے نیم نہین چھپتا- مثل- صورت بدلنے سے سیرت نہین بدلتی-

بادزہرہ - (ف)- مذکر- مہرہ سانپ کا جو مار گزیدہ کے لئے تریاق ہے-

بادنجان - معرب باذنگان کا- مذکر- بینگن-

بادہ - (ف بروزن سادہ) مذکر- شراب (ناسخ) چشم حیران جام کو اُس چشم میگون نے کیا- بادہ گلرنگ بھی پانی سے پتلا ہو گیا- بادۂ

پرتگالی۔ پرتگال کی شراب بہت مشہور ہے (میر) نگاہ چشم پرخشم تبان، پرمست نظر رکھنا۔ ملا ہے زہراے دل اس شراب پرتگالی مین۔ بادہ پیما۔ بادہ خوار۔ بادہ کش۔ بادہ نوش۔ (ف)۔ صفت شراب پینے کا خوگر۔ بادہ پرستی۔ بادہ پیمائی۔ مونث میخواری۔ شرابخواری۔ بادۂ دوشینہ (ف) مونث رات والی شراب (غالب) ظاہر ہے کہ گھبراکے نہ بھاگین گے نکیرین۔ ہان منھ سے اگر بادہ دوشینہ کی بو آئے۔ بادۂ ریحانی۔ (ف) پھولون کی شراب۔ بادۂ سرجوش۔ (ف)۔ صفت صاف شراب جسمین تلچھٹ نہو۔ بادہ فرسا۔ (ف)۔ صفت۔ بادہ پیما۔ بادہ گسار۔ (ف) صفت بادہ خوار۔

بادھ۔ (ھ)۔ مذکر۔ ڈوری۔ رسّی۔

بادھا۔ (س۔ درد۔ تکلیف بادھنا۔ بڑھنا) (دہلی) افزونی بڑھوتری۔ رقم سوا۔

بادی۔ (ف) صفت [۱] بارد نفاخ بادانگیز [۲] (ھ)۔ مونث وجع مفاصل۔ بائی۔ گٹھیا۔ (رویاے صادقہ) جسطرح گھوڑا تھان پر بندھے بندھے ہڈی نکال لاتا بادی مین بھرجاتا ہے [۳] ف (بواسیر کی نسبت) صفت۔ خونی کا مقابل [۴] (ف)۔ مونث بارد۔ سرد۔ بردت اور ریاح پیدا کرنیوالا مادہ جسم پھلا دینے والا مادہ (مراۃ العروس) اصغری کے اس طرز ملاقات سے رفتہ رفتہ لڑکیونکا انبوہ کم ہوگیا بادی کیطرح چھٹ کر الگ ہوگئیں [۵] (ع)۔ شروع کرنیوالا۔ اول ہر شے کا۔ ظاہر [۶] (ھ وادی) شریر بدذات۔ مدعی۔ نالشی۔ دادخواہ۔ بادی الرائے (ع)۔ (بادی اسم فاعل بدایت (آغاز۔ اول) کا ہے جب الرائے کیطرف مضاف ہوا توی پر ضمہ ثقیل تھا گرادیا۔ ی اور لام مین اجتماع دو ساکنون کا ہوا ی محذوف ہوئی لیکن رسم الخط مین یہ ی باقی رہی اور اسکو مفتوح بولتے ہین)۔ ابتدائی فکر۔ سرسری رائے۔ بادی النظر (ع) [۱] ابتدائی نظر مین۔ دیکھتے ہی۔ سرسری نظر سے۔ بظاہر (فقرہ) بادی النظر مین ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دنیا کا انتظام حکام وقت کرتے ہیں مگر ہمارا کہنا یہ ہے کہ چھٹانک بھر انتظام حکام وقت کا قانون کرتا ہے تو من بھر قانون الٰہی بادی پن۔ (ھ)۔ مذکر نفخ پیدا کرنیکی استعداد (فقرہ) شکر سے دودھ کے بادی پن کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ بادی پھیلانا۔ (عم) سستی اتارنا۔ انگڑائیان لینا۔ فساد برپا کرنا۔ جھگڑا اکھڑا کرنا۔ غل مچانا۔ بادی چور۔ مذکر۔ مشاق چور۔ پکا چور۔ دزد کامل (داغ) ہے یہ بادخزان وہ بادی چور نہین چھوڑا چمن مین تنکا تک (یہ بادی فارسی نہین ہے مرہٹی ہے) بادی کا بدن۔ موٹا بدن۔ موٹا جسم۔ وہ مٹاپا جو بلغم کی زیادتی سے ہو

بادیان۔ (ف بہ اعلان نون) مونث۔ سونف۔

بادِیہ۔ (ف)۔ مذکر [۱] تانبے کا بڑا پیالہ یا کٹورا۔ گہرا کٹورا (جانصاحب) جنگل مین گھوے بادیہ لاے نہ آج تک۔ کہتے تھے چلکے شہر مین لے دینگے جام ہم۔ مولف نفائس اللغات نے بادیان لکھا ہے یہ لفظ فارسی بادیہ کا مہند ہے ترکی مین بڑے پیالے کو بادیہ کہتے ہین [۲] (ع) جنگل۔ بیابان۔ صحرا۔ بوادی جمع۔ بادیہ پیما۔ بادیہ گرد (ف) صفت جنگل مین پھرنے والا (رشک) وحشت مین جب سے نام ہمارا نکل گیا۔ جنگل سے قیس بادیہ پیما نکل گیا۔

باڈی گارڈ۔ (انگ)۔ تن کا محافظ [۱]۔ مذکر۔ وہ سوار

جو بادشاہ یا راجہ یا کسی حاکم کی جان کی حفاظت کیواسطے ہمراہ رہتے ہین۔

باذل - (ع) صفت - سخی بخشنے والا -

بار - (انگ) ا - وہ جگہ جہان وکلا کھڑے ہوکر موکلون کیطرف سے عدالت مین تقریر کرتے ہین ۲ - بیرسٹرون وکیلون کی جماعت - بار اسوسی ایشن - (انگ) مونث وکیلون کی مجلس - بار روم (انگ) مذکر - وکیلون بارسٹرونکی نشست کا کمرہ - بار لائبریری - (انگ) مونث - وکیلون کا کتب خانہ -

بار - (ع - مہربان - نیکوکار - فرمان بردار - اسکی جمع - بُرَرہ ہے) مذکر - خداتعالیٰ کا نام -

بار - (ھ) - مونث ۱ عرصہ - دیر (میرحسن) اُسے فصل کرتے نہیں لگتی بار - نہو اُس سے مایوس امیدوار - اب فصحا اس جگہ نہین بولتے ۲ موقع - مرتبہ - نوبت - دفعہ (غالب) کچھ خریدا نہین ہے ابکی سال - کچھ بنایا نہین ہے ابکی بار ۳ (گھر کے ساتھ بطور تابع کے) اہل وعیال - لڑکے بالے (فقرہ) زید خبرگیری کیا کریگا اسکو اپنے گھر بار کی توکچھ پروانہیں -

بار - (ف) مذکر ۱ گرانی - وزن - بوجھ (ناسخ) سنا نہین کوئی اس بحرِ حسن سا نازک - کہ کان سے نہین اُٹھتا ہے بار بجلی کا ۲ دخل - رسائی - اس معنی مین تذکیر وتانیث مین اختلاف ہے ترجیح تذکیر کو ہے - (رند) روز و شب خورشید و مہ رہتے ہین چکر مین مرے - بار تجھ تک غیرت رشک قمر ملتی نہین (ناظم) اُسکے در پر جو مجھکو بار ہوا - اپنے صدقے ہزار بار ہوا ۳ مرتبہ - شمار - نوبت (فقرہ) تم سے دس بار کہا مگر تم کب سنتے ہو - اسکی جمع بار ہا بمعنی اکثر کئی بار - متعدد مرتبہ ہے - (میر) بار ہا گور دل جھکا لایا - اب کی شرط وفا بجا لایا ۴ ابر برسانیوالا جیسے ابر گوہر بار چشم دریا بار ۵ ناگوار تکلیف دہ - غم واندوہ کا سبب - (فسانۂ عجائب) قلم مین برگ نکلتے ہین لکھنا بار ہوتا ہے ہاتھ پاؤن پھولتے ہین ۶ (کنایۃً) حمل ۷ پھل (رشک) یہ راست ہے ترا آنا پھلا نہ مجھے اے سرو - نہال خشک تمنائے دل مین بار آیا ۸ کار کے ساتھ بطور تابع کے - دادہا لفظ زیادہ کرکے استعمال مین ہے - (فقرہ) کار وبار بگڑ گیا ۹ کسی چیز کی کثرت کی جگہ - جیسے جوئبار - زنگبار ۱۰ اجازت - لیسنس ۱۱ درخت کی جڑ - شاخ ۱۲ انسان اور حیوان کے پیٹ کا بچہ ۱۳ جلیل - بزرگ جیسے بار خدا (برق) اگر چاہے یہ بات بار الہ - رہا ؤن مین دختر سے اسکا بیاہ ۱۴ باریدن کا امر ۱۵ (قانون) ذمہ داری قرض - (فقرہ) اس جائداد پر بہت بار ہے - بار آنا ۱۶ باری آنا موقع آنا (قلق) تمھاری بزم مین دیکھین کب اپنی بار آئے - جو اُٹھکے دوگئے پہلو سے اور جا ر آئے - اب اس جگہ باری آنا بولتے ہین ۲ پھل آنا - (قلق) نہال قامت دلکش مین انکی بار آئے - بار آور - (ف) صفت - ۱ پھل لانیوالا - پھل دار - (درختون کی نسبت) ۲ (عورتون کی نسبت) حاملہ - وضع حمل کرنیوالی ۳ نتیجہ خیز - بار آور ہونا - پھلنا - پھل لانا - (فقرہ) جب چنا بار آور ہوا تو خدا جھوٹ نہ بلوائے آدمی بھری نکر لاکین من بوٹ چرجاتے ہین - بار الہ - بار الہا - (ف) اے بزرگ خدا - (صبا) بار الہا اپنا جوش عشق دے - قطرہ ناچیز کو طوفان کر - بار بار کئی مرتبہ - کرر - سہ کرر - گھڑی گھڑی - نوبت بہ نوبت - (میر) جاتا تو

اسکے کوچے مین ہے بار بار دل- کھائے نہ چوٹ پاس کی امید وار دل
بار بٹا لینا- ذمہ داری مین شریک ہونا (رشک) پیچ وتاب غم گیسو مین
تن و جان ہین شریک- یار بار الم بار بٹا لیتے ہین- بار بٹائی- مونث
غلے کی مانڈنے سے بیشتر فصل کا بوجھون مین تقسیم کرنا- بار بُد- (ف- بار-
دخل- رخصت- بُد- خداوند- لفظی معنی حاضر باش)- مذکر- ایک مطرب
کا نام جو خسرو پرویز کا مصاحب اور فن موسیقی مین اُستاد کامل تھا- وہ
ہر وقت بادشاہ کے پاس جا سکتا تھا- اسلئے بار بُد نام ہوا (غالب) خامہ
میرا کہ وہ ہے باربُد بزم سخن- شاہ کی مدح مین یون نغمہ سرا ہوتا ہے- باربر-
(ف) صفت- بوجھ اُٹھانیوالا- بار بردار- (ف) صفت- ۱ بوجھ اُٹھانیوالا
قُلی ۲ جانور جسپر بوجھ لادا جاتا ہے ۳ گاڑی جسپر اسباب لادا جاتا ہے- بار
برداری- مونث ۱ اسباب لیجانیکا سامان- وہ چوپائے جو بوجھ کھینچتے
ہین ۲ مزدوری ۳ سواری گاڑی- چھکڑا ۴ گاڑی اونٹ وغیرہ کا کرایہ
۵ بوجھ اُٹھانیکا کرایہ یا خرچ- باربرداری کے جانور- وہ جانور جنپر اسباب
لادا جاتا ہے- بار پانا- دخل ہونا- رسائی ہونا- (رشک) پایۂ طاقت
سے بار دل اُٹھانا چاہیئے- یعنے بزم عاشقان مین بار پانا چاہیئے- بارِ
تردید- تردید کرنیکا بوجھ- جوابدہی کی ذمہ داری- بارِ ثبوت ۱ ثابت
کرنیکی ذمہ داری ۲ (قانون) جب کسی شخص کو کسی معاملہ کا ثابت کرنا
ایسا لازم ہوتا ہے کہ اگر وہ اُسکو نہ ثابت کر سکے تو وہ معاملہ اسکے خلاف
طے کیا جائے تو کہتے ہین کہ بار ثبوت اُس شخص کے ذمے تھا- بارِ ثبوت
منتقل کرنا- ثبوت کی ذمہ داری فریق ثانی پر ڈالنا- بار ثبوت منتقل
ہونا- لازم- بار جہاز- مذکر- اسباب جو جہاز پر لادا جائے- بارِ خاص

مذکر- خاص اجازت ۲ دربار خاص- جج کا اجلاس- بارِ خاطر- (ف)
صفت- ناگوار- طبیعت کے خلاف- تکلیف دہ- اندوہ خاطر- بار خاطر
نہین یار شاطر ہون- مقولہ- یعنی سچا دوست ہون کوئی بات ایسی نہین
کرونگا جس سے ایذا ہو- بار خاطر ہونا- ناگوار ہونا (اسیر) طایر رنگ چمن
ہمکو بنایا ضعف نے- باغبان کیونکر ہون بار خاطر گلزار ہم- بار خانہ (ف)
مذکر- اٹالا- کاٹھ کباڑ- گھر کا اسباب- بارِ خدا- (ف) مذکر- خداوند تعالی
جسکے دربار مین ہر شخص ہر وقت دخل پا سکتا ہے- خدائے بزرگ لیزدِ
تعالی- بار الٰہ (داغ) ہم دہائی تری یا بار خدا دیتے ہین- بار خدایا-
اے خدائے بزرگ (منیر)- ع- یہ چاند کدھر بار خدایا نکل آیا- باردار
(ف) صفت ۱ پھل لانیوالا- پھلا ہوا ۲ حاملہ عورت ۳ بوجھ سے
لدا ہوا- بھرا ہوا- باردانہ- (ف مین باردان ہے جسکے معنی ظروف
اور خورجی کے ہین) مذکر ۱ کسی چیز کے رکھنے کا برتن- تھیلا ۲ اسباب
رکھنے اور باندھنے کا سامان ۳ فوج یا لشکر کے کھانے پینے کا سامان
۴ دکان کے متفرق برتن ۵ سوداگری اسباب کے خالی بکس-
بیٹھن بورے وغیرہ ۶ بار کھینچانے کا اسباب- بار دینا- جانے
دینا- دربار مین جانے دینا- اجازت دینا- (غالب) بعد یک عمر ورع
بار تو دیتا بارے- کاش رضوان ہی در یار کا دربان ہوتا- بارِ رہن
جب جایداد پر کوئی ایسا قرض ہوتا ہے جسکے عوض مین جائداد مستغرق
بالکفول ہوتی ہے تو کہتے ہین کہ اس جائداد پر بارِ رہن ہے- بارِ عام
(ف) مذکر- دربار عام- عام اجازت- عام کچہری (اسیر) جب قیامت
مین انبوہ عام ہوا- ہم یہ سمجھے کہ بارِ عام ہوا- بارکش- (ف) صفت

بوجھ لادنیوالا جانور ہو یا گاڑی - بارگاہ - بارگہہ (ف - بار - دخل - گاہ - کلمۂ ظرفیت) مونث - دربار - اجلاس - کچہری - عدالت - محل شاہی - خیمۂ شاہی (امیر) تری نیفر دکھائین جو مرتبہ اپنا - نظر سے اُترے چڑھتی بارگاہ شاہونکی - بار ملنا - رسائی ہونا (میر) مجلس مین اسکے بار نہ مجھکو ملی کبھو - دروازے ہی سے گرچہ بہت مین رہا لگا - بارگیر - (ف - بار - گھوڑا - گیر - صیغہ امر) مذکر ۱ وہ سوار جسکا ذاتی گھوڑا نہو ۲ بوجھ اُٹھانیوالا جانور ۳ سائیس اردو مین معانی نمبر ۲ - ۳ مین مستعمل ہے - بارور - (ف) صفت پھل لانیوالا - صاحب اولاد (گلزار نسیم) اک ملک مین ایک صاحب فوج - رکھتا تھا محل مین بارور زوج ۲ نتیجہ خیز - کامیاب (فقرہ) الحمد للہ مری کوشش بارور ہوئی - باریاب (ف صفت - اجازت پانیوالا - درباری - حضوری حاصل کرنیوالا - داخل (ناسخ) شام کیا ہے میرے گھر مین باریاب - نور سے ہے سایۂ دیوار صبح - باریابی - مونث - بارگاہ کا داخلہ - حضوری - حاضری -

بارا - (ھ) مذکر ۱ وہ شخص جو آبپاشی کی غرض سے کنوین پر کھڑا ہوکر پانی سے بھرا ہوا چمڑے کا ڈول (موٹ یا چرس) لیتا ہے - اُس گیت کو بھی کہتے ہین جو وہ اُس وقت گاتا ہے ۲ جنتری مین تار کھینچنے کا فعل ۳ آبپاشی کے لئے کنوین سے پانی نکالنا ۴ وہ کھانا جو بوڑھے شخص کے فوت ہونے پر دیا جاتا ہے - کاج ۵ ہَوا ۶ اہیرون کے دودھ دوہنے کے لوازم -

بارات - دیکھو برات -

بارادری - (ھ) - مونث - گرمی کے موسم مین رہنے کا مکان - دیکھو بارہ دری -

باران - (ف - بار - باریدن سے امر کا صیغہ - الف نون فاعلیت کا ہے) ۱ - مذکر - مینھ - موسم برسات ۲ اظہار کثرت کے واسطے (آتش) ابر نے ناحق نہ مجھے گلگشت کی تکلیف دی - تیر باران ہوگیا بے یار باران باغ مین ۳ برستا ہوا برسنے والا (آتش) برق وش یار کی فرقت مین ہوے جب بیتاب - ابر باران کی طرح روکے کیا دل خالی - باران دیدہ (ف) صفت ۱ وہ جسپر مینھ پڑ چکا ہو جیسے کشت باران دیدہ ۲ (گرگ کے ساتھ - ذم کا پہلو لئے ہوئے) - تجربہ کار (فقرہ) شیخ صاحب ٹھہرے گرگ باران دیدہ وہ لڑکون کے جھانسے مین کب آتے ہین - باران رحمت - مذکر - رحمت کا پانی بارش - مینھ (آتش) ع - مین اگر اللہ سے باران رحمت مانگتا - باران کوٹ - مذکر - برساتی کوٹ - باران گیر - (ف) - مذکر - چھجا - بارانی (ف) مونث ۱ وہ زمین جو صرف آسمانی پانی سے سیراب ہوتی ہو ۲ ایک قسم کا کوٹ جس سے پانی بدن تک نہین پہنچتا - برساتی کوٹ (قدر) یہی ثابت ہوجاتا ہے ہوا پر ابر کا لکہ - چڑھے اُن پر جو کوئی اوڑھ کر بارش مین بارانی ۳ برسنے والا - بارانی زمین یا کھیت - وہ زمین جسکی زراعت برساتی مینھ سے ہوتی ہو -

باراہ - (ھ - س وراہ - خنزیر) ۱ گاؤن کے قریب کی زمین - (سُور گاؤن کے قریب چرتا ہے) ۲ وشن کا تیسرا اوتار - یہ اوتار سُور کے روپ مین ہوا تھا -

باربر - (انگ) مذکر حجام -

بارتنگ - (ف) - مونث ۔ دوا کا نام (اسیر) شہید عشق ہون کسکے دہان تنگ کا مین - بجائے سبزہ لحد پر جو بارتنگ لگی -

بارِد - (ع) - صفت - سرد - بوارِد جمع -

بارِز - (ع) - صفت - آشکارا - ظاہر - بوارز جمع -

بارِش - (ف - س - درشا مینھ) - مونث - برسات - مینھ - بارِش کا تار - مذکر - جھڑی - مینھ کا سلسلہ (محسن) راکھیان لیکے سلونو کی برہمن نکلیں - تار بارش کا تو ٹوٹے کوئی ساعت کوئی پل -

بارَک اللہ - (ع خدا تجھکو برکت دے) بجائے سبحان اللہ تعریف اور تعجب کے موقعون پر استعمال مین ہے (محسن) - ع - بارک اللہ یہ گردن ہے کہ فوارۂ نور -

بارَک اللہ یومَ السبتِ والخمیس - (ع) - سنیچر اور جمعرات کا سفر مبارک ہے -

بارَک - (انگ) - مونث ۔ فوج کے سپاہیون کے مکانات ۔ چھاؤنی - بنگلے اور کوٹھیان جنمین فوجی لوگ رہتے ہین (فقرہ) دو رنگ بارکین بنی ہوئی ہین - بارک یا بارک ماسٹر (انگ) مذکر فوجی مکانات کا محافظ -

بارگاہ - بارگہ - دیکھو بار -

بارگی - (نث مین جب کسی لفظ کے آخر مین ہ ہوتی ہے اور اس سے حاصل مصدر بناتے ہین تو ہ کو حذف کرکے "گی" آخر مین بڑھا دیتے ہین جیسے بجنہ سے بجنگی) اردو مین عموماً اک کے ساتھ استعمال مین ہے - (فقرہ) وہ تو اکبارگی گھبرا گئے یعنی فوراً گھبرا گئے -

بارگیر - دیکھو بار -

بارنش - (انگ وارنش - عوام بارنش کہتے ہین صحیح وارنش ہی) مونث ۔ لک - روغن مرکب جو لکڑی وغیرہ پر کیا جاتا ہے -

بارُو - (ھ) مونث (عم) - ریت -

باروت - (ت) دیکھو بارود -

بارُود - (ف لفظی معنی شورہ) مونث ایک مرکب سفوف جس سے توپ بندوق وغیرہ چھوڑتے اور آتشبازی بناتے ہین - بارود خانہ (ف) مذکر ۔ وہ مقام جہان بارود بنتی ہے ۔ بارود جمع کرنیکا مقام - بارود گولا - مذکر - سامان جنگی - باروت اڑنا - باروت کا آگ پکڑنا - (ناسخ) ہے سوز عشق شہپر پرواز مرغ دل - باروت کب اڑے رہے جبتک شرر سے دور - بارود بنانا - بارود کا تیار کرنا - بارود کا دانہ - باروت کے ذرے (شمشاد) خال و رخسار جبین پر ہے محیط آتش حسن - حافظ اللہ ہے باروت کے ان دانوں کا - باروت مین آگ لگانا ۔ اصلی معنی میں ۔ مجازاً - اکبارگی اشتعال پیدا کردینا (ناسخ) باروت مین لگا دے کوئی آگ جسطرح - کرتے ہی عشق دل نرہا اختیار مین - باروت مین آگ لگنا - لازم -

بارہ - (ف بہ اخفائے ہائے ہوز) ۔ تعلق - باب - معاملہ - حق شان (قدر) پہلے سن یار کے بارے مین نہ کچھ کہہ اٹھنا - پھر جو سمجھا نا ہوا واعظ کامل سمجھا ۔ نوبت - دفعہ - (فقرہ) دوبارہ زندگی پائی -

بارہ - (ھ) صفت ۔ عشرہ - بارہوں جمع ۔ ۱۲ - اے رشک انفس کا بلبل بستان مدح ہون - جو بارہوں ہین گلشن خیر البشر کے پھول

۲ اراضی گاؤن کے قریب یا ار دگرد کی - بارہ ابھرن سولہ سنگار - عورتون کا پورا سنگار - بارہ ابھرن یعنی بارہ جگہ پہننے کے زیور - دیکھو ابھرن - سولہ سنگار یہ ہین ۱ غسل کرنا ۲ تیل ملنا ۳ سر گوندھنا ۴ سر کو زیور سے آراستہ کرنا ۵ چندن بھرنا ۶ لباس پہننا ۷ قشقہ کھینچنا ۸ کاجل لگانا ۹ گوشوارہ لٹکانا ۱۰ ناک کا زیور یا موتی سے آراستہ کرنا ۱۱ گلے مین زیور پہننا ۱۲ پھولون یا موتیون کا ہار گلے مین ڈالنا ۱۳ منھدی لگانا ۱۴ کمربند کا جسمین گھنگرو ہوتے ہین کمر مین لٹینا ۱۵ پاؤن کو زیور سے آراستہ کرنا ۱۶ پان کھانا - بارہ امام - حضرات ذیل سے مراد ہوتی ہے ۱ حضرت علیؓ ۲ امام حسنؓ ۳ امام حسینؓ ۴ امام زین العابدینؓ ۵ امام محمد باقرؓ ۶ امام جعفر صادقؓ ۷ امام موسی کاظمؓ ۸ امام علی موسی رضاؓ ۹ امام محمد نقیؓ ۱۰ امام علی نقیؓ ۱۱ امام حسن عسکریؓ ۱۲ امام محمد مہدیؓ - بارہ باٹ - (ھ) صفت (لغوی معنے بارہ راستے) ۱ متفرق - جُدا جُدا - منتشر - پریشان - ضایع بیکار - برباد - ویران - خراب - آوارہ - (ہونا کرنا کیساتھ)

۵ دل اپنا غم دہر سے کرتو نہ اُچاٹ جسطرح کٹین روز مصیبت کے کاٹ
اے ذوق فلک آپ ہے بارہ حصے - سودا ہو نہ کیون زیر فلک بارہ باٹ

(فقرہ) باپ کے مرتے ہی سب لڑکے بارہ باٹ ہوگئے - بارہ برُج - علم نجوم کی اصطلاح مین ۱ حمل ۲ ثور ۳ جوزا ۴ سرطان ۵ اسد ۶ سنبلہ ۷ میزان ۸ عقرب ۹ قوس ۱۰ جدی ۱۱ دلو ۱۲ حوت - بارہ بارہ چوبیس کوس زیادہ فاصلہ بتانے کیواسطے کہتے ہین یعنی دُور تک - بہت دور تک (حاجی بغلول) اگر سائیس کا بارہ بارہ چوبیس کوس پتا نہین - بارہ بانی - (ھ) صفت - (عو) ۱ خالص - کھرا - کامل - ماہر - بے عیب - بے نقص ۲ شرط بارہ بچے والی - (عو) ۱ سورنی خنزیر کی مادہ ۲ (مجازاً) تحقیر سے کثیر الاولاد عورت کو کہتے ہین - بارہ برس پیچھے (بعد) کوڑے (گھورے) کے دن پھرتے ہین - مثل - پریشانی اور مصیبت کا زمانہ ہمیشہ نہین رہتا - مدت کے بعد کمتر اعلیٰ ہو جاتا ہے - بارہ برس دلّی مین رہے اور بھاڑ ہی جھونکا - مثل - اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو عرصہ تک اچھون کی صحبت مین رہکر بیوقوف بنا رہے یا کسی قسم کی ترقی نہ کرے یا اچھی جگہ رہکر کچھ نہ سیکھے - بارہ برس مین فقری اور امیری کی بو نہیں جاتی - مثل - عادت بہت عرصے کے بعد چھوٹتی ہے - بارہ پتھر - چھاونی یا شہر کی وہ حدود جنکو بارہ ستونون سے گھیرتے ہین - وہ نشانات جنکی حدود مین پاخانہ پیشاب کرنے یا نجاست ڈالنے کی ممانعت ہوتی ہے - بارہ پتھر باہر کرنا (دہلی) بڑاؤ یا چھاونی کی حد سے نکال دینا - شہر بدر کرنا - بارہ دینی توپ مونث (دہلی) ۱ وہ توپ جسمین چھ سیر (بارہ پونڈ) کا گولہ ہوتا ہے ۲ مجازاً نہایت فربہ اور موٹے آدمی کو کہتے ہیں - بارہ ٹوپی - مونث ۱ یورپ کی قومون اور اُنکی طاقت سے مراد ہے چونکہ ٹوپیاں مختلف ہوتی ہیں لہذا بارہ ٹوپی کہتے ہیں - بارہ کے قید کی کوئی اور خصوصیت عدد کے اعتبار سے نہین ہے ۲ عقلمند اور ہوشیار آدمیونکی نسل - بارہ خانوادے - مذکر - فقرا کے بارہ فرقے جو بارہ صوفیون کے نام سے مشہور ہیں ۱ قادریہ شیخ عبد القادر جیلانی کے نام سے ۲ نقشبندیہ - خواجہ نقشبند کے نام سے ۳ صوفیہ - شیخ صفی کے نام سے ۴ عبد الردسیہ - شیخ عبد الردس کے نام سے ۵ نوریہ - شیخ ابو الحسن نوری کے نام سے ۶ شطاریہ - شیخ عبد اللہ شطاری کے نام سے ۷ یوسفیہ - شیخ احمد یوسفی کے نام سے ۸ انصاریہ عبد اللہ انصاری کے نام سے ۹ زاہدیہ - خواجہ بدر الدین زاہد کے نام سے ۱۰ قلندریہ محمد

قلندر کے نام سے ۱۱ خضرویہ۔ احمد خضروی کے نام سے ۱۲ حسینیہ۔ حضرت
امام حسینؑ کے نام سے۔

بارہ دری۔ مونث۔ بارہ دروازونکا ہوادار مکان جو اکثر
دریا کے کنارے یا باغ مین بنا لیتے ہین لیکن اب بارہ سے کم دروازے
والے مکان کو بھی کہتے ہین۔ بارہ سنگھا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا پہاڑی
ہرن جسکے سینگ شاخ در شاخ بہت لمبے ہوتے ہین۔ بارہ ماسہ۔
(ھ) مذکر۔ بارہ ٹکڑونکا ہندی گیت جسمین عورت کی زبان سے بارہون
مہینون کے فراق کا بیان کیا جاتا ہے۔ بارہ ماسی۔ صفت ۱ اُس
درخت کی نسبت کہتے ہین جو سال بھر پھلے یا سرسبز رہے ۲ اُس قلی
کی نسبت کہتے ہین جو مستقل طور پر ملازم رہے۔ بارہ مسالے۔ (یعنی زیرہ
سفید ۲ زیرہ سیاہ ۳ پودینہ ۴ الاچی ۵ مرچ سیاہ ۶ سونف ۷ نمک
۸ دھنیا ۹ ہلدی ۱۰ ادرک ۱۱ اجوائن ۱۲ کلونجی)۔ مذکر جملہ سامان۔ کل
ضروری چیزین۔ (کایاپلٹ) اندھیری بھی جھکی آتی ہے خستہ بھُربھُرے
بھی ہو رہے تھے ماندگی کی بیڑیاں پاؤن مین جدا پڑی تھیں غرض
کہ بارہ مسالے اکٹھا تھے (الحقوق والفرائض) قرآن کی ترتیب کچھ اسطرح
کی دلکش واقع ہوئی ہے کہ تنوع مضامین بارہ مسالے کی چاٹ کا مزا
دیتا ہے۔ بارہ مقام۔ ایرانیونکی تقسیم کی مطابق موسیقی کے بارہ پردے
(ذوق) مایل موسقی ایسا کہ ادا کرتا تھا۔ کبھی مین بارہ مقام اور کبھی چار دن
مت۔ بارہ مہینے۔ کل سال۔ سلسلہ وار ہمیشہ (سحر) کچھ مہینون پر
نہین موقوف مژگان کی تری۔ رہتی ہے بارہ مہینے چشم تر سخانے مین
بارہ مہینے بارہ برس ہو گئے۔ انتظار کی شدت ظاہر کرنیکو کہتے ہین (قدر)

ہجر کے بارہ مہینے ہو گئے بارہ برس۔ سخت گزرا ہے تمھارا انتظار اکی
برس۔ بارہ مہینے تیس دن۔ ہر وقت ہر ساعت۔ ہمیشہ (رشک) خود
غرض رہتے ہین تیرے گھر مین دس دن بیس دن ہم ترے دارفتہ ہین
بارہ مہینے تیس دن۔ بارھوان۔ حو۔ عمر کا بارھوان سال۔ بارہ وفات
مذکر۔ (عو) ۱ ربیع الاول ۲ ربیع الاول کی بارھوین تاریخ۔ بارھون پر
تیرا۔ وہ کبوتر جسکی دُم سفید ہو اور بقیہ حصہ سبز سرخ زرد یا سیاہ ہو۔

باری۔ (ع) مذکر۔ خدا تعالیٰ کا نام۔ پیدا کرنیوالا۔ رب
باری تعالیٰ۔ خدائے برتر خدائے بزرگ۔ باری عزّ اسمہٗ (ع) خدا
جسکا نام بزرگ اور بڑا ہے۔

باری۔ (ھ)۔ مذکر ۱ وہ قوم جو پتّل بناتی ہے ۲ (ھ۔ تر ہٹ
بالنا۔ جلانا) وہ شخص جو مشعل دکھانیکا پیشہ کرتا ہے۔ مشعلچی ۳ مونث۔
باغیچہ ۴ (عم) بالی۔ بال ۵ سولہ برس سے کم عمر کی لڑکی ۶ کان اور
ناک مین پہننے کا زیور ۷ نوبت۔ موقع۔ وقت ۸ بخار کا دن۔ لرزے
کا دن (محصنات) یہ بے دردی دیکھکر وہ بڑے گھر کی باری کو تپ لرزہ
کی باری سے کم نہین سمجھتا تھا ۹ پہرا چوکی۔ باری بھرنا۔ اپنے اپنے وقت
پر پہرا چوکی دینا (شرف) باریاں حوریں بھریں آکر مجاور ہو ثواب
گل نہین ممکن نہوں صحرا میں تربت ہو تو ہو۔ باری دار۔ مذکر۔ (عو) پہرے
چوکی والا۔ امیرونکا چوکیدار (میر حسن) جہان تک کہ چوکی کے تھے باری
دار۔ ہوا جو چلی سو گئے ایک بار۔ باری دارنی۔ مونث (عو) وہ عورت
جو محلات مین چوکی پہرے کا کام کرتی ہے۔ باری کا بخار۔ وہ تپ
جو ایک یا دو دن چھوڑ کے آئے۔ باری باری۔ ہر ایک اپنے نمبر پر

(گلزارنسیم) باری باری سے جو پری ہے - راجہ اندر کی مجرئی ہے -
باری سے - ایک ایک دن چھوڑ کر (رشک) باری سے رہتا ہے مرے
گھر میں وہ رشک حور - دوزخ میں ایک دن ہوں تو ایک دن بہشت
میں - باری کی تپ - مونث - وہ تپ جو ایک دن چھوڑ کر آئے -

بارے - (ف) ۱ بالجملہ - العرض لیکن - خیر ۵ سنتے ہین
داغ کل وہ آئے تھے - بارے ابتو سلوک باہم ہے (قلق) دور آخر مین
مجھے جام دیا ساقی نے - بارے صد شکر کہ اب بھی مین تجھے یاد آیا (فقرہ)
بارے آپ بھی آ پہنچے -

باریک - (ف) ۱ - صفت ۱ مہین ۲ پتلا ۳ نازک ۴
لطیف ۵ مشکل ۶ خفیف - باریک آواز - مونث - مہین اور مدہم
آواز - باریک بات - مونث - نازک بات - لطیف بات - نکتہ - باریک
بیں - (ف) صفت - تیز فہم - مبصر - واقفکار - معاملے پر غور سے نظر
کرنیوالا - دقیقہ شناس - باریک خیال - صفت - نازک خیال - عالی
خیال - باریک کام - مذکر - نازک کام - مشکل کام - وہ کام جسکے
کرنیمیں آنکھ پر زور پڑے - مہین کام - باریک نظر - صفت - باریک
بیں - بلند نظر - باریک میاں - (ف) صفت پتلی کمر والا -

باریکا - (ف - یائے معروف) مذکر ۱ حاشیہ - کنارا ۲
مصوّروں کا وہ قلم جس سے باریک خط کھینچتے ہین - وہ باریک خط جو
جدول کے علاوہ صفحات کتاب کے کناروں پر ہوتا ہے (ناسخ)
وصف خط ہے کہیں دیواں میں کہیں وصف کمر - چاہئے جدول
زنگار میں اک باریکا - (رشک) دانت ہیں برّاق ریخو نبر یہ پھبتی
خوب ہے - نیل کا گویا ہے باریکا بیاض شیر میں -

باریکی - (ف) - مونث ۱ پتلاپن ۲ نکتہ - نزاکت - لطافت
موشگافی - دقت - باریکی نکالنا - (دہلی) نکتہ چینی کرنا - اعتراض کرنا - خورد
گیری کرنا ۲ لطیف مضمون نکالنا - باریکیاں چھانٹنا - (دہلی) نکتہ چینی کرنا نازک
باتین نکالنا - باریکیاں چھٹنا - لازم (دہلی) لطافت نکلنا (داغ) ہنتی مین
تیری کمر کی کیا خیالی صورتیں چھٹتی ہیں باریکیاں کیا مانی و بہزاد ہیں
باریکیاں نکالنا - باریکیان چھانٹنا -

باڑ - (ھ - دھار - احاطہ - جھاڑ بندی حاشیہ - سپاہیوں
کی قطار) ۱ - مونث (دہلی) لکھنؤ مین باڑھ بولتے ہین - دیکھو باڑھ -

باڑا - (ھ) - مذکر ۱ احاطہ - چار دیواری دایرہ ۲ کٹہرا ۳ دنگل
۴ میدان ۵ گورستان - تکیہ (شوق) کہاں لائی ہے واہ ری تقدیر -
موا باڑے کا جسطرح سے فقیر ۶ خیرات جو ہند و شادی بیں دیتے ہین

باڑہ - (ھ - سیلاب - دریا کی طغیانی زیادتی) مونث (لکھنؤ)
۱ دھار - دم شمشیر (میر) مشکل آساں نہوئی تیرے گنہگاروں کی حیف
منھ موڑ گئی باڑہ بھی تلواروں کی ۲ آڑ - کانٹوں کی روک - حد - کنارہ -
حاشیہ - (جانصاحب) نہ بھیگی ہیں مری پلکیں نہ آنکھیں ڈبڈبائی ہین
کنارے پر اجی نہروں کے باڑھیں ہیں ہزارے کی ۳ مہرہ - زد - سامنے
آگے (فقرہ) تمنے ہم ہی کو باڑھ پر رکھا ۴ فوجی سپاہیوں کی صف - (فقرہ)
ایک گراب میں باڑھ کی باڑھ ٹوٹ گئی ۵ کھیت کی وہ احاطہ بندی
جو کانٹوں سے کر دیتے ہین ۶ درختوں کی قطار (داغ) ہمراہ غیر تھے وہ
درختوں کی باڑ میں - ہم دیکھتے رہے دم گلگشت آڑ میں ۷ بوچھار - کئی بندوقوں

یا توپونکا اک ساتھ فیر (فقرہ) اک باڑہ میں ہزار دن لوٹ گئے ۵ پیار
سے جھڑکی کبھی دے بیٹھتے تھے وہ ہمین - اے ظفر یہ گالیونکی باڑسی جھڑتی
نہ تھی ۶ سیلاب - دریا کی طغیانی - چڑھاؤ (بحر) باڑھ پر اُسدن سے
ہے دربائے حسن اُس تُرک کا یہ نیچہ جس روز سے زیب کمر ہونے لگا
۹ شربت اور چاول ملاکر اندرسہ (ایک قسم کی مٹھائی) بناتے ہیں اس
مرکب کو باڑھ کہتے ہین ۱۰ درازی قد - نمو - بالیدگی (تسلیم) کل جو فتنہ تھا
قیامت آج ہے - دیدنی ہے باڑھ قد یار کی - باڑھ اُترنا - باڑھ
جاتی رہنا - باڑہ اُڑانا - قطار باندھکر فیر کرنا - کئی بندوقین ایک ساتھ
چلانا - فیر کرنا - باڑہ باندھنا - کانٹون یا جھاڑی سے احاطہ گھیرنا - روک
لگانا - حدبندی کرنا - باڑہ پر آنا ۱ زد پر آنا ۲ نمو ہونا (صبا) کٹ گئے مارے
خجالت کے جوانان چمن - باڑھ پر قد جو ترا ادستم ایجاد آیا - باڑہ پڑنا -
بوچھار پڑنا - گولیون کی بوچھار ہونا (داغ) پڑے ہین چھید فلک مین نہین
ہین یہ اختر - پڑی ہے باڑھ کوئی دل جلون کے نالون کی -
باڑہ پر چڑھانا ۱ دھار تیز کرنا ۲ آمادہ کرنا - مستعد کرنا - اشتعال
دینا - اکسانا - غیرت دلانا ۳ طبیعت کو تیز کرنا ۴ دم مین لانا - باڑھ
پر چڑھنا ۱ دھار تیز ہونا ۲ آمادہ ہونا ۳ طبیعت کا تیز ہونا ۴ دم مین
آنا - فریب مین آنا - باڑہ پر رکھنا - زد پر رکھنا نشانے پر رکھنا ۲ اشتعال
دینا - تیز کرنا (قدر) ہنر نے چھینٹے دیے ہر سرد کو - سرو نے نرگس کو رکھا باڑھ
پر - باڑھ پر ہونا - ترقی پر ہونا سیلاب ہونا - (امیر) پانی ترے چھُری کا ہے
یون ہی جو باڑہ پر - دریا بہین گے دشت مین خون شکار کے ۲ نمو پر
ہونا - باڑہ تیز کرنا - دھار تیز کرنا - باڑھ تیز ہونا - لازم - باڑھ جاتی

رہنا - دھار کا بگڑ جانا - خراب ہونا - باڑھ جھاڑنا - (دہلی) باڑھ اُڑانا
باڑھ چڑھانا ۱ دھار تیز کرنا ۲ آمادہ کرنا - اشتعال دینا - دھمکی دینا -
باڑہ چڑھنا - لازم - دھار تیز ہونا (داغ) جو نگاہ سُرمگین تھی ہوگئی وہ
شرمگین - باڑھ چڑھکر آب اُتری ہے تری تلوار کی - باڑھ چلانا -
باڑھ مارنا - باڑھ چلنا - لازم - بندوقون یا توپون کا ایک ساتھ سر
ہونا (داغ) گرجتا ہے جو بادل کہتے ہین ست - یہ چلتی ہے فلک
پر باڑہ کیسی - باڑھ چھوڑنا - کئی توپون بندوقون کا ایک ساتھ چلانا
باڑھ چھٹنا - لازم - باڑھ داغنا - کئی توپوں بندوقوں یا پٹاخون کا
ایک ساتھ چھوڑنا - باڑھ درردری ہونا - جب تلوار چاقو چھُری
کو پتھر اینٹ یا کسی سخت چیز پر رگڑا جائے تو باڑھ بلکہ پھل پر بھی رگڑ سے
لکیرین اور کچھ نشان پڑ جاتے ہین یعنی دھار صاف اور چکنی نہین رہتی
ہے ایسی دھار کو درردری کہتے ہین - ایسی باڑھ مین کاٹنے کی قابلیت
زیادہ ہوجاتی ہے (صبا) وہ سخت جاں ہوں کہیں کر کری نہوائے
تُرک - چٹا لے سنگ ذرا باڑھ درردری ہوجائے - باڑھ دلانا -
اشتعال دینا - بڑھاوا دینا (رشک) دریا کو وہ سفاک کر باڑھ دلائے
بن جائین اُسیدن سپر دتیغ بھنور موج - باڑہ دینا - کسی کام پر آمادہ
کرنا - اشتعال دینا - (آتش) کب اشارہ نہین آنکھونکو وہ پلکین کرتین
باڑہ دیتے نہین ترکون کو یہ خنجر کس دن - باڑھ رکھوانا - متعدی المتعدی
باڑھ رکھنا - باڑھ چڑھانا - باڑھ تیز کرنا (امیر) باڑھ رکھی ہے اُس
نے خنجر پر - ہائے اسوقت مجھ مین دم نہوا - باڑھ کاٹے نام تلوار کا مثل
سپاہی لڑتے ہین اور فتح سردار کی کہلاتی ہے - کام کوئی کرے نام

کیںکا ہو۔ (اسیر) شہرہ سرے سے ہوا تیغ نگاہ یار کا۔ ہے مثل پیچ باڑہ کا بٹے نام ہو تلوار کا۔ باڑہ کا ڈورا۔ مذکر۔ خط شمشیر۔ وہ خفیف نشان جو تلوار کی دھار سے پڑ جاتا ہے (قلق) انھیں پروا نہیں ہے کچھ بھو گر باڑہ کا ڈورا۔ کہ ڈورے ڈالتے ہیں یار کی ہم تیغ عریان پر۔ باڑہ کر جانا چھری۔ تلوار۔ چاقو۔ یا اور کسی دھار دار آلے کا دندانہ دار ہو جانا جب دھار آری کی صورت دندانہ دار ہو جائے تو ایسی دھار کو کہتے ہین کہ ساری دھار گر گئی (داغ) پھر ہے مرا گلا بھی قاتل۔ تلوار کی باڑھ کر نہ جائے۔ باڑھ گر جانا۔ دھار کا خراب ہو جانا۔ باڑھ مارنا۔ باڑھ اڑانا۔ چند شخصون کا ایک ساتھ بندوق مارنا (داغ) جا پڑی ہے نگہہ شوق رخ قاتل پر۔ باڑھ مارے صف مژگان نہ ہمارے دل پر۔ باڑھ مڑنا۔ باڑھ کا پھر جانا۔ باڑھیا۔ باڑیا۔ (ھ) مذکر۔ دھار رکھنے والا۔

باڑی۔ (ھ)۔ مونث ۱ کھیتی زراعت ۲ جائے سکونت ۳ باغ۔ وہ چھوٹا سا چمن جو مکان کے اندر لگاتے ہین ۴ روئی کا کھیت کپاس۔

باز۔ (ف) ۱ باختن کا امر جب یہ لفظ کسی اسم کے آخر مین آتا ہے تو اُسکو اسم فاعل ترکیبی بنا دیتا ہے جیسے پتنگ باز۔ شطرنج باز ۲ (ع) مذکر۔ ایک شکاری پرند کا نام۔ شکرا ۳ (ف) پھر۔ مکرر۔ بار دیگر ۴ (ف) واپسی (ذوق) بازگشت اپنی ہے یون جانب قسام ازل۔ جیسے ساقی کیطرف باز پس جام شراب ان معنون مین اب متروک ہے۔ باز آمدم بر سر مطلب۔ (ف)۔ مین پھر اصل مطلب پر آیا۔ جب تمہید بیان کر کے اصل معاملے کو کہنا چاہتے ہین یہ فقرہ بولتے ہین یعنی تمہید ختم ہوئی اصل مقصود اب بیان ہوتا ہے۔ (اودھ پنچ) یہ جملہ معترضہ تھا باز آمدم بر سر مطلب باز آنا۔ ہاتھ اٹھانا چھوڑ دینا۔ دست بردار ہونا (داغ) اسے چشم یار دیکھ تغافل سے باز آ۔ دل ٹوٹ جائے گا کسی امیدوار کا ۲ احتراز کرنا۔ پرہیز کرنا۔ توبہ کرنا (مومن) گو وصف ہے تو مومن بالغیب۔ پر بندہ تو اس سے باز آیا ۳ کسی فعل سے بیزار ہونیکی جگہ۔ (سحر) ہچکیاں ضعف مین آتی ہین تو دم گھٹتا ہے۔ باز آئے نہ کرین بہر خدا یاد ہمیں۔ باز پرس۔ (ف)۔ مونث۔ محاسبہ جوابدہی۔ مواخذہ۔ پوچھ گچھ۔ تحقیقات (کرنا۔ ہونا کیساتھ)۔ (فقرہ) تم سے باز پرس ضرور ہو گی۔ باز پس۔ باز پسین۔ (ف)۔ پیچھے ہٹنے والا) صفت۔ آخری وقت (میر) وہ آئینہ رخسار دم باز پس آیا۔ جب حس نہ رہا ہمکو تو دیدار دکھایا۔ باز خواست (ف) مونث۔ مطالبہ۔ واپس مانگنا۔ دی ہوئی چیز کا پھر مانگنا۔ باز خواہ۔ (ف) صفت۔ جواب طلب کرنیوالا۔ تحقیقات کرنیوالا۔ (میر) ساتھ ہون اک بیکسی کے منزل ہستی کے بیچ۔ باز خواہ خون ہے میرا کون اس بستی کے بیچ۔ باز دعویٰ۔ مذکر۔ نالش کا واپس لینا۔ دعوے سے دست بردار ہونا۔ دعوے چھوڑ دینا۔ (فقرہ) مدعی نے باز دعوی دیدیا۔ باز دہی۔ (ف)۔ مونث۔ واپسی۔ واپس دینا۔ باز دید۔ (ف)۔ ا۔ اگر زید خالد سے ملنے آئے اور پھر خالد زید سے ملنے جائے تو خالد کا آنا باز دید ہے۔ باز رکھنا۔ مداخلت کرنا روکنا۔ منع کرنا۔ موقوف رکھنا۔ باز رہنا۔ لازم ۱ بیجا طور سے رکنا ٹھہرنا۔ عادت چھوڑنا۔ رک جانا (فقرہ) چاہے کچھ ہو تم اپنی باتون

سے باز رہنے والے نہین ۲؎ کھُلا رہنا۔ (طلسم الفت) باز رہتا تھا باب
فیض وکرم اُسکے درکا گدا تھا اک عالم۔ باز کی آنکھین سینا شکاری
باز کی آنکھین سی دیا کرتے ہین جب اُسکے ذریعے سے شکار کرنا ہوتا
ہے تا نکے توڑ دیتے ہین تاکہ شکار پر حملہ کرے۔ **بازگشت**۔ (ف)۔
مونث واپسی۔ مراجعت۔ پیچھے ہٹنا۔ پھر آنا۔ (میرحسن) موُئے
پر نہین اُس سے رفت وگزشت۔ اُسکی طرف سب کی ہے بازگشت
بازیافت (ف بازیافتن۔ خریدکرنا) مونث ۱؎ کسی گم شدہ چیز کی دستیابی
پھر ملنا (فقرہ) کچھ اُٹھا دے دلا کر بھانے مین لکھوانا پڑا کہ مال مسروقہ
بازیافت ہوگیا ۲؎ منتقل شدہ زمین کا ضبط کرلینا۔

بازار [1] (ف۔ آبا۔ شوربا + زار۔ یہ لفظاً بازار تھا
یعنی شوربا بکنے کی جگہ۔ کثرت استعمال سے ہر خرید و فروخت کی
جگہ کو کہنے لگے)۔ مذکر۔ خرید وفروخت کی جگہہ۔ (برق) مین وہ
دیوانہ ہون ہر بالی رہی جیتے جی۔ مرگیا مین تو مرے شہر کا بازار
کھُلا ۲؎ بکری۔ خرید وفروخت۔ جیسے بازار گرم ہے ۳؎ بھاؤ۔ نرخ
جیسے بازار اترگیا ۴؎ مجمع عام کی جگہ۔ دیکھو بازار کرنا۔ **بازار لگانا**۔
(اشرف) سودائیون کی بھیڑ کوئی دم نہ کم ہوئی۔ ہروقت گھر مین
یار کے بازار ہی رہا۔ **بازار اتر جانا**۔ نرخ گھٹ جانا۔ **بازار اُٹھ
جانا**۔ لازم۔ بازار بند ہوجانا۔ **بازار اُسکا جو لیکے دے**۔ مثل۔ معاملے
کا صاف رکھنا اعتبار کا باعث ہوتا ہے۔ اعتبار اُسی شخص کا ہوتا ہے
جو قرض ادا کرے۔ **بازار بٹا**۔ مذکر دستوری۔ کٹوتی۔ **بازار بڑھنا**۔ **بازار بڑھ جانا**۔
لازم۔ بازار کا اُٹھ جانا۔ (قلق) کشت خون کے خوف سے بازار سارا بڑھ
گیا ۲؎ نرخ بڑھ جانا۔ قیمت بڑھ جانا۔ **بازار بنانا**۔ متعدی۔ مسلسل دوکانین
بنانا۔ **بازار بند ہونا**۔ لازم۔ بازار کی دکانونکا بند ہونا۔ **بازار بیٹھک**۔
(عم)۔ بازار مین بیٹھنے کا ٹکس۔ تہ بازاری۔ **بازار تیز ہونا**۔ لازم۔
گران ہونا۔ نرخ تیز ہونا۔ (معروف) مانگتے ہین ابروئے خمدار کی قیمت
مین سر۔ ہے دیارِ حُسن مین تلوار کا بازار تیز۔ **بازار ٹھنڈا کرنا**۔ متعدی۔
بازار ٹھنڈا ہونا۔ لازم۔ بازار سرد ہونا ؎ ظفر لکھون غزل اک اور
تبدیل قوافی مین۔ کہتا ہو جائے اب بازار ارباب سخن ٹھنڈا۔ **بازار
چڑھنا**۔ لازم نرخ گران ہوجانا۔ **بازار چمکنا**۔ دیکھو بازار گرم ہونا۔ **بازار
دکھانا**۔ متعدی۔ عو۔ کسی چیز کو بیچنے کے واسطے بازار لیجانا۔ بیچ ڈالنا
(جانصاحب) مصری ہوئی خراب زلیخا سے زیادہ۔ یوسف کیطرح تم نے
بازار دکھاؤ۔ **بازار دیکھنا**۔ لازم بازار مین سودا مول لینے جانا ؎
عالم کی سیر کیجئے آتش ملے گا یار۔ یوسف جو چاہین آپ تو بازار دیکھئے
۲؎ بازار مین تلاش کرنا۔ **بازار سرد کرنا**۔ متعدی بیرونق کرنا۔ (ناسخ) بازار
سرد سارے حسینون کا کردیا۔ تیرے حضور رنگ صنم مین شرر نہین۔
بازار سرد ہونا۔ لازم۔ بیرونق ہونا (رشک) اسقدر رہے سرد بازارِ سخن
اسوقت مین۔ جلکے کہتا ہون کہ ایجاد دہن بیکار ہے ۲؎ خرید وفروخت
مین کمی ہونا۔ **بازار کا بھاؤ**۔ بازاری نرخ۔ کھُلا نرخ۔ عام نرخ

[1] بازار اور ہاٹ کا فرق جو مستقل خرید وفروخت کی جگہ ہوتی ہے اسکو بازار کہتے ہین اور جو کبھی کبھی ہو اسکو "ہاٹ"۔

۲ واجبی قیمت ٹھیک قیمت - بازار کا چلن - بازار کا رواج - بازار کا دستور - بازار کا سد ہونا - لازم - بازار سرد ہونا (میر) کیا تشویش نے مدت سے ناچار - ہوا کاسد سخنگوئی کا بازار - بازار کا سودا - وہ مال جو بازار مین فروخت ہوتا ہے - (ناسخ) تیرے رستے سے جو گزرا اسے پری مجنوں ہوا - داغ سودا ہے فقط سودا نرے بازار کا - بازار کا گز - صفت - وہ شخص جو مارا مارا پھرے - بازار کرنا - عام کر دینا (امیر) قیس و وامق کو مرے ساتھ گرفتار نہ کر - اے جنون خانۂ زنجیر کو بازار نہ کر - بازار کھلنا - مُوکانین کھلنا (آتش) یوسف کی اک دکان میں نہ تونے تلاش کی - بازار کون کون سے اسے بےخبر کھُلے - بازار کا مُول - بازاری قیمت (میر) مول ہے بازار کا ہستی کے یہ - دل کے خریدار ہوا چاہیے - بازار کی آواز - وہ آواز جو سودا بیچنے والے لگاتے ہین - بازار کے بھاؤ پٹنا - لازم خوب پٹنا - اسطرح پٹنا کہ سبکو خبر ہو جائے - بازار کی گالی - عام بات - (داغ) خدا جانے کہا کسکو ستمگر راہ چلتون نے - خفا کیون ہو کوئی بازار کی گالی بھی گالی ہے - بازار کی گالی کسکی - جو پھر کے دیکھے اُسکی - بازار کی گالی جسنے سُنی اُسپر پڑی - ا - مثل - جو کسی عام الزام یا طعن کا جواب دیگا ظاہر ہو جائیگا کہ وہ الزام یا طعن اُسی جواب دینے والی کی نسبت تھا - بازار کی مٹھائی - مونث کنایۃً ۱ وہ چیز جو ہر شخص اپنے استعمال مین لاسکے ۲ (مجازاً) کسبی - بازار گرم ہونا - لازم ۱ خوب خرید و فروخت ہونا - بازار مین بکثرت مال کی مانگ ہونا ۲ بازار مین چہل پہل ہونا - کسی چیز کا زور ہونا - غلبہ ہونا (توبۃ النصوح) ایک بازار موت تو البتہ گرم تھا ورنہ جدھر جاؤ سناٹا (سحر) سنتے ہین آجکل

ہے بازار گرم اُنکا - ہم مول لینگے قصہ ناحق فساد کرکے - بازار گِرنا ۱ بھاؤ کم ہو جانا - نرخ گھٹنا ۲ بیوقعت ہو جانا - بے رونق ہو جانا - بازار لگانا ۱ دکانین کھولنا ۲ چیزونکا پھیلانا - بے ترتیب رکھنا ۳ بھیڑ کرنا - بازار لگنا - لازم ۱ دکانین کھلنا ۲ بھیڑ ہونا (مومن) اُنکو کیا کام ہے خریدار نہین پر ظالم - سر فروشون کا ترے کوچے مین بازار لگا - بازار مین آگ لگنا - (عو) غلہ گران ہو جانا - بازار مین آنا - فروخت کے واسطے آنا (غالب) غارتگر ناموس نہو گر ہوسِ زر - کیون شاہد گل باغ سے بازار مین آئے - بازار مین بیچ لینا - کنایہ ہے بیحد متقنی شریر ہونیکا (فقرہ) اجی وہ تو ایسا چالیا ہے کہ تم ایسون کو بازار مین بیچ لے - بازار مین سر مُنڈا گھر نہ کہنا - مثل - بات مشہور ہو گئی چھپانے سے کیا فائدہ - بازار ناپنا - بازار ناپتے پھرنا - (دہلی) مارے مارے پھرنا - آوارہ پھرنا ناحق بازار کے چکر لگانا - واہی تباہی پھرنا - بازارو صفت - وہ چیز جو جلد بک جائے - بازار کی بکری کی چیز ۲ معمولی وضع کی چیز - صرف نمایش کی چیز - بازاری - (ف) - صفت بازار کا ۲ عام - معمولی - غیر معتبر (رند) میرے دلدار کو یوسف سے بھلا کیا نسبت - خانگی ہے مرا محبوب وہ بازاری ہے ۳ رائج الوقت ۴ بازار کے بیٹھنے والے - شُہدے - عوام (فسانۂ عجائب) لکھنؤ کے جیسے بازاری ہین کسی شہر کے ایسے ہفت ہزاری ہین - بازاری آدمی - عوام (ناسخ) ع - گفتگو کون کرے مردم بازاری سے - بازاری بات - گپ - اَفواہ - بازاری خبر - مونث - افواہ - بازاری عورت - مونث - عام عورت - کسبی - بیسوا - رنڈی - بازاری قیمت مونث - عام بھاؤ - عام نرخ - معمولی شرح - بازاری گپ - مونث

ناقابل اعتبار بات - عام افواہ - بازاری بات -

بازرگان - (ف) بفتح رائے معجمہ مخفف بازارگان کا ہے (بضم رائے معجمہ غلط ہے) مذکر - سوداگر - بازار میں لین دین کرنیوالا - یہ لفظ بازارہ کی جمع ہے لیکن بطور مفرد مستعمل ہے -

بازندگی - (ف) - مونث - مکاری - حیلہ گری -

بازندہ - (ف) صفت - کھلاڑی - کھیلنے والا ۲ ایک قسم کا کبوتر -

بازو - (ف) مذکر ۱ کہنی سے شانے تک جسم انسان کا حصہ ڈنڈ ۲ پرندوں کے جسم کا وہ حصہ جسمیں شہپر ہوتے ہیں ۳ (مجازاً) - قوت سہارا - دیکھو بازو ٹوٹنا ۴ ثانی - مقابل - جواب - دوسرا - برابر کا ۵ میمنہ میسرہ - دائیں بائیں کی فوج ۶ دروازے کے دونوں طرف کی لکڑیاں (رشک) اُس سہی قد کا نہ پہنچا پاؤں جس دروازے پر - گھٹ کے دو دو ہاتھ کا ایک ایک بازو ہوگیا ۷ دوست ۸ ساتھی مددگار ۹ جوڑ - وہ شخص جو مرثیہ خوان کے ساتھ آواز ملاتا ہے ؎ مرثیہ ہم دل مقتول کا پڑھتے اے داغ - انکی مجلس میں مگر کوئی بھی بازو نہ ہوا ۱۰ بازوبند ۱۱ انگیا کے وہ حصے جو دونوں پہلوؤں کو چھپاتے ہیں (جانصاحب) الٰہی کوڑھ ٹپکے ایسی منلانی کے ہاتھوں میں - کتر کے کردیا غارت مری انگیا کے بازو کو - **بازوبند** - (ف) مذکر - ایک قسم کا زیور جسکو عورتیں ہاتھ پر باندھتی ہیں - **بازو پھڑکنا** - ۱ - لازم - دوست سے ملنے کا شگون سمجھا جاتا ہے (جرات) الٰہی خیر کیجیو آج پھر بازو پھڑکتا ہے - ملیگا تیغ زن شاید کلیجا بھی دھڑکتا ہے - **بازو تولنا** ۱ اڑنے پر مستعد ہونیکی جگہ کہتے ہیں (ارشاد) صیاد کو یہ ضد ہے کہ اُڑنے کا ذکر کیا - تولا جو بازو دن کو وہیں پر کتر گیا ۲ (مزاح سے) آمادہ ہونا - **بازو ٹوٹنا** لازم ۱ اصلی معنی میں ۲ قوت جاتی رہنا (توبۃ النصوح) کلیم کی موت ایسی بھاری موت تھی کہ ماں باپ تو دونوں گویا اُسکے ساتھ زندہ درگور ہوگئے بھائیوں کا بازو ٹوٹ گیا - **بازو دینا** ۱ (دہلی) مدد دینا مدد کرنا - **بازو رہجانا** - لازم - بازو کا تھک جانا - بیکار ہوجانا - (داغ) یہ سخت جاں تو قتل سے ناشاد رہگیا - خنجر چلا تو بازوِ جلاد رہگیا - **بازو کی مچھلی** - بازو کے اندر کا گوشت جو کسیقدر ابھرا ہوا ہوتا ہے (ناسخ) - بیقراری کا ہوں پتلا مثل موج اے بحر حسن - کیوں نہ ہر بازو کی مچھلی ماہی بے آب ہو -

بازی - (ف) مونث ۱ کھیل - کرتب - تماشا ۲ شرط ۳ کابلی کبوتر کا گرہ کرنا ۴ داؤں ۵ زرشرط ۶ فریب دھوکا ۷ غلبہ جیت ۸ گنجفے یا تاش کے پتے ۹ گنجفے - شطرنج وغیرہ کا کھیل - **بازی آنا** - لازم ۱ کھیل سے واقف ہونا ۲ گنجفے یا تاش کے اچھے اوراق کا بانٹ میں ملنا - **بازی اٹھنا** - لازم - کھیل ختم ہونا (ظفر) در کار اجل کی دست درازی ذری سے ہے - اٹھنے میں عمر کی رہی بازی ذری سی ہے - **بازی اڑنا** - لازم - کھیل میں طوالت ہونا (رویائے صادقہ) وہ بیچارے اپنی طرف سے بہتیری جلدی کرتے تھے مگر بازی پر تو کسی کا بس نہیں چلتا اڑی تو اڑی - **بازی بازی** بازیش با باہم بازی - (فارسی میں - بازی بازی - کے معنی بے پروائی سے کام کرنا) مثل جب کوئی چھوٹا اپنے بڑے سے الجھے تو اُسی چھوٹے کی نسبت

بولتے ہین (ابن الوقت) رہا دین اُسکا تم نے اور تمھارے اتباع نے
ملکر ایسا استخفاف کیا کہ بازیچ یا باہم بازی کی بھی کچھ حقیقت باقی نہ
رہی - بازی بدنا - لازم - شرط بدنا - بازی لگانا - (داغ) اسنے وفا
مین دیکھئے کیا ہار جیت ہو - بازی بدی ہوئی ہے یہ بازی لگی ہوئی
بازی پانا - بازی جیتنا - شرط جیتنا - شرط مین غالب ہونا - کامیاب
ہونا - بازی چڑھنا - لازم - بازی کا غالب ہونا - (داغ) کھیل
سمجھے وہ اُسے بھی جان پہ کھیلے جو ہم - ہو گئی کمزور بازی چڑھکے یہ
کیا ہارے - بازیچہ - (ف - چہ نسبت کا ہے یا تصغیر کا) مذکر - کھیل
تماشا - کھلونا (داغ) لگا ہے زمین پہ بچھنے لگا ہے زمین ٹھیکا مشت
غبار اپنا بازیچہ ہے صبا کا - بازیچۂ اطفال - مذکر - لڑکون کا کھیل
بازی دینا [1] ہرا دینا بات دینا - بازی دیجانا چل دینا - فریب دینا
بازی کا پھول [1] گل بازی [2] (مجازاً) صفت - متلون المزاج - بازی
کرنا [1] ٹونکا کلا کرنا [2] کبوتر ونکا گرہ کرنا - کھیلنا - (میر) دلا بازی نہ کراُن
گیسو دن سے - نہین آسان کھلانا سانپ کالے - بازی کھانا -
لازم [1] مات کھانا شکست کھانا - ہارنا [2] کبوتر کا گرہ کرنا [3] فریب
کھانا [4] ٹونکا کلا کرنا - بازی کھیلنا - دیکھو بازی نمبر ۹ (میر) کیا عجب
تھا جیت جاتے تمسے چوپڑ وصل کی - ایک بازی ہم جو قسمت سے چھپا کر
کھیلتے [2] کبوتر کا گرہ کرنا (رشک) اِس پریرو کو مزہ کا بلیونکا جو پڑا
بازیان سیکڑون مرغان ہوا کھیل گئے - بازیگاہ - (ف) - مونث
کھیل کی جگہ - بازیگر - (ف) مذکر - تماشا دکھانیوالا بھانمتی - شعبدہ
باز - نٹ - بازی گرن - بازی گرنی - مونث - عم - تماشا کرنیوالی
عورت - بازیگری - مونث - شعبدہ بازی کا ہنر - چالاکی - فریب
بازی لگانا - شرط بدنا (رشک) مین بازی اسمین لگاتا ہون آپ
کھیلین اگر - تو شاہ گنجفے تک کا غلام ہوتا ہے - بازی لگنا - لازم
آپس مین کسی بات کی شرط ہونا - شرط بدی ہونا (بحر) اب تو شطرنج
محبت مین لگی ہے بازی - جان پر کھیل رہا ہون مجھے ڈر کچھ بھی نہین
بازی لیجانا - جیتنا - غالب رہنا - سبقت لیجانا (بحر) زلفین لیجا تو نے
لیگئین بازی - گورے کالون سے یار ہارے دن - بازی نادر
ہونا - لازم - چوسر کے کھیل مین کسی رنگ کے پتو نکا مردنا - یا
مرے پٹے نہ ہونا (امیر) نام کو بھی نہین محتاج کوئی دنیا مین -
گنجفہ کھیلین تو آتی نہیں بازی نادار - بازی ہاتھ رہنا - لازم -
بازی مین جیت ہونا (ایاٹ) خیر دو پرانے جھمڑے گئے تو گئے بازی
بازی تو نواب صاحب کے ہاتھ رہی - بازی ہارنا - شرط ہارنا - مات
کھانا - مغلوب ہونا - (داغ) جیت کر بازی سر مقتل بھی بازی لے گئے
ہم نہ تھے ایسے کہ جانبازی کی بازی ہارتے - بازی ہاتھ آنا - لازم
کامیاب ہونا (فقرہ) کبھی بازی ہاتھ آئی کبھی مُنھ کی کھائی - بازی
ہروانا - متعدی - کیسکو مغلوب کرانا - بازی ہرنا - لازم - شرط مین مغلوب
ہونا - کھیل مین مغلوب ہونا - کھیل بگڑ جانا - ہار ہونا -

باس - (ہ) - مونث [1] عم ہند [1] جائے سکونت - رہنے
کی جگہ [2] (عو) - بو - رائحہ (رشک) ترے رخسار ہین کس نام کے کس
راس کے پھول - کہین دیکھے نہین اس رنگ کے اس باس کے
پھول [2] سڑاہند [3] (مجازاً) - عم - علامت - نشانی (فقرہ) بھلمنساہت

کی باس نہین ہے۔

باسا۔ (ھ) ۱۔ سکونت۔ بسنے کی جگہ۔ مسکن۔ چند روزہ قیام کی جگہ۔ باسا کرنا۔ (ہند وفقیر) رات کی رات ٹھہرنا۔ بسیرا کرنا۔

باسٹھ۔ (ھ۔ بآد یعنی ساٹھ اور د و) صفت۔ ۶۲ ۔

باسک۔ (ھ)۔ مذکر۔ وہ سانپ جسپر ہنود زمین کو قایم خیال کرتے ہین سب سانپون کا سردار۔

باسط۔ (ع) فراخی دینیوالا۔ خدا تعالے کا نام۔

باسلیق۔ (یونانی بکسر سین و لام) مونث۔ انسانی جسم کی بانہہ کی رگ اُردو مین بفتح سین دکسر لام زبانون پر ہے۔

باسن متی۔ (ھ) مذکر ۱۔ ایک قسم کا خوشبودار چاول ۲۔ کودئی۔

باسن۔ (ھ)۔ مذکر۔ برتن۔ ظروف۔

باسنا۔ (ھ۔ واسنا)۔ متعدی خوشبو مین بسانا۔ خوشبودار کرنا۔

باسور۔ (ع) ایک قسم کا مرض۔ زاید گوشت کا ٹکڑا جو مقعد یا ناک مین ظاہر ہوتا ہے۔ بواسیر جمع (فقرہ) سارا فساد ریاح بالسوی کا ہے۔

باسی۔ (ھ) صفت ۱۔ (ہندو) رہنے والا۔ بسنے والا ۲۔ تازہ کا ضد ۳۔ مُرجھایا ہوا ۴۔ رات کا بچا ہوا۔ رات گزرا ہو جیسے باسی پھول باسی ہار (نواب مرزا شوق) چوٹی لپٹی ہے باسی ہار د نے۔ لوٹ رہی جگت کہار د نے ۵۔ مونث۔ ناشتہ جو صبح کو نیچے کھاتے ہین (کھانا کے ساتھ)۔ باسی بچے نہ کُتا کھائے۔ مثل ۱۔ جو آمدنی وہ خرچ ۲۔ جو کچھ پاس ہو وہ سب صرف کر ڈالنا ۳۔ بیحد افلاس ظاہر کرنیکو کہتے ہین۔ باسی بھات مین اللہ میان کا کیا ہوڑا۔ مثل۔ ناقص چیز مین احسان جتانا کیا۔ باسی تباسی۔ دو تین دن کا رکھا ہوا کھانا۔ باسی عید۔ مونث۔ عید کا دوسرا روز (داغ) وہ ملین عید کے جو دوسرے دن۔ عید سے بڑھکے ہو یہ باسی عید۔ باسی کڑھی مین اُبال آنا۔ بیوقت کسی کام کا ہونا۔ بڑھاپے مین جوانی کی وضع ہونا۔ (تسلیم) وہی ہے جوش جوانی کا وقت پیری بھی۔ غضب ہے باسی کڑھی مین اُبال آتا ہے۔ باسی کڑھی اُبلی۔ گئی گزری بات نے سر اٹھایا۔ باسی کوسی (کوسی بمعنی باسی)۔ صفت۔ باسی۔ باسی کھانا ۱۔ مذکر۔ بچا ہوا کھانا وہ کھانا جس پر رات گزر گئی ہو ۲۔ ناشتہ کرنا۔ باسی منہ۔ صفت۔ نہار منہ بغیر منہ دھوئے (قدر) بلبل نہ باسی منہ کہین انکو پکار لے۔ کُلّی کرے گلاب سے جو نام یار لے۔

باشد۔ (ف) ہوا کرے۔ کچھ بھی ہو۔ کچھ پروا نہین۔ (داغ) رقیبونکو تمنا ہے تو باشد یھین مطلب برائی آرزو ہے۔

باشندہ۔ (ف)۔ مذکر۔ ساکن رہنے والا۔ بسنے والا ۲۔ (قانون) وہ شخص جو میونسپلٹی کی حدود مین عام طور پر رہتا ہو۔ یا کاروبار رکھتا ہو یا جائداد کا مالک یا قابض ہو۔ باشندگان (ف) باشندہ کی جمع۔

باشہ۔ (ف)۔ مذکر۔ ایک شکاری پرند کا نام۔

باصرہ۔ (ع بصر آنکھ بینائی) دیکھنے کی قوت۔ بینائی کی

توت ٥ رشک کی باصرہ و شامہ کیونکر نہون ایک بو کے مانند ہے
پوشیدہ تمھاری رنگت۔

باطِل ۔ (ع بطل جھوٹا ہونا بیکار ہونا) صفت۔ مذکر۔ حق کی ضد۔ غلط۔ بے اثر۔ بیکار۔ لغو۔ بیہودہ۔ بیفائدہ۔ بادہوائی۔ ضایع (داغ) محبت کی نشانی دفتر عالم مین ہے مجھسے۔ نہ کوئی بیز زاید ہون نہ کوئی حرف باطل ہون۔ باطِلہ۔ صفت مونث۔

باطِن ۔ (ع بطن پیٹ۔ شکم۔ بواطن جمع)۔ مذکر۔ ۱ ظاہر کی ضد۔ اندرون ۲ پوشیدہ چیز۔ پنہان شے۔ اندرونی حصہ۔ دل۔ خیال۔ طبیعت۔ ضمیر۔ (داغ) خدانے دیا ہے صفائی کا جوہر۔ جو ظاہر ہمارا وہ باطن ہمارا ۳ خدا کا نام۔ باطنی۔ صفت۔ ظاہری کی ضد۔ پوشیدہ۔ پنہان۔ مخفی۔ باطنیہ۔ (ع) مذکر۔ شیعون کے ایک فرقے کا نام۔ انکے اعتقاد مین ہر امر شرعی کا ظاہر کچھ اور ہے اور باطن کچھ اور۔ مثلاً روزے کا باطن مذہب کو پوشیدہ رکھنا۔ حج کا باطن حضرت امام مہدی کی زیارت۔ نماز کا باطن امام کی فرمانبرداری۔

باعِث ۔ (ع بعث۔ اٹھانا بھیجنا) مذکر ۱ وجہ۔ سبب علت ۲ موجد۔ مخترع ۳ اصل حقیقت۔ بنیاد ۴ خدا کا نام۔ باعثِ اشتعال۔ ایک امر جسکے سبب سے کسیکی طبیعت مین غصہ بھڑک اُٹھے باعث کھُلنا۔ لازم۔ وجہ ظاہر ہونا (داغ) گردش گردون کا باعث اور کچھ کھُلتا نہیں۔ بھاگتا پھرتا ہے یہ تیری جفا کو دیکھکر۔

باغ ۔ (ع۔ ف۔ یہ لفظ عربی فارسی دونون زبانون مین ہے۔ عربی مین اسکی جمع بیغان ہے) مذکر۔ پھلواری گلزار۔ چمن وہ جگہ جہان بہت سے درخت لگائے گئے ہون ۲ (مجازاً) آل اولاد۔ بال بچے۔ (دبیر) جب کربلا مین دفتر ایمان الٹ گیا۔ یعنی جناب فاطمہ کا باغ کٹ گیا ۳ فردوس ۴ (مجازاً) دنیا۔ باغ باڑی۔ مونث۔ (دہلی) ۱ پھلواری ۲ آرایش۔ برات کے ساتھ کاغذی باغ کی ٹٹیان بنا کرلیجاتے ہین جو عروس کے مکان کے قریب لٹائی جاتی ہین ۳ (کنایۃً) بال بچے۔ باغات۔ (ف) مذکر۔ فارسیون نے باغ کی جمع بقاعدہ عربی بنائی ہے۔ باغِ ابراہیمؑ۔ مذکر۔ جب نمرود نے حضرت ابراہیم کو جنکا لقب خلیل اللہ تھا آگ مین ڈلوادیا تو وہ آگ باغ ہو گئی۔ باغ باغ ۔ (ف) صفت ۱ خوش شگفتہ۔ شادان۔ فرحان (کرنا ہونا کے ساتھ) (سحر) ہمکو ملاکے خاک میں کیا باغ باغ ہے۔ خلعت زمین کو کیون نہ فلک سبز شال دے ۲ (طنزاً) ناخوش۔ رنجیدہ۔ باغبان (ف) مذکر۔ مالی باغ کا محافظ۔ باغبانی۔ مونث ۱ باغ کی محافظت ۲ مالی کا عہدہ ۳ وہ فن جسمین درختونکے متعلق تعلیم دیجاتی ہے۔ باغ پیرا۔ (ف باغ کو کاٹ چھانٹ کر آراستہ کرنیوالا) صفت مالی باغ خلیل۔ دیکھو باغ ابراہیم۔ باغ لگانا ۱ پھولون کے درخت لگانا ۲ (مجازاً) مضامین رنگین جمع کرنا (رشک) منظور ہے تعریف مجھے لالہ رُخوں کی۔ اے چرخ کہن آج لگاتا ہون نیا باغ ۳ رونق دینا ٥ ہائے وہ پھول سے رخسار وہ قد بوٹا سا جس جگہ بیٹھتے ہین باغ لگادیتے ہین۔ باغچہ (ف) مذکر۔ چھوٹا باغ چمن۔ باغِ رضوان۔ (ف) مذکر۔ جنت۔ بہشت ٥ یار کے سیب ذقن کا وصف ہم لکھتے ہین بحر۔ آم کھانیکو ہمارے باغ رضوان چاہیے۔ باغ سبز دکھانا

دم دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا (انشا) گُل باغ وخندۂ زخم سے
پڑے اور سیکڑوں آبلے۔ مجھے باغ سبز دکھائے ہے (دکھاتا ہے)
الم فراق مین باغ دل۔ باغ شدّاد۔ شدّاد نے ایک بہشت تیار
کرایا تھا جسمین قدم رکھتے ہی مرگیا۔ باغِ قالی۔ باغ قالین۔ صفت
۱ وہ پھول بوٹے جو قالین پر بنے ہوتے ہین ۲ نمایشی۔ مصنوعی۔
خیالی۔ وہمی (بحر) چشم غفلت کھل گئی جب خوابگاہ دہر مین۔ باغ
سبز اپنی نظر مین باغ قالی ہوگیا۔ باغ قدس (ف) بہشت۔ باغ
والا۔ مذکر۔ باغ کا مالک۔ مالی۔ باغوان۔ (ف) مذکر۔ باغبان۔
باغ وبہار۔ صفت ۱ آراستہ بارونق۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (امیر)۔
دکھلا رہا ہے سیر مراد اغدار دل۔ پایا خزان سے مین نے یہ باغ و
بہار دل۔ باغیچہ (عم) صحیح باغچہ ہے۔

باغی۔ (ع بغی۔ طلب۔ تلاش۔ نافرمانی) صفت۔ سرکش
بدخواہ۔ غدر کرنیوالا۔ مفسد۔ منحرف (واسوخت امانت) یہ ہوا بدلی کہ
باغی مجھے دینے لگے خار۔ ہار لالا کے دل اُس گُل کا کیا باغ بہار
باغی کرنا۔ منحرف کرنا (فقرہ) سرحدی جرگون کو قحط نے باغی کر دیا۔
باغی ہونا۔ ناخوش ہونا۔ پھر جانا۔ بگڑ بیٹھنا (فقرہ) وہ آجکل ہم سے باغی
ہوگئے ہین۔

باف۔ الفاظ کے آخر مین اسم فاعل کے معنی پیدا کرتا
ہے۔ جیسے زرباف۔ نورباف۔ بافت۔ (ف) بناوٹ۔ بافتہ
(ف) مذکر ۱ ایک قسم کا ریشمی کپڑا ۲ ایک قسم کے کبوترون کا رنگ ۳ (مرکبات
مین) بنا ہوا جیسے۔ زربافتہ ۴ مہر کی شکل کے بٹن۔

باقر۔ (ع۔ بکسر سوم ۱ عالم ۲ رئیس ۳ شیر) ۴ لقب ابوجعفر محمد
بن علیؑ ابن الحسینؑ کا۔

باقرخانی۔ (ت)۔ مونث۔ ایک قسم کی شیرمال۔ یہ روٹی
باقر خان کی ایجاد ہے۔

باقلا۔ (ع) مذکر۔ ایک قسم کا غلہ جسکی پھلیان پکا کر کھاتے ہین

باقی۔ (ع۔ بقی۔ رہنا) مونث ۱ جو بچ رہے۔ بچا کھچا۔ رہا
سہا۔ بقایا ۲ واجب الادا۔ واجب الوصول ۳ (صفت) قایم۔ غیر
فانی۔ زندہ۔ موجود ۴ خدا کا نام۔ باقی آنا۔ حساب مین جمع سے خرچ
مجرا کرنیکے بعد رقم باقی نکلنا۔ باقی بیباق کرنا۔ حساب بیباق کرنا۔ کل
ادا کر دینا۔ باقی پڑنا۔ لازم۔ مالگزاری کا بیباق نہونا۔ بقایا ذمہ
رہنا۔ باقی جمع۔ لگان کی رقم جو گزشتہ سالون کے بابتہ ادا نہوئی ہو
باقی چکانا۔ حساب بیباق کرنا۔ باقی دار۔ صفت۔ جسپر کوئی مطالبہ
باقی ہو۔ ادا نہوا ہو۔ باقی ساقی۔ مونث۔ (ساقی تابع مہمل) بیشی۔
بڑھتی۔ زیادہ۔ رہا سہا۔ بچا کھچا۔ فاضل (نسیم لکھنوی) باقی ساقی جو کچھ
ہو لیلے۔ باقی ساقی شراب دیدے۔ باقیماندہ۔ (ف) صفت۔ جو
باقی رہے۔ بقایا۔ بچا ہوا۔ باقی نکالنا۔ حساب مین باقی رقم نکالنا۔
باقی نکلنا۔ لازم۔ بعد مجرائی کے کسی رقم کا باقی رہنا۔ باقیات۔
مونث۔ باقی کی جمع۔ بقایا جو وصول شدہ نہو۔ باقیات الصالحات
یا باقیات صالحات (ع) مسلمانونکی اصطلاح۔ مونث ۱ صدقۂ جاریہ
۲ رفاہ عام کیلئے کوئی کام ۳ اولاد صالح۔

باک۔ (ف) مذکر۔ ہراس۔ خوف۔ اندیشہ۔ ڈر۔ وحشت

(توبۃ النصوح) گالی دینے مین انکو باک نہین فحش بکنے مین انکو تامل نہین۔

باکرہ ۔ (ف) مونث ۔ ناکتخدا عورت کنواری ۔ دوشیزہ ۔ عربی مین اس معنی مین "بکر" ہے فارسیون نے عربی قاعدے سے "باکرہ" بنالیا ۔ اس کا مذکر فارسی مین بھی نہین ہے ۔

باکھ ۔ (ھ) مذکر ۔ گائے بھینس ۔ بکری وغیرہ کے تھنون کے اوپر کا حصہ ۔ آین ۔

باکھر ۔ باکھل ۔ (ھ ۔ بکھر) مذکر ۱ مویشیون کا باڑا ۔

باگ ۔ (ھ) ۔ مونث ۱ تلوار کا سرا (امیر) خمیدہ قد ہے جنکا نیک و بد سے جُھک کے ملتے ہین ۔ برابر دونون باگون پہ ہلالی تیغ کستی ہے ۲ لگام ۔ راس ۔ وہ تسما جسکا ایک سرا گھوڑے کے دہانے مین اور دوسرا سوار کے ہاتھ مین رہتا ہے ۳ (دکن مین باگھ کی جگہ) چیتا ۔ باگ اٹھانا ۔ (کنایۃً) گھوڑا دوڑانا (دبیر) اس حرف نے اک آگ کلیجون مین لگائی ۔ شیرون نے پری پیکرون کی باگ اُٹھائی ۔ باگ اٹھنا ۔ لازم ۔ گھوڑے کا چلنا ۔ روانہ ہونا ۔ (داغ) سمندناز کی جب باگ اُٹھی ۔ ہوا پامال کیا کیا لشکرونکا ۔ باگ پھرنا ۔ لازم ۔ باگ مڑنا ۔ دوسری طرف متوجہ ہونا (مصحفی) مژگان کی فوج نے دہیں گھوڑے اٹھادئے ۔ باگین جدہر زرا انکھہ یار کی پھرین ۔ باگ پکڑنا ۔ ہندوون کے بیاہ مین رسم ہے کہ دولہا کے گھوڑے کی باگ خاندان کا داماد پکڑتا ہے جسکا نیگ یا صلہ اُسکو دیا جاتا ہے ۔ باگ چھوڑ دینا ۱ گھوڑے کو اُسکی مرضی پر چلنے دینا ۲ مجازاً ۔ آزاد کردینا ۔ نگرانی ترک کردینا ۔ باگ دینا ۱ گھوڑے کے منہ مین باگ رکھنا ۔ بلگ ڈال دینا ۔ باگ چھوڑ دینا (ظفر) توسن دحشت جدھر جائے یہ لیجائے مجھے ۔ ہاتھ سے باگ اپنی مین بے طاقتی مین ڈال دون ۲ (مجازاً) نگرانی ترک کردینا ۔ توجہ چھوڑ دینا ۔ باگ ڈور ۔ (ھ) مونث ۔ وہ رسّی جسکو گھوڑے کی گردن مین باندھ کر سائیس اپنے ہاتھ مین رکھتا ہے تاکہ گھوڑا چھوٹ نہ جائے (ذکر) حسرت ہے باندھ کر مجھے لیجائے وہ سوار ۔ فتراک پر نظر ہے کبھی باگ ڈور پر ۔ باگ ڈھیلی کرنا ۔ باگ چھوڑنا تاکہ گھوڑا خوب دوڑے (مجازاً) انتظام مین ڈھیل ڈالنا ۔ باگ ڈھیلی چھوڑنا ۱ گھوڑے کو اسکی مرضی پر چھوڑنا ۲ (مجازاً) کسی شخص کو آزاد چھوڑ دینا ۔ تنبیہ نہ کرنا باگ روکنا ۔ گھوڑا ٹھہرانیکو لگام کھینچنا ۔ گھوڑا ٹھہرانا ۔ باگ سنبھالنا (کنایۃً) سوار کا چلنے پر مستعد ہونا ۔ باگ کھینچنا ۔ باگ روکنا (ظفر) ۔ وادیٔ مجنون کی دینے خاک اُڑا ابر اب تلک ۔ توسن وحشت کی کھینچے باگ آئے ہم تو ہین ۔ باگ لینا ۱ باگ اُٹھانا کی جگہ (محسن) لی باگ تو اشہب سبک گام ۔ تھا صبح بہار کشور شام ۲ گھوڑے کی باگ پکڑنا باگ کی برداشت نہونا ۔ لازم گھوڑے کو باگ ناگوار ہونیکی جگہ شوخ تیز رفتار گھوڑے کی نسبت کہتے ہین ۔ باگ مڑنا ۔ لازم ۱ لگام پھرنا گھوڑے کا رُخ دوسری طرف ہوجانا ۲ چیچک کے دانون کا مُرجھانا (برق) چیچک کی طرح غم سے سراپا ہون آبلہ ۔ مُڑ جائے باگ وہ جوادھر باگ موڑ دے ۳ توجہ دوسری طرف ہوجانا ۔ باگ موڑنا کسیطرف گھوڑے کا رخ پھیرنا ۔ لگام پھیرنا لوٹانا ۔ باگ ہاتھ سے چھوٹنا ۔ لازم ۔ بے قابو ہوجانا ۔ بے اختیار ہوجانا ۔ موقع ہاتھ سے جاتا رہنا ۔ باگ ہاتھ سے چھوٹنا ۱ لگام کو ڈھیلا چھوڑنا ۔ گھوڑا دوڑانا ۔ انتظام سے بے پروائی کرنا ۔ نگرانی ترک کرنا ۔ تنبیہ موقوف کرنا ۔

باگا ۔(ہ) مذکر۔ خلعت۔ نوشاہ (دولھا) کا جوڑا۔ پوشاک اُردو مین یہ لفظ تنہا مستعمل نہین ہے۔ جوڑے باگے بولتے ہین۔

باگڑ ۔(ہ)۔ گلڑ آہو۔ باگڑ بلا۔ مذکر۔ ایک قسم کا بڑا بلا ۲ عورتین بچون کو اس نام سے ڈراتی ہین۔

باگمبری ۔(ہ) مونث شیر کی خشک کھال جسپر بعض فقرا سوتے ہین۔

باگ نکہ ۔(ہ۔ باگ + نکہ۔ ناخون) مذکر ۱ شیر کے ناخن چاندی مین مڑھے ہوے آفات سے بچنے کی غرض سے دھاگے مین پرو کر بچون کے گلے مین ڈالتے ہین ۲ ایک قسم کا فولادی ہتھیار جسکی قطع شیر کے ناخون سے مشابہ ہوتی ہے۔

باگھ ۔(ہ) مذکر۔ چیتا۔ باگھ بکری۔ مونث۔ ایک قسم کا لڑکون کا کھیل۔ باگھ بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہین۔ مثل (ہندی) بڑے چھوٹے دونون کے ساتھ بغیر کسی طرفداری کے یکسان معاملت ہوتی ہے۔ باگھ کا بٹھا۔ چیتے کا بچا۔

باگھن۔ باگھنی ۔ (ہ)۔ مونث چیتے کی مادہ۔

باگھی ۔(ہ) مونث۔ بد۔ وہ گرہ جو کسی زخم یا سوزاک کی وجہ سے جڑون مین پڑ جاتی ہے۔

باگے ۔ دیکھو باگا۔

باگیسری ۔(ہ)۔ مونث۔ ایک راگنی کا نام۔

بال ۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کا ناچ ۲ مونث۔ گیند۔

بال ۔ (ہ) مذکر ۱ مو۔ زُدان۔ رونگٹا ۲ وہ خط جو کسی صدمے سے شیشے یا چینی کے برتنون مین پڑ جاتا ہے۔ باریک شگاف (امیر) یہ مرادل ہے کہ ہے اسمین نہان الفت زلف۔ دیکھو آئنے سے اک بال چھپایا نہ گیا ۳ مونث۔ گیہون۔ باجرا۔ جوار وغیرہ کا خوشہ جسکو بالی کہتے ہین ۴ مذکر۔ مصری کا تاگا ۵ مونث۔ (کھیل مین) وہ گولی جو گولیان پھیکتے وقت سب گولیون سے زیادہ فاصلے پر ہو بال کہلاتی ہے۔

بال ۔ فارسی مین پرندون کو کہتے ہین سنسکرت مین آدمی اور چرندون کے بالون کو کہتے ہین) ۱ مذکر۔ پرندون کے بازو کا جوڑ جسکی قوت سے وہ پرواز کرتا ہے ۲ پر۔ جیسے بالِ مگس۔ بالِ پروانہ (مصحفی) کھل پڑا نامہ مرا اُس کے پرون سے یارب۔ یا یہ اُڑنے مین کوئی بال کبوتر ٹوٹا ۳ بازو۔

بال ۔ (ع) ۱ حال۔ شان۔ تن آسانی اطمنان خاطر ۲ دل۔ اس معنی مین فارغ البال کی ترکیب سے اُردو مین مستعمل ہے۔ بال آنا۔ لازم ۱ بال پڑنا۔ شیشے تلوار یا ظروف چینی مین خط پڑنا۔ ٹوٹنے کا اثر ظاہر ہونا۔ (بحر) صفائی اڑ گئی چہرے کی جب خط ہی نکل آیا۔ کہان رہتی ہے وہ قیمت جہان چینی مین بال آیا۔ (بحر) باریک کمر ہے کیا ہی اُسکی۔ تلوار مین بال آگیا ہے ۲ خوشہ نکلنا (بحر) شمیم زلف نہ حاصل نہ خال کا بوسہ۔ نہ بال آئی مری کھیت مین نہ دانہ لگا ۳ بال پیدا ہونا۔ بال نکلنا ۴ دراڑ پڑنا۔ بال اُترنا۔ بال اتر جانا۔ لازم ۱ از خود بالونکا جھڑ جانا۔ مو تراشی ہونا یا بال گر جانا ۲ مُونڈن ہونا۔ (قلق) تمام دانت گرے بال اُتر گئے سارے۔

خزان رسیدہ ہوے اب تو برگ و بار شباب - بال اکھاڑنا - جسم سے
بال نوچنا - بال اکھڑنا - لازم - بال بال - (ف) ۱ ہر ایک بال - مُو بمُو
سر سے پاؤن تک - بالکل (مراۃ العروس) بیگم صاحب کہان سے دینگی
بال بال تو قرضدار ہو رہی ہین - (بحر) کیسی زلف پرانیا یہ حال ہونا
تھا اسیر دام بلا بال بال ہونا تھا - (ناسخ) ہوے کمر نظر ہی نہ آئے
تو کیا کرون - تعریف ورنہ کی ہے ترے بال بال کی ۲ ادنے تفاوت
سے - تھوڑے فرق سے جیسے بال بال بچ گئے - بال بال بچانا ۱
صدمے سے بالکل محفوظ رکھنا ۲ بہت قریب سے بچا دینا ؎ اسیر
حلقۂ کاکل نہین ہوا اے داغؔ - مرے خدا نے بچایا ہے بال
بال مجھے - بال بال بچنا - بالکل محفوظ رہنا - ذرا آنچ نہ پہنچنا (شوق
قدوائی) بچی ایک دن بال بال آبرو - تو اب لے نہ ڈوبے یہ چال
آبرو - بال بال بندھنا - خوب اچھی طرح جکڑا ہونا - (فقرہ) جناب
امیر کی قسم بال بال قرضے مین بندھی ہوئی ہون بازار مین آدمی کا
نکلنا دشوار ہے - بال بال خطاوار - صفت - بیحد خطاوار (فقرہ) یہ تو
غلام بال بال خطاوار ہے - بال بال دشمن ہونا - ہر کس و ناکس کا
دشمن ہو جانا - تمام زمانہ کا دشمن ہونا (ذوق) جب سے اُس زلف
کا خیال ہوا - دشمن جان بال بال ہوا - بال بال گج موتی پرونا
(گج - ہاتھی) ہندوؤن کا یہ خیال ہے کہ موتی جو ہاتھی کی پیشانی سے
نکلتے ہین نہایت اعلےٰ درجہ کے ہوتے ہین) - عو - آراستہ ہونا - سر سے
پاؤن تک سنورنا - بال بال گنہگار - سراپا گناہون سے آلودہ (بحر)
غلط نہین کہ گنہگار بال بال ہون مین - بدن پہ رونگٹے مجھکو پئے

حساب ملے - بال بال مین موتی ہونا - انتہائی آراستگی ظاہر کرنیکو کہتے
ہین (امیر) نظر جو آئے ترے بال بال مین موتی - گمان ہوا کہ حسین
جھولتے ہین جھولون مین - بال بال مجرم - بال بال گنہگار (عاشق)
بال بال اپنا ہے مجرم اُن گنہگارون مین ہون - بال بال موتی پرنا
دیکھو بال بال گج موتی پرونا - (رشک) نہین موتی پروے بال
بال اعضائے دلبر مین - وہ ہے عالی گہر مارا ہے غوطہ آب گوہر مین
بال بال مین موتی پرونا بھی کہتے ہین (امیر) آیا عرق تو اور بڑھائی
صفائے جسم - اُس گل کے بال بال مین موتی پرو گیا - بال باندھا -
صفت ۱ ٹھیک - سچ - بے شبہہ - یقینی - تیر بہدف (امیر) نہین بچنے کا
ترے تیر مژہ سے دل زار - بال باندھا ہے یہ اے ترک نشانا تیرا
۲ غلامونکی طرح کا مطیع - تابع - فرمان بردار ۳ فوراً (نسیم) وہ دیو نی بال
باندھی آئی (نوٹ) مصحفی نے صرف باندھے بھی لکھا ہے لیکن متاخرین
کے کلام مین نہین پایا گیا ؎ آنکھون سے گر کرے وہ زلفون کو تک اشارہ
آئین چلے ہزارون وحشی غزال باندھے - بال باندھا چور - مذکر - مشاق
چور کامل چور (جرأت) مانگ مانگے دلکو چور ا بال باندھا چور ہے -
چُھٹتی ہے چوٹی تو بس دل کیا ہی پیچی کھائے ہے - بال باندھا غلام
مذکر - فرمان بردار غلام - بے عذر ملازم - اشارے پر کام کرنے والا
(ابرو) چھوڑ مت دام زلف سے یہ دل - بال باندھا غلام ہے
تیرا - بال باندھی کوڑی اڑانا - تیر بہدف نشانہ لگانا - ٹھیک نشانہ
لگانا - ایسی احتیاط سے کام کرنا کہ خطا نہو - بال باندھا نشانہ اڑانا
ٹھیک نشانہ لگانا - حکمی نشانہ لگانا (داغ) نہ چھوڑا تیر مژگان نے

مرادل۔ اڑا یا بال باندھا یہ نشانہ۔ بال باندھا نشانہ اڑنا۔ لازم۔ بال بانکا ہونا۔ عو۔ ۱ لازم۔ بال بیکا ہونا (جانصاحب) سر پھوڑ کے لہو کی بہاؤنگی ندیاں۔ گر بال بانکا ہوگا اجی میرے لال کا۔ بال بچوڑنا۔ (عو) سر کے بالون کو ہٹا ہٹا کے دیکھنا تاکہ جلد کی حالت معلوم ہوسکے۔ بال بچّے۔ مذکر۔ اہل و عیال۔ لڑکے بالے۔ آل اولاد۔ بال بچے رکھنا۔ صاحب اولاد ہونا۔ (فقرہ) وہ بال بچے رکھتا ہے کبھی حلف نہ اٹھائیگا بال بچون والی۔ مونث ۱ اولاد والی عورت ۲ (دہلی)۔ عو۔ چیچک۔ بال بچہ ہونے والا ہے۔ حمل ہے (محصنات) بتے نہین سنا بی غیرت کی یہان بال بچہ ہونیوالا ہے۔ بال پر۔ (انگ باربر) مذکر۔ حجام۔ نائی۔ بال برابر۔ صفت ۱ نہایت باریک ۲ ذرا۔ ذرا سا۔ خفیف۔ (امیر) اُفتادگی مین بال برابر نہین ہے فرق۔ ہے ایک رنگ سایہ درویش وشاہ مین۔ بال برابر لگی نہ رکھنا۔ ذرا بھی کوتاہی نہ کرنا۔ کوئی کسر نہ رکھنا (ذوق) ہیہے ترے کان زلف معنبر لگی ہوئی۔ رکھے گی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی۔ بال بڑھانا۔ بالون کو بڑھنے دینا (ناسخ) بال اپنے جن دداؤن سے بڑھائے بارنے۔ کیا انھین سے گیسوے شبہائے ہجران بڑھگیا۔ بال بڑھنا۔ لازم۔ بال بکھرنا۔ بالونکا پریشان ہونا۔ بال بکھیرنا بالون کو پریشان کرنا۔ جھٹکانا۔ (داغ) دیکھئے پھنستے ہین اس جال مین دل کس کس کے۔ دوش پر بال بکھیرے وہ چلے آتے ہین۔ بال بگڑنا لازم۔ بالونکا پریشان ہونا (منیر) عاشق سے اُلجھے وصل بتِ فتنہ گر مین بال۔ سو بار بگڑے اور بنے رات بھر مین بال۔ بال بنانا۔ متعدی ۱ خط بنانا حجامت بنانا ۲ چوٹی گوندھنا۔ کنگھی کرنا۔ بالونکو خمدار کرنا۔

(قلق) دست رنگین سے جو تو بال بنائے اے جان اُنگلی اُنگلی تری شمعِ شب گیسو ہو جائے۔ بال بھر۔ صفت۔ ذرا سا۔ خفیف سا (داغ)۔ مثال تارِ گیسو ہے کمر بھی۔ نہین ہے فرق اسمین بال بھر بھی۔ بال بھونری مونث۔ گھوڑے کا عیب (مرۃ العروس) ایک گھوڑا ہے رنگ کا صاف ہاتھ پاؤن کا اچھا بال بھونری سے پاک۔ بال بیکا ہونا۔ (بیکا۔ ترچھا بے ترتیب)۔ صدمہ پہنچنا۔ آنچ آنا۔ (اسیر) شانہ اغیار تو کرتے ہین تری زلفون مین۔ ہاتھ کاٹون جو کوئی بال ہو بیکا تیرا۔ بال پالنا۔ بالون کے بڑھانیکی تدبیر کرنا۔ بال پریشان کرنا۔ بالون کو چھٹکانا ۲ مجازاً ماتم کرنیکی علامت ہے۔ بال پڑنا۔ دیکھو بال آنا۔ (داغ) ساقی ہمارے جام مین کیون بال پڑگیا۔ ایسا نہو کہ عنبر کی جھوٹی شراب ہو۔ بال پکنا۔ لازم۔ بالونکا سفید ہو جانا (امیر) زینت ہوئی بدن کی جو ہر بال پک گیا۔ گویا پھری مکان مین سپیدی چمک گیا۔ بال پھیلانا۔ متعدی غسل کے بعد بالون کو خشک کرنیکے لئے پریشان کرنا۔ بال پی جانا کسی رقیق چیز کے ساتھ بال کا نگل جانا۔ عوام کا خیال ہے کہ جو شخص بال پی جاتا ہے اُسکے گلے مین درد ہونے لگتا ہے۔ اسکے دفع کرنیکی یہ ترکیب بتاتے ہین کہ پانی کو کٹورے مین رکھکر چاقو سے کاٹتے ہین اور وہ پانی اُس شخص کو پلاتے ہین جسکے گلے مین درد ہوتا ہے۔ (اسیر) درد اے قاتل گلے مین بسملون کے ہے کمال۔ پی گئے کیا بال پانی مین تری تلوار کا۔ بالتوڑ۔ مذکر (دہلی) وہ پھنسی جو بال ٹوٹ جانے سے ہوجاتی ہے (داغ) تو کریگا علاج کیا جراح۔ دل کا پھوڑا ہے بالتوڑ نہین لکھنؤ مین اس جگہ بلتوڑ بولتے ہین۔ بال ٹیڑھا ہونا۔ لازم۔ لکھنؤ۔ عو

بال بیکا ہونا۔ (جانصاحب) ناک کٹوا کے ہین منڈوا ونگی بی سوت کا سر۔ دشمنون کا مرے ٹیڑھا اگر اک بال ہوا۔ بال جھاڑنا۔ متعدی ۱؎ کنگھی کرنا ۲؎ بالون کو گرانا۔ بال جھڑنا۔ لازم۔ سر کے بالون کا گرنا۔ بال جھٹکنا۔ متعدی۔ بالون کو صدمہ پہنچانا۔ بالون کو جھٹکا دینا۔ بال چکٹ جانا۔ لازم۔ بال کا میلا ہو جانا۔ جب بالونمین میل کی شدت سے ایسی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ آپس مین چمٹنے لگتے ہین تو کہتے ہین بال چکٹ گئے (منیر) منھدی مین تھا لہو جو کسی خاکسار کا۔ عطر حنا سے بال تمھارے چکٹ گئے۔ بال چنوانا۔ متعدی۔ موچنے سے بالون کو نکلوانا بال چننا۔ موچنے سے بالون کو کھینچنا۔ بال چھتری۔ مونث ۱؎ (لکھنؤ) وہ چھتری جو کبوترون کے واسطے بناتے ہین (بحر) یار کی زلفونسے دل کا چھوٹنا دشوار ہے۔ کیا ہی پھنسکر بال چھتری مین کبوتر رہگیا ۲؎ (دہلی) انسان کے سر کی چاندی کے بال ۳؎ شاہجہانی پگڑی۔ بالچھڑ (ھ) مذکر۔ ایک خوشبو دار دوا کا نام۔ بال خورا۔ مذکر۔ ایک قسم کی بیماری جس سے سر کے بال گر جاتے ہین (جانصاحب) شد آبخورے سے ڈلواؤ سر پہ پانی تم۔ اسی سے اسکو ہوا ہو جاتا بال خورا ہے۔ بالدار صفت۔ رؤین دار۔ بال دھوپ مین سفید کرنا۔ کنایہ ہے بڑھاپے تک ناتجربہ کار رہنے کا۔ عموما نفی کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ بال دھوپ مین سفید ہونا۔ لازم۔ بال دھلوانا۔ متعدی۔ بال دھونا۔ کھلی بیسن وغیرہ سے بالون کو صاف کرنا۔ بال دینا۔ (ھ) ۱؎ ہندوؤن کے یہان رسم ہے کہ موت ہو جانے پر متوفی کے خاص عزیز بال منڈاتے ہین۔ اس رسم ادا کرنیکو بال دینا کہتے ہین ۲؎ ماتم کرنا۔ چھاتی پیٹنا۔ بعض

عورتون مین دستور ہے کہ محرم مین تعزیے کے سامنے کھڑی ہو کر اپنے سر کو اسطرح ہلاتی ہین کہ انکے بال کبھی چہرے پر اور کبھی گدی پر آ گرگرتے ہین اور اس حرکت کے ساتھ ماتم کے الفاظ کہتی اور چھاتی پیٹتی جاتی ہین اس فعل کو بال دینا کہتی ہین۔ بال ڈالنا۔ خط ڈالنا (شمشاد)۔ بال سینے پہ نہ ڈالے دلکو کردے پاش پاش۔ خنجر مژگان مین کیا صانع نے جوہر رکھ دیا۔ بال رکھا۔ مذکر ۱؎ چٹائی کی اونچی نشست جسپر بیٹھکر کھیت کی حفاظت کیجاتی ہے ۲؎ وہ اجرت جو اس شخص کو ملتی ہے جو تیار غلے کی حفاظت کرے۔ بال رکھنا ۱؎ بالونکا بڑھنے دینا (منیر) جب سے اُس بیوفا نے بال رکھے۔ صید بندون نے جال ڈال رکھے ۲؎ بالونکی منت ماننا (قلق ۔ ع) بال منت کے جو رکھوائے ہین جانان سر پر ۳؎ ہندو برہمن یہ منت مانتے ہین کہ جبتک انکے دشمن کو جان و مال کا نقصان نہوگا بال نہین بنوائین گے اسکو بھی بال رکھنا کہتے ہین۔ بال سُکھانا۔ متعدی۔ تر بالونکو خشک کرنا۔ (رشک) چمن مین سنبل تر کا مزا ہے اسے گل تر۔ سناکے بال سکھانے کو کون کہتا ہے۔ بال سفید ہونا۔ لازم ۱؎ سیاہ بالونکا سپید ہو جانا۔ (مجازاً) بڑھاپا آنا۔ (ناسخ) بال بے طول شب فرقت نہوئی ابتک صبح۔ ہو گئے آہ مرے موئے سیہ فام سفید۔ بال سُلجھانا۔ متعدی اُلجھے ہوئے بالون کو کھول کر صاف کرنا۔ کنگھی کرنا (اسیر) تنگ ہو کر کہتی ہے مشاطہ اُنسے بار بار۔ اسقدر اُلجھو نہ صاحب بال سلجھانے بھی دو۔ بال سُلجھنا۔ لازم۔ بالون کا الجھاؤ جاتا رہنا۔ بال سے باریک۔ صفت بہت مہین۔ بہت دُبلا۔ نہایت لاغر (فسانہ عجائب)

ادرک کا چھیا ساں خیر اللہ کی دوکان کا بال سے باریک کترا - بال سے پتلا - ا - صفت - بال سے زیادہ باریک - (قلق) کہ پتلی بال سے بھی وہ کمر ہے - بال سے کھال جدا کرنا - ا - باریک بات نکالنا - (رشک) فکر ہے اور مضامین کمر - بال سے کھال جدا کرتے ہین ۲ - گوشت سے پوست جدا کرنا - ایک عزیز سے دوسرے عزیز کو چھڑانا - آپس مین فساد ڈلوانا رنجش کرا دینا - بال صفا - مذکر - وہ دوا جس سے موئے زہار صاف کرتے ہین - بال کا پھندا - بال کا وہ حلقہ جس سے چڑیان پکڑتے ہین (ناسخ) اور طائر ادسمین پھنستے ہین تو اس مین مرغ روح - بال کے پھندے کو کیا نسبت کمر کے بال سے - بال کا کمبل بنانا - (دہلی) چھوٹی سے بات کو بڑا کرکے دکھانا - بیجد مبالغہ کرنا - بال کترنا - لازم - قینچی سے بال کاٹنا - بال کتروانا - متعدی - قینچی سے بال کٹوانا - بال کترنے سے مُردہ ہلکا نہین ہوتا - مثل - بڑے ذخیرے سے اگر تھوڑا نکال لین تو کچھ فائدہ نہین ہوتا - تھوڑی مصیبت اگر ٹلی تو کیا - اگر تھوڑا بوجھ کم ہوا تو کیا - بال کمانی - مونث - گھڑی کے اندر کی وہ کمانی جو نہایت باریک ہوتی ہے (منیر) (۶) نئی اسمین بال کمانی ہے جو گھڑی تمہاری کمر کی ہے - بال کھا جانا - جو شخص بال کھا جاتا ہے اُسکے گلے مین درد ہوتا ہے (منیر) درد گلو ہو الب شیرین کو چوم کر - شاید کہ کھا گیا ہون کوئی اس شکر مین بال - بال کھچڑی ہونا - لازم - بالون مین سفیدی غالب ہونا - (فقرہ) زید خالد سے دو برس چھوٹا ہے لیکن سر کے بال کھچڑی ہوگئے ہین - بال کھڑے ہونا - لازم - رونگٹے کھڑے ہونا یہ حالت تپ آنے سے پہلے یا خوف مین ہوتی ہے (رشک) ہر موئے

تن سے ہم تری تعظیم کرتے ہین - بال اپنے خوف و قہر و غضب سے کھڑے نہین - بال کھولنا - ا - جوڑا کھولنا (سحر) گھٹا ہے کہ زہرہ نے کھولے ہین بال - دھنک ہے کہ موباف ہے لال لال ۲ - نوحہ و فریاد کے لئے عورتونکا بالونکو پریشان کرنا (جلال) کھول کر بال پریشان نہ کرو روح کو تم - او مرے سوگ کے پردے مین سنورنے والے - بال کھلنا - لازم - بال کی بھیڑ بنانا - (دہلی) بال کا کمبل بنانا - بال کی کھال کھینچنا ۱ - باریکیان نکالنا - موشگافی کرنا - بے انتہا چھان بین کرنا (داغ) مضمون کمر مین ترے شاعر - کیا بال کی کھال کھینچتے ہین ۲ - بہت ایذا پہنچانا (اسیر) - صدقہ حسین امام کا ایذا سے بچ رہون - لاغر بہت ہون بال کی کھینچے نہ کھال دھوپ - بال کی کھال نکالنا - تحقیقات کرنا ۲ - ہندی کی چندی کرنا - (فقرہ) فارسی کورس کو بھی بنظر تحقیق پڑھا کرو ہر لفظ مین بال کی کھال نکال لیا کرو - بال گندھانا - بال گندھوانا - متعدی بالون کی چوٹی بنوانا - بال گوندھنا - چوٹی بنانا - بال گوپال (ھ) مذکر - بال بچے لڑکے بالے - وہ مرید جو بجائے بیٹے کے ہون - چیلے - (انشا) بال گوپالون نے اکثر اپنے بھی اے جبرئیل - سدرہ کے سایہ تلے جا کر جمایا بسترا - بال لینا - مونڈنا - استرے سے بال مونڈنا - موئے زہار کا مونڈنا - بال متنے پر باندھنا - مسون کا علاج ہے کہ بال سے باندھتے ہین تاکہ خشک ہو کر گر پڑین (ذوق) اس نزاکت سے بسر کرتا ہے وہ رشک پری - بال بھی باندھے جو متنے پر تو زلف حور کا - بال منڈوانا - بالونکا استرے سے صاف کرانا - بال مونڈنا - اُسترے سے بالون کا اڑا دینا - بال مین گرہ

پڑنا - لازم (مجازاً) مشکل پیش آنا - کسی امر کا دقت طلب ہونا - بال نوچنا - بال کا اکھاڑنا - وحشت یا پریشانی سے بالونکا پریشان کرنا (سحر) بال نوچوگے مرے دلکی گرفتاری پر - عنبری زلف پر آئیگی بلا میرے بعد - بال وپر - (ف) بازو اور پر (مجازاً) وسیلہ - ذریعہ - بال وپر نکالنا - پر پرزے نکالنا - ۱ اُڑنے کے قابل ہونا - ہوش سنبھالنا - طاقتور ہونا ۲ اندرونی شرارت ظاہر کرنا شریر ہونا - فتنہ انگیز ہونا ۳ نو دولت ہونا - نیا مال ہاتھ لگنا کی جگہ - بال وپر نکلنا - لازم - بال ہٹ - (ہ) - مونث - لڑکپن کی ضد -

بالا - (ہ سنسکرت مین اس لڑکی کو کہتے ہین جو جوانی کے اُٹھان مین ہو) - مذکر - انسان کا بچہ - لڑکا - اردو مین تنہا مستعمل نہین ہے - لڑکا کے ساتھ استعمال میں ہے - جیسے لڑکا بالا ہونوالا ہے ۲ سید سالار مسعود غازی کا نام (جرأت) جو ہین چھڑیون کے لوگ انکو چپک دکھلاکے بالے کی - گئے تم ٹالے بالے دے مجھے درگاہ بالے کی - عموماً اس جگہ بالے میان کہتے ہین ۳ ایک کیڑا جو گیہون اور جو کے چھوٹے درختون کو کھالیتا ہے ۴ ایک خوشبودار درخت جسکی جڑ سے ٹٹیان بناتے ہین ۵ مذکر - ایک قسم کا کان کا زیور ۶ صفت - بچونکا سا جیسے سر کالا منھ بالا ۷ نا سمجھ - نادان ۸ جو اور گیہون کے درخت جبتک مٹھی بھرکے رہتے ہین انکو بھی بالا کہتے ہین ۹ فریب - حیلہ - بہانہ - بالا پہنانا متعدی - بالا پہننا - لازم - (امتیاز کیلئے غلامون کو بالا پہنادیا کرتے ہین) حلقہ بگوش ہونا - مطیع ہونا - (ظفر) یہ آسمان غلام ہے کس مہ جمال کا - پہنے پھرے ہے کان مین بالا ہلال کا - بالے کی مچھلی - مچھلی کی صورت کا زیور جسکو عورتین بالے مین ڈالتی ہین (ناسخ) بوسے لیتی ہے ترے بالے کی مچھلی اے صنم - ہے ہمارے دلمین عالم ماہی بے آب کا -

بالا - (ف) ۱ اوپر - زیر کا مقابل ۲ بلند - دراز - اونچا (صبا) ہوگیا عالم بالا سے بھی بالا پانی - جبکہ طوفان مرے دیدۂ تر سے اٹھا ۳ آگے سامنے ۴ غالب - ترجیح رکھنے والا (میر) گرے ہے کان کی بجلی ہزارون جانون پر - تمھارے گیسوون سے کسطرح ہو بالا سانپ ۵ قد وقامت (امیر) آرزو اس بلند بالا کی کیا بلا میرے سر پہ لائی ہے ۶ اوپر گزرا ہوا اوپر لکھا ہوا - جیسے مضمون مذکورۂ بالا پر غور فرمائیے - بالا بالا - (ف) خفیہ - بے کہے سنے - علحدہ - الگ ہی الگ - بے اطلاع - اوپر ہی اوپر (امانت) بیتے یاقوت کے دکھلاتا تھا کوئی لالا - بجلیان یار کو آنے لگین بالا بالا - (فقرہ) ممکن ہے وہان بالا بالا دشمنون سے سازہو جاے اور گورنمنٹ تک اطلاع بھی نہ پہنچے - (صبا) خون عشاق کا جاتا نہین بالا بالا - برف سے پالے سے ہرسال حنا جلتی ہے - بالا بالا جانا - لازم (مجازاً) ۱ اوپر اوپر جانا - خفیہ جانا - پوشیدہ جانا ۲ الگ الگ جانا - (فقرہ) پانی کچھ بالا بالا گیا کچھ زمین مین پیوست ہوا ۳ بے نتیجہ ہونا - بے اثر ہونا (شرف) تو جو سرگردان اسے رکھتا ہے روز اے آسمان - بالا بالا یہ نہین جانیکی آہ آفتاب - بالا بتانا - ٹالنا - بہانہ کرنا - فریب دینا - دھوکا دینا (میرحسن) خواصون کو بالا بتانا اُسے - اکیلے درختون مین جانا اُسے - بالابر - مذکر - انگرکھے کا وہ حصہ جو آگے کی کلی سے نکلا ہوا ہوتا ہے اور دامن کے نیچے چھپا رہتا ہے - بالابند - (ف) مذکر - ۱ وہ گوشوارہ جو پگڑی کے اوپر باندھتے ہین - سرپیچ - سربند ۲ دستار ۳ ایک قسم کا لحاف ۴ ایک قسم کا لبادہ - بالا بلند - (ف - بالا - قد - بلند - اونچا)

صفت۔بلند قد والا معشوق (آتش) عاشقون سے جھک کے کب ملتا ہے وہ بالا بلند۔ بالا بھولا۔(ھ) مذکر۔سادہ مزاج۔معصوم۔سیدھا سادھا (نظیر) غل شور بالے بھولے کھلونیکی ہے بہار۔کیا کیا مزے ہین عید کے اس عیدگاہ مین۔بالاپن۔(ھ) مذکر۔کم عمری۔لڑکپن (رشک) طوق زرہے بچپن سے اگر گردن کا۔بالا ہے حلقہ گوش آپ کے بالے پن کا بالاپوش۔(ف۔لحاف)۔مذکر۔پلنگ پوش۔اُس کپڑے کو کہتے ہین جو پلنگ لحاف یا توشک پر ڈالا جاتا ہے۔غلاف (بحر) اب کہان آرام کیسی نیند کیسا لیٹنا۔بھرگیا کانٹے وہ گل توشک مین بالاپوش مین۔بالاتر (ف) صفت۔زیادہ بلند۔زیادہ مرتبے والا۔بالاجوبن۔(عم) اٹھتی جوانی۔نوجوانی۔بالاچاند۔(س) مذکر۔(دہلی) نیا چاند ماہ نو۔ہلال بالاخانہ۔(ف)۔مذکر۔کوٹھا۔وہ مکان جو چھت پر بنایا جائے۔اوپر کا کمرہ۔بالادست۔(ف) صفت ۱ عالی مرتبہ۔اعلےٰ۔بلند مرتبہ۔زبردست ۲ افسر۔حاکم ۳ غالب ۴ بہتر۔نفیس۔پاکیزہ۔افضل۔(ناسخ) حسن ہو کیسا ہی پر رہتا ہے بالادست عشق۔ہے زلیخا کو جنون اور حبیب۔یوسف چاک ہے۔بالا دینا۔فریب دینا (جرات) جو اُس پرفن نے کان اپنے مین ڈالا۔وہ بالا کیون نہ دیوے سبکو بالا۔بالاشاہی۔ایک قسم کا سکہ۔بالاکشی۔مونث۔وہ آلہ جس سے وزنی چیزون کو نیچے سے اوپر چڑھاتے ہین۔جرثقیل۔بالاگشتی۔(ف) مذکر۔پولس کا انسپکٹر۔بالانشین۔صفت ۱ صدرنشین۔صدر انجمن ۲ وہ امیرانہ چیز جو حیثیت سے زیادہ جانچ مین آئے ۳ وہ شخص جو خاص عزت کی جگہ بیٹھے۔(امیر) اعلی پر اسفلون کو ہے بحر جہان مین فوق۔دریا مین موتیون سے ہے بالانشین حباب۔بالا و پست۔(ف) (مجازاً) آسمان وزمین (محسن) حبیب خداوند بالا و پست۔فدا تجھپہ ہستی دہر انچہ ہست۔بالائی (ف) ۱ بلندی کا۔اوپر کا ۲ غیر معمولی ۳ سطح کے اوپر کی ۴ مونث دودہ کی ملائی۔یہ لفظ اس معنی مین فارسی مین مستعمل نہیں ہے یہ نام نواب سعادت علیخان مرحوم نے رکھا تھا۔بالائی آمدنی یا آمد۔مونث ۱ وہ آمدنی جو علاوہ معمولی آمدنی کی ہو۔(آتش) مرد درویش ہون تکیہ ہے توکل میرا۔خرچ ہر روز ہے یان آمد بالائی کا ۲ رشوت۔بالائی انتظام مذکر۔غیر معمولی انتظام متفرق انتظام۔اوپر کا انتظام۔(مراۃ العروس) مکتب کے واسطے محمد عاقل سے اتنا کہدیا کہ پڑھانا لکھانا وغیرہ سب محمودہ کرلیا کریگی آپ صرف بالائی انتظام کی خبر لیلیا کیجیے۔بالائی پیدا مونث (دہلی) بالائی آمدنی۔بالائی خرچ۔مذکر۔زاید خرچ۔وہ خرچ جو معمول سے زیادہ ہو۔(سحر) خرچ بالائی چلے جاتا ہے دست غیب سے گنج بادآور دہے اپنے اُڑانیکے لئے۔بالائی رقم۔مونث۔وہ رقم جو علاوہ مقررہ رقم کے ہو۔وہ رقم جو مقررہ رقم سے زاید ہو۔بالائی مزے مذکر۔خفیہ لطف۔چوری چھپے کے لطف۔بالائی پانت۔مونث۔غیر معمولی آمدنی۔رشوت۔تنخواہ کے علاوہ آمدنی۔بالائے طاق۔(ف۔طاق پر) صفت۔کنارے۔الگ۔علیحدہ۔(داغ) صورت وسیرت رہی بالائے طاق۔دل تو آجاتا ہے اچھے نام پر۔(رہنا۔ہونا۔رکھنا کے ساتھ)۔

بالٹی۔(ھ)۔مونث۔لکڑی یا ٹین کا ڈول ۲ عموماً وہ ظرف جسمین گھوڑون کو پانی پلاتے ہین۔

بالسٹ ٹرین۔ (انگ) مونث۔ وہ ریل گاڑی جو سڑک کی تعمیر کے لئے مسالا لادھوتی ہے۔ عوام بالش ٹرین کہتے ہین۔

بالش۔ (ف)۔ مذکر ۱ تکیہ ۲ مسند ۳ افزونی۔ سرھانا۔ بالش پر۔ مذکر۔ پرون کا تکیہ (سحر) زیر سر پھیٹ پھٹ کے سارا بالش پر اُڑگیا ہم یہ تڑپے دھجیان ہو ہو کے بستر اڑگیا۔

بالشت۔ (س بت بِست)۔ لکھنؤ مین مذکر دھلی مین مونث ہاتھ کے انگوٹھے کی نوک سے چھنگلیا کی نوک تک کا فاصلہ۔ بارہ انگل کا پیمانہ۔ اس معنی مین یہ لفظ کُہنہ ہے اہل فارس کے کلام مین بمعنی "تکیہ" ہے (داغ) ہاتھ مین ہاتھ لیا ہم نے یہ کہکر انکا۔ ہین بڑی دیکھین ہماری کہ تمھاری بالشت۔

بالشتیا۔ صفت۔ بونا۔ نہایت پست قد۔ بالشت کے برابر آدمی۔

بالغ۔ (ع)۔ مذکر۔ سن بلوغ پر پہنچنے والا۔ سیانا۔ جوان۔ نابالغ کی ضد۔ (قانوناً) ۱۸ سال کی عمر کا مرد۔ بالغ نظر۔ (ف) صفت نکتہ رس۔ غور سے دیکھنے والا۔ کسی امر کا گہری نظر سے دیکھنے والا۔ بالغہ (ع)۔ مونث۔ جوان عورت پندرہ سال سے زیادہ عمر کی عورت۔

بالک۔ (ھ) مذکر۔ بچہ۔ شیرخوار بچہ۔ بالکا۔ (ھ) بچا۔ مرید جو بجائے فرزند کے ہو۔ فقیر کا مرید۔ چیلا۔ شاگرد۔ بالکی۔ (ھ)۔ مونث۔ مرید عورت۔

بالگیر۔ سائیس۔ دیکھو بارگیر۔

بالم۔ (ھ) مذکر ۱۔ عاشق ۲ خاوند۔ بالم کھیرا۔ مذکر ایک قسم کا بڑا کھیرا۔

بالنگو۔ (ف) مذکر۔ (بکسر لام وضم کاف) ایک دوا کا نام۔

بالو۔ (ھ) مونث ۱ ریت۔ ریگ ۲ بھٹے کی وہ ریشے جو داڑھی کیطرح ہوتے ہین۔ بالو برد ۱ مونث ۱ وہ زمین جو سیلاب آنیکی وجہ سے ریت مین چھپ جائے ۲ تخفیف مالگزاری کی جو اراضی ریت مین دب جانیکی وجہ سے ہو۔ بالوچری۔ مذکر۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو بالوچر (مرشد آباد) مین بُنا جاتا ہے۔ بالوشاہی مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی (خستگی کی وجہ سے یہ نام رکھا گیا ہے) بالو کا آبخورا۔ ایک قسم کا مٹی کا آبخورا۔ بالو کی دوات۔ وہ مٹی کا چھوٹا ظرف جسمین ریت رکھتے ہین اور جس سے تر حرفون کے خشک کرنیکے لئے ریت کاغذ پر چھڑک دیتے ہین۔ بالو گھڑی۔ مونث۔ اک خاص شیشے کا ظرف جسکے اوپر کے حصے مین بالو ڈالتے ہین جو ایک چھوٹے سوراخ کے ذریعے سے نیچے کے حصے مین گرتی ہے جتنے عرصے مین پوری بالو گرجاتی ہے اُس سے وقت کا اندازہ کرلیتے ہین اور اسطرح اُس سے گھڑی کا کام لیتے ہین۔ (قدر) عشرتکدہ تھا دل وہ مکدر ہے چرخ سے۔ بالو گھڑی ہوا مرا شیشہ شراب کا۔

بالی۔ (ھ) مونث ۱ ایک قسم کا زیور جسکو عورتین کان مین پہنتی ہین ۲ (عو)۔ کم عمر لڑکی (جانصاحب) کنواری بالی ہے موتی بیگم نہ بال کھولے ہوئے پھرا کر۔ اس معنی مین بھولی اور کنواری کے ساتھ بولا جاتا ہے ۳ خوشہ۔ (منیر) کہ شک کیوڑے کی بالی کا ہوا

مسواک جانان پر ۳ عورتون کے سر کے باریک چھوٹے بال جو بڑھتے نہین ہین۔ بالی بھولی ۱ چھوٹی کم عمر لڑکی ۲ بیوقوف کم عقل عورت۔ بالی کی سوئیان۔ ا۔ وہ چھوٹے سخت ریشے جو گیہون اور جو کے خوشون کے گرداگرد ہوتے ہین۔ بالی عمر۔ (ہندو) لڑکپن یا بچپن کی عمر۔ کم سنی

بالیدگی۔ (ف) مونث۔ نمو۔ روئیدگی بڑھنا۔ پیدایش۔ (فقرہ) جسم کی توانائی اور بالیدگی غذا پر موقوف ہے۔

بالے میان۔ مذکر۔ مسعود غازی (محمود غزنوی کے بھانجے) کا لقب ہے جو بمقام بہرائچ (اودہ) شہید ہوے۔ انکے نام کی چھڑیان بھی کھڑی کیجاتی ہین۔ (جانصاحب) گیا تھا گنگا مہاجن آتے ہی پہنچا بالے میان کے میلے۔ نہ ٹالے بالے بتاؤ صاحب منگا دو بالے مرے جھڑا کر۔ بالے میان کی مینڈنی۔ وہ گروہ جو بالے میان کے مزار کو میلے کے زمانہ مین جاتا ہے (انشا) یون چلی اشکون سے چشم خونفشان کی مینڈنی۔ جیسے بہرائچ چلے بالے میان کی مینڈنی۔

بالیں۔ (ف۔ بال+ین کلمہ نسبت) مذکر ۱ سرہانا۔ (امیر) آئے بالیں پر جو مجھ بیمار کے۔ خوب روئی موت ڈر اُٹھیں مار کے ۲ تکیہ (تکیہ مین پر بھرتے ہین) (شمشاد) ع مضمون کو مخملی بالین سے ہے دوران سر۔ بالیں پرست۔ (ف) (مجازاً) بیمار آرام طلب۔

بام۔ (ف)۔ مذکر ۱ کوٹھا۔ چھت۔ بالاخانہ ۲ مونث۔ ایک قسم کی مچھلی ۳ غرض اس معنی مین بجاے بام کے دام بولا جاتا ہے۔ بام مسیح۔ ف (مجازاً) آسمان چہارم۔ بام نہم۔ ف (مجازاً) عرش۔

بامب۔ (انگ) مذکر۔ بم کا گولا۔ گولا۔

بامداد۔ بامدادان۔ ف (بامدادان مین الف نون زاید ہے)۔ صبح سویرے۔ قبل طلوع آفتاب۔

بامَن۔ (ہ) مذکر برہمن۔ دیدون کا عالم۔ وشنوجی کے ایک اوتار کا نام۔

بامھن۔ (ہ)۔ مذکر۔ (عو) پنڈت۔ برہمن (جانصاحب) بامھن یہ مجھسے کہتے ہین پوتھی بچار کے۔ پھندے مین تم پھنسو گے ابھی تین چار کے۔ بامن کی بیٹی کلمہ بھرے (پڑھے) (عو) مسلمان عورتین نہایت خوش ذایقہ اور سلونی چیز کی تعریف مین کہتی ہین (فقرہ) اُستانی جی نے جس ہنڈیا مین ہاتھ لگادیا ایسی ہنگئی کہ بامن کی بیٹی ہو تو کلمہ پڑھلے

بامنی۔ بامھنی۔ (ہ) مونث۔ برہمنی عورت ۲ ایک کیڑا جسکی دُم سرخ اور جسم چمکتا ہوا ہوتا ہے ۳ کنول کے پھول کا زردزیرہ ۴ آنکھ کی ایک بیماری جس سے پلکین گرجاتی ہین ۵ تخم ریزی۔

بان۔ (ع) مذکر ۱ ایک نازک خوشبودار درخت جسکے بیج سے تیل نکالتے ہین یہ درخت عرب مین ہوتا ہے ۲ بید مشک کو بھی کہتے ہین۔ بعض فرہنگ نگارون نے سہو سے درخت سہجنہ اور بکائن کی معنی لکھے ہین۔

بان۔ (ف) اسم کے آخر مین ملانے سے ۱ صاحب۔ محافظ کے معانے دیتا ہے جیسے۔ باغبان میزبان۔ دربان ۲ کبھی چلانیوالے کے جیسے۔ گاڑیبان۔

بان۔ (س۔ وان ۱ تیر ۲ راجہ بلی کے بیٹے کا نام) مذکر مرنج

کی رسی جس سے چارپائی بنتے ہین (میر) بڈھا کے پاس جو تو دل مرا جلائیگا۔ ہر ایک بان چھٹے گا ترے کھٹولے کا ۲ مذکر۔ آتشبازی (میر) نالہ تا آسمان جاتا ہے۔ شور سے جیسے بان جاتا ہے ۳ مونث طور۔ ڈھنگ۔ مزاج۔ خاصیت۔ آن کے ساتھ بطور تابع بولا جاتا ہے ۴ مونث (دہلی) عادت۔ (ڈالنا۔ پڑنا۔ سیکھنا کے ساتھ) (فقرہ) جیسی بان ڈالو گے ویسی پڑیگی ۵ ایک قسم کی ہوائی جو اگلے زمانے کی لڑائیون مین دشمن کیطرف پھینکتے تھے (مصحفی) جون مرغ صبح بولا صدمہ یہ دلکو پہنچا۔ جیسے کسینے میری چھاتی پہ بان مارا۔ یہ لفظ اگن بان کا مخفف ہے اگن بمعنی آتش۔ بان بمعنی تیر ۶ مذکر بڑا جوار بھاٹا جو دریاؤن مین آتا ہے ۷ مونث (ہندو) مانجا۔ مائیان شادی سے کچھ روز پہلے دولھا دلھن کے ساتھ ایک رسم برتی جاتی ہے کہ وہ کسی مکان کے گوشہ مین بٹھا دئے جاتے ہین ۸ مذکر۔ تیر تکا خدنگ ۹ زخمی جانور کے خون کے نشانات۔

بان بان کرنا

۔ (ہ) لازم۔ بکواس کرنا۔ بیہودہ بکنا

بان دار ۱ مذکر۔ ہوائی پھینکنے والا ۲ (مجازاً) وہ مسلح سپاہی جو حفاظت کیلئے سواری کے ساتھ رہتا ہے (رشک) نہ وہ رکھتا ہے سواری مین نہ دروازے پر۔ باندارون مین ٹھکانا ہے نہ دربانون مین۔

بانا

۔ (ہ) ۱۔ عم۔ متعدی۔ کھولنا۔ (فقرہ) اُسنے منھ بایا ۲ مذکر۔ پوشاک۔ لباس ۳ تانا کے خلاف یعنی وہ تار جسے جولاہے کپڑے کے عرض مین بنتے ہین ۴ ریشمی دھاگا جو بننے اور سینے مین استعمال کیا جاتا ہے ۵ وردی۔ وضع۔ بھیس (داغ) جگر پہ داغ سینے پر نشان ہین انکے چھلے کے۔ یہی عاشق کا تھا ہے یہی بانکے کا بانا ہے ۶ شکل۔ صورت۔ رنگ ۷ طلائی۔ نقرئی ریشمی ڈورا جو بہادر آدمی اپنے ایک پاؤن مین دلاوری ظاہر کرنیکے واسطے باندھتے ہین۔ (اترنا اور پڑنا کے ساتھ) (بحر) بس اب زندگی بیڑیون مین کٹے گی۔ نہ اُتریگا پاؤن سے بانا ہمارا۔ (برق) ساتھ مرنے پر نہ چھوڑا قاتل سفاک کا۔ پاؤن مین بانا پڑا ہے حلقہ فتراک کا ۸ حرفہ۔ پیشہ۔ ہنر (ناسخ) حقارت سے نظر کرتے ہو کیا چاک گریبان پر۔ نہ سمجھو مفلسی ہم عشق بازونکا یہ بانا ہے ۹ ایک قسم کا آلۂ حرب جسکو لڑائی مین دونون ہاتھون سے پکڑ کے پھراتے ہین ۱۰ ایک قسم کا لوہے کا ڈول جس سے آبپاشی کیواسطے پانی نکالتے ہین ۱۱ دھاگون کا چھلا جو کبوترونکے پاؤن مین ڈالتے ہین۔ بانا اُترنا۔ دیکھو بانا نمبر ۶۔ بانا باندھنا ۱ دعوے کے ساتھ کسی کام کا بیڑا اٹھانا۔ ذمہ لینا (بحر) سر اٹھایا بہت آشفتہ سری مین ہم نے۔ بیڑی پہنی کہ فن عشق مین بانا باندھا ۲ ہتھیار بند ہونا ۳ تیار ہونا۔ کمر باندھنا ۴ کسی کام مین بیشل ہونیکا دعوے کرنا ۵ شرط بدنا۔ بانا بدلنا۔ لازم۔ لباس تبدیل کرنا۔ بھیس بدلنا۔ روپ بھرنا۔ بانا پڑنا۔ دیکھو بانا نمبر ۶۔

بانات

۔ (ت) مونث۔ ایک قسم کا ادنی کپڑا جو دبیز اور گرم ہوتا ہے۔ باناتی صفت۔ بانات کا بنا ہوا۔ بانات کے رنگ کا۔ بہت سرخ رنگ کا۔

بانبی

۔ (ہ نون غنہ) مونث ۱ سوراخ سانپ کا۔ (بحر) جواب ہو نہ سکا تیری زلف کی لٹ کا۔ نکل کے سانپ نے بانبی سی لاکھ

سرٹپکا۔

بانٹ۔ (س)۔ مونث ۱۔ بانٹنا کا حاصل مصدر ۲۔ تقسیم ۳۔ بٹوارہ (داغ) غیر کی قسمت سے ہون مین کم نصیب۔ بانٹ کیسی تھی یہ کھتی تقسیم کیا ۴۔ خارج قسمت۔ حاصل قسمت ۵۔ حصہ ۶۔ (گنجفہ بازونکی اصطلاح) تاش یا گنجفے کے پتّون کی تقسیم ۷۔ وہ چارہ دانہ جو گائے کے سامنے دودھ دوہتے وقت رکھ دیتے ہین ۸۔ (لکھنؤ) سنگِ ترازو۔ پتھر لوہے وغیرہ کے وہ آلات جن سے تولتے ہین دہلی مین بٹ یا باٹ کہتے ہین۔ بانٹ بونٹ کر۔ تقسیم کرکے۔ بانٹ چونٹ کرنا۔ (عو) دینا ۲۔ لانا تقسیم کرنا (الحقوق والفرائض) عرب کے لوگون نے پاسون کی جگہہ چھ تیر بنا رکھے ہین اور اُنسے طرح طرح پر جوا کھیلتے مثلاً اونٹ ذبح کیا اور اُن ہی تیرون سے گوشت کی بانٹ چونٹ کی۔ بانٹ دینا۔ (گنجفہ بازونکی اصطلاح) پتون کا تقسیم کرنا ۲۔ تقسیم کر دینا۔ بانٹ کھانا۔ تقسیم کر لینا۔ (بحر) گو سگ دنیا ہون پر تنہا خوری مجھ مین نہین۔ ٹکڑا ٹکڑا بانٹ کھایا جو میسّر ہو گیا۔ بانٹ لینا۔ تقسیم کر لینا۔ بانٹنا (ھ) متعدی۔ تقسیم کرنا۔ حصّہ لگانا۔

بانج۔ (ھ۔ بانجھ) صفت ۱۔ وہ عورت جسکے حمل نہ رہے۔ (جانصاحب) سوت کی بھتی نہ کھائی بانج دنیا سے چلی ۲۔ (عم) اُوسر شور۔ بنجر زمین جسمین کچھ پیدا نہین ہوتا۔

بانچنا۔ (ھ) ۱۔ (عم) ۱۔ پڑھنا۔

باندا۔ (ھ بغیر اعلان نون) مذکر۔ وہ پودھے جو اور درختون پر پیدا ہوتے ہین (لگنا کے ساتھ) (حاجی لقلق) کھوپڑی مین باندا

لگے آم کیطرح گرُ یان۔

باندھ۔ (س) مذکر ۱۔ بندھن۔ بند (فقرہ) باندھ مضبوط بندھا تھا پھر بھی پانی نہ رُک سکا ۲۔ پُشتہ ۳۔ باندھنا کا صیغہ امر۔ باندھا جانا۔ لازم۔ گرفتار ہونا۔ (آتش) ناخواندہ شرح شوق جلائے گئے خطوط۔ باندھے گئے وہ جو کہ مرے نامہ بر کھلے۔ باندھ رکھنا۔ باندھکے رکھنا۔ قید کرکے رکھنا۔ زبردستی روکنا (ذوق) ہل سکین پھر نہ جگہہ سے کبھی گر باندھ رکھین۔ ایک تار نگہ ہو رہے سوپیل وہان (قدر)۔ عشق بتان مین باندھکے رکھو نہ رہ سکون۔ خوگر ہوا سکونت کہسار کا مزاج۔ باندھ کیسہ کھا ہریسہ۔ مثل (ہریسہ ایک قسم کا کھانا جسکو حلیم کہتے ہین) منشا یہ ہے کہ روپیہ اگر اپنے پاس ہے تو جو چاہو کھاؤ پیو۔ روپے سے سب کام نکلتے ہین۔ باندھنا۔ (س۔ باندنا) متعدی ۱۔ کھولنا کے خلاف۔ تلے اوپر رکھنا۔ جوڑنا ملانا (فقرہ) سُنّی ہاتھ باندھکے نماز پڑھتے ہین ۲۔ کسنا (ذوق) یہ بہتان کس نے افشائے محبت کا یہان باندھا۔ جو بعد از مرگ میرے منھ کو تونے بدگمان باندھا ۳۔ زنجیر یا رسّی یا کسی چیز سے لپٹنا۔ کسی چیز کو لپٹینا۔ ۴۔ کفن مثل حباب اے ذوق ہم نے سر سے پان باندھا ۴۔ صحیح مقام پر بٹھانا۔ جمانا۔ ملانا۔ چڑھانا۔ جیسے ہڈی کا باندھنا ۵۔ مقرر کرنا۔ جیسے۔ شرط باندھنا ۶۔ رکھنا۔ دھرنا۔ جیسے مُلٹس باندھنا ۷۔ لگانا۔ جیسے بہتان باندھنا ۸۔ ایک قطار مین کرنا۔ ترتیب دینا۔ جیسے صف باندھنا ۹۔ تعمیر کرنا جیسے پُل باندھنا ۱۱۔ روکنا۔ بند لگانا۔ جیسے پانی باندھنا ۱۲۔ بنانا۔ جمع کرنا۔ صورت بنانا جیسے لڈو باندھنا ۱۳۔ (تار کے ساتھ) سلسلے وار کرنا۔

(ذوق) ترا ہنسنا جو یاد آیا برنگ قہقہہ مینا - تو مین نے تار اک رونے کا لیلے ہچکیان باندھا ۱۳ عمدہ منظر بنانا - کیفیت دکھانا جیسے سمان باندھنا ۱۵ قید کرنا زبردستی کرنا (داغ) کیا قاصد نافہم کو مین باندھ کے بھیجون - وہ تو نہین جاتا نہین جاتا نہین جاتا ۱۶ لکھنا بیان کرنا نظم یا نثر مین لانا جیسے مضمون باندھنا ۱۷ افسردہ کرنا (دل کے ساتھ) (ذوق) ترے جوڑے کے کھلنے نے مرا دل داستان باندھا - عجب تقدیر نے عقدہ وہان کھولا یہان باندھا ۱۸ کسی کام کو سلسلہ وار کرنا (ذوق) نہ جھاڑا غیر کو ہرگز کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا - مجھی پر گالیون کا جھاڑ توڑ بدزبان باندھا ۱۹ کسی کام کا مسلسل کرنا یا ہونا - (ذوق) اُڑا دیتے دھوین اک آن مین اس چرخ گردان کے - اگر چکر دھوئین نے دل کے زیر آسمان باندھا ۲۰ جمانا - جیسے آسن باندھنا ۲۱ بٹھانا جیسے خیال باندھنا - سیدھ باندھنا ۲۲ بدنا - جیسے شرط باندھنا ۲۳ تشخیص کرنا قایم کرنا - قرار دینا - لگانا - تجویز کرنا - مقرر کرنا - جیسے محصول باندھنا - مہر باندھنا ۲۴ سوچنا - جیسے خیال باندھنا ۲۵ کسی خیال کا دل مین جگہ دینا - جیسے تیر باندھنا ۲۶ نظر جمانا - جیسے نشانہ باندھنا ۲۷ کمر سے لپٹنا - جیسے چپراس باندھنا ۲۸ لگانا - جیسے محصول باندھنا ۲۹ تشبیہ دینا نظیر دینا - (انشا) سب اسکو سرو باندھے مین تو اد سکو تاڑ باندھ - بوسہ کی گر ہوس ہے تو گرد اُسکے باڑھ باندھ ۳۰ وزن کرنا - برابر کرنا - جیسے دھڑا باندھنا ۳۱ مسلح کرنا - لگانا - آراستہ کرنا - جیسے ہتیار باندھنا ۳۲ مستقل ارادہ کرنا - جیسے نیت باندھنا ۳۳ ذمہ داری لینا - (فقرہ) کون خرچ باندھے ۳۴ گرفتار کرنا رسی سے باندھنا - جیسے مشکین باندھنا ۳۵ ٹونا کرنا - جادو کرنا - اپنے بس مین کرلینا - جادو کے زور سے بیکار کر دینا - جیسے تلوار کی دھار باندھنا چولھے کی آگ باندھنا - کراہی باندھنا - نظر باندھنا ۳۶ تیز کرنا - باڑھ بنانا - جیسے اُسترے کی دھار باندھنا ۳۷ خم گوندھنا - سنوارنا درست کرنا - جیسے بال یا سر باندھنا ۳۸ مقرر کرنا - ٹھہرانا - جیسے وقت باندھکر تب آتی ہے ۳۹ گیرنا - بنانا - جیسے مینڈ باندھنا - چوپچہ باندھنا ۴۰ اٹھانا - اونچا کرنا - لپٹنا - جیسے چلبن باندھنا - پردہ باندھنا - (عو) ذمے لگانا مقرر کرنا - اپنے سر لینا - اضافہ کرنا (فقرہ) خدا واسطے گھوڑی کا خرچ کیون باندھتے ہو ۴۱ سمٹنا - اُٹھانا - (فقرہ) جو کھانا ہو کھاؤ باقی باندھ لو -

باندھنو - (ہ) - مذکر - چیرا جو مختلف قسم کے رنگ دینے کے واسطے ڈوری سے باندھا کرتے ہین - وہ بندش جو رنگریز چندریان رنگنے کے واسطے باندھا کرتے ہین - رنگنے کا طریقہ جسمین کپڑے کو جگہ جگہ باندھتے ہین تاکہ بندھی ہوئی جگہ نہ رنگنے پائے ۲ جھوٹی تہمت - طوفان - الزام - بندش - سازش - افترا - بناوٹ ۳ پیش بندی - تجویز - تدبیر ۴ منصوبہ ۵ لوازم (فقرہ) آخر کو سنیئے سب سے پہلے اسکی فکر کی کہ اُنکے وہم کا علاج کرون کیونکہ بڑے بڑے خیال اسکے باندھنو ہین ۶ خیال - تصور ۷ خیالی افسانہ ۸ ایک ریشمی کپڑا ۹ ایک قسم کا ٹونا - باندھنو باندھنا - تہمت لگانا جھوٹ بناکر مشہور کرنا منصوبہ باندھنا - (رشک) ہون وہ سرگشتہ جسے ہوش سر و سامان نہین - باندھنو یارون نے باندھا - ہے سرو

دستار کا - باندھنو بندھنا - لازم - (آتش) کرینگے افترے شاعر قبائے
یار پر کیا کیا - بندھینگے باندھنوا اس لٹ پٹی دستار پر کیا کیا -

باندھو - (س) (ہندد) - مذکر - رشتہ دار ۲ دوست -

باندی - (ھ) مونث - لونڈی - کنیز - باندی کا بیٹا - کنایۃً
بہت مطیع - فرمان بردار - باندی کو باندی کہا رد دی - بی بی کو باندی
کہا ہنس دی - مثل - واقعی عیب کا اظہار ناگوار ہوتا ہے - باندی
کے آگے باندی بیٹھ گئے - نہ آندہی - مثل - کمینے کا کمینے پر حکومت کرنا
گویا بلا کا نازل ہونا ہے - کمینے کو دوسرے کی تکلیف کی پروا نہین ہوتی

بانڈا - (ھ) صفت - بے دُم کا سانپ ۲ دُم کٹا ۳ بے
دم کا ۴ کبڑا - کوزہ پشت ۵ ٹیڑھی ٹانگون والا -

بانڈی - (ھ) - مونث ۱ (دہلی) ایک قسم کی بانس کی
چھڑی ۲ چوپایے کی مادہ جسکے دُم نہو ۳ (عم) - بدقسمتی مصیبت ۴ (عم)
ہنڈی - بانڈی باز - صفت (دہلی) ۱ لٹھ باز ۲ لڑاکا - شورہ پشت -
فسادی - بانڈی چلانا - متعدی - لٹھ سے مارنا - بانڈی چلنا - لازم -
(دہلی) لکڑیون سے لڑائی ہونا - لٹھ چلنا - مارپیٹ ہونا -

بانس - (ھ) مذکر - ایک لمبا پتلا گرہ دار درخت جو
اکثر اندر سے کھوکھلا ہوتا ہے ۲ سوا تین گز کا پیمانہ جس سے کھیتون
کی پیمایش کرتے ہین - بانس برابر آدمی - بہت لانبے آدمی کو کہتے ہین
بانس برابر قد - بہت لانبے آدمی کو کہتے ہین - بانس پر ٹانگنا ۱ کسی
چیز کو بانس پر لٹکانا ۲ (عم) رسوا کرنا - بدنام کرنا - بانس پر ٹنگنا - لازم
بانس پر چڑھانا - اصلی معنی مین جیسے یہ بیل بانس پر چڑھا دو ۲ (عم)
بدنام کرنا - رسوا کرنا - نکو کرنا - (فقرہ) نواب صاحب کی عیاشی نے
اُنکو بانس پر چڑھا دیا ۳ بہت تعریف کرنا - بانس پر چڑھنا - لازم ۱ اصلی
معنی مین (جرأت) عیب کرنیکو ہنر چاہیے دنیا مین ضرور - بانس پر بھی
جو چڑھے نٹ تو ہنر سے اُترے ۲ (مجازاً) بدنام ہونا رسوا ہونا - بانس
ٹوٹنا - بانس پڑنا بانسون سے پٹنا - خوب پٹنا (منیر) شمشاد و سرو سامنے
اُس گل کے آ گئے - ٹوٹینگے بانس آج ہر ایک چوبدار پر - بانس پھوڑ
صفت پیشہ ور جو بانس کی تیلیوں سے ٹوکریان اور چِکین بناتے ہین -
بیشتر اس جگہ بنس پھوڑ یا خفائے نون بولتے ہین - بانس پڑنا - لازم
مار پڑنا - بانس سے پٹنا - (قدر) بہت ستایا ہے جی مین ہے اُسے بانس
پڑین - یقین ہے اُسے ماریگا آپ کا اقبال - بانس چڑھے گڑ کھائے
مثل - بیحیائی اختیار کرے مطلب حاصل ہو - بانس کا جنگل - جہان
کثرت سے بانس کے درخت ہون - بانس کی کوٹھی - بانس کے درختون
کا جھنڈ - (قدر) اندھیرا دشت مین کر دیگی گھر کر بانس کی کوٹھی -
کٹہرے مین پڑینگے خود بخود شیر نیستانی - بانس کھانا - مار پڑنا -
(جان صاحب) آنکھین لڑائین اُس نے کہاری نے بانس کھائے
بانس کے بانس ملاحی کی ملاحی - دُھری تکلیف - نقصان مایہ و شماتت
ہمسایہ - بانسواڑی - بانسون کا جنگل - بانسون اُچھلنا یا کودنا - خوشی
یا غصے کی شدت مین کودنا - بیحد خوشی منانا (داغ) فرط خوشی مین میکش
بانسون اُچھل رہا ہے - وہ جوش ہے کہ پانی بانسون اُچھل رہا ہے
بانسون پانی اُچھلنا - بانسون پانی چڑھنا ۱ پانی مین بہت جوش ہونا ۲
کسی معاملے مین بہت جوش ہونا - بُری بات یا بدنامی کی بات کی نسبت

بولتے ہین - بانسون پانی ہونا - جب دریامین بانس ڈالنے سے تھاہ نہین ملتی ہے تو کہتے ہین کہ بانسون پانی ہے یعنی پانی بہت زیادہ ہے گہرائی کا پتا نہین چلتا -

بانسا - (ھ نون عنہ) مذکر - دونون نتھنون کے بیچ کی ہڈی ۲ دیپڑھو ۳ ایک درخت جسکے پتون سے سُرخ رنگ نکالتے ہین - اور جسکو پیا بانسا بھی کہتے ہین - بانسا پھر جانا - نتھنون کے بیچ کی ہڈی کا ٹیڑھا ہو جانا - یہ حالت موت کے آثار مین سمجھی جاتی ہے - (توبۃ النصوح) کلیم لگا ہاتھ پاؤن توڑنے نبضین چھوٹ گئین ہچکیان لینے لگا ناک کا بانسا پھر گیا -

بانسری - بانسلی - (ھ بانسری بضم و نیز بسکون سین بانسلی بسکون سین - دونون کا تلفظ باخفاے نون ہے) مونث - نے ایک قسم کا باجا جسکو منھ سے بجاتے ہین -

بانسی - (ھ بغیر اعلان نون) مونث - کلک - ایک قسم کا نرکل جو بانس کے مانند مضبوط ہوتا ہے اور نیچون کے کام آتا ہے ۲ ایک قسم کا پتھر جسکا رنگ زرد سفیدی مائل ہوتا ہے - بانسی کا چاول - ایک قسم کا عمدہ باریک چاول -

بانک - (س نون غنہ کے ساتھ پڑھا - دریا کا گھماؤ موڑ - خطا - جرم شرارت) - مونث - فنون سپہ گری کی ایک قسم کی ورزش جسکو خمدار چھریون سے بیٹھکر یا لیٹ کر کھیلتے ہین (رشک) یار بانکا بنگیا ہے کیونکر اُسکو گانٹھے - بانک کے اے عشق ہمکو بھی بتا دو چار توڑ ۲ بانک کھیلنے کا ہتھیار - خنجر - کٹار ۳ ایک لوہے کا دھاردار آلہ جس سے بانس اور گنا کاٹتے ہین اور جو نعل کی شکل کا ہوتا ہی ۴ (عم) ٹیڑھا - ترچھا - خمیدہ - کج ۵ ایک قسم کی چھری جسکا پھل خمدار ہوتا ہے ۶ ایک قسم کا زیور جسکو ہندو عورتین پاؤن مین پہنتی اور مسلمان عورتین بازو پر باندھتی ہین ۷ ایک قسم کی چوڑی جو عورتین کلائی مین پہنتی ہین - (منیر) ہل نکالا سکندر دن بانکون کا دست ناز سے - بانک کے فن مین ہوئین یکتا تمھاری چوڑیان ۸ (عم) نشتر ۹ (عم) دریا کا گھماؤ - موڑ ۱۰ گاڑی کے پہیے کے باہر طرف کی لکڑی جو ٹیڑھی اور لانبی ہوتی ہے اور پہیے کو گاڑی مین روکے رہتی ہے - بانک بگڑنا - لازم - ہندو - عو - (دہلی) بنا بنایا کام خراب ہو جانا ۲ رانڈ ہو جانا - (فقرہ) میرا بانک بگڑ گیا اب جو چاہو کہہ لو - بانک پٹا - مذکر - لکڑی کے بنے ہوئے سیف و خنجر سے محرم کے زمانے مین کھیلتے ہین اور اس کھیل کو بانک پٹا کہتے ہین - بانک کا چھلا - ایک قسم کا ٹیڑھا چھلا جو سینگ ہڈی وغیرہ سے بناتے ہین بانک کے توڑ - بانک کے داؤن پیچ - دیکھو بانک بمرا -

بانکا - (ھ) صفت - اُجھکا ہوا - خمدار - ٹیڑھا - ترچھا - مڑا ہوا - (فقرہ) آج تو آپ بانکی ٹوپی زیب سر کیے ہین ۲ ناراض - ناخوش - باغی - اس معنی مین سوا مندرجۂ ذیل مثل کے کہین اور نہین پایا گیا زبان شیرین ملک گیری زبان ٹیڑھی ملک بانکا ۳ مذکر ایک خاص فرقہ جو سر پر ٹیڑھا دوپٹا باندھتا ہے اور ٹوپی پگڑی ٹیڑھی کرکے سر پر رکھتا ہے (سحر) کئی سو جو بانکا اکٹھا ہوا - دو نیا ر ترچھا رسالا ہوا ۴ صفت - رنگیلا رسیلا - چھبیلا ۵ بدوضع شخص ۶ ایک

قسم کی چھری جو ٹیڑھی ہوتی ہے ۵ صفت۔ طرحدار۔ وضعدار۔ خوش وضع (فلق) کشتہ کرتی ہے نظر باز ونکو تیغ رفتار۔ ہم نے اس نوز کا دیکھا نہیں بانکا جوبن ۶ بہادر۔ دلیر (فقرہ) واجد علیشاہ بڑا بانکا جوان تھا ۹ بیباک۔ نڈر۔ لچا۔ شہدا۔ سرہنگ ۱۰ شوخ شریر ۱۱ آزاد ۱۲ کنایۃً معشوق۔ بانکا ترچھا۔ صفت۔ مغرور۔ سرکش۔ غرور والا (فلق) مین تو کیا ہوتے ہین گل بھی کشتۂ تیغ خرام۔ بانکی ترچھی چلتے ہو رفتار قیصر باغ مین۔ بانکا ٹیڑھا۔ صفت۔ بانکا ترچھا (بحر) یار کے رعب مین سب آ گئے بانکے ٹیڑھے۔ میان سے تیغ نہ ترکش سے کبھی تیر کھنچے۔ بانکا چور۔ مذکر۔ مشاق چور۔

بانکپن۔ (ھ)۔ مذکر۔ ٹیڑھاپن ۲ وضعداری جسمین خود نمائی شریک ہو ۳ سرکشی۔ بدوضعی ۴ ناز و انداز شوخی۔ (ذوق) ہے اُنکی سادگی بھی تو کس کس بھبن کے ساتھ۔ سیدھی سے بات بھی ہے تو اک بانکپن کے ساتھ۔ بانکپن کی لینا۔ غرور کرنا۔ بانکپن دکھانا۔ (داغ) جو بانکپن کی یہ محشر خرام لیتے ہین۔ تو فتنے اُٹھکے بلائین مدام لیتے ہین۔ بانکی آواز۔ اچھی آواز۔ دل مین چبھنے والی آواز۔ بانکی ادا۔ مونث۔ معشوقانہ انداز۔

بانکیا۔ (ھ) مذکر۔ تانبے پیتل کا ٹیڑھا باجا جو مہنت اور سادھوون کے آگے بجایا جاتا ہے۔ اسکی آواز بگل کی سی ہوتی ہے۔

بانکڑی۔ (ھ باخفائے نون) مونث ایک قسم کی لیس جو کھنکھورے کی طرح ہوتی ہے (منیر) موذیون نے رخت عریانی مرا چمکا دیا۔ بانکڑی مانگی تو حاضر کھنکھورا ہو گیا۔

بانگ۔ (ف۔ آواز۔ سنسکرت مین واک آواز) مونث ۱ آواز۔ صدا ۲ اذان ۳ مرغ کی آواز۔ لکھنؤ مین اس لفظ کا تلفظ بروزن جانگ متروک ہے اور بروزن گنگ مستعمل ہے۔ بانگ دینا اذان دینا ۱ مسلمانون مین قاعدہ ہے کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اسکے کان مین آہستہ آہستہ کلمات اذان کہتے ہین۔ اور کہنے والے کو قند دیتے ہین اس فعل کا نام بانگ دینا ہے ۲ مرغ کا بولنا (بحر) وصل محبوب کسی رات جو ہوتا ہے نصیب۔ شام سے بانگ خروسان سحر دیتے ہین بانگ خلیل اللٰہی۔ جب کشتی مین حریف کو اٹھاتے ہین تو اللہ اکبر کہتے ہین۔ خلیل اللہ حضرت ابراہیم کا لقب۔ وہ اٹھتے بیٹھتے اللہ اکبر کہا کرتے تھے۔ بانگ درا (ف)۔ مونث (درا گھنٹہ۔ جرس)۔ قافلہ رخصت ہونیکی آواز۔ (رشک) کاروانِ عیش بھی ہے ہمرہِ شبہائے عیش۔ بانگِ مرغانِ سحر بانگِ درا ہو جائیگی۔ بانگِ صبح۔ مونث۔ اذان صبح۔ بانگ کرنا۔ آواز دینا۔ (قلق) بتکدے مین ہنے کی جب بانگ اللہ الصمد بانگِ نماز۔ مونث۔ اذان۔ تکبیر۔

بانگا۔ (ھ) مذکر۔ کپاس۔ کپاس کا درخت۔

بانگر۔ (ھ) مذکر۔ کھادر کا ضد۔ اونچی ہموار زمین۔ اوپر کی زمین۔ کھادر زمین۔ وہ زمین جسپر دریا کی رو نہ گزری ہو

بانگڑو۔ (ھ) ۱ عو۔ صفت۔ کم عقل بیوقوف۔ احمق۔ بے تمیز بے سلیقہ ۲ بانگر کا رہنے والا۔

بانگی۔ (ھ بروزن خانگی۔ باعلان نون)۔ مونث۔ نمونہ۔ چاشنی۔ (رنگین) یہ دوگانا میری ایسی ہی پری ہے خانگی۔ جتنی ہین

حورین بہشتی سب کی ہے یہ بانگی - بانگی دکھانا - نمونہ دکھانا (داغ) لے میفروش ہتو لگائینگے دام پھر - تو بانگی دکھا ہمین پہلے شراب کی - بانگی دیکھنا - نمونہ دیکھنا -

بانو - (ف واو مجہول) مونث ۱ خاتون خانہ - بی بی بیگم ۲ ہر عزت دار عورت کو کہتے ہین -

بانوا - (س بزن غنّہ) مونث - ایک قسم کی پانی کی چڑیا

بانوے - (ھ) صفت - ۹۲ بیعہ

بانھ - (ھ) مونث - بازو - کہنی سے شانے تک ہاتھ کا حصہ ۲ آستین ۳ کنایۃً مدد - سہارا - معرفت - وسیلہ ۴ مددگار ۵ پرورش کرنیوالا ۶ مُربی - حمایتی - دستگیر - حامی - (مقولہ) بانھ بل نہ زر بل کے کھیت کو ایک مرتبہ جوت ڈالنا ۷ توانائی - طاقت ۸ زور - قوت ۹ کنایۃً بھائی بانھ بلند ہونا - (دہلی) ۱ طاقتور ہونا ۲ عالی حوصلہ ہونا - عالی ہمت ہونا (فقرہ) سخی کی بانھ بلند ہے - بانھ پکڑنا ۱ مدد کرنا - دستگیری کرنا - حمایت کرنا ۲ روکنا - (داغ) دست بسمل سے چھٹ گیا دامن - بانھ پکڑی نہ اُسنے قاتل کی - بانھ ٹوٹنا ۱ بازو ٹوٹنا ۲ (دہلی) مددگار کا اُٹھ جانا - مرجانا - بانھ دینا - (دہلی) کسیکی مدد کرنا - کیسکو سہارا دینا - بانھ گہنا (دہلی) بانھ پکڑنا - بانھ گہے کی لاج - دستگیری کی شرم - ہاتھ پکڑنیکا لحاظ (فقرہ) بانھ گہے کی لاج کرنا عمر بھر نباہنا بڑے مردونکا کام ہے - بانہین چڑھانا - ۱ آستین سمیٹنا کسی کام کرنیکی غرض سے ۲ لڑائی کے واسطے آستین چڑھانا - لڑائی کی آمادگی ظاہر کرنا ۳ (کنایۃً) ڈرانا ۴ دھمکانا

بانی - (ھ - س - زبان - تقریر - خوش بیانی) - مونث ۱ آواز - صدا ۲ اسپیچ ۳ نظم - گیت ۴ خدائی علم ۵ فقیرون کی صدا ۶ ہندی دُہرے یا گیت جو رباعی یا قطعے کے طور پر ہون جیسے کبیر کی بانیان مشہور ہین ۷ علم کی دیبی - سرسوتی ۸ بیچنے والونکی صدا جسمین مقفّے الفاظ ہوتے ہین ۹ ایک قسم کی زرد مٹی جس سے کمہار برتن رنگتے ہین ۱۰ کپڑا بُننے کا دھاگا ۱۱ اٹھنی روپیہ کی برابر بانٹ -

بانی - (ع) صفت - مذکر - بنیاد ڈالنے والا - ایجاد کرنیوالا - باعث - سبب - ذریعہ - بانیِ فساد - (ف) مذکر - بس کی گانٹھ - فتنہ انگیز - ورغلانے والا - سرغنہ - سرگروہ - بانی کار - (ف - معمار - مولف ومصنّف) صفت - ماہر - اُستاد کامل چالاک - مشاق - شریر - دغاباز - اشتعال دینے والا (سودا) جتنے نوکر ہین اُسکے خدمتگار - فن دزدی مین سب ہین بانی کار - بانی کاری - مونث - اُستادی - مہارت - چالاکی - اشتعال - بانی مبانی - ا - صفت - اصل باعث - واقعی سبب موجد (سحر) ہر دل عزیز کیون نہون معشوق سب کے ہین - بانی مبانی محفل عیش وطرب کے ہین (فقرہ) میری تباہی کا بانی مبانی یہی مردود تھا -

باؤ - (ھ - عربی مین باؤ کے معنی فخر کرنا - تکبر کرنا) مونث - ۱ ہوا ۲ ایک مرض جو بدکار مردون اور عورتون کو ہوتا ہے - آتشک ۳ گھمنڈ - غرور ۴ گوز - ریح - باؤ آنا - لازم - ریح خارج ہونا - باؤ باندھنا - (ھ) ہوا باندھنا خوشامد کرکے اپنا مطلب نکالنا - ہجو یلیچ سے کام نکالنا - باؤ برنگ - مونث ایک قسم کی دوا - باؤ بیک باؤ بھک - (ھ) مونث ۱ ایکپاس ۲ گھوڑے کا مرض - باؤ بندی -

مونث خیالی پلاؤ بے بنیاد بات - بیفائدہ حرکت دھوکا فریب - گھر ات (انشا) باؤبندی سے میان مجھکو تری حیرت ہے - کیونکر رکھتا ہے تینچے کو کمر کے آگے - باؤبھری کھال - عم - بیوقعت حقیر آدمی سے مراد ہوتی ہے - باؤبھرکنا - لازم (عم) سودائی ہو جانا - دیوانہ ہوجانا - بکواس کرنا - بات بات مین بگڑنا لڑنا - باؤپر آجانا - لازم - مغرور ہوجانا - (ناسخ) کیون سلاطین زبانہ آگئے ہین باؤ پر - تختہ تابوت جب تخت سلیمان ہوگیا (متاخرین کے کلام مین یہ محاورہ متروک ہے) - باؤجھک - مونث - بیہودہ بکواس - باؤڈنڈی پھرنا - لازم - عو - (دہلی) آوارہ پھرنا - مارامارا پھرنا - باؤسرنا - لازم - گوز آنا - باؤشول - (ھ) - مذکر - پیٹ کا ریحی درد - بادگولا - باؤکے گھوڑے پر سوار ہونا - ا - لازم ۱؎ نہایت اترانا - بیحد ناز سے چلنا ۲؎ جلد باز ہونا (جرات) کچھ اپنا نالۂ دل پر نہ اختیار رہا - ہمیشہ باؤکے گھوڑے پہ یہ سوار رہا ۳؎ بہت چست چالاک ہونا (سرور) سینے مین ایک دم نہین دم کو کہین قرار - پھرتا ہے آج باؤ کے گھوڑے پہ یہ سوار - متاخرین باؤ کی جگہ ہوا بولتے ہین - باؤکھمبا - (ھ) مذکر - ایک دوا کا نام - باؤگولا - (ھ) - مذکر - قولنج کا درد - مروڑ - ٹر -

باوا - (ھ) ۱؎ مذکر - باپ ۲؎ ہندو فقیر کو بھی کہتے ہین ۳؎ اُستاد - گرو - سردار - باوا آدم - دیکھو بابا آدم - باوا جان - دیکھو باباجان باوا کا اجارہ ہے (عو) کیسکو ہماری افعال کی روک ٹوک کا حق نہین ہے (فقرہ) مین نے مارا تو اپنی لونڈی کو مارا کسیکے باوا کا کیا اجارہ ہے - باوا مرینگے تب بیل بٹینگے - مثل امید موہوم کے نسبت کہتے ہین -

باوٹا - (ھ) مذکر ۱؎ جھنڈا - پھریرا ۲؎ زیور کی قسم جسکو ہندو عورتین ہاتھ پر پہنتی ہین - باوٹا اُڑنا - متعدی ۱؎ جھنڈا بلند کرنا ۲؎ بھرکس نکالنا - خوب پٹینا باوٹا اُڑنا - لازم -

باور - (ف - بروزن چادر) مذکر یقین - بھروسا - اعتبار اعتماد - (آنا - کرنا - ہونا کے ساتھ) -

باورا - (س) صفت - (عم) مذکر - پاگل -

باورچی - (ت معتبر) مذکر - خانسامان کھانا پکانیوالا - باورچن - باورچنی - کھانا پکانیوالی عورت - باورچی خانہ (ف) مذکر - کھانا پکنے کا مکان - مطبخ - باورچی گری - (ف) مونث - کھانا پکانیکا پیشہ

باؤلا - (ھ) صفت ۱؎ دیوانہ - سڑی پاگل - بیوقوف ۲؎ احمق باولا بنانا - احمق بنانا - باؤلا کتا ۱؎ دیوانہ کتا ۲؎ مجازاً - وہ آدمی جو خواہ مخواہ دوسریکو ایذا پہنچاسے -

باؤلی - (ت - ف مین بادلی کے معنی ایک شکاری جانور کو دوسرے جانور پر چھوڑنا) مونث ۱؎ وہ چیز یا جانور جس کے ذریعے سے پرندون کو شکار کرنیکی مشق کرائی جاتی ہے (فقرہ) دو چار باولیون مین شکرا ٹھیک ہوگا ۲؎ (ھ) مونث ۱؎ بڑا پکا کنوان یا تالاب جسمین سیڑھیان اور دریچے ہوتے ہین ۲؎ پاگل عورت - کم عقل عورت ۳؎ فریب چال باولی بتانا - اشتعال دینا - جھانسا دینا (گلزار نسیم) وہ جاے بکاولی بتائی - دیوانیکو باولی بتائی - باولی دینا - تعلیم دینا اشتعال دینا شکاری پرند کو کسی دوسرے پرند پر چھوڑکر دلیر کرنا - بھڑی دینا - ہمت بڑھانا (اسیر) دی دلکی باؤلی تری آنکھون کو اسلئے - ان آہوون کو شیر بنانا ضرور تھا (فارسی مین بادلی دادن و بولی دادن اسی معنی

ہین ہین)-باؤلی بانڈی-مونث-(دہلی) دیوانی ہانڈی-مختلف قسم کی ترکاریون کو ایک ساتھ ملاکر پکاتے ہین-باؤلے کتے کا کاٹنا ۱ اصلی معنی مین ۲ جو شخص ہذیان بکتا اور بیوجہ لوگون کو چھیڑتا ہے اُسکی نسبت کہتے ہین کہ کیا باولے کتے نے کاٹا ہے ۳ پاگل ہو جانا-سٹری ہو جانا کی جگہ-(رویائے صادقہ) کیا سید احمد خان کو باولے کتے نے کاٹا تھا کہ ناحق بیٹھے بٹھائے اپنے تئین انگشت نما کرلیا-باؤلے ہو-بدحواس ہو-ناسمجھ ہو اپنا بھلا بُرا نہین سمجھتے-

باون-(ہ) صفت-۵۲-۵۲ باون تولے پاؤ رتی-مثل (علم کیمیا کی اصطلاح سے یہ مثل بنائی گئی ہے یعنی دو چاول اکسیر باون تولے تانبے کو سونا کردیتی ہے) بالکل ٹھیک-کچھ شبہ نہین-نہایت کارآمد (الحقوق والفرائض) کسی نے کیا اچھی تُلی ہوئی باون تولے پاؤ رتی بات کہی ہے کہ من عرف نفسہ فقد عرف ربہ-یعنی اپنے نفس کی معرفت خدا کی معرفت کی دلیل ہے-باون گز کا-صفت ۱ طویل-دراز قامت-فسادی-شریر-فطرتی آفت کا پرکالا (مثل) لنکا مین سے جو نکلے سو باون گز کا-باون ہزاری-مذکر-شاہی زمانے کا ایک عہدہ (سحر) معافی کے فرمان جاری ہوے-جو یکے تھے باون ہزاری ہوئے-

باہ-(ع)-مونث-جماع کرنیکی شہوت-قوّت مردی-

باہر-(ع بکسر سوم) صفت-روشن-ظاہر

باہر-(ہ)-۱-بروزن خواہر ۱ اندر کے خلاف-کُھلے میدان (داغ) گل کو کیا رتبہ ہے نازک بدنی سے اُسکی-جو کبھی اُدس مین بیٹھے نہ گھڑی بھر باہر (داغ) آج کیا ہے جو نکلوائے گئے گھر سے رقیب-اور دربانون سے پھنکوادئے بستر باہر ۲ بےتعلق-جُدا-علاوہ-حد سے نکلا ہوا (فقرہ) زید نے ایک برس سے مدرسے کے باہر حساب کتاب وغیرہ بھی سیکھنا شروع کردیا (داغ) نہ چھیڑو ہمکو نہین آج کل قرار سے ہم-کہ باہر آپ ہین اپنے بھی اختیار سے ہم-(داغ) دنیہ پردہ جو مضمون اُسے ہم نے لکھا ہے-ہے کاتب اعمال کی تحریر سے باہر ۳ پردیس مین-سفر مین ۵ بیوفا سارے حسینان وطن ہین اے داغ-آزمائینگے کہین اپنا مقدر باہر ۴ (ہندو عو) بیت الخلا ۵ بیرون شہر-بیرونجات-قُرب و جوار ۶ منحرف-سرکش انکار کرنے والا ۵ مین باہر نہین جانصاحب سے آئین-زناخی مراد ل اگر دیکھتے ہین ۷ زاید-کچھ اوپر (طرحدار لونڈی) جو مناسب ہو اُنسے کہکے روپیہ لے آئے مین سمجھتا ہون کوئی باہر دو ہزار مین کام نکل جائیگا اور جو بچے گا اور مصارف مین کام آئیگا-باہر آنا-گھر کے اندر سے نکل کر باہر آنا-(ناسخ) اُدر ہنین گر وقت بیوقت آئین باہر طفل اشک-شیر کے ناخن کی ہیکل ہے صف مژگان نہین باہر باہر-بالا بالا-اُدپر ہی اُدپر-(داغ) صدمہ ہجر قیامت ہے آلہی توبہ-روح پھرتی ہے مری قبر کے باہر باہر ۲ دُور دُور-الگ الگ ۳ اندر نہ داخل ہو-دور رہو-(امیر) ہون وہ دیوانہ جو رکھتا ہون مین زندان مین قدم-غل یہ زنجیر مچاتی ہے کہ باہر باہر-باہر بھیتر-اندر باہر-باہر بھیتر لگانا-باربار اندر سے باہر باہر سے اندر جانا-باہر جانا ۱ سفر کو جانا-گھر سے نکلنا-پردیس جانا ۲ حد سے نکلنا-حد سے آگے جانا ۳ (عوام دیہاتی) پنجانے جانا-جنگل جانا-سیر کے

کو جانا ۲؎ احاطے سے نکل جانا۔ باہر ڈھکیلنا۔ متعدی۔ زبردستی علیٰحدہ کرنا۔ الگ کرنا۔ (بنات النعش) غرضکہ زبردستی اصغری نے سکو باہر ڈھکیلا۔ باہر سدھارنا۔ (عو) ۱؎ گھر سے باہر جانا۔ (مراۃ العروس) کل کی بات ہے تمکو کوئی مرد وا بلانے آیا ماما نے اندر سے جواب دیا کہ باہر سدھار گئے ہیں ۲؎ پردیس جانا۔ باہر کا۔ صفت ۱؎ غیر۔ اجنبی (مثل) باہر کے کھادین گھر کے گادین ۲؎ بیرونی ۳؎ دیہاتی۔ دہقانی۔ گنوار۔ باہر کا اُٹھنے بیٹھنے والا۔ صفت مردون مین نشست برخاست رکھنے والا۔ باہر کرنا ۱؎ نکال دینا۔ (داغ) کردے محشر سے اسی داور محشر باہر ۲؎ چھوڑنا۔ برخاست کرنا۔ علیٰحدہ کرنا۔ طلاق دینا ۳؎ ذات برادری سے خارج کرنا ۴؎ کسی چیز کو کسی چیز سے نکالنا۔ باہر کی بُو۔ مونث۔ گنوارپن۔ باہر کی پھرتوپی صفت۔ پردے سے نکلنی والی۔ گلی بازار مین بے پردہ نکلنے والی عورت۔ باہر کے پھرنیوالے۔ مجازاً نوکر چاکر۔ باہر کی جانیوالی۔ صفت۔ وہ عورت جو چادر ڈالکر بازار مین سودا سُلف لینے کو نکلے پردے والی کے خلاف۔ باہر کی ہوا لگنا۔ لازم ۱؎ خارجی اثر قبول کرنا ۲؎ (کنایۃً) آوارہ ہونا۔ اترانا (ظفر) خانۂ چشم مین اک لحظہ نہ ٹھہرا آنسو۔ لگ گئی جب سے کہ اس طفل کو باہر کی ہوا۔ باہر کے کھائین گھر کے گائین۔ باہر کے کھائین گھر کے گیت گائین۔ مثل۔ محنت کوئی کرے فائدہ کوئی اُٹھائے۔ غیرون کو فیض ہو اور اپنے محروم رہین۔ باہر نکلنا لازم ۱؎ گھر سے برآمد ہونا ۲؎ پردیس جانا۔ وطن سے نکلنا۔ باہر والا مذکر (عو) بھنگی۔ خاکروب۔ باہر والی۔ مونث (عو) بھنگن۔ مہترانی

باہر نہونا۔ لازم ۱؎ علیٰحدہ نہونا۔ الگ نہونا ۲؎ اندر سے نہ نکلنا۔ دریغ نہ کرنا ۳؎ تعمیل سے گریز نہونا۔ مستثنے نہونا (رشک) خط سے تجھکو ننگ آتا ہے تو لکھنا چھوڑ دون۔ مین کسی عنوان تیرے حکم سے باہر نہین ۵؎ انحراف نکرنا ۶؎ خلاف نہونا (قدر) جان باہر ہو لی تن سے وہ وفادار ہون مین۔ پھر کبھی آپ کے فرمان سے باہر نہوا۔ (صبا) یارب وہ دو رسے ہو کر زاہد بھی یہ کہے۔ باہر نہین محبت پیر مغان سے ہم۔ باہر ہی باہر۔ بالا بالا۔ (ناسخ) میرے گھر کی راہ کترا کر نکل جاتا ہے وہ۔ رہتی ہے فرقت کی شب باہر ہی باہر چاندنی۔ باہری۔ صفت۔ بیرونی۔ اجنبی غیر۔ (ریاضی مین) بیرونی خارجہ۔

باہرا۔ (ھ بفتح سوم) مذکر ۱؎ (لکڑی پھینکنے والون کی اصطلاح) لکڑی کا حملہ جو حریف کے دائین جانب کرین ۲؎ وہ شخص جو کنوین پر کھڑا ہو کر پانی بھرا ہوا ڈول یا چرس لیتا ہے۔

باہن۔ (ھ) مونث (ہندو) ۱؎ وہ کھیت جسمین ہل چلایا گیا ہو اور بویا نہ ہو۔ جوتی ہوئی زمین ۲؎ لیکھ۔ پہیہ کا نشان جو زمین پر پہیہ چلنے سے بن جاتا ہے ۳؎ گاڑی۔ چھکڑا۔ دیوتاؤن کی سواری ۴؎ ہل کی لکڑی۔

باہنا۔ (ھ) متعدی۔ جوتنا۔ کاشت کرنا۔ ہل چلانا۔

بائب۔ (س) مذکر ۱؎ وہ سمت جو اُتر پچھم کے کونے مین ہے ۲؎ کسی چیز کا نشانے پر نہ پہنچنا ۳؎ (لکھنؤ) صفت۔ علیٰحدہ۔ جدا (رشک) دل سے ہم نے راہ پائی کعبۂ مقصود کی۔ راستے اسکے سوا جتنے تھے بائب ہو گئے ۴؎ سخن کا بے اثر ہونا ۵؎ صفت۔ عجیب

حیرت انگیز (فقرہ) یہ بات بائب ہے ۲ ماسوا۔ علاوہ۔

بائبل ۔ (انگ) مونث۔ عیسائی اور یہودیون کی مقدس کتابونکا مجموعہ۔ عہد عتیق۔

بائع ۔ (ع) صفت مذکر۔ بیع کرنیوالا۔ بیچنے والا۔ بائعہ (ع) صفتِ مونث بیچنی والی۔

بائلر ۔ (انگ)۔ مذکر۔ وہ چمنی جو ریل کے انجن مین ہوتی ہے (حاجی بغلول) چوبدار قلابازی کھا کے پھٹے بائلر کیطرح حرفہ زیوڑی سے متصادم ہوگیا۔

بائن ۔ (ع) صفت۔ اُس طلاق کی نسبت کہتے ہین جسکے بعد پھر رجوع نہو سکے۔

بائی ۔ (مرہٹی۔ بائیکو۔ خاتون۔ عزت دار عورت)۔ مونث ۱ معزز عورت۔ مرہٹون مین ہر ذیعزت عورت کو بائی کہتے ہین ۲ نائکہ۔ (جانصاحب) مجھے کسبی سمجھکر گھورتا تھا دیکھو میلے مین مہینون بائی جی لڑکا مری گودی مین جو کھیلا ۳ گرو اور مہنت کی عورت کو بھی کہتے ہین ۴ کسبی۔ وہ ہندو عورت جو ناچنے کا پیشہ کرے ۵ نائکہ عورت جو محلدار ہوتی ہے ۶ (ھ۔ باؤ۔ ہوا)۔ عو۔ ریح۔ باد ۷ عو۔ سرسام ۸ اینٹھن۔ وہ حالت جس سے ہاتھ یا پاؤن تھوڑی دیر تک ریح کے باعث مڑا رہ جائے۔ بائی سٹرنا۔ دیکھو باؤ سٹرنا۔ بائی گولا۔ عم۔ دیکھو باؤ گولا۔

بائیس ۔ (ھ) صفت۔ ۲۲ عدد ۲ بائیسی ۱ مونث۔ شاہی فوج جسمین بائیس صوبون کے رسالے عہد خاندان مغلیہ مین رہتے تھے۔ اُسوقت کل سلطنت مین بائیس ہی صوبے تھے ۲ مذکر۔ دو ہزار دو سو سپاہیون پر حکم رکھنے والا امیر یا سردار۔ بائیسی ٹوٹنا ۱۔ لازم (دہلی) ۱ درجہ ٹوٹنا ۲ تمام فوج سے حملہ کرنا سلطنت مغلیہ کے زمانے مین شاہی جلوس کے ساتھ بائیس صوبون کی فوج رہا کرتی تھی اسکو بائیسی کہتے تھے اسوقت سے بائیسی ٹوٹنے کے معنی کل فوج کے دھاوا مار نیکے ہوگئے ہین ۳ (مجازاً) پوری قوت سے حملہ آور ہونا۔

بائیسکل ۔ (انگ) مونث۔ دو پہیون کی گاڑی جو پاؤن کی حرکت سے چلتی ہے۔

بائیکاٹ کرنا ۔ (انگ) متعدی۔ تجارتی یا معاشرتی تعلقات سے خارج کرنا۔

بائین ۔ دیکھو بایان۔ بائین آنکھ پھڑکنا۔ لازم۔ خود بخود بائین آنکھ کے پپوٹے مین حرکت ہونا (داغ) ٹھہر ٹھہر کے پھڑکتی ہے دہنی بائین آنکھ۔ شگون کون سا اچھا بُرا ہے کیا کہئے۔ یہ ایک قسم کا شگون ہے کہتے ہین کہ مرد کی دہنی اور عورت کی بائین آنکھ پھڑکے تو کوئی بچھڑا ہوا ملے اور مرد کی بائین اور عورت کی دہنی آنکھ پھڑکے تو کوئی صدمہ پہنچے۔ بائین پشم۔ صفت (مجازاً) ناچیز۔ بے حقیقت بائین دہنے۔ چپ و راست۔ (ناسخ) بائین دہنے ہین جو دونون تیرے ابرو ماہِ نو۔ ایک چاند اونتیس کا ہے ایک پورے تیس کا۔ بائیں طرف۔ چپ کی سمت (داغ) کیونکر دکھاؤن حال دل اُسکو بٹھا کر دل کے پاس۔ نخوت سے جو بائین طرف بیٹھے نہ اس

حیرت انگیز (فقرہ) یہ بات بائب ہے ۱۰ ماسوا۔ علاوہ۔

بائبل۔ (انگ) مونث۔ عیسائی اور یہودیون کی مقدس کتابونکا مجموعہ۔ عہد عتیق۔

بائع۔ (ع) صفت مذکر۔ بیع کرنیوالا۔ بیچنے والا۔ بائعہ (ع) صفتِ مونث۔ بیچنی والی۔

بائلر۔ (انگ)۔ مذکر۔ وہ چمنی جو ریل کے انجن مین ہوتی ہے (حاجی بغلول) جوبدار قلابازی کھاکے پھٹے بائلر کیطرح حرفہ زیوڑی سے متصادم ہوگیا۔

بائن۔ (ع) صفت۔ اُس طلاق کی نسبت کہتے ہین جسکے بعد پھر رجوع نہو سکے۔

بائی۔ (مرہٹی۔ بائیکو۔ خاتون۔ عزت دار عورت)۔ مونث ۱۔ معزز عورت۔ مرہٹون مین ہر ذیعزت عورت کو بائی کہتے ہین ۲۔ نائکہ۔ (جانصاحب) مجھے کبھی سمجھکر گھورتا تھا دیکھو میلے مین مہینون بائی جی لڑکا مری گودی ہین جو کھیلا ۳ گرو اور مہنت کی عورت کو بھی کہتے ہین ۴ کسبی۔ وہ ہندو عورت جو ناچنے کا پیشہ کرے ۵ نائکہ عورت جو محلدار ہوتی ہے ۶ (ہ۔ باؤ۔ ہوا)۔ عو۔ ریح۔ باد ۷ عو۔ سرسام ۸ اینٹھن۔ وہ حالت جس سے ہاتھ یا پاؤن تھوڑی دیر تک ریح کے باعث مُڑا رہ جائے۔ بائی سٹرنا۔ دیکھو باؤ سٹرنا۔ بائی گولا۔ عم۔ دیکھو باؤ گولا۔

بائیس۔ (ہ) صفت۔ ۲۲ عدد۔ بائیسی ۱ مونث۔ شاہی فوج جسمین بائیس صوبون کے رسالے عہد خاندان مغلیہ مین رہتے تھے۔ اُسوقت کل سلطنت مین بائیس ہی صوبے تھے ۲ مذکر۔ دو ہزار دو سو سپاہیون پر حکم رکھنے والا امیر یا سردار۔ بائیسی ٹوٹنا ۱۔ لازم (دہلی) ۱ درجہ ٹوٹنا ۲ تمام فوج سے حملہ کرنا سلطنت مغلیہ کے زمانے مین شاہی جلوس کے ساتھ بائیس صوبون کی فوج رہا کرتی تھی اسکو بائیسی کہتے تھے اسوقت سے بائیسی ٹوٹنے کے معنی کل فوج کے دھاوا مارنیکے ہوگئے ہین ۳ (مجازاً) پوری قوت سے حملہ آور ہونا۔

بائیسکل۔ (انگ) مونث۔ دو پہیون کی گاڑی جو پاؤن کی حرکت سے چلتی ہے۔

بائیکاٹ کرنا۔ (انگ) متعدی۔ تجارتی یا معاشرتی تعلقات سے خارج کرنا۔

بائین۔ دیکھو بایان۔ بائین آنکھ پھڑکنا۔ لازم۔ خود بخود بائیں آنکھ کے پپوٹے مین حرکت ہونا (داغ) ٹھہر ٹھہر کے پھڑکتی ہے دہنی بائین آنکھ۔ شگون کون سا اچھا برا ہے کیا کہئے۔ یہ ایک قسم کا شگون ہے کہتے ہین کہ مرد کی دہنی اور عورت کی بائین آنکھ پھڑکے تو کوئی بچھڑا ہوا ملے اور مرد کی بائین اور عورت کی دہنی آنکھ پھڑکے تو کوئی صدمہ پہنچے۔ بائین چشم۔ صفت (مجازاً) ناچیز۔ بے حقیقت بائین دہنے۔ چپ و راست۔ (ناسخ) بائین دہنے ہین جو دونون تیرے ابرو ماہِ نو۔ ایک چاند اونتیس کا ہے ایک پورے تیس کا۔ بائیں طرف۔ چپ کی سمت (داغ) کیونکر دکھاؤن حال دل اُسکو بٹھاکر دل کے پاس۔ نخوت سے جو بائین طرف بیٹھے نہ اس

مائل کے پاس۔ بائیں ہاتھ سے رکھوالینا۔ زبردستی لینا۔ (فقرہ) مال لینے کو کہو تو ابھی کھڑے کھڑے بائیں ہاتھ سے رکھوالون کون ایسا دھنّا سیٹھ ہے جو مال دبائیگا۔ بائیں ہاتھ کا داؤن۔ ا۔ بائین ہاتھ کا کام (داغ) اثر نہ کیون ہو وہ ہے اپنے بائین ہاتھ کا داؤن۔ کہ ہوگئی ہین رواں ہتکھنڈے دعا کے مجھے۔ بائین ہاتھ کا کام یا کرتب۔ مذکر سہل کام۔ آسان کام (فقرہ) اور طلادانی پر آئے دن تھا صاف کرنا تو بائین ہاتھ کا کام تھا جب دکھو ویران پڑی ہے۔ بائین ہاتھ کا کھانا حرام۔ مقولا ایک قِسم کی قسم (فقرہ) تجھکو بھی بائین ہاتھ کا کھانا حرام ہے جو اپنا سارا کنبہ نہ لے آئے۔ بائین ہاتھ کا کھیل۔ آسان کام (شوق قدوائی) فعل جو جایز نہ تھا جائز ہوا ہے آجکل کھیل بائین ہاتھ کا گویا جُوا ہے آجکل۔

بایاں۔ (ھ۔س۔ بانان) صفت۔ دایان کے خلاف چپ۔ اُلٹا ہاتھ (آتش) دونون ہاتھون کی ترے یار کرون کیا تعریف۔ بایان دہنے سے تو ہے بائین سے دہنا بہتر۔ ۲۔ مذکر۔ نیچا گہرا سُر جو خاصکر طبلے ڈھولک پکھاوج سے نکلتا ہے۔ ۳۔ وہ طبلہ یا مجیرا جو بائین ہاتھ کی طرف رہتا ہے عموماً طبلہ۔ (جانصاحب) کیون نہ بایان بجا کے گادے بہو۔ چھیڑے جب بیٹھکے ستاری ساس۔ بایان بولنا۔ (دہلی) کہین آتے جاتے وقت تیتر کا بائین رُخ بولنا (کامیاب ہونیکی علامت سمجھی جاتی ہے) اچھا شگون ہونا۔ کام بننا۔ فتح ہونا۔ بایان (پیر) پاؤن پوجنا۔ ا۔ کیسکی اُستادی فیلسوفی کا مُقِر ہونا۔ ہار ماننا۔ کیسکے کمال کا قایل ہونا باز آنا۔ ہاتھ اٹھانا کی جگہ۔ تو ہاماننا (شاد) کیا دیا فقرہ کہ ہاتھ

اے بت دکھانا چاہیئے۔ برہمن تیرا بھی بایان پاؤن پوجا چاہیئے (شوق) مجھکو پھنسوا کے خوب دیکھی سیر۔ پوجیئے آپ کا بھی بایان پیر۔ بایان پاؤن یا پیر چومنا۔ دیکھو بایان پیر پوجنا۔ بایان پاؤن لینا۔ (طنزاً) عظمت ماننا۔ تعظیم کرنا چالاکی فتنہ پردازی اور شرارت کا قائل ہونا (قلق) چھوا ہے دست رنگین یار کا کس ہاتھ سے اُسنے۔ بڑھا کر ہاتھ بایاں پاؤن تو لون مین برہمن کا۔ بایان قدم چُومنا تعظیم کرنا (قدر) جو تم ایک ٹھوکر سے ہمکو جلادو۔ قدم چومین اے یار بایان تمھارا۔ بایان قدم کدھر ہے۔ دوسرے کی چالاکی فتنہ پردازی یا شرارت ظاہر کرنیکی جگہ کہتے ہین۔ (فقرہ) آپکا بایان قدم کدھر ہے۔ بایان قدم لینا۔ لازم۔ دیکھو بایاں پاؤن لینا (صبا) لے منچو تمھارا بایاں قدم مین لونگا۔ زاہد کا گر عمامہ رہن شراب ہوگا۔

باید و شاید۔ (ف) ا۔ جیسا چاہیئے۔ بہت زیادہ۔ نہایت مناسب (فقرے) جواب تو ایسا معقول موجود ہے کہ باید و شاید۔ ایسے کرتب دکھائے کہ باید و شاید۔

بائے فارسی۔ (ف) مونث۔ وہ ب جسکے نیچے تین نقطے ہوتے ہین۔

بائے موحّدہ۔ (ف) مونث ایک نقطے والی ب

بباد۔ (ھ۔س۔ وے۔ خلاف۔ واد۔ بولنا) مذکر (عم۔ ہندو) جھگڑا۔ فساد۔ بحث (اُٹھانا۔ اُٹھنا کے ساتھ) ببادی۔ (س ودادی) صفت فسادی۔ جھگڑالو۔

بَباد۔ (ف۔ بہ۔ باد ہوا) صفت برباد۔ ویران۔

بَبُر۔ (ھ) (عم)۔ مونث۔ ببول۔

ببر۔ (ع بروزن صبر۔ ایک قسم کا درندہ جو شیر کا دشمن ہوتا ہے۔ ببور جمع) فارسی بسکون باے دوم بولتے ہین بہار عجم مین لکھا ہے بفتحتین ایک قسم کا شیر ہے۔ اردو مین زبانون پر بروزن مکر ہے۔

ببّر۔ (ھ) مذکر۔ وہ شخص جو اونٹ اور گھوڑے کے باؤن کے بال کاٹتا ہے۔

ببرا۔ مذکر کبوترون کا ایک رنگ۔ نیلے رنگ کے بازو پر سیاہ نقطے ہوتے ہین۔

ببُری (ھ)۔ عم۔ ببُول۔

ببری۔ (ھ) مونث۔ گھوڑے کی ایال یا دُم جسکے بال کٹ گئے ہون ۲ عورتون کی پیشانی کے وہ بال جنکو کاٹ کر چھوٹا کرتے ہین اور خوبصورتی کے واسطے ماتھے پر چھوڑتی ہین۔ طرہ ۳ چھوٹی ہوئی لٹ ۴ وہ نیلی کبوتری جس کے بازؤن پر کالی چتیان ہون ۵ گھوڑون کی بال کاٹنے کا کام۔ ببریان چھوڑنا۔ (ھ بابریان بال کا بیرا جو لانبا ہوا اور کٹا ہوا نہو) عو۔ لٹین بڑھانا۔ زلفین بڑھانا یا رکھنا۔ چوٹی گوندھتے وقت دونون طرف کچھ بال چھوڑ دیتی ہین انکو ببریان چھوڑنا کہتے ہین۔

ببوا۔ (ھ) مذکر۔ بابو کی تصغیر ۱ بچّا۔ لڑکا۔ محبت سے کہتے ہین ۲ کھلونا۔ مٹی کا پُتلا۔

ببول۔ (ھ۔ ببور۔ ببری۔ مونث ایک خاردار درخت جس سے گوندھی نکلتا ہے (سحر) دن بہت گزرے نہین دیکھی وہ جنگل کی بہار۔ ایک جانب کو ببولین زرد اک سُو ڈھاک سرخ۔ ببول کے پیڑ بونا۔ عم۔ برُے کرم کرنا۔ ایسا کام کرنا جسکا نتیجہ خراب ہو۔

ببولا۔ (ھ) مذکر۔ بونڈلا۔ ہوا جو خلا کی وجہہ سے چکر کھا کر بلند ہوتی ہے۔ (برق) خاک آلودہ جو گردش سے سراپا اٹھا دور سے لوگ یہ سمجھے کہ ببولا اٹھا۔ (نوٹ) یہ لفظ باد بمعنی ہوا اور بُلا بمعنی حباب سے مرکب ہے لہذا اُسکا استعمال بمعنی گردباد صحیح نہین ہے۔ بمعنی حباب صحیح ہے۔ دیکھو بگولا۔

ببھاس۔ (ھ)۔ مونث۔ ایک راگنی کا نام۔

ببئی۔ (س)۔ مونث ۱ ایک قسم کی خوشبودار بوٹی ۲ ایک پرند مینا کی قسم کا۔ اس معنی مین اہل دہلی پپّئی۔ (باے فارسی سے) بولتے ہین۔ اور لکھنؤ مین کوئی زیادہ زبانون پر ہے۔

ببّی۔ (ھ)۔ مونث۔ (عو) بوسہ۔

ببیا۔ مونث۔ بی بی کی تصغیر ۲ تاش کا وہ پتّا جسپر عورت کی تصویر بنی ہوتی ہے

ببیس۔ (ھ۔ یاے معروف) مونث ۱ بواسیر ۲ علت اُبنا۔ ببیسی۔ (ھ) مونث۔ بواسیر۔ ببیسیا۔ (ھ) صفت ۱ اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو بواسیر یا علت اُبنا مین مبتلا ہو ۲ بہت بکنے والا ۳ فریبی۔ چالاک۔

ب - پ

بپا۔ (ف)۔ صفت۔ قایم۔ (داغ) وہ جب چلے تو قیامت بپا تھی چار طرف ٹھہر گئے تو زمانیکو انقلاب ہوا (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔

بپت۔ بپتا۔ (ہ) مونث۔ (عو)۔ ڈکھ۔ مصیبت بلا۔ مصیبت کی سرگزشت۔ (امیر) رہا کچھ دیر دونون کو سکوت آخر بنا جاری۔ کہی آنکھون نے دل سے دل نے آنکھون سے بپت ساری بپت پڑنا۔ بپتا پڑنا۔ لازم مصیبت آنا ۲ (عو) خاوند کا مرجانا۔ رانڈ ہو جانا۔

بپتسما۔ (انگ) مذکر۔ اصطباغ۔ عیسائی مذہب کے موافق پانی چھڑکنے یا پانی مین غوطہ دینے سے کسیکو عیسائی بنانا۔

بپوتی۔ (ہ) مونث۔ میراث۔ یہ لفظ بضم حرف دوم و نیز بفتح حرف دوم صحیح ہے۔

بپھارا۔ (س) مذکر ۱ انجرا۔ بھاپ ۲ پسینا لانیوالی دوا ۳ بھاپ سے پسینا نکالنا۔

بپھرنا۔ (ہ بے مخالف۔ پھرنا۔ واپس ہونا)۔ لازم ۱ غصّے ہونا۔ جھّلانا (بحر) دل ہاتھ سے گیا صف مژگان کو دیکھکر بپھرا ہمارا شیر نیستان کو دیکھکر ۲ ضد کرنا فیل لانا۔ مچلنا ۳ قابو سے باہر ہونا۔ جوش مین بھرنا ۴ (گھوڑیکا) بدکنا۔ چمکنا اچھلنا ۵ باغی ہونا ۶ لڑنے پر آمادہ ہونا۔ بپھرے رذیل اور بھوکے اشراف سے ڈرنا چاہئے۔ مقولہ۔ شریف بھوکھ کی حالت مین اور رذیل غصّے کی حالت مین خطرناک ہوتا ہے۔

ب - ت

بت۔ (ہ) بات کا مخفف مرکبات مین استعمال مین ہے۔ بت بنا۔ مذکر۔ باتونی۔ جھوٹی باتین بنانے والا۔ (اسیر) باتین بنائین ہم نے جو وصف دہن مین خوب۔ وہ ہنسکے بولے آپ بھی کتنے ہین بت بنے۔ بت کہا۔ (ہ) صفت (عم) باتین کرنیوالا۔ باتونی۔ بت کہاؤ۔ عم۔ مذکر۔ گفتگو۔ بات چیت۔ بت کہاؤ ہونا۔ لازم۔ گفتگو ہونا بحث ہونا۔ تکرار ہونا صلاح مشورہ ہونا۔

بت۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی مرغابی۔ اسکا معرب بط ہے۔

بت۔ (ہ۔ س۔ وت قابلیت۔ قوت۔ دولت۔ ذریعہ) مونث (عو) ۱ قد۔ عمر۔ سن (فقرہ) لڑکی کی جتنی بت ہے اُتنا کام کرتی ہے ۲ بساط۔ طاقت بل۔ دولت۔ قدر۔ پہنچ۔ اونچائی۔

بُت۔ (ف۔ بتان جمع)۔ مذکر۔ مورت پتلا۔ صنم ۲ (ہ) وہ آڑا تختہ یا پتھر جسپر قمار باز پانسا پھینکتے ہین (ذوق) جُول قمار خانہ مین بُت سے لگا چکے۔ وہ کتین چھوڑکے کعبے کو جا چکے ۳ (مجازاً) معشوق ۴ خاموش۔ بالکل چپ چاپ ۵ ہکّا۔ گھونسا ۶ (دہلی) بیوقوف۔ احمق ۷ بیہوش۔ مدہوش۔ بت بننا۔ بت بن جانا لازم چُپ ہو جانا۔ (امیر) شان اللہ کی اُس بزم مین ناصح بھی ہین چُپ۔ بُت بنے بیٹھے ہین ہر بات کے رٹنے والے ۲ محو ہو جانا ۔ بُت بنگئے ہم آمیر آخر۔ یہ یاد صنم کی انتہا ہے۔ اس معنی مین بت سا بننا بھی کہتے ہین ۔ ہے کچھ تو بات مومن جو چھاگئی خموشی۔ کیا بت کو دیدیا دل کیون بُت سے بنگئے ہو۔ بت پرست۔ (ف) صفت بُت پوجنے والا۔ وہ قوم جو خدا کو چھوڑکر بتون یا مورتون کو پوجتی ہے (مجازاً) عاشق۔ بُت پرستی۔ (ف)۔ مونث بُت کی پرستش۔ بُت تراش (ف) صفت بت بنانیوالا۔ بُت خانہ۔ بتکدہ۔ (ف) مذکر۔ وہ

عمارت جسمین بُت رکھا جائے مندر۔شوالا۔مورتون کا گھر۔بُت خانۂ آذر (ف) آذر فارسی قدیم مین آگ کو کہتے ہین)۔مذکر۔آتشکدہ مجوسیون کا۔ مجوسی آگ کی پرستش کرتے ہین (غالب۔گھوڑے کی تعریف) نقش پا کی صورتین وہ دلفریب۔تو کہے بت خانۂ آذر کھلا۔بُت سا ہو جانا۔ لازم۔چُپ چاپ ہو جانا۔(جرأت) ہم بھی کچھ عشق بتان مین آہ بُت سے ہو گئے۔ناتوانائی سے کوئی عضو ہلتا ہی نہیں ۔بُت شکن۔(ف) صفت بُت کا توڑنے والا۔بُت ہو جانا۔لازم چُپ سُن ہو جانا۔چُپ ہو جانا۔

بِتّا۔(ھ بالکسر) مذکر (عم) ۱ ایک ہاتھ کی چوڑائی ۲ بالشت

بُتّا۔(ھ بالضم) مذکر۔دھوکا۔دم۔جھانسا۔فریب۔حیلہ۔ بہانہ۔بُتّا بتانا۔متعدی۔دھوکا دینا۔فقرہ دینا۔فریب دینا۔(قدر) گل ہنس پڑا کلی نے الگ مُسکرا دیا۔لیکن صبا نے دونون کو بُتّا بتا دیا (سحر) جسقدر ہمکو ستایا ہے ستاتے ہین تمھین۔دیکھنا باتون مین کیا بُتّا بتاتے ہین تمھین۔بُتّا دینا۔ٹالنا۔حیلہ حوالہ کرنا۔بہانہ کرنا۔فریب دینا۔دھوکا دینا۔جھانسا دینا۔مغالطہ دینا۔جھوٹا وعدہ کرنا۔(فقرہ) اگر مسلمانون کی جیت ہوتی تو منافق مال غنیمت مین حصّہ لگانے کے لئے مسلمانون سے کہتے کہ ہم بھی تو تمھارے ساتھ تھے اور اگر کافرون کی جیت ہوتی تو انکو بُتّے دیتے کہ مسلمان تو تم پر غالب آچکے تھے مگر ہم نے تمھاری خاطر سے دیدہ و دانستہ کمی کی ۔بُتّے بازی۔مونث۔حیلہ سازی۔فریب دہی۔بُتّے مین آنا۔لازم۔فریب مین آنا۔دم مین آنا ؎ آؤن نہال خان کے نہ بُتّے مین ایکبار۔ایجان لاکھ سبز وہ مجھکو دکھائے باغ۔

بَتاسا۔(ھ۔پانی کا بُلا) مذکر ۱ بُلبلا جاب ۲ ایک قسم کی مٹھائی جو خالص شکر کی بشکل حباب بناتے ہین۔(آتش) رس سے شکر ہوئی شکر سے تباسے پیدا (حبابا ہوا قافیہ۔سے پیدا۔ردیف) ۳ آتشبازی کا چھوٹا انار جو مٹھائی کی تباسے کے ہمشکل ہوتا ہے۔تباسی پھینی۔مونث۔ایک قسم کا پکوان جسکو دودھ اور قند کے ساتھ کھاتے ہین۔تباسا سا گھلنا۔لازم۔غم یا بیماری سے دفعتہً دُبلا ہو جانا۔یکایک بہت دبلا ہو جانا۔تباسے کا قفل۔مذکر۔ایک قسم کا چھوٹا سا گول قفل (قدر ع) تباسے کا لگا تھا قفل کیا گنج شہیدان پر۔تباسے کیطرح بیٹھ جانا۔لازم دفعتہً نہایت دُبلا ہو جانا۔یکایک حالت ردی ہو جانا۔ تباسے کیطرح گھل جانا۔۱۔دیکھو تباسے کیطرح بیٹھ جانا۔

بتاشہ۔دیکھو تباسا۔

بتام۔مذکر۔بٹن۔

بُتانا۔(ھ)۔متعدی (عم) الجھ جانا۔

بَتانا۔(ھ)۔(بتانا اور بتلانا دونون صحیح ہین لیکن بتانا زیادہ فصیح ہے) متعدی۔کہنا۔بیان کرنا۔جواب دینا ؎ تباساقی ہے کیا کفارہ رسم مے پرستی مین۔قسم پیر مغان کی جھوٹ کھا بیٹھا ہون مستی مین ۲ سکھانا۔پڑھانا۔تعلیم دینا۔ذہن نشین کرنا۔سمجھانا۔(فقرہ) چار حرف انکو بھی بتا دو ۳ ظاہر کرنا۔کھولنا۔راز کا افشا کرنا۔واقف کرنا (داغ) عذر آنے مین بھی ہے پاس بلاتے بھی نہین۔باعث ترک ملاقات بتاتے بھی نہین ۴ دکھانا (فقرہ) دیکھو یہ کھان سے کہان آنکلے ذرا تمھین انکو راستہ بتا دو ۵ اشارہ کرنا۔ہاتھون یا آنکھون کی حرکت سے اشارہ کرنا۔(میرحسن) کبھی ناچنا اور گانا کبھی۔رجھانا کبھی اور

بتانا کبھی۔ (داغ) جب کوئی فتنہ زمانے مین نیا اٹھتا ہے۔ وہ اشارے سے بتا دیتے ہین تربت میری ۳ کام دینا۔ کام سے لگا دینا۔ (فقرہ) انھین بھی کچھ کام بتا دو ۴ ٹھیک بنانا۔ مارنا۔ پیٹنا۔ (فقرہ) تجھے آکر بتاؤن ۵ (پہیلی چیستان کیلئے) بوجھنا جیسے ایک پہیلی بتاؤ ۶ (راستہ کے ساتھ) فریب دینا۔ (فقرہ) تم نے مجھکو بھی راستہ بتا دیا۔

بتانا۔ (ھ)۔ مذکر۔ ایک زیور کا نام ہے۔ سونے چاندی پیتل کی چوڑی جو عورتین ہاتھ مین پہنتی ہین اُس مین گھنگرو بھی ہوتے ہین ۲ وہ لوہے کا کڑا جو منہار کے پاس ہاتھ کا پیمانہ سمجھنے اور اُسکی مدد سے چوڑی چڑھانے کے واسطے رہتا ہے۔ (منیر) حور ونکی آنکھون کے حلقے اے پری موجود ہین۔ اِن بتانون سے چڑھاؤ پیاری پیاری چوڑیان ۳ گھوڑے کی نبض جس سے اُسکی بیماری کا حال دریافت ہوتا ہے ۴ پُرانی دستار۔ وہ دستار جسکو پگڑی کے نیچے اس غرض سے رکھتے ہین کہ اوپر کی طرف گولائی آئے ۵ مجازاً۔ امداد (مثل) خان خانا جسکے کھانے مین بتانا۔

بتاؤ نہین آئی۔ (کاشتکارون زمینداروں کی اصطلاح) بارش کی کثرت سے زمین اتنی خشک نہین ہوئی کہ ہل جوتین۔

بَتَّر۔ (ف) بدتر کا مخفف۔ صفت۔ بدتر۔ نہایت بُرا۔ اکثر۔ ناقص بہ تشدید تاے فوقانی بھی شعرانے باندھا ہے (خلیل)۔ مجھسے مقابلہ جب رونے مین یہ کریگا۔ دُھنکی ہوئی روئی سے بتّر سحاب ہوگا۔

بُتّرا۔ (ھ) صفت۔ کُند۔ اس ہتھیار کی نسبت کہتے ہین جسکی دھار جاتی رہے۔

بِترانا۔ (ھ) متعدی (ہندوعو) ۱ عیب نکالنا۔ بُرائی نکالنا موشگافی کرنا۔ نکتہ چینی کرنا (فقرہ) بھلے چنگے کام کو بتراتا ہے ۲ جھوٹا بنانا جھٹلانا (فقرہ) مجھے بتراتا ہے۔

بَتَک۔ (ت)۔ مونث۔ بط۔

بتکّڑ۔ (ھ) مذکر ۱ مبالغہ۔ ذراسی بات کو بڑی بات بنا دینا ۲ باتونی۔

بتلانا۔ (ھ)۔ متعدی۔ دیکھو بتانا (جلال) بتلائین مُنھ سے پھوٹ کے چھالے ہی پاؤن کے۔ جوش جنون مین وادی پُرخار کا پتا۔

بِتنا۔ (س۔ بالکسر) لازم۔ گزرجانا۔ ہوجانا۔ اب اس جگہ بیتنا ہی بولتے ہین۔

بَتَنگ۔ (ف)۔ صفت۔ بیزار ناخوش (میرحسن) سدا عیش و عشرت سدا راگ رنگ۔ نہ تھا زیست اپنی سے کوئی بتنگ اب اس جگہ تنگ ہی بولتے ہین۔ بتنگ آنا۔ بتنگ ہونا۔ لازم عاجز ہونا۔ ملول ہونا۔ بیزار ہونا۔ عاجز آنا۔ (ناسخ) بتکدے مین میرے نالون سے جو آیا ہے بتنگ۔ اس صنم کے سامنے ناقوس نے فریاد کی

بتنگڑ۔ مذکر۔ بیفائدہ۔ طول طویل کلام۔

بِتورا۔ (ھ)۔ مذکر۔ خشک اُپلون کا ڈھیر۔

بتورن بٹولن۔ (ھ) مذکر فصل کاٹتے وقت غلہ

کا ایک جگہ جمع کرنا - غلے کا ابنار جو فصل کیوقت ہوتا ہے -

بتوری - (ھ - باؤ - ہوا) مونث - وہ ورم جو نہایت سخت ہوکر مثل پتھر کے ہوجاتا ہے -

بتول - بروزن رسول - (ع - بتل بمعنی قطع سے اسم فاعل - کنواری - تارک دنیا) - مونث - لقب ہے حضرت بی بی فاطمہؓ کا جو رسول - خدا کی صاحبزادی تھین ۔ مسلمان عورتون کا نام بھی ہوتا ہے -

بتولا - مذکر - ۱ فریب - دھوکا - مضحکے کی بات - بتولے بنانا - (عو) چکنی چپڑی باتین کرنا - سخن سازی کرنا (شوق قدوائی) بتولے بنا نیکو آئین ہوا - یہ بیٹے کا پیغام لائین ہوا - بتولے دینا - عو - فریب دینا - جھانسے دینا (انشا) نہ بتولے دو مجھے یا نسے اڑنچھو ہو جاؤ - کسکو کہتے ہین محبت اجی کیسا اخلاص - بتولے بتانا - عو - بتولے دینا - ۶ - اے جان کسی خیلا کو یہ بتلاؤ بتولے - بتولے مین آنا - لازم - (عو) دھوکا کھانا - جُل مین آنا - فریب مین پھنسنا -

بتولن - مونث - ۱ باتونی عورت - چالاک دغاباز عورت -

بتھرانا - (ھ) - متعدی - پھینکنا - ضایع کرنا - بکھیرنا -

بتھرنا - (ھ - بکسر اول و فتح دوم) لازم - گرنا - پھیلنا - بکھرنا -

بتھوا - (ھ) - مذکر - ایک قسم کا ساگ جو گیہون کے کھیت مین پیدا ہوتا ہے - بتھوے کا ساگ کن ساگو نمن - خلیا ساس کن

ساسو نمین - (ساس کی بہن خلیا ساس) کہلاتی ہے - مثل - ادنے چیز کی کچھ قدر و منزلت نہین ہوتی -

بتھیا - (ھ) - مونث - خشک اُپلوں کا ڈھیر -

بتی - (ھ بالکسر - گول ٹھیکرا) - مونث - ۱ لڑکون کا کھیل ایک لڑکا گول ٹھیکری پاؤن کے انگوٹھے کے گھائی مین رکھکر پھینکتا ہے دوسرا اُسی ٹکڑے کو پاؤن کے انگوٹھے کی گھائی مین رکھکر ایک سانس مین اٹھا لاتا ہے اور بتی بتی بہ آواز بلند کہتا جاتا ہے ۲ دوڑ (فقرہ) اگر تم ہار گئے تو سو بتیان لینگے - بتی بلا دینا - متعدی - عاجز کر دینا - ہار منوا دینا - (کایا پلٹ) اب زیادہ غصہ نہ دلاؤ مین کہتا ہون کون مفت خدا کی ٹھائین ٹھائین اپنے سر لے نہین ذرا سی شوشے مین بتی بلا دیجاے تو نام نہین - بتی بول جانا - لازم - عاجز ہو جانا - بیکار ہو جانا (فقرہ) اب تو آپ کی ردیف بتی بول گئی -

بتی - (ھ بالفتح) - مونث ۱ فتیلہ - چراغ کی بتی - وہ بٹی ہوئی روئی یا کپڑا جسکو تیل مین ڈال کر جلاتے ہین - (خلیل) جلتی ہے اُسکے شعلۂ رخسار دیکھکر - بتی چراغ چشم مین خط نگاہ کی ۲ شمع روشنی ۳ شافہ ۴ لاکھ کی قلم جس سے مہر لگاتے ہین ۵ فتیلہ جو زخم مین اس غرض سے رکھا جاتا ہے کہ مواد سے زخم بھر نہ جاے (قلق) بتی ہمارے زخم کی روشن کنول مین ہے ۶ وہ فتیلہ جس سے توپ بندوق یا گولا سر کرتے یا کسی قسم کی آتشبازی مین آگ دیتے ہین ۷ پگڑی کا بٹا ہوا پیچ (آتش) سرخ بتی باندھے گا وہ دلستان بالاے سر ۸ حیوانات کا گوشت جو پیٹھ کی ہڈی کے

دو نون جانب ہوتا ہے - یہ گوشت بہت نرم اور کھانے مین لذیذ ہوتا ہے ۹ اگر کا فتیلہ - صندل کا فتیلہ - بارود کا فتیلہ (ناسخ) بتّی اُس کے میل کی بتّی اگر کی بنگئی - ریزہ ریزہ میل صندل کا برادہ ہوگیا ۱۰ میل جو ہاتھون یا کیسے کی مالش سے بدن سے چھوٹتا ہے (رشک) جب نہائی مین ہر اکیسہ تمھارے ماتھے پر - چھٹکے بتّی صاف مُشکِ چین بیشانی ہوئی ۱۱ بانس یا سرکنڈے کی گڈی جو کھپریل یا چھپر مین آڑی باندھتے ہین ۱۲ فتیلہ روئی یا کپڑے کا جسکو اس غرض سے ناک مین رکھتے ہین کہ نزلے کا پانی نکلے ۱۳ (عم) دیا سلائی - بتّی اڑانا - متعدی - (جو لوگ نشانہ مارنے کی مشق کرتے ہین چراغ کی لو پر نشانہ لگاتے ہین) ٹھیک نشانہ لگانا - (ناسخ) گل کر دیا چراغ ہماری حیات کا - بتّی اُڑائی تونے نگہ کی خدنگ سے - بتّی اکسانا - متعدی - چراغ کی روشنی بڑھانے کے لئے بتی کو آگے بڑھانا (الحقوق والفرائض) زندگی کی مثال ایک روشن چراغ کی سی ہے کہ اگر پھونک مار کر بجھا نہ دیا جائے تو جبتک تیل وفا کریگا جلتا رہیگا ہان بیچ بیچ مین بتی اکسانے اور گل کے کترنے کی بھی ضرورت واقع ہوتی رہتی ہے - بتّی بُننا - متعدی - روئی یا کاغذ یا کپڑے کا لپیٹنا - (مراۃ العروس) محمودہ سے روئی منگاکر صغری چراغ کی بتیان بٹ دیا کرتی - بتی بنانا - متعدی - لپیٹنا (آتش) بتیان اسکی بناکر مین کردن روشن چراغ - باد سے اڑکر بجھا دے گر مرا دامن چراغ - بتی بناکر رکھ چھوڑو - ردّی کاغذ کی نسبت کہتے ہین کہ اسکی بتی بناکر رکھ چھوڑو یعنی بیکار ہے - بتّی جلانا - متعدی - چراغ یا شمع کا روشن کرنا - بتّی جلنا - لازم - بتی چڑھانا - متعدی ۱ دوا کی بتی بناکر زخم مین رکھنا - روئی یا کپڑے کی بتّی بناکر زخم مین رکھنا ۲ فانوس کنول - ہانڈی - جھاڑ مین چربی کی بتّی لگانا - بتّی چڑھنا - لازم - بتّی دکھانا متعدی ۱ بتّی لگانا جلانا - داغنا - بندوق - توپ یا گولا چھوڑنا ۲ روشنی دکھانا - بتّی دینا - متعدی - آگ لگانا - داغنا - بتی لگانا - متعدی - بتی چڑھانا - آگ لگانا -

بَتِیا - (ھ) مونث ۱ ہرا کچا پھل - عموماً خربزے کے کچے پھل کو کہتے ہین ۲ ایک قسم کا لمبا بیگن -

بَتِّیس - (ھ یائے معروف) صفت ۳۲ - ہے ربتیسا - (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کا حلوا جو بتّیس دواؤن سے مرکب ہوتا ہے - اور زچا کو بغرض قوت آنیکے کھلاتے ہین ۲ وہ بتیس مسالے جو گھوڑے کو بعد بچہ دینے کے کھلاتے ہین ۳ ایک قسم کا پنجابی حلوا - بتیس ابرن (س ابھرن - زیور) بتیس قسم کا زیور جسکی تفصیل یہ ہے ۱ سیس پھول ۲ کھور - ماتھے کا زیور ۳ ٹیکا ۴ نتھ ۵ بالی ۶ بتّا ۷ جھومر ۸ کرن پھول ۹ کنٹھ سری - گلے کا زیور ۱۰ جوہار ۱۱ جگنو ۱۲ پچلڑی ۱۳ چمپا کلی ۱۴ چندن ہار ۱۵ مکٹ ہار ۱۶ پہنچی ۱۷ پچھیلی - چوڑیون کے پیچھے پہننے کا زیور ۱۸ چھن منقش ۱۹ کنگن ۲۰ نونگے ۲۱ بربرے - بازو کا زیور ۲۲ جوشن ۲۳ بازوبند ۲۴ آرسی ۲۵ انگوٹھی ۲۶ چھلے ۲۷ کردھنی ۲۸ کڑے ۲۹ پازیب ۳۰ جھانجھ ۳۱ چھڑے ۳۲ بچھوے - بتیس دانتون مین زبان - مثل - ایک کمزور کو متعدد زبردست دشمن گھیرے ہوئے ہین - بیحد پابندی سخت قید کی نسبت کہتے ہین - (قدر) گو کرے کوئی دُرشتی اسکو ہے نرمی سے کام - یون ہے سب مین جسطرح بتیس دانتون مین زبان

بتیس دھار ہوکر نکلے۔ (بددعا) (عو) تیرا بدن پھوٹ جائے۔ تجھ پر صبر پڑے۔ تیرے آگے آئے۔ پھوٹ پھوٹ کے نکلے۔ بتیسی۔ (ھ) مونث ۱؎ عوام کا خیال ہے کہ انسان کے منہ میں بتیس دانت ہوتے ہیں انسان کی دانتوں کی دونوں لڑیاں۔ دانتوں کا چوکا (محشر) تغافل کے شہیدوں کو جلادے ہے تبسم سے۔ مگر صبح قیامت ہے ترے دانتوں کی بتیسی۔ بتیسی بجنا۔ لازم۔ سردی یا خوف کی شدت سے کانپنے میں دانتوں کا آواز دینا۔ بتیسی بند ہونا۔ لازم۔ حالت غشی میں دانتوں کا جکڑ جانا یا بیٹھ جانا منہ بند ہوجانا۔ بول نہ سکنا۔ بتیسی دکھانا۔ دانت دکھانا۔ بیہودہ طریقے سے ہنسنا۔ منہ چڑانا۔

ب - ٹ

بٹ۔ (ھ۔س) ایک درخت کا نام۔ بڑ۔ برگد ۲؎ ایک کوڑی) مونث ۱؎ وہ شکن جو مٹاپے کی وجہ سے پیٹ یا گردن میں پڑ جاتی ہے (جانصاحب) لہریں ہیں بٹیں ناف بھنور پیٹ ہے دریا ۲؎ وہ ورم جو چوٹ کے صدمے سے انسان کے جسم پر ہو جاتا ہے ۳؎ بل سلوٹ ۴؎ (دہلی) تولنے کا وزن۔ بانٹ ۵؎ مرد ڈر۔ پیچ ۶؎ اُبھری کا موٹا گوشت جسمیں خار نہیں ہوتے ۷؎ راستہ۔ پگڈنڈی ۸؎ کشمیری برہمن ۹؎ باٹ (راہ) کا مخفف ۱۰؎ تقسیم۔ جیسے کھت بٹ یعنی تقسیم کھیتوں کے حساب سے۔ بٹ ترائی۔ ۱۔ مونث۔ باٹ کی سالانہ جانچ جو منجانب حکام اس غرض سے ہوتی تھی کہ جنس بیچنے والوں کے بانٹ کم و بیش نہونے پائیں۔ بٹ مار۔ صفت۔ لٹیرا۔ ڈاکو۔ بٹ ماری۔ مونث۔ رہزنی۔ بٹ موگرا۔ ایک قسم کا بڑا موگرا۔ خوشبودار پھول کا نام ہے۔

بٹّا۔ (ھ) مذکر ۱؎ کمی۔ گھاٹا ۲؎ باٹ کی تصغیر چھوٹا باٹ ۳؎ تولنے کا وزن ۴؎ وہ کمی جو نوٹ روپیہ پیسا بھنانے میں پڑے ۵؎ دھبّا۔ داغ۔ عیب۔ نقص۔ (داغ) وہ ساہوکار نہ تھا جسکی ساکھ میں بٹا۔ اب اُسکے نام پہ لگتا ہے لاکھ میں بٹا ۶؎ ہنڈیاون ۷؎ منہائی مجرائی ۸؎ جھوٹ ۹؎ وہ پتھر یا لوہے کا ٹکڑا جس سے سل پر مسالا یا کوئی دوا پیستے ہیں ۱۰؎ زیور رکھنے کا کاٹھ کا ڈبا ۱۱؎ چھوٹا گول آئینہ ۱۲؎ شعبدہ بازوں کا گول ڈبا جس میں گولی رکھکر غائب کرتے ہیں ۱۳؎ گولا جسکو بازیگر کمان کی ڈور پر چلاتے ہیں ۱۴؎ لکڑی کا چھوٹا سا گولا جو فصد کھولنے والوں کے پاس ہوتا ہے اور جسے اُس شخص کو ہاتھ میں پھرانے کے لئے دیتے ہیں جسکی فصد کھولتے ہیں تاکہ خون اچھی طرح نکلے ۱۵؎ ارباب نشاط کا انعام ۱۶؎ گول ڈبا جسمیں پان رکھتے ہیں ۱۷؎ وہ لکڑی جسے سوراخ کرکے اور اسمیں دوسری لکڑی لگاکر کنوین پر رکھتے ہیں تاکہ کنوین میں رسی آسانی سے جا سکے ۱۸؎ غیر معمولی رقم جو فوجی ملازموں کو میدان جنگ میں رہنے کے زمانے میں دیجاتی ہے ۱۹؎ (عم) فرق۔ جیسے آسمان زمین کا بٹا ہے ۲۰؎ بیل کی لٹیا۔ بٹا آنا۔ لازم۔ بٹا لگنا۔ بٹا دینا۔ کمی پوری کرنا نقصان اٹھانا۔ بٹّا دھار۔ بٹا ڈھال۔ صفت (دہلی) ۱؎ ہموار۔ مسطح ۲؎ مجازاً۔ تباہ برباد۔ بٹاشا۔ (ھ) مذکر ۱؎ ایک قسم کی زرہ بکتر ۲؎ سازش بندش۔ سازباز اس معنی میں سٹا بٹا زبانزد ہے۔ بٹا کاٹنا یا کاٹ لینا۔ کردہ کاٹنا۔ (قلق) گنتی کے بوسے جو دیگر ہونٹ کاٹا سمجھے ہم۔ وہ بھی بٹا کاٹ لیتے ہیں زر تنخواہ کا۔ بٹا لگانا۔ کمی پوری کرنا۔ کٹوتی کاٹنا ۲؎ عیب لگانا۔ (داغ) لگایا تمنے بٹا نقد دل

کو۔ پرکھ سکو کھری کھوٹی رقم کی۔ **بٹا لگنا**۔ لازم ۱۔ کمی پڑنا۔ نقصان پڑنا
نقصان آنا۔ عیب لگنا۔ حرف آنا۔ (بحر) اب تمھاری حسن کی دولت
مین بٹا لگ گیا۔ خط سے سو بال آگئے آئینۂ اقبال مین۔ **بٹے باز** ۱۔ صفت
۱۔ چالاک دغا باز ۲۔ بھانمتی۔ بازیگر۔ شعبدہ باز **بٹے بازی**۔ مونث ۔
چالاکی۔ شعبدہ گری۔ دغا بازی۔ **بٹے پر خریدنا**۔ تع نقصان پر خریدنا
بٹے دار روپیہ۔ مذکر۔ ناقص روپیہ جس پر بٹا پڑے۔ **بٹے کھاتے**۔
ناقابل وصول رقم۔ وہ رقم جسکا وصول ہونا مشتبہ ہو۔ **بٹے کھاتے لکھنا**
کسی رقم کو ناقابل وصول قرار دینا۔ **بٹے کھاتے مین ڈالنا**۔ ناقابل
وصول قرار دینا۔ (داغ) بکتی تھی قیمت دل ایک بوسہ وہ نہ لی۔ یہ مال
ڈالدیا ہم نے بٹے کھاتے مین۔ **بٹے سے منھ توڑنا**۔ **بٹے سے منھ کچل ڈالنا**
(عورتین بچون کو یہ کہکر دھمکاتی ہین) سخت سزا دینا۔ (بہار عشق) کوئی
بٹون سے منھ بھی توڑیگا۔ اپنی بانی مگر نہ چھوڑیگا۔

بٹالین۔ (انگ) مونث۔ پلٹن۔ پیدل فوج کی ایک ہزار
سپاہیون کی رجمنٹ۔

بٹانا۔ (ہ۔ بکسر اول) (عم) پھیلانا۔ بکھیرنا۔

بٹانا۔ (ہ بفتح اول) متعدی۔ بانٹ لینا۔ تقسیم کرنا (بحر)
اعضا بٹائین درد اگر میرے قلب کا۔ رگ رگ بدن مین نبض کی صورت
تپان رہے ۲۔ (خیال دھیان توجہ کے ساتھ) دوسری طرف متوجہ کرنا
ہٹانا۔ دور کرنا۔ **بٹائی**۔ (ہ بالفتح) مونث ۱۔ تقسیم۔ حصہ۔ کسی جنس یا
غلے کا حصہ ۲۔ کاشتکار و زمیندار مین غلے کی تقسیم ۳۔ حصہ دارون مین
باہمی تقسیم ۴۔ پیداوار تقسیم ہونیکا موسم ۵۔ کھیت کی پیداوار بانٹنے کی

اُجرت ۶۔ رسی بٹنے کی اجرت۔

بٹ جانا۔ لازم۔ تقسیم ہو جانا (داغ) کچھ تو لی زلف نے
کچھ شب نے سیاہی تیری۔ بٹ گئی بخت سیہ خوب تباہی تیری ۲۔ مڑ جانا ۳۔ مڑوڑا
کھانا۔ (منیر) پھندے کمند زلف کے سکو ہوے نصیب۔ چوٹی کی پیچ
آج سرو ست بٹ گئے ۳۔ علیحدہ ہو جانا۔ سرک جانا۔ ادھر ادھر چلا جانا
(میر حسن) خواصین جو تھین روبرو ہٹ گئین۔ بہانے سے ہر کام کے
ہٹ گئین۔

بٹرنا۔ (ہ) لازم ۱۔ (عم) ایک جگہ جمع ہو جانا ۲۔ ٹھر جانا

بٹلوئی۔ بٹلوہی۔ (ہ) مونث۔ وہ پیتل کا ظرف
جسمین اہل ہنود پانی رکھتے اور کھانا پکاتے ہین۔

بٹن۔ (انگ) ۱۔ بوتام ۲۔ چاندی سونے کے تار جو کار چوب
مین کام آتے ہین۔

بٹن۔ (ہ) بیٹی کی تصغیر۔ (فقرہ) ذری ٹھرو مین بٹن کی
مان سے صلاح کر لون۔

بٹنا۔ (ہ) مذکر۔ (دہلی) غازہ۔ اُبٹن۔ ایک خوشبودار
مسالا جسکے استعمال سے رنگ نکھرتا اور بدن مین خوشبو دیر تک رہتی
ہے (داغ) دامن سے رشک گل کے اڑی باغ مین جو خاک۔ بٹنا وہ
بنگئی ہے عروس بہار کا۔

بٹنا۔ (ہ) لازم ۱۔ باہم تقسیم ہونا۔ حصے ہونا اس جگہ بٹنا
فصیح ہے ۲۔ پریشان ہونا۔ ابتر ہونا۔ متفرق ہونا۔ جدا جدا ہونا ایکطرف
سے دوسری طرف ہٹنا ۳۔ متعدی۔ بل دینا۔ لپیٹنا۔ مڑوڑنا ۴۔

(خیال دھیان کے ساتھ) ایک طرف سے دوسری طرف ہوجانا۔ دور ہونا ۵ مذکر۔ وہ آلہ جس سے رسیان بٹی جاتی ہین۔

بٹنیا۔ (ھ) مونث۔ پیار سے لڑکی کو کہتے ہین۔ بٹن کی تصغیر ہے۔

بٹوا۔ (ھ) (عم) مذکر بیٹا۔

بٹوا۔ (ھ) دوم مضموم باشباع واو) مذکر خاص وضع کی کئی ہتون کی دُہری چھوٹی تھیلی جسمین روپیہ پیسہ الاچی۔ ڈلی۔ تنباکو۔ اور محرم کا مسالا رکھتے ہین ۲ چمڑے کا چھوٹا بیگ ۳ ہندوؤن کا دال ترکاری پکانیکا برتن جسکی شکل لوٹے کی سی ہوتی ہے مگر ٹونٹی نہین ہوتی

بٹوارا۔ (ھ)۔ مذکر شرکا کی علٰحدگی۔ زمین کی تقسیم جائداد مشترکہ کی تقسیم۔ غلے کی تقسیم تقسیم باہمی ہو خواہ بذریعہ عدالت۔ بٹوارا خانگی۔ رنج کی تقسیم۔ آپس کی تقسیم۔ بٹوارا سرکاری۔ سرکاری طور پر یا عدالت مال سے جائداد غیر منقولہ کی تقسیم۔ بٹوارہ غیر مکمل۔ مالگزاری ادا کرنیوالی جائداد کی تقسیم اسطرح کہ باوجود حصہ کشی کے کل جائداد ادائے مالگزاری کی ذمہ دار رہے یعنی جسمین ہر حصے کی مالگزاری رسدی نہ ہوجائے۔ بٹوارا مکمل۔ کسی محال۔ موضع یا پٹی کی تقسیم اسطرح کہ ہر حصے کی مالگزاری علٰحدہ علٰحدہ ہوجائے۔

بٹوانا۔ (ھ) متعدی ۱ تقسیم کرانا ۲ بل ڈلوانا۔

بٹوائی۔ (ھ)۔ مونث۔ بٹنے کی اجرت۔

بٹورا۔ (ھ بکسر اول و فتح ثانی و سکون سوم) مذکر خشک اُپلون کا ڈھیر جس پر پھُس ملی ہوئی مٹی لیس دیتے ہین تاکہ پانی اثر نہ کرے

بٹورے جانا۔ لازم۔ (عم) پاخانہ پھرنے جانا۔ بٹور زمین اپنے ہی نکلینگے۔ مثل۔ بُرون سے بُرے ہی پھل ظاہر ہونگے۔

بٹورن۔ (ھ) مونث ۱ جمع ہوئی۔ فراہم کی ہوئی ۲ بچی کھچی چیز کوڑا کرکٹ۔

بٹورنا۔ (ھ) ۱ (عم) جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا ۲ ترنا ۳ سمیٹنا

بٹونا۔ (ھ) متعدی ۱ بکھیرنا چھڑکنا ۲ (عم) مذکر بیٹا لڑکا۔ اس معنی مین بفتح دوم زبانون پر ہے۔

بٹھادینا۔ متعدی ۱ نشست پر مجبور کرنا ۲ کسی عمل سے دست بردار کرنا۔ تعلیم کے واسطے مکتب یا اسکول مین بھیجدینا ۳ بدحواس کردینا۔ (ع) آتش بٹھا ہی دیتی ہے انسان کو سر کی چوٹ ۴ ہمت پست کردینا ۵ مضمحل کرنا۔ (شاہ اختر) ارمان دل مین رکھئے بوس وکنار کے۔ کیا چرخ نے بٹھادیا ہلکے اُبھار کے ۶ مبتلا کردینا ڈھیلا کردینا۔ نرم کردینا ۷ گلتھی کردینا۔ (فقرہ) باورچی نے سب چاول بٹھادئے ۸ ڈھادینا۔ غارت کردینا۔ گرانا۔ مسمار کرنا (فقرہ) اس سال کی بارش نے بازار کے مکانات بٹھادئے ۹ چکرادینا بیہوش کردینا۔ (فقرہ) ایک لاٹھی مین بٹھادیا ۱۰ یکسان کرنا۔ برابر کرنا۔ (فقرہ) ایک کیل اُبھری ہوئی تھی اُسکو مستری نے بٹھادیا ۱۱ ڈبودینا غرق کردینا (فقرہ) طوفان نے کئی جہاز بٹھادئے ۱۲ دھنسادینا ۱۳ اندر کردینا۔ (فقرہ) ایک ہی تپانچے نے آنکھ بٹھادی ۱۴ (عم) ٹھوسنا۔ دبا دبا کر بھرنا۔ (فقرہ) اس درازمین روئی بٹھادو ۱۵ دیوالہ نکلوانا (فقرہ) رستم جی کو مرنے کمپنی نے سال ہی بھرمین بٹھادیا ۱۶ حلوائی

اور باورچیون کی اصطلاح) جذب کر دینا۔ کھپانا۔ (فقرہ) للّو حلوائی
سیر بھر آٹے مین سیر بھر گھی بٹھا دیتا ہے۔

بٹھا رکھنا۔ عو[۱] کنوارا رکھنا شادی کے بعد سسرال
نہ بھیجنا[۲] اپنی بچی کو بٹھا رکھتی نہ تکو دیتی۔ جانصاحب مین اگر جانتی
عیاش تھیین[۳] بیکار رکھنا گھر پر رکھنا۔

بٹھانا۔ بیٹھنا کا متعدی۔ (داغ) سنبھال کر کوئی لیجائے
اُسکے پاس مجھے۔ بٹھائے دیتی ہے ہر ہر قدم یہ پاس مجھے[۱] (ہاتھ
کے ساتھ) درست کرنا۔ پختہ ہونے دینا۔ (فقرہ) خوشنویس نے
مشق کراکے ہاتھ نہین بٹھایا[۲] ٹھہرنے دینا۔ بسنے دینا۔ رکھنا۔
قایم رکھنا۔ (میر حسن) یہ وہ دل کو یکجا بٹھاتا نہین۔ کسیکا اُسے وصل
بھاتا نہین (داغ) رنج و قلق کے صدمہ و ایذا اٹھائے۔ دل
کو بٹھاکے سینے مین کیا کیا اُٹھائے[۳] بدحواس کر دینا۔ (قدر)۔
بٹھایا رنج کے کہسار نے تیری دہائی ہے۔ دبایا گنبدِ دوّار نے
تیری دہائی ہے[۵] مقرر کرنا۔ (شوق) ہوے ظلم گھر سے مرے واسطے۔
بٹھائے ہین پہرے مرے واسطے[۶] ہمت پست کر دینا (دل کے
ساتھ) (فقرہ) صدمات نے دل بٹھا دیا[۸] اُتارنا۔ پیوست کرنا (فقرہ)
ابھی پیچ اچھی طرح نہین بٹھایا[۱۰] تشخیص کرنا۔ (عم) (فقرہ) میونسپلٹی
نے اب چھپرون پر بھی ٹکس بٹھایا ہے[۱۱] ٹھیک جگہ پر لگانا۔ (فقرہ)
ڈاکٹر جوڑ نہین بٹھا سکا[۱۲] رکھنا قایم کرنا (پچیسی کے کھیل مین) (فقرہ)
اُنھون نے ابھی گوٹ بٹھائی تھی[۱۳] طالبعلم کو مکتب یا مدرسے مین
داخل کرنا (فقرہ) شرارتون سے عاجز ہو کر ان نے لڑکے کو مسجد
مین ایک مولویصاحب کے پاس بٹھا دیا[۱۴] کام پر لگانا۔ کام سے لگانا
کی جگہ۔ (فقرہ) سو روپیہ دیکر مین نے اپنے بھائی کو دکان پر بٹھایا ہے
[۱۵] تخت سلطنت دینا کی جگہ (رقعات غالب) مین نے امجد علیشاہ کی
جگہ واجد علیشاہ کو بٹھایا ہے[۱۶] زمین مین لگانا (فقرہ) پارسال مین
نے یہ پودا باغ مین بٹھایا تھا[۱۷] یقین دلانا۔ (دل کیساتھ)[۱۸] (عو)
مقرر کرنا۔ (بنات النعش) انگریزون نے وہ انتظام بٹھایا ہے کہ
کاغذ کا سکہ چلاتے ہین[۱۹] مدخولہ اور طوائف کی حیثیت سے رکھنا
[۲۰] اکٹھا کرنا۔ پنچایت کرنا[۲۲] ابھرنے نہ دینا[۲۳] جمانا۔ منجمد کرنا۔ (فقرے)
آج میرے سامنے باباجی نے پارہ بٹھا دیا۔ دس سیر دودھ مین
دو سیر کھویا بٹھایا[۲۴] برابر کرنا۔ یکسان کرنا۔ (فقرہ) درزی استری
کو سیون بٹھانیکے لئے کپڑے پر پھیرتے ہین[۲۵] حساب کرنا۔ لگانا۔
پھیلانا۔ درست کرنا۔ (فقرہ) حساب مین نہ معلوم کیا باعث ہے
تم میزان کسی طرح نہ بٹھا سکے[۲۶] تولنا (فقرہ) یہ تولا کیا ہے من کا اکتالیس
سیر بٹھاتا ہے[۲۷] کسی مادہ پرند کو انڈون پر چھوڑنا۔ (اس معنی مین
بٹھا دینا بھی کہتے ہین)[۲۸] (پاؤن کے ساتھ) بچے کو پاؤن پر بٹھا کر پانی
پھرانا اس معنی مین بٹھا دینا بھی کہتے ہین[۲۹] (جواریون کی اصطلاح)
کسی چیز کو گرو رکھنا۔ داؤن پر اڑانا۔

بٹھک۔ (ھ)۔ مذکر دیمک کا گھر۔

بٹھلانا۔ (ھ) متعدی۔ بٹھانا۔ لکھنؤ مین۔

بٹھور۔ (ھ)۔ مونث۔ جلی ہوئی لال مٹی۔

بٹھنی۔ بٹّی۔ (ھ بفتح اول و دوم)۔ مونث۔ سونیکے

تار بنانے کا ہنر۔ کلابتون بننے کا کام۔

بٹّی۔ (ھ) مونث ۱ چھوٹا پھل ۲ ناریل کا گولا ۳ (ہندو)۔ شمع ۴ عرق کھینچنے کا بھبکا۔

بٹّیا۔ (ھ) مذکر۔ کلابتون بُننے والا۔

بٹّے۔ دیکھو۔ بٹّا۔

بٹیا۔ (س بالکسر) مونث۔ بیٹی کی تصغیر۔ لڑکی (بنات النعش) شیخ جی کھوٹیا کا بیاہ کب کروگے۔

بٹیا۔ (ھ) مونث ۱ چھوٹا باٹ جس سے وزن کرتے ہیں۔ ۲ چھوٹا گول پتھر ۳ (مجازاً) وہ ورم جو مثل پتھر کے سخت ہو جاتا ہے ۴ پتھر کا گھسا ہوا ٹکڑا جو دریا کے پانی کے ساتھ پہاڑ سے لڑکتا چلا آتا ہے ۵ ناریل کی گری۔ کھوپرے کا گولا ۶ کلابتون بُننے والا ۷ بٹ کی تصغیر۔ چھوٹی راہ۔ کھیتوں کے بیچ کا راستہ ۸ ایک قسم کی ریشمی ڈوری جس سے عورتیں پشت کیطرف چوٹی کے بالوں کو باندھتی ہیں ۹ تنگ راہ۔

بٹیر۔ (س بفتح اول و کسر دوم و یائے مجہول ساکن۔ دہلی میں مونث لکھنؤ میں مذکر و مونث دونوں طرح بولتے ہیں)۔ ایک چھوٹا پرند۔ بٹیر باز۔ مذکر۔ بٹیریں پالنے والا۔ بٹیریں لڑانے والا بٹیر جگانا۔ متعدی۔ بٹیر کے کان میں رات کو کوکنا۔ بٹیر کا بہ جانا۔ لازم دانہ نہ ملنے کی وجہ سے بٹیر کا دبلا ہونا۔ بٹیریں لڑانا ۱ اصلی معنی میں ۲ (مجازاً) فساد ڈالنا۔

ب - ج

بجا۔ (ف۔ بہ۔ بیں۔ جا۔ جگہ) صفت ۱ ٹھیک۔ درست سچ (سمجھنا۔ فرمانا۔ کہنا کے ساتھ) (ذوق) بجا کہے جسے عالم اُسے بجا سمجھو زبانِ خلق کو نقارۂ خدا سمجھو۔ (فقرہ) آپ بجا فرماتے ہیں بیکاری سے بیگار بھلی۔ ۲ (طنزاً) خلاف نامناسب۔ لغو۔ بیہودہ۔ بجا آوری۔ (ف) صفت۔ مونث تعمیل۔ انجام دہی۔ تعمیل حکم۔ تکمیل۔ نفاذ۔ بجا رہنا۔ لازم۔ درست رہنا۔ ٹھیک رہنا۔ قایم رہنا۔ بجا کرنا ٹھیک کام کرنا (قدر) ہمکو کیا آپ کے عاشق ہیں اتالیق نہیں۔ تم جو کچھ کرتے ہوائے یار بجا کرتے ہو۔ بجا لانا تعمیل کرنا۔ پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ (بحر) اطاعت میں کریں ہم چشم پوشی ہو نہیں سکتا۔ بجا لاتے ہیں آنکھوں سے وہ جو ارشاد کرتے ہیں۔ بجا ہے ۱ درست ہے۔ ٹھیک ہے (بحر)۔ نہیں ابنائے دنیا دیکھ سکتے اپنے ہمسر کو۔ بجا ہے ہم سے رو پوشی اگر ہمزاد کرتے ہیں ۲ (طنزاً۔ حیرت اور تعجب سے) بالکل غلط ہے۔ واہ کیا کہنا۔

بجالا۔ (ھ بکسر اول) صفت۔ بیجوں سے بھرا۔ بہت بیج والا

بجانا۔ (ھ بفتح اول) متعدی ۱ باجے کی آواز نکالنا ۲ جانچ کرنا۔ پرکھنا۔ کھوٹا کھرا دریافت کرنا۔ روپیہ یا کسی سکے کو چٹکی لگا کر آواز نکالنا ۳ تعمیل کرنا خدمت کرنا جیسے نوکری بجانا ۴ (عم) مارنا پیٹنا ۵ (عم) چھوڑنا۔ داغنا۔ سر کرنا۔ جیسے گولہ بجانا۔

بجائے۔ (ف) ۱ بعوض۔ قائمقام (طلسم الفت) کہیں بہر گریہ کب بجائے کباب۔ دل بریانِ عاشق بیتاب۔ بجائے خود (ف) ۱ بغیر کسی مدد کے۔ ۲ اپنے نزدیک۔ اپنے سمجھ میں (تعشق) بجائے خود تھا بہت دعوی سخندانی کہو کہ آکے سنیں اب حضور کے اشعار۔

بج بجانا۔ (ھ) لازم۔ کسی چیز کا سڑ کر ایسا خراب ہونا کہ

اسمین بُلبُلے اُٹھین۔ اُبس جانا۔ سڑ جانا۔

بجٹ ۔ (انگ بفتح اول و کسر دوم) مذکر۔ جمع خرچ کا حساب کسی قوم ملک کمیٹی یا انجمن کی آمدنی اور خرچ کا سالانہ حساب ۲ آمدنی اور خرچ کا تخمینہ ا۔ د وبین بفتح دوم بولتے ہین۔

بجر ۔ (ھ) بفتح اول و تشدید دوم مفتوح و نیز بفتح اول و دوم) صفت ا بھاری بوجھل ۲ صفت۔ نہایت آہستہ چلنے والا سُست کاہل۔ مٹھا (سودا) ہے اتنا چلنے مین بجر یہ بدذات۔ نہین ہاتھی صعوبت کی ہے یہ رات ۳ صفت کٹھن۔ د ذ بجھر۔ اجیرن ۴ مذکر۔ بھاری پتھر سخت پتھر ۵ مذکر۔ جواہر جیسے ہیرا لعل۔ یاقوت وغیرہ۔ بجر بٹو۔ (ھ) مذکر۔ ایک سیاہ جنگلی پھل اہل ہنود جسکا مالا بناتے ہین اور ریچھ بچا نوائے ریچھ کے بالون مین پرد کر بچون کو نظر بد سے حفاظت کے لئے دیتے ہین ۲ ایک قسم کا کھانا ۳ (مجازاً) بیوقوف۔ کم عقل۔ نادان۔

بجرا ۔ (انگ بجرو) ا۔ مذکر۔ دریا مین سیر کرنیکی ناؤ۔ جو نیچے کی طرف گول بغیر پیندے کی ہوتی ہے (شرف) لگا یا جائیگا اُس بادشاہِ حسن کا بجرا۔ شرف ڈبوانہ دے تمکو کنارہ کش ہو ساحل سے۔

بجری ۔ (ھ) مونث ا سنگریزہ کنکر (بچھانا۔ ڈالنا کے ساتھ) ۲ چھوٹے چھوٹے اولے ۳ لال کنکریلی مٹی جو سڑکون کی پٹریان بنانے کے واسطے ڈالتے ہین اور کمھار برتن رنگنے کے کام مین لاتے ہین ۴ گول چھوٹی چھوٹی کتری ہوئی چھالیا۔

بجلی ۔ (ھ) مونث ا برق۔ وہ چمک جو بادلونکی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے ۲ عورتونکے کان کا ایک زیور ۳ (ھ۔ زج بیج۔ تخم) کچے آنب کی گٹھلی کا مغز۔ (داغ) آم کی بجلی نہین جس سے نہ پہنچے کچھ گزند۔ جان پر بجلی گرائیگی یہ بجلی کان کی ۴ برقی قوت ۵ صفت۔ بہت تیز چالاک۔ چست۔ بجلی بچاؤ۔ (ھ)۔ مذکر (عم) وہ آلہ جو بلند مکانات پر اس غرض سے لگاتے ہین کہ عمارت بجلی کے صدمے سے محفوظ رہے۔ بجلی سنت۔ مونث۔ (عو) ا بسنت کی موسم کی بجلی جو اور موسمون کے نسبت زیادہ تیز ہوتی ہے۔ جلی ہوئی لکڑی ۲ صفت۔ تیز۔ چالاک (مراۃ العروس) نہ اتنا چلو کہ بجلی بسنت نام ہو نہ اتنا سست چلو کہ مری جون ۳ جنگو زبان دراز۔ آگ لگانیوالی مُفسد۔ (مثل) چھوٹی تنند انگیا کا بند بڑی نند بجلی بسنت ۔ بجلی پڑنا۔ لازم۔ آم کی کیری مین گٹھلی پڑنا ۲ بجلی گرنا۔ (داغ)۔ تڑپتا ہے جلن دلمین پڑی ہے دیکھتے جاؤ۔ نگاہ شوخ کی بجلی پڑی ہے دیکھتے جاؤ۔ بجلی پڑے۔ (عو) بد دعا۔ غارت ہو۔ تباہ ہو (رشک)۔ بجلیان قہر خدا کی پڑین اے تمامو۔ کہین بہتان کہین آگ لگا دیتے ہو۔ بجلی ٹوٹے۔ (عو۔ بد دعا) تباہ ہو برباد ہو۔ بجلی چمکنا۔ لازم۔ بادلون کی رگڑ سے چمک نکلنا۔ (ناسخ) فراق یار مین بجلی نہین چمکتی ہے۔ غبار لشکر غم ہے سحاب کے بدلے۔ بجلی کڑکنا۔ لازم۔ بادلون کی رگڑ سے آواز پیدا ہونا۔ بجلی کا لڑکا۔ مذکر۔ وہ آواز جو بادلون کی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے (سحر) نہ بادل لڑینگے مری چشم تر سے۔ کسے اپنا کڑکا سناتی ہے بجلی۔ بجلی کوندنا۔ لازم۔ بجلی چمکنا۔ (سحر) کیا گھٹا چھائی ہے کیا کوندہ رہی ہے بجلی۔ جیسے نیلم کے نگینے پہ جڑا ہے کندن۔ بجلی کے بالے۔ مذکر۔ ایک قسم کی چوڑی اور جڑاؤ بالے جو عورتین کانون مین پہنتی ہین۔ بجلی کی تلوار۔ مونث (کہتے ہین جس لوہے پر بجلی گرتی ہے اُس سے جو تلوار

بنائی جائے بہت کاٹ کرتی ہے)۔ بہت تیز تلوار۔ نہایت کاٹ کرنیوالی تلوار (ناسخ) ہجر مین بجلی کی تلوار دکھاتی ہے مجھے۔ آج مانند فلک ہوگئی خونخوار گھٹا ؛ بجلی کی کڑک۔ وہ آواز جو بادلون کی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے۔ بجلی گرانا۔ آفت ڈھانا۔ قہر ڈھانا۔ صدمہ پہنچانا (ناسخ) کیا تری سونیکی بجلی نے گرائین بجلیان۔ ظور رہے یہ اسے پری پیکر مرا سینا نہین ؛ بجلی گرنا۔ لازم۔ بجلی کا شعلہ گرنا بجلی کے شعلے کا کسی آدمی یا درخت کو چھوکر جلا دینا۔ دیوار یا کسی عمارت کی چھت شق کر دینا ۲ آفت آنا۔ صدمہ پہنچنا ۳ مسکرائے وہ اس ادا سے امیر مین تو سمجھا کہ اب گری بجلی ؛ بجلی گرے۔ (عو) بد دعا۔ بجلی ٹوٹے ؛ بجلی کی لپک ؛ بجلی کی چمک۔ (قدر) تلوار کی تعریف، جو بجلیونکی لپک ہے تو بادلونکی گرج۔ غضب کا اسپین ہے کس بل تو قہر کی جھنکار ؛ بجلی لوکنا۔ لازم (عو) بجلی چمکنا۔

بَجنَا - لازم ۱ آواز نکلنا۔ بولنا ۲ گھنٹہ گھڑی یا باجے کا آواز دینا ۳ کان سے جھنجھناہٹ کی آواز نکلنا جیسے کیا تمھارے کان بجتے ہین ۴ (دانت کے ساتھ) شدت سردی سے یا بے انتہا خوف کی حالت مین دانتون کا آواز دینا ۵ (عم) مشہور ہونا۔ (فقرہ) وہ کس نام سے بجتا ہے ۶ مذکر (دلالونکی اصطلاح مین) روپیہ ۷ (عم) چھوٹنا۔ فیر کرنا جیسے گولہ بجا ۸ صفت (عم) آواز دینے والا۔ بجنے والا (فقرہ) یہ بَجّا تو بجنا جھنجھنا لیگا۔

بجنتری - دیکھو باجنتری ؛ بجنتری محال۔ مذکر۔ وہ محلہ جسمین گانے بجانیوالے رہتے ہون۔

بجو - (ھ) مذکر ۱ ایک جانور کا نام جو مُردے کو قبر سے نکال کر کھا جاتا ہے اُسکی آنکھین بہت چھوٹی ہوتی ہین ۲ (مجازاً) چھوٹی آنکھون کا آدمی۔ ٹھکڑے منھ کا آدمی۔

بجوانا - (ھ)۔ بجانا کا متعدی۔

بجوٹھا - (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا زیور جسکو ہندو عورتین بجائے بازوبند استعمال کرتی ہین۔

بِجُوگ - (ھ۔ س بکسر اول وضم دوم) مذکر ۱ قران النحسین بخت بد صدمہ۔ حادثہ۔ بدبختی۔ بدنصیبی۔ مصیبت ۲ ہے کچھ نہ کچھ تو بجوگ ناحق نہین ہے یہ بروگ۔ کیسا لگا جی کو روگ اسے بحر کیا حال ہے (بڑنا کیساتھ) (میرحسن) پڑا تم پہ ایسا کہو کیا بجوگ۔ لیا واسطے کس کے تم نے یہ جوگ ۲ چاہنے والونکی مفارقت ؛ بجوگی (س) صفت۔ وہ شخص جو بجوگ مین ہو۔ کم نصیب۔ بدبخت۔

بُجھانا ؛ بجھا دینا - (ھ) متعدی ۱ آگ چراغ۔ شمع۔ لمپ۔ یا کسی جلتی ہوئی چیز کا سرد کرنا۔ گل کرنا۔ آگ پر پانی ڈالنا شعلہ فرو کرنا ۲ (دل۔ جی۔ طبیعت کے ساتھ) ہمت توڑنا شکستہ خاطر کرنا۔ افسردہ کرنا ۳ (پیاس کے ساتھ) تشنگی مٹانا۔ سیر کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔ پیاس مٹانا ۴ (اسلحہ کیواسطے) آب دینا۔ پانی پھیرنا ۵ پانی ڈالکر ٹھنڈا کرنا (فقرہ) چونا کب بجھاؤگے ۶ (سمجھانا کا تابع ہوکر) فہمایش کرنا۔ ذہن نشین کرنا (فقرہ) وہ توکسیطرح نہین مانتے تھے مین نے سمجھا بجھا کر راضی کرپایا ہے۔ (مہوسونکی اصطلاح) کسی معدنی چیز کو پگھلا کر پانی یا عرق مین سرد کرنا ۷ چاندی۔ لوہے یا اینٹ کو آگ مین لال

کرکے پانی مین چھوڑنا اس غرض سے کہ پانی کی خارجی رطوبت جل جائے ۹ (گنجفہ کھیلنے والونکی اصطلاح مین) جب کسی فریق کے پاس سَر کرنے کا پتا نہین رہتا ہے تو اُسکے نیچے ابتر کرکے کہین سے ایک پتا مانگ لیتے ہین اور اِس فعل کو بُجھانا کہتے ہین ۱۰ (پہیلی یا چیستان کے واسطے) حل کرانا۔ **بُجھا**۔ (ھ) صفت۔ افسردہ جیسے بجھا دل۔ (میر) شام سے کچھ بجھا سا رہتا ہے۔ دل ہوا ہے چراغ مفلس کا۔

بُجھاؤ۔ (ھ) مذکر۔ بجھانا کا حاصل مصدر۔ تیزی۔ کاٹ (ناصر) ابروے قاتل بجھا ہے زہر مین۔ پوچھتے کیا ہو بجھاؤ اس تیغ کا (دنیا کے ساتھ)

بُجھایا پانی۔ مذکر۔ وہ پانی جسکی رطوبت جلائی گئی ہو دیکھو بجھانا نمبر ۸ (ذوق) پانی طبیب دے ہے ہمین کیا بجھا ہوا۔ ہے دل ہی زندگی سے ہمارا بجھا ہوا۔

بُجھ بُجھول۔ (ھ) مونث۔ پہیلی اس جگہ بوجھ بجھول زبانون پر ہے۔

بُجھارت۔ (ھ) بضم اول وفتح دوم ونجم مونث (عم) حساب کا تصفیہ۔

بُجھرا۔ (ھ بالضم وسکون سوم) مذکر ۱ گگرا جسمین گرم پانی رکھتے ہین ۲ ایک خاص وضع کا سرپوش جسکو گھڑون پر رکھتے ہین (فقرہ) سامنے چوکی پر پانی کا لوٹا گھڑونچی پر دو کورے کورے گھڑے رکھے ہین اپنر بجھرے ڈھکے ہین۔

بِجھرا۔ (ھ۔ بالکسر وسکون سوم) مذکر ۱ بیجھر ۲ جو۔ گیہون اور چنا ملا ہوا غلہ ۳ صفت۔ ملا ہوا۔

بُجھگاہ۔ (ھ۔ بکسر اول وسکون دوم وسوم وکاف فارسی اسکو بھجگ کاگ (کالا کوّا) بھی کہتے ہین) مذکر۔ چڑیونکے ڈرانے کا پتلا کالی ہانڈی جو چڑیون کے ڈرانیکے لئے کھیتون مین لکڑی پر لٹکا دیتے ہین۔

بُجھنا۔ (ھ بالضم لازم ۱ کسی جلتی ہوئی چیز کا ٹھنڈا ہو جانا شعلہ مٹنا (ذوق) جل کر اگر بجھا بھی دل سوختہ مگر۔ تو پھر جلیگا جیسے کہ کوئلا بجھا ہوا ۲ رطوبت جل جانا۔ دیکھو بجھانا ۳ سیری ہونا جیسے پیاس بجھنا ۴ (مرغ بازونکی اصطلاح) ہمت ہارنا (فقرہ) لاتین کھاتے کھاتے مرغ بجھ گیا ۵ ٹھٹھرنا۔ مدھم ہونا (فقرہ) آگ بجھ گئی ۶ دھیما ہونا نرم پڑنا ۷ (عو) پکی ان کی چیزون کا اچھا پک جانا اچھا سِک جانا۔ (فقرہ) کچوریون کا گھان بجھ گیا۔ کتنا ساگ چڑھایا بجھ کر اتنا سا رہگیا ۸ آلودہ ہونا جیسے زہر کا بجھا ہوا ۹ گنجفے کے پتون کا درہم برہم ہوکے بوجھ کے قابل ہو جانا ۱۰ افسردہ ہونا۔ اُداس ہونا۔ مایوس ہونا۔ (رشک) رات کو بزم زمانہ مین بجھا رہتا ہون۔ دیتی ہے شمع کی لو یاد بنا گوش مجھے ۱۱ تیز ہونا۔ آب چڑھنا (ذوق) چشم غضب ہے نیم نگہ میرے واسطے۔ ایک نیمچہ ہے زہر مین گویا بجھا ہوا۔ **بُجھی آگ**۔ مونث۔ وہ آگ جو سرد ہو گئی ہو ۲ (مجازاً) فساد جو دبگیا ہو (سحر) دیکھنا پھر دہی شرارے اور اُنسے ہوگا۔ لوگ آندھی ہین بجھی آگ کے بھڑکانے کو۔ **بجھی آواز**۔ نہایت پست اور دھیمی آواز۔ **بجھے تیور** وہ نگاہ جس سے افسردگی یا ملال ظاہر ہوتا ہو۔ **بجھی طبیعت**۔ افسردگی کی جگہ کہتے ہین۔

بجھوّل - (ھ) مونث - پہیلی چیستان -

بجھیل - (ھ - بضم اول و فتح جیم مخلوط الہا و سکون حرف چارم و پنجم) صفت - لدا ہوا - بھاری - زیادہ تر بضم اول و سکون دوم و سوم و فتح چہارم ہے -

بجھی - (ھ بکسر اول و فتح دوم و کسر ہمزہ و سکون یا) مونث بیج والا غلہ جسے غریب کاشتکار لیتے ہین -

بجیلا - (ھ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم) صفت - (لکھنؤ) ۱ اس آراضی کی نسبت کہتے ہین جسمین بیج کثرت سے پیدا ہو ۲ اُس پھل کی نسبت بھی کہتے ہین جسمین بیج بکثرت ہون -

ب - چ

بچّا - (ھ بضم اول و تشدید دوم) صفت کان کٹا - چھوٹے کانون والا -

بچا - (ھ - بفتح اول و دوم و نیز بفتح اول و تشدید دوم) مذکر ۱ شخص - یہ لفظ بغرض تحقیر استعمال مین ہے - (بنات النعش) آخر ظالم کی عمر کوتاہ بچا کی شامت آئی - (جانصاحب) یہ ہم سے ہونگے دہان اُنسے ہم وہان ہونگے - ہر اک بچا کو نہائینگے - بچا محتاج ۲ (بغیر تشدید) صفت رہا سہا - باقی ۳ (بہ تشدید دوم) دیکھو بچہ - بچا بچایا - صفت - باقیماندہ - بچا جانا - زد سے علیحدہ ہوجانا - مقابلے سے ہٹ جانا - بھاگ جانا - ہٹ جانا - چھپ جانا - ٹال جانا - بچا کھچا - صفت - مذکر بقیہ - باقیماندہ - بچا بچایا - (فقرہ) جب لوگ کھانا کھا چکتے تو لونڈی دسترخوان باہر لے آتی بچے کھچے ٹکڑے مرغیونکو ملتے اور ہڈیان کتے کو - مونث کیلئے بچی کھچی بولتے ہین - بچا لانا ۱ کسی خطرناک مقام سے بغیر نقصان کے نکال لانا ۲ پس انداز کرنا - دیکھو بچا پانا نمبران ۲ - ۵ - ۶ - ۸ - بچانا - (ھ) ۱ محفوظ رکھنا - پناہ مین رکھنا امان مین رکھنا - حفاظت کرنا ۲ مدد دینا - تائید کرنا کفالت کرنا ۳ چھپانا ۴ چوری کرنا - خیانت کرنا - الگ کرنا - نکالنا - غبن کرنا (فقرہ) میرا لالازم بڑا خائن ہے روپے پس چار آنے بچاتا ہے ۵ بری کرنا ۶ پس انداز کرنا - جمع کرنا - جوڑنا ۷ راستہ صاف کرنا - ایک رُخ کرنا - کنارے کرنا - ہٹانا - راستہ چھوڑنا - راستہ دینا ۸ قیدت چھڑانا - مصیبت سے نجات دلانا ۹ (شطرنج) زد سے ہٹانا - (فقرہ) اب پیادے کا بچانا دشوار ہے - بچاؤ - (ھ) مذکر - بچانا کا حاصل مصدر ۱ حفاظت ۲ امن پناہ ۳ چھٹکارا - رہائی - برئیت نجات - (داغ) اس سے عاجز ہوا افلاطون بھی - موت سے کب بچاؤ ہوتا ہے ۴ عذر معذرت ۵ بہانہ - حیلہ - پہلوتہی ۶ حفاظت کی جگہ

بچار - (ھ - بکسر اول) مذکر حساب - شمار - رائے تجویز - فیصلہ (مسرور) - اے برہمن بلیگا کب وہ صنم اسمین کہنا کیا بچار ترا ۲ (عو) - خیال لحاظ - سوچ - فکر (بنات النعش) ویسے ہی ذات برادری کا بچار کم رہگیا ہے اور شہر والون سے تو اب بالکل ہی اٹھ گیا ۳ ارادہ ۴ قیاس - اٹکل ۵ دوراندیشی ۶ غور - دہیان ۷ سمجھ - دانست - تمیز - تدبیر - بچارنا - بچار کرنا - (ھ - بکسر اول) لازم - (عم) ۱ سوچنا ۲ آنکنا ۳ غور کرنا - تصور کرنا ۴ قیاس کرنا ۵ سمجھنا ۶ ستارونکا حساب لگانا ۷ ارادہ کرنا ٹھانا -

بچارا - (بیچارہ کا مخفف) صفت (عو) ۱ سیدھا سادھا بھولا - غریب - مفلس ۲ مونث کیواسطے بچاری کہتی ہین - (بہار عشق) یا خدا ہو بھلا بچاری کا جو لگا یا پتا سواری کا -

بچالی - (ھ بکسر اول و چارم) مونث ایک قسم کی گھاس وہ گھاس جو گھوڑون کے تھان پر بچھائی جاتی ہے۔

بچپن - (ھ) مذکر۔ لڑکپن۔ کم سنی (داغ) قیامت کریگی جوانی تمھاری۔ کہ فتنہ ابھی سے ہے بچپن تمھارا ۔بچپن کرنا۔ نادانی کرنا۔ (اشرف) دل ہزارون توڑکر پھینکے کھلونون کیطرح۔ اُسنے طفلی مین کیا بچپن تو یہ بچپن کیا ۔بچپنا۔ مذکر۔ لڑکپن کا زمانہ (رشک) بچپنے سے اُسنے سیکھا یک بنا۔ بھولا بھولا ہو کے گھونا ہوگیا ۔بچپنے کی باتین۔ ناسمجھی کی باتین (فسانہ عجائب) آدمی روز بروز عقل و شعور سیکھتا ہے تم سلامتی سے ابھی تک وہی بچپنے کی باتین کرتے ہو۔

بچت - (ھ بفتح اول و دوم) مونث ۱بقیہ۔ باقی۔ بقایا۔ جو صرف کرنے سے بچا ہو۔ فائدہ۔ (داغ) ؏۔ بیوپار وہ کیا تھا کہ جسمین بچت نہ تھی ۲کمی (داغ) کیا آپ نے ترک اپنا سنگار۔ چلو صرف مین کچھ بچت ہوگئی ۲حفاظت برئیت (فقرہ) تمھاری بچت اسمین ہے کہ خوشامد سے کام لو۔

بچک - (ھ بکسر اول و فتح دوم) مونث خوف۔ ڈر۔ بھڑک۔ مایوسی۔

بچکانا - (ھ بالکسر) متعدی ۱عم۔ قول و قرار کے خلاف کرنا۔ مایوس کرنا ۲خوف دلانا۔ ڈرا دینا ۔بچکانا۔ (ھ بفتح اول و سکون دوم صفت مذکر ۱بچون کے لایق ۲چھوٹا سا کم عمر۔ کمسن ۳مذکر۔ بچے کا جوتا ۴مذکر۔ کتھک کا لڑکا۔ وہ زمانہ لڑکا جسے کسی دوسرے زنانے نے پالا ہو ۔بچکانی۔ (ھ بفتح اول و سکون دوم) صفت مونث لڑکی جسکو کسی رنڈی نے پرورش کیا ہو ۔بچکنا۔ (ھ) ۱عم ۱ناامید ہونا لڑھکنا۔ بھاگنا۔ منسوخ ہونا ۲ڈر جانا۔ بھڑک جانا ۔بچ کے چلنا۔ ہٹ کے چلنا۔ راہ چھوڑ کے چلنا ۲احتیاط کرنے کی جگہ (میر) ترحم کو پاؤن تلے وہ ملے۔ ستم اُسکے کوچے سے بچ کر چلے ۔بچ کے قدم رکھنا۔ احتیاط سے پاؤن رکھنا۔ (ناسخ) جانکر کانٹا مسافر بچ کے رکھتے ہین قدم۔ اسقدر رین وادی غربت مین لاغر ہوگیا ۔بچ کے کھیلنا۔ یا بچ کھیلنا۔ ہٹ کے چلنا۔ شطرنج مین کسی مہرے کو زد سے بچانا۔ اپنے تئین بچا کر کچھ کام کرنا۔ اپنا بچاؤ کرنا۔ (داغ) عشق مین ہمتے کی تھی سربازی۔ بچگئی جان خوب بچ کھیلے۔

بچگان - ف بچہ کی جمع۔

بچلا - (ھ) - صفت۔ عم۔ درمیانی۔ منجھلا۔ بیچ کا۔

بچلنا - (ھ) لازم۔ عم ۱لغزش کرنا بہکنا۔ چوکنا۔ خطا ہونا۔ جیسے پاؤن بچل گیا ۲(عم) کھو جانا۔ گم ہو جانا جیسے لڑکا میلے سے بچل گیا ۳(عم) پھرنا۔ منکر ہونا۔ مکرنا۔ جیسے کہکر بچلنا ۴مچلنا (فقرہ) کھلونے دیکھکر بچہ بچل گیا ۵(عم) بدکنا۔ بھڑکنا ۶(عم) ناکامیاب ہونا بے سُرا ہو جانا (فقرہ) گاتے گاتے بچل گیا ۷کام خراب ہو جانا ۸(دل کے ساتھ) پاگل ہو جانا۔ (فقرہ) دل بچل گیا۔

بچن - (ھ) مذکر ۱گفتگو۔ بات۔ عہد۔ وعدہ۔ قول و قرار ۲فال۔ شگون۔ (میرحسن) نکلتے ہین اب تو خوشی کے بچن۔ نہو گر خوشی تو نہین یہ بچن ۳مہربانی۔

بچنا۔ بچ جانا - لازم ۱باقی رہنا بچت مین پڑنا۔

پس انداز ہونا - جمع ہونا (فقرہ) کچھ روپی بچی ہے ۲ بڑھنا - فاضل رہنا (فقرہ) قرضہ ادا کرکے پانچ روپے بچے ۳ خالی جانا - (شوق) وضع کی گو تھی سبکو پابندی - پر نہ بچتی تھی کوئی نوچندی ۴ زندہ رہنا - سلامت رہنا - شفا حاصل ہونا - (بحر) کہتے ہین لوگ دیکھکے اُس کے مریض کو - ابکی جو بچگیا تو پھر اُسکی قضا نہین ۵ کنارے ہونا - ہٹنا دور رہنا (فسانہ عجائب) مین نے تو جھوٹ اور سچ دونون سے بچکر ایک کلمہ کہا تھا ۶ رہائی پانا - چھوٹنا ۷ عزت آبرو کا محفوظ رہنا - رُکنا - الگ رہنا - (رشک) ہم بچ رہے تو جائینگے جنت مین مقرر - کل سات جہنم مین گرفتار بہت ہین ۸ زندہ بچنا - (سحر) گرمیان آتی ہین پھر آتے ہین دن وحشت کے - ابکی بچنے کی نہین عاشق محرور مزاج ۹ صدمے سے محفوظ رہنا - تھوڑی کسر رہنا (بنات النعش) اس زور سے پتھر مارا کہ میری آنکھ پھوٹتی پھوٹتے بچگئی ۱۱ امر کے معنی مین (فقرہ) تم خراب صحبت سے بچنا کہین ایسا نہو کہ عزت آبرو کھو بیٹھو ۱۲ نفع ہونا - فایدہ ہونا ۱۳ پرہیز کرنا (فقرہ) مین ایسے الزام سے بچتا ہون - بچو - گاڑی اور یکہ چلانیوالے عموماً ہٹو بچو کہکے آدمیون کو راستے سے ہٹاتے ہین -

بچو - بچہ کی تصغیر پیار سے بچے کو کہتے ہین -

بچورنا - ۱ توملنا - کھولنا ۲ ملنا - ملکر ٹکڑے ٹکڑے کرنا - رگڑنا

بچون - بچہ کی جمع - بچون سے گود یا گودی بھری رہے دعا - (عو) اولاد زندہ رہے - کثرت سے اولاد ہو (انیس) یارب رسول پاک کی کھیتی ہری رہے - صندل سے مانگ بچون سے گودی بھری رہے بچونکا کھیل - مذکر - آسان کام - سہل بات (فقرہ) رشتہ یا قرابت بچونکا

کھیل تو ہے نہین کہ کھٹ ہوگئی ۲ فضول بات - بیکار کام ۳ بچونکے کھیلنے کی چیز - بچون والا صفت - مذکر - صاحب اولاد - بچون والی صفت - مونث - صاحب اولاد (جانصاحب) اُجڑی گھر بار بسا ہو چکی بچون والی - بیٹھکر لڑکیون مین کھیل نہ گڑیان اتو ۲ کنایۃً - چیچک -

بچہ - (فارسی مین ۱ طفل ۲ حیوانات کا بچہ ۳ شطرنج کا مُہرہ جو شکل پیادے کے ہوتا ہے) مذکر ۱ حیوان اور انسان کی کمسن اولاد کو کہتے ہین ۲ درختونکا نیا پودا ۳ لڑکا - چھوکرا ۴ (صفات مین) مشابہ - ہم شکل - ہم وضع (امیر) کتنا بے سخت قلب رقیب سیاہ رو - نطفہ یہ شمر کا ہے کہ بچہ یزید کا ۵ ناتجربہ کار - ناسمجھ کم عقل - نادان - (شوق قدوائی) مین کیا ڈر کے بھاگون گا بچا نہین - محبت کا پکا ہون کچا نہین ۶ فقرا دُنیا دارون کو پیار سے کہتے ہین ۷ بغرض تحقیر بمعنی مردک نابکار کبھی حقارت سے پکارتے ہین - تو اسکے نام پر بچہ کا لفظ لگا دیتے ہین جیسے ادیزید کے بچے - بچہ اُترگیا - (دہلی) بچہ مرگیا - بچہ باز - (ف) صفت - امرد پرست - بچہ بالا - مذکر - عو - لڑکا بالا - اولاد (فقرہ) آدارد مزاج لوگون کی جہان شادی ہوئی بچہ بالا ہوگیا باہر کی آمد ورفت موقوف ہوئی - بچہ بھرانا - پرند کا بچے کو چونچ سے دانہ کھلانا - بچہ پھرنا - لازم - قبل پیدایش کے جان پڑجانے سے بچے کا رحم مادر مین حرکت کرنا - بچہ جننا - (انسان کیلئے) بچہ پیدا کرنا - (جانصاحب) کارخانہ مین خدا کے نہین کچھ دخل ہُوا - بچہ تم پہلے جنین بیاہ ہوا سیر جبہ

بچہ دار۔ (ف) صفت ۱ حاملہ ۲ اس عورت کو کہتے ہین جسکے اولاد ہو ۔ بچہ دان۔ (ف)۔ مذکر۔ رحم۔ وہ جگہ جہان بچہ مان کے پیٹ مین رہتا ہے۔ بچہ دان کا منھ۔ رحم کی راہ۔ بچہ ریش۔ (ف)۔ کنایۃً۔ موہاے زیرلب۔ بچہ کش۔ (ف بفتح کاف) صفت ۱ اُس عورت کی نسبت کہتے ہین جو کثرت سے بچے جنتی ہو۔ بچگی۔ (ف) مونث۔ لڑکپن۔ بچہ بینا۔ (ف) کنایۃً۔ شراب۔ بچہ نو۔ (ف) کنایۃً ۱ نیا حادثہ ۲ نئی شاخین۔ نئے شگوفے ۳ نیا نتیجہ۔ بچہ نکلوانا۔ پرندکو انڈے پر بٹھانا۔ پرندسے بچہ لینا۔ بچہ ہے۔ نافہم ہے۔ ناتجربہ کار ہے۔

بچھ جانا۔ لازم ۱ فرش ہوجانا۔ کثرت سے زمین پر گر کر پھیل جانا ۲ مائل ہوجانا۔ فریفتہ ہوجانا (امیر) اس روش سے وہ چلے گلشن مین۔ بچھ گئے پھول صبا لوٹ گئی۔ بچھا جانا۔ (ہ) لازم عجز و انکسار کے مارے جھکا جانا۔ نہایت متواضع ہونا۔ (کنایۃً) منت سماجت کرنا۔ (داغ) ہوگیا عیاد بھی عاشق مزاج۔ خود بچھا جاتا ہے اپنے دام پر۔ (فقرہ) رنڈیان جو اپنے حسن کے غرور مین کسی سے سیدھی بات تک نہین کرتی تھین اب ایک ایک کے آگے بچھی جاتی تھین کہ خدا کے لئے ہمکو بیاہ دو ۲ مصارف کیوجہ سے تباہ ہوے جانا۔ بچھا دینا۔ متعدی ۱ فرش کرنا بچھونا کرنا۔ بستر کرنا ۲ پریشان کرنا۔ پھیکنا۔ پھیلانا ۳ مار کر گرادینا۔ خوب پیٹنا ۵ زمین پر گرادینا۔

بچھتیا۔ (ہ)۔ مونث۔ (عم) چھپکلی۔

بچھڑا۔ (ہ)۔ مذکر۔ گائے کا نر بچہ ۲ پیار سے انسان کے موٹے تازے بچے کو بھی کہتے ہین ۲ صفت۔ نوجوان۔ نوعمر لڑکا بچھڑا اکھونٹے کے بل کودتا ہے۔ (مثل) حمایتی کے بھروسے پر بڑی تقویت ہوتی ہے۔ جرأت کسیکی حمایت اور مدد سے ہوتی ہے۔

بچھڑا۔ (س بالکسر) مذکر۔ دور افتادہ۔ جُدا (داغ) دولت جو خدائی کی سلے کچھ نہین پروا۔ بچھڑے ہوے معشوق کو اللہ ملادے۔ (دکن) جُدائی۔ مفارقت۔

بچھڑ جانا۔ بچھڑنا۔ (س) لازم (عو) جدا ہونا۔ کھوجانا پیچھے رہ جانا۔

بچھڑی۔ (ہ)۔ مونث۔ گاے کا مادہ بچہ۔ بچھڑیا۔ مونث۔ ہاتھی کا مادہ بچہ۔

بچھلنا۔ (ہ) (ہندو) لازم۔ پھسلنا۔ لڑکنا۔ علیحدہ ہونا ۲ صفت (عم) پھسلنے والا۔

بچھنا۔ (ہ) لازم ۱ فرش ہونا۔ بستر ہونا۔ بچھونا ہونا ۲ پھیلنا۔ بکھرنا۔ بیحد خاکساری کرنا۔ نہایت عاجزی کرنا۔ بڑی آؤ بھگت کرنا۔ بہت زیادہ خاطر مدارات کرنا ۳ تباہ ہونا۔ مفلس ہونا (نوٹ) شعرا نے رکنا چکھنا کے قیاس پر بچھا بہ تشدید حرف دوم بھی کہا ہے۔ (بحر) اپنے مرے داغون کو کیرن سے کوئی بچھے ہوے تھے پہلو دن مین زیر کفن پھول (تسلیم) شوق شطرنج کا نہ کچھ پوچھو لندن وان بساط بچھی ہے۔ (داغ) کبھی وہ محفل عشاق مین جو آتی ہین۔ نیاز مند تواضع مین بچھے جاتے ہین۔ (داغ) ہم بچھے جاتے ہین تواضع مین کبھی مہمان وہ جو آتے ہین۔

بچھناک-(س بچ ناگ-بکسر اول و سکون دوم اور آخر مین کاف فارسی ہے) مذکر- ایک زہریلے درخت کی جڑ-

بچھّو-(ھ) مذکر ۱ عقرب- کژدم (کاٹنا کے ساتھ) (میر) نیش زن ہوتے ہین نبکر نرم ظاہر ہین رقیب- کاٹتے ہین موم کے ایجان بچھو اندوٗن ۲ ایک پہاڑی پودا جسکے چھونے سے سوزش پیدا ہو جاتی ہے ۳ صفت چالاک- فتنی- خطرناک- بچھو کا منتر نہ جانے باپنی مین ہاتھ ڈالے ۱ (مثل) اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو معمولی کام کی لیاقت نرکھتا ہو اور بڑے بڑے کامون کا حوصلہ کرے-

بچھوا-(ھ) مذکر ۱ ایک قسم کی چھوٹی چھری جسکا پھل مُڑا ہوتا ہے (بحر) پیٹ سے پاؤن نکالے ہین کچھ اب تو تم نے- چھولیا مین نے جوانوٹ کو تو بچھوا کھینچا ۲ ایک قسم کا زیور جسے ہندو عورتین پاؤن کے انگوٹھے مین پہنتی ہین (ناسخ) کرتے ہین عالم کو جسکے پاؤن کے بچھوے شہید- اُس ستمگر کی بلا لیتی ہے خنجر ہاتھ مین ۳ سن کی پھلی جس سے سن کا بیج لیا جاتا ہے ۴ ایک قسم کا چٹ پٹا اچار-

بچھوانا-(ھ) متعدی- فرش کرانا-

بچھوڑنا-(ھ) متعدی- اوٹنا- روئی کا بیج سے علیحدہ کرنا-

بچھونا-(ھ بکسر اول وضم دوم و سکون واؤ مجہول) مذکر ۱ بستر- توشک- (سحر) پانتی راتون کا سونا بھی مجھیں بھول گیا- وہ دوپٹے کا بچھونا بھی مجھیں بھول گیا- (اُٹھانا بچھانا کے ساتھ) ۲ (ہنود) چٹائی یا فرش جسپر بیٹھکر ہندو عورتین ماتم کرتی ہین- اُس زمانے کو بھی کہتے ہین جسمین ماتم کیا جاتا ہے ۳ (کنایۃً) کسی چیز کا کثرت سے پھیلنا بچھونا کرنا- متعدی ۱ بستر بچھانا ۲ کثرت سے کسی چیز کو ڈالنا- پھیکنا- (قدر) ایسا سونا کیا جو ٹوٹے کان اے بربہار- مارے بوچھارون کے پھولون کا بچھونا کر دیا ۳ خوب مارنا یا رکر گرا دینا-

بچھیا-(ھ بچھی کی تصغیر) مونث ۱ گاے کا مادہ بچہ- بچھیا ایک رسم جو مُردے کی تیرہوین سترھوین کو ہوتی ہے بچھیا کا باوا- (ھ) (مجازاً) کم عقل- بیوقوف- نادان-

بچھیرا- بچھیڑا-(ھ) مذکر- گھوڑے کا نر بچہ- بچھیرا پلٹن- مونث- نوعمر لڑکون کی فوج- بچھیری- بچھیڑی-(ھ)- مونث- گھوڑے کا مادہ بچہ- گھوڑی-

بچی-(ھ بالفتح وتشدید دوم مکسور) مونث ۱ چھوٹی کم عمر لڑکی ۲ بڑے بوڑھے پیار سے جوان عورتون کو بھی کہتے ہین ۳ وہ چند بال جو مردون کے نیچے کے ہونٹ اور ٹھوڑی کے بیچ مین نکلتے ہین-

بچّی-(ھ- بالضم) صفت مونث- کان کٹی-

بچے- بچہ کی جمع- بچے بھرانا- دیکھو بچہ- بچے کا ہاتھ سے کھیل جانا- ا- لازم- عو- بچے کا مر جانا- بچے کچے- مذکر- اولاد- چھوٹے بڑے بچے لڑکے بالے- اس جگہ کچے بچے بھی بولتے ہین- بچے نکلوانا- متعدی ۱ انڈے بٹھانا- انڈے دینے والے جانورون سے بچے لینا ۲ عم- اولاد جنوانا- بچے والی ۱ اولاد والی- زچا ۲ وہ مرغی جسکے ساتھ بچے ہون-

بچپانا۔ گھوڑے کا کان کھڑے کرنا۔ گھوڑا جب
شوخی سے یا خوشی مین اپنے کانون کو سر سے ملا دیتا ہے تو کہتے ہین
کان بچپا لیے۔

ب - ح

بحار۔ (ع) مذکر۔ بحر (دریا۔ سمندر) کی جمع۔
بحال۔ (ف۔ قایم۔ برقرار) بدستور۔ حالت اصلی
پر (کرنا۔ ہونا۔ رکھنا۔ رہنا کے ساتھ)۔ (داغ) جسکی موقوفی ہوئی
ہوتا نہین پھر وہ بحال ۲ صفت۔ خوش۔ چاق اچھی حالت مین۔
درست (داغ) امید مین وصال کے اپنا وصال ہے۔ خوش
حال ہین وہ انکی طبیعت بحال ہے ۳ صفت۔ مرض سے چھٹکارا
پانے والا۔ صحیح (سحر) وہ نام ہی کے مسیحا ہین کیا جلائینگے۔ کوئی
مریض محبت بحال بھی نہوا۔ بحالی۔ مونث ۱ برطرفی کی ضد (اسیر)
فصل گل مین رنگ پھر آنے لگا رخ پر مرے۔ عامل معزول مشتاق
بحالی ہوگیا ۲ افاقہ۔ بیمار کی طبیعت کی درستی۔ خوشدلی۔ فرحت
تازگی (رشک) تھی فوج یاس و رنج والم روز ہجر تک۔ غم برطرف
ہے دل کی بحالی کی رات ہے۔ (نوٹ ان معنی مین بحالیون پر
بھی کہا ہے۔ اسے مصحفی بتا تو کیا کچھ خوشی ہوئی ہے۔ ہے اندنون
جو چہرہ تیرا بحالیون پر ۳ قبضے کا بدستور سابق ہو جانا قبضے کی واپسی
بحث۔ (ع۔ لغوی معنی کھودنا) مونث ۱ مباحثہ
نزاع لفظی۔ جھگڑا۔ سوال وجواب۔ دلیل۔ حجت۔ (فسانہ عجائب)
شہزادی بچشم پرآب و با دل کباب غیظ مین کھڑ تھراتی سے
بحث رہی تھی ۲ باب۔ فصل ۳ تعلق۔ مطلب (فقرہ) ہمکو اس سے
کیا بحث تم جانو تمھارا کام جانے ۴ (قانون) وہ گفتگو جو وکلا حاکم
کے روبرو کرتے ہین۔ بحث آپڑنا۔ لازم۔ مقابلہ ہو جانا۔ تکرار ہو جانا
(داغ) آپڑی ہے بحث میرے قطرہ ہاے اشک سے۔ آج بوندین
گن رہا ہون ابر گوہر بار کی۔ بحثا بحثی۔ مونث۔ باہمی تکرار۔ حجت۔
مناظرہ۔ اختلاف۔ بحث بڑھنا۔ لازم۔ گفتگو مین طوالت ہونا
(داغ) نوبت جنگ پہنچی ناصح سے۔ بڑھ گئی بحث باتون باتون مین
بحث پڑنا۔ لازم۔ مقابلہ ہونا۔ حجت ہونا۔ تکرار ہونا۔ (عاشق)
مجھکو لیجا نہ باغ مین اے گل۔ بحث پڑ جائیگی عنادل سے بحث
چھڑنا۔ لازم۔ تذکرہ ہونا۔ گفتگو ہونا۔ مناظرہ ہونا (فقرہ) معمولی
تمہید کے بعد تعلیم پر بحث چھڑ گئی۔ بحث قانونی۔ وہ بحث جو کسی قانون
کے رو سے ہو۔ بحث واقعاتی کے خلاف۔ بحث کرنا۔ جھگڑنا۔
حجت کرنا۔ بحثنا۔ (بحث سے بقاعدہ اردو مصدر بنایا ہے)۔
لازم۔ حجت کرنا۔ ضد کرنا۔ تکرار کرنا (ناسخ) نطق ہوگا بند او زاہد
نہ میخوارون سے بحث۔ بے صدا ہو جائیگا گنبد تری دستار کا۔ (داغ)
دیکھ ناصح تجھکو سمجھاتے ہین ہم۔ عاشقون سے بحثنا اچھا نہین۔
بحث نکال کھڑی کر دینا۔ جھگڑا پیش کر دینا۔ بحث نہونا۔ لازم۔
تعلق نہ ہونا۔ مزاحمت نہ ہونا۔ حجت نہ ہونا (داغ) حور سے بحث
نہین ہان یہ بتا اے واعظ۔ لاکھ دو لاکھ مین ہوا ایک وہ صورت
کیسی۔ بحث واقعاتی۔ وہ بحث جو واقعات مقدمہ کے متعلق ہو
بحر۔ (ع) مذکر۔ بڑا دریا۔ سمندر۔ بحار جمع (نوازش)
دیکھ کر عشاق کی چشم پر آب۔ پانی پانی بحر اعظم ہوگیا۔ بحر ابیض۔

ایک سمندر کا نام جو روس کے شمال مین ہے۔ بحر احمر۔ اُس سمندر کا نام ہے جو افریقیہ اور عرب کے درمیان واقع ہے۔ بحر اخضر ۱؎ ایک سمندر کا نام جسکے مشرق مین چین واقع ہے۔ دریاے ہند ۲؎ (اصطلاح شعرا مین) آسمان۔ بحر اسود۔ (ف) ایک سیاہ رنگ کے سمندر کا نام جو قسطنطنیہ کے جنوب و مغرب مین واقع ہے۔ بحر اعظم۔ بڑا سمندر بحر الکاہل۔ سمندر کے ایک وسیع حصے کا نام جو نئی دنیا کے مغرب کی طرف اور برّ اعظم ایشیا کے مشرق کیطرف واقع ہے۔ بحر اوقیانوس۔ ایک بڑا حصہ سمندر کا جو امریکہ کے مشرق اور یورپ اور افریقیہ کے مغرب کیطرف واقع ہے۔ بحر روان۔ (مجازاً) کشتی۔ بحر ظلمات۔ بحر اوقیانوس۔ بحر عمان۔ بحر اعظم۔ دریاے محیط۔ بحر و بر۔ تری و خشکی۔ بحری۔ (ع) صفت دریائی۔ بحر سے منسوب جیسے بحری فوج۔ بحرین۔ (ع۔ ین۔ تثنیہ کی علامت ہے) مذکر۔ دریاے روم اور دریاے فارس۔ (رشک) ہوگیا بحرین میرے رونے سے مچھی بھون۔ صاف عالم ہوگیا پنج محلے پر پنجاب کا۔

بحر۔ (ع بحور جمع) مونث۔ (مجازاً) وزن شعر۔ چند کلمات موزون کا نام جن پر اشعار کا وزن ٹھیک کیا کرتے ہین۔

بحران۔ (بالضم) یونانی۔ مذکر۔ (طب کی اصطلاح) بیماری کے زور کا دن۔

بحل۔ بکسر اول و دوم و سکون لام بعض لغات مین اسکو عربی قرار دیکر جرم بخشنے گناہ معاف کرنیکے معانی لکھے ہین۔ بہار عجم مین بمعنی معاف لکھا ہے۔ فارسی مین حاے حُطّی نہین ہے اسلیئے خیال ہوتا ہے کہ یہ لفظ عربی ہوگا لیکن صراح و قاموس مین اسکا وجود نہین ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اصل مین بہل تھا بفتح اول و کسر ہاے ہوز صیغہ صفت مشبہ بمعنی متروک اور مراد پر چھوڑا ہوا۔ مجازاً بمعنی معاف (بہل عربی مین ترک کرنا۔ مراد پر چھوڑنا) کاتبون کی غفلت سے بجاے ہاے ہوز حاے حطی لکھی گئی دوسری صورت یہ بھی ہوسکتی ہے کہ اصل مین بہل بکسر اول و دوم ہو یعنی ب زایدہ اور ہل امر کا صیغہ ہلیدن (چھوڑنا) سے تیسری صورت یہ ہے کہ بَحَلّ بفتح اول و دوم و تشدید لام ہو اس صورت مین باے موحدہ مفتوحہ ظرفیت اور معیت کی معنی دیتی ہے اور حَلّ حلال ہونا)۔ صفت۔ معاف (شرف) شہید با وفا ہون مجھکو پھر پاس وفا ہونا۔ بحل کرتا اگر قاتل یہ ثابت خون بہا ہوتا۔

بُحَیرہ۔ (ع بضم اول و فتح دوم و سکون چارم و فتح پنجم) مذکر بحر کی تصغیر۔ چھوٹا سمندر جو چارون طرف خشکی سے گھرا ہو۔

بُخار۔ (ع۔ دھوان بھاپ) ۱؎ مذکر۔ تپ۔ وہ حرارت جو جسم مین اخلاط کے کسی نقصان کیوجہ سے عارض ہوتی ہے۔ ان معنون مین یہ لفظ ہندی ہے ۲؎ وہ گرمی جو کسی تر یا گرم چیز سے نکلے۔ بھاپ دھوان۔ ابخرے۔ بخارات جمع ۳؎ غصّہ۔ رنج۔ کدورت۔ غبار۔ بخار آنا۔ لازم۔ تپ مین مبتلا ہونا۔ حرارت آنا تپ آنا (داغ) کانپتی ہے فلک یہ کیون بجلی۔ کیا مری آہ سے بخار آیا ۲؎ خوف آنا۔ ڈر معلوم ہونا (فقرہ) ہندوستانیونکو نادر شاہ کے نام سے بخار آجاتا تھا۔ بخار اُترنا۔ لازم۔ تپ زائل ہونا۔ (بحر)

دیوانگی مین جھٹک رہے تھے ہم لباس سے ۔ اُتری قبا بخار بدن سے اُتر گیا ۔
بخارات ۔ بخار کی جمع ۔ ابخرے (اُٹھنا ۔ چڑھنا کے ساتھ) (قدر) چھایا
ہے مرا بخت سیاہ رسا پر جسطرح بخارات چڑھین اوج ہوا پر ۔ بخار اُٹھنا ۔ لازم
دھوان اُٹھنا ۔ (قدر) اُنکا سبزہ جو عارض سے تمھارے لب تلک پہنچا ۔
حلب سے جب بخار اُٹھا گھٹا چھائی بدخشان پر ۔ بخار بھرا ہونا ۔ لازم ۔ شکوے
سے لبریز ہونا ۔ غبار سے پُر ہونا ۔ (طلسم الفت) دل مین اُسکے بھرا ہوا ہے بخار ۔
شکوے کر لینے دیجئے دو چار ۔ بخار چڑھنا ۔ تپ آ جانا ۔ (مجازاً) غصے مین
بھرنا ۔ غصہ آنا ۔ صدمہ ہونا ۔ ڈر لگنا ۔ (جانصاحب) پھونکا دونا بھیجا ہے
نرگس حرم کے ہاتھ ۔ کیونکر چڑھے نہ دیکھکے مجھکو بخار پھول ۔ بخار دل مین رکھنا
دل مین کینہ رکھنا ۔ بغض رکھنا ۔ بخار دل مین رہنا ۔ لازم ۔ بخار دھیما
ہونا ۔ لازم (عو) بخار کم ہونا ۔ بخار رکھنا ۔ لازم ۔ بغض رکھنا ۔ کینہ رکھنا
عداوت رکھنا ۔ بخار نکالنا ۔ دل کا جوش نکالنا ۔ دلکا غبار نکالنا ۔
(آتش) رو کے آنکھون سے نکالون مین بخار دل کو ۔ کر چکے ابر مژہ
بھی کہین باران پیدا ۔ غصہ اتارنا ۔ حسرت نکالنا ۔ ہوس نکالنا ۔ عوض
لینا ۔ (داغ) بخار اچھا نکالا سوز دل نے چشم گریان پر ۔ کہ ہر آنسو برنگ
آبلہ ہے نوک مژگان پر ۔ بخار نکلنا ۔ لازم ۔ دھوان نکلنا ۔ حسرت نکلنا ۔
غصہ فرو ہونا ۔ دل کا غبار نکلنا (سالک) دل کا بخار رو کے نہ ہرگز نکل سکا
اشکون سے کیونکر آتش دل کو بجھائے شمع ۔ (پر کے ساتھ) غصہ اُترنا ۔
(ذکر) مجھ پر بخار نکلا ہوئے غیر پر دہ گرم ۔ آئی کسیکے سر کی بلا میری جان پر ۔

بخاری ۔ (ف) وہ آتشدان جو دالان یا کمرے کی دیوار
مین مکان گرم رکھنے کے واسطے بناتے ہین (چمنی) ۔ مونث ۔ وہ کوٹھری
جو دالان یا باورچیخانہ مین غلہ رکھنے کی غرض سے بناتے ہین ۔ ان معنون
مین فارسی مین مستعمل نہین ہے ۔ (ف) بخارا کیطرف منسوب ۔ بخارا کا رہنے
والا ۔

بخت ۔ (ف) مذکر ۔ نصیب ۔ قسمت ۔ بخت آزمائی ۔ مونث
تقدیر آزمائی ۔ طالع کی جانچ ۔ قسمت کا امتحان (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) ۔
بخت آور ۔ بخت جوان (بغیر اضافت) ۔ بختمند ۔ بختیار ۔ (ف) صفت ۔ خوش قسمت ۔
خوش نصیب ۔ بخت اُٹھ گئے بلندی رہگئی ۔ مثل ۔ اسکی نسبت بولتے ہین
جو مفلسی مین امیرانہ مزاج بنائے ۔ افلاس کی حالت مین ڈینگ کی لے
(نکہت) دیکھکر اوج یہ کہتے ہین یہ اغیار کو ہم ۔ بخت تو اُڑ گئے لیکن ہے
بلندی باقی ۔ بخت الٹنا ۔ لازم ۔ قسمت پلٹ جانا ۔ بخت بازی ۔ مونث
تقدیر آزمائی ۔ بخت برگشتہ (ف) (بغیر اضافت) صفت ۔ بدنصیب ۔
بخت بیدار ۔ بخت سازگار ۔ بخت ہمایون ۔ خوش نصیب خوابیدہ
بخت کا مقابل ۔ (باضافت) اچھا نصیب ۔ بخت پھرنا ۔ لازم ۔ قسمت
کا ناموافق ہونا ۔ (شاد) کجروی چرخ کی کچھ آج سے ہے ۔ بخت ہم سے
ہین عمر بھر سے پھرے ۔ بخت جلا ۔ صفت ۔ کمبخت ۔ بدنصیب ۔ (انشا) ۔
عشق کہتا ہے یہ وحشت سے جنون کے حق مین ۔ چھیڑ مت بخت جلے میرے
بڑے بھائی کو ۔ بخت جلنا ۔ لازم ۔ بدقسمت ہونا کی جگہ ۔ خوش نصیبی
نرہنا ۔ بخت جوان ۔ (ف موصوف صفت) چمکنے والا اقبال ۔ ترقی
کرنے والا اقبال (محسن) ایام کا بخت پھر جوان ہے ۔ پھر عہد شباب آسمان
ہے ۔ بخت چمکنا ۔ لازم ۔ طالع کا بیدار ہونا ۔ نصیب جاگنا ۔ (مومن) ۔
سوز دل سے گئی جان بخت چمکنے کے قریب ۔ کرتے ہین موسم گرما مین سفر

آخر شب۔ بخت خفتہ۔ (ف۔ موصوف صفت) سویا ہوا نصیب۔ بگڑا ہوا
اقبال ؎ اتنے لئے ہے خندۂ گل بے صدا اسیر۔ جاگے نہ بخت خفتہ کہین
عندلیب کا ۲ (بغیر اضافت) بدنصیب۔ بخت رسا۔ (ف)۔ اقبال خوش
نصیبی۔ بخت سبز۔ (ف) خوش نصیبی۔ (رشک) بس کافی ہے بخت سبز
تیرا۔ کپڑے نہین چاہیئے تجھے سبز۔ بخت سونا۔ لازم۔ نصیب کا ناموافق
ہونا۔ بخت سیدھا ہونا۔ لازم۔ نصیب کا موافق ہونا۔ مثال کیلئے دیکھو
بخت واژدن۔ بخت کھلنا۔ لازم ! نصیب جاگنا ۲ (مجازاً) ناکتخدا
کی شادی ہونا۔ (انشا) کھل پڑے عالم مستی مین تو ہم بخت کھلے۔ لے نہ
اے دختر رز اب تو ترے بخت کھلے۔ بخت و اتفاق۔ (ف) جب کیسکو نفع
کثیر بے سعی و تلاش حاصل ہو تو کہتے ہین کہ بخت و اتفاق سے ایسا ہوا۔
بخت خاص ہے اور اتفاق عام اگر بہت زیادہ نفع کی چیز ملی ہے تو بخت
کہتے ہین اور اگر معمولی چیز دستیاب ہو یا کوئی ایسا مکروہ معاملہ پیش
آئے جسکا وہم و گمان نہو تو اتفاق۔ بخت واژون۔ بگڑا ہوا نصیب۔
اوندھی قسمت۔ (داغ) آسمان یہ بھی ہے گویا تری قسمت کیلئے بخت
واژون کو نہ ہم نے کبھی سیدھا دیکھا۔ بختون جلی۔ صفت مونث۔ (عو)
بدنصیب مصیبت زدہ۔ بدقسمت۔ اُس عورت کی نسبت بھی کہتے ہین
جسکے اولاد نہو۔ یا بیوہ ہوگئی ہو۔ (انشا) اور ون کے سر جا چڑھو ن مجھے
نہ بولو دوا۔ رکھو نہ اُجڑی ہوئی بختون جلی سے غرض۔

بختاور۔ (ف)۔ صفت (عو) ! خوش نصیب۔ اقبالمند
(فقرہ) یہ لڑکی ایسی بختاور ہوئی جسکے ہوتے ہی باپ کو سو روپیہ کی
نوکری ملگئی ۲ (عو) طنزاً۔ بدنصیب (فقرہ) یہ لڑکا ایسا بختاور ہوا باپ
کی روزی اُڑگئی۔ بختاوری۔ (یائے مصدری) مونث (عو) !
خوش قسمتی ۲ (طنزاً) بدنصیبی شامت۔ کمبختی۔ بختاوری آنا۔ لازم
عو۔ (طنزاً) شامت آنا۔ (شوق) کیا دھاچوکڑی مچائی ہے۔ دیکھو
بختاوری کچھ آئی ہے۔ بختیار۔ (ف۔ بخت + یار) کامیاب خوش
نصیب۔ جوان بخت۔

بختے۔ (فارسی مین بختہ۔ وہ چیز جسکا چھلکا اُتار لیا گیا ہو)
مذکر۔ وہ لے ہوئے بھنے چنے جنکا چھلکا اُتار لیا گیا ہو۔ عوام کہتے بولتے
ہین۔ اسکا واحد اردو مین مستعمل نہین۔

بختی۔ (ف۔ ایک قسم کا بڑا اونٹ جو خراسان سے
آتا ہے بخت نصر نے عرب کی اونٹنی اور عجم کے اونٹ سے بچہ لیا اور
اپنے نام کی رعایت سے بختی نامزد کیا) مذکر۔ بڑا اونٹ۔ تیز رفتار
اونٹ۔

بخرہ۔ (ف) مذکر۔ حصہ۔ زیادہ تر حصّہ بخرا بولتے ہین تنہا
بخرا نہین بولتے۔

بخش۔ (ف۔ حصّہ۔ ٹکڑا۔ سنسکرت مین بھاگ۔
بھج۔ بخش۔ بمعنی حصّہ) مذکر ! حصّہ (میرحسن) یہ گھوڑا جو اُس گل کے
تھا بخش کا۔ فلک سیر تھا نام اس رخش کا ۲ فارسی اسما کے ساتھ
ملکر اسم فاعل کے معنی دیتا ہے۔ جیسے تاج بخش ۳ اردو مین کھانے
کے مکمل حصے کو کہتے ہین جو تقریبات مین تقسیم کیا جاتا ہے۔ بخش دینا۔
بلا معاوضہ دیدینا۔ معاف کر دینا۔ بخشایش۔ (ف) بخشودن
کا حاصل مصدر) مونث۔ گناہ کی معافی تقصیر کی معافی بخشایش گر

(ف) صفت بخشنے والا۔ خدا تعالےٰ کیواسطے الرحیم کی جگہ بولتے ہین۔
بخشانا۔ بخشنا کا متعدی۔ بخشاینده۔ (ف) صفت بخشش کرنیوالا
الرحمٰن کا مرادف ہے۔ بخشش۔ (ف) موئنث ۱ معافی عفو ۲ انعام۔
جود و کرم ۳ عطیہ۔ بخشش نامہ۔ (ف) مذکر۔ ہبہ نامہ۔ وہ دستاویز
جسکے ذریعے سے کوئی جائداد بلا معاوضہ کسیکو دیجائے۔ بخشنا۔
(فارسی بخشیدن ت بقاعدہ اُردو مصدر بنایا ہے) متعدی ۱
دنیا (غالب) خیال مرگ کب تسکین دل آزردہ کو بخشے ۲ ثواب پہنچانا
(داغ) سونپا تمھین خدا کو چلے ہم تو نامراد۔ کچھ پڑھکے بخشنا جو کبھی یاد
آئین ہم ۳ قصور معاف کرنا۔ گناہ معاف کرنا۔ (ذوق) مداح خال
روے بتان ہون مجھے خدا۔ بخشے تو کیا عجب کہ وہ نکتہ نواز ہے
۴ کسی عمل کرنے تعویذ لکھنے دعا پڑھنے کی اجازت دینا ۵ نقش
حُب بخشا ہوا ہے مجھکو جسکا اے شرف۔ اک ولی اللہ کا پیارا وہ تھا
عامل نہ تھا ۵ مفت دینا۔ بخشو۔ معاف فرمائے۔ پیچھا چھوڑئے (ایامی)
خدا کے واسطے کہین بخشوگے بھی۔ بخشوانا۔ بخشنا کا متعدی۔ معاف
کرانا۔ عفو کرانا (داغ) کیا یونہی مرگئے ترے عاشق۔ بخشوایا کبھا سُنا
بھی ہے۔ بخشو بلی چوہا لنڈورا ہی بھلا (یا لنڈورا ہی جئے گا) مثل[۱]
یعنی تم سے بہبود کی توقع نہین جیسے بُرے بھلے ہم ہین ویسے ہی رہنے
دو۔ جب کوئی شخص چکنی چپڑی باتون سے کسیکے قابو مین نہ آئے فریب

کو تاڑ جائے تو یہ مثل کہکر ٹال دیتا ہے۔
بخشی۔ (ف) مذکر ۱ شاہی زمانیکے فوجی عہدے کا ایک
خطاب۔ سپہ سالار ۲ وہ شخص جو فوج مین تنخواہین تقسیم کرتا اور حساب
کتاب رکھتا تھا ۳ چوکیدارون کی تنخواہین بانٹنے والے کو بھی کہتے ہین
۴ فوج کی موجودات لینے والا۔ بخشی الممالک۔ (ف) مذکر۔ کمانڈر ان
چیف۔ جسکے سپرد تقسیم تنخواہ کا کام بھی ہوتا تھا۔ بخشی خانہ۔ (ف) مذکر۔
بخشی کا دفتر۔ فوج کی تنخواہین تقسیم کرنیکا دفتر۔ بخشی کا دھگڑ۔ بخشی کا
دھگڑا۔ مذکر۔ (دہلی) سپہ سالار کا داماد۔ زور آور کا یار۔ زبردست
لُچّا۔ بدذات۔ شریر۔ نٹ کھٹ۔ بخشی گری۔ (ف) موئنث سپہ سالاری
کا عہدہ۔ فوج مین تنخواہین تقسیم کرنے والے حساب کتاب رکھنے والے
کا عہدہ۔
بُخل۔ (ع بالضم۔ لغت مین احسان کا روکنا اور شریعت
مین واجب فعل کا روکنا) مذکر کنجوسی۔ تنگدلی۔ جزرسی۔ لالچ۔
طمع۔ حرص۔
بُخَلا۔ (ع بضم اول و فتح دوم) مذکر۔ جمع بخیل کی۔
بخور۔ (ع۔ بخورات جمع) مذکر۔ وہ چیزین جنکے جلانے
سے خوشبو نکلتی ہے۔ (مثلاً) عود۔ لوبان۔ (ناصر) ہمین ہے عشق جو
اُس گیسوے عنبر کا۔ بخور کرتے ہین ہر روز مشک و عنبر کا۔ بخوردان

[۱] ۔ ایک بلی سر جھکائے غریب صورت بنائے بیٹھی تھی۔ اتفاقاً ایک چوہے کا اُدھر سے گزر ہوا بلی جھپٹی تو چوہا بل مین گھس گیا۔ بلی کے ہاتھ صرف دُم لگی بلی نے چوہے
سے کہا مین تم سے کھیلتی تھی باہر آؤ تو مین تمھاری دُم جوڑ دون چوہا اُس کے مطلب کو تاڑ گیا اور جواب مین کہا بخشو بی بلی الخ۔

مذکر- وہ ظرف جسمین عود لوبان وغیرہ جلاتے ہین-

بجیانا- متعدی- بخیہ کرنا- سینا بخیہ سے بقاعدۂ اردو مصدر بنایا ہے-

بخیل- (ع) صفت- کنجوس- تنگدل- بخیلی- مونث (عم)- کنجوسی- یہ لفظ بمعنی بخل غلط ہے-

بخیہ- (ف)- مذکر ۱ دُہرا ٹانکا- ایک قسم کی مضبوط سیون جو پاس پاس ہوتی ہے (کرنا ہونا کے ساتھ) (قلق) خندۂ دندان نما کے عشق مین یہ شل ناخن بخیہ زخم جگر ہونے لگا ۲ جمع- پونجی سرمایہ- حوصلہ- بساط (فقرہ) اُن کا اتنا بخیہ کہان- بخیہ ادھڑنا- لازم ۱ ٹانکے کھُلنا ۲ قلعی کھلنا- راز فاش ہونا- عیب ظاہر ہونا (مجازاً) طاقت ختم ہوجانا- بخیہ اُدھیڑنا- متعدی (ذوق) ناخن نہ دے خدا تجھے اے بخیہ جنون دیگا تمام عقل کے بخئے اُدھیڑ تو- بخیہ ٹوٹنا- لازم- سیون ادھڑنا- ٹانکا ٹوٹ جانا- بخیہ دار- صفت- اُس کپڑے کی نسبت کہتے ہین جسمین بخیہ کیا گیا ہو- بخیہ زن- بخیہ گر (ف) صفت- بخیہ کرنیوالا- بخیہ کھُلنا- لازم- ٹانکے اُدھڑنا- بھید ظاہر ہوجانا- پردہ فاش ہوجانا- حقیقت ظاہر ہوجانا (ذوق)- سئے جاتے ہین کس سے زخم اُس تیغ تبسم کے- کہان کھُلتا ہے بخیہ سوزنِ عیسی مریم کا-

ب - د

بد- (ھ) مونث ۱ (ساہوکارونکی اصطلاح)- ذمہ (محسن) حساب انکا نیکی ہی کی مدمین ہو- جوان کی بدی ہے مری بدمین ہو ۲ وہ دُنبل جو چڈھون مین نکلتا ہے (جانصاحب) (م) دُگا نا مین ترے صدقے کہین بدتو نہین نکلی-

بد- (ف) صفت ۱ نیک کا ضد- بُرا- خراب- شریر- فسادی- ناقص- نکما- جانصاحب) بابا جو خصم نیک تو بد ساس بلی ہے- بد اچھا بدنام بُرا- مثل- رسوا اور نکو ہونا بدکاری سے بھی زیادہ خراب ہے- بدنامی کے محل سے بچنے کے موقع پر نصیحت کے طور پر کہتے ہین- (شوق قدوائی) بھاگے اچھی تکلون والے عشق ہے گویا کام بُرا- اپنی حالت کیا مین بتاؤن بد اچھا بدنام بُرا- بدآموز- (ف) صفت ۱ اسکی نسبت کہتے ہین جسنے خراب تعلیم پائی ہو- بدآغاز- (ف)- صفت- بداصل بدسرشت بدآئین- (ف) صفت- وہ جو کسی اصول کا پابند نہو- بد وضع- بداختر (ف) صفت- بدبخت- شوم- بداخلاق- (ف) صفت- غیر مہذب کج خلق- بُری عادتون والا- بداخلاقی- مونث- کج خلقی- ناشایستگی بداسلوب (ف) صفت- بدنما- بدقطع- بدراہ- بدوضع- بدکردار بداسلوبی- مونث- بدراہی- بے ڈھنگاپن- بداستخوان- صفت- عو- بدشکل بھدا- (طرحدار لونڈی) بیبیون ہنگم بداستخوان لے کینڈے باہر سے آئین مہینہ بھر کا لکا نے تعلیم دی پھر جو دیکھے سر سے پاؤن تک بدل گئین- بداصل- (ف) صفت- کمینہ- بُری نسل کا- پاجی- بداطوار (ف) بدچلن- بُری وضع کا- خراب ڈھنگ کا- بداعتقاد- صفت- جسکا عقیدہ خراب ہو- یقین نہ رکھنے والا- نہ ماننے والا- بداعمال- (ف) صفت- بدچلن- بداعمالی- مونث- بدمعاملگی- سرکشی- بدچلنی- بدکرداری- بدافعال- (ف) صفت- بداعمال جسکی حرکتین اچھی نہون- بدافعالی- مونث- بداعمالی- بدامنی- مونث- بغاوت- بدانتظامی- مونث-

بدعملی ۔انتظام کی خرابی ۔ بداندیش ۔(ف) صفت ۔ بدخواہ مخالف ۔ دشمن ۔
برا چاہنے والا ۔ بداوسان ۔صفت ۔ بدحواس (داغ) بزم سے آنکھ چرا کر
جو چلا مین تو کہا ۔ٹھیرؤ چور بداوسان کہان جاتا ہے ۔ بد بات پھوٹنا
لازم ۔عیب کھلجانا ۔مشہور ہوجانا ۔ (جانصاحب) مرزا کے جب سے نکلی
نہین آتشک گئی ۔ بدبات پھوٹی چار مین یہ ہانڈی پک گئی ۔ بدبات جھنڈے
پرچڑھانا ۔عیب کو مشہور کرنا ۔ (جانصاحب) موسل کرین اسمین نہ جہان
سینگ سمائے ۔بدبات تو یہ رنڈیان جھنڈے پہ چڑھائین ۔ بد باطن (ف)
صفت ۔کینہ پرور ۔ وہ شخص جسکی نیت خراب ہو ۔ منافق ۔ بدبخت ۔(ف)
صفت ۔ بدنصیب ۔کم بخت ۔مصیبت زدہ ۔آوازہ ۔ بدبر ۔ (ف) صفت
بد باطن بدظن ۔ بدبر کرنا ۔ بدظن کرنا ۔ بدگمان کرنا ۔ شک مین ڈالنا ۔ بدبلا
صفت ۔عو ۔چڑیل ۔نہایت شریر ۔ (راحت) پڑی رہتی ہے تھکاری سے
میری جان کے پیچھے ۔مجھے جانے نہین دیگی بہن ہے بدبلا تیری ۔ بدبُو ۔
(ف) مونث ۔خوشبو کا ضد ۔خراب بو ۔ بدبو آنا ۔ناقص بو کا پھیلنا (داغ)
دہن زخم سے دشمن کے جو بدبو آئی ۔ بدبو کرنا ۔ناگوار بو پھیلانا ۔کسی شئے
سے عفونت آنا ۔ (ناسخ) یا زلف کی بو سے تھا معطر یہ مشام ۔ یا مارسیہ کرتے
ہین آکر بدبو ۔ بدپانسا پڑنا ۔ لازم ۔عو ۔جب پانسا خراب پڑتا ہے تو
کھیلنے والے بگڑ بگڑ کے بات چیت کرتے ہین یا اور کسی طرح ناخوشی ظاہر
کرتے ہین ۔جب کوئی شخص خواہ مخواہ بگڑ کے بات کہتا ہے یا غصے مین
چُپ ہوجاتا ہے تو کہتے ہین کہ بدپانسا پڑا ہے (جانصاحب) بدپانسہ
پڑا کیا ہوا جو مُنھ سے نہ بولے ۔ بدپرہیز ۔(ف) صفت ۔ بے پروا ۔ بے
احتیاط ۔ وہ شخص جو کوئی کام مضر صحت کرے یا وہ غذا اور دوا استعمال
کرے جسکو معالج نے منع کیا ہو ۔ ؎ کہتے ہین اہل محلہ مصحفی کل مرگیا ۔کیا
عجب اسکا کہ تھا بیمار و بدپرہیز تھا ۔ بدپرہیزی ۔ مونث ١ بے اعتدالی
بے احتیاطی ٢ (مجازاً) عیاشی ۔ فضول خرچی ۔بدتر ۔ (ف) صفت ۔
زیادہ خراب ۔ نہایت خراب ۔ادنے درجے کا (قلق ۔ ۶) بوڑھون
سے بھی ہین بدتر گو سن مین ہم جوان ہین ۔ بدجانور ۔ مذکر ۔شور ۔خنزیر
بدجلو ۔ (ف ۔جلو بکسر اول فتح دوم ١ گھوڑے کی لگام ٢ اسپ کوتل)
صفت ۔سرکش گھوڑا ۔بدچشم ۔ (ف) ۔صفت ١ وہ شخص جو دوسرے
کے مال کی طمع کرے ٢ بُری نیت سے دیکھنے والا ۔ بدچلن ۔صفت ۔
بداطوار ۔ بداعمال بدافعال ۔ بدوضع ۔ بدچلنی ۔ (مونث) بداعمالی
بدوضعی ۔ بدکرداری ۔ بدحال ۔(ف) صفت ۔ خوشحال کی ضد
خستہ حال ۔ بدبخت ۔ بدحواس ۔(ف) صفت ١ لفظی معنی ۔ بے حس
٢ مضطرب پریشان ۔بیہوش ۔ بے عقل ٣ (مجازاً) کم عقل ۔بدحیثیت
صفت ۔عو ۔ بدوضع بدقطع ۔ بدشکل ۔ بدخبر ۔(ف) صفت ۔موت
کی خبر کے نسبت کہتے ہین ۔ (بحر) مریض ہجر کو بچتے ہوے نہین دیکھا
جو بدخبر کوئی سُنا مری خبر لینا ۔ بدخصال ۔ بدخصلت ۔ (ف) صفت
بدافعال ۔ بدمزاج ۔ بدخط ۔(ف) صفت ١ اُس شخص کی نسبت
کہتے ہین جسکا خط خراب ہو ٢ اُس تحریر کی نسبت بھی کہتے ہین جو
بے قاعدہ ہو یا جسکے حروف بوجہ نقص کتابت نہ پڑھے جائین
یا دقت سے پڑھے جائین ۔ بدخلق ۔(ف) صفت بدمزاج اُس
شخص کی نسبت بولتے ہین جسکا برتاو خراب ہو ۔ بدخو ۔شریر
ردکھا ۔ بدخو ۔(ف) صفت ۔بُری خصلت والا ۔ بدخواب

(ف) صفت ـ جو سو اُٹھکر بدخوئی کرے ـ بدخواب کرنا ـ نیند اُچاٹ دینا ـ (قدر) اے نکیرین نکالا ہے کہان کا جھگڑا ۱؎ اجی لاحول ولا کردیا بدخواب ہمین ـ بدخواب ہونا ـ لازم ۱؎ نیند پوری نہونے سے بیچین ہونا ـ (خلق) جاگے ہوے فراق کے سوتے ہین زیر خاک ـ بدخواب ہونگے ہم جو فرشتے جگائینگے ۲؎ احتلام ہونا ـ سوتے مین نہانے کی حاجت ہونا ۳؎ بُرا خواب دیکھکر ڈرنا ـ (جانصاحب) مولوی یوسف زلیخا مری بے پالک جو ہے ـ اُسکو وہ تعویذ لکھدو تا نہ ہو بدخواب اب ـ بدخوابی ـ مونث ۱؎ وہ بیچینی یا تکلیف جو نیند نہ آنیکی وجہہ سے ہوتی ہے ۲؎ خوفناک پریشان خواب ۳؎ احتلام

بدخواہ ـ (ف خواہ کا تلفظ خاہ ہے) صفت ـ بُرا چاہنے والا ـ دشمن بداندیش ـ کینہ ور ـ بدخواہی ـ (ف) مونث ـ دشمنی ـ بیر عداوت

بدُعا ـ (ف) مونث ـ کوسنا نفرین ـ لعنت ـ بددعا دینا ـ کوسنا دینا ـ بددعا کرنا ـ کوسنا ـ بددعا لگنا ـ کوسنے کا اثر ہونا ۵ گلیون مین پھر رہا ہے جو توآج تک خراب ـ اے مصحفی یہ کسکی تجھے بددعا لگی ـ بددعا لینا ـ کوسنے کا مستحق ہونا ـ (فقرہ) کیون فقیرون کی بددعا لیتے ہو ـ بددل ـ (ف) صفت ـ ناراض ناخوش ـ بدگمان ـ بُزدل ـ ڈرنیوالا ترسان شکستہ خاطر ـ بددماغ (ف) صفت ـ مغرور ـ نازک دماغ ـ چڑچڑا ـ بدمزاج ـ ناخوش ـ (کرنا ـ ہونا کے ساتھ) (رشک) تو نکہت چمن سے نہ ہو بددماغ اگر ـ پہنچا ہین عرش پر ابھی اپنا دماغ باغ ـ (ناسخ) اُس گل تر کو نہ کراُو نکہت گل بددماغ ـ مارے غصے کے ابھی آجائیگا خم ناک مین ـ بددماغی مونث ـ نازک دماغی ـ خفگی ـ غرور ـ آزردگی ـ چڑچڑاپن (نسیم) بارے بہزاد بردماغی ـ لی [illegible] نزہت عقول سے جراغی ـ بددیانت (ف) صفت ـ فریبی ـ دغاباز ـ خیانت کرنے والا ـ بددیانتی ـ مونث فریب ـ دغابازی ـ خیانت ـ بدذات ـ (ف) صفت ۱؎ خراب ـ بدطینت ـ شریر ـ لُچا شوخ ـ (شوق) ایک بذات تو نگوڑا ہے تجھے جو کچھ نہ ہو وہ تھوڑا ہے ۲؎ کمینہ ـ کم ذات ـ پاجی ـ سفلہ ـ (فقرہ) بدذات ضرور بدی کریگا ـ بدذاتی ـ مونث ـ شرارت ـ کمینگی ـ بدذاتی پر آنا ـ لازم ـ شرارت پر آمادہ ہونا ـ (آتش) سائل بوسہ کو منھ پھیرا کے کہتا ہے وہ شوخ ـ نیک طینت ہو تو بدذاتی پر آتے نہ چلو ـ بد ذہن ـ (ف) صفت کند ذہن ـ خراب ذہن کا ـ بدراہ ـ (ف) ـ صفت ـ بدچلن ـ بدوضع کھوٹا ـ (جانصاحب) دائی بندی کی تو گھٹی مین پڑی چاہ نہ تھی ـ نیک بختون مین رہا کرتی تھی بدراہ نہ تھی

بدرکاب ـ (ف ـ رکاب عربی بکسر اول لوہے کا حلقہ جسکو زین مین لٹکاتے ہین تاکہ پاؤن رکھین) صفت ـ اُس گھوڑے کی نسبت کہتے ہین جو سوار ہوتے وقت شرارت کرتے ۲؎ شریر گھوڑا (قدر) بھڑک گیا مری آہون سے چرخ کج رفتار ـ الف ہوا فرس بدرکاب کے مانند ـ بدرگ ـ (ف) صفت ـ بدسرشت بدطینت ـ (قدر) ـ بدرگ ہے وہ بُت کیجئے کس طرح صفائی ـ پتھر کی لکیر دن کو مٹایا نہین جاتا ـ بدرنگ ـ (ف بُرے رنگ کا) صفت ۱؎ رنگ اڑا ہوا ـ مدھم رنگ کا ۲؎ بُری قسم کا ـ خراب رنگ کا ـ بدوضع کھوٹا ناقص ـ (فسانہ عجائب) علم موسیقی مین یہ کمال بہم پہنچایا کہ کبھی کسی

نانک کے وہم وخیال مین نہ آیا تھا ایک رنگین احاطہ کھینچا ہے
جو اُسمین آیا پھولا پھلا وہ انکا پیرو ہوا اور جسنے ڈھنگ جدا کیا وہ
ٹکسال باہر بدرنگ ہوا ۳ تاش گنجفہ چوپڑ کھیلنے مین جب رنگ کا
پتّا نہین ہوتا اور دوسرے رنگ کا پتا ڈالتے ہین اسکو بدرنگ
کہتے ہین ۴ چوسر کی سّوا، گوٹون مین سے آٹھ گوٹین - اُٹھنا - کرنا کے
ساتھ) (شعر) پانسے کی بُرائی ہے تو ہر جائیگی بازی - بدرنگ تو کیا
رنگ بھی جانان نہ اٹھے گا - (رشک) کئے بدرنگ کیا کیا رنگ
اس چوپڑ کی بازی مین - بدرَو - (ف) - صفت - بدرفتار - گھوڑے
کی نسبت کہتے ہین - بدرُو (ف) صفت - بُری شکل کا - خراب -
بدنما - (فقرہ) یہ گلاس بہت بدرو ہے - بدروز - (ف) صفت
بدبخت - بدروزگار - (ف) صفت - بدنصیب بدبخت - جسکا
زمانہ ناموافق ہو - بدزبان - (ف) - صفت - سخت زبان گالی
گلوج بکنے والا - گستاخ - (جرأت) سب چلے تیرے آستاں کو چھوڑ
بدزبان اتو اس زبان کو چھوڑ ۲ مونث - گالی گلوج - بدزبانی
مونث - گالی گلوج - گستاخی - سخت کلامی - بدزیب - (ف) صفت
نازیبا بدنما - بدساعت - (ف) مونث - ساعت نحس - منحوس گھڑی
بُری گھڑی - بدسرشت - (ف) صفت - خراب طبیعت کا - بدنیت
بدسگال - (ف) ا صفت - بداندیش بدخواہ (مجازاً) دشمن - بدسلوکی
مونث - برتاؤ کی خرابی - بری طرح کی معاملت - برا برتاؤ - بدسیرت
(ف) صفت - بدخو - بری خصلت کا - خراب عادت کا - بدشکل -
(ف) صفت - خراب صورت کا - بدہیات - بدقطع - بدشگون -
(ف) صفت - منحوس - بدشگنی یا بدشگونی - مونث - بدفالی - نحوست
(بحر) موت کو بدشگنی جانکے ایسا بھولے - گور یاد آئی کسیدن نہ کفن یاد آیا -
(معروف) آنے یہ ہے یار بدشگونی مت کر - اے ابر نہ رو برس برس کا دن
ہے - شگن شگون - بضم اول و دوم مفرس شَگُن (بفتح اول و ضم دوم - نیک
س - گن - اثر یعنی فال نیک) کا ہے - بدصورت - (ف) صفت - خراب
شکل کا - بُری صورت کا - بدصورت کرنا - متعدی - خراب کرنا - صورت
بگاڑ دینا - شکل بگاڑنا - چہرہ بگاڑنا - بدصورتی - مونث - بُری صورت -
خراب شکل - بدطریق - (ف یاے معروف) صفت - بداعتقاد - گمراہ -
بدراہ - بدطینت - (ف) صفت - بدخو - بدخصلت - بدمزاج - بدظن - صفت
بدگمان - شکی - بدظنی - مونث - شبہ - شک - بدگمانی - بدعقیدہ (ف)
صفت ا - وہ شخص جس کا مذہب ٹھیک نہو - خراب عقیدہ رکھنے والا - کسی
کی نسبت بُرا خیال رکھنے والا - بدعمل - (ف) صفت خطاکار - گنہگار
بدعملی - مونث - بدانتظامی - اندھیر - بدنظمی - بدعہد - (ف) صفت اُس
شخص کی نسبت کہتے ہین جو اپنے وعدے یا اقرار کے خلاف کرے -
دغاباز - بےوفا - وعدہ خلاف - پیمان شکن - بدعہدی - مونث - بیوفائی
وعدہ خلافی - دغابازی - بدفرجام - (ف) - وہ جسکی عاقبت بخیر نہو -
بدفعل - (ف) صفت - بدکار - زانی - عیاش - بدفعلی - مونث - بدکاری
بدقدم - (ف) صفت - منحوس - جسکا آنا منحوس ہو - بدقلعی - صفت اُس
برتن کی نسبت کہتے ہین جسکی قلعی خراب ہو گئی ہو - (فقرہ) دو بدقلعی سی
پتیلیان ادھر اُدھر پڑی رہتی تھین - بدقوارہ - (قوارہ - عربی مین
ٹکڑا - وہ چیز جسکے کنارے کٹے ہون) صفت بدشکل - (طرحدار لونڈی)

رنڈی کیسی گھامڑ بدشکل بدقوارہ ہو - حور کی بچی نظر آتی ہے - بدقوما صفت - عو - کمینہ - بدقماش - (ف) صفت - بدوضع - بدچلن (رشک) - اتنی پٹ ایانکی رکھتا نہیں مین بدقماش - جتنا کالے کپڑے مین ہجاتا ہے دھبا سفید - بدکار - (ف) بدافعال - فاجر - زانی - بدچلن - بدکاری - مونث - حرام کاری - زنا - بدفعلی - بدکرداری - (ف) صفت بدکار - فاسق - بدکرداری - (ف) مونث - بدکاری - بداعمالی - بدکیش - بالکسر (یاے مجہول خو - عادت - مذہب) صفت - بدمذھب بددین - بدخو - بدگمان - (ف) صفت - بدظن - بُرا گمان رکھنے والا بدگمانی - مونث - بدظنی - خیال فاسد - بدگوئے (ف) صفت - بُرا کہنے والا بُری بات کہنے والا - بدگوشت - ا - مذکر - وہ فاضل گوشت جو کسی مادہ فاسد کی وجہ سے پیدا ہو جاتا ہے (اودھ پنچ) گوکہ ان صاحب کو کبھی کوئی شعر کہتے نہ سنا تھا مگر آپ کے پیکر شہرت پر تخاص ہمیشہ بدگوشت کیطرح نظر آتا رہا - بدگوئی - (ف) مونث - بدی غیبت عیب گوئی - جھوٹ چغلی (آتش) وہ بدگوئی مری کرتا ہے مین نیک اُسکو کہتا ہون - فرشتے میرے لعنت کرتے ہون گے میری دشمن پر - بدگوہر - بدگہر - (ف) صفت بدسرشت - بداصل - بدگھوڑا - شریر گھوڑا - بدلحاظ - (ف) صفت ا - بےشرم - گستاخ - بےتمیز - بدلگام - (ف) صفت امنہ زور گھوڑا - اُس گھوڑے کی نسبت کہتے ہین جو لگام کو نہ مانے (ذکر) رکانہ یہ فرس بدلگام عمر دوان - اگرچہ دورۂ آفاق بھی دہانہ ہوا ۲ (مجازاً) بدزبان - منہ پھٹ - (مردر) زبان سنبھالو یہ منہ زوریان غریبون پر - خدا کی سون (قسم) کوئی تم سا

کبھی بدلگام نہین - بدلہجہ - (ف) صفت بدآواز - بدالحان - بدزبان بدمذہب - (ف) صفت - بدمشرب - بدطریق - بدمزاج - صفت - تندخو - ترشرو غصہ ور - جھلا - بدمزاجی - مونث - جھلاپن ترشروئی - چڑچڑاپن - بدمزگی - (ف - بفتح حرف چارم) مونث ا ذائقے کی خرابی - طبیعت کی خرابی - بیماری ۲ رنجش - بگاڑ - ناموافقت (داغ) کچھ تو فرمائے اس بدمزگی کا باعث - آپ ہی آپ ہے رنجش خفگی آپ ہی آپ - بدمزہ - (ف) صفت ا خوش مزہ کی ضد - بدذائقہ - سیٹھا - خراب ۲ بیمار علیل - (فقرہ) آجکل مری طبیعت بدمزہ رہتی ہے ۳ (عو) رنجیدہ ناراض - خفا - (جانصاحب) مصری کو کوسا شرین نے وہ بدمزہ ہوئے - بدمست - (ف) صفت - شرابخوار - مدہوش - نشے مین چور - نفس پرست - پرشہوت - شریر - بدمستی - مونث - سیہ مستی شہوت پرستی - مدہوشی - شرابخواری - شرارت - بدمعاش - (ف) صفت وہ شخص جسکی بسراوقات بُرے کامون کی آمدنی سے ہو بدچلن - شریر - لُچّا - شہدا - فسادی - اٹھائی گیرا - اُچکا - بدمعاشی - مونث شرارت بدذاتی - بدچلنی - بدمعاملگی - (ف) - مونث لین دین کی صفائی نہ رکھنا - بدعہدی - کھوٹاپن - بدمعاملہ - (ف) صفت - بدعہد بےایمان - چالاک - کھوٹا - معاملے کا خراب - بدمہری - (ف) مونث سرد مہری ۲ مذکر - ایک قسم کا مرض جو گھوڑون اونٹ اور گدہون کو ہوتا ہے - بدنام - (ف) صفت - وہ شخص جسکی نسبت کسی قسم کی خراب شہرت ہو - رسوا - بدنام کنندہ نکو نامے چند - نیک نامون کا بدنام کرنے والا ۵ بیکے سحر دبرق سے بندہ تر کے بند - ہو غالب

وبرق نے بنائے پیوند۔ مجھسا بھی زمانے مین نہو گا اے قدرؔ۔ بدنام کنندۂ نکونامے چند۔ بدنامی۔ مونث۔ رسوائی۔ بری شہرت۔ بدنامی کا ٹیکا۔ رسوائی کا داغ۔ (مبر) ہمارے خون دل کے ہوتے قشقۂ لال صندل کا۔ بتون کے ماتھے بدنامی کا ہم ٹیکا سمجھتے ہین۔ بدنامی کا ٹوکرا بدنامی کا الزام (قدر) کیون عبث پھرتا ہے ہم رندون کے سر پر اے بدن ٹوکرا بدنامیون کا آسمان پر ہو جائیگا۔ بدنژاد۔ (ف نژاد بکسر نون۔ صفت بد اصل۔ کمینہ۔ بدنسل۔ (ف) صفت۔ خراب نسل کا۔ بدذات کمینہ۔ بدنصیب۔ (ف) صفت بدبخت۔ کمبخت۔ بدنظر۔ (ف) صفت بُری نگاہ سے دیکھنے والا۔ بُرے ارادے سے دیکھنے والا۔ (جانصاحب) جان سولی پہ رہیگی مری بقیا منصور۔ بدنظر دہ ہین نہ رکھو نگی طرحدار اصیل عورتین بدنظر کہتی ہین۔ بدنظر دیکھنا۔ بُری نگاہ سے دیکھنا۔ بُرا ارادہ کرنا۔ بُری نیت سے تاکنا۔ دشمنی کی نظر سے دیکھنا۔ بدنفس۔ (ف) صفت۔ بدذات۔ بدسرشت۔ بدنفسی۔ (ف) مونث۔ بدذاتی بدنگاہ سے دیکھنا۔ شہوت کی نظر سے دیکھنا۔ (آتش) کھل جائے پردہ آپ کے حسن وجمال کا۔ عاشق نگاہ بد سے جو دیکھین جمال کو۔ بدنما۔ (ف) صفت۔ بدزیب۔ بدشکل۔ دیکھنے مین بُرا معلوم ہونے والا۔ بدنہاد۔ (ف) صفت۔ بدگہر۔ بدسرشت۔ بدنیت۔ (ف نیّت بکسر اول وتشدید یائے مفتوح وسکون تا عربی مین دل کا ارادہ قصد۔ دلی خواہش فارسی اور اردو مین بغیر تشدید مستعمل ہے)۔ صفت ۱ اسکی نسبت کہتے ہین جسکا ارادہ خراب ہو۔ بدارادہ۔ بدباطن ۲ لالچی ۳ ندیدہ۔ بدنیتی۔ مونث ۱ (قانون) فعل ناجائز بالارادہ بلاعذر۔ بالئز کرنا ۲ نیت کی خرابی۔ بدوضع۔ (ف) صفت۔ بدچلن۔ بداطوار۔ عیاش۔ (قلق) کر ینگے تجھکو رسوا غیر بدوضع۔ ان اوباشون سے ارتجو وترک کر ربط ۲ ناموزون نامناسب ۳ بُری قطع کا۔ بدصورت نازیبا۔ بدہضمی۔ (ف) ۱ مونث۔ گرانی۔ غذا کا نہ ہضم ہونا۔ (رہونا کیساتھ) بدہیات۔ صفت۔ بدشکل۔ مہیب صورت والا۔ بدیقین۔ صفت۔ (عو) خراب بات پر یقین رکھنے والا۔ (جانصاحب) در گور تیری باتین ہون ایسی نہین ہون مین۔ دباش جانتا ہے موئے بدیقین مجھے۔ بدیمن۔ (ف) صفت منحوس۔ نامبارک۔ بدی۔ (ف)۔ مونث۔ نیکی کی ضد۔ بُرائی۔ بدخواہی۔ غیبت۔ پیٹھ پیچھے برا کہنا ۲ صفت۔ دیکھو بدا۔ بدی پر آنا۔ لازم۔ بُرائی کرنے پر تیار رہنا۔ دشمنی پر مائل ہونا ۲ گھوڑے بیل کے لئے) سرکشی کرنا۔ اچھلنا کودنا۔ بدی جیتنا (جیتنا بکسر اول وسکون دوم معروف وسکون سوم)۔ لازم۔ عو کیسکی مجرائی چاہنا بدی لانا۔ عیب کرنا۔ شرارت کرنا۔ (فقرے) مجھسے بدی لاے تو خوب ٹھیک بناؤن گا۔ تھان پر بندھے بندھے گھوڑا بدی لانے لگا۔ بدی کرنا۔ برائی کرنا نقصان پہنچانا۔ پیٹھ پیچھے برا کہنا چغلی کھانا (میرحسن) کیسکی بدی تو نہ کر عیب ہے۔ کہ اُسکا خدا عالم الغیب ہے۔

بدا۔ (یہ لفظ سنسکرت وِدائے سے نکلا ہے جو عربی لفظ وداع کا ہم معنی ہے) مونث۔ رخصت۔ دلھن کا اپنے گھر سے رخصت ہونا۔ بدا کرنا۔ عو۔ لڑکی کا گھر سے رخصت کرنا۔ بدا ہونا۔ لازم۔ عو۔ لڑکی کا مائکے سے رخصت ہونا۔

بُدا۔ (س۔ وَدا۔ بولنا) صفت۔ مقرر۔ معین۔ قسمت مین

لکھا ہوا۔ طے شدہ (بحر) جو بدا ہے ہماری قسمت مین۔ ہم بجا لائینگے وہ ساری شرط۔ (طلسم الفت) یہ نہ معلوم ہیہات تھا مجھے۔ مجھکو بھی دیکھنا بدی ہے یہ رات۔ بدی ہوئی بات۔ یقینی امر (فقرہ) اگر خدا اُنکو سننے کی قابلیت بھی دیتا تو بھی یہ بدی ہوئی بات ہے کہ یہ لوگ منھ پھیر پھیر کے اُلٹے بھاگتے۔ بدا بدی۔ شرطی چکی۔ شرطین بد بدکے بخا بختی۔ ضدم ضدا۔ کینہ وری سے (قلق) وہ رند بادہ کش ہون کہ ہم نے بدا بدی۔ خالی کیے ہین خُم کے خُم اکثر بھرے ہوئے۔

بداہتہ۔ (ع بفتح اول و فتح ہائے ہوز و سکون تا۔ بے سمجھے بات کہنا۔ آغاز) مونث۔ یقینی ہونا۔ صریحی ہونا۔

بدائت۔ (ع بکسر اول۔ حرف چہارم ہمزہ ہے) مونث۔ شروع کرنا۔ آغاز۔

بدائع۔ (ع بدیع کی جمع۔ نئی چیز۔ نئی چیزین۔ عجائبات

بدایون کے للا۔ بدایون ایک شہر کا نام ہے جہان کے آدمی بھولے بھالے ہوتے ہین۔ (مجازاً) احمق۔ بھولا بھالا۔ سادہ لوح۔ نادان۔

بُد بُدانا۔ (ھ)۔ لازم۔ چپکے چپکے کہنا۔ صاف صاف نہ کہنا۔ آہستہ بولنا۔

بدبرج۔ (دیوناگری) مذکر۔ بط۔

بدخشان۔ (ف بفتح اول و دوم صحیح و بضم ثانی غلط) مذکر۔ ایک ولایت کا نام۔ جو ہندوستان و خراسان کے بیچ مین ہے۔ ترکیب مین بجائے بدخشان کے بدخش بھی کہتے ہین (رشک) خجل تھے دانتون سے موتی لبون سے لعل بدخش۔ تمہارے عہد مین کون آب و تاب رکھتا ہے۔

بدر۔ (ع بالفتح) مذکر۔ ا۔ مدینہ طیبہ کے متصل ایک موضع ہے۔ ایک کنوین کا نام۔ ۲۔ چودھوین رات کا چاند۔ پورا چاند۔ بُدُور جمع۔

بدر۔ (ف۔ بہ + در۔ دروازہ) صفت۔ باہر نکلا ہوا باہر۔ بدر رو۔ (ف) مونث۔ پرنالہ۔ موری۔ پانی باہر جانیکا راستہ۔ وہ نالی جسکے ذریعے سے پانی باہر نکالتے ہین۔ بدر رو نکالنا موری بنانا۔ بدر کرنا۔ خارج کرنا۔ جلاوطن کرنا۔ نکالدینا۔ باہر نکالنا (داغ) بزم مین اُنکے خطاوار بہت ہین عاشق۔ دیکھین کس کس کو وہ محفل سے بدر کرتے ہین۔ بدر نکالنا۔ حساب مین غلطی نکالنا۔ بدر نویس۔ صفت۔ لکھنے والا اُن رقمون کا جو حساب مین قابل اعتراض ہون۔ بدر نویسی۔ صفت۔ مونث۔ ا۔ حساب کی جانچ ۲۔ (اصطلاح اہل دفتر) مطالبے کی وجوہ جنکے بنیاد پر تمال سے مواخذہ کرتے ہین۔

بدرانا۔ متعدی۔ (دہلی) بترانا۔

بُدُر بُدُر۔ (ھ)۔ آہستہ آہستہ۔ بُدُر بُدُر کرنا۔ لازم۔ عو۔ چپکے چپکے کچھ کہنا۔ آہستہ آہستہ بُرا بھلا کہنا۔

بدرقہ۔ (ف۔ بروزن و تعدقہ۔ بدرہبہ کا معرب ہے) وہ شخص جو راہ مین مسافر کی حفاظت کرے۔ بدفارس مین بمعنی صاحب و محافظ کے بھی آتا ہے) مذکر۔ ا۔ اصطلاح طب مین وہ

دواجوکسی دوسری دواکی معادن ہو ۲ رہنما - قافلے کا نگہبان (غالب) مفت کا کسکو بُرا ہے بدرقہ - رہروی مین پردۂ رہبر کھلا ۳ سپاہ محافظ - طلایہ ۴ ہمسفر ۵ وہ ٹکس جو زمانہ سابق مین راستون کی حفاظت کی غرض سے لیا جاتا تھا - بَدَرَقۂ حساب - وہ حساب جو خزانچی چالان کے ذریعے سے خزانے مین بھیجتا ہے ۲ مال کا بیجک ۳ مال بھیجنے کا محصول -

بدرہ - (ف - بفتح اول و سوم) مذکر - تھیلی - ہمیانی - توڑا - فرہنگ ناصری مین عربی لکھا ہے - (قدر) وہ سمندر مین جو دھوئے اپنے ہاتھ - موج ہمیان اور بدر سے ہون بھنور -

بَدری - (ف بروزن ابری) - مونث چھوٹی تھیلی

بِدرِی - مونث - جست کے برتنون پر چاندی کا کام بناتے اور اُسکو بدری کہتے ہین - چونکہ دکن کے ایک مقام بدر سے اس کام کی ابتدا ہوئی لہٰذا اسی نام سے مشہور ہوگیا -

بدعت - (ع - نئی چیز پیدا کرنا - دین مین ایسی نئی بات ایجاد کرنا جو پیغمبر صاحب کے زمانے مین نہ ہو - وہ نئی چیز جو دین کے معاملے مین ظاہر ہو) مونث ۱ اختراع - ایجاد دین کی باتون مین کوئی نئی بات یا نئی رسم نکالنا - (مومن) وہی مذہب ہے اپنا بھی جو قیس و کوہکن کا تھا نئی راہ افترا ہے کب بھلا مومن نے بدعت کی ۲ ظلم - تشدد سختی (صبا) جانِ جان ظلم سے خاطر شکنی عاشق کی - کعبۂ دل کو جو توڑو گے تو بدعت ہوگی (کرنا - پھیلانا - ہونا کیساتھ) ۳ جھگڑا - لڑائی - فساد - (انیس) دین مین سے کفر کی بدعت جدا ہوئی - ایمان کے راستے سے ضلالت جدا ہوئی -

بدعتی ۱ بدعت کرنے والا ۲ وہابی کا مقابل ۳ لے نام آرزو کا تو دل کو نکال لین - مومن نہ ہون جو ربط رکھین بدعتی سے ہم ۲ (عو) جھگڑالو لڑاکا - ظالم -

بَدَق - (دیوناگری) - مذکر - بط -

بِدکانا - (ھ) ۱ گھوڑے کو ڈرانا - چونکانا - بھڑکانا - چوکنا کر دینا ۲ (عم) اکھیڑنا - اُچاٹ دینا - بدکنا یا بِدک جانا - لازم ۱ چونکنا جھجھکنا - ڈر سے بھڑکنا - بدگمان ہو جانا - کسی بات پر رنجیدہ ہو کر الگ ہو جانا - (داغ) اشعار کچھ سُنائے جو فریاد داغ کے - سنتے ہی یہ فسانہ وہ مجھسے بدک گئے ۲ جانور کا بھاگ جانا ۳ اچھلنا -

بُدکنا - (ھ) لازم - اُچھلنا - (فقرہ) مینڈکی بُدکتی ہی -

بَدَل - (ع) مذکر - عوض - بدلا تبادلہ - معاوضہ - توڑ - ایک چیز کے عوض دوسری چیز لینا - بدل کے بیان کرنا - غلط بیانی کرنا - پھیر کے بیان کرنا - بَدَل ما یتحلل - (ع طب کی اصطلاح) عوض اُس چیز کا جو تحلیل ہو جائے (سودا) میری قسمت کے موافق تو معین کر دے - اپنی سرکار سے وان ما یتحلل کا بدل - بدل جانا لازم ۱ پھر جانا - مُکر جانا - (امیر) ہو چکا وعدہ کہ کل آئیگا - دیکھئے اب نہ بدل جائیگا ۲ دیکھو بدلنا - بَدَل دینا - ایک چیز کا دوسری چیز کے ساتھ تبادلہ کرنا - ادل بدل کرنا - بدلا کرنا صورت پلٹ دینا - تبدیلی کرنا پلٹ دینا یلا دینا - گڈمڈ کرنا - بدلانا - بدلنا کا متعدی - بدلنا -

(بدل سے بقاعدہ اُردو مصدر بنایا ہے) ۱ پلٹنا۔ پھرنا۔ (داغ) بدلتا نہین حال بیمارِ غم کا ۲ تغیر تبدل ہونا۔ (داغ) بدل کر دوا پر دوا ل رہی ہے ۳ رنگ کا متغیر ہونا ۴ ایک چیز کو دوسری جگہ رکھنا ۵ منتقل کرنا۔ ایک جگہ سے ہٹا کر دوسری جگہ رکھنا (رشک) تو نے نہ بدلے تا صد بیرحم اے صنم۔ امت کی خاطر دن سے پیمبر بدل گئے ۶ صورت تبدیل کرنا۔ (فقرہ) آج تم نیا بھیس بدل کر آئے ہو ۷ دوسری وضع اختیار کرنا۔ صورت بدلنا ۸ متعدی جو کچھ پہلے کہا ہو اُسکے خلاف کہنا۔ (فقرہ) تم اب کیون بات بدلتے ہو ۹ انقلاب ہونا ۱۰ تبدیل ہونا۔ بدلی ہونا۔ اس جگہ بدل جانا بولتے ہین ۱۱ درہم برہم کرنا۔ ملا دینا۔ گڈ مڈ کرنا۔ (فقرہ) تمنے کرسیونکی ترتیب بدل دی ۱۲ متعدی۔ ایک چیز کو دوسری چیز کے معاوضہ مین دینا۔ (فقرہ) میری چھڑی سے اپنی چھڑی بدلو گے ۱۳ (آنکھ اور رخ کے ساتھ) بےمروتی کرنا۔

بدلا۔ (ع۔ بَدَل) مذکر ۱ معاوضہ عوض ۲ اجر ۳ صلہ بخشش۔ انعام ۴ اُجرت۔ محنتانہ ۵ ہرجہ۔ تاوان ۶ جزا۔ قصاص انتقام۔ بدلا اُتارنا۔ عوض کرنا۔ (فقرہ) دنیا مین اگر کوئی ہمپر احسان کرتا ہے تو ہم اُسکا بدلا اُتار بھی سکتے ہین۔ بدلا اترنا۔ لازم۔ بدلا پانا۔ عوض پانا۔ بدلا دینا۔ معاوضہ دینا۔ بدلا کرنا۔ معاوضہ کرنا بدلا لینا۔ عوض لینا انتقام لینا۔ بدی کے عوض بدی کرنا قصاص لینا (ذوق) مجھکو ہر شب ہجر کی ہونے لگی جون روز حشر۔ مجھسے یہ کسدن کے بدلے آسمان لینے لگا۔ بدلائی۔ مونث ۱ تبادلے کی قیمت۔ وہ روپیہ جو معاوضے مین ملے۔ معاوضہ جیسے کھٹھرے

بھٹھرے بدلائی۔ بدلوانا۔ بدلنا کا متعدی۔ بدلوائی۔ مونث بدلائی

بدلی۔ (ھ) مونث۔ بادل کی تصغیر ابر کا چھوٹا ٹکڑا ۲ تبدیلی۔ ایک شخص کے کام پر دوسرے کا جانا۔ (شرف) محبت کی ذرہ محبوب پر باتین جو کرتا ہون۔ نہین پھر وجد کے عالم مین کرتے پاسبان بدلی ۳ ایک فوج کا دوسری فوج کی جگہ آنا۔ بدلی کی چھاؤن ۴ بدلی کا سایہ ۵ (مجازاً) ناپائدار۔ بہت جلد مٹنے والا۔ بدلی ہونا۔ لازم ۱ ابر ہونا بادل ہونا ۲ تبدیلی ہونا۔ بدلے۔ عوض۔ بالعوض (تسلیم) کسقدر مین ہدف خوش ہون کہ ہر تیر انداز۔ بدلے تو دے سکے مجھتا ہے مقابل مجھکو۔

بَدَن۔ (عربی مین دھڑ اور عضو کے معانی مین ہے ابدان۔ جمع۔ فارسی مین جسم کے معنی مین ہے۔ سنسکرت مین ددن دہانہ۔ چہرہ) مذکر۔ جسم۔ گوشت واستخوان ۲ (کنایۃً) اندام نہانی شرمگاہ۔ بدن اترنا۔ لازم۔ جسم کا بد قطع ہونا۔ جسم مین نقصان آجانا (داغ) ڈھلا سارا بدن سانچے مین گویا۔ ذرا اُترا نہین ظالم کہین سے۔ بدن اُتو کرنا۔ مارتے مارتے بدن پر نیل بنا دینا کی جگہ (فقرہ) منھ نہ کھولوگی تو مارتے مارتے بدن پر اُتو کر دونگا۔ بدن اُتو ہونا لازم بدن اندر سے پھوڑا ہونا۔ (عو) رگ رگ مین درد ہونا (جا) صاحب ہے ایسی بیکلی سارا بدن اندر سے پھوڑا ہے۔ بدن بگڑنا یا بگڑ جانا۔ کوڑھ یا جذام کا مرض ہو جانا۔ (آتش) اثر اکسیر کا مُن قدم سے تیرے پایا ہے۔ جذامی خاک رہ لیکر بناتے ہیں بدن بگڑا۔ بدن پاک کرنا بدن سے نجاست دھو ڈالنا۔ بدن پر بوٹی چڑھنا۔ موٹا تازہ ہونا

بدن پر بوٹی نہونا - دُبلا ہونا - (توبۃ النصوح) مین یہ نہین کہتی کہ خدانخواستہ تمکو کھانیکی تکلیف ہے مگر صورت تمھاری یہ ہے کہ بدن پر بوٹی نہین - ہاتھ پاؤنمین جان نہین - بدن پر رونگٹے کھڑے ہونا لازم دیکھو بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا - بدن پر کپڑا نہونا - لازم - عریان ہونا کی جگہ (ناسخ) مجھکو ننگا دیکھکر احسان قاتل نے کیا - گر نہین کپڑے بدن پر زخم دامستدار ہین - بدن پھلنا یا پھل جانا - پھنسیون یا چھوٹے چھوٹے دانون کا کثرت سے جسم پر نکل آنا - (سحر - قصیدہ) موسم باروری ہے یہ قضا کے دن ہین - پیڑ کیا پھلتے ہین ان روزون مین پھلتے ہین بدن - بدن پھوٹ جانا - لازم - بدنمین زخم پڑ جانا - (فقرہ) چاہے اپنی لونڈی ہو چاہے غیر آپ نے مارا کیون اور پھر اسطرح کہ لہولہان ہوگئی سارا بدن پھوٹ گیا - بدن پھیکا ہونا لازم - عو - (دہلی) بدن گرم ہونا خفیف حرارت ہونا (جرأت) سخت بدحال اسکے ہے جی کا - منھ تو کڑوا ہے اور بدن پھیکا - اس جگہ لکھنؤ مین پنڈا پھیکا ہونا کہتے ہین - بدن تختہ ہو جانا لازم - بدن اکڑ جانا - کھنچکے سخت ہو جانا - بدن توڑنا - انگڑائی لینا سُستی پھیلانا - ورزش کرنا - بدن ٹوٹنا - لازم - اعضا شکنی ہونا - جوڑ جوڑ مین درد ہونا - ہڈیون مین درد محسوس ہونا - (ناسخ) ساتھ شیشون کے بدن ٹوٹنے لگتا ہے مرا ساقیا مجھکو کبھی توبہ مے راس نہین ۲ ریاضت سے جسم مین لوچ پیدا ہو جانا - بدن جلنا - لازم - گرمی کی تیزی بدن پر ظاہر ہونیکی جگہ (ناسخ) رکھا ہے قدم کوچہ جانان مین جو ہمنے - جلتا ہے بدن تپ سے مگر ہے کفِ پا سرد

بدن جھٹکنا - لازم - جسم کا دُبلا ہونا ۔ تباؤ تند ہمکو ولیکیا صدمہ گزرتا ہے - کئی دن سے ہے منھ اُترا تمھارا اور بدن جھٹکا - بدن چرانا - شرم سے بدن سمیٹنا - شرم یا لحاظ سے جسم کو چھپانا (اسیر) - مری نظر سے وہ غائب ہوئے نظر کی طرح - بدن تمام چرانے لگے کمر کیطرح - بدن چُور چُور ہونا - لازم - رگ رگ مین خستگی کا اثر ہونا - بدن خشک ہونا - لازم - لاغری اور ناتوانائی ظاہر ہونیکی جگہ کہتے ہین - (ناسخ) خشک غم سے ہوگیا میرا بدن مثل قلم - خط کے جواب مین اُس بیوفا نے دیر کی - بدن دکھانا - برہنگی ظاہر کرنا - (آتش) تا سحر مین نے شب وصل اُسے عریان دیکھا - آسمان کو بھی نہ جس مہ نے بدن دکھلایا - بدن دُہرا ہونا - لازم - ۱ جسم کا بہت خمیدہ ہونا ۲ بدن کا موٹا ہونا - (شاد) زور چاہون جو تن مین دُبلا ہو - قد دوتا ہو بدن یہ دُہرا ہو - بدن ڈھانچا ہونا - لازم - دُبلا ہونا - لاغر ہونا - صرف پوست واستخوان رہ جانا - (فسانۂ عجائب) جانعالم کا روز کی کوفت سے یہ عالم ہوا کہ سوکھ کے کانٹا ہوگیا بدن ڈھانچا ہوگیا - بدن ڈھیلا کرنا - جسم کا سُست کرنا - یا چُست نہ رکھنا (فقرہ) میری کوچ مین لوہے کی کمانیان لگی ہین جو بیٹھنے سے دبجاتی اور ذرا بدن ڈھیلا کرکے لیٹنے سے آدمیکو اُچھالتی ہین - بدن ڈھیلا ہونا - لازم بدن مین کساؤ نہونا - بدن زرد ہونا - لازم - بدن پیلا پڑ جانا - ضعف یا شدت رنج ظاہر کرنیکی جگہ (ناسخ) دل خون ہے مرا برنگِ لالہ - گیندے کے روش سے ہے بدن زرد - بدن سانچے مین ڈھالنا - اعضائے بدن کے مناسب اور موزون

بنانیکی جگہہ (راسخ) بدن سانچے مین ڈھالا ہے جہان صنّاع قدرت
نے۔ تری باتین بھی ڈھالی ہین ترے فقرے بھی ڈھالے ہین۔ بدن
سانچے مین ڈھلنا۔ لازم۔ بدن سنسنانا۔ لازم۔ خوف یا ضعف
کیوجہ سے جسم مین سنسنی پیدا ہونا۔ (عالم) کوئی پتا بھی گر کہین کھڑکا۔
سنسنا یا بدن تو دل دھڑکا۔ بدن سوکھکر کانٹا ہو جانا۔ لازم۔ بہت
دُبلا ہونیکی جگہ بولتے ہین۔ بدن قیمہ ہونا۔ لازم۔ کسی دھار والے
آلے سے بدن ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ بدن کا کپڑا۔ (عو) پہننے کا
کپڑا۔ پہنا ہوا کپڑا۔ (مصحفی) تم سفر سے جو نہ آؤ تو تسلی کو مری ؎ بھیجدو
جلد کوئی اپنے بدن کا کپڑا۔ بدن کو غذا نہ لگنا۔ جب کھانے پینے
سے کیسے بدن پر تازگی اور توانائی نہین ہوتی تو کہتے ہین کہ بدن
کو غذا نہین لگتی ؎ بڑھتی گئی فراق مین اے سحر لاغری۔ کھا بھی لیا
جو کچھ نہ بدن کو غذا لگی۔ بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا۔ لازم۔
سردی یا خوف کی سبب سے جسم کے رونگٹون کا کھڑا ہونا (مجازاً)
خوف کھانا ہیبت چھانا (مراۃ العروس) محمد کامل کی مان اکبری
کے ڈھنگ دیکھکر اتنا ڈر گئی تھی کہ اکبری کے تصور سے بدن پر رونگٹے
کھڑے ہوتے تھے۔ بدن گھل جانا۔ لازم۔ بہت لاغر ہو جانا۔
بدن گدرانا۔ لازم۔ جسم کا تر و تازہ ہونا۔ (منیر) خالی نہین کہین
سے اب آغوش آرزو۔ گدرا کے کیا سُڈول تمھارا بدن ہوا۔ بدن
مٹی ہونا۔ لازم۔ جسم پر خفیف حرارت ظاہر ہونیکی جگہ۔ (آتش)۔
ہوائے تند سے رہتا ہے بیم بربادی۔ تپ دردن نے کیا ہے
زبس بدن مٹی۔ بدن ملنا۔ بدن کی مالش کرنا۔ بدن ملوانا۔

بدن کی مالش کرانا۔ بدن موم ہونا۔ لازم۔ بدن بہت نرم ہونا
(امیر) جمع کیا ضدین کو تمنے سختی ایسی نرمی ایسی۔ موم بدن ہے
دل ہے آہن ماشاء اللہ ماشاء اللہ۔ بدن مین آگ لگنا۔ یا آگ
سی لگنا۔ لازم۔ نہایت غصہ آنیکی جگہ۔ برافروختگی کی جگہ ؎
فرقت مین دل جلاتا ہے شوق وصال یار۔ اک آگ سی لگی ہوئی
آتش بدن مین ہے۔ بدن مین جان نہین۔ کمال ضعف اور
کمزوری کی جگہ بولتے ہین ؎ صبا یہ حال ہوا ہے غم محبت مین۔
بدن مین جان نہین پیرہن مین حال نہین۔ بدن مین مرچین لگنا
لازم۔ غصّے کی شدت سے بیتاب ہونا۔ حد سے زیادہ غصہ ہونا
جھنجلانا۔ بدن مین حال نہ رہنا۔ لازم بدن مین سکت نہ رہنا (رند)
تپ فراق سے باقی بدن مین حال نہین۔ فراق ہی ہی اُس سے
اگر وصال نہین۔ بدن مین لہو نہ ہونا۔ لازم۔ جب بدن کی رنگت
سفید پڑ جاتی ہے اور سرخی نہین رہتی ہے اُسوقت بولتے ہین ؎
ناسخ فراق یار مین آئی یہ زرد کال۔ جز اشک مثل ابر بدن مین
لہو نہین۔ بدن نیلا ہونا۔ لازم۔ بدن مین زہر کا اثر پھیل جانے
یا چوٹ کا نشان پڑ جانے سے ایسا ہو جاتا ہے (ذوق) مرآنسو
ہے وہ زہراب نیلا ہو بدن سارا۔ خدا ہے جو کہین لگ جائے
اے غمخوار دامن سے۔ (آتش) آج تک آہ کے کوڑون سے بدن
نیلا ہے آسمان کو نہ مجھے رسوائے جہان کرنے دو۔ بدن ہرا ہونا
لازم۔ جسم کا تر و تازہ ہونا ؎ بوسۂ خط سے پھر ہرا ہے بدن۔
زہر کو بھی اثر دوا کے ملے ؎ کسی زہریلے مادے یا زہر سے بدن

کا نیلا پڑجانا۔ بدنی۔ (ف) صفت بدن کے متعلق۔ جسمانی۔

بَدنا ۔ (ھ سنسکرت کے لفظ بدو سے مشتق ہے جسکے معنی بولنا ہے) پیشین گوئی کرنا۔ اس معنی مین بجز لفظ بَدا کے اور کوئی صیغہ اُردو مین مستعمل نہین ہے۔ دیکھو بدا ٢ (عم)۔ مقرر کرنا۔ نامزد کرنا۔ (فقرہ) رام سہائے نے اپنے مقدمے مین پندرہ گواہ بدے ہین ٣ بازی لگانا۔ عہد کرنا۔ شرط لگانا۔ قول و قرار کرنا۔ (منیر) ابرو کا بوسہ بد کے سرہی لگائی ٤ (عم) خیال مین لانا۔ شمار کرنا۔ سمجھنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ (فقرہ) وہ مجھے کچھ نہین بدتا۔

بدنی ۔ (ھ بفتح اول وسکون دوم وکسر سوم) مونث وہ مُعاہدہ جو کسی پیداوار کے خرید نیکے بابتہ فصل سے پہلے قرار پائے یا کٹنے سے پیشتر نرخ ٹھہرالیا جائے ٢ سائی۔ دادنی۔

بدو ۔ (ف۔ بفتح اول وسکون ثانی۔ آغاز۔ ابتدا۔ ان معنون مین عربی مین بدء تھا فارسیون نے ہمزہ کو واو سے بدل دیا۔ بدو۔ (ع) بفتح اول وسکون ثانی ونیز بضمتین و تشدید واو بہردو موقع ١ ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا ٢ (بفتح اول وسکون دال)۔ ظاہر ہونا۔ ابتدا کرنا۔ جنگل بیابان۔ بَدوی صحرا نشین بدو۔ بفتح اول وتشدید دال مضموم زبانون پر ہے ١ عرب کا دیہاتی (سحر) پکڑکے قید کیا ڈاکوؤن کے افسر کو۔ وہ بددون مین تھا لاکھون کو اُسنے مارا تھا ٢ صفت۔ بدچلن۔ بدنام۔ بدُّو کرنا۔ عو۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ نکو بنانا۔ (فقرہ) گھروالون نے خانم صاحب کا نام بدُّو کر رکھا ہے۔ بدو ہونا۔ لازم۔ عو۔ (جانصاحب) سوت کی بات کا معلوم جو پہلو ہو جائے۔ یون وہ رسوا کرون سب لوگونمین بدّو ہوجائے۔

بِدھ ۔ (ھ بکسر اول)۔ مونث۔ جوڑ۔ میزان ٢ اچھے ستارون کا ملنا ٣ طرح۔ ڈھب۔ وضع۔ طور۔ بدھ کھانا۔ لازم ١ (دکاندارون کی اصطلاح) میزان پٹنا ٢ موافقت ہونا۔ اتفاق رائے ہونا ٣ میزان درست ہونا ٤ زائچہ کا مطابق ہونا۔ بدھ ملانا ١ زائچہ مطابق کرنا۔ دولھا دولھن کی جنم پتر بان ملانا ٢ میزان کا مقابلہ کرنا۔ حساب کا جانچنا ٣ موافقت کرنا ٤ قیمت لگانا۔ بُدھ ملنا۔ لازم ١ موافقت ہونا (اختر) عنبر نے یہ شگوفہ چھوڑا ہے میری انکی جو بدھ نہین ملتی ٢ حساب کا ٹھیک ہونا۔ زائچہ کا مطابق ہونا ٣ تل جانا۔ سبب کھل جانا (ابن الوقت) دریا گنج کی سڑک پر جو گھڑی باتین انھون نے کین تحقین انکی بھی بدھ لگگئی۔

بُدھ ۔ بروزن شُدھ (ھ) مذکر ١ چارشبہ ٢ (اصطلاح علم نجوم) عطارد ٣ عقل۔ تمیز۔ سمجھ ٤ عارف۔ خداشناس ٥ لقب گوتم کا جو بُدھ مذہب کا بانی تھا۔

بَدھاوا ۔ (ھ بفتح اول و دوم مخلوط الہا)۔ مذکر (مسلمان شادی بیاہ یا ولادت کی تقریبون مین اعزا واقربا جو بڑے صاحب تقریب کے گھر بھیجتے ہین اسکو بدھاوا کہتے ہین ٢ مبارکباد کا گیت مبارک باد ٣ بچہ پیدا ہونیکی مبارکباد ٤ بیاہ کا انعام۔

بدھائی ۔ (ھ بفتح اول و دوم مخلوط الہا)۔ بڑھوتری

بالیدگی ۔ نسل کی ترقی ۔ اولاد ۔ اولاد کی تمنا ۔ اولاد ہونیکی مبارکباد خوشی ۔ مبارکباد ۔ انعام جو بچہ پیدا ہونیکی تقریب ۶ مین ملازمون کو دیتے ہین ۔ بدھاوا) مونث ۔ عو ۱ ۔ انعام جو بچہ پیدا ہونے کے تقریب مین اہل حرفہ کو دیتے ہین ۔ (دینا کے ساتھ) ۲ خوشی کے گیت ۳ بچہ پیدا ہونیکی مبارکباد ۔ بدھائی گانا ۔ مبارکباد کے گیت گانا ۔

بِدھنا ۔ (ھ بالکسر) لازم ۱ ۔ پھنسنا ۔ (بحر) بدھا ہوا ہون ازل سے مین ترک چشم بتین کسی پر اُنکا چلا تیر مین نشانہ ہوا ۲ ۔ پیوست ہوجانا ۔ رگ رگ مین اثر کر جانا ۔ (صبا) شور جسکا ہے وہ ہے عشق جنون زا دل مین ۔ بِدھ گیا ہے نمکین حسن کا سودا دل مین ۳ موتی مین سوراخ ہونا ۔

بَدھنا ۔ (ھ بالفتح) مذکر ۔ پانی پینے کا مٹی کا ظرف جسمین ٹونٹی ہوتی ہے ۔ بَدھنی ۔ (ھ) مونث ۔ ٹونٹی دار چھوٹا لوٹا ۔

بُدھو ۔ (ھ ۔ بفظی معنی عقلمند) ا ۔ مذکر (طنزاً) بیوقوف کم عقل ۔

بِدھوا ۔ (ھ ۔ ددھوا ۔ دِ ۔ بغیر دھوا (شوہر) ۔ مونث) ہندو بیوہ عورت ۔

بَدھی ۔ (ھ) مونث ۱ ۔ پھولونکا ہار ۔ (بحر) کبھی نہ پھولونکی بدھی مین بائی بوئے وفا ۔ کبھی نہ تار کرم تیرے ہار مین دیکھا ۲ وہ نشان جو کسی لچکنے والی چیز کی چوٹ سے یا کسی وزنی چیز کے بوجھ سے بدن پر پڑ جاتا ہے ۔ کوڑے یا قمچی کی مار کا نشان جو بدن پر پڑ جاتا ہے (ڈالنا ۔ پڑنا کے ساتھ) (آتش) نازک اندامی مین کیا نسبت کیسکو بارسے ۔ بدھیان پڑتی ہین اُس گل کے بدن پر بار سے ۳ تلوار کا آڑا زخم ۔ (آتش) بار پھولون کے پہنتے تو ہوتیری خاطر بدھی زخمونکی کرے تیغ تمھاری تیار ۴ ٹپکا جسکو گلے مین ڈالتے ہین ۵ چمڑا جسکے ذریعے سے برما گردش کرتا ہے ۶ چمڑے کا ٹکڑا جسپر حجام اُسترا صاف کرتے ہین ۔ بدھی کا ہاتھ ۔ ترچھا وار (منیر) کی میری قدر معرکے مین تیغ یار نے ۔ بدھی کے ہاتھ دوڑ کے مجھسے لپٹ گئے ۔

بَدھیا ۔ (ھ ۔ س ددھو ۔ زخمی کرنا) مونث ۱ ۔ آختہ بیل ۔ وہ چوپایہ جسکے فوطے نکال ڈالے گئے ہون ۲ دوشاخون کا چھوٹا گتا ۳ ہجڑا ۔ خوجہ ۔ بَدھیا بیٹھنا ۔ لازم ۔ عم ۱ ۔ چلتے ہوئے بیل کا بیٹھ جانا یا بیکار ہو جانا ۔ (مجازاً) عم ۔ نقصان ہونا ۔ دوالا نکلنا ۔ مفلس ہونا ۔ بدھیا کرنا ۱ ۔ بیل کے خصیے نکال ڈالنا ۔ آختہ کرنا ۲ نامرد کرنا ۔ بدھیا ہونا ۔ لازم ۔ آختہ ہونا ۔

بَدیہیات ۔ (ع ۔ بدیہہ مین یائے نسبت لگائی قاعدے کے مطابق ۔ ی ۔ کو حذف کیا اور دال کے زیر کو فتحے سے بدل دیا جیسے حنیفہ سے حنفی ہوگیا اس جگہ بدیہیات بھی کہتے ہین) منطق کی اصطلاح دیکھو بدیہی ۔

بَدی ۔ (س) ۔ مونث ۔ سُدی کا ضد ۔ قمری مہینے کا آخری پندرہ روز جنمین چاند گھٹتا ہے ۔ بَدی ۔ دیکھو ۔ بَد ۔ بَدا ۔

بِدیا ۔ (ھ و دیا ۔ س ددد جاننا ز بانون پر بہ تشدید دال ہے) مونث ۱ ۔ علم و ہنر ۲ فلسفہ ۳ شاستر کا علم ۴ علم بخشنے والی دیبی ۵ چھل فریب جیسے ٹھگ بِدیا ۶ گنگا جسکے منہ مین رکھ لینے سے اُڑنے کی

طاقت آجاتی ہے ۔

بدیس ۔ (ہے ۔ دوسرا ۔ دیش ۔ ملک ۔ سنسکرت مین ودیش) مذکر ۔ پردیس ۔ غیر ملک ۔ باہر ۔ بدیسی ۔ (ف) ۔ غیر ملک کا ۔ دوسرے ملک کا ۔

بدیع ۔ (ع یائے معروف) صفت ۱۔ انوکھا ۔ نادر نیا ۲۔ بنانیوالا موجد ۳۔ نوایجاد شے ۔

بدیہہ ۔ (ع ۔ بفتح اول وکسر دوم وسکون سوم معروف وفتح چہارم وسکون ہائے مختفیہ ۔ بے سوچے کہنا ۔ ظاہر) صفت ۔ برجستہ ۔ ظاہر ۔ ٹھیک ۔ بدیہہ گوئی ۔ مونث ۔ بے غور و فکر کے کہنا ۔ برمحل کہنا ۔ بدیہی ۔ (ع ۔ ی نسبت کی ہے) صفت ۱۔ ظاہر ۔ روشن یقینی ۔ المنشرح ۔ وہ بات جو صاف عقل مین آئے ۲۔ منطق کی اصطلاح مین اُس تصور یا تصدیق کو کہتے ہین جسمین غور و فکر کی ضرورت نہ پڑے یعنی محتاج ثبوت نہ ہو ۔ جیسے کل اپنے جزو سے بڑا ہوتا ہے ۔ (ذوق) جو مسائل نظری تھے وہ بدیہی ہوگئے تمام ۔ عقل کو تجربے کی اتنی ہوئی تھی کثرت ۔ بدیہی الانتاج ۔ (ع بہ تشدید یائے دوم مضموم) منطق کی پہلی شکل جسکے نتیجہ نکالنے مین فکر کی ضرورت نہین ہوتی ۔ بدیہیات (ع) جمع بدیہی کی ۔ دیکھو بدیہیات ۔

ب ۔ ڈ

بُڈھا ۔ (ع) صفت مذکر ۔ کہن سال پیر معمر ۔ تسلیم
آج تک ہے وہی شعر و شاعری ۔ بڈھے ہوئے مگر نہ تمھاری زٹل گئی ۔ بڈھا کے جگہ بوڑھا بھی کہتے ہین ۔ دیکھو بوڑھا ۔ بڈھا ٹھڈا صفت ۔ بہت بوڑھا ۔ بُڈھی ۔ صفت ۔ مونث ۔ بڈھی گھوڑی لال لگام ۔ مثل ۔ جو شخص بڑھاپے مین جوانی کی حالت رکھے اسکی نسبت بولتے ہین ۔

بُڈھرا بُڈھری ۔ (ہ) ایک قسم کی خوشبودار گھاس دال ہندی کو رائے ہندی کیطرح بولتے ہین ۔ بڈھیا ۔ بڈھی ۔ (ہ) پیرزال بہت بوڑھی عورت ۔

ب ۔ ذ

بذل ۔ (ع بفتح اول وسکون دوم) ۔ مذکر ۔ داد دہش بخشش ۔

بذلہ ۔ (ع ۔ بروزن طبلہ بمعنی لطیفہ چٹکلا) ۔ دیکھو بزلہ (ف) ۔

ب ۔ ر

بُر ۔ (ہ) مونث ۔ عورت کا مقام مخصوص ۔

بَر ۔ (ہ ۔ س ۔ ور ۔ انتخاب کرنا) مذکر ۱۔ دولہا ۔ شوہر ۔ منگیتر ۔ (جانصاحب) جنگو کے خصم سا ہے نہین جانو راپنا ۔ ہنستا ہوا چاند کا ٹکڑا ہے بر اپنا ۲۔ (دہلی) برگد ۔ لکھنؤ مین "بر" اور برگد کہتے ہین ۳۔ مونث (لکھنؤ) بھر ۴۔ مذکر ۔ کپڑے کا عرض ۔ چوڑائی ۔ (فقرہ) پرانی وضع کے لوگ جو گوشیہ ٹوپی نیچی چولی کا انگرکھا ایک بر کے پائنچے کا پائجامہ پہنتے ہین ۵۔ مذکر تلوار کی چوڑائی (رشک) ہر کسی سے تیز ملتا اپنے لاشے کو کفن ۔ حیف چوڑا بر نہین سفاک کی تلوار کا ۔ بر پانا ۔ منگیتر کا ہاتھ آنا (لذت عشق) علاوہ برین اور رائے خوش سیر ۔ نصیبون سے ملکہ نے پایا یہ بر ۔ برجوگ ۔ (ہ) صفت ۔ عو ۔ شادی کے قابل ۔ جوان سیانی لڑکی ۔ بر دکھوا ۔ بر دکھائی ۔ ایک رسم جو شہرون مین قبل نسبت لگی ہو نیکے ادا کیجاتی ہے جسمین

منگیتر رونمائی کی غرض سے سُسرال جاتا ہے۔ بردینا ۱ شادی کردینا (قلق) وہ بھی جب راضی ہو تو کردینا حسب خواہش اُسے بھی بردینا۔
بردان۔ (ھ)۔ مذکر (ہندو) ۱ شادی کا عطیہ جو عروس کو شوہر کیطرف سے بھیجا جاتا ہے ۲ دعا کا جواب جو خدا کیطرف سے یا کسی مقدس بزرگ سے ملے۔ برمانگنا۔ عو ۱ خاوند کی طلب کرنا۔ بیاہ مانگنا ۲ منگنی ہونیکے بعد بیٹی والونکا بیاہ کا تقاضہ کرنا۔

بِرّ۔ (ع بالکسر و تشدید دوم) نیکی۔ احسان۔

بَرّ۔ (ع بالفتح) مذکر ۱ بحر کی ضد جنگل بیابان خشکی۔ زمین (براری جمع ہے) اردو مین بسکون دوم بغیر تشدید اس معنی مین مستعمل ہے ۲ خداتعالیٰ کا نام ۳ برّ انیک۔ احسان کرنیوالا مہربان۔ فرمانبردار مان باپ کا۔ ابرار جمع۔ برّاعظم۔ (ع۔ برّ۔ جائے خشکی مذکر خشکی کا وہ بہت بڑا قطعہ جو پانی سے علیحدہ ہے اور جسمین بہت سے مُلک شامل ہین بَرّی۔ صفت۔ بحری کا ضد جنگلی خشکی کا۔

بَر۔ (ف بالفتح) مذکر۔ بائے موحدہ کیطرح الصاق و اتصال کیواسطے دو فارسی لفظون کے بیچ مین آتا ہے جیسے دوش بر دوش ۲ اوپر بلند۔ غالب۔ جیسے برتر ۳ کلمات کے اول زاید بھی آتا ہے۔ جیسے۔ برعکس برحق ۴ پھل جیسے برخوردار ۵ باہر۔ بیرون ۶ جسم تن بدن۔ سینہ (مونس) لپٹی ہوئی تھی چست زرہ بر سے دیو کے ۷ بغل۔ کنار۔ آغوش (محسن) اسرار نہ آسمان نظر مین۔ ڈوبے ہوئے ہفت بحر و بر مین ۸ پہلو (مومن) کہان تک سوز شوق ہمکناری۔ کرے یون گرم جا بر مین ہماری ۹ جوڑا ین ۱۰ جوان عورت ۱۱ (فارسی ترکیبون مین) نزدیک ۱۲ (از کے ساتھ) یاد۔ حفظ (فقرہ) سبق ازبر کرلو۔ برآشفتہ۔ (ف) صفت غصے مین بھرا ہوا۔ برافروختہ۔ (ف) صفت ۱ آگ پر رکھا ہوا۔ جلتا ہوا ۲ غصے مین بھرا ہوا۔ برآمد۔ (ف) مونث ۱ خرچ۔ آمدنی۔ مصارف (فقرہ) در آمد سے برآمد زیادہ ہے یعنی آمدنی سے خرچ زیادہ ہے ۲ وہ زمین جو دریا کے ہٹ جانے سے نکل آتی ہے ۳ روانگی۔ نکاسی مال کی جا بجا ۴ ظہور۔ طلوع خروج نکلنا۔ باہر نکلنا۔ (فقرہ) آفتاب برآمد ہوا۔ (مصحفی) جس سے ملتا ہی نہین راہ برآمد کا پتا۔ گرد کھینچا ہے فلک نے کیا خط پرکار کو ۵ اصلی بغیر بناوٹ کے (فقرہ) یہ میری برآمد قلم ہے بنا کر نہین لکھا ۶ نمایش۔ ظاہر داری (رشک) راست گو کب مجھے وہ سرو سہی قد سمجھا۔ عجز کو طنز خوشامد کو برآمد سمجھا۔ برآمد کرنا۔ کھوج لگا نا نکالنا۔ ظاہر کردینا۔ (فقرہ) پولس نے اس مکان سے چوری کا مال برآمد کیا۔ برآمد ہونا لازم ۱ نکلنا۔ باہر آنا (دبیر) یہ کہکے برآمد ہوئے گھر سے شہ ابرار ۲ پایا جانا نکلنا ۳ چوری کا مال نکلنا۔ سراغ لگنا۔ (فقرہ) زید کے گھر مین مال مسروقہ برآمد ہوا ۴ ظاہر ہونا۔ برآمدہ۔ (ف۔ دہلیز پیشگاہ ایوان)۔ مذکر ۱ بالاخانہ۔ اوپر کا باہر نکلا ہوا کمرہ ۲ سائبان ۳ غلام گردش۔ برآنا۔ لازم کامیاب ہونا پورا ہونا۔ حاصل ہونا ۵ مرادین دل کی برآئین تمھارا حوصلہ نکلے۔ گریہ تو کہونگا تمکو کیا سمجھے تھے کیا نکلے۔ برانداز۔ (ف) صفت برباد کرنیوالا ۲ مذکر بادبان۔ یا انداز ۳ ڈولی وغیرہ کا پردہ دگرنی نقاب۔ برقع۔ اوپر ڈالنے کا کپڑا۔ برانگیختہ۔ (ف) صفت۔ غصے مین بھرا۔ آمادہ (کرنا ہونا کے ساتھ) ہفتے مین دو خط لکھا کرو تاکہ مجھکو

جواب دینے پر برانگیختہ کرتے رہو - برآورد - (ف - بفتح واو) مونث - تخمینے کی فرد - تکدمہ - گوشوارہ - بل - تنخواہ کا کاغذ - وہ کاغذ جس میں مصارف کا حساب لکھا ہو - برآورد بنانا - تخمینے کی فرد بنانا - تخمینہ بنانا - برآورد کرنا - نکالنا - برآمد کرنا - کسی رقم کا ایک مد سے نکال کر دوسری مد میں داخل کرنا - منہا کرنا - تفریق کرنا - گھٹانا - برآوردہ - صفت - وہ رقم جو ایک مد سے نکال کے دوسری مد میں ڈالی جائے - برباد - (ف بَر + اوپر - باد - ہوا) صفت - اُجاڑ - تباہ - ویران - خراب - نیست نابود - برباد کرنا - (فارسی میں بباد دادن و برباد دادن ویران کرنا ناس کرنا - خراب کرنا - تباہ کرنا - اُڑانا - ضایع کرنا - (ناسخ) نکہتِ گل کی روش اے فلک ناہنجار - تونے اُس گل سے چھڑا کر مجھے برباد کیا - برباد ہونا - لازم - بربادی - مونث - تباہی - خرابی - برپا - (ف) صفت قایم - استادہ (انیس) برپا کہاں ہو خیمہ اقدس حضور کا - برپا کرنا - (ف برپا داشتن) [1] قایم کرنا - مچانا - اٹھانا - پھیلانا - کھڑا کرنا - جیسے قیامت برپا کرنا - محشر برپا کرنا - خیمہ برپا کرنا [2] آباد کرنا - خوش کرنا - (محسن) محشر برپا ہے تو مجھے برپا کر - برپا ہونا یا رہنا - لازم [1] اُٹھنا پیدا ہونا - مچنا جیسے ہنگامہ برپا ہونا - (محسن) حشر برپا ہو جو کنعانی مقابل آئیں - چرخ پر سورۂ یوسف کو ملک لیجائیں [2] پھلنا پھولنا (تسلیم) آبرو نشو و نما کی نہیں غربت میں نصیب - طفل اشک آنکھ سے گر کر کبھی برپا نہوا - برتر - (ف) صفت [1] زیادہ بزرگ - زیادہ بلند - اعلے - جیسے خدائے برتر [2] غالب - ترجیح رکھنے والا - بڑھکر - (رشک) رگِ گل سے کہیں برتر ہے تمھاری رنگت - برتری -

مونث - بزرگی - غلبہ - بلندی - بڑائی - نضیلت - (فقرہ) اجی تم کیا باتیں کرتے ہو انکو برابری بلکہ برتری کا دعوے ہے - برتقدیر - (ف) بالفرض برجا - (ف) - بر - اوپر - جا - جگہہ) صفت - بجا - ثابت - برقرار - ٹھیک (فقرہ) انکے حواس برجا نہیں تھے - برجستہ - (ف بر زاید ہے) صفت - بے ساختہ - فی البدیہ - بے سوچے - بے فکر کئے - بلند - پسندیدہ - عالی - موقع کے مناسب - ٹھیک تحفہ - موزون - چست - بر وقت - برمحل (قدر) اک مصرع برجستہ ہے ہر موج مے ناب - دیوان ہے جامی کا مراجام نہیں ہے - (فقرہ) میں نے بھی مجبوری نام لے لیکر چند امیر دلکی ایسی برجستہ مثالیں بیان کیں کہ سب لگے بغلیں جھانکنے - برحسب دلخواہ - (ف) مطابق دلی خواہش کے - برحق - (ف - بر - زاید ہے) صفت [1] سچ - ٹھیک - درست - بجا - بیشک (فقرہ) جادو برحق کرنیوالا کافر [2] ناگزیر - واقعی - شدنی - لازمی - (فقرہ) مرنا تو برحق ہے لیکن مجھکو اس سے بڑی تسلی ہوگی کہ پہلے اپنے دشمن کو ڈوبا ہوا دیکھ لوں [3] سچا - حق پر - راستی پر جیسے نبی برحق - آپ کا فرمانا برحق ہے - برخاست (ف) - برخاستن اُٹھنا) صفت - بند - ختم - ملازمت سے علیحدہ - برطرف - موقوف - (کرنا ہونا کے ساتھ) (امیر) محفل برخاست ہے پتنگے رخصت شمعوں سے ہو رہے ہیں ؎ سمجھے کہ عرض حال کریگا ضرور امیر - دربار اس کے آتی ہے برخاست کردیا (فقرہ) باورچی کو برخاست کردیا - برخاستہ خاطر - (ف) صفت - برخاستہ دل - (فسانہ عجائب) یہ رنڈیاں بدسلیقہ ہیں انہیں نشست برخاست کا قرینہ نہیں آتا اُنسے تو اور برخاستہ خاطر ہوگا - برخاستہ خاطری - برخاستہ دلی -

(ف) مونث۔ دلکی رنجش۔ آزردہ دلی۔ برخاستہ دل۔ صفت۔
کبیدہ۔ رنجیدہ۔ آزردہ دل۔ (شرف) اسلیئے برخاستہ دل بزم
دنیا سے ہوئے۔ جسکے پروانے تھے ہم وہ رونقِ محفل نہ تھا۔ برخاستہ
طبیعت۔ برخاستہ دل۔ برخاستگی۔ مونث۔ موقوفی۔ برطرفی۔
رخصت۔ برخلاف۔ (ف۔ بر زاید ہے) صفت۔ ضد۔ اُلٹا۔ برعکس
ناموافق۔ نقیض۔ مخالف (شمشاد) زمانہ ہے برخلاف مجھسے مین
جب سے اُنکے عتاب مین ہون (کرنا ہونا کے ساتھ) برخلافِ آئین
(ف) قانون قاعدے کے خلاف۔ دستور کے خلاف۔ برخوردار
(ف تلفظ بَرخُردار ہے۔ اس لفظ کی ترکیب مین مختلف اقوال ہین
۱ برخورد بمعنی مصدری نفع پانا آر کلمۂ نسبت جیسے خریدار مین
ہے ۲ برخور معنی مصدری مین مرکب اسم اور امر سے۔ مثل پاپوش
کے۔ دار بمعنی درخت۔ یعنی متمتع ہونے والا ۳ بر صیغہ امر بمعنی ببر (لے)
خور بمعنی بخور (کھا) دار بمعنی بدار (رکھ)۔ اس لفظ کا استعمال مذکر
مونث دونون کیواسطے صحیح ہے) ۱ بیٹا۔ بیٹی۔ نورچشم ۲ صفت۔ اقبالمند
بختاور ۳ (دعا) عمر دراز ہو۔ جیتے رہو۔ برخورداری۔ مونث۔
عو۔ اولاد کی کثرت۔ جیسے نیستی مین برخورداری۔ برخوردار کی
جگہ مونث کیواسطے اسکا استعمال صحیح نہین ہے۔ بردار۔ (ف۔
برداشتن کا امر) ۱ اسمائے عربی فارسی کے آخر مین لگانے سے فاعلیت
کے معنی دیتا ہے جیسے عَلم بردار ۲ ہندی اسمار کے آخر مین بھی لگاتے
ہین۔ جیسے بلّم بردار ۳ بلند۔ اونچی۔ (منیر) طلسم سحر ہے برادر پاٹ دار
آواز۔ کسی پری کا نہ اُڑنے مین پھیلے یون دامن ۴ چوڑا کپڑا چوڑائی

رکھنے والا۔ برداشت۔ (ف) مونث ۱ صبر۔ تحمل۔ تاب (کرنا۔ لانا۔
ہونا کے ساتھ) (ناسخ) برداشت ساقیا نہین مجھکو خمار کی (شرف)۔
آنکھو سنے حسن یار کا دیکھا نہ جائیگا۔ برداشت لاسکینگے نہ اسکے جمال
کی ۲ جانورونکی خبرگیری نگرانی۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۳ اُچاپت۔ قرض
پرسودا لینا۔ سودا سلف اُدھار دینا لینا۔ روپیہ صرف کرنا۔ برداشت
خانہ۔ مذکر۔ وہ مکان جسمین مال اسباب رکھین۔ گودام۔ برداشتہ
خاطر۔ برداشتہ دل (ف) صفت۔ گھبرایا ہوا۔ اداس۔ اُچاٹ۔ بیدل
رنجیدہ۔ آزردہ دل (ہونا کرنا کے ساتھ)۔ بررُو۔ (فارسی محاورے
"برروئے کسے چیزے کردن" سے لیا ہے)۔ سامنے۔ دربرو (بحر) آجتک
منھ پہ ترے مین نے نہ رکھی کوئی بات۔ ہوئے کیا کیا نہین فتنے مرے
برروپیدا۔ برزبان تسبیح و در دل گاؤخر۔ (ف) مثل۔ ظاہر مین
نیک باطن مین بد کی نسبت بولتے ہین۔ رام رام جپنا پرایا مال اپنا
برزبان کرنا۔ خوب یاد کرلینا۔ حفظ کرلینا۔ برزبان ہونا۔ لازم۔
برسربازار۔ (ف) آشکار کرنے اور شہرت دینے کا کنایہ ہے۔ برسرخود
برسرخویش۔ (ف) (کنایۃً) خود رائے۔ خودسر۔ خودمختار۔ برسرخطا
خطا وار۔ مُلزم۔ غلطی پر۔ (عالم) بے سبب مجھ سے جو خفا ہین
آپ۔ بخدا برسرخطا ہین آپ۔ برسرحساب۔ سختی کرنے پر آمادہ (صبا)
خوشی وہ کون سی دی جسکے بعد غم نہ دیا۔ ہمیشہ سر پہ فلک برسرحساب
رہا۔ برسرفرزند آدم ہرچہ آید بگزرد۔ (ف) مقولہ۔ آدمی پر کیسی
ہی سخت مصیبت پڑے جھیل لیجاتا ہے۔ (بحر) برسر فرزند آدم
ہرچہ آید بگزرد۔ غم نہین آفت پر آفت ہو یہان بالائے سر۔ برسرکار

(ف) بیکار کی ضد۔ کام مین۔ ملازمت مین مشغلے مین (مراۃ العروس)۔
وہ دن بھول گئے کہ امیدواری بھی نصیب نہ تھی یا اب برسرکار ہو تو قدر نہین
کرتے۔ برسرکین۔ برسرکینہ۔ کینہ پر آمادہ۔ فساد پر مستعد (مومن) ہائے
پس مرگ بھی دفن کرین مجھکو غیر۔ خاک مین ملجائے چرخ برسرکین ہے
ہنوز۔ برسرمطلب آنا۔ لازم۔ اصل مقصود پر آنا۔ برسروچشم۔ (ف)۔
بسروچشم۔ سر آنکھون سے۔ بخوشی منظور ہے۔ (رشک) کنگھی سُرمے کی جو
فرمائشین کین مول لیا۔ برسروچشم یہ شوخی یہ عنایت تیری۔ برضد۔
صفت۔ عو۔ مخالف۔ ضدی۔ برضدی۔ مونث۔ عو۔ ضد۔ تکرار۔
اڑ۔ (فقرہ) بات بات مین برضدی کچھ اچھی تھوڑی ہے۔ برطبق (ف)
مطابق۔ موافق۔ بموجب۔ برطرف۔ (ف برطرف شدن۔ دور ہونا
کنارے پر گرنا)۔ صفت۔ ابرخاست۔ موقوف۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔
(آتش) دل مین اُس بت کے الٰہی ہو مرا گھر ایسا۔ برطرف اُسکو کرے مجھکو
جو دربان روکے ۲۔ دور۔ علیٰحدہ۔ بے تعلق (صبا) برطرف غم کردیا دکھلا
کے اُسنے صاد چشم۔ چہرۂ عشاق کو حکم بحالی ہوگیا ۳۔ بالائے طاق۔ ذکر
نہ کیجئے۔ نام نہ لو۔ کیا ذکر ہے (مصحفی) یہ اُسکے حسن کی نیرنگیاں ہین۔
تکلف برطرف کیا حُسن کیا عشق۔ برطرفی۔ مونث۔ بسکون رائے دوم
و نیز بفتح۔ موقوفی۔ علیٰحدگی۔ معزولی۔ (داغ) خرابی مین ہین کیا کیا اُسکے
عاشق۔ کہ برطرفی بحالی روز کی ہے (دبیر) چہرہ نہ رہا دفتر انجم مین کسی
کا۔ پروانہ چراغونکو ملا برطرفی کا۔ برعکس۔ (ف) صفت ۱۔ اُلٹا (آتش)
کسی کو کیا کوئی گھر اپنے دلمین کرنے دے۔ نگین سے دیکھ لے برعکس
نام ہوتا ہے۔ ۲۔ برخلاف۔ دستور کے خلاف (طلسم الفت) یہ تو برعکس

کارخانہ ہے ۳۔ مخالف (امانت) غیر رکھدیتا ہے سر اُسپہ صفائی سے صنم۔
مجھسے برعکس نہ آئینہ زانو ہو جائے۔ برعکس نہند نام زنگی کافور۔ (ف)
مثل۔ اسکی نسبت بولتے ہین جو ایسی صفت سے مشہور ہو جو اوس مین
نہ پائی جائے بلکہ اسکے مخالف صفت اُسمین موجود ہو۔ برعکسی۔ مونث
عداوت۔ ضد۔ مخالفت (رشک) مجھ پہ احسان بھی کرتے ہین تو برعکسی
سے۔ روٹھتا ہون تو خفا ہوکے منا لیتے ہین۔ برقرار۔ (ف) صفت۔
بحال۔ مستقل۔ قائم۔ ثابت۔ باقی۔ موجود۔ زندہ۔ صحیح و سالم (رکھنا
رہنا کے ساتھ) (فقرہ) بھائیون کی جوڑی برقرار رہے۔ برگزیدہ
(ف۔ بفتح کاف۔ برگزیدگان جمع) صفت۔ منتخب۔ مقبول۔ پسندیدہ
(فسانۂ عجائب) مولوی عبدالرحمٰن برگزیدۂ یزدان عالم باعمل ہین۔
برگشتگی (ف) مونث۔ بغاوت۔ انحراف پھرنا۔ برگشتہ۔ (ف) صفت۔
پھرا ہوا۔ مخالف۔ باغی۔ سرکش۔ برگشتہ ایام۔ برگشتہ اختر۔ برگشتہ بخت
برگشتہ دولت۔ برگشتہ سر۔ برگشتہ طالع۔ (ف)۔ صفت۔ بدنصیب۔ بدقسمت
برلانا۔ متعدی (آرزو۔ تمنا کے ساتھ) پورا کرنا۔ حاصل کرنا۔ تکمیل
کو پہنچانا۔ برماضی صلوات۔ جو ہونا تھا ہوچکا۔ گزری ہوئی بات کا
کیا ذکر۔ پچھلی باتون کو جانے دو۔ برمخنث سلاح جنگ چہ سود۔
(ف) مثل۔ کام کام والے سے ہوتا ہے جو اُس کام کا نہین اُس
سے امید رکھنا فضول ہے۔ برمحل۔ (ف) ۱۔ ٹھیک وقت پر۔ عین
وقت پر۔ ٹھیک موقع پر (رشک) برمحل آنے لگے ۲۔ تو جواب خط
شوق ۲۔ مناسب۔ موزون۔ برجستہ۔ موقع کے مناسب (قدر)
شوق دلوا کے سبکو القصہ۔ اب سناتا ہون برمحل قصہ۔ برملا۔ (ف

بفتح اول وسوم - براو پر - ملا - (ع - گروہ) کُھلّم کُھلّا - دِن دہاڑے - کُھلے خزانے - علانیہ - آشکارا - روبرو - منھ پر - سامنے (میر) بالائے بام وہ جو عیان برملا ہوا - برملا سنانا - علانیہ گالیان دینا - صاف صاف کہنا - روبرو کہنا - برملا ہونا - لازم - علانیہ لڑائی ہونا - تکرار ہونا - حُجّت ہونا - (داغ) بے دد بدکو ہوئے نہ نکلتا مراغبار - آج اُنسے صاف صاف مری برملا ہوئی - بروقت - (ف) عین موقع پر - برمحل - (ذوق) موذن مرحبا بروقت بولا - تری آواز مکے اور مدینے -

بِرّا - (ھ) مذکر - جوار چنا یا جوار مٹر ملے ہوئے -

بَرا - (س) مذکر - چنے یا ماش مونگ کی ٹکیان جو تل کر بنائی جاتی ہین -

بُرا - (ھ) صفت ۱ اچھا کی ضد خراب ۲ ناگوار (غالب) کہون کس سے مین کہ کیا ہے شب غم بُری بلا ہے مجھے کیا بُرا تھا مرنا اگر ایک بار ہوتا ۳ بھونڈا - بدشکل - (فقرہ) کیا بُرا نقشہ ہے ۴ بیوفا - خود غرض - (فقرہ) کیا بُرا زمانہ ہے نفسی نفسی پڑی ہے ۵ خوفناک - خطرناک - مہیب - ڈراؤنا - بھیانک - (فقرہ) کیا بُرا مکان ہے اسمین کوئی بستا ہی نہین ۶ کند - غبی (فقرہ) کیا بُرا ذہن ہے ۷ بدمزہ (فقرہ) بُرا سیب ہے منھ بگڑ گیا ۸ مضرت رسان (فقرہ) دیکھو یہ بُرا کھیل ہے ۹ معیوب (شمشاد) الفت مین بدگمان رہے یہ بُرا نہین - لیکن کسیکو میری طرح در در سر نہو ۱۰ زہریلا - (فقرہ) بچھو بُرا کیڑا ہے ۱۱ شریر - بدنیت (فقرہ) زید بُرے لڑکون کی صحبت مین خراب ہوا ۱۲ بدخلق - ناشایستہ - خراب ۱۳ بےشرم - بے حیا - ۱۴ کمینہ ۱۵ لالچی ۱۶ سخت دل - بیرحم ۱۷ بدقسمت کمبخت ۱۸ چڑچڑا - (فقرہ) حاکم کا بڑا بُرا مزاج ہے بات بات پر لڑنے لگتا ہے ۱۹ نکما - بیکار فضول ۲۰ کمبخت - جیسے بُری گھڑی ۱ مذکر (بُرون - جمع) شریر آدمی (مثل) بُرے تجھسے ڈرئے یا تیری برائی سے ۲ مذکر - دشمن - رقیب - مخالف ؎ اب کیا رہا ہے جس سے رقیبون کا ڈر کرین - ہم تو بُرون کی جان کو پہلے ہی رو چکے - بُرا آزار - عو - دق کا مرض - سل کا مرض - (جانصاحب) ترش ہو دین وہ تو ہون کرنج اُن کو نوبہار - ہے بُرا آزار نرگس کو نہ دیوین فالسے - بُرا احوال کرنا - عو - بُرا حال کرنا - بُرا بنانا - مخالف بنانا - ملزم ٹھیرانا - رسوا کرنا - بدنام کرنا کیسکی نظر مین حقیر کرنا - ذلیل کرنا - بُرا بننا - لازم - الزام لینا - برائی لینا - بدنام ہونا - مخالف بننا (داغ) کیون بگڑ کر بُرا بنون اُن سے - برا بھلا ۱ مذکر گالی گلوج - بدزبانی سخت سست ۲ صفت - اچھا - بُرا - نیک و بد ؎ ابھی آمیر کو صاحب بُرا بھلا نہ کہو - بُرے بھلے کا تو صحبت سے حال کھلتا ہے ۳ ایسا ویسا - ہرکس و ناکس - (فقرہ) نواب صاحب کے یہان کوئی روک ٹوک نہین بُرا بھلا جو چاہے چلا آئے - بُرا بھلا آنا - اچھا بُرا جاننا - سلیقہ ہونا - (بنات النعش) جیسا کچھ بُرا بھلا مجھکو آتا ہے مجھے کسی سے دریغ نہین - بُرا بھلا سنانا - متعدی گالیان دینا - لعنت ملامت کرنا - بُرا بھلا سُننا - لازم - ملامت سننا - ؎ داغ کو چین کبھی نہین آتا - اُنسے جب تک بُرا بھلا نہ سُنے - بُرا بھلا کہنا - لعنت ملامت کرنا - سخت سُست کہنا - (جرات) تیلا تو دے کہ مین نے کہا تجھکو کیا بھلا - کہتا پھرے ہے مجھکو جو تو یون بُرا بھلا - بُرا بیرا - صفت - (عو) منحوس - سبز قدم (شاد) بلبل ہون

وہ منحوس نصیب ایسا ہے مجھ سبز قدم کا یہ بُرا پیرا ہے۔ وہ خار گلستان
ہون جہان پاؤن رکھون۔ سائے سے مرے بوم بھی رم کرتا ہے۔
برا جاننا۔ خراب جاننا ؎ تو بھلا ہے تو بُرا ہو نہین سکتا اے ذوقؔ۔
ہے بُرا وہی کہ جو تجھکو بُرا جانتا ہے۔ برا حال کرنا۔ خراب حال کرنا۔
خوب مارنا۔ گت بنانا۔ بد روپ کرنا۔ بدرنگ کرنا۔ بگاڑنا۔ تباہ کرنا۔
(فقرے) اگر بیگم صاحبہ صاحبزادے کی شرابخواری کا حال سن لین گی
تو پیٹتے پیٹتے اپنا بُرا حال کرینگی۔ مار مار کے بُرا حال کر دیا۔ بُرا حال ہونا
لازم۔ حالت خراب ہونا۔ گت بننا۔ مفلس ہونا۔ حال ابتر ہونا۔ قریب
مرگ ہونا (آتش) یہی زنجیر کے نالے کی صدا آتی ہے۔ قید خانہ مین بُرا
حال ہے سودائی کا۔ بُرا حوال۔ عم ۱۔ بُری حالت سے۔ افلاس سے تکلیف
مین مصیبت مین (مثل) ننگا جئے بُرے حوال۔ برا چاہنا ۱۔ کیسکی بُرائی
کی خواہش کرنا ۲۔ کنایۃً حسد کرنا۔ بُرا چاہنے والا۔ (عو)۔ دشمن۔ بیماری
یا اور کسی بُری بات کے تذکرے مین "مین وہ یا تم" کی جگہ محبت سے میرے
بُرا چاہنے والے۔ تمھارے بُرا چاہنے والے۔ اُنکے بُرا چاہنے والے
کہتی ہین۔ (فقرہ) امان جان بچاری ہم دونون بیمارون کی اُلٹ
پلٹ رکھ رکھاؤ دَوا دَرمَن آگے تاگے مین ایسی پھنسین کہ اُنکی عادتون
مین فرق آگیا آخر کو اندانہ سکین اُنکے بُرا چاہنے والے بھی پڑ گئے۔
براچیتنا۔ عو۔ بُرا چاہنا۔ بُرائی چاہنا۔ کیسکے نقصان کا خواہان ہونا۔
(رنگین) دین دنیا مین اُسکا ہوے بُرا۔ جو کسی کا کوئی بُرا چیتے۔ بُرا خواب
نظر آنا۔ خواب مین مہیب صورتین نظر آنا۔ (شعور) دیکھی نہ شکل دولت
بیدار ایک شب۔ بدبخت کو بُرے نظر آتے ہین خواب بھی۔ بُرا درجہ

کرنا۔ (عو) بری گت بنانا۔ سخت سست کہنا بگاڑنا۔ بُرا حال کرنا
برا درجہ ہونا۔ لازم۔ عو۔ بُرا حال ہونا۔ برا دل کرنا۔ عو۔ نفرت دلانا۔
(میر) ہمارے منھ پہ طفل اشک دوڑا۔ کیا ہے اس ہی لڑکے نے بُرا دل
بُرا دل ہو جانا۔ لازم۔ عو۔ نفرت ہو جانا۔ دل پھٹ جانا۔ برا دن۔
منحوس زمانہ۔ مصیبت کا وقت (محسن) جو دن کو بھی سوز باطن رہا
تو دن بھر مرا کیا بُرا دن رہا۔ بُرا دن کرنا۔ (عو) بُرا درجہ کرنا۔ بُرا دن
کرنا۔ بری رات کرنا۔ (عو) دن رات تکلیف مین بسر کرنا۔ (فقرہ) مان نے
بُرا دن کیا بُری رات کی آپ گیلے مین سوئی تمھین سوکھے مین سُلایا
اسکا یہ پھل ملا کہ تم اُسکے دشمن۔ بُرا دہاڑا کرنا۔ (عو) بُرا درجہ کرنا
بُری گت بنانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ برا راج۔ بدانتظامی کی جگہ۔ برا زمانہ
مذکر۔ پُر آشوب وقت۔ مصیبت کا وقت۔ افلاس یا پریشانی کے دن
(لگنا کے ساتھ)۔ برا سا منھ بنانا۔ چہرہ ایسا بنانا جس سے ظاہر ہو
کہ کوئی بات ناگوار ہوئی ہے۔ (شوق قدوائی) طرز نفرت نہین
اخفائے محبت ہے کہ وہ۔ منھ بُرا سا مری صورت سے بنا لیتے ہین
بُرا سمجھنا۔ بُرا جاننا (ذوق) بُرائی مین ہماری وہ اگر اپنا بھلا سمجھے۔
بُرا نہ سمجھے بُرا سمجھے بُرا سمجھے۔ برا سُننا۔ سخت سست سُننا۔ دیکھو
بُرا کہنا۔ برا کام۔ مذکر۔ بدفعلی۔ زنا۔ وہ فعل جسکو مذہب یا قانون یا رسم
و رواج نے رد کیا ہو (کرنا ہونا کے ساتھ) (راسخ) بچا اللہ بچا باشغل
مے نے سب گناہون سے۔ بُرے کامون سے واعظ یہ بری بات ہو گئی
مانع۔ برا کام کرنا ۱۔ بدفعلی کرنا ۲۔ نامناسب فعل کرنا ۳۔ عو۔ (کنایۃً)
قے کرنا۔ استفراغ کرنا۔ بُرا کرنا ۱۔ نقصان پہنچانا ۲۔ نامناسب فعل کرنا

بُرا	بُرائی

بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ (داغ) معشوق زمانے مین کیا کام نہین
کرتے۔ یہ کام تمھارا ہے اچھون کو بُرا کرنا کیکو کسی سے ناخوش کرنا۔ (غالب)
نہ سنو گر بُرا کہے کوئی۔ نہ کہو گر بُرا کرے کوئی۔ بُرا کہنا۔ غیبت کرنا شکایت
کرنا۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ (جانصاحب) برا نہ کہتی کسی کو تو کیون
بُرا سنتی۔ بُرا کہنے والے پر تین حرف۔ مقولہ۔ تین حرف سے مراد
ل۔ ع۔ ن (لعن کے معنی پھٹکار)۔ بُرا لکھا۔ مذکر۔ عو۔ ا بُرا درجہ۔ بُرا
حال۔ (کرنا۔ ہونا کیساتھ) ۵۔ جانصاحب راتکو پھوہڑ نپے سے اوڑھ
کر کیا بُرا لکھا کیا تمنے ہماری شال کا۔ (فقرہ) تم میرے یہان چلی آؤ
دل بہل جائے نہین تو اس غم مین تمھارا بُرا لکھا ہو جائیگا بدنصیبی
بدقسمتی (نکہت) کب اُس بتِ نوخط کو خط مین نے بھلا لکھا۔ یہو جہہ بُرا
مانا اپنا یہ بُرا لکھا۔ برا لگنا۔ لازم ا ناگوار ہونا۔ بدنما معلوم ہونا۔ ناموزون
ہونا۔ گران گزرنا۔ (ذوق) دل کہان سیر و تماشے پہ مرا لگتا ہے۔
جی کے لگجانے سے جینا بھی برا لگتا ہے (زمانے کے ساتھ) برا وقت
آنا۔ (فقرہ) زمانہ بُرا لگا ہے دوست بُرائیان کرتے ہین۔ برا ماننا۔
ا ناخوش ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ خفا ہونا بگڑ جانا (راسخ) اپنی تعریف
پہ کیون اتنا برا مانتے ہو۔ مین سہی تم نہ سہی یوسف ثانی نہ سہی
پروا کرنا۔ عموماً سلب کے ساتھ بولا جاتا ہے (فقرہ) آپ بُرا نہ مانئے
تو مین بھی کچھ عرض کرون۔ برا مُنہ بنانا۔ دیکھو بُرا سا۔ برا ہو۔ عورتین
بجائے دعائے بد کہتی ہین اور مطلب یہ ہوتا ہے کہ تیرا بُرا ہو۔ تجھپر آفت
آئے۔ برا وقت۔ نازک وقت۔ مصیبت اور تکلیف کا زمانہ تنگی
اور افلاس کے دن (جرأت) نہ ہمدم ہے کوئی نہ اب ہمنشین ہے

برے وقت کا کوئی ساتھی نہین ہے۔ (داغ) آپ کے منتظر تھے
ہم دم نزع۔ تھا برا وقت آئے اچھے وقت۔ برا وقت آ لگا ہے
عو۔ بُرا زمانہ ہے (فقرہ) اے بے کیا بُرا وقت آ لگا ہے بھائی بھائی کا دشمن
ہو رہا ہے۔ برا وقت ٹالنا۔ مصیبت کا زمانہ صبر کے ساتھ بسر کرنا (شوق)
انکین کے واسطے سیر فضائے جنت ہے۔ جو صبر کر کے بُرا وقت ٹال
دیتے ہین۔ بُرا ہڑرا۔ عو۔ خراب ڈھنگ (فقرہ) گھر والی بی بی نے سہیلی
کے بچون کو میلے کچیلے بدحال جھتڑے لگائے دیکھکر کہا اُوئی بُوا بچون کا
کیا بُرا ہڑرا کر رکھا ہے۔ بُرا ہو۔ (بددعا) خانہ خراب ہو۔ ناس جو
مصیبت پڑے (مومن) بدنام کیا ترا بُرا ہوا ے دل۔ ناکام کیا ترا
بُرا ہوا ے دل۔ بُرا ہونا۔ لازم ا بدنام ہونا (داغ) ذبح کیجئے نہ مجھے
مین تو یونہی مرتا ہون۔ آپ کیون لیکے یہ الزام بُرے ہوتے ہین
ہوشیار رہنا۔ چالاک ہونا۔ (داغ) راہ پر حضرت زاہد کو لگا ہی
لائے۔ سچ تو یہ ہے کہ مے آشام بُرے ہوتے ہین خراب ہونا (غالب)
خوب تھا پہلے سے ہوتے جو ہم اپنے بدخواہ۔ کہ بھلا چاہتے ہین اور بُرا
ہوتا ہے۔ بُرائی۔ مونث ا بھلائی کی ضد۔ بدی۔ بدگوئی۔ چغلی۔ ہجو
خرابی۔ نقصان شرارت نحوست غیبت کمزوری۔ نقص
عیب الزام۔ تہمت خراب نتیجہ۔ برائی آگے آنا۔ برائی کی
سزا ملنا + کئے کی سزا بھگتنا۔ (داغ) تعجب ہے کہ اس بیداد پر بھی
ترے آگے برائی کیون نہ آئی۔ برائی اٹھانا۔ سختی جھیلنا۔ الزام
سہنا (شاد) یہ عشق کر کے نتیجہ ملا بھلائی کا۔ زمانے بھر کے اٹھائین
برائیان کیا کیا۔ برائی بھلائی۔ مونث ا نیکی بدی ا اچھا بُرا کام

الزام۔ رسوائی۔ تہمت [۲] جوابدہی۔ ذمہ داری۔ (فقرہ) آپ باتین بنا کے الگ ہو گئے ساری برائی بھلائی مرے سر رہی۔ بُرائی چاہنا۔ بُرا چاہنا (امیر) تو وہ بت ہے کہ تجھے ساری خدائی چاہے۔ بندہ اللہ سے کس کس کے بُرائی چاہے۔ برائی کہنا۔ بدگوئی کرنا۔

برابر۔ (ف۔ الف اتصال کا ہے) صفت [۱] ہمسر۔ ہمرتبہ۔ (منیر) کیون راہ نہ سیدھی ہو ترے باغ کرم کی۔ سبزہ ہو جہان خضر طریقت کے برابر [۲] مانند (رشک) بالفرض کہ ہے سرو چمن تیرے برابر۔ پر ہمکو مزہ تیری برابر نہ ملیگا [۳] ٹھیک۔ مطابق۔ جیسے بیمار کی رات پہاڑ برابر [۴] مسطح۔ ہموار۔ سیدھا [۵] یکسان (فاصلے مین) بے کم و کاست۔ (فقرہ) ہمکو سب برابر ہے [۶] یکسان حالت مین (ذوق) کتنے مفلس ہو گئے کتنے تو انگر ہو گئے۔ خاک مین جب ملگئے دونون برابر ہو گئے [۷] بے روک ٹوک (عاشق) محتسب ایک بھی شیشے کو اگر پہنچی شکست۔ لاکھ میخوارون کے دل تو نے برابر توڑے [۸] پہلو بہ پہلو (امیر) یار کو ڈھونڈھ نکالا کہین لشکر اُترا۔ جب مین اُترا اُسی خیمے کے برابر اُترا [۹] ہشیار [۱۰] مثل [۱۱] ہم عمر۔ نصفا نصفی آدھون آدھ [۱۲] مقابل کا [۱۳] فوراً۔ اُسیوقت اُسیدم [۱۴] پاس۔ قریب متصل۔ آمنے سامنے (فقرہ) تم الگ الگ کیون رہتے ہو ہماری برابر چلو [۱۵] ساتھ ساتھ۔ (منیر) پوشیدہ نہین انکی تجلی مین کوئی شے۔ معنی بھی نظر آتے ہین صورت کے برابر [۱۶] ترتیب وار۔ سلسلہ دار [۱۷] تیرہ عائے مضطر تا عرش پہنچا کیونکر۔ یہ تو سحر برابر سات آٹھ آسمان تھے [۱۸] ایک ساتھ۔ (فقرہ) وا ہم دونون آگے پیچھے چلے اور پہنچے برابر [۱۹] رسدی۔ مساوی یکسان (اسیر) دشنہ رقیب کو نے مجھے خنجر لگائے۔ حقے لگائے تو برابر لگائے [۲۰] برباد۔ ضایع۔ خراب۔ ختم۔ تمام (فقرہ) برسون مینے تمکو چار روپے دئے تھے تم نے ڈور پتنگ مین سب برابر کر دئے [۲۱] ہم سبق [۲۲] بھرا ہوا لبریز [۲۳] بھولا ہوا۔ بے نتیجہ۔ برباد (فقرہ) تعطیل مین سال بھر کا لکھا پڑھا تم نے برابر کر دیا [۲۴] ہمیشہ (رشک) ہجر کی برسات جھڑیون مین برابر کاٹ دی۔ ابر تقلید کمال چشم تر کرنے لگا [۲۵] پے در پے بار بار [۲۶] ابکی کچھ منھ سے نکالا تو ہمین جانوگے۔ داغ پھر مجھکو نہ کہنا جو برابر نہ کہون [۲۷] بیباق (فقرہ) آج تمھارا حساب برابر ہو گیا [۲۸] لگاتار۔ سراسر (امیر) رہے بیدار جو دل عمر بھر مردہ نہ جان اسکو برابر رات بھر جاگے تھے اب آرام کرتے ہین [۲۹] طرح (منیر) شیرین ہے زبان اتنی وہ کہتا ہے جنھین تلخ۔ پی جاتے ہین سُن سنکے وہ شربت کے برابر [۳۰] (عم) بیشک۔ ضرور۔ برابر اُترنا۔ لازم۔ برابر جینچنا۔ یکسان ہونا۔ تول مین برابر ہونا۔ (اسیر) نیک و بد دونون کو یکسان مری آنکھین سمجھین۔ آہن و زر انھین پلّون مین برابر اُترے۔ برابر اٹھنا یا اٹھ جانا۔ لازم شطرنج کی بازی کا بغیر ہارے جیتے ختم ہو جانے کی جگہ برابر۔ برابر [۱] پہلو بہ پہلو۔ پاس پاس۔ قریب قریب [۲] لگاتار۔ مسلسل۔ ترتیب وار باقاعدہ [۳] آدھا آدھا [۴] ساتھ ساتھ [۵] ایک صف مین ایک قطار مین۔ برابر چھوٹنا۔ کشتی مین دو لڑنے والون کا یا لڑائی مین مرغون بٹیرون کا بغیر ہارے جیتے چھوٹنا۔ (حاجی بغلول) سارے سارے دن رومال کی آڑ مین بٹیرین لڑاکین لیکن دو دو چونچون کے بعد دونون برابر چھوٹتے رہے۔ برابر سرابر۔ (سرابر

تلابع مہمل ہے) صفت ایکسان۔ مُسادی (محصنات) آمدنی کے حساب سے دونون گھر برابر سرابر۲ بیباق (ایامی) تیسرا برس ہو پھول والون کی سیر کے لیے بانسو. کی اشرفیان دوسو بدلے کھوائی تھین کہین انکالیکھا برابر سرابر کرنے کا ارادہ نہو۔ برابر سے نکلنا۔ قریب سے نکلنا۔ برابر سے جواب دینا۔ (عو) گستاخی سے جواب دینا۔ بے تمیزی سے گفتگو کرنا۔ (فقرہ) لڑکی نے مان کو وہ برابر سے جواب دے کہ دانت کھٹے کر دئے۔ برابر کا۔ صفت۔ جوان۔ ہمسر۔ ہم عمر۔ مقابل۔ مشابہ (دبیر) اک درد دنیا اٹھتا ہے رہ رہ کے جگر سے۔ فرزند برابر کا بچھڑتا ہے پدر سے ۲ جوڑ کا یکسان۔ مساوی (داغ) برابر کا نہ ہو کوئی تو لطف خود نمائی کیا۔ وہ کہتا ہے کہ کیون کر آپ اپنے سے مقابل ہون (رشک) ماہ کامل تھوا تیر نگہ کا زخمی تو شب ماہ برابر کا نشانہ چوکا۔ (مراۃ العروس) صغری نے کہا توبہ کرو کیا امان جان میری برابر کی ہین کہ مین اُنسے لڑنے جاؤن برابر کا جواب دینا۔ ہمسری کرنا۔ (راسخ) ہم دکھا دینگے گسیدن بندہ پرور کا جواب۔ قد آدم آئینہ دیگا برابر کا جواب۔ برابری کا جوڑ یکسان۔ ہم رنگ۔ ہم وضع۔ مقابل۔ برابر کرنا ۱ مشابہ کرنا۔ یکسان کرنا ہم وضع کرنا۔ مطابق کرنا۔ سطح یکسان کرنا۔ ہموزن کرنا۔ (روپے کیواسطے) برباد کرنا۔ اڑادینا ۲ تباہ کر دینا۔ مٹا دینا (فقرہ) - انگریزون نے آدھی دہلی برابر کر دی ۳ نشان مٹا دینا۔ سطح برابر کر دینا (فقرہ) تم نے رگڑ رگڑ کے روپے کے حرف تک برابر کر دئے ۵ یاد سے بھلا دینا۔ تم نے ایک ہی مہینے مین لکھا پڑھا برابر

کر دیا ۶ (عم) ختم کرنا۔ مکمل کرنا۔ (فقرہ) آج سارا کام برابر کر دیا ۷ درست کرنا۔ ٹھیک کرنا۔ ترتیب دینا۔ باقاعدہ کرنا۔ (فقرہ) سب چیزین بے ترتیب پڑی تھین آج برابر کر دین ۸ متواتر کرنا۔ بلاناغہ کرنا۔ برابری باتھ ۱ اپنے سے چھوٹا بھائی۔ برابر کا بھائی ۲ مددگار۔ ساجھی۔ برابر کی بیٹی۔ جوان بیٹی۔ برابر کی ٹکر۔ مونث ۱ ہم پلہ ہم رتبہ۔ مساوی درجہ کا (فقرہ) وہ تو برابر کی ٹکر کو بیٹی دینگے ۲ (سائنس) دو برابر کی قوتین جو ایک دوسرے کے خلاف عمل کرتی ہون۔ برابر کی ٹکر دار۔ (عو) ہمسر۔ ہم رتبہ (فقرہ) نہین بی بی مین غریب محتاج آدمی کیا منھ لیکر اُنسے اتنی بڑی خدمت لونگی ہان تم دونون صاحب جاؤ ماشاء اللہ برابر کی ٹکر دار ہو۔ برابر کی چوٹ۔ مونث۔ برابر کی ٹکر۔ برابر مین۔ ساتھ ساتھ (داغ) وحشت ایسی ہے کہ سایہ سے بھی مین کہتا ہون آپ کیون میرے برابر مین چلے آتے ہین۔ لکھنؤ مین اس جگہ صرف "برابر" کہتے ہین۔ برابر والا۔ صفت۔ ہمسر۔ برابر کی دولت یا طاقت رکھنے والا (داغ) داد خواہون مین مرا ساتھ نہ دیگا کوئی۔ کہ جھکتے ہین ابھی سے یہ برابر والے۔ برابر ہونا۔ لازم۔ موافق ہونا۔ ایک سطح مین ہو جانا۔ بیباق ہونا۔ مٹ جانا۔ اُڑ جانا ۲ یکسان ہونا۔ (ذوق) کتنے مفلس ہو گئے کتنے تونگر ہو گئے۔ خاک مین جب مل گئے دونون برابر ہو گئے ۳ ہمسر ہونا۔ ہم رتبہ ہونا۔ ہموزن ہونا۔ یکسان حالت مین ہونا ۴ قدم بقدم ہونا۔ ساتھ ساتھ ہونا۔ متصل ہونا۔ آمنے سامنے ہونا ۵ اکارت ہو جانا ۶ بھر جانا۔ لبریز ہو جانا (فقرہ)

گڑھا برابر ہوگیا ۵ مٹ جانا۔ نشان مٹ جانا ۹ یاد سے اُتر جانا۔ یاد سے جاتا رہنا۔ برابری۔ مونث ۱ یکجہتی ہمسری۔ رقابت (داغ) نگاہ شوق ہی دے کچھ جواب چل پھر کر۔ تمھارے چال کی کس سے برابری ہوگی ۲ حرص۔ ریس۔ (فقرہ) زید میری برابری پر مرتا ہے ۳ مقابلہ۔ گستاخی۔ بے ادبی۔ بحث۔ تکرار۔ (عاشق) بغل مین غیر ہے بڑھکر نہ گفتگو کرنا۔ کہین نہ آپ کی میری برابری ہو جائے ۴ مطابقت موافقت مساوات ۵ ہمواری۔ برابری کرنا۔ گستاخی کرنا۔ مقابلہ کرنا ۲ ہمسری کا دعویٰ کرنا۔ (ناسخ) برابری کبھی کی تھی جو اُسکے ابرو سے۔ مڑوڑ ڈالی ہے کیا آہوے تتار کی شاخ۔

بَرات ۔ (ف بروزن قنات) مونث۔ فرمان۔ حکمنامہ۔ (غالب) ہے سنگ پر براتِ معاش جنون عشق یعنی ہنوز منتِ طفلان اُٹھائے ۲ وہ تحریر جسکے ذریعے سے خزانے سے تنخواہ ملے۔ مجازاً تنخواہ (منیر) نوکر ہین ہم قدیم سے غنچہ دہانون کے گنجینۂ غیب پر اپنی برات ہے ۳ حصہ۔ بخرا۔ مسلمانون کا عقیدہ ہے کہ فرشتے خدا تعالیٰ کے حکم سے شب مابین ۱۴ و ۱۵۔ شعبان کو ہر شخص کی عمر کا حساب اور رزق کی تقسیم کرتے ہین اسواسطے اِس شب کو شبِ برات باضافت کہتے ہین۔ برات عاشقان بر شاخ آہو (برات اُس تحریر کو کہتے ہین جس کے ذریعے سے خزانے سے تنخواہ ملے۔ بر شاخ آہو۔ فارسی مین جھوٹ بولنے جھوٹا وعدہ کرنے قول و قرار مین حیلہ حوالہ کرنے کا کنایہ ہے۔ ظاہر ہے کہ جو ہنڈی خزانے کے عوض شاخ آہو یعنی ہوا پر بھیجی جائیگی وہ نہین سکریگی اور روپیہ نہین وصول ہوگا۔ یا یہ وجہ ہو کہ شاخ آہو مین برگ و بار نہین ہوتے سینگون مین نوک ہوتی ہے جس سے کوئی فائدہ نہین حاصل ہوتا) (ف) مثل۔ عہد اور قول و قرار مین ٹالم ٹول۔ حیلہ حوالہ۔ اُس جگہ بولتے ہین جہان حصول مقصد ممکن نہو۔ (ناسخ) سوال وصل مین ہلنا پر یہ دیتر سے ابرو کا۔ اشارہ ہے برات عاشقان بر شاخ آہو کا۔

برات ۔ (بروزن نجات۔ س۔ بر۔ شوہر۔ دات آتا ہے) مونث (اس لفظ کو بارات لکھنا یا بولنا صحیح نہین) ۱ شادی (فقرہ) آج برات ہے کل ولیمہ ہوگا ۲ شادی کا جلوس۔ دولھا کی سواری جلوس اور آرایش کے ساتھ (داغ) ساتھ حور و ن کے ہے شہید ترا کیا عدم کو برات جاتی ہے ۳ مجمع بھیڑ۔ (جیسے) برات کی برات چڑھ آئی۔ کوّن یا بندرون کی برات ۴ شادی کا دن۔ شادی کا مجمع (منیر) چوری نہ جائین مانگے کے کپڑے برات مین (فقرہ) آج برات کل چوتھی ہوگی ۵ گنجفے کی ایک بازی کا نام ۶ دولھا کے ساتھ کے لوگ (فقرہ) برات مین کون کون جائیگا۔ برات اُترنا۔ لازم۔ براتیون کا کسی مقام پر ٹھہرنا۔ (محسن) خوشی مین بھرے مومن و مومنات۔ احاطے مین رضوان کے اُتری برات
برات پیچھے دھونسا۔ عید پیچھے ٹر۔ مثل۔ دونون بے محل ہین اِس جگہ بولتے ہین جب کوئی بات وقت گزر جانے کے بعد ہو۔ برات جانا۔ لازم۔ شادی کے جلوس کا جانا۔ مجمع کا روانہ ہونا ۲ دیکھو برات۔ برات چڑھنا۔ لازم۔ برات کے جلوس کا عروس کے

گھر کو دھوم دھام سے روانہ ہونا - برات کرنا - شادی کے جلوس مین شرکت کرنا - برات لیجانا - براتیون کو دلھن کے گھر لیجانا - براتی - مذکر - وہ شخص جو دولھا کیطرف سے برات کے جلوس مین شریک ہو - برات کے جلوس مین شریک ہونے والا - یہ لفظ واحد اور جمع کی حالت مین مستعمل ہے (جانصاحب) کیسے ہوے ہین جمع براتی برات مین (ذوق) پہنچے براتیون کے نہ ہرگز ہجوم کو انجم سے لاکھ جمع کرے لشکر آسمان -

بَراجمان - (س بَے + راج چمکنا -) صفت - ہندو - ۱ چمکنے والا - بہت بہتر - نہایت عمدہ ۲ لازم (ہندو) بیٹھنا - گدی پر بیٹھنا براجمان ہونا - (ہندو) لازم ۱ تشریف رکھنا - تشریف لانا - جلوس فرمانا بیٹھنا - زینت بخشنا - سوار ہونا - (فقرہ) مہاراج تو بجے رتھ مین براجمان ہون گے -

بِراجنا - (ھ) لازم ۱ (ہندو) جلوہ فرمانا - رونق افروز ہونا - رہنا (داغ) غیر کے گھر مین تم براج رہے منتظر صبح سے ہم آج رہے ۲ عیش و آرام سے رہنا -

بَرادَر - (ف - بفتح اول - وسوم - سنسکرت مین بھرتر) مذکر ۱ بھائی ۲ رشتہ دار - ہم قوم - ہم مشرب ہم مذہب - ہم پیشہ - یہ لفظ زبانون پر بکسر اول ہے لغات مین تصریح نہین ہے کہ یہ لفظ بفتح اول صحیح ہے یا بکسر اول لیکن برہان مین فرادر کی نسبت لکھا ہے "بفتح بروزن برادر" اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بفتح صحیح ہے - برادرِ اخیافی مذکر - اُن بھائیون مین سے ہر ایک کو کہتے ہین جنکے باپ جدا جدا ہون اور مان ایک - برادر اعیانی - مذکر - سگا بھائی - برادرانہ - صفت - مثل بھائی کے - مثل برادری کے - یگانگت کا - آپس کا - برادرِ توام (ف) جُڑوان بھائی - برادر پرور - (ف) صفت عزیزون پر مہربانی کرنیوالا - برادرِ حقیقی - سگا بھائی - برادر خواندہ - (ف) منھ بولا بھائی - برادرِ خورد - (ف) چھوٹا بھائی - برادر رضاعی - دو بھائی جنھون نے ایک ہی عورت کا دودھ پیا ہو ایک دوسرے کے برادر رضاعی کہلاتے ہین - انا کا بیٹا - دودھ شریک بھائی - کوکا برادر زادہ - مذکر - بھتیجا - بھائی کا لڑکا - برادر زادی - مونث - بھتیجی - بھائی کی لڑکی - برادر علاتی - مذکر - سوتیلا بھائی - اُن بھائیون مین سے ہر ایک کو کہتے ہین جنکی مائین جدا جدا ہون اور باپ ایک برادر نسبتی - مذکر - سالا - جورو کا بھائی - فارسی مین برادر نسبت ہی برادری - (ف) مونث ۱ ذات قوم - (فقرہ) برادری مین امیر غریب سب برابر ہین ۲ رشتہ داری - ناتا یگانگت - قرابت - بھائی بندی بھائی چارہ ۳ قوم کے لوگ - رشتہ دارونکا گروہ - جماعت - (فقرہ) تاشے والونکی برادری جمع ہو گئی - برادری باہر کرنا - یا برادری سے باہر کرنا - برادری سے خارج کرنا - ذات سے باہر نکال دینا - جتھے سے علحدہ کرنا - برادری سے باہر ہونا - یا خارج ہونا - لازم -

بُرادَہ - (ف) - مذکر - لکڑی لوہے یا کسی دھات کا چورا جو آری یا سوہن سے کلتا ہے ۲ سفوف - جیسے صندل کا برادہ

بَراری - (ع واحد برّیّۃ بمعنی صحرا و زمین بے کشت) مذکر - جنگل -

براز - (ع - بکسر اول) مذکر - گندگی - غلاظت - فضلہ

نجاست۔

بَراعَتُ الاستہلال ۔(براعتہ (ع)۔ روشنی فصاحت۔فضیلت۔ہنر مین کامل ہونا۔ دوسرون سے عقل مین سبقت لیجانا۔استہلال (ع) بچے کا پیدایش کے وقت رونا۔بانگ کرنا۔اِس آواز سے لڑکا لڑکی کی شناخت ہوجاتی ہے) مونث۔ علم ادب کی ایک صنعت کا نام ہے ایسے الفاظ یا مضامین تمہید مین لاتے ہین جن سے اصل مقصود کا پتا چلتا ہو۔

بُراق ۔(ع۔برق۔بجلی۔) مذکر۔ ا بہشت کا گھوڑا (مجازاً) گھوڑا ۲ (اُردو) وہ تعزیہ جسکا دھڑ گھوڑے کی شکل کا اور چہرہ انسان کا سا بناتے ہین۔

بَرّاق ۔(ع) صفت۔ ا چمکیلا (رشک) دانت ہین بَرّاق مُنھ کان ملاحت سر بسر ۲ چالاک۔ہوشیار۔مشّاق۔تیز ذہن ۳ نہایت سفید (منیر) زاغ شب بگلے کے پر سے بھی کہین بَرّاق ہو ۴ تیز رو۔براقی۔مونث۔چمک دمک (ذوق) زلف جانان و رخ کی براقی کرے مشاطون مین اشراقی۔

بَرا جانا ۔(عم) ٹال جانا۔

برامکہ ۔(ع) جمع برمک کی۔برمک سابلخ کے آتشکدہ مین آگ جلانے پر ملازم تھا۔بعدہٗ مسلمان ہوکر بغداد آیا اور اُسکا بیٹا خالد خلیفہ منصور بن سفاح کا وزیر ہوگیا اور اُسکے بعد خالد کا بیٹا اور پوتے وزیر ہوتے رہے ان لوگون کو برامکہ کہتے ہین لیکن اس سبب سے کہ یحییٰ ابن خالد اور اُسکے دونون بیٹے فضل و جعفر نہایا سخی و سخاوت مین شہرۂ آفاق تھے اکثر اس لفظ سے امرائے ذیشان اور سخاوت پیشہ مراد ہوتے ہین۔

بُرّان ۔(ف) صفت۔نہایت کاٹ کرنیوالا۔بہت تیز۔

بِرانا ۔(ھ) عوام۔صفت۔مذکر۔ ا بیگانہ غیر کا۔پرایا۔مونث کیلئے برانی کہتے ہین ۲ مصدر۔منھ چڑانا۔طعنے دینا۔ٹھکانا۔

بَرّانا ۔(ھ) لازم۔یہ لفظ دہلی مین رائے ہندی سے اور لکھنؤ مین رائے فارسی سے ہے) ا سونے کی حالت مین کچھ کہنا (بحر) اسقدر غیر کھٹکتا ہے یہان آنکھون مین۔ہم جو سوتے ہین بھی برائے ہین للکارے ہین ۲ بہکنا۔ہذیان بکنا۔بڑبڑ کرنا۔بڑانا۔ (جانصاحب) دیکھنا چھوچھو کو کیسی بڑی بڑاتی ہے۔

بِرانچ ۔(انگ) مونث۔شاخ۔شعبہ۔برانچ اسکول مذکر۔وہ مدرسہ جو کسی دوسرے مدرسہ کا ماتحت ہو۔برانچ پوسٹ آفس۔وہ ڈاک خانہ جو بڑے ڈاکخانہ کی شاخ ہو۔برانچ پوسٹ ماسٹر۔وہ ڈاک کے محکمے کا افسر جسکے چارج مین برانچ آفس ہو۔

برانڈہ ۔(ھ) مذکر۔عم۔برآمدہ۔

برانڈی ۔(انگ) مونث۔ ا ایک خاص قسم کی تیز شراب (بحر) شورہ بختی کی نوازش ہے یہ میخوارون پر۔شورے مین شیشے برانڈی کے جھلا کرتے ہین ۲ (اردو) مونث۔اوپر پہننے کا موٹا کوٹ۔

براوا دینا ۔(عو) حیلہ بہانہ کرنا۔ٹالم ٹول کرنا۔دم

چھانسا دینا۔

براہمہ ۔ (ع) برہمن کی جمع دیکھو برہمن۔

براہین ۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ برہان کی جمع۔ دلیلین۔

براہی ۔ (ھ) مونث۔ چھوٹی قسم کا گنا۔ ایکھ۔

بَراہٹ ۔ (ھ)۔ مونث۔ فضول بکواس۔ سوتے مین کچھ کہنا۔

بَرات ۔ (ع) مونث۔ ۱۔ بیزاری۔ نجات۔ چھٹکارا۔ بچاؤ۔ صفائی۔ (داغ) قاتل نے میرے اپنی برات کے واسطے۔ لکھا گزشتہ سن مری لوح مزار پر۔ ۲۔ جرم سے بری ہونا۔ چھوٹنا۔

براؤ ۔ (ھ) مذکر۔ (عو) احتیاط۔ حفاظت۔ پرہیز (فقرہ) سونا پے کا رشتہ ایسا ہے کہ اسمین جہانتک الگ تھلگ رہے اچھا ایک ٹونکا کیا سبھی باتونکا براؤ ہونا چاہیے

بُرائی ۔ دیکھو برا۔

برائے ۔ (ف) ۱۔ واسطے۔ لئے (بحر) سرور وعیش مین کیونکر نہ وہ رہین سرمست۔ برائے اہل دول آب زر شراب ہوا ۲۔ وسیلے سے۔ برکت سے۔ صدقے مین۔ طفیل مین۔ (قدر) برائے فاقہ آل عبا ہو وسعتِ روزی۔ پئے آل نبی اولاد سے ہو خانہ افروزی۔ ۳۔ برائے بیت۔ شعر کی ضرورت سے۔ زاید۔ حشو۔ فضول بیکار۔ (اودھ پنچ) ابھی تک تو سرشار ہی فن ناول نویسی مین یکتا سمجھے جاتے تھے اب حضرت بھی برائے بیت پیدا ہو گئے۔ برائے چندے۔ (ف)۔ چند روز کیواسطے۔ برائے خدا۔ (ف) للہ۔ ازبہر خدا۔ خدا کیواسطے (عالم) تمنا یہ ہے گوش دل سے کبھی تو۔ برائے خدا سُن کہانی ہماری۔ برائے نام۔ (ف) فرضی۔ گنتی گنانیکو۔ نام کو۔ صرف دکھانیکے لئے۔ (سحر) شکار خوب کیا صید گاہ عالم مین۔ برائے نام بھی کوئی نہ جانور چھوٹا۔ (فقرہ) آج ہمنے برائے نام کھانا کھایا۔ برائے نہادن چہ سنگ وچہ زر۔ مقولہ۔ رکھنے کے واسطے پتھر اور سونا دونون برابر ہین۔ بخل کی مذمت مین کہتے ہین۔

بَرایا ۔ (ع۔ بریّہ کی جمع) مونث۔ خلق خدا۔ خلایق مخلوقات۔

بُربُرانا ۔ (ھ) ۱۔ چھڑکنا کسی خشک پسی ہوئی چیز کا کسی دوسری چیز پر چھڑکنا ۲۔ چھینٹا دینا۔

بَربری ۔ (ف۔ بربر۔ واقع افریقہ کیطرف منسوب ہے) مونث۔ ایک قسم کی بکری۔ بربری خانہ۔ بکریون کے رہنے کا مکان۔

بربَط ۔ (ف) مذکر۔ ایک ساز کا نام جسکو عود بھی کہتے ہین۔ یہ لفظ معرب ہے۔ بربط (یعنی سینہ بط) کا اس باجے کی شکل بط کے سینے کے مشابہ ہوتی ہے۔

بَرَت ۔ (ھ) بفتح اول ودوم) مونث۔ ایک قسم کی بیماری جو چاول کی کاشت مین ہوتی ہے ۲۔ وہ رسی جس سے کنوین سے پانی نکالتے ہین ۳۔ تسمہ۔ تنگ ۴۔ بدھی۔ وہ نشان جو کسی لچک دار چیز کی چوٹ سے جسم پر پڑ جائے۔ برت۔ (ھ۔ بفتح اول وسکون

را۔ وبفتح اول وفتح را۔ ونیز بکسر اول وسکون را) مذکر۔ روزہ۔

برتی۔ (ف) صفت (ہندو) روزہ دار۔ برت۔ (ھ۔ بکسر اول وسکون را بکسر اول وکسر را۔ بکسر اول وفتح را۔ س درتر۔ نان نفقہ۔ س۔ درتو۔ بسر کرنا) مونث ۱ جاگیر۔ آمدنی۔ وجہ معاش ۲ جائداد ۳ عطیہ۔ گزراوقات کیواسطے ہو یا بطور خیرات ۴ ریت۔ حق حقوق ۵ ججمان۔ کفالت کرنیوالا ۶ ورثہ ۷ معافی کی زمین۔ برتیا۔ مذکر ۱ برت رکھنے والا ۲ وہ کاشتکار جس کا لگان ناقابل تبدیل ہو۔

برتا۔ (ھ۔ س درتا۔ قوت۔ طاقت) مذکر۔ (عو)۔ قوت۔ بل۔ طاقت۔ زور۔ سہارا حوصلہ۔ (داغ) یہ نزاکت کیون اسی برتے پہ دعوے قتل کا۔ کھول دو خنجر کمر سے پھینکدو شمشیر بھی۔ (توبۃ النصوح) خود ہمسائی جنکے برتے پر بھولی ہو تمکو اپنے دروازے کے اندر قدم تو رکھنے دینے ہی کی نہین۔ برتے رہنا۔ لازم کسی بات پر نازان ہونا سہارے پر ہونا۔ بھروسا کرنا (کایاپلٹ) حاصل واصل کے برتے نہ رہنا ٹھہرنا دشوار ہو جائیگا۔

برتاؤ۔ (ھ) مذکر۔ رواج۔ عمل درآمد۔ دستور۔ وضع۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ رسم۔ سلوک ملاقات کا ڈھنگ۔ میل جول۔ برتاوا۔ مذکر۔ عو۔ برتاؤ۔

برتن۔ (ھ) مذکر۔ ظرف۔ باسن (دھونا۔ مانجنا کے ساتھ) برتن سے برتن کھنک ہی جاتا ہے۔ گھر والون مین کسی نہ کسی بات پر تکرار ہو ہی جاتی ہے۔ برتن بھانڈے۔ (بھانڈا مترادف برتن کا ہے) ظرف۔ برتن۔ برتن کھنکنا۔ لازم۔ مٹی کے ظرف کا وہ آواز دینا جس سے اسکا ٹوٹا ہونا معلوم ہو (شاد) میر کیون نہ فغان سے دل شگفتہ ہو۔ جو برتنون مین ہو ٹوٹا ہوا کھنکتا ہے۔

بَرَتنا۔ (ھ) متعدی ۱ (استعمال کرنا۔ کام مین لانا ۲ یہ شعر وہ فن ہے کہ امیر اسکو جو برتو۔ حاصل یہی ہوتا ہے کہ حاصل نہین ہوتا ۲ تجربہ کرنا۔ (فقرہ) مین نے ہر قسم کے حاکم کو برتا ہے ۳ (عم) خرچ کرنا۔ نباہنا ۴ برتاؤ کرنا۔

برٹش۔ (انگ) صفت۔ برطانیہ کا۔ انگریزی۔ برٹش انڈیا۔ (انگ) مونث۔ سرکاری ہندوستان۔ برٹش گورنمنٹ۔ (انگ) مونث۔ سلطنت برطانیہ۔ سرکار انگریزی۔ برٹش نیشن۔ (انگ) مذکر۔ اہل انگلستان۔ قوم برطانیہ۔

برٹن۔ (انگ) مذکر۔ برطانیہ۔ انگلستان۔

بُرج۔ (ع۔ بروج جمع) مذکر ۱ گنبد ۲ (نجوم) راس ستارے کا گھر یا مقام۔ آسمانی دایرے کا بارھوان حصہ۔ علم ہیات والون نے ستارون کی رفتار اور انکے مقامات سمجھنے کے لئے آسمان کے بارہ حصے کئے ہین اور ہر حصے مین جو ستارے واقع ہین انکی کوئی شکل فرضی قایم کر کے اس حصے کا وہی نام رکھ لیا ہے۔ مثلاً برج اسد۔ برج اسد۔ (اسد۔ شیر) آسمان کا وہ حصہ جسمین چند ستارے ملکر شیر کی شکل مین واقع ہین۔ دیکھو بارہ برج۔ برج آبی۔ (ف) تین برجون سے مراد ہوتی ہے۔ یعنی برج سرطان برج عقرب۔ برج حوت۔ برج آتشی۔ (ف) یعنی برج حمل۔ برج اسد۔ برج قوس۔

برج بادی - (ف) برج جوزا - برج میزان - برج دلو - برج حمل (ف) آسمان کے برجون مین سے پہلا برج جسکی شکل مینڈھے کی سی ہوتی ہے - جس دن آفتاب اس برج مین آتا ہے شرف آفتاب ہوتا ہے اور یہی دن نوروز کا ہے - برج خاکی - (ف) برج ثور - برج سنبلہ - برج جدی - برج کبوتر - (ف - ایران مین بلند خانہ دار عمارت کبوترون کے واسطے جنگل مین بناتے ہین) مذکر - کبوتر کی ڈھابلی - (دبیر) اُس تیغ نے سرکش کے جو ترکش مین کیا گھر - غل تھا کہ گرا برج کبوتر مین وہ اژدر - برجی - برج کی تصغیر ۱ چھوٹا برج ۲ کنگرہ ۳ کلس گنبد کے اوپر کا گول حصہ ۴ مینار - برِج - (س) مذکر - متھرا کا ضلع جسمین متھرا گوکل اور بندرابن شامل ہین - یہ جگہ کرشن جی کی پیدایش کا مقام ہے - یہان کی زبان کی سلاست اور فصاحت ضرب المثل ہے - برج بھاشا - برج بھاکا - مونث برج کی زبان - متھرا بندرابن کی بولی -

برجیس - (ف - بکسر اول وسوم معرب برجیس بفتح اول کا ہے) مذکر - ستارے کا نام جو چھٹے آسمان پر ہے اسکو مشتری اور قاضی فلک بھی کہتے ہین -

برچھا - (ھ فارسی مین برچخ - برحق) مذکر - بھالا - بلم - برچھون اُڑانا ۱ گھوڑے کو بہت تیز لیجانا (سحر) خیال قد بالا مین اسے برچھون اڑاتا ہون - سمند فکر کو مضمون گیسو تازیانہ ہے - برچھون اُڑنا لازم - گھوڑے یا ہرن کا بہت تیز چلنا - دوڑنا - (شور) رونق پزیر کب ہو سہارے کے شاعری - برچھون اُڑے نہ کاٹھ کا گھوڑا کسیطرح -

برچھی - (ھ) مونث - چھوٹا بھالا جسکا پھل چوڑا ہوتا ہے - برچھی اترجانا - لازم - برچھی کا پار ہونا - (امیر) بسمل ترا بچیگا نہ اے ترک دیکھ تو - برچھی اُتر گئی ہے جگر تک نگاہ کی - برچھی بردار - مذکر - وہ سپاہی جو برچھی باندھتا اور چلاتا ہے - برچھی تولنا - برچھی مارنے کی تیاری کرنا - آمادگی ظاہر کرنا - (انیس) برچھیان تول کے ہر غول سے اسوار بڑھے - برچھی تاننا - برچھی لگانے پر آمادہ ہونا - (رشک) اے بتو قاتل عالم ہے تمہارا اگانا - برچھیان نام خدا تانتے ہوتان کے ساتھ - برچھی جگر کے پار ہونا - لازم - برچھی لگنا - بیحد صدمہ ہونا - (شوق) جب نظر سے نظر دوچار ہوئی - ایک برچھی جگر کے پار ہوئی - برچھی چلنا - لازم ۱ برچھی سے وار ہونا - (انیس) کوئی سنتا نہین فریاد امام عالی - برچھیان چلتی ہین اور ہوتے ہین ترکش خالی ۲ مصیبت اور صدمے کی شدت ظاہر کرنیکو کہتے ہین - برچھی چبھنا - لازم ۱ اصلی معنون مین ۲ بہت صدمہ ہونا - (داغ) جب لڑی ہین وہ نگاہین عاشق دلگیر سے - چبھ گئی ہین برچھیان سی کھُپ گئے ہین تیر سے - برچھی سیدھی کرنا - نیزہ مارنیکو تیار ہونا (آتش) عزیب آزار کا انجام کار اچھا نہین ہوتا - بس اب اے آہ چرخ پیر پر برچھی نہ کر سیدھی - برچھی کی انی - نوک نیزے کی - برچھی لگانا ۱ اصلی معنی مین ۲ (دل یا جگر کے ساتھ) صدمہ پہنچانا - نہایت تکلیف پہنچانا - برچھی لگنا - لازم - برچھی مارنا - دیکھو برچھی لگانا - برچھیت - (ھ) - مذکر - نیزے باز - بھالے بردار - برچھیتی - مونث - نیزہ بازی (منیر) برچھیتیان قلم سے لکھین گے حضور کی - کاتب نکالینگے صفت نیزہ دار ہاتھ -

بُرد۔ (ف بالضم فارسی مین صرف معنی نمبر۲ مین مستعمل ہے) ۱۔ مونث۔۱ آمدنی منافع۔ مُفت کی رقم۔ (فقرہ) بیعنامہ مین فرضی رقم لکھائی تھی شفع کے دعوے مین سب رقم دلائی گئی خریدار کو بُرد ہاتھ آئی ۲ رشوت۔ بالائی آمد ۳ شطرنج مین ایک طرف کے سب مہرے اور پیادے کٹ جانے اور صرف بادشاہ کے رہجانیکو "بُرد" کہتے ہین۔ بُردبار۔ (لغات فارسی مین اس لفظ کی ترکیب نہین لکھی ہے مولف کی رائے مین بُرد عربی مین اک قسم کی چار گوشے کی کملی ہوتی ہے۔ بار۔ اٹھانیوالا جو شخص اس کملی کو لپیٹے ہوتا ہے بوجھل ہوتا ہے لہذا اس مرکب کے معانی متحمل کے ہوگئے) صفت متحمل۔ بُردباری۔ (ف) مونث۔ برداشت صبر۔ تحمل۔ بُرد دینا۱ آدھا مات کرنا۔ ۲ ہارنا۔ کھونا۔ تباہ کرنا۔ (جانصاحب) وہ چال تم چلے کہ دیا بُرد سارا گھر۔ اب باقی مین ہون داؤن یہ مجھکو لگا ئے۔ بُرد لینا۔ آدھا مات قبول کرنا۔ (داغ) غیر سے کھیلتے تھے ہم شطرنج۔ اُسطرف وہ تھے بُرد لی ہمنے۔ بُرد مارنا۱ بازی جیتنا۔ کامیابی حاصل کرنا رشوت لینا۔ مال مارنا۔ فائدہ حاصل کرنا (محصنات) ناظر نے اس مقدمہ مین اچھی بُرد ماری ہزار روپیہ تو چپکے سے اُسنے وہ اگلوائے جو خاتون کُٹنی غیرت بیگم کو بہکا پھسلا کرلے اُڑی تھی اور رقعے کے بدلے مبتلا سے اُسکے حصّے کی دکانون کا بیعنامہ اپنے نام کا لکھوالیا۔ بُرد ہاتھ لگنا۔ لازم۔ مفت کی رقم ملنا۔ (داغ) چُرا لیا ہے مرے دل کو اور رکھتے ہین۔ یہ مفت مال ملا خوب بُرد ہاتھ لگی۔

بُرد۔ (ع بالضم) مونث۔۱ خط دار چادر ۲ سیاہ کملی۔ جسمین چار گوشے ہوتے ہین۔ بُردِ یمانی۔ یمن کی ایک خاص قسم کی خط دار چادر۔

برداشت۔ دیکھو "بر"۔

بَرد۔ (ع بفتح اول وسکون دوم) مذکر۔۱ جاڑیکا موسم۔ سردی ۲ صفت۔ سرد۔ بَردِ اطراف۔ (ع۔ بَرد۔ سردی۔ اطراف۔ طرف کی جمع۔ معنی۔ کنارہ) مذکر۔ (طب) موت کی سردی جسمین بیمار کے ہاتھ پاؤن سرد ہوجاتے ہین۔ (منیر) سوز دل مین نفس سرد جو کھینچا ہمنے۔ بَرد اطراف ہوا نار جہنم کو بھی۔

بَردَہ۔ (ت) مذکر و مونث۔ بندہ۔ غلام۔ کنیز (داغ) خسرو سے جو چاکر ہین تو محمود سے بَردے۔ اللہ رے سرکار محبت ۲ لڑائی کا قیدی۔ بردہ فروش۔ (ف) صفت۔ لونڈی غلام بیچنے والا۔ بردہ فروشی۔ لونڈی غلامون کا بیچنا۔

بَردہ۔ (س) مذکر۔ بیل۔ سانڈ۔ بردھائی۔ بردھوٹی۔ (ھ) مونث۔ وہ بازار جسمین گائے بیل فروخت ہوتے ہین

بَرنا۔ (ھ) لازم۔۱ کسی چیز کا زیادہ خشک ہونے یا بوجھ کے نیچے دب جانے سے کج ہوجانا۔ اینٹھنا۔ لکھنؤ کی زبان ہے دہلی مین اس جگہ اینٹھنا کہتے ہین (بحر) لڑتے ہی آنکھ اپنی طبیعت اُلجھ گئی۔ تار نگہ سے تار رگ جان بَر رگیا ۲ عزد رکرنا۔ (منیر) وصل ہونے نہ دیا قبر کے تختون کو بھی۔ واہ اے تفرقہ پرداز بَر رنے والے۔

برزخ۔ (ع بالفتح و فتح سوم) لفظی معنی۔ آڑ۔ پردہ رو ک ۱ اُس حالت کو برزخ کہتے ہین جو موت سے لیکر قیامت

سکتے ہیگی گویا اس دُنیا کی زندگی اور قیامت کے بیچ مین ایک حدفاصل ہے ۲۔ وہ چیز جو دو مخالف چیزون کے بیچ مین ہو۔ دو چیزون کے بین بین ایک ملتی ہوئی چیز جیسے اعراف جو بہشت اور دوزخ کے بیچ مین ہے۔ یا بوزنہ جو بہایم اور انسان کے بیچ مین ہے۔ یا مونگا جو حیوانات و نباتات کے بیچ مین ہے (برازخ جمع) مونث ۱۔ مرنیکے بعد سے قیامت برپا ہونے تک روحین جس حالت مین رہینگی اُس کا نام برزخ ہے۔ مرنے سے قیامت تک کا زمانہ ۲۔ وضع ڈیچ! نوکھی صورت۔ عجیب شکل (مسرور) دیکھکر رند لوٹے جاتے ہین۔ کیا ہی برزخ ہے شیخ صاحب کی۔ (بنانا کے ساتھ) ۳۔ خیالی صورت (فقرہ) پریشانی مین پیر کی برزخ میرے سامنے ہو جاتی ہے۔

بَرزَن ۔ (ف بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ سڑک۔ کوچہ۔ گلی۔ محلہ۔

بَرَس ۔ (ھ بفتح اول و دوم۔ س۔ بریس) مذکر ۱۔ بارہ مہینے کا زمانہ۔ سال۔ برسون جمع۔ عورتین مونث بولتی ہین۔ (فقرہ) پانچ چھ برسین ہوئی ہونگی جب لاٹ صاحب لکھنؤ آئے تھے برسابرس۔ عم۔ سالہا سال۔ برس بھر۔ عو۔ سال بھر۔ برس برس کا دن۔ عو۔ وہ خوشی یا جشن کا دن جو سال بھر کے بعد آتا ہے۔ سالانہ تہوار کا دن۔ (معروف) آنے یہ ہے یار بدشگونی مت کر۔ اے ابر نہ رو برس برس کا دن ہے۔ برس بیاؤر۔ مونث ۱۔ وہ جانور جو سال کے سال بچہ دے ۲۔ وہ عورت جو برسوین دن یا جلد جلد بچہ جنے۔ برس دن۔ مذکر۔ عو۔ سال بھر (عالم) روز وعدے کے آج سے گن تو۔ ہمکو مہلت دے اک برس دن تو برس کا برس دن۔ برس کے برس دن۔ عو۔ برس برس کا دن (فقرہ) اگر عید کے دن تک انگرکھا تیار ہو کر نہ آئیگا تو تمھارا بھا نجا برس کے برس دن لوٹا لوٹا پھریگا۔ برس گانٹھ۔ (ھ۔ لفظی معنی۔ سالگرہ) مونث (ہندو) ہندوستان مین رسم ہے جب بچہ پورے ایک سال کا ہوتا ہے ایک ناڑے پر گرہ دیتے ہین اور اُسی ناڑے مین ہر سال دس گیارہ برس تک ایک ایک گرہ بڑھاتے ہین۔ برسوان۔ (س)۔ صفت سالانہ ہر سال کا فاتحہ۔ برسی۔ برسون۔ سالہا سال۔ برسون جھُلانا عرصے تک امیدوار رکھنا۔ برسون جھولنا۔ لازم۔ مدتون کسی امید مین رہنا۔ مدتون کسی کوشش یا تلاش مین رہنا (ناسخ) امید وصل مین ہم جھولتے ہین برسون سے۔ وہان رقیبون مین تیاریان ہین جھولون کی۔ برسون کا بیمار۔ مدت کا بیمار زیادہ دنون کا بیمار۔ (بہار عشق) ہوگئی دلکی ایسی حالت زار۔ جیسے برسون کا ہو کوئی بیمار۔ برسون کا مرض۔ پُرانا مرض۔ برسوین دن۔ ہر سال۔ سال مین ایک بار۔ (رشک)۔ اُنکے بن برسوین دن تو یہان راتدن طواف۔ کعبہ کچھ اور رہے در یسفا اور رہے۔ برسی۔ مونث وہ فاتحہ جو کسی شخص کے مرنے سے سال بھر بعد کیا جاتا ہے۔ برسی کا دن۔ دیکھو "برسی" (ذوق) ایک حسرت تو برستی ہے کبھی برسی کے دن۔ ورنہ روتا ابر بھی اپنے سر تربت نہین۔

برسات۔ (ھ) مونث۔ بارش کا موسم۔ پانی برسنے کا زمانہ جو ہندوستان مین پندرھوین اساڑھ سے بھادون کی پندرھوین تک رہتا ہے۔ برسات کھا جانا۔ لازم۔ برساتی اثر قبول کرنا۔ (فقرہ) برسات کھا جانے سے دوا خراب ہوگئی۔ جب کسی چیز پر ایک برسات گزر جاتی ہے تو کہتے ہین کہ برسات کھا گئی ہے۔ برسات کی چاندنی (مجازاً) ناپائدار چیز۔ (شعور) فروغ زاہد مکّار و تر دامن ہے لایعنی سمجھئے چاندنی برسات کی زہد ریائی کو۔ برساتی۔ مونث ۱ بارانی۔ واٹر پروف ۲ گاڑی کا سائبان ۳ مکان کا سائبان ۴ وہ فصل جو برسات کی موسم مین تیار ہو یا برسات کے موسم مین بوئی جائے ۵ چوپایونکی خاص بیماری جو برسات مین ہوتی ہے ۶۔ برسات والا۔ جیسے برساتی کیڑے مکوڑے۔ برساتی سانپ۔ نیلا جو برسات کے موسم مین پایا جاتا ہے زہریلا نہین ہوتا ہے۔ برساتی کیڑے۔ چھوٹی کیڑے مکوڑے جو برسات مین پیدا ہو جاتے ہین ۲ (مجازاً) اولاد کی کثرت ظاہر کرنیکو کہتے ہین۔ برساتی فصل ۱ برسات کی رُت ۲ وہ غلّہ جو برسات مین بویا جائے ۳ وہ غلہ جو برسات کی فصل مین تیار ہو۔

بَرسام۔ (ف) مذکر۔ سینے کے ایک مرض کا نام

بَرسانا۔ (ھ) متعدی ۱ اناج کو گرا کر صاف کرنا ۲ کثرت سے پھینکنا۔ چلانا۔ جیسے تیر برسانا۔ گولے برسانا ۳ برسنا کا متعدی (فقرہ) خدا یا پانی برسا دے ۴ (روپیہ یا دولت کے ساتھ) لٹانا۔ کثرت سے کوئی چیز دینا ۵ مذکر۔ ہندوستان کے ایک شہر کا نام۔ برساؤ۔ مذکر۔ برسنے والا۔ (داغ) اٹھا ہے ابر کعبے کی طرف سے میکشو مژدہ۔ نہین رہنے کا بے برسے کہ یہ برساؤ بادل ہے۔ برس پڑنا۔ لازم ۱ مینھ کا زور سے گرنا۔ مینھ کا یکایک گرنا۔ پانی پڑنا ۲ دیکھو برسنا نمبر ۵ (قلق) لگا دی گالیون کی دیکھکر مجھے بوچھار۔ برس پڑے مرے آتے ہی ابر ترکیطرح ۳ (مرغبازونکی اصطلاح) ایک مرغ کا دوسرے مرغ کو لڑائی مین مارنا۔ برسنا۔ (ھ بفتح اول و دوم و سکون سوم) لازم ۱ بارش ہونا پانی پڑنا ۲ ظاہر ہونا حالت کیفیت یا آثار کا۔ (داغ) ہمارے غمکدہ دل سے یہ برستا ہے۔ کسی زمانے مین شادی یہان رچی ہوگی۔ (فقرہ) اُسکی آنکھون سے خون برستا ہے ۳ افراط سے آمد ہونا۔ کثرت سے ملنا۔ (فقرہ) آجکل بڑے مقدمے کی پیشیان ہو رہی ہین دکیلون پر روپیہ برستا ہے۔ جھڑکنا۔ خفا ہونا۔ آڑے ہاتھون لینا۔ غصہ اُتارنا۔ غصے ہونا۔ (داغ) بے خطا برسے وہ ہم سے ہمنے بھی برداشت کی۔ غیر کا مذکور کیا آیا قیامت آگئی۔

برسپت۔ دیکھو برہسپت۔

بُرسی۔ بَرُوسی۔ (ھ)۔ عم۔ مونث ۱ انگیٹھی۔

بُرُش۔ (انگ) ۱۔ مذکر ۱ مو قلم ۲ وہ بالونکا آلہ جس سے کپڑے یا جوتے کو صاف کرتے یا بالونکو برابر کرتے ہین انگریزی مین بضم اول و دوم اُردو مین بسکون دوم بولتے ہین۔

بُرش۔ (ف بضم اول و کسر دوم بغیر تشدید و نیز بہ تشدید دوم) مونث۔ تیزی۔ کاٹ (داغ) تیغ قاتل کو مگر سنگ فسان ہی سرمہ۔ اور ہی بُرِش شمشیر نظر پڑھتی ہے۔ (قلق) کرتے ہی ذکر بُرش

کٹ جاتی ہے منھ مین زبان۔ کیا قیامت کاٹ ہے قاتل تری تلوار کا۔

برشتہ۔ (ف بکسر اول و دوم و سکون سوم و فتح چہارم) صفت بریان۔ بھونا ہوا۔

بَرشکال۔ (ف بالفتح و شین معجمہ موقوف و فتح کاف عربی سنسکرت مین ورش۔ بارش۔ کال۔ زمانہ۔ وقت) مونث۔ برسات (تسلیم) پیالے عیش کے چھلکاتی برشکال آئی۔ سبزہ زار و نکو کرتی ہوئی نہال آئی۔ مولف بہار عجم کی رائے مین یہ لفظ ہندی ہے اور فارسیون نے اسکو استعمال کیا ہے مولف کی رائے مین یہ لفظ مفرس ہے۔ سنسکرت مین ورشا کال تھا۔

برص۔ (ع بفتح اول و دوم) مذکر۔ ایک مرض کا نام جسمین بدن پر سفید داغ پڑ جاتے ہین۔ کوڑھ۔

بَرَف [1] (ف) مونث (ناسخ) ہو کے پانی جو برف بہتی ہے چشمہ و نہر مین وہ جاری ہے [1] پالا [2] جما ہوا دودہ یا شربت یا پانی [3] (صفت) بہت سرد [4] بہت سفید۔ برفاب۔ (ف۔ بروزن مہتاب۔ اضافت مقلوب ہے جیسے گلاب) وہ سرد پانی جو برف کے گھلنے سے نکلتا ہے اور اِس وجہ سے بہت زیادہ سرد ہوتا ہے۔ برفانی۔ (اردو) بہت سرد۔ برف کیطرف منسوب۔ برفانی پہاڑ۔ مذکر۔ وہ پہاڑ جو برف سے ڈھکے رہتے ہین۔ برف پروردہ۔ صفت برف مین سرد کیا ہوا۔ برف پڑنا۔ لازم۔ پالا پڑنا۔ بہت سردی پڑنا (داغ) کھینچی ہین سرد آہین کسنے شب جدائی۔ یہ اوس پڑ رہی ہے یا برف پڑ رہی ہے۔ برف پینا۔ برف کا پانی پینا۔ برف جمانا کسی رقیق چیز کو برف کیطرح منجمد کرنا۔ (داغ) تو جما دے برف اے ساقی مئے انگور کی۔ برف جمنا۔ لازم۔ (قدر) لاکھ گل بوٹے جمائین باغبان برف جم جائیگی نادہ و یمین مگر۔ برف زدگی۔ (ف) مونث۔ نقصان جو برف گرنے سے زراعت کو پہنچتا ہے۔ برف کا ذخیرہ۔ برف کی کھتی (مصحفی) عالم کی سرد مہری اسمین سما گئی ہے۔ ہے اندنون یہ سینہ اک برف کا ذخیرہ۔ برف کی کھتی۔ کنوین کی شکل کے گڑھے جنمین آسمانی برف جمع کیجاتی ہے (قدر) پُر کے چرسے ہین پٹارے برف کے۔ برف کی کھتے کنوین ہین سربسر۔ برف کی قلفی۔ ٹین یا مٹی کی لانبی نوکدار ڈبیا جسمین دودہ یا شربت کی برف جماتے ہین (فسانہ عجائب) دو پیسے کو برف کی قلفی دو کھائے بدن تھرآے۔ برف گرنا لازم۔ پالا پڑنا۔ سردی پڑنا۔ برف گلنا۔ لازم [1] برف کا پگھلنا [2] بیحد سردی ہونا۔ جس زمانے مین پہاڑون کی جمی ہوئی برف پگھلنا شروع ہوتی ہے سردی بڑھ جاتی ہے۔ برف مین لگانا۔ برف مین سرد کرنا۔ نہایت سرد کرنا۔ (انشا) لگا لے برف مین ساقی صراحی مے لا۔ برف والا۔ صفت۔ برف بیچنے والا۔ شربت یا دودہ وغیرہ کی برف

---

[1] برف۔ یخ کا فرق۔ بخارات جو ہوا مین ملے ہوے ہین سخت سردی کی وجہ سے جب تک سخت جمکر چھوٹی چھوٹی سوئیان سی بنکر زمین پر گرتے ہین برف کے نام سے موسوم ہوتے ہین اور جب پانی کے قطرے بنکر سردی کی شدت سے جم جائین تو یخ کہلاتے ہین۔

جماکر بیچنے والا - برف ہونا - لازم نہایت سرد ہونا (فقرہ) حکیم صاحب ذرا دیکھئے تو مریض کے ہاتھ پاؤن برف ہوگئے ہین - برفیا - مذکر (لکھنؤ) برف بیچنے والا - برف کی قفلی بیچنے والا -

برفی - (ف - ایک قسم کا حلوا) - مونث - ایک قسم کی دودھ کی مٹھائی -

برق [1] (ع - بُرُوق جمع) مونث ۱ بجلی - وہ روشنی جو بادلون کی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے ۲ صفت - تیز چالاک - ہوشیار - مشاق (داغ) قاصد یہان سے برق تھا پر نصف راہ سے - بیمار کی ہے چال قدم ناتوان کے ہین ۳ صاف - شفاف - چمکیلا (امانت واسوخت) چاندنی رات کے دن آئے تو نکھر او دہ قمر - برق پوشاک وہ بدلی کہ تڑپ جائے بشر - برق آہنگ - برق ناز - برق جولان برق سوار - برق شتاب - برق عنان - برق نگاہ - (ف) (مجازاً) تیز - شوخ - عموماً معشوق کی صفت مین مستعمل ہین - برق بنکے گرنا لازم کسی چیز کو تباہ کر دینے کی جگہ کہتے ہین - (راسخ) اُف رے تیری آہ کی دلسوزیان - برق بن بنکر گرین تا ثیر پر - برق ٹوٹنا - لازم ۱ بجلی گرنا - (آتش) جلوہ یار سے داغ دل بیتاب ہون دور - کشت پر یاس کی برق شرر افگن ٹوٹے - برقِ خاطِف (ف) چمک جو آنکھ کو خیرہ کر دے برقِ دمان - (ف) چمکنے والی بجلی - برق دم - (ف) صفت ۱ دھار والی چیز کی تیزی کی نسبت کہتے ہین ۲ مجازاً - تیز تلوار (امیر) اب خدا چاہے تو مقتل مین اُٹھین خوب مزے - برق دم تیز ہوئی ہے مرے تڑپانے کو ۳ (اردو) - صفت - بہت تیز - چالاک - (فقرہ) سب مین یہی بچہ برق دم ہے - برق و زرق - (ف + روشنی و ساختگی) صفت چمکیلا بھڑکیلا - صاف شفاف - برق وش - (ف - برق بجلی وش مثل - طرح) صفت - شوخ - چمکیلا - (فسانہ عجائب) ناگاہ ایک سمت سے دو ہرن برق دش صبا کردار سُبک جست تیز رفتار سامنے آئے برق ہے - (فارسی برق شدن سے لیا ہے) نہایت تیز ہے - ہوشیار ہے بڑا چالاک ہے -

بُرْقَع - (ع بضم با و قاف - نقاب - اردو مین زبانون پر بفتح قاف ہے) مذکر ۱ نقاب ۲ وہ خاص وضع کا لباس جسے پہنکر پردہ دار عورتین باہر نکلتی ہین آنکھون کے مقام پر جالی لگی ہوتی ہے سر سے پاؤن تک سارا جسم چھپ جاتا ہے ۳ لباس - پوشاک (مقولہ) بیحیائی کا برقع اوڑھ لیا ہے ۴ مجازاً وہ جھلّی جس مین بچہ لپٹا ہوا پیدا ہوتا ہے - برقع اٹھانا - بے پردہ کرنا - منھ سے برقع ہٹانا ۲ راز فاش کرنا - برقع اُلٹنا - دیکھو برقع اٹھانا - برقع اوڑھنا - برقع پہننا - برقع پوش - (ف) صفت - برقع اوڑھنے والا - برقع کی جالی - وہ جالی دار حصہ جو برقع مین منھ پر رہتا ہے - برقع ڈالنا - نقاب ڈالنا برقع اوڑھنا - برقع مین چھپڑے کھانا - (لکھنؤ) ع و - نیک چلنی کے پردے مین بد چلنی کرنا (جادۂ تسخیر) گستاخی معاف کون سا درخت ہے جسے

[1] برق و صاعقہ کا فرق - وہ چمک جو بادلون کی رگڑ سے پیدا ہو برق ہے وہ بجلی جو زمین پر گرے صاعقہ ہے -

ہوا نہین لگی ظاہر مین سب پارسائی کا دم بھرتے رہے ہین بڑی بڑی نیک زنین بڑی بڑی عصمت والیان برقع مین چھیچڑے کھاتی ہین گھونگھٹ کی اوٹ مین نوالے نوش کرتی ہین۔

برقنداز۔ (یہ لفظ اہل ہند کی ایجاد ہے) ۱ مذکر ۱ عدالت یا پولیس کا سپاہی پاسبان۔ اردلی۔ محافظ ۲ بندوقچی۔ توڑے دار بندوق رکھنے والا۔

برک۔ (ف بروزن فلک) مذکر ایک قسم کا ادنیٰ کپڑا جو اونٹ کے بالون سے بُنا جاتا ہے (آزاد) نادر شاہ اُس وقت برک کی قبا پہنے بیٹھا تھا۔

برکات۔ (ع بفتحتین برکت کی جمع) لکھنؤ مین مذکر دہلی مین مونث۔ برکت۔ (ع بفتح اول و دوم و سوم۔ زیادتی۔ نیک بختی فارسیون نے بسکون را استعمال کیا ہے۔ اردو مین بیشتر زبانون پر بسکون را ہے) مونث ۱ زیادتی۔ درازی۔ ترقی۔ افزایش نعمت کی زیادتی (سحر) سچ تو یہ ہے کہ یہ نیت کی ہے ساری برکت۔ ہوگا خالی نہ کبھی خوان حسام الدولہ ۲ خوش قسمتی عروج رونق۔ نمود۔ (محسن) یمن و برکت لئے ہین موجود۔ ہارون و شعیب و صالح و ہود ۳ بنئے پہلی تول مین بغرض نیک شگون کے بجائے ایک کے برکت کہتے ہین ۴ صرف ہوگیا۔ ختم ہوگیا (آبحیات) صبح کو روپیہ خورده کیا تھا دوپہر کو دیکھو تو برکت۔ برکت اٹھنا (یا اٹھ جانا یا اُڑ جانا)۔ لازم۔ برکت جاتی رہنا رونق نہ رہنا۔ نکبت آنا۔ (امیر) ہائے غم سے بھی جی نہین بھرتا۔ برکت اٹھ گئی زمانے سے (مراۃ العروس)۔ قرض سے رہی سہی گھر کی برکت اُڑ جاتی ہے۔ برکت جانا۔ لازم۔ برکت اُٹھنا۔ برکت دینا۔ متعدی (عمر مین) درازی بخشنا۔ چیزون یا کام مین زیادتی نصیب کرنا۔ ترقی دینا۔ بڑھانا۔ بڑا کرنا (فقرہ) خدا عمر و اقبال مین برکت دے۔ برکت کے دن۔ عو۔ وہ زمانہ جب چیزین سستی ملتی ہون (فقرہ) دو میاں بیوی ایک لڑکی سستا سمان برکت کے دن لشتم پشتم کیسطرح گذر کر لیتے تھے۔ برکت ہونا۔ لازم (فارسی مین برکت شدن کنایہ تمام ہونے اور مرنے کا ہے) ۱ دراز ہونا۔ زیادتی ہونا ۲ تمام ہونا۔ ختم ہونا۔ برکت ہے۔ عو۔ یہ کلمہ دسائل کے لئے بولتی ہین۔ اور مقصود یہ ہوتا ہے کہ نہین ہے۔ ختم ہوگیا۔ (داغ) پی چکے سب آب آئے زاہد آپ۔ جائیے بس جناب برکت ہے۔

بُرکلا۔ (ہ بالضم و فتح سوم مذکر۔ (ہندو) ۱ بار جو ہولی پر جلانے کے واسطے چڑھاتے ہین ۲ چھوٹا اُپلا جسمین سوراخ ہوتا ہے۔

بُرکنا۔ بُرک دینا۔ بضم اول و فتح دوم۔ متعدی (عم) چھڑک دینا۔ کسی سفوف کو کسی چیز پر چھڑکنا۔ ڈالنا (فقرہ) دال مین ذرا سا نمک بُرک دو۔

بَرکھا۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) برسات۔ مینھ۔

برگ۔ (ف) مذکر ۱ پتا ۲ توشہ۔ سامان۔ برگ تنبول۔ مذکر۔ پان۔ برگ سبز۔ (ف) مجازاً۔ کم مقدار۔ حقیر چیز۔ برگ سبز است تحفۂ درویش۔ (ف) مقولہ۔ جب کوئی چیز کسی شخص کو دیتے ہین تو خاکساری سے یہ فقرہ کہتے ہین (منیر) نذر بیگم کو دیدیا جو باعث۔ عرض خدمت مین کی قصور معاف۔ نذر جو مین نے کی ہے یہ درپیش۔ برگ سبز است تحفۂ درویش۔ برگ و بار۔ (ف) درختون کے پھل اور

پتے - برگ وساز - برگ ونوا - (ف) مذکر - ساز وسامان معاش کا اسباب - زندگی کا سامان - کھانیکا سامان - توشہ - خوراک (غالب) رونق کارگاہ برگ ونوا - نازش دودمان آب وہوا -

بَرگا - (ھ) مذکر - چھوٹی لکڑی -

برگد - (ھ - برگت) مذکر - بڑ کا درخت - بڑ - برگد کی جٹا - مونث برگد کی ڈاڑھی - (گلزار نسیم) برگد کی جٹائین بال اُسکے - زنبور سیاہ خال اُسیکے - برگد کی ڈاڑھی - مونث - وہ برگد کے ریشے جو شاخون سے لٹک کر زمین تک پہنچتے ہین

بَرما - (ف مین برمہ - سوراخ کرنیکا آلہ - ہندی مین برما - سنسکرت مین ولو - ایک دایرے مین گردش کرنا) مذکر - لوہے کا آلہ جس سے لکڑی مین سوراخ کرتے ہین - برمانا - متعدی ۱ - برمے سے سوراخ کرنا ۲ (مجازاً) زخمی کرنا - (صبا) ہوگئی فرقت مین اک اک شاخ گل سوہان روح - دل کو برمانے لگی صوت ہزار اپکے برس -

برم راکس - (ھ برہم راکشش - مرے ہوے برہمن کی روح) مذکر - ایک خاص قسم کا جنیث (جانصاحب) سوم کے گھر مین میان کی دال گلتی ہی نہین - برم راکس جان لیگا انگ لیگی کالکا -

بُرموہی - بُرموئی - (ھ بُر - بُرا کا مخفف - خراب - مُنھ چہرا) (عم) - عوا صفت - بدشکل ۲ مونث - بلّی -

بَرن - (ھ بروزن چمن) ۱ مذکر - جنس - سراپا - حلیہ - (قلق) گل شمع کا جو مہکے گلزار انجمن مین - بلبل ابھی جتم لے پروانے کے برن مین ۲ ذات - قوم - ہندون کی چار ذاتون مین سے کوئی ایک ذات - ہندون کی چار ذاتین - برہمن - چھتری - ویش شودر ہین ۳ تازہ مٹی جو پانی کے ساتھ کسی نشیب کی جگہ جمع ہو -

بَرنا - (ھ) - لازم - عم - جلنا -

برنا - (ف - بر - بالا + نائے بمعنے حلقوم - سن بلوغ کے پہنچنے پر حلقوم کی ہڈی کسی قدر نمایان ہوجاتی ہے) مذکر - نوعمر - جوان -

برنج - (ف - بکسر اول و دوم برنگ کا معرب) مذکر ۱ - پیتل تانبا اور جست ملا ہوا ۲ - چاول ۳ (اصطلاح اہل کیمیا) لوہا - برنجی - (ف) صفت - پیتل کا ۲ (اُردو) چھوٹی ڈکیل -

برنجن - بروزن قلمزن (ف) چاندی سونے کی چوڑیان جو ہاتھ مین پہنی جاتی ہین دست برنجن - اور جو پاؤن مین پہنی جاتی ہین پا برنجن کہلاتی ہین -

برنج مشک - (ف) مذکر - ایک دوا کا نام - جسکو بالنگو کہتے ہین -

برنگا - (ھ بفتح اول و دوم وسکون سوم) مذکر - لکڑی کا چھوٹا تختہ جو چھت پاٹنے کے کام آتا ہے -

بَرنی - (ھ بالفتح - مونث - پلک - وہ جگہ جہان پلکین نکلتی ہین

بِروا - (ھ بالکسر) مذکر - (عم) پودا - درخت -

بَروا - (ھ بالفتح) مذکر ۱ خراب قسم کی ریتیل زمین ۲ ایک راگنی کا نام - کہا جاتا ہے اس راگنی کے اثر سے وحشی جانور رام ہوجاتے ہین -

بروت -(ف- بضم اول و دوم و سکون واو معروف
سنسکرت - مین بھرو - ابرو - دت - مفید فاعلیت یعنے بھون کے ہر تبہ)
مونث مونچھ -

بَرَوَٹ - (ھ بالفتح و فتح سوم - بڑھ - ورم + وٹ پیٹ
یعنی پیٹ کا ورم - پیٹ کا پھوڑا) مونث - ایک قسم کی سختی جو پیٹ مین
بوجہ ریاح جمع ہونیکے ہو جاتی ہے - (جانصاحب) آرام ہو جو جھاڑنے
والا کوئی ملے اِتنا دوا علاج سے بَرَوٹ نہ جائیگی -

بَرُوٹھا - (ھ بفتح اول و ضم دوم و سکون واو مجہول - بار
دروازہ - اُٹھا - بلند کیا ہوا) مذکر ڈیوڑھی - اندرونی کوٹھری - زنانہ
مکان سے آمد رفت کے دروازے سے ملی ہوئی عمارت -

بروج - (ع بضم اول و دوم و واو معروف) برج کی
جمع -

برودت - (ع بضم اول و دوم و سکون واو معروف
و فتح چہارم) مونث - سردی - ٹھنڈ -

بروق - (ع - بضم اول و دوم و سکون واو معروف)
برق کی جمع -

بروگ - (ھ بکسر اول و ضم دوم و سکون واو مجہول
س بے علیحدہ - الگ یوج - ملنا -) مذکر تفرقہ - ہجر - جدائی - بروگن
(ھ بفتح چہارم) صفتِ مونث - جدائی کی مصیبت مین مبتلا - بِرہن
یہ جوگن جو بیٹھی بروگن ہوئی - کہ اتنے مین رات آئی جوگن ہوئی - بروگی
صفت - مذکر - عاشق (گلزار نسیم) صورت سے فقیر تھا بروگی - کی آڑ
بھگت سمجھ کے جوگی -

برومند - (ف بفتح اول و ضم دوم و سکون واو مجہول
بر - پھل - مند - کلمہ صاحبت کا ہے - جب کسی دو حرفی لفظ کو کلمہ مند
سے مرکب کرتے ہین تو واؤ زیادہ کر دیتے ہین جیسے تومند) صفت
ستند - فائدہ حاصل کرنے والا - پھل کھانے والا - بارآور پھل
لانے والا - (انیس) ہر نخل برومند ہے یا حضرت باری - پھل ہمکو بھی
ملجائے ریاضت کا ہماری -

برُون - (ف - بکسر اول و ضم دوم - بیرون کا مخفف)
صفت باہر - (مصحفی) ذرا سمجھ کے قدم گھر سے بار باہر رکھ - برون
در کوئی تازہ امید وار نہ ہو - اردو مین زبانون پر بضم اول ہے -

بَرّہ - (ف - بفتح با و تشدید را و نیز بفتح اول و دوم و
تخفیف دوم) مذکر ۱ - بکری یا بھیڑ کا چھوٹا بچہ - حلوان ۲ - (علم نجوم)
برج حمل - برۂ فلک - برج حمل -

بَرہا - (ھ بالفتح) مذکر ۱ - کھیت ۲ - (س - باری - پانی)
وہ نالی جس کے ذریعہ سے پانی کھیت کو یا ایک مقام سے دوسرے
مقام کو لیجائین (عاشق) ہولی چمن مین کھیلی تھی بھر گئے برہے
رنگون سے - بہتا ہے بدلے پانی کے آج میان سبزہ رنگ -

بِرہا - (ھ بالکسر - برہ - فراق - ہجر) مذکر - فراق کے مضمون
کا گیت -

بُرہان [۱] (ع بالضم) مونث - دلیل قاطع - بیانِ

[۱] برہان اور دلیل کا فرق - دلیل عام ہے - اور برہان خاص یقینی دلیل جسمین شک و شبہہ نرہے برہان ہے ۱۲

واضح۔ قطعی دلیل۔ پکّی دلیل ۲ (اصطلاح منطق) ایک قیاس ہے جو مرکب ہوتا ہے مقدمات یقینیہ سے تاکہ دوسرے مقدمہ یقینیہ کا نتیجہ حاصل ہو جیسے سب انسان حیوان ہین اور ہر حیوان جسم ہے یہ ایک قیاس ہے جو مقدمات یقینیہ سے مرکب ہے نتیجہ یہ نکلا کہ ہر انسان جسم ہے۔

برہسپت ۔ (س) مذکر ۱ پنجشنبہ۔ جمعرات ۲ (نجوم) مشتری۔

برہم ۔ (ف بفتح اول و سوم) صفت۔ پریشان۔ آشفتہ۔ بے ترتیب۔ ناراض۔ خفا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ برہم و درہم۔ صفت تتر بتر۔ پریشان خراب۔ (مصحفی) تمکو نصیب روز بنانا ہو زلف کا اپنا تو ہمان برہم و درہم بہت ہے یان ۔ برہمی۔ مونث۔ ابتری۔ پریشانی۔ غصے کی حالت۔

برہمن ۔ (ف فارسی مین بر وزن فتبطن بمعنی بت پرست و زنار بند ہے۔ علما ہنود کی نسبت اسکا اطلاق ہوتا ہے۔ ہندؤن کے عقیدے مین برہمہ ایک بڑی مقدس فرشتے کا نام ہے۔ جسکی پرستش ہوتی ہے بعض اہل لغت کہتے ہین کہ براہام زردشت کا نام تھا۔ بیاس حکیم ہندوستان سے ایران گیا اور براہام کا پیرو ہوگیا پھر ہندوستان آکر اسکے طریقے کی تعلیم دی جنھون نے اِن عقائد کو مانا انکو برہمن کہنے لگے۔ عربی قاعدے سے برہمہ کی جمع براہمہ ہوگئی۔ برہمن کا مخفف بہمن ہے تلفظ۔ بفتح با و را۔ و نیز بسکون را و فتح ہا۔ (س) مین بفتح اول و دوم و سکون سوم و فتح چہارم ہے) مذکر ۱ ہندون کی چار ذاتون مین ایک اعلےٰ ذات ۲ ہندون کا پجاری ۳ خدا شناس ۴ بت پرست ۵ جنیو باندھنے والا ۶ پیشوا بت پرستون کا ۷ عالم قوم ہنود کا ۸ حکیم۔ دانشمند۔ برہمن بچہ۔ برہمن کی اولاد۔ برہمن زادہ۔ جو برہمن سے پیدا ہو۔ برہمنی۔ (س) مونث۔ برہمن کی عورت۔ برہمن قوم کی عورت

برہنہ ۔ (ف بالفتح و فتح سوم و چارم و نیز بفتح را و نون و سکون ہائے اول و دوم) صفت کھلا ننگا۔ عریان۔ (کرنا ہونا کیساتھ) (امیر) قاضی برہنہ سر ہے تو زخمی ہے محتسب۔ شاید کہ پی گئے ہین بہت بادہ خوار آج (رشک) عشق سے جس برہنہ پا کو ملی تکلیف سیر۔ سات اقلیمون سے صحرائے مغیلان بڑھگیا۔ برہنہ پا۔ (ف) صفت۔ ننگے پاؤن۔ بغیر جوتا پہنے۔ برہنہ پیر کا بانکا۔ (برہنہ پیر ایک مجذوب کا نام ہے جو برہنہ رہتے تھے) اُس شخص کو کہتے ہین جو ننگا دھڑنگا پھرتا ہو (طرحدار لونڈی) ہان وہی مین کہتی ہون ننگ دھڑنگ برہنہ پیر کا بانکا کون نکل آیا۔ برہنہ سر۔ (ف) صفت بغیر ٹوپی دئے۔ ننگے سر۔ برہنگی۔ (ف) مونث ننگاپن۔ لچّاپن۔

برہی ۔ (ھ)۔ مونث۔ روٹی جس مین دال یا قیمہ بھرکر پکائین خواہ کڑاہی مین تل لین۔ اسکو برہی روٹی بھی کہتے ہین۔

برھیانا ۔ مذکر۔ بیرے کے درختون کا جھنڈ۔ ہندی مین بیرانا تھا۔

برھیلا۔ بڑھیلا ۔ (س) مذکر۔ جنگلی سور۔

بَرَہی ۔ (ھ۔ بر۔ شوہر) مونث ۱ ساچق کے روز دولہا کی طرف سے دلھن کے یہان کپڑے۔ زیور۔ میوہ مٹھائی۔ ایک پاپوش زنانہ۔ رنگین سربند ٹھلیان۔ سُہاگ پٹرا کھیلیل۔ پان کھیلین

ناڑے جاتے ہین۔ تھیلیون مین سیف۔ شکر۔ چھوارے۔ نارجیل۔ کشمش۔ بادام۔ سنگھاڑے۔ مہندی۔ کوزہ نبات ہوتے ہین جوڑون زیور اور میوے کی کوئی مقدار معین نہین مقدور پر ہے۔ جوڑے اور زیور واپس آتا ہے باقی سب چیزین عروس کے یہان رہتی ہین۔ ایک جوڑا جو سب مین بہتر ہوتا ہے اور پاپوش عروس کو پہنا کر رخصت کرتے ہین اس رسم کو بری یا ساچق کہتے ہین۔ (آنا۔ جانا کے ساتھ) (جانصاحب) جوڑا بری مین آیا بڑی دھوم دھام کا ۲ وہ کھانا جو دال سے بنایا جاتا ہے اصل مین بڑی ہے لیکن زبانون پر بری بھی ہے۔

بری۔ (ع) صفت۔ آزاد۔ مستثنےٰ۔ بے جرم۔ پاک۔ فارغ۔ سبکدوش۔ بے گناہ۔ بے عیب۔ بیقصور (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ دیکھو بریت۔ بریُّ الذمّہ۔ (ع) صفت۔ ذمہ داری سے مستثنےٰ۔ غیر ذمہ دار۔

بری۔ (ہ بکسر اول) مونث۔ یہ کلمہ فیلبان ہاتھی کے روکنے کے واسطے زبان پر لاتے ہین۔

برئی۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم و کسر ہمزہ و سکون یا۔ مذکر۔ پان بیچنے والا۔ پان بونے والا۔

بُری۔ (ہ) صفت مونث۔ دیکھو بُرا۔ بُری آنکھ ڈالنا۔ بری نظر سے دیکھنا۔ خراب نیت سے دیکھنا۔ بُری آنکھون سے دیکھنا۔ بُری نیت سے دیکھنا۔ (شاد) سوکھکر خار ہو سوجھے جو ذری آنکھون سے۔ نرگس اے گل تجھے دیکھے جو بُری آنکھون سے۔ بُری آنکھ سے گھورنا۔ قہر سے دیکھنا۔ (رند) وہ گھورتے ہین بُری آنکھ سے پھر اب ہر بار۔ مین دیکھتا ہون مقدر دکھائیگا پھر کیا۔ بُری بات۔ برا فعل۔ نازیبا بات (داغ) خوبیان لاکھ کسی مین ہون تو ظاہر نہ کرین۔ لوگ کرتے ہین بُری بات کا چرچا کیسا۔ بری بست۔ (عو)۔ حرام چیز۔ سُور۔ (فقرہ) مجھے تم سے ایک کوڑی زیادہ لینا بُری بست ہے۔ بری بست بکھاننا۔ عو۔ بُرا بھلا کہنا۔ (جانصاحب) کب میری بُری بست بکھانی نہین تونے۔ بُری بلا۔ آفت۔ (غالب) کہون کس سے مین کہ کیا ہے شب غم بُری بلا ہے۔ مجھے کیا بُرا تھا مرنا اگر ایک بار ہوتا۔ بری بھلی جاننا۔ نیک و بد کی تمیز ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ (داغ) بات میری کبھی سنی ہی نہین۔ جانتے وہ بُری بھلی ہی نہین۔ بُری بھلی کہنا۔ (دہلی) اچھی بُری حالت بیان کرنا (داغ) ہمسے چھپے گا عشق یہ کہنے کی بات ہے۔ کیا کچھ بُری بھلی نہ کہین گے کسی سے ہم۔ بُری بننا۔ لازم۔ صدمہ ہونا (داغ) بنتی ہے بُری کبھی جو دل پر۔ کہتا ہون بُرا ہو عاشقی کا۔ بری بنی ہے۔ بُری حالت ہے۔ مصیبت کا وقت ہے۔ بُری چال۔ بد وضعی۔ (واسوخت امانت) پاؤن کیا جلد بُری چال سے آگاہ ہوے۔ راہ پر آنے نہ پائے تھے کہ گمراہ ہوے۔ بُری چیز۔ (عو) بری بست۔ بُرے حال سے۔ خراب حالت مین پھٹے حالون (امانت داسوخت) اچھی پوشاک پہنے کا کبھی شوق نہ تھا۔ دیکھا کرتے تھے بُرے حال سے ہم تجھکو سدا۔ بُرے حالون جینا عو۔ افلاس کی حالت مین زندگی کاٹنا۔ خراب حالت مین بسر کرنا مصیبت مین زندگی بسر کرنا۔ (مراۃ العروس) اے عورتو کیا تمکو ایسے بُری حالون جینا کبھی ناخوش نہین آتا۔ بری خبر۔ کسی مصیبت

یاموت کی خبر (لانا - دینا آنا کیساتھ) بُرے دل سے - بے اعتنائی
سے - بے پروائی سے - ناخوشی سے - ناگواری سے - بدنیتی سے -
(عاشق) بوسہ لیکر بھی کچھ بھلا نہ ہوا - تم نے کیسا دیا بُرے دل سے
بُرے دن - مصیبت کے دن - منحوس دن (گلزار نسیم) دکھلائی
بُرے دنون نے شامت - مردی کی رہی نہ کچھ علامت - بُری زبان
بدزبانی - بیہودہ گوئی - (نبات النعش) حسن آرا خفا ہوکر بولی نوج
اِس مکتب کی لڑکیون کی کیا بُری زبان ہے نہ بادشاہ دیکھین نہ
وزیر جو چاہا بک دیا - بُری ساعت - منحوس گھڑی ؎ نکالا کار دان
خط نے بھی آکر نہ اے ناسخ - مرا دل کیا بری ساعت گرا چاہِ زنخدان
مین - بُری سمانا - خراب دھن ہونا - بیطرح دھن ہونا - (ذکر) ہوا ہون
جب سے عاشق رنج ہوتا ہے نصیحت سے - خدا حافظ ہے عزت کا
سمائی ہے بُری دلمین - بُری سُنائی - بیڈھب کہی - ناگوار بات کہی
بُری خبر سنائی - مرضی کے خلاف کسی بات کے سننے پر بولتے ہین (ذوق)
آتے ہی گھر سے تو نے پھر جانیکی سنائی - ہو جاؤن سُن نہ کیونکر یہ تو بری
سنائی - (فقرہ) مینے صاحب سلامت ترک کرنیکی بُری سُنائی - بُری
سوجھنا - خراب معلوم ہونا (امیر) بُرا دُخت رز کو کہے کیون نہ واعظ - بُرے
کو بھلی بھی بُری سوجھتی ہے - بُرے سے سب ڈرتے ہین - بدمزاج سے
سب خوف کھاتے ہین (داغ) تمھاری بدمزاجی سے ہمین کیونکر نہ خوف
آئے - مثل مشہور ہے صاحب بُرے سے سب ہی ڈرتے ہین - بُری
صحبت - مونث بدوضع لوگونکا مجمع - خراب لوگونکا مجمع (فقرہ) لڑکا
بُری صحبت مین پڑکر آوارہ ہوگیا - بری طرح پیش آنا - لازم سختی

سے برتاؤ کرنا - (داغ) آپ شب کو جوچھپ کے جائینگے - ہم بری طرح
پیش آئینگے - برے کی جان پر - عو - دشمن پر بہار عشق) بس چلے تو
مین ادر دیدون زہر - بُرے کی جان پر خدا کا قہر - بری گت - مار
دھاڑ - بُری حالت - بُرا دن - برا حال (کرنا - ہونا - بنانا کے ساتھ)
(قلق) تماشا چاہنے والون کا دیکھو کیا بُری گت ہے - (فقرہ) تم نے ملزم
کو پکڑ کے چھوڑ دیا مین تو بُری گت بناتا - بُری گھڑی - مونث - عو -
بُری ساعت - بُری لت - خراب عادت دیکھو برا کام - بُرے چھّن -
مذکر - عو - بُرے کام - بُری عادت - بُری لگنا - لازم - ناگوار ہونا ؎
اے داغ آہ کی تو غضب کونسا کیا - ایسی بُری لگی دل خانہ خراب
کی - بُری مت - خراب عقل - ضدی طبیعت ؎ یہ داغ ہماری
نہین سنتا نہین سنتا - ایسی بھی الٰہی نہ بُری مت ہو کسیکی - بُری نوبت ہونا
لازم - حالت خراب ہونا - (امانت) بلائی اُس نے شہنا سے جو دُھن
اپنے ترانیکی - ندامت سے بُری نوبت ہوئی نقار خانے کی - بُری
نظرون سے تکنا (یا دیکھنا) (یا گھورنا) ! غصے کی نظر سے دیکھنا ۲ بدنیتی
سے تکنا - (رشک) ساتھ سوتے ہی بُری نظرون سے وہ تکنے لگا - بُری
نظر والا - صفت بدنظر بدنیت - (قدر) ہمنے گھورا تو ہنسکے فرمایا ! اچھے
آئے بُری نظر والے - بُرے وقت ! نامناسب وقت پر - بے محل
(فقرہ) آج صاحب کو کچہری جانیکی جلدی تھی میم نے بُرے وقت عذر
کیا ۲ مصیبت مین - مفلسی مین - برے وقت کا اللہ بیلی - مقولہ -
مصیبت مین کوئی ساتھ نہین دیتا اللہ مددگار ہوتا ہے - بُرے
وقت کا کوئی شریک (ساتھی) نہین - مقولہ مصیبت کی حالت مین

ہمدردی کرنیوالا نہین ملتا ہے ۵ شریک کوئی بُرے وقت کا نہین
لے بحر جسد کو چھوڑ گئی ہے لحد کے غار مین روح - **بُرے وقت آڑے**
آنا - لازم - مصیبت کے وقت یا افلاس کی حالت مین مدد کرنا (داغ)
آدمی وہ ہے جو ڈھونڈھے نہ سہارا کوئی - کہ بُرے وقت مین آڑے
نہین آتا کوئی - **بُرے وقت مین کام آنا یا بُرے وقت کام آنا** - لازم -
بُرے وقت مین امداد کرنا - (داغ) یہ سمجھکر تجھے اب موت لگا رکھا ہے -
کام آتا ہے بُرے وقت مین آنا تیرا - (ناسخ) کہان کا زر بُرے وقت اہل
جوہر کام آتے ہین - کوئی زردار نہوا تا نہین تلوار سونے کی -

بریار - (بفتح - س دری یار - مضبوط - شدید) صفت (مجازاً)
وہ اراضی جو زرخیز - سیر حاصل ہو -

بِریان - (ف) صفت - بُھنا ہوا - تلا ہوا - بریانی - (ف)
مونث - ایک قسم کا نمکین پلاؤ جسمین گوشت بھونکر ڈالتے ہین -

بَرِیّت[1] - (ع بفتح اول و کسر دوم و یائے مشدد مفتوح)
مونث - رہائی - نجات - معافی - آزادی - سبکدوشی - پاک ہونا - صاف
ہونا - بیجرم ہونا - بیقصور ہونا - صفائی -

بَریت - (ہ بالفتح و فتح سوم) مونث وہ نشان جو کسی
لچکدار چیز کی مار سے جسم پر پڑ جائے (مصحفی) کیسی اب انکی دھوپ مین
جلتی ہین بریتین - سائے مین یان پلے تھے جو ناز و نعم کے ساتھ -

بریت - (ہ بالفتح و کسر سوم) مونث - موٹی رتی جس
سے پُر کھینچتے ہین -

برٹھیا - (ہ بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مجہول -
۱ مذکر - دھوبی ۲ مونث - تیسری قسم کی زمین - برٹھن - (ہ بفتح حرف چہارم
مونث - دھوبن - دھوبی کی جورو -

بریچ لوڈر - (انگ) مونث - پیچھے سے بھرنی والی بندوق

بریز بریز کرنا یا کہنا - (ریختن ف - کسی چیز کا گرکے بکھر
جانا - بریز اسکا امر ہے) لازم - ہاری ماننا - دبنا - شکوہ شکایت کرنا (فقرہ)
ارے میان ایک طالب علم ہم تھے کہ سارے ہم جماعت بلکہ بخدا اُستاد
بریز بریز کرتے تھے -

بریشم - (ف) مذکر - ابریشم -

بریک - (انگ) مذکر - ریل کی وہ گاڑی جسمین مال روانہ
ہوتا ہے -

بریگیڈ - (انگ) مذکر - فوج کا ایک حصہ - توپ خانہ رسالے
اور پیدل کی فوج -

بریلی جانیکا کام کیا - مقولہ (بریلی مین چند سال پیشتر
بہت بڑا پاگل خانہ تھا - پنجاب مین بجائے بریلی لاہور کہتے ہین جہان
بہت بڑا پاگل خانہ ہے) - اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو پاگلون

---

[1] بریت اور رہائی کا فرق - بریت مین مقدمہ فیصل ہو جاتا ہے اور ملزم بیگناہ ثابت ہوتا ہے لیکن رہائی مین بالفعل بوجہ ثبوت کامل نہ ملنے کے ملزم چھوڑ دیا جاتا ہے
پھر جب کبھی ثبوت مل جائے ماخوذ ہو سکتا ہے -

کی کوئی حرکت یا خلاف عقل کوئی کام کرے۔

بریں۔ (ف بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے معروف ونون غنہ۔ بَر۔ بلند۔ برتر + ین۔ نسبت کا) صفت۔ عالی۔ بلند۔ برتر جیسے عرشِ بریں۔ خلدِ بریں۔ فردوسِ برین۔ بہشتِ برین۔

بَرّین۔ نون غنہ (ھ) ۱ کسم کا بیج ۲ بَرّ (بمعنی بھڑ) کی جمع۔

بَرِیّہ۔ (ع بفتح اول وکسر دوم ویائے مشدد مفتوح و ہائے مختفیہ ساکن) خلق اللہ۔ مخلوق۔

ب - ڑ

بڑ۔ (س) ۱ مذکر۔ (لکھنؤ) برگد (انشا) بڑنے بھی کھسوٹی اپنی ڈاڑھی ۲ مونث جھک۔ بکواس۔ دیوانوں مجذوبوں کی باتیں جو بیخودی کے عالم میں کہتے ہیں ۵ سمجھ لیتے ہیں مطلب اپنے اپنے طور پر سامع۔ اثر رکھتی ہے آتش کی غزل مجذوب کی بڑ کا ۳ بڑا کا مخفف تنہا استعمال میں نہیں ہے۔ بڑ مارنا۔ مجذوبانہ باتیں کرنا۔ لفاظی کرنا۔ (بحر) بڑ مار ر اٹھا یہ نہ سکا راز محبت۔ ہر مست ہے شیشے کیطرح پیٹ کا ہلکا۔ بڑ مین آنا۔ جوش مین آنا۔ (بحر) حورین سننے کیلئے آئین گی افسانۂ عشق۔ آگیا بڑ مین کسی روز جو دیوانۂ عشق۔ بڑ لگانا۔ بہت بکنا۔ مجذوبانہ باتین کرنا۔ بڑ لگنا۔ جھک جھک نا بڑ ہانکنا۔ بڑ مارنا۔

بڑ باگڑ۔ (ھ) مذکر۔ چمگادڑ کی بڑی قسم۔ بڑ بینیا۔ (بڑ۔ بڑا بینی ناک) صفت (لکھنؤ) ۱ بڑی ناک والا کبوتر۔ وہ کبوتر جسکی ناک بڑھاپے سے یا پیدائشی بڑی ہو ۲ (مزاج سے) بڑی ناک والا آدمی

بڑ پٹیا، بڑ پیٹو۔ صفت۔ بڑے پیٹ والا۔ لالچی۔ بہت کھانیوالا۔ بڑ دنتا۔ صفت (لکھنؤ) بڑے دانت والا۔ بڑکا۔ صفت (عو) ۱ جو عمر مین بھائیون سے بڑا ہو ۲ بڑا۔ بڑکنا۔ صفت مذکر۔ (لکھنؤ) بڑے کان والا۔ بڑکنی صفت مونث۔ (لکھنؤ) ۱ بڑے کانون والی ۲ نواب آصف الدولہ کی ہتھنی کا نام جسکا جوڑا دل بادل کے ہاتھی سے ملایا تھا۔ بڑ مونہی مونث۔ سور کی مادہ۔ بڑ نکا۔ (صفت (لکھنؤ) بڑی ناک والا۔

بڑا۔ (ھ) صفت۔ مذکر ۱ چھوٹا کی ضد۔ کلان۔ وسیع۔ دراز۔ لمبا۔ کشادہ۔ چوڑا۔ چکلا ۲ اعلیٰ۔ نمایان عظیم الشان (میرؔ) ذلیل کیسے ہین انکی ہے گو کہ ذات بڑی ۳ بھاری ضخیم۔ (فقرہ) نور اللغات بڑی کتاب ہے ۴ اونچا۔ بلند۔ عظیم الشان۔ (فقرہ) الہ آباد مین بہت بڑا سرکاری قلعہ ہے ۵ عالی خیال۔ معزز۔ جلیل القدر۔ عالیخاندان فیاض۔ بلند حوصلہ اولوالعزم۔ ذی عزت (فقرہ) سکندر بڑا شخص تھا ۶ گران ڈیل طویل۔ بہادر۔ شہزور۔ (فقرہ) رستم بڑا پہلوان تھا ۷ بہتر۔ عمدہ ۸ عمر مین زیادہ۔ مرتبے مین زیادہ۔ جسامت یا قد مین زیادہ ۹ افسر سردار۔ اعلےٰ۔ موٹا بھاری بھرکم ۱۱ امیر۔ دولتمند۔ مالدار ۱۲ بہت۔ نہایت۔ کثرت سے (فقرے) اس سال فروری مین بڑا جاڑا پڑا۔ آپ بڑے بےشعور ہین۔ آج بڑی دھوپ پڑی ۱۳ سنگین سخت (فقرہ) ملزم نے بڑا جرم کیا اسکو معمولی سزا کافی نہین ہے ۱۴ ضروری۔ جلدی۔ (فقرہ) مجھکو بڑا کام ہے اب نہین ٹھہر سکتا ۱۵ عمدہ بیش قیمت ۱۶ مربی۔ سرپرست۔ آبا و اجداد۔ باپ دادا (فقرہ) کوئی بڑا سر پر نہین ہے زید بالکل آزاد ہے جو چاہے کرے ۱۷ مذکر۔ (تلنگوا

زبان کا لفظ ہے) مونگ یا اُرد کی تلی ہوئی ٹکیا - (انشا) بڑائی میرے ٹھینگے پر خدائی رات مین یین نے - بڑے ایسے بہت سارے کڑھائی پچ تل ڈالے - بڑا آدمی - امیر - ذی عزت - (شعور) رکھتا ہے جو صفات بزرگی وہ ہے بزرگ - نظرون تلے نہین مین بڑے آدمی بڑے - بڑا آزار - عو - سل - دق - (منیر) دُور یا راب مین ڈرتی ہون ہر بار - دشمنون کو نہو بڑا آزار - بڑا آیا - (طنزاً) حق نہین ہے منصب نہین ہے - اتنی وقعت نہین ہے - جانصاحب بھی بڑا ڈال کا آیا ٹوٹا - (امیر) تیغ قاتل سے مین لپٹا تو وہ ہنسکر بولے - یہ بڑے آئے گلے مجھکو لگانیوالے - بڑا اُستاد - گرو - ہوشیار - چالاک ۵ سنغل سن سنکے وہ بولے سحر - ایک مرشد ہو بڑے اُستاد ہو - بڑا اندھیر ہے - بہت ظلم ہے (صبا) شب تار لحد ہے روز روشن اپنی نظروں مین - بڑا اندھیر ہے سودا ہوا ہے زلف شبگون کا - بڑا استنجا کرنا - (دہلی) آبدست لینا - بیخانہ پھرنیکے بعد ڈھیلون سے طہارت کرنا - بیخانہ پھرنا - بڑا بجارا - بڑی بجاری - تحقیر کے واسطے - (مرأۃ العروس) ساس نے کہا بیٹی نوج کسیکو کسی سے ایسا عشق ہو جیسا تمکو تبو کا ہے اگر ایسا ہی دل چاہتا ہے تو اُسیکو بلا بھیجو مزاجدار نے کہا واہ بڑی بجاری بلاتی تو الین ایسا ہی بلانا تھا تو کل اسکو بلا کر چوڑیاں پہنوائی ہوتین - بڑا بوڑھا - مذکر - مربی - سرپرست - بڑے کھا باپ دادا - بڑا بول - مذکر - (عو) خود ستائی شیخی - عزور - غرور کا کلمہ تکبر ڈینگ (رشک) کھائے بڑا نوالا بڑا بول نہ بول - جل جل کے کہتی ہے دہنِ بے زبان سے توپ - بڑا بول آگے آنا - لازم

مغرور کا ذلیل ہونا - غرور کی سزا ملنا - (داغ) مسخر کرلیا آخر کو بنگالے کے جادو نے - بڑا بول آگے آیا ہم جو بولے تھے لڑکپن مین - بڑا بول بولنا - لازم - شیخی مارنا - غرور کا کلمہ منھ سے نکالنا - لاف زنی کرنا - (داغ) کیون ہے خاموش لب تو کھول ذرا - وہ بڑا بول اتو بول ذرا - بڑا بول پیش آنا - لازم بڑا بول آگے آنا - (شوق) عشق اک روز رنگ لائیگا - وہ بڑا بول پیش آئیگا - بڑا بول سامنے آنا لازم - بڑا بول آگے آنا - بڑا بول قاضی کا پیادہ - ایک نہ ایک دن آگے آئیگا - مثل - مغرور بہت جلد ذلیل ہوتا ہے - غرور کا نتیجہ بہت جلد ملتا ہے (ذوق) کیون تکبر بولتا یہ بندہ محکوم القضا - گر بڑا بول اپنا قاضی کا پیادہ جانتا - بڑا بیڈھب - صفت - بیخوف - سرکش نافرمان - خود غرض - نرالا - ٹیڑھا - چوکس ہوشیار - چالاک ایسکی نسبت بھی کہتے ہین جو کسیکے قابو کا نہو - بڑا بیٹا - وہ بیٹا جو عمر مین اور بیٹون سے بڑا ہو - بڑاپا - (ھ) مذکر - (عو) بزرگی - بڑائی (فقرہ) دونون لڑکو نمین تین برس کا چھٹاپا بڑاپا ہے - بڑا پتھر ہے - بڑا ظالم ہے - بہت سنگدل ہے - کٹر ہے (ذوق) ہم بتون کے دلکو جذب دل سے کھینچے جائینگے - پر بڑے پتھر ہین تیکل سے کھینچے جائینگے - بڑا پلا کیا - بہت دور گئے - (امیر) بہت اونچے گئے موسی تو کوہ طور تک پہنچے - بڑا پلہ کیا عیسی نے کھینچے چرخ پر چلے - بڑا پیٹ ہے - بہت کھانیوالا ہے - بہت رقم ہضم کرنیوالا ہے (فقرہ) جمعدار حولدار کو دینے کا منھ نہین ہے اُنکے پیٹ بڑے ہین - بڑا تقدیر والا - خوش نصیب - (داغ) الٰہی عاشقی مین ہم بڑی

تقدیر والے ہین - سُنتے ہین خوش گلو کیا کیا چُنے ہین خوبرو کیا کیا - بڑا تیر مارا طعن سے کہتے ہین یعنی بہت بڑا کام کیا - بڑی ہمت کی - بہت حوصلہ کیا - (داغ) نہ تھی تاب دل تو کیون چاہ کی - بڑا تیر مارا اگر آہ کی - بڑا جانور ١ سُور ٢ گاے - بیل - بڑا جنگی - نون غنہ - صفت - (عو) بہت بڑا - وزنی - (فقرہ) یہان ایک بڑا جنگی حُقہ ہر وقت بھرا رہتا ہے - بڑا جگر بڑا حوصلہ - بڑی ہمت - اس جگہ عورتین بڑا جگرا کہتی ہین - بڑا چِلّا - (عو) زچہ کا چالیسوین دن کا غسل (مثنوی عالم) جشن عشرت علی العموم رہے - بڑے چلّے تلک یہ دھوم رہے - بڑا داتا - بڑا سخی - بہت دینے والا - (شوق قدوائی) دل بڑا اور در دتھوڑا یہ گلہ ہے اے خدا - تو بڑا داتا ہے تو بے انتہا ہی کیون نہ دے - بڑا دل ہے - بڑا جگر - بڑا دن - مذکر انگریزی تہوار جو پچیسوین دسمبر کو ہوتا ہے (انگریزی) حساب سے رات کے بڑھنے کی انتہا اور دن کی بڑھنے کی ابتدا اسی تاریخ سے ہوتی ہے) حضرت عیسیٰ کی پیدایش ۲۵ دسمبر کو ہوئی تھی اس وجہ سے عیسائی اس روز خوشی مناتے ہین (ناسخ) مشہور بڑا دن ہے یہ کیون دُنیا مین - کوئی نظر آتی نہین توجیہ ہمین - ہے رات بڑی تمام راتون سے آج - اس جشن کو لازم ہے بڑی رات کہین - بڑا دیدہ ہے - (عو) شوخ چشم ہے - بیباک ہے - نڈر ہے (فقرہ) اس لڑکی کا بڑا دیدہ ہے بھری محفل مین شوہر سے لڑتی ہے - بڑا راستہ پکڑنا - لازم ١ (دہلی) دور کا سفر اختیار کرنا ٢ مرجانا - بڑا روگ - مذکر - (عو) تپ دق (بحر) دشمن کو بھی نہو یہ بڑا روگ ہجر کا - سو دن کے ہم علیل ہوئے ایک رات مین - بڑا سُور ہے - بڑا بدذات شریر ایذا رسان یا نافرمان ہے

بڑا شخص - صفت ١ عالی حوصلہ - بلند ہمت - اولوالعزم - مالدار - دولتمند تجربہ کار - ذہین عالی دماغ ٢ (طنزاً) فطرتی - حرامزادہ - بڑا شہدا ہے - بڑا شریر ہے - بیہودہ ہے - بڑا قاف - مذکر - (قرساق کا پہلا حرف) - قرم - بھڑوا - بھکوا - بڑا کام - مذکر - ضروری کام زیادہ کام (داغ) وہ صبح شب وصل نہ ٹھہرے یہی کہکر - جانے دو ہمین جلد بڑا کام ہے ہمکو - بڑا کام کرنا ١ اہم کام کرنا - قابل تحسین فعل کرنا - (صبا) عشق یوسف مین زلیخا نے بڑا کام کیا - واہ شاباش زہے ہمت مردانہ عشق - بڑا کرنا ١ بڑھانا - اونچا کرنا - کھینچنا - تاننا - لمبا کرنا ٢ پرورش کرکے جوان کرنا - پالنا پوسنا (مراۃ العروس) مان باپ کو اولاد کی محبت لگادی کہ محبت کی لگاؤ سے بچونکو پالین اور بڑا کرین ٣ (عو) (چراغ کی نسبت) گُل کرنا - بجھانا ٤ تائید کرنا (بات اور کلام کے ساتھ) ٥ عزت دینا - بڑا کفر توڑا - بڑے ضدی کو قابو مین لائے - بڑا کام کیا کی جگہ - (توبۃ النصوح) انکو توڑا تو انھون نے اپنے نزدیک بڑا کفر توڑا - بڑا کلیجا - بڑا دل - بڑا ظرف - بڑا کوّا - جنگلی کوّا - بڑا کوئی ہے - طنز سے کہتے ہین - بڑا بیڈھب ہے - ہوشیار ہے - متقی ہے حیلہ ساز ہے - مرشد ہے اُستاد ہے گرو ہے - بڑا کھانا - مذکر - دھوم دھام کی دعوت (ابن الوقت) چھاؤنی مین جب کبھی کوئی بڑا کھانا دیا جاتا ہے تو آپ کے خانہ زادی کو بُلاتے ہین - بڑا گھان مارنا - بہت بڑی کامیابی حاصل کرنا - بڑا گھر مذکر ١ وسیع مکان ٢ شریف خاندان ٣ امیر گھرانا - (امیر) بے قصد کہ دل کبھی نشینون کے مجرائے - تاکا ہے بڑے گھر کو ترے وزد حنائے ٤ (عم) جیل خانہ - قید خانہ ٥ عم - پائخانہ - بڑا گھرانا - مذکر - اعلےٰ خاندان

امیر گھر - معزز خاندان بڑا لائے - چہ خوش - خوب کہی - (قدر) کہا یاد رکھنا تو بولے بگڑ کر - چلو جاؤ لائے بڑا یاد رکھنا - بڑا مزہ ہو - بڑا لطف ہو بڑی سیر ہو (داغ) بڑا مزہ ہو جو محشر میں میں کر دوں شکوہ - وہ منتوں سے کہیں چپ رہو خدا کیلئے - بڑا نام کرنا - عزت حاصل کرنا شہرت حاصل کرنا - (داغ) ایک طوفان ہوا طفل سرشک - چھوٹے لڑکے نے بڑا نام کیا - بڑا نام ہونا - لازم - مشہور ہونا - بڑی عزت ہونا - بڑا ٹکیہ لما ہے - بڑا وضعدار ہے - بڑا نوالہ حلق کا دربان - مثل دیکھو بڑا بول قاضی کا پیادہ - بڑا نوالہ کھائے بڑا بول نہ بولے - مثل - بڑا نوالہ کھانے میں مضائقہ نہیں ہے لیکن غرور کا کلمہ زبان سے نہیں نکالنا چاہئے - بڑا نہان - (عو) زچہ کا چالیسویں دن کا غسل - بڑا وقت - بہت موقع - بڑی مہلت (فقرہ) آپ نے خوب کیا جو پہلے سے کہدیا عین وقت پر شاید میں نہ پہنچ سکتا اب تو بڑا وقت آپ نے دیا ہے بڑا ہی پاجی ہے - بڑا شریر بہت تیز چالاک متفنی ہے - بڑا ہی سخت ہے بدمزاج ہے - جفاکش ہے - ایذارسان ہے - بیرحم ہے -

بڑا جانا - لازم (دہلی) کسی آفت یا مصیبت سے چلا اٹھنا - گھبرا جانا - حواس باختہ ہونا - بولا جانا -

بڑانا - لازم - (دہلی) بترانا - سوتے میں کچھ بولنا - بہکنا ہذیان ہونا - بڑبڑ کرنا - بکنا - بڑ مارنا - غل مچانا -

بڑائی - (ھ) مونث - بزرگی - عظمت ۲ درازی عمر ۳ وسعت ۴ جسامت - ضخامت - حجم ۵ تعریف توصیف - مدح ۶ منصب - درجہ مرتبہ ۷ طوالت - لمبائی - اُنچائی ۸ عزت - آبرو -

ادب لحاظ ۹ فضیلت - خوبی ۱۰ شیخی - لاف زنی خود نمائی - غرور - گھمنڈ - بڑائی دینا - (دہلی) عزت دینا - بڑا مرتبہ دینا (ذوق) - دیکھ چھوٹوں کو ہے اللہ بڑائی دیتا - آسمان آنکھ کے تل میں ہے دکھائی دیتا - بڑائی کرنا - تعریف کرنا ۲ خودستائی کرنا شیخی مارنا ڈینگ مارنا بڑائی کی لینا - غرور کرنا شیخی مارنا - (بنات النعش) جتنا حسن آرا اپنی تیئں کھینچتی لڑکیاں اُس سے کنارہ کشی کرتیں اور جسقدر وہ بڑائی کی لیتی لڑکیاں اُسکو ذلیل سمجھتیں - بڑائی مارنا - شیخی مارنا - خودستائی کرنا - (مراۃ العروس) تیسری بڑائی مارتی ہے میں تو جب سو مرتبہ پوچھتے ہیں تب ایک جواب مشکل سے دیتی ہوں - بڑائی چھٹائی - مونث (عو) عمر کا فرق - (مراۃ العروس) محمد عاقل گو بڑا تھا لیکن دونوں بھائیوں میں صرف ڈھائی برس کی بڑائی چھٹائی تھی ۲ قد یا جسامت کا فرق -

بڑ بڑ - (ھ) بفتح اول وسوم وسکون دوم وچہارم) - مونث - بک بک زبان درازی - لاف وگزاف کی گفتگو (مراۃ العروس) ماما چڑھ چڑھ کے بولتی تھی بزاز نے کہا تو بڑھیا کیا بڑ بڑ کرتی ہے -

بڑ بڑانا - (ھ) بفتح اول سوم وسکون دوم لغوی معنی بوڑھوں کی طرح منہ ہی منہ میں بولنا) ۱ چپکے چپکے بکنا یا کسیکو بُرا کہنا - کچھ منہ میں بولنا - بکنا - زیرلب کچھ کہنا - (داغ) میں نے پتے کی کہکری ہے جو دلمیں چٹکی - غصے میں بھر کے کیا کیا وہ بڑ بڑا رہے ہیں ۲ چپکے چپکے پڑھنا (تحقیر سے کہتے ہیں) بنکار و آج خوب چلو میکدے کو ذوق - چھوڑو کہیں قطیفہ بہت بڑ بڑا چکے -

بَڑبَھڑیا -(ھ) مذکر۔بکی۔بیہودہ گو۔اس معنی مین اردو مین بھڑبھڑیا بھی بولتے ہین۔

بڑبڑیڑی -(ھ) مونث مرے ہوے بزرگون کا فاتحہ جو عورتین ہر تقریب شادی مین کرتی ہین۔

بُڑبھس -(ھ بڑ۔بوڈھا بھس۔شہوت۔جماع کی شہوت) مونث۔بڑھاپے مین جوانی کی اُمنگ ۔ وہ بدخوئی اور بدمزاجی جو بڑھاپے مین ہو جاتی ہے۔بڑھاپے کی وجہ سے عقل جاتی رہنا۔(جانصاحب) منھ کالا کرے کون لگی ہے اسے بڑبھس سرہلتا ہے پرشوق ہے مِسّی کی دھڑیکا۔

بیڑرا -(ھ بالکسر) مذکر۔گیہون اور چنے کا ملا ہوا اناج

بڑنگا -(ھ بفتح اول و دوم) مذکر۔کڑی۔شہتیر۔

بڑونجھا -(ھ) ایک قسم کا بڑا اگتا۔

بڑھ - ذیل کے مرکبات مین مستعمل ہے۔بڑھ بڑھ کے باتین بنانا۔چرب زبانی کرنا۔بڑھ بڑھکے بولنا یا کہنا۔شیخی مارنا۔لاف وگزاف بکنا۔فخر کرنا۔اپنی بساط سے بڑھکر باتین کرنا غرور کرنا۔(قدر) مدد اُسے سخت جانی بات رہجائے۔بہت بڑھ بڑھکے قاتل بولتا ہے۔(راسخ) شب ہجران سے کہتی ہے تمھاری زلف بڑھ بڑھکے۔کہ عمر خضر ہون طول اَمل ہون مدفاضل ہون۔بڑھ جانا لازم ۱ آگے نکل جانا سبقت لیجانا ۲ آگے چلا جانا (قلق) بڑھگئے سب میرے ساتھی مجھکو تنہا چھوڑکر ۳ دولت عزت یا مرتبے مین ترقی ہونا بڑا آدمی ہو جانا۔(فقرہ) چند روز سے وہ بڑھگئے ہین پہلے تو بہت معمولی حالت سے بسر کرتے تھے ۴ متجاوز ہونا۔نکلجانا۔(فقرہ) بحث کرتے کرتے تم اپنی حد سے بڑھگئے ۵ طوالت ہو جانا (سحر) گفتگو بڑھ گئی باقی نہ رہا بات کا لطف ۶ چراغ یا شمع کا گل ہو جانا۔(شرف) خدا حافظ ہے تیرا یار نے برخاست کی اے دل۔بڑھی جاتی ہین شمعین لوگ اُٹھے جاتے ہین محفل سے ۷ ایک چیز کا دوسری چیز سے زیادہ ہو جانا ۸ زیادہ ہو جانا ۹ (دکان کیواسطے) اٹھ جانا ۱۰ دیکھو بڑھنا۔بڑھ چڑھکے یا بڑھا چڑھا۔(صفت) بہتر۔برتر۔بالاتر۔فائق (مراۃ العروس) خدا رکھے ہنر سلیقہ تو دنیا کی بہو بیٹیون سے بڑھ چڑھکے ہے۔بڑھ چلنا۔بڑھکے چلنا۔لازم ۱ گستاخ ہونا۔مغرور ہونا۔(داغ) اسکا قامت دیکھکر سب کٹ گئے۔بڑھ چلے تھے سرو بھی شمشاد بھی ۲ نامناسب اختلاط مین مصروف ہونا۔حد سے متجاوز ہونا ۳ تیز چلنا۔آگے ہو جانا سبقت لیجانا۔(اسیر) بڑھ چل اے پائے جنون دشت جنون مین ایسا منزلون قافلہ ریگ روان دور رہے ۴ تھوڑا بہت بڑھنا ترقی کرنا ۵ اپنی طاقت سے بڑھکر کوئی کام کرنا ۶ پیشقدمی کرنا۔آگے بڑھنا۔(آتش) قد موزون دلبر کو نگران اندھون کو دکھلاؤن۔ارادہ تاڑ سے بڑھ چلنے کا شمشاد کرتے ہین۔بڑھ کا۔صفت۔زیادہ قیمت والا۔عمدہ تر۔بڑھکر بولنا۔بڑھکے بولنا۔شیخی مارنا۔بے ادبی کی گفتگو کرنا۔حد سے متجاوز ہو کر بولنا۔(جانصاحب) یون بڑھکر تو ذبح کرڈالے۔ہے وہ جلادنی ہماری ساس ۲ نیلام یا بیع مین کسی شخص کی بولی سے زیادہ قیمت لگانا۔بڑھکر یا بڑھکے۔صفت۔زیادہ۔زاید۔افزون (اسیر) بڑھکے موزون ہے کہین سرو سے نالا اپنا۔مرتبہ کیون نہو قمری سے

بڑ	بڑ

دوبالا اینا - بڑھکے بات کرنا - بڑھکے بولنا - غرور کی بات کرنا (مصحفی) بات کہنا بڑھکے کچھ اچھا نہیں - اسمین عاشق کا گھٹ جاتا ہے جی - بڑھکے بولیان بولنا - نیلام مین کسی دوسرے سے زیادہ قیمت لگانا - (داغ) حوران خلد بولتی ہین بڑھکے بولیان - نیلام ہو رہا ہے تمہارے شہید کا - بڑھکے لینا - پیشوائی کرنا (امیر) دل کرتا کا کسی ناوک نے تو لٹرکے شوق - بڑھکے لینے کو بہت دور تک ارمان گئے -

بڑھا - مرکبات ذیل مین مستعمل ہے - بڑھا چڑھا - بڑھی چڑھی - صفت - نامی - زیادہ اچھا - بالاتر - (محصنات) میر باصاحب کا گھر اُن دونون سب مین بڑھا چڑھا تھا - بڑھا دینا - متعدی ۱ - آگے کھسکانا (فقرہ) پان بڑھا دو ۲ - بجھا دینا - (میر) اب گھٹتے گھٹتے جان مین طاقت نہین رہی ٹک لگ چلی صبا کہ دیا سا بڑھا دیا ۳ - بدل دینا جیسے جلسہ کی تاریخ بڑھا دو - بڑھا لانا - آگے لانا - فوج کا آگے لانا - بڑھانا - (ھ) متعدی ۱ - زیادہ کرنا - بہت کرنا ۲ - دراز کرنا لمبا کرنا ۳ - پھیلانا - وسیع کرنا ۴ - کھینچنا - (فقرہ) تم نے ضرورت سے زیادہ تار بڑھا دیا ۵ - بلند کرنا - اونچا کرنا ۶ - ترقی دینا - اضافہ کرنا - شامل کرنا ملانا - جوڑنا ۷ - (دودھ) چھڑانا - عورتین وہم کے سبب سے چھڑانا کی جگہ بڑھانا بولتی ہین ۸ - تبانا - تعریف مین مبالغہ کرنا - بڑائی کرنا - خوشامد کرنا - حد سے زیادہ کسی کی مدح کرنا - ممتاز کرنا ۹ - سرکانا - آگے رکھنا - پیش کرنا - (فقرہ) فرصت نے چاہا کہ جمال کا جوتا بھاڑ کر بڑھائین ۱۰ - ملتوی کرنا - کھٹائی مین ڈالنا - دیر لگانا ۱۱ - (دسترخوان یا کھانے کے واسطے) ہٹانا - اٹھانا - (فقرہ) سب کھا چکے اب دسترخوان بڑھاؤ ۱۲ - عرصہ لگانا - دیر لگانا ۱۳ - (عو - پوشاک اور زیور کیلئے) اُتارنا - الگ کرنا توڑ ڈالنا - جدا کرنا - (شمشاد) کیون دست عدو بار ہی اے شوخ گلے مین - زیور نہین جو تجھسے بڑھایا نہین جاتا ۱۴ - (دکان) بند کرنا ۱۵ - (عو) اٹھانا (دبیر) پہ مسند شبیر کو جس وقت بڑھایا - دسواں سے دل حضرت زینب کا بھر آیا ۱۶ - (عو) گُل کرنا - ٹھنڈا کرنا - بجھانا - (شمع یا چراغ کے واسطے) ۱۷ - امیر کرنا - دولتمند کرنا ۱۸ - (پتنگ ہوا مین) اُڑانا - بلند کرنا - اونچا اٹھانا - (آتش) اُس شوخ نے بڑھا کے شفق سے ملا دیا - جس دن قریب شام اڑا یا پتنگ سرخ ۱۹ - رکھنا - (فقرہ) گرمیون کے دنون مین سر کے بال ناحق بڑھائے ہو ۲۰ - شامل کرنا - ملانا - اضافہ کرنا - جوڑنا -

بُڑھاپا - (ھ) - مذکر - پیری - بڑھاپا آگلنا - عو - بڑھاپے کے طعنے دینا - بڑھاپا اگلوانا - متعدی المتعدی - عو - (بہار عشق) بڑھاپے کو اپنے اگلواے کون - غضب تو یہ ہے اسکو سمجھاے کون -

بڑھاوا - (ھ - لغوی معنی زیادتی) مذکر - دم - فریب لالچ - طمع - ترغیب - جھوٹی تعریف - مبالغہ - خوشامد - بڑھاوا دینا - ترغیب دینا - لالچ دینا - غنیمت کر کے ہمت بڑھانا - تعریف کر کے کسی کام پر آمادہ کرنا (داغ) دہ مجھکو جو دیکھی ہے دل کی حالت - بڑھاوا دیا اپنے قاتل کو ہم نے - بڑھاوے مین آنا - دھوکے مین پھنسنا - دم مین آنا - فریب مین آنا - لالچ مین آنا - خوشامد سے بہت خوش ہو جانا - مغرور ہو جانا - (فقرہ)

مصاحبون کے بڑھاوے مین آکر نواب صاحب نے بیدریغ روپیہ اٹھایا خود مفلس ہوگئے۔

بڑھتی ۔ (ھ بالفتح وسکون سوم وکسر چہارم) صفت۔ (عو) ۱ زاید زیادہ۔ فاضل فالتو ۲ کوے سفاک مین بیخوف چلا ہے دیکھو۔ گھر سے یہ داغ بھی کمبخت مگر بڑھتی ہے ۳ ترقی زیادتی برکت۔ (فقرہ) ہم تو آپ کی بڑھتی مناتے ہین۔ بڑھتی دولت۔ مونث۔ روزافزون دولت ترقی۔ ترقی کرنیوالا مال۔ وہ اقبال جو آئے دن بڑھتا چلا جائے۔ (سحر) دور ساقی مین ہے میخانہ کی بڑھتی دولت۔ مغبچہ بڑھتا ہے جو پیر جوان ہوتا ہے۔ بڑھتی کا پہرا۔ مذکر۔ (دہلی) بہبود کے دن۔ بہتری کا زمانہ۔ بڑھتی منانا۔ ترقی چاہنا (شاد) وہ عاشق ہین کہ سولی پر بھی کھنچے روز جاتے ہین۔ مگر اے سرو قامت ہم تری بڑھتی مناتے ہین۔

بڑھرا ۔ (ھ۔ بالضم وسکون سوم) مذکر۔ ایک خوشبودار گھاس۔

بڑہل ۔ (ھ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا پھل جو کسیقدر گولائی لئے ہوتا ہے۔

بڑھنا ۔ (ھ) لازم ۱ قد وقامت مین زیادہ ہونا لانبا ہونا ۲ بلند ہونا۔ اونچا ہونا ۳ پھیلنا۔ اُگنا۔ نمو ہونا۔ (داغ) گھٹ کے یون خواہش دل شام وسحر بڑھتی ہے۔ جس طرح ہو کے قلم شاخ شجر بڑھتی ہے ۴ پھولنا۔ پھلنا۔ سرسبز ہونا ۵۔ حد سے متجاوز ہونا ۶ طول طویل ہوجانا (انیس) رستہ غلط کیا ہے کہ کچھ بڑھ گئی ہے راہ ۷ زیادہ ہوجانا۔ عام ہوجانا (رشک) لب لعل جانان کی تشبیہ سے۔ رواج عقیق مین بڑھ گیا ۸ پتنگ تکل وغیرہ کا ہوا مین بلند ہوجانا ۹ بچنا۔ بچت ہونا۔ فاضل ہونا ۱۰ نفع ہونا۔ فائدہ ہونا ۱۱ آگے ہوجانا۔ سبقت لیجانا۔ آگے نکل جانا (منیر) گھوڑ دوڑ مین بڑھا جو مرے شہسوار سے۔ کوڑے پڑینگے ابلق لیل ونہار پر ۱۲ زیادہ ہونا۔ ترقی حاصل کرنا (ذوق) خط بڑھا زلفین بڑھین کاکل بڑھے گیسو بڑھے۔ حسن کی سرکار مین جتنے بڑھے ہندو بڑھے ۱۳ امیر ہوجانا خوشحال ہوجانا۔ عزت حاصل کرنا ۱۴ قیمت زیادہ ہوجانا ۱۵ عو۔ (پوشاک اور زیور کے واسطے) اُترنا منت پوری ہونے پر کسی زیور کا اُترنا (شرف) مرے جاتے ہین لوگ اپنے گلون مین پھانسیان دیکر۔ بڑھا ہے طوق یارب کون سے کمسن کی منت کا ۱۶ (دکان کیواسطے) بند ہوجانا ۱۷ (چراغ کے واسطے) گل ہونا۔ سرد ہونا۔ (رشک) چراغ بہار چمن بڑھ گیا ۱۸ لبریز ہونا۔ دریا کا پانی بڑھنا (فسانہ عجائب) نالے چڑھے دریا بڑھے ۱۹ آگے جانا (انیس) حمالون سے کہدو کہ بڑھین اونٹون کو لیکر۔

بُڑھو ۔ تحقیر سے بوڑھے کو کہتے ہین۔

بُڑھوا ۔ (س۔ بضم با وسکون را و ہائے مخلوطہ) صفت بوڑھا۔ زیادہ عمر کا۔ بڑھوا منگل۔ ایک میلے کا نام جو بنارس مین منگل کو ہوتا ہے (محسن) ڈوبنے جاتے ہین گنگا مین بنارس والے نوجوانون کا سنیچر ہے یہ بڑھوا منگل۔

بڑھوتری ۔ (ھ) مونث (دہلی) ترقی ۔ زیادتی ۔ سود ۔ منافع ۔

بُڑھوتی ۔ (ھ ۔ بضم با و فتح را و ہائے مخلوطہ بواو کسرتا) (عو) مونث ۔ بڑھاپا ۔ (مراۃ العروس) نہ بوا خدا کے لئے ایسا غضب مت کرو اس بڑھوتی مین میری تو یہی ایک بچی بیاہنے کو ہے اب کیا مین قبر سے کیدکا بیاہ برات کرنے پھر آونگی ۔

بَڑھئی ۔ (ھ) مذکر ۔ ۱ نجار ۲ ایک چھوٹا پرند ۔

بَڑھیا ۔ (ھ ۔ بفتح با و سکون رائے مخلوطہ با ہا) صفت ۔ اعلیٰ درجے کا ۔ بیش قیمت ۔ قیمتی ۔

بَڑھی ۔ (بفتح با و کسر رائے مخلوطہ با ہا) مونث ۔ بڑھوتری ۔

بُڑھیا ۔ (ھ ۔ بضم با و سکون رائے مخلوطہ با ہا) مونث ۱ بوڑھی عورت ۔ پیر زال ۲ آگ کے درخت کی روئی ۔ (ناسخ) آوارہ یون ہوا وہوس مین ہین شیخ جی جسطرح اُڑتی پھرتی ہو بڑھیا مدار کی ۔ بڑھیا آفت کی پڑیا ۔ (عو) اُس بوڑھی عورت کی نسبت کہتی ہین جو بڑی فتنہ انگیز طرار ہو ۔ بڑھیا کا کاتا ۔ ایک قسم کے لچھے دار مٹھائی (جانصاحب) جہان پڑھتی ہون مردون کی سوٹٹی سے ہے لگ جاتی ۔ یہ مجھ بڑھیا کا کاتا ہے جو انکا تماشا ہے ۔ بڑھیا مری تو مری فرشتون نے گھر دیکھ لیا ۔ یا ۔ بڑھیا کے مرنے کا رنج نہین فرشتون نے گھر دیکھ لیا ۔ مثل ۔ ایک مرتبہ کے نقصان سے بڑے بڑے نقصانات کا خطرہ ہے ۔ یہ ہوا تو ہوا آگے کو دستور نہ جاری ہو جائے (نوٹ) کسی بنئے کی بڑھیا مرگئی وہ بیچارہ زار قطار رو رہا تھا کسی نے پوچھا کہ اسقدر غم کیون کر رہے ہو اُسنے یہ فقرہ جواب مین کہا یعنی اس بات کا غم ہے کہ ملک الموت نے گھر دیکھ لیا ۔

بَڑی ۔ (ھ) مونث ۔ دھوئی اُرد یا مونگ کی دال کو پانی مین پیسکر نقل کے برابر سکھا لیتے اور مسالا ڈالکر پکاتے ہین ۲ صفت مونث دیکھو بڑا ۳ بڑھیا ۴ وہ عورت جو گھر کی اور عورتون سے عمر مین بڑی ہو ۔ بڑی آئین ۔ دیکھو بڑا آیا ۔ (فقرہ) وہ بڑی آئین میرے بچے پر ہاتھ اٹھانیوالی ۔ بڑی اسامی ۔ مالدار ۔ امیر (داغ) نہین کوڑی یہان کفن کو بھی ۔ اُس سے لو جو بڑی اسامی ہو ۔ بڑی الاچی ۔ مونث ۔ سُرخ الاچی ۔ بڑی بات ۔ مونث ۱ بہتر کام ۔ (قلق) اثبات دہن منھ کے نہ کھلوائے کہین ۔ ہے بڑی بات اگر بات رہی یارون مین ۲ ترجیح کے قابل بات (داغ) بعد رحجت کے وہ آئے تو ملاقات ہوئی ۔ مختصر قصہ ہوا آج بڑی بات ہوئی ۳ امر عظیم ۔ دشوار کام (داغ) کیا بڑی بات تھی باتین اُسے بہلانا ۔ سنگ آئے زبان پر نہ دعا مین آئین ۴ تعجب انگیز بات ۔ معرکے کی بات کی نسبت کہتے ہین ۵ اُستاد کے احسان کا کر شکر منیر آج ۔ کی اہل سخن نے تری تعریف بڑی بات ۔ بڑی بات نہین ۔ کچھ دشوار نہین (اسیر) کچھ بڑی بات تو نہین لیکن ۔ جوم کرلین اگر عنا یت ہو ۔ بڑی بڑی باتین کرنا ۔ عو ۔ بہت کچھ کہنا ۔ بُرا بھلا کہنا ۔ (بڑا جمال لونڈی) بی بی نے کہا دہ تین لونڈیان لادو ہم پرورش کرینگے امیر میان نے بڑی بڑی باتین کین بہت کچھ حرام حدیث لگا یا کئے ۔ بڑی بڑی زبانین

ہونا-ع-و- زباندرازی ہونا- بدزبانی کی عادت ہونا- (فقرہ) بڑے بڑے
کس کام آئینگے انھیں ناموں کے ساتھ بڑی بڑی زبانیں بھی ہین - بڑی
بڑائی ہونی-ع-و- زیادہ سے زیادہ ہوا- بہت ہوا تو- بہت تکلف کیا تو- بہت
اہتمام کیا تو- (فقرہ) اور لوگ کارچوبی جوڑے پہنے تھے یہان وہی گلبدن
کا پاجامہ ململ کا دوپٹہ بڑی بڑائی ہوئی لچکے کی تیلی دیدی گئی - بڑی بوڑھی
زیادہ عمر کی عورت- تجربہ کار عورت- سرپرست عورت- بزرگ عورت
(منیر) بڑی بوڑھی سفید سر کے بال- گوری چٹی ہین رنگ لالون لال
بڑی بھاری غلطی- بڑی چوک- بڑی خطا- بڑی بہو ۱ بڑے بیٹے کی
جورو ۲ (تحقیر سے) پھوہڑ- بیوقوف بہو- بڑی بہو کہ بلا کہ کھیر مین نون (نمک)
ڈالین- مثل- کسی ہوشیار کے ہاتھ سے کام بگڑتے وقت کہتے ہین یا کام
بگڑ جانے پر اصلاح کے لئے مضحکے سے کہتے ہین- یعنی سب مین ہوشیار بہو
اور اسکا کام یہ ہے کہ کھیر مین نمک ڈالے - بڑی بی ۱ لفظاً بوڑھی عورت
کو کہتے ہین ۲ بوڑھی خادمہ کو بھی کہتے ہین- بڑی پونجی کا آدمی- (ع-م)
طنزاً- مغرور کو کہتے ہین- بڑی ٹیڑھی کھیر ہے- بڑا مشکل کام ہے- بڑی
چیز ۱ امر عظیم- اہم (امیر) کچھ بھی نکلی نہ ترے قنفذ کے آگے سمجھے تھے
کوئی بڑی چیز قیامت ہوگی ۲ باوقعت- باعزت (فقرہ) مجھ کو بھی وکیل صاحب
کی دیکھا دیکھی اپنے آپ کو کوئی بڑی چیز سمجھتے ہین ۳ (ع-و) قرآن شریف-
۴ غیر معمولی ۵ قیمتی بیش قیمت ۶ نایاب- قابل تعریف- بڑی چیز اٹھانا-
بڑی چیز پر ہاتھ رکھنا یا بڑی چیز پر ہاتھ رکھنا- (ع-و) حلفاً اٹھانا- قرآن
کی قسم کھانا- بڑی حرمت سے گزر گئی- آبرو کے ساتھ عمر بسر ہوئی-
(راسخ) گزر گئی بڑی حرمت سے میکدے مین شیخ- حرام کہتے ہین جسکو

حلال کسکا تھا- بڑی خیر گزری- بڑی خیر ہوئی- بہت بہتر ہوا- بہت اچھا
ہوا- (داغ) ہمین مر گئے صدمۂ رشک سے- بڑی خیر اسے فتنہ گر ہو گئی
۲ کسی ناگہانی صدمے یا تکلیف سے محفوظ رہتے وقت بھی کہتے ہین-
(فقرہ) پیر بخش کی کوٹھی مین آگ لگ گئی تھی بڑی خیر ہوئی کچھ نقصان
نہین ہوا- بڑی خیریت ہوئی- بڑی بات ہوئی- بہت غنیمت ہوا-
بہت اچھا ہوا (فقرہ) وہ تو کہئے بڑی خیریت یہ ہے کہ امنی سلطان کی
رعایا ہین اگر اور کسی کی ماتحتی مین ہوتے تو صاف اڑا دئے جاتے- بڑی
دور کی بات ۱ دوراندیشی کی بات- عاقبت اندیشی کی بات ۲ پتے کی بات
(فقرہ) بڑی دور کی بات حضور نے فرمائی کہ تھانے مین جا کر فوراً درخواست
دست برداری داخل کر دینا چاہئے- بڑی دور کی کتیان باندھنا-
دور کے سفر کا قصد کرنا- (فقرہ) خانصاحب نے بڑی دور کی کتیان
باندھی ہین برٹش ایجنٹ ہو کر کابل جاتے ہین- بڑی دون لی (دہلی)
بہت شیخی ماری- بہت اترایا- لکھنؤ مین بڑی دون کی لی کہتے ہین
بڑی دھاک ہے ۱ بڑی ہیبت ہے سب ڈرتے ہین ۲ بڑی عزت
ہے سب مانتے ہین- بڑی ڈیوڑھی- بڑی سرکار- (مجازاً) بڑے فیاض
کو کہتے ہین (امیر) خواہش دولت اگر ہے ہو دیدل پہ مکین- فی الحقیقت
ہے بڑی ڈیوڑھی بڑی سرکار دل- بڑی رات آنا- بہت رات گزرنا
ع مرتے ہم آج بڑی رات اسے شرم آئی- نہ آئیگا جو نہ آتا تو ابتک
آجاتا- بڑی ردلی- مونث ۱ چھوٹی ردلی کی ضد ۲ ع-و- قرآن شریف
(جانصاحب) غلط بالکل پڑھاتی ہے بڑی ردلی تو فتو (نام) کو
فضیلت کیا پڑھی ہے دیکھے کو دون اپنی اتو کو- بڑی ردلی اٹھانا

بڑی

بڑی ردی ہاتھ پر رکھنا - عو - حلف لینا - قرآن کی قسم کھانا (بہار عشق)
تو بڑی روٹی بھی اگرچہ اٹھائیے - ستیاناس ہو جو باور آئے - بڑی
شادی - (لکھنؤ) مسلمانی - ختنے کی تقریب - بڑی فجر - عو - صبح تڑکے
صبح سویرے - کہانی مین رہ آنکھ مری روز محشر - بڑی فجر سے
دن تو ڈھل جائیگا - بڑی فجر چوٹلے پر نظر - مثل - عو - اسکی نسبت
کہتے ہین جو ہر وقت کھانیکی فکر مین رہے - بڑی مائین - (صلہ) مونث
ایک دوا کا نام ہے - بڑی ناک والا - صفت - عو - بڑی عزت
والا - بڑی غیرت والا بڑی ہیبت والا - بڑے ۱ بڑا کی جمع ۲
عو - بزرگ بڑے بوڑھے - افسر خاندان (جانصاحب) یہ ورثے
کا جھگڑا ہے سنو چھوٹی ممانی - دو چار بڑے اپنے ہون دو چار تمھارے -
بڑے ابا ۱ چچا اور سسر کو کہتے ہین ۲ (عم) باوا - بڑے باپ کا بیٹا
عو - نامی شخص کا بیٹا - عالیخاندان - صاحب عزت - بڑا آدمی (شوق)
اور اسمین بھی تو نام ہے آپکا - یہ بیٹا ہے حضرت بڑے باپ کا - بڑے
باپ کی بیٹی - شریف زادی امیرزادی - نامی شخص کی بیٹی - بڑے
برتن کی کھرچن بھی بہت ہے - مثل - بڑے گھر اُنکی معمولی بات بھی
بہت بڑی ہوتی ہے اُنسے تھوڑا ملے وہ بھی بہت ہوتا ہے - بڑے
بڑے ۱ اچھے نامی لوگ - معززین (فقرہ) اگر ایسی ہی جانچ
کیجائے تو بڑے بڑونکی قلعی کھلجائے ۲ ہوشیار - عقلمند - تجربہ کار
(حاجی بغلول) ابکے تو دل لگی بازون نے ایسی موشگافیان
کی ہین کہ حاجی بیچارے کیا بڑے بڑے تگنی کا ناچ ناچنے لگتے ہین -
بڑے بڑے بہے جائین گدھا پوچھین کتنا پانی (یا - کتنی تھاہ)

بڑے

مثل - اس موقع پر کہتے ہین جب کسی کام مین عقلمند عاجز ہون اور
معمولی شخص دخل دے - بڑے بزرگ ہین ۱ بڑے کامل ہین - خدا
رسیدہ ہین ۲ طنزاً - حماقت یا نادانی ظاہر کرنیکو کہتے ہین - بڑے بوڑھے
دیکھو بڑا بوڑھا - بڑے بول کا سرنیچا - مثل - عو - غرور دادہ شیخی کا نتیجہ خفت
اور ذلت ہے - (شاد) شور قلقل سے جھکائے ہوئے سرمینا ہے - سچ
کہا ہے کہ بڑے بول کا سرنیچا ہے - بڑے بیڈھب ہو - بڑے چالاک
ہو - نہایت فطرتی ہو - بڑے پاپڑ بیلے - بہت تکلیف برداشت کی
بہت محنت کی - بڑی کوشش کی - بڑے پاک ہو - (عو) نہایت
بے حیا ہو - بڑے بے غیرت ہو - بڑے بے شرم ہو - بڑے پاؤن
پھیلائے - بہت جھگڑا کیا - بڑی حجت کی - ہٹ کی - بڑے جانور
کا گوشت ۱ گائے کا گوشت ۲ سور کا گوشت - بڑے حضرت
بڑے شریر - بڑے چالاک (ناسخ) بنت عنب کو ڈولی مین لائے
جناب شیخ - مرشد ہو قبلہ ہو بڑے حضرت ہو ڈور ہو - بڑے دانت
پیسے - بہت غصہ کیا - بڑی مشقت اٹھائی - بہت طمع کی - بڑے
دتار ہین - (دہلی) طنز سے کہتے ہین یعنی بڑے سخی ہین - بڑے دل کا
صفت - بڑی ہمت والا - اولوالعزم - عالی حوصلہ - (معروف)
کہتا ہے مری لاش پہ قاتل کا آدمی - تھا یہ بھی شخص کوئی بڑے دلکا
آدمی - بڑے رستم ہین - بڑے بہادر ہین (امیر) بڑے رستم ہین
تیرے چشم و ابرو دیکھنے والے - نہ خنجر سے جھجکتے ہین نہ وہ قاتل سے
ڈرتے ہین - بڑے زہد کا پیا - عو - وہ روپیہ جو بڑی محنت و
مشقت سے حاصل ہوا ہو - بڑے صاحب ۱ عدالت کا اعلیٰ حاکم

ادده مین عموماً ڈپٹی کمشنر کو کہتے ہین ۳ ضلع کا اعلیٰ افسر ۴ امیر کا بڑا بیٹا ۵ گھر کا بڑا بوڑھا یا عمر مین بڑا ۶ بڑے میان - بڑے کام آنا - بہت مفید ثابت ہونا مصیبت مین آڑے آنا - امداد دینا (قدر) بڑے کام آئے اے آغوش حسرت تکیہ پہلو - جدائی کی شبون مین بھی مزا اٹھا وصالونکا - بڑے کڑاہی مین تلے جاتے ہین مثل - (بڑے ۱ معزز ین ۲ اُرد کی ٹکیا) بڑون کو بہت مصیبت جھیلنا پڑتی ہے معزز ین کو زیادہ آفتون کا سامنا رہتا ہے - بڑے کی بڑائی نہ چھوٹے کی چھٹائی - (عو) بدلحاظ بے تمیز کی نسبت کہتی ہین اسکو نہ بڑے کا ادب ہے نہ چھوٹے کا لحاظ - بڑے کوس - مسافت ناگوار ہونیکی موقع پر کہتے ہین - (شعور) شاکی ہوئے جو ہم تو کہا ہنسکے خضر نے - ہان کوس راہ عشق کے ہین واقعی بڑے - بڑے گھر پڑے پتھر ڈھو ڈھو مرے - مثل (عو) اونچے خاندان مین ہمیشہ تکلیفین اُٹھانا پڑتی ہین - اونچے خاندان مین بیاہ ہونے سے بھی مصیبتونکا سامنا رہتا ہے بڑے گھر جانا - لازم ۱ (عو) جیل خانہ جانا ۲ مرجانا - بڑے لوگ بڑے آدمی ۳ (عو) خاندان کے بڑے بزرگ - بڑے مرشد - تیرہ بڑے اُستاد (داغ) وہ کترا کر چلے ہین میکدے سے حضرت زاہد بڑے مرشد ہین ہاتھون ہاتھ لانا انکو یارون مین - بڑے مزے سے بڑے آرام سے - بہت چین سے - بڑے میان ۱ مالک خانہ ۲ (تعظیماً) ہر بوڑھے آدمی کو کہتے ہین ۳ نوکر چاکر گھر کے سب سے بڑے شخص کو بھی کہتے ہین - بڑے میان سو بڑے میان چھوٹے میان توسبحان اللہ - بڑے چھوٹے سب ایک ہی رنگ مین ہین - بڑون کی کیا کہتے ہو - چھوٹون کا حال انسے بھی بدتر ہے - چھوٹے شرارت مین بڑون سے بھی زیادہ ہین (توبۃ النصوح) ایک نابکار کو دیکھو ماش کے آٹے کیطرح اینٹھا ہی رہتا ہے دوسرا ناہنجار تیسرا نالائق بڑے میان الخ

بڑے نہان کا دن - (عو) بڑا چلّا -

ب - ز

بُز - (ف) مونث - بکرا بکری - (نوٹ) نر کو بُز - مادہ کو گوسفند کہنا غلط ہے نر مادہ دونون کے واسطے بُز استعمال ہونا چاہیے - بُز اخفش ۱ (لفظی معنی اخفش کا بکرا) مذکر - نافہم - بے سمجھے بوجھے گردن ہلانیوالا ہان مین ہان ملانیوالا - مطیع - (انشا) پڑی پھرتی تھی کھر گنجی سی ایک لونڈی جو واعظ کی - بزاخفش بنا ہے اپنی صورت خاکساری مین - بُزدل - (ف) ڈرپوک - کم ہمت کم حوصلہ - بُزدلا صفت - بُزدل - بُزدلی - مونث - نامردی - کم ہمتی - بزغالہ - (ف) غال - پہاڑ کا شگاف - ہ - نسبت کی ہے) مذکر پہاڑی بُز (داغ) بازوئے باز مین ہو پر درش بچۂ قاز - اور بُز غالے کو آغوش مین پالے ضیغم -

بُزّا - (ہ) - مذکر - ایک پرند کا نام -

بَزار - (عم) - بازار کا مخفف -

---

۱ کہتے ہین اخفش نے جو عربی کے علم صرف نحو مین استاد کامل گزرا ہے زمانہ طالبعلمی مین ایک بکرا پالا جسکو اپنے سبق کا مطلب سمجھایا کرتا تھا جبتک بکرا گردن نہ ہلا دیتا یا بول نہ اٹھتا اخفش برابر سمجھاتا رہتا عرصے کے بعد بکرے کو ذبح کیا تو دیکھا کہ دماغ خالی ہو گیا تھا اور بھیجا باقی نہین تھا) -

بَزّاز -(ع - بز- جامہ- آز- کلمہ نسبت) مذکر- اُردو مین بغیر تشدید حرف دوم بھی زبانون پر ہے کپڑا بیچنے والا- بزازا- (بفتح اول و تشدید ونیز بتخفیف حرف دوم) ا- مذکر- کپڑے کا بازار- بزازی- مونث- کپڑا بیچنے کا پیشہ-

بُزُرجمہر -(ف بضم اول و دوم وسکون سوم وچہارم و کسرِ پنجم وسکون ہائے ہوز- بزرگ مہر کا معرّب- فارسیون نے بجائے جیم عربی کے جیم فارسی کر دیا ہے) مذکر- نوشیروان کے وزیر اعظم کا نام

بزرِقطونا -(ف بفتح اول و کسرِ دوم وضم قاف وطا)- مذکر- اسپغول- سید انشا نے بفتح اول وسکون دوم وکسرِ سوم وضم قاف و طا نظم کیا ہے ؎ شب محفل زاہدین جو وارد ہوا زاہد رندون نے لیٹ کر ڈاڑھی کو دیا اسکی لگا بزرقطونا اور بجنے لگی گت- زبانون پر بھی بسکون حرف دوم ہے-

بُزُرگ -(ف) ۱ صفت- بڑا- سن رسیدہ- معزز- شریف- صاحب شان وشوکت ۲ مذکر- باپ دادا ۳ خدارسیدہ- متقی- پارسا- نیک- عابد- زاہد- ولی ۴ سنجیدہ ۵ (طنزاً) شریر آدمی ؎ واعظ کو تم تو دیکھتے ہی ہنس پڑے امیر- باتین تو ان بزرگ کی تمنے سنی نہین-

بزرگانہ - صفت- بزرگون کیطرح کا- بزرگون کی وضع کا- بزرگداشت - (ف) مونث ۱ خاطرداری- خدمت گزاری مہمان داری- خبرگیری (کرنا ہونا کے ساتھ (موعظہ حسنہ) مین ہندؤن کے چند رواج بیان کرنا چاہتا ہون سب سے پہلے گائے بیل کی بزرگداشت سے چلو ۲ (طنزاً) مرمت- مارپیٹ- (داغ) شیخ صاحب جو میکدہ مین گئے- خوب انکی بزرگداشت ہوئی- بزرگ زادہ -(ف) مذکر- شریف زادہ- عالی خاندان- خاندانی بزرگ- بزرگ سال (ف) صفت- بوڑھا- مُسن- معمّر- سالخوردہ- بزرگ منش- منش- بفتح اول وکسرِ دوم- عادت- طبیعت- ہستی) صفت- اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو اچھے لوگونکی عادت یا طبیعت رکھتا ہو- بزرگ طینت- بزرگوار- (ف بزرگ کا مزید علیہ ہے وار بمعنی مثل- مانند) صفت بزرگ (فسانہ عجائب) ہرچند سب لوگ یہان کے قہر ہین مگر یہ بزرگوار زینت شہر ہین- بزرگواری- (ف)- مونث- عظمت وجلال ۲ دولت واقبال- بزرگون کا ٹھیکرا- ع- موروثی مکان- بزرگی- مونث- بڑائی- برتری- عزت شان- ادب- شرافت- بزرگی بعقل ست نہ بسال- (ف) مقولہ- بزرگی عقل سے ہے سن سے نہین ہے-

بزلہ -(ف بفتح اول وسوم وسکون دوم) میٹھی باتین- ظرافت- لطیفہ- بزلہ سنج- بزلہ گو- (ف) صفت- لطیفہ گو- ظرافت کی باتین کرنیوالا- میٹھی میٹھی باتین کرنیوالا-

بزم -(ف- ہر مجلس عموماً و مجلس عیش ونشاط خصوصاً) مونث ۱ محفل- مجلس خوشی کی محفل- رزم کا مقابل- بزم آرا- (ف) صفت- بزم نشین- صاحب مجلس- میر مجلس- بزم افروز (ف) صفت- رونق مجلس- بزم سخن- مشاعرے کی محفل- شعرا کی محفل- بزمگاہ- (ف) مونث مجلس عیش ونشاط- وہ جگہ جہان مجلس منعقد ہو- بزم ماتم- غم کی مجلس- بزم نشین- (ف)-

کنایۃً صاحب مجلس - بزم نشاط - خوشی کی مجلس -

بِزَن - (ف زدن سے امر کا صیغہ زن اُسمین بائ زایدہ مطابق قاعدہ فارسی اضافہ کی گئی ہے) - ا - مذکر ا قتل کا حکم ۲ قتل عام ۳ جنگی فوج کا حصہ - بزن بولنا - قتل عام کا حکم دینا دھاوا کرنا - حملہ کرنا - (فقرہ) چکمدار مہیب صورتون نے حواس پر بزن بولدیا - بزن کرنا - قتل عام کرنا - (جانصاحب) کیا ہے گو زن نے جس دن سے لکھنؤ مین بزن - ہر ایک ہوگیا آسیب سے مکان خراب -

ب - س

بَس[1] - (ہ بفتح اول سنسکرت مین بس قوت - طاقت زور - فارسی مین رکو - ٹھہرو - موقوف کرو - بہت کافی - خاموش ہو - بہت) مذکر ا کافی - خوب اچھی طرح - بہت - بکثرت (سحر) اب زیادہ نہین بندے کو ہوس دیکھ لیا - خوب سا دیکھ لیا آپ کو بس دیکھ لیا ۲ چپ رہو - خاموش رہو (محسن) کافی ہے اسیقدر بیان بس - بس اے مری طبع نکتہ دان بس ۳ ٹھہرو - دم لو (فقرہ) بس آگے نہ بڑھنا ورنہ پاؤن توڑ ڈالونگا ۴ خبردار (امیر) ہاتھ مین نے جو بڑھایا تو کہا - بس بہت پاؤن نہ پھیلائیگا ۵ حاصل کلام القصہ (ناسخ) جی مین ہے ہو جائے اس سرد قامت پر فقیر - بس کسی آزاد کے تکیے مین بستر کیجئے ۶ موقوف - تمام (فقرہ) اب نصیحت کی حد ہو چکی بس کرو ۷ فقط - صرف (امیر) کیا کرون وصف بتان خود پسند - اُنسے بڑھکر بس خدا کی ذات ہے ۸ اب (رضا) بس آؤ عید کا دن آج ہے گلے مل لو - کہ کل کی رات کے جھگڑے رفع دفع ہوجائین ۹ یعنی (قلق) شہر والون کا ساتھ رہا تھا - لب دریا بس ایک میلا تھا ۱۰ سب (امیر) کیا کہتے ہو بس دیکھ لیا حال تمھارا - دیکھو گے ابھی تم نے مری جان نہین دیکھا ۱۱ اختیار - چارہ - علاج - (انیس) - حکم خدا مین بس ہے نہ مان کا نہ باپ کا ۱۲ قابو - قدرت - طاقت زور - موقع - داؤن (مصحفی) جز آہ کوئی کرے وہان کیا - کچھ بس نہ چلے جہان کسیکا ۱۳ باز آیا اب نہین - اور رہتین - (میر) - برابر خاک کے تو کر دکھایا - فلک بس بے ادائی ہوچکی بس ۱۴ زاید - ربط کلام کیلئے (ناسخ) خاک مین ملتی ہے عزت روندتے ہین مجھکو غیر - اس گلی سے بس ہماری خاک اے صرصر اٹھا ۱۵ جب اس سے بیشتر از آتا ہے معنی سترذکے ہو جاتے ہین اور اس حالت مین اکثر کاف بیانیہ جملے مین لاتے ہین (فقرہ) ازبسکہ (چونکہ) گرمی بہت پڑنے لگی ہے مین نے سفر کا ارادہ فسخ کیا - عورتین ازبس بمعنی بہت زیادہ بولتی ہین (فقرہ) تم نے ازبس تنگ کیا - بس بس بس کی تاکید ا اب کچھ حاجت نہین - اتنا کافی ہے - اتنا بہت ہے - ختم کرو - زیادہ نہ کہو (میر) کبھی دلکی نہ کہنے پائے اُس سے - جہان بولے لگا کہنے کہ بس بس ۲ واقعی (امیر) ظالم تجھے دل یا خطا کی - بس بس مین پہنچ گیا سزا کو - بس بیٹھو بھی - چپ رہو - باتین

[1] یہ لفظ ہندی اور فارسی مین مشترک ہے - معنوںمین اتفاق ہے - ہم نے ابتدا مین دونون زبانونکی معانی لکھدیئے ہین -

نہ بناؤ۔ (داغ) خواب مین دیکھ لیا خلد کو تمنے واعظ۔
اجی بس بیٹھو بھی وان لطف بشر کچھ بھی نہین۔ **بس چلنا۔**
قابو ہونا۔ اختیار رہونا۔ (داغ) بیچے جان کس طرح تیری ادا
سے۔ قضا پر کہین بس چلا ہے کسیکا۔ بس دیکھ لیا۔ اب
آزمانیکی حاجت نہین بہت جانچ لیا۔ امتحان کر لیا حال
معلوم ہو گیا۔ **بس کا۔** قابو کا۔ اختیار کا (راسخ) لطف کیا
آہ آسمان رسکا۔ کاش ہوتا اثر مرے بس کا۔ **بس کرنا۔** ۱
کسی چیز سے آسودہ ہو کر انکار کرنا۔ موقوف کرنا۔ (ذوق)
منہ سے بس کرتے نہ ہرگز یہ خدا کے بندے۔ گر مریضون
کو خدا ساری خدائی دیتا۔ **بس کرو۔** جانے دو۔ صبر کرو۔
موقوف کرو۔ ٹھہرو۔ چپ رہو۔ تمام کرو ختم کرو۔ **بسکہ۔** (ف)
چونکہ (منیر) بسکہ پہلے پہل کا تھا یہ سفر۔ آفتین ساری
آپڑین سر پر۔ **بس کی بات۔** اختیاری معاملہ۔ قابو کی
بات (فقرہ) ارادے پر عمل کرنا انسان کے بس کی بات
نہین۔ **بس مین۔** قابو مین۔ اختیار مین۔ قبضے مین۔
دباؤ مین (آنا۔ پڑنا۔ رکھنا۔ رہنا۔ کرنا۔ لانا ہونا کے ساتھ)
(جلیل) عشق مین ہونی تھی رسوائی جہانتک ہو چکی۔ اب
مرے بس مین دل خانہ خراب آیا تو کیا: (بہار عشق) مین تو
یان پڑ گئی ترے بس مین چرچے وان اور ہو نگے آپس مین
(داغ) دل کو ہمنے اپنے بس مین کر لیا۔ کوئی اب چلتا ہے
قابو آپ کا۔

بِس (ہ بالکسر) مذکر ۱ زہر ۲ عیب نقص ۳
فساد۔ جھگڑا ۴ (صفت) شریر۔ چالاک۔ **بس اگلنا** ۱ زہر
اگلنا۔ برا کہنا۔ ۲ بین کرنا ۳ بغض نکالنا۔ بدلہ لینا ۴ دلی ملال
کہہ دینا۔ جو کچھ جی مین ہو کہہ دینا۔ **بس بونا۔** برائی کرنا۔ بدی کا
بیج بونا۔ فساد کی ابتدا کرنا۔ حق مین کانٹے بونا۔ (شوق) آپنے
ہمراہ مجھکو بھی کھویا۔ عاشقی کرکے خوب بس بویا۔ **بس بھرا۔**
بس بھری (عو) زہریلا۔ زہریلی۔ کینہ ور۔ فسادی۔ (رنگین)
دیکھو تو چنگی مری ایسی ہے کیا بس کی بھری۔ جیسے گوئیان ہے
دوا اتنی بڑی سسکی بھری۔ **بس کھانا** (عم) زہر کھانا۔
بس کی پڑیا۔ بس کی پوٹ۔ بس کی گانٹھ۔ بس کی گانٹھ۔
بس کی گرہ ۱ زہر ہلاہل ۲ (مجازاً) شریر۔ فسادی۔ مردم
آزار۔ کینہ ور۔ جھگڑالو (بحر) خدا محفوظ رکھے خال جانان آفت
جان ہے۔ زیادہ ہے یہ بس کی گانٹھ موذی پن مین کژدم
سے ۳ بہت تیز کی جگہ (شاد) ناچنے مین بھی یہ ہے بس کی گرہ
زہر دینکو وہ دیتا ٹھم رہا۔ **بس گھولنا۔** عو۔ زہر پھیلانا۔ برائی
پھیلانا۔ فتنہ و فساد کی باتین کرنا (فقرہ) اس مفسد نے لشکر مین
پہنچتے ہی بڑے بس گھولے۔ **بس ملانا۔** نقصان کرنا۔ برا کرنا
بگاڑ دینا۔ (فقرہ) مین نے کیا بس ملا دیا تھا۔ **بِس ہونا۔** کڑوا
ہونا۔ زہر ہونا۔

بَسا۔ (ف بر وزن رسا) بہت۔ اکثر بعض کا خیال
ہے کہ یہ لفظ مزید علیہ بس کا ہے مثل خوشا کے اور بعض کہتے

ہین کہ الف افادہ معنی رابطہ کا دیتا ہے جیسے الف دردا۔ دریغا۔ حسرتا کے۔

بسا اوقات۔ بہت دفعہ اکثر مرتبہ۔ بارہا۔

بسات۔ (ھ بکسر اول۔ س۔ دسترت پھیلا ہوا۔ بچھا ہوا۔) مونث۔ قابلیت استعداد۔ حیثیت۔ قوت۔ بساتی (ھ بکسر اول بسانا۔ خرید کرنا) دیکھو بساطی۔

بسار۔ بسارا۔ (ھ۔ بکسر اول) مذکر۔ ادھار لیا ہوا بیج جو فصل کی تیاری پر ادا کیا جائے۔

بساط۔ (عربی مین فرش۔ بچھونا۔ دیکھو بسات) ۱۔ مونث ۱ بستر۔ بچھونا۔ فرش (غالب) یان نفس کرتا تھا روشن شمع بزم بیخودی۔ جلوۂ گل دان بساط صحبت احباب تھا ۲ شطرنج کھیلنے کا کپڑا جسمین خانے بنے ہوتے ہین اور جس پر مہرے رکھکر کھیلتے ہین۔ (تسلیم) شوق شطرنج کا نہ کچھ پوچھو۔ اندنون وان بساط بچھی ہے ۳ وہ کپڑا جس پر جوہر کھیلتے ہین ۴ سرمایہ۔ حوصلہ۔ حیثیت۔ ہستی (برق) کوہ گران اٹھائے ہین الفت مین کاہ نے۔ سچ ہے کہ کیا بساط بھلا کوہکن کی ہے ۵ طاقت قوت۔ قدرت۔ مقدرت۔ اصل حقیقت ۶ اثاث البیت۔ الٹنا۔ اٹھانا۔ اٹھنا۔ بچھانا بچھنا۔ لوٹنا کے ساتھ مستعمل ہے۔ بساط بموجب۔ (عو) عمر کے مطابق حیثیت کے مطابق (مراۃ العروس) فضیلت میان آئی تو اسکو کالی لکیر تک کھینچنی نہین آتی تھی اب نام لکھ لیتی ہے اور بساط بموجب حرف بھی برے نہین ہوتے۔ بساط خاک۔ (ف) زمین کا فرش۔ بساط خانہ۔ (ف) مال خانہ۔ متاع خانہ) ۱۔ مذکر۔ وہ مقام جہان بساطی بیٹھتے ہین۔ بساطیون کا بازار۔ بساط سے باہر۔ مقدور سے زیادہ۔ (آتش) باہر بساط سے تھے ہم عشق کے جوئے مین۔ دل ہارئے تو جان سے گوہر کو مال کرتے بساط کیا ہے۔ ہستی کیا ہے۔ حقیقت کیا ہے (امیر) بڑا کریم ہی زاہدہ بخش ہی دیگا۔ بساط کیا ہے ہم ایسے گناہ گارون کی

بساطی۔ ۱۔ مذکر خوردہ فروش۔ چھوٹی چھوٹی چیزین بیچنے والا پھیری والا۔

بسالت۔ (ع) مونث۔ دلیری۔ بہادری۔

بسان۔ (ف۔ حرف تشبیہ) مثل۔ طرح مانند مشابہ (شمشاد) حباب سان ابھر آئے جو آپ کے جوبن۔ بسان سطح ہوا چاک سینہ بند ہوا۔ بغیر اضافت مستعمل نہین ہے۔

بسانا۔ (ھ) ۱ معطر کرنا۔ (امیر) پہنائے جنکو پھولون کے ہار انسے بعد مرگ۔ دو پھولون سے کفن بھی بسایا نہ جائیگا ۲ آباد کرنا ٹھہرانا۔ (فقرہ) تمنے شادی کرکے اپنا گھر بسایا بہت اچھا کیا۔

بسانا۔ (ھ بکسر اول) (عم) ۱ خریدنا حاصل کرنا ۲ اپنے سر مصیبت لانا۔ اس جگہ زبانون پر بسا ہنا ہے۔

بساند۔ (ھ ب۔ نہین۔ سوندھ۔ بو) مونث۔ (دھلی) ۱ مچھلی کی سی بو۔ گوشت کی اصلی بو ۲ اصلی عیب۔ خاندانی نقص

جب کوئی کمینہ اعلے درجے پر ہوکر ذلیل حرکت کرے تو کہتے ہین ابھی اسکی بساند نہین گئی (نوٹ) لکھنؤ مین "بساہند" کہتے ہین - بساندا - بساندی - صفت - بدبو کا بد ذائقہ - غیر مہذب لکھنؤ مین "بساہندا" کہتے ہین (فقرے) کیا بساندی مچھلی ہے - کیا بساندی بات کہتا ہے -

بساوٹ - (ھ) مونث ! مہک - خوشبو (بحر)
ہم نے جو یار مین دیکھی ہے بساوٹ شب وصل - کوئی دولھا یہ نہ دیکھے گا دلھن مین خوشبو - وہ خوشبو جس سے حُقّے کا نیچا بساتے ہین -

بساوری - (ھ بفتح اول وچہارم وکسر پنجم) مونث زمین کا لگان - لگان جو گاؤن لینے کیوجہ سے کاشتکار سے لیا جائے -

بساہا - (ھ - بکسر اول) مذکر - کتا جسکے پنج ناخن اور زہریلے دانت ہوتے ہین - بساہند لبساہندا - (ھ) مونث (لکھنؤ) دیکھو بساند - بساندا -

بَسائِط - (ع بسیط کی جمع) مجازاً اربع عناصر -

بَسْباسہ - (ع بز باز کا معرب) مونث جاوتری

بست - (ف) صفت - ۲۰ - عدہ - بست دربست کا تعویذ (نقش) مذکر - ایک قسم کا نقش جو علم تکسیر کے قاعدے سے بھرا جاتا ہے (جانصاحب) بست دربست کا کوکا نے جوڑا یا تعویذ (فسانہ عجایب - اسکا یہ نقش تھا بست دربست کا نقش ہر خانے مین اسماے الٰہی مع ترکیب و تاثیر تحریر تھے -

بَسْتْ - (ھ - س وشو - رہنا) عو - لے اسباب چیز ۔ اثاثہ - یہ لفظ اردو مین تنہا مستعمل نہین ہے - چیز بست کہتے ہین -

بَست وکشاد (ف) حل وعقد -

بستار - (ھ بالکسر فارسی مین بمعنی سست ونا استوار - سنسکرت مین - وِسْتَرْ - کثرت - پھیلاؤ) مذکر - (عو) تفصیل - تشریح (کرنا کے ساتھ) (انشا) کردن بستار کیا اپنی دوگانا کی رکھائی کا - دماغ آکر اُنھین ین ٹھس رہا ساری خدائی کا ! مدح (زمیر) کرے ہے فخر بہت اوج پر فلک شاہا - رضا جو ہو تو کردن تیرے رضی کا بستار - عورتین بالضم بولتی ہین -

بُستان - ع - بوستان کا مُعَرّب - بساتین جمع) مذکر - پھولون کا باغ - گلزار - بُستان افروز - (ف) صفت چمن کی رونق بڑھانیوالا - چمن کی رونق ۲ نام ایک سرخ رنگ پھول کا جسکو کلغا کہتے ہین بستان پیرا - (ف) صفت باغ کا کاٹ چھانٹ کر آراستہ کرنیوالا - بستان سرا - (ف) مونث - وہ مکان جسمین باغ ہو - خانہ باغ - بستانی - (ف) بستان سے منسوب -

بستر (ف بالکسر وفتح سوم - جھوٹا بچھونا - سنسکرت

مین دستر وسو - بفتح اول پہن لینا - اوڑھ لینا - وستر الباس (ذکر) بچھونا - فرش - **بستر اُٹھانا** ؛ سکونت ترک کرنا - (محسن) للتہ الحمد شب غم نے اُٹھایا بستر مرحبا طالع بیدار مبارک ہو سحر ؛ بچھونا اُٹھانا - **بستر اُٹھنا** - لازم (آتش) مثل عنقا نام تو مشہور عالم مین رہا - گو کہ اس میلے سے مجھ آزاد کا بستر اُٹھا - **بستر سے پیٹھ لگجانا** - صاحب فراش ہوجانا - (ناسخ) لگ گئی بیمار نے فرقت مین یہ بستر سے پیٹھ اُٹھ چلون بالفرض مین تو ساتھ ہی بستر چلے - **بستر کرنا** - سکونت اختیار کرنا - قیام کرنا - (ناسخ) جی مین ہے ہوجائے اُس سرو قامت پر فقیر - بس کسی آزاد کے تکئے مین بستر کیجئے ؛ بچھونا بچھانا - رات کے سونیکا سامان کرنا - (ذوق) مانند کباب آگ پہ کرتے ہین ہمیشہ - دلسوز ترے بستر آرام محبت - **بستر لگانا** - بچھونا بچھانا - (اسیر) ہین تنگ ہم جہان سے بہت تنگ ہم فقیر - اتنی جگہ نہین ہو جو بستر لگائے ؛ (مجازاً) سکونت اختیار کرنا ؎ آمیر اب مین یہان گھبرا گیا ہون جی نہین لگتا - اُٹھا کر ہند سے بستر مدینے مین لگاتا ہون - **بستر لگنا** - بچھونا بچھنا - (فقرہ) ایک چبوتری پر سب کے بستر لگے ہوئے ہین -

بسترا - مذکر - (فقرا کی اصطلاح) ؛ لباس پوشاک - کپڑا ؛ تکیہ - فقیرونکا مسکن - **بسترا بچھانا** - (سپاہیون اور فقرا کی اصطلاح) کسی جگہ رات بسر کرنیکے واسطے بچھونا کرنا (میر) جی مین تھا عرش پہ جا باندھئے تکیہ لیکن - بسترا خاک پہ ہی اب تو بچھایا ہئے - **بسترا جانا** - **بسترا لگانا** - **بسترا بچھانا** - بچھونا بچھانا - رات کے سونے کا سامان کرنا -

بستگی - (ف بالفتح و فتح سوم و کسر چہارم) مونث ؛ (طب) قبض ؛ بند ہونا - تفریح نہونا ؛ (دل کے ساتھ یعنی دل بستگی) تفریح - جی لگنا -

بستم بستہ - ا - مونث - عو - بولنے کی روک ٹوک - بولنے کی مناہی - (فقرہ) یا تو ایک ایک چُپ چپ کر رہا تھا بستم بستہ تھی نہ کاؤن کاؤن تھی نہ جاؤن جاؤن اللہ اکبر کی صدا سنتے ہی تو چل مین چل ایک ایک کھسکنے لگا -

بستنی - (ف) مونث ؛ غلاف - پنجرے ستار سارنگی کی پوشش ؛ وہ کپڑا جس مین کوئی چیز باندھکر رکھین (شرف) کنج قفس مین ہم تو مردہ پڑے ہین لیکن - لپٹے ہین بستنی سے پھولون کے ہار اب تک ؛ چڑھانا (الٹا کے ساتھ) (شرف) چڑھا کر بستنی ہرگز نہ پھر صیاد نے اُلٹی - قفس مین مرتے مرتے ہم نے شہر کا ہزار اپنا -

بستہ - (ف) مذکر ؛ وہ کپڑا جسمین کاغذات باندھتے ہین جزدان بقچہ ؛ صفت - کشادہ کے مقابل - جما ہوا - بندھا ہوا (فقرہ) آج کسی جوگی نے کسی بوٹی سے پارہ بستہ کر دیا ؛ بند - افسردہ (آتش) کیا چیز ہے عبارت رنگین مین شرح شوق - خط کی طرح طبیعت بستہ اگر کھلے ؛ رواں کا مقابل - غیر متحرک (قدر) زور کم چلتا ہے آب بستہ مین پیراک کا -

بستی - مونث ؛ اجاڑ کے خلاف - آباد جگہ - گاؤن - قصبہ - آبادی ؛ رونق - چہل پہل (فقرہ) اس محفل مین نوالعجب

کے دم کی بتی ہے۔

بسد۔ (ف بالضم۔ عربی مین بضم اول ودوم ہے) مذکر۔ مرجان وبیخ مرجان۔ مونگا۔

بسر۔ (ف۔ سر۔ خاتمہ۔ ختم) مونث گزر (تسلیم) اسی تنخواہ پر اب اپنی بسر ہوتی ہے۔ بسرانا۔ غالب آنا ؎ کب میر بسر آئے تم ایسی فریبی سے۔ دل کو تو لگا بیٹھے لیکن نہ لگا جانا۔ اب اس معنی مین متروک ہے۔ بسراوقات (ف) مونث۔ گزر بسر۔ گزر اوقات۔ (فقرہ) آپ کی عنایت سے بسر اوقات کی صورت نکل آئی۔ بسر کرنا۔ تمام کرنا۔ گزر کرنا۔ زندگی کے دن پورے کرنا۔ اوقات گزاری کرنا۔ گزارنا۔ کاٹنا (اسیر) طایر رنگ حنا ہون گلشن ایجاد مین۔ زندگی مین نے بسر کی ہے کف صیاد مین۔ بسر ہونا۔ گزر ہونا۔ تمام ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ (تسلیم) ایک دو بوسے لب یار کے مل جاتے ہین۔ اِسی تنخواہ پر اب اپنی بسر ہوتی ہے۔

بِسَر۔ (س) مذکر۔ بھول۔ بِسرا۔ (ھ) صفت۔ بھولا ہوا۔ اردو مین بھولا کے ساتھ مستعمل ہے۔ بسرانا۔ بھُلا دینا۔ غلط راستے پر چلانا۔ بِسَر جانا۔ بِسَرنا۔ (ھ) بھول جانا۔ چُوک جانا۔ اب تنہا استعمال مین نہین ہے۔ بھولنا بسرنا اور بھول بسر جانا بولتے ہین۔

بِسرام۔ (ھ مین وشرام۔ وقفہ) مذکر (ہندو) چین آرام۔ بسرام کرنا۔ رات کو رہنا۔ آرام کرنا۔ بسرام لینا۔

ٹھہرنا۔ رات بسر کرنا۔

بسرانت۔ (ھ) مونث۔ وہ گھاٹ جسمین سیڑھیان بنی ہوئی ہین۔

بَسْرہ۔ (ف بالفتح وفتح سوم۔ لفظی معنی بہت راستون والا مقام) ایک شہر کا نام تھا جسمین مختلف مقامات سے عرب اور عجم کے لوگ جمع ہوتے تھے اس مقام پر اہل عرب نے غلبہ حاصل کیا اور نام کو معرب کر کے بصرہ کر لیا۔

بَسْط۔ (ع) مذکر۔ فراخی۔ کشادگی۔ تفصیل وضاحت صراحت۔ وسعت۔ پھیلاؤ۔

بِسکُٹ۔ (انگ بِسکِٹ بکسر کاف اردو زبانون پر بضم کاف ہے) مذکر۔ انگریزی وضع کی میٹھی یا نمکین ٹکیان۔

بس کھپرا۔ (ھ) مذکر۔ ایک دوا کے درخت کا نام ۲ دراے فارسی کے ساتھ) ایک زہریلے کیڑے کا نام جو گرگٹ کے ہمشکل ہوتا ہے (ناسخ۔ رباعی) ہے بیچ مین گھر چار طرف ہے صحرا۔ دالان اُجاڑ ہے سڑا ہے چھپرا۔ دروازون مین زنجیر کی جا مارسیاہ۔ کھپریل مین کھپرا جو ہے وہ بس کھپرا۔ اس معنی مین ہندی مین بس کھوپرا ہے۔

بسم اللہ۔ (ع۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ کا مخفف معنی۔ مہربان اور بخشنے والے خدا کے نام سے شروع کرتا ہون) مونث ۱ پڑھنے لکھنے کھانے پینے بلکہ ہر کام کی ابتدا مین بغرض برکت حاصل کرنیکے یہ لفظ کہتے ہین ۲ امیرون رئیسون کے

اُٹھنے بیٹھنے پر مصاحب کہتے ہین۔(نبات النعش) ذرا ٹھیک
بدلی تو سب بول اُٹھے بسم اللہ بسم اللہ۔ ۳ ابتدا (سالک) جو
قصے کا ترے انجام ہے قیس۔ وہ بسم اللہ ہے یان داستان کی
۴ مکتب نشینی کی رسم۔ اسکو بسم اللہ کی شادی بھی کہتے ہین۔
وہ دن جب پہلے پہل لڑکا پڑھنے کو بٹھایا جاتا ہے۔اس تقریب
مین مان باپ موافق حوصلے کے بہت کچھ دھوم دھام کرتے
ہین۔(محسن) نئی الفت کا میٹھا درد ہو تقسیم اعضا مین۔کہ بسم اللہ
طفل اشک کی ہے دیدہ تر مین ۵ خدا کا نام لینا ۶ جب کسی کے ٹھوکر
یا ٹکر لگتی ہے یا کوئی گرنے لگتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہین
اور مطلب یہ ہوتا ہے کہ خدا بچائے۔اللہ حافظ ہے (سودا)
دیوان عدالت مین تمھارے یا شاہ ہے ظلم کو کیا دخل عیاذاً
باللہ شیشے کا جو دان طاق سے رپٹے ہے یا ذن تیھر سے
نکلتی ہے صدا بسم اللہ ۷ بہت بہتر۔بہت مناسب (داغ) جب
کہا مین نے کہ لو مرتا ہون مین۔بولے بسم اللہ اچھی بات ہے۔ ۸
بچہ جب گر پڑتا ہے مسلمان عورتین بسم اللہ کہتی ہین ۹ جب کوئی کہے
مین جاتا ہون یا یہ کام کرتا ہون تو جواب مین کہتے ہین بسم اللہ
۱۰ جب، کھانا چُن دیا جاتا ہے تو کہتے ہین بسم اللہ کرو۔یعنی کھانا
شروع کرو ۱۱ کسی شاعر سے کچھ پڑھنے یا سنانے کی فرمایش ہوتی
ہے تو کہتے ہین بسم اللہ یعنی فرمائیے ارشاد کیجئے۔(محسن) کہین
جبریل اشارے سے کہ ہان بسم اللہ۔سمت کاشی سے چلا جانب
متھرا بادل ۱۲ مسلمانون مین تبرکاً عورتون کے نام بھی بسم اللہ

بسم اللہ بیگم وغیرہ ہوتے ہین۔بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ دیکھو
بسم اللہ۔ بسم اللہ اللہ اکبر کردینا۔(کنایۃً) ذبح کر ڈالنا
بسم اللہ کرو۔ ابتدا کرو ۱ کھانا شروع کرو ۲ رخصت ہو جاؤ
بسم اللہ کا طغرا۔ خوشنویس بسم اللہ کے حروف اس انداز
سے لکھتے ہین کہ عمارت کی شکل بن جاتی ہے۔(شعور) حادثات
دہر سے پائی ہیں مردن پناہ۔مقبرہ گنبد ہوا طغرائے بسم اللہ
کا۔بسم اللہ کا مُرغ۔ وہ مرغ کی تصویر جو بسم اللہ کا طغرا لکھکر
بناتے ہین (میر) ہے عجب تیری مسیحائی کی مسجد جانفزا۔
صبح اُٹھکر مُرغ بسم اللہ دیتا ہے اذان۔بسم اللہ کرنا ۱ شروع
کرنا۔کھانا شروع کرنا۔کوئی کام شروع کرنا ۲ بسم اللہ کی تقریب
کرنا ۳ حلال کرنا۔شرعی قاعدے سے ذبح کرنا۔(راسخ) آجو
بسم اللہ کر قاتل کہ بسمل نے ترسے۔پاؤن پر سر رکھدیا خنجر برابر
رکھدیا۔بسم اللہ کی شادی۔ دیکھو بسم اللہ نمبر ۴ (داغ) مبارک
ہو یہ سنت اور بسم اللہ کی شادی۔ ہوئی ہے آج بدرالدین
رشک ماہ کی شادی۔بسم اللہ کے گنبد مین بیٹھنا۔بسم اللہ کے
گنبد مین رہنا ۱ امن مین رہنا گوشہ نشین ہونا۔دنیا اور مافیہا
سے بے خبر ہونا ۲ ناتجربہ کار ہونا۔زمانے کے نشیب و فراز سے
ناواقف ہونا (ذوق) پھرتے ہین لکھے پڑھے سودے مین مال و جاہ کے طفل
مکتب رہتے ہین گنبد مین بسم اللہ کے۔بسم اللہ سے تمت تک
(بسم اللہ کتاب مین سب سے اول اور تمت سب سے آخر لکھتے
ہین۔تمت کے معنی تمام ہوئی) اول سے آخر تک۔ابتدا سے انتہا

تک (فقرہ) تمثیلاً اختصار کو لیجئے جو بسم اللہ سے تمت تک یکسان طور پر قایم ہے۔ بسم اللہ مجریہا و مرسہا۔ (ع۔ معنی۔ اس کشتی کا چلنا اور ٹھہرنا اللہ کے نام سے ہے یعنی اُسکے ہاتھ اور اختیار مین ہے وہ اپنے نام کی برکت سے اسکو خیر و عافیت سے پار لگائے) مذکر۔ یہ دعا سواری پر سوار ہونے سے پیشتر پڑھتے ہین (ذوق) پڑھکے بسم اللہ مجریہا و مرسہا دلا۔ جمن شناور بھر ہوا مین وست و پا زن آب مین۔ بسم اللہ ہونا۔ شروع ہونا۔ بسم اللہ کی تقریب ہونا۔ بسم اللہ ہی غلط۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) پہلی ہی کام مین خطا ہوئی۔ ابتدا مین بھول چوک ہو تو یہ کہتے ہین۔

بِسْمِلْ ۔ (ع۔ ذبح کرنا۔ ذبیح۔ وجہ تسمیہ یہ ہی کہ ذبح کے وقت بسملہ یعنی بسم اللہ الرحمن الرحیم کہتے ہین) صفت [۱] ذبح کیا ہوا جانور۔ مذبوح۔ وہ جانور جو بسم اللہ اللہ اکبر کہکر ذبح کیا گیا ہو [۲] گھایل۔ زخمی۔ (قدر) مقتول تری تیغ کا ہو زندۂ جاوید۔ بسمل ترا ٹھنڈا ہو مگر آب بقا سے [۳] (مجازاً) عاشق مبتلا۔ مضطر [۴] ذبح۔ اس معنی مین متروک ہے۔

بَسنَا ۔ (ھ) [۱] رہنا۔ گھر بنانا۔ آباد ہونا [۲] ٹھہرنا [۳] بو سمانا۔ معطر ہونا۔ خوشبودار ہونا [۴] مذکر [۱] بندھن۔ وہ کپڑا جسمین مہاجن کانٹا بانٹ رکھتے ہین [۲] نبک (فقرہ) دلی مین و دیرانے بسنے ہین۔ بسنا بسانا۔ آباد ہونا۔ رہنا سہنا۔

بُسْنَا ۔ (ھ) سڑ کر بدبودار ہونا۔

بَسَنْت ۔ (ھ) لکھنؤ مین مذکر۔ دہلی مین مونث (میر) کرتا ہے باغ دہر مین نیرنگیان بسنت۔ آیا ہے لاکھ رنگ سے اب باغبان بسنت۔ (داغ) صبا یہ مژدہ شادی چمن مین لائی ہے۔ بہار گائین عنا دل بسنت آئی ہے [۱] بہار کا موسم جو چیت (وسط مارچ) سے بیساکھ (آخر مئی) تک ہوتا ہے [۲] وہ گیت جو بسنت کے فصل مین گائے جاتے ہین۔ مثلاً حورین کنواری بسنت لے آؤ۔ علیؑ مرتضےٰ گھر دھوم مچاؤ۔ عرش کے تارے توڑ کے سارے۔ اچھے نیکی پھولون منڈھا چھوا ؤ۔ چاند سورج کے چیرے بندھا کے۔ حسنؑ حسینؑ دو دو پہناؤ۔ داہی سبھا مان میرن سائین۔ لا ے حسن اوگن بکساؤ [۳] زرد پھولونکا گلدستہ یا ہار [۵] اُس میلے کو بھی کہتے ہین جو موسم بہار مین مسلمان فقرا کے مزارون اور ہندوؤن کی دیبی دیوتاؤن کے استھانون پر ہوتا ہے [۶] سرسون کے کھلے ہوئے زرد پھول [۷] (بنگالیون کی اصطلاح) چیچک۔ بسنت پنچمی۔ مونث۔ ہندوون کا تہوار جو ماگھ سدی پنچمی کو ہوتا ہے۔ بسنت پھولنا [۱] سرسون کی پھولون کا کھلنا۔ (داغ) چہرے ہوے ہین زرد مریضان عشق کے۔ پھولی ہے کیا بسنت تماشا تو دیکھئے [۲] زردی چھانا ہر طرف زرد ہی زرد دکھائی دینا۔ (داغ) عشق کے آتے ہی منھ پر مرے پھولی ہے بسنت۔ ہو گیا زرد یہ شاگرد جب اُستاد آیا [۳] آنکھون مین چکا چوندھ ہونا۔ بسنت کی خبر ہے۔ بسنت کی خبر نہین۔ (لفظی معنی

ایسی نا واقفیت ہے کہ بہار آنیکی بھی خبر نہین) محض ناتجربہ کار ہو۔ محض نا واقف ہین۔ بیخبر ہو (داغ) رنگت تپ دردن سے مری ہوگئی ہے زرد۔ انکو مگر بسنت کی ابتک خبر نہین (امیر) جو ہے بہار اسکو خزان کا خطر بھی ہے۔ اے باغبان بسنت کی تجھکو خبر بھی ہے۔

بسنت منانا۔ بسنت کی خوشی کرنا (منیر) احباب سرخرو رہین دشمن ہون زرد زرد۔ جبتک منائین مردم ہندوستان بسنت۔

بسنتی (یائے نسبت) مونث ۱۔ زرد رنگ ۲۔ صفت۔ زرد رنگ۔ زرد رنگ کا لباس جو بسنت مین پہنتے ہین ۳۔ لونڈیون باندیونکا نام بھی بسنتی رکھتے ہین۔ بسنتی پوش۔ صفت ۱۔ زرد لباس پہننے والا۔ (طلسم الفت) پھر تو ہر سو تھا تہنیت کا خروش۔ سب زن و مرد تھے بسنتی پوش ۲۔ (ایک یا اسمائے اشارہ کے ساتھ) معشوق (ناسخ) غم اگر مجھکو یونہی ہے اس بسنتی پوش کا۔ جسم توکیا زرد سب میرا لہو ہو جائیگا۔

بسنی۔ (ھ) بکسر اول۔ صفت۔ آوارہ عورت۔ آوارہ مرد۔ بَنی۔ (ھ بفتح اول) مونث ہتھیلی۔

بسوا۔ (س۔ دشوا) مذکر دیکھو بسوہ۔ بسوانسی۔ (ھ) مونث ۱۔ اراضی کا پیمانہ۔ ایک بسوے کا بیسوان حصہ۔

بسواری۔ (ھ) مونث۔ بانسون کا باغ۔

بسُورنا۔ (ھ۔ عربی مین بُسور بضم اول۔ منھ بنانا۔ تیوری چڑھانا) ۱۔ رونے کی صورت بنانا۔ چپکے چپکے رونا (برق)

ہنسنے لگے جو باغ مین وہ غیرت چمن شبنم سے روئے ہر گل خندان بسُور کے ہندی اور اردو مین بکسر اول ہے بسورنے۔ رونے والے (ایامی) جسطرح مرثیہ خوانون کے ساتھہ بسُورے لگے رہتے ہین۔

بسُولا۔ (ھ) مذکر۔ لکڑی چھیلنے کا آلہ جس سے بڑھئی کام کرتے ہین۔ تیشہ۔ بسُولی۔ (ھ) مونث۔ وہ آلہ جس سے معمار اینٹون کو تراش کے برابر کرتے ہین۔

بسوہ۔ (ھ۔ بیس۔ ۲۰) مذکر۔ ایک بیگھہ زمین کا بیسوان حصہ۔ بسوہ دار۔ صفت۔ وہ شخص جو گاؤن مین ایک بسوے کا شریک ہو۔

بسہا۔ (س) صفت۔ زہریلا۔

بِسہری۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی زہریلی بیماری جو ہاتھ کی انگلیون مین ہوتی ہے۔

بسیارگو۔ صفت۔ بہت گو۔ زیادہ کہنے والا۔ بسیار سفر باید تا پختہ شود خامی۔ (ف) مقولہ۔ سفر کرنے سے تجربہ ہوتا ہے۔ تجربے سے آدمی ہوشیار ہوتا ہے۔

بسیت۔ (ھ) صفت۔ گاؤن کا چودھری۔ مقدم یا پٹیل۔

بسیرا۔ (ھ۔ یائے مجہول) شام ہونے سے پیشتر کا وقت جب چڑیان اپنے گھونسلون مین جاتی ہین۔ پرندونکا رات کے وقت آرام کرنا۔ (میر حسن) بسیرا گئے جانور راہ بھول

(شرف) آج دنیا مین ہے کل روح کرگی پرواز۔ یہ سکونت
تو نہ ٹھہری یہ بسیرا ٹھہرا ۲۔ چند پرندونکا ایک جگہ رہنا ۳۔ (ہندو
فقرا) رات بسر کرنیکا ٹھکانا۔ بسیرا بولنا۔ شام کو درختون پر
چڑیون کا بولنا۔ بسیرا کرنا۔ بسیرا لینا۔ رات کو آرام لینا۔ رات
کو ٹھہرنا۔ درختون پر جانورونکا شب کو رہنا۔ (بحر) نہال قد
کی صفت گشتگان عشق سے پوچھ۔ بسیرا لیتی ہین یہ وحشین بھی
جانور کی طرح۔ بسیرے کا وقت۔ سر شام۔ پرندون کے گھونسلے
مین جانے کا وقت۔

بسیط۔ (ع بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے
معروف) صفت ۱۔ وسیع۔ طول طویل۔ فراخ۔ پھیلا ہوا۔ بچھا ہوا ۲۔
خالص ۳۔ (اصطلاح حکما) غیر مرکب ۴۔ عروض کی ایک بحر
کا نام۔ بسیط زمین۔ (ف) سطح زمین۔

بسیکھ۔ (ھ بکسر اول ودوم وسکون یائے مجہول)
مذکر۔ (ہندو) فرق۔ امتیاز۔ عادت۔ سُبھاؤ۔ خاص حالت۔

بِسَیلا۔ س۔ بکسر اول وفتح دوم وسکون یائے
مجہول) صفت۔ (دہلی) زہریلا۔ زہردار۔

بسینہدا۔ بسیندھا۔ (ھ بکسر اول وفتح دوم)
(عم) بدبودار۔ سڑا ہوا۔

ب - ش

بشارت۔ (ع۔ بکسر اول مُژدہ۔ وبفتح اول
خوبصورتی۔ جمال وبضم اول وہ انعام جو مژدہ سنانیوالیکو دیا جای
اُردو مین زبانون پر بفتح اول ہی ہے) مونث ۱۔ خوشخبری۔ مژدہ ۲۔
نوید۔ الہام غیبی (محسن) ناگاہ بجلوہ عبارت۔ پیدا ہوئی غیب
سے بشارت ۳۔ وہ امر جسکی نسبت خواب مین ہدایت ہو۔ بشارت
دینا۔ اچھی خبر سنانا (ذوق) بشارت مجھکو صبح وصل کی دی
اذان کے ساتھ یمن وفرخی نے۔

بشاش۔ (ع بفتح اول) صفت ۱۔ ہنس مکھ ۲۔
خندہ رو ۳۔ خوش۔ (بحر) یار نے تلوار جب کھینچی ہم ایسے
خوش ہوئے۔ جسطرح بشاش مستسقی ہو دریا دیکھکر۔ بشاشت
(ع بفتح) کشادہ روئی اور خوش طبع ہونا) مونث۔ کشادہ
روئی سے بات کرنا۔ خوش اخلاقی۔ خوشی۔ کشادہ روئی
سے پیش آنا۔ تازگی۔ فرحت۔

بشپ۔ (انگ) مذکر۔ گرجے کا ایک اعلےٰ عہدیدار

بَشَر۔ (ع بفتحتین) مذکر۔ آدمی۔ انسان۔ انسان
ظاہر جلد سے پہچانا جاتا ہے اسلئے اسکو بشر کہتے ہین۔ دیکھو بشرہ
بشری۔ صفت۔ بشر سے منسوب۔ بَشَریت۔ (ف) مونث۔
آدمیت۔ انسانیت۔ بشرہ۔ (ع بفتحتین آدمی اور حیوانات
کا ظاہر پوست۔ درختون کا وہ حصہ جو زمین سے باہر نکلا ہو۔
بدن۔ ظاہر بدن) مذکر۔ چہرہ۔ مُہرہ۔ پیشانی۔ قیافہ۔ حلیہ۔ عموماً
زبانون پر بالضم ہے (ناصر) نامہ بر کوئی مژدہ لایا ہے۔ اسکا
بشرہ گواہی دیتا ہے۔

بشن۔ (ھ بکسر اول وفتح دوم۔ س۔ وشنو)
(ہندو) خدائے محافظ۔ بشنوی۔ ہندوؤنکا ایک فرقہ جو وشنو کی پرستش کرتا ہے

بشنی ۔(ھ) مذکر۔ وشنو کی پرستش کرنیوالا۔ رنڈی کا آشنا۔ بدکار۔ زناکار۔

بشیر ۔(ع۔ بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے معروف) بشارت دینے والا۔ خوشخبری سنانیوالا۔ مژدہ سنانیوالا۔ خوبصورت۔ مذکر ۱ پیغمبر صاحب کا نام ۲ مسلمانوںکا نام بھی ہوتا ہے۔

ب۔ص

بصارت ۔(ع۔ بینائی۔ بینا ہونا۔ جاننا) مونث۔ آنکھ کی روشنی۔ بینائی۔ نظر۔ شناخت۔

بصر (بفتح اول ودوم) مونث۔ بینائی۔ مجازاً آنکھ۔ ابصار جمع۔

بصیر ۔(ع لغات اضداد مین سے بمعنی بینا۔ اور نابینا ۱ خداتعالی کا نام ۲ دانا۔ دانشمند) مذکر۔ خدائیتعالیٰ کا نام ۲ دیکھنے والا۔ ہوشیار۔ واقفکار۔ ماہر (بحر) بصیر جانتے ہین حال خاکسارونکا۔ نہان ہین صورت معنی خط غبار مین ہم ۳ نابینا۔

بصیرت ۔ ع۔ بینائی۔ یقین۔ عقلمندی) مونث۔ دل کی بینائی۔ ہوشیاری۔ آگاہی۔ دانائی۔ رائے۔ خیال۔

بصل ۔(ع) مذکر۔ پیاز۔

ب۔ض

بضاعت ۔(ع بکسر اول۔ سرمایہ تجارت۔ بضائع جمع) مونث ۱ سرمایہ۔ پونجی ۲ حصّہ۔

ب۔ط

بط ۔(بت کا معرب) مونث ۱ ایک آبی پرند۔ راج ہنس ۲ شراب کی صراحی جو بط کی صورت کی بنائی جاتی ہے (سحر) ہے زبان موج پر ہر دم یہ شعر آبدار۔ ساقیا تجھکو مبارک ہو بط مے کا شکار۔ بط بادہ۔ بط شراب بط صہبا۔ بطِ مے (ف) مونث شراب کی صراحی جو بط کی صورت کی ہوتی ہے

بط کا کیچڑ کھانا۔ جب کوئی شخص ایسی بے تمیزی سے کھاتا ہے کہ منہ سن جاتا ہے تو بط کے کیچڑ کھانے سے تشبیہ دیتے ہین۔ (جانصاحب) لگائی سوسن نے ایسی مسّی کہ جیسے بطخ نے کھائی کیچڑ۔ کسی نے مارا ہے منہ پہ پتھر نہین یہ آئی ہے پان کھاکر۔

بطال ۔(ع۔ بطالت کا اسم مبالغہ) بڑا مکار۔ ناچیز۔ نکما آدمی۔ بیہودہ آدمی۔ بطالت ۔(ع۔ بفتح اول سوم) مونث بیکار ہونا۔ ہزل ہونا۔ نکما پن۔

بطانہ ۔(ع۔ بکسر اول ۱ رازنہانی ۲ استر) مذکر۔ اردو مین بفتح اول زبانون پر ہے۔ وہ کپڑا جو دستار کے نیچے لپیٹے ہین۔ تریچ (مصحفی) محتاج مفلسون کے ہوتے ہین اہل دولت۔ بندھتا ہے بے بطانہ کب باندھنونکا چیرا۔

بطحا ۔(ع۔ لغوی معنی زمین وسیع جو گزرگاہ آب ہو اور جہان سنگریزے بکثرت ہون اصطلاحی معنی وادی مکہ معظمہ) مذکر۔ مکہ معظمہ۔

بطخ ۔ ۱۔ مونث۔ عو۔ بالو بط۔ بطخا۔ مذکر۔ عو۔ بطخ۔ (انشا) بیگما جان بڑی شرم کی ہے یہ تو بات۔ گٹھ گئی بطخے سے انشا کے تمہاری بی ناز۔ بطخی ۔ ۱۔ مونث۔ بطخ کا مونث ۲ بارود کی کپی۔

بطریق ۔(ع۔ بکسر اول وسوم) ۱ مذکر ۱ نصارا

اور آتش پرستون کا پیشوا۲ متکبر۔

بطک ۔(ف بفتح اول و دوم شراب کی چھوٹی صراحی) مونث چھوٹی بط۔

بطلان ۔(ع ۱ ناچیز۲ ضایع ہونا) مذکر۔ تردید کرنا۔ مٹانا۔ باطل ہونا۔ ضایع ہونا۔

بطن ۔(ع بالفتح ۱ شکم ۲ چھوٹا قبیلہ ۳ پیٹ ۴ چیز کا اندرونی حصہ) مذکر ۱ پیٹ۔ (فقرہ) شہریار نورجہان کے بطن سے تھا ۲ اندر۔ بھیتر۔ بطناً بعد بطنٍ ۔(ع)۔ نسلاً بعد نسلٍ پُشت در پُشت۔ خاندانی۔ موروثی ہمیشہ ہمیشہ سے۔ بطن الوادی (ع) مذکر۔ پہاڑ کا اندرونی حصہ۔ بُطون (ع۔ بطن کی جمع) مذکر۔ راز۔ بھید۔ اندرونی حال۔ ارادہ۔ اُردو مین مفرد کی طرح مستعمل ہے۔ (گلزار نسیم) ظاہر نہ کیا بطون اپنا طالع سے لیا شگون اپنا۔

بطی ۔(ع۔ بفتح اول وکسر دوم وتشدید تحتانی بُطوء کا اسم فاعل) صفت۔ دیر کرنے والا۔ بطئُ الحرکت۔ صفت۔ وہ جو آہستہ حرکت کرے۔ (فقرہ) آج نبض بطی الحرکت ہو۔

بطیخ ۔(ع۔ بکسر اول وتشدید طائے مکسور و سکون تحتانی معروف) مذکر۔ خربوزہ۔

بعث ۔(ع) ۱ اُٹھانا ۲ جگانا ۳ زندہ کرنا ۴ روانہ کرنا ۵ لشکر جو روانہ کیا جائے۔ بعوث جمع ۶ (مجازاً) قیامت بعثت۔ (ع بفتح اول وسکون دوم وفتح سوم۔ بعث کا اسم ہے جسکے معنے بھیجنے کے ہین) مونث۔ (مسلمانون کی اصطلاح) رسالت۔ رسالت کا زمانہ۔ بعث ونشر۔ (ع۔ بعث۔ مُردونکو قبرون سے اُٹھا کر کھڑا کرنا ۲ سوتے کو جگانا ۳ کیکو کسی کام کے لیے بھیجنا نشر۔ زندہ کرنا۔ پراگندہ کرنا۔ پھیلانا) کنایۃً۔ روز قیامت کیونکہ اُس روز مُردے قبرون سے زندہ ہوکر نکلین گے اور ہر طرف پراگندہ ہون گے۔

بعد ۔(ع ۱ اسم ظرف زمان ۲ مسلمانون کی اصطلاح مین قیامت کے دن) پیچھے بعد کے ساتھ لفظ مین کالانا خلاف فصاحت ہو (داغ) غیر کا ہے رتبہ میرے بعد مین۔ مرتبہ اوسکا اعلیٰ کب ہوا۔ (داغ) ابتو جو کرنا ہے وہ کرلو ستم۔ بعد کو انصاف دیکھا جائیگا۔ بعد از خرابی بصرہ۔ (ا) ایرانی مین خرابی بصرہ کے معنی جسم کی تباہی یعنی موت کے ہین دیکھو بسرہ) بڑی مشکل سے۔ بڑی دقت سے۔ بعد از سر من کُن فیکون شد شدہ باشد۔ (ف) مقولہ۔ میرے بعد جو کچھ ہو ہوا کرے۔ بعد مرگ۔ (ف) مرنیکے بعد۔ بعد مرگ آسکے عزیزون سے مرے پوچھتے ہین قدر جب مرنے لگا تو کہہ ہر کو تھا رخ۔ اس جگہ بعد مُردن متروک ہو۔ بعدہٗ (ع تلفظ بعدہٗ ہو) اُسکے بعد۔ بعد کو۔ پھر۔

بُعد ۔(ع) مذکر۔ دوری۔ فاصلہ۔ فرق مسافت۔ بعد المشرقین (ع) بضم اول وسکون دوم وفتح سوم وسکون لام وفتح میم وسکون شین وکسر را وفتح قاف وسکون تحتانی و نون ملفوظی۔ معنی۔ فاصلہ دو نون مشرقون کا۔ جاڑون مین فاصلہ طلوع آفتاب کی جگہ کا گرمیون کے طلوع آفتاب کی

مقام سے تقریباً تین ہزار اکیسو سینتس کوس ہوتا ہے بعض اہل لغت لکھتے ہین کہ مشرقین سے مشرق و مغرب مراد ہین مولف کی راے مین آخر الذکر راے سے وہ معنی زیادہ واضح ہین جو ہم نے اولًا لکھے ہین (بعید نا اصلہ دسحر) راکب سے مرعی ہے جو ہو بُعد مشرقین - مرکب کبھی جیک کے یہان ہی کبھی وہان -

بعض - (ع - ہر چیز کا ٹکڑا - تھوڑا) صفت - چند - کچھ - متعدد - مختلف - متفرق - خاص - کوئی - بعض اوقات - کسیوقت - (ناسخ) بعض اوقات اگر ہوا نہ چلے - کبھی ذرات اگر ہوا نہ چلے - بعض بعض - کہین کہین - کچھ کچھ - (نقرہ) اس فرمان کے بعض بعض حروف اُڑ گئے ہین - بعضی (ع و) بعض - کوئی کوئی - بعضے (ف - ی وحدت کے معنی دیتی ہے اگر وحدت مقصود نہو تو فارسی قاعدے کی رو سے ی لگانا صحیح نہین ہی) صفت - چند - کئی - کچھ

بَعِید (ع) صفت - دور - فاصلے پر علیحدہ - اجنبی - بعید العقل (ع) صفت - عقل سے دور - خلاف عقل - بیہودہ - بے معنی - بعید القیاس (ع) صفت - قیاس کے خلاف - (ذوق) میرا کردہ ہا بہت بعید القیاس ہی - بعید ہی - ا - خلاف قیاس ہی - غیر ممکن ہی - (آتش) دل کو خیال یار نہوے (نہو) بعید ہی - جوہر ہی آئنے مین تو صورت کی دید ہی - بَعِیر - (ع بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے معروف) مذکر - اونٹ -

ب - غ

بُغارہ - (ف بضم اول) مذکر - ا کپڑے یا دیوار کا بڑا چھید - (محصنات) دو چاندنیان اناج کی کوٹھری مین مچان پر پڑی ملین جنھین چوہون نے کاٹ کاٹ کر بغارے ڈالدے تھے ۲ گہرا زخم ۳ گڑھا ۴ رخنہ -

بِغال - (ع بکسر اول بغل کی جمع) مذکر خچر -

بَغاوت - (ع بفتح اول و چہارم) مونث سرکشی - نافرمانی - غدر - بلوہ - روگردانی -

بَغْبَغا - (بغبغہ بفتح اول و سوم عربی مین اونٹ کی آواز کی نقل - خواب مین خر خر کرنا - اونٹ کا مستی سے زبان نکال کر بولنا - وہ ورم جو اونٹ کی گردن مین نیچے کی طرف مستی سے آواز کرنے سے ہو جاتا ہی - بغ خون کا جوش مارنا عربی مین بُغبُغ بضم ہر دو باوہ کنوان جسکا پانی پاس ہو -) مذکر ۱ انسان کی ٹھوڑی کے نیچے جو بہت سا گوشت ہوتا ہے اُسکو بغبغا کہتے ہین - غبغب ۲ گردن کے نیچے کی وہ بُل جو اکثر فربہی کے باعث پڑجاتے ہین - بغبغانا - ا - لازم مست ہونا - خاصکر کبوتر یا اونٹ کے مست ہوکر بولنے کی نسبت کہتے ہین ۲ (مجازاً) فخر کرنا - بغبغون - کبوترون کی مستی کی آواز -

بُغچہ - (ت - بضم اول و سکون دوم و فتح سوم) مذکر - جامہ بند - چھوٹی گٹھری - بُغچی - مونث - چھوٹا بغچہ - بُغچیا - مونث - چھوٹی سی گٹھری جسمین عورتین سینے پرونے کا سامان رکھتی ہین - (بنات النعش) دیکھئے یہ عمر ہے کہ ناک تک نہین سوجھتا آپ جانتی ہین کہ یہ بغچیا کھولکر کیون بیٹھی ہین - بغدا - (ف) مذکر - قصابونکا چھرا جس سے قیمہ کرتے ہین

بغداد - (ف - بفتح اول مخفف باغ داد کا ہی اس مقام پر ایک باغ تھا اُسمین نوشیروان عادل مقدمات فیصل کرتا تھا بعدہٗ شہر آباد ہوگیا جسکو بغداد کہتے ہین بعض اہل لغت لکھتے ہین کہ بغ ایک بت کا نام تھا - بغ داد - یعنی بغ کا عطیہ - عباسیہ خاندان کے خلیفہ اول نے اس شہر کا نام مدینۃ السّلام رکھا تھا) مذکر عراق عرب کا مشہور شہر -

بَغدی - (ف - بالفتح) ایک قسم کا اعلی درجے کا

اونٹ -

بغرا - (ف بتو یّان جسکو بغرا خان ترکستانی نے ایجاد کیاتھا) ۱- مذکر - وہ پھین جو اونٹ کے مُنھ سے مستی کی حالت مین نکلتا ہے۔

بُغض - (ع بالضم) مذکر - دشمنی - عداوت - کینہ - حسد بیر - (رکھنا - رہنا - نکالنا - نکلنا - کرنا - ہونا کے ساتھ) بُغض بھرا ہونا - کینے سے پُر ہونا - بغض للہی - (ع - لفظی معنی خدا کیواسطے دشمنی یا وہ دشمنی جو ذاتی نفسانیت سے نہو بلکہ حق کی طرفداری مین اس شخص کے ساتھ ہو جو خدا کے حکم یا انصاف کے خلاف کوئی کام کرے) مذکر - ناحق کی دشمنی وہ دشمنی جو بغیر کسی سبب کے ہو - خدا واسطے کی دشمنی - بلاوجہ عداوت - ناحق کا بیر - بُغضی بغض رکھنے والا -

بَغَل - (ف بفتح اول و دوم) مونث - شانے کے نیچے کا حصہ ۲ پہلو - بازو (اسیر) جنت نصیب ہمسا گنہگار کون ہے - آغوش حور ہے بغل اپنے مزار کی ۳ اُس کپڑے کو بھی کہتے ہین جو انگرکھے - کرتے - اچکن شیروانی وغیرہ مین مونڈھے کے نیچے لگایا جاتا ہے ۴ ایک طرف - کنارے - علٰحدہ (فقرہ) میان آگے والے ذرا بغل ہو جاؤ تو گاڑی نکلجائے ۵ قرب (راسخ) دشمن کے گھر بھی جاؤ مرے گھر بھی ہو کرم - لیکن وہ تم سے دور ہے یہ گھر بغل مین ہے - بَغَل بِلائی - مونث بغل کا پھوڑا - کنکرائی - عورتون کا خیال مین بغل کا پھوڑا بلی کے چٹا دینے سے اچھا ہو جاتا ہے اس وجہ سے یہ نام ہوا - بغل بجانا - خوشی منانا - (قدر) ہان مرے ساقی بدمست بجا اپنی بغل دیکھ دکھن سے برستا ہوا آیا بادل ۲ مضحکہ اڑانا اس جگہ بیشتر بغلین بجانا بولتے ہین - بغل کا پھوڑا - مذکر - وہ پھوڑا جو

بغل مین نکلے - یہ پھوڑا بہت ایذا دیتا ہے ۲ (مجازاً) صفت ایذا دہ - تکلیف پہنچانیوالا (اسیر) فرقت یار مین شیشہ ہی بغل کا پھوڑا نظر آتا ہے ہتھیلی کا پھپولا ساغر - بغل کا دشمن - مذکر - بغلی گھونسا ۲ ہروقت محبت مین مرے درپے جان ہے - پہلو مین قلق دل نہین دشمن ہے بغل کا - بغل سونگھنا - متلی دفع کرنیکے لئے بغلین سونگھتے ہین - بغل کا گھونسا مذکر - بغلی گھونسا (منیر) تو نہ چوری سے لگا نان کے ہلکا گھونسا - دل ہے پہلو مین بلا ہے یہ بغل کا گھونسا - بغل گرم کرنا - پہلو مین لینا - ساتھ سونا (داغ) بغل گرم کرتا وہ کیا شمع سے - کہ اتنی کہان تاب پروانے کو - بغل گرم ہونا - لازم (منیر) اسکی بغل تھی گرم ترا گھر کہان نہ تھا - بغل گند - مونث بغل کی بو - بغل گیر ہونا - لپٹنا - ملنا - معانقہ - آپس مین بغلگیر ہونا - ایک دوسرے کو لپٹا لینا - ہم آغوش ہونا (آتش) عید کا دن ہے بغلگیر وہ دلبر ہوگا - پہنے پوشاک ہر اک عاشق دلگیر سفید - بغل لگانا - کنارے کرنا علٰحدہ کرنا راستہ صاف کرنا - بغل مین بیٹھنا - کسیکے پہلو مین بیٹھنا (ذوق) تم بیٹھے بغل مین جو رقیب بغلی کے - کی گرم بغل ہمنے بھی گو ربغلی کی - بغل مین پرورش پانا - حمایت مین پرورش پانا (قدر) تلوار کی تعریف مین) برابر نصف کرآتی ہے انصاف اسکو کہتے ہین - پھر اسکو ایک منصف کی بغل مین پرورش پانا - بغل مین ایمان لے یا دبانا - ایمان چھوڑکر کچھ کہنا - ایمان کے خلاف کچھ کہنا - بددیانتی کرنا - ایمان کو بالائے طاق رکھنا - بغل مین دابنا - یا داب لینا - بغل مین لینا کسی چیز کو بغل مین چھپانا - بغل مین پکڑنا (ناسخ) جانبلی دابی بغل مین مہ جنیت ہوگیا - رات جو آیا نظر جلوہ تمہارا چاند کا ۲ فریب سے کسی چیز پر قبضہ کرلینا - بغل مین پالنا - حمایت مین پرورش کرنا ۲ کیون پالتے

بغل مین اگر جانتے یہ ستحر ـ کچھ حق پرورش نہ بجا لائیگا یہ دل ـ بغل مین
دبانا ١ آغوش مین دبو چنا ٢ کسی چیز کو لیکر چھپانا ـ (ذوق) نکلے ہو میکدہ
سے ابھی منھ چھپائے تم ـ داب لے ہوئے بغل مین صراحی شراب کی ـ
٣ فریب سے کسی چیز پر قبضہ کرنا ٤ سنبھالنا ٥ قابو مین لینا ـ (شوق قدوائی)
ابھرنے نہین دیتی حیرت مجھے بغل مین دبائے ہے غیرت مجھے ٦
پہلو مین لینا ـ (راسخ) ملا نہ چین کسیطرح رشک کے ہاتھون ـ خیال
وصل بغل مین دبائے حور آیا ـ بغل مین سونا ـ پہلو مین سونا ـ لپٹکر ساتھ
سونا ـ (غالب) بغل مین غیر کے آج آپ سوئے ہین کہین ورنہ سبب
کیا خواب مین آکر تبسم ہائے پنہان کا ـ بغل مین لڑکا دیا بچا) شہر مین ڈھنڈورا
مثل چیز تو پاس ہو اور دنیا بھر مین تلاش کیجاتی ہو ـ بغل مین لیکر سونا ـ کیسکو
پہلو مین لیکر سونا ـ کیسکے ساتھ لپٹ کر سونا ـ (آتش) دوست کو لیکر بغل مین
رات بھر سوتا ہون مین ـ رشک ہے دشمن کو میرے طالع بیدار پر ـ
بغل مین لینا ١ پہلو مین رکھنا ـ (امیر) کہتے ہین مال ہے میرا تو مجھی
کو دیدو ـ کیون بغل مین لئے بیٹھے ہو محبت میری ٢ گود مین لینا ـ (ناسخ)
مین ترا عاشق ہون لے عیسیٰ نفس ہے جا ـ رشک ـ گور لیتی ہو
بغل مین لاشہ مجھ رنجور کا ٣ پہلو مین بٹھانا ـ ہمکنار ہونا ـ (آتش)
مین نے لیا بغل مین پری کو شب وصال ـ دیو فراق کشتی مین مجھسے بچھڑ گیا
٤ اٹھا لیجانا (ذوق) جینبی رنگ کا وہ اپنے دکھا کر عالم ـ ایک عالم
کا ہو دل لیکے بغل مین چلنیت ـ بغل مین مارنا ١ پہلو مین چھپانا ـ لینا دبانا
(ذوق) اُس نے جب ہاتھ بہت رد و بدل مین مارا ـ ہم نے دل اپنا اُٹھا
اپنی بغل مین مارا ٢ قبضہ کرنا (سودا) جب دیکھا مین کہ جنگ کی دان

اب بند ہی شکل ـ لے جوتیون کو ہاتھ مین گھوڑا بغل مین مار ـ دھمکا
دان سے لڑتا ہوا شہر کی طرف ـ القصہ گھر مین آن کے مین نے لیا قرار ـ
متاخرین بغل مین دبانا اس جگہ فصیح سمجھتے ہین ٣ اٹھا لیجانا ـ بغل مین منھ ڈالنا ـ
سر نیچا کرنا ـ خجالت ظاہر کرنا ـ (شرمندہ ہونیکی علامت ہو ـ) بغل مین ہونا ـ
پہلو مین ہونا ـ نہایت نزدیک ہونا ـ بغل ہو جانا ـ لازم راستے سے ہٹ جانا ـ
کنارے ہو جانا ـ بغلی ـ (بفتح دوم و نیز بسکون دوم) (داغ) سر محفل مری پہلو
مین جو بیٹھا ہے رقیب ـ ایسی تکلیف ہے گویا بغلی گھونسا ہے ٢ دمبدم اسکی
بغل کو جو یہ دل کرتا ہے یاد بغلی گھونسا ہو یہی جان کا میری ناشاد) ١ مونث
١ مگدر ہلانیکا ایک طریقہ ٢ ڈنڈے کھیلنے کا ایک طریقہ ٣ کشتی کا ایک داؤن
(فقرہ) بغلی ڈ دیکر نکل گیا ٤ (دھلی مین) وہ کپڑے کی کلادانی جسمین عورتین سوئی تاگا
رکھتی ہین ٥ اونٹ کا عیب جس سے چلنے مین ران پیٹ سے رگڑ کھاتی ہو ٦ (مصحفی)
بغل کا ایک طرف کا ٧ حمایل ٨ گر مصحفی دل بیچے تو مت چھوڑیو اسکو ـ مجھکو نظر آتا
ہو یہ مصحف بغلی سا ٩ وہ تکیہ جو بغل مین رکھنے کے واسطے ہوتا ہو ـ (فقرہ) پلنگ
پر سفید چادر کسی ہوئی سرہانے کی تکئے الگ بغلی الگ ١٠ فقیر کی جھولی ـ زنبیل
بغلی چور ـ مذکر ـ خفیہ مخالف ـ وہ خائن جو ہر وقت ساتھ رہے ـ بغلی دشمن ـ مذکر ـ
وہ شخص جو پاس رہکر دشمنی کرے ـ دغا باز دوست ـ بغلی دینا ـ دیوار توڑ کر گھر مین
گھس جانا ـ بغلی ڈ دینا ١ حریف کی بغل مین سے نکل کر کشتی کا پیچ کرنا ٢ حرفت کرنا ـ
چالاکی کرنا ـ پیچ کرنا (کایا پلٹ) بڑی بی لُٹ پُٹ اچھی ہو گئین ملک الموت کی چوٹ
بغلی ڈوب کے بچا گئین ـ بغلی گھونسا ـ مذکر ـ آستین کا سانپ ـ بغلی دشمن
پڑوسی دشمن ـ قریبی دشمن ـ وہ چغلخور جو ہر وقت ساتھ رہے ـ بغلی مار دیکھو بغلی ـ
بغلی گور ـ مونث ـ ایک قسم کی قبر (بحر) وہ رنج پائے کہ مر مر کے زندگانی کی ـ

بغل مین دل بغلی گور کا عذاب ہا۔ بغلین۔ (۱) چکن۔ کوٹ۔ انگرکھے وغیرہ مین) آستین کے نیچے کا کپڑا۔ بغلین بجانا۔ ۱۔ ہاتھون کو حرکت دیکر بغل سے آواز نکالنا ۲۔ (مجازاً) خوشی ظاہر کرنا۔ خوشی منانا۔ اترانا۔ خوشی سے اُچھلنا کودنا (بحر) دکھاؤ ذرا آستینون کے ٹھپے۔ بہت اپنی بغلین بجاتی ہی بجلی۔ بغلین بجاؤ۔ مراد ملی جین کرو۔ خوشی مناؤ۔ بغلین بنانا۔ بغل کے بال صاف کرنا۔ بغلین بنوانا۔ بغل کے بال مونڈوانا۔ بغلین جھکانا۔ حیران کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ (شعور) نظر نہ آئیگا جُرم انیس تنہائی۔ مجھے جھکائیگی بغلین بہت مزار مین روح۔ بغلین جھانکنا۔ جواب بن پڑنا منھ تکتے رہجانا۔ حیران ہونا۔ لاجواب ہونا۔ بھاگنے کا موقع ڈھونڈھنا۔ پناہ ڈھونڈھنا۔ شرمندہ ہونا۔ نادم ہونا۔ مجوب ہونا (داغ) تھے ہم بغل عدو سے اسوقت یہ نہ سوجھی سنکر یہی کہ ہم اب بغلین جھانکتے ہو۔ (امیر) وہ بغلین جھانکین جو سایہ میان راہ ملے چرائین آنکھ اگر عکس سے نگاہ ملے۔ بغلین سونگھانا یا سونگھنا۔ متلی کی حالت مین قے سے محفوظ رہنے کیواسطے بغلونکی بو سونگھنا مفید سمجھا جاتا ہی۔ (انشا) جان کر کھیونکو جنبش دغل۔ سونگھتے ہین گل اپنی اپنی بغل۔ بغلین لینا۔ بغلون کے بال مونڈنا۔

بغلول۔ (ھ۔ بگول) ۱۔ صفت۔ احمق بیہودہ چھچھورا۔ سادہ۔

بغیا۔ ۱۔ مونث (عو) باغ کی تصغیر۔ باغیچہ چھوٹا باغ (جانصاحب) گئی تھی کل زیارت کے لئے مصری کی بغیا مین۔ بغیچہ۔ (باغیچہ کا بگاڑا ہوا ہی) عو۔ مذکر چھوٹا باغ۔ (جانصاحب) میری جوبن کا بغیچہ مگر آباد رہے۔

بَفا۔ (ف) مونث۔ وہ خشکی جو انسان کے سر سے بھوسی سے نکلتی ہی۔

بَقا۔ (ع) مونث۔ زندگی۔ وجود۔ قیام پایداری۔ فنا کی ضد۔

بقّال۔ (ع۔ بقل۔ ترکاری۔ بقول جمع۔ عربی اور فارسی مین کنجڑا۔ سبزی فروش) ۱۔ مذکر۔ بنیا۔ دال بیچنے والا۔ غلہ فروش۔ بقّالنی۔ مونث ۱۔ بقال کی جورو ۲۔ غلہ فروش عورت۔

بقایا۔ (ع۔ بقیۃ کی جمع) مونث۔ بچا کھچا۔ وہ رقم جو بعد خرچ مجرا کرنیکے باقی رہے۔ اردو مین واحد کی طرح مستعمل ہے۔ (نکالنا۔ نکلنا۔ ہونا۔ پڑنا کے ساتھ)

بَقْ بَقْ۔ (عربی مین بقاق ولقباق بمعنی بکی) ۱۔ مونث۔ بک بک۔ بَقْ بَقْ زق زق (زق عربی مین پرند کا بچے کو دانہ بھرانا ۲۔ سو تب بچہ بہت چون چون کرتا ہی) بک بک۔ بق بق زق زق کا دماغ۔ بک بک کی برداشت (شعور) رکھتا نہین ہون بق بق وزق زق کا مین دماغ۔ سر کھا گیا مرا جو مجھے میہمان ملا۔

بقچہ۔ (ف بالضم) بستہ خورد۔ یہ لفظ بغچہ کا مفرس ہے جسکے معنی ترکی زبان مین جامہ پیچ ہین ترکی مین بکچا ہی) مذکر بغچہ۔ کپڑے رکھنے کی گٹھری۔ بقچی مونث۔ چھوٹا بقچہ۔

بقر۔ (ع بفتح اول ودوم) گائے۔ بقرعید۔ (بالفتح وفتح سوم وکسر چہارم) مسلمانون کا مشہور تہوار۔ حضرت ابراہیمؑ نے بحکم خدا تعالیٰ اپنے بیٹے اسمعیلؑ کو ذبح کرنا چاہا تھا یہ تہوار اسی واقعے کی یادگار ہی۔ بقرید۔ مونث۔ بقرعید کا مخفف۔ مسلمانونکی عید جو ذی حجہ کی دسوین تاریخ کو ہوتی ہے اور جسمین گائے۔ بھیڑ۔ بکری کی قربانی کرتے ہین۔

بقعہ۔ (بالضم وفتح سوم ع) جگہ۔ خانقاہ مندر۔ وہ ٹکڑا زمین

کا جواد ڑکڑون سے ممتاز ہو۔ بقاع بکسر اول جمع) مذکر۔ (مجازاً) گھر۔ جگہہ (منیر) جو نور کا مقام ہو بقعہ ہو نور کا۔

بقل۔ بقلہ۔ (ع) مونث۔ ترکاری۔ سبزی۔ ساگ

بقلۃ الحمقا۔ (ع بالفتح وفتح سوم وضم چہارم وسکون لام وفتح حائے حطی وسکون میم لفظی معنی بیوقوف ساگ۔ باوجود کثرت فوائد راستون اور گندہ مقامات پر ہوتا ہو اسوجہ سے یہ نام ہوا) مذکر۔ خرفہ۔ بقولات۔ (بقول عربی مین بقل کی جمع ہو اسکی جمع الف ت سے ہندوستانیون نے بنائی ہو۔ لکھنو مین مذکر ہے) سبز ترکاریان۔

بقیہ۔ (ع) مذکر۔ بچا کھچا۔ بچا بچایا (منیر) لیگئے کوہکن وقیس تبرک کی طرح۔ کچھ بقیہ جو رہا تھا مری رسوائی کا۔ بقیۃ السیف۔ (ع سیف تلوار) مذکر صفت۔ میدان کارزار سے بچے ہوئے۔ اُس فوج کی نسبت کہتے ہین جو لڑائی کے بعد بچ رہے۔

ب - ک

بُک (بالضم انگ) ۱۔ ایک قسم کا باریک کپڑا جسمین کلپ بہت زیادہ ہوتا ہے ۲۔ مونث۔ کتاب جیسے نوٹ بک ۳۔ (مصدر) مسافرون کو ٹکٹ دینا۔ درج کرنا ۴۔ (ھ) مذکر۔ بہت باریک پیتل کے ورق جو خوشنمائی کیغرض سے کسی چیز پر لگاتے ہین ۵۔ بک پوسٹ۔ بذریعہ ڈاک پیکٹ کے طریقے سے۔ ایسا لفافہ جسکے دونون سرے کھلے ہوئے ہون۔

بَک (ھ بالفتح) مونث۔ زیادہ گوئی۔ جھک۔ بکواس (لینا۔ لگانا۔ سنا) بک بک۔ زیادہ بک (داغ) نہین اچھی ہے یہ تری بک بک تسکے آشنا میرا کہتے ہین۔ بک بک جھک جھک بکواس (سحر) ناصحو جانے بھی دو درد کی بک بک جھک جھک۔ مین نے مانا بھی تو سمجھے دل نادان

کیونکر۔ بک بک کرنا۔ زیادہ باتین کرنا۔ (عالم) مجھکو بھاتی نہین ہو ایسی جھک۔ کیون عبث کر رہی ہو تم بک بک۔ بک بک لگانا۔ بک بک مچانا فضول گوئی کرنا (داغ) کیسی بک بک لگائی ناصح نے (فسانۂ عجائب) کیا بیہودہ بک بک مچائی ہو۔ بک بک کر کان کھا جانا۔ بک کر تھکا دینا۔ کانونکو بک سنتے سنتے تھکا دینا۔ (فقرہ) جب بیٹھی ہو تم تو بک بک کے کان کھا گئو۔ بک بک کے بھیجا لگا دینا۔ بک بک کے دماغ کھانا۔ بک بک کے مغز کھانا۔ فضول گوئی سے دماغ پریشان کر دینا۔ (شمشاد) ناصح کی سو مین ایک نہ آئی مجھے پسند۔ بک بک کے اس نے مفت مین بھیجا پکا دیا۔ (رشاد) جو تیری سنے ہے یہ کسکا دماغ۔ نہ بک بک کے ناصح مرا کھا دماغ۔ (امیر) آخر مین آدمی ہون با دام کچھ نہین ہون بک بک کے مغز میرا کہدو نہ کھائے واعظ۔ بک جھک۔ مونث۔ بک بک (لینا۔ لگانا کیساتھ) بکتے بکتے سر کھا جانا۔ بہت بکنے کی نسبت مین کہتے ہین (شوق قدوائی) بکتے بکتے تو تو اے ناصح مرا سر کھا گیا۔ دل گیا تو پھر ترا تیری گرہ سے کیا گیا۔ بک جانا۔ بے سوچے سمجھے کہہ گذرنا ۔ جو منہ مین یار کے آتا ہے بک جاتا ہو ای آتش۔ نہ اچھی ہی سمجھتا ہو نہ وہ رشک قمر سید ہی۔ بک جھک کے۔ عو۔ ردپیٹ کر۔ غم وغصہ کھا کر۔ داویلا کر کے۔ غل غپاڑا مچا کے۔ بک لگانا۔ بہت بکنا۔ لگاتار بکنا۔ بک لگنا۔ جھک ہونا۔ زٹ لگنا۔ لگاتار کہی جانا۔ بکنا۔ (ھ) ۱۔ فضول باتین کہنا ۲۔ جھوٹ بولنا ۳۔ غصہ کرنا۔ بکواس۔ مونث۔ جھک۔ فضول گوئی (کرنا کے ساتھ) (ذوق) مین یہ کہتا ہی تھا جو دل لے مرے مجھسے کہا۔ توبہ کر توبہ نہ کرا اتنی زیادہ بکواس

بکواسن - عو - صفت بکنے والی عورت - بکواسی - عو - صفت - بکنے والا اگی مرد -
بکوانا - بکنا کا متعدی - بک ہونا - بکواس ہونا - (امیر) تمکو تو مین کہتا نہین
کچھ حضرت ناصح - پر جسکو ہو بک ایسی وہ عاقل نہین ہوتا - بکّی - مذکر -
زیادہ باتین کرنیوالا یا وہ گو - جھکّی - بیہودہ گو -

بُکّا - (ھ بضم اول وتشدید کاف) مذکر ا مٹھی ۲ مشت خاک
مشت غبار ۳ بھاپ یا دھوان جو کثرت سے نکلے - لپٹ - لوکا - (قدر) درخت
ارغوان یا ساونی یا نخل لالہ ہے - وہ بکّا نور کا بالکل ہے نخل طور کا ثانی - بکّے اڑانا -
غبار پھیلانا - خوشبو پھیلانا - (برق) اس گل کے سامنے نہین جچتے گلون کے
رنگ - بکّے اڑا رہا ہے چمن مین گلاب کے -

بُکا - (ع - بکاء - بضم با و ہمزہ در آخر بمعنی گریہ با آواز
و بکا بغیر ہمزہ - آنسو بہانا) مونث - گریہ - ماتم - (مونس) سر سینہ سے لپٹا کر
جو زینب نے بکا کی - بیہوش ہوئین سب نے یہ جانا کہ قضا کی

بکارا - (ھ - بفتح اول) ۱ راہبر مخبر ۲ جواب اس شخص کا
جسپر بھوت پریت کا سایہ ہو ۳ جالان بیچک -

بکارت - (ع - بفتح اول صحیح و بکسر اول غلط) - مونث -
دوشیزگی - کنوارپن -

بکاؤ - (ھ) صفت - بکنے کے واسطے بکری کے لایق -
(مرآۃ العروس) مزاجدار نے پوچھا یہ ازاربند کیسا ہے جن نے کہا بکاؤ ہے -

بکاول - (ف) بفتح اول و چہارم مذکر - باورچی خانہ کا داروغہ - باورچی -
خانساماں - وہ شخص جو امرا اور سلاطین کے سامنے کھانا چنے - بکاولی -
مونث - ایک قسم کی تشتری (شعور) نہ پلیٹ قمر زہرہ تشتری ہو جائے -
بکاولی جو وہ لے ہاتھ مین پری ہو جائے -

بکاین - (ھ اصل مین بفتح اول و چہارم ہے - عوام مین یائے
مفتوحہ کی جگہ ہمزہ مکسورہ سے بولتی ہین) مذکر - ایک درخت کا نام ہے
جسکے پھل کڑوے ہوتے ہین اسکے پھل کو بھی بکائن کہتے ہین -

بکتر - (ف) مذکر - ایک قسم کا لوہے کی کڑیون کا بنا ہوا
جامہ جو لڑائی کیوقت پہنتے ہین - ایک قسم کی زرہ - بکتر پوش
(ف) صفت - زرہ پہننے والا - بکتری - (ف) صفت بکتر پوش -
زرہ بنانیوالا -

بکٹ - (انگ - بکسر اول و فتح دوم) مذکر - فوجی دستہ
جو حفاظت کرتا ہے - گارد - پہرا -

بکَٹ - (س - وِکٹ) صفت ۱ خوفناک - خطرناک
۲ سخت مشکل - کٹھن - ٹیڑھا - بکٹ پہاڑا - مذکر - کسر ونکا پہاڑا جیسے
ڈیوڑھا سوایا وغیرہ کا پہاڑا

بُکّٹ - (ھ بہ تشدید کاف و نیز بغیر تشدید) مذکر (عو) پورا ایک خنگل
پنجہ - بکٹا - (ھ بالضم) مذکر - وہ مقدار جو خنگل مین آئے - خنگل (نقرہ) نانی
بالونکا بکٹا لا کر دکھایا کہ دیکھئے چھوٹی بیگم نے میرا سر گنجا کر دیا - بکٹا بھرنا -
متعدی ۱ خنگل مارنا - نوچنا ۲ ہاتھ کی انگلیون کو پھیلا کر کوئی چیز اتنی زیادہ
لینا کہ انگلیان باہم ملجائین - بکٹا مارنا - متعدی - بکٹا بھرنا -

بکٹھا - (ھ - بالفتح و فتح سوم مخلوط الہا) صفت - کسیلا -

بک جانا - لازم ۱ فروخت ہو جانا ۲ مطیع ہونا - ممنون ہونا

بِکر - (ع - دوشیزگی - کنوارپن) مونث - کنوارا - کنواری

پہلا ہر چیز کا برتا یا کام کہ پہلے ویسا نہوا ہو ۔ نازک ۔ لطیف ۔ بکر ٹوٹنا ۔ لازم (دم) ازالۂ بکارت ہونا ۔ بکر توڑنا ۔ متعدی ۔ ازالہ بکارت کرنا ۔

بکرا ۔ (ہ ۔ س ۔ بوکرا ۔) مذکر ۔ گوسفند بکری کا نر بچہ ۔ (دکن) بھیڑا مینڈھا ۔ بکر کود مچانا ۔ اچھلنا ۔ کودنا ۔ (حاجی بغلول) تنہائی کے وسیع میدانمین تخلیۂ کا ٹٹو عشق کا چابک کھاکر بغیر بکر کود مچائے کیونکر رہ سکتا ہی ۔

بکرم ۔ (انگ بالفتح و فتح سوم ۔ میانی ۔ کوٹ) ا ۔ مذکر ۔ وہ دبیز کپڑا جسکو قمیص کی آستینوںمین بطور استر کے اس غرض سے لگاتے ہین کہ آستیون مین کڑا پن رہے ۔

بکری ۔ (ہ س ۔ بوکری) مونث ۔ بز مادہ ۔ (مجازاً) غریب ۔ مسکین (فقرہ) یہ گھوڑی بکری ہے کبھی شرارت نہین کرتی ۔ (دکن) بھیڑ ۔ بکرے کا مستی کرنا ۔ ا ۔ بکرے کا مستی مین آواز کرنا ۔ یا بکری پر دوڑنا ۔ بکری کرے گھاس سے یاری تو چرنے کہان جائے ۔ مثل ۔ جو شخص اپنا رزق دوستی کیوجہ سے چھوڑدے تو وہ کسطرح بسر کرے ۔ بکری کی جان گئی کھانیوالے کو مزانہ آیا ۔ مثل ۔ اس موقع پر کہتے ہین جب کوئی شخص دوسرے کیواسطے جسمانی اور روحانی تکلیف برداشت کرے اور دوسری طرف سے ناشکر گزاری کا اظہار ہو ۔ بکرے کی بولی بولنا ۔ (دہلی) قے کرنا ۔ بکرے کی مان کبتک خیر منائیگی ۔ مثل ۔ ایک نہ ایک دن بدی کی سزا مل ہی جاتی ہی ۔ جو آفت یا مصیبت مقدر مین ہے ضرور آئیگی ۔ جو چیز ضایع ہونیوالی ہی وہ حفاظت سے نہین رک سکتی ہے ۔ بد آدمی ضرور اپنی برائی کا نتیجہ برداشت کریگا ۔ (فقرہ) آج باپ نے گیارہ سو روپیہ دیکر گرفتاری سے بچالیا تو کیا ہوا بکرے کی مان کبتک خیر منائیگی ہزارون ڈگریان ہین کوئی کہانتک اداکرے گا بکری کی اولاد ۔ مذکر حرامی ۔ ولد الزنا ۔ بکری نے دودہ دیا وہ بھی مینگنیون بھرا ۔ مثل ۔ اُس موقع پر بولتے ہین جب کوئی شخص کام بناکر بگاڑ دے یا کوئی چیز ایسی ملے جو بالکل بیکار ہو ۔ (نقرہ) واہ واہ بکری نے دودہ دیا تو مینگنی بھرا بائین ہاتھ سے تو یان ہم ہرگز نہ لینگے ۔

بِکری ۔ (س) مونث ا قیمت ۔ ۲ خرید و فروخت (داغ) جب حسینون مین ہوا شامل مرا یوسف جمال ۔ حسن کے بازار مین بکری بہت اچھی رہی ۔ ۳ مانگ ۔ طلب ۔

بکس ۔ (انگ باکس بسکون سوم و چہارم) ا ۔ مذکر ۔ صندوق ۔ ڈبیا ۔ ڈبا ۔ لکھنؤ کے مستند اہل زبان بفتح اول و دوم ہی بولتے ہین ۔

بکسا ۔ (ہ) صفت ۔ کسیلا ۔ بکساہٹ ۔ مونث ۔ کسیلاپن

بکسنا ۔ (ہ س ۔ وے + کسن ۔ پھیلنا کھلنا ۔ مسکرانا) پژمردہ ہونا ۔ مرجھانا ۔ خشک ہونا ۔ ایسا گلنا سڑنا کہ ہاتھ لگاتے ہی جھڑ جائے (شوق) سینہ چاکی کا جو ہوتا نہ سبب بیخ نفاق ۔ پھوٹ کیطرح سے خط کا نہ بکستا کاغذ ۔ (میر حسن) کلیجا یکڑ مین تو بس رہگئی ۔ کلی کیطرح سی بکس رہگئی ۔

بکسوا ۔ (ہ) مذکر ۔ وہ لوہے کا کانٹا جسکے ساتھ ساتھ کسی چیز کے باندھنے یا اٹکانے کے لئے حلقہ لگا رہتا ہے ۔

بکسیلا ۔ (ہ) صفت ۔ کسیلا ۔

بَکَّل ۔ بکلا ۔ (ہ) مذکر ۔ چھلکا ۔ چھال ۔ بکل اتارنا ا درخت کی موٹی چھال اتارنا ۔ ۲ (مجازاً) کھال اڑانا ۔ خوب مارنا پیٹنا ۔ بکل اڑانا ۔ عو ۔ بکل اتارنا ۔ بکل چھیلنا ۔ دیکھو بکل اتارنا نمبر ا ۔

بُگّل -(ھ بالضم) مذکر- ڈوپٹے کی لپیٹ- عورتین ڈوپٹہ اوڑھتے وقت اُسکا ایک پلہ ایک طرف سے دوسری طرف کو پس پشت ڈال لیا کرتی ہین- اس لپیٹ کو بُگّل کہتے ہین بُگّل مارنا- عو- عورتون کا کسی کپڑے کو اوڑھکر کندھے پر اُلٹکر ڈال لینا-

بُکم -(ع- جمع ابکم کی) گونگے-

بکنا -(ھ) ۱ بکواس کرنا- بیہودہ بولنا- دیکھو بک ۲ برا بھلا کہنا-

بِکنا -(ھ) ۱ فروخت ہونا ۲ مطیع ہونا تابع ہونا- غلامی مین آنا-

بُکنگ -(انگ) متعدی- ریل گاڑی کے ٹکٹ مسافرون کو دینا- بکنگ کلارک- (انگ) مذکر- ٹکٹ باٹنے والا- حساب نویس-

بُکنی -(ھ) مونث ۱ برادہ- سفوف- مہین پسی ہوئی چیز ۲ ایک قسم کا ہاضم سفوف ۳ بوسیدہ ۴ دوا جسکے کھانے سے کبوتر تیز اُڑتے ہین-

بکوائی -(ھ بالکسر) بیچنے کی اُجرت-

بکوانا -(ھ بالکسر) بکنا کا متعدی-

بکوٹا - مذکر- ٹکنا- بکوٹنا- (ھ) متعدی- ناخن سے زخم لگانا- ناخن سے کھرچنا- نوچنا- کھسوٹنا- بکٹا بھرنا- پنجہ مارنا-

بکولی -(ھ) مونث- ایک قسم کا سبز کیڑا جو دہان کی فصل کو نقصان پہنچاتا ہے-

بکھاری -(ھ) مونث کھتی- اناج کا گودام-

بکھان -(س- بیان)- تشریح- تعریف وعظ- دعا- خوشامد) مذکر- تشریح فصیحا اردو مین ذم کے پہلو سے مستعمل ہے- بکھان ڈالنا- عو- ذلیل کرنیکی غرض سے کسی کا پوشیدہ حال کھول کھول کر بیان کرنا- (فقرہ) اگر میرے منھ لگی تو تیری چھوٹے بڑے کو بکھان ڈالونگی- بکھان کرنا- عو- برا بھلا کہنا- بیجا بات کہنا- پوشیدہ حال کہنا- (تسلیم) غیر کا تم نے جو بکھان کیا- مین نے کچھ اور ہی گمان کیا- بکھاننا- (ھ) (عو) متعدی- برائی بیان کرنا- برا بھلا کہنا- سخت سست کہنا- (جانصاحب) جان اسمین اب رہے نہ رہے مین نہ مانونگی- گن گن کے انکے ننھے بڑے کو بکھانونگی-

بکھر -(ھ بفتح اول) مذکر (ہندو) بیل جو کچی شکر سے نکلتا ہے ۲ ایک قسم کا ہل ۳ مکان ۴ احاطہ ۵ گائے بھینس کے رہنے کا مکان-

بکھر جانا ۱ گر پڑنا- بیٹھ جانا- (فقرہ) گرمی کے مارے جی بکھر جاتا ہے ۲ ٹوٹا جانا- کھلا جانا (خستگی سے) ۳ قابو سے باہر ہوجانا- ہاتھون سے نکلا جانا- دیکھو بکھرنا- بکھرانا- پریشان کرنا- بکھرنا- (ھ بکسر اول وفتح دوم) لازم- (دہلی) بپھرنا- غصہ ہونا- ضد کرنا- مچلنا- (محصنات) ایک مرتبہ سنا کہ مبتلا اس بات پر خوب رویا اور بہت بکھرا کہ ہاے بادل کیون گرج رہا ہے ۲ منتشر ہونا پراگندہ ہونا- پھیلنا- گرکر علیحدہ علیحدہ ہوجانا- (داغ) کہ اڑ اڑ کر مرے مکتوب کے پرزے بکھرتے ہین ۳ (جی یا ہوش کیواسطے)

بیٹھا جانا۔ پریشان ہونا۔ گھبرانا۔ (بالون کے واسطے) پریشان
ہونا۔ بے ترتیب ہونا۔ (جرأت) بال سلجھاتا ترا کنگھی سے دل
اُلجھائے ہے۔ اور بکھرے دیکھکر بس جی بھی بکھر جائے ہے ۵
جلکر خستہ ہو جانا۔ (فقرہ) آنچ زیادہ ہوگئی لڈو بکھرے جاتے
ہین۔ چاندی بکھر گئی۔ ۶ غشی کی حالت طاری ہونا۔ بے حال ہونا۔
حالت دگرگون ہونا۔ حالت غیر ہونا (فقرہ) دوا پیتے ہی جی بکھر گیا۔

بکھری۔ (ھ) بالفتح۔ مونث۔ عم۔ مکان۔ جھونپڑا۔
ایک قسم کی کشتی۔

بکھّی۔ (ھ)۔ مونث۔ عم۔ بغل کے نیچے کا حصہ۔

بکھیر۔ (ھ) مونث ۱ وہ چیز جو بکھرا دی جائے
۲ اہل ہنود شادی کے موقع پر روپئے پیسے دولھا کے سر سے بطور
خیرات نچھاور کرتے ہین اُسکو بکھیر کہتے ہین۔ بکھیرنا۔ (س۔ وکو۔
پریشان کرنا۔ پھیلا دینا) متعدی۔ پھیلانا۔ پراگندہ کرنا۔ گرانا۔
پریشان کرنا۔ دیکھو بکھرنا۔ (رویاے صادقہ) یہ تو چند دانے ہین جو
مسلمانون کو دام تعلیم مین لانیکے لئے بکھیر دئے گئے ہین۔

بکھیڑا۔ (ھ) مذکر ۱ دنگا۔ فساد۔ غل شور ۲ تکرار۔
حُجت۔ قضیہ۔ لڑائی۔ جھگڑا ۳ اُلجھاؤ۔ جنجال۔ پیچ۔ کھڑاگ
۴ کام۔ دھندا۔ کاروبار ۵ انتشار۔ تردد۔ ششش و پنج
اندیشہ ۶ مال اسباب۔ انگڑ کھنگڑ۔ کوڑا کرکٹ۔ ہرج۔ روک ۸
دقت۔ دشواری عذاب ۹ تکلیف۔ مشکل۔ طوالت ۱۰ نا اتفاقی
اختلاف ۱۱ فن۔ چالاکی (فقرہ) کمینے کو بیسون بکھیڑے آتے ہین

۱۱ طریقہ۔ ڈھنگ ۱۲ (مجازاً) دنیاوی تعلقات۔ بکھیڑا پڑنا۔ جھگڑا پڑنا
۵ انشاءاللہ خان کو صاحب آپ نہ چھیڑین مجلس مین۔ ان باتون مین
بیٹھے بٹھائے لاکھون بکھیڑے پڑتے ہین۔ بکھیڑا چکانا ۱ جھگڑا
ختم کرنا۔ نزاع طے کرنا۔ معاملہ طے کرنا ۲ اپنے کام سے سبکدوش ہونا۔ اپنے
ذمے کا کام کر چکنا کی جگہ۔ بکھیڑا ڈالنا۔ جھگڑا ڈالنا۔ کام بڑھانا۔ بکھیڑا
کرنا۔ جھگڑا فساد کرنا۔ بکھیڑا لانا۔ جھگڑا نکالنا۔ (عالم) دل کے بہلانیکو
ہین آئین آپ۔ یہ بکھیڑا کہان کا لائین آپ۔ بکھیڑا مچانا۔ بکھیڑا ڈالنا
ضد کرنا۔ مچلنا۔ بکھیڑا نکالنا۔ جھگڑا پیش کرنا۔ (رشک) صلح محبوب اجل
سے کرینگے بحر مین ہم۔ نہ نکالینگی جو رونیکا بکھیڑا آنکھین۔ بکھیڑا ہونا
جھگڑا ہونا۔ بکھیڑیا۔ صفت۔ مذکر۔ کام بڑھانیوالا۔ فسادی۔ شریر
مکار۔ جھگڑالو (داغ) حجتی بھی ہے یہ فسادی بھی۔ دل بڑا ہی بکھیڑیا نکلا۔
بکھیڑے مین ڈالنا۔ مخمصے مین ڈالنا۔ دقت یا عذاب مین پھنسانا۔ جھگڑا
پیچھے لگا دینا (رشک) یہ آجکی بھی بکھیڑے مین تو نے ڈالی رات۔

بکیّت۔ (ھ) مذکر ۱ بانک کا فن جانیوالا۔ (منیر) نامور
پہلوان بکیت پھکیت۔ جنسے آگاہ خلق ہے ساری ۲ (مجازاً) معشوق
(آتش) موئے مژہ ہر ایک چھری ہے بکیت کی۔ بدبین بلائین آنکھ تو
تیر نگاہ کاٹ۔

ب ۔ گ

بگّا۔ (ھ) مذکر ۱ بھولا۔ معصوم ۲ بیوقوف۔ کم عقل ۳
موٹا آدمی۔

بگاڑ۔ (ھ۔ س۔ وگھاڑ۔ توڑ ڈالنا) بگاڑنا کا حاصل
مصدر۔ مذکر ۱ خرابی۔ بربادی۔ (داغ) کیون بگڑ کر بُرا بنون اُنسے

تو تو ناصح مرے بگاڑ مین ہی ۲ رنجش۔ لڑائی۔ تکرار۔ (آتش) مثل نسیم ہون چمن روزگار مین۔ گل سے نباہ ہی نہ مجھے خار سے بگاڑ ۳ نقصان۔ ضرر۔ عیب۔ نقص۔ (فقرہ) اسکی اصل مین بگاڑ ہے ۴ (ع) مرض۔ خلل۔ بیماری۔ روگ (فقرہ) پیٹ کا بگاڑ ہزار خرابیون کا سبب ہی ۵ بُرائی۔ کھوٹ۔ کمی (ظفر) تقدیر کے بگاڑ کی تدبیر کیا کرین۔ بنتی نہین ہی کوئی بھی تدبیر بانصیب ۶ ابتری۔ فتور۔ بدانتظامی۔ (فقرہ) واجد علیشاہ کیوقت سی سلطنت مین بگاڑ پڑا ۷ بلوہ۔ غدر۔ سرکشی۔ بغاوت۔ بگاڑ آنا۔ ا۔ لازم ۱ دشمنی پیدا کرانا۔ جھگڑا کرآنا۔ (انشا) حضرت دل تو بگاڑ آئے ہین اُس سے۔ لیکن۔ اب بھی ہم چاہین تو پھر بات بنا سکتے ہین ۲ خراب کرآنا۔ بگاڑ بیٹھنا۔ لازم رنجش کرلینا۔ ان بن کرلینا ۔ پہلے تو داغ صاحب اُنسے بگاڑ بیٹھے۔ اب جان جارہی ہی اب دم نکل رہا ہی ۲ خراب کردینا۔ بگاڑ پڑنا۔ ا۔ لازم رنجش ہوجانا۔ ملال ہوجانا۔ لڑائی ہونا۔ بگاڑ دنیا۔ ا۔ متعدی خراب کر ڈالنا۔ بگاڑ ڈالنا۔ متعدی۔ فساد ڈالنا۔ رنجش کرادینا۔ ۔ اچھا ہوا جلیں سے تم صاف ہوگئے۔ اغیار نے توڑ الدیا تھا بڑا بگاڑ۔ بگاڑ کرنا۔ رنجش پیدا کرنا۔ (ذوق) ہائے بچتاتا ہون کیون مینے کیا اس سے بگاڑ۔ کر جواب پھرتا ہوا اس طرح سے بیتاب بنا۔ بگاڑنا۔ (ھ) متعدی ۱ تباہ کرنا۔ برباد کرنا (مومن) میری طرف سے کوئی صانعِ ازل سے کہے۔ بگاڑتا ہی جو مجھکو بنائیگا پھر کیا ۲ کھونا۔ ضایع کرنا۔ برباد کرنا۔ خاک مین ملانا ۳ بدمزہ کرنا ذائقہ خراب کرنا ۴ پھیرنا۔ برگشتہ کرنا ۵ بیجا صرف کرنا۔ اُڑانا۔ لُٹانا ۶ خراب کرنا۔ نقصان پہنچانا ۷ خفا کرنا۔ ناخوش کرنا ۸ (گلے کے ساتھ) آواز کا خراب کرنا ۹ بدچلن کرنا۔ عفت یا عصمت مین فرق ڈالنا۔ آبرو لینا ۱۰ بدحال کرنا ۱۱ بدہیئت کرنا ۱۲ بیکار کردینا۔ نکما کرنا ۱۳ مٹانا۔ صاف کردینا ۱۴ توڑ پھوڑ ڈالنا۔ کھودینا ۱۵ (دماغ یا عقل کیواسطے) پاگل کرنا ۱۶ (بال کے ساتھ) پریشان کرنا ۱۷ ناپاک کرنا ۱۸ خلل ڈالنا۔ لڑائی کرنا ۱۹ رنجش پیدا کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ (بحر) اگر بگاڑے اُس سے تو جی یہ بنتی ہے۔ کہ اُس کے قبضے مین دل دل کے اختیار مین روح ۲۰ بہکانا ۲۱ عادت خراب کرنا۔ (مہر) تناسب یہ اعضا کے اتنا غرور۔ بگاڑا تجھے خوبصورت بناکر۔ بگاڑو (ھ)۔ مذکر۔ خراب کرنیوالا۔ لٹانیوالا۔ فضول خرچ۔ بگاڑ ہونا۔ لازم۔ ملال ہونا۔

بگانا۔ (اصل لفظ بیگانہ ہی) صفت (ع) اجنبی۔ غیر۔ غیر کی (میر حسن) لگی کہنے چل ری دیوانی نہو۔ کوئی چیز اپنی بگانی نہو۔

بگانی کھتی پر جھینگر ناچے۔ مثل۔ پرائے مال پر فخر کرنے۔ بیجا شیخی بگھارنے بیجا تصرف کرنے پر بولتے ہین۔

بگ ٹٹ۔ بگٹ جھٹ۔ لفظی معنی باگ ٹوٹی ہوئی باگ چھوٹی ہوئی) صفت (گھوڑے کی نسبت) سرپٹ بے تحاشا۔ نہایت تیز بہت تیز (دوڑانا پھینکنا کے ساتھ) ۔ بگٹٹ مرے مزار پہ آیا وہ شہسوار۔ توسن کو اتنی دیر مین سو بار اڑی کی۔ (فسانۂ عجائب) القصہ تا غروب آفتاب وہ شمس سپہر سلطنت گھوڑا بگٹٹ پھینکے گیا۔

بگریلی (ھ بالفتح وکسر سوم وسکون یائے مجہول وکسر لام) مونث۔ ایک چھوٹا پہاڑی پرند۔

بگڑا ۔(ھ بالفتح) دقت۔ تکلیف۔ دغا بازی۔ فریب۔ سنسکرت مین وگرہ۔ جھگڑا۔ فساد) مذکر۔ (لکھنؤ) فساد۔ جھگڑا۔ دکرنا۔ نکالنا

کے ساتھ) (فقرہ) اللہ جانتا ہے صبح گجر دم سے تلاش مین حیران ہو رہا
ہون اب جاکے پتا چلا ہے تو آئے ہو۔ بگڑا اکالا۔ بگڑا بیٹا کھوٹا پیسا کبھی نہ کبھی
کام آہی جاتا ہے۔ مثل۔ اپنی چیز کیسی ہی خراب ہو ضرورت کیوقت کام آتی ہے۔
بگڑا وقت۔ مصیبت کا زمانہ۔ مصیبت۔ (بنات النعش) اگر اس بگڑے
وقت مین میری جان بھی آپ کے کام آئے تو مجھکو دریغ نہ ہوگا۔ بگڑا شاعر
مرثیہ گو۔ بگڑا گویا مرثیہ خوان۔ مقولہ ۱مرثیہ گو ادنےٰ درجے کے شاعر اور
مرثیہ خوان ادنےٰ درجے کے گوئے ہوتے ہین۔ بگڑا ہوا۔ صفت۔ بد وضع
۵ذوق جو مدرسے کے بگڑے ہوئے ہین مُلا۔ اُنکو میخانہ مین لے آؤ سنور
جائینگے ۲آزردہ۔ ناراض (ناسخ) بگڑے ہوئے تھے آپ کئی دن سے من گئے۔
بگڑ بیٹھنا۔ لازم ۱خفا ہوجانا ۲لڑ پڑنا ۳باغی ہوجانا ۴جھگڑے یا فساد پر
آمادہ ہونا۔ آزردہ ہوکر بیٹھ رہنا (ناسخ) جب اگر بیٹھتے ہین ہم تو بگڑ بیٹھتے
ہو مُنھ بنا لیتے ہو کچھ منھ سے اگر کہتے ہین۔ بگڑنا۔ بگڑ جانا۔ (ھ) لازم
۱سنورنا کے خلاف۔ خراب ہوجانا۔ برباد ہونا (امیر) کچھ دلکا حال گردکدورت
سے خوب تھا۔ اس آئینہ کی شکل جلا سے بگڑ گئی ۲کھوجانا۔ ضائع ہوجانا ۳تلف
ہوجانا ۴بدمزہ ہوجانا۔ ذائقے کا خراب ہوجانا ۔سڑجانا۔ (فقرہ) بخار سے منھ بگڑ جاتا ہے
۶بیجا صرف ہونا۔ اکارت جانا ۵اصلی ہئیت کا بدل جانا ۷بچھڑنا۔ برگشتہ ہونا۔
باغی ہونا۔ (فقرہ) کارتوس کا نام سنتے ہی فوج بگڑ گئی ۸ضرر ہونا۔ نقصان
ہونا (شمشاد) بنا تا ہون غنچہ دہن کو تم کیون خفا ہو۔ بگڑتا ہے اسین کو کیا تمھارا
۹خفا ہونا۔ غصے ہونا۔ رنجش ہونا۔ (ظفر) وہ بگڑے ایسے کہ پھر کچھ معاملہ نہ بنا ۱۰
ناقص ہونا۔ خراب ہونا۔ فرق آنا ۱۱ (کھیل کیواسطے) درہم برہم ہونا ۱۲ابتر ہونا۔
خراب ہونا جیسے بازی بگڑ گئی۔ کھیل بگڑ گیا ۱۳ (گلے کے واسطے) آواز کا خراب

ہونا۔ آواز بیٹھ جانا۔ آواز بھاری ہونا۔ بے سرا ہونا ۱۴ (ہاتھ کیواسطے)
مشق جاتی رہنا۔ ربط چھوٹ جانا ۱۵عیاش ہونا۔ بدچلن ہونا۔ عادت
خراب ہونا۔ ڈھنگ خراب ہونا ۱۶ (حرفون کے واسطے) روشنائی پھیلنا
حرفون کا خراب ہوجانا (ذوق) اتنے بگڑے ہین وہ مجھسے کہ اگر نام بھی انکا
لکھتا کاغذ پہ ہون تو حرف بگڑ جاتے ہین ۱۷ (حالت یا طبیعت کیواسطے)
غیر ہوجانا۔ مردنی چھا جانا۔ ابتر ہونا۔ خراب ہونا ۱۸بدشکل ہونا۔ بدنما
لگنا (آتش) لگے مُنھ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیان صاحب۔ زبان بگڑی
تو بگڑی تھی خبر لیجیے دہن بگڑا ۱۹بیکار ہونا۔ نکما ہونا۔ ناقابل استعمال ہونا
گلنا۔ ریزہ ریزہ ہوجانا ۲۰چھوٹنا۔ (محسن) بنا پھر جو بگڑا تھا ان نیکے ساتھ
مجھے خود ملا محسن احسن کے ساتھ ۲۱ٹوٹ پھوٹ جانا۔ اکھڑ جانا۔ (فقرہ)
چھکڑون کی آمد و رفت سے سڑک جلدی بگڑ گئی ۲۲مٹنا ۲۳ (دماغ ہوش
یا عقل کے ساتھ) پاگل ہوجانا ۲۴ (بال کے ساتھ) بکھرنا۔ پریشان
ہونا ۲۵بھر جانا۔ سن جانا۔ لتھڑ جانا۔ ناپاک ہوجانا۔ (فقرہ) کیچڑ سے کپڑے
بگڑ گئے ۲۶زہریلا ہونا۔ (فقرہ) برسات مین گندہ نالون سے ہوا بگڑتی ہے
۲۷ (بات کے ساتھ) ساکھ مین فرق آنا۔ آبروریزی ہونا۔ (فقرہ) باپ کے
مرتے ہی بات بگڑ گئی ۲۸خراب ہونا۔ ناقص ہوجانا۔ (فقرہ) امتحان مین ریاضی
کا پرچہ بگڑ گیا لڑکا فیل ہوگیا ۲۹شریر ہونا۔ بدی پر آنا ۳۰لڑائی ہونا۔ جھگڑا
ہونا (سودا) اے دل یہ کس سے بگڑی کہ آتی ہے فوج اشک۔ لخت جگر
کی لاش کو آگے دھرے ہوئے ۳۱ناخوش ہونا۔ خفا ہونا ۳۲دوستی
چھوٹ جانا۔ محبت ترک ہونا۔ رنجش ہونا۔ اَن بن ہونا ۳۳باہم
سلوک تھا تو اُٹھاتے تھے نرم گرم۔ کاہیکو میر کوئی دبے جب بگڑ گئی

۲۲ (نام کے ساتھ) غلط بولا جانا (فقرہ) اسکا نام لو کا لیخان تھا پیار سے بگڑ کے کلن ہو گیا ہے ۲۳ داغ لگ جانا۔ جل جانا ۲۴ خراب ہونا۔ تباہ ہونا۔ دیوالیہ ہونا۔ مفلس ہوجانا۔ (فقرہ) جنگ یورپ کی وجہ سے سیکڑون بنک بگڑ گئے۔ (منیر) بے سبب بنتے ہین بیوجہ بگڑتے ہین لوگ کیا کوئی منتظم عالم اسباب نہین ۲۵ تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ تہس نہس ہونا (فقرہ) شراب خواری سے خاندان کے خاندان بگڑ گئے ۲۶ نا اتفاقی ہوجانا (امیر) بیوجہ ایک ماہ لقا سے بگڑ گئی تقدیر کیا فلک کی جفا سے بگڑ گئی بگڑی بات بنانا۔ متعدی۔ خراب معاملہ کو سدھارنا۔ بگڑی بات بننا۔ بگڑے معاملے کا درست ہوجانا۔ گئی ہوئی ساکھ کا پھر قائم ہونا (داغ) اس سے کیا خاک ہمنشین بنتی۔ بات بگڑی ہوئی نہین بنتی۔ بگڑی بن جانا۔ لازم ۱ خراب حالت کا درست ہوجانا (تسلیم) کرے رحمت تری گر پردہ داری۔ مری بگڑی ہوئی بن جاے ساری۔ بگڑی بنی یمعت اچھی بُری۔ نیک و بد (محسن) ترے ہاتھ ہے اپنی بگڑی بنی۔ ہین محتاج سب تو کریم و غنی۔ بگڑے دل۔ صفت۔ بیباک آزاد۔ نڈر۔ (داغ) داغ کی دیوانگی وہ دیکھکر کہنے لگے۔ ایسے بگڑے دل سے ڈر ہے دیکھیے کیونکر بنے۔ بگڑی زبان۔ وہ زبان جو سخت کلامی کی عادی ہو (شمشاد) بگڑی ہوئی زبان ہے کون اُنکے منھ لگے۔ کرتے ہین تو تکار وہ سب سے خطاب مین

بِگُل

(انگ) ا۔ مذکر۔ قرنا۔ انگریزی مین بضم اول و دوم ہی اردو مین بکسر اول و ضم دوم زبانون پر ہے۔ قدر بلگرامی نے بفتح دوم باندھا ہے (قصیدۂ لامیہ۔ خلل باذل وغیرہ قافیہ) کیا ملائے ہین درختون نے قدم گلشن مین۔ گُل شب بو بھی لگائے ہی کھڑا اُٹھ سے بگل ترر

بگلا

(ہ) مذکر ۱ ایک آبی سفید پرند جو اکثر پانی کی کنارے مچھلیان پکڑ کر کھاتا ہے ۲ صفت۔ نہایت سفید۔ بگلا بھگت صفت۔ اُس شخص کو کہتے ہین جو ظاہر مین نیک اور باطن مین برا بدنیت بد اعمال ہو (نوٹ) بگلا ایک سفید چھوٹی شکاری چڑیا ہے جو پانی سے چھوٹی چھوٹی مچھلیون کو پکڑ کر کھاتی ہے۔ اس چڑیا کا قاعدہ ہے جب شکار کرنیوالی ہوتی ہے۔ بے حس و حرکت خاموش کھڑی رہتی ہے اس لحاظ سے بگلا بھگت کے معنی مکار وغیرہ کے ہوگئے۔ بگلا مارے پنکھ (یا پکھنا) ہاتھ مثل۔ بے سود کام کی نسبت بولتے ہین (نوٹ) بگلے کے گوشت بہت کم ہوتا ہے اس وجہ سے اُسکے مارنے سے سوا پرون کے اور کچھ ہاتھ نہین آتا۔ بگلے کا پر۔ کر (مجازاً) صفت۔ بہت سفید (منیر) موجزن جس شب ہو دریاے صباحت آپکا۔ زاغ شب بگلے کے پر سے بھی کہین براق ہو۔

بگولا

(ہ۔ باد ہوا۔ گولا۔ گول) مذکر۔ چکر کھاتی ہوئی ہوا۔ بونڈلا۔ اکثر شعرا نے بگولے اور ببولے کو بمعنی گرد باد کہا ہے لیکن مولف کی راے مین بگولا بمعنی گرد باد اور ببولا بمعنی حباب ہے (اٹھنا بیٹھنا کے ساتھ) (انیس) اُٹھتے ہین بار بار بگولے اور اُدھر (جبر) جابجا مجھکو لئے پھرتی ہے دنیا کی ہوس۔ بیٹھ جاتا ہے بگولا جب نکلتی ہے ہوا ۲ غول بیابانی کو بھی کہتے ہین۔

بگھار۔ (ھ) مذکر۔ کسی ترکاری دال یا گوشت مین گرم مسالا خواہ پیاز لہسن گھی مین داغ کرکے ڈالتے ہین اسکو بگھار کہتے ہین۔ (فسانہ عجائب) وہ سرخ سرخ پیاز سے نہاری کا بگھار۔ بگھار ڈالنا۔ ریزہ ریزہ کردینا۔ دبانا۔ بگھار لگانا۔ داغ کرنا۔ (بازاری) شراب پیکر حقے کا دم لگانا۔ بگھارنا۔ متعدی ۱۔ داغ کرنا۔ مسالیکو گھی مین بھون کر دال ترکاری گوشت وغیرہ مین ڈالنا ۲۔ بولنا (حقارت سے) (نظیر) زبان ہی جسکے اشارے سے وہ بکاے ہی۔ جو گونگا ہی وہ کھڑا فارسی بگھارے ہی ۳۔ شیخی کے ساتھ اڈینگ کی لینا (مراۃ العروس) ایک شیخی بگھارتی ہی جو میری زبان سے نکلتا ہی پورا کرکے رہتی ہون ۴۔ (لکھنؤ) جامن پھلیندے کو پسا ہوا نمک ڈال کے کسی ظرف مین اوپر سے سرپوش رکھکے اسطرح جنبش دینا کہ پھل پھٹ جائین اور نمک خوب پیوست ہو جائے (حاجی بغلول) بے تکان رال بہنے سے منہ بالکل بگھارا پھلیندا۔

بگ ہنس۔ (س)۔ مذکر۔ ایک چڑیا کا نام۔

بگھی۔ (ھ۔ بگ۔ چلنا۔ حرکت کرنا) مونث۔ ایک قسم کی بڑی مکھی جو گھوڑیکو بہت ستاتی ہے۔ ڈانس۔

بگھی۔ انگ۔ بگی گھوڑا گاڑی) مونث۔ دو یا چار پہیونکی گاڑی جسپر ٹپ ہوتا ہی۔

بگھیلا۔ (ھ) مذکر ۱۔ شیر کا بچہ ۲۔ راجپوتونکی ایک قوم۔

بگیری۔ (ھ) بالفتح اول۔ مونث۔ ایک قسم کی چھوٹی چڑیا۔

بگیر بچہ۔ (عو) دہلی۔ یہ رسم مغلون سے لیگئی اور چھٹی مین زچہ کو تارے دکھانیکے بعد ادا کیجاتی ہے۔ دہلی کے شاہی خاندان مین یہ رسم اس طرح ادا کیجاتی تھی کہ سوا پانچ سیر کا میٹھا روٹ زمین لال کر پکاتے تھے۔ روٹ کے بیچ سے خالی کرکے صرف گردہ رہنے دیتے ہین اور اُسکے اوپر ننگی تلوارین اور دائین بائین تیر باندھکر اٹکا دیتے۔ سات سہاگنین حلقہ باندھکر کھڑی ہو جاتی ہین۔ ایک عورت روٹ کے گرد مین سے بچے کو دیتی اور کہتی بگیر بچہ دوسری اللہ نگھبان بچہ کہکے لیتی۔ اور اپنی ٹانگون مین سے بچے کو نکالکر تیسری سے کہتی کہ بگیر بچہ غرض اسیطرح بچے کو روٹ کے حلقہ اور ٹانگو مین سے نکالتی تھین۔

بگینی۔ (ھ۔ یائے اول مجہول و دوم معروف) صفت وہ گائے یا اونٹنی جس کا دودھ کم ہوگیا ہو۔

ب ۔ ل

بل۔ (انگ) مذکر ۱۔ فرد حساب۔ قبض الوصول ۲۔ ہنڈی ۳۔ چک ۴۔ قانون کا مسودہ۔

بِل۔ (ھ۔ س۔ دِل) مذکر ۱۔ عموماً حشرات الارض خصوصاً چوہے کا بل ۲۔ بلی کے بھگانیکے واسطے یہ آواز منہ سے نکالتے ہین۔ بل ڈھونڈھنا۔ چھپتے پھرنا۔ پناہ کی جگہ ڈھونڈھنا۔ بھاگتے پھرنا۔ (فقرہ) ابھی نالش کردونگا تو بل ڈھونڈھتے پھروگے۔

بَل۔ (ھ۔ س وَلو۔ گرد پھرنا۔) مذکر ۱۔ خم۔ شکن۔ پھیر۔ قدر است کو خوب سیدھا کیا۔ مگر زلف کا بل نکلتا نہین ۲۔ تلوار کی کجی جو کسی صدمہ سے ہو جاتی ہے ۳۔ کمر کا ٹیڑھاپن ۴۔ فدیہ تصدق

بل	بل

وہ قربانی جو خاص دیوتاؤن کیلیے کیجائے - دیوتا کا بھوگ ۵ پہلو -
رخ - جانب - کروٹ - ذریعہ - سہارا - لکھنؤ میں اس معنے میں "بھل"
کہتے ہیں - اور دہلی مین "بل" ۶ پیچ - پھیر - مڑوڑ - اینٹھن - (قدر)
سونگھو لالہ کو تو یک لخت مرا خون جگر - دیکھو سنبل کو تو بالکل مری
قسمت کا بل - ۷ زور طاقت - پرتا - پرچک - حمایت (محسن) دین د
دنیا میں کسی کا نہ سہارا ہو مجھے - صرف تیرا ہو بھروسا تری قوت
ترا بل - ۸ بغض - کینہ - کپٹ (فقرہ) اُنکے دل مین بل ہے -
۹ کبر - غرور - نخوت - (قدر) ورزشیں کرنے لگیں نہر چمن کی موجین -
اُنکو شمشاد کے طُرے کے چڑھانے پہ ہی بل - ۱۰ فرق - تفاوت -
اختلاف - کمی بیشی - قصور (فقرہ) ابھی حساب درست نہین ہوا
میزان مین بل ہے - (جانصاحب) مرد و عورت کے ہی بل بولنے
میں بس اتنا - مین جنیؤ کا کھوں تم کھو زنار کا خط ۱۱ رنجش - (فقرہ)
عرصے سے دونوں کی طبیعتوں مین بل پڑگیا ہی ۱۲ ابرو کی چین -
۱۳ شکن - بٹ - پیٹ کی شکن جو مٹاپے کی وجہ سے ہوتی ہے -
۱۴ ایک مشہور راجا کا نام جسکو سری کشن جی نے پاتال بھیجدیا تھا -
بل آنا - لازم ۱ شکن پڑنا - پیچ پڑنا - ٹیڑھا ہونا - (ہجر) تیغ ابروئے
صنم پر نہ بل آنے پائے - کاٹ کر سر اُسے دیتا ہون مین جرمانہ
عشق ۲ فرق آنا - خلل پڑنا - (مضطر) ادب اے جنون الفت
کہ وہ مجھ سے کہہ رہے ہیں - مری آبرو بچانا کہیں اسمین بل نہ آئے
۳ حساب مین میزان کا برابر نہ ہونا ۴ اینٹھ جانا - بل اُترنا - لازم
پیچ دور ہونا (امیر) جو تیوریوں سے بل اُترا خدا خدا کرکے -
تو سوطرح کی گرہ زلف عنبرین مین رہی - بل بل جانا - لازم - عو -
صدقے قربان ہونا - (کمال) کیوں جاؤن نہ مین بل بل اُس صانع
قدرت کے - کافر تری زلفونمین جسنے کہ یہ بل ڈالا - بل بوتا - (عو)
مذکر - طاقت - قوت - سہارا - آسرا - (فقرہ) انگریزون نے نہ
صرف بزور شمشیر بلکہ ہنر مندی کے بل بوتے پر دنیا کی زندگی اپنی
مٹھی مین کرلی ہی - بل بھرنا - لازم (دہلی) زور مین آجانا - طاقت
جتانا - زور دکھانا - (داغ) بل اُنھوں نے بھی بعد مرگ بھرا -
میرے مرقد کے تختے اینٹھ گئے ۲ خواہ مخواہ کشیدہ خاطر ہونا - ناخوش
ہونا - خفا ہونا - (داغ) سحر کیا چشم فسون ساز کیا کرتی ہی - دل سے
وہ زلف گرہ گیر بھی بل بھرتی ہی - بل پہ کودنا - لازم - سہارے
پر نازان ہونا - بھروسے پر اترانا (فقرہ) دونون کے دونون
چھچھورے اور اوچھے ہین وہ اپنی امارت پر اتراتے ہین یہ بیوی کے
بل پر کودتے ہین - بل پڑنا - بل پڑجانا - لازم ۱ کجی ہونا (ناسخ)
آتش رنگ حنا سے رقص مین رکھتے ہیں ہاتھ - سینکڑون بل پڑگئے
موئے میان یار مین ۲ شکن پڑنا - چین پڑنا - بٹ پڑنا (تلق) تم بھی
نظر سے اُسنے جو دیکھا یقین ہوا - بل پڑگیا ہی یار کی تیغ نگاہ مین ۳
حساب مین فرق پڑنا - کمی رہنا - میزان نہ ملنا ۴ تفاوت ہونا
(شوق قدوائی) ان بیڑیوں نے دشت نوردی مین بل ڈالا - تھوڑا
سا کاروبار جنون مین خلل پڑا ۵ بگاڑ ہونا - ان بن ہونا - نفاق ہونا
عموماً دل کے ساتھ (فقرہ) بیوی کی آنے دن کی لڑائی سے بھائیون کے
دلونمین بل پڑگئے ۶ خرابی آنا (فقرہ) تمھاری شرارت سے طے شدہ

بَل

معاملے مین بل پڑگیا ؎ گانٹھ لگجانا ۔ مڑ دڑ پڑجانا ۔ بل جانا ۔ لازم
۱ قربان ہونا ۔ صدقے جانا ۲ مڑ دڑ ٹنا (جانصاحب) رسی تناخی
جلگئی لیکن نہ بل گیا ۔ بل چڑھنا ۔ لازم ۔ قوت آنا ۔ با اثر ہونا ۔
با وقعت ہونا ۔ (فقرہ) اگرروز نوابصاحب نے یہ حکم بھی دیا تھا کہ میری
والدہ نے کچھ نوٹ گما دیے تھے انکا پتہ چلا ہے لیکن رفیقون نے
اس فقرہ پر بل نہ چڑھنے دیا اور کسیکو اعتنا نہوئی ۔ بل دار ۔ صفت پیچیدہ
مڑ دڑا ہوا سه یہ پیچ نے زلفون کے ڈرایا مجھے عاشق جیتا نہین مین
جان کے بلدار سے تنگ ۔ بلدان (ھ) مذکر ۔ فقرائے اہل ہنود کا
نفس کشی کا طریقہ جسمین کسی بُت پر اپنے تئین بھینٹ چڑھا کر خودکشی
کرتے ہین ۔ نذر ۔ چڑھاوا ۔ قربانی ۔ خدا کے نام کی قربانی ۔ دیوتا کی
سامنے قربانی کرنا ۔ دیوتا کا بھوگ ۔ بل دینا ۔ متعدی ۱ مڑ وڑنا ۔
لپیٹنا ۔ خم دینا ۔ بٹنا ۔ اینٹھنا ۔ (طلسم الفت) سیکڑون بل کمر کو دیتی
ہوئی ۔ جان طاؤس و کبک لیتی ہوئی ۲ فدیہ دینا ۔ قربانی کرنا ۔ نذر
چڑھانا (رشک) زلف پیچان کا ہے جو سودائی ۔ دل و جان وجگر وہ
بلدیگا ۔ بل ڈالنا متعدی ۔ شکن ڈالنا ۔ پیچ ڈالنا ۔ فرق ڈالنا (ناسخ ع)
بھون مین کیون بل ڈالتے ہو مجھکو ایجان دیکھکر ۔ بل رکھنا ۔ عداوت رکھنا
رنجش رکھنا سه شیوۂ رستی ایسا ہی دکن مین سے داغ ۔ بل نہین رکھتے
مسلمان ہے ہندو دلمین ۔ بل رہنا یا رہجانا ۔ لازم ۔ پیچ رہنا ۔ عداوت رہنا
رنجش رہنا ۔ فرق رہنا ۔ بل کرنا ۔ لازم ۱ اینٹھنا ۔ ٹیڑھا ہونا ۔ پیچ وتاب
کھانا ۔ غصہ کرنا (امیر) مژہ بھی کرتی ہے بل ابروے بُتان کیطرح ۔ ستم ہے تیر
بھی کھینچنے لگا کمان کیطرح ۲ اترانا ۔ غرور کرنا ۔ (جانصاحب) بل بہت کرتیتھا

بَل

نکلے کیطرح ۔ ایک ہی جھٹکے مین سیدھا ہوگیا ۲ کینہ رکھنا ۔ بغض رکھنا ۳ (ہندی)
قربانی کرنا ۔ بل کھانا ۔ لازم ۱ پیچ وتاب کھانا ۔ بیحد غصے ہونا (انیس)
سوذی سیاہ بخت سیہ دل سیاہ نام ۔ کھاتا تھا لاکھ بل جو کوئی لے علیؑ کا
نام ۲ ٹیڑھا ہونا ۔ ترچھا ہونا ۔ جھونک لینا (بحر) یہ سبب ہے جو وہ چلتے
ہوے بل کھاتے ہین ۔ دیدۂ ناف مین چبھتی ہی کمر نو کیطرح ۳ بگڑ بیٹھنے اپنا
زور دکھانے ۔ شیخی مین آجانیکی جگہ ۔ بل کھلنا ۔ لازم ۱ خم نکلنا ۔ سیدھا ہونا
مڑ دڑا ادھڑنا ۔ پیچ کھلنا ۲ سلجھنا ۔ صاف ہوجانا ۔ رنجش دفع ہوجانا ۔ گھمنڈ
دور ہونا ۔ غصہ دفع ہونا ۔ بل کھولنا ۔ بل کھلنا کا متعدی ۔ بل کی بات
شرارت ۔ چالاکی ۔ بیدار بات (جانصاحب) کچھ بل کی بات ہے نہین سیدھی
تو بات ہے ۔ کاکل سنی ہے دیکھی نہین بیدار زلف ۔ بل کی لینا ۔ اترانا ۔ غرور
کرنا (عاشق) زلف کے پیچ سے نہین آگاہ ۔ بل کی لیتے ہین آپ گھر بیٹھے
بل گئی ۔ عو ۔ صدقے گئی ۔ قربان گئی ۔ بل لانا ۔ دیکھو بل کرنا ۔ بل مین آنا
لازم ۔ عو ۔ مغرور ہونا ۔ تیے مین آنا (جانصاحب) سوت جل ککڑی آگئی
بل مین ۔ مجلسی جاتی ہے اپنی ہی جھل مین ۔ بل نکالنا ۔ بل نکالدینا ۔ متعدی
۱ کجی دور کرنا (آتش) بہت مرے دل صد چاک سے الجھتی تھی ۔ تمھاری
زلف کا شانے نے بل نکالدیا ۲ سزا دینا ۔ سیدھا بنانا ۔ درست کرنا (مومن)
ہم نکالینگے سن لے موج ہوا بل تیرا ۔ اسکی زلفون کے اگر بال پریشان ہونگے
۳ فرق نکالنا ۴ غرور ڈھانا ۔ بل نکلنا ۔ لازم ۔ بل کھلنا ۔ پیچ دور ہونا ۔
سیدھا ہونا (عاشق) وصلت مین زلف یار کے سب بل نکل گئے ۔ آگاہ
میرے دل کے نہ تھے پیچ وتاب سے ۲ بدلہ ملنا ۔ حساب صاف ہوجانا (فقرہ)
آج بڑی مشکل سے حساب کی میزان ٹھیک ہوئی بل نکلگیا ۳ غرور دور ہونا

پیشنی کرکری ہونا (داغ) نکلیجا ہُنگے بل ملنا نہ چھوڑو راست بازو سے بہت سیدھی تمھاری کج ادائی ہوتی جاتی ہی ۲ رنج دفع ہونا۔ صفائی ہونا۔ بلوُن پہ گھمنڈ ہین۔ غرور ہین۔ زور دون پر (قدر) ترک چشم سیہ یار سے شہ پائی ہی۔ کچھ بلون پہ ہے وہ گیسوئے سیہ فام بہت۔ بل ہونا۔ لازم ۱ حساب کتاب مین فرق باکمی بیشی ہونا ۲ بیچ ہونا ۳ زور ہونا۔ قوت ہونا۔ سہارا ہونا۔ برتا ہونا۔ حمایت ہونا۔

بَلّا۔ (ھ۔ بالفتح وتشدید لام) مذکر ۱ ڈنڈا ۲ تھاپی۔ لکڑی کا خاص طرح کا آلہ جس سے کرکٹ یا ٹینس کھیلتے ہین یا جس سے گلی ڈنڈے کے کھیل مین گلی اُچھالتے ہین۔

بِلا۔ (ھ۔ بکسر اول) مذکر۔ عم۔ بل کی تصغیر چھوٹا سوراخ۔

بُلّا۔ (ھ۔ بالضم وتشدید لام) مذکر حباب (اُٹھنا۔ ٹوٹنا) کیسا تھ

بِلّا۔ (س بالکسر وتشدید لام) مذکر ۱ بلی کا نر ۲ تمغا۔ نشان۔ چپراس۔ وہ علامت جو پولس کی وردی پر بنی ہوتی ہی ۳ وہ فیتہ جو تلوار یا خنجر کے دستے مین اس غرض سے باندھتے ہین کہ میان سے علیحدہ نہو جاے

بَلا۔ (ع) ۱ آزمایش ۲ سختی۔ غم جو جسم کو دُبلا کر دے ۳ دشواری ۴ زحمت۔ مکروہ (بلیّہ وبلیات جمع) فارسیون نے بہت ایذا۔ دُکھ حیرت انگیز کام۔ وہ کام جو طاقت سے باہر ہو کے معنون مین استعمال کیا ہی ۵ اسونت ۱ قہر۔ آفت مصیبت (محسن) پڑا جسپہ سایہ فنا ہو گیا پری بنکے تو اک بلا ہو گیا ۶ سختی۔ زحمت (موعظۂ حسنہ) خدا جانے کیا بلا ہی کہ بیان کے لوگونمین قوت آخذہ نہین ۷ آسیب سایہ جن بھوت۔ (میر حسن) بلا سی وہ دیکھ اُسکے پیچھے پڑی ۸ (عو) ڈائن چڑیل ۹ صفت۔ حد سے زیادہ۔ غضب کا (مصحفی) ہمیشہ اشک کی بارش ہی نخل مژگان سے۔ شب فراق یہ مہوا بلا ٹپکتا ہی ۱۰ (حقارت سے) جیسے (مراۃ العروس) مین تو نہین سمجھتی خوبصورتی کیا بلا ہی بڑے بڑے خوبصورتونکو دیکھا ہی کہ جوتیونکے برابر قدر نہین ۱۱ (مجازاً) حقارت سے) بلا پوش۔ پیزار کیجگہ (امیر) سودا زدونکو قتل جو زلف رسا کرے ہم اور خوش ہو رنج تمھاری بلا کرے ۱۲ (صفت) چُست۔ چالاک۔ مشّاق۔ تیز۔ جیسے وہ پڑھنے لکھنے مین بلا ہی ۱۳ خوفناک۔ بھیانک۔ مہیب۔ **بلا آنا**۔ لازم۔ آفت آنا۔ بلا نازل ہونا۔ مصیبت آنا (ع) رات کیا آتی ہی اک سر پہ بلا آتی ہی ۲ انقلاب ہونا (آتش) لے کشش معشوق مین پاتا ہون نے عاشق مین جذب۔ کیا بلا آئی محبت کا اثر جاتا رہا۔ عموماً اس معنے مین کیا کے ساتھ مستعمل ہی۔ **بلا اُترنا**۔ لازم بلا کا آسمان سے نازل ہونا (امیر) جب اُترتی ہی فلک سے تو یہین آتی ہی۔ تاک رکھا ہی بلاؤن نے ہمارے گھر کو۔ **بلا بدتر**۔ صفت (عو) نہایت خراب۔ ناکارہ۔ بیکار چیز۔ نکما (فقرہ) کاٹ کباڑ بلا بدتر کر کری خانہ مین پھینک کر اور سب چیزین تھل بیٹرے سے رکھ دھر نکمی چیزین **بلا بُوغما**۔ صفت (عو) ۱ الّم غلّم۔ الا بلا۔ واہیات چیزین ۲ بد شکل بھدّی۔ موٹی ۳ بیہودہ۔ نامہذب۔ پھوہڑ۔ بد سلیقہ (فقرہ) بد تمیز کیطرف اشارہ کر کے یہ بلا بوغما کیا بکتی ہی۔ **بلا پڑنا**۔ لازم (عو) جھگڑا پیش آنا۔ مصیبت آنا (عالم) جانتی مین کہ یہ پڑیگی بلا۔ ایکدم بھی انھین نہ کرتی جُدا۔ **بلا پالنا**۔ بکھیڑے کی چیز محبت کے ساتھ رکھنا (ذ۔ ش) خیر سے کا جل گھلا رہتا ہی اور ہر گھڑی۔ اس بلا کو پالنا آنکھونمین دیکھا چاہا نہین

بلا پیچھے لگانا۔ متعدی۔ بلا پیچھے لگنا۔ لازم۔ روگ پیچھے لگنا۔ مصیبت
مین مبتلا ہونا (مومن) بلائے جاں ہوا دھیان اس سیہ کاکل کی چوٹی کا۔
نہ لگتا دل تو دل کے پیچھے کاہیکو بلا لگتی۔ بلا ٹالنا۔ متعدی۔ مصیبت
کا دور کرنا (بحر) جان سے عشق کی بلا ٹالو۔ دلکو سمجھاؤ چاہنے والو۔
بلا ٹلنا۔ لازم۔ مصیبت کا دور ہونا۔ جھگڑے سے نجات ہونا۔ (تلق)
ہجر کی شب تھی کیا غضب حد سے سے غم و تعب۔ صبح وصال آ لی
اب جان بچی بلا ٹلی۔ بلا جانے۔ بے پروائی ظاہر کرنیکو کہتے ہین یعنے
کچھ خبر نہین پروا نہین۔ پاپوش جانے (بہار عشق) ایسے جھگڑے
مری بلا جانے۔ میں کہاں وہ کہاں خدا جانے۔ بلا جھیلنا۔ مصیبت
برداشت کرنا (فسانۂ عجائب) ایک شخص تمھارے واسطے جی پر
کھیل گیا کیا کیا بلائین جھیل گیا۔ بلا چٹ۔ صفت۔ اناپ شناپ
کھانیوالا۔ بڑا کھانیوالا۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہین جو کھانیمین
اچھی بُری چیز کا لحاظ نہ کرے (انشا مستزاد) درویش بلا چٹ
ہین بلا نوش میاں و دست۔ پینک مین جو آوے۔ افعی کو مسل کر
کرین انیون کا گولا۔ ہین ایسے ہی آفت۔ بلا دور ہو بلا دور رہے۔
دعا (گلزار نسیم) سلطان کے نثار ہو کے دستور۔ بولا کہ بلائے شاہ
ہو دور۔ بلا رد ہونا۔ لازم۔ بلا کا دفع ہونا۔ مصیبت کا دور ہونا۔
(فسانۂ عجائب) حضرت عشق کی مدد ہوئی سب بلا رد ہوئی۔
بلا زدہ (ف) صفت۔ آفت زدہ۔ مصیبت رسیدہ۔ بلا سر پڑنا۔
لازم۔ جھگڑا کسی کے ذمے ہونا۔ ذمہ داری کسی کے ذمے ہونا۔
(راسخ) کسیکی زلف کا سودا ہی مجھکو۔ بلا کسکی ہی کسکے سر پڑی ہے۔
بلا سر ٹالنا۔ متعدی۔ مصیبت دور کرنا۔ ذمہ داری دور کرنا (میر) دھیان صیاد کا گلچین کا
خطر خوف خزان۔ ہو بلا ایک تو سر سے اُسے ٹالے کوئی۔ بلا سر سے ٹلنا۔
لازم۔ بلا سر لینا۔ آفت یا تکلیف اپنے ذمے لینا (بحر) جو طلبگار
ہین دنیا کے بڑے اُنکے دماغ۔ اپنے سر سارے زمانے کی بلا لیتے
ہین۔ بلا سے۔ کیا پروا ہی۔ بیزار سے۔ جوتی سے (ذوق) اک صدمہ
دردِ سر کا مری جان پر تو ہے۔ لیکن بلا سے یار کے زانو پہ سر تو ہی۔
بلا کا۔ صفت۔ غضب کا۔ آفت کا۔ انتہا کا۔ بہت تیز۔ بہت چالاک
(رشک) حاضر جواب ہمتو ازل سے بلا کے ہین۔ بلا کا بنا ہوا ہی۔
نہایت تیز اور چالاک ہے۔ بڑا فطرتی ہی۔ آفت ہے۔ غضب کا بنا ہوا
ہی (داغ) اُلجھنا زلف سے لڑنا نگہ سے۔ بنے ہین حضرت دل بھی
بلا کے۔ بلا کا تیلا (صفت) نہایت پھرتیلا۔ بڑا چالاک۔ غضب کا
بلا کا سر پر بولنا۔ لازم۔ جن یا بھوت کا کسی کے سر پر آکر اپنا نام و
نشان بتانا (ظفر) افسون عشق سے دل عاشق کے سر پہ رو رہ۔
ہے وہ بلائے زلف گرہ گیر بولتی۔ بلا کاٹنا۔ جھگڑا مختصر کرنا۔ مصیبت
دور کرنا۔ بلا کٹنا۔ لازم۔ مصیبت دور ہونا۔ نجات پانا (سحر)
بیڑی ہمارے پاؤن کی شکر خدا کٹی۔ قید فرنگ عشق سے
چھوٹے بلا کٹی۔ بلا کش (ف) صفت۔ آفت جھیلنے والا۔
مصیبت برداشت کرنیوالا۔ شعرا عاشق کی نسبت استعمال کرتی
ہین۔ بلا کو کیا غرض (عو) پاپوش کو کیا پڑی ہی (فقرہ) جب
وہ مجھ سے بھاگتے ہین تو میری بلا کو کیا غرض جو گر پڑکے ملون۔
بلا کیطرح پیچھے پڑنا۔ لازم۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ چڑیل بن کے لپٹنا۔

بُری طرح پیش ہونا۔ درپے آزار ہونا (میر حسن) بلا کیطرح اُسکے پیچھے پڑی
کہاں تو او موذی دمدعی۔ بلا کیطرح لپٹنا۔ لازم۔ چمٹ کرنا۔ بُری طرح
سر ہونا (نفقرہ) ماما گھر پہنچی تو بیٹی بلا کیطرح لپٹی ہیں یہی کہتی تھی امّاں ایسی
لوٹ مت مچاؤ سو دن چور کے تو ایکدن ساہ کا۔ بلا گرداں (ف) بادہ
شخص جو دوسرے کی بلا اپنے سر لے۔ صدقے ہونیوالا۔ قربان ہونیوالا
(داغ) تیری زلفوں پہ بلائیں جو بلا گرداں ہیں۔ فتنے قربان ہیں اے
شعبدہ گر آنکھوں پر۔ بلا گردی۔ مونث۔ تصدّق ہونا (راسخ) ہوں
جو پاس وہ لے خدمت بلا گردی۔ بڑے مزے کی سکونت ہو یار کی
گردش۔ بلا لگانا۔ روگ لگانا (میر) گیسو سے اُسکے میں نے کیوں آنکھ
جا لگائی۔ جا اپنے اچھے جی کو ایسی بلا لگائی۔ بلا لگنا۔ لازم۔ بلا
پیچھے لگنا۔ مصیبت آنا (امانت) اپنا یہ حال کوئی عشق میں کرتا ہی
بھلا۔ جان کو دشمن جانی کی لگے تیری بلا۔ بلا لوں۔ (دعو) خوشامد کی
کہتی ہیں۔ قربان جاؤں۔ صدقے جاؤں (انشا) مجرنکو مرے خسرو
پرویز ہوں حاضر۔ شیریں بھی کہے آکے بلا لوں مرے آسے گے۔
بلا لینا۔ (دعو) نثار ہونا۔ صدقے جانا۔ نہایت پیار کرنا۔ گلے
لگانا۔ جب بڑے سے کہتے ہیں تو منا لینے کے معنی مقصود ہوتے ہیں
بلا مول لینا۔ عمداً آفت کا اپنے اوپر لینا (آتش) بلا اپنے لئے دانستہ
نادان مول لیتے ہیں۔ عبث جی بیچکے الفت کو انسان مول لیتے ہیں۔
بلا مارجانا۔ لازم۔ آفت آجانا۔ بلا میں پڑنا۔ بلا میں پڑجانا۔ لازم۔
مصیبت میں مبتلا ہوجانا (امیر) ڈرتا ہی کہیں آپ نہ پڑ جائے بلا
میں۔ کوچے میں ترے فتنۂ محشر نہیں آتا۔ بلا میں پھنسنا۔ لازم۔

آفت میں مبتلا ہونا۔ بلا نازل ہونا۔ لازم۔ آفت آنا۔ مصیبت آنا۔
قہر خدا ہونا (رشاد) بنکے زلف وہ جسد مہ بگڑ گیا سمجھے۔ ہماری جان تو
نازل ہوئی بلا سمجھے۔ بلانصیب (ف) صفت۔ بدقسمت۔ بدنصیب
(امیر) جاہ ذقن سے چھُٹکے پھنسا گیسوؤں میں دل۔ دیکھیے نہیں زمانے
میں ایسے بلانصیب۔ بلا نکلنا۔ لازم۔ قہر کا نمونہ ہونا۔ آفت ہونا۔
ظالم ہونا (داغ) سمجھکر رحم دل تمکو دیا تھا ہمنے دل اپنا۔ مگر تم تو
بلا نکلے غضب نکلے ستم نکلے۔ بلانوش۔ صفت۔ جو ملتا ہی سب
کھا پی جاتا ہی۔ بہت شراب پینے والا (امیر) ڈال دے مجھ سے
بلانوش کو خم کے منھ میں۔ یہ تو اک گھونٹ ہی ساقی جو ترے
جام میں ہی۔ بلا ہوجانا۔ لازم۔ آفت ہوجانا (ناسخ) عالم بالاہی
تجھسے مبتلا ہوجائیگا۔ رفتہ رفتہ آدمی بالا بلا ہوجائیگا۔ بلائے آسمانی
(ف) مونث۔ وہ مصیبت جسکا سان گمان نہو۔ ناگہانی آفت۔
قہر خدا۔ (رشک) تجو آفات ارضی ہو بلائے آسمانی ہو۔ خدا کا قہر
بیحد ہو عذاب ناگہانی ہو۔ بلائے بے درمان۔ مونث۔ لاعلاج
مصیبت۔ بلائے روزگار۔ آفت دوران۔ بلائے جان۔ مونث
جان کی آفت۔ جی کا جنجال (داغ) ہمارے قتل کی تدبیر دو نو
وان ٹھہری۔ یہ زندگی تو نہ ٹھہری بلائے جان ٹھہری۔ معشوق کے
صدقے (مومن) امر سے عشق میں جبتک نہ مہربان ہوا۔ بلائے
جان ہو وہ دل جو بلائے جاں نہوا۔ بلائے مجسّم (ف) صفت۔ سچ
مچ کی بلا۔ بلا کا پتلا (بحر) در فرقت اب جو مر گئے ہر دم تمام شب
فرقت میں ہی بلائے مجسّم تمام شب۔ بلائے ناگہانی (ف) صفت

اُس آفت یا مصیبت کی نسبت کہتے ہین جو دفعتہً آجائے۔
(فسانہ عجائب) اللہ ری بیخودی ابھی بلائے ناگہانی آفت
آسمانی جسمین آپ پھنسے ہین اُس سے نجات نہین پائی معشوقہ
یاد آئی۔ بلائین لینا۔ لازم۔ قربان ہونا۔ نہایت پیار کرنا۔
عورتین جب عرصے کے بعد کسی ایسے عزیز سے ملتی ہین جو بیاہے
اولاد ہوتا ہے یا کسی بچّے سے خوش ہوتی ہین تو اُسکے سر پر ہاتھ
پھیر کر اپنی کنپٹیو نپر دونون ہاتھ کی اُنگلیان رکھکر چٹخاتی ہین۔
اِس فعل کو بلائین لینا اور چٹ چٹ بلائین لینا کہتے ہین (جان صاحب)
عبث چٹ چٹ بلائین لیتی ہو کیونکر بھلا مانون ہو بلا گردان ہونا۔
(ناسخ) تری بلائین مری طرح یہ بھی لیتا ہے۔ نہ کیونکر آگ مین اسپند کی
یہ چٹ چٹ ہو۔ کسی شخص کی مصیبت اپنے اوپر لینا۔

بُلا بھیجنا ۔ متعدی۔ بلوانا۔ طلب کرنا۔ پیام۔ رقعہ
تار یا آدمی بھیجکر طلب کرنا۔

بلاٹنگ پیپر ۔ (انگ) مذکر۔ جاذب کاغذ۔

بلاد ۔ (ع۔ بکسر اوّل) بلد (بمعنے شہر ملک) کی جمع۔

بلادت ۔ (ع۔ بفتح اوّل و چہارم) مونث۔ کند ذہنی
بیوقوفی۔

بلاور ۔ (ف۔ بفتح اول و ضم چہارم) مذکر۔ بھلانوان

بلار ۔ (ھ۔ بکسر اول) مذکر۔ عم۔ بلاّ۔ گربۂ نر۔

بلاسنا ۔ (ھ بکسر اول و سکون چہارم) لازم (ہندی)
عیش اُڑانا۔ خوشیان منانا۔

بلاغ ۔ (ع بفتح اول) مذکر۔ پہنچانا۔

بلاغت ۔ (ع۔ بفتح اول و چہارم۔ تیز زبانی۔ کلام مین
مرتبہ کمال پر پہنچنا) ۔ مونث: مقتضائے حال کے موافق کلام
کرنا۔ خوش گفتاری: (اصطلاح) وہ علم جسمین اعلیٰ درجہ کی خوش
بیانی کے قواعد کی تعلیم ہو۔

بلاق ۔ (ت۔ بضم اول) مذکر: زیور کا نام جسکو عورتین
ناک مین پہنتی ہین: ناک کے دونون سوراخون کے بیچ کا پردہ ؛
کانچ کا لانبا موتی جو عورتین بچے کی ناک مین بطور منت ڈالتی ہین۔

بلاکیڈ ۔ (انگ) مذکر۔ ناکا بندی۔

بُلا لانا ۔ متعدی۔ ہمراہ لانا۔ ساتھ لے آنا۔ پکار لانا
بُلا لینا۔ طلب کر لینا۔ بلانا ۔ (ھ) متعدی: طلب کرنا۔ پکارنا۔ آواز
دینا: (حقے کی نسبت) آواز نکالنا۔ (داغ) جب بند ہو حقہ تو
خفا ہوتا ہے دم بھی۔ پینا ہمین آتا ہے بلانا نہین آتا۔ بُلانا چُلانا۔
متعدی (چُلانا تابع مہمل ہے) عو۔ طلب کرنا (محصنات) مان
باپ کے مرجانیسے بھائیون نے ترکے سے محروم کرنے کے لئے
بلانا چلانا مطلقاً موقوف کر دیا۔

بلا جانا ۔ (ھ۔ بکسر اول) عم۔ غائب ہو جانا۔

بلآنا ۔ (ھ۔ بکسر اول) لازم۔ تڑپنا۔ زار و قطار رونا

بلاند ۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون نون غیر معلنہ) عم۔ مونث۔
بالشت۔

بلاؤ ۔ (ھ۔ بکسر اول) مذکر۔ گربۂ نر۔ بلاّ

بُلاوا۔ (ھ) مذکر۔ دعوت۔ نیوتہ۔ طلب۔ طلبی۔ (امیر) بُلاوا عرصۂ محشر مین ہی ساری خدائی کا۔ بُلاوا بھیجنا (عو) لازم۔ بُلانیکا پیام جانا عموماً یہ پیام طلب نائی یا نائنین لیجاتی ہین (فقرہ) جمعہ کا بُلاوا پھیر دیگا بہنونکو چاہیے کام کاج کی سب چیز بست لیکر جمعرات سے آجائین۔

بلاوَل۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ ایک راگنی کا نام جو رات کے وقت گائی جاتی ہے۔

بلائی کند۔ (ھ بکسر اول و فتح کاف عربی) مذکر۔ ایک دوا کا نام

بُلبُل[1]۔ (ع) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ ۱ ایک خوش آواز پرند جسکی دُم کے نیچے ایک سُرخ گل ہوتا ہے۔ شعرانے اس پرند کو گل کا عاشق فرض کیا ہے (امیر) لی کاروان گل نے خزانین عدم کی راہ۔ بُلبُل پھڑک پھڑک کے گلستان مین رہگئے۔ اے صبا باغ مین تم نالۂ سوزان نہ کرو۔ رشک سے بلبل بے برگ و نوا جلتی ہے ۲ (مجازاً) عاشق (امیر) جس چمن زار کا ہے تو گل تر۔ بلبل اُس گلستان کے ہم بھی ہین۔ **بُلبُل چشم**۔ (ف بغیر اضافت) مذکر ایک ریشمی کپڑے کا نام جسکی بناوٹ مثل کھیس کے ہوتی ہے اور اسمین بلبل کی سی آنکھین بنی ہوتی ہین (محسن) فرش مخمل جو گلابی ہو تو ہو بُلبُل چشم۔ **بُلبُل شیراز**۔ شیخ سعدی کا لقب ہے (امیر) ترانے بلبل شیراز کے دلکش ہون کیونکر کہ تیری بوستانِ حُسن ساری ہی اُسے ازبر۔ **بلبل کا بچہ پالا ہے**۔ (دنی) جب کوئی شخص پھوڑے پھنسی یا اور کسی مرض کا علاج نہ کرے تو یہ کہتے ہین۔ لکھنؤ مین اسجگہ توتا پالا بولتے ہین۔ **بلبل کا طغرا** حروف کو اس انداز سے لکھنا کہ بلبل کی صورت بنجائے (محسن) دو ن دیباچۂ گلستان جود۔ کہ جسپر ہے بلبل کا طغرا درود۔ **بلبل ہزار داستان** صفت۔ خوش بیان۔ شیرین کلام (فسانۂ عجائب) امیر دن مین حسین علیخان بلبل ہزار داستان خوش الحان۔ **بُلبُلی**۔ ۱ بلبل سے منسوب بُلبُل کے رنگ کی ۲ بلبل کے رنگ کی شراب (بحر) یارب دکان پیر مغان کی کُھلی رہے۔ برسات بھر گلابیو نمین بلبلی رہے۔

بلبلا۔ (ھ بضم اول و سوم) مذکر ۱ حباب۔ پانی کا بُلا۔ پانی مین ہوا بھر جانے یا کسی چیز کے ٹکرا کر اُبلنے سے جو شکل بنتی ہے اُسے بُلبُلا کہتے ہین ۲ (مجازاً) ناپائدار چیز۔ جلد فنا ہونیوالی چیز۔ ے کیا بھروسا ہے زندگانی کا۔ آدمی بلبلا ہے پانی کا۔

بلبلا اُٹھنا۔ (ھ۔ بکسر اول و سوم) لازم بچین چنا بیقرار ہوجانا۔ مضطر ہوجانا۔ چیخ اُٹھنا۔ (رنبات النعش) گلاب بلبلا اٹھی ہاے میرا کان جرنا خون ہوگیا۔ **بلبلا پڑنا**۔ لازم۔ بلبلا اُٹھنا۔

بَلبَلانا۔ (ھ بفتح اول و سوم) لازم ۱ اونٹ کا مست ہوکر بولنا۔ بلبلانا۔ ۲ مستی پر آنا ۳ غصے مین لال پیلا ہونا۔ خفا ہونا۔ جھنجھلانا۔ ۴ ترانا ۵ عم۔ جوش مارنا۔ بھُد بھُدانا۔ کہ مد بر ہونا

بلبلانا۔ (ھ۔ بکسر اول و سوم) لازم ۱ بیتاب ہونا۔

[1] دو قسم کی بہت مشہور ہین ۱ حسینی بلبل جسکا کل جسم سفید اور چوٹی سیاہ ہوتی ہے ۲ سلطانی بلبل جسکا کل جسم سرخی مائل اور چوٹی سیاہ ہوتی ہے دونوںکی دُمین بڑی ہوتی ہین ۱۲

تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ بیقراری سے رونا۔ چلّانا۔ ٢ بچے کا لوٹا لوٹا پھرنا۔ (داغ) طفل اشک آنکھوں میں اپنی بلبلا کر رہ گئے۔ ٣ پریشان ہونا۔ بیکل ہونا۔ بیچین ہونا۔ (فقرہ) ماں بچے کیلیے بلبلا رہی ہے۔ ٤ منت وزاری کرنا۔ گڑگڑانا۔ بھوک سے بیچین ہونا۔ ٥ مشتاق ہونا۔ خواہشمند ہونا

بلبل ٹین۔ (انگ۔ وَ لِوِ ٹین۔ انگریزی میں واؤ لام زبر وَل واؤ زیر وِ۔ ٹ زیر ٹِ۔ ی نون زبر ٹین ہے اور اردو میں ب لام پیش بُل۔ ٹ ی زیر ٹی نون ساکن) عم۔ مذکر۔ سوتی مخمل نقلی مخمل

بل بل جانا۔ لازم۔ عو۔ بلا گردان ہونا۔ تصدق ہونا قربان ہونا۔ بلائیں لینا۔

بل بے۔ کلمۂ استعجاب و تحسین۔ اُہو۔ آہا۔ واہ وا۔ شاباش۔ مرحبا۔ (داغ) بل بے ضد آپ کی اللہ ری ہمت اُف رے مزاج۔ آجتک وصل کے انکار چلے جاتے ہیں۔ (نوٹ) لکھنؤ میں شعرا نے ترک کر دیا ہے اسجگہ اللہ رے استعمال کرتے ہیں۔ بل بے پھِنسی تیر دُل کم حقیقت کم حوصلے کے غرے پر کہتے ہیں۔ بل بے چُتّاتری دھج دھج (دھج۔ وضع چال ڈھال۔ تراش خراش شکل) اترانیوالے یا کسی بدوضع کی نسبت بغرض اظہار حقارت بولتے ہیں۔

بل تاڑ۔ (ھ) مذکر۔ وہ نر تاڑ جسمیں پھل کے بجای بالیں نکلتی ہیں۔

بلتوڑ۔ (ھ) مذکر۔ وہ پھُنسی جو بال ٹوٹنے سے انسان کے جسم پر نکل آتی ہے۔

بلٹانا۔ (ھ۔ بالکسر) متعدی۔ ضائع کرنا۔ صرف کرنا ٢ عم اُلٹ دینا۔

بلٹنا۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم) لازم۔ ١ ضائع ہونا۔ صرف ہونا۔ ٢ عم مچلنا۔

بلٹی۔ مونث۔ ١ مال کی رسید جو جہاز یا ریل کے دفتر سے مال والے کو ملتی ہے۔ ٢ اسباب کی فہرست۔ فرد اشیا۔

بلچک۔ مونث (لکھنؤ) بفتح اول و سوم و سکون دوم و چہارم) ١ ضرب قبضۂ شمشیر (مونس) بلچک ہیں اک ماری کلائی پہ جو اکبار پنجے سے ستمگر کے گرا گرز گرانبار۔ تلوار کی لچک اور تلوار کی لیک کے معانی اشعار ذیل سے پائے جاتے ہیں (سحر) ابرو کی یہ جنبش ہے کہ تلوار کی بلچک۔ پتلی کی یہ گردش ہے کہ اُدھر ہی سیر کی۔ (نوازش لکھنوی) دل سنبھل سکتا نہیں اُسکے اشارے دیکھکر۔ جنبش ابرو کو بلچک جانئے تلوار کی۔

بلخ۔ (ف۔ بفتح اول و سکون لام) ایک شہر کا نام۔

بَلَد۔ (ع۔ بلدان جمع) ١ مذکر۔ شہر۔ ٢ (صفت) واقف ماہر ۔ موسن بلد راہ برہمن ہے ہمارا۔

بلدہ۔ (ع۔ بلاد جمع) مذکر۔ شہر۔ قصبہ۔ بستی۔

بلسان۔ (ع۔ بفتحتین و نیز بفتح اول و سکون دوم) مذکر۔ مصر کے ایک مشہور درخت کا نام جسکے پتوں سے روغن نکلتا ہے۔

بلسنا۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم) عو۔ ١ زندگی کا لطف اُٹھانا۔ آرام پانا (فقرہ) خانم صاحب کو ارمان سے موافق بلسنا نصیب ہوا۔ ٢ برتنا۔ استعمال میں لانا۔ نیگ لگانا۔

بَلعَم باعوُر (ع) مذکر۔ لقب ایک عالم بنی اسرائیل کا جسکا نام بلعم تھا اور اُسکے باپ کا نام باعوُر۔

بلغا (ع بضم اول و فتح دوم) مذکر۔ بلیغ کی جمع۔

بلغم۔ (ع) مذکر۔ ۱۔ طب کے قاعدے سے انسان کے جسم مین چار خلط ہین صفرا۔ سودا۔ خون۔ بلغم ۲۔ کف۔ کھنکار۔ (رہا نصاحب) خشک کھانسی نہین رہی تھُو۔ اب تو بلغم بھی کچھ کچھ آتا ہے۔ بلغم آنا۔ لازم۔ بلغم خارج ہونا۔ بلغمی۔ صفت ۱۔ مرطوب۔ بادی۔ بلغمی مزاج والا ۲۔ موٹا ۳۔ (مجازاً) کاہل۔ سست ۴۔ موٹی سمجھ والا۔

بلقیس۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم) مونث۔ شہر سبا کی ملکہ جو حضرت سلیمان کی زوجہ ہوئی۔

بلکانا۔ (ھ بالکسر) متعدی۔ عو۔ بچہ کو رُلانا۔ چھیڑ کا نا۔ بیچین کرنا۔ بیقرار کرنا۔ **بلکنا**۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم) لازم ۱۔ بیتاب ہونا۔ بیچین ہونا ۲۔ پھڑکنا۔ بلبلانا۔ بچے کا تڑپ تڑپ کے رونا (انیس) پردے سے منھ نکال کے میدان کو تکتے تھے۔ مائین جو بیٹھتی تھین تو بچے بلکتے تھے۔

بلکہ۔ (بل۔ ع۔ مین ترقی اضراب اعراض کیلیے آتا ہے فارسیون نے کاف اضافہ کر دیا ہے اور یعنے شاید بھی استعمال کرتے ہین پھر بھی۔ علاوہ۔ سوا۔ شاید۔

بل گوندھن۔ (بل۔ بال کا مخفف) مونث۔ (لکھنؤ) شادی کی ایک تقریب جسمین عروس کے سر کے بال گوندے جاتے ہین۔ قصبات میں اس رسم کو ٹیّیاں کہتے ہیں ۲۔ لڑکیون کے بال گوندھنے کی تقریب (فقرہ) دوسرے دن بل گوندھن (رسم اللہ کی دُھری تقریب ہوئی۔

بللا۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم و تشدید سوم) ۱۔ زیادہ للّا۔ لڑکا (صفت مذکر) بے سلیقہ۔ پھوہڑ۔ اول جلول لغو۔ بیہودہ (رنگین) بلّاسا ہی یہ ترا اوٹ خوجا۔ بلّلی۔ صفت مونث (انشا) بلّی ولایتی تو اجی پالی آپنے۔ پھر کہیو مجھکو تم کہ بلّلی نظر پڑی۔ بلّلے پن کی باتین۔ عو۔ بیوقوفی کی باتین۔ وہ باتین جنسے بھولا پن ظاہر ہو۔ اول جلول باتین (منیر) باتین بالکل بلّلے پن کی تھین۔

بلم ۔ (ھ) مذکر۔ برچھا۔ بھالا۔ نیزہ۔ عصا۔ اُسکی لکڑی پر چاندی سونے کا خول چڑھا کر امیرونکی سواری کے آگے لیچلتے ہین۔ بلم بردار۔ عصا بردار۔ نیزہ بردار۔ بلم ٹیر۔ (انگ والنٹیر) مذکر۔ عم۔ وہ شخص جو اپنی خواہش سے فوج مین بھرتی ہو۔ وہ شخص جو قومی یا ملکی کام کیواسطے اپنے آپ کو پیش کرے۔

بلند۔ (ف بضم و کسر و فتح حرف اول) صفت ۱۔ اونچا عالی۔ برتر ۲۔ دراز قد۔ لمبا۔ بلند آواز۔ صفت ۱۔ بڑی آواز والا (اسیر) گوش دل سے ساکنان عرش سُن لیتے ہین صاف۔ خندۂ چاک گریبان کیا بلند آواز ہے ۲۔ اونچی اور اُٹھان والی آواز۔ بلند اختر (ف) صفت۔ بلند طالع۔ خوش نصیب۔ خوش اقبال۔ بلند اقبال (ف) صفت بلند اختر۔ بلند بخت۔ (ف) صفت۔ بلند اختر۔ بلند پایہ۔ (ف) صفت۔ عالیمقام۔ بلند پرواز۔ ف۔ صفت ۱۔ اونچا اُڑنیوالا ۲۔ (مجازاً) عالی خیال۔ عالی دماغ۔ بلند پروازی۔ ف) مونث۔ خودنمائی۔ خودستائی۔ لاف وگزاف۔ عالی خیالی

عالی دماغی۔ بلند جاہ (ف) صفت۔ بلند مرتبہ۔ بلند حوصلہ۔ (ف) صفت۔ عالی ہمت۔ بلند ہمت۔ سخی۔ فیاض۔ بلند قامت (ف) صفت۔ دراز قد۔ بلند مرتبہ (ف) صفت عالی قدر۔ بلند مضمون۔ اعلےٰ مضمون۔ بلند نظر۔ صفت۔ عالی حوصلہ۔ عالی ہمت۔ عالیخیال۔ اونچی نظروالا۔ چھوٹی بات کو خیال نہ کرنیوالا۔ بلند ہمت۔ (ف) صفت۔ بلند حوصلہ۔ بلندی (ف) مونث ۱ اُنچائی۔ لمبائی ۲ برتری ۳ غرور (فقرہ) بخت اُٹھ گیا بلندی رہ گئی۔ اس معنے مین عموماً مستعمل نہین ہی۔

بلنی۔ (ھ۔ بالفتح) مونث آنکھ کی بیماری جس سے بھون کے بال گر پڑتے ہین۔

بُلوانا۔ (عم) بلانا کیجگہ بولتے ہین۔

بلو بک۔ (انگ لفظی معنے نیلی کتاب) مونث۔ پارلیمنٹ کی رپوٹین اور کاغذات۔ ہند اور انگلستان کی سرکاری اطلاع کی کتاب۔ نوٹ بک جسمین خاص خاص امر کی باتین لکھی جاتی ہین۔

بلوٹا۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم) مذکر۔ بلی کا بچہ نر ہو یا مادہ

بلوّر۔ (ع۔ بفتح اول و تشدید لام مضموم و نیز بکسر اول و تشدید لام مضموم و نیز بکسر اول و تشدید لام مفتوح ہے فارسیون نے لام کو مشدد نہین رکھا) مذکر۔ کان سے نکلنے والا چمکدار جوہر جو نہایت صاف و شفاف ہوتا ہی (آتش) ہوا ہے جب کہ ساقین پا یکا سودا۔ زیادہ تر مجھے ہیرے سے ہی بلور پسند۔ (غرور و شعور قافیے ہین)۔ (میرحسن) نئے رنگ کے اور نئے طور کے دھرے ہر طرف جھاڑ بلور کے۔ بلورین۔ (ف) صفت۔ بلور کا بنا ہوا۔ بلور کیطرح صاف شفاف چمکدار۔

بلّوط۔ (ع۔ بفتح اول و تشدید لام مضموم) مذکر ایک قسم کا درخت جو پہاڑ و نمین پایا جاتا ہی۔ بغیر تشدید لام زبانونپر ہی (تسلیم) لشکر جنون کا جان کے بھاگے وہ رات کو۔ چار و طرف بلوط جو دیکھے کھڑے ہوے۔

بلوغ۔ (ع۔ پہنچنا۔ جوانی کی عمر کو پہنچنا) مذکر۔ جوانی۔ شباب۔

بلونا۔ (ھ۔ بکسر اول و ضم دوم و سکون واو مجہول) متعدی۔ (دہلی) متھنا۔ متھانی سے دودھ دہی کو حرکت دینا۔ نیل کے پانی کو حرکت دینا۔ گھنگھولنا۔ (میر) پایان دل بہا یا ہوا سیل اشک کا۔ مین پنجۂ مژہ سے سمندر بلو چکا۔ بلونی۔ مونث۔ وہ ظرف جسمین دودھ متھتے ہین۔ بلویا۔ (ھ۔ بالکسر و فتح سوم و تشدید چہارم) وہ شخص جو نیل یا دودھ متھتا ہی۔

بلوں بلوں۔ (ھ۔ بکسر اول و ضم دوم و سکون واو مجہول۔ بانگ۔ خواہش۔ ۲ واویلا) مونث۔ ۱ عو ۲ واویلا۔ ہاے ہاے۔ (صریر) اللہ وہ کیا بُری گھڑی تھی۔ ہر وقت بلوں بلوں پڑی تھی ۲ عسرت۔ تنگی۔ کمی۔ کمیابی۔ (فقرہ) پانچ دن پانو کی وہ بلون بلون رہی کہ زردہ ہی تو چھپا لیا نہین اور چھپا لیا ہی تو کتھا نہین ہاں چھٹی کے دن دل کھولکر پیسا اُٹھایا۔ دڑپنا۔ کرنا۔ ہونا۔ کیتا

بلونت۔ (ہ۔ بفتح اول و سوم و سکون بقیہ حروف) صفت۔ طاقتور۔ زور آور۔

بلوہ۔ (ع۔ بلوے۔ آزمایش محنت سختی) مذکر۔ بغاوت۔ غدر۔ عادول حکمی۔ سرتابی۔ سرکشی۔ غل شور۔ فتنہ فساد (داغ) اُسکے کوچے میں حشر برپا تھا سخت ہنگامہ سخت بلوہ تھا۔ کھلبلی۔ ہلچل۔ بدنظمی۔ بدعملی۔ (مومن) جان و دلبر لشکر آرائی تھی جوش یاس کی بعفت اس بلوے میں شب خون تمنا ہو گیا۔ بھیڑ مجمع۔ ہجوم۔ انبوہ (مصحفی) دو پھول یہان رکھکر گزرا تھا یہان سے کل۔ تربت پہ مرے بلوہ مرغان چمن کا تھا۔ (رشک) خیال خط و زلف آنے لگے ہین۔ بلاؤنکا بلوہ ہوا چاہتا ہے۔ (قانون) بہت سے آدمیون کا فساد کرنے پر آمادہ ہونا۔ اور فساد کرنیکے مقصد یا نیت سے مجمع مین شریک ہونا۔ ہنگامہ مین پہلے سے ارادہ جرم کا نہین ہوتا۔

بلہاری۔ (ہ) صفت۔ ع و۔ صدقے۔ تصدق۔ نثار ہوتی اللہ

بلہرا۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم۔ بل۔ سوراخ۔ ہرا۔ سبز) مذکر۔ پان رکھنے کا لانبا ڈبا۔

بلہوس۔ (ف۔ بل۔ بہت۔ ہوس۔ آرزو) دیکھو بوالہوس

بلّی۔ (ہ۔ بفتح اول و سکون لام مشدد مکسور)۔ مونث۔ سال کے درخت کی لانبی شاخ۔ بھونی۔ (رشک) ٹوٹ جائیگی یہ بلّی کہکشان کی خود بخود۔ دیکھ لینا ایکدن گردون کا چھپر اُٹھ گیا۔ ناؤ چلانے کا بانس۔ بڑا لانبا بانس۔ بلیون پانی ہونا (دریا کے پانی کی تھاہ بلیون سے لیتے ہین) بہت زیادہ پانی ہونیکی جگہ بولتے ہین۔ (داغ) گریہ ہی کر طوفان ہی آنسو ہین کہ دریا ہی کیا بلیوں پانی ہی مرے دیدۂ تر مین۔ بلّی مارنا۔ سعدی۔ کشتی چلانے کیجگہ۔

بلی۔ (ہ۔ بالکسر) مونث۔ گربہ۔ وہ چھوٹی لکڑی جو کواڑ دونین اس غرض سے لگائی جاتی ہی کہ دونون پٹ بند کرکے اسکو چڑھادین تو پھر کواڑ از خود نہ کھلین۔ بلی اُلانگنا۔ (دہلی) جسطرف سے بلی گئی ہو اُس راستے کو کاٹ کر آنا یا دنیا زا) لڑنے جھگڑنیکو آنا۔ (نوٹ) عوام بلی کے جانیکے بعد اُسی راستے سے آنیکو منحوس اور فساد کی ڈال سمجھتے ہین لہذا جو شخص آتے ہی ٹیڑھی ترچھی باتین کرتا ہی اسکی نسبت کہتے ہین کہ بلی الانگھکر آئے ہین۔ بلی بھی لڑتی ہی تو منھ پر پنجہ رکھ لیتی ہی۔ مثل۔ یعنے حیوان بھی لڑتے ہوئے شرماتے ہین۔ بے لحاظ لڑنے والے کی نسبت بولتے ہین۔ بلی خدا واسطے چوہا نہین مارتی۔ مثل۔ ہر شخص جو کام کرتا ہی اپنے نفع کیلیے کرتا ہی۔ بلی جب گرتی ہی تو پنجون کے بل۔ مثل۔ ہوشیار اپنی آرام اور حفاظت کا خیال رکھتا ہی۔ بلی سے چھیچھڑون کی رکھوالی۔ مثل۔ خیانت پیشہ آدمی سے امانتداری نہین ہوتی۔ بلی کا راستہ کاٹنا۔ منحوس سمجھا جاتا ہی۔ بلی کا توڑ جانا۔ بلی کا کسی پرند کو حملہ کرکے مار ڈالنا (رشک) توڑتی ہی مرغ جان، بلّی ترے دروازے کی۔ بلی کا رونا۔ عورتین اسکو بہت منحوس سمجھتی ہین (بنات النعش) مکان ہی یا اُجاڑ تمام رات تو کمبخت بلیان روتی ہین

بلی کا گو نہ لیپنے کا نہ پوتنے کا۔ مثل۔ محض نکمے کے نسبت کہتے ہین۔ بلی کھائیگی نہین تو پھیلائیگی ضرور۔ مثل۔ بدذات بیفائدہ نقصان پہنچاتا ہی۔ بلی کی میاؤن سے ڈر لگتا ہی۔ یا بلی کی میاؤن کو کون پکڑے یا کون پکڑ سکتا ہی۔ مثل۔ ظالم کا خوف کافی ہی۔ ظالم کا رعب بہت ہے۔ زبردست کی جھپٹ کون سنبھالیگا۔ (ایک بلی نے چوہونکو بہت تنگ کر رکھا تھا ایکدن سب چوہون نے جمع ہو کر کہا آؤ آج ملکر اسکا بندوبست کرین ایکنے کہا مین لپک کر اُسکے ہاتھ کو جھپٹ جاؤنگا اور ناخون کتر ڈالونگا۔ ایک بولا مین اُسکی ناک پکڑ کے لٹک جاؤنگا ایکنے کہا مین کان پکڑ کے کھینچ بھاگونگا غرض اسیطرح اپنے خیالی پلاؤ پکا رہے تھے انمین ایک بڈھا چوہا چپ چاپ بیٹھا تھا سب نے کہا حضرت سلامت تم بھی کچھ بولو اُسنے کہا اے بچو تم دیوانے ہو جب وہ ایک مرتبہ غر اکر کہے گی "میاؤن" تمھارے دم نکلجائینگے ساری چیزون کو تو پکڑا اُسکی میاؤن کو کون پکڑیگا یہ سنتے ہی بلی کی میاؤن سے ڈر گئے اور سب بیہوش ہوگئے۔ اسطرح یہ قول ضرب المثل ہوگیا۔ بلی کے بھاگون چھینکا ٹوٹا۔ مثل۔ جس چیز کے ملنے کا سان و گمان نہو اور اتفاق سے ملجائے یا جس کام پر دسترس نہو اور اتفاقیہ سرانجام ہوجائے یا مال و دولت بے کوشش ہاتھ آئے یا دوسرے کے نقصان سے فائدہ پہونچے تو یہ مثل بولتے ہین۔ (حاجی بغلول) محض انکی قسمت کے زور سے حاجی کو بعیر الاخبار کی ضرورت ہوئی بلی کے بھاگون چھینکا ٹوٹا۔ بلی کے خواب مین چھیچھڑے ہی چھیچھڑے۔ مثل۔ جس مذاق کا آدمی ہوتا ہی اُسکو ویسا ہی خیال رہتا ہی اور وہ اُسی دُھن مین رہتا ہی۔ جیسا ہوتا ہی ویسے ہی خیالات ہوتے ہین۔ جس شخص کو جس چیز کی خواہش ہو اور وہ جا و بیجا اُسیکا ذکر کرے اُس شخص کی نسبت بولتے ہین۔ بلی لوٹن (ھ) مذکر۔ بالچھڑ۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس جسکی بو بلی کو بہت پسند ہی۔ (جانصاحب) بلی لوٹن تو نہین سر مین لگایا باجی۔ بلی نانگھکر آنا۔ متعدی (لکھنؤ) بلی اُلانگنا۔ (شوق) کہین نانگھکر بلی آئی ہے آج۔ ہنسی سے جو ہوتی ہی تو بدمزاج۔

بلیات (ع۔ بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے معروف مشدد۔ بلیتہ کی جمع جسکے معنی رنج اور سختی کے ہین) مونث یہ لفظ مفرد کیطرح مستعمل ہے۔ الابلا (فقرہ) مجھپر سحر جادو بلیات خبیث بھوت۔ پلیت کا کچھ اثر نہین ہی۔

بلیان لینا۔ (بفتح اول و دوم وسکون یائے مشدد) لازم۔ عم۔ "بلائین لینا۔ دوسرے کی بلائین اپنے سر لینا" (مجازاً) چارونطرف پھرنا۔ چوگرد پھرنا (فقرہ) آپ تو شہر کی بلیان لیتے پھرتے ہین۔

بلید۔ (ع۔ بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے معروف) صفت۔ کند ذہن۔ کم سمجھ۔ بُرا۔

بلیرڈ۔ (انگ) مذکر۔ انٹے کا کھیل۔

بلیغ۔ (ع) صفت۔ رسا۔ کامل۔ تیز زبان۔ خوش بیان۔ اعلےٰ درجہ کا کلام۔

بلینڈا۔ (ھ) مذکر۔ چھپر کے بیچ کا بڑا بانس ۲ عم۔ بونڈا ۳ دہلی (مجازاً) بہت لانبا مرد ۴ چھت کی کڑی۔ **بلینڈی**۔ (ھ) مونث ۱ چھپر کے بیچ کا بڑا بانس یا بڑی لکڑی ۲ دہلی۔ (مجازاً) بہت لانبی عورت۔

بلے۔ (ع) کلمہ ایجاب و قبول بمعنے ہان) ۲ یہ لفظ اردو مین آئے بلے کی ترکیب سے استعمال مین ہی (قدر) کھل گیا عشق مجازی مین لئے مست الست۔ تمھا بلے کہنے مین اپدل یہ ترا اقرار کب ۔ دیکھو آئے بلے۔

بلیہ (ع)۔ بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مشدد و ہ مفتوحہ) بلا۔ دکھ۔ آزمایش۔

ب - م

بم۔ مونث ۱ لمبی لکڑی جسے گاڑی کے آگے لگا کر گھوڑا جوتتے ہین۔ بگھی کا بانس۔ یہ لفظ انگریزی بمبو (بانس) سے بگاڑا ہوا معلوم ہوتا ہی (تسلیم) اسطرف گاڑی کے بم ٹوٹ گئی۔ راس گھوڑے کی اُدھر چھوٹ گئی ۲ (ھ) مونث ۱ چشمہ۔ پانی کا سوراخ ۲ غل شور جیسے بم مچانا ۳ شیو کے پکارنے کی آواز۔ وہ آواز جو شیو کے پوجا کے وقت گال کو پھلا کر نکالتے ہین ۴ نقارہ۔ دھونسا۔ **بم بولنا**۔ لازم۔ جے پکارنا (منیر) وہ حکم دے تو ہون خاموش کفر کے باجے۔ کہے نہ زیر پھر اسپنے رفیق سے بم بول **شف** زیر کا مقابل۔ راگ یا باجے کی اونچی آواز۔ اونچا سُر۔ **بم پولیس**۔ (انگریزی کا بن بم۔ سُرین۔ پلیس۔ جگہ۔ انگریزی بول چال ہن بم پلیس ہگنا نیکے معنے مین مستعمل ہے) مذکر عام جائے ضرور۔ وہ پخانے جو عوام کیواسطے موقع موقع سے بنوائے جاتے ہین۔ **بم پھوٹنا**۔ لازم۔ کسی جگہ سے پانی کا پھوٹ کر نکلنا۔ پرنالہ سا جاری ہونا۔ کسی چیز کا کثرت سے نکل پڑنا (ہیر) دل دیا مین نے تو بوسے کوئی بم پھوٹی ہی۔ دل ہی دل رو رو کے چلے آتے ہین سوغات تو نہین۔ **بم چخ مچانا**۔ متعدی۔ شور غل کرنا۔ ہلچل ڈالنا۔ فساد برپا کرنا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ **بم چخ مچنا**۔ لازم۔ (داغ) دیکھو تو محتسب کا ہوا ہی نزول کیا۔ میخانہ یکدہ مین آج ہی بم چخ مچی ہوئی **بم مچانا**۔ فریاد کرنا۔ **بم کا گولا**۔ ایک خاص قسم کا گولا جو پھینکنے سے پھٹ جاتا ہی۔ **بم مہادیو**۔ (ھ) مہادیو کی جے۔ مہادیو کا بول بالا۔ **بمبا**۔ (پرتگالی زبان مین بمبا بمعنے چشمہ ہندی مین کنوان چشمے کا دہانہ) مذکر ۱ چشمہ۔ نالہ۔ پانی کی نالی ۲ نل کسی اونچی جگہ پانی پہنچانیکی کل۔ (فقرہ) لکھنو مین جب سے بمبے نکلے کنوین بیکار ہو گئے۔

بمبو۔ (دیوناگری) مذکر ۱ چنڈو پینے کی نے جسپر چنڈو رکھکر لو اٹھاتے ہین ۲ نالی اور بجرے کی لکڑی۔ **بمبو کارٹ**۔ (انگ) مونث۔ ایک قسم کی ٹمٹم۔

بمبئی۔ مونث ۱ ہندوستان کے ایک مشہور شہر کا نام ۲ ایک قسم کا آم۔

بمنا۔ مذکر۔ ایک رنگ کا کبوتر۔ سرخ۔ سبز۔ زرد یا سیاہ رنگ۔ کبوتر کی چونچ کی نیچے چند پر سفید ہوتے ہین اُسکو بمنا کہتے ہین **بمنی**۔ مونث۔ بمنا کے رنگ کی کبوتری۔

بمنیٹا (ھ) تصغیر بم۔ باہمن کا بیٹا۔ باہمن لا تحقیر سی کہا ہین

بِنْ ۔ (ع ۔ ابن ۔ بیٹا ۔ یہ لفظ جب دو نامون کے بیچ مین آتا ہی یا کنیت یا لقب کی حیثیت سے بولتے ہین تو اول کا مکسور الف محذوف ہوجاتا ہی) مذکر ۔ بیٹا ۔ ابنا ۔ بنین ۔ جمع ۔

بَنْ ۔ (ف ۔ مین باغ ۔ نذر ع ت سنسکرت مین ایسے جنگل کو کہتے ہین جہان تمام درخت پھلے ہوے ہون اور قدرت نے پھلے پھولے درخت لگائے ہون ۔ (ھ) مذکر ۔ ! صحرا ۔ بیابان ۔ میدان ۔ جنگل ۔ (منیر) ہر طرف تھا غضب کا سناٹا ۔ بَن پڑا سائین سائین کرتا تھا ! مرغزار ۔ ! روئی کا کھیت ۔ روئی کا درخت ۔ بن باس ۔ بَن باسی ۔ صفت ۔ ! جنگل مین بسنے والا ! (ہندو) راجہ رام چندر کا لقب جو چودہ برس تک جنگل مین رہے تھے ۔ بن باس کرنا ۔ (ہندو) جلاوطن ہونا ۔ بن مین جا کر رہنا ۔ بن بھانٹا ۔ (ھ) مذکر ۔ جنگلی بینگن ۔ بَن بلاؤ ۔ (ھ) مذکر ۔ جنگلی بلّا ۔ بن تیتر ۔ (ھ) مذکر ۔ جنگلی تیتر ۔ بن کریلا ۔ مذکر ۔ جنگلی کریلا ۔ جو چھوٹا اور بہت کڑوا ہوتا ہی ۔ بن کٹیا ۔ (ھ) مونث ۔ ایک خاردار بوٹی ۔ بَن کنڈا ۔ (ھ) خشک جنگلی اُپلا ۔ بن مانُس ۔ (ھ ۔ بَن جنگل ۔ مانُس ۔ انسان) مذکر ۔ ! جنگلی آدمی ! (مجازاً) وحشی آدمی ۔

بُنْ ۔ (ع ۔ بالضم) مذکر ۔ قہوہ (منظر) رقیب و سیہ کو بن پلایا ۔ مجھے بن آگ کے تو نے جلایا ۔ (ف) مونث ۔ جڑ ۔ انتہا ۔ بُنِ ران ۔ مونث ۔ ران کی جڑ ۔ بنِ گوش ۔ مونث ۔ وہ حصہ جسم کا جو کان کی لَو کے نیچے ہوتا ہی ۔ بنِ مو ۔ مونث ۔ بال کی جڑ ۔ رُویان ۔ (غالب) ہنوز محرمی حسن کو ترستا ہون ۔ کرے ہی ہرِ بنِ مو کام چشم بینا کا ۔

بِنْ ۔ (ھ ۔ س ۔ بنا) حرف استثنا ۔ سوا ۔ بجز ۔ بغیر (آزردہ دہلی) پُرنے پُرنے نہ کرو نامہ مرا بن دیکھے ۔ یہ بھی چھاتی سے لپٹنا ہی کہ منظور نہین ۔ لکھنؤ مین بن کی جگہ بے بولتے ہین ۔ بِن آئے مرنا ۔ لازم ۔ ! بے موت آئے مرنا ۔ عمر طبعی ختم ہونیسے پہلے مرنا ۔ بیوقت مرنا ۔ مرگ مفاجات مین مبتلا ہونا ۔ (جرأت) وہ نہ آئے تو یہ ہو جائے غلط ۔ کہ بن آئے نہین مرتا کوئی ! ناحق آفت مین آنا ۔ کسی بلا یا مصیبت مین بے سبب پھنس جانا ۔ بیگناہ مارا جانا ۔ بن بلائے احمق نے دو دڑے صحنک ۔ مثل ۔ (عو) بے پوچھے کسی معاملے مین دخل دینے والے اور بے بلائے کسی کے گھر جانیوالے کی نسبت بولتی ہین ۔ بن بیاہا ۔ مذکر (عو) کنوارا (جان صاحب) بن بیاہا میرا لال تو بدنام ہوگیا ۔ بن بیاہی ۔ مونث (عو) کنواری ۔ بن دامون کا غلام ۔ صفت ۔ (عو) وہ شخص جو بے معاوضہ خدمت کرے ۔ بیحد مطیع ۔ فرمانبردار (گلزار نسیم) طائر کے یہ سُن کلام صیاد ۔ بن دامون ہوا غلام صیاد ۔ بن دامون کی لونڈی ۔ صفت (عو) بیحد مطیع ۔ فرمانبردار (عورت) بن دامونکا نوکر ۔ صفت ۔ بیحد مطیع ۔ فرمانبردار ۔ بن دامون کھوٹا ۔ (عو) مفت بھی کام کا نہین ۔ بن روئے (یا مانگے) مان بھی دودھ نہین دیتی ۔ بے طلب کوئی مطلب حاصل نہین ہوتا ۔ بن مارے کی توبہ ۔ عو ۔ ناحق کی شکایت ۔ بیجا فریاد کی جگہ بولتی ہین ۔ بن مانگے موتی ملین مانگے ملے نہ بھیک ۔ سوال کرنیکی مذمت مین یعنے سوال سے

نہین ملتا ہی اور بغیر مانگے مطلب حاصل ہوجاتا ہی۔ جب اتفاقیہ کوئی نعمت ملجائے جو کوشش سے نہ ملسکتی ہو تو یہ مثل بولتے ہین۔ اور قناعت کے موقع پر بھی بولتے ہین یعنے بے محنت بے مشقت عمدہ کام ہوجاتے ہین اور مشقت سے معمولی کام بھی نہین ہوتے۔ یہ سب تقدیر کے کرشمے ہین۔

بن آنا۔ لازم ۱ مطلب بر آنا۔ مراد حاصل ہونا۔ معاملے کا خاطر خواہ طے ہوجانا۔ کام درست ہونا۔ (قلق) اتنا احسان کرے ضعف تو بن آئے مری۔ مین تو دیکھون تمھین دیکھو نہ مگر تم مجھکو۔ ۲ سودمند ہونا۔ کارگر ہونا۔ (ظفر) بہت تدبیر کی شانے نے لیکن کچھ نہ بن آئی۔ نہ چھوٹا دل مرا پھندے سے اُس زلف معنبر کے ۳ قسمت کُھلنا۔ (مومن) سُنا ہی یہ کہ اُسنے زلف وا کی۔ اگر سچ ہی تو بن آئی صبا کی ۴ موقع ہونا۔ موقع ہاتھ لگنا۔ مناسب ہونا۔ ممکن ہونا۔ امکان مین ہونا۔ ہوسکنا۔ بس چلنا۔ (شوق) خیر اسکا جواب پھیر دینگے۔ جیسے بن آئیگی سمجھ لینگے۔ (داغ) وہ ظالم غیر کے ہمراہ بن ٹھن کر نکلتا ہی۔ بن آئی بھی نہین کچھ اور اپنا جی بھی جلتا ہے ۵ تدبیر بن پڑنا۔ (بحر) دلربا سے نہ ملون دلکو تسلی کیا دون۔ سخت ناچار ہون کچھ بن نہین آتا ہی مجھے۔ بن آئے کی بات۔ بس چلنے کا نتیجہ۔ موقع ملنے کا ثمرہ (منیر) بوسہ نہ دینے کے یہ بنتے ہو بید ہن۔ جو کچھ کہو بجا ہی بن آئے کی بات ہے۔ بن بنا کر ۱ درست ہوکے۔ تیار ہوکے ۲ بن سنور کے۔ سنگار کرکے۔ (داغ) لو قیامت اب آئی وہ کافر۔ بن بنا کر مکان سے نکلا۔ بن بنکے بگڑ جانا۔ لازم۔ درست ہوکے کسی کام کا خراب ہوجانا۔ تیاری کے قریب پہنچکر کسی کام کا خراب ہوجانا۔ (محسن) بنا پھر جو بگڑا تھا بن بن کے ساتھ۔ مجھے خود ملا محسن احسن کے ساتھ ۲ نمایشی طور پر خفگی ظاہر کرنا۔ بنا وٹ سے دکھانے کے لیے بن بیٹھنا۔ از خود کوئی وضع اختیار کرلینا۔ ؎ جو چاہے وہ بن بیٹھے یہان آجکل اُستاد۔ افسوس قلق ناسخ مغفور نہین ہی۔ بن پڑنا۔ لازم۔ موقع ہاتھ آنا۔ (سرور) ناقہ چلا ہی نجد مین لیلے کا بے مہار مجنون کی بن پڑے گی اگر ساربان نہو ۲ معاملہ کا درپراہ ہونا۔ مراد حاصل ہونا۔ کامیابی ہونا۔ سرسبزی ہونا۔ ؎ درماندگی مین غالب کچھ بن پڑی نہ جانو جب رشتہ بیگرہ تھا ناخن گرہ کشا تھا ۳ سودمند ہونا۔ کارگر ہونا۔ (طلسم الفت) کرپلا شک لگا نشانہ پہ تیر ۔ ۱ پنی بے شبہ بن پڑی تدبیر ۴ مجبور ہونا (شمشاد) اے جذب دل جو تیری طرف سے کمی نہو۔ آتے ہی بن پڑے اُنھین تاخیر بھی نہو ۵ سوجنا۔ سمجھ مین آنا۔ (قدر) بھوؤن کو کیون چڑھا تھا ہاے یہ کیا بن پڑی مجکو یہ اپنے ہاتھ سے ہی آپ پر بیدا کرلینا ۶ ہوسکنا۔ کان ہین ہونا۔ موقع ملنا (فقری) موقع نکل گیا پھر کچھ نہ بن پڑی۔ بن پڑے تو چند منٹ کو چلے آنا۔ بن پڑے کی بات۔ دیکھو بن آئے کی بات۔

بنا۔ (ھ) مذکر۔ نوشاہ۔

بِنا۔ (ع۔ بنیاد۔ عمارت) مونث۔ نیو۔ بنیاد۔ اصل جڑ۔ وجہ۔ باعث۔ سبب۔ ابتدا۔ آغاز۔ شروع۔ بنا پڑنا لازم۔ ابتدا ہونا۔ آغاز ہونا۔ تعمیر کی بنیاد رکھی جانا۔ بنیاد قائم ہونا۔ (شعور) دیوار ہو بلند نہ گر دملال کی۔ الفت کا نام آیا

پڑی ہی بنائے رنج۔ بنا ڈالنا۔ بنیاد رکھنا۔ نیو ڈالنا۔ شروع کرنا
ڈھنگ ڈالنا۔ (داغ) سیدھے سادھے ہین ابھی پیغام شوق۔
وصل کی ہمنے بنا ڈالی نہین۔ بنائے دعوے۔ (قانون) مونث۔
بنائے مخاصمت۔ دعوے کیوجہ۔ استغاثہ کا سبب۔ بنائے مخاصمت
(قانون) مونث۔ وہ فعل جس سے نالش کرنیکا حق پیدا ہو۔ لڑائی
جھگڑے کی بنیاد۔ بنا علیہ۔ (ع) تابع فعل اسی بنیاد پر۔ اسی وجہ سے۔
بنا دیا، بنا ہوا۔ صفت۔ مرکب۔ تیار۔ طے
شدہ۔ مسلمہ۔ جیسے بنی بات۔ بنا کھیل۔ ختم شدہ۔ تیار۔ مرتب
مضبوط۔ نقلی۔ نمایشی۔ جعلی۔ جھوٹ۔ مصنوعی۔ بے بنیاد
خیالی۔ وہمی۔ تیار کر کے (نسیم دہلوی) لیل و نہار گیسو و رخسار
یار مین۔ جی چاہتا ہی بیٹھ رہین اک مکان بنا۔ لکھنؤ مین ایسے
موقع پر "بنا کر" کہتے ہین۔ "بننا" کا ماضی (نوٹ) دہلی مین کہے
بنا۔ آئے بنا وغیرہ اور لکھنؤ مین کہتے بنا۔ آتے بنا وغیرہ بولتے
ہین (داغ) محشر مین حال دل دم پرسش کہے بنا۔ کیا کیا سرے
جو اسنے رسوا کیا مجھے۔ بنا بنایا۔ صفت۔ تیار۔ ٹھیک۔ درست
باقاعدہ۔ بنا بیٹھا ہی۔ بنے بیٹھے ہین۔ بنی بیٹھی ہی۔ صورت بنائے
ہی۔ وضع بنائے ہی۔ بنا ٹھنا۔ صفت۔ لباس و زیور سے
آراستہ۔ بانکا۔ چھیل چھبیلا۔ بنا رہنا۔ لازم۔ زندہ رہنا۔
سلامت رہنا۔ موجود رہنا۔ حاضر رہنا۔ جاگزین رہنا۔ (میر) تھی اگر برق
تجلی کو نمایش منظور۔ بنکے شوخی ترے چتون مین بنا رہنا تھا۔
اقبال و دولت کی ترقی ہونا۔ برقرار رہنا۔ آباد رہنا۔ خوش و
خرم رہنا۔ سرسبز رہنا۔ جاری رہنا۔ بنا لانا۔ تیار کر لانا۔ درست کر لانا
بنا لینا۔ تیار کر لینا۔ انتظام کر لینا۔ نقصان پہنچانا۔ عموماً کیلئے ساتھ
(منیر) کیا بنا لینگے بگڑ کر مجھ سے۔ تیرے تیور مری قسمت ہی سہی۔
حاصل کرنا۔ پیدا کرنا۔ (فقرہ) وکیل صاحب نے دو گھنٹے تقریر
کر کے پانچسو بنا لیے۔ بنانا۔ متعدی۔ آراستہ کرنا۔ خفیف کرنا۔ ہجو ملیح
کرنا۔ خندہ زنی کرنا۔ احمق بنانا۔ (فسانۂ عجائب) جانعالم نے کہا چہ
خوش آپ در پردہ بناتی ہین بگڑ کر طنز سے سناتی ہین ہم حضور
کا ہیکو مزدور ہین تم جو جیتے جی چار کے کاندھے چڑھی کھڑی ہو
البتہ حضور ہو۔ درست کرنا۔ مکمل کرنا۔ (داغ) بگڑا ہوا ہم اپنا مقدر
بنائینگے۔ تیار کرنا۔ (بنات النعش) مگر وہ پہلی جوتی جو تمنے بنا دی ہی
ابتک بنی ہی۔ ایک حالت سے دوسری حالت کر دینا کی جگہ۔ (داغ)
عاشق کو بھی واعظ تو بناتا ہی نمازی۔ دیوانے سے پابندی اوقات نہوگی
تعمیر کرنا۔ (داغ) اودون پہ کیون نزول بلا اپنے ساتھ ہو۔ اب ہم
مکان شہر سے باہر بنائینگے۔ صاف کرنا۔ (فقرہ) مچھلی بنا کر صاف
کر لو۔ (مسودہ) چھیل کاٹ کے درست کرنا۔ ترمیم کرنا۔ (داغ)
کیا ین پڑیگا کوئی نہ دلکا مسودہ۔ اکثر مٹائینگے ابھی اکثر بنائینگے۔
(ہندوؤنکی اصطلاح) پکانا۔ صورت بنانا۔ انداز بنانا۔ (داغ)
عادت ہی ہو گئی ہی وہ دیکھین گے جب مجھے۔ چتون غضب کی قہر کی تیور
بنائینگے۔ اصلاح کرنا۔ صحیح کرنا۔ اصلاح دینا (فقرہ) تم نے استاد کے
بنائے شعر دیوان سے نکال ڈالے۔ ادب سکھانا۔ ترتیب دینا۔
(دعو) موزون کرنا (فقرہ) پہلے اسنے واجد علیشاہ کی بنائی ہوئی ٹھمری

گائی" مرتب کرنا۔ تیار کرنا۔ (داغ) دشمن ہمارے واسطے تکلیف کیوں کریں ہم آپ اپنے قتل کا محضر بنا لینگے" حاصل کرنا۔ پیدا کرنا" کھینچنا (فقرہ) کیا اچھی تصویر بنائی ہی" نقصان کرنا۔ (جلیل) اب بجائے اشک خوں حسرت ٹپکتی ہی بیان۔ تم جو بگڑے کیا بنا یا دیدہ خونبار کا" مونڈنا۔ خط کی اصلاح کرنا۔ (رشک) حجام میرے سامنے اسکا بناے خط۔

بناؤ۔ (ھ) مذکر۔ بگاڑ کے خلاف۔ دوستی میل جول (آتش) مثل نسیم ہوں چمن روزگار میں۔ گل سے بناؤ ہی مجھے خار سے بگاڑ" آراستگی زیبائش۔ آرائش (رشک) تیزی جو ہی بناؤ میں کب سادگی میں ہی۔ غمزے کے تیر یار کے خنجر بدل گئے" (ع) بناوٹ۔ بناؤ چناؤ۔ مذکر۔ سنگار۔ بناؤ سنگار۔ مذکر۔ آرائش۔ زیبائش۔ بناؤ دینا۔ (ع) لازم۔ زیب دینا۔ بھلا معلوم ہونا۔ (فقرہ) سفید دوپٹا اسپر ریشمی فیتا لاکھ لاکھ بناؤ دیتا ہی۔ بناؤ کرنا۔ سنگار کرنا۔ سنورنا۔ آراستہ ہونا۔ زیبائش کرنا۔ (داغ) سادگی مین کیون کیا تمنے بناؤ۔ زینت بدرسے نکو جاتی رہی

بنات۔ (ھ۔ بفتح اول) مونث۔ بانات کا مخفف۔

بنات۔ (ع۔ بفتح اول) بنت کی جمع۔ بیٹیان۔ گڑیان

بنات النعش۔ (ع) عرب جنازہ اٹھانیوالے کو ابن النعش کہتے ہیں اور انکے محاورے میں ابن النعش کی جمع بنات النعش ہی ان سات ستارون مین سے چار جنازے اور تین جنازہ اٹھانیوالے کہلاتے ہین) ف۔ مونث۔ وہ سات ستارے جو قطب شمالی کے قریب اور قطب کے گرد پھرا کرتے ہین۔ (غالب) تھین بنات النعش گردون دنکو پردے مین نہان۔ شب کو اُنکے جی مین کیا آیا کہ عریان ہوگئین۔

بنادر۔ دیکھو بندر (ف)

بنارسی ٹھگ۔ مذکر۔ (لفظی معنے بنارس کا ٹھگ) بڑا بدمعاش جو ظاہر مین بھلا مانس معلوم ہو۔

بناس پتی۔ (ھ۔ بن جنگل۔ پتا۔ ورق۔ عوام بناس پتّی بہ تشدید تاے مکسور بولتے ہین۔ فصحا کی زبانوں پر بغیر تشدید ہی) مونث (جنگل کی پتیان۔ گھاس۔ ساگ پات۔ جنگلی پھل اسکا فعل مفرد آتا ہی" صفت۔ ایک قسم کا رنگ جسمین زردی سبزی مائل ہوتی ہی" صفت۔ ایک قسم کا ہیرا جسمین زردی سبزی مائل ہوتی ہی۔

بناگوش۔ (ف بضم اول۔ میر نے مذکر باندھا ہی۔ ع جب بناگوش اُسنے دکھلایا۔ صبح کا سا سمان نظر آیا۔ اب بالاتفاق مونث ہی) کان کی لو۔ کچیا۔ (تسلیم) تونے جس روز سے بالا پہنا۔ ہوش اُڑاتی ہی بناگوش تری۔

بُنالا۔ (ھ بضم اول) مذکر۔ گوٹا کناری وغیرہ کا بانا۔

بنامی۔ (انگ بکسر اول) (قانون) وہ معاملت بیع یا رہن کی جو دوسرے کے نام سے کیجائے اور فی الحقیقت اصلی شخص کوئی اور ہو

بنان۔ (ف۔ بنانہ (سر انگشت) کی جمع) مذکر۔ انگلیون کے سرے۔

بناوٹ۔ (ھ۔ بضم اول وفتح چہارم) مونث۔ بننے کی وضع۔ بننے کا کام۔ بُننا۔

بناوٹ۔ (بفتح اول وچہارم) مونث۔ وضع ساخت۔ ترکیب۔ شکل (فقرہ) پہاڑ کی بناوٹ اسطرح کی ہے

کرسب اوپر کے طبقے مین بڑے بڑے پتھرونکی سلین تہ بتہ چنی ہوئی ہین
۳ تکلف۔ تصنع۔ ظاہرداری۔ ظاہری نمایش (بجر) خدا علیم ہی ہر
شخص کی بناوٹ کا۔ کہو نماز یو سجدے کیے کہ سر گھسگا ۴ خلاف بیانی۔
جھوٹ۔ مکروفریب۔ جعلسازی۔ دروغگوئی۔ سخن سازی۔ ۵ وہ بات
جو مصلحت وقت کے مطابق کیجائے ۶ دستکاری۔ کاریگری۔ صنعت۔

بنت۔ (ص۔ بفتح اول و دوم) مونث ۱ کپڑے کی
لمبی چیٹ پر نقرئی اور طلائی تارونکا کام۔ ایک طرحکی توئی کا نام
جسمین گوکھرو سلما ستارا لگا ہوتا ہی۔ لیس۔ (بنانا۔ ٹانکنا۔ ٹکنا کے
ساتھ) ۲ عجب معمار زینت نے دکھایا حسن افشانکا۔ بنائی کتنی
زمیندہ بنت سے طاق ابرو مین۔ (شعور) اہل فنا کو چاہیے کیا زینت
لباس۔ کسدن بنت ٹکی ہی کلاہ حباب پر۔ بنت کی چنی۔ شیشے کے
ریزے جو بنت مین ٹکے ہوتے ہین (ناسخ) دانے ہین انگیا کے
چڑیا کو بنت کی چنیان۔ ملتی ہے بالے کی مچھلی موتیونکی آب مین۔

بنت۔ (ع) مونث۔ بیٹی۔ لڑکی بنت العنب۔
(بنت۔ لڑکی عنب۔ انگور) مونث۔ شراب (قلق) بنت العنب
کی فرقت دلکو نہین گوارا۔ بوتل لگی ہوئی ہی آٹھوں پہر کمر مین۔

بنٹا۔ (ھ) مذکر۔ پیتل کا بڑا برتن جسمین ہندو پانی رکھتے
ہین۔ کلسا۔ کھانا پکانیکا برتن۔ بنٹا دھار۔ یہ لفظ بٹا ڈھال کا
بگاڑا ہوا معلوم ہوتا ہی جب باٹ بہت گھس جاتا ہی اسمین ڈھال
ہوجاتا ہی یا اس لحاظ سے کہ کلسے کی دھار بہت تیز ہوتی ہے بنٹا
جیسے کلسا ہو۔ عوام کی زبان ہی اور کر دینا کیساتھ بمعنے تباہ کر دینا
مستعمل ہے۔

بٹنا۔ لازم۔ تقسیم ہونا۔

بنج۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ تجارت۔ خرید و فروخت
سوداگری۔ لین دین۔ بیوپار۔ (شاد) بوسے دے وہ حسن کی جب
گرمی بازار ہو۔ دل فروشو چاہیے ایسا بنج بیوپار ہو۔

بنجارا۔ (ھ) مذکر ۱ غلے کی سوداگری کرنیوالا ۲ ایک
ہندو قوم کا نام جو غلے کی تجارت کرتی ہی ۳ سوداگر۔ بیوپاری ۴ ایک
پہاڑی قوم جو ہردوار سے گورکھپور تک دامن کوہ مین کثرت سے پائی
جاتی ہی ۵ ایک قسم کے خانہ بدوش لوگ جو ہمیشہ مارے مارے پھرتے ہین۔
اور کسی خاص جگہ سکونت اختیار نہین کرتے یہ ہندو مذہب رکھتے ہین۔
بنجاری۔ مونث ۱ بنجارے کی عورت ۲ صفت (مجازاً) مضبوط۔ موٹا
پائدار۔ جیسے بنجاری لحاف ۳ صفت۔ اُبالا ہوا غلہ ۴ ایک قسم کا چھوٹا
خیمہ جسکو بنجارے استعمال کرتے ہین۔

بَنْ جانا۔ لازم ۱ (پر کے ساتھ) اثر ہونا۔ مجبوری ہونا
(غالب) مین بلاتا تو ہون اُسکو مگر اے جذبۂ دل۔ اُسپی بنجاے کچھ ایسی
کہ بن آئے نہ بنے ۲ رنج صدمے یا بلا مین پھنس جانا۔ (راسخ) بنگئی جان صید
پہ کیا یارب ہان۔ مر گیا کھویا گیا جاتا رہا ۳ خوشنما ہوجانا۔ بہتر ہوجانا
بارونق ہوجانا۔ (فقرہ) آپکے قدم رکھنے سے گھر بنگیا ۴ ذائقہ دار
ہوجانا۔ (فقرہ) رکابدار کا ہاتھ لگ گیا تو دال کیسی بنگئی ۵ مالدار
ہوجانا۔ باجاہ و ثروت ہوجانا۔ (داغ) کم نہیں سامان ہین ہنگامۂ محشر کے
آپ۔ دیکھیے دلکو دعائین بنگئے اس گھر سے آپ ۶ نشان پڑجانا۔

(فقرہ) دو تین چٹخنے ایسے مارے کہ پانچون انگلیان سنگیین [۲] وضع اختیار کرنا۔ (شمشاد) کچھ سمجھکر وہ جو سوتے بنگئے۔ مین مزے دیدار کے لوٹا کیا

بنجر۔ (ہ۔ بفتح اول و سوم و سکون دوم و چہارم) مونث۔ زمین شور۔ اُفتادہ زمین۔ غیر مزروعہ زمین۔ زمین جسمین کچھ پیدا نہو۔ بنجر توڑنا۔ نوتوڑ کرنا۔ افتادہ زمین کی کاشت کرنا۔ بنجر جدید۔ وہ اراضی جو عرصہ تک غیر مزروعہ رہکر کاشت کیگئی ہو۔ بنجر قدیم۔ غیر مزروعہ زمین جو عرصے سے بغیر کاشت کے پڑی ہو۔ وہ زمین جو نئے بندوبست تک غیر مزروعہ رہی۔

بنچ۔ (انگ) مونث۔ احکام عدالت [۱] لانبا تختہ جس کے نیچے پائے لگے ہوتے ہین۔

بند۔ (ف [۱] ہڈی کا جوڑ [۲] زنجیر۔ بتی جس سے دیوانون اور قیدیون کے ہاتھ پاؤن باندھتے ہین [۳] لوہے کا پتر جو صندوق۔ کشتی۔ کواڑ کے تختون پر بغرض مضبوطی لگاتے ہین [۴] بند شمشیر [۵] بند ترجیع و ترکیب [۶] وہ روک جو اسلیے کر دیتے ہین کہ پانی آگے نہ بڑھے [۷] داؤن پیچ کشتی لڑنیوالون کے [۸] بند کاغذ [۹] گرہ۔ عقدہ [۱۰] خیال [۱۱] کمربند [۱۲] بند قبا [۱۳] ترکیب کے ساتھ باندھنے والے کے معنے مین جیسے نقشبند۔) مذکر [۱] اسم کے بعد آکر فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے نعلبند [۲] بند شش کپڑے کی دھجی۔ پٹی [۳] گودڑا سلا ہوا فیتا۔ انگرکھے کا ہو خواہ شروانی اچکن۔ نقاب کا (رشک) بے پردہ ہاے چشم سے نازک اگر نقاب۔ تار نظر ہین بند تمہارے نقاب کے۔ (انیس) لڑکے بھی بند کھولے ہوئے ساتھ ساتھ تھے [۴] انگیا کے تسمے جن سے پشت کیطرف انگیا کسی جاتی ہے (رند) کھولئے شوق سے بند انگیا کے۔ لیٹکر ساتھ نہ شرمائیے آپ [۵] پشتہ۔ وہ دیوار جو تالابون ندی نالون کے پانی روکنے کیواسطے بنائی جاتی ہے۔ مینڈ (آتش) ٹھہر سکتا ہے کہان آمد سیلاب مین بند [۶] جوڑ۔ بدن کا جوڑ۔ عضو (وزیر) وصل ہوا جب تری شمشیر سے۔ بند سے بند اپنا جدا ہوگیا [۷] قید۔ حبس۔ حوالات۔ (آتش) دل بیتاب کو کیجے جو سیماب مین بند [۸] فہرست۔ فرد۔ (فقرہ) دعوت کے بند مین میرا نام نہین ہے [۹] کشتی کا داؤن۔ پیچ [۱۰] فن اشعار مین ہون پہلوان میر۔ مجھے ہے یاد اس کشتی کا ہر بند [۱۱] زنجیر کا حلقہ۔ (نسیم) مخلصی نذر جنون سے ہوئی حاصل ہمکو۔ ایک ہی جھٹکے مین ہر بند سلاسل ٹوٹا [۱۲] گرہ۔ زنجیر۔ (رشک) شوق میانِ نازک قاتل ہے اسقدر۔ پائین تو بند بند مین بند ڈاب کے [۱۳] جوڑ یونکے بند۔ (رنگین) چھوٹا جو ٹرا پہنو نہین اتنا یہ چھوٹی بات ہے۔ سچے بند دلکی پہنادے مجھ کو بھاری چوڑیان [۱۴] کاغذ کی دھجی۔ پرزہ۔ ٹکڑا۔ ورق۔ کاغذ کا تاؤ [۱۵] (اصطلاح شعرا) وہ چند اشعار جنکے بعد گرہ لگائی جاتی ہے [۱۶] جادو۔ سحر (ظفر) ہوگیا جو بند جانا اپنا کوے یار مین۔ یہ نہین کھلتا کہ باندھا کس نے ایسا بند ہے [۱۷] صفت۔ (پانی کی) رکا ہوا۔ بند ہوا تھا [۱۸] موقوف (فقرہ) چونے کا کام باقی ہے وہ برسات مین بند نہین ہوگا [۱۹] صفت۔ رکا ہوا۔ مسدود۔ (فقرہ) آندھی مین کئی درخت سڑک پر گر پڑے راستہ بند ہے [۲۰] صفت۔ مقفل۔ بھڑا ہوا۔ کنڈی لگی ہوئی۔ (فقرہ) دروازہ بند رہا اور اسباب غائب ہوگیا [۲۱] صفت۔ خاموش چپ۔ عاجز۔ (آتش) رہگئی اپنی زبان محفل احباب مین بند۔

۱۱ صفت۔ گھرا ہوا۔ تنگ۔ اُس مکان کی نسبت کہتے ہین جو سب
طرف سے گھرا ہوا ہو یا جسمین روشنی کم پہونچتی ہو۔ ۱۲ (چابک سوارونکی
اصطلاح مین) سکڑا ہوا۔ (فقرہ) اس ٹٹو کی پچھلی ٹانگین بند ہین ۱۳
(جادو کے زور سے) بے اثر۔ بند آب۔ پانی کا بند۔ پانی کی روک۔
بند باندھنا۔ متعدی ۱ گرہ لگانا ۲ پشتہ باندھنا۔ مینڈ بنانا ۳ نیز۵
بازوں اور کشتی لڑنیوالوں کا اپنے حریف پر داؤن پیچ کرنا ۴ انتظام کرنا
تدبیر کرنا۔ (انشا) لے دو داہ رات نہ بنڈ سے دہ بن۔ باندھ۔ جاکر گلوے
مرغ سحر پہ کمر کو باندھ۔ اب متروک ہے ۵ جادو کرنا۔ جادو کے زور سے
روکنا۔ دیکھو دو بند۔ ۶ پیشبندی کرنا ۷ روک تھام کرنا ۸ تہمت
لگانا ۹ منصوبہ کرنا۔ بند ابندی۔ (عو) مونث۔ روک ٹوک (فقرہ)
بند ابندی ایسی گھر سے باہر قدم نہ رکھو۔ بند بند۔ مذکر ۱ ہر عضو۔
ہر گرہ۔ ہر جوڑ ۲ صفت۔ افسردہ۔ پژمردہ۔ چپ چپ۔ خاموش۔
دبنا۔ ہونا کیساتھ) ۳ اشارے کنایہ مین (فقرہ) صاف صاف
کہنے کا تو موقع نہین تھا بند بند مین سب کچھ کہدیا تھا۔ بند بند ٹوٹنا
لازم۔ ہر جوڑ مین درد ہونا۔ (فسانۂ عجائب) بند بند ٹوٹتا ہی دامن
صبر و استقلال ہاتھ سے چھوٹتا ہی۔ بند بند جدا کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے
کرنا۔ پرزے پرزے کرنا۔ ہڈی پسلی توڑ دینا۔ بند بند جکڑنا۔ بند بند جکڑ جانا
لازم۔ جوڑ جوڑ کا اینٹھنا۔ ہر جوڑ مین درد ہونا۔ بند بند دکھنا۔ بدن کا
ہر ایک جوڑ درد کرنا۔ (آتش) درد فراق یار سے دکھتا ہی بند بند۔ اعضا
ہلکے ہو گئے ہین مضمحل تمام۔ بند بند ڈھیلے کرنا ۱ تھکا دینا۔ جوڑ جوڑ
ہلا دینا۔ چولین ہلا ڈالنا ۲ کمزور کر دینا ۳ خوب پیٹنا۔ گت بنانا۔

بند بند ڈھیلے ہونا۔ لازم۔ تھکنا۔ خستہ ہونا۔ ہر جوڑ کا ہل جانا (قدر)
رنج و غم کی جنتر مین ہوگا ڈھیلا بند بند۔ میری رگ رگ سے نکالیگا مرا
کس بل فراق۔ بند پانی۔ پانی جو رُکا ہوا ہو۔ جاری نہو۔ (ذوق) رُکا دُ
خوب نہین طبع کی روانی مین۔ کہ بو فساد کی آتی ہی بند پانی مین۔ بند چھڑانا۔
متعدی قید سے رہا کرانا۔ مخلصی دلوانا (فسانۂ عجائب) میرے مقدر
مین رہائی ہوتی کچھ ایسا سامان نکل آتا اور کوئی اللہ کا ولی پیدا ہوتا میرے
بند چھڑاتا۔ بند خانہ۔ بندی خانہ۔ (ف) مذکر۔ قید خانہ۔ بند دست۔
(ف) مذکر پہنچا۔ گٹا (محسن) بند دست آپکا ہی یا کوئی خمہ کا بند۔ بند رہنا
لازم ۱ قید رہنا۔ رُکا رہنا کسی بند مقام پر (آتش) تاچند کرون سینے
مین مین آہ و فغان بند۔ کبتک رہے سینے مین الٰہی یہ دھوان بند۔
۲ افسردہ رہنا۔ چپ رہنا۔ خاموش رہنا ۳ دبا رہنا ۴ تعطیل رہنا۔ چھٹی
رہنا ۵ (پر کے ساتھ) منحصر رہنا۔ پابند رہنا۔ (قدر) یا رہو یا جو رہو نزدیک
ہو یا دور رہو۔ بند رہتے ہین کسی پر طالب دیدار کب۔ بند سے بند جدا کرنا
متعدی۔ ہر عضو کا ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ کاٹ ڈالنا۔ (جرأت) حرف
شکوہ نہین لانیکا زبان پر بندہ۔ کیا ہوا اُسنے جدا بند سے گر بند کیا۔
بند سے بند جدا ہونا۔ لازم۔ (آتش) آواز یہی کوچۂ قاتل سے ہے آتی
ہوتا ہی جدا بند سے انسان کا بیان بند۔ بند سوالات۔ وہ سوالات کی
فرد جو بغرض استفسار حالات مقدمہ متدایرہ کسی شخص کے پاس
جوابات دینے کی غرض سے بذریعۂ عدالت بھیجی جائے۔ بند کرنا۔ بند
کر دینا۔ متعدی ۱ پاٹنا۔ بھرنا ۲ مقفل کرنا۔ بھیڑنا۔ آڑ لگانا۔ روک
لگانا۔ روکنا ۳ سد دینا۔ چپ کرنا۔ قائل کرنا۔ لاجواب کرنا۔ (ناسخ)

کر دیا مینے اُسے تقریر مین سو بار بند۔ (شطرنج) گھر روکنا۔ منع کرنا۔ روکنا۔
چپ کرنا۔ باز رکھنا۔ روک دینا۔ کسی امر کو نہونے دینا۔ کسی بات کا موقوف
کرنا۔ (ناسخ) دلا ہر چند ساحر منھ کو اکثر بند کرتے ہین۔ مرا رونا بھلا
دیکھون تو کیونکر بند کرتے ہین۔ ختم کرنا۔ باقی نکالنا۔ (فقرہ) آج کا
حساب بند کر دو۔ ترک کرنا۔ قید کرنا۔ جادو یا منتر سے بے اثر کرنا۔
(آتش) بیشتر کرتے ہین ساحر سحر سے تلوار بند۔ بند کسنا۔ متعدی۔
بند کو چُست کرنا۔ بند کو کسکر باندھنا (راسخ) کسے جاؤ تم بند محرم
مریجاں۔ کہاں جائیگا دیکھین جوبن نکلکر۔ بند کھولنا۔ بند کی گرہ
کھولنا۔ (ناسخ) چاہتا ہون چودھوین رات آج کی ہوجا نذر رات
شام سے بند نقاب اے ماہ پیکر کھولدے۔ قبر مین مردے کو رکھنے کے بعد
کفن کے بند کھولدیتے ہین اسکو بھی بند کھولنا کہتے ہین۔ بند مین گرہ دینا
متعدی۔ یادداشت کیواسطے بند مین گرہ دیتے ہین تاکہ جب بند پر نظر
پڑے بات یاد آجائے۔ (داغ) نہ بھولین وعدہ کرکے آپ کل تک۔
گرہ دے لیجیے بند قبا مین۔ بند لگانا۔ سانپ کے کاٹے کا منتر پڑھنے
والے مریض کے جسم پر ایک پٹی باندھ دیتے ہین کہ زہر آگے نہ بڑھے
اسکو بند لگانا کہتے ہین۔ بند لگنا۔ لازم۔ بند نہونا۔ لازم۔ خوف کرنا
(داغ) ہوتا ہے سب کا ایک اشارے مین فیصلہ۔ وہ شوخ چشم بند نہین ہے
ہزار پر۔ عاجز نہونا۔ منکر نہونا۔ (شاد) دیکھی نہین کوئی زن دنیا سی
فاحشہ۔ بڈھے پہ بند ہے نہ یہ بڑھیا جوان پہ۔ بند وا کرنا۔ بند کھولدینا۔
بند و کشاد۔ (ف) مونث۔ حل و عقد۔ انتظام۔ بند ہونا۔ بند ہوجانا
لازم۔ کھلا ہونا کے خلاف۔ رک جانا۔ ملتوی ہونا۔ موقوف ہونا۔

مسدود ہونا (نظیر) کچھ ایک ود کے کام کا رونا نہین ہے یارو چھتیس
پیشے والونکا ہے کاربار بند۔ بھر جانا۔ (فقرہ) خدا خدا کرکے گڑھا
بند ہوا ہے تم پھر مٹی کھُدواتے ہو (جان صاحب) بند ہوجائین نہ بہ
نیب کے تنکے ڈالو۔ بالے پن مین ابھی چھید دائے بھے یہ کان عبث۔
یہ تمام ہونا۔ ختم ہونا۔ پورا ہونا۔ (فقرے) مہینا بند ہوگیا۔ بازار
مین آنب آنا بند ہوگئے۔ مقفل ہونا۔ تالا لگجانا۔ (فقرہ) آدھی رات
کو بازار بند ہوجاتا ہے۔ (شطرنج) زچ ہونا۔ چلنے کے واسطے کوئی گھر
نہ رہنا۔ کند ہونا۔ (فقرہ) اُسترے کی دھار بند ہوگئی ہے۔ تعطیل ہونا
برخاست ہونا۔ موقوف ہونا۔ (فقرے) آج سے مدرسہ بند ہوگیا۔
کچہری بند ہوگئی۔ قائل ہونا۔ خاموش ہونا۔ ہار جانا۔ قائل ہوکر ساکت
ہوجانا۔ لاجواب ہوجانا (فسانہ عجائب) شہزادے نے کہا اگر کوئی
جادوگر یہ قصد کرے اُسے کون روکے وہ فریفتہ بشدت تھی بند ہوئی
قید ہوجانا (داغ) ہوجائے جیسے قلعے مین فوج غنیم بند۔ حقے کی
نے مین کسی ایسی چیز کا آجانا جسکی وجہ سے ہوا نہ نکلے۔ دیکھو مُلانا
نمبر۲۔ بند ہیضہ۔ مذکر۔ وہ ہیضہ جسمین قے اور دست جاری نہین ہوتے۔
بند ہیضہ کرنا۔ (عو) بند ہیضہ کے مرض مین مبتلا ہونا (فقرہ) بیگم کے
دشمنون نے بند ہیضہ کیا۔ بند۔ (ھ) عضو۔ رکن۔ ممبر۔ جیسے
بھائی بند۔

بِند بِندی۔ (ھ) (ہند) مونث۔ نقطہ۔ صفر۔
بُندا۔ (ھ) مذکر۔ عورتون کے کان کا زیور جسکو آویزہ
گوشوارہ بھی کہتے ہین۔ بُندا بڑھانا۔ (عو) بُندا کان سے اُتارنا۔

۲۔ منت بڑھانا جن عورتون کے بچے نہین جیتے ہین وہ بچونکے کان چھیدکے بُندا پہناتی ہین جب بچہ بڑا ہوجاتا ہی نیاز کرکے بُندا اتارلیتی ہین۔ (بجز) مبارک ہو صاحب کو بُندا اُڑھانا۔ غلامونکو بالا بتانے سے حاصل

بِندا۔ (ہ) مذکر۔ گول نشان جو ہندو پیشانی پر عبادت کرنیسے پیشتر لگاتی ہیں

بَندال۔ (ہ۔ بالکسر) مذکر۔ ایک پھل کا نام۔

بندر۔ (ہ۔ بانر۔ بانڈا) مذکر ایک مشہور جانور کا نام۔ بندر بھبکی۔ مونث۔ بندر کیطرح ڈرانا۔ خوفناک شکل بناکر ڈرانا۔ نمایشی دھمکی۔ بندر کا پھوڑا۔ بندر کا گھاؤ۔ صفت۔ (بندر اپنے زخم کو کھجا ڈالتا ہی اور اچھا نہین ہونے دیتا) ۱۔ اُس زخم کو کہتے ہین جو ہمیشہ ہرا رہے اور کبھی اچھا نہو۔ ۲۔ (مجازاً) وہ کام جو کبھی تمام نہو۔ وہ مصیبت جو ہمیشہ رہے۔ (حاجی بغلول) بیگم ماں باپ ایک ایک کی دس دس جوڑکے بات کو بندر کا پھوڑا بنادیتین۔ بندر کی کیا آشنائی۔ بے مروت کا کیا بھروسا۔ بندر کو ملی ہلدی کی گرہ۔ پنساری بن بیٹھا۔ مثل۔ چھچھورا آدمی ذراسی چیز پر بہت اتراتا اور فخر کرتا ہی۔ بندر کیا جانے ادرک کا بھاؤ دیا۔ سواد۔ مثل۔ معمولی آدمی اعلے درجے کی چیزونکی حقیقت نہین جانتا۔ جس بات کا مذاق نہو اُس سے دلچسپی نہین ہوتی۔ ناقدرشناس کو بڑی نعمت کی کیا قدر ہوسکتی ہی۔ بندرونکی سی کونسل۔ (مجازاً) نادان لوگونکا مجمع۔ نادان صلاح کار۔ بندرونکی نسبت بھی کہتے ہین۔ بندر کی ٹوپی۔ صفت (مجازاً) جو ایک جگہ نہ ٹھہرے جسکو قیام نہو۔ بندر کیطرح نچانا۔ بہت ستانا۔ دق کرنا۔ ناک مین دم کرنا۔ نہایت تنگ کرنا۔ بندر کیطرح گھُرکی دینا۔ بندر کی گھُرکی مشہور ہے ؎ سُنتی ہے مرے منھ سے جب نام ترا رنگین۔ دے ہے مجھے آ جا وہ بندر کیطرح گھُرکی۔ بندر کے ہاتھ آئینہ۔ بندر کے ہاتھ کا ناریل۔ مثل۔ اترانے والے کے ہاتھ کسی اچھی چیز کا آجانا۔ بندر والا۔ مذکر۔ بندر نچانیوالا۔ بندریا۔ (ہ۔ س باندرنی۔ باندری) مونث۔ ۱۔ بندر کی مادہ ۲۔ ایک قسم کی گھاس جسکو "کُتا گھاس" بھی کہتے ہین۔ (جانصاحب) یہ کیون آنچل اپنا جھٹکتی ہو باجی۔ لپٹکر بندریا کہین چھوٹتی ہی۔

بَندر۔ (ف۔ بروزن لنگر۔ دریا کی گذرگاہ۔ اصل مین بند در تھا۔ کثرت استعمال سے بندر ہوگیا فارسیون نے عربی قاعدے سے بنادر جمع بنالی) مذکر ۱۔ وہ شہر یا تجارت کی منڈی جو سمندر کے کنارے ہو۔ بندرگاہ (ف) مذکر۔ وہ مقام جو سمندر کے کنارے جہازون کے ٹھہرنے کیواسطے ہوتا ہی۔

بندری۔ (ہ) ۱۔ دیکھو بندریا۔ ۲۔ ایک قسم کی چھینٹ جو مچھلی بندر مین تیار ہوتی ہی ۳۔ ایک قسم کی تلوار جو راج بندر مین بنتی ہی۔

بندش۔ (ف۔ بستن کا حاصل مصدر۔ سونے چاندی پر خاص طریقے سے نقش کرنا) مونث ۱۔ گرہ۔ بندھن ۲۔ (اصطلاح شعرا) الفاظ کی ترکیب۔ عبارت کی ترکیب۔ لفظونکا ربط۔ ؎ کیون نہون لے رشک مداح غزل اہل صفا کھُلگیا سب پر کہ بندش کی صفائی خوب ہے ۳۔ سازش ۴۔ تدبیر۔ پیش بندی۔ حفظ ماتقدم۔ روک ٹوک مناہی ۵۔ الزام۔ تہمت۔ بہتان۔ (شرف) اے پری بیگم ہزارون بندشین باندھی گئین۔ دل دیا تجھکو تو ہم پر افترے کیا کیا ہوے۔ ۶۔ خیال۔ تمہید۔ پیچ فکر۔ بناوٹ۔ ساخت۔ گھڑت ۷۔ تکلف۔

بناوٹ ۔ ۹ پالسی۔

بُندکی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹے چھوٹے نقطے۔ چتی (فقرہ) اس کپڑے کے پردن پر زرد زرد بُندکیاں بھلی معلوم ہوتی ہین۔ چھینٹ پر کالی کالی بُندکیاں پڑی ہین۔

بندگان۔ (ف) بندہ کی جمع۔ بندگان عالی (ف) لفظی معنے ملازمان حضور۔ (تعظیماً) حضور۔ خودبدولت۔ یہ مقصود ہوتا ہی کہ مین یہانتک کم رتبہ ہون کہ حضور کو مخاطب کرنیکے قابل نہین حضور کے خادمونکی خدمت مین عرض کرنیکے لائق ہون۔ بندگی (ف۔ بندہ کیطرف منسوب) مونث ۱ سلام تسلیم۔ کورنش۔ آداب۔ ۲ رخصتی سلام۔ فی امان اللہ۔ خداحافظ۔ (اسیر) پھنس گئے تم نہ سہی حضرت دل بات ہی۔ بندگی آپ کو اے قبلۂ حاجات مری۔ ۳ احتراز۔ اجتناب۔ پرہیز ظاہر کرنے کے لیے بھی اس کلمے کو استعمال کرتے ہین (تسلیم) یکین نہ فصل بہار مین بھی خدا کے ڈر سے شراب گلگون۔ یہی ہی واعظ جو شرط توبہ تو ایسی توبہ کو بندگی ہی ۴ غلامی ۵ ملازمت تابعداری۔ جیسے بندگی بجالاگی ۶ خدمت ۷ پرستش۔ عبادت ۸ شکریہ ادا کرنیکے واسطے ۹ (طنزاً) جب کسیکو اُلاہنا دینا ہوتا ہے۔ شاباش۔ مرحبا۔ واہ وا۔ (جرات) ہم نہ کہتے تھے کہ دل آپ نہ دین بندگی قبلۂ حاجات مری۔ بندگی بجالانا ۱ تابعداری کرنا۔ خدمت کرنا (گلزار نسیم) آہستہ کہا کہو تو آؤن۔ فرماؤ تو بندگی بجاؤن ۲ سلام کرنا تعظیم کرنا۔ بندگی بجالاگی۔ مقولہ۔ تابعداری اور فرمانبرداری مین کچھ اختیار نہین رہتا۔ سہ لاغلامی سے مجھے رہتی ہے جو آزادگی۔ لیجیے اب کیا میر صاحب بندگی بجالاگی۔ بندگی پہنچے ۱ سلام قبول ہو۔ بندگی دور سے کرنا۔ یا بندگی یہین سے کرنا۔ کنایہ ہی ترک کرنے اور بیزار ہونیکا۔ (تسلیم) گئے نہ سوے حرم کسیدن نہ کام پیرمغان سے رکھا سلامتی بس اس عشق کی ہو یہین سے دونون کو بندگی کی۔ بندگی عرض ہی ۱ سلام کرتا ہون تسلیم عرض ہی ۲ کبھی طنزاً بھی کہتے ہین دیکھو بندگی۔ بندگی قبول ہونا۔ لازم۔ رسائی نہ ہونا۔ (شوق قدوائی) کبھی اے شوق مین بندہ اسی دولت سرا کا تھا۔ نہین ہوتی جہان برسون قبول اب بندگی میری۔ بندگی کرنا ۱ سلام کرنا ۲ خدا کی عبادت کرنا ۳ ترک کرنا۔ نفرت کرنا (فقرہ) خفا ہو کر یہ کہنا اب مین آپکے گھر نہ آؤنگا بندگی کرتا ہون۔ بندگی یہین سے پہنچے ۱ سلام قبول ہو ۲ بندہ یہین سے رخصت ہوتا ہی ۳ الاہنا دینے کے واسطے کہتے ہین۔ ابھی دیکھ لیا۔ حال کھل گیا۔ بندہ اسکا قائل نہین (داغ) شفا ہے جیسے گردون نشین سے۔ ہماری بندگی پہنچے یہین سے۔ بندگی لینا۔ سلام قبول کرنا۔

بندلی۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا چاول جو روھیلکھنڈ مین ہوتا ہے۔

بندلی۔ (ھ۔ بالکسر) مونث۔ چھوٹا سا شیشے کا گول ٹکڑا جسے ہندو عورتین پیشانی پر لگاتی ہین۔

بندوبست۔ (ف) مذکر ۱ انتظام۔ اہتمام۔ ترتیب (کرنا ہونا کے ساتھ) ۲ زمین کی حدبندی اور مالگزاری کی ذمہ داری کا انتظام۔ جس دفتر سے یہ کام ہوتا ہی اُسکو محکمہ بندوبست کہتے ہین۔ بندوبست استمراری۔ دائمی بندوبست جسمین میعاد کے گزرنے سے مالگزاری مین

اضافہ نہین ہوتا۔ بندوبست چندروزہ۔ عارضی بندوبست۔ بندوبست سابق۔ اگلا انتظام۔ (قانون) اگلا بندوبست۔ بندوبست سرسری ایک قسم کا چندروزہ بندوبست۔

بندوڑی۔ (ھ) مونث۔ باندی کی تصغیر۔ کنیزک۔ پرستار نرادی۔ لونڈی۔ بدزبان اور بدمزاج لونڈی (ظفر) دختر رز لگی ہے منہ ورنہ۔ ہے یہ مردار سو بندوڑی کی ایک۔ گھر مین ڈالی ہوئی لونڈی بندوڑپن۔ مذکر۔ لونڈیونکی عادت۔ خو۔ بندوڑی۔ (ھ) مونث لونڈی۔

بندوق۔ (اصل مین بُندُق بفتح اول وضم ثالث عربی مین بمعنے گولا۔ غلولہ تھا فارسیون نے دال کے پیش کو واو کر دیا اور بمعنے تفنگ استعمال کیا) مونث وہ لوہے کی نلی جسمین بارود بھرکر چھوڑتے ہین۔ بندوق بھرنا۔ متعدی۔ بندوق مین صرف بارود ڈالکر ڈاٹ لگانا۔ یا بارود کے ساتھ چھرا ڈالکر ڈاٹ لگانا۔ بندوق چھوڑنے کیلیے تیار کرنا۔ (امیر) ایسے ترک دیکھ تو کوئی گولی سے اُڑ نہ جائے بندوق اسطرح نہ بھرے انجمن مین (داغ)۔ بندوق چلانا۔ متعدی۔ بندوق چھوڑنا۔ فیر کرنا۔ سر کرنا۔ بندوق چلنا۔ بندوق چھوٹنا۔ بندوق چھتیانا متعدی۔ بندوق کا نشانہ باندھنا۔ بندوق چھوڑنیکو تیار رہونا۔ بندوق چھوٹنا۔ لازم۔ بندوق سر ہونا۔ بندوق کا فیر ہونا۔ بندوق چھوڑنا۔ بندوق داغنا۔ متعدی۔ نشانہ لگانا۔ بندوق چلانا۔ بندوق لگانا۔ بندوق چلانا۔ بندوقچی۔ مذکر۔ وہ شخص جسکے ہاتھ مین بندوق رہتی ہے۔ بندوق کا پیالہ۔ توڑے دار بندوق مین ادہر کیطرف ایک کٹوری سی بنی ہوتی ہے جسمین تھوڑی سی بارود رکھتے ہین۔ اس پیالے مین سوراخ ہوتا ہے (مصحفی) ظالم نہ پائے ساقی دوران سے کام دل۔ بندوق کا پیالہ ہے خالی شراب سے۔ بندوق لگنا۔ لازم۔ بندوق کی گولی لگنا۔

بَندَہ۔ (ف۔ بند۔ قید۔ ہ۔ نسبت کی ہے سنسکرت مین وند بمعنے سلام۔ عجز و نیاز ہے) مذکر۔ غلام۔ نوکر۔ مطیع۔ فرمانبردار۔ تابع (جب متکلم کیواسطے ہو) عاجز۔ نیازمند۔ خاکسار (طلسم الفت) خانہ ویران ہوا ہے جیندے سے۔ دشمنی کی ہے دل نے بندے سے۔ بشر انسان۔ مغرور اور شیخی کے لہجے مین (توبۃ النصوح) اور اگر میرا قصور ہو تابھی تاہم ہاتھ تو بندے نے آجتک کسی کے آگے جوڑے اور نہ اب مجھ سے جوڑے جائین۔ بندۂ آزاد۔ (ف۔ اضافت) مذکر۔ آزاد غلام۔ اُس شخص کو کہتے ہین جو مذہبی قیدون اور ضروریات دنیاوی سے بے پرواہو (سحر) پاس کچھ بندۂ آزاد نہین رکھتے ہین۔ نقد دل بھی ہے تو وہ بھی ہے امانت تیری۔ بندہ بشر۔ انسان (فقرہ) کوئی ایسا بندہ بشر نہین جو سوتے مین خواب نہ دیکھتا ہو۔ بندہ بشر ہے۔ سہو وخطا انسان کے فطرت مین داخل ہے (فقرہ) حاکم وقت کیسا ہی بیدار مغز کیون نہو پھر بھی بندہ بشر ہے۔ بندہ بنالینا۔ مطیع کرلینا۔ تابع مین کرلینا۔ غلام کرلینا (جلیل) کی جسپہ اک نظر اُسے بندہ بنالیا۔ اللہ کی پناہ تیری نگاہ سے بندہ بنانا یا بننا۔ لازم۔ مطیع ہوجانا۔ غلام ہوجانا۔ (راسخ) سوال حسن کہ بنتا ہے کون بندۂ عشق۔ جواب عشق کہ دل لیکے مین حضور آیا۔ بندہ بے دام۔ (ف) صفت۔ مفت کا غلام۔ بہید مطیع۔ (داغ)

ہے عالم دوری میں بڑا لطف تصور ۔ اسواسطے ہون بندۂ بے دام
جدائی ۔ بندۂ بے درم ۔ بندۂ بے زر ۔ (ف) صفت ۔ بندۂ بے دام
(محسن) نیا لیکھا الکھ بے زراہ کرم ۔ کوئی چاہیے بندۂ بے درم ۔ (بحر)
تیرے بندے نے کیا بندۂ بے زر سب کو ۔ حلقہ در گوش ترا حلقۂ محفل ٹھہرا
بندہ پرور ۔ بغیر اضافت (لفظی معنے ۔ غلام کا پالنے والا) صفت ۔ حضور ۔
جناب ۔ حضرت ۔ خداوند (غالب) بے نیازی حد سے گذری بندہ پرور
کب تلک ۔ ہم کہینگے حال دل اور آپ فرمائینگے کیا ۔ غلامونکا پالنیوالا
بندۂ خدا ۔ لطف کلام کیواسطے بولتے ہین (داغ) قاتل ہے کہ رہا ہے
مرا ہر دہان زخم ۔ اے بندۂ خدا تجھے خوف خدا نہین ۔ (منیر) زاہدا
بت پرست ہون تو مین ہون ۔ تجھکو اے بندۂ خدا مطلب ۔ بندۂ
درگاہ ۔ (ف شاہی نوکر) مذکر ۔ متکلم ۔ اپنے نسبت عجز و انکسار سے
کہتا ہی ہیں ۔ خاکسار (بحر) غلام پہنچے جو طالع کی یاوری ہوجائے ۔
قبول بندۂ درگہ کی حاضری ہوجائے ۔ غائب کا صیغہ اسکے ساتھ
آتا ہی ۔ بندہ زادہ ۔ (بغیر اضافت ۔ لغوی معنے غلام کا بیٹا) مذکر ۔ عاجزی
خواہ انکسار سے اپنے بیٹے کو کہتے ہین ۔ بندہ زادی ۔ مونث ۔ بندۂ زر ۔
(ف) صفت ۔ روپیہ کا غلام ۔ لالچی ۔ حریص ۔ طماع ۔ بندہ عاجز ہے ۔
مقولہ ۔ انسان بے بس ہی ۔ خدا کی مرضی کے خلاف انسان کی کوئی
تدبیر نہین چلتی ۔ بندۂ مخلص ۔ سچا بندہ ۔ بندۂ ناچیز ۔ صفت ۔ حقیر
بے وقعت (شرف) کوئی بھی بندۂ ناچیز نہ ہم سا ہوگا ۔ بادشاہ نے
کبھی پوچھا نہ گدا نے ہمکو ۔ بندہ نواز (ف بغیر اضافت) صفت ۔
بندہ پرور ۔ مالک ۔ مختار ۔ حاکم ۔ غلامونکو عزت دینے والا ۔ خادمونکو

توقیر دینے والا ۔ (شرف) زیر زمین جو شہر خموشاں میں قید ہین ۔ بندہ نواز
ہونگے یہ آزاد کسطرح ۔ بندہ نوازی ۔ مونث ۔ مہربانی ۔ عنایت (تسلیم)
پوچھا جو مجھے آپنے کی بندہ نوازی ۔ نامہ جو لکھا آپنے اعزاز بڑھایا ۔
بندہ کی خدا سے نہین چلتی ۔ مقولہ ۔ مشیت ایزدی کے مقابلے مین انسانکی
کوئی تدبیر کارگر نہین ہوتی سو جو چاہے کرے وہ تو ہے مصحفی مالک ہے ۔
بندہ کی خدا سے کچھ زنہار نہین چلتی ۔ بندے خدا سے ڈر ۔ مخاطب ۔
عورت ہو تو بندی بولتے ہین ۔ جھوٹ بولنے یا جھوٹی گپ اڑانیوالے سے
فہمایش اور تنبیہ کیواسطے کہتے ہین (جان صاحب) نعمت نے تو رسے
بندی کی بندی خدا سے ڈر ۔ کنبے مین میرے بھیجا نہین ایک خوان تک
بندھ ۔ (س) ! مذکر (ہندو) ضمانت ۔ امانت ! مونث
دیکھو بند ۔
بندھا ۔ (ہ) صفت ۔ جکڑا ہوا ۔ کسا ہوا ۔ معمولی ۔ مقررہ
رکا ہوا ۔ بندھا پانی ۔ وہ پانی جو بہتا نہو ٹھہرا ہو (آتش) آئینہ دیکھ
ہوا یار غرق رحمت ۔ منزل خوف شناور کو بندھا پانی ہی ۔ بندھا توڑا
پوری تھیلی (ابن الوقت) آپنے مجھکو فوراً بندھا توڑا ایکڑا دیا ۔ بندھا
خرچ ۔ معمولی خرچ ۔ وہ خرچ جسکی مقدار معین ہو ۔ بندھا خوب
مار کھاتا ہی ۔ مثل ۔ مغلوب خوب مصیبت برداشت کرتا ہی ۔ مجبور کو جو
چاہو سزا دو ۔ (شوق) رہی ہوگی اسجا پہ بے اختیار ۔ مثل ہی بندھا
خوب کھاتا ہی مار ۔ بندھانا ۔ باندھنا کا متعدی المتعدی (بحر) اسیر
دولت دنیا ہون کیون ہے زینت ۔ گلا بندھاتے ہین کب موتیونکے
ہار مین ہم ۔ بندھائی ۔ (ہ) مونث ۔ باندھنے کی مزدوری ۔ اجرت

۲ باندھنے کا فعل۔

بندھن۔ (ھ) مذکر ۱ بند۔ بندش۔ پٹی ۲ چھپر کی بندش سے (امیر)
اڑ گئی گھاس ہٹی ہے والا۔ ہے جو بندھن سے مکڑی کا جالا ۳ وہ رسی
یا فیتا وغیرہ جس سے کوئی چیز بندھی ہو۔ (رشک) چھوٹ کے تجہ سے
تیرے کا ہیدسے پریشانی مین ہین۔ ہجر نے بندھن چھڑایا دستہ
جاروب سے۔

بَندھنا۔ (ھ بفتح اول) لازم ۱ گرہ لگنا ۲ مضمون کا
درست بیٹھنا ۳ مقرر ہونا ۴ بیٹھنا ۵ مذکر۔ تلادانی وہ کپڑا جسمین کوئی چیز باندھیں

بِندھنا۔ (ھ۔ بکسر اول) لازم ۱ چھدنا۔ سوراخ ہونا ۲
پیوست ہونا۔ جذب ہونا ۳ پر دیا جانا۔

بندھنو۔ دیکھو باندھنو۔ (داغ) شب معراج مین شادی
منائی تھی فرشتون نے۔ نہ سمجھو کہکشان اسکو یہ بندھنوار باندھا ہے

بندھنوار۔ (ھ) مذکر۔ آنب کے پتون اور پھولونکا ہار
جسکو کسی خوشی کے موقع پر اہل ہنود کے دروازہ پر مالی باندھ دیتے
ہین۔ خوشی ظاہر کرنے یا حاکم کے آنے پر بازار مین رسیان لٹکا کر
اُنپر رنگ رنگ کے کپڑے لٹکا دیتے ہین (قدر) چمن کا بیاہ ہے کلیون کا
ہوگیا انبار۔ بندھا عروس بہاری کے در پہ بندھنوار۔

بندھو۔ (س) مذکر۔ دوست۔ رشتہ داران طرفی۔
وہ رشتہ دار جو دوسرے خاندان کا ہو لیکن بلحاظ پانی دینے کے
قرابتی ہوسکتا ہو۔

بندھوا۔ (ھ) مذکر ۱ اسیر۔ قیدی۔ (سحر) حلقۂ گیسو کا
بندھوا چھوٹتے دیکھا نہین ۲ پابند۔ فرمانبردار۔ مطیع سے (شاہ سے
کیطرح سے دل صد چاک لے صبا۔ بندھوا ہی انکے گیسوؤن سے کے
بال بال کا۔

بندھوانا۔ (ھ) متعدی۔ قید کرانا۔ گرفتار کرانا۔ جکڑوانا
کسوانا ۲ گرفتار کرنے یا باندھنے کا حکم دینا ۳ ادنے درجے کے سکے
کو اعلے درجہ مین تبدیل کرانا (جان صاحب) بندھوا کے اٹھنی مجھے لا دو
کوئی گھن کی۔

بندھی۔ (ھ) صفت معمولی مقررہ۔ بندھی آواز۔ وہ آواز جو
گانیوالے کی قابو مین ہو اور سُر پر قائم رہے بہکتی نہو۔ بندھی بات۔ مونث
دستور۔ رواج۔ ہونیوالی بات (فسانۂ عجائب) جب کسی دل شکستہ کی
کوئی دلداری کرتا ہے بندھی بات ہے دل اُمڈ آتا ہے۔ بندھی ٹکی بات۔
مونث۔ دستور۔ قاعدہ۔ مقررہ بات۔ عادت (داغ) انکار ہے
فرض بعد اقرار۔ یہ تو ہے تری بندھی ٹکی بات۔ بندھی چوٹ۔
مقررہ شوخی۔ وہ انداز جسکی عادت پڑی ہو یا جو برابر ہوتا رہا ہو۔
(امیر) ہے میل جو آغاز مین کب ہے یہ نئی چوٹ۔ ہے یہ تو کھلاڑی
تری مدت کی بندھی چوٹ۔ بندھی کلی ۱ غنچہ ۲ ناشگفتہ ۳ (مجازاً)
غمزدہ۔ افسردہ (قدر) دلکی جو تھی بندھی کلی پھولتے لالہ ہوگئی۔ زخم
سے ہے بصد خوشی کھائے بصد فراغ گل۔ بندھی مٹھی۔ صفت۔ بخوف
چپ چاپ۔ بے کھٹکے (میر) زبان رکھ غنچہ سان اپنے دہن مین۔
بندھی مٹھی چلا جا اس چمن مین ۲ مونث۔ خفیہ۔ پوشیدہ۔ راز
سربستہ چھپی بات۔ خفیہ ارادہ (ظفر) اے پری بندش ترے

جوٹیکی گرکھلجائیگی۔ اک بندھی مٹھی دلونکی سربسر کھلجائیگی ۲ مونث۔ اتحاد۔ ایکا۔ جیسے بندھی مٹھی لاکھ برابر ۳ یکمشت۔ اکٹھا ۴ مال و اسباب جمع ہونا۔ (ظفر) برنگ غنچہ باغ دھر مین کیا فکر زر کیجے۔ بندھی مٹھی ہی اپنی اور جانا ہاتھ خالی ہی۔ بندھی مٹھی لاکھ برابر۔ مثل۔ بھید مخفی رہنے سے اعتبار قائم رہتا ہی۔ اتفاق کی بڑی قوت ہے۔ جو چیز مٹھی مین بند کرکے دیجاتی ہے پانیوالا اُسکے نسبت مبالغہ کرسکتا ہی۔ بند صیچ۔ (ھ) مذکر ۱ (عو) روک۔ ٹوک (جانصاحب) کرون بند کیون غیر کا آنا جانا۔ مجھے تو یہ بند صیچ بھاتا نہین ۲ دستور معمول ۳ مضبوطی۔ استقلال۔

بندی۔ (ف۔ اسیر۔ گرفتار) مونث۔ بندہ کا مونث۔ جمع بندیان (محصنات) بُری بھلی کالی گوری اللہ کی بندیان سب ہی کھپی چلی جاتی ہین ۲ عورتین حسن کلام کیواسطے بولتی ہین (محصنات) اب جو مین نے انکو ناراض کرکے نکاح کیا ہی تو ادھر کی دنیا اُدھر ہوجائے خالہ بندی میرے پاس ٹھہرنیوالی نہین ۳ عاجزہ۔ خادمہ۔ جسجگہ مرد اپنی نسبت بندہ بولتے ہین عورتین اسجگہ بندی بولتی ہین ۴ عورتین دعا و بددعا مین بعد نام کے حسن کلام کیواسطے بولتی ہین (توبۃ النصوح) الٰہی حمیدہ بندی تجھکو ان ہی ہاتھون سے امان جان جوتیان مارین تب میرے کلیجے مین ٹھنڈک پڑے ۵ قید۔ حراست (دبیر) سیدانیان بندی مین جب آئین یہان لٹ کر ۶ ممانعت۔ روک ٹوک (محصنات) پھر سوچی کہ نوکرون سے خبرین خوب ملتی ہین انکا روکنا ٹھیک نہین بندی کھولدی۔ بندیخانہ۔ (ف) مذکر۔ قید خانہ۔ جیل۔

بندی۔ (ھ۔ بالکسر) مونث ۱ نقطہ۔ صفر ۲ ایک نشان جو اہل ہنود صندل وغیرہ سے پیشانی پر لگاتے ہین ۳ تِلک ۴ کانچ کا ٹکڑا جو ہندو عورتین اپنے ماتھے پر لگاتی ہین۔

بُندیا۔ (س۔ بالضم) مونث۔ ایک قسم کی مٹھائی جو گول گول پانی کے قطرے کی شکل کی ہوتی ہی جسکو بوندی بھی کہتے ہین۔

بُندیلا۔ (ھ) اہل ہنود کی ایک قوم۔ بندیلکھنڈ۔ ہندوستان کا وہ حصہ جسمین بندیلے آباد تھے۔

بَنڈا۔ (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کی گھوئیان (ترکاری) ۲ صفت۔ دُم کٹا۔ بے دم کا۔

بِنڈا۔ (ھ۔ بالکسر) مذکر ۱ لکڑیون کا گٹھا ۲ بوجھ لکڑیون کا خواہ گھاس پھوس کا۔

بَنڈل۔ (انگ) مذکر۔ پلندہ۔ گٹھری۔ بوجھا۔ (تسلیم) صرف کیا پوچھتے ہو کاغذ کا۔ دو دس بیس بنڈل آتے ہین۔

بنڈی۔ (ھ۔ باندھی) مونث۔ بے آستینونکا چھوٹا کوٹ۔ ایک قسم کی صدری۔

بنڈیری۔ (ھ) مونث۔ لانبی لکڑی جسپر چھپر رکھتے ہین

بنڈیلا۔ (ھ) مذکر۔ جنگلی سور۔

بنرا۔ بنڑا۔ (ھ) مذکر ۱ دولھا ۲ شادی کے گیت۔

بنری۔ بنڑی۔ مونث۔ دُلھن۔ (طلسم الفت) آنکھین بنڑی نے کیون میان کھولین۔

بنس۔ (ھ۔ باعلان نون) مذکر ۱ خاندان۔ اولاد ۲ باخفائے نون۔ بانس کا مخفف۔

بنس بھوڑ۔ مذکر۔ ایک پیشے کا نام۔ بانس یا بید سے کام کرنے والا۔

بنسلوچن۔ (ھ۔ بانس + لوچن آنکھ ج لوٹن) مذکر وہ سفید چیز جو بانس کی گرہ مین پیدا ہوتی ہی۔ تباشیر۔ (جانصاحب) بنسلوچن بھی گرم ہوتا ہی۔

بنسی۔ (ھ۔ بن۔ دشی) مونث ۱ مچھلی پکڑنیکی ڈور اور کانٹا۔ کنٹیا۔ شست ۲ (عم) مرلی۔ نے۔ بانسلی ۳ ایک قسم کا گیہون۔

بنسواڑی۔ مونث ۱ وہ جگہ جہان کثرت سے بانس ہون ۲ بانس کے قریب قریب ملے ہوے درختونکو بھی کہتے ہین۔

بِنصر۔ (ع) مونث۔ وہ انگلی جو بیچ کی انگلی اور سب سے چھوٹی انگلی کے بیچ مین ہے

بنفشہ۔ (ف۔ بفتح با و نون و شین) مذکر۔ ایک بوٹی کا نام۔ نافرمان۔

بنک۔ (انگ) مذکر۔ صرافی کی کوٹھی۔ وہ محکمہ جہان روپیہ بطور امانت جمع رہے۔

بنکارنا۔ (ھ۔ بالضم) لازم ۱ پوشیدہ بات کا اعلان کرنا۔ شور و غل کرنا۔ (داغ) پاس مسجد کے ہی میخانہ بھی ہنگامہ نماز سے بنکارتے ہین دیکھیے کیا ہوتا ہی ۲ دون کی لینا۔ شیخی بگھارنا۔ ڈینگ مارنا سے بنکارو آج خوب چلو میکدہ کو ذوق۔ چھوڑو کہین وظیفہ بہت بڑبڑا چکے۔

بنکڑی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی بلدار چوڑی۔

بنکیا۔ (ھ) مونث۔ ٹیڑھی چھری جس سے بشتر قلم تراشتے ہین۔

بنکیت۔ (ھ۔ بانکا) صفت ۱ بانک کے فن کا ماہر مسلح لڑائی پر تیار (سحر) بنکیت آنکھ ہی ٹیڑھی نگاہ بجھوا ہی۔ جگر پہ چرکے مین کھاؤن کروانا سے تم ۲ بانکا (آتش) موے مژہ ہر ایک چھری ہی بنکیت کی۔ بدبین ملاے آنکھ تو تیر نگاہ کاٹ۔ بنکیتی۔ نون غنہ۔ مونث۔ بانکپن (سحر) ٹوپی کی کجی دیکھی تھی زلفونکی سنی تھی۔ یہ حد کی بنکیتی ہی کہ ٹیڑھی ہی نظر بھی۔

بنگ۔ (ف۔ مضرس بھنگ کا ہی) مونث۔ بھنگ۔ بنگی بھنگ پینے والا۔

بنگا۔ (با علان نون) (ھ) مذکر۔ بانس۔ ڈنڈا۔ سونٹا۔

بنگا ٹھوکنا (عم) میخ ٹھوکنا ۲ چلتے کام مین ہارج ہونا۔

بنگال۔ بنگالہ۔ ہندوستان کا وہ صوبہ جسکا دار الخلافت کلکتہ ہی۔ یہان کا جادو اور سانپ کا منتر مشہور ہی۔ بنگال احاطہ۔ بنگال کے ضلعے۔ بنگالن۔ بنگال کی عورت۔ بنگالی۔ بنگالے کا باشندہ۔ بنگالے کی بولی۔ بنگال کیطرف منسوب۔ بنگالی جادو پُراثر اور تیز جادو۔ بنگالے کی مینا۔ صفت۔ (مجازاً) اُس بچے کی نسبت کہتے ہین جو باتین خوب کرتا ہی۔

بنگر۔ (ھ) مذکر۔ جنگل۔ جنگل کی زمین کی پیداوار۔ جنگل کی آمدنی۔ جیسے شہد گوند وغیرہ۔

بنگاه - (ف) بالضم مونث جگہ مکان۔ اسباب رکھنے کی جگہ - (سودا) چھینے ہین غم عشق شکیبائی وآرام - لے دل یہ بڑی لٹتی ہی بنگاہ کسیکی -

بنگڑی - (ھ - نون غنہ) مونث - ایک قسم کی بلدار چوڑی عموماً لاکھ یا شیشے کی بنتی ہے -

بنگلا - (بہ اخفاے نون انگ بنگلو) مذکر۔ چھپر کا مکان جو انگریزی قطع کا بنا ہوتا ہی (چھانا کے ساتھ) (راسخ) تنکے چننے لگے بہار مین ہم ۔بنگلا شاید وہ چھائینگے خس کا۔ ایک قسم کا پان۔ بنگالی زبان۔ انگیا پر مسالا ٹانکنے کی کئی صورتین ہوتی ہین جو چھ پان کا ٹکا ہوتا ہی اُس کو بنگلا کہتے ہین (قلق) مرغ جان کے واسطے کنج قفس - یار کی انگیا کا بنگلا ہوگیا۔ بنگلیا - (ھ - نون غنہ - کاف فارسی مفتوح لام ساکن) مونث - چھپر کا چھوٹا مکان - چھوٹا بنگلہ -

بنگی - (ھ - بالکسر کسر سوم) مونث - ایک قسم کا لٹو -

بنیّا - (ھ - بکسر اول وتشدید نون) متعدی - چننا - زمین سے چُننا -

بُنّا - (ھ - بضم اول وتشدید نون) متعدی - دھاگون کا ترکیب سے لگا کر کپڑا تیار کرنا (داغ) نہو کیون جامۂ ہستی سے حیرت - نہ بنوانا نہ بُنّا اسکا آئے۔ کاڑھنا۔ پلنگ مین قاعدے سے بان لگانا -

بننا - (ھ - بالفتح) لازم۔ آراستہ ہونا - (داغ) دعذر کرتے ہی کیا وہ آجاتے - رات بھر زلف عنبرین بنتی۔ خفیف ہونا۔ احمق بنا سے گو وہ منہ آیا کیے تا دیر میٹھے تو رہے - داغ انکی بزم مین دانستہ

ہم اکثر بنے۔ ایجاد ہونا - اختراع ہونا۔ نکلنا۔ درست ہونا۔ مکمل ہونا صحیح ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ مرمت ہونا مثلاً سڑک بنگئی۔ کاپی بنگئی۔ پر بن بنگیا۔ وجود مین آنا۔ (داغ) نہ چمکتی جو حُسن کی تقدیر کیون تری چاند سی جبین بنتی۔ تیار ہونا - (راسخ) تیری چوٹی گر یہین بڑھتی رہی - بن چکا موباف سارے تھان مین۔ سُدھرنا - سنورنا (داغ) بزم دنیا تھی قابل جنت خوب بنتی اگر یہین بنتی۔ ہوجانا۔ شکل اختیار کرنا وضع اختیار کرنا۔ (داغ) آدمی سب فرشتے بنجاتے - آسمان پر اگر زمین بنتی۔ تالیف ہونا تصنیف ہونا۔ لکھا جانا۔ مرتب ہونا۔ تیار ہونا انتخاب ہونا۔ (فقرہ) مولوی نذیر احمد کی کتابونکو تو ایسی خدا کی سنوار ہے کہ ادھر بنین اُدھر چھپین۔ (ھندو) پکنا۔ تیار ہونا۔ صاف ہو کر پکنے کے قابل ہونا۔ چارہ کار ہونا - مناسب ہونا (غالب) ہرچند ہو مشاہدہ حق کی گفتگو - بنتی نہین ہی بادہ و ساغر کہے بغیر۔ اصلاح ہونا۔ مالدار ہونا۔ امیر ہونا (منیر) بے سبب بنتے ہین بیوجہ بگڑتے ہین لوگ - کیا کوئی منتظم عالم اسباب نہین۔ (شطرنج کے کھیل مین) پیادہ کا مُہرا ہوجانا۔ اکڑنا۔ اینٹھنا - (فقرہ) تم تو بانکون کیطرح بن کے چلتے ہو۔ نباہ ہونا۔ موافقت ہونا (داغ) کام دور چرخ مین بگڑے ہوے اکثر بنے - تجھ سے بنکر جو بگڑ جائے تو پھر کیونکر بنے۔ انجان بنا بھیس بدلنا۔ وضع پلٹنا۔ کھنچنا۔ منقش ہونا - (فقرہ) تصویر بننے مین کیون اتنی دیر لگی۔ موافق ہونا۔ میل ہونا۔ ملاپ ہونا - رلے مین اتفاق ہونا - (داغ) تو نے ایسے بگاڑ ڈالے ہین - ایک کی ایک سے نہین بنتی۔ (رتار یا زکار) حاصل ہونا (فقرہ) کھود یا لی ہین کتنی رقم بنی۔

۲۳. ساکھ ہونا۔ غیرت ہونا۔ آبرو ہونا۔ (فقرہ) آجکل شہر مین انکی خوب بنی ہوئی ہی ۲۴. ممکن ہونا۔ ہوسکنا۔ موقع ملنا۔ بندوبست ہونا (فقرہ) مین نہین جانتا کل جہان سے بنے میری کتاب لا دو ۲۴. پھٹکا جانا۔ صاف ہونا۔ کوڑا کرکٹ جُدا ہونا۔ (فقرہ) دن بھر مین گیہون بنے ہین ۲۵. منڈنا۔ کترا جانا۔ اصلاح ہونا (فقرہ) ابھی تک مولویصاحب کی حجامت نہین بنی ۲۶. طے ہونا (رشک) قیمت حسن نہین بنے کی۔ پاگیا یار خریدار ہمین ۲۷. مشکل پیش آنا۔ (داغ) وہ بنی ابتدائے الفت مین۔ دم پہ جو وقت دا بین بنتی بنا ٹھٹنا۔ بناؤ کرنا (جرأت) دیکھ کیا آیا بھبوکا سادہ بن ٹھن لے صبا۔ ہر روش ٹپکا پڑے ہی جسکا جوبن لے صبا۔ بنا سنورنا سنگار کرنا۔

بنّو۔ مونث۔ عو۔ بانو کا مخفف۔ ۱. خانم بیگم ۲. لفظ خطاب بجائے بوا کے ۳. دلھن ۴. پیار سے چھوٹی لڑکی کو بھی کہتے ہین۔

بنوان اُپلا۔ بنوان کنڈا۔ (ھ) مذکر۔ گائے بھینس کا گوبر جو چراگاہ مین خشک ہوجاتا ہی اور جلانے کے کام آتا ہی۔ اسکی آنچ بہت تیز ہوتی ہی۔

بنوانا۔ بنانا کا متعدی۔

بُنوانا۔ بُننا کا متعدی۔

بنوائی۔ مونث۔ کسی چیز کی تیاری کی اجرت۔ مزدوری

بُنوائی۔ مونث۔ بُننے کی اجرت۔ مزدوری۔

بنوٹ۔ (ھ)۔ بالفتح و فتح سوم) مونث (لکھنو) بناوٹ (فقرہ) منشی صاحب ہین تو جانتا ہون اس خبر مین بنوٹ بھی ضرور ہوگی۔ لڑکی خریدنے پر سو کی نالکھ کی گرفتاری میری سمجھ مین نہین آتی۔

بنوٹ۔ (ھ)۔ بکسر با و فتح نون و سکون واو) مونث۔ سپہ گری کے ایک فن کا نام (اختر) مدتونین بنوٹ آئی ہی۔

بنولا۔ (ھ)۔ بکسر اول و فتح دوم) مذکر۔ کپاس کا بیج۔ پنبہ دانہ۔ بنولے کی لوٹ مین برچھی کا گھاؤ۔ مثل۔ تھوڑے نفع مین بہت ایذا۔

بنولی۔ (ھ) چھوٹے اولے۔

بنھگی۔ (ھ ب۔ ن۔ ہ۔ زبر نبھ۔ گ۔ ی۔ زیر۔ گی) مونث۔ بانس کو طول مین کاٹتے اور اُسکے دونون طرف رسیون کا چھینکا بناکر اسمین اسباب رکھکر ایکجگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہین۔

بنی۔ (ھ) مونث ۱. عروس ۲. موافقت میل جول ۳. خوشحالی خوشی (فقرہ) بنی کے سب ساتھی ہیں۔ بنی بگڑی۔ دیکھو بگڑی بنی۔ بنی بات مسلمیات۔ بنی بنائی بات۔ طے شدہ معاملہ۔ سدھرا ہوا معاملہ (داغ) نامہ بر ہی بنی بنائی بات۔ چوک تجھسے اگر نہو جائے (فقرہ) غصہ بنائی بات بگاڑ دیتا ہی۔ بنی رہنا۔ لازم۔ قسمت کا موافق رہنا۔ (داغ) کبتک کھنچی رہیگی کبتک تنی رہیگی۔ کسکی بنی رہی ہی کسکی بنی رہیگی۔ بنی رکھنا لازم میل رکھنا۔ (فقرہ) مصلحت کا مقتضا یہ ہی کہ میں تم سے بگاڑ دوں اور گھر بھر سے بنی رکھوں۔

بنی (ع) بنین کا مخفف ہے۔ معنے بیٹے۔)

بنی آدم۔ (ع) لفظی معنے اولاد آدم بنین ابن کی جمع ہے اضافت کے سبب سے نون گر پڑا) مذکر۔ انسان۔ بنی اسرائیل۔ (ع) بنی۔ اولاد

اسرائیل ۔ لقب حضرت یعقوبؑ کا) مذکر ۔ یہودیوں کا لقب ۔ بنی جان (ع) مذکر ۔ جن کی نسل اور قوم (میرحسن) پری ہونٹین اور یہ پرستان ہی ۔ یہان رہتی قوم بنی جان ہی ۔ بنی عم ۔ (ع ۔ بنی ۔ بیٹے ۔ عم ۔ چچا) مذکر ۔ چچیرے بھائی ۔ بنی نوع بشر ۔ بنی نوع انسان ۔ (ع ۔ دیکھو بنی آدم) مذکر ۔ انسان ۔ انسان کی اولاد ۔

بنیا ۔ (ھ ۔ بسکون نون و نیز بکسر نون) مذکر ۔ ۱ غلہ بیچنے کا پیشہ کرنیوالا ۔ جنس بیچنے والا ۔ ۲ صفت کنایۃً ۔ بودا ۔ بزدل ۔ (فقرہ) مجھے کیا بنیا سمجھا ہی جو بار بار دھمکی دیتے ہو ۔ ۳ صفت ۔ بخیل ۔ کنجوس ۔ کفایت شعار ۔ ۴ صفت ۔ سیدھا سادی وضع کا ۔ ۵ (بنگال) انگریزی کارخانہ مین تجارت کا حصہ دار ۔ خزانچی ۔ بنیا بقال ۔ مذکر ۔ بنیا (سحر) دیکھتا کیا ہون کہ بیٹھے ہوے ہین ور مین حضور ۔ جیسے دکان مین بیٹھے کوئی بنیا بقال ۔ بنیے کی گون مین نومن کا دھوکا ۔ مثل ۔ جب تھوڑے سے معاملے مین بہت زیادہ غلطی ہو اسوقت بولتے ہین ۔ بنیون کی سی چال ۔ بنیون کا سا چلن ۔ سادی وضع ۔ کفایت شعاری ۔

بنیاد ۔ (ف ۔ بن ۔ انتہا ۔ یاد ۔ کلمۂ نسبت) مونث ۔ ۱ جڑ ۔ ۲ نیو ۔ اصل ۔ آغاز ۔ ۳ ابتدا ۔ ۴ حوصلہ ۔ طاقت ۔ مقدور ۔ حقیقت (امیر) ہوے عشق سر مین دل مین رنج و یاس کا طوفان ۔ بھلا بنیاد کیا ہی ایک مشت خاک آدم کی ۔ ۵ مال دولت ۔ پونجی ۔ سرمایہ ۔ (نسیم) بنیاد جو کچھ تھی سب گنوائی ۔ تب خود وہ کھلاڑ مُہرے آئی ۔ بنیاد ڈالنا ۔ نیو رکھنا ۔ ابتدا کرنا ۔ کام شروع کرنا ۔ (داغ) دل خانہ خراب کا ہو برا ۔ اُسنے بنیاد عشق کی ڈالی ۔ بنیاد رکھنا ۔ آغاز تعمیر مین بنیاد کے اندر پہلی اینٹ رکھنا (ذوق) وہ مست ہون کہ رکھتے قدح کش تیرا ۔ بنیاد میکدہ مری خشت لحد سے ہین ۔ بنیاد کا پتھر رکھنا ۔ کنایۃً ابتدا کرنا ۔ (داغ) عاشق کی خانہ ویرانی سے تھی اُسکو غرض ۔ پہلے پتھر جسنے رکھا عشق کی بنیاد کا ۔ بنیاد ہونا ۔ وجود ہونا ۔ اصلیت ہونا ۔

بنیان ۔ (ع ۔ بالضم) مونث ۔ عمارت ۔ بنیہ ۔ خلقت جیسے الانسان ضعیف البنیان ۔

بنیان ۔ (انگ ۔ تلفظ ۔ بن ۔ یان ۔ بسکون نون اول و نیز بکسر نون اول ۔ انگریزی مین) ۱ وہ ہندو تاجر جو ممالک غیر مین تجارت کی غرض سے آمد و رفت رکھتا ہی ۔ ۲ صبح کی پوشاک جو اکثر باہر آنے جانیوالے ہندو تاجر پہنتے ہین ۔ مونث ۔ قمیص ۔ ایک قسم کا بنا ہوا کرتا ۔

بنیٹی ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کی ورزش کا نام ہی جسمین بانس کے دونون سرون پر کپڑے کی گیندین یا مشعل باندھکر اسطرح پھراتے ہین کہ چکر بندھ جاتا ہی (میرحسن) زری کا وہ حلقہ ہر اودھر ادھر ۔ کہ جون شب مین کوئی بنیٹی کرے ۔ (کرنا ۔ پھیکنا ۔ ہلانا کے ساتھ)

بنیت ۔ ۱ صفت ۔ بانا چلانیمین مشاق ۔ ۲ وہ شخص جو بھاری کا نشان رکھتا ہو ۔ ۳ کبوتر جس کے پاؤں میں پیدائش سے حلقہ پڑا ہو ۔ بنیتی ۔ مونث ۔ بانا چلانے کی مہارت ۔ بانا ایک قسم کے اسلحہ مین سے ہی ۔

بنیلا ۔ (ھ) مذکر ۔ جنگلی سور ۔

بنینی ۔ (ھ ۔ بفتح نون اول و کسر نون دوم) مونث ۔ بنیے کی جورو ۔ غلہ بیچنے والے کی عورت ۔

بَو - (ھ - بالفتح) مونث ۱ کوپل (جانصاحب) اردمین اد ا یون نکالو دگانا - کہ بیلو نمین جسطرح بَو پھوٹتی ہی ۲ شاخ گھاس کی جو زمین پر بچھی رہتی ہی - یا جو بیلون کے درختون یا کسی لکڑی پر چلتی ہی۔

بُو - (ع) مخفف "ابو" کا - جیسے بوتراب - (ابو کے معنے ۱ باپ ۲ صاحب - مالک) **بوتراب** - (ع - مذکر) اصل مین ابوتراب تھا - فارسیون نے اکثر بحذف الف استعمال کیا ہی حضرت علیؓ کی کنیت ہے) ایک روز حضرت علیؓ زمین پر استراحت فرماتے تھے تمام جسم خاک آلودہ تھا حضرت پیغمبر خدا صلعم نے براہ محبت قم یا ابا تراب فرما کر بیدار کیا - اس روز سے یہ کنیت ہو گئی - **بوحنیفہ** (ع - بو - ابو کا مخفف ہی کنیت امام اعظم کی جنکا نام نعمان تھا - **بوالعجب** - (ع - بو مخفف ابو کا - لفظی معنے صاحب تعجب) صفت شعبدہ باز - انوکھا عجیب - **بوالفضول** - (ع - بو مخفف ابو کا) صفت بہت بکنے والا - گپی - (میر) احمد کو ہنسے جان رکھا ہی دہی حد مذہب کچھ اور ہو گا کسی بوالفضول کا - **بوالہوس** - (ع - بو مخفف ابو کا ہی - بعض فرہنگ نویسو نکی رائے ہی کہ ہوس فارسی ہی اس پر الف لام تعریف کا لانا صحیح نہین ہی - اور یہ لفظ بُل (بہت) اور ہوس (آرزو) سے مرکب ہے - حالانکہ لغات عربی مین ہوس بفتح اول و دوم بمعنے جنون اور دیوانہ ہونیکے ہے - لہذا بوالہوس بمعنے نہایت آرزومند - بڑا حریص صفت - مذکر - بہت ہوس رکھنے والا - خواہش نفسانی کا پابند - **بوالہوسی** - مونث - بہت بڑی آرزو ہو کا -

بُو - (ف) مونث ۱ مہک - خوشبو ۲ بدبو - سڑاہند - ان معنون میں واو مجہول کے ساتھ بولا جاتا ہی (غالب) ظاہر ہی کہ گھبرا کے نہ بھاگین گے نکیرین - ہان منھ سے مگر بادۂ دوشینہ کے بُو آئے - (کھو - ہو - جو - قافیے ہین ۳ خبر - بھنک - راز - بھید ۴ آن بان - شان - علامت - نشانی - طرز - ڈھنگ - اثر - (داغ) ممکن نہین کہ تیری محبت کی بو نہو - کافر اگر ہزار برس دلمین تو نہو - (بنات النعش) امیری کی بو آپکے دماغ سے نہ گئی پر نہ گئی ۵ شبہ - شک کیجگہ - **بو آنا** - لازم ۱ بو معلوم ہونا - بو محسوس ہونا - (شعور) سہاگ کا تو نہین عطر سیج کہو ایجان - کہ بوے عنبر مجھے آتی ہی پسینے سے ۲ علامت پائی جانا - (شعور) سینہ چاکی ہی گل ترکی بہت دلکو پسند - خو مری ملتی ہے اس سے تری بو آتی ہی ۳ انداز ظاہر ہونا - (امیر) ڈالی پھولون کی اگر میرے حضور آتی ہی - پتی پتی سے مجھے بوئے غرور آتی ہی - **بو اڑنا** - لازم - بو کا پھیلنا - بو جاتی رہنا (ذوق) اللہ رے لاغری کہ ترے ناتوان کی لاش اٹتی پھرے ہی بوے عبیر کفن کیساتھ - **بوباس** - مونث ۱ جسم یا پھولکی خوشبو - مہک (جرات) اسکی بوباس مین لون اور وہ بدن سونگھے مرا ۲ خوشبو (فسانہ عجائب) جہان کی نعمت اس آبداری کی جسکی بوباس سے دل طاقت پائے دماغ معطر ہو جائے - بسنا - رچنا کے ساتھ - (قلق) کس گل ترکا تصور ہی کہ اے بلبل زار بسگئی دل میں عروسان چمن کی بوباس - (ایضاً) پھولونکی سیج مین خوشبو یہ نہان تھی تو بہ رچ گئی اے گل تر تیرے بدن کی بوباس ۳ وضع - طریق - روش مشابہت - طرز - انداز - ڈھنگ - عادت - خصلت ۴ بوباس

نکلتی ہی کچھ شعر میں انشا کے۔ جامی کی نظامی کی سعدی کی سحابی کی۔
٭ سُراغ۔ نشان۔ کھوج۔ پتا۔ بو پڑھنا۔ لازم۔ بُو کا بسنا۔ بو بسنا۔
لازم۔ بو سما جانا۔ (شرف) سما گئی ہے گلوں میں بدھی ہی غنچوں میں۔
چمن میں یار کی بس بس گئی ہی کیا کیا بُو۔ بو پانا۔ سُن گن پانا۔ خبر پانا۔
بو پر لگنا۔ لازم۔ شاک میں ہونا۔ (قدر) کرا ما کا تبیں ہیں ساتھ عصیاں کا
نہ دھیان آئے۔ لگے ہیں محتسب وو دے گلرنگ کی بو پہ۔ بو پھوٹنا۔
لازم۔ (عو) ! بو نکلنا (جانصاحب) صندل جو گھسا میں نے تو
بو اُسکی نہ پھوٹی ٭ افشائے راز ہونا۔ مشہور ہونا۔ (بحر) عمر بھر پھول
بنیں ہم نہ کبھی بو پھوٹے۔ جام آنکھوں میں چھپا رکھتے ہیں مینا دل میں
بو پھیلنا۔ لازم ! بو کا پراگندہ ہونا ٭ مشہور ہونا۔ بو جانا۔ لازم !
بو دفع ہونا۔ (بحر) صندل کی بو نہ جائیگی پیسو کہ جلاؤ۔ مٹتا ہے مٹائی
سے کہیں نام کسیکا ٭ اثر مٹنا۔ (جانصاحب) بی بی بنے نہ جائیگی
باندی پنے کی بُو۔ کیا ہو منڈھے جو بادے سے پیڑ نیم کا۔ بو چھو جانا
لازم۔ خفیف سا اثر بھی ہو جانا۔ (امیر) چھو گئی بو جہان محبت کی۔
رنگ پھر ڈر سے مُنھ نہیں چڑھتا۔ بودار۔ (ف) صفت ! بد بو
دینے والا ٭ شکا کی بُو پر لگا ہوا کتا ٭ وہ خوشبودار چمڑا جو یمن میں ہوتا ہی
یمن میں دستور ہی کہ چمڑا میدان میں جمع کرتے ہیں اُسپر جب
سُہیل ستارے کی روشنی پڑتی ہی نرم اور خوشبودار ہو جاتا ہے۔
(بحر) سینے میں داغ محبت ہے سہیل یمنی۔ چرم بودار کی ہی اپنے
بدن میں خوشبو۔ بو دینا۔ بو نکالنا۔ پتا دینا۔ نشان دینا۔ علامت
ظاہر کرنا۔ (شعور) وحشت فزا ہی زلف شکن در شکن کی بو۔ دیتا ہے

مشک مرگ غزال ختن کی بو (تسلیم) کیا نسیم آہ بلبل نے کھلایا ہی اسے
داغ کی دیتا ہی بو ہر گل گلزار کا۔ بو سمانا۔ کسی بات کا دل میں بیٹھ جانا !
(داغ) ایسی کیا بو سما گئی تمکو۔ ہم سے جو اسقدر دماغ ہوا۔ بو شناس
(ف) صفت۔ وہ جسکی قوت شامہ صحیح ہو۔ بو کا مست ہونا۔ بو کا نہایت
خوشگوار ہونا۔ (ناسخ) ترے اُترے ہوئے بالوں کی عجب مستی ہے بو۔
سونگھتے ہی ہیں ہوا ہائے سمن بیہوش۔ بو کرنا۔ فارسی بو کردن کا
ترجمہ ہے۔ سونگھنا۔ (بحر) ہوس ہو تو کبھی زر کی جستجو نہ کریں۔ گلے کا
ہار بھی ہو اشرفی تو بو نہ کریں۔ اب اس معنے میں مستعمل نہیں ہی ٭ بو دینا
(رند) رنگ قبول سوختگاں کو نہیں دیا۔ دیکھا نہیں کبھی کہ گل شمع بو
کریں۔ بو نکلنا۔ لازم ! بو کا دفع ہونا۔ بو کا زائل ہونا ٭ بو ظاہر ہونا
(ناسخ) غنچۂ گل سے نکلتی ہی یہ ہر دم بوئے گل۔ کب نکلتا ہی دھواں
اے گل تری مہنال سے ٭ اثر ظاہر ہونا ٭ راز کھلنا (جرأت) نہ کر
مذکور تو اس غنچہ لب کا جا بجا اے دل۔ مبادا ایسی باتوں میں کہیں
کچھ بو نکل آئے۔ بوئے طفلی۔ (ف) مونث۔ لڑکپن کا اثر۔
(رشک) کھیلنے سے مہر و مہ کی گولیاں ثابت ہوا۔ بوئے طفلی آج تک ہے
آسمان پیر میں۔ بو ہونا۔ لازم۔ تھوڑی سی کوئی خاصیت ہونا۔ کچھ
اثر ہونا۔ (غالب) اُسے کون دیکھ سکتا کہ یگانہ ہی وہ یکتا۔ جو دوئی کی
بو بھی ہوتی تو کہیں دوچار ہوتا۔

بُوا۔ (ھ۔ بہن۔ پھوپھی) مونث ! بوڑھی عورت ٭ دایہ
٭ ایک کلمہ جس سے ایک عورت دوسری عورت کو مخاطب کرتی ہے۔
(بنات النعش) بوا سلطانہ اس لڑکی کے لئے تو از برائے خدا کوئی

اُستانی رکھو ۲ (ہندو) پھوپھی۔ باپ کی بہن۔

بوّاب (ع۔ بفتح اول وتشدید واو) مذکر۔ دربان۔ چوکیدار۔

بوادی۔ (ع) جمع بادیہ کی۔

بواسیر۔ (ع) مونث۔ ایک مرض کا نام جس سے مقعد میں مسّے ہو جاتے ہیں۔ مسّوں سے خون آتا ہے تو خونی ورنہ بادی بواسیر کہتے ہیں دیکھو باسور۔

بُوانا۔ (ہ) بونا کا متعدی ۱ کاشت کرانا۔ بیج ڈالنا ۲ بھینس کو گابھن کرانا۔

بُوائی۔ (ہ) بونیکا بیج۔ بونیکا وقت۔

بِوائی۔ (ہ۔ بکسر اول) مونث۔ ایڑی کے پھٹ جانیسے جو درازیں سی پڑ جاتی ہیں اُنکو بوائی کہتے ہیں۔ بوائی پھٹنا۔ لازم ۱ ایڑیوں میں زخم پڑنا ۲ (مجازاً) تکلیف ہونا مصیبت پڑنا۔

بوبا۔ (ہ) مذکر۔ عو۔ تحقیر سے پیٹ (فقرہ) یہ تو اپنا ہی بوبا بھرنا چاہتا ہے۔

بوبک۔ (ہ۔ واو معروف) مذکر۔ بوڑھا۔ بیوقوف مسخرا۔ نادان۔ احمق۔ ؎ چپکے دیا کھول کنڈی لینا آنشا کو بُلا۔ ڈر بھلا کیا چاہیے دربان بوبک کا تجھے۔

بوبو۔ (ت۔ دونوں واو معروف) مونث۔ (عو) ۱ بڑی بہن۔ بہن ۲ (دہلی۔ عو) کنیز باعزت۔ لڑکیاں اُس ذی عزت لونڈی کو بھی کہتے ہیں جس نے انکی ماں کی پرورش کی ہو ۳ (لکھنؤ) مالک خانہ کی مدخولہ۔ حرم۔

بوتا۔ (ہ۔ واو مجہول) مذکر۔ درخت کا تنا۔ درخت کا وہ حصہ جو شاخوں کے نیچے ہوتا ہے۔

بوتا۔ (ہ۔ واو معروف) مذکر۔ (عو) ۱ زور۔ قوت۔ طاقت قابو۔ بس۔ (جانصاحب) چولی کا بوجھ اپنی اُٹھائے جو یہ کمر۔ بوتا نہیں ہے اتنا بھی مجھ دھان پان میں ۲ حمایت۔ سہارا۔ ؎ نہ زور بل نہ لے شاد ہے ہاتھ پل۔ کریں کس کے بوتے پر اتنا دماغ۔

بوتات۔ (ع۔ بضم اول وسکون واو معروف۔ بیت کی جمع بیوت اُسکی جمع بیوتات) مونث۔ جنس کا اُدھار دینا۔ اُچاپت (جانصاحب) اس گھر سے تھا ہمارا ہمیشہ سے لین دین۔ اب کیا ہوا جو سیٹھ نے بوتات بند کی۔ بوتات نویسی۔ مونث۔ اچاپت کا حساب لکھنا۔

بوتام۔ (فرنچ بوتان) چینی۔ سینگ لوہے چاندی سونے کی گھنڈی یا تکمہ۔

بوتل۔ (انگ باٹل) مونث۔ کانچ کا ظرف جسمیں عرق شربت یا اور دوائیں رکھتے ہیں۔ بوتل اُڑانا۔ بوتل کی بوتل پی جانا (داغ) زاہد کی توبہ توبہ رہی گھونٹ گھونٹ پر۔ سو بوتلیں اُڑا کے بھی ہشیار ہی رہا۔ بوتل تراشنا۔ متعدی۔ کسی دھاردار آلے سے بوتل کاٹنا۔ (رشک) بوتل تراشتی ہے تمھاری قلم تراش۔ بوتل چڑھانا متعدی۔ بوتل اُڑانا۔ (بحر) بوتل چڑھا گئے جو کبھی سانپ ڈس گیا۔ آبِ سیاہ بحر میں کالے کا سم ہوا۔ بوتل کاٹنا۔ متعدی۔ جو تلوار بہت تیز اور عمدہ ہوتی ہے اُسکی تیزی کا امتحان بوتل کاٹ کر کرتے ہیں

بوتل کٹنا۔ لازم۔ بوتل کا ترشنا۔ (ناسخ) کیا کہئے تیغ اپنے قاتل کے
آب کی۔ عکس مژہ سے کٹتی ہی بوتل شراب کی۔ بوتل کا نشہ (کنایۃً) شراب
کا نشہ (راسخ) چار آنکھیں ہوئی ہیں اُس بت سے۔ ہے نشہ مجھ کو
چار بوتل کا۔ بوتل والی چیز۔ ہو۔ (مجازاً) شراب

بوتہ۔ (ف) بضم اول و سکون ثانی مجہول و فتح سوم۔ مذکر۔
سونا چاندی گلانے کی کٹھالی۔ (گلزار نسیم) دیکھا تو وزیر زادہ بلرام
بوتہ میں تھا شکل نقرۂ خام۔ (ت) اونٹ کا بچہ نر۔ (داغ) خدا کے
فضل سے گردن بڑھا کر۔ بنا ہے مدعی بوتہ شتر کا۔ (ہ) چھوٹا درخت
جسکی شاخیں زمین پر لٹکتی ہوں یا زمین کے متصل ہوں۔ (مجازاً)
بوٹا۔ بھنڈا۔ بوتی۔ اونٹ کا مادہ بچہ۔ بوتہ خار۔ (ف) مذکر۔ خاردار
جھاڑی۔ بوتہ خاک۔ (ف) مذکر۔ قالب انسانی۔ آدمی کا بدن۔

بوتیمار۔ (ف) بر وزن موسیقار۔ لفظی معنے غم کھانے والا۔
بگلا دریا کے کنارے غمگین صورت بنائے بیٹھا رہتا ہی اور بقول بعض
لوگوں کے اس وہم سے کہ کہیں اسکے پینے سے دریا کا پانی کم نہو جائے
باوجود پیاس کے پانی نہیں پیتا اس سبب سے یہ نام ہوا۔ مذکر۔ بگلا
(تسلیم) دیکھنا کس ادا سے بوتیمار۔ مچھلیوں کا شکار کرتا ہی۔

بوٹ۔ (ہ) (لکھنو) کچے سبز چنے۔ اس معنے میں جمع کے
طور پر مستعمل ہی۔ بوٹ پلاؤ۔ مذکر۔ پلاؤ جسمیں کچے چنوں کی دال
ملا کر پکاتے ہیں۔ بوٹ (انگ) مذکر۔ وہ انگریزی جوتا جو پنڈلیوں
تک آتا ہی۔ ہاف بوٹ کو بھی جو ٹخنیوں کے کچھ اوپر ہوتا ہی بوٹ
کہتے ہیں۔ (داغ) بڑیں ملبوس شان و شوکت کا۔ پاؤں میں بوٹ ہے
ولایت کا۔

بوٹ۔ (انگ) مونث۔ کشتی جیسے اگن بوٹ۔ دخانی کشتی۔ (ہ)
مذکر۔ مٹی کا برتن جسمیں گنگا جل لاتے ہیں۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا
پروار کیڑا۔ گھاس کا ٹنڈا۔ (داغ) یار پر دل عدو کا یوں آیا۔ شمع پر
جیسے بوٹ آتا ہی۔ مذکر۔ گوشت کا بڑا ٹکڑا۔ گوشت کی بڑی بوٹی۔

بوٹا۔ (ہ) مذکر۔ گوشت کی بڑی بوٹی۔ شہتیر کا ٹکڑا۔

بوٹا۔ (ہ۔ واو معروف) گلکاری۔ پھول پتی جو کاغذ۔
شال۔ فرد۔ لکڑی پتھر یا کسی عمارت یا کسی دھات کی چیز پر بناتے
ہیں۔ (بحر) اپنی بہار خاک دکھائیں غریب لوگ۔ بوٹی نہ چھینٹ کی ہی
نہ بوٹا ہی شال کا۔ پھولوں کا چھوٹا درخت۔ جھاڑی۔ (بحر) عشرت کی
بوستاں کا بوٹا ہی قد یار۔ پتا ہلا جو کان کا آئی ہوائے عیش۔ بوٹا سا
قد۔ صفت۔ خوشنما قد۔ موزوں قد۔ گر کے گئے گلبن ترے بوٹا سے
قد کو دیکھکر۔ تھا زر گل میں جو زر گویا دفینا ہو گیا۔ بوٹا کاڑھنا۔ متعدی
نقش و نگار بنانا۔ دستکاری میں بیل بوٹا بنانا۔ بوٹیاں بنانا۔ بوٹا کرنا
لازم۔ (رشک) زخم شہید تیغ ادا ہنستے ہیں بجا۔ پھول اسطرح کھلے
نہیں بوٹے کڑھے نہیں۔

بوٹی۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا پھول۔ چھوٹا بوٹا۔ چھوٹا پودھا
۔ جڑی جسکی تلاش میں ھوس رہتے ہیں۔ داغ کی بوٹی سے کشتہ
کر کے اپنے نفس کو۔ تجر تھا مرد فقیر اب کیمیا گر ہو گیا۔ سبزی بھنگ
بوٹی بنانا۔ متعدی۔ گلکاری کرنا۔ پھول پتی بنانا (داغ) چرخ
اطلس پر بنا دیں بوٹیاں۔ اس مری آہ شرر افشاں نے آج۔

بوٹی بولنا۔ لازم۔ صحرائی مُلک کے رہنے والے ساحر جن بوٹیوں کو اپنے زیرِ اثر لانا چاہتے ہیں دوالی میں انکو جگاتے ہیں یعنے اپنے قاعدے سے اُن بوٹیوں کے لئے پوجا کرتے ہیں اور سحر کے زور سے اپنے زیرِ فرمان لاتے ہیں۔ ساحروں کا قول ہے کہ جس بوٹی پر وہ سحر سے قابو حاصل کرتے ہیں وہ سحر کے زور سے خودبخود بول اُٹھتی ہی جب وہ بول اُٹھتی ہی تب ہی یہ بات سمجھی جاتی ہے کہ سحر کی قوت اسپر غالب آگئی اور وہ مطیع ہوگئی۔ (ہجر) کلام کرتے نہیں باغ حسن کے بوٹے۔ (باغ حسن کے بوٹے یعشوق بکارتی ہیں دوالی میں بوٹیاں کیا کیا۔ بوٹی کا پکارنا۔ دیکھو بوٹی بولنا۔ بوٹی کاڑھنا۔ بوٹی بنانا۔ (انشا) تھی عجب کوئی سگھڑ جس نے یہ کاڑھی بوٹی داچھڑے بنگئی اک پھولوں کی کیاری انگیا۔

بُوٹی۔ (ہ۔) مونث۔ ۱ گوشت کا چھوٹا ٹکڑا۔ لوتھڑا۔ ۲ پرند کا وہ بچہ جسکے پر نہ نکلے ہوں۔ ۳ صفت۔ نہایت سُرخ۔ بوٹی بوٹی پھڑکنا۔ لازم۔ ۱ ہر عضوِ بدن کا متحرک ہونا۔ تمام اجزائے بدن کا جنبش میں آنا۔ (قدر) بوٹی بوٹی مری مقتل میں پھڑکتی ہی پڑی۔ پُرزے ہوکر بھی نہ بھولا ادب آداب نشاط۔ ۲ (مجازاً) نہایت شوخ چلبلا ہونا۔ (داغ) شوخ چنچل شریر ہے بچپن۔ بوٹی بوٹی پھڑک رہی ہی تری۔ ۳ ناچنے تھرکنے والوں کے ہر عضو میں جنبش ہونا۔ بُوٹی بُوٹی کانپنا۔ لازم۔ غصے اور شدت خوف کی حالت میں یا کسی رنج ضبط کرنیکے سبب سے جسم پر لرزے کی کیفیت ہونا۔ (محصنات) میرتقی کی آنکھوں سے برابر آنسو جاری تھے اور چونکہ رنج کو بتکلف ضبط کرتے تھے بوٹی بوٹی کانپ رہی تھی۔ بوٹی بوٹی میں درد ہونا۔ لازم۔ تمام جسم میں درد ہونا۔ بوٹی بھرنا۔ عو۔ دانتوں سے بدن کا گوشت کاٹ لینا۔ بکٹا بھرنا۔ بوٹی چڑھنا۔ لازم۔ موٹا ہونا۔ (؎) حقیر وزار وہ رہتا ہی جسکو حرص دنیا ہے۔ کبھی بوٹی نہیں چڑھتی ہی جسم زار ولاغر پر۔ بوٹی لرزنا۔ لازم۔ بوٹی کانپنا۔ بید خوف ہونا۔ بوٹیاں اُڑانا۔ متعدی۔ ۱ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ۲ خوب مارنا۔ کھال اُڑانا۔ (صبا) پیغام وصل پر وہ مری بوٹیاں اُڑائیں۔ دانتوں سے دیں جواب زبان سوال کا۔ ۳ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ دھجی دھجی کرنا۔ بوٹیاں اُڑنا۔ لازم۔ بوٹیاں توڑنا۔ متعدی۔ (عو) ۱ تکلیف دینا۔ چٹکیاں لینا۔ بوٹیاں نوچنا۔ (محصنات) ایک بہن تو ایسی جلے تن تھی کہ بتلا اُسکے پاس بھانجے کو دق کرنے اور بوٹیاں توڑنے گیا اور اُسنے دور ہی سے ڈانٹا کہ خبردار۔ ۲ طعنے دینا۔ بوٹیاں چیل کوؤں کو دینا۔ کوسنا ہی (فقرہ) ایسی مالزادیوں کو قیمہ کرے بوٹیاں چیل کوؤں کو دے۔ بوٹیاں کاٹ کاٹ کھانا۔ نہایت غضبناک ہونے کی جگہ۔ بوٹیاں کاٹنا۔ متعدی۔ عو۔ ۱ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۲ (دانتے کے ساتھ) نہایت غصے ہونا۔ جھلّانا ۳ (مچھر کھٹمل کے لئے) خون پینا۔ خون چوسنا۔ بوٹیاں کتوں کوؤں سے نچوانا۔ عو۔ (کوسنا) (فقرہ) نہ موئے کلوا تیری بوٹیاں کتے کوؤں سے نہ نچواؤں تو میں کیا۔ بوٹیاں نوچکر کھانا۔ (کنایۃً) ایذا پہنچانا۔ دق کرنا۔ (محصنات) اگر ذرا بھی بیگم وہاں اور رہے تو لڑکیاں اسکی بوٹیاں نوچکر

---

۱ داچھڑے اب متروک ہے ۱۲

کھاجائیں۔ بوٹیاں نوچنا۔ متعدی۔ عو۔ بوٹیاں توڑنا۔ دق کرنا۔ تنگ کرنا

بُوجُوت۔ مونث (عم) زراعت۔

بُوجھ۔ (ھ) مذکر ۱۔ بار۔ وزن ۲۔ کسی چیز کی گٹھری ۳۔ (کنایۃً) ذمہ داری۔ بوجھ اتارنا ۱۔ سبکدوش کرنا۔ بری الذمہ کرنا۔ (رشک) سر کاٹ کے قاتل نے بڑا بوجھ اتارا۔ جیسے تھے گرانبار سبکبار ہوئے ہم ۲۔ قرض ادا کرنا ۳۔ بیگار ٹالنا۔ بے پروائی سے کام کرنا۔ بوجھ اترنا۔ لازم۔ بوجھ اٹھانا۔ (کنایۃً) ذمہ داری لینا۔ کفالت اپنے سر لینا۔ خرچ برداشت کرنا (تلق) آپ تم اپنا گھر سنبھالوگے۔ باپ کا سارا بوجھ اٹھاؤگے۔ بوجھ اٹھنا۔ لازم۔ بوجھ بٹانا۔ مصیبت میں شریک ہونا ؎ کہتا ہوں تلق بار غم ہجر سے دبکر۔ اتنا نہیں کوئی جو مرا بوجھ بٹائے۔ بوجھ بٹائی۔ (ھ) مونث۔ کٹے ہوئے اناج کو گٹھریاں باندھکر یا انبار لگاکر بانٹنا۔ بوجھ بھار۔ (ھ۔عو) مذکر۔ استقلال آدمیت (انشا) کیا خوش آیا یہ مقطع ہوگل انکا کہنا۔ آدمی کیا کہ جسے بوجھ نہو بھار نہو ۲۔ قدر۔ مرتبہ۔ بوجھ پڑنا۔ لازم ۱۔ دباؤ پڑنا۔ (امیر) اللہ رے اس گل کی کلائی کی نزاکت۔ بل کھاگئی جب بوجھ پڑا رنگ حنا کا۔ ۲۔ خرچ ذمے ہونا ۳۔ فکر پڑجانا۔ اس جگہ بیشتر بار پڑنا بولتے ہیں۔ بوجھ ڈالنا۔ متعدی ۱۔ کسی کو ذمہ دار کرنا ۲۔ کسی وزنی چیز کو گرا دینا ۳۔ دباؤ ڈالنا۔ بوجھ سر پہ رکھنا۔ الزام رکھنا۔ (امیر) سیہ کاری سے جی بھرتا نہیں پر شرم آتی ہے۔ کہاں تک بوجھ رکھئے کاتب اعمال کے سر پہ۔ بوجھ سر پہ ہونا۔ لازم ۱۔ فکر ہونا۔ فکر میں مصروف ہونا (امیر) بالے سجدہ ادا کیا تہ تیغ کس سے یہ بوجھ میرے سر پہ تھا ۲۔ بار ذمے ہونا۔ قرض ذمے ہونا۔ بوجھ سر سے اُتارنا۔ متعدی ۱۔ ہلکا کرنا۔ کسی بار سے سبکدوش کرنا ۲۔ (کنایۃً) احسان سے سبکدوش کرنا (داغ) احسان زمانے کے بہت تھے مرے سر پہ۔ قاتل نے بڑا بوجھ اُتارا مرے سر سے۔ بوجھ سر کا اُترنا۔ لازم۔ بوجھ سنبھالنا۔ متعدی۔ بار اُٹھانا۔ کسی ذمہ داری کو اپنے سر لینا (آتش) امید نا توانکو نے، طاقت توانا۔ بکّل کا بوجھ اُنکی نازک کمر سنبھالے۔ بوجھ سنبھلنا لازم۔ بوجھ گردن پہ رہنا۔ لازم۔ بار احسان رہنا۔ فکر رہنا (آتش) ہوا سر خم بزیر تیغ جلاد۔ رہے بوجھ اپنی گردن پہ ہزار دں۔ بوجھ گردن سے اترنا۔ لازم۔ ذمہ داری سے سبکدوش ہونا۔ (رشک) تن و سر کی جدائی میں سراپا لطف ہاتھ آیا۔ سبک تھا ہمسروں میں بوجھ اترا میری گردن سے۔ بوجھ لادنا۔ متعدی۔ بار اُٹھانا (کنایۃً) ذمہ داری لینا۔ (فقرہ) شہر میں غریب اپنے بچوں کو بیچتے ہیں تو بچا کریں اس بوجھ کے لادنے والے ادہی ہونگے بنا۔ اس غم کا تو تانہیں لیتا

بُوجھ۔ (ھ۔ واو معروف) مونث ۱۔ پہیلی کا حل ۲۔ گنجفہ کے کھیل میں، جس فریق کے پاس سر نہیں رہتا اُسکے پتے ابتر کرکے کہیں سے ایک پتا مانگ لیتے ہیں اسکو بوجھ کہتے ہیں۔ (لینا۔ ورثا مانگنا۔ نکلنا کے ساتھ) ۳۔ سمجھ۔ فہم۔ فراست۔ (فقرہ) گھوڑونکے دوا علاج میں اُنکی سوجھ بوجھ بہت اچھی ہی۔ بوجھ بجھکڑ۔ صفت ۱۔ ہوشیار (فقرہ) ہم انگریزوں کو دیکھتے ہیں کہ دس دس پندرہ پندرہ بڈھے خرانٹ بوجھ بجھکڑ جہاندیدہ انگریز برسوں ایک قانون میں غور کرتے ہیں ۲۔ (طنزاً) نادان کو کہتے ہیں جو عقلمند بنے۔

نوٹ۔ بوجھ بجھکڑ ایک نادان شخص کا لقب تھا۔ ایک مقام پر ہاتھی کے پاؤں کا نشان تھا اُس سے کسی نے پوچھا کہ یہ نشان کیا ہے بوجھ بجھکڑ نے جواب دیا کہ ہرن چکی کا پاٹ پاؤں میں باندھکر ادھر سے گیا ہے اُسیکا نشان ہے۔ **بوجھ بجھوّل**۔ مونث۔ پہیلیاں بوجھنے کا کھیل۔ **بوجھ جانا**۔ لازم۔ سمجھ لینا۔ دریافت کرلینا (امیر) میں تو ہوں غش میں وہ کہتے ہیں سنگھا کر مجھکو۔ بوجھ تو جاؤ کہ یہ سیب ذقن کس کا ہے۔ **بوجھا بوجھی**۔ (ھ) مونث (لڑکوں کا کھیل) ایک لڑکے کی آنکھیں بند کرتے اور اُسکو دوسرے لڑکے چھوتے ہیں وہ جسکا صحیح نام بتادیتا ہے وہ چور ہوجاتا ہے اور اُسکی اسیطرح آنکھیں بند کرتے ہیں۔

بُوجھَل۔ (ھ) صفت۔ ۱۔ وزنی بھاری (داغ) جنازہ اپنے عاشق کا اُٹھالو۔ بہت ہلکا ہے یہ بوجھل نہیں ہے ۲۔ ثقیل (عاشق) لئے بوسے جو ہم نے بیٹ میں باتیں نہیں بکتیں۔ مگر پانی ترے چاہ ذقن کا یار بوجھل ہے ۳۔ صفت۔ لدا ہوا۔ بوجھ سے نیچے دبا ہوا۔ (نسیم لکھنوی) جب بڑھ کے ہوا نظر سے اوجھل ہلکا ہوا پھینک پھانک بوجھل۔

بُوجھنا۔ (ھ) (عو) ۱۔ سمجھنا۔ پہچاننا۔ دریافت کر لینا۔ جان لینا (جانصاحب) منھ زرد آنکھیں لال پھٹے کپڑے جی اُداس۔ عاشق کے بوجھنے کے یُوا ہیں یہ چار رنگ ۲۔ پہیلی بتانا۔ چیستان حل کرنا۔ (گلزار نسیم) بولی وہ مجھے تو ہاں نہ سوجھی۔ منھ بولی بہن نے میری بوجھی ۳۔ (گنجفہ) ورق تر کرکے پتا مانگنا۔

بوچھنا۔ (ھ۔ واو مجہول) ۱۔ عم ملادنا ۲۔ چاولوں کا گرم پانی میں جوش دینا۔ اُبالنا۔

بُوچا۔ (ھ۔ واو مجہول) مذکر ۱۔ ایک قسم کی امیرونکی سواری جسکو کہار اُٹھاتے ہیں۔ ہوادار۔ تام جان۔ (سحر) بوچا سیاہ غنچۂ سوسن سے کم نہیں۔ مثل قبائے گل ہیں کہاروں کی کرتیاں۔

بُوچا۔ (ھ۔ واو معروف) صفتِ مذکر۔ چھوٹے چھوٹے کانوں کا۔ بے کانوں کا ۲۔ (زنگا کا تابع ہوکر) بے زیور کا۔ اس جگہ بُچا بھی کہتے ہیں ۳۔ کُتے کو بھی کہتے ہیں۔ **بوچی**۔ صفت مونث۔

بُوچڑ۔ (انگ) مذکر۔ قسائی۔ گوشت بیچنے والا۔ انگریزی میں بُچر ہے۔

بَوچھار۔ (ھ) (لکھنؤ میں رائے مہملہ ہے اور دہلی میں رائے ثقیلہ سے۔ شمشاد لکھنوی سے حرف ہونٹوں کی نزاکت میں نہ آجائے کہیں۔ گالیوں کی ہر گھڑی بوچھار رہنے دیجئے۔ تکرار انکا قافیہ ہے داغ دہلوی سے ٹھہر دم لو چاہیے اسوقت میں کچھ آڑ بھی۔ غیر چلتی ہے ہوا بھی منھ کی ہی بوچھاڑ بھی) مونث ۱۔ وہ مینھ کی بوندیاں جو ہوا کے ساتھ ترچھی گرتی ہیں۔ پانی کے چھینٹے جو ہوا سے کسی خاص رخ پر پڑیں (آنا جانا گرنا کے ساتھ) ۲۔ بھرمار (انیس) دم بھر میں صفیں صاف تھیں بیداد گروں کی۔ تھی منھ کیطرح خاک پہ بوچھار سروں کی ۳۔ تیر۔ تلوار۔ گولوں کے کثرت سے لگنے یا گرنے کی جگہ بولتے ہیں (فقرہ) گولوں کی بوچھار شروع ہوگئی ۴۔ گالیوں کی کثرت ۵۔ باتوں کی کثرت۔ **بوچھار پڑنا**۔ لازم۔ منھ کی

چھوٹی بوندوں کا کثرت سے گرنا۔ (قدر) پگڑی مالی کی سنبھلتی ہی نہیں زور سے پڑتی ہے بوچھار اسقدر۔ ۲ تیر یا گولیوں کا کثرت سے برسنا۔ کسی چیز کا کثرت سے گرنا (دبیر) پڑنے لگی بوچھار جہنم میں سروں کی۔ ۳ ہر طرف سے لعن طعن ہونا۔ اعتراض ہونا۔ ۴ کثرت سے گالیاں یا کوسنے پڑنا۔ ۵ باتوں کا تار بندھنا۔ بوچھار کرنا۔ ۱ بھرمار کرنا (انشا) چھوٹتی ہم اب کوئی دو چار بوسے بن لئے۔ چٹکیاں لے گالیوں کی خواہ تو بوچھار کرے۔ ۲ بے حساب روپیہ لٹانا۔ ۳ کثرت سے اعتراضات کرنا۔ بوچھار لگا دینا۔ متعدی۔ تار یا ندھ دینا۔ (قلق) لگا دی گالیوں کی دیکھکر مجھے بوچھار۔ بوچھار ہونا۔ لازم۔ بوچھار پڑنا۔ بوچھاری۔ مونث۔ وہ سائبان جو مکان کے سامنے ڈالتے ہیں تاکہ مکان کے اندر بوچھار نہ پہنچے۔

بُود۔ (ف۔ موجود) مونث ۱ وجود۔ ہستی ۲ ترجیح (رشک) رخ پر شرف ہے اسلئے مژگان یار کو۔ گلزار سے ہی بود کہیں خار زار کو۔ بُود و باش۔ (ف) مونث۔ رہنا۔ سہنا۔ سکونت۔ سکونت کی جگہ۔

بُود ہم پیشہ با ہم پیشہ دشمن۔ (ف) مقولہ۔ ہم فنی سے آپسمیں عداوت ہو جاتی ہے۔

بُودا۔ (ہ) صفت مذکر ۱ کمزور۔ بزدل۔ کم ہمت۔ پست ہمت ۲ گلا ہوا۔ گھسا ہوا۔ کمزور ۳ بوسیدہ (کرنا ہونا کے ساتھ) بودی۔ صفت مونث۔ بوداپن۔ کم ہمتی۔ کمزوری۔

بودلا۔ (ہ۔ واو مجہول و دال ساکن) صفت مذکر۔ سیدھا سادھا۔ بھولا بھالا۔ احمق۔ بیوقوف۔ بودلی۔ صفت مونث (عو) احمق۔ بیوقوف (حافظ صاحب) میں بودلی نہیں جو ترے دم میں آؤنگی۔

بودھ۔ (ہ۔ بضم اول و سکون واو مجہول) مذکر۔ ایک مذہب کا نام جسکا بانی گوتم بدھ تھا۔

بُور۔ (ہ) مذکر ۱ چورکر۔ بھوسی۔ برادہ۔ چورا ۲ (مثل) خیرات جو شادی کے موقع پر بانٹتے ہیں۔ بور کا لڈو (بور کے لڈو گیہوں کی بھوسی کے بنتے ہیں۔ سستے ہونیکے سبب لوگ دھوکے میں آکر خریدتے اور کھاکر پچھتاتے ہیں) وہ شے جسکا کھانا اور نہ کھانا دونوں حسرت اور پشیمانی کے باعث ہوں۔ دھوکے کی ٹٹی۔ گناہ بے لذت۔ فضول کام۔ ظاہر میں اچھا اور باطن میں خراب (قلق) تم ہوئے آزردہ بوسے لیکے پچھتاتے ہیں ہم۔ کیا لب شیریں کا بوسہ بھی ہے لڈو بور کا۔ بور کے لڈو کھائے تو پچھتائے نہ کھائے تو پچھتائے۔ مثل۔ دیکھو بور کا لڈو۔ بور بور (ہ) صفت۔ (عو) پرزے پرزے۔ ٹکڑے ٹکڑے۔ ریزے ریزے۔ دھجی دھجی۔ پاش پاش (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (شرف) چمن میں تم نے نہ کھینچا تھا کسکو کانٹوں میں۔ لباس باغ میں کس گل کا بور بور نہ تھا۔

بُور۔ (ہ بضم اول و سکون واو مجہول) مذکر۔ غوطہ۔ ڈبونا۔ تر کرنا۔ ڈبکی۔ غرق کرنا۔

بور۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ صحیح لفظ بور ہے۔ آم کا پھول۔

(طلسم الفت) ڈھاک پھولا ہی بورآیا ہی۔ لالہ کو رنگ لا یا ہے۔

بُورا۔ (ھ) مذکر۔ کسی موٹے کپڑے یا ٹاٹ کا تھیلا۔

بُورا۔ (ھ) مذکر ۱ چورا۔ ریزہ۔ برادہ ۲ صاف کی ہوئی شکر۔

بورا۔ (ھ۔ بفتح اول) صفت۔ مذکر۔ پاگل۔ سڑی۔ باؤلا۔ بورانا۔ (ھ۔ بفتح اول) لازم۔ پاگل ہونا۔ بولانا۔ بورہا۔ (ھ) صفت۔ پاگل۔ بوری۔ صفت مونث ۱ پاگل عورت ۲ مذکر۔ بُھنا ہوا جو۔

بُورانی۔ مونث۔ بیگن کو گھی میں بریاں کرکے دہی میں ملاتے اور اس مرکب کو بورانی کہتے ہیں۔ قاموس میں لکھا ہی بورانیہ ایک خاص قسم کا کھانا ہی جسکو بوران زوجہ خلیفہ مامون عباسی نے ایجاد کیا تھا۔ نفایس اللغات میں ہی کہ بظاہر یہ لفظ ہندوستان میں بورانی ہوگیا۔ ابو اسحاق اطعمہ کا مشہور شعر ہے سہ پس از صد سالہ بہ بوسحق شد تحقیق این معنی۔ کہ بورانی ست بادنجان و بادنجاں ست بورانی۔

بُورڈ۔ (انگ) مذکر ۱ تختہ۔ اشتہار کا تختہ ۲ عدالت مال کی سب سے بڑا محکمہ ۳ مجلس۔ انجمن۔ محکمہ۔ اجلاس۔ کمیٹی ۴ موٹا کاغذ جو جلدوں میں لگایا جاتا ہی۔ یا چھاپے کے پتھر کے نیچے رکھا جاتا ہی ۵ جہاز کی سطح ۶ میز۔ بورڈ آف ریونیو۔ (انگ) مونث۔ صیغۂ مال کا محکمہ اعلےٰ۔ بورڈر۔ (انگ) مذکر۔ بورڈنگ ہوس میں رہنے والا۔ بورڈنگ اسکول (انگ) مذکر۔ وہ مدرسہ جسمیں طالبعلم رات دن رہتے ہیں۔ بورڈنگ ہوس۔ (انگ) مذکر۔ طالب علموں کے رہنے کا مکان۔

بُورنا۔ (ھ۔ بضم اول وسکون واو مجہول) متعدی۔ عم۔ بگھونا۔ ترکرنا۔ ڈبونا۔

بَورچی۔ عم، باورچی۔ بورچیخانہ۔ (عم) باورچیخانہ۔

بُوری۔ (ھ) مونث ۱ چھوٹا بورا۔ ٹاٹ یا سنی کا بورا جسمیں غلہ وغیرہ اجناس رکھتے ہیں۔

بُوریا۔ (ف۔ بضم اول وکسر سوم۔ بواو مجہول) مذکر۔ چٹائی۔ بوریا باف۔ (ف) چٹائی بنانے والا۔ بوریا بدھنا۔ (مجازاً) مفلس کا اثاث البیت۔ بوریا بدھنا اُٹھانا یا سمیٹنا۔ (مجازاً) چلے جانا۔ رخصت ہونا (فقرہ) صبح ہوئی دم ڈھاڑیوں نے بوریا بدھنا اُٹھایا قوال اور بیں کار چلتے ہوے۔ بوریا بدھنا سنبھالنا۔ روانگی کا سامان کرنا (شاد) مسجد میں عاشقوں کے جو مُردے نہا لئے۔ بورے یہاں سے بورے بدھنے سنبھالئے۔ بوریا بغل میں دابنا۔ (مجازاً) چلے جانا۔

بوڑنا۔ (ھ۔ واو مجہول) متعدی۔ عم۔ ڈبونا۔ غرق کرنا۔ ۲ واو معروف کے ساتھ لازم ہی۔ بوڑمرنا۔ عم۔ ڈوب کے مرجانا۔

بوڑا۔ (ھ) صفت مذکر۔ عم۔ بہرا۔

بوڑھ سُہاگن۔ عو۔ عمر اور سہاگ باقی رہنے کی دعا۔ بڑھاپے تک سہاگ قائم رہے یعنی شوہر زندہ رہے۔

بُوڑھا۔ (ھ) صفت۔ سن رسیدہ۔ بڑی عمر کا ۲ مذکر۔ زیادہ عمر کا آدمی۔ بوڑھا آڑھا۔ (عو) آڑھا تابع مہمل ہے۔

بڈھا کے ساتھ آڑھا نہیں کہتے ہیں (فقرہ) بھلا میں بوڑھی آڑھی
میری فرمائشیں کیا میں کیا۔ بوڑھا بالا برابر۔ مقولہ۔ دونوں خبرگیری کے
محتاج ہیں یا دونوں کی عقل یکساں ہوتی ہے۔ بوڑھا بُوبک۔ صفت
اُس بڈھے کو کہتے ہیں جو بڑا حریص ہو۔ بوڑھا بُونگ۔ مذکر۔ (عو)
بیوقوف بڈھا۔ بوڑھا پھونس۔ صفت۔ نہایت بوڑھا۔ پیر فرتوت
(عالم) نوجوانی میں تم ہو بوڑھی پھونس۔ صاف کونے کی بنگئی ہو
گھونس۔ بوڑھا چونچلا۔ مذکر۔ بڑھاپے کا غمزا۔ نخرا (عالم) مجھکو جو رنج
ہے وہ کس سے کہوں۔ نوج ہیں بوڑھے چونچلے یہ سہوں۔ بوڑھا چونچلا
جتانے کے ساتھ۔ مثل۔ جو شخص بڑھاپے میں جوانی کے حرکات کرتا
ہے اسکی نسبت بولتے ہیں۔ بوڑھا چونڈا۔ مذکر۔ بڑھاپا۔ سر کے سفید
بال (جانصاحب) کیسی ہیں بوڑھے چونڈے پہ یہ مہربانیاں۔ پوچھا
جو آج ساس گنہگار کا مزاج۔ بوڑھا چونڈا منڈوانا۔ عو۔ بڑھاپے
میں ذلیل کرانیکی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) میرا کیا بوڑھا چونڈا منڈوا لیگی
میں تیرے منھ لگتی نہیں میں نے اپنی بیوی سے بات کہی تھی۔ بوڑھا
چونڈا ہلانا۔ عو۔ بڑھاپے میں جوانوں کی طرح ناز کرنا (انشا) بوڑھا
چونڈا نہ ہلا موم کی مریم سلے شمع جل رہی چل صبح ہوئی اٹھو کہیں اہی
ہو۔ بوڑھا خرانٹ۔ مذکر۔ بہت بوڑھا۔ تجربہ کار بوڑھا۔ جہاندیدہ
تجربہ کار۔ بوڑھا ڈھونگ۔ مذکر۔ (عو) وہ کم عمر لڑکی جسکا قد بہت
لمبا ہو (فقرہ) میں نے کہا چھوٹی لڑکی اگر کمسن ہے تو بڑی کے بھیجنے
میں کیا مضائقہ ہے وہ ہنسکر بولیں اُدئی بیوی یہ بوڑھا ڈھونگ
پڑھنے کو جائیگا۔ بوڑھا رنٹ۔ صفت بوڑھا پھونس (فقرہ)

آج کے جلسے میں جتنی عورتیں ہوں نمانی سچ سمجھ کی ہوں بوڑھی رنٹ
ایک بھی ہوئی تو حضور بد دماغ ہو جائینگی۔ بوڑھا کھیتٹ۔ صفت
بوڑھا پھونس۔ نہایت بوڑھا۔ بوڑھا کھنکڑ یا بوڑھا کھنک۔
صفت۔ نہایت بوڑھا۔ بوڑھا گھاگ۔ صفت۔ بوڑھا جہاندیدہ
آدمی۔ بوڑھا نخرا ہلانا۔ لازم (دہلی) بوڑھا چونڈا ہلانا۔ (رنگین)
بوڑھا نخرا نہ ہلا دو روپے جاکے بسور۔ کسکو بھاتا ہے بھلا تیرا یہ ستار
اصیل۔ بوڑھا نخرا جتانے کے ساتھ۔ دیکھو بوڑھا چونچلا جتانے
کے ساتھ۔ بوڑھا ہو۔ دعا۔ (ناسخ) بوڑھا ہو تیرے بال ہوں سلے
رہیں سفید۔ کافور کیطرح سے ہو یہ مشک جیں سفید۔

بوڑھی۔ بوڑھا کا مونث۔ بوڑھی ڈھڈو۔ بوڑھی پھونس
بوڑھے (بوڑھا کی جمع)۔ باپ دادا۔ بوڑھے توتے۔ مذکر۔ کنایۃً
بہت عمر کا آدمی۔ بڈھا۔ سن رسیدہ۔ بوڑھے توتے پڑھانا۔ متعدی
(توتے کا بچہ بہت جلد باتیں کرنا سیکھ جاتا ہے لیکن جب بڈھا ہو جاتا
ہے نہیں پڑھتا ہے) زیادہ عمر کے آدمی کو تعلیم دینا۔ بوڑھے توتے
نہیں پڑھتے۔ مثل۔ جب کمسنی کا وقت گزر جاتا ہے تعلیم نہیں ہو سکتی
بڑی عمر میں علم حاصل نہیں ہو سکتا۔ بوڑھی عید۔ مونث (دہلی)
اُس عید کو کہتے ہیں جسمیں رمضان کا چاند تیس کا ہو۔ بوڑھی گھوڑی
لال لگام۔ مثل۔ پیری میں جوانی کا سنگار۔ بوڑھے منھ مُہاسے
لوگ چلے تماشے۔ (مہاسے وہ پھنسی جو اکثر جوانی میں چہرے پر
نکل آتی ہے) مثل۔ بڑھاپے میں جوانی کی خواہشوں یا عادتوں کے
متعلق یا جب زیادہ سن کا آدمی کوئی ایسا کام کرے جو جوان

کرتے ہیں تو اُس موقع پہ بولتے ہیں (داغ) ہوئے ہیں دخت رز پہ شیخ عاشق یہ مثل سچ ہے کہ بوڑھے مُنہ مُہاسے۔

بوڑی۔ (ھ) مونث۔ نیزے کی نوک۔ بوڑی بردار۔ نیزہ بردار۔ سناں بردار۔

بوڑی۔ (ھ) مونث۔ خشخاش کی بونڈی۔

بوزنہ۔ (مفرس بوزِنہ کا۔ بُوْ۔ ابو (باپ) کا مخفف زِنہ۔ تہمت) مذکر۔ بندر۔

بوزہ۔ (ف۔ بروزن روزہ) مونث۔ قسم شراب کی جو چاول چنے اور جو کے آٹے سے بنتی ہے۔

بوزینہ۔ (ف) دیکھو بوزنہ۔

بوستاں[1]۔ (ف) مذکر۔ باغ (امیر) شداد کیطرح سے کیوں بوستاں بنایا۔ مونث۔ شیخ سعدی کی مشہور کتاب کا نام۔

بوس کنار۔ (ف) مذکر۔ بوسہ بازی۔ لپٹنا۔ چومنا۔ اور بغل میں لینا (مسرور) ہم بغل گلعذار رہتا ہے۔ روز بوس و کنار رہتا ہے۔

بوسہ۔ (ف) مذکر۔ چومنا۔ پیار کرنا۔ (لینا دینا کے ساتھ)

بوسہ بازی۔ (ف) مونث۔ ایک دوسرے کا بوسہ لینا۔ چومنا۔

بوسہ بہ پیغام۔ (ف۔ حصول مقصود بوساطت غیر) امر محال۔ (داغ) قاصد کے ہاتھ چوم لیے میں نے لیکے خط۔ یہ اک طرح کا بوسہ بہ پیغام ہو گیا۔

بوسہ زن۔ بوسہ لینے والا (شعور) کس لئے بلبل شیدا کا عدو ہے صیاد۔ عصمت گل پہ صبا بوسہ زن دامن ہے۔

بوسہ گاہ۔ (ف) مونث۔ وہ مقام جسکو چومیں۔

بُوسیدگی۔ (ف) مونث۔ پُرانا۔ بوسیدہ۔ (ف) صفت سڑا۔ گلا۔ پُرانا۔

بُوغبند۔ (ف) مذکر۔ گٹھری کا کپڑا۔ بڑا بقچہ۔ ایک دُہرا سیا ہوا کپڑا جسمیں لحاف اور توشک وغیرہ باندھکر رکھتے ہیں۔ (رنگین ؏) کوٹے پن سے آج دائی تو نے کھولا بوغبند۔

بُوغرا۔ بظاہر یہ لفظ بغرا کا بگاڑا ہوا ہے دیکھو بغرا۔

بوغرا نکالنا۔ متعدی۔ لاٹھیوں اور لاتوں سے پیٹکر مضمحل کر دینا چلیتھڑ نکالنا۔ مارتے مارتے بھُرکس نکالدینا۔ بوغرا نکلنا۔ لازم (دہلی)، (میر آتش بغرا پہ مار بھی کھائے (کھائے) اسمیں گو بوغرا نکل جائے، (جائے)۔

بُوغما۔ (ف۔ بضم وسکون سوم۔ بیہودہ۔ ناچیز۔ بد شکل عورت) مذکر۔ گھوڑوں کی بیماری جسمیں تمام اعضا سے پسینا ٹپکنے لگتا ہے۔ بند ہیضہ۔ گھینگا ۲۔ عو (بلا کے ساتھ بطور تابع کے) کوڑا کرکٹ۔ الابلا۔ واہی تباہی ۳۔ عو۔ چڑیل۔ بلا۔ بد شکل عورت۔ بدقطع عورت (انشا) ہے کیوڑے کی مادہ کیا چیز کیتکی جو۔ اس بو کو تیری پہنچے وہ بوغما چمن میں۔

بُوق۔ (ع) مونث۔ قرنا۔ بگل۔

بُوقلموں۔ (ف۔ بضم اول وسکون واو معروف و بفتح قاف ولام و نیز بسکون لام۔ ایک قسم کی دیبائے رومی جسکا ہر لحظہ

[1] نوٹ۔ بوستاں گلستاں کا فرق۔ بوستاں کے معنے ہیں پھولوں کی پیدائش کی جگہ خوشبو کی جگہ گلستاں کے معنے ہیں پھولوں کی جگہ یا پھولوں کا مرکز۔

نیا رنگ نظر پڑتا ہی۔ صاحب بُرہان نے دو معنی اضافہ کئے ہیں
۱۔ حربہ ۲۔ ایک قسم کی چڑیا۔ سراج میں لکھا ہی کہ یہ لفظ عربی ہے۔
اصل میں ابوقلموں تھا فارسی الف حذف کرکے بولتے ہیں۔
صراح میں دیبائے رنگا رنگ کے معنی لکھے ہیں۔ فارسی بمعنے رنگا رنگ
استعمال کرتے ہیں) صفت۔ رنگا رنگ۔ تعجب انگیز۔ مختلف
رنگوں کا۔ مختلف وضع کا۔ طرح طرح کا۔ بوقلمونی۔ (ف) مونث
نیرنگی۔ رنگا رنگی۔

بُوک۔ (ھ۔ واو مجہول) مذکر۔ جوان اور مست بکرا۔
بوک کی سی ڈاڑھی۔ جو ڈاڑھی چُگی یا دراز ہوتی ہی اسکو بطور مزاح
کہتے ہیں۔ بُوکا۔ (ھ۔ بکرے کا چمڑا) مذکر۔ ٹوکری یا چمڑے کا ڈول
جسکے ذریعے پانی بلندی پر پہنچاتے ہیں۔

بَوکھل۔ (ھ) صفت۔ گھبرایا ہوا۔ وحشی۔ بدحواس۔
بوکھلا جانا۔ لازم۔ دیوانہ ہوجانا۔ پریشان ہوجانا۔ (قلق) سب
ہی دُنیا میں دل لگاتے ہیں۔ یوں نہیں بوکھلائے جاتے ہیں۔
بوکھلانا۔ لازم۔ گھبرانا۔ بولانا۔ بیتاب ہونا۔ (نکہت) بوکھلائی
سی جو پھرتی ہی گلستاں میں شمیم۔ بوکھلاہٹ۔ حاصل مصدر۔
پریشانی۔ گھبراہٹ۔ اضطراب۔ (عاشق) اور آپ کو ہی یہ بوکھلاہٹ
ہوجائے جو ہونی ہو وہ جھٹ پٹ۔

بُوگرا نکالنا۔ متعدی۔ اصل میں بوغرا تھا۔ (لکھنؤ) مارتے
مارتے مارتے مضمحل کر دینا۔ یسی ما مضمحل کرنا جو خم نہ کرے بوگرا نکلنا۔ لازم پٹتے پٹتے
مضمحل ہوجانا۔

بُوگی۔ (انگ) ایک قسم کی ریل کی بڑی گاڑی۔

بَوْل۔ (ع) مذکر۔ پیشاب۔ بول براز۔ (ف) پیشاب
پاخانہ۔ بول خطا ہونا۔ لازم۔ پیشاب نکل جانا۔ (منیر) قصودار کو
توبہ کے بعد بھی نہیں چین۔ یہی ہی خوف کہ ڈر سے خطا نہ ہو کہیں
بول۔

بُول۔ (ھ) مذکر ۱۔ بات۔ کلمہ ۲۔ حکم جیسے بول بالا رہے ۳۔
طعنہ۔ طنز ۴۔ کنایۃً عقد نکاح۔ اس معنی میں یہ لفظ جمع میں استعمال
ہوتا ہی۔ (رجا نصاحب) چپکے رہنے میں تھا حرام وہ کام۔ ایک دو
بولوں سے حلال ہوا۔ (فقرہ) مُلاجی نے دو بول پڑھے اور چلے گئے ۵۔
(موسیقی) گت کا مقابل۔ گیت کا ٹکڑا۔ (فقرہ) ابھی تک تم گت
ہی سیکھتے ہو بول بجانا نہیں آتا۔ (رشک) باتیں وہ کر رہا ہے کہ
سارنگیوں کے بول۔ یہ ساز میں صدا ہی نہ یہ لطف راگ میں ۶۔
بولنا سے امر کا صیغہ ۷۔ (گاڑیبانوں کی اصطلاح) بیل کو ہانک۔
بول اُٹھنا۔ لازم ۱۔ بولنا۔ کہنا۔ کہہ اُٹھنا۔ چلا پڑنا ۔ (امیر) اس ناز کو
ظالم نے دیکھا۔ نگاہیں بول اُٹھیں وہ لیگیا دل ۲۔ خوشنما ہوجانا۔
خوش ذائقہ ہوجانا۔ بہتر ہوجانا۔ بول بالا ۱۔ عزت آبرو کی ترقی۔
کامیابی ۔ کان ہیں سرو قد کے بالا ہی۔ آج رنگیں کا بول بالا ہی۔
۲۔ فقیروں کی دعا ۳۔ شہرت۔ (ناسخ) آج موزوں ہم سے وصف قد
بالا ہوگیا۔ عالم بالا تک اپنا بول بالا ہوگیا۔ (رہنا ہونا کے ساتھ)
بول بالے بھی کہا ہے۔ (داغ) محبت میں کرے جو صبر اُسکو داد
ملتی ہی۔ جسے عادت ہے خاموشی کی اُسکے بول بالے ہیں۔

بولا چالی۔ مونث۔ عم۔ بات چیت۔ جھگڑا فساد۔ دیکھو بول چال
بولا چاہتی ہی جب کوئی تصویر اصل سے بہت زیادہ مشابہ ہوتی ہی اسکی
تعریف میں کہتے ہیں۔ (امیر) خوشامد لے دل بیتاب اس تصویر کی
کبتک۔ یہ بولا چاہتی ہی پر نہ بولے گی نہ بولی ہی۔ بولتا۔ مذکر [1]
(فقرا کی اصطلاح) سانس۔ دم۔ روح سے یوں بولتا کہے ہی سنتے
ہو میر (انشا) ہیں طرز ہم مسافر اپنے وطن کے اندر [2] (فقرا کی اصطلاح)
حُقّہ (فقر) سفر میں بولتا ساتھ ہو جہاں جاہا چلم بھری [3] خوب
بولنے والا۔ بولتا ہی جب تلک ہے بولتا۔ مقولہ۔ دم کے ساتھ گویائی
لگی ہوئی ہی۔ بولتی تصویر۔ بولتی چالتی تصویر۔ مونث۔ اس تصویر کی
نسبت کہتے ہیں جو ہو بہو اصل کے مطابق ہو (شرف) اسادی نہ
کھینچو صورت جانان مُصوّرو۔ تصویر بولتی نہ سہی بات کچھ تو ہو۔

(آبحیات) ولی کا دیوان اُس عہد کے مشاعروں کی بولتی چالتی تصویر
ہی۔ بول جانا۔ لازم [1] ختم ہوجانا [2] ہار جانا۔ لوہا ماننا۔ (صبا) بجث
گریہ میں ابر بول گیا۔ دیدۂ اشکبار کیا کہنا [3] عاجز ہونا۔ جواب سے عاجز
ہونا۔ گھبرا جانا۔ (اسیر) دلا کہا نہ گیا کچھ بھی تیغ کے نیچے۔ زبان بول
گئی وقت امتحاں دیکھا [4] پُرانا ہوجانا۔ بوسیدہ ہوجانا۔ گھس جانا [5]
(عم) بُرا بھلا کہہ جانا [6] دوالا نکل جانا۔ بیٹھ جانا۔ گھاٹا آنا۔ نقصان
ہوجانا [7] عم۔ مرجانا۔ بول چال۔ مونث [1] بات چیت۔ گفتگو [2]
روزمرہ [3] لب ولہجہ۔ گفتگو کا انداز۔ (برق) زندہ ہی تجھ سے نام مسیح
و کلیم کا۔ دیکھا نہیں بشر کہیں اس بول چال کا [4] میل جول۔ ربط
ضبط (کیف) کسی نے باغ میں ایسا شگوفہ چھوڑا ہی کہ آجتک
گل و بلبل سے بول چال نہیں [5] رفتار گفتار (ناسخ) افسوس ہی بولنے میں

[1] بول چال۔ محاورہ۔ مثل۔ مقولہ کا فرق (بول چال) ایک خاص قسم کی ترتیب الفاظ جو اہل زبان کی زبان پر ہو اور جسکے خلاف بولنا فصاحت کے خلاف ہو (الف) اسمیں الفاظ اپنے حقیقی معنے دیتے ہیں مثلاً پانچ سات مرتبہ ہم تمھارے یہاں گئے اگر پانچ سات پر قیاس کرکے کوئی کہے تین پانچ مرتبہ ہم تمھارے یہاں گئے، تو غلط ہوگا کیونکہ اہل زبان تین چار پانچ چھ بولتے
ہیں (ب) جو جملہ کی ترتیب یا الفاظ کا طریقہ استعمال اردو زبان میں مقرر ہی روزمرہ میں اسکی مطابقت لازم ہی (نسیم دہلوی) محبت ہو کسی سے یا عداوت۔ مزا دیجائیگی جب بے طرح ہوگی (فقرہ) کیا
کہوں سال بھر میں ایکبار بھی لکھنؤ جانیکا موقع نہیں ملا" اگر کوئی شخص کہے "سال بھر میں ایکبار بھی لکھنؤ جانیکا موقع نہ ملا تو روزمرہ کے خلاف ہوگا۔ (ج) جسطرح خاص موقع پر اہل
زبان بیساختہ الفاظ یا فقرے کہہ جاتے ہیں انکو اسیطرح استعمال کرنا ضروری ہی (آتش) کیوں نیت بڑھائی تھی تم سے۔ ہم گنہگار بے گناہ ہو تم۔ گنہگار کا فعل حذف کرنا روزمرہ کے
مطابق ہی (محاورہ) جب ایک یا کئی لفظ مصدر سے ملکر حقیقی معنے سے متجاوز ہوکر کچھ اور معانی دیں اسکو محاورہ کہتے ہیں۔ مثلاً "آگ پانی میں لگانا" یعنے مزاج کو بھڑکا دینا۔ جہاں لڑائی
نہ ہوتی ہو وہاں لڑائی کرا دینا۔ شرارت کرنا۔ فتنہ اُٹھانا۔ محاورے میں مصدر کے جملہ مشتقات استعمال ہوتے ہیں۔ لیکن اصل محاورے میں کسی قسم کے تصرف کرنیکا اختیار نہیں ہی مثلاً
بجائے "سر سہرا رہنا" کے "سر پہ سہرا رہنا" نہیں کہیں گے لیکن اہل زبان نے اگر کچھ تصرف کرلیا ہو تو جائز ہی (مثل) ایک یا چند جملے جو عرصہ دراز سے کسی خاص موقع پر بطور مثال کے
بولے جاتے اور اپنے لفظی معنے سے متجاوز ہوکر کچھ اور مضمون ادا کرتے ہیں مثلاً کوئی شخص ایسی شے پر ناز یا فخر کرے جو اسکو اتفاقاً ہاتھ آگئی ہو تو اسکی نسبت بولتے ہیں "اندھے کے
پاؤں میں ارنٹ آیا لوگوں نے جانا بٹیر آیا"۔ مثل میں الفاظ کی تقدیم و تاخیر جائز ہی لیکن مصدر کے تمام مشتقات کے ساتھ استعمال کرنا جائز نہیں مثلاً "ناچ نہ آوے آنگن ٹیڑھا"
کے بدلے "ناچ نہیں آیا آنگن ٹیڑھا بتانے لگے" کہنا تصرف بیجا ہوگا (مقولہ) وہ فقرہ یا جملہ جو بوجہ عام کلیہ یا عمدہ نصیحت ہونے کے عام پسند ہو گیا ہو
اسمیں الفاظ حقیقی معانی سے متجاوز نہیں ہوتے اور نہ قدامت کی شرط ہے مثلاً بزرگی بعقل است نہ بسال۔ با ادب با نصیب
بے ادب بے نصیب ۱۲

توچلنے میں سحر ہی - ہوگی پری بھی کوئی ۔ اس بول چال کی ۔ عم تکرار بحث ۔
بول دینا - متعدی - حکم دینا کسی کام کا ۔ (فقرہ) جب مہاجنوں نے نواب صاحب کو
بہت گھیرا مصاحبوں نے کوچ بولدیا - بول سنانا - عو - برا بھلا کہنا ۔ (موسیقی) گیت
سنانا - دیکھو بول نمبر ۴ - بول مارنا - عم - طعنہ زنی کرنا - بولنا (ہ) کہنا - جواب دینا
(فقرہ) آج سے تمہارا نام بدلدیا ہی اب زینب کے نام پر تم بولنا - منہ سے بولو
سر سے کھیلو ۔ کسی کمزور لکڑی کا چٹکنا - آواز دینا (جانصاحب) کوٹھی میں موہ
آکے یہ دالان کر دترک - بی بولنا منحوس ہو اس چھت کی کڑی کا ۔ بجنا (فقرہ)
گھڑی بولی ۔ حقے کا - آواز دینا (جانصاحب) پانی بالکل نہیں کیا بولے ہی
حقہ خالی ۔ پہنہ دسکے لئے ۔ چھپانا - طرفداری کرنا (میر) عاشق شاہوں جھگڑ
جوتیاں میں ملک - ہی یقیں میری طرف ساری ہمیں بولیں ۔ دام لگانا - مقرر کرنا ۔
(فقرہ) ہیرے پر کسی نوکری بولی ہی - عم - عو - خفا ہونا - (فقرہ) آخر یہ بات کیا ہی
جو آج سرکار بی بی کو بولنے ہے تجھے ۔ آواز لگانا - نیلام میں بولی بولنا - بازار
کیسا تھا خوب چہل پہل ہونا - (عو) کنایۃً جماع کرنا - بول نکلنا - لازم - ستار
یا سارنگی وغیرہ سے کلمات نغمہ کا ظاہر ہونا (ناسخ) اسطرح بول نکلتے ۔ سنتے تھے ہمنے
ارنی ہی ماند صنم تیری ستاری باتیں - بولنا - کہنا - خرف یا کہنا - کچھ نہ
کہہ سکنا - بولنا چالنا - غصہ کرنا - ناخوشی ظاہر کرنا - ٹوکنا - روکنا - بیجا بات کہنا -
بیجا حرکت کرنا - (مراۃ العروس) دیکھو خبردار کبھی بولنا چالنا ست ۔ عذر کرنا (شک)
بول کر منہ کی بلائیں نعم ۔ نہ جو دو چار تو گالیاں ۔ سونگی گنتی میں ملا دینا - بولنا -
جھیڑنا (فقرہ) بعض وقت بڑا ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ کیسا کا بولنا چالنا ۔ لگتا ہی
بولنے پر آنا - کاٹ کھانا - اٹھادینا - بیباکی ہر گفتگو کرنے کی جگہ (شوق) ہیں اگر بولنے پر
آونگی ملا کہ دوں دھجے تیری آنگیا ۔

بولا اٹھنا - لازم - بولانا - (بنات النعش) نعیل سپینا جیلا آتا ہی سم بولا
بولا اٹھتا ہی - بولا دینا - متعدی - گھبرا دینا - بدحواس کر دینا (جانصاحب) دم بدم
پیشاب نے ا[illegible] بولا دیا - بولانا - لازم - حواس باختہ ہونا - گھبرانا (جانصاحب)
بولائے ہو پھر مستی کے مارے کئی دن سے ۔
بولی - (بالضم) مونث - گفتگو - زبان - بول چال ۔ سہ ۔ وہ سنکر داغ کے
اشعار بولے - خدا جانے یہ بولی ہی کہاں کی ۔ جانوروں کی آواز - نیلام کی آواز -
بولی بڑھانا - متعدی - کسی مال کی قیمت بڑھ کر لگانا - بولی بڑھنا - لازم - نیلام میں
قیمت زیادہ ہو جانا - بولی بولنا - جانوروں کا بولنا - دوسرے کے لہجے میں گفتگو کرنا -
بولی بولنے والا - نیلام کرنیوالا - جانوروں کی بولی بولنے والا - بولی ٹھولی - مونث
آوازے توازے - مزاح طعن تشنیع (امیر) خفا کیوں ہو جو آوازے کسے عاشق نے
غیروں پہ - یہ آزادوں کی باتیں ہیں یہ انکی بولی ٹھولی ہی - (داغ) کبھی آتی ہی
کام آزادی - دلکی کہتا ہوں بولی ٹھولی میں (انشا) بلا سے اگر آئی ہو بولی کہار
نہ مجھسے کر دیو بولی ٹھولی کہارو - بولی ٹھولی پھینکنا - بولی ٹھولی کسنا - بولی ٹھولی
مارنا - (عو) آوازے توازے پھینکنا - طعنہ زنی کرنا - مضحکہ کرنا - بولیاں - مونث
بولی کی جمع (بحر) منہ سوتا آپکا ہمکو تو پھر ہم دیکھتے - اپنی اپنی بولیاں اغیار کیونکر
بولتے - بولیاں بولنا - طرح طرح کی آوازیں نکالنا - خوشی کا اظہار کرنا - چہچے کرنا -
عو - طعنے دینا - آوازے کسنا - گالیاں دینا (جانصاحب) بولیاں بول گیا آج
داماد مجھے ۔ نیلام میں قیمت لگانا (راسخ) بولیاں بولی ہیں حسن کی گلگادر
نے - برسوں بازار رم مصر کا بازار رہا - بولیاں ٹھٹولیاں مارنا - (دہلی) آوازے
کسنا - مزاح کرنا - بولیاں سنانا - عو - طعنے دینا - بولیاں سننا - لازم - عو -
طعنے سننا - طعنوں کی برداشت کرنا - بیہودہ باتیں سننا - جرأت ۔ ترسے سنتے

پیارے بس ہارد م کہنے لگتا ہی نہیں گو بولتا تو بولیاں میں سب کی سنتا ہوں
بولیاں مارنا۔ عو۔ طعن طنز کرنا۔ طعنے دینا۔

بُوم۔ رف۔ واو معروف۔ ۱ زمین، جگہ۔ مقام سنسکرت میں بھوم اور بھوی بمعنے زمین ۲ اُلو) مذکر ۱ جگہ۔ مقام ۲ اُلّو۔ بوم خصلت (ف) صفت ویرانہ پسند منحوس۔

بُونا۔ (ھ) متعدی ۱ کاشت کرنا ۲ زمین میں بیج چھڑکنا ۳ کھیتی کا جتنی کرنا۔ بونا جوتنا کھیت میں بیج ڈالنا اور ہل چلانا۔

بَونا۔ (ھ)۔ بالفتح (صفت) مذکر پست قد (داغ) قد ہی چھوٹا تیب بونا ہی آدمی کیا ہی اک کھلونا ہی۔ بونی (ھ) صفت مونث۔

بُونٹ (ھ) ۱ سبز کچے چنے۔ اس معنی میں بغیر نون بھی بولتے ہیں۔ ۲ چھوٹا مضبوط گھوڑا۔

بُوند۔ (ھ) بضم اول و سکون واو معروف ثالث نون و دال) مونث۔ ۱ قطرہ ۲ قطرہ منی کا ۳ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسپر چتیاں ہوتی ہیں ۴ صفت نہایت اونچا ۵ صفت ہتھیار کی نسبت) نہایت آبدار۔ نہایت تیز۔ بوندا باندی۔ مونث ترشح تھوڑی تھوڑی بارش (داغ) بوندا باندی ہو رہی ہی اور ہوا چلتی ہی ٹھنڈی ہوا۔ بوند بھر۔ صفت۔ ایک قطرہ کی مقدار یعنی تھوڑا سا (امیر) ہزاروں خار پیاسے وادی غربت میں ہیں یارب چلا فیکسکو کسکو بوند بھر پانی ہی چھالے میں۔ بوند پڑنا۔ لازم قطرہ گرنا (ناسخ) تیرے بدن پر گرا ایک بوند مینہ کی پڑی بر نگ برق ہر دل کو اضطراب ہوا۔ بوند ٹپکنا۔ لازم۔ قطرہ گرنا (شرف) زخم سے مری کیوں خون کی بوندیں ٹپکیں مسکرا کر کبھی غنچہ نہیں گریاں ہوتا۔ بوند ٹھیرانا (عو) حاملہ ہونا۔ بوند جھڑکنا۔ لازم۔ بوند گرنا (داغ) لہو کی بوند مژگاں سے جھڑکی

یہی گلزار کی اک پنکھڑی ہی۔ بوند چوٹی۔ صفت (عم) حاملہ ہونے پر آمادہ۔
بوند سا دن۔ مذکر۔ چھوٹا دن۔ (حسن) ہجر کا رونا ہی آنکھوں سے دکھلاتا رہا۔ بوند سا دن وصل کا پل مارتے جاتا رہا۔ بوند کا چوکا گھڑے ڈھلکائے مثل۔ جب موقع ہاتھ سے نکلجاتا ہی تو بڑی زحمت ہوتی ہی۔ اور کام پھر بھی نہیں بنتا۔ (ع) سامنے اُسکے نہ رویا شوق اب ہوتا ہی کیا۔ بوند کا چوکا گھڑے ڈھلکائے تو ہوتا ہی کیا۔ بوند گرنا۔ لازم۔ بوند ٹپکنا (بحر) ہم کبھی روئے جو محروم تمنا ہو کر۔ ایک اک بوند گری آنکھ سے دریا ہو کر۔ بوند ہو جانا (ہونا) لازم۔ بہت بلند ہونا۔ (نصیر) ہوا سے ہمسری کرنیکو چرخ پر تکل۔ ہوئی ہی آج مرے یار ذوفنون کی بوند۔

بُوندا۔ (ھ) مذکر ۱ چھرا جسکو بندوق میں بھر کر چڑیاں مارتے ہیں ۲ اڑنیوالے پرندوں کی سر کی بیماری۔

بوندی۔ (ھ۔ واو معروف) مونث۔ چھوٹی بوند۔ پانیکا قطرہ۔ مینہ کا قطرہ (رشک) رکھا چراغ برق سر گور ابر نے۔ پھر بوندیوں کو پھولونکی چادر بنا دیا ۲ راجپوتانہ کے ایک شہر کا نام جہاں کی کٹار آبداری میں مشہور ہی اور سبب ہی کہ ہر عمدہ کٹار کو بوندی کہتے ہیں (امیر) وہ پیاسا ہوں غنیمت ہے مجھے اک بوند بھی پانی۔ گلا خود جا کے رکھدیتا ہوں بوندی کی کٹاری پر ۳ ایک قسم کی مٹھائی جو پانی کے قطرے سے مشابہ ہوتی ہی ۴ ایک قسم کا درخت۔

بَونڈی۔ (ھ)۔ بفتح اول و سکون دوم و سوم و کسر چہارم) مونث ۱ درخت کا کلا جو پھول گرنیکے بعد پھوٹے ۲ جوار کی بالی ۳ کچنار کا پھول۔

بوندیں۔ بوندی کی جمع۔ (فقرہ) جب بوندیں آئیں تم جاگتے تھے
بوند پڑنا۔ لازم۔ پانی برسنا۔ پانی کے قطرے ٹپکنا۔ بوندیاں یا بوندیں پڑنا

چھینٹیں گرنا (شعر) دیدۂ تر کا جو رومال اُلٹ آہ کیا تھا۔ بوندیاں پڑنے لگیں چاہیے بنجائے گھٹا۔ بوندیاں۔ بوندی کی جمع سے اشکہائے یزاں ہے جو یاد لب شیریں میں (شعر) بوندیاں ہیں یہ مٹھائی کے شکر پارے ہیں۔

بونڈلا۔ (ھ۔ بفتح اول و سکون دوم و ضم سوم و چہارم) مذکر۔ (عو) بگولا چکر کھاتی ہوئی ہوا۔

بُونڈی (ھ) مونث۔ ۱ جوار کی بالی ۲ وہ کلی جو قریب کھلنے کے ہو۔

بُونس (انگ) بضم اول و سکون واو مجہول و فتح نون۔ مذکر۔ خاص انعام جو تنخواہ کے علاوہ دیا جائے۔

بُونگا۔ (ھ) میں بالفتح ہے بمعنے نمبر ۲) صفت ۱ بیوقوف۔ ناداں غیر موزوں۔ نامناسب۔ بیہودہ سے رنگین عشاق ہیں یہ سارے بونگے۔ اٹھتے ہیں لونکو ایسے خوباں چونگے۔ دیکھو سمجھو کہو تو اپنے جی میں۔ یہ کیسے ہوئے ہیں اور کیسے ہونگے ۲ مذکر۔ مخصوص غیر کا مخروطی شکل کا ڈھیر جسکو چاروں طرف سے بینڈیں لگا کر بناتے ہیں ۳ بانس کا ٹونٹا ۴ (عم) نایل۔

بُونی۔ (ھ) مونث۔ بیج بونے کا موسم۔

بوہایا۔ (ھ۔ بفتح اول) صفت۔ مرد جو آتشک کے مرض میں مبتلا ہو۔ بوہائی۔ (ھ۔ بفتح اول) صفت۔ عورت جو آتشک میں مبتلا ہو۔

بَوہرا۔ (گجراتی زبان کا لفظ ہے۔ بفتح اول و سکون دوم و ضم سوم) مذکر ۱ ساہوکار۔ گاؤں کا مہاجن ۲ ایک قوم کا نام جو زیادہ تر گجرات میں آباد ہے۔

بوہنی۔ (ھ۔ بضم اول و سکون واو مجہول ہا و کسر نون) مونث ۱ وہ رقم جو دن میں پہلے پہل ملے۔ اول بکری ۲ وہ دام جو دوکاندار کو سب سے پہلے ملیں (کرنا۔ ہونا۔ کیسا تھا۔ (محاورات) ۱ جو دیکا ابھی جھٹ پٹا تھا ناظر نوکر اسوار ہو سیدھا کوتوال پاس پہنچا کوتوال سمجھا ایسی وقت آئے ہیں تو معلوم ہوتا ہے ضرور کچھ نہ کچھ بوہنی کرائینگے۔

بُوہی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی گھاس ۲ ہیپ کے ڈرانیکا فرضی نام

بوہیاں۔ (ھ۔ بضم اول و سکون واو مجہول و کسر ہمزہ و تشدید یا) مذکر ۱ چھوٹی سی سکڑے منھ کی ٹوکری جسمیں اکثر روئی کی لونی رکھتے ہیں۔

بویانہ جوتا اللہ نے دیا پوتا۔ مثل۔ بے محنت و مشقت کسی کام کے بنجانے پر بولتے ہیں۔

بُویام۔ (ھ) مذکر۔ انگریزی وضع کا مرتبان۔

بویسیا۔ (ھ) مذکر ۱ اس مرد کو کہتے ہیں جو علت ابنہ میں مبتلا ہو ۲ فضول بکنے والا۔

ب - ہ

بِہ۔ (ف۔ بکسر اول و ہائے معلنہ ساکن) صفت۔ بہتر (ہجر) جلد ہی یا بُرا جو کچھ ہے تیری عنایت سے ہے۔ ہم بجلی کا گرنا بھی بہ از باران رحمت سے ہے۔

بِہ۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون ہائے معلنہ) مذکر۔ عورتوں کے کان یا ناک کا سوراخ جسمیں زیور پہنتی ہیں ۲ سوئی کا سوراخ۔

بَہا۔ (ف۔ قیمت۔ ع۔ خوبی) تذکیر۔ تانیث مختلف فیہ۔ قیمت (آتش) قلب ماہیت ارباب صفا کھوتی ہے قدر۔ عدم آتے ہی ارزاں ہو بہا گوہر کا (نوازش) بڑھتی جاتی ہے لب لعلین کی قدر۔ گھٹتی جاتی ہے بہا یاقوت کی۔

بہا بہا پھرنا۔ لازم ۱ کسی سیال چیز کا کثرت سے بہتے پھرنا۔ بہہ کر پھرنا ۲ کسی چیز کی کثرت یا زیادتی ہونے کی جگہ (آتش) بہتے بہتے پھرنے دریائے اشک میں افلاک۔ بلور کو کیجیے کشتی کی جانب سے (واقف زندہ) کیا کہنے ہیں رستم اسقدر تھا کہ بہا بہا پھرتا تھا ۳ مارا مارا پھرنا۔ (ذوق) تن سے پڑ۔۔۔ دریا [illegible]

سہ ساقی نشے میں پھرتا ہوں میں تو بہا بہا۔ دریا کچھ یہ کم نہیں موج جبیں تابآبی

بہا بہا ڈولنا۔ لازم (عم) واہی تباہی پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔

بھابھبر۔ (ہ) مونث ایک قسم کی گھاس جس سے رسیاں بناتے ہیں ۲ ہلکی سیاہ مٹی۔

بھابھی۔ (ھ۔ بھا۔ بھائی۔ بی۔ زوجہ) مونث۔ ۱ بڑے بھائی کی عورت (ہماشماحسب) چوک جانیکے نہیں اُنکی ہی چھوٹی بھابی ۲ نشتر کی بھاوج۔

بھاپ۔ (ھ) مونث ۱ وہ ابخرے جو گرمی کے سبب سے کسی مرطوب چیز سے اُٹھیں ۲ گرم ہوا جو گرم چیز سے یا سردی کے موسم میں انسان کے منہ سے نکلتی ہے۔ دھواں۔ گرم ہوا جو تازہ پکی ہوئی چیز سے نکلے (داغ) نفس کیساتھ نکلتی ہے بھاپ سینے سے۔ بھاپ بھرانا۔ متعدی۔ پرندوں کا اپنے منہ کی ہوا اپنے بچوں کے منہ میں پھونکنا۔

بھاپنا۔ دیکھو بھانپنا۔

بھات۔ (ھ۔ س بھکتم۔ بھتو) مذکر ۱ خشکا۔ اُبلے ہوئے چاول ۲ ایک رسم کا نام جو شادی بیاہ کی تقریب میں نانا ماموں کی طرف سے ادا کیجاتی ہے۔ شادی میں نانہال کے لوگ جو نقد و جنس لاتے ہیں اسمیں اکثر مونگ چاول گڑ کی بھیلی۔ پوشاک اور کچھ نقدی ہوا کرتی ہے ۳ میٹھے چاول جو ہندو سیتلا پر چڑھاتے ہیں۔ بھات چھوڑا جاتا ہے ساتھ نہیں چھوڑا جاتا ہے۔ (کہاوت) مجازاً کھانا پینا) باوضع لوگ نقصان گوارا کرتے ہیں لیکن مروت نہیں ترک کرتے ہیں۔ بھات ہوگا تو کوّے بہت آرہیں گے بمثل دولت ہوگی تو خوشامدی بہت ملجائینگے۔ بھاتی۔ (ھ) مونث۔ نانہال کے لوگ شادی میں جو کچھ لاتے ہیں اور اُسکا عوض نہیں ہوتا۔ وہ بھاتی کہلاتی ہے اور جسکا عوض ہوتا ہے وہ نوتہاری ۲ مذکر۔ شادی کا بھات لیکر آنیوالے۔

بھاٹ۔ (ھ) مذکر ۱ ایک قوم کا نام جو اکثر نسب نامے یاد رکھتی ہے ۲ صفت خوشامدی۔ ہر کس و ناکس کی جھوٹی تعریف کرنیوالا۔ (موعظہ حسنہ) یوں تو حکومت کیوجہ سے انگریزونکی تمام ادائیں سبھی کی نظروں میں بھلی معلوم ہوتی ہیں لیکن اگرنا انگریزی خواں تو گویا انگریزونکے بھاٹ ہیں۔

بھاٹا۔ (ھ۔ لفظی معنی جزر) ۱ سمندر کے پانی کا اُتار۔ یہ لفظ اس معنی میں جوار بھاٹا کی ترکیب سے اردو میں مستعمل ہے ۲ (عم) بیگن۔

بھاجی۔ (ھ۔ س بسزی۔ س بھج تقسیم کرنا۔ اُبالنا) مونث ۱ پکا ہوا ساگ۔ پکی ہوئی ترکاری۔ وہ کھانا جو کسی تقریب تہنیت میں برادری میں تقسیم ہوتا ہے ۲ حصہ بخرا۔ کھانے پینے کی چیز کا حصہ (بانٹنا کے ساتھ) بھاجی بٹ جانا۔ لازم ۱ کسی چیز کا تقسیم ہوکر ختم ہوجانا ۲ کسی امر کا عام ہوجانا۔ گھر گھر مشہور ہوجانا۔

بہادر۔ (ف۔ بفتح اول و دوم وضم چہارم۔ بہا قیمت۔ دُر۔ موتی) صفت ۱ جوانمرد۔ جری۔ دلیر۔ شجاع ۲ لڑائی کا مرغ ۳ ایک خطاب ہے جو گورنمنٹ کیطرف سے دیا جاتا ہے۔ یہ خطاب شاہی زمانے میں درباریونکو دیا جاتا تھا۔ بہادرانہ۔ (ف) صفت۔ دلیری سے۔ بہادری سے بہادری۔ مونث۔ شجاعت جوانمردی۔ دلیری جرأت۔

بھادوں۔ (ھ) مذکر۔ ہندی چاند کے چھٹے مہینے کا نام۔ نصف اگست سے نصف ستمبر تک۔ بھادونکی بھرن۔ بھادوں کے مہینے کی بارش جس سے تال، کھیت بھر جاتے ہیں۔ بھادونکے بڑے

بھادوں کے مہینے میں برہمن گنگا جل لیے پھرتے ہیں (محسن) ‌ ؂ دبالا کیے دیتی ہیں
ہوا کے جھونکے۔ بیڑے بھادوں کے نکلتے ہیں بھرے گنگا جل۔ بھادوں کے
دونگڑے۔ بھادوں کے مہینے کی تھوڑی تھوڑی بارش جسمیں مینھ برس کر نکل جاتا ہے

بہادینا ـ متعدی۔ (کنایۃً) سستا بیچ ڈالنا۔ اونے پونے
دیڈالنا۔ ارزاں فروخت کرنا۔ لٹا دینا (نکہت) ‌ ؂ نہ چھوڑا وقت گریہ ایک بھی
لخت جگر تو نے۔ بہادی مفت جنس بے بہا لے چشم تر تو نے۔

بہار ـ (ھ) عم مذکر! بوجھ۔ اکثر بوجھ کے ساتھ بطور تابع استعمال
میں ہے! عزت۔ آبرو۔

بہار ـ (ف) مونث! ربیع۔ بسنت کا زمانہ۔ پھولوں کے کھلنے کا زمانہ
(سحر) ‌ ؂ مرگئے ہم شروع وحشت میں۔ نکٹی ایک بھی بہار افسوس ؟! گل تاریخ
جیسے روغن بہار۔ عرق بہار ؟! شادابی۔ سرسبزی۔ رونق۔ لطف۔ کیفیت
(امیر) اسطرح سیکڑوں والوں کو تقیں ہو واعظ۔ دیکھ آیا نہیں تو روضۂ رضواں کی بہار
؟! سیر تماشا۔ تفریح۔ دل لگی (امیر) کون ویرانے میں دیکھیگا بہار۔ پھول جنگل
میں کھلے کن کے لئے ؟! خوشی ؟! ایک راگنی کا نام ؟! (طنزاً) مزا (فقرہ) اگر
میرا کام بگڑا تو اسکی بہار دکھاؤنگا ؟ موسم۔ فصل (فقرہ) یہ پھول بے بہار کھلا
ہے۔ بہار اُڑانا ـ متعدی! رونق مٹانا (رشک) ‌ ؂ جلکر بہار فوج مخالف اُڑاتی ہے۔
گویا بھری ہوئی ہے ہوا خزاں سے توپ۔ بہار الاپنا ـ متعدی۔ بہار کی راگنی گانا
(سحر) عجب کیا جو زہرہ الاپے بہار۔ تعجب نہیں رعد چھیڑے ملار۔ بہار آنا ـ لازم
! بہار کا موسم آنا (ناسخ) ‌ ؂ پھر بہار آئی چمن میں نئے خم گل آئے ہوئے۔ پھر مرے داغ جنوں
آتش کے پرکالے ہوئے ؟! مزا آنا۔ لطف آنا۔ رونق بڑھنا ؟! پھل آنا۔ بہار آنا ـ
(ف۔ الف نون زیادہ ہے) بہار کا موسم۔ بہار بیچنا ـ متعدی پھلدار درختوں کے

پھل قبل نمودار ہونے کے بیچ ڈالنا (المحقق ولفرانقس) ہمارے ملک میں عام رواج
پڑگیا ہے کہ پھلدار درختوں کے پھل رسیدگی تو درکنار پھلوں کے نمو سے پہلے بیچ ڈالے
جاتے ہیں۔ اور اسکو بہار کا بیچنا کہتے ہیں یا ابھی درختوں میں بور بھی نہیں آیا یا بور آیا
ہے اور ابھی کیریاں کچی ہیں اور بیچے آموں کا سودا کر لیا یہ ہے بہار کا بیچنا۔ بہار پر آنا ـ
لازم۔ رونق پر آنا۔ عالم شباب ہونا۔ جوبن پہ آنا۔ مزیدار ہو جانا۔ بہار پر ہونا ـ
لازم۔ سرسبز ہونا۔ شاداب ہونا۔ (آتش) ‌ ؂ وہ قد ہے مثل سرو ہمیشہ بہار پر۔ اندیشہ
خزاں نہیں رکھتا نہال دست۔ بہار دکھانا ـ متعدی۔ سماں دکھانا۔ کیفیت دکھانا
(جانصاحب) ‌ ؂ گویا گھٹا نے آدھے چمن کو ہے چھا لیا۔ مکھڑے پہ آنکھ ہے یہ دکھائی
بہار زلف۔ بہار دیکھنا ـ لازم۔ سرسبزی دیکھنا۔ لطف دیکھنا۔ (ذوق) ‌ ؂ بہار
باراں کو کون دیکھے بغیر یاراں ہے تیر باراں۔ ہم اسکے بدلے سرشک مژگاں کی
اتنی شدت سے دیکھ لینگے۔ بہار دینا ـ لازم۔ لطف دینا (رشک) ‌ ؂ سیر چمن ہے دولت
فرقت سے رات بھر۔ پھولوں سے دی ہے یاد وہ بہار داغ۔ بہار کھلنا ـ لازم
(دہلی) زینت ہونا (داغ) ‌ ؂ ہمتو اسیر دام ہیں صیاد ہم کو کیا۔ گلشن میں گو بہار بہت
خوشنما کھلی۔ بہار کے دن۔ بہار کا موسم (سالک) ‌ ؂ رنگ لگے ہیں برگ خزاں شور ترحم جنوں
شاید قریب آئے وہ لادن بہار کے۔ بہار لوٹنا ـ متعدی! لطف حاصل کرنا۔ عیش
کرنا۔ مزا اڑانا۔ سیر کرنا۔ تماشا دیکھنا (آتش) ‌ ؂ صاف ہو کر گلستان حسن کے
لوٹے بہار۔ سیر آئینہ کی تھی یہ سکندر کی غرض۔ بہاریں لوٹنا بھی انہیں
معنوں میں کہتے ہیں (ذوق) ‌ ؂ چمن میں کہتے ہیں پھر موسم عیش و طرب آیا۔ بہاریں
خوب لوٹینگے اگر وہ غنچہ لب آیا ؟! تاراج کرنا (فقرہ) غدر میں باغیوں نے لکھنؤ کی بہار
لوٹی۔ بہاری ـ (ف یائے نسبت کے ساتھ) صفت۔ بہار والی۔ بہار کی
(امیر) ادھر بھی کرم اے نسیم بہاری۔ ترستا ہے پھولوں کو مدفن کسیکا۔

بھارت۔ (س۔ بفتح چہارم) مذکر۔ ۱ دہ ہندی نظم جسمیں مہابھارت کی مشہور لڑائی کا بیان ہی۔ ۲ بھارتا۔ رشانتا کے بیٹے کا نام جسکے حصہ میں ہندوستان خاص تھا۔ ۳ ہندوستان۔ ملک۔

بھارجا۔ (س۔ ازوجہ) ۱ راگ کی دیبی یگ درراگنی کے شبیے) سونث۔ راگنی کا نام۔ اردو میں یہ لفظ جمع میں یعنے بھارجے۔ بمعنے۔ پیر۔ خوشامدی ساتھی۔ مرید چیلے مستعمل ہے (فقرہ) وہ تو یہ ایسے کچھ کہتے نہیں اُنکے بھارجے ناک میں دم کئے ڈالتے ہیں۔ ۲ اردو میں مجازاً بمعنے لوازم مستعمل ہے (فقرہ) غصہ خفگی بات بات پر روٹھنا بدمزاجی کے بھارجے ہیں۔

بھارکس۔ (بارکش کا ہندی) مذکر۔ ۱ بوجھ لادنیکا چھکڑا۔ ۲ تسمہ جو خیمے کی چوب میں لپٹا ہوتا ہی۔ ۳ تسمہ جو گاڑی کے ڈنڈوں کو گاڑی سے جکڑا رکھتا ہی۔

بھارن۔ (ھ۔ بضم اول و فتح چہارم) مذکر۔ ۱ جھاڑن۔ بٹورن ۲ جھاڑنے کا کپڑا۔ بھارنا۔ (ھ۔ بضم اول) متعدی۔ عو۔ صاف کرنا۔ جھاڑنا (فقرہ) بُوا رحمت کی صحنچی خالی پڑی تھی جلدی جلدی جھاڑ بہار کر سب نے اُنکی راحت کا سامان مہیا کر دیا۔ بہارو۔ (ھ۔ بضم اول) جھاڑو کا ہم معنی ہی۔ جھاڑو کیساتھ بطور تابع بولتے ہیں (فقرہ) جھاڑو بہارو سے بہت دیر میں فرصت ہوئی۔

بہاری۔ (بروزن شکاری) صفت۔ ۱ صوبہ بہار سے منسوب بہار کا باشندہ۔ ۲ ایک قسم کا سفید رنگ جسکی رنگت نارنج کے پھولوں سے ملتی جلتی ہی۔ ۳ ایک قسم کا لیمو۔ ۴ ایک قسم کا سہرا جسمیں پھول بہت پاس پاس ہوتے ہیں اور جو سر سے پاؤں تک لٹکتا ہی (سحر) بہاری گندھ لا مالن مرے نوشاہ کا سہرا۔

بُہاری۔ (ھ) مونث (دہلی) عو۔ جھاڑو۔

بھاری۔ (ھ) ۱ صفت۔ وزنی۔ بوجھل (منیر) کمرے کمرے میں سندیں بھاری۔ ۲ قابل قدر۔ قابل ترجیح (فقرہ) انکا کہنا بھاری ہی۔ ۳ غالب ـ گرچہ ہی فکر سخن خاطر ناسخ کو گراں۔ لاکھ پر تو بھی ہی یہ شاعر کامل بھاری۔ ۴ ثقیل۔ دیر ہضم۔ گراں (پانی کیلئے) (جانصاحب) کنواں میرے خضر کا میٹھا نہ کھاری۔ نہ ہی پانی ہلکا نہ بھاری ۵ دوگانا۔ ۶ مضبوط۔ مستحکم ۷ ضخیم۔ عظیم۔ ۸ موٹا۔ جسیم۔ ۹ وزنی (فقرہ) بھاری تو اہی حقہ سلگتے سلگے گا ۱۰ سوجا ہوا۔ جیسے مُنہہ بھاری ہی۔ ۱۱ مبالغے کیواسطے جہاں کثرت دکھانا منظور ہو (فقرہ) بڑا بھاری مجمع ہوا۔ بھاری لڑائی ہوئی۔ ۱۲ بہادرانہ۔ ۱۳ عو۔ دل جمعی طبیعت کے ساتھ۔ ۱۴ افسردہ۔ رنجیدہ (بحر) وہ ناتواں ہوں کہ بس جاؤں ہو جو دل بھاری۔ حباب ا۔ دمِ سرکوہی گراں فریاد ۱۵ دوبھر۔ اجیرن (رشک) زندگی قید جنوں میں نہیں بھاری سلائے عشق۔ کہ ملا مجھکو گلا طوق گرانبار سپید ۱۶ تکلیف دہ۔ شاق۔ ناگوار۔ گراں (جانصاحب) سچ ہی دنیا میں جو کنواری ہی تخت کی رات اسپہ بھاری ہی ۱۷ خوفناک۔ خطرناک۔ کٹھن (بہار عشق) سچ ہی قسمت سے لوگ عاری ہیں تین دن قبر میں بھی بھاری ہیں ۱۸ منحوس (رنگین) دشمنوں پہ ہی مرے اب کا مہینہ بھاری ۱۹ کھلی ہوئی۔ فاش (فقرہ) بھاری خطا ہوئی ۲۰ بڑی گھمسان (فقرہ) یورپ میں بڑی بھاری لڑائی ۱۹۱۴ء میں ہوئی ۲۱ (کان کے متعلق) کم سننے والا ۲۲ (آواز کی نسبت) بیٹھی ہوئی۔ بلند ۲۳ اداس (فقرہ) آج طبیعت بھاری ہی ۲۴ (عو) جن پری آسیب یا بلا کی گزرگاہ (مکان کیلئے) (فقرہ) یہ مکان بھاری ہی تم بال بچوں کیساتھ کیونکر رہو گی ۲۵ قیمتی۔ بیش بہا۔ بیش قیمت (رنگین) وہ لے ابکی جو مجھ سی تو علی جی کی قسم۔

(دل) گلے اپنی کا جو ڈالے تجھے بھاری اتنا ۔ امیر ۔ دولتمند (فقرہ) آپ تو بھاری اسامی ہیں
پھر مقتاتے میں رعایت کیسی ۲۔ وہ کپڑا جسپر بہت کام بنا ہو ۳۔ آسیب کی جگہ (ناسخ) جو
گیا سایۂ دیوار میں دیوانہ بنا ۔ اس پہ پری کی گلی سمجھے ہیں عامل بھاری ۴۔ بوجھل جیسی
آنت بھاری مات بھاری ۵۔ دراز ۔ لمبا ۔ جیسے بھاری سفر ۔ بھاری رتی ۔
بھاری آواز ۔ موٹی آواز جو خلقی بھدی ہو ۔ پڑی ہوئی آواز ۔ سحر زدگے ہوں ضرور آج کسی کے لئے تم ۔ سرخ سرخ آنکھیں بھی ہیں اور ہے بھاری آواز ۔
بھاری کجر صفت (دہلی) بہت زیادہ وزنی (داغ) غیر کی لاش کیوں
اٹھاتے ہو ۔ بار عصیاں سے بھاری کجر ہے ۔ بھاری بھرکم (ہ) صفت ۔
۱۔ فربہ ۔ موٹا تازہ ۲۔ ذی عزت ۔ ذی مرتبہ (جانصاحب) بھاری بھرکم
دیکھنے کو ہیں یہ بھرکو شاندار ۔ کھو کھلے تربوز سے وے انکو نسبت آجکل ۔
۳۔ متحمل ۔ بردبار ۔ سنجیدہ ۔ متین ۔ باوقار (داغ) ضبط ایسا ہی ہزاروں سنکے
پی جاتے ہیں وہ حضرت ناصح سی کم ہیں بھاری بھرکم آدمی ۴۔ وزنی (محسنات)
خدا کرے تمھاری تو یہ بہاڑ کیطرح مستحکم ہو ۔ بھاری بھرکم ہو مضبوط ہو ۔
اٹل ہو ۵۔ بھلا مانس ۔ شریف ۔ بھاری پتھر ۔ لفظی معنے وزنی پتھر صفت
۱۔ وزنی چیز ۔ قابو سے باہر (سحر) بھاری پتھر اٹھا چکا مرزا فلش دیوانوں سے ۔
سلے تو مزدور ڈھونڈ ونا ڈ اٹھانے کیلئے ۲۔ (کنایۃً) عمر کنواری لڑکی ۔
بھاری پتھر چوم کر چھوڑ دینا ۔ کسی کام کو کٹھن سمجھکر چھوڑ دینا ۔ مشکل سمجھکر کسی
کام سے دست بردار ہونا ۔ جو کام نہو سکے اس سے کنارہ کرنا ۔ جو چیز اپنے قابو اور
تصرف میں نہ آسکے اس سے ہاتھ اٹھا لینا (میر) ہمنے اس سنگدل سے منھ موڑا
بھاری پتھر تھا چوم کر چھوڑا ۔ بھاری پتھر دیکھکر چھوڑ دیا ۔ جو کام نہو سکے
اس سے کنارہ کرنیکے موقع پر بولتے ہیں ۔ بھاری رات ۔ شب دراز (ناسخ)

جو گھڑی ہے نظر آتی ہے مجھے ایک پہاڑ ہیں غضب فرقت محبوب کی بھاری راتیں ۔
بھاری لگنا ۔ لازم ۔ دوبھر ہونا ۔ ناگوار معلوم ہونا ۔ بار خاطر ہونا ۔ بھاری منزل ۔
منزل دور دراز (ناسخ) جسم کو ہے گراں سینے کو ہے دل بھاری ۔ ہے وہ درپیش مجھے
عشق کی منزل بھاری ۔ بھاری ہونا ۔ لازم ۱۔ وزنی ہونا ۲۔ قیمتی ہونا ۳۔ سخت
مشکل معلوم ہونا ۴۔ ناگوار ہونا ۵۔ غالب ہونا ۶۔ نامبارک ہونا ۷۔ جن آسیب بلا کا
گزر ہونا ۔ دیکھو بھاری ۔

بھاڑ ۔ (ہ) مذکر ۔ وہ چولھا جسمیں بھڑبھونجے چنے بھونتے ہیں
۲۔ بھٹی ۳۔ تنور ۔ بھاڑ جھونکنا ۔ ۱۔ کوڑا کرکٹ ڈال کے بھاڑ کو گرم کرنا ۲۔
بری طرح زندگی بسر کرنا ۔ اوقات ضایع کرنا (فقرہ) بارہ برس دلی میں رہے بھاڑ
ہی جھونکا کئے ۔ بھاڑ سا بھننا ۔ لازم چٹ پٹ مارا جانا ۔ کثرت سے قتل ہونا
(ایامی) جنگ جمل میں جب لڑائی کا بھاڑ سا بھن رہا تھا حضرت خچر پہ
بیٹھے اونگھ رہے تھے ۔ بھاڑ سے نکالا بھٹی میں جھونکا ۔ مثل کم مصیبت سے
نکال کے زیادہ مصیبت میں ڈالدیا ۔ بھاڑ میں پڑے ۔ عورات کوسنا ، غارت ہو ۔
چولھے میں جائے (رند) ہم قفس میں ہیں بلا سے اگر آئی ہے بہار ۔ آگ جنگل کو لگے
بھاڑ میں گلزار پڑے ۔ جب کوئی کام مرضی کے خلاف ہوتا ہے اسوقت عورتیں
ناپسندیدگی ظاہر کرنیکو بولتی ہیں ۔ بھاڑ میں جائے ۔ عورات کوسنا ، بھاڑ میں پڑے
تباہ ہو ۔ خراب ہو ۔ جہنم میں جائے (قلق) موسے صاف نیازہ بھاڑ میں جائے ۔ جو
تمھارے قدم سے مجھکو چھڑائے ۔ بھاڑ میں جھونکنا ۔ متعدی ۱۔ آگ میں ڈالنا
۲۔ ضائع کرنا ۔ پھینکنا ۳۔ جانے دینا ۔ تذکرہ کرنا ۔ نام لینا ۔ (فقرہ) فلسفے کو بھاڑ
میں جھونکئے ہاں اگر فلسفے میں میرا مشغلہ بے حاصل ہے تو خیر ۔ بھاڑ میں ڈالنا ۔
متعدی ۔ جلانا ۔ آگ میں ڈالنا ۔ ضائع کرنا ۔ جھونکنا ۔

بھاڑا۔ (ھ) مذکر۔ یہ لفظ سنسکرت میں بھاٹک تھا جس سے ہندی میں بھاڑا ہوا۔ خرچی۔ زنا کی کمائی کسب کی اجرت ۲ کرایہ۔ گاڑی کی مزدوری۔ بھاڑا کھانا۔ حرام کی کمائی کھانا۔ خرچی کھانا اسکی نسبت بولتے ہیں جو کسی کی کمائی پر بسر کرے۔ بھاڑے کا ٹٹو۔ صفت ۱ لفظی معنے کرایہ کا ٹٹو ۲ بودا۔ اُس چیز کو کہتے ہیں جو ہمیشہ مرمت کی محتاج ہو ۳ وہ شخص جو نشہ کا عادی ہو اور جبتک نشہ کی چیز نہ ملے کام نہ کرے ۴ وہ شخص جو اجرت پر کام کرے یا گشت لگاتا پھرے ۵ اس شخص کی نسبت بھی کہتے ہیں جو بغیر اجرت لئے کام نہ کرے۔

بھاشا۔ مونث ۱ ہندوستان کی پرانی زبان۔ وہ ہندی بولی جو سنسکرت سے نکلی ۲ (بنگالی اکثر شین بولتے ہیں اس رعایت سے) بنگال کا آدمی بنگالی۔

بھاکا۔ (ھ۔ بھاکھا) مونث۔ وہ ہندی بولی جسمیں سنسکرت کے الفاظ ملے ہوتے ہیں۔ برج کی بولی۔

بہاگ۔ (ھ۔ بکسر اول) مذکر ۱ ایک راگنی کا نام (داغ) بھیرویں سا گاتے ہو بہاگ کے وقت۔

بھاگ۔ (ھ) مذکر۔ بھاگنا سے۔ امر کا صیغہ۔ چل دو۔

بھاگا۔ (ھ) مذکر۔ عو۔ غدر ۱۸۵۷ء کا (فقرہ) کل کی بات ہے بھاگڑ کے دنوں میں برسوں حسینخاں ہمارے گھر میں چھپے رہے۔ بھاگا بھاگ۔ مونث ۱ بھاگنے کی ہلچل (تسلیم) فوج دشمن پہ برستی آگ تھی۔ ہر طرف لشکر میں بھاگا بھاگ تھی ۲ تیز تیز۔ جلدی سے۔ جھپٹ کر (داغ) یا الٰہی کچھ خوشی کی ہو خبر۔ نامہ بر آتا ہے بھاگا بھاگ آج۔ بھاگا ہی۔ لو لو ہی۔

بھاگتے بھوت کی لنگوٹی ہی سہی۔ مثل۔ جاتی ہوئی چیز یا ڈوبتی ہوئی رقم کا جو جُز ملجائے وہی غنیمت ہے۔ بھاگتے رستہ نہ ملنا۔ لازم۔ جواب بنے کا محل نہ ملنا۔ جواب بن پڑنا (فقرہ) ماں بیٹیوں نے ایسی ٹانگ لی کہ میر صاحب کو بھاگتے راستہ نہ ملا۔ بھاگتے کے آگے مارتے کے پیچھے۔ مقولہ۔ بزدل کی نسبت کہتے ہیں۔ اُس بودے شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بہادر بنے۔ بھاگتے کی لنگوٹی۔ مثل۔ تھوڑی ہی چیز۔ جب کسی چیز کا کامل طور سے حاصل ہونا دشوار ہو تو جسقدر ملجائے اُسکو غنیمت سمجھو اور بھاگتے کی لنگوٹی کہتے ہیں۔ بھاگ جانا ۱ فرار ہو جانا ۲ ہمت ہارنا۔ شکست کھانا۔ مقابلے سے ہٹ جانا ۳ (بھینس اور گائے کے لئے) دودھ دینا موقوف کر دینا۔ بھاگڑ۔ (ھ) مونث۔ بھاگنے کا اضطراب۔ ہلچل۔ بدنظمی۔ گھبراہٹ (مچنا۔ پڑنا کے ساتھ) سہ پہری کی مگر فوج اسیر آ لگی ہی نزدیک دل مرے وہ ہی بھاگڑ طرف غرگاں میں پڑی ہو (بنات النعش) جب شہر میں بھاگڑ مچی ۲ غدر ۱۸۵۷ء کا۔ بھاگ کھڑا ہونا۔ لازم۔ چلدینا۔ فرار ہو جانا۔ بھاگنا۔ لازم ۱ فرار ہونا۔ روپوش ہونا ۲ شکست ہونا ۳ نفرت کرنا۔ پرہیز کرنا۔ الگ الگ رہنا۔ دور دور رہنا (داغ) خوگر بیداد کو راحت سے موت۔ بھاگتا ہوں نام سے آرام کے ۴ مارنا ۵ دوڑنا۔ بھاگو۔ (ھ۔ واو معروف) چھوڑ کر بھاگ جانیوالا۔ بھاگوں بھاگ کرنا۔ لازم۔ بھاگنے پر تلا ہونا۔ بھاگنے پر آمادہ ہونا۔ بھاگے بھاگے آنا۔ لازم۔ دوڑے دوڑے آنا۔ بھاگا جانا۔ لازم۔ جلدی چلا جانا (توبۃ النصوح) نماز کہیں بھاگی نہیں جاتی اچھی طرح تندرست ہو جاؤ پھر بہتیری نمازیں پڑھ لینا۔ بھاگ کر کہاں جاؤگے۔ مجھسے چھوٹ نہیں سکتے (آتش) بھاگ کر عاشق شیدا سے کہاں جاؤگے۔ قدم آہستہ رکھو ٹھوکریں کھاتے نہ چلو۔ بھاگ نکلنا۔ لازم۔ جماعت یا گروہ سے نکلکر بھاگ جانا (ناسخ)

چھوٹی ہیں ہمارے نالۂ سوزاں کے بان فیل گردوں بھاگ نکلیگا ابھی چنگھاڑ کر

بھاگ۔ (ہ) عو۔ مذکر۔ نصیب۔ اچھی قسمت۔ بھاگ آئے۔ عو۔ نصیب جاگے۔ قسمت نے یاوری کی۔ **بھاگ بھرا**۔ (ہ) صفت مذکر (عو) ١۔ خوش نصیب ٢۔ (طنزاً) بد نصیب کو بھی کہتی ہیں۔ بھاگ بھری۔ صفت مونث کیلئے۔ دیکھو بھاگ بھرا۔ ہند عورتوں کے ایک تہوار کا نام جو بخویل آفتاب ہیں منایا جاتا ہے۔ **بھاگ پھوٹنا**۔ لازم (ہند و عو) بد نصیب ہونا۔ نصیبا پھوٹنا۔ **بھاگ جاگنا**۔ لازم۔ (عو) قسمت کا یاور ہونا۔ مراد حاصل ہونا۔ عزت یا نام پیدا ہونا۔ تسے بیاہا تو اسکے جاگے بھاگ۔ رہی قائم ہمیشہ یہ لاج سہاگ۔ **بھاگ کھلنا**۔ لازم۔ عو۔ بھاگ جاگنا۔ (میر حسن) گلا سرخ جوڑے پہ عطر سہاگ کھلے ملکے آپسمیں دونوں کے بھاگ۔ **بھاگ لگانا** (ہند) ١۔ تقسیم کرنا۔ حصے لگانا ٢۔ دن پھیرنا۔ اوج پر پہنچانا۔ بھاگ لگنا۔ عو۔ نصیب جاگنا۔ قسمت کھلنا۔ دن پھرنا۔ (میر) دل ہو غزل و حنا کو بھاگ لگے بہت تری منصفی کو آگ لگے ٢۔ مغرور ہونا۔ اترانا (جرات) دن بھی اب مجھ سے دور بھاگے ہی مارے تلک اسے بھی بھاگ لگے

بھاگوان۔ (ہ۔ س بھاگ مان) صفت ١۔ خوش قسمت۔ خوش نصیب۔ اقبال مند ٢۔ امیر۔ دولتمند ٣۔ سخی۔ شریف پرور۔ شریف۔ بھلا مانس (قدر) جسے اپنا فخر سمجھے اسی دل نے ہمکو کھویا۔ جیسے بھاگوان جانا وہی گھر خراب نکلا۔

بھاگلپوری۔ مذکر۔ کپڑا جو بھاگلپور میں بنتا ہے ٢۔ بھاگلپور کا رہنے والا۔

بھال۔ (ہ) مونث ١۔ سنان۔ پیکان۔ برچھی کا پھل۔ تیر کی نوک ٢۔ راجپوت کی ایک قسم۔

بھالا۔ (ہ) مذکر ١۔ برچھا۔ نیزا۔ بھالے بردار۔ بھالا چلانیوالا۔ بھالا ساتھ رکھنے والا۔ بھالا اُٹھانیوالا۔

بھالنا۔ (ہ) لازم۔ تنہا استعمال میں نہیں ہے۔ دیکھنا کا تابع ہوکر بولا جاتا ہے (محسن) ذرا عشق ادھر دیکھئے بھالے ہوئے۔ قدم اے ستمگر سنبھالے ہوئے

بھالو۔ (ہ۔ س۔ بھلک) مذکر۔ ریچھ (داغ) اسطرح دشمن بدخو آیا۔ میں یہ سمجھا کوئی بھالو آیا۔ یہ لفظ لکھنؤ میں لڑکوں کے ڈرانے کے وقت اسطرح بولتے ہیں یہ بھالو آیا۔

بھانا۔ (ہ) لازم۔ اچھا لگنا۔ دلکو بھلا معلوم ہونا۔ دل میں کھپنا (ناسخ) بھاگئی کونسی وہ بات تجھے نگی ورنہ۔ نہ کمر رکھتے ہیں گا فرنہ دہان رکھتے ہیں۔ متاخرین شعرائے لکھنؤ نے اس لفظ کا استعمال ترک کردیا ہے۔

بہانا۔ (ہ۔ بفتح اول) بہنا کا متعدی ١۔ لنڈھانا ٢۔ جاری کرنا۔ پانی کی رو میں ڈالنا ٣۔ خراب کرنا۔ ضائع کرنا ٤۔ سستا بیچنا۔ کوڑیوں کے مول بیدینا (فقرہ) جن مولوں آیا انھیں مولوں بہایا۔

بھانپ لینا۔ جانچ لینا۔ سمجھ لینا۔ تاڑ لینا۔ پہچان لینا (داغ) شیشہ ہے تیری بغل میں زاہد۔ ابتو یاروں نے اُسے بھانپ لیا۔ **بھانپنا**۔ (ہ۔ بھاپ۔ دھواں۔ مجازاً۔ دم۔ سانس) متعدی ١۔ تاڑ لینا۔ پہچاننا ٢۔ صورت سے جانچ لینا ٣۔ غور سے دیکھنا۔ تاکنا (گلزار نسیم) اک بلی جو چھپی تھی جھ کو بھانپ۔ نیولے نے بھگا دیا دکھا سانپ۔

بھانت۔ (ہ۔ باخفائے نون) طرح۔ طور۔ قسم۔ ڈھنگ۔ طریقہ۔ **بھانت بھانت کا**۔ (ہ) صفت۔ طرح طرح کا۔ مختلف قسم کا۔ گوناگوں۔ **بھانتیا**۔ مذکر۔ ایک عمدہ رنگ کا کبوتر جسمیں مختلف رنگ ہوتے ہیں۔

بھانج۔ (ہ) مذکر۔ کمی جو روپے کے پیسے یا ریزگاری بھناتی وقت

دینا پڑے۔ روپیہ کا خوردہ (فقرہ) چار پیسے کی روٹیاں ہیں پیسے کا سالن ہے دھیلا بھلنج میں گیا۔

بھانجا۔ (باعلان نون۔ ھ) مذکر۔ بہن کا بیٹا (رشید) چھیٹ گئے بھانجے فرزند بھتیجے بھائی۔ **بھانج بہو**۔ (نون غنہ) مونث۔ جورو بہن کے بیٹے کی۔ **بھانجی**۔ بہن کی بیٹی۔ **بھانج داماد**۔ مذکر۔ شوہر بہن کی بیٹی کا۔

بھانجنا۔ (ھ۔ س۔ بھانج۔ رسّی کا بل باخفائے نون) متعدی (عم) بٹنا۔ بل دینا۔ فرے کا موڑنا چھپے ہوئے کاغذوں کا تہ کرنا۔ **بھانجوں** رسّی۔ بٹی ہوئی بلدار رسّی۔

بھانجی۔ (ھ۔ نون غنہ۔ س۔ بھج روک) مونث۔ چغلی خلل یا درانداز۔ روک۔ **بھانجی خور**۔ صفت۔ خلل انداز۔ چغل خور۔ کسیکی بھلائی میں رخنہ ڈالنے والا۔ **بھانجی دینا**۔ **بھانجی کھانا**۔ (عم) **بھانجی مارنا**۔ **بھانجی مارنا** یا بھلائی میں خلل ڈالنا۔ رخنہ ڈالنا۔ مخل ہونا۔ سلوک کرنے سے رکنا۔ ہارج ہونا۔ چلتے کام میں خلل ڈالنا۔ چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا۔ (داغ) چل سکے پیامبر کی کیا وہاں۔ غیر بھانجی مارتا ہی رہا لکر۔

بھانڈ۔ (ھ۔ باخفائے نون) مذکر۔ نقال۔ وہ ناچنے گانیوالے جو محفلوں میں ناچتے گاتے اور مسخرے پن سے نقلیں کرتے ہیں۔ صفت پیٹ کا ہلکا۔ جو کسی بات کو ہر ایک جگہ کہتا پھرے۔ **بھانڈ بھگتیے**۔ مذکر۔ نقالوں کا پیشہ کرنیوالے۔ **بھگتیے**۔ بفتح اول و سکون دوم سوم و کسر چہارم (میر حسن) کیا بھانڈ اور بھگتیوں نے ہجوم۔ ہوئی آتے آتے مبارک کی دھوم۔

بھانڈا۔ (ھ۔ باخفائے نون پنجابی زبان میں برتن کو کہتے ہیں) مذکر۔ مٹی کا بڑا برتن۔ ہانڈی۔ ۲۔ راز۔ بھید۔ ۳۔ ملکیت۔ ساز و سامان۔ **بھانڈا پھوٹنا**۔ **بھانڈا پھوٹ جانا**۔ لازم۔ افشائے راز ہونا۔ بھید کھلنا۔ **بھانڈا پھوڑ**۔ مذکر۔ بھید کو ظاہر کرنیوالا۔ پیٹ کا ہلکا۔ چغلخور۔ **بھانڈا پھوڑنا**۔ متعدی۔ افشائے راز کرنا۔ بھید ظاہر کرنا۔ (داغ) غیر کیوں بھید سے واقف ہوتا۔ میرے ہمراز نے بھانڈا پھوڑا۔

بھانگ۔ (ھ۔ باخفائے نون) مونث۔ عم۔ بھنگ۔

بھان متی۔ (باعلان نون۔ ھ۔ س۔ بھانو۔ روشنی۔ متی۔ مت۔ عقل) مداری۔ بازیگر۔ شعبدہ باز (جان صاحب) پتلیاں بھانمتی آنکھیں تری ہیں حیدر آباد۔ ایک عالم کا دکھاتی ہیں تماشا دو نوں (میر حسن) دکھا دیں کبھی بھانمتیاں ادھر۔ ادھر کو چڑھیں نٹنیاں بانس پر۔ یہ لفظ مذکر مونث دونوں کیواسطے مستعمل ہے۔ **بھانمتی کا سوانگ**۔ تماشہ جو بھانمتی دکھاتے ہیں (مجازاً) وہ معاملہ جو سمجھ میں نہ آئے۔ حیرت انگیز معاملہ۔ **بھانمتی نے کنبہ جوڑا کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا** مثل۔ واہی تباہی لوگوں کے مجمع یا مختلف قسم کے لوگوں کے مجمع کی نسبت بولتے ہیں۔

بھاننا۔ (ھ۔ بھانجنا) متعدی۔ دہلی۔ بل دینا۔ خراد پر چڑھانا۔ ۲۔ گھمانا۔ پھیرنا۔ جیسے تسبیح بھاننا۔ ۳۔ رٹنا۔ بار بار کہنا۔ جیسے وظیفہ بھاننا۔ ۴۔ (عم) توڑنا۔ شکستہ کرنا۔

بھانور۔ بھانوری۔ (ھ) مونث۔ گردش۔ **بھانوری پھرنا**۔ لازم۔ قربان ہونا۔ گرد پھرنا۔ ہندوؤں کی رسم جس سے بیاہ مکمل ہوتا ہے۔ عروس و نوشہ کا ساتھ ساتھ آگ کے گرد طواف کرنا۔

بھانولی۔ (دیوناگری) مونث۔ ایک قسم کی روئی۔

بھانویں۔ (ھ۔ عوام) ۱۔ نزدیک۔ حسابوں (انشا۔ قطعہ بند)

نہ ٹسوے بہا دو رہیاں سی شبنم نمک کیوں چھڑکتی ہو زخم جگر پر۔ مرے بھانویں
گلشن کو آتش لگی ہو نظر کیا پڑے خاک گلہائے تر پر ۲۔ اثر۔ خیال۔ توجہ۔ خبر ۳۔
خواہ۔ چاہے (فقرہ) دونوں چیزیں رکھی ہیں بھانویں یہ لو بھانویں وہ۔ بھانویں کن
نہیں۔ دلپر اثر نہیں۔ پروا نہیں (جرات) درد دل سنکے یہ بولا مرے بھانویں
ہی نہیں۔ گر بُرا حال ہی تیرا تو بھلا مجھکو کیا (فقرہ) ہم ہیں کہ پیار دم دلاسے
سے کام نکال رہی ہیں اور وہاں بھانویں نہیں۔

بہانہ (ف) مذکر ۱۔ عذر۔ حیلہ۔ ظاہر داری۔ دھوکا۔ دم۔ فریب
(تسلیم) زیارت کے بہانے گھر سے قاتل گور پر آیا ۲۔ وسیلہ۔ سبب (مقولہ) حیلے
رزق بہانے موت ۳۔ ڈھب۔ موقع۔ ٹال مٹول۔ حیلہ حوالہ۔ بہانہ بتانا۔ ٹالنا۔
حیلے حوالے کرنا (نسیم لکھنوی) میں بوسہ لونگا بہانے بتائیے نہ مجھے۔ جو دل
لیا ہی تو قسمیں دلائیے نہ مجھے۔ بہانہ جو (ف) صفت۔ فریبی۔ حیلہ ڈھونڈنے
والا۔ حیلہ گر۔ دھوکے باز۔ بہانہ چلنا۔ حیلہ کارگر ہونا۔ تدبیر کا با اثر ہونا۔
(قدر) لاکھ چالیں چلو تو فقرے دو سو چھینٹے دو۔ نہ چلیگا کوئی صاحب کا
بہانہ شب وصل۔ بہانہ خور (ف) صفت۔ مکار۔ بہانہ ڈھونڈنا۔ لازم۔
حیلے کی تلاش میں رہنا۔ موقع ڈھونڈھنا۔ عذر ڈھونڈھنا (جلال) وہ سرگرم
ادا میں جاں بلب ہوں۔ بہانہ ڈھونڈھتی ہو اب قضا کیا۔ بہانہ رکھنا۔
(دہلی) الزام رکھنا۔ حیلہ کرنا۔ ٹالنا (داغ) جان نثار دنکو نہ دیکھا یہ بہانہ
رکھکر۔ جان پہ کھیلنے والوں کا تماشا کیا۔ بہانہ ساز (ف) صفت۔ حیلہ
کرنیوالا۔ بہانہ طلب (ف) صفت۔ حیلہ ڈھونڈھنے والا۔ بہانہ کرنا۔ حیلے
حوالے کرنا۔ بہانہ ملنا۔ حیلہ ہاتھ آنا (مصحفی) چھپکر جو چلے آؤ کسیدن مرے
گھر میں۔ کیا ایسا کوئی تمکو بہانہ نہیں ملتا۔ بہانے موت حیلے رزق۔ مقولہ

بہانا موت کا کوئی سبب ہوتا ہی اور رزق پہنچنے کا کوئی حیلہ ہوتا ہی (قدر) ہر بہانے موت ہی
ہر حیلے رزق۔ مر گئے فرقت کا حیلہ ہو گیا۔ بہانہ لانا۔ حیلہ پیش کرنا (آتش) چاندنی
آئینے میں یار نے اُسے دکھلائی۔ یہ دریا کا جلایا وہ بہانہ شب وصل۔ بہلنے سے
حیلے سے۔

بہاؤ۔ (ہ) بفتح اول) مذکر ۱۔ طغیانی۔ پانی کا جوش (رشک) بحر طبع
رواں کا قائل ہوں کیسی ریا میں یہ بہاؤ نہیں (شرف) بہاؤ پہ کبھی وقت مری
جو آجاتی سمٹ سمٹ کے سمندر حباب ہو جاتا ۲۔ پانی بہنے کا رخ۔ ڈھال۔ دجلہ
رندونکو ایک ہے زتو دریا دلی دکھا۔ کشتی مے کو چھوڑ دے ساقی بہاؤ پر۔

بھاؤ۔ (ہ) مذکر ۱۔ حالت۔ کیفیت۔ اصلی حالت۔ روپ۔ امنگ
۲۔ ناز و انداز۔ اشارے (منیر) قیمت کے پوچھتے ہی نچاتے ہیں انگلیاں۔ توڑی
ہزار لیتے ہیں پردے میں بھاؤ کے ۳۔ قیمت۔ مول۔ شرح۔ نرخ ۴۔ (عم) سمجھ ۵۔
عم۔ سُبھاؤ۔ عادت ۶۔ (عم) محبت۔ ماتا ۷۔ (عم) طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ
۸۔ ناز و انداز۔ چوچلا۔ نخرا ۹۔ (عم) عزت۔ خاطر تواضع۔ بھاؤ اُترنا۔ لازم۔
نرخ ارزاں ہونا۔ قیمت گھٹنا۔ سستا ہونا۔ (داغ) کیوں پھیرتے ہو اسکو
خریدار دیکھکر۔ کیا جنس دل کا بھاؤ الٰہی اُتر گیا۔ بھاؤ بتانا۔ ناچ گانے میں
ہاتھ یا آنکھیں یا دیگر اعضا کے اشاروں سے گیت کے مضمون کا نقشہ دکھانا۔ راگ کے
مضمون کی تصویر کھینچنا (داغ) صوفی سے کہا وجد میں یہ پیر مغاں نے۔ واللہ
ہمیں بھاؤ بتانا نہیں آتا ۲۔ نرخ بتانا۔ (راسخ) لیا اُسنے دل پہلے ہنگام رقص
بتایا مجھے بھاؤ قیمت کے بعد۔ بھاؤ بگاڑنا۔ نرخ خراب کرنا۔ بھاؤ بگڑنا۔
لازم۔ نرخ خراب ہونا۔ بھاؤ بننا۔ لازم۔ قیمت طے ہونا۔ سودا چکنا۔ بھاؤ
بہانا۔ متعدی۔ (عم) نرخ بگاڑنا۔ مول گھٹا کر قدر کم کرنا۔ بھاؤ پڑ جانا۔

لازم۔ معمولی نرخ ہو جانا (ظفر) بکتا ہے ایک بوسہ پہ خوباں کے ہاتھ دل۔ اس چیز کا ہے اب تو یہی بھاؤ پڑ گیا۔ بھاؤ تاؤ۔ (ھ) مذکر۔ مول تول۔ دام۔ نرخ قیمت ذکر ناہونا کیساتھ) (داغ) دل مفت نذر کرتے ہیں قیمت نہ پوچھیے۔ اسکا نہ بھاؤ تاؤ نہ کچھ مول تول ہے۔ بھاؤ تیز ہو جانا۔ لازم۔ قیمت چڑھنا۔ نرخ بڑھنا۔ گراں ہونا۔ بھاؤ چڑھانا۔ متعدی۔ قیمت بڑھانا۔ نرخ بڑھانا۔ بھاؤ چڑھنا۔ لازم۔ قیمت بڑھنا۔ نرخ بڑھنا۔ (داغ) سستی نہیں جنس دل آج حسن لو۔ اب بھاؤ چڑھا ہوا ہے اسکا۔ بھاؤ کاٹنا۔ نرخ مقرر کرنا۔ بھاؤ کٹنا۔ لازم۔ (گلزار سرور) دم نقد رومن کا بھاؤ کٹا جا نکی خریداری تھی۔ بھاؤ کرنا۔ مول کرنا۔ قیمت طے کرنا۔ بھاؤ نکالنا۔ متعدی۔ نرخ مقرر کرنا۔ قیمت ٹھہرانا۔ بھاؤ نکلنا۔ لازم۔ نرخ مقرر ہونا۔ بھاؤ نہ جانے راؤ۔ مثل (دراؤ راجہ) بازاری قیمت پر کسیکا زور نہیں چلتا۔ بھاؤ گرنا۔ بھاؤ گھٹنا۔ بھاؤ اُترنا۔

بھاوج۔ (ھ) بفتح واو۔ مونث۔ بھائی کی بیوی۔

بھائی۔ (ھ) بکسر اول وہ روح جو خوشی اور غم کی باتیں کہہ کے دودھ پیتے بچوں کو سوتے جاگتے ہنساتی رلاتی ہے۔ مونث۔ وہ خواب جسکو دیکھکر بچے سوتے میں ہنسنے یا رونے لگتے ہیں (بحر) افسوس بھائی نے بھی مجھ کو طفلی میں نہ عشق کی خبر کی۔ وہ طرز غمگین ہمیں کہ روتی گئی وہ آہ شعور آئی طفلی میں بھائی جو ہنساتے مجھکو۔ قلق سے اس لفظ کے تلفظ ادراک میں سہو ہوا جو بھائی کیجگہ بھیائی نظم کیا ہے روتے روتے جو ہنسی آتی تھی بھیائی اُسے ہنساتی تھی۔ (۲) (ہند) ایک گیت کا نام جو بچہ پیدا ہونے پر گایا جاتا ہے۔

بھائی۔ (ھ) مذکر (۱) برادر حقیقی۔ چچا زاد بھائی۔ رشتہ کا بھائی (۲) محبت سے بغیر لحاظ رشتہ و تذکیر و تانیث یا چھٹائی بڑائی کے مرد عورت

ایک دوسرے کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں (مرآۃ العروس) محمد عاقل کی ساس اپنی بیٹی کو کہتی ہے ہاں بھائی جو کچھ تمہارے دل میں ہو تم بھی صاف صاف کہہ گزرو۔ (۳) صفت رشتہ دار۔ برادری کا۔ قوم کا۔ ہمسر۔ ہم وضع (گلزار سرور) دل ہی دینے پر ہوئے جب مستعد تو اسپہ کیا۔ وہ نہیں تو اور ہی اسکا کوئی بھائی ہوا۔ محبت پیار سے اور کبھی تعظیماً جانی و صاحب کا لفظ اضافہ کر کے بھائی جانی و بھائی صاحب کہتے ہیں۔ بھائی بند۔ مذکر۔ ہم قوم۔ ہم مذہب۔ رفیق۔ رشتہ دار (ابن الوقت) انگریزی کا پڑھنا ہمارے بھائی بندوں کیلئے ناسزاوار ہوا۔ بھائی بندی۔ مونث۔ برادری یگانگت۔ بھائی چارا۔ (ھ) مذکر۔ پکی دوستی۔ سچی دوستی۔ اخوت۔ یگانگت برادری۔ بھائی بندی۔ میل جول (داغ) ہمکو لیلے سے ہے جو یک جہتی۔ اپنا مجنوں سے بھائی چارا ہے۔

بھائیں بھائیں (ھ) بچھڑے کی آواز۔ بھائیں بھائیں کرنا۔ (ھ) بھائیں۔ خوفناک۔ لازم۔ عو کسی مقام پر ویرانہ پن برسنے کا کنایہ ہے خوف معلوم ہونا۔ سنسان معلوم ہونا (فقرہ) جب سے بیگم چلی گئیں مکان بھائیں بھائیں کر رہا ہے۔

بہائم ۔ (ع۔ بہیمہ کی جمع) مذکر۔ چوپائے جانور۔

بھبھاس ۔ (ھ۔ بکسر اول) مذکر۔ ایک راگ کا نام۔

بھبّڑ۔ (ھ) مذکر۔ (عی) (۱) آدمیوں کا ہجوم جو بازار میں خریداری کیواسطے ہو۔ ازدحام۔ مجمع کثیر (۲) شور غل (سرور) شیخ جی کیا آئے آیا زلزلہ۔ محفل رندان میں بھبّڑ مچ گیا۔

بھبک ۔ (ھ۔ بر وزن فلک) مونث (۱) نہایت گرم بھاپ (داغ) اُف رے اُف بھپکے یا آتش فرقت نے مجھے۔ کیا ہی آنت کی بھبک

کیا ہی قیامت کی بھڑک ۔ تیز بدبو (تسلیم) یہ کیونکر کہوں پی نہیں تو نے (اعظم) گہ منھ سے توے کی بھبک آ رہی ہے۔ شعلے کی بھڑک۔ سڑنے کی بھبک (انعام) بھبک اُٹھنا۔ بھڑکنا۔ نہایت گرم ہو جانا (شمس) یارب چمک اُٹھے شعلۂ آہ (اعظم) مل۔ بھڑکے بھبک اُٹھے شعلۂ گل۔ غصہ ہو جانا۔

بھبکا۔ (ھ) مذکر۔ عرق کھینچنے کا آلہ۔ کسی تیز بُو کا جھونکا۔ لَو لپٹ۔ شعلہ۔ بھبکانا۔ متعدی۔

بھبکنا۔ (ھ) لازم۔ خوب کھولنا۔ نہایت گرم ہونا۔ شعلہ اُٹھنا۔ بھڑکنا۔ جلنا۔ آگ لگنا۔ غرّانا۔ غصہ ہونا (فقرے) بارود بھبک اُٹھی۔ تم مخالف کو جواب دیتے ہو کہ وہ چپ ہو جائے حالانکہ جواب سے وہ اور بھبکتا ہے۔ کثرت سے پانی کا گرنا۔

بھبکی۔ (ھ) مونث۔ دھمکی۔ گھُرکی۔ غصہ کی شکل بنا کر ڈرانا۔ بھبکی دینا۔ متعدی۔ ڈرانا۔ دھمکانا (داغ) آپکی بزم میں تماشا ہے۔ غیر دیتا ہے بھبکیاں مجھکو۔ بھبکی میں آ جانا۔ لازم۔ ڈر میں آ جانا۔ ڈر جانا۔ دھمکی میں آ جانا۔

بھبوت۔ (ھ۔ واو معروف۔ بھبھوت) وہ راکھ جو جوگی سنیاسی اپنے بدن پر ملتے ہیں (لگانا۔ ملنا۔ رمانا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) اس ادا سے گرد کا یہ نقشا منھ پر تھا بھبھوت ہو تیوں کا۔ یہ لفظ ہندی میں مونث ہے۔ اردو میں مذکر بھی مستعمل ہے۔ بھبوت رمانا۔ فقیر ہونا۔ جوگ لینا۔ بیراگ لینا۔ فقیروں کا اپنے تن بدن پر راکھ ملنا۔

بہبود۔ (ف۔ بکسر اول سکون دوم ضم سوم۔ واو معروف) مونث۔ بھلائی۔ بہتری۔ (داغ) لڑائی ہے یاروں سے بے سود تیری۔ جو بہبود اپنی وہ بہبود تیری۔ بہبودی۔ مونث۔ بھلائی۔ خیر طلبی۔ بہتری کسی کے حق میں اچھی بات ہونا۔

بھبھوکا۔ (ھ) مذکر۔ آگ کا شعلہ۔ شرارہ (میر) تری فرقت میں پیارے آج اشک آہ سے میری نکلتا ہے بھبھوکا آگ کا آتش کا پرکالا۔ صفت۔ زیادہ سُرخ۔ نہایت روشن چمکنے والا (امیر) اس دست نگاریں کو کیا ہے جو بھبھوکا۔ دلمیں مرے آگ لگا دی ہے حنا نے۔ بہت سفید۔ براق۔ نہایت گورا۔ (مصحفی) رات پردے سے ذرا منھ جو کسو کا نکلا۔ شعلہ سمجھا تھا اسے میں یہ بھبھوکا نکلا۔ شوخ طرار (شعر معشوق کی نسبت کہتے ہیں) (ناسخ) اُس بھبھوکے کے نظارے سے نہ جل جائیں کہیں۔ اسلیے چشم کو ہم اشک فشاں کہتے ہیں۔ (مجازاً) غضبناک۔ خشمگیں (امیر حسن) یہ سنتے ہی شعلہ بھبھوکا ہوئی۔ لگی کہنے ہے ہے بلا کیا ہوئی۔ گرم جلتا ہوا (مصحفی) اس طفل کو دیکھو تو یہ رنگ کسو کا۔ شعلہ ہے شرارہ ہے آتش ہے بھبھوکا ہے۔ بھبھوکا بننا۔ لازم۔ غصے میں لال پیلا ہونا۔ آگ بگولا ہونا۔ نہایت افروختہ ہونا۔ بھبھوکے اُٹھنا۔ لازم۔ دہلی۔ غم و غصہ کے سبب سے بخار چڑھ آنا۔ شعلے اُٹھنا۔ تن بدن میں آگ لگ جانا۔ نہایت غصہ ہونا۔

بھبھکنا۔ دیکھو بھبکنا۔

بھبارا۔ (ھ۔ بفتح اول) مذکر۔ جوش کی ہوئی دوا (جان صاحب) کیا نیل کی مہندی کی بھبارے میں تھی پتّی۔ دم۔ فریب۔ بے اصل جھوٹ بات جو کسی کے خوش کرنیکو یا کسی مطلب نکال لینے کی غرض سے کہتے ہیں۔ بھبارا دینا۔ متعدی۔ کسی جوش کی ہوئی چیز سے سینکنا۔ یا بھاپ دینا (داغ) ضبط کرتا ہوں تپ دق میں جو میں گرم آنسو۔ دل بیمار کو دیتا ہوں بھبارا اُس سے۔ بھبارے دینا۔ متعدی۔ دم جھانسا دینا۔ دم دلاسا دینا

فریب دینا۔ (رند) اب یسیا ہی سنگدل کچھ کچھ جب دیے خوب بھپائے ہیں۔
بھپائے میں آنا۔ لازم۔ دھوکے میں آنا۔ جل میں پھنسنا (فقرہ) نواب صاحب
مصاحبوں کے بھپاروں میں آ گئے۔

بھپکا۔ (ھ) وہ ظرف جس میں نلی رکھکر عرق لیتے ہیں۔

بھپکنا۔ (ھ) متعدی خشمگیں آواز سے کسی سے کچھ کہنا۔

بھپکی۔ مونث۔ دھمکی۔ غصے کی آواز۔

بھپوری۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی منگچھی جو بیماروں کی غذا ہے۔

بہُت۔ (ھ) صفت۔ نہایت۔ زیادہ۔ کثرت سے۔ افراط سے
(داغ) پیر میخانے کے دعاگو ہیں۔ یہ سلامت رہے شراب بہت ۲ کافی
(مراۃ العروس) محمود سب کے پڑھانیکو بہت ہیں ۳ بڑا۔ وسیع ۴ تعداد میں
زیادہ (فقرہ) بہت خریدار جمع ہو گئے۔ بہت اچھا۔ بہتر (راسخ) سوئے
میخانہ دل کھینچ لیجلا ہی۔ لا رہبر بہت اچھا بہت خوب ۱ کلمۂ ایجاب۔ بہت
بہتر۔ مناسب ہے۔ کسی حکم یا بات کے جواب میں (راسخ) کئے دیتا ہوں
ترک عشق ناصح۔ کرم گستر بہت اچھا بہت خوب ۲ (دھمکی سے) خیر کیا مضائقہ
ہی۔ دیکھا جائیگا (بحر) کبھی جو روتے ہیں جھنجھلا کے یار کہتا ہی میں سُن رہا
ہوں کرو تم فغاں بہت اچھا ۳ طنز سے۔ واہ۔ کیا کہنا۔ (راسخ) اے قیمت سے
ملیں دشمن کو بوسے ہمیں ٹھوکر بہت اچھا بہت خوب۔ بہت اُڑنا۔ لازم
چالاکی کرنا۔ دون کی لینا (قدر) مردان حق سے قحبۂ دنیا بہت نہ اُڑ۔
صورت چڑیل کی تو پری زاد کا مزاج۔ بہت بُری کی (لکھنؤ) خطا کی دھوکا
کھایا۔ (تسلیم) ستم اُٹھائے وفا نباہی شکایت اسکی نہیں ہی اہل۔ مگر بھلائی
کی تو نے اُنسے امید رکھی بہت بُری کی۔ بہت بڑی چوک۔ بڑی خطا غلطی

(راسخ) ہتو نکی یاد رہی موت کی گھڑی بھولے۔ یہ ہمسے چوک ہوئی ہے
بہت بڑی بھولے۔ بہت بڑی عمر ہے۔ ایسے موقع پر کہتے ہیں جب کسی
شخص کا ذکر ہوتا ہو اور وہ آ جائے (جلال) ہم دشت نوردوں میں ابھی ذکر
ہوا تھا۔ آ پہنچے تم اے خضر بہت عمر بڑی ہی۔ بہت بہت پوچھنا۔ عو۔
مزاج پرسی کا پیام اسطرح دیتی ہیں۔ (فقرہ) اپنی اماں کو میری طرف سے
بہت بہت پوچھنا۔ بہت بہتر۔ دیکھو بہت اچھا۔ (راسخ) وہ عرض وصل
پہ کہنا کسی کا۔ بہت بہتر بہت اچھا بہت خوب۔ بہت بہت سلام کہنا (عو)
تاکید سے سلام کا پیام دینا۔ (شرف) سلام قیس کو میرا بہت بہت کہنا
جو وہ تجھے کسی صحرا میں اے صبا ملجائے۔ بہت خاصے۔ (طنزاً) بہت
معقول۔ واہ واہ۔ بہت خوب۔ بہت چل نکلنا۔ ہوشیار ہو جانے۔ حد سے
بڑھ جانے۔ گستاخ ہو جانے۔ اترا جانیکی جگہ (شعور) ہم سے انکار ملاقات سے
غیروں سے ملاپ۔ آپ چل نکلے ہیں کچھ آجکل اے یار بہت۔ بہت خاک
اُڑانا ۱ بہت زیادہ محنت کرنا۔ بڑی کوشش کرنا۔ بہت تلاش کرنا۔
بہت خوب۔ دیکھو بہت اچھا۔ بہت دن آیا یا آ گیا۔ بہت دن چڑھا۔
بہت دن چڑھنا۔ لازم۔ آفتاب بہت بلند ہو جانا (فقرہ) صبح ہوئے دیر
ہوئی اُٹھو بہت دن چڑھا ہی۔ بہت دنوں یاد کرنا۔ عرصے تک پچھتانا۔
افسوس کرنا (فقرے) یہ موقع ہاتھ سے جاتا رہا تو بہت دنوں یاد کروگے۔
آج میں تمکو ایسی سزا دونگا کہ بہت دنوں یاد کروگے۔ بہت دور (صفت)
۱ زیادہ فاصلہ پر ۲ (مجازاً) بڑا چالاک۔ بڑا ہوشیار وہ جسکی چالاکی معمولی
طریقے سے سمجھ میں نہ آئے۔ دور اندیش۔ عاقبت بیں (داغ) بہت دم دیے
پاس پھٹکا نہ ہرگز۔ وہ عیار پُرفن بہت دور نکلا۔ بہت دور دیک کرنا ڈھونڈنا

دھمکانا۔ بہت دن پڑے ہیں۔ بہت زمانہ باقی ہے۔ بہت رات آئی بہت رات گئی۔ رات
کا کافی حصہ گزر گیا (شعر) بارہا اُنسے شب وصل یہی عرض ہی گفتگو کیجیے موقوف
بہت رات گئی۔ بہت سا۔ (بہت سی)۔ بہت کثرت سے (مصحفی) ٹپکی جو کہیں ہاتھ سے
شب اُسنے گلابی مجلس میں ہوئے شیشۂ دل چور بہت سے۔ بہت سر پٹکا۔ بہت کہا بہت
سمجھایا۔ بڑی کوشش کی۔ بہت قریب۔ زیادہ قریب۔ مقولہ۔ قرابتی کو حسد زیادہ
ہوتا ہے۔ بہت قصائیوں میں گائے مردار۔ مثل۔ زیادہ صلاح کار ہونے سے کام خراب
ہوتا ہے۔ بہت کٹ گئی تھوڑی رہگئی۔ تھوڑی سی زندگی باقی ہے۔ بہت کچھ۔ بہت
بہت زیادہ (داغ) تمنائے دلی کی انتہا کیا۔ بہت کچھ آرزو کی پھر بھی کم کی
بہت کرکے۔ عموماً۔ اکثر۔ بارہا۔ بکثرت۔ بہت کرنا۔ زیادہ خاطر کرنا۔ (فقرہ)
کسی حاکم کو جھک کر سلام کرو تو وہ یوں ہی سا سر ہلا دیگا یا بہت کریگا تو ہاتھ کی
مکھی سی اُڑا دیگا۔ بہت گھول میل ہے۔ بڑا یارانہ ہے۔ بہت میل جول ہے۔
بہت گئی تھوڑی رہی۔ مقولہ۔ عمر ختم پر آئی۔ (معروف) ہوش آتی جو ہیں ہی
تو یہی تھوڑی سی۔ کہ بہت سی ہی گئی اور رہی تھوڑی سی۔ بہت مار میں آدمی
تو بہ بھول جاتا ہے۔ مقولہ۔ جب ہر طرف سے حملہ ہوتا ہے انسان بدحواس ہوجاتا
ہے (حاجی بغلول) سب نے ملکر اپنی اپنی طرف شکایات کے دفتر کھولے بہت
مار میں آدمی توبہ بھول جاتا ہے حاجی صاحب کے ہوش حواس و بغفار تھے اس
جو مکھی سے ایسے گھبرائے کہ بلا اجازت رخصت اُٹھ کھڑے ہوئے۔ بہت مار
میں رونا نہیں آتا۔ مثل۔ بہت تکلیف میں شکایت نہیں کیجاتی (شعر) کثرت
کو فت سے آنکھوں میں ہو گم آنسو۔ سچ ہے رونا نہیں آتا جو پڑے مار بہت۔
بہت مٹھائی میں کیڑے پڑتے ہیں۔ مثل۔ میل جول زیادہ ہونے سے خراب نتیجہ پیدا
ہوتا ہے۔ بہت نکٹوں میں ایک ناک والا نکو۔ مثل۔ (نکو۔ بدنام) بہت عیب
داروں میں ایک بے عیب بھی عیب دار گنا جاتا ہے۔ بہت ننھا کاتتے ہو۔ عو۔ بڑے
غور و فکر سے کام کرنیوالے کی نسبت بولتی ہیں۔ بہت ہو گا۔ (تو کے ساتھ)
زیادہ سے زیادہ یہ ہو گا۔ (الحقوق الفرائض) یہ صلاح ٹھہری کہ ہنگامہ کرکے
اسکو مار ڈالو بہت ہو گا تو دیت بھرنی آجائیگی۔ بہت ہے۔ کافی ہے۔ ضرورت سے
زیادہ ہے (داغ) بہت ہے شیشۂ و خم میں کم دیش۔ یہ اندازہ ترا ساقی غلط ہی
(عو) (چونکہ نہیں کا لفظ منحوس خیال کیا جاتا ہے اس لحاظ سے عورتیں اور
نیز بعض مرد جو وہمی ہیں اس کلمے کا استعمال کرتے ہیں) برکت سے۔ نہیں ہے
بڑی مہربانی ہے (شعر) وہ پان کھاکے ہمیں کیا اُگال دیتے ہیں۔ یہی بہت ہے
کہ جھوٹی خلال دیتے ہیں۔ بہت ہی بہت سے۔ عو۔ بالکل نہیں ہے۔ بہت یاد ہیں
کثرت سے مشق میں ہیں خوب دیکھے ہیں (شعر) توڑ جوڑ آپ کو ہیں یاد بہت
سچ کہئے۔ توڑا کیا کیا صنم اس عمر میں جوڑا کیا کیا۔ بہت یار ہی بن گئے۔
کچھ فکر او خوف نہیں رہا۔ حد سے زیادہ بے تکلف ہو گئے۔

بَہتا۔ (ھ۔ بفتح اول و سکون دوم) مذکر۔ وہ گرھا جسمیں چکّی پر پیسنے کے
بعد چونا رکھتے ہیں۔

بھتّا۔ (ھ۔ بفتح اول و تشدید سوم) مذکر۔ سفر خرچ۔ یادہ رقم جو
ملازمونکو علاوہ تنخواہ کے ملتی ہے۔ خوراک۔ زاد راہ۔ (دھو نکنی یا خشکا۔ اُبلے
ہوئے چاول یا وہ غلہ جو ملاح کو اجرت میں دیتے ہیں۔ بھتّا خیمہ۔ مذکر۔
خیمہ کا سفر خرچ۔ سفر کے خیمہ کی بابت جو صرف ہو۔

بہتا پھرنا۔ لازم۔ پانی کی سطح پر رواں ہونا (ناسخ) آرزو دی اسقدر
ہو ساقیا جوش شراب۔ سیکڑوں کا سیکڑوں بہتا پھرے تالاب میں۔

بہتات۔ (ھ۔ بروزن برسات) مونث۔ کثرت۔ افراط۔ زیادتی

(جانصاحب) کہو تو ہولی آج کیا بات ایسی۔ نہ تھی نا عمر بھر کی بہتا ایسی

بھتار۔ (ھ۔ بھات۔ عزت + اُتار۔ لینے والا یعنی عزت لینے والا) (عم۔ عو) مذکر۔ شوہر۔

بہتان۔ (ھ۔ بفتح اول و ضم دوم) عم۔ صفت۔ ۱ بہت ۲ تیری تول۔ بنیے تین کے عدد کو منحوس خیال کرتے ہیں جب کوئی چیز تولتے ہیں تو تین کی جگہ بہتان بولتے ہیں۔ جیسے پہلی تول کو برکت۔

بہتان۔ (ع بضم اول و سکون دوم) کسی کی طرف ایسے جھوٹ کی نسبت کرنا جسکو سُنکر مبہوت و متحیر ہو جائیں۔ جھوٹ باندھنا، مذکر ۱ تہمت۔ ۲ افترا ۳ عیب۔ بدنامی۔ بہتان اُٹھانا۔ عو۔ الزام لگانا۔ (داغ) اُس رشک مسیحا پہ یہ بہتان اُٹھایا۔ وہ قاتل ارباب وفا ہو نہیں سکتا بہتان باندھنا۔ عیب لگانا۔ تہمت لگانا (داغ) میاں درد دشمنوں سے شکوہ کروں تمہارا۔ بہتان جوڑتے ہیں بہتان باندھتے ہیں۔ بہتان بندھنا بہتان باندھنا کا لازم۔ (جرات) گھر میں آج اُسکے کوئی شخص بلاتا نہیں آنکھ میں تو حیراں ہوں کہ کیا مجھ پہ یہ بہتان بندھا۔ بہتان جوڑنا (عو) دیکھو بہتان باندھنا۔ بہتان دھرنا۔ الزام لگانا۔ (داغ) جوبے صبر مشہور کرتے ہو تم۔ مرے ذمے بہتان دھرتے ہو تم۔ بہتان رکھنا۔ بہتان جوڑنا۔ بہتان کرنا۔ (عو) تہمت لگانا (جانصاحب) رنڈی چلو رہنے مجھ پہ یہ بہتان نہ کر۔ مرے بیری مرے دشمن ہوں گرفتار کہیں۔ بہتان لگانا۔ تہمت لگانا (رشک) بجلیاں قہر خدا کی پڑیں تم مو۔ کہیں بہتان کہیں آگ لگا دیتے ہو۔ بہتان لگنا۔ لازم۔ بہتان لینا۔ (عو) بہتان رکھنا (جانصاحب) مرزا ہی مجھکو اُن کا نہ بہتان لونگی میں۔ مرزا جو مجھ سے کر گئے اقرار کب پھرے۔

بہتر۔ (ف۔ بہ۔ اچھا۔ تر۔ زیادہ) صفت ۱ اعلےٰ درجہ کا۔ عمدہ۔ افضل ۲ (کسی بات یا حکم کے جواب میں) بہت خوب۔ ان معنوں میں۔ بہت بہتر بھی کہتے ہیں سنا ٹیڑھے سیدھے سے نہیں کھتے غرض لے آتش۔ جو کہے یار ہمیں سُنکے یہ کہنا بہتر ۳ خیر کیا مضایقہ ہے (داغ) ہم بھی بھرے ہوے ہیں کہ ہے چھیڑنے کی دیر۔ بہتر ہے ہیں نکالئے اچھا اُٹھا لیے ۴ اظہار رضامندی کے واسطے بہترین۔ (ف۔ ین نسبت کا یا زائد ہے) صفت۔ نہایت اچھا۔ سب سے اچھا۔ بہتری۔ مونث۔ بھلائی۔

بہتر۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم و تشدید سوم) مذکر ۱ ستر اور دو ۷۲ ۲ اظہار کثرت کے لئے (منیر) منحصر تھی عشق کے مذہب میں بازی نجات۔ کھیلنے کو بیہ زمانے میں بہتر کھیتے۔

بُھتنا۔ (ھ) مذکر۔ بھوت کی تصغیر۔ ناپاک روح ۲ صفت۔ بدصورت کالے بھجنگ و رمٹی میں لتھڑے ہوے آدمی کی نسبت بولتے ہیں بھتنی (ھ) مونث۔ بھتنا کا مونث۔ بھتنے کی چڈی۔ مونث۔ لڑکوں کا کھیل (دریائے صادقہ) بازی میں اکثر ایسا بھی ہوتا تھا کہ جو ہارا وہ پچھا نہیں چھوڑتا کہ ایکی بازی لیا دُتو جانوں بھتنے کی چڈی تو نہیں کہ دینی آئی تو اب نہیں کھیلتے بھتنی ہو کر چمٹنا بھتنی بنکر پیچھے لپٹنا۔ سر ہو جانا۔

بھت کلھیا۔ مونث۔ (اصل میں بھات کی کلھیا ہے) چھوٹی لڑکیوں کی پکائی ہوئی چیزیں چھوٹی چھوٹی ہانڈیوں میں پکاتی ہیں جس کو ہنڈ کلھیا بھی کہتی ہیں۔

بھتی۔ (ھ۔ بھات سے نکلا ہے) مونث۔ وہ کھانا جو ماتم کے موقع پر رشتہ داران قریبی کسی متوفیٰ کے رشتہ دار یا عزیز کے گھر تین و زنک

بھیجتے ہیں اس کھانے میں اکثر ہجات ہوتا ہے۔ طعام ماتم۔ حاضری بھبتی کا فا
(عو) کو سنا ہے۔ ماتم کروں۔ ماتمی کھانا پکاؤں بھبتی کھانا۔ (لکھنو) ماتم کرنا
(جانصاحب) سوت کی بھبتی نہ کھائی بلنج دُنیا سے چلی۔ دلمیں میرے رہ گئے
افسوس ارمان و بھبتی کھلانا۔ متعدی (دیکھو بھبتی) حلف دینا۔ کوسنا دینا
(رشک) حلوا ہے کھلاتا کبھی بھبتی ہے کھلاتا جو مُنھ سے نکالی وہ بُری بات
نکالی بھبتی کھائے۔ (عو) قسم دلانے کے محل پر عورتیں بولتی ہیں یعنی یہ ہوتے
ہیں کہ پیٹے ماتم کرے روئے (شوق) ہمکو پیٹے ہماری بھبتی کھائے۔ دلمیں گر
کچھ ملال اسکا لائے۔

بھتیجا۔ (ھ) مذکر۔ بھائی کا لڑکا۔ بھتیج ہو۔ مونث۔ بھتیجے کی جورو
بھتیج داماد۔ مذکر۔ بھائی کی بیٹی کا خاوند بھتیجی۔ مونث۔ بھائی کی بیٹی۔

بہتے دریا میں ہاتھ دھونا۔ (دیا) بہتی گنگا میں ہاتھ دھونا۔
فیاضی یا دریا دلی سے فائدہ حاصل کرنا (شاد) رند عصیاں یہی تو دم لو
بہتے دریا میں ہاتھ دھو لو۔

بہتیرا۔ (ھ) صفت۔ کافی بہت۔ بہت سا۔ ہزار ہا مرتبہ (رشک)
خلق کو ٹھہرائے روزی رسان خلق اگر۔ مجھ نہیں ملنے کا بہتیرا خدا سے مانگئے
بہتیرے۔ کثرت سے۔ (آتش) سفر ہے شرط مسافر نواز بہتیرے۔ ہزار ہا شجر سایہ
دار راہ میں ہے۔ بہتیرے پاؤں پیٹے۔ بہت کوشش کی۔ بڑی مشقت کی۔
بہتیرا گاؤ بجاؤ کورٹی پاؤ۔ مثل (عم) کیسی ہی خدمتگزاری کرو کچھ حاصل نہیں۔

بھٹ۔ (ھ) مذکر۔ وہ غار جنمیں گیدڑ بھیڑیے۔ لومڑی رہتی ہیں
عموماً۔ کھو۔ سانپ کا بل۔ بھٹی۔ چولھا۔ بھٹ پڑے سونا جس سے
ٹوٹے کان۔ مثل بھٹ۔ بھٹی۔ بھاڑ۔ بھٹ پڑے۔ بھاڑ میں جائے
جس چیز یا جس نفر سے اذیت پہنچے اُسکا دور ہونا بہتر ہے۔ وہ چیز کس کام کی جس سے
تکلیف پہنچے۔ (دیا عشق) جان کر ڈالی سب مری ہلکان۔ بھٹ پڑے سونا جس سے
ٹوٹے کان۔ بھٹ تیتر۔ مذکر۔ ایک قسم کا تیتر جسکا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے۔

بھٹّا۔ (ھ)۔ بفتح اول و تشدید سوم۔ مذکر۔ بھٹی جسمیں چونا یا اینٹیں پکاتے
ہیں۔ اینٹیں یا چونا پکانیکا کارخانہ۔ ٹوٹی ہوئی دیواروں کا راستہ۔ چولھے کی
جلی ہوئی مٹی۔ بھٹا لگانا۔ اینٹیں یا چونا پکانیکا کارخانہ کرنا۔ بھٹے میں آگ لگانا

بھُٹّا۔ (ھ) مذکر۔ بڑی جوار اور چھوٹی جوار کی بالی۔ مکئی کی ککڑی۔
مکئی کی بال۔ بھٹا سا اُڑا دینا۔ (سر کے ساتھ) متعدی۔ صفائی کے ساتھ
سر اُڑانا۔ ایک ضرب میں سر اُڑا دینا۔ ایک ہی ہاتھ میں فیصلہ کرنا۔ بھٹا سا اُڑنا
لازم (سر کے ساتھ) صفائی کے ساتھ کسی چیز کا کٹ جانا (داغ) صیاد کی
چھری بھی ہے کیا تیز اندنوں۔ سر طائران باغ کے بھٹا سے اُڑ گئے۔ بھٹے کی
بالی۔ مکئی کا پھل (تیل کینے کے)۔ بھٹے کی گُلّی۔ مونث۔ بھٹے کے اُس حصے
کو کہتے ہیں جو بعد دانے نکلنے کے باقی رہجاتا ہے۔

بھٹاچارج۔ (ھ۔ بھٹاچاریا) مذکر۔ بہت بڑا عالم۔ قنوجیہ
برہمنوں کا خطاب۔ بنگالی کا خطاب۔

بھٹک۔ (ھ۔ بروزن فلک) مونث۔ بھٹکنا کا حاصل مصدر۔
گمراہی۔ راہ راست سے دور ہوجانا۔ تیر وغیرہ کا نشانہ پر نہ پڑنا۔ کوٹے ہوئے
لوہے کی خاک۔ (عم) جلد۔ فوراً جیسے سختی سے سوم بھلا جو بھٹک دے جواب
بھٹکا پھرنا۔ لازم۔ آوارہ پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ (میر) بھٹکی پھرے ہے کیسی خدایا
مری دعا۔ دروازہ کیا قبول کا معدوم ہوگیا۔ بھٹکانا۔ (ھ) متعدی۔ دھوکا دینا
گمراہ کرنا۔ ڈانواں ڈول پھرانا۔ بھٹکا۔ (ھ) مذکر۔ وسوسہ۔ تردد (ظفر)

جو کعبہ میں ہے شیخ وہی بتکدہ میں ہے۔ ناحق کا تیرے دل میں یہ بھٹکا دڑ گیا بھٹکتا پھرنا۔ لازم۔ گمراہ پھرنا (ذوق) وہ سیدھے گھر کو سدھارے اور انکی کھوج میں ہم۔ پھرے بھٹکتے ہوے کوئی بدگمانی میں۔ بھٹکنا۔ (ھ) لازم ۱ گمراہ ہونا۔ راہ بھولنا۔ بے راہ چلنا ۲ آوارہ ہونا۔ سرگشتہ ہونا۔ سرگرداں پھرنا۔ ڈانوا ڈول پھرنا ۳ ڈھونڈھنا۔ تلاش میں رہنا۔ جیسے جی اُسکے لئے بھٹکتا ہے۔

بھٹ کٹیا۔ بھٹ کٹائی۔ (ھ) مونث۔ ایک خاردار بوٹی کا نام

بھٹنا۔ بھٹ جانا۔ (ھ۔ بفتح اول) لازم۔ کسی چیز پر رنگ یا میل کا چھا جانا۔ آلودہ ہونا (عاشق) پہنچا ضرر اسے ترے چہرہ کی آب سے زنجیر زلف رنگ میں آخر کو بھٹ گئی۔ کٹ۔ ہٹ۔ بٹ۔ قافیے ہیں۔

بھٹناگر۔ (ھ) کایستھوں کی ایک قسم۔

بھٹنی۔ (ھ۔ بکسر اول و چہارم) مونث۔ سرپستان۔

بھٹھا۔ (ھ) بھٹا۔

بھٹوا۔ (ھ) مذکر۔ خشک زمین جو فقط موسم خزاں میں فصل دے

بھٹواس۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا غلہ۔

بھٹئی۔ (ھ) مونث ۱ بھاٹ کی سی تعریف۔ خوشامد۔ بھاٹ کا پیشہ۔ گدائی بھٹئی کرنا۔ لازم۔ خوشامد کرنا۔ جھوٹی تعریف کرنا۔

بھٹھی۔ بھٹی۔ (ھ) مونث ۱ لوہاروں شیشہ گروں اور دھوبیوں کا آتشدان۔ بڑا چولھا ۲ شراب خانہ۔ آبکاری۔ وہ جگہ جہاں شراب کھینچتے ہیں ۳ ایک قوم کا نام ہے جسے بچھاوا کہتے ہیں ۴ پزادہ ۵ کپڑوں کو بھاپ دینے والا آلہ جو عموماً دھوبیوں کے گھروں میں بنا ہوتا ہے۔ بھٹی چڑھانا۔ متعدی۔ کپڑے کو صاف کرنیکے لئے صابون لگا کر جوش دینا۔ بھٹی چڑھنا۔ لازم۔ (بحر) رندان خستہ حال کو دوزخ سے کام کیا۔ انگور زخم کے کبھی بھٹی چڑھے نہیں۔ بھٹی دار۔ صفت۔ میفروش۔ کلال۔

بھٹیا۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا پزادہ۔

بھٹیارا۔ (ھ) مذکر ۱ پکانیکا پیشہ کرنیوالا۔ نان بائی ۲ وہ شخص جو سرا میں مکانات کرایہ پر چلاتا اور مسافروں کی خدمت کرتا ہے بھٹیارپن۔ مذکر۔ کمینہ پن۔ باورچی گری۔ بھٹیارخانہ۔ مذکر ۱ سرا ۲ ٹھہرانے کی جگہ ۳ (مجازاً) وہ جگہ جہاں شور و غل ہوتا ہو۔ کمینوں کی جمع ہونیکی جگہ۔ بھٹیارن۔ بھٹیاری مونث۔ سرا میں ٹھہرانیوالی عورت۔ بھٹیارے کی جورو۔ بھٹیاریوں کی سی لڑائی۔ بھٹیاریاں اکثر لڑا کرتی ہیں۔ اسواسطے انکی لڑائی ضرب المثل ہے (فقرہ) دونوں سوتنوں میں وہ غضب کی لڑائی ہوئی کہ بھٹیاریاں مات ہو گئیں۔

بھج۔ (س۔ بالضم) (ہند) مذکر ۱ مثلث کا ضلع ۲ کہنی سے اوپر کا حصہ۔ بھج بند۔ مذکر۔ (ہند۔ عو) ایک زیور کا نام جسے بازوبند کہتے ہیں بھج بل۔ مذکر۔ گھوڑے کے بازو کی بھونری۔

بھجا۔ (ھ) مذکر ۱ بازو ۲ مثلث کا ضلع۔ بھجا ڈنڈ۔ مذکر۔ ڈنڈ اور بازو۔ بھجا ڈنڈ ہی کہے دیتے ہیں جب کوئی شخص ایسی بات کہتا ہے جو اُسکے حوصلے طاقت ہمت سے باہر ہوتی ہے تو اسکی تحقیر کیواسطے کہتے ہیں۔ یعنے تم ایسا نہیں کر سکتے۔

بھجالی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی ٹیڑھی چھری۔

بہ جانا۔ لازم ۱ پانی کی رو میں چلا جانا ۲ تباہ ہو جانا ۳ بھیل جانا ۴ (چوپایوں کے لئے) اسقاط ہو جانا ۵ (تحقیر سے) چلا جانا۔ غائب ہو جانا

جیسے توکماں بہ گیا تھا۔

بھُجاوَٹ۔ (ھ) موٹا تختہ جسے شہتیروں پر ڈاٹ لگانے اور چھت پاٹنے کے کام میں لاتے ہیں۔

بہجت[1]۔ (ف۔ بفتح اول و سوم صحیح ہے بضم اول غلط) مونث۔ تازگی۔ فرحت۔ خوشی۔ خوبی۔ رونق۔

بھجن۔ (ھ۔ بفتح اول و سوم) مذکر۔ وہ گیت جسمیں خدا کی حمد ہو ۲ وہ گیت جسمیں ہندو دیوتاؤں کی مدح ہو (داغ) خانقاہوں میں جو اُٹھتا ہے مناجات کا شور۔ برہمن تبکدہ میں ہندسے بھجن گاتے ہیں۔ بھجن کرنا۔ خدا کا نام یاد کرنا ۲ وظیفہ پڑھنا عبادت کرنا۔ بھجن گانا۔ خدا کا دھیان کرنا۔ ۲ خوشی منانا بیفکر ہونا ۳ شکریہ ادا کرنا ۴ گیت گانا۔

بھجنا۔ (ھ۔ بفتح اول) (ہندو) سراہنا۔ تسبیح پڑھنا۔ پوجا کرنا۔

بھجنگ۔ (ھ۔ بضم اول و فتح سوم) صفت۔ نہایت کالا۔ ۲ مذکر۔ کالا سانپ۔

بھجنگا۔ (ھ۔ بضم اول و فتح سوم) مذکر۔ ایک سیاہ رنگ کا پرند جو کوئل سے مشابہ ہوتا ہے (بحر) بخشش سے باز رکھ نہیں سکتے ہمیں عمل۔ چھینیں سے گیا شکار بھجنگے عقاب کا ۲ صفت۔ نہایت سیاہ۔ بھجنگے اُڑنا لازم (عم) کنایۃً۔ بہت مصیبت ہونا ۲ مفلس ہونا ۳ جھوٹی خبریں اُڑنا۔

بھجوانا۔ بھیجنا کا متعدی المتعدی۔

بھُجیا۔ (ھ۔ بضم اول و سکون سوم) مونث۔ ۱ پکا ہوا ساگ ۲ شلجم مولی وغیرہ کے پکے ہوئے پتے ۳ بُھنے ہوئے دھان جنکے ستو بنائے جاتے ہیں۔

بھچ۔ (ھ) صفت۔ ۱ نہایت موٹا۔ بہت کالا ۲ اَن پڑھ۔ لیکر دینا۔ تازہ دلات

بھچا۔ (ھ۔ بکسر اول) صفت۔ تنگ۔ دبا ہوا۔ پست۔ (رنبات النعش) بالاخانہ تو خوب ہی ہوا دار ہے نیچے کا صحن البتہ ذرا بھچا بھچا ہے۔

بھچک رہ جانا۔ (بھچک بفتح اول) لازم۔ حیران ہو جانا۔ پریشان ہو جانا۔ متحیر ہو جانا۔ ہکا بکا ہو جانا (میر حسن) وہ شہزادہ بھی گم شدہ بھچک رہ گیا نقش پا سا بھچک۔ بھچکنا۔ (ھ) لازم۔ حیران ہونا۔

بھچنا یا بھچ جانا۔ لازم ۱ سمٹنا ۲ دبنا۔ پچکنا ۳ مجبور ہونا ۴ شرمانا (داغ) تنگ ہو ہو کے دلمیں کھنچتے ہیں۔ غیر کے ذکر پر وہ بھچتے ہیں ۵ رکنا ۶ انقباض خاطر ہونا ۷ تنگ ہونا۔ گھُٹا ہوا ہونا۔

بھچیڑ۔ (ھ) مونث۔ عم۔ ۱ تنگی ۲ بے ایمانی۔ بھچیڑ لانا۔ عم فیل لانا۔ تنگدلی کرنا۔ بے ایمانی کرنا۔

بھد۔ (ھ۔ بالفتح) مونث۔ ۱ کسی چیز کے ریت یا ۲ کسی نرم چیز پر گرنیکی آواز ۳ ذلت۔ بے وقعتی بدنامی (ہونا۔ کرنا کے ساتھ)۔ (حاجی بغلول) اگر آج معشوقہ کی زیر دیوار محو دیدار کھڑے ہوتے اور اسطرح گر پڑے ہوتے تو بڑی بھد ہوگئی ہوتی۔

بھدّا۔ (ھ) صفت۔ مذکر ۱ بہت موٹا۔ بدصورت۔ بدشکل بھونڈا ۲ سست۔ کاہل ۳ (لفظ کیلئے) ثقیل۔

بھداک (ھ) مذکر۔ دیکھو بھد نمبر ۱۔ بھداکا۔ (ھ) مذکر ۱

[1] بہجت۔ فرحت۔ مسرت کا فرق۔ مسرت معمولی خوشی کی کیفیت کا نام ہے جو معمولی وسائل سے بھی ہو جاتی ہے۔ پھول سونگھنے سے مسرت ہوتی ہے فرحت اور بہجت نہیں ہوتی۔ فرحت اُن باتوں سے ہوتی ہے جو ایک امید کے ماتحت ہوتی ہیں۔ مسرت ناگہانی اور بغیر کسی امید کے بھی حاصل ہوتی ہے۔ بہجت۔ فرحت کا آخری درجہ ہے وہ خاص طور پر دل و دماغ پر موثر ہوتی ہے اور اسکے نقدان سے دل و دماغ پر چوٹ پڑتی ہے۔

کرنے کی آواز۔ دھماکا۔ پٹخنا۔ بھداکا دینا۔ بھداکا سنانا۔ عم۔ دھمانا۔ گرانا
بھدانا۔ (ہ) متعدی۔ عم۔ کسی چیز میں نمک جذب کرانا۔
بھدانہ۔ (ف) صحیح بہ دانہ ہے یعنے بہی کا بیج (اُردو) مذکر۔ (۱) ایک قسم کا چھوٹا توت۔ (۲) ایک قسم کا اناج۔
بھدبھد۔ (ہ) مونث۔ (۱) موٹے آدمی یا بطخ کے چلنے کی آواز (۲) ریت یا خاک پر گرنے کی آواز (۳) وہ آواز جو بھرے ہوئے پیٹ کے بجانے سے نکلتی ہے۔
بھدبھد دوڑنا۔ لازم۔ عو۔ اسطرح دوڑنا کہ پاؤں کے زمین پر لگنے کی بھدبھد آواز ہو۔
بھدرا۔ (ہ) مونث۔ (۱) جوتش کے قاعدے سے چاند کی دوسری۔ ساتویں۔ بارھویں تاریخ۔ یہ تاریخیں منحوس سمجھی جاتی ہیں ہر ترین شبانہ روز کے بعد بھدرا بارہ گھڑی رہتی ہے۔ (۲) منحوس ساعت (۳) وہ مرد جو بھدرا کرے یعنے حالت ماتم میں چار ابرو منڈوائے۔ بھدرا کرنا۔ (ہندو) کریاکرم کے واسطے یا یوں ہی کسی تیرتھ پر سر ڈاڑھی اور مونچھ کو منڈوانا۔ چار ابرو کا صفایا کرانا۔ بھدرا ہونا۔ لازم۔ (۱) چار ابرو کا صفایا ہونا (۲) بالکل لُٹ جانا۔
بھدرک۔ (س۔ بروزن ادرک) مونث۔ عو۔ (۱) لطف۔ مزہ۔ خوبی۔ سلیقہ۔ شعور (میر حسن) کیا کہوں مرچ ہے نہ ادرک ہے۔ اس مچھندر میں کچھ بھی بھدرک ہے (۲) استقلال۔ استحکام۔ مضبوطی۔ پائداری (رنگین) ہے الحق تری بات میں نہیں ہے بھدرک۔ مطلق تری بات میں نہیں ہے بھدرک
بھدکنا۔ عم۔ کشتی میں گرا دینا۔ ہرا دینا۔
بھدنا۔ (ہ) لازم۔ عو۔ پسے ہوئے نمک مرچ یا کسی اور سفوف کا کسی دوسری چیز میں مل جانا۔ سرایت کرجانا۔ (۲) کسی چیز میں بو بس جانا (جان صاحب) سوئی ہے تو لپٹ کے کل شب کو لے زلیخا۔ بو تیری بھد گئی ہے یوسف کے پیرہن میں۔ اس جگہ بدھنا، صحیح ہے۔
بھدوار۔ (ہ) مونث۔ وہ زمین جو گنّے کے واسطے تیار کیجاتی ہے۔
بھدّی۔ (ہ) صفت مونث۔ دیکھو بھدّا۔ بھدّی آواز۔ موٹی آواز۔ بڑی آواز۔
بھدئی۔ (ہ۔ بفتح اول و سوم و کسر ہمزہ) (۱) بھادوں کی پیداوار (۲) موسم برسات کا چاول جو بھادوں میں کاٹا جاتا ہے۔
بھدیاں۔ صفت۔ بھادوں کی فصل کا۔ بھادوں کی فصل کا آنب۔
بھدیسل۔ (ہ۔ بیائے مجہول و فتح سین) صفت۔ عم۔ گنوار (۲) بھدیلا۔ بھدیلی۔ صفت۔ عم۔ گنوار۔
بھر۔ (ہ) مونث۔ ہندوؤں کی قدیم قوم۔
بھر۔ (ہ) صفت (۱) پورا۔ برابر۔ جیسے سیر بھر۔ گز بھر (۲) تمام۔ کُل جیسے دن بھر۔ عمر بھر۔ (منیر) آواز دی جنوں نے جو صحرائے عشق سے بوڑھے تو راہ میں ہے پہنچے جوان بھر (۳) مقدار یا اندازہ ظاہر کرنے کیلئے (جان صاحب) دیجیے بھر کا سیر بھر آزار کر دیا (۴) تک کے معنے میں (منیر) بھر اُس دا سے دیکھ لو دل جس سے لیجئے۔ انکی نگاہ پڑیں لگاتا ہوں جان بھر (۵) یہ لفظ جب اعداد کے بعد استعمال ہوتا ہے وزن کے مقدار ظاہر کرتا ہے۔ جیسے دس روپے بھر (۶) اپنے کے ساتھ (عو) حتے الوسع۔ حتے الامکان (فقرہ) اپنے بھر کوئی دقیقہ اُٹھا نہیں رکھینگے۔ بھر آنا۔ لازم۔ (۱) زخم بھر کر گوشت کا برابر آجانا۔ زخم کا مندمل ہونا (۲) آنکھوں کے واسطے آنسو آجانا

پُراشک ہونا۔ (دل کے واسطے) غمگین ہونا۔ مٹ جانا۔ بھر پانا۔ کُل وصول ہونا
کوڑی کوڑی وصول ہونا۔ قرض بیباق ہونا۔ حاصل ہونا۔ (فسانۂ عجائب) آج
تو مرے اختیار میں آیا دل کا مطلب بھر پایا۔ پھل پانا۔ جیسا کرنا ویسا پانا
کئے کی سزا کو پہنچنا۔ اپنے کئے کا مزہ چکھ لینا۔ بھگت لینا (طنزاً) نیکی کرکے
بُرائی پانا۔ مایوس ہونا (اسیر) شیشہ ہاتھ آیا نہ ہم نے کوئی ساغر پایا۔ ساقیا بے
تری محفل سے چلے بھر پایا۔ بھر پُور۔ صفت۔ پورا۔ تمام۔ کمال اچھی طرح۔
کامل طور سے (ناسخ) کیا حسد ہی اگر اک شب نظر آیا بھر پُور۔ ساغر ماہ کا
گردوں نے کنارا توڑا۔ بھر پائی۔ مونث۔ وصول پانیکی رسید۔ پورے
قرضکی رسید۔ پورے دامونکی رسید (لکھ دینا۔ لکھنا کے ساتھ) بھر پیٹ
تابع فعل (عو) اچھی طرح۔ جی بھر کے۔ بھر جانا۔ لازم۔ لبریز ہوجانا۔ پُر
ہوجانا۔ سما جانا (شرف) بارش کبھی ہوتی ہے تو بھر جلتے ہیں جل تھل (ذلیل)
جادوگری کو ناموری کا ہوا جو شوق۔ شوخی بنی اور آپکی آنکھوں میں بھر گئی۔ آلود
ہونا۔ سن جانا۔ لتھڑ جانا۔ جیسے ہاتھ میں مٹی بھر گئی۔ (گھوڑے کے لئے) پسینے
میں ہوا لگ کر اعضا کا جکڑ جانا۔ اینٹھ جانا۔ (چوپایوں کے لئے) حاملہ ہونا۔
(عو) ختم ہوجانا۔ ختم پر آجانا (بحر) خالی کا چاند آپکی فرقت میں بھر گیا۔ ابتک
نہ آئے یہ بھی مہینہ گزر گیا۔ سیر ہوجانا۔ جیسے پیٹ بھر گیا۔ پانی سے سینچ جانا
جیسے کھیت بھر گیا۔ بھر جی۔ عو۔ جی بھر کے۔ اچھی طرح خوب۔ بھر چکنا۔ بھر
دینا (بحر) اب کسی کی بات سننے کا یہاں کس کو دماغ۔ بھر چکے ہیں دونوں
کانوں میں اسیہ جھوٹ سچ۔ بھر دینا۔ پُر کرنا۔ لبریز کرنا (بحر) ہم فقیر اللہ کے
جھوٹی صدا دیتے نہیں۔ جو ہمارا جام بھر دیگا وہ جم ہوجائیگا۔ مالامال کرنا
(سحر) نازکیوں اُنکے اُٹھاتا ہوں میں لالچ کیا ہے۔ کیا مجھے خالی ملاقات میں بھر

دیتا ہے۔ تلافی کرنا۔ نقصان پورا کرنا (داغ) بیکے دل پہ مفت کا احسان مجھپر دھر دیا
بوسہ دیکر کہتے ہیں نقصان تیرا بھر دیا۔ بیباق کردینا۔ ادا کردینا۔ رفو کرنا۔ تاوان
دینا۔ آلودہ کرنا۔ بھر لینا۔ لبریز کرلینا۔ پورے پورے دام لینا۔ کل وصول کرلینا۔
(انیس) دھانو سے پھول لے گئی پھولوں سے زر لیا۔ اپنا خراج تیغ نے ان سب سے
بھر لیا۔ آلودہ کرلینا۔ (فقرہ) ہرے تم نے دامن میں مٹی بھر لی۔ بھر مٹھی۔ تابع فعل
(عو) مٹھی بھر کے۔ افراط سے۔ بکثرت (فقرہ) فقیر کو ایک پیسہ کی جگہ بھر مٹھی پیسے
دیدیا۔ بھر منہ (بھر کے منہ) گالی دینا۔ عو۔ صاف صاف گالی دینا۔ نام لیکر
گالی دینا (رنگین) سوچئے خوب تو خالی نہیں کیفیت سے۔ بھر کے منہ جب مجھے
گالی وہ صنم دیتا ہے۔ بھر مار۔ مونث۔ کثرت۔ افراط۔ بہتات۔ ریل پیل (کرنا۔
ہونا کے ساتھ) (جلیل) گالیونکی رات دن بھرمار ہے (فقرہ) آپ نے میرے نام
خطونکی بھرمار شروع کردی۔ بھر نیند سونا۔ عو۔ پوری نیند ہونا۔ اچھی طرح سونا

بھرّا۔ (ہ) مذکر۔ ترغیب۔ تحریک۔ فریب۔ دم۔ جھانسا۔ فقرہ بازی۔
پرچک۔ نمائشی تعریف۔ جانوروں کے ایکساتھ اُڑنیکی آواز۔ کسی گھومنی
والی چیز کی آواز۔ ایک قسم کا پتنگ جو اُڑنے میں آواز دیتا ہے۔ بھرّا جانا۔
بھرّانا۔ (آواز کیلئے) بیٹھ جانا۔ پڑ جانا۔ بھاری ہوجانا (داغ) چیختے چیختے
بھرّا گئی آواز تری۔ جھنجلانا۔ سے لے ظفر ہمسر ہو کیا شعلۂ دل بیتاب سے
دیکھکر بجلی بھی جاتی اسکو بھرّا صاف ہے۔ بھرّا دینا۔ دم دینا۔ ترغیب دینا۔
(سحر) یہ عاشق کو دیتا ہے بھرّے نئے۔ یہ سنوا تا ہے روز مترے نئے۔ کبوتر و نکو
ایکساتھ اُڑا دینا۔ بھرّے پر چڑھانا۔ دم میں لانا۔ فریب میں پھانسنا (ابن
الوقت) جب لوگ اسکو بھرّے پر چڑھا لیتے تو باتوں ہی باتوں میں پوچھتے
کیوں صاحب انگریز کپڑے کیسے پہنتا تھا۔ بھرّے میں آنا۔ فریب میں پھنسنا

دم میں آنا۔

بَہرا۔ (ہ) صفت۔ گراں گوش۔ وہ شخص جسکی سننے کی قوت بہت کم ہوگئی یا زائل ہوگئی ہو۔ بے خبر۔ بے پروا۔ بہرا بادل۔ بہرا بھنڈ۔ صفت۔ (دہلی) (مجازاً) ظرافت سے اونچا سننے والے اور کم سننے والے کو کہتے ہیں۔

بہرا بہشتی اندھا دوزخی۔ مقولہ۔ بہرا بسبب برائی بھلائی نہ سننے کے نیک ہوتا ہے۔ اور اندھے کی نیت بسبب بے خبری کے ڈانواں ڈول رہتی ہے۔

بہرا پتھر۔ صفت۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جسکی قوت سامعہ بالکل زائل ہوگئی ہو۔ بالکل بہرا۔ بہرا سو گہرا۔ مقولہ۔ بہرا بڑا چالاک ہوتا ہے۔

بہرے کے آگے گانا گونگے کے آگے گل۔ اندھے کے آگے ناچنا سارے بل بلل۔ مثل۔ دگل۔ طعن تشنیع۔ بل بلل۔ نکما بیفائدہ۔ بہرا سنتا نہیں۔ گونگا بولتا نہیں اندھا دیکھتا نہیں ایسے شخص سے کچھ کہنا سننا بیکار ہے جسپر کسی بات کا اثر نہیں ہوتا۔

بُھُرّا۔ (ہ) صفت۔ بہت سیاہ۔ یہ لفظ نہایت سیاہ کی صفت میں بولا جاتا ہے (فقرہ) اسکو تم خاکی کہتے ہو یہ تو سیاہ بُھُرّا ہے۔

بھرا۔ (ہ) صفت۔ ا لبریز (فقرہ) بھرا پیالا دودھ تمنے دیدیا (رشک النعش) لوہے کا سکہ ایسا بھاری تھا کہ شاید سو روپیہ کی مالیت کے واسطے چھکڑا بھر ابوجھ ہوجاتا ۲ موجود۔ جمع (میر حسن) سب کے اسباب دیکھو ذرا۔ کہ قدرت میں ہے اسکی کیا کیا بھرا ۳ کل۔ تمام (فقرہ) بھرا گھر ناراض ہے ۴ موٹا۔ تازہ۔ پُر گوشت (میر حسن) وہ گورا بدن صاف ترکیب اُر۔ بھرے ڈنڈ پہ نور تن کی بہار۔ ان معنوں میں "بھرا بھرا" اور "بھرے بھرے" "بھری بھری" بھی کہتے ہیں ۵ معمور۔ آباد (میر) جہاں بھرا ہے ترے شور حسن خوبی کا لبوں پہ لوگوں کے ہے ذکر جا بجا تیرا۔ بھرا بتولا۔ صفت (عو) صاحب اولاد۔ بال بچے والا۔ مالدار۔ آسودہ۔ کھاتا پیتا ۲ بھرا پُرا۔ آباد (ابن الوقت) تمکو دفعۃً بھرا بھتولا گھر چھوڑکر شہر سے نکلنا پڑا۔ بھرا بھرا۔ صفت۔ آباد (میر) مسجد ایسی بھری بھری کب ہے۔ میکدہ اک جہان ہے گویا۔ بھرا بھرا گھر لگنا۔ عو۔ گھر بارونق معلوم ہونا۔ گھر کا آباد ہونا (ظفر) دیکھا جو مے سے ہر خم و ساغر بھرا بھرا۔ آنکھوں میں میری لگنے لگا گھر بھرا بھرا ۲ عورتیں بدشگونی کے خیال سے خالی گھر کو بھی بھرا بھرا گھر کہتی ہیں (فقرہ) اسکے چلے جانے سے بھرا بھرا گھر لگتا ہے۔ بھرا بیٹھنا۔ لازم۔ غصہ میں ہونا۔ آزردہ خاطر ہونا۔ رونے پہ تیار ہونا (ذوق) دیکھا آخر کو نہ پھوٹے کیطرح پھوٹ بہے۔ ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپ نے چھیڑا ہمکو۔

بھرا پُرا۔ صفت۔ ا بارونق۔ آباد (امیر) بھرا پُرا ہے پیر مغاں کا گھر یارب۔ امیدوار ہم آئے تھے کامیاب چلے ۲ کامیاب۔ خوشحال۔ مطمئن (منیر) ایسے جیسے دکھائے جاتی ہو جسطرح منہ بھرے لئے جاتے ہو۔ اسیصورت سے منہ بھی دکھلانا۔ واری طرح تم بھرے پُرے آنا۔ بھرا دربار۔ مذکر۔ مجمع (انشا) جو سبک سمجھے مجھے اس عشق کے دربار میں۔ یا الٰہی سکو خفت ہو بھرے دربار میں

بھرا گھر۔ مذکر۔ ا آباد گھر۔ ساز و سامان سے آراستہ گھر (ناسخ) نظر آتا نہیں جب اسکے سوا کچھ مجھکو۔ کیوں نظر آئے نہ بے یار بھرا گھر خالی۔ اس جگہ بھرا بھرا یا گھر بھی کہتے ہیں (محصنات) بھرا بھرا یا گھر سب کو لات مارکے جسطرح بیٹھی تھی اُٹھ کھڑی ہوئی ۲ بدشگونی کے خیال سے عورتیں خالی گھر کو بھی بھرا گھر کہتی ہیں (فقرہ) تمہارے چلے جانے سے بھرا گھر معلوم ہوتا ہے۔ بھرا گھر برباد ہونا۔ گھر کی رونق جاتی رہنے کی جگہ (انیس) بیٹا کیا جاتا ہے ہوتا ہے بھرا گھر برباد ہوتی ہے دولت فرزند ہمیں برباد۔ بھرا ہونا۔ لازم ا آزردہ ہونا (آتش) کیا

تیغ کیطرح ہے بھرا پھرتا ہی کھینچکر تیغ دل اپنا کرے قاتل خالی ۲ کثرت سے موجود ہونا (رشک) جز وصف قد یار ہمیں کچھ نہیں خیال۔ باتوں میں پائے مصرع موزوں بھر ہوے۔

بھراٹا۔ (ھ) مذکر۔ پرندوں کی اُڑنیکی آواز۔

بہرام۔ (ف) مذکر۔ مریخ۔ پانچویں آسمان کے ایک ستارے کا نام ۲ ملک عراق کے ایک بادشاہ کا نام جسکو گور کے شکار کا بہت شوق تھا۔

بھرانا۔ (بھرنا کا متعدی۔ دیکھو بھرنا) پرندوں کا بچوں کی چونچ میں دانہ دینا۔ (ظفر۔ ع) پلے ہی بچہ دانہ کبوتر بھرا بھرا ۲ گھوڑی کا گابھن کرانا ۳ کسی چیز کو پُر کرانا۔

بھراؤ۔ (ھ۔ بروزن الاؤ) مذکر ۱ گڑھے کے بھرنیکی مقدار ۲ وہ خس خاشاک یا مٹی جو زمین کے ہموار کرنیکے واسطے گڑھے میں ڈالی جائے ۳ ٹاٹ یا پرانی دری کے ٹکڑے جو جوتی کے تلے میں بھرے جاتے ہیں۔ (بنات النعش) کیچڑ میں چلو پکی سڑک پر دوڑو نہ تلا گھسے گا نہ صورت بگڑیگی بھراؤ کا نام نہیں۔

بھرائی۔ (ھ) مونث ۱ کپڑے میں روئی بھرنیکی اجرت ۲ پانی بھرنیکی اُجرت ۳ گڑھے میں مٹی بھرنیکی اُجرت ۴ آبپاشی۔

بُھربُھرا۔ (ھ۔ بضم اول و چہارم) صفت۔ مذکر۔ خستہ۔ پوپلا۔ (فسانہ عجائب) شیرمال شنگرف کے رنگ کی خستہ بُھربُھری (داغ) نہ رکھنا پاؤں تم مرقد پہ میرے۔ مبادا سنگ مرقد بُھربُھرا ہو ۲ مائل۔ فریفتہ۔ (سودا) دیکھ اُسے صبر ہو سکے کس پہ۔ دل ہو پتھر کا بھربھرا اُسپر۔ **بھربھرا جانا**۔ لازم۔ مائل ہوجانا۔ فریفتہ ہونا۔ شوق پیدا ہوجانا۔ اُمنگ پیدا ہونا (تلق) حُسن کے جب بیان پہ آئے۔ دل عاشق بھی بھربھرا جائے۔ **بھربھرانا**۔ (ھ) لازم۔ مائل ہونا۔ راغب ہونا۔ فریفتہ ہونا (داغ) خدا جانے ہمارا حال صورت دیکھکر کیا ہو۔ کہ اسکا حسن سن سنکر طبیعت بھربھراتی ہی ۲ بکھرنا۔ خستہ ہونا۔ ۳ متعدی (عم) کسی چیز پر کوئی سفوف چھڑکنا۔

بھربھرانا۔ (ھ۔ بفتح اول و چہارم۔ س۔ بھبھ۔ بھرنا) لازم ۱ کسی قدر ورم ہونا (طلسم الفت) لخت دل وہ مژہ پہ آئے ہوے۔ یوں ہیں پھوٹے وہ بھربھرائے ہوے ۲ چہرہ تمتمانا۔ **بھربھراہٹ**۔ (ھ۔ بھربھراٹ) مونث ۱ ورم۔ تمتمانیکی کیفیت (داغ) تان کر بادصبا نے جو طمانچہ مارا۔ بھربھراہٹ سی رُخ گل پہ نظر آتی ہی۔

بُھربُھراہٹ۔ (ھ۔ بھربھراٹ) مونث۔ خستگی۔ خستہ پن۔

بھریانا۔ دیکھو بھر۔

بھربھر جلنا۔ بفتح اول و چہارم۔ لازم۔ خشک چیز کا تیزی سے جلنا۔

بُھربُھری۔ (ھ۔ بضم اول و چہارم) صفت۔ مونث ۱ دیکھو بھربھرا ۲ مونث ۲ اُمنگ۔ طبیعت کا متوجہ ہونا۔

بھربھری۔ (ھ۔ بفتح اول و چہارم) مونث۔ عم۔ بھربھراہٹ

بھربھنڈ۔ (ھ۔ بفتح اول و چہارم) گڑبڑ۔ بدنظمی (کرنا۔ ہونا۔ لگنا۔ مچنا)

بھرت۔ (ھ۔ بفتح اول و سوم نیز بسکون سوم) مونث۔ ایک دھات کا نام جو جست تانبے اور سیسے سے مرکب ہوتی ہی۔ **بھرتیا**۔ (ھ) ۱ کانسے پیتل کے برتن بیچنے والا ۲ پیتل یا بھرت کا بنا ہوا برتن جسمیں ہنڈیا دال ترکاری پکاتے ہیں ۳ کسیرا۔ ٹھٹھیرا۔ مسی یا بنجی برتن بنانیوالا۔

بھرت۔ (س۔ بفتح اول و سوم) مذکر ۱ راجہ دسرتھ کے بیٹے کا نام

اور ایک مشہور راجہ کا نام جسکے نام پر بھرت کھنڈ یا بھارت ورش مشہور ہوا ۳ بھرتی کی چیز ۴ اسباب ۵ بوجھ کی گاڑی جس پر اسباب لادا جاتا ہے ۶ جگہ ۷ روانگی کا محصول ۸ پوری ادائی۔ بھرت بھرنا۔ سوداگری کے مال کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانا وسادر کو لادنا۔ کمی پوری کرنا۔

بھُرتا۔ (ھ) س۔ بھوج۔ بھوننا۔ یہ لفظ بضم اول و نیز بفتح اول ہے) مذکر بعض ترکاریوں کو بھلبھلا کر اور بعض کو اُبال کر بھی لیتے ہیں اور مسالا ڈالکر روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں ۲ صفت۔ خوب کچلا ہوا۔ (فقرہ) انکا پاؤں جاکر بھرتا ہو گیا بھرتا بنانا۔ بھرتا تیار کرنا ۲ (مجازاً) مارتے مارتے کچومر نکالدینا۔ (فقرہ) اچھا بال میرے چھوڑ دے دیکھ تو آج تیرا کیسا بھرتا بناتا ہوں۔ بھرتا کر دینا ۱ جلادینا ۲ خوب پیٹ ڈالنا۔

بھرتری۔ (ھ) بفتح اول و چہارم ہندو فقیروں کی ایک قسم۔

بھرتی۔ (ھ) بالفتح) مونث ۱ حشو ۲ وہ چیز جو کسی چیز کے اندر بھری جائے ۳ داخلہ۔ اندراج۔ کسی محکمے میں نام لکھا جانا (محسن) گشت ہے تلاش گنہگار میں۔ وہ بھرتی ہے احمد کی سرکار میں ۴ تکمیل ۵ جہاز یا مال گاڑی کا اسباب۔ بوجھ۔ بھرتی بھرنا۔ لازم۔ گودڑ وغیرہ ڈال کے کسی چیز کو بھر دینا۔ بری بھلی چیز سے کمی پوری کرنا ۲ سوداگری کا مال بھرنا۔ بھرتی کا شعر۔ وہ بے لطف شعر جو تعداد بڑھانیکی غرض ہی کہا جائے۔ برا بھلا شعر۔ بھرتی کا مال ۱ سوداگری کا مال ۲ وہ مال جو بہت قیمتی نہو۔ معمولی مال۔ بھرتی کرنا۔ متعدی۔ نوکر رکھنا۔ کسی محکمے میں داخل کرنا۔ بھرتی ہونا۔ لازم۔

بھروَل۔ (ھ) صفت۔ فصل کی نسبت کہتے ہیں جب پھل اچھی طرح آئے (فقرہ) مضامین اسطرح گدا گد ٹپکتے ہیں جیسے بھرول فصل میں آم۔

بھرشٹ۔ (ھ) بکسر اول و فتح سوم نیز بفتح اول و کسر دوم) صفت ناپاک۔ نجس۔ ذلیل۔ بیدین۔ (ابن الوقت) مسلمان ویسے ہی بھرشٹ ہیں (بھرشٹ اور یہ نا اتفاقی (کرنا ہونا کے ساتھ)

بھُرکس۔ (ھ) بضم اول و سکون سوم و فتح چہارم) ۱ ریزہ ریزہ۔ چورا (بنات النعش) اے ہے نوج خدا نہ کرے کہ اتنا بوجھ ہو میرا تو دبکر بھرکس نکل جائیگا۔ بھرکس نکالنا۔ متعدی ۱ مارتے مارتے ہڈی پسلی توڑ ڈالنا۔ بے دم کر دینا۔ چورا چورا کر دینا ۲ برباد کر دینا۔ مفلس کر دینا۔ بھرکس نکلنا یا نکل جانا۔ لازم۔ مار پیٹ سے شکست ہو جانا۔ بے طاقت ہو جانا۔ بیدخستہ ہو جانا۔ (داغ) آخر کو ٹھیک بنگئے وہ مجھسے بھڑکے آج۔ اتنے پٹے رقیب کہ بھرکس نکل گیا ۲ برباد ہو جانا تباہ ہو جانا (فقرہ) وہ امیر میں غریب برات ہی میں بھرکس نکل جائیگا۔

بھرم۔ (ھ) مذکر ۱ گمان۔ شک۔ شبہ ۲ اعتبار۔ بھروسا۔ ساکھ ۳ دھوکا ۴ ناموری شہرت ۵ راز۔ بھید۔ بھرم باندھنا۔ عم۔ ساکھ جمانا۔ ہوا باندھنا اعتبار قائم کرنا۔ بھرم بنا رکھنا۔ لوگونکی نظروں میں معزز رہنا۔ آبرو بنائے رکھنا ساکھ قائم رکھنا۔ بھرم جانا۔ لازم ۱ ساکھ جاتی رہنا۔ اعتبار نہ رہنا۔ رعب ٹٹنا۔ (داغ) کیونکر ارمان نکالوں دل سے۔ عشق کا اس سے بھرم جاتا ہے ۲ (پر کے ساتھ) کسی پر شبہ ہونا۔ شک ہونا (ذوق) وہ دلکو چھپا کر جب لگے آنکھ چرانے۔ یاروں کا گیا انپہ بھرم اور زیادہ۔ بھرم دینا۔ حال کھلنے دینا۔ راز ظاہر ہونے دینا (داغ) زاہد نکی برکت کا ہے مہینہ رمضان۔ فاقے کرتے ہیں مگر کب بھرم دیتے ہیں۔ بھرم رکھنا۔ لازم گمان کرنا۔ شک کرنا۔ بدگمان ہونا۔ بدظن ہونا۔ بھرم رہنا۔ لازم۔ ساکھ رہنا۔ آبرو رہنا (داغ) بھرم اسکا رہا دلمیں ہی ضبط محبت سے۔ وگرنہ توڑتی کیا عرش کے تارے فغاں میری۔ بھرم کھولنا۔ پوشیدہ راز ظاہر کرنا۔ عیب ظاہر کرنا (سودا)

اور کیا کیا کھولوں میاں کے بھرم۔ کہتے تھے وہ آتی ہے مجھکو شرم۔ بھرم کھلنا یا کھلجانا لازم۔ عیب کھلنا۔ افشائے راز ہونا۔ ساکھ جاتی رہنا۔ اعتبار اٹھ جانا (ظفر) پوچھتے جو ہم نہیں منہ سے کچھ اسمیں بھید ہے۔ پوچھنا اچھا نہیں سارا بھرم کھل جائیگا۔ بھرم کی ٹٹی صفت۔ اُس چیز کی نسبت کہتے ہیں جس سے عزت بنی ہوئی ہو کام چلتا ہو۔ بھرم کھولدینا متعدی۔ کسی چھپی بات کو ظاہر کردینا۔ عیب کھولدینا۔ بھرم گنوانا لازم۔ عزت کھونا۔ اعتبار کھونا۔ پہلا نون غنہ ہے۔ بھرم نکلنا۔ لازم۔ قیمت جاتی رہنا۔ بوقعتی ہونا (داغ) ہوئے مغرور وہ جب آ دمیری بے اثر دیکھی کسیکا اس طرح یارب دُنیا میں بھرم نکلے۔ بھرم ہونا۔ بھرم سا ہونا۔ اعتبار ہونا (راسخ) سُنتھی تو کھول ز رحنا سیلیا ہے دل۔ تجھپر بھرم نہیں ہے سر کی قسم نہیں۔

بھرمانا۔ (بفتح اول) متعدی (ہندی) ۱ دھوکا دینا۔ ورغلانا۔ بہکانا ۲ دم دینا۔ پھسلانا ۳ لالچ دینا۔ للچانا ۴ بھلانا۔ بسرانا۔

بھرمنا۔ (ھ) بکسر اول (وفتح سوم وسکون چہارم) لازم (ہندی) بھٹکنا ڈانواڈول پھرنا۔

بھرن۔ (ھ) بفتح اول وسوم) مونث۔ وہ زور شور کی بارش جو دم بھر میں جل تھل بھر دے (پڑنا کے ساتھ) (نسیم) نکلے جاتے ہیں دن بارش کے کاش اب کوئی بھرن پڑجاتی۔

بُھرنا۔ (ھ) بفتح اول بضم دوم وسکون سوم) لازم۔ عم۔ لوٹنا۔ واپس آنا پھر آنا۔

بھرنا۔ (ھ) یہ فعل متعدی ولازم دونوں طرح مستعمل ہے (الف) متعدی ۱ قرضہ چکانا۔ ادا کرنا ۲ عوض دینا۔ سلوک کرنا (فقرہ) ہوا اپنے سیکے کو بھرتی ہے ۳ کسی کیطرف سے کسی کے دلمیں بُرائی ڈالنا۔ لگائی بُجھائی کرنا۔ بہکانا۔ خلاف کر دینا (امیر) گھر کے گھر کر دئے خالی ترے غیبت نے مگر۔ آجتک مجھکو بھرے جاتے ہیں بھرنے والے ۴ لادنا۔ بار کرنا ۵ (توپ بندوق وغیرہ میں) چھرا بارود گولی ڈال کے ڈاٹ لگا دینا ۶ کھیت میں آبپاشی کرنا۔ پانی دینا ۷ لگانا۔ جیسے کا جل بھرنا ۸ چھینٹ ڈالنا۔ دھبا ڈالنا ۹ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا (ظفر) سیکڑوں ال کے نگہ پر بیٹے میاں سے مول۔ ہو نہو کچھ نفع لیکن جنس سستی ہی بھری ۱۰ لپیٹنا۔ جیسے نلیوں پر سوت بھرنا۔ کانٹے پر بانا بھرنا ۱۱ نقش کی خانہ پُری کرنا (شرف) وہ نقش ہیں بھرتا ہوں کہ عاقل نہیں بھرتا ۱۲ بحال کرنا۔ مالا مال کرنا ۱۳ بجالانا تعمیل کرنا۔ عہد پورا کرنا۔ تکمیل کو پہنچانا۔ نذر چڑھانا۔ منت ادا کرنا۔ جیسے چوکی بھرنا۔ (شرف) جیسے میں ناتا ہوں کہ عشق میں دھونی۔ چلّا بھی تو اسطرح سے عاقل نہیں بھرتے ۱۴ رنگ چڑھانا ۱۵ کسی ظرف میں کوئی چیز ڈالنا ۱۶ کسی چیز میں کوئی دوسری چیز ڈالنا یا ٹھونسنا ۱۷ (حقہ گڑگڑی کیلئے) چلم پر تمباکو اور آگ رکھنا (جانصاحب) بھر کے لاتے وہ مدا چلم ہوے سالا تو ۱۸ نکالنا۔ کسی ظرف میں نکال لینا (فقرہ) کنوئیں سے پانی بھر کر دو گھونٹ پئے ۱۹ رضائی۔ لحاف وغیرہ میں روئی ڈالنا (ب) لازم ۱ پُر ہونا ۲ معمور ہونا ۳ عو۔ پورا ہونا۔ کامل ہونا۔ تمام ہونا (فقرہ) چار بھر کر پانچواں لگا ہے۔ یعنے چار سال گزر چکے ہیں پانچواں برس شروع ہوا ہے ۴ ختم ہونا ۵ آلودہ ہونا۔ لتھڑنا۔ (فقرہ) اسمیں شک نہیں کہ ہاتھ سے کھانے میں ہاتھ خواہ مخواہ تھوڑا بہت بھرتا ہے ۶ رنج میں عمر بسر کرنا۔ عمر کاٹنا۔ بدمزاج کے ساتھ بسر کرنا ۷ آنا۔ سمانا ۸ زخم کا برابر ہونا۔ انگور بندھنا۔ (غالب) دوست غمخواری میں میری سعی فرمائینگے کیا۔ زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ آئینگے کیا ۹ برداشت کرنا (فقرہ)

وکالت کی آمدنی ایسی ہے کہ گاڑی کا کرایہ بھی گرہ سے بھرتے ہیں۔ تاوان دینا تلافی کرنا۔ خسارہ اُٹھانا۔ گرہ سے دینا ؎ جو کیا سو لے ظفر ہمنے بھرا کیا کہیں دنیا سے ہم کیا کر چلے۔ اسیر ہونا۔ چھکنا (دل۔ جی۔ طبیعت کے ساتھ) شرت ؎ جبتک کہ نمک زخم تمنّا قاتل نہیں بھرتا۔ یہ مجھکو مزا ہے کہ مرا دل نہیں بھرتا۔ سہنا جھیلنا۔ جیسے دُکھ بھرنا۔ چیچک کا پھر نکل آنا۔ (مکان کیلئے) آباد ہونا۔ بسنا۔ اسامی کا خالی نہ رہنا۔ جگہ پُر کرنا۔ کھسیانا ہونا۔ رونے کے قریب ہونا۔ اُمنڈنا۔ موٹا ہونا۔ جیسے بدن بھرنا۔ شل ہونا۔ تھک جانا (فقرہ) کام کرتے کرتے ہاتھ بھر گیا۔ خشم آلودہ ہونا۔ غضبناک ہونا۔ ہجوم ہونا۔ جمگھٹ ہونا جیسے خلقت بھر گئی۔ گھوڑی یا کتیا کا گابھن ہونا۔ وصول کرنا۔ دام لینا۔ بُھگتنا۔ جیسے کرے کوئی بھرے کوئی (ہند۔ عو) آسیب یا پری وغیرہ کا سر پر آجانا۔ دیکھو متعدی کا نمبر ۵ (رشک) چلکر بہار فوج مخالف اُڑاتی ہے۔ گویا بھری ہوئی ہے سوئے خزاں سے توپ۔ مذکر۔ عو۔ قرض۔ روزانہ مصارف (فقرہ) کہاں تک بیٹی کا بھرنا بھرونگی میں تو فقیر ہو گئی۔ (عو) بدمزاج کے ساتھ بسر کرنا۔ نباہ کرنا۔ بھرنا سے امر کا صیغہ۔ بھرنا بھرنا عو۔ کسی کا خرچ برداشت کرنا۔ کفالت کرنا۔ مصیبت جھیلنا (جانصاحب) کیوں سوت کی میں آگ سے جل جل کے مرونگی۔ ہوں سہرے جلوے کی جو بھرنا میں بھرونگی۔ رشوت دینا۔

بھرنی۔ (ھ) مونث۔ بانا۔ جُلاہوں کا آلہ۔ نال۔

بھروانا۔ بھرنا کا متعدی۔ دیکھو بھرانا۔

بھروپ۔ (ھ۔ بالفتح وضم سوم وسکون ثانی او معروف) بس بھرو (و) بہر کر بمختلف قسم کا بھیس۔ ہر قسم کی وضع۔ سانگ۔ (دھوکا۔ مصحفی) بھروپ پہ جہاں کے ہیں۔ بھروپ ہے ایک نیا سانگ۔ رنگ اِرسِرا نیرنگ پہ زمانے کا بھروپ ہے۔ کبھی سایہ کے سر ہوا گاہ تڑاتے کی دھوپ ہے۔ بھروپ بدلنا۔ بھیس بدلنا۔ سانگ بھرنا (داغ) میری وحشت کی ادا سنے پڑی۔ خوب بھروپ تونے بدلا ہے۔ شعبدہ بازی کرنا۔ دھوکا دینا۔ بھروپ بھرنا۔ وضع اختیار کرنا۔ سانگ بنانا نئی حالت میں نظر آنا (امیر) اس ہم سے گند صحرا میں جو بنکے وہ چھچھلے۔ مشاطہ کا بھروپ عاشق نے بھرا ہو۔ بھروپ لانا۔ وضع ظاہر کرنا۔ (صبا) عاشق کبھی بنتی ہے کبھی بنتی ہے معشوق۔ بھروپ ہر اک رنگ میں لاتی ہے نیا خاک۔ بھروپیا۔ (ھ) مذکر۔ وہ شخص جو رنگ برنگ بھیس بدلتا ہے۔ صفت۔ مکار۔ فریبی۔ شعبدہ باز (سحر) ایک ہی بھروپیا ہے دل بھی کوئی زور ہے۔ بزم میں بھروپیا آغاں ہے چمن میں بیٹے۔

بھروسا۔ (ھ) س۔ دراشا۔ در۔ اچھا۔ آشا۔ آسرا) مذکر۔ آسرا۔ سہارا۔ امید اعتماد۔ اعتبار (مصحفی) مجھکو نہیں آہ کا بھروسا دینا۔ رکھنا۔ کرنا۔ ہونا وغیرہ کے ساتھ۔

بہرہ۔ (ف۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ فائدہ (شعور) دل شاد و شاد تقلیل سے ہوگیا۔ کا نونکو بہرا الکنت ہو جانے سے ہوگیا۔ قسمت۔ نصیب۔ حوصلہ۔ بہرہ کھلنا۔ یا کُھل جانا۔ لازم۔ نصیبا کُھلنا۔ قسمت جاگنا۔ کامل ہونا۔ دل روشن ہونا (ناصر) کیسی فرفر چھانٹتا ہے بید بھڑک باتیں رقیب۔ کان میں کیا کہدیا تم نے کہ بہرہ کُھل گیا (مجازاً) بُرا بھلا کہنے پر آمادہ ہونا (داغ) اسقدر گستاخ ہوتا ہے کوئی۔ خوب سمجھے آپکا بہرہ کُھلا۔ بہرہ مند۔ بہرہ ور۔ بہرہ یاب۔ (ف) صفت۔ خوش نصیب۔ بانصیب۔ فائدہ اُٹھانیوالا۔

بھری۔ (ھ۔ بالکسر بروزن جھری) مونث۔ برابر کا حصہ۔ جصہ۔ چندہ۔ قسط۔ باری۔ بھری باندھنا۔ چندہ مقرر کرنا۔ باری مقرر کرنا۔

بھَری۔ (ھ۔) (وزن شہری) مونث۔ ایک شکاری پرند جو اکثر کبوتر کا

شکار کرتا ہے۔ رہنے والی عورت۔ بہری چھوٹنا۔ لازم۔ بہری کا شکار پر حملہ کرنا۔ (جمہ) زلفیں بھی رہے دل میں نگہ ناز کے ساتھ۔ بہرایں چھوٹی ہیں اک صید تہ شبا ترکیتیا

بھری۔ (ھ۔ بروزن تری) مونث۔ ایک زن جو ساڑھے گیارہ ماشے کے قریب ہوتا ہے۔ ایک قسم کی گھاس۔ بھری برسات۔ عین برسات کا موسم۔ بارش کی شدت کا زمانہ (شرف) بھری برسات میں بھی اسطرح دریا نہیں بہتے۔ جو عالم ہے مری آنکھوں سے اشکوں کی روانی کا۔ بھری تھالی میں لات مارنا۔ عو۔ اپنے آرام کو آپ چھوڑنا۔ لگی نوکری ترک کرنا۔ ناشکری کرنا (فقرہ) جی ہیں ان سب باتوں کو پہلے ہی کہتا تھا۔ ہو نہو لونڈی کو باہر کے آدمیوں نے سکھا پڑھا کر خراب کر دیا۔ نہیں تو بھلا اسکو کتے نے کاٹا تھا کہ بھری تھالی میں لات مارتی۔ بھری جوانی (یا کڑی جوانی) مانجھا ڈھیلا ہونا۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو خلاف مقتضائے سن کے کمزوری پست ہمتی ظاہر کرے۔ ان معنوں میں نئی جوانی مانجھا ڈھیلا بھی بولتے ہیں۔ بھری داڑھی۔ وہ داڑھی جسمیں گھنے گھنے بال کثرت سے ہوں اور کہیں خالی نہو۔ بھری ران۔ تیار گول گول ران۔ گداز۔ گادُدم ران۔ بھری رکعت۔ چار رکعت والی فرض نماز میں پہلے دو رکعتیں بھری اور دوسری خالی ہوتی ہیں یعنی پہلی دو رکعتوں میں بعد الحمد کے کوئی سورہ ملاتے ہیں اور پچھلی میں صرف الحمد پڑھتے ہیں جس رکعت میں بعد الحمد کے سورت ملائیں اُسکو بھری رکعت کہتے ہیں۔ بھری کھیر کی تھالی میں لات مارنا۔ بھری تھالی میں لات مارنا۔ بھری گودی خالی ہونا۔ لازم۔ عو۔ اولاد کے مرجانے کا کنایہ ہے۔ بھری مجلس (یا محفل) میں۔ عین مجلس میں۔ سب کے آگے۔ سب کے روبرو۔ مجمع میں۔ علے الاعلان۔ امیر اس بدگماں کے کان تک۔ پہنچے تو پھر کیا ہو۔ بھری مجلس میں کہتے ہو کہ تم خالی نہیں رہتے۔ بھری محفل میں تیرے داغ کو نہیں دیکھا۔ بھر بیا غیر آکر

جگہ اسکی ہی خالی ہے۔ بھرے بھرے۔ صفت۔ تیار۔ موٹے۔ موٹے تازے (داغ) بھرے بھرے تر بار نہ بھر بھر ترے گال۔ بھرے بیٹھے ہیں بخدا ہیں غضبناک ہیں غمگین ہیں۔ رونے پر تیار ہیں۔ شکوے سے بھرے ہیں ملتے ہیں (مصحفی) شیشہ سے کیطرح سے ساقی۔ چھیڑ مت ہمکو بھرے بیٹھے ہیں۔ بھرے رہنا۔ لازم۔ لبریز رہنا۔ جمع رہنا (رشک) بھیجے اس طفل پریزاد کو اتنے خط شوق۔ کہ کبوتر ہی بھرے رہتے ہیں اندر باہر۔ ناخوش رہنا۔ کبیدہ رہنا۔ بھرے کو بھرنا۔ ایسے شخص کے ساتھ سلوک کرنا جسکو احتیاج نہو۔ کھاتے پیتے کے ساتھ سلوک کرنا (داغ) کون مفلس سے بات کرتا ہے۔ کہ زمانہ بھرے کو بھرتا ہے۔ بھرے میں بھرنا۔ دولت میں دولت ملانا۔ بھرے ہونا۔ لازم۔ مجمع ہونا (جان صاحب) ڈومنی کی تھی وہ بیٹی اصل کی اپنی گئی۔ لوگ شادی کے بھرے تھے وہ ہی قوال ہے۔ آلودہ ہونا۔ تر ہونا (رشک) کپڑے تر شراب میں کپڑے بھرے ہوئے۔ لبریز ہونا۔ پُر ہونا (رشک) الّا اِذ تو ترے فرقت نصیب کے آنکھوں کے بدلے دو قدح خوں بھرے ہوئے۔ کسی جانب سے کسی کے دل میں کینہ یا غبار ہونا (ناسخ) تم ہو مری طرف سے عبث بھرے ہوئے۔ خالی مجھے رقیب کے ساغر بھرے ہوئے۔ غصہ میں ہونا (داغ) خالی نہیں فساد سے یہ تیوری کے بل۔ آئے ہو تم کہیں سے مگر یاں بھرے ہوئے۔

بھُریا (س۔ بفتح اول بضم دوم و سکون سوم۔ بہو کی تصغیر بیٹی کی جورو) مونث۔ (قصبات میں) کسی پرورش کئے ہوئے لڑکے کی جورو۔ لونڈی بچے کی جورو۔ ملازادے کی جورو۔

بھڑ۔ (ھ) مونث۔ کسی چیز کے پھٹنے کی آواز۔ توپ یا بندوق کی آواز۔ گوز کی آواز۔ جلتی ہوئی لکڑی کے چٹخنے کی آواز۔ صفت۔ مسخرا۔

بھڑ۔ (ھ) مونث۔ ایک پردار کیڑے کا نام جسکے ڈنک میں زہر ہوتا ہے۔ بھڑ کا چھتا۔ بھڑوں کا چھتا۔ مذکر۔ بھڑوں کا گھر (بھڑ کا) چھتا ہے (سوا خدا

اُسکی آہٹ نہیں ہے یا لبرِ چھیڑ۔ ۲ صفت۔ فسادی کی نسبت کہتے ہیں جسکو چھیڑ کر پیچھا چھوڑانا مشکل ہو جائے۔ بھڑ کے چھتے کو چھیڑنا۔ ۱ فسادی کو چھیڑنا یا غصہ دلانا (داغ) بزم میں گھیرے ہوئے آج انکو بیٹھے تھے رقیب۔ بھڑ کا چھتا چھیڑ کر شامت ہماری آگئی۔ بھڑ کے چھتے میں ہاتھ ڈالنا۔ بد آدمی کو چھیڑنا۔

بھڑابھڑ۔ (ھ) دو چیزوں کی ٹکر سے جو آواز نکلے۔ ۲ گوز کی آواز۔

بھڑاس۔ (ھ۔ بروزن خراش) مونث ۱ دل کا بخار۔ دل کا کینہ۔ دل کا غبار۔ دلی عداوت۔ غصہ جو دل میں بھرا ہوا ہو (داغ) بر سادہ بد مزاج جو کل مجھ غریب پر۔ ہمنے بھڑاس اپنی نکالی غریب پر۔ بھڑاس نکالنا۔ عو۔ کچھ کہکر یا رد کر دل کے رنج اور طبیعت کے غصہ کو فرو کرنا۔ بھڑاس نکلنا۔ لازم۔

بھڑامارنا۔ لڑا دینا۔ بھڑانا۔ (ھ۔ بکسر اول) ۱ قریب لانا۔ ملانا ۲ ٹکرانا ۳ مقابل کرنا۔ مقابلہ کرادینا ۴ جو سیر دیکھنی منظور ہو تمھیں بھڑ دو۔ بھڑادو حضرت و آعظ سے ہے پلا کے ہمیں ۵ لڑادینا۔ لڑائی کرادینا ۶ دینا۔ رشوت میں دینا ۷ ساجھا کرنا ۸ (قماربازوں کی اصطلاح) داؤ پر لگانا۔ داؤ پر رکھنا

بھڑبھڑانا۔ (ھ) متعدی۔ طبلہ بجانا (فسانۂ عجائب) رنڈیاں جوان جوان شادی مبارک گاتیں سج دھج دکھا طبلے بھڑبھڑاتیں۔

بھڑبھڑیا۔ (ھ۔ بفتح اول و چہارم) صفت ۱ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو فضول باتیں کرتا ہو ضبط نہ کر سکتا ہو۔ صاف دل پیٹ کا ہلکا (داغ) آپنے کسکو بنایا راز دار۔ غیر بھڑبھڑیا بھی ہے غماز بھی (دریائے صادقہ) بعض بھڑبھڑیا ہوتے ہیں جو اُنکے دل میں ہے وہی اُنکی زبان پر ۲ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بک جھک ڈالے اور دل میں کینہ اور میل نہ رکھے ۳ گپی۔

بھڑبھونجا۔ (ھ۔ بھڑ۔ بھاڑ۔ بھونجنا۔ بھونجنا) مذکر ۱ بھاڑ جھونکنے والا اناج بھوننے والا ۲ صفت۔ بدشکل۔ سیہ فام۔ میلا کچیلا۔ بد حیثیت۔ بھڑبھونجن مونث ۱ اناج بھوننے والی۔ بھاڑ جھونکنے والی عورت ۲ صفت۔ کالی۔ بدصورت۔ بھڑبھونجے کی لڑکی کیسر کا تلک۔ مثل۔ کیسر۔ زعفران۔ غریب آدمی کے امیرانہ ٹھاٹھ کرنے پر بولتے ہیں۔

بھڑپڑنا۔ (ھ) لازم ۱ لڑنا۔ لڑ پڑنا بحث کرنے لگنا۔ دیکھو بھڑنا

بھڑتنگا۔ (ھ۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ عو۔ غل غپاڑہ۔ دھوم دھام (فقرہ) برات میں شیطانی بھڑتنگا ہوا نہ سہی۔

بھڑجانا۔ (ھ) لازم ۱ لڑنا۔ لڑ پڑنا ۲ آمنے سامنے ہو جانا۔ مقابلہ پر آجانا ۳ صحبت کرنے لگنا ۴ (کوا لڑکی نسبت) بند ہو جانا ۵ مل جانا ۶ گتھ جانا۔ دیکھو بھڑنا۔

بھڑک۔ (ھ۔ بروزن سڑک) مونث ۱ چمک۔ دمک (داغ) ہوے چاند سورج ستارے سے ماند۔ غضب کی بھڑک تیری افشاں میں ہے۔ ۲ پانی کی بیحد خواہش۔ پیاس (انیس) گھر میں تھیں پانی کی بھڑک رہتی ہے دن بھر۔ بھڑ کیا ہو کسیدن جو نہ پانی ہو میسر ۳ نمود۔ رونق جلوس و لوازم ظاہری (ناسخ) ہو بھڑک جتنی زیادہ جلد ہو اتنا زوال۔ ہے ستارہ روشن ہے روشن تر ستارہ صبح کا ۴ وحشت۔ جھجک (داغ) توسن عمر نہ بھڑکا نہ بھڑک اُسکی گئی۔ ۵ بیدھڑک ۶ فنا میں یہ چلا جاتا ہے ۷ گرمی (داغ) اُف رے اُف بھونک دیا آتش فرقت نے مجھے۔ کیا ہی آنت کی بھبک کیا ہی قیامت کی بھڑک۔ بھڑک اُٹھنا۔ لازم ۱ مشتعل ہونا۔ شعلہ زن ہونا۔ آگ بھڑکنا۔ آگ کا تیز ہونا۔ آگ کا روشن ہونا (محسن) بھڑک اُٹھی اک آتش تیز تر بجھانیکو دوڑا

جو دامان تر۔ بھڑکانا۔ (ھ) متعدی ۱ غصہ دلانا۔ برافروختہ کرنا۔ بہکانا (جرأت) بے سبب
جو مجھ سے ہی وہ شعلہ جو سرگرم جنگ ہیں تو میں حیراں کہ کیسا کا ہے بھڑکایا ہوا ۲ جانور یا
کیلئے) چونکانا۔ وحشت دلانا۔ ڈرانا ۳ (حقے کے متعلق) توے کا زیادہ جلا دینا۔ تمباکو
کا جلد سوختہ کر دینا ۴ مشتعل کرنا۔ آگ تیز کرنا بھڑک جانا۔ لازم ۱ رنجیدہ ہو جانا۔ بُرا
مان جانا ۲ اُکھڑ جانا کسی مرپائل ہو کر رہ سے ہٹ جانا ۳ رگ کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا
بھڑک دار (صفت۔ بھڑکیلا چمکیلا۔ بھڑکنا لازم ۱ ڈرنا۔ متوحش ہونا (جر) تم کیا
کروگے صید بھڑکتے ہو خود ابھی۔ شہباز حسن آپ کا طیار ہو چکا ۲ جانوروں کا وحشت
کرنا۔ چونکنا ہونا۔ (میر حسن) سپر اور قبضے کھڑکنے لگے۔ سواروں کے گھوڑے بھڑکنے لگے
۳ گرم ہونا۔ جلنا (مہر) جگہ بھڑکے ہی دل جھڑکے ہی سینہ بھی بھڑکتا ہی۔ دکھاؤں تجھکو
ظالم کونسا آتش کا پرکالا ۵ اتنا بھی مشتعل نہ ہونا تھا بحر کو۔ اس شعلہ رو پہ آل سے
ٹیکی بھڑک گیا ۶ رونق بڑھ جانا چمک آ جانا (ناسخ) آتش رنگ حنا سی ساتیا بھڑکی
شراب ہی گلابی کیا کنول کی طرح روشن ہاتھ ہیں ۷ آگ کا شعلہ تیز ہونا۔ (انیس)
جل کر کبھی بڑھا کبھی پیچھے سرک گیا شعلہ تھا آگ کا کہ بجھا اور بھڑک گیا ۸ اعصاب
کا کھنچ جانا۔ رگ پٹھے کا تن جانا (دھات کے متعلق) جل جانا۔ سلفہ ہو جانا ۹ گرمی کا
بڑھنا تیز ہونا۔ حرارت کا بڑھنا (درد) تشنگی اور بھی بھڑکتی گئی۔ جوں جوں میں آنسوؤں
کو اپنے پیا۔ بھڑکیل (ھ) صفت (عم) جشی بھڑکنے والا۔ بھڑکیلا (ھ) صفت
زرق برق چمکیلا

بھڑل۔ مذکر (لکھنؤ) بے شرم مسخرا۔

بھڑنا۔ (ھ) لازم ۱ قریب ہونا۔ متصل ہونا ۲ گتھنا مقابل ہونا
لڑائی پر آمادہ ہونا (داغ) سب کی بھیڑ چھٹ گئی مرے بھڑتے ہی حشر میں بیداں
کر دیا نفس شعلہ بار نے (سودا) چاہی بھڑ اُس صف مژگاں سے آج۔ دل تو
بڑا سا ہی جگر گر گیا ۵ ٹکر کھانا۔ ٹکرا جانا ۶ دروازے کے پٹوں کا بند ہونا۔ (ناسخ) نسیم ہے
جو نکلے سے کھول دل دم میں۔ بھڑا ہوا ہے در روزن کا اگر پٹ ہو ۷ مباحثہ کرنا۔ لڑنا
کٹ حجتی کرنا۔

بھڑنگ۔ (ھ) صفت۔ سادہ۔ بیوقوف۔ پیٹ کا ہلکا۔

بھڑوا۔ (ھ) مذکر ۱ وہ شخص جو غیر مردوں سے عورتوں کو اور غیر مردوں کو
عورتوں سے ملائے۔ قرم ساق۔ قلتبان۔ دیوث ۲ بطور گالی کے کہتے ہیں (جان صاحب)
لو سوت کے کہنے سے چھریاں تو مرے بھونکیں۔ کس واسطے پھر بھڑوا اجلا دہت
رو دیا۔ بھڑوا ترڑوا کرنا۔ (لکھنؤ) کسی کو گالی دینا۔ بُرا بھلا کہنا۔ بھڑوا ہی مستے
نشہ میں جو رہی ہولی کے دنوں میں ہنود آپس میں ایک دوسرے کو کہا کرتے ہیں
چھوٹے بڑے کا لحاظ پاس نہیں کرتے اور بُرا بھی نہیں مانتے۔

بھڑوائی۔ (بفتح اول) بھڑوے کے کام کی اُجرت۔

بھڑوانا۔ (ھ) بکسر اول) بھڑنا کا متعدی۔

بھڑولنا۔ بھڑول دینا۔ (ھ) لازم۔ راز کھول دینا (رنگین) بھید بولا
باجی کے آگے تو مردنگی بھڑول تھی توقع مجھے اتنا یہ تری ذات سے کم اب ترک

بھڑی۔ (ھ) بفتح اول وکسر دوم) مونث ۱ اشتعال۔ چاٹ۔ چُپک
دکایا پلیٹ، ڈونگے کی چاٹ مٹھائی کے کھاونوں کی بھڑی ۲ میاں
چھوٹے عبدالرحیم گھبرا کر اور دنٹ منھ نکل ہی تو پڑے ۳ دینا کے ساتھ استعمال میں
ہے ۴ کبوتروں کو طرز پرواز سکھانا۔ کبوتر کو بھوکا رکھکر اوپر سے نیچے اور نیچے سے
اوپر اُڑاتے ہیں تاکہ اُسکو دیکھکر دوسرے کا اجنبی کبوتر بھی قابو میں آ جائے (شعور)
کرکے خصمت جو بلاتے ہیں کہ۔ مجھکو۔ آپ بھڑیا تو نہ دیں شل کبوتر مجھکو۔

بھڑیری۔ (ھ) مونث۔ یائے اول مجہول علم مونث پاسنوٹ تلے دیر ہیر

بہزاد۔ (ف۔ بالکسر) مذکر۔ ایک مشہور نقاش کا نام جو شاہ اسماعیل صفوی کے زمانے میں تھا۔

بھس۔ (س۔ بفتح اول) مونث ۱۔ راکھ ۲۔ (مجازاً) خاک۔ ہیچ (فقرہ) انکو خاک بھس نہیں آتا۔ یعنے کچھ نہیں آتا بھس بھسا صفت۔ راکھ کا ساختہ۔ اردو میں بضم ہزر و بازبانوں پر ہے سنسکرت میں بفتح ہزر و باہے۔

بھُس۔ (ھ) مذکر۔ اناج کا چھلکا بھوسی۔ بھُس اُڑانا متعدی ۱۔ لفظی معنی میں ۲۔ مجازاً اظہار غم کرنا۔ ماتم کرنا بھُس اُڑا دینا۔ بہت مارنا۔ تباہ کرنا بھُس اُڑنا۔ لازم۔ بھُس بھرنا۔ یا بھُس بھر دینا ۱۔ جسم میں بجائے اندرونی حصہ کے بھُس بھر دینا ۲۔ کسی مجوف چیز کو بھس سے پُر کر دینا ۳۔ (مجازاً) خراب کر دینا۔ بگاڑ دینا بھُس بھروانا۔ ایک قسم کی پرانے زمانے کی سزا۔ انسان کی کھال کھنچوا کر بھُس بھروا دیتے تھے۔ بھُس کرکے مارنا خوب مارنا (فقرہ) آج ذرا سی بات پر اُس نے بھُس کرکے ایسا مارا سارے بدن میں نیل پڑ گئے بھُس کھا جانا جب کوئی شخص بے تکی بیہودہ باتیں کرتا ہے تو اُسکی نسبت کہتے ہیں (داغ) بہکی بہکی ہیں جو ساری باتیں۔ آج کیا غیر نے بھُس کھایا ہے۔ بھس کے مول لیدہ مثل (لید اور بھُس کے دام ایک ہیں) بہت سستا بہت ارزاں۔ کوڑیوں کے مول بھُس ملانا (مجازاً) خراب کر دینا (سفیر) میں نے کیا اسمیں بھُس ملایا غصہ کیوں غادمہ پر آیا۔ بھُس میں چنگی یا چنگاری ڈالنا آگ لگا دینا۔ فساد کرا دینا۔ لڑائی کرا دینا (شوق) نہیں اپنے گن دیکھتی بھالتیں۔ کہیں بھس میں چنگی وہی ڈالتیں بھُس میں چنگی ڈال جمالو دور (آگ) کھڑی۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو لڑا کر الگ ہو جائے یا لگا بجھا کر آپ علیحدہ ہو جائے اور تماشا دیکھے (جانصاحب) بی جمالو کیطرح ڈال کے بھس میں چنگی۔ دوڑتی پانی کو ہوا آگ لگا دیتی ہو بھسوا بھسوری باغ (برق) اگر تجھکو نہ دیکھیں گے جلیں گے تیری کوچے مین جہنم ہکو فرقت مین

(ھ) مکانِ سکونہ میں بھُس رکھنے کی جگہ بھُس ہونا خستہ ہونا (حاجی بغلول) آج کوئی دوسرا شخص ہوتا تو بھُس ہو کر ایسا گرتا کہ مُردوں سے شرط باندھکر سوتا۔

بھساکو۔ (ھ) مذکر۔ لکھنؤ۔ ہلکا تمباکو حقے میں پینے کا جو کڑوا یا تیز نہو۔

بھسٹل۔ (ھ) عو۔ صفت۔ کثیف بخس۔ گندی۔

بھسٹر۔ صفت۔ عو۔ نہایت فربہ۔ مجہول۔ موٹا۔ بھدّا آدمی۔ بھسٹرا۔ بہت موٹا مرد۔ بھسٹری۔ بہت موٹی عورت۔

بھسکنا۔ (ھ) (ہند) تحقیر سے بولتے ہیں چبانا۔ بھینس کیطرح کھانا

بھسکو۔ (ھ۔ واو مجہول) صفت۔ عو۔ ہرجائی عورت۔

بھسم۔ (ھ۔ بفتح اول ہائے مخلوطہ و فتح سین) صفت۔ جلی ہوئی چیز جو خاک ہوجائے۔ راکھ۔ بھبوت (ہونا۔ کرنا کے ساتھ) (داغ) نہیں سوزش غم سے دلکا نشان۔ جلا اور جلکر بھسم ہو گیا بھسم کر دینا متعدی ۱۔ جلا کر راکھ کر دینا ۲۔ بالکل ہضم کر دینا بھسم ہونا۔ لازم ۱۔ جلکر راکھ ہو جانا ۲۔ ہضم ہونا۔ فنا ہونا ۳۔ حسد سے جلنے کیجگہ بولتے ہیں ۴۔ غصے میں جلنا۔

بھسمنت۔ (ھ) بھسم۔ جلی ہوئی راکھ (سودا) شعلہ سیر اگر ہو تیری تیغ۔ کاہ سے کوہ تک ہو سب بھسمنت۔

بھسنڈ۔ (ھ) صفت۔ موٹا۔ بدصورت (انشا) کھلا کے مال بُری ترتراتے سوہن بھوگ۔ گرو جی جانو نکو اپنے بھسنڈ کرتے ہیں۔

بھسونڈے۔ مذکر۔ ہاتھی کی کنپٹی (فسانہ عجائب) بار چڑھے سونڈوں میں چڑھے بھسونڈے رنگے۔

بہشت۔ (ف۔ بکسر اول و دوم سکون سوم) مذکر ۱۔ جنت۔ فردوس

بہشت جاوداں ہو جائیگا (داغ) جی چاہتا ہے جسکو وہ یارب نصیب ہو کیسا بہشت مجھکو تمنا ہے اور ہی۔ فضا کا مقام عیش و آرام کی جگہ۔ بہشت بریں رف۔ مرکب توصیفی۔ بریں۔ بمعنے بالائیں (اوپر کا جیسے سپہر بریں) مذکر۔ سب سے اعلے درجہ کا بہشت۔ بہشت شداد۔ شداد ایک مشہور بادشاہ کا نام ہے جسنے دعوے خدائی کا کیا تھا اور ایک بہشت تیار کرایا تھا جسمیں جانا اسکو نصیب نہیں ہوا (صبا) کام شداد کے آیا نہ بہشت شداد دمہ وح دوزخ میں پڑی لبعد فنا جلتی ہے۔ بہشت کا جانور۔ مذکر۔ مور۔ طاؤس۔ بہشت کا میوہ۔ مذکر۔ انار۔ انجیر۔ بہشت کی قمری۔ مونث۔ عم۔ ناچنے گانیوالی عورت۔ بہشت کی ہوا مونث (مجازاً) سرد خوشگوار ہوا۔ نسیم سحری۔ بہشت میں ٹھوکر مارنا۔ بہشت میں لات مارنا (رند) تردار کو جو ہند میں دیکھا ہو الیقین۔ دوزخ میں آ یا مار کے ٹھوکر بہشت میں۔ بہشت میں لات (یا لاتیں) مارنا۔ لازم۔ نیکو نکے ساتھ بُرائی کرنیکی جگہ۔ خدا کی مہربانیوں سے ناشکری کرنا۔ پروا نہ کرنا۔ ناشکرگزاری کرنا۔ (میر کشمیر کی جگہ میں ناشکر نہ رہ زاہد جنت میں تو لے گیدی مارے ہے یہ کیوں لاتیں۔ نیک کے ساتھ بدی سے پیش آنا۔ رحمت ترک کرنا۔ اچھی حالت کو چھوڑنا (داغ) نعمت حق کی جسنے قدر نہ کی۔ لات ماری بہشت میں اُسنے۔ بہشتا۔ مذکر۔ سقہ۔ بہشتن۔ مونث۔ بہشتی کا مونث۔ بہشتی۔ (ف۔ بکسر اول و دوم) مذکر۔ پانی پلانیوالا۔ پانی بھرنے والا۔ صفت۔ بہشت کا۔ جنتی۔ عورتیں کسی مُردے کا ذکر کرتی ہیں تو بجائے نام کے مرد کو بہشتی عورت کو بہشتن کہتی ہیں۔

بھق بھق۔ مونث۔ انجن سے دھواں نکلنے کی آواز۔ تیز بدبو۔

بھقر بھقر بو آنا۔ لازم۔ عو۔ تیز بدبو آنا۔ (فقرہ) بیٹھ لڑکی بھی تو نے دیکھا کیا ہے ایک ہفتہ کا سن دودھ کی مُنھ سے بھقر بھقر بو آتی ہے۔

بہک۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ راہ راست سے دور ہو جانا۔ نشہ میں کچھ کا کچھ کہنا۔ بدمستی۔ بہکنے لگنا۔ اترا جانا۔ بہک اُٹھنا۔ بہکی باتیں کرنا۔ نشے میں ہو جانا۔ ایک جلوہ میں بہت (داغ) بہک اُٹھے تھے۔ آج سنتے ہیں نکالے گئے میخانہ سے۔ بہک چلنا۔ لازم۔ اترانا۔ مغرور ہو جانا۔ حد سے متجاوز ہونا۔ بہکاوے میں آنا۔ بہکنے لگنا۔ بازلا ہونا۔ بدمست ہو جانا۔ کیسی جناب داغ کی تھی میکشی کی دھوم۔ دو چلو ہی میں آج وہ حضرت بہک چلے۔

بھک۔ (ھ) مونث۔ تنباکو کے پتوں کا یا کسی چیز کا اُلجھانیوالا مادہ۔ بارود کے اُڑنیکی آواز۔ (عم) دراز جیسے لکڑی کی بھک۔ بھک بھک مونث بھق بھق (میر) بوے خوں بھک بھک دماغوں میں چلی آتی ہے کچھ نکلی ہے ہو کر صبا شاید کسی گھائل کے پاس۔ بھک سے اُڑ جانا۔ لازم۔ بارود یا کسی آگ پکڑنیوالی چیز کا دفعۃً اُڑ جانا (داغ) ٹھہرا نہ چاند اُس رخ انور کے سامنے۔ مہتاب کا سا نور تھا وہ بھک سے اُڑ گیا۔ عم۔ صاف کٹ جانا۔ اس جگہ "فق سے اُڑ جانا بھی کہتے ہیں۔

بہکا۔ صفت۔ مذکر۔ بے عقل۔ نافہم۔ ابلہ۔ مونث کیلئے بہکی کہتے ہیں۔ بہکا بہکا پھرنا۔ لازم۔ آوارہ پھرنا۔ بھٹکتے پھرنا۔ (منیر) واعظوں سے رندوں میں آ پی۔ پھرتی ہے بہکی بہکی توبہ۔ بہکا لیجانا۔ متعدی۔ کسی کو دم دیکر بھگا لیجانا۔ بہکانا۔ (ھ) متعدی۔ اغوا کرنا۔ ورغلانا۔ رستہ بھلانا۔ جھوٹی اُمیدیں بندھانا۔ دم وعدہ کرنا۔ سبز باغ دکھانا۔ فریب دینا۔ غلط بیانی کر کے یقین دلانا۔ کان بھرنا۔ بدگوئی کرنا۔ اشتعال دینا۔ ترغیب دینا۔ مست کرنا۔ دانستا اب ہی لطف ہے ساقیا میکشی کا۔ کہ تو بھی بہک اور مجھکو بھی بہکا۔

بھکاری۔ (ھ۔ بکسر اول) مذکر۔ بھیک مانگنے والا۔ گدا۔ فقیر۔

بھکّا بیر ۱ وہ خبیث جو سب چیزیں نگل جاتا ہی ۲ (مجازاً) بہت کھانیوالا۔ نگلنے والا۔

بہکاوے میں آنا ۔ یا بہکاوے میں آنا۔ لازم ۱ دم میں آنا۔ فریب میں آنا۔ لازم ۱ دم میں آنا۔ فریب میں آنا۔ (ابن الوقت) بھائی ابن الوقت کیا دودھ پیتے بچے تھے کہ بہکاوے میں آگئے ۲ حماقت پر چھوڑنا۔

بھکت (ھ۔ بفتح اول و سکون سوم و چہارم) مذکر (مشدد) زاہد۔ پارسا پرہیزگار۔ اس جگہ زبانوں پر کاف فارسی ہے اور بفتح اول و سوم ہی بھکتی (س) مونث۔ پرستش۔ پوجا۔ خلوص۔ ارادت۔ اس جگہ زبانوں پر کاف فارسی ہی۔

بُھکرانا ۔ (ھ) سڑی بدبو دینا۔ بُھکراندا ۱ مونث (دہلی) سڑے گلے اناج کی بدبو ۲ ناگوار بو۔ بُھکراندا ۔ (ھ) صفت ۔ اُس چیز کی نسبت کہتے ہیں جسمیں بھکراندا آتی ہو۔ (لکھنؤ) میں بھکراہند کہتے ہیں بُھکراہند (ھ) مونث (لکھنؤ) بھکراند۔ بھکراہندا۔ (لکھنؤ) دیکھو بھکراندا۔

بِھک منگا ۔ مذکر بھیک مانگنے والا۔ گداگر ۲ نہایت مفلس ۳ بھوکا کنگال۔ غریب ۴ مانگنے میں حیا نہ کرنے والا (داغ) بوسہ لیکر اور کچھ خواہش جو کی کہنے لگے بھک منگا تجھ سا زمانے میں کہیں دیکھا نہیں۔

بُھک مُوا ۱ صفت مذکور بھوک کا مارا ۲ بہت بھوکا۔ فاقہ کش بُھکسوئی۔ صفت مونث۔

بہَکنا ۔ (بفتح اول و دوم و سکون سوم) لازم ۱ راہ راست سے دور ہوجانا (داغ) ہوگئے گمراہ جو بے رہنما۔ ایسے بہکے پھر نہ آئے راہ پر ۲ پھسلنا کہیں سے کہیں جا نا جیسے ہاتھ بہکنا۔ قلم بہکنا ۳ نشہ میں کچھ کا کچھ کہنا۔ اول فول بکنا ۴ بخار میں بکنا۔ نشہ میں بکنا ۵ دھوکا ہونا دھوکا کھانا ۶ سُدھ کی جگہ دے مجھے بوسے بہک کے چار۔ تھے نیند میں پڑا انھیں سو کا حساب میں ۷ نشانہ خطا کرنا ۸ (پاؤں کے واسطے) لرزنا۔ ڈگمگانا۔ لڑکھڑانا ۹ حد سے بڑھکر چلنا۔

بھَکنا ۔ (ھ) لازم۔ بے اعتدالی سے کھانا۔ اناپ شناپ کھانا نگلنا

بُھکنا۔ بُھک جانا ۔ (ھ) لازم۔ گھُس جانا چبھنا۔ کسی کدا چیز کا کسی دوسری چیز میں گھُس جانا۔

بھکوا ۔ (ھ۔ بالفتح) صفت مذکر۔ نادان۔ احمق۔ بیوقوف ۲ مسخرا بیہودہ ۳ بھڑوا۔ قرمساق۔

بھکوسنا ۔ (ھ) متعدی (عو) نگلنا۔ کھانا۔ تحقیر کے موقع پر اس لفظ کا استعمال ہی۔

بہکی بہکی باتیں کرنا ۔ لازم۔ اول فول بکنا۔ بے سر و پا باتیں کرنا

بہکی ہوئی آواز ۔ بےسُری آواز۔ قائم نہ رہنے والی آواز۔ وہ آواز جو بولنے والے کے قابو میں نہ ہو۔

بھکوی ۔ (ھ) صفت مونث۔ دیکھو بھکوا۔ (حاجی بغلول) ہمارے آپکے معاملے میں نیا بھکوی ہوتی کون ہی۔

بُھگّا ۔ (ھ۔ بضم اول و تشدید گاف) صفت ۱ کم عقل۔ سیدھا سادا لوح ۲ مذکر۔ چورا۔ بُرادہ۔ جیسے تِل بُھگّا۔

بھَگّا ۔ (ھ۔ بفتح اول و تشدید گاف) صفت۔ اُس بٹیر کی نسبت کہتے ہیں جو دوسری بٹیر سے لڑکر بھاگ گیا ہو۔

بھگا لیجانا ۔ متعدی ۱ کسی کو دم دیکر لیجانا ۔ فریب دیکر ساتھ لیجانا ۲ تیز چال سے ساتھ لیجانا ۳ خفیہ لیجانا ۴ (قانوناً) عورت یا نابالغ بچے کو ولی کے قبضے سے بغیر اجازت و رضامندی باہر لیجانا۔ بھگانا ۔ (ھ) بھاگنا کا متعدی

۱ دوڑانا۔ لپکانا ۔ سرپٹ لیجانا ۲ کسی عورت کو گھر سے نکال لانا ۔ ورغلان کرلیجانا ۳ شکست دینا۔ پسپا کرنا۔ ہرانا۔ دانت کھٹے کردینا۔ مُنھ پھیر دینا ۔

بھگت۔ (ھ۔ بفتح اول و سوم) مذکر ۱ مقدس۔ پرہیزگار آدمی ۲ مونث۔ ہندوؤں کا ایک مذہبی سوانگ ۳ مذکر۔ وہ شخص جو سفلی اعمال کرتا ہی۔ سیانا۔ گنڈے تعویذ کرنیوالا۔ بھوت پریت اُتارنیوالا ۴ مونث۔ خاطرداری۔ جیسے آؤ بھگت ۵ (طنزاً) مونث۔ بے غیرتی۔ گت۔ قطع۔ وضع ۶ مذکر۔ جو ہندوؤں میں گوشت کھانے سے پرہیز کرے ۷ سازندہ۔ سفر دائی

بھگت باز۔ (بھگت ہندی۔ باز فارسی) مذکر۔ ہندوؤں میں وہ فرقہ جو لڑکوں کو ناچنے اور سوانگ بھر کر تماشا کرنیکی تعلیم دیتا اور ناچتا گاتا ہی۔ لڑکوں کا تماشا کرنیوالا۔ بھگت بنانا۔ (عو) (لکھنؤ) ایسی وضع بنانا جسپر لوگ خندہ زنی کریں (فقرہ) تمنے کیا بھگت بنا رکھی ہی ۲ ذلیل کرنا (عاشق) چھیڑ و نگی بہت ستاؤنگی میں۔ خوب اُسکی بھگت بناؤنگی میں ۳ سوانگ بنانا۔ روپ بھرنا۔ بھگت ہونا۔ لازم۔ خوب پٹنا۔ بُری گت ہونا۔ مٹی پلید ہونا (رشک) اُس بت نے اپنے گھر سے نکلوا دیئے اپنے دوست۔ بیت الصنم میں برہمنوں کی بھگت ہوئی۔ بھگتن۔ مونث ۱ بھگت کی جورو ۲ طنزاً۔ رنڈی۔ کسبی بھگتی۔ بھگتیا۔ بسکون کاف فارسی۔ مذکر۔ ناچنے گانیوالا فرقہ۔ نقال ۔ دیکھو بھانڈ۔

بُھگتان۔ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ (عو) ۱ سزا (فقرہ) خدا معلوم ہمارے اعمال کیسے ہیں جنکا بُھگتان ابھی سے بھگتنا پڑا ۲ عم۔ قرضے کی بیباقی بھگتانا (ھ) متعدی ۱ ختم کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ تعمیل کرنا ۲ بیباق کرنا۔ ادا کرنا ۳ معاملہ فیصل کرنا ۴ تقسیم کرنا ۵ مار ڈالنا۔

بُھگت جانا۔ بضم اول۔ لازم۔ نجات پانا۔ ختم ہوجانا (داغ) خدا دیکھا ہی کہ مظلوم ترے تیر سے بھگت جائیں ۲ زخمیار اول دل ۲ مجازاً قتل کیے جانا (راسخ) ترے تیغ کے لائق ہیں احسان قاتل بھگت جائیں گرنا توان دل دل ۳ بیباق ہونا۔ معاملہ صاف ہونا۔ حساب صاف ہونا (فقرہ) کئی برس کی کوشش میں قرض بھگت گیا۔ بھگت لینا ۱ برداشت کرلینا ۲ لڑنے مرنے کو آمادہ ہوجانا ۳ حساب سمجھ لینا ۴ کیے کی سزا برداشت کرنا ۵ سمجھ لینا۔ دیکھ لینا۔ بدلا لینا کی جگہ (فقرہ) آپ کچھ نہ بولئے میں ایک ایک سے بھگت لونگا۔ بُھگتنا۔ (ھ) لازم ۱ پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ ختم ہونا۔ تمام ہونا ۲ جھیلنا۔ برداشت کرنا ۳ بیباق ہونا۔ جیسے قرضہ بھگتنا ۴ بھرنا۔ جیسے قید بھگتنا ۵ تصفیہ ہونا۔ فیصلہ ہونا ۶ عو۔ نباہ کرنا ۷ تاوان دینا۔ بُھگتماں (س) صفت۔ سزا کے قابل۔

بھگدر۔ مونث ۱ بھاگنے کی ہلچل۔ (تسلیم) جمع تھے اغیار بھی مقتل میں آج۔ میاں سے جب لی تو بھگدر پڑ گئی ۲ ۱۸۵۷ء کا غدر (فقرہ) یہی شہر تھا دن رات چہچہے قہقہے اُڑتے تھے اب جدھر نکل جائیے بھگدر کے زمانیکی کیفیت دکھائیں صدہا بند۔

بھکر۔ (ھ۔ بفتح اول و سوم) مذکر۔ گلا ہوا اناج کھتی کا غلہ۔ وہ غلہ جسکا انس نکل گیا ہو۔ بھکراندی بو کا غلہ۔

بھگل۔ (ھ۔ بفتح اول و سوم) مذکر۔ فریب چھل۔ دھوکا۔ بناوٹ۔ وضع قطع (فقرہ) آج ماسٹر صاحب نے کیا بھگل بنائی ہی لنگی دار پگڑی باندھ پتلون پہنکر دربار میں آئے ہیں۔ ان معنے میں بھگت بھی بولتے ہیں۔ بھگل گانٹھنا۔ دم دینا۔ بھگل نکالنا۔ فریب بنانا۔ مکر کرنا۔ شعبدہ بازی کرنا بناوٹ کرنا (فقرے) تمھارے پاس کافی سرمایہ موجود ہی پھر بُرے حالوں

رہنے سے بجز بھگل نکالنے کے اور کوئی نتیجہ نہیں۔ بہت سے حضرات نے قرضے کے خیال سے انسالونٹ کی درخواست دیکے جھوٹ سچ کا بھگل نکالا دیوالئے بن بیٹھے۔

بھگندر۔ (ہ) بھگ۔ مقعد۔ یہ لفظ بفتح اول و سوم و سکون نون و فتح دال ہی مذکر۔ ناسور۔ مقعد یا اُسکے پاس کا پھوڑا۔

بھگوڑ۔ (ہ) واو معروف) صفت۔ بھگوڑا (آدمی ہو خواہ جانور) مقابلے سے بھاگا ہوا۔ لڑائی سے بھاگ جانیوالا۔ وہ جو اُستاد یا آقا کے پاس سے بھاگ جائے۔

بھگوان۔ (س) مذکر۔ رب۔ خدا تعالےٰ۔

بھگو بھگو کے لگانا۔ یا بھگو کے لگانا۔ متعدی (لفظی معنے) تر جوتوں سے مارنا کہ زیادہ چوٹ لگے (داغ) اے شیخ جو بتائے مے عشق کو حرام ایسے کو دو بھگو کے لگائے شرابیاں (مجازاً) نفریں کرنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ ذلیل کرنا۔ سخت سست کہنا۔ گوہ میں نہلانا۔

بھگوتی۔ (س) تلفظ۔ بفتح اول و سکون سوم و فتح واو و کسر تا۔ (نیز بفتح اول و فتح سوم و سکون چہارم سنسکرت میں پہلا تلفظ ہی اور اردو میں بانوں پر دوسرا) مونث ۱ درگا۔ دیبی بھوانی ۲ تلوار ۳ توپ۔

بھگوڑا۔ (ہ۔ واو مجہول) صفت۔ بھگو (داغ) غیر کو قتل گہ عام میں لیجاتے ہیں۔ امتحان گاہ میں ٹھہریگا بھگوڑا کیونکر۔

بھگونا۔ (ہ) متعدی۔ تر کرنا (امیر) وہ ہنس ہنس کے نشتر چبھویا کیا۔ میں نے درد سے دامن بھگویا کیا۔

بھگی۔ (ہ) مونث۔ بھاگڑ۔ ہل چل۔ بھگی پڑنا۔ لازم (دہلی) بھاگڑ پڑنا کھلبلی پڑنا۔ افراتفری ہونا۔

بھگیلا۔ صفت۔ وہ پرند جو لڑائی میں بھاگ گیا ہو۔

بہل۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ بیلوں کی گاڑی جسکو بہلی بھی کہتے ہیں۔ (محسن) (قافئے۔ بل۔ پل ہیں) اُلٹی میلا تھا ہنڈولے کا بھی گرداب بلا۔ نہ بچا کوئی محافہ نہ کوئی رتھ نہ بہل۔

بہل۔ (ع۔ بفتح اول و کسر ہائے ہوز) صیغہ صفت مشبہ۔ یعنے ترک کیا ہوا اسکا مصدر بہل ہی جسکے معنے ترک کرنا۔ شعرا نے بفتح ہائے ہوز کہا ہی (سودا) خود ظالم ہی تظلم پہ کرے کس کے نظر۔ آسا کب کرے فریاد پہ انکو بہل (رل سا اجل قافیہ) دیکھو بجل۔

بھل۔ صفت۔ بکسر اول و سکون دوم۔ موٹے کے معنے میں۔ اور موٹے کی ساتھ استعمال ہی (فقرہ) یہ بڑا موٹا بھل ہے غالباً یہ لفظ بھیل کا بگاڑا ہوا ہی جو ایک قوم جنوبی ہندوستان میں ہی یہ لوگ وحشی جنگلی اور نہایت موٹے تازے ہوتے ہیں۔

بھل۔ (ہ) مذکر۔ سہارے سے جانب۔ رُخ (فقرہ) تلوؤں کے بھل اسطرح بیٹھو کہ گھٹنی پیٹ سے اور پنڈلیاں انول سے وصل ہیں۔ دہلی میں بجائے بھل بل بولتے ہیں۔ لکھنؤ میں طاقت کے معنوں میں بل سہارے کے معنوں میں بھل ہی (دبیر) سے اُڑی ہوش مر حیرت نظارہ باغ۔ آگیا غش مجھے بیہوش گرا سر کے بھل دیکھو بل۔

بہلا۔ (ہ۔ بفتح اول و کسر دوم) صفت۔ گائے بکری وغیرہ جو بانجھ ہو۔

بھلا۔ (ہ) صفت۔ اسم۔ اچھا۔ خوب کسی کے پکارنے کے جواب میں (فقرہ) تیار جلد آؤ۔ چلم گر پڑی ہی جواب میں نے یہ کہتا ہی بھلا آئے ۲ خوشنما۔ دلچسپ (فقرہ) اسکے چہرہ پر خشخشی ڈاڑھی بہت بھلی معلوم ہوتی ہی ۳ بطور تابع کے اچھا کے ساتھ جیسے اچھا بھلا بیٹھا تھا گھوڑے کے پاس کیوں گیا جو چوٹ آئی ۴ کلمہ تنبیہ (مصحفی) غیر سے روز ملو ہم پہ یہ بیداد ہے۔ اور تو کیا کہیں ہم تم سے بھلا یاد رہے ۵ زاید بغرض تحسین کلام ۔ ازل سے ہی یاں تیرہ بختی امیر

بھلا ہمکو کیا آزمائیگی رات ۔ نیک ۔ پاکدامن ۔ انوکھا ۔ عجیب ۔ دم دے ۔
صبر کر خیر دیکھا جائیگا ۔ سلوک ۔ نیکی ۔ اشراف ۔ شریف (فقرہ) بھلا سا ہو
تو اب اس پاجی کے پاس نہ پھٹکے ۔ بھلا آدمی ۔ مذکر ۔ شریف آدمی ۔ عزت دار
آدمی ۔ نیک آدمی ۔ امیر (منتظر) ہے آرزو جو مجھکو خدا آدمی کرے ۔ گر آدمی کرے
تو بھلا آدمی کرے ۔ (طنزاً) خراب ۔ نالائق ۔ چالاک ۔ بیڈھب آدمی (فقرہ) کسی
بھلے آدمی سے ابھی تک سابقہ نہیں پڑا نہیں تو ساری شیخی کرکری ہو جاتی
بھلا ایسی بات تھی ۔ (بھلا نامد بغرض تحسین کلام) کیا یہ بھی ہو سکتا ہے یہ
مجال نہیں تھی (فقرہ) بھلا ایسی بات تھی غلام کے کان تک بات پہنچتی اور
سرکار میں نہ عرض کرتا ۔ بھلا بچا ۔ سمجھونگا ۔ بدلہ لونگا ۔ سزا دونگا ۔ دھمکی کا کلمہ ہے
بھلا برا ۔ صفت ۔ اچھا برا ۔ بھلا برا کہنا ۔ بھلا برا سنانا ۔ بدزبانی کرنا ۔ سخت
سُست کہنا ۔ دھمکانا (جانصاحب) کوئی بھلا برا کہے کیا مجھکو کام ہے ۔
بندی کو ہے حضور کے حکام سے غرض ۔ بھلا بے ۔ بھلا رے ۔ بھلا جی بھلا
صاحب ۔ یہ کلمات تعجب ظاہر کرنیکو کہتے ہیں ۔ اور کبھی بدلا لینے کا اشارہ بھی
ہوتا ہے ۔ اول دوم کلمات مخاطب کی تحقیر اور دوم سوم مخاطب کی تعظیم کیلئے
ہیں ۔ بھلا جی بھلا ۔ علم ۔ تمہارا کہنا ٹھیک ہے میں نے مانا ۔ کلمہ تنبیہ ہے ۔ بھلا جی
(طنزاً) خیر کیا مضائقہ ہے ۔ کیا ڈر ہے ۔ بھلا چاہنا ۔ بہتری کی خواہش کرنا (داغ)
رقیبوں کا کب ہم برا چاہتے ہیں ۔ عدو کا بھی ہم تو بھلا چاہتے ہیں ۔ بھلا چنگا ۔ مذکر
تندرست ۔ صحیح سالم ۔ اچھا بھلا ۔ موٹا تازہ (جانصاحب) دم میں کرتا ہے
بھلے چنگے کو بیمار ہے عشق ۔ اچھا خاصا (فسانہ عجائب) خدا جانے تم سب کے
دیدوں میں چربی کہاں کی چھا گئی ہے کیا ہوا ہے یہ تو بھلا چنگا ہٹا کٹا مردوا ہے
بھلا رہ تو سہی ۔ دھمکی کے واسطے کہتے ہیں (ذوق) لگائی زلف کو شانے نے جو
انگلی پکارا دل ۔ یہ گستاخی بھلا رہ تو سہی او بے ادب آیا ۔ بھلا ری بھلا ۔
کیا مضائقہ ۔ دیکھا جائیگا (میر حسن) یہ سن سُنکے وہ نازنین مسکرا ۔ لگی کہنے
اچھا بھلا ری بھلا ۔ اب متروک ہے ۔ بھلا کچھ نہو گا ۔ کم سے کم ہوگا (فقرہ) پھر یہ
مکان بھی بھلا کچھ نہو گا تو دس ہزار کا ہو گا ۔ بھلا کر بھلا ہو گا ۔ فقیروں کی صدا
(غالب) ہاں بھلا کر ترا بھلا ہوگا ۔ اور درویش کی صدا کیا ہے ۔ بھلا کرنا ۔
اچھا برتاؤ کرنا ۔ سلوک کرنا ۔ نیکی کرنا ۔ مہربانی کرنا ۔ فضل کرنا (جرات) لاؤ گے
تم جو اُس بت بیداد گر کو یاں ۔ اے ہمدمو کریگا تمہارا خدا بھلا ۔ (طنزاً) برا کرنا
سزا دینا (فقرہ) خدا انکا بھلا کرے جو مجھ پر دزدی کی تہمتیں لگاتے ہیں ۔ بھلا کہنا ۔
اچھا کہنا (بحر) بھلا کہو کہ برا مجھکو سب گوارا ہے ۔ بھلا لگنا ۔ خوشنما ہونا ۔ پسند
آنا ۔ گوارا ہونا ۔ اچھا معلوم ہونا ۔ زیب دینا (بحر) کیا بھلی لگتی ہے یہ شرم و حیا
آنکھوں کی ۔ کیا دلاتی ہے مجھے پیار یہ الفت یہ نظر ۔ بھلا مانس ۔ (اسکا مونث
بھلی مانس ہے ۔ جمع مذکر کی ۔ بھلے مانس بھلے مانسوں جمع مونث کی بھلی مانسیں
(جانصاحب) اب بھلی مانسیں کیا پہنیں جو یہ پہنائیں ۔ اپنی جُرُودں کو مُوئے
کنجڑے قصائی انگیا ۔ صفت ۔ جنٹلمین ۔ شریف ۔ سفید پوش ۔ مرد آدمی ۔
(ابن الوقت) ریل میں بضرورت کوئی بھلا مانس چڑھ بیٹھا تو جان پہچان والوں کو
چڑاتا ۔ ذی عزت ۔ صاحب جاہ ۔ صاحب ثروت ۔ نیک مزاج ۔ نیکدل ۔ سیدھا
(داغ) غیر کو سمجھے تم بھلے مانس ۔ یہ بھلے آدمی کی باتیں ہیں ۔ (طنزاً) شریر ۔
بدمعاش ۔ بیوقوف ۔ بھلا ماننا ۔ لازم ۔ احسانمند ہونا ۔ ممنون ہونا ۔ اچھا سمجھنا
بھلا نہونا ۔ لازم ۔ سیری نہونا (جلیل) اور تھوڑی سی ہمت اے ساقی ۔ ایک
ساغر سے کچھ بھلا نہوا ۔ بھلا ہو ۔ دعا کا کلمہ (داغ) تعریف نے کوثر کی مجھے
خوب للچائی ۔ کیا بات ہے واعظ تری عقبے کا بھلا ہو ۔ (طنزاً) بد دعا (جلال)

رسوا کن عاشق ہو سلامت رہے الفت۔ عالم سے بُرا ہمکو کیا اسکا بھلا ہو۔
بھلا ہوا۔ اچھا ہوا۔ خوب ہوا۔ خیریت گزری (قلق) بھلا ہوا نہ سُنی ہم نے
بدزبانی یار۔ ہمارے مُنھ سے بھی اسوقت کچھ نکل جاتا۔ بھلا ہو جانا۔ لازم۔ فائدہ
ہو جانا (برق) بُرائی ہوئی مُنھ دکھلانے سے کیا۔ ہزار دو اسمیں بھلا ہو گیا۔
بھلا ہونا۔ لازم۔ بیماری سے صحت پانا (میر) بدتر ہے زیست مرگ سے ہجران
یار میں۔ بیمار دل بھلا نہوا تو بھلا ہوا۔ اس جگہ اچھا ہونا کہتے ہیں

بُھلا دینا۔ متعدی۔ فراموش کردینا۔ خاک میں ملا دینا۔ غرق کرنا۔ مٹا دینا
(طلسم الفت) وہ تو احمق تھی ہائے میں ہوئی۔ سارا سودائی پن بُھلا دیتی۔
بُھلانا۔ (ھ) بھولنا کا متعدی۔ فراموش کرنا۔ یاد نہ رکھنا۔ گمراہ کرنا۔ دھوکا
دینا۔ فریب دینا۔

بہلانا۔ (ھ۔ بالفتح) متعدی۔ دل خوش کرنا۔ تفریح کرنا۔ سیر تماشے
میں دل لگانا۔ دم دینا۔ ٹالنا۔ فریب دینا۔ جھوٹے موٹے تسلی دینا (رنگین)
رات ہے تو کیا ہوا کو کا دوگا نا کو بُلا۔ خوش نہیں آتا مجھے اسدم یہ بہلانا ترا۔
(بچوں کے واسطے) کھیل میں لگا کر رونے سے باز رکھنا (توبۃ النصوح) ابا جان کو
پانی پلا دیا کرتی ہوں ننھی بوا کو بہلا دیا کرتی ہوں۔ دوسری طرف متوجہ کرنا
(انیس) در دواز ے پہ جا جا کے خبر لائیو بیٹا۔ شہزادی کو تم کھیل میں بہلائیو بیٹا
بہلاؤ (ھ) مذکر۔ تفریح۔ (بنات النعش) واری جائیے پڑھنے کے اور قربان
کتاب کے۔ فرصت کا مشغلا اور دل کا بہلاؤ۔ بہلاوا۔ (ھ۔ بفتح اول و سکون
دوم) مذکر۔ تفریح۔

بُھلاوا۔ (ھ) مذکر۔ فریب۔ دغا۔ دھوکا۔ مغالطہ۔ بُھلاوا دینا
متعدی۔ دھوکا دینا۔ مغالطہ دینا (داغ) کدھر سے کدھر لیگئے وائے قسمت
بُھلاوا دیا راہبر نے بھی ہمکو۔ بُھلاوے میں رہنا۔ لازم۔ دھوکے میں رہنا
(داغ) اُٹھانا ظلم عادت ہے مری الفت نہیں تیری۔ کبھی تو اس بُھلاوے
میں نہ رہ اے بیداد گر رہنا۔

بِھلاواں۔ (ھ) مذکر۔ ایک پھل کا نام جسکا داغ کبھی نہیں چھوٹتا
بھلاویں کا داغ۔ لفظی معنی بھلاویں کے عرق کا دھبا کبھی نہیں چھوٹتا
ہے (مجازاً) کلنگ کا ٹیکا۔ وہ بدنامی جو ہمیشہ رہے۔

بھلائی۔ (ھ) مونث۔ نیکی۔ اچھائی۔ خوبی۔ بہتری۔ خوبصورتی
فائدہ۔ نفع۔ سلوک۔ نیکنامی۔ عورتیں اس کلمے سے بچوں کو ڈراتی ہیں (فقرہ)
مُنّے چپ ہوں بھلائی آتی ہیں۔ بھلائی کی بات۔ نیک بات (توبۃ النصوح)
بھلائی کی بات سب کو بھلی معلوم ہوتی ہے۔ بھلائی رہنا۔ لازم۔ نیکی کی یادگار
باقی رہنا۔ بھلائی لینا۔ نیکنامی حاصل کرنا۔ ثواب حاصل کرنا۔ نام پیدا کرنا
دعا لینا۔ تعریف لینا۔

بھل بھل۔ (ھ) بفتح اول و چہارم۔ مونث۔ اُس آواز کو کہتے ہیں
جو ایکساتھ زیادہ پانی گرنے سے پیدا ہوتی ہے۔ بھلبھلانا۔ لازم۔ بہنا (فقرہ)
یہ گھڑا بھلبھلاتا ہے۔

بُھلبُھل (ھ) مونث۔ بھوبھل۔ بُھلبُھلا جانا۔ لازم۔ گرم بالو میں
بُھن جانا (داغ) گر اُٹھے سوختہ جانوں کا غبار۔ بھلبھلا جائیں ستارے سارے
گرم زمیں سے صدمہ پہنچ جانا۔ بُھلبُھلانا۔ (ھ) گرم بالو (یا بھوبھل) میں
بھوننا۔ گرم راکھ میں بھوننا۔

بُھلسانا۔ بُھلسا دینا۔ متعدی (عو) جلانا۔ کونت پہنچانا
(قلق) بھلسا یا تھوڑا ہجر کی شب کیوں لیجا کے یار بھی جلانیکے لئے

نازل ہوا چراغ بھلسنا۔ (ھ) لازم۔ جھلسنا۔ جلنا۔ نیم سوختہ ہونا۔ بھوبھل یا کسی گرم چیز سے جلکر بھرتا ہو جانا۔ متعدی۔ بھونا۔ جھلسنا۔

بھلک بھلک کے رونا۔ عم۔ عو۔ خوب جی کھول کے رونا۔

بھلکڑ۔ (ھ) بضم اول و فتح سوم و فتح چہارم مشدد) بھول جانیوالا۔ وہ جو بار بار بھول جاتا ہو (ذوق) دیکھیں تم کیسے بھلکڑ ہو جسے کرتے ہو یاد بھول تو جاؤ بھلا میرے بھلائے اُسکو۔

بھلمنساہت۔ (ھ) مونث۔ بھلے مانسوں کی وضع۔ وضعداری۔ شریفانہ برتاؤ۔ شرافت۔ انسانیت (فقرہ) بھلمنساہت اور وضعداری کی حد سے گزر کر لوگ لباس میں اسراف روا کرنے لگے ہیں۔ **بھلمنسی** (ھ) مونث ۱ بھلمنساہت۔ آدمیت۔ انسانیت ۲ (طنز) شرارت (فقرہ) اگر لونڈی غلاموں نے بھلمنسی میں آکر ستانا شروع کیا تو بھرنا کوں چنے چبوا دیے۔

بہلنا۔ بہل جانا۔ (ھ) بہلانا کا لازم۔ سیر تماشے میں دل لگنا۔ دوسری طرف متوجہ ہونا۔ تفریح ہونا (امیر) عاشق کے بہل جانیکو اتنا بھی ہے کافی۔ چمن دلکا تو ہوتا ہی اگر دل نہیں ہوتا ۲ ضبط کر سکنا۔ برداشت کر سکنا (نہیں بانی نہ ملیگا تو بہلنے کی نہیں ہیں۔ ابکی جو غش آیا تو سنبھلنے کی نہیں ہیں۔ یہ لفظ ہندی میں بفتح با دہاری اور اردو میں فصحا کی زبان پر بھی اسیطرح ہے (ذوق) القصہ نہیں جا ہتا میں جا کہیں ہے۔ دل اسکا ہیں گر یہ بہل جا تو اچھا نکل جائے سنبھل جا قلق ہیں۔

بہلہ۔ (ف) بالکسر و فتح لام۔ مذکر۔ چمڑے کا پنجہ جسکو شکاری ہاتھ میں پہنکر شکرے یا باز کو ہاتھ پر بٹھاتے ہیں ۲ ایک قسم کا بٹوا جسمیں روپیہ پیسہ ضروری کاغذات رکھتے ہیں۔

بہلی۔ (ھ) بفتح اول و سکون دوم س۔ بہ۔ یہی بانا مونث۔ بیل گاڑی۔ (داغ) خوب بہلی کی سواری میں طبیعت بہلی۔

بھلی۔ مونث کی صفت۔ بھلی بات۔ اچھی بات۔ (نلمخ ع) آپ تو وہ جانتے ہیں میری بھلی بات بُری۔ بھلی بُری سنانا۔ متعدی۔ بدزبانی کرنا۔ بھلی چلائی۔ بھلی کہی۔ خوب کہا۔ بے ضرر ہے۔ بیفائدہ ہے (فقرہ) انکی بات کی بھلی چلائی دن بھر باتوں ہی میں گزرتی ہے اگر میں منع نہ کروں انکی زد کبھی تمام نہو۔ بھلی کہی! یہ کلمہ تعجب و حیرت ظاہر کرنیکے واسطے بولتے ہیں۔ اس معاملہ کا کیا ذکر کرتے ہو یہ معاملہ بالکل بے وقعت ہے قابل توجہ نہیں ۲ بھلی چلائی بند نہیں سے اپنی کہو گزرتی ہے کسطرح اے امیر ہم ہیں فقیر لوگ ہماری بھلی کہی۔ بھلی ہے ۱ اچھی ہے ۲ عو۔ ہمیزہ ہے۔

بھلے۔ (ھ) نیک۔ بُرے کی ضد۔ بھلا کی جمع (محسن) اسیواسطے تھا یہ شور نشور۔ ظہور بنا و فنائے ظہور۔ کرسب اگلے پچھلے بُرے اور بھلے جنھوں نے نہ دیکھا ہو دیکھیں آ۔ بھلے آدمی کو ایک بات۔ بھلے گھوڑے کو ایک چابک (دیا ایک ٹٹکاری) مثل۔ سمجھدار کو فہمائش کافی ہے۔ بھلے آدمی ہو (بیگمات) بڑے بدذات ہو۔ بھلے بُرے۔ مذکر ۱ اچھے بُرے۔ نیک و بد ۲ خراب آدمی۔ بدمعاش۔ ٹھگ۔ بھلے دن۔ مذکر۔ اچھا زمانہ۔ اقبال کا زمانہ (موعظہ حسنہ) انگریزی خوانوں کا اگر بلند نظری ہوتی تو بھلے ہی دن ہوتے۔ بھلے دن آنا۔ اقبال کا زمانہ آنا (راسخ) فصل گل آئی مجھے وحشت جنوں نے آ لیا دن بھلے آئے مرے موسم نے بار آیا بھلے کو۔ فائدے کی غرض سے خیرخواہی سے (امیر) اے دل تو اور جا پر عاشق ہو مجھکو کیا۔ میں نے ترے بھلے کو کہا کیا بُرا کیا (حسن) اتفاق سے (شاد) بے حرم تہ تیغ ہی کھاتا گلے کو تجھ با بُری مُنھ سے

نکلی تھی بھلے کو۔ بھلے کی فائدہ کی۔ بھلے کے لئے۔ بہتری کیواسطے (قلق) ہم بھلے کے لئے کہتے ہیں تمہاسے ایمان۔ ساتھ بدظنوں کے پھرتے ہو بُرا کہتے ہو۔ سب بھلے ناتس کی سب طرح خرابی ہے (مقولہ) حلیم کو سب بُرا بھلا کہتے ہیں شریف کی ہر حالت میں دقتیں پیش آتی ہیں۔

بھلیا۔ (ھ) مذکر۔ پرندوں کا شکاری تیر وکمان سے مسلح رہنے والا۔

بَہَم۔ (ف) آپس میں۔ ساتھ۔ ایک دوسرے کے ساتھ۔ یہ لفظ باہم کا مخفف ہے۔ بہم پہنچنا۔ لازم۔ حاصل ہونا۔ میسر آنا۔ دستیاب ہونا۔ مہیا ہونا۔

بہمان۔ (ف) صاحب رشیدی نے بالفتح لکھا ہے زبانوں پر بکسر اول ہے) یہ لفظ فلاں کے ساتھ مستعمل ہے۔ کنایۃً۔ دو چیزیں یا دو شخص غیر معین اور دو یا اشخاص غیر معین کیواسطے کنایۃً بولتے ہیں۔

بہمن۔ (ف) فارسی گیارھویں مہینے کا نام ۲ ایک بوٹی کا نام۔

بھمباقا۔ مذکر۔ عو۔ بھمباکا۔

بھمباکا۔ (ھ) مذکر۔ بڑا چھید۔ وہ بڑا سوراخ جو آرپار ہو۔

بُھمبُو۔ (ھ۔ واو مجہول) مونث۔ بھتنی عورت۔

بُھمیا۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) پرانا سانپ۔

بہن۔ (ھ۔ بفتح اول ونیز بکسر دوم لکھنؤ میں اہل زبان بفتح دوم بروزن چمن ہی بولتے ہیں (انیس) بھائی کے واسطے قاسم کی دولھن روتی ہے۔ بکرتے داماں تبا چھوٹی بہن روتی ہے) مونث ۱ ہمشیرہ۔ خواہر ۲ آپس میں ہم عمر عورتیں ایک دوسرے کو اس لفظ سے خطاب کرتی ہیں ۳ پیار سے غیر عورت کو بھی کہتے ہیں جس سے کوئی رشتہ ناطہ نہو بہنیں بہنیں آپس میں لڑیں لوگوں نے جانا بیر پڑے۔ مثل۔ آپس کی تکرار سے عداوت نہیں ہوجاتی۔ (دنیات النعش کیا

خدا نہ کرے مجھے خیر النسار سے کچھ بگاڑ ہے۔ بہنیں بہنیں۔ الخ۔ یہ کہکر حسن آرا خیر النسار کے گلے جا لپٹی۔ بہناپا۔ (ھ) مذکر۔ وہ رشتہ جو عورتیں آپس میں ایک دوسرے کو منہ بولی بہن بنانیکی وجہ سے قائم کرتی ہیں (جانصاحب) رشتہ بہناپے کا توڑینگے وہ جو ڑیں طوفان (توڑنا جوڑنا۔ گانٹھنا کے ساتھ مستعمل ہے)۔

بہن۔ (ھ۔ بکسر اول وفتح دوم) مذکر۔ بیج جسکو کاشتکار بوتے ہیں۔

بھن بھن۔ (ھ۔ بکسر اول) مونث۔ مکھیوں کی اُڑنیکی آواز۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (انشا مکھیوں کی ہجو میں) لگیں یوں کرنے پھول پر بھن بھن۔ جسطرح آجڑھے کسی پر جن۔

بہنا۔ (ھ) لازم ۱ جاری ہونا۔ رواں ہونا ۲ پانی کی رو میں چلا جانا ۳ (ہنڈیا) پتلا ہونا۔ رقیق ہونا جیسے دال ترکاری کا بہنا ۴ ضایع ہونا۔ بیجا صرف ہونا (فقرہ) نواب صاحب کا روپیہ تو یونہی بہا۔ کبوتر یا کسی زیرپنے کے متعلق) کھوجانا۔ جدا ہوجانا۔ علیحدہ ہوجانا۔ پریشان ہوجانا ۶ (چوپایے کے متعلق) اسقاط ہونا ۷ پھیل جانا جگہ سے ہٹ جانا ۸ (پانی۔ آنسو۔ زخم کا پانی نزلے کا پانی) جاری ہونا۔ نکلنا ۹ (زنجیر کی نسبت) پہاڑ سے آنا ۱۰ کبوتروں کے جوڑے کا بہت انڈے دینا ۱۱ عم ہوا چلنا ۱۲ پھوڑا پھوٹنا۔ مواد نکلنا ۱۳ پگھلنا ۱۴ غارت ہونا۔ برباد ہونا ۱۵ تتر بتر ہونا۔ متفرق ہوجانا ۱۶ سستا بک جانا۔ نرخ سے گھٹ کر بکنا ۱۷ (گنوار) چھری یا تلوار کا اندر اتر جانا ۱۸ (دہلی) کنکوے یا تکل کا بیٹا چھوٹنا۔ ڈور کا ڈھیلا پڑجانا۔

بِہنا۔ (ھ۔ بالکسر) مذکر۔ دُھنا۔ نداف۔

بَہنا۔ (ھ۔ بالفتح) مونث۔ عو۔ پیار سے بجائے بہن کے بولتی ہیں (انیس) جلد آن کے بہنا کی خبر لیجیو بھائی۔ بے پیر کہیں بیاہ نہ کر لیجیو بھائی۔

بُھنّا۔ (ھ) لازم ۱ بریاں ہونا گوشت اور ترکاری کا گھی میں ملنا ۲

کینہ بغض یا غم سے جلنا ناخوش ہونا (س) تبنیج روپے کا خوردہ ہونا سکّے یا نوٹ کے واسطے خوردہ ہونا ۲ تپنا۔ پھنکنا ۳ غصے میں جلنا۔

بُھناس۔ (ھ) مذکر ۱ کھونٹا ہاتھی باندھنے کا ۲ عوام فحش معنے میں استعمال کرتے ہیں

بھنّانا۔ (ھ۔ بالکسر) لازم ۱ دماغ چکرانا۔ سر میں چکر آنا۔ درد ہونا۔ دوران سر ہونا (داغ) ناصحا خاموش بس یک یک کر سر مرا چکر آگیا بھنّا گیا ۲ طیش میں آنا۔ گھبرانا۔ پریشان ہونا (داغ) ناتوانی قیس کی لیلےٰ کو بھی دل سے پسند۔ کیونکر بھنّاتی وہ بھدّا اور بھونڈا دیکھکر ۳ مکھیوں یا مچھروں کا جمع ہونا (انشا۔ مچھروں کی ہجو میں) انکے بھنانے کی یہی آواز تا جس سے کبھی ہو دم ساز ۴ گھبرانا۔ عاجز ہونا۔ تنگ ہونا جیسے بھنّانا (محصنات) چھٹے برس میں ماہی کی استعداد ایسی ہوگئی تھی کہ کتب کے لڑکے تو کیا خود میانجی باوجودیکہ اچھے خاصے فارسی داں تھے مبتلا کو سبق دیتے ہوئے بھنّاتے تھے۔

بُھنانا۔ (پنجابی زبان میں توڑ ڈالنا) متعدی ۱ بریاں کرانا ۲ روپے کے پیسے اور ریزگاری لینا۔ پیسوں کی کوڑیاں لینا۔ خوردہ کرانا (صبا) سکّہ بُھنائینگے بازار قیامت میں ضرور۔ ہم داغ محبت کے بھنانے والے۔ (دبات النعش نوٹ کے ذکر میں) جتنا روپیہ کاغذ میں لکھا ہے جہاں چاہو بھنالو ۳ بھنائی (ھ) مونث۔ بھنانیکی اجرت۔ خوردہ کرانیکا بٹا۔

بِھنبھنا صفت۔ وہ شخص جو بولنے میں ناک سے آواز نکالے۔ بھن بھناتا۔ صفت۔ عو۔ بھنکتا ہوا سست لمدی۔ ایسا سست جس پر مکھیاں بھنکا کریں وہ اُن تک کو نہ اُڑائے۔ بھنبھنانا۔ (ھ) لازم ۱ مکھیوں کا کھانے پینے کی چیز پر کثرت سے جمع ہونا ۲ ناک میں بولنا۔ بھونرے کا بولنا بھنبھناہٹ۔ (ھ) مونث۔ مکھیوں کی آواز ۲ بھنبھنی آواز ۳ وہ آواز جیسی ناک سے نکلتی ہوئی سانس بھی شریک ہو۔

بُھنبُھنیا۔ (ھ) صفت۔ عو۔ وہ شخص جو سب جگہ مارا مارا پھرے۔

بھنبھوا۔ (ھ۔ بالفتح) جو بھوک کی شدت میں دوسرے کی چیز کھا جائے۔

بَھنبھوڑنا۔ (ھ۔ واو مجہول) ۱ (کتے بلی یا کسی درندے کے متعلق) کاٹنا۔ نوچنا۔ نوچ نوچ کے کھانا (ناسخ) کیا دل میں وحشی کہ رہتا ہے سگ جانا کو دھیان۔ شیر بھی کوئی جو آجائے بھنبھوڑا چاہیے۔

بھنبھیری۔ (ھ۔ بالفتح) مونث ۱ ایک قسم کی ٹیڑی جسکے اُڑنے میں بھن بھن کی آواز نکلتی ہے ۲ صفت۔ تیز بھاگنے والے لڑکے کی نسبت بھی کہتے ہیں

بھنڈ۔ بھنڈا۔ (ھ۔ بالکسر) مذکر ۱ پینے کی تمباکو کا ڈلا ۲ گول ڈھیر ۳ سوکھا ہوا ڈلا ۴ بنا ہوا تمباکو ۵ کھجوریں یا اور کوئی چیز جو آپس میں چمٹ کر ڈلے کی صورت میں ہو جائے اُسکو بھی بھنڈ کہتے ہیں۔

بھنڈا۔ ایک قسم کا حقہ (نوش کرنا۔ پینا کے ساتھ)

بھنڈار۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر ۱ گودام۔ ذخیرہ ۲ عم۔ سطح دریا۔ پانی کی سطح ۳ عم۔ پانی کا خزانہ۔

بھنڈارا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر ۱ ہنود فقیروں کی دعوت ۲ خیرات خانہ ۳ پھکیتی کی وہ ضرب جو حریف کے بائیں رخ لگاتے ہیں ۴ کھوپڑی (نقرہ) شمشیر آبدار میان سے باہر نکال لال در الیسا ہاتھ لگاؤں کہ بھنڈارا کھل جائے ۵ پیٹ۔ شکم۔ بھنڈاری۔ (ھ) مذکر ۱ جنس کی گودام کا مہتمم ۲ دوسرے کی طرف سے محتاجوں کو غلہ تقسیم کرنیوالا۔ خانساماں۔ باورچی۔

بُھنڈیرا۔ دیکھو بھنڈ۔ بھنڈیری۔ دیکھو بھونڈ۔

بَھنڈسار۔ بھنڈسال۔ مونث۔ غلے کا گودام کوٹھی جسمیں

غلہ بغرض تجارت بھرا جائے۔ کھتی۔ ذخیرہ۔ بھنڈسالی۔ مذکر۔ وہ شخص جو ارزانی میں غلہ خرید کر کے گرانی میں فروخت کرنے کے واسطے بھرے۔ ۲ بودا غلہ گلا سڑا

بھنڈ کرنا۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ بدنظمی کرنا ؎ شراب اُنکو کہیں مت پلائیو آتشا۔ وہ مست ہو ہو کے مجلس کو بھنڈ کرتے ہیں۔ یہ محاورہ متروک ہے اس جگہ اب بھر بھنڈ کرنا بولتے ہیں۔

بھنڈی۔ (ھ۔ بالکسر) مونث۔ ایک ترکاری کا نام۔ بھنڈی خانہ۔ مذکر۔ وہ جگہ جہاں حقے پانی کا سامان رہے۔ بھنڈی بردار۔ امیروں کا نوکر جسکے سپرد حقہ کشی کا سامان ہوتا ہے۔

بھنڈیاں نکلنا۔ عو۔ (بھنڈی۔ ترکاری جسکے اندر دانے یا بیج ہوتے ہیں) چیچک نکلنا۔

بھنڈیلا۔ (ھ) مذکر۔ بھانڈ کی تصغیر۔ ۲ پھکڑباز۔ جگت باز۔

بھنک۔ (ھ۔ بفتح اول و سوم) مونث۔ ۱ دھیمی آواز۔ ۲ ہلکی آواز۔ (داغ) شور محشر کو بھی تو اُسکے مست۔ بانسری کی بھنک سمجھتے ہیں ۲ اُڑتی ہوئی خبر (نبات النعش) بادشاہ کو اپنے کان ایسے کُھلے رکھنا چاہیے تھا کہ منزلوں سے نالش فریاد کی جھنک سنتے ۳ مکھیوں کی آواز (پڑنا۔ پانا۔ سننا کے ساتھ)

بھنکار۔ (ھ۔ بالکسر) مونث۔ مکھیوں یا مچھروں کا ہجوم۔ مکھیوں یا مچھروں کی آواز۔ بھنکانا۔ (ھ۔ بالکسر) بھنکنا کا متعدی۔ کسی چیز کو بے احتیاطی سے رکھنا کہ اسپر مکھیاں اُڑیں یا بیٹھیں۔ بھنکتی صورت۔ صفت۔ عو۔ بدشکل۔ مکروہ صورت۔ گھناونی شکل۔ بھنکنا۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح نون و سکون کاف) لازم۔ مکھیوں کا ہجوم کرنا۔ کھانے کی چیز یا اور کسی چیز پر مکھیوں کا اُڑنا بیٹھنا

بھنگ۔ (ھ) مونث۔ ۱ بنگ۔ ایک قسم کی نشہ پیدا کرنیوالی پتی۔ ۲ بربادی۔ تباہی۔ بھنگ تو نہیں کھائی۔ بدحواسی کی باتیں کرنیوالے کی نسبت کہتے ہیں۔ بھنگ رہنا۔ لازم۔ مست رہنا۔ بدحواس رہنا۔ پریشان رہنا (آتش) دل مرا پیکے محبت کی شراب۔ نشہ میں بھنگ رہا کرتا ہے۔ بھنگ کرنا۔ متعدی توڑنا۔ مسمار کرنا۔ برباد کرنا۔ خراب کرنا۔ بگاڑنا۔ بھنگ کھانا۔ نشہ میں ہونا۔ بدحواس ہونا۔ (جان صاحب) لیٹا پڑتا ہے مرد سے ہٹ بھی۔ آج کیا تو نے بھنگ کھائی ہے۔ بھنگ کے بھاڑے میں جانا۔ لازم (دہلی) رائگاں جانا۔ برباد ہونا۔ مفت میں جانا۔ بھنگ گھٹنا۔ (ھ) مذکر۔ وہ لکڑی جس سے بھنگ گھوٹتے ہیں۔ اس معنے میں بلا صرف ایک گاف سے ہے اور لفظ بھی بھنگ گھوٹنا ہے۔ ۲ لازم۔ بھنگ کا گھرل ہونا۔ پسنا۔ (داغ) اُدھر اُڑتی ہے گھُلتی ہے ادھر نیند۔ بھنگ گھٹتی ہے۔ بھنگ کھانا (یا پینا) آسان ہو جیں دق کرتی ہیں۔ مثل۔ بُرے کام کا آغاز آسان ہے انجام مشکل ہے ؎ سبزہ رنگوں پہ لہرائے شوق۔ کریں وہ تنگ تو پھر۔ بھنگ کا کھانا سہل ہے لیکن جو جیں لائیں تنگ تو پھر۔ بھنگیانا یا بھنگیا جانا۔ نشے میں ہونا۔ بدحواس ہو جانا کی جگہ (فقرہ) تم کچھ بھنگیا گئے ہو جو ایسی اول جلول باتیں کرتے ہو۔

بھنگا۔ (ھ۔ بالکسر) مذکر۔ احول۔ شخص جسکی آنکھوں کی پتلیاں دیکھتے وقت آنکھوں کے کوے کیطرف کھنچی جاتی ہوں۔ ہر ایک کے دو دیکھتا ہو اس طرح دیکھنے کو بھی بھنگا کہتے ہیں۔

بھنگا۔ (ھ۔ بضم اول و سکون نون معلنہ) مذکر۔ ایک بہت چھوٹا پردار کیڑا۔ (داغ) کیوں نہ لیجا باخط شوق اے دم بھر میں وہاں۔ تیز پر اپنا کبوتر تم کوئی بھنگا تو نہ تھا۔ بھنگا سا۔ (مثل بھنگے کے) صفت۔ ضعیف۔ لاغر۔ کمزور

آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔

بھنگرا۔ (ھ)۔ بالفتح (مذکر) ایک قسم کی بوٹی۔

بھنگراج۔ (ھ) مذکر۔ ایک چھوٹا سیاہ پرند جو خوش آواز ہوتا ہے۔

بھنگڑ۔ (ھ)۔ بفتح اول و سکون نون و فتح گاف) صفت ۱۔ بہت بھنگ پینے والا ۲۔ ادل جلول۔ بھنگڑ خانہ ۱۔ بھنگ پینے کی جگہ ۲۔ عام آدمیوں کے جمع ہونیکا مقام۔

بھنگم۔ صفت۔ بکسر اول و فتح دوم و چہارم و سکون سوم۔ صفت۔ بے ہنگم کا مخفف۔ بیڈول۔ بدقطع۔ بے کینڈے (فقرہ) زید بھی کتنا بدقطع بھنگم ہے۔

بھنگن۔ مونث۔ بفتح اول و چہارم ۱۔ مہترانی۔ بھنگی کی جورو۔ ۲۔ بھنگ پینے والی۔ بھنگ بیچنے والی ۳۔ بھنگر لوگ بنگ کو بھی کہتے ہیں۔

بھنگی (ھ۔ بروزن جنگی) مذکر ۱۔ حلال خور۔ خاکروب ۲۔ بھنگ پینے والا۔

بھنگی۔ (ھ)۔ بکسر اول و سکون سوم و کسر چہارم) مونث۔ ایک قسم کا لٹو جس سے لڑکے کھیلتے ہیں ۲۔ بھنگا کا مونث۔

بھنگیڑا۔ (ھ) مذکر۔ بنگ بیچنے والا۔ بھنگ بنانیوالا۔

بھنگیر خانہ۔ مذکر ۱۔ بنگ فروش کی دکان ۲۔ عوام کے جمع ہونے کا مقام۔ بھٹیار خانہ۔ وہ جگہ جہاں بیٹھکر لوگ بھنگ گھوٹتے اور پیتے ہیں۔ بھنگیر خانہ کی خبر یا گپ۔ ناقابل اعتبار خبر۔ بازاری افواہ۔ بے ٹھکانے بات جھوٹی خبر۔

بھنگیرن۔ مونث ۱۔ بنگ فروش کی عورت۔ بنگ فروش عورت وہ عورت جو نشہ باز دنکو حقہ اور بنگ قیمت لیکر پلاتی ہے (جان صاحب)

پنجہ کش اپنی بھنگیرن سے موے کرپنجہ۔ چھوڑ دے میری کلائی ارے بیمار ہوں میں۔

بھننک۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ دھیمی دھیمی آواز (داغ)

سرگوشیاں رقیب سے کیں تم نے بزم میں۔ پہنچی تھی ہر کان میں کچھ کچھ بھننک سی

بھننک بھی نہ پہنچے۔ کانوں کان خبر نہ ہو۔

بھنوانا۔ (ھ) بھوننا کا متعدی المتعدی۔ بھنوائی۔ مونث۔ بھنائی

بھنور۔ (ھ) مذکر ۱۔ گرداب (پڑنا کے ساتھ) (داغ) پار ہو کشتی تمہاری کسطرح جب بھنور پڑتا ہے بیچوں بیچ میں۔ بھنور جال۔ مذکر۔ دنیا۔ دنیا کے جھگڑے بکھیڑے۔ بھنور کلی۔ پٹا۔ کتے یا بکری کا گلوبند۔

بہنوئی۔ (ھ) مذکر۔ بہن کا شوہر۔

بہنی۔ (ھ بالضم) مونث۔ وہ سودا جو سب سے پہلے دکاندار دکان پر آکر نقد داموں پر فروخت کرے۔ وہ قیمت جو سب سے پہلے دکاندار کو ملے۔ بکری کی ابتدا (قلق) پیر مرشد کی جیسی مرضی ہو۔ ہاتھ سے آپ ہی کے بہنی ہو۔ بہنی کرنا۔ پہلے نقد بیچنے کا شگون کرنا۔

بھنیجا۔ عو۔ بھانجا۔ بھنیج بہو۔ عو۔ بھانج بہو۔ بھنیج داماد۔ عو۔ بھانج داماد۔

بہنیلی۔ (ھ۔ یائے اول مجہول و دوم معروف) عو۔ مونث۔ منہ بولی بہن۔ بنائی ہوئی بہن۔

بہو۔ (ھ۔ س۔ جورو۔ بیٹے کی جورو) مونث ۱۔ زوجہ پسر۔ گھونگھٹ کا چراغدان جسمیں چراغ کو ہوا نہیں لگتی (رشاد) حجلہ نشین دلھن ہے شیشے میں یا پری ہے۔ کمبخت تو دیکھ واعظ گھونگھٹ الٹ بہو کا ۲۔ (مجازاً) عو۔ خاکروب ان معنوں میں لگانا کے ساتھ استعمال میں ہے ۳۔ معزز ہندو عورت ۴۔ ...

جس محلے میں کوئی عورت بیاہکر جاتی ہے محلے والے اسکو بہو کہتے ہیں۔ **بہو بیٹیاں**۔ مونث۔ شریف عورتیں (جان صاحب) ہوتا نہیں ہے ایسا بہو بیٹیوں کا طور۔ **بہو بیٹی تکنا**۔ غیر عورت پر بُری نظر ڈالنا۔ (جان صاحب) جو ہوسئے تکتے کسی کی ہیں بہو بیٹیاں۔ چور کا حال ہو جب ہیکے اظہار بند سے۔

بہو جی۔ مونث۔ ہندو ۱۔ عزت دار عورت ۲۔ وہ مرد جو عورتیں کی سی حرکتیں کرے۔ زنانہ۔ **بہو لانا**۔ بیٹے کی شادی کرنا (طلسم الفت) بہو لانا نصیب ہو تمکو۔ پوتا اپنا کھلاؤ لے خوشخو۔

بھُوا۔ (ھ۔ بالضم) ۱۔ مونث (ہندو) بھیڑکی ۲۔ مذکر۔ ایک قسم کا کیڑا۔

بہوار۔ (ھ۔ بالکسر) مذکر۔ لین دین۔ معاملت (فقرہ) کیا چور دن سے بہوار ہے جو تم میرا اعتبار نہیں کرتے۔ **بہوار کی بات**۔ مونث۔ لین دین کی بات ٹھیک بات۔ معاملے کی بات۔

بھوانی۔ (ھ) مونث (ہندی) درگا۔ پاربتی شیوجی کی استری۔ ہندو اسکی پرستش کرتے ہیں ۲ (ہندو) چیچک کا مرض چیچک۔

بھوبھل۔ (ھ۔ بھو۔ خاک۔ بل۔ راکھ) مونث ۱۔ گرم راکھ۔ ۲۔ ریت۔ بھوبھڑ۔

بھوپالی۔ (س) مونث۔ ایک قسم کی راگنی۔

بھُوت۔ (ھ۔ لغوی معنے گزرا ہوا) مذکر ۱۔ وہ بُری روح جسکی نسبت یہ خیال ہے کہ جسم چھوڑنے کے بعد دنیا میں ماری ماری پھرتی ہے خبیث ۲ (مجازاً) صفت۔ بیجا نہ چھوڑنیوالا ۳ (مجازاً) غصہ ۴ صفت شیطان موذی ۵ صفت۔ بھوت کیطرح لپٹنے والا ۶ صفت۔ بدصورت۔ کالا بھجنگ۔ خاک آلودہ ۷ صفت۔ آپے سے باہر۔ **بھوت آنا**۔ لازم۔ خبیث روح کا مسلط ہونا۔ **بھوت اُتارنا**۔ خبیث روح کو دفع کرنا ۲ کنایۃً غصے سے نجات دلانا۔ غصہ اُتارنا۔ توبۃ النصوح) بھائی تم نے تو کمال ہی کیا کیونکر منایا کسطرح سمجھایا۔ اسکا غصہ ہے کہ خدا کی پناہ نہیں معلوم تم نے کیا سحر کیا کہ ایسے بھوت کو اُتارا۔ **بھوت اُترنا**۔ لازم ۱۔ خبیث روح کا دفع ہونا ۲ کنایۃً غصہ فرو ہونا (مسرور ہاے پریوش) ترا غصہ ہے بلا سر سے یہ بھوت اُترتا ہی نہیں۔ **بھوت بننا**۔ لازم۔ نشے میں چور ہونا ۲ بُری طرح پیچھے پڑنا کسی بات کے پیچھے پڑجانا۔ اڑجانا ۳ مٹی میں آلودہ ہونا ۴ غصے میں آپے سے باہر ہوجانا ۵ ہمہ تن مصروف ہونا۔ (فقرہ) آجکل تعطیل ہے لڑکے کھیل میں بھوت بن رہے ہیں۔ **بھوت بنکر چمٹنا**۔ لازم۔ بُری طرح پیچھے پڑنا کسیطرح پیچھا نہ چھوڑنا کسی چیز کے سر ہوجانا کسی بات کے پیچھے پڑجانا۔ **بھوت بھی مارسے بھاگتا ہے**۔ مثل۔ مار سے سب ڈرتے ہیں۔ **بھوت پریت**۔ مذکر۔ خبیث روحیں (فقرہ) آدھی رات کے وقت مرگھٹ پر بھوت پریت ضرور ملتے ہیں۔ **بھوت جان نہ مارے ستا مارے**۔ مثل۔ بھوت جان ہی نہیں مارتا لیکن خوف سے دل ہلا دیتا ہے۔ موذی مفسد جان نہیں لے سکتا ہی ایذا پہنچاتا ہے۔ **بھوت چڑھنا**۔ لازم۔ دیوانہ ہونا (داغ) جسنے سے پی نہ پی کر ہو یہ اسکی حالت سب کہیں دیکھ کے کیا بھوت چڑھا ہی سیر (جان صاحب) مستی کا اس چڑیل کے اوپر چڑھا ہے بھوت ۲ (مجازاً) سخت غصہ آنا طیش آنا ۳ کسی طرح نہ ماننے کی جگہ ۴ جن چڑھنا خبیث کا مسلط ہونا۔ **بھوت سوار ہونا**۔ لازم ۱ کنایۃً غصہ آنا (داغ) کھینچے ہوے تیغ پھر رہے ہو۔ کیا بھوت سوار ہو گیا ہے ۲ خبیث کا مسلط ہونا۔ **بھوت کا پکوان**۔ مذکر۔ (دہلی)۔ مفت کی دولت جو آسانی سے ہاتھ لگ جائے اور جلد صرف ہوجائے۔

بھوتنا۔ (ھ) اب املا بغیر واو کے ہے۔ بھوتنی۔ اب املا بغیر واو کے ہے۔ بھوتنی والا۔ چڑیل کا۔ ایک گالی ہے۔ بھوت ہوجانا۔ لازم ۱غصہ کی حالت میں بیخود ہوجانا۔ آپے باہر ہوجانا (رنگین) دوگانا کو اور مجھکو دیکھا جو لپٹے تو پھر کیا گرج کر ہوا بھوت خوجا ۲نشہ میں چور ہونا ۳بری طرح پیچھے پڑجانا۔ ۴ہمہ تن مصروف ہوجانا۔ بھوت ہوکر چمٹنا (یا لپٹنا) لازم۔ سر ہوجانا۔ بھوت ہونا۔ لازم۔ دیکھو بھوت بننا۔

بھوٹیا۔ (ھ) بضم اول و سکون و او مجہول) بھوٹان کا رہنے والا ۲چھوٹے قد کا سرخ سفید آدمی۔

بھوج۔ (ھ) بضم اول و سکون و او مجہول سنسکرت میں کھانا) مذکر۔ کھانا دعوت۔ جیسے برہم بھوج یعنے برہمنوں کی دعوت۔ بھوج پتر۔ مذکر۔ ایک درخت کی چھال۔ پرانے زمانے میں اسکو بجائے کاغذ استعمال کرتے تھے اب حقے کی نلی پر لپیٹتے چھتری پر اسکا غلاف چڑھاتے ہیں اور جنتر منتر لکھنے میں کام آتا ہے۔ بھوجن (س) مذکر (ہندو) کھانا۔ غذا۔ (کرنا کے ساتھ)

بھوجائی۔ بھوجی۔ (ھ) (ہندو) مونث۔ بھائی کی بیوی۔ بھاوج۔

بھوچکا۔ (ھ۔ بالفتح) صفت ۱متحیر۔ حیران۔ ہونا۔ رہنا۔ کرنا کے ساتھ (داغ) بھونڈی ہینگم عجب بیڈول ہے زاہد کی قطع۔ رند اسکو دیکھکر کیا سخت بھوچکے ہوے ۲خوف سے بدحواس ہونیوالا۔

بھوڈل۔ (ھ) بضم اول و سکون و او معروف و فتح چہارم) مذکر ۱ابرک (بحر) اگر ملیے بھوڈل میں تری ہی افشاں۔ منہ خورشید کا عالم ہو مٹی کے سکوروں میں۔

بھور۔ (ھ) مذکر و مونث (لفظی معنے صبح۔ تڑکا) ۱خاتمہ۔ اس معنے میں تذکیر کو ترجیح ہے (صبا) سحر وصل کی مانگوں جو دعا بھور کرے شب ہجراں میرا ۲مونث۔ صبح (مسرور) کانی نہیں نظارے کو بھی رات وصل کی۔ رخ سے جہاں نقاب اٹھی بھور ہوگئی۔ اب لکھنؤ میں متروک ہے۔ بھور اڑانا (دہلی) خرچ کرڈالنا ضایع کردینا مفلس بنا دینا۔ بھور اڑنا۔ لازم (دہلی) بھور ہونا۔ بھور کردینا۔ متعدی (دہلی) خوب زد و کوب کرنا۔ بے حساب پیٹنا (فقرہ) مارتے مارتے بھور کردیا۔ بھور ہونا یا ہوجانا۔ لازم ۱صبح ہونا ۲بالکل ختم ہوجانا۔ تمام ہوجانا آخر ہونا۔ خوب پٹنا۔ (داغ) شمع پروانے کو جلاتی ہے۔ بھور ہوگا کہیں نہ ہوجائے (ناسخ) ہجر کی شب کا جو ہے اتنا ہی طول۔ صبح ہوتے ہوتے اپنی بھور ہے۔

بھورا۔ (ھ) صفت مذکر ۱وہ سیاہ رنگ جس میں سرخی اور زردی ملی ہوئی ہو ۲مذکر نیلا کبوتر جسکے پر جابجا سفید ہوتے ہیں ۳صفت۔ سیاہ مائل بہ سفیدی۔ جیسے بھورے بال۔ بھوری۔ صفت مونث۔

بھوری۔ (ھ۔ بالفتح) ایک قسم کی روٹی جو کنڈوں کی گرم راکھ پر پکاتے ہیں

بھوڑ۔ (ھ) مونث۔ ریتلی زمین۔ ریگستان۔

بہوڑا۔ (ھ۔ بہرنا۔ واپس آنا) مذکر۔ جب چوتھی کے بعد عروس دوبارہ شوہر کے گھر جاتی ہے اسکو بہوڑا اور چالا کہتے ہیں۔ بہوڑے کا کھانا۔ مذکر وہ کھانا جو پہلی رخصتی کے وقت میکے سے عروس کے ساتھ کیا جاتا ہے (منیر) خوشنما تھا جہیز کا جانا۔ ڈولیوں میں بہوڑے کا کھانا۔

بھوسا۔ (ھ) مذکر۔ بھس۔ بھوسی۔ (ھ) مونث ۱سبوس۔ پوست اوپر کا چھلکا ۲خشکی۔ بھوسی ہے۔ لڑکے انکار کے موقع پر یہ لفظ کہتے ہیں جب کوئی شخص کچھ لینے کے بعد اور زیادہ لینے کی خواہش کرتا ہے تو جواب میں کہتے ہیں بھوسی ہے یعنے اب خاتمہ ہے۔ اب ہوچکی۔ بھوسی بتانا۔ لازم (دہلی)

انکار کرنا۔

بھوک۔ (ھ) بالضم وسکون واو سنسکرت) مونث۔ ۱ کھانیکی خواہش ۲ خواہش۔ چاہ۔ ضرورت۔ حاجت ۳ ایک دوا جو لڑائی کے بٹیروں کو دیتے ہیں۔ بھوک اُڑا دینا۔ متعدی۔ اشتہا دور کردینا۔ بھوک اُڑنا۔ لازم بھوک جاتی رہنا (نقرہ) گھونسے تھپڑ اسقدر کھائے کہ بھوک لگنا اُڑ گئی اور نیند جاتا درد کے مارے رات رات بھر پلک نہیں جھپکی۔ بھوک بڑھنا۔ لازم خواہش زیادہ ہونا۔ کھانیکی خواہش زیادہ ہونا (ناسخ) ناتوانی ہوئی دن رات کے غم کھانے سے جسقدر بھوک بڑھی درمراز دگھٹا۔ بھوک بھاگنا۔ بھاگ جانا۔ لازم۔ کھانیکی پروا نہ رہنا۔ بھوک پیاس۔ ۱ لفظی معنوں میں ۲ مفلسی تنگی۔ فاقہ کشی۔ بھوک پیاس اُڑا دینا۔ متعدی۔ کھانے پینے کی خواہش دور کردینا۔ بھوک پیاس اُڑنا۔ لازم۔ کھانے پینے کی خواہش نہ رہنا (رشک) بھوک پیاس الفت ابرو میں اُڑی سپر بھی۔ ہو دعا پھر بھی ہلال رمضان اور یہ ہے۔ بھوک جاتی رہنا۔ لازم ۱ سیری ہوجانا۔ کھانیکی خواہش دور ہوجانا ۲ (سوداگروں کا محاورہ) خریداری کی خواہش نہ رہنا۔ خواہش نہ رہنا۔ بھوک کا توڑ۔ بھوک کی شدت (راسخ) ہے توڑ یہ بھوک کا کہ سم کھا لیجئے۔ ٹھوکر بھی لگے تو ہر قدم کھا لیجئے۔ بھوک کڑی ہونا۔ بھوک تیز ہونا۔ (شعور) گذشتہ قبر سوا امن نہیں۔ دھوپ سے بھوک کڑی ہوتی ہے۔ بھوک کی جھانجھ۔ وہ غصہ جو بھوک کی شدت میں آئے۔ بھوک کی جھلاہٹ۔ بھوک کی جھانجھ بھوک کی سہار۔ بھوک کی برداشت۔ بھوک لگ آنا۔ لازم۔ غذا کی خواہش پیدا ہونا۔ (فسانہ عجائب۔ نہاری کی تعریف میں) فرشتہ گزرے تو سونگھے کیا ہی سیر ہو ذرا نہ دیر ہو دیکھے سے بھوک لگ آئے۔ بھوک لگنا

لازم۔ اشتہا ہونا۔ غذا کی خواہش ہونا (ناسخ) بھوک لگتی ہے نہ مجھکو پیاس ہے۔ بھوک مرجانا۔ لازم۔ بھوک جاتی رہنا (شعور) حیثیت حیات تو بالکل گزر گئی۔ افسوس مجھسے پہلے مری بھوک مرگئی۔ بھوکے میں گولر پکوان (مثل) جب زیادہ اشتہا ہوتی ہے تو بدمزہ چیز بھی خوش مزہ معلوم ہوتی ہے۔ بھوک ہونا۔ لازم اشتہا ہونا۔ کھانیکی خواہش ہونا۔ خریداری کی خواہش ہونا۔ بھوکا۔ (ھ)۔ صفت ۱ کھانیکی خواہش رکھنے والا ۲ قحط زدہ۔ فاقہ کش ۳ نہایت مفلس ۴ خواہشمند۔ مشتاق۔ آرزومند (داغ) ہم تو بھوکے ہیں آدمیت کے۔ آدمیت کے ساتھ الفت کے ۵ وہ دست آور دوا جو بٹیر کو لڑانے کے زمانے میں دیتے ہیں بھوکا اٹھاتا ہے بھوکا سُلاتا نہیں۔ خدا کی حمد و ثنا میں کہتے ہیں۔ بھوکا بنگالی صفت۔ مفلس۔ مفلوک الحال کی نسبت کہتے ہیں۔ بھوکا بنگالی بھات ہی بھات پکار دیا) بھات بھات کرے (مثل)۔ آدمی جس چیز کا بھوکا ہوتا ہے اسی کی دُھن میں لگا رہتا ہے۔ جس چیز کی عادت ہوتی ہے وہ ہر وقت یاد آتی ہے۔ بھوکا ٹوٹا (دونوں واو معروف ہیں) مذکر۔ مفلس۔ محتاج (منیر) تنگدل گو کر ایکی خلقت سے۔ یہ زمینداروں میں مروت سے۔ اب بھی ایسے بہت ہیں نیک نہاد۔ بھوکے ٹوٹے کی کرتے ہیں امداد۔ بھوکا مرنا۔ لازم ۱ فاقہ کشی کرنا تنگی سے گزر اوقات کرنا۔ مشکل سے گزر ہونا ۲ بھوک کے مارے عاجز آجانا۔ بھوکوں مرنا۔ دیکھو بھوکا مرنا نمبر ۱۔ بھوکوں کا مارا ہے۔ فاقہ کشی سے ضعیف ہوا ہے۔ بھوکا ننگا رکھنا۔ تکلیف سے رکھنا (شعور) احسان ہے یہ داغ کے کھانیکا مر گیا۔ ننگا نہیں کہتے مجھے بھوکا نہیں کہتے۔ بھوکی۔ صفت۔ مونث بھوکے سے کہا دو اور دو کے کہا چار روٹیاں (مثل) اس موقع پر بولتے ہیں جب کوئی شخص ہر معاملے میں اپنا ہی مطلب نکالے۔ بھوکے شریف سے

پیٹ بھرے رذیل سے ڈرنا چاہیے۔ مقولہ۔ یہ دونوں نہیں چوکتے ہیں۔ بھوکے
ہو تو ہرے ہر سے دکھ دیکھو۔ مثل۔ ٹالنے کے واسطے کہتے ہیں۔ بھوکے کو اَن پیاسے
کو پانی جنگل جنگل آں داداں۔ مقولہ۔ رعایا پروری سے ملک آباد ہوتا ہے یہ جملہ توتے کو بھی
یاد کراتے ہیں۔ ایک قسم کی دعا بھی ہے۔

بھوکنا۔ (ہ) بضم اول و سکون واو مجہول، لازم۔ بھسیٹرنا۔ اس معنے میں
بغیر نون قبل کاف کے صحیح ہے۔

بھوگ۔ (ہ) بفتح اول و سکون واو مجہول (ہندی)۔ مذکر۔ ۱ کھانا ۲
(ہندو) عو۔ گالی ۳ حلوے کی طرح کا کھانا جسے ہندو بتوں پر چڑھاتے ہیں ۴
ایک بھجن اور راگنی کا نام بھی ہے جو صبح کے وقت کرشن جی کے بھوگ کی تعریف
میں گاتے ہیں ۵ مجامعت مباشرت ۶ خوشی ۷ سکھ چین۔ بھوگ بلاس کرنا۔ بھوگ بھوگنا۔
(دہلی) ہمبستر ہونا۔ بھوگ پڑنا۔ لازم۔ لعن طعن ہونا۔ گالیاں پڑنا۔ بھوگ دینا۔
متعدی۔ الزام دینا۔ الاہنا دینا۔ گالیاں سنانا۔ برا بھلا کہنا۔ لعنت ملامت
کرنا۔ (رنگین) تو اور بھی اک بات کے میرے لپٹ بیا۔ جو پھر کہوں تو دیجیو تو بھوگ
زنانی۔ بھوگ سنانا۔ متعدی۔ (عو) گالیاں دینا۔ برا بھلا کہنا۔ کوسنا (جان صاحب)
مرد چھیڑے ہے تھے جو دوگانا تمھو بھوگ دچار آفتوں کو سنائے ہوتے۔
جانصاحب نے قلمبند بھوگ سنانا بھی لکھا ہے۔ بیان قلمبند نا اُن کی آسے
بھوگ۔ اُنکے فضیلت مری آتو سے زیادہ۔ بھوگ کرنا۔ عم۔ صحبت کرنا
ہمبستر ہونا۔ بھوگ کھانا (عو) برا بھلا سننا (رنگین) ہیں نے چھیڑا تو یوں لگا
کہنے۔ بھوگ کھانے کے ہیں یہ آپ کے گن۔ بھوگ لگانا (ہندو) کھانا ۱ کھانا ۲
دیوتاؤں کی مورت کے آگے کھانا چُننا۔ بھوگنا۔ لازم ۱ بھگتنا ۲ سہنا مصیبت
جھیلنا ۳ حظ اٹھانا۔ مزا اڑانا۔ بھوگی۔ مذکر ۱ عاشق ۲ آرام طلب ۳ زانی

۷ بھوجن کرنیوالا۔

بھول۔ (ہ) مونث۔ فراموشی۔ نسیان۔ چوک۔ غلطی۔ خطا۔ قصور
لغزش۔ دھوکا۔ شبہ۔ بھول بھٹک۔ مونث۔ بھول چوک۔ گمراہی (جلال)
وادی عشق کی گم کردہ رہی ہے رہبر خضر اس رستے میں بھول بھٹک ہوتی ہے
بھول بھلیاں۔ مونث۔ ایک قسم کی عمارت جس میں ایک وضع کے متعدد دروازے ہوتے ہیں
جو شخص اس عمارت میں جاتا ہے راہ بھول جاتا ہے (داغ) ہیں پیچ در پیچ عشق کے ایسی
کہ نہ پوچھو۔ یہ بھول بھلیاں تو سمجھ میں نہیں آتیں۔ بھول بھلیاں ہے اسکا پھیر
کسیکی سمجھ میں نہیں آتا ہے۔ بھول پڑنا۔ لازم ۱ سہو ہونا ۲ غلطی ہونا۔ یاد سے اترنا
(داغ) کوئی کرتا نہیں خدا کو یاد۔ پڑگئی بھول کیا خدائی میں ۳ غلطی سے چلا جانا
؎ عشق بت میں جو بھولی یاد الٰہی اے شاد۔ جب چلے دیر کو کعبہ کی طرف
بھول پڑے۔ بھول چوک۔ مونث۔ خطا۔ قصور۔ سہو۔ فروگذاشت۔ غلطی۔
(تسلیم) عدو کے دھوکے میں پڑا وا ایک لیے سر مجھے۔ یہ بھول چوک بھی تم سے کبھی
نہیں ہوتی۔ بھول ڈالنا۔ غلط کر دینا ؎ دس کرو دکھتے ہیں جب پیتی میں بہت
انکے۔ بھول ہم ڈالا کرتے ہیں کہ گم گن گن کے۔ بھول کر۔ بھولے سے۔
غلطی سے۔ جہاں یہ کہنا ہوتا ہے کہ یہ کام ہرگز نہ کرنا وہاں کہتے ہیں کہ یہ کام
بھول کر بھی نہ کرنا (داغ) جو شیخ دیکھے اک بار کیف مینا۔ تو بھول کر نہ
قدم خانقاہ میں رکھے۔ بھول کر یاد کر لینا۔ سہو سے یاد کر لینا (راسخ) مجھے بھولکر
یاد کرتے ہیں وہ۔ کہ مر جائیگا ہچکیاں آتے آتے۔ بھول کر بات نہ کرنا۔ کمال
بے توجہی ظاہر کرنیکی جگہ (اختر اودھ) ہم کبھی التفات بھی نہ کریں۔ بھول کر اُنسے
بات بھی نہ کریں۔

بھولا۔ (ہ) بضم اول و سکون واو مجہول (صفت) مذکر۔ ۱ کم عقل ۲ نادان

سیدھا سادھا۔ ناآزمودہ کار۔ ناواقف (داغ) بات مطلب کی کیا اُڑتے ہو۔ تم تو بھولے نہیں ہو چکے ہو۔ بھولا بننا۔ لازم۔ انجان بننا (جانصاحب) کیا بھولے بنے جاتے ہیں ایسے ہیں یہ ننھے۔ بھولا بھالا۔ بھولا۔ بالا صفت سیدھا سادھا۔ نیک مزاج۔ بے کپٹ۔ معصوم صفت۔ بچہ (فقرہ) اکیلے انگریزی مہینوں کے نام نہ آئیں کیا شکایت کیجائے ہمارے بھولے بھالے مولوی کو ہندی تک کے مہینوں کے نام یاد نہیں (منیر) نام دولہا کا اچھے مرزا تھا۔ اچھی صورت بھی بھولا بھالا تھا۔ (امیر) پری نے تاق میں دیکھی جو وہ تصویر بول اُٹھی۔ میں اس صورت کے صدقے ہائے کیسی بھولی بھالی ہے۔ بھولا پن۔ مذکر۔ سادگی۔ سادہ لوحی۔ نادانی۔ ناتجربہ کاری۔ وہ نرمی و ملائمت جو بچوں و معشوقوں کے چہروں پر برستی ہے۔ بھولی۔ صفت مونث۔ بھولی باتیں۔ پیاری پیاری باتیں۔ سادہ لوحی کی باتیں (راسخ) بھولی باتوں کا تقاضا ہے کتنا قتل مرد۔ رہے آغوش جوانی میں لڑکپن اُنکا بھولی صورت۔ وہ شکل جس سے سادگی ظاہر ہو۔

بھولا۔ (ہ) بضم اول و سکون واو معروف) گم شدہ۔ فراموش۔ بھولا بسرا مذکر۔ وہ شخص جو راہ بھول گیا ہو۔ صفت۔ بھولی ہوئی چیز۔ ایسی چیز جسکی یاد نہ آئی ہو (داغ) تم خفا ہو کر چلے بھولے چلے سامان بھی۔ بھولی بسری کوئی شے دیکھو نہ رہ جائے کہیں۔ بھولا بھٹکا۔ صفت۔ راہ گم کئے ہوئے۔ ڈانواں ڈول۔ رستہ بھولے ہوئے (داغ) چلتے پھرتے بھولے بھٹکے بارہا پہنچے ہیں ہم ہائے ظالم غیر کے گھر میں ترا دل دیکھکر۔ بھولا چوکا۔ بھولا بسرا۔ بھولا ہونا۔ لازم اترانا۔ مغرور ہونا۔ نازاں ہونا (محسن) شامت آجائے جو خورشید کو یہ سودا ہو۔ صبح ہو جائے قمر حسن پہ گر بھولا ہو۔ بھولی بسری باتیں۔ وہ باتیں جو یاد سے جاتی رہی ہوں۔ بھولے سے۔ دھوکے سے۔ سہواً۔ (رشک) کون ہے اے خضر تم سا گمرہ صحرائے عشق۔ ایکدن بھولے سے بھی جا نہیں ہمبر کے پاس۔ بھولے سے بھی نام نہ لینا۔ بھول کر بھی یاد نہ کرنا۔ نفرت عداوت بے پروائی ظاہر کرنیکے موقع پر کہتے ہیں۔ بھولے بامن گائے کھائی۔ اب کھائے تو رام دُہائی۔ (رام دُہائی قسم ہے) مثل۔ انسان ایکبار فریب کھا کر ہوشیار ہو جاتا ہے۔ یہ کام غلطی سے ہو گیا آئندہ ہرگز نہ ہوگا۔ بھولے بھٹکے کبھی کبھار۔ بھولے چوکے۔ گاہے ماہے۔ رستہ بھولکر۔ اتفاقیہ۔ (شعور) شکر ہے گر عوض بوسۂ لب دے دشنام۔ بھولے بھٹکے کبھی لیلیں جو ادھر آنکلے۔ بھولنا (ہ) لازم ۱ فراموش ہونا۔ خیال نہ رہنا۔ یاد نہ رہنا ۲ غلطی کرنا۔ چوکنا ۳ بھٹکنا۔ رستہ گم کرنا ۴ دھوکا کھانا۔ فریب میں آنا ۵ (پر کے ساتھ) نازاں ہونا (بحر) جس پہ بھولے ہوئے تھے ہم وہ سخن یاد آیا۔ دم جو ٹوٹا ہمیں وہ عہد شکن یاد آیا ۶ غافل ہونا۔ بیخبر رہنا بھولنا چوکنا۔ لازم۔ سہو ہو جانا۔ فرد گزاشت ہونا (فقرہ) یہ کتاب بہت بڑی ہے بھولا چوکا ہوں تو معاف فرمائیے۔

بھوڑیا۔ (ہ) مذکر ۱ زمیندار ۲ پرانا باشندہ۔ قدیمی ساکن ۳ وہ پرانا سانپ جسکے سر پر بال نکل آتے ہیں۔

بھون۔ بروزن چمن (ہ) مذکر۔ گھر۔ مکان۔ جیسے مجھی بھون ۲ مندر

بھَوں۔ (ہ) مونث۔ ابرو۔ بھوؤں۔ بھویں جمع (رشک) نہ چھٹے یار بھووں کا مضموں۔ باندھنا چاہیے تلوار ہمیں۔ (داغ) بھویں تنتی ہیں خنجر ہاتھ میں ہے تنکے بیٹھے ہیں۔ بھوں پہ بل ڈالنا۔ ابرو سے ناپسندیدگی ظاہر کرنا۔ بھوں تاننا۔ یا ٹیڑھی کرنا۔ غصہ دکھانیکی جگہ (راسخ) مجھی پہ تم بھویں تانو نگاہ میری قہر کی بدلو۔ نہ رکھو میان میں خنجر نہ چھوڑو تیر ترکش میں ۲ خفگی ظاہر

کرنا تیوری چڑھانا۔ نخرا کرنا۔ ناز کرنا۔ تیوری میں بل ڈالنا۔ بھوں تننا یا ٹیڑھی ہونا
لازم۔ بھووں سے چور پکڑواتا ہے (دہلی) جب کوئی کسی نالائق کم ہمت یا ضعیف
کو بڑا کام سپرد کرتا ہے اسوقت یہ مثل بولتے ہیں۔ بھوں کا گِلا آنکھ کے سامنے۔ مثل
اُس موقع پر بولتے ہیں جب کسی کا گِلا اسکے قریب میں عزیز کے روبرو کیا جاتا ہے
(منیر) کرتے ہیں مسجد میں شاد مستانہ اہد۔ یعنے آنکھوں کا بھووں سے یہ گلا کرتے
ہیں۔ بھوں چڑھانا۔ متعدی۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ (راسخ) بھوں چڑھا کے
چتونیں پھیریں سوال وصل پہ۔ دل میں نشتر رکھدیا گردن پہ خنجر رکھدیا۔ بھوں
چڑھنا۔ لازم۔ بھووں میں بل ڈالنا۔ کنایۃً۔ آزردہ ہونا (ناسخ) بھووں میں
کیوں بل تُو اپنے ہو مجھکو اے جاں دیکھکر۔ کیا یہ تیمت جو ہو جائے کوئی تلوار کج

بھوَن۔ (ھ) مونث۔ عم۔ زمین۔

بھُوں بھُوں۔ مونث۔ کتے کی آواز۔ رونیکی آواز۔ بھوں
بھوں رونا۔ لازم۔ بآواز سے رونا۔ (توبۃ النصوح) نعیمہ خالہ کے یہاں
ڈولی سے اُتریں تو جوں خالہ کی شکل دور سے نظر پڑی کہ بھوں بھوں رونا
شروع کیا۔ بھوں بھوں کرنا۔ بھونکنا۔ کتے کیطرح بولنا۔ بکنا۔ بیہودہ بکنا۔

بھُوَن۔ بھوننا کا امر حاضر۔ بھون کھلس لینا۔ بھون کھانا۔ بھوننا
تحقیر یا عجز وانکسار سے پکا لینا (بنات النعش) پکانا آتا کیا ہے خیر غریبا مو
بھون کھلس لیا۔ بھون کھانا۔ متعدی۔ کسی چیز کو بھونکے کھا جانا۔ (عو
(مجازاً) دیکھنا۔ بھالنا۔ برتنا (عالم) تم نے اتنے کہاں کُرلے ہیں جسقدر میں نے
بھون کھائے ہیں۔ ان معنوں میں بھون بھون کھانا بھی کہتے ہیں۔ (شوق)
تم نے صاحب اگر اُڑلے ہیں۔ ہم نے بھی بھون بھون کھائے ہیں۔

بھُونپو۔ (ھ۔ واو اول مجہول اور دوم معروف) مذکر۔ ایک قسم کا باجا۔ نرسنگا

ترُلی۔

بھونچال۔ (ھ۔ بھوں۔ زمین۔ چال۔ حرکت) مذکر۔ زلزلہ (آنا کے
ساتھ) ع عاشق بیتاب میر جس جگہ مدفون ہوا اس زمیں میں اتنی بھونچال
ہی آتا رہا۔

بھوَن چمپا۔ مونث۔ ایک قسم کی چمپا۔ ایک قسم کی آتشبازی۔

بھونچکا۔ (ھ) صفت۔ حیران۔ پریشان۔ گھبرایا ہوا۔ خوف زدہ۔

بھُوندو۔ (ھ۔ واو مجہول) صفت۔ کمزور۔ احمق۔ اناڑی۔ بھولا
جاہل۔ کندۂ ناتراش۔

بھونڈا۔ (ھ۔ واو مجہول) صفت مذکر۔ بدزیب۔ خراب۔ ناقص
بدہیئت۔ بدشکل۔ بدقطع۔ (مومن) کہے وہ شعر بھونڈے اور غزلخواں ہوکے
بن بیٹھے۔ بھونڈاپن۔ بھونڈاپنا۔ مذکر۔ عیب۔ بدنمائی۔ خرابی۔ نقص۔ نقصان
بدصورتی۔ بدتہذیبی۔ بدتمیزی (بنات النعش) ہم غریب لوگ ہیں نہ تکلف
کرتے ہیں اور نہ تکلف کا سلیقہ رکھتے ہیں اسکو چاہے آپ بھونڈاپن سمجھیں
بھونڈا انخرا۔ مذکر۔ نازیبا۔ نخرہ۔ بھونڈ پیرا (واو لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں
جاتا) صفت مذکر (لکھنؤ) منحوس۔ سبز قدم۔ بھونڈ پیری (واو لکھا جاتا ہے
پڑھا نہیں جاتا) صفت مونث۔ لکھنؤ۔ منحوس۔ سبز قدم۔ بھونڈی (ھ۔
واو مجہول) صفت مونث۔ دیکھو بھونڈا۔ بھونڈی بات۔ لازم۔ خراب۔ نکمی
بات۔ بدتمیزی کی بات۔ بھونڈی صورت۔ مونث۔ بدشکل صورت۔ نامو زوں

بھونرا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا سیاہ بڑا کیڑا جو کنول کے پھول کا
عاشق سمجھا جاتا ہے۔ دلی میں رسم تھی کہ جب بھونرا اُڑتا ہوا پاس آتا تھا تو
اُسے شگون نیک سمجھتے تھے اور کہتے تھے خوشخبر خوشخبر (ذوق) بلا سے

ہوے مرا مرغ نامہ بر بھونرا۔ کہ اُسکو دیکھکے وہ منھ سے خوشخبر تو کہے ۔ صفت نہایت کالی چیز کو بھی کہتے ہیں (فقرہ) بال خضاب سے کالے بھونرا ہو گئے ۔ بھونرا سی آواز۔ باریک سُر کی خوب گونجنے والی آواز۔ بھونرے میں پلنا۔ (رہ۔ تہ خانہ) لازم۔ لاڈ پیار میں پلنا۔ اگلے زمانے میں بادشاہوں کے بچے بڑے ناز و نعم سے پلا کرتے تھے۔ تمازت آفتاب اور موسم کے تغیرات سے بچانیکے واسطے تہ خانوں میں رکھے جاتے تھے (شاد) ہوا یہ ثابت نظر جو آئے بتوں کے چشم سیہ میں آنسو۔ یہی ہیں وہ طفل نازپرور کہ جنکو بھونرے میں پلتا ہی

بھونری۔ (ہ) مونث ۔ وہ بالوں کا چکر جو گھوڑے یا آدمی کے جسم خواہ سر پر ہوتا ہی (بحر) عرق آیا ہی جب اُسکے طلائی رنگ چہرہ پہ۔ ہملی ہے گال کی بھونری بھنور ہونے کے پانی کا ۔ گھوڑوں کا ایک قسم کا عیب جس گھوڑے کی پیشانی پر حلقہ کیے ہوے بال ہوتے ہیں وہ منحوس سمجھا جاتا ہے (میر حسن) نہ ساپن نہ ناگن نہ بھونری کا ڈر۔ ہر اک عیب سے وہ غرض بے خطر ۔ وہ رنڈی جو لنگاروں پر پکا لیتے ہیں ۔ بھونرے کی مادہ۔

بھونسنا۔ (ہ۔ بضم اول و سکون نون ادغمہ دوم و چہارم و پنجم) لازم ہندی عو۔ بھونکنا۔

بھونکانا۔ (ہ۔ بالفتح۔ بھونکنا کا متعدی) عو۔ چھوانا۔ بکوانا۔ دق کرنا۔ ستانا۔ چھیڑ کر غل مچوانا۔ بھونکاڑا۔ (ہ۔ بفتح اول و سکون سوم چہارم و پنجم) صفت ۔ موٹا۔ بھدا ۔ موٹی گلگلا سی ناک ۔ (ہند عو) بڑے بڑے ٹانکے شلنگا ۔ مذکر۔ چلا کر رونا۔ بھونکنا۔ (ہ۔ بالفتح) لازم کتے کا بولنا ۔ (تحقیرا) آدمی کا بولنا۔ غل مچانا۔ چینا۔ (داغ) بھونکتے ہیں ساتھ کتوں کے تیرے دربان بھی ۔ بیہودہ بکنا (فقرہ) ارے میاں تم بکنے دو ایسے بہت بھونکا کرتے ہیں۔

بھونکنا۔ (ہ۔ بالضم) متعدی۔ نوکدار چیز کو کسی دوسری چیز میں چبھونا (داغ) دل عاشق کو راحت تھی رہی جبتک وہ پردے میں۔ نگہ ملتے ہی برچھی بھونک دی میر کلیجہ میں ۔ (گنوار) موٹی موٹی سلائی کرنا۔

بھوننا۔ (ہ) متعدی ۔ بریاں کرنا۔ گوشت۔ ترکاری۔ غلہ وغیرہ کا آگ بھوبل یا بالو میں بھلبھلانا ۔ گھی میں تلنا ۔ جُھلسنا۔ جلانا۔ بندوق سے شکار بھوننا ۔ طعنوں سے دل جلانا۔ دق کرنا (رشک) وصل میں یار نہیں خواب فنا کے جھونکے۔ ہجر میں بھونتے ہیں سر دہوا کے جھونکے۔ بھونی بھانگ نہیں مثل ہے۔ تہیدستی ہی کچھ پاس نہیں (میر) گردی سبزہ لنگوٹی اور گھر میں بھونی بھانگ نہیں۔

بھوئیاں۔ (ہ) صفت ۔ عو۔ بھیر نیوالی۔ رستوں سے واقف (رجا نصاحب) کوئی کٹنی ملے اس شہر کی ایسی بھوئیاں۔ میر بیری کا جو گھر ڈھونڈھ نکالے گوئیاں۔

بھئی۔ بھائی کا مخفف ۔ ہمسر اور خوردوں سے خطاب کا کلمہ۔ بڑے چھوٹوں کو اور چھوٹے بڑوں کو اس کلمے سے خطاب کرتے ہیں۔

بھی۔ (بالکسر حرف ربط) ۔ نیز ۔ اب (امیر) کیا تنگ ہے جلاد مری سختی جاں سے۔ ہر بار یہ کہتا ہی کہ ظالم کہیں مر بھی ۔ (انتہا ظاہر کرنیکو) تک (انیس) کنبے کا ترے نام و نشاں بھی نہ رہیگا۔ دنیا میں کوئی فاتحہ خواں بھی نہ رہیگا

بِہی۔ (ف۔ بکسر اول و دوم) مونث۔ ایک پھل کا نام۔ بہیدانہ (ف) مذکر۔ اک دوا کا نام۔

بَہی۔ (ہ۔ بفتح اول و کسر دوم) مونث۔ کتاب جسکے ورق لانبے سے

ہوتے ہیں اور جس میں مہاجن اپنا حساب کتاب لکھتے لکھاتے ہیں۔ روزنامچہ لکھانا۔ بہی پر چڑھانا۔ بہی پر لکھ لینا۔ یادداشت میں درج کرنا۔ بہی پر چڑھنا۔ بہی میں لکھ جانا۔ بہی کھاتا۔ مذکر۔ مہاجنوں کی لین دین کی کتابیں۔ لیکھا بہی۔ خسرہ۔ مسودہ۔ پرانا حساب کتاب رکھولنا۔ لکھنا کے ساتھ،

بھیّا (ھ) مذکر۔ عو۔ بھائی کا مخفف ۲ غیر شخص کو بھی پیار سے کہتے ہیں (جانصاحب) کھیر الکڑی کیا بچو تکو مر بھابھی نے۔ انکا وہ کوسنا اجتک نہیں بھیا بھولا۔ بھیا چارہ۔ مذکر ۱ بھائی چارہ۔ شرکت کی زمین۔

بہیا۔ (ھ)۔ بفتح اول و سکون دوم، مونث (عو) سیلاب۔ پانی کی طغیانی (جانصاحب) ایسی بہیا آئی لے مہتاب خضر سے سُنا۔ ملگیا دریا میں سورج کُنڈ کا تالاب۔

بھیانک۔ (ھ) صفت ۱ ڈراؤنا۔ خوفناک۔ ہولناک ۲ وحشت زدہ پریشان۔ گھبرایا ہوا۔ (انشا) بن ترے ہم یہ بھیانک ہیں کہ ابھی چڑھے یار۔ ساقی و مطرب بھی مخمانہ بھی مے بھی جام بھی ۳ سُنسان۔ ہُو کا عالم ۴ بے رونق۔ اُداس۔ ویران۔ بھیانک آواز۔ وہ آواز جس سے ڈر معلوم ہو اور دم گھبرائے۔

بھیتر۔ (ھ)۔ بکسر اول و یائے معروف) تابع فعل۔ اندر۔ زنانے مکان میں چار دیواری کے اندر۔ بھیتری۔ اندرونی۔ باطنی۔ پوشیدہ۔ بھیتری مار۔ مونث (عو) وہ چوٹ جسکا نشان نہ پڑے اور اندرونی اعضا پر صدمہ پہنچے۔ اندرونی ایذا۔ اندرونی چوٹ۔ دلی صدمہ۔ باطنی تکلیف (انشا) دُکھٹوں کے حال ہیں بھیتری مار سب کو دیتے ہیں۔ اور لوہو کو چاٹ لیتے ہیں

بھیجا۔ (ھ) مذکر۔ مغز سر۔ دماغ کا اندرونی حصہ۔ سر کا گودا (منیر) ٹکڑے ٹکڑے سر کے ہوئے بھیجا نکل آیا یا بھیجا رکانا۔ (مجازاً) بہت بکنا۔ بکنے کی زحمت برداشت کرنا۔ (فقرہ) اُستانی لڑکیوں کی تعلیم میں مفت اپنا بھیجا پکاتی ہیں بھیجا پک جانا۔ لازم۔ کسیکی بک بک سے دماغ پریشان ہونا۔ عاجز ہونا۔ تنگ ہونا (ظفر) بکتے بکتے ناصحا تیرا تو بھیجا پک گیا۔ اور سنتے سنتے اسیر الٹکیا پک گیا۔ بھیجا کھانا یا کھا جانا۔ بکتے بکتے دماغ پریشان کر دینا۔ سمع خراشی کرنا (داغ) کیڑے پڑجائیں زبان میں یا خدا۔ ناصح بدمغز بھیجا کھا گیا۔ بھیجا کھائیں سر سہلائیں مثل۔ چاپلوسی کر کے نقصان پہنچانے کے موقع پر بولتے ہیں

بھیجنا۔ (ھ)۔ بکسر اول و یائے مجہول، متعدی ۱ روانہ کرنا ۲ کرنا۔ جیسے لعنت بھیجنا۔

بھیجنا۔ (ھ)۔ بکسر اول و یائے معروف۔ ہند۔ عم) لازم۔ بھیگنا۔ تر ہونا

بھینچنا۔ (ھ) ۱ سکیڑنا۔ دبانا۔ دبوچنا۔ کچلنا۔ مسلنا۔ جیسے پاؤں بھینچنا ۲ انگلیوں یا دانتوں کا زور سے بند کر لینا۔ مجبور کرنا۔ دبانا۔ جبراً روکنا ۳ کسیکو قوت کے ساتھ سینے میں چپٹا لینا۔

بھید۔ (ھ) مذکر ۱ راز۔ دلکی بات ۲ سُراغ۔ پتا ۳ (عم) بوجھ۔ پہیلی مسئلہ ۴ حال۔ احوال۔ اصلی کیفیت ۵ (عم) سوتی کا سوراخ۔ چھید۔ جیسے ہوئے کانوں کا سوراخ۔ بھید پانا ۱ پتا لگانا۔ سُراغ پانا ۲ چھپی ہوئی بات سمجھ جانا۔ بھید دینا۔ دلکی بات بتا دینا۔ راز فاش کرنا۔ خفیہ بات بتا دینا۔ گھر کی کیفیت ظاہر کرنا۔ بھید کہنا۔ افشائے راز کرنا۔ بھید کھولنا۔ افشائے راز کرنا۔ بھرم کھولنا۔ بھید کی بات۔ راز چھپانے کی بات۔ بھید لگانا۔ پتا لگانا۔ سراغ لگانا (داغ) گئی کچھ آسمان سے اور آگے۔ لگایا بھید یہ آہ رسا نے بھید لینا۔ چھپی ہوئی بات معلوم کرنا۔ خفیہ بات کا پتا لگانا۔ عندیہ لینا

تشا دریافت کرنا (داغ) یہ نہ پوچھو تجھے غم کس کا ہے۔ بھید لیتے ہو پرائے دل کا

بھید ملنا۔ لازم۔ راز کا پتا چلنا۔ سراغ لگنا۔ بھیدی۔ مذکر۔ ۱ ہمراز۔ رازدار ۔ رازداں ۲ واقف حال۔ محرم ۳ پتا لگانیوالا۔ سراغ رساں ۴ مخبر۔ جاسوس (گلزار نسیم) دیکھا تو وہ بھید ہی حسن آرا۔ کرتی تھی اُسکی طرف اشارا بھیدیا بھیدی۔

بھیدنا۔ (ھ) متعدی (لکھنؤ) سوراخ کرنا (شمس) ہیرے کی کنی نے دُر کو بھیدا۔ خاک نے لعل تر کو چھیدا۔

بھیر۔ (ف۔ بروزن نقیر۔ لفظ ہندی سے معرب ہے) مونث ۱ وہ ہجوم یا مجمع آدمیوں کا جو لشکر کے ہمراہ ہوتا ہے ۲ لشکر کے بازاری لوگ ۳ آدمیوں کی قطار۔ بھیڑ۔ انبوہ (میر) عجب کشمکش درمیاں آ گئی۔ بھیر ک بلا مغنی جہاں آ گئی ۴ فوج کا اسباب۔ بھیر بھنگا۔ مونث۔ صحیح بھیر بنگاہ (خیمہ) ۱ فوج کے ساتھ کے شاگرد پیشہ بقال وغیرہ ۲ برات کے ساتھ کے خدمتگزار ۳ مفری لشکر کے ساتھ کے لوگ اور ڈیرہ خیمہ وغیرہ۔

بھیروں۔ (ھ) مذکر ۱ ہندوؤں کے ایک دیوتا کا نام ۲ ایک راگ کا نام (انشا) تان بھیروں کی جو یہ مرغ سحر لیتا ہے ۳ صفت۔ مہیب۔ خوفناک بھیروں چڑھنا۔ دیوانی باتیں بکنا کی جگہ۔ بھیروں ناچنا۔ رنگ صحبت بدل جانا۔ حالت پلٹنا۔ ویرانہ پن برسنا۔ لڑائی جھگڑا ہونا۔ نا غا پڑنا مطلق کام نہ دینا۔ سکوت چھا جانا سہ جلال آتے ہی راگ لئے ہیں کچھ وہ۔ یہاں آج ناچیگا بھیروں ابھی سے۔

بھیرویں۔ (ھ) مونث۔ ایک راگنی کا نام جو صبح کو گائی جاتی ہے۔ بھیرویں اُڑانا۔ لازم۔ بھیرویں گانا (مجازاً) خوشی منانا۔ خوشی کے گیت گانا عیش منانا۔ بھیرویں اُڑنا۔ لازم۔

بھیڑ۔ (ھ۔ بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے معروف) مونث۔ بہاڑی پرندوں کا بہاڑ سے آنا۔

بھیڑ۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون یائے معروف۔ ہجوم۔ مجمع۔ جمگھٹ) مونث ۱ انبوہ خلائق (اسیر) تاثیر حسن کھینچ کے لائی ہے قافلہ۔ یوسف گرا تو بھیڑ لب چاہ ہو گئی ۲ (مجازاً) مصیبت۔ آفت۔ جیسے کیا بھیڑ پڑی ہے۔ بھیڑ بھاڑ۔ (بھاڑ تابع مہمل ہے) مونث۔ ازدحام۔ بڑا ہجوم۔ دھوم دھام۔ مجمع (صبا) دنیا سے چلئے لیکے گنا ہونکی بھیڑ بھاڑ۔ دوزخ میں جائیے تو بڑے کرّ و فر کے ساتھ بھیڑ بھڑکا۔ مذکر۔ بھیڑ بھاڑ (داغ) کیا بھیڑ بھڑکا ہے قیامت کا الٰہی۔ اس بزم میں پتا بھی پتا کچھ نہیں ملتا۔ بھیڑ پڑنا۔ یا۔ پڑ جانا۔ لازم ۱ مجمع کا حملہ آور ہونا۔ ڈاکا پڑنا (داغ) سرمایہ دلونکا تری مژگاں نے ہی لوٹا۔ قزاقوں کی اس قافلے پر بھیڑ پڑی ہے ۲ (مجازاً) مصیبت پڑنا۔ آفت پڑنا۔ دقت پیش آنا (آتش) گردن کو جھکائے صف عشاق کھڑی ہے۔ ابرو کی تلوار پہ کیا بھیڑ پڑی ہے۔ بھیڑ چھٹنا یا چھٹ جانا۔ لازم۔ ہجوم کم ہونا مجمع منتشر ہونا۔ (ہجر) دم نکلے ہجوم غم سے کیونکر۔ کچھ بھیڑ چھٹے تو راستہ ہو۔ بھیڑ کرنا۔ ہجوم کرنا۔ مجمع کرنا۔ بھیڑ لگانا۔ بھیڑ کرنا۔ بھیڑ لگنا۔ مجمع ہونا۔ ہجوم ہونا (داغ) گھیرا ہے رہزنوں نے کہاں مجھکو راہ میں۔ اک بھیڑ لگ گئی مری منزل کے سامنے

بھیڑ۔ (ھ۔ بکسر اول یائے مجہول) مونث۔ ایک قسم کا چوپایہ جسکے بالوں سے کمل بنتے ہیں۔ بھیڑی۔ بھیڑ اُرا (مجازاً) غریب مسکین ۲ (کنایۃً) بالدار۔ دولتمند دیکھو بیڈ ا کی شل نمبر ۲۔ بھیڑ جہاں جائیگی مونڈی جائیگی۔ مثل ۱ غریب پر ہر ایک کا بس چلتا ہے ۲ غریب کے نقصان کے محل پر بولتے ہیں۔ غریب اور

بدنصیب کی ہر جگہ خسارہ ہوتا ہی۔ دولتمند کو ہر جگہ کچھ نہ کچھ دینا ہی پڑتا ہی۔ بھیڑ
چال۔ مونث۔ دیکھا دیکھی۔ اندھا دھند۔ دستور کے موافق۔ دیکھو بھیڑیا
چال۔ بھیڑ کی لات ٹخنوں تک۔ مثل۔ کمزور کی مار بے اثر ہوتی ہی۔ کمزور کیا
جنگ و جدل کریگا۔

بھیڑا۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول) مذکر۔ نر بھیڑ کو کہتے ہیں [1]
(دکن میں) بھیڑیا۔ بھیڑی۔ (ھ) مادہ بھیڑ کی۔

بھیڑا۔ (ھ۔ بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مجہول) مذکر۔ ملیدہ۔ ایک
قسم کی بڑی ہڑ۔

بھیڑنا۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول) متعدی۔ باہم ملانا۔ کواڑ بند
کرنا (ذوق) دروازہ گھر کا اس سنگ دل نے بھیڑ تو۔

بھیڑیا۔ (ھ) مذکر۔ جمع بھیڑیے۔ بھیڑیوں۔ ف گرگ۔ ۲ کنکوے کا
ایک نگ۔ بھیڑنی۔ (ھ) مونث۔ بھیڑیے کی مادہ۔ بھیڑیا چال [1]۔ مونث۔
جسطرح ایک بھیڑ کے پیچھے اندھا دھند سب بھیڑیاں ہولیتی ہیں اسیطرح اور دیکھی
دیکھا دیکھی کوئی کام کرنے لگنا (داغ) کچھ پس و پیش سوجھتا ہی نہیں بھیڑیا
چال ہے زمانے کی۔ بھیڑیا کھائے تو نہ کھائے تو منھ لال۔ مثل۔ الزام ہمیشہ
بدنام کے سر آتا ہی چاہے وہ عیب کرے یا نہ کرے۔ بھیڑیا دھسان [1]۔
کثرت سے لوگوں کے ایک طرف متوجہ ہونیکا کنایہ ہی۔ کورانہ تقلید۔ بے سمجھے
بوجھے پیروی کرنا (فقرہ) خلقت بھیڑیا دھسان ہی۔

بھیس۔ (ھ۔ بروزن دیس) مذکر۔ لباس۔ پوشاک۔ وضع۔ قطع۔
۲ سوانگ۔ بھیس بدلنا۔ وضع بدلنا۔ دوسری حیثیت تبدیل کرنا (آتش)
کہاں کہاں تجھے ڈھونڈھا بدل کے بھیس اے دوست۔ جو شیخ کعبے میں تو دیر میں برہمن تھا
بھیس بنانا۔ وضع خفیہ کرنا۔ روپ بھرنا۔ سو بناکر فقیروں کا ہم بھیس غالب۔ تماشائے
اہل کرم دیکھتے ہیں۔

بھیک۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون یائے معروف) مونث۔ خیرات۔ گداگری۔
(مانگنا۔ دینا۔ لینا کے ساتھ) (داغ) ہفت افلاک سے تاثیر دعا مانگتی ہی۔ سات گھر
بھیک یہ مانند گدا مانگتی ہی۔ بھیک پر اوقات ہونا۔ لازم۔ گدائی سے گزر ہونا
بھیک کا ٹکڑا۔ روٹی جو فقیر کو دیتے ہیں۔ خیرات کا ٹکڑا۔ (منیر) مانگ لائے جو
خدا سے وہ بتوں نے چھینا۔ قہر ہے بھیک کے ٹکڑے بھی پلنے نہ دیا۔ ۲ کنایۃً
وہ شخص جسکا باپ غیر معین اور ماں زانیہ ہو۔ نطفۂ حرام۔ نطفۂ بے تحقیق۔ ۳ مانگے کی
چیز۔ بھیک کا ٹھیکرا۔ یائے دوم معروف۔ مذکر۔ کاسۂ گدائی۔ (آتش) دو آنکھیں
چہرے پہ نہیں تیرے فقیر کے۔ دو ٹھیکرے ہیں بھیک کے دیدار کے لیے۔ ۲ کمائی کا ذریعہ
وہ چیز جسکے ذریعے سے نفع حاصل کریں۔ ۳ (مجازاً) نوجی۔ بھیک کا کاسہ۔ کاسۂ
گدائی۔ (س) ہم تو کیا ہے ہنر کو صبر آیا نلے فلک۔ بھیک کا کاسہ کف اہل ہنر ہی بھیک کے
بھیک کے ٹکڑے بازار میں ڈکار۔ مثل۔ مفلسی میں شیخی بگھارنے کی جگہ۔ بھیک کے نوالوں کا
مزا پڑنا۔ لازم۔ مانگ جانچ کر گزر اوقات کرنیکی عادت پڑنا۔ (رشاد) سوال جس کا
لپکا کبھی نہ چھوٹے گا۔ مزا پڑا ہی مجھے بھیک کے نوالوں کا۔ بھیک مانگ کے گڑیا
سنوار دینا۔ (عو) مانگ جانچ کے عروس کے جہیز کا سامان کر دینا (جان صاحب)
گڑیا سنوار دونگی ابھی بھیک مانگ کے۔ مشاطہ کہا دھر تو سر انجام ہو گیا۔ بھیک
مانگ کھانا۔ بھیک پر گزر کرنا (جان صاحب) منھ دکھاؤنگی نہ تجھکو مانگ کھاؤنگی
میں بھیک۔ بھیک میں پچھوڑ۔ واو مجہول۔ مثل۔ ذلیل حالت میں شیخی یا سوال کے
ساتھ حکومت اُس موقع پر کہتے ہیں جب کوئی شخص کچھ سائل کو دے اور

[1] بھیڑ تا ماندہ جس طرف لیجایا جاتی ہو اُسیطرف سب جاتی ہیں یہ دونوں محاورے اسی عادت سے بنائے گئے ہیں

سائل مبلغ کی تکرار کرے۔ اور اسوقت بھی بولتے ہیں جب کوئی شخص دوسرے کے مال مفت میں کمی بیشی کرے۔

بھیگتے بھاگتے۔ صفت۔ بھیگتے ہوے (داغ) لگا ابر گہر بار چلے آتے ہیں۔ بھیگتے بھاگتے میخوار چلے آتے ہیں۔ **بھیگنا**۔ (ھ) لازم۔ تر ہونا۔ گیلا ہونا۔ پانی سے یا پسینے سے۔ **بھیگی**۔ صفت۔ تر۔ بھیگی آواز۔ آخر شب کو جب آواز بندھ جاتی اور سُر اور تال پر لگجاتی ہے اُسے کہتے ہیں۔ بھیگی بلی۔ مونث۔ گربہ مسکین (مجازاً) عاجز۔ ذلیل۔ بے وقعت (محصنات) گھر والی میاں کے سامنے بھیگی بلی تھی مگر ان بدذاتوں کے حق میں خاصکر اسوقت شیرنی سے کم نہ تھی۔ بھیگی بلی بتانا۔ ٹالنا حیلہ کرنا۔ جیسے حوالے کرنا۔ بہانہ کرنا۔ کام چور نوکر یا کسی کام میں بیجا حیلہ کرنیوالے کی نسبت بولتے ہیں[1]۔ بھیگی رات۔ مونث۔ شب کا وہ حصہ جو بعد بارہ بجے کے ہوتا ہے جسمیں گرمیوں میں بھی خفیف خنکی شروع ہوجاتی ہے (محسن) بھیگی ہوئی رات آبرو سے۔ داخل ہوئی کعبہ میں وضو سے۔ بھیگی مُرغی۔ صفت (دہلی) نہایت مسکین صورت۔ بڑا غریب۔ مصیبت کا مارا۔ بھیگی مسیں۔ سبزہ آغاز (رشک) بھیگی ہوئی مسیں جو تری دیکھ لے کبھی۔ شبنم سے برگ گل تہ بار گراں ہے۔

بھیل۔ (ھ) بکسر اول و سکون یائے معروف) مذکر۔ ہندوستان کی ایک قدیم قوم جسپر آریا لوگوں نے فتح پائی تھی۔

بھیلسا۔ (بکسر اول و سکون یائے مجہول) ایک مقام کا نام ہے جہاں کا تماکو نہایت اچھا ہوتا ہے اب عمدہ تماکو کا نام بھی بھیلسا ہو گیا ہے۔

بھیلی۔ (ھ) بکسر اول۔ یائے اول مجہول دوم معروف) مونث (دہلی) گڑ کی جلیبی۔ گڑ کا بڑا ٹکڑا۔ لکھنؤ میں باری کہتے ہیں۔

بھیلیا۔ (ھ) بفتح اول و کسر دوم سکون یائے مجہول) مذکر۔ اچپلیار۔ وہ شکاری جو بیل کے آڑ میں شکار کرتے ہیں شکاریوں کی ایک خاص قسم۔

بھیں۔ (ھ۔ باخفائے نون و یائے مجہول) مونث۔ بھیڑ اور بھینس کی آواز بھیں بھیں۔ بچوں اور انسان کے رونیکی آواز بھیں بھیں رونا۔ لازم۔ بد آواز سے رونا۔ بلند آواز سے رونا۔

بھینا۔ (ھ) عو۔ بہن کی تصغیر تحقیر سے کہتے ہیں۔ (محصنات) تیری بھینا کوتوال کی جورو کو الم نشرح کرکے جاؤنگی۔

بھینٹ۔ (ھ۔ بکسر اول سکون یائے مجہول حرف چہارم) مونث ۱ بھڑنا ٹکرانا لڑنا ۲ سامنا۔ مقابلہ۔ مٹ بھیڑ۔ ملاپ۔ ملاقات ۳ وہ نذر جو کسی حاکم کو بوقت ملاقات پیش کیجائے بمطلق نذر پیشکش۔ سوغات۔ تحفہ ۴ قربانی۔ صدقہ۔ نذرانہ۔ وہ نذر و نیاز جو کسی دیوی دیوتا کے نام پر دیجائے ۵ رشوت۔ منہ بھرائی ۶ ایک قسم کے گیت جو ہندو عورتیں کسی تعریف میں گاتی ہیں۔ بھینٹ بکرا۔ مذکر (ہندو) منت کا بکرا۔ بھینٹ چڑھانا۔ قربانی کرنا۔ نذر و نیاز (داغ) شب فرقت تو کھا جائیگی ہمکو۔ چڑھائیں بھینٹ کس کو اس بلا پر۔ بھینٹ چڑھنا۔ لازم۔ بھینٹ دینا۔ عو ۱ نذر نیاز دینا ۲ برباد کرنا۔ (فقرہ) تم روپئے کے عوض اپنی آبرو بھی کا بھینٹ دیتی ہو۔ بھینٹ لینا۔ نذر لینا۔ چڑھاوا لینا۔ مار ڈالنا۔ جان لینا۔ بھینٹ ہونا۔ لازم (ہندو) ۱ سامنا ہونا۔ ملاقات ہونا۔ ملنا۔ بھڑنا ۲ نثار ہونا۔ قربان ہونا۔

بھینچنا۔ (ھ۔ بالکسر) دیکھو بھیچنا۔

---

[1] ایک آقا نے اپنے ملازم سے کہا دیکھو پانی برس رہا ہے یا نہیں ملازم نے جواب دیا کہ جی ہاں برس رہا ہے ابھی باہر سے بلی بھیگی ہوئی آئی تھی۔

بھینس۔ (ھ) مونث۔ اگاڈیش۔ (تحقیر سے) موٹی عورت۔ بھینس کم جانا (بکر) ایک کیڑا ہوتا ہی نئی جری میں۔ اُسکے کھانے سے بھینس فوراً مرجاتی ہی۔ لازم بھینس کا بر کھانے سے فوراً مرجانا۔ بھینس کے آگے بین بجا بھینس کھڑی پگرلے۔ مثل۔ بیوقوف کے سامنے ہنر دکھانا فضول ہی۔ ناسمجھ کے سامنے دانائی کی باتیں۔ بھینسا۔ مذکر۔ بھینس کا نر۔ مجازاً۔ بہت موٹا۔ بھینسا بھینسا بھینسوں میں یا قسائی کے کھونٹے۔ مثل۔ بمطلب حاصل ہوگا ورنہ جان جائیگی (کلیا ملیٹ) تو آخر کار یہی تدبیر سوچی کہ اب انسان بنکر کوشش کرد جو کچھ جانسن نے بتایا ہی اُسی پر آنکھ بند کرکے عمل شروع کرو۔ آگے دیکھا جائیگا۔ بھینسا بھینسوں ہیں یا قسائی کے کھونٹے۔ بھینسوں بخار چڑھنا۔ عو۔ شدت سے بخار چڑھنا۔ بھینسیا داد۔ مذکر۔ ایک قسم کا داد جو فساد خون سے ہوتا ہی۔ بھینسیا گوگل۔ مذکر۔ ایک قسم کا گوند جو اکثر دواؤں میں پڑتا ہی۔ بھینسیا لکسن۔ مذکر۔ ایک قسم کا بڑا سرخ نشان جو اکثر گال یا گردن کی جلد میں ہوتا ہی۔

بھینی۔ (ھ) صفت مونث۔ تیز کا مقابل۔ ہلکی (تلق) آج کیا لطف ہمنشینی ہے۔ دشنی کیسی بھینی بھینی ہے۔ گھر کے آیا ہی ابر گہر بار۔ بھینی بھینی سی پڑ رہی ہی بہار۔ بھینی بو۔ مونث۔ تازہ پھولوں کی بو۔ ہلکی خوشگوار بو۔ تازے پھولوں کی میٹھی بو۔

بھیو۔ (ھ) بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے مجہول) چڑیوں کا دانہ چُننے کے لیے پہاڑ سے دوسری مقامات کو خاص مانے میں جانا۔

ب - ی

بی۔ (انگ) (بی) انگریزی الف بے کا دوسرا حرف۔ بی۔ اے (انگ) بیچلر آف آرٹس کا مخفف ہے۔ صفت صیغہ آرٹس میں گریجویٹ کی ڈگری۔ بی۔ (ف) مونث۔ بی بی کا مخفف۔ عورتوں کے واسطے تعظیم یا محبت سے اس کلمے کو نام یا خطاب کے اول آخر میں لگاتے ہیں۔ مثلاً بی ہمسائی۔ بوڑھی بی۔ بی آسا۔ مونث۔ عو۔ بی عائشہ کا بگاڑا ہوا ہی۔ (جانصاحب) نکلی ہی کھوٹ شیخ کی گرفال میں ہوا۔ جیلا اُٹھاؤ دھوکے بی آسا کے نام کا۔ بی بُھچڑی کی کڑھائی۔ یہ کڑھائی مخنث کیا کرتے ہیں اُنکے خیال میں جو اس کڑھائی کو کھائے مخنث ہوجائے۔ بی بی۔ ت۔ مونث۔ بیگم۔ خانم۔ خاتون (میرحسن) کہا گر کسی نے کہ بی بی چلو۔ تو اُٹھنا اُسے کہکے ہاں جی چلو۔ عورت زوجہ۔ گھروالی۔ بیاہتا بی بی۔ جب کسی عورت کا نام عزت سے لینا منظور ہوتا ہی تو اُس نام کے اول یہ لفظ بولتے ہیں۔ جیسے بی بی زینب۔ بی بی فاطمہ رض۔ پیغمبر صاحب کی صاحبزادی حضرت فاطمہ زہرا کا لقب۔ شریف زادی جو کسی کی لونڈی باندی نہ ہو (جانصاحب) لونڈی بنجاؤنگی میں بی بی سے جانو بچی۔ لڑکی۔ بیٹی۔ پیار سے خطاب کرنیکی حالت میں۔ (انیس حضرت امام حسین اپنی صاحبزادی صغرا سے ارشاد فرماتے ہیں) دم چڑھتا ہی بستر سے اُٹھاتی ہو اگر سر۔ بی بی کہو محمل میں چڑھا جائیگا کیونکر۔ زن صالحہ عفیفہ پارسا۔ بڑی بوڑھی۔ (ہندو) لڑکی۔ صاحبزادی۔ بیٹی۔ عورتیں آپس میں ایک دوسری کو اس لفظ سے مخاطب کرتی ہیں۔ (ہندو) بہن۔ ہمشیرہ۔ عروس۔ دلھن۔ بی بی بتّو۔ مونث۔ عو۔ تو تکو بجائے بی بی کہتے ہیں (حاجی بغلول) بی بی بتّو گھر میں گمانی ہو اکٹنا دروازے پر۔ بی بی جی۔ مونث (ہندو۔ عو) کلمہ خطاب بجائے رانی جی۔ بڑی نند۔ خاوند کی بڑی بہن۔ بی بی زن۔ صفت۔ عو۔ قابل تعظیم پارسا عورت۔ نیکبخت عورت۔ پاکدامن۔ بی بی خطا کرے باندی پکڑی جائے۔ مثل۔ بڑے کی خطا پر غریب پکڑا جائے۔ بی بی کا دانہ صحنک جسپر پیغمبر خدا کی صاحبزادی حضرت فاطمہ کا فاتحہ دلا کر صرف وہ عورتیں کھاتی ہیں

بے	بی بی

جو پاکدامن ہوتی ہیں۔ بی بی کا کونڈا۔ جلیبیوں کا کونڈا جو حضرت فاطمہ کی نیاز[1]
ہوتی ہی۔ بی بی کی جھاڑو دے پھیر۔ عو۔ کوسنا ہی مرے تباہ ہو۔ برباد ہو (جان صاحب)
جھاڑو دے بی بی کی پھیر ہوجائے گھر بیری کا صاف۔ کوڑی کوڑی بھیک مانگے
وہ موا بازار میں۔ بی بی کی پڑیا۔ وہ مٹھائی جو حضرت فاطمہ کی نیاز کیواسطے
پڑیا میں منگاتے ہیں (شوق) کوئی بولی اسکی خبر میں جو پاؤں۔ اسیوقت
بی بی کی پڑیا منگاؤں۔ بی بی کی صحنک۔ بی بی کا دانہ (محصنات) آج
تو یہ پردہ نشیں بنی کل کو سیدانی بنکر جائیگی کہ ہماری ماں بہنوں کے ساتھ
بیوی کی صحنک کھائے۔ بی بی کی گڑیا۔ (عو)۔ عم۔ گلہری۔ بی بی کی نیاز۔
حضرت فاطمہ کا فاتحہ۔ اس فاتحہ کی چیز صرف پاکدامن عورتیں کھاتی ہیں۔
بی بی نہ پیر پہلے فتن فقیر مثل۔ اسکے نسبت کہتے ہیں جو سب سے پہلے اپنا حصہ
مانگے۔ بی بی دارے باندی کھائے گھر کی بلا گھر میں جائے مثل۔ عو۔ بی بی جو
خیرات باندی کو دیدے وہ گویا گھر کی گھر میں ہی دیا نہ دیا برابر ہوا جب کوئی
اپنوں یا اپنے متوسلین ہی کے ساتھ سلوک کرے اور دوسروں کی پروا نہ کرے
اُس جگہ بولتی ہیں۔ بی دلتی اپنے آپ ہی کھولتی مثل۔ عو۔ اُس شخص کی
نسبت کہتی ہیں جو رشک و حسد سے خود ہی ایذا اٹھاتا ہی۔ بی جی۔ مونث۔ بیوی
جی کا مخفف۔ وہ مرد جو عورتوں کی سی چال ڈھال رکھے۔ زنخا۔ بی دیا سلائی
صبح کی گئی شام کو آئی مثل۔ بہت غیر حاضر رہنے والے کی نسبت کہتے

ہیں۔ بی شادی)۔ مونث۔ عو۔ ایک فرضی نام ہی عورتوں نے بچوں کے ڈرانے
کیواسطے مقرر کرلیا ہی (فقرہ) ننھے ابے تم رو دے کر بی شادی آگئیں۔

بے۔ (ح۔ ذ) مذکر۔ ابے کا مخفف۔ کلمۂ تحقیر (انشا) بی چپکے سے لیکے جبکہ
اُسکے چٹکی۔ بولا کہ چڑے جان پہ تیرے بجلی۔ پھر دانت تلے کھٹک کے ناخن یا
کہا بس چل بے اب شنائی تجھ سے کٹ گی۔ یہ لفظ اکثر امر یا کلمۂ استفہام کے
اخیر میں آتا ہے اور ابے ہمیشہ ابتدا میں آتا ہی۔ جیسے سن بے۔ چل بے۔ کیوں بے
ابے جاتا نہیں۔

بے۔ حروف تہجی کے دوسرے حرف کا تلفظ۔

[2]**بے**۔ (ف) فارسی میں با کا ضد۔ نفی کا حرف۔ بغیر۔ بدوں۔ بے آب
ف۔ صفت۔ بے رونق (فسانۂ عجائب) دانتوں کی تاب سے گوہر غلطاں بے
آب ہوا جاتا ہی۔ بے آبرو۔ ف۔ صفت۔ بے عزت۔ بے حرمت (کرنا۔
ہونا کے ساتھ) بے آب رنگ۔ ف۔ صفت۔ بے رونق۔ بے آپے ہونا۔
لازم (دہلی) قابو سے باہر ہونا۔ بیہوش ہونا۔ آپے سے باہر ہونا۔ بدحواس ہونا
بے آرامی۔ مونث۔ عو۔ بے چینی۔ بیکلی۔ تکلیف۔ طبیعت کی ناسازی۔ بے آزار
ف۔ صفت۔ بے ضرر۔ بے آس۔ صفت۔ نا امید۔ مایوس (قلق) آرزو کی
نشتر ہیں وہ بے آس۔ ناامیدانہ بحسرت و یاس۔ بے انکل۔ بے سلیقہ۔ بے تمیز
بے شعور (فقرہ) عجب بے انکل آدمی ہو۔ بے جوڑ (محسن) دلمیں کچھ اور ہی پر منھ کی

[1] جودھابائی جو جہانگیر کے محل میں پڑ گئی تھی نور جہاں کو جو پہلے شیر افگن خاں کی عورت تھی پھر جہانگیر کے گھر میں پڑ گئی (مارواڑن کہہ کے چھیڑا کرتی تھی جودھابائی نے نور جہاں کے
جلیل کرنیکے لیے یہ تجویز نکالی کہ ایک دن کسی تقریب سے حضرت فاطمہ کا فاتحہ دلاکر تمام بیگمات سے یہ کہا کہ اس نیاز کو وہ عورت کھائے جسنے دوسرا خاوند نہ کیا ہو نور جہاں
اس شرط کیوجہ سے نہ کھا سکی اور نہایت شرمندہ ہوئی۔

[2] بے اور نا کا فرق۔ بے یہ لفظ فارسی ترکیبوں میں عموماً اسمائے غیر صفت و غیر مشتقات یعنے اسم مصدر اسم جامد اور نیز ان الفاظ پر جنمیں یا مصدری ہو لگایا جاتا ہی۔ جیسے بیدار، بینش
بے علم۔ بے شعور۔ بے زر۔ بے روزگار۔ بے ہنر۔ بے ادبی۔ نا اکثر مشتقات اور صفات پر آتا ہی یعنے اسم فاعل۔ اسم مفعول صفت مشبہ پر جیسے نابالغ۔ نامسموع۔ ناشایستہ
ناپسند۔ الفاظ ذیل مستثنے ہیں۔ ناتواں۔ ناامید۔ ناچیز۔ نامرد۔ ناہنجار۔ نااہل۔

بے

نکلتا ہی کچھ اور۔ لفظ بے معنی ہیں اور معنی ہیں سب بے اٹکل۔ بے اثر۔ صفت بیکار۔ بے نتیجہ۔ بے فائدہ۔ بے تاثیر۔ بے اجل مرنا۔ بے موت ہلاک کرنا۔ قبل از وقت مارڈالنا (ذوق) اجل آئی نہ شب ہجر میں یا در تو نے فلک بے اجل ہمکو تنائے اس پری را۔ بے اختیار۔ ابہت۔ بجید (فقرہ) تم سے ملنے کو بے اختیاری جی چاہتا ہی! خودبخود۔ بلا ارادہ! مجبور۔ بے بس۔ بے قابو (داغ) غیر دنکو آج بزم میں اُسکی رُلا دیا۔ بے اختیار نالہ بے اختیار نے! وہ شخص جسے کسی کام کی اجازت نہو۔ بے اختیاری۔ مونث۔ مجبوری۔ کمزوری۔ بیچارگی۔ بے ادب۔ ف۔ صفت۔ وہ شخص جو دوسرے کے مرتبے کا لحاظ نہ کرے۔ بے تمیز۔ گستاخ۔ شوخ۔ شریر۔ بے ادبی۔ مونث۔ بے عزتی۔ گستاخی بے تمیزی۔ شوخی۔ شرارت۔ بے اشتباہ (ف) بیشک۔ بے اصل (ف) صفت۔ غلط۔ خلاف واقع۔ بے بنیاد۔ بے اعتبار۔ (ف) صفت۔ بے وقعت۔ ناقابل اعتماد۔ مشتبہ۔ بے اعتنائی۔ مونث۔ بے پروائی۔ بے اعتدالی (ف) ظلم۔ ستم۔ ناانصافی۔ مونث۔ حد سے بڑھنا۔ بد پرہیزی۔ بے امتیاز (ف) صفت۔ بدتمیز۔ بے ادب۔ ناہموار۔ بے انتہا۔ صفت۔ بجید۔ بے انداز۔ بے اندازہ (ف) صفت۔ بیحد زیادہ (فقرہ) مفت کی دولت ملگئی ہے۔ بے انداز روپیہ اُٹھاتے ہیں۔ بے اولاد۔ صفت مذکر۔ بیٹا بیٹی نہ رکھنے والا۔ بے اولادی۔ صفت مونث۔ عو۔ اس عورت کو کہتی ہیں جسکے اولاد نہو۔ بے ایمان۔ صفت! بد دین! بدنیت۔ بددیانت۔ دغاباز۔ جھوٹا۔ ہونا۔ نمک حرام۔ غیر معتقد انصاف نہ کرنیوالا۔ بے ایمانی کرنا۔ خیانت کرنا۔ غبن کرنا۔ چوری کرنا۔ بدنیتی کرنا۔ بدنیتی سے حاصل کرنا۔ انصاف کے خلاف کرنا۔ بیباق۔ صفت! وہ شخص جو اپنے ذمے بقایا نہ رکھے اور کُل ادا کرے سو کیوں اُٹھاتے ہو تقاضا

بے

زندگی بھر مرگ کا۔ تجر اگر نقد بقا رکھتے ہو تو بیباق ہو یا ختم (فقرہ) آج مدت کے بعد خدا خدا کر کے حساب بیباق ہوا ہی۔ بیباق کرنا۔ حساب پاک کرنا۔ قرضہ چکانا۔ قرض ادا کرنا۔ حساب ختم کرنا۔ کل ادا کرنا۔ بالکل ادا کرنا (داغ) سب تو بیع کی تو بہ نہیں کچھ غم پرسش۔ بیباق کیا پاک کیا ہم نے حساب آج۔ بیباق ہونا لازم۔ بیباقی۔ مونث۔ پوری ادائی۔ بقایا۔ حساب کی صفائی۔ بیباک (ف) صفت۔ دلیر۔ شوخ۔ نڈر۔ بیحیا۔ گستاخ۔ آزاد۔ بیباکانہ۔ بیباکی سے (شعر) اتقی ہی پاک کہ اس صاف باطن است باز۔ کیونکہ ہر محفل میں ہو موجود بیباک شمع۔ بیباکی (ف) مونث۔ شوخی۔ شرارت۔ بیحیائی۔ بے بال (ف) بے یار و مددگار۔ بیکس۔ بے سامان۔ بے بال و پر۔ صفت! بے سر و سامان۔ بے یار و یاور۔ بے یار و مددگار۔ بیکس۔ عاجز (میر) رنگ اُڑ چلا چمن میں گلو نکا تو کیا نسیم۔ ہمکو تو روزگار نے بے بال و پر کیا۔ بے بدل (ف) صفت۔ بے مثل لاجواب۔ بے برگ (ف) مجازاً۔ محتاج۔ بے برگ و نوا (ف) صفت۔ مجازاً۔ بیکس۔ عاجز۔ بے ساز و سامان (تسلیم) محرومی تقدیر سے اس باغ جہاں میں جس رنگ میں دیکھو ہمیں بے برگ و نوا ہیں۔ بے بس۔ صفت۔ بے اختیار بیچارہ۔ کمزور۔ مجبور۔ ناچار۔ بے یار و مددگار (داغ) دل کے ہاتھوں پیش کچھ چلتی نہیں۔ کیسے بے بس ہو گئے اللہ ہم۔ بے بسی۔ مونث۔ بے اختیاری بیکسی۔ بے بصر۔ ف۔ صفت۔ نابینا۔ اندھا۔ بے بُلائے خدا کے گھر بھی نہیں جاتے یا بے بلائے خدا کے پاس (یا یہاں) نہیں جاتے۔ مقولہ۔ ایسے موقع پر کہتے ہیں جب یہ کہنا مقصود ہو کہ بے طلب کوئی کہیں نہیں جاتا (سحر) ہم بے بلائے تو نہیں جاتے خدا کے گھر۔ جانا کہیں بغیر طلب کیا ضرور ہے (قدر) روز آئیں تم جو آج اُٹھا دو بُلا کے پاس۔ یوں بے بُلائے ہم تو نہ جائیں خدا کے پاس

بے بہا۔ ف۔ صفت۔ بیش قیمت۔ بے بھاؤ کی پڑنا۔ بہت زیادہ جوتیاں
پڑنا۔ خوب اچھی طرح مار پڑنا۔ بے بہرہ۔ (ف) مفلس۔ بے نصیب) صفت۔
وہ شخص جو کسی سے فائدہ نہ اُٹھائے۔ بدنصیب۔ بدبخت ۲ عو۔ آوارہ۔ ہرزہ گرد
واہی تباہی۔ خراب خستہ (بہرہ کیساتھ) ۳ بدتہذیب۔ بدتمیز گستاخ۔
بے ادب (ع) آپ بہرہ ہے جو معتقد میر نہیں۔ بے بیاہا۔ مذکر۔ عو۔ ناکتخدا
مرد۔ بے بیاہی۔ مونث۔ عو۔ ناکتخدا عورت۔ بے پایاں (ف) صفت۔
بے انتہا۔ بے پر۔ صفت ۱۔ بے پر کا۔ ناقابل پرواز ۲ بیکس (عالم) آس
عاشق بے پر کا نہیں کوئی ٹھکانا۔ قدموں کو نہ چھوڑونگا قسم آپ کے سر کی
اب لکھنؤ کے بعض شعرا اس معنے میں استعمال نہیں کرتے۔ بے پر اُڑانا۔ بیجا تعریفیں
کرنیکی جگہ (ذوق) اُنکو بے پر عرش اعظم پر اُڑاتے ہیں مریدی۔ کیا غضب لائیں
خدا جانے جو ہوں پر لگے پر۔ بے پر کی اُڑانا۔ جھوٹی بے اصل بات کہنا۔ گپ
اُڑانا (صبا) پر کتر کر مجھے کہتا ہے کہ گلشن سے نکل۔ ایسی بے پر کی اُڑاتا
تھا صیاد کبھی۔ بے پر کی اُڑنا۔ لازم۔ گپ اُڑنا (فقرہ) چنڈو خانے میں روز
بے پر کی اُڑا کرتی ہے۔ بے پری۔ بے بسی (شعور) بے پری سے کیا اسیران
قفس ہیں مضطرب۔ طائر سیماب کا آتش سے اُڑنا دیکھئے۔ بے پردہ۔ صفت
۱ پردے سے باہر ۲ صاف صاف۔ علے الاعلان۔ کھلم کھلا۔ بے پروا۔
(ف) صفت۔ بے نیاز۔ بے خوف۔ غافل۔ بے پروائی۔ مونث۔ آزادی
بیفکری۔ غفلت۔ بے پروائگی۔ بے اجازت (شعور) آدمی کا کب ہو سے بے
پروائگی اُس تک گزر۔ ہو اگر خلوت سرائے یار میں بیگانہ شمع۔ بے پرہیز۔
(ف) شہوت پرست) صفت۔ بدپرہیز۔ بے پوچھے گچھے۔ بے اجازت۔
بغیر دریافت کیے ہوئے (مراۃ العروس) تمیزدار ہو بھی ایسی کیا زبردستی ہے

کر بے پوچھے گچھے چلی جائینگی۔ بے پیر۔ (ف۔ یہ لفظ فارسی میں گالی کیطرح مستعمل ہے
ع بے پیر مرد تو در خرابات۔ ہر چند سکندر زمانی) صفت۔ وہ شخص جس کا
کوئی گرو یا مرشد نہو ۲ بیدرد۔ ظالم۔ سنگدل۔ بیرحم (فسانہ عجائب) عشق کمبخت
بے پیر ہے اور نوجوانی بھی ٹیڑھی کھیر ہے ۳ خودغرض ۴ احسان فراموش ۵
نافرمان (نوٹ) بعض شعرائے لکھنؤ اس لفظ کو فارسی ترکیبوں میں استعمال
نہیں کرتے۔ بے پیرا۔ (لکھنؤ) صفت۔ وہ جسکا اُستاد نہو جسکا گرو نہ ہو
بے پیندی کا بدھنا ۱۔ وہ بدھنا جسمیں پیندی نہو ۲ (مجازاً) مختلف الخیال
ڈھلمل یقین (الحقوق و الفرائض) آدمی بھی عجیب قسم کا مخلوق ہے اسکو موم کی
ناک بے پیندی کا بدھنا کہا جائے تو چنداں بیجا نہیں مختلف قسم کے خیالات
اُسکے دلمیں آتے ہیں اور وہ ان خیالات کی کشاکش میں جادۂ اعتدال پر
ثابت قدم نہیں رہنے پاتا۔ بیتاب (ف) صفت ۱۔ بے چین۔ بے کل۔ پریشان
۲ مضطرب۔ بیتابانہ۔ (ف) صفت۔ گھبرایا ہوا بہت جلد۔ بے تامل۔ بیتابی
مونث۔ اضطراب۔ گھبراہٹ۔ بیچینی۔ پریشانی۔ بے تالا۔ صفت۔ وہ شخص
جو گانے میں تال سے باہر ہو جائے (شعور) شیخ جی کیا ناچتے ہو بزم حال و قال میں
تالیاں قوال دینگے تم جو بے تالے ہوئے۔ بے تاک ہونا۔ لازم۔ بے پروائی کر
خراب ہونا (شرف) کرم کر ابر انگور رز کی بیلیں زرد ہوتی ہیں۔ بھلا پھولا ذخیرہ
تاک کا بے تاک ہوتا ہے۔ بے تامل۔ (ف) بے اندیشہ۔ بے فکر۔ بے دھڑک
بے تحاشا ۱۔ مضطربانہ۔ حواس باختہ ہو کر۔ بے اطمینانی سے (فقرہ) بے تحاشا
بھاگ کھڑے ہوے ۲ بے سوچے سمجھے۔ بے دھڑک۔ بے تامل (داغ)
دیکھکر روئے یار صل علے۔ بے تحاشا زبان سے نکلا۔ (فقرہ) باتیں کرتے
کرتے بے تحاشا مار بیٹھنے کا کیا موقع تھا ۳ بہت۔ اناپ شناپ۔ (فقرہ)

روزہ تو تجھے ہی بے تحاشا کھا گئے۔ بے تدبیر۔ (ف) صفت۔ بے اندیشہ بے پروا
بے ترتیب۔ (ف) صفت۔ بے قاعدہ بے سلسلہ۔ بے تردد صفت۔ اُس
زمین کی نسبت کہتے ہیں جو بُونی جتنی نہ گئی ہو۔ بے ترکیب۔ (ف) بے جوڑ
بے انداز۔ بے تعلق علیحدہ۔ کنارہ کش (راسخ) بے تعلق ہو کے جینے وہ ہیں۔
آپ پر مرنے کو خلقت ہے بہت۔ بے تقیہ۔ صفت۔ صاف صاف بغیر کچھ پوشیدہ
کئے۔ صاف دلی سے (فقرہ) میں نے سب حال بے تقیہ کہدیا۔ بے تُک۔ صفت
بیڈول۔ بیموقع۔ اول جلول۔ بے تُکا (صفت مذکر) ناموزوں۔ دیکھو بے تکی
(شوق قدوائی) نخل گل اور سرو کو کیا نسبت اس سے شوق۔ چھوٹا رہا وہ قد سے
تو یہ بے تکا ہوا۔ بے تکان۔ صفت۔ بے تکلف۔ (داغ) تلوار بے تکان اُٹھا کر وہ
نہ ہاتھ سے غلقت کہیگی نازو نزاکت کو کیا ہوا ؎ بید (حاجی لقلق) مولوی
بدرالدجیٰ افطار اور سحر بے تکان کھا جانے سے بعارضہ تخمہ جنت نصیب ہو چکے
تھے یہ گھوڑے کا بہت تیز بھاگنا (مغرور) جناب گستہ غضب بے تکان جاتا ہی
سمند جمر تو ڈکی قدم نہیں رُکتا۔ بے تکلّف۔ (ف) صفت۔ بے ساختہ۔ بے
بناوٹ (امیر) سب بے تکلف ہو تو ہم شعر و سخن پر غش ہیں۔ کوئی معشوق ہو بے ساختہ
پن پر غش ہیں ؎ بے حجاب (امیر) بے تکلف نشہ مے نے تو انکو کر دیا۔ پردہ
شرمیلی نگاہوں کا مزا جاتا رہا ؎ بید جھڑک۔ بجرأت (فسانہ عجائب) یہ توگریبی کا مارا
تھا بے تکلف قدم اندر رکھا باغ میں آیا ؎ ہم مشرب۔ ہمخیال جیسے ہمارے مشاعرہ میں
صرف بے تکلف احباب جمع ہوتے ہیں ؎ سیدھا سادھا۔ آزاد۔ بے تکلفی (مونث)
بے حجابی۔ آزادی۔ سادگی۔ محرم راز ہونا۔ بے تکی۔ (صفت مونث) بے موقع
بے محل۔ بے جوڑ۔ بے ڈھنگی۔ بے تمیز (ف) صفت۔ بے ادب۔ بد لحاظ۔
پھوہڑ۔ بد تمیز۔ بے توفیق۔ صفت۔ پست ہمت۔ پست حوصلہ (امیر) زاہد و

حق تو یہ ہی تم ہو بڑے بے توفیق۔ اپنے مہمان کو دو گھونٹ پلاتے بھی نہیں۔ بے تھانگ
چوری نہیں ہوتی۔ بغیر سازش کے چوری نہیں ہوتی ہی۔ بے تھاہ۔ صفت
نہایت گہرا۔ نہایت عمیق ؎ بے ٹھکانے۔ بے پتے۔ بے ٹکٹ۔ بغیر اجازت
نامے کے ٹکٹ کاغذ کے اُس ٹکڑے کو کہتے ہیں جو اسٹیشنوں پر مسافروں کو قیمت لیکر
دیا جاتا ہی۔ اور جس پر قیمت اور روانگی کا مقام اور جہاں تک جانا ہی اس جگہ کا نام لکھا
ہوتا ہی۔ انگریزی میں ٹکٹ بکسر اول و دوم ہی لیکن اردو میں زبانوں پر بکسر اول و فتح
دوم ہی (راسخ) یارب مسافران عدم کی خطا معاف۔ مفلس گئے غریب گئے بے
ٹکٹ گئے (اُٹھ گئے۔ کٹ گئے ردیف قافیہ) بے ٹوٹی کا بدھنا صفت مخنث
بپھرا۔ بے ٹھکانے صفت۔ بے موقع۔ بیجا۔ بے قرینے (مرأۃ العروس) سب
اسباب ابھی بے ٹھکانے پڑا ہی یہ رکھ دیا جائے تو فراغت سے ہنڈیا چولہے کو دیکھوں
۲ بے اصل۔ بے بنیاد۔ بے نشان۔ بے پتے۔ (رشک) بے ٹھکانے ہوئی تدبیر
دل بے آرام۔ تیرے آرام کا اب دو ٹھکانا ٹھہرا ؎ وہ شخص جسکا ٹھور ٹھکانا نہ
وہ شخص جسکے جائداد وغیرہ نہو جسکے کوئی حیثیت نہو۔ بے ٹھور ٹھکانے صفت
آوارہ گرد۔ بے گھر (رشک) بے ٹھور ٹھکانے کے لئے چاہیے مسجد۔ جو عقل نہ
رکھے اُسے درکار ہی غلط ؎ بے موقع۔ بے محل۔ (داغ) پہنچے کہاں یہ نالہ کیا کوئی
اسکو جانے۔ جاتا ہی یہ مسافر بے ٹھور بے ٹھکانے۔ بے ثبات۔ (ف) صفت۔
ناپائدار۔ بودا۔ متزلزل۔ بیجا۔ صفت۔ بے محل۔ بے موقع۔ خلاف قانون۔
ناجائز۔ ناحق۔ غلط۔ نامناسب۔ ناشائستہ۔ بے سبب۔ بے قصد۔ بیجا بات
بے موقع بات۔ نامناسب بات (امیر) اگالی بھی بیجا منہ سے ترے خوشنما ہوئی
بیجا بھی بات تو نے کہی تو بجا ہوئی۔ بیجا صرف کرنا۔ بے موقع روپیہ اُٹھانا۔ بیجان
(ف) صفت۔ مُردہ۔ غیر ذی روح۔ پژمردہ۔ مرجھایا ہوا۔ ضعیف۔ نحیف۔ کمزور

ٹگلا ہوا بوسیدہ۔ بے جانے بوجھے بغیر واقفیت۔ بغیر شناسائی (فقرہ) بے جانے
بوجھے تو کوئی کسی کے پاس نہیں جاتا۔ بغیر سمجھے ہوئے (فقرہ) تم بے جانے بوجھے
بیچ میں کود پڑے۔ بے جرم (ف) صفت۔ بے گناہ۔ بے خطا۔ بے قصور۔
بے جوہر (ف) صفت (جواہر کے متعلق) جسمیں داغ دھبا نہو۔ بے جگر۔ (ف
بُزدل) صفت۔ بے پروا (فقرہ) بھلا جو کمانیکی فکر میں ہو اُسکا کیا دل گُردہ
ہو سکتا ہی کہ بے جگر ہو کے روپیہ اُٹھائے۔ بے جوڑ۔ صفت ۱۔ نا مناسب
بے میل۔ غیر موزوں (داغ) بے جوڑ تیری باتیں ہیں ساری پیامبر۔ توجیباں
لگانے لگا بات میں ۲۔ جسمیں جوڑ نہو۔ بے جہت۔ بے سبب (رشک) سجدہ
اُدھر ہے ہو دیر اصنام جس طرف۔ اے شیخ فکر قبلہ تجھے بے جہت ہی ہی بیچارہ۔
(ف) صفت ۱۔ لاعلاج۔ عاجز۔ درماندہ۔ بے بس ۲۔ ناچار۔ مجبور ۳۔ غریب۔ مفلس
۴۔ بدنصیب۔ بدبخت۔ بول چال میں بیچا۔ را بھی کہتے ہیں۔ بے چراغ۔ (ف)
صفت۔ لفظی معنوں میں (داغ) مسجد قریب بتکدہ کیا بے چراغ تھی شکوہ
امام شیخ کا اک برہمن ہوا ۲۔ (مجازاً) ویران۔ خراب۔ برباد۔ تباہ۔ غیر آبادہ
آج راہی جہاں سے داغ ہوا۔ خانۂ عشق بے چراغ ہوا۔ بیچگوں (ف) وہ جسکے
صفات تک عقل کی رسائی نہو (خدا تعالےٰ) بیچوبہ (ف) صفت۔ ایک قسم کا
خیمہ جسمیں چوبیں بلیاں نہیں ہوتیں (فقرہ) کیا عجب بسر بہ بیچوبہ گردوں تک سوائے
کیا عجب گردش افلاک میں آجائے خلل۔ بیچوں (ف)۔ بے مثل۔ بے مانند وہ جسکی
ذات تک عقل کی رسائی نہو ۲۔ صفت۔ لاجواب۔ بے مثل (داغ)۔ بے چون و بے
چگون ہے بے شبہ ذات تیری۔ واحد احد صمد ہے اللہ نام تیرا۔ بے چون و چرا (ف)
صفت۔ بے دلیل۔ بے حجت۔ بے عذر (فقرہ) خدائی احکام بے چون و چرا
ماننا پڑینگے۔ بے چُھری حلال کرنا قبل از وقت مار ڈالنا کنایہ بیجد ستم کرنے کا

(آتش) بے چُھری کرتے ہیں کافر عاشقوں کو اپنے ذبح۔ جوہر قصاب کیں طفل برہمن میں
نہیں۔ بے چُھری حلال ہونا۔ لازم (امیر) نکل چلی ہی بہت تیغ ناز دیکھ لے یار۔ کوئی
غریب کہیں بے چُھری حلال نہو۔ بیچین۔ صفت۔ بے کل بیقرار (کیف) اک آہ ہی
تو میری بیچین ہو گئے تم۔ کہیے تو میرے دلکو کیا اضطراب ہوگا۔ بیچینی۔ مونث۔ بیکلی
بے حال۔ صفت ۱۔ بیکار ۲۔ پُرانا۔ خراب۔ شکستہ۔ تباہ ۳۔ ضعیف۔ بیمار ۴۔ جاں بلب
مرنیکے قریب۔ بے حجاب۔ صفت ۱۔ بے شرم۔ بے لحاظ ۲۔ بے تکلف ۳۔ کھُلے
خزانے۔ بے حجابانہ۔ صفت ۱۔ بے تکلف۔ بے روک ٹوک ۲۔ علانیہ۔ کھُلے خزانے
(رشک) بے حجابانہ کبھی مُنہ جو دکھا دیتے ہو۔ تو دوئی کا کہیں پردہ ہوا اُٹھا دیتی ہو
بیحد (ف) صفت۔ بے انتہا۔ بہت زیادہ۔ بے شمار۔ بے حُرمت۔ صفت ۱۔ بے
عزت۔ ذلیل۔ بے حُرمت کرنا۔ متعدی ۱۔ بے عزت کرنا۔ ذلیل کرنا ۲۔ (عو) بُرا کام
کرنا۔ بے حُرمت ہونا۔ لازم۔ بے حُرمتی۔ مونث۔ بے عزتی۔ رسوائی۔ بے حس
صفت ۱۔ سُن۔ جو حرکت نہ کر سکے جسکو تمیز یا حس باقی نہو۔ بے حسّ و حرکت
اُسُن۔ بے جنبش ۲۔ حیران۔ ششدر۔ ہکّا بکّا۔ بیحساب (ف) صفت
وہ جسکے بہت زیادہ۔ بے شمار۔ (رشک) امید عفو کی ہیں بیحساب رکھتا ہوں (شعور)
گالیاں بے شمار دیں ناحق۔ تم خفا ہمسے بیحساب ہوئے۔ بے حقیقت۔ (ف) صفت
بے اصل۔ ذلیل۔ بے وقعت۔ ناقابل خیال۔ بے اثر۔ ناچیز (امیر) شرم و
شوخی دونوں گاہک ہیں آہی کیا کروں۔ ایک جنس بے حقیقت دو خریدار ہوں
ہوں (شرف) چلیے پرہیز ہی اُس سے نہ جسمیں اثر۔ بے حقیقت جو دوا ہو وہ دوا
اچھی نہیں۔ بے حُکم پتّا نہیں ہلتا۔ مقولہ ۱۔ بغیر خدا کی مرضی کے کوئی کام نہیں
ہوتا۔ بے حلاوت۔ بدذائقہ (شرف) نکہت گل کیسے غم میں مل لیسی گلزار سے
بے حلاوت ہو گیا کیوں سہر تمر کیا ہو گیا ۲۔ بے لُطف۔ بے مزہ (شعور) صد مہ

بے	بے

کوہکن میں بے اختیار۔ زیست شیریں کی بے حلاوت ہے۔ بے حمیت (ف) صفت
بیحیا۔ بے حواس (ف) صفت۔ بیخود۔ بیہوش۔ پریشان۔ دیوانہ (امیر) وصل
میں پوچھتا ہی وہ مجھ سے۔ اسقدر بے حواس تم کیوں ہو۔ بیحیا۔ صفت۔ بے شرم
بے ادب۔ گستاخ۔ بیحیائی۔ مونث۔ بے شرمی۔ بیحیائی کا برقع منھ پر ڈالنا
بیحیائی کا جامہ پہن لینا۔ بے شرم ہوجانا۔ بے عزتی اختیار کر لینا۔ نہایت
ڈھیٹ اور بیحیا ہوجانا (شوق) بیحیائی کا جامہ پہنا ہی خیر ہے لکھنؤ میں پہنا ہی
بیحیا کی رُو بلا۔ مقولہ۔ بیحیا کو کچھ پروا عزت کی نہیں ہوتی ہر جگہ جسطرح
ہوسکتا ہے کام نکال لیتا ہی۔ بے خار۔ (ف) صفت۔ بغیر کانٹوں کا۔ بیخط (ف)
صفت۔ وہ لڑکا جسکے ڈاڑھی نہ نکلی ہو۔ نوجوان۔ نوخیز۔ نوعمر۔ بچہ نادان۔
(ف) صفت۔ بے گھر کا۔ بے وطن (داغ) کو ہم یہ نہ سمجھے تھے کہ تیرے عشق میں
ہائے ایسا شخص یوں بیخانماں ہوجائیگا۔ بیخبر (ف) صفت۔ غافل۔ بیہوش۔
(شوق) بیخبر ہم تو اپنے سوتے تھے۔ بولے ہم سب تمہیں کو روتے تھے۔ یکایک
دفعۃً۔ ناعاقبت اندیش۔ بے شعور۔ بیخرد۔ (ف) صفت۔ بے عقل۔ بیوقوف
بے خطر۔ (ف) صفت۔ بے خوف۔ نڈر۔ بیخوابی۔ مونث۔ نیند نہ آنا (شعلہ) دردکیا ہی
جو ہی یہ بیتابی۔ کہ بیاں ہے وجہ بیخوابی۔ بیخود (ف) صفت۔ مست۔ سرشار۔ متوالا
آپے سے باہر۔ مدہوش۔ مخمور۔ بیخودی۔ مونث۔ بیہوشی۔ بدحواسی۔ وجد۔ بیخبری
کا عالم۔ بے خور و خواب (ف) بغیر کھانے اور سونے کے۔ صفت (مجازاً) بغیر آرام کے
بے داشت (ف) بغیر خبر گیری کے۔ عموماً چوپایوں کی خبرگیری سے مراد ہوتی ہی۔
بیداغ۔ صفت۔ بے دھبے کی۔ صاف۔ پاک۔ بے عیب۔ بے قصور۔ بے گناہ
(داغ) نہ دیکھے ہونگے رندوں سے بھی تو نے پاک اے زاہد۔ کہ یہ بیداغ میخانہ کی
آستینِ گُل میں رہتے ہیں۔ بے دال کا بودم۔ (ف) بودم سے دال نکال ڈالا جائے

تو بوم رہجاتا ہی) مذکر۔ اُلو۔ سیدھا۔ کم عقل۔ بے دام۔ صفت۔ بے قیمت
مفت (جانصاحب) کیوں لونڈی اسکی ہوں زلیخا کیطرح سے۔ یوسف
غلام ہی مرا بیدام ہوگیا۔ بے داموں کا غلام۔ مذکر۔ مفت کا غلام۔ بیحد مطیع۔ فرمانبردار
بیداموں کی لونڈی۔ مونث۔ مفت کی لونڈی (مرآۃ العروس) ماں بیداموں کی لونڈی
بے تنخواہ کی دایہ عمر بھر اپنے بچے پالنے کی مصیبت جھیلتی رہی۔ بیدانہ۔ صفت
اس پھل کی نسبت کہتے ہیں جسمیں بیج نہوں۔ مذکر۔ ایک قسم کا انار۔ بے دانے
پانی۔ صفت۔ بے آب و غذا۔ بغیر کھائے پئے (جانصاحب) بے دانے
پانی رکھتے ہیں آٹھوں پہر مجھے۔ بیدخل۔ صفت۔ محروم۔ غیر قابض (کرنا۔ ہونا
کیساتھ) بیدخلی۔ مونث۔ بے قبضہ ہونا۔ بے تعلق ہونا۔ بیدرد۔ صفت۔ بے رحم
ظالم۔ سنگدل۔ (مجازاً) معشوق۔ بے دردوں سے کیا جانے پیر پرائی۔ مثل
سخت دلکو دوسرے کی تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔ بیدردی۔ (ف) مونث۔ بے رحمی
سنگدلی۔ بیدریغ۔ بغیر افسوس کے۔ بے سوچے جیسے بیدریغ زنانے مکان میں
چلے گئے۔ بکثرت سے جیسے بیدریغ روپیہ اٹھایا۔ وہ شخص جس سے کسی بات کا انکار
نہو سکے۔ فیاض۔ مخیر۔ بیدرنگ (ف) صفت۔ بغیر وقفے کے۔ بیدست و پا
صفت۔ بے ہاتھ پاؤں کا۔ اپاہج۔ لولا۔ لنگڑا۔ عاجز۔ بیکس۔ پریشان
بے اختیار۔ مجازاً۔ عاشق۔ عموماً اشارہ یا ضمیر کے ساتھ (شعلہ) چودہ طبق کی
سیر پہ قانع نہیں ہی دل۔ یہ حوصلے فقط ترے بے دست و پا کے ہیں۔ بیدل۔
(ف) صفت۔ بے جگر۔ جبری۔ بہادر۔ رنجیدہ۔ دلگیر۔ ناخوش۔ ناراض
عاشق کے صفات ہیں) افسردہ۔ مغموم۔ دنیا کے مزوں اور لذتوں سے دل برداشتہ
بیدلی۔ (ف) مونث۔ افسردگی۔ بیدم (ف) صفت۔ بیجان۔ خستہ۔ تھکا ماندہ
(سحر) بیدم ہی آپ درکا ہم دم بھر نکلے گیا۔ دم ڈر کا تھا ہجر کا وہ ہوا اب رنگ کے گیا

بے

مفلس۔ بے توشہ۔ غریب (آتش) اے فلک مرہون احسان تو نہ تیرا میں
ہوا شکر ہے مجھکو خدا نے بے سروساماں کیا۔ بے سُری۔ صفت موٴنث
دیکھو بے سُرا۔ بے سُری آواز۔ وہ آواز جو سروں سے میل نہ کھائے۔ بے
سلیقہ۔ (ف)۔ بے قاعدہ۔ بے ترتیب (صفت) لمبے تمیز۔ بے ہنر۔ پھوہڑ۔
جسکو نظام کی تمیز نہو۔ بے سُود (ف) صفت۔ بے فائدہ۔ بے نتیجہ۔ عَبَث
بے سیاق (ف)۔ سیاق۔ علم حساب کے قاعدے (صفت۔ بے قاعدہ۔ سہ
سنائی حساب کے مانند (شعور) مضمون جو بے سیاق ملا ہے نے کھو دیا۔
بے شائبہ۔ (ف) صفت۔ یقیناً۔ بے شبہ (رشک) صبح ایام فراق ایسی
ہے نظر میں سیاہ۔ خیط ابیض کو میں بے شائبہ اسود سمجھا۔ بے شعور (ف)
صفت۔ نادان۔ احمق۔ بے عقل۔ بے تمیز۔ بیشک۔ (ف) صفت۔
بے شبہ۔ یقیناً۔ ضرور۔ بیشمار (ف) صفت۔ بے گنتی۔ بہت۔ بہ افراط۔
بے صبر (ف) صفت۔ ناصبور۔ مضطرب۔ بےچین۔ بیقرار۔ بے صبرا۔ عو۔
بے صبر۔ بے صبری۔ موٴنث۔ بیقراری۔ بے اطمینانی۔ اضطراب۔ گھبراہٹ
بے صرفہ۔ صفت۔ بہت زیادہ۔ بے احتیاطی سے (رشک) میں پیا کرتا ہوں
یوں ہی بادہٴ عشق علی جسطرح بے صرفہ پی جاتا ہے دیوانہ شراب۔ بیضابطہ
(ف) بیقاعدہ۔ خلاف قاعدہ۔ خلاف قانون۔ بیضابطگی (ف) بیقاعدگی
بے طاقت (ف) صفت۔ ضعیف۔ ناتواں۔ کمزور۔ بیطرح۔ صفت۔
بیڈھب۔ غضب کا (مصحفی) چمکے ہی کچھ وہ ابروٴ خمدار بیطرح جلتی ہے آپ پی
آپ یہ تلوار بیطرح۔ بُرے انداز سے۔ بُرے طریقے سے (سحر) بیطرح دلمیں
سمائی ہے خدا خیر کرے بیطرح وضع بنائی ہے خدا خیر کرے۔ حد سے زیادہ
جیسے بیطرح درد سر ہوتا ہے۔ وہ غزل جو مشاعرہ میں طرح کے خلاف پڑھی
جائے۔ بے طرح۔ صفت بعو۔ بُری طرح۔ بیراہ۔ بے قاعدہ (بہار عشق) کبھی کہنا ہماری
بھی کھائے گر ہمیں بیطریق ہاتھ لگائے۔ بے طلب۔ (ف) صفت۔ بے
اذن۔ بے اجازت۔ بے طور۔ بُری طرح۔ بہت زیادہ (بحر) جی کہیں لگتا نہیں
بیطور گھبراتا ہوں میں۔ دیکھئے آباد ہوگا کونسا ویرانہ آج۔ بے عزت۔ (ف)۔
صفت۔ ذلیل۔ رسوا۔ بے حرمت۔ بے آبرو۔ بے توقیر۔ بے عزتی کرنا۔
ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ ہتک کرنا۔ بے عقل۔ (ف) صفت۔ احمق۔ نادان
بے عنوانی۔ موٴنث۔ بیقاعدگی۔ بیضابطگی۔ بدانتظامی۔ بے عیب۔ (ف)۔
صفت۔ بیداغ۔ بے نقص۔ بے عیب ذات خدا کی۔ مقولہ۔ خدا کی ذات
میں کوئی نقصان نہیں ہے اور کوئی فرد بشر ایسا نہیں ہے جسمیں کوئی نہ کوئی
نقص موجود نہو (موعظہ حسنہ) ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہماری سوسائٹی میں کوئی
عیب نہیں بے عیب ذات خدا کی مگر ہمکو اپنے ملک کے انگریزی خوانوں نے دھڑکی
گفتگو ہے۔ بے غایت (ف) صفت۔ بے نہایت۔ انتہائی۔ بے غرض (ف)
صفت۔ بے طمع۔ بے پروا۔ بے غل و غش (غل۔ ع۔ بکسر اول و تشدید لام
کدورت۔ کھوٹاپن۔ غش بفتح اول و تشدید شین کدورت میل۔ تشویش۔
فارسی اسے بے غل و غش اور بے غش و غل دونوں طرح بولتے ہیں اور کسی
حالت میں لام اور شین کو مشدد نہیں بولتے) صفت۔ بے تکلف۔ بیدریغ
انا شناپ۔ اندھا دھند (فقرہ) وطن سے بے غل و غش صرف کے لئے کافی رقم
آجاتی۔ بیفکری سے۔ بے پروائی سے۔ کثرت سے۔ بکثرت۔ بے غم۔ (ف)
صفت۔ بے فکر۔ بے تردد۔ بے غمی۔ موٴنث۔ بے فکری (شعور) ہمیں ہے
بے غمی طفلی کی بہتر جوانی ہے ہو برق بلا ہوش۔ بغیرت۔ (ف) صفت
بے حمیت۔ بےحیا۔ ناہموار۔ بدتہذیب۔ بغیرتی پہ کمر باندھنا۔ بےحیائی پر

آمادہ ہونا۔ بے شرم نچانا۔ بیغیرتی کا ٹھیکا آنکھوں پر رکھنا۔ بے غیرت بنجانا۔
(توبۃ النصوح) مرتا کیا نہ کرتا کلیم نے بیغیرتی کا ٹھیکا آنکھوں پر رکھا اور باپ کو
یہ خط لکھا۔ بیغیرتی کا جامہ پہننا۔ بیغیرت بنجانا (ابن الوقت) بعض تو بیغیرتی کا
جامہ پہن پہن اسی شام کو آدھمکے۔ بیفائدہ۔ صفت۔ فضول۔ بیکار۔ بغیر کسی مطلب کے
بے فصل۔ صفت! بے وقت۔ موسم کے خلاف (داغ) اب تو بے فصل بھی
برسات ہوا کرتی ہے! بغیر فاصلے کی مسلسل۔ بے فصل کی بہار۔ وہ بہار جو موسم کے
خلاف بے وقت ہو (امیر) وہ پیر مبتلا کہ جوانوں کا رنگ رکھتا ہوں۔ عزیز کیوں
ہوں بے فصل کی بہار ہوں میں۔ بے فکرا۔ صفت (لکھنؤ) آزاد۔ بے پروا
(بحر) عقبیٰ کی کچھ فکر نہ دنیا کا تردد۔ بے فکرے وہ ہیں فکر دو عالم نہیں رکھتے
بے فیض (ف) صفت! وہ شخص جس سے فیض نہ ہو۔ بخیل۔ کنجوس۔ بے قابو
صفت۔ بس سے باہر۔ بے اختیار۔ بیقاعدہ (ف) صفت۔ بے ترتیب۔ قاعدے کے
خلاف۔ اصول کے خلاف۔ بیقدر۔ صفت۔ بے رتبہ۔ بے عزت۔ ناچیز۔
بیقدرا۔ صفت۔ وہ شخص جو کسی چیز یا ہنر کی داد نہ دے۔ حق ناشناس۔ بیقرار
(ف) صفت۔ بیکل۔ پریشان۔ مضطرب۔ بے چین۔ بے قرینے۔ صفت! بے
ٹھکانے۔ بے موقع۔ گڑبڑ۔ پریشان (بہار عشق) کیا مجھے بے قرینے کر ڈالا۔
سب پسینے پسینے کر ڈالا۔ بے قصد (ف) صفت۔ بے ارادہ۔ اضطراری۔
بیقصور (ف) صفت۔ بیگناہ۔ بیجرم۔ معصوم۔ پاک۔ بے الزام۔ بے خطا
بے قضا مارنا۔ بے موت مار ڈالنا۔ قبل از وقت مار ڈالنا۔ (شوق) مجھکو اس
غم کا کب سہارا تھا۔ بے قضا آج تو نے مارا تھا۔ بے قلعی۔ صفت۔ اُس تن
کو کہتے ہیں جس پر قلعی نہ ہو۔ بے قول۔ صفت۔ بے ایمان۔ دغا باز۔ بات سے
ہٹ جانیوالا۔ بے قیاس۔ (ف) صفت۔ بیشمار۔ بیحساب۔ بے انتہا!

خیال سے باہر۔ بے قید (ف) صفت۔ آزاد۔ مطلق العنان! آوارہ۔ بے روک
(محسن) کتنا بے قید ہوا کسقدر آوارہ پھرا۔ کوئی سنتر نہ بچا اُس سے نہ کوئی اسنل
بیکار۔ صفت! بے روزگار۔ بے مشغلہ۔ بے شغل! بے قدر۔ ناچیز۔ بے نتیجہ
خراب۔ ناقص۔ نکما۔ ناکارہ۔ بیکاری۔ (ف) مونث۔ خالی ہونا۔ خانہ نشینی۔
بے روزگار رہنا۔ بے مشغلہ ہونا۔ بیکراں (ف) صفت۔ بعید۔ بے انتہا۔ بیکس
(ف) صفت۔ تنہا۔ بے یار و مددگار (انیس) مجھ سا بھی کوئی بیکس بے پر نہ ہو!
محتاج۔ غریب۔ عاجز۔ بیکل۔ صفت۔ بے آرام۔ بے چین۔ بیقرار۔ اعضائے
انسانی کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ بیکلی۔ مونث! بے چینی۔ بیقراری۔ (ناسخ)
ہے شب فرقت میں کسکو پھولوں کا بستر پسند۔ بیکلی یاں لوٹنے کو ہے مجھے اخگر
پسند۔ باعو۔ وہ تکلیف جو کسی بوجھ اُٹھانے سے عورتوں کو ہوتی ہے۔ بے کلیجے
صفت۔ بے جگر (شعور) اس تجاہل کے تصدق ہوں مجھے کہتے ہو۔ بے کلیجے ہو
یہی عشق کا پتلا ہی یہی۔ بے کم و کاست۔ (ف) صفت۔ کامل۔ ٹھیک ٹھیک
بغیر گھٹائے بڑھائے۔ صحیح صحیح۔ بے کھٹکے۔ بے خوف و خطر۔ بے کیف و کم۔
صفت۔ ٹھیک ٹھیک۔ بے کینڈے۔ بدقطع۔ بیگانگی۔ (ف) مونث۔ غیریت
بے تعلقی۔ بیگانہ۔ (ف) صفت۔ غیر۔ پرایا۔ دوسرے کا۔ اپنے مضمون تو
پسند آتے ہیں عالم کو امیر۔ ہو وہ شاعر جو کرے معنی بیگانہ پسند! یگانہ کا مقابل
اجنبی (امیر) بیگانے ہوئے نزع میں جتنے تھے یگانے۔ آنکھیں جو پھریں
پھر گئی عالم کی نظر آج! پردیسی! (سبزہ کے واسطے) سبزہ خودرو۔ بیگانہ
سر پیری کی جگہ۔ بیگانہ سر کدو کے برابر۔ جب کوئی دوسرے کے سر کی قسم کھاتا
ہے تو دونوں طرح کہتے ہیں منشا یہ ہوتا ہے کہ اس قسم کا اعتبار نہیں۔ بیگانہ خو
(ف) صفت۔ وہ جسکی سرشت میں میل جول نہ ہو۔ اکھڑ۔ غیر مانوس۔ بیگانہ رو

صفت۔ بیگانہ خو۔ اجنبی کی طرح (داغ) پھنسایا اُس بت بیگانہ وش کو محبت کی گرفتاری
تو دیکھو۔ (مومن) غصہ بیگانہ وار ہونا تھا بس یہی تجھ سے یار ہونا تھا۔ بیگانے
فلانے پر شکر ادا ہونا۔ مثل۔ دوسرے کے بھروسے پر ذمہ داری کا کام اپنے سر لیا۔ بیگانی
کھیتی پر چھینگر ناچے۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو دوسرے کی حیثیت پر
غرور کرے۔ بیگانے سر سے آزاد کرنا۔ عو۔ غیر کے مال پر فیاضی کھانا۔ بیگاہ (ف)
صفت۔ بیوقت۔ بیگُماں (ف) صفت۔ بے شبہ۔ بیشک۔ بیگناہ۔ بے
جُرم۔ بے قصور۔ ناحق۔ بیوجہ۔ جیسے بیگناہ مارا گیا۔ بیگناہی (ف) مونث
بیجرم ہونا۔ بیقصور ہونا۔ بے گنتی۔ صفت۔ بیشمار۔ بیحساب۔ (ہجر) جھکی
ہوئی قدیم محبت سے اندنوں بیگنتی ہوئے لو یہ اجازت سے اندنوں۔ بے گھرا
صفت۔ بے خانماں۔ وہ شخص جسکے گھر بار نہو۔ (منیر) ہر دل میں آتے ہیں مگر
آتے نہیں نظر ہرجائی آپ کیوں ہیں اگر بے گھر نہیں۔ بے لاگ۔ صفت
صاف۔ بے غرض۔ بغیر کسی طرفداری کے۔ کھرا۔ (مرآۃ العروس) اول دل
مجھے بھی روک ٹوک شروع کی تھی۔ تم تو جانتے ہو میرا کام کیسا بے لاگ ہوتا ہے
آخر تھک کر بیٹھ رہے۔ بے لاگ لپیٹ۔ بغیر کسی قسم کی جنبہ داری کے۔ صاف
صاف۔ بے لحاظ (ف)۔ عاقل۔ بے احتیاط۔ صفت۔ بیحیا۔ بے شرم۔
بے ادب۔ گستاخ۔ بے لگام۔ صفت۔ مُنہ زور۔ سرکش۔ شریر گھوڑا۔
مُنہ پھٹ۔ آزاد۔ بے روک (شمشاد) دہر نے جنکو بے لگام کیا۔ اپنے خصم کو
کہتے ہیں شبدیز۔ بے لگاؤ۔ صفت۔ الگ۔ جدا۔ محفوظ۔ (فقرہ) ایک میرا
ہی مکان بے لگاؤ ہے ورنہ اور مکانوں کی چھتوں سے چھتیں ملی ہوئی ہیں۔
بغیر طرفداری کے۔ (رشک) چلنا ہو بے لگاؤ تو رہ تیر سا سبک۔ بے ربط۔
بے میل۔ بے جوڑ۔ بے لوث۔ صفت۔ خالص۔ بے آمیزش (توجہ تصحیح)

غرض اندنوں کی زندگی اس پاکیزہ اور مقدس اور بے لوث زندگی کا نمونہ تھی جو
مذہب تعلیم کرتا ہے۔ بے لئے دئے۔ صفت۔ بغیر صرف کرنیکے (شاد) چاہتا نہیں
کہ کام کوئی بے لیے دیے۔ اُس ہاتھ سے جو دیجئے اس ہاتھ لیجئے۔ بے ماں۔ صفت
سوتیلا۔ سوتیلی (فقرہ) یہ دونوں بے ماں بھائی بہن ہیں۔ بے مارے مر گئی۔
عو۔ بے موت مر گئی۔ قبل از وقت مر گئی۔ بے ماں کی تو بہ جب کوئی شخص بغیر
کسی سبب کے روتا ہے تو کہتے ہیں۔ بے مانند۔ صفت۔ بے مثل (رشک) آہ سوزاں
برق اندازی میں بے مانند ہے۔ بگولا کا اُسنے بجک کے برابر اُڑ گیا۔ بے مائن
(ف) صفت۔ بغیر ندامت کے بیخودی کی حالت ظاہر کرنیکو کہتے ہیں۔ بے ما
(ف) صفت۔ مفلس۔ محتاج۔ بے مائیگی۔ مونث۔ تہیلج۔ افلاس (تسلیم)
گر ہی بے مائیگی قسمت میں سیاہ چشم تر رونیکو بھی ترسائیگی۔ بیمثال (ف) صفت
بے مثل۔ لاجواب۔ بیمثیل۔ صفت۔ بے نظیر۔ لاجواب۔ بے محابا۔ (ف)
صفت۔ بے دھڑک۔ بے خوف۔ بے تکلف۔ بے حجاب (غالب) نگاہ
بے محابا چاہتا ہوں۔ تغافل ہائے تمکین آزما کیا (صبا) یہ اکھڑ پن کی خو اچھی نہیں
بے محابا گفتگو اچھی نہیں۔ (رشک) قتل و غارت میں وہ ایسا بے محابا ہو گیا کہ گھر
ترکیا قصر تن عاشق خراب ہو گیا۔ بے محل۔ صفت۔ بیموقع۔ بے منصب۔ بیموقع۔ بیوقت
بیجا (جان صاحب) کیا آگ بے محل لگی گھر کے مکان میں۔ بے محل بات۔ مونث
بے موقع بات۔ نامناسب فعل (داغ) بے محل بات بھلی بھی تو بُری ہوتی ہے
شاکر کرتے ہوئے ڈرتا ہوں شکایت کیسی۔ بے مروت (مروت۔ عربی میں
مردانگی۔ مجازاً احسان) صفت۔ وہ شخص جسکو کسیکا پاس کا لحاظ نہو۔ طوطا چشم
بیمزہ۔ (ف) صفت۔ بے لطف۔ خراب۔ بد ذائقہ۔ ناساز۔ علیل۔ جیسے طبیعت
بیمزہ ہے۔ رنجیدہ۔ کشیدہ خاطر۔ ناخوش (امیر) ہیں اندنوں فراق میں جاتی سے کم

تلخ کلام۔ پوچھو تو دخت رز سے یہ کیوں بے مزہ ہوئی۔ بے مزگی۔ (بفتح سوم و
چہارم) مونث ۱ رنجش۔ ملال (تمشاد) اب اُن ہاں جانے سے بجز بے مزگی کیا حاصل
۲ خرابی (ذوق) نہیں بجز بے مزگی کوئی مزا دنیا میں۔ پر مزیدار بنا دیتے ہیں غفلت کے
مزے۔ بے مصرف ۱ بیکار نکما ۲ بے فائدہ بے نتیجہ۔ (شعولہ) ہم کو بے مصرف
پھرایا گردش افلاک نے۔ کب ہماری خاک کا ساغر بنایا چاک نے۔ بے معنی۔ صفت
۱ وہ لفظ جسکا کچھ مفہوم نہو۔ مہمل۔ بیفائدہ۔ پوچ۔ بے اصل۔ بے معنی بات۔
مہمل بات۔ بے مغز۔ (ف) صفت ۱ خالی۔ کھوکھل (ذوق) سرکشی کرتے
ہیں بے مغز پُر مغز وقار۔ جز حباب آپ سے سر کھینچے نہ بالا کوئی ۲ پوچ۔ بیحز۔
سبک۔ (سحر) عالی ہی دماغ ایسے تو بے مغز نہیں ہم۔ جو نے کیطرح نالۂ فریاد
کرینگے۔ بمقدار۔ (ف) صفت۔ بے وقار ۲ بے وقعت۔ بے منت۔ (ف)
صفت ۱ بغیر احسان رکھے ۲ بے پروا۔ بے نیاز (خدا کی شان میں) ۳ بلا تردد
بے سوچ بچار۔ بے تکلف۔ جیسے انکی پچاس ہزار کی آمدنی تو بے منت ہے
۴ بیدریغ۔ جیسے خدا سب کو بے منت دیتا ہی۔ بے منتا۔ مذکر۔ بھنگ چھاننے
کی صافی ۲ وہ دو شاخہ لکڑی جسمیں جھنگر صافی باندھکر بھنگ چھانتے ہیں اس
آلہ کے ذریعے سے بغیر کسی دوسرے کی مدد کے ایک شخص بھنگ چھان سکتا ہے۔
بے موت مارنا۔ متعدی۔ قبل از وقت مار ڈالنا۔ تباہ کرنا۔ صدمہ دینا (خلیل)
گریہ و نالۂ دل نے مجھے مارا بے موت۔ دشمنی اور اثر آہ ہوا کیا کرتا۔ بے موت
مرنا۔ لازم (شرف) دم توڑتا ہوں اُس گل رعنا کے سامنے۔ بے موت
مر رہا ہوں مسیحا کے سامنے۔ بے موجب ۱ عو۔ بیموقع۔ خلاف دستور۔
بیجا (رجانصاحب) چھوٹی سالی سے کوئی ہنستا ہی یوں بیموجب۔ اپنی ہاں
بہنو نسے تم رکھو یہ پیٹا اخلاص ۲ بے سبب۔ ناحق۔ بے موسم۔ صفت۔

بے رت۔ بیوقت۔ بیرت۔ صفت۔ بے محل۔ بیوقت۔ نازیبا۔ نامناسب۔ بے مُہنا
صفت۔ آزاد۔ بے۔ روک (حاجی بغلول) نبغن تو بے مہا کی چال چلتی ہے بہر
(ف) صفت۔ بیرحم۔ بے میر بازی تبر۔ مقولہ۔ گنجفے کی بازی میں جب بینی تقسیم
میں کسی کے پاس میر نہیں آتا تو وہ یہ فقرہ کہکے بازی ملا دیتا ہی اور پتے از سر نو بانٹے
جاتے ہیں ۲ بغیر سرپرست کے جماعت آوارہ اور پریشان ہتی ہی۔ بے نام
(ف) صفت۔ گمنام۔ مجہول الاسم۔ بے نام و نشان (ف) صفت۔ بے پتے
بے ٹھکانے۔ گمنام وہ شخص جسکا کچھ پتا نہو۔ بے نصیب صفت ۱ محروم
(بنات النعش) دنیا سنی نفع رسانی خلایق اور رحم سے وہ بالکل بے نصیب تھا ۲
بدنصیب۔ بدقسمت۔ کمبخت (منیر) لالہ بنا چمن کا نہ شمع چراغ گور۔ کس بے نصیب
داغ کو میرا جگر ملا۔ بے نظیر۔ (ف) صفت۔ بے بدل۔ لاثانی۔ لاجواب۔ بیمثل
بے نقط سنانا۔ مغلظات گالیاں سنانا۔ بیحا با گالیاں دینا (وزیر) کیا بے نقط
سناتا ہی تیرا دہان تنگ۔ گویا یہ میم کلمۂ دشنام ہوگیا۔ بے نقط گالیاں دینا۔
فحش گالیاں دینا (مصحفی) کس دن لکھا تھا آپ کو اک عاشقانہ خط۔ جو سو سو
گالیاں مجھے دیتے ہو بے نقط۔ بے نماز ہونا۔ لازم ۱ عو۔ کپڑے دق ہونا حیض
ہونا۔ بے نمک۔ (ف) صفت ۱ بے مزہ۔ بغیر شوخی کا (سحر) ابھی کمسن ہوتے
نام خدا کیا جانو۔ بے نمک آدمی ہو تم یہ مزا کیا جانو ۲ برا۔ ناگوار۔ بیرونق پھیکا
(طلسم الفت) دیکھنا کیا اُداس جوبن ہے۔ بے نمک کتنا سانولا پن ہی۔ (ظفر)
ہوگیا پھیکا ترے جلوے سے رنگ روئے گل۔ بے نمک نالے سے میرے شور
بلبل ہوگیا۔ بے نمک آواز۔ وہ آواز جسمیں کچھ لطف نہو۔ دلپذیر نہ ہو۔ بے
ننگ و ناموس۔ صفت۔ بے شرم۔ بیحیا۔ بدچلن۔ بدوضع۔ آزاد۔ بے نوا۔
مذکر۔ ایک مسلمان فرقے کا نام جو مذہبی قید و ننگ سے آزاد رہتا ہی (بحر) مرغ چمن

ہوا تری فرقت میں بے نوا ۔ کل ہاتھ میں اُٹھا کے پیالا نکل گیا ۔ صفت ۔ بے سامان ۔ بیکس (آتش) بے نوایان محبت پہ گمان بد نہ کر ۔ چادر آبرو کے بھی یاں دل صاف ہے آزاد کا ۔ بینوائی کرنا ۔ لازم ۔ بینوا فقیر کا انداز اختیار کرنا ۔ (بحر) والے غیرت چین پیشانی مُنعم دیکھئے ۔ کھینچکر تشقہ جبیں پر بینوائی کیجیے ۔ بے نہایت ۔ (ف) صفت ۔ بے حد ۔ بے نیاز ۔ (ف) صفت ۔ مستغنی ۔ آزاد ۔ وہ جو کسی کا محتاج نہو ۔ بے پروا ۔ بے نیازی ۔ مونث ۔ بے پروائی ۔ (غالب) ہم بھی تسلیم کی خو ڈالینگے ۔ بے نیازی تری عادت ہی سہی ! آزادی ۔ خود مختاری ۔ خود سری ۔ (آتش) صنم بھی کرنے لگے بے نیازیاں ہیہات لاکھ شکر خدا کی جناب میں ۔ بے نیل مرام ۔ (ف) نیل ۔ ع ۔ پہنچنا ۔ فایز ہونا ۔ کامیاب ہونا ۔ مرام ۔ ع ۔ مقصد ۔ غرض ۔ مطلب) بغیر کامیابی ۔ بغیر حصول مقصد ناکام ۔ نامراد (فقرہ) جو آدمی سید کو بلانے گیا تھا بے نیل مرام واپس آیا ۔ بے وارثا ۔ صفت ۔ عو ۔ اس شخص کی نسبت کہتی ہیں جسکا کوئی مددگار نہو بے وارثی ناؤ ڈانوا ڈول ۔ مثل ۔ لاوارثی چیز کی فکر کسیکو نہیں ہوتی بغیر مالک کے سب کام خراب ہوتے ہیں ۔ بے واسطے ۔ (ف) صفت (عو) بے وسیلہ ۔ بے ذریعہ خواہ مخواہ ۔ بے سبب ۔ خدا واسطے ۔ ناحق (جان جنا) حسب بیواسطے شر روز کیا کرتی ہے خیرن ۔ ان معنوں میں عوام عورتیں "بیواسطے کو" کہتی ہیں ۔ بیوجہ ۔ صفت ۔ بغیر کسی سبب کے (داغ) وہ نازک ہیں نہ تھے اسکے پُرزے انکے ہاتھوں سے ۔ نہیں بیوجہ لکھا ہمنے خط کاغذ کے پھٹے پر ۔ بیوحدت ۔ صفت ۔ بحیا ۔ بے شرم ۔ بے ادب ۔ بدلحاظ ۔ بیہودہ ۔ اُجڈ ۔ (محسن شفاعت و نجات) مدارج وحدت ہے کثرت مقام ۔ نہیں اپنا بیوحدت نفسے کلام در شکستہ الیسی استعمال کی کثرت ہوئی ۔ دختر انگور بے وحدت ہوئی

بیونا ۔ (ف) بدعہد ۔ وہ شخص جو دوستی کا پکا نہو ! بیمروت ! ناشکر گزار ۔ بیوقت صفت ۔ بیموقع ۔ جو وقت کے خلاف ہو ۔ موسیقی میں ہر راگنی کا وقت مقرر ہے اگر کوئی شخص دوپہر کے گانے کی چیز صبح کو گائے تو کہتے ہیں کہ بیوقت کی چیز گائی ۔ (فقرہ) آپ کہاں ہیں گانیوالونکو بیوقت چیزونکی فرمایش سے زچ کر دیتے ہیں ۔ بیوقت کا الاپ ۔ نامناسب جھگڑا (شمشاد) ہنگام وصل جاتے ہیں بیسلی ہاتھ سے کاتیں ۔ بیوقت کا الاپ تو لے خوش گلو نہ چھیڑ ۔ بیوقت کا راگ ۔ بیوقت کی شہنائی ۔ کہنا ہی منہس کے گرئیہ شمشاد پردہ گل ۔ بیوقت کا یہ راگ مرے روبرو نہ چھیڑ ۔ بیوقت کی چڑھنا ۔ لازم ۔ کسی بیموقع بات کرنیکی جگہ ۔ نامناسب فعل کرنا بیموقع نشہ ہونا سحر اُسکو منھ سے لگایا جام تو بیوقت کی چڑھی ۔ بوسے لیپٹ کے نرگس مخمور کے لئے ۔ (داغ) بیوقت کی چڑھی ہی نہو گا اُتار آج ۔ ہوتے ہیں تیرے مست کوئی ہوشیار آج ۔ بیوقت کی راگنی ۔ راگنیوں کی اوقات معینہ کے خلاف ! بیموقع (فقرہ) زمانہ بدلگیا نئی تعلیم پھیل ہی رہی اور آپ ہی بیوقت کی راگنی گا رہے ہیں ۔ بیوقت کی سوجھنا ۔ بیموقع نامناسب فعل کرنا (امیر) یہ کیا بیوقت کی اے حضرت دل آپکو سوجھی اُٹھے ہیں دُھکر آپ جب وہ من کے بیٹھے ہیں ۔ بے وقت کی شہنائی ۔ روشنائی ایک باجہ ہے جو علے الصباح راجوں کے جگانیکو بجاتے ہیں ! بیموقع بات ۔ بے وقر ۔ (ف) صفت ! بیعزت ۔ ذلیل ۔ خوار ! ادچھا ۔ کم ظرف ! فرومایہ ۔ بیکس ۔ بے وقری ۔ مونث ۔ بیعزتی ۔ ذلت ۔ رسوائی ۔ بیکسی ! بیونعت ۔ صفت ۔ بیغیرت ۔ بے اعتبار ۔ بے وزن ۔ بیوقوف ۔ صفت ۔ کم عقل ۔ احمق ۔ نادان (داغ) ہمنے دیکھا ہی نہیں ناصح سا کوئی بیوقوف اوندھی پیشانی کا اوندھی کھوپڑی کا آدمی ۔ بیوقوف بنانا ۔ متعدی احمق بنانا

بیوقوف بنا۔ لازم۔ بیوقوف کے سر پر کیا سینگ ہوتے ہیں۔ مقولہ۔ بیوقوف کی کوئی خاص شناخت نہیں ہو وہ اپنے حرکات سے پہچانا جاتا ہی۔ بیوقوفی۔ مونث۔ ۱۔ نادانی۔ حماقت ۲۔ عوام مزاح سے اولاد کو بھی کہتے ہیں (فقرہ) یہ بچہ کیسی بیوقوف ہی۔ بے ہمت۔ صفت۔ کم حوصلہ۔ پست ارادہ ۲۔ سست۔ کاہل۔ مجہول۔

بے ہمہ و باہمہ (ف) صفت۔ خدا تعالے کے بے نیازی و کریمی کی نسبت کہتے ہیں ۲۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو کہ دہات دُنیا دی و جھگڑے فساد سے الگ رہکر لوگوں سے میل جول رکھے (توبۃ النصوح) یہی نصوح کے نفس کا مکر تھا کہ وہ اپنے تئیں دُنیا سے بے تعلق اور اپنے زندگی کو بے ہمہ و باہمہ سمجھتا تھا۔ بے ہنر (ف) صفت۔ وہ شخص جسکو کوئی ہنر نہ آتا ہو۔ پھوہڑ بے ہنر۔ صفت مذکر (عو) بے ہنر مرد۔ بے ہنری۔ صفت مونث۔ عو۔ بے ہنر عورت (بنات النعش) جو لڑکیاں بناوقت گڑیاں کھیلنے اور کہانیاں سننے میں کھوتی ہیں بے ہنری ہیں۔ بے ہنگام۔ ف۔ صفت۔ بیوقت۔ بے ہنگم۔ صفت۔ بیڈول۔ بھونڈا۔ بیموقع (بے ہنگام کا بگاڑا ہوا ہی) (بنات النعش) حسن آرا کی گڑیاں بازاری گڑیاں تھیں صورت دیکھو تو بے ہنگم۔

بیہودگی۔ (ف۔ بہ۔ ہود۔ حق۔ فائدہ لفظی معنی غیر منفعت۔ ناحق ہونا) مونث۔ خرابی۔ بداسلوبی۔ بے سلیقگی۔ پھوہڑپن۔ بے ڈھنگاپن۔ نالایقی۔ ناشایستگی۔ حماقت۔ نادانی۔ بیہودہ (ف) صفت ۱۔ ناحق۔ باطل ۲۔ لغو۔ واہیات۔ خرافات ۳۔ خراب۔ نکما ۴۔ ناشایستہ۔ غیر مہذب۔ نامعقول۔ ۵۔ بے سود۔ بیفائدہ۔ ناجائز۔ بے نتیجہ جیسے بیہودہ خرچ ۶۔ فحش ۷۔ آوارہ۔ سرگرداں۔ گل

بیہودہ پھرنا۔ لازم۔ آوارہ پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ بیہودہ گو۔ (ف) صفت۔ فضول بکنے والا۔ بیہودہ گوئی۔ (ف) مونث۔ غیر مہذب گفتگو۔ فضول گوئی۔ بیہودہ ش

صفت۔ اکسن (امیر) کچھ فکر دخت رز کی پیر مغاں ہی لازم بیوقوف نہیں ہے ہشیار ہوگئی ہی۔ بر حوہس ۳۔ فریفتہ (نوح) دخت رز پہ زاہد سالہا بھی بیہوش ہے۔ ہاتھ لانا کیوں نہو آخر پرانا جوش ہے ۴۔ غافل۔ بے خبر ۵۔ ناواقف۔ بے یار (ف) صفت۔ بیکس۔

بیا۔ (ھ۔ بی و ج۔ بیج۔ یہ لفظ بکسر اول و فتح دوم ہی) اسم۔ مذکر۔ بیج۔

بَیا۔ (ھ۔ بفتح اول۔ س۔ دی چڑیا) مذکر ۱۔ تولا۔ وہ شخص جو سبا بازار میں غلہ تولتا ہی ۲۔ ایک چھوٹی زرد رنگ چڑیا جو گھونسلا بنانے میں مشہور ہی۔

بیاباں۔ (ف۔ در اصل بے آباں تھا الف و نون فاعلیت کا ہی یعنے بے آب و گیاہ۔ غیر آباد جنگل) مذکر۔ صحرا۔ جنگل۔ دشت۔ بادیہ۔ اُوسر۔ ویرانہ۔ اُجاڑ۔ بیاباں مرگ۔ (بے ضمانت و بغیر اعلان نون) (ف) صفت۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو جنگل میں مرا ہو اور کوئی اُسکا پرسان حال نہو (ناسخ) یہی دعا ہی خدا سے کہ ہوں بیاباں مرگ۔ نہ پیرہن عزیزاں چاک ہو۔ بیاباں گرد۔ بیاباں نورد (ف) صفت۔ جنگلوں میں پھرنیوالا۔ وہ شخص جسکا کہیں ٹھکانا نہو۔ بیابانی۔ (ف) صفت۔ بیاباں سے منسوب۔ جنگل کا۔ جنگل میں پھرنیوالا۔

بیاج۔ (ھ۔ بالکسر) مذکر (عم) سُود۔ منافع۔ بیاج بٹا۔ مذکر۔ عم۔ نفع نقصان۔ بیاج بھرنا۔ عو۔ سُود ادا کرنا۔ (ابن الوقت) بھلا آپکی عقل قبول کرتی ہی کہ انسان کے پاس سرمایہ ہو اور وہ مہاجن کا بیاج بھرے۔ بیاج پر بیاج۔ سُود در سُود۔ سُود بالائے سُود۔ بیاجو۔ عم۔ در اصل جو سُود پر لگایا جائے۔ سودی۔ سود پر۔ نفع پر۔ بیاج خور۔ مذکر۔ عم۔ سُود لینے والا۔

بیار۔ (ھ۔ بالفتح) مونث (گنواں) ہوا۔

بیاری۔ (ھ۔ بالکسر) عم۔ ہندو۔ مونث۔ رات کا کھانا۔

بیاز۔ (ھ۔ بالکسر۔ بروزن راز صحیح ہی اور بروزن نیاز غلط ہی) مذکر۔ سوُد (جانصاحب) جسے بیٹی مجھے داماد کے دم کا سہارا ہی۔ مثل ہے مول سے بی جان ہوتا بیاز پیارا ہی۔ بیاز و بیاز دنہ۔ صفت۔ عو۔ سوُدی۔ (فقرہ) کچھ بازار کا روپیہ قرض دام بیاز دنہ لیکے دکان رکھی۔

بیاسی۔ (ھ۔ بالفتح) صفت۔ ۸۲۔ علیہ

بیاض۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ ۱ سفیدی (اسیر) صفائی قلب مجنوں کا سراسر حال لکھا ہی۔ بیاض گردن لیلے تصدق میر دیوان پہ ۲ سادہ کتاب جسمیں چیدہ مضامین یا منتخب اشعار لکھتے ہیں (رشک) باندھا جو خاک رکنا دانتادگی کا حال۔ تھے جس بیاض میں سب اشعار گر پڑی ۳ رمل کی سولہ شکلوں میں سے ایک شکل کا نام ۴ وہ کتاب جسمیں یادداشت حساب وغیرہ لکھتے ہیں۔ پاکٹ بک۔ بیاضی۔ (ف۔ ی نسبت کی ہی) صفت (کنایۃً) اشعار لطیف

بیاگرفی۔ (ہنگ) مونث۔ تذکرہ۔ سوانح عمری۔

بیالا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ ۱ دیوار کا سوراخ۔ روشندان ۲ صفت کھٹا۔ ترش۔

بیالیس۔ (ھ۔ بالفتح) صفت۔ ۴۲۔ یلعہ

بیان۔ (ع۔ فصاحت۔ زبان آوری۔ ظاہر) مذکر ۱ قول مقولہ تقریر۔ گفتگو ۲ اہل مقدمہ یا گواہوں کا اظہار۔ شہادت ۳ تفصیل تعبیر ۴ باب ۵ مضمون ۶ فصل ۷ مقدمہ۔ معاملہ ۸ ذکر کیفیت حالت جیسے بیان کرکے رونا ۹ رپورٹ۔ خبر۔ اطلاع ۱۰ وہ علم جسمیں تشبیہ مجاز۔ استعارہ کنایہ وغیرہ کی مدد سے ایک معنی کو کئی طرح سے ادا کرتے ہیں۔ بیان مراتعی ٹھیک بات کا اظہار۔ بیان بدلنا۔ لازم۔ کہے ہوئے کے خلاف کہنا۔ اپنے پہلے اظہار سے پھر جانا۔ کہے ہوئے بیان کے خلاف بیان کرنا۔ اپنے قول سے پلٹنا۔ بیانِ تائیدی۔ وہ بیان جو کسی بیان کی تائید میں کیا جائے۔ بیانِ تحریری ۱ وہ بیان جو لکھا ہوا ہو ۲ (قانون) وہ تحریر جو مدعا علیہ عرضیِ دعوے کے جواب میں داخل عدالت کرتا ہی۔ بیان دعوے۔ دعوے کی تفصیل حقیقت حال۔ دعوے کا ثبوت بیان زبانی۔ تقریری بیان۔ بیان سے باہر ۱ مفصل کیفیت نہ ادا ہو سکنے کی جگہ (شعور) نگہ ناز کی شوخی ہی بیاں سے باہر۔ اوّل نازک بیادمیں کلام آخر ہے۔ بیان ضمنی۔ وہ بیان جو اصل مطلب کے ضمن میں کیا جائے۔ بیان کرنا ۱ ظاہر کرنا۔ گفتگو کرنا۔ کہنا ۲ عو۔ بُرا بھلا کہنا ۳ عو۔ بین کرنا۔ سرگزشت دُھرانا۔ بیان کرکے رونا۔ مُردے کی خوبیاں و اُسکے حالات بیان کرکے رونا (فقرہ) بیان کرکے رونا منع ہی جو کچھ گزرے وہ صبر کرے۔ بیان ہونا۔ لازم۔ اظہار ہونا (راسخ) اہل محشر تھمے رہو کل تک۔ آج میرا بیان ہونے دو۔

بیانا۔ (ھ۔ بالکسر) لازم۔ عو۔ بچہ دینا مویشیوں و گھوڑی کا۔ یہ لفظ چوپایوں کے واسطے بولا جاتا ہی۔ پرندوں کیواسطے نہیں بولتے۔

بیاتا۔ مذکر۔ عم۔ صحیح لفظ "بَعیانہ" ہے۔

بیاہ۔ (ھ۔ ف۔ مین بیو۔ بیوک۔ نئی بیاہی عورت سنسکرت میں وداہ۔ اور بواہ۔ بیاہ کو کہتے ہیں۔ نظم اردو میں بروزن راہ چاہئے۔ بروزن سیاہ غلط ہی) مذکر۔ شادی۔ نکاح (داغ) کرے اللہ عمر و دولت و اقبال روز افزوں۔ خدا وہ دن دکھائے لوگ دیکھیں بیاہ کی شادی۔ بیاہ آنا لازم۔ شادی کے بعد عروس کا رخصت ہو کر سسرال میں آنا۔ بیاہا۔ (ھ) صفت۔ عو۔ وہ شخص جسکا بیاہ ہو گیا ہو۔ بیاہ پیچھے بڑھار۔ بیاہ پیچھے برات۔ مثل۔ عید پیچھے ٹر۔ موقع نکلجانیکے بعد کسی کام کی تدبیر سوچنا۔

وقت پر جو ہو سکے وہی خوب ہے۔ وقت اور موقع چوکنے کے محل پر کہتے ہیں یعنی
بے وقت کام کرنا فضول ہے۔ بیاہ پیچھے پتل بھاری مثل۔ بڑے مصارف کے بعد
تھوڑا خرچ بھی ناگوار ہوتا ہے۔ بیاہتا صفت ! وہ عورت جو دستور مذہبی یا رواج
قومی کے موافق برادری کے ساتھ جا کر بیاہ لائے ہوں ! اُس مرد کو بھی کہتے
ہیں جسکے ساتھ باضابطہ شادی ہوئی ہو (فقرہ) سعیدن کی طبیعت اسطرح کی
ہے کہ بیاہتا خصم نے رنڈی کر لی اسکو کھڑے کھڑے چھوڑ دیا۔ بیاہ بانا۔
لازم۔ شادی کے بعد لڑکی کا ملکے سے سسرال جانا۔ بیاہ رچانا۔ متعدی۔
شادی کی دھوم دھام کرنا۔ شادی کی رسوم شروع کرنا (شوق) اگر جاہے یہ
بات بارِ الہ۔ رچاؤں میں دختر سے اُسکا بیاہ۔ بیاہ رچنا۔ لازم۔ بیاہ کا جوڑا۔
مذکر۔ وہ کپڑے جو نوشاہ یا عروس شادی کے زمانے میں پہنتے ہیں (رشک) کد خدا
چونکہ جہیز تیار ہی مضمون تو پھر عروس فکر نے پہنا ہی جوڑا بیاہ کا۔ بیاہ کرنا۔ شادی
کرنا۔ بیاہ لانا۔ متعدی۔ شادی کر کے عروس کو رخصت کرا لانا۔ بیاہ مانگنا۔ متعدی
عو۔ شادی بیاہ کا زمانہ یا تاریخ مقرر کرانا۔ بیاہ کا تقاضا کرنا۔ بیاہنا۔ بیاہ
کرنا (رشک) خدا نے پیمبر کی بیٹی سے بیاہا ہوئی غیب سے کد خدائی علی کی۔
بیاہ نہیں کیا براتیں تو دیکھی ہیں۔ مثل۔ ایک کام بذات خود نہیں کیا لوگوں کو کرتے
تو دیکھا ہے۔ جب کوئی شخص کسی کام سے جو اُسنے نہ کیا ہو اور دیکھنے بھالنے سے
بخوبی واقف ہو اپنے تجربے پر یقین دلاتا ہے تو یہ کہتا ہے یعنے اس کام میں مشاق
نہیں تو جانتے تو ہیں۔ نہیں کیا تو کیا دیکھا تو ہے۔ بیاہی (ھ) صفت مونث
وہ عورت جسکی شادی ہو چکی ہو۔ بیاہی بیٹی کا رکھنا ہاتھی کا باندھنا ہے۔ مقولہ
لڑکی کا بعد شادی کے گھر میں رکھنا ایسا ہی جیسے ہاتھی کا باندھنا یعنے مصارف بہت
زیادہ ہوتے ہیں۔ بیاہی بیٹی پڑے بیٹی داخل۔ مقولہ۔ بیاہی بیٹی پر کچھ اختیار نہیں رہتا ہے

صرف اسقدر تعلق رہجاتا ہی جتنا پڑوسن سے۔
بیائی۔ (ھ) مونث ! وہ مٹھی بھر غلہ جو غلہ تولنے والے کو اُجرت میں
دیتے ہیں ! غلہ تولنے کی اُجرت۔
بی بی۔ دیکھو بی۔
بیوپار۔ (ھ) بالفتح۔ مذکر۔ جنس کی فروخت۔ لین دین۔ تجارت
سوداگری (مسرور) و یا نقد دل و دین بعض لعنت۔ یہ سودا ہی اچھا ہے۔ یہ بیوپار اچھا
بیوپاری۔ (ھ) صفت۔ جنس کا بیچنے والا۔ تاجر۔ سوداگر۔ مویشیوں کا سوداگر۔ بنجارا
بیت۔ (ھ) بکسر اول و سکون یائے مجہول حرف دوم بکسر طرز بیت۔ مس
دیرا مذکر۔ بید۔ ایک قسم کی لکڑی جسمیں ایک بہت موتی پڑی ہوتی ہے۔ مارنا۔ لگانا کے
ساتھ)
بیت (ع) بالفتح۔ مذکر۔ گھر۔ بیوت و بیوتات جمع۔ (ناسخ) مسرت سے
تمام بالا اپنی شمع کیطرح تھر آگئی۔ شمع کو جس شب ہمارا بیت حزن یاد آگیا۔ بیت
اقصیٰ (ع)۔ اقصے۔ زیادہ دور۔ بیت المقدس کہتے ہیں۔ بیت المقدس (ع) مذکر۔ بیت
المقدس۔ بیت الحرام۔ بیت الحرم۔ (ع) تعظیم کا گھر یا وہ گھر جسکی جدال و قتال
وہاں حرام ہے) مذکر۔ بیت اللہ۔ خانہ کعبہ (تسلیم) دل بنا مسکن غم گھبرا کر
بیت الحرام تبکدہ برہمن ہوا اے آسمان بتا مرا کعبہ بیت الحرم کیا ہوا۔ قسمت
میں طرف کعبہ کہ بیت الصنم نہیں۔ بیت الحزن (ع) بضم حا و سکون زا اور بفتح
مذکر۔ غم کا گھر۔ رنج کا گھر۔ (مجازاً) عاشق کا گھر درد و غم بکثرت جسمیں رہے سائے دیوار سے
کبھی در سے نکلے گر کبھی تو بیت الحزن سے پاس بیت الخلا (ع)۔ طہارت
خانہ۔ مذکر۔ پاخانہ۔ جائے ضرور (مسرور) کچھ یہ تو چڑ مکان کیسا ہے آپ بیت الخلا
اچھا ہے۔ بیت الشرف (ع) مذکر۔ نجوم۔ اُس برج کا نام جس میں کسی سیارے

بیٹ	بیت

کسیکا شرف ہو مثلاً۔ برج حمل جس میں آفتاب کا شرف ہوتا ہے۔ بیت الصنم (ع) مذکر۔
بتخانہ (داغ) مقبول ہو نہ مجھسے مسلمان کی دعا۔ یارب رقبول بھی بیت الصنم
ہوا! معشوق کا گھر محبوب کا مکان۔ بیت العتیق۔ بیت عتیق (ع) بیت۔ گھر عتیق
پُرانا۔ قدیم۔ خانہ کعبہ جو سب سے پہلا معبد ہے) مذکر۔ خانہ کعبہ۔ بیت اللہ (ع) مذکر
خدا کا گھر یعنی کعبہ۔ بیت المال (ع)۔ وہ گھر جس میں مال غنیمت یا لاوارث مال
رکھا جائے) مذکر۔ خزانہ عام۔ شاہی خزانہ۔ (شعر) گاڑتے ہیں رت میں زر
لیکے بیت المال سے۔ بعد مُردن ہوتی ہے دارکی مٹی خراب ۲۔ لا دعوے مال۔
لاوارث اسباب۔ خالصہ۔ نزول ۳۔ عو۔ نحس۔ کمبخت۔ بدنصیب (انشا)
بن بگاڑے رہ نہیں سکتا ہمارا دل کبھی۔ کیا بُری خو پڑ گئی کمبخت بیت المال کی
بیت المعمور۔ آسمان چہارم کی مسجد جو کعبے کے مقابل ہے۔ معمور اسم سطے کہتے
ہیں کہ وہ ملائکہ سے آباد رہتی ہے (محسن) ہے قبلہ ہر ایک سمت پُر نور ہر بیت
مثل بیت معمور بیت المقدس۔ (ع بضم میم و فتح قاف و تشدید دال مفتوح
و نیز بفتح میم و سکون قاف و کسر دال) مذکر۔ یہود و نصاریٰ کا قبلہ (محسن) ہیں پیش
نظر جناب عالی۔ بیت المقدس کا باب عالی۔ مصرعہ اقدم شد رہے معراج میں شرفیاب
بیت اقدس ہوا۔ بیت مقدس بھی کہتے ہیں (قدر) ہے بیت۔ زیر کہ متعلق ہے
جواہر۔

بیت (ع۔ بالفتح) مونث (اصطلاح شعرا) وہ شعر جس کے دو مصرعے
جنکا وزن ایک ہو۔ ج۔ ابیات۔ جمع۔ بیت الغزل۔ جمع۔ شعر منتخب شعر سے
اس رح حصہ میں بیت غزل کے سوا شعر رہ گئے رنجتی کا قافیہ ملا۔ بیت بازی
مونث (لکھنؤ) لڑکوں کا کھیل۔ ایک لڑکا کوئی شعر پڑھتا ہے اور دوسرے لڑکے کے سر
لینے پڑھے ہوئے شعر کے آخری حرف سے شروع ہونیوالا شعر جواب میں لگتا ہے
جو لڑکا جواب میں شعر نہیں پڑھ سکتا ہے مات ہو جاتا ہے۔ بیت بحثی۔ مونث۔ (دہلی)
بیت بازی (اردوئے معلے غالب) اس امر سے قطع نظر وہ شخص ایسا کہاں کا فارسی
دان ہے در عالم ہے کہ میں لڑکوں کی طرح بیت بحثی کروں۔

بیتال۔ (ھ۔ صحیح بکسر اول ہے زبان پر بفتح اول ہے) مذکر۔ بھوت۔ پریت
دیو۔

بیتل۔ (فارسی والوں نے بیت المال کا مخفف بیتل بنا یا۔ اور مصر والوں نے
اسپر الف اضافہ کیا) صفت مذکر۔ لاوارثی مال۔ لا دعو مال ۲۔ عو۔ نکما۔ خراب
نگوڑا ہوا ۳۔ (جواریوں کی اصطلاح) چوری کا مال۔

بیتلی۔ صفت مونث۔ عو۔ کمبخت۔ بدنصیب ۲۔ ناکارہ۔ ناچیز۔ نگوڑی
موئی۔

بیتنا۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون یائے معروف) لازم۔ عو۔ گزرنا۔ تمام ہونا۔
ختم ہونا۔ ڈھلنا۔ تجربہ ہونا ۲۔ گذرنا ۳۔ مصیبت آنا۔ وارد ہونا۔ واقع ہونا۔ **بیتی**۔
(ھ۔ بکسر اول و سکون یائے معروف) مونث۔ عو۔ مصیبت۔ آفت۔ ماجرا۔ گزری
ہوئی سرگزشت (فقرہ) آپ بیتی کہوں کہ جگ بیتی۔

بیتے سنانا یا **بیتے کہنا** یا **کرنا**۔ بحث کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ بدزبانی کرنا۔ (جان صاحب) تیری
مولوی نے فضیلت کی لاگ سے۔ دق ہوکے مدرسے الفت سے نکل گیا ۲۔ معروف
نہ کہ کسیکو منہ سے بے تے۔ رنگین کو کسی بات میں الزام نہ دو۔ (شعر) سنایا کرتے
ہیں یہ بات بات میں بے تے۔ جو ان کو قاعدۂ گفتگو نہیں آتا۔ یہ بے تے غالباً اب بے
تبے کا مخفف ہے جو کلمات تحقیر ہیں۔

بیٹ۔ (انگ۔ بالفتح) مذکر۔ گیند کھیلنے کا بلا۔ دستہ۔

بیٹ۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون یائے معروف) مونث۔ پرندوں کا گو۔

بیٹ کھا جانا۔ لازم۔ جب کوئی شخص کسی کی نقل کرتا ہے تو مذاقاً بغرض تحقیر کہتے ہیں (فقرہ) اخاہ آج تو آپ اس طرح موسیقی کی مٹی خراب کر رہے ہیں گویا تان سین کی بیٹ کھا گئے ہیں۔

بیٹا۔ (ھ) بکسر اول و سکون یائے مجہول۔ ۱۔ پسر۔ ۲۔ چیلا۔ ۳۔ لاڈ پیار سے زیادہ عمر کے لوگ کم عمروں کو بلا امتیاز تذکیر و تانیث کہتے ہیں (مراۃ العروس) اصغری کی سرلوی صاحب نے کہا کیوں بیٹا اب انتظام کون کرے؟ پیارے پالتو جانور کو بھی کہتے ہیں ۴۔ دولھا بنڑا۔ بنا۔ ۵۔ فقرا اہل دنیا دار کو اور خصوصاً اپنے مرید کو اسی لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔ بیٹا بنانا۔ متعدی۔ گود لینا۔ متبنیٰ کرنا۔ بیٹا بنا کے سب نے کھایا ہے (یا سب کھاتے ہیں) باپ بنا کے کسی نے نہیں کھایا (یا نہیں کھاتے) مثل۔ چھوٹا بنکر مطلب نکلتا ہے بڑا بنکر نہیں نکلتا خوشامد سے سب کچھ حاصل ہوتا ہے زبردستی نہیں ملتا۔ بیٹا بیٹی۔ مذکر۔ دعو۔ ۱۔ آل اولاد۔ بال بچے ۲۔ (دہلی) بچوں کا کھیل گندھی ہوئی مٹی کی ٹکیا بناتے سوراخ کر کے پتھر یا سل پر پٹخنے ہیں بڑی آواز کو بیٹا اور دھیمی کو بیٹی کہتے ہیں۔

بیٹھا۔ بیٹھنا کا ماضی ۲۔ بیٹھا ہوا۔ بیٹھا بنیا کیا کرے اس کوٹھی کے دھان اُس کوٹھی میں دھرے۔ مثل۔ بیکار آدمی فضول بے نتیجہ کام کیا کرتے ہیں۔ بیٹھا کا بیٹھا رہ جانا۔ لازم ۱۔ فوراً مر جانا۔ اچانک مر جانا (داغ) یونہی رہ جائے وہ بیٹھا کا بیٹھا کھلی رہ جائیں آنکھیں پاسباں کی ۲۔ حیرت ظاہر کرنے کو کہتے ہیں یعنی سناٹا ہو جانا۔ بیٹھا رہنا۔ لازم۔ صبر کرنا۔ ٹھہرنا۔ آسرے پر رہنا۔ بیکار رہنا (فقرہ) صاحب نے سال بھر تک امروز فردا پر ٹالا آخر اسی آسرے پر کب تک بیٹھا رہنا چلتا ہوا۔ بیٹھتے اُٹھتے۔ ہر لحظہ۔ ہر وقت۔ ہر حال میں (رمیرن) جو بیٹھیں تو رونا جو اٹھیں تو غم۔ غرض بیٹھتے اٹھتے ان پر ستم۔ بیٹھ جانا۔ لازم ۱۔ کھڑا ہو جانے کے خلاف ۲۔ جلوس کرنا۔ نشست کرنا جیسے تخت پر بیٹھ جانا ۳۔ آدمی کا کسی جگہ بیٹھ جانا۔ رک جانا ۴۔ منہدم ہونا۔ گر جانا (رشک) غل اٹھا عالم بالا کا محل بیٹھ گیا ۵۔ دھس جانا جیسے قبر بیٹھ گئی ۶۔ پتلا ہونا۔ ڈھیلا ہونا۔ ملائم ہو جانا جیسے گڑ یا شکر کا بیٹھ جانا ۷۔ گلتھی ہو جانا۔ کھلا ہوا نہ رہنا (مراۃ العروس) تو درستی کے جاؤ لوگ جو میں نے دیکھا تو بیٹھ گئے تھے ۸۔ درست ہونا۔ ٹھیک آنا (رشک) اے شہ حسن ترا خوب عمل بیٹھ گیا ۹۔ ٹھیک ہونا جیسے انگوٹھی میں نگینہ کا یا سر پر ٹوپی کا بیٹھ جانا ۱۰۔ آنکھ کے ڈھیلے کا اندر دھنس جانا یا اندھا ہو جانا (رشک) جب نظر آئی تری مردمک چشم سیاہ۔ دیکھنا دیدۂ بے نور زحل بیٹھ گیا ۱۱۔ پیوست ہو جانا (رشک) نگہ یار تھی یا تیر اجل بیٹھ گیا ۱۲۔ (دل کے ساتھ) افسردہ ہونا۔ مضمحل ہونا (سحر) اٹھنے نام لوگے تو دل بیٹھ جائیگا۔ ایسی منشی چاہئے اس ناتواں کے ساتھ ۱۳۔ دیوالا نکل جانا۔ طاقت نہ رہنا۔ غم یا صدمے سے بیٹھ جانا ۱۴۔ سوار ہونا۔ چڑھ جانا (فقرہ) سنکر بیٹھ گئے۔ بیل جیسی ملعون عورت کا گھر میں پڑ جانا ۱۵۔ جم جانا (مصحفی) آج جب تیس حرف تو گل تر بیٹھ آیا۔ جوش کھا کھا کے مراغون جگہ بیٹھ گیا ۱۶۔ رکا بیٹھ جانا ۱۷۔ ابھری ہوئی چیز کا دب جانا۔ پچک جانا۔ اندر کو گڑ جانا۔ پچک جانا ۱۸۔ سما جانا۔ کسی چیز کا دوسری چیز پر ٹھیک سما جانا جیسے جچ بیٹھ گیا ۱۹۔ غم یا اذیت سے تباہ ہو جانا۔ بیٹھ رہنا۔ لازم ۱۔ رنجیدہ ہو کر کام چھوڑ دینا۔ نوکری چھوڑ دینا۔ کوئی کام نہ کرنا۔ گھر بیٹھے رہنا (ناسخ) گو بیٹھ رہا ہوں ایک جا لیک۔ پا بال لبسان نقش پا ہوں ۲۔ چپ ہو جانا۔ صبر کر لینے کی جگہ (تسلیم) اب ہم ہیں یارکنا یہ جو ہجوم یاس۔ احباب رو کے بیٹھ رہے نوحہ خواں چلے ۳۔ تہ میں جم جانا (میر) یہ میں وہ جو ہر نظر آتے ہیں یوں جس طرح بیٹھ رہے جام میں مے کی تلچھٹ

ہو دیر لگا دینے کی جگہ (فقرہ) تم تو کلب میں بیٹھ رہے ہم کب تک انتظار کرتے ۵ ہار جانا
تھک جانا۔

بیٹھک (ہ) بفتح اول و سکون یائے مجہول و فتح تائے ہندی مخلوطہ و سکون کاف (مونث) نشست۔ بیٹھنے کا انداز (بنات النعش) ذرا بیٹھک بدلی تو سب اُٹھیں بسم اللہ بسم اللہ (بدلنا کے ساتھ) ۲ نشست گاہ (منیر) بڑے نام ہی بیٹھک میں یاد فرمائیں ۳ پیند اینڈ ۴ ایک قسم کی ورزش جس سے رانیں تیار رہتی ہیں (کرنا کے ساتھ) ۵ اک قسم کی نذر و نیاز (بعض جاہل عورتیں جمعرات کو شب میں کسی وقت غسل کر سرخ کپڑے پہن عطر لگا پھولوں کے ہار گلے میں ڈال کر سفید فرش پر بیٹھتی اور بال کھول کر سر ہلاتی ہیں جس سے یہ ظاہر کرنا مقصود ہوتا ہے کہ امیر زین خاں شیخ سدو شاہ دریا پریاں آتی ہیں گنوار عورتیں جو اس تماشے میں شریک ہوتی ہیں غیب کی باتیں دریافت کرتی ہیں (دینا۔ ماننا کے ساتھ) (رنگین) گو مرے سر پہ نہیں لال پری کی بیٹھک۔ بندی پر دگی یقیں لال پری کی بیٹھک۔ (قلق) مانتی تھی کوئی پری بیٹھک۔ اور کوئی حور رت جگا صحنک (رنگین) سرخ جوڑا تو رنگا لینے دو لوگو مجھکو۔ یوں بھی ہوتی ہے کہیں لال پری کی بیٹھک سدا ہی جمعرات گھر اپنے کو دو گانا ست جا۔ آج سے ڈال ہیں لال پری کی بیٹھک۔ بیٹھک سر ہونا۔ لازم۔ منت مانی ہوئی ہونا۔ بیٹھکا (ہ) مذکر (دلکھنو) نشست گاہ۔ کمرہ۔ ٹھیرنے کا مقام۔ (امیر) خبردار اے مسافر خوف کی جا راہ ہستی ہے۔ ٹھگوں کا بیٹھکا ہی جا بجا چوروں کی بستی ہے ۲ آدمیوں اور حیوانات کے بیٹھنے کی جگہ۔ بیٹھکو صفت۔ بہت بیٹھنے والا ۲ وہ کبوتر جو اُڑنے کے بعد ہی فوراً بیٹھ جائے۔

بیٹھن (ہ) بفتح اول و سوم و سکون دوم مجہول (مذکر) وہ کپڑا جس میں گوٹا کناری یا قیمتی کپڑے لپیٹ کر رکھتے ہیں ۲ چادر جو دھوبی میز پر استری کرنے کے لئے بچھاتے ہیں ۳ مجازاً۔ نمونہ۔ بانگی ۴ وہ گندا کاغذ جو کاغذ کے رم کے گرد لپیٹتے ہیں۔

بیٹھنا (ہ) لازم۔ نشست ہونا۔ پانی کی تہ میں ٹھہرنا ۲ گرنا۔ منہدم ہونا۔ (داغ) در و دیوار اک پل میں سب مرمسکن کے بیٹھے ہیں ۳ عو۔ خرچ پڑنا۔ لاگت آنا (فقرہ) محرم کے مسالے میں دو سو روپے بیٹھے ۵ قایم مقام ہونا۔ (عاشق) اب بڑی جگہ پیسر بیٹھے ۶ بیکار رہنا ۷ سوار ہونا۔ چڑھنا ۸ (پرند کے واسطے) انڈے سینا۔ جوڑا لگانا ۹ تیر یا اور کوئی ہتھیار نشانے پر پڑنا۔ پیوست ہونا۔ (انیس) تیر بیٹھا ہے جو اس چاند سی پیشانی پہ خوں کی چادر سی ہے اک چہرہ نورانی پہ۔ (شعلہ) واہ رے جذب محبت ہو گیا جز و بدن۔ تیر جا سر پہ مرے بیٹھا تو ابرو ہو گیا ۱۱ ایک چیز کا دوسری چیز میں ٹھیک ٹھیک بغیر کسی کمی بیشی کے سما جانا جیسے چُول بیٹھنا ۱۲ (آنکھ کے واسطے) کور ہونا ۱۳ رنج و غم یا مفلسی سے تباہ ہونا۔ عموماً ان معنے میں بیٹھ جانا بولتے ہیں ۱۴ کسی کام کا خراب ہو جانا ۱۵ (عم) وزن یا قول پورا اترنا جیسے دس سیر کا نو سیر بیٹھنا ۱۶ داخل ہونا۔ بھرتی ہونا جیسے مکتب میں بیٹھنا ۱۷ مشق ہونا۔ کینڈے پر آنا۔ درست ہونا (فقرہ) ابھی تک اس کے پیر ٹھیک نہیں پڑتے ہاتھ نہیں بیٹھا ہے ۱۸ لگنا۔ ٹکر کھانا جیسے تیر نشانے پر بیٹھنا ۱۹ (قمار بازوں کی اصطلاح) جوا کھیلنا۔ (فقرہ) کہاں بیٹھ کر آیا ہے ۲۰ (قمار بازی) اڑنا۔ داؤں پر لگانا۔ داؤں پر رکھنا (فقرہ) اب کیا بیٹھتے ہو ۲۱ منجمد ہونا۔ بستہ ہونا جیسے پارہ بیٹھنا ۲۲ سما جانا۔ اتر آنا جیسے کنوئیں کی کوٹھی کا بیٹھنا ۲۳ (عم۔ چاند کی نسبت) دیر کر کے (فقرہ) آج چاند بیٹھ کر نکلا ۲۴ (شطرنج اور چوسر میں) مہرے کا گھر پر رکھنا ۲۵ ڈوبنا۔ غرق ہونا۔ تہ پر پہنچنا۔

۵۔ پیوند کا جفتی کھانا۔ بیٹھنا اُٹھنا (نشست و برخاست کرنا (تسلیم) دوستوں کا
قحط ہی تسکین دل کے واسطے بیٹھتے اُٹھتے ہیں جاکر دو گھڑی دشمن کے پاس ۔ بیقراری
ظاہر کرنیکی جگہ (تسلیم) تپ فرقت سے مثل شعلۂ شمع ۔ برابر صبح تک بیٹھا اُٹھا رات
بیٹھنے کا سہارا اِس کی جگہ (انیس) بیٹھنے کا کہیں دنیا میں سہارا نہ رہا ۔ پنجتن
اُٹھ گئے اب درِ تمہارا نہ رہا ۔ بیٹھو بھی ۔ معاملے میں دخل نہ دو ۔ الگ رہو ۔ تنبیہ کی
غرض سے کہتے ہیں ۔ یہ کیا کیا ۔ بیٹھواں (ھ) صفت ۔ چپٹا جیسے بیٹھواں
جوتی ۔ بیٹھی ہوئی آواز ۔ وہ آواز جو دشواری سے نکلے اور دور تک نہ پہنچ سکے ۔ گلا
پڑ جانے سے بھی آواز بیٹھ جاتی ہے (تسلیم) جاتے جاتے رُک گیا دیکھا کھڑی
ہو کر مجھے ۔ جب پکارا یار کو بیٹھی ہوئی آواز سے ۔ بیٹھے بٹھائے ۔ خواہ مخواہ
(محسن) یہ بیٹھے بٹھائے مجھے کیا ہوا ۔ تڑپنے لگا دل اُچھلنے لگا ۔ یکایک ۔ ناگہانی
اچانک (جرأت) یہ غضب بیٹھے بٹھائے تجھے کیا یاد آئی ہوا ۔ اُٹھ چلا دنیا سے کیوں
تو تجھکو اے دل کیا ہوا ۔ بیکار ۔ مفت میں ۔ ناحق ۔ ناروا (رشاد) اُسے دل دیکے
صدمے مفت پائے ۔ اُٹھائے رنج و غم بیٹھے بٹھائے ۔ بے وجہ ۔ بے سبب (امیر)
اُٹھا کے آنکھ بھی دیکھا نہیں کسی کی طرف ۔ ہوا کہاں سے یہ بیٹھے بٹھائے درد جگر ۔
بیٹھے بٹھلائے ۔ اس جگہ بیٹھے بٹھائے زیادہ فصیح ہے (قلق) بیٹھے بٹھلائے ڈر رہے
لے غم کیں ۔ اُٹھ کھڑا ہو کوئی مرتا ہمیں ۔ بیٹھے بیٹھے ۔ دفعۃً ۔ ناگہاں ۔
آپ ہی آپ ۔ فوراً ۔ یکایک ۔ اچانک ۔ بیفائدہ ۔ خواہ مخواہ (امیر) پھر بیٹھے بیٹھے
وعدۂ وصل اُس نے کر لیا پھر اُٹھ کھڑا ہوا وہی دل انتظار کا ۔ (منیر) گاتا نہیں ہے
نالۂ عاشق کی دھوم ہی کیوں بیٹھے بیٹھے بجنے لگے کان آپ کے ۔ بیٹھے بیٹھے
سو کھ جانا ۔ لازم ۔ بعید انتظار کرنا ۔ انتظار کرتے کرتے تھک جانا کی جگہ ۔
بیٹھے بیٹھے کیا سوجھی ۔ خواہ مخواہ کیا کرنے لگا جب کسی شخص کا کوئی فعل قابل

ملامت ہوتا ہے تو کہتے ہیں (فقرہ) بیٹھے بیٹھے کیا سوجھی تھی کہ زید کے ضامن بن گئے
(امیر) دل جو تڑپا تو آنکھ کیوں دبی ۔ بیٹھے بیٹھے اسے یہ کیا سوجھی ۔ بیٹھی جانا ۔
لازم ۔ دھنسی جانا (داغ) کیا فلک ٹوٹ پڑا بعد فنا بھی مجھ پر ۔ بیٹھی جاتی ہے
دبی جاتی ہے تربت میری ۔ بیٹھے سے بیگار بھلی ۔ مقولہ ۔ بے اُجرت یا کم
اُجرت کا کام بیکاری سے بہتر ہے (شوق قدوائی) بیٹھے سے بیگار بھلی آج اُسے
گھر چلو دیکھوں میں ۔ در نہ ہو کچھ حاصل نہ پڑ آنکھیں تو پڑ جائینگی ۔ بیٹھے رہو ۔ چپ
رہو ۔ دخل نہ دو ۔ بس کرو ۔ جانے دو (میر حسن) کہا ہوتے سوتے سے اپنے کہو ۔ فقیروں کو
چھیڑو نہ بیٹھے رہو ۔ ان معنی میں بیٹھے رہئے بھی کہتے ہیں (حاجی لغلول) خود تم
بندر کیطرح خانہ بدوش جلے ہیں مرادی کو گھر ڈالئے بس بیٹھے رہئے ۔ تم کون ہو
تمھیں کیا پڑی ہے تمھیں کیا غرض ہے ۔

بیٹی ۔ (ھ) بکسر اول و سکون یائے معروف) مونث ۔ لڑکی ۔ دختر ۔ بیاری
۔ فقرا ہر عورت کو بیٹی کہتے ہیں ۔ بیٹی اور ککڑی کی بیل برابر ہوتی ہے ۔ مقولہ
دونوں بہت بڑھتی ہیں ۔ بیٹی بٹارو ۔ عو ۔ لکھنؤ ۔ ناکتخدا لڑکی (بہار عشق)
نہیں اُنکو دنیا کی کچھ شرم اب ۔ یہ بیٹی بٹارو کا دید غضب ۔ بیٹی دینا ۔
دختر کی شادی کرنا (بنات النعش) میں نے کہا ماشا ادھر کی دنیا ادھر ہو
جائیگی ہیں شہر اب بیٹی نہ دونگی بیٹی ذات ہے ۔ مقولہ ۔ عورت ہے ۔ باحیا ہے
باشرم ہے (رویائے صادقہ) دو تو یوں کہو صادقہ بیٹی ذات ہے اور ہی بھی نیک
بیٹی روٹی کرنا ۔ گالی دینا ۔ بیٹی لینا ۔ دختر سے شادی کرنا (بنات
النعش) صورت شکل اور روپیہ پیسہ دیکھ لیا پھر بیٹی لینے کا مضائقہ نہ بیٹی
دینے میں عار ۔ بیٹی والا ۔ عروس کے ماں باپ ۔ دو سرے رشتہ دار ۔ یہ لفظ شادی
سے پیشتر تک بولا جاتا ہے ۔ بیٹے والا ۔ داماد کے ماں باپ و دوسرے اعزا

بیج

یہ لفظ شادی کے پیشتر تک بولا جاتا ہے۔

بیج۔ (ہ) بکسر اول و سکون یائے معروف) مذکر۔ تخم۔ وہ خشک پھل جسکو بیج کی حفاظت کے لیے رکھتے ہیں۔ اصل۔ بنیاد۔ ابتدا۔ وہ غلہ جو کاشتکاروں کو بغرض بونے کے پیشتر دیا جاتا ہے۔ نطفہ۔ بیج بونا۔ تخم زمین میں کاشت کی غرض سے ڈالنا۔ کسی امر کی بنیاد ڈالنا۔ باعث ہونا۔ سبب ہونا۔ موجد ہونا۔ بیج پڑنا۔ لازم۔ تخم پاشی ہونا۔ بنیاد پڑنا۔ حمل رہنا۔ نطفہ پڑنا۔ بیج جاتا رہنا۔ لازم۔ تخم مٹنا۔ بیج ہونا۔ قطع نسل ہونا۔ غارت ہونا۔ مٹ جانا۔ بیج جمنا۔ لازم۔ بیج کا اگنا۔ بیج ڈالنا۔ متعدی۔ تخم ریزی کرنا۔ بیج کھاد (ہ) جو غلہ کاشت کے لئے دیا جاتا ہے بیج ہے اور کھانے کے واسطے دیا جائے کھادی۔ مذکر۔ وہ غلہ جو بغرض کاشت اور خرچ کے کاشتکاروں کو دیا جاتا ہے۔

بیج مارا جانا۔ لازم۔ آگے کو کسی چیز کے پیدا ہونے کی امید نہ رہنا۔ ناپید ہونا۔ نیست نابود ہونا۔ نسل قطع ہونا۔ جان صاحب ہے گیا نوکری کا مارا بیج بمبئی سے گئے سورت میں صورت ٹھہری۔ بیج مار دینا۔ متعدی۔ بالکل غارت کر دینا۔ کسی چیز کو بالکل مٹا دینا۔ بیج ناس کرنا۔ جڑ اکھیڑ دینا۔ بالکل ناس کر دینا۔ معدوم کرنا۔ مٹانا۔

بیجک۔ (ہ) بکسر اول و سکون یائے معروف و فتح سوم۔ مونث۔ ۱۔ فہرست۔ چالان۔ وہ مفصل یادداشت جسمیں مال کی تعداد قیمت کی خرچ مع محصول و دیگر اخراجات درج ہوتی ہے۔ پونجی۔ سرمایہ۔ زر اصل۔ وہ ٹکٹ یا چٹ جو اسباب کی گٹھری پر چسپاں کرتے ہیں۔ نشان۔ علامت۔

بیجو۔ (ہ) بفتح اول و سکون یائے مجہول و ضم سوم و واو معروف۔ فن موسیقی کے کامل کا نام جسکو بیجو باورا کہتے ہیں۔

بیچ

بیجھڑ۔ بیجھڑا۔ (ہ) بکسر اول و سکون یائے مجہول و فتح جیم مخلوطہ یا ہا) مذکر۔ چنے اور جو سے ملا ہوا غلہ۔

بیچ۔ (ہ) بکسر اول و سکون یائے معروف) مذکر۔ میں۔ اندر۔ یہ لفظ ان معنوں میں لکھنؤ میں متروک ہے۔ مذکر۔ وسط۔ اوسط۔ میانہ جیسے بیچ کی انگلی۔ آپس میں۔ باہم (فقرہ) تم ہم دونوں کے بیچ میں کیوں پڑتے ہو۔ مذکر۔ وہ فاصلہ جو دو چیزوں میں ہو۔ تفاوت۔ فرق (فقرہ) دونوں مکانوں کے بیچ میں سڑک ہے۔ مذکر۔ مرکز۔ بیچا بیچ۔ ٹھیک بیچ۔ عین وسط۔ مرکز۔ بیچ ادھڑ میں چھوڑ دینا۔ (ع و) کام ناتمام چھوڑ دینا (فقرہ) اگر کام کیا ہے تو پورا کرو بیچ ادھڑ میں چھوڑ دینے کے کیا معنی۔ بیچ بچاؤ۔ مذکر۔ فیصلہ۔ تصفیہ۔ وہ فیصلہ جو دو شخصوں میں کسی تیسرے شخص کے وسیلے سے ہو۔ بیچ بچاؤ کرنا۔ رفع دفع کرنا۔ صلح کرانا۔ جھگڑنے والوں یا لڑنے والوں کے بیچ میں پڑ کر صلح کرانا (داغ) آپ کیجے نہ آ کے بیچ بچاؤ۔ ہونے دیجے رقیب سے میری۔ بیچ چوراہے میں۔ وہ مقام جہاں چار راہیں ملتی ہیں چوراہا کہلاتا ہے۔ منظر عام (شعر) عمر کی سرعت سے عنصر ہو گئے بیکار محض۔ بیچ چوراہے میں ٹھگا توسن چالاک نے۔ بیچ کا صفت۔ منجھلا۔ درمیانی۔ بیچ کھیت۔ علی الاعلان۔ ڈنکے کی چوٹ۔ ضرور۔ (حاجی بغلول) پھر حاجی سے کہے کب بچے کہ نچلے بیٹھتے ابھی پھر سوار ہوں ضرور سوار ہوں۔ بیچ کھیت سوار ہوں۔ بیچ کی انگلی۔ وہ انگلی جو کلمے کی انگلی کے بعد ہاتھ کے بیچ میں ہوتی ہے۔ ہاتھ کی سب سے لمبی انگلی۔ بیچ کی انگلی بڑی ہوتی ہے۔ درجہ اوسط کی تعریف میں کہتے ہیں۔ شاعری خوب ہے اوسط میں شعور۔ بیچ کی انگلی بڑی ہوتی ہے۔ بیچ کی بات۔ (ع و) درمیان کا معاملہ۔ باہمی گفتگو (فقرہ) بھلا یہ بات کسی سے کہنے کی تھی ہمارے اور منے صاحب کے بیچ کی بات تھی۔ بیچ کی راس صفت

پیالہ بھلا متوسط۔ بیچ کے گھڑے کی (مجازاً) خالص شراب۔ بہت تیز شراب۔ (رنگین) ساقیا ندیہ مٹھی بھر کرے۔ پر مجھے بیچ کے گھڑے کی دے۔ بیچ میں آپڑنا۔ لازم۔ حکم ہونا (شوق قدوائی) بل کی نے لیکے بگڑتے ہیں جو گیسو اُنکے رُخ صفائی کیلئے بیچ میں آپڑتا ہے۔ بیچ میں آجانا۔ لازم۔ حائل ہونا۔ دوران میں آجانا (داغ) لو لگائے خدا سے بیٹھے تھے۔ آگیا بیچ میں خیال ترا۔ بیچ میں بول اُٹھنا۔ لازم۔ دو شخصوں کی گفتگو میں تیسرے کا دخل دینا یا کچھ کہنا (امیر) اُنسے ہے وصل کی درخواست وہ جو چاہیں کہیں۔ غمزہ کیوں بیچ میں بول اُٹھتا ہے ممکن ہی نہیں۔ بیچ میں بولنا۔ لازم۔ دخل دینا۔ دخل در معقولات دینا (قلق) بیچ میں بولنے والے بھی غضب ڈھاتے ہیں۔ بیچ میں پڑنا۔ ضامن ہونا۔ ثالث بننا۔ پنچ ہونا۔ وسیلہ بننا۔ دخل دینا۔ صلح کرانا (نکہت) دعوے نقد دل تھا مجھے دزد زلف سے۔ شانے نے پڑ کے بیچ میں جھگڑا چکا دیا۔ (داغ) ہمنشینوں نے انکے ساتھ مرا۔ بیچ میں پڑ کے فیصلہ نہ کیا۔ بیچ میں ڈالنا متعدی۔ حکم کرنا۔ پنچ کرنا۔ ثالث کرنا (شیدا) بیچ میں ڈالتے ہو غیروں کو۔ یہ تو جھگڑا ہوا اگر نہ ہوا۔ وسیلہ کرنا۔ ذریعہ بنانا۔ بیچ میں سان لینا۔ بیچ بچاؤ کسیکو جھگڑے میں شریک بنا لینا (داغ) وہ جھگڑتے ہیں جب رقیبوں سے۔ بیچ میں مجھکو سان لیتے ہیں۔ بیچ میں قدم ہونا۔ لازم۔ واسطہ ہونا۔ حائل ہونا۔ (شرف) ردکی ہے یہ کسنے آفت حشر۔ کس شریر کا بیچ میں قدم ہے۔ بیچ میں کود پڑنا۔ پرائی بات میں ناحق دخل دینا۔ (فقرہ) اُنھوں نے تو اپنے پسند کے موافق نسبت ٹھہرائی۔ بیچ میں کیوں پڑیا تم کی ماں۔ بیچ والا۔ مذکر۔ درمیانی۔ وہ شخص جسکے ذریعے سے کوئی معاملہ ٹھہرے (منیر) بیچ والوں نے جل دیا مجھکو۔ بیچوں بیچ۔ وسط جسکے میانہ ہونے میں کسی کو شک نہ ہو۔ ٹھیک وسط۔ عین درمیانی (داغ) یار ہو کشتی ہماری کسطرح جب بھنور پڑتا ہو بیچوں بیچ میں۔

بیچا۔ (ہ) بکسر اول و سکون یائے معروف۔ برقع۔ نقاب، مونث۔ عو۔ کاغذ یا کپڑے کی مصنوعی ڈراؤنی صورت۔ بچوں کے ڈرانے کیلیے ایک ہیبت ناک صورت بنا دیتے ہیں اسکو اللہ کا نفل بھی کہتے ہیں (انشا) کالے کاغذ کی مگر ایک کتر کر بیچا۔ زاہد بزم کے منہ پر تو لگا سکتے ہیں۔ (رنگین) آگے ہی شکل ڈُندنی تھی تمری بیچا سی۔ تس پہ یوں بیچا اُڑ کے دیدنہ مجھے گھور دوا نہایت بد صورت آدمی کو بھی کہتے ہیں

بیچ ڈالنا متعدی۔ فروخت کر ڈالنا۔ بیچ کھانا۔ متعدی۔ صرف کر ڈالنا ضایع کر ڈالنا۔ تلف کر دینا (جانصاحب) دل نے کچھ ہی بیچ کھایا میں ہاری ہاتھ پاؤں بیچنا۔ (ہ) متعدی۔ فروخت کرنا۔ سکارنا۔ ہنڈی کی پشت پر بیچا لکھدینا بیچنا کھوچنا۔ (کھوچنا تابع مہمل) فروخت کرنا۔ کاروبار کرنا (محصنات) میری دکان پر شادی کا بھائی بیٹھتا ہے اور جسوقت میں دکان پر نہیں ہوتا ہوں وہی بیچتا کھوچتا ہے۔ بیچی کرنا (ہند) بیچنے کی تحریر کرنا۔ فروخت کی یادداشت لکھنا۔

بیچھی۔ (ہ) بکسر اول و سکون یائے معروف (کسر سوم) عو۔ مونث۔ بچھو۔

بیخ۔ (ف) بکسر اول و سکون یائے مجہول، مونث۔ جڑ۔ اصل۔ نیو۔ بنیاد۔ بیخ بنیاد۔ (ف) مونث۔ جڑ۔ اصل نسل حسب نسب۔ خاندان کا سلسلہ۔ بیخ کنی (ف لفظی معنے جڑ سے نکال لینا) استیصال، مونث جڑ کھودڈالنا۔ تباہ کرنا۔ خراب قطع نسل کرنا۔ نیست نابود کرنا۔ ستیاناس کرنا (موعظۂ حسنہ) خاصکر ہمارے ہموطن ہی ہمارے سخت دشمن ہیں دیکھکر جلتے اور بیخ کنی میں لگے رہتے ہیں (ہونا۔ کرنا کے ساتھ) بیخ و بُن۔ بیخ و بنیاد (ف) جڑ۔ اصل۔ بیخ و بُن سے اُکھاڑ دینا متعدی نابید کر دینا۔ بیخ و بن سے اُکھڑ جانا۔ لازم۔ جڑ سے اُکھڑ جانا (شعور) وحشت میں گاؤ زوری ہے سو قیس کی۔ اُکھڑ گئی بیخ و بُن سے نہ ہر گز ہرن کی شاخ۔

بید۔ (ہ) بروزن قید۔ س۔ بید۔ ود۔ جاننا، مذکر۔ ہند و حکیم۔ طبیب

بیدائی۔ (ھ) مونث (ہند) چارہ گری۔ طبابت۔ بید کرے بیدائی جینگا کرے خدائی۔ مقولہ۔ ہر کام کی تدبیر کرنا چاہئے کامیابی خدا کے ہاتھ ہے۔

بید۔ (ف) بکسر اول و سکون یائے مجہول (مذکر) ایک پہاڑی درخت کا نام جسمیں پھل پھول نہیں آتا ہی اور جسکی شاخیں نازک دپتلی ہونیکی وجہ سے حرکت میں رہتی ہیں۔ بید انجیر (ف) مذکر۔ ارنڈ۔ بید سادہ (ف) ایک درخت کا نام۔ بید مجنوں۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا بید کا درخت جسکے پتے باریک اور ٹہنیاں نیچے کیطرف جھکی رہتی ہیں اسکی صورت دیوانوں کی سی معلوم ہوتی ہی (ذوق) نام میرا سنکے مجنونکو حیا ہی آ گئی۔ بید مجنوں دیکھکر انگڑائیاں لینے لگا۔ بید مشک (ف) مذکر۔ ایک قسم کا خوشبودار درخت جسکے پھولوں کا عرق کھینچتے ہیں۔ بید کھانا۔ بید کی مار کھانا۔ بید کیطرح کانپنا۔ لازم بہت ڈرنا۔

بید (بالکسر و سکون یائے مجہول بروزن بانا) (ھ) ہنود کی مقدس آسمانی کتاب کا نام جسکے چار دفتر ہیں پہلے کا نام رگ بید دوسرے کا شام وید تیسرے کا یجروید چوتھے کا اتھروید۔ پہلے تین دفتروں میں توحید۔ اوامر و نواہی وعد و وعید اور احکام شریعت درج ہیں۔ چوتھے میں ابتدائے آفرینش سے آخر تک کا حال ہی۔

بیداد۔ (ف) مونث۔ ظلم و ستم۔ جور و جفا۔ جبر۔ تعدّی۔ بیدادگر (ف) صفت۔ ظالم۔

بیدار۔ (ف) بید شعور و آگاہی۔ آر کلمہ نسبت (صفت) جاگنے والا۔ ہوشیار۔ بیدار بخت۔ (ف) صفت۔ خوش نصیب۔ با اقبال۔ بیدار دل (ف) صفت (کنایۃً) عاقل۔ ہوشیار۔ زندہ دل۔ روشن ضمیر (سدا میر) ہی بیدار دل جو عمر بھر مُردہ نہ جان اسکو۔ برابر رات دن جاگے تھے آپ آرام کرتے ہیں۔ بیدار مغز (ف) صفت۔ عالی دماغ۔ روشن دماغ۔ ہوشیار۔ بیداری (ف) مونث ہوشیاری۔ جاگنے کی حالت۔

بیدانت۔ (ھ) ویدانت۔ بکسر اول و یائے مجہول (مذکر) ہنود مذہب کا علم فلسفہ۔ چھ شاستروں میں سے ایک شاستر جسمیں سلوک کا علم ہی۔ بیدانتی۔ صفت۔ صوفی بیدانت جاننے والا۔

بیدک۔ (ھ) بالفتح (مونث) علم طب۔ علاج معالجے کا علم۔ طبابت حکمت۔ مذکر۔ ہند۔ طبیب معالج حکیم۔

بیدھا۔ صفت۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جسپر جادو کا اثر ہوا یا جو شخص کسی آفت میں مبتلا ہو۔ بیدھنا۔ (ھ) بالکسر (متعدی) لکھنؤ میں یائے مجہول کے ساتھ دہلی میں یائے معروف اور نون غنہ اضافہ کرکے بولتے ہیں۔ قابو میں لانیکے لیے جادو کرنا۔ سوتی میں سوراخ کرنا (تسلیم) چین غربت میں ہوا زخم جگر کے معلوم۔ خوب بیدھا گیا جب بحر سے نکلا گوہر۔ (داغ) مسلسل تک رہی ہیں پلکو نپہ دیکھو۔ یہ موتی سوزن مژگاں نے بیندھے۔

بیر۔ (انگ۔ بکسر اول و فتح دوم) مونث۔ جو کی شراب۔

بیر۔ (ھ) بکسر اول و سکون یائے مجہول (مذکر) ایک پھل کا نام اسکے درخت کو بھی بیر کہتے ہیں (گنوار) بار۔ دفعہ۔ نوبت جیسے ایک بیر دو بیر ایسا ہوا (گنوار) دیر۔ وقفہ۔ عرصہ۔ توقف۔ ڈھیل (فقرہ) بہت بیر لگا دی کہاں بیٹھ رہے تھے۔ بیروں میں گٹھلیاں ملانا متعدی۔ عم۔ گڈمڈ کر دینا۔ بنی بنائی بات بگاڑنا کسی معاملے کو گڑبڑ کر دینا۔ بیر ہڈی۔ مونث۔ گھوڑے کی پنڈلی سینے کی ہڈی میں جو گرہ دار ہڈی پیدا ہو جاتی ہی اسکو کہتے ہیں۔

بیر۔ (ھ) بالفتح (مذکر) دشمنی۔ عداوت۔ ضد۔ مخالفت۔ بدلا۔ معاوضہ بیر باندھنا۔ (عو) عداوت پر تُل جانا۔ خصومت پر آمادہ ہونا۔ ضد

باندھنا۔ مخالفت پر اڑنا۔ بیر بسانا۔ عسم ۱؎ دشمنی مول لینا۔ دشمنی کرنا ۲؎ مخالفت کرنا۔ بغض نکالنا۔ ضد باندھنا۔ بیر پڑنا۔ لازم۔ عو۔ عداوت ہوجانا۔ بیر لینا۔ عو۔ دشمن کا بدلہ لینا۔ عوض لینا۔ انتقام لینا (رند) جو دل کا حال ہے فرفر بیان کرتی ہی۔ یہ بیر لیتی ہے مجھ سے مری باں کرکے۔ بیر نکالنا۔ متعدی۔ عو۔ بیر لینا۔ بدلہ لینا۔ بیرن (ہ) مونث۔ عو۔ دشمن عورت۔ سوکن۔ بیری (ہ) مذکر۔ عو۔ دشمن۔ بدخواہ (جانصاحب) اچھا طوبی بی کی چھپر ہوجائے گھر بیری کا صاف۔

بیر۔ (ہ۔ یائے معروف) مذکر ۱؎ عو۔ موکل وہ خبیث جسکو ساحر کسی پر مسلط کرے ۲؎ صفت۔ سورما۔ دلیر۔ جری ۳؎ مذکر۔ پہلوان ۴؎ (ہند) بھائی۔ بیر بٹھانا۔ متعدی۔ موکل کا کسی پر مسلط کرنا۔ جن یا ہمزاد کو کسی پر مسلط کرنا۔ جادو کرنا۔ بیر دوڑانا۔ متعدی۔ موکل چھوڑنا۔ جادو کے زور سے ارواح سے کچھ کام لینا۔ جن یا ہمزاد سے کام لینا۔ (رنگین) دوڑاتی ہی گھر بیٹھے کے یا بیر مری چھو چھو۔

بیرا۔ (انگ۔ بیرر) مذکر۔ خدمتگار۔ نوکر۔ حجام ۲؎ (ہ) مذکر۔ کہار جو ڈولی یا پالکی اُٹھاتا ہی۔

بیرا۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ لکڑی جو دروازے کے بازوں پر اس غرض سے لگاتے ہیں کہ بازو مضبوط ہوجائیں۔ بیرا کھیری۔ (ہ۔ بفتح اول کسر نجیم وسکون ہضم مجہول) مونث (دہلی) دشمنی۔ مخالفت عداوت نا اتفاقی کھیری تابع مہمل ہے۔

بیراگ۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ خلوت نشینی۔ دنیا دی لذتوں کا ترک۔ نفس کشی۔ خواہش نفسانی کو مارنا ۲؎ جوگ۔ فقیری (لینا کے ساتھ) بیراگا (ہ) مذکر۔ ظفر۔ تکیہ۔ وہ ٹیڑھی بانکی لکڑی جسپر بیراگی ٹیک لگا کر بیٹھتے ہیں۔ بیراگن مونث۔ وہ ہندو عورت جو تارک الدنیا ہو۔ بیراگی (ہ) مذکر ۱؎ وہ ہندو مرد جو تارک الدنیا ہو ۲؎ ہندو فقیروں کی چھڑی (شوق) وہ بیراگی اک بانس کی ہیدا ہے۔ کہیں شکل آہو کہیں شکل مار۔

بیر بہوٹی۔ (ہ۔ بیر۔ بالکسر یائے معروف عورت۔ بہو۔ زمین۔ ٹی۔ اُٹھنے والی۔ ظاہر ہونیوالی۔ اس جگہ بیر بہٹی بھی بولتے ہیں) مونث ۱؎ ایک سرخ رنگ کا کیڑا جو برسات کے پہلے پانی سے پیدا ہوتا ہی اور اُسکو خشک کرکے دواؤں کے کام میں لاتے ہیں ۲؎ (تشبیہ کی غرض سے) نہایت سرخ (شعور) جان پر جا جو وہ پہنے جڑاؤ گہنا۔ کوئی نگ بیر بہوٹی کوئی جگنو ہو جائے۔

بیرسٹر۔ (انگ۔ بارسٹر) مذکر۔ وہ وکیل جسنے وکالت کی ڈگری ولایت سے حاصل کی ہو۔

بیرق۔ (ت) مونث۔ جھنڈا۔ علم۔ نشان (انشا) زلف پیچانی تری کھو دی یہ رونق سانپ کی۔ مرشٹو نے توڑ ڈالی اپنی بیرق سانپ کی ۲؎ وہ جھنڈا جو زمین پر قبضہ کرنے یا آباد کرنیکے نشان کیواسطے لگاتے ہیں۔

بیرن۔ (ہ۔ بکسر اول وسکون یائے معروف وفتح را) مذکر (ہندو عو) بھائی

بیرنگ۔ (انگ) صفت۔ محصولی۔ بغیر محصول ادا کیا ہوا۔ وہ چٹھی یا پارسل جسکا پہلے سے محصول نہیں دیا گیا۔ انگریزی میں بکسر یا وفتح یا وکسرا ہے اور اردو میں بی یا نون بیر بفتح یا وسکون یا وفتح را ہی (شعور) زر محصول کے دینے میں جو دکھتا ہی دریغ بھیجیدے ڈاک میں بیرنگ ہی لبرنامہ۔ بیرنگ آنا۔ لازم۔ بے نیل مرام واپس آنا۔ خالی آنا۔

بیروزہ۔ مذکر ۱؎ ایک طرح کا مادہ جو چیر کی لکڑی سے نکلتا ہی اور اسکو گندہ بیروزہ کہتے ہیں ۲؎ صفت بغیر روزہ رکھے۔

بیروں۔ (ف) صفت ۱؎ باہر ۲؎ علاوہ۔ بیرونجات۔ شہر کے آس پاس کی

بستیاں۔ شہر کے باہر کی بستیاں۔ دیہات۔ مضافات۔ یہ جمع بیرون کی ہندوستانیوں نے بنالی ہے۔

بیری۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول) مونث۔ ایک خاردار درخت بیر کا درخت۔

بیڑ۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول) مونث۔ ۱ مینڈھ۔ احاطہ۔ ۲ وہ درخت جو اُگنے کی جگہ سے ہٹا کر دوسری جگہ لگائے جاتے ہیں عموماً ان درختوں پہ قلمیں لگاتے ہیں۔ بیڑ بندی کرنا۔ کھیت کی مینڈھ بنانا۔

بیڑا۔ (ھ۔ بالکسر یائے معروف) مذکر۔ ۱ بنا بنایا پان۔ پان کی گلوری۔ (بحر) بوسۂ لب کی تم سے کیا امید۔ ایک بیڑا بھی پان کا نہ ملا۔ ۲ پانوں میں چھالیا کے ٹکڑے۔ کتھا۔ چونا ڈال کر لپیٹ دیتے ہیں اور اُس پر ڈھاک یا کیلے کے پتے لگا کر شادی کی تقریبوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ ۳ سگریٹ۔ سگار۔ ۴ وہ تسمہ جو تلوار کے قبضے میں اس غرض سے لگاتے ہیں کہ تلوار غلاف یا میان سے ازخود نہ نکل پڑے (امیر) بسملوں کی دم رخصت سے مدارات ضرور۔ یار بیڑا تری تلوار میں ہو پانی کا۔ بیڑا اٹھانا۔ کسی مشکل کام کے انجام دینے کا ذمہ لینا۔ عہد کرنا۔ حامی بھرنا۔ شرط باندھنا۔ (ذوق) گلوری پان کی غیروں کو تم کھلاتے ہو۔ ہمارے قتل کا بیڑا اگر اٹھاتے ہو۔ ہمت کرنا۔ تہیہ کرنا۔ (بنات النعش) اصغری نے انکی تعلیم کا بیڑا اٹھالیا (نوٹ) اگلے زمانے میں دستور تھا جب کوئی اہم کام پیش آتا مجمع کر کے پانوں کی گلوریاں سامنے رکھدیتے تھے جو گلوری اٹھالیتا تھا وہ اس کام کا ذمہ دار ہوجاتا تھا اور اس رسم کو بیڑا ڈالنا کہتے تھے۔ بیڑا ڈالنا۔ مشکل کام کو آسان کرنیکے لئے سوال کرنا۔ دیکھو بیڑا اٹھانا۔ بیڑا دینا۔ متعدی۔ ناچنے گانیوالوں کو سائی دینا۔ بیڑا چبانا۔ ۱ پان چبانا۔ ۲ نسبت یا منگنی کر لینی جگہ۔ بیڑا چھننا۔ شادی کی رسم جو شہر میں رائج ہے عروس کے جسم پر مصری اور پان رکھدیتے ہیں جسکو دولھا چن چنکر کھاتا ہے۔ بیڑا کھلانا۔ متعدی۔ عو۔ پان کھلانا (دہلی) نسبت کرنا۔ ایک رسم ہے سات پانوں کی گلوری بناتے اور اس پر چاندی کا ورق لگا کے لڑکے کو کھلاتے ہیں جسکا مطلب ہوتا ہے کہ نسبت پکی ہوگئی۔

بیڑا۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول) مذکر۔ ۱ ناؤ کشتی۔ ۲ بانسوں کا ٹھاٹھر جسکے ذریعہ سے دریا کے پار اترتے ہیں۔ گھرنئی۔ چوگھڑا۔ ۳ وہ چمڑے کی مشک نما چیز جسکے اوپر بیٹھکر دریا سے اترتے ہیں۔ ۴ (دکن) احاطہ۔ صحن۔ آنگن۔ ۵ قبیلہ جیسے حضور کا بیڑا بنا رہے۔ ۶ کئی جہاز یا کئی کشتیاں جب ساتھ ساتھ چلتی ہیں تو جہازوں اور کشتیوں کا بیڑا کہتے ہیں۔ ۷ فوج۔ رسالہ۔ گروہ۔ اہل سپاہ (بحر) ہے سامان تباہی ایک لشکر بیشمار۔ اب جہاز زندگی لشکر کا بیڑا ہوگیا۔ (مجازاً) عو۔ ایک قسم کی منت بانس کی تیلیوں (یا پھوس) سے ناؤ کی صورت بناتے اور اسمیں چراغ روشن کر کے بھادوں کے مہینے میں جمعرات یا جمعے کو دریا میں ڈالتی ہیں۔ بیڑا باندھنا۔ عم۔ بھیڑ اکٹھی کرنا بہت سے آدمیوں کو جمع کرنا۔ بیڑا پار کرنا۔ کشتی کنارے لگانا۔ جہاز کو سلامتی سے پار اُتارنا۔ مشکل آسان کرنا۔ مصیبت سے نجات دینا۔ آڑے آنا۔ مراد بر لانا۔ (بحر) سفینۂ نوح کا اللہ نے تجھکو بنایا ہے۔ تو ہی بیڑا کریگا یارب مشتاق سجدہ کا۔ بیڑا پار لگانا۔ متعدی۔ بیڑا پار کرنا (داغ) خدا پہ ہے بھروسا ناخدا کا۔ لگادیگا وہ بیڑا پار میرا۔ بیڑا پار ہونا۔ لازم۔ ۱ ناؤ یا جہاز کا صحیح سلامت منزل مقصود کو پہنچنا۔ ۲ خاطر خواہ کام ہوجانا۔ مصیبت سے نجات پانا۔ کامیاب ہونا۔ مطلب حاصل ہونا۔ انجام بخیر ہونا۔ مشکل آسان ہونا (بحر) نہ تھی امید دریائے محبت سے نکلینگے خدا کو آبرو رکھنی تھی بیڑا پار ہونا تھا۔ جمع کی حالت میں "بیڑے پار ہیں" بھی کہتے ہیں (بحر) پار کی تیغ جہازی ہے وہ خمدار ہیں۔ ہم گنہگاروں کو کیا غم ہے کہ بیڑے پار ہیں۔

بیڑا چڑھانا۔ ایک قسم کی منت ہے جسکے پورے ہونے پر عورتیں بانس کی تیلیوں اور پھونس سے
ناؤ کی صورت بناکر اُسپر پھول مٹھائی رکھکر دریا میں چھوڑتی ہیں اس فعل کو بیڑا چڑھانا
کہتے ہیں (بحر) نذر کی جان اپنی بحر عشق کے پیراک نے۔ گھاٹ پر بیڑا چڑھایا یار کی
شناک نے۔ بیڑا چھوٹنا۔ لازم۔ بیڑے کا پانی میں روان ہونا (بحر) کشتی بادہ کبھی ہم سے
کنارہ نکرے۔ آرزو ہی کہ یہ بیڑا اب کوثر چھوٹے۔ بیڑا ڈوبنا۔ لازم کشتیاں ڈوبنا۔
کام بگڑنا۔ تباہ ہونا۔ بیڑے کی خیر ہو۔ دیکھو بیڑا نمبر ۵۔ دعا (محسن) چلے کشتی مے نہ میرا
بغیر مے میرے ناخدا تیرے بیڑے کی خیر۔

بیڑنی۔ (ھ) میں بیڑھنی) وہ ہندو عورت جو گانیکا پیشہ کرے۔

بیڑدی۔ (ھ)۔ بالکسر) مونث (دہلی) آٹے کی کچوری۔

بیڑھا۔ (ھ)۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول) صفت۔ ٹیڑھا۔ کج۔ ترچھا
اردو میں ٹیڑھا بیڑھا بولتے ہیں۔

بیڑھی روٹی۔ (ھ) مونث۔ دال بھری روٹی۔ اب بیڑھی روٹی بولتے ہیں

بیڑی۔ (ھ)۔ بکسر اول و سکون یائے اول معروف و کسرہ سوم) مونث۔ عو۔
پان کی گلوری (جان صاحب) یہ لال ترے ہونٹ ہوئے کیسے چوس چوس کر۔ صاحب
رہی تُو بیڑی چبانیکی احتیاج نہ رویوں کی حبٹی۔

بیڑی۔ (ھ)۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول و کسرہ سوم) مونث ۱۔ وہ کڑی یا
زنجیر جو مجرم یا ہاتھی کے پاؤنمیں اس غرض سے ڈالتے ہیں کہ وہ بھاگ نہ سکیں۔
زنجیر ۲۔ پازیب۔ ایک قسم کا زیور ۳۔ وہ موٹے چاندی کے موٹے تار ونکے لچھے جو
کندے کش تیار کرکے تار کشوں کو دیتے ہیں ۴۔ (مجازاً) نکاح اور شادی کو بھی کہتے
ہیں۔ تعلقات دنیاوی۔ زن و فرزند ۵۔ وہ ڈول یا ٹوکری جسکے دونوں کونوں پر
رسی باندھکر پانی نشیب سے بلندی کو لیجاتے ہیں تاکہ زمین خشک ہو ۶۔ جلانا۔
چلنا کے ساتھ (شوق) جس سر زمیں میں تیرا دیوانہ ہوگا مدفون۔ بیڑی چلیگی اسمیں جب
قحط آب ہوگا ۷۔ وہ منت کا نیلا ڈورا یا چاندی سونیکا حلقہ جسکو عورتیں لڑکے بچوں کے
پاؤنمیں منت کی طور پر ڈالدیتی ہیں۔ دیکھو بیڑی پہنانا۔ مجازاً۔ روک ٹوک۔
مزاحمت۔ بیڑی بڑھانا۔ متعدی۔ وہ منت کی زنجیر ڈورا یا کڑا بعد نذر نیاز کے
اُتارنا۔ بیڑیاں بھرنا۔ متعدی۔ بیڑی ڈالنا۔ (شاد) شوریدہ سر وہ ہوں کہ مجھے بھی کر
اسیر۔ پاؤنمیں بیڑیاں وہ بھر ہاتھ جوڑکے۔ بیڑی پڑنا۔ لازم ۱۔ کڑا پڑنا۔ زنجیر
پڑنا (بحر) اسٹری ہوں کون مجھے اپنے گھر میں آنے دے۔ پڑی جو پاؤنمیں بیڑی
تو سد باب ہوا ۲۔ پابند ہونا۔ قید ہونا۔ چلنے پھرنے سے معذور ہونا (سحر) پاؤنمیں
پڑ گئی بیڑی جو چھوا گیسو کو۔ سر دست دہا ہوگئی اک آفت عشق ۳۔ (کنایۃً) نکاح
ہونا۔ شادی ہونا۔ بال بچوں میں پھنسنا۔ آزاد نہ رہنا۔ بیڑی پہنانا۔ متعدی ۱۔ قید کرنا
(صبا) زلف کو ہاتھ لگا دینگے جو ہم۔ بیڑیاں پاؤنمیں پہنائیگا ۲۔ منت کی بیڑی پہنانا
ہندوستان میں بعض مقامات کی رسم ہے کہ جینے کیلئے چاندی کی بیڑی بنواکر بچے کے
پاؤنمیں پہناتے ہیں اور جسقدر عمر کے واسطے منت مانتے ہیں اسوقت تک ہر سال
ایک بیڑی بڑھاتے ہیں جب میعاد معینہ تک بچہ زندہ رہتا ہے سب بیڑیاں نکالکر اور
اسمیں کچھ روپیہ اپنے پاس سے ملاکر کھیر پکواکر حضرت امام حسینؑ کی نذر دلاکر تقسیم کرتے
ہیں اور بعض مقامات میں یہ رسم ہے کہ نیلے ڈورونکے حلقے نیاز دلاکر بچے کے دونوں پاؤنمیں
پہناتے ہیں اور جب بچہ آٹھ سال کا ہوجاتا ہے اپنی حیثیت کے مطابق نذر نیاز کرکے
حلقے اُتار لیتے ہیں اور اس فعل کو بیڑی بڑھانا کہتے ہیں (رنگین) تونے منت کے
پہنائی جو یہ بیڑی نیلی۔ تو دوا جان مری ہوگئی اٹیری نیلی۔ بیڑی پہننا۔ لازم
(معروف) ہوئے یہ بھی گئی ظاہر بس کرامت میری وحشت کی۔ کہ لڑکے بیڑیاں پہننے لگے
لاکھوں میری منت کی۔ بیڑی ڈالنا۔ متعدی۔ مجرم کے پاؤنمیں کڑا ڈالنا (ناسخ)

کوے جانانسے نکل جاتے تھیں وحشت میں ہم۔ بیڑیاں ڈالیں بڑا احسان ہے حداد کا۔ ۳۔ قید کرنا۔ پابند کرنا۔ بیڑی کاٹنا۔ متعدی۔ ا۔ کڑے کو کاٹ ڈالنا۔ ۲۔ آزاد کرنا۔ نجات دلانا۔ مصیبت سے چھڑانا (آتش) الٰہی نعی گیسوئے دلستاں کاٹے اجل کھیں سے مریاؤں کی بیڑیاں کاٹے۔ بیڑی کٹنا۔ لازم۔ ا۔ کڑے کا ٹوٹنا۔ زنجیر ٹوٹنا۔ آزادی حاصل ہونا (محسن) کہو خدمت حضرت مولوی۔ کہ اب نے کے ہجراں کی بیڑی کٹی۔ وطن کو غریبان ہجاں چلے۔ نے ونالہ سے گئے نیستاں سے۔ بیڑی کھڑکھڑانا۔ وہ آواز جو بیڑیوں میں حرکت کرنے سے نکلتی ہے اسکی نسبت کہتے ہیں (فقرہ) ابھی ہم کھڑکھڑاتے بیڑیاں گھر سے نکلتے ہیں۔ ذرا ہو۱ لیں کے شور و غل کا سلسلہ نکلے۔ بیڑی گھڑنا۔ گڑھنا۔ متعدی۔ بیڑی بنانا۔ (رشک) ابر و خمدار قاتل نے کیا وحشی مجھے بیڑیاں گڑھنے کو لے حداد تلوار توڑ۔ لکھنؤ میں بیشتر بیڑی گڑھنا کہتے ہیں۔ بیڑی لگانا۔ خاص طریقے سے زراعت میں پانی پہنچانا۔ آبپاشی کرنا۔ دیکھو بیڑی نمبر ۵۔

بیزار۔ (ف)۔ بیز فارسی قدیم میں سیری دل بھر جانا۔ آر۔ کلمہ نسبت)۔ صفت۔ ناراض۔ ناخوش۔ خفا۔ ملول۔ نفرت کرنیوالا۔ بیزاری۔ (ف) مونث۔ ناخوشی۔ ملال۔ نفرت۔

بیس۔ (ھ۔ بفتح اول و سکون یائے مجہول) مونث۔ ہندوؤں کی چار ذاتوں میں سے تیسری ذات جسکا کام تجارت اور زراعت ہے ۲۔ ایک قسم راجپوت کی بیسوارہ بیس کے رہنے کی جگہ۔ بیسنی۔ (ھ) بیس عورت۔

بیس۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون یائے معروف) صفت ! ۲۰۔ عسہ ر، عو۔ بیس، ۲۔ (ق) ہر کرنے کیواسطے بیسی کہتی ہیں (فقرہ) چار بیسی اسی ہوتے ہیں ! صفت۔ بہتر۔ زیادہ (داغ) لکھتا ہوں چاند دیکھکر ابرو کے یار کو۔ بیس بیس اسے نہیں بلکہ بیس ہے۔ بیسا سو برس کی عمر ہو۔ (ایک سو بیس سال کی عمر ہو) عو۔ بڑی عمر ہو۔ بیس بسوے ! (لغوی معنے ایک بگیہ) کل تمام۔ پورا جیسے بیس بسوے گرہن پڑا ! غالباً۔ یقیناً (فقرہ) شاہ صاحب نے توجہ کی تو بیس بسوے کامیابی ہوگی ! تمام گاؤں۔ تمام زمین۔ تمام فصل (فقرے) آپ بیس بسوے گاؤں کے مالک ہیں۔ فصل بیس بسوے خراب گئی۔ بیس اڑا دینا۔ متعدی۔ عو۔ مختلف کاموں میں خرچ کر ڈالنا۔ بیسواں۔ مذکر۔ کسی شخص کے مرنے سے بیسویں دن کھانا پکوا کر مساکین کو بطور خیرات کے کھلاتے ہیں اور کنبے کی مستورات جمع ہوتی ہیں اس رسم کو بیسواں کہتے ہیں۔ بیسوں بسوے۔ عو۔ سارا گاؤں تمام گاؤں ! یقیناً بے شبہ (مشعور) گر شب عید حنائی وہ دکھائے ناخن۔ بیسوں بسوے مہ نو بھی ہو فدائے ناخن۔ بیسی کھیسی ساٹھا پاٹھا۔ مقولہ ! یعنے عورت بیس سال کی عمر میں کمزور ہو جاتی ہے اور مرد ساٹھ برس کی عمر تک جوان اور قوی رہتا ہے۔ بیس ہنڈیوں کا مزہ چکھنا۔ (عو) (محاورہ)۔ بہت جگہ نوکری کرنا۔ (جان صاحب) بیس ہنڈیوں کا چکھ چکی ہے مزہ۔ وہ کرے گی بھلا قیام کہاں۔ بیسیوں۔ بیسوں (فقرہ) تم ایسے بیسوں مارے مارے پھرتے ہیں کوئی نہیں پوچھتا۔ بیسا۔ (ھ بکسر اول و سکون یائے معروف) مذکر۔ کتے کی ایک قسم جسکے بیس ناخن ہوں۔

بیساکھ۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ ایک ہندی مہینے کا نام جو اپریل مئی کے مطابق پڑتا ہے۔ بیساکھی۔ (ھ) صفت ! بیساکھ کے مہینے کی فصل ! مذکر بیساکھ کا خربزہ ! مونث۔ وہ عورت جسکا پلوٹھی کا لڑکا ہوتا ہے اس لڑکے کی زندگی میں خربزہ ہمیشہ بیساکھ میں کھاتی ہے جیٹھ میں نہیں کھاتی اسو جسے یہ نام ہوا ! مونث۔ تھونی۔ آڑ۔ جو چھپر کے نیچے لگاتے ہیں ! مونث۔ وہ لاٹھی جسکی امداد سے لنگڑے لولے چلتے ہیں ! ہندوؤں کا ایک تہوار جو

بساکھ کی پہلی تاریخ ہوتا ہے۔ بڑی ہڑ ربّا لمُنگی اصطلاح) صفت بیہودہ۔ احمق

بیستون۔ (ف) بکسر اول و سکون دوم مجہول و کسر سین) مذکر۔ ایک مشہور پہاڑ کا نام (فقرہ) پرویز نے شیریں کے نکاح کی یہ شرط کی تھی کہ جو کوئی بیستون پہاڑ کو کھود کر شیریں کے محل تک نہر بنا دے اُسکے ساتھ شیریں کا عقد ہوگا۔ فرہاد اس کام میں ناکامیاب ہوا اور میعاد معینہ کے اندر تکمیل نہ کرسکا اور اُس نے پہاڑ سے گر کر جان دی۔

بیسر۔ (ہ) مونث۔ چھوٹی نتھنی جو ناک کے بیچ میں بُلاق کی جگہ بعض عورتیں پہنتی ہیں (انشا) ایک رنڈی کا نام تھا کیسر۔ ناک کی اُسکے توڑ دی کھینچ کر بیسر

بیسن۔ (ہ) بکسر اول و سکون یائے مجہول و فتح سوم) مذکر۔ چنے کا آٹا۔ سفوف جسکو صابون کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔ بیسنی روٹی۔ مونث۔ چنے کی روٹی۔ کتری ہوئی پیاز نمک زیرہ وغیرہ ملا کر پکاتے ہیں۔

بیسوا۔ (ہ) مونث۔ رنڈی۔ کسبی۔ بدچلن عورت۔ چالاک عورت۔ شریر عورت۔

بیش۔ (ہ) س۔ ویش۔ بفتح اول و سکون یائے مجہول) دیکھو بکھ۔

بیش۔ (ف۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول) صفت۔ زیادہ۔ بیش از بیش (ف) صفت۔ زیادہ سے زیادہ۔ بہت زیادہ۔ بیش باد۔ برکت ہو۔ زیادتی ہو۔ بیش بریں نیست۔ (ف) اس سے زیادہ نہیں ہے۔ بیش بہا۔ (ف) صفت۔ بیش قیمت۔ قیمتی (فقرہ) سمندر سے لاکھوں روپے کے بیش بہا موتی نکلتے ہیں۔ بیشتر۔ (ف) صفت۔ بارہا۔ اکثر۔ بیش قرار۔ (ف) صفت۔ معقول۔ (فقرہ) میں نے ساری عمر بیش قرار تنخواہ کی نوکریاں کیں۔ بیش قیمت۔ (ف) صفت۔ بہت قیمت کا۔ عمدہ نفیس۔ بیش و کم (ف) صفت۔ تھوڑا بہت (اسیر) نہ دو بوسہ نگاہ لطف ہی پر دل صنم لیلو۔ تمہارا مال ہے تم دیکے قیمت بیش و کم سے لو۔

بیشی۔ (ف) مونث۔ زیادتی۔ معمول سے زیادہ کام کرنے کی اُجرت۔ نفع۔ بالائی سود۔ بیشیاں جمع۔ مونث۔ مالگذاری کا اضافہ۔ بیشی لگان۔ مونث۔ لگان کا اضافہ۔ لگان کی زیادتی۔

بیشنو۔ (ہ) وشنو کا پیروی کرنیوالا ایک قسم کا ہندو فقیر۔

بیشہ۔ (ف۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول) مذکر۔ جنگل۔ بیابان۔ اُجاڑ۔

بیض۔ (ع۔ بالفتح۔ دستخط۔ نشان یا علامت جو حکام فرمان پر کر دیتے ہیں) مذکر۔ دستخط (اسیر) نامے کا مرے بے مہر بالکل یا جواب۔ نے مہر کی نہ بیض سے مر یار نے کیا۔

بیضا۔ (ع۔ بالفتح) صفت۔ روشن۔ سفید۔ بیضاوی۔ شمسی یا آفتابی دایرے کو کہتے ہیں۔

بیضوی۔ (ع) انڈے کی شکل کا گول۔ اُس دایرے کو کہتے ہیں جو انڈے کی شکل کی گولائی لیے ہوتا ہے۔

بیضہ۔ (ع) مذکر۔ انڈا۔ فوطہ۔ خصیہ۔ بیضۂ نوروز۔ (ف) نوروز یعنی پہلا دن ماہ فروردین کا جس روز آفتاب برج حمل میں آتا ہے۔ جو انگریزی تاریخوں کے ۲۲ مارچ ہوتی ہے اُس روز فارسیوں میں بڑا جشن منایا جاتا ہے۔ لڑکے بازی لگا کر انڈوں سے کھیلتے ہیں جسکا انڈا ٹوٹ جاتا ہے وہ ہار جاتا ہے (ذوق) برنگ بیضۂ نوروز توڑے دل اُسنے۔ ہزار دل یک بیمار ہے کس قطار میں دل (آتش) نہایت عید کے نوروز کی اُس گل کو شادی ہے۔ لڑائے جائینگے کیا بیضۂ بلبل قطاروں میں۔

بیطار۔ (ع بالفتح) مذکر۔ سلوتری گھوڑوں اور چارپایوں کا علاج کرنیوالا۔

بیع۔ (ع۔ بالفتح۔ لغات اضداد میں سے ہے۔ معانی خرید کرنا۔ بیچنا) مونث

فروخت۔ بیچنا۔ بیعیات۔ بیع بالوفا۔ (یہ دونوں لفظ عربی اِن ہندستانیوں کی ایجاد ہیں) مونث۔ وہ رہن کی معاملت جسمیں میعاد معینہ پر روپیہ ادا ہونے سے مال مرہونہ بک جاتا ہی۔ بمعیاد۔ خریداری کے ذریعے سے مالک۔ بیع شرطی مونث۔ وہ بکری جو کسی شرط پر موقوف ہو۔ بیع قطعی۔ بکمل۔ بیع۔ بیعنامہ۔ مذکر۔ بیع کا قبالہ۔ بیع و شرا۔ مونث۔ خرید فروخت۔ بیعانہ۔ مذکر۔ سائی۔ وہ جزو رقم جو منجملہ زرِ ثمن کے بائع کو پیشگی دیجائے (آتش) ہے وہ روشن سا ترے رکھتی رُخ روشن اگر۔ جان قیمت مانگتی گاہک سے دل بیعانہ شمع۔

بیعت۔ (ع۔ فرمانبرداری کا عہد پیمان کرنا۔ متابعت۔ مُرید ہونا فارسیوں نے مطلق عہد پیمان اور سازش کرنا کے معانی میں استعمال کیا ہی) مونث۔ مرید ہونا۔ بیعت کرنا۔ مرید بننا۔ بیعت لینا۔ اطاعت و فرمانبرداری کا عہد پیمان لینا۔ بیعت مانگنا۔ اطاعت و فرمانبرداری کا طالب ہونا (آتش) حسن کا افسوں دکھاتا معجز روح اللّٰہی نقش پا تیرا یدِ بیضا سے بیعت مانگتا۔

بیکا۔ (ھ۔ بالکسر یائے معروف) صفت۔ ٹیڑھا۔ زخمی۔ دیکھو بال بیکا ہونا

بیکنٹھ۔ (س) مذکر۔ بہشت۔ بیکنٹھ باشی۔ (ہندو) مرد کی نسبت بجائے مرحوم مغفور جنت آشیاں کے کہتے ہیں۔

بیگ۔ (انگ۔ بالفتح) مذکر۔ چمڑے کا تھیلا۔

بیگ۔ (ت۔ بالکسر یائے مجہول۔ صاحب۔ امیر) سردار مغلوں کا خطاب۔ بیگنی۔ مونث۔ بیگ کی جورو۔

بیگار۔ (ف) مونث۔ بغیر اُجرت کام لینا۔ جبراً کسی کام کیلئے پکڑنا۔ وہ کام جو بغیر مزدوری دئے کسی سے لیا جائے۔ بیگار ٹالنا۔ بے توجہی سے کوئی کام کرنا۔ دفع الوقتی کرنا۔ بیگاری۔ بیگار میں کام کرنیوالا۔ بیدلی سے کام کرنیوالا۔ بیگار کیلئے پکڑا جانا۔ بغیر اُجرت کام کرنے کیلئے کسی کا مجبور کیا جانا۔ (آتش) آیا جو دیکھنے ترے حُسنِ جمال کو۔ پکڑا گیا وہ عشق کی بیگار کے لئے۔

بیگانگی۔ (ف) مونث۔ غیریت۔ مغایرت۔ بیگانہ (ف) غیر۔ اجنبی۔ ناواقف۔ پرایا۔ اپنا کی ضد۔ بیگانے بہرے آزاد کرنا۔ غیر کے مال سے فیاضی کرنا

بیگم۔ (ت۔ اہل زبان گاف پر پیش بولتے ہیں۔ اُردو میں بفتح گاف ہوگیا ہی) (آتش) دختر رز مری مونس ہے مری ہمدم ہے۔ میں جہانگیر تو یہ نورجہاں بیگم ہے) مونث۔ ملکہ۔ خاتون۔ امیرزادی۔ امیر کی زوجہ۔ پہلے بیگم سیدزادی کو کہتے تھے۔ بعدہٗ اُسمیں سیدزادی کی قید نہیں رہی۔ ہر امیرزادی کو بیگم کہنے لگے۔ اور اب تو ہر عورت کو بیگم کہتے ہیں۔ بیگیا۔ بیگم کی تصغیر۔ کم عمر بیگم۔ بیگمات بیگم کی جمع اہل ہند نے بنالی ہی۔ بیگمی۔ مذکر۔ ۱۔ ایک قسم کے نہایت عمدہ چاول ۲۔ ایک قسم کا سفید عمدہ پان ۳۔ پنیر کی دوسرے درجے کی قسم جسمیں نمک کم ہوتا ہی

بیگن۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو بینگن۔

بیگھہ۔ (س) مذکر۔ بیس بسوہ۔ ایک سو بیس مربع فٹ زمین۔

بیل۔ (س۔ بالفتح) مذکر۔ نرگاؤ۔ گائے کا نر ۲ (مجازاً) بیوقوف۔ احمق (جان صاحب) جیجی کی باتیں بولیں گے باہر کے بیل سب۔ کیا کہنا جانے اوہی نگوڑی گنوار شمع۔ بیل نے کودا کودی گون یہ تماشا دیکھے کون۔ مثل محل استعمال جسکو شکایت کرنا چاہئے وہ چپ رہے اور جسکی شکایت کرنا چاہئے تھی وہ اُلٹی شکایت کرنے لگے یا جسکا موقع بولنے کا ہو وہ نہ بولے اور جسکا موقع نہو وہ بول اُٹھے۔ عموماً اس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی امید کے خلاف کام کرے یا دخل درمعقولات دے۔

بیل۔ (ھ۔ بالکسر یائے مجہول) مونث۔ ۱ وہ پودا جسکی شاخیں زمین تک

پھیلتی ہیں یا کسی سہارے سے اوپر چڑھتی ہیں ۲ وہ گل بوٹے جو کپڑے وغیرہ پر کاڑھتے
ہیں۔ اُن گل بوٹوں کو بھی کہتے ہیں جو کاغذ۔ پتھر اور دیگر چیزوں پر بناتے ہیں
۳ ایک قسم کا کم عرض فیتا جو تار ہائے زر اور تار ہائے ابریشم سے بُنا جاتا ہے۔
اور گرداگرد کمخواب۔ زربفت۔ اطلس وغیرہ کی قباؤں اور لبادوں کے لگایا
جاتا ہے۔ اور ٹوپی پر بھی لگاتے ہیں ۴ زر تصدق۔ نچھاور جو شادی عروسی کی
محفل میں دولھا دلھن کے سر سے اُتار کے مبارکباد گانیوالے ارباب نشاط کو دیا جاتا
ہے ۵ (مجازاً) آل عیال۔ نسل ۶ مذکر۔ نار کھینے کا بانس ۷ ایک درخت کے پھل کا
نام۔ بیل بٹا۔ مذکر۔ نچھاور۔ دیکھو بیل نمبر ۴۔ بیل بڑھنا ۱ بال بچے زیادہ
ہونا۔ کنبہ بڑھنا ۲ قدر بڑھنا ۳ ترقی ہونا۔ بیل بوٹا۔ مذکر۔ نقش و نگار۔ پھولوں
اور درختوں کی تصویریں۔ بیل پڑنا۔ ارباب نشاط کو نچھاور کا روپیہ دیا جانا
ارباب نشاط کو انعام ملنا۔ بیل منڈھے چڑھنا ۱ شادی کا وقت آنا ۲ کنایۃً
کسی کام کا درست آنا۔ (دبیر) ہے ہوئے نہ ہاتھ حمائل کسیکی گردن میں۔ چڑھی نہ بیل
منڈھے گلشن جوانی کی۔

بیل۔ (ف۔ بالکسر یائے مجہول) مذکر۔ لوہے کا اوزار جس سے زمین کھودتے
ہیں۔ کدال۔ پھاوڑا۔ بیلچہ۔ (ف) مذکر۔ پھاوڑے کی قسم کا اوزار۔ بیلدار۔
(ف) مذکر۔ پھاوڑے سے زمین کھودنے والا۔ اُس شخص کو کہتے ہیں جو زمین
کھودنے کا پیشہ کرے ۲ صفت (اُردو) وہ شے جسمیں لیس لگی ہو جیسے بیلدار
چکن۔ بیلدار ٹوپی۔

بیلا۔ (ہ۔ بالکسر یائے مجہول) مذکر ۱ بڑا کٹورا ۲ وہ نقدی جو خوشی کے
موقع پر بطور خیرات تقسیم کیجائے۔ تصدق۔ خیرات۔ داد و دہش۔ (بٹنا۔
بانٹنا۔ کے ساتھ) (برق) عجب برسات کا عالم ہے بیلا روز بٹتا ہے۔
ہمیشہ منعم پر ساہی یہاں دینار و درہم کا ۳ ایک قسم کا باجہ جو سارنگی سے مشابہ ہوتا ہے
۴ ایک قسم کا خوشبودار پھول اور اُسکا درخت ۵ وہ جنگل جو دریا کے کنارے واقع ہو
۶ (بالکسر یائے معروف) صفت مذکر۔ ناآزمودہ کار۔ قلق۔ (مردو) کیا کمر کا ڈھیلا ہے
تو بھی اللہ کتنا بیلا ہے۔

بیلک۔ (بالکسر فتح سوم) مونث۔ تیر کی انی۔

بیلن۔ (ہ۔ بالکسر فتح سوم یائے مجہول) مذکر ۱ لکڑی کا گول اوزار
جس سے روٹی پوری وغیرہ بڑھاتے ہیں ۲ لوہے یا پتھر کا اوزار جس سے چونا پیستے ہیں یا
سڑک کے روڑے اور کنکر وغیرہ دبا کر زمین ہموار کرتے ہیں ۳ ایک پرزہ کا نام جو بعض
باجوں میں لگا ہوتا ہے اور چکر کھاتا رہتا ہے۔ بیلنا۔ (ہ متعدی) ۱ روٹی یا پوری وغیرہ کو
بیلن سے بڑھانا ۲ مذکر۔ بڑا بیلن۔ گنّے کا رس نکالنے کا کولھو۔ روئی سے بنولے
نکالنے کا آلہ۔

بیلی۔ (ہ۔ بالکسر یائے اول مجہول) نگہبان۔ حافظ جیسے اللہ بیلی۔

بیم۔ (ف۔ بالکسر یائے معروف) مذکر۔ ڈر۔ خوف۔ اندیشہ۔ (سالک)
ہوں شب وصل اسقدر رنجیدہ۔ بیم مرگ سحر نہیں آتا۔ بیمناک (ف) صفت۔ ڈرپوک

بیمار۔ (ف۔ بیم آر) صفت ۱ روگی۔ خستہ ۲ شعراً کنایۃً عاشق کے
معنی میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ بیمار پڑنا۔ علیل ہوجانا۔ (غالب) پڑیے گر
بیمار تو کوئی نہیں تیماردار۔ اور اگر مرجایئے تو نوحہ خواں کوئی نہ ہو۔ بیمار پرسی
مونث۔ عیادت۔ بیمار کا حال پوچھنا۔ بیمارداری (ف) مونث۔ بیمار کی
خبرگیری یا خدمت کی ذمہ داری۔ بیماری (ف) مونث ۱ مرض۔ دکھ ۲
عادت۔ لت۔ بیماری سے اُٹھنا۔ (عو) بیماری سے صحت پانا۔ (ذوق) اُٹھے تھے
بیماری سے اُٹھکر یہ غم ایسا کھایا کہ پھر بیمار پڑ گئیں۔

بیمہ۔ (ف۔ بالکسر یائے معروف) مذکر۔ ٹھیکہ۔ ضمانت۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ مال پہنچانیکی ذمہ داری۔ بیمۂ زندگی۔ وہ ٹھیکہ یا اقرار جو آدمی کی عمر کے لحاظ سے بیمہ کرنیوالی کمپنی کرتی ہے۔ اور جسکی رو سے اُس شخص کو جسکی زندگی کا بیمہ کرتی ہے بعد مدت معینہ کے کچھ رقم ادا کرتی ہے۔

بین۔ (ع۔ بالفتح) درمیان۔ بیچ۔ فاصلہ۔ فرق۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے بین العصر و المغرب یعنے عصر و مغرب کے درمیان۔ یا شب بین پنجشنبہ و جمعہ یعنے وہ رات جو پنجشنبہ اور جمعہ کے درمیان ہے بین السطور۔ مذکر۔ وہ فاصلہ جو سطروں کے درمیان ہوتا ہے (منیر) مرا خط لیکے قاصد کیوں نہو دیوانہ رستے میں۔ کہ ہے بین السطور اس نامہ میں چاک گریباں کا۔ بین بین۔ متوسط۔ درمیانی۔ بیچ کا۔ ملا جلا۔ بیچوں بیچ۔

بین۔ (ع۔ بالفتح و تشدید یائے مفتوحہ) صفت۔ ظاہر۔ آشکارا (فقرہ) دونوں کی گفتگو میں بین فرق ہے۔

بین۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ نوحہ۔ مُردے کی خوبیاں بیان کرکے رونا رُلانا۔

بین۔ (ھ۔ بالکسر یائے معروف) مونث۔ ایک باجے کا نام۔

بینا۔ (س۔ بالفتح) مذکر۔ عو۔ مٹھائی یا کھانے پینے کی چیز کا حصہ جو تقریبات میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

بینا۔ (ھ۔ بالکسر یائے مجہول) (رمنہ پر) مذکر۔ جھومر کی قسم کے ایک زیور کا نام جو ماتھے پر پہنا جاتا ہے۔

بینا۔ (ف۔ بالکسر یائے معروف) صفت۔ ۱ دیکھنے والا ۲ کنایۃً نابینا کو بھی کہتے ہیں ۳ دانا۔ عقلمند۔ ہوشیار۔ صاحب بصیرت۔ بینا دل۔ صفت وہ شخص جسکا دل باطنی نور سے روشن ہو۔ بینائی۔ (ف) مونث ۱ آنکھ کی روشنی ۲ دانائی۔ عقلمندی۔

بینات۔ (ع۔ جمع بینہ کی۔ روشن کرنیوالیاں۔ گواہان صادق۔ دلائل روشن) ایک قسم کا حساب ابجد ہے جسمیں ہر حرف کے عدد بہ اعتبار اُسکے تلفظ کے لیتے ہیں یعنی حرف کے تلفظ کا لحاظ کر کے اُسکے پہلے حرف کے عدد کو چھوڑ دیتے اور بقیہ حرف یا حروف کے اعداد لیتے ہیں یعنے الف کے اعداد میں صرف ل اور ف کے عدد ایک سو دس لیتے ہیں۔ اسیطرح سین شین عین و غیرہ میں صرف ۱۱۰ عدد یعنے ی اور نون کے اعداد شمار کرتے ہیں اور ہر حرف کے تلفظ میں جو حرف اول ہوتا ہے اسکو زبر کہتے ہیں۔

بینٹ۔ (ھ) مذکر۔ دستہ۔ وہ لکڑی جو کلہاڑی وغیرہ میں لگی ہوتی ہے

بینجنی۔ (ھ) صفت۔ اودا۔ سیاہ مائل بسرخی۔

بینچ (انگ) مونث۔ بیٹھنے کا لانبا تختہ۔ جسکے نیچے پائے لگے ہوتے ہیں اجلاس کی میز۔ جج کا محکمہ

بیندھنا۔ (س۔ بالکسر) ۱ سوراخ کرنا۔ چھید کرنا۔ پرونا۔ موتی میں سوراخ کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ دیکھو بیدھنا ۲ (مجازاً) طعنے دینا۔

بینڈ۔ (انگ۔ بالفتح) مذکر ۱ انگریزی باجا ۲ انگریزی باجے والوں کا گروہ۔

بینڈ۔ (ھ۔ بالکسر یائے معروف) سیٹھوں یا نرکلوں کا مٹھا۔

بینڈا۔ (ھ۔ بالکسر یائے معروف) کاغذ کا مٹھا۔ گھاس یا پوس بنا ہوا رسا۔

بینڈا۔ (ھ۔ بالفتح) صفت مذکر ۱ ٹیڑھا۔ آڑا ۲ سخت مشکل۔ بیڈھب ۳ مذکر (مجازاً) اُس لکڑی کو کہتے ہیں جو دروازے کے پیچھے ترچھی لگائی جاتی ہے تاکہ دروازہ نہ کھل سکے۔ بینڈی صفت مونث۔ بینڈی سُنانا۔ سخت جواب دینا۔ بینڈی کھوپڑی۔ (مجازاً) کم فہم اور جاہل شخص کو کہتے ہیں۔ بینڈی چال

بیڑسی چال۔ بُری وضع (رجانصاحب) پاؤں گھر سے جو نکالا تو چلی بینڈی چال
تم نے رندی نہیں کی دل کیا میرا پامال۔

بینڈی۔ (س۔ بالکسر یائے مجہول) مونث۔ دیکھو بیڑی نمبر ۵۔

بینڈی۔ (س۔ بالکسر یائے معروف) مونث۔ بالوں کا جوڑا جو پیچھے لپیٹا ہوتا ہے۔

بینڈیا۔ (ھ) مذکر۔ وہ بیل جو بیلوں کی گاڑی میں بطور مدد کے آگے جوتا جاتا ہے۔

بینش۔ (ف۔ بکسر اول و سکون دوم معروف و کسر سوم) مونث۔ دیکھنا دید بینائی۔ (شعور) یگانہ ہم نے پایا آپ کو عقل و بصیرت میں۔ نہ دانش ایسی ہوتی ہے نہ بینش ایسی ہوتی ہے۔

بینگن۔ (ھ۔ بالفتح و فتح گاف) مذکر۔ ایک قسم کی ترکاری۔

بینندہ۔ (ف) صفت۔ بینا۔ صاحب قوت۔ دانشمند۔

بئیں ہتھا صفت مذکر۔ وہ جو بائیں ہاتھ سے کام کرے۔ مونث کیلئے بیں ہتھی کہتے ہیں۔

بینی۔ (ف۔ بالکسر و کسر نون) مونث۔ ناک۔ (اردو) مونث۔ وہ لانبی لکڑی جو کواڑمیں سلئے لگا دیتے ہیں کہ بند کرتے وقت بیچ میں جھری نہ رہے (ار دو) کتاب کی جلد کا وہ حصہ جو آگے کو بڑھا ہوا ہوتا ہے اور کتاب بند کرنے پر اوپر آجاتا ہے۔

بیوپار۔ (س) مذکر۔ تجارت۔ لین دین۔ بیوپاری۔ مذکر۔ سوداگر۔

بیوت (ع) بیت یعنی گھر کی جمع۔ بیت بمعنی شعر کی جمع کیلئے بہت کم استعمال میں ہے۔ مذکر۔ گھر۔ مکان۔ بیوتات (ع) بیت کی جمع الجمع (اردو)

شاہی محل۔ گھر کا خرچ۔

بیورا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) اختلاف۔ فرق۔ تفصیل۔ پیغام۔ خبر۔ بیورا کرنا۔ اطلاع دینا۔ خبر دینا۔ بیورے وار۔ مفصل۔ بالتفصیل۔ واضح۔

بیوگی۔ (ف) مونث۔ بیوہ ہوجانا۔

بیونت۔ (ھ) مونث۔ کاٹ۔ تراش۔ قطع و برید۔ حساب۔ تقسیم۔ موقع۔ ڈھب۔ کفایت شعاری کا قاعدہ۔ بیونت پھیلنا۔ بیونت کھانا۔ حساب ٹھیک بیٹھ جانا۔ بیونتنا (ھ) متعدی۔ کپڑے کی قطع و برید کرنا۔

بیوہ۔ (ف۔ بالکسر یائے مجہول) مونث۔ رانڈ۔

بیوہار۔ (س) مذکر۔ تجارت۔ لین دین۔ کام کاج۔ بیشہ۔ معاملہ۔ واسطہ۔ تعلق۔ قاعدہ۔ دستور۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ خط و کتابت۔ نامہ و پیغام۔ بیاہ شادی۔ نسبت کا تعلق۔ بیوہار کی بات۔ لین دین کی بات۔ معاملے کی بات۔ ٹھیک اور مناسب بات۔

بیوہرا۔ (س) مذکر۔ مہاجن۔

بیوی۔ مونث۔ زوجہ۔ گھر کی مالک عورت۔ بیوی ن۔ دیکھو بی بی زن۔ بیوی کا غلام۔ زن مرید۔ بیوی کا دانہ کھانیوالا۔ (عو) زن مرید۔ وہ شخص جو سسرال کے ٹکڑوں پر پڑا رہے۔ جورو کی کمائی کھانیوالا۔

بیہ۔ (س۔ بالکسر یائے مجہول) مذکر۔ سوراخ۔ کان یا ناک کا سوراخ۔

بیہڑ۔ (ھ۔ بالکسر و فتح سوم یائے معروف) مذکر۔ (لکھنؤ) ناہموار زمین جو اونچی نیچی ہو۔ جنگل۔ چراگاہ۔ (رجبر) کچھ پوچھو نہ زلف پُرشکن کی بیہڑ یہ وادی فتن کی۔

علمی خزانہ

شعر العجم مکمل سٹ - مولانا شبلی نعمانی مرحوم کی مشہور و معروف تصنیف - اصلی قیمت لعہ رعایتی قیمت ۱۶ ر

الکلام - مولانا شبلی نعمانی مرحوم کی مشہور و معروف تصنیف اصلی قیمت عہ ر رعایتی قیمت عہ ر

ترانۂ شوق - اردو زبان کی لاجواب مثنوی ماہ عالم اور یاسمن کا قصہ گلزار نسیم کی بحر بندش کی چستی ادائے مطلب کی بیساختگی حسن بیان کی دلفریبی تلمیحات اور تشبیہات کا اچھوتا پن بول چال کی خوبی زبان کی سلاست خیالات و جذبات کی لطافت اردو لٹریچر میں اپنی آپ نظیر ہے اصلی قیمت عہر رعایتی قیمت عہ

گلزار داغ - نواب مرزا خاں داغ دہلوی مرحوم کا مشہور و نایاب دیوان اصلی قیمت عہر رعایتی قیمت عہ ر

آفتاب داغ - نواب مرزا خاں داغ دہلوی مرحوم کا لاجواب دیوان جو عرصے سے کمیاب تھا اصلی قیمت عہ ر رعایتی قیمت ۱۲ ر

انتخاب اودھ پنچ ہنسنے ہنسانے کا آلہ اردو علم ادب کی جان اصلی قیمت صرف عہر رعایتی قیمت ۱۲ ر

طرحدار لونڈی جسمیں ایک دولتمند مگر غافل گھر کا ڈھنگ اور سمجھدار ہوشیار چالاک لونڈی کی چالاکیوں اور جائز و ناجائز تدابیر ترقی کا حال اور آخر کار پیشہ ور بازاری عورت بنکے اپنی حالت درست کرنے اور اس غافل گھر کے مفلس اور تباہ ہونے اور لونڈی کے ایک مقدمہ میں پھنسکے جیلخانے میں جانے کا حال منشی سجاد حسین اڈیٹر اودھ پنچ نے لکھنؤ کی چٹپٹی اردو میں بیان کیا ہے گویا بولتی چالتی تصویریں کھینچدی ہیں اصلی قیمت ۱۲ ر رعایتی قیمت ۸ ر

کلیات محسن - اول ہی جب ہوئیں تقسیم نعتیں محسن کو کلام نعتیہ کہ ماری زبان کیلئے حسان الہند حضرت محسن کاکوروی رحمۃ اللہ علیہ کے سوانح اور وہ تمام فصیح و بلیغ نعتیہ کلام جسنے نہ صرف ہندوستان کے ہر گوشہ میں بلکہ عرب میں بھی شہرت عام و بقائے دوام کا وہ خلعت حاصل کیا جو آجتک کسی کو نہ ملا تھا۔ آپکا ہر ہر شعر عشق رسول میں ڈوبا ہوا ہے کلیات نعت کو مرتب کرتے وقت آپکے خلف اکبر جناب مولانا مولوی نور الحسن صاحب نیر بی اے ال ال بی مصنف نور اللغات و خورشید نے مغلق اشعار کی تشریح کردی ہے اور اکثر جگہ فٹ نوٹس کا اضافہ کردیا ہے قیمت عہر

مدو جزر اسلام معروف بہ مسدس حالی مکمل - مولانا حالی مرحوم کی مشہور و معروف مقبول عام تصنیف عمدہ گلیز ڈ کاغذ اصلی قیمت صرف ۸ ر رعایتی قیمت ۶ ر

مکاتیب امیر مینائی - دوسرا اڈیشن مع اضافہ و تہذیب و ترتیب مزید مرتبہ مولوی احسن اللہ خانصاحب ثاقب مدیر رسالہ قند پارسی اصلی قیمت عہر رعایتی قیمت عہ

تعلیمات منظومہ - اردو سلیس عبارت میں صرف کے وہ قاعدے نظم کئے گئے ہیں جنکے بغیر علم ادب نہیں آسکتا ہے ہر قاعدے کے ساتھ مثالیں بھی نظم کردی گئی ہیں اور تشریح لکھکر ہر بیان اسقدر عام فہم کردیا گیا ہے کہ بچے کو استاد کی ضرورت نہیں موقع موقع سے سوالات بھی لکھدیے گئے ہیں قیمت صرف ۳ ر

نفس اللغہ - اس لغت کا ذکر تذکروں میں ہے لیکن اصل لغت کا پتہ نہیں لگتا تھا اتفاقاً کلکتہ مٹیا برج سے اسکی ایک کاپی ہمارے ہاتھ آگئی یہ اردو زبان کا سب سے پہلا لغت ہے جو میر علی اوسط رشک ارشد تلامذہ امام سخن حضرت ناسخ مرحوم نے مرتب کیا تھا کتاب قابل دید ہے پہلا حصہ تیار ہے اصلی قیمت عہ ر رعایتی قیمت ۱۲ ر

المشتہر منیجر نیر پریس بک ایجنسی پاٹانالہ لکھنؤ

بعونہٖ تعالیٰ شانہٗ

نور اللغات

حصّہ دوم (پ لغایت خ)

حلقۂ اشاعت لکھنؤ

پ

مونث ۔ فارسی اردو کا تیسرا حرف ۔ تلفظ فارسی میں پا ۔ اردو میں پے بکر اُس کو بائے فارسی بھی کہتے ہیں ۔ بحساب ابجد اس کے دو عدد فرض کئے گئے ہیں ۔ یہ حرف بعض ہندی الفاظ کے آخر میں معنی مصدر دیتا ہے جیسے ملاپ ۔

پا ۔ (ھ) ہندی الفاظ کے آخر میں کبھی معنی مصدری کا فایدہ دیتا ہے ۔ جیسے بڑاپا ۔ چھٹاپا ۔ مٹاپا ۔ جلاپا ۔ دبلاپا ۔ کبھی وقت اور زمانے کے معانی دیتا ہے ۔ جیسے بڑھاپا ۔ رنڈاپا ۔ ۲ (عو) پاؤ کا مخفف ۔ عموماً آدھ ۔ ڈیڑھ ۔ سوا ۔ پون کے ساتھ بولتی ہیں ۔ (فقرہ) جامنوں میں سے آدھ پا یا تین چھٹانک بانگی میں ختم ہوئیں ۔

پا ۔ (ف ۔ س میں پاَد) مذکر ۔ ۱ پاؤں ۔ قدم ۔ ۲ مرکبات میں پائندہ کا مخفف جیسے دیرپا ۔ (مضبوط) ۔ ۳ (مجازاً) ہاتھ ۔ جیسے چارپایہ ۔ کوتاہ پا (خرگوش) ۔ پا انداز ۔ (ف) مذکر ۔ وہ بچھونا جو آمدرفت کی جگہ دروازے کی چوکھٹ سے ملاکر بچھاتے ہیں ۔ وہ بچھونا جو گاڑی میں پاؤں رکھنے کی جگہ بچھاتے ہیں ۔ پابہ جولاں (ف ۔ جولاں وہ زنجیر جو مجرموں کے پاؤں میں ڈالی جاتی ہے کہ وہ بھاگ نہ سکیں ۔) صفت ۔ مقید ۔ پابند بیڑیاں پہنے ہوئے (بحر) دل تڑپتا رہ گیا دشت وجبل کی سیر کو ۔ لغزشِ پا کا بُرا ہو پابجولاں ہوگیا ۔ پا بدستِ دِگرے دست بدستِ دگرے ۔ (ف ۔ پاؤں ایک کے ہاتھ میں اور ہاتھ دوسرے کے ہاتھ میں ۔) پا بجبر کشاں کشاں ۔ پابرکاب ۔ (ف) صفت جانے پر آمادہ ۔ چلنے پر مستعد ۔ وہ ماہ کہ تھا سوار شبدیز ۔ تھا پابرکاب شوق مہمیز ۔ پابرہنہ ۔ (ف) صفت ۔ ننگے پاؤں ۔ پابزنجیر ۔ (ف) صفت پابہ جولاں ۔ پابہ گل (ف ۔ پاؤں دلدل میں ۔) صفت ۔ مقید ۔ بند ۔ بے بس ۔ قیدی حیران (قدر) پابہ گل تھے سب جوانانِ چمن ۔ دل بھر آیا نہر کا یہ دیکھکر ۔ پابند (ف) مقید ۔ گرفتار ۔ وہ رسی جس سے گھوڑے کے پچھلے پاؤں باندھتے ہیں ۔ ۲ صفت ۱ خوگر ۔ عادت رکھنے والا ۔ (فقرہ) میں صبح کو اٹھکر حُقّے کا پابند نہیں ۔ ۲ مقید ۔ گرفتار ۔ (فقرہ) مجھکو آپ نے بیفائدہ پابند کر رکھا ہے کہیں آنے جانے نہیں دیتے ۔ ۳ ماتحت ۔ مطیع ۔ کسی ایک کا ہوکر رہنےوالا (فقرہ) تم آزاد ہو کسی کے پابند نہیں ۔ ۲ مذکر بیڑی ۔ پچھاڑی ۔ ۲ صفت کسی بات پر قائم رہنے والا ۔ جیسے میں ان شرائط کا پابند نہیں ۔ پابندی (ف) مونث ۱ اطاعت ۔ فرمانبرداری ۔ ۲ استقلال ۔ قیام ۔ (فقرہ) پابندی سے نماز پڑھو ۔ ۳ عادت ۔ خو ۔ لحاظ ۔ خیال ۔ پابوس ۔ (ف ۔ پاؤں چومنا پاؤں کا چومنے والا) ۱ صفت ۔ قدمبوس ۔ پاؤں چومنے والا ۔ آداب بجالانے والا ۔ ۲ مذکر ۔ قدمبوسی ۔ تسلیم (گرے قدموں پہ اُس کے سر مرا تن سے جدا ہوکر ۔ میسّر کاش یونہی ہو مجھے پابوس قاتل کا ۔ پابوس ہونا ۱ پاؤں چومنا ۔ قدم لینا ۔ پاؤں چھونا ۔ ۲ (مجازاً) بڑوں سے ملاقات کرنا پابوسی ۔ (ف) مونث ۔ قدمبوسی ۔ خاطر ۔ تواضع تعظیم ۔ اس جگہ پابوس فصیح ہے (آتش) رنگ جو جو کچھ کہ چاہیں لائیں تن میں آبلے ۔ پابوسی کو ترستے ہیں وطن میں آبلے ۔ پاپوش ۔ (ف) مونث ۱ جوتا ۔ کفش ۔ ۲ تحقیر سے ۔ بیزار ۔ بلا کی جگہ ۔ بیزاری ظاہر کرنے کیلئے (شوق) جان جائیگی اُن کی جائیگی میری پاپوش

بھی نہ جائے گی۔ پاپوش بھی نہ مارنا۔ (عو) جوتی بھی نہ مارنا۔ بہت بے قدر و ذلیل و بے وقعت سمجھنا (بیا عشق) صدقے قربان دو تو ماریں گی۔ کبھی پاپوش کبھی نہ ماریں گی۔ پاپوش پر مارنا۔ (عو) جوتی پر مارنا۔ ٹھکرانا۔ پروا نہ کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ حد سے زیادہ بے پروائی کرنا

(جان صاحب) مارتی پاپوش پر ہوں ایسی روٹی آپ کی۔ جوتیاں ماروگی کل دیں گالیاں دو چار آج۔ پاپوش جانے۔ خبر نہیں۔ کیا معلوم۔ (میری اسکی تمھاری وغیرہ کے ساتھ) (راسخ) اول ٹیک وہ کہتے ہیں کہ جانے مری پاپوش۔ مطلب یہ کہ پامال کیا سبک کف پا نے۔ پاپوش سے۔ پاپوش کی نوک سے۔ (عو) بلا سے کچھ پروا نہیں۔ جوتی سے۔ (صبا) ہم پس گئے خرام پہ تو یار نے کہا۔ پاپوش سے اگر کوئی پامال ہوگیا۔ پاپوش کاری۔ مونث۔ جوتیاں پڑنا۔ (حیادۂ تنخیر) وہاں خواجہ سراؤں نے لے دے کی۔ چار طرف سے مار پڑنے لگی۔ قرار واقعی جوتے کھائے اور بعد پاپوش کاری کے باہر آئے۔ پاپوش کی برابر سمجھنا (عو) نہایت ذلیل جاننا۔ نہایت حقیر سمجھنا۔ پاپوش کی خاک سے۔ (عو) لا پاپوش سے۔ (فقرہ) یہی ناک لوگ ہمارے بچوں سے شادی نہ کریں گے۔ جوتی کی نوک سے پاپوش کی خاک سے۔ پاپوش کی نوک پہ مارنا۔ پاپوش پر مارنا۔ پاپوش مارنا۔ جوتی مارنا۔ (کنایۃً سلب کے ساتھ کمال بے توجہی کے لئے (جان صاحب) پاپوش مارتے نہیں اولاد کو بہن۔ بعضے نگوڑے ہوتے ہیں ایسے چمار باپ۔ (پر کے ساتھ) کسی چیز کو ترک کر دینا۔ (آتش) پاپوش ہمنے ماری ہے دستار و تاج پہ۔ سودائے زلف یار میں۔ بہتے ہیں سر کھلے۔

پا پیادہ۔ (ف) صفت۔ سوار کا مقابل۔ پیادہ پا۔ پیدل۔ پاتابہ۔ (ف)۔ (وہ چیز جو موزے کے نیچے پہنتے ہیں۔) مذکر۔ موزہ۔ جُرّاب۔ پاتراب پائے تراب۔ (ف) مذکر۔ ایک مکان سے دوسرے مکان کو سفر کرنیکے ارادے سے نقل و حرکت کرنے کو کہتے ہیں۔ ایک ہی شہر میں دونوں مکان ہوں۔ یا علیحدہ علیحدہ۔ اس نقل و حرکت کو منزل اول شمار کرتے ہیں جب

بعض ساعت میں سفر کرنا منظور نہ ہو اور دوسری ساعت سفر کے لیے نیک نہ پڑتی ہو۔ بطور شگون پہلی نیک ساعت کو کوئی ساتھ لے جانے والی چیز کسی ایسی جگہ رکھ دیتے ہیں جو راستے میں پڑتی ہو (کرنا۔ رکھنا۔ ہونا وغیرہ کے ساتھ) (وزیر) جا لگے گور کے کنارے ہم شب کو ڈاک پاتراب بھیج دیا (تعلیٰ)

قرب تجویز اک مقام کیا۔ شب کو واں پاتراب بھیجدیا۔ پاجامہ۔ مذکر۔ ازار۔ پاجامے سے باہر ہو جانا۔ پاجامے سے نکلا پڑنا۔ نہایت برافروختہ ہونا۔ مارے غُصّے کے آپے میں نہ رہنا۔ نہایت خفا ہونا۔ پاجامے میں ڈال کر پہن لینا۔ (عو) کسی سے نہایت بیباک ہونا۔ بدلحاظ ہو جانا۔ خاطر میں نہ لانیکی جگہ۔ ادب اور لحاظ نہ کرنیکی جگہ۔ (فقرہ) آج تو اس لونڈی نے سارا گھر سر پر اُٹھایا ہے۔ سب کو اک سرے سے پاجامے میں ڈال کر پہن لیا ہے۔ کوسنے دیتی چلی جاتی ہے۔ پاجامے میں ہگ دیا۔ (کنایۃً) خوف یا دہشت سے بدحواس ہو جانا۔ پاچراغ کرنا۔ ایک پاؤں پر کھڑا کرنا۔ (جان صاحب) میر گل کی روز کرتا ہے جوتا فرمانیاں۔ پوست کھینچا جائیگا لالہ تجھے کر پاچراغ۔ پاخانہ۔ مذکر۔ بیت الخلا۔ جائے ضرورت۔ انسان کا گُہ۔ پاخانہ پھرنا۔ ہگنا۔ پاخانہ خطا ہونا۔ گُہ کا بے اختیاری سے باہر نکل آنا۔ خوف دہشت ظاہر کرنیکی جگہ۔ پاخانہ لگنا۔ ہگنے کی ضرورت ہونا۔ پاخانے میں لوٹا نہ رکھواؤں (عو) بہت حقیر سمجھنے کی جگہ۔ (فقرہ) ایسے سے تو میں پاخانے میں لوٹا نہ رکھواؤں۔ موا خدمتگار ٹکے کا آدمی۔ پاداری۔ ف۔ مونث۔ استقلال۔ مضبوطی۔ دیکھو پائداری۔ پا در رکاب۔ (ف۔ سوار۔) صفت روانگی پر مستعد۔ چلنے پر آمادہ ؎ بیفائدہ ہے توسنِ عمرِ رواں کی فکر۔ اے رشک تم تو دیر سے پا در رکاب ہو۔ پا در گل (ف) صفت پابہ گل (ہجر) دشت وحشت میں جو دیکھے مری سرگردانی۔ پائے در گل ہو بگولا بھی منارا ہو کر۔ پا در ہوا۔ صفت۔ خیالی۔ وہمی۔ (منیر) حصیر خاک پر نقش قدم کی طرح تکیہ کر سمجھ پا در ہوا (فسانۂ تخت سلیمانی۔

پا	پاپا

پاروب ۔ (ف بروزن جاروب) مونث ۔ وہ لکڑی جس سے گھوڑوں کی سموں سے گھاس لید وغیرہ صاف کرتے ہیں۔ پازیب ۔ (ف) مونث ۔ عورتوں کے پاؤں کا زیور۔ خلخال ۔ (امیر) جو پازیب تھی وہ سلاسل ہوئی ۔ (میرحسن) فقط موتیوں کی بڑی پائے زیب ۔ پاسنگ ۔ پائے سنگ ۔ (ف بقلب اضافت) مذکر ۔ ۱ وہ چھوٹا وزن جو ترازو کے ایک پلڑے میں دوسرے پلڑے سے وزن برابر کرنے کے واسطے ڈالتے ہیں۔ (ناسخ) فلک نے جبکہ تیرے حسن عالم سوز کو تولا ۔ تو کوہِ طور کی میزان میں بس پاسنگ ٹھہرایا ۲ کمی وزن کا نقصان ۔ (اسیر) کس کو ہم پلہ گنے حسن میں وہ طفل شریر ۔ سمجھے یوسف کو جو پاسنگ ترازو اپنا ۳ برابر ۔ برابری ۔ ہمسری ۔ (نکہت) وہ سنگ پاک جس سے اس بت نے پاؤں دھوئے ۔ پھر اس کے سنگ لعل میں پاسنگ کو نہ پہونچا ۔ پاسنگ بھی نہیں ۔ بے حقیقت ہے ۔ مقابلے میں کچھ نسبت نہیں رکھتا ۔ (فقرہ) سعیدہ کی بیٹی حمیدہ کی بیٹی کی پاسنگ بھی نہیں ۔ پاشکستہ ۔ (ف) صفت ۔ چلنے پھرنے سے معذور ۔ پاشویہ ۔ (ف) مذکر ۔ بیمار کے پاؤں یا ٹانگوں کا کسی رقیق گرم چیز سے دھونا ۔ (ہونا ۔ کرنا کے ساتھ) پالغز ۔ (ف) مونث ۔ پاؤں کی لغزش ۔ خطا ۔ (قدر) کرے پالغز پر جو استقلال ۔ ایسے بدراہ کی یہی ہے مثال ۔ پاکوب ۔ (ف) ۔ زمین پر پاؤں دے دے مارنیوالا ۔ (مجازاً) ناچنے والا ۔ پاکوبی ۔ (ف) مونث ۔ زمین پر پاؤں کو دے کر ملنا

پامال ۔ پائمال ۔ (ف) صفت ۔ خراب خوار ۔ پاؤں سے روندا ہوا ۔ برباد ۔ تباہ ۔ خراب (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) پامال زمین ۔ فن شعر میں اُن اشعار کو کہتے ہیں جن کی ردیف اور قافیوں میں کثرت سے اشعار کہے گئے ہوں ۔ (فقرہ) غزل میرے پاس بھیجدو تو میں کسی اخبار میں چھپوادوں تاکہ لوگ دیکھیں کہ ایسی پامال اور سنگلاخ زمینوں میں اب بھی ایسے پھولنے پھلنے والے موجود ہیں ۔ پامرد ۔ (ف) صفت مستقل مزاج ۔ ثابت قدم ۔ پامردی ۔ پائمردی ۔ (ف) پاؤں کی قوت (شفاعت دستگیری) مونث ۔ بہادری ۔ استقلال ۔ مضبوطی ۔ زور ۔ طاقت ۔ ہمت (رشک) کام پامردی کا لیتے ہیں خیال و ہمت ۔ گھر میں بیٹھے پھاندتے ہیں باغ کی دیوار ہم ۔ پاموز ۔ پاموزہ ۔ صفت ۱ ایک قسم کا کبوتر جس کے پنجے پروں سے چھپے ہوتے ہیں ۲ ایک قسم کی مرغی جس کے پنجوں پر پر ہوتے ہیں ۔ پانام ۔ پاینام ۔ (ف) صفت ۔ نامرد ۔ (عاشق) خط پر جو مہر ہوتی ہے تلوؤں سے ملتے ہیں ۔ عہدہ ہی پابوس کا پانام ہوگیا ۔ (ہجر) ہمیشہ ملک جنوں اپنا پانام رہا ۔ خراج عمر ہوا سالیانہ زنجیر ۔ پایاب ۔ (ف) غرقاب کی ضد ۔ دریا کی تھاہ جس میں آدمی پاؤں سے چلکر ایک کنارے سے دوسرے کنارے چلا جائے ۔ صفت کم گہرا گھاٹ (انیس) پایاب تھے گرمی سے وہ دریا جو بڑے تھے ۔

پاپ ۔ (ہ) (ہندو) مذکر ۔ گناہ ۔ مصیبت ۔ آفت ۔ (فقرہ) پاپ اُبھر کے رہتا ہے ۔ پاپ کاٹنا ۔ جھگڑا طے کرنا ۔ قرضہ چکانا ۔ نجات دینا ۔ پاپ کٹنا ۔ جھگڑا دور ہونا ۔ مصیبت ٹلنا ۔ (داغ) اترا جو یہ ترکی گٹھری گناہ کی ۔ سر تن سے کٹ گیا تو بڑا پاپ کٹ گیا ۔ پاپ کرنا ۔ گناہ کرنا ۔ پاپ کی پوٹ ۔ گناہ کی گٹھری ۔ پاپ کی ناؤ آج نہیں کل اور کل نہیں پرسوں ڈوبے اور ڈوبے ۔ مثل ۔ (ع) ظالم کو ضرور سزا ملتی ہے ۔ (فقرہ) چار روز کی زندگی کیواسطے انسان جو چاہے کرے ۔ خدا کی لاٹھی اور بے آواز دیر ہے اندھیر نہیں پاپ کی ناؤ الخ کال ختم ہوا سستا سماں ہوتے ہی وہ تکلیف اور پریشانی سب بھول بسر گئی ہاں سلیمہ کا ستم دلوں پر نقش ہے

پاپی ۔ (ہ) صفت ۱ گناہگار ۔ مجرم ۔ ظالم ۔ بے رحم ۲ مجازاً بخیل ۔ پاپی کنواں ۔ وہ کنواں جسمیں اکثر آدمی ڈوب کر مر جائیں ۔ (ہجر) کس وناکس کو ڈبو کر ہے ۔ پاپی مشہور ہے ۔ کمبخت مجکو یہ ترا چاہ زنخداں لیتا ۔

پاپا ۔ (ف) مذکر ۱ عیسائیوں کا پیشوا ۲ باپ ۔ یہ لفظ اس معنی میں انگریزی میں مستعمل ہے ۔ (فقرہ) دیکھو بابا تمھارے پاپا آتے ہیں ۔

پاپا۔ (ھ) مذکر۔ گھن۔ ایک قسم کا کیڑا جو چاول میں پیدا ہو جاتا ہے (گگن کیشا)
پاپاخ۔ (ت) مونث۔ لانبی ٹوپی جو سیاہ دُنبے کی کھال کی ہوتی ہے۔
پاپڑ۔ (ھ) مذکر۔ مونگ یا ماش کی دال کی مسالا ملی ہوئی پتلی چپاتی۔
پاپڑ بیلنا۔ بیلن سے بیل کر پاپڑ بنانا ۲ (کنایۃً) تنگی سے اوقات بسر کرنا مصیبت کے دن بھرنا۔ مصیبت اُٹھانا۔ (داغ) یوں ہی پاپڑ بیلتے گزریگی عمر۔ وہ سخنگوئی سخندانی کہاں ۳ نہایت محنت کرنا۔ سخت کام کرنا (رنگین) عشق ایسا نہیں کچھ کھیل کہ ہر اِک کھیلے۔ میں نے اڑسٹھ برس اس عمر میں پاپڑ بیلے ۴ چالیں چلنا۔ بُری حرکتیں کرنا۔ (شوق قدوائی) داغوں اِس عشق نے میرا سارا دل بیکار کیا۔ ایسے پاپڑ بیلے جن سے جینا بھی دشوار کیا
پاپڑ بیلنا۔ (دہلی) پاپڑ بیلنا۔
پاپڑا۔ (ھ) مذکر ۱ ڈھاک کا پھل ۲ ایک درخت کا نام۔ پاپڑ اکھار مذکر۔ وہ نمک جو پاپڑ میں ڈالتے ہیں۔ دکن میں پاپڑ کھار کہتے ہیں۔
پات۔ (ھ) مذکر ۱ کان کا زیور ۲ (عم) پتّا۔ (فقرہ) تم ڈال ڈال ہم پات پات۔ پات۔ پات۔ ڈال۔ ڈال۔ مثل۔ پات پات سے پہلے ہیں اور بعد کو تم۔ وہ اضافہ کر کے بولتے ہیں۔ (جان صاحب) کیا ہو گیا ہزار جو پھولا گُل بہار۔ میں پات پات ہوں وہ اگر ڈال ڈال ہے۔
پات گھابڑا۔ مذکر (دہلی) ڈرپوک۔ پاتوں آلگنا۔ دیکھو دیباچہ صفحہ پانچ اَب متروک ہے۔ پاتی۔ (س) مونث۔ (عم) ۱ خط چٹھی ۲ پتّا۔ پتّی۔ دیکھو آتی۔ پاتی۔

پاتابہ۔ پائتابہ۔ دیکھو پا۔
پاتال۔ (ھ) (ہندو) زمین کا سب سے نیچے کا طبقہ۔ تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ پاتال لوک (ھ) مونث۔ (ہندو) دوزخ۔
پاتک۔ (ھ) مذکر۔ ہندو ۱ عیب۔ گناہ۔ قصور۔ خطا ۲ کسی کے مرجانے سے کنبے والوں کا ناپاک ہو جانا۔ پاتک لگنا۔ بدنام ہونا۔ داغ لگنا ۲ ہندو کسی کے مرجانے سے کنبے والوں کا ناپاک ہو جانا۔
پاتھنا۔ (ھ) ۱ اُپلے بنانا ۲ سانچے میں اینٹیں ڈھالنا۔
پاٹ۔ (س۔ پَٹ بچھانا فرش کرنا۔) مذکر ۱ دریا کی چوڑائی۔ (رشک) یار آنے میں نہ لائے حیلۂ طوفاں کوئی۔ پاٹ بحر اشک کا ای چشم گریاں بڑھ گیا ۲ کپڑے کا عرض۔ (آتش) گریباں گیر قاتل ہوں گے ہم فردائے محشر کو۔ ہمارا محضر خوں ہے ترا اک پاٹ داماں کا ۳ چکی کا پتھر اوپر کا خواہ نیچے کا۔ (امانت) چکی کے پاٹ خانۂ ویراں میں رکھ لئے ۴ تخت گدی۔ (فقرہ) حضرت ابراہیم ادہم راج پاٹ چھوڑ کر فقیر ہو گئے۔ اس معنی میں راج کے ساتھ مستعمل ہے ۵ دھوبیوں کے کپڑے دھونے کا پتھر یا پٹرا۔ بیشتر اس کو پاٹا کہتے ہیں ۶ کولھو کا وہ حصّہ جس پر بیل ہانکنے والا بیٹھتا ہے ۷ لکڑی کا وہ لٹھا جو کنوئیں کے مُنھ پر پانی کھینچنے کے واسطے رکھتے ہیں ۸ پٹرا۔ چوکی۔ تختہ ۹ آواز کی بلندی۔ اونچا سُر ۱۰ سمندر کے سے پاٹ آوازوں میں۔ وہ موجیں تھیں یا تار تھے سازوں میں ۱۱ حصّہ جیسے دوپٹے کے دو پاٹ۔ دروازے کی جوڑی کے دو پاٹ۔ چکی کے پاٹ۔ دروازے کی جوڑی کے لئے بیشتر پٹ ہی کہتے ہیں ۱۲ (انگ) مذکر۔ پاخانے کا طشت۔ چوکی۔ پاٹ دار آواز۔ صفت۔ بلند آواز۔ دُور تک جانے والی آواز۔ (داغ) اے ہمصفیر میری فغاں کا ہے اور رنگ آواز پاٹ دار کہاں عندلیب کی۔ پاٹ دینا ۱ افراط سے کوئی چیز ڈال دینا ڈھیر کر دینا۔ (امیر) چھڑک کر میرے زخموں پر نمک قاتل یہ کہتا ہے۔ نمک سے پاٹ دوں میں آج میرا دل یہ کہتا ہے ۲ کسی کو زر و مال دیکے مالا مال کر دینا ۳ چھت چھانا۔ پاٹنا۔ (ھ) ۱ ڈھانکنا چھانا۔ (امانت) پھولوں سے پاٹ دے نہ کہیں باغباں مجھے ۲ ریل پیل کرنا۔ مالا مال کر دینا۔ (داغ) اُس کے دینے کی انتہا کیا ہے جس نے قاروں کو دیکے پاٹ دیا ۳ گڑھے کو بھرنا۔ برابر کرنا۔ (داغ) جو ملتی مول ہمکو بہر مرقد کوئے جاناں میں۔ تو اشرفیاں

بچھاکر پاٹ دیتے ہم زمین اُتنی ۲ چھت بنانا۔ بند کرنا۔ (فقرہ) یہ کمرہ بھی پاٹ دو ۵ ڈھیر لگانا۔ (فقرہ) تم نے شلجموں سے بازار پاٹ دیا۔

پاٹا۔ (ھ) دیکھو پاٹ نمبر ۵

پاٹھ۔ (ھ) (ہندو) مذکر ۱ سبق۔ درس ۲ وظیفہ (کرنا کے ساتھ)

پاٹھ سالا۔ پاٹھ شالا۔ (س۔ پاٹ پڑھنا۔ شالا۔ جگہ) مذکر۔ ہندی کا ابتدائی مدرسہ۔

پاٹھا۔ (ھ) مذکر ۱ ہاتھی کا بچۂ نر ۲ (مجازاً) پہلوان۔ پست قد۔ فربہ۔

پاٹھک۔ (ھ) مذکر ۱ استاد معلّم ۲ برہمن کی ایک قسم ۳ وہ برہمن جو رزمیہ نظمیں اور پُران پڑھتے ہیں۔

پاجامہ۔ دیکھو پا۔

پا جانا ۱ سمجھ لینا۔ مصحفی۔ درد محبت جو نہاں کیا دل میں۔ یار تو بات کے انداز سے پا جاتے ہیں ۲ حاصل کر چکنا۔ (فقرہ) میں اپنا روپیہ کوڑی کوڑی پا گیا ۳ بھگتنا۔ (فقرہ) وہ اپنے کئے کی سزا پا گیا۔

پاجی۔ (ف) پا۔ نیچے۔ اسفل۔ جی کلمۂ نسبت یہ لفظ قدما کے کلام میں نہیں ہے۔ فارسیوں نے اس کی جمع پواج بنائی ہے سنسکرت میں پاپ بمعنی قابل تحقیر اور ترکی میں بمعنی کمینہ ہے) صفت ذلیل۔ کمینہ۔ لُچا۔ شریر۔

پاجیانہ۔ صفت۔ رذیلوں کی طرح کا۔ پاجی پرست۔ (ف) صفت سفلہ پرور۔ کمینہ دوست۔ وہ آدمی جو رذیلوں کی خاطر کرے۔

پاجی پن۔ پاجی پنا۔ مذکر۔ کمینگی۔ بدذاتی۔ شرارت۔ پاجی مزاج صفت سفلہ مزاج۔ کم ظرف۔

پاچک۔ (ف۔ بروزن نازک۔) مذکر۔ گائے کا خشک گوبر۔ اُپلا۔ کنڈا۔ پاچکدشتی۔ (ف) مذکر جنگلی کنڈے۔

پاچھنا۔ (ھ) (ہندو) ۱ پچھنے لگانا ۲ خشخاش کی بونڈی کو دنا تاکہ افیون نکلے۔ پیوند لگانا۔

پاچھی کرنا۔ (ھ)۔ پاچھ پوستے کو افیون نکلنے کی غرض سے گودنا۔ پچھلے پاؤں سے مارنا (گھوڑے کا پچھلے پاؤں سے مارنا۔ (اودھ پنچ) توسن طبع بھڑک چکا تھا۔ اب یہ لاکھ کوڑا کرتے ہیں مگر وہ پاچھی ہی کئے جاتا ہے۔

پاخانہ۔ دیکھو پا۔

پاد۔ (ف) پاسبان۔ نگہبان۔ اصل میں پات تھا یہ لفظ اس معنی میں پادشاہ کی ترکیب سے اردو میں مستعمل ہے۔ ہندی میں بمعنی "ریح") مذکر۔ ریح۔ ریاح۔ گوز۔ پادگون۔ (لُون۔ نمک) اسم مذکر کالا نمک۔ پاداپوتی۔ صفت (لکھنؤ) بزدل۔ پاد بند ہونا ۱ (اصلی معنی) ہوا بند ہونا ۲ (مجازاً) دہشت سے بند ہو جانا۔ دہشت سے بے ہوش ہو جاتے رہنا۔

پاد گھابڑا۔ صفت (عم) بدحواس۔ بے حد پریشان۔ پاد مارنا۔ گوز مارنا۔ (عم) بہت پولنا بہت ڈینگ مارنا۔

پاداش۔ **پاداشت**۔ (ف۔ پاداشت۔ پا بمعنی حفظ۔ داشت۔ حفظ) مونث جزا۔ نیکی کا بدلا۔ معاوضہ۔ بدلا۔ سزا۔ (ناصر) مصیبت اُٹھانی پڑی بہت ملی۔ یہ پاداش عشق و محبت ملی

پاداهی۔ (ف) صفت۔ شکاری جو چڑیوں کو جال میں پکڑتا ہے۔

پادری۔ (زبان لاطینی کا لفظ ہے پرتگال سے ہندوستان میں آیا) ۱ فقیہ۔ عالم۔ فاضل دین کا رہنما ۲ عیسائی مذہب کا امام۔

پادشاہ۔ پادشہ۔ (ف) مذکر۔ دیکھو بادشاہ۔ پادشاہزادہ۔ پادشہزادہ۔ (ف) بادشاہ کا بیٹا۔ پادشاہزادی۔ پادشہزادی (ف) مونث۔ بادشاہ کی بیٹی۔ پادشاہ سلامت۔ دعا ہے۔ یعنی خدا بادشاہ کو سلامت رکھے۔ نقیب بادشاہ کے آتے جاتے وقت لوگوں آگاہی کے واسطے کہتا ہے اور یوں بھی بادشاہ کے ذکر میں اور لوگ

کہتے ہیں۔ (فقرہ) دو گھڑی دن چڑھے بادشاہ سلامت نے جلوس فرمایا۔

پادشاہی ۔ (ف) مونث۔ سلطنت۔ راج ۔

پار ۔ (ھ۔ فارسی میں۔ سال گزشتہ ۔ اور اُس سے پہلا برس سنسکرت میں پَرَ اور پار۔ ھ) صفت ۱ گزرا ہوا سال ۔ جیسے پارسال ۲ مذکر۔ اُس طرف ۔ دوسری طرف ۔ دریا کے کنارے ۔ (شعور) جب ہم ہوئے شہید ملا ساحل مراد ۔ دکھلائی سیر پار کی قاتل کے وارنے ۳ حد ۴ گاؤں قصبہ یا آبادی جو دریا کے دوسری طرف ہو ۵ انتہائی گہرائی ۔ پار اُتارنا ۱ دریا سے عبور کرنا ۔ دوسرے کنارے پر پہنچانا ۲ (مجازاً) انجام کو پہنچانا ۳ مراد کو پہنچانا ۔ کام بنا دینا ۔ فارغ کر دینا ۔ پار اُترنا ۔ (دہلی) مرشنا ۲ پار اتارنا کا لازم ۔ پار کرنا ۔ دوسرے کنارے پر پہنچانا ۔ دریا کے اُس طرف لیجانا ۲ چھیدنا ۔ پھوڑنا ۳ پورا کرنا ۔ انجام کو پہنچانا ۴ (گیٹری کی نسبت) حد سے باہر نکالنا ۵ قمار بازوں کی اصطلاح ؛ بازی جیتنا ۶ (عمر کے ساتھ) گزارنا ۔ نباہنا ۔ پار لگانا ۔ پار اُتارنا ۔ انجام کو پہنچانا ۔ پار لگنا پار اُترنا ۔ پار لنگھانا (دہلی) پار اُتارنا ۔ پار لیجانا ۱ سبقت لیجانا ۔ بازی جیتنا (محسنات) میں ایسے شخص سے کیا پار لیجا سکتا ہوں جو ہر وقت بات بدلے پار نکلنا ۔ ایک طرف سے دوسری طرف نکلنا ۔ (قدر) پار نکلا ہو دل پہ خوں کو برماتا ہوا ۔ تیر تیرا کیوں نہ ہو پیکاں سے تا سوفار سُرخ ۔ پار والے وہ لوگ جو دریا کی دوسری طرف رہتے ہوں ۔ پار ہو جانا ۔ اس طرف سے اُس طرف نکل جانا ۔ (داغ) جوشِ گریہ روہے طوفاں گر نہ روکیں اُس کو ہم ۔ پار ہو سدِّ سکندر کو یہ پانی توڑ کر ۔

پارا ۔ (ھ) مذکر ۱ سیماب ۲ صفت ۔ نہایت وزنی ۔ بھاری ثقیل ۳ صفت ۔ بیقرار ۔ بے چین ۔ ایک جگہ نہ ٹھہرنے والا ۔ (نوٹ) پارے کی کان کے روبرو جب کوئی حسین کھڑا کر دیا جاتا ہے پارا خود بخود باہر نکل آتا ہے ۵ دوڑتا ہے یہ سیمیں شکل جب آتی ہے نظر مصحفی

دل میں مرے پارے کی خاصیت ہے ۔ پارا اُڑنا ۔ آگ پر سیماب کا نہ ٹھہرنا (ناسخ) میرے روئے آتشیں کو دیکھتے ہی اُڑ گیا ۔ اضطرابِ دل جسے کہتے ہیں ہم سیماب تھا ۔ پارا بھرا ہونا ۔ (کنایتہً) بہت وزنی ہونا ۔ (داغ) کچھ تو پڑے دباؤ دلِ بیقرار پر ۔ پارا بھرا ہوا مری تربت میں چاہیئے پارا پلانا ۱ کسی چیز میں سیماب جذب کر دینا ۲ وزنی کر دینا ۔ بھاری کر دینا ۔ (داغ) دل کو پتھر بنا دیا ہم نے ۔ اُس کو پارا پلا دیا ہم نے ۔ پارا پینا ۔ (مجازاً) وزنی ہونا ۔ بھاری ہونا ۔ پارا مارنا ۔ سیماب کو کشتہ کرنا ۔ (ذوق) نہ مارا آپ کو جو خاک ہو اکسیر بنجاتا ۔ اگر پارے کو اے اکسیر گر مارا تو کیا مارا ۔ پارے کا پیالہ ۔ پارے کو بوٹی سے منجمد کر کے پیالہ بناتے ہیں ۔ (ظفر) وہ یا رب سبزہ زار چرخ میں ہے کونسی بوٹی ۔ بناتا ہے پیالہ جس سے یہ مہتاب پارے کا ۔ پارے کا کافور ۔ پارے کا کشتہ ۔ پارے کا کشتہ ۔ دواؤں سے پارے کو خاک کر دیتے ہیں اور اُس خاک کو کشتہ کہتے ہیں ۔ پارے کا کنواں ۔ پارے کی کان ۔ (آتش) دلِ بیتاب جو اس میں گرے ہے ۔ ذقنِ جاناں کا پارے کا کنواں ہے پارے کی کان ۔ معدنِ سیماب (ناسخ) نکل آؤں ابھی باہر گزر ہو گر حسینوں کا ۔ لحد پارے کی ہے کان اور میری خاک پارا ہے ۔ پارے کی دیوار ۔ دیوار جو بغیر گارے اور چونے کے صرف اینٹوں یا پتھروں سے چُنی جاتی ہے ۔ (معروف) جب تلک دیوار پارے کی نہ اک چنواؤں میں کوئی ممکن ہے دلِ بیتاب کو ٹھہراؤں میں ۔

پاربتی ۔ (ھ) مونث ۱ شیوجی کی رانی ۲ خوا ۔

پارٹی ۔ (انگ) مونث ۱ فریق ۔ جماعت ۔ گروہ ۲ پھلوں کی مختصر دعوت

پارچہ ۔ (ف ۔ ٹکڑا ۔ دھجی ۔ پوشاک ۔ جامہ) مذکر ۱ کپڑا ۔ (نتا ۲ ٹکڑا ۔ کپڑے کا ۔ (رشک) اپنے ایمان کا لکھواؤں شہادت نامہ ۔ پارچہ پاؤں جو سفاک کے پیراہن کا ۳ ریزہ ۔ پارہ ۔ قاش ۴ دھجی چیتھڑا ۵ پوشاک ۔ لباس ۔

پارس

طوس - (بحر) لکھا تھا کل نے میرے نام پر شکست وفاداری۔ یہ مصرع پارہ پارہ سو پارچے کا مجملہ خلعت ہے۔ دیکھو خلعت ۲ گوشت کے ٹکڑے اس معنی میں پارچے ہی بیشتر کہتے ہیں ۳ کنویں کے منھ پر کسیقدر اندر کے رخ پڑی ہوئی سِل - یا لکڑی کو کہتے ہیں ۴ (شکاریوں کی اصطلاح) مچان جو شکار کے لئے باندھا جاتا ہے پارچہ فروش - (ف) صفت = کپڑا بیچنے والا - پارچیا - مذکر - (عو) پارچہ فروش - خُردہ فروش -

پارس - (ف - بروزن ومعنی فارس - ہوشنگ شاہ کے بیٹے کا نام جس کے نام سے کل ایران کو پارس کہتے ہیں اور زبان پارسی بھی اُس سے منسوب ہے) (شیخ شیراز) اقلیم پارس راغم از آسیب دہر نیست)، مذکر ۱ فارس ۲ (س بفتح سوم) پتھر جس کی نسبت اکسیر والے خیال کرتے ہیں کہ وہ جس لوہے سے چھوجائے اُس کو سونا کردے - (رشک) کیونکر نہ ہوں گھر کاں لکھتے یہ کہ ہر سنگ بنارس میں ہے پارس کے برابر ۳ صفت - نہایت نفیس ۴ مجازاً بہت مالدار ہو جانے کا کنایہ - ؎ اے شرف انعام میں سونے کی دیواریں بنیں پیڑیاں میری بڑھاکر پارس آہنگر ہوا - یہ لفظ فارسی شعرا کے کلام میں بیشتر بسکون حرف سوم اور اردو شعرا کے کلام میں بفتح حرف سوم ہے - پارسی - (ف) مذکر ۱ ایک فرقے کا نام جو زردشت کا پیرو اور آتش پرست ہے ۲ فارس کا رہنے والا ۳ فارسی زبان -

پارسا - (ف - پارس بمعنی حفاظت - الف فاعلیت یعنی نگہبان) صفت پرہیزگار - خدا پرست - صالح - عفیف - پاکدامن - پارسائی - مونث - پرہیزگاری -

پارسال - (ف) مذکر گزشتہ سال - پچھلا سال - دیکھو پار

پارسل - (انگ - میں بکسر سوم اردو میں بفتح سوم) مذکر - بلندہ گٹھا -

پارسناتھ - (ھ) مذکر - ہندوؤں میں ایک بت کا نام جس کی پرستش جوہری کرتے ہیں -

پاس

پارلیمنٹ - (انگ - میں بکسر لام وفتح یا و کسر میم بسکون نون و سے اردو میں زبانوں پر بسکون یا ہے وفتح میم مونث - انگلستان کی بڑی مجلس وہ مجلس جو حکومت کا انتظام کرتی ہے - انگریزی مجلس واضع قوانین جو دارالعوام اور دارالخواص پر مشتمل ہے

پارنا - (ھ) چراغ کے اوپر کوئی ظرف رکھکر دھواں جمع کرنا - کاجل بنانا (فقرہ) ماما کاجل پارنا نہیں جانتی -

پارہ - (ف) مذکر ٹکڑا - ریزہ - پارچہ - جز - حصہ - پرزہ - جیسے سیپارہ (عاشق) وحشی زار ہوں گھر کے نکل جائیگی رتج - جو گریباں بھی ہاتھوں سے نہ پارہ ہوگا - پارۂ جگر - (ف) صفت جگر کا ٹکڑا - مجازاً بہت عزیز بیٹے کا ٹکڑا پارہ دوز - (ف) مذکر ۱ موچی جوتا سینے ۲ پیوند لگانے ۳ الا خیمہ سینے والا -

پاری - (ھ) گڑ کا گول ٹکڑا - دہلی میں بھیلی کہتے ہیں - (جان صاحب) یہ ہجر شکر ہے تند مصری غسل اصل میں گڑ کی پاری دگانہ ۲ ایک قسم کا پارہ ۳ (گنوار) باری -

پاریمہ - (ف پار کیمعنی منسوب معنی پرانا سنسکرت میں پراں، پراتن پراچین کے معنی پرانا) صفت - کہنہ - قدیم - پرانا -

پاڑھ - پاڑ - (ھ) مونث ۱ مچان ۲ لکڑیوں کی بیٹھک جس پر معمار بیٹھکر بلندی پر کام کرتے ہیں - (انشا) سب اسکو سرو باندھے ہیں تو اُس کو تاڑ باندھ - پوسے کی گر تھہ ہو تو گرد اُس کے پاڑ باندھ ۳ کنویں کا جال جو لکڑی کا ہوتا ہے ۴ پھانسی پر چڑھانے کا تختہ - دیکھو ٹکٹی

پاڑا - (ھ) مذکر - مرکبات میں مستعمل ہے ۱ عرف - وہ حصہ پڑے یا آبادی جو گاؤں سے کچھ فاصلے پر ہو ۲ کھیت کی حد ۳ (دکن) بھینس کا بچہ -

پاڑھا - (ھ) مذکر - ہرن کی قسم کا ایک جنگلی جانور - بارہ سنگھا -

پاس - (ف) ۱ نگہبانی - انتظار - حراست ۲ پہر - شب و روز کے چوبیس گھنٹوں کا آٹھواں حصہ) مذکر - طرفداری - لحاظ - مروت -

پاس

روو رعایت - (فقرہ) تم نے اپنی قرابت کا پاس کیا یعنی مطلق لحاظ نہیں کیا
۲ حق - جیسے پاس نمک - پاس ایمان ۳ پہر تین گھنٹہ کا وقفہ (سالک) کٹتا تھا روز
بھی تو ہزار آفتوں کے ساتھ - ہر پاس اس کا ہمسر روز شمار تھا - پاسِ آبرو
(ف) مذکر - عزت کا لحاظ - حرمت کا خیال - (ذوق) برنگ آئینہ چشم پر آب
میری - گرا نہ اشک کیا پاسِ آبرو میرا - پاس آجانا - لحاظ آجانا -
پاسِ اَدَب - (ف) مذکر - ادب کا لحاظ (ہجر) آیا خیال یار میں تعظیم کو اٹھا
وحشت میں اور پاسِ اَدَب کیا ضرور ہے - پاسِ اَنفاس - (ف) مذکر
(صوفیہ کی اصطلاح) ہر سانس کے ساتھ اللہ کا لفظ جاری ہونا سے
دوربینی کا اشارہ ہے یعنی دل سے شعور - پاس انفاس کا جو شغل ہے
جاری رکھنا - پاسبان - (ف) مذکر - چوکیدار - دربان - گڑریا -
پاسبانی - (ف) مونث - چوکیداری - محافظت - چوکسی - پاسِ خاطر
مذکر - لحاظ - خاطرداشت - (مصحفی) پاسِ خاطر ہے ضرور اس کا بھی
اے دست جنوں - رشتہ رکھتا ہے گریبان سے تار دامن - پاسداری
(ف) مونث - رعایت - حمایت - جانبداری - طرفداری - پاسِ شرع
شرع کا لحاظ - شرعی حکم کی تعمیل (راسخ) زاہد یہ پاسِ شرع ہے جس میں
نمک ہو تیز کھاتا ہوں وہ کباب ڈبو کر شراب میں - پاسِ نمک - کھانا
کھانے کا لحاظ - (انیس) میں فاطمہ کا دوست ہوں تو دشمن دیں ہے -
اب تو ہی بتا پاس نمک کس کو نہیں ہے - پاس کرنا - لحاظ کرنا - رعایت کرنا
(شاد) لحد ہے تنگ نکیرین بیٹھئے للہ - نہ پاس بیٹھئے کچھ پاس [illegible]
۲ طرفداری کرنا۔

پاس - (انگ) مذکر ۱ کامیابی - راہداری کا پروانہ - سند - رقعہ
پاس بُک - (انگ) مونث ۱ وہ کتاب جس میں تاجر و خریدار کی باہمی
معاملت کا اندراج ہوتا ہے ۲ بنک کا حساب رکھنے کی کتاب - پاس پورٹ
(انگ) مذکر - راہداری کا پروانہ - وہ سرٹیفکٹ جو غیر ملک میں جان و مال

پاسا - پانسا

کی حفاظت کے واسطے اور ملک میں آزادانہ نقل و حرکت کی غرض سے منجانب
سلطنت ملتا ہے - پاس کرنا - درجہ چڑھنا - کامیاب ہونا - ترقی کرنا - سند
حاصل کرنا ۲ ترقی دینا - کامیاب کرنا ۳ منظور کرنا - پسند کرنا - پاس ہونا -
کامیاب ہونا - امتحان میں پورا اترنا - منظور ہونا -

پاس - (ھ) ۱ قریب - نزدیک ۲ قبضے میں - تصرف میں - قابو میں -
(فقرہ) مشتری طوائف ننّن صاحب کے پاس ہے - پاس آلگنا - لازم
(عو) (دہلی) - قریب آجانا - پاس آنا ۱ نزدیک آنا - (قریب آنا ۲ (عو)
ہم - ہم بستر ہونا - ہم خواب ہونا - پاس بیٹھنا ۱ پہلو میں بیٹھنا - قریب بیٹھنا
۲ استاد کے پاس تعلیم پانا ۳ صحبت میں رہنا - پاس بیٹھنے والا - مذکر -
مصاحب - ہمنشین - پاس پاس - برابر برابر - قریب قریب - تقریباً
پاس پڑوس - مذکر - اردگرد - قرب و جوار - ہمسایہ - (داغ) اچھا نہیں
ہے پاس پڑوس ان کی فکر ہے - ہمسائے میں عدو کو بسایا ہے آپ نے
پاس پھٹکنا - قریب جانا - (ابن الوقت) بعض انگریز ہندوستانیوں کو
ایسی حقارت اور نفرت سے دیکھتے ہیں کہ کوئی ان کے پاس نہیں پھٹکتا -
پاس جانا ۱ قریب جانا ۲ (کنایۃً) ہمبستر ہونا - جماع کرنا - پاس رکھنا
متعدی ۱ قریب رکھنا ۲ تیار رکھنا ۳ مثل زوجہ کے رکھنا ۴ ساتھ رکھنا -
پاس لگا رہنا - (عو) قریب رہنا - متصل رہنا - (راسخ) دل کے پھپھولے
پھوٹے تو ابھرے جگر کے زخم - جنت لگی رہے مرے بیت الحزن کے پاس
پاس نہ کھڑے ہونا - متنفر ہونا - پرہیز کرنا - دور رہنا - (فقرہ) وہ جھگڑے
بکھیڑے کے پاس نہیں کھڑے ہوتے -

پاسا - پانسا - (ھ) مذکر ۱ قرعہ جسکو رمال پھینکتے ہیں ۲ چوسر کی
بازی میں وہ شش پہلو ہڈی کا ٹکڑا جسکو باری باری سے ہر ایک کھلاڑی
پھینکتا ہے اور جس پر عدد کی جگہ نقطے بنے ہوتے ہیں - پانسا الٹا پڑنا ۱ خلاف
خواہش ایسا پانسا پڑنا جس سے کھیلنے والا ہار جائے ۲ (مجازاً) کسی بات کا

تدبیر کے خلاف ہونا۔ آرزو کے خلاف ہونا۔ (داغ) کبھی دیکھے نہ مرا زا لچہ کوئی رمّال ۔ پڑ نہ جائے مری تقدیر کا پاسا اُلٹا ۔ پاسا اُلٹنا۔ پاسا پلٹنا۔ پاسا بدل جانا۔ پاسے کا ایک رُخ گر کے دوسرے رُخ ہو جانا۔ انقلاب ہونا۔ (بحر) مُقدّر کا پانسا بدلتا نہیں۔ فلک رنگ کی نرد چلتا نہیں۔ پاسا پڑنا۔[۱] پاسے میں داؤں نکلنا۔ جیت کا داؤں نکلنا۔ مرضی کے موافق داؤں نکلنا۔[۲] (کنایۃً) اقبال یاور ہونا۔ پاسا پلٹنا۔[۱] داؤں کا خواہش کے خلاف آنا۔ بازی ہارنا۔ [۲] زمانہ بدل جانا۔ انقلاب ہونا۔ (بحر) جس دن فراق یار کا پاسا پلٹ گیا۔ ہم جی اُٹھیں گے نرد کی صورت مرے ہوئے [۳] تدبیر کے خلاف واقع ہونا۔ (داودھ پنچ) جو یہ چال نہ چلی اور پانسا پلٹا تو علی خیل کس قصائی کے کھونٹے سے بندھیں گے۔ اور جو یہ داؤں پیچ چل گیا تو لاکھوں آدمیوں کے گلے کُند چھری سے حلال کیے۔ پاسا پھینکنا[۱] ہڈی کے پہلدار ٹکڑے کو پھینکنا [۲] قرعہ ڈالنا۔ قسمت آزمانا۔

پاستاں ۔ (ف) پارستاں کا مخفف۔ پار سال گزشتہ ۔ ستاں کلمۂ ظرفیت) صفت۔ پیشتر کا۔ پُرانا۔ قدیم۔ گزرا ہوا۔

پاسخ ۔ (ف) مذکر۔ جواب۔ (مومن) کاش آپ وہ آئیں جو سنیں ناز کی باتیں۔ قاصد سے ادا پاسخ پیغام نہ ہوگا۔

پاسنا ۔ (ھ) (گھوسی) دودھ اُتارنا۔ (فقرہ) یہ بھینس دیر میں پاستی ہے۔

پاسنجر (انگ) مذکر[۱] مسافر[۲] مسافروں کی ریل گاڑی جسکو پاسنجر ٹرین بھی کہتے ہیں۔

پاسنگ ۔ دیکھو پا۔

پاسی ۔ (ھ) مذکر[۱] پاسبان۔ چوکیدار۔ پہرا دینے والا۔ یہ لفظ فارسی پاس سے بنا ہے دیکھو پاس (ف) [۲] مونث۔ وہ رسّی جس سے گھوڑے کے پاؤں باندھتے ہیں [۳] مونث۔ گھاس یا بھوسہ باندھنے کی جالی۔ جال [۴] مذکر۔ (دہلی) بہیلیا۔ چڑیمار [۵] مونث (دہلی) پھانسی [۶] مذکر۔ اُس قوم کا نام جو تاڑی بیچنے کا پیشہ کرتی ہے [۷] مونث۔ رسی جسکو پاؤں میں باندھکر تاڑ پر چڑھتے ہیں [۸] مونث۔ چوپایوں کے پانی پینے کا حوض۔

پاش ۔ (ف) [۱] پاشیدن سے حاصل مصدر اور امر کا صیغہ [۲] مرکبات میں، چھڑکنے والا جیسے آبپاش۔ گُلاب پاش [۳] پریشان۔ تتر بتر۔ پاشاں (ف) صفت [۱] متفرق۔ دُور دُور [۲] اُس تحریر کی نسبت کہتے ہیں جسمیں دائرے اور حرف دور دور لکھے ہوں ۔ پاش پاش ۔ (ف) صفت ٹکڑی ٹکڑی۔ ریزہ ریزہ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (داغ) خوب کی واہ میری دلداری۔ لیکے دل تم نے پاش پاش کیا۔ پاشی۔ (ف) (مرکبات میں) چھڑکنا۔ جیسے گُلاب پاشی۔ آبپاشی۔

پاشا ۔ (ت۔ لفظی معنی بڑا سردار) مذکر[۱] ترکی گورنر[۲] وزیر[۳] ایک ترکی خطاب۔

پاشنہ ۔ (ف) مذکر۔ ایڑی۔ پاشنہ کوب۔ (ف) صفت۔ تعاقب کرنیوالا پیچھے پیچھے جانے والا۔ بھاگے ہوئے کا تعاقب کرنے والا۔

پاک ۔ (ف۔ طاہر۔ صاف) صفت[۱] ستھرا۔ صاف ۔ بے لوث[۲] بیگناہ۔ نیک۔ پرہیزگار[۳] بیباق ۔ منقطع۔ جیسے حساب پاک ہونا[۴] محفوظ۔ بَری۔ جیسے وہ سب جھگڑوں سے پاک ہے[۵] مذہب کی رو سے جائز۔ مُباح۔ حلال[۶] بیحد۔ نہایت آزاد۔ بیباک۔ جیسے پاک شہدا۔ پاک بیحیا[۷] بےعیب (دبیر) اُمّت نے بُھلایا ہے مجھے تو نہ بُھلانا۔ تو پاک ہے دنیا سے مجھے پاک اُٹھانا۔ پاکباز ۔ (ف) بروزن کارساز) صفت [۱] زاہد۔ مجرد[۲] ایماندار۔ بیگناہ۔ صاف دل[۳] نیک نیت۔ پاک محبت رکھنے والا[۴] کھنگڑوں کی اصطلاح میں جنگ کی صفائی[۵] (کنایۃً) عاشق صادق۔ پاک بیں ۔ (ف) صفت ۔ پاک نظر سے دیکھنے والا۔ پاک پروردگار (عو) خدائے پاک۔ (فقرہ) پاک پروردگار نے تمھاری عزت رکھ لی پاک داماں۔ پاک دامن۔ (ف) صفت۔ پارسا۔ صاحب عفّت۔

پاک

(عاشق) ہم نے کم دیکھے حسینِ پاک دامن آج کل۔ پاکدامانی۔ صفت۔ مونث۔ عفت۔ عصمت۔ پارسائی۔ (راسخ) باندھکر احرام پی زمزم پہ مے اللہ اللہ پاک دامانی مری۔ پاک رائے۔ پاک مغز۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو عقلِ صحیح اور فہم رسا رکھتا ہو۔ پاک رہ بیباک رہ۔ مقولہ۔ راستباز ایماندار کو کچھ ڈر نہیں۔ بے خطا پر کچھ الزام نہیں آتا۔ پاک زاد۔ پاک سرشت۔ (ف) صفت۔ نیک طینت۔ نیک اصل۔ پاک شہدا۔ صفت۔ بدوضع۔ بدچلن۔ (اودھ پنچ) مرزا لو ایک ہی پاک شہدا آٹھوں گانٹھ کمیت تھا۔ پاک صاف۔ نیک۔ نیک نیت۔ اچھوتا۔ بہت ستھرا۔ صاف۔ (آتش) دل میں ان آئینوں کے سراسر بھرا ہے زنگ۔ ہرچند پاک صاف یہ تیری حضور ہوں۔ پاک کرنا (ف۔ پاک کردن کا ترجمہ جسکے معنی ہیں چُننا۔ صاف کرنا۔ پونچھنا۔ تمام کرنا۔) 1 دھوکر صاف کرنا۔ (مذہبی شرائط کے موافق) 2 چُننا۔ صاف کرنا۔ پھٹکنا میل دور کرنا کسی چیز سے کوڑا کرکٹ صاف کرنا۔ (مصحفی) مل گئے خاک میں گلچہرہ ہزاروں ایسے۔ پر کسی نے نہ کیا پاک غبار عارض 3 حساب ختم کرنا۔ تمام کرنا۔ (فقرہ) مدت کے بعد آج حساب پاک کیا ہے 4 ذبیحے کی کھال یا آلائش نکالنا 5 مونڈنا موے زہار کا 6 آنسو پونچھنا۔ (نفیس) خود پاک کیے چہرۂ ہمشیر کے آنسو۔ پاک محبت۔ مونث۔ وہ دوستی جو خواہش نفسانی یا خودغرضی سے بری ہو۔ (ناسخ) تجھ سے رکھتا ہوں محبت پاک میں۔ مجھکو خاکِ پاک کی سوگند ہے۔ پاک نظر۔ پاک نگاہ۔ (ف) صفت۔ نیک نیت۔ پاک بیں۔ پاک ہونا 1 صاف ہونا میل مٹی دور ہونا 2 تمام ہونا 3 حساب ختم ہونا 4 نجاست دور ہونا 5 حیض سے فارغ ہونا 6 (کنایۃً) نہایت بدوضع ہوجانا۔ بدوضعی میں فرد ہونا۔ ان معنی میں پاک ہوجانا بولتے ہیں (غالب) رونے سے اور عشق میں بیباک ہوگئے۔ دھوئے گئے ہم اتنے کہ بس پاک ہوگئے۔ دیکھو پاکی۔ پاکیزہ

پاکی

پاک۔ (س) مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی۔

پاکار۔ (ف۔ پائے کار کا مخفف) مذکر۔ تحصیل کا پیادہ۔ خدمتگار مزدور۔ پیادہ۔

پاکٹ۔ (انگ) مونث۔ جیب۔ انگریزی میں بکسر کاف تھا۔ اردو میں بفتح کاف ہوگیا۔ پاکٹ بک (انگ) مونث۔ چھوٹی کتاب جسمیں یادداشت لکھتے ہیں۔

پاکھ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) حصّہ۔ پندرہ دن کی مدت۔ (فقرہ) مہینے میں دو پاکھ ہوتے ہیں 1 اُجالا پاکھ۔ (چاندنی رات کا زمانہ) 2 اندھیرا پاکھ اندھیری رات کا زمانہ۔

پاکھا۔ (ھ) مذکر۔ پہلو۔ بازو۔ (فقرہ) گھر تو گھر دیوار کے پاکھوں تک بدتمیزی برس رہی ہے 2 جانب۔ طرف 3 چھپّر جو دیوار پر جھکا ہوتا ہے 4 سائبان 5 دیوار جو مکان کے دو پہلوؤں کے مقابل ہوتی ہے اور جسپر شہتیر رکھکر مکان کو مثلّث کی شکل میں پاٹتے یا چھپر ڈالتے ہیں۔ اردو میں بیشتر پکھا ان معانی میں مستعمل ہے۔

پاکھر۔ (ھ) مونث 1 ایک قسم کی آہنی پوشاک جو گھوڑے کو میدان کارزار میں پہناتے ہیں۔ (امیر) چلنے میں کچھ درنگ نہ تلوار کو ہوئی۔ اسپ اور سوار کٹ گئے پاکھر بھی دو ہوئی 2 مذکر۔ (دہلی) ایک درخت کا نام۔ لکھنؤ میں پاکر کہتے ہیں 3 مونث۔ ترپال۔ ٹاٹ کی پوشش۔

پاکھنڈ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) بدذاتی۔ شرارت۔ جھگڑا۔ بکھیڑا (پھیلانا کرنا۔ مچانا کے ساتھ) پاکھنڈی۔ (ھ) صفت۔ شریر۔ جھگڑالو۔

پاکی۔ (ف) مونث 1 طہارت 2 سر مونڈنے کا اُسترہ۔ پاکی لینا (کنایۃً) موئے زہار کا مُونڈنا۔ پاکیزگی (ف) مونث۔ صفائی۔ ستھرائی۔ طہارت

پاکیزہ۔ (ف۔ پاک + یزہ کلمۂ نسبت۔ پاک کا مزید علیہ) صفت۔ پاک۔ صاف۔ ستھرا۔ خوبصورت۔ خوش اسلوب۔ بے عیب۔ بے نقص

بے جرم۔ بے داغ۔ پاکیزہ بوم۔ پاکیزہ سرشت۔ پاکیزہ طینت۔ (ف) نیک اصل۔ پاکیزہ صورت۔ (ف) صفت۔ حسین۔ خوبصورت۔ پاکیزہ نفس (ف) صفت۔ بے کینہ۔

پاگ۔ (ھ) ۱ (ع م) مونث پگڑی ۲ مذکر (ہندو) پاؤں۔ قدم ۳ مذکر۔ مٹھائی۔ پاگنا۔ (ھ) کسی کھانیکی چیز پر شکر کا شیرہ چڑھانا۔

پاگر۔ (ھ) مذکر۔ جگالی پاگرانا۔ (ھ) ۱ جگالی کرنا ۲ (مجازاً) مال ہضم کر جانا۔ بیشتر پگرانا بول چال میں ہے۔

پاگل۔ (ھ) صفت۔ دیوانہ۔ سڑی ۲ احمق۔ بیوقوف۔ پاگل پن۔ مذکر دیوانگی۔ خبط۔ بیوقوفی۔ نادانی۔ پاگل خانہ۔ مذکر۔ پاگلوں کے رہنے کا مکان۔ پاگلوں کے سر سینگ نہیں ہوتے۔ مثل۔ پاگل کی کوئی خاص پہچان نہیں جو بے تکی حرکتیں کرے وہی پاگل ہے۔

پال۔ (ھ) مونث ۱ چھوٹا خیمہ۔ کپڑے یا سرکیوں کی پوشش جو بطور خیمہ تان دیجاتی ہے۔ (فقرہ) کوئی بڑا ڈیرا نظر نہیں آیا کچھ پالیں پڑی تھیں ۲ وہ پردہ جس سے ہوا بھر کر کشتی چلاتے ہیں۔ (فقرہ) پال کھنچی کشتی بہت تیز چلنے لگی ۳ کچے پھل کو بھُوس میں دبا کر پکانا۔ (اُٹھنا۔ اٹھانا۔ ڈالنا۔ پڑنا۔ رکھنا وغیرہ کے ساتھ) (داغ) سڑتے ہیں گلتے ہیں کوچے میں پڑے۔ عاشقوں کی پال ڈالی آپ نے۔ (فقرہ) آموں کی پال اچھی نہیں اُٹھی ۴ اُس پھل کو بھی کہتے ہیں جو کچا توڑ کر بھُوس میں دبا کر پختہ کیا جاتا ہے ۵ وہ گھاس بھُوس جس میں گدرائے ہوئے پھل کو پختہ کرتے ہیں۔ پال لینا۔ پرورش کرنا۔ پال ڈالنا۔ پال رکھنا ۱ خام پھل کو پیال میں رکھنا ۲ (کنایۃً) عرصہ تک رکھ چھوڑنا۔

پالا۔ (ھ) مذکر۔ اُوس جو جاڑے کے موسم میں گرتی اور نباتات کو جلا دیتی ہے۔ کُہر ۲ وہ مقام جہاں کُشتی لڑنے والے زور آزمائی کرتے ہیں۔ اکھاڑا ۳ کُشتی کی جگہ ۳ (دہلی) جنگلی بیر کے خشک پتے ۴ صفت مذکر۔ پرورش کیا ہوا مونث کے لئے پالی کہتے ہیں ۵ بیحد سردی۔ نہایت سردی۔ وہ نشان یا مٹی کا ڈھیر جو کبڈی اور دوسرے کھیلوں میں حدِ فاصل کیواسطے بنالیتے ہیں۔ (سیر) ہم تو پامال جنوں مر کے بھی اے جاں ہوں گے۔ خاک کا پالا بنا کھیلتے طفلاں ہوں گے ۷ واسطہ۔ سروکار۔ سابقہ ۸ جیت کا نشان جس کو انگریزی میں گول کہتے ہیں ۹ جیت۔ فتح۔ (فقرہ) بہت حجت ہوئی بالآخر مولوی صاحب قائل ہوئے پالا میرے ہاتھ رہا۔ پالا پڑنا ۱ برف پڑنا۔ کہر پڑنا۔ نہایت سردی ہونا۔ (فقرہ) اسکلے بے موسم پالا پڑا ۲ واسطہ پڑنا۔ سابقہ پڑنا۔ سروکار ہونا۔ (مومن) وابستگی جو ہے کسی زلف دوتا کے ساتھ۔ پالا پڑا ہے مجکو خدا کس بلا کے ساتھ۔ پالا پوسا ہوا صفت مذکر۔ پرورش کیا ہوا لڑکا۔ (داغ) کیوں نہ ہو مجھکو غم طفل سرشک مل گیا خاک میں پالا پوسا۔ مونث کے لئے پالی پوسی ہے۔ پالا جمنا۔ کسی جگہ کہر کا جم جانا۔ پالا جیتنا۔ بازی جیتنا۔ شکست دینا۔ (داغ) بوالہوس جان پہ کھیلے تھے مری طرح مگر۔ میں نے ہی عشق کے میدان میں پالا جیتا۔ پالا چھوڑ کے بھاگ جانا۔ مقابلے سے بھاگ جانا۔ مقابلہ میں نہ ٹھہرنا۔ (صبا) بحث گریہ میں ہمارے دیدۂ پُرآب سے۔ بھاگ جاتا ہے ہمیشہ چھوڑ کر پالا سحاب۔ پالا چھونا۔ (کنایۃً) بہت جلد کوئی کام کرنا۔ (ایامی) تمھارا وعظ کیا ہے لڑکوں کا پالا چھونا ہے۔ اتنے میں تم گئے بھی آ سکے بھی نماز بھی پڑھی وعظ بھی کہا۔ پالا خالی کرنا ۱ اکھاڑا خالی کرنا۔ مقابلہ سے ہٹا دینا۔ (آتش) دیکھکر جان نکلتے ہوئے بھاگے اغیار۔ میں نے مرکر بھی کیا یاروں کا پالا خالی۔ پالا ڈالنا۔ (دہلی) اختیار میں دینا۔ سابقہ ڈالنا (داغ) نہیں وہ صاف اپنے رازداں سے۔ خدا پالا نہ ڈالے بدگماں سے۔ پالا گرم ہونا۔ (لکھنؤ) (کنایۃً) محفل میں بارونق ہونا۔ چہل پہل ہونا۔ پالا گرنا (لکھنؤ) برف پڑنا۔ کہر پڑنا۔ (صبا) سرد مہری سے بتوں کی رنج و غم حاصل ہوا مزرع اُمید پر پالا گرا پتھر پڑے۔ پالا مار جانا۔ کُہر یا برف کا گر کر کسی سبز چیز کو خشک کر دینا۔ (قلق) جو پالی سے بچتا ہے تو پالا مار جاتا ہے۔ مری

قسمت کا جب نشو و نما پروانہ آتا ہے - **پالا مار لینا**۔ بازی جیت لینا۔ **پالا ہاتھ رہنا**۔ میداں ہاتھ رہنا جیت رہنا۔ (قلق) کیا جب امتحاں قاتل نے اپنے سرفروشوں کا۔ رہا پالا انھیں کے ہاتھ جو ثابت قدم نکلے۔
پالے پڑنا۔ بس میں ہونا۔ اختیار میں ہونا (میر) اس اسیری کے نہ کوئی اے صبا پالے پڑے ایک نظر گل دیکھنے کے بھی ہیں لالے پڑے ۲ سر پڑنا۔ (داغ) عشق و وحشت کی کرے گا کون ایسی پرورش - ان کو چھوڑوں کس طرح یہ تو پڑے پالے مرے ۳ (کنایۃً) پلّے بندھنا۔ نکاح ہونا۔ بیاہ ہونا۔
پالاگن - پالاگی - (ھ) مونث۔ (ہندو) قدمبوسی۔ آداب۔ تسلیم۔ (عالم) جب یہ سمجھا ہر ایک ہے جوگن۔ بولا ہوئے قبول پالاگن۔
پالان۔ (ف) مذکر۔ وہ گدڑی یا کپڑا جو اونٹ یا گدھے کی پیٹھ کی حفاظت کے واسطے پُشت پر ڈال دیتے ہیں (باندھنا۔ رکھنا کے ساتھ)۔
پالتی۔ (ھ) مونث ۱ چارزانو بیٹھنے کا ایک طریقہ۔ داہنی ران کو بائیں پر اور بائیں کو داہنی پر رکھکر بیٹھنا ۲ ایک قسم کی شناوری جس میں چارزانو بیٹھکر پانی میں تیرتے ہیں۔ **پالتی لگانا**۔ پانی میں آلتی پالتی مارکر پیرنا۔
پالتی مارکر بیٹھنا۔ چارزانو بیٹھنا۔ آلتی پالتی مارکر بیٹھنا۔ فقیرونکی بیٹھک بیٹھنا۔ (داغ) بزم میں وعظ کی رندوں کو کہاں پاس ادب۔ پالتی مار کے بیٹھے نہ دو زانو بیٹھے۔ **پالتیوں کو پُنوانا**۔ (دہلی) ماں باپ کو بُرا کہلوانا۔
پالٹ۔ (ھ) مونث (لکڑی پھینکنے والوں کی اصطلاح) وہ ضرب جو حریف کے پاؤں پر ماریں (رجبر) لڑے جو دوست تو جھک کر لڑیں یہ لازم ہے۔ وہ کھٹا ٹھ باندھئے جاکی ہو ہاتھ پالٹ کا۔ صبا نے ایک مصرع میں سب قسم کی ضربیں نظم کی ہیں سہ یہ ہاتھ اُس پھکیت کے عاشق پہ صاف ہیں۔ پالٹ۔ تپانچہ۔ چاکی۔ کرک۔ مونڈھا۔ سر۔ کمر۔
پالٹ مارنا۔ پالٹ کا ہاتھ مارنا۔ (داغ) غیر سے چھوٹ ہو گئی تھی آج

میں نے سر روک کے پالٹ ماری۔
پالِسی۔ (انگ) مونث۔ حکمت عملی۔ مصلحت۔ انتظام کا طریقہ۔ مصلحتِ وقت۔ دانائی۔ دور اندیشی۔
پالِش۔ (انگ) مونث۔ صفائی۔ صیقل۔ جلا۔ صیقل کرنیکا روغن۔
پالک۔ (ھ) مونث ۱ ایک قسم کا ساگ۔ اور اس کے بیج کا نام ۲ صفت پروردہ۔ وہ لڑکا جس کو کسی نے پرورش کیا ہو۔ جیسے لے پالک تنہا پالک اس معنی میں مستعمل نہیں۔ **پالک جوہی**۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی گھاس۔
پالکڑی۔ (ھ۔ بفتح سوم وسکون چہارم) مونث پرواے۔ وہ لکڑی کے ٹکڑے جو پلنگ کے سرہانے پایوں کے نیچے اس غرض سے رکھتے ہیں کہ پلنگ ڈھالو ہو جائے۔
پالکی۔ (ف) مونث۔ اُمرا کی ایک قسم کی سواری جسکو کہار اٹھاتے ہیں۔ فنس۔ محافہ۔ **پالکی نشین**۔ مذکر۔ (کنایۃً) بڑے رتبے کا امیر۔
پالہنگ۔ (ف۔ بفتح سوم وچہارم وسکون پنجم وششم۔ شکار بند۔ پالا۔ کوتل گھوڑا۔ آہنگ۔ قصد کرنا۔ کھینچنا) مونث سباگ ڈور۔ وہ رسّی جو گھوڑے کی لگام میں باندھتے ہیں۔
پالنا۔ (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کا بچّوں کا جھولا۔ ہنڈولا ۲ پرورش کرنا تربیت کرنا خدمت کرنا خبر گیری کرنا۔ (امانت) بڑی محنت سے میں نے یہ شجر جاڑے میں پالا ہے ۳ ناز نعم سے رکھنا۔ (امیر) دل کیا نذر جو میں نے تو کہا ٹھکرا کر جان اپنی جسے دو بھر ہو وہ پالے دل کو ۴ برداشت کرنا۔ ذمہ داری لینا۔ (فقرے) اگر وہ آئے تو چشم ما شاد دل ما روشن اور اگر نہ آئے تو وہ اپنے گھر خوش رہے۔ اس جھگڑے کے مارے میں ایسا غم نہیں پالتا ۵ بھرنا دیکھو پیٹ پالنا۔ **پالنا پوسنا**۔ پوسنا تابع ہے۔ اور پالنا ہی کے ساتھ اردو میں مستعمل ہے پوسنا کے معنی ہیں تربیت دینا۔) پرورش کرنا۔ تربیت دینا (توبۃ النصوح) تربیت اولاد صرف اسی کا نام نہیں ہے کہ پال پوس کر

پالو

ادلا دکو بڑا کر دیا۔ پالو۔ (ھ) صفت ۱ گھر کا پالا ہوا جانور ۲ وحشی کے خلاف۔
پالو۔ (ھ) مونث ۱ جڑ کا مقابل۔ لکڑی۔ شہتیر۔ نرکل اور گنّے کا ابتدائی حصہ جو پتلا ہوتا ہے۔
پالوُدَہ۔ (ف) مذکر۔ فالودہ۔ ایک قسم کی چاولوں کی پیچ جس کو موسم گرما میں شربت ملا کر بغرض تفریح پیتے ہیں۔
پالی۔ (ھ) مونث ۱ مرغوں بٹیروں تیتروں کی لڑائی کی جگہ ۲ ایک زبان کا نام جو مگدھ اور پراکرت سے مرکب ہے۔ پالی باہر ہونا ۱ بٹیر کا ہار کر بھاگ جانا ۲ (کنایۃً) مقابلے سے ہٹ جانا۔ ہاری بول جانا۔
پالیٹیشن۔ (انگ پالی ٹیشن) صفت۔ مُدبّرِ مُلک
پالیز۔ فالیز۔ (ف۔ لغوی معنی سبزہ زار) مونث۔ (اصطلاحی معنی) تربوز۔ خربوزے ککڑی کا کھیت۔
پام۔ (ھ) مونث۔ وہ ریشم یا سوت کی ڈوری جو گوٹے کناری کے کنارے پر مضبوطی کے لئے بُننے میں ڈالتے ہیں۔
پان۔ (ھ) مذکر ۱ برگ تنبول۔ اس معنی میں پرتگالی ہے ۲ چمڑے کا تراشا ہوا ٹکڑا جو ہندوستانی وضع کی جوتیوں کے اُوپر لگایا جاتا ہے ۳ تاش کی بازی کے ایک رنگ کا نام جس میں پان کی شکل بنی ہوتی ہے ۴ انگیا کی کٹوریوں میں دو ٹکڑے ہوتے ہیں چھوٹے کو پان اور بڑے کو دیوار کہتے ہیں۔ (امانت) بے پردہ ہو گئے وہ لگاوٹ کے دھیان میں۔ بھیجیں گلوریاں مجھے انگیا کے پان میں ۵ پان کی شکل جو شال دوشالوں پر بنی ہوتی ہے ۶ (جلاہوں کی اصطلاح) مانڈی۔ کلف (کرنا کے ساتھ) پان بنانا۔ گلوری تیار کرنا۔ پاں میں کتھا چونا لگانا۔ (ذوق) چھپا کے پان یہ کس کے لئے بناتے ہو۔ ہمارے قتل کا بیڑا کہیں اُٹھاتے ہو۔ پان بنوانا ۱ پان بنانے کا متعدی۔ (ہجر) بنوا کے ہم سے پان وہ لاکھا جماتے ہیں۔
پان پتّا۔ مذکر ۱ لکھنؤ۔ پان اور مختلف لوازم خانہ داری کے موقع پر

پان

بولتے ہیں ۲ (کنایۃً) خبرگیری مجلس شادی کی ۳ (کنایۃً) زوجہ کی خبرگیری (فقرہ) پان پتّے کے لئے پچاس ماہوار مقرر کئے۔ پان پھول۔ لکھنؤ ۱ جُرائی۔ بھلائی۔ سرانجام کار۔ (فقرہ) دائی کے سر پان پھول ۲ صفت نازک۔ نازک بدن۔ بیشتر پھول پان زبانوں پر ہے۔ (امانت) آدمی پھول پان ہوتے ہیں۔ دیوہی پہلوان ہوتے ہیں ۳ خاطر۔ مُدارات۔ (داغ) بزم سے تم کو لیکے جائیں گے۔ کام کب پھول پان سے نکلا۔ پان چبانا۔ پان کھانا ؎ پان اُس نے کبھی چبا لیا تھا۔ اب تک وہ گلا ہے تا دہن سُرخ۔ پان چیرنا۔ (دہلی) (طنزاً) ۱ بیفائدہ کام کرنا۔ کسی ایسے کام میں مصروف ہونا جو بے نتیجہ ہو۔ (فقرہ) گھر میں بیٹھے پان چیرتے ہو۔ باہر نکلو چار پیسے کماؤ۔ پاندان۔ مذکر۔ پٹاری۔ پان اور اس کے لوازم رکھنے کا ظرف۔ پان دینا۔ پان کھلانا۔ پان کی تواضع کرنا۔ (کنایۃً) رخصت کرنا۔ رخصت کا پان کھلانا۔ پاں سے پتلا چاندسے چکلا۔ (عو) صفت۔ نہایت نازک۔ پان کا بیڑا۔ پان کی گلوری۔ (ہجر) بوسۂ لب کی تم سے کیا اُمید۔ ایک بیڑا بھی پان کا نہ دینا۔ پان کا لاکھا۔ مذکر۔ پان کا رنگ جو عورتیں ہونٹوں پر جماتی ہیں۔ (جمانا۔ جمنا کے ساتھ) ؎ دیکھنا اسے ذوق ہونگے آج پھر لاکھوں کے خوں۔ پھر جمایا اُس نے لعل لب پہ لاکھا پان کا۔ پان کا لکھوٹا۔ (لکھنؤ) وہ سیاہی جو زیادہ پان کھانے سے لبوں پر ہو جاتی ہے۔ (آتش) گاہ مسّی کی دھڑی ہے گہہ لکھوٹا پان کا۔ رنگ عاشق پر تمھارے لعل لب لانے لگے۔ پان کھانا۔ پان چبانا۔ پان سے مُنھ لال کرنا۔ گلوری کھانا۔ پان کھاکے پیک ڈال دینا۔ کان کے درد کا علاج سمجھا جاتا ہے۔ (شعو) بیاں جو کرتے ہیں ہم اُن سے دردِ گوش کا حال وہ پان کھا کے وہیں پیک ڈالدیتے ہیں۔ پان کھلانا ۱ پان دینا ۲ (عو) (دہلی) منگنی کی رسم ادا کرنا۔ پان کھلائی۔ مونث ۱ (ہندو) وہ حق جو بھاوجوں کو پان کھلانے کے عوض گھر چڑھنی کے وقت دیا جاتا ہے

۲ (مسلمان)، بنگنی۔ پان کی پتّی۔ (عو)، پان کا ٹکڑا جیس چونا کتھا ڈلی ملی ہوئی ہو۔ (کا یا پلٹ) خدا سلامت رکھے دیر سے تمباکو نہیں کھائی موئی باچھیں پھٹی جاتی ہیں۔ ایک پتّی پان کی دیدیجئے۔ پان کی تحریر۔ پان کا رنگ جو ہونٹوں پر جم جاتا ہے۔ (آتش) اڑایا پان کی تحریر نے زور اُس کے دانتوں کا نگیں کا رنگ چمکا دے مقرر ٹانک کندن کا۔ پان کی لالی۔ پان کی سُرخی (قلق)، لالی جمی جو پان کی کیا رنگ لائے ہونٹھ۔ (قدر)، اُن کے گلے سے پان کی سُرخی نمود ہے۔ پان لگانا۔ (عو)، پان بنانا۔ (زہر عشق)، یاد اپنی تمھیں دلاتے جائیں۔ پان کل کے لئے لگاتے جائیں۔ پان مرجانا۔ (عو)، پان کا خشک ہوجانا۔ مرجھا جانا۔ (فقرہ)، پانوں کو دھویا نہ دُھلایا یُوں ہی پھینک آ بیٹھیں میں نہ دیکھتی تو شام تک مرجاتے۔

پانا۔ (ھ)، ۱ حاصل کرنا۔ وصول کرنا۔ (ظفر)، دنیا میں بلا سے اگر آرام نہ پایا۔ ہم نے یہی پایا کہ بُرا نام نہ پایا ۲ معلوم کرنا۔ پہچاننا۔ تاڑ جانا۔ (ہجر) جس سے جویا ہوئے ہم ڈھونڈ نکالا اُس کو۔ عقل گم ہے کہ مزاج آپ کا پایا نہ گیا ۳ کھوئی ہوئی چیز کا دستیاب ہونا۔ ملنا۔ پڑا پانا ۴ بھگتنا۔ سہنا۔ جیسے دُکھ پانا۔ (مصدر کے ساتھ) سکنا۔ (فقرہ) کیا مجال کہ آدمی ٹھہرنے پائے ۶ (مصدر کے ساتھ) اجازت کے معنی دیتا ہے۔ (فقرہ)، وہاں کوئی جانے نہیں پاتا ۷ کھوج لگانا۔ سُراغ لگانا۔ پکڑ لینا۔ (قدر) کوسوں وحشت میں دوڑ جاتے ہیں۔ کب ہمیں عقل و ہوش پاتے ہیں ۸ کسی صفت میں برابر ہونا۔ (فقرہ)، آج علم و فضل میں اُسکو کوئی نہیں پاتا۔

پاتجنا۔ (ھ)۔ (ہندو) کسی دھات کے برتن میں ٹانکا لگانا۔

پانچ۔ (ھ)، صفت ۱ پانچ۔ ۵۔ ۲ عقلمند۔ ہوشیار۔ چالاک۔ اُستاد۔ دیکھو مثال کے لئے پنجوں کے بل جانا ۳ (دکن) زمرد۔ پنّا۔ پانچ اندری۔ (ھ)۔ ہندو۔ مونث۔ حواسِ خمسہ۔ پانچ پنچ کیجے کاج ہارے جیتے نہ آوے لاج۔ مقولہ۔ جو کام صلاح مشورے سے ہوتا ہے اُسکی ناکامیابی سے ذلت نہیں ہوتی۔ پانچ میر چودہ خانوادے۔ فقیری کی بنیاد یہی ہے۔ پانچ جوتیاں اور حُقّے کا پانی۔ جب کوئی شخص بہت زیادہ مانگتا ہے اُس کے جواب میں بغرض تحقیر کہتے ہیں۔ پانچ ہاتھ کی زبان (عو) زباں درازی کی نسبت کہتی ہیں کہ اُس کی زبان پانچ ہاتھ کی ہے۔ مثال کے لئے دیکھو فتنی پانچواں۔ صفت۔ پنجمیں۔ پانچوں (ھ) صفت۔ ہر پانچ۔ پانچوں اُنگلیاں برابر (یکساں) نہیں۔ مثل۔ خدا پنج انگشت یکساں نہ کرد۔ انسان مختلف طبائع کے ہوتے ہیں۔ سب آدمی یکساں نہیں ہوتے۔ (داغ)، پنجتن کا مرتبہ بھی کم سوا آپس میں ہے۔ ہو نہیں سکتیں برابر سچ ہے پانچوں اُنگلیاں۔ پانچوں اُنگلیاں گھی میں اور چھٹا سر کڑھائی میں۔ مثل۔ مختار کُل ہے۔ ہر طرح مزے میں ہے۔ بہت اچھی حالت میں ہے۔ (ان معنوں میں "پانچوں اُنگلیاں گھی میں" بھی کہتے ہیں۔ یعنی بڑے مزے میں ہیں۔ مختار کُل ہیں۔ (داغ)، دیدیا ہے، آپ نے غیروں کو گھر کا انتظام۔ اب تو پانچوں اُنگلیاں ہیں گھی میں جو چاہیں کریں۔ پانچوں تر ہیں۔ مثل۔ مطلب خوب حاصل ہو کام بن رہا ہے۔ پانچوں حواس۔ حواسِ خمسہ۔ پانچوں حواس ٹھکانے لگنا بدحواس ہوجانا۔ (امیر)، غش ناتوانی سے آنے لگے۔ کہ پانچوں حواس اب ٹھکانے لگے۔ پانچوں عیب۔ گھوڑے کی پانچ مرض ۱ ہڈّا ۲ موترا۔ ۳ رس ۴ بیل ۵ برساتی۔ دیکھو پنج عیب۔ پانچوں عیب شرعی۔ دیکھو پنج عیب شرعی۔ پانچوں کپڑے۔ (عو)، پگڑی۔ انگرکھا۔ پاجامہ۔ ڈوپٹا۔ رومال ۲ (مجازاً) سب کپڑے۔ (فقرہ)، پانچوں کپڑے اُتار لئے اور ننگا کرکے نکال دیا۔ (رنگیں)، پانچوں کپڑے بدن کے میں اپنے۔ دوں گی چلّہ نہا جنائی کو۔ پانچوں ہتھیار۔ ڈھال۔ تلوار۔ برچھی۔ تیر۔ کمان۔ پانچ ہونا لازم۔ شریر ہونا۔ بڑا ہوشیار رہنا۔ تیز ہونا۔ شوخ ہونا۔ (ناسخ) پانچیں میں پانچ ہے چلتا ہے وہ پنجوں کے بل۔ راہ میں ٹکتی نہیں اُس فتنہ گر کی ایڑیاں۔ پانچوں سواروں میں نام لکھانا۔ پانچویں سواروں میں ہونا۔

ناموروں کی فہرست میں خوامخواہ اپنا نام شامل کرنا۔ لہو لگا کر شہیدوں میں ملنا۔ خوامخواہ نامی لوگوں میں شامل ہونا۔ (نوٹ) کہتے ہیں چار سوار دکن جا رہے تھے پیچھے سے کوئی کمہار بھی گدھے پر چڑھا ہوا چلا جاتا تھا کسی شخص نے پوچھا کہ یہ چار سوار کہاں جاتے ہیں۔ اُس نے جواب دیا کہ ہم پانچوں سوار دکن جاتے ہیں۔ (بہار عشق) تاکہ مشہور ہو ہزاروں میں۔ ہم بھی ہیں پانچوں سواروں میں۔ (داغ) ہوئے گرم عناں جب ہوش و صبر و تاب و عقل و دیں۔ دل بیتاب بھی داخل ہوا پانچوں سواروں میں۔

پانڈُو۔ (ہ بسکون نون غنہ وضم چہارم وسکون واؤ معروف) مونث ۱ وہ زمین جس میں ریت اور چکنی مٹی ملی ہو ۲ بارانی زمین۔

پانڈو۔ (س۔ بسکون نون غنہ وفتح چارم) راجہ پانڈو کی اولاد۔ خصوصاً وہ پانچوں بیٹے جنھوں نے مہابھارت کی لڑائی میں بڑا نام پیدا کیا۔

پانڈے۔ (ہ۔ پنڈت کا مخفف) مذکر ۱ برہمنوں کی ایک قوم جو قنوجیوں میں افضل ہے۔ عالم۔ فاضل۔ اُستاد۔ پانڈے جی پچھتائنگے وہی چنے کی کھائنگے۔ مثل ضدی کو اپنی ضد سے باز آنا پڑے گا۔ پانڈے دونوں دین سے گئے حلوا ملا نہ مانڈی۔ مثل رانڈی چپاتی) زیادہ فائدے کی ہوس میں گھر کا بھی کھو بیٹھنا۔ ہوس کی وجہ سے نقصان اُٹھانیکی جگہ بولتے ہیں۔ (نوٹ) ایک برہمن نے چالاکی سے محرم یا شبرات کا حلوا لینے کے لئے اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کیا یہ حال کھُل گیا مسلمانوں نے حلوا نہیں دیا اور ہندوؤں نے اُسکو ذات برادری سے خارج کردیا۔

پانڑی۔ (ہ۔ باعلان نون) مونث۔ ایک قسم کی بیل جس کے پتے خوشبودار ہوتے ہیں۔

پانس۔ (ہ۔ نون غنہ ساکن) مونث۔ کھات۔ اور میلا جو خشک کر کے کھیتوں میں ڈالا جاتا ہے۔ کھاد (پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ) پانس دینا زمین میں کھاد دینا۔ پانسنا۔ (ہ) کھیت میں پانس دینا۔ پانس ہوجانا

سڑ گل جانا۔ کھاد ہوجانا۔

پانسا۔ (ہ) دیکھو۔ پاسا

پانسَو۔ صفت۔ بہ اعلان نون۔ پانچ سو۔ پانچ سیکڑے۔ لکھنؤ میں اس جگہ پانسے بولتے ہیں۔

پانسی۔ (ہ۔ بسکون نون غنہ) مونث۔ جال جسمیں گھاس رکھتے ہیں۔

پانصدی۔ (ف۔ باخفائے نون) مغلیہ خاندان کے عہد میں امرا کو منصب ملا کرتے تھے اُن میں سے ایک منصب پانصدی بھی تھا منصب دار کو بیس ہزار روپے سالانہ ملا کرتے تھے۔ (محسن) ذی حکم خزانہ اشرفی ہے۔ صد برگ کا اسم پانصدی ہے۔

پانک۔ (ہ۔ بسکون نون غنہ) مونث۔ وہ مٹی اور ریت جو سیلاب کے بعد زمین پر رہجاتی ہے۔

پانہ۔ (ف) مذکر ۱ وہ لکڑی جسکو لکڑی چیرنیوالا درز میں رکھدیتا ہے ۲ وہ آلہ جسکو موچی جوتے کو قالب پر چڑھاتے وقت ایڑی میں ٹھونک دیتا ہے تاکہ قالب اچھی طرح جوتے میں بیٹھ جائے۔

پانی۔ (ہ) مذکر ۱ آب ۲ مینھ۔ بارش۔ سینچنا۔ پانی دینا۔ (فقرے) ایک پانی کی کسر ہے۔ یعنی ایک مرتبہ بارش کی اور حاجت ہے۔ کھیتی کا حال اچھا ہے صرف ایک پانی کی کسر ہے۔ یعنی ایک بار سینچنے اور پانی دینے کی ضرورت ہے ۳ عرق پسینہ ۴ نطفہ۔ (دوھ) ۵ اصل۔ نسل۔ جیسے اچھے پانی اور کھیت کا جانور ہے ۶ (کنایۃً) شراب۔ (ظہر) روزہ کیا رکھیں وہ میخوار جو میخانے میں۔ پانی پی پی کے شب و روز گذر کرتے ہیں ۷ (آنکھ کے ساتھ) شرم۔ حیا ۸ آنسو ۹ تیزی۔ آب شمشیر دم تیغ۔ (قدر) ہمارے یار کا تیزاب میں بجھا خنجر۔ رکا نہ حلق پہ کیا بات اُس کے پانی کی ۱۰ (مُرغ باز) وہ وقفہ یا مدت جسمیں لڑائی کا مُرغ بغیر چوٹ کھائے لڑتا ہے۔ دیکھو پانی جیتنا۔ پانی ہارنا ۱۱ نفاذ۔ ہمت حوصلہ

ظاہر کرنے کے لئے۔ (ذوق) اشکباری مری مژگاں کی ذرا دیکھو تو۔ کتنے پانی میں ہیں فوارے بھلا دیکھو تو [12] مُلمّع۔ (اسیر) یاد اس رنگ طلائی کی ہر صحرا میں ضرور۔ چاہئے گنبد آہو کو سُنہرا پانی [13] صفت۔ پتلا۔ رقیق سیّال۔ (فقرہ) سارا نمک پانی ہوگیا [15] (ع) صفت۔ ٹھنڈا۔ سرد جیسے نوا پانی پڑا ہے [16] صفت۔ پھیکا جیسے یہ آم پانی نکلا [17] صفت۔ جب کنکوی کی نسبت کہتے ہیں اُس سے کہ تناوے پر نہ ہونے۔ اور پیٹا چھوڑنے سے غرض ہوتی ہے [18] دھیما۔ ملائم جیسے وہ باتوں میں پانی ہوگیا [19] رطوبت۔ تری (فقرہ) آبلہ ٹوٹ گیا اور پانی نکل گیا [20] صفت۔ شرمندہ۔ (رشک) یہ پسینہ ہے یار کا خوشبو جس کے آگے گلاب پانی ہے۔ پانی آنا [1] مینھ آنا مینھ برسنا (رشک) جا سکا پھر نہ مرے گھر جو وہ جانی آیا۔ رحمت اللہ کی آئی کہ یہ پانی آیا۔ بارش کا سامان دکھائی دینا۔ اَبر آنا [2] زخم سے رطوبت نکلنا [3] ناک یا آنکھ سے پانی نکلنا [4] (آنکھ کے ساتھ) موتیا بند ہوجانا۔ اِس جگہ پانی آجانا بولتے ہیں [5] پانی ٹپکنا۔ پانی اُتارنا [1] پانی بلندی سے نشیب کی طرف لانا۔ پانی کا ایک مکان سے دوسرے مکان کی طرف بہانا [2] پانی گھٹانا۔ پانی کم کرنا [3] (ہند) دولھا دُلھن کے سر سے تصدُّق کرکے پانی پینا۔ پانی اُتر آنا۔ نزولُ الماء کی بیماری ہوجانا۔ دیکھو پانی اُترنا۔ پانی اتر جانا۔ دریا کی طغیانی موقوف ہوجانا۔ پانی کا کسی جگہ سے نیچے اُتر جانا۔ موتی کی آب جاتی رہنا۔ آئینہ کا پارہ خراب ہوجانا [4] بے شرم ہوجانا۔ بد لحاظ ہوجانا۔ پانی اُترنا [1] (دہلی) بارش ہونا [2] نزلے یا بادی سے پانی کا آنکھوں یا فوطوں میں اُتر آنا۔ اِس جگہ پانی اُتر آنا بھی کہتے ہیں (جرأت) گو ہیں آنکھیں پہ سوجھتا کیا ہے۔ چشم نرگس میں پانی اُترا ہے [3] پانی کا حلق کے نیچے جانا۔ (فقرہ) مریض کی یہ حالت ہے کہ پانی نہیں اُترتا غذا کس کو دیجائے [4] پانی گھٹنا۔ پانی کا دریا وغیرہ میں کم ہوجانا۔ پانی اُٹھانا [1] کسی چیز کی رطوبت جذب کرنا [2] نشیب سے بلندی پر پانی

لیجانا [3] بہت پانی خرچ کرنا [4] ہوا کا ابر کو اُٹھانا۔ سقّے کا بھری ہوئی مشک اُٹھانا۔ پانی اُٹھنا [1] پانی خرچ ہونا [2] (لکھنؤ) ابر آنا۔ گھٹا آنا۔ بادل اُٹھنا [3] ابر کا کسی طرف نمودار ہونا۔ پانی اُنڈیلنا [1] کسی ظرف سے پانی گرانا۔ یا دوسرے ظرف میں لینا۔ پانی سے پیٹ بھرنا۔ (توبۃ النصوح) صالحہ کل اسی وقت کا کھائے ہوئے ہے۔ خالی پیٹ میں دن بھر پانی انڈیلتی رہی ہے۔ پانی باندھنا [1] بہتے پانی کا روک دینا۔ بند لگا کر یا کسی اور تدبیر سے [2] جادو منتر یا ٹونے سے برستے پانی کو روک دینا۔ پانی بجھانا۔ کسی دھات یا اینٹ کو خوب گرم کرکے پانی میں ڈالنا تاکہ پانی کی رطوبت جل جائے۔ پانی برسانا۔ مینھ برسانا۔ پانی برسنا۔ بارش ہونا۔ پانی بڑھنا طغیانی ہونا۔ کنویں۔ تالاب ندی۔ نالے کے پانی کا زیادہ ہوجانا۔ اپنی حد سے گزر جانا۔ پانی بنانا۔ پانی کو صاف کرنا۔ سوڈا واٹر بنانا۔ پانی بند کرنا۔ دشمن کے لئے پانی روک دینا [2] بیمار کو بخیال ضرر پانی نہ دینا۔ پانی بُوند۔ مونث۔ (ع) بارش۔ پُھہار۔ (کایا پلٹ) یہ حضرت کچھ فائدہ کے خیال سے نہیں بلکہ مفت کی بیحساب مٹھائی کے دونوں کی چاٹ پر معاوضہ قلیل پر مالک دہیہ سے ٹھیکہ لئے ہوئے تھے۔ اور اُس دن پانی بُوند اور اندھیری سے مجبور ہوکر مسجد میں گویا سجدۂ سہو کرنے آ گھسے تھے۔ پانی بہانا۔ جاہلوں کی رسم ہے۔ بعد لیجانے میت کے گھر کا پانی بہا دیتے ہیں۔ انکی عقلِ ناقص میں ملک الموت جس ہاتھ سے جان نکالتا ہے اُس گھر کے پانی میں وہی خوں بھرا ہاتھ دھو ڈالتا ہے۔ (شاہ نصیر) مردم خانۂ ماتم ہیں مردہ ہمدم۔ سچ کہا ہے کہ بہا دیتے ہیں گھر کا پانی۔ پانی بہ جانا (آنکھ کے ساتھ) [1] شرم جاتی رہنا۔ مروت جاتی رہنا۔ (بحر) مرے جسپر نہ چار آنسو بہائے اُس نے مُردے پر۔ ہوا ثابت کہ پانی بہ گیا چشم مروت کا۔ پانی بھر آنا (مُنھ کے ساتھ) کسی چیز کی حرص ہونا۔ طمع ہونا پانی بھرنا۔ کسی چیز میں پانی لینا۔ کنویں سے پانی نکالنا [2] پانی لانا۔ پانی

پانی

لانیکی خدمت کرنا ۴ لازم ۔غلامی کرنا ۔ عاجز آنا ۔شرمانا ۔کسی کے مقابلے میں کسی کمال یا ہنر میں عاجز آجانا ۔ (جرأت) نہ تنہا شدّت گریہ سے مردم خوف کرتے ہیں ۔ مرے رونے کے آگے یار بادل پانی بھرتے ہیں ۔ (شعور ایوسف زخونکا گرچہ ہوا پر دماغ ہے ۔ پانی بھریں ضرور اگر میری چاہ ہو ۔ پانی بہنا ۔ پانی جاری ہونا ۱ (کنایۃً) آنسو جاری ہونا ۲ رطوبت جاری ہونا ۔ پانی پانی کرنا ۱ پگھلانا ۲ شرمندہ کرنا ۔ نادم کرنا ۔ غیرت دلانا ۔ (بحر) پانی پانی مجھکو کرتی ہے مری تردامنی ۔ چاہئے اشکونکی چادر منھ چھپانے کے لئے ۔ ۳ پتلا کرنا ۔ رقیق کرنا ۴ پسینے پسینے کرنا ۔ تھکا دینا ۔ جیسے ایک کادر میں گھوڑے کو پانی پانی کردیا ۵ بار بار پانی مانگنا ۔ پانی پانی ہونا ۔ (فارسی عرق عرق شدن اور آب شدن کا ترجمہ) ۱ پتلا ہونا ۔ رقیق ہونا (مجازاً) نادم ہونا ۔ عرق عرق ہونا شرم سے پسینے پسینے ہونا ۔ (رشک) تو دکھادے جو قدِ غیرت سرو وشمشاد ۔ پانی پانی ابھی شمشادِ لب جو ہو جائے ۔ پانی پر بنیاد ہونا ۔ کمزور ہونا ۔ ناپائدار ہونا ۔ (داغ) محض پانی پہ اس کی ہے بنیاد ۔ بے ثباتی حباب کی دیکھو ۔ پانی پر لکھا ہونا ۔ نقش بر آب ہونا ناپائدار ہونا ۔ (ظفر) کہوں کیا ماجرائے بے ثباتی نقش ہستی کا ۔ مٹا جاتا ہے یوں گویا کہ یہ پانی پہ لکھا ہے ۔ پانی پڑنا ۱ زور سے پانی برسنا (امانت) جاکے آج مرے گھر سے نہ وہ برق جمال ۔ پانی اس طرح کا اے چرخ ستمگار پڑے ۲ (عو) چیچک کے مُرجھانے پر بچے کو پانی کے چھینٹے دیکر نہلایا جانا ۔ (فقرہ) تمھاری پوتی کے بھی چیچک نکلی تھی پر اب ڈھل گئی ۔ کل پانی پڑ جائے گا ۳ (ہندو) چیچک کے دانوں میں پیپ پڑ جانا مسلمانوں میں دودھ پڑنا بولتے ہیں ۴ خراب ہونا ۔ برباد ہونا ۔ (شوق قدوائی) پڑا پیچ اوز ندگانی پڑا ۔ کہ اس آرزو پر بھی پانی پڑا ۵ (عو) غسل ہونا ۔ (فقرہ) جاڑے میں ہوئے مسہل اور پھر کیا غسل اعضا کمزور تو تھے ہی پانی پڑتے ہی دونوں ٹانگیں رہ گئیں ۔ پانی پلانا ۔ پیاسے کو پانی دینا ۔

پانی

پانی پھر جانا ۱ بے وقعت ہو جانا ۔ بے رونق ہو جانا ۔ حقیر ہو جانا خراب ہو جانا ۔ تباہ ہو جانا ۔ (برق) دیکھکر آنسو مزاج یار پانی پھر گیا ۔ میری کشتِ آرزو پر آج پانی پھر گیا ۲ نقصان ہو جانا ۔ ضائع جانا ۔ (فقرہ) مقدمہ بازی میں اس سال ہزار روپے پر پانی پھر گیا ۳ تانبے یا پیتل پر سونے چاندی کا پانی چڑھنا ۔ قلعی ہو جانا ۔ جلا آجانا ۔ رونق آجانا ۔ (برق) رنگ عارض کو پسینے نے دوچنداں کر دیا ۔ جام سیم ماہ پر سونے کا پانی پھر گیا ۔ پانی پھوٹنا ۱ کسی آڑ کو توڑ کر پانی کا نکلنا ۔ (داغ) چشم تر آب میں عاشق کی بھرا ہے دریا ۔ ایسے تالاب کا طوفاں ہے جو پانی پھوٹے ۲ پانی میں خوب اُبال آجانا ۔ پانی کا خوب جوش کھانا کھدبدا جانا ۔ کھولنا ۳ پانی جاری ہونا ۔ زمیں سے چشمہ نکلنا ۔ پانی پھونکنا ۱ کچھ پڑھکر پانی پر دم کرنا ۔ حقّے کا پانی پھونک سے نکالنا پانی پھیر دینا متعدی ۱ محنت برباد کرنا ۔ (توبۃ النصوح) ایک زیادتی کی وجہ سے ماں کی عمر بھر کی مہربانی پر پانی پھیر دیا ۲ کام خراب کر دینا ۔ (بحر) آسمان اپنی عداوت سے نہ پانی پھیر دے ۔ لیکھا ہے خط بہا یا نامہ بر برسات میں ۔ پانی پھیرنا ۱ جلا کرنا ۔ صیقل کرنا ۔ طمع کرنا ۔ تلوار پر آب چڑھانا ۲ تباہ کرنا ۔ مٹا دینا ۔ (شوق قدوائی) صبر پر پھیر کے پانی جو وہ محبوب گیا ۔ اس قدر رشک بہے میرے کہ جی ڈوب گیا ۔ پانی پھینکنا ۔ کسی پر پانی ڈالنا ۲ ہاتھی کا سونڈ سے پانی ڈالنا ۔ پانی پیا گند پر آتا ہو شش بات چھپی نہیں رہتی ۔ پانی پی پی کے ۔ بار بار ۔ ہر گھڑی ۔ ہر وقت ۔ (داغ) پانی پی پی کے توبہ کرتا ہوں ۔ پارسائی سے پارسائی ہے ۔ (بحر) رکھیا کشتگانِ عشق کا رتبہ اگر ۔ پانی پی پی کر خضر جام شہادت مانگتا ۔ پانی پی پی کر دعا دینا ۔ بہت دعائیں دینا ۔ خوش ہو کر دعائیں دینا ۔ بار بار دعا دینا (داغ) پانی پی پی کے دعا دیں تجھے بسمل قاتل ۔ اُن کو پہنچا دے سرچشمہ حیوان کوئی ۔ پانی پی پی کر کوسنا ۔ ہر وقت کوسنا ۔ بد دعا دینا ۔ دم لیکر

پانی

بددعا کرنا۔ یعنی جب کوسے کوستے حلق خشک ہوجائے پھر کوسنے لگنا۔ (جرأت) اتنو دن رات کے رونے کے بدولت اے دل۔ پانی پی پی کے لگے کوسنے ہمسائے ہیں۔ بعض جاہلوں کا خیال ہے کہ نہار منھ باسی پانی پی کر کوسنے سے بددعا بہت جلد اثر کرتی ہے۔ پانی پیجئے چھان کر پیر کیجئے جان کر۔ مثل۔ ہر کام سوچ سمجھکر کرنا چاہئے۔ پانی پی کر ذات پوچھنا۔ (مجازاً) کوئی کام کرکے پچھتانا۔ بے وقت افسوس کرنا۔ بات ہو چکنے کے بعد اس کی تحقیقات کرنا۔ (نوٹ) ایک مسافر برہمن کو راہ میں پیاس کا غلبہ ہوا۔ ایک شخص کنویں پر پانی بھر رہا تھا اس سے پانی مانگ کر پی لیا۔ پھر پوچھا تیری ذات کیا ہے اُس نے کہا کولی تب یہ برہمن بہت نادم ہوا لیکن اب کیا ہوسکتا تھا۔ پانی پینا ۱؎ پانی جذب کرنا پانی کھینچنا۔ پانی سُوکھنا۔ پانی نوش کرنا ۲؎ ریل گاڑی کے انجن کا نل سے پانی لینا۔ پانی تارا ہونا۔ کبھی نہایت گہرے اور پرانے کنویں میں دیکھتے ہیں اندھیرے کے سبب سے کچھ نظر نہیں آتا غور کے بعد پانی چمکتا دکھائی دیتا ہے۔ دیکھنے والا کہتا ہے وہ پانی تارا سا چمکتا ہے (ذوق) یوں تن خاکی میں دل روشن ہمارا ہوگیا جس طرح پانی کنویں کی تہ میں تارا ہوگیا۔ پانی تلے دھارا دیر دھار برسنا۔ (عو) مینھ کا شدت سے گرنا۔ (فقرہ) برسات کے دنوں میں آسمان پر گھٹا چھائی ہوئی ہے۔ پانی تلے دھارا دیر دھار برس رہا ہے۔ پانی توڑنا۔ متعدی پانی گھٹانا۔ کم کرنا پانی کھینچ لینا ۲؎ پانی سے لینا۔ پانی کاٹنا ۳؎ (طلاح) پانی گھسیٹنا ۴؎ بند سے یا نہر سے پانی پھوڑ دینا۔ پانی تھر جانا۔ لازم گرد و غبار نیچے بیٹھ جانے سے پانی کا صاف ہوجانا۔ (شاد) بے کدر آئینہ ہے چشم پُر آب۔ صاف پانی ہوگیا سب تھر گیا۔ پانی تیز ہونا۔ (فقرہ) دھار تیز ہونا۔ (عاشق) سر کی صورت پاؤں بھی رکتے نہیں۔ کیا کٹے پر خنجر کے پانی تیز ہے۔ پانی ٹپکانا ۱؎ پانی چڑانا۔ پانی نچوڑنا۔ لنگر دہی کا پانی نکالنا ۲؎ نزع

پانی

کیوقت حلق میں پانی چُوانا۔ (شرف) کس ذقن پر مر رہا ہوں میں جو حوریں خلد سے۔ دمِ بدم لالا کے ٹپکاتی ہیں پانی وقت نزع۔ پانی ٹپکنا۔ پانی کا قطرے قطرے کرکے گرنا۔ پانی ٹوٹ جانا۔ پانی کم ہوجانا۔ اس قدر پانی کم ہوجانا کہ تہ آنے لگے۔ (داغ) جاتے ہیں بے انتہا پیاسے وہاں۔ چاہِ زمزم کا نہ پانی ٹوٹ جائے۔ پانی ٹھنڈا لگنا۔ پانی سرد معلوم ہونا (داغ) اس قدر روزے کی گرمی ہے مجھے۔ مُنھ کو لگتا نہیں ٹھنڈا پانی پانی جلنا۔ لازم ۱؎ پانی کا بہت گرم ہونا ۲؎ غسل حمام کو کب آئیگا وہ شوخ شعور۔ پانی جلتا ہے جُدا آگ جُدا جلتی ہے ۳؎ رطوبت سوخت ہونا۔ (فقرہ) جب پانی تھوڑا اور جل جائے شوربا اُتار لو۔ پانی جھم جھم برسنا۔ زور کی بارش ہونا۔ (راسخ) کھولدو زُلف چمن میں جو ہنگر پازیب۔ کالے بادل سے برسنے لگے جھم جھم پانی۔ پانی جیتنا۔ مرغوں کی لڑائی میں یہ اقرار ہوتا ہے کہ جب مُرغ لڑتے لڑتے تھک جائیگا اُسکو اُٹھا کر تھوڑی دیر دم لینے دینگے۔ اس وقفہ میں ہار جیت کا فیصلہ کرنے کے لئے یہ اقرار ہوجاتا ہے۔ کہ مُرغ کو کتنی مرتبہ اُٹھا لینے اور پانی پینے کا موقع دیا جائے گا۔ اور جو تعداد طے ہوتی ہے اُس کے بعد مُرغ اٹھایا نہیں جاتا اور اسی پر ہار جیت کا فیصلہ ہوتا ہے۔ پانی چٹانا۔ لڑنے والا مُرغ جب تھک جاتا ہے اُسکو خاص خاص اوقات میں پانی ہتیلی پر ڈال کر دیتے ہیں تاکہ پی کر پھر لڑائی کے قابل ہوجائے۔ پانی چڑانا ۱؎ پانی کا زخم میں سرایت کرجانا۔ (جرأت) ضبط گریہ سے ہوا یہ دلِ مجروح کا رنگ۔ پانی جیسے کوئی مجروح چُرا لیتا ہے۔ رطوبت جذب کرلینا ۲؎ (بازاری) حاملہ ہونا۔ پانی چڑھانا ۱؎ بہت سا پانی پی جانا ۲؎ جلا کرنا صیقل کرنا۔ پانی پھیرنا۔ (فقرہ) سونیکا پانی تلوار پر چڑھا لیا ۳؎ پانی بلندی پر لیجانا۔ پانی چولھے پر رکھنا۔ آئینہ پر بار اچڑھانا تلوار پر آب چڑھانا۔ پانی چڑھنا ۱؎ دریا میں طغیانی ہونا۔ (فقرہ) گومتی کا پانی بہت چڑھا ہے ۲؎ کنویں تالاب وغیرہ کے پانی کا اپنی حد کو

پانی

بڑھ جانا - پانی چلانا - (دہلی) سینچنا - آب پاشی کرنا - پانی چھانا ۱ پانی ٹپکانا ۱ جانکنی کے وقت پانی منھ میں ٹپکانا - (بحر) وہ عیسیٰ دم نزع آیا تو ہوتا - مرے منھ میں پانی چوایا تو ہوتا - پانی چھاننا چھلنے کے ذریعے سے پانی صاف کرنا - پانی چھاجوں برسنا - (عو) موسلا دھار مینھ برسنا - (شاد) وہ تشنہ کام ہوں نہ ذرا ترلحد ہوئی - چھاجوں برس کے ابر کا جھالا نکل گیا - پانی چھڑکنا ۱ پانی کے چھینٹے دینا - کسی چیز پر تھوڑا تھوڑا پانی ڈالنا (قدر) فرقت میں اشک پیتے ہی آہیں بھی تھم رہیں - چھڑکا جو پانی بیٹھ گئی گرد راہ کی ۲ چھڑکاؤ کرنا - پانی چھڑوانا - پانی چھڑکوانا - پانی ڈلوانا - پانی چھوڑنا ۱ پانی جاری کرنا - نہر یا کسی بند سے پانی چھوڑنا ۲ پانی بہا چھوڑ دینا ۳ پکتے وقت گوشت یا ترکاری کا پانی نکلکر اکٹھا ہو جانا ۴ جماع کے وقت عورت کے اندام نہانی سے ایک قسم کی رطوبت خارج ہونا - ایک قسم کا عورتوں کا مرض ہے - (جان صاحب) چھوڑتی پانی تری ہوئیگی جُرو! مردوے - پانی دکھانا - جانوروں کے آگے پینے کے لئے پانی رکھنا - پانی پلانا - (اودھ پنچ) دن میں سو بار پٹھے پر ہاتھ پھیرنا اور وقت بیوقت آگے گھاس ڈالنے پانی دکھانے اور دل سے شفقت رکھنے سے اُس کے دلمیں جگہ ضرور کرلی تھی - پانی دم کرنا - کوئی دُعا پڑھکر پانی پر پھونکنا - (امامی) اس طرح کا بخار چڑھا ہے کہ بدن پر ہاتھ نہیں رکھا جاتا ہے آخوندہ لائی ہوں پانی دم کردو اور کوئی دوا بتادو - پانی دیکھنا - پانی دیکھکر کتے کا کاٹا ہوا جھجکتا ہے - پانی دینا ۱ آبپاشی کرنا - سینچنا پانی ڈالنا (راسخ) تیرے رُخ پر سبزۂ خط کی نمود - خضر پانی دے رہا ہے دھان میں ۲ تربیں کرنا ۳ (مرغبازوں کی اصطلاح) دیکھو پانی چڑھانا ۴ (کنایۃً) ذبح کرنا - (راسخ) نہ دیا خنجر سفاک نے پانی ہے ہے - ہاتھ پکڑو تو کبھی جان سے دھونا نہ ملا - پانی دیدہ - (عم) صفت - خبر لینے والا - گھر کا مالک - پانی ڈھل جانا - پانی ڈھلنا ۱ رونق یا آب و تاب جاتی رہنا - ۲ ایام شباب گزر جانا ۳ دیکھو آنکھ کا پانی ڈھل جانا - پانی رکھنا ۱ تلوار یا چھری کو آبدار کرنا - آب دینا ۲ کسی برتن میں پانی کسی جگہ رکھنا (فقرہ) غسل خانہ میں پانی رکھا ہے - پانی روکنا - کسی کو پانی نہ دینا - پانی کے استعمال سے باز رکھنا ۱ ترے کا پانی بند کرنا ۲ آنکھ یا کسی اور عضو پر نہ گرے - پانی سوت سے اونچا ہو جانا - پانی سر سے گزرنا - معاملے میں طوالت ہو جانا - کسی امر کا انتہا کو پہنچ جانا - (مصحفی) طریقہ وفا سے میں اپنے ترے گزرا - جاری ہی اشکوں میں پانی مرے سر سے گزرا - پانی سمونا - گرم پانی میں سرد پانی ملاکر معتدل کرنا - (داغ) آہیں ساتھ اشک گرم کے کچھ اشک سرد بھی - آنکھوں نے میرے خوب یہ پانی سمو دیا - پانی سونیزے چڑھانا (مجازاً) ناحق بدنام کرنا - (ذوق) اشک تر نے نہیں مژگاں پہ کہ یاروں نے ابھی - پانی سونیزے دیا باندھ کے طوفان چڑھا - پانی سونیزے چڑھنا - لازم - پانی سا پتلا - صفت - نہایت رقیق (داغ) اس قدر غم نے گھلایا ہے مجھے - خون بھی پانی سے پتلا ہو گیا ۲ حقیر خفیف ۳ ارزاں - آسان - بے آبرو - شرمندہ - ذلیل - (رشک) ابھی حضور پانی سے پتلی ہے آرزو - تکلیف چارہ ننگ بیان ننگ عاجز (کرنا ہونا کے ساتھ) پانی سے پہلے پاڑ (پل) باندھنا - قبل از وقت کسی حادثہ کے واقع ہونے سے پہلے اُس کے روکنے کا بندوبست کرنا بچاؤ پیش بندی کرنا - پانی قد آدم ہونا - انسان کے قد کے برابر پانی گہرا ہونا - (امانت) وہ غرق بحر غم ہوں آنسو دیکھا جو … تحفہ … ہم اس میں پانی ہے - پانی کا بتاسا ۱ حباب ۲ صفت - جلد ٹوٹنا نا پائیدار - پانی کا بلبلا - (لکھنؤ) ۱ حباب ۲ (مجازاً) انسان پانی کا بلبلا - حباب - (داغ) دل کی سوزش سے ہوتے ہو گی کم - آبلہ کیا بلبلا پانی کا ہے - پانی کاٹنا - نہر سے پانی لینا - پیرتے میں ہاتھوں سے پانی ہٹانا - کشتی چلانے میں بلّیوں سے پانی ہٹانا - پانی میں ہوکر گزرنا -

ایک نالی سے دوسری نالی میں پانی لینا - پانی کا چڑھاؤ۔ طغیانی - پانی کا سانپ - وہ سانپ جو مچھلی کی طرح پانی میں رہتا ہے - (ناسخ) ہے عرق آلودہ رُخ پر زلف جاناں غم نہیں - سانپ جو پانی کا ہے زنہار اُس میں سم نہیں پانی کا گھونٹ گلے سے نہ اُترنا - نزع کی حالت میں یا کسی مرض سے پانی کا حلق سے نیچے نہ جانا - (شرف) پیا جاتا ہے کیونکر اس مریض غم سے خونِ دل - اُترتا بھی نہیں جسکے گلے سے گھونٹ پانی کا - پانی کا ہگا مُنہ پر نہیں آتا ہے - (مثل) آسمان کا تھوکا مُنہ پر آتا ہے - کیئے کا پھل ملتا ہے - عیب بغیر ظاہر ہوئے نہیں رہتا - (رشاد) کھُلا یہ شیخ نے چوری سے پی لی - ہگا پانی کا آخر مُنہ پہ آیا - پانی کر دینا ۱ پتلا کر دینا - ملائم کرنا - پگھلا دینا - نرم کرنا - (سیرحسن) عجب راگ کو بھی دیا ہے اثر - کہ کردے ہے پتھر کا پانی جگر ۲ آسان کر دینا - سہل کر دینا - (فقرہ) تمھاری شرح نے مشکل کتاب کو پانی کر دیا ۳ غصہ دھیما کرنا - پانی کرنا مرغوں کا باہم دم لیکے لڑنا - دیکھو پانی جتینا - (ازدھمتیج) جاپان ہے کہ بار بار ہنگ کانگ کے پورٹ آرتھر پہ جاتا گھنٹہ دو گھنٹہ ٹینی مرغ کی طرح دو دو پانی کرتا اور پھر ٹاپے میں - پانی کمر کمر ہونا - اتنا پانی گہرا ہونا کہ آدمی کی کمر تک پہنچے - (راسخ) گلے گلے ہو تو سنت کی ناؤ دوں - رہتا ہے تیغ یار کا پانی کمر کمر - پانی کھڑا ہونا - پانی کا رُکنا - (داغ) روکے نہ رکیں جوش میں آکر مرے آنسو - پانی نہ کھڑا ہو کبھی اس سیل رواں کا - پانی کھُلنا - بارش کا رُکنا - مینھ کا تھمنا - (محسن) نہ کھُلا آٹھ پہر میں کبھی دو چار گھڑی - چند روز ہوئے پانی کو سنگل منگل - پانی کھنچنا - کنوئیں سے پانی نکلنا - (شعور) اُٹھا جو دل تو آنکھ نے آنسو بہا دئے - پانی کھنچا ہر چادر کا جبر ثقیل سے - پانی کھینچنا - متعدی ۱ پانی کا نکالنا ۲ پانی جذب کرنا - پانی کے آگے پاڑ باندھنا - (عو) پانی سے پہلے پاڑ باندھنا (فقرہ) بظاہر تو سنجیدہ نے پانی کے آگے خوب پاڑ باندھی مگر دیکی

کیفیت یہ تھی کہ تیمم کا نام سُنتے ہی سُوکھے دھانوں پانی پڑ گیا - پانی کی بھڑک - پیاس کی شدت - (دبیر) گھر میں تھیں پانی کی بھڑک رہتی ہے دن بھر - پانی کی پُوٹ - بالکل پانی - سرتاسر پانی - پانی سے پھولا ہوا اکثر ایسی چیزوں کی نسبت بولتے ہیں جنکے کھانے سے اس وقت پیٹ بھر جائے مگر ذرا سی دیر کے بعد پھر بھوک لگ آئے یا وہ چیزیں جو پکنے میں جھکر ذرا سی ہو جائیں اور ماہیت جل جائے جیسے ساگ پات (نکہت) چشم تر ہے اشکِ تر سے گوہر کانی کی پوٹ - اے حباب آب دریا تو ہے اک پانی کی پوٹ ۲ مشک جس سے بہشتی پانی بھرتے ہیں - پانی کی چادر - پانی کی چوڑی دھار - (عاشق) دریائے اشک بعد فنا بھی ہے زور پر - چادر کے بدلے پانی کی چادر ہے گور پر - پانی کے چھینٹے لڑنا - ایک دوسرے پر پانی کے چھینٹے مارنا - (جرأت) چھینٹے غیروں سے جو کل آپ لڑے پانی کے - پڑ گئے سیکڑوں بس ہم پہ گھڑے پانی کے - پانی کی دھونکنی لگنا - پیاس کی شدت ہونا - (رشاد) کٹوری آنکھوں کے کر کے مملو پیئے پیا پے ہزار آنسو - بجھی نہ پر تشنگی سر مُو لگی یہ پانی کی دھونکنی ہے - پانی کے ریلے میں بہانا ۱ پانی کی رو میں بہانا ۲ (مجازاً) ضائع کرنا - برباد کرنا - مُفت کھونا ۳ (مجازاً) سستا - بیچ ڈالنا - نہایت ارزاں فروخت کر ڈالنا - مفت دیدینا - پانی کے کچے گھڑے بھروانا - دشوار بات کو پورا کرانا - (شوق قدوائی) خون دل آنکھوں میں اشکوں کے عوض لانے لگا - عشق تو کچے گھڑے پانی کے بھروانے لگا - پانی کی کربلا ہونا - بالکل پانی بند ہونا - (امانت) آبرو کی دُھن میں چاہ ذقن کا رہا نہ دھیان - پانی کی کربلا ہوئی کعبے کی راہ میں - پانی کے گھڑے پڑ جانا - نہایت شرمندگی ہونا - مثال کے لئے دیکھو پانی کے چھینٹے لڑنا - پانی کی لکیر صفت - ناپائیدار - بُودی - نقش بر آب پانی کی لہریں گننا - ناممکن کام کرنا - (قدر) شمار ہیں نہیں موجیں جہان

پانی

فانی کی - جنون ہے اُسے لہریں گنے جو پانی کی - پانی کے مُول صفت (دہلی) مجازاً - بہت سستا - نہایت ارزان - لکھنؤ میں اس جگہ آگ کے مول ہے - (داغ) پیتے ہیں اب جناب شجنت مآب بھی - پانی کے مول بکنے لگی ہے شراب بھی - پانی کے نیچے نہ پانی کے اوپر - (لکھنؤ) نہ اُلٹی مانتو ہونہ سیدھی - پانی گرانا ۱ پانی بہانا - پانی پھینکنا ۲ نزلہ کی رطوبت کا آنکھ ناک یا مُنھ سے خارج کرنا - پانی گرنا ۱ مینھ برسنا ۲ پانی ٹپکنا ۳ پانی بہنا - نزلہ خارج ہونا - رطوبت خارج ہونا - پانی گلے تک آجانا - (مجازاً) انتہا ہوجانا - (جلیل) تو سلامت ہے تو قاتل اپنا قتل بڑا کہاں - اب گلے تک آگیا پانی تری تلوار کا - پانی گلے سے اُترنا - پانی کا حلق کے نیچے جانا - (صبا) کروں ہجر ساقی میں کیا بادہ نوشی - کہ پانی گلے سے اُترتا نہیں ہے پانی گلے گلے ہونا - پانی کی گہرائی اتنی ہونا کہ انسان گلے تک ڈوب جائے مثال کے لئے دیکھو پانی کمر کمر ہونا - پانی گلے میں اُترنا - پانی حلق کے نیچے جانا - (عاشق) آج ساقی نے مجھکو یاد کیا - پانی اُترا گلے میں مشکل سے - پانی گھٹنی گھٹنی ہونا - (عو) گھٹنوں تک پانی ہونا - (رجان صاحب) برسات کا ٹی رو رو کے اس گھر میں اے بوا - پانی تھا گھٹنی گھٹنی کہیں ران ران تک پانی گھول دینا - (دہلی) پانی ڈال دینا - پانی ملا دینا - (داغ) خالی ہی سہی شیشے میں تو گھول دے پانی - اک بوند بھی کیا پیر خرابات نہ ہوگی - پانی لگانا - کسی چیز پر تھوڑا پانی چھُوانا - (شعور) اصلاح خطِ عارضِ گلگوں کی ہے دشوار - پانی بھی لگانا تجھے حجام نہ آیا - پانی لگنا ۱ پانی کا موافق ہونا بعض بعض پہاڑوں اور جزیروں کا پانی خاص خاص طبیعت کے اشخاص کو ایسا ناموافق ہوتا ہے کہ امراض مُہلک میں گرفتار ہوکر مرجاتے ہیں - محاورے میں کہتے ہیں کہ فلاں مقام کا پانی لگتا ہے - فلاں شخص فلاں مقام میں مرگیا پانی لگا تھا - (ذوق) آب خنجر ہے جو زہراب وفاداروں کو - ملک سرحد ہے وفا پانی ذرا لگتا ہے ۲ پانی سے دانتوں

پانی

کو تکلیف پہنچنا - پینے یا کُلی کرنے وقت - پانی لینا - پانی پینا (فقرہ) انجن ہر اسٹیشن پر پانی لیتا ہے ۲ (عو) آبدست لینا - استنجا کرنا - طہارت کرنا - پانی مانگنا ۱ پینے کیلئے پانی طلب کرنا - (امیر) دل سے جلتی ہوئی آنکھوں نے جو پانی مانگا ضبط الفت نے کہا قید ہیں آنسو دل میں ۲ بارش ہونے کی تمنا کرنا - دعا کرنا - پانی مرنا ۱ (کنایۃً) نقص ہونا عیب ہونا نسب خواہ ذات میں کوئی عیب ہونا - (رجان صاحب) ترے دل میں ہو مصری چاہ یوسف بیگ بھیّا کی - نہ کیوں آنکھیں چُرائے مجھ سے مرتا تجھ میں پانی ہے - (رشک) مرتا نہیں ہے پانی کبھی اہل وقر میں - کیا آبرو سے ہاتھ ہیں دھونے کے واسطے ۲ مکاں یا دیوار میں پانی کا جذب ہونا - پانی کا سرایت کرنا - (رشک) مرنے دے پانی بنائے صبر میں ای ضبط اشک - ہم کو اپنا انہدام قصر تن درکار ہے ۳ الزام آنا - (شوق قدوائی) آنسو تو دامن سے پونچھوں ہچکی کیونکر روکوں میں - لاکھ چھپاؤں عشق کو لیکن پانی پھر بھی مرتا ہے - پانی مُنھ میں بھر آنا - پانی منھ میں بھر لانا - منھ میں پانی بھر آنا - منھ میں پانی بھر لانا فصیح ہیں - دیکھو مُنھ - پانی میں آگ لگانا - دیکھو آگ پانی میں لگانا - پانی میں بُجھانا - دیکھو بجھانا - (قدر) منظور ہے سیراب تو ہو تشنہ دیدار خنجر کو وہ پانی میں بُجھاتا نہیں ہرگز - پانی میں گہن دیکھنا - جب سورج گرہن پڑتا ہے اس کو پانی میں دیکھتے ہیں - (شعور) آئینے میں وہ روئے مُخطّط ہے آشکار - پانی میں جس طرح سے گہن دیکھ لیتے ہیں - پانی ناپنا ۱ پانی کی تھاہ دریافت کرنا - (قلق) کچھ پتا ملتا نہیں عشقِ ذقن کی تھاہ کا - پانی ناپا آشناؤں نے بہت اس چاہ کا ۲ عم کالے پانی جانا - پانی نکلنا ۱ پانی ٹپکنا - قطرہ آنا ۲ (عم) انزال ہونا - رطوبت نکلنا پانی نہ پچنا - پیٹ کا ہلکا ہونا - راز کی بات کا ظاہر کردینا ؎ جو روتا ہوں تو کہتا ہے وہ ہنسکر مجھ سے اے آتش - یہ کیا آزار ہے تجھکو نہیں پانی جو پچتا ہے - پانی نہ مانگنا - جھٹ پٹ مرجانا کہ پانی مانگنے

کا بھی موقع نہ ملے ۔ دفعتہً مرجانا ۔ (منیر) الاماں کیوں نہ دل اس تیغ کی
جانی مانگے ۔ جس کا مجروح نہ لے سانس نہ پانی مانگے ۔ پانی وار کر پینا ۔
(عو) بہت محبت ظاہر کرنے کے لئے ایسا کرتی ہیں ۔ (منیر) دونوں پر دار
کر پیا پانی ۔ پوری کی جو مُراد تھی مانی ۔ پانی وانی ۔ وانی تابع مہمل ہے ۔ دیکھو
پانی ۔ پانی ہارنا ۔ (مرغبازوں کی اصطلاح) دیکھو پانی جیتنا ۔ مُرغ یا بٹیر کا
ہار جانا ۔ شکست کھانا ۔ (نکہت) ہمارے مُرغِ دل سے جو بنے بیکار جائیگا ۔
اگر سیمرغ بھی ہوگا تو پانی ہار جائیگا ۔ (نوٹ) جب لڑتے لڑتے کسی مُرغ کو کوئی
عارضہ لاحق ہو جاتا ہے اور اُسے اُٹھا کر پانی یا پھونک سے تازہ دم کریں
تو اُس ایک مرتبہ اٹھانے کو ایک پانی ہارنا کہتے ہیں ۔ مُرغبازوں نے
دس پانی مقرر کئے ہیں ۔ پانی ہوا ہو جانا ۔ پانی برسنے کے آثار ظاہر
ہو کر ہوا سے دفعتہً مطلع صاف ہو جانا ۔ پانی سے اجھرے بن جانا
(غالب) ضعف سے گریہ مُبدّل بدمِ سرد ہوا ۔ یاد آیا ہمیں پانی کا ہوا
ہو جانا ۔ پانی ہو کر بہ جانا ۔ پتلا ہو کر بہ جانا ۔ فنا ہو جانا ۔ ؎ ہجر دو دن بھی
رہا مجھکو نہ شغلِ اشک واہ ۔ پانی ہو کر بہ گیا میں خاک ہو کر اُڑ گیا ۔ (رند)
اس درد سے نالے نہ کر او بلبلِ شیدا ۔ بہ جائے کہیں ہو کے نہ پانی
جگرِ گل ۔ پانی ہو جانا ۔ ۱ پتلا ہو جانا ۔ پگھل جانا ۔ (داغ) کیا رنگِ خوں ہی کی کاٹ
دیا تیغِ یار نے ۔ پانی ہوا ہے آج لہو ہر شہید کا ۔ ۲ گُند ہو جانا ۔ (راسخ)
ہو گیا ہے مرے جلّاد کا خنجر پانی ۔ کم سے کم ناپ کے پیتا ہوں میں گز بھر پانی
۳ نرم ہو جانا ۔ ملائم ہو جانا ۔ ؎ ہجر پتھر پانی ہوتے ہیں مری روداد سے ۔
دیکھکر آئینہ مجھکو دیدۂ تر ہو گیا ۔ ۴ سرد ہو جانا ۔ تیزی جاتی رہنا ۔ (ناسخ)
موج کوثر ہیں مرے دامنِ تر کے چھینٹے ۔ کیا تعجب ہے کہ ہو جائے جہنّم
پانی ۔ ۵ دشوار کام کا آسان ہو جانا ۔ (فقرہ) آپ کے واسطے مشکل سے
مشکل کام پانی ہے ۔ ۶ غصّہ جاتا رہنا ۔ نرم پڑ جانا ۔ دھیما ہونا ۔ شرم سے
پسینے پسینے ہو جانا ۔ شرما جانا ۔ اس جگہ بیشتر پانی پانی ہونا بولتے ہیں ۔

۷ خراب ہو جانا ۔ (رشک) غرق دریائے خجالت ہو گئے چاہت سے ہم
آبرو جتنی ہم ہو بچائی تھی پانی ہوئی ۔ (مرغبازوں کی اصطلاح) مرغوں کا
باہم لڑ جانا ۔ جھڑپ ہو جانا ۔

پاہ ۔ (ھ) مونث ۔ وہ زمین جو تین سال سے بوئی گئی ہو ۔

پاہونا ۔ (ھ ۔ مہمان ۔ ۂ غیر ملفوظ ہے) ۔ مذکر ۔ وہ گیت جو ڈومنیاں
عروس کی رُخصتی کے وقت گاتی ہیں ۔ بابل (مثنوی عالم) ڈومنی پاہونے
جو گانے لگی ۔ سُننے والوں کی جان جانے لگی ۔

پاہی ۔ (ھ ۔ پاہ ۔ پاس ۔ قریب ۔) صفت ۔ وہ کاشتکار جو اُس گاؤں
میں نہ رہتا ہو جسمیں کاشت کرے ۔ پاہی کاشت ۔ مونث ۔ وہ کاشت جو
باہر کا شخص گاؤں میں کرے ۔ ۲ صفت ۔ وہ کاشتکار جو دوسرے گاؤں کی
زمین کاشت کرے ۔

پاؤ ۔ (ھ) مذکر ۔ چوتھائی ۔ چہارم حصّہ ۔ پاؤ ادھا رہنا ۔ (عو) چوتھائی
یا نصف رہنا ۔ (جان صاحب) ہو گئے دیکھتے ہی نشّے ہرن ۔ پاؤ
آدھا رہا نہ سارا نوٹ ۔ پاؤ آنہ ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک ڈبل پیسا ۔ تین پائی
پاؤ بھر ۔ صفت ۔ وزن میں ایک پاؤ کے برابر ۔ (رشک) پاؤ بھر دانے
اگر مانگو فلک سے پھاڑ کھائے ۔ بُرج میزاں کا اسد ہو سنبلہ عقرب بنے ۔
پاؤ بھر سے سوا پاؤ ہو جانا ۔ (عو) زیادہ ہو جانا ۔ سوایا ہو جانا ۔ (فقرہ)
طیبّہ کی خبرِ ولادت سنتے ہی وہ ملال پاؤ بھر سے سوا پاؤ ہو گیا ۔ پاؤ روٹی ۔
ڈبل روٹی ۔ نان پاؤ ۔ یہ روٹی سیر کی چار بنتی تھیں اسوجہ سے یہ نام ہوا
پاؤ سیر ۔ (ھ) مذکر ۔ (عو) بیس تولے ۔ (فقرہ) پاؤ سیر چنبیلی کا تیل لیتے آنا
پاؤ گھنٹہ ۔ مذکر ۔ ساڑھ منٹ کا چوتھائی حصّہ ۔ پاؤلا ۔ (ھ) مذکر روپے
کا چوتھائی حصّہ ۔ کسی سکّے کا چوتھائی حصّہ ۔ چوّنی ۔ پاؤلی ۔ (ھ) مونث
چوّنی چار آنے کی قیمت کا چاندی کا سکّہ ۔

پاؤں ۔ (ھ) مذکر ۔ بروزن نع ستعمل بروزن فعْلن متروک ۔ ۱ پیر ۔ قدم

پاؤں

ثاناث۔ (قائم) تو کرتا ہے پاؤں سے سر کی تمیز۔ ہے اپنی جگہ پاؤں سر سر عزیز۔ ۲ جڑ۔ بنیاد۔ ۳ دخل۔ قبضہ۔ ۴ استقلال۔ استحکام۔ جیسے چور کے پاؤں نہیں ہوتے۔ ۵ آخر۔ انجام۔ انتہا۔ (فقرہ) سر سے پاؤں تک سارا حال کہہ سنایا۔ ۶ ڈھنگ۔ ۷ آثار۔ علامات۔ (فقرہ) پوت کے پاؤں پالنے میں معلوم ہو جاتے ہیں۔ ۸ چال۔ (ہجر) یہ پیتر سے بھلے نہیں یہ چال چھوڑ دو۔ خلق خدا کو روندتے ہیں بانکپن کے پاؤں۔ ۹ گُن۔ (فقرہ) اُس کے پیٹ میں پاؤں ہیں۔ ۱۰ ذمہ داری۔ (فقرہ) ہمارا پاؤں بیچ میں ہے۔ (نوٹ) حضرات لکھنؤ آخر میں نون (پاؤں) اور حضرات دہلی آخر میں واؤ (پانو) لکھتے ہیں۔ پاؤں آگے بڑھنا۔ حد سے متجاوز ہونا۔ (امانت) آنکھیں تیری ہجر میں اے دوست دشمن ہو گئیں۔ عشق زُلف یار میں آگے بڑھا اپنا نہ پاؤں۔ پاؤں آگے نہ پڑنا۔ آگے بڑھنے کی ہمت نہ ہونا۔ پاؤں آنکھوں سے لگانا۔ کمال محبت اور تعظیم کی جگہ (امانت) غربت میں آئینگے جو ملاقات کو کبھی۔ آنکھوں سے میں لگاؤں گا اہل وطن کے پاؤں۔ پاؤں اُتر جانا۔ پاؤں کے جوڑ کا اپنی جگہ سے سرک جانا۔ موچ آجانا۔ پاؤں اُٹھاکر (اُٹھاکر) (ع) جلد جلد۔ تیز۔ (آنا۔ جانا چلنا کے ساتھ)۔ (داغ) منزل دوست نہیں ایسی دُور۔ نامہ بر پاؤں اُٹھاکر تو چلے۔ ۲ تھوڑی دیر کیلئے لمحہ بھر کے لئے۔ (امانت) آتے ہیں سدا پاؤں اُٹھاکر مرے گھر ہیں اک لحظہ بھی جان آپ سے بیٹھا نہیں جاتا۔ پاؤں اُٹھا دینا۔ بھگانا۔ شکست دینا۔ (فقرہ) اُن کی شجاعت کا کیا کہنا میدان سے اچھے اچھے بہادروں کے پاؤں اُٹھا دیتے ہیں۔ پاؤں اُٹھاکے جانا۔ کنایہ ہے شتاب روی سے۔ پاؤں اُٹھانا ۱ قدم بڑھانا۔ (فقرہ) میں بہت تھک گیا ہوں۔ اب تو پاؤں اُٹھانا دشوار ہے ۲ کسی سے علیحدہ ہو جانا جھگڑے سے الگ ہونا۔ اس جگہ پاؤں اُٹھا لینا بولتے ہیں ۳ تیز چلنا کی جگہ (فقرہ) اس چال سے شام تک گھر نہیں پہنچو گے۔ ذرا پاؤں اُٹھاکے چلئے۔ پاؤں اُٹھ جانا

پاؤں

(کنایۃً) بھاگ نکلنا۔ شکست پا جانا۔ (رشک) سرکٹ کے میری لاش جو اکبار گر پڑی۔ قاتل کے پاؤں اُٹھ گئے تلوار گر پڑی۔ فعل جمع میں لایا جاتا ہے۔ پاؤں اُٹھے جانا۔ ہمت ٹوٹ جانا۔ استقلال جاتا رہنا۔ ۵ نا فہم لوگ بیٹھے ہیں بن بن کے خار تجر۔ محفل سے اُٹھے جاتے ہیں اہل سخن کے پاؤں۔ پاؤں اُٹھنا۔ چلنا۔ چلنے کی ہمت ہونا۔ (داغ) پہنچوں در دل پہ میں بھی یہ شوق ہے۔ اُٹھتے ہیں میرے پاؤں بھی دستِ دعا کے ساتھ (امانت) دی جان سر کو چھوڑ کے ثابت قدم نہ تھا۔ اُٹھے نہ بیستوں سے مگر کوہکن کے پاؤں ۲ قدم اُٹھنا۔ (داغ) ہے کچھ جواب سُست مقرر کہ جو ادھر۔ اُٹھتے ہیں دیر دیر مرے نامہ بر کے پاؤں۔ پاؤں اَڑانا۔ خوامخواہ کسی معاملے میں دخل دینا۔ کسی کام میں پڑنا۔ بیچ میں بولنا۔ پاؤں اُڑانا ۱ حریف کی ضرب سے پاؤں بچانا ۲ (دینا کے ساتھ)۔ پاؤں کاٹنا۔ قلم کرنا۔ (اسیر) کیا تیز اُسکی تیغ نگہ ہے کہ دشت میں۔ چاروں اُڑا دئے ہیں غزالِ ختن کے پاؤں۔ پاؤں اُکھاڑ دینا ۱ پیر نہ جمنے دینا ۲ ہرا دینا۔ بھگا دینا ۳ بیدخل کر دینا۔ پاؤں اُکھڑ جانا (اُکھڑنا) ۱ پاؤں کا جوڑ سے جدا ہو جانا ۲ ہمت پست ہو جانا۔ لغزش ہو جانا۔ (داغ) منزل عشق میں ثابت قدمی مشکل ہے اچھے اچھوں کے وہاں پاؤں اُکھڑ جاتے ہیں ۳ شکست کھانا۔ ہزیمت کھانا۔ (فقرہ) فوج کے پاؤں اُکھڑ گئے۔ نمبر ۲-۳ میں فعل جمع میں لایا جاتا ہے۔ پاؤں اُلجھنا۔ پاؤں پھنسنا۔ کسی معاملے میں گرفتار ہو جانا۔ (ظفر) کہوں جو دل کو کل زلف یار سے تو کہے۔ مرا تو پاؤں ہے اس ریسمان میں اُلجھا۔ پاؤں ایک جگہ نہ ٹھہرنا۔ کہیں نہ ٹکنا۔ (امیر) اُبھرتی ہے حسرت پابوس دو عالم میں تباہ اک جگہ پاؤں ٹھہرتا نہیں ہرجائی کا۔ پاؤں باندھ رکھنا۔ روکنا جانے نہ دینا (ناسخ) گرمی میں عشرہ کہاں چین کی باتیں۔ قابو ہو تو میں باندھ رکھوں پائے زمستاں۔ پاؤں باہر نکلنا ۱ بہت اترانا۔ بیجا غرور کرنا۔ (فقرہ)

پاؤں

جب سے نواب صاحب نے مُنھ لگایا خانم نے پاؤں باہر نکالے ۲ اپنی حیثیت سے بڑھکر کوئی کام کرنا۔ حد سے بڑھنا۔ بساط کے باہر قدم رکھنا۔ پاؤں باہر نکلنا ۱ باہر پھرنے کی عادت ہوجانا۔ پردے دار کا گھر سے باہر نکلنا۔ (مصحفی) کس کس کے دیکھیں سر پر آتی ہے اَب قیامت نکلا ہے پاؤں باہر اُس فتنہ زماں کا۔ پاؤں پِھسلنا۔ (دہلی) پاؤں پھسلنا ڈگمگانا ۲ استقلال میں فرق آنا۔ نیت میں فرق آنا۔ ایمان میں خلل پڑنا۔ پاؤں بڑھانا ۱ جلد جلد چلنا۔ (عاشق) تیغ کھینچی ہے اگر تو پاؤں کو جلدی بڑھا۔ مجھ تک آتے آتے کیا غُصّہ نہ کم ہوجائیگا ۲ آگے چلنا۔ آگے جانا کی جگہ ۳ حد سے متجاوز ہونا۔ دخل بڑھانا۔ قبضہ بڑھانا ۴ قدم آگے رکھنا۔ (امیر) سرتن سے قلم پاؤ گے گر پاؤں بڑھایا۔ پاؤں بھاری کرنا۔ (عو) آمدرفت موقوف کرنا۔ نہ آنیکا عہد کرنا۔ (جان صاحب) پاؤں بھاری کیا کیا احدی سے بدتر بنگئے۔ دو قدم منزل ہے میرا اُٹھ نہیں سکتا قدم۔ پاؤں بھاری ہونا۔ (عو) ۱ (مجازاً) حاملہ ہونا۔ (رنگین) سوچ اس کا جو نہ ہو تجھکو تو پھر کس کا ہو۔ جانتی تو نہیں کیا پاؤں ہے بھاری اَنا ۲ (کنایتہً) ہمت پست ہوجانا۔ (عاشق) قید کیوں ہوتا اگر میں بھاگ جاتا دشت کو۔ پاؤں بھاری ہوگئے میرے سلاسل دیکھکر ۳ رُک رُک کے چلنا۔ ٹھہر ٹھہر کے چلنا کی جگہ (داغ) کون باد خزاں کے ساتھ چلے۔ پاؤں بھاری عروس باغ کا ہے ۴ (لکھنو)۔ (کنایتہً) عورت کا حیض سے ہونا۔ پاؤں بھر جانا ۱ پاؤں کا کسی چیز میں سَن جانا۔ (ناسخ) پاؤں تیرا بھر گیا بے پیر میری خاک سے ۲ پاؤں تھک جانا۔ شل ہوجانا۔ پاؤں کا سُن ہوجانا۔ (داغ) بھاری تھی نعش غیر کی بار گناہ سے۔ تابوت اُٹھانے والوں کے پاؤں بھاری ہوگئے۔ پاؤں بہکنا ۱ پاؤں کا اِدھر اُدھر پڑنا۔ (راسخ) میخانہ کی ہوا بھی بُری ہے جناب شیخ۔ دیکھو وہ لڑکھڑائے وہ بہکے حضور پاؤں ۲ لغزش ہونا ۵ بہکے زمیں شعر میں

پاؤں

پاؤں امانت اپنا کیا۔ جب ہوئی لغزش اک ذرا نکلا زباں سے یا علیؓ۔ پاؤں بیچ میں ہونا ۱ ذمہ داری ہونا۔ ذمہ ہونا ۲ شرکت ہونا۔ ساجھا ہونا۔ مداخلت ہونا۔ (فقرہ) آپ کا پاؤں بیچ میں ہے میں کچھ نہیں بول سکتا پاؤں پاک۔ مذکر۔ وہ کپڑا جس سے اُمرا اور رؤسا پاؤں پوچھتے ہیں پاؤں پانی پر لگانا۔ پیرنے کی غرض سے پانی میں پاؤں کو حرکت دینا۔ (شعور) پیرنا رحمدلی سے مجھے آئے کیونکر۔ پاؤں پانی پہ لگانے سے پشیمانی ہے پاؤں۔ پاؤں۔ پیروں سے۔ بچوں کی نسبت بولتے ہیں (فقرہ) اَب تو یہ بچہ بھی پاؤں پاؤں چلنے لگا ہے۔ پاؤں۔ پاؤں چلنا۔ پاؤں پاؤں پھرنا۔ پاپیادہ چلنا۔ بچے کا پیروں سے چلنے لگنا۔ (داغ) طفل سرشک اپنا گرتا نہ چشم تر سے۔ قسمت میں اس کے ہوتا گر پاؤں پاؤں چلنا۔ (میرحسن) لگا پھرنے وہ سروجب پاؤں پاؤں کئے بردے آزاد تب اس کے ناؤں۔ (نام) پاؤں پاؤں گڈولنا۔ (ہند و۔ دہلی) بچے کا پاؤں چلنا۔ پاؤں پاؤں صندل کے پاؤں۔ (عو) جسوقت بچہ پہلی پہل پاؤں چلتا ہے اس کے تلوؤں میں صندل گھس کر لگاتی ہیں۔ بچہ کھلانی والی عورتیں بچے کے کھڑے ہونے اور چلنے کیوقت پیار سے یہ فقرہ بار بار کہتی ہیں۔ پاؤں پر آنکھیں نکال کے ڈال دینا۔ کمال تعظیم کی جگہ۔ (ذوق) تصویر اُن کی حضرت دل کھینچ لائے گر۔ رکھدینگے ہم بھی پاؤں پہ آنکھیں نکال کے۔ پاؤں پر پاؤں رکھنا۔ نقش قدم پر چلنا۔ پیروی کرنا۔ (بیٹھنا کے ساتھ) آرام سے بیٹھنا۔ چین سے رہنا بفکری سے بسر کرنا۔ (فقرہ) جلسہ سر پر آگیا تم پاؤں پر پاؤں رکھے بیٹھے ہو کچھ دوڑ دھوپ کرو تو کام چلے۔ (نوٹ) عورتوں کے خیال میں پاؤں پر پاؤں رکھکے بیٹھنا یا سونا منحوس ہے۔ پاؤں پردے سے نکالنا پردے سے باہر آنا۔ (بحر) پاؤں پردے سے نکالو بھی کوئی راہ چلو۔ جوتی پیزار لڑیں شیخ و برہمن کبتک۔ پاؤں پڑ ڈالنا۔ قدموں پہ ڈالنا تعظیم

پاؤں

کی غرض سے یا عفو قصور کیلئے۔ (دبیر) اتاں کے دل میں شک جو پڑا ہے
نکال دو۔ دونوں کو اُن کے پاؤں پہ لیجاکے ڈال دو۔ پاؤں پر سر جھکانا۔
(کنایۃً) عاجزی کرنا۔ خوشامد کرنا۔ (آتش) سجدۂ شکر خدایا میں کئے رکھتا
ہوں۔ پاؤں پر یار کے سر کو ہے جھکانا شب وصل۔ پاؤں پر سر رکھنا۔
پاؤں پر گرنا۔ (راسخ) اتو بسم اللہ کر قاتل کہ بسمل نے ترے۔ پاؤں پر
سر رکھدیا خنجر برابر رکھدیا۔ (مجازاً) عاجزی کرنا۔ خوشامد کرنا تعظیم سے
پیش آنا۔ پاؤں پر گرنا۔ قدم پر گرنا۔ عاجزی کرنا۔ (شرف) قاتل کو مرے
قتل سے روکا نہ کسی نے۔ ہاں پاؤں پہ گرتے ہوئے گیسو نظر آیا۔ قدم لینا
پاؤں چومنا۔ کمال ادب کرنا۔ (داغ) ہاتھ جوڑے پاؤں پر اُن کے
گرا۔ پھر بھی وہ برہم کے برہم ہی رہے۔ پناہ میں آنا۔ حمایت چاہنا۔
(شعور) پیر مغاں کے پاؤں پہ گرتے ہیں بادہ نوش۔ کس مرتبہ رسوخ ہے
کیا اعتقاد ہے۔ پاؤں پر لوٹنا۔ نہایت عاجزی کرنا۔ (ناسخ) لوٹتا ہے
پاؤں پر مانند سایہ باغ میں۔ تیرے آگے پست ہوتا ہے قدِ بالائے سرو
۔ پاؤں پڑنا۔ (آتش) عید قرباں جو قریب آئی تو کچھ دل میں سمجھ۔ پاؤں
پر آکے مرے صاحب زنداں لوٹے۔ پاؤں پڑنا۔ قدم لینا۔ نہایت
تعظیم سے پیش آنا۔ سجدہ کرنا۔ (رشک) سر کاٹنے میں کونسا احسان تھا تو
ہم اس لئے تو پاؤں تمھارے پڑے نہیں۔ خوشامد کرنا۔ پاؤں پر گر کر
تقصیر کی معافی چاہنا۔ (انیس) یک بیک میرے مقدر کا بگڑنا دیکھو
پاؤں پڑتی ہوں مرا پاؤں بگڑنا دیکھو۔ اس جگہ۔ پاؤں پڑ پڑ کے بھی کہتے
ہیں۔ (صبا) دشت وحشت میں مرے ساتھ سے اپنا کھٹکے۔ پاؤں پڑ
پڑ کے ہوئے آبلوں سے خار جدا۔ قدم پڑنا (داغ) کم نہ تھی شوخی
رفتار سے جتائی شوق۔ راہ میں پاؤں پڑا اُن کے برابر اپنا۔ پاؤں
پسارنا (ہندی عو) پاؤں پھیلانا۔ (داغ) تنگی گوشۂ زنداں سے جو ہم
خو گر تھے۔ گور میں بھی نہ کبھی پاؤں پسارے ہم نے۔ (ہندو) مرنا

پاؤں

(فقرہ) لالہ جی کے پاؤں پسارتے ہی گھر ویران ہو گیا۔ (عم) ضد کرنا۔
مچلنا۔ جبین سے سونا۔ (عم) لالچ میں آنا۔ پاؤں پھیرنا۔ لازم مثال کیلئے
دیکھو پاؤں تھرانا۔ پاؤں پکڑ لینا۔ نہایت التجا کرنا عاجزی کر کے
کسی بات سے روکنا۔ پاؤں پکڑنا۔ قدم چھونا۔ پاؤں کو ہاتھ لگانا۔
نہایت التجا کرنا۔ قدموں پر گرنا۔ تعظیم کرنا۔ قدم چومنا۔ چلنے سے
روکنا۔ (امیر) کس کس نے ہم کو روکا اس در پہ ہم جو پہنچے۔ لغزش نے
پاؤں پکڑ لئے درباں نے ہاتھ کھینچا۔ پناہ لینا۔ (فقرہ) زید نے
حبیب سے آپ کے پاؤں پکڑ لئے دشمن دب گئے۔ پاؤں پوجنا (کنایۃً)
بکمال تعظیم کرنا۔ بُرا ماننا۔ (داغ) اگر لائے جواب یار نخواہ۔ تو پھر
میں پاؤں پوجوں نامہ بر کے۔ (ظفر) قائل ہونا۔ ہار ماننا۔
باز آنا کی جگہ۔ (بہار عشق) خوش کہ آزردہ ہو جئے صاحب۔ آپ کے
پاؤں پوجئے صاحب۔ (کنایۃً) ترک کر دینا۔ (آتش) کوئی جو پوچھتا
ہو کہ کیا حال ہے تیرا۔ خلوت میں چلئے پوجئے اس انجمن کے پاؤں۔
پاؤں پھٹنا۔ پیروں کا پھٹ جانا۔ پیروں میں بوائی نکل آنا۔ پاؤں پھسلنا
پاؤں رپٹنا۔ لغزش ہونا۔ (نجم) نور سر ساقی ہے [illegible] کی گھٹا [illegible]
پاؤں اس کوچے میں پھسلیگا مقرر اپنا۔ پاؤں پھنسنا۔ پاؤں کسی چیز میں
اُلجھنا۔ جھگڑے میں گرفتار ہونا۔ پاؤں پھولنا چلتے چلتے پاؤں میں ورم ہو جانا۔
(قدر) ہائے قاصد کو جو بھیجا تھا بیابان کوئے دوست۔ پاؤں کپڑے
خط گرا بھولا نشان کوئے دوست۔ خوف سے پاؤں میں چلنے کی طاقت
نہ رہنا۔ گھبرا جانا۔ سٹپٹا جانا۔ (داغ) خوب تھی تنہا طریق عشق میں آزادی
پاؤں پھولے ہیں ہمارے رہنما کو دیکھکر۔ پاؤں پھونک پھونک کے رکھنا
(اس جگہ پھونک پھونک کے پاؤں رکھنا زبانوں پر ہے۔) دیکھو پھونک
پھونک کے۔ پاؤں پھیرنا۔ (عو) نئی دُلھن یا زچہ کا بعد غسل اپنے عزیزوں
کے گھر جانا۔ (فقرہ) خورشید بیگم چلہ نہا کر پاؤں پھیرنے خالہ کے گھر

پاؤں

آئی تھیں ؎ فوراً آتے ہی چلے جانا۔ (رشک) ڈال عکس جسم سیمیں
چونے کی حاجت نہیں۔ پھیرنے کو پاؤں آ ہو جائیگا کرہ سفید۔ پاؤں
پھیلا کے سونا۔ بے فکری سے سونا۔ بے کھٹکے ہونا۔ (بحر) ہم جیتوں
پتنگ سے کیا خوابگاہ دہر۔ پھیلا کے پاؤں سوئے نہ اک دن تمام شب
پاؤں پھیلانا ۱۔ پاؤں کو دراز کرنا۔ (آتش) آسماں سر کے تو راست
ہو کہیں تھوڑی سی۔ پاؤں پھیلانے کو ہاتھ آئے زمیں تھوڑی سی ۲۔
ہٹ کرنا۔ ضد کرنا۔ مچلنا۔ (بحر) پاؤں پھیلاؤ نہ اتنو مرے پاس آ نہیں
ایڑیاں تم نے رگڑ دائی ہیں اسے یا بہت ۳۔ رنگ لانا۔ (داغ) پہنچی ہر
ایک آن میں باب قبول تک۔ پھیلائے کیا دعا نے مری ہاتھ بھر کے
پاؤں ۴۔ تعظیم کرنا۔ زیادہ چاہنا۔ لالچ کرنا ۵۔ رادلو فردوس کی کعبہ کو
چھوڑ دا سے مشرف۔ پاؤں کیوں پھیلا رہے ہو زندگانی کے لئے۔
پاؤں پھیلنا۔ لازم۔ پاؤں پھیلا کے پڑا رہنا۔ (کنایۃً) کاہل ہو جانا۔
مجہول ہو جانا۔ (ناسخ) پاؤں پھیلا کے زمیں پر میں پڑا رہتا ہوں صورت
سایۂ دیوار ترے کوچے میں۔ پاؤں پیٹ پیٹ کے مرجانا۔ (عو) ایڑیاں
رگڑ رگڑ کے مرجانا۔ نہایت مصیبت اٹھا کر مرجانا۔ (فقرہ) سیکڑوں بے والی
وارث پردہ نشین تھیں پاؤں پیٹ پیٹ کر مر گئیں۔ پاؤں پٹخنا ۱۔ پاؤں
دے دے مارنا۔ تڑپنا۔ نہایت بےچین ہونا۔ تکلیف اٹھانا۔ (ذوق) پیٹے
سر بستر وہ پڑا پاؤں کہاں تک۔ بس پاؤں نہ پھیلا شب غم اور زیادہ ۲۔
ہاتھ پاؤں مارنا۔ کوشش کرنا۔ (داغ) پہنچے نہ ہائے منزل مقصود تک
کبھی ہم پاؤں پٹختے ہی رہے اس کی راہ میں۔ پاؤں پیچھے ہٹنا۔ ثابت
قدمی میں فرق آنا۔ بھاگنے کے آثار ظاہر ہونا۔ (آتش) پیچھے ہٹا نہ کوچۂ
قاتل سے اپنا پاؤں۔ سر سے تڑپ کے چار قدم آگے دھر گیا۔ پاؤں
پھنس جانا۔ (دہلی) دیکھو پاؤں پھنس جانا۔ نمبر ۲ پاؤں تلے سے زمین نکل
جانا۔ (مجازاً) بدحواس ہو جانا۔ (ذوق) جو دل سے اپنے دم آتشیں

پاؤں

نکل جائے۔ فلک کے پاؤں تلے سے زمیں نکل جائے۔ پاؤں تلے کی چیونٹی
(عو) (مجازاً) نہایت عاجز اور بے بس۔ (فقرہ) خدا نہ کرے پاؤں تلے
کی چیونٹی کو بھی ایسی مصیبت پڑے۔ پاؤں تلے کی زمین سرکی (یا نکلی)
جاتی ہے۔ (عو) جب کسی مصیبت کے بیان میں مبالغہ منظور ہوتا ہے
یہ فقرہ کہتے ہیں یعنی اس مصیبت سے زمیں بھی کانپتی ہے۔ حواس
باختہ ہوئے جاتے ہیں۔ (ذوق) زمین کیا ہے فلک پاؤں کے نیچے
سے نکل جائے ہماری خاک پر دکھلا دو رفتار سمند اپنی ؎ کسی شرم کی بات
پر نفرت اور بیزاری ظاہر کرنے کو بھی کہتے ہیں۔ پاؤں تلے کی مٹی چولھے میں
جلانا۔ (عو) جب کسی کا کوسنا اثر کر جاتا ہے جاہل عورتیں اس کی پاؤں تلے کی
مٹی چولھے میں جلاتی ہیں تاکہ اس کا دفعیہ ہو جائے۔ پاؤں تلے کی مٹی
نکل جانا۔ ہوش اڑ جانا۔ گھبرا جانا۔ پاؤں تلے ملنا۔ پامال کرنا۔ نہایت
تکلیف دینا۔ بہت تنگ کرنا۔ پاؤں توڑ کر بیٹھنا۔ ہمت ہار کے بیٹھ رہنا
تلاش کرنے کی ہمت نہ رہنا۔ ؎ دیوانے بیٹھتے ہیں کہیں پاؤں توڑ کر
ناصح کریں گے یار کو ہم دربدر تلاش ۲۔ گوشہ نشیں ہونا۔ (جلال) کھینچ لے
ہاتھ جو کچھ دسترس انساں کا ہو توڑ کر بیٹھ رہے پاؤں کو زانو کی طرح
پاؤں توڑنا ۱۔ نہایت کوشش کرنا۔ بڑی دوڑ دھوپ کرنا (بحر) توڑتا پھرتا
ہے اپنے پاؤں گلیوں میں گدا۔ بوریے کا نقش قبول کرتا نہیں تسخیر پا
بھٹکانا۔ دوڑانا۔ دوڑا کے دق کرنا ستانا۔ حیران کرنا۔ (رند) تا سحر آیا
نہ میرے پاس وہ وعدہ خلاف۔ پاؤں ہنگامی کے توڑے اور تھکایا رات
بھر ۳۔ کلمہ تہدید۔ اس جگہ پاؤں توڑ دینا بھی بولتے ہیں۔ (ذوق) راہ جنوں
میں جلد اٹھاؤں جو میں قدم۔ پائے رفیق وہمت رہبر کو توڑ دوں
پاؤں تھرتھرانا ۱۔ پاؤں میں لغزش ہونا۔ پاؤں کانپنا۔ لڑکھڑانا ۲۔
(مجازاً) کسی فعل سے خائف ہونا۔ پاؤں تھرانا۔ پاؤں کانپنا۔ پاؤں ٹھٹکنا
۱۔ عاجز ہونا۔ چلتے چلتے ہار جانا۔ (فقرہ) مسافت کے تصور ہی سے ہم گماں کے

پاؤں

پاؤں تھکتے ہیں۔ پاؤں ٹکانا۔ قیام کرنا۔ دم لینا۔ پاؤں ٹکنا۔ ٹھہرنا رکنا۔ مضبوطی سے قائم رہنا۔ پاؤں ٹوٹنا۔ دوڑتے دوڑتے تھک جانا چلتے چلتے حیران ہوجانا۔ پاشکستہ ہونا۔ (داغ) کیا مضطرب رہی شب فرقت مرے عزیز۔ پھرتے ہی پھرتے ٹوٹ گئے سارے گھر کے پاؤں۔ پاؤں ٹھہرنا۔ چلنے سے باز رہنا ؎ کیا جانے دو گھڑی وہ رہے کس طرح سے ذوق۔ پھر تو نہ ٹھہرے پاؤں گھڑی دو گھڑی کے بعد۔ پاؤں جمانا۔ کسی بات پر قائم رہنا۔ لڑائی کے میدان میں ڈٹے رہنا۔ پاؤں جمنا۔ (کنایۃً) کسی جگہ ٹھہرنا۔ استقلال کے ساتھ۔ پاؤں جوڑنا دونوں پاؤں ملا کر رکھنا۔ پاؤں جھنجھنانا۔ پاؤں سن ہونا۔ پاؤں چپی کرنا پاؤں دبانا۔ پاؤں چلانا۔ تیز چلنا۔ لاتیں مارنا۔ پاؤں چلنا۔ بچے کا اپنے قدموں سے چلنا۔ (میر حسن) وہ گل پاؤں سے اپنے جس جا چلا وہاں آنکھ کو نرگسوں نے ملا۔ (کنایۃً) لاتیں پڑنا۔ (راسخ) اچھل اچھل کے سنائی ہیں گالیاں شب وصل۔ کسی کے پاؤں ہی چلتے رہے زباں کی طرح پاؤں کا حرکت کرنا۔ (راسخ) شب بھر تری بلائیں لوں دن بھر ہوں کوچہ گرد۔ چلتے ہیں میرے پاؤں غضب کے بلا کے ہاتھ۔ پاؤں چل جانا جنبش قدم کا لغزش کر جانا۔ اب متروک ہے دیکھو دیباچہ متروکات۔ پاؤں چور ہونا۔ پاؤں تھک جانا۔ پاؤں چومنا۔ پاؤں کو بوسہ دینا (مجازاً) بحد تعظیم کرنا۔ (راقم) اور معتقد ہیں کہ مولویوں کے پاؤں چومتے ہیں۔ پاؤں چھڑانا۔ (دہلی) اپنا تعلق یا ذمہ داری الگ کر لینا۔ اس جگہ لکھنؤ میں پاؤں چھوڑنا ہے۔ پاؤں چھلنی ہونا۔ پاؤں میں آبلے ٹوٹنے سے سوراخ پڑ جانا۔ (آتش) صحرا میں خاک چھانتا پھرتا ہوں ہر طرف۔ چھلنی ہوئے ہیں خار مغیلاں سے جن کے پاؤں پاؤں چھوٹنا۔ پاؤں چھٹنا۔ لازم۔ دستوں کا کثرت سے جاری ہونا۔ (جان صاحب) تو منھ کی چاپ کا دے لکھ کے ایک جو تعویذ۔ تو پاؤں

پاؤں

چھوٹنا ہو جس کا وہیں پہ تھم جائے۔ (جان صاحب) پاؤں چھٹنے سے یہ حالت ہے بدن کی میرے۔ پانی جس طرح بہا کرتا ہے پرنالوں سے۔ پاؤں جھجھوں سے چھوٹنا۔ پاؤں چھونا۔ کسی کام کرنے سے پیشتر استاد یا پیر کے پاؤں چھونا۔ بڑائی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں ؎ سنگ لاخ الہی ظفر کی ہے زمیں یہ سن لے۔ جو قدم اس میں رکھیگا وہ ترسے چھو کر پاؤں بہ تعظیم کرنا۔ تعظیم کی غرض سے۔ پاؤں کو مس کرنا۔ (امیر) ان حسینوں کی سمجھ عجب سرکار۔ پاؤں چھونے پہ ہاتھ کٹتے ہیں۔ پاؤں دابنا۔ پاؤں دبانا پاؤں چپی کرنا۔ مُٹھی۔ مالش کرنا۔ (اکبر) رات بھر میرا ستانا تو ذرا یاد کرو صبح تک۔ پاؤں دبانا تو ذرا یاد کرو۔ (رشک) تا صبح اس کے ساتھ نہ سونا ہوا نصیب۔ دابا کیا میں رات بھر اس سیمتن کے پاؤں۔ پاؤں دب جانا۔ (کنایۃً) بے بس ہو جانا۔ بے بس ہو جانا۔ پاؤں دبانا پاؤں دبانا کا متعدی۔ (آتش) دو دل سے پاؤں جو ہیں [illegible] یار نے بیٹھے ہیں ہاتھ ہاتھ کے اوپر [illegible]۔ پاؤں درد کرنا۔ پاؤں میں درد ہونا۔ (قلق) طے کر دل سر کے بل ہیں عشق کی راہ۔ پاؤں کرنے لگے سفر میں درد۔ پاؤں درمیان سے نکال لینا۔ واسطہ نہ رکھنا۔ ذمہ داری نہ رکھنا۔ (فقرہ) میں نے ضمانت کر کے زید کو نواب صاحب کے یہاں نوکر رکھوا دیا تھا جب دیکھا اس کے کرتوت برے تو اس اپنا پاؤں درمیان سے نکال لیا۔ پاؤں درمیان ہونا۔ ذمہ داری ہونا۔ معاملے میں واسطہ ہونا۔ تعلق ہونا۔ (قدر) جسم و جاں کا فیصلہ سارا اسی کے ہاتھ ہے۔ پاؤں اب تیری تیغ کا خود درمیاں ہو جائیگا۔ پاؤں دکھنا۔ پاؤں میں درد ہونا۔ پاؤں ڈگمگانا (کنایۃً) چلنے کی ہوس ہونا۔ خواہش ہونا۔ (اکبر) اس طرف گھٹتے ہیں ہاتھ جدھر سب کچھ ہے۔ اس طرف دوڑتے ہیں پاؤں جدھر کچھ بھی نہیں۔ پاؤں دھرنا۔ قدم رکھنا۔ جانا۔ چلنا۔ دخل دینا۔ [illegible]

پڑنا یا شروع کرنا۔ اختیار کرنا۔ پاؤں دھرنے کی جگہ۔ قدم رکھنے کی جگہ۔ ٹکنے کا مقام یا موقع۔ سہارا۔ (قدر) تیرے قیدی کو ملے تو پاؤں دھرنے کی جگہ۔ سنگِ مقناطیس سنگِ آستاں ہو جائے گا۔ پاؤں دُھلانا۔ پاشوئی کرنا۔ (آتش) یکسالہ راہ سے ہے چلی آتی باغ میں شبنم دُھلا رہی ہے بہارِ چمن کے پاؤں۔ پاؤں دھو کے پینا۔ (دھو دھو کے پینا)۔ (انتہا کی عظمت۔ یا محبت۔ یا اطاعت ظاہر کرنے کی جگہ) تعظیم کرنا۔ بہت زیادہ معتقد ہونا۔ مطیع ہونا۔ فرمانبردار ہونا۔ ؎ غالب مرے کلام میں کیونکر مزہ نہ ہو۔ پیتا ہوں دُھو کے خسروِ شیریں سخن کے پاؤں ۲؎ بہت عزیز رکھنا۔ (منیر) دُھو دُھو کے پاؤں گنبدنوں کے پیا کیا میری زبان ماہیٔ نہر گلاب ہے ۳؎ خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ بیحد اطاعت کرنا۔ (داغ) کبھی پیتا تھا پاؤں دُھو دُھو کر۔ کبھی ہنستا تھا خوب رو رو کر۔ (بحر) پلا دے اپنے ہاتھوں ایک دن اپنا اولش مجھکو۔ پیوں دھو دھو کے تیرے پاؤں اے پیرِ مغاں برسوں۔ پاؤں ڈالنا۔ کسی کام میں دخل دینا۔ شروع کرنا آغاز کرنا۔ ؎ کچھ ہی ہو جائے قدم پھر نہ ہٹے واں سے ظفر۔ پاؤں ہر کام میں تم سوچ کے اوّل ڈالو۔ پاؤں ڈگمگانا۔ پاؤں لڑکھڑانا لغزش ہونا۔ (فقرہ) ضعف کا یہ حال ہے چار قدم چلا پاؤں ڈگمگانے لگے ۲؎ (مجازاً) ہمت ٹوٹنا۔ ہمت ہارنا۔ استقلال نہ رہنا۔ پاؤں ڈگنا۔ پاؤں ڈگمگانا۔ (انیس) دیکھو ڈگے نہ پاؤں کہ مشکل کی راہ ہے۔ پاؤں رکاب میں رہنا۔ آمادہ رہنا۔ مستعد رہنا۔ (داغ) ہر وقت انتظارِ طلب میں ہیں مستعد۔ رہتا ہے ایک پاؤں ہمارا رکاب میں۔ پاؤں رکھنا۔ کسی جگہ قدم رکھنا۔ جانا۔ چلنا۔ (داغ) لاکھوں میں مجھکو تاڑ گیا وہ نگاہ باز۔ رکھا جو میں نے محفلِ اعدا میں ڈر کے پاؤں۔ دیکھو قدم رکھنا۔ (فقرہ) آپ نے اس معاملے میں پاؤں رکھا ہے تو جہ کیجئے

پاؤں رکھنے کی جگہ۔ پاؤں رکھنے کا ٹھکانا۔ ٹھہرنے کا سہارا۔ (دبیر) ڈھونڈو تو بھلا نقشِ سُمِ لعل کہیں ہے۔ دنیا میں جگہ پاؤں کے رکھنے کی نہیں ہے (رشاد) شکر اللہ خانۂ زنجیر اپنا ہو گیا۔ پاؤں رکھنے کا تو وحشت میں ٹھکانا ہو گیا۔ پاؤں رگڑنا۔ کوشش کرنا۔ (فقرہ) اس معاملے میں بہت پاؤں رگڑے کچھ نتیجہ نہ نکلا ۲ (مجازاً) نزع کی حالت میں ہونا۔ (فقرہ) ماما اب پاؤں رگڑ رہی ہے خدا مشکل آسان کرے ۳ منت کرنا۔ خوشامد کرنا۔ عاجزی کرنا۔ پاؤں رہجانا۔ پاؤں شل ہو جانا۔ تھک جانا۔ (داغ) منزلِ مقصود کتنی دور ہے۔ چلتے چلتے پاؤں اپنے رہ گئے۔ پاؤں زمین پر نہ ٹھہرنا (کنایۃً) بہت زیادہ مغرور ہونا (فقرہ) خانم کی بیٹی کتنا اتراتی ہے کہ پاؤں زمیں پر نہیں ٹھہرتا۔ دیکھو زمین پر پاؤں۔ پاؤں زمین پر نہ رکھنا۔ (عموماً زبانوں پر زمین پر پاؤں نہ رکھنا ہے)۔ (کنایۃً) نہایت اترانا۔ کسی امر پر ناز کرنا۔ (عاشق) چلنے لگے ہیں جوں یہ فلک پر ہے دماغ آج۔ سر کاٹ کے وہ پاؤں زمیں پر نہیں رکھتے۔ پاؤں میں زمین نہ لگنا۔ کہیں نہ ٹھہرنا۔ برابر چلتا رہنا۔ (شعور) لگتا نہیں ہے پاؤں زمین میں جو اے جنوں صحرا نورد عشق مگر گردباد ہے۔ پاؤں سرکنا۔ قدم ہٹنا۔ (مجازاً) استقلال میں فرق آنا۔ (امانت) ہوئی کیا کیا چڑھائی فرقۂ باطل کی مولا پر۔ ولیکن پاؤں حضرت کا نہ راہِ راست سے سرکا۔ پاؤں سکیڑنا۔ (دہلی) پاؤں سمیٹنا۔ پاؤں سمٹنا یا پاؤں کھینچنا۔ (شعور) جلی ہر سرد ہوا آہ کی جو روئے ہم۔ سمٹے برق نہ کیوں دامنِ سحاب میں پاؤں ۲؎ (کنایۃً) دنیاوی تعلقات ترک کرنا۔ کنارہ کشی کرنا۔ پاؤں سنسنانا۔ پاؤں میں یہ کیفیت ضعف اور سستی سے پیدا ہوتی ہے۔ پاؤں سُن ہو جانا۔ پاؤں میں دورانِ خون رُک جانا۔ پاؤں کا بےحس و حرکت ہو جانا۔ پاؤں سوج کے چھکڑا ہو جانا۔ پاؤں کا ورم سے بوجھل ہو جانا۔ (آتش) چھکڑا ہوئے ہیں سوج کے راہِ وفا میں پاؤں۔ پہیے لگائیے انہیں رفتار کے لئے۔ پاؤں

پاؤں

سَو جانا۔ پاؤں کا سُن ہوجانا۔ بے حس ہوجانا۔ (ہجر) دوست کب دوست کا ہوتا ہے مُخِل راحت۔ سوگئے پاؤں تو ہاتھوں سے جگایا نہ گیا۔ پاؤں سے پاؤں باندھکر بٹھانا (عو) اپنے پاس رکھنا۔ جدا نہ ہونے دینا۔ سخت نگہبانی کرنا۔ (فقرہ) بی ہمسائی اپنی بیٹی کو پاؤں سے پاؤں باندھکر بٹھائے رکھتی ہیں۔ پاؤں سے پاؤں باندھنا۔ چوکسی کرنا۔ ہر وقت ساتھ رکھنا۔ (داغ) غیر ہوتا نہیں جُدا اُس سے۔ پاؤں سے پاؤں اُس نے باندھا ہے۔ پاؤں سے پاؤں باندھکر چلنا۔ ساتھ ساتھ چلنا۔ (داغ) ہم سے کیا چل سکے گا قاصد تیز۔ پاؤں سے پاؤں باندھکر تو چلے۔ پاؤں سے پاؤں جوڑکر کھڑے ہونا۔ پاؤں سے پاؤں ملاکر پاس پاس کھڑے ہونا۔ (فقرہ) سُنّی امام کے پیچھے پاؤں سے پاؤں جوڑکر کھڑے ہوتے ہیں اور شیعہ ایک سے ایک الگ۔ پاؤں سے لگی سر میں بجھی۔ (عو) تن بدن جل گیا۔ نہایت ہی غصہ آیا۔ (نوٹ) جب کوئی بات بیحد ناگوار ہوتی ہے اظہار غصہ کیواسطے بولتی ہیں۔ (فقرہ) بی ہمسائی نے ایک ایسی بات کہی جس کو سُنکر میرے پاؤں سے لگی سر میں بجھی۔ پاؤں شل ہوجانا۔ پاؤں تھک جانا۔ (امانت) بے پردہ کر سکے نہ مجھے آکے قبر تک۔ شل ہوں الٰہی راہ میں مُنزدِ کفن کے پاؤں۔ پاؤں کا پسینا سر تک آنا۔ محنت شاقہ برداشت کرنے کی جگہ۔ (آتش) مشقت سی مشقت کی ہے راہِ عشق میں ہم نے۔ پسینا پاؤں کا کس روز یاں سر تک نہیں آیا۔ پاؤں کا چکر۔ پاؤں کی گردش (راسخ) نہ نکلے گا نہ نکلے گا جنوں میں پاؤں کا چکر۔ یہ چکر ہے مرے سر کا یہ چکر ہے مقدر کا۔ پاؤں کا دھوون! وہ پانی جو پاؤں دھونے سے گرتا ہے۔ (ہجر) تری خاک قدم غازہ رُخِ حورا کا ہوتی ہے۔ ترے پاؤں کے دھوؤں سے پری مُنھ اپنا دھوتی ہے! بہت حقیر۔ ذلیل۔ ناچیز کی جگہ۔ (فقرہ) زہرہ خورشید بیگم کے پاؤں کا دھوؤں بھی نہیں۔ پاؤں کاٹھ مارے جانا۔ پاؤں کا چلنے سے معذور رہنا مجبور رہنا۔ مقید ہونا۔ (شعور) ہزار جُرم سے بدتر ہے اک تہیدستی۔ جو

پاؤں

کاٹھ مارے گئے ہیں رہ ثواب میں پاؤں۔ پاؤں کاٹھ میں دینا۔ (لکھنؤ) مقید کرنا۔ بیڑی ڈالنا۔ (امانت) اک شاخچے یہ جو بنتے ہیں بازار میں لا۔ کیا پاؤں دُزدِ شمع کا دیوینگے کاٹھ میں۔ پاؤں کا کھٹکا۔ پاؤں کی آہٹ (ظفر) گریزاں مجھ سے وہ وحشی نگہ یوں ہے کہ جوں آہو۔ رمیدہ ہووے سنکر پائے آہوگیر کا کھٹکا۔ پاؤں کا نشان۔ نقشِ قدم۔ پاؤں کانپنا۔ پاؤں تھرتھرانا۔ ہمت پست ہونا۔ ۵ ثابت قدم رہا جو امانت کیا کمال کانپے نہ اس زمین میں کب اہلِ سخن کے پاؤں۔ پاؤں کٹ جانا! پاؤں قلم ہوجانا! (عو) آمد رفت بند ہوجانا۔ آنے کے قابل نہ رہنا۔ پاؤں کو سر کا پسینا آنا۔ دیکھو۔ پاؤں کا پسینا سر تک آنا۔ (رشاد) تپی جو شمع بھی وہ منفعل ہے کہ پاؤں کو پسینا سر کا آیا۔ پاؤں کھل جانا! پاؤں میں چلنے کی طاقت آجانا۔ چلنے کے قابل ہوجانا۔ (داغ) بڑھ گئی وحشت زیادہ چارہ و تدبیر سے۔ اور دونوں پاؤں اپنے کھُل گئے زنجیر سے! آمد و رفت میں جھجھک نہ رہنا۔ (فقرہ) جب سامنا ہوا پاؤں کھُلیگا وہ آئیں جائیں گے۔ پاؤں کھنچنا۔ پاؤں میں کشش ہونا۔ چلنے کی رغبت ہونا۔ (امانت) پاؤں ناقہ کے کھنچے جاتے ہیں سوے دشتِ نجد۔ تیرا احساں قیس پر اے صاحب محمل نہیں پاؤں کھینچکر بیٹھ رہنا۔ آمد رفت چھوڑ دینا۔ آنا جانا موقوف کرنا (شہیدی) یہ نہوئیگا کہ جوں نقشِ قدم بیٹھ رہیں۔ کھینچکر ہم سر کوئے بُت بے پیر سے پاؤں۔ پاؤں کھینچ لینا۔ ذمہ داری الگ کرلینا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ (داغ) نہ ہوئی اُن سے رہبری میری۔ خضر نے اپنا پاؤں کھینچ لیا۔ پاؤں کھینچنا۔ (کنایۃً) چلنا پھرنا چھوڑ دینا۔ کوچہ گردی ترک کرنا۔ کسی معاملہ میں ذمہ داری نہ رکھنا۔ کسی کام میں دخل نہ دینا۔ غرض نہ رکھنا۔ پاؤں کہیں سے کہیں پڑنا۔ نشے یا اضطراب میں پاؤں کا اِدھر اُدھر پڑنا (شعور) بسانِ شوق رہ شوق میں ہے گرم روی۔ پڑے کہیں سے کہیں فرط اضطراب میں پاؤں۔ پاؤں کی آہٹ چلنے کی آواز۔ چاپ۔ (رند) سحر تک ہجر کی شب در کو کھولا لاکھ بار اُٹھکر گماں

پاؤں

ہر مرتبہ گزرا تری پاؤں کی آہٹ کا۔ پاؤں کے انگوٹھے بندھنا۔ مسلمانوں میں قاعدہ ہے نزع کی حالت میں پاؤں کے انگوٹھے دھاگے سے باندھ دیتے ہیں۔ (شعور) ہجر میں مرگ کے سامان یہ اے یار بندھے۔ میرے پاؤں کے انگوٹھے بھی کئی بار بندھے۔ پاؤں کی بیڑی ۱ روک۔ قید۔ پابندی۔ ممانعت ۲ (مجازاً) جورو۔ بال بچے۔ خیال واطفال۔ خانہ داری ۳ (کنایۃً) بہن بیٹی۔ پاؤں کے تلے ملنا۔ دیکھو پاؤں کے نیچے ملنا۔ (امیر) سخت ناداں ہو کر ملتا ہے وہ پاؤں کے تلے۔ کچھ بھی سمجھے تو کلیجے سے لگائے دل کو۔ پاؤں کی ٹھکرائی کا سر چڑھنا۔ ادنیٰ کا اعلیٰ کی برابری کرنا۔ (امیر) گرد اڑی عاشق کی تربت سے تو جھنجھلا کر کہا۔ واہ سر چڑھنے لگی پاؤں کی ٹھکرائی ہوئی۔ پاؤں کی جوتی ۱ پاپوش ۲ (مجازاً) نہایت حقیر۔ نہایت ذلیل۔ ادنیٰ درجہ کا کمینہ۔ (فقرہ) بیوی پیروں کی جوتی۔ میاں سر کا تاج۔ پاؤں کی جوتی سر کو لگنا۔ پاؤں کی جوتی سر کو چڑھنا۔ (عو) دیکھو پاؤں کی ٹھکرائی کا سر چڑھنا۔ (جان صاحب) شیر کی آنکھ سے بچوں کو اسد خاں دیکھے۔ پاؤں کی جوتی چڑھے سر کو یہ کیسا اخلاص۔ (فقرہ) یہ نوج مردار چمپا خورشید بیگم کی برابری کرنے لگی پاؤں کی جوتی سر کو لگنے لگی۔ پاؤں کی خاک ہونا۔ خاک کے برابر ہونا۔ نہایت بے وقعت ہونا۔ پاؤں کی چھچھوندر۔ (عو) ماری ماری پھرنیوالی عورت کو تحقیر سے کہتی ہیں۔ (فقرہ) اری پاؤں کی چھچھوندر بیقرار بے آرام تجھے کسی کے پاس آنے جانے سے کیا کام۔ پاؤں کی چیونٹی کیا اونچے سے گرے گی (عو) مثل۔ بے حقیقت کو کیا عروج حاصل ہوگا۔ (فقرہ) یہ بھی دنیا کی بات ہے جسکو خدا عروج دیتا ہے اُسکو گراتا ہے موئی پاؤں کی چیونٹی کیا اونچے سے گرے گی۔ پاؤں کی زنجیر۔ قید۔ روک۔ (انیس) پہلے سے نقاہت تھی زبس پاؤں کی زنجیر۔ تڑپا کئے اور اُٹھ نہ سکے عابد دلگیر۔ پاؤں کی منھدی چھوٹ جانا۔ (چھُٹ جانا) ۔ (مجازاً) ہرج ہونا۔ نقصان ہونا۔ (عموماً سلب کیساتھ مستعمل ہے) ۔ (شوق قدوائی) کہیں ہو وہ اُسوقت مجھ تک

پاؤں

جو آئے۔ تو پاؤں کی منھدی نہ کچھ چھوٹ جائے۔ (شعور) ادھر آتا نہیں منھدی نہ چھٹ جائیگی پاؤں کی۔ الٰہی ناز کیسا ہے یہ معشوق تصور کا۔ پاؤں کی منھدی نہ گھِس جاتی۔ (عو) مقولہ۔ کسی شخص کے نہ آنے نہ ملنے یا کوئی کام نہ کرنے پر (طنزاً) بولتی ہیں۔ یعنی آنے سے کچھ نقصان نہ ہو جاتا۔ (گلزار نسیم) تو نہیں یہاں تلک جو لاتی۔ منھدی پاؤں کی گھس نہ جاتی۔ پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی ایسی نہ ہوگی۔ مقولہ۔ عاجزی۔ خاکساری۔ حقارت ظاہر کرنیکے لئے کہتے ہیں۔ (امیر) پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی نہ ہوگی ہم سی۔ کیا کہیں عمر کو کس طور بسر ہمنے کیا۔ پاؤں کے نیچے آنکھیں ملنا۔ کمال عجز ظاہر کرنے کی جگہ (شعور) تیرے سگ در سے نہ چلے حیلہ روباہ شیروں کو ملیں پاؤں کے نیچے ہرن آنکھیں۔ پاؤں کے نیچے ملنا۔ پامال کرنا۔ (مجازاً) حقیر کرنا۔ ذلیل کرنا۔ (ہجر) دل کو میرے پاؤں کے نیچے مَلا۔ سر پہ میرے یار کا احساں ہوا۔ پاؤں گاڑنا۔ پاؤں جمانا۔ استقلال کے ساتھ قائم رہنا۔ جگہ نہ چھوڑنا۔ (ناسخ) انتظار سرو قامت میں ختون کی طرح۔ میں کھڑا رہتا ہوں پہروں پاؤں اپنے گاڑ کر۔ پاؤں گردش میں ہونا۔ پاؤں چکر میں ہونا۔ مارے مارے پھرنا کی جگہ۔ (داغ) چرخ کا پاؤں ہے مدت سے یونہی گردش میں۔ ہے بجا گر کہے خورشید کو چھالا اپنا۔ پاؤں گڑنا۔ ایک جگہ کا ہو جانا۔ (قلق) حیرت سے گڑ گئے ہیں زمیں میں ہرن کے پاؤں۔ پاؤں گن گن کے رکھنا۔ ٹھہر ٹھہر کے چلنا۔ (منیر) دنیا سے راہ دشت عدم ہے کئی قدم۔ گن گن کے رکھ رہے ہیں سنین و شہور پاؤں۔ پاؤں گور میں لٹکانا مرنے کے قریب ہونا۔ مرنے پر آمادہ ہونا۔ (داغ) عیادت کو ہماری آشنا کیوں آئے بیٹھے ہیں۔ کہ ہم تو پاؤں اپنے گور میں لٹکائے بیٹھے ہیں۔ پاؤں گھسنا ۱ (طنزاً) بہت آنے جانے سے تھک جانا کی جگہ۔ چلنے میں تکلیف ہونا۔ (جان صاحب) صندل نگوڑی تجھکو بھی یہ دن لگے چہ خوش۔ گھِستے تمھارے پاؤں ہیں چلتے مکان تک ۲ چلنے کی بیفائدہ محنت کرنے کی جگہ۔ (راسخ) ہوں وہ مفلس جستجو میں گھِس گئے ہیں میرے پاؤں۔ چارہ گر میرے لئے

پاؤں

خود درد صندل ہوگیا۔ پاؤں گہنانا۔ کہتے ہیں جب حمل کے زمانہ میں گہن پڑتا ہے حاملہ کی بے احتیاطی سے پیٹ کے بچہ کا کوئی عضو ناقص رہجاتا ہے۔ (شعور) خسوفِ ماہ ہے داغِ جنونِ مادرزاد۔ ہماری عقل کے گہنائے ہیں عذاب میں پاؤں۔ پاؤں لٹکانا۔ پاؤں کو بغیر کسی ٹیک کے زمیں سے اونچا رکھنا۔ پاؤں لرزنا۔ پاؤں لڑکھڑانا۔ پاؤں لڑکھڑانا ۱ سُستی۔ ضعف یا نشہ سے۔ پاؤں کانپنا ۲ لغزش ہونا۔ استقلال میں فرق آنا۔ (ذوق) جھوم جھوم ایسے بادل آنے لگے۔ پاؤں توبہ کے لڑکھڑانے لگے۔ (قلق) نشے سے لڑکھڑائے جو اُس گلبدن کے پاؤں۔ پاؤں لگانا۔ پاؤں سے کسی چیز کو چھونا۔ لات مارنا۔ پاؤں مارنا۔ ٹھوکر لگانا۔ بے عزتی کرنا ۲ (لکھنؤ) پیرنے میں پاؤں مارنا۔ ان معنوں میں دہلی میں لات لگانا کہتے ہیں۔ پاؤں لگ جانا۔ پاؤں چھوجانا ۲ (مجازاً) شہرت ہوجانا۔ کسی بات کا پھیل جانا۔ (جلیل) رسوائیوں سے ایک جہاں ہوگیا خبر۔ اشعر پاؤں لگ گئے کیا میرے حال کے ۳ (مجازاً) تیزی پیدا ہوجانا۔ چلنے کی قوت پیدا ہوجانا۔ (جلیل) پاؤں لگ جاتے ہیں آتے ہی بہار۔ ہاتھ بڑھتے ہیں گریباں کی طرف۔ پاؤں لنگر میں ہونا۔ پاؤں میں بھاری بوجھ پڑا ہونا کہ چل نہ سکیں ۔ صحرا کو چلو چاک گریباں کرو آتش۔ لنگر میں نہ ہیں پاؤں نہ پتھر کے تلے ہاتھ۔ پاؤں لینا۔ قدم لینا۔ آداب بجالانا۔ عاجزی کرنا۔ پاؤں مارنا ۱ پیرنے میں پاؤں چلانا ۲ پاؤں سے صدمہ پہنچانا۔ پاؤں مُرید (عو) صفت (عو) غلام۔ بڑا معتقد۔ نہایت مطیع فرماں بردار۔ پاؤں مَن بھر کا ہوجانا۔ پاؤں بھاری ہوجانا۔ پاؤں سو سو من کا ہوجانا بھی کہتے ہیں۔ (عالم) پاؤں ہر اک ہوا تھا سو من کا۔ پاؤں میدان سے نہ ہٹانا۔ ثابت قدم رہنا معرکہ میں۔ (آتش) حُبراتِ شمع حرارت سے بہم پہنچی ہے۔ سر کٹے پر نہ ہٹے پاؤں مرا میداں سے۔ پاؤں میں بلّیاں بندھی ہونا۔ بہت مارے مارے پھرنا کی جگہ۔ پاؤں میں بیڑی پڑنا۔ قید ہونا۔ گرفتار ہونا۔ پابند ہونا

پاؤں

پاؤں میں جُوتی نہ سر پر ٹوپی۔ (مجازاً) مُفلس۔ قلّاش۔ اضطراب پریشانی بدحواسی ظاہر کرنے کے واسطے بولتے ہیں۔ پاؤں میں چکر ہونا۔ پاؤں میں گردش ہونا۔ (داغ) تلاش یار میں چھوڑی نہ سرزمین کوئی۔ ہمارے پاؤں میں چکر ہو آسماں کی طرح۔ پاؤں میں رُلنا۔ (عو) پاؤں سے روندا جانا۔ (فقرہ) لوگ اوپر چڑھے بیٹھے ہیں اور سیپارہ نیچے پڑا ہے۔ بغضب خدا کا مسلمان کا گھر اور کلام (قرآن شریف) کی یہ عزت جس چیز پر ایمان کا دار و مدار وہ پاؤں میں رُلتی پھرتی ہے۔ پاؤں میں زنجیر پڑنا۔ پاؤں میں بیڑی پڑنا۔ چلنے سے معذور ہونا۔ (ناسخ) کیوں نہ چلنے سے رہے رفتارِ جاناں دیکھکر پڑگئی آبِ رواں کے پاؤں میں زنجیرِ موج۔ پاؤں میں سر دینا۔ (دہلی) پاؤں پر سر رکھنا۔ خوشامد کرنا عاجزی کرنا۔ پاؤں میں سنیچر اُتر آنا یا پاؤں میں سنیچر ہونا۔ پاؤں میں سنیچر ہونا۔ پاؤں پہ سنیچر سوار ہونا۔ (لکھنؤ) پاؤں میں گردش ہونا۔ مارے مارے پھرنے کے موقع پر استعمال میں ہے۔ (قدر) پاؤں میں ہے وہ سنیچر کہ الٰہی توبہ۔ عشق جن بنکے چڑھا ہے ترے دیوانے پر۔ پاؤں میں مہندی لگی ہے۔ (مقولہ)۔ عو۔ جب کوئی آدمی کہیں آنے جانے میں بیجا عذر یا تامّل کرتا ہے اُس سے یا اُسکو طنزاً کہتی ہیں (نصیب) مہندی تو سراپا نہیں پاؤں میں لگی ہے۔ تو بہرِ عبادت جو صنم اُٹھ نہیں سکتا۔ پاؤں میں گھنگھرو ہونا۔ مارے مارے پھرنے کی عادت ہونا۔ آوارہ ہونا۔ (جان صاحب) پھروں گھر میں سبھوں کے دوڑی دوڑی۔ مرے پاؤں میں گھنگھرو نہیں ہے۔ پاؤں نکالنا۔ متعدی ۱ حد سے تجاوز کرنا چالاکی کرنا۔ ہوشیاری کرنا ۔ اے شاد کمسنی سے نکالے جو اُس نے پاؤں جوبن نے پھر اُسے جو اُبھارا اُبھر گیا ۲ چل نکلنا۔ شرارت کرنا۔ (مومن) اُشپہ پیدا کئے یہ چاہنے والے تم نے۔ گھر میں بیٹھے ہوئے یہ پاؤں نکالے تم نے ۳ سرکشی کرنا کی جگہ۔ (ظفر) آنکھ سے ہوکے رواں پہنچے ہیں کیوں دامن تک۔ گر نکالے نہیں اس طفل نے آنسو کے پاؤں ۴ خراب عادتوں

پائی

کو ظاہر کرنا۔ بدچلنی کرنا۔ (بحر) پاؤں میں بل ہے آنکھوں میں سرمہ ہے مُنہ میں پان۔ گھر سے نکل کے پاؤں نکالے نکل چلے ۵ کسی معاملے سے۔ تعلق اُٹھا لینا۔ الگ ہو جانا۔ (فقرہ) تجھکو کسی کے شرکت منظور نہیں جہاں دوسرے نے ہاتھ لگایا اور تونے اپنا پاؤں نکالا۔ ۶ رہائی دینا۔ ۷ خاص انداز سے ناچنا۔ (فسانۂ عجائب) کسی نے دو چار پاؤں نکال کر پامال کیا کسی نے گت ناچکر بے چُھری حلال کیا۔ ۸ باہر جانا۔ **پاؤں نکلنا**۔ لازم۔ ۱ آوارہ ہو جانا۔ بے قید پھرنا۔ (فقرہ) ماما کی بیٹی کا پاؤں نکلنا اچھا نہیں ۲ کسی جگہ سے باہر نکلنا (آتش) پاؤں زنداں سے نہ نکلا تیرے سودائی کا۔ داغ دل ہی میں رہا لالۂ صحرائی کا۔ ۳ آزاد ہو جانا۔ پیچھا چھوٹنا۔ کسی معاملے سے بے تعلق ہو جانا۔ ۴ مشہور ہو جانے کی جگہ۔ شاخیں نکلنا۔ (راسخ) تجھ سے زیادہ نکلے ہیں بدنامیوں کے پاؤں۔ چھپ چھپ کے دشمنوں سے ملاقات اب تو چھوڑ۔ **پاؤں نہ اُٹھنا**۔ طاقتِ رفتار نہ ہونا۔ **پاؤں نہ دُھلوانا**۔ (عو) کنایتہً۔ حقیر سمجھنا۔ حقیر سمجھکر ادنیٰ خدمت لینا بھی گوارا نہ کرنا۔ حقارت سے دیکھنا۔ خاطر میں نہ لانے کی جگہ۔ (شہیدی) کیونکہ دُھلوائے وہ مہوش فلکِ پیر سے پاؤں جس کا مکھڑا ہو پری اور ہوں تصویر سے پاؤں۔ **پاؤں نہ رکھنا**۔ قدم نہ رکھنا۔ نہ جانا۔ (داغ) ہم بادہ نوش پاؤں نہ رکھیں بہشت میں۔ جب تک ہمارے سامنے جام و سبو نہ ہو۔ **پاؤں ہزار من کے ہو جانا**۔ لازم۔ ہلنا دشوار ہو جانا۔ حرکت دشوار ہونا۔ (توبۃ النصوح) اتنا بڑا سفر تو اُس کو درپیش مگر بارِ علائق کی وجہ سے پہلے ہی قدم پر اُسکے پاؤں ہزار ہزار مَن کے ہو رہے تھے۔ **پاؤں ہلانا**۔ پاؤں کو حرکت دینا جنبش کرنا۔

پاؤنڈ۔ (انگ) مذکر۔ ۱ ولایت کا ایک سکہ جو ہندوستان کے پندرہ روپے کے برابر ہے ۲ ایک انگریزی وزن جو قریب آدھ سیر کے ہوتا ہے۔

پائی۔ (ھ) مونث۔ ایک آنے کا بارھواں حصّہ۔

پائے

پائی کاشت۔ پاہی کاشت۔ (ف۔ پائے کاشت) دیکھو پاہی۔

پائے۔ مذکر۔ گائے بکری کے اگلے پچھلے پاؤں کا وہ حصّہ جس کو پکا کر کھاتے ہیں۔ ۲ پایہ کی جمع۔

پایاں۔ (ف) مذکر۔ ۱ انتہا۔ حد (آباد) انتہا یونہی نہیں ہے میرے طول صبر کو۔ جس طرح پایاں نہیں قاتل تری بیداد کا۔

پائے (ف)۔ پاؤں۔ **پائے بستہ**۔ (ف) صفت۔ مُقید۔ گرفتار۔ **پائے بند** (ف) دیکھو پابند۔ **پائے بوسی**۔ (ف) دیکھو پابوسی۔ (بحر) کیا خبر تھی پابوسی بھی بڑی تقصیر ہے۔ **پائتابہ**۔ (ف) دیکھو پاتابہ۔ **پائے تخت**۔ (ف) مذکر تختگاہ۔ دار السلطنت۔ (رشک) پائے تختِ شہانِ حُسن ہے دل۔ ایک ہوتا تو کہتے شاہ آباد۔ **پائے تراب**۔ دیکھو پاتراب۔ **پائجامہ**۔ دیکھو پاجامہ۔ **پائے خانہ**۔ (ف) دیکھو پاخانہ۔ (جان صاحب) دمبدم پیشاب نے بُولا دیا۔ پاخانے میں اندھیرا ہے پڑا رکھ آ چراغ۔ **پائدار**۔ (ف) صفت۔ مضبوط۔ دیرپا۔ **پائداری**۔ (ف) مونث۔ استحکام۔ مضبوطی۔ **پائے درگل**۔ (ف) دیکھو پابہ گل۔ (بحر) کیا چلے تیری راہ مشکل ہے۔ خاک کا پتلا پائے درگل ہے۔ **پائدان**۔ (ف) ۱ کفش ۲ جوتی اُتارنے کی جگہ ۳ گہوارہ۔) مذکر گاڑی کی وہ جگہ جسپر پاؤں رکھکر سوار ہوتے ہیں۔ **پائے رفتن نہ جائے ماندن** (ف) نہ جانیکی قوت۔ نہ ٹھہرنے کی جگہ۔) مقولہ۔ ایسی جگہ کہتے ہیں جب جاتے بن پڑے نہ ٹھہرتے۔ دونوں صورتوں میں دشواری ہو۔ اور انسان عاجز ہو (حاجی بغلول) یہ سُنا تھا کہ حاجی صاحب کی روح تن سے نکل کے عمرہ لینے چلی گئی۔ سناٹے میں آکے گھگھی بندھ گئی پسینا آگیا دل دھڑکنے لگا۔ پائے رفتن نہ جائے ماندن۔ **پائے زیب**۔ دیکھو پازیب۔ **پائنرہ** (ف) بفتح چہارم وہ رسّی جو خیموں اور سراپردوں میں میخ سے باندھتے ہیں۔ وہ چیز جسمیں لگام لگاتے ہیں۔ ترکی میں بادشاہی حکم) مذکر۔ قلابہ۔ لوہے کا حلقہ جو کواڑوں میں لگاتے ہیں۔ (ناسخ) بیڑی کے بدلے ہوں مرے پاؤں میں پائنرے۔ دروازہ کے

پاے

قسم کی ہو زنجیر ہاتھ میں۔ پاگاہ۔ پایگہ۔ (ف) مونث۔ قدر۔ مرتبہ۔ منزلت۔ ۲ طویلہ ۳ منصب۔ کچہری۔ اجلاس۔

پائپ۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کی نلی جس میں انگریزی تمباکو بھر کر پیتے ہیں۔

پائیں۔ (ف۔ بروزن آئیں۔ پا۔ ین کلمہ نسبت) مذکر۔ نیچے۔ پائنتی سرہانے کے مقابل۔ (ریاض) وہ بیٹھے ہیں منہ تکتی ہے شمع سر بالیں۔ پائیں لحد آج ہے بالیں سے بھی اچھا۔ پائیں باغ۔ مذکر وہ باغیچہ جو مکان میں اور مکان کی سطح سے نشیب میں ہو۔

پائل۔ (ھ۔ بفتح سوم۔) مونث ۱ پاؤں کا زیور۔ جھانجھ۔ خلخال۔ چھاگل ۲ صفت۔ وہ بچہ پیدائش کے وقت جسکے پاؤں پہلے نکلیں۔ کہتے ہیں ایسے شخص کے لات مارنے سے کمر کی چک جاتی رہتی ہے۔ (جان صاحب) پائل ہے دوگانا ذرا ٹھوکر تو لگا جا۔ چک آئی ہے اٹھا نہیں جاتا ہے کمر سے (رشک) پائل تری ہے پاؤں سے پائل کے زیادہ۔ آواز کے سننے سے گیا درد کمر صاف ۳ تیز چلنے والی ہتھنی ۴ (عم) بانس کی سیڑھی۔

پاین۔ (ھ۔ بروزن خائن) مونث۔ ایک تسو کا چوتھائی حصہ۔

پایندہ۔ (ف) صفت۔ ہمیشہ۔ قائم۔ استوار۔

پائنتی۔ (ھ) مونث۔ سرہانے کی ضد۔ (آتش) عشق آنکھوں کو ہے تلووں کو مجھے ملنے کا پائنتی یار کی ہے میرا سرہانا شب وصل۔

پائنچا۔ مذکر۔ یہ لفظ فارسی پاچہ کا بگاڑا ہوا ہے۔ پاجامہ کے ایک طرف کا حصہ جسمیں ایک ٹانگ رہتی ہے۔ پائنچا بھاری کرنا۔ (ھو) ۱ آنا۔ جانا چھوڑ دینا۔ کسی فعل کو ترک کرنے کا عہد کرنا۔ ایک جگہ جم کر بیٹھنا۔ باہر نکلنا (فقرہ) انھوں نے تو ایسا پائنچا بھاری کیا ہے کہ آہی نہیں چکتیں۔ ــــ پائنچا بھاری کیا تھا توبہ کی تھی تُن کے ورس۔ آج تو چندری میں بی راحت کا ڈولا پھر گیا۔ پائنچا کھوسنا۔ پائنچا گھرسنا۔ پاجامے کے پائنچے کو نیفے میں اُڑکانا تاکہ اونچا ہو جائے۔ (فقرہ) وہ ڈھنی انھیں اوڑھنا نہیں آتی پائنچے وہ نہیں گھرس سکتیں۔ پائنچے اُٹھانا۔ عورتیں جب بڑے پائنچوں کا پاجامہ پہنتی ہیں چلتے وقت پائنچے اونچے کر لیتی ہیں۔ پائنچے تنگ کرنا۔ پائنچے کڑکڑانا پائنچے تنگ ہونا۔ پائنچے کسے ہونا۔ (منیر) ملبوس خلاف وضع کے شکوے میں کچھ عرض کیا تو پائنچے تنگ ہوئے۔ پائنچے چڑھانا۔ پائنچوں کو اوپر کر لینا پائنچے چھوڑنا۔ گھرسے ہوئے یا اُٹھائے ہوئے پائنچوں کو چھوڑ دینا۔ (فقرہ) ایسی بولا ہٹ کس کام کی آؤ دیکھا نہ تاؤ پائنچے چھوڑ جھاڑ جھٹ اُٹھ کھڑی ہوئیں۔ پائنچے سے نکلی پڑتی ہے۔ (عو) غصے کے مارے آپے سے باہر ہوئی جاتی ہے۔

پبلک

پایک۔ (فارسی پیک کا بگاڑا ہوا ہے) عم۔ مذکر۔ قاصد۔ ایلچی۔ چوکیدار۔

پایہ۔ (ف) ۱ قدر۔ منزلت۔ درجہ۔ رتبہ ۲ عمارت کی بنیاد ۳ زینہ۔ سیڑھی ۴ پاؤں) مذکر ۱ قدر۔ مرتبہ۔ درجہ (فقرہ) شعر و سخن میں میر صاحب کا پایہ بہت بلند ہے ۲ (ھ) ستون (اٹھانا چننا کے ساتھ) ۳ میز۔ کرسی۔ پلنگ تخت وغیرہ کا وہ ڈنڈا جسپر وہ قائم رہے۔ (فقرہ) چھپر کھٹ کا ایک پایہ ٹوٹ گیا۔ پایۂ ثبوت کو پہنچنا۔ ثابت ہونا۔ (قانوناً) دعوے کی تصدیق ہو جانا۔ کسی بیان کا ثابت ہو جانا۔ پایہ شناس۔ (ف) صفت۔ مرتبہ شناس۔ پایہ شناسی۔ (ف) مونث۔ مرتبہ پہچاننا۔ پایۂ عرش ہلانا۔ عرش تک اثر پہنچنے کا کنایہ ہے۔ (مصحفی) نالۂ صبح یہ کیا بے ادبی کرتا ہے۔ پایۂ عرش معلّٰی کا ہلانا نہیں خوب۔ پاے پر کھینچنا۔ تپنچے یا بندوق کے گھوڑے کو جہانتک اسکی حد ہے کھینچنا۔ (ہجر) آپ کی جو حرکت ہے وہ ستم ہے صاحب۔ انگلی چٹکائی کہ پاے پہ تپنچا کھینچا۔

پ - ب

پبلیشر۔ (انگ) مذکر۔ کسی کتاب یا اخبار کا شائع کرنے والا۔

پبلک۔ (انگ) مونث۔ عام مخلوق۔ سرکاری رعایا۔ پبلک انسٹرکشن (انگ) مونث۔ تعلیم عامہ۔ ہدایت عام مخلوقات۔ پبلک ورکس۔ (انگ) دو

امور جو عامۂ خلائق سے متعلق ہوں۔

پپئی۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم و کسرِ ہمزہ) مونث۔ (دہلی) ایک چھوٹا سا جنگلی پرند جس کو بئی اور پوئی بھی کہتے ہیں۔

پ - پ

پپنیانا۔ (ھ) زخم میں پیپ آجانا۔

پیپر مینٹ۔ (انگ) مذکر۔ اک دوا کا نام۔ پودینا۔ پودینے کا ست۔

پپڑ۔ (ھ) مذکر۔ دیوار کی کہگل کا وہ حصّہ جو پھول کر علٰحدہ ہوجاتا ہے پپڑ پارہ مذکر۔ وہ خشک پوست جو زخم کے کنارے چپکا رہتا ہے۔

پپڑا۔ (س) مذکر۔ بڑی پپڑی۔ اوپر کا چھلکا چھال۔ پپڑا جانا۔ پپڑانا۔ (لکھنؤ) ۱ پپڑی بندھنا۔ سوکھ جانا خشک ہوجانا۔ کسی چیز کا خشک ہوجانے سے پارہ پارہ ہوجانا۔ لب کا خشک ہوجانا۔ (فقرہ) ماما نے آٹا گوندھا تھا رکھے رکھے پپڑا گیا۔ (امانت) ہونٹھ پپڑائے جو اُس کی گرمیٔ صحبت سے رات جھاڑ میں شمعیں پگھل کر موم روغن ہوگئیں۔

پپڑی۔ (ھ) مونث ۱ خشک پوست۔ پرت۔ اوپر کی خشک تہ۔ تر زمین خشک ہوکر جا بجا سے پھٹ جاتی ہے پھٹے ہوئے ٹکڑے کو پپڑی کہتے ہیں ۲ کائی یا چکنی مٹی کے پرت جو سبب کھنے کے بعد اپنی سطح سے علٰحدہ ہوجاتے ہیں ۳ حلوا سوہن کی قسم۔ (فقرہ) ایک لڑکا پپڑی کی چکتی ساری کی ساری گھٹکتا پھرتا ہے دوسرا جوزی کی لوز کھاتا اور پھینکتا پھرتا ہے۔ پپڑی آنا۔ (دہلی) تہ جمنا۔ پرت بننا پپڑی بندھنا۔ لکھنؤ میں پپڑانا ہے۔ پپڑی پڑنا۔ پرت جمنا۔ ملائی پڑنا پپڑی جمانا ۱ تہ جمانا ۲ (دہلی) حق قائم کرنا۔ پپڑی جمنا۔ لازم ۱ پپڑی بندھنا۔ تہ جمنا ۲ جمنا ۲ کتھے وغیرہ کا جمنا ۳ ملائی جمنا۔ پپڑیا کتھا۔ مذکر۔ سفید عمدہ ہلکا کتھا۔

پپڑیلا۔ (ھ) صفت۔ پرت دار۔ چھلکے دار۔ پپڑیا جانا۔ سوکھ جانا پھٹ جانا پپڑی پڑ جانا۔

پپلا۔ (ھ) صحیح پوپلا ہے۔ دیکھو پوپلا۔

پپلی (ھ) مونث۔ ایک قسم کی بوٹی۔

پپوٹا۔ (ھ) مذکر۔ وہ کھال جو بطورِ غلاف آنکھ کے اوپر ہوتی ہے پپوٹا اُبھرنا۔ پپوٹے کا پھول جانا۔ (داغ) سرشکِ گرم نے ایسا اثر اپنا دکھایا ہے پپوٹے میری آنکھوں کے نہیں اُبھرے یہ چھالے ہیں۔ پپوٹا بھاری ہونا۔ پپوٹے پر ورم ہونا۔ (داغ) مرگ دشمن پہ روئے ہو کیا تم۔ ہیں پپوٹے جو آنکھ کے بھاری

پپولنا۔ (ھ)۔ (دہلی) پُلپلانا پوپلوں کی طرح منھ سے کسی چیز کو چوسنا بڑھاپے میں مسوڑھوں سے دبا دبا کر کھانا۔ (فقرہ) ماما پوپلی ہے پپول پپول کر کھاتی ہے۔

پپیا۔ (ھ) مذکر۔ سیٹی بجانے کا کھلونا۔ سیٹی۔ (ہجر) عہد طفلی سے بھری ہیں اس میں شور انگیزیاں ؎ اس کے مٹی کے پپیّے پر گماں تھا صور کا۔ دیکھو پپیہا نمبر ۳۔

پپیانا۔ (ھ) پیپ پڑ جانا۔ زخم سے پیپ نکلنا۔ (داغ) تیری تلوار اچھی تھی کس میں۔ سڑ گیا زخم جگر پپیا کر۔

پپیتا۔ (پرتگالی لفظ پاپیتا سے بنا ہے) مذکر۔ ایک قسم کا پھل اور اُسکا درخت۔

پپیہا۔ (ھ) ۱ مٹی یا دھات کا باجا جس کو منھ سے بجاتے ہیں ۲ ایک پہاڑی پرند کا نام۔ جو نہایت خوش آواز ہوتا ہے (محسن) پپیہے نے لیں دل میں سو چٹکیاں۔ کہاں بولتا ہے سکھی پی کہاں ۳ آم کی گٹھلی گرنے سے جو درخت نکل آتے ہیں اُن کو توڑ کر لڑکے گٹھلی کے اوپر کا چھلکا پھینک دیتے ہیں اور اندر کے حصّہ کو رگڑ کر سوراخ کر لیتے اور منھ سے بجاتے ہیں ۴ پتوں کو لپیٹ کر منھ میں رکھکے آواز نکالتے ہیں اور اُس کو پپیہا کہتے ہیں۔ پپیہے کی کوک۔ پپیہے کی آواز

پ - ت

پت۔ (ھ) مونث ۱ آبرو۔ (جان صاحب) گالی وہ نہ بھولیگی تمھاری ناحق کو ہماری پت اُتاری۔ رجانا۔ آتارنا۔ رکھنا۔ گنوانا کے ساتھ) ۲ (ف) مونث۔ اچھوانی۔

پت۔ (ھ) مذکر ۱ صفرا۔ چاروں خلطوں میں سے ایک خلط کا نام ۲ زرد رنگ کا کڑوا پانی جو پتّے کے اندر ہوتا ہے اس کا فعل جمع میں آتا ہے۔

پتا | پتا

پت ڈالنا - زرد رنگ کی قے کرنا۔

پتا - (ھ) - (ہندو) مذکر - باپ۔

پتّا - (ھ) مذکر [1] ورق - گنجفے یا تاش کا ورق [2] برگ [3] پان [4] کان کے ایک زیور کا نام - (بحر) دل ترے آنے سے ٹھہرا عاشق بیتاب کا - کان کے پتّے سے منکر بن گیا سیماب کا [5] پتنگ کے نیچے کے حصّہ میں کاغذ مثلث شکل کا کتر کر لگاتے اور اسکو بھی پتا کہتے ہیں [6] (مجازاً) صفت - سُبک - بشوق قدوائی) ہلکی پتّا سی ایک تھی ناؤ - جھُولا جھُولو جو اُسپہ چڑھ جاؤ - پتّا باندھنا زخم پر پتّا رکھنا - پتّا بولنا - (لکھنؤ) کسی درخت کا پتّا مُنہ میں رکھکر اُس جانور کی بولی بولنا جسکو دام میں پھنسانا منظور ہو (رشاد) طائرِ جاں کو پھنساتی ہے صفیرِ ہمصفیر - دام گستر دام میں لاتے ہیں پتّا بول کے - پتّا بھی بے حکم خدا نہیں ہلتا - مثل - کوئی کام بغیر خدا کی مرضی کے نہیں ہوتا - (قدر) پتّا نہ ہلے بے حکم خدا بے اُس کے پرندہ مارے نہ پر - پھر باغ میں ہر پھر آتا ہے کیوں گلچین کو لئے صیاد عبث - پتّا توڑ کر بھاگنا - (دہلی) جلدی سے بھاگنا - فوراً چلدینا - (ایامی) آزادی کا یہ حال تھا کہ کُن بندھے کی آواز کان میں پڑی اور پتّا توڑ غائب ہوئی - لکھنؤ میں اس جگہ پتّا ہوجانا ہے -

پتّا کھڑکنا [1] آہٹ ہونا - دھیمی آواز ہونا - ہوا چلنے سے پتّوں کا آواز دینا - (بحر) سوتا ہے یار باغ میں آہستہ چل نسیم - کونجیں کٹیں گی تیری جو پتّا کھڑک گیا [2] خفیف اندیشہ ہونا - (آتش) خزاں کے خوف سے ایمن بہار فکر رنگیں ہے - چمن کا اپنے صرصر سے کبھی پتّا نہیں کھڑکا -

پتّا کھڑکا بندہ سرکا - (دستکا) مثل - ذرا سے اشارے میں مطلب تاڑجانا کمال ہوشیاری یا چالاکی ظاہر کرنیکے موقع پر - اور آہٹ پاتے ہی کسی جگہ سے ہٹ جانے کی محل پر بھی بولتے ہیں - پتّا لگنا [1] پھلوں میں داغ لگنا [2] پتّا نمودار ہونا - پتّا جُڑا ہونا - (نفقرہ) اس درخت میں پتے لگے ہیں - پتّا نہ ہلنا لازم - (کنایۃً) حبس ہونا - ہوا بند ہونا - (داغ) گلشن میں مزہ بادہ کشی کا نہیں ملتا - ہے ایسی ہوا بند کہ پتّا نہیں ہلتا - پتّا ہلانا - ایجاز خفیف حرکت دینا - (نفقرہ) بدون خدا کی مرضی کے ایک پتّا ہلانا چاہیں تو نہیں ہلا سکتے - پتّا ہونا - پتّا ہوجانا - (لکھنؤ) اڑجانا - ہوا ہوجانا - غائب ہوجانا - (گلزارنسیم) خط خاتم لیکے وہ ہوائی - پتّا ہوئی اور پتے پہ آئی -

پتّوں والی - (عو) کنایۃً - مُولی - مولی سامان حاضری میں داخل ہے - جو مُردے کا کھانا ہے - اس سبب سے عورتیں منحوس سمجھ کے صبح کیوقت اس کا نام نہیں لیتی ہیں - (نفقرہ) بیگم کے دسترخوان پر پتّوں والی رکھی تھی

پتا - (ھ) مذکر [1] نشان - سُراغ - علامت [2] ٹھور ٹھکانا [3] اشارہ [4] سرنامہ وہ عبارت جو لفافہ پر لکھتے ہیں [5] (عم) تفصیل جیسے پتے دار - (پتا نا - پوچھنا - چلنا - دینا - لگانا - لگنا - ملنا - وغیرہ کے ساتھ) پتا چلنا - سُراغ ملنا پتا دینا - سُراغ بتانا - نشان بتانا - ٹھکانا بتانا - (امانت) ہر ایک کو اپنے مسافر کا ہم پتا دینگے - پتا نہ ہونا - غائب ہونا - نشان نہ ہونا - سُراغ نہ ملنا - (شعور) پتا خونِ جگر کا بھی نہیں ہے - کرو گے حضرت دل آج کیا نوش پتے کی پتے کی بات چھپی ہوئی بات - (داغ) تھے ہم بغل عدو سے اسوقت یہ نہ سوجھی - سُنکر پتے کی ہم سے اب بغلیں جھانکتے ہو - پتے کی بات چھپی ہوئی بات - (نفقرہ) اودھ تیغ کبھی کبھی بات پتے کی کہہ جاتا ہے - پتے کی کہنا پتے کی سُنانا - چھپی ہوئی بات کہنا - عیب کھولنا - راز فاش کرنا - (داغ) کہوں میں عرض اگر جاں کی دماں پاؤں - کہوں پتے کی اگر قہر سے پناہ ملے -

پتّا - (ھ) مذکر - ایک اندرونی عضو کا نام جسکو فارسی میں زہرہ کہتے ہیں [2] تحمّل - تاب طاقت - حوصلہ - جگر - دل - ہمت [3] غُصہ - تیزی - جوش دل - (نوٹ) پتّا نکلا ہے پِت سے جسکے معنی ہیں صفرا - صفراوی مزاج آدمی بہت تیز ہوتا اور ہر کام میں عجلت کرتا ہے [4] خواہش نفسانی [5] غیرت شرم - پتّا پانی کرنا - غصہ فرو کرنا - اُمنگ دبا دینا - پتّا پانی ہونا - (ف - زہرہ آب شدن کا ترجمہ) [1] غصہ جاتا رہنا - برداشت کی قوت

پیدا ہوجانے ۔ اُمنگ نہ رہنے کی جگہ ۔ (جلیل) چاہت کی جو تلخیاں اُٹھائے پتا پانی ہو آدمی کا ۲ ترس آنا ۔ پتا کھینچنا ۔ پتا نکالنا ۔ قتل کی سزا دینا ۔ (رشک) نام سفاک سے آفاق کا زہرہ ہو آب ۔ خاطر آشفتہ جسے پاگیا پتا کھینچا ۔ پتا لگانا ۔ (عو) کسی کام میں جی لگانا ۔ پتا لگنا ۔ (عو) کسی کام میں جی لگنا ۔ پتا مارنا ۔ غصے کا ضبط کرنا ۔ تحمل کرنا ۔ لغویات یا حرص سے اپنے تئیں بچانا ۔ (داغ) اپنا پتا ہم نے مارا دوست کی خاطر سے آج ۔ غصہ آیا تھا بہت دشمن کی صورت دیکھکر ۲ اُمنگ کا دبا دینا ۔ تکلیف برداشت کرنا ۔ صبر کرنا ۔ (بنات النعش) خاص کر سینا تو بڑی پتے ماری کا کام ہے ۔ پتا مرنا ۔ غصے اور تیزی کا جاتا رہنا ۔ دل کا مردہ ہوجانا ۔ پتے لینا ۔ پتے لے ڈالنا ۔ (عو) ستانا ۔ تنگ کرنا ۔ پتے نکالنا ۔ (عو) ۱ جاں نکالنا ۲ خوب سزا دینا ۔

پتال ۔ (ھ) مذکر ۔ دیکھو پاتال ۔ پتال کی خبر لانا ۔ دُور کی خبر لانا ۔ بات کی تہ کو پہنچنا ۔ پتال جنتر ۔ (ھ) مذکر ۔ تیل نکالنے کا خاص طریقہ ۔

پتانا ۔ (ھ) لکھنؤ ۱ ہوش باختہ ہونا ۔ دنگ ہونا ۔ (آتش) صنوبر سے جو کرتا قدکشی تو ۔ نہ گڑ جاتا تو پتایا تو ہوتا ۲ شرمندہ ہونا ۔ (امیر) کہدو کہ نہ باتوں میں مری شاخ نکالے ۔ کہدو نگا پتے کی ہیں تو پتائیگا ناصح ۳ گھبرانا ۔ مضطرب ہونا ۔ چکرانا ۔ (صبا) رنگ لائیگی نزاکت بڑھکر ۔ پھول کے بار سے پتائیگا ۔

پتاور ۔ (ھ) ۔ بروزن سراسر ۱ مونث ۔ پھوس جس سے چھپّر بناتے ہیں ۔

پتائی ۔ پوتائی ۔ (ھ) مونث ۔ پلاستر کرنا ۔ پلاستر کرنے کی اُجرت ۔

پت پڑ ۔ (ھ) دیکھو پٹ پڑ ۔

پت جھڑ ۔ پت جھاڑ ۔ (ھ) مونث ۔ پتے جھڑنا ۔ پتے جھڑنے کا موسم (داغ) باغ میں پت جھڑ ہوئی موسم خزاں کا آگیا ۔ میکشو مژدہ کہ بعد اُسکے بہار آنے کو ہے ۔

پتر ۔ (ھ) ۔ بروزن ابر ۔ فارسی میں پتر بروزن شتر ۔ سکہ رائج الوقت ۔ اردو میں زبانوں پر بہ تشدید حرف دوم مفتوح ہے) مذکر ۔ سونے چاندی وغیرہ کے ٹھپہ دار لانبے ۔ اور پتلے ٹکڑے ۔ لوہے کے چوڑے چوڑے مستطیل ٹکڑے ۔ اِن ٹکڑوں کو بکس صندوقچوں سینوں وغیرہ پر جوڑ دنکی مضبوطی کے لئے لگاتے ہیں ۔

پُتر ۔ (ھ) مذکر ۔ (ہندو) بیٹا ۔

پترا ۔ (ھ) مذکر ۱ جنتری ۔ وہ کاغذ یا کتاب جس میں ایک سال کے احکام نجوم لکھے ہوں ۲ دھات کا مستطیل ٹکڑا ۳ خول چڑھانے کا ورق ۴ (ہندو) ورق پتا ۔ پترے کھولنا ۔ (ہندو) ۔ عو ۔ بھید ظاہر کرنا ۔ قلعی کھولنا عیب ظاہر کرنا ۔ پتری ۔ (ھ) مونث ۱ ہندو جنم پتری ۔ زائچہ ۲ خط چٹھی ۔

پترول ۔ دیکھو پٹرول ۔

پترریا ۔ (ھ) مونث ۔ (عم) رنڈی ۔ کسبی ۔ فاحشہ عورت ۔

پتّل ۔ (ھ) مونث ۔ لکھنؤ ۔ (ہندو) پتوں کی بنی ہوئی تھالی جس پر کھانیکی چیزیں رکھکر کھاتے کھلاتے ہیں ۲ (مجازاً) ایک آدمی کی خوراک جو بیاہ میں تقسیم کیجاتی ہے ۔ دہلی میں پاتر ہے ۔ پتل پر دُھسنا ۔ (ہندو) پتل میں کھانا رکھنا یا چُننا ۔

پتلا ۔ (ھ) صفت مذکر ۱ باریک ۔ مہین ۔ دُبلا ۲ رقیق ۔ بہنے والی چیز ۔ گاڑھی کی ضد ۔ جیسے پتلا شوربا ۔ دیکھو پتلی ۔ پتلا حال ۔ خراب حالت ۔ غیر حال (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) (جرأت) فربہ اندام جو کہ تھا بقال ۔ ماری کھانسی کے اب ہے پتلا حال ۔

پُتلا ۔ (ھ) مذکر ۱ مُورت ۔ بُت ۔ آدمی یا حیوان کا قالب ۔ انساں کی صورت جو آٹے یا کسی اور چیز سے بنائی جائے ۲ تلوار کی مُوٹھ ۔ قبضہ ۳ صفت ۔ مجسم سر تا سر ۔ (فقرے) زید عقل کا پُتلا ہے ۔ وہ نور کا پُتلا ہے ۴ صدقے کا گُڈا گُڑیا ۔ (بحر) ٹھوکر اس کے پاؤں میں پارس کی لگ جاتی اگر صدقے کا پتلا بناتے گوندھ کر اکسیر ہم ۵ آٹے کی مُورت جو ساحر کسی خاص انسان

پتلانا

کی ہم شکل بناتے اور تسخیر کے لئے اُس پر جادو کرتے ہیں ۲ خاکہ ہیولا۔ پتلا خاک کا (کنایۃً) انسان۔ پتلا گاڑنا۔ ایک قسم کا ٹوٹکا۔ تسخیر کے لئے ماش کے آٹے یا پینے کی تمباکو کا پتلا بناکر دفن کرتے ہیں ؎ گھر میں اُس بت کی رسائی نہ ہوئی پر نہ ہوئی۔ بحر نے پتلے بھی گاڑے ہیں دیوار بہت۔ دیکھو پتلی۔

پتلانا۔ (ھ) ہندو! پیتل کا کساؤ آجانا۔ پیتل کے برتن کی پکی ہوئی چیز میں پیتل کا مزہ آجانا ۲ پیتل کی سی رنگت ہوجانا۔

پتلون۔ (انگ۔ پانٹ لون۔) انگریزی وضع کا پائجامہ۔ بیشتر زبانوں پر مونث ہے۔

پتلی۔ (ھ) صفت مونث۔ دیکھو پتلا۔ پتلی آواز۔ مہین آواز۔ باریک آواز (رشک) کمر کی یاد میں نیند اُڑ گئی ہے شوق سے چلّا۔ بکالی تو نے کیوں آواز اے مرغ سحر پتلی۔ پتلی دال کھانے والا۔ صفت۔ (کنایۃً) کمزور بودا۔ کم ہمت۔ (بنات النعش) حسن آرا تمھاری ذات کیا ہے خیرالنسا بیچارے پتلی دال کے کھانے والے شیخ۔ پتلی کمر۔ باریک اور نازک کمر۔

پُتلی۔ (ھ) مونث۔ گڑیا مورت ۲ آنکھ کا گول سیاہ حصّہ۔ (برق) دیدۂ عاشق کی پُتلی ہر سُم توسن میں ہے ۳ گھوڑے کے سُم کا وہ گوشت جو اُبھرا ہوا ہوتا ہے۔ (محسن) پُتلی نے سمند بادپا کی۔ جاکر چشم قمر میں جا کی ۴ شعبدہ گروں کی گڑیا۔ (بحر) رقص کرتی نہیں پتلی جو ہوا تار جدا ۵ کل پشین۔ جیسے پُتلی گھر ۶ حسین عورت۔ نازک عورت خوبصورت ۷ انسان یا حیوان کی گلی تصویر۔ پُتلی بن کے رہجانا۔ ساکت رہ جانا۔ (شوق قدوائی) رہگیا حیرت کے مارے بنکے پُتلی دم بخود۔ سامنے اُس شوخ کی آنکھوں کے جو ساحر گیا۔ پُتلی پھیر لینا۔ (کنایۃً) بیوفائی کرنا۔ بیمروتی کرنا۔ پُتلی پھیرنا۔ نگاہ پھیرنا۔ اشارہ کرنا۔ (انیس) پتلی جدھر سوار نے پھیری یہ مڑ گیا۔ اُترا براق بنکے پری ہو کے اُڑ گیا۔ پتلی کا تارا (مجازاً) دہلی۔ بہت پیارا۔ (میر حسن) منور وہ گھر اس کا سارا ہوا کنویں

پتنگ

کی وہ پتلی کا تارا ہوا۔ لکھنؤ میں آنکھ کا تارا ہے۔ پُتلی میں دم پڑ جانا۔ نزع کی حالت میں ہوجانا۔ (بحر) کس ادا سے ہاتھ رکھا قبضہ پہ پڑ گیا پتلی میں دم تلوار کا۔ پتلیاں اُلٹ جانا۔ (لکھنؤ) نزع کے وقت پتلیوں کا تلے اوپر ہوجانا۔ (جلال) جلوہ نقاب اُلٹ کے جو تم نے دکھا دیا بیہوش ہوگئے اُلٹ گئیں دوچار پتلیاں۔ پُتلیاں بدل جانا۔ نزع کی حالت میں پتلیوں کا اُلٹ پلٹ ہوجانا۔ (امیر) پُتلیاں بھی بدل گئیں دم نزع وقت پر کوئی آشنا نہ ہوا۔ پُتلیاں پتھرا جانا۔ (پتھرانا) پتلیوں کا بےحس و حرکت ہوجانا۔ پتلیوں سے نور جاتا رہنا۔ (رند) حُسن حیرت زا سے تیرے پُتلیاں پتھرا گئیں۔ اب پلک سے بھی پلک دو دو پہر ملتی نہیں۔ پُتلیاں پھر جانا۔ مردمک چشم کا اوپر چڑھ جانا۔ دیدے پھر جانا۔ یہ حالت آنا وقت میں بھی جاتی ہے۔ (جلال) اب تو خدا کے واسطے مُنھ پھیر کر نہ بیٹھ۔ آنکھوں میں دم ہے پھر گئیں اے یار پُتلیاں۔ پتلیاں نچانا۔ گڑیوں کا تماشا دکھانا۔ دیکھو پتلیوں کا تماشا۔ پُتلیوں کا ناچ۔ پتلیوں کا تماشا۔ (ذوق) خدنگ سینے چشم میں بھی پتلیوں کا ناچ ہے۔ ہے جو منظور نظر اُن کو تماشا رقص کا۔ پتلیوں کا تماشا۔ پتلی والے کپڑے یا کاٹھ کی گڑیوں کو تاروں کے ذریعہ سے نچاتے اور اس کا تماشا دکھاتے ہیں۔ (آتش) آنکھیں عاشق کو نہ تو اے گل رعنا دکھلا۔ پتلیوں کا کسی ناداں کو تماشا دکھلا۔ پتلیوں کا سانگ پتلیوں کا تماشا۔ (داغ) اہل دنیا کو جو دیکھا غور سے۔ یہ تماشا پُتلیوں کا سانگ ہے۔ پُتلیوں میں گھر کرنا۔ بہت عزیز ہونا۔ پیارا ہونے کی جگہ (راسخ) گھر پتلیوں میں کرنے لگا اہل دید کی۔ مردم شناس ناوک مژگان یار ہے

پُتلنا۔ (ھ) لازم۔ پچارا پھرنا۔ پوتا جانا ۲ مذکر۔ وہ کپڑا جس سے پچارا پھیرتے ہیں۔

پتنگ۔ (س) مذکر ۱ کنکوا (اڑانا۔ اڑانا بڑھنا۔ بڑھانا۔ لڑنا۔ لڑانا کے ساتھ) ۲ ایک پردار کیڑا جو روشنی پر گرتا ہے۔ پروانہ (داغ) ابھی جو

پتنگ

شمع تو دم بھر نہ اُسکو تاب آئی ۔ پتنگ تھا کہ پتنگا تھا اُڑ کے جل ہی گیا ۔[۲] وہ لکڑی جس سے سُرخ رنگ نکالا جاتا ہے ۔ (ہجر) کپڑے رنگے ہوے ہیں گلوں کے پتنگ سے ۔ پتنگ بازی ۔ مونث ۔ کنکوا اُڑانا ۔ کنکوّوں کا کھیل ۔ پتنگ بڑھانا ۔ پتنگ کو فضائے ہوا میں بلند کرنا ۔ (آتش) اُس شوخ نے بڑھا کے شفق سے ملا دیا ۔ جس دن قریب شام اُڑایا پتنگ سُرخ پتنگ ڈھا دینا ۔ (لکھنؤ) بڑھتے ہوے کنکوّے کو گرا دینا ۔ پتنگ ڈھا جانا ۔ (لکھنؤ) پتنگ کا بے قابو ہو کر گر جانا ۔ پتنگ ملانا ۔ (لکھنؤ) لڑاتے وقت ایک پتنگ کا دوسرے پتنگ کے برابر کرنا ۔ یا دوسرے پتنگ کی طرف جُھکانا پتنگ ہتّے سے اُکھڑ جانا ۔ پتنگ کی ڈور کا ہتّے سے ٹوٹ جانا ۔

پتنگ چھُری ۔ (ہ) صفت (دہلی) عو ۔ لڑائی کرانیوالی ۔ لگائی بُجھائی کرنیوالی ۔ لکھنؤ میں لُتری ہے ۔ (فقرہ) خانم کو پتنگ چھُری سمجھو ان کا قدم بیچ میں آیا اور لڑائی شروع ہوئی ۔

پتنگا ۔ (بفتح اول و دوم و سکون سوم) مذکر ۔ [۱] چنگاری ۔ چراغ کا پھُول آگ کی چھوٹی چنگاری جو ہوا میں اڑتی ہے [۲] پروانہ ایک پروار کیڑا ۔ پتنگے لگانا ۔ (عو) [۱] شرارت کرنا ۔ چھیڑنا ۔ جلانا ۔ (داغ) آتش شوق کیا تجھے ناصح ۔ تو پتنگے لگائے جاتا ہے [۲] آگ لگانا ۔ (داغ) سوز دروں سے اپنے شرر بنگئے ہیں اشک ۔ کیوں آہ سرد کو نہ پتنگے لگائیں ہم پتنگے لگنا (عو) بہت ناگوار گزرنا ۔ غصّہ سے بدن میں آگ لگنا ۔ (فقرہ) بی ہمسائی کی باتوں سے میرے پتنگے لگ گئے ۔

پتوار ۔ (ہ) مونث ۔ [۱] وہ لکڑی جس سے کشتی کو موڑتے ہیں [۲] کھم ۔ اڑداڑ ۔

پتواس ۔ (ہ) مونث ۔ پرندوں کے بیٹھنے کا اڈّا ۔ ایک بانس میں مربع چھتری باندھتے ہیں اور اُس کو کھڑا کر دیتے ہیں تاکہ اسپر کبوتر وغیرہ پرند بیٹھیں ۔ (نکہت) عہد آسائش عالم ہے ترا عہد انکو نسبیر طائر کو خط کاہکشاں ہے پتواس ۔ اَب قلیل الاستعمال ہے ۔

پتھر

پتوہ ۔ (ہ) مونث ۔ (ہندو) بہو ۔

پتھر ۔ (ہ) مذکر [۱] سنگ [۲] اولا ۔ ژالہ [۳] جواہر جس میں ہیرا ۔ لال ۔ زمرد یاقوت وغیرہ شامل ہیں [۴] صفت سنگدل ۔ کٹّر ۔ بیرحم ۔ (ذوق) ہم بتوں کے دل کو جذب ول سے کھینچے جائیں گے ۔ پر بڑے پتھر ہیں یہ مشکل سے کھینچے جائیں گے [۵] (رجاناً) سخت چیز ۔ کڑی چیز ۔ (داغ) دل کو پتھر بنا دیا ہم نے اس کو پارا پلا دیا ہم نے [۶] صفت ۔ بھاری ۔ ثقیل ۔ گراں [۷] بجید کی جگہ جیسے بہرا پتھر [۸] غبی ۔ کُند ذہن [۹] بے وقوف [۱۰] تحقیر سے ہیچ کی جگہ ۔ (رشک) وہ بے نشاں ہوں کہ ہے کوہکن کو پتھر دخل ۔ جو نام کھودے مرا کوہکن تو نام کرے [۱۱] دشوار کام [۱۲] ساکت ۔ خاموش [۱۳] (عو) کنواری بیٹی ۔ ہندوستانیوں میں بیٹی کی شادی میں بڑا اصرف پڑتا ہے اسوجہ سے اسکو پتھر کہتے ہیں (فقرہ) بیگم کے آگے بھی دو پتھر بیٹھے ہیں [۱۵] ثقیل دیر ہضم [۱۶] کنجوس نہایت ممسک [۱۷] مشکل ۔ (فقرہ) یہ کتاب پتھر ہے ۔ پتھر اُدھیڑنا ۔ پُرانا محاورہ ہے اب اُسکی جگہ فصحائے لکھنؤ پتھر اُکھاڑنا بولتے ہیں ۔ (انشا) سینہ صد چاک نظر آیا ترے قاصد کا ۔ اس کی تربت کے جو ہیں جا کے ادھیڑے پتھر ۔ پتھر برسنا (لکھنؤ) اولے پڑنا ۔ (ہجر) وہ مقدّر ہے جو مانگوں مینھ برسنے کی دعا برسیں پتھر برسے بالائے سر برسات میں ۔ پتھر بن جانا ۔ سخت دل ہوجانا ۔ نہایت سنگدل ہوجانا [۲] بہرا بن جانا ۔ بت بن جانا ۔ پتھر پانی ہوجانا ۔ سخت دل کو رحم آجانا کنجوس کا فیّاض ہوجانا ۔ (ناسخ) ہماری آہ تیر اول نہ ترمائے تو یا قسمت وگرنہ دیکھ آئینہ کو پتھر ہوگئے پانی ۔ پتھر پر لگانا ۔ کسی دھاردار چیز کی دھار تیز کر لینا ۔ (شاد) سخت جانوں پہ تری جب سے چھُری تیز ہوئی ۔ یوں نہ کارد کوئی پتھر پہ لگائی ہوگی ۔ پتھر پر جونک نہیں لگتی ۔ مثل ۔ ایسا ہے ۔ جس پر کوئی نصیحت کارگر نہیں ہوتی ۔ راہ پر نہیں آتا ۔ اثر پذیر نہیں پتھر پڑنا [۱] سنگ باری ہونا ۔ اولے گرنا ۔ (امانت) چمک جاتی ہے جب بجلی تو

پتھر خوب پڑتے ہیں۔ (کنایۃً) آفت پڑنا۔ مصیبت آنا۔ مصیبت نازل ہونا۔ (آتش) موم آہن کرتی تھی یا دل پگھل سکتا نہیں۔ آہ کیا پتھر پڑے تیرے اثر پر نالوں۔ (تحقیرے) کوئی بڑا کام ہونا۔ (فقرہ) جوانی میں کیا پتھر پڑتے تھے۔ پتھر پڑیں۔ (دعا) بددعا۔ غارت ہو۔ تباہ ہو۔ ناس ہو۔ (رشک) پتھر پڑیں فرہاد کی چاہت کے مرض پر۔ دِق رہنے سے غم میں مرضِ سل بہت اچھا۔ تُف ہے۔ لعنت ہے۔ (فقرہ) پتھر پڑیں ایسی موٹی سمجھ پر کوئی جواب معقول نہیں۔ پتھر پسیجنا۔ پتھر میں نمی آنا۔ (کنایۃً) سخت دل کو رحم آنا۔ بخیل کا کچھ خرچ کرنے یا دینے پر آمادہ ہونا۔ (قدر) یوں تو پتھر بھی کچھ پسیجتا ہے۔ چاہئے ہے دلِ بشر میں درد۔ پتھر پھوڑا۔ یہ اور اس کے بعد کا لفظ۔ بغیر تشدید حرف دوم مستعمل ہے۔ مذکر۔ سنگ تراش پتھر گڑھنے اور کاٹنے والا۔ ہُدہُد۔ پتھر پھوڑیاں۔ (بفتح اول و دوم) مؤنث مونگ ماش کے آٹے سے نُقل کے برابر بنا کر خشک کر لیتے ہیں۔ اور شوربا کر کے کھاتے ہیں۔ پتھر تراشنا۔ پتھر کاٹنا۔ (عاشق) بخشا ہے کیا خدا نے شرف بُت کے نام کو۔ پتھر بھی جو تراشئے بُت لائے نور کا۔ پتھر تلے دامن دبنا۔ مصیبت میں پھنسنا۔ تکلیف میں پھنسنا۔ بے قابو ہو جانا۔ (گلزار نسیم) قسمت سے مفر ہے اب نہ مامن۔ پتھر کے تلے دبا ہے دامن۔ پتھر تلے سے ہاتھ نکالنا۔ نجات دلانا۔ زبردست کے پنجے سے۔ پتھر تلے سے ہاتھ نکلنا۔ (دعا) مصیبت سے نجات پانا۔ زبردست کے پنجے سے رہائی پانا۔ (فقرہ) بُوا خدا خدا کر کے پتھر تلے سے ہاتھ نکلا ہے جو خانم صاحب کے پنجے سے نجات ملی۔ پتھر تلے کا ہاتھ۔ بے اختیاری۔ مجبوری۔ بے بسی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ (جرأت) دل مرا اُس سنگدل کے ساتھ ہے۔ کیا کروں پتھر تلے کا ہاتھ ہے۔ پتھر تلے ہاتھ ہونا۔ (دبنا) لازم۔ بھاری بوجھ کے نیچے ہاتھ کا دب جانا۔ (مجازاً) مجبور ہونا۔ بے بس ہونا۔ زبردست کے قابو میں آ جانا۔ (جرأت) دست بردار ہوں کیونکر بُتِ سنگیں دل سے۔

دب گیا ہاتھ مرا تیرے تلے پتھر کے۔ (فقرہ) جاں دینا بڑی بات نہیں کچھ کھا کے سو رہتا۔ پھر کہتا ہوں پتھر تلے ہاتھ ہے ارے نادان جب جان ہی نہ رہے گی یہ مزے کون اُڑائیگا۔ پتھر چاٹنا۔ کسی دھاردار چیز کا پتھر پر رگڑنے سے تیز ہو جانا۔ (قلق) جائے خوں ہر زخم سے فوّارہ چھوٹا ہو کا خنجر قاتل نے کیا چاٹا ہے پتھر طور کا۔ پتھر چٹا۔ (بہ۔ بفتح اول و دوم) مذکر ایک قسم کی گھاس۔ ایک قسم کا سانپ جو پتھر چاٹتا ہے۔ پتھر چٹانا۔ سان رکھنا۔ پتھر پر رگڑ کر دھار تیز کرنا۔ (امانت) زباں کی تیغ کو خوب آپنے پتھر چٹایا ہے۔ پتھر چلانا۔ پتھر پھینکنا۔ پتھر چلنا۔ لازم۔ سنگریزوں کی بوچھار ہونا۔ (ناسخ) تجھے سب آئی قیامت سیر کرتے ہیں بہار کوسے جاتاں میں یہ مجھ دیوانے پر پتھر چلے۔ پتھر چھاتی پر دھرنا۔ (رکھنا) دیکھو چھاتی پر پتھر رکھ لینا۔ پتھر ڈھلکانا۔ مصیبت جھیلنا۔ پتھر ڈھونا۔ (کنایۃً) سخت محنت کرنا۔ بڑی محنت کا کام کرنا۔ (مصحفی) نہ فرہاد بیچارہ مقصد کو پہونچا۔ سدا عشق میں اُس نے پتھر ہی ڈھوئے۔ پتھر زمین۔ مونث۔ مشکل زمین جس شعر کے ردیف قافئے مشکل ہوتے ہیں اُس کی نسبت کہتے ہیں کہ زمین پتھر ہے۔ (فقرہ) بارک اللہ ایسی پتھر زمین میں کیا نازک شعر کہے ہیں۔ پتھر سا پھینک مارنا۔ پتھر سا کھینچ مارنا۔ پتھر سا مارنا۔ سختی سے جواب دینا۔ کڑی بات کہنا۔ (جرأت) اُس سنگدل کا دیکھئے پیام ان نوں ایک اور۔ پتھر سا مار جاتے ہیں پیغامبر ہیں۔ پتھر سے سر پھوڑنا۔ پتھر سے سر مارنا۔ ناسمجھ کو سمجھانے کی کوشش کرنا۔ کم عقل کو تعلیم دینا۔ پتھر سے نصیب پھوٹنا۔ سنگدل سے معاملت ہونا۔ کمال بدقسمتی کی جگہ بولتے ہیں۔ (بحر) اک بُت سے معاملہ ہے درپیش۔ پتھر سے نصیب پھوٹتے ہیں۔ پتھر کا۔ یا پتھر کی۔ صفت۔ سنگدل۔ بے رحم۔ بیحد ضبط کرنے والا۔ (گلزار نسیم) پتھر کی اگر کہو تو میں ہوں۔ فولاد جگر کہو تو میں ہوں۔ پتھر کا بن جانا۔ سنگدل ہو جانا۔ (رشک) سنگ غم سے نہ ہو سکا سرتاب۔ کوہکن بن گیا تھا

پتھر　　پتھر

پتھر کا۔ پتھر کا پگھلانا۔ نرم دل ہوجانا۔ پتھر کا جگر۔ نہایت مضبوط کلیجا۔ (آتش) فراقِ یار میں جب عشق نے مجھکو ٹٹولا ہے۔ جو دل فولاد کا پایا تو پتھر کا جگر پایا
پتھر کا جگر پانی ہونا۔ سنگدل کو ترس آجانا۔ (شہیدی) پسیجا اک نہ تیرا دل ہی اے شیریں کبھی اُسیر۔ جگر پانی ہوا فرہاد کی باتوں سے پتھر کا۔ پتھر کا جواب پتھر۔ مثل۔ یعنی سخت بات کا جواب سخت ہوتا ہے۔ (راسخ) یا صنم میں نے کہا وہ گالیاں دینے لگے۔ یہ مثل سچ ہو گئی پتھر ہے پتھر کا جواب۔
پتھر کا چھاپا۔ لیتھو گراف۔ وہ چھاپا جو کاپی اور پتھر کے وسیلے سے چھپا ہو۔ ٹائپ کے خلاف۔ پتھر کا دل۔ پتھر کا کلیجا۔ صفت۔ سنگدل۔ بے رحم۔ (ساالک) کس کا پتھر کا ہے دل کس سے سُنا جاتا ہے۔ کون ایسا ہے کہ ہو جس سے بیانِ دہلی۔ (ناامی) اُمید دل دہی اُس سنگدل سے سخت بیجا ہے۔ مگر اِن جاننے والوں کا پتھر کا کلیجا ہے۔ پتھر کا دل موم ہوجانا۔ رحم آجانا۔ ترس آجانا۔ (فقرہ) مولوی صاحب کیا وعظ کہتے ہیں کہ کیسا ہی پتھر کا دل کیوں نہ ہو ایک دفعہ تو ضرور موم کی طرح ملائم ہوکر رہ جاتا ہے۔ پتھر کلا۔ (ھہ۔ بفتح اول دوم) مذکر۔ اس بندوق کو کہتے ہیں جس میں چقماق لگی ہوتی ہے۔ پتھر کلیجے پر دھرنا۔ پتھر چھاتی پہ دھرنا۔ پتھر کو اثر کیا ہو۔ مثل۔ بیوقوف کم عقل پر کسی فہمائش اور تعلیم کا اثر نہیں ہوتا۔ (داغ) ہماری آہ سے اُس سنگدل کے دل میں گھر کیا ہو۔ کسی نے سچ کہا ہے یہ کہ پتھر کو اثر کیا ہو۔ پتھر کو پانی کردینا۔ سنگدل کو نرم کردینا۔ (عاشق) سُنکے میرے حال کو اُس بت کے آنسو گر پڑے۔ درد کی تقریر نے پتھر کو پانی کردیا۔ پتھر کو جونک نہیں لگتی کہیں پتھر میں بھی جونک لگی ہے۔ مثل۔ سنگدل کو رحم نہیں آتا۔ بد کو نصیحت کا اثر نہیں ہوتا۔ کنجوس فیاضی نہیں کرسکتا۔ (داغ) اُس سنگ دل کو میری فغاں کیا اثر کرے۔ پتھر کو جونک لگتے کسی نے سنی نہیں۔ پتھر کو موم بنانا۔ پتھر کو موم کرنا۔ سخت چیز کو نرم کرنا۔ سخت دل کو نرم دل کردینا۔ (لاتبہ النصوح) وہ باتیں اس طرح کی کرتے ہیں کہ لوہے کو پگھلائیں پتھر کو موم بنائیں۔ (صبا)

یار کے دل میں ہماری آہ نے تاثیر کی۔ موم پتھر کو کیا پانی کیا فولاد کو۔ پتھر کھانا سنگریزوں کی مار کھانا۔ (رشک) نہیں کس کو سحر و شام خیالِ اصنام۔ سر سودا زدہ کھاتا نہیں پتھر کس دن۔ پتھر کھینچ مارنا۔ اصلی معنوں میں ۲ مجازاً ایسی سخت بات کہنا جو دوسروں کو ناگوار ہو۔ سخت الفاظ میں کہنا۔ (داغ) نہ کرنا تھا ایسی دیوانی باتیں۔ یہ کیا کھینچ مارا جو پتھر کسی کو۔ پتھر کی تصویر بننا (مجازاً) خاموش ہوجانا۔ چپ ہوجانا۔ (راسخ) یہاں حیرت وہاں تمکین نہ وہ بولے نہ میں بولا۔ شبِ وعدہ بنے بیٹھے رہے تصویر پتھر کی۔ پتھر کے تلے ہاتھ دبانا۔ اپنے آپ کو سخت مشکل میں ڈالنا۔ آفت میں ڈالنا۔ (شوق قدوائی) ہو گئی چوک دل اُس بُت سے لگایا ناحق۔ ہاتھ پتھر کے تلے ہم نے دبایا ناحق۔ پتھر کے تلے ہاتھ دبنا۔ لازم۔ مجبور ہونا۔ بے بس ہونا۔ (نسیم) ہاتھ تو دب گئے پتھر کے تلے چاہت میں۔ کون ہو اب جو سنبھالے دل بیتاب اپنا۔ پتھر کی چھاتی۔ صفت۔ بڑا حوصلہ۔ بڑا دل۔ بڑا جگر۔ سخت جان۔ (جانِ صاحب) مری پتھر کی چھاتی تھی جو میں نے یہ ستم جھیلا۔ پتھر کی چھاتی کرلینا۔ صبر کرنا۔ تحمل کرنا۔ پتھر کے کیڑے کو بھی خدا دیتا ہے۔ خدا تعالیٰ ہر شخص کو رزق دیتا ہے کوئی محروم نہیں رہتا۔ ؎ کیوں سختیٔ ایام سے ڈرتے ہو سحر۔ پتھر کے بھی کیڑے کو خدا دیتا ہے۔ پتھر کی لکیر۔ پتھر کی لیکھ۔ صفت۔ پتھر کی لکیر نہیں مٹتی ہے۔ مجازاً۔ نہ مٹنے والی چیز۔ مستقل۔ پائیدار۔ پکی۔ مضبوط۔ نہ مٹنے والا۔ ؎ پتھر کی سی لکیر ہے عشقِ بُتاں نصیر۔ جب دل میں پڑ گئی تو مٹائی نہ جائیگی۔ (داغ) مستند کیونکر نہ ہو ایسا کلام۔ جو لکھا گویا ہے پتھر کی لکیر۔ (شعور) کیا مقلّد کاتبِ تقدیر کا ہے وہ صنم۔ لیکھ پتھر کی ہوئی تحریر پشت آئینہ۔ پتھر گھسنا۔ لازم ۱ افسردہ ہونا پتھر کا (غالب) مٹ جائیگا سر گر ترا پتھر نہ گھسیگا۔ ہوں در پہ ترے ناصیہ فرسا کوئی دن اور ۲ متعدی۔ پتھر کو گھسنا۔ پتھر کڑکانا۔ پتھر لڑھکانا۔ ۱ پتھر پھسلانا۔ ۲ (کنایۃً) ثقیل اور بھدّے الفاظ استعمال کرنا۔ (داغ) دشنام سخت دیتے ہو بام سے مجھے

پتھر

لُڑکائے پتھر آپ نے گویا پہاڑ سے ۔ پتھر مارنا ۔ سنگ زنی کرنا ۲ دیوانوں کی سی حرکتیں کرنا ۳ (کنایۃً) روکھے پن سے جواب دینا ۔ (بحر) مرے بُت بولتے ہیں جب کسی سے ۔ اُٹھا کر ایک پتھر مارتے ہیں ۔ پتھر مارے موت نہیں ۔ (عو) مثل ۔ نہایت سخت جان ہے (کنایۃً) بیحیا اور بے غیرت کی نسبت بولتے ہیں ۔ پتھر موم کرنا ۔ دیکھو پتھر کو موم کرنا ۔ (مصحفی) پتھر تو تو نے موم کیا لیکن یہ بتا اے آہ اُس کے دل میں اثر کس طرح سے ہو ۔ پتھر موم ہونا ۔ سنگدل کو رحم آنا ۔ کنجوس کا فیاضی پر آمادہ ہوجانا ۔ (ظفر) خدا ہی جانے کہ ہیں دل بتوں کے کیا پتھر ۔ کہ تجھ سے موم نہ اے آہ دردناک ہوے ۔ پتھر میں جونک لگنا ۱ سنگدل کا نرم ہوجانا ۲ بخیل کا فیاضی پر آمادہ ہوجانا ۳ حیرت انگیز بات ہونا ۔ دشوار امر کا واقع ہونا ۔ (فقرہ) حاجی صاحب کو اور عشق ۔ گولر میں پھول آیا ۔ ہیجڑے کے لڑکا ہوا ۔ پتھر میں جونک لگی پتھر نچوڑنا ۱ سنگدل کو رحم دلانا ۔ ناممکن کام کرنا ۔ پُرانا محاورہ ہے ۔ (انشا) رقت آئی نہ مرے حال پہ تجھکو سچ ہے ۔ ہو جو پتھر کوئی کیا اُس کو نچوڑے پتھر ۔ پتھر نہیں پگھلتے ۱ سنگدل کو رحم نہیں آتا ۔ (نکہت) نرم کیونکر ہو خدایا وہ بُتِ سنگیں دل ۔ آج تک ہمنے نہیں دیکھے پگھلتے پتھر ۲ کنجوس سے فیاضی نہیں ہوتی ۔ پتھر ہونا ۔ پتھر ہوجانا ۱ سخت ہوجانا ۔ جم کر سخت ہوجانا ۔ ۲ بھاری ہوجانا ۳ دشوار ہونا ۔ مشکل ہوجانا ۴ بُت بن جانا ۔ خاموش ہوجانا (داغ) بات کا میری نہیں دیتا جواب ۔ وہ بت کافر تو پتھر ہوگیا ۵ بے رحم ہونا ۔ سنگدل ہونا ۶ اندھا ہونا ۷ بیکار رہونا ۔ نکما ہونا ۔

پتھرا دینا ۔ متعدی ۔ (ذوق) پتھرا دیا جلوے نے ترے چشم صنم کو ۔ پتھرانا ۱ پتھر ہوجانا ۔ پتھر بن جانا ۲ سخت ہوجانا ۳ پُتلی اور آنکھ کی نسبت) بینائی چشم زائل ہوجانا ۔ پتلی کا بے حس ہوجانا ۔ نور جاتا رہنا ۔ (تلق) گر پلک جھپکے شرر نکلیں بجائے اشک گرم ۔ آنکھ پتھرا کر عجب کیا ہو اگر چقماق ہو ۔ (امانت) کیا بہانہ جو کافر نے بُت پرستی کا ۔ تو عین وصل

پتیانا

میں پتھرائیں پُتلیاں میری ۔ پتھراؤ ۔ (ھ) مذکر ۔ سنگ باری ۔ پیاپے پتھر مارنا ۔ پتھر پھینکنا ۔ (شعور) جانکر مجھکو بتوں کا مجنوں ۔ خوب ہی لڑکوں نے پتھراؤ کیا ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

پتھروٹا ۔ (ھ ۔ بفتح را) مذکر ۔ پتھر کا پیالہ ۔

پتھری ۔ (ھ) مونث ۱ وہ چھوٹا پتھر کا ٹکڑا جس پر چھُری چاقو اُسترا تیز کرتے ہیں ۔ سلی ۲ ایک قسم کا سخت مادّہ جو مثانے میں مثل پتھر کے ہوجاتا ہے ۔ سنگ مثانہ ۳ سنگ چقماق جس سے آگ جھاڑتے ہیں ۴ سنگدان جو اکثر پرندوں کے پیٹ میں ہوتا ہے ۵ سنگ ریزہ ۔ پتھریلا ۔ (ھ ۔ یاے معروف) صفت مذکر ۔ پتھر کا پتھر ملا ہوا ۔ پتھریلی (ھ) صفت مونث ۔

پتھنا ۔ (ھ) متعدی ۔ تھوپنا ۔ گوبر کے اُپلے بنانا ۲ لازم اُپلے بننا ۔ اس جگہ تھپا جانا استعمال ہوتا ہے ۔

پتھی ۔ (ھ) پیاز کی آنڈی ۔

پتھیر ۔ (ھ یاے مجہول) مونث ۔ (عم) اینٹ بنانے کی جگہ پتھیرا ۔ (ھ یاے مجہول) مذکر ۔ پتھی اینٹیں بنانے والا

پتی ۔ مونث ۱ چھوٹا پتا کونپل جیسے چار کی پتی ۲ سبزی ۔ بھنگ (ہندو) چندہ ۴ شرکت ۔ مشترکہ چیز کا حصہ ۵ نب فولاد کا قلم ۶ دھات کا پتر گنگنے کی پتی ۷ بوٹی (فقرہ) کھوس پتیوں کی تلاش میں مارا مارا پھرتا ہے ۔ پتی جمانا ۔ نقرہ دینا ۔ رنگ جمانا ۔ پتی دار ۔ مذکر ۔ (ہندو) حصہ دار شریک ۔

پتّی ۔ (ھ) مونث ۔ ایک بیماری کا نام ۔ جو جوش خون سے پیدا ہوتی ہے ۔ پتی اچھلنا ۔ پتی نکلنا ۔ بدن پر دودڑے پڑکر خارش ہونے لگنا ۔ پتی کا پیدا ہونا ۔ (شعور) گوری رنگت پہ قیامت ہے نکلنی پتی ۔ رشک یاقوت نکل آیا دودڑا کیا کیا ۔

پتیانا ۔ (ھ) لازم ۔ کسی امر کا باور کرنا ۔ یقین کرنا ۔ خاطر میں لانا ۔ خیال میں لانا ۔ نرم ہونا ۔ نرمی کرنا ۔ (معروف) اب ہم کسی معشوق سے پتیاتے نہیں ہم ۔ چاہت نے تری کھول دیے کان ہمارے ۲ راضی ہونا ۔ (فقرہ)

بساطی ابن قیمت پر نہیں پتیاتا۔

پتیت۔ (ھ۔ بفتح اوّل وکسرِ دوم وسکون یائے معروف۔) مذکر۔ غیر مزروعہ اراضی۔

پتیل۔ (ف بروزن فتیل) مذکر۔ چراغ کا فتیلہ۔ پتیل سوز۔ (ف) مذکر۔ شمعدان۔

پتیلُ۔ (ھ) صفت پتلا۔ باریک۔ جھرجھرا۔ جھیں۔ کپڑے کی نسبت بولتے ہیں۔

پتیلا۔ (ف پاتلہ یا پاتیلہ کا مخفف)۔ مذکر۔ چھوٹی دیگ بڑے مُنھ کا دیگچہ۔ پتیلی۔ مونث۔ دیگچی۔

پ - ٹ

پٹ۔ (ھ) مذکر[۱] کواڑ۔ دروازے کی جوڑی کا ایک تختہ[۲] (ہندو) آڑ۔ نقاب۔ گھونگھٹ[۳] صفت۔ سرنگوں۔ اوندھا[۴] مونث۔ کسی چیز کے گرنے کی آواز[۵] فوراً جیسے چٹ منگنی پٹ بیاہ[۶] مذکر۔ کپڑے کا عرض۔ پاٹ۔ پٹ بھیڑنا۔ کواڑ بند کرنا۔ (جان صاحب) ہاتھوں سے دل کو تھام کے چوکھٹ پہ گر پڑی۔ پٹ بھیڑنے میں اُس کا جو بازو نظر پڑا۔ پٹ پٹ۔ مونث متواتر گرنے کی آواز۔ (بہار عشق) جبکہ میں نے بلائیں لیں چٹ چٹ۔ اشک ان کے بھی گر پڑے پٹ پٹ[۲] متواتر مارنے کی آواز۔ پٹ پٹ بولنا۔ (عو) تڑاق پڑاق بولنا۔ پٹ پڑنا[۱] خلاف ہونا۔ غیر موثر ہونا۔ غلط ہونا۔ بے سود ہونا۔ تدبیر یا کسی حربے کے بے اثر ہونے۔ کارگر نہ ہونے کی جگہ۔ (فقرہ) میرا تو سارا زور تمام ہو گیا سب تدبیریں پٹ پڑ گئیں[۲] اوندھا گرنا۔ اوندھے منھ گرنا۔ پہلو کے بل گرنا۔ تلوار کا پہلو کے بل گرنا۔ (داغ) میں سر جھکا کے آگے بڑھا بھی تو کیا ہوا۔ تلوار پٹ پڑی مرے قاتل کے ہاتھ سے۔ پٹ سے بولنا۔ تڑاق سے کہہ دینا۔ بیچ میں بول اُٹھنا۔ (عالم) بول اٹھی دلپذیر بھی پٹ سے۔ ڈھنگ ان مردوں کے دیکھ لئے۔ پٹ کھولنا۔ کواڑ کھولنا۔

پُٹ۔ (ھ) مونث۔ شائبہ۔ بُو۔ آمیزش۔ چاشنی خمیر (رشک) اتنی پُٹ ایمان کی رکھتا نہیں میں بدقماش۔ جتنا کالے کپڑے میں رہ جاتا ہے دھبّا سفید۔ دیکھو پُٹھ۔

پَٹا۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کے فن سپہ گری کا نام جس کو پھری گدکے سے کھیلتے ہیں۔ (کھیلنا۔ ہلانا کے ساتھ) (صبا) ذرا تیغ قاتل کی آگے تو آئے پٹا دور ہی سے ہلاتی ہے بجلی۔ پٹے باز۔ مذکر[۱] پٹا کھیلنے والا۔ لکڑی کھیلنے والا[۲] ایک کھلونے کا نام[۳] ایک قسم کی آتشبازی۔ (فسانۂ عجائب) وہ ساحر دیر تک آتشبازی کے پٹے بازوں کی طرح لڑے۔ پٹے کے ہاتھ دکھانا پٹے کے ہاتھ نکالنا۔ (لکھنؤ)[۱] ہاتھوں کو اس طرح حرکت دینا جیسے پٹے میں دیتے ہیں[۲] (مجازاً) جھوٹی دھمکی دینا۔ نمائشی دھاک بٹھانا۔ (شعور) عیسیٰ ہو تم دکھاؤ نہ مجھکو پٹے کے ہاتھ۔ اُمید ہم کو آپ سے دست شفا کی ہے۔

پَٹّا۔ (ھ) مذکر[۱] حلقہ یا تسمہ جو پالو جانوروں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ (داغ) قیمتی ہو حُسن قمری کا توائے سرو چمن۔ طوق کے بدلے اسی پٹا طلائی چاہیئے[۲] چپراس۔ چپراس کا سلا ہوا کپڑا جو گلے یا کمر میں ڈالا جاتا ہے[۳] (ہندو) تختہ۔ پیڑا[۴] دستاویز جو کاشتکار زمیندار کو کاشت کے متعلق لکھ دیتا ہے۔ ٹھیکے داری کی دستاویز[۵] وہ کامدار جوتی کا کپڑا یا بانات کا ٹکڑا جس پر کام بنا ہوتا ہے[۶] پٹی۔ کمر کسنے کا چمڑا[۷] (لکھنؤ) مردوں کے سر کے دونوں طرف کے لٹکے ہوئے بال۔ کاکل۔ دہلی میں ہر ایک پہلو کے بالوں کو پٹھا اور سب کو ملا کر پٹھے بولتے ہیں ؎ پریشاں حال ہے عاشق مگر اُن کی بلا جانے یہاں چوٹی میں کنگھی ہے کبھی پٹے سنورتے ہیں۔ دیکھو پٹوں میں گھسنا اور پٹے۔ پٹا اُتارنا۔ چپراس چھین لینا۔ سپاہی یا چپراسی کو برخاست کرنا۔ پٹا پھیرنا۔ ہندوؤں کی ایک رسم جو پھیروں کے وقت ہوتی ہے۔ دولھا کا پیڑا دُلھن کے نیچے اور دلھن کا پیڑا دولھا کے نیچے بچھا دیتے ہیں۔ پٹا تڑانا[۱] پٹا توڑ کر کسی جانور کا نکل جانا۔ رسّی تڑانا۔ زنجیر تڑانا[۲] آزادی چاہنا[۳] مفرور ہونے بھاگنے کا ارادہ کرنا۔ پٹا لکھوا لینا۔ قول وقرار کر لینا۔ معاہدہ کر لینا۔

(فقرہ) کیا آپ نے اس گھر کا پٹا لکھوا لیا ہے۔
پٹاپٹ ۔ (ہ) مونث ۱۔ مسلسل مارنگی آواز ۲۔ کسی چیز کے لگاتار گرنے کی آواز۔ (داغ) ایسی بارش میں کہاں جاؤ گے بیٹھے بھی رہو۔ ایک طوفان ہے پڑتے ہیں پٹاپٹ اولے ۳۔ پھلوں کی متواتر زمین پر گرنے کی آواز۔ ۴۔ جوں مارنے کی آواز۔
پٹاپٹی کا پردہ ۔ وہ پردہ جس میں مختلف رنگ کی پھول پتی یا سموسے بنے ہوں۔ **پٹاپٹی کی گوٹ** ۔ رنگ برنگ گوٹ۔ کئی رنگ کی گوٹ جس میں سنگھاڑوں کی شکل بنا کر سی دیتے ہیں۔
پٹاپر ۔ (ہ) مونث۔ رس بھری۔ اس کا پھل مکوہ سے بہت مشابہ ہوتا ہے۔
پٹا پڑنا ۔ لازم کثرت سے ہونا کی جگہ۔ (فقرہ) بازار میں آم پٹا پڑا ہے
پٹاخ ۔ مونث۔ (لکھنؤ) دہلی میں پٹاق ہے۔ دیکھو تڑاق۔ **پٹاخ سے بولنا** لازم جلدی بولنا تیزی سے بولنا۔ جو منھ میں آئے کہہ دینا۔ تڑاق پڑاق بولنا۔
پٹاخا ۔ (ہ) مذکر ۱۔ (دہلی) ایک قسم کی آتشبازی۔ (داغ) غنچے چٹک رہے ہیں پٹاخوں کی طرح سے۔ شادی ہے کیا چمن میں عروس بہار کی۔ لکھنؤ میں پڑاقا کہتے ہیں ۲۔ (مجازاً) صفت۔ اُس کی نسبت کہتے ہیں جو بیچ میں بول اُٹھے چالاک طرحدار ۳۔ (کنایۃً) زن بدکارہ۔ فاحشہ ۴۔ بندوق کی ٹوپی۔
پٹارا ۔ (ہ) مذکر ۱۔ بانس اور بید کا گول ٹوکرا جس پر ڈھکن ہوتا ہے۔ ۲۔ سپیرے پٹارے میں سانپ رکھتے ہیں۔ (شعور) پُرتکلف ہو جو صندوق لحد کیا حاصل۔ حق میں ممسک کے سپیرے کا پٹارا ہوگا۔ **پٹارا توڑنا** ۔ پٹارا توڑ کر چوری کرنا۔ (آتش) ختم دزدیدہ نگہ پر ہے تری طراری۔ دل نہیں توڑے احبا کے پٹارے توڑے۔ **پٹاری** ۔ (ہ) مونث ۱۔ چھوٹی ٹوکری جس پر ڈھکن ہوتا ہے ۲۔ پاندان ۳۔ انگور رکھنے کی لکڑی کی بنی ہوئی پٹاری۔
پٹاری کا خرچ ۔ پاندان کا خرچ۔ پٹاری میں بند رکھنے کے لائق۔ صفت

طنزاً عجیب وغریب۔ نادر۔ ہجو میں بولتے ہیں۔
پٹاس ۔ (انگ۔ پٹاش۔) مذکر۔ ایک قسم کا کھار۔ (فقرہ) پسینے میں پٹاس اُڑ گیا۔
پٹاق ۔ مونث۔ (دہلی) دیکھو تڑاق۔
پٹاک ۔ (ہ) مونث۔ پھل گرنے کی آواز۔
پٹاکا ۔ (ہ) مذکر۔ (دہلی) پٹاخا۔
پٹانا ۔ (ہ) متعدی۔ (ہندو) ۱۔ وصول کرانا۔ بھنوانا۔ تحصیل کرانا۔ ۲۔ آبپاشی کرانا۔ سینچنا ۳۔ پوشش کرانا۔ چھت ڈلوانا ۴۔ (معاملہ کیا) سودا بنانا۔ معاملہ ٹھیک کرانا جھگڑا فیصل کرانا۔
پٹانا ۔ (ہ) پٹنا کا متعدی۔ دیکھو پٹنا نمبر ۳ (رشک) بگڑنے سے رکنے سے جانے سے حاصل۔ ستانے رُلانے پٹانے سے حاصل۔
پٹاؤ ۔ (ہ) مذکر ۱۔ کڑی۔ تختہ جسکو دروازے پر رکھتے ہیں ۲۔ آبپاشی۔
پٹ بھرا ۔ دیکھو پیٹ بھرا۔
پٹپٹانا ۔ (ہ) ۱۔ (بکسر اول وسوم) عو حسرت کرنا۔ افسوس کرنا ۲۔ (بفتح اول وسوم) کسی چیز کو گرم بھوبھل میں بھون لینا۔ (فقرہ) منقے پٹ پٹا کے کھالو۔ دیکھو آنکھیں پٹپٹانا۔
پٹپڑ ۔ (ہ) صفت۔ بیابان جس میں پانی اور گھاس نہو ۲۔ ویراں جگہ۔ وہ زمین جو دریا کی طغیانی سے ہر سال ڈوبتی اور خشک ہوجانے پر قابل زراعت ہوجاتی ہے۔ بنجر ۳۔ صفت۔ برابر ہموار۔ یکساں (فقرے) ٹیلہ کھود کر سب زمین پٹپڑ کر دی۔ تعطیل میں پڑھا ہے پڑھا پٹ پر کر دیا
پٹ پُچھنا ۔ صفت۔ مذکر۔ وہ لڑکا جو سب اولاد کے بعد پیدا ہو۔
پٹخارنا ۔ متعدی۔ (عم) پٹخنا۔ کوڑے لگانا ۲۔ دھمکانا۔
پٹخنا ۔ کشتی میں زمین پر دے مارنے کی آواز۔ اس جگہ پٹخنی بھی بولتے ہیں
پٹخنیاں دینا ۔ بار بار دے مارنا (محصنات) ناظرنے ۔ وہ پٹخنیاں دیں اور

ایسا ایسا رگڑا کہ آنکھیں نکل نکل پڑیں۔ پٹخنیاں کھانا۔ لازم (دہلی) پچھاڑیں کھانا۔ گرنا۔ گر گر سنبھلنا اور پھر گرنا۔ (فقرہ) ماما کی بیٹی کا پاؤں پھسلا دو تین پٹخنیاں کھائیں۔

پٹکنا ۔ غیر فصیح ہے۔ دیکھو پٹکنا۔

پٹر پٹر باتیں کرنا ۔ بچوں کا صاف صاف باتیں کرنا۔

پٹڑا ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ لکڑی کا تختہ ۲ چھوٹی چوکی جس کے پائے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ جس پر بیٹھکر عورتیں نہاتی ہیں ۳ لکڑی کا لمبا تختہ جو زمین ہموار کرنے کے لئے کھیت میں پھیرتے ہیں ۴ دھوبیوں کے کپڑا دھونے کا تختہ۔ پٹڑا پھیرنا ۱ کھیت کے ڈھیلوں کو تختہ چلا کر توڑنا اور اس طرح کھیت کو ہموار کرنا۔ ۲ دولت برباد کرنا۔ پٹڑا کر دینا۔ تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ ستیا ناس کر دینا (داغ) آکے مہماں سب وہ ساماں لے گئے۔ میرے سارے گھر کو پٹڑا کر دیا

پٹڑے کا پٹڑا ۔ (عو) صفت۔ عورتیں موٹے تازے بچہ کی نسبت کہتی ہیں۔ (ایامیٰ) آزادی پیدا ہوئی تو انا تندرست پٹڑے کا پٹڑا۔

پٹڑول ۔ (انگ۔ بالفتح وضم سوم وسکون چہارم مجہول) مونث۔ وہ سپاہیوں کی جماعت جو سراغ لگانے کے واسطے مقرر کیجائے یا بطور محافظ کام کرے۔ اردو میں تائے فارسی سے بولتے ہیں۔

پٹڑی ۔ (ھ) مونث ۱ تختی۔ چھوٹا سا تختہ ۲ لوح ۳ روش۔ چمن یا باغ کی چھوٹی سی سڑک جس پر گھاس بو دیتے ہیں ۴ نہر کا کنارا۔ سڑک کا کنارا ۵ کپڑے کے اوپر کی چوڑی لکیر ۶ کھپریل کا کھپرا جس پر نلیاں رکھتے ہیں۔ ۷ چاندی یا تانبے کی تختی جس پر کوئی نقش یا تعویذ کھدا کر گلے میں ڈالتے ہیں ۸ سونے چاندی یا لاکھ کی چوڑی ۹ چوڑی ۱۰ ران۔ گھوڑے کی زین پر سوار کا اپنے رانوں کو جمائے رکھنا ۱۱ ایک قسم کا جست کا زیور۔ پٹڑی جمانا رانیں جمانا۔ گھوڑے کے سوار کا زین پر رانیں ملی ہوئی رکھنا۔ آسن جمانا۔ پٹڑی جمنا۔ آسن جمنا۔ (انیس) پاس ادب شاہ کے صعف بڑھکے تھم گئی پٹڑی ہر اک سوار کی گھوڑے پہ جم گئی۔

پٹس ۔ (ھ) مونث۔ (عو) ماتم۔ کہرام ۲ زد و کوب۔ پٹس پڑنا۔ لازم۔ ۱ مار پڑنا ۲ ماتم ہونا۔ کہرام ہونا۔ (مردے پہ) ۳ گریہ و ماتم ہونا مجلس حضرت امام حسینؑ میں۔ پٹس مچنا۔ عوام کی زبان ہے۔ دیکھو پٹس پڑنا نمبر ۲ و ۳۔

پٹسن ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا درخت جس میں سے سن نکلتے ہیں۔

پٹک ۔ (ھ۔ بروزن فلک) ۱ پٹکنا کا امر ۲ مونث۔ زمین سے ٹکر کھانا۔

پٹکا ۔ (ھ) مذکر ۱ پٹی۔ کمر بند ۲ کمر پیچ وہ دوپٹا یا رومال جسکو سپاہی اور سوار کمر سے لپیٹ لیتے ہیں ۳ مٹی کی دیوار میں چونے کی پٹی یا پتھر کی چنائی میں اینٹوں کی پٹی۔ پٹکا باندھنا ۱ کمر باندھنا ۲ (کنایۃً) کسی امر کا تہیہ کرنا۔ کسی امر پر مستعد ہونا۔ پٹکا پکڑنا۔ دامن پکڑنا۔ دامنگیر ہونا۔ روکنا کمر میں ہاتھ ڈالنا۔

پٹکن ۔ (ھ) عو۔ مونث ۱ بجھنی بیکلی۔ (فقرہ) بخار جاتا رہا پٹکن رہگئی ۲ دھکا ۳ گرنا ۴ سوجن کا کم ہونا۔

پٹکنا ۔ (ھ) ۱ کسی چیز کو کسی دوسری چیز پر زور سے دے مارنا۔ ورم کم ہونا

پٹکنا ۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو پٹخنا۔ پٹکنی۔ (ھ) مونث۔ دیکھو پٹخنا۔

پٹکی ۔ (ھ) مونث۔ صدمہ۔ ضرب

پٹکی ۔ (ھ) مونث (عو) ۱ آفت۔ مصیبت۔ خدا کا قہر۔ ناگہانی موت ۲ گھتی ۳ داغ۔ دھبا۔ (فقرہ) جس دن بالائی نہیں کھاتی کھانسی میں لہو کی پٹکی آجاتی ہے ۴ (ہندو) وہ بیسن یا آٹا جو شوربا گاڑھا کرنے کے لئے اکثر سالن یا ساگ میں ڈال دیتے ہیں۔ پٹکی پڑنا۔ (عو) غضب الٰہی نازل ہونا۔ آفت آنا۔ صدمہ پہنچنا۔ موت آنا۔ ناگہانی موت آنا۔ غارت ہونا۔ (جرأت) الٰہی پڑ گئی پٹکی یہ کیا تاثیر الفت پہ۔ دہی یہ جذبۂ دل ہے جو اس کو کھینچ لاتا تھا۔ پٹکی پڑے۔ (عو) بددعا کوسنا۔ غضب نازل ہو (بہار عشق) زور سے لی ران میں چٹکی۔ پڑے اس اختلاط پر پٹکی۔ پٹکی دے ڈالنا (لکھنؤ

پُٹلا

اندھا کر دینا۔ آنکھیں بند کر دینا۔

پُٹلا۔ (ھ) مذکر۔ پشتارہ جس میں چیزیں باندھتے ہیں۔ **پُٹلی**۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا پُٹلا۔

پٹم ہو جانا ۔ بالکل اندھا ہو جانا۔ دیکھو آنکھیں پٹم ہو جائیں ۲ چوپٹ ہو جانا۔ خراب ہو جانا۔ (فقرہ) آپ کی بے خبری سے سب کام پٹم ہو گیا۔

پٹّن۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) پٹس۔ ماتم۔ کُہرام۔ رونا۔ پِٹنا ۲ مار۔ (فقرہ) آج اُس پر پٹّن پڑی۔ معنی نمبر ۲ میں بغیر تشدید حرف دوم ہے۔

پِٹنا۔ (ھ) مار کھانا۔ تنبیہ ہونا۔ لُوٹا جانا ۲ چوٹ کھانا ۳ (عو) مذکر۔ جھگڑا جھک۔ (فقرہ) تم کو اُسی کا پٹنا پڑا رہتا ہے۔ یعنی ہر وقت اُسی کے پیچھے پڑی رہتی ہو۔ پِٹنا ہونا۔ (عو۔ دہلی) فکر، تردد ہونا۔

پَٹنا پَٹ جانا ۔ (ھ) پاٹنا کا لازم) ۱ پوشش ہونا۔ چھایا جانا۔ (فقرہ) چھت آج پٹ گئی ۲ ادا ہو جانا۔ (داغ) سچ تو یہ ہے قرض دے مجھکو کہانتک میفروش۔ دام پٹ جائیں اگر اگلے تو پھر لگا لگے ۳ طے ہونا قیمت چکنا۔ (فقرہ) آج رہن کا معاملہ پٹ گیا ۴ بھرنا۔ اٹنا۔ (جلال) مٹی بھی عزیز ہم سے ہے کچھ اپنی گلی کی۔ خاک اتنی تو ڈالو کہ گڑھا قبر کا پٹ جائے ۵ آبپاشی ہونا ۶ بکثرت ہونا۔ (فقرہ) آج آموں سے بازار پٹا پڑا ہے۔

پَٹّو۔ (ھ۔ س۔ پاٹ۔ ریشم) مذکر۔ ایک قسم کا اونی کپڑا ۲ بارانی برساتی۔

پَٹْوا۔ (ھ) مذکر۔ ریشم کا کام کرنے والا۔ زری باف وہ شخص جو مالا یا تسبیح یا زیور میں ڈوری ڈالتا ہے۔

پٹواری۔ (ھ) مذکر۔ گاؤں کا حساب رکھنے والا۔

پَٹوانا۔ (ھ) ۱ دیکھو پٹانا ۲ قرضہ چکانا ۳ وصول کرانا۔ بھُنانا۔ جیسے ہُنڈی پٹوانا۔

پِٹوانا۔ (ھ) پِٹنا کا متعدی ۱ مار کھلوانا ۲ (عو) رُلوانا۔ جھکوانا۔ چڑانا۔ ستانا۔ تنگ کرنا ۳ ماتم کرانا (امیر) کہانی مرے درد کی کچھ نہ تھی۔ مگر ایک عالم کو پٹوا گئی۔

پٹھا

پَٹوتن۔ (ھ) مونث۔ تختے جن سے چھت پاٹتے ہیں۔

پَٹُوَر۔ (ھ) مونث۔ (عو) ماتم۔ کہرام۔

پَٹُولا۔ (ھ) مذکر۔ ریشم کا کیڑا۔

پٹّوں میں گھُسنا۔ پٹّوں میں چھپنا ۱ لغوی معنی رگ و پے میں سرایت کرنا۔ (اصطلاحی) دل میں گھر کر لینا۔ ہمراز بننا۔ (نصیر) منہ چھپے کیونکر نہ جوں آئینہ بیگانہ رقیب۔ ان کے پٹوں میں گھسا ہے صورت شانہ رقیب (منیر) آپ کے پٹوں میں چھپتا ہے رقیب ایسا نہ ہو۔ کان کے موتی کا روزن خانۂ عقرب نے

پُٹّھ۔ (ھ) مونث ۱ دیکھو پُٹّھا۔ (قصاب) گائے بکری وغیرہ کے سُرین کا گوشت۔

پَٹّھ۔ (ھ) مذکر ۱ مرغ کا مادہ بچہ۔ بڑا چوزہ۔ بکری کا مادہ بچہ۔ وہ جوان بکری جو بیائی نہ ہو۔

پُٹّھا۔ (ھ۔ پٹھ۔ پیٹھ۔) مذکر ۱ جانور کا چوتڑ۔ چوپائے کی دُم کی جگہ۔ ۲ گھوڑے کا چوتڑ۔ پٹھے پر ہاتھ نہ رکھنے دینا ۱ اس گھوڑے کی نسبت کہتے ہیں جو بدن چھونے نہ دے۔ (فقرہ) پٹھے پر تو ہاتھ رکھنے نہیں دیتا نعل کیونکر بندھیں ۲ (کنایتہً) پاس نہ پھٹکنے دینا۔ قریب نہ آنے دینا۔ (مضمون) مگر معصوم پُٹھے پر ہاتھ تو دھرنے ہی نہیں دیتا۔

پَٹّھا۔ (ھ) مذکر ۱ وہ باریک ریشہ دار سفید ڈورا جس کے وسیلے سے بدن کے اعضا سکڑتے پھیلتے اور کھنچتے ہیں۔ (قلق) سبز زینت دامن شمشیر ہیں او جنگجو۔ میری گردن کا تجھے پٹھا لگانا چاہئے ۲ نو عمر۔ نوخیز۔ نوجوان۔ ۳ پہلوانوں کی اصطلاح) شاگرد۔ (داغ) دیو غم سے لڑا ہے دل کشی۔ یہ بھی پٹھا بلا کا نکلا ہے ۴ حیوان یا انسان کا جوان بچہ۔ بچہ کبوتر بچہ مرغ خانگی اور اُلو کے بچے کو بھی کہتے ہیں۔ (نصیر) بُلبُل کے تو ہوش اُڑتے ہیں ہاں روبرو اُس کے۔ کیا بولے گا طوطی شکر خوار کا پٹھا۔ (داغ)

پیاری تو ہے کیا اُلو کا پٹھا سمجھتا ہی نہیں کچھ بات میری ۲ چھوٹا لمبا پتا۔ جیسے گھوار یا تمباکو کا پٹھا۔ (شاہ نصیر) برق آہ جگر ہے مری ڈر کو رک ناداں چھوڑے گی نہ خرمن میں یہ اک جوار کا پٹھا ۵ کھانے کی تمباکو کا خشک پتا ۶ وہ موٹا کاغذ جو کتاب کی حفاظت کے واسطے چڑھا دیتے ہیں۔ موٹا کاغذ۔ موٹا ورق۔ (شاہ نصیر) کرتی نہ صبا ہر ورق گل کو پریشاں۔ ہوتا جو کتاب گل گلزار کا پٹھا۔ (داغ) وہ نازک ہیں نہوں گے اس کے پرزے اُنکے ہاتھوں سے۔ نہیں بوجہ لکھا ہم نے غلط کاغذ کے پٹھے پر ۷ (عو) اطلس یا ساٹن لیٹ وغیرہ کی چوڑی چوڑی گوٹ جو گوکھرو کی توئی سے بنا کر کرتی یا دوپٹے پر ٹانک لیتی ہیں۔ ایک قسم کا زرباف جسکو عورتیں دوپٹوں یا پائجاموں پر گرداگرد لگا لیتی ہیں ۸ (چوپایوں میں) گھوڑے کا جوان بچہ۔ کالے سانپ کا جوان بچہ ۱۰ گھاس کا پتا۔ پیاز کا پوست جس کو زبان پر رکھکر پرندوں کی آواز نکالتے ہیں ۱۱ تلوار کا پھل۔ دیکھو تلوار کا پٹھا۔ وہ چوڑی چوڑی جو چوڑیوں کے بیچ میں عورتیں پہنتی ہیں ۱۲ کیلے کا پتا جس کو منھ میں رکھکر بجاتے ہیں (بحر) ہُلُو دھو کانہ کھانا اپنے ہم آواز کا منھ میں پٹھار کھکے ہیں صیاد اکثر بولتے ۱۴ (دہلی) سر کے بال جو اِدھر اُدھر چھوٹے رہتے ہیں۔ کاکل۔ لکھنؤ میں پٹا کہتے ہیں۔ (صنعت) جس نے یہ اس بت کافر کے بنائے پٹھے۔ ہاتھ ہو جائے خدا یا قلم اُس نائی کا ۱۵ قاش شاخ جیسے گزک کا پٹھا ۱۶ دیکھو پٹھے۔

پٹھان۔ (ھ) مذکر ۱ افغان۔ مسلمانوں کی چار ذاتوں میں سے ایک ذات ۲ کابل کے باشندے ۳ (مجازاً) سپاہی۔ جنگی ملازم ۴ (عم) صفت تنخوار۔ جلاد۔ پٹھان کا پوت گھڑی میں اولیا گھڑی میں بھوت۔ مثل تلوّن مزاجی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ نازک مزاج کی دوستی کا اعتبار نہیں کبھی مہربان ہوتا ہے۔ کبھی دشمن۔ (فقرہ) خانم صاحب تمھارے میاں کا مزاج خفقانی ہے۔ ذرا ان سے ڈرتی رہنا۔ پٹھان کا پوت الخ۔

پٹھانی۔ مونث۔ افغان کی جورو۔ افغان عورت۔

پٹھ گھٹا۔ (ھ) مذکر ۱ ہندستانی کوٹ یا اچکن شیروانی وغیرہ کا وہ حصّہ جو پیٹھ کو چھپاتا ہے۔

پٹھو۔ (ھ۔ پیٹھ۔ مددگار۔ بروزن بچھو) صفت۔ مذکر۔ مددگار۔ معاون ۲ ہر وقت ساتھ رہنے والا۔ پیچھے پیچھے پھرنے والا ۳ ایک فرضی آدمی جسکو بچے کھیل میں اپنے پیٹ میں فرض کر لیتے ہیں۔ مثلاً۔ ایک طرف کے گروہ میں چار لڑکے ہیں اور دوسری طرف تین تو ان میں سے ایک لڑکا اپنے پیٹ میں پٹھو فرض کر کے اپنی طرف چار ٹھہرائیگا۔ اور اپنی بازی کے بعد اس پٹھو کے عوض بھی کھیلے گا۔

پٹھور۔ (ھ) مونث ۱ چوزۂ مرغ۔ بکری کا پٹھا۔ نوجوان بکری جس نے بچہ نہ جنا ہو ۲ گائے کا بچہ۔ بھینس کا بچہ۔

پٹھے۔ پٹھا کی جمع ۱ اعصاب ۲ سر کے دونوں طرف کے بال ۳ لڑکے اپنے برابر کے لڑکے کو بھی اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں ۴ نوجوان۔ نوعمر ۵ چوڑی گوٹ جو انگیا کی آستینوں میں لگاتے ہیں۔ (بحر) انگیا کی آستینوں سے اللہ کی پناہ۔ باڑھیں سرد ہیوں کی ہیں پٹھے چڑھے نہیں۔

پٹھی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) پسی ہوئی دال

پٹھیا۔ (ھ) مونث ۱ بکری یا گائے کا مادہ جوان بچہ جو کوئی بچہ نہ جنا ہو ۲ (عو) نوخیز لڑکی ۔ گھر کر دوں اپنا میں برباد جو رکھوں پٹھیا۔ جان صاحب مجھے ایسی نہیں درکار اصیل۔

پٹّی۔ (ھ۔ بالفتح) مونث ۱ حصّہ۔ ٹکڑا ۲ گاؤں کا چھوٹا حصّہ۔ ٹھوک کے خلاف ۳ کاغذ یا کپڑے کی چوڑی لانبی دھجی ۴ ایک قسم کی بندش دستار ۵ ایک قسم کی شیرینی کی قلمیں ۶ پلنگ کا بازو۔ (رشک) اژدہا بنگئیں نگلنے کو پٹیاں دونوں چارپائی کی ۷ تیل یا گوند اور پانی کے ذریعہ سے جو بالوں کی تہ کی تہ ماتھے پر جماتے ہیں اُس کو بھی پٹی کہتے ہیں ۸ ہندو

تختی - لوح ۹ گھوڑے کی لانبی اور سیدھی دوڑ ۱۰ سبق - فریب - ترغیب - ۱۱ کاغذ کی وہ رنگین دھجی جو کنکوے میں آڑی ڈال دیتے ہیں ۱۲ کپڑے کی لانبی چٹ جس کو زخموں پر باندھتے ہیں - (شرف) رومال اُس پری کا ہوا پٹیوں میں صرف - اس پر بھی خوں بند نہ فضا دے ہوا ۱۳ کنکوے کی ڈور لپیٹنے کا خاص طریقہ ۱۴ وہ کپڑا جو زچہ اور بچے کے سرسے بعد وضع حمل چند روز تک باندھتے ہیں - سربند ۱۵ نواڑ کی دھجی ۱۶ ٹاٹ کا لانبا ٹکڑا ۱۷ لنگوٹ ۱۸ حاشیہ - کنارہ - پٹی باندھنا - پارچۂ طولانی پھاڑکر بندش کرنا - کپڑے کی دھجی باندھنا (ناسخ) باندھ دیں پٹی جو اُس محبوب کے موباف کی - کیا ہی برآئے مرے زخم کہن کی آرزو - دیکھو آنکھوں پر پٹی - پٹی بنانا - صرف پانی یا تیل پانی سے بالوں کی تہ پر تہ ماتھے پر جمانا - پٹی پرا صفت - وہ کبوتر جس کے اُڑنے کے پر گر گئے ہوں - پٹی پڑھانا ۱ تعلیم دینا - دم دینا - سمجھانا بجھانا - بہکانا پھسلانا (بحر) پڑھکے خط کیا جانے کیا پٹی پڑھائے اُسکو غیر - وہ صنم ناخواندہ ہے موقع نہیں تحریر کا - پٹی پڑھنا - لازم دم میں آنا - (شعور) گویا عبث ہیں اُن کے لب شکّرین پہ تل - شیریں بیانیوں کی جو پٹی پڑھی نہیں -

پٹی تلے کا - صفت - (عو) کم رتبہ - حقیر - ذلیل - بے وقعت (فقرہ) کیا بیگم صاحبہ تیری پٹی تلے کی ہیں - جو تو اُن کا نام لیتا ہے ۲ نہایت مُقرّب - سب سے زیادہ پیارا - (فقرہ) کیا تو ہی پٹی تلے کا ہے جو سب آم اکیلے تجھی کو دیدوں - پٹی چڑھنا - لازم - پٹی لگائی جانا - (ظفر) زخم دل پر میرے پٹی زہر کی اے چارہ گر - چڑھ چکی ہے بارہا اور بارہا چڑھ جائیگی - پٹی دار مذکر ۱ گاؤں کا شریک دار - گاؤں میں تھوڑی سی زمین کا مالک - زمینداری کا حصّہ دار ۲ صفت - پتنگ جس میں آڑی دھجیاں ہوتی ہے - پٹی دار گولا - وہ گولا جو خاص طریقے سے (پتنگ کی ڈور) لپیٹنے سے بنتا ہے - پٹی داری - تھوک داری - پٹی داری ناکمل - وہ پٹی داری جسمیں کچھ اراضی بٹی ہوئی اور کچھ مشترکہ ہو - پٹی دینا ۱ بہکانا - دھوکا دینا -

۲ گھوڑے کو لمبا دوڑانا - (منیر) نورافشاں اس قدر گرد سواری ہوگئی - تم نے گھوڑے کو جو پٹی دی کنارہ ہوگئی - پٹی سے لگ کے رونا - پلنگ کی پٹی کے پاس بیٹھکر رونا - (قدر) اک ہمیں یار کی پٹی سے لگے روتے ہیں - ورنہ پول چین اڑاتا ہے زمانہ شب وصل - (نوٹ) عورتیں پٹی سے لگ کر بیٹھنے کو فال بد سمجھتی ہیں - پٹی نکالنا - (لکھنؤ) عورتوں کا سر کے بالوں کی ایک خاص طرح سے آرائش کرنا - (جلال) زُلفیں بنا رہے ہیں رشک پری بنینگے - اُڑنا ہے پر لگاکر پٹی نکالتے ہیں - پٹیاں - (بالفتح اوّل وتشدید دوم مکسور) ۱ چارپائی کے وہ دو ڈنڈے جو طول کی طرف ہوتے ہیں ۲ عورتوں کے دونوں طرف کے سر کے بال - (عم) بالفتح وبغیر تشدید دوم زلفوں کے معنی میں بولتے ہیں - (جان صاحب) اے جان جانتی ہیں محل خانہ دلبراں - پٹیاں کیگا جاؤ بھلا کیا گنوار زُلف - پٹیاں جمانا بالوں کو گوند یا تیل کے ذریعہ سے جمانا - پیشانی کے اوپر دونوں طرف کے بال برابر جمانا - پٹیاں جمنا - لازم سے پٹیاں جمتی ہیں مستی کی دھڑی جمتی ہے - آج سامان کدھر کا ہے کہاں جائیگا -

پٹّے - سر کے خم کھائے ہوئے بال جنکو بعض مرد سر کے دونوں طرف کانوں تک لٹکاتے ہیں - (جان صاحب) یوسف جمال مرد کے پٹّوں کا ہر خیال - ہر شب جو دیکھتی ہوں پریشاں خواب اب - پٹّے چھوڑنا - (لکھنؤ) سر کے بالوں کا بڑھنے دینا - سر کے بالوں کو کانوں کے اوپر چھوڑنا - پٹّے چھٹنا - پٹّے چھپٹنا - لازم - (سحر) پٹّے وہاں چھٹے یہاں پٹی چھوڑ لگا - اچھا ہوا کہ دل کی بلا جان پر گئی - (سحر) گھٹا ہوئے گرے پٹّے چھپٹے ہوئے قد خم دوشالوں کے بوٹے ہوئے

پٹّیا - (ھ) مونث - چھوٹی چٹان - سِل تختی -

پٹیت - (ھ) مذکر ۱ پٹے باز - چھری گدکے سے کھیلنے والا ۲ وہ کبوتر جو بالکل سُرخ یا زرد کالا یا نیلا ہوا اور گلے میں سفید طوق ہو - پٹیتی - (ھ) -

مونث ۱ پٹے کے فن میں مہارت ۲ دشمنی ۔عداوت ۔ وہ عداوت جو پڑوس میں رہنے سے ہو۔ (صبا) خوب رضواں سے پٹتی ہو پس مرگ اے حور ۔ ہیر مدفن ترے کوچے کی جو سرحد ملجائے ۔

پٹیرا ۔ (ھ ۔ بفتح اول وکسر دوم) مذکر ۱ بانس کا کاغذ ۲ ایک قسم کی گھاس

پٹیل ۔ (ھ ۔ بروزن کفیل) ۔ مذکر ۔ گاؤں کا سرغنہ ۔ مقدم ۔ چودھری ۔

پٹیلا ۔ (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کی گھاس ۲ ایک قسم کی چوڑے پیندے کی کشتی جسپر تختے بچھا دئے جاتے ہیں تاکہ اُسپر بہلی پالکی وغیرہ آسانی سے جاسکیں ۳ زمین ہموار کرنے کا تختہ ۴ سیل ۔ چٹان ۔

پٹیل ڈالنا ۔ کم قیمت بیچ ڈالنا ۔ (حاجی لقلق) حاجی نے نخاس کا قصد مصمم کیا کہ گھوڑی کو اُونے پونے پٹیل ڈالیں ۔ **پٹیلنا** ۔ (ھ) حاصل کرنا ۔ کمانا ۔ زبردستی لینا ۔ زیر کرنا ۔

پٹیلون ۔ (بفتح اول وکسر دوم وسکون سوم معروف) مونث ۔ تیتر کی آواز

پٹین ۔ (انگ ۔ پُٹی ۔) مونث ۔ کھریا مٹی کو السی کے تیل میں ملاکر روغن تیار کرتے ہیں ۔ جس سے لکڑی کی درز بند کرتے اور آئینے جڑتے ہیں ۔

پیٹنیت ۔ (ھ ۔ بالفتح وفتح تحتانی اول وسکون تحتانی دوم) مذکر دشمن ۔

پجُا ۔ (ھ) صفت ۔ بھرا ۔ آباد ۔ (فقرہ) خدا اس گھر کو بھرا پجا رکھے ۔ اردو میں بھرا کے ساتھ مستعمل ہے ۔

پجُاری ۔ (ھ) مذکر ۱ پوجا کرنے والا ۔ مجاور ۔ پوجا کرنے والا چڑھاوا لینے والا ۔

پجُانا ۔ (ھ) متعدی ۔ بھرنا ۔ پورا کرنا ۔ **پجُوانا** ۔ (ھ) پوجنا کا متعدی المتعدی ۔ **پجُنا** ۔ (ھ) مانا جانا ۔ (فقرہ) بنگال میں مولوی صاحب بہت پجتے ہیں ۲ پرستش کیا جانا ۔

پجاوا ۔ (ع م) مذکر اینٹیں پکانے کا بھٹا ۔ دیکھو پزاوا

پجُوڑا ۔ (ھ) صفت ۔ مذکر ۔ باجی کی تصغیر ۔ نہایت ذلیل ۔ بڑا پاجی ۔

کمینہ ۔ **پجوڑی** ۔ (ھ) صفت ۔ مونث ۔

پچ ۔ (ھ) مونث ۱ تعصب ۔ طرفداری ۔ پاس ۔ سخن پروری ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) ۔ (غالب) پچ آپڑی ہے وعدۂ دلدار کی مجھے ۔ وہ آئے یا نہ آئے یہاں انتظار ہے ۔ پچ پر ہونا ۔ طرفدار ہونا ۔ پچ لینا حمایت کرنا ۔ طرفداری کرنا ۔

پچ ۔ (ھ) مرکبات میں ۔ پانچ کا مخفف ۔ پچ پھلارانی بنی ہے ۔ مثل ۔ (عو) بہت نازک بنی ہے ۔ نزاکت پر بڑا غرور ہے ۔ (نوٹ پچ پھلارانی ہندوستانی قصوں کی شہزادی جسکی نسبت قصوں میں یہ بیان ہے کہ وہ پانچ پھولوں میں تولی جاتی تھی یعنی بیحد نازک تھی) پچ درہ ۔ مذکر ۔ پانچ دروں کا مکان ۔ پچرنگ ۔ صفت ۔ پانچ رنگ کا ۔ پچکلیاں ۔ (ھ) مذکر ۱ وہ گھوڑا جس کی ٹانگیں سفید اور ماتھے پر سفید داغ ہو ۲ صفت ۔ دو غلا ۔ جیسے ایرے غیرے پچکلیان ۔ پچ گنا ۔ صفت ۔ پانچ سے ضرب دیا ہوا ۔ پچلڑا پچلڑی ۔ (ھ) گلے کا زیور جس میں پانچ لڑیاں ہوتی ہیں ۔ پہلا مذکر دوسرا مونث پچلونا (ھ) لون نمک) مذکر ۔ پانچ نمکوں کا چورن پچ محلا ۔ مذکر ۔ پانچ منزل کا مکان ۔ پچ منزلا ۔ مذکر پانچ منزل کا مکان ۔ پچ میل ۔ (ھ) صفت ملا ہوا ۔ مختلف قسم کا ۔ کئی طرح کی ۔ (فقرہ) بازار سے پچ میل مٹھائی لانا پچ ہتھا ۔ صفت ۔ پانچ ہاتھ کے قد کا ۔ بڑے قد کا جوان آدمی ۔ پورا آدمی ۔

پچا بیٹھنا ۔ (دہلی) لازم ۔ غصب کرنا ۔ ہضم کر لینا (داغ) تم پچا بیٹھو ہو پرایا مال ۔ دل کی نالش کرینگے حاکم سے ۔

پچارا ۔ (ھ) مذکر ۱ دم ۔ دھوکا ۔ فریب ۲ کوچی ۔ برش ۔ جس سے پوتتے ہیں ۳ چونا یا کسی اور رنگ والی چیز کی پتلی تہ ۴ ہلکی رنگت ۔ ہلکا اہار ۔ پچارا پھیرنا ۔ کوچی پھیرنا ۔ سفیدی کرنا ۔ ہلکا رنگ دینا ۔ ہلکا اہار کرنا ۲ کپڑے کے ذریعہ سے رنگ دینا یا سفیدی کرنا ۳ ترغیب دینا ۔ بہکانا ۔ اکسانا ۴ دم دلاسا دینا ۔ (فقرہ) لڑکوں کو ڈیوڑھی میں لائے پچارا پھیرا اُچکا را

پچاس

پھر دم ۵ لاسا دیکر دھیرا کیا۔ پچارا دینا۔ (لکھنؤ) ۱ خوشامد کرنا۔ روغن قاز ملنا۔ ۲ رنگ یا روغن پھیرنا۔ ۳ دم دینا۔ دھوکا دینا ۴ چونے یا کسی اور رنگ والی چیز کی پتلی تہ دینا۔ پچارے میں آنا۔ فریب میں آنا۔

پچاس۔ (ہ) صفت۔ ۵۰۔ ص۵۔ پچاسا۔ (ہ) مذکر ۱ پچاس روپیہ کا وزن ۲ پچاس روپیہ کے انداز کی ترازو ۳ پچاس کی رقم۔ پچاسوں۔ کثرت ظاہر کرنے کے واسطے بولتے ہیں۔ (فقرہ) وہاں ایک دو نہیں پچاسوں شاعر موجود تھے۔ پچاسی۔ (ہ) صفت۔ ۸۵۔ ص۵۔

پچانا۔ (ہ) پچنا کا متعدی ۱ ہضم کرنا۔ (بحر) گل تنگ حوصلہ تھا نہ دولت پچا سکا۔ سونے کا ایک کھا کے نوالا ابھر گیا ۲ (کنایۃً) کسی کا مال مار لینا۔

پچانوے۔ (ہ) صفت۔ ۹۵۔ ص۵۔

پچاؤ۔ (ہ) مذکر۔ کھانے کے ہضم ہونے کو کہتے ہیں۔

پچ پچ۔ (ہ بفتح ہر دو بائے فارسی ونیز بکسر ہر دو بائے فارسی) مونث۔ ۱ دلدل یا کیچڑ میں چلنے کی آواز ۲ پان کی پیک تھوکنے کی آواز۔ معنی نمبر ۱ میں بالفتح اور معنی نمبر ۲ میں بالکسر زبانوں پر ہے۔

پچ پچ۔ (ہ۔ بالضم) مونث۔ پیار کرنے کی آواز۔ اس آواز سے جانور کو بلاتے یا اس کے غصہ کو دھیما کرتے ہیں۔

پچپچا۔ (ہ۔ بفتح ہر دو بائے فارسی ونیز بکسر ہر دو اور دو میں بکسر اوّل وسوم مستعمل ہے۔ صفت۔ رطوبت سے بھرا ہوا۔ (شعور) سرد آہوں سے مری اے ساقی پچپچے شیشۂ شراب ہوئے ۲ ادھ کچرا کھانا جس کا پانی اور رطوبت جذب نہ ہوئی ہو۔ (داغ) دیکھو رند و شیخ صاحب کے نہیں ہیں منہ میں دانت پچپچے ہوں نرم چاول ان کی دعوت کے لئے۔ پچپچاہٹ۔ مونث۔ پچپچانے کی کیفیت۔ پچپچانا۔ لازم۔ رطوبت سے بھرا ہونا۔

پچپن۔ (ہ) صفت۔ ۵۵۔ ص۵۔ پچپن سالہ قانون۔ مذکر۔ وہ قاعدہ جس کے رو سے جب گورنمنٹ کے ملازم کی عمر پچپن سال کی ہو جائے اسکو

پچکار

اپنے عہدے سے ہٹنا پڑتا ہے۔ اور پنشن ہو جاتی ہے۔

پچپتانا۔ (ہ) دیکھو پچھتانا۔ پچپتاوا۔ دیکھو پچھتاوا۔

پچخنا۔ (ہ) لازم۔ (دہلی) پچکنا۔

پچر۔ (ہ) مونث۔ میخ۔ کھونٹی۔ لکڑی کا چھوٹا ٹکڑا۔ جو کسی درز میں رکھا جائے ۲ روک۔ مزاحمت (لگانا کے ساتھ) پچر اڑانا۔ (دہلی) ۱ لکڑی یا تختے کی درز میں لکڑی کا چھوٹا ٹکڑا رکھنا ۲ (کنایۃً) مزاحمت کرنا۔ مانع ہونا۔ پچر پڑنا۔ (لکھنؤ) ناگہانی آفت آنا۔ پچر ٹھونکنا۔ تکلیف دینا۔ صدمہ پہنچانا ۲ مزاحمت کرنا۔ روک ٹوک کرنا۔ پچر ٹھکنا۔ لازم۔ پچر لگانا لکڑی کے چھوٹے ٹکڑے کا درز میں رکھنا۔ رخنہ اندازی کرنا۔ کسی کی طرف سے کسی کو اکھیڑنا۔ (داغ) گفتگو میں غیر مجھ سے جیت سکتا تھا کہیں۔ آپ نے پچر لگائی بھی تو آخر کیا ہوا۔ پچر لگنا۔ لازم۔ پچر مارنا۔ (دہلی) رخنہ انداز ہونا۔ مزاحم ہونا۔ دشمنی کرنا۔ اشتعال دینا۔ بھانجی مارنا۔

پچر پچر۔ مونث۔ (عو) سیلن۔ (فقرہ) برسات کی اندھیری اس کی سیلن اس کی پچر پچر اس کی پھپھوندی ان میں سے کون سی شے اچھی ہے ۲ آواز کے ساتھ پیک تھوکنا۔ آواز کے ساتھ تھوکنا۔

پچک۔ (ہ) مونث۔ مرغی کے انڈے کا نیچے کا حصہ۔

پچک۔ (ہ۔ بکسر اوّل وفتح دوم) پچکنا سے امر کا صیغہ پچک جانا۔ لازم ۱ کسی صدمے سے دھات کے برتن میں کجی آجانا۔ یا گڑھا ہو جانا۔ کسی سے دب جانا۔ ڈر جانا۔ مغلوب ہو جانا۔ (فقرہ) تم اسکو دیکھکر پچک گئے مقابلہ کیا کروگے۔

پچکار۔ (ہ) مونث۔ وہ آواز جو اوپر کے لب کو نیچے کے لب سے ملا کر جلد علیحدہ کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ آواز پیار کی علامت ہے۔ اسوجہ سے پیار کے موقع پر اس کا استعمال کرتے ہیں۔ (داغ) ہے سمند ناز کی شوخی بہت کب یہ ٹھہرا آپ کی پچکار سے۔ پچکارنا۔ (ہ)۔ (دہلی) تھپکنا۔ چمکارنا۔ پیار کرنا

تسلی دینا۔ پُچکاری۔ (ھ) مونث۔ پیار کی آواز۔ (دینا کے ساتھ) ؎ تُجلنا طفل دل کا ہے اک آفت۔ بہت دی ہم نے پچکاری نہ سنبھلا۔

پِچکاری۔ (ھ) مونث [۱] حقنہ۔ (لینا دینا کے ساتھ) [۲] وہ آلہ جس میں کسی رقیق چیز کو دستہ کھینچ کر بھرتے ہیں [۳] ٹین۔ پیتل۔ شیشے وغیرہ کا کھوکھلا نل جس میں باریک سوراخ کی ایک نے لگی ہوتی ہے نل میں رنگ بھرتے اور ایک سینچے سے جس کے ایک سرے پہ لٹو دوسرے پر کپڑے کا گتا لگا ہوتا ہے دباتے ہیں تاکہ نے کے سوراخ سے دھار نکلے۔ (ناسخ) روئے گلرنگ اگر حوض میں ہو عکس فگن۔ طور فوارے میں ہو رنگ کی پچکاری کا۔ (مارنا کے ساتھ) [۴] (عو) منھ سے پان کی پیک دھار باندھکر پھینکیں تو اس کو بھی پچکاری کہتے ہیں۔ پچکاری چلنا۔ لازم۔ کسی رقیق شَے کی دھار کا زور سے نکلنا۔ (امیر) ادائیں کھیلتی ہیں رنگ تلوار اُس نے تُولی ہے۔ لہو کی چلتی ہیں پچکاریاں مقتل میں ہولی ہے۔

پَچکانا۔ (ھ) پچکنا کا متعدی۔ دبانا۔ بھینچنا۔ دھسانا۔ پچکنا۔ (ھ) لازم [۱] دبنا۔ دھنسنا۔ اندر بیٹھ جانا۔ سکڑنا [۲] چوٹ کھا کر برتن کا دب جانا۔ (فقرہ) ٹھیس کھا کر لوٹا پچک گیا [۳] (کنایۃً) جھینپنا۔ (داغ) تو پچکتا ہے کیوں جو کوئی کہے۔ سیب پستان ترے پچکنے لگے۔

پچ پچ مرنا۔ (دہلی) کوشش کرتے کرتے تھک جانا۔ کمال محبت کرنا۔

پَچنا۔ (ھ) لازم [۱] ہضم ہونا۔ گلنا۔ تحلیل ہونا۔ (فقرہ) اُسکو دوا بھی نہیں پچتی [۲] (دہلی) کمال کوشش کرنا۔ تکالیف اُٹھانا محنت کرنا۔ (معروف) قسمت میں وصل یار نہ ہوئے تو کیا حصول۔ مانند کوہکن کوئی گر سال بھر پچے [۳] (عم) ہار ماننا۔ تھکنا۔ جیسے تھک کر بیٹھ رہا [۴] سہارا ہونا۔ دیکھو بات پچنا۔ [۵] ال واپس نہ ہونا۔ کسی کی چیز اپنے پاس رہنا۔

پِچنا۔ (ھ) دب جانا۔ بیشتر پچ جانا مستعمل ہے (فقرہ) اُنگلی شہتیر کے نیچے پچ گئی۔

پَچوترا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) فیصدی پانچ زائد جو تجارت میں لیتے ہیں۔

پچونی۔ (ھ) مونث۔ معدہ۔ وہ چیز جو ذبیحے کی معدے کے قریب ہوتی ہے۔

پچھاڑ۔ (ھ) مونث۔ زمین پر پیٹھ کے بل گر جانا۔ پچھاڑ دینا [۱] گرا دینا۔ چت کر دینا۔ ہرا دینا۔ مات کر دینا۔ بیمار کر دینا۔ مضمحل کر دینا [۲] مجازاً۔ مار ڈالنا۔ پچھاڑ کھانا۔ پچھاڑیں کھانا [۱] پیٹھ کے بل گر کے لوٹنا۔ لوٹا لوٹا پھرنا بیتابی سے لوٹنا۔ (بحر) پچھاڑ کھاؤں گا میں ہاتھ بھر اُچھل کے ابھی۔ بغل سے میری وہ بالشت بھر سرک دیکھیں۔ بیشتر پچھاڑیں کھانا مستعمل ہے ؎ خاک سر پہ کوئی اُڑانے لگا۔ کوئی لاکھوں پچھاڑیں کھانے لگا [۲] ضد سے لوٹنا۔ (فقرہ) بچہ لاکھ پچھاڑیں کھایا کیا ماں نے پروا نہ کی۔ پچھاڑنا۔ (ھ) [۱] پیٹھ کے بل گرانا۔ چت کرنا۔ زمین پر گرانا۔ ٹپکنا۔ کشتی جیتنا۔ (آتش) فرو غصہ کیا جس نے پچھاڑا دیو کو اُس نے۔ اُسے رستم کہیں گے ہم جو ایسا پہلواں ہوگا [۲] لٹانا۔ جانور کو ذبح کرنے کے واسطے زمین پر لٹانا [۳] گرا دینا۔ دیکھو پچھاڑ دینا [۴] مات کرنا۔ ہرانا۔ تھکانا۔ عاجز کرنا۔ (فقرہ) زید نے تم کو بیت بازی میں پچھاڑ دیا۔

پچھاڑی۔ (ھ۔ بکسر اول) مونث۔ اگاڑی کے خلاف۔ وہ رسّی جو چوپایوں کے پچھلے پاؤں میں باندھتے ہیں۔ بیشتر اُس رسّی کو کہتے ہیں جو گھوڑے کے پچھلے پاؤں میں باندھتے ہیں [۲] ہند پیچھے بعقب میں۔ پچھاڑی مارنا۔ پچھلی ٹانگیں مارنا۔ (چوپایہ کے واسطے) [۳] فوج کے پچھلے حصّہ پر دھاوا کرنا۔

پچھال۔ (ھ) مذکر [۱] پچھم۔ مغرب۔ (منیر) یارب ہمارے کعبۂ دل کو بچا بجلی پچھال کی سمت چمکتی ہے کان کی۔ پچھائیں۔ (عم) صفت پچھم کا باشندہ۔

پچھاوا پچھایا۔ (ھ) مذکر۔ عو۔ انگیا کا وہ حصّہ جو پیٹھ کے پیچھے رہتا ہے۔ (فقرہ) خانم صاحب کی محرم میں پچھائے بے جوڑ گئے ہیں۔ دیکھو بچھوا۔ (رنگین) کیا اس انگیا کے پچھایوں کو بُرا کترا ہے۔ جھول مٹتا نہیں ہر چند

کئے مغلانی۔

پچھتانا - (ھ) ۱ پشیمان ہونا - بعد کو افسوس کرنا - پچھتاوا - (ع) مذکر حسرت - پشیمانی - افسوس ؎ یہ جانا تھا نہ آئینگے تو کیوں جانے دیا اُن کو - یہی اے داغ پچھتاوا مجھے آتا ہے رہ رہ کر -

پچھتر - (ھ) صفت - ۷۵ - ۷۵ -

پچھڑنا - (ھ) ۱ پیچھے رہ جانا - (فقرہ) ایک مسافر پچھڑ گیا اسے ٹھگوں نے لوٹ لیا ۲ سبق میں پیچھے رہ جانا -

پچھڑنا - (ھ) لازم ۱ گرنا - چت ہونا - ہارنا - مات ہونا - زمین سے پیٹھ لگ جانا کسی سے زیر ہوکر - (فقرہ) پہلوان بیٹھتے ہی داؤں میں پچھڑ گیا ۲ بیمار ہونا - (فقرہ) میں سمجھ گیا تھا کہ یہ بد پرہیز ہے پھر پچھڑے گا -

پچھلا - (ھ) سنسکرت میں پوچھلا تھا -) مذکر - دُم گزا - دیکھو پچھالا -

پچھلا - (ھ) صفت ۱ پیچھے کا - آخر کا ۲ مذکر سحری - وہ کھانا جو رمضان میں اخیر شب میں کھاتے ہیں ۳ مذکر - آموختہ - پڑھا ہوا - (فقرہ) یہ لڑکا اگلا پڑھتا ہے پچھلا بھولتا جاتا ہے ۴ مذکر - رات کا اخیر حصہ ؎ پچھلے سے ہے پکار صبوحی کی اے سحر - دن اتنا چڑھ گیا در میخانہ بند ہو -

پچھلا پہر - رات کے چار پہر میں سے آخری پہر - (داغ) وصل کی شب ہے کرو آرام کچھ ہو گیا تکرار میں پچھلا پہر - **پچھلا کھانا** - وہ کھانا جو رمضان میں سحر کے وقت کھاتے ہیں - **پچھلے پاؤں پھرنا** ۱ اُلٹے پاؤں پھرنا - فوراً واپس ہو جانا - (ہٹنا - کھسکنا کے ساتھ بھی بولتے ہیں -) (داغ) منزل عشق میں وہ سختی ہے خضر بھی پچھلے پاؤں ہٹتے ہیں - (ہجر) اُٹھتے ہیں کس کی تاب کو آج میرے قدم - کہ پچھلے پاؤں کھسکتے مرے گناہ چلے - (فقرہ) وہ میرے اصرار سے چلے آئے تھے تم کو دیکھتے ہی پچھلے پاؤں پھر گئے ۲ شکست کھانا - ہار جانا - **پچھلے پہر سے** - (ع) پچھلے پہر - (فقرہ) تمہیں روپے کی ضرورت ہو تو آدھی رات پچھلے پہر سے جب چاہو مجھ سے منگالو

پچھلی ٹکیا - مونث - (ع) وہ موٹی اور چھوٹی ٹکیا جو روٹی پکانے کے بعد بچی ہوئی خشکی اور آٹے کو ملا کر پکالیتی ہیں - عورتوں کا خیال ہے کہ اس ٹکیا کے کھانے سے عقل دیر میں آتی ہے - **پچھلی ست** - (حم) الٹی سمجھ **پچھلے درجے** - (ع) حد درجے - **پچھلے دن** - گزرا ہوا زمانہ **پچھلی رات** - مونث - آدھی رات کے بعد کا وقت - (داغ) دل موذن نے شب وصال بھی پچھلی رات - ہائے کمبخت کو کس وقت خدا یاد آیا ۲ پچھلے کو - آخر شب -

پچھل پائی - (ھ) بکسر اول و فتح دوم و سکون چہارم - عوام کا خیال ہے کہ چڑیل کے پنجے پیچھے اور ایڑی سامنے کے رخ ہوتی ہے - مونث ۱ چڑیل - بھتنی - ۲ جادوگرنی - ڈائن ۳ تحقیر سے عورت کو کہتے ہیں - (فقرہ) لونڈی ہنسی خوشی چلی گئی ہوتی ہم کو خود ایسی پچھل پائی کو رکھنا منظور نہیں -

پچھ لگو صفت - طفیلی - مقلد - ساتھ ساتھ پھرنے والا -

پچھم - (ھ) مذکر - مغرب - مغربی ملک -

پچھنا - (ھ) لازم پوچھا جانا - (فقرہ) یہ سیر ابھی تک نہیں پچھی -

پچھنا - (ھ) مذکر وہ اوزار جس سے بدن کو گود کر سینگی لگاتی یا تیل پچھنے ۲ پچھنے لگانا - گودنا ۲ (ع) طعنے دینا - پچھنے لگانا - سینگی لگانا ۱ نشتر یا اُسترے سے جسم کو گود کر خون نکالنا ۲ طعنے دینا -

پچھوا - (ھ) مونث ۱ پچھم کی ہوا - دیکھو پروا ۲ (لکھنؤ) (ع) انگیا کا وہ حصہ جو پیٹھ کی طرف مونڈھے کے پیچھے رہتا ہے - اس معنی میں لکھنؤ میں بالکسر اور دہلی میں بالفتح ہے - (جان صاحب) توڑوں گی ہاتھ آپ جو بکاروگی آستیں - ہاں سے گھٹا وخانہ یہ پچھوا اچھے نہیں -

پچھواڑا - (ھ) مذکر - مکان کے پیچھے کا حصہ - (داغ) مکان منحوس ہے پہلے ڈھنگا ہے دشمن کا نام لینا - نہ اگواڑا ہی اچھا ہے نہ پچھواڑا ہی اچھا

پچھوانا - (ھ) کسی دوسرے کے ذریعہ سے دریافت کرنا - (متعدی)

مرگئے یا ابھی زندہ ہیں تمھارے بیمار۔ یہ تو پچھوائی کہ کیا گزری ہے ناشاد وں کی

پچھوائی۔ (ھ) مونث۔ پچھوا ہوا۔

پچھوت۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ۱ اخیر کی پیداوار۔ وہ چیز جو فصل کے اخیر میں بوئی جائے یا پیدا ہو ۲ پُشت۔ پیچھے۔ جیسے پچھوت کی دیوار گر گئی۔

پچھورا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) کپڑا جسکو کبھی کمر سے باندھتے اور کبھی سر پر ڈالتے ہیں۔

پچھوڑن۔ پَچھوڑَن۔ (ھ) مونث۔ وہ کوڑا کرکٹ جو غلّے کی صفائی میں نکلتا ہے۔ پچھوڑنا۔ (ھ) غلہ صاف کرنا سُوپ کے ذریعہ سے۔

پچھونڈی۔ (ھ۔ نون غنہ کے ساتھ) عم۔ (عو) پیٹھ پیچھے کسی طرف پیٹھ کرکے بیٹھنا۔

پچھیاؤ۔ (س) (لکھنو) مذکر۔ پچھیا ہوا۔

پچی۔ (ھ) کسی چیز کا چوٹ پاکر چوترا ہو جانا۔ کسی صدمہ سے گوشت کا دب جانا۔ (فقرہ) پاؤں پہیے تلے آکر پچی ہو گیا۔

پچی۔ (ھ) صفت ۱ چپکا ہوا۔ سیا ہوا۔ جُڑا ہوا۔ جب کوئی چیز دوسری چیز میں سما کر چسپاں ہو جائے اُسکو پچی ہونا کہتے ہیں ۲ مضبوط۔ پکا پختہ۔ (فقرہ) بڑی پچی گانٹھ ہے کسی کے کھولے کھُل نہیں سکتی ۳ (موسیقی) ہم آواز۔ سُر سے سُر ملا ہوا ۴ مونث۔ جوڑ۔ پیوند۔ پچی کاری ۵ پچی کاری مونث۔ مرصّع سازی۔ جڑاؤ کام۔ جواہر اور پتھروں کا مختلف رنگ کے پتھروں میں نصب کرنا ۲ پیوند لگانا ۳ جوڑ والا فرش۔ اینٹ اور چونے کا مضبوط کام۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (اشرف) ہے یشب کی زمین چھتیں سیم و زر کی ہیں۔ کرڑیوں میں پچی کاریاں لعل و گہر کی ہیں۔ پچی کاری کرنا۔ اینٹ اور چونے سے مضبوط کام بنانا ۲ نقاشی کا کام کرنا۔ مرصّع کام کرنا۔ پچی کرنا۔ پیوست کرنا۔ ٹھوک کر وصل کرنا مضبوط کرنا۔ مستحکم کرنا۔ (بنات النعش) بوتل کو لبالب پانی سے بھر کر اوپر سے اچھی طرح پچی کرکے ڈاٹ لگا دو۔ پچی ہونا۔ لازم۔ وصل ہونا۔ پیوست ہونا جوڑ مل جانا۔ مضبوط ہونا ۲ (دانت کے ساتھ) جم جانا۔ مضبوط بیٹھ جانا۔ (مصنف) ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ گئے دانت پچی ہو گئے۔

پچیت۔ (ھ) صفت ۱ کشتی لڑنے والا۔ داؤں پیچ کرنے والا۔ (مجازاً) فریبی ۲ ہنرمند۔ ہوشیار۔ چالاک پچیتی۔ (ھ) مونث ۱ داؤں پیچ کا فن داؤں پیچ جاننا۔ چالاکی۔ فریب۔

پچیس۔ (ھ) صفت۔ ۲۵ عدد۔ پچیسواں صفت۔ پچیس سے نسبت رکھنے والا۔ پچیسی۔ (ھ) مونث۔ چوسر کا ایک کھیل جو کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے۔ کھیل بساط پر گوٹوں سے کھیلتے ہیں۔ بساط میں چار ٹکڑے ہوتے ہیں ہر ٹکڑے میں پچیس خانے ہوتے ہیں

پخ۔ (ف) مونث ۱ بک بک۔ غل شور۔ روک ۲ جھگڑا۔ وقت پخ پھیلانا (دہلی) فساد پھیلانا۔ بکواس کرنا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ پخ لگانا ۱ خوامخواہ کسی کام میں روک پیدا کرنا۔ جھگڑا پیچھے لگانا ۲ شرط لگانا۔ قید لگانا۔ (داغ) کہتے ہو آئینگے عدد کے ساتھ۔ یہ بڑی تم نے پخ لگائی ہے۔ پخ نکلنا۔ لازم۔ پخ نکالنا۔ عیب نکالنا۔ نقص نکالنا۔ اعتراض کرنا۔ (داغ) خالی نہیں ہے پیچ سے کوئی بات۔ ہر بات میں پخ نکالتے ہو۔ پخیا۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) جھگڑالو۔ فسادی۔ بیہودہ۔

پخال۔ مونث (عم) پکھال۔ پانی بھرنے کی بڑی مشک جو بیل پر لادتے ہیں۔

پخ پخی چھوٹنا۔ (لکھنؤ) ڈر لگنا۔ جھک ہو جانا (اودھ پنچ) پھر کیا تھا شرر صاحب کو اچھی طرح سے پخ پخی چھوٹی آنکھیں بند کرکے اور کچکچا کے آپ نے گلزار نسیم پر چالیس پچاس اعتراض جڑ ہی تو دئے۔

پخت۔ (ف) مونث۔ کھانا پکنے کا فعل۔ پکنا۔ (فقرہ) جس کسی کے یہاں چاولوں کی پخت ہوتی اسی باورچی سے پکواتا۔ پختگی۔ مونث۔ استحکام۔

مضبوطی۔ پکاپن ۲ خامی کے خلاف۔ پھل کا پک جانا۔ کھانے کا پک جانا یا گل جانا ۳ بلوغ ۴ تجربہ کاری۔ پخت وپز۔ مونث۔ ٹھیک ٹھاک۔ درستی پختگی۔ (داغ) نامہ بر اُن سے پخت وپز بھی کی۔ یا کسے پہ ہی اعتبار کیا۔ پختہ۔ (ف) خام کا مقابل پخت۔ قوی۔) صفت ۱ پکا ہوا۔ پُھنا ہوا ۲ پکا۔ قوی۔ مضبوط سخت مستحکم ۳ چونے کی گچ کا اینٹوں کا چنا ہوا یا پائیدار۔ (دبیر) کیا پختہ روشنائی تھی قدرت کے خامے میں ۵ کامل۔ پورا۔ جیسے پختہ سیر پختہ وزن ۶ بوڑھا۔ پوری عمر کا ۷ طے شدہ۔ بالمقطع ۸ تجربہ کار۔ آزمودہ کار۔ پختہ بات۔ طے شدہ امر۔ ٹھیک بات۔ پختہ رائے۔ (ف) صفت ۱ دیکھو پختہ مغز ۲ مستقل اور مضبوط رائے۔ پختہ کار۔ (ف) صفت۔ تجربہ کار۔ کام میں مشاق پختہ کاری (ف) مونث۔ تجربہ۔ مشاقی۔ پختہ کرنا ۱ مضبوط کرنا۔ پکا کرنا۔ پائدار کرنا ۲ طے کرکے مضبوط کرنا۔ ٹھیک ٹھاک کرنا ۳ واقف کرنا۔ تجربہ کار بنانا ۴ مکمل کرنا۔ پورا کرنا ۵ کمی نکالنا۔ خامی دور کرنا۔ پختہ مغز۔ (ف) صفت۔ عقلمند۔ ہوشیار (قلق) آئینگے دامِ حسنِ بُتاں میں نہ ہوشیار۔ ہوگا نہ پختہ مغزوں کو سودائے خامِ شوق۔ پختہ مزاج۔ صفت۔ مستقل مزاج۔ (داغ) بات اُن کی ہے جو ہیں پختہ مزاج۔ لُطف دیتا ہے ثمر پکا ہوا۔

پختریاں۔ (ع) مُفت کی پکی پکائی روٹیاں۔ وہ روٹیاں جو کھانا پکانے والی عورتیں اپنے بچوں کے واسطے امیروں کے گھر سے چرا کر لیجاتی ہیں ۲ (تحقیر سے) چپاتیاں۔ روٹیاں۔ اس جگہ ماما پختریاں ہی بول چال میں ہے۔

پخنا۔ صفت مذکر۔ (ع) کمینہ۔ جھگڑالو۔ بیہودہ۔ یاوہ گو ۲ پخنی۔ پخنا کا مونث۔ (فقرہ) دنیا میں اونی پخنیوں کے پیچھے ہزاروں لاکھوں کا خیال نہیں ہوتا۔

پ - د

پدا۔ (ھ) مذکر ۱ ایک چھوٹی خوش آواز چڑیا ۲ غلیل کا وہ حصہ جو نواڑ یا کپڑے کا سی کر بنالیتے ہیں اور جس میں غلّہ رکھکر پھینکتے ہیں۔ پھٹکنا۔ ۳ صفت۔ اونی حقیر ضعیف۔ ناچیز آدمی۔ پدے کی چوں چوں۔ پدے کی بولی۔ پدے کی ضمانی۔ (لکھنؤ) ایسے شخص کی ذمہ داری جو نا قابلِ اعتبار ہو۔ پدانا۔ (ھ) تھکانا۔ عاجز کرنا۔ تنگ کرنا۔ ہرانا۔ بھگانا۔

پدر۔ (ف) مذکر۔ باپ۔ پدرانہ۔ (ف) صفت۔ باپ کی ایسی۔ جیسے شفقت پدرانہ۔ پدری۔ (ف) صفت ۱ باپ کا۔ باپ والی۔ جیسے شفقتِ پدری ۲ آبائی۔ موروثی۔ جیسے پدری جائداد۔

پدڑی۔ (ھ) مونث ۱ پُھدکی۔ ایک چھوٹی سی چڑیا کا نام ۲ صفت۔ بے حقیقت۔ بہت کمزور۔ ناچیز۔

پدم۔ (س) مذکر ۱ نیلوفر۔ کنول ۲ وہ گول چکردار نشان جو انسان کی ہتھیلی کے جوڑوں پر یا پاؤں میں ہوتا ہے اور جسکو خوش اقبالی کی دلیل سمجھتے ہیں ۳ شمار میں سونیل کا ایک پدم ہوتا ہے ۴ ہاتھی کے کھال کے اوپر کے داغ ۵ گھوڑے کے پاؤں یا ہاتھ کی سفیدی کا خال۔ پدمنی۔ اس کی اصل پدم بمعنی کنول ہے جو بہت نازک خوبصورت پھول ہوتا ہے۔) مونث۔ ۱ اعلیٰ درجے کی نازک خوبصورت عورت کی ایک قسم ۲ ہندوستان کی ایک مشہور رانی کا نام۔ دانایانِ ہند نے باعتبار حسن وجمال عورتوں کے چار درجے مقرر کئے ہیں۔ اول پدمنی۔ دوم چترنی۔ سوم سنکھنی چہارم ہستنی لوگوں کا خیال ہے کہ پدمنی اکثر چماروں میں پیدا ہوتی ہے۔ (جان صاحب) خدا نے پدمنی کو قوم میں اُن کی کیا پیدا۔ بڑا ہر ایک سے رتبہ نہ کیوں سمجھیں چمار اپنا۔

پدنا۔ (ھ) لازم۔ ہارنا۔ پدوڑا۔ (ھ) صفت۔ پادنے والا ۲ بزدل۔ ڈرپوک۔

پدّی۔ (ھ) مونث۔ دیکھو پدّا نمبر ۱ و ۳۔

پدید پدیدار۔ (ف۔ بفتح اول وکسر دوم وسکون سوم معروف) صفت۔ ظاہر۔ آشکار۔

پ - ڈ

پڈنگ۔ (انگ بضم اوّل وکسر دوم) مونث۔ انگریزی۔ فیرنی۔

پ - ر

پَرْ ۔ (ف ۔ بفتح) مذکر ۱ پتّا ۔ جیسے پرکاہ ۲ بال وپر ۔ پنکھ ۳ قوّت ۔ جیسے ۔ بے پرہ ۴ پرکار کے دونوں پُرزوں میں سے ایک پُرزا ۵ تیر کے دونوں بازو ۔ دیکھو پر کٹنا ۔ پَرْافشاں ۔ (ف) صفت ۔ پَرْ جھاڑتا ہوا ۔ پریشان مضطرب ۔ بیتاب ۔ پھڑپھڑاتا ہوا ۔ (غالب) زخم نے داد نہ دی تنگیٔ دل کی یارب ۔ تیر بھی سینۂ بسمل سے پرافشاں نکلا ۔ پَرْ بال ۔ (ف ۔ ہندی میں پروال) مذکر ایک بیماری جس میں ترچھے بال پلکوں کے اندر نکل آتے ہیں فعل جمع میں آتا ہے (فقرہ) اُس کے پربال نکلے ہیں ۔ پر باندھنا ۱ پرندکے شہپروں کو ڈوری سے باندھ دینا کہ اُڑ نہ سکے ۲ (کنایتہً) عاجز کرنا ۔ بے بس کرنا ۔ پَرْ بند ۔ (ف) وہ جس کے پر بندھے ہوں اُڑنے سے معذور ہو ۔ مُقیَّد ۔ (مُصحفی) مرے سینے میں دل بیتابیوں سے ۔ پھڑکتا ہے مثالِ مُرغ پربند ۔ پَرْ پا ۔ (ف) صفت ۔ کبوتر جسکو پاموز کہتے ہیں ۔ پَرْ پُرزوں سے درست ہونا ۔ ساز وساماں سے درست ہونا ۔ اسباب ضروری موجود ہونا ۔ اس محاورے میں پُرزا بمعنی رونگٹا کے ہے ۔ پر پُرزے نکالنا ۔ (کنایتہً) ہوشیار ہونا ۔ چالاک ہونا ۔ شرارت پر آمادہ ہونا ۔ (طرحدار لونڈی) رنڈی طبیعت دار ہے آپ دیکھئے گا شہر کی ہوا کھاکے کیسے پیر پرزے دودن میں نکالتی ہے ۔ پر پُرزے جھڑنا ۔ ضعیف ہونا سکت نہ رہنا ۔ قوت زائل ہونا ۔ پَرْ تولنا ۱ پرند کا اڑنے کو آمادہ ہونا ۔ (وحید) جنگلی کلی تورہ گئے پر تولتے ہوئے ۔ بتّی ہلی تو مل کے اڑے بولتے ہوئے ۔ ۲ (مجازاً) آمادہ ہونا ۔ پر ٹوٹنا ۱ بازو گرنا ۲ قوت کم ہونا ۔ زور گھٹنا ۔ پر جلتے ہیں گزر نہیں ہے ۔ باریابی نہیں ہوسکتی ۔ (امانت) ایسی جا سیر کو انسان نہیں جاتے ہیں ۔ واں مری جان فرشتوں کے بھی پر جلتے ہیں ۔ پَرْ جلنا ۔ کنایہ ہے نارسائی سے (جلال) جلیں کیونکر نہ پر فکر رسا کے نعت میں اُسکی پرجبریل پروانہ ہے جس کی شمع مرقد کا ۔ پَرْ جَمْنا ۔ لازم ۔ طایروں کے پر پیدا ہونا ۔ (داغ) جنے نہ پلے پر جو نکل کر کر یز سے ۔ صیاد باغ باغ ہے بلبل کو دیکھکر ۔ پر جوڑنا ۔ پروں کو ملانا ۔ جب طیور بلندی سے تیزی سے اترنا چاہتے ہیں تو پر جوڑتے ہیں ۔ (قدر) اڑتے چلے جاتے ہیں مُنھ موڑ کر ۔ باغ پہ گر پڑتے ہیں پر جوڑ کر ۔ پر جھاڑنا ۱ پُرانے پر گرانا ۔ کریز کرنا ۲ پروں کو پھڑپھڑانا ۔ (ناسخ) ذکر پرواز تو کیا تنگ ہے ایسا یہ چمن ۔ جھاڑ بھی سکتے نہیں ہم کبھی شہپر اپنا ۔ اُڑنے کے لئے آمادہ ہونا پرند کا ۔ (قدر) دل تو تڑپے ذقن وزلف سیہ فام بہت ۔ پر تو جھاڑے کہیں بلبل قفس ودام بہت ۳ (کنایتہً) کیچلی بدلنا ۔ پوشاک بدلنا ۔ پَرْ جھڑنا ۔ لازم ۔ پروں کا گرنا ۔ (کنایتہ) بے بس ہونا ۔ پَرْ دار ۔ (ف) مذکر ۔ اُڑنیوالا ۔ پرندہ ۔ (قدر) عجب سمند ہے چوپایہ ہوگیا پردار ۔ پر طاؤس ۔ (ف) مذکر زخم کا انگور بندھنے اور گوشت پیدا ہونے کے واسطے پَرْ طاؤس باندھتے ہیں ۔ (ذوق) دل مجروح پر میرے نہ سمجھو داغ حسرت کا ۔ پر طاؤس اس زخمی نے ہے اَے دوستاں باندھا ۔ قرآن شریف میں بھی طاؤس کا پر رکھتے ہیں (شعور) قرآن میں کس طرح نہ رکھیں پر طاؤس ہے خلعتِ گلزار جناں پیکر طاؤس ۔ پر قینچ کرنا ۱ (کبوتر بازوں کی اصطلاح) ۱ پر کترنا ۔ پر کاٹنا ۔ (عالم) کیا بند پر قینچ کرکے قفس میں ۔ کوئی تجھسا صیاد جابر نہ ہوگا ۲ (کنایتہً) بے بس کرنا ۔ پر کا کبوتر اُڑانا ۔ لڑکوں کا کھیل ہے ۔ (ناسخ) مُرغِ دل تب سے آپ کا ہے صید ۔ جب کبوتر اُڑاتے تھے پر کا ۔ پر کاہ ۔ (ف) مذکر ۔ گھاس پھوس کا پتّا ۔ (مجازاً) بہت ہلکا ۔ (قدر) پر کاہ کیا بنے غم سے ہم کہ تمام کاہ ربا ہوئے ۔ پَرْ کترنا ۔ پروں کو قینچی سے کاٹنا ۲ (مجازاً) عاجز کرنا ۔ مغلوب کرنا ۔ ہرادینا ۔ (صبا) مکھڑے پہ زلفیں چھوڑ کر اُڑ چلے ایسے حُسن میں ۔ پریوں کے پر کترتے ہیں حور وشان سبز رنگ ۔ پَرْ کَٹ ۔ (ہ) صفت ۔ (لکھنؤ) بال وپر کٹا ہوا پرند ۔ پَرْ کَٹنا ۔ لازم ۔ جی چھوٹنا ۔ ہمت نہ رہنا ۔ عاجز ہونا ۔ دم بند ہونا ۔ (ہجر) اس تُرک کی پلکوں سے محفوظ خدا رکھے ۔ پَرْ کٹتے ہیں تیروں کے پیکاں کے کہتے ہیں ۔ پر کٹّی اُڑانا ۔ جھوٹ بولنا ۔ گپ بازی کرنا ۔ (شوق قدوائی) بولی یہ کہ ہوش میں آؤ ۔ ایسی بھی نہ پر کٹّی اُڑاؤ ۔ پَرْ کھانا ۔ لازم ۔ داغ کھانا ۔ سخن گرم وہ سُن جائیں ہمارے اَے شاد ۔ آتش رشک سے

پر

سینے میں جو پر کھاتے ہیں۔ پَرگیری۔ (ت) ۱ مونث۔ تیر کا پر۔ (رشک) بس ہو تو پر گیریوں کے پر لگائے یک قلم۔ تیرے تیروں کی جگہ یہ ہو دل نخچیر میں۔ پر لگانا ۱ تیز رفتار کر دینے کا کنایہ ۲ رونق بڑھا دینا۔ ترقی دینا۔ (شوق قدوائی) پر لگا دیگا جنوں فصل بہار آنے تو دو۔ دیکھنا اڑنا ہمارے دامن کوتاہ کا۔ پر لگا کے اُڑ جانا۔ تیزی سے اُڑ جانا تیز رفتاری کا کنایہ۔ (شرف) برائے قوت دل جسکو چکھتے ہم بے یار۔ تو پر لگا کے مزہ اس ثمر کو اُڑ جاتا۔ پر لگ جانا ۱ ترقی ہو جانا۔ رونق آ جانا۔ زینت بڑھ جانا۔ (امیر) پر لگ گئے چمن کے تم آئے جو سیر کو۔ کیا اُڑ چلا ہے رنگ عروس بہار کا ۲ تیز رفتاری کا کنایہ۔ (رضا) زیارت ہو گی اس رشک پری کی۔ خوشی سے لگ گئے پر نامہ بر کے ۳ غائب ہو جانا۔ (بحر) منعم اک دن آبرو ریزی کی برسات آئیگی۔ زر کو پر لگ جائینگے جگنو درم ہو جائیگا ۴ بات یا خبر کا بہت جلد پھیل جانا۔ (فقرہ) خبر کے پر لگ گئے تھوڑی دیر میں ہر جگہ پہنچ گئی۔ پر لینا۔ پر کترنا۔ (جرأت) کب یہ صیاد اسیروں کی خبر لیتا ہے اور جو لیتا ہے تو مقراض سے پر لیتا ہے۔ پر مارنا۔ (فارسی میں پر زدن پرواز کرنا۔ (کنایۃً) نہایت مشتاق ہونا۔ آمادہ ہونا۔ جوتیا ہونا) ۱ پرواز کا ارادہ کرنا۔ پر سے ضرب لگانا ۲ (مجازاً) بیتابی ظاہر کرنا۔ کسی کام میں بہت کوشش کرنا۔ (جرأت) بہار آئی پہ صیاد نے رہا نہ کیا۔ اگرچہ ہم نے قفس میں ہزار پر مارے۔ پر نہ ملنا۔ لازم (کنایۃً) مشابہت نہ ہونا۔ (داغ) زاہد نے اُڑائے تو صفات ملکوتی۔ حضرت کا فرشتوں سے ابھی پر نہیں ملتا۔ پر نکالنا متعدی۔ نئے پر نکالنا۔ (کنایۃً) قابلیت بہم پہنچانا ۲ (کنایۃً) حیثیت سے بڑھکر حوصلہ کرنا۔ (قدر) پھر بہار آئی ہے پھر دل کو ہوا شوق چمن۔ پھر نکالے ہیں مرے بلبل شیدا نے پر ۳ (کنایۃً) شرارت کرنا۔ شرارت پر آمادہ ہونا فتنہ اُٹھانا کی جگہ۔ (فقرہ) باپ کے مرتے ہی صاحبزادے نے پر نکالے چچا پہ مقدمہ دائر کر دیا ۴ لطف پیدا کر دینا کی جگہ۔

پر

پر نکلنا۔ لازم "میں" کے ساتھ بیجان کے واسطے "کے" کے ساتھ جاندار کے لئے مستعمل ہے۔ پر نہ مارنا۔ لازم۔ پاس نہ پھٹکنا۔ رسائی نہ ہونا (جرأت) یہ وہ وادی ہے کہ عنقا نہ جہاں پر مارے۔ پر و بال۔ (ف واو عطف کا ہے) ۱ پرندے کا پر ۲ (مجازاً) قوت۔ پر و بال نکالنا ۱ دیکھو پر نکالنا۔ (گلزار نسیم) مطلوب کا سُن مجھکے سب حال۔ چاہا کہ نکالے کچھ پر و بال۔

پَر۔ (ھ) حرف ربط ۱ بیرونی تعلقات کے لئے جیسے وہ گھوڑے پر سوار ہے۔ چھانک پر کھڑا ہے ۲ فاصلہ ظاہر کرنے کے لئے۔ (فقرہ) کاکوری لکھنؤ سے آٹھ میل کے فاصلہ پر ہے ۳ آنے جانے کے معنی ظاہر کرنیکو جیسے زید وقت پر جلسے میں پہنچا ۴ گزر جانیکے معنی ظاہر کرنے کو جیسے زید دس بجکے پانچ منٹ پر یہاں پہنچا ۵ بابت بارے میں۔ معاملے میں تعلق اور نسبت ظاہر کرنے کو جیسے ہمارے حال پر رحم کرو۔ اس بات پر غور کرو ۶ فضیلت ترجیح اور فوقیت ظاہر کرنے کو۔ زید کو بکر پر ترجیح ہے ۷ پابندی۔ پیروی ظاہر کرنے کو۔ جیسے وہ اپنے وضع پر ہیں میں اپنی وضع پر ۸ وجہ علت سبب ظاہر کرنے کو جیسے اتنی سی بات پر آپ بگڑ گئے ۹ واسطے۔ وجہ سے جیسے مُہم پر گیا ہے کام پر گیا ہے نام پر مرتا ہے ۱۰ باوجود۔ باوصف کے معنی میں جیسے اس علم و فضل پر یہ حالت ۱۱ طرف۔ جانب سے تردامنی پہ شیخ ہماری نہ جائیو۔ دامن نچوڑ دیں تو فرشتے وضو کریں ۱۲ انحصار ظاہر کرنے کو جیسے اب بات اسی پر آ رہی ہے کہ زید فیصلہ کر دے ۱۳ بعض افعال کے ساتھ پر علامت مفعول کی طرح مستعمل ہے جیسے خدا اس پر رحم کرے دیکھو فضل کرنا۔ رحم کرنا شفقت کرنا ۱۴ ماضی منفی کی تاکید میں۔ ماضی منفی کو مکرر لاتے اور اُس پر "پر" زیادہ کرتے ہیں (ظفر) شور نالہ مرا ہمدم نہ ہوا پر نہ ہوا ۱۵ دوسرا۔ غیر۔ دُور کا جیسے پر دادا پردیس اردو میں چند الفاظ کے ساتھ مستعمل ہے ۱۶ اوپر کا مخفف۔ فصحائے لکھنؤ اس جگہ اوپر نہیں بولتے ۱۷ مگر لیکن۔ شعرائے متاخرین ان معنوں میں استعمال سے پرہیز کرتے ہیں۔ امیر و داغ نے کہا ہے۔ (امیر) جان آنکھوں سے دم تن سے

پُر

نکلتے ہوئے دیکھا۔ پر دل سے نکلتے ہوئے ارماں نہیں دیکھا ؎ مشتاق بہت ہیں
مرے کہنے کے پرائے داغؔ۔ یہ وقت ہی ایسا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا ۱۱؎ زاید۔
(داغ) نالہ کرنا تو قیامت تھا کہ پہلی آہ میں۔ آسماں پر سے فرشتوں کی پکار
آنے کو ہے ۹؎ شرح یا نرخ ظاہر کرنے کی غرض سے۔ (فقرہ) روپے روز
پر ایک آدمی مقرر کرکے روانہ کیا ۱۰؎ میں کے معنی میں جیسے زید گھر پر ہے۔
۱۱؎ تک کے معنی میں جیسے مکان پر گیا تھا ۱۲؎ کے واسطے کی جگہ ؎ تھی کل سے
تلاش اُن کی مرے قتل پر ائے داغؔ۔ نکلے وہ عزادار بنے غیر کے گھر آج۔
۱۳؎ سلسلے کے واسطے جس کا مقصود کثرت ہوتی ہے۔ (داغ) کچھ ایسے
فتنوں پہ فتنے اُٹھے کہ شور محشر بھی چیخ اُٹھا۔ اُٹھی قیامت بھی ساتھ میرے بتوں کے
کوچے سے تنگ ہو کر ۱۴؎ بعد کے معنی میں جیسے اُن کے مرنے پر لوگوں کو بڑی تکلیف
ہوئی ۱۵؎ کلمۂ تاکید۔ ضرور۔ (ذوق) ساتھ تیرے ہم بھی جوں سایہ مقرر جائینگے
آگے جائیں پیچھے جائیں جائینگے پر جائینگے ۱۶؎ کو تک۔ کے معانی میں (داغ)
شوق ہے تو منزلِ مقصود پر۔ دونوں پہنچیں سُست کیا چالاک کیا ۱۷؎ (اصطلاح
علم حساب) قبل ہندسہ کے معنی میں۔ (فقرہ) دو پر ایک صفر بڑھانے سے
بیس ہوتے ہیں۔ یعنی دو کے داہنی جانب ایک صفر زیادہ کرنے سے۔

پُر۔ (ھ) مذکر۔ چمڑے کا بڑا ڈول جس سے آبپاشی کرتے ہیں۔ **پُرائی**۔ (ھ)
مونث۔ پُر کے ذریعہ سے کنوئیں سے پانی نکالنا۔ (چلانا۔ چلنا کے ساتھ)

پُر۔ (ف) خالی کا مقابل۔ بہت) صفت۔ بہت۔ لبریز۔ کامل۔ اُردو میں گوز
کی آواز کو کہتے ہیں۔ بعض شعرائے لکھنؤ ذم کے پہلو سے بچنے کے لئے ابتدائے
کلام میں اُن الفاظ کے استعمال سے پرہیز کرتے ہیں جنکی ابتدا میں پُر ہوتا ہے
پُرآب۔ (ف) صفت۔ پانی سے بھرا ہوا ۲؎ آنسوؤں سے بھرا ہوا۔ جیسے
چشم پُرآب۔ **پُرآبلہ**۔ (ف) صفت۔ چھالوں سے بھرا ہوا۔ بہت چھالوں والا
پُرآرزو۔ (ف) صفت۔ آرزومند۔ **پُرآشوب**۔ (ف) فتنہ انگیز۔ فساد
سے بھرا ہوا۔ **پُرارماں**۔ ارماں سے بھرا۔ آرزومند۔ **پُرپیچ**۔ (ف) صفت

پَڑا

پیچدار۔ **پُرتکلف** صفت۔ بہت آراستہ۔ **پُرخم**۔ (ف) صفت ٹیڑھا ترچھا
پُردرد۔ (ف) صفت۔ درد سے بھرا ہوا۔ **پُرزر**۔ (ف) صفت۔ سونے سے
بھرا ہوا۔ وہ جس پر طلائی کام بہت ہو۔ (شعور) ہو نہ گردوں مرتبت پیل گلی
گرچہ پُرزر آسمانی جھول ہو۔ **پُرزور**۔ (ف) صفت۔ زور والا۔ قوت والا۔
پُرسوز۔ صفت۔ آواز جس میں درد بھرا ہو۔ **پُرشکم**۔ (ف) صفت پیٹ بھرا
(شرف) بر سیگا حشر تک مرے دریائے اشک نے۔ ایسا کیا ہے پُرشکم
ابر بہار کو۔ **پُرغم**۔ (ف) صفت۔ غم سے بھرا ہوا۔ **پُرفضا**۔ صفت۔ وسیع۔
کشادہ۔ بارونق۔ دیکھو فضا۔ **پُرفن**۔ (ف) صفت۔ چالاک ہوشیار۔ **پُرقلم**
صفت۔ جلی قلم سے لکھا ہوا۔ **پُرکار**۔ (ف، سادہ کا مقابل) صفت ا سادہ کا مقابل
۲؎ موٹا۔ دبیز۔ ذلدار ۳؎ دانا۔ عیار ؎ سادہ پُرکار ہیں خوباں غالبؔ۔ ہم سے پیمانِ
وفا باندھتے ہیں۔ **پُرکیں**۔ **پُرکینہ**۔ (ف) صفت۔ کینہ دار۔ بداندیش۔ **پُرگو**۔ (ف)
صفت بہت کہنے والا۔ زیادہ کہنے والا۔ **پُرمتن**۔ صفت۔ اس چادر یا دوشالے
کی نسبت کہتے ہیں جس کی حوض میں کام بنا ہوا ہو۔ (فقرہ) بوا حسینی دوشالہ لیسکے
آئیں کیسا پُرمتن زرکار دوشالہ کہ بہت کم دیکھنے میں آیا ہے۔ **پُرمغز**۔ صفت۔
عمدہ مضمون سے بھرا ہوا۔ (فقرہ) ہنس ڈالنا اور بنا ڈالنا کسیکا کوئی چیز نہیں
جو لکھا جائے پُرمغز ہو نصیحتیں بھی نکلتی جائیں۔ **پُرنم**۔ (ف) صفت۔ تر۔ (انیس)
جس چشم کو دیکھا سو وہ پُرنم نظر آئی۔

پُرا۔ (ھ) مذکر۔ محلہ۔ ٹولہ بستی۔

پَرَا۔ (ھ) مذکر ا صفت۔ قطار سلسلہ۔ فوج کی قطار۔ لشکر کی صف ۲؎ گروہ
غول (فسانۂ عجائب) پریزادوں کا پرا تھا سبز رنگوں سے گلزار بھرا تھا۔ **پرا
باندھنا**۔ **پرا جمانا**۔ صفیں جما کر کھڑا ہونا۔ سلسلہ وار کھڑا ہونا۔ صف باندھنا۔
(ہجر) خدا پناہ میں رکھے تمہاری پلکوں سے۔ ستم کی فوج کھڑی ہے پرا جمائے ہوئے
(داغ) دل ہے تنہا یہ لڑائی کیسی۔ فوج مژگاں نے پرا باندھا ہے۔

پَتَرا۔ (ھ) مذکر۔ قینچی کا ایک پلڑا۔ (ظفر) آج مرغانِ قفس کے کیا کہیں کترنگاہیں

کرنے یا مقراض کا سیاد پر اصاف ہے۔

پرات۔ (ھ) بروزن برات، مونث۔ بڑی پلیٹ۔ بڑی تھالی۔ آٹا گوندھنے کا تھال۔

پرانتم۔ (ھ) بضم اوّل وفتح دوم وچہارم) صفت ۱۔ (ع) کارآزمودہ جہاندیدہ ہوشیار ۲۔ پرانا۔ قدیم۔ اگلے وقت کا۔ دیکھو پرانی لکیر کا فقیر۔

پراٹھا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی روغنی روٹی جس میں کئی تہیں ہوتی ہیں۔

پراٹسٹنٹ۔ (انگ) مذکر۔ عیسائیوں کا ایک فرقہ۔

پراچین۔ (ھ) صفت۔ قدیم۔

پرارتھنا۔ (س) مونث۔ (ہندو) عرض۔ التجا۔ دعا۔

پراکرت۔ (س۔ پراکت۔ طبیعت۔ جو طبیعت سے نکلے پراکرت ا وہ زبان جو نیچر نے اپنی اپنی زمین میں پیدا کر دی ہے ۲۔ غیر مذہب لوگ، مشدد، گفتگو۔ انونث ایک قسم کی بھاشا جو سنسکرت سے بگڑ کر بنی ہے۔ عوام کی بولی۔

پراکسی۔ پراکزی۔ (انگ) صفت۔ قائمقام۔ ایک شخص کا دوسرے کو یہ اختیار دینا کہ وہ بجائے اس کے رائے یا ووٹ دے۔

پراگندگی۔ (ف) مونث ا۔ پریشانی ۲۔ تردد۔ فکر۔ پراگندہ۔ (ف) صفت پریشان۔ متفرق۔ منتشر۔ پراگندہ دل۔ پراگندہ روزی۔ پراگندہ حال۔ (ف) صفت۔ پریشان۔ پریشاں حال۔ پراگندہ روزی۔ پراگندہ دل۔ (ف) مقولہ۔ مفلس کی حالت قابل اطمینان نہیں۔ مفلس کا دل بھی پریشان رہتا ہے۔

پرالبدھ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) قسمت۔ تقدیر۔

پرامسری نوٹ۔ (انگ) مذکر۔ نوشتہ جس میں مدیون قرضہ کا روپیہ عند الطلب ادا کرنے کا وعدہ کرے اور جس میں کوئی جائداد مکفول نہ ہو۔

پران۔ (س) مذکر۔ ہندو کی مذہبی کتابیں جو تعداد میں ۱۸ ہیں یہ کتابیں پرانی ہندوؤں کی اعتقاد کے مطابق مرتب کی گئی ہیں۔ سناتن دھرم والے ان کو آسمانی مانتے ہیں۔ آریہ دھرم والے سوا وید کی اور کسی کتاب کو آسمانی نہیں مانتے۔

پَراں۔ (ف) صفت۔ اڑنے والا۔ (ہجر) کیا شب غم میں فقط پراں ہوئے ہوش وحواس۔ خواب بھی آنکھوں سے مثل چشم اختر اڑ گیا۔

پران۔ (س) بفتح اوّل ونیز بکسر اوّل) مذکر۔ (ہندو) سانس۔ دم۔ ہوا نفس۔ روح۔ جان۔ پران چھٹنا (ہندو) پیچھا چھوڑنا۔ جھگڑا ختم کرنا۔ جان چھوڑانا پران چھوٹ جانا۔ پران نکل جانا (ہندو) جان نکل جانا ۲۔ تھک جانا۔ گھبرا جانا۔ پران چھوٹنا۔ (ہندو) مرجانا۔ پران چھوڑ دینا۔ (ہندو) مرجانا۔ ہمت ہار جانا۔ پران چھوڑنا۔ (ہندو) ا۔ مرجانا۔ پران کھانا۔ پران لینا۔ (ہندو) ۱۔ مار ڈالنا جان لینا ۲۔ تھکا مارنا ۳۔ ستانا۔ دق کرنا۔ جان کھانا۔ عذاب میں ڈالنا۔ جا کر بار بار پوچھنا۔ تنگ کر دینا۔ پران نکل جانا۔ لازم پران چھوٹنا۔

پیرانا۔ (ھ) ہندو۔ لازم۔ دکھنا۔ درد ہونا۔

پرانا۔ (ھ) صفت۔ نیا کے خلاف ا۔ قدیم۔ دیرینہ۔ پارینہ ۲۔ اگلی وضع کا ۳۔ مستعمل۔ بوسیدہ ۴۔ بوڑھا۔ پیر ۵۔ تجربہ کار۔ ہوشیار۔ (داغ) زاہد صد سالہ آیا میکدے میں بھول کر۔ لا شراب کہنہ ساقی اس پرانے کے لئے۔ پرانا پڑ جانا۔ بہت دنوں کا ہو جانا۔ پرانا ٹھیکرا اور قلعی کی بہاریں۔ مثل۔ اس بوڑھی عورت کی نسبت کہتے ہیں جو جوانوں کی وضع اختیار کرے۔ پرانا کھرانٹ۔ صفت۔ بہت بوڑھا۔ پرانا۔ تجربہ کار۔ پرانا گھڑا۔ مذکر۔ پرانی شکایت۔ پرانا غم (فقرہ) خیر جی یہ تو ایک پرانا دکھڑا تھا جو زندگی بھر رہا جائیگا ہنسنے ہنسانے کی باتیں سنو۔ پرانا دھرانا۔ صفت۔ (دھرانا تابع مہمل ہے) خراب۔ بیکار۔ نکما پھٹا پرانا۔ مدتوں کا رکھا ہوا (داغ) پرانا دھرانا ہوا رخت ہستی۔ چلے گا حباب خضر یہ کہاں تک۔ پرانا فیشن۔ قدیم وضع۔ پرانا انداز۔ پرانا گھاگ صفت۔ پرانا تجربہ کار رنگرگ باراں دیدہ۔ (داغ) ناصح پیر ہے پرانا گھاگ اگلے وقتوں کی باتیں کرتا ہے۔ پرانا ہونا۔ کہنہ ہونا۔ نکما ہو جانا۔ خراب ہو جانا پرانی صفت مونث۔ پرانی آنکھیں دیکھے ہوئے ہے۔ مقولہ بڑوں کو دیکھا

تجربہ کار ہے ۔ گرم و سرد آزمائے ہوئے ہے ۔ کار آزمودہ ہے ۔ پُرانے چاول ۔صفت ۔ چاول جسقدر پُرانا ہوتا ہے خوش مزہ ہوتا ہے ۔ (کنایتہً) تجربہ کار ۔ جہاندیدہ ۔ پُرانے چاولوں میں مزہ ہوتا ہے ۔ مثل ۔ بوڑھے تجربہ کار کی رائے اچھی ہوتی ہے ۔ پُرانی چیز اچھی ہوتی ہے ؎ زنانِ دُنیانہ کیوں لذت دے اے شاد ۔ پُرانے چاولوں ہی میں مزہ ہے ۔ پُرانی کھوپری ۔ مونث ۔ (کنایتہً) بوڑھا آدمی ۔ اگلے وقتوں کا ۔ پُرانی لکیر کا فقیر ۔ پرانی رسم کا مُقلد ۔ پرانی وضع کا پابند ۔ (آبحیات) وہ بیچارے بُڈھے پُراتم پُرانی لکیر کے فقیر یہ طبیعت کے شوخ ۔ پُرانے لوگ ۔ مذکر! بڑی عمر کے آدمی ۔ بڑے بوڑھے آباؤاجداد ۔ جہاندیدہ ۔ تجربہ کار ۔ (داغ) اب نئی روشنی ہے دنیا میں ۔ ہائے کیا ہوگئے پُرانے لوگ ! قدیمی ملازم ۔ پرانے نوکر ۔ پُرانی لیکھ پر چلنا (عو) پُرانی وضع کا پابند رہنا ۔ (فقرہ) امراؤ بیگم تمہارے کان پر جوں کیوں رینگنے لگی پرانی لیکھ پر چلنے والوں میں ہو جو کرتی ہو اچھا کرتی ہو ۔ پُرانے مُردے اکھاڑنا ۔ پُرانے مُردے اکھیڑنا ۔ (دہلی) بھولی بسری باتیں درمیاں میں لانا قدتوں کی شکایتوں کو زباں پر لانا پچھلی باتوں کا ذکر کرکے خوامخواہ جھگڑا کھڑا کرنا ۔ لکھنؤ میں اس جگہ گڑے مُردے اکھاڑنا بولتے ہیں ۔ پُرانے وقتوں کی باتیں ۔ پُرانے زمانے کی باتیں ۔

پراوِنس ۔ (انگ) مذکر ۔ صوبہ ۔

پَرایا ۔ (ہ) صفتِ مذکر ۔ مونث کے لئے پرائی ۔ بیگانہ ۔ اجنبی ۔ غیر ؎ سب اپنے پرائے کیا کہیں گے ۔ مخلوق سے گے بُرا بھلا کہیں گے ! غیر کا ۔ دوسرے کا (فقرہ) یہ پرایا مال ہے تمہارا نہیں ہے ۔ پرایا سر دیوار کے برابر ۔ مثل ۔ اسوقت بولتے ہیں جب کوئی شخص دوسرے کی تکلیف کی پروا نہ کرے ۔ پرایا سر قرآن کے برابر ۔ مثل ۔ اسوقت بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی کے سر کی جھوٹی قسم کھاتا ہے ۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ دوسرے کے سر کی قسم کھاکے جھوٹ نہیں بولنا چاہیئے ۔ پرایا مال ریشم کا بال ۔ مثل ۔ پرائے مال کی کچھ قدر منزلت یا نگہبانی نہیں ہوتی ۔ پرائی آگ میں پڑنا ۔ پرائی آگ میں کودپڑنا ۔ پرائی آگ میں گرنا ۔ دوسرے کی مصیبت اپنے سر لینا ۔ (جلیل) درد والے کو دیکھتے ہیں پرائی آگ میں ۔ تو جو اُٹھی شمع سے پروانہ جل کر رہ گیا ۔ (داغ) سچ ہے پرائی آگ میں پڑتا نہیں کوئی ۔ ہمراہ کوہ طور کے موسیٰ نہ جل گئے ۔ (معروف) یہ پتنگے کو مصیبت کھینچ لائی آگ میں ۔ ورنہ کون اے شمع گرتا ہے پرائی آگ میں ۔ پرائی آنکھیں کام نہیں آتیں ۔ مثل ۔ (عو) دوسرے کے سہارے کام درست نہیں ہوتا ۔ غیر شخص اپنے کام نہیں آتا ۔ (مغفور) چشم پوشی اس نے کی یاں ہوگیا عالم سیاہ راست ہے آنکھیں پرائی اپنے کام آتی نہیں ۔ پرائی بات ۔ دوسرے کا معاملہ غیر کی بات ۔ پرائی کیا پڑی ہے ۔ دوسرے کی کیا فکر ہے ۔ (ذوق) رند خراب حال کو زاہد نہ چھیڑ تو ۔ تجھکو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو ۔ پرائے برتے پر ۔ دوسرے کے بھروسے پر ۔ (داغ) وہ ہوگئے ہیں طرفدار کیوں نہ اترائیں ۔ غرور کرتے ہیں دشمن پرائے برتے پر ۔ پرائے برتے پر شکرا پالنا ۔ دیکھو پرائے ہاتھ پر پرائے بردے آزاد کرنا ۔ (دہلی) مجازاً ۔ پرائے مال پر فیاضی کرنا ۔ دوسرے کے مال پر گلچھرے اُڑانا ۔ (فقرہ) مرزا کو سسرال کے مال پر بڑا گھمنڈ ہے ۔ پرائے بردے آزاد کرتے پھرتے ہیں ۔ پرائے بس میں ۔ دوسرے کے اختیار میں ۔ بے اختیار ۔ (پڑنا ۔ ہونا کے ساتھ) (داغ) دل نے ہمکو پھنسا دیا آخر ۔ پڑ گئے اب پرائے بس میں ہیں ۔ پرائے سر کی بلا لینا ۔ دوسرے کی مصیبت اپنے ذمہ لینا دوسرے کی ذمہ داری اپنے سر لینا ۔ (شوق قدوائی) کیوں زلفیں چھوئیں سڑی نہیں ہیں ۔ ہم کیوں لیں بلا پرائے سر کی ۔ پرائے شگون اپنی ناک کٹانا ۔ پرائے کام کے لئے اپنا نقصان گوارا کرنا ۔ کسی کے فائدے کے لئے خود بدنام ہونا (اودھ پنچ) پرائے شگوں کے واسطے اپنی ناک کٹائی کس خدا نے بتائی ۔ پرائے گھر کا ہونا ۔ (عو) لڑکی کا بیاہ ہوجانا ۔ (فقرہ) حمیدہ اب پرائے گھر کی ہوگئی ہے ماں باپ سے کچھ مطلب نہیں ۔ پرائے گھر کا کوڑا ہے ۔ (عو) بیٹی کے حق میں بولتی ہیں کہ وہ دوسرے کے گھر بیاہی جائیگی ۔ پرائے مال پر دیدی لال

مثل۔ دوسرے کی چیز پر بیجا غرور۔ پرائے مال پر یاحسین بشل اغیر کے مال کو اپنا مال تصور کرکے بزرگوں کی نذر و نیاز کرنا۔ (مجازاً) دوسرے کے مال پر شیخی مارنا۔ ناحق اترانا۔ **پرائے واسطے**۔ دوسرے کی خاطر سے۔ (داغ) خنجر نکالی ہے مجھ پر عدو کی خاطر سے۔ پرائے واسطے گردن حلال کرتے ہیں۔ **پرائے ہاتھ پر شکرا پالنا**۔ پرائے بھروسے کوئی کام کرنا۔ دوسرے کے سہارے زندگی بسر کرنا۔ اس جگہ پرائے برتے شکرا پالنا بھی ہے۔

پرائز۔ (انگ) مذکر۔ انعام

پرائمری۔ (انگ) صفت۔ ابتدائی۔

پرائم منسٹر۔ (انگ) مذکر۔ وزیر اعظم

پرائیویٹ۔ (انگ) صفت۔ نج کا۔ خانگی۔

پرارچہ۔ مذکر۔ پارچہ کا کام کرنے والا۔ وہ شخص جو پرانے کپڑوں کے ٹکڑے خرید کرکے ٹوپیاں وغیرہ بناتا اور بیچتا ہے۔

پرب۔ (س) مذکر۔ ایک قسم کا ہیرے کا نگینہ۔

پربال۔ (ف۔ ہندی میں پروال) مذکر۔ دیکھو پر فارسی۔

پربت۔ (ھ) مذکر۔ پہاڑ۔

پربھو۔ (س) مذکر۔ (ہندو) مالک۔ خداوند۔ خدا۔ مرکبات میں بھی مستعمل ہے جیسے پربھودیال۔

پربین۔ (اردو یاسے معروف۔ ہندی میں پردین بمعنی عقلمند۔ ہوشیار) صفت فن کا کامل۔ جگت استاد۔ (سحر) کلاونت کوئی جو پربین بنے۔ وہ کندھوں پہ رکھے ہوئے بین تھے۔

پرپرانا۔ (ھ) لازم چرچرانا۔

پرت۔ (ھ) مذکر۔ چھلکا۔ ورق۔ پپڑی۔ تہ۔ **پرت دار**۔ (ع و) صفت وہ چیز جس میں تہ پرتہ ہو یا کئی تہیں ہوں۔ (فقرہ) پراٹھا دو قسم کا ہوتا ہے پل دار پرت دار۔ **پرت در پرت**۔ (دہلی) تہ پرتہ۔ پرت بہ پرت۔

پرتا۔ (س) مناسبت۔ نسبت۔ مذکر۔ اوسط۔ (فقرہ) مردم شماری کی افزائش کا پرتا زیادہ ہے۔ (پڑتا۔ پھیلانا۔ بیٹھانا کے ساتھ)

پرتال۔ (ھ۔ لغوی معنی دوسری دفعہ کی تول) مونث۔ جائزہ۔ جانچ۔ پیمائش۔ نظر ثانی۔ جوتیوں کی لگاتار مار۔ صدمۂ متواتر۔ یہ لفظ رائے ہندی سے غلط ہے۔ **پرتال پڑنا**۔ لازم۔ برابر جوتے پڑنا۔ یکساں پٹنا۔ **پرتالنا**۔ جانچنا۔ پیمائش کرنا۔

پرتگال۔ (ف) مذکر۔ ایک ملک کا نام۔ ۲ ایک قوم کا نام۔ ایک قسم کی شراب۔

پرتلا۔ (ھ) مذکر۔ تلوار کی پیٹی یا وہ چوڑا تسمہ جس کو تلوار لٹکانے کی غرض سے کاندھے پر ڈالتے ہیں۔ اس پیٹی یا تسمہ کو اگر کمر سے باندھیں تو ڈاب کہلاتا ہے (رشک) ایک کیونکر ہوں مجھ دوش کمر پر تلے میں ہر اور ڈاب میں فرق۔

پرتل کا ٹٹو۔ (پرتل ہندی میں سوار کا اسباب جو ٹٹو پر لادا جاتا ہے) (۱) لدو ٹٹو ۲ مزدور آدمی۔

پرتو۔ (ف تاب عکس) مذکر۔ روشنی۔ عکس۔ شعاع۔ جھلک۔ (اسیر) آیا نظر کلیم کو جلوہ جو طور پر۔ پرتو تھا ایک خسرو روشن ضمیر کا۔ یہ لفظ بمعنی سایہ صحیح نہیں ہے۔ **پرتو افگن**۔ **پرتو فگن**۔ (ف) شعاع ڈالنے والا۔ (شعور) رنگ رخسار جو پرتو فگن دامن ہے۔ صاف رشک رگ گل ہر شکن دامن ہے۔ **پرتوا**۔ مذکر۔ (ع و) چمک۔ عکس۔ صحبت کا اثر۔ فیض صحبت (فقرہ) صاحبزادی پر سب پرتوا بیگم صاحب کا پڑا ہے۔ (نصیر) میں کیا کہوں کہ انکی تھی تابندگی بھی یوں۔ چمکی ہے جیسے پرتوہ برق سے ہنڈ۔ یہ لفظ ہند ہے۔ متاخرین فارسی ترکیب سے استعمال نہیں کرتے۔

پرتھی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) زمین۔ جہان۔ دنیا۔ دنیا کے لوگ۔

پرتی۔ (ھ) مونث۔ افتادہ زمین۔ غیر مزروعہ زمین۔ **پرتی جدید**۔ وہ اراضی جو حال میں غیر مزروعہ ہو گئی ہو۔ **پرتی قدیم**۔ وہ اراضی جو عرصہ سے غیر مزروعہ پڑی ہو۔

پَرَچ — پرچہ

پَرَچ ۔ (ھ) مونث ا۔ ایک راگنی کا نام ۲۔ وہ لکڑی جو گدکے میں قبضہ کی جگہ لگی ہوتی ہے ۔ ڈھال کا دستہ۔

پَرَجا ۔ (ھ) مونث ا۔ رعیّت۔ محکوم ۲۔ کرایہ دار۔ پرجا نہیں تو راجہ کہاں مقولہ۔ رعیّت نہیں تو حاکم بھی نہیں۔

پَرجوت ۔ (ھ) مذکر۔ مکانات کی زمین کا محصول۔

پِرُچ ۔ (انگ) مونث۔ چھوٹی تشتری۔

پَرچا رہنا ۔ لازم ۔ دل لگا رہنا۔ دل بہلا رہنا۔ کسی شغل میں مشغول رہنا۔ ؎ اگر خط کتابت سے چرچا رہیگا ۔ تو دل میرا پرچے سے پرچا رہیگا **پَرچا لینا**

پَرچانا ۔ (ھ) متعدی ا۔ مانوس کرنا۔ بچوں یا وحشی جانوروں کو ہلا لینا ۲۔ اپنے ڈھنگ پر کر لینا۔ لالچ دیکر اپنی طرف مائل کر لینا۔ رام کر لینا۔ راضی کر لینا۔ (ظفر) ؎ بھیجا تو نے لکھکر ایک پرچا۔ ہمارے دل کو پرچایا تو ہوتا ۳۔ باتوں میں لاکر فریب دینا ۴۔ جادو کے زور سے بس میں لانا۔

پُرزَخ ۔ (اردو) مذکر۔ پُرزے۔ **پُرزخ اُڑ جانا** ۔ (لکھنؤ) پُرزے پُرزے ہو جانا۔ (جلیل) یہی فریاد وشیون ہے تو اکدن آپ سُن لینگے ۔ کہ پُرزخ اُڑ گئے چرخ کُہن کے میرے نالوں سے۔ اِس جگہ پرخچے اُڑ جانا بھی مستعمل ہے

پُرچک ۔ (ھ) مونث۔ ا۔ چُمکار۔ بچے کو اس کی خطا پر اُلٹا پیار کرنا ۲۔ حمایت۔ طرفداری۔ جانبداری۔ شہ کُمک۔ (فقرہ) آپ جنکی پُرچک پر اتراتے ہیں وہی کیا ہیں ۳۔ اشارہ۔ اجازت۔ ایما۔ (انشا) ٹک بھی پرچک ہو اگر آپکی جانب سے تو پھر۔ ابھی خم ٹھوک یاں دیو سے لڑ سکتے ہیں۔ **پرچک پانا** ۔ (عو) حمایت پانا۔ اشارہ پانا۔ **پرچک دینا** ۔ شہ دینا۔ اُکسانا۔ اُبھارنا۔ بہکانا (داغ) مجھ سے وہ برہم بھی ہیں بیزار بھی۔ اور پرچک دیتے ہیں اغیار بھی۔ **پرچک کرنا** ۔ حمایت کرنا۔ (فقرہ) اگر وہ میری پرچک بھی کرینگی تاہم اُنکی آنکھوں میں ذلیل ہو جاونگی۔ **پرچک لینا** ۔ طرفداری کرنا۔ (فقرہ) اگر تمھاری ساس تمھارے مقابلے میں اپنے بیٹے کی پرچک لیں تو بُرا نہ ماننا۔

پَرچَم ۔ (ف) مذکر۔ پھریرا۔ کپڑا جو جھنڈے پر باندھتے ہیں۔ وہ کپڑا ابریشم سیاہ کا جو علم کے سر پر باندھتے ہیں۔ (اختر) سب کے نشاں نیچے ہوئے اونچا مرا پرچم رہا۔

پَرچنا ۔ (ھ) ا۔ مانوس ہونا۔ مائل ہونا۔ راضی ہونا۔ بہلنا۔ (مصحفی) کدھر جائیے اور کہاں بیٹھئے۔ پرچتا نہیں دل جہاں بیٹھئے ۲۔ باتوں میں آنا۔ وحشی جانوروں یا بچوں یا آدمیوں کا رام ہونا۔

پَرچول ۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) دھن۔ لَت۔ دُھن۔ چھان بان۔ (توبۃ النصوح) شروع شروع میں ان دنوں اس کو نماز روزے کی بہت پرچول تھی۔

پَرچُون ۔ (ھ) مذکر۔ متفرق سودا۔ آٹا۔ دال۔ نمک۔ مرچ وغیرہ (جانِ صاحب) رنڈیوں کی یہ اُچاپت ہیں اُدھڑ جائیگا۔ رکھی عیاش نے پرچون کی دوکان عبث۔ **پرچونی** ۔ (ھ) مونث۔ آٹا دال وغیرہ بیچنا۔ **پرچونیا** ۔ مذکر۔ پرچون بیچنے والا بنیا۔ چھوٹا کم حیثیت بنیا۔ جو متفرق سامان فروخت کرتا ہے۔

پَرچہ ۔ (ف۔ پارہ۔ ریزہ۔ پارچہ۔ پُرزہ) مذکر ا۔ پُرزہ۔ چیتھڑا۔ ٹکڑا۔ کاغذ کا ٹکڑا ۲۔ اخبار ۳۔ رقعہ۔ خط ۴۔ خبر۔ پیام ۵۔ شاہی زمانے میں یہ دستور تھا کہ اخبار نویس ہرکارے سے خبر پاکر حال قلمبند کرتے اور سرکار میں داخل کرتے تھے ۔ اس تحریر کو پرچہ کہتے تھے۔ (آتش) روز وشب کے حال کا لکھنا تھا پرچہ روز وشب۔ کاتب اعمال میری ڈیوڑھی کا ہرکارہ تھا ۔ **پرچہ گزرنا** مخبری ہونا۔ حاکم یا بادشاہ کو کسی بات کی خبر پہنچنا۔ عرضی دیجانا۔ (امیر) خزاں غافل نہیں ہے اے جوانانِ چمن تم سے ۔ نہیں اڑتے ہیں پتّے یہ اُسے پرچے گزرتے ہیں۔ **پرچہ لگانا** ۔ خفیہ امر کی اطلاع دینا۔ حاکم کو مخبری کرنا (اسیر) شاہ آپ کی طرف ہے وزیر آپ کی طرف ۔ پرچہ تمھارے ظلم کا کیونکر لگائیے۔ **پرچہ لگنا** ۔ **پرچہ گزرنا** ؎ آتے ہیں بحر صدر کچہری سے دل طول پرچہ لگا کوئی کہ مچلکا رقم ہوا۔ **پرچہ نویس** ۔ مذکر۔ خبر لکھنے والا۔ جاسوس۔

مخبر۔ واقع نگار۔ پرچہ نویسی۔ مونث۔ مخبری۔ اخبار نویسی۔

پَرچھا۔ (ھ) مذکر ۱ قصہ اور فساد کا فیصلہ ہوجانا ۲ جلاہوں کی وہ نلی جس میں سُوت پیٹتے ہیں۔ سُوت کی بھرکی ۳ ہجوم کی کمی۔ بھیڑ کا کم ہوجانا ۴ دیگ۔ بڑا دیگچہ

پرچھا کرنا۔ (لکھنؤ) ۱ فیصلہ کرنا۔ جھگڑا چکانا۔ معاملہ طے کرنا۔ (آتش) اہلِ سُرکے بولا یا۔ میں مارے خوشی کے مرگیا۔ قصہ طولانی تھا دو باتوں میں پرچھا کردیا ۲ ہجوم کم کرنا۔ بھیڑ ہٹانا۔ بھیڑ چھانٹ کے میدان صاف کرنا۔ (مصحفی) حشر کے دن اک بڑا ہنگامہ تھا۔ آتے ہی کچھ اُس نے پرچھا کردیا۔ پرچھا ہونا لازم۔

پرچھاواں۔ پرچھانواں۔ (ھ) مذکر۔ (عو) پرچھائیں۔ (آتش) چمن آئینہ ہے گل عکس ہے رخسارِ گلگوں کا۔ رہا جو سرد پرچھانواں ہے تیرے قدِ موزوں کا ۲ (کنایتہ) خُو۔ خصلت ۳ (عو) آسیب کا خلل۔

پرچھاواں پڑنا۔ (عو) ۱ سایہ پڑنا ۲ کسی کی صحبت کا اثر کرنا۔ دوسرے کی وضع پر چلنا ۳ تھوڑی سی مشابہت ہونا۔ (فقرہ) خدا نہ کرے حمیدہ کا پرچھاواں چھوٹی بہن پر پڑے ۴ بچے پر بھوت پریت کا اثر ہونا۔ آسیب کا خلل ہونا

پرچھانوے سے دور بھاگنا۔ پرچھانوے سے بچنا۔ کسی کی صحبت سے نفرت کرنا (داغ) اس کا سایہ ہے بلا کرتی ہے یہ سودائی۔ آپ بھی بچتے رہیں زلف کے پرچھانوے سے۔ پرچھانوے سے اللہ کی پناہ۔ (عو) کسی کی صحبت سے نفرت ظاہر کرنے کی جگہ بولتی ہیں۔ (راسخ) تیرے بیمار کے پرچھانوے سے اللہ کی پناہ۔ بام پر چڑھنے سے اَب سایہ دیوار رہا۔

پرچھائیں۔ (ھ) مونث۔ پرچھاواں۔ سایہ۔ پرتو۔ عکس۔ پرچھائیں پڑنا۔ لازم ۱ عکس پڑنا۔ سایہ پڑنا ۲ صحبت کا اثر آجانا۔ (ریاض) کہاں بجلی میں یہ بیتابیاں تھیں۔ دلِ مضطر کی پرچھائیں پڑی ہے۔ پرچھائیں ڈالنا۔ (عو) سایہ ڈالنا۔ اپنا ایسا کرنا۔ (فقرہ) حضور ہی نے راہ نکالی مجھ پر بھی آپنے اپنی پرچھائیں ڈالی ہے۔ پرچھائیں سے ڈرنا۔ پرچھائیں سے بھاگنا ۱ صحبت سے مُتَنَفِّر ہونا۔ نفرت کرنا ۲ بہت ڈرنا۔ (جانصاحب) کوسوں ہی پرچھائیں سے بھاگوں میں بیگم جان کی۔ کھوج بڑے پٹیا اگر دل دانے میرا بدنصیب۔ (داغ) جب مری راہ سے گزرتے ہیں۔ اپنی پرچھائیں سے وہ ڈرتے ہیں۔ پرچھائیں نہ پانا۔ نشان نہ پانا۔ کھوج نہ پانا۔ پتا نہ پانا۔ (شوق) دیکھو پھر اب اگر ستاؤ گے۔ میری پرچھائیں تک نہ پاؤ گے۔

پَرچھتی۔ (ھ۔ حرف پنجم بغیر تشدید) وہ سرپت اور سینٹھے کی ہلکی ٹٹی جسکو کچے مکان کی دیوار پر پانی کی حفاظت کے لئے ڈالتے ہیں۔ (آتش) اے بادشاہ حسن کی منزل میں چاہئے۔ بال ہما کی پرچھتی دیوار کے لئے۔ عوام بتشدید حرف پنجم بولتے ہیں۔

پَرچھتی۔ (ھ) مونث۔ خورجی۔ تھیلی جسکے دونوں طرف سامان رکھکے سواری کے پیٹھ پر رکھتے ہیں۔

پرخاش۔ (ف۔ جنگ و جدل) مونث۔ کینہ۔ غبار۔ رنج۔ مثال کے لئے دیکھو پرداخت۔ پرخاش جو۔ (ف) صفت۔ جھگڑالو

پَرَخچے۔ مذکر۔ پرزے۔ پرخچے اڑانا۔ (عو) ۱ پرزے پرزے کرنا۔ (فقرہ) تم نے بکس کے پرخچے اڑا دئے ۲ خوب مارنا کوٹنا۔ (فقرہ) آج میں اُسکے پرخچے اُڑا دونگی۔ پرخچے اُڑنا۔ لازم۔

پرداخت۔ (ف) مونث ۱ درستی ۲ محافظت۔ خبرگیری ۳ دستگیری۔ پرورش۔ (داغ) پہلے پرداخت تھی مری منظور۔ اب تو پرخاش اُن کو رہتی ہے۔ پرداختہ۔ (ف) صفت۔ (ساختہ کے ساتھ) آراستہ کیا گیا۔ سنوارا ہوا۔ (فقرہ) میر صاحب جسکے ساختہ پرداختہ تھے اُسی کو نقصان پہنچانے پر آمادہ ہیں۔

پردادا۔ (ھ) مذکر۔ جدِّ اعلیٰ۔ باپ کا دادا۔ پردادی۔ (ھ) مونث باپ کی دادی۔

پرداز۔ (ف) ۱ پرداختن کا امر ۲ جلا دینا ۳ آرایش۔ مشغول ہونا۔

باریک کام جو تصویروں اور نقشوں کے گرد کیا کرتے ہیں۔ (لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث) ۱۰ ڈھنگ۔ خو۔ خصلت۔ طور۔ (امیر) کیوں عاشقوں کے نامۂ عصیاں نہ ہوں سیاہ۔ پرداز ہیں سوزۂ زلف یار کے ۱۱ آراستگی جلا۔ تصویر کے خط وخال۔ (مصحفی) سو حسن کی تصویریں لکھیں کلک قضا نے۔ چہرہ نہ کوئی پر ترے پرداز کا پایا ۱۲ تمہید۔ شروع۔ اٹھان۔ (فقرہ) آج آپ نے نئے پرداز سے تقریر شروع کی۔ پرداز اڑانا۔ طرز سیکھنا (قلق) سیکھے نالۂ جانکاہ سے طرز نالہ۔ رنگ رخ سے مرے پرداز اڑائے بلبل۔ پرداز کرنا۔ (دہلی) ۱ جلا کرنا۔ چمکانا ۲ نقش بنانا۔ (داغ) خط سے روئے یار پر پرداز کی۔ دست قدرت میں بھی کیا پرکار تھی۔

پردہ۔ (ف) ۱ اوٹ۔ آڑ۔ چلمن۔ چک یا کوئی اور چیز جو دروازے میں حجاب کیواسطے لٹکا دیجائے۔ (دبیر) نظارۂ حسین کے ارمان دکھا دئے۔ پلکوں کی چلمن آنکھوں کے پردے لگا دئے ۲ گھونگھٹ۔ نقاب ۳ انگرکھے کا وہ گول حصہ جو سینے پر رہتا ہے ۵ آہنگ۔ الاپ (آتش) صوفیوں کو وجد میں لاتا ہے نغمہ ساز کا۔ شبہ ہوجاتا ہے پردے تری آواز کا ۶ طبقہ۔ (فقرہ) برج بھاشا ایسی زبان نہیں کہ دنیا کے پردے پر ہندوستان کے ساتھ آئی ہو ۷ (مجازاً) راز۔ بھید۔ پوشیدہ بات جیسے پردہ کھول دیا ۸ اخفا۔ پوشیدہ۔ پوشیدگی۔ (فقرہ) آپ کیوں پردہ رکھتے ہیں صاف صاف کہئے ۹ بارہ راگوں میں سے ہر راگ کو کہتے ہیں ۱۰ باجوں کا وہ پرزہ جو ہر سُر بتانے کیواسطے مخصوص ہوتا ہے۔ (داغ) ان بے حجابیوں کی کوئی حد نہیں رہی۔ پردے پہ ہاتھ رکھتے نہیں وہ ستار کے ۱۱ آنکھ کی پتلی جھلی۔ (رشک) آنکھوں میں سات پردے تھے دو اور بڑھ گئے۔ ڈالی حجاب شرم پر اس نے نقاب بھی ۱۲ کان کی جھلی۔ (فقرہ) ایسا صدمہ پہنچا کہ کان کا پردہ پھٹ گیا ۱۳ جھلی۔

۱۴ قصابوں کی اصطلاح (کولے اور پسلیوں کے بیچ کا پتلا گوشت ۱۵ بادبان ۱۶ مکان کا احاطہ۔ چاردیواری ۱۷ دروازے کی مقابل کی دیوار جس سے گھر کا سامنا نہ ہو ۱۸ بادام کے اوپر کا سخت چھلکا۔ پردۂ بادام کا پاتا ہوں عالم اے شعور۔ دل مشبک ہوگیا تیر نگاہ یار سے۔ پردہ اٹھانا۔ پردہ اٹھا دینا ۱ گھونگھٹ اٹھا دینا۔ چلمن یا چک دور کرنا ۲ بے تکلف ہوجانا حجاب دور کردینا۔ شرم دور کردینا۔ (مومن) چلمن کے بدلے مجھکو زمیں پر گرا دیا۔ اس شوخ بے حجاب نے پردہ اٹھا دیا ۳ راز کھول دینا۔ بھید کھولنا اصلیت ظاہر کرنا۔ پردہ اٹھنا۔ لازم۔ پردہ الٹ جانا۔ پردہ ہٹ جانا۔ اٹھ جانا۔ پردہ الٹنا۔ پردہ الٹ دینا۔ حجاب دور کردینا۔ صدائے لن ترانی سن کے کیوں خاموش ہوجاتے۔ شرف پردہ الٹ دیتے جو کچھ بھی حوصلہ ہوتا۔ پردہ باندھنا۔ پردہ لٹکانا۔ حجاب کرنا۔ پردۂ بینی۔ (ف) مذکر۔ ناک کی ہڈی۔ بانسا۔ پردہ پڑجانا۔ چلمن پڑنا۔ چک پڑنا ۲ حجاب ہوجانا۔ اوٹ ہوجانا ۳ (آنکھ۔ عقل۔ سمجھ کے ساتھ پر کے اضافہ سے) عقل زائل ہوجانا۔ اندھا ہوجانا۔ بیوقوف ہوجانا۔ (فقرہ) جان بوجھ کر تیری عقل پر پردہ پڑگیا۔ پردہ پکارنا۔ پردہ کرنے کے لئے آواز دینا۔ (داغ) لیجاؤں جب بہشت میں اس حور وش کو میں۔ پہلے فرشتہ دور سے پردہ پکار دے۔ پردہ پوش۔ (ف) صفت۔ عیب چھپانے والا۔ رازدار بھید چھپانے والا۔ پردہ پوشی۔ (ف) مونث۔ عیب پوشی۔ رازداری۔ پردہ پوشیدہ ہوجانا۔ عیب چھپنا۔ مرجانے سے عزت رہجانا۔ پردہ پھاڑنا۔ پردے میں سوراخ کرنا۔ بے پردہ ہوجانا۔ (قدر) عشق بدنام ہوا کچھ نہ ہوا حسن کو غم۔ کیوں نہ دامن کی جگہ پھاڑا زلیخا پردہ۔ پردہ پھٹ جانا ۱ پردے میں شگاف ہوجانا۔ کان یا آنکھ کی پتلی جھلی کا پھٹ جانا۔ (بحر) خدا نالہ نہ سنوائے کسی کو مجھ سے محزوں کا۔ برنگ ابر پھٹ جائیگا پردہ چشم گردوں کا (شاد) اب نہ اے ناصح ہمارا سر پھرا۔ پھٹ گیا بک بک کے پردہ کان کا۔

پردہ

پردۂ تصویر۔ (ف) مذکر۔ وہ پردہ جس پر بہت سی تصویریں کھنچی ہوں۔ پردہ چاک ہونا پردہ پھٹ جانا۔ نمبر۱۔ (قدر) ہاتھ ہر وقت گریباں میں پڑا رہتا ہے۔ وائے اے وست جنوں چاک ہے سارا پردہ۔ پردۂ چشم۔ (ف) مذکر۔ آنکھ کا پردہ۔ پردہ چھوٹنا۔ لازم۔ پردہ چھوڑنا۔ متعدی۔ عو۱ پردہ ڈالنا۔ چک چھوڑنا۔ اُلٹے ہوئے یا بندھے ہوئے پردے کو کھولنا۔ لٹکانا۔ (داغ) خواب میں بھی تو کسی طرح نہ چھوٹا پردہ۔ جب مرے سامنے وہ آئے تو پردہ چھوڑا۔ پردہ چھیڑنا سُر ملانا۔ (قدر) سُنا دے قلقلِ مے چھیڑ دے طنبور کے پردے۔ کدھر ہے غیرتِ جَم کس طرف ہے خسروِ ثانی۔ پردہ دار۔ (ف) ندباں۔ راز دار۔ صفت۔ پردے والا چھپنے والا۔ (فقرہ) یہاں پردے دار موجود ہیں غیر مرد کیونکر گھس آیا۔[۱] راز دار۔[۲] پردہ نشین۔ (شعور) ہماری آنکھیں ہوئیں گریۂ فراق سے کُو۔ حیا و شرم مبارک ہو پردہ داروں کو۔[۳] دربان۔ (مصحفی) چلا ہے شوق مجھے لیکے آج اسکی طرف۔ بڑا مزہ ہو اگر در پہ پردہ دار نہ ہو۔ پردہ داری۔ (ف) مونث۔ رازداری۔ عیب پوشی۔ (گلزارِنسیم) بولی وہ بکاؤلی کہ داری۔ محرم کا ہے کام پردہ داری۔ پردہ دَر (ف) صفت۔ عیب ظاہر کرنے والا۔ راز فاش کرنے والا۔ کیا ہے جو شعور اشک فشاں ہیں تری آنکھیں۔ کچھ پردہ دَرِ رازِ نہاں ہیں تری آنکھیں۔ پردہ دری۔ (ف) مونث۔ عیب ظاہر کرنا۔ پردہ درمیاں ہونا۔ بیچ میں پردہ پڑا ہونا۔ بیچ میں حجاب ہونا۔ (ذوق) ہو راز دل نہ یار سے پوشیدہ یار کا۔ پردہ جو درمیاں نہ ہو دل کے غبار کا۔ پردہ درمیان سے اُٹھ جانا۔ بیچ کا حجاب جاتا رہنا۔ (مصحفی) ان آہوں سے حجاب اس آسمان کا اُٹھ نہیں سکتا۔ غضب یہ ہے کہ پردہ درمیاں کا اُٹھ نہیں سکتا۔ پردۂ دنیا۔ (ف) مذکر۔ دنیا کا طبقہ۔ (رشک) نہ رہا پردۂ دنیا میں کوئی پردۂ گوش۔ اب جلائے گا ترا شعلۂ تقریر کسے۔ پردہ ڈالنا۔[۱] پردہ چھوڑنا۔[۲] آنکھ سے عیب دیکھکر پردہ پوشی کرنا۔ زبان پر نہ لانا۔ عیب چھپانا۔ (فقرہ)

پردہ

ان کے عیبوں پر کوئی کہاں تک پردہ ڈالے۔ پردہ ڈھانکنا۔ (عو)[۱] کسیکا عیب چھپانا۔ اخفائے راز کرنا۔ (رند) تیرے رسوائی کے خون تشنہ درپے ہیں۔ دامنِ یار خدا ڈھانک لے پردہ تیرا۔[۲] (عو) (کنایۃً) موت دینا دُنیا سے اُٹھانا۔ (فقرہ) ایسی بے حیا زندگی سے کیا۔ خدا اسکا پردہ ڈھانک لے تو اچھا۔ پردہ ڈھکنا۔ پردہ ڈھک جانا۔ (عو) عیب چھپنا۔ اخفائے راز ہونا۔ (کنایۃً) دنیا سے اُٹھ جانا۔ (راسخ) مرنیوالو کا الٰہی کہیں پردہ ڈھک جائے۔ دھجیاں ہوکے پڑے لاش پہ دامن انکا پردہ رکھ لینا۔ آبرو رکھ لینا۔ عیب چھپا لینا۔ (سحر) اس پردے نے اے پردہ نشین رکھ لیا پردہ۔ سب عیب بھی پوشیدہ رہے اور ہنر بھی۔ پردہ رکھنا۔[۱] عیب چھپا رکھنا۔ (آتش) اپنے عریانوں کا پردہ رکھیگا وہ عیب پوش۔ روزِ محشر ہونگی چشم مرد ماں بالائے سر۔[۲] اخفائے راز کرنا راز چھپا رکھنا۔ (امانت) ہمارے عشق کا پردہ نہ رکھا۔ قبا کے چاک سے دل پھٹ گیا ہے۔[۳] پوشیدہ رکھنا۔ (شعور) پیراہن خاکی میں نہیں جیب و گریباں۔ اے وست جنوں تجھسے تو پردہ نہیں رکھتے۔ سامنے نہ ہونا چھپنا۔ پردہ رہ جانا۔ بات رہ جانا۔ شرم رہ جانا۔ (برق) نام عالم میں رہے بات خدا یا رہجائے۔ پردۂ خاک میں چھپ جاؤں تو پردہ رہجائے۔ پردہ سوز۔ (ف) صفت۔ حجاب دور کرنیوالا (مصحفی) اُس حُسن پردہ سوز کی تعریف کیا کروں۔ پردے میں مہر و ماہ کو جسنے بٹھا دیا۔ پردہ فاش کرنا۔ افشائے راز کرنا عیب ظاہر کر دینا (جرأت) جی میں آتا ہے کہ اب صاف برہمن کو زنّار سمیت فاش اُس بُت غارت گر دیں کا پردہ۔ پردہ فاش ہونا۔ لازم۔ پردۂ غیب۔ (ف) مذکر۔ عالمِ باطن۔ پردہ کرانا سامنے سے ہٹانا۔ مردوں کو عورتوں کے سامنے سے یا عورتوں کو مردوں کے سامنے سے ہٹانا۔[۱] پردہ روکنا۔ ادٹ کرنا۔ پردہ کرنا۔[۱] اوٹ کرنا۔ کپڑا تاننا۔ جس سے آڑ ہو جائے۔[۲] عورتوں کا چھپنا۔ گھونگھٹ نکالنا۔ سامنے

ہونا۔ (داغ) سرِ محفل مجھی سے تجھکو ظالم پردہ کرنا تھا۔ پھر اُسپر یہ قیامت غیر کے دامن سے مُنہ ڈھانکنا۔ بات پوشیدہ کرنا۔ بھید چھپانا۔ پردہ کُھلنا۔ افشائے راز ہونا۔ حجاب دور ہونا۔ (نکہت) راز دل کیونکر چھپے تیری بدولت زخم عشق۔ درمیاں میں وہ جو اک حایل تھا پردہ کُھل گیا۔ پردہ کھولنا۔ پردہ فاش کرنا۔ راز ظاہر کرنا۔ (دبیر) کھولا یہ پردہ خیمۂ شہ نے جہان پر۔ اک عرش ہے زمین پر اک آسمان پر۔ پردۂ گوش (ف) مذکر۔ کان کا پردہ۔ پردہ گرانا۔ چلمن چھوڑنا۔ چک چھوڑنا۔ چک ڈالنا پردہ لگانا۔ پردہ لٹکانا۔ (راسخ) جو سات پردے لگانے ہیں تم کو مدِّ نظر تو کیجئے مری آنکھیں نقاب میں داخل۔ پردہ لگنا۔ لازم۔ (طنزاً) پردہ نشین ہوجانا۔ پردے میں بیٹھنا۔ صاحبِ عصمت بننا۔ پردۂ ناموس۔ (ف) مذکر عصمت کا پردہ۔ عفّت کا پردہ۔ (شعور) لیلیٰ محمل نشیں کیونکر نہ جھانکے سوئے قیس۔ عشق کی شورش حریفِ پردۂ ناموس ہے۔ پردہ نشیں (ف). عورت جو پردے میں بیٹھے۔ خلوت نشیں۔ (صفت) چھپنے والی عورت پردے میں بیٹھنے والی عورت۔ پردہ ہوجانا۔ آڑ میں ہوجانا۔ آڑ ہوجانا۔ پردہ ہونا۔ اوٹ ہونا۔ حجاب ہونا۔ چھپنا۔ آڑ میں ہوجانا۔ عورت کا رشتہ کے سامنے نہ ہونا۔ پردہ ہے۔ پردہ نشین عورتیں بیٹھی ہیں۔ غیر مرد بیٹھا ہے۔ پردے۔ پردہ کی جمع۔ وہ سات جھلیاں جو تہ بہ تہ آنکھوں میں ہوتی ہیں پردے بٹھانا۔ پردہ نشین کرنا۔ باہر کا آنا جانا بند کرنا۔

پردے پردے میں۔ خفیہ۔ چھپے چوری۔ بیخبری میں۔ آڑ میں۔ اوٹ میں (مصحفی) کچھ حیا آنکھوں میں ہے اس کی تو کچھ پیار بھی ہے۔ پردے پردے میں مرا طالب دیدار بھی ہے۔ پردے چھٹنا۔ پردے پڑنا۔ حجاب ہونا۔ (رشک) ہماری آنکھوں میں پردے چھٹے تھے حیرت کے۔ یہ جھوٹ ہے کہ وہ منہ پر نقاب رکھتا تھا۔ پردے سے لگنا۔ پردے کے قریب بیٹھنا۔ (دبیر) پردے سے لگی سُنتی تھی زینب یہی گفتار۔ پردے کی بات۔ راز کی بات۔

خفیہ معاملہ۔ (داغ) شرماؤ گے وہ سُنکے جو گزری ہے رات کو۔ کہہ دوں گا میں پکار کے پردے کی بات کو۔ پردے کی بُوبُو۔ پردہ نشین۔ چھپنے والی۔ (طنزاً) خراب عورت۔ بڑی پارسا بننے والی۔ پردے کی دیوار۔ حجاب کی دیوار۔ وہ دیوار جس سے دوسرے مکاں یا میدان کی آڑ ہوجائے (سحر) اُٹھتی ہے در یار پہ اب پردے کی دیوار۔ کس کا سر شوریدہ ہے ٹکرانے کے قابل۔ پردے کے لوگو پردے ہو۔ جب کوئی شخص کوٹھے پر چڑھنا چاہتا ہے تو یہ فقرہ آس پاس کے لوگوں کی اطلاع کی غرض سے کہتا ہے تاکہ پردہ نشین عورتیں آڑ میں ہوجائیں۔ (انشا) عرش بریں کے رہنے والو حوروں سے کہدو پردے ہو۔ بام فلک پر چڑھتا ہے نالہ پردے کے لوگو پردے ہو۔ پردے ملانا۔ (موسیقی) سُر ملانا۔ پردے میں کُھلّم کُھلّا کے خلاف۔ در پردہ۔ دل میں۔ (امیر) پردے میں چاہتا ہے کہ ہنگامہ ہو بپا۔ اے آفتاب حشر نمودار بھی تو ہو۔ حجاب میں۔ آڑ میں۔ پردے میں بٹھانا۔ چھپانا۔ باہر نہ نکلنے دینا۔ (امیر) اُن نگاہوں سے جوانی میں حیا کہتی ہے۔ جاؤ اب پردے میں ہم تم کو بٹھاتے بھی نہیں پردے میں پوچھنا۔ اس طرح پوچھنا کہ مخاطب کو اصل کیفیت پر آگاہی نہ ہو۔ (داغ) ان سے پوچھوں گا کسی پردے میں احوال رقیب۔ زہر کے گھونٹ نگلتے ہیں نگل جاؤں گا۔ پردے میں رہنا۔ حجاب میں رہنا پردے میں سوراخ کرنا۔ (دہلی) (عو) ٹٹّی کی اوٹ شکار کھیلنا۔ در پردہ فعل بد کرنا۔ پردے میں بیٹھکر تاک جھانک کرنا۔ پردے میں شکار کھیلنا۔ در پردہ فعل بد کرنا۔ (بحر) کھیلو شکار شوق سے پردے میں بیٹھکر۔ چلمن تمھارا جال ہے ٹٹّی یہ اوٹ ہے۔ پردے میں گِردہ لگانا۔ (دہلی) پردے میں سوراخ کرنا۔ (فقرہ) بی ہمسائی پردے میں گِردہ لگاتی ہیں۔

پَرْدیس۔ (ھ۔ پَرَ۔ غیر۔ بیگانہ۔) مذکر۔ بیگانہ مُلک۔ اجنبی مُلک

پردیسن۔ مونث۔ (ع) اجنبی عورت۔ غیر وطن کی عورت۔ مسافر عورت

پردیسی۔ مذکر۔ اجنبی۔ غیر ملک کا باہر کا۔ مسافر

پُرزہ۔ (ف) ٹکڑا۔ شیاف۔ دوات کا صوف۔ روئیاں جو ریشمی کپڑے اور پشمینہ پر مستعمل ہونے کی بعد ظاہر ہوتا ہے۔) ۲ ٹکڑا (منیر) ہو گئیاں یار تصور میں ہے مدام۔ ہر پارۂ جگر نہیں پرزہ ہے ڈاب کا ۳ کل کا وہ ٹکڑا جو اُس کے چلنے کے لئے ضروری ہو۔ (داغ) آج کیا ٹوٹ گئے سارے گھڑی کے پُرزے ۴ کاغذ کا ٹکڑا۔ (داغ) گلی کوچوں میں تم نے اشتہارِ عشق پھیلائے۔ کہ اڑ اڑ کر مرے مکتوب کے پُرزے بکھرتے ہیں ۵ مختصر خط رقعہ۔ (مصحفی) اس طفل کو ہم بھی کوئی لکھ بھیجتے پرزہ۔ ہوتا جو گزر اُس کے دبستاں میں صبا کا ۶ پرندوں کے رونگٹے۔ دیکھو پر پُرزے نکالنا ۷ کُترن۔ دھجی ۸ (مجازاً) چالاک منفنی۔ (فقرہ) میں جانتا ہوں وہ بڑا چلتا پرزہ ہے۔ اس جگہ چلتا پرزہ ہی استعمال میں ہے تنہا پُرزہ نہیں۔ **پرزے اُڑانا** ۱ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ دھجیاں اڑانا۔ پھاڑنا ۲ کھال اُڑانا خوب پیٹنا۔ (توبۃ النصوح) وہ حمیدہ جس کو کہتی ہو کہ پاؤں تو مار مار کر پرزے اڑاؤں آج دن بھر اُس کو تمھارے واسطے روتے گزرا ہے۔ **پرزے اُڑنا**۔ لازم

پرزے پرزے کرنا۔ متعدی۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پارہ پارہ کرنا۔ خوب مارنا پیٹنا۔ (ظفر) کئے خط کی طرح کیوں پرزے پرزے اُس نے قاصد کے۔ کوئی پوچھے خطا ے نامہ بر کیا تھی ہوا یہ کیا۔ **پرزے پرزے ہونا** لازم۔ پُرزے کرنا۔ ٹکڑے کرنا۔ **پرزے ہونا**۔ لازم۔ ٹکڑے ہونا۔

پُرسا۔ دیکھو پُرسہ۔

پَرساد۔ (س) مذکر۔ (ہندو) ۱ دیوتا کا چڑھاوا۔ نذر۔ تبرک مرشد کا اُنش۔ (چڑھانا کے ساتھ) ۲ انجام۔ نتیجہ۔ ثمرہ۔ (دنیا کے ساتھ)

پَرسال۔ (ہ) ع۔ پارسال۔

پُرسان۔ (ف) صفت۔ بات پوچھنے والا۔ دریافت کرنیوالا۔ خبرگیران فریادرس۔ پُرسانِ حال۔ حال پوچھنے والا۔ فریادرس۔ خبرگیران

پَرَست۔ (ف) صفت۔ پرستش کرنیوالا۔ ماننے والا۔ یہ لفظ تنہا استعمال میں نہیں ہے۔ آتش پرست۔ بُت پرست۔ سرپرست وغیرہ کی ترکیبوں میں مستعمل ہے۔

پرستار۔ (ف۔ بروزن طلبگار) ملازم۔ خدمتگار۔ غُلام۔ کنیز۔ (ناسخ) کبھی لیلیٰ کبھی شیریں کبھی عذرا سلمیٰ۔ تیری خدمت میں ہے روز ایک پرستار نئی۔ (قلق) شیخ کعبہ ہو گیا برہمن بُت خانہ۔ ایک ہی در کے یہ دونوں ہیں پرستاروں میں۔ مذکر و مونث دونوں کیواسطے مستعمل ہے۔ **پرستار زادہ نیاید بکار**۔ اگرچہ بُود زادۂ شہریار۔ (ف) مثل۔ لونڈی غلام کی اولاد بیوفا ہوتی ہے۔

پَرِستان۔ (فارسی میں پریستان۔ پری + ستان۔ پری کے رہنے کی جگہ) مذکر۔ دیو اور پری کی بود و باش کا مقام۔ پریوں کا اکھاڑا ۲ (مجازاً) خوبصورت عورتوں کا مجمع۔ (نوٹ) یہ لفظ فَہَنَد ہے ہندی ترکیب اور اعلان نون سے مستعمل ہے۔ (اجر) محل پر اُس کے پرستاں کا ہوا دھوکا۔ رقیب پر مجھے عفریت کا گمان ہوا۔ **پرستان کا عالم**۔ پرستاں کی سی کیفیت۔

پَرَسْتِش۔ (ف۔ طاعت۔ عبادت۔ خدمت۔ تیمار داری) مونث ۱ طاعت۔ عبادت۔ پوجا ۲ تعظیم۔ توقیر۔ **پرستش خانہ**۔ **پرستش کدہ**۔ **پرستش گاہ**۔ معبد۔ عبادت کی جگہ۔ اول و دوم مذکر۔ سوم مونث ہے۔

پُرسِش۔ (ف۔ تفتیش۔ بیمار کی عیادت۔ تعزیت۔ حال پُرسی۔) مونث۔ دریافت۔ خبرگیری۔ توجہ۔ پوچھ گچھ۔ مواخذہ۔ بازپُرس۔

پَرسَندہ۔ (اَپسَندہ کا بگاڑا ہوا ہے) مذکر کباب۔

پَرسُوت۔ (س) مذکر ۱ عورتوں کی ایک بیماری کا نام جو اکثر زچا کو ہوتی ہے۔

پَرسُوں۔ (ہ) تیسرا روز۔ کل سے پہلے یا بعد کا دن۔ پرسوں کا ہوتا گل

پُرسہ

ادر کل کا ہوتا آج ۔ ایسے موقع پر کہتے ہیں جہاں بہت عجلت ظاہر کرنا منظور ہو
پُرسہ ۔ (ف ۔ احوال پوچھنا ۔ بیمار کی عیادت کو جانا ۔) مذکر ۔ تعزیت ۔
ماتم پُرسی ۔ پُرسا دینا ۔ (عو) ماتم پُرسی کرنا ۔ (داغ) دل مرحوم کا ہم کیسی
ہیں ۔ دیا پُرسا کراما کاتبین نے ۔ پُرسا لینا ۔ متوفی کے وارثوں کا صبر اور
دلاسے کی باتیں لوگوں سے سُننا ۔
پَرشاد ۔ (ھ) مذکر ۔ پرساد ۔ (سحر) کرے گا ٹیک چند آکر سری ٹیک ۔
برہمن لائے گا پرشاد اول ۔
پَرشہر ۔ (ھ) مذکر ۔ (ہندو) غیر شہر ۔ پردیس ۔
پَرکار ۔ پَرگار ۔ (ف) مونث ۔ (دہلی میں مذکر ہے) وہ دو شاخہ آہنی قلم
جس سے دائرہ کھینچتے ہیں ۔ یہ لفظ زبانوں پر کاف عربی سے ہے لیکن صحیح
کاف فارسی سے ہے ۔۔
پَرکالہ ۔ (ف صحیح پرگالہ ہے) مذکر ۔ ۱ ٹکڑا ۔ حصہ ۔ جائیگا ہر یہ قیموں
کے لئے چاروں طرف ۔ میرے قاتل نے کئے ہیں چار پرکالے مرے ۔ ۲ چنگاری
۳ شرارہ ۔ شیشے کے ٹکڑے ۔ پرکالۂ آتش ۔ (ف) صفت ۔ ۱ آگ کا پرکالہ
۲ صفت ۔ (مجازاً) نہایت تیز ۔ عیار ۔ طرار ۔ چالاک ۔
پَرکانا ۔ (ھ) لکھنو ۔ شوق دلانا ۔ کسی فعل کے بار بار کرنے پر مائل کر دینا ۔
(شوق قدوائی) کبھی رُخ سے گھونگھٹ نہ سرکاؤنگی ۔ میں تیری نظر کو نہ پرکاؤنگی
پرک جانا ۔ پَرکنا ۔ (ھ) لازم ۔ شائق ہو جانا ۔ کسی کام کے بار بار کرنے پر مائل
ہو جانا ۔ (فقرہ) ایک دفعہ مار دھاڑ کے پرک گئے ۔
پَرکھ ۔ (ھ) مونث ۔ شناخت ۔ تمیز ۔ پہچان ۔ بُرے بھلے کی تمیز ۔ پَرکھانا ۔
(ھ ۔ بالفتح) ۱ نقدی سنبھلوانا ۔ سونپنا ۔ سپرد کرنا ۔ روپیہ دینا ۲ جانچ کرانا ۔
شناخت کرانا ۔ (شعور) چہرہ شاہی اشرفی ہے سکۂ داغِ فراق ۔ دے حسین
مجھکو جوا ۔ دل تو نہ پرکھانا کبھی ۔ پرکھائی ۔ (ھ) مونث ۔ سکہ کی جانچ ۔
سکہ جانچنے کی اُجرت ۔ پَرکھنا ۔ (ھ) ۱ جانچنا ۔ آنکنا ۲ کھوٹا کھرا دیکھنا ۳ روپے

پرمٹ

یا نقدی کا کسوٹی لگانا ۴ بُرے بھلے میں تمیز کرنا ۵ آزمانا ۔ امتحان کرنا
تجربہ کرنا ۔ پَرکھوانا ۔ (ھ) پرکھنا کا متعدی ۔ پَرکھوائی ۔ (ھ) مونث پرکھنے کی
اُجرت ۔ شناخت کرنے کا صلہ ۔ پَرکھیا ۔ (ھ ۔ بالفتح وفتح سوم وتشدید یا
ونیز بفتح اول و دوم وسکون سوم وچہارم) ۔ (ھ) مذکر ۔ صراف ۔ کھوٹا
کھرا پرکھنے والا ۔
پَرکھا ۔ (ھ) مذکر ۔ بڑا بڑھا آدمی ۔ باپ دادا ۔ پَرکھن ۔ (ھ) مونث ۔ بوڑھی عورت
پَرگت ملنا ۔ (لکھنو) میل ہونا ۔ ساز ہونا ۔ (فقرہ) پھر لکھنو کا ایک طبلیا
مل گیا اُس سے خوب پرگت ملی ۔
پَرگنہ ۔ (ف ۔ فارسیوں نے عربی قاعدے سے اس کی جمع پرگنات بنالی ہے)
اُس زمین کو کہتے ہیں جس سے خراج اور مالگزاری لیتے ہیں ۔) مذکر ۱ وہ بڑی
بستی جس میں چند دیہات شامل ہوں ۔ حصۂ ضلع کا ۲ (عو) وہ پردیس کی جگہ
جہاں عورت کا خاوند ملازم ہو ۔ پردیس ۔ (فقرہ) بیگم صاحبہ پرگنے گئی ہوئی
ہیں ۔ پرگنہ دار ۔ (ف) مذکر ۔ تحصیلدار ۔ پرگنے کا افسر ۔ پرگنہ جات ۔ مذکر ۔ پرگنہ
کی جمع ۔ پرگنہ وار ۔ پرگنہ کے حساب سے
پَرگھرا ۔ صفت ۔ مذکر ۔ وہ کبوتر جو دوسرے کے مکان کو پہچانتا ہو ۔
پَرلا ۔ (ھ) صفت ۔ (دہلی) دوسری طرف کا ۔ اُس پار کا ۱ انتہائی حد کو پہنچا ہوا ۔ پرلے درجہ کا
صفت (دہلی) بیحد ۔ انتہائی درجے کا ۔ انتہا کا ۔ (فقرہ) اولاد کو اپنے کردار
ناسزا کی بُری مثالیں دکھانا پرلے درجے کی بیوقوفی ہے ۔ پرلے سرے کا ۔
(دہلی) بڑا بدمعاش ۔ خراب آدمی ۲ حد درجے کا ۔ (فقرہ) آواز سی چیڑ چیڑ
کھانا پرلے سرے کی بدتمیزی ہے ۔
پَرماتما ۔ (س ۔ پرم ۔ بفتح اول و دوم ونیز بفتح اول وسکون دوم ۔ اول
درجے کا ۔ آتما ۔ مالک) صفت ۱ خدا تعالٰے ۲ سخی ۔
پَرمٹ ۔ (انگ ۔ اجازت ۔ انگریزی میں بکسر سوم تھا ۔ اردو میں بفتح سوم
زبانوں پر ہے ۔) مذکر ۔ نمک اور شورے کا سرکاری محصول ۲ چنگی وہ مقام

جہاں سرکاری محصول لیا جاتا ہے ۲ نمک کے محصول لینے کا محکمہ۔

پرمٹا۔ (انگ۔ آسٹریا کے ایک شہر کا نام جہاں کپڑے کا بڑا کارخانہ ہے۔) مذکر۔ ایک قسم کا ادنیٰ سُوتی کپڑا۔

پَرمحلّہ۔ مذکر۔ (عو) دوسرا محلہ۔ (فقرہ) تم اس طرح بولتی ہو کہ آواز پر محلّے پہنچتی ہے۔

پَرمَل۔ (ھ) مذکر ۱ کھیلیں جو مکئی جوار باجرے وغیرہ کے بھگو کر بھوننے سے ہو جاتی ہے۔ کھیلیں ۲ ایک قسم کا خوشبودار چاول۔

پَرملو۔ (ھ) ایک قسم کا ناچ۔ (میر حسن) کبھی پَرملو میں دکھاتی ادا۔ کہ جیوں ٹوٹ کر ہووے بجلی ہوا۔

پَرمیشر۔ (س۔ پرم۔ ایشور) مذکر۔ خدا تعالےٰ۔

پرمیو۔ (بالفتح وکسر سوم وضم چہارم یہ لفظ فارسی اور ہندی دونوں زبانوں میں ہے)۔ مذکر۔ سُوزاک کا مرض

پَرَن۔ (ف) مذکر ۱ ثُریّا۔ پروین۔ بُرج ثَور کے چند ستاروں کا نام جن کو جھمکا کہتے ہیں ۲ (ھ) مونث۔ طبلہ کی گت۔ (میر حسن) کوئی دائرے میں بجا کر پَرَن۔

پَرنالا۔ (ھ) مذکر ۱ کوٹھے یا بالاخانہ کی مُوری۔ پرنالے بہا دینا ۱ شدت سے رونے کی جگہ۔ (آتش) اے یار بام پر جو وحشت سے چڑھ گیا میں۔ پرنالے روتے روتے میں نے بہا دئے ہیں ۲ کسی چیز کی کثرت کرنا۔

پَرنالی۔ (ھ) مونث۔ وہ گڑھا جو گھوڑوں کے مُٹاپے کی حالت میں دونوں سُرینوں کے بیچ میں ہو جاتا ہے۔ پَرنالی پڑنا۔ (چابک سوار) مُٹاپے کے باعث گھوڑوں کے پُٹھوں اور دونوں سُرین کے بیچ میں گڑھا سا پڑنا ۲ مجازاً۔ گھوڑے کا تیار ہونا

پرنام۔ (س) (ہندو) مذکر ۱ بندگی تسلیم۔ وہ سلام جو دیوتاؤں اور بزرگوں کو کیا جائے ۲ مرتے وقت کے تیور۔ (فقرہ) اخیر وقت کے آثار ہیں اب اس کے پرنام بگڑ گئے۔

پَرنانا۔ (ھ) مذکر۔ نانا کا باپ۔ پرنانی۔ (ھ) مونث۔ ماں کی نانی

پرنٹر۔ (انگ) مذکر۔ چھاپنے والا۔

پَرند۔ مذکر۔ اُڑنے والا جانور۔ طایر۔ پَرندہ۔ (ف) مذکر ۱ طایر۔ اُڑنے والا (کیمیاگروں کی اصطلاح) سیماب۔ پارہ۔ پرندہ پر نہیں مار سکتا ۱ بیجا روک ٹوک ہے۔ کسی کا گزر نہیں ہے۔ کوئی جانے نہیں پاتا۔ (داغ) وہ ہے خلوت سرائے ناز اے دل کیا خبر تجھکو پرندہ پر نہ مارے جس جگہ انسان کیا پہنچے

پرنس۔ (انگ) مذکر۔ شہزادہ۔ پرنس آف ویلز۔ (انگ) تخت انگلستان کا ولیعہد

پرنسپل۔ (انگ) مذکر۔ کالج کا افسر اعلیٰ

پَرنیاں۔ (ف) مذکر۔ دیبا۔ ایک قسم کا پھولدار ریشمی کپڑا جو نہایت نفیس اور نرم ہوتا ہے۔

پُروا۔ (ھ) مونث۔ پورب کی ہوا۔ (۲) ہوا جو پورب کی سمت پچھم کیطرف چلے

پَروا۔ (ف۔ فرصت۔ فراغت۔ بیم۔ اندیشہ۔ توجّہ۔ التفات) مونث۔ خواہش۔ فکر۔ لحاظ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔

پَروا۔ (ھ) مونث۔ پہلا دن چاند کے بڑھنے یا گھٹنے کا۔ ہندی میں راکے ہندی سے ہے۔

پَروار۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) خاندان۔ قبیلہ۔ ایک خانداں کے لوگ۔

پرواز۔ (ف) اڑنا۔ فخر کرنا۔ ناز کرنا۔ (مونث۔ اُڑنا۔ فخر۔ ناز۔ ظفر) اے خدا دے بال و پر تو مثلِ مرغ تیز بال۔ یاں سے ہم پرواز بام یار پر سیدھی کریں۔

پَروان۔ (ھ) مذکر۔ بادباں کا ڈنڈا۔ پروان چڑھانا۔ (عو) متعدی (جان صاحب) صدقے گئی خالق کے یہ دن مجھکو دکھایا۔ بے آس تھی جس سے اُسے پروان چڑھایا۔ پروان چڑھنا۔ لازم۔ (عو) کمال کو پہنچنا۔ پرورش پاکر عمر طبعی کو پہنچنا۔ مراد کو پہنچنا۔ پھلنا پھولنا۔ جوان ہونا۔ بیاہ ہونا۔

(شوق) نکلا ماں باپ کا نہ کچھ ارماں۔ ہائے بیٹا نہ تم چڑھے پرواں۔
پروانجات۔ مذکر۔ پروانہ بمعنی فرمان کی جمع۔ تحریری احکام۔ یہ لفظ عدالت والوں نے بنالیا ہے۔ ورنہ فارسی قاعدے سے جمع ۲۔ پروانہا ہونی۔
پروانگی۔ (ف) پروانہ۔ ی مصدری) مونث۔ اجازت۔ حکم۔ فرماں۔ (امانت) پتنگے کو نہیں پروانگی محفل میں آنے کی۔ پروانہ۔ (ف) ۔ اس جانور کو کہتے ہیں جو شیر کے آگے آگے چلتا ہے ۲ لشکر کا پیش رو ۳ وہ چٹھی یا فرماں جو مسافر کو اس غرض سے دیتے ہیں کہ راہ میں کوئی نہ ٹوکے۔) مذکر ۱ فرمان۔ حکمنامہ۔ فرمان شاہی ۲ پتنگا ۳ (مجازاً) عاشق۔ شیفتہ ۴ وہ جانور جو شیر کے آگے آگے چلتا ہے۔ پروانۂ تلاشی۔ مذکر۔ خانہ تلاشی کا وارنٹ۔ پروانۂ راہداری۔ مذکر۔ پاسپورٹ۔ سرکاری سند جس سے کوئی شخص راہ میں مسافر کو نہ ٹوکے۔ پروانۂ گرفتاری۔ مذکر۔ گرفتاری کا حکم۔ پروانہ ہونا۔ لازم۔ (مجازاً) عاشق ہونا۔ جان دینا۔ مرنا۔ فریفتہ ہونا۔ (امیر) دلسوز بیکسی سا نہیں کوئی بعد مرگ۔ پروانہ ہوگئی مری شمع مزار کا۔ پروانہ کی نقل مذکر (بازاری) سالا۔

پرواہ۔ (ف) مونث۔ دعو) پروا۔ (جان صاحب) اپنے ہوئے بیگانے تو ہندی کا خدا ہے۔ پرواہ کسی کے نہیں ملنے کی ذرا ہے۔

پروایا۔ (لکھنؤ) ۔ عو۔ مذکر۔ نمدے میں بال بھر کر طباق کی شکل کا سیتے اور پلنگ کے سرہانے کی طرف پایوں کے نیچے رکھتے ہیں۔ پروائے جمع۔

پُروائی۔ (ھ) مونث۔ پروا ہوا۔ (منیر) ٹھنڈی آہیں بھی گئیں گیسووں والوں کے ساتھ۔ نہ وہ پروائی کے جھونکے نہ وہ برسات کی رات۔

پَروایا۔ (اصل میں پرپایہ ہے) مذکر۔ چارپائی کے پایوں کے نیچے رکھنے کا لکڑی کا ٹکڑا۔ پروائے جمع۔

پَروتا۔ (ھ) مذکر۔ پوتے کا بیٹا ۲ (ہندو) آٹا۔ گڑ۔ ہلدی۔ پان وغیرہ جو کسی تقریب کے موقع پر خدمتی کو دیتے ہیں۔ پَروتی۔ (ھ) مونث پوتے کی بیٹی

پَرْوَر۔ (فارسی پروردن سے مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے بندہ پرور۔ غریب پرور۔) صفت۔ پرورش کرنے والا۔ محافظ۔ پروردگار۔ (ف) مذکر پالنے والا۔ خدا تعالےٰ۔ اس لفظ میں دال موقوف ہے۔ پروردگار کا منہ کرکے۔ خدا واسطے جستہ فقد۔ پرورده۔ (ف) صفت ۱ تربیت یافتہ پلا ہوا۔ (غالب) صاحب شاخ و برگ و بار ہے آم۔ ناز پرورده بہار ہے آم ۲ بسایا ہوا یا پایا ہوا جیسے پرورده آم۔ پرورش۔ (ف۔ طاعت۔ عبادت تربیت) مونث ۱ تعلیم و تربیت ۲ مہربانی عنایت۔ (جان صاحب، بی جادی صاحبہ نے بھی کی پرورش بڑی۔ مداح انکا وہ ہوا اکثر ہمارے پاس (ہونا کرنا کے ساتھ) پرورش دینا۔ اب متروک ہے۔ دیکھو دیباچہ متروکات

پَرُوس۔ (ھ) لکھنؤ میں رائے قرشت سے ۱۔ دہلی میں رائے ہندی سے ۱۔ مذکر۔ اڑوس پڑوس۔ گرد۔ قرب۔ اطراف۔ نواح۔ ہمسائگی۔ پڑوسن (ھ) مونث پڑوس میں رہنے والی عورت۔ پڑوسن کے منہ پر سیگا تو اپنی بھی اولتی ٹپکے گی۔ مثل۔ غیروں کا بہت فائدہ ہوگا تو تھوڑا ہم کو بھی ہوگا۔ پڑوسی۔ (ھ) مذکر ہمسایہ

پُرُوسا۔ (ھ) (ہندو) کھانے کا حصہ۔ بخرا۔ پروسنا۔ (ھ) متعدی۔ کھانا چننا۔ مہمانوں کے آگے کھانا رکھنا۔ پروسیا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ کھانا چننے والا۔

پُروسیشَن (انگ) مذکر۔ جلوس۔ مجمع کا شان و شوکت سے گزرنا۔

پروف۔ (انگ) مذکر۔ کاپی پتھر جمانے کے بعد جو پہلا کاغذ چھاپ کر تصحیح کیواسطے دکھایا جاتا ہے۔ (اُٹھانا کے ساتھ)

پُروفیسر (انگ) مذکر۔ کالج کا استاد۔ اعلیٰ اُستاد۔

پروکلیمیشن۔ (انگ) مذکر۔ تخت نشینی کا اعلان۔

پروگرام۔ (انگ) مذکر۔ اوقات کا تقرر۔ کام کی تفصیل وقت و درود کا تعین

پَرْوَل۔ (ھ) مذکر۔ ایک ترکاری جو پانوں میں پیدا ہوتی ہے ۲ مونث وہ لفظ جو فوجی لوگوں میں پوشیدہ طور پر بولا جاتا ہے۔ دیکھو بلول۔

پِرُونا۔ (ھ) سوراخدار چیز میں ڈورا ڈالنا۔ سوئی میں تاگا ڈالنا۔

پُرُوِنُوٹ ۔ (انگ) مذکر ۔ رقعہ ۔ روپیہ کی لین دین کی یادداشت جو مدیون دائن کو دیتا ہے ۔

پُرُدہِت ۔ (ہ) بفتح اول و نیز بکسر اول و ضم دوم و سکون سوم مجہول و کسر چہارم) مذکر ۔ گھر کا پنڈت ۔ خاندان کا گرو ۔ مذہبی رسمیں ادا کرنے والا ۔ برہمن پروہتائی (ہ) پردہت کا پیشہ ۔

پَرُویزَن ۔ (ف) مونث چھلنی ۔

پروین ۔ (ف ۔ یائے معروف) مذکر ۔ چھ چھوٹے ستاروں کا نام جو آپس میں ملے ہوئے ہیں ۔ عقد ثریا ۔ (نسیم) یار کے کان میں جھمکا جو نظر آتا ہے ۔ اے فلک دیکھ کے پروین اُسے شرماتا ہے ۔

پرہ ۔ (ف ۔ بفتح اول و دوم و نیز بہ تشدید دوم مفتوح) مذکر دامن ۔ کنارہ ۔ طرف ۔ پہلو ۔ برگ کاہ ۔ قفل کی جھڑ ۔ ناک کا نتھنا ۔ چکی کا پاٹ ۔ کنوئیں کی گراری اردو میں بغیر تشدید بولتے ہیں ۔ پرہ بینی ۔ (ف) مذکر ۔ نتھنوں کا درمیانی پردہ ۔

پَرہیز ۔ (ف) مذکر [۱] منع کی ہوئی چیزوں سے بچنا ۔ بیمار کا اُن افعال یا چیزوں کو ترک کرنا جو اس کے واسطے مضر ہیں ۔ (مومن) یوں شربت دیدار سم آمیز نہیں تھا ۔ کچھ نرگس بیمار کو پرہیز نہیں تھا [۲] بچاؤ ۔ حفاظت [۳] تقوے [۴] احتراز ۔ علٰحدگی ۔ اجتناب [۵] چاہئے پرہیز اُس سے (مصحفی) ۔ دیکھ اے ناداں بُرا ہوتا ہے عشق ۔ پرہیز ٹوٹنا ۔ لازم ۔ (عو) پرہیز موقوف ہونا ۔ (فقرہ) آج دوسرا دن ہے بچے کا پرہیز ٹوٹا ہے اور ماں اپنے ہوش میں آئی ہے ۔ پرہیز توڑنا متعدی پرہیز کرنا بچنا ۔ احتیاط کرنا ۔ (امانت) اب غذا پرہیز کرتی ہے ترے بیمار سے ۔ پرہیز کرانا ۔ متعدی ۔ بیمار کو اُس کے موافق دوا غذا دینا ۔ پرہیزگار ۔ (ف) صفت صالح ۔ متقی ۔ بُری باتوں سے بچنے والا ۔ پرہیزگاری ۔ (ف) مونث ۔ اتقا ۔ احتراز پرہیزی کھانا ۔ مذکر ۔ بیمار کا کھانا [۲] (مجازاً) بغیر گھی اور مسالے کا کھانا بدمزہ کھانا ۔ پھیکا کھانا ۔

پَرَئی ۔ (ہ ۔ بفتح اول و دوم و کسر ہمزہ) مونث ۔ ایک چھوٹی چڑیا جس کی چونچ اور پاؤں لانبے ہوتے ہیں ۔

پُری ۔ (ف) مونث [۱] بھر جانا ۔ مرکبات میں بھی اس معنے ہیں ہے جیسے خانہ پُری ۔

پُری ۔ پُوری ۔ (ہ) مونث ۔ شہر ۔ قصبہ ۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے مین پوری ۔

پَری (ف) مونث [۱] جن کی جنس کی عورت جو نہایت خوبصورت ہوتی ہے اور جس کی نسبت یہ خیال ہے کہ بال و پر رکھتی ہے [۲] صفت خوبصورت (جلال) شانہ لے کیوں نہ بلائیں تری مشاطہ کے ساتھ ۔ زلف سے مانگ پری مانگ سے بہتر گیسو [۳] خوبصورت عورت کے لئے ۔ (جان صاحب) بازار سے پری کوئی لے آئیں حور آپ [۴] محبوب ۔ حسین معشوق ۔ اس معنی میں مذکر ہے اور یہ رکھے گا منھ پہ جو آنچل وہ پری رقص کیوقت ۔ شعلہ حسن چراغ تہ داماں ہوگا [۵] نازک ۔ اعلیٰ درجے کی ۔ دلاویز ۔ (امیر) تصور میں مرے کیا کیا پری مضمون پھرتے ہیں ۔ پری اندام ۔ اب متروک ہے دیکھو دیباچہ متروکات پری بند ۔ مذکر [۱] ایک قسم کا زیور جسکو عورتیں بازوں پر پہنتی ہیں [۲] کشتی کا ایک پیچ ۔ پری بن جانا ۔ بہت حسین ہو جانا ۔ (شعور) نخچیر پہ تم تیر جو کثرت سے لگاؤ شک ہو کہ پری بن گئی ہے صورت آہو ۔ پری پیکر ۔ (ف) صفت [۱] نہایت خوبصورت ۔ پری کی صورت حسین ۔ (شعور) جب کہا ہم نے پری پیکر ہو اں اتنا تو ہو ۔ ہنسکے فرمانے لگے وہ قدرداں اتنا تو ہو ۔ پری خواں ۔ (ف) مذکر عامل ۔ وہ شخص جو پری ۔ جن ۔ دیو کو حاضر کرے ۔ سیانا ۔ پری چہرہ ۔ (ف) صفت ۔ خوبصورت ۔ (مصحفی) وہ کون پری چہرہ ہے مجلس میں بتوں کی ۔ جو تہمت نظارہ لگاتا نہیں مجھکو ۔ پری رو ۔ (ف) صفت ۔ خوبصورت حسین [۲] معشوق محبوب ۔ پریزاد ۔ (ف ۔ مخفف پری زادہ کا) صفت [۱] خوبصورت حسین دلفریب ۔ (شرف) کیونکر نہ غش کروں ترے حسن کلام پر ۔ لہجہ ہے دلفریب پریزاد گفتگو [۲] مذکر ۔ (مجازاً) معشوق ۔ (قلق) عوض جام کے جام جمشید دے ۔ سلیماں ہمارا پریزاد ہے [۳] صفت ۔ پری کی نسل سے ۔ پری کا بچہ

پری شیشے میں اُتارنا۔ دیکھو شیشے میں اتارنا۔ پری خلقت۔ (ف) صفت۔ پریوش خوبصورت۔ پری کا ٹکڑا۔ (کنایۃً) حسین۔ خوبصورت۔ (بحر) ابر باراں کا سبزہ ہم سے جو پوچھو تو یہ ہے۔ ساغر میں جام لعل ہیں وہ پری کا ٹکڑا۔ پری کا سایہ۔ جن کا اثر۔ بھوت پریت کا اثر۔ (داغ) پڑا ہے کس پری کا سایہ اپنا ہمارا دل تو دیوانہ نہیں تھا۔ پریوش۔ (ف) صفت۔ پری کی طرح کا۔ خوبصورت پریا۔ (عم) مونث۔ پری کی تصغیر۔ محبوب۔ بہت خوبصورت۔ پریاں سر سے اُتروانا۔ (لکھنؤ) عامل سیانے سے وہ اعمال کرانا جس سے بھوت پریت یا جن و پری کا اثر دفع ہو۔ (بحر) پریاں بھی میں نے سر سے اتروائیں بارہا اترا نہ سر سے زلف کا سایہ کسی طرح۔ پریوں دار۔ مذکر۔ ایک قسم کا کنکوا جس میں پریاں بنی ہوتی ہیں۔ پریوں کا اُتارا۔ پریوں کا اکھاڑا۔ پریوں کا مجمع۔ حسینوں کا مجمع۔ سب پریوں کا ہے اکھاڑا بحر اپنا لکھنؤ۔ کیونکر یہاں نہ زور طبیعت دکھائیے پریوں کے تخت اُتارنا۔ (کنایۃً) حسینوں کا مجمع کرنا۔ (ناسخ) شاعری سے فائدہ پڑھئے کوئی ایسا عمل۔ جس سے گھر میں تخت پریوں کے اُتارا کیجئے۔ پریوں کا تخت اُترنا۔ حسینوں کا مجمع ہونا۔ (قدر) چمن ہے ابر ہے ساقی لگا دے کشتی مے۔ اسی اکھاڑے میں پریوں کا تخت اُتر آئے۔ پریوں کا جمگھٹا۔ حسینوں کا مجمع۔ پریوں کا طبق چھوڑنا۔ (لکھنؤ) دیکھو طبق چھوڑنا۔

پرے۔ (ھ۔ س۔ پر۔ فاصلہ)! ورے کے خلاف۔ اُس پار۔ اُس طرف (ذوق) بسمل ترے تڑپ کے کبھی پہنچے نہ پاؤں تک۔ یا دو قدم ورے رہے یا دو قدم پرے! دُور۔ الگ۔ علٰحدہ۔ (رند) ترا دیوانہ جس وادی میں تھا اے غیرت لیلیٰ۔ پرے مجنوں کے جنگل سے بھی کوسوں وہ بیاباں تھا۔ !فاصلہ سے۔ (مصحفی) اور سب تم سے ورے بیٹھے ہیں۔ ایک ہم ہیں کہ پرے بیٹھے ہیں۔ یہ لفظ دہلی میں مستعمل اور لکھنؤ میں اب متروک ہے۔ پرے بٹھانا۔ (عموماً دہلی) الگ بٹھانا۔ دور بٹھانا۔ پاس نہ آنے دینا۔ نظروں سے گرا دینا۔ حقیر کر دینا۔ ہرا دینا۔ (فقرہ) کھانا ایسا پکایا کہ باورچی کو پرے بٹھایا۔ پرے بیٹھو۔ دور بیٹھو۔ الگ بیٹھو۔ (میرحسن) بس اب تم ذرا مجھ سے بیٹھو پرے۔ پرے پرے۔ (دہلی) نفرت ظاہر کرنے کے واسطے بولتے ہیں۔ الگ الگ دُور دُور۔ پرے ہٹ۔ (دہلی) دور بھی ہو۔ (مومن) چل پرے ہٹ مجھے نہ دکھلا مُنھ اے شب ہجر تیرا کالا منھ۔

پَرِیت۔ (ھ۔ بفتح اول وکسر دوم بسکون یائے معروف) مذکر۔ بھوت۔ آسیب ناپاک روح۔ خبیث۔

پِرِیت۔ (ھ۔ بکسر اول و دوم بسکون یائے معروف) سندھ۔ مونث۔ محبت الفت۔ (جوڑنا۔ کرنا۔ لگانا کے ساتھ)

پرتیا۔ (ھ) مذکر۔ مخروطی شکل لکڑیوں سے بناتے ہیں جس پر کاتنے کیلئے تکلے سے دھاگا نکال ڈالتے ہیں۔ اٹیرن۔ چرخی۔

پریڈ۔ انگریزی پریڈ کا بگاڑا ہوا ہے۔ پریڈ (انگ) دہلی میں مذکر۔ لکھنؤ میں مونث! قواعد! (مجازاً) وہ میدان جہاں قواعد ہوتی ہے۔ قطار پرا۔ (جمانے کے ساتھ)

پریس۔ (انگ) مذکر! مطبع! چھاپنے کی کل۔ دبانے کا پیچ۔ پریسمین (انگ) مذکر۔ چھاپنے والا۔

پریسیڈنٹ۔ (انگ) مذکر۔ صدر انجمن۔ سرپنچ۔ افسر۔ صدر۔ پریسیڈنسی (انگ) مونث! پریسیڈنٹ کی جگہ! ہندوستان کے تین بڑے صوبے۔ بمبئی۔ مدراس۔ بنگال جہاں گورنر رہتا ہے۔ یعنی قلمرو ہند کا وہ حصہ جو کسی علٰحدہ گورنر کے ماتحت ہو۔ اردو میں اسکو احاطہ کہتے ہیں۔

پریشان۔ (ف۔ بکسر اول و دوم سکون سوم معروف ونیز بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے مجہول۔ پراگندہ) صفت! حیران۔ مضطر! ابتر۔ تتر بتر۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) پریشاں حال۔ (ف) صفت۔ سراسیمہ۔ مضطرب الحال مُفلس۔ مصیبت زدہ۔ تنگ حال۔ پریشاں خاطر۔ (ف) صفت۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کا دل پریشان ہو۔ افسردہ دل۔ اداس۔ فکرمند۔

متردد۔ پریشان دل۔ (ف) صفت۔ پریشان خاطر۔ پریشان کرنا۔ تتر بتر کرنا۔ در کرنا فکر میں ڈالنا۔ پریشان ہونا۔ لازم۔ پریشانی۔ (ف) موحت۔ تردد۔ فکر۔ ۲ دکھ مصیبت ۳ اضطراب۔ انتشار۔ سرگردانی۔

پریکٹس۔ (انگ) مونث ۱ مشق۔ مہارت ۲ دکلا یا ڈاکٹروں کے پیشوں کا کام پریکٹکل۔ (انگ) صفت۔ عملی۔

پریکھا۔ (ھ) بفتح اول وکسرۂ دوم وسکون یائے مجہول) مذکر (ہندو) ۱ آزمائش تجربہ (رباعی) اسے درد محبت کیا پرکھا ہم نے۔ دیکھا تو عجب جہاں کا لیکھا ہم نے پریکھا کرنا۔ (دہلی) گلہ کرنا۔ شکوہ کرنا۔ شکایت کرنا۔ الزام دینا۔ تجربہ کرنا۔

پریگ۔ (انگ) مونث۔ باریک کیل۔

پریوا۔ (ھ) بفتح اول وکسرۂ دوم وسکون یائے مجہول) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا پرندہ۔

پریوی کونسل۔ (انگ) بادشاہ کی کونسل جو انتظامی امور میں مشورہ دیتی ہے سب سے بڑی عدالت اپیل۔

پ - ڑ

پڑا۔ پڑنا کا ماضی مطلق ہے۔ کسی دوسرے فعل کے ابتدا میں آنے سے فعل میں زور مجبوری اور کثرت کے معانی پیدا کرتا ہے۔ جیسے اُس کو جانا پڑا عموماً ایسے افعال کے ساتھ آتا ہے جس میں کام کا جاری رہنا پایا جائے (بہار عشق) اپنے سائے سے بھی بھڑکتی ہے۔ بوٹی بوٹی بڑی پھڑکتی ہے۔ پڑا پانا۔ راہ چلتے کسی چیز کا ملجانا۔ مفت۔ یا بے محنت۔ کسی چیز کا ہاتھ لگنا۔ (جرأت) بہت اب میری صورت دیکھ دیکھ اے یار ہنستا ہے۔ بتا مجھکو کہ کچھ تونے پڑا اے سیمبر پایا۔ پڑا ملنا ۱ کوئی چیز مفت ملنا۔ بغیر انتظار ہاتھ آنا۔ پڑا رہنا ۱ بے حرکت رہنا۔ ایک حالت میں رہنا۔ (رشک) پڑا رہے کوئی کب تک شکستہ پا کی طرح۔ خدانے کیوں نہ بنایا مجھے ہوا کی طرح ۲ سوتے رہنا۔ لیٹا رہنا۔ سست رہنا۔ بیکار رہنا۔ پڑا گرا۔ صفت مذکر۔ (لکھنؤ) بیمار۔ مضمحل۔ بے حقیقت۔ ناچیز۔ حقیر۔ دہلی والے گرا پڑا بولتے ہیں۔ پڑا ہونا ۱ (گلے یا آواز کے لئے) آواز بیٹھ جانا۔ جیسے گلا پڑا ہے آواز پڑی ہے۔ دیکھو پڑے پڑنے کے تحت میں ۲ گرا ہونا۔ (فقرہ) یہ روپیہ کس کا پڑا ہے ۳ بے احتیاطی سے رکھا ہونا۔ (فقرہ) یہ اسباب کس کا پڑا ہے۔

پڑا۔ (ھ) مذکر۔ بڑی پڑیا۔ ڈھول یا طبلے کا خشک چمڑا۔

پڑا۔ (ھ) مذکر بھینس کا بچہ نر۔

پڑاپڑ۔ (ھ) مونث۔ منھ پر بستے یا جوتیاں تھپیڑ پڑنے کی آواز۔ (داغ) گت بنی غیر کی دربان کے ہاتھوں بیٹھک۔ کوچۂ جاناں سے پڑاپڑ کی صدا آتی ہے ۲ اولے گرنے کی آواز۔ گھوڑے کے دلکی چلنے یعنی پوئی کی آواز

پڑاخا۔ (ھ) مذکر۔ پٹاخا۔

پڑاق۔ مونث۔ پٹاخے کی آواز۔ بندوق کی آواز۔ تھپڑ کی آواز۔

پڑاقا۔ مذکر (لکھنؤ) ایک قسم کی آتشبازی جس میں چھوٹتے وقت آواز ہوتی ہے۔ لکھنؤ میں پیشتر پٹاخا بولتے تھے اور دہلی میں اب بھی پٹاخا بولتے ہیں (چھوڑنے کے ساتھ) (جان صاحب) چھوڑا پڑاقا میں نے ترا دل دہل گیا۔ ۲ بندوق کی ٹوپی۔ تپنچہ کی ٹوپی ۳ بندوق یا رفل کا گھوڑا۔ (سحر) موج ہوا کے ہاتھوں میں کرچین اپنی ہوئی۔ غنچوں کی قلیں ہیں پڑاقے چڑھی ہوئے ۴ پٹلخے کی آواز۔ پڑاقے کی گوٹ۔ (دہلی) طرح طرح کی گوٹ۔ مختلف رنگوں کی گوٹ۔ لکھنؤ میں رائے فارسی سے بولتے ہیں۔

پڑاو۔ (ھ) مذکر۔ لشکر یا قافلے کے اُترنے کی جگہ۔ منزل۔ پڑاو ڈالنا رہ پڑنا۔ قیام کرنا۔ (داغ) مجھکو وحشی سمجھ کے یاروں نے۔ میرے در پر پڑاو ڈال دیا۔ پڑاو مارنا ۱ چھاپا مارنا۔ لشکر یا قافلے کا لوٹنا قتل کرنا ۲ (مجازاً) بڑا کام کرنا۔ مفت کا مال حاصل کرنا۔ (فقرہ) ہنستی پیشانی تو کچھ کہہ رہی ہے کیا آپ نے کہیں پڑاو مارا ہے۔

پڑپڑ۔ (ھ) مونث ۱ گھوڑوں کے ٹاپوں کی آواز۔ بوندیں گرنے کی آواز۔

پڑپڑانا۔ (ھ) لازم۔ زبان میں مرچیں لگنا۔ زبان پر کسی چیز کی تیزی محسوس

پَڑَت

ہونا چڑ پڑانا۔

پَڑَت ۔ (ھ) مونث ! قیمت ۔ بازاری نرخ ۔میزان ۔ پڑت پھیلانا ۔ دہلی ! لاگت کا اندازہ کرنا ۔حساب کا اندازہ کرنا ۔ خرید کی قیمت کا ہر چیز پر پڑتا پھیلانا اندازہ ٹھہرانا ۔

پڑتا ۔ (ھ) مذکر ! حصّہ رسدی ۔شرح لگان ۔ مالگزاری کی شرح جو ہر بیگھے پر پھیلائی جائے ۔

پڑتال ۔ (ھ) دیکھو پرتال

پڑتی ۔(ھ) مونث ۔ دیکھو پرتی ۔

پڑ جانا ! لیٹ جانا (فقرہ) وہ جب گھر میں آتا ہے پڑ جاتا ہے ! بیمار ہو جانا ۔ (فقرہ) وہ محنت کرتے کرتے پڑ گیا ! زمین مزروعہ کا بے کاشت رہ جانا ۔ مشہور ہو جانا ۔ جیسے اب تو کلن ہی نام پڑ گیا ہے ؛ (عم) ہوا کا گر جانا ۔ ہوا بہت کم ہو جانا ! آواز کا بیٹھ جانا جیسے گلا پڑ جانا ؛ گر پڑنا ۔ (قدر) کیا عجب پیکر عشاق نہیں خاک چمن ۔ کیا عجب دانے جو پڑ جائیں نکل آئیں پھل **پڑ رہنا** (عو) لیٹ رہنا ۔ سو رہنا ۔ (فقرہ) رات کی رات یہاں پڑ رہو صبح کو چلے جانا

پڑ مرنا ۔ (عو) مرتے دم تک ساتھ نہ چھوڑنا ۔ اس طرح رہنا کہ مر کر نکلنا **پڑنا** (ھ) لازم ! صاحب فراش ہو جانا ۔ لٹنا ۔ (فقرہ) رات سے بیمار چارپائی پر پڑا ہے ! ٹھہرنا ۔ قیام کرنا ۔ پڑاؤ کرنا ۔ اُترنا ۔ (امیر) ہجر میں ہوش نہیں صبر نہیں تاب نہیں ۔ اُٹھ بھی اے درد دل اب کیوں ہی پڑا تو دل میں ! آرام لینا ۔ سونا ۔ (فقرہ) نصوح آٹھ بجے ڈاکٹر کی دوا پیکر جو پڑا تھا تو اس وقت کا سویا سویا اب کہیں دو بجے جا کر ہوش ہوا ! مشغول ہونا ۔ مبتلا ہونا ۔ (ذوق) پڑے کتاب کے قصوں میں کیا کرو دل صاف ۔ جو دل ہو صاف بہ از روضۃ الصفا سمجھو ؛ گرنا ۔ (امانت) جیسے چو رنگ پہ ہر سمت سے تلوار پڑے ! خالی ہونا ۔ بیکار رہنا ۔ غیر آباد ہونا ۔ (فقرہ) مکان تو عرصہ سے ایسے ہی پڑا ہے ۔ کوئی اس میں آباد نہیں ہوا ؛ داخل ہونا ۔ بیٹھنا

پَڑَت

جیسے گھر میں پڑنا ؛ نمودار ہونا ۔ جیسے بیچ پڑنا ۔ گٹھلی پڑنا ! واقع ہونا (فقرہ) اس پر بڑی آفت پڑی لڑکا مر گیا ! شامل ہونا ۔ شریک ہونا ۔ (امیر) ہم مست مے بھی پیتے ہیں تو کانپتے ہوئے ۔ توبہ پڑی ہوئی ہے ہمارے گناہ میں ؛ طبیعت کے مناسب ہونا ۔ مفید ہونا ۔ (فقرہ) یہ دوا نہیں پڑتی ! مسلسل ہونے کی جگہ ۔ (امانت) تا قفس نکہت گل لے نہ گئی باد صبا ۔ سر کو ٹکرا رہے ہیں مرغ گرفتار پڑے ! گرا ہونا ۔ موجود ہونا ۔ (امانت) تجھے جہاں گل نظر آتے ہیں وہاں خار پڑے ! راج پائیوں کے لئے (حقیقی کھانا) ! حصّہ میں آنا (فقرہ) ہمارے حصّہ میں یہی موضع پڑا ! مشابہ ہونا ۔ ہم وضع ہونا ۔ (میر کے ساتھ) (رشک) کیوں شورش فساد کریں کوہ و دشت میں ۔ فرہاد و قیس پر ترے عاشق پڑے نہیں ! اوسط آنا ۔ (فقرہ) آمدنی کا حساب لگایا جائے تو میں جانتا ہوں کہ پچاس یا اس سے کچھ ہی کم تم کو پڑتا ہوتا ہوگا ! پیدا ہو جانا (فقرہ) اب تو بالی میں دودھ پڑ گیا ہے ! حلول کرنا ۔ جیسے جان پڑنا ۔ ! بیمار ہو جانا ۔ (فقرہ) زید دو مہینے سے پڑا ہے ! دست نگر ہونا ۔ محتاج ہونا (فقرہ) سسرال کی روٹیوں پر پڑا ہے ۔ اس معنی میں صرف پڑا ہے اور پڑی ہی مستعمل ہیں ! درج ہونا ۔ جیسے کھاتے میں نام پڑنا ! دخیل ہونا ۔ مداخلت کرنا جیسے کسی معاملے میں پڑنا ۔ (فقرہ) تمھارے معاملے میں نہیں پڑوں گا ! ضامن ہونا ۔ قدم درمیان ہونا ۔ جیسے بیچ میں پڑنا ! دھن ہونا ۔ فکر ہونا ۔ اس معنی میں صرف "پڑی ہے" بولتے ہیں ۔ دیکھو پڑی ہے ! آویزاں ہونا ۔ (امانت) پھولے دم اپنا جو گردن میں کبھی ہار پڑے ! باقی رہنا ۔ جیسے ابھی بہت کام پڑا ہے ۔ دیکھو پڑی ہے ! بعض افعال سے ملکر کسی کام کے دفعتہً ہو جانے یا کہنے کے معنی ظاہر کرتا ہے ۔ جیسے لڑ پڑا ۔ جا پڑا ! اتفاق ہونا مجبوری سے ۔ (فقرہ) تمھارے اصرار سے مجھکو خط لکھنا پڑتا ہے ! بے پروائی کی حالت ظاہر کرنے کو (فقرہ) چاندنی کہیں پڑی ہے اور دری کہیں ! ٹپکنا ۔ برسنا ۔ (فقرہ) چار بوندیں پڑیں پانی پڑنا شروع ہوا ! مصیبت آنا ۔

پڑھا

اُٹھا دیڑنا۔ (جلیل) ہمیں ہیں ایسے کہ غم ترے ترے اُٹھاتے ہیں۔ تیب پر جو پڑی غریب مرجاتے [۱۲] بیکار رہنا بے شغل ہونا۔ (فقرہ) غریب بڑے تنگ آگیا [۱۳] پھنسنا جیسے گرہ پڑنا [۱۴] اثر پہنچنا جیسے دباؤ پڑنا۔ سار پڑنا [۱۵] آنا جیسے بن پڑنا۔ پرتہ پڑنا۔ ملنا (ابن اوتہ) قلعے کی تنخواہیں تو تھوڑی (ہی) تھیں مگر اوپر سے انعام اکرام ملاکر بہت کچھ پڑتا تھا [۱۶] مقدمہ کا بغیر کسی کارروائی کے ملتوی رہنا۔ (فقرہ) برس دن سے مقدمہ پڑا ہے فیصل نہیں ہوتا [۱۷] حملہ کرنا چھاپ بیٹھنا۔ ہے نظارہ ہو گیسووں کا مقابلہ (ناسخ)۔ افعیوں کا غزال چشم بتاں پڑا ہے ہمیشہ مجھ پر پلنگ ہو کر [۱۸] ڈور کا دوسری ڈور پر پڑنا۔ (شعور) نگاہ کی طرح پڑے جس پہ دو کرے۔ مانجھا ہے سُرمئی تری کنکی کی ڈور [۱۹] پیش ہونا جیسے سابقہ پڑنا۔ بیمار پڑنا [۲۰] نازل ہونا جیسے آفت پڑنا [۲۱] بویا جانا۔ چھڑکا جانا۔ (فقرہ) کھیتوں میں ابھی تک بیج نہیں پڑا ہے۔

پڑوا۔ (ھ) مذکر۔ بھینس کا بچہ [۱۲] مونث۔ دیکھو پروا۔ (ھ)

پڑھا۔ (ھ) صفت۔ پڑھا لکھا۔ تعلیم یافتہ۔ پڑھنا کا ماضی۔ (فقرہ) انہوں نے کبھی شعر پڑھے تھے پڑھا تھا خوب پڑھا اور شعر بھی خوب تھے۔ پڑھا جن۔ مذکر۔ وہ جن جو خود علم و فن سے واقف ہونے کے باعث کسی سیانے کے قابو میں نہ آئے (مجازاً) شریر چالاک۔ ہوشیار۔ (داغ) مدعی پر نہ چلے کا کبھی فقرہ میرا وہ پڑھا جن ہے نہ آئے گا مرے قابو میں [۱۲] (مجازاً) جنون۔ خبط۔ سودا۔ (منیر) حضور آتے تو خط کیوں لکھے جاتے۔ ہمارے سر سے پڑھا جن ابھی اُتر جاتا۔ پڑھے جن کو شیشے میں اُتارنا۔ بڑے چالاک کو قابو میں لانا۔ (وزیر) کیا واعظ کو محو دخترِ رز لاکھ افسوں سے۔ پڑھے جن کو مرے ساقی نے شیشے میں اُتارا ہے۔ پڑھا دینا [۱] علم سکھا دینا [۲] کسی امر سے آگاہ کرنا۔ ہوشیار کرنا۔ (سرور) پڑھنے لگا وہ کافر اغیار کا جو کلمہ۔ میری طرف سے اُس کو کچھ تو پڑھا دیا ہے [۳] بہکا دینا۔ بُرا بھلا کہکے مزاج برگشتہ کر دینا۔ (مومن) اور ہی کچھ پڑھا دیا اُسکو۔ دشمنوں کے پڑھائے لوگوں نے۔ پڑھا گُنا۔ (ھ) گُنا۔ عامل ہونا۔ صفت مذکر۔ عالم باعمل۔ پڑھا لکھا۔ مونث کے لئے

پڑھنا

پڑھی گُنی۔ (فقرہ) تم تو پڑھی گُنی معنی مسلے سے واقف ہو پھر ایسی حرکت کیوں کرتی ہو۔ پڑھا لکھا۔ صفت۔ لائق۔ ہوشیار۔ خواندہ۔ تعلیم یافتہ (داغ) خط میں کچھ لکھ دے تو کیا اس کا علاج۔ نامہ بر کوئی پڑھا لکھا نہ ہو۔ پڑھانا (ھ) متعدی [۱] علم سکھانا۔ تعلیم دینا۔ سبق دینا۔ درس دینا [۲] سکھا کر یا ورغلا کر بدگوئی کرکے برگشتہ کرنا [۳] طایر کو بولنے کی تعلیم دینا۔ جیسے طوطا پڑھانا۔ دکھانا۔ (فقرہ) میں سب جانتا ہوں تم مجھے کیا پڑھاتے ہو [۴] کچھ پڑھنے کا اشارہ کرنا۔ پڑھکر سنانے کا اشارہ کرنا۔ پڑھا ہونا۔ خواندہ ہونا۔ تعلیم یافتہ ہونا [۲] واقف ہونا۔ (فقرہ) اُن کو تم کیا سناتے ہو وہ سب پڑھے ہیں پڑھا نہیں۔ پڑھی نہیں۔ پڑھے نہیں۔ (پہلا مذکر۔ دوسرا مونث۔ تیسرا جمع تعلیم کے لئے) واقف نہیں۔ جانتے نہیں۔ (شعور) چُپ رہئے یہ لحاظ و ادب ہم پڑھے نہیں۔ بچے کو کیا ہٹیں قدم آگے بڑھے نہیں۔ پڑھائی۔ (ھ) مونث تعلیم مدرسہ یا مکتب کی فیس تعلیم دینے کا ڈھنگ۔ نصاب تعلیم۔ تعلیم کی مقدار تعلیم کی اجرت۔ پڑھ پتھر ہوا۔ (عو) نہ کچھ پڑھا نہ کچھ سکھا جاہل رہا۔ پڑھکر دم کرنا۔ افسوں یا اسم پڑھکر مُنہ سے چُھو کر دینا

پڑھنا۔ (ھ) مونث۔ پڑھنا کا حاصل مصدر (عو) پڑھنے کا انداز۔ پڑھنا۔ (ھ) سیکھنا۔ تعلیم پانا [۲] سبق لینا [۳] ورد کرنا۔ بار بار رٹنا [۴] طایر کا بولنا۔ زبان بولی نکالنا۔ (فقرہ) یہ توتا خوب پڑھتا ہے [۵] منتر پھونکنا۔ (امانت) کیونکر نہ باغیوں سے لگا وٹ کرے وہ گل۔ پڑھ پڑھ کے روز پھول کھلاتے ہیں یار ہیں۔ پڑھنا وڑھنا۔ (اگر ڑھنا تابع مہمل ہو) پڑھنا رکھا یا پلٹ (روح) ہاتھ میں لیکر لگے غور سے دیکھنے۔ پڑھا وڑھا کیا خاک۔ ہاں سمجھ گئے کہ قدیم مصری طرز کی تحریر ہے۔ پڑھنت۔ (ھ۔ بر وزن لبنت) مونث۔ افسوں منتر۔ جادو۔ (داغ) کیا جانے کیا پڑھنت پڑھی نامہ بر نے آج۔ اُس کو وہی باتوں میں تسخیر کر لیا۔ پڑھنے بٹھانا۔ بسم اللہ کی تقریب کرنا۔ پڑھنے کی ابتدا کرنا۔ پڑھنے بیٹھنا۔ لازم۔ (عالم) جب ہوا سال پانچواں آغاز

پڑے | پزیرا

بیٹھی پڑھنے کو وہ سراپا ناز۔ **پڑھوانا**۔ پڑھنا کا متعدی المتعدی ؎ سحر کو
نزع میں پڑھواؤ یار کا کلمہ۔ دم اخیر ہوا وقت امتحاں پہنچا۔ **پڑھوائی**۔
(ھ) مونث۔ پڑھانے کی اُجرت۔ **پڑھو تو پڑھو نہیں پنجڑا خالی کرو**۔ مقولہ
توتے کے پڑھنے سے تلمیح ہے۔ مجہول سست ملازم سے کہتے ہیں کہ چستی سے
کام کرو تو خیر ورنہ چلے جاؤ۔ **پڑھی چھری**۔ دم کی ہوئی چھری (منیر) عیاں ہو
جنبش ابرو سے ذبح کی نیت۔ پڑھی چھری کسے دیکھئے حلال کریں۔ **پڑھے**۔
(لکھنؤ) پڑھا۔ (آبحیات) میرانیس کی مرثیہ خوانی مشرق میں سے طلوع ہونے
لگی تھی جب کوئی آکر تعریف کرتا کہ آج فلاں مجلس میں کیا خوب پڑھے ہیں
تو انھیں خوش نہ آتا تھا۔ **پڑھی نہ قضا کی**۔ نماز قضا ہونا۔ یعنی نماز کا وقت پر
ادا نہ ہونا۔ جو شخص نماز پڑھتا ہے اُس کی نسبت کہہ سکتے ہیں کہ اُس نے وقت پر ادا نہیں
کی۔ لیکن جس نے کبھی نماز پڑھی نہیں وہ نماز کیا قضا کریگا۔ **پڑھیں فارسی بیچیں
تیل یہ دیکھو قدرت کے کھیل**۔ مثل۔ بد قسمت ہنر مند کی نسبت بولتے ہیں۔
جو شریف ہوکر ذلیل کام اختیار کرتا ہے۔ **پڑھے گھر کی بلی بھی پڑھی**۔ مثل۔
اچھوں کے اچھے اور مکاروں کے مکار ہوتے ہیں۔ صحبت کا اتنا اثر ہوتا ہے کہ
بُرے بھی اچھوں کی صحبت میں اچھے ہوجاتے ہیں۔ **پڑھے نہ لکھے نام محمد فاضل**
مثل۔ کم علم تعلّی کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔
پڑھن۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی مچھلی۔
پڑی ہے ! فکر ہے۔ دھن ہے۔ خواہش ہے۔ (شوق قدوائی) غنچوں
کو حجاب کی پڑی ہے۔ اس سبزے کو خواب کی پڑی ہے ! باقی ہونا بہت
باقی ہونا۔ (امیر) جب کہئے شب وصل چلو سو رہیں اے جاں۔ جھنجھلا کے
وہ کہتے ہیں ابھی رات پڑی ہے۔ **پڑی ہوئی آواز**۔ وہ آواز جو گلے سے صاف
صاف نہ نکلے۔
پڑے پڑے۔ لیٹے بیٹھے ! بیکاری میں ! خراب جگہ پر رکھا ہوا۔
پڑے جھک مارنے دو۔ بکنے دو۔ **پڑے ہونا**۔ بیقدری کی حالت میں موجود

ہونا ؎ شاعری پر یہ گھمنڈ اے قدر تو بہ کیجئے۔ اب بھی دنیا میں پڑے ہیں لاکھوں
بہتر آپ سے۔ **پڑے جھول رہے ہیں**۔ یکسوئی نہیں ہوتی۔ اُدھر میں لٹک
رہے ہیں۔ (شاد) جیتے ہیں نہ مرتے ہیں پڑے جھول رہے ہیں۔ گہوارۂ
جنباں ہیں ادھر کے نہ اُدھر کے۔
پڑیا۔ (ھ) مونث۔ بھینس کا مادہ بچہ۔
پُڑیا۔ (ھ) مونث ! وہ کاغذ کا پرزا جس میں کوئی چیز رکھکر باندھی گئی
یا بندی گئی ہو۔ کاغذ کی پوٹلی ! لپٹی ہوئی دوا۔ پوٹ۔ سرتا پا مجسّم۔ جیسے
بڑھیا آفت کی پُڑیا۔ **پڑیا کا لٹھا**۔ ایک قسم کا عمدہ باریک لٹھا جس کا
تھان کاغذ میں لپیٹ کر بکتا ہے۔ **پُڑیاں**۔ پڑیا کی جمع۔ (عو) پریوں
کی نیاز کی پُڑیاں۔ شیرینی پر جیل بی بی کے نام کا فاتحہ دلاکر بانٹ دیتی
ہیں کبھی سیندورا اور ابیر کی پڑیاں پریوں کے نام پر اڑا دیتی ہیں۔
پڑیاں اڑانا۔ پڑیاں چھوڑنا۔ عو۔ (دہلی) ایک قسم کی منّت۔ نیاز دلوا کر
ابیرا ور سیندور کی پڑیا شام کے وقت ہوا میں اڑاتی ہیں۔ (رنگین) شرطی
اُڑاؤں پڑیاں اور دوں گھڑا میں دونا۔ گر اب کی مجھ سے ملجائے وہ
پیر ہیری باجی۔
پڑیل۔ (ھ) صفت۔ (لکھنؤ) وہ شخص جو ہر وقت اور ہر جگہ لیٹا رہے۔
وہ جو چلنے پھرنے سے عاجز ہو۔

پ - ز

پزاوہ۔ (ف پیزیدن سے بنایا ہے۔ بروزن کجاوہ) مذکر۔ بھٹا جس میں
مٹی کے برتن اینٹیں وغیرہ پکاتے ہیں۔ بھٹی۔ بھٹا۔ آوہ۔ پزادے۔ پزادوں
جمع (الجبر) پزادوں پہ ہر عالم بلستوں۔ یہ سرخی ہے فرہاد کی جوئے خوں۔
پزادے کا پزادہ کھنگر ہوجانا۔ سب کا خراب ہوجانا۔ ہر ایک کا بگڑ جانا۔
(اودھ پنچ) اودھ پنچ کی صلاح ہے، کہ اس میں پھونک پھونک کے قدم رکھنا
چاہئے ذرا سی بے پروائی سے آوا کیا پزادے کا پزادہ کھنگر ہوجائیگا۔
پزیرا۔ (ف۔ بفتح اول۔ قبول کرنیوالا۔ قبول کیا گیا۔ منتظر)۔ صفت

مقبول۔ منظور۔ (شعور) ہر یہ تقصیر محبت کا جواب۔ ہو پذیرا عذر گر معقول ہو

پذیرائی۔ (ف) مونث۔ قبولیت۔ منظوری۔

پ - ژ

پژمُردگی۔ (ف) مونث۔ افسردگی۔ کملاہٹ۔ پژمردہ۔ (ف۔ بروزن دل مُردہ۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہو) صفت۔ رنجیدہ۔ افسردہ۔ بے رونق مُرجھایا ہوا۔ پژمردہ خاطر۔ (ف) صفت۔ افسردہ دل۔ رنجیدہ۔

پَس۔ (ف) ! بعد۔ بعد ازاں۔ علاوہ پھر۔ پیچھے ۲ آخرکار۔ اخیرکو۔ ۳ لیکن۔ بہر کیف۔ بہرحال ۴ اس لئے۔ اس وجہ سے ۵ جب کلام سابق سے کوئی امر مستنبط کریں یا نتیجہ نکالیں تو یہ حرف نتیجہ کے جملے کی ابتدا میں آتا ہی (فقرہ) پس ثابت ہوا کہ آپ کو سفارش کرنا منظور نہیں۔ پس ازاں کہ من نمانم بچہ کار خواہی آمد۔ (ف) مقولہ۔ انتظار کی شدّت میں کہتے ہیں کہ جب ہم نہ رہے اُس وقت تم آئے تو کیا۔ (فسانۂ عجائب) وہ گُنکر یہ کہتی کہ میں چراغِ سحری ہوں یقیں ہے کہ تا صبح جلکر بزم جہاں سے سفری ہوں۔ پس ازانکہ مَن الخ۔ پس از صد سال ایں معنی محقق شد بخاقانی۔ کہ بورانی ست بادنجاں و بادنجاں بورانی۔ (ف) مَثَل۔ موقع استعمال ! کوئی شخص ایسی بات کہے جو مانی ہوئی ہو اور جسیں کسی دلیل کی ضرورت نہ ہو یا مدت کے بعد کوئی شخص مسلمہ امر کو مان لے۔ پس اَفگندہ۔ (ف) پرندوں کی بیٹ۔ چوپایوں کا گوبر ۲ جوڑکر رکھا ہوا مال۔ پس انداز۔ (ف) صفت۔ اندوختہ جمع کیا ہوا۔ مال۔ بچا ہوا۔ باقی۔ پسپا ہونا۔ پیچھے ہٹ جانا۔ شکست کھانا۔ ہار جانا۔ (داغ) مرے نالہ و آہ سے چرخ ڈر تو۔ یہ لشکر کبھی بڑھکے پسپا نہ ہوگا۔ پسِ پُشت ڈالنا (کنایۃً) بے پروائی کرنا۔ (الحقوق والفرائض) مذہب تو ہم کو دنیا میں عمدہ طور پر زندگی بسر کرنے کا راستہ دکھاتا ہو اور اُسی کو ہم نے پسِ پشت ڈال دیا ہو۔ پَس خوردہ۔ (ف۔ واو غیر ملفوظ) مذکر۔ وہ چیز جو بعد کھانے کے بچ رہی۔ جھوٹا۔ آگے کا بچا ہوا۔ (اسیر) کہ روبہ کھاتی ہو پس خوردہ شیرانِ شکاری کا۔ پَسِ غَیبت (ف) غیبت میں۔ عدم موجودگی میں۔ یہ لفظ غلط ہے۔ پسِ فردا قیامت کے بعد۔ (شرف) خطِ شوق اُن کو تو پہنچا میری بھی نہیں۔ نامہ بر کہتا ہی آئے گا پس فردا جواب۔ پَس ماندہ۔ (ف) پیچھے رہے ہوئے وارث۔ پس ماندگاں جمع۔ (داغ) دیکھئے پس ماندگاں پر کیا بنے۔ ہم تو اپنی سے بہت کچھ کر چلے ۲ بچا ہوا تھکا ہوا۔ پس مُردن۔ (ف) مرنیکے بعد۔ فصحاء لکھنؤ اس جگہ پس مرگ۔ بعد مرگ بولتے ہیں۔ پس و پیش۔ (ف) پس پچھا۔ پیش۔ آگا۔) مذکر۔ انجام۔ (فقرہ) تم نے کچھ پس و پیش نہ سوچا فوراً اقرار کرلیا ۲ فکر اندیشہ اُدھیڑ بُن کشمکش پیچ۔ (آتش) سودے میں ترے دھیان نہیں سود و زیاں کا۔ مطلق جو پس و پیش ہو ارزاں و گراں کا ۳ حیلہ حوالہ۔ لیت و لعل (فقرہ) اب روپیہ دینے میں کیا پس و پیش ہی۔ (سوچنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۴ آگے پیچھے ۵ کہدیجیو قاصد کہ نہ تھے ہوش ٹھکانے۔ کچھ خط میں اگر حرف ہو تحریر پس و پیش ۶ لباس کا آگا پیچھا۔ (شعور) جاک پیراہن یوسف نے نہ رکھا پس و پیش کھل گیا پردہ تو چالاک زُلیخا نکلی

پَسا وست۔ (ف) صفت۔ اُدھار۔ (رشک) جنس دل ایسی مہنگی نہیں نقد بوسہ پر۔ کیوں عہد بیچ بہرِ پسا دست توڑیئے۔

پَسارنا۔ (ھ) پھیلانا۔ کھولنا۔ (آتش) گلچیں ہمارے آگے دامن پسارتے ہیں۔ دیکھو پاؤں پسارنا۔ اب پسارنا متروک ہو۔

پَسانا۔ (ھ) کسی چیز کو اُبال کر اُس کا زاید پانی گرانا۔ اُبال کر پانی نچوڑنا (فقرہ) تم نے اتبک چاول نہیں پسائے۔ پَساؤ (ھ) واو مجہول) مذکر۔ اُبلی ہوئی چیز کا بچا ہوا پانی۔ پساوَن۔ (ھ) مذکر۔ وہ پانی جو پسانے سے نکلے۔

پِسائی۔ (ھ) مونث۔ پیسنے کی مزدوری۔ پسائی والی۔ پیسنے کا پیشہ کرنے والی عورت۔

پَست۔ (ف) صفت ! بلند کا ضد۔ نشیب۔ نیچا۔ پَست خیال۔ (ف) مذکر۔ چھوٹے خیال کا۔ پست فِطرت۔ (ف) صفت۔ پست ہمّت۔ کم عقل

بیوقوف۔ پست قد۔ (ف) صفت۔ کوتاہ قد۔ ٹھنگنا۔ عوام پستہ قد بولتے ہیں۔
پست قسمت۔ (ف) صفت۔ بدنصیب ؎ امیر اتنا جو ہوں میں پست قسمت
وجہ ہے اُس کی۔ بلندی بخت کے حصے کے بھی اشعار میں آئی۔ پست کرنا۔
مغلوب کرنا۔ نیچا دکھانا۔ (آتش) پست کردے سرو کو اے طفل بڑھ کر
قد تیرا۔ طول دے جوشِ جوانی جامۂ کوتاہ کو ۲؎ ہلکان کرنا۔ تھکا دینا (فقرہ)
آج ذراسی بات پر اُس نے اپنی عورت کو بھُس کرکے ایسا مارا کہ ساری
بدن میں نیل پڑ گئے بالکل پست کردیا ۳؎ نیچا کرنا۔ (فقرہ) آپ نے اس جگہ
مکان کی کرسی پست کردی ۴؎ (ہمت کیلئے) توڑ دینا۔ (فقرہ) آپ کے بیجا
مواخذے نے میری ہمت پست کردی۔ پست و بلندِ دہر۔ (ف) مذکر۔ زمانے
کا نشیب و فراز۔ (شعور) خبر پست و بلندِ دہر کی ہو خاک وحشت میں بھٹا
دامن جو ہم نے ہاتھ دوڑا یا گریباں پر۔ پست ہمت۔ (ف) صفت۔
کم ہمت۔ بزدلا۔ پست ہونا۔ لازم پستی۔ (ف) مونث۔ نشیب ۲؎ کمینگی۔
پستاں۔ (ف) مونث۔ چھاتی۔ پستان کا اُبھار۔ سینے کی بالیدگی۔ (قلق)
پستان یار آج ہیں کتنے اُبھار پر۔ پستاں مت ہڈی۔ مثل۔ اُمید موہوم
اور ناممکن بات کی نسبت بولتے ہیں۔
پُستک۔ (س) مونث۔ (ہند) کتاب پوتھی۔
پِستول۔ (انگریزی میں پِسٹَل بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ تپنچہ۔ پستولیا صفت
پستول باندھنے والا۔
پِستہ۔ (ف) بالکسر و فتح سوم و ہائے مختفیہ ساکن۔ میوے کا نام) مذکر
۱؎ میوے کا نام ۲؎ ایک قسم کا چھوٹا کُتّا جسے اکثر لیڈیاں گود میں رکھتی ہیں
پستئی۔ صفت ۱؎ پستے کے رنگ کا ۲؎ سبز۔
پِسَر۔ (ف) لڑکا۔ بیٹا۔ پسرِ خوانده۔ (ف) مذکر تبنّیٰ۔ گود لیا ہوا لڑکا
پسر زادہ۔ مذکر۔ پوتا۔ پسرِ صُلبی۔ سگا بیٹا۔ پسرِ نوح با بداں بنشست
خاندانِ نبوتش گم شد۔ (ف) مثل۔ خراب صحبت میں اچھے سے اچھے

بگڑ جاتے ہیں
پَسَرنا۔ (ہ) لازم ۱؎ پھیلنا۔ دراز ہونا ۲؎ لیٹنا۔ پڑنا ؎ جوانانِ جہاں
تنتے تھے جو اے شاد پیری میں۔ ہمارے داؤں پر یہ ضعف کہتا ہے
پسرتے ہیں ۳؎ بچوں کا ضد کرنا۔ (فقرہ) ننھے اسپر پسرا کہ مجھے چیز کیوں
نہ لے دی ۴؎ عورت کا مرد کے آگے لیٹ جانا۔ اب فصحائے لکھنؤ کے
یہاں پسرنا متروک ہے۔
پَسَرہٹّا۔ (ہ) مذکر۔ وہ بازار جہاں پنساریوں کی دکانیں ہوں پسٹرکی لینا
(عو)۔ لکھنؤ۔ اقرار سے پھر جانا۔ (فقرہ) دیکھو مجھ سے پسٹرکی نہ لینا
پَسلی۔ (ہ) مونث ۱؎ طرف۔ پہلو ۲؎ پہلو کی ہڈی۔ پسلی پھڑکنا۔ پسلی پھڑک
اُٹھنا۔ (کنایۃً)۔ عو۔ خود بخود خبر ہو جانا۔ معلوم ہو جانا۔ (داغ) آہٹ
نہیں سُنی کر مجھے دور سے لیا۔ پسلی پھڑک اُٹھی تھی مگر پاسبان کی پسلی کا
آزار۔ بچوں کی ایک بیماری نام۔ پسلیاں نکل آنا۔ بہت دُبلا ہو جانے سے
پسلی کی ہڈیوں کا نمودار ہو جانا۔
پِسنا۔ پِس جانا۔ (ہ) لازم۔ چکنا چُور ہو جانا۔ آٹا ہو جانا ۲؎ کچلا جانا
مَسلا جانا۔ دبایا جانا۔ (سحر) آخر اس ضعف نے یہ شکل بنائی میری۔
نبض چلتی ہے تو پستی ہے کلائی میری ۳؎ مصیبت میں آنا۔ برباد ہونا (درد)
مرتا نہیں ہوں کچھ میں اس سخت دل کے ہاتھوں۔ پستا ہوں آپ اپنے
کمبخت دل کے ہاتھوں ۴؎ فریفتہ ہو جانا۔ عاشق ہو جانا۔ (امیر) پس گیا
چشم سیہ پر سرمہ۔ پائے رنگیں پہ حنا لوٹ گئی۔ مغلوب ہونا۔ دبنا۔ شرمندہ
ہونا۔ (رشک) ملتا ہے ترے ہاتھوں سے مونگا کف افسوس۔ پستی ہے
تری چال سے اے شبدہ گر موج۔ معانی نمبر ۳ لغایتہ ۵ میں پسا جانا
بھی مستعمل ہے ؎ سرگیں آنکھوں پہ جنکی ہیں پسا جاتا ہوں۔ اے شرف
اُن کی نگاہوں میں سماؤں تو کہوں۔
پَسَند۔ (ف) مونث۔ مرغوب۔ مقبول۔ ترجیح۔ انتخاب۔ (فقرہ) آپکی

پسند پر سب نے صاد کیا۔ **پسند کرنا۔** اختیار کرنا۔ منظور کرنا۔ چُننا۔ انتخاب کرنا۔ **پسند آنا۔ پسند ہونا۔** لازم۔ **پسندیدہ۔** (ف) پسند کے قابل۔ مقبول۔ مرغوب۔

پَسنْدا۔ مذکر۔ (دہلی) سیخ کے کباب کی ایک قسم۔ پسندوں کے کباب۔ لکھنؤ میں پسندے کباب کہتے ہیں۔ (مراۃ العروس) ایک دن پسندوں کے کباب پکے تھے۔ **پَسندے۔** (ف) میں پسندہ۔ قیمے کے کباب جو قرص کی صورت ہوتے ہیں (اردو میں پسندے) مذکر۔ گوشت کے کچلے ہوئے پارچے۔ گوشت کے طولانی ٹکڑے جو سیخ کے کباب بنانے کو کاٹتے ہیں۔ قرص کی شکل کے کباب۔ (حاجی بغلول) آج شام کو کبابیے کی دوکان پر اُسی کے پسندے کباب ہونگے۔

پسنگا۔ پَسنگھا۔ (پاسنگ کا بگڑا ہوا) مذکر۔ پاسنگ۔ (فقرہ) بنیے کا لونڈا بڑی بڑائی آتے دال میں چھٹانک سیر کی دھوکا دھڑی یا سیر آدھ سیر کا پسنگھا رکھے گا

پِسنْہاری۔ (ھ) مونث۔ آٹا پیسنے والی۔ **پسنہاری پاں بھلی۔** مثل۔ امیر باپ سے غریب ماں اچھی ہوتی ہے۔ (رجان صاحب) بُوْمَثَل یہ پہ ہر پسنہاری ماں بھلی۔ بہتر نہیں ہے ہوجو توانگر ہزار باپ

پِسْنو۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا پردار کیڑا جو اکثر مرطوب مقامات پر پایا جاتا ہے۔

پِسْوانا۔ (ھ) پیسنا کا متعدی المتعدی۔ (شرف) اس سے شوخی حنا انکو پسند آتی ہو۔ آپ پیس پیس کے ہزاروں کو یہ پسواتی ہے۔ **پِسْوائی۔** (ھ) مونث۔ پسائی۔ پیسنے کی اُجرت۔

پَسوج۔ (ھ) بروزن عروج) مونث۔ پہلی سلائی جس پر باریک سلائی کرتے ہیں۔ **پسوجنا۔** (ھ) متعدی۔ عو۔ سینا۔ (فقرہ) ابھی ایک پائنچا پسوجنے کو باقی ہے۔

پِسّی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا موٹا چاول

پَسیجنا۔ (ھ) لازم ۱ پسینا آنا ۲ گرم و سرد ہوا ملنے سے رطوبت ظاہر ہونا عرق لانا۔ دیگ کے سرپوش وغیرہ یا کسی اور ظرف یا شیشے کا ۳ (کنایۃً) ترس کھانا۔ رحم آنا۔ مہربان ہونا۔ مہربانی پر مائل ہونا۔ (رشک) کس کس طرح گلے نہ جھکے شوق وصل میں۔ خنجر ترا مگر نہ پسیجا کسی طرح۔ (شاد) دی جان ہزاروں نے پسیجا نہ کسی پر۔ پتھر پڑیں اے بُت تری اس سنگدلی پر ۴ کنجوس کا کچھ دینا۔ دیکھو دل پسیجنا۔ اس مصدر کے مرکبات میں پسیج آنا۔ پسیج جانا۔ پسیج اُٹھنا مستعمل ہیں۔ پسیجتے نہیں۔ بہت بیمروت ہیں۔ رُکھائی کرتے ہیں۔

پَسِیں۔ (ف) صفت۔ پیشین کا مقابل۔ قدیم۔ آخر کا۔ جیسے دم پسیں

پسینا۔ (ھ) مذکر۔ وہ رطوبت جو بدن کے مسامات سے نکلے۔ **پسینا آنا۔** ۱ عرق آنا ۲ (مجازاً) شرمندگی ہونا۔ (اسیر) محفل یار میں اغیار کا آنا کیا آگیا مجھکو پسینا جو ہوا بھی آئی۔ **پسینا بہنا۔** بدن سے پسینا جاری ہونا۔ **پسینا پونچھنا۔** عرق پونچھنا۔ کسی چیز سے۔ **پسینا ٹپکنا۔** پسینا شدت سے نکلنا کہ قطرے ٹپکیں۔ **پسینا جھاڑنا۔** ماتھے کا پسینا اُنگلی سے پونچھکے جھٹک دینا۔ (ناسخ) پسینا اپنے ماتھے کا نہیں جھاڑا ہے اُنگلی سے۔ یہ سب بیقدر نے توڑا ہے سلاک دُر مکنوں کو۔ اب یہ محاورہ متروک ہے۔ **پسینا چھوٹنا۔** کثرت سے پسینا نکلنا۔ شرمندگی سے عرق آنا۔ (داغ) عرقِ شرم میں ہم ڈوب گئے روز جزا۔ ہر بُنِ مو سے ہمارے یہ پسینا چھوٹا۔ **پسینا نکالنا** متعدی **پسینا نکلنا** لازم۔ بدن سے پسینا آنا۔ **پسینا ہرا ہونا۔** (دہلی) (پہلوان) پسینا خشک ہونا **پسینے پر پسینے آنا۔ پسینوں پر پسینے آنا۔** بہت پسینا نکلنا۔ (ذوق) تپ غم شمع ساں ہوتی نہ تھی کم۔ اور آتے تھے پسینوں پر پسینے۔ (جلال) بہت شرمندہ ہوں تھوڑی سی پیکر۔ پسینے پر پسینے آرہے ہیں۔ **پسینے پر لہو گرانا۔** کمال جانفشانی کرنے کا کنایہ۔ (شاد) بہایا خوں عرق ریزی پہ اُس کی۔ پسینے پر لہو ہم نے گرایا۔ **پسینے پسینے کر ڈالنا۔ عرق عرق کر ڈالنا۔** (کنایۃً) بہت تھکا دینا۔ (شوق) سب مجھے بے قرینے کر ڈالا۔ سب پسینے پسینے کر ڈالا۔

پُشت

پسینے پسینے ہو جانا - بہت پسینا آنا - (کنایۃً) بہت شرمندہ ہونا - سہ یہ حالت ہوئی داغ کا نام سُنکر - پسینے پسینے وہ نازکبدن ہے - پسینے سے تر ہونا - پسینے میں تر ہونا - (منیر) تر باغ میں ہوگا جو پسینے سے وہ گلرو - سو نگھیں گے عروسانِ چمن عطر گُلبدن کا - پسینے کی بُوندیں - پسینے کے قطرے (راسخ) تر بہ پسینہ کی بوندیں ہوئیں طلائی رنگ - پسینے کی جگہ خون بہانا ! (کنایۃً) کسی کے لئے جان دینے میں بھی دریغ نہ کرنا - کمال محنت کرنا - پسینے کے ڈوب - شدت سے پسینا آنے کی جگہ - مثال کے لئے دیکھو ڈوب - پسینے کے شرّاٹے پسینے کے ڈوب - (اودھ پنچ) تڑاقے کی دھوپ تو نہیں مگر کمسی بلائی ہے - ہوا چلتی بھی ہے تو اوچھی اوچھی پسینے کے شرّاٹے اور ہوا کے جھونکے بازی بدکے چلتے ہیں - پسینے میں ڈُوبنا - پسینے میں تر ہونا - (بہارِ عشق) پانی پانی جو دل تھا سینے میں، جسم ڈوبا تھا سب پسینے میں - پسینے میں شرابور ہونا - پسینے میں لت پت ہونا - پسینے میں ڈوبنا - (فقرہ) اُبکائی آئی جی تلے اوپر ہوگیا - تن بدن پسینے میں شرابور ہوگیا - (منیر) نیساں گہر افشانی سرکار جو دیکھے لت پت ہو پسینے میں ندامت کے برابر - پسینے میں نہانا - پسینے میں تر ہونا (داغ) یا بستر دشمن سے بہت گرم تم آئے - یا رات کی گرمی سے پسینے میں نہائے

پسیوُ - (ہ) بفتح اول وکسر دوم وسکون تحتانی مجہول وضم ہمزہ ملینہ در آخر) مذکر - وہ پانی جو چاولوں سے قریب پک چکنے کے نکال ڈالتے ہیں -

پُشت - (ف) مونث (۱) پیٹھ (۲) پیچھے جیسے مکان کی پُشت کا حصہ خراب ہو (۳) مدد - سہارا - (بحر) بہشت مومناں ہر گوشہ فرش مُطّہر ہے - پناہِ پُشت دینداراں ہے - تکیہ تیری مسند کا (۴) نسل - (منیر) مری میراث میں کیوں کر نہ ہو جوہر صفائی کے - سکندر سے ہے مجھ تک ایک پُشت آئینہ دل کی - پُشتا پُشت (ف) مونث - پُشت بہ پُشت - کئی پُشتوں سے - پُشت بہ پُشت پُشت در پُشت باپ دادا سے - نسلاً بعد نسل - پُشت بہ دیوار - (ف) صفت - (مجازاً) حیران - (بحر) آئینہ اس کے عارضِ تاباں کے سامنے - گھر سے نکل کے

پُشتک

پُشت بہ دیوار رہ گیا - پُشت بزمیں رسید - (ف) زمین پر اوندھا گرا -) یہ فقرہ اسوقت کہتے ہیں جب کوئی شخص اوندھے مُنہ زمین پر گرے ! گنجفے کا پتّا جب زمین پر گر جائے اور جس نے پھینکا ہے وہ واپس لینا چاہے تو بھی کہتے ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ پتّا گر چکا اب واپس نہیں ہوگا - پُشت پر ہونا امداد پر ہونا - (قدر) مثل شمشیر ہے قبضے میں دلیلِ قاطع - ہے وہ عصائے غربا پُشت پہ مانند سپر - پُشت پناہ - (ف) مونث - حامی - مددگار - ہوا دار - پُشت تکیہ مذکر - وہ تکیہ جو مسند کے پیچھے رکھتے ہیں - (قلق) موید تیری شرعِ پاک ہو تو خود موید ہو - کہوں میں فضلِ حق کو پُشت تکیہ تیری مسند کا - پُشت خار (ف) مذکر - ایک آلہ جس میں ہاتھی دانت یا لوہے کا پنجہ کسی پتلی گول لکڑی یا لوہے پر لگاتے ہیں - اور پیٹھ کھجانے کا کام لیتے ہیں - پُشتِ دست مونث ہاتھ کے پنجے کا اوپر کا حصہ جو ہتھیلی کے مقابل ہوتا ہے - پُشتِ دست کاٹنا (مجازاً) غصہ اور افسوس کی شدت ظاہر کرنے کے لئے (شعور) چھلّا جو گم ہوا ہے تو کاٹو نہ پُشتِ دست - غصہ بہت نہ چاہئے منہدی کے چور پر - پُشت دکھانا - پیٹھ دکھانا - بھاگ جانا - پُشتہا پُشت سے - باپ دادا سے کئی پُشتوں سے - صدہا پُشتوں سے (قدر) پُشتہا پُشت سے اس در کے زمین گیر ہیں ہم - پُشتیں - پُشت کی جمع - پیڑھیاں - آبا و اجداد (فقرہ) زید کی چار پُشتیں افلاس میں گذریں - پُشتینی - صفت - (ع) وہ امر جو باپ دادا سے منسوب ہو - قدیمی - خاندانی - (داغ) مجھے وحشت ہے کیا میں جان لوں ناصح کو فرزانہ - وہ پُشتینی ہے سودائی وہ موروثی ہے دیوانہ

پُشتارہ - (ف) بروزن رخسارہ - پُشتوارہ کا مخفف جسکی اصل پُشت بارہ ہے - یعنی اس قدر بوجھ جو پُشت پر اٹھایا جائے -) مذکر - بوجھ - گٹھا گٹھری (باندھنا کے ساتھ) - (بحر) پُشتارے باندھ باندھ کے ہم نے اُٹھائے رنج (قلق) کہاں تک خط کا پُشتارہ کمر پر نامہ بر باندھے -

پُشتک - (ف) کھیل - ایک شخص ہاتھوں کو زانو پر رکھکر جھک جاتا ہے

پشتو

اور دوسرا شخص اس کے اوپر پھلانگ مارتا ہے) مونث۔ گھوڑے کی دلتی دچھینکنا۔ مارنا کے ساتھ) (داغ) توسن عمر رواں کا کوئی بچھایا نہ کرے۔ پھر سنبھلنے کا نہیں اُس نے جو ماری پشک۔ (شعور) چابکسوار عرصۂ رنج و بلا ہوں میں۔ تو پشنکیں نہ ابلق چرخ دو رنگ پھینک۔

پشتو۔ (ف) مونث۔ افغانوں کی زبان۔

پشتولیا۔ مذکر۔ ایک قسم کا باریک کپڑا۔

پشتہ۔ (ف۔ پشت + ہ تشبیہ کی) مذکر۔ ۱ وہ چھوٹی دیوار یا مٹی کا ڈھال ڈھیر جسکو بڑی دیوار کی جڑ میں لگا کر بڑی دیوار کو مستحکم کرتے ہیں۔ معانی نمبر ۱۔ ۲ میں باندھنا بندھنا کے ساتھ (منیر) دیکھکر کشتوں کے انبار لب بام ہنسو۔ سب کہیں قہقہہ دیوار کا پشتہ باندھا ۲ وہ دیوار جو دریا کے کنارے بنا دیتے ہیں۔ (بنانا کے ساتھ) ۳ کتاب کی پشت کا کپڑا یا چمڑا۔ وہ چمڑا یا کپڑا جس میں کتاب کے پٹھے جوڑے جاتے ہیں۔ (لگانا چڑھانا وغیرہ کے ساتھ) پشتہ بندی۔ (ف) مونث ۱ بند باندھنے کا فعل ۲ دیوار کی جڑ یا دریا کے کنارے کو دیوار یا کسی مینڈھ سے مضبوط کرنا۔ (کرنا کے ساتھ)

پشتی۔ (ف) مونث۔ تائید۔ حمایت۔ مدد۔ سہارا۔ محافظت۔ پشتی پر ہونا مدد پر ہونا۔ پشتی لینا۔ سہارا دینا۔ حمایت کرنا۔ ساتھ دینا۔ (فقرہ) خورشید بیگم نے ظاہر میں تو داماد کی طرفداری کی اور باطن میں بیٹی کی پشتی لی۔ پشتیبان (ف بان بمعنی حفاظت) صفت ۱ معاون۔ مددگار ۲ مذکر۔ وہ لکڑی جو کواڑ یا تخت وغیرہ کے عرض میں استحکام کے واسطے لگاتے ہیں۔

پشم۔ (ف۔ بالفتح صوف) مونث ۱ اُون۔ رُواں۔ جھانٹ ۲ (مجازاً) بے حقیقت چیز۔ ذلیل بے وقعت شخص۔ بیکار۔ پشم اُکھاڑنا۔ (مجازاً) کسی قسم کا نقصان پہنچانا۔ پشم برابر جاننا۔ بہت حقیر سمجھنا۔ (رشک) شال شاہی سے زیادہ مجھے کملی ہے عزیز۔ جانتا پشم برابر ہوں میں پشمینہ کو۔ پشم پر مارنا (مجازاً) بہت حقیر سمجھنا۔ کچھ پروا نہ کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ (جان صاحب)

پکا

پشم پہ پھنے سب کا زر نوٹ۔ سرنوشت اپنی ہے آزار نوٹ۔ پشم کندہ نہ ہونا (عم) کچھ نہ ہو سکنا۔ بدلا لینے میں عاجز رہنا۔ پشم کندہ نہ کرسکنا۔ (عم) کچھ نقصان نہ کر سکنا۔ پشم نہ اُکھڑنا۔ (عم) پشم کندہ نہ ہونا۔ پشم نہ سمجھنا۔ (عم) بہت حقیر جاننا۔

پشمینہ۔ (ف۔ ین نسبت کا) مذکر۔ اونی کپڑا۔

پشواز۔ (فارسی میں پیشواز) مونث۔ عورتوں کی گھیردار پوشاک جو نیچے وضع کی ہوتی ہے۔ (گلزار نسیم) پشواز کنار رقص اتاری۔ شب کی پوشاک پہنی ساری۔

پشہ۔ (ف) مذکر ۱ مچھر ۲ تلوار کے پھل سے قریب قبضہ میں دو گنڈیاں ہوتی ہیں ہر ایک کو پشہ کہتے ہیں۔ (رشک) مورچہ شیر ژیاں ہے خنجر خونخوار پیل افگن ہے ہر ایک پشہ تری تلوار کا ۳ (کنایۃً) بے حقیقت حقیر

پشی۔ مونث۔ عو۔ بچے کا پیشاب۔

پشیا۔ (عو) مونث۔ بلی۔

پشیماں۔ (ف۔ پشیم۔ لغت قدیم میں۔ اکھاڑنا۔ جدا کرنا۔ الٹی زلیا لگا کر پشیماں کیا جب کوئی کام کرکے انسان پچھتاتا ہے اس کا دل اکھڑ جاتا ہے) صفت ۱ شرمندہ ۲ افسوس کرنے والا۔ پچھتانے والا (دیوانگی) ناھا

پ - ف

پشیمانی۔ (ف) مونث۔ ندامت۔ حسرت۔ پچھتاوا۔

پف۔ (ف۔ بالضم) مونث۔ پھونک۔ وہ ہوا جو منھ سے زور کے ساتھ نکالی جائے

پ - ک

پکا۔ (ھ) صفت ۱ کچا کے خلاف ۲ پختہ ہانڈی یا پال کا پکا ہوا۔ ابلا ہوا جوش دیا ہوا ۳ (ہندو) گھی یا تیل کا تلا ہوا ۴ مضبوط۔ پائدار۔ مستحکم۔ دیرپا جیسے پکی سلائی ۵ کامل۔ پورا۔ جیسے پکا من بھر۔ پکا بھوت ۶ پیا ہوا زخم یا پھوڑا ۷ جہاندیدہ۔ تجربہ کار ۸ چالاک۔ ہوشیار۔ دیکھو پکا کرنا ۹ پورے وزن کا۔ پوری قیمت کا ۱۰ سچا۔ بات کا مضبوط ۱۱ مصمم۔ مستقل جیسے پکا ارادہ ۱۲ مسودے کے خلاف۔ جیسے پکا کھاتا ۱۳ اسٹامپ لگا ہوا۔ جیسے پکا کاغذ

پکّا

۲ مُستند۔ درست۔ بھروسے کے لائق۔ جیسے پکّی بات ۳ دلیر۔ شوخ دیدہ (داغ) بات مطلب کی کیا اُڑاتی ہو۔ تم تو بھولے نہیں ہو پکّے ہو ۴ اینٹ چُونے سے بنایا ہوا۔ گچ کیا ہوا۔ جیسے پکّا مکان ۵ کنکر یا پتھر سے بنا ہوا۔ جیسے پکّی سڑک ۶ ٹھیک۔ صحیح۔ جیسے پکّے دام ۷ وفادار۔ جیسے پکّا دوست ۸ پائیدار۔ دیر تک قائم رہنے والا۔ جیسے پکّا رنگ ۹ چوسر یا پچیسی کے کھیل میں وہ گوٹ جو سب گھروں میں پھر چکی ہو۔ (فقرہ) یہ گوٹ پکّی ہے۔

پکّا بال۔ مذکر۔ وہ بال جو بڑھاپے سے سفید ہو گیا ہو۔ (عالم) بال پکے ہوئے زباں کچّی۔ جورو شیطاں کی غول کی بچّی۔ پکّا بھُوت۔ (عو) صفت۔ پورا شرّی بڑا غصّے والا۔ پکّا پان۔ صفت بہت ضعیف۔ سن رسیدہ۔ (داغ) دخترِ رز سے بھیگی کس طرح۔ یہ جواں ہر شیخ پکّا پان ہے۔ پکّا پکّایا۔ صفت بالکل تیار بنا بنایا۔ ٹھیک۔ بے مشقّت۔ (داغ) کبھی معتکف شیخ صاحب نہ ہوں جو اُن کو نہ پکّا پکّایا ملے۔ پکّا پڑھا۔ صفت۔ (عو) مضبوط۔ مستقل۔ طے شدہ پکّا پھوڑا۔ صفت ۱ مواد بھرا ہوا پھوڑا۔ پیپ آیا ہوا پھوڑا ۲ (مجازاً) غمگین۔ ستم رسیدہ۔ آزردہ۔ پُر درد۔ (داغ) چھیڑ دو نشترِ مژگاں ہوئے کھولتا دل کا ہے پکّا پھوڑا۔ پکّا پیا۔ مذکر عو۔ (دہلی) نہایت ہوشیار۔ بڑا تجربہ کار عقلمند۔ جہاندیدہ ۲ مکّار۔ چالاک۔ مونث کے لئے پکّی پیسی۔ پکّا جن۔ مذکر۔ پڑھا جن۔ بڑا چالاک (جان صاحب) کھینچا جو مولوی کیا پڑھ کے جادو ماش مارا ہے۔ پریخانم نے پکّے جن کو شیشے میں اتارا ہے۔ پکّا چٹھا۔ مذکر سالانہ حساب کا کُل کاغذ۔ پکّا رنگ۔ مذکر۔ وہ رنگ جو دیرپا ہو۔ (منیر) منہدی مرے خونِ گرم کی تل۔ پکّے رنگوں میں ہے یہی رنگ۔ پکّا قول۔ مذکر ۱ قرار واثق پکّا کاغذ۔ مذکر۔ اسٹامپ کا کاغذ۔ دستاویز جو اسٹامپ کے کاغذ پر لکھی جائے پکّا کرنا۔ (ف) ۱ کسی کام کے لئے مستعد کرنا۔ مضبوط کرنا۔ (داغ) تیرے بسمل کے تڑپنے میں ہے لطف۔ دل کو پکّا کرکے قاتل دیکھنا ۲ بہت مضبوط کرنا۔ اینٹھنا۔ بل دے کر مضبوط کرنا جیسے دھاگا پکّا کرنا ۳ سبق کو خوب رواں کرنا۔ ذہن نشین کرنا۔

پکار

گھوٹنا ۴ چالاک کرنا۔ ہوشیار کرنا۔ (امانت) پکّا کیا ہے اُس کو کسی پختہ کار نے ۵ مستحکم کرنا۔ مضبوط کرنا؛ دیکھو پکّا۔ پکّا گانا۔ وہ گانا جس میں فنِ موسیقی کا کمال دکھایا جائے۔ پکّا ہونا ۱ کسی معاملے کی خوب پخت و پز ہو جانا۔ معاملہ طے ہو جانا۔ کام مضبوط ہونا۔ دیکھو پکّی۔

پکا دینا۔ پکا کے تیار کرنا۔ (فقرہ) سالن پکا دو ۲ (کنایۃً) ستانا۔ تکلیف دینا جیسے کلیجا پکا دینا۔

پُکار۔ (ھ) مونث ۱ آواز۔ ہانک ۲ فریاد۔ دہائی۔ (داغ) نالہ کرنا تو قیامت تھا کہ پہلی آہ میں۔ آسماں پر سے فرشتوں کی پکار آنے کو تھی۔ ۳ غُل۔ شور۔ (جلال) بے گلگشت ہے کون آنے والا۔ پکار اس کی عنادل میں پڑی ہے ۴ مانگ۔ تلاش۔ جستجو۔ (فقرہ) ملک میں سب طرف اسی مال کی پُکار ہے ۵ منادی۔ اعلان ۶ فریقین مُقدّمہ یا گواہاں کی طلبی کی صدا۔ پکار اُٹھنا۔ ۱ صدا بلند ہونا۔ (قدر) اُٹھیگی چار طرف واہ وا کی پکار ۲ آواز دینا (فقرہ) سوتے سوتے پکار اُٹھا۔ پکار پڑی ہے ۱ شہرت ہے۔ دھوم ہے (امیر) زمانہ بھر میں پڑی ہے پکار حاتم کی۔ دیا ہے جس نے کہ حاتم کو اُس کا نام نہیں ۲ تلاش ہے جستجو ہے۔ (فقرہ) محفل میں تمھاری پکار پڑی ہے اور تم یہاں بیٹھے ہو۔ پکار دینا۔ آواز دینا۔ بُلا دینا ۲ جتا دینا۔ آگاہ کر دینا۔ (ذوق) پشّہ سے سیکھے شیوۂ مردانگی کوئی۔ جب قصدِ خوں کو آئے تو پہلے پکار دے ۲ مشہور کر دینا۔ بآوازِ بلند کہہ دینا۔ چلانا۔ (امیر) اس سے تنہائی میں تو لپٹا ہوں۔ ڈر ہے چھاگل کہیں پکار نہ دے۔ پکار کرنا۔ غل کرنا۔ فریاد کرنا (عالم) کیا جنوں پھر بہار آئی ہے۔ دل وحشی پکار کرتا ہے۔ پکار کے کھُلم کھُلا علانیہ۔ ڈنکے کی چوٹ۔ بلند آواز سے۔ (داغ) شرماؤ گے وہ سُن کے جو گزری ہے رات کو۔ کہہ دوں گا میں پکار کے پردے کی بات کو۔ پکار لگانا۔ سودے والے کا آواز دینا۔ پکارنا۔ بلند آواز سے کہنا۔ چلّا کر کہنا۔ (جلال) وہ منفعل جو ہوئے کاٹ کر ہمارا سر۔ پکاریں نیچی نگاہیں جھکا لو گردن بھی ۲ بلانا۔ ہانک دینا

(رشید) آپ نے پوچھا نہ جاں و دل جگر نے لی خبر۔ درد فرقت میں نہ کس کس کو پکارے رات کو ۳ چلّانا۔ غل مچانا۔ (قدر) جو لن ترانیاں ہیں پوری کہاں ہیں۔ خالق پکارتا ہے خلقت کے پیرہن میں ۴ خبر کرنا۔ آواز دینا (جلال) یہی ہم سنتے ہیں کچھ پردہ نشینوں کی پکار۔ بے پکارے ہوئے بہتر نہیں آنا دل کا ۵ رٹنا۔ یاد کرنا۔ (فقرہ) وہ تمہارا نام پکارا کرتے ہیں ۶ بھیک کی آواز لگانا ۷ بیچنے کی آواز لگانا ۸ فریاد کرنا۔ (جلال) نالے دلیل درد ہیں حاصل بیاں سے کیا۔ دل تو پکارتا ہے کہوں میں زباں سے کیا۔ **پکار کر کہنا۔** علی الاعلان کہنا۔

پکانا ۱ پختہ کرنا۔ پھل کا۔ (عاشق) آفتاب آخر پکا دیتا ہے سیب خام کو۔ ۲ زخم میں مواد ڈال دینا ۳ آگ میں پختہ کرنا ۴ کنایۃً۔ عاجز کرنا رنج پہنچانا۔ دیکھو دل پکانا ۵ تازے چونے میں پانی پڑنے سے جوش آنے دینا ۶ منصوبہ کرنا تجویز کرنا ۷ مٹی کے برتنوں کا آوے میں چڑھا کر پختہ کرنا۔ **پکانا ریندھنا** (عو) (رندھنا۔ دھ) ۔ (ابالنا۔) پکانا تیار کرنا۔ (بنات النعش) بعضوں کو کام کرنا عیب ہے بعضوں کو دوسرے کا پکایا ریندھا کھانا عار ہے۔ **پکاؤ**۔ (ھ) بروزن الاؤ مذکر۔ (دہلی) پختگی۔ تیاری۔ (داغ) سینے کے زخم خام ہیں کیا کھائیں خون دل۔ اچھا نہ ہو پکاؤ تو لطفِ طعام کیا۔ **پکاؤ** (ھ) بروزن رتالو) صفت۔ (دہلی) پکنے کے قریب جیسے یہ پھل پکاؤ ہے۔ **پکائی**۔ (ھ) مونث پختگی کی اُجرت۔ فصحا پکوائی بولتے ہیں۔

پکپن۔ مذکر۔ دانائی عقلمندی ؎ تم نے دیکھا ہوگا پکپن میر کا۔ ہم کو تو آیا نظر وہ خام سب۔ **پاک پنا**۔ (لکھنؤ) مذکر ۱ پختگی ۲ دانائی ہوشیاری (رشک) بچپنے سے اُس نے سیکھا پک پنا۔ بھولا بھولا ہو کے گھُنا ہو گیا۔

پکڑوانا۔ پکارنا۔ کا متعدی المتعدی آواز دلانا۔

پکڑ۔ (ھ۔ بروزن کمر۔) مونث ۱ بات کی گرفت ۲ وہ جگہ جس سے کسی چیز کو ہاتھ سے پکڑتے ہیں ۳ مواخذہ۔ باز پرس ۴ اعتراض نکتہ چینی

۵ کسی چیز کو مضبوطی سے پکڑنا ۶ پہلوانوں کے کشتی کرنے کو بھی کہتے ہیں ۷ بحث مباحثہ حجّت۔ تکرار۔ (فقرہ) آج دو مولویوں میں پکڑ ہو گئی ۸ گرفتاری حراست۔ طلبی۔ (داغ) گرفتار محبت ہم کریں گے اُن کو یہ ضد ہے۔ پکڑ ہے آج آزادوں کی یارب دیکھئے کیا ہو۔ **پکڑ بلانا**۔ زبردستی بلا لینا گرفتار کرا منگانا۔ **پکڑ پکڑنا**۔ کسی امر پر اڑ جانا۔ بات کی گرفت کرنا۔ **پکڑ دھکڑ**۔ مونث۔ داروگیر۔ جبریہ گرفتاری۔ ہُشت مُشت۔ (ابن الوقت) کچھ سوار ہیں اور سڑک پر پکڑ دھکڑ ہو رہی ہے۔ **پکڑ رکھنا**۔ روک رکھنا (داغ) خدا سے بھی نہیں ڈرتے وہ بے ایماں ایسے ہیں۔ فرشتوں کو پکڑ رکھیں ترے دربان ایسے ہیں۔ **پکڑ کرنا**۔ **پکڑ لڑنا**۔ کشتی کرنا۔ (فقرہ) میں تم سے ایک پکڑ لڑوں گا۔ **پکڑ لانا**۔ گرفتار کر لانا۔ بحال لانا۔ باہر لے آنا (پہلوان) حریف کو داؤں پر لے آنا۔ قابو میں لانا۔ **پکڑ لینا**۔ تھام لینا۔ گرفتار کر لینا دوڑ میں یا سبق میں برابر آجانا غلبہ کرنا۔ دیکھو پکڑنا۔ **پکڑا جانا** گرفتار کیا جانا ماخوذ ہونا (غالب) پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق۔ آدمی کوئی ہمارا دمِ تحریر بھی تھا ۲ الزام آنا۔ پوشیدہ بات کھل جانا۔ **پکڑا دینا**۔ گرفتار کرا دینا۔ حوالے کرنا۔ ہاتھ میں دینا۔ (فقرہ) ایسی تنگ حالت میں تنخواہ پر مجھے کون قرض پکڑا دیتا ہے۔ **پکڑنا**۔ (ھ) ۱ ہاتھ سے تھامنا۔ مٹھی میں لینا۔ (فقرہ) اُس نے اپنے دام پکڑے اور چلتا ہوا ۲ گرفتار کرنا۔ قابو میں لانا۔ (فقرہ) اس نے شیر پکڑا حامد نے محمود کو پکڑا ۳ اعتراض کرنا۔ گرفت کرنا۔ ٹوکنا جیسے غلطی پکڑنا ۴ روکنا ٹھہرانا۔ (فقرہ) خلق خدا کی زباں کس نے پکڑی ہے ۵ برابر آنا۔ برابر پہنچ جانا۔ جیسے سبق میں پکڑنا ۶ دوڑ میں پکڑنا۔ (عو) پالینا۔ (فقرہ) مریض گھڑی ساعت کا مہمان ہے رات پکڑنے کی کیا اُمید ہے ۷ دبانا (فقرہ) میں نے چور کا گلا پکڑ لیا ۸ کھوج لگانا (فقرہ) آج میں نے تمہاری چوری پکڑی ۹ حاصل کرنا۔ اختیار کرنا۔ (فقرہ) بیماری نے بدپرہیزی سے زور پکڑا

پکنا

۳ غلبہ کرنا۔ (فقرہ) بائی نے پکڑ لیا ہے اب چلنا پھرنا دشوار ہے ۱۱ سہارا دینا (فقرہ) تم نے پکڑ لیا ورنہ میں گرا ہوتا ۱۲ (کان کے ساتھ) توبہ کرنا۔ دیکھو کان پکڑنا ۱۳ جانا (راستہ کے ساتھ) دیکھو راستہ پکڑو۔ پکڑوانا۔ (ھ) پکڑنا کا متعدی المتعدی گرفتار کرانا۔ (داغ) لے گیا دل چرا کے دزدِ نگہ۔ کوئی اس چور کو پکڑوا دے

پکَسْنا۔ (ھ) ۱ میوے کا درخت سے قبل از وقت ٹوٹ کے گھر میں رکھکر پختہ ہونا ۲ سڑ جانا۔ (فقرہ) گرمی میں رکھے رکھے سب کھانا پکس گیا۔

پکنا۔ (ھ) ۱ بال سفید ہونا سر سفید ہونا ۲ چوسر کی گوٹوں کا سب گھروں کو طے کرکے اپنے گھر میں پہنچنا ۳ نوبت ٹھہرنا۔ معاملہ بننا۔ بحث و برز ہونا۔ طے ہونا ۴ چونے میں پانی پڑنے سے جوش آنا ۵ (کلیجہ کے ساتھ) جل جانا بھن جانا ۶ مٹی کے برتنوں کا آوے میں چڑھکر تیار ہو جانا ۷ زخم میں مواد پڑنا ۸ کھانے یا اور کسی چیز کا آگ پر پکنا ۹ کسی پھل کا پختہ ہونا۔ دیکھو پکانا

پکوان۔ (ھ) مذکر۔ کھانا جو گھی یا تیل میں پکا یا تلا جائے۔ تلی ہوئی چیزیں (داغ) ہجر (؟) اس کے باغ میں کیا کیا مزے رہے۔ پکوان بھی تھا آج شراب و کباب بھی۔ پکوانا۔ (ھ) متعدی۔ پکانا کا متعدی المتعدی۔ پکوائی (ھ) مونث۔ پکانے کی اجرت۔

پکَوڑا۔ (ھ)۔ بفتح کاف، مذکر ۱ بڑی پھلکی ۲ جو چیز گول اور پھولی ہوئی ہو اُسے بھی بطور تشبیہ کہتے ہیں۔ جیسے پکوڑا سی ناک۔ پکوڑی۔ (ھ) مونث۔ بیسن کی تلی ہوئی پھلکی۔ وہ نمکین پکوان جو تلنے سے پھول جاتا ہے۔

پکھّا۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو پاکھا۔

پکھَال۔ (ھ) مونث ۱ بڑی مشک ۲ (کنایۃً) بڑا پیٹ۔ پکھال پیٹا پکھال پیٹو۔ صفت۔ دہلی (مجازاً) بڑے پیٹ والا۔ بہت کھانے والا۔ لکھنؤ میں اس جگہ پیٹو بولتے ہیں۔

پکھاوَج۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی ڈھولک۔ طبلہ۔ (گلزار نسیم) اُس نے جو پکھاوج اُس کو دیدی۔ کیفیت اتفاق نے دی۔ پکھاوجی۔ مذکر۔ پکھاوج

پکی

بجانے والا۔

پُکھراج۔ (ھ) مذکر۔ زبرجد۔ ایک قسم کا بیش قیمت جواہر جسکا رنگ زرد ہوتا ہے۔

پکھَروٹا۔ (ھ) مذکر۔ (عو) چاندی سونے کے ورق جو پان کے بیڑے پر لپیٹ دیتے ہیں ۲ وہ گلوری جسپر سونے چاندی کے ورق لگائے جائیں۔

پکھڑی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) پھول کی پتی۔

پکھوا۔ (ھ) بالفتح، مذکر۔ (عو) پہلو گود۔ شانہ۔ (فقرہ) بچی بلکتے بلکتے ہلکان ہو گئی تھی۔ اِدھر ملا پانی اُدھر ٹھنڈی ہوا اور سب سے بڑا ماں کا پکھوا آنکھ لگ گئی۔

پکھوڑا۔ (ھ) مذکر۔ (عو) کاندھے کی ہڈی۔ شانہ۔ کاندھا۔

پکھیرو۔ (ھ) مذکر۔ پرندہ۔ طایر۔ (انیس) جن روزوں پکھیرو بھی نہیں چھوڑتے ہیں گھر۔

پکّی۔ (ھ) صفت۔ مونث ۱ دیکھو پکا ۲ کالستوں میں پوری کچوری مٹھائی وغیرہ کی دعوت۔ پکی اینٹ۔ اینٹ جو پکائی گئی ہو۔ کچی اینٹ کے خلاف۔

پکے آم کے ٹپکنے کا ڈر۔ مثل۔ سن رسیدہ آدمی کی زندگی کا اعتبار نہیں۔

پکی بات ۱ یقینی بات۔ طے شدہ معاملہ ۲ تجربہ کی بات۔ ہوشیاری کی بات (بحر) پکی باتوں میں بھی خامی کا اثر ہے بال بال۔ آدمی خاطی ہے پروردہ ہے کچے شیر کا۔ پکی بولی۔ شہر والوں کی بولی۔ پکی بیری کے بیر کھانیوالا۔ مثل۔ اُس سست کم ہمت کے نسبت بولتے ہیں جو بغیر محنت گزر کرے۔ پکی پکائی صفت۔ پکی ہوئی۔ تیار۔ پکی پکائی کھانا۔ بغیر محنت مشقت گزر اوقات کرنا پکی پیسی۔ صفت مونث۔ دیکھو پکا پیسا۔ پکی تول۔ وہ تول جس میں کمی بیشی نہو۔ پکی دیوار۔ پختہ اینٹ اور چونے سے بنی ہوئی دیوار۔ پکی زبان۔ دیکھو پکی بولی۔ پکی سلائی۔ کچی سلائی کے خلاف۔ مضبوط سلائی۔ پکی عمر۔ جوان عمر (توبۃ النصوح) اس خاندان میں ایک بیٹا اور ایک بیٹی تو پکی عمر میں اور بیاہ ہو چکے ہیں۔ پکی کرلینا۔ کسی بات کا پختہ کرلینا۔ جانچ کے اطمینان

کرلینا۔ (فقرہ) بیگم صاحب نے بیٹی کے منگنی کی بات پکی کرلی ہو تب زبان سو
نکالی ہو۔ (داغ) کبھی کبھی نکل آتی ہو جنبشِ دل بھی خراب۔ بُری نہ نکلے یہ پکی
ضرور کرلینا۔ پکی کھیتی۔ تیار فصل۔ پکی ہوگئی۔ بات طے ہوگئی۔ معاملہ یقینی ہوگیا

پکا پگھا۔ (ھ) مذکر۔ وہ رسّی جو بیل کے پاؤں میں ڈالی جاتی ہو۔ پچھاڑی
(مثل) آگے ناتھ نہ پیچھے پگا۔

پگاہ۔ (ف لغوی معنی بروقت۔ اصل میں بگاہ تھا۔) مونث۔ صبح سحر تڑکا

پگڈنڈی۔ (ھ پگ۔ قدم۔) مونث۔ پیدل چلنے کا راستہ کھیتوں کا
تنگ راستہ۔

پگرانا۔ دیکھو پاگرانا۔

پگڑ۔ (ھ) مذکر۔ بہت بھاری پگڑی۔ پگڑی۔ (ھ) مونث ۱ دستار عمامہ
سر سے باندھنے کا دوپٹا ۲ (مجازاً) عزت۔ آبرو کی جگہ جیسے پگڑی رکھ
لی چکھ ۳ نفر متنفس۔ جیسے پگڑی پیچھے دو دو لڈو دیے۔ پگڑی اُتارنا
۱ آبرو لینا۔ عزت بگاڑنا ۲ لوٹنا۔ ٹھگنا۔ قیمت زیادہ لینا۔ دغا سے
مال لینا۔ (جان صاحب) عجب طرح کے سخی دیکھے اِس زمانے کے۔
نگوڑے سوم کی پگڑی اتار لیتے ہیں۔ پگڑی اُتر جانا۔ بے عزت ہوجانا
بے عصمت ہوجانا۔ (اسیر) زاہد کی قدر خاک ہو رندوں کے سامنے۔ آیا
فرشتہ خاں بھی تو پگڑی اُتر گئی۔ پگڑی اٹکانا۔ کسی سے برابری کا دعویٰ
کرنا۔ (فقرہ) یہ نالائق کیا جانیں کہ ہم کس سے پگڑی اٹکاتے ہیں۔ پگڑی اٹکنا
(کسی کے ساتھ) مقابلہ ہونا۔ ہمسری ہونا۔ (شوق قدوائی) کہاں اب چھوٹتی
ہے سرزمین اُس سے بیاباں کی۔ کہ پگڑی قیس سے اٹکی ہو تیرے
خانہ ویراں کی۔ پگڑی اُچھالنا۔ متعدی۔ (کنایۃً) عزت بگاڑنا۔ ذلیل کرنا
بدنام کرنا۔ پگڑی اچھلنا۔ (کنایۃً) فضیحت کرکری ہونا۔ رسوائی ہونا۔ سرِ محفل
ذلت ہونا۔ (آتش) شیخی و شیخت نہیں میخانہ میں چلتی۔ یاں پگڑی اچھلتی ہے
خرابات مغاں ہو۔ پگڑی اُلجھنا۔ پگڑی اٹکنا۔ (بحر) وہ سر بسجدہ پیشِ خدا

یہ حضورِ بُت۔ زاہد سے پگڑی اُلجھی ہوئی برہمن کی ہے۔ پگڑی باندھنا۔
متعدی ۱ دستار باندھنا ۲ دستار بندی کرنا ۳ قائم مقام بنانا خلیفہ کرنا
اُستاد بنا دینا۔ گدّی پر بٹھانا۔ تخت نشین کرنا ۴ لازم قائم مقام ہونا۔
خلیفہ ہونا۔ پگڑی بدلنا۔ پگڑی بدل کے یارانہ کرنا۔ بھائی چارہ کرنا۔
(داغ) شکل ثابت نظر آتی نہیں عمامے سے۔ شیخ نے بدلی ہو پگڑی کسی
مستانے سے۔ پگڑی بندھنا ۱ سرداری پانا ۲ وراثت کی پگڑی سر پر رکھی جانا
پنچوں یا حاکم کی طرف سے وارث بنایا جانا۔ کسی کا قائم مقام بنایا جانا۔
بعض مسلمانوں میں فاتحہ سوم کے روز اور ہندوؤں میں اکثر مُردے کی
تیرہویں کے روز وراثت کی پگڑی بندھوائی جاتی ہے ۳ خلعت ملنا۔ عزت
آبرو ملنا۔ توقیر بڑھانا۔ استاد کی جگہ ملنا۔ استاد مانا جانا۔ پگڑی پھیر کر رکھنا
۱ بات سے پھر جانا۔ قول سے منحرف ہوجانا ۲ فساد کے ارادے سے آمادہ
ہوکر بیٹھنا ۳ پگڑی ترچھی رکھنا۔ غرور یا بانکپن سے۔ (رشک) دھوبی نے
فخر سے رکھی ہو پگڑی پھیر کر۔ سر چڑھایا یہ ترقی اُتری ہوئی پوشاک نے۔ پگڑی
دونوں ہاتھوں سے تھامنا۔ عزت آبرو بچانا۔ (لالا اعظم) شیخ صاحب
زمانہ نازک ہو۔ دونوں ہاتھوں سے تھامیے دستار۔ پگڑی رکھنا ۱ پگڑی
سر پر پہننا ۲ عزت آبرو بچانا۔ عزت بنائے رکھنا ۳ پگڑی کو گرو رکھنا
۴ خوشامد کرنا۔ (فقرہ) اُس نے میرے آگے پگڑی رکھدی یا میرے پاؤں
پر پگڑی رکھدی۔ پگڑی رکھ لی تجھ۔ ایمانداری سے بڑی راحت ہوتی ہو
ساکھ قائم ہونے سے ساری عزت ہے۔ پگڑی کی شرم رکھنا۔ آبرو رکھنا
پگڑی کی عزت خدا کے ہاتھ ہو۔ مثل۔ عزت خدا ہی رکھے تو رہ ہو۔ پگڑی والا
مذکر۔ (دہلی۔ عو۔) طبیب حکیم۔ بید۔ عورتیں صبح کو یا رات کے وقت
حکیم کا نام لینا منحوس خیال کرتی ہیں اس وجہ سے ایسے اوقات میں
پگڑی والا یا چیرے والا کہتی ہیں۔

پگلا۔ (ھ) صفت۔ پاگل کی تصغیر۔ (داغ) دے میرے ناصح کو اُس نے

خطاب - وہ پگلا وہ پاگل وہ دیوانہ ہے۔

پگلانا - (ھ) - (دہلی) ۱ گلانا - پتلا کرنا - ملائم کرنا - نرم کرنا ۲ راضی کرنا - رحم لانا

پگھلنا - (ھ) لازم - (دہلی) پگھلنا - رقیق ہونا - پتلا ہونا - (فقرہ) رانگا پگھل گیا ۲ ملائم ہونا - نرم ہونا - بسل جانا - (فقرہ) سیل سے شکر پگھل گئی ۳ مائل ہوجانا - فریفتہ ہوجانا - (شرف) بھلا ہم کب پگھلتے ہیں کسی کے رونے روشن پر ترے آگے پری کو موم کی مریم سمجھتے ہیں ۴ کسی چیز کے دینے پر راضی ہونا - فیاضی پر آمادہ ہونا - (فقرہ) وہ خوشامد سے پگھل گیا۔

پگنا - (ھ) لازم - قوام کیا جانا - قوام میں لپٹا جانا۔

پگھلانا - (ھ) - لکھنؤ - دیکھو پگلانا - پگھلانا - (ھ) دیکھو پگانا۔

پگیا - (ھ) مونث - (عم) پگڑی کی تصغیر۔

پ - ل

پُل - (ف) مذکر - وہ راستہ جو دریا نہر یا کوئی نشیب کی جگہ پاٹ کر بنایا جائے ۲ طاقچہ جسکے اوپر یا نیچے سے راستہ ہو ۳ اردو میں افراط اور کثرت کو مبالغہ کی جگہ بولتے ہیں - دیکھو پُل باندھنا ۴ (عم) چرسے کا بڑا ڈول صحیح پُر ہے۔

پل باندھنا ۱ کسی نشیب کی جگہ کو پاٹ کر اوپر سے راستہ بنانا ۲ کسی چیز کی کثرت کرنا - ڈھیر لگا دینا - متواتر کوئی کام کرنا - افراط میں مبالغہ کرنا۔ (داغ) میرے پیغامبر سے اُس نے کہا جھوٹ کا خوب تو نے پل باندھا (فقرہ) تم نے تو تعریفوں کے پل باندھ دئے - پُل بندھنا - پل بندھ جانا ۱ پل تعمیر ہونا - (شمس) مواج ہو آب چشمۂ دُل - بیبوں کا شراب کے بند پل ۲ (مجازاً) انبار ہونا - مجمع ہونا - اُمنڈ لگنا - (جرأت) دل وجاں دجگر پر سے تا پُل - غم و درد و الم کا بندھ گیا پل - پل بندی - مونث پل باندھنا - پاڑ باندھنا ۲ پل کی مرمت ۳ پل کا محصول - پل ٹوٹنا ۱ پل کا گر جانا - منہدم ہوجانا یا بگڑ جانا - ریل پیل ہوجانا - کثرت ہوجانا - ڈھیر لگ جانا۔

پل صراط - (صراط - ع - دوزخ کی اوپر کی راہ) مذکر - مسلمانوں کی مذہبی اصطلاح میں وہ پل جس سے قیامت کے دن اچھے برے سب گزرینگے سہ قلق دعا ہے یہ اللہ سے قدم نہ ڈگیں - پل صراط پہ محشر میں جب کہ راہ چلے - اردو میں بیشتر بغیر اضافت بولتے ہیں۔

پَل - (ھ) - پلک کا مخفف) مونث ۱ دم - لحظہ ۲ منٹ کا ساٹھواں حصہ - پل بھر میں - آناً فاناً - فوراً - لمحہ بھر میں - (معروف) جھڑ گئی پل بھر میں شیخی ابر دریا بار کی - پل کا بھروسا نہیں - گھڑی بھر کا آسرا نہیں - جینے کی لمحہ بھر امید نہیں - پل کٹنا - وقت صرف ہونا - لمحہ گزرنا (داغ) کوئی پل ایسا نہیں کٹتا کہ جس میں چین ہو - دل لگاتے ہی یہ ہم پر کیا قیامت آگئی - پل کے پل مارتے - پل مارنے میں - لحظہ میں لمحے بھر میں - (ناسخ) ایسے مرے مژدہ کے ہیں بادل بھرے ہوئے - پل مارنے میں دیکھے ہیں جل تھل بھرے ہوئے۔

پلّا - (ھ) مذکر ۱ فاصلہ - بُعد - مسافت ۲ چادر یا دوشالے کا آنچل یا دامن - کپڑے کا کنارہ - کھونٹ - (فقرہ) کچھ پیسے بچے ہوئے میرے پلّے میں بندھے ہیں ۳ ٹوپی کا ایک بازو ۴ ترازو کا پلڑا - (رشک) تولیں نظروں میں وہ آنکھیں تو نہ دیکھا کچھ فرق پلے رکھتی ہی برابر یہ ترازو دونوں ۵ دامن تیر - (امیر) ظالموں کو بھی ہوا ماتم ترے نخچیر کا - روتی ہی منہ پر کمان رکھ رکھکے پلّا تیر کا ۶ مدد - حمایت - دیکھو پلے پر ہونا ۷ وزن - دیکھو پلا بھاری ہونا - سر کا بوجھ - تھیلا جس میں مزدور غلّہ آٹا وغیرہ بھر کر سر پر لیجاتے ہیں - اسیوجہ سے ایسے مزدور کو پلّہ دار کہتے ہیں ۸ قینچی کا ایک ٹکڑا جس میں کیل لگا کر قینچی بناتے ہیں ۹ پٹے - جوڑی کا ایک کواڑ ۱۰ لپ - توڑ - (شرف) اڑکے آتا ہے کہاں سے آکے پڑتا ہے کہاں - اُف رے توڑ اللہ رے پلّا قضا کے تیر کا - دیکھو پلّے

پلّا بھاری ہونا ۱ دولتمند ہونا ۲ بکثرت حامی یا مددگار ہونا ۳ وزن زیادہ ہونا - (آتش) ناتواں میری طرح سے ہو جو عشق حسن سے - کوہ سے بھاری ترازو میں ہو پلّہ کاہ کا ۴ ادلا و کثرت سے ہونا ۵ تعلقات دنیاوی میں مبتلا ہونا۔

پلا

زیادہ کنبہ ہونا۔ ۲ زیادہ مرتبہ ہونا۔ (انیس) بیستی مرے اس نور سے ہے نور کی بھاری ہے ترازوئے فلک سے مرا پلا ۔ ۳ بہت فاصلہ ہونا ۔ ۴ گراں ہونا ۔ ۵ جس طرف وزنی ہونا۔ قابل ترجیح ہونا۔ (ایامی) لیکن پھر جو ہر دو بیبیوں کی حالت سے مقابلہ کرکے دیکھا تو اُن ہی کا پلا بھاری ۔ (داغ) محبت غیر کی میری کبھی تم تول کر دیکھو۔ کہ میزانِ خرد میں آج پلہ کس کا بھاری ہے ۔ (کنایۃً) بہت گنہگار ہونا۔ پلا پاک ہوجانا ۔ (دہلی) فیصلہ ہوجانا۔ معاملہ طے ہوجانا قرض ادا ہوجانا۔ پلا پکڑ لینا۔ دامن پکڑ لینا ۔ آسرا لینا ۔ پلا جھکنا ۔ غالب ہونا وزنی ہونا۔ پلا چھوڑانا ۔ (عو) رہائی حاصل کرنا ۔ پیچھا چھوڑانا ۔ (فقرہ) جس نے لکھنو خاندے سے اپنا پلا چھوڑا لیا ۔ ۲ عورتیں روتے وقت آنچل آنکھوں پر رکھ لیتی ہیں انکو رونے سے باز رکھنا۔ (دبیر) اکبر کو جب یہ روئیں تو پلا چھوڑا ئیو ۔ تنھے سے ہاتھ باندھیو قسمیں دلائیو ۔ پلا کرنا ۔ (لکھنو) دور جانا ۔ دور تک پہنچنا ۔ تعاقب کرنا۔ (عاشق) پلا ہزار تیر دعا نے کیا تو کیا ۔ کوسوں ابھی ہے دور نشان قبول سے پلا لینا ۔ (عو) مجازاً ۔ منھ ڈھانک کر رونا ۔ میت پر رونا ۔ ماتم کرنا ۔ (دبیر) زینب نے وہیں پیٹ کے منھ پہ لیا پلا ۔ ۲ دامن پکڑنا ۔ سہارا لینا ۔ پلا منھ پر رکھ کے رونا ۔ عورتیں رنج وغم کی حالت میں منھ پر آنچل رکھ کے روتی ہیں (محسن) شبنم مٹی میں ملجائینگے گُل آتشکدے ہوں گے ۔ ضلالت روئیگی رکھ رکھ کے پلا منھ پہ شیطاں کا ۔

پِلّا ۔ (ہ) مذکر ۔ ۱ کُتے کا بچہ ۔ ۲ (حقارت سے) بچہ ۔ (مثل) چھوٹی نہ چھتا حرام کا پلا ۔

پَلا ۔ (ہ) مذکر ۔ چمچا جس سے ظرف میں سے تیل یا گھی نکالتے ہیں ۔

پِلا آنا ۔ گھُسے پڑنا ۔ قریب گھُسے چلے آنا ۔ (شوق) کوسنو گالیاں بھی کھاتا ہے ۔ پلا آتا ہے چپٹا جاتا ہے ۔

پَلاس ۔ (ف) مذکر ۔ ۱ موٹا کپڑا ۔ ٹاٹ ۔ ۲ ڈھاک کا درخت ۔ پلاس پاپڑا (ہ) مذکر ۔ ایک دوا کا بیج ۔

پلپلا

پلاسٹر ۔ (انگریزی میں تاس ہندی سے تھا) مذکر ۔ ۱ استرکاری کا مسالا (فقرہ) دیواروں پر ابھی پلاسٹر نہیں ہوا ۔ ۲ ضماد ۔ لیپ ۔ (فقرہ) ڈاکٹر نے پلاسٹر لگادیا ہے ۔ پلاسٹر اڑادینا ۔ (دہلی) بہت مارنا ۔ مارتے مارتے کھال اڑا دینا ۔

پلا شنا ۔ (ہ) جوتا تیار ہونے کے بعد اُس کو چھانٹ کر درست کرنا ۔ جوتا تراشنا ۔

پلانا ۔ (ہ) متعدی المتعدی ۔ ۱ نوش کرانا ۔ پانی دینا ۔ ۲ دودھ چُسانا ۔ دودھ پلانا ۔ ۳ شراب یا بھنگ نوش کرانا ۔ (داغ) پلائی مجھے ذکر واعظ الیسی ۔ کہ میں بزم سے نشہ میں چور نکلا ۔ ۴ اتارنا ۔ داخل کرنا ۔ جسم کے اندر پہنچانا برتنوں میں سیسا یا رانگ دوڑانا ۔ جیسے پارہ پلانا ۔ رغن جذب کرنا گھی پلانا

پلاؤ ۔ (ف) مذکر ۔ ایک قسم کا کھانا جو گوشت اور چاول ملا کر پکاتے ہیں ۔ پکنے اُڑنا ۔ پلاؤ کی رکابی کہیں نہیں گئی ۔ کچھ کمی نہیں ہے ۔ عیش میں کمی نہیں (نکہت) گو ہم نال بہ کی جو قناعت ہلال ہے ۔ اُس کی پلاؤ کی جو رکابی نہیں گئی ۔

پلاؤ ۔ (ہ) بروزن تالو ۔ صفت ۔ آدمیوں کا پرورش کیا ہوا جانور ۔

پلائی ۔ (ہ) مؤنث ۔ ۱ دودھ پلانے والی ۔ انّا ۔ ۲ وہ لڑکی جسے دودھ پلایا ہو ۔ ۳ وہ لڑکی جسکی انّاگیری کی ہو ۔ پلایا ۔ (ہ) مذکر ۔ جس لڑکے کو دایہ دودھ پلاتی ہو وہ اس کا پلا یا کہلاتا ہو ۔

پل پڑنا ۔ پل جانا ۔ حملہ آور ہونا ۔ گھس پڑنا ۔ (داغ) اُن کے جیب میں نے ہلال ابرو کہا ۔ کھینچکر تلوار مجھ پر پل پڑے (شاد) وہ نالہ کش ہوں اک نے وناقوس پر نہیں ۔ بجلی جو ملبلیں تو ہزاروں پہ پل پڑیں ۔ پل پلس کر ۔ (عو) پرورش ہوکر ۔ (فقرہ) میں کہتی ہوں تم بھی اس گھر میں پل پلس کر نکلی ہو ۔

پلپلا ۔ (ہ) صفت ۔ مذکر ۔ ۱ وہ گوشت جسم انسان کا جو بغیر دبائے ہوئے

پلپلا

نرم ہوگیا ہو۔ ۲ پھل خصوصاً آم جو چوٹ کھانے۔ دب جانے رکھے رکھے سڑنے کے قریب ہوجانے سے نرم ہوگیا ہو۔ پلپلانا۔ (ف) ملائم کرنا۔ دباکر نرم کرنا۔ پلپلی۔ (ف) صفت مونث۔ پلپلی چھنالکری۔ مونث کنایہ ہے عورت کے خرچ سے۔

پلپلا۔ (ف) صفت مذکر۔ ۱ اندر سے خالی۔ کھوکلا۔ اس جگہ پولا فصیح ہے۔ ۲ پھل یا کسی نرم کا ہوا جیسے پلپلا آم ۳ نرم جیسے پلپلا تکیہ۔ پلپلانا۔ (ف) ۱ منہ میں چبانا۔ مسوڑھوں یا اگلے دانتوں سے دباکر نرم کرنا۔ بے چبائے کھانا۔ (فقرہ) وہ روٹی پلپلاتا ہے ۲ پھل کا ملائم کرنا۔ دباکر نرم کرنا (داغ) آم تخمی پسند ہے ہم کو۔ اُس کو ہم پلپلا کے کھاتے ہیں۔ دہلی میں یہ مصدر بالکسر ہی مستعمل ہے۔

پلتھی۔ (ف) مونث۔ سُرین کے بل بیٹھنے کا خاص طریقہ۔ (مارنا کے ساتھ)

پلٹ۔ (ف) مونث۔ الٹ کے ساتھ مستعمل ہے۔ دیکھو الٹ پلٹ۔

پلٹا۔ (ف) مذکر۔ ۱ گردش۔ انقلاب۔ گھماؤ۔ چکر ۲ (عم) ۳ بدلا انتقام ۴ وہ آلہ جس سے پوری کچوری کو تلتے میں پلٹتے ہیں۔ پلٹا دینا یا پھیر دینا ۱ الٹ پلٹ کرنا۔ ایک طرف سے دوسری طرف پلٹنا۔ (ذوق) وہ ناتواں ہوں میں کہ جنبش کروں کبھی پلٹے اگر نہ مجھکو دل بیقرار دے ۲ کچھ کہکر اُس کے خلاف کہنے لگنا۔ پلٹا کھانا۔ پلٹے کھانا ۱ تبدیل ہونا۔ ایک حالت سے دوسری حالت ہوجانا۔ الٹ پلٹ ہوجانا۔ (ظفر) نہ مقصود دیکھ کے تدبیر کو پلٹے کھاتے۔ دیر لگتی نہیں تقدیر کو پلٹے کھاتے ۲ پلٹ جانا۔ ایک رُخ سے دوسرے رُخ ہوجانا۔ گھومنا۔ چکر لگانا۔ (بنات النعش) رات دن کا اول بدل یوں ہے کہ زمین اپنے لٹو کی طرح پلٹے کھاتی جاتی ہے۔ ایک پلٹے کا نام رات دن ہے اور آفتاب کے گرد ایک چکر کا نام برس ہے۔ (نکہت) سوزش فرقت سے باصد پیچ و تاب۔ کھائے پلٹے صورت سیخ کباب ۳ بات کہکر پھر جانا۔ (فقرہ) کہتے کہتے آنکھوں نے پھر پلٹا کھایا ۴ بیماری کا عود کر آنا۔ (فقرہ)

پلٹر

بد پرہیزی سے مرض نے پلٹا کھایا۔ پلٹا لینا۔ پلٹے لینا۔ ایک حالت بدلکر دوسری حالت اختیار کرنا۔ (داغ) الذت سیر دگر چشم تماشے کی۔ ایک دن اور بھی دنیا ابھی پلٹا لے گی ۲ لوٹنا۔ تڑپنا۔ (فقرہ) اسی سر کوفتہ کی طرح پلٹے لینے لگا۔ پلٹا لینا بمعنی واپس کر لینا بھی مستعمل ہے۔ پلٹ آنا۔ واپس آنا۔ پلٹانا۔ (ف) ۱ پھرانا۔ لوٹانا۔ واپس کرنا۔ (فقرہ) کتاب لینے کے لئے میں نے زید کو راستہ سے پلٹایا ۲ واپس لینا۔ پلٹ پڑنا ۱ ایک طرف سے دوسری طرف متوجہ ہوجانا۔ (کنایۃً) دوسرے شخص پر غصہ کا اظہار کرنے لگنا۔ (رشک) مجھکو سنا کے غیر کے اوپر پلٹ پڑو۔ پلٹو جو گفتگو میں زباں اور کی طرف ۲ جاتے جاتے لوٹ پڑنا۔ پلٹ جانا ۱ برگشتہ ہوجانا۔ دگرگوں ہوجانا۔ دیکھو ہوا پلٹ جانا ۲ راہ سے پھر جانا ۳ انکار کر جانا۔ مکر جانا۔ (فقرہ) وہ کہکر پلٹ گئے اب ان کا کیا اعتبار ہے ۴ بات بدلنا۔ پلٹ چلنا۔ لوٹ چلنا۔ پلٹ کے نہ دیکھنا۔ خبر نہ لینا۔ متوجہ نہ ہونا۔ (فقرہ) گھر میں آگ لگ جائے وہ پلٹ کے نہ دیکھیں۔ پلٹتیوں کو۔ (عو) پھرتے وقت (فقرہ) دوسرے دن کچہری سے پلٹتیوں کو بچی کنج سے ان سب رنگوں کی پڑیاں لیتے آئے۔

پلٹیس۔ (انگ) مونث۔ پکی ہوئی السی یا آٹے کی روٹی جسکو پھوڑے یا ورم پر باندھتے ہیں۔

پلٹن۔ (فرانسیسی زبان میں پلوٹون) مونث۔ پیادہ۔ فوج کا دستہ۔ ہزار سپاہی کی جماعت۔ پلٹن لیس ہونا۔ فوج تیار ہونا۔ (داغ) اے دعا دکھائیگی پیشک۔ لیس پلٹن ہے تیری مژگاں کی۔

پلٹنا۔ (ف) اوندھا کرنا۔ الٹنا۔ رُخ بدلنا۔ نیچے کا رُخ اوپر اوپر کا نیچے کرنا۔ (فقرہ) روٹی جلد پلٹو ۲ پھیرنا ۳ بدل دینا۔ کچھ کا کچھ کر دینا ۴ حالت بدلنا۔ گردش کرنا ۵ لوٹنا۔ واپس ہونا۔ (فقرہ) خدا جانے کیا سوچکر راستہ سے پلٹا ۶ (کنایۃً) مکرنا۔ (فقرہ) کہکے پلٹنا نہیں چاہئے۔

پلٹر۔ (ف) مذکر۔ (عم) دوپلی ٹوپی کا ایک پلا۔

پلڑا | پلک

پلڑا - (ہ) ہندی - مذکر۔ ترازو کا پلا۔ ۲ دوپلی ٹوپی کا ایک پلا۔

پلستر - (عم) دیکھو پلاستر۔ پلستر بگاڑنا: (فوجی) ہیئت بگاڑنا حیثیت خراب کرنا۔ پلیتھن نکالنا۔

پلشت - (ف) صفت۔ ناپاک۔ زشت۔ زبوں۔ فاحشہ۔

پلک - (ہ) مونث: ۱ آنکھ کے بال۔ مژہ۔ موئے مژہ۔ ۲ دم۔ لمحہ۔

پلک بھیگنا۔ پلک کا آنسوؤں سے تر ہونا۔ (جان صاحب) نہ بھیگی ہیں مری پلکیں نہ آنکھیں ڈبڈبائی ہیں۔ کنارے پر ابھی نہروں کے باڑے ہیں ہیا ہزارے کی۔ پلک بچھانا۔ تعظیم کرنے کی جگہ۔ (قدر) آئے جو صحرا میں یہ رشک تک۔ راہ میں سبزے نے بچھا دی پلک۔ پلک پیٹا صفت۔ (عو) دہلی۔ بار بار پلک جھپکانے والا۔ چندھا۔ پلک جھپکانا: پلک مارنا: خوف کرنیکا کنایہ ۲ تھوڑی دیر کو سو رہنا۔ پلک جھپکنا ۱ پلک کا جنبش کرنا ۲ نہایت قلیل زمانہ ہونے کی جگہ ۳ ذرا نیند آنا۔ (جرات) پلک ذرا نہ جھپکتی تھی دل دھڑکتا تھا۔ کسی کے وعدے پہ حالت تھی یہ ہماری رات ۴ (کنایۃً) خوف معلوم ہونا۔ بیشتر نفی میں مستعمل ہے۔ (رند) دار تلوار کی چہرے پہ سلئے شل سپر نہ پلک جھپکی نہ ٹیڑھا ہوا ابرو اپنا۔ پلک جھپکتے میں پلک جھپکانے میں ذرا سی دیر میں۔ فوراً۔ بہت جلد۔ (داغ) اس نے جب آنکھ سے ملائی آنکھ لے گیا دل پلک جھپکنے میں۔ پلک دریا صفت (عم) نہایت سخی۔ بڑا داتا۔ ایک لحظہ میں خشک زمین پر دریا جاری کرنے والا۔ خدا تعالے کی نسبت بولتے ہیں۔ پلک سے پلک آشنا ہونا۔ پلک سے پلک لگنا۔ کنایہ ہے خفیف نیند آنے کا۔ (اسیر) آنکھوں کے آگے آکے کھڑی ہو گئی وہ شکل۔ دم بھر جہاں پلک سے پلک آشنا ہوئی۔ پلک سے پلک لگانا۔ (عو) سونے کیلئے آنکھ بند کرنا۔ آرام لینا۔ پلک سے پلک لگنا۔ نیند آنا۔ (ذوق) شام سے حال ہے یہ صبح تلک۔ نہیں لگتی مری پلک سے پلک۔ پلک لگنا پلک لگ جانا تھوڑی دیر کو سو جانا۔ جھپکی لینا ع چونکا ہوں جب سے دیکھ اسے درد خواب تک لگتی نہیں ہے تب سے پلک سے مری پلک۔ پلک مارنا ۱ پلک کو جنبش دینا ۲ آنکھ سے اشارہ کرنا۔ (قدر) بچ گیا دل رہ گیا سفاک پلکیں مار کر ٹھوکر چشم یار گویا ہاتھ ملکر رہ گیا۔ پلک مارتے۔ پلک مارنے میں۔ تھوڑی سی دیر میں۔ لحظہ بھر میں۔ (فقرہ) مصیبت کی شب قیامت ڈھاتی ہے اور عیش کی رات پلک مارتے میں گزر جاتی ہے۔ (قدر) ایک پلک مارنے میں کیا ہوا عالم بالا تہ و بالا ہوا۔ پلک نواز۔ صفت۔ (عو) خدا تعالیٰ کی صفت۔ ذرا سی دیر میں قصور معاف کر دینے والا۔ (فقرہ) وہ مستغنی ہے بے نیاز ہے مالک ہے پلک نواز ہے۔ پلک نہ پسیجنا۔ پورا محاورہ ہے: (مجازاً) ترس نہ آنا۔ ذرا رحم نہ آنا۔ آنسو نہ آنا۔ (رفشا) تو چشم گریہ اس سے اے دو دوست رکھ کیا دخل ہے کہیں جو اس کی پلک پسیجے۔ پلک ہلنا۔ پلک سے اشارہ ہونا۔ (امانت) تیری پلکوں میں بل پڑا قتل ہوا میں تیغ سے۔ تیری ادھر پلک ہلی جیسے ادھر چھری چلی۔ پلکوں سے اٹھانا۔ آنکھوں سے اٹھانا۔ دیکھو پلکوں سے نمک چننا۔ (ذوق) جتنا ہی نمک تم مرے زخموں میں کھپاؤ پلکوں سے اٹھاؤ گے نہ آنکھوں سے گراؤ۔ پلکوں سے زمین جھاڑنا۔ پلکوں سے جھاڑو دینا۔ (کنایۃً) بڑی اطاعت کرنا۔ انتہا درجے کی خدمتگزاری ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ (گلزار نسیم) ہم چشموں سے جتوں نگی تا ڑی۔ پلکوں سے زمین بن کی جھاڑی۔ پلکوں سے نمک اٹھانا یا چننا۔ ہاتھوں کا کام پلکوں سے لینا۔ دشوار کام کرنا۔ (نوٹ) اہل ہند نمک کو خدا کی خاص نعمت سمجھکر اس کی تعظیم کرتے ہیں عورتوں کا یہ وہم ہے کہ اگر نمک گر پڑے تو اس کو قیامت کے دن آنکھوں سے اٹھانا پڑے گا۔ دیکھو پلکوں سے اٹھانا۔ پلکیں پٹپٹانا۔ پلکوں کو جلد جلد مارنا۔ پلکیں ٹانکنا۔ لڑائی کے مرغوں کی پلکیں سی دینا۔ پلکیں چڑھ جانا۔ بے انتہا رنج یا غصے کے ضبط کرنے میں جب آنسو نہیں نکلتے اسوقت کہتے ہیں۔ (جان صاحب) کیا جو رونا ہی موقوف چڑھ گئیں پلکیں۔ برستا منہ نہیں کیونکر ہوں یہ دھان خراب۔ پلکیں گترنا

(لکھنؤ) عورتیں خوبصورت بچوں کی پلکیں نظر بد سے بچانے کے لئے کتر دیتی ہیں (رشید) نظر کے خوف سے کتر لی گئی ہیں اُن کی وہاں پلکیں۔ مری رگ رگ سے یاں ٹوٹے ہوئے نشتر نکلتے ہیں۔

پلکا۔ (ھ) صفت۔ ابلق رنگ کا کبوتر۔

پلنا۔ (ھ) ۱ کچلا جانا۔ تیل نکلنا۔ کولھو میں پسنا ۲ نہایت محنت کرنا۔ بڑی کوشش کرنا۔ (فقرہ) وہ دن رات کولھو کے بیل کی طرح پلتا ہے ۳ (کنایۃً) لڑنے پر آمادہ ہونا۔ (فقرہ) میں تو کچھ بولا نہیں تم خواہ مخواہ پلتے ہوئے خوف کی جگہ دلاوری سے چلا جانا۔ دیکھو پل پڑنا۔ پل جانا۔

پلنا۔ (ھ۔ بالفتح) ۱ اسم۔ مذکر۔ پالنا کا مخفف۔ گہوارہ ۲ لازم ۱ پرورش پانا ۲ گرمی پاکر نرم ہوجانا۔ (داغ) نہ رہی اب ثمر عشق میں وہ کیفیت۔ بدمزہ ہوتا ہے وہ میوہ جو پل جاتا ہے۔ اس معنی میں پل جانا مستعمل ہے

پلنڈرا۔ (ھ) مذکر۔ گٹھا۔ گٹھڑی۔ بنڈل۔

پلنگ۔ (ف۔ بروزن خدنگ) ۱ مشہور درندے کا نام ۲ (ھ) بڑی چارپائی۔ پلنگ پر بٹھاکر روٹی دینا۔ (عو) بغیر خدمت لئے تالی نفقہ دینا بغیر کسی معاوضے کے سلوک کرنا۔ پلنگ پر بٹھانا۔ (عو) بہت آرام دینا خدمت نہ لینا۔ معزز بناکر بٹھانا۔ افسر بناکر بٹھانا۔ پلنگ پوش۔ مذکر۔ وہ کپڑا جو پلنگ پر بستر کی حفاظت کیواسطے ڈالتے ہیں۔ پلنگ توڑ۔ صفت ۱ وہ آدمی جو پلنگ پر بیٹھا کھائے۔ اور کچھ کام نہ کرے۔ کاہل۔ مجہول ۲ مونث۔ ہباک کی ایک دوا کا نام۔ پلنگ کو لات مار کر کھڑا ہوجانا۔ (دہلی) (عو) بچہ جنکر صحیح سالم فارغ ہوجانا۔ بیماری سے شفا پانا۔ (فقرہ) بیگم صاحب پلنگ کو لات مار کر کھڑی ہوگئیں۔ بڑا چلہ بھی نہا لیں۔ پلنگ کے بان توڑنا۔ (عو) بیکار بیٹھے رہنا۔ (فقرہ) امیر خانم نے کہا کہ بیوی ہیں بے خبر لئے تو جاتی نہیں نہ میرے جانے سے کوئی کام اٹکا ہوگا۔ خالی پلنگ پر بیٹھی چارپائی کے بان توڑا کرتی ہوں۔ پلنگڑی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا پلنگ۔

پلّو۔ (ھ) مذکر ۱ آنچل۔ دامن۔ کنارہ ۲ چوڑا لٹھیا۔ چوڑی گوٹ۔ پلّودار صفت۔ اُس لباس کو کہتے ہیں جس کے کنارے کنارے حاشیہ پر سونے چاندی کی لیس ہو۔

پلوانا۔ (ھ) پالنا کا متعدی المتعدی۔ پرورش کرانا۔

پلوانا۔ (ھ) ۱ پلانا کا متعدی المتعدی۔ (داغ) ہمیں تو حضرت زاہد کی ضد نے پلوائی۔ یہاں ارادۂ شرب مدام کس کا تھا ۲ پیلنا کا متعدی المتعدی کولھو کے ذریعہ سے تیل نکلوانا۔ رس نکلوانا۔ عرق نکلوانا ۳ متھوانا۔

پلوٹھا۔ پلونٹھا۔ (ھ) صفت۔ (دہلی) عو۔ وہ بچہ جو پہلے پہل پیدا ہو۔ پلوٹھی کا لڑکا۔ (لکھنؤ) جو بچہ پہلے پہل پیدا ہو۔

پلول۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی ترکاری۔

پلول۔ (ھ) ۱ مونث ۱ وہ خاص الفاظ یا لفظ جو شناخت کیواسطے پہرے والے کو بتائے جاتے ہیں تاکہ کوئی شخص اُسکو دھوکا نہ دے سکے۔ جب کوئی افسر گشت کرتا ہوا آتا ہے پہرے والے سے پوچھتا ہے کہ آج کیا پلول بولی گئی ہے ۲ میل جول۔ اتفاق۔ پلول ملانا۔ سازش کرنا۔ ہمراز بنانا۔ شیا لڑانا۔ گانٹھ لینا۔ پلول ملنا۔ ہمراز ہونا۔ گٹھنا۔ سازش ہونا۔ (داغ) وہ کیوں اُن کو روکے وہ کیوں اُن کو ٹوکے۔ رقیبوں سے درباں کی پلول ملی ہے۔

پلّہ۔ (ف) مذکر ۱ درجہ۔ مرتبہ۔ (فقرہ) وہ میرے ہم پلّہ نہیں ہیں میں اُنسے مقابلہ کیا کروں ۲ ترازو کا پلڑا۔

پلھنڈرا۔ پلھنڈری۔ (ھ) اول مذکر۔ دوم مونث۔ گھڑونچی۔ تپائی۔

پلی۔ (ھ) مونث۔ وہ آلہ جس سے گھی یا تیل ظرف سے نکالتے ہیں۔ پلی پلی جوڑنا۔ تھوڑا تھوڑا جمع کرنا۔ بڑی خست سے مال جمع کرنا۔

پلی۔ (ھ۔ بضم اول و بزیر لفتح اول) مونث۔ چھوٹا گاؤں۔ شہروں کے ناموں میں یہ لفظ مستعمل ہے جیسے ترچناپلی۔

پلی پلیا۔ مونث۔ چھوٹا پل۔

پلی۔ مونث۔ گنّے کا مادہ بچہ۔

پلّے۔ (ھ) مذکر۔ پاس۔ گرہ میں۔ (فقرہ) میاں بیچارے کے پلّے ٹکا نہیں دیکھو پلا۔ پلّے باندھنا: آنچل میں باندھنا (عو)۔ (دہلی) ذمے ڈالنا۔ سرالنا (فقرہ) میں نے کئی خط بھیجے نہ پہنچیں تو میں کیا کروں اگر اس میں میرا قصور ہو تو پلّے باندھو۔ بیاہ دینا۔ بیاہنا۔ عقد میں لانا۔ بات یاد رکھنا۔ اور اس پر عمل کرنا۔ سبق لینا۔ (فقرہ) سعیدہ نے اُستانی کے کہے کو پلّے باندھا۔ پلّے بندھنا۔ لازم لگے پڑنا۔ پیچھے پڑنا۔ (داغ) اب نہ یہ چھوٹیں نہ دامن ان سے چھوٹے گا مرا۔ خار صحرائے جنوں پلّے بندھے پلّے پڑے۔ منسوب ہونا بیاہا جانا۔ (جان صاحب) ایسا نکھٹو پلّے سے میرے بندھا موا۔ اُلٹے پڑا ہے جھگڑا اگلے روٹی دال کا۔ پلّے پار ہونا۔ ایک طرف سے دوسری طرف نکل جانا۔ (شاد) ضبط گر دل سے نہ ہو دم بھر ابھی ہر تیر آہ۔ توڑ کر ساتوں فلک گردوں کے پلّے پار ہو۔ پلّے پر آنا۔ زد پر آنا۔ (جلیل) پلّے پہ تیر ناز کے آتا نہیں کوئی۔ سہما ہوا فلک بھی تمہارے ستم سے ہے۔ پلّے پر رہنا۔ طرفدار ہونا۔ (شاد) آرزو ہے کہ سبک ہوں نہ گنہگاروں سے۔ میری پلّے پہ الٰہی تری میزان رہے۔ پلّے پر ہونا۔ (لکھنؤ) اصلی معنی فاصلے پر ہونا ترازو کے پلّے پر ہونا کہ وزن بھاری ہو جائے (کنایۃً) حمایت لینا۔ طرفدار ہونا۔ مددگار ہونا۔ (محسن) آپ پلّے پہ ہمارے ہوں تو کیا کھٹکا ہے مردم چشم کہیں ہم نے اسے تولا ہے۔ پلّے پڑنا۔ ملنا۔ ہاتھ لگنا۔ حصّے میں آنا وصول ہونا (بنات النعش) تنخواہ ملی کچھ ایسی کانٹ چھانٹ لگائی کہ حصّہ والے کو چار پیسے بکل پلّے پڑے۔ بس میں آنا۔ پنجے میں پھنسنا۔ پالے پڑنا۔ شادی ہونا۔ پلّے ٹکا نہ ہونا کچھ پاس نہ ہونا۔ (فقرہ) غریب کے پلّے ٹکا نہیں اور مجبوری سے وہ ہوت کی وجہ سے شکستہ حال رہتا ہے۔ پلّے جھاڑ کر کھڑا ہو جانا۔ الگ ہو جانا۔ پیچھا چھوڑا کر بے تعلق ہو جانا۔ سب بانٹ دینا۔ سب کچھ صرف کر ڈالنا۔ پلّے جھنجھی کوڑی نہیں کچھ پاس نہیں۔ پلّے دار۔ مذکر۔ وہ مزدور یا قلی جو غلّہ پلّے میں بھر کر سر پہ

لیجاتا ہے۔ دیکھو پلّا نمبر۔ پلّے دار آواز۔ مونث۔ دُور تک جانے والی آواز (تسلیم) جُھکے چپکے جب کئے نالے خدا نے سن لیے۔ رعد سے بڑھ کر مری آواز پلّے دار ہے۔ پلّے سرے کا۔ پلّے سرے کی۔ انتہا درجے کا۔ (حاجی بغلول) حاجی صاحب پلّے سرے کے معاملہ فہم تھے پلّے سر باندھنا۔ دیکھو پلّے باندھنا۔ پلّے سر بندھنا دیکھو پلّے بندھنا۔ (جان صاحب) نوج پلّے سے بُوا عشق کا آزار بندھے۔ پلّے کی صفت دور تک توڑ کرنے والی۔ (رشک) قتل کرنے میں بھی پتھر قرب عاشق کا نہیں۔ وہ لگاتا ہے مجھے پلّے کی جو چقماق ہے۔ پلّے کیچڑ میں پھنس رہے ہیں۔ بکھیڑوں میں گرفتار ہے۔ دنیاوی تعلقات میں مبتلا ہے۔ پلّے ہونا۔ گرہ میں ہونا۔ مالدار ہونا

پلیت۔ (فارسی پلید کا بگاڑا ہوا ہے) صفت۔ گندہ۔ ناپاک۔ کنجوس۔ (پریت سے بگاڑا ہوا) جن۔ بھوت

پلیتا۔ (ف۔ بروزن خریطہ۔ عربی میں فتیلہ ہے۔ فتل کے معنی بٹنا۔ مڑوڑنا۔ عربی میں فلتہ کے معنی ناگاہ۔ ممکن ہے کہ فلتۃً بمعنی "ناگاہ" آگ پکڑنے والے سے فارسیوں نے پلیتہ کر لیا ہو) مذکر۔ مڑوڑی ہوئی روئی۔ چراغ کی بتّی۔ روئی یا کپڑے کی بتّی۔ بٹا ہوا کاغذ یا کپڑا۔ وہ لپٹا ہوا کاغذ جس پر منتر یا جادو لکھا ہوتا ہے اور جس کو دفع سحر اور بھوت پریت کے دفع کے واسطے جلاتے ہیں۔ (رشک) نقش و افسوں کا سمجھتا ہے پلیتا شاید۔ نہیں چھوتا مرے خط کا وہ پرلوش کاغذ۔ ایک قسم کی کپڑے کی بتّی جو پنچشاخوں پر لگا کر جلاتے ہیں۔ وہ بتّی جو توڑا توں میں لگی ہوتی ہے۔ سوختہ۔ بارود میں بھرا ڈورا جس میں آگ لگا کر آتشبازی یا بندوق چھوڑتے ہیں۔ پلیتا چاٹ جانا۔ رنجک کا اُڑ جانا۔ بندوق یا توپ کا نہ چلنا۔ کڑھائی کے روغن کا زیادہ آنچ ہو جانے سے بھڑک اُٹھنا۔ پلیتا دینا۔ پلیتا لگانا۔ آگ سلگانا۔ بتّی جلا کر بھٹّی میں رکھنا۔ بتّی دکھانا۔ توڑا لگانا۔ آگ لگانا۔ (طنزاً) جلانا۔ آگ لگانا۔

پلیتھن۔ (ھ) مذکر۔ (عو) خشکی۔ وہ سوکھا آٹا جو روٹی پکاتے وقت سامنے رکھ لیتے ہیں اور پیڑوں میں لگاتے جاتے ہیں۔ تاکہ گیلا آٹا ہاتھ

پلیٹ

میں نہ چیٹے۔ (لگانا کے ساتھ) ۱۲ وہ بھوک جو آٹے کا دودھ نکالنے کے بعد باقی رہے۔ پلیتھن پکانا۔ پتلا حال کرنا۔ گرد جھاڑنا۔ کسی کے تخریب کے درپے ہونا پرانا محاورہ ہے۔ اب متروک ہے (سودا) ٹکی مُسرِف کے گھر لگاؤں گا۔ اور پلیتھن ترا پکاؤں گا۔ پلیتھن نکالنا۔ خوب مارنا پیٹنا۔ بھرکس نکالنا۔ جھیک بنانا۔ مار مار کر اُدھ مُوا کرنا۔ پلیتھن نکل جانا۔ یا نکلنا۔ بڑا نقصان ہو جانا۔ تباہ حال ہو جانا۔ خستہ حال ہو جانا۔ (میر) یاں پلیتھن نکل گیا واں غیر اپنی ٹکی لگائے جاتے ہیں۔

پلیٹ۔ (انگ) مونث۔ بڑی رکابی۔

پلیٹ فارم۔ (انگ) مونث ۱ سطح۔ چبوترہ ۲ وہ چبوترہ جس کے متصل اسٹیشن پر عموماً ریل کھڑی ہوتی ہے ۳ وہ چبوترہ جس پر کھڑے ہو کر مقرر تقریر کرتا ہے۔

پلید۔ (ف) صفت۔ ناپاک۔ نجس ۲ (اردو) مذکر۔ بھوت پریت۔

پلیڈر۔ (انگ) مذکر۔ ضلع کا وکیل۔ وکیل۔

پلیگ۔ (انگ) مذکر۔ وبائے طاعون۔

پلیو۔ (ھ) مذکر ۱ گوشت کا شوربا ۲ آٹا یا پسے ہوئے چاول جو شوربا گاڑھا کرنے کو ملاتے ہیں ۳ زمین جس میں ہل چلانے کے بعد آبپاشی کی گئی ہو۔

پمپ۔ (انگ) مذکر۔ نل۔ پانی کا نل۔

پمفلٹ۔ (انگ) مذکر۔ رسالہ۔ چھوٹی سی کتاب۔

پمتّن۔ (ھ) مذکر۔ گیہوں کی بہترین قسم۔

پُن۔ (س) مذکر۔ خیرات۔ ثواب کا کام۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) پُنیا تما۔ (ھ) صفت۔ (ہندو) سخی۔ فیاض۔

پَن۔ (ھ) ۱ پان کا مخفف ۲ پانی کا مخفف ۳ پانچ کا مخفف۔ پَن ڈبّا۔ (ھ) مذکر۔ پان رکھنے کا ڈبّا۔ پَن بھتّا۔ (ھ) مذکر۔ پَن مخفف پانی کا۔ ۱ اُبلے ہوئے چاول جنکو شربت میں ڈال کر پیتے ہیں ۲ پتلے پکے ہوئے چاول۔ پَن بھرا۔ (ھ) مذکر۔ پانی بھرنے والا مزدور۔ پَن بھرن۔ پن بھری

پن

(ھ) مونث پانی بھرنے والی عورت۔ (اول لکھنؤ میں دوسرا دہلی میں مستعمل ہے) پَنچکی۔ (ھ) مونث۔ چکی جو پانی کے زور سے چلتی ہے۔ پَنچھورا۔ (ھ) مذکر۔ لڑکوں کے کھیل کا ایک ظرف جس کے پیندے میں سوراخ ہوتے ہیں۔ جب ظرف کا منھ بند کر دیتے ہیں پیندے کے سوراخوں سے پانی ٹپکنے لگتا ہے (جرأت) ضبط گریہ سے یہ ڈر ہے کہ نہ پڑ جائیں کہیں شکل پنچھورے کے اس دیدۂ تر میں سوراخ پَن ڈبّا۔ (ھ) مذکر۔ پان رکھنے کا ڈبّا۔ پَن ڈُبّی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی مرغابی جو پانی میں مچھلی کا شکار کرتی ہے۔ پنسورہ۔ دیکھو پنج سورہ۔ پنسوئی (ھ) مونث۔ چھوٹی ناؤ۔ (بحر) اگر رہا یہی رونا تو رہ چکیں آنکھیں۔ ڈبوئیگی مری پنسوئیوں کو جوئے فراق۔ پنسیرا پنسیری۔ (ھ۔ اول مذکر دوم مونث) ۱ پانچ سیر کا باٹ ۲ پانچ سیر کا دیگچہ۔ پنشاخہ۔ دیکھو پنج شاخہ۔ پن کپڑا۔ (ھ) مذکر۔ وہ کپڑا جسے پانی سے تر کرکے زخم پر باندھتے ہیں۔ پن کُٹّی۔ (ھ) مونث ایک قسم کا آلہ جس میں پوپلوں کے لئے پان کوٹتے ہیں۔ (داغ) بوڑھے جناب شیخ ہیں کیونکر چبائیں پان۔ پن کٹی اُن کے واسطے لوہے کی چاہیے۔ پن کوّا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی مرغابی۔ پَن گُڈّی۔ مونث۔ ایک قسم کا کنکوّا۔ (جانصاحب) دریا کنارے خضر ہے یہ کل دل میں آئی لہر۔ پن گڈی آج رخ کی اُڑاؤں میں ڈور پر۔ پَن گھٹ۔ (ھ۔ پن۔ پانی + گھاٹ) مذکر۔ پانی بھرنے کی جگہ جو گھاٹ پر ہوتی ہے۔ پنواڑی۔ (ھ) ۱ مذکر۔ پان بیچنے والا ۲ مونث۔ وہ جگہ جہاں پان بکثرت ہوں۔ پنواڑن۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) پان بیچنے والی عورت۔ پنھیارا۔ (ھ) پانی بھرنے والا مرد۔ دہلی میں اس کا مونث پنھیاری۔ لکھنؤ میں پنھیارن ہے۔ پنھیائی۔ (ھ) صفت۔ وہ چیز جس میں رطوبت زیادہ ہو۔ پَنیا۔ پانی کا۔ پانی میں رہنے والا ۲ پھیکا بدمزہ پنیا سانپ۔ مذکر۔ وہ سانپ جو پانی میں رہتا ہے۔ (شاد) وہ نہا کر زلف پیچاں کو جو بکھرانے لگے۔ حسن کے دریا میں پنیا سانپ لہرانے لگے۔ پنیا سُوت (ھ) صفت۔ (لکھنؤ) وہ تالاب جس میں پانی زمین سے خود بخود نکلکر باقی رہے

پن پنا

۲ مذکر۔ پانی کا چشمہ۔ پانی نکلنے کا سوت۔ پنیا کال۔ (ھ) مذکر۔ وہ قحط جو بارش کی کثرت کی وجہ سے پڑے۔

پَنْ پَنَا۔ (ھ) لفظ کے آخر میں لگائے جاتے ہیں کبھی معنی مصدری اور کبھی معنی سن وسال کے دیتے ہیں۔ جیسے لڑکپن۔ بانکپن۔ بچپنا کبھی معنی نسبت کے ظاہر کرتے ہیں۔ جیسے مُشہدپن۔ لُچپن۔ بعض فصحا۔ اس کی ترکیب فارسی الفاظ کے ساتھ غیر فصیح اور صرف ہندی الفاظ کے ساتھ جائز سمجھتے ہیں حالانکہ ایسے الفاظ کثرت سے فصحا کے استعمال میں ہیں جو فارسی اور ہندی لفظوں سے مرکّب ہیں جیسے سمجھدار۔ دیوانہ پن۔

پِن۔ (انگ) مونث۔ گھنڈی دار سوئی جس سے کاغذ وغیرہ نتھی کرتے ہیں۔

پَنّا۔ (ھ) مذکر ۱ ایک سبز رنگ جواہر کا نام ۲ شربت جو املی کو پانی میں ملکر یا کھیرے خواہ آم کو جُھلبھلا کر بناتے ہیں ۳ (ہندو) ورق کتاب کا۔ چاندی سونے کا ورق۔ کسی دھات کا ورق ۴ جوتی کے اوپر کا چمڑا۔ (اُگی۔ (منیر) تیری ہر جوتی کا پنّا آج ہیرا ہوگیا۔

پُنّا۔ اردو۔ (فارسی پہنا کا بگڑا ہوا) مذکر۔ چوڑائی۔ آنار۔ پاٹ۔

پنالا۔ (س) مذکر۔ (عم) موری۔ نالی۔ پنالی۔ (س)۔ عم۔ مونث موری پنالی پڑنا دیکھو پرنالی پڑنا۔

پَناہ۔ (ف) مونث ۱ حمایت۔ سہارا ۲ دیوار کا سایہ ۳ امن کی جگہ۔ حفاظت کی جگہ ۴ بچاؤ۔ محافظت۔ جیسے جہاں پناہ۔ (دینا۔ لینا۔ مانگنا ملنا کے ساتھ) دیکھو جہاں پناہ۔ شہر پناہ۔ پناہ بخدا۔ (ف) خدا کی پناہ۔ (فقرہ) مگر دو چار دن سے وہ اینچا کھینچی میں جان ہے کہ پناہ بخدا۔ پناہ دہی (ف) مونث پناہ دینا۔ پناہ گاہ۔ (ف) مونث۔ پناہ کی جگہ۔ پناہ گیر (ف) صفت۔ پناہ لینے والا۔

پُنبہ۔ (ف) بالضم تلفظ پُنبہ ہے۔ مذکر۔ روئی۔ کپاس۔ (برق) پنبہ مینا بنا ہے چراغ طور کی۔ دہلی میں مونث ہے۔ (تو مینا کے ساتھ) پُنبہ بگوش

پنج

پنبہ درگوش۔ (ف) لفظی معنی کان میں روئی رکھے ہوئے) صفت بہرا۔ غافل بے خبر۔ پنبہ دوز۔ (ف) صفت۔ پرانے کپڑے سینے والا۔ پنبہ دہن (فا) (ف) صفت۔ کم گو۔ کم سخن۔ (بحر) کھلانہ حال کسی سے لا ابالی کا۔ مدام پنبہ دہن شیشۂ شراب رہا۔ پنبۂ مینا۔ (ف) مذکر۔ روئی جو شراب کے شیشے میں لگاتے ہیں۔ پنبئی۔ (ف) صفت ۱ روئی دار ۲ روئی دار دوتہ کا کپڑا

پَنپنا۔ (ھ) بفتح اول و دوم) لازم ۱ دُبلے کا موٹا ہونا۔ بوٹی چڑھنا (فقرہ) وہ اس تکلیف کی وجہ سے پنپتا نہیں ہے ۲ حالت سنبھلنے لگنا۔ کمزوری دور ہونا۔ (فقرہ) سیری بجیری نے اولاد کو ایسا سقیم الحال کر دیا کہ اب اُنکے پنپنے کی اُمید نہیں ۳ (درخت کے لئے) شاخیں نکلنا۔ بڑھنا۔ سرسبز ہونا۔ تر و تازہ ہونا۔ (فقرہ) اتنے دن ہوگئے یہ درخت نہیں پنپا۔

پَنتھ۔ (ھ)۔ (ہندو) مذکر۔ طریق۔ فرقہ۔ دین۔ مذہب۔ ملّت۔ گروہ۔

پَنج۔ (ف) صفت ۱ پانچ ۲ (چابکسوار) سات برس کا گھوڑا۔ پنج آیت۔ مونث۔ قرآن کی آیتیں۔ سوم میں خاصکر اور فاتحوں میں عموماً حفاظ کم سے کم پانچ سورتیں۔ (سورۂ فاتحہ اور چاروں قل) پڑھکر ثواب پہنچاتے ہیں۔ (داغ) ایسی جلدی ہوئی عاشق کے سوم میں آکر۔ پنج آیت نہ سُنی اُٹھ گئے وہ گھبرا کر۔ پنج ارکان۔ (ف) مذکر۔ (مسلمانوں کی اصطلاح) کلمۂ طیبہ۔ نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ۔ (راسخ) داخل اُس کا عشق ہے ایمان میں بڑھ گیا اک رُکن پنج ارکان میں۔ پنجاہ (ف) صفت۔ پچاس یہ لفظ بالفتح صحیح اور بالکسر غلط ہے۔ پنجتن پاک۔ (ف) مذکر۔ (مسلمانوں کی اصطلاح) پیغمبر خدا۔ فاطمہ زہرا۔ حضرت علیؑ۔ امام حسنؑ۔ امام حسینؑ۔ پنج روزہ (ف) ایک دن پیدائش کا۔ دوسرا دن موت کا اور ہفتہ میں بقیہ پانچ روز دنیا میں عیش کرنے کے لئے) صفت پانچ دن کا۔ چند روز کا۔ ناپائیدار۔ (فقرہ) پنجروزہ زندگی کا کیا اعتبار۔ پنج سورہ۔ مذکر۔ قرآن شریف کی پانچ سورتوں کا مجموعہ۔ اس جگہ پنسورہ بھی زبانوں پہ ہے۔ (ظفر) تربیتؔ

پنج

چار یار کی قرآن کی قسم۔ پڑھتا ہر اک فرشتہ ہو پنسورہ عرش کا۔ پنجشاخہ۔ (ف) مذکر۔ وہ لوہے کا پنجہ جسکو بانس کی لکڑی پر لگا دیتے ہیں اور اسمیں پلیتے لگاکر روشن کرتے ہیں۔ ایک قسم کی پانچ شاخوں والی شمع۔ (ناسخ) دستِ رنگیں یاد آئے گر شبِ تاریک میں۔ پنجشاخہ سامنے آنکھوں کے روشن ہوگیا۔ اس جگہ پنشاخہ بھی کہتے ہیں۔ (مثنوی عالم) جلوے اپنے دکھار ہے تھے جدا۔ دستی کنٹی گلاس پنشاخہ۔ پنجشنبہ۔ (ف) مذکر جمعرات۔ مشتری کا دن۔ پنج عیب۔ (ف) مذکر۔ ۱ پانچ عیب ۲ وہ گھوڑا جس میں ذیل کے پانچوں عیب موجود ہوں۔ ۱ منھ زور یعنی کھنکھنا ۲ شبکور ۳ کہنہ لنگ ۴ حشری ۵ کمری جس کی کمر سواری اور جست میں خم نہ ہو سکتی ہو۔ پنج عیب شرعی۔ (ف) مذکر۔ ۱ اصطلاحی معنی۔ چوری۔ زنا۔ قمار بازی۔ شراب خوری دروغگوئی ۲ جملہ عیوب۔ کل برائیاں۔ (فقرہ) لڑکی کا پردہ کھلتا گیا۔ زبان بڑھتی گئی چھوٹی لپاٹن۔ بے رحم۔ نکمی۔ کام چور۔ بے ادب۔ بے حیا غرض پانچوں عیب شرعی موجود تھے۔ پنجگانہ۔ (ف) مونث۔ پانچوں وقت کی نماز (سحر) ادا دل سے کرتے ہیں فرضِ خدا۔ کہ ہوتی نہیں پنجگانہ قضا۔ پنج گنج۔ (ف) مذکر۔ مجازاً ۱ حواس خمسہ ۲ پانچوں نمازیں ۳ خسرو بن ہرمز بن نوشیرواں کا لقب پرویز تھا جسکے خزانہ کو پنج گنج کہتے تھے۔ (محسن) اگبراں جہاں کا آبرو ریز برہمزن پنج گنج پرویز۔ پنج گوشہ۔ (ف) صفت۔ پانچ کونے کا۔ پنجم۔ (ف بضم سوم) صفت۔ ۱ پانچواں ۲ محصول جو سوداگروں سے منجانب حکومت لیا جائے (رشک) حواس مردم اقلیم پنجم بھی اُڑا ڈالے۔ یہ پنجم لی انہوں نے وسعتِ اقلیم پنجم سے۔ پنجمیں۔ (ف۔ ین زاید) صفت۔ پانچواں۔ پنج نوبت۔ (ف) مونث۔ ۱ پانچ وقت کی نوبت جو بادشاہوں کے درِ دولت پر بجائی جاتی ہو ۲ (کنایۃً) پانچ وقت کی نماز ۳ پانچوں باجے جو شادی کی علامت ہیں۔ یعنی دف۔ ڈھول۔ طاسہ۔ نفیری۔ دمامہ۔ پنجوقتی۔ صفت۔ پانچوں وقت کی نماز۔ پنجہزاری۔ شاہی زمانے کا ایک درجہ کا منصب۔ پنج ہونا (ہا بکسر اول)

پنجہ

گھوڑے کا سات سال کی عمر کو پہنچنا۔ گھوڑے کا جوان ہونا۔ نہایت شریر ہونا۔ پنجاب۔ (ف) مذکر۔ ہندوستان کا وہ صوبہ جسمیں پانچ دریا جھیلم چناب راوی۔ بیاس ستلج ہیں۔ پنجابی۔ صفت۔ پنجاب سے منسوب پنجاب کا رہنے والا۔ پنجاب کی زبان۔

پنجر۔ (ہ) مذکر۔ ڈھانچ پسلی جیسے انجر پنجر ڈھیلے ہونا۔

پنجرہ۔ (فارسی بحرکت جیم قفس۔ اردو میں بسکون جیم بھی مستعمل ہے) مذکر پرندوں کے رکھنے کا تیلیوں کا گھر۔ (امیر) جوشِ جنوں ہمیشہ ہو (لا) آئے چاک میں شیروں سے خالی ایک گھڑی پنجرے نہیں۔ (محسن) گلزار ہوئے ہیں سبز فانوس پنجرے میں ہر طوطیوں کے طاؤس ۲ (مجازاً) قالب انسانی۔ پنجرے کی کھڑکی کھول دینا۔ (مجازاً) آزادی دینا۔ آزاد کرنا۔ (داغ) جسکو ہو ذوقِ اسیری اُڑکے وہ جائے کہاں۔ تو مرے پنجرے کی اے صیاد کھڑکی کھول دے۔ پنجری۔ (بالکسر) مونث۔ چھوٹا پنجرا۔

پنجڑی۔ (ہ۔ بالفتح) مونث۔ چوسر کا ایک داؤں۔ جب دو پانسے دو دو عدد کے اور ایک پانسا ایک کا پڑے تو اُس کو پنجڑی پڑنا کہتے ہیں جب پانچ کوڑیاں چت پڑتی ہیں تو اس کو بھی پنجڑی کہتے ہیں۔

پنجنا۔ (ہ) ہندو۔ جھلنا۔ رانگ یا ٹانکے سے پیوست کرنا۔

پنجہ۔ (ف) ۱ کفِ دست و پا ۲ پنجاہ کا مخفف پنجہ ۳ آفتاب کی کرنیں) مذکر (کنایۃً) آفتاب کی کرنوں کو کہتے ہیں۔ (وزیر) گئی نہ تیرگی شام ہجر تا دمِ صبح۔ دعا کو پنجۂ خورشید تک بلند ہوا ۲ گنجفہ یا تاش کا وہ پتا جسپر پانچ کا نشان بنا ہوتا ہو۔ (اسیر) تم گنجفے کو پھینک کے صاحب جو اُٹھ چلو۔ دامن پکڑ لے دوڑ کے پنجہ غلام کا ۳ وہ خمیدہ استخواں جن سے خاکروب میلا اٹھا کر اپنی ٹوکری میں ڈال لیتے ہیں ۴ پانچ سے منسوب۔ (فقرہ) پانچ پنجے پچیس ہوتے ہیں ۵ ہاتھ یا پاؤں کی پانچوں انگلیاں مع ہتھیلی کے (ذوق) ایسے پنجے ہیں نہ ایسی ہیں بشر کی انگلیاں۔ پنجۂ خورشید کے پنجے قمر کی انگلیاں ۶ جوتے کا

اگلا حصہ جس میں انگلیاں رہتی ہیں ۔ پنجہ خار ۔ پشت خار ۔ علم کا وہ اوپر کا حصہ جس میں پانچوں انگلیاں ہتیلی کے ساتھ بنی ہوتی ہیں ۔ لپ مٹھی جیسے پنجہ بھر آٹا ۔ ایک قسم کا زور جو حریف کی انگلیوں میں پنجہ ڈال کر کیا جاتا ہے ۔ موٹھ قبضہ گرفت ۔ قابو ۔ (قصاب) پیٹھ سے اوپر کا گوشت ۔ حیوانات کا چنگل اور پاؤں ۔ پانچ روپیہ ۔ (فقرہ) پنجہ جیب سے نکال کر حوالے کیا ۔ قبضہ اختیار ۔ (فقرہ) کرامت علی کو کلچھرے اڑانے کے واسطے ضرورت بڑی ہوگی خیال آیا کہ اور کوئی ڈھب نہیں بنتا اماں کے پنجے سے روپے نکالو اور چپکے چپکے مزے اڑالو پنجۂ آفتاب ۔ پنجۂ خورشید ۔ (ف) مذکر ۔ آفتاب کی کرنیں ۔ مثال کے لئے دیکھو پنجہ پھیرنا ۔ (پہلوانوں کی اصطلاح) پنجے میں پنجہ ڈال کر مروڑ دینا ۔ (داغ) اس نزاکت پر جو وہ پنجہ کرے ۔ پنجۂ مرجاں کا پنجہ پھیر دے ۔ (کنایۃً) غلبہ حاصل کرنا ۔ دبا لینا ۔ (رشک) زبردستی میں اب ایسا تمہارا مرتبہ پہونچا ۔ اجل کا پھیر دے پنجہ جو وہ پنجہ کرے تم سے ۔ پنجہ ٹیکنا ۔ (کنایۃً) گنجایش پانا ۔ سہارا لینا (فقرہ) یاروں کو پنجہ ٹیکنے کی ذرا سی جگہ ملجائے وہ اڑنگا لگایا ہو کہ چاروں شانے چت ۔ پنجۂ شانہ ۔ (ف) مذکر ۔ (مجازاً) کنگھی کے دندانے ۔ (ذوق) پنجۂ شانہ کو دیتا ہے خدا کب ناخن ۔ جانتا ہے کہ یہ ہے عقدہ کشائی کرتا ۔ پنجہ کرنا ۔ آدمی کے پنجے میں پنجہ ڈال کر زور آزمائی کرنا ۔ مقابلہ کرنا ۔ دیکھو پنجہ پھیرنا ۔ پنجہ کش (ف) مذکر ۔ پنجہ کرنے والا ۔ وہ لوہے کا پنجہ جس میں ہاتھ ڈال کر پنجہ لڑانے کی مشق کرتے ہیں ۔ ایک قسم کی روئی جس میں پانچوں انگلیوں کا نشان پڑا ہوتا ہے ۔ پنجے سے شکار کرنے والے جانور ۔ پنجہ لڑانا ۔ پنجہ سے پنجہ ملا کر زور کرنا ۔ پنجہ لیجانا ۔ غالب آجانا ۔ حریف مقابل کا پنجہ موڑ دینا ۔ پنجہ مارنا ۔ چنگل مارنا ۔ جھپٹا مارنا ۔ قابو میں کرنا ۔ (داغ) اُسکی شہباز نظر نے پنجہ مارا ہے غضب ۔ پھڑ پھڑا کر طائر دل چھوٹنے پاتا نہیں ۔ پنجہ مروڑنا ۔ پنجہ پھیرنا ۔ (مومن) ہم میں فلک نگہ کی بھی طاقت نہ چھوڑ دیکھ ۔ دست عزہ سے پنجۂ خورست مروڑ دیکھ پنجۂ مریم (ف) مذکر ۔ ایک گھاس کا نام جسے حضرت مریمؑ نے حضرت عیسیٰؑ کے جننے کے وقت پنجہ مارا تھا ۔ یہ گھاس پانی میں بھگو کر حاملہ عورت کے قریب رکھتے ہیں جس سے بچہ جننے میں آسانی ہوتی ہے ۔ (ذوق) اس زلف فتنہ زا کے لئے اے مسیح دم ۔ کچھ دست شانہ پنجۂ مریم سے کم نہیں ۔ پنجہ موڑنا ۔ پنجہ پھیرنا ۔ پنجوں پر چلنا ۔ پنجوں کے بل چلنا ۔ ایڑی کو اونچا کرکے پاؤں کی انگلیوں کے سہارے چلنا ۔ (کنایۃً) غرور کرنا ۔ اترا کر چلنا زمیں پر پاؤں نہ رکھنا ۔ (ناسخ) بانکپن میں پانچ پر چلتا ہے وہ پنجوں کے بل ۔ راہ میں ٹکتی نہیں اس فتنہ گر کی ایڑیاں پنجے جھاڑ کر پیچھے پڑنا پنجے جھاڑ کر پیچھے چمٹنا ۔ پنجے جھاڑ کر پیچھے لپٹنا ۔ کسی کام میں ہمہ تن مشغول ہونا ۔ نہایت مستعدی سے کسی کام میں مصروف ہونا ۔ (ناسخ) لیگیا صحرا کی جانب واں اُسے شوق شکار ۔ شیر غم پیچھے پڑا یاں کیا ہی پنجے جھاڑ کر ۔ پیچھے پڑ جانا ۔ بُرا بھلا کہنا ۔ سخت سُست کہے جانا ۔ (ظفر) جنوں مجنوں سے میرے اتو کپڑے پھاڑ کر چمٹا ۔ بچے کیا اب کے ہاتھوں سے یہ پنجے جھاڑ کر چمٹا ۔ (داغ) دل بچے کیونکر تمہارے ہاتھ سے ۔ تم تو پنجے جھاڑ کر پیچھے پڑے ۔ (انشا) کہاں ہے مغز میں طاقت نہ چھیڑو شیخ جی صاحب ۔ عبث تم جھاڑ کر پنجے مجھے اے مہرباں لپٹے پنجے سے چھوٹنا ۔ آزاد ہونا چنگل سے چھوٹنا ۔ (ناسخ) گر قفس بن پھنس گئی بلبل تو اس کا غم نہیں ہے یہی صدمہ کہ چھوٹی پنجۂ صیاد سے ۔ پنجے گاڑنا ۔ پنجے جمانا ۔ کسی جگہ قبضہ کرنا ۔ تی بقر ہو جانا ۔ جم کر بیٹھ جانا ۔ پنجے میں لانا ۔ پنجے میں لینا ۔ بس میں لانا ۔ قابو میں لانا ۔ جال میں پھنسانا ۔

پنجیرا ۔ (ھ ۔ نون غنہ) ۔ (ہندی) وہ شخص جو برتن جھالنے کا کام کرتا ہے قلعی گر ۔

پنجیری ۔ (بالفتح وکسر سوم وسکون یائے معروف) مونث ۔ ایک قسم کی مٹھائی ۔ عورتیں آٹا شکر سونٹھ ملا کر گھی میں بھونتی اور چوتھی کی صبح کو عورتوں میں تقسیم کرتی ہیں ۔ (جان صاحب) بھیجی پنجیری جلد بنوا کر ۔ (ہندی) گوند کھانی

جو زچہ کو کھلائے جاتے ہیں۔

پنچ - (انگ بالفتح) ۱ مذکر۔ انگلستان کا ایک با تصویر ہفتہ وار اخبار جس میں ظرافت آمیز مضامین ہوتے ہیں ۲ (ہندی) پانچ کا مخفف ۳ (ھ) حاکم۔ ثالث۔ حَکَم۔ قوم کا سردار ۴ صلاح کار۔ مشیر ۵ عام لوگ۔ (مثل) پنچ مل خدا اِدھر پنچ ۶ دلال ۷ مونث۔ کمان۔ تانت۔ پنچ بلی کہیں تو بلی سہی۔ مثل۔ چار آدمی جو کہیں وہی ٹھیک ہو۔ سب کی یہی صلاح ہے تو یہی سہی۔ (نوٹ) ایک بنیا دکان بند کر کے چارپائی بچھا کے لیٹ رہا۔ کچھ غنودگی آ گئی تھی کہ ایک چور موقع پا کر دکان کھول کر اندر داخل ہوا بنیا جاگ اُٹھا فوراً دوکان کی کُنڈی لگا دی چور بلی کی بولی بولنے لگا بنیے نے کہا کہ ابھی تو بند رہ صبح کو پنچوں کے روبرو پیش کروں گا اگر وہ بلی کہینگے تو بلی ہی سہی پنچ پیرا۔ صفت۔ مذکر ۱ وہ شخص جو ہر مذہب میں شریک ہو ۲ حلال خوروں کی ایک قسم۔ پنچ پولیا۔ (پولیا)۔ (رزاز) بڑا اور کشادہ پنجدرہ جو بڑے بازاروں میں اس غرض سے بنایا جاتا ہو کہ ہر در سے سوار اور پیادے گزر سکیں۔ پنچ فیصلہ۔ مذکر۔ پنچایتی فیصلہ۔ وہ فیصلہ جو پنچوں نے کیا ہو پنچ مل خدا اُدھر پنچ۔ مثل۔ چار کی صلاح سے کام کرنا گویا خدا کی رضی سے کام کرنا ہو۔ پنچ مل کیجے کاج ہارے جیتے نہ آوے لاج۔ مثل مشورہ کے بعد کام کرنے میں ندامت نہیں ہوتی۔ پنچوں کا پیالہ۔ (عم) مذکر۔ چلم حقہ۔ پنچوں کا پیالہ پینا۔ برادری میں شامل ہونا۔ پنچوں کا کہنا سر آنکھوں پر مگر پرنالہ یہیں رہیگا۔ مثل۔ ضدی کی نسبت بولتے ہیں اُس کو لاکھ فہمائش کی جائے کچھ اثر نہیں ہوتا۔

پنچا - (ھ بالفتح) مذکر۔ لکڑی دستہ دار جس میں پانچ شاخیں ہوتی ہیں کسان اس آلہ سے کٹے ہوئے غلہ کو حرکت دیتے ہیں تاکہ بھوسی دانہ سے الگ ہو جائے۔

پنچایت - (ھ - پنچ مخفف پانچ کا ہی) پنچایت دو قسم کی ہوتی ہے ۱ خانگی جس سے حکومت کو کچھ تعلّق نہیں ہوتا۔ آپس کے لوگ مل کر جھگڑے کا فیصلہ کر دیتے ہیں ۲ سرکاری جس میں عدالت سے پنچ مقرر ہوتے ہیں۔ (مونث) ۱ مشورے کی مجلس۔ کمیٹی۔ جلسہ۔ (شعور) نہیں عناصر اربع کی خوب پنچایت۔ عبث یہ جان کے جھگڑے میں ڈال رکھتے ہیں ۲ غل۔ غپاڑا۔ ہجوم۔ رذیلوں کے عزیزوں کا جمع ہونا ۳ صلاح مشورہ۔ ثالثی ۴ پنچایتی فیصلہ۔ پنچایتی تجویز پنچایت بدنا۔ (عو) معاملے کو حَکَم یا ثالث کے سپرد کرنا۔ حَکَم مقرر کرنا (جان صاحب) بدنے لگی ہیں کس لئے پنچایت آپ سے۔ مالک ہو اب وکیل مری نتھیال کا پنچایت جوڑنا ۱ لوگوں کو مشورے کے لئے اکٹھا کرنا ۲ پنچایت کرنا۔ مشورہ لینا ۳ بھیڑ لگانا۔ پنچایت کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ (داغ) دل کے مقدمہ میں نبے گا نہ کوئی پنچ۔ پنچایت ایسے جھگڑے کی کس کی بلا کرے۔ پنچایت نامہ۔ مذکر پنچ فیصلہ۔ پنچایتی۔ صفت۔ پنچوں سے منسوب۔ پنچایت سے متعلق ۲ شاملات کا ساجھے کا۔ جیسے پنچایتی مکان ۳ (عم) نطفہ حرام۔ پنچایتی سالا (عم) ہر شخص کا سالا۔ ایک قسم کی گالی اور مزاح ہو۔ پنچایتی فیصلہ۔ مذکر پنچ کا فیصلہ۔

پنچکڑی - (ھ) مونث۔ پچلڑی۔ دیکھو پچ۔

پنچم ۱ (موسیقی) مذکر۔ راگ کے ایک سُر کا نام بعض مونث بھی بولتے ہیں۔

پنچمی - (ھ) مونث۔ چاند کی پانچویں تاریخ۔

پنچھا - (ھ پن مخفف پانی کا) مذکر۔ زخم کا پانی ۲ رطوبت جو منہ سے نکلتی ہے۔ (چھوٹنا کے ساتھ)

پنچھالا - (ھ - پونچھ - دُم) صفت ۱ ہر وقت ساتھ رہنے والا۔ وہ بچہ جو ہر وقت ماں کے پیچھے پیچھے پھرے ۲ کنکوے کی دُم ۳ نوکر۔ خدمتگار۔ مصاحب۔ ۴ (مزاحاً) خوشامدی۔ (سودا) جس کو جانے ہے کچھ ٹکوں والا۔ اُسکے پیچھے ہے آپ پنچھالا۔ اب زبانوں پر پچھلا ہے۔

پند - (ف) مونث۔ نصیحت۔ نیک صلاح۔

پندار - (ف - بروزن بسیار) مذکر۔ غرور۔ نخوت۔ خیال۔ تصوّر (ظفر)

سرکشی کرتا ہے کیا کیا اپنی ہستی پر حباب۔ دیکھنا اکدم میں یہ پندار کیا تھا کیا ہوا

پندرہ - (ھ) صفت۔ ۱۵ - ۱۵۔ پندرھواں۔ صفت! (ع) پندرھواں سال، پندرہ سے منسوب۔

پنڈ - (ھ) مذکر! (ع) جسم۔ بدن ۲: آٹے یا چاول کا گولا جسکو ہندو مردوں کے نام پر دریا میں چھوڑتے یا گائے کو کھلاتے ہیں ۳: ھنڈا۔ تھوا

پنڈ پڑنا - (ھ) - (ہندو) پیچھے پڑنا۔ سپردگی میں آنا۔ حصہ میں آنا۔ پنڈ چھوٹنا۔ نجات ہونا۔ پیچھا چھٹنا۔ رہائی پانا۔ سنتے ہی سوز کی خبر مرگ خوش ہوا۔ کہنے لگا کہ پنڈ تو چھوٹا بھلا ہوا۔ پنڈ چھوڑانا۔ پیچھا چھوڑانا۔ بچانا۔ نجات دینا۔ پنڈ نہ چھوڑنا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ نجات نہ دینا۔ (فقرہ) دو برس تک بچہ کسیوقت ماں کا پنڈ چھوڑتا نہیں۔ پنڈ کھجور۔ مونث۔ ترخرما۔

پنڈا - (ھ) مذکر۔ (ع) ۱: جسم۔ بدن ۲: گولا۔ گول چیز۔ پنڈا اچھوتا ہونا۔ (ع) باعصمت ہونا۔ باکرہ ہونا۔ (امیر) انگ شوق سے کہتی ہے یہ عصمت اس کی۔ کہ اچھوتا مرا پنڈا ہے نہ چھو تو اس کو۔ پنڈا پھیکا ہونا۔ (ع) بدن گرم ہونا۔ خفیف حرارت ہونا۔ (شوق) کچھ عجب حال میرے جی کا ہے۔ دیکھو پنڈا ابھی سے پھیکا ہے۔ پنڈا جلنا۔ لازم۔ بخار رہونا۔ تپ کی شدت ہونا۔ پنڈا دُھلانا۔ پنڈا دھونا کا متعدی۔ (ع)۔ (فقرہ) آ تیرا پنڈا دُھلا کر کپڑے پہنادوں۔ پنڈا دھونا۔ (ع) بدن دھونا۔ نہانا۔ غسل کرنا۔ (رشک) جب نئے کپڑے پہننے کیجئے یاد کفن۔ غسل میت کا تصور کرکے پنڈا دھوئیے۔ پنڈا غوطہ کر ڈالنا۔ (ع) (لکھنؤ) بدن دھو ڈالنا۔ (فقرہ) میری بچی کچھ ایسی تدبیر کرو کہ میری نماز نہ جائے۔ ذرا سا پانی منگواؤ تو میں پنڈا غوطہ کر ڈالوں۔ پنڈا کورا ہونا۔ (ع) باکرہ ہونا۔ (تعلق) ہے یہ انواسی اسکو ڈر کیا ہے۔ تو نہ جا تیرا کورا پنڈا ہے۔

پنڈا - (ھ) مذکر۔ مندر کی خدمت کرنے والا۔ پروہت۔ مذہبی رسوم ادا کرنے والا برہمنوں کی ایک قوم کا نام۔

پنڈارا - (ھ) ۱: مرہٹا ۲: غارت گر۔ لٹیرا ۳: بقالوں کی ایک قوم۔

پنڈال - (ھ) مذکر۔ شامیانہ۔

پنڈالو - (ھ) مذکر! ایک قسم کا کچالو۔ ایک قسم کا زمین کند ۲: (دکن) اربی۔ گھوئیاں۔ اردی۔

پنڈت - (ھ) مذکر۔ (ہندو) عقلمند۔ دانا۔ عالم۔ فاضل۔ علم سکھانے والا استاد۔ ایک تعظیمی خطاب ۲: مذہبی قانون جاننے والا ۳: منجم۔ جوتشی۔ پنڈتانی (ھ) مونث۔ پنڈت کا مونث۔ پنڈتائی۔ (ھ) مونث! پنڈت کا کام یا پیشہ ۲: علمیت۔

پنڈخی - ایک قسم کی فاختہ

پنڈک - (ھ) ایک قسم کی فاختہ۔

پنڈلی - (ھ) مونث۔ ٹانگ کا وہ حصہ جو ٹخنے اور زانو کے بیچ میں ہوتا ہے۔

پنڈلم - (بالکسر و سکون سوم و فتح چہارم۔ انگریزی میں بالکسر و ضم سوم و فتح چہارم ہے) مذکر۔ کلاک گھڑی کا لنگن۔

پنڈول - (ھ) مونث۔ ایک قسم کی سفید مٹی جو دیواروں پر سفیدی کی بجائے پھیرتے ہیں جسپر پانی چھڑکنے سے سوندھی خوشبو نکلتی ہے۔ اور جسکو پہلوان سینے پر بھی ملتے ہیں۔ (داغ) کیوں منگائی ہے یہ پنڈول تمھیں لیپا پوتنا بھی آتا ہے

پنڈی - (ھ) مونث۔ (ہندو) ۱: لکڑی۔ پلینڈی ۲: مذبح ۳: رسّی کا گولا ۴: شیوجی کی مورتی کا گول پتھر جسپر ہندو جل چڑھاتے ہیں۔

پنس۔ فنس - (انگ پن ہس۔ ناؤ) مونث پالکی۔ اردو میں بکسر اول و فتح دوم ہے۔ (ناسخ) رباعی۔ ممکن نہیں ایسی ہو کوئی تنگ جنس۔ عضا ہیں شکنجے میں تو محبوب نفس۔ ہوں زمزمہ سنج بوستان معنی۔ ہو جاؤں نہ کس طرح گرفتار قفس۔

پنسار ہٹا - (ھ) مذکر۔ پسر ہٹا۔ پنساری۔ (ھ) مذکر۔ دوائیں بیچنے والا

پَنسال - (ھ) مونث - پانی کی گہرائی اور اُتار چڑھاؤ معلوم کرنے کا آلہ جو نہروں وغیرہ میں گاڑ دیتے ہیں ؛ زمین کی مُسطّح کرنے کا آلہ ؛ پانی پلانیکی جگہ - پیاؤ۔

پنسل - (انگ بکسر سوم - اردو میں بفتح سوم ہے) مونث - سُرمہ سیسہ یا کسی رنگ کا خاص قسم کا قلم۔

پنشن - (انگ) مونث - وظیفہ جو خدمت کے صلے میں بڑھاپے میں مقرر کیا جائے - (داغ) فلک دیتا ہے ہمکو درہم داغ - یہ پنشن ہوگئی ہے عمر بھر کی

پنکھ - (ھ) مذکر - بازو - پر - بال - پنکھ پسارنا - (ہندو) ؛ باز و پھیلانا اُڑنے کا ارادہ کرنا ؛ (کنایۃً) حرص کرنا - لالچ کرنا۔

پنکھا - (ھ) مذکر - بادکش - (کرنا ہلانا - جھلنا - کھینچنا - ہونا کے ساتھ) (مصحفی) پھولونکو چھڑک کر جو اُسے کیجے پنکھا - (امانت) پنکھا غیر اُسکے ہلائینگے اُڑی ہے یہ خبر - تحقیق آج ہواخواہونکی برباد ہیں سب - (سحر) اُنکی خدمت میں شب وصل گزاری ہم نے - پُچپی کرنے کبھی بیٹھے کبھی پنکھا کھینچا - (شعور) چیونٹی کو جب غش آئے ترے عہد عدل میں - پنکھے دو طرفہ ہونے لگیں گوش فیل سے - پنکھے لگ جانا - پنکھوں کا آویزاں ہوجانا ؛ کنایۃً (عو) دل دھڑکنا۔

پنکھڑی - (ھ - باے فارسی مخلوط النون وکاف مخلوط الہا) مونث - پھول کی پتّی - برگِ گل - (امیر) تمھارے لب ہیں باغ حسن کے پھول - تبسّم اُن کی نازک پنکھڑی ہے - (پڑی - کھڑی قافیے ہیں)

پنکھی - (ھ) مونث - پتنگے کی ایک قسم ؛ (عم) چھوٹا پنکھا ؛ ایک قسم کی چڑیا

پنکھیا - (ھ) مونث ؛ چھوٹا پنکھا ؛ (لکھنو) ایک قسم کا پتنگا جو چراغ اور شمع پر گرتا ہے۔

پِنکی - (ھ - پینک سے بنایا ہے) مونث ؛ نشہ کی حالت جو افیون کھانے سے ہوتی ہے ؛ صفت پینک میں مبتلا۔

پِنگا - (ھ) صفت - وہ شخص جس کے پاؤں ٹیڑھے ہوں چلنے سے عاجز ہو

پنگوڑا - (بکسر اول و واو معروف) دہلی - مذکر - ہنڈولا - ایک قسم کا جھولا جس میں بچّوں کو لٹا کر جھونک دیتے ہیں۔

پُننا - (ھ) (روئی تومنا - دُھنا - (فقرہ) تم نے تو روئی کی طرح پن ڈالا (کنایۃً) بکھانا - بُرا بھلا کہنا - کسی کے باپ دادا کا نام لیکر گالیاں دینا (فقرہ) اُس نے سات پیڑھی کو پُنا۔

پنواڑا - (ھ) مذکر - نون غنہ اور راے ثقیلہ کے ساتھ (لکھنو - (عو) طول طویل قصہ - طولانی بات - داستان ؛ (فقرہ) اُنھوں نے ایک پنواڑا کہکر میرے سامنے بیوی کو سمجھا دیا - دیوناگری میں پوڑا ہے۔

پنواڑی - (ھ) دیکھو پن۔

پُنوانا - (ھ) باپ دادا کو بُرا بھلا کہلوانا۔

پنہاں - (ف) صفت - پوشیدہ - خُفیہ۔

پنہانا - (ھ) تھنوں کو دودھ دوہنے کے واسطے پانی سے دھونا۔

پنھانا - (ھ - بروزن فعُولن) زیور سے آراستہ کرنا - پوشاک سے آراستہ کرنا - متاخرین اِس جگہ پہنانا - بروزن مفعولن کو ترجیح دیتے ہیں (داغ) آڑے زخموں کی جو قاتل نے پنھائی بدھی - آج مقتل میں شہید آئے ہیں دولھا بنکر

پُنھتر بگاڑ دینا - (عم) حواس بگاڑ دینا - پریشان کر دینا۔

پنہی - (ھ) (عم) مونث - جوتی - پاپوش - سلیپر

پنھیارا - (ھ) دیکھو پن

پنّی - (ھ) مونث ؛ رانگ چاندی یا پیتل کا ورق ؛ جوتیوں کا وہ چمڑا جسپر روغن لگاکر گھوٹ دیتے ہیں ؛ جوتی کا وہ حصہ جسپر کلابتوں کا کام کیا ہوا ہوتا ہے ؛ ایک قسم کی لمبی گھاس۔

پنیالا - (ھ) مذکر - ایک قسم کا عنابی رنگ کا میوہ جو جامن کے برابر ہوتا ہے۔

پنیانا - (ھ) پانی سے تر کرنا - پانی لگانا۔

پَنْچِیر۔ (انگ میں اِسپے نیَل تھا۔) مذکر۔ ایک قسم کا شکاری کُتّا جو شکار کی بوپہچانتا ہے اردو میں بالفتح وفتح سوم ہے۔

پَنِیر۔ (ف۔ بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے معروف) مذکر! کھانے کی نمکین چیز جس کو خاص ترکیب سے دہی کا پانی نکال کے بناتے ہیں ۲ پھٹا ہوا دہی۔ **پنیر جمانا** پنیری جمانا! پنیر کی چکتیاں بنانا ۲ (دہلی) کسی بات کی بنیاد ڈالنا ۳ (لکھنؤ) نشانہ لگانا کوئی کام ایسا شروع کرنا جس سے بہت سے کام نکلیں ان معنوں میں پنیری جمانا بھی کہتے ہیں۔ **پنیر چٹانا**۔ (دہلی) لالچ دینا۔ خوشامد کرنا۔ رشوت دینا۔ کچھ دیکر یار بنانا۔ **پنیر کے ساتھ خنکا کھاؤ**۔ اپنی راہ لو۔ اپنا کام کرو۔ خوش رہو۔

پنیر مایہ۔ (ف) مذکر جما ہوا دودھ۔ جو حیوانوں کے بچوں کے پیٹ میں ہوتا ہے اکثر بکری کے چھوٹے بچے کو دودھ پلاکر خوب دوڑاتے پھر فوراً ذبح کرکے اُس دودھ کو پیٹ سے نکال لیتے ہیں۔ یہ دودھ ضامن کا کام دیتا ہے۔

پنیری۔ مونث پھول کے چھوٹے چھوٹے پودوں کا ذخیرہ۔ (میر حسن) کہیں کیاریاں کریں گود کر۔ پنیری جمائیں کہیں کھود کر۔ کھٹے کا گودا جو پوست اور دانوں کے درمیان ہوتا ہے ۲ دیکھو پنیر جمانا۔

پ - و

پَوْ۔ (ھ) مونث ۱ سپیدۂ صبح۔ تڑکا ۲ پاؤ کا مخفف جیسے پوسیر ۳ (قمار باز) پانسوں کا ایک صفر۔ پانسے میں جب دس۔ پچیس۔ تیس آئیں تو ایک ایک پو کا استحقاق ہوتا ہے یعنی ایک خانہ زاید شمار کرتے ہیں۔ نرد بازوں کی اصطلاح میں اسکے معنی ایک کے ہیں۔ اصل میں کعبتین کے صفر کو کہتے ہیں۔ (داغ) ہیہات رنگ بدرنگ سب رہ گیا وہاں اُن کی بازی میں پو رہ گئی ۲ (دہلی) (اسمٰعیل نکہت) تشنہ کام وادیِ الفت نہ کیوں سیراب ہو۔ پو رکھی قاتل نے ہے آب دمِ شمشیر سے۔ (رکھنا۔ لگانا کے ساتھ) **پوبارہ**۔ مذکر ۱ بارہ داؤں کی ایک پو کا حاصل۔ (کنایۃً) ہر طرح سے جیت۔ (ظفر) بازی لگادے عشق کی چوسر میں شوق سے پو بارہ ہیں ظفر جو کوئی داؤ پڑ گیا۔ **پوبارہ ہونا** ۱ جیت ہونا قمار بازی میں جیت کا پانسا پڑنا ۲ فائدہ ہونا۔ گھرے ہونا۔ مال ہاتھ لگنا۔ ۳ بن آنا۔ دہلی میں پو بارے ہونا بھی کہتے ہیں۔ (داغ) عشق کی بازی میں دل جیتا مرا۔ اب تو پو بارے تمھارے ہو گئے۔ **پو پھٹنا** صبح صادق ہوجانا۔ تڑکا ہوجانا۔ (مصحفی) یار میرا ہے شب وصل اک خنجر۔ کیونکہ اب پو پھٹی اور یار بھی گھر جاتا ہے۔ **پو پھوٹنا**۔ (عو) صبح ہوجانا۔ (شاد) جا چکی شام جوانی صبح پیری ہے منور۔ چونک اے غافل کہ پو پھوٹی اُجالا ہوگیا۔ **پو چھکا**۔ مذکر (قمار باز) جُوا۔ (جان صاحب) اس جُواری خصم کا منہ میٹوں۔ اُڑی پو چھکے پر وہ ہار انوٹ۔ **پو چھکے اڑنا**۔ عیش میں بسر ہونا۔ (فقرہ) دن رات پو چھکے اُڑ رہے ہیں پانچوں گھی میں اور سر کڑاہی میں کا مضمون ہے۔ **پو سیرا**۔ (ھ) مذکر بیس تولہ کا بانٹ۔ پاؤ سیر کا وزن۔ **پوسیری**۔ (ھ) مونث ۱ پاؤ بھر کا پیمانہ پاؤ بھر کی چیز ۲ سیر میں پاؤ بھر۔ (فقرہ) گوشت میں پوسیری گھی پڑا ہے یعنی ایک سیر گوشت میں پاؤ بھر گھی پڑا ہے۔ **پو قدمی چال**۔ اُس چال کی نسبت کہتے ہیں جسمیں چھوٹے چھوٹے ڈگ رکھے جائیں۔ (حاجی بغلول) اور اگر ننھی مُنّی ٹانگوں پو قدمی چال سے کہ ہاتھوں اُس تک دسترس نہو سکتا تو رمی جمار میں تو کسطرح تامّل نہ فرماتے۔ **پو کی آمد** جیسے چوسر میں پو کا زیادہ آنا۔ (فقرہ) پو کی آمد جو شروع ہوئی تو چار ہی ہاتھوں میں چاروں گوٹیں لال ہو گئیں۔

پوّا۔ (ھ) مذکر ۱ چار چھٹانک کا بانٹ۔ سیر کا چہارم حصہ ۲ وہ شراب کی بوتل جس میں پاؤ بھر سمائے ۳ چوتھائی۔

پُوآ۔ (ھ۔ بضم اول وسکون دوم مجہول) مذکر۔ (ہندو) گلگلا۔

پُوَا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) ۱ سانپ کا بچہ ۲ ایک قسم کی گھاس۔

پُوَاج۔ مذکر۔ پاجی کی جمع عربی قاعدے سے بنائی ہے۔ (فقرہ) پہلے اِن فن کو شرفا اختیار کرتے تھے۔ اب پواج بھی شاعر ہو گئے۔

پواڑا۔ (دیونا گری) مذکر۔ طول طویل افسانہ۔ لمبا چوڑا بیان۔

پُوَال۔ (ھ) مونث (دہلی) سوکھی گھاس۔ بھوس۔ وہ سوکھی گھاس جو پیل

کھاتے ہیں۔ دیکھو پیال۔

پُوانا۔ (ہ) پونا کا متعدی المتعدی۔

پُوائی۔ (ہ) پاٹ۔ قدم۔ بروزن دوائی) مونث جوتے کے جوڑے کی ایک فرد۔ ایک پاؤں کا جوتا۔ ایک پاؤں کی سلیپر ۲ گھوڑا باندھنے کی زنجیر۔ بیڑی۔

پُوپ۔ (انگ) مذکر۔ رومن کیتھولک کا سب سے بڑا پادری۔

پُوپلا۔ (ہ) صفت مذکر۔ بے دانت کا جس کے دانت گر گئے ہوں۔ (داغ) پوپلے ہوگئے جناب شیخ۔ دختر رز پہ دانت ہے اب تک۔ پوپلی ۔ صفت مونث۔

پُوت۔ پوتھ۔ (ہ) شیشے کے دانے۔ باری۔ نوبت (مونث) کانچ کا چھوٹا دانہ جس میں سوراخ ہوتا ہو ۲ (علم) باری۔ نوبت۔ پوت پورا کرنا۔ (دہلی) (عو) کمی پوری کرنا۔ کسی نہ کسیطرح کام انجام دینا۔ (فقرہ) کھانے جوڑے کے روپے کی ابا جان نے بادل بھر دیا ہے۔ چچا آتا جی تم ہیں نہیں تو ان سے بھی کچھ لیتی اور اپنا پوت پورا کر دیتی۔ پوت پورا ہونا۔ لازم۔ (ابن الوقت) پھر بھی سو دو ہزار اور ہوں تو پنڈ چھوٹے۔ بارے نواب کی سرکار میں ابن الوقت کی معرفت گرڈ والوں کا لین دین تھا۔ انھوں نے بے تامل روپے دے کیا یوں جنرل سپلایر کا پوت پورا ہوا ۲ کام سر انجام ہونا۔ پوت کا چھلا نہیں ہے۔ (عو) ایسے موقع پر بولتی ہیں جہاں یہ کہنا ہوتا ہے کہ زیور کی قسم سے کوئی چیز باقی نہیں ہے۔ (فقرہ) حضور کیا بتلاؤں لٹ گئی پوت کا چھلا باقی نہیں رہا۔

پُوت۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) بیٹا۔ فرزند۔ پوت نقیرنی کا چال چلے اعدیوں کی مثل۔ اس غریب کی نسبت بولتے ہیں جو امیرانہ وضع رکھے۔ پوت کے پاؤں پالنے ہی میں معلوم ہوتے ہیں۔ مثل۔ برائی بھلائی کے آثار ابتدا ہی میں معلوم ہو جاتے ہیں۔ اولاد کی نیکبختی بدبختی کا حال بچپن ہی میں کھل جاتا ہے پوت بو پُت بہو۔ (ہ) مونث۔ پوتے کی جورو۔ پوتوں پھلے۔ دعا کثرت سے بیٹے پیدا ہوں

پُوتا۔ (ہ) مذکر ۱ بیٹے کا بیٹا مونث کے لئے پوتی ہے ۲ اولاد (داغ) کہا جو غیر کو خارج ہے آدمیت سے۔ کہا انھوں نے کہ آدم کا وہ بھی پوتا ہے ۳ پچارا وہ کپڑا جسکو سفیدی یا پنڈول میں لت کرکے صفائی کے لئے کسی چیز پر پھیرتے ہیں ۴ زمین کا محصول۔ لگان ۵ مونث۔ سفید مٹی۔ اسکو پوتا مٹی بھی کہتے ہیں۔ پوتا پھیرنا ۱ پوتنا۔ سفید مٹی سے رنگنا ۲ پچارا پھیرنا۔

پُوتڑا۔ (ہ) ۱ وہ کپڑا جو بچوں کے چوتڑوں کے نیچے بچھایا جاتا ہے۔ تاکہ پاخانہ پیشاب اسی پر گرے۔ (دھونا کے ساتھ)۔ (جان صاحب) بہو سے پوتڑے دھلوائے جنکی ساس نے باجی۔ وہ کیا جانے نئی دو روز کی بیاہی دلھن ہونا ۲ وہ کپڑا جو بیمار کے نیچے بچھایا جاتا ہے۔ پوتڑوں کا امیر۔ پوتڑوں کا رئیس۔ صفت۔ پیدائشی امیر۔ خاندانی امیر۔ (جان صاحب) امیر صفت ہزاری رئیس پوتڑوں کے۔ کریں جو ایسی تو کیوں نہ بدعا محتاج۔ (داغ) نہ ملا غدر میں کفن بھی انھیں۔ تھے جو دلی میں پوتڑوں کے امیر۔ پوتڑوں کا دلدری۔ (دہلی) سدا کا کنگال۔ بڑا مفلس۔ ہمیشہ کا غریب۔ پوتڑے بدلنا ۱ جو کپڑے بیمار کے نیچے بچھائے جاتے ہیں۔ ان کو تبدیل کرکے دوسرے انکی جگہ رکھنا جب بیمار کی حالت خراب ہوتی ہے پوتڑے بدلے جاتے ہیں۔

پُوتنا۔ (ہ) کوچی پھیرنا ۲ مذکر۔ کوچی۔ لتا جس سے سپیدی پھیرتے ہیں۔ پوتنا پھیرنا۔ مٹی یا سٹی سے بھرا ہوا لتا دیوار پر ملنا۔ سپیدی کرنا۔ دیکھو پُتائی۔

پُوتھا۔ (س) مذکر۔ بڑے حجم کی قلمی کتاب جس کے لانبے ورق علحدہ علحدہ لکھکر بیچ میں سی دئے گئے ہوں۔

پُوتھی۔ (ہ) مونث ۱ ہندوؤں کی مذہبی کتاب ۲ علم نجوم کی کتاب۔ ۳ علم موسیقی کی کتاب ۴ لہسن کی گرہ۔ لہسن کا جوا۔

پُوتھیا۔ (ہ) مونث۔ تمباکو کی تھیلی جسے گنوار پگڑی میں رکھ لیتے ہیں۔

پُوٹ۔ (ہ) مونث ۱ گٹھری۔ بنڈل۔ انبار۔ (رشک) پوٹیں درکار ہیں ہنگام سفر کاغذ کی۔ (صبا) تم نہ آتے تو شب کو جاد رسہ

پوٹ گرد، ملال کی ہوتی۔ (باندھنا کے ساتھ)۔ (رشک) ایلچا نامہ بر اپنے خط اوصاف کمر۔ پوٹ باندھی گئی بالائے کمر کاغذ کی ۲ کفن کی چادر۔ (ہجر) کیا کیا عذاب گور میں ہوتے ہیں دیکھئے۔ گٹھری مرے گناہوں مُردے کی پوٹ ہے ۳ افراط۔ کثرت۔ جیسے پانی کی پوٹ ۴ کتاب کے اوراق کی وہ جگہ جو جزو بندی کی غرض سے سادی چھوڑی جاتی ہے۔

پوٹ کی چادر۔ کفن کے اوپر کی چادر جو مُردے کے ساتھ دفن کی جاتی ہے۔ (امیر) آبرو تھوڑی سی ہو بعد فنا بھی میری۔ اے حباب لب جو پوٹ کی چادر ہونا۔

پوٹا۔ (ھ) مذکر ۱ جانوروں کا معدہ۔ (فقرہ) چڑیا دانا دنکا چگ چگ کر لاتی ہے اور بچے کے پوٹے میں ڈالتی ہے ۲ پرندوں کا بچہ جسکے پر نہ نکلے ہوں۔ ان معنوں میں صرف جینگی پوٹے مستعمل ہے ۳ (دہلی) حقیقت۔ طاقت۔ بساط۔ حوصلہ۔ (فقرہ) تمھارا کیا پوٹا ہے جو ایسا کام کروگے۔ پوٹا تر ہونا ۱ شکم سیر ہونا ۲ (کنایۃً) بیکار رہنا۔ مالدار ہونا۔

پوٹلا۔ (ھ) مذکر۔ بڑا بنڈل۔ پوٹلی۔ (ھ) مونث ۱ وہ کپڑے کی [illegible] جس میں دوا باندھکر بھگوتے یا لگاتے ہیں ۲ بہت چھوٹی گٹھری ۳ بہت چھوٹی تھیلی۔ (رشک) پوٹلی چاہئے کاجل کی تو اے مردم چشم۔ بکھو آنکھوں سے ہے منظور نظر تیری بات۔

پوجا۔ (ھ) مونث۔ پرستش۔ عبادت۔ ہندوؤں کی عبادت کا طریقہ (داغ) کی یہ پوجا اس صنم کو دیکھکر۔ پوج آئے دل پرستش گاہ میں۔ بعض مذکر بھی بولتے ہیں۔ پوجا پاٹ۔ مونث۔ عبادت۔ پرستش۔ (فقرہ) مسلمانوں کی نماز وہی ہندوؤں کی پوجا پاٹ ہے۔ پوجاری۔ دیکھو پجاری۔

پوج آنا۔ چڑھاوا آنا۔ نذر آنا۔ دے آنا۔ مثال کے لئے دیکھو پوجنا۔ پوج چڑھانا۔ نذر کر دینا۔ دے دینا۔ (ذکر) اپنا سب پونج بیٹھے اس صنم کو دیکھ کر دل ہوا صدقے تو چھاورہ دین و ایمان ہوگئے۔ پوجنا۔ (ھ) ۱ پرستش کرنا ۲ نذر کرنا

؎ چاہ کر اس بت بے مہر کو دل تو پوجا۔ (ذ) ہے رنگیں یہ مجھے اب کہیں ایمان نہ جائے ۳ ناحق کسی کو روپیہ دیدینا۔ بیجا خرچ کرنا۔ (فقرہ) میں نے اس کاروبار میں بہت کچھ اپنی گرہ سے پوجا۔

پوچ۔ (ف) صفت۔ بے مغز۔ خالی۔ بے معنی۔ مہمل۔ پوچ گو۔ پوچ مغز (ف) صفت (کنایۃً) احمق۔ فضول بکنے والا۔ پوچ پُچر۔ صفت۔ بے اصل مہمل۔ نہایت سُست ضعیف۔

پوچھ۔ (ھ) مونث ۱ پرسش۔ تلاش۔ خواہش۔ طلب۔ عزت حرمت توقیر۔ آؤ بھگت۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے۔ پوچھ یا پچھ۔ مونث تحقیقات۔ تفتیش۔ دریافت۔ (فقرہ) گھر میں تو ابھی پوچھ پاچھ پڑتال ٹول کرتی تھیں لیکن میں نے سمجھا بجھا کر شیشے میں اتار لیا۔ پوچھا پاچھی۔ مونث۔ تحقیقات۔ تفتیش۔ دریافت۔ (کرنا کے ساتھ) پوچھا جانا۔ لازم۔ بازپرس ہونا۔ (آتش) دیوانے روز حشر کو پوچھے نہ جائیں گے۔ خارج ہے سرنوشت ہماری حساب سے ۲ دریافت کیا جانا۔ پوچھے پوچھے خدا کا گھر مل جاتا ہے۔ مثل۔ محنت اور سعی سے کامیابی ہوتی ہے۔ پوچھ دینا (ھ) [illegible] (فقرہ) اپنی استانی کو میری طرف سے بہت بہت پوچھ دینا۔ پوچھ گچھ (ھ) مونث ۱ پرسش آؤ بھگت۔ قدر و منزلت [illegible] ۲ تحقیقات۔ (جلال) ہمارا آپ کا جھگڑا چکے گا حشر میں کیا کیا۔ پوچھ گچھ تو بہت انفصال کچھ بھی نہیں۔ پوچھنا۔ (ھ) ۱ یہ مصدر متعدی ہے اس کا لازم نہیں آتا۔ حاصل مصدر پوچھ ہے ۱ دریافت کرنا۔ معلوم کرنا۔ واقفیت حاصل کرنا۔ (رشک) زخموں سے پوچھئے [illegible] ۲ خیر و عافیت دریافت کرنا۔ دعا سلام کہنا۔ (غالب) تم جانو تم کو غیر سے جو رسم و راہ ہو۔ مجھکو بھی پوچھتے رہو تو کیا گناہ ہو ۳ بیمار کا حال دریافت کرنا ۴ اجازت حاصل کرنا۔ (فقرہ) تم اُنسے

پچھکر باہر جاناؕ متوجہ ہونا۔ ملتفت ہونا۔ (امیر) دل سی شی لیکے اتو نکلے ہیں۔ پوچھ لیگا کوئی کہیں نہ کہیں ؛ صلاح لینا۔ مشورہ کرنا۔ (فقرہ) وقت پر تم نے کسی سے نہیں پوچھا؛ قدر منزلت کرنا۔ آؤ بھگت کرنا؛ خبر لینا؛ نان نفقہ کا خبر گیراں ہونا؛ مدد کرنا۔ سوال کرنا؛ پرسش کرنا؛ بلانا۔ طلب کرنا۔ (فقرہ) (۱) صاحب تقریب میں تم نے ہم کو پوچھا بھی نہیں۔ (۲) سلبی معنوں میں۔ "پوچھنا کیا ہے" "پوچھنا نہیں ہے"۔ حد نہیں ہے شمار نہیں ہے۔ یقینی ہے۔ (جلیل) خدا کی شان کریمی کا پوچھنا کیا ہے غضب تو یہ ہے گنہگار ہم تمھارے ہیں۔ پوچھنا پاچھنا۔ دریافت کرنا۔ (شوق قدوائی) کچھ وہم اُسے اس ہنسی پہ آیا۔ پوچھا پاچھا سنا سنایا۔ پوچھنا گچھنا۔ گچھنا تابع مہمل ہے) پرساں ہونا۔ پرسش کرنا۔ (بنات النعش۔) دو چار دن تو کسی نے اس سے کچھ پوچھا گچھا نہیں۔ پوچھنے والا صفت۔ پرسان حال قدر دان۔ مشتاق۔ (بحر) آج کیا کل بھی نہیں پوچھنے والا کوئی۔ میرا مشتاق نہ فردوس نہ خواہاں دوزخ۔ پوچھو دن کی بتائے رات کی مثل (دکو) سوال کچھ جواب کچھ۔ (عالم) ایسے لوگوں سے کیا کرے کوئی بات پوچھیے دن کی تو بتائیں رات۔ پوچھو زمیں کی کہو آسمان کی مثل اول جلول باتیں کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ (رشاد) اُٹھا یہ دل ہے یار میں اس لامکاں کی۔ پوچھو زمین کی تو میں کہوں آسمان کی۔ پوچھوانا۔ پوچھنا کا متعدی المتعدی۔ اس کا املا بغیر واؤ کے ہے۔ یعنی پچھوانا۔

پوچھن ۔ (ھ) صحیح پوچھن ہے۔ دیکھو پوچھن۔

پُود ۔ (ف) بانا جسکو تانے میں ڈال کر کپڑا بُنتے ہیں۔ اور دونوں کو تار پود کہتے ہیں۔ یہ لفظ تنہا اردو میں ان معنوں میں مستعمل نہیں ہے۔

پَود ۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا درخت وہ درخت جو ایک جگہ بو کر دوسری جگہ لگایا جاسکے۔ (جمانا۔ لگانا کے ساتھ) ؛ نسل۔ (داغ) باغ عالم کی وہ بہار گئی۔ اب نئی پود ہے زمانے کی۔ پود جمانا۔ (کنایۃً) بنیاد قائم کرنا۔ مطلب براری کی تدبیر کرنا۔

پَودا ۔ (ھ) مذکر؛ بوٹا۔ چھوٹا درخت۔ (داغ) ثمر کیا لائے کیا جانے یہ بڑھکر؛ اُگا ہے دل میں پودا آرزو کا؛ پھندنا جو بلبل کی بیٹی میں باندھ دیتے ہیں؛ وہ جگہ جہاں سوار باگ پکڑتے ہیں۔ (نفیس) تھاما جوشہ نے باگ کا پودا اکڑ کر فر۔ گویا نہال ہوگیا شیدبیز نامور۔

پُودوار ۔ مذکر۔ یہ لفظ فوطہ دار کا بگاڑا ہوا ہے (فوطہ عربی میں تھیلی تحصول) ؛ محصول لینے والا عہدہ دار؛ خزانچی

پُودنا ۔ (ھ) مذکر۔ ایک چھوٹا پرند؛ صفت۔ بونا۔ بہنایت پست قد آدمی پودنا سا۔ صفت۔ (بیگمات)۔ دہلی۔ چھوٹا سا۔ ذرا سا۔ (فقرہ) بی ہمسائی کا بچہ ماشاء اللہ پودنا سا پھُدکتا پھرتا ہے۔

پَودھا ۔ (ھ) مذکر۔ چھوٹا درخت۔ نیا درخت۔

پُودینہ ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کی تیز خوشبودار بوٹی جسکو نعناع کہتے ہیں۔

پَوڈر ۔ (انگ) صحیح تلفظ۔ پاؤڈر ہے۔) مذکر۔ سفوف۔ برادہ؛ ایک قسم کی باریک پسی ہوئی دوا جسکو خوبصورتی کے واسطے چہرے پر لگاتے ہیں (انشا) کوئی شبنم سے چھڑک بالوں پر اپنے پوڈر۔ کرسی ناز پہ جلوے کے دکھائیگا جوبن۔

پُور ۔ (ف سنسکرت میں پُتر) مذکر۔ بیٹا۔

پور ۔ (ھ) مونث؛ انگلی کے تین ٹکڑوں میں سے ایک ٹکڑا۔ انگلی کا جوڑ؛ مذکر۔ لاٹھی۔ گنے بانس وغیرہ کی دو گرہوں کے درمیان کا فاصلہ (ناسخ) یار کی شیریں ادائی کا جہاں میں شور ہے۔ پور جو انگلی کی ہے وہ نیشکر کا پور ہے۔ پور۔ پور۔ مذکر؛ بند بند۔ ہر ایک پور میں (امیر حسن) سنہرے وہ چھلے پڑے پور پور زری کی لگی جیسے مخمل میں کور؛ جسم کی چھوٹی سی چھوٹی جگہ کے واسطے بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) آج انھوں نے پور پور پر پاری

پُور ۔ (ھ) مذکر؛ گاؤں۔ قصبہ۔ شہر۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے مرزا پور

پُورا

کان پورا؛ چنے یا ماش کی دال جسکو کچوری میں ڈالتے ہیں۔

پُورا ۔ (ہ) صفت؛ تجربہ کار۔ کامل۔ (شوق) کون سمجھے تجھے ادھورا ہے۔ ارے تو سب گنوں میں پورا ہے؛ ٹھیک (داغ) مجھکو دم بھر کی بھی فرصت نہ ملی نالوں سے۔ ورنہ گھڑیال بجھرتا ہے گھڑی بھر پورا؛ کُل۔ سب۔ (داغ) اس کی رفتار نے کی اور قیامت برپا۔ اُٹھنے پایا بھی نہ تھا فتنۂ محشر پورا؛ کل (داغ) ہوا پر نہ ہوا شوق کا دفتر پورا؛ لبالب۔ لبریز۔ (داغ) اپنے حصہ کی بچا لیتے ہیں دینے والے۔ نہ بھرا ساقی کم ظرف نے ساغر پورا؛ کامل۔ (داغ) ختم ہے شوخیٔ الفاظ و تلاش مضمون۔ ہے تو یوں داغ سخنور ہے سخنور پورا ث (ع) مذکر۔ طاقت۔ مقدرت۔ قوت۔ (مومن) کچھ دینے کا بھی دیکھ لے اوگاہ ٹھکانا۔ کس پورے پہ تولیتی ہو تاثیر دعا قرض۔ اب متروک ہے۔ پورا اُترنا وزن میں ٹھیک ہونا۔ جانچ میں کامل نکلنا۔ کامیاب ہونا۔ (امیر) شبیہ بدنظر ہے کس کی کہ کوئی پوری نہیں اُترتی۔ مٹا دئے صانع ازل نے ہزاروں نقشے بنا بنا کر؛ منشا کے مطابق ہونا۔ کام کا خاطر خواہ انجام پانا۔ پورا پڑنا کافی ہونا۔ کمی پوری ہونا۔ (داغ) بارے اپنے ہجوم حسرت سے۔ پڑ گیا کائنات کا پورا؛ اچھی طرح گزر ہونا۔ فراغت سے گزرنا۔ (فقرہ) یہاں دس روپے میں پورا نہیں پڑتا۔ پُورا پُورا۔ کامل۔ بالکل۔ (امیر) پورا پورا شبیہ یوسف ہیں۔ رنگ ہے تیری نوجوانی کا۔ پورا پورا بھر دینا۔ بے کم و کاست معاوضہ دینا۔ پورا وار۔ ایسا وار جس سے ایکہی مرتبہ میں کام تمام ہو جائے (ناسخ) لگا اک وار پورا ہے جگہ غیرت کی او قاتل۔ تری تلوار پر میرا دہان زخم خندان ہے۔ پورا ڈالنا۔ (ع) گزارا کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ نباہنا۔ (فقرہ) ماما کو ایک مہینہ تک اسی رقم میں پورا ڈالنا ہے۔ پورا ہاتھ پڑنا۔ کامل وار پڑنا۔ پورا ہاتھ مارنا۔ پورا وار کرنا۔ (ذوق) نہ مارا تو نے پورا ہاتھ قاتل۔ ستم میں بھی تجھے پورا نہ پایا۔ پورا ہونا۔ اُمید بر آنا۔ ارمان نکلنا۔ تلافی ہو جانا۔ (رشک) کھل گیا جس رات سارا عنبرین گیسو ترا آنجہانی رشک کا نقصان پورا ہو گیا؛ کامل ہونا۔ تکمیل کو پہنچنا۔ (داغ) ایک ہی دن میں ہوا قصۂ محشر پورا؛ مقدار میں ٹھیک اُترنا۔ (امیر) میں امتحاں میں پُورا ہوا تو پھر کہئے۔ ذرا سمجھ کے تقاضا ہو امتحاں کے لئے۔

پُوری

پُورا ۔ (ہ) مذکر۔ (عم) پُور۔

پُورَب ۔ (ہ) مذکر۔ مشرق۔ پُوربی۔ (ہ) مونث؛ پورب سے منسوب پورب کی زبان؛ ایک راگنی کا نام؛ ایک قسم کی تمباکو؛ ایک قسم کا چاول پوربی زردا۔ مذکر۔ ایک قسم کا لمبے پتّے کا تمباکو جسکو اکثر عورتیں کھاتی ہیں

پُوربیا۔ (ہ) مذکر۔ پورب کا باشندہ۔

پُورْٹ ۔ (انگ) مذکر۔ بندرگاہ۔ پورٹ بلیئر۔ (انگ) مذکر۔ جزائر انڈمان جہاں عمر بھر کے قیدی بھیجے جاتے ہیں۔ پورٹ منٹو۔ (انگ) مذکر۔ سفری چرمی بکس۔ پورٹ وائن (انگ) مونث ایک قسم کی شراب

پُورنا ۔ (س) عو؛ بُننا۔ جیسے جالا پورنا؛ بھرنا جیسے چوک پورنا؛ روٹی میں چنے یا ماش وغیرہ کی دال ڈالنا۔ پُورَن ماشی۔ (ہ) مونث۔ (ہندی) چاند کے اُجالے پاکھ کی پندرھویں تاریخ

پُورْوا ۔ (ہ) صفت اصل پوربا ہے؛ پورب کا۔ مشرقی؛ مشرق کی ہوا؛ پور کی تصغیر۔ چھوٹی بستی۔ اب ان معانی میں پُروا استعمال ہی ہو

پُورَہ ۔ (ہ) مذکر۔ چھوٹی بستی۔ مرکبات میں اردو بول چال میں جیسے پلپورہ

پُوری ۔ (ہ) بروزن چوری؛ مونث۔ چھوٹا پُور۔ (پونڈے یا گنّے کا) (قلق) مسی آلودہ لب چوسے جو اُس کے بل بے شیرینی۔ مزہ آیا مرے منہ میں سیہ پونڈے کی پُوری کا۔

پُوری ۔ (ہ) مونث؛ تلی ہوئی روٹی (پکانا۔ ڈالنا وغیرہ کے ساتھ)؛ چھوٹی بستی جیسے جگن پوری؛ صفت۔ مونث۔ کامل۔ تمام؛ پوری اترنا۔ دیکھو پورا اُترنا۔ پوری بات۔ (مونث) پورا فقرہ۔ پورا مضمون (داغ)

کہوں کیا پہلے ہی آنکھیں نکالیں آپ نے مجھ پر۔ ابھی کمبخت پوری بات بھی مُنھ سے نہیں نکلی۔ پوری پڑنا۔ (عو) پورا پڑنا۔ کامیابی ہونا۔ (فقرہ) غیروں میں شادی بیاہ کر کے کہیں بھی پوری پڑی ہے ؟ کفایت کرنا۔ (فقرہ) باپ بیٹوں کی کمائی آتی ہے اور پھر بھی پوری نہیں پڑتی۔ پوری ڈالنا۔ (عو) پورا ڈالنا۔ پورے دن۔ مذکر نو مہینے۔ نواں مہینہ۔ (جان صاحب) فوروزی جاں پورے وہ دن اب کہاں رہے۔ بچہ تو جنتے جنتے تھیں سال ہوگیا۔ پورے دنوں سے ہونا۔ پورے دنوں ہونا۔ (عو) حمل کا نواں مہینہ ختم ہونا۔ وضع حمل کے دن قریب ہونا۔ (فقرہ) حمیدہ پورے دنوں ہے خدا کی دین میں گھڑی پل لگ رہی ہے۔ پورے دن لگنا۔ عو۔ حمل کا نواں مہینہ شروع ہونا۔

پُوڑا ۔ (ھ) مذکر۔ گلگلا

پوڑھا ۔ (ھ) ۔ ھو۔ صفت۔ مضبوط۔ مستحکم ؛ مالدار۔ خوشحال۔

پوڑھنا ۔ (ھ) ۔ (ہندو) (عم) آرام کرنا۔ لیٹنا۔

پوزش ۔ (ف) مونث۔ معذرت کرنا۔

پوزبال ۔ (ف۔ گوشمال (تنبیہ) مذکر۔ رسی کا حلقہ جسے سرکش گھوڑے کے منہ پر پیٹ کر ذلیل : مذمت ہیں۔

پوزی ۔ (ف) مونث۔ گھوڑے کے ساز کا ایک حصہ۔ تسمہ جو گھوڑے کے دہانے کے گرداگرد رہتا ہے۔

پوس (ھ) مذکر : فصلی سن کا چوتھا مہینہ جس میں جاڑے کی شدت ہوتی ہے۔

پوست ۔ (ف۔ بروزن۔ دوست) مذکر : جلد۔ بدن کا ظاہری حصہ۔ چمڑا۔ کھال ؛ مُسَلَّم خشخاش کی بونڈی ؛ چھلکا۔ بکل۔ پوست استخواں باقی رہجانا۔ بہت دُبلا ہوجانا۔ ہڈی چمڑا باقی رہجانا۔ (رند) الہو تو نہیں جگر اے عشق اب تو ہاتھ اُٹھا مجھ سے۔ نہیں جز استخواں و پوست باقی جسم لاغر میں۔ پوست اُتارنا۔ کھال اُتارنا۔ چھلکا الگ کرنا۔ پوست کندہ۔ (ف) سخن صریح (آشکارا) صفت صاف صاف۔ علانیہ۔ بے لاگ سے اے قاصد کہیو مجمل احوال تیز۔ خارش کا حال پوست کندہ کہنا۔ پوست کھینچنا۔ پرانے زمانے میں سنگین جرم کی سزا تھی کہ کھال کھینچکر بھُس بھروا تے اور عبرت کے لئے شارع عام پر رکھوا دیتے تھے۔ (سودا) ہنس کو موتی چُگاتا ہے سدا یہ بے تمیز۔ پوست کھینچے ہے ہما کا دیکھے مُشت استخواں۔ پوستی۔ (ف۔ بروزن دوستی معانی نمبر ۱ و ۲ میں فارسی ہے) مذکر : افیونی (جان صاحب) اس پوستی سمدھی نے مرے حوصلہ دل کا خشخاش کے دانے کے برابر نہ نکالا ؛ کاغذ کا کھلونا جسکا پیندا بھاری ہونے کی وجہ سے سرا اونچا اور پیندا نیچا رہتا ہے۔ جب لڑکے اسکو زمین پر لٹانا چاہتے ہیں وہ کھڑا ہوجاتا ہے ؛ صفت۔ مجہول کاہل۔ پوستین۔ (ف) دہلی میں مذکر۔ لکھنؤ میں مونث۔ ترجیح تذکیر کو ہے۔ بال دار چمڑے کا کوٹ۔ کھال کا کُرتا۔ کھال کی پوشش۔ (فقرہ) پوستین بہت گرم ہوتا ہے ؛ مجازاً بدگوئی۔ عیب جوئی۔ پوستین کرنا۔ (لکھنؤ) عیب جوئی کرنا۔ (رشک) پوستین کرنے کو احباب ہنر سمجھے ہیں۔ ای خدا پردہ دری سے مجھے عاری رکھنا۔

پوسٹ آفس ۔ (انگ۔ پوسٹ ۱ عہدہ۔ جگہ ؛ ڈاک۔ چٹھی۔ خطوط + آفس۔ دفتر) مذکر۔ ڈاکخانہ۔ پوسٹل گائیڈ۔ (انگ) ڈاکخانہ کے قواعد کی کتاب۔ پوسٹ مارٹم۔ (انگ) مذکر۔ موت کے بعد جسم کی طبی جانچ۔ پوسٹ ماسٹر۔ (انگ) مذکر۔ ڈاکخانہ کا افسر۔ پوسٹ ماسٹر جنرل۔ ڈاکخانے کا صوبے میں سب سے بڑا افسر۔ پوسٹ مین۔ (انگ) مذکر۔ ڈاکیا۔

پوسنا ۔ (ھ) پالنا۔ پرورش کرنا۔ دودھ پلانا۔ (یہ لفظ اردو میں پالنا کیساتھ مستعمل ہے)

پوش ۔ (فارسی میں پوش بالضم۔ بروزن دوش ؛ زرہ ؛ دُور ہو۔ ہٹو۔ بچو) اردو میں لوگوں کے ہٹانے کے لئے گاڑیبان یہ کلمہ مکرر کرکر زبان پر لاتے ہیں

اور اُن کی زبانوں پر واؤ معروف سے اور کبھی پُوپش پوپش ہے۔

پوشاک ۔ (ف) مونث ۔ پہننے کے کپڑے ۔ لباس ۔ پوشاک بڑھانا ۔ عو ۔ کپڑے اُتارنا ۔ دیکھو بڑھانا ۔ پُوشاکی ۔ صفت ۔ پوشاک کے قابل ۔ عمدہ لباس نفیس لباس ۔

پوشش ۔ (ف) لباس ۔ پہننے کے کپڑے ۔ مونث ۱ پہننا ۲ اوپر ڈالنے کا کپڑا ۔ غلاف ۳ لباس ۔ لکھنؤ میں انساں کے واسطے پوشاک ۔ غیر ذی روح اور حیوان مطلق کیواسطے پوشش بولتے ہیں ۔

پوشیدگی ۔ (ف) مونث ۔ تنہائی ۔ پردہ ۔ اخفا ۔ پوشیدہ ۔ (ف) صفت ۱ مخفی ۔ پنہاں ۔ چھپا ہوا ۔ خفیہ ۲ پیٹھ پیچھے ۔ درپردہ ۔

پوکنا ۔ (ھ) ۱ گھوڑے کا پتلی لید کرنا ۲ کسی چوپایہ کا پتلی لید کرنا ۔

پوکھر ۔ (ھ) مذکر ۱ تالاب ۔ ساگر ۲ پٹے بازی میں ایک ضرب کا نام جو حریف کی کمر پر دائیں جانب مارتے ہیں ۔

پُول ۔ (ھ) عم ۔ صفت پُولا ۔

پُول ۔ (ف) مذکر ۔ پیسا ۔ پولِ سیاہ ۔ (ف) تانبے کا پیسا ۔

پُولا ۔ (ھ) مذکر ۱ گھاس کا مُٹھا ۲ کانس یا چھپر کے پھوس کا گڈا ۔

پُولی ۔ (ھ) مونث ۔ چھوٹا پولا ۔ مکئی ۔ جوار ۔ باجرے کی گڈیاں ۔ پولے تلے گزراں کرنا ۔ (دہلی) مفلسی کی حالت میں بسر کرنا ۔ بے سروسامانی کی حالت میں گزر کرنا ۔ (ہدایت) ہوا ریشِ دراز شیخ سے معلوم یہ ہم کو ۔ کہ یہ زاہد بھی اک پولے تلے گزراں کرتے ہیں ۔

پُولا ۔ (ھ) صفت مذکر ۔ کھکل نرم ۔ اندر سے خالی مونث کے لئے پولی ہے (داغ) اپنے کوچہ میں رکھ سنبھل کے قدم ۔ میرے اشکوں سے زمین پولی ہے

پَولاد ۔ (ف) مذکر ۱ فولاد ۔ ایک قسم کا عمدہ لوہا ۲ صفت ۔ مضبوط ۔ سخت ۔

پولِس ۔ (انگ) ۔ پرتگالی "پولیٹی" سا" سے بنا ہے) دہلی میں مذکر ۔ لکھنؤ میں مونث ۔ وہ محکمہ جو ملک کی اندرونی نگرانی کا انتظام رکھتا ہے ۔ تھانہ تھانے کے سپاہی ۔ تھانے کے آدمی ۔ لکھنؤ کی بیگمات مذکر ہی بولتی ہیں ۔ (طرحدار لونڈی) موقع واردات پر معاینہ کرنے کو پولس آیا ۔ پولس اسٹیشن ۔ (انگ) مذکر ۔ تھانہ

پولَکت ۔ (ھ) مذکر ۔ تیر کا چھوٹا پھل

پَولی ۔ (ھ) مونث ۔ (ہندو) دروازہ ۔ پھاٹک ۔ پولیا ۔ (ھ) مذکر ۔ (ہندو) دربان

پُولی ۔ (ھ) ۱ صفتِ مونث ۔ دیکھو پُولا ۲ مونث ایک قسم کی کہاروں کی رفتار جو سواری لیجانے میں چلتے ہیں ۔

پولیٹکل ۔ (انگ ۔ تلفظ پولیٹکل) صفت ۔ مُلکی ۔ سلطنت کے متعلق ۔ پولیٹکل ایجنٹ ۔ (انگ) مذکر ۔ ایک بڑا عہدہ دار جو ریاستوں میں گورنمنٹ کی طرف سے رہتا ہے ۔

پُون ۔ (ھ) مونث ۔ گوز کی آواز ۔

پُون ۔ (ھ) مونث ۱ بانسری کی آواز ۔ جھگڑا ۔ بکھیڑ ۔ پُون بول جانا ۔ دہلی عاجز ہوجانا ۔ جیں بولنا ۔ دیوالہ نکلنا ۔ مفلس ہوجانا ۔ (فقرہ) لالہ جی پوں بول گئے ۔ پوں لگانا ۔ عو ۔ جھگڑا لگانا ۔ (فقرہ) نکلیں گے تو عین وقت پر اور پھر پردے کی بھی پوں لگائیں گے ۔

پَون ۔ (ھ) بالفتح و اعلان نون) صفت ۔ تین چوتھائی حصہ جیسے پون پیسا پون دمڑی ۔ پَون مٹکا پانی ۔ جب ایک میں چوتھائی کی کمی ہو تو پوں کہتے ہیں جیسے پوں بجا ہے اور جب ایک سے زائد کے لئے کہیں گے تو پونے بولیں گے ۔ پون پیسا ۔ پیسے کے تین حصے ۔ پوں دمڑی ۔ ایک دمڑی کے تین حصہ ۔

پَوَن ۔ (ھ) ۔ بروزن چمن) مونث ۔ ہوا ۔ باد ۔ اب فصحا نظم و نثر میں استعمال نہیں کرتے ہیں (میر) رکھا کر ہاتھ دل پر آہ کرتے نہیں رہتا چراغ ایسی پون میں

پَون پانی ۔ مذکر ۔ کنایتہ ۔ (دہلی) سانپ جو بہت تیز دوڑتا ہے ۔ یعنی اُس کی چال روانی میں ہوا اور پانی کے مثل ہوتی ہے ۔

پَوَن ۔ (ھ) مونث ۔ ایک خاص قسم کا جادو جادو کی موٹھ (رجز) ننگے چنتا باغ سے نکالا میں دیوانوں کی طرح ۔ پَون بھی باد خزاں مجھکو چھپٹا ہوگیا ۔

پوئی

پوں اُڑانا۔ جادو کی موٹھ پھینکنا۔ (ذوق) اڑائیں پوُن جادو گر بلا سے ہم نہیں ڈرتے۔ پر اپنا دم ہوا ہوتا ہے اُس چشم پُر افسوں سے۔ پوُن بٹھانا۔ بیر یا موکل مسلط کرنا۔ جادو کے زور سے کسی کو مطیع کرنا۔ جادو کر دینا۔ پوُں چلانا۔ پوں مارنا۔ جادو کی موٹھ چلانا۔ جادو کرنا۔

پَوُنا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ تین پونے کا پہاڑا۔ ۲ ایک قسم کا کفگیر جس سے تلی ہوئی چیز نکالتے ہیں۔ ۳ صفت۔ تین چوتھائی۔ اس معنی میں پونے مستعمل ہے۔ جیسے پونے تین۔ پونے چار ۴ ٹوٹا ہوا چاول۔ کنی۔

پُونا۔ (ھ) ہندو ۱ دھاگا پرونا۔

پَوُن ٹوٹی۔ مونث۔ (دہلی) (انگریزی ٹاؤن ڈیوٹی کا بگاڑا ہوا ہے) مونث۔ چُنگی۔ وہ محصول جو شہر کے اندر آنے والی چیزوں پر لیا جاتا ہے۔

پُونجی۔ (ھ) مونث۔ بساط۔ حقیقت۔ سرمایہ۔ جائداد۔

پَوُنچا۔ (ھ) مذکر۔ ساڑھے پانچ کا پہاڑا۔

پُونچھ۔ (ھ) مونث۔ دُم۔ پونچھالا (س) مذکر۔ دم۔ دیکھو پنچھالا۔ پچھلا

پُونچھن۔ پوچھن۔ (ھ) مونث ۱ وہ کپڑا جس سے کھانیکا برتن پوچھا جائے صافی۔ وہ کتا جس سے نجاست پاک کرکے پھینکدیں۔ (داغ) ہم اسی سے پوچھتے ہیں دُروے۔ صافی سے اب تو پونچھن ہوگئی ۲ وہ چیز جو پونچھنے سے نکلے۔ بقیہ۔ بچا کھچا۔ کھرچن (نقرہ) دیگچی سے سالن نکال کر خود کھالیا پونچھن مجھے دی۔ پونچھنا۔ (ھ) ۱ جھاڑنا۔ صاف کرنا۔ پانی پسینے یا خاک کو کسی شے سے صاف کرنا ۲ کسی چیز کو کھرچنا۔ کسی مرطوب چیز کو برتن سے چھڑانا ۳ آلائش پاک کرنا ۴ مذکر۔ پونچھن نمبر ۱۔ پونچھ یا پچھ کے۔ (پانچھ تابع مہمل ہے) جھاڑکے۔ صاف کرکے۔ (قدر) کیا صاف حسن ہوگیا کیسے نکھر گئے چہرہ کو پونچھ پانچھ کے کیا آئینہ کیا۔ پونچھوانا۔ (ھ) پونچھنا کا متعدی المتعدی

پُونڈ۔ (انگ) صحیح تلفظ پاؤنڈ ہے۔ دیکھو پاؤنڈ۔

پَونڈا۔ (ھ نون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کا موٹا گنا۔

پُون سلائی۔ (ھ) مونث۔ وہ پتلی لکڑی جسپر روئی کی پونیاں کاتنے کیواسطے بناتے ہیں۔

پُونکا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ سیب کا کیڑا۔

پُونکنا۔ (ھ۔ نون غنہ) دست آنا۔ عموماً چارپایوں کے واسطے مستعمل ہے

پُونگا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر ۱ بانس۔ بانس کا پور ۲ نلی۔ پاؤں کی نلی۔ (نقرہ) پھر اس گلی میں پاؤں رکھا تو پونگے توڑ دونگا ۳ موٹا بانس جو بیچ میں خالی ہوتا ہے۔ (نقرہ) یہاں لاٹھی پونگے کا کام نہیں ۴ (بنگال) جلیبی کی شاخ ۵ صفت۔ احمق۔ بیوقوف۔

پُونگی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ ایک قسم کا سپیروں کا باجا۔ پونگی پھل (ھ) مذکر۔ (ہندو) چھالیا سپاری۔

پُونوں۔ (ھ) مونث۔ قمری ہندی مہینے کا اخیر دن

پُونی۔ (ھ) مونث۔ تو می ہوئی روئی جسکو چرخا چلاتے وقت تار نکالنے کے لئے ہاتھ میں لیتے ہیں ۲ تھوڑی مقدار۔ (نقرہ) ابھی سیر میں پونی بھی نہیں ہوئی۔

پَونیا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی ململ جسکا تھان بیشتر پون تھان کے برابر اور عرض کسی قدر کم ہوتا تھا۔ اب اس کا تھان عموماً بارہ گز کا اور کپڑا نہایت عمدہ ہوتا ہے۔

پَوہ۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) پوُس کا مہینہ۔

پوہنچا۔ (ھ) مذکر۔ اس کا املا واؤ کے ساتھ صحیح ہے نفس اللغہ میں رشک نے لکھا ہے املائے ایں لغت ہمیں ست چہ اگر ہائے ہوز بعد بائے فارسی نویسند بائے فارسی مخلوط الہا شود۔ دیکھو پہنچا پہنچی۔

پوہے۔ (ھ۔ بضم اول وکسر سوم ودواو مجہول) مذکر۔ (عم) مویشی نہاو نہم بفتح اول ہے۔

پُوئی۔ (ھ) مونث ۱ گھوڑے کی بے محابا دوڑ۔ سرپٹ۔ دلکی چال ۲ ایکقسم

پوبیہ

کی ترکاری - پوئیوں جانا - (دہلی) دُلکی جانا - (داغ) نامہ بر تو سوار جاتا ہے اُس طرف تیز پوئیوں جاتا - پوئیا - (ھ) مذکر - دیکھو پوئی نمبرا - (داغ) توسنِ عمر ہے رواں سرپٹ - یہ فرس پوئیا نہیں جاتا - پوری - (ھ) دیکھو پوری -

پُوَیَہ - (ف) مذکر - دَوڑنا - گھوڑے کی چال کا نام -

پوئِش - دیکھو پُوش

پ - ہ

پہ - زبائے فارسی مفتوح وہائے مختفیہ ساکن - پر کا مخفف - لکھنؤ میں بفتح حرف اول اور دہلی میں بکسر حرف اول بولتے ہیں ۱ ظرف مکاں کے موقع پر جیسے کوٹھے پہ چڑھ جاؤ - دکان پہ بیٹھو ۲ ربط کلمات کیواسطے (داغ) جاتے نہیں خطا کے مرے اس کو کیا کریں - ہرچند ہم سزا پہ سزا پائے جاتے ہیں ۳ لیکن - (غالب) غم اگرچہ جاں گسل ہے پہ کہاں بچیں کہ دل ہے - غمِ عشق گر نہ ہوتا غمِ روزگار ہوتا - اس کا استعمال نثر میں خلاف فصاحت ہے دیکھو پر (ھ)

پھاپاکٹنی - پھاپھاکٹنی - (ھ) پھپھیرا - ظاہر کو باطن کے خلاف بنانا) مونث - چالاک کُٹنی - مکار عورت - مشاطہ - دلالہ - (نکہت) پھاپھاکٹنی ہے زالِ دنیا یہ - نوجواں کیوں پسند کرتے ہیں -

پھاٹ (ھ) عم - مذکر - تقسیم - عَرض - چوڑائی -

پھاٹک - (ھ) مذکر - بڑا دروازہ - (داغ) اُس کے دروازے پہ کیونکر ہو رسائی میری - کر دیا بند محلے ہی کا پھاٹک اُس نے ۲ (ہندو) باڑا - احاطہ - مویشی خانہ ۳ آڑ - روک - پھاٹک بند ہونا - دروازہ بند ہونا - سلسلہ بند ہونا - راہ مسدود ہونا - (راسخ) نہو گا بند پھاٹک حشر تک چاکِ گریباں کا - کسی حاکم کا دروازہ ہے یا شہرِ خموشاں کا - پھاٹک دار - (اردو) مذکر - دربان - ڈیوڑھی بان

پہاڑ - (ھ) مذکر - جَبَل - کوہ ۲ پتھر ۳ سنگین چیز ۴ (کنایۃً) طول طویل - دراز (فقرہ) آج کا دن پہاڑ ہو گیا کاٹے نہیں کٹتا ۵ ناگوار - کٹھن - اجیرن - دشوار دیکھو پہاڑ ہونا - پہاڑ اُٹھانا - بڑا اہم کام کرنے کی جگہ ؎ بشر سے حمل الٰہی اُمیر کیا ممکن - پہاڑ اُٹھائے کہاں حوصلہ یہ رائی کا - پہاڑ ٹالنا - (کنایۃً) مصیبت

پہاڑ

دفع کرنا - (شوق قدوائی) کس میں دم تھا نکالتا کون - پانی کا پہاڑ ٹالتا کون - پہاڑ ٹلنا - (مجازاً) مصیبت کا دور ہونا - آفت دفع ہونا ۲ پہاڑ کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا - (ہجر) ہزار سر مرے پائے ثبات پر صدقے - اگر پہاڑ بھی ہوتے تو آج ٹل جاتے - پہاڑ ٹوٹنا - (کنایۃً) سخت مصیبت آجانا - ناگہانی آفت پڑنا ؎ کیا شکوہ بسنگ کو دکاں ہجر - ہم پر تو پہاڑ ٹوٹتے ہیں - پہاڑ ٹوٹ پڑنا بھی انہیں معنوں میں کہتے ہیں - (داغ) غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا میری جان پر - آیا مگر نہ حرفِ شکایت زبان پر - پہاڑ دن پڑا ہے - (عو) ابھی بہت دن باقی ہے - پہاڑ ڈھانا - بہت ظلم کرنے کی جگہ ؎ ظلم کے وہ پہاڑ ڈھائے لاکھ ستم کرے ستائے - شکوہ زباں پر نہ لائے ہجر وہ بردبار ہے - پہاڑ زندگی مونث بڑی طول طویل ناگوار زندگی - (فقرہ) کم عمر بیوہ کی پہاڑ زندگی کس طرح کٹیگی - پہاڑ سا دن - بہت بڑا دن - ایسا دن جس کا کاٹنا دشوار ہو - (محسن) فریاد نہ پوچھ سختی ہجر - دن آج پہاڑ سا کٹا ہے - پہاڑ سی رات - بڑی مصیبت کی رات - طول طویل رات - پہاڑ سے ٹکر لینا - زبردست سے مقابلہ کرنا - پہاڑ کاٹنا ۱ دشوار کام کرنا - مشقت کا کام کرنا - (ذوق) میں کاٹ دوں پہاڑ کو پتھر کو توڑ دوں - پر کیونکہ غیر سے بُت کافر کو توڑ دوں ۲ (مجازاً) سختی کے دن گزارنا - پہاڑ کا دامن - وہ میدان جو پہاڑ کے نیچے ہو - دامن کوہ - ترائی - پہاڑ کٹنا - پہاڑ کاٹنا کا لازم - (جلال) کیا کہئے کیونکر اس شبِ غم کو کیا بسر - کس طرح یہ پہاڑ کٹا کچھ نہ پوچھئے - پہاڑ کے پتھر ڈھونا - کنایۃً سخت محنت و مشقت کرنا - جانکشی کرنا - پہاڑ کی چوٹی پہاڑ کی بلندی - سرکوہ - پہاڑ کی ڈانگ - سلسلہ کوہ پہاڑوں کی لمبی قطار - پہاڑ کی گھاٹی - مونث - درۂ کوہ - پہاڑ کا دریائی راستہ - پہاڑ کے نیچے دب جانا - مجبور ہو جانا - ناچار ہو جانا - مصیبت میں مبتلا ہو جانا (منیر) اٹھوائے ناز آپ نے جب چھیڑ چھاڑ کے - ہم ناتوان دب گئے نیچے پہاڑ کے - پہاڑ گرنا - (عو) اچانک مصیبت آجانا - (فقرہ) زید کو تو خیر مرنا تھا مر گیا مگر اپنی بیٹی کو جیتے جی مردہ بنا گیا جس پر یہ پہاڑ ایسا گرا کہ سیتے

سرکائے نہ سرکے۔ پہاڑ گزرنا۔ سخت ناگوار گزرنا۔ پہاڑ گونج اٹھنا۔ پہاڑ سے شور و غل کی آواز آنا۔ (داغ) کوہ میں جب شور ہو تو گونج اٹھتا ہے پہاڑ۔ یہ اثر باقی ہے ابتک ماتم فرہاد کا۔ پہاڑ والی۔ مونث۔ (کنایۃً) (ہندو) ۱ چیچک ۲ دیبی۔ کالکا۔ پہاڑ ہونا۔ دوبھر ہو جانا۔ کٹھن ہو جانا۔ دشوار ہو جانا۔ (دبیر) نظارہ غنیمت رُخ پر نور کا جانا۔ موسیٰ کو پہاڑ آج ہوا طور کا جانا۔ پہاڑی۔ مونث ۱ چھوٹا پہاڑ ۲ پہاڑ کا رہنے والا ۳ پہاڑی زبان ۴ ایک راگنی کا نام۔ پہاڑی بکرا۔ مذکر۔ ایک قسم کا بڑا بکرا جو پہاڑ پر ہوتا ہے۔ پہاڑی کوا۔ مذکر۔ کالا کوا جو پہاڑ پر پایا جاتا ہے۔ پہاڑیا۔ (ہ) صفت۔ پہاڑ کا رہنے والا۔

پہاڑا۔ (ہ) مذکر۔ وہ ضرب دئے ہوئے عدد جو لڑکوں کو حفظ کراتے ہیں تاکہ حساب میں آسانی ہو۔

پھاڑ کھانا ۱ درندے کا کسی کو چیر کے کھا جانا۔ (فقرہ) بھیڑیے نے بکری کو پھاڑ کھایا ۲ جھلا کے غصے سے بات چیت کرنا۔ سیدھی طرح نہ بولنا (فقرہ) آج تم کو بڑا غصہ ہے کسی نے کچھ پوچھا اور تم نے پھاڑ کھایا۔ پھاڑ کھانیکو دوڑنا ۳ جھنجھلانا۔ بدمزاجی سے پیش آنا۔ پھاڑ کھاؤ۔ صفت ۱ پھاڑ کھانے والا درندہ ۲ جھلا۔ بدمزاج ۳ خونخوار۔ جلاد۔ پھاڑنا۔ (ہ)۔ ۱ چیرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ شق کرنا۔ چاک کرنا ۲ کسی درندے کا کسی کو چیرنا۔ (فقرہ) بھیڑیے نے بکری کے بچے کو پھاڑا ۳ (کپڑے کے لئے) بیونتنا۔ چاک کرنا ۴ کسی رقیق چیز کا کسی ترکیب سے پانی جدا کرنا۔ جیسے دودھ پھاڑنا ۵ پھیلانا۔ جیسے منھ پھاڑنا ۶ بیزار کرنا۔ ناراض کرنا۔ ناخوش کرنا۔ جیسے دل پھاڑ دینا ۷ توڑنا جیسے سر پھاڑنا۔

پہاڑوا۔ (ہ) مذکر۔ (عم) ۱ بچوں کے ایک کھیل کا نام۔ آتی پاتی ۲ پہاڑی۔ پہاڑیا۔ جیسے پہاڑوا توتا۔

پھاگ۔ (ہ) مذکر ۱ ہولی۔ ہولی کے کھیل تماشے ۲ ابیر گلال۔ ہندوؤں میں ہولی کے تیوہار میں ایک دوسرے پر رنگ ڈالتے ابیر گلال چھڑکتے ہیں۔ (ناسخ) اشک خونیں رنگ نالہ راگ ہو۔ واہ کیا خوش رنگ اب کا پھاگ ہے ۳ عیش و عشرت کا سامان (نسیم) بیوقت وہ راگ خوش نہ آیا۔ بے فصل وہ پھاگ خوش نہ آیا۔ پھاگ کھیلنا ۱ ہولی کھیلنا۔ رنگ کھیلنا۔ رنگ پاشی کرنا ۲ عیش کرنا۔ خوشیاں منانا گلچھرے اڑانا۔ (انشا) ہنود کہتے ہیں جنا سہاگ دکھلا کر۔ کہ خوب کھیلے مہاراج پھاگ پائے پر۔

پھاگن۔ (ہ)۔ بفتح چہارم (نیز بضم چہارم) مذکر فصلی چھٹا مہینہ جو گرمی کی ابتدا کا زمانہ ہے۔ زبانوں پر بضم گاف ہے۔

پھال۔ (ہ) مونث ۱ وہ نوک جو تیر کے پیکاں میں ہوتی ہے ۲ وہ لوہے کا نوکدار آلہ جو زمین کھودنے کے واسطے ہل میں لگاتے ہیں ۳ چھالیا کا بڑا ٹکڑا۔ پھالی۔ (ہ) مونث۔ دیکھو پھال نمبر ۲۔

پھان۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) پھندا۔

پھانا۔ (ہ) مذکر ۱ وہ لکڑی۔ جس کو جوتے بنانے والے اس غرض سے جوتے میں رکھتے ہیں کہ جوتہ کشادہ ہو جائے ۲ وہ لکڑی جسکو آرا چلانیوالی شگاف میں اس غرض سے رکھتے ہیں کہ لکڑی جلد چر جائے۔

پھاند۔ (ہ) مذکر ۱ وہ پھندا جس سے ہاتھی پکڑتے ہیں۔ (منیر) رحمت خدا کی جوشِ یم سے ہے نصیب۔ پیل سحاب کے لئے ہر موج پھاند ہے ۲ پھندا جس سے ہاتھیوں اور جملہ جانوروں کو پکڑتے ہیں (عاشق) ابرو کے پاس گیسو گیسو قریب ابرو۔ ابرو ہے شاخ آہو وہ پھاند ہے ہرن کا ۳ چھلانگ۔ کلانچ۔ جیسے کود پھاند۔ پھاند لگانا پھاند مارنا۔ (دہلی) ۱ پھندے سے پکڑنا ۲ جال بچھانا۔ پھندا لگانا ۳ (کنایۃً) دھوکا دینا فریب دینا۔

پھاندنا۔ (ہ) متعدی۔ (مفعول کے ساتھ علامت مفعول نہیں لاتے

کودنا۔ جست کرنا۔ دیوار پر سے اُچک جانا۔ جیسے وہ تالا پھاندلیں دیوار پھاند گیا۔

پھانْدی۔ (ھ) مونث۔ نیشکر کا پشتارہ۔ گنّوں کا بنڈل۔

پھانس۔ (ھ) مونث ۱ لکڑی کا ریشہ۔ بانس یا بان کا کانٹا مجازاً۔ باطنی ایذا۔ روحی تکلیف جیسے کلیجے کی پھانس۔ دل کی پھانس (جلال) پھانس ہوتی ہے دلِ عاشق کی کیا کمبخت پھانس۔ رہگئی تو جاں ہی نکلی تو رسوائی ہوئی ۲ (کنایۃً) خلش۔ کھٹکا۔ فکر ۳ جا ہوا گھی۔ ناخنوں میں گھس جاتا ہے اُسکو گھی کی پھانس کہتے ہیں۔ پھانس چُبھنا ۱ لکڑی کے سخت ریشے یا بان کے کانٹے کا بدن میں گڑنا ۲ (کنایۃً) صدمہ پہنچنا۔ خلش ہونا۔ (جلال) محبت دیتی ہے جو درد عاشق کو وہ روز افزوں۔ جگر میں پھانس چبھتی ہے تو بڑھکر تیر ہوتی ہو۔ پھانس کھٹکنا۔ پھانس چبھنے سے درد ہونا۔ (داغ) خلش گر نہیں کوئی مژگاں سے بڑھکر۔ کھٹکتی ہے یہ پھانس پیکاں سے بڑھکر۔ پھانس لانا۔ فریب دیکر لانا۔ (فقرہ) مجھکو زید پھانس لایا۔ پھانس لگنا۔ پھانس چُبھنا۔ (قدر) پاؤں میں مالی کے جب کانٹا چُبھا۔ لگ گئی پھانس اس کے دل میں دیکھکر۔ پھانس نکال دینا۔ کانٹا نکال دینا۔ تکلیف رفع کرنا۔ خلش دور کرنا۔ (ذوق) کیا نکالے سوزنِ الماس دل سے غم کی پھانس جتنی یہ کاوش کرے اُتنی ہی یہ پیوست ہو۔ پھانس نکلنا۔ خار دور ہونا۔ کانٹا نکلنا کھٹکا نہ رہنا۔ تکلیف دور ہوجانا۔ موذی کا دفع ہونا۔ (رند) اُب اُس مژہ کا دل سے خلش دور ہوگیا۔ وہ پھانس جو جگر میں چبھی تھی نکل گئی۔ پھانس لانا۔ فریب سے پکڑ لانا ۱ گرفتار کر لانا۔ دھوکا دیکر لانا۔ پھانس لینا۔ قابو میں کر لینا۔

پھانْسا۔ (س) مذکر۔ (عم) پھندا۔ کمند۔ جال۔

پھانسنا۔ (ھ) ۱ گرفتار کرنا۔ جال سے پکڑنا۔ گھیرنا ۲ (کنایۃً) فریب میں لانا۔ (قدر) اِک نہ اِک آپ پھانسے گا ضرور۔ گل سے گیسو بہت سنورتے ہیں ۳ قابو میں لانا۔ بس میں لانا۔ (شوق) دل ملا یا کہیں کہیں توڑا۔ ایک کو پھانسا ایک کو چھوڑا ۴ ڈول کنوئیں میں ڈالنا۔ لوٹے یا کسی چیز کو رسّی کے حلقے سے باندھ دینا۔ لوٹا لٹکانا۔ ۵ الزام لگانا۔ شریک جرم کرنا۔ (فقرہ) پولس نے زید کو بھی پھانس لیا ۶ پیچ میں لانا۔ داؤ کرنا۔ (فقرہ) تم مجھے کیوں پھانستے ہو۔

پھانْسی۔ (ھ) مونث ۱ پھندا۔ وہ حلقہ جس کے ذریعہ سے آدمی کا گلا گھونٹ کر مار ڈالتے ہیں۔ موت کی سزا جو پھندے کے ذریعہ سے دیجاتی ہو ۲ وہ ستون اور رسّی کا پھندا جسپر چڑھا کر آدمی کو لٹکا دیتے ہیں۔ پھانسی پانا۔ پھانسی سے ہلاک کیا جانا۔ پھانسی پڑنا ۱ پھانسی لگنا۔ (داغ) گردنِ دل میں تری زلف کی پھانسی جو پڑی بیخطا جان دی بیچارے نے اس رسّی میں۔ پھانسی چڑھانا۔ پھانسی دینا۔ پھانسی دینا۔ مجرم کی گردن میں رسّی کا حلقہ ڈال کر کھینچنا۔ گلے میں رسی ڈال کر لٹکانا۔ (آتش) پھانسی دینے میں احبا کے نہ کوتاہی کی۔ حوصلہ ہمنے تری زلف رسا کا دیکھا۔ پھانسی کھڑی ہونا۔ پھانسی دینے کے واسطے ستون گڑنا۔ پھانسی لگانا۔ پھانسی دینا۔ (قلق) باہر جو اس گلی سے جنوں میں دھروں قدم۔ زنجیر کوچے کاٹے تو پھانسی لگائے طوق ۲ پھانسی کے ذریعہ سے موت کی سزا دینا۔ پھانسی لگنا۔ پھانسی کے ذریعہ سے موت کی سزا ملنا۔

پھانک۔ (ھ) مونث ۱ قاش۔ تراشا ہوا ٹکڑا ۲ نارنگی لیمو وغیرہ کا وہ ہر ایک قدرتی حصہ جو کماں کی شکل کا ہوتا ہو۔ پھانکی۔ (ھ) مونث عم۔ پھانک۔ پھانکڑا۔ (ھ) عم۔ صفت ۱ مسٹنڈا۔ (فقرہ) وہ بڑا پھانکڑا جواں ہے ۲ بانکا۔ ترچھا ۳ بہادر۔ دلیر۔ پھانکنا۔ کسی سفوف کو ہتھیلی پر رکھکر ایک دفعہ منھ میں ڈال لینا ۲ جلد کھانا۔ بہت بہت سا

کھانا ''روپیہ اُٹھانا۔ دولت اُڑانا'' جلدی جلدی کہہ جانا۔ دیکھو خاک پھانکنا۔

پھاوُڑا۔ (ھ) مذکر۔ کسّی۔ بیلچہ۔ پھاوڑا لجانا۔ مکان کو پھاوڑوں سے مسمار کرڈالنا۔ ڈھانا۔ پھاوڑا سے دانت۔ چوڑے چوڑے بدصورت دانت۔ باہر کی طرف نکلے ہوئے دانت۔ پھاوڑی۔ (ھ) مونث (۱) چھوٹا پھاوڑا۔ وہ لکڑی جس پر ڈنڈ پیلتے وقت ہاتھ رکھتے ہیں (۲) لید ہٹانے کی لکڑی جس میں تختہ لگا ہوتا ہے (۳) جوگیوں کی لاٹھی۔ پھاوڑے کے نام گل صفا نہیں جانتا۔ مثل۔ گل صفا۔ ہٹی صاف کرنے والا۔) الف کے نام بے نہیں جانتا۔ جاہل ہے کودن ہے۔ (نوٹ) ایک شخص دھوکے میں ایک چالاک جاہل فقیر کا چیلا ہوگیا بارہ برس تک شاہ صاحب نے کوئی تعلیم نہیں دی۔ ایک روز چیلے نے پھاوڑے کی طرف اشارہ کرکے پوچھا شاہ صاحب اِس کا کیا نام ہے انھوں نے جواب میں کہا پھاوڑے کے نام'' الخ۔

پھاہا۔ (ھ) عو۔ بجائے ہائے ہوز یائے تحتانی سے غلط ہے مذکر۔ گول کترا ہوا کپڑا جسپر مرہم لگا کر زخم پر چپکاتے ہیں۔ (لگانا۔ لگنا۔ چھوٹنا۔ چھوڑنا وغیرہ کے ساتھ) پھاہا چڑھانا۔ پھاہا لگانا۔ (منیر) ازہر کے پھاہے چڑھاؤ کہ لگاؤ ٹانکے۔ ہوں گے مُنہ اور ہی زخموں کے اگر پھوا سلے پھاہا چڑھنا۔ پھاہا لگنا پھاہا رکھنا۔ پارچہ مرہم آلودہ کو زخم پر رکھکر چپکانا۔ پھاہا کترنا۔ قینچی سے پھاہے کے لئے کپڑا کترنا۔

پَھب۔ (ھ) مونث۔ پھبن۔ پھبنا۔ (ھ) صفتِ مذکر۔ موزوں۔ مناسب پھبتی۔ (ھ) مونث۔ تشبیہ۔ چسپاں تشبیہ۔ ایسی بات جو کسی پر پھب جائے اور عیبی بن دہی معلوم ہو۔ (نوٹ) پھبتی ایک قسم کی تشبیہ ہے جس میں مشبہ پر استہزا کرنا مقصود ہوتا ہے جیسے سیاہ فام چہرے پر چیچک کے داغوں کو گوبر میں اولے پڑنا کہیں۔ پھبتی اُڑانا۔ کسی شخص کو ایسی بات کہنا جو اس پر بالکل صادق ہو۔ ظرافت سے تشبیہ دینا۔ ہنسی اُڑانا۔ پھبتی سُوجھنا۔ ٹھیک تشبیہ خیال میں آنا۔ (رشک) صاف تنویر و صفا سے یہی پھبتی سوجھی۔ چشم عالم ہیں وہ آئینۂ زانو دونوں۔ پھبتی کہنا۔ ظرافت سے تشبیہ دینا۔ (رشک) پھبتی شعرا کہتے ہیں اس گوشہ نشیں پر۔ مضمون غم و درد کا ہے بیت حزن میں پھبتی ہونا۔ لازم۔ سخن بیساختہ مع وجہ تشبیہ کسی کی شان میں کہا جانا۔ (رشک) گھر کی چھت بحر میں جو اک آئینہ ہے اے گل تر۔ پھبتی اسپر یہ ہوئی ہے کہ ہے دریا اُلٹا۔

پَھبدنا۔ (ھ۔ ہندو) پھبکنا۔ کثرت سے پاس پاس پھنسیوں کا نکل آنا۔

پَھبَکنا۔ (ھ) نشوونما پانا۔ انکھوے پھوٹنا۔ موٹا تازہ ہونا۔ جیسے جسم کا پھبکنا۔ درخت کا پھبکنا۔

پَھبَن۔ (ھ۔ بروزن چمن) مونث۔ زیبائش۔ آرائش۔ تناسب۔ موزونی۔ چھب۔ ادا۔ (مصحفی) بال سیدھے بھی ترے تھے ہیں پیارے لیکن۔ مارڈالے ہے پھبن مجھکو شکن والوں کی۔ اب یہ لفظ متاخرین کے یہاں متروک ہے۔

پَھبنا۔ (ھ) زیبا ہونا۔ زیب دینا۔ کھُلنا۔ موزوں ہونا۔ موافق ہونا ٹھیک ہونا

پھُپّا۔ (ھ) مذکر۔ باپ کی بہن کا شوہر۔ عورتیں بہ تشدید حرف سوم بولتی ہیں

پَھپَّٹ۔ (ھ) مذکر (عو) (۱) ضد۔ کد (۲) مکر۔ دغا (۳) فتنہ۔ فساد۔ غل شور۔ (میر) دیتی ہے طول بلبل کیا نالہ و فغاں کو۔ دل کے الجھنے سے ہیں یہ عاشقوں کے پھپٹ۔ چھوٹوں کے لئے مچلنا اور بڑوں کے لئے پھپٹ مچانا کہتی ہیں۔ پھپٹ باز۔ مذکر۔ (عو) مکّار۔ فتنہ انگیز۔ فسادی پھپٹ بازی۔ مونث۔ مکّاری۔ عیّاری۔ فتنہ انگیزی۔ پھپٹ ہائی۔ صفت مونث جھگڑالو عورت۔ فسادن۔

پھپدنا۔ (ھ) دیکھو پھبدنا۔

پَھپَھڑ دلالے۔ مذکر۔ (دہلی۔ عو) جھوٹی خوشامد کی باتیں۔ مکّاری اور بناوٹ کی باتیں۔ پھپھڑ دلالے کرنا۔ پھپھڑ دلالے مچانا۔ (عو) جھوٹی

محبّت کا اظہار کرنا۔ (فقرہ) میں جھپٹ میں آکر گر پڑی تھی چوٹ ووٹ کہیں نہیں لگی تم ناحق اتنے پھپھڑ دلالے مچاتی ہو۔ پھپھڑے (ھ) مذکر پھپھڑ دلالے پھپھڑے کرنا۔ (دہلی) پھپھڑ دلالے کرنا۔

پَھپْس ۔ (ھ) صفت ۱ بھدّا۔ موٹا۔ وہ آدمی جس سے مٹاپے کے مارے چلا نہ جائے ۲ اُن پھلوں کی نسبت کہتے ہیں جو مٹاپے کے ساتھ بیچ میں جوف رکھتے ہیں۔ (داغ) چھاتیاں اُس کی سخت پتھر ہیں۔ اُن میں پھپس نہیں ہے کوئی عیب۔ پَھپْسا۔ (ھ) صفت۔ مذکر ۱ پھولا ہوا۔ پُولا ۲ پھیکا۔ سیٹھا۔ مونث کے لئے پھپسی۔

پَھپَک ۔ (ھ) مونث۔ بالیدگی۔ نمو۔ بدن کی افزونی۔ درخت کی بالیدگی۔ (تسلیم) نمو کا جوش ہے برسات کا زمانہ ہے۔ بہار دیتی ہے کیسی پھپک نہالوں کی۔ پَھپَکنا۔ (ھ) ۱ درخت کا بڑھنا ۲ کثرت سے کُھنیاں نکل آنا۔ جسم کا تر و تازہ ہونا۔

پَھپُکا ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) آبلہ۔ چھالا۔

پُھپُکار ۔ (ھ) مونث ۱ سانپ کی طرح پھنکارنے کی آواز ۲ وہ آواز جو اسٹیم انجن سے نکلتی ہے۔ پُھپُکارنا۔ (ھ) سانپ کی طرح پھنکارنا۔

پَھپُولا پھپھولا ۔ (ھ) مذکر ۱ آبلہ۔ پھپولا اُبھرنا۔ لازم۔ آبلہ اُٹھنا۔ پھپولا بیٹھ جانا۔ لازم۔ آبلہ کا پچک جانا۔ پھپولا پڑنا۔ لازم۔ چھالا پڑنا پھپولوں سے پھل جانا۔ کثرت سے آبلے پڑ جانا۔ (راسخ) رہیں گر تپ غم سے یوں گرمیاں کلیجا پھپولوں سے پھل جائیگا۔ پھپولے پڑنا ۱ چھالا پڑنا ۲ داغ پڑنا۔ صدمہ ہونا کی جگہ۔ پھپھولے پھوٹنا ۱ چھالوں سے پانی نکل جانا ۲ (طنزاً) دلی آرزو پوری ہونا۔ دشمنی نکلنا۔ معنی نمبر ۲ میں صرف جمع میں مستعمل ہے۔ پھپولے پھوڑنا۔ چھالے توڑنا ۲ دل کا غبار نکالنا۔ دلی عداوت ظاہر کرنا۔ حسد نکالنا۔ غصہ نکالنا۔ دل کی حسرت نکالنا۔ (خان آرزو) جاکر کے میکدے میں شیشے تمام توڑے۔ زاہد نے آج اپنے دل کے پھپولے پھوڑے۔ معنی نمبر ۲ میں صرف جمع میں مستعمل ہے۔ پھپولے والی۔ مونث۔ (ہندو) چیچک۔

پَھپُوندنا ۔ (ھ)۔ (عم) پھپوندی لگنا۔ پَھپُوندی۔ (ھ) مونث۔ وہ سفید تہ جو رطوبت کی وجہ سے کسی چیز پر جم جائے۔ (جمنا۔ لگنا) کیا اثر ہے غم سے ہوئے ہیں بال ہمارے سفید بجز۔ سر کو پھپوندی لگ گئی آنکھوں کی سیل سے۔ پھپوندی لگی۔ مونث۔ (عو) وہ عورت جس کے دانتوں پر میل جما ہو یا جو میلی کچیلی رہتی ہو۔

پُھپھی ۔ (ھ) مونث۔ باپ کی بہن (دیکھو پھوپی۔ (انیس) پھپیاں سر برہنہ نظر آئی تھیں کھلے سر۔ پُھپھیا ساس۔ (ھ) مونث۔ خسر کی بہن۔ پُھپھیا سُسر۔ پھپیا سُسرا۔ (عو) مذکر۔ خسر کی بہن کا خاوند۔ پُھپھیرا۔ (ھ) مذکر۔ پھوپھی کا بیٹا۔ پھپیرا بھائی۔ پھپھی کا بیٹا۔ پھپیری۔ (ھ) مونث۔ پھوپھی کی بیٹی۔ پھپیری بہن۔ پھپھی کی بیٹی۔

پَھٹ ۔ (ھ) صفت ۱ تنہا۔ فرد۔ طاق ۲ مذکر۔ (عم) فٹ۔ بچوبیں گرہ کا پیمانہ۔

پِھٹ ۔ (ھ) مونث۔ پھٹکار۔ تُف۔ پھٹ پھٹ۔ (ھ) نفریں کا کلمہ۔ (قوتہ الضعیف) جہاں جاتے دُر دُر جس کے پاس کھڑے ہوتے پھٹ پھٹ۔ پھٹ پھٹ کرنا۔ لعن طعن کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔

پَھٹا کا ۔ (ھ) مذکر۔ (عو) معاملے کے یکسو ہو جانے کو کہتی ہیں۔ فیصلہ۔

پَھٹ پَھٹ ۔ (ھ) مونث۔ جوتی کی آواز۔ پھٹی ہوئی ایڑی کی جوتی کی آواز۔

پَھٹ پڑنا ۔ (ھ) ۱ پھٹ جانا۔ خوب موٹا ہونا ۲ زوروں پر ہونا۔ (شوق قدوائی) دل کا دینا مجھے کیا آپ ہی منظور ہوا۔ پھٹ پڑی اُمیدِ جوانی تو میں مجبور ہوا ۳ افراط سے ہونا۔ کثرت سے کسی بات کا ہونا۔ شدت سے ہونا۔ (سحر) کیا پھٹ پڑا ہے حُسن خداداد باغ میں ۴ جمع ہو جانا (فقرہ)

آج بازار میں خربزہ پھٹ پڑا ہے پھٹ جانا شق ہو جانا۔ (داغ) یونہی جو سینے پہ ہوگی اُبھار کی صورت۔ یہ سیب پھٹ نہ پڑینگے انار کی صورت ۵ ٹوٹنا بوجھ سے گر پڑنا ۵ داے قسمت پھٹ پڑی ڈالی وہ شاد۔ جسپہ لٹکا یا گیا اپنا قفس۔ پھٹ جانا۔ پھٹنا ۲ دل۔ جی کے ساتھ) بیزار ہو جانا۔ (فقرہ) اُن کی ایسی باتوں سے میرا جی پھٹ گیا ۳ دیکھو آنکھیں پھٹ گئی ہیں۔ پھٹ سے۔ فوراً بے تامل۔ (فقرہ) آپ کو جو خیال گزرتا ہو پھٹ سے کہہ بیٹھتے ہیں۔

پُھٹّا۔ (ھ) بانس کا ٹکڑا جسکو طول میں پھاڑا ہو۔

پَھٹا۔ صفت مذکر۔ پھٹا ہوا۔ پھٹا اُدھڑا۔ صفت۔ ع۔ پھٹا ہوا اُدھڑا ہوا کپڑا۔ (فقرہ) ماما کا پھٹا اُدھڑا میں ہی سی دیتی ہوں۔ پھٹا پُرانا صفت (ع) خراب خستہ۔ گلا ہوا بوسیدہ کپڑا۔ (شاد) سواے خلعت زریں فلک جو دے ہم کو۔ گلہ نہیں ہے جنوں میں پھٹے پُرانے کا۔ پھٹا پڑنا ۱ نکلا پڑنا۔ (درد سے) سر یا آنکھوں کا شق ہوسے جانا ۲ زور میں ہونا۔ نہایت موٹا ہونا۔ (شوق قدوائی) تھا عجب پیچ تاب سنبل کا۔ پھٹا پڑتا تھا جوبن اُس گل کا ۳ دیکھو آنکھیں پھٹی پڑتی ہیں۔ پھٹا پھٹا بیجانہ۔ (ع) وہ بیجانہ جس کا تمام بخیہ ٹوٹا ہوا ہو۔ (فقرہ) منّے کی بیٹھ میں اُبھار رہتا تھا پھٹا پھٹا بیجانہ آتا تھا۔

پھٹ پڑے سونا جس سے ٹوٹیں کان۔ مثل۔ صحیح پھٹ پڑے۔ دیکھو پھٹ۔

پھٹ پھٹانا۔ (ھ) ۱ پھڑ پھڑانا۔ وہ آواز نکالنا جو بکری اور کتے کے کانوں کی حرکت سے ہوتی ہو ۲ (ع) دوڑ دھوپ کرنا بیچیں ہونا۔ (فقرے) کُتّے نے کان پھٹ پھٹائے۔ موقع نکل گیا اب پھٹ پھٹانے سے کیا حاصل ہوگا۔

پَھٹَک۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) بلور۔ کچا ہیرا۔ پنجرا ۲ جال۔

پَھٹُکا۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) (نجم لحاظ) تنہا مستعمل نہیں ہے ۱ پنجرا ۲ دیکھو پھٹک نمبر ۲۔ پھٹکے بھر میں نجم جیرمیں (دنبات النعش) تمبو کے ذریعہ سے جیا ہو تو پھٹکے بھر میں سارے مکان کو ہوا سے نہال کردو۔ پھٹکا رہنا۔

پھٹکے رہنا۔ دُور رہنا۔ الگ الگ رہنا۔ (صبا) کسی نے معرکہ عشق میں نہ ساتھ دیا۔ ہمارا سایہ رہا ہم سے تیر بھر پھٹکا۔ اب پھٹکا پھٹکا رہنا۔ پھٹکے پھٹکے رہنا زیادہ مستعمل ہے۔ پھٹکا نہ کھانا۔ (ع) فوراً مرجانا۔ تڑپنے کا موقع بھی نہ ملنا۔

پُھٹکا۔ (ھ) مذکر۔ بتاشے کی شکل کے بسکٹ۔ (فقرہ) روکھے آٹے کے پھٹکے اور سوکھی روٹی کے ٹکڑے بھی پیٹ میں پڑ جائیں تو شکر کرو۔

پِھٹکار۔ (ھ) مونث۔ بد دعا۔ لعنت ۲ بے رونقی ۳ ذلت و خواری ۴ (دہلی) آمیزش۔ چاشنی۔ (فقرہ) اس پانی میں کیوڑے کی پھٹکار ہے۔ پھٹکار برسنا۔ اُداسی چھانا۔ لعنت برسنا۔ رونق جاتی رہنا۔ (داغ) ہوسے بزم میں جب سے اغیار داخل۔ برستی ہے پھٹکار محفل میں تیری۔ پھٹکار مُنھ پر برسنا۔ چہرے کا بے رونق ہونا۔ (جان صاحب) پھٹکار کسکے منھ پہ برستی ہے چل پیچھے۔ مُنھ اپنا دیکھ مردوے منگوا کے آئینہ۔

پَھٹکار۔ (ھ) بالفتح مونث ۱ کوڑے کی آواز۔ (فقرہ) چالاک گھوڑی کو کوڑے کی پھٹکار کافی ہے ۲ پتھر پر کپڑا دھونے کی آواز ۳ اناج پھٹکنے کی آواز ۴ جھڑک دینا۔ جھڑکی۔ (فقرہ) آج تمھاری وجہ سے مجھ پر پھٹکار پڑی ۵ رسی کا کوڑا جو لمبا ہوتا ہے جس سے گھوڑے کو سدھاتے ہیں۔ پھٹکارنا ۱ چابک مارنا۔ (انشا) اگر حکم ہو تو سائیں شلیفے کا دم لگا کر۔ پھٹکاروں اور بھی میں سمندِ کو ایک کوڑا ۲ دُور دفع کرنا۔ ملامت کرنا۔ سرزنش کرنا۔ نکال دینا دور کرنا۔ (داغ) ہم نے پھٹکار دیا ناصح کو۔ کان کھانے کے لئے آتا تھا۔ ۳ کپڑے کو دھوتے وقت دے دے مارنا ۴ حاصل کرنا۔ کمانا۔ روپیہ پیسا جیتنا۔ (فقرہ) آج جوئے میں چار روپے پھٹکار لئے ۵ (بازاری) بیچنا فروخت کرنا۔ (فقرہ) یہ گھوڑا ابھی آونے پونے پھٹکار ڈالو ۶ (ع) سُوپ میں پھٹکنا اس جگہ پھٹکا رلینا بیشتر استعمال میں ہے۔

پُھٹکر۔ (ھ) صفت۔ (ع) علیحدہ۔ اکیلا۔ (فقرہ) تم سب سے پھٹکر

پھٹکری

ہوکر کہاں رہوگے۔

پھٹکری ۔ (ھ)۔ مونث۔ ایک دوا کا نام

پُھٹکل (ھ۔ بالضم وفتح چہارم۔) صفت۔ (ع) ۱ تنہا۔ طاق۔ جُدا ۲ متفرق مختلف۔ (مراۃ العروس) صرف بزازا در ہزاری مل دو رہیں ان کو کل پر رکھو یہ پُھٹکل حساب آج طے ہوجائے ۳ ریزگاری۔ خُردہ۔

پَھٹکن ۔ (ھ) مونث۔ پچھوڑن۔ بھُوسی اور کوڑا کرکٹ جو غلّہ پھٹکنے سے نکلے۔ اناج کا پھٹکا۔

پَھٹکنا ۔ (ھ) ۱ سُوپ سے غلّہ صاف کرنا۔ پھٹک کر کوڑا کرکٹ جُدا کرنا ۲ جھاڑنا۔ (داغ) حضرتِ شیخ اپنی ریشِ دراز۔ چھاج کی طرح سے پھٹکتے ہیں ۳ لازم۔ آمد و رفت کرنا۔ سرسری طور پر آنا۔ بھُولے سے چلا آنا۔ (بحر) ہر ایک پھول کا دامن صبا جھٹکتی ہے۔ کبھی اُدھر جو مری خاک جا پھٹکتی ہے۔ دیکھو باس پھٹکنا۔ پھٹکنے نہ پانا۔ (لکھنؤ) آنے نہ پانا۔ پھٹکنے نہ دینا۔ (لکھنؤ) آنے نہ دینا۔ گھُسنے نہ دینا۔ (سحر) دروازے پر پھٹکنے نہ دینا رقیب کو پاس باب خاص میں نہ کچھ ارشاد کیجئے۔

پَھٹ کے چلنا ۔ علیٰحدہ ہوکے چلنا۔ الگ راستہ اختیار کرنا۔ نفرت اور بیزاری ظاہر کرنے کے لئے۔ (رشاد) ہم وہ وحشی ہیں جب نکلتے ہیں۔ چاکِ دامن بھی پھٹ کے چلتے ہیں۔

پَھٹکنا ۔ (ھ۔ بسکون سوم وفتح چہارم) مذکر۔ غلیل کا فیتہ جس میں غلّہ رکھکر چھوڑتے ہیں۔ (داغ) اے طایرانِ باغ مبارک ہو زندگی صیاد کی غلیل کا ٹوٹا ہے پھٹکنا۔

پُھٹکی ۔ (ھ) مونث ۱ وہ گُتھی جو خشک سفوف کے گھولنے میں پڑجاتی ہے ۲ ایک چھوٹا سا پرند۔ مثال کے لئے دیکھو پھٹکی ناسخ کا شعر ۳ وہ خون یا پیپ کا دھبّا جو پیچانے یا کھنکار کے ساتھ نمودار ہوتا ہے ۴ وہ گُتھی جو دہی یا دودھ میں پڑجاتی ہے۔ (مراۃ العروس) اصغری نے دہی چکھا تو

پھٹنا

کھٹا چڑ ناکئی دن کا باسی نیلا نیلا پانی الگ اور دہی کی پُھٹکیاں الگ

پَھٹکی ۔ (ھ) مونث جھاکڑ کی ٹوکری مع ڈھکن جس میں چڑیمار چڑیاں پکڑتے ہیں۔ ایک قسم کا پنجرا۔ (ناسخ) اڑا لیجائیگا شوقِ چمن پُھٹکی کے پھٹکی کو۔ عبث صیاد پھٹکی میں مرے پر بند کرتے ہیں ۲ وہ کھٹکا جو میوہ دار درختوں کی حفاظت کے واسطے باندھ دیتے ہیں۔ اس کی آواز سے چڑیاں اڑجاتی ہیں اور پھلوں کو نقصان نہیں پہنچا سکتیں۔

پَھٹنا ۔ (ھ) ۱ چاک ہونا۔ (فقرہ) تمھارا پاجامہ کیونکر پھٹ گیا ۲ سر کے بالوں کا خشکی کیوجہ سے تڑقنا ۳ ٹکڑوں کا جدا ہونا۔ علیٰحدہ ہونا۔ (فقرہ) بادل پھٹ گیا چاندنی پھیل گئی ۴ شگاف پڑنا۔ (فقرہ) جاڑے میں ہاتھ پاؤں پھٹ گئے ۵ شق ہونا۔ (فقرہ) زمین پھٹ گئی ۶ اجزا کا الگ الگ ہوجانا۔ (فقرہ) دودھ پھٹ گیا ۷ ہٹنا (دل کے ساتھ) نفرت ہونا (فقرہ) انھیں باتوں سے میرا دل پھٹ گیا ۸ گھوڑے کا باگ کے اشارے کے خلاف جانا۔ (انیس) گھوڑے کو کسی باگ پہ پھٹتے نہیں دیکھا۔ بڑھکر کبھی جرار کو ہٹتے نہیں دیکھا۔

پھٹی پھٹی باتیں ۔ مونث۔ وہ باتیں جن سے ملال ظاہر ہو۔ (شعور) نہ اسے دریدہ دہن کر پھٹی پھٹی باتیں۔ ہیں تماشِ سخن میں رفو نہیں آتا

پھٹے پھٹے دیدے ۔ مذکر۔ (لکھنؤ) پھیڑے پُھندے دیدے۔ (سحر) کہاں یہ آنکھ کہاں وہ پھٹے پھٹے دیدے۔ ہرن چکارہ بچے کیا رتبہ جانو کیلئے

پھٹے حالوں۔ پھٹے حالوں سے ۔ مفلسی کی حالت میں خستہ حال (رشاد) سرخرو ہوں غم سے گو صد چاک دل والوں میں ہوں۔ لعل گدڑی کا مثالِ گل پھٹے حالوں میں ہوں ۔ بوسیدہ ہوگئی ہیں لنگیاں جب سے پھرتی ہے برہنگی پھٹے حالوں سے۔

پھٹے میں پاؤں ۔ (فقرہ میں پاؤں مثل) دخل درمعقولات کرنے والے شیخی خورے کی نسبت بولتے ہیں ۔ پھٹے میں پاؤں اڑانا۔ پھٹے میں پاؤں دینا ۱ ناحق کسی کی بلا اپنے ذمے لینا۔ کسی کے معاملہ میں دخل دینا۔ (نکہت) ہے رشکِ نجمِ خار بیابان کا ہی جنون

دیتا ہے کس لئے یہ کسی کے پھٹے میں پاؤں ۔ بیچ میں بولنا۔ کسی کام میں دخل دینا۔ کسی کے بیچ میں دخل دینا یا کہنا ۔ الجھانا ۔ (شان) پھٹے میں پاؤں کیوں دیتے ہیں ناصح ۔ نہیں ہم چاک سیتے آستیں کے۔ پھٹی ہوئی آواز جھرجھری اور قباحت بھری آواز۔ اکثر کلیجہ پھوٹنے یا بچپن میں زیادہ زور دیکے گانے سے آواز بھاری ہو جاتی ہے۔ اس کو پھٹی ہوئی آواز کہتے ہیں۔

پھٹے سے منہ ۔ پھٹے منہ ۔ (ع) کلمۂ تحقیر۔ لعنت خدا کی تف ہے۔ (رنڈیوں کی زبان) ہے۔ (جان صاحب) ڈولی منگا دو مجھے ہو جاؤں میکے کو سوار۔ پھٹے سے منہ مجھ سے کسی بیوجہ کی تکرار آج۔ انھیں معنوں میں اے پھٹے منہ بھی کہتی ہیں۔ (رنات النعش) پھپھولی آیا نہ مجھکو جھیڑ ابھی کہ آترنے کے ساتھ تیر کی طرح گئی تو تھیں اے پھٹے منہ اس نے بات بھی نہ پوچھی۔ (بہار عشق) کیا کہوں اور رہا تجھکو نہ کچھ منھ لعنت خدا تجھکو۔

پھٹیل ۔ (ھ) صفت۔ چغنت کے خلاف۔ جانوروں کے جوڑے میں جو ایک رہ جائے اُس کو پھٹیل کہتے ہیں۔

پھچا پچ ۔ (ھ) مونث۔ دلدل یا کیچڑ میں چلنے کی آواز۔

پہچان ۔ (ھ) مونث ۔ علامت۔ نشانی۔ ۲۔ تمیز۔ ۳۔ شناخت سو آشنائی۔ شناسائی اس معنی میں بیشتر جان پہچان مستعمل ہے۔ پہچاننا۔ (ھ)۔ سمجھنا اچھی طرح جاننا۔ شناخت کرنا۔ معلوم کرنا۔ تمیز کرنا۔ (امیر) قتل کر پر اک ذرا اے تیغ یار۔ آشنا نا آشنا پہچان کر۔ (انیس) پہچانتے نہیں تمھیں بھائی یہ اہل شر۔ جانے دو آؤ دور کرو دھیان ہو کدھر۔ پہچنوانا۔ پہچاننا کا متعدی المتعدی۔

پھد پھدانا ۔ (ھ) دانوں پھنسیوں کا بافراط نکل آنا۔ ۲۔ درخت میں کثرت سے شاخیں پھوٹنا۔ بدن میں کثرت سے روئیں یا بال نکل آنا۔ (محصنات) اُسترے کا پھرنا تھا کہ پھد پھدا کر ایک کی جگہ دس روئیں اور رونگی

جگر کاٹے کرخت بال نکل پڑے۔

پھدک ۔ (ھ) مونث۔ جوشش۔ (فقرہ) دال میں ابھی پھدک بھی نہیں آئی۔

پھدکنا ۔ (ھ) ۱۔ اُچھلنا۔ جست بھرنا۔ اچھل اچھل کے چلنا۔ مینڈک کی طرح اچھلنا۔ خوشی سے کودنا۔ (مینڈک اور پرندوں کے واسطے مخصوص ہے) (فقرہ) رنگ برنگ کے جانور پھدک پھدک کے اِدھر سے اُدھر اُدھر سے اِدھر اُڑتے پھرتے ہیں ۲۔ بچے اور پست قد آدمی کی نسبت بھی مجازاً کہتے ہیں۔ اور کبھی نبض کے لئے بھی (فقرہ) بچہ پیٹ میں پھدکتا ہے۔ نبض پھدکتی ہے۔

پھدکی ۔ (ھ) مونث۔ ایک چھوٹی چڑیا کا نام۔ پھدکی مارنا۔ (دہلی) جست بھرنا۔ چھلانگ مارنا۔

پھڈا ۔ (ھ) صفت مذکر۔ (دہلی) ۱۔ جوتا جس کی ایڑی بیٹھی ہوئی ہو۔ ۲۔ وہ آدمی جو پاؤں رگڑتا ہوا یا لنگ کرتا ہوا چلے ۳۔ وہ شخص جس کے دونوں پیروں میں خم ہو اور چلتے وقت آڑے ترچھے پاؤں رکھے۔ پھڈی۔ صفت۔ مونث۔ بیٹھی ہوئی۔ جیسے پھڈی جوتی۔ پھڈی ناک۔

پھہڈا ۔ (ھ) مذکر۔ طاقچہ یا گڑھا جو پاؤں رکھنے کے واسطے کسی دیوار یا کنوئیں میں بنا دیتے ہیں تاکہ اترنے چڑھنے میں آسانی ہو۔

پھر۔ پھر پھر ۔ (ھ) مونث۔ چڑیوں کے اڑنے کی آواز۔ پھر سے۔ جلد فوراً۔ (نکہت) اقبال کو جب ہم کیا شرے۔ طائر روح اُڑ گیا پھر سے۔ پھر سے اُڑ جانا۔ جلد پرواز کرنا۔ خفیف آواز کے ساتھ پرواز کرنا۔

پھر (ھ) ۱۔ پھرنا سے امر کا صیغہ ۲۔ دوبارہ بعد ازاں۔ تب تو (فقرہ) تم پر سوں پانچ روپے لے گئے تھے آج پھر تقاضہ ہے۔ یہ سب کچھ ہمارے سامنے ہوا پھر ہم گھر چلے گئے ۳۔ مکرر ضرور۔ (داغ) کرے مجھ کو ہر چند وہ بھولی باتیں۔ مگر پھر کہونگا کہ قاتل یہی ہے ۴۔ تاہم۔ (جلال) لاکھ تم ہو قریب تر دل سے۔ پھر بہت دور ہم ہیں منزل سے ۵۔ اور مزید براں۔ (داغ) وعلاوہ

پھر

وفا کرنا پھر اُسپہ یہ تاکیدیں ۔ تا حشر ٹھہر جاؤ کیوں جان نکلتی ہے ؟ ہرگز (فتح)
وہ ایک ایک کی سو سو سُنا گئے مجھکو ۔ کُھلی زبان جو اُن کی تو پھر نہ بند ہوئی۔
۵ اُسدم ۔ اُسوقت ۔ (جلال) پھر رہے ہوں میری نظروں میں وہ جب پھر
کوئی دیکھے پریشانی مری ؟ ب ۔ (صبا) زاہد و دریا ہے سے پھر کنارا
کس لئے ۔ شک نجاست کا اگر آبِ رواں رکھتا نہیں ؟ مگر ۔ (انجم) اے
واعظا حرام ہے پھر کیا کرے کوئی ۔ کیونکر تلافیِ غمِ دنیا کرے کوئی ۔ پھر میں
ترتیب بھی پائی جاتی ہے جیسے زید آیا پھر بکر آیا ۔ یعنی زید پہلے آیا اُس کے
بعد بکر آیا ۔ پھر آنا ۔ واپس آنا ۔ دوسری بار آنا ۔ گشت لگا آنا ۔ (فقرہ)
تم بڑی جلدی سارے باغ میں پھر آئے ۔ پھر بھی موچی کے موچی رہے ۔ مثل ۔
کچھ ترقی نہیں کی حالت بدستور سابق رہی ۔ پھر بیٹھنا ۔ منحرف ہو جانا (فقرہ)
ایک ٹھاکر نے اپنے علاقے کی قسط وقت پر نہ ادا کی تنگ طلبی ہوئی تو وہ
پھر بیٹھا ۔ پھرے گھوڑے یہیں سے ۔ مثل ۔ مُتَلَوِّن مزاج آدمی کے نسبت
بولتے ہیں یعنی یہ حال ہے کہ ادھر بات کہی اُدھر مکر گیا ۔ کہا اور فوراً بات
پلٹ دی ۔ پھر پڑنا ۔ غصے میں کسی طرف متوجہ ہو جانا ۔ (رشک) لطف
خرام و الفت ماہ آڑے آ گئی ۔ کب کے نہیں تو پھر پڑے ہوتے چکور پر
پھر پھر کر ۔ بار بار ۔ پلٹ پلٹ کے پھر جانا ! برگشتہ ہو جانا ۔ مڑ جانا ۔ واپس جانا ۔
پھر سے ۔ (لکھنؤ) از سر نو ۔ نئے سرے ۔ (سحر) نسخہ اُسنے بھی کم از نسخۂ اکسیر
نہیں ۔ ہر برس پیر مغاں پھر سے جواں ہوتا ہے ۔ پھر کوں جئے کن کا راج
مثل ۔ عو ۔ دیکھو پھر کوں مرے کوں جئے ۔ (فقرہ) میں تو یہ چاہتا ہوں
میری آنکھوں کے سامنے محمد علی کا گھر آباد ہو جائے پھر کوں جئے الخ
پھر کوں مرے کوں جئے ۔ مثل ۔ یعنی کام جلد ہونا چاہیے ۔ آئندہ نہیں
معلوم کیا واقعہ پیش آئے ۔ پھر کہو ۔ تو کیا ہوگا ۵ کرتے تو ہو سوال پر
اُس سے حشر میں ۔ اور اُس کو گر جواب نہ آیا تو پھر کہو ۔ پھر کے دیکھنا ۔
پھر پھر کے دیکھنا ! کسی کے چھوڑ کر چلے جانے پر اشتیاق دیدار جتانے کی جگہ

پہر

(آتش) نکلتی کس طرح ہے جان مضطر دیکھتے جاؤ ۔ ہمارے پاس سے
جاؤ تو پھر کر دیکھتے جاؤ ! اشتیاق ۔ انتظار یا خوف کی حالت ظاہر کرنے
کے لئے ۔ (سحر) سب ہیں کوٹھے پہ شب ماہ میں اک یار نہیں ۔ آج پھر
پھر کے نہیں دیکھتے جانے والے ۔ (قدر) دیکھتا رہتا ہوں پھر پھر کے ہوا
گلشن کی ۔ پتا کھڑکا تو میں سمجھا کہ وہ صیاد آیا ۔ پھر کے پس پشت نہ دیکھنا
بھاگنے والے کی نسبت بولتے ہیں ۔ جو پلٹ کر نہ دیکھے ۔ (رشک) غیر ایسے
اُڑیں پھر کے پس پشت نہ دیکھیں ۔ اللہ کرے اقبال سے ادبار بدل
جائے ۔ پھر کے نہ دیکھنا ! کمال تنفر ۔ بیزاری سے بے پروائی کی جگہ
(آتش) جاتے ہیں کوے یار سے ہم ایسے ہو کے تنگ ۔ کعبہ بھی ہو تو
پھر کے نہ اکبار دیکھئے ! پھر نہ آنا ۔ واپس نہ آنا ۔ (مراۃ العروس)
میاں جس دن سے لاہور گئے پھر کر گھر کی صورت نہ دیکھی ۔ پھر مانگ ۔
پھر مانگو ۔ سائل سے اُس وقت کہتے ہیں جب کچھ دینا منظور نہیں ہوتا
(ناسخ) خوش نہ ہوتا تو کبھی ہنس کے نہ کہتا پھر مانگ ۔ کیا ہوا اس سے
جو سائل میں ہوا بوسہ کا ۔ پھر نہ کہنا ۔ الزام نہ دینا ۔ شکوہ نہ کرنا ۔
پہر ۔ (ف ۔ بفتح اول وسکون دوم ۔ سنسکرت میں بفتح اول و دوم ۔ اردو
میں بفتح اول و دوم ہے ۔) مذکر ۔ دن رات کے چوبیس گھنٹوں میں کا آٹھواں
حصہ ۔ پہر بجنا ۔ (لکھنؤ) ایک پہر گزرنے کی شناخت کے واسطے گھنٹہ بجائے
تھے ۔ (سحر) رخصت اے روز وصال اب وہ بجے تین پہر جس میں
مر مر کے بچے تھے وہی شب ہوتی ہے ۔ پہر رات آنا ۔ رات کا ایک پہر
گزر جانا ۔ (شعور) دو پہر رات آچکی باقی رہی ہے یار نصف ۔ پہر رات جانا
ایک پہر رات گزرنا ۔ (شعور) وعدۂ شام میں فرق آیا خدا خیر کرے
دل دھڑکتا ہی چلی تو پہر رات گئی ۔ پہر کٹنا ۔ پہر گزرنا ۔ بسر ہونا ۔
(امیر) ایک ایک گھڑی روز قیامت سے بڑی ہے ۔ کس طرح کٹیں چار
پہر ہجر کی شب کے ۔

پَہرا ۔ (ہ) ۔ بروزن صحرا ۔ فارسی میں پَہرہ ۔ محافظت ۔ نگہبانی ۔ (مذکر) ا حراست ۔ قید ۲ چوکی ۔ حفاظت ۔ (گلزار نسیم) دروازوں پہ دیووں کا تھا پہرا ۔ بھجوا کے خبر وہ شحنہ ٹھہرا ۳ سنتری ۔ دربان محافظ ۴ گشت سپاہیوں کا ۵ (عو) پہر ۔ جیسے اگلا پہرا ۔ پچھلا پہرا ۶ زمانہ جیسے بڑھتی کا پہرا ۔ یعنی اقبال کا زمانہ ۔ پہرا اُٹھنا ۔ پہرے چوکی کا موقوف ہونا ۔ (اشرف) نہ آنے پائے خوشی عمر بھر مرے دل میں ۔ یہاں سے داغوں کا پہرا نہ جانجاں اُٹھا ۔ پہرا بٹھانا ۔ حفاظت کے واسطے آدمی متعین کرنا ۔ (مصحفی) خفا ہیں آپ جو مستوں کے آنے جانے پر ۔ بٹھائے کیا کوئی پہرا شراب خانے پر ۔ پہرا بدلنا ۔ چوکی بدلنا ۔ پہرا بدلوانا ۔ ایک محافظ کی جگہ دوسرا قایم کرنا ۔ پہرا بیٹھنا ۔ حراست ہونا ۔ محافظوں کا کسی جگہ متعین ہونا ۔ (داغ) پہرے بیٹھے ہیں وہاں غیروں کے اندر باہر ۔ روز ہم پھر کے چلے آتے ہیں باہر باہر ۔ پہرا چوکی دینا ۔ محافظت کرنا پاسبانی کرنا ۔ (داغ) پاسباں لیتا ہے تنخواہ بھی رشوت بھی بہت ۔ وہ یہ خدمت ہمیں دیں مفت میں پہرا چوکی ۔ پہرا چوکی بٹھانا ۔ محافظوں کا مقرر کرنا (نقرہ) اسباب اچھی طرح بند کرکے باہر اچھی طرح پہرا چوکی بٹھا دیا ۔ پہرا دینا ۔ ۱ رکھوالی کرنا ۲ مجازاً ۔ جاگنا ۔ پہرا لگنا ۔ (دہلی) پہرا کھڑا ہونا ۔ پہرا نکلنا ۔ محافظوں کا حراست یا حفاظت کے لئے برآمد ہونا ۔ (رشک) نکلا ہے تری عمر دیکھ چشم سے پہرا نگیں مگر اے بت خونخوار ہیں آنکھیں ۔ پہرے پر کھڑا ہونا ۔ محافظ ہونا ۔ نگراں ہونا ۔ (منیر) کھانے پینے کی چیز کیونکر آئے ۔ خود بدولت کھڑے ہیں پہرے پہ ۔ پہرے دار ۔ مذکر ۔ چوکیدار ۔ محافظ ۔ دربان ۔ پاسبان ۔ پہرے میں دینا ۔ حراست میں دینا ۔ بند کر دینا قید کر دینا ۔ پہرے میں رکھنا ۔ نظر بند رکھنا ۔ حفاظت میں رکھنا ۔ پہرے میں ہونا ۔ حراست میں ہونا ۔ حوالات میں ہونا ۔

پَھِرّا ۔ (ہ) مذکر ۔ وہ لانبا تختہ جو شہتیر کے چیرنے سے نکلتا ہے ۔

پَھرّاٹا ۔ (ہ) مذکر ۔ (لکھنؤ) پرندے کے اُڑنے کی آواز ۔ (دہلی میں فرّاٹا بولتے ہیں ۔ پھرّاٹا بھرنا ۔ پھرّانا ۔ آواز سے اُڑنا ۲ صاف اور جلد پڑھنا لکھنؤ اور دہلی میں اس معنی میں فرّاٹے بھرنا عموماً زبانوں پر ہے ۔

پَھرارا ۔ (ہ) صفت ۔ خشک ۔ سوکھا ۔ لکھنؤ میں اس جگہ پھرہرا بولتے ہیں دیکھو پھرہرا ۔

پَھرّانا ۔ (ہ) جست کرنا ۔ پھاند جانا ۔ کود جانا ۔ (صبا) دیوار کو زنداں کی پھرّا گئے دیوانے جس دم یہ خیال آیا میداں کسے کہتے ہیں ۔ اب ان معنوں میں متروک ہے ۲ جھنڈے کا پھرہرا ہلنا ۔ لہرانا ۳ پروں کو پھٹ پھٹانا ۔ (آبحیات) پانی میں درختوں سے جانور اُترتے ہیں نہاتی جاتے ہیں آپس میں لڑتے جاتے ہیں پروں کو پھرّاتے ہیں اور اُڑ جاتے ہیں ۔

پِھرانا ۔ (ہ) پھرنا کا متعدی ۱ گشت کرانا ۔ گھمانا ۔ سیر کرانا ۲ چکر دینا جیسے چکی پھرانا ۳ ساتھ لئے پھرنا ۴ حیران کرنا ۔ بھٹکانا ۔ پاؤں تڑوانا (نوٹ) پھرانا ۔ پھیرنا کا فرق ۔ جب ایک جانب سے دوسری جانب مائل کرنا مقصود ہوتا ہے تو پھیرنا کہتے ہیں جیسے آنکھ پھیرنا ۔ باگ پھیرنا ۔ اور جب پھرنے والی چیز کے واسطے بولتے ہیں تو پھرانا کہتے ہیں ۔ جیسے سر پھرانا چکی پھرانا ۔ پھراؤ ۔ (ہ) صفت ۱ جاکڑ ۔ وہ چیز جس کے واپس کردینے کا اقرار ہو ۲ پھرتا ۔ لوٹتا ہوا جیسے پھراؤ میلا ۔ پھرائی ۔ (ہ) مونث ۔ واپسی واپس کرنے کا تاوان ۔

پُھرپُھرانا ۔ (ہ) ۱ پھر پھر کرنا ۔ جیسے کان میں کسی پردار کیڑے کا پھر پھرانا ۲ کسی چیز کا ہوا میں حرکت کرنا اُڑنا ۔

پُھرپُھری ۔ (ہ) مونث ۔ (ہندو) کپکپی ۔ لرزہ ۔ تھرتھری ۔

پَھرپَھند ۔ (ہ ۔ پھیر ۔ چکّر ۔ پھند ۔ جال ۔) مذکر ۔ (ہندو) فریب ۔ مکر چھل ۔ پھرپھندی ۔ (ہ) ۔ (ہندو) صفت ۔ چال باز ۔ عیّار ۔

پِھرَت ۔ (ہ) ۱ مونث ۔ گھوڑے کی گردش ۔ گھوڑے کا پھرنا ۔

(داغ) سمندِ عمرِ رواں جب چلا تو تیز چلا ۔ نہ کا دا ہے نہ اڑیرن نہ ہے
پھرت اُس کی ۔ (فقرہ) نئے گھوڑے کی پھرت ہو رہی ہے ؟ ناچنے میں پُھرتی
سے پھر جانا ۔ چلت پھرت ۔

پِھرتا ۔ (ھ) صفت ! پھرا دُ ہوا ۔ دلاتی ۔ بٹّا ۔ کمیشن ۔ پھرتا بھاڑا ۔
واپسی کا کرایہ ۔ پھرتا رہنا ! داہی تباہی پھرنا ۔ ڈانواں ڈول پھرنا ؟ گردش
کئے جانا ۔

پُھرتی ۔ (ھ) مونث ۔ جلدی ۔ چالاکی ۔ چُستی ۔ تیز روی ۔ (میر حسن)
کہاروں کی زربفت کی کُرتیاں ۔ اور اُن کی دبے پاؤں کی پُھرتیاں
(کرنا ہونا کے ساتھ) پُھرتی سے ۔ جلدی سے ۔ فوراً ۔ پُھرتی کھیل جانا
(دہلی) پُھرتی کر جانا ۔ جلدی کر جانا ۔ **پُھرتیلا** ۔ (ھ) صفت مذکر ۔ چُست
چالاک ۔ تیز ۔ ہوشیار ۔ جلدی سے ۔ کام کرنے والا ۔ (داغ) سمند
بادپا بھی زیرِ راں ہے ۔ سوار اس پردہ پُھرتیلا جواں ہے ۔ مونث پُھرتیلی ہے

پِھر جانا ۔ سرکشی کرنا ۔ لوٹ جانا ۔ واپس ہو جانا ۔ ٹیڑھا ہو جانا ۔
اُکتا جانا ۔ بیزار ہو جانا ۔ دیکھو پھرنا ۔

پَھرچا ۔ (ھ) مذکر ۔ (ہندو) فیصلہ ۔

پَھرسا ۔ (ھ) مذکر ۔ گُدال ۔ کُلھاڑی ۔

پِھرکی ۔ (ھ) مونث ! چھوٹا سا پھرنے والا لٹّو ۔ ۲ چمڑے کا ٹکڑا جس پر
کاتنے کا تکلا گردش کرتا ہے ۳ مُدوّر لکڑی جسے تارکش استعمال کرتے ہیں
۴ مُدوّر لکڑی چھوٹے پہیے کی شکل کی ۵ گیندے کے پھول کی ایک قسم
۶ چرخی کی مُدوّر لکڑی ۔ پھرکی کی طرح پھرنا ۔ ایک جگہ یا ایک حال پر قرار نہ ہونا

پِھرکی ڈَنڈ ۔ (لکھنؤ) وہ ڈنڈ جو جسمانی ریاضت کی وجہ سے پھرے
ہوئے ہوتے ہیں ۔ (رشک) پھرکی ڈنڈ پہ بیخ زورتن اے غیرت ماہ ۔
چاہیے سبعۂ سیارہ ہوں ہر بازو پر ۔

پِھرنا ۔ (ھ) لازم ! گردش میں آنا ۔ چکر کھانا ۔ گھومنا ۔ جیسے برما

پھرنا ۔ پہیہ پھرنا ؟ تبدیل ہونا ۔ بدل جانا ۔ (عاشق) پھرتے ہی ہوا کا
رُخ پھرا ہوں ۔ ساقی ساقی پکارتا ہوں ۳ مائل ہونا ۔ متوجہ ہونا ۔
(داغ) تری جانب ہی پھر جاتی خدائی ۔ مگر کافر تجھے اتنا نہ پایا ۴
براز کی حاجت رفع کرنا ۔ پاخانہ پھرنا ۵ واپس ہونا ۔ کسی خریدی ہوئی چیز کا
واپس ہو جانا ۔ (صبا) بُت پرستی سے نہ طینت مری زنہار پھری ۔ سبحہ سو بار
خریدی گئی سو بار پھری ۶ ٹیڑھا ہونا ۔ جیسے دھار پھر جانا ۷ خرام کرنا ۔
گشت کرنا ۔ گشت لگانا ۔ (فقرہ) دیر تک باغ میں پھرتے رہے ۸ پلٹنا ۔
واپس آنا ۔ روٹھ کر اُٹھ چلے تھے اتنا سے ۔ بارے پھر ہو کے مہربان
پھرے ۹ مکرنا ۔ پلٹنا ۔ (فقرہ) تم اپنے قول سے کیوں پھرتے ہو ۱۰ سیر ہو جانا
(فقرہ) روز مٹھائی کھاتے کھاتے طبیعت پھر گئی ۱۱ مشہور ہونا ۔ (محسن)
وہ توحید کی اک دُہائی پھری ۔ کہ دورِ بُتاں سے خدائی پھری ۱۲ الٹا پُتا
ہونا ۔ جیسے سفیدی پھرنا ۱۳ (رے کے ساتھ) منحرف ہونا ۔ سرکش ہونا ۱۴ آتش
بنایا جادۂ رہ مجھکو خاکساری نے ۔ پھرا جو مجھ سے زمانہ میں وہ خراب ہوا
۱۵ مارا مارا پھرنا ۔ داغ کا ذکر سُن کے وہ بولے ۔ ایسے ایسے ہزار پھرتے
ہیں ۱۶ چکر آنا ۔ جیسے سر پھرنا ۱۷ (پانی کے ساتھ) مُلمع ہونا ۔ جیسے سونے
چاندی کا پانی پھرنا ۱۸ اچل جانا ۔ (داغ) قاتل نے وقت ذبح لیا جب
خدا کا نام ۔ خنجر ہماری حلق پہ آسان پھر گیا ۔ پھروانا ۔ (پھرنا کا متعدی
المتعدی) واپس کرانا ۔

پَھرہَرا ۔ (ھ) صفت مذکر ۔ مونث کمیلئے پھرہری ہے ۔ (لکھنؤ) ۱ تری
یا رطوبت پہنچنے کے بعد خشک ہونیوالا ۔ (شرف) جنوں ہو کے بھی صحرا
میں شگوہ اپنی نہ کم ہو گی ۔ پھرہرے ہوں گے کانٹوں پر گریبان آستین دامن
۲ خشک شدہ زخم ۔ (رشک) دیدیا قاتل نے آبِ تیغ کا تازہ نشاں ۔
جب سُنا زخم دلِ عاشق پھرہرا ہو گیا ۔ (دسہرا ۔ کٹہرا ۔ قافیہ ہے ۔)
۳ چھٹکا ہوا ۔ (دال اور چاول کی نسبت) ۔ (ابن الوقت) مونگ دال کا

پھری

بھرتا دھوئی ماش کی پھریری دال ۵ مذکر۔ جھنڈی کے اوپر کا کپڑا۔ جھنڈا

پھریری (ھ) مونث (لکھنؤ) دیکھو پھریری۔

پھری ۔ (ھ) مونث ۔ شوت اور بانس کی بنی ہوئی ڈھال جو اکثر پٹا کھیلنے والے حفاظت کیواسطے ہاتھ میں رکھتے ہیں۔

پھریا ۔ (ھ) مونث ! (ہندو) گنوار عورتوں کا دوپٹا ۲ ہندو عورتوں کی پوشش اور لباس ۳ اُس لتے کو بھی کہتے ہیں جو بچوں کے نیچے بچھایا جاتا ہی۔ تاکہ اور کپڑے پیشاب پاخانے سے نجس نہ ہوں۔

پھریرا ۔ (ھ) دیکھو پھرہرا۔

پھریری ۔ (ھ) مونث ! بدن پر رونگٹے کھڑے ہوجانا۔ جھرجھری خفیف لرزہ۔ کپکپی ۲ تنکے۔ سینک۔ یا کسی اور پتلی لانبی لکڑی پر روئی لپٹی ہوئی۔ عطر کا پھویا ۳ (کنایتہً) اُمنگ۔ جوش۔ پھریری آنا بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا۔ نفرت یا بیزاری کیوجہ سے جھرجھری آنا (شمس) اب تاب رقم نہیں ہی ہم کو۔ آتی ہی پھریریاں قلم کو پھریری چھوٹنا۔ (دہلی) پھریری آنا۔ پھریری لینا ! کانپنا۔ تھرتھرانا۔ (انشا) اک پھریری جو ترا خاک بسر لیتا ہے۔ تھام جبریل امیں اپنا جگر لیتا ہی ۲ پرندے کا پر جھاڑنا ۳ کتے کا پھٹپھٹانا ۴ (کنایتہً) چوکنا ہونا ۵ تازہ دم ہونا۔

پھڑ ۔ (ھ) مونث ! جوا کھیلنے کی جگہ ۲ توپ رکھنے کی جگہ ۳ توپ کی گاڑی۔ (قدر۔ توپ کی تعریف) پھڑ کے پہیئے ہیں کہ قطبین ہے دونوں جانب۔ کرۂ نار ہے یا توپ کی ساری ہیکل ۴ گاڑی کی بم ۵ مذکر۔ (قمارباز) جُواڑ ۶ وہ جگہ جہاں اسباب رکھکر بیچیں۔ پھڑباز مذکر۔ جُواری۔ پھڑبازی۔ مونث قماربازی۔ پھڑ پر رکھنا۔ پھڑ پر لگانا ! بازی لگانا۔ داؤں لگانا ۲ (دکاندار) غلے کی ڈھیری دکان کے روبرو چبوترے پر لگانا۔ پھڑ چھکنا۔ (قمارباز) جوا ہونا۔ پھڑ پھینکنا قماربازی کرنا۔

پھڑک

پھڑپھڑانا (ھ) ! پھڑکنا۔ پروں کو پھٹپھٹانا۔ (داغ) اُس کے شہباز نظر نے پنجہ مارا ہی غضب۔ پھڑپھڑا کر طائر دل چھوٹنے پاتا نہیں ۲ (ع) بیقرار ہونا۔ تڑپنا۔ بیچین ہونا۔ (نقرہ) اماں تمھارے دیکھنے کو پھڑپھڑاتی ہیں۔ پھڑپھڑاہٹ ۔ (ھ) مونث پھڑپھڑانا۔ اضطراب۔ پر مارنے کی آواز

پھڑک ۔ (ھ) مونث ! بیقراری۔ اضطراب۔ بیچینی۔ (جلال) کھکے جب سینے پہ میرے وہ اُٹھالیتے ہیں ہاتھ۔ قابل دید کلیجے کی پھڑک ہوتی ہے ۲ کبوتر کو تنبیہ کرنا۔ دیکھو پھڑکانا ۳ نتھنوں کی حرکت۔ (جان صاحب) سُوتواں ناک بھی وہ دل کو مرے بھاتی ہی۔ اُس کے نتھنوں کی پھڑک ناک میں دم لاتی ہی۔ پھڑکا مارنا۔ (کنایتہً) رُلانا۔ (نقرہ) ماں نے بچے کو رات بھر پھڑکا مارا۔ پھڑکانا ۔ (ھ) تڑپانا۔ بیتاب کرنا ۲ نہایت خوش کرنا (نقرہ) آپ کی نظم نے پھڑکا دیا ۳ زیب بدن کرنا۔ (امانت) دھانی انگیا کی وہ پھڑکا کے چمن میں چڑیا۔ طوطے صیاد کے ہاتھوں کے اُڑا دیتے ہیں ۴ (ع) ترسانا۔ (نقرہ) باپ نے بچے کو لیجاکر ماں کو صورت دیکھنے سے پھڑکا رکھا ہے ۵ بھوک پیاس سے ترسانا۔ (نقرہ) حکیم جی نے زچہ کو پانی سے پھڑکا رکھا ہے ۶ تکلیف دینا۔ کبوتر جب دوسرے کبوترباز کی ٹکڑی میں شامل ہوکر چلا جاتا ہے اُس کا مالک اُس کو چھڑالاتا ہے تو کبوتر کے پنجے پکڑ کے تھوڑی دیر تک ہلاتا ہے۔ جس سے اُس کو تکلیف پہنچے گویا یہ اُس کبوتر کی سزا ہے کہ پھر دوسرے گھر جانیکی جرأت نہ کرے اِس عمل کو پھڑکانا کہتے ہیں۔ (ذوق) رہے ہر طرح سے صید کبوتر کی طرح۔ صلح بھی ٹھیری تو پھڑکا ہی کے چھوڑا ہم کو۔ پھڑک اُٹھنا۔ بیقرار ہوجانا ! بیتاب ہوجانا۔ خوشی سے بیتاب ہوجانا۔ (عالم) اِس طرح سے جو چھیڑ چھاڑ ہوئی۔ شاہزادی غرض پھڑک اٹھی ۲ (کنایتہً) عاشق ہوجانا۔ پھڑکتا ہوا صفت۔ شوخ۔ چلبلا۔ برجستہ۔ جیسے پھڑکتا ہوا شعر۔

پھڑک جانا۔ ۱ بیتاب ہوجانا۔ بےچین ہوجانا۔ ۲ خوش ہوجانا۔ (گلزارِ نسیم) گل لائے جو نورِ دیدہ دلخواہ۔ آنکھوں کی طرح پھڑک گیا شاہ۔ ۳ عاشق ہوجانا۔ فریفتہ ہوجانا۔ پھڑک کھانا۔ تڑپنے کا صدمہ برداشت کرنا۔ (کنایۃً) فریفتہ ہوجانا۔ (اودھ پنچ) حاجی صاحب کی خاطر تازہ پھڑک کھاچکی تھی
پھڑکن۔ (ھ) مونث۔ (عو) پھڑک۔ پھڑکن کی اولاد۔ (عو) دہلی۔ بڑی تمنا کی اولاد۔ پھڑکنا۔ (ھ) ۱ تڑپنا لوٹنا۔ تلملانا۔ (امانت) مرجاؤنگا پھڑک کے گلوں کے فراق میں۔ صیاد لیچلا ہے چمن سے کہاں مجھے ۲ فریفتہ ہوجانا مشتاق ہوجانا۔ (بحر) اوصاف کیا بیاں کروں زلف یار کے۔ دیکھا وہ خال مرغِ دل اپنا پھڑک گیا ۳ کسی عضو کا حرکت کرنا۔ جنبش کرنا۔ دیکھو آنکھ پھڑکنا ۴ نہایت مشتاق ہونا۔ آرزومند ہونا۔ (فقرہ) خالہ اماں تمھارے دیکھنے کو پھڑکتی ہیں ۵ خوشی سے بیتاب ہونا۔ (قدر) دام میں مجھکو پھڑکتے دیکھا۔ کیا پھڑکتا ہوا صیاد آیا ۶ طائر کا بیتاب ہو کے بال و پر مارنا۔ پھڑپھڑانا۔ پرجھاڑنا۔ (ناسخ) کہاں پرواز کی اے ہمصفیرو میں نے گلشن میں۔ قفس میں بھی پھڑکنے کو ہوئے ہیں بال و پر پیدا ۷ بچہ کا پیٹ میں حرکت کرنا۔
پھڑکی۔ (ھ) مونث۔ موٹا پردہ
پھڑنا۔ (ھ) بفتح اول وضم دوم (عم) سونا۔ لیٹنا۔
پھڑوانا۔ پھاڑنا کا متعدی المتعدی۔
پھڑولنا۔ (ھ) عو۔ بے ترتیب کرنا۔
پھڑی۔ (ھ) مونث۔ پتھروں کا ڈھیر ۲ تسلی جو دوا نے کو تھوڑی کے پتھروں سے۔ اگر سودا کو چھیڑا ہے تو لڑکو مول لو پھڑیاں پھڑتی ہا صفت جل دینے والا۔
پھڑیا۔ (ھ) مونث۔ پھوڑا کی تصغیر۔ پھنسی۔ (فقرہ) ذراسی پھڑیا بڑھکر پھوڑا ہوگئی۔

پھڑیا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ وہ شخص جس کے مکان میں جوا ہوتا ہو ۲ متفرق اشیا بیچنے والا ۳ جُل دینے والا ۴ مونث۔ (عم) وہ جگہ جہاں قمارباز جوا کھیلنے کے لئے جمع ہوتے ہوں ۵ لانبی لکڑی جو پہیں کے دونوں طرف لگاتے ہیں۔
پھُس۔ (ھ) مونث۔ ہلکی آواز۔ خفیف آواز۔ پھُسکی کی سی آواز۔ پھُس دے سے کہنا۔ (عم۔ عو) چپکے سے کہنا۔ آہستہ کہنا۔ (فقرہ) جو بات سُنتی ہی پھُس دے سے خاوند سے کہہ دیتی ہے۔ پھُس سے۔ (عو) آہستہ سے۔ (فقرہ) ذراسی بات ہوئی اور پھُس سے میاں کے کان میں پھونکدی
پھِس۔ (ھ) مونث۔ جب کسی بچے سے کوئی کام نہیں ہوسکتا یا کسی کام میں اور لڑکوں سے پیچھے رہجاتا ہے تو اُس کے چھیڑنے کے لئے کہتے ہیں پھِس۔ یعنی تم سے کچھ نہ ہوسکا۔
پھساکو۔ (ھ) مونث۔ خراب تمباکو۔
پھساؤ۔ (ھ) مذکر۔ گرفتاری۔ پھساوا۔ (ھ) مذکر۔ محنت اور رنج میں پھنسنے کی جگہ جس سے نجات مشکل ہو۔
پھس پھس۔ (ھ) بلّی کے بُلانے کی آواز۔
پھس پھسا کر بیٹھ جانا۔ کچی دیوار کا پانی کے اثر سے بیٹھ جانا ۲ جو یہ تعقب کھلا کھلا ہے چلیگا ڈھنگ تجا و کا کیا۔ یہ کچی دیوار بیٹھ جائیگی ایک دن آپ پھس پھسا کر۔ پھس پھسا جانا۔ (ھ۔ بکسرِ ہر دو باء) لازم۔ ڈر جانا۔
پھُس پھُسا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے پھُس پھُسی ۱ ملائم نرم۔ ڈھیلا ۲ کم تیز۔ کڑوے کے خلاف۔ جیسے پھُس پھُسا تمباکو ۳ بوداکمزور۔ جیسے پھُس پھُسی ڈوری ۴ چُست کی ضد جیسے پھُس پھُسی بندش
پھُس پھُسانا۔ (ھ) لازم۔ کانا پھوسی کرنا۔ چپکے چپکے باتیں کرنا۔
پھسڈی۔ (ھ) صفت۔ ہارا ہوا ناقص۔ نکھٹو۔ پیچھے رہ جانیوالا

(فقرہ) آج کی دوڑ میں یہ لڑکا پھسڈی رہگیا۔

پھُسر پھُسر ۔ (ھ) ع و۔ مونث ۱ چپکے چپکے باتیں کرنا۔ کان میں باتیں کرنا ۲ پھوار پڑنا۔ (فقرہ) دالان میں لیٹے گرمی نے دبایا تو گھبرا کر باہر نکلے تھے جو پھُسر پھُسر ہونے لگی۔

پھُسکا ۔ (ھ) صفت مذکر۔ کمزور۔ ڈھیلا۔ مونث کے لئے پھسکی

پھُسکڑا۔ پھسکڑا ۔ (ھ) مونث۔ زمین پر پاؤں پھیلا کے بیٹھنا زمین پر چوتڑ ٹیک کے چار زانو بیٹھنا۔ پھسکڑا مار کر بیٹھنا۔ (دہلی ع و) زمین پر پاؤں پھیلا کے بیٹھنا۔ لکھنؤ میں اس جگہ چار زانو بیٹھنا بولتے ہیں۔

پھَسکنا ۔ (ھ)۔ (ہندو) ۱ دھسکنا۔ اندر کی طرف بیٹھنا ۲ پھٹ جانا کھل جانا۔ (فقرہ) زیادہ آٹا بھر دینے سے مٹکی پھسک گئی۔

پھُسکنا ۔ (ھ) متعدی چغلی کھانا۔ (فقرہ) وہ ہر بات نواب صاحب کے کان میں پھسکتا ہے

پھُسکی ۔ (ھ) مونث ۱ وہ پاد جس میں آواز نہ ہو ۲ حیوان کا گوز۔

پھُسلا لینا ۔ رضامند کر لینا۔ دم میں لانا۔ (داغ) بھولے بھالے ہیں فرشتوں کو کوئی پھسلالے۔ مانتا ہے مگر انسان بڑی مشکل سے پھسلانا۔ ۱ دھوکا دیکر خوش کرنا ۲ بچے کی ناز برداری کرنا۔ پھسلاوا۔ (ھ) مذکر ع و۔ فریب۔ جھانسا۔

پھِسلانا ۔ (ھ) پھسلنا کا متعدی۔ رپٹانا۔ کھسکانا پھسل پڑنا۔ گر پڑنا۔ (مجازاً) فریفتہ ہو جانا۔ کسی چیز پر مائل ہو جانا۔ (داغ) اچبا کوئے یار سے کیا لائیں داغ کو۔ وہ تو پھسل پڑا در و دیوار دیکھ کر پھسل جانا۔ ۱ رپٹنا۔ (فقرہ) کیچڑ سے پاؤں پھسل گیا ۲ وعدے سے پھر جانا۔ (فقرہ) وہ دس مرتبہ قول کر کے پھسل گیا ۳ فریفتہ ہو جانا۔ (عاشق) انسان غریب تاب کیا لائے۔ دیکھے جو ملک بھی تو پھسل جائے ۴ دیکھو پھسلنا

پھِسلن ۔ (ھ) مونث۔ (ع و) لغزش۔ پاؤں پھسلنے کی جگہ رپٹنے کی جگہ (قدر) آگئی ابر میں پانی سے غضب کی پھسلن۔ برق کا پاؤں ہر ایک مرتبہ جاتا ہے پھسل۔ **پھِسلنا** ۔ (ھ) ۱ لڑکھنا۔ رپٹنا۔ چوکنا۔ بہکنا گمراہ ہونا۔ لغزش ہونا۔ (امیر) ہر گام پہ لغزش تھی رہ عشق میں ہم کو پھسلے تو سنبھالا ہمیں تسلیم و رضا نے ۲ (کنایۃً) فریفتہ ہونا۔ مائل ہونا۔ راغب ہونا۔ دیکھو دل پھسلنا ۳ صفت مذکر۔ وہ چیز جس پر سے پھسل جائیں۔ پھسلنا پتھر۔ مذکر۔ چکنا پتھر جس پر بیٹھ کر پھسلتے ہیں۔ (ذوق) میں کہاں سنگ دریا رسے ٹل جاؤنگا۔ کیا میں پتھر ہوں پھسلنا کہ پھسل جاؤنگا۔ پھسلنی جگہ۔ مونث۔ وہ جگہ جس میں پھسلن ہو۔ پھسلے پڑنا۔ (لکھنؤ) (پر کے ساتھ) بیحد مائل ہو جانا۔ فریفتہ ہو جانا۔ (مصحفی) پاؤں اس ڈھج سے تو رکھتے نہ زمیں پر صاحب۔ پھسلے کیوں پڑتے ہو ہر لحظہ ہمیں پر صاحب

پھُسنڈا ۔ (ھ) صفت مذکر۔ گندہ بساندہ۔ نامعقول پھسنڈی (ھ) صفت مونث۔ بدبودار۔ پھوہڑ۔

پھِش ۔ (ھ) مونث۔ نفرت ظاہر کرنے کا کلمہ۔ تُف۔

پھِشتی ۔ (ع و) مونث۔ موت چھوٹے بچوں کا۔

پھَک ۔ (ھ) مونث۔ ملایم چیز میں کسی سخت چیز کے جلدی سے داخل ہونے کی آواز۔ پھک سے۔ (عم) دفعتہً۔ جھٹ سے۔ یکبارگی۔

پھُکا جانا ۔ آگ یا بخار یا عشق کی گرمی سے جلا جانا۔ دیکھو پھُکنا۔

پھکڑ ۔ (ھ) مونث۔ دہلی میں مذکر ہے۔ گالی گلوج۔ ہزلیات۔ فحش۔ ناشائستہ گفتگو۔ پھکڑ باز۔ فحش بکنے والا۔ پھکڑ لڑانا۔ گالی گلوج کرنا۔ باہم ہزلیات میں گفتگو کرنا۔ پھکڑ ہونا۔ بیہودہ ہنسی ہونا۔ نہایت بے تکلفی ہونا۔

پھُکنا ۔ (ھ) اس کے املا میں اختلاف ہے بعض بغیر نون غنہ لکھتے ہیں اور بعض نون غنہ کے ساتھ اصل میں تو نون غنہ ضرور ہے اس لئے کہ پھونکنا میں نون غنہ ہے۔ اسی سے لازم ہے مگر اب لہجے اور املا میں بغیر نون غنہ زیادہ رواج ہے ۱ جلنا۔ آگ لگنا ۲ سوزش ہونا۔ جلن ہونا ۳ (کنایۃً) ناحق خرچ ہونا

پھکنا

روپیہ برباد ہونا۔ کشتہ ہوجانا۔ جیسے پارہ پُھک گیا۔ ۵ مذکر۔ مثانہ جس میں حیواں کا پیشاب جمع ہوتا ہے۔ دیکھو پھنکوانا۔ پُھکنی۔ (ھ) مونث۔ وہ بانس کا سوراخدار ٹکڑا جس سے آگ پھونکتے ہیں۔ دھونکنی۔

پھکنا - اس کا املا بھی مثل پُھکنا کے ہے۔ دیکھو پھنکنا۔ پھنکوانا۔

پھکنی - (ھ) مونث۔ (ہندو) پھانکنے کی دوا۔ اس جگہ پھنکی بیشتر بولتی ہیں

پھکیت - (ھ) مذکر۔ پٹے باز۔ لکڑی پھیکنے کے فن کا مشاق پھکیتی (ھ) مونث۔ پٹے بازی۔ پٹے کا فن۔

پھگوا - (ھ) مذکر۔ (ہندو) ہولی کا انعام۔ وہ گُڑ کی بھیلی جو پھاگ کے انعام میں ٹہل کرنے والی عورتوں کو دیجاتی ہے۔ ہولی۔ پھاگ۔

پہل - (ھ) بروزن خلل، مذکر۔ روئی کا جمایا ہوا ٹکڑا۔ دُھنکی ہوئی روئی کا چوڑا جمایا ہوا ٹکڑا۔ دُھنکی ہوئی روئی کا گالا۔ نامانہ مونث کسی کام کی ابتدا۔ پیش قدمی سبقت۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (توبۃ النصوح) جناب خدا کی قسم میں نے پہل نہیں کی وہ سر چڑھکو مجھ سے لڑا۔ ۲ طرح وضع۔ (اشرف) منصف جو ہو تو دیکھے ہماری غزل کے رنگ۔ بھر بھر دئے ہیں شعروں میں کس کس پہل کے رنگ۔

پھل - (ھ) مذکر۔ ۱ نتیجہ۔ ثمر دیکھو پھل پانا۔ ۲ خواب کی تعبیر۔ ۳ دھاردار آلے کا وہ حصہ جو قبضے کے علاوہ ہو۔ کسی دھاردار آلے کی نوک (اسیر) ہمار بعد ہوگا زخم کھانیکا مزہ کس کو۔ بکے گا کوڑیوں کے مول قاتل پھل کٹاری کا۔ (ذوق) پھل تیر کا بالائے لحد پھول کی جا ہے۔ ۵ فائدہ۔ ۶ آل اولاد۔ ۷ عوض معاوضہ صلہ انعام۔ ۸ ہل کا وہ لوہے کا حصہ جس سے زمین کھُدتی ہے۔ ۹ (علم نجوم) ستاروں کی خاص قسم کی گردش کا اثر۔ ۵ پھل ستاروں کا منجم سے ظفر کیا پوچھوں۔ سب وہ کہتے ہیں موافق مری تقدیر کے پھل۔ ۱۱ خربزہ (لا علم عام) حاصل قسمت۔ خارج قسمت۔ پھل آنا - بارور ہونا۔ پھل پیدا ہونا۔ پھل آترنا پھل تیار ہونا۔ (امیر) اب مزے اُٹھیں گے اُٹھی ہے جوانی اُن کی نخل

پھل

اُمید سے وہ پھل ہیں اترنے والے۔ پھل جھونل۔ مذکر۔ لڑکوں کا ایک کھیل۔ پھل پات۔ مذکر۔ میوہ۔ ترکاری۔ پھل پھلاری۔ پھل پانا۔ ۱ نتیجہ حاصل کرنا۔ صلہ پانا۔ ثمرہ پانا۔ ۲ کئے کی سزا پانا۔ عوض پانا۔ (داغ) مدتوں میں نے خون دل کھایا۔ دل لگانے کا خوب پھل پایا۔ ۳ بھلائی پانا۔ فلاح پانا۔ (آتش) پھل پائیگانہ عشق سے ابروے یار کے۔ اے دل بجا ایسی تیغ سے چشم کرم غلط ۴ (عو) اولاد ہونا۔ (فقرہ) اس کتاب میں پھول کھلنے کے روز سے پھل پانے کے دن اور پھر اولاد کے پروان چڑھانے تک کا رتی ریزہ حال لکھا ہے۔ پھل پھلاری۔ مونث۔ مختلف میوے طرح طرح کی ترکاریاں۔ (فقرہ) کھانے کے لئے جنگل میں خود رو پھل پھلاری کی افراط ہے

پھل تاڑ۔ مذکر۔ وہ تاڑ جس میں گول گول پھل آتا ہے۔ مادہ تاڑ۔ پھل دار صفت۔ باردر پھلنے والا۔ پھلا ہوا۔ پھل دینا۔ متعدی۔ ثمر دینا۔ (شعور) اُس سے نکلے کام جو شفقت کرے۔ پھل بھی دے وہ نخل جس میں پھول ہو۔ ۲ صلہ دینا۔ ثمرہ دینا۔ (راسخ) پڑ گئے ہونٹوں پہ پھالکے آخر شب آہ سحر جاتے جاتے دیگئی مجھکو یہ پھل فرقت کی رات۔ پھل جانا۔ ۱ کثرت سے آبلے نکل آنا۔ (داغ) آ گئی دل کی حرارت جوش پر۔ سینہ اپنا آبلوں سے پھل گیا۔ ۲ بارور ہوجانا۔ پھل چلنا۔ پھلوں کا رائج ہونا۔ (بحر) کیا ہی دکان گرم ہے پستان یار کی۔ کھٹے انار ہوگئے جب سے یہ پھل چلے۔ پھل کا نیا کرنا۔ (عو) نیا پھل نیاز کر کے کھاتی ہیں اور اُسکو نیا کرنا کہتی ہیں (راسخ) ادھر لا اپنی آنکھوں سے لگالوں چوم کر تل۔ نیا کرتا ہوں تیری ہاتھ سے پھل تیرے خنجر کا۔ پھل لانا۔ بارور ہونا۔ نتیجہ ظاہر ہونا۔ پھل لگنا۔ پھل آنا بارور ہونا۔ (امانت) اس کے ابرو کا پڑا جس نخل کے تھالے میں عکس پھل لگا ہر شاخ میں تلوار کا پھل ہوگیا۔ پھل ملنا۔ ثمرہ ملنا۔ صلہ ملنا۔ (امانت) ہمسری کرکے قد دلدار سے کیا پھل ملا۔ تجھپہ لاکھوں پھبتیاں اے سرو گلشن ہوگئیں۔ پھلے پھولے۔ دیکھو پھولے پھلے۔

پہلا | پھلکا

پہلا - (ہ) صفت - مذکر ۱ اگلا ۲ پرانا ۳ ابتدائی - اول نمبر کا - دیکھو پہلے -
پہلا پھل ۱ وہ پھل جو پہلی مرتبہ درخت میں آئے ۲ (مجازاً) پہلوٹی کا بچہ - پہلا پھل (ع) پہلی مرتبہ کا حمل - (جان صاحب) پھول پہلا پھل یہ میٹھا ہے نہ گر جائے کہیں بیٹا گنڈا لاؤ جورو کی کمر کے واسطے -

پھلا - (ہ) مذکر - (دہلی) ۱ کھیل - مکئی - جو بھوننے سے پھول جاتی ہے ۲ آنکھ کا ٹینٹ - ان معنوں میں لکھنؤ میں پھلی کہتے ہیں ۳ ورم - وہ چیز جو پھول کی طرح پھول جائے - پھلا پڑنا - آنکھ میں ٹینٹ ہو جانا - پھلی پڑ جانا -

پھلا پھولا - صفت مذکر - مونث کے لئے پھلی پھولی ہے ۱ آل اولاد روپے پیسے سے بھرا پرا - (فقرہ) پھلا پھولا گھر سب ڈھونڈتے ہیں ۲ بارونق - سرسبز شاداب - آباد - (مضطر) مری تربت پہ پھول اُس نے چڑھا کر یہ دعا مانگی خداوندا پھلی پھولی رہے یہ سرزمین برسوں -

پھلاسرا - (ہ) مذکر - (ع) دھوکا - فریب - پھلاوا - مغالطہ - (فقرہ) مہینہ بھر سے پھلاسرا دے رکھا ہے جوتی نہیں لا دیتی - پھلاسرے میں آنا (دہلی) (ع) - فریب میں آنا - دم میں آنا - (فقرہ) آپ ہزار کچھ کہیں اور پھیر پھار کیجیے باغ سبز دکھائیے محبت جتائیے - بندی ان پھلاسروں میں آنے والی نہیں -

پھلانا - (ہ) ۱ پھونک بھرنا - پھونک بھر کر کسی چیز کو تاننا یا موٹا کرنا ۲ خوشامد سے مغرور کرنا ۳ آلۂ تناسل کو کھڑا کرنا -

پھلانگ - (ہ) مونث - جست - کلانچ - (مارنا کے ساتھ) (فقرہ) ایک پھلانگ ماری اور دس گز نکل گیا - پھلانگنا - (ہ) جو جست بھرنا کسی چیز کو اُچک جانا - پھاند جانا - (فقرہ) منزل بہت دور ہے آگے چلکر دیکھنا کیسے کیسے ندی نالے پھلانگنا پڑتے ہیں -

پھلاؤ - (ہ) مذکر - ذخم (ورم) - سوجن -

پھلپھلا - (ہ) صفت - پھولا ہوا - پھسپھس ۲ (ع) اُسکی نسبت بولتی ہیں جو ذرا سی بات میں اترا جائے - اوچھا - کم ظرف

پھلت - (ہ) مونث ۱ پیداوار ۲ (ہندی) ستاروں کی چال کا اثر -

پھلتا - (ہ) مذکر - گڈکا -

پھلتی - (پھول - گل - ہٹی - ہاٹھ - بازار) مونث پھولوں کے بکنے کی جگہ - پھولوں کا بازار - (راسخ) پیرستاں نے باغ میں بھٹی بنائی ہے - بکتا ہے پھول گل کی پھلتی بنائی ہے

پھلجھڑی - (ہ) ۱ ایک قسم کی آتشبازی - (چھوڑنا - چھوٹنا کے ساتھ) ۲ (کنایۃً) صفت - فتنہ انگیز بات - فساد کی بات ۳ (کنایۃً) فتنہ پرداز عورت - لڑائی جھگڑا کرا دینے والی عورت - پھلجھڑی چھوڑنا - (کنایۃً) فتنہ انگیزی کرنا - فساد کی بات کہنا -

پھلڑا - (ع) صفت - پھول کے مانند - نازک - خوبصورت - (فقرہ) میرے ننھے پھلڑا سے بھائی کس کس کی ٹھوکریں کھائینگے -

پھلڑا - (ہ) مذکر - پھل کی تصغیر - کسی دھاردار آلے کا وہ حصہ جو دستے کے علاوہ ہوتا ہے - (آتش) نوش بے صرفہ کرنے خون گنہگاران عشق - پھول سے رنگیں پھلڑا یہ تری شمشیر کا - اب فصحا کے یہاں متروک ہے صرف عورتیں بولتی ہیں ؎ مصرع ترا اے جان ہر تلوار کا پھلڑا - کیوں ہوں نہ ترے شعر میں اندور کی باتیں -

پھلسرا - صفت مذکر - وہ کبوتر جس کے سر پر سفید اور بقیہ جسم پر رنگین پر ہوں

پھلکا - (ہ) مذکر ۱ ایک قسم کی توے پر پکی ہوئی پتلی سبک روٹی (ڈالنا - پکانا کے ساتھ) ۲ صفت مذکر - (ہلکا کے ساتھ بطور تابع) پھول کی طرح کا سبک - پھلکی - مونث ۱ پھلکا کی تصغیر ۲ صفت مونث ہلکی کے ساتھ تبک

پھلکا - (ہ) مذکر - (دہلی) چھالا - پھپھولا - (پڑنا کے ساتھ) مثال

پھلکاری

کے لئے دیکھو پھل دینا! (عم) ؏جنگل - اکھاڑا؏ (ہندو) پولی زمین - نرم زمین -

پُھلکاری - (ہ) مونث - گل بوٹے کا کام - (منیر) سامنے اُس کے فرش کے گُلزار - اگلے وقتوں کی جیسے پُھلکاری ؏ ایک قسم کا کپڑا جس میں جُدا جدا پھول بنے ہوتے ہیں - (ناسخ) ہے وہ نخل چمنِ حُسن یہ ہیں پھول اُس کے جسم محبوب میں کُرتا نہیں پُھلکاری کا -

پَھلنا پھل جانا - (ہ) ؏ درخت کا بارور ہونا - میوہ لگنا ؏ مبارک ہونا - (جرأت) میں تو دُنیا سے چلا خُلد سے آدم نکلے - اُن کو گندم نہ پھلا اور مجھے دانۂ عشق ؏ چیچک یا اور کسی قسم کے دانوں یا پُھنسیوں کا بکثرت بدن پر نکل آنا - (داغ) آ گئی ذکی حرارت جوش پر سینہ اپنا آبلوں سے پھل گیا ؏ زیبا ہونا ؏ خاندان بڑھنا - کثرت سے اولاد ہونا ؏ فلاح ہونا - با اقبال ہونا - خوش نصیب ہونا ؏ کامیاب ہونا - (قدر) کبھی نہ بوسۂ سیبِ ذقن نصیب ہوا - ہمارے سامنے کس دن رقیب پھلتے ہیں - پَھلنا پُھولنا ؏ درختوں کا بارور ہونا ؏ (کنایۃً) صاحبِ دولت ہونا - صاحب اولاد ہونا - با اقبال ہونا (جرأت) شمع ساں کس نے مجھے پھولتے پھلتے دیکھا ہوں میں وہ نخل جو دیکھا بھی تو جلتے دیکھا ؏ کامیاب ہونا -

پُھلَانگ - (ہ) مونث - (عم) ؏ درخت کی چوٹی ؏ گھوڑے کا پھندنا -

پہلو - (ف) مذکر ؏ پسلی - کولا - بازو - (رشک) تعریف جو اُس پہلوئے نازک کی نہیں ہے - اشعارِ غزل کا کوئی پہلو نہیں اچھا ؏ جانب - طرف - رُخ - (ذوق) درد دل سے لوٹتا ہوں میرا اُسکو درد ہے - ہوں میں حرفِ درد جس پہلو سے اُلٹو درد ہے ؏ نگینے کا وہ سا الماس پھل ؏ طرز - طریقہ - انداز - ڈھب - تدبیر (افضل) محبّت میں عداوت کا ہے پہلو - ہوا ثابت یہ ہم کو دل لگا کے ؏ بغل - آغوش - کنار - (ناسخ) ہو گیا تھا سرد میں تو تیرے اُٹھ جانے کے بعد - داغِ حسرت سے مگر کچھ گرم پہلو ہو گیا ؏ فوج کا بازو - میمنہ - میسرہ ؏ تکیہ - سہارا - (آتش) دور سے کوچۂ دلبر کو کھڑا تکتا ہوں - نہ تو دیوار کا تکیہ ہے نہ در کا پہلو ؏ رمز - کنایہ - نکتہ (فقرہ) تم بات کا پہلو نہیں سمجھے اور لگے باتیں بنانے ؏ قُرب - پاس - پڑوس

پہلو

(انیس) حضرت کے تو پہلو ہوا آتاں کا فیشر ؏ برابر - سامنے ؏ ترکیب - حیلہ بہانہ (داغ) دن پہلوؤں سے ٹال دیا کچھ نہ کہہ سکے - ہر چند اُن کو وصل کا اقرار ہی رہا - پہلو آباد ہونا - پہلو گرم ہونا - (سرور) عاشق معشوق دونوں ہوں شاد - پہلو آغوش سب ہوں آباد - پہلو بچا جانا - لازم - اُلگ ہو جانا - اُلگ کترا جانا - علیحدہ ہو جانا ؏ نکلا تو ساتھ لے گیا دل کو اے جلیل - پہلو میں آ کے تیر بھی پہلو بچا گیا - پہلو بچانا ؏ دور رہنا - اُلگ بچا کے بھاگے پھرنا ؏ طرح دینا ؏ کنارہ کرنا - (داغ) ہر سخن میں گرچہ سو پہلو بچاتا ہوں مگر - آرزوئیں ٹپکی پڑتی ہیں مری تقریر سے - پہلو بٹھانا ؏ تدبیر کرنا - (داغ) یوں تو سو پہلو بٹھائے وصل کے دل نہیں جمتا کسی تدبیر پر ؏ معنی نکالنا - (داغ) کُھلے نہ پیچ کبھی ہم سے اُن کی باتوں کے جو ایک بات کے پہلو بٹھائیں ہم سو سو - پہلو بدلنا ؏ انداز بدلنا - (داغ) ضعف اس درجہ بڑھا ہے کہ الٰہی توبہ - درد بھی اب تو بدلتا نہیں پہلو اپنا ؏ حیلہ کرنا ؏ دوسرا طرز اختیار کرنا - (شوق قدوائی) پہلو اُس نے ہزار بدلے - کیونکر دل بیقرار بدلے ؏ کروٹیں لینا - (امیر) وصل کی رات بھی پہلو ہی بدلتے گزری - ایک کروٹ دلِ بیتاب نے سونے نہ دیا - پہلو بسانا - (عو) ؏ پڑوس آباد کرنا ؏ بغل میں لیٹنا ؏ قبر کے پہلو میں دفن ہونا - پہلو بستر سے نہ لگنا ؏ بے چینی اور اضطراب کی جگہ - (ذوق) نہ شبِ ہجر میں لگتی ہے زباں تالو سے - اور نہ پہلو مرا بستر سے ذرا لگتا ہے - پہلو پر آنا - انداز اختیار کرنا - روِش اختیار کرنا - (امیر) جگر سے تیر تو بھی ساتھ تیرے - کب اس پہلو پہ آتا ہے مرا دل - پہلو پھیرنا - روش بدلنا طریقہ بدلنا - (عاشق) القصّہ اسیطرح وہ گلگوں - تقریر کے پھیرتی تھی پہلو - پہلو تہی کرنا ؏ اصلی معنی - پہلو خالی کرنا ؏ کمی کرنا - دریغ کرنا - چشم پوشی کرنا (داغ) لے تو چلتے ہیں حضرتِ دل تمھیں بھی اُس انجمن میں لیکن - ہمارے پہلو میں بیٹھکر تم ہمیں سے پہلو تہی نہ کرنا - پہلو چلنا - تدبیر کارگر ہونا - (قدر) عربی کا جو چل گیا پہلو - پہلوی کا بدل گیا پہلو - پہلو دار - صفت ؏ اُس بات کی نسبت کہتے ہیں جسکے کئی معنی یا محل ہوں - رمز والی - کنایہ والی - مشتبہ

مبہم یا اُس چیز کی نسبت کہتے ہیں جس میں کئی گوشے ہوں ۳ سہارے والی چیز جیسے پہلو دار کُرسی۔ پہلو دبا جانا۔ حال چھپا جانا۔ (تلق) امتحاں کا ذرا نہ ذکر آئے پہلو اس بات کا دبا جائے۔ پہلو دبانا ۱ حریف کے پہلو پر زور دینا بازو دبانا ۲ دشمن کی فوج کے کسی حصہ پر چڑھائی کر دینا ۳ غالب آجانا۔ زیر کر دینا (اسیر) کروں اگر نقش نامِ جاناں نگینِ دل پر میں اے سلیماں۔ تمام عالم ہو زیرِ فرماں دباؤں پہلو ترے نگیں کا ۴ پہلو کی طرف زور دینا۔ (قدر) شبِ فراق میں پہلو دبائے بیٹھے ہیں۔ اب آج ہم نہیں یا دل کا اضطراب نہیں ۵ (کنایتہً) قریب بیٹھنا۔ (جلیل) چاہے بعد مُردن بھی خیال اُس فتنہ قامت کا۔ قیامت بیٹھی ہے پہلو دبائے میری تربت کا۔ پہلو دینا۔ (دہلی) بچنا کرنا پرہیز کرنا۔ ٹالنا۔ پہلو ڈھونڈنا۔ موقع ڈھونڈنا۔ (جلال) شعلہ ہی اکثر دلِ سودائی کا۔ ڈھونڈتا۔ سینے میں پہلو مری رسوائی کا۔ پہلو سوچنا۔ تدبیر سوچنا۔ حیلہ ڈھونڈنا۔ (راسخ) اس طرح سوچتا ہوں وصل کا پہلو دل میں۔ پہلو گرم کرنا۔ (کنایتہً) ہم بغل ہونا۔ ہم کنار ہونا (امانت) شام سے اغیار کا پہلو کریگا تو جو گرم۔ رشک سے جل جل کے ہم شمعِ سحر ہو جلینگے پہلو گرم ہونا۔ لازم۔ (کنایتہً) کسیکے پہلو میں بیٹھنا۔ (رشک) کروٹیں لیکے جو ہم بھرتے ہیں ٹھنڈی سانسیں۔ گرم ہیں غیروں سے دلدار کے دونوں پہلو۔ پہلو مارنا۔ برابری کرنا۔ ہمسری کرنا۔ انداز رکھنا ۃ تیرِ مژگاں ہی نہ پہلو مارتے ہیں تیر سے۔ ہمسری کرتے ہیں ابرو بھی خمِ شمشیر سے۔ (فقرہ) اگر یہ منظور ہے کہ آپ کا طرزِ تحریر کسی قدر دیہاتی زباندانی کا پہلو مارتا رہے۔ تو یہ کہئے۔ پہلو ملنا۔ موقع ملنا۔ تدبیر ہاتھ آنا۔ (راسخ) رقم ہو جیں حالِ دل اسی کاغذ میں دل رکھدوں۔ کوئی پہلو ملے گر پیشکش سوغات کرنے کا۔ پہلو میں بٹھانا۔ پاس بٹھانا۔ پہلو میں بیٹھنا۔ پاس رہنا۔ صحبت میں رہنا۔ قریب رہنا۔ پہلو نکالنا۔ موقع نکالنا۔ صورت نکالنا۔ تدبیر نکالنا۔ معنی نکالنا (داغ) وہ اُن کے خط میں ہیں مضموں کہ جب کبھی

دیکھو۔ ہزار طرح کے پہلو نکالتے جاؤ۔ پہلو نکلنا۔ پہلو نکل آنا۔ مطلب براری کا ڈھنگ نکل آنا۔ تدبیر ہاتھ آنا۔ موقع نکلنا۔ حیلہ نکلنا۔ (سحر) غزل میں سناؤں اُسے حالِ دل۔ کوئی اور پہلو نکلتا نہیں ۲ رمز نکلنا۔ بات نکلنا شبہ پیدا ہونا (بحر) خدا جانے مسہری میں ہوں سوتا یا جنازے میں۔ وہ پہلو میں نہیں ہوتا تو یہ پہلو نکلتے ہیں۔

پَھلُوا (ہ) مذکر۔ جھالر۔ گچھا۔ گرہ دار پھندنا جو کھیس یا لوئی وغیرہ میں بٹتے ہیں۔

پُھلوا۔ (ہ) مذکر ۱ ایک دوا کا نام ۲ ایک قسم کا پان۔

پُھلواری۔ (ہ)۔ رائے حطی سے۔ اصل میں پھول باڑی تھا (مونث ۱ چھوٹا باغ جس میں پھول کے پودے لگاتے ہیں ۲ (کنایتہً) آل اولاد بال بچے ۳ (اردو) مونث ایک قسم کی ورزش۔ چرمی ازار کو ریگ بھر کر پہنتے اور جست کرتے ہیں رفتہ رفتہ مثل پرند کے اُڑنے لگتے ہیں۔

پہلوان۔ (ف۔ بروزن زہروان۔ (آتش) جواب رکھتا نہ گیسوئے یار کُشتی میں۔ بلا کے پیچ یہ کرتا جو پہلوان ہوتا۔) مذکر ا تو انا۔ دلاور۔ تومی جُثہ ۲ کُشتی لڑنے والا ۳ بہادر۔ پہلوانی۔ (ف) مونث ۱ طاقت۔ قوت ۲ ورزش

پَہلَوٹا پہلونٹا (ہ) صفت۔ مذکر۔ دیکھو پلوٹھا۔ پہلَوٹی۔ پہلونٹی۔ (ہ) صفت مونث۔ دیکھو پلوٹھی۔

پُھلَوڑی۔ (ہ) مونث۔ بیسن کی چھوٹی پھلکی جو روغن میں تلی جاتی ہے

پَہلَوی۔ (ف۔ بروزن۔ مثنوی منجملہ فارسی کی سات زبانوں کے شہر پہلو کی زبان کا نام) مونث فارسی کی پُرانی زبان۔

پَھلی۔ (ہ) مونث ۱ وہ غلاف جس میں بیج کے دانے ہوتے ہیں ۲ مونگ موٹھ۔ کیلا۔ باقلا۔ مٹر۔ لوبیا۔ املتاس کے پھل کو بھی پھلی کہتے ہیں۔ پھلی بھی نہ پھوڑنا۔ (دہلی) مجازاً۔ کچھ کام نہ کرنا۔ تنکا دوہرا نہ کرنا۔ پہلی۔ (ہ) صفت۔ پہلا کا مونث۔ ابتدائی۔ پہلی بسم اللہ۔ پہلی خطا

پہلی چوک۔ (شعور) خدا ہی خیر کرے ہے یہ پہلی بسم اللہ۔ رقیب آئے جو انکو سکھا پڑھا کے چلے۔ پہلی بسم اللہ غلط۔ مثل۔ ابتدا ہی سے کسی کام کے بگڑنے کی نسبت بولتے ہیں۔ پہلی منزل۔ (کنایۃً) قبر۔ (قلق) چھوڑ آئے یار پہلی ہی منزل میں یہ سچ ہے سب حال دوستی کا کھل جاتا ہے سفر میں۔

پھُلی۔ (ہ) مونث ۱۔ آنکھ کا ٹینٹ۔ (عاشق) خزاں میں بھی تصورِ گل کا آنکھوں میں رہا ایسا۔ نہ نکلا جنکے پھُلی دیدۂ گریانِ بلبل سے ۲۔ چارہ میں ڈالنے کی ایک خوشبودار دوا ۳۔ (دکن) ناک کا زیور ۴۔ چاندی سونے کا پھول جو زیور میں لگایا جاتا ہے۔

پہلے۔ (ہ) ۱۔ آگے۔ اگلے زمانے میں۔ شروع میں ۲۔ صفت۔ مقدم۔ اوّل پہلے پہل۔ اوّل اوّل۔ پہلی مرتبہ۔ شروع شروع۔ (ہجر) اول ہی محبت میں گئی منزلِ اوّل۔ کیا یُمن ہوا ہمکو سفر پہلے پہل کا۔ (عمل۔ بدل۔ قافیہ) پہلے تم پیچھے اور۔ مقولہ۔ (تم کی جگہ آپ۔ وہ۔ یہ۔ وغیرہ الفاظ موقع کے مناسب مستعمل ہیں) سب سے پہلے تمھارا حق پھر دوسرے کا۔ پہلے جوتے گال کا ناٹا مثل (بازاری) پہلی ہی ملاقات میں رنج دیا۔ ابتدا ہی میں ایذا دی۔ پہلے سے۔ پیشتر سے۔ پہلے سے چھٹی کے دھان کوٹنا۔ (عو) قبل از وقت کسی کام کی فکر کرنا۔ (فقرہ) تمھاری باتوں نے نوشیخ چلیوں کو مات کر دیا خوب پہلے سے چھٹی کے دھان کوٹتی ہو۔ پہلے سے سونا۔ وقت پر بے خبر ہونا۔ وقت پر غافل ہونا۔ پہلے گھر میں پھر مسجد میں۔ پہلے گھر میں تو پیچھے مسجد میں۔ مثل۔ اول خویش بعدہٗ درویش۔ پہلے گھر کے تو پیچھے باہر کے۔ اپنوں سے بچے تو غیر کو دیا جائے۔ (قدر) پہلے خود اپنے گھر جلائے چراغ۔ پیچھے مسجد میں لے کے جائے چراغ۔ پہلے لکھ پیچھے دے پھر بھولے تو کاغذ سے لے۔ مقولہ۔ لین دین میں لکھ لینے سے بھول چوک نہیں ہوتی۔ پہلے مارے سو میری۔ مثل۔ جو سب سے پہلے کام کرتا ہے وہی کامیاب ہوتا ہے۔ جس کا وار پہلے چل جائے وہی اول نمبر رہے۔

پھُلیاں دھرنا۔ (عو) دانت نکلنے کی ابتدا میں مسوڑھوں میں کھجلی ہوتی ہے اور ابھر آتے ہیں۔ (فقرہ) تمھارا پوتا مہینہ بھر سے پھُلیاں دھر رہا تھا اب دانتوں پر ہے دست آتے ہیں۔

پھَلیر۔ (ہ) صفت۔ اُس گائے یا بیل کو کہتے ہیں جس کے سفید رنگ میں سیاہ داغ یا سیاہ رنگ میں سفید داغ ہوں۔ ایسے جانور کو منحوس سمجھتے ہیں۔

پھُلیل۔ (ہ) بروزن غلیل۔ مذکر خوشبودار تیل۔ وہ تیل جو کسی خوشبودار پھول میں بسا کر بنایا جائے۔

پھَلینڈا۔ (ہ) مذکر۔ (لکھنؤ) بڑی جامن۔

پہن۔ (ف) بفتح اول وسکون دوم نیز بفتحتین۔ صفت۔ فراخ۔ کُشادہ۔
پہن۔ (ف) بفتح اول و دوم بروزن دہن۔ مذکر۔ وہ دودھ جو محبت کے جوش سے ماں کی چھاتیوں میں بھر آئے۔

پھَن۔ (ہ) مذکر۔ سانپ کا پھیلا ہوا سر۔ پھن پٹکنا۔ (دہلی) پھن مارنا۔ پھن چلانا ۱۔ سانپ کا اپنے پھن کو کسی چیز پر مارنا ۲۔ سانپ کا کاٹنا۔ ڈسنا۔

پہنا۔ (ف) صفت۔ چوڑا۔ فراخ۔ پہنائی۔ (ف) مونث۔ چوڑائی۔ وسعت۔ فراخی۔

پہنانا۔ (ہ) باظہار ہا قبل نون بروزن مفعولن۔ پہننا کا متعدی المتعدی (رشک) میں عدم کی راہ لیتا ڈر کے تیرے طول سے۔ اے شبِ فرقت نہ پہنانی اگر زنجیر زلف۔ (داغ) یہ نئی صورت کی پہنائیں جنوں نے بیڑیاں۔ پہناوا۔ (ہ) مذکر۔ پوشاک۔ لباس پہننے کا ڈھنگ۔ (محصنات) باوجودیکہ دیہاتی پہناوا ہے گٹھڑی میں سلیقے کا کوئی کپڑا نہیں۔

پھُنپھُنانا۔ (ہ) ۱۔ سانپ کا غصے میں پھن کو حرکت دیکر پھنکار مارنا ۲۔ مجازاً غصہ کرنا۔ نہایت غضبناک ہونا۔ (فقرہ) میرزا اہلہ کے تن بدن میں آگ لگ گئی پھنپھناتا ہوا باہر نکلا۔

پہنچ۔ (ہ) بفتح اول وضم دوم۔ اس کا صحیح املا پہنچ ہے۔ مونث ۱۔ رسائی۔ دخل۔ باریابی۔ حوصلہ۔ اختیار۔ (مسرور) مری ناتوانی سلاسل ہوئی پہنچ یار تک اپنی مشکل ہوئی ۲۔ عقل کی رسائی۔ فکر کی بلندی ۳۔ (علم) رسید۔

پہنچا۔ (ہ) اس کا صحیح املا پونہچا ہے) مذکر۔ بند دست۔ کلائی۔ (رِند) اُس گل کی شاخ گُل سے بھی نازک کلائی ہے۔ گجرا جو پہنا پھولوں کا پہنچا لچک گیا۔ دیکھو پونہچا۔ پہنچانا۔ (ہ) صحیح املا پونہچانا ہے) لیجانا۔ ساتھ لیکر جانا۔ پہنچانیکو جانا۔ رخصت کرنے کے لئے کسی کے ساتھ جانا ؎ قتلگہ سے جب چلا ظالم مرا سر کاٹ کر۔ دُور تک پہنچانے کو لاشہ مرا بے سر گیا۔ پہنچا ہوا۔ صحیح املا پونہچا ہوا ہے۔ صفت۔ خدا رسیدہ۔ کامل۔ برگزیدہ۔ (سحر) بے مثل بے نظیر جو تم ہو کسکو کیا۔ پہنچے ہوئے فقیر جو تم ہو کسی کو کیا۔ پہنچنا۔ (ہ) صحیح املا پونہچنا ہے ۱ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ۲ وصول ہونا۔ حاصل ہونا۔ ؎ پہنچیگا تجھ جیسی تمھارے نصیب کا ۳ سرایت کرنا۔ اثر کرنا۔ جیسے سیل پہنچنا ۴ وارد ہونا۔ آجانا۔ ملنا۔ (فقرے) آپ عین وقت پر پہنچے۔ کتاب پہنچی ۴ رسائی ہونا ۵ داخل ہونا ۶ گھُس جانا۔ اندر جانا۔ (فقرہ) نل پانی تک پہنچا ۷ برابر ہونا۔ ہمسر ہونا۔ (امانت) کیا پہنچے تجلی کو تری شمع کا پرتو۔ یہ خود چراغ پہ بیٹھا تو نہیں ہے ۸ بات کی تہ سمجھنا۔ بھانپ جانا (فقرہ) یہ دربار میں بھی پہنچتا ہے۔

پہنچی۔ (ہ) مونث۔ ایک زیور کا نام جو کلائی میں پہنا جاتا ہے۔ دیکھو پونہچا صحیح املا پونہچی ہے۔

پھند۔ (ہ) مذکر ۱ (ہندی) مکر۔ فریب۔ دم ۲ (ہندی) پھندا کا مخفف۔ جال۔ کمند۔ حلقہ۔ پھند کٹنا۔ (ہندی) نجات پانا۔ مصیبت سے نجات پانا۔ قرضہ سے سبکدوش ہونا۔ پھندے سے چھوٹنا۔ پیچھا چھٹنا۔ آفت ٹلنا۔

پھندا۔ (ہ) مذکر ۱ بال۔ ریشم۔ دھاگے یا رسّی کا حلقہ۔ جال۔ دام۔ (رشک) اُڑ گیا آزاد ہو جانا دل بیتاب کا۔ حلقہ گیسو ہے پھندا طائر سیماب کا ۲ (کنایۃً) مصیبت۔ قید۔ (بحر) کیا علاج اس کا جو ہر دم مرا دم گھٹتا ہے۔ یہ محبت کا ہے پھندا خفقاں کچھ بھی نہیں ۳ وہ گتھی جو بال ریشم یا دھاگے میں پڑ جاتی ہے ۴ (کنایۃً) فریب۔ دم ۵ (کنایۃً) بس۔ قابو۔ (فقرہ) ظالم کے پھندے میں خدا نہ پھنسائے۔ پھندا پڑنا ۱ اُلجھنا۔ گرہ پڑ جانا ۲ کھاتے پیتے وقت کسی چیز کا گلے میں اٹک جانا۔ (جلال) باعث توبہ ہے گیسوے ساقی کی ہے یاد۔ بادہ نوشی جو کروں حلق میں پھندا پڑ جائے ۳ طائر کے پکڑنے کے لئے جال لگنا۔ پھندا چھڑانا۔ قید سے رہا کرنا۔ روک دور کرنا (منیر) دل مضطرب ہے گیسوؤں کے بال کھولدو۔ پھندا چھڑاؤ مرغ پر و بال بستہ کا۔ پھندا دینا۔ پھندا لگانا۔ گرہ دینا۔ (شرف) دئے تھے جھوٹی میں صیّاد نے کئی پھندے۔ کمر نہ تھی جو تڑپ کر کمر سے اُڑ جاتا۔ پھندا ڈالنا۔ اُلجھا دینا۔ بکھیڑا ڈالنا۔ پھندا لگنا۔ دیکھو پھندا پڑنا۔ (قدر) تو صید گاہ دہر میں غافل ہے کس لئے۔ پھندا لگا ہوا ہے ترے بال بال پر۔ پھندا مارنا۔ جال میں پھانسنا۔ (بحر) اڑ چلا ہاتھ سے اُس کے جو کوئی طائر دل۔ زلف پیچاں نے وہیں مار کے پھندا کھینچا۔ پھندے سے چھُٹنا۔ پھندے سے نکلنا ۱ جال سے چھوٹنا۔ جھگڑے سے نجات پانا ؎ (امانت) عشق کے پھندے سے چھٹنا سخت مشکل ہے ۲ چنگل سے چھُٹنا۔ (ناسخ) تیرے پھندے سے نکلنا ہے محال اے قاتل۔ زلف سے بھی ہیں سوا رشتہ زنّار کے پیچ۔ پھندے میں پڑنا۔ پھندے میں پھنسنا ۱ دام میں گرفتار ہونا۔ دام میں پھنسنا ۲ مصیبت میں گرفتار ہونا ؎ پھنسی ہے عشق کے پھندے میں بیڈھب جان (امانت) ۳ فریب میں آجانا۔ (بحر) کیا ہوا ہم بھی جو پھندے میں پڑے دنیا کے۔ شیر بھی دام میں آجاتے ہیں آہو کی طرح ۴ بس میں ہونا۔ قابو میں ہونا ۵ عاشق ہونا۔ پھندے میں پھنسانا ۱ فریب میں لانا ۲ مصیبت میں ڈالنا ۳ قابو میں لانا۔ پھندے میں ڈالنا۔ قبضے میں دینا۔ جنجال میں پھانسنا۔ (جلال) گیسوؤں والے کے پھندے میں نہ ڈالے تقدیر۔ کہ نکلتا ہی نہیں دل جو پھنسا ہوتا ہے۔ پھندے میں لانا۔ فریب میں پھانسنا۔ دم دینا۔ (شوق) لاؤ پھندے میں ایسی بات کرو۔ جو نہ کرنی ہو اُس کے ساتھ کرو۔

پھندانا۔ (ہ) پھاندنا کا متعدی۔

پُھندنا ۔ (ہ) مذکر۔ دھاگے ریشم یا کلابتوں کا گچھا یا پھول جو کوڑے کی نوک یا جھالر اور تسبیح وغیرہ کے سرے پر یا ٹوپی میں لگاتے ہیں پُھندنا سا صفت۔ عو۔ ننھا سا۔ چھوٹے قد کا۔ (فقرہ) کیا پھندنا سا لڑکا ہے۔

پھندوڑنا ۔ (ہ)۔ (دہلی) کپڑوں کی گٹھری کو اُلٹ پلٹ کرنا۔ (ایامیٰ) موتے کی خبر پہنچی اور اُنھوں نے کپڑوں کی گٹھریاں پھندوڑنی شروع کیں۔

پَھندَیت ۔ (ہ) مذکر۔ (لکھنؤ) ۱ وہ سدھا ہوا پرند یا چرپایہ جو اُسی آواز سے ہم جنسوں کو دھوکا دیکر جال میں پھنسوائے ۲ بٹیر جس کی آواز سے دوسرے بٹیر جمع ہو جائیں ؎ سحر صریر قلم ہے پھندیت کی آواز۔ بیٹر اوجِ مضامیں کے بیحساب گرے ۳ ہاتھیوں کا شکار کرانیوالا۔ ہاتھی۔ ۴ (مجازاً) اُس شخص کو کہتے ہیں جو دوسروں کو اپنا ساتھی بنائے ؎ جاتے ہیں معرکوں میں فوج سمیت۔ ساتھ ہوتے ہیں بے شمار پھندیت۔

پھنساؤ ۔ (ہ) مذکر۔ گرفتاری۔ روک۔ پھنساوا۔ (ہ) مذکر۔ (عو) قید وقت۔ اُلجھاوا۔ وہ مقام جس سے نکلنا مشکل ہو۔ پھنسانا۔ (ہ) متعدی پھنسنا۔ (ہ) ۱ اٹکنا۔ اُلجھنا۔ (فقرہ) چڑیا جال میں پھنسی ہے ۲ گرفتار ہونا۔ ماخوذ ہونا۔ (داغ) پھنس گئے اس کے داؤں میں آخر۔ غیر کا پیچ اُن پہ چل ہی گیا ۳ (کنایۃً) آشنائی ہونا۔ (جان صاحب) پھنس گئیں گوری بی فرنگی سے ۔ جال اُنکی کمر کا جال ہوا ۴ مقید ہونا ۵ دوسرے کے قابو میں ہونا ۶ بھنچنا۔ دبنا۔ جیسے ہاتھ پھنسنا ۷ کیچڑ یا دلدل میں پھنس جانا۔

پھنسوانا ۔ (ہ) پھنسانا۔

پُھنسی ۔ (ہ) مونث چھوٹا پھوڑا۔

پھنکا ۔ (ہ۔ بروزن گنگا) مذکر۔ سفوف یا کسی چیز کے ایک مرتبہ پھانکنے کی مقدار (لگانا۔ مارنا کے ساتھ)

پھنکار ۔ (ہ) مونث ۱ سانپ کا دَم۔ سانپ کے سانس چھوڑنے کی آواز (مارنا کے ساتھ) (فقرہ) سانپ نے ایسی پھنکار ماری کہ کلیجہ دہل گیا۔ ۲ حیوانات کی سانس کی آواز۔

پُھنکنا ۔ دیکھو پُھکنا

پِھنکنا ۔ (ہ) گرنا۔ ضائع ہونا۔ اب لکھنؤ والے نون نہیں لکھتے۔

پُھنکنی ۔ (ہ) مونث پُھکنی۔ املا بغیر نوں کے بھی ہے۔

پُھنکوانا ۔ (ہ) پھونکنا کا متعدی المتعدی۔ املا بغیر نوں کے بھی ہے۔

پِھنکوانا ۔ (ہ) پھینکنا کا متعدی المتعدی۔ املا بغیر نوں کے بھی ہے۔

پَھنکی ۔ (ہ۔ بروزن بھنگی) مونث۔ سفوف۔ خشک پسی ہوئی دوا۔ ایک دفعہ پھانکنے کی مقدار۔ (پھانکنا کے ساتھ)

پُھنگی ۔ (ہ۔ باعلان نون) مونث ۱ ناک کی نوک ۲ سر شاخ۔

پُھنَنگ ۔ (ہ) مونث ۱ درخت کی چوٹی۔ شاخ کا سرا۔ (داغ) طوبےٰ کی بھی پھننگ پہ باندھے جو آشیاں۔ پھر بھی تو عندلیب نہ صیاد سے بچے ۲ کوڑے کا سرا۔

پَہننا ۔ (ہ) کپڑا بدن پر یا بدن میں ڈالنا۔ زیب تن کرنا جیسے کرتا پہننا۔ ٹوپی پہننا۔ زیور پہننا۔ دیکھو شاد کا شعر پنڑا دھونا میں ۲ کسی چیز کا جسم کے کسی حصہ پر استعمال کرنا۔ جیسے انگوٹھی پہننا جوتی پہننا۔ دستانہ پہننا۔

پُھنو ۔ (ہ۔ واو مجہول) مونث۔ چھوٹے بچوں کا آلۂ تناسل

پُھنی ۔ (س) ۱ مونث۔ گوٹا وغیرہ بُننے کا آلہ ۲ مذکر ایک قسم کا سانپ۔

پھنی ۔ (ہ) مونث۔ دیکھو پھاتا نمبر ۲۔

پھو ۔ (ہ) مونث۔ پھونکنے کی آواز۔

پُھوا ۔ (ہ)۔ (ہندو)۔ عم۔ مونث۔ باپ کی بہن۔

پُھوا پُھو ۔ (ہ) مذکر ۱ لڑکیوں کا ایک قسم کا کھیل جس میں لڑکیاں باہم ہاتھ ملا کر حلقے میں چک پھیریاں لیکر کھیلتی ہیں ؎ تجھ سے رنگین وہ پُھوا پُھو کھیلے جس کا مری دیل سی نہو۔

پُھوار ۔ (ہ بیشتر فصحا کی زبانوں پر پھوہار ہے) مونث ۱ مینہ مینہ باریک

چھوارا

باریک بوندیں۔ چھوٹی چھوٹی بوندیں بارش کی۔ (اڑانا۔ اڑنا۔ پڑنا۔ چھوڑنا کے ساتھ) (قدر) ہاتھی کی تعریف رعلے کے یہ سونڈ میں پانی کی اڑاسے جو پھوہار (سحر۔ رع) کبھی گھر آتی ہے بدلی کبھی پڑتی ہے پھوہار۔ (قدر) سقائے ابر چھوڑتا ہے ہر طرف پھوہار ؎ ایک قسم کا باریک کپڑا جس پر چھوٹی چھوٹی بندکیاں بنی ہوتی ہیں۔ (فقرہ) ہمیں پھوار کا کرتا چٹکی بجاتے جل گیا۔

پھوّارا۔ (ھ۔ مذکر۔ عم) فوّارہ

پھُوپا۔ پھُپّا۔ (ھ) مذکر۔ پھپا۔ پھوپھو۔ (ھ) ہندو۔ مونث پھپی۔ پھوپھی پھوپی (ھ) مونث۔ دیکھو پھپی۔ (دبیر) پھوپھی کہہ کے نہ آب شور مچاؤ زاری۔

پھُوٹ۔ (ھ) سو۔ (لکھنؤ) مونث۔ تف۔ خدا کی لعنت۔ (بحر) ہم جانتے ہیں آپ کی یہ بدزبانیاں۔ کچھ دل میں پھوٹ ہے جو لبوں پہ بھی پھوٹ ہے۔ (قافیے۔ اوٹ۔ گھوٹ۔ لنگوٹ ہیں)

پھُوٹ۔ (ھ) مونث ۱ نفاق۔ نا اتفاقی۔ بگاڑ۔ (خلیل) جس گھر میں پھوٹ ہو گئی وہ گھر خراب ہو گا ؎ کینہ۔ فساد۔ (فقرہ) اُن کے دل میں پھوٹ ہے ؎ ایک پھل کا نام ؎ تفرقہ۔ شکستگی۔ ٹوٹ پھوٹ۔ پھوٹ آنا ؎ باہر نکل آنا۔ نمودار ہونا (عاشق) پھوٹ آیا بھبک کر رنگ بدن پوشاک پر۔ (قدر) خود گڑ کھر پھوٹ آئیں ہمارے کفِ پا سے ؎ کلّا نکلنا۔ (فقرہ) امبو کو پل پھوٹ آئی ہے پھوٹ بہنا ؎ پانی کا دیوار توڑ کر نکل جانا۔ (میر حسن) یہاں تک بندھا اس کے رونے کا تار رہے پھوٹ دیوار و در ایک بار ؎ پھوڑا پھوٹ کر مواد جاری ہو جانا۔ (عاشق) لو پھوٹ بہا آج پھپھولا مرے دل کا ؎ (کنایۃً) بھید کھل جانا۔ کینہ ظاہر ہو جانا ؎ (مجازاً) زار زار رونے کی جگہ۔ (ذوق) دیکھا آخر کو نہ پھوڑے کی طرح پھوٹ بہے۔ ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپ نے چھیڑا ہم کو ؎ پنہاں کینہ ظاہر کرنے کی جگہ۔ پھوٹ پڑنا نفاق ہونا۔ ان بن ہونا نا اتفاقی ہونا۔ دشمنی ہونا۔ (جلال) ترے سوز جدائی نے بھی کی ہے طرفہ ترگرمی۔ پڑی ہے رات سے کچھ پھوٹ دل میں دل کے چھالے میں پھوٹ پھٹک بہت

پھوٹک

(ع) علیحدگی۔ جدائی۔ پھوٹ پھٹک رہنا۔ (لکھنؤ) عو۔ ان بن رہنا جھگڑا رہنا۔ (فقرہ) خورشید مرزا اور ان کی بیگم میں آج کی نہیں برسوں سے پھوٹ پھٹک رہتی ہے۔ پھوٹ پھوٹ رونا۔ پھوٹ پھوٹ کے رونا۔ پھوٹ کے رونا زار زار رونا۔ جی کھول کے رونا۔ خوب رونا۔ بہت رونا۔ (داغ) پھوٹ کر روئے پاؤں کے چھالے۔ بہ گئے جن سے ندیاں نالے۔ (بحر) جو لکھ دیا کبھی دھوکے سے میں نے حرف بکا۔ تو پھوٹ پھوٹ کے رویا کیا ہے نم کاغذ۔ (جان صاحب) کس قدر پھوٹ پھوٹ روتی تھیں منہ کو وہ آنسوؤں سے دھوتی تھیں۔ پھوٹ پھوٹ کے نکلے۔ (عو) بد دعا۔ کوڑھ کا مرض ہو۔ پھوٹ ڈالنا۔ دو شخصوں میں دشمنی پیدا کرانا۔ نا اتفاقی پیدا کرا دینا۔ پھوٹ سا کھل جانا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ کھل جانا۔ شق ہو جانا۔ (مصحفی) لگے ہیں زخم کسی تیغ کے یہ۔ کہ جیسے پھوٹ سینہ کھل گیا ہے۔ پھوٹ کر نکلنا۔ درخت سے کوئی شاخ علیحدہ نکلنا۔ (آتش) مہندی ملکر دھوئے ہاتھ ان میں جو تو اے بحرِ حسن۔ پھوٹ کر نہروں سے نکلیں نخل مرجاں باغ میں ؎ زمین سے کسی چیز کا نکلنا۔ پھوٹ نکلنا ؎ جسم پر پھنسیاں ہو جانا۔ مواد کا جسم پر ظاہر ہو جانا۔ (فقرہ) خدا کرے میرا نمک پھوٹ نکلے ؎ کسی سیال چیز کا زور سے بہ نکلنا۔ ٹپک پڑنا۔ (نکہت) پھوٹ کر روی ہے ایسی کون چشم گریہ ناک۔ پھوٹ نکلا ہے جو پانی ہر در و دیوار سے ؎ نمودار ہو جانا۔ ظاہر ہو جانا۔ نکل آنا۔ (فقرہ) کرتے سے بدن کا رنگ پھوٹ نکلا ؎ زور سے کسی چیز کا بہنا۔ جاری ہونا ؎ بھید کھل جانا۔ افشائے راز ہونا۔ پھوٹ ہونا۔ نفاق ہونا۔ نا اتفاقی ہونا۔ پھُوٹا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ٹوٹا ہوا۔ پھوٹا پڑنا۔ خود بخود ظاہر ہوئے جانا۔ پھوٹا مقدّر۔ مذکر۔ بگڑا نصیب بدقسمتی۔ (منیر) بادۂ دیدار دیتے ہیں وہ اہل ظرف کو۔ مجھ سے برہم ہیں مرا پھوٹا مقدّر دیکھکر۔

پھُوٹک۔ (ھ) مونث۔ (دُھنیوں کی اصطلاح) ریزہ۔ وہ چیز جو ریزہ ریزہ ہو جائے

پھوٹن۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) نا راضی۔ نا اتفاقی۔ عضا شکنی۔

پھوٹنا۔ پھوٹ جانا۔ (پھوٹنا اور ٹوٹنا کے محل استعمال ہم نے اپنی اپنی جگہ دکھا دئے ہیں بیشتر مٹی کے ظرف کے لئے پھوٹنا اور پھوڑنا مستعمل ہیں اور شیشے کے واسطے توڑنا ٹوٹنا۔ لکڑی کے واسطے پھوٹنا نہیں بولتے۔ ٹوٹنا کہتے ہیں اور آنکھوں کے واسطے ٹوٹنا نہیں بولتے پھوٹنا بولتے ہیں۔ دیکھو آنکھ پھوٹنا۔ آنکھیں پھوٹنا آنکھیں ٹوٹ آنا) ۱۔ کسی چیز کا ٹوٹ جانا تڑق جانا۔ (مصحفی) شیشہ جو پھوٹ جائے تو پھوٹے مگر نہ ہو۔ یارب جُدا سبو سے قدح اور قدح سے ہم۔ (فقرہ) دمڑی کی ہانڈی پھوٹی کتے کی ذات پہچانی ۲۔ کھلنا۔ شگفتہ ہونا۔ جیسے کلی پھوٹنا ۳۔ (آنکھ کے واسطے) روشنی جاتی رہنا ۴۔ راز کا افشا ہونا۔ راز مشہور ہونا۔ مشتہر ہونا ۵۔ (رنگ کے لئے) نمایاں ہونا۔ ظاہر ہونا۔ جھلکنا۔ (فقرہ) پان کی سرخی گلے سے پھوٹ نکلی ۶۔ سر یا زانو کا زخمی ہونا پھٹنا (فقرہ) اس کا سر پھوٹ گیا۔ اس جگہ ٹوٹنا نہیں بولتے۔ ۷۔ آبلے چھالے یا پھوڑے میں سوراخ ہو جانا ۸۔ نابالغی کا زمانہ گزر جانے سے آواز کا صاف ہو جانا ۹۔ (ع) جذام کے مرض سے انسان کے جسم کا متغیر ہونا۔ جذام ہونا پھنسیاں نکلنا۔ (فقرہ) تمام بدن پھوٹ نکلا ۱۰۔ کاغذ پر سیاہی کا تہ توڑ کر نمایاں ہونا۔ (فقرہ) اس کاغذ پر حرف پھوٹتے ہیں ۱۱۔ (شاخ۔ پتے۔ کونپل کے لئے) برآمد ہونا۔ دکھائی دینا۔ (فقرہ) کونپل پھوٹی ۱۲۔ جدا ہونا۔ فریق مخالف سے ساز کر کے دوست سے جدا ہو جانا۔ راز دار کا غیر سے ساز کرنا۔ (رشک) دل سے درست پوچھے گا حالِ شکستگی۔ تمام مجھ سے پھوٹ کے دلدار سے ملا۔ ۱۳۔ اُبھرنا۔ نکلنا۔ ظاہر ہونا جیسے بیج پھوٹنا۔ شاخ پھوٹنا۔ (داغ) پیے تھے اشک جو عشقِ بتاں میں۔ وہ چھالے بنکے پھوٹے ہیں زباں میں ۱۴۔ (تحقیر سے) (ع) کہنا۔ بولنا۔ جیسے تم تو کچھ پھوٹتے نہیں ۱۵۔ پھٹنا۔ (فقرہ) برتن پھوٹتا ہے ۱۶۔ (پانی کے لئے) گرم ہو کر پھٹنا۔ جوش ہو جانا ۱۷۔ بو ظاہر ہونا۔ خوشبو پھیلنا۔ دیکھو بو پھوٹنا ۱۸۔ توڑ کر نکل جانا۔ (فقرہ) پانی دیوار کے دوسری طرف پھوٹ آیا ۱۹۔ زخم یا پھوڑے کا پھٹ کر آلائش نکلنا۔ معانی نمبر ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۔ ۔ ۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ میں پھوٹنا ہی مستعمل ہے ٹوٹنا نہیں ہے۔ اور معانی نمبر ۱۔ ۷۔ ۱۲۔ ۱۵۔ ۱۹۔ میں پھوٹنا اور ٹوٹنا دونوں مستعمل ہیں۔ معنی نمبر ۱ میں مٹی کے ظرف کے لیے پھوٹنا اور شیشے کے لئے ٹوٹنا بیشتر مستعمل ہیں۔ **پھوٹی آنکھ** (تحقیر سے) آنکھ۔ (شعور) عاشق کی پھوٹی آنکھوں سے آنسو رکیں گے کب۔ بارہ اسیر جیسے ہو یہ وہ گڑھے نہیں۔ **پھوٹی آنکھ نہ بھانا**۔ (ع) کنایۃً۔ ذرا بھی بھلا نہ معلوم ہونا۔ بالکل ناپسند ہونا۔ (فقرہ) گھر والے سعیدہ کی حاضر جوابی سے خوش ہوتے ہیں۔ مجھے پھوٹی آنکھ نہیں بھاتی۔ آنکھ کی جگہ آنکھوں۔ دیدوں۔ نظروں بھی بولتے ہیں (راحت) چھچھکار سی کنجڑیوں کا سایہ دکانوں میں نوج۔ پھوٹی نظروں چاند خاں بھاتا نہیں جھومر سجے مجھے (جان صاحب) بوالہوس مردوے وہ دن کی ہیں چاہت کرتے۔ پھوٹے دیدوں مجھے بھاتا نہیں ایسا اخلاص۔ **پھوٹی آنکھوں سے سوجھتا ہے**۔ کچھ دکھائی دیتا ہے کچھ سمجھ میں آتا ہے۔ کچھ معلوم ہوتا ہے۔ (بہار عشق) نہ سمجھتا ہے کچھ نہ بوجھتا ہے۔ پھوٹی آنکھوں سے کچھ بھی سوجھتا ہے۔ **پھوٹی آنکھ کا تارا**۔ (ع) نہایت عزیز بیٹا جو کئی بیٹے نہیں سے زندہ بچا ہو۔ **پھوٹی آنکھ کا دیدہ** (ع) پھوٹی آنکھ کا تارا۔ **پھوٹی تقدیر۔ پھوٹی قسمت**۔ بد نصیبی۔ تقدیر کی خرابی۔ (غالب) پھوٹی قسمت کے اثر سے گھر بنے اور ٹوٹ جائے۔ (راسخ) پھوٹی تقدیر سے لئے جاتا ہوں میخانہ سے۔ ملتی ہے چلو میں ٹوٹے ہوئے پیمانے سے۔ **پھوٹی کوڑی** (کنایۃً) ادنے سے ادنے رقم۔ (فقرہ) میرے پاس اسوقت تو پھوٹی کوڑی بھی نہیں ہے۔ **پھوٹے منہ سے**۔ (تحقیر سے) (ع) خراب منہ سے۔ برے منہ سے۔ بد دلی کے ساتھ۔ (انشا) ایک بوسہ ہم نے مانگا واہ مولا واہ جی۔ پھوٹے منہ سے یہ تو لیتے جاؤ شاہ جی۔ (نکلنا۔ بولنا کے ساتھ)

پھوہڑ۔ (ھ) بضم اول وسکون واو معروف مشدد و مفتوح (دہلی) صفت۔ پھوہڑ۔ بے سلیقہ۔

پھوڑا۔ (ھ) مذکر۔ بڑی پھنسی۔ **پھوڑا بہنا**۔ بڑی پھنسی سے مواد جاری ہونا

پھوڑا بیٹھ جانا۔ پھوڑے کا مُندمِل ہوجانا۔ پھوڑا پکنا۔ دُنبل کا زرد اور سفید ہوکر نرم ہوجانا۔ پھوڑا پھوٹنا: پھُنسی کا ٹوٹنا۔ ۲ (کنایۃً) بُری بات ظاہر ہوجانا (ہجر) یہ پھوڑا جو پھوٹا تو اچھا نہ ہوگا سمجھ بوجھکر دل دُکھانا ہمارا۔ پھوڑا تپکنا۔ پھوڑے میں ٹیس ہونا۔ (صبا) سوزشِ دل سے ہے اُف اُف شب تنہائی میں ہائے رہ رہ کے تپکتا ہے یہ پھوڑا کیا کیا۔ پھوڑا چھیڑنا۔ (لکھنؤ) پھوڑے میں نشتر دینا۔ پھوڑا رِسنا۔ پھوڑے سے تھوڑا تھوڑا مواد آنا۔ (صبا) وہ آبلہ ہوں پھوڑا جو دل کا رِستا ہے۔ پیوٹا بنتا ہی چشم پُرآب کا پھاہا۔ پھوڑا لپکنا (لکھنؤ) پھوڑا تپکنا۔ پھوڑے میں جلن ہونا۔ (عاشق) کلیجہ رشک سے پکتا ہے دل جلتا ہے حسرت سے۔ ادھر پھوڑا لپکتا ہے ادھر شعلہ لپکتا ہے۔ پھوڑا نکلنا۔ بڑی پھنسی پیدا ہونا۔ پھوڑے کا مُنھ۔ پھنسی میں وہ جگہ جہاں سے وہ پھوٹتی ہے۔ (راسخ) کہتا ہے چارہ ساز مرے دل پہ رکھکے ہاتھ۔ پھوڑے نے مُنھ بنایا ہے ناسور کے لئے۔ پھوڑا پھُنسی۔ پھُنسی

پھوڑنا۔ (ہ) ۱ توڑنا ٹکڑے کرنا۔ جیسے گھڑا پھوڑنا۔ سر پھوڑنا۔ ۲ دیوار میں سوراخ کرنا۔ ۳ (سر کے ساتھ) زخمی کرنا۔ ۴ (آنکھ کے لئے) اندھا کرنا۔ (قسمت کے لئے) بدقسمت بنانا۔ ۵ ظاہر کرنا۔ دیکھو بھانڈا پھوڑنا۔

پھوس۔ (ہ) مذکر۔ ۱ وہ گھاس جس کا چھپّر بناتے ہیں۔ ۲ صفت۔ نہایت بُوڑھا ضعیف۔ (فقرہ) بوڑھا پھوس نہیں مگر ادھیڑ ہے۔ ۳ صفت۔ ہلکا تماکو۔ وہ تماکو جو کڑوا نہ ہو۔ ۴ (کنایۃً) جلد جل جانے والا۔ پھوس کا تاپنا۔ (کنایۃً) تھوڑی دیر آرام کرنا۔ بے بنیاد کام کرنا۔ کمینے سے فائدے کی اُمید رکھنا۔ پھوس میں چنگاری ڈالنا۔ (مجازاً) فساد بھڑکانا۔ اشتعال دینا۔

پھوسڑا۔ (ہ) مذکر۔ (دہلی) ۱ ریشے ابریشم۔ لکڑی کاغذ وغیرہ کے۔ کپڑے کے وہ ریشے جو دھاگے کی بٹ کھُل جانے سے سرے پر نکل آتے ہیں۔ اُن میں سے ہر ایک کو پھوسڑا کہتے ہیں۔ ۲ (تحقیر سے) عو۔ بچہ۔ اولاد۔ (فقرہ) پچیس برس کی عمر میں خدا خدا کرکے ناک رگڑ کے ایک پھوسڑا دیکھا تھا آج اللہ میاں نے

اس کو بھی اُٹھا لیا۔ لکھنؤ میں پھونچڑا ہے۔

پھوسی۔ (س) مونث۔ بھُوسا۔ سبوس۔ کوڑا کرکٹ۔

پھوک۔ (ہ) مذکر۔ (دہلی) ۱ ثُفل۔ پھُنسلہ۔ جیسے گلوری کا پھوک۔ ۲ گنڈیری کے چوس لینے یا عرق نکل جانے کے بعد جو ثُفل بچتا ہے اس کو بھی پھوک کہتے ہیں۔ صفت ۳ رس نکلا ہوا۔ نچوڑا ہوا۔ خالی کھوکھلا۔ بے وزن۔ سیٹھا۔ بدذائقہ ۴ (ہندو) اُبالا بے گھی کا۔ ۵ (دلالوں کی اصطلاح) چار۔

پھوکٹ۔ (ہ) مونث۔ مُفت۔ پھوکٹ کا۔ (ہ) صفت (دہلی) مفت کا۔ بے قیمت۔ پھوکٹ میں۔ صفت خالی خولی۔ بغیر خرچ کے (داغ) دل کا سودا ہوا تھا بوسے پر۔ تم نے لی میری جان پھوکٹ میں۔ (فقرہ) یہ تو پھوکٹ میں کام نکالنا چاہتے ہیں۔

پھوکل۔ (ہ) صفت۔ خالی۔ مفلس۔ کھکّل۔

پھول۔ (ہ) مذکر ۱ گل (امیر) مُرجھا نہ جائے پھول کوئی میرے ہار کا۔ ۲ بیل بُوٹے کے وہ نقش جو جامہ جیب آستین میں بناتے ہیں۔ (اسیر) پھینکے آئی ہوا گل تر لباس پھول دام کا مُنتظر۔ مری لحد پر بھی ہاتھ رکھکر چڑھائے پھول آستیں کا۔ ۳ مسلمان مُردوں کے تیسرے یا پانچویں دن کا فاتحہ جس میں پھول اُٹھائے جاتے ہیں۔ سوم تیجا۔ ان معنوں میں فعل جمع میں آتا ہے۔ (اسیر) جب سے عاشق کے ہوئے پھول پہنتا کیسا کپڑے دسواس سے پھولوں میں بساتے ہی نہیں ۴ شراب۔ دو آتشہ۔ مذکر اور مونث دونوں طرح مستعمل ہے۔) (امیر) باتیں حکمت کی کہیں سب کو ملے پھول سے پھول۔ آج کچھ ہم نے سوا پی تھی جو معمول سے پھول۔ (منیر) نخلِ بدن میں پھول گگے میرے ہاتھ پاؤں غیروں کے ساتھ تم نے پیا جب چمن میں پھول ۵ شرر۔ شرارہ۔ پتنگا۔ دیکھو پھول پڑنا۔ ۶ ایک سفید دھات کا نام ۷ (کنایۃً) صفت ہلکا۔ سُبک۔ (جلال) اُس گل نے ہاتھ جب سے تابوت میں لگایا۔ کیا پھول ہوگیا ہے مُردہ مرا کفن میں ۸ نقش ونگار ۹ ہندوؤں کے مُردوں کی ہڈیاں جو جل جانیکے بعد چُنکر گنگا میں بہاتے

پھول

کے واسطے بھیجتے ہیں ۱۰ (ع) حیض۔ دیکھو پھول کے دن ۱۱ کوڑھ کے سفید داغ ۱۲ (دہلی) سوکھے ہوئے ساگ یا بڑ کے پتے ۱۳ کھانے کی تماکو کے پتے (فقرہ) کیا مجال ہے چھالیا میں کبھی زردے کا ایک پھول توڑ جائے ۱۴ کسی پتلی چیز کے جلا کر سکھائے ہوئے ورق جیسے سیاہی کے پھول ۱۵ عورتیں پانوں کو گل کی شکل پر قینچی سے کترتی ہیں۔ (امیر) کہو بلبل سے کہ منقار کی لائے مقراض۔ پھول پانوں کے لئے ہیں وہ کترنے والے ۱۶ پیتل کا نشان جو ڈھال پر ہوتا ہے (امانت) ڈھال کے پھولوں سے قاتل کا تمن معمور ہے ۱۷ نشتر کی نوک۔ (تلق، جوش سودا) ہے خزاں میں فصد میری لی اگر۔ جھڑ گیا ہے پھول دم میں نشتر فصاد سے۔ پھول آنا ۱ درختوں میں پھول لگنا ۲ (ع) حیض آنا۔ عورت کا بالغ ہونا۔ پھول اترنا شاخ سے پھولوں کا ٹوٹنا۔ جدا ہونا۔ درخت سے پھولوں کا چنا جانا۔ (رشک، جذب) لحد کہاں گل باغ جناں کہاں۔ کس کس جگہ چڑھے ہیں کہاں سے اتر کے پھول۔ پھول اٹھنا۔ سوم کا فاتحہ ہونا۔ (قدر) دیا جب پھول تو نے ہجر میں پھول اٹھ گئے میرے۔ مرا قُل ہو گیا سنتے ہی قُلقُل کی صدا۔ (ساقی)۔ پھول آئے ہیں تو پھل بھی آئیگا۔ (ع) مثل۔ پھول آنا دیکھو نمبر ۲۔ پھل آنا۔ بچہ جننا۔ عورتیں آپس میں دوسری بے اولاد عورت کی تسلی کے لئے کہتی ہیں۔ پھول بجھنا۔ شرارہ بجھنا (داغ) روشنی ہے خداداد طبع میں۔ بجھتے نہیں ہیں میرے چراغ سخن کے پھول۔ پھول پان۔ دیکھو پان پھول۔ پھول پان دینا۔ خاطر دارات کرنا۔ (مصحفی) اور اگر پھول پان دیتے ہیں۔ ہم تمھیں اپنی جان دیتے ہیں۔ پھول پان کی گدہی مونث۔ (دہلی) بچوں کا ایک قسم کا کھیل۔ پھول پان کی طرح الٹ پلٹ کرنا۔ (ع) بیمار کی ہر وقت کی خبرگیری کی نسبت بولتی ہیں۔ (فقرہ) تین چار گھنٹے کے سفر میں تکان کیسی اور بھی کب کہ چاہنے والے ساتھ ہوں ہاتھوں ہاتھ لکھنؤ پہنچی پھول پان کی طرح الٹ پلٹ کی گئی۔ پھول پتی۔ مونث۔ نقش و نگار بیل بوٹا گل بوٹا۔ پھول پڑنا ۱ آگ کا پتنگا پڑنا۔ شرارہ گرنا۔ (رشک) اہل جنت کو ہو جنت پر جہنم کا خیال۔ پھول اگر پڑ جائے مری آہ آتش بار کا ۲ سفید دھبہ پڑنا۔

پھول

داغ پڑنا۔ پھول پڑے۔ (ع) بددعا۔ آگ لگے۔ مثال کے لئے دیکھو پھول جھڑنا۔ پھول پلانا۔ شراب پلانا۔ (بحر) گلے کا ہار ہو دور بہار اے ساقی۔ پلا وہ پھول کہ جس میں نہ آئے بوئے فراق۔ پھول پھولنا۔ کلی کا شگفتہ ہونا۔ پھول پینا۔ شراب پینا۔ پھول پھول کر کے چنگیر بھرتی ہے۔ مثل۔ تھوڑا تھوڑا کر کے بہت ہو جاتا ہے۔ پھول جانا ۱ (ع) اترا جانا ۲ پھول آ جانا کنایۃً خفا ہو جانا۔ (فقرہ) تم مجھ سے ناحق پھول گئے۔ پھول جھڑنا۔ شاخ سے جدا ہو کر پھول کا زمین پر گرنا۔ (بحر) چننے نہ دیا ایک مجھے لا کھ جھڑے پھول اللہ کرے خانۂ گلچیں میں پڑے پھول ۲ شیریں کلامی۔ ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ (گلزار نسیم) چلتی تو زمین میں سرو گڑتے۔ باتیں کرتی تو پھول جھڑتے ۳ چراغ یا آتشبازی سے شرارے نکلنا ۴ آگ کی چنگاریاں یا چقماق کی رگڑ سے نکلنا۔ (ناسخ) خوب سا زد تد آج میری قبر کو اے شعلہ رو پھول جھڑتے ہیں نہیں نعل سُم توسن میں آگ۔ پھول چڑھانا۔ مزار پر پھول رکھنا۔ قبر پر پھول رکھنا۔ (جلال) سیکڑوں پھول انھیں پہنا دئے ہونگے ہنسے۔ کیا اگر قبر پہ دو پھول چڑھا جاتے ہیں۔ پھول چڑھنا۔ لازم۔ مثال کے لئے دیکھو پھول اترنا۔ پھول چننا ۱ گلچینی کرنا ۲ اہل ہنود میں رسم ہے کہ مردے کی جلی ہڈیوں کو چنکر دریا میں ڈال دیتے ہیں اور اس رسم کو پھول چننا کہتے ہیں۔ پھول ڈالنا ۱ آگ کی چنگاری ڈالنا ۲ پھول بنانا۔ کپڑے یا کسی اور چیز پر پھول پتی بنانا۔ (امانت) پھول ڈالے ہیں ہزاروں رنگ کے کیا گلبدن۔ بلبلیں مرتی ہیں تیرے آستیں کے جال پر۔ پھول سا صفت۔ بہت ہلکا۔ نہایت نازک۔ خوشرنگ۔ جیسے پھول سے رخسار کے پھول سونگھ کے رہنا۔ (ع) طنزاً۔ بہت کم کھانا۔ پھول کان پر رکھنا پرانی وضع کا سنگار رہتا۔ (مصحفی) رکھا جو پھول کان میں اُس نے گلاب کا مریخ سے قِران ہوا آفتاب کا۔ پھول کاڑھنا۔ متعدی۔ دیکھو پھول کڑھنا۔ پھول کا ہنسنا۔ (فارسی خندۂ گل کا ترجمہ) پھول کھلنے سے مراد ہوتی ہے

پھول	پھُولا

(امیر) رونق ہے شبنم گلستاں میں تو ہنس پڑتے ہیں پھول۔ پانی پانی جو کری دل کو وہ آنسو ادا ہے۔ پھول کترنا ! چراغ کا گل کترنا۔ (کنایۃً) انوکھا کام کرنا۔ ان معنوں میں گل کترنا زیادہ مستعمل ہے۔ (جان صاحب) کیا باغیوں کو پھول کترکے دکھاؤں ہیں۔ مضمون قطع اک نہ ہوا کوئی ڈھنگ سے ۲ قینچی سے کپڑے یا کاغذ کے پھولوں کا کترنا۔ (رشک) تو جو کترے تو گل باغ جناں بن جائیں۔ گو نہیں قابل پُوجامہ و قرطاس کے پھول۔ پھول کرنا۔ سوم کرنا۔ (بحر) پہ زانوں کی ہو فاتحہ خوانی سیر محفل۔ مرجائیں عنادل تو کرد پھول چمن میں۔ پھول کراھنا۔ (لکھنؤ) کپڑے میں پھول بوٹے بنانا۔ (بحر) بوٹی فلوس داغ کی رکھتے ہیں ہم غریب پھول انپر نا کے اپنی قبا میں کڑھے نہیں۔ پھول کھلانا۔ پھول کا مرجھانا۔ پھول جھڑنا ۱ پھول کا شگفتہ ہونا ! (کنایۃً) عو۔ بیاہ کا رچاجانا۔ بیاہا جانا۔ شادی ہونا۔ (بحر) اے عروسان بہاری کے گر پھول کھلے۔ تو بتیں غنچے بجانے ہیں چمن زاروں میں۔ پھول کی جگہ پنکھڑی۔ مثل۔ اُس جگہ بولتے ہیں جب کوئی کسی امر کے زیادہ کرنے کے مقام پر کمی کرے۔ (بحر) پھول کی جا پنکھڑی اے رشکِ گل۔ داغ دل پر ہے عنایت آپ کی۔ پھول کی چھڑی نہ لگائی۔ (چھوائی) عو۔ ہاتھ بھی نہیں لگایا۔ کبھی نہیں مارا۔ بڑے لاڈ پیار ناز و نعم سے رکھنے کے موقع پر کہتی ہیں۔ (تعشق) نازک مزاجیاں بھی اٹھائیں بڑی بڑی۔ ہنس کر کبھی چھوائی نہیں پھول کی چھڑی۔ پھول کے دن۔ (عو) حیض کا زمانہ۔ (رنگین) ہر مہینے میں کڑھاتے تھے مجھے پھول کے دن۔ بارے ابکی تو مرے ٹل گئے معمول کے دن۔ پھول گوبی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا کرم کلا۔ پھول لانا۔ پھولوں سے لدنا۔ پھول نمودار ہونا۔ (ناسخ) پھول لاتے ہیں برابر سب گلستاں ہر برس۔ پر ہمارے داغ حسرت ہیں دو چنداں ہر برس۔ پھول لگنا۔ پھول کا شاخ میں پیدا ہونا۔ پھول مُرجانا۔ پھول کا مُرجھا جانا۔ پھول مُرجھانا۔ پھول کملانا۔ گل کا پژمردہ ہونا۔

پھول مُنھ سے جھڑنا۔ اس جگہ مُنھ سے پھول جھڑنا فصیح ہے دیکھو مُنھ سے پھول جھڑنا۔ پھول نہیں پنکھڑی سہی۔ مثل۔ جب کوئی چیز بہت سی ہاتھ نہ آئے۔ اور تھوری سی ملنے کو غنیمت سمجھیں تو یہ مثل بولتے ہیں (ذوق) گر رُخ کا بوسہ دیتے نہیں لب کا دیجئے۔ وہ ہی مثل ہے پھول نہیں پنکھڑی سہی۔ اس جگہ پھول نہیں تو پنکھڑی بھی بولتے ہیں (بحر) وصل نہیں نہیں سہی بوسہ ہی دیجئے کوئی۔ پھول نہیں تو پنکھڑی صدقہ گلے کے ہار کا۔ پھول وہی جو ہیش چڑھے۔ (مثل) دہلی۔ (ہیش اور مہیسر بمعنی ہاد یوجی) چیز وہی اچھی جسے اچھے لوگ پسند کریں۔ لکھنؤ میں پھول وہی جو مہیسر چڑھیں۔ بولتے ہیں۔ (بحر) کب شعر ہمنے یار کے آگے پڑھے نہیں کس دن ہمارے پھول مہیسر چڑھے نہیں۔ پھول ہونا ! سوم کا فاتحہ ہونا ! بہت ہلکا ہونا۔

پھُولا۔ (ہ) مذکر۔ (ہندی) پھپھولا۔ آبلہ ۲ روئی کا گالا ۳ کاجل۔

پھُوڑا۔ (ہ) مذکر ! پرندوں کا مرض۔ اس سے جانور پھول جاتا اور پیٹ کا نا لگنے سے مرجاتا ہے ! وہ سفیدی کا نشان جو مشکی۔ زردہ۔ کمیت۔ قلا سرنگ گھوڑوں کے چار جامے کے تنگ کے باہر ایک پٹھے یا دونوں پٹھوں یا پاؤں یا ران پر ہوتا ہے۔ یہ نشان منحوس سمجھا جاتا ہے۔ پھُولا لگنا۔ لازم ! غصہ یا رنج کی وجہ سے چپ ہوجانے کے موقع پر کہتے ہیں۔ (فقرہ) میر صاحب ممولا کے پھولا لگا دیکھ کر گھبرائے ہزار ہزار پوچھتے ہیں کچھ نہیں کہتی ۲ پھولے کا مرض ہوجانا۔ پھولا پھلا رہے۔ دعا۔ سرسبز شاداب خوش خرم رہے۔ (رشک) اے قاتل زمانہ تو پھولا پھلا رہے۔ تلوار تیری ہے تبرِ نخلِ غم تراش۔ پھُولا پھولا پھرنا۔ پھولتا پھرنا۔ خوش خوش پھرنا بے فکری سے اینٹھتے ہوئے پھرنا۔ پھولا کھڑا ہونا۔ پھولی کھڑی ہونا۔ غصے میں بھرا ہونا۔ (امیر) لب جاناں پہ مستی کی دھڑی ہے۔ تو سوسن کِسلئے پھولی کھڑی ہے۔ پھُولا نہ سمانا۔ مارے خوشی کے آپے میں نہ رہنا۔ نہایت

پھولنا	پھونچھی

خوش ہونا۔ (داغ) سنا جب سے یہ دولت آدمی کو تو نے بخشی ہے ۔ نہیں پھولا سماتا خاطر غمگیں میں دل میرا۔ لکھنؤ میں واحد کے لئے بھی پھولے نہ سمانا بولتے ہیں۔

پھول بیٹھنا - بیٹھ جانا۔ ناراض ہونا۔ روٹھ جانا۔ پھول جانا ۱؎ سوجنا موٹا ہو جانا۔ اُبھر جانا۔ تن جانا۔ (فقرہ) ریاح سے پیٹ پھول گیا ۲؎ مغرور ہو جانا۔ اترا جانا۔ پھول کے کُپّا ہو جانا۔ پھول کے کُشکا ہو جانا۔ بہت پھول جانا۔ بہت موٹا ہو جانا۔ (فقرہ) مارے خوشی کے پھول کے کُپّا ہو گئیں۔ (آتش) کیا ہے بادِ بہاری نے بلبلوں کو مست - ہوا ہے پھول کے ہر گُل شرابِ کا مٹکا۔ **پھولنا** - (ہ) ۱؎ پھول کا کِھلنا ۲؎ شفق کے نسبت) آسمان پر نمودار ہونا ۳؎ ہوا بھرنے سے کسی جوف دار چیز کا تن جانا ۴؎ موٹا ہونا۔ (ظفر) اسے نشاط افزائے گلشن دیکھ کر غنچہ مجھے اس قدر پھولا کہ تنگی سے قبا میں پھنس گیا ۵؎ خوش ہونا۔ (آتش) نہ بیٹھ پھول کے تو شاخِ گُل پہ اے بلبل - خرابی ہی خس و آتش کے اتفاق میں ہے ۶؎ سرسبز ہونا۔ باردر ہونا۔ کامیاب ہونا ۷؎ سوجنا۔ ورم ہونا ۸؎ نفخ ہونا ۹؎ نازاں ہونا - اترانا۔ (پر کے ساتھ) (قدر) تپش قیامت ہے آہ محشر نہ پھول بلبل پہ اے گُلِ تر کہ تو نے دیکھا سُنا نہیں ہے جو غم میں ہے حال و قال دل کا ۱۰؎ (کنایۃً) خفا ہونا۔ (فقرہ) آج وہ کچھ پھولے پھولے ہیں۔ **پھولنا پھلنا** ۱؎ بارآور ہونا۔ سرسبز ہونا درختوں کا ۲؎ کنایۃً خوشحال ہونا۔ انسان کا۔ (جرأت) شمع ساں کس نے مجھے پھولتے پھلتے دیکھا۔ ہوں میں وہ نخل جو دیکھا بھی تو جلتے دیکھا ۳؎ (مجازاً) (لکھنؤ) آتشک میں مبتلا ہونا۔ (فقرہ) بی آبادی نہیں معلوم کس کی برکت سے خوب پھولیں پھلیں میں نے اُنکو اسپتال میں پھنکوا دیا ۴؎ کامیاب ہونا دیکھو "پامال زمین" ۵؎ نفع ہونا برکت ہونا۔

پھولام - (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا۔ (جان صاحب) مالن پہنکے آئی ہر تو دیکھ تو بہار سستا گزی کے مول سے پھولام ہو گیا۔

پھولوں - پھول کی جمع۔ پھولوں سے لدنا۔ لازم شاخوں پر کثرت سے پھول آنا۔ (آتش) چمن کی سیر کو سے پی کے چلئے۔ بہار آئی لدی پھولوں سے ہر شاخ۔ پھولوں کا بستر۔ بستر گل۔ پھولوں کا دن - تیجے کا دن (رشک) لائیگا تشریف اگر وہ رشکِ گل پھولوں کے دن۔ گور مجکی باغِ جنت سے سوا ہو جائیگی۔ پھولوں کا گہنا - پھولوں کا بنا ہوا زیور جسے عورتیں از جشن کی پہنتے ہیں - پھولوں کا ہار۔ پھولوں کی بدّھی۔ پھولوں کی چادر - مونث چادر گل ۱؎ وہ پھولوں کی چادر جسکو بزرگوں کے مزاروں پر چڑھاتے ہیں ۲؎ الٰہی طولِ عمرِ خضر دے بادِ بہاری کو - مزار بیکساں پر پھولوں کی چادر چڑھائی ہے۔ پھولوں کی چھڑی - مونث ۱؎ وہ چھڑی جس میں پھول پروئے ہوں (کنایۃً) بہت ہلکی - (داغ) یہ کہتا ہے مرا شوقِ شہادت - تری تلوار پھولوں کی چھڑی ہے ۲؎ وہ لکڑی جسمیں پھولوں کے ہار چوتھی کھیلنے کے واسطے لپیٹ دیتے ہیں - پھولوں کی سیج - پھولوں کی بنی ہوئی سیج - پھولوں کا بچھونا (مجازاً) ملائم بچھونا۔ (انشا) پھولوں کی سیج پر تو وہاں چاندنی میں سویا۔ اور رات ہمنے کاٹی یاں سخت بیکلی میں۔ پھولوں کے کانٹے میں تلنا۔ (کنایۃً) نہایت ہلکا ہونا۔ (راسخ) تُل رہا ہے پھولوں کے کانٹے میں جو بن دیکھنا تول کر وہ کچھ نہ کچھ دل کی برابر لیجیا۔ پھولوں میں تلنا (کنایۃً) نہایت نازک بدن ہونا (امیر) رحم کر اس دلِ پُر داغ پہ اے اُلفتِ مژگاں - کانٹوں میں نہ کھینچ اُس کو جو پھولوں میں تُلا ہو ۲؎ نہایت سبک ہونا۔ (راسخ) کندھا دیا ہے کس بت گلرو نے ناز سے - پھولوں میں تُل رہا ہے جنازہ شہید کا۔

پھولے پھلے پھولے - دُعا۔ غائب کے لئے۔ سرسبز ہو خوش و خرم ہو۔ صاحب اقبال ہو۔ با اولاد ہو۔ حاضر کے لئے۔ پھولو پھلو۔ پھلو پھولو۔

پھول پھال - مونث۔ اکڑفوں۔ شیخی

پھونچھی - (ہ) مونث۔ نئی۔

پھُوں پھُوں - (ع، مونث- آگ پھونکنا- (فقرہ) عقلمند لڑکیاں برسات کے آنے سے پہلے ایندھن بھروالیتی ہیں تاکہ گیلی لکڑی اور سیلے اُپلوں کی پھُوں پھُوں سے بچیں- پھُوں پھُوں کرنا- غصہ کرنا- سانپ کیطرح پھنکار مارنا-

پہونچا- دیکھو پہنچا- بزدست پہونچا ہوا- دیکھو پہنچا ہوا- پہونچی- دیکھو پہنچی

پہونچیا- دیکھو پہنچیا

پھُوہڑ پھُہڑا- (ھ) لکھنؤ- دیکھو پھُوسٹرا-

پھُوس- (ھ)- ثم- پھُوس-

پھُوسٹرا- (ھ) دیکھو پھُپسٹرا

پھُونک- پھوک! مونث- دم دعا- منتر- پھونکوں پھونکیں جمع- (رشک) یکدست اُس پری میں ہیں انفاس عیسوی- پھونکوں سے پر اڑکر کبوتر بنا گئے- (فقرہ) شاہ صاحب کی پھونک سے بخار دور ہوگیا! مذکر حقے کا کش- (فقرہ) رزاق کنگڑ والے نے لاکھ لاکھ کہا کہ تو آرہا ہے دو پھونک پیتے جاؤ! صفت- ہلکا- ورق سا ہلکا- پھونک پھونک کے قدم (پاؤں) رکھنا- دھرنا- مجازاً- کمال احتیاط سے چلنا- ترساں رہنا- احتیاط سے کوئی کام کرنا- (داغ) آتے ہیں اس روش سے تری جلوہ گاہ میں- ہم پاؤں پھونک پھونک کے رکھتے ہیں راہ میں- (بحر) یہ چاہئے کہ رکھیں قدم پھونک پھونک کر- چیونٹی بھی اپنے پاؤں کے نیچے نہ پائے رنج- (ظفر) اس چمن میں کیا کہیں کیونکر ہوا ابھر جائے ہو- جوں صبا ہم پھونک پھونک اپنے قدم دھرتے ہیں آپ- اس جگہ پھونک کے قدم رکھنا بھی استعمال میں ہے- (انیس) رکھتی تھی پھونک کر قدم اپنا ہوائے سرد- یہ خوف تھا کہ دامن گل پر پڑے نہ گرد- پھونک دینا! دم کر دینا! پھونک مار دینا- جیسے چولھا پھونک دو! جلا دینا- خاک سیاہ کر دینا- برباد کرنا- (امیر) غضب کی لاگ تھی کمبخت برق کو مجھ سے- چمن کو پھونک دیا ایک آشیاں کیلئے (فقرہ) ضد پہ اُس نے اپنا گھر پھونک دیا! (ع) دق کرنا- ستانا- رنج پہنچانا! حقہ کا پانی ٹھیک کرنا! مشہور کر دینا- پھیلا دینا- پڑھا دینا- بھر دینا سمجھا کر معترض کر دینا! دعا یا منتر کا دم کرنا! (ع) حلول کر دینا- پہنچا دینا- (فقرہ) خالہ جان تیل کیا تھا اکسیر تھا- اس کا ملنا تھا معلوم ہوا کسی نے بدن میں طاقت پھونک دی! (کان کے ساتھ) کان بھر دینا- پھونک ڈالنا- دعا پڑھکر کسی پر دم کرنا- (عالم) زیب آغوش جب ہوئی یہ قمر- پھونک ڈالی دعائیں پڑھ پڑھ کر- پھونک مارنا! زور کے ساتھ منہ سے ہوا چھوڑنا- دُعا دم کرنیکی غرض سے یا چراغ بجھانے یا آگ سلگانے وغیرہ کے لئے دیکھو پھونکنا پھونک نکل جانا- (ع) دم نکل جانا- سانس نکل جانا- (ایامی) بعض جاں کنی سے بیہوش ہو جاتے ہیں اور کوئی کوئی اللہ کے بندے ایسے ہیں کہ باتیں کرتے کرتے پھونک نکل گئی- اور رہو گئے- پھونکنا- (ھ) پھونک مارنا! جلانا- آگ لگانا! مُردے کو آگ دینا! کشتہ کرنا جیسے پارہ پھونکنا! حقہ کا پانی منھ کی سانس سے نکالنا! دعا پڑھکر دم کرنا- (عاشق) دم آئے مار زلف کے کشتے میں ہر محال- پھونکا کریں مسیح علیہ السلام روز! بھڑکانا- دھونکنا بہکانا- اغوا کرنا- (آتش) نہ جانے اُن کی آنکھوں نے نگاہوں میں کیا پھونکا- دم بیگانگی بھرتا مرے دل سا یگانہ ہے! تشہیر کرنا- شائع کرنا- دل جلانا- ستانا! (ع) ضائع کرنا- برباد کرنا- اڑانا- جیسے دولت پھونکنا پیسا پھونکنا! لگائی بجھائی کرنا- (ابن الوقت) کلکٹر صاحب بری نظروں سے تو پہلے ہی دیکھتے تھے ایسا ہوا کہ ہمارے ہی بھائی بندوں میں سے کسی نے موقع پاکر کچھ پھونک دیا ہے! بجانا- آواز نکالنا- جیسے صور پھونکنا- ناقوس پھونکنا- پھونکی چھری- بڑھی ہوئی چھری- (امیر) کیوں بسملوں کو بھا گئی لاکھوں گلے کٹا گئی- یارب کہاں سے آ گئی پھونکی چھری قاتل کے پاس-

پھُونگ - (ھ) مونث! تیر کا سوفار! صفت- کھکل- بیچ سے خالی عموماً جواہرات کی نسبت بولتے ہیں-

پھُوہا - (ھ) ! وہ روئی کا فتیلہ جس کو دودھ میں تر کر کے شیر خوار بچہ کے

منہ میں رکھتے ہیں تاکہ وہ چوسے ۔ ۲: روئی کا ٹکڑا جس کو عطر میں تر کرکے کان میں رکھتے ہیں۔

پھُوہار۔ دیکھو پھوار۔

پھُوہَڑ۔ (ہ) صفت۔ بے سلیقہ۔ بے تمیز۔ بے ہنر۔ یہ لفظ بیشتر عورت کے واسطے مستعمل ہے۔ پھوہڑ کا مال ہنس ہنس کھائے۔ مثل۔ بیوقوف کا مال خوشامدی خوب کھاتا ہے۔ پھوہڑ کی جھاڑو سگھڑ کا لیپا دونوں چھپتے نہیں۔ (عو) مثل۔ بدسلیقہ اور خوش سلیقہ کا کام خود بول اُٹھتا ہے۔ پھوہڑپَن پھوہڑپنا۔ مذکر۔ بے ہنری۔ بیوقوفی۔ بدسلیقگی۔

پھُوئی پُھئی۔ (ہ) مونث۔ ۱: پھپھوندی۔ ۲: گھی کا پھول جو تاؤ دیتے وقت اوپر آجاتا ہے۔ ۳: وہ آلہ جس سے عطر چھڑکتے ہیں۔ پھُوئی پھوئی تالاب بھر جاتا ہے۔ پھوئیاں پھوئیاں تالاب بھر جاتا ہے۔ مثل۔ (عو) تھوڑا تھوڑا کرکے بہت ہوجاتا ہے۔ (میر) اے ابر جا کہ مست کم رونے پر ہمارے۔ یہ چشم پھوئی پھوئی تالاب بھر رہیگی۔

پھُوَیا۔ (ہ) مذکر۔ (لکھنو) پھویا۔

پھوئیاں۔ (ہ۔ واو غیر ملفوظ) مونث۔ (عو) ننھی ننھی بوندیں۔ (فقرہ) پھوئیاں پھوئیاں پھوار پڑ رہی تھی۔ پھُٹیوں پھُٹیوں برسنا۔ (عو) منہ کی پھوہار پڑنا۔ (فقرہ) کبھی تو چھاجوں پانی پڑ جاتا تھا کبھی پھٹیوں پھٹیوں برس جاتا تھا

پہیا۔ (ہ) مذکر۔ گول حلقہ۔ گاڑی کے دونوں جانب لکڑی کے حلقے ہوتے ہیں۔ بیچ میں دھرا آس پاس ڈنڈے لگانے ہیں۔ چکر۔ چرخی ۲: لکڑی کا حلقہ جو کنویں میں ڈالتے ہیں استحکام کے لئے۔ پہیا پھری ناک۔ بیٹھی ہوئی ناک

پھیپھڑا۔ (ہ) مذکر۔ شُش۔ وہ عضو جس کے ذریعہ سانس لیتے ہیں۔ پھیپھڑا جلانا۔ (عو) کسی کی خیرخواہی کرنا۔ (فقرہ) کوئی جھیٹ میں آکر گر پڑی دیکھو انا دوا کیسی پھیپھڑا جلاتی بلبلاتی دوڑیں۔

پھیپڑی۔ (ہ) مونث۔ (دہلی) ہونٹوں کی خشکی پپڑی جو گرمی کی وجہ سے

لبوں پر بندھ جاتی ہے۔ پھیپڑی بندھ جانا۔ پیاس سے ہونٹوں کا نہایت خشک ہوکر پپڑی بندھ جانا۔

پھیٹا۔ پھینٹا۔ (ہ) مذکر۔ عمامہ۔ دستار۔ دس بارہ گرہ کپڑے کا ٹکڑا جو خادم سر سے لپیٹ لیتے ہیں۔ چھوٹی پگڑی۔ (میر حسن) طرحدار اک سر پہ پھیٹا سجا

پھیٹنا پھینٹنا۔ (ہ) ملانا۔ گھسینا۔ (فقرہ) میدہ اچھی طرح پھینٹو

پھیر۔ (ہ) مذکر ۱: راہ کی کجی۔ چکر۔ گھاؤ۔ موڑ۔ (وزیر) ہکر جو آستیں کی پہنچا ہے کوس تک۔ اے اشک کوس بھر کا تجھے پھیر ہوگیا ۲: فرق۔ دوری فاصلہ ۳: انقلاب ۴: (عو) پیچ۔ جال۔ فریب۔ (فقرہ) خدا چالاکوں کے پھیر سے بچائے ۵: بکھیڑا۔ مُشکل۔ تشویش۔ (فقرہ) اس کارروائی سے وہ پھیر میں پڑ گیا ۶: بَل۔ تفاوت۔ فرق جیسے کچھ کا پھیر ۷: فکر ۸: دائرہ۔ احاطہ۔ حلقہ و گردش۔ برائی جیسے قسمت کا پھیر ۱۰: اندازہ۔ تخمینہ ۱۱: باتوں میں معنوں کا فرق پھیر باندھنا۔ (عم) تار باندھنا۔ محدود کردینا سلسلہ ڈال دینا۔ پھیر بدل مذکر۔ (جلال نے مونث لکھا ہے) بدل لینا۔ ایک چیز کے معاوضے میں دوسری چیز لینا۔ (بحر) اس دل کے عوض مانگتے تقدیر سے پتھر۔ کیا کیجئے موقع نہیں اب پھیر بدل کا ۲: انقلاب۔ تبدیلی سے غزل رتعب اسکو شب و روز ہو منظور آتش۔ لطف کیا چرخ کو ہر پھیر بدل میں ہوتا۔ پھیر بندھنا۔ (عو) دور بندھنا۔ پھیر پڑنا ۱: چکر پڑنا ۲: تسلسل پڑنا ۳: فرق ہونا۔ تفاوت ہونا۔

پھیر پھار۔ مونث ۱: ہیرا پھیری۔ اُلٹ پلٹ ۲: پیچ۔ فریب ۳: چکر۔ پھیر دینا ۱: واپس کردینا۔ لوٹا دینا ۲: سمت بدلنا۔ رُخ بدلنا ۳: کسی پتلی چیز کا پچارا کردینا۔ پھیر ڈالنا۔ پھیر باندھنا۔ پھیر کھانا۔ دور کی راہ سے جانا۔ چکر کی راہ سے جانا۔ (داغ) الٰہی دم مری آنکھوں میں پھیر کھاکے نہ آسکے۔ کہ راہ سیدھی ہے راہ کی گردش۔ پھیر لانا۔ کسی چیز کو واپس کرلانا ۲: گھوڑے کو پھیر لانا۔ پھیر لینا ۱: واپس لے لینا۔ لوٹا لینا ۲: (عو) بچہ کے پیدائش کے آثار ظاہر ہوکر چند روز تک بچہ نہ پیدا ہونا۔ (جانصاحب) بچے نے لیا پھیر ہے گھبرا ؤ نہ خبر

پھیر میں آنا - چکر میں آنا - گردش میں آنا - نقصان ہوجانا - (ابن الوقت) کلکٹر صاحب کے بگاڑ میں بھی وہ کئی ہزار کے پھیر میں آگیا ۔ فریب میں آنا - (ریاض) نہ پہنچیں گرد کو اس کی ہوائے تیز کی موجیں - کہیں زنجیر کے اب پھیر میں دیوانہ آتا ہے ۔ ناگہانی مصیبت میں پھنسنا - پھیر میں ڈالنا ۱ چکر میں ڈالنا ۔ مصیبت میں پھنسانا ۔ گمراہ کرنا - بھٹکانا -

پھیرا - (ھ) مذکر ۱ حلقہ - دائرہ ۔ چونا ناپنے کا پیمانہ ۔ گشت - دورہ - (محصنات) میر متقی کو دہلی آتے ہوئے یہ تیسرا پھیرا تھا ۔ طواف ۔ گھماؤ - موڑ ۔ فقیروں گداگروں کا معمولی گشت - ۵ کعبہ کہتے ہیں کہ گھر ہے بڑے داتا کا ریاض - زندگی ہے تو فقیروں کا بھی پھیرا ہوگا - (شکاریوں کی اصطلاح) کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو شکار کے جانور کو ہر طرف سے گھیر کر اُس طرف لیجاتے ہیں جہاں بندوق لگانے والا بیٹھا ہوتا ہے - (عاشق) الٰہی آنکھ کا بوسہ پھرے جو گرد اُن کے - ہرن شکار کیا آج ہمنے پھیرے سے ۔ (تم) آسیب کا خلل ۔ (ع) ناشتہ تیسرے پہر کا جو بچوں کو دیتے ہیں پھیرا پھیری ۔ پھیرا پھاری ۔ مونث (ع) ہیرا پھیری - (فقرہ) کل میں روپیہ تم کو بھیج دونگی - اپنے ساتھ مٹھائی لیجانا پھیرا پھاری کی تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں - پھیرا دینا - شکار کے ساتھ ساتھ جال کے قریب آنا - پھیرا ڈال دینا - (دہلی) سلسلہ بند ہونا ۔ پھیرا کرنا - پھیرا لگانا - گشت کرنا - دورہ کرنا - (عالم) بعد مُردوں بھی کیا پھیرا نہ مرقد پر مرے ۔ چوکیدار کا گشت کرنا ۔ بار بار آنا جانا - (فقرہ) خدا خیر کرے آج بازار کے تم نے کتنے پھیرے کئے ہیں - پھیرا لگانا ۱ چوکیدار کا گھر گھر پھرنا ۔ گشت کرنا -

پھیرنا - (ھ) پھرنا کا متعدی ۱ ایک جانب سے دوسری جانب مائل کرنا - موڑنا ۔ گھمانا - چکر دینا - پھرانا - گشت کرانا - لوٹانا - واپس کرنا ۔ پیچھے ہٹانا - رُخ بدلنا ۔ گھوڑے کو آگے یا پیچھے موڑنا - پلٹنا - الٹنا - روگرداں کرنا - زبان بدلنا - مکرنا ۔ بار بار چلانا یا رگڑنا کسی چیز پر جیسے ہاتھ پھیرنا ۔ ناراض کرنا - بیزار کرنا - جیسے دل پھیرنا ۔ پڑھے ہوئے سبق کو دُہرانا - آموختہ پڑھنا ۔ (مالا کے ساتھ) جپنا ۔ پوتنا - رنگ چڑھانا - قلعی کرنا - پھیلا دینا ۔ (گھوڑا) نکالنا - (حاجی بغلول) شہسوار زمانہ نقرۂ صبح کو پھیرنے نکلا تھا کہ میاں چابک سوار صاحب سائیس کو کوتل لئے آموجود ہوئے - فرق کے لئے دیکھو پھرانا کا نوٹ -

پھیری - (ھ) مونث ۱ فقیروں گداگروں کا معمولی گشت ۔ خوردہ فروش کا گشت - (کرنا - لگانا - پھرنا کے ساتھ) پھیری والا - مذکر خوردہ فروش وہ شخص جو گھر گھر بیچتا پھرے - بساطی - خوانچے والا -

پھیرے - (ھ) مذکر - پھیرا کی جمع - (ہندو) بھانوریں - ہندوؤں میں بیاہ کی ضروری رسم جس میں دولھا دلہن کو منڈھے کے نیچے ہوم کے گرد پھراتے ہیں - (پڑنا - ڈالنا - ہونا وغیرہ کے ساتھ) پھیرے ڈالنا - (ہندو) کنایۃً غریبا ہو بیاہ کر دینا -

پھیکا - (ھ) صفت مذکر مونث کے لئے پھیکی ہے ۱ بے نمک - بے نمک کا ۔ کم شیریں ۔ بدمزہ - سیٹھا ۔ ہلکا - خفیف ۔ بے رونق - بدرنگ - اُداس - ماند - (ناسخ) جو نمک تجھ میں ہے کہاں اُس میں - کیوں نہ پھیکا ہو رنگ سونیکا - (نکہت) ہو نمک چھڑکا نہ جبتک حُسنِ شور انگیز کا - زخم ہے کھانے میں پھیکا ابروے خونریز کا ۔ روکھا - کج خلق - (ہجر) آنکھ شیریں کی اس انداز میں پھیکی دیکھی چشم لیلی میں کہاں یار یہ چتوں یہ نظر ۔ رنگت میں مدھم - کم شوخ - (داغ) تونے رکھا ہے رقیبِ ترش رو کے دل پہ ہاتھ - آج کیوں پھیکا ترا دستِ حنا مالیدہ ہے ۔ (کلام شعر کے لئے) سست - بدمزہ ۔ (طبیعت کے لئے) جس میں اُمنگ باقی نہ ہو - دیکھو طبیعت پھیکی ہونا ۔ (دل جی کے ساتھ) کسی چیز سے دل بیزار ہونیکی جگہ دیکھو دل - پھیکا پڑجانا - رنگ مدھم ہوجانا - ماند ہوجانا - فروغی جاتی رہنا - (رشک) یار اگر جھوڑے تلوں پھیکا پڑجائے ابھی - رنگ کے کٹ جانے سے رہجاتا ہے کپڑا سفید ۔ شرمندہ ہوجانا - (فقرہ) جواب ترکی بہ ترکی سنکر وہ پھیکا پڑگیا - پھیکا پنڈا - مذکر - (ع) جسم پر جب خفیف بخار محسوس ہوتا ہے

پھیکا پنڈ ابولتی ہیں۔ پھیکا شلغم۔ (مجازاً) بدرنگ۔ بدشم رنگ کا (رشاد) کیاتر چہرۂ گلگوں کو کہوں صورتِ ماہ۔ پھیکے شلغم کی طرح نام نہیں لالی کا پھیکی گرمیوں کے چوچلے۔ بڑھاپے کے غمزے پھیکی ہنسی۔ وہ ہنسی جو بناوٹ سے ہو دل سے نہ ہو۔ (منیر) اے نمک غمزے کئے تیغِ نگاہِ یار نے۔ زخموں کو پھیکی ہنسی ہنسا دمیرہ ہو گیا۔

پھیلا پڑنا ۔ بچھا جانا۔ گرا پڑنا۔ بیحد خواہشمند ہونا۔ (قدر) کہتے ہیں قتل پر مجھے تیار دیکھکر۔ کیا پھیلا پڑتا ہے مری تلوار دیکھکر پھیلانا۔ (ھ) اکھونا بڑھانا۔ کشادہ کرنا! بچھانا۔ فرش کرنا۲ دراز کرنا۔ لمبا کرنا۳ رسدی بانٹنا۔ تخمینہ کرنا۔ جانچ پرتال کرنا۔ حساب کرنا۵ شائع کرنا۔ مشتہر کرنا۔ رواج دینا ۶ بکھیرنا ۷ لگا لگانا۔ پھیلاؤ۔ (ھ) مذکر! درازی۔ طوالت۔ عرض وطول ۲ چوڑائی۔ کشادگی۔ وسعت۔ فراخی ۳ حساب کی جانچ پرتال ۴ اندازہ تخمینہ۔ مقدار پھیلاوا۔ (ھ) مذکر۔ (عو) درازی۔ طوالت۔ پھیل پھیل کے سونا پھیل کے سونا۔ خوب ہاتھ پاؤں کشادہ کرکے آرام کرنا۔ (شوق) خوب تنہا ہیں پھیل کر سوتے۔ ہم تو برسوں خبر نہیں ہوتے۔ (قلق) سوتے ہیں پھیل پھیل کے سارے پلنگ پر۔ ہم چپ الگ پڑے ہیں کنارے پلنگ پر۔ پھیل جانا۔ ۱ جسامت میں بڑھ جانا۔ کسی موٹی چیز کا پتلا ہو کر بڑھ جانا ۲ چوڑا ہو جانا ۳ رائج ہو جانا۔ مشہور ہو جانا۔ پھیل کر بیٹھنا۔ فراغت سے بیٹھنا۔ کھل کر بیٹھنا پھیلنا۔ (ھ) پھیلانا کا لازم ۱ بڑھنا۔ کھلنا۔ کشادہ ہونا۔ وسیع ہونا۔ (جلال) جگہ کیا درد کی بھی چھین لیگا۔ جگر کا داغ پھیلے گا کہاں تک ۲ بچھنا۔ فرش ہونا۔ دراز ہونا۔ لمبا ہونا ۳ مشتہر ہونا۔ رائج ہونا۔ (شعور) گیا شہرۂ حسن ہر ملک میں۔ زمانے میں پھیلا ہے سانبھر نمک ۴ بکھرنا۔ پراگندہ ہونا ۵ موٹا ہونا فربہ ہونا ۶ چھانا۔ سایہ دار ہونا۔ جیسے درخت کا پھیلنا ۷ (عو) ضد کرنا ہٹ کرنا (فقرہ) چڑیل زیادہ پھیلے گی تو اتنی جوتیاں مارونگی کہ عمر بھر یاد کریگی ۸ کثیرالاولاد ہونا۔ پُوربڑھنا ۱۱ دے بڑھنا۔ طمع کرنا۔ زیادہ مانگنا ع ہاں ادب اے قدر

یہ گستاخیاں۔ دیکھکر فیاض پھیلے کس قدر ۱۱ بکثرت ہونا ۱۲ لگا لگنا۔ (فقرہ) اب تو شادی کا کام پھیلا ہے ۱۳ بکھرنا۔

پہیلی ۔ (ھ) مونث۔ چیستاں۔ پہیلی بجھانا۔ بجھوانا ۱ چیستاں کا حل کرنا۔ ۲ جب کوئی شخص گول گول گفتگو کرتا ہو یا اشاروں کنایوں میں جواب دیتا ہو تو کہتے ہیں کہ کیا تم پہیلی بجھاتے ہو یعنی صاف صاف کیوں نہیں کہتے پہیلی بوجھنا پہیلی کا حل بتانا۔ (مصحفی) ہم کو آساں تھی پہیلی بوجھ جانی آپ کی۔

پھین ۔ (ھ) مذکر! کف جو پانی دودھ اور دیگ میں ہوتا ہے ۲ جھاگ ۳ وہ رقیق جو منھ سے نکلے۔ پھینا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) پھین۔

پھینٹنا ۔ (ھ) دیکھو پھیٹنا۔ پھینٹا۔ دیکھو پھیٹنا۔ پھینٹی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث (ہندو۔ عو۔ اسوت کی لچھی۔ ریشم کی لچھی۔

پھینچنا ۔ (ھ۔ نون غنہ) کھنگالنا۔ پانی ڈال کے کپڑے کو صاف کرنا۔ میلے کپڑے کو بغیر صابون اس طرح دھونا کہ اچھی طرح صاف نہو۔ (فقرہ) وہ ایک دھوتی پھینچتا ہے۔

پھینک ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ (ہندو) دیکھو بکھیر۔ پھینک پھانک (عو) پھینک کے (فقرہ) اتم تو چاہو پھینک پھانک لمبی ہو اور میں رکھوائی کیا کروں۔ پھینک دینا۔ (ھ) ۱ بکھیر دینا ۲ اچھال دینا۔ گرا دینا۔ ڈال دینا ۳ ضائع کر دینا۔ تلف کر دینا۔ پھینکنا۔ (ھ) ۱ ڈالنا۔ گرانا ۲ دے مارنا۔ پٹکنا ۳ اچھالنا ۴ بکھیرنا ۵ (قرعہ یا پانسے کا) ڈالنا ۶ (گھوڑے کے واسطے) بہت تیز دوڑانا (شعور) پامال مثلِ سبزۂ رہ جس سے ہو کوئی۔ ایسا عناں گسستہ نظالم سرنگ پھینک ۷ ضائع کرنا۔ برباد کرنا ۸ (پٹے کے واسطے) کھیلنا جیسے پٹا پھینکنا ۹ چلانا جیسے تیر پھینکنا۔

پھینی ۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا پکوان جس کی ساخت سوت کے لچھوں کے مانند ہوتی ہے اور اس کو دودھ میں بھگو کر شکر ملا کر کھاتے ہیں۔

پھیہا ۔ (ھ۔ تلفظ پھی ہا) مذکر! (عم پھا ہا) مرغی کا مرض جس سے

پی

پیٹ کے نیچے ورم ہو جاتا ہے انڈے نہیں دیتی ہے۔ **پ - ی**

پَپی۔ (ف) مونث۔ چپنی۔

پِی۔ (ہ) مذکر ۱ خاوند۔ شوہر ۲ معشوق۔ پِی پِی۔ (ہ) مونث۔ پپیہے کی آواز (سحر) کبھی بیساختہ کرتا ہے پپیہا پی پی۔ چہچہے اپنے سُناتی ہے کبھی بُلبل زار۔ پی کہاں۔ مونث۔ پپیہے کی آواز۔ (قدر) ادھر تو فاختہ سے غُل مچا ہے کوکو کا اُدھر بندھا ہے پپیہوں کی پی کہاں کا تار۔

پے۔ (ف) مذکر ۱ تانت۔ (دوہ جو غلیل یا کمان پر پیٹتے ہیں ۲ صفت پیچھے جیسے پے بہ پے بمعنی مُسلسل ۳ پٹھا۔ وہ ریشہ جو پوست میں پیدا ہوتا ہے اور جس سے گوشت مضبوط ہو جاتا ہے ۴ عقب۔ نشان۔ علامت ۵ واسطے صدقے میں۔ طفیل میں۔ وسیلہ سے (قدر) پئے قرآں مجھے بھی علم سے ہو بہرہ اندوزی۔ چہار دن کا تصدق ہو عدو پر مجھکو فیروزی۔ معانی نمبرہ میں بغیر اضافت مستقل نہیں۔ پیاپے۔ (ف) پے درپے۔ پے درپے۔ (ف) لگاتار۔ متواتر۔ پے کرنا۔ کونچیں کاٹ ڈالنا (دبیر) وہ پے کیا پیدل کو وہ سوار کو کاٹا۔

پَئے (ہ۔ بروزن نے) مونث تہمت۔ نقص۔ عیب۔ (لگانا۔ نکالنا کے ساتھ) (فقرہ) آپ تو ہر بات میں پے لگا دیتے ہیں۔ (رشک) شک یہ سائی سے ہے جا بیگا جو مخانوں میں۔ پے نکالے گا کسیطرح کی پیمانوں میں۔

پیا۔ (ہ) مذکر۔ شوہر۔ خاوند۔ پیا جسے چاہے وہی سُہاگن۔ مثل عزت وقعت قسمت سے ہے۔ (جان صاحب) کیا خطا تھی یہ مری جس کا عوض تم نے لیا۔ سچ ہے وہ ہی ہے سہاگن کہ جسے چاہے پیا۔

پیّا۔ (ہ) (دہلی) مذکر۔ پہیا۔ گاڑی کا چکر۔ چرخی۔

پیا بانسا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا درخت جس کے پتوں سے سُرخ رنگ نکلتے ہیں۔

پیادہ۔ (ف۔ یائے متحرک مفتوح بروزن زیادہ۔ پے۔ پاؤں۔ آدہ کلمۂ نسبت مادے کے اعتبار سے یہ لفظ بفتح اول ہونا چاہئے لیکن زبانوں پر

پیار

بکسر اول ہے سنسکرت میں پا دا قدم) مذکر ۱ سوار کا مقابل ۲ شطرنج کے ایک مُہرے کا نام ۳ شاہی ہرکارہ کوتوال یا حاکم کا نوکر۔ چپراسی۔ (قلق) تری گلی میں جو عاشق کمان انسر ہے۔ پیادہ رِند کا نالہ ہے پاسباں فریاد۔ (مصحفی) مجرم کی طرح دل کو مرے کھینچ لے گیا۔ خالِ جبیں پیادہ بنا کوتوال کا۔ پیادہ پا۔ (ف) پیدل۔ (قدر) سر پہ ہوا جنوں سوار عقل پیادہ پا چلی۔ پیادہ رَوی۔ مونث۔ پیدل چلنا۔

پیار۔ (ہ۔ بروزن خیال) متروک بروزن کار مستعمل ہے۔ (سودا) پیار اشفاق وفا مہر محبت اخلاص۔ دل کو جس روز لیا کونسا اقرار نہ تھا۔ مذکر ۱ بوسہ ۲ دوستی اخلاص۔ لاڈ۔ ماستا۔ عشق۔ پیار آنا۔ پیار کا جوش ہونا۔ محبت ہونا ۵ بتاؤ اِک تجر اپنے جی کی کسی سے تم نے بھی دل لگی کی۔ خوش آئی صورت کسی پری کی کسی پہ تم کو بھی پیار آیا۔ پیار اخلاص۔ (عو) مذکر۔ میل جول (بنات النعش) اُن کی چھوٹی بیٹی نے مجھ سے ایسا پیار اخلاص بڑھایا کہ رات دن میں ایکدم کو الگ نہ ہوتیں۔ پیار کا نام۔ وہ نام جو پیار سے رکھ لیتے ہیں جیسے کسی کا نام احمد حسن ہو اور اُس کو پیار سے کہنے لگیں۔ (امیر) بادۂ اطہر جسے سمجھے ہوئے ہو زاہدو۔ دخترِ رز بھی تو اسیکا نام ہے اِک پیار کا۔ پیار کرنا ۱ چمکارنا۔ بوسہ لینا ۲ چاہنا۔ محبت کرنا۔ (امیر) بن کے انجان مجھ سے کہتے ہیں سچ کہو کس کو پیار کرتے ہو۔ پیار کی آنکھ۔ پیار کی نظر۔ (امیر) آنی تو اس کے دل نے مرے دل سے راہ کی۔ آنکھ آج پیار کی ہے تو چتوں ہے چاہ کی۔ پیار کی نظر محبت کا انداز۔ محبت سے دیکھنا۔ محبت کرنا۔ (داغ) دل کا پردہ فاش آنکھوں نے کیا۔ پیار کی نظریں کبھی چھپتی نہیں۔ پیار نکالنا۔ ارمان نکالنا۔ حسرت نکالنا۔ جرأت میں جو لپٹا تو خفا ہو کے لگے کہنے وہ۔ واروں ہاتھوں کو ترے آج ہی سب پیار نکال۔ پیارا۔ (ہ۔ بروزن یارا) صفت مذکر ۱ دوست۔ محبوب۔ لاڈلا ۲ (عو) عزیز یگانا۔ قریبی رشتہ کا۔ جیسے وہ اپنے پیاروں کو رو دے ۳ معشوق ۴ خوبصورت۔ عمدہ ۵ قابلِ قدر ۶ وہ شخص یا بچہ جس پر پیار آئے۔ پیارا پیارا

بہت خوشنما جسے دیکھکر پیار آئے پیارا کرنا۔ (عو) کسی چیز کے دینے میں دریغ کرنا۔ (سے کے ساتھ) (امانت) (تم بوسہ کا دینا بھی گوارا نہیں کرتے ہم وہ ہیں کہ دل آپ سے پیارا نہیں کرتے ؟ زیادہ عزیز رکھنا۔ (انیس) یہ امر کسیطرح گوارا نہ کرینگے۔ ان پیاروں کو ہم آپ سے پیارا نہ کریں گے۔ پیاروں پٹی مونث۔ (عورتوں کا کوسنا) وہ عورت جس کے سب عزیز مر گئے ہوں۔ پیاروں مُوئی۔ مونث۔ عورتوں کا کوسنا۔ (دبیر) میں پیاروں موئی کا ہیکو ہونے لگی زینب۔ پیاری۔ (ھ) صفت مونث۔ دیکھو پیارا۔ پیاری پیاری باتیں۔ میٹھی میٹھی باتیں۔ بھولی بھولی باتیں۔ رسیلی مزیدار باتیں۔ پیارے اس کلمہ سے معشوق کو خطاب کرتے ہیں۔ (ناسخ) (تم اگر چاند نہیں ہو تو بتا دو مجھکو۔ کیوں نہاں رہتے ہو پھر نظروں سے پیارے دن کو) اب اس معنی میں متروک ہے ؟ پیارا کی جمع۔

پیارانگا۔ (ھ) مذکر۔ ایک دوا کا نام۔

پیاز۔ (ف بروزن حجاز) مونث۔ ایک مشہور ترکاری کا نام۔ پیاز کی گٹھی۔ (عو) پیاز کی گرہ۔ (فقرہ) ایک پیاز کی گٹھی لیکر ملتی ہوئی دوڑی کہ آنکھوں میں عرق چھوڑ دے۔ پیاز کے سے پرت اُتارنا۔ (عو) ! بہت باریک کترنا (داغ) چھیل کر میرے زخم دل کو وہ پیاز کے سے پرت اُتارتے ہیں ؟ (مجاز) بُرا بھلا کہنا۔ پیاز کے سے چھلکے اُدھیڑ کے رکھدینا۔ (عو) بُری گت بنانا بُرا بھلا کہنا۔ (فقرہ) خدا کی شان دیکھو خبردار ایسی بات ہمارے سامنے نہ کہنا نہیں تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں پیاز کے سے چھلکے اُدھیڑ کے رکھدونگی پیازی (ف) ! وہ چیز جو پیاز کا رنگ رکھتی ہو۔ شربتی۔ گلابی۔ ہلکا سُرخ ؟ مذکر ایک قسم کا لعل جو نہایت خوشرنگ بیش بہا ہوتا ہے۔

پیاس۔ (ھ۔ بروزن پاس مستعمل۔ بروزن قیاس متروک ہوا ناسخ (ہو تنگ اے خور تیرے عشق میں بھوک لگتی ہے نہ مجھکو پیاس ہے) مونث۔ ! پانی پینے کی خواہش ؟ (کنایۃً) تمنا۔ آرزو ؟ بچوں کے ایک مرض کا نام

جس میں تشنگی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ (فقرہ) لڑکی کو پیاس ہوگئی۔ پیاس بجھانا۔ ! تشنگی دور کرنا ؟ آرزو پوری کرنا۔ (قلق) رکھتی تھی آب تیغ کی سفاک کو سبیل ہر تشنہ لب کی پیاس بجھانا ضرور تھا۔ پیاس بجھنا۔ لازم۔ پیاس بھڑکنا۔ پیاس کی شدت ہونا۔ (انیس) بھڑکے جو بہت پیاس تو اشکوں سے بجھانا پیاس لگنا۔ پانی کی خواہش ہونا۔ پیاس مارنا۔ پیاس کو روکنا تشنگی کو ضبط کرنا پیاس مرجانا۔ خواہش باقی نہ رہنا۔ از خود تشنگی رفع ہو جانا۔ (جلیل) اے تیغ ناز چل بھی جو گزری گزر گئی۔ اب پانی لیکے آئی ہے جب پیاس مر گئی۔ پیاس کا چٹخا۔ بار بار پیاس معلوم ہونے کی کیفیت۔ (جلیل) اچھا تشنگی ہو ان سرد مہریاں تیری۔ کہ برف کھانے سے ہوتا ہے پیاس کا چٹخا۔ پیاسا (؟) تحتانی مخلوط التلفظ اور بغیر تحتانی ملفوظی سے شعر لیے گیا ہے۔ (آتش) جو شراب سے مجھ مست نے منھ پھیرا کنارِ آب سے پیاسا کنارا کیا کرتا۔ (ذوق) ساقیا عید ہو لا ساغر مینا بھر کے۔ کرے آشام پیاسے ہیں مہینہ بھر کے (صفت) مذکر مونث کے لئے پیاسی ! تشنہ ؟ حاجت مند۔ مشتاق۔ آرزومند۔ پیاسا کنوئیں کے پاس جاتا ہے کنواں پیاسے کے پاس نہیں آتا۔ مثل طالب مطلوب کے پاس جاتا ہے مطلوب طالب کے پاس نہیں آتا۔ پیاسا مرنا پانی کے لئے بیقرار ہونا تشنگی سے بیقرار ہونا۔ (ناسخ) وہ بارل ہیں جو لیں قرض آب دریا۔ مروں پیاسا نہ لوں آب بقا قرض۔

پیال۔ (س۔ بروزن زوال) لکھنؤ۔ مذکر۔ دھان یا کودوں کا بھس جسکو بچھا کر اکثر غریب لوگ جاڑوں میں سوتے ہیں۔ دلی میں پوال کہتے ہیں پیال کے پاؤں۔ (پاؤں رکھنے سے پیال نیچے دھنس جاتا ہے) صفت ناپائدار۔ پیال کے پاؤں کھڑے کرنا۔ اُس کام پر آمادہ کرنا جس سے کوئی شخص ہمت ہار گیا ہو۔ (فقرہ) وہ شخص ہے کہ نہیں کرتا چلا جاتا ہے اور آپ ہیں کہ اُلٹی نصیحتیں گلے میں ڈال رہے ہیں پیال کے پاؤں کھڑے کرنے سے کیا فائدہ۔

پیالہ۔ (فارسی بروزن قبالہ معنی نمبر ا میں فارسی ہے) مذکر ! ظرف کاسہ

پیالہ

جام۔ کٹورا۔ پیمانہ ۲ توپ یا بندوق میں رنجک رکھنے کی جگہ۔ (قدر) یہ پیالے کے
فتیلے سے ہوئی ہے کالی۔ سانپ کے کاٹنے سے کالے ہوئے راجانل ۳ دیکھو تفنگ کا پیالہ
۴ جلترنگ کا پیالہ (منیر) وسعت تمھاری بزم طرب کی میں کیا کہوں جام فلک
پیالہ بنا جلترنگ کا ۵ بھیک کا ٹھیکرا ۶ (فقرا) عرس۔ سوم کا فاتحہ ۷ فقیروں کی دعوت جو
فقیروں کے یہاں ہوتی ہے۔ پیالہ اٹھانا۔ (لکھنؤ) گداگری اختیار کر لینا۔ (ہجر) ساہوں کے
عاشقی میں دوانے نکل گئے تیم ہو گیا فقیر پیالہ اٹھا لیا۔ پیالہ بجانا۔ سقے پیالہ بجاتے ہیں تاکہ
پیاسوں کو خبر ہو جائے اور وہ پانی پئیں۔ پیالہ بجنا ۱ (کنایۃً) دور دورا ہونا (سحر) رنگ
بہار عیش ہے ایسا جما ہوا۔ گل کا پیالہ بجتا ہے دورہ ہے پھول کا ۲ جلترنگ کے پیالوں
کا بجنا۔ (شعور) موج وحباب (شک ہیں باہم چلی جو چوٹ۔ گھر میں
مرے پیالے بجے جلترنگ کے۔ پیالہ بھر جانا۔ (کنایۃً) دن پورے
ہو جانا ۲ عمر تمام ہو جانا۔ پیالہ بہنا۔ (عُسم) حمل ساقط
ہونا۔ پیالہ بھر دینا۔ پیالہ بھر کے دینا شراب کا۔ پیالہ پلانا ۱ (کنایۃً) مرید کرنا
(ناسخ) میں وہ ہوں جس نے پلایا ہے پیالہ سب کو۔ رند کیونکر نہ کہیں پیر خرابات
مجھے ۲ جام پلانا۔ (آتش) پیمانہ میری عمر کا لبریز ہو کہیں۔ ساقی مجھے بھی اب تو
پیالہ پلا چکے۔ پیالہ پھوٹنا۔ پیالہ کا شکستہ ہو جانا۔ (قدر) آنکھ سمجھا جو کہیں
کوئی پیالہ پھوٹا۔ کوئی شیشہ کہیں ٹوٹا میں اُسے دل سمجھا۔ پیالہ پینا ۱ مرید ہونا
چیلا ہونا۔ معتقد ہونا کی جگہ سے (ریاض) اور ہی رنگ میں مست ہیں ہم نے جو پیالہ
پیا ہے کسیکا ۲ فقیروں یا آزادوں کی صحبت میں رہنا ۳ بھنگ یا شراب پینا۔
(قدر) چشم ساقی کا پیالہ پی لیا ہے مست ہوں۔ دل مرید حضرت پیر مغاں
ہو جائیگا۔ پیالہ چڑھانا۔ گل پیالہ پینا۔ (آتش) سنتا ہے کون نالہ و فریاد عندلیب
مدہوش ہے چمن میں پیالہ چڑھائے گل۔ پیالہ چھلک جانا۔ (کنایۃً) راز
کھل جانا۔ (شاد) یہ کیسا جو مست صاحب باطن محال ہے۔ اک دن نہ جام
جم کا پیالہ چھلک گیا۔ پیالہ لبریز ہونا۔ دیکھو پیالہ بھر جانا۔ (داغ) انتظار
مے و ساغر ہو کہاں تک ساقی۔ کہیں لبریز نہ ہو جائے پیالہ اپنا۔ پیالہ نوالہ

پیپا

(بحذف واو عطف) مذکر کھانا پینا پیالہ ہونا۔ (فقرا) ۱ مرنا۔ (ناسخ) پیالہ
مجھ آزاد کا بھر دے ساقی۔ نہیں میرا پیالہ ہوا چاہتا ہے ۲ عرس ہونا۔
فاتحہ ہونا۔ (صبا) دلایا گیا فاتحہ جام پر۔ ہوا میکدہ میں پیالہ ہمارا ۳ آزادوں
کی دعوت آزاد کے تکیہ میں ہونا ۴ پٹے بازوں کی دعوت پٹے باز کے گھر میں
ہونا۔ پیالی۔ (ھ۔ بروزن تھالی وخنیر بروزن جالی) چھوٹا پیالہ۔
پیام۔ (ف) مذکر ۱ زبانی بات جو کسی دوسرے سے کہلائی جائے ۲ خبر ۳ نسبت
منگنی۔ (فقرہ) اللہ رکھے فاخرہ کا پیام آیا ہے۔ (آنا۔ جانا کے ساتھ) ۴ زبانی
سوال (شوق) اور باتوں کا اب پیام ہوا۔ میٹنڈ کی کو بھی لو زکام ہوا۔ (دیکھو پیغام
پیام اجل۔ (ف) موت کا پیام) مذکر۔ (کنایۃً) آفت ناگہانی۔ (انیس) آمد
ہوئی تیروں کی پیام اجل آیا۔ پیامبر۔ (ف) مذکر۔ ایلچی۔ سفیر۔ قاصد۔
زبانی پیام لیجانیوالا۔ پیام سلام۔ مذکر ۱ زبانی بات چیت۔ دوسرے کی
معرفت کسی بات کا سوال جواب کرنا ۲ نسبت کا پیام ۳ سوال وجواب۔
پیام کرنا۔ کہلا بھیجنا۔ (ہجر) اُس نے بے پروائی کی ہمنے بھی ایسی غیرت کی۔
جان لبوں پر آئی اُس کو آنیکا نہ پیغام کیا۔ پیامی۔ صفت۔ پیام لیجانیوالا۔
(داغ) نہ ہو جائے الٰہی کوئی خامی۔ پیامی بات پکی کرکے آئے۔
پیاؤ۔ (رانگ) مذکر۔ ایک قسم کا باجا۔
پیاؤ۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) سبیل۔ پانی پینے کی جگہ۔ پینا سے اسم ظرف بنایا ہے
پیپ۔ (ھ سنسکرت میں پیپ) مونث۔ ریم۔ پیپ پڑنا۔ لازم ۱ زخم
کا پکنا ۲ (مجازاً) روحی ایذا ہونا۔ (رشک) پڑ گئی ہے پیپ قاتل کے تغافل
سے یہاں۔ اور زخم دل میں اے جراح آلائش نہیں۔ پیپ کلیجہ میں ڈالنا
بہت رنج دینا۔ (رند) ڈالدی پیپ کلیجہ میں غم فرقت نے۔ غور کرتے ہو تو
کرلو جگر افگاروں کی۔
پیپا۔ (پرتگالی لفظ پیپ یا سے بنا ہے) مذکر۔ وہ چوبی ظرف جو ڈھول کی
قطع کا ہوتا ہے۔ پیپے خالی کرنا ۱ کثرت سے شراب پینا ۲ کثرت سے اُس

پپیر

چیز کا استعمال کرنا جو پیپوں مین رکھی جاتی ہے۔ تیل ہو خواہ گھی۔ (عالم نایل) کا ملا تھا اتنا تیل۔ پیپے خالی کئے انڈیل انڈیل۔

پیپر۔ (انگ) مذکر۔ ۱۔ کاغذ۔ ۲۔ اخبار۔ پُرزہ۔ پرچہ۔ پیپر ویٹ۔ (انگ) مذکر کاغذ دبانیکا چھوٹا آلہ۔

پیپل۔ (ہ) ۱۔ مذکر۔ ایک بڑا سایہ دار درخت۔ ۲۔ مونث۔ ایک دوا کا نام

پیپلا۔ (ہ) مذکر۔ تلوار کی اَنی۔ تلوار کا انتہائی حصہ جو نوکدار ہوتا ہے۔ تلوار کی نوک۔ (رشک) نہ چھوڑے قبضہ وہ قاتل نہ پاپلا مرا زخم۔ پڑی کہاں کہ پڑی اِک عذاب میں تلوار۔ پیپلا توڑنا۔ جُھٹکے سے میان سے تلوار کھینچنا۔ پیپلی

پیپلی۔ (ہ) مونث۔ پیپل کا پھل۔

پیت۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) محبت۔ دوستی۔ پیت کی ریت نرالی۔ مثل محبت کا انداز خاص ہے۔ پیت نہ جانے جات کُجات۔ مثل۔ محبت کے جوش میں رذیل کمینے کا لحاظ نہیں رہتا۔

پیتا یا پیتاوا۔ مذکر۔ ۱۔ چمڑا جسکو جوتے میں رکھتے ہیں۔ ۲۔ (عم) پاتا یا پوزہ

پیترا۔ (ہ) مذکر۔ ۱۔ کُشتی یا پٹے کی داؤں کرتے وقت کا ٹھاٹھ۔ ۲۔ نشانِ قدم پیترا بدلنا۔ کُشتی یا پٹے کے وقت قاعدہ کے بموجب پاؤں کا آگے پیچھے رکھنا ٹھاٹھ سے کھڑا ہونا۔ (صبا) یکساں رہا نہ ٹھاٹھ کسی کا جہان میں۔ کون آکے پیترے یہاں پر بدل گیا۔ ۲۔ فن سپہگری دکھانا۔ (امیر) وہ کشتہ ہوں جو قاتل نے کیا قتل۔ ہزاروں پیترے بدلے اکڑ کر۔ ۳۔ نازو انداز سے چلنا۔ (امیر) گلے کٹیں گے نہ یوں پیترے بدل کے چلو۔ چلیگی تیغ سر رہ ذرا سنبھل کے چلو

پیتل۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی مشہور دھات جو جست اور تانبے سے مرکب ہو

پیتلی صفت۔ ۱۔ پیتل کے رنگ کا۔ ۲۔ پیتل کا۔ برنجی۔

پیٹ۔ (ہ) مذکر۔ ۱۔ شکم۔ رحم۔ بچہ دان۔ ۲۔ (کنایتہً) حمل جیسے دائی سے پیٹ نہیں چھپتا۔ ۳۔ بندوق یا توپ کے پیالے کے قریب کی جگہ۔ توپ کی وہ جگہ جہاں گولا ٹھہرے۔ ۴۔ گنجائش۔ ۵۔ (کنایتہً) حوصلہ۔ ظرف۔ ۶۔ بھیتر۔

پیٹ

باطن۔ (فقرہ) جو ان کے پیٹ میں ہے وہی زبان پر ہے۔ ۷۔ (مجازاً) بھوک (فقرہ) جب جڑواں لڑکیاں پیدا ہوئی تھیں تو میں نے ایک انّا نوکر رکھ لی تھی دو لڑکیوں کے پیٹ کے موافق دودھ نہ تھا۔ ۸۔ معدہ ۹۔ پوٹا۔ ۱۰۔ دائرہ کا اندرونی حصہ۔ ۱۱۔ جوف۔ دَور۔ گُلائی۔ محیط۔ پیٹ اُبھرنا۔ پیٹ کا پھولنا پیٹ باندھنا۔ (کنایتہً) خواہش سے کم کھانا۔ فاقہ کرنا۔ پیٹ بجانا۔ ۱۔ اصلی معنوں میں۔ ۲۔ (کنایتہً) خوشیاں منانا۔ پیٹ بُری بلا ہے۔ مقولہ۔ بھوک بُری چیز ہے (فقرہ) کریں کیا پیٹ بُری بلا ہے جو نہ کرائے تھوڑا ہے اولاد سے بڑھکر تو کوئی چیز عزیز نہیں اُس تک کو تو بیچ ڈالا۔ پیٹ بڑا ہونا۔ ۱۔ پیٹ بڑھنا ۲۔ (کنایتہً) ہوس زیادہ ہونا۔ پیٹ بڑھانا۔ ۱۔ اندازے سے زیادہ کھانے لگنا۔ خوراک بڑھانا۔ ۲۔ دوسرے کے حصہ پر دانت رکھنا۔ ہوس بڑھانا۔ پیٹ بڑھنا۔ پیٹ کا بڑا ہونا۔ بھوک کا ترقّی پر ہونا۔ خوراک کا زیادہ ہو جانا۔ پیٹ بولنا۔ پیٹ میں ریاح کی آواز ہونا۔ قراقر ہونا۔ پیٹ بھاری ہونا۔ پیٹ میں بوجھ ہو جانا۔ بدہضمی ہونا۔ پیٹ بھرا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے پیٹ بھری۔ ۱۔ شکم سیر۔ ۲۔ (کنایتہً) دولتمند۔ مالدار۔ ۳۔ بے پروا بیفکر۔ آزاد۔ ۵۔ مغرور۔ عورتیں پیٹ بھرا بولتی ہیں۔ پیٹ بھر کر۔ ۱۔ خاطر خواہ بخوبی جی بھر کے۔ (رشک) پھولے ہیں ہر درخت میں بدلے ثمر کے پھول اے بلبل اپنے باغ میں تو پیٹ بھر کے پھول۔ ۲۔ بہت۔ بیحد۔ جیسے پیٹ بھر کے احمق۔ (ہجر) نہ اکل و شرب کے خواہاں نہ مال و زر کے ہیں۔ تمھاری دید کے بھوکے تو پیٹ بھر کے ہیں۔ پیٹ بھر جانا۔ ۱۔ سیر ہو جانا۔ جی بھر جانا۔ ۲۔ اکتا جانا گھبرا جانا۔ ۳۔ مالدار ہو جانا۔ ۴۔ مغرور ہو جانا۔ پیٹ بھرنا۔ ۱۔ ساگ پات سے غذا کی خواہش پوری کرنا۔ رُوکھا سُوکھا کھا کے دن کاٹنا۔ بھوک کی شدّت میں جو کچھ میسّر ہو سیر ہو کر کھانا اس معنی میں بیشتر پیٹ بھر لینا ہے۔ ۲۔ شکم سیر کر دینا۔ (قدر) بھرو جو صورت دوزخ کبھی پیٹ زاہد کا۔ ڈکار نالۂ ہَل مِن مزید ہو جائے ۳۔ آسودہ ہونا۔ سیر ہونا۔ طبیعت بھرنا۔ اکتانا۔ (ناسخ) زیست بھرنے سے ہوا

پیٹ

اے ساقی ۔ نہ بھرا ایک دن ہمارا پیٹ ۔ (کنایۃً) دولتمند ہونا ۔ مالدار ہونا (فقرہ) پیٹ بھرا ہے نوکری کی پروا نہیں ۔ پیٹ بھرے رذالے اور بھوکے بھلے مانس سے ڈرئیے ۔ مقولہ مُفلس ۔ دولتمندی کی حالت میں اور دولتمند مفلسی کی حالت میں خطرناک ہوتے ہیں ۔ پیٹ بھرے کی باتیں ۔ پیٹ بھرے کے گُن ۔ بے پروائی کی باتیں ۔ شیخی یا تعلّی کی گفتگو ۔ غرور کی باتیں ۔ پیٹ پالنا (لکھنؤ) پیٹ بھرنا ۔ تنگی ترشی کی حالت میں پیٹ پالنا ۔ وقت سے گزر کرنا ۔ بدشواری گزرا وقات کرنا ۔ (فقرہ) محمد رضا مزدوری دھقوری کرکے اپنا پیٹ پالتا ہے ۔ کھا کر اپنے نفس کی خواہش پوری کرنا ۔ (منیر) اچکی کی نوک سے بُرا کھیر (سب) اپنے مطلب سے ہے اُسے مطلب ۔ جس نکھٹو نے پیٹ یُوں پالا ۔ دونوں عالم میں اُس کا مُنھ کالا ۔ پیٹ پانی ہونا ۔ دست آنا ۔ بہت پریشان ہونا کی جگہ ۔ (اودھ پنچ) میاں لکھنؤ مرحوم کا ہیضہ کے مارے ایک تو یونہی پیٹ پانی ہو رہا تھا ۔ اُس پر دوسری آفت بارش نے مچا رکھی ہے پیٹ پر پتھر باندھنا ۔ بے انتہا بھوک کی حالت میں تسکین کیواسطے پیٹ پر پتھر باندھتے ہیں ۔ (کنایۃً) فاقے کی اذیت برداشت کرنا ۔ پیٹ پکار رہا ہے ۔ (دہلی) زور کی بھوک لگ رہی ہے ۔ پیٹ پکڑنا ۔ پریشانی اور اضطراب ظاہر کرنے کو کہتے ہیں ۔ (قلق) پیٹ پکڑے ہوئے وہ گل رُخسار ۔ صحن میں پھر رہی تھی مجنوں وار ۔ پیٹ پُورا کرنا ۔ (دہلی) پیٹ بھر کھانا ۔ (توبۃ النصوح) ہو سکتا تھا کہ تم مزدور یا لکڑہارے کے گھر پیدا ہوتے اور ایسی ہی چھوٹی سی عمر میں تم کو پیٹ پورا کرنے کے واسطے محنت کرنی پڑتی ۔ پیٹ پُونچھن ۔ پیٹ گھرچن صفت ۔ (عو) وہ بچّہ جسکے پیچھے کوئی اور بچہ نہ پیدا ہوا ہو پچھلا بچہ ۔ پیٹ پھاڑنا ۔ اشکم کو چاک کرنا ۔ کسی کام میں جلدی کرنا ۔ بیقراری ظاہر کرنا ۔ ہوکا کرنا ۔ حرص کرنا ۔ بیصبری کرنا ۔ (عم) حسد کرنا ۔ نظر لگانا ۔ دل کا بھید ظاہر کرنا ۔ حصہ لینے میں جلدی کرنا ۔ پیٹ پھٹنا ۔ پیٹ چاک ہونا ۔ ہنسی کے مارے بیتاب ہونا ۔ رچاول کی نسبت ۔ بھول کر شق ہونا ۔ (عو) حسد کرنا ۔

پیٹ

رشک کرنا ۔ پیٹ پُھلانا ۔ پیٹ کو سانس سے اونچا کرنا ۔ (عم) حمل رکھا لینا ۔ (عو) کھانے کے شوق میں تیار ہوکر بیٹھنا ۔ طمع کرنا ۔ بہت لالچ کرنا ۔ جی چلانا پیٹ پھول کر نقارہ ہوجانا ۔ پیٹ بہت پھول جانا ۔ (ناسخ) ہیضہ دشمن کو گورِ رحلت ہو ۔ جلد ہو پھول کر نقارہ پیٹ ۔ پیٹ پھُولنا ۔ اُبھر جانا ۔ نفخ ہونا ۔ (عو) بیتاب ہونا ۔ بیچین ہونا ۔ (فقرہ) ہنستے ہنستے پیٹ پھول گیا ۔ حمل سے ہونا ۔ پیٹ پٹنا ۔ پیٹ بجانا ۔ (کنایۃً) بھوک سے بیتاب ہونا ۔ بھوک کے مارے بیتاب ہونا ۔ ہوس کرنا ۔ بیصبری کرنا ۔ پھڑ پھڑانا ۔ بیچین ہونا پیٹ پیٹھ ایک ہوجانا ۔ بھوک کی شدّت میں پیٹ کا کمر سے لگ جانا ۔ نہایت دُبلا ہوجانا ۔ پیٹ پیٹھ سے لگ جانا ۔ نہایت دبلا ہوجانا ۔ پیٹ ٹھنڈا رہنا (عو) خوش رہنا ۔ صاحب اولاد رہنا ۔ اولاد کا زندہ رہنا ۔ پیٹ جاری ہونا (مہذ) پتلے پتلے پانی سے دست آنا ۔ پیٹ جل رہا ہے ۔ (دہلی) بھوک ہے حرارت ہے ۔ پیاس ہے ۔ پیٹ جلنا ۔ (عو) بخار معلوم ہونا ۔ پیٹ چپاتی ہوجانا پیٹ کا نہایت ملائم ہوجانا ۔ مارے بھوک کے پیٹ کا اندر کو دھس جانا بھوک سے پیٹ کا بیٹھ جانا ۔ دیکھو چپاتی سا پیٹ ۔ پیٹ چلنا ۔ دست آنا پیٹ چُوٹی ۔ مونث ۔ وہ عورت جس کا حمل جلد نہ پہچانا جائے جسکو حمل ہو اور پیٹ زیادہ نہ بڑھے ۔ پیٹ چھنٹنا ۔ دُبلا ہونا ۔ جھٹکنا ۔ پیٹ کی مُٹائی کم ہونا ۔ پیٹ چھوٹنا پیٹ چُھٹنا ۔ (عو) دست جاری ہونا ۔ پیٹ خالی ہونا ۔ پیٹ میں غذا نہ ہونا ۔ بھوک ہونا ۔ (منیر) غلّہ سے ہے ہر کشتِ تمنا خالی ہاتھوں کی طرح پیٹ ہے سب کا خالی ۔ پیٹ دکھانا ۔ افلاس اور بھوک کی شکایت کرنا ۔ (عو) پیٹ ملوانا ۔ دائی سے حمل کی پہچان کرانا ۔ پیٹ ڈالنا ۔ حمل گرانا پیٹ رکھانا ۔ حاملہ کر دینا ۔ لازم ۔ حاملہ ہونا ۔ پیٹ رکھوانا ۔ عورت کا مرد سے حاملہ ہونا اور مرد کا عورت کو حاملہ کرنا ۔ (رجاں صاحب) حاجی خانم نے دوگانا کربلائی کی طرح ۔ پیٹ رکھوایا ہے سُنتی ہوں میں اک زوّار سے ۔ پیٹ رہجانا ۔ حاملہ ہوجانا ۔ حمل قرار پانا ۔ پیٹ سے باہر پاؤں نکالنا ۔ (عو)

پیٹ

دہلی۔ دیکھو پیٹ سے پاؤں نکالنا۔ پیٹ سے پاؤں نکالنا۔ ناشایستہ فعل کرنا۔ بدوضعی اختیار کرنا۔ (جانصاحب) پیٹ سے پاؤں اگر لیے نکاؤں میں بھی ایک کیا دیکھنا گھر سیکڑوں گھاؤں میں بھی؟ بدی پر آنا۔ پر پُرزے نکالنا۔ (جانصاحب) پیٹ سے اچھّے نکالے تم نے پاؤں۔ ایک گھر سے دوسرا پیدا کیا؟ خفیہ عیب یا ہنر ظاہر کرنا۔ (شوق) ڈھنگ یہ آپ کے نرالے ہیں۔ پیٹ سے پاؤں کچھ نکالے ہیں۔ پیٹ سے پاؤں نکلنا۔ خفیہ عیب یا ہنر ظاہر ہونا۔ (امانت) اے گُل نردش پھرنے لگے گُل گلی گلی۔ آئی بہار پیٹ سے نکلے چمن کے پاؤں۔ پیٹ سے پٹّی باندھنا۔ (عو) مجازاً۔ بھوک کی تکلیف برداشت کرنا۔ (نفقرہ) بھوکے بیچارے تو پیٹ سے پٹّی باندھکر پڑرہیں اور گدا اگر صبح سے شام تک سیروں آٹا اکٹھا کرلیں۔ پیٹ سے سوتی جاری ہوجانا۔ کثرت سے دست آنا۔ پیٹ سے ہونا۔ لازم۔ حاملہ ہونا۔ پیٹ سے مٹکا باندھنا۔ عورتوں کا عقیدہ ہے کہ جو ماں کو ایذا دیتا ہے دوزخ میں جاتا ہے اور نو مہینے تک اُس کو پیٹ پر مٹکا باندھنا پڑتا ہے۔ (نفقرہ) ماں کے قدموں تلے بہشت ہے اگر ماں کو جلاؤ گی تم بھی کل نہ پاؤ گی کسیکا کچھ نہیں جائیگا تمھیں اپنا گھر دوزخ میں بناؤ گی۔ نو مہینے پیٹ سے مٹکا باندھنا پڑے گا۔ پیٹ کا بچّہ پیٹ کا لڑکا۔ وہ بچّہ جو ابھی پیدا نہیں ہوا پیٹ میں ہے۔ سگا بچّہ۔ حقیقی اولاد۔ پیٹ کا پانی نہ ہلنا۔ (سواری کی تعریف میں کہتے ہیں۔) بے تکان بڑے آرام سے جانا۔ مطلق جنبش نہ ہونا۔ (قدر) قدمباز ایسے گویا زیر پا امواج دریائی۔ شباب خیز اسقدر ہلنے نہ پائے پیٹ کا پانی۔ پیٹ کا پردہ۔ آنتوں کی جھلّی۔ اوجھڑی۔ پیٹ کا پٹھّو۔ ہر وقت کا ساتھی بڑا دوست۔ پیٹ کا لوٹا۔ صفت۔ فاقوں کا مارا۔ نانِ شبینہ کا محتاج۔ پیٹ کاٹنا۔ خوراک سے کم کھانا۔ کم کھاکر گزر کرنا۔ (توبۃ النصوح) ہم اپنا اور بچّوں کا پیٹ کاٹیں گے۔ اور تمھارا قرضہ سب سے پہلے ادا کریں گے۔ معمولی خوراک سے کم کھلانا۔ پیٹ کا دُکھ دینا۔ بھوکا مارنا۔ کھانے کو نہ دینا۔ پیٹ کا دُکھیا۔

پیٹ

صفت مذکر۔ اُس کی نسبت کہتے ہیں جس کو ہمیشہ کوئی نہ کوئی پیٹ کی شکایت رہے یا جسکو ضعف معدہ ہو۔ (طنزاً) بسیار خوار۔ بلانوش۔ نہایت مفلس غریب۔ بھوکا۔ تن پرور۔ پیٹ کا دھندا۔ مذکر۔ کھانے پینے کی تدبیر معاش کی فکر۔ روزگار۔ کمائی محنت مزدوری۔ (نفقرہ) حضور کو خدا سلامت رکھے اس پیٹ کے دھندے کے مارے دوڑ دھوپ نہ ہوسکی۔ پیٹ کا کُتّا۔ صفت مذکر۔ بے ایمان۔ منافق۔ پیٹ کا کُتّا۔ (کنایتہً) بھوک۔ بشتہا۔ شکم پرور۔ بندۂ شکم۔ کھانے پر دم دینے والا۔ پیٹ کا کھایا کوئی نہیں دیکھتا تن کا پہنا سب دیکھتے ہیں۔ (عو) مقولہ۔ کپڑوں پر سب کی نظر پڑتی ہے۔ (نفقرہ) تمھیں کب گوارا ہوگا کہ میں چار شریکوں میں نکلوں تو بچّوں کے گلے میں دو عزّت کے کپڑے بھی نہوں پیٹ کا کھایا الخ۔ پیٹ کا گہرا۔ صفت مذکر۔ راز چھپانیوالا۔ (نفقرہ) اس کام کو چاہئے آدمی دل کا پکّا پیٹ کا گہرا بھروسے کا پُورا۔ پیٹ کا ہلکا۔ صفت مذکر۔ وہ شخص جو راز افشا کردے تُنک ظرف اوچھا۔ (ہجر) بڑا مار اُٹھا چھپ نہ سکا راز محبت۔ ہر مست ہے شیشہ کیطرح پیٹ کا ہلکا۔ پیٹ کا گُڑگُڑانا۔ ہول سے پیٹ بولنا۔ (نفقرہ) جونہی ملکار کے ایک شخص کا نام پکارا ہیاں تو پیٹ گُڑگُڑانے لگا۔ پیٹ کو دھوکا دینا بھوکا رہجانا۔ تھوڑی خوراک کھانا کی جگہ۔ پیٹ کو لگنا۔ بھوک کا غلبہ ہونا زور کی بھوک لگنا۔ پیٹ کو مرنا۔ بھوک سے مرنا۔ (طرحدار لونڈی) شہر میں کچھ جان ہو تو خبر میں پیدا ہوں خلقت تو پیٹ کو مر رہی ہے۔ ایک عالم میں سنّاٹا پھیلا ہے۔ پیٹ کُھل جانا۔ (عو) بھوک بڑھ جانا۔ (نفقرہ) لوگ انگلیاں چاٹ چاٹ کے کھانا کھانے لگے اور تو میں نہیں جانتی پیٹ کُھل گئے بھوکیں بڑھ گئیں پیٹ کی آگ۔ پیٹ کی آنچ۔ ماں کی ماتا۔ بھوک۔ اولاد۔ بال بچے پیٹ کی آگ بجھانا۔ بھوکے کو کھلانا۔ فقیر کو روٹی دینا۔ غریب کا پیٹ بھرنا۔ (نفقرا بولتے ہیں) پیٹ کی بات۔ راز۔ دل کا بھید۔ پیٹ کے بال۔ وہ بال جو بچے کے سر اور تمام بدن پر ماں کے پیٹ ہی میں نکل آتے ہیں۔ پیٹ کی فکر

پیٹ

فکرِ معاش ۲ رزق کی فکر۔ پیٹ کے گُن کون جانے ۔ (عو) باطن کا حال کسیکو معلوم نہیں۔ پیٹ کے لئے پیٹ کے واسطے۔ معاش کے لئے۔ روزی بہم پہنچانیکے واسطے (آتش) ؎۔ عالم کو لُوٹ کھایا ہے اک پیٹ کے لئے۔ (فقرہ) پیٹ کے واسطے پردیس جاتے ہیں۔ پیٹ کے لئے دَوڑنا۔ روٹی کی فکر میں پھرنا فکر معیشت میں مارے مارے پھرنا۔ تلاشِ معاش میں پھرنا۔ پیٹ کی مار بھوک کی تکلیف۔ رزق کی کمی۔ (جانصاحب) روندتی پھرتی ہے باندی پاؤں کے نیچے اناج۔ تو نہیں ڈرتی نگوڑی پیٹ کی بھی مار سے۔ پیٹ کی مار دینا۔ (عو) بھوکا مارنا بھوک کی سزا دینا۔ عداوت یا تنبیہ کی غرض سے کسی کو بھوکا رکھنا۔ پیٹ گدرانا۔ حمل کی علامت ظاہر ہونا۔ پیٹ گرانا۔ حمل گرانا۔ پیٹ گرنا۔ پیٹ گرانا کا لازم (جانصاحب) وہ دوائی دے آج ہی یہ پیٹ۔ دائی صدقے ترے نثار گرے۔ پیٹ گروانا کسی سے حمل ساقط کرانا۔ پیٹ گڑگڑانا۔ پیٹ میں قراقر ہونا۔ پیٹ لگ جانا بھوک سے پیٹ کا اندر کی طرف دھنس جانا۔ پیٹ مارنا۔ (عو) ۱ بھوک سے کم کھانا کھانے میں کمی کرنا ۲ نفس کُشی کرنا ۳ خودکُشی کرنا۔ (ناسخ) نظر آیا جو پیٹ ساقی کا شیشۂ مے نے اپنا مارا پیٹ۔ پیٹ مَسُوسنا۔ (عم) بھوکا رہنا۔ پیٹ ملوانا۔ پیٹ کی مالش کرانا۔ ناف یا نلوں کے ٹلجانے سے جو تکلیف ہوگئی ہو اس کی اصلاح کرانا۔ پیٹ میں آزار ہونا۔ (عو) ۱ پیٹ میں کوئی ایسی بیماری ہونا جو سمجھ میں نہ آئے۔ (جانصاحب) بچہ نہیں ہے پیٹ میں آزار ہے کوئی۔ دائی کو باجی بھیجئے اپنی ضرور آپ ۲ جس شخص کو کھانا کھانے سے کسی طرح سیری نہو۔ اُسکی نسبت کہتے ہیں کہ پیٹ میں آزار ہے یعنی جوعُ البقر کا مرض ہے۔ پیٹ میں آنت نہ منہ میں دانت۔ مقولہ۔ بُوڑھا پھوس۔ بہت ہی بوڑھا۔ نہایت ضعیف سن رسیدہ جسکے پیٹ میں آنت کھانا ہضم کرنے کو اور منھ میں دانت کھانا چبانیکو نہیں ہیں۔ پیٹ میں آڑ ہونا۔ (عو) بچوں کو قبض کیوجہ سے درد ہونا۔ پیٹ میں انگارے بھرنا۔ (عو) مال حرام کھانے والے کی نسبت بولتی ہیں۔ (فقرہ) جو لوگ ناحق یتیموں کے مال کو خورد بُرد کرتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں انگارے بھرتے ہیں۔ پیٹ میں

پیٹ

بات رکھنا۔ بھید چھپانا۔ راز مخفی رکھنا۔ پیٹ میں بات پچنا۔ دیکھو بات پچنا (عاشق) لئے بوسے جو ہمنے پیٹ میں باتیں نہیں پچتیں۔ مگر پانی ترے چاہِ ذقن کا یار بوجھل ہے۔ پیٹ میں بات رکھنا۔ کسی سے دل کا بھید نہ کہنا۔ پیٹ میں بات نہ سمانا۔ بھید نہ چھپا سکنا۔ (مرآۃ العروس) یہ مزاجدار بہوہنوں کہ اُنکے پیٹ میں بات نہیں سماتی تھی یہ تمیزدار بہو ہیں کہ کسی کو اپنا بھید نہ دیں۔ پیٹ میں بل پڑنا۔ (ہنسی کی شدت سے) پیٹ میں شکن پڑنا۔ ہنستے ہنستے کمر کا دُہرا ہوجانا۔ (فقرہ) ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑگئے۔ پیٹ میں پانی پڑنا۔ (دہلی) خوف کی وجہ سے دست آنا۔ پیٹ میں پانی نہ پچنا۔ پیٹ کا ہلکا ہونا راز چھپا نہ سکنا۔ (بحر) شیشے کی طرح پیٹ میں پچتا نہیں پانی۔ پی ہے مَے غم راز چھپایا نہیں جاتا۔ پیٹ میں پانی ہونا۔ دیکھو پیٹ پانی ہونا۔ پیٹ میں پالنا۔ (عو) ذکر رکھنا۔ کوئی بات دل میں رکھنا۔ (فقرہ) کچھ اوپر آٹھ مہینے ہوئے کہ اس غم کو پیٹ میں پال رہی ہوں۔ پیٹ میں پاؤں ہونا۔ (عو) نہایت مکار ہونا۔ اس جگہ بولتی ہیں جہاں ظاہر میں صلاح و راستی اور باطن میں بدوضعی ہو۔ (یہ محاورہ سانپ سے لیا گیا ہے) پیٹ میں پِٹھو۔ (بچوں کا کھیل) کھیل میں اپنے پیٹ میں ایک اور کھیلنے والا فرض کرکے دو کے برابر خیال کرتے ہیں۔ (فقرہ) ہم دو ایک طرف تمھارے پیٹ میں پٹھو۔ پیٹ میں پڑا چارا تو کودنے لگا بیچارا ۲ مثل ۱ دولتمندی کی وجہ سے پچھلی حالت کو بھول جانیوالے کی نسبت بولتی ہیں ۲ کھایا تو طاقت آئی ۳ مدد ملی تو شرارت کی۔ پیٹ میں پڑنا! کسی کھانے کی چیز کا پیٹ میں جانا۔ حلق کے نیچے اُترنا۔ (فقرہ) سُوکھی روٹی کے ٹکڑے بھی پیٹ میں پڑجائیں تو شکر کرو۔ پیٹ میں پیٹھنا۔ (عو) دیکھو پیٹ میں گھسنا۔ پیٹ میں ٹکڑا ڈالنا۔ (عو) کھانا دینا۔ کھانے پینے کی کفالت کرنا۔ روٹی دینا۔ (فقرہ) رجب سقہ پانی بھر بھرا بال بچوں کے پیٹ میں ٹکڑا ڈال دیتا تھا۔ پیٹ میں چوہے چھوٹنا پیٹ میں چوہے دوڑنا۔ (کنایۃً) دہشت سے گھبرا جانا۔ تردد یا تشویش میں نا ست پٹا جانا۔ پیٹ میں چوہوں کا قلابازی کھانا۔ بے انتہا بھوک لگنا بھوک سے

بیتاب ہونا۔ پیٹ میں چوہوں کی گھوڑ دوڑ ہونا۔ پیٹ میں چوہے دوڑنا۔ پیٹ میں چیونٹے کی گرہ ہونا۔ (عو) (دہلی طنزاً) بہت کم خوراک ہونا۔ بے کھائے جینا۔ چیونٹے کی نسبت یہ بات مشہور ہے کہ وہ صرف اناج سونگھکر رہتا ہے کیونکہ اس کی کمر میں اتنی گنجائش نظر نہیں آتی کہ اس میں خوراک جا سکے اس لئے کم خوراک آدمی کے حق میں جو اپنے تئیں نازک سمجھے طنزاً کہتی ہیں۔ پیٹ میں داڑھی ہونا۔ بچپن میں بڈھوں کی سی باتیں ہونا۔ چالاک لڑکے کی نسبت بولتی ہیں۔ پیٹ میں ڈالنا۔ بے رغبتی سے کھانا۔ پیٹ میں رکھنا۔ کوئی بات دل میں رکھنا بھید چھپانا۔ خفیہ رکھنا۔ ظاہر نہ کرنا۔ پیٹ میں روٹی پڑنا۔ (عو) پیٹ بھر روٹی ملنا۔ (نقرہ) جب پیٹ میں روٹی پڑتی ہے تو کلیلوں کی سوجھتی ہے۔ پیٹ میں سانس نہ سمانا۔ ۱۔ اصلی معنوں میں۔ ۲۔ بیحد گھبراہٹ ظاہر کرنے کو کہتے ہیں (طرحدار لونڈی) کہیں اڑتی اڑاتی خبر سن آئے ہیں کوئی رنڈی لونڈی خریدتے پر جوابدہی میں گرفتار ہے اب میاں کے پیٹ میں سانس نہیں سماتی۔ پیٹ میں سے پاؤں نکالنا۔ دیکھو پیٹ سے پاؤں نکالنا۔ پیٹ میں قراقر ہونا۔ پیٹ بولنا۔ پیٹ میں کھل بلی پڑنا۔ پیٹ میں کھل بلی مچنا۔ گھبراہٹ ہونا۔ اضطراب ہونا پریشانی ہونا۔ (حاجی بغلول) یہ خبر سنتے ہی میاں حرفہ ریوڑی کے پیٹ میں کھل بلی مچی ریورٹ گزر اتنے کو فوراً بھاگتے گھر پہنچے۔ پیٹ میں گڑ بڑ ہونا۔ پیٹ بولنا۔ پیٹ میں گن بھرے ہونا۔ (عو) باطن میں شرارت ہونا۔ (نقرہ) بظاہر تم میں کسر نہیں اچھی اور بہت اچھی ہو اگر پیٹ میں کچھ اور گن نہ بھرے ہوں۔ پیٹ میں گھسنا۔ اپنے مطلب کے لئے کسی کو دوست بنانا۔ اپنے مطلب کے لئے کسی سے محبت اور ربط پیدا کرنا۔ (نقرہ) اس مکار نے چند ہی روز پیٹ میں گھسکر سب حال مجھ سے دریافت کر لیا۔ پیٹ میں گھوڑے دوڑنا۔ پیٹ میں گڑبڑ ہونا۔ قراقر ہونا۔ (نقرہ) بزدلوں کے دل میں ہول سمایا۔ پیٹ میں گھوڑے دوڑے منہ پر ہوائیاں اڑیں۔ پیٹ میں گیدڑیاں دوڑنا۔ پیٹ میں چوہے دوڑنا۔ پیٹ میں ہول سمانا۔ پیٹ میں ہول سی اٹھنا۔ پریشان ہونا۔ بیحد

گھبرانا۔ (طرحدار لونڈی) کوئی گرفتار ہوا سرکار کے پیٹ میں ہول سمائی ہوئی ہے چھینک ہوئی اور نواب صاحب کو کھلا رہے پھرتے ہیں۔ پیٹ نہیں مانتا بھوک کی برداشت نہیں ہوتی۔ (نقرہ) یہ کہنا کہ پیٹ نہیں مانتا مجبوری سے چوری کرنا پڑتی ہے بیہودہ بات ہے۔ پیٹ والی۔ صفت مونث۔ حاملہ۔ پیٹ ہڑبڑانا۔ (عم) پیٹ میں قراقر ہونا۔ پیٹ ہے یا چمڑے کی پکھال۔ بہت زیادہ کھانے پینے والے کی نسبت کہتے ہیں۔ (داغ) خم کے خم پی گئے ہیں اک حضرت پیٹ ہے یا پکھال چمڑے کی۔

پیٹا۔ (بکسر اول وسکون یائے مجہول) مذکر ۱۔ اڑتے ہوئے پتنگ کا جھول۔ ع کنکوا اک نگوڑی نے پیٹے میں ڈال کر۔ اے جان میری کاٹ دی گل مانگدار سرخ ۲۔ کسی تنی ہوئی چیز کا جھول ۳۔ جوف۔ کسی چیز کا وسط ۴۔ (لکھنؤ) حمایت قابو۔ بس ع اگر رقیب کے پیٹے میں وہ نہیں اے رشک۔ تو پھر پتنگ اڑانے کو کون کہتا ہے ۵۔ تقریباً۔ تخمیناً کی جگہ۔ قریب قریب۔ دوران میں (نقرہ) سید صاحب کی اب عمر کو کیا پوچھتے ہو اشارات ساٹھ کے پیٹے میں ہیں ۶۔ دریا کے بہنے کا راستہ۔ دریا کا پاٹ ۷۔ حساب کی تفصیل جو ایک مد کے اندر لکھی جائے ۸۔ اوجھڑی۔ (حیوانات کی) ۹۔ کتاب کا متن صفحے کے بیچ کا حصہ ۱۰۔ ڈور۔ گھیر۔ گولائی۔ (نقرہ) جو تارے زمین سے زیادہ نزدیک ہیں ان کی دوری بھی لاکھوں کوس کے پیٹے کے اندر ہی اندر ہے پیٹا توڑنا۔ اڑتے ہوئے پتنگ کی ڈور کو بیچ سے توڑ لینا۔ پیٹا چھوڑنا۔ کنکوے کی ڈور کا جھول دینا۔ پیٹا کاٹ جانا۔ پتنگ کے پیٹے سے کاٹ جانا (نذر) پتنگ کا۔

پیٹیا۔ (ھ بکسر اول وسکون یائے معروف) لکھنؤ۔ صفت۔ (عو) بیجا۔ نامناسب۔ (جانصاحب) چھوٹی سالی سے کوئی ہنستا ہے یوں بے موجب۔ اپنی ماں بہنوں سے تم رکھو یہ پیٹیا اخلاص۔ پیٹیا پانی۔ مذکر۔ (عو) (زور شور) منہ

پیٹ پیٹ کر۔ (عو) بڑی مشکل سے۔ نہایت دقت سے۔ (نقرہ) خادم

پیٹ پیٹ کر رو دیتی ہے ۲ مار مار کر۔ (فقرہ) تمام بدن پیٹ پیٹ کر سُجا دیا ۳ ماتم میں سر اور سینے پر ہاتھ مارکے (فقرہ) میں گو کہ جلی رات سے پیٹ پیٹ کر جان کھو رہی ہوں فرزند جوانا مرگ کی میّت پر بیٹھی رو رہی ہوں پیٹ پیٹ کر اپنا خوں کر ڈالنا۔ (عو) اپنے آپ کو مارتے مارتے ہلاک کر ڈالنا امراۃ العروس) مجھسے زبان سنبھال کر بولا کرو نہیں تو پیٹ پیٹ کر اپنا خوں کر ڈالوں گی۔ پیٹ لینا۔ کوٹنا۔ (فقرہ) اُس نے اپنا سر پیٹ لیا۔

پیٹرن۔ (انگ۔ بالفتح و سکون سوم و فتح چہارم) مذکر۔ سرپرست مربی حامی

پیٹک پیّا۔ پیٹک پھیّا۔ (ھ۔ پیٹک بالکسر و سکون دوم معروف و فتح سوم) مونث۔ (عو) ۱ کہرام۔ گریہ وزاری۔ نوحہ۔ ماتم ۲ جھگڑا۔ فساد۔ لڑائی بھڑائی۔ (پڑنا ڈالنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) اُس وقت تو جانے کیا نیکی کے دم میں تھیں زہر کا سا گھونٹ پیکر چپکی ہو رہیں مگر پھر وہ پیٹک پیّا ڈالی کہ سارا محلہ ترہ ترہ کرنے لگا۔

پیٹنا۔ (ھ۔ یائے معروف) ۱ مارنا ۲ کوٹنا۔ کچلنا۔ چوٹ لگانا۔ جیسے لوہا پیٹنا ۳ (عو) دُکھڑا رونا۔ (فقرہ) وہ تو خاندانی شرافت کو پیٹ رہی ہے۔ ۴ (عو) بُرا چاہنا۔ کسیکا مرنا چاہنا۔ (شوق) آنکھیں پھوٹیں جو بھر نظر دیکھے ہم کو پیٹے اگر ادھر اُدھر دیکھے ۵ نوحہ کرنا۔ ماتم کرنا۔ کسیکے ماتم میں سینہ کوٹنا۔ (فقرہ) ابّا نوکری پر سے آئے ہوں گے مجھے ڈھونڈھتے ہوں گے آماں پیٹ رہی ہونگی ۶ جوڑا کرنا۔ جپّا کرنا ۷ جمع حاصل کرنا۔ کمانا۔ (فقرہ) زید تو نقلنویسی میں چار، پانچ روپے روز پیٹ لیتا ہے ۸ گوٹ مارنا۔ مہرہ مارنا ۹ (عو) مذکر۔ ماتم نوحہ۔ مصیبت۔ آفت۔ (داغ) نوحہ گر ہے آنکھ پر دل آنکھ دل پر اشکبار پڑ گیا ہے پٹینا ناشاد کو ناشاد کا۔

پیٹنٹ۔ (انگ) صفت ۱ رجسٹری کرائی ہوئی ایجاد جسکو دوسرا نہ بنا سکے ۲ مُسلّمہ۔ مُستند۔ (فقرہ) وہ پیٹنٹ بدمعاش ہے۔

پیٹو۔ (ھ۔ یائے مجہول) صفت۔ (لکھنو) بہت کھانیوالا آدمی۔

پیٹو۔ (ھ۔ یائے معروف) صفت۔ ماتم میں بہت سینہ اور سر کوٹنے والا۔

پیٹھ۔ (ھ۔ یائے معروف) مونث ۱ پُشت ۲ مدد۔ حمایت۔ پناہ ۳ پیچھے پچھاڑی ۴ ہر چیز کے اوپر کا حصہ۔ پیٹھ پر کا۔ صفتِ مذکر۔ (عو) ۱ اوپر کا۔ بعد کا۔ وہ بچہ جو کسی بچہ کے بعد پیدا ہوا ہو ۲ چھوٹا بھائی۔ پیٹھ پر کی۔ صفت مونث۔ اوپر کی۔ بعد کی۔ وہ لڑکی جو کسی بچہ کے بعد پیدا ہوئی ہو ۲ چھوٹی بہن۔ پیٹھ پر کھانا۔ ۱ (کنایتہً) بھاگتے ہوئے پٹنا ۲ چوتڑوں پر مار پڑنا۔ پیٹھ پر ہاتھ پھیرنا۔ ۱ پیار کرنا کی جگہ۔ (فقرہ) مجھکو چمکار ا پیٹھ پر ہاتھ پھیرا ۲ حوصلہ بڑھانا ہمت بڑھانا۔ پیٹھ پر ہاتھ ٹھوکنا۔ ۱ (کنایتہً) تحسین کرنا۔ شاباشی دینا۔ معمول ہے جب کسی کو شاباشی دیتے ہیں تو اُس کی پیٹھ پر آہستہ آہستہ ہاتھ مارتے ہیں۔ پیٹھ پر ہونا ۱ حمایت پر ہونا۔ مددگار ہونا ۲ ایک بچہ کے بعد دوسرے بچہ کا پیدا ہونا۔ پیٹھ پھیر کر بیٹھنا۔ پیٹھ مُوڑ کے بیٹھنا۔ بیزاری۔ بے پروائی ظاہر کرنے کے لئے۔ (عاشق) بیٹھے ہو پیٹھ پھیر کے تم کس تصور پر۔ پیٹھ پھیرنا ۱ مُڑ کر بیٹھنا۔ رُخ بدلکر بیٹھنا ۲ بیزاری یا نفرت کیوجہ سے ایک طرف سے دوسری طرف مُنہ کر لینا ۳ پیٹھ موڑنا۔ روانہ ہونا۔ جانا۔ رخصت ہونا ۴ لڑائی سے بھاگنا۔ ہزیمت اُٹھانا۔ پیٹھ پیچھے ۱ غیر حاضری میں۔ غیبت میں۔ (رشک) نکتہ چیں ہیں پیٹھ پیچھے تیرے کپڑوں پر حسیں۔ صاف یہ بے ننگ دھونا دھوتے ہیں پوشاک کا ۲ (مجازاً) مرنے کے بعد۔ پیٹھ پیچھے بادشاہ کو بھی بُرا کہتے ہیں مثل۔ پیچھے بُرا کہنے کا بُرا نہیں ماننا چاہئے۔ پیٹھ پیچھے ڈال دینا۔ بے پروائی کرنا۔ (فقرہ) میں نے یہ کبھی نہیں کہا کہ مذہب کو پیٹھ پیچھے ڈال دو۔ پیٹھ پیچھے کہنا۔ پیٹھ پیچھے بُرا کہنا۔ کسی کی عدم موجودگی میں کوئی بات کہنا۔ غیبت کرنا بدگوئی کرنا۔ (رشک) عدو کو بھی عدو میں پیٹھ پیچھے کہہ نہیں سکتا۔ وہ فرماتے ہیں توبہ کر کہ یہ غیبت میں داخل ہے۔ (ناسخ) پیٹھ پیچھے مرے بد کہنے سے زاہد یہ ملا پیٹھ پر بارِ گنہ کا جمع پُشتارہ ہوا۔ پیٹھ توڑنا۔ (کنایتہً) کمر توڑنا ہمت توڑنا۔ مایوس کرنا۔ پیٹھ ٹھوکنا۔ (کنایتہً) پیار کرکے۔ شاباش دینا۔

حوصلہ بڑھانا۔ (گلزار نسیم) اے لیکے بلائیں کاکلوں کی پیشانی چومی پیٹھ ٹھوکی۔ **پیٹھ جھک جانا**۔ ضعف پیری یا کسی بوجھ سے پشت میں خم ہو جانا۔ **پیٹھ چارپائی سے لگ جانا**۔ دیکھو چارپائی۔ **پیٹھ دکھانا**۔ ۱۔ روانہ ہونا۔ رخصت ہونا۔ سفر کو جانا۔ (میر حسن) چلی جس طرح پیٹھ اپنی دکھا۔ اسی طرح دکھلائیو منھ پھر آ۔ ۲۔ لڑائی سے بھاگ جانا۔ شکست کھانا۔ (ذوق) سینہ سپر جو منھ پہ ہیں تیغ نگاہ کے۔ دکھلاتے وہ کبھی نہیں آئینہ دار پشت۔ **پیٹھ زمین کو لگنا**۔ **پیٹھ زمین سے لگنا**۔ دیکھو زمین سے پیٹھ لگنا۔ **پیٹھ سیدھی کرنا**۔ (کنایۃً) آرام لینا۔ دیر تک پیٹھ جھکانے کے بعد آرام لینا۔ (فقرہ) بڑی دیر تک سبق پڑھا ہے پیٹھ سیدھی کر لوں تو چلوں۔ **پیٹھ کا**۔ دیکھو پیٹھ پر کا۔ **پیٹھ کا کچا**۔ صفت۔ **پیٹھ کا نازک**۔ اس جانور کی نسبت کہتے ہیں جس کی پیٹھ سواری لینے سے جلد زخمی ہو جائے۔ **پیٹھ لگانا**۔ ۱۔ کسی سواری یا باربرداری کے جانور کی پیٹھ میں زخم ڈال دینا۔ ۲۔ (پہلوان) دے مارنا۔ چت کر دینا۔ **پیٹھ لگ جانا**۔ **پیٹھ لگنا**۔ ۱۔ لیٹے لیٹے پیٹھ میں گھاؤ پڑ جانا۔ زخم ہو جانا۔ ۲۔ دیکھو بستر سے پیٹھ لگنا۔ ۳۔ چت ہو جانا۔ کشتی میں مغلوب ہو جانا۔ ۴۔ رگڑ سے جانور کی پیٹھ میں زخم پڑ جانا۔ **پیٹھ موڑنا**۔ **پیٹھ دکھانا**۔ **پیٹھ پھیرنا**۔ **پیٹھ نہ لگنا**۔ آرام نہ پانا۔ تڑپنا۔ بیقرار رہنا۔ (جلال) کسی کا تکیہ زانو نہیں جو یاد آیا۔ تو رات بھر نہ لگی پیٹھ اپنی بستر سے۔

پیٹھا۔ (ھ) مذکر۔ ایک پھل کا نام۔ اس کا مربّا اور مٹھائی بناتے ہیں۔

پیٹھانا۔ (ھ۔ عم) بیٹھنا کا متعدی۔ **پیٹھنا**۔ (ھ بالفتح)۔ (عو) ۱۔ کسی چیز کا کسی چیز میں گھسنا۔ پیوست ہونا۔ جمنا۔ گڑنا۔ (جلال) کسی کا تیر جو پہلو میں آکے بیٹھ گیا۔ تو میرے دل میں در آیا جگر میں پیٹھ گیا۔ ۲۔ گھسنا۔ داخل ہونا۔ ڈرنا۔ **پیٹھنے دینا**۔ (عو) گھسنے دینا۔ داخل ہونے دینا۔ **پیٹھنے والا**۔ مذکر۔ ۱۔ زبردستی گھسنے والا۔ مداخلت بیجا کرنے والا۔ ۲۔ غوطہ خور۔ غوّاص۔ ۳۔ کنواں صاف کرنیوالا۔

پیٹھی۔ (ھ۔ یائے اول مجہول) مونث۔ ماش اور مونگ وغیرہ کی پسی ہوئی دال کی لگدی۔

پیٹی۔ (ھ بکسر اول و سکون یائے مجہول) مونث۔ ۱۔ وہ کپڑا جو بچہ ہونے کے بعد زچہ کی کمر سے باندھتے ہیں۔ وہ پارچہ جو طفل نوزائیدہ کی شکم میں لپٹا جاتا ہے۔ ۲۔ وہ ڈورا جو بٹیر یا بلبل کی کمر میں اس غرض سے باندھتے ہیں کہ ہاتھ پر بٹھا کر لئے پھریں۔ ۳۔ ایک قسم کا کمربند۔ پٹکا۔ چمڑے کا چوڑا تسمہ جو کمر سے باندھتے ہیں۔ ۴۔ بکس۔ صندوقچہ جس میں کارخانہ دار نقدی رکھتے ہیں۔ ۵۔ خرجی۔ جامہ دانی۔ ۶۔ توپ یا بندوق کے سامان رکھنے کا بکس۔ ۷۔ (عو)۔ (دہلی) شیشے کا آستر۔ ۸۔ (لکھنؤ) عو۔ وہ کپڑا جو عورتیں چوٹی کو گندہ کرنے کی غرض سے پہلے لپیٹ کر اوپر سے موباف لپیٹ لیتی ہیں۔ **پیٹی اترنا**۔ سپاہی کا معطل ہونا۔ **پیٹی باندھنا**۔ ۱۔ کمر کسنا۔ ۲۔ ان پرندوں کی کمر میں ڈورا باندھنا جنکو ہاتھ پر بٹھاتے ہیں۔

پیجامہ۔ مذکر۔ پاجامہ کا مخفف۔ (جان صاحب) پھرتی ہے جو پیجامہ اتارے کئی دن سے۔

پی جانا۔ ۱۔ نوش کر لینا۔ اتار جانا۔ ۲۔ (کنایۃً) ٹال جانا۔ طرح دے جانا۔ برداشت کرنا۔ درگزر کرنا۔ ع سخن اوروں کا تشنہ ہو کے سننا اور سب کہنا مگر جب آبرو کی بات کو سننا تو پی جانا۔ ۳۔ (کنایۃً) خاموش ہو جانا۔ (امیر) ہجو مے کر رہا تھا منبر پر۔ ہم جو پہنچے تو پی گیا واعظ۔ ۴۔ (کنایۃً) کچھ کہنے کا ارادہ کرکے نہ کہنا۔ (آتش) لبوں تک آئی ہوئی بات پی گئے سو بار۔ زبان کو دل نے نہ اذن بیان حال دیا۔

پیچ پیچھ۔ (ھ) مونث۔ چاولوں کا پساؤ۔ **پیچ پی ہزار نعمت کھائی**۔ مثل (عو) تھوڑی راحت کے لئے بہت رنج برداشت کیا اب ضبط کی طاقت نہیں (فقرہ) انھوں نے کہا کہ ہاں بہن سچ ہے تم سے سنا جائے تم بیٹھو ہم تو یہاں نہیں ٹھہر سکتے پیچ پی ہزار نعمت کھائی۔ بھلا میرے سامنے میری بچی کی دھجیاں اڑیں فضیحت ہو اور میں سنوں۔

پیچ۔ (ف۔ بروزن ہیچ) مذکر۔ ۱۔ لپیٹ۔ بل۔ جیسے چوٹی کا پیچ۔ دستار کا پیچ ۲۔ داؤں۔ دیکھو پیچ چلنا۔ ۳۔ کشتی کا داؤں۔ بند۔ دیکھو پیچ چلنا۔ ۴۔ مروڑ۔ پیٹ کا درد

پیچ

(فقرہ) پیٹ میں پیچ ہوتا ہے۔ کل۔ (فقرہ) آج کل روئی کا پیچ بگڑا ہوا ہے۔ عقدہ
دیکھو پیچ کھلنا۔ وہ کیل جس میں چوڑیاں کٹی ہوئی ہوں۔ (کنایۃً) دشواری
دقت۔ مشکل۔ دیکھو پیچ پڑنا۔ (کنایۃً) فریب۔ دھوکا۔ چال (شاہ نصیر) اُسکے
پھندے سے کوئی نکلے خدایا کیونکر۔ آہ ہر بات میں ہوں جس ستم ایجاد کے پیچ۔
سوتیوں کے لچھے۔ کنکوے کا پیچ۔ ایک پتنگ کی ڈور کا اڑنیکی حالت میں
دوسرے اُڑتے ہوئے پتنگ کی ڈور سے مل جانا دیکھو پیچ پڑنا۔ خلل حیج مرج
دیکھو پیچ پڑنا۔ کُنڈلی حلقہ دیکھو پیچ مارنا۔ پھندا۔ گرہ۔ اُلجھاؤ۔ پتلی پگڑی۔
پیچ اُٹھانا۔ رنج اُٹھانا۔ رنج اور سختی اُٹھانا۔ (داغ) نتیجہ محبت کا کیا پوچھتے ہو
بہت پیچ اس میں اٹھایا ہے ہم نے۔ ایک کنکوے کی ڈور کو دوسرے کنکوے
کی ڈور سے الگ کر لینا۔ پیچ اُٹھنا۔ پیٹ میں مروڑ پیدا ہونا۔ پیچ باندھنا
کُشتی کے داؤں کا توڑ کرنا یا جواب دینا۔ پیچ پانچ۔ مذکر۔ مکاری۔ فریب چالاکی
(صبا) زاہد کے پیچ پانچ کا سب حال کھل گیا۔ سر پر عمامہ باندھ لیا زور کیلئے
پیچ پانچ کی باتیں۔ (عو) شرارت کی باتیں۔ چالاکی کی باتیں۔ (فقرہ) مجھے پیچ پانچ
کی باتیں زہر لگتی ہیں۔ پیچ بر پیچ۔ پھیر پر پھیر۔ بہت پیچیدگی بہت وقت کے
اظہار کے واسطے کہتے ہیں۔ (امیر) مار ہی ڈالتے ہیں گیسوؤں والے دل کو۔
پیچ بر پیچ ہیں اللہ بچالے دل کو۔ پیچ پر پیچ اُٹھانا۔ رنج پر رنج سہنا۔ (آتش)
اُٹھائے عشق پیچاں کی طرح سے۔ گلستانِ جہاں میں پیچ پر پیچ۔ پیچ پر پیچ کھانا
غصہ سے بیتاب ہونا۔ (مصحفی) پیچ پر پیچ ہی کھاتا ہے جو دیکھے ہے اُسے۔ ہیں
پڑے بسکہ تری لٹ پٹی دستار میں بل۔ پیچ پر چڑھانا۔ کُشتی کے داؤں میں
دوسرے کو لانا۔ (آتش) چمن کی سیر میں سنبل سے پہلوانی کی۔ چڑھا کے پیچ پہ
ان گیسوؤں نے دے پٹکا۔ قابو میں کرنا۔ پیچ پر چڑھنا۔ لازم۔ پیچ پڑنا۔ اُلجھ جانا
مشکل پیش آنا۔ دقت پیش آنا۔ حرج ہونا۔ خلل پڑنا۔ (آتش) جواب خط
خبرداری سے لانا۔ نہ پڑنے پائے کچھ اے نامہ بر پیچ۔ (پتنگ بازوں کی
اصطلاح) ایک پتنگ کی ڈور کا دوسری پتنگ کی ڈور پر پڑنا۔ (تلق) اُلجھل

پیچ

لڑاتے وقت وہ ہم کو اُڑاتے ہیں۔ ڈرے پڑے نہ پیچ رگِ جاں کی ڈور پہ۔ پیچ و تاب۔
(اردو) دیکھو پیچ و تاب۔ (آتش) خوش چشموں کے فراق میں کھائے یہ پیچ و تاب۔
شاخِ غزال اپنا ہر اک اُستخواں ہوا۔ پیچ چلنا۔ کُشتی کے داؤں کا کارگر ہونا
۔ فراق یار سے کُشتی پڑی ہے پچھاڑا اجل گیا آتش اگر پیچ۔ چال چل جانا
تدبیر کارگر ہونا۔ چال۔ دغا۔ فریب سے کامیابی ہونا۔ (جان صاحب) مجھ زال
سے کچھ پیچ جوانوں کے نہ چلتے۔ ہے غیر محلہ نہیں رستم نگر اپنا۔ پیچ چھٹنا۔ لازم
کنکوے کی بازی میں ایک کی ڈور کا دوسرے کی ڈور سے علیحدہ ہو جانا۔ پیچدار
(ف) صفت۔ بل کھایا ہوا۔ پیچیدہ۔ مشکل۔ اُلجھا ہوا۔ (داغ) جتنا وہ مہرباں
ہے یہ پیچ دار ہے۔ دل کا معاملہ بھی عجب پیچدار ہے۔ پیچ در پیچ۔ (ف) صفت۔
نہایت پیچیدہ۔ نہایت مشکل۔ بڑا کٹھن۔ اُلجھا ہوا۔ دشوار۔ (قدر) پیچ در پیچ
ہیں اُس میں تری زلفوں کے خیال۔ سر ملا یا کوئی سانپوں کا پٹارا ہم کو۔
پیچ دینا۔ مروڑنا۔ بل دینا۔ لپیٹنا۔ (ذوق) سرگشتگی بخت نہ دے مجھکو تو پیچ
کچھ چین زُلف کچھ شکن آستیں ہوں میں۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ جُل دینا
(صبا) اُلفتِ گیسوئے جاناں نے بڑا پیچ دیا۔ دام میں آگئے ہم آپ سے
دانا ہو کر۔ پیچ ڈالنا۔ فریب کا جال بچھانا۔ پیچیدگی بڑھانا۔ (داغ) یہ
عقدے ناخنِ تدبیر سے کھولے نہ جائینگے۔ نکالیگا وہی قسمت میں جس نے
پیچ ڈالے ہیں۔ مشکل میں ڈالنا۔ ایک پتنگ کی ڈور کا کاٹنے کی غرض سے
دوسرے پتنگ کی ڈور پر ڈالنا۔ (پہلوان) داؤں کرنا۔ جھگڑا پیدا کر دینا۔
خلل ڈالنا۔ کام سب بنگئے ہوتے اے داغ۔ میری قسمت نے پیچ ڈالدیا
پیچ کاٹنا۔ کنکوا کاٹنا۔ مثال کے لئے دیکھو پیچ لڑانا۔ پیچ کٹنا۔ لازم۔ پیچ کرنا۔
کُشتی میں داؤں کرنا۔ جُل دینا۔ (آتش) نہیں و مبادا ہم کو نہ دے دم۔ کرے
جو پیچ اے یار اُس سے کر پیچ۔ پیچ ڈالنا پتنگ میں۔ پیچ کھانا۔
دل میں رنجیدہ ہونا۔ دل ہی دل میں غصہ کرنا۔ (قدر) برہم ہے پیچ کھاتا ہے کیا
ملیوں یہ ہے۔ کیا زلف ہو گیا ستم ایجاد کا مزاج۔ بل کھانا۔ اینٹھنا۔ (ذوق)

پیچ

زلفیں چہرے پہ پیچ کھانے لگیں۔ پنڈلیاں دونوں تھرتھرانے لگیں۔ ۳ چکر کھانا (ذوق) بل بے وحشت اب تلک بھی شاخِ آہو کی طرح۔ پیچ کھاتا ہے دھواں میرے چراغِ گور کا۔ پیچ کھلنا ۱ بل یا لپیٹ اُدھڑ جانا ۲ بل دور ہو جانا۔ سلجھنا ۳ مشکل حل ہونا ۴ بھید کھلنا پوشیدہ بات ظاہر ہو جانا۔ (رشک) رشتۂ سبحۂ زنّار سے یہ پیچ کھلا۔ کچے دھاگے میں ترے کافر و دیندار بندھے۔ پیچ کھیلنا۔ (دہلی) داؤں کرنا گھات کرنا چال چلنا۔ دغا دینا فریب دینا۔ پیچ کھینچنا۔ پیچ کسنا (قدر) وہ چوٹی کے پیچ اب جہاں کھینچتے ہیں سمندِ ادا کی عناں کھینچتے ہیں۔ پیچ کی بات۔ وہ بات جس کا ظاہری مقصود کچھ اور دل میں کچھ اور ہو (ظفر) بوسہ دینے میں جو تم پیچ کی باتیں کرتے۔ ہم نکالیں گے کوئی اور ہی تدبیر کا پیچ۔ پیچ لانا۔ (دہلی) جھگڑے نکالنا مصیبت لانا (داغ) لائیگی پیچ زلفِ پریشاں نئے نئے۔ یہ سادگی دکھائیگی ساماں نئے نئے۔ پیچ لڑانا۔ ایک پتنگ کی ڈور دوسرے پتنگ کی ڈور پر اڑانے کی حالت میں ڈالدینا۔ لنگر کا پیچ لڑانا۔ (شعور) غیروں سے تم نے پیچ لڑائے پتنگ کے۔ شعلے ہماری آہوں کے ہیں گیسو جنگ کے۔ پیچ لڑنا۔ لازم۔ (داغ) غیر سے ہم سے پیچ لڑتے ہیں۔ کیا کٹا ہے جو ہم نے کاٹا پیچ۔ پیچ لینا۔ پیچ لڑانا۔ پیچ مارنا ۱ بل کھانا۔ اینٹھنا ۲ کشتی کا داؤں کرنا ۳ فریب دینا۔ جُل دینا۔ دیکھو پیچ چلنا ۴ کام اٹکانا۔ مزاحمت کرنا۔ پیچ میں آنا۔ مصیبت میں پھنسنا۔ پھیر میں آنا۔ نقصان اُٹھانا (ناسخ) آئیگا پیچ میں ہے خواہشِ رفعت جسکو دیتے ہیں سخت اذیت رہِ کہسار کے پیچ ۲ دامِ فریب میں مبتلا ہونا۔ پیچ میں پڑنا۔ پیچ میں پھنسنا۔ پیچ میں آنا۔ پیچ میں ڈالنا۔ جھگڑے میں پھنسانا۔ پیچ میں لانا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ ؎ ہم تو اس کو پیچ میں سو سو طرح لائے مگر۔ مفت دیتا داغ دل کچھ ایسا دیوانہ نہ تھا۔ پیچ و تاب۔ (ف) مذکر۔ اضطراب۔ بےچینی۔ (سحر) تڑاپ تڑپ کے کٹی رات یادِ گیسو میں۔ عجب طرح کا طبیعت کو پیچ و تاب رہا ۲ بل۔ (مومن) سنبل کو تیری زلف کا سا پیچ و تاب تھا ۳ غم و غصّہ۔ قہر و غضب (ذوق) خط پڑھ کے اور بھی وہ ہوا پیچ و تاب میں کیا جانے لکھدیا اُسے کیا اضطراب میں۔

پیچھا

۴ فکر۔ اندیشہ۔ (غالب) اتنا ہی مجھکو اپنی حقیقت سے بُعد ہے۔ جتنا کہ وہمِ غیر سے ہوں پیچ و تاب میں۔ پیچ و تاب کھانا ۱ لپٹنا۔ بل کھانا ۲ نہایت غضبناک ہونا۔ بیقرار ہونا۔ (داغ) نہ کھلے گی عدو کے دل کی گرہ۔ آپ کیوں پیچ و تاب کھاتے ہیں۔ پیچ و خم۔ (ف) مذکر۔ کجی۔ بل۔ پھیر۔ (داغ) رہِ الفت کو اک سیدھا سا رستہ ہم نے جانا تھا۔ مگر دیکھا تو اس رستے میں صدہا پیچ و خم نکلے۔ پیچاں (ف) صفت۔ بل کھائے ہوئے ؎ زلفِ پیچاں کے حسینوں نے جو پھندے مارے دیکے پھانسی بہت اختر کے بندے مارے ۲ (غلطاں کے ساتھ) حیران۔ پریشاں۔ پیچش۔ (ف۔ یائے مجہول) مونث۔ مروڑ۔ ایک قسم کی بیماری۔ جسمیں درد ہو کر پیخانہ یا آنوں آتی ہے۔

پیچک۔ (ف۔ یائے مجہول) مونث ۱ رِیل۔ کچے سُوت کی گُکڑی ۲ چھوٹا تنبچہ جسمیں پیچدار نال ہوتی ہے۔ (داغ) وہ اِس ٹھاٹھ سے آتے ہیں رہگزر میں۔ تنبچے کی پیچک ہے نازک کمر میں۔ معنی نمبر ۲ میں اردو ہے۔

پیچکش۔ (ف۔ آلہ جس سے میخیں اکھاڑتے ہیں) مذکر۔ ایک آلہ جس سے پیچ کھولتے ہیں۔

پیچو۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون یائے معروف) مذکر ۱ زرد آلو۔ ایک قسم کا آڑو ۲ (عم) کریل کا کچا پھل۔

پیچوان۔ مذکر۔ ایک قسم کا حُقّہ جس کی نے بہت لانبی ہوتی ہے جسکو پیچ در پیچ کرکے رکھتے ہیں۔ اور جس کا نیچا لوہے یا جست کے تاروں سے بناتے ہیں۔ فارسی میں پیچ کہتے ہیں۔ (لگانا کے ساتھ)

پیچھا۔ (ھ) مذکر۔ آگے کا ضد۔ عقب ۲ پچھلا حصہ۔ وہ بان تو آگے رہے ہیں کیا اُن کا بند و بست۔ پیچھا بہت بُرا ہے تمھارے مکان کا ۳ غائبانہ ۴ تعاقب۔ پیروی۔ (ہندو) (کنایتہً) مرجانا۔ پیچھا بھاری ہونا ۱ کسی کام کے آخر میں مشکل پیش آنا۔ (فقرہ) بیاہ کا پیچھا بھاری ہوتا ہے ۲ (کنایتہً) بہت سے طرفدار ہونا۔ پیچھا پکڑنا۔ (ع) ۱ برابر کسی کے ساتھ لگا رہنا۔ لگا لپٹا رہنا۔

پیچھا

۔سر ہونا۔ستانا ۔کسی کام کے پیچھے پڑ جانا۔ پیچھا چھُٹنا۔ مخلصی ہونا۔ پیچھا چھوڑانا
متعدی ۔پیچھا چھوڑنا۔مخلصی دینا۔ باز آنا۔ معاف کرنا۔ ترک کرنا ۔ ۵ اپنے
پیچھے کیوں لگائی ہے بلائے رنج وغم۔ تجر اب چھوڑ دکھی پیچھا اُس بت مغرور کا
۔ تعاقب چھوڑ دینا۔ (امیر) وقت صید آیا تصوّر جب قضا کے تیر کا۔ چل دیا
صیاد پیچھا چھوڑ کر نخچیر کا۔ پیچھا دبائے چلا جانا۔ تعاقب کرنا۔ پیچھا دکھانا۔ (عم)
پُشت دکھانا۔ بھاگنا ۔ پیچھا کرنا ۔ تعاقُب کرنا۔ رگیدے چلا جانا ۔ ۵ جاذدی
آتش اگر اہل جہاں تجھ سے پھرے۔ مرد پیچھا نہ کریں بھاگے ہوئے لشکر کا۔
۔ سر ہونا۔ درپے ہونا۔ (داغ) نہ چھوڑا کوئی زندہ تا قیامت۔ کیا ہے موت نے
پیچھا کہاں تک ۔ (عو) ستانا۔ دق کرنا۔ (شوق) میرا پیچھا بس اب نہ کیجیے آپ
میرے گھر مجھکو جانے دیجئے آپ ۔ بندوق یا توپ کا چلتے وقت پیچھے دھکا دینا
(فقرہ) یہ بندوق پیچھا کرتی ہے۔ پیچھا لینا۔ (عو) ۔ پیچھے پڑ جانا۔ سر ہو جانا۔
دق کرنا۔ پریشان کرنا۔ (داغ) غیر سے مُنہ پھیر ناصح کی ہوئی ۔ اُس نے حضرت
کا بُرا پیچھا لیا ۔ پکڑنے کے لئے پیچھے دوڑنا۔ تعاقُب کرنا۔ بار بار آنا۔ (فقرہ)
شاہ صاحب نے بُرا پیچھا لیا ہی جب دیکھو تب موجود۔ پیچھا نہ چھوڑنا ۔ ساتھ
نہ چھوڑنا۔ سر ہونا۔ ساتھ ساتھ رہنا۔ تعاقب سے باز نہ آنا۔ (اسیر) جب
ہوئے گرم سفر وُہ ہو کے گاڑی پر سوار۔ ہم بھی منزل تک گئے پیچھا نہ چھوڑا
لیلیٰ کا ۔ مسلسل رہنا۔ لگاتار رہنا۔ (بنات النعش) دنیا بھر کی تدبیریں کر چکی
نجار ہے کہ ایک دن کو پیچھا نہیں چھوڑتا۔ پیچھے (ھ) ۔ بعد میں غیبت میں۔
عدم موجودگی میں ۔ (دہلی) بعد۔ عقب۔ جیسے مرے پیچھے ۔ پھر۔ بعد کو (امیر)
مہر و وفائے غیر کا پیچھے گماں کرو۔ ترچھی نظر سے پہلے ذرا امتحاں کرو ۔ واسطے
باعث۔ سبب۔ وجہ سے ۵ کھو تجر ایسی ہی تھی شکل آ گے ۔ ہوئی کس کے
پیچھے یہ صورت تمھاری ۔ ہر ایک ادنیٰ کی جگہ مستعمل ہو۔ (توبۃ النصوح)
چند کاشتکاروں کو بیگھے پیچھے دو دو آنے چار چار آنے کی کمی کر کے استمراری
پٹے کر دئے ۔ اخیر۔ پیچھے آنا۔ عقب میں آنا بعد کو آنا۔ دیر میں آنا۔ پیچھے

پیچھا

بلا لگانا۔ دیکھو بلا پیچھے پڑا رہنا۔ پُشت کی طرف رہنا ۔ پیچھے پڑنا ۔ پیچھے رہنا۔
(قدر) خبر پیچھے پڑی رہتی ہے وہ آگے پہنچتے ہیں ۔ درپے تضحیک ہونا۔
رسوائی چاہنا ۔ پیچھے پڑنا ۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ (میر حسن) بلا سی وہ پیچھے
اس کے پیچھے پڑی ۔ سر ہونا۔ (ہجر) کسی نے مجھکو نہ پہنچا یا میری منزل پر
ہر اک کے پیچھے پڑا گرد رہگزر کی طرح ۔ بار بار مانگے جانا۔ (فقرہ) وہ
گھڑی کے لئے پیچھے پڑ گئے آخرے کے ٹلے ۔ ستانا۔ درپے آزار ہونا۔ (دق)
دیکھئے کیا ہو کہ اب ہے جاں کے پیچھے پڑی۔ دل کو اے کافر تری زلفِ پریشاں
چھوڑ کر ۔ دشمنی کرنا۔ عداوت کرنا ۔ رسوائی چاہنا۔ درپے تضحیک ہونا پیچھے پھرنا
لوٹنا۔ واپس ہونا۔ مُڑنا۔ پیچھے پیچھے۔ عقب میں۔ بعد میں۔ تھوڑی دیر کے
بعد۔ ساتھ ساتھ۔ (ناسخ) آگے آگے ہوئی ہے روح رواں۔ پیچھے پیچھے
چلا غُبار اپنا۔ (آتش) گلگشت کا خیال جو آ جائے آپ کو۔ ہم آگے پیچھے پیچھے
تمھاری بہار ہو۔ پیچھے چھوڑنا۔ مرنے کے بعد جائداد یا وارث چھوڑنا۔
۔ عقب میں چھوڑنا۔ پیچھے ڈالنا ۔ تعاقب کرنا۔ پیچھے دوڑانا۔ جیسے گھوڑا
پیچھے ڈالنا ۔ (عم) پس انداز کرنا۔ تھوڑا تھوڑا بچا کر جمع کرنا۔ پیچھے رہنا۔
ساتھ ساتھ نہ چل سکنا۔ بچھڑ جانا۔ پیچھے سے۔ عقب سے۔ بعد ازاں تھوڑی
دیر بعد۔ پیچھے کر۔ (دہلی) بعدہٗ۔ پیچھے لپٹنا۔ پیچھے پڑنا۔ (ابن الوقت) ایک
کاشتکار ولایت کے ہیں کاشتکاری میں اس قدر ترقی کی ہے کہ ہمارے یہاں
بیگھے میں پیدا ہو دس سیر توان کے یہاں پیدا ہو من بھر۔ بات بھی بیکار آمد
ایسے پیچھے لپٹے ایسے پیچھے لپٹے کہ آخر کار سوچتے سوچتے گویا پیداوار اپنے
بس میں کر لیا۔ پیچھے لگا دینا ۔ مخالفت پر آمادہ کر دینا۔ (داغ) یوں ہو گئی
نجات یہ تدبیر بن پڑی۔ ناصح کو ہمنے غیر کے پیچھے لگا دیا ۔ ساتھ کر دینا۔
پیچھے لگنا ۔ ساتھ ہو لینا۔ ہمراہ ہو جانا ۔ پیچھے پڑنا۔ سر پڑنا۔ (ایامیٰ) اگلے
تعلّقات معدوم ہو کر آدمی کے پیچھے نئے تعلقات لگ جاتے ہیں۔ پیچھے ہو لینا
تتبع کرنا۔ پیروی کرنا۔

پیچیدگی - (ف) مونث ۱ مروڑ - بل ۲ اُلجھاؤ - دقت - مشکل - (داغ) سُلجھتا ہی نہیں مضمونِ گیسو - طبیعت میں عجب پیچیدگی ہے - پیچیدہ - (ف) صفت ۱ لپٹا ہوا - اُلجھا ہوا ۲ (مجازاً) وہ معاملہ جو غور و فکر سے معلوم ہو - مشکل - دقت طلب بات - پیچیدہ راہ - ٹیڑھی راہ -

پیخال - (ف) مونث - بیٹ - پرند کا فضلہ -

پیخانہ - مذکر - عو ۱ گو - آدمی کا فضلہ ۲ (عو) بیت الخلا - پیخانہ آنا - (عو) پیخانہ ہونا - اجابت ہونا - پیخانہ پھرنا - ہگنا - پیخانہ خطا ہونا - گو نکل جانا -

پیدا - (ف) ظاہر و آشکار) صفت ۱ ظاہر - آشکار - (رشک) وہ بال کھول کے کرتا ہے مانگ پوشیدہ - نہیں تو رات کو ہوتی ہے کہکشاں پیدا ۲ دستیاب میسّر - (رشک) مکان و دولت و آسودگی و علم و ہنر - یہ پانچوں ہوتے ہیں پر آدمی کہاں پیدا ۳ جنا ہوا - زائیدہ ۴ مونث - کمائی - آمدنی - حاصل - یافت - ۵ ایجاد - اختراع - پیدا کرنا - عالم وجود میں لانا - ظاہر کرنا - موجود کرنا (داغ) رنج انکو چھیڑ کر پیدا کیا - (فقرہ) خدا نے اس عالم کو کس غرض سے پیدا کیا ۲ جنانا - تولّد کرنا ۳ معاش حاصل کرنا - کمانا - (داغ) عیب نکلا جو ہنر پیدا کیا - ہمنے کھویا جسقدر پیدا کیا ۴ حاصل کرنا - بہم پہونچانا - جیسے تم نے دستکاری میں چند ہی روز میں بڑا کمال پیدا کیا ہے ۵ بنانا - (داغ) اہلِ جنّت کو بھی اس سے رشک ہے - جس کسی نے دل میں گھر پیدا کیا ۶ ایجاد کرنا - اختراع کرنا - نکالنا - (بحر) وصالِ یار جنھیں ہو انھیں مبارک ہو - مرے بھی درد کی خالق کرے دوا پیدا - پیداوار - (ف - وار - لیاقت کا ہے) لکھنؤ میں مونث دہلی میں مذکر ۱ زراعت تجارت - وغیرہ کی آمدنی - نفع ۲ زراعت - فصل - فصل کی آمدنی - مثال کے لئے دیکھو پیچھے پٹنا - پیداواری - مونث - (عم) پیداوار پیدا ہونا - لازم - پیدائش - (ف) مونث ۱ خلقت - آفرینش - (داغ) خاکساری چاہئے انسان کو - اُس کی پیدائش ہوئی ہے خاک سے ۲ (اردو) عم نفع ۔ آمدنی - پیدائشی - (ف) صفت - فطرتی - خِلقی - اصلی - جِبلّی -

پَیَدَل - (ھ) ۱ پیادہ پا - سوار کے خلاف - (انیس) پیدل شہ دیں روضۂ احمد کو سدھارے ۲ مذکر شطرنج کا ادنےٰ درجے کا مُہرہ جو ہمیشہ سیدھا چلتا اور آڑا مارتا ہے - پیادہ - پا پیادہ چلنے والا آدمی - وہ شخص جو سوار نہو ۴ پیادوں کی سپاہ - پیادوں کا لشکر -

پینڈ - (انگ) صفت ۱ محصول ادا کیا ہوا ۲ (بالفتح) مذکر - جاذب کاغذ کی گڈّی

پیر - (ف) ۱ صفت - بوڑھا - مسّن ۲ (اردو) حرامزادہ - اُستاد - چالاک ۲ مذکر ہادی - رہنما - مُرشد ۳ (اردو) مذکر - پُرکھا - بزرگ - دیکھو پیری - پیر آپ ہی درماندہ - شفاعت کسکی کرین گے - مثل - محتاج کسی ناچار کی کیا مدد کریگا - پیران - مونث - وہ اراضی جو پیر کی خدمت کے لئے دیجائے - پیران نمی پرند مریداں می پرانند - (ف) مثل - خوشامدی جھوٹی تعریفیں کرتے پھرتے ہیں - پیران پیر (ف) بلفظی معنی سب بزرگوں کے بزرگ - یا پیروں کے پیر) مذکر - حضرت محی الدین عبدالقادر جیلانی کا لقب - پیرانہ - (ف آنہ تشبیہ کا) صفت - بوڑھے کی طرح - پیرانہ سال - پیرانہ سر - پیرانہ سری - (ف) مونث - بڑھاپے کا زمانہ - حالت پیری - ایام پیری - (بحر) آغاز جوانی ہی میں پیرانہ سری ہے - وہ شام بہاری ہے کہ عالم ہے سحر کا - پیرانی - مونث - پیر کی زوجہ - پیرائی - (ھ) مذکر - ڈفالی - وہ قوم جس کا پیشہ پیروں کے گیت گانیکا ہے - پیر بُجھڑی - مذکر - ہیجڑوں کا پیر - پیر بُجھڑی کی کڑاہی - مونث - پیر بجھڑی کے فاتحہ کا حلوا یا پکوان جو ہیجڑا بنانے کے وقت خاصکر ہیجڑوں کو تقسیم کیا جائے - پیر خرابات - (ف صوفیوں کی اصطلاح) مذکر - مُرشد کامل - جو قیود شرعی سے آزاد اور فنا فی اللہ ہو - (رباعی) اے ذوق کبھی نہ تو خوش اوقات ہوا - اک دم نہ ترا صَرف مناجات ہوا - جبتک تھا جوان تھا جوانِ بدمست - اب پیر ہوا پیر خرابات ہوا ۲ شراب خانہ کا مالک - پیر دیدار کا کونڈا - (پیر دیدار - عورتوں نے ایک فرضی ولی قرار دیا ہے) عورتوں کی منت جب کسی کے آنے کی بہت آرزو ہوتی ہے یہ کونڈا مانتی ہیں - (لذّت عشق) کوئی بولی آسے جو ماہ لقا - تو کونڈا کروں پیر دیدار کا - پیرزادہ (ف) مذکر - مرشد کا بیٹا -

پیرا	پیر

گرد کی اولاد۔ پیرزال۔ (ف) زال اس بوڑھے کو کہتے ہیں جس کے سر کے بال بڑھاپے سے سفید ہوگئے ہوں۔ اردو میں عموماً اس کا استعمال عورتوں کیواسطے ہوتا ہے) صفت بڑھیا۔ (فقرہ) دنیا وہ پیرزال شوہر کُش ہے جس نے ہزاروں کی جان لی۔
پیرزن۔ (ف) یعنی زن پیر) مونث۔ بوڑھی عورت۔ پیر سال۔ (ف) صفت۔ بوڑھا بوڑھی۔
پیر شَوُ بیاموز۔ (ف) مثل۔ اصلاح اور ترقی ہمیشہ ہوسکتی ہے۔ پیرِ طریقت۔ (ف) مذکر۔ صوفیوں کا مرشد۔ پیر فرتوت۔ (ف) صفت۔ بہت بوڑھا۔ (شعر) پیر فرتوت ہوگئے ہیں جواں۔ سے ہے یہ یا خضاب بوتل میں۔ پیرِ فلک (ف) مذکر! (کنایۃً) ستارۂ زحل! آسمان۔ بوجہ پُرانے اور قدیم ہونے کے کہتے ہیں۔ پیر کا نیزہ۔ (مجازاً) متبرک قابل تعظیم۔ (نصیر) کاغذ کا تاؤ کیا ہے ترے روبرو قلم۔ ایسا ہی یعنی پیر کا نیزہ ہے تو قلم۔ پیر کرنا۔ مرشد بنانا۔ پیرِ کنعاں۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) حضرت یعقوب۔
پیر کو نہ فقیر کو پہلے کانے چور کو۔ مثل جب کوئی شخص اپنے آپ کو اوروں پر مقدم کرتا ہے اس وقت بولتے ہیں۔ پیر کی پیری سے کام پیر کے فعلوں سے کیا کام۔ مقولہ (عو) بزرگ کی بزرگی سے مطلب ہے اُس کے افعال کی تحقیقات فضول ہے۔
پیر کی چوٹی۔ کنایہ ہے عظمت و بزرگی سے۔ طنز سے کہتے ہیں۔ پیر مرد۔ (ف) مذکر۔ بوڑھا آدمی۔ پیرِ مُغاں۔ (ف۔ آتش پرستوں کا پیشوا) مذکر۔ شراب خانہ کا مالک ساقی! (طنزاً) گرو گھنٹال! (تصوف) حضرت علیؓ! مرشد کامل! بزرگ۔
پیرِ مَنْ خس ست۔ اعتقادِ مَن بس ست۔ (ف) مقولہ۔ اصل چیز عقیدت مندی ہے۔
پیر مَولا۔ مذکر۔ کامل۔ فقیر۔ (بحر) پیر ہو کر بحر اتو پیر مولا بنگئے۔ سجّہ گردانی ہے ہردم یاد یزداں و مدام۔ پیرنابالغ۔ مذکر وہ بوڑھا جو ناسمجھ بچوں کی سی باتیں کرے۔ بیوقوف بوڑھا۔ پیرِمرشد۔ مذکر! بزرگ۔ استاد۔ مومن تم اور عشق بتاں اے پیر و مرشد خیر ہے۔ یہ ذکر اور منہ آپ کا صاحب خدا کا نام لو! گرو گھنٹال۔ گرو! چالاکی میں سبقت لیجانے والے کو بھی کہتے ہیں! (تعظیماً) بادشاہ اور رئیس کو بھی اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔ پیر ہٹیلے۔ عورتیں پیر ہٹیلے۔ شیخ سدّو۔ زین خاں۔ صدر جہاں۔ تھکے میاں چہل تن۔ شاہ برہنہ۔ شاہ پڑا

شاہ سکندر۔ ساتوں پریاں یعنی لال پری سبز پری۔ سیاہ پری۔ زرد پری۔ دریا پری آسمان پری۔ نور پری سب کو بہت مانتی اور اپنا ہادی اور رہنما جانتی ہیں شاہ دریا شاہ سکندر اور ساتوں پریوں کے حق میں یہ کہتی ہیں کہ یہ سب بھائی بہن ہیں انکو جنت سے حق تعالیٰ نے حضرت خاتون جنت کے ساتھ کھیلنے کو بھیجا تھا کہ خدمت کیا کریں۔ یہ اُن کی لونڈی اور غلام ہیں۔ اس سبب سے ان کو اُن سب سے افضل جانتی ہیں۔ شاہ دریا اور شاہ سکندر کو بشتر نوری شاہزادے کہتی ہیں یعنی اُن کی خلقت نور سے ہے۔ دیکھو پیری۔
پِیر۔ (ہ۔ یائے معروف) مونث! درد! درد زہ! مذکر۔ دوشنبہ۔ عورتیں اس دن کو منحوس سمجھتی ہیں۔ (بحر) یار سے بے رنج ملئے کوئی شکل ایسی نہیں۔ جمعے کا دن بھی ہمارے زائچے میں پیر ہے۔ (رشک) پیر ہو کر التجا لیجائے جو پیش مرید۔ پیر کے دن سے بُرا گنتا ہوں ایسے پیر کو۔
پَیر۔ (ہ۔ بروزن سَیر) مذکر! پاؤں اب فصحاء لکھنؤ اس جگہ پاؤں ہی بولتی ہیں! سُراغ۔ نقش پا! اناج صاف کرنے کی جگہ! کھلیان۔ انبار۔ غلہ جو صاف نہ کیا گیا ہو! (کنایۃً) حیض جاری رہنے کی بیماری۔ خون حیض۔ (چُھٹنا کے ساتھ) ! وہ جگہ جہاں بیل پُر کھینچتے وقت بلندی سے نشیب میں جاتے ہیں۔ (چلنا چلانا کے ساتھ) پَیر بھاری ہونا۔ (عو)۔ (دیکھو پاؤں بھاری ہونا۔) حاملہ ہونا (جانصاحب) پیر بھاری اُن کی بیٹی کا ہوا حب سے ہُوا۔ ایک دن بھیجی نہ ماما بھی خبر کیواسطے
پیر پھیرنے جانا۔ دیکھو پاؤں پھیرنے جانا۔ پیر پھیلاکر سونا۔ لازم۔ (دہلی) دیکھو پاؤں۔ پیر کا ناخن نہ دکھانا۔ (عو) روبرو نہ ہونے دینا۔ (تحقیر سے) صورت نہ دکھانا آمنا سامنا نہ ہونے دینا۔ (جانصاحب) سوت کو پیر کا ناخن بھی میں اُس کے نہ دکھاؤں۔ پیر نکالنا۔ (دیکھو پاؤں نکالنا)۔ (مومن) درد نہاں نے پیر نکالا۔ عمر ابد نے ماہی ڈالا۔
پَیرا۔ (ف) خوشنمائی کی غرض سے فضول چیزوں کو دور کرکے رونق بڑھانیوالا زینت دینوالا۔ (محسن) خوش ہو کے قضا بہشت پیرا تقدیر نہال ہو کے طوبےٰ

پیرا

پیراستہ۔ (ف) صفت۔ زیبائش کیا ہوا۔ فرق کے لئے دیکھو آراستہ۔ پیرائش (ف) حاصل مصدر۔ مونث۔ پیراستہ کرنا۔

پَیرا۔ (ہ) مذکر۔ (عو) قدم کا شگون۔ آنیکا شگون۔ (ابن الوقت) اوسی ہے غدر کے دنوں میں کچھ ایسی گھڑی کا پیرا اس موئے فرنگی کا آیا تھا کہ بخوں کی مت پھیر دی۔ بیشتر عورت گھوڑے لونڈی غلام کے واسطے مستعمل ہے۔

پیرا۔ (ہ) صفت مذکر۔ (عم) زرد۔ پیلا۔ مونث کے لئے پیری ہے۔

پَیراک۔ (ہ) صفت۔ شناور۔ پانی میں پیرنے والا۔ پیراک صحیح ہے اور تیراک غلط پیراک ہی ڈوبتا ہے۔ مثل۔ مشّاق ہی دھوکا کھاتا ہے۔ پیراکی۔ مونث۔ شناوری۔

پیراگراف (انگ) مذکر۔ وہ عبارت کا ٹکڑا جسمیں ایک ہی مضمون ہو۔ ۲ (فقرہ) عبارت۔

پَیرامُوں۔ پیرامَن۔ اردگرد۔ آس پاس۔ اطراف۔

پیراؤ۔ (ہ) صفت۔ اتنا پانی جسمیں آدمی ڈوب جائے۔ پیرنے کے قابل پانی۔

پَیراہن۔ پیرہَن۔ (ف) مذکر۔ کپڑے۔ لباس۔ (اتارنا۔ اترنا حال نہ ہونا۔ نکل جانا کے ساتھ) پیراہن کاغذی۔ ایران میں دستور تھا کہ مظلوم کو کاغذ کا لباس پہنا کر بادشاہ کے روبرو پیش کرتے تھے (غالب) نقش فریادی ہے کس کی شوخیٔ تحریر کا۔ کاغذی ہے پیرہن ہر پیکر تصویر کا۔

پَیرائی۔ (ہ) مونث۔ پیرنے کا ڈھنگ۔ شناوری کا طریقہ۔ (رشاد) بہا دُخوں کا دریا رواں کرو شمشیر۔ شناوروں کی اگر دیکھنا ہے پیرائی ۲ شناوری سکھانیکی اُجرت ۳ پیرنے کی جگہ جہاں پیرنا اچھی طرح آجائے۔

پیرایہ۔ (ف) بروزن۔ بے مایہ۔ آرائش۔ زیور۔ لباس۔) مذکر۔ طرز۔ روش ڈھنگ

پَیرکوا۔ (ہ) مذکر۔ مکھی کے برابر کیڑا جو پانی میں پیدا ہوتا اور کشتیوں کے نیچے چپٹا رہتا ہے ۲ مچھلی کے شکار کرنے والے جھڑکے سرے سے کچھ ہٹ کر ایک چھوچھی نرکل کی باندھ دیتے ہیں جو پانی پر پیرتی رہتی ہے اس چھوچھی کو پیرا کو کہتے ہیں ڈکوڑن

پَیرنا۔ (ہ) ۱ شناوری کرنا ۲ بہنا۔ رواں ہونا۔ (شعور) شرابخوار کریں جھک کے زاہدوں کو سلام۔ وضو کی حوض میں پیرے لبالب شراب کہن ۳ عبور کرنا۔ ماہر ہوجانا۔ بخوبی کسی فن سے واقف ہوجانا ۴ (لکھنؤ) خنجر۔ تلوار۔ چھری وغیرہ کا آر پار ہوجانا۔ (امانت) خنجر قاتل گیا جبدم ہمارے سر میں پیر۔ فرق کا کا حباب آب آہن ہوگیا۔ پیرنا تیرنا کا فرق فصحا لکھنؤ بیجان چیز کے پانی پر چلنے کے لئے تیرنا بولتے ہیں۔ اور جاندار کے لئے پیرنا۔ پیر نکلنا۔ لازم پیر کے پار ہوجانا (مجرا) نہ تھی امید دریائے شہادت پیر نکلیں گے۔ خدا کو آبرو رکھنی تھی بیڑا پار ہونا تھا

پَیرو۔ (ف) بفتح اول وسوم سکون دوم) صفت۔ تقلید کرنے والا۔ چلنے والا ۲ چیلا۔ پیروکار۔ صفت۔ کسی کی طرف سے کسی معاملے کی نگرانی اور کوشش کرنے والا۔ پیروی۔ (ف) مونث ۱ تقلید ۲ اطاعت۔ فرماں برداری ۳ (ارد) کوشش جیسے مقدمہ کی پیروی۔

پیرُو۔ (بکسر اول وسکون دوم معروف وضم سوم وسکون چہارم معروف) مذکر۔ اصل میں پیلو۔ (فیل مرغ) ایک قسم کے خانگی مرغ کا نام ہے جو حبش سے روم میں اور وہاں سے یورپ پہنچا۔ فارس والے اس کو پیل مرغ کہتے تھے۔ اردو والوں نے ہندی قاعدے کے مطابق لام کو راے مہملہ سے بدل کر دا و حرف نسبت لگا کر پیرو کر لیا ۲ (عم) وہ لڑکا جو پیر (دوشنبہ) کو پیدا ہوا ہو۔ اس کا نام پیرو رکھ دیتے ہیں۔

پیرُو۔ (پرتگالی لفظ سے بنایا ہے) مذکر۔ ایک قسم کا میوہ۔

پیرُوز۔ (ف) بروزن فیروز) مذکر۔ مبارک مظفر و منصور۔

پَیرول۔ پیدل۔ پاؤں پاؤں۔ سوار کے خلاف۔ دہلی میں پاؤں کی جگہ مستعمل ہے

پَیری۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) غلہ جو بعد صاف کرنے کے باقی رہے ۲ پازیب۔ خلخال ۳ اناج کا ڈھیر۔ بھوسا ملا ہوا۔

پیری۔ (ف) مونث ۱ بڑھاپا۔ ضعیفی ۲ مرید بنانے کا پیشہ۔ ہدایت کا کام ۳ (اردو) استادی۔ چالاکی۔ عیاری۔ اب ان معنوں میں لکھنؤ میں متروک ہے (مومن) انہ کچھ پیری چلی باد صبا کی۔ بگڑنے میں بھی زلف اس کی بنا کی ۴ (اردو)

(طنزاً) اجارہ۔ حکومت۔ دعویٰ۔ (فقرہ) ایسی ہی تیرے باوا کی پیری ہے جو دوسرے کے مال پر قبضہ کرے ۔ (اردو)۔ (طنزاً) کرامات۔ اعجاز۔ پیری وصد عیب چنیں گفتہ اند۔ (ف) مقولہ۔ سو برائیوں کے برابر بڑھاپا ہے (داغ) کوئی خوبی نظر آتی نہیں تجھ میں ظالم۔ اے فلک پیری وصد عیب بجا کہتے ہیں پیر یکہ دم زعشق زند بس غنیمت ست۔ (ف) مقولہ اس بڈھے کی نسبت کہتے ہیں جو جوانی کا دم بھرے۔

پیٹر۔ (ھ) مذکر ۱ درخت ۲ پودا۔ نہال۔ بوٹا۔ (لگانا جمانا کے ساتھ)

پَیٹر۔ (ھ بالفتح) مونث۔ قدم کا نشان ۲ چوری کا کھوج ۳ معماروں کی جائے نشست جو کڑی تختہ گاڑ کے اونچی عمارت بنانے کی غرض سے بناتے ہیں۔ دہلی میں پاڑ کہتے ہیں

پیڑ۔ (ھ) بکسر اول پنجابی زبان میں درد (مونث۔ دہلی۔ (عو) (اٹھنا کے ساتھ) حاجت مند ہونا۔ ضرورت ہونا۔ انھیں معنوں میں دہلی میں بھیڑ بمعنی ہنگامہ یا آفت بولتے ہیں۔ (ایامیٰ) پھر اب میم صاحب کو تو ایسی کیا پیٹر پڑی تھی پادری صاحب ہی کہیں بات ٹھہرا رہے ہوں گے۔

پیڑا۔ (ھ) مذکر ۱ لوئی۔ گندھے ہوئے آٹے کی لوئی ۲ ایک قسم کی مٹھائی ۳ ترکاری فروش (صفت) گول خستہ۔ گول مٹول۔ جیسے پیڑا اروی۔ پیڑا توڑنا۔ لوئی بنانا۔ (فقرہ) دس پیڑے توڑ کر سینی پر رکھ لو۔

پیڑو۔ (ھ) مذکر۔ ناف سے نیچے کا حصہ (جانصاحب) ٹل گئی کیا ناف دائی پیڑو پتھر ہو گیا۔ پیڑو کی آنچ۔ عورت کی محبت جو مرد کے ساتھ خواہش نفسانی سے ہوتی ہے۔ (منیر) ان کی پیڑو کی آنچ کو شاباش۔ اک نئے ڈھگڑے کی ہے روز تلاش۔ پیڑو کی آنچ پھر کیا سات پانچ۔ مثل۔ (عو) لکھنؤ عشق اور محبت میں مروت باقی نہیں رہتی۔ (جادۂ تسخیر) بے ملک مال چین وصال کا کیا مزہ بے اختیاری اور محتاجی کی نہ شادی اچھی نہ بیاہ اچھا ہائے دولت عجب چیز ہے اس کے سامنے نہ کوئی دوست ہے نہ کوئی عزیز ہے اسپر پیڑو کی آنچ پھر کیا سات پانچ۔

پیڑھا۔ (ھ) مذکر (دہلی) کرسی کھٹولا۔ پیڑھی۔ (ھ) مونث ۱ چھوٹا کھٹولا ۲ پشت نسل۔ قدامت۔ قرن۔ بہت مدت کی جگہ۔ (فقرہ) پیڑھیوں سے ہوتی آئی ہے کہ اس خاندان میں وارث تخت عورت ہوتی ہے۔ پیڑھی پُنا۔ بزرگوں کو برا بھلا کہنا۔ (فقرہ) جب بگڑتے ہیں سات پیڑھی تک پن کے رکھ دیتے ہیں۔ پیڑھی در پیڑھی۔ (عم) پشت در پشت۔ نسلاً بعد نسل۔ قدامت سے ۲ موروثی۔ پیڑھیوں سے۔ پشتہا پشت سے۔ مدت سے۔

پیپٹری (ھ) ۱ ایک قسم کا پان ۲ درخت کا تنا ۳ نیل کا درخت جب قلم ہو چکے اور صرف تنا رہ جائے۔

پَیڑی۔ (ھ) مونث۔ زینے پر چڑھنے کی سیڑھی۔

پَیز۔ مونث۔ (دہلی۔ عو۔) ضد۔ مخالفت دشمنی۔ جیسے میری پیز سے یہ دہاں جاتا ہے۔ یہ لفظ پیزار کا مخفف ہے پیز پڑ جانا۔ لازم۔ (دہلی) ضد ہو جانا دشمنی ہو جانا۔

پَیزار۔ (ف۔ پائے پاؤں۔ زار۔ مقام۔) مونث (عو) ۱ پاپوش۔ کفش ۲ کنایۃً بے پروائی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ (رشک) مہندی ملنے سے جو فرصت ہو تو جوتا پہنے۔ سچ یہ ہے گھر سے نکالے تری پیزار قدم۔ پیزار پر مارنا۔ بے حقیقت سمجھنا۔ حقیر جاننا۔ پروا نہ کرنا۔ خاطر میں نہ لانا کی جگہ۔ پیزار دکھانا۔ (عو) شوخی سے انکار کرنا۔ بے پروائی جتانا کی جگہ۔ (نکہت) بے دید وہ بے رُخ کب دیدار دکھاتا ہے۔ بیزار رہا تک ہے پیزار دکھاتا ہے۔ پیزار سے۔ (عو) پاپوش سے۔ بلا سے۔ کیا پروا ہے۔ (درد) مجھے وے کے دشنام کہنے لگا یہ ہو گے خوش اب بھی تو پیزار سے۔ پیزار کی نوک پر۔ پیزار کی نوک سے۔ پاپوش سے

پَیسا۔ (فارسی میں پیسہ۔ روپیہ زر کے معنوں میں ہے)۔ (ھ) مذکر ۱ تین پائی کا سکہ ۲ دولت۔ دولتمندی۔ مال وزر۔ (جانصاحب) کوڑیا خانم سخی سے سوم ہو جاتی ہے جو۔ خوش نصیبوں کو بنا دیتا ہے پیسا بدنصیب دیکھو اپنا پیسا کھوٹا۔ پیسا اٹھانا۔ (عو) روپیہ صرف کرنا۔ (جانصاحب)

دو پیسے جو ہم کوڑیا خانم پہ اُٹھائیں۔ حاصل ہیں کیا کونسا دو بھرہے زرا بنا۔
پیسا اُٹھنا۔ لازم۔ پیسا اُڑانا۔ فضول خرچی کرنا۔ روپیہ برباد کرنا۔ پیسا اُڑنا
لازم۔ فضول خرچی ہونا۔ روپیہ کا ناپید ہوجانا۔ دولت باقی نرہنا۔ (جانصاحب)
وہ اُڑا پیسا زمانے سے رہے یاد نسیم۔ رکھنا مٹھی میں اجی غنچے بھی زر بھول گئے
پیسا پھونکنا۔ روپیہ ضائع کرنا۔ (طرحدار لونڈی) ایک تو نشے پانی میں سب
گھر کی گرہستی اُڑائی تنخواہ پاتا ہے اسی میں اُڑتی ہے جو اوپر سے چار پیسے ملتے
ہیں چنڈو کمبو میں پھونکتا ہے۔ پیسا ٹھیکری کردینا۔ (عو) بیدریغ روپیہ
صرف کرنا۔ (نفقرہ) دوا درمن میں پیسا ٹھیکری کردیا پھر بھی کچھ نہ ہوا۔
پیسا جوڑنا۔ (عو) روپیہ پیسا جمع کرنا۔ بخل کرنا۔ (جانصاحب) کوڑیا خانم بوا چھاتی
پہ کیا لیجائینگی۔ سوم کے بچوں نے رکھا جوڑ کر پیسا عبث۔ پیسا چلنا۔ قرضہ یا لگان
کا روپیہ وصول ہونا۔ (نفقرہ) کاشتکار بگڑ گئے تو پیسا نہیں چلتا۔ پیسا دُنیا سے
اُٹھ جانا۔ دولت کا ناپید ہوجانا۔ (جانصاحب) نام پھر حاتم کا جاگا سوم
خلقت ہوگئی۔ اُڑگیا دنیا سے پیسا کم سخاوت ہوگئی۔ پیسا دھوکر اُٹھانا۔ (دہلی)
ایک قسم کی منت۔ عورتیں مشکل کُشا کے نام کا پیسا دھوکر اُٹھا رکھتی ہیں مُراد
پوری ہونے پر اُسکی شیرینی منگاکر بچوں کو بانٹ دیتی یا وہ پیسا کسی مسکین
فقیر کو دیدیتی ہیں۔ پیسا ڈبونا۔ روپیہ خراب کرنا۔ ضایع کرنا۔ پیسا ڈوبنا۔
ل۔ دولت تلف ہونا۔ نقصان ہونا۔ خسارہ ہونا۔ (عاشق) وہ پیسا ڈبوتا ہو
جو نہ اُٹھے یا وہ خواری میں۔ زر قاردں کو صرف خانہ خمار ہونا تھا قرضہ
نہ وصول ہونا۔ پیسا کھانا۔ کسی چیز کی تیاری میں روپیہ صرف ہونیکی جگہ سے
ہمیشہ کرتا ہوں داغوں سے دل کی آرائش۔ مرا تو پیسہ ظفر اس مکاں
نے کھایا۔ پیسا گانٹھ کا بیٹا پیٹ کا۔ مقولہ دونوں کام آتے ہیں۔ پیسا
لگانا۔ روپیہ خرچ کرنا۔ پیسا نہونا۔ مفلس ہونا سے اگر پیسا نہو اے قدر
کب آنکھیں ملاتے ہیں۔ کھری) کہتا ہوں میں پیر مغاں ہوں اسمیں یا ساقی
پیسا نہیں پاس تو کیونکر سونگھیں باس۔ مثل۔ بغیر پیسے کے کچھ میسر نہیں ہوتا۔
بغیر پیسے کے کسی قسم کی آرائش زیبائش نہیں ہوسکتی۔ پیسا ہاتھ کا میل ہے
مثل۔ پیسا بے وقعت چیز ہے (نفقرہ) ابھی ہم کام لیتے ہیں تو خوش کرکے پیسا
روپیا کوئی بات نہیں ہے ہاتھ کا میل ہے۔ پیسے برابر بوٹیاں کرنا۔ (عو)
خوب مارنا۔ کھال اُڑانا۔ پرزے پرزے کرنا۔ پیسے بھر کی بوٹی کٹوا دو۔
(عو) زبان کٹوا دو اگر عہد کے پورے نہیں ہو۔ پیسے پر بوٹیاں کاٹنا (کنایۃً)
بیحد تکلیف دینا۔ (شوق) تیری پیسے پہ بوٹیاں کاٹوں چیل کوؤں کو جھکر
باٹوں پیسے پر دھرکے۔ (رکھلے) بوٹیاں اڑانا۔ دیکھو پیسے برابر بوٹیاں
کرنا۔ (شعور) رکھلے پیسے پہ اُڑائے کوئی بوٹی بوٹی۔ پر نہ مفلس ہو بشر
بے زرو بیکار نہ ہو۔ پیسے پر دھرکر بوٹیاں اڑاؤں تب بھی آہ نہ آئے۔
(عو) یعنی سخت سے سخت سزا دینے میں بھی ترس نہ آئے۔ پیسے پیسے کو حیران
(عو) نہایت مُفلس۔ تنگدست۔ (نفقرہ) بعض وقت آدمی پیسے پیسے کو حیران
ہوتا ہے۔ پیسے دھڑی۔ ایک پیسے کی دھڑی بھر۔ (یعنی پانچ سیر) بہت سستی
(داغ) دل اپنا بیچتے پھرتے ہیں لاکھوں محبت آج کل پیسے دھڑی ہے۔
پیسے ڈولی۔ (عو) مسافت بتانے کے واسطے کہتی ہیں۔ (جانصاحب) بیگما جی
پوچھتی ہیں آپ سے جھوٹی بہو۔ میرے گھر سے پاس ہیں کے پیسے ڈولی دو دو آپ
پیسے کا مینت۔ صفت۔ (دہلی) دولت کا یار۔ روپیہ کا دوست۔ زرپرست
پیسے کے تین دھیلے بھُنانا۔ (کنایۃً) بہت کفایت شعار ہونا۔ کنجوس ہونا۔
پیسے کی جگہ دھیلا اُٹھانا۔ (عو) بہت کفایت شعاری کی جگہ (نفقرہ) روپیہ پیسا
تو الگ رہا دل نہیں پیسے کی جگہ دھیلا اُٹھاتی ہیں اور اس میں سے
بھی بچے تو دو چار کوڑیاں بچا رکھنے کا ارادہ رکھتی ہیں۔ پیسے کی خرابی پیسا
ضایع کرنا۔ (جانصاحب) خدا نے ہاتھ دئے ہیں بدن کھجانے کو خرابی پیسے
کی ہے پشت خار لیتے ہیں۔ پیسے والا۔ صفت۔ روپے والا۔ دولتمند
(جانصاحب) پیسے والے اک ٹکے کیواسطے مسجد کو ڈھائیں۔
پیلیس پاس کے۔ (عو) بیس کے (نفقرہ) جب وہ بیس پاس کر فارغ ہوئیں

پیسنجر

بہنچ کو کلیجے سے لگاکر۔ دو دھ پلا پایا۔ پیس ڈالنا۔ ریزہ ریزہ کر ڈالنا ۲ (کنایۃً) رنج اور تکلیف پہنچاکر تباہ کر دینا۔ (بحا نصاحب) لگائے آئیں گے سرمہ تو پیس ڈالیں گے۔ اُن انکھڑیوں سے دکھاتے ہیں یہ اشارے ڈھنگ۔ پیس لوں تو چیٹیوں۔ مثل (عو) روزی کی فکر سب کاموں پر مقدم ہے پیس ڈالنا (عو) نہایت ستانا۔ دق کرنا۔ (امیر) پیس ڈالا دل غموں نے کوٹ کر کیا اجاڑا اس نگر کو لوٹ کر۔ پیس سوئی پکا گوئی۔ آپ کو کتے کھا گئے۔ مثل۔ (عو) محنت مشقت کون کرے فائدہ کس کو حاصل ہو۔ پیسنا۔ (ھ)۔ برج بھاشا میں پسان سنسکرت میں پشت) ۱ ریزہ ریزہ کرنا۔ سفوف کرنا ۲ رگڑنا۔ گھسنا ۳ دکھ دینا ستانا۔ برباد کرنا۔ (بحر ۶) پیسا غم محبوب نے جبتک کہ جئے ہم ۴ محنت شاقہ کرنا جی توڑ کر کام کرنا ۵ چلانا جیسے چکی پیسنا ۲ مذکر۔ (عو) محنت شاقہ سخت محنت مصیبت ۳ مذکر۔ (عو) غلے کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ پیسنے کو دیجائے۔ ایک نفری کی پیسنے کی مقدار۔ پیسنا پیسنا۔ (ھ۔ لفظی معنی اناج پیسنا) محنت شاقہ اٹھانا دکھ بھرنا۔ نہایت تکلیف سے کمانا۔

پیسنجر۔ (انگ) مذکر ۱ مسافر ۲ ریل گاڑی۔

پیسنی۔ (ھ) مونث۔ دیکھو پیسنا۔ نمبر ۲

پیش۔ (ف یہ معانی نمبر ا د ۴ میں ہے ۱ مذکر اضمۃً اس کی علامت (ر) ہے۔ ۲ انگرکھے وغیرہ کی اگلی کلی ۳ تسبیح کا امام۔ (شرف) ذکر کرتے تھے سلیمان جسپہ عشق پاک کا۔ پیش میرے دل کا اس تسبیح کے دانوں میں تھا ۴ آگے۔ سامنے۔ پہلے۔ قبل۔ آئندہ۔ پیش آمد (ف اضافت مقلوب) مونث۔ (مجازاً) سلوک رعایت۔ پیش آنا ۱ ظہور میں آنا۔ سامنے آنا۔ آگے آنا۔ (فقرہ) راستے میں عجیب واقعہ پیش آیا ۲ سلوک کرنا۔ برتاؤ کرنا۔ (فقرہ) وہ میرے ساتھ بُری طرح پیش آئے۔ پیش از مرگ واویلا۔ (ف) مثل کسی معاملے کے پیش آنے سے قبل نامناسب فکر کرنا یا کسی وہمی بات کے فکر میں مبتلا ہونے کے موقع پر بولتے ہیں۔ پیش امام۔ (ف) مذکر۔ (لکھنؤ) پیش نماز۔ امام۔ (امیر) مسجد اقصےٰ

پیش

میں ختم الانبیا پیش امام ہیں پیچھے اُن کے مُرسلانِ خالقِ اکبر کی صف پیش بند (ف) مذکر۔ زیر بند۔ وہ چمڑا یا تسمہ جو گھوڑے کی پوزی اور تنگ کے بیچ میں گردن جھکی رہنے کی غرض سے باندھتے ہیں۔ پیش بندی۔ (ف) مونث۔ دُور اندیشی پیشتر سے کسی بات کی تدبیر۔ (باندھنا۔ کرنا کے ساتھ) باندھو نہ پیش بندی پر تسبیح ہاتھ میں۔ اے جان کب ٹلے نہیں سو بار کب پھرے۔ پیش بیں۔ (ف) صفت (کنایۃً) عاقبت اندیش۔ دور بیں۔ پیش بینی۔ (ف آئندہ کے واقعات کو پہلے سے دیکھ لینا) مونث۔ دانائی۔ دُور اندیشی۔ پیش پا اُفتادہ بصفت بہت ہی معمولی۔ سامنے کی بات کی نسبت بولتے ہیں (آتش) پھر بھی دقتِ فکر ہم باندھیں حنائی دستِ یار۔ لاکھ یہ مضمونِ رنگیں پیش پا اُفتادہ ہے۔ پیش پانا۔ بازی جیتنا۔ غالب آنا۔ (قدر) عدو روباہ بازی کرکے اُس سے پیش کب پائے کہ ہے پنجہ میں دامانِ وفائے شیرِ یزدانی۔ پیش پیش (ف) آگے آگے۔ (فقرہ) تم ہر معاملے میں خوا مخواہ پیش پیش ہو جاتے ہو۔ پیشتر۔ (ف) آگے پہلے۔ اوّل۔ بہت پہلے۔ پیش جانا۔ سبقت لیجانا۔ قابو چلنا۔ موثر ہونا۔ پیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے (ظفر) اک نظر میں دیکھنا وہ سب کے گم کردیگا ہوش۔ پیش جائیگی نہیں واں ہوشیاری ایک کی۔ پیش چلنا۔ (دہلی) سبقت لیجانا۔ سربر ہونا۔ (داغ) آتی نہیں ابتک اسی باعث سے قیامت۔ کیا پیش چلے گی تری رفتار کے آگے ۲ قابو چلنا۔ (داغ) کہیں ایسوں کی دال گلتی ہے۔ پیش کب ہر کسی کی چلتی ہے۔ داغ نے پیش جانا کی جگہ پیش چلنا کہا ہے لیکن یہ محاورہ لکھنؤ میں سُنا نہیں گیا۔ دہلی میں بھی کسی اور کے کلام میں نہیں پایا گیا۔ پیش خدمت۔ (ف مرادف۔ پیشکار کا) مونث۔ امیروں کی عورتوں کی خدمتی عورت (نسیر) سیکڑوں پیش خدمتیں ہشیار۔ کام خدمت کے واسطے تیار۔ پیش خوانی۔ (ف) مونث۔ ابتدا میں پڑھنا۔ وہ نظم جو ابتدا میں پڑھی جائے۔ پیش خیمہ۔ (ف) مذکر۔ وہ خیمہ جو اُمرا کے سفر میں آگے آگے چلتا ہے۔ تاکہ منزل پر پہنچکر خیمہ کا انتظار نہ کرنا پڑے ۲ کسی کام کے ظہور کا

سامان۔ رذخیرہ، وہ پیش خیمہ آگیا فصلِ بہار کا۔ ۳ ہرکارہ۔ پیادہ۔ ملازم۔ ۴ مقدمۃ الجیش۔ ہراول۔ **پیشدست**۔ (ف) نائب۔ پیشکار۔ (مذکر) نائب۔ پیشکار۔ (قلق) علی مرتضیٰ کو زیب ہے شانِ یداللّٰہی۔ کہ وہ اک پیشدست و کارکن ہے دستِ قدرت کا۔ ۲ فائق۔ مرجح۔ سبقت کرنے والا۔ **پیشدستی**۔ (ف) مونث سبقت۔ پیشدستی کرنا۔ سبقت کرنا۔ پہل کرنا۔ ۵ ڈھول دھپا اس سراپا ناز کا شیوہ نہیں۔ ہم ہی کر بیٹھے تھے غالب پیشدستی ایک دن۔ **پیشرفت**۔ (ف) قابو۔ بس (صفت) کارگر۔ باثر۔ (ہونا۔ جانا کے ساتھ)۔ (فقرہ) سب لوگ دن بھر ہلاک ہوئے کوئی حکمت چلی کوئی تدبیر پیشرفت نہ ہوئی۔ **پیشرو**۔ (ف) مقدمۃ الجیش مجازاً خدمتگار۔ امام۔ مقتدا) صفت آگے آگے چلنے والا۔ پہلے گزرنے والا۔ پیشِ طبیب مرو پیشِ کار آزمودہ برو۔ (ف) مقولہ۔ تجربہ علم پر غالب آتا ہے۔ **پیش قبض**۔ (ف) مونث۔ دہلی میں مذکر بھی ہے۔ کٹار۔ اسلحہ کی ایک قسم (مصحفی) مل گیا کل تو اُسنے دست بخیر۔ میرے ایک پیش قبض گزرانی۔ ۲ مذکر کشتی کے ایک پیچ کا نام۔ **پیش قدمی**۔ (ف) مونث۔ سبقت (کرنا ہونا کے ساتھ) **پیشکار**۔ (ف) ممد و معاون۔ شاگرد (مزدور) مذکر۔ مددگار۔ منیجر۔ نائب ۲ مسل خواں۔ نائب سررشتہ دار۔ نائب تحصیلدار۔ **پیشکاری**۔ مونث نیابت۔ مسلخوانی۔ نائب تحصیلداری۔ **پیش کرنا**۔ حاضر کرنا۔ موجود کرنا۔ مقدمے کی مسل آگے رکھنا۔ گواہ یا فریق کو عدالت کے روبرو کرنا یا اظہار قلمبند کرانا ۳ نذر کرنا۔ نذر دینا۔ **پیشکش**۔ (ف) مذکر۔ وہ چیز جو بطور نذر نیاز دیجائے۔ ہدیہ۔ تحفہ ۲ خراج۔ محصول۔ **پیشگاہ**۔ (ف) مونث ۱ سامنے۔ ملاحظے میں۔ روبرو ۲ اجلاس۔ دربار ۳ صدر مجلس ۴ بادشاہ۔ صاحب تخت۔ صاحب مسند۔ حاکم۔ حضور۔ معانی نمبر ۳ و ۴ میں فارسی ہے **پیش لیجانا**۔ سبقت لیجانا۔ (شوق) خدا جانے کس پیچ میں آؤ گے۔ کبھی پیش اُن سے نہ لیجاؤ گے۔ **پیش نماز**۔ (ف) مذکر۔ امام۔ **پیش نظر۔ پیش نگاہ**۔ (ف) نگاہ کے سامنے۔ روبرو۔ (شرف) رہا پیشِ نظر لیکن نہ اک عالم نے پہچانا۔ خدائی کا ہے وہ معشوق اُس کو ہم نے

پہچانا ۲ جب کوئی شخص بادشاہ کے روبرو جاتا ہے تو نقیب "پیش نگاہ" کہتا ہے (شعور) گلِ نرگس اچھالتی تھی کلاہ۔ بولتی تھی نسیم پیش نگاہ۔ اس معنی میں بغیر اضافت بولتے ہیں۔ **پیش نہاد**۔ (ف) مذکر۔ مدِ نظر۔ ارادہ۔ **پیش و پس**۔ (ف) آگے پیچھے۔

پیشاب۔ (ف) مذکر ۱ بول۔ قارورہ ۲ (عم) نطفہ۔ **پیشاب بند ہونا**۔ ۱ مُوت بند ہونا ۲ (مجازاً) نہایت ڈرنا۔ **پیشاب بھی نہ کرنا** (مجازاً) بہت حقیر سمجھنا نفرت کرنا۔ **پیشاب خطا ہونا**۔ مُوت نکلنا۔ (مجازاً) نہایت ڈرنا۔ **پیشاب سے چراغ جلتا ہے**۔ مثل۔ دھاک بیٹھی ہے رعب جما ہوا ہے۔ سکہ بیٹھا ہوا ہے۔ (نکہت) کیوں نہ ہو شمع ماہ رشک سے داغ۔ ان کے پیشاب سے جلے ہے چراغ۔ **پیشاب کرنا**۔ ۱ موتنا ۲ بے حقیقت سمجھنا۔ (فقرہ) میں اپنی بات کے سامنے تمھارے ہزار روپے پر پیشاب کرتا ہوں۔ **پیشاب کی دھار پر مارنا**۔ بہت ذلیل سمجھنا کی جگہ۔ **پیشاب کی راہ بہانا**۔ (عم) کھانے پینے میں اڑا دینا۔ فضول خرچی کرنا۔ روپے کو بے حقیقت سمجھکر صرف کرنا۔ بدچلنی میں صرف کرنا۔ **پیشاب میں چراغ جلنا**۔ دیکھو پیشاب سے۔ **پیشاب نہ کرنا**۔ ۱ بہت حقیر سمجھنا۔ بالکل خاطر میں نہ لانا۔ **پیشاب نکلنا**۔ ۱ نکل جانا۔ موت دینا۔ نہایت ڈرنا۔ خوف سے کانپنا

پیشانی۔ (ف) پیش۔ آنی کلمہ نسبت ۲ پیشان بمعنی پیش پیش و یائے نسبت بمعنی جبیں۔ قسمت) مونث ۱ ماتھا ۲ عنواں۔ اوپر کا حصہ (فقرہ) خط کی پیشانی پر بسم اللہ لکھی ہے ۳ تقدیر۔ قسمت ۴ سرنامہ۔ القاب۔ سرخی ۵ وہ کاغذ کا حصہ جو عبارت سے اوپر خالی چھوڑ دیتے ہیں۔ **پیشانی پر شکن پڑنا**۔ ملال ہونا چہرے سے آثار رنج و ملال ظاہر ہونا۔ (فقرہ) وہ یہ خبر سنکر اس قدر ملول ہوئے کہ پیشانی پر شکن پڑگئی۔ **پیشانی پر لکھا ہونا**۔ نوشتۂ تقدیر ہونا۔ (ناسخ) خلق کی پیشانیوں پر ہے یہی مضمون رقم۔ سجدہ واجب ہے ترے دروازے کی محراب کا ۲ اوپر ظاہر ہونا۔ (فقرہ) دل کی کھوٹ پیشانی پر نہیں لکھی ہوتی **پیشانی رگڑنا**۔ جبہ سائی کرنا۔ کمال خوشامد کرنا۔ کمال اطاعت و فرمانبرداری

پیشگی

کی جگہ۔ پیشانی کا داغ۔ نشان جو بہت سجدوں سے یا پیشانی کسی چیز پر رگڑنے سے پڑ جاتا ہے ؎ کس کے کوچے میں جبیں سا تو ہوا اے ناسخ۔ چاند سا داغ ہے روشن تری پیشانی میں۔ پیشانی کا خط۔ پیشانی کی تحریر ؎ مٹا نہیں کسی کے مٹائے سے جان سے۔ پیشانی پر جو لکھ چکا پروردگار خط۔ پیشانی کی تحریر۔ نوشتۂ قسمت۔ تقدیر کا لکھا۔ ث۔ ف۔ (فقرہ) یہ تحریر میری پیشانی کی تحریر ہے۔

پیشگی - (ترکیب فارسی ہے لیکن فارسی والوں کے استعمال میں نہیں ہے) مونث! کسی چیز کی قیمت یا زرِ معاوضہ جو اُس چیز کے دستیاب ہونے سے پیشتر دیا جائے ؛ وہ تنخواہ یا روپیہ جو واجب الادا ہونے سے پہلے دیا جائے (داغ) بیستوں کاٹنے کی خاک نہ پائی اُجرت۔ پیشگی کچھ بھی نہ فرہاد نے شیریں سے لیا۔

پیشوا - (ف بمعنی نمبر ایں) مذکر! مُقتدا۔ امام۔ سردار ؛ مرہٹوں کا مورثِ اعلیٰ۔ پیشوائی۔ مونث۔ استقبال۔ لینے جانا۔ (رشک) جیو تم تو مجھکو گوارا ہے مرنا۔ کرے جاں ابھی پیشوائی تمھاری ؛ رہنمائی۔ رہبری۔ ذوق نے پیشوائی کی جگہ پیشوا کہا ہے۔ لیکن اب پیشوا اس معنی میں مستعمل نہیں ہے ؎ سُنکے آمد ان کی از خود رفتہ ہو جاتے ہیں ہم۔ پیشوا لینے کو جانا کوئی ہم سے سیکھ جائے

پیشواز - (ف۔ استقبال) مونث۔ دیکھو پشواز

پیشہ - (ف۔ بروزن ریشہ) مذکر۔ شغل۔ عمل۔ کسب۔ حرفہ۔ کام دھندا روزگار۔ پیشہ ور (ف۔ صاحب ہنر۔ عامل۔ کام کرنے والا) مذکر۔ اہل حرفہ۔ ؛ دکاندار۔ تاجر۔

پیشی - (ف۔ پیشدستی) مونث۔ حضوری۔ زیر نظر۔ زیر تجویز ؛ مقدمہ کی سماعت کی تاریخ۔ پیشی کا محرر۔ پیشی کا منشی۔ پیشکار۔ مسل خواں۔ وہ شخص جو مقدمات کے کاغذ پیش کرے۔ پیشی لیجانا۔ لازم۔ (لکھنؤ) سبقت لیجانا (رشک) گلشنِ جنت میں ناسخ جاکے پیشی لے گئے۔ کچھ نہ کچھ تو فرق ہو شاگرد میں اُستاد میں۔ اب اس معنی میں متروک ہے۔

پیک

پیشین - (ف) صفت۔ قدیم۔ پُرانا۔ پُرانے زمانے کا۔ اگلا پیشینگوئی۔ (ف) کسی واقعے کا قبل از وقت بیان کرنا۔ (کرنا کے ساتھ)

پیغام - (ف) مذکر! پیام۔ زبانی بات ؛ نسبت منگنی کا سوال۔ پیغامبر (ف) مذکر پیام پہنچانیوالا۔ فرق کے لئے دیکھو پیغمبر۔ پیغام بھیجنا ! خبر بھیجنا۔ زبانی بات دوسرے کے ذریعہ سے کہنا ؛ شادی یا نسبت کی درخواست کرنا۔ پیغام دینا۔ کسی سے کوئی بات کہلا بھیجنا۔ (آتش) یہ قصرِ یار کو پیغام دینا اے صبا میرا نگاہیں ڈھونڈھتی ہیں تیری دیواروں کے روزن کو ؛ نسبت کا پیام دینا۔ پیغام ڈالنا۔ (عو) نسبت یا بیاہ کی درخواست کرنا۔ پیغام زبانی۔ زبانی بات دوسرے کے ذریعہ سے کہنا۔ پیغام سلام۔ دیکھو پیام سلام۔ پیغا پیغامی۔ (عو) مونث۔ پیغام سلام۔ پیغام کرنا۔ سوال کرنا۔ خواہش کرنا۔ (شعور) گہ گہ وہ جو کبھی آکے لبِ بام کریں۔ در و دیوار سے ہم وصل کا پیغام کریں۔ پیغام لانا کسی کا پیغام دوسرے سے کہنا۔ پیغامی۔ مذکر۔ پیغام سلام پہونچانے والا۔ پیغامبر۔ مثال کے لئے دیکھو پاؤں توڑنا۔

پیغمبر - (ف) مذکر! قاصد ایلچی۔ سفیر ؛ خدا کا حکم لانیوالا۔ مُرسل۔ نبی۔ (نوٹ) پہلے معنوں میں پیغامبر۔ دوسرے معنوں میں پیغمبر خاصکر بولتے ہیں۔ تاکہ دونوں میں تمیز ہو سکے۔ پیغمبری۔ (ف) مونث۔ رسالت۔ نبوت۔ خدا کا پیغام پہنچانیکی خدمت۔ پیغمبری وقت پڑنا۔ (دہلی) سخت مصیبت پڑنا۔ (نوٹ) دہلی میں غریب مُفلس فقیر کسی سے سوال کیا کرتے تو کہا کرتے تھے عیالدار ہیں مفلس ہیں ہمپر پیغمبری وقت پڑا ہے للہ کچھ دو۔ اصل اس کی یہ تھی کہ جسپر سخت مصیبت پڑتی ہے وہ زیادہ خدا کا پیارا ہوتا ہے۔ اور چونکہ پیغمبر سب سے زیادہ خدا کو پیارے ہیں اس لئے اُن پر زیادہ مصیبتیں پڑتی ہیں جو مصیبتیں پیغمبروں پر پڑی ہیں وہ دوسرے پر نہیں پڑیں رفتہ رفتہ پیغمبری وقت کے معنی سخت مصیبت کے ہوگئے۔

پیک - (ہ) مونث۔ چبائے ہوئے پان کا رنگیں تھوک۔ پان کا عرق۔

(تھوکنا کے ساتھ) ۱ (دکن) کھیت کی تیار فصل ۲ بوتلوں میں تیل یا عرق ڈالنے کا آلہ۔ **پیکدان**۔ مذکر۔ اُگالدان۔ (میرحسن) کوئی مورچھل لے کوئی پیکدان۔

پَیْک۔ (ف۔ پَے قدم۔ کاف نسبت)۔ مذکر۔ قاصد۔ ہرکارہ **پَیک بنا** جو بچے بڑی ارماں سے پیدا ہوتے ہیں اُن کو محرّم کے مہینے میں قاصد کا لباس پہناتے اور اسکو پیک بنا کہتے ہیں۔ (امانت) ہوں وہ دل سوختۂ طفلی میں اگر پیک بنا۔ جل اُٹھی سینۂ سوزاں سے کمر کی پیٹی

پَیکار۔ (فارسی میں کاف فارسی سے صحیح ہے) مونث۔ جنگ۔ لڑائی (مونس) بیکار کریگی تجھے پیکار رہاری۔

پَیکار۔ مذکر۔ پھیری پھیر کر بیچنے والا۔ دلّال۔ آجنیٹ۔ فارسی پائے کار کا مخفف ہے۔

پَیکان۔ (ف) مذکر۔ بھال۔ تیر کی اَنی۔ برچھی کی انی۔ نیزہ کی نوک (امیر) دل کے بدلے بھی مرے سینے میں پیکاں ہوتا۔ **پیکانی**۔ (ف) صفت ۱ لعل یاقوت الماس کی ایک قسم۔ (شعور) لپنے لپنے جو نکلتے ہیں مرے آنسو سُرخ۔ ہنسکے فرماتے ہیں وہ لعل یہ پیکانی ہیں ۲ ایک قسم کا نوسادر۔

پَیکَٹ۔ (انگ) مذکر ۱ بنڈل۔ تھیلی۔ گڈی۔ جیسے لفافوں کا پیکٹ ۲ کسی چیز کا چھوٹا سا بنڈل جو دونوں طرف سے اتنا کھلا ہو کہ رکھی ہوئی چیز معلوم ہوسکے۔

پَیکَر۔ (ف۔ کالبُد۔ جُثّہ۔ صورت تن) چہرہ۔ شکل۔ صورت۔ تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ ترجیح تذکیر کو ہے۔ (برق) سُوکھ کر تنکا ہوا ایسا فراقِ یار میں جب ہوا چلنے لگی بستر سے پیکر اُڑ گیا۔ (امیر) پیکر ایسی خدا نے رکھی ہے۔ ڈانس اک ایک جیسے تکی ہے۔

پَیکَڑا۔ پَیکَڑی (ہ) پہلا مذکر دوسرا مونث ۱ حلقہ جو قیدیوں کے پاؤں میں پڑتا ہے ۲ عورتوں کے پاؤں کا نقرئی زیور۔

پیکھنا۔ (ہ) مذکر۔ سخن نامطبوع۔ ناپسندیدہ کام۔ (میرحسن) کھڑے سب کا لاچار مُنھ دیکھنا۔ کہ یارب یہ کیا ہے یہاں پیکھنا۔ اب اردو میں متروک ہے۔

پیل۔ (ہ۔ یائے مجہول یہ لفظ عموماً مرکّب مستعمل ہے) ریلا۔ دھکّا۔ جیسے ریل پیل دھکّا پیل۔ **پیلنا**۔ (ہ) ۱ ریلنا۔ ڈھکیلنا۔ آگے یا پیچھے ہٹانا ۲ تیل نکالنا۔ کولھو میں پیلنا ۳ داخل کرنا۔ گھسیڑنا ۴ (ڈنٹر کے ساتھ) کرنا۔ **پیلم پالا**۔ لکھنؤ مذکر۔ پہلو سے دھکّا دیکر ایک کا دوسرے کو ڈھکیلنا۔

پِیل۔ (ف) مذکر ۱ ہاتھی ۲ شطرنج کے ایک مُہرے کا نام۔ اس معنی میں اردو میں پیلا بھی کہتے ہیں۔ **پیلبان**۔ (ف) مذکر۔ مہاوت فیلبان۔ **پیلبند** (ف) مذکر۔ جب شطرنج کا مُہرہ جس کو پیل کہتے ہیں پیادے کے زور میں ہوتا ہے اس کو پیلبند کہتے ہیں۔ (پڑنا کے ساتھ) **پیلپا**۔ (ف) مذکر۔ ایک بیماری کا نام جس سے پاؤں پھُول کر بہت موٹا ہو جاتا ہے۔ **پیلپایہ** (ف) مذکر۔ ستون کھمب پتھر یا چونے کا ستون۔ **پیلتن**۔ (ف) صفت۔ زور آور۔ قوی ہیکل۔ بڑی جُثّے کا۔ **پیل مال**۔ (ف) مذکر۔ ہاتھی کے پاؤں کے نیچے کچلوانا۔ **پیل مرغ** (ف) مذکر۔ مُرغ کی قسم کا جانور جس کی چونچ پر ہاتھی کی سی سُونڈ ہوتی ہے۔

پِیلا۔ (ہ۔ بکسر اوّل و سکون یائے معروف) ۱ (ع) صفت مذکر ۱ زرد۔ زعفرانی ۲ مذکر شطرنج کا پیل۔ **پیلاپن** (ہ) مذکر۔ زردی۔

پِیلکڑ۔ (ہ) مذکر۔ (عم) خُصیہ۔ فوطہ۔

پِیلَک۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) ۱ چیونٹا ۲ کویل۔

پِیلُو۔ (ہ) ۱ مونث۔ ایک راگنی کا نام ۲ مذکر۔ ایک درخت کا نام جسکی جڑ اور شاخوں کی مسواک بناتے ہیں ۳ مذکر۔ فیل مرغ۔

پِیلَہ۔ (ف) مذکر ۱ ریشم کا کیڑا ۲ شطرنج کا ایک مُہرہ جسکو فیلہ بھی کہتے ہیں۔

پِیلی۔ (ہ) صفت مونث ۱ زرد ۲ مونث۔ (ہندو۔ عو) اشرفی۔

پَیماں۔ (ف) بروزن کیواں پَے۔ پیچھے۔ مان تشبیہ یا نسبت کا) مذکر۔ عہد۔ اقرار۔ قول و قرار۔ **پیماں توڑنا**۔ عہد شکنی کرنا۔ **پیماں شکن**۔ **پیماں گسل** (ف) عہد توڑنے والا۔ عہد پر قائم نہ رہنے والا۔ اشارے کے ساتھ معشوق سے مراد ہوتی ہے۔ **پیماں لینا**۔ عہد لینا۔

پَیمانَہ۔ (ف) مذکر! وہ آلہ جس سے سیال چیزوں کا وزن کریں ۲ ناپ ناپنے کا آلہ ۳ جامِ شراب۔ گلاس۔ پیمانۂ بارش۔ وہ پیمانہ جس سے یہ شناخت ہوتی ہے کہ پانی کے انچ برسا۔ پیمانہ بھر جانا۔ لازم۔ پیمانہ لبریز ہونا۔ (کنایۃً) موت آجانا۔ (نسیم) جب ہو چکی شراب تو میں مست مرگیا۔ شیشے کے خالی ہوتے ہی پیمانہ بھر گیا۔ پیمانہ بھر دینا۔ (پیمانہ پُر کردن کا ترجمہ ہے (کنایۃً)۔ مار ڈالنا۔ پیمانہ پُر ہونا۔ پیمانہ لبریز ہونا۔ پیمانہ چڑھانا۔ جام پینا۔ (شرف) ہم ہیں اک بار چڑھائے ہوئے پیمانۂ عشق۔ تیرے متوالے ہیں مشہور ہیں مستانۂ عشق پیمانہ چھلکنا۔ پیمانے سے پانی یا کسی اور سیال چیز کا لبریز ہو کر گر پڑنا ۲ (کنایۃً) ۳ کم ظرفی کی جگہ ۴ (آنکھوں کے لئے) آنسوؤں کا تار بندھنا۔ (زہر عشق) چھلک آنکھوں کے دونوں پیمانے۔ دل لگا آپی آپ گھبرانے۔ پیمانہ کش۔ پیمانہ گُسار (ف) صفت۔ (کنایۃً) شراب خوار۔ پیمانہ لبریز ہونا۔ (کنایۃً) زندگی ختم ہونا۔ (امیر) ساقی نہ دکھا پھر خدا ساغر خالی۔ لبریز ہوا جاتا ہے پیمانہ کسی کا۔ پیمانہ ہونا زندگی کا زمانہ ختم ہونا۔ (شعور) انتظارِ صبح کس اُمید پہ ہو شام سے باقی ہے معمورا پنی عُمر کا پیمانہ شمع۔

پَیمائے۔ (ف) صفت۔ کھانیوالا۔ پینے والا۔ طے کرنیوالا جیسے بادہ پیما بادیہ پیما

پیمائِش۔ (ف) مونث۔ ناپ۔ اندازہ۔ زمین کی ناپ۔ پیمائش کا علم۔ یہ لفظ خاصکر زمین کی ناپ کے لئے مستعمل ہے۔

پَیمبَر۔ (ف) مذکر۔ پیغمبر۔ خدا کی طرف سے پیام لانیوالا۔

پَیمَک۔ (ھ) مونث! کلابتوں کی ڈوری۔ کلابتوں کی بُنی ہوئی پتلی لیس۔ (لگانا۔ ٹانکنا کے ساتھ)۔ (داغ) کل تک تو سادگی تھی مگر آج کیا سبب۔ پیمک لگائی ہے جو دُلائی میں آپ نے ۲ سونے چاندی کے بُنے ہوئے تار۔

پِیَں۔ (ھ) مونث۔ باریک آواز۔ باجے یا نفیری کی آواز۔ پیں بولنا۔ (عم) عاجز ہونا۔ چیں بولنا۔ پیں نکالنا۔ (دہلی) چیں بلوانا۔ عاجز کرنا۔ غرور دور کرنا۔

پینا۔ (ھ) ۱ (ہندو) مذکر۔ آنکس۔ (ہاتھی کا) ۲ تل کی کھلی ۳ صفت۔ نوکدار۔ تیز۔

پِینا۔ (ھ) ۱ رقیق چیز کو حلق سے اُتارنا ۲ شراب پینا۔ (سحر) اُٹھ گئی میکدۂ دہر سے پینے والے۔ بزم جمشید بھی ہے ساقیٔ جمجاہ بھی ہے ۳ حُقّے کا دم لگانا۔ (داغ) جب بند ہو حُقّہ تو خفا ہوتا ہے دم بھی۔ پینا ہمیں آتا ہے بُلانا نہیں آتا ۴ جذب کرنا۔ سُوکھنا۔ چوسنا۔ (فقرہ) دوا گھی پی گئی ۵ برداشت کرنا۔ جھیلنا غصہ ضبط کرنا۔ (نوٹ) شعرائے لکھنؤ پیجے بروزن فَعْلُن اب استعمال نہیں کرتے یعنی یائے متحرک ماقبل یائے آخر کلمہ کو نہیں گراتے اور پیجئے بروزن فاعلن بولتے لکھتے ہیں

پینتالِیس۔ (پینتالِس) (ھ) صفت۔ ۴۵ ـــ۔

پینتیس۔ پیتیس۔ (ھ) صفت۔ ۳۵۔ ـــ۔

پینٹھ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) آٹھویں روز کا بازار۔ ہاٹ۔ (فقرہ) اُٹھتی پینٹھ کا سودا ہے۔ پینٹھ ابھی لگی نہیں ہے گٹھ کترے آموجود ہوئے۔ مثل (دہلی) معاملہ ابھی طے نہیں ہوا خود غرض آگئے۔ ابھی کوئی انتظام نہیں ہوا خود غرض اپنی فکر کرنے لگے۔

پینجن۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ایک قسم کا پاؤں کا زیور۔

پینجنی۔ (ھ) مونث ! ایک جوف دار حلقہ پاؤں میں ڈالنے کا۔ بجتا ہوا چھوٹا کڑا جو اکثر کبوتروں کے پاؤں میں پہناتے ہیں۔ (منیر) گھنگروؤں کی طرح تیری لنگری میں لطف ہے۔ پینجنی ڈالی ہے پائے طائر آواز میں ۲ گاڑی کی قوس نما لکڑی جس کی وجہ سے پہیا اُدھر سے نہیں نکلنے پاتا۔

پینڈا۔ (ھ) مذکر۔ تلا۔ تلی۔ ظرف کے نیچے کا حصہ۔ کسی چیز کی بیٹھک۔ پینڈی (ھ) مونث ۱ تلی۔ ظرف کی بیٹھک۔ ظرف کے نیچے کا حصہ ۲ توپ یا بندوق کی کوٹھی ۳ گاجر یا مولی کی جڑ۔ پینڈے کے بل بیٹھنا۔ (دہلی۔ یہ محاورہ سوراخ ہونے کی وجہ سے کشتی ڈوب جانے سے لیا گیا ہے) ۱ ڈوبنا۔ غرق ہونا ۲ چوتڑوں کے بل بیٹھنا ۳ ہار ماننا۔ عاجز ہو جانا۔ تھک جانا ۴ دیوالہ نکلنا ۵ سٹ پٹا جانا۔ بدحواس ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ (ابن الوقت) ابن الوقت بہتیرا ٹھیل ٹھیل کر اُن کو اپنی راہ لیجلنا چاہتا تھا مگر یہ پینڈے کے بل بیٹھے چلے جاتے تھے۔

پینڈے کا ہلکا۔ صفت ۱؎ اصلی معنوں میں (داغ) بھٹی شراب کی تو چڑھائی ہے میفروش۔ ہلکا ہوا جو ریگ کا پینڈا غضب ہوا ۲؎ (مجازاً) بات کا کچّا۔ اوچھا۔ غیر مستقل مزاج۔ پیٹ کا ہلکا۔ (داغ) اُس نے سب کھول دیا راز مرا۔ رازداں پینڈے کا ہلکا نکلا۔

پینڈ۔ (ہ۔ بکسر اول و سکون دوم معروف و سکون سوم وچہارم) مونث۔ درخت کی جڑ مع متعدد ریشوں کے جو جُدا جُدا ہوتے ہیں۔

پینڈی۔ (ہ بکسر اول و سکون یائے معروف) مونث۔ ایک قسم کا لڈّو۔

پینس۔ (ہ۔ بکسر اول و سکون دوم معروف و فتح سوم) مونث ۱؎ ناک کی ایک بیماری کا نام ۲؎ پالکی ۳؎ ایک قسم کی کشتی۔ یہ لفظ اس معنی میں انگریزی لفظ کا بگاڑا ہوا ہے۔ دیکھو پنیس۔

پینیس۔ (انگ۔ بالفتح و سکون سوم وچہارم) مذکر۔ ولایت کا ایک سکّہ جو قریب ایک آنے کے ہے۔

پینسٹھ۔ (ف) صفت۔ ۶۵۔ ص۵۔

پینک۔ (ہ) مونث۔ افیوں کی اُونگھ۔ وہ غنودگی جو افیوں یا پوست کے نشہ سے ہوتی ہے۔ پینک آنا۔ اونگھ آنا۔ (داغ) جاگے ہیں اعتکاف میں جو بہت۔ پینک آتی ہے شیخ صاحب کو۔ پینک میں ہونا۔ (مجازاً)، غافل ہونا۔ بے خبر ہونا۔

پینگ۔ (ہ) مذکر ۱؎ گہوارے کا ہوا میں آنا جانا۔ جھُولے کا لمبا جھونک (فقرہ) حسینوں کا جھُول جھُول کر گانا پینگوں کا گھٹانا بڑھانا عاشقوں کو زمیں آسماں جھنکاتا ہے ۲؎ جھُولے کی رسّی ۳؎ مونث۔ ایک قسم کی چڑیا۔ پینگ بڑھانا جھولے کا لمبا جھونک لینا۔ (بحر) بڑھا کر پینگ جھُولے کا سماں برسات کا دیکھو۔ کمر لچکی تو بجلی ہے کھلا جوڑا تو بادل ہے ۲؎ (کنایۃً) زیادہ میل جول کرنا۔ بے تکلفی بڑھانا۔ (امیر) زلفیں ہلتی نہیں تیری یہ ہوا پر پریاں۔ آئی ہیں پینگ بڑھانے ترے دیوانے سے۔ پینگ بڑھنا۔ لازم پینگ چڑھانا۔ (دلی) پینگ لینا۔

(بزم آخر) کوئی اَمریُوں میں جھُولے پر کھڑا پینگ چڑھا رہا ہے۔ پینگ دینا۔ جھولے میں جھونک دینا۔ (قلق) گاتے ہیں مرغانِ گلشن پینگ دیتی ہے صبا۔ جبکہ جھولا جھولتا ہے یار قیصر باغ میں۔

پینی۔ (انگ) مونث۔ ولایت کا ایک سکّہ قریب ایک آنے کے جسکو پینس بھی کہتے ہیں۔

پینے میں نہ کھانے میں۔ مقولہ پہیلی بوجھنے میں کہتے ہیں۔ (بحر) وہ کیا ہے تم کو جو دیکھا تو بھوک پیاس گئی پہیلی بوجھئے کھانے میں ہے نہ پینے میں۔

پیوڑی۔ (ہ) مونث۔ زرد رنگ کی مٹّی۔ زرد رنگ۔

پیوستن۔ (ف) جوڑ۔ ملاپ۔ پیوست کرنا ۱؎ ملانا۔ چپکا دینا ۲؎ مضبوط کرنا مستحکم کرنا ۳؎ پلا دینا۔ کھپا دینا۔ جذب کر دینا۔ پیوست ہونا۔ لازم۔ پیوستگاں (ف) اقربا۔ اعزّا۔ پیوستہ۔ (ف) صفت ۱؎ متّصل۔ مسلسل۔ لگاتار۔ (رشک) زاہد و سجہ میں اس بات کے سو شاہد ہیں۔ سبب گردش پیوستہ ہے دانا ہونا ۲؎ بیٹھا ہوا۔ (داغ) دل سے پیوستہ ہے خارِ عشق وہ ہو نازنیں۔ مجھکو پکھٹکا ہے کھٹکے گا یہاں آتے ہوئے ۳؎ ہمیشہ۔ مدام ۴؎ ملا ہوا متّصل۔ (آتش) تری ابروے پیوستہ کا عالم میں فسانہ ہے ۵؎ (سال کے ساتھ) گزشتہ سال سے پیشتر کا سال ۶؎ گزشتہ۔ (فسانۂ عجائب) زمانۂ گزشتہ اور عہدِ پیوستہ میں ہندوستاں میں ایک شہر رشکِ گلزار تھا۔

پیوسی۔ (ہ۔ تلفّظ پے اُسی) مونث۔ وہ گاڑھا دودھ (انسان کا ہو یا چوپائے کا) جو بچہ ہونیکے تین روز بعد تک بہت گاڑھا رہتا ہے۔

پیون۔ (انگ۔ تلفّظ۔ پی اَن) مذکر۔ چٹھی رساں۔ چپراسی۔

پیوند۔ (ف۔ اتصال مجازاً بمعنی قرابت و خویشی) مذکر ۱؎ جوڑ۔ (سحر) ننگ ہے پیوند سے کپڑے کے اے مُنعم تجھے۔ یہ نہیں معلوم خود پیوند ہوگا خاک کا ۲؎ بندش الفاظ کی۔ (قدر) سیکھے سحر و برق سے بندش کے بند۔ پھر غالب و بحر نے بتائے پیوند ۳؎ میل۔ مناسبت۔ (بحر) عبث ان خوش قدوں کے وصل پر

پیھ

مرتے ہیں دیوانے - ہوا پیوند کب سرو سہی سے بید مجنوں کا ؎ خویش وتبار - عزیز واقربا - شوہر - جورو - (شعور) ذات میں دھبا لگائے گر برا پیوند ہو - جو پٹے گوڑے سے ہو اُس غار کی مٹی خراب ؎ ایک ہم جنس درخت کی دوسری ہم جنس درخت میں قلم لگانا - (دینا - لگانا - باندھنا کے ساتھ) (تلق) گلچیں نہالِ آرزوئے عندلیب ہیں - پیوند تجھکو چاہئے دینا گلاب کا - (عاشق) دعائے بے اثر میں آہ کو شامل کروں کیونکر - نہیں دیکھا کوئی پیوند نخلِ بے ثمر باندھے -

پیوندار - (ف) صفت وہ چیز جسمیں پیوند لگایا گیا ہو - پیوند لگا ہوا - (منیر) کپڑوں کی شان پھول پہننے سے مٹ گئی - پیوندار آج ترا پیرہن ہوا - پیوندِ زمین زمین میں دفن - (کرنا ہونا کے ساتھ) (رشک) کپڑے پھٹ جائیں تو صد پارہ نہ ہونا اے دل - غیر پیوندِ زمین تجھکو ہے پھر کیا ہونا - پیوند گانٹھنا - کپڑے کا جوڑ لگانا - (فقرہ) گھر والے پیوند گانٹھتے گانٹھتے ہار گئے - پیوند لگانا ! جوڑ میں جوڑ ملانا جوڑ لگانا - جوڑ دینا - (داغ) وحشت سے اس قدر ہیں مرے پیرہن میں چاک پیوند بھی لگانے کی صورت نہیں رہی ؎ ایک درخت میں دوسرے درخت کی شاخ لگانا - قلم لگانا - پیوند میں پیوند مل جانا - (عو) نسل میں نسل ملجانا (فقرہ) انھیں دان دہیز کی پروا نہیں وہ چاہتے ہیں ہڈی میں ہڈی پیوند میں پیوند ملجائے

پیوندی - صفت ! قلم لگایا ہوا - پیوند لگایا ہوا ؎ پیوند والے درخت کا پھل جیسے پیوندی بیر - پیوندی آم ؎ بڑا آڑو - شفتالو ؎ (عم) دوغلا - پیوندی مونچھیں مصنوعی مونچھیں جنکو حلقہ کی صورت بناکر گالوں پر چپکا لیتے ہیں -

پیھ - (ف) مونث - چربی -

پیہم - (ف) - پے درپے - متواتر - لگاتار - (نوٹ) یہ لفظ بہ اضافت وبلا اضافت دونوں طرح صحیح ہے لیکن اردو میں بے اضافت بولتے ہیں - غالب نے فارسی کی تقلید میں بہ اضافت باندھا ہے ؎ واں پہونچکر جو غش آتا ہے پئے ہم ہمکو - صد رہ آہنگ زمیں بوس قدم ہے ہم کو -

پیہو - (ہ - یائے معروف ، مذکر - پیتو - پیہو پیہو - (عو) مونث پپیہے کی آواز (فقرہ) مور جھنگار رہے تھے - پپیہے پیہو پیہو کر رہے تھے -

پیئی - (بفتح اول وکسر ہمزہ) یہ لفظ پاؤ کا مخفف ہے جب کسی عدد کے لفظ کے آخر میں آے جیسے آدھ پئی - ڈیڑھ پئی -

پیئی - (ہ - بکسر اول وسکون یائے مجہول وکسر ہمزہ) مونث - وہ چھوٹا صندوق یا پٹارا جسمیں پہننے کے کپڑے رکھتے ہیں -

پیئے دودھ اور کھائے مال - مثل - (مال - یعنی عمدہ غذائیں) اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو عیش وعشرت میں زندگی بسر کرتا ہو - پئے ہونا شراب کے نشے میں ہونا - (امیر) یہ بار بار جو کرتا تھا ذکرِ واعظ - پئے ہوئے تو کہیں خانماں خراب نہ تھا -

ت

ت

مونث اس کو تائے قرشت اور تائے مُثَنّاۃ فوقانیہ (یعنی وہ ت جس کے اوپر دو نقطے ہوں) بھی کہتے ہیں - بحساب جمل اس کے عدد چار سو فرض کئے گئے ہیں جب ہ کی صورت میں لکھی جائے صرف پانچ عدد لیتے ہیں - اردو میں یہ حرف بعض کلمات کے آخر میں معنی مصدری کا فایدہ دیتا ہے - جیسے لاگت رنگت پڑھنت - گڑھنت - بعض الفاظ کے ابتدا میں مکسور آکر تین کے معنی دیتا ہے اور اس صورت میں ہندی تِی یعنی تین کا مخفف ہے جیسے تِبارا - تِدھارا تِراہا - تِسالا -

(الف) عربی میں ذیل کی صورتوں میں - ت - لمبی لکھی جاتی ہے -

(۱) جو ماضی کے صیغوں میں علامت فعل یا ضمیر فاعل یا مفعول مالم یُسَمَّ فاعلُہ ہو جیسے ضَرَبتُ (۲) جمع مونث - سالم کی ت جیسے سلمات - صالحات

دا ہیات۔ بنات ۳؎ تا ر اصلی۔ جیسے وقت۔ التفات۔ قوت۔ موت ۴؎ جب لام کلمہ حذف ہو کر کلمہ ثنائی رہ گیا ہو اور اس کی آخر میں تا ر تانیث لاحق ہو جیسے بنت اُخت ز۵؎ تا ر تانیث جو مصادر عربی کے آخر میں ہوتی ہے جیسے دولت۔ نعمت لیکن جب مرکب الفاظ میں ہوتی ہے چھوٹی ۃ لکھی جاتی ہے جیسے عزۃ اللہ ۶؎ جو۔ ت۔ بعد الف کے صیغہ جمع مونث میں واقع ہو اُسکو اہل عرب اور عجم دراز لکھتے ہیں جیسے عورات۔ بنات ۷؎ تاے تانیث و تاے مصدری و تاے مبالغہ و تاے نقل جب اسما کے آخر میں ہوتی ہیں ہاے ہوز سے بدل جاتی ہیں۔ جیسے فاسقہ۔ تکملہ۔ علامہ۔ قطامہ۔ کافیہ۔ خلیفہ۔ تاے نقل اسواسطے کہتے ہیں کہ معنی وصفی سے بدل کر اسم کر دیتی ہے۔

(ب) اردو میں زبان فارسی کے مطابق عمل درآمد ہے ۱؎ یعنی تاے ملفوظی کو دراز اور تا ر مکتوبی کو جو ہاے ہوز ملفوظ ہوتی ہے "ہ" کی طرح لکھتے ہیں جیسے علامت۔ علامہ۔ خائف۔ جمیلہ ۲؎ عربی کے الفاظ مرکب میں قاعدہ عربی کی تقلید کرتے ہیں جیسے علاءُ الدولہ۔ نصیر الدولہ۔ کثیر الشفقۃ مع الخیر والقافیۃ ۳؎ صلوٰۃ۔ زکوٰۃ۔ میں عربی قاعدے کی تقلید کرتے ہیں۔ اگر صلوات۔ زکوات لکھیں جمع کا شبہہ ہو۔

ت - ا

تا۔ (ف) فارسی میں محل استعمال حسب ذیل ہیں ۱؎ یکساتھ ملکر بے مثل کے معنی ہو جاتے ہیں۔ ان معنوں میں اردو میں بھی مستعمل ہے۔ (سحر) ہم کو کسطرح یہ دو عملہ نہ بھائیگا۔ یکتا جو کوئی ہوگا وہ کا ہیکو آئیگا ۲؎ بمعنی تہ۔ بل۔ پیچ۔ جیسے کمر جھکتے جھکتے دوتا ہوگئی۔ زلفِ دوتا۔ گیسوے دوتا۔ تاے تنبیہ اردو میں ناجائز ہے تو بفتح تاے قرشت اِن معنوں میں بولتے ہیں ۳؎ تاے تعلیق بمعنی جب تک اردو میں نظم میں مستعمل ہے۔ (ذوق) زمیں میں تا ہو نہ اور کان میں ہو جوہر کانی۔ بے جوہر ہو قیمت اور قیمت کو فراوانی ۴؎ تاے شرط بمعنی جب جسوقت۔ اگر۔ (عرفی) تا تیغ بکف یابی ہر نقش دو دستی زن۔ تا سنگ بدست آید ہر شیشہ بستی زن۔ اردو میں جائز ہے ۵؎ تا بمعنی تک جیسے از مشرق تا مغرب

اردو میں جائز ہے ۶؎ تاے ربط جو قائم مقام کاف ربط ہے۔ (نظامی) الفرمود تا داغ شاں برکشند۔ حبش زین سبب داغ بر بر کشند۔ اس جگہ اردو میں تا اور تاکہ کہتے ہیں ۷؎ تاے ابتدائیہ بمعنی ابتداے وقت یعنی جب سے اردو میں ناجائز ہے ۸؎ انتہا ظاہر کرنے کو اردو میں مستعمل ہو۔ (بحر) تا عمر وصف یار کے لکھا پڑھا کئے۔ چلنے لگی زبان اگر ہاتھ تھک گیا ۹؎ تا بمعنی مانند اردو میں جائز جیسے ہمتا ۱۰؎ بمعنی تختہ کاغذ۔ اردو میں ناجائز ان معنوں میں تاؤ کہتے ہیں ۱۱؎ تا نتیجہ و ترتیب ماس لئے۔ اس غرض سے (غالب) لکھتا ہوں اسد سوزشِ دل سے سخن گرم۔ تا رکھ نہ سکے کوئی مرے حرف پر انگشت۔ **تا الی الآن** (ع) اسوقت تک صحیح الی الآن ہو۔ **تا امکان**۔ (ف) مقدور بھر فارسی ترکیب ہے۔ انکا کے نون کا اعلان خلاف فصاحت ہو۔ (داغ) وہ بلاتے بزم دشمن میں تو چپ رہتے نہ ہم۔ اوپری دل سے ہی تا امکان ہنستے بولتے۔ **تا بحیات تا بہ زیست** (ف) جنم بھر۔ عمر بھر۔ **تا بکجا**۔ تا کجا۔ (ف) کہاں تک۔ کب تک۔ (رشک) تا بکجا موجۂ دریاے یاس۔ ساحلِ اُمید کو کیا ہو گیا۔ **تا بکے** تا کے۔ (ف) دیکھو تا بکجا۔ (ابن الوقت) بیشک شروع شروع میں چند روز تک شاید لوگ آپ کو حقارت سے دیکھیں گے مگر تا بکے رفتہ رفتہ لوگ اپنی غلطی پر متنبہ ہوتے جائیں گے۔ (صبا) شورش داغ جنوں خانۂ دل میں تا کے۔ مشتعل آتش سودا سے یہ گلخن کبتک۔ **تا بمقدور**۔ دیکھو تا مقدور۔ **تا تریاق از عراق** آورده شود مار گزیده مُرده شود شیخ سعدی کا فقرہ ہے جبتک عراق سے تریاق آئے آئے سانپ کا کاٹا مرجائیگا۔ بہت زیادہ انتظار میں بولتے ہیں۔ (فقرہ) اگر کھانا آیا بھی تو وہ آپ کی قوت لایموت کے لئے بھی کافی نہ ہوگا۔ میری شرکت اس میں یعنی چہ اور اگر کفایت بھی کرے تو الانتظار اشد من الموت کا مضمون ہے۔ تا تریاق از عراق الخ۔ **تا تو غمِ من سیری من بخدا میرسم**۔ (ف) مثل۔ زیادہ انتظار کی حالت میں بولتے ہیں۔ **تا چند**۔ (ف) کبتک۔ (درد) زلف تا چند نظر رُخ پہ نہ جانے دیگی۔ راستہ روکے گا یہ افعی رہزن کبتک۔ **تا حال**۔ ابتک

اس وقت ۔تادمِ زیست ۔تازیست ۔ زندگی تک ۔تازندگی ۔ عمر بھر جیتے تک
تاسالِ دِگرِ کہ خورد و زندہ کہ ماند ۔(ف) مقولہ ۔آئندہ سال تک دیکھئے کون
زندہ رہے ۔تاصَدَف قانع نَشُد پُرْدُر نَشُد ۔(ف) مثل ۔قناعت کی تعریف میں
کہتے ہیں ۔تاکہ ۔حرف علت ۔ اس لئے ۔ اس واسطے کیونکہ ۔کسی امر کا سبب ظاہر
کرنے کے لئے (فقرہ) زید خوب محنت کرتا ہے تاکہ امتحان میں کامیاب ہو ۔
تامرد سخن نگفتہ باشد ۔عیب و ہنرش نہفتہ باشد ۔(ف ۔شیخ سعدی کا مقولہ) جبتک
آدمی زبان سے کچھ نہ کہے عیب و ہنر چھپا رہتا ہے ۔تامقدور ۔حتی الامکان (قلق)
پیچھا چھوڑوں گی میں نہ تا مقدور ۔آگے قسمت تری میں ہوں مجبور ۔تانباشد چیزکے
مردم نگویند چیزہا ۔(ف) مقولہ جبتک کچھ اصلیت نہیں ہوتی خواہ مخواہ لوگ
بہت کچھ بڑھاکے نہیں کہتے ۔تاوقتیکہ ۔ اس وقت تک جبتک ۔(ابن الوقت)
کوئی شے جماد اپنے ارادے سے حرکت نہیں کرسکتی تاوقتیکہ کوئی محرک اسکو
نہ ہلائے ۔تاہم ۔حرف ربط ۔ توبھی ۔ پھر بھی ۔ اہل ایران اس جگہ دربا این ہمہ
باز ہم ۔باوجود این بولتے ہیں ۔

تا ۔(ھ) ۱ امر حاضر کے صیغوں کے آخر میں ماضی تمنائی کے معنی دیتا ہے ۔
(فقرہ) زید آج مجلس میں آتا تو خوب تھا ۲ کبھی امر حاضر کے صیغوں پر آکر اسم فاعل
کا صیغہ بنا دیتا ہے ۔ جیسے آتا ۔جاتا ۔(آنیوالا ۔جانیوالا) ۳ ہوا کے ساتھ امر کے
صیغہ میں ملحق ہوکے فاعل حالیہ کے معنوں میں کردیتا ہے ۔ جیسے روتا ہوا ۔سوتا ہوا
۴ کم عمر بچے کسی چیز کی اوٹ میں کھڑے ہوکر منھ نکال کر یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ۔
یعنی دیکھو ہم کہاں ہیں اور بچوں سے کھیلنے والے بھی تا کہکر چھپ جاتے ہیں ۔
یہ لفظ اصل میں جھا تھا

تاب ۔(ف تافتن کا حاصل مصدر) مونث ۱ طاقت ۔قدرت مجال ۔
(ناسخ) ہاتھ گالوں کو لگائے تاب کیا حجام کی ۲ رونق چمک ۔ روشنی ۔ نور
(ظفر) ہے سوا الماس سے بھی تیرے دانتوں کی چمک ۔تاب رکھتا ہے دُرِ شہوار
ایسی کہاں ۳ حرارت ۔ جیسے تب و تاب ۴ پیچیدگی ۔بل ۔خم ۔پیچ جیسے پیچ و تاب
۵ صبر و تحمل ۔ برداشت (فقرہ) مجھکو ہنسی کی تاب نہیں رہی ۶ (مرکبات میں)
روشن ۔روشن کرنے والا ۔جیسے آفتاب جہانتاب ۷ مڑا تڑا ہوا ۔مروڑنیوالا
۸ گرمی پہنچانیوالا ۔جیسے آب آہن تاب یعنی وہ پانی جو لوہے سے بجھاکر گرم کیا گیا ہو
تاباں ۔(ف) صفت ۱ روشن ۔درخشاں ۔چمکدار ۔نورانی ۲ بل کھائے ہوئے خمدار
تاباں ۔درخشاں کا فرق ۔جو نور بجائے خود قائم ہو ۔اسکی نسبت تاباں کہتے ہیں
جیسے آفتاب تاباں ہے ۔اور جو نور کسی نور کے تابع اور کم روشن ہو اسکو درخشاں
کہتے ہیں جیسے ستارے درخشاں ہیں اردو میں دونوں لفظ بطور مترادف مستعمل ہیں
تاب دادہ ۔(ف) صفت ۔مڑا تڑا ہوا (منیر) تکلیف کی جو ناخن شمشیر یار نے
شاید کہ رشتہ رگ جاں تاب دادہ تھا ۔تابدار ۔(ف) صفت ۱ تاباں ۔براق
روشن چمکتا ہوا ۲ پیچدار ۔خمدار ۔جیسے زلف تابدار ۔تابداں ۔(ف) مذکر ۔روشندان
روزن دیوار ۔(ظفر) ہمارے دل میں ہے یوں اس کے تیر کا روزن ۔اندھیرے
گھر میں ہے جس طرح تابداں ہوتا ۔تاب خانہ ۔(ف) مذکر ۔گرم کمرہ ۔وہ گرم کمرہ
جس کی دیواریں شیشے کی اور دروازے بلور کے ہوں ۔تابستاں ۔(ف ۔ستاں
ظرفیت کیلئے) مذکر ۔گرمی ۔گرمی کا موسم ۔تابِش ۔(ف) مونث ۱ گرمی ۔حرارت
۲ چمک ۔ دھوپ کی چمک ۔ روشنی ۔ نور ۔تابناک ۔(ف) صفت ۔ روشن چمکدار
پیچیدہ ۔تاب نہ آنا ۔ تحمل نہ ہونا ۔برداشت نہ ہونا ۔تاب نہ لانا ۔برداشت نہ کرسکنا ۔جھیل نہ سکنا
گھبرا جانا ۔(محسن) نہ لایا خدا کی تجلی کی تاب ۔ہوا سکتے میں مطلع آفتاب ۔
تابندگی ۔(ف) مونث ۔ روشنی ۔چمک ۔تابندہ ۔(ف) صفت ۔چمکدار ۔نورانی
تاب و تواں (ف) دہلی میں مذکر ۔لکھنؤ میں مونث ہے ترجیح تذکیر کو ہے ۱ مجال ۔
قدرت ۲ ظرف ۔حوصلہ ۳ صبر ۔ قرار ۔ برداشت ۔(ظفر) نہیں تو چھوڑتا آہ دل فغاں
بلبے تری ہمت ۔ اگرچہ دل میں غم نے کچھ نہیں تاب و تواں چھوڑا ۔تابِ طاقت
(ف) مونث ۔حوصلہ ۔مجال ۔تابیدہ ۔(ف) بل کھایا ہوا ۔بٹا ہوا ۔

تابڑتوڑ ۔(ھ) ۔ عوسہیم ۔متواتر ۔ لگاتار ۔اوپر تلے ۔(فقرہ) سعیدہ ایک تو
دھان پان تھی دوسرے تابڑتوڑ چار پانچ بچے ہوجانے سے اور لٹ گئی ۔

تابع — **تاخیر**

تابع - (ع) صفت ۱ مطیع - فرماں بردار - ماتحت - پابند - نوکر - (کرنا ہونا کیسا) **تابعدار** - صفت - (ع) مطیع - فرماں بردار - (نوٹ) یہ لفظ غلط مشہور ہے کیونکہ تابع خود فاعل کا صیغہ ہے بمعنی مطیع - فرماں بردار **تابعداری** - مونث (ع و) اطاعت فرمانبرداری - پابندی - پابندی - **تابعی** - (ع) صفت - وہ شخص جس نے اصحاب رسول اللہ کو دیکھا ہو - **تابعین** - (ع) مذکر (جمع تابع کی محدثین کی اصطلاح) وہ گروہ جس نے ایک یا ایک سے زیادہ اصحاب رسول اللہ کی زیارت کی ہو - **تابع مہمل** (ف) مذکر - اردو میں بہت سے لفظوں کے ساتھ ایک زائد لفظ بولا جاتا ہے جو بے معنی ہوتا ہے - ایسے لفظ کو تابع مہمل کہتے ہیں - جیسے سچ مچ - جھوٹ موٹ - میں مچ اور موٹ

تابوت - (ع) صندوق - جنازہ - تابوت - فعلوت کے وزن پر ہے - مادہ اس کا توب بمعنی رجوع ہے چونکہ تابوت یعنی صندوق میں وہ چیزیں رکھی جاتی ہیں جن کے نکالنے کی ہمیشہ ضرورت پڑتی ہے اور مالک اس کا وقتاً فوقتاً اسکی طرف رجوع کرتا ہے اس لئے اس کو تابوت کہتے ہیں) مذکر ۱ مردے کا صندوق جنازہ - لاش ۲ ایک قسم کا تعزیہ ؎ دُلدُل اور تابوت جب ہم کو نظر آئے شور تازہ وتر پھر محرّم میں مصائب ہو گئے ۳ صندوق ۴ ایک قسم کا ٹیکس جو مسلماں کو مرہٹوں کے عہد میں تابوت نکالنے کیوجہ سے دینا پڑتا تھا - **تابوت اُٹھنا** ۱ جنازہ اٹھنا - (شرف) کیونکر نہ حشر ہو ترے کشتے کے ساتھ ساتھ - اس اژدحام سے کوئی تابوت اُٹھا بھی ہے ۲ تعزیہ اُٹھنا -

تابہ - (ف) مذکر - توا - وہ آہنی ظرف جسپر روٹی پکتی ہے اور جس کو حمام میں بھی لگاتے ہیں -

تاپ - (ھ) مونث ۱ (ہندی) گرمی - حرارت ۲ (ع م) بخار - **تاپ تلی** - (ھ) مونث - (ع م) ورم طحال - بخار کی وجہ سے جو تلی بڑھ جاتی ہے اُسکو بھی کہتے ہیں **تاپا کرنا** - **تاپتے رہنا** - سینکتے رہنا - **تاپنا** - (ھ) سینکنا آگ سے ہاتھ پاؤں سینکنا (ناسخ) ہم فقیر ایسے ہیں اے شاہ کہ جاڑا جو لگا - پھاڑ میں تاپنے کو بال ہما کے جھونکے -

تاتاتھئی - مونث - کلمہ جس کو رقاص تال پر آنے کے واسطے زبان اور ہتیلی سے ادا کرتے ہیں -

تاثیر - (ع) مونث ۱ لغوی معنی کسی چیز میں نشان چھوڑنا - اثر دینا - اثر قبول کرنا نشان ۲ نتیجہ - پھل - ثمرہ - اثر - خاصیت ؎ مصحفی یار کے ملنے سے نہونا اُمید یہی نالے ہیں تو دکھلائیں گے تاثیر آخر - **تاثیر کرنا** - اثر کرنا - عمل کرنا - خاصیت ظاہر کرنا - سرایت کرنا -

تاج (ع - شاہی ٹوپی - تیجان جمع) مذکر ۱ شاہی ٹوپی ۲ کلغی - پرند کی چوٹی - جیسے تاجِ ہُدہُد - تاجِ خروس ۳ - فقیروں کی خاص قسم کی ٹوپی ۴ گنجفے کی پہلی بازی کا نام - اس معنی میں لکھنؤ میں مونث ہے ۵ مکان کا چھجا - دیوار کی کنگنی - وہ گمٹی دار بُرجی جو کسی دیوار یا مکان کے اوپر بنا دیتے ہیں - **تاج بخش** - (ف) صفت شہنشاہ بڑا بادشاہ - وہ بادشاہ جو اوروں کو بادشاہ بنا سکے - **تاج بخشی کرنا** - سلطنت بخشنا بادشاہی دینا - **تاج خروس** - (ف) مذکر ۱ وہ سُرخ گوشت کا ٹکڑا جو مرغ کے سر پر ہوتا ہے - مرغ کا کیس ۲ ایک قسم کا پھول جو تاج خروس سے مشابہ ہوتا ہے اور جس کو مرغ کیس کہتے ہیں - **تاج خواہ** - (ف) صفت - تاج بخش - **تاجدار** - (ف) مذکر - صاحب تاج - بادشاہ - والی مُلک - **تاجداری** - (ف) سلطنت - مُلک - حکومت - **تاج رکھنا** ۱ سلطنت بخشنا - بادشاہی دینا ۲ لازم - تاج پہننا - بادشاہ بن بیٹھنا - **تاج شمع** - (ف) مذکر - شمع کا شعلہ - **تاجور** - (ف) ور - صاحب صفت - (کنایۃً) بادشاہ - تاج رکھنے والا - **تاجوری** - (ف) مونث - بادشاہت

تاجر - (ع) مذکر - سوداگر - تُجّار جمع -

تاجو - (ع و) صفت وہ عورت جو بھائی کے ساتھ بدسلوکی کرے - بیرحم عورت

تاخت - (ف) مونث ۱ فوج کا حملہ - دھاوا - دوڑ ۲ لُوٹ - غارت - **تاخت وتاراج کرنا** - برباد کرنا - ستیاناس کرنا - تہس نہس کرنا -

تاخیر - (ع پیچھے چھوڑنا) مونث ۱ ڈھیل - دیر - وقفہ (کرنا ہونا کے ساتھ)

تادِیب - (ع) مونث ۱۔ ادب دینا۔ ادب سکھانا۔ علم زبان سکھانا ۲۔ تنبیہ۔ چشم نمائی (تسلیم) نفس سیدھا ہو نہ سکتا عیش میں کبھی اگر۔ آئے دن کی سختیاں تادیب ہے اُستاد کی۔

تاذِی - (ع) مونث۔ آزردہ ہونا۔

تار - (ف ا دُورا۔ سُوت۔ بانا۔ تیرہ د تاریک۔ سیاہ۔ تاڑ) مذکر۔ لوہے پیتل تانبے اور چسپت وغیرہ کا لمبا اور پتلا ٹکڑا ۲ (مجاز) دھاگا۔ بال۔ ڈور ۳ مکڑی کا جالا جیسے تارِ عنکبوت ۴ صفت۔ تاریک۔ تیرہ جیسے شبِ تار ۵ سلسلہ۔ قطار۔ (فقرہ) صبح سے آنسوؤں کا تار نہیں ٹوٹتا ۶ تانا بانا ۷ ریزہ۔ پارہ۔ جیسے کپڑے تار تار ہوگئے ۸ قوام کا جیپ جو گُھتگی کی علامت ہے۔ (اُٹھنا کے ساتھ) (شعور) اگر شربتِ خونِ جگر در دل میں ہے خامی۔ تار آنسوؤں میں دیدۂ گریاں نہ اُٹھے گا ۹ ڈاک یا خطوط رکھنے کا تار ۱۰ ٹیلیگراف۔ تار برقی۔ وہ خبر جو برقی تار کے ذریعہ سے آتی ہے ۱۱ (عو) چھلا۔ انگوٹھی۔ زیور کا حصہ۔ (فقرہ) اب ماشاءاللہ اس کے پاس ایک تار چاندی کا نہیں سونے میں پیلی موتیوں میں سفید ہے ۱۲ بادلا۔ **تارِ باراں**۔ مذکر مینھ کے پانی کا سلسلہ۔ (محسن) تارِ باراں مُتَّصِل ہے خاک کا دُرود ہے تسبیح خداوند جہاں عزّ و جلّ۔ اس معنی میں داغ نے تارِ بارش کہا ہے لیکن مستند نہیں ہے۔ ۵ گردِ افلاس کو بھی ابرِ کرم دھوتا ہے۔ تارِ بارش میں ہر موتی کی لڑی کا عالم۔ **تار باندھنا**۔ سلسلہ باندھنا۔ کوئی کام لگاتار کئے جانا۔ **تار بتار ہونا**۔ (عو) (تار بے تار کا مخفف) بُرا حال ہونا۔ پتلا حال ہونا۔ معاملہ بگڑ جانا۔ بنا بنایا کام بگڑ جانا۔ حال غیر ہونا۔ **تار برقی**۔ مونث۔ خاص علامات سے خبر پہنچانے کا آلہ۔ وہ تار جو برقی قوّت پیدا کر دینے کی وجہ سے ایک جگہ کی حرکت کو دوسری جگہ پہنچا دے۔ ٹیلیگراف۔ **تار بندھنا**۔ کسی کام کا پے دَر پے ہونا۔ (رشک) تار بندھ جائے دورِ ساغر کا۔ دیگ بھر بھر دے اک پلا دے شراب ۲ قوام کا جیپ دار ہونا۔ (شعور) اے تپِ محرق سے تصوّر میں لبِ شیریں کے۔ بستہ شربت کی طرح اشک میں بھی تار بندھے۔ **تارپیڈو**۔ (انگ۔ انگریزی میں تا سے ہندی سے تھا) مذکر۔ جہاز غرق کرنیوالی مشین۔ **تاربین**۔ (انگ میں تائے ہندی۔ بین بروزن تین) مذکر۔ گندہ برورہ کا تیل۔ **تار تار**۔ صفت ۱۔ ٹکڑے ٹکڑے ۲۔ بوسیدہ۔ بہت زیادہ پھٹا ہوا کپڑا۔ ریزہ ریزہ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (قدر) آتا ہے یار بزم میں فانوس کو اُٹھاؤ۔ پوشاک کو کرے نہ کہیں تار تار شمع ۳ ہر ایک تار۔ ذرا ذرا کپڑا۔ (مصحفی) آنسوؤں سے بسکہ یاں رہتا ہے کارِ آستیں۔ سیلاب گوہر بنگیا ہے تار تار آستیں ۴ مذکر۔ (عو) تمام زیور۔ (فقرہ) تار تار بک گیا اب کوئی زیور باقی نہیں ہے۔ **تار تبر نگا**۔ صفت۔ عو جھر جھرا۔ نہایت پتیلی۔ ڈور۔ ڈوری بناوٹ کا۔ **تار تلا**۔ (تارِ طلا کا مخفف) مذکر۔ پُرانی۔ زری۔ **تار توڑ**۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا سوئی کا کام جو کپڑے پر ہوتا ہے۔ کارچوبی کام۔ (مثنوی میر حسن) دکھانے کوئی گوکھرو موڑ موڑ کہیں سُوت بوٹی کہیں تار توڑ۔ **تار ٹوٹنا**۔ ۱ سلسلہ ٹوٹنا۔ سانس بند ہو جانا ۲ تار کا شکستہ ہونا ۳ (چرخہ کاتنے میں جب تار ٹوٹ جاتا ہے کام رُک جاتا ہے) رخنہ پڑنا۔ چلتے کام میں ہرج واقع ہونا۔ (رشک) جب سے ٹوٹا کھیلنے کا تار اُسے طفلِ حسین۔ بال اِک اِک ماہی بے آب ہے۔ **تار چڑھانا** (ستاری کے تار کھینچنا۔ تار لگانا) (منیر) اب کے ملجاتی ہے بے پردہ ستاری تیری۔ کیا چڑھائے ہیں خریدے ہوئے بازار کے تار۔ **تار چڑھنا**۔ لازم۔ **تار دبکنا**۔ سنہرے رُپہلے تاروں کو کوٹ کو گوٹے کیواسطے جوڑا کرنا۔ **تار دیکھنا**۔ (حلوائی) چاشنی کے پک جانے کا حال دریافت کرنا۔ **تار شمار**۔ مذکر۔ ایک کپڑے کا نام جس سے بیشتر دولہنوں کے دوپٹے بناتے ہیں۔ **تارِ عنکبوت** (ف) مذکر۔ مکڑی کا جالا۔ **تار کش**۔ (ف) مذکر۔ سونے چاندی کے تاروں کو کھینچکر باریک اور لانبا کرنے والا آدمی۔ **تار کشی**۔ (ف) مونث۔ تار کھینچنے کا کام یا پیشہ۔ **تار کھنچنا**۔ لازم۔ تار کا کشیدہ ہونا۔ **تار کھینچنا**۔ تار نکالنا۔ **تار گھر**۔ مذکر۔ تار دینے کا دفتر۔ **تار لگانا**۔ کسی کام کو برابر کئے جانا۔ سلسلہ باندھنا۔ **تار لگا نہ رکھنا**۔ تسمہ لگا نہ چھوڑنا۔ کسر باقی نہ رکھنا۔ **تار لگا نہ رہنا**۔ کسر باقی نہ رہنا۔ **تار لگنا**۔ لازم۔ **تارِ مسطر** (ف) مذکر۔ وہ دھاگا جو مسطر میں لگا دیتے ہیں۔ **تارِ نفس** (ف) سانس کے متواتر آنے جانے کو تار سے استعارہ کر لیا ہے (محسن) تارِ نفس نے دیں

تارا

خبریں اضطراب کی۔ اللہ خیر ہو دلِ خانہ خراب کی۔ تار نکالنا ۱ کسی کپڑے میں
کشیدے کے واسطے دھاگے نکالنا ۲ (عو) عم۔ بنا گانا ۳ (ہندو۔عو) سوئیاں بٹنے
میں باریک اور لمبی سوئیاں بٹنا۔ تارِ نگہ۔ (ف) مذکر۔ استعارہ ہے نگہ کے بار بار
آنے جانے سے (غالب) واں خود آرائی کو تھا موتی پرونیکا خیال۔ یاں ہجوم اشک
میں تار نگہ نایاب تھا۔ تار و پود۔ (ف) مذکر۔ تانا بانا۔

تارا۔ (فارسی میں تارہ مخفف ستارہ کا ہے) مذکر۔ ستارہ ۲ آنکھ کی پتلی ۳ ترمرا
جو صدمہ دماغی کی وجہ سے آنکھ کے سامنے نظر آتا ہے ۴ صفت نہایت بلند بہت دُور
دیکھو تاروں۔ تارے۔ اور ستارہ۔ تارا ٹوٹنا۔ رات کو کسی تارے سے روشنی نکلکر
گرنا۔ (رشک) لامکاں تک پھرا جب شرر نالۂ دل۔ حاملِ عرش بریں بول اُٹھے تارا
ٹوٹا۔ تارا جھلملانا۔ برسات کے موسم میں ستاروں میں ایک طرح کی حرکت نظر پڑتی
ہے اسکو تارے کا جھلملانا کہتے ہیں۔ (بحر) میرے رونے سے ابکی اسقدر برسات
چکی ہے۔ کہ تارے جھلملا جاتے ہیں جب جگنو چمکتے ہیں۔ تارا چمکنا۔ عروج ہونا۔ ترقی ہونا
(قدر) وہ جبیں جس سے کہ اقبال کا تارا چمکے۔ وہ بھویں جس سے کھُلے عقدۂ لاینحل
تارا ڈوبنا ۱ ستارہ غروب ہونا۔ (جلال) دل خیال رُخ دلبر میں ہمارا ڈوبا۔ صبح ہوتے
ہوئے کل شکوہ یہ تارا ڈوبا ۲ (جوتشیوں کی اصطلاح) زہرہ کا غروب ہونا۔ اس زمانے
میں ہندو کوئی مبارک کام نہیں کرتے۔ تارا سی آنکھیں ہو جانا۔ آنکھوں کی بیماری
جاتی رہنا۔ آشوب دور ہونا۔ آنکھوں کا مَیل کچیل سے بالکل صاف ہو جانا۔
تارا منڈل (ھ) مذکر ۱ ستاروں کا حلقہ ۲ ایک قسم کی آتشبازی۔ (فقرہ) تارا
منڈل بہت اونچا جاکر پھٹتا ہے۔ تارا دارا۔ (عو) دارا تابع مہمل ہے (فقرہ)
جب تم دلھن بنکر تارے وارے دیکھ چکوگی پلٹ آؤنگی۔ تارا ہو جانا۔ کسی چیز
کا اس قدر بلند ہو جانا یا اس قدر نیچے تہ میں چلا جانا یا اس قدر دور ہو جانا کہ
چھوٹی نظر آنے لگے۔ (ناسخ) مرتبہ کم حرصِ رفعت سے ہمارا ہو گیا۔ آفتاب
اتنا ہوا اونچا کہ تارا ہو گیا۔ (لا اعلم) نام یوں پستی میں بالاتر ہمارا ہو گیا جسطرح
پانی کنوئیں کی تہ میں تارا ہو گیا۔ تاروں۔ تارا اور تارا کی جمع۔ تاروں بھری رات

تارا

مونث۔ (عو) ایسی رات جس میں آسمان صاف اور تارے چھٹکے ہوئے ہوں
(نصیر) اوڑھے دیتے کی نہیں تیری رضائی سر پر۔ مہ جبیں رات یہ تاروں
بھری آئی سر پر۔ تاروں کی چھاؤں۔ (عو) ۱ تاروں کی روشنی۔ (شعور) چاندنی
دیکھی تھی پہنے باغ میں اُس مہ کے ساتھ۔ چھاؤں میں تاروں کی ٹہلایا ہے
ہمکو تاک کے ۲ نور کے تڑکے۔ (علی الصباح) بہت سویرے گجر دم۔ (بحر)
ہر ایک داغ سینے میں ہے کوکبِ سحر۔ تاروں کی چھاؤں جانِ مسافر نکل چلی۔ تاروں کی
گرہ۔ (نجومیوں کی اصطلاح) چند ستاروں کے ایک جگہ جمع ہو جانیکا اثر (بحر)
ٹکڑے ہیرے کے بندھے ہوں تو کھلا دے مجھکو۔ تیری تاروں کی گرہ میں شب
یلدا کیا ہے۔ تاروں کی محفل۔ نورانی محفل۔ (درخشاں) بزم عالی میری انجم کے
مقابل چاہئے۔ ماہ کامل ہو تجھے تاروں کی محفل چاہئے۔ تارے اُتارنا۔ تارے
توڑ لانا۔ (گلزار نسیم) بولی وہ جو تو کے زبان سے۔ تارے تو اُتار دوں آسماں سے
۲ روشن کرنا۔ منور کرنا۔ (محسن) عیاں فرمائے نورِ عشق عالم تک وہ تعلیم کلام
پاک کے تارے اُتارے قلب انور میں۔ تارے باندھنا۔ (عو) ایک قسم کا ٹوٹکا جو
پانی کی جھڑی موقوف ہونے کے لئے کرتی ہیں۔ (دبیر) رلواتے جھڑی لگائی تھی
تیغ بلند نے۔ باندھے تھے منہ کے کھلنے کو تارے سمند نے۔ تارے توڑنا۔ عو۔
عجیب کام کرنا۔ ایسا کام کرنا جو دوسروں سے نہ ہو سکے۔ عیاری کرنا۔ چالاکی کرنا
(عاشق) باغ عالم میں نہوگا کوئی ایسا ناکام۔ تارے توڑے جو کبھی سینگ تہ توڑی
تارے چھٹکنا۔ آسمان کا ابر و غبار سے ایسا صاف ہونا کہ تارے نظر پڑیں۔
ستاروں کا نکل آنا۔ (جرأت) شب کو تارے نہیں چھٹکتے ہیں۔ آبلے ہیں کہ یہ چھلکتے
ہیں ۲ کنایہ رات شروع ہونیکا۔ دیکھو آنکھوں کے آگے تارے چھٹکنا۔ تارے دکھانا
(عو) مسلمان عورتوں کی رسم ہے چھٹی کے روز زچہ کو نہلا دھلا کر دلھن بناتے اور
اس کے گود بھر کر چھلنی میں روشنی دکھاتے ہیں۔ سر پر قرآن مجید ہوتا ہے۔
۲ کبوتر بازوں میں دستور ہے کہ وہ کبوتر کو جو بلند پرواز ہوتا ہے اور رات
بھر اُڑتا رہتا ہے تارے یا چراغ اس طرح دکھاتے ہیں کہ چھلنی اس کے منہ پر

رکھدیتے ہیں تاکہ تاروں میں اُڑنے سے مانوس ہوجائے ۳ بدحواس کردینا (داغ) شب ہجر چمکائیگی داغ دل ۔ فلک تجھکو تارے دکھائیگی رات ۔ تارے دکھائی دینا ۔ ۱ صدمۂ دماغی یا ناتوانی کے باعث آنکھوں کے سامنے ترمرے نظر آجانا ۲ مصیبت پڑجانا ۔ چھکے چھوٹ جانا ۔ تارے دیکھنا ۔ دیکھو تارے دکھانا ۔ تارے کھلنا تارے نکلنا ستاروں کا طلوع ہونا ۔ تارے گنوانا متعدی ۔ (ہجر) دم بھر نہیں لگتی ہے پلک سے پلک اپنی ۔ گنواتی ہے تارے شب ہجراں سے گلا ہے ۔ تارے گننا ۔ (کنایۃً) نہایت پریشانی میں رات کاٹنا ۔ رات بھر جاگتے رہنا ۔ (ہجر) تارے گنتے رات کٹتی ہے نہیں آتی ہے نیند ۔ دل کو تڑپاتا ہے ہجر آنکھوں کو ترساتی ہے نیند ۔ تارے نظر آنا ۱ آنکھوں کے سامنے ترمرے نظر آنا (مجازاً) حیرت زدہ ہونا ۔ خوف زدہ ہوجانا (داغ) جب اُس کے مقابل مرے داغِ جگر آئے ۔ خورشید قیامت کو بھی تارے نظر آئے ۔ تارے نکل آنا ۔ تارے نمودار ہونا ۔ شب کی ابتدا ہونا ۔

تاراج ۔ (ف) مذکر ۔ لُوٹ ۔ غارت ۔ بربادی ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) تاراجگاہ (ف) مونث ۔ لوٹ کی جگہ ۔ تاراج گر ۔ (ف) صفت ۔ غارتگر ۔

تارِک ۔ (ع) صفت ۔ ترک کرنیوالا ۔ چھوڑنے والا ۔ تارِکُ الدُّنیا ۔ (ع) صفت پرہیزگار ۔ دُنیاوی تعلّقات ترک کرنیوالا ۔ تارِکُ الصَّلٰوۃ ۔ (ع) صفت ۔ نماز نہ پڑھنے والا ۔

تارَک (ف بفتح سوم) مذکر ۱ مانگ ۲ ٹوپی ۔ خاص قسم کی ۳ سر کا اوپر کا حِصّہ ۴ پہاڑ کی چوٹی ۵ لوہے کا خود ۔

تاریخ ۔ (ع ۱ کسی چیز کے ظہور کا وقت ظاہر کرنا ۲ کسی امرِ عظیم کے وقت کا تعیُّن کرنا ۳ ماحصَل خلاصہ ۔) مونث ۱ شمسی یا قمری مہینہ کا ہر ایک دن ۔ (فقرہ) تم نے خط میں تاریخ نہیں لکھی ۲ گزشتہ واقعات اور سیر کی تاریخ ۳ اس فن کا نام جس میں واقعات گزشتہ سے بحث کی جاتی ہے ۴ کسی واقعہ کا ایسے الفاظ میں ظاہر کرنا جن کے اعداد بحساب جُمّل جوڑنے سے زمانۂ وقوع ظاہر ہو ۔ مثلاً "اردو کا نادر لغت" نور اللغات کی تالیف کی تاریخ ہے جس سے ۱۹۱۷ء نکلتے ہیں (کہنا ۔ کے

ساتھ) ے خدا کرے کرے رشک آمدِ مہدیؑ ۔ کہے براے ظہورِ امام دین تاریخ ۵ واقعات یا حالات کا تذکرہ ۔ بادشاہوں اور نامور آدمیوں کے تحریری حالات ۔ کسی انسان کی زندگی کا حال ۔ تواریخ جمع ۔ تاریخِ اِرْجاع ۔ (اِرْجاع عربی رجوع کرنا) مونث ۔ مقدمہ دائر ہونے یا پہلی درخواست گزرنے کی تاریخ تاریخ ٹھہرانا ۔ دن مقرر کرنا ۔ تاریخ ٹھہرنا ۔ نسبت یا بیاہ یا اور کسی کام کا دن مقرر ہونا ۔ تاریخ دار ۔ ہر تاریخ کا ۔ تاریخ کے حساب سے ۔ تاریخی ۔ تاریخ کی طرف منسوب ۔

تارِیک ۔ (ف) صفت ۱ سیاہ ۔ کالا ۔ مکدّر ۲ دُھند ۔ اندھیرا ۔ تاریک تیرہ کا فرق تیرہ کا لفظ عام ہے اور تاریک خاص جو چیز تاریک ہوگی اُسکو تیرہ کہہ سکتے ہیں اور ہر تیرہ چیز کو تاریک نہیں کہہ سکتے ۔ تاریک چشم ۔ (ف) صفت ۱ کوتہ نظر ۲ جسکو رات کو دکھائی نہ دے ۔ تاریک دل ۔ (ف) صفت ۔ سیاہ دل ۔ تاریکی (ف) مونث ۱ سیاہی ۔ ظُلمت ۲ اندھیری ۔ دھندلاپن

تاڑ ۔ (ھ) مذکر ۱ ایک معروف درخت کا نام جو کھجور کے مانند ہوتا ہے اور جس سے تاڑی نکالتے ہیں ۲ مونث (عم) فراست ۔ تاڑ کا سا قد ۔ بہت لانبا قد ۔ (رند) تیرا مقام زلفِ چلیپا بلند ہے ۔ دو چار بانس تاڑ سے بھی ہوگا قد دراز ۔ تاڑنا ۔ (ھ) ۱ کسی علامت کے بغیر پہچاننا ۔ بھانپنا ۔ جان لینا سمجھ جانا ۔ قیافے سے جاننا ۔ علامات سے پہچاننا ۔ (فقرہ) میں آدمی کو نظروں سے تاڑتا ہوں اس معنی میں تاڑ لینا ۔ تاڑ جانا بھی مستعمل ہیں ۲ ایک پتھر سے دوسرے پتھر کو ہموزن کرنا ۔ (فقرہ) پہلے باٹ تاڑ لو پھر تولنا ۔ (فقرہ) سیر بھر گھی ہے تاڑنے سے کیا فایدہ ۳ (عو) تنبیہ کرنا (فقرہ) انھوں نے بیٹے کو خوب تاڑا ۔

تاڑِی ۔ (ھ) مونث ۱ تاڑ کا دودھ ۔ جسکے پینے سے نشہ ہوتا ہے ۔ (چڑھانا ۔ پینا کے ساتھ ۔) فارسی میں تاری رائے مہملہ سے ہے ۲ (لکھنؤ) کٹار کا قبضہ ۔ کٹار کی مُوٹھ ۔ (اسیر) اُس تُرک کو ہے نشہ سے نفرت یہ سا تیا ۔ نے ڈھال میں ہے پھُول نہ تاڑی کٹار میں ۔

تاز | تازی

تاز۔ (ف) تاختن کا امر! بعض الفاظ سے مِلکر اسم فاعل کے معنی دیتا ہے۔ جیسے ترکتاز! حملہ۔ دَوڑ۔ **تازوتک**۔ (ف) مونث۔ دوڑ دھوپ۔ محنت۔ جفاکشی۔

تازگی۔ (ف۔ جِدّت۔ نیاپن) مونث ! سرسبزی۔ ہراپن۔ (شعور) عکسِ خطِ سبز سے روشن ہے چشمِ آئینہ۔ تازگی پائی نظر نے سبزۂ شاداب سے ! جِدّت۔ نیاپن رونق۔ (رشک) ترے فیضِ سخن سے روئے گل پر تازگی آئی۔ تری گلگشت سے رتبہ ملا صحنِ گلستاں کو ! چہرے کی رونق۔ **تازہ**۔ (ف) صفت ! پژمردہ کا نقیض۔ ہرا۔ سبز۔ تر۔ مرطوب۔ سرسبز ع سینچے سے شجرِ خشک نہوگا تازہ۔ رہے یارب چمنِ حُسن تمھارا تازہ ! جدید۔ نیا۔ غیر مستعمل۔ (رشک) مجھ سے لڑتے ہوپے نازکئے خاطرِ غیر۔ تم نے اَے جان نکالا یہ بکھیڑا تازہ ! ڈال کا ٹوٹا (ع) نہ بدل زخم کے انگور سے خرما تازہ ! موٹا۔ فربہ۔ تنومند۔ (رشک) حسن سے تازہ وشاداب ہے نخلِ قدِ یار۔ ورزشوں سے نہیں ہوتا بدن ایسا تازہ۔ ! تندرست۔ تکان اترا ہوا ! گرما گرم۔ نو بنو جیسے تازہ مضموں ! (پانی کی نسبت) باسی کا ضد۔ حال کا بھرا ہوا۔ (ع) ہمنے پانی بھی جو مانگا تو پلایا تازہ ! (وضو کی نسبت) حال کا کیا ہوا۔ (شعور) مثلِ گوہر ہو وضو کیوں نہ ہمارا تازہ ! (حقہ کیلئے) پانی سے ترکرنا۔ حُقے کا پانی بدلنا۔ (شعور) ہے حسینوں میں مرا یارسکن۔ رطالع آبِ حیواں سے کیا خضر نے حُقہ تازہ۔ (رشک) آبرو سے نہیں کرتا کوئی نیچا تازہ۔ ! حال کا۔ جیسے تازہ انڈا۔ تازہ میوہ ! (دل کے ساتھ) خوش۔ (رشک) روز رکھتے ہو دلِ عاشقِ شیدا تازہ۔ **تازہ بات**۔ مونث۔ نئی بات۔ عجیب بات (رشک) دانت ہیں بُراق مُنہ کانِ ملاحت سر بسر۔ بات تازہ ہے نمک رکھتے ہو ظرفِ شیریں۔ **تازہ بتازہ**۔ (ف) صفت۔ نیا۔ جدید گرما گرم۔ ڈال کا ٹوٹا۔ **تازہ بدن**۔ موٹا بدن۔ (رشک) ورزشوں سے نہیں ہوتا بدن ایسا تازہ۔ **تازہ کھانا** گرم گرم پکا ہوا کھانا۔ (رشک) رنجِ فردا و غمِ دی سے ہے نفرت ہمکو۔ ہم وہی کھاتے ہیں کھانا جو ہو تازہ تازہ۔ **تازہ خیال**۔ (ف) صفت۔ وہ جسے ہر دفعہ نئی سوجھے۔ نئی بات نکالنے والا۔ **تازہ دم**۔ (ف) صفت مجہت مُستعد۔ تکان اترا ہوا توانا۔ (توبۃ النصوح) دُنیا کے کام دھندے میں تودن بھر بے آب ودانہ مصروف رہا نہ شکوہ نہ گلہ تازہ دم ہشاش بشاش۔ **تازہ دماغ**۔ (ف) صفت جس کا دماغ تھکا ہوا نہ ہو۔ **تازہ دماغی**۔ (ف) مونث۔ دانائی۔ خوشحالی۔ **تازہ رُو** (ف) صفت۔ شگفتہ رو۔ خوش۔ **تازہ شگوفہ**۔ مذکر ! سبز کلی ! نئی بات۔ انوکھی بات **تازہ شگوفہ پھولنا**۔ **تازہ شگوفہ کھِلنا**۔ نئی بات ہونا۔ انوکھی بات ہونا۔ (شعور) مُنہ پُھلائے ہے وہ غُصّے میں خدا خیر کرے۔ کچھ نہ کچھ باغ میں پھولیگا شگوفہ تازہ۔ **تازہ شگوفہ چھوڑنا**۔ انوکھی بات کہنا۔ **تازہ نقرہ**۔ نئی چال۔ فریب۔ دھوکا (دینا کے ساتھ)۔ (شعور) وعدۂ وصل پہ چلکی نہیں اچھی ہردم۔ ہو جو گردن زدنی دو اُسے نقرہ تازہ۔ **تازہ کار**۔ (ف) صفت نیا کام کرنیوالا عجیب۔ **تازہ کرنا**۔ ! تازگی بخشنا۔ پژمردگی دور کرنا ! یاد دلانا۔ ہرا کرنا۔ جیسے غم تازہ کرنا ! حُقے کا پانی بدلنا۔ نیچہ بھگونا۔ دیکھو تازہ نمبر ۹ ! بہلانا۔ خوش کرنا۔ جیسے سیر سے طبیعت تازہ کرو ! تکان اتارنا آرام دینا۔ **تازہ گُل پھولنا**۔ **تازہ گُل کھِلنا**۔ نیا حادثہ واقع ہونا نیا معاملہ پیش آنا۔ انوکھی بات ہونا ع ذوقِ گُل اور کوئی تازہ کھِلا چاہتا ہے کہ ہَوا باغِ جہاں کی ہے دگرگوں چلتی۔ (عالم) اے وہ مے ہو کہ دو جہاں بھولے باغِ عالم میں تازہ گُل پھولے۔ **تازہ مشق**۔ (ف) صفت۔ نومشق۔ نوسکھیا۔ (رشک) بچپن ہے اسپِ ناز وادا تازہ مشق ہیں۔ اے چرخ ابھی زمین پہ گھوڑے چڑھے نہیں۔ **تازہ وارد**۔ (ف) حال کا آیا ہوا۔ **تازہ وتر**۔ تازہ۔ نیا۔ مثال کے کئے دیکھو تابوت۔ **تازہ ولایت**۔ (ف) صفت ! نو وارد۔ حال کا آیا ہوا ! وہ شخص جو کسی دوسرے کی زبان نہ سمجھے۔ وحشی۔ نوگرفتار۔ (فقرہ) تازہ ولایت آدھی فارسی آدھی ہندی ملاکر ٹوٹی پھوٹی بولتے ہوں گے ع فارسی کہنے کا اَے رشک اگر قصد کروں۔ کہیں ہندی کہ ولایت سے ہے تازہ آیا **تازہ ہونا** ہرا ہونا ! سرسبز ہونا ! جان آنا۔ دم آنا ! سستانا۔ آرام لینا ! موٹا ہونا۔ پھولنا۔ فربہ ہونا ! گرما گرم ہونا۔ نیا ہونا۔ حال کا ہونا۔

تازی۔ (ف) ! صفت۔ عرب کا ! مذکر۔ عرب کا گھوڑا ! مذکر۔ شکاری کُتّا۔

۶ مونث۔ زبان عربی ۵ (قواعد) وہ حرف جو عجمی نہ ہو۔ اور خاص عربی زبان میں آئے جیسے ث۔ ح ۷ صفت مونث۔ (اردو) باسی کے خلاف جیسے تازی مٹھائی۔

تازی بات۔ نئی بات۔ نیا معاملہ۔ (عاشق) دکھاے رخ کو اس بت کمسن نے ہاتھ پر تازی ہے بات وصل حنائی کی ساتھ ہے ۲ حال کی بات۔ تازی پر بس نہ چلا ترکی کے کان اینٹھے۔ مثل زبردست سے مجبور ہو کر کسی عاجز کو ستانے کے موقع پر بولتے ہیں

تازی خانہ۔ (ف) مذکر۔ کتوں کا طویلہ۔ تازی مار اترکی کا نپا۔ مثل۔ ایک کی سزا سے دوسرے کو عبرت ہوتی ہے۔ تازی مار کھائے عربی آش پائے۔ مثل طبایع مختلف ہوتے ہیں۔ کوئی مار پیٹ سے ٹھیک ہوتا ہے۔ کوئی صرف زبان کے کہنے سے اصلاح قبول کرتا ہے لیاقت والوں کی تباہی اور نالائقوں کے اقبال مندی پر یہ مثل بولتے ہیں۔

تازیانہ۔ (ف، تاز۔ حاصل مصدر تاختن کا + آنہ کلمۂ نسبت) مذکر۔ کوڑا۔ چابک۔ قمچی۔ (لگانا۔ مارنا۔ جڑنا۔ کے ساتھ) ۲ (قانون) وہ بید جس سے مجرموں کو سزا دیتے ہیں۔ تازیانہ کھانا۔ لازم۔ کوڑے کی مار کھانا۔ تازیانہ ہونا۔ تنبیہ ہونا۔ تنبیہ کا سبب ہونا۔ (صبا) بہار عشق پہ طرہ ہوئی ہوا ئے بہار۔ سمند عشق پہ اک تازیانہ ہوا

تاس۔ (ف) مذکر۔ بڑا طشت۔ تسلا۔

تاسّف۔ (ع۔ غم کھانا۔ افسوس کرنا) مذکر۔ افسوس۔ رنج ملال۔ حسرت بچھتاوا۔ ع جہاں میں تیرے کا ہیکو ہوتے ہیں پیدا۔ سنا یہ واقعہ جس نے اُسے تاسّف تھا۔

تاسہ۔ (ف) دیکھو تاشہ۔ (نفیس) آتی تھی صدا صاف کڑکتے تھے جو تاسے صدقے ترے اے تین شب و روز کے پیاسے

تاسیس۔ (ع) مونث ۱ بنیا درکھنا۔ جڑ رکھنا۔ مضبوط کرنا ۲ (اصطلاح علم عروض) وہ الف ساکن جسکے اور روی کے درمیان ایک حرف متحرک واسطہ ہو جیسے خاور اور یاور کے الف ۳ (علم معانی کی اصطلاح) ایک ایسا لفظ لانا جو پہلے لفظ سے زاید معنی رکھتا ہو۔ جیسے علیم و حکیم علیم کے معنی جاننے والا اور حکیم کے معنے جاننے والا اور کرنے والا۔

تاش۔ (ص) مذکر ۱ ایک قسم کا ریشمی زری کا کپڑا۔ زربفت۔ بادلہ۔ (بحر) شاہانہ تاش کا گنبد طلائی چاہیے۔ گور میں بھی آدمی جو پایہ ہے عز و جاہ کا۔ اس کو تاش بادلا بھی کہتے ہیں۔ (بحر) پہن کے جامہ پر زر نہ پھول گل کی طرح۔ یہ تاش بادلا خواجہ غلام مال نہیں ۲ ایک قسم کے پتّوں کا کھیل ۳ (ع) تشت۔ (بزم آخر) بھنڈے خانہ والیوں نے بھنڈا تازہ کر کا چوبی زیر انداز بچھا چاندی کے تاش میں لگا دیا تاش پر مونج کا بخیہ۔ مثل۔ بے جوڑ بات۔

تاشہ۔ (عربی میں طاسہ۔ فارسی میں تاسہ۔ تاسک) مذکر۔ ایک باجے کا نام۔ جسکو گلے میں ڈال کر بجاتے ہیں۔ (بجانا۔ بجنا۔ کڑکنا کے ساتھ) دیکھو تاسہ۔

تافتان۔ (ف) تفتاں ۱ وہ چیز جو آفتاب یا آگ سے گرم ہوئی ہو ۲ پراٹھا) مونث ایک قسم کی گول موٹے کناروں کی نہایت ملائم خمیری روٹی۔

تافتہ۔ (ف ۱ روشن ۲ منور ۳ گرم ۴ پیچیدہ ۵ ریشمی کپڑا) مذکر۔ ایک خاص رنگ کا گھوڑا ۲ ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ عربی میں استبرق کہتے ہیں۔

تاقی۔ (ت، مونث ۱ ایک قسم کی ٹوپی ۲ (اردو) مختلف رنگ کی آنکھوں کا گھوڑا یا جانور جسکی دونوں آنکھیں ایک رنگ کی نہ ہوں۔ ایسا جانور منحوس سمجھا جاتا ہے

تاک۔ (ف، تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے) بیل کے اعتبار سے تانیث کو ترجیح ہے) انگور کی بیل۔ (آتش) اینڈتا تھا تیرے مستوں کی طرح سے باغ میں۔ صاحب کیفیت اپنے سلسلہ میں تاک تھا۔ (نوازش) اس چمن میں کیا ضرورت ہے گھٹا کی ساقیا ابر رحمت جنکے سر پر تاک ہے چھائی ہوئی ۲ (ہ) مونث ۱ ٹکٹکی۔ گھات شست نشانہ۔ انتظار ۲ (ع) اوقات کا لحاظ۔ (فقرہ) ماں نہ ہو تو بچوں کی تاک کون رکھے

تاک باندھنا۔ (ہ) لازم شست باندھنا۔ سیدھ باندھنا۔ غور سے دیکھنا۔ نگاہ لڑانا۔ (نکہت) آخر ش چھوڑا ہی ساقی زندے آشام نے۔ تاک باندھی دختر رز پر جو چشم جام نے۔ تاک پر ملنا۔ ضرورت کے وقت کسی چیز کا ملنا۔ تاک جھانک مونث۔ نظربازی۔ گھورا گھاری۔ (کرنا۔ ہونا۔ لگانا کے ساتھ) امیر اعبث ہے

تاک جہانک اے شیخ تجھکو دختر رز کی۔ بھلا یہ عمر اس تو عمر سے شادی کے قابل ہے
تاک رکھنا ! گھات میں لگے رہنا۔ قابو ڈھونڈنا ! پہلے سے پہچان رکھنا۔ پہلے سے
دیکھ رکھنا ! جانچ رکھنا ! موقع تلاش کر رکھنا ! (ع) اوقات کا لحاظ رکھنا۔ تاک کر
سیدھ باندھکر۔ (ذوق) تفنگ و تیر تو ظاہر نہ تھا کچھ پاس قاتل کے۔ الٰہی پھر جو
دل پر تاک کے مارا تو کیا مارا ! موقع ڈھونڈھکے۔ تاک لگانا۔ گھات لگانا۔ دانت
رکھنا۔ گھورنا۔ انتظار کرنا۔ تلاش میں رہنا۔ موقع تاکنا۔ (شوق) نہ لائی وہ کچھ
دل میں خوف ہلاک۔ لگائی وہیں جاکے گوئیکی تاک۔ (فقرہ) کوئی کہاں تک اُنکی
تاک لگائے اور آس باندھے بیٹھا رہے۔ تاک لگنا۔ ٹکٹکی بندھنا۔ (داغ) تھوڑی
نظر بزرگی ملے ہمکو ساقیا۔ ہے اپنی تاک جانب ساغر لگی ہوئی۔ تاک لینا (ع) خبر لینا۔
وقت پر پہنچانا۔ وقت پر مہیا کرنا۔ نگرانی کرنا۔ (فقرہ) کھانے پینے کے نیبوں کی تاک
بوا حسینی لیتی تھیں۔ تاک میں رکھنا۔ کسی کو نظر میں رکھنا۔ تاک میں رہنا۔ موقع
تاکنا۔ گھات میں رہنا۔ تاک میں لگنا۔ تلاش میں رہنا۔ گھات میں ہونا۔ (صبا) کر دیا
آخر ہدف تیر نگاہ یار کا۔ ایک مدت سے لگی تھی موت میری تاک میں۔ تاکنا۔ (ہ) ۱
گھورنا۔ ٹکٹکی باندھکر دیکھنا ! خیال کرنا۔ پہلے سے جان رکھنا ! چھپکر دیکھنا۔
جھانکنا ! تاڑنا۔ پہچاننا۔ جیسے خوب تاکا ! نشانہ باندھنا۔ شست لگانا۔ نشانے
کا دیدباں سے دیکھنا ! پسند کرنا۔ (امیر) ہزاروں برس کی ہے بڑھیا یہ دنیا۔
مگر تاکتی ہے جواں کیسے کیسے ! کسی چیز کی خواہش کرنا۔ (نفیس) گریباں گیر ہوکر
چھین لیں تسبیح واعظ سے۔ مرا کنٹھا نہ تاکیں اسطرح دیکھنے والے ! تلاش کرنا ۹
بیوفا یار کے کوچے میں نہ جا ڈالے رند۔ اور گھر تاکو کوئی اور محلا دیکھو۔

تاکید۔ (ع) مضبوط کرنا۔ بار بار کہنا) مونث ! ضد۔ اصرار۔ ہٹ ! تقاضا۔ کوشش
بار بار کہنا۔ زور دینا۔ سخت حکم کرنا۔ تاکید کرنا۔ اصرار سے کہنا۔ زور ڈالنا۔ تقاضا
کرنا۔ سخت حکم دینا۔ تاکیداً (ع) زور ڈالکر۔ نہایت اصرار سے۔ تاکیدی۔
صفت۔ اصرار کا۔ ضروری۔ سخت۔ تاکیدی حکم۔ مذکر۔ ضروری حکم۔

تاگ۔ (ہ) مذکر۔ تاگا۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے۔ تاگ ڈالنا یعنی تاگے ڈالنا
مستعمل ہے۔ تاگا۔ (ہ) مذکر۔ دھاگا۔ ڈورا۔ سوت۔ تار۔ تاگا ڈالنا۔ سینے کیلئے
سوئی میں تاگا پرونا۔ تاگے ڈالنا۔ روئی دار یا دُہرے کپڑے میں دھاگے اس
غرض سے ڈالنا کہ روئی کی تہ نہ بگڑے یا اَبرا استر سے الگ نہ ہو جائے۔

تاگڑی۔ (ہ) مونث۔ زنجیر کی قسم کا ایک زیور جسے کمر میں باندھتے ہیں۔

تاگنا۔ (ہ) دھاگا ڈالنا۔ تاگے ڈالنا۔ گوتھنا۔ سینا پرونا۔ کچی سلائی کرنا۔

تال۔ (ہ) مذکر ! تالاب۔ (شعور) فیض منعم کی عمارت سے بہر حال ہوا۔ کنچ جو
چاہ ہوا باغ ہوا تال ہوا ! مذکر۔ عینک کا ایک شیشہ ! مونث۔ گانے بجانے کا
وزن۔ گویوں میں ساڑھے بارہ تالیں مشہور ہیں۔ بیگمات کی زبانوں پر تال آتا ہے
(اختر شاہ اودھ) راحت کے لئے رنج خدا نے کیا پیدا۔ یہ تال بنایا ہے یہاں
ایک ہی سُر کا۔ دیکھو تالی ! مونث۔ منجیرے کی جوڑی۔ پیتل کی چھوٹی چھوٹی کٹوریاں
جو طبلہ یا ڈھولک کے ساتھ بجاتے ہیں ! مونث۔ پہلوانوں کا خم ٹھوکنا۔ (ران یا کہنی
کے ساتھ) تال بے تال۔ صفت۔ بے سُرا۔ تال بے تال ہونا۔ گانے میں سُر سے
بے سُر ہونا۔ کسی کام کے بیموقع بیمحل ہونیکی جگہ بھی استعمال میں ہے۔ تال پڑنا۔ لازم
دیکھو تال دینا۔ (میر حسن) عجب تال پڑتی تھی انداز سے۔ کہ بیکل تھی ہر تال آواز سے
تال ٹھونکنا ! خم ٹھونکنا۔ تال دینا۔ گانے میں وزن اور سُر قائم رکھنے کیواسطے
قاعدے سے تالی بجانا۔ سہارا دینا۔ (شاد) تال یوں ہم حقیقی صوفی یہ ہیں دیتے
قوال۔ شورش ہوم یہ جسطرح ہو غل تالی کا ! خم ٹھونکنا۔ تال سے بے تال ہونا۔
اصول نغمہ کے مقام سے اُکھڑ جانا۔ بیموقع تان لینا۔ سُر سے بے سُر ہو جانا۔
تال مکھانا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کے بیج۔ تال میل۔ مذکر۔ راہ و رسم۔ میل جول۔
(بجر) ہوا ہے آج کل ایسے سے تال میل اپنا۔ کہ جسکے رقص میں توڑا ہے بھاؤ
گھونگھٹ کا ! مناسبت۔ ربط۔ (مونس تلوار کی تعریف) لاشوں سے پاٹنا
وہ زمیں ایک کھیل تھا۔ دریا سے اس کے گھاٹ کو کیا تال میل تھا۔ تال میل کھانا
(موسیقی) تال کا سُر کے ساتھ ملجانا ! میل جول ہونا۔ باہم اتفاق ہونا۔ موزوں ہونا
مناسبت ہونا۔

تالا ۔ (ہ) مذکر۔ قفل۔ تالا بھڑ جانا۔ (عم) ۱؎ قفل لگ جانا ۲؎ (مجازاً) گھر اُجڑ جانا تالا توڑنا۔ قفل توڑنا۔ قفل توڑنیکا جرم کرنا۔ تالا چڑھوانا۔ قفل لگوانا۔ (ابن الوقت) راحت گاہ کے مکانوں میں تالے چڑھوا دو۔ تالا کُنجی۔ مذکر ۱؎ قفل کنجی ۲؎ (ہندو) بچّوں کے ایک کھیل کا نام۔ تالا کُھلنا۔ لازم۔ قفل کھلنا۔ تالا لگانا قفل لگانا۔ تالا لگنا۔ لازم۔

تالاب ۔ (ف۔ تال۔ آب) مذکر۔ پانی کا بڑا حوض۔

تالاش ۔ (عم) دیکھو تلاش۔

تآلُف ۔ (ع۔ بروزن تفعُّل) مذکر۔ باہم محبّت کرنا۔ دوستی۔ اُلفت۔

تألّم ۔ (ع۔ بروزن تفعّل) مذکر۔ دُکھ پانا۔

تالو (ہ سنسکرت میں تارُو) مذکر۔ مُنھ کے اندر کی چھت ۲؎ دماغ کے اوپر کی سطح۔ چَندیا۔ (فقرہ) وہ تالو میں تیل کھپا رہے ہیں ۳؎ گھوڑے کے ایک عیب کا نام۔ تالو آنا۔ تالو میں ورم ہو جانا۔ تالو اُٹھانا۔ جب بچّہ پیدا ہوتا ہے۔ دائی انگلیوں سے اُس کے تالو کو دبا کر درست اور با موقع کرتی ہے۔ تالو سے زبان لگانا۔ چُپ ہو رہنا کی جگہ۔ (ناسخ) تالو سے لگا لیتے ہیں ہم اپنی زبانکو سنتے ہیں اگر دُور سے اعجاز کی آواز۔ تالو سے زبان نہ لگنا۔ برابر باتیں کئے جانا بکے جانا۔ (مومن) نہ انتظار میں یاں آنکھ ایک دن آن لگی۔ نہ ہائے ہائے میں تالو سے شب زبان لگی۔ تالو لٹکنا۔ مُنھ کی بیماری کے باعث تالو کا اپنے مقام سے کچھ نیچے لٹک آنا۔

تالی ۔ ۱؎ (س) مونث۔ کُنجی۔ چابی ۲؎ (ہ) مونث۔ کف۔ ہتھیلی۔ ہتیلی پیٹنے کی آواز۔ دونوں ہاتھوں کے بجانے کی آواز۔ بیقاعدہ نکلے اُس کو تالی اور جو قاعدہ موسیقی سے نکلے اُس کو تال کہتے ہیں۔ تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی تالی دونوں ہاتھ بجتی ہے۔ مثل۔ محبت یا لڑائی ایک طرف سے نہیں ہوتی۔ (محصنات) جس طرح تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی اسی طرح لڑائی کبھی ایک کے لڑنے سے نہیں لڑی جاتی۔ تالی بجانا۔ ایک ہاتھ پر دوسرا ہاتھ مار کر آواز نکالنا۔ دستک دینا۔ تالی بج گئی ۱؎ رسوائی ہوئی بدنامی ہوئی (کنایتہً) دوالہ کل گیا تالی پٹنا۔ رسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ تالی پیٹنا۔ (مجازاً) ہنسی اڑانا۔ تضحیک کرنا۔ (محصنات) یگانے بیگانے سب اُس کے منھ پر تھوکیں گے۔ لڑکے اس کے پیچھے تالیاں پیٹیں گے ۲؎ شاباش دینا۔ تحسین کرنا۔ داد دینا۔ تالی دینا۔ تالیاں دینا (لکھنؤ)۔ (مجازاً) ذلیل کرنا۔ مضحکہ اُڑانا۔ (شعور) شیخ جی کیا ناچتے ہو بزم حال و قال میں۔ تالیاں قوال دیں گے تم جو بے تالے ہوئے۔ تالیاں بجانا ۱؎ خوشی منانا۔ (قدر) ادھر چوہل کے بجاتے ہیں تالیاں پتّے۔ ادھر ہوائے بہاری الاپتی ہے بہار ۲؎ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ ہنسی اُڑانا۔ مسخرا بنانا۔

تالیف ۔ (ع) ایک چیز کو دوسری چیز کے موافق کرنا۔ ربط دینا۔ اُلفت ڈالنا ترتیب کے ساتھ جمع کرنا) مونث ۱؎ مختلف کتابوں کے مضامین کا نئے پیرایہ میں ترتیب دینا ۲؎ باہم الفت ڈالنا۔ دوستی پیدا کرنا۔ دو دلوں کو ملانا ۳؎ (بمعنی مفعول) مصنّفہ۔ مؤلّفہ (فقرہ) کیا یہ کتاب آپ کی تالیف ہے۔ تالیفِ قلوب۔ مونث آدمیوں کے دلوں کو ہاتھ میں لینا۔ دلجوئی کرنا۔ (عاشق) نائرۂ شوق نے دکھلائی یہ تالیفِ قُلوب۔ خط ہمارا ہوا تعویذ ترے بازو کا۔ تالیف تصنیف کا فرق۔ تصنیف اپنے دلی اجتہاد کے موافق کوئی تحریر لکھنا۔ تالیف اوروں کے خیالات خاص رنگ میں یا اپنے رنگ میں ظاہر کرنا۔

تام ۔ (ع۔ عربی میں بتشدید سوم تھا) صفت۔ پُورا۔ تمام۔ کُل۔ کامل۔

تام جاں۔ تام دان۔ تان جان ۔ مذکر (لکھنؤ) ہوادار۔ ایک قسم کی پالکی

تام جھام ۔ مذکر۔ (دہلی) ہوادار۔

تام چینی (س) مذکر۔ مینا کاری کیا ہوا تانبا۔

تامُرس ۔ (س) مذکر۔ تانبا۔ سونا۔

تامُڑا ۔ (ہ۔ س۔ تانبڑا۔) مذکر۔ ایک قسم کا جواہر جسے یاقوت کی ادنیٰ قسم میں خیال کرنا چاہئے۔ بدرنگ یاقوت۔ سیاہ یاقوت ۲؎ کھوپڑی۔ گنجے کی کھوپڑی۔ ۳؎ صفت۔ تانبے کے رنگ کا ۴؎ مذکر۔ تانبے کے رنگ کا کبوتر ۵؎ ایک قسم کا کاغذ۔

تامل

تامڑا نکل آنا۔ تانبے کے رنگ کا ہوجانا۔ بدرنگ ہوجانا۔ بال اُڑ کر کھوپڑی صاف ہوجانا۔ گنجا ہوجانا۔

تامِل ۔ (ہ) مونث۔ ایک زبان کا نام۔ جو عموماً مدراس کے علاقے میں بولی جاتی ہے۔

تَاَمُّل ۔ (ع) ۔ اندیشہ کرنا۔ غور کرنا۔ سوچنا۔ ؎ مذکر ۱ سوچ۔ فکر۔ اندیشہ۔ ؎ ڈھیل۔ دیر۔ توقف۔ وقفہ۔ (فقرہ) اب تامل نہ کیجئے فوراً چلے آیئے ؎ شبہ شک۔ تذبذب۔ (فقرہ) آج کی روانگی میں تامل ہے۔

تام لوٹ۔ تام لیٹ ۔ (یہ لفظ "تام لوٹا" کا مخفف ہے) مذکر ٹین کا لوٹا جس میں ٹونٹی نہیں ہوتی۔ ٹین کا ڈونگا۔

تان ۔ (ہ) مونث ؎ گانے میں بلند آواز ؎ لوہے کی سلاخ۔ جو پلنگ۔ پالکی۔ ہوادار۔ ہودہ وغیرہ کی مضبوطی کی غرض سے لگاتے ہیں۔ تان اُڑا لینا۔ کسی کے گانے کا ڈھنگ سیکھ لینا۔ تان بھرنا۔ (ہندو) گانے میں خوبصورتی اور دلربایانہ انداز سے بعض سروں کو مکرر سہ کرر زباں سے نکالنا۔ تان پلٹا۔ مذکر۔ (علم موسیقی کی اصطلاح) مختلف انداز سے تان لینا۔ (مثنوی عالم) کس قیامت کا تان پلٹا ہے جیسے آوا گون کا دھوکا ہے۔ تان ترُوز۔ (اصل اس کی طعن تعریض ہے۔ تعریض عربی میں اشاروں میں طعنہ دینا۔ طعن تعریض سے طعن تعرّض اور طعن تعرّض سے تان تروز ہوگیا) مذکر۔ (عو) آوازہ توازہ۔ اشارہ۔ کنایہ بطریق تضحیک

تان توڑنا ؎ (موسیقی) گیت کو سم پر لاکر ختم کرنا۔ (سحر) جہاں تان توڑی ستم ہوگیا۔ وہ سم حق میں شورے کے سم ہوگیا ؎ (عو) طعنے دینا۔ طعن کرنا ؎ ختم کرنا۔ تان دینا لٹکا دینا۔ (فقرہ) پدو بے کے لئے قناعت تان دی ؎ اشتعال پیدا کرانا۔ (فقرہ) تمنے تان دیا وہ جھٹ سے کود پڑا۔ تان کی جان صفت ؎ سریلی۔ رسیلی۔ (نکہت) گوش بیجاں میں دم کیا دم کو۔ تان کی جان ہے تری آواز ؎ خلاصۂ مقصد۔ حاصل مدعا مغز سخن۔ تان کی لینا۔ گانا۔ الاپنا۔ تان کے۔ خوب زور سے کھینچ کے (انشا) جی چاہتا ہے رند کی پگڑی اُتاریئے۔ اور تان کے چٹاخ سے اک دھول ماریئے

تانا

تان لینا۔ (موسیقی) تان بھرنا۔ (امانت) ہے صبح وصل وقت سہانا ہے اے صنم۔ للّٰہ بھیرویں کی کوئی تان لیجئے ؎ اوڑھ لینا۔ (جلال) پینے سے کام رند سیہ مست رکھتے ہیں۔ کل ہی تان لیں گے جو ابر کرم نہیں ؎ کھینچ لینا۔ سیدھا کر لینا۔ (امانت) شانہ ہلانے اترا ہے وہ شوخ سنگدل۔ تربت میں ہاتھ پاؤں ذرا تان لیجئے۔ ؎ طعنہ دینا۔ (مثنوی عالم) اُس نے غمزے سے تان لے کے کہا۔ آپ چل نکلیں مجھ سے اب اچھا۔ تان مارنا۔ (عو) دیکھو تان لینا۔ تان میں تکلیں اُڑانا۔ بہت اچھی تان لینا (رشک) اوج پر آیا ہے اس مرتبہ گانا اُن کا۔ تکلین اب وہ اُڑانے لگے ہیں تانوں میں۔ تانوں کے لچھے۔ مسلسل گانا۔ (ناسخ) کرنے لگتا ہوں میں حسرت کے مسلسل نالے۔ لچھے یاد آتے ہیں مجھکو جو تری تانوں کے۔ تان رس خاں۔ مذکر۔ داروغۂ ارباب نشاط۔ تانسین۔ مذکر۔ ایک مشہور اُستاد فن موسیقی کا نام۔ گویوں کو اس کی نام کی یہانتک تعظیم منظور ہے کہ نام سننے کے ساتھ اپنا کان پکڑتے ہیں۔ (مثنوی عالم) لیتی تھی ایسی آن بان سے تان۔ کہ پکڑتا تھا تانسین بھی کان تانیں اُڑانا۔ تانیں اُڑنا۔ دیکھو اڑانا نمبر ۲۶۔ اڑنا نمبر ۱۷۔

تانا ۔ (ہ۔ فارسی میں تانہ معنی نمبر ا میں ہے) ؎ مذکر۔ سوت کے تاگے جو کپڑا بُننے میں لمبائی کی طرف ہوں۔ (تننا کے ساتھ) ؎ چاندی سونے کو آگ میں رکھکر اُس کے خالص اور غیر خالص ہونے کا امتحان کرنا۔ تاؤ دینا۔ تپانا۔ (آتش) امتحان عاشق صادق کا سزاوار نہیں۔ زر خالص کو بھی اے یار کوئی تاتا ہے ؎ جانچنا ؎ زمانا (شرف) آفت ہماری جاں پہ کیوں ڈھا رہے ہو تم۔ شاید جلا جلا کے ہمیں تا رہے ہو تم ؎ (ہندو) گرم کرنا۔ پگھلانا۔ تانا بانا۔ مذکر ؎ وہ دھاگے جو جلاہے کپڑا بُننے میں عرض طول میں دیتے ہیں۔ (تننا کے ساتھ)۔ (فقرہ) صاحبزادے کا یہ حال ہے کہ جسطرح جولاہہ تانا بانا تنتا پھرتا ہے اوپر تلے بیسوں پھیرے زنانے سے مردانے میں اور مردانے سے زنانے میں کرتے پھرتے ہیں۔ تانا بانا کرتے پھرنا۔ (کنایتہً) بار بار آنا جانا۔ آوارہ پھرنا۔ خوامخواہ چکر لگانا۔ (جولاہے تانا بانا پھیلانے میں بار بار ایک سرے سے دوسرے سرے تک آتے جاتے ہیں۔) تانا بھاری۔ مونث۔ پریشانی۔

تانبا — تانا

ابتری۔ (فقرہ) نور کے دعوے میں تانا تھاری وکیلوں کی ہانڈی گرم۔ تانے گھاٹ کہ بانے گھاٹ۔ (عو) مقولہ یعنی کسی طرح کی کمی نہیں ہے۔ تاناشاہ۔ (تاناشاہ بہت نازک مزاج تھا) بہت نازک مزاج کو کہتے ہیں۔ (سحر) ایک ٹٹی خس کی ہے بنگلا ہے اپنا آپ ہیں۔ ہم بھی تاناشاہ ہیں اس مختصر خسخانے میں۔ (قلق) تاناشا کیا یار پر نازک مزاجی ختم ہے۔ عطر صندل کا جو سونگھا درد سر ہونے لگا۔

تانبا۔ (ہ۔ سنسکرت میں تامبا۔ تاما۔) مذکر۔ ایک دھات کا نام ۲ گوشت کا ٹکڑا جو باز شاہیں وغیرہ شکاری پرندوں کو کھلاتے ہیں۔ (نکہت) دہ شوخ صید افگن جشم میں سُرمہ لگاتا ہے۔ کہ شہبازِ نظر ہے گرسنہ تانبا کھلاتا ہے۔ جب گوشت کی نسبت کہینگے تو بغیر چربی کا مُراد ہوگا۔ تانبا سا۔ صفت۔ گلابی۔ کم سُرخ۔ تانبا سا آسمان ہوجانا۔ قحط کے آثار میں سمجھا جاتا ہے کہ آسمان پر کہیں بادل نظر نہیں آتا۔ تانب چوں۔ (ہ) مذکر۔ (لکھنؤ) بُرادہ مس۔ تانبڑا۔ (س) دیکھو۔ تامڑا۔ تانبے تاثیر۔ (عو) اُس چیز کو کہتی ہیں جو کیلئے صرف اور خوراک کو کافی ہو اُس سے کم وبیش نہ ہو۔ بہت کم یا کم سے کم۔ (فقرہ) ایک وقت کی غذا رہگئی ہے وہ بھی قدر قلیل تانبے تاثیر نام چار کو کچھ کھالیتی ہوں کہ جی ہی تو جہان ہے۔ تانبے کا تار چھلا نہیں۔ (عو) نہایت مفلس ہے ؎ کیا چور سے خجل ہوں سب گھر کو میرے ڈھونڈھا۔ تانبے کا بھی نہ معروف اک تار گھر سے نکلا۔ اس عورت کی نسبت بولتی ہیں جسکے پاس زیور بالکل نہ ہو۔ تانبے کا چراغ۔ (کنایۃ) پیسا جو فی سبیل اللہ خرچ کیا جائے۔ (معروف) حشر تک روشن رہے تیرا چراغ۔ دے اگر سائل کو تانبے کا چراغ۔

تانت۔ (ہ) مونث ! بھیڑ بکری کی وہ انتڑی جو بٹ کر سُتلی سی بنائی جاتی ہے ۲ سارنگی کا تار جیسے تانت باجی راگ پایا۔ ۳ آلۂ پارچہ باف۔ تانت باجی راگ بُوجھا (پایا)۔ مثل۔ قرینے سے مطلب پہچان لینا۔ انداز سخن سے مطلب پر آگاہی ہوجانا۔ باتوں سے دل کا حال معلوم ہوجانا کی جگہ (فقرہ) بس اب کچھ کہنے سننے کی ضرورت نہیں ہے۔ بندہ آپ کا مطلب تاڑ گیا تانت باجی راگ بُوجھا۔ تانت سا (عو) صفت۔ نہایت دُبلا منحنی۔ تانتیا۔ (ہ) صفت۔ دُبلا۔ پتلا۔ وہ جو لانبا اور دُبلا ہو۔

تانتا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر ! قطار۔ سلسلہ۔ (لگنا۔ لگانا کے ساتھ) (امیر) شبِ غم بلاؤں کا تانتا لگا ہے۔ چلے آتے ہیں مہماں کیسے کیسے ۲ مجمع۔ گروہ۔ سواریاں (فقرہ) ایک دن پہلے محل کا تانتا روانہ ہوا۔ تانتا پنواڑا۔ مذکر۔ (عو) طول طویل داستان۔ شیطان کی آنت۔ (اودھ پنچ) یہ تانتا پنواڑا ہوتا رہیگا موئی بات نہ ہوئی شیطان کی آنت ہوئی۔

تانتڑی۔ (ہ) مونث ! تانت کی تصغیر ۲ (عو) صفت۔ (کنایۃ) نہایت دُبلا منحنی۔ (فقرہ) بچہ چار ہی دن کی بیماری میں سوکھکر تانتڑی ہوگیا۔ تانتڑی سا صفت۔ (عو) ! تانت سا۔ نہایت دُبلا منحنی۔

تانتوا۔ (ہ) مذکر۔ (علم) آنت اُتر آنے کی بیماری۔

تان جان۔ مذکر۔ دیکھو تام جان۔

تانسنا۔ (ہ) عو۔ چشم نمائی کرنا۔ دھمکانا۔ ڈانٹنا۔ گھُڑکنا (فقرہ) ماں بیٹوں نے مل مل کر وہ وہ تانسا کہ بھاگتے رستہ نہ ملا ۲ بھوکا مارنا۔ خوراک سے کم کھانیکو دینا۔ جیسے تانس کر روٹی دینا ۳ بُرا کہنا۔ طعنے دینا۔ (عالم) روز دم دیکے بھانستا ہوگا۔ یہ مُوا اُسکو تانستا ہوگا۔

تانگا۔ (ہ) مذکر۔ دو پہیے کی چھوٹی گاڑی۔

تاننا۔ (ہ) پھیلانا۔ بڑھانا۔ لمبے یا چوڑے کپڑے کو سر پر یا بطور قنات کھینچنا۔ جیسے چادر تاننا ۲ لٹکانا ۳ تار لگانا ۴ کسنا۔ جکڑنا۔ جھول دور کرنا ۵ (علم) مقدمہ دائر کرنا ۶ (علم) قید کرنا۔ میعاد کرنا۔ جیسے دو برس کو تان دیا ۷ (علم) بھیجنا روانہ کرنا۔ جیسے خط تاننا ۸ سیدھا کھڑا کرنا۔ حربے کے واسطے اُٹھانا۔ جیسے برچھی تاننا ۹ زور سے کھینچنا۔ (زدق) نازسے تان کے ابرو سے لگا تیر نگاہ۔ جلد جلد اپنی کماں پر ترے قربان چڑھا ۱۰ (جالے کے واسطے) جال بنانا۔ جیسے جالا تاننا مکڑی کا ۱۱ کسا دینا۔ اس معنی میں تان دینا بھی مستعمل ہے (فقرہ) زید

تانی | تائی

صلح پر آمادہ تھا لیکن بکر کی طرفداری نے اُس کو تان دیا۔

تانی ۔(ہ) مونث۔ تانہ دتار بخلاف پُود۔

تانے تشنے ۔ مذکر (عو) طعن و تشنیع کا مہند ہے۔

تانیث ۔(ع۔ مونث بنانا۔ مونث کرنا۔ مونث۔ عورت)۔ مونث۔ تذکیر کی نقیض مونث کی علامت لگانا۔ تانیث معنوی۔ (ع) مونث۔ (اصطلاح) وہ اسم جس میں کوئی علامت تانیث نہ ہو مگر اہل زبان اُس کو مونث بولتے ہوں

تاؤ ۔(ہ۔ بروزن خالو) (ہند) مذکر۔ باپ کا بھائی۔ چچا۔

تاؤ ۔(ہ) بروزن گھاؤ) مذکر ۱ گرمی۔ حرارت ۲ تیز آنچ۔ (فقرہ) گھی تاؤ کھا گیا ہے ۳ چرخ۔ کسی دھات کو آگ میں تپانا۔ چرخ دینا ۴ غصہ غضب ۵ پیچ وتاب۔ ۶ بل مروڑ۔ خم ۷ تختہ کاغذ کا۔ (بحر) تختہ جبین کا صدقے ہو کاغذ کے تاؤ پر۔ تاؤ آجانا لوہے تانبے وغیرہ کا آگ میں سرخ ہو جانا۔ چرخ کھا جانا ۲ جوش کھانا جیسے خون میں تاؤ آگیا ۳ غصہ آجانا ۴ چاشنی کا پکنے پر آجانا۔ تاؤ بگڑنا۔ (عو) ۱ پکنے میں کسی چیز کا جوش خراب ہو جانا ۲ (مجازاً) موقع نکل جانا۔ (فقرہ) جلدی اُٹھوا کے کام ہے تاؤ بگڑتا ہے اک چیز لی رکھی ہے ٹھنڈی ہوتی ہے۔ تاؤ بند۔ صفت۔ وہ دوا جسکے اثر سے چاندی سونے کا نقص چرخ دینے پر بھی ظاہر نہ ہو تاؤ بھاؤ صفت (عو) ذرا سا کسیقدر۔ یونہی سا خفیف۔ تاؤ پر ہونا۔ جوش میں ہونا۔ (بحر) ہم آج کل ہیں نامہ نویسی کے تاؤ پر۔ تاؤ پر تاؤ آنا۔ (عو) بہت غصہ آنا (فقرہ) پورا اٹھوارا ہو گیا مگر مجھے تاؤ پر تاؤ چلے آتے ہیں اور دل تلملا رہا ہے کہ کس تدبیر سے اس کُٹنی کو پاؤں اور جی بھر کے مرتے لوں۔ تاؤ پیچ۔ مذکر۔ پیچ وتاب۔ غم وغصہ (آنا۔ کھانا کے ساتھ)۔ (فقرے) سعیدہ تن بھُن ہو کر اُٹھی اور اپنی بات کے جواب سے تاؤ پیچ کھاتی چلی۔ تمھاری اس نالائق حرکت پر رہ رہکر تاؤ پیچ آتا تھا۔ تاؤ دینا ۱ گرم کرنا۔ آگ میں لال کرنا۔ پگھلانا۔ (شرف) خاک اکسیر ہوئی جسکو جلایا اُس نے عمدگی تاؤ دئے سے ہوئی زر میں پیدا ۲ مروڑنا۔ بل دینا۔ جیسے مونچھوں کو تاؤ دینا ۳ غصہ دلانا۔ تاؤ کھانا ۱ سرخ ہو جانا۔ پگھل جانا۔ چرخ کھا جانا۔ جوش کھا جانا ۲ قوام یا چاشنی کا جل جانا۔ زیادہ پک جانا۔ ۳ اینٹھنا۔ پیچیدہ ہونا ۴ گُشتہ کا زیادہ آنچ کھا جانا ۵ غصہ کھانا۔ غصہ کرنا۔ غصہ کے مارے پیچ وتاب کھانا۔ (شوق قدوائی) وہ جل گئی دَوڑی تاؤ کھا کر۔ یہ ہنس پڑی بھاگی منہ چھپا کر ۶ انداز سے زیادہ گرمی پہنچنا۔ جیسے دھوپ میں پھرتے پھرتے خون تاؤ کھا گیا۔ تاؤ لگنا ۱ آنچ لگنا خوب گرم ہونا ۲ زیادہ جل جانا۔ (جرأت) جگر میں سوز وہ ہے جو کرے گداز آہن۔ مجھے یہ ڈر ہے کہ دل کو کہیں نہ تاؤ لگے۔ تاؤ میں آنا۔ جوش میں آنا۔

تاوا ۔(ہ) مذکر۔ چکر۔ گردش۔ کبوتروں کا مکان کے گرد اُڑنا۔ (دنیا۔ کرنا کھلانا کے ساتھ) تاوا دینا۔ (ہ) کبوتروں کو چکر دینا۔ تاوا کرنا۔ چکر لگانا (فقرہ) وہ تو ہوا پر تاوے کرنے لگا۔

تاوان ۔(ف) مذکر ۱ ڈانڈ۔ جرمانہ۔ بدلہ ۲ وہ رقم جو مفتوح یا شکست خوردہ سلطنت فاتح کو بطور حرجہ دیا کرتی ہے۔ تاوان بھرنا۔ (دہلی) جرمانہ دینا۔ تاوان دینا۔ جرمانہ دینا۔ تاوانی۔ صفت۔ تاوان سے نسبت کیا گیا۔

تاویل ۔(ع) مونث ۱ ظاہری مطلب سے کسی بات کو پھیر دینا ۲ عذر بیجا۔ بچاؤ کی دلیل۔ (تسلیم) کچھ طبیعت یہاں نہیں لڑتی۔ کوئی تاویل بن نہیں پڑتی۔ تاویل۔ تعبیر کا فرق۔ تعبیر مخصوص ہے واسطے تفسیر خواب کے اور تاویل عام ہے تاویل تفسیر کا فرق۔ تاویل کا مقصود ہوتا ہے کہ ظاہر معنی سے اُن معنوں کی طرف توجہ کیجائے جنکا احتمال ہے اور تفسیر کا مقصود صرف معنی کی وضاحت ہے

تاہّل ۔(ع۔ بروزن تقبّل) مذکر۔ صاحب عیال واطفال ہونا۔ شادی کرنا (فقرہ) پریشانی کا سبب تاہل ہوا کرتا ہے۔

تائے ۔(ف) کپڑا۔ تہ۔ کاغذ کا تختہ۔ طاق۔ ضد جفت۔ تائے تشریف (ف) مذکر۔ ایک خلعت۔ پوری خلعت۔

تائی ۔(ہ) مونث۔ (ہند و) چچی۔ تایا (ہ) (ہند) مذکر۔ چچا۔ باپ کا بڑا بھائی اسکو تاؤ بروزن خالو بھی مستعمل ہے تایرا (ہ) مذکر۔ چچا کا بیٹا۔ تایری۔ (ہ) صفت مونث چچا کی بیٹی

تایا جانا: گرم کیا جانا۔ پگھلایا جانا۔ جلایا جانا۔ ۲ آزمایا جانا۔

تائب ۔ (ع) مذکر۔ توبہ کرنیوالا۔

تائید ۔ (ع۔ قوّت دینا۔ توانا کرنا۔ تائیدات۔ جمع) مونث۔ ۱ مدد۔ معاونت حمایت ۲ رعایت۔ طرفداری ۳ استحکام دعویٰ کی دستاویز۔ تائیدِ مزید۔ (ف) زیادہ مدد۔ تائیدِ کلام۔ مونث بات کی پیچ۔ سخن پروری۔ تائیدِ شہادت۔ (قانون) مونث دستاویز یا زبانی بیان جو کسی کے بیان کی تائید کرے

ت ۔ ب

تب ۔ (ف۔ تاب کا مخفف ۱ حرارت ۲ بخار) مونث۔ بخار۔ حرارت (مرجرا) گرمیِ عشق جگر سوز غضب ہوتی ہے۔ آگ لگ جاتی ہے بستر کو جو تب ہوتی ہے۔ دیکھو تپ۔ تب کو رذِل۔ (ف) مونث۔ اندرونی گرمی۔ (اشعور) تب دروں سے جگر آب ہوگیا زہرہ۔ بجائے خونِ جگر اشک نکلے اکثر سبز۔ تب گرفتہ۔ (ف) مونث پڑتا بخار

تب ۔ (ھ) ظرفِ زمان ۱ پھر۔ بعد ازاں۔ اسوقت جب۔ اس حالت میں (انیس) تب سر جھکا کے کہنے لگا فاطمہ کا لال۔ دسویں کو اس مہینے کی کھل جائیگا یہ حال ۲ (جزائے شرط) تو اکثر جب کی جزا میں آتا ہے (غالب) رگ وپے میں جب اُترے زہرِ غم تب دیکھئے کیا ہو بعض فصحائے لکھنؤ نے اس جگہ استعمال ترک کر دیا ہے۔ تب بھی۔ پھر بھی۔ اسپر بھی۔ تاہم۔ تب تک۔ تاوقتیکہ جبتک اُسوقت تک۔ تب تو۔ پھر۔ تو۔ (متروک ہے۔) تب کا لیا گیا ہراے اب کا لیا دیکھو آئے۔ مثل پچھلی کیفیت پرانی ہوگئی حال کی حالت دیکھنے کے قابل ہے۔ تب ہی۔ تبھی ۱ فوراً۔ اسی وقت۔ جب ہی ۲ اسی سبب سے۔ اسیوجہ سے لکھنؤ میں تبھی فصیح ہے۔

تبادلہ ۔ (عربی میں تبادُل۔ بدل کرنا۔ باہم ایک دوسرے کی تبدیلی ہونا) مذکر ۱ بدلی۔ (فقرہ) کلکٹر صاحب کا تبادلہ ہوگیا ۲ (خیالات کی نسبت) باہم دیگر اشخاص کا اپنی اپنی رائے ظاہر کرنا۔ جیسے تبادلۂ خیالات ۳ معاوضہ۔ عوض۔ بدل۔ (فقرہ) کتاب کے تبادلے میں دس روپے ملے۔

تبار ۔ (ف) مذکر۔ خاندان۔ گھرانا۔ نسل۔ اولاد۔ جیسے شہریار عالی تبار۔

تبارا ۔ (ھ) صفت تیسری دفعہ۔

تبارک ۔ (ع۔ باب تفاعُل سے ماضی کا صیغہ ہے جس کے معنی بزرگ ہوا اسم الٰہی کا حال واقع ہوتا ہے جیسے اللہ تبارک وتعالیٰ یعنی خدائے بزرگ) صفت ۱ بڑا۔ بزرگ۔ عالی۔ بزرگ ہوا اور برتر ہوا۔ (اردو میں ہر معنی میں بسکون کاف فارسی زبانوں پر ہے۔) ۲ مونث۔ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام جس سے اُنتیسویں سپارے کا آغاز ہوتا ہے ۳ بعض مسلمانوں کی ایک مذہبی رسم کا نام۔ رجب کے مہینے میں جمعہ یا جمعرات کو مُردوں کی بخشش کیواسطے چالیس مرتبہ سورۂ تبارک پڑھی جاتی اور میدے کی میٹھی تنوری روٹیاں جن پر سونف کلونجی وغیرہ جمی ہوئی ہوتی ہیں بطور خیرات تقسیم کیجاتی ہیں۔ ان روٹیوں کو تبارک کی روٹی اور تبارک کہتے ہیں۔ تبارکَ اللہ۔ (ع۔ بزرگ ہے اللہ تعالیٰ۔ پاک ہے (اللہ تعالیٰ) مح میں تعجب کی وقت یہ نقرہ کہتے ہیں۔

تباسی ۔ (ھ۔ بالکسر) صفت۔ تین روز کی رکھی ہوئی چیز۔

تباشیر ۔ (ف۔ تباکھیر کا مُفرّس) مونث۔ بنسلوچن ۲ (مجازاً) اوّل صبح کی روشنی۔

تباغض ۔ (ع) مذکر۔ باہم بُغض رکھنا۔ آپس میں عداوت رکھنا۔

تباکھیر ۔ (ھ) مونث۔ تباشیر۔ بعض سفید کو تباکھیر اور نیلی کو تباشیر کہتے ہیں

تباہ ۔ (ف) صفت ۱ خراب۔ ویران۔ اُجڑا ہوا۔ برباد۔ تباہ حال خستہ حال ذلیل حالت میں۔ تباہ کرنا ۱ برباد کرنا۔ ویران کرنا۔ اُجاڑنا ۲ لٹانا۔ ضائع کرنا رائیگاں کرنا۔ کھونا ۳ دیوالہ نکالنا۔ لوٹ کھسوٹ کر مفلس بنانا ۴ غرق کرنا۔ ڈبونا ۵ بگاڑنا۔ ستیاناس کرنا ۶ (کبوتر باز) کھونا۔ گم کرنا جیسے ہوا نے چار کبوتر تباہ کر دئے۔ تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ خراب ہونا۔ اُجڑنا ۲ لُٹنا۔ غارت ہونا ضائع ہونا۔ رائگاں جانا ۳ دیوالہ نکلنا۔ مفلس ہونا ۴ ڈوبنا۔ غرق ہونا۔ جیسے کشتی تباہ ہونا ۵ بگڑنا۔ ستیاناس ہونا ۶ (کبوتر باز) بھٹکنا۔ گمراہ ہونا۔ بہ جانا ۷ (پتنگ باز) کنکوا اُکھڑنا ۸ (کنایۃً) مرمٹنا۔ تباہی۔ (ف) مونث ۱ خرابی

بربادی ۔ ذلت ۔ رسوائی ۔ آفت ۔ بلا ۔ مصیبت ۔ (آنا پڑنا کے ساتھ) تباہی زدہ
تباہی کا مارا ۔ صفت ۔ آفت زدہ ۔ مصیبت کا مارا ۔ کمبخت ۔ دُکھیا ۔

تَبایُن ۔ (ع ۔ مادّے میں فرق ہونا ۔ مخالفت ۔ دو چیزوں کا آپس میں جُدا ہونا ۔ فرق ۔ جُدائی) مذکر ۔ فرق ۔ جُدائی ۔ ضد ۔ (فقرہ) ان دونوں صورتوں میں تباین ہے ۔

تَبَحُّر ۔ (ع ۔ علم مثل دریا کے ہونا) مذکر ۔ بڑا عالم ہونا ۔ علّامہ ہونا ۔ کسی ہنر میں کمال دخل ہونا ۔ (فقرہ) حضرت کا تبحّر اسی سے ثابت ہوگیا ۔

تبخال ۔ تبخالہ ۔ (ف بالفتح ۔ اضافتِ مقلوب ۔) مذکر ۔ چھالا جو تپ کی گرمی سے ہونٹوں کے آس پاس نکل آتا ہے ۔

تَبَختُر ۔ (ع ۔ نازسے چلنا) مذکر ۔ اِترانا ۔ غرور ۔ (جلال) ہائے رے اُن کا تبختر وائے رے کبر و غرور ۔ وصل کی شب اک سراپا التجا کو دیکھکر ۔

تَبَخُّر ۔ (ع بُو اُٹھنا ۔ بھاپ اُٹھنا) مونث [۱] بھاپ [۲] بھاپ [۳] وہ بخارات جو کھانا کھانے کے بعد یا معدہ خالی ہونیکی وجہ سے دماغ کی طرف چڑھتے اور جسم کو کسیقدر گرم کردیتے ہیں ۔ (فقرہ) تپ نہیں ہے ہضم کیوقت تبخّر ہوتی ہے ۔

تَبَدُّل ۔ (ع) مذکر ۔ بدلنا ۔ بدل ۔ عزل و نصب ۔ (فقرہ) نام میں الفاظ کا تغیّر تبدّل ہوگیا ۔

تَبدِیل ۔ (ع ۔ ایک چیز کو دوسری کی جگہ کرنا ۔ دگرگوں کرنا ۔) مونث ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلا جانا ۔ نقل مکان ۔ پلٹنا ۔ بدلنا ۔ (کرنا ہونا کیساتھ)

تبدیلِ آب وہوا ۔ پانی اور ہوا کا اثر بدلنے کے واسطے دوسری جگہ جانا تبدیل کرنا ۔ بدلنا ۔ پلٹنا ۔ بدلی کرنا ۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجنا ۔ دوسرا لباس پہننا

تبدیلِ مکان ۔ نقل مکان ۔ گھر بدلنا ۔ تبدیل ناجائز ۔ (قانون) دستاویز وغیرہ میں جعل سے کچھ بدل دینا ۔ تبدیل ہونا ۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا بدلنا بدلی ہونا ۔ تبدیلِ ہیئت ۔ بھیس بدلنا ۔ دھوکا دینے کے واسطے صورت بدلنا ۔

تبدیلی ۔ مونث (غلط العوام) بدلی ۔ ملازم کا ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلا جانا

تَبَر ۔ (ف) مذکر ۔ ایک قسم کا آلہ جس سے لکڑی چیرتے اور درخت کاٹتے ہیں ۔ [۲] ایک ہتھیار ۔ تبر بردار ۔ صفت ۔ تبر رکھنے والا ۔

تَبَرّا ۔ (ع ۔ کسی چیز سے بیزاری) مذکر [۱] بیزاری ۔ نفرت ۔ تنفّر ۔ وہ نا ملایم الفاظ جو کسی مخالف کی نسبت بطور لعنت زبان پر لاتے ہیں ۔ لعن طعن ۔ تبرّا بھیجنا ۔ نفرت کرنا ۔ نفرین کرنا ۔ تبرّا کرنا ۔ بُرا بھلا کہنا ۔ لعنت ملامت کرنا ۔ تبرّائی ۔ مذکر تبرّا کرنے والا ۔ بخلاف تولائی ۔ اہلِ تشیّع کا وہ گروہ جو تبرّا داخلِ مذہب خیال کرتا ہے ۔

تَبَرُّع ۔ (ع ۔ کسی چیز کا بخشنا ۔ وہ کام کرنا جو واجب نہ ہو) مذکر ۔ بخشنا ۔ مُفت بغرضِ ثواب دینا ۔

تَبَرُّک ۔ (ع [۱] مبارک سمجھنا [۲] برکت لینا [۳] وہ چیز جس سے برکت لیجائے) مذکر [۱] وہ چیز جس میں برکت ہونیکا اعتقاد ہو [۲] تحفہ جو کسی بزرگ یا شیخ سے ملے (سرور) ہوکے پُرزے بٹ گئی دستارِ شیخ ۔ بادہ نوشوں کو تبرّک مل گیا ۔ [۳] کسی بزرگ کا اُلش یا کسی پیشوائے دیں کے فاتحے کی چیز [۴] صفت قلیل تھوڑا سا

تبرّکاً ۔ (ع) ازروئے تبرک ۔ برکت لینے کی خیال سے [۱] صفت ۔ (کنایۃً) قدر قلیل ۔ ذرا سا ۔ (رند) اک قطرہ اشک کا بھی نہ لایا تبرکاً ۔ یارانِ غم سے جب گلِ آدم بھگو چکے ۔ تبرکاً تیمّناً ۔ (ع) یُمن و برکت کے لحاظ سے مبارک اور متبرک جانکر ۔ تبرّکات ۔ مذکر ۔ تبرک کی جمع [۱] وہ چیزیں جو بزرگانِ دیں کی نشانیاں سمجھکر رکھی جائیں ۔ برکت حاصل کرنے کی چیزیں ۔ بزرگوں کے آثار ۔ انیس نے بطور واحد استعمال کیا ہے ؎ موقع نہیں ہن ابھی فریاد و آہ کا ۔ لاؤ تبرکات رسالت پناہ کا ۔

تَبَرگوں ۔ مذکر ۔ گھوڑے کا عیب ۔

تَبرِید ۔ (ع بالفتح ۔ ٹھنڈا کرنا ۔) مونث [۱] ٹھنڈائی [۲] وہ شربت یا دوا جو تپ کے اول تین دن اور مسہل کے بعد اُسکی حرارت کے انطفا کرنے اور دل کو تقویت دینے کیواسطے دیجاتی ہے ۔ ٹھنڈی دوا (تسلیم) تپ الفت میں وہ

تبسم

حرارت ہے۔ کوئی تبرید اثر نہیں کرتی۔

تَبَسُّم۔ (ع۔ مُسکرانا۔ کلی کا کھلنا) مذکر۔ مُسکراہٹ۔ ایسی ہنسی جس میں ہونٹھ نہ کُھلیں۔ ہنسی کی تین قسمیں ہیں۔ تبسم۔ ضحک۔ قہقہہ کا فرق ! تبسم۔ مسکرانا جسمیں آواز ظاہر نہیں ہوتی !! ضحک جسمیں آواز نکلتی ہے مگر کم !!! قہقہہ میں آواز بڑی زور سے نکلتی ہے۔ تبسمِ برق۔ (ف) مذکر۔ بجلی کی چمک۔ تبسمِ مینا۔ (ف) مذکر کنایہ ہے صراحی سے شراب نکلنے کی آواز کا۔

تَبَصُّرہ (ع۔ بفتح و کسر سوم و فتح چہارم ! بینا کرنا !! عینک) مذکر۔ تصریح۔ تفصیل۔ توضیح۔

تَبَع (ع ! پیروی کرنا !! پیرو) مذکر۔ پیروی کرنے والا۔ پیروی کرنیوالے۔ تبع تابعین (ع) مذکر۔ وہ مسلمان جنھوں نے تابعین کو دیکھا دیکھو تابعی۔ تَبَعِیَّت (ع۔ بفتح اول و دوم و کسر سوم و تشدید چہارم مفتوح) مونث۔ تقلید۔ پیروی۔

تَبْغِیض۔ (ع) مونث۔ دشمنی ڈال دینا۔

تَبَلَّق۔ مونث۔ کاغذوں کا بنڈل یا مُٹھا۔

تَبَلی۔ (ھ) مونث۔ ڈور جس کو کئی دھاگے بٹ کر بناتے ہیں۔

تَبَلی۔ مونث ! توسدان۔ توشہ دان۔ وہ چھوٹی سی تھیلی یا بکس جسمیں بندوق کے کارتوس وغیرہ رکھتے ہیں !! پردہ۔ وہ تختہ جو ستار طنبور کے تونبے پر لگایا جاتا ہے۔

تَبْلِیغ۔ (ع) مونث۔ پہنچانا۔ کسی کے پاس کچھ روانہ کرنا۔ خدا کا حکم پہنچانا احکام شریعت پہنچانا۔

تَبْنِیَت (ع۔ بالفتح۔ و کسر سوم و فتح چہارم) مونث۔ متبنیٰ بنانا۔ لے پالک بنانا

تَبَہ۔ (ف بفتحتین) صفت۔ تباہ کا مخفف۔ خراب۔ اُجاڑ۔ تبہ کار (ف)۔ صفت برباد۔ بدکار۔

ت - پ

تَپ۔ (س) ! مونث۔ گرمی۔ حرارت !! بخار !!! مذکر۔ (ہندو) دھونی رما کر دھیان کرنا۔ پرستش !!!! (ف) مونث جمع۔ گرمی کا بخار۔ وہ حرارت جو مادے کی عفونت سے جسم میں پیدا ہو۔ فارسی میں بمعنی اضطراب و بیقراری و غلبۂ تپ

تپاک

گرمی قلب ہے صاحب موید نے لکھا ہے کہ معنی نمبر ۴ میں پائے فارسی صحیح نہیں ہے بعض مستند اساتذہ کے کلام میں اس لفظ کا قافیہ بائے موحدہ کے ساتھ آیا ہے دیکھو تب۔ تپ آنا ! بخار آنا !! (کنایۃً) خائف ہونا۔ ترساں ہونا۔ ڈرنا۔ (رشک) کرۂ نار کو تپ آتی ہے آہ سوزاں دُھویں اُڑاتی ہے۔ تپ اُترنا۔ بخار زائل ہونا (فقرہ) پسینہ نکل کر تپ اُتر گئی۔ تپ ٹوٹنا۔ بخار کا زور گھٹنا۔ (فقرہ) راحت کے ساتھ دو تین پہر جو نیند آئی تپ کے ٹوٹنے کا ساماں ہوگیا۔ تپ چڑھ آنا۔ تپ چڑھنا۔ بخار چڑھنا۔ بخار سے بدن کا جلنے لگنا۔ (آتش) دردِ سر میں جو ہوا داں تو بدن یاں ٹوٹا۔ تپ چڑھی مجھکو اگر یار کا چہرہ اُترا !! (کنایۃً) ترساں ہونا لرزاں ہونا کی جگہ۔ (رند) کیوں فلک اُبہ وہ کریں شیروں سے روبہ بازیاں تپ چڑھ آتی تھی جنھیں شکلِ نیستاں دیکھکر۔ تپخالہ (ف) مذکر۔ دیکھو تبخالہ۔ تپ دق (فارسی میں بائے موحدہ سے ہے) مونث۔ تپ کہنہ۔ وہ بخار جس سے حرارت اعضائے رئیسہ و اصلیہ وغیرہ میں سرایت کرکے بدن کی رطوبت سُکھا دے۔ تپ غِب۔ (فارسی میں بائے موحدہ سے ہے) مونث۔ باری کی تپ۔ تپ لرزہ۔ (فارسی میں بائے موحدہ سے ہے) مونث وہ تپ جسکے ساتھ لرزہ بھی آتا ہے۔ (ذوق) نالوں نے دی چڑھا جو تپ لرزہ مہر کو۔ کھولی نہ آنکھ ابر سپیدہ کے لحاف سے۔ تپ مُحرق (بائے موحدہ سے فارسی میں ہی) مونث تپ دق۔ تپ موت جانا۔ ہونٹوں پر تبخالوں کا نمایاں ہونا۔ (بخار کے جاتے رہنے کی علامت سمجھی جاتی ہے)۔ تپ نَوبت۔ (فارسی میں بائے موحدہ سے)۔ مونث۔ باری کا بخار۔

تَپاس۔ (ف۔ ریاضت۔ کم کھانے کم سونے کی تکلیف برداشت کرنا سنسکرت میں دھوپ۔ سورج کی کرنیں محنت تکلیف) مونث۔ (ہندو) جوگ۔

تَپاک۔ (ف تاپاک کا مخفف۔ شوق۔ گرمجوشی۔ اضطراب بیقراری) ۔ مذکر آؤ بھگت۔ خاطر مدارات۔ التفات۔ (داغ) جس نے کیا تپاک اُسی نے کیا ہلاک جو آشنا ہوا وہی ناآشنا ہوا !! عشق۔ اخلاص۔ محبت۔ (ناسخ) ترے جلانے کو آئی

سنگدل صنم ہینے۔ آپ اور ساتھ خود سے تپاک کیا؟ (ظفر) بے پروائی۔ ٹال مٹول سے میں ہوں اور افسردگی کی آزرد خاک آپ کرے ول۔ دیکھ کر طرز تپاک اہل دنیا جل گیا

تپا کرنا۔ لازم۔ (کنایۃً) ہم جھیلنا۔ (فقرہ) وہ دن رات تپا کرتا ہے۔

تپاں۔ (ف) صفت تڑپنے والا۔ (قدر) تڑپ نہ پوچھو دل تپاں کی۔ کہوں میں تم سے کہاں کہاں کی۔

تپانا۔ (س) (۱) گرم کرنا۔ (صبا) خوف دوزخ سے کانپتا ہوں۔ ساقی مجھے جام دے تپا کر (۲) تاؤ دینا۔ سونے چاندی وغیرہ کو آگ پر رکھ کر کھرا کھوٹا دیکھنا۔ (فقرہ) اس چاندی تپائی (۳) شراب کو آگ کی لو پر اڑا کر خالص اور غیر خالص دیکھنا (۴) (کنایۃً) دُکھ دینا۔

تُپانا۔ (ھ) دفن کرا دینا۔

تپانچہ۔ (ف) مذکر (۱) تھپّڑ۔ (اجڑنا۔ دینا۔ کھانا۔ لگانا۔ مارنا۔ پڑنا۔ لگنا کے ساتھ) (شاد) جھونکے صبا کے آکے تپانچے وہ جڑ گئے۔ غنچے نے لی دہن کی جو نہیں منہ بگڑ گئے۔ (امانت) ساغر کو منہ لگاتے ہیں کم ظرف ساقیا۔ ہیچ شراب دے نہ طپانچہ بڑھا کے ہاتھ (شعور) پروانے کے پروں سے تپانچے جو کھائے شمع روشن دلوں کے آگے بہت ہے سزائے شمع۔ (شعور) دست نازک سے طپانچے نہ لگا غیر کو تو۔ اے صنم یہ نہیں اچھا ہے خدارا اخلاص۔ (شرف) اس نے ایسا کیا کیا تھا اے صبا تیرا قصور۔ کیوں طپانچے مار کر نیلا رُخ سوسن کیا۔ (امانت) کیا تپانچہ پڑ گیا میری نگاہِ یاس کا۔ جام خنجر کی طرح منہ پھر گیا جلاد کا۔ دیکھو تماچا۔ طپانچہ طمانچہ (۲) (لکڑی پھینکنے والوں کی اصطلاح) دیکھو پالٹ۔ تپانچہ آنا۔ تمانچہ مارنا۔ (بحر) ہم نہ چھوڑیں گے تری چھوٹ سے اے لُجّۂ بحر۔ جا کی گرداب چلو موج تمانچا آئے۔

تپائی۔ مونث۔ تین پایوں کی چوکی۔

تپچانا۔ (عو) کپڑے کی نوک سے نوک ملا کر سینا۔ (فقرہ) میں اپنا کُرتا تپچاتی ہوں

تپّڑ۔ (ھ) مونث (ہندو) ٹاٹ کی گدّی جس پر بنئے بیٹھتے ہیں۔

تپش۔ (ف۔ اضطراب جو گرمی سے ہو) مونث (۱) اضطراب۔ بیقراری۔ اضطرار جیسے دل کی تپش (۲) شدت کی گرمی جو فصل گرما میں ہوتی ہے (۳) آفتاب کی تمازت سوزش۔ جلن۔

تپشیا۔ (ھ۔ سنسکرت۔ تپسیا۔ عبادت۔ فارسی میں تپاس۔) مونث۔ عبادت

تپک۔ (ت۔ بضم اول وفتح دوم) مونث (۱) توپ کی تصغیر (۲) گول گُچّا۔ (بزم آخر) بادشاہ تپک پر بیٹھے ملکہ دوران اپنی سوزنی پر۔

تپکن۔ (ھ) مونث۔ (۱) کھٹو۔ جلن۔ پھوڑے کا۔ (۲) جو دمبدم اُٹھتا ہے۔ ٹیس۔ ٹپک۔ (ہونا کے ساتھ) (جلال) چھیڑ کر خود ہی رُلاتا ہے لہو آخر کار۔ نشتر آبلۂ دل کی تپک ہوتی ہے۔ تپکنا۔ (ھ) زخم میں ٹیس ہونا۔ لپک ہونا۔

تپن۔ (س) مونث۔ (عو) گرمی۔ سوزش۔ جلن۔ **تپنا**۔ (ھ) (۱) گرم ہونا۔ جلنا بھبکنا۔ (ذوق) جتنا خورشید تپے اتنی ہی بارش ہو سوا۔ ہو وے کیونکر تپش عشق نہ رحمت کی دلیل (۲) (ہندو نقیر) ریاضت کرنا (۳) گرم ہونا تمازت آفتاب (فقرہ) دوپہر کو یہ مکاں تپتا تھا۔

تپنچہ۔ (ف۔ تپانچے کا مخفف۔ ترکی میں تپنچہ دوسرا حرف بائے موحدہ ہے) مذکر۔ بندوق کی قسم کا بہت چھوٹا آلہ تپنچہ باندھنا۔ تپنچہ کمر میں لگانا۔ (بحر) اللہ اللہ نبکتی یہ کمر باندھی ہے۔ آج تو چوٹ ہے صاحب نے تپنچا باندھا۔ تپنچا بھرنا تپنچے میں گولی بارود بھرنا۔ تپنچہ پائے پر کھینچنا۔ دیکھو پائے پر کھینچنا۔ تپنچا چلانا۔ تپنچہ سر کرنا۔ چھوڑنا۔ تپنچا چلنا۔ لازم تپنچا چھوٹنا۔ تپنچا بیانا۔ تپنچہ چلنے کی آواز ہونا (قدر) جو اڑتا کاگ بوتل کا تپنچہ چھوٹتا ساقی۔ تپنچہ چھوڑنا تپنچہ سر کرنا تپنچا خالی کرنا۔ تپنچا سر کرنا۔ تپنچہ چھوڑنا۔ (شعور) گر صید گاہِ عشق میں شوق شکار ہے۔ خالی کیا تپنچہ تو بندوق بھر نہ لے۔ تپنچا داغنا۔ تپنچہ چلانا۔ تپنچہ مارنا۔ تپنچے کو بھر کر سر کرنا۔ تپنچے پر پتھر چڑھنا۔ چقماق کا ایک ٹکڑا بارود کی قریب لگا دیتے ہیں جس پر تپنچے کا گھوڑا گر کر آگ دیتا ہے۔ (شعور) الفاظ سخت نرم لبوں نے پڑھے نہیں۔ گویا تپنچوں پر ابھی پتھر چڑھے۔

ت - ت

تتّا۔ (س) ۱؎ صفت۔ نہایت گرم جلتا ہوا ۲؎ تند۔ تیز مزاج۔ غضبناک۔ (فقرہ) وہ تتا ہو کر مزدوروں پر جھلایا کہ ارے میاں تم اٹھاؤ بھی بکنے دو ایسے بہت سے بھونکا کرتے ہیں ۳؎ جری۔ بہادر۔ شجاع۔ **تتا تاؤ**۔ (عو) جلد۔ فوراً۔ (فقرہ) پرانی بیماری کا علاج تتا تاؤ نہیں ہو سکتا خواہ مخواہ دیر ہوگی۔ **تتا تاولا**۔ (ھ) صفت (عو) جلد باز۔ تیز مزاج۔ **تتا توا**۔ صفت ۱؎ گرم توا ۲؎ (کنایتہً) وہ شخص جو بات بات پر لڑے۔ لڑاکا۔ جھگڑالو۔ **تتا ہونا**۔ گرم ہونا۔ غضبناک ہونا۔ لال پیلا ہونا۔ **تتے پڑنا** (عو) رسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ (فقرہ) گھر میں چھپے بیٹھے ہیں باہر تو ضحواہ دنکی چڑھائی ہے تتے پڑتے آہیں۔ **پر پانی پھر گیا**۔ **تتے توے کی بوند**۔ مثل۔ بڑے خرچ میں تھوڑی آمدنی کسی شمار میں نہیں)۔

تتبّع۔ (ع۔ تفحص۔ تلاش۔ پیروی کرنا۔) مذکر۔ تقلید۔ پیروی۔ نقل۔ (رسی۔ سہ کب ہماری فکر سے ہوتا ہے سودا کا جواب۔ ہاں تتبع کرتے ہیں ناسخ ہم اُس مغفور کا۔

تتر بتر۔ (ھ) صفت۔ پریشان۔ الگ الگ۔ بے ترتیب۔ (ترجمۃ القرآن) (مہاجرین پر اپنا پیسا نہ خرچ کرو کہ عاجز آکر آپ ہی تتر بتر ہو جائیں۔ (دہلی میں بہ تشدید تائے دوم مفتوح بولتے ہیں)۔

تتری۔ (ف) صفت۔ تاتار کی طرف منسوب۔

تتق۔ (ف) مذکر۔ پردہ۔ سراپردہ۔ خیمہ۔ (اسیر) جسے صحرا میں رہرو گرد بادِ دشت کہتے ہیں۔ تتق باندھا ہے میری آہ نے گرد تکندر کا۔ **تتق نیلی** (ف) کنایہ ہے آسمان اور ابر سیاہ سے۔

تتک۔ (ھ) مذکر۔ جہاز کا تختہ۔ اس جگہ تو تتک زبانوں پر ہے۔

تتلا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ جسکی زبان بولنے میں بخوبی نہ چلے مونث کے لئے تتلی ہو۔ **تتلانا**۔ (ھ) لکنت کرنا۔ صاف نہ بولنا۔ رک رک کر بولنا۔ بات کرنے میں حروف کا ان کے مخارج کے موافق ادا نہ ہونا اور کچھ سے کچھ نکلنا۔

تتلی۔ (ھ۔ تیتری۔ بھنبھیری) مونث ۱؎ ایک کیڑے کا نام جسکے پر نہایت خوبصورت ہوتے ہیں ۲؎ ایک قسم کی گھاس۔

تتمبا۔ (ھ) مذکر (عو) تکرار لفظی اور طول سخن سے مراد ہوتی ہے۔

تتمّہ۔ (ع) بقیہ۔ ہر چیز کا آخر۔ اصل میں تتمۃ بروزن تجربہ تھا۔) مذکر ۱؎ باقی ماندہ بچا ہوا۔ باقی۔ اخیر ہر شے کا ۲؎ کتاب یا عبارت کا وہ حصّہ جو اخیر میں اُسی کتاب کے متعلق لگا دیتے ہیں۔ ضمیمہ۔ خاتمہ ۳؎ خط کا ضمیمہ۔

تتمّے تتمّے۔ (ہندی میں تتمّے ہے۔ اردو میں تتمّے ہو گیا) مذکر۔ (عو) جھگڑے بکھیڑے لوازم۔ (مرآۃ العروس) اولاد ہوئی تو یہ فکر ہے کہ بیٹے ہوں بیٹیاں نہوں یا جو ہوں زندہ رہیں۔ یہ خود انسان کی اپنی ہوس کے تتمّے ہیں۔

تتو تھمبو۔ (ھ؛ یہ لفظ توتو بمعنی زبان اور تھا منا سے بنایا گیا ہے) مونث (عو) روک تھام۔ دم دلاسا۔ بیچ بچاؤ۔ (جان صاحب) نہ ہی ساس سے نہ بنتا تھی۔ تتو تھمبو ہزار کی میں نے۔

تتھا۔ (ھ) مونث۔ (عو) طاقت۔ بوتا۔ **تتھ**۔ (س) مونث۔ ہندی مہینہ کا دن۔ ماہ قمری کی تاریخ۔

تتھرا۔ (ھ) مذکر۔ پانی گرم کرنیکا لوہے کا گھڑا۔

تتئی۔ (ھ) بضم اول و فتح دوم و کسر ہمزہ) مونث۔ ٹونٹی دار لٹیا چھوٹا لوٹا۔

تتیا۔ (ھ) مونث ۱؎ لال رنگ کی بھڑ ۲؎ سبز رنگ کی مرچ جو چھوٹی ہڑ کے برابر اور نہایت کڑوی ہوتی ہے ۳؎ صفت۔ تیز و چالاک۔ ذہین۔ زکی **تتیا مرچ**۔ مونث ایک قسم کی چھوٹی مرچ جو رنگ میں زرد اور نہایت تیز ہوتی ہے ۲؎ صفت (کنایتہً) ذہین۔ تیز۔ چالاک۔

ت - ث

تثلیث۔ (ع۔ تین گوشے کرنا۔ تین ٹکڑے کرنا۔ تین کرنا۔) مونث ۱؎ تین حصوں میں تقسیم کرنا ۲؎ مذہب عیسوی کے مطابق خدائے واحد کی وحدانیت کی تین شانیں جنکی ایک ہی ماہیت ہے ۳؎ نجومیوں کی اصطلاح میں قمر اور سعد کے درمیان درجات کے حساب کے موافق آسمان کا تیسرا حصّہ۔

تثنیہ۔ (ع) مذکر ۱؎ دگنا۔ دو کرنا ۲؎ وہ صیغہ جس میں دو سمجھے جائیں۔ جیسے طرفا کا

طرفین۔ فریق کا فریقین۔

ت - ج

تَج۔ (ھ) مونث۔ دارچینی۔ ایک درخت کی چھال جو خوشبودار ہوتی ہے۔

تَجارِب۔ (ع) مذکر۔ "تجربہ" کی جمع۔

تِجارَت۔ (ع۔ فائدے کی غرض سے مال میں تصرّف کرنا) مونث۔ سوداگری خرید و فروخت۔ بیوپار۔ تجارتی مال۔ مذکر۔ سوداگری کا اسباب۔

تِجارِی۔ (س) مونث۔ (لکھنؤ) تیسرے دن کا بخار۔ باری کی تپ۔

تَجاوُز۔ (ع) مذکر۔ ا گزرنا۔ حد سے گزرنا۔ ۲ انحراف۔ ۳ فرق۔ تفاوت

تَجاہُل۔ (ع) مذکر۔ ا جان بوجھکر نادان بننا۔ اپنے آپ کو بیخبر ظاہر کرنا۔ ۲ ٹالنا اغماض کرنا۔ چشم پوشی کرنا۔ تجاہلِ عارفانہ۔ (ف) مذکر۔ ا جان بوجھکر انجان بننا۔ ۲ علم بدیع میں کسی معلوم بات کو نا معلوم بات کے قائم مقام کرنا۔ یا موصوف کی صفت بیان کرکے اس کی تمیز میں حیرانی اور عدم واقفیت کا اظہار کرنا۔ (جرأت) صنم کہتے ہیں تیرے بھی کمر ہے۔ کہاں ہے کس طرف ہے اور کدھر ہے۔

تَجدِید۔ (ع) مونث۔ تازگی۔ ایجاد۔ اختراع۔ نئے سرے سے کوئی کام کرنا۔ نیا کرنا۔

تَجرُبہ۔ (ع) مذکر۔ ا آزمائش۔ جانچ۔ امتحان۔ ۲ وہ انسانی معلومات جو قوت حافظہ اور قیاس کے باہم ملنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ تجربہ کار۔ (ف) صفت۔ واقفکار ہوشیار۔ ماہر۔ جہاندیدہ۔ تجربہ کاری۔ مونث۔ واقفیت۔

تَجَرُّد۔ (ع) مذکر۔ خلوت۔ عزلت۔ مجرد رہنا۔ (مجازاً) ترک دنیا۔ قطع علائق (تسلیم) دنیا سی نابکار کو دیتا نہ کیوں طلاق۔ آزاد کو تمھارے تجرد پسند تھا۔

تَجرِید۔ (ع) مونث۔ ا تنہائی۔ علیحدگی۔ ۲ علم بیان کی ایک صنعت کا نام جسمیں صرف ایک معنی سے غرض رکھتے ہیں۔ جیسے گل اس کے معنی ہیں گلاب کا پھول۔ مگر بقاعدہ تجرید مطلق پھول پر اطلاق ہونے لگا۔

تَجَزّی۔ (ع) مونث۔ فرد فرد کرنا۔ تجزیہ (ع) مذکر۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ کسی چیز کو تقسیم کرنا۔

تَجَسُّس (ع) مذکر۔ تلاش۔ جستجو۔ تحقیقات۔

تَجَلّا۔ تَجَلّی۔ (ع۔ تجلّی۔ روشن کرنا۔ روشن ہونا۔ فارسی میں کنایۃً غلبۂ نورِ الٰہی جسکو طور پر دیکھکر حضرت موسیٰ بیہوش ہوگئے تھے۔) اول مذکر دوسرا مونث۔ ا پردہ ہٹنا۔ آشکارا ہونا۔ ۲ روشنی۔ چمک۔ نورِ الٰہی۔ ۳ جلوہ۔ جھلک۔ ۴ (تذکیر) بعض نے تجلّی کی جگہ تجلّا کر لیا ہے۔ جیسے تمنّی اور تحاشی کی جگہ تمنّا اور تحاشا۔ (منیر) دربار میں حضور کے چہرے کی ہے ضیا۔ ملبوس زرفشاں میں تجلّا ہے نور کا۔

تَجَمُّل۔ (ع۔ اپنی شان شوکت اور جمال و آرائش دکھانا۔) مذکر۔ ا جمال کی آرائش زیب و زینت۔ حسن۔ ۲ شان و شوکت۔ ٹھاٹھ۔

تَجنا۔ کسی کام کا ترک کر دینا۔ دانستہ کسی چیز کا ہاتھ سے گنوا دینا۔ عمداً تج دینا تج چکنا۔ بول چال میں اکثر۔ (قلق) اُس کی تعریف چاہئے کرنا۔ جس نے گھر بار تج دیا اپنا۔ ۞ فقیر مست ہے مدت سے ہستی تج چکا اپنی۔ پھر اب مضطر کو کیا دینا ہے اور مضطر کو کیا لینا۔ (فقرہ) اُس نے سارا روپیہ جوئے میں تجا۔

تُجنا۔ (ھ۔ بالضم) گھلنا۔ دبلا ہوجانا۔

تَجنِیس۔ (ع۔ مانند ہونا۔ ہمجنس ہونا۔ یکساں کرنا۔) مونث۔ ا ایک جنس کا ہم جنس ہونا۔ ۲ صنائع لفظی میں دو لفظوں کا تلفظ میں مشابہ اور معنی میں متغایر ہونا۔ جیسے آہنگ بمعنی قصد و آواز۔ تجنیس خطّی۔ (ف) تحریر میں دو مختلف المعنی لفظوں کا ایک ہی طرح لکھا جانا۔ جیسے عِلم و عَلَم۔

تَجوِید۔ (ع) مونث۔ ا حروف کو اُن کے مخارج سے ادا کرکے پڑھنا۔ ۲ علم قرأت

تَجوِیز۔ (ع۔ روا رکھنا۔ روا کرنا) مونث۔ رائے۔ تدبیر۔ ۲ (قانون) فیصلہ۔ تصفیہ۔ ۳ بندوبست۔ انتظام۔ ۴ غور۔ فکر۔ تامّل۔ تجویزِ ثانی۔ مونث۔ (قانون) نظرِ ثانی۔ فیصلہ کی پڑتال۔ تجویز کرنا۔ سمجھنا۔ قرار دینا۔ (ناسخ) ضعف میں ٹوٹ سکا جب نہ حباب دریا۔ ہم نے تجویز اسے بیضۂ فولاد کیا۔ تجویزنا (ع) تجویز کرنا۔ (شرف) تجویزتا ہوں جو تپ دوری یار میں۔ ہوتی ہے اس دوا کو عداوت اثر کے ساتھ۔

تُجھ۔ ضمیر واحد حاضر۔ تو۔ تیرے۔ جب واحد مخاطب کی ضمیر کے بعد استثنا

تجہیز

حرفِ علت یا اضافت) ہیں۔ سے۔ کو۔ تک۔ پر۔ تلک وغیرہ میں سے کوئی لفظ آجاتا ہے۔ ایسی صورت میں لفظ تُو کو تجھ سے بدل لیا کرتے ہیں۔ جیسے تجھ میں تجھ سے۔ تجھکو۔ تجھ تک۔ تجھ پر۔ اس لفظ کا املا تجکو۔ تجسے صحیح نہیں ہے اگرچہ تلفظ میں (ھ) آواز نہیں دیتی ہے۔ تجھ سے پھرے تو خدا سے پھرے۔ مقولہ یہ نقرہ قسم اور عہد کے موقع پر مستعمل ہے۔ یعنی تجھ سے دغا نہ کرے تو کافر ہوے میں وہ نہیں ہوں کہ تجھ سے یہ دل مرا پھر جائے۔ پھروں میں تجھ سے تو تجھ سے مرا خدا پھر جائے۔ تجھ کی جگہ۔ اُس۔ تم۔ بھی کہتے ہیں۔ تجھ تجھ۔ (عو، اپنا بیگانہ۔ ہر کس و ناکس۔ ہر ایک۔ تجھے۔ (حالت مفعولی، تجھکو۔ تجھی۔ تجھ ہی۔

تجہیز۔ (ع۔ سامان کرنا۔ شادی کیوقت جہیز دینا کے معنی بھی ہیں) مونث مُردے کا اسباب تیار کرنا۔ تجہیزِ لشکر۔ لشکر کا مرتب کرنا۔ درست کرنا۔ تجہیز و تکفین۔ (ع) مونث۔ مُردے کا گور گڑھا کرنا۔ مُردے کے کفن دفن کا سامان تیار کرنا۔

تجہیل۔ (ع جہل۔ نادانی) مونث۔ نادان بنانا۔ نادان کہنا

تچانا۔ (ھ)۔ (ہندو) ۱ سینکنا۔ گرم کرنا۔ آگ پر رکھنا۔ پگلانا۔ تپانا۔ تچنا۔ (ھ)۔ (ہندو) لازم۔ تپنا۔ (نقرہ) مکان تچتا ہے۔

تحاشی۔ (ع بفتح اول وکسر شین۔ یکسو ہونا۔) مونث۔ بیزاری ظاہر کرنا۔ (نقرہ) کرایہ لینا آپ اپنی شان کے خلاف سمجھتے تھے لہذا اس کا ذکر جب کسی موقع پر آیا آپنے اُس سے تحاشی فرمائی۔

تحائف۔ (ع۔ بکسر چہارم) مذکر۔ تحفہ کی جمع۔ سوغاتیں۔

تحت۔ (ع۔ نیچے)۔ مذکر ۱ نیچے کا حصہ۔ بخلاف فوق ۲ قبضہ اختیار تصرف قابو۔ (نقرہ) جو مال بچا تم سب اپنے تحت میں لائے ۳ صفت نیچے۔ زیر

تحت الثرے۔ (ع۔ تحت۔ نیچے۔ ثرے۔ بفتح اول ودوم ترخاک) دہلی میں مونث۔ لکھنؤ میں مذکر۔ زمیں کے سب سے نیچے کا طبقہ۔ (رشک) تحت الثرے کو عرش سے ہے فوق جسقدر۔ اس سے زیادہ عرش سے ہے ارتفاع دل۔

تحریر

تحت الحنک۔ (ع بفتح حاے دوم ونون۔ ٹھوڑی کے نیچے کا حصہ) مذکر۔ ایک قسم کی بندش دستار۔ زاہدوں کا معمول ہے کہ ایک پیچ ٹھوڑی کے نیچے سے نکالتے ہیں۔ تحت اللفظ ۱ حرف بحرف۔ لفظی ترجمہ ۲ مرثیہ کو راگ میں نہ پڑھنا۔ سیدھی طرح مرثیہ پڑھنا۔ (نقرہ) وہ سوز اور تحت اللفظ دونوں طرح مرثیہ پڑھتے ہیں ۳ (لکھنؤ) جریدہ۔ تنہا۔ دم نقد۔ (نقرہ) تو شاہ سبزواری سے بعد مجلس تحت اللفظ تشریف لائے۔ تحت و تصرف میں لانا۔ قبضہ میں لانا۔ قبضہ کرنا۔ صرف میں لانا۔ کام میں لانا۔ تحتانی۔ صفت۔ وہ حرف جس کے نیچے نقطہ ہو۔

تحجّر۔ (ع۔ حجر۔ پتھر) مذکر۔ پتھر کی طرح سخت ہونا۔ سختی۔

تحذیر۔ (ع) مونث۔ ڈرانا۔ خوف دلانا۔

تحرّی۔ (ع) مونث۔ (اصطلاح فقہ) قبلہ کی طرف رُخ کرنا۔

تحریر۔ (ع۔ لکھنا ۱ حاشیہ اور بیچ کے خطوط جو کاغذوں پر بنائے جاتے ہیں ۲ گنگری ۳ لونڈی غلام کا آزاد کرنا ۴ لڑکے کو مسجد کی خدمت کے لئے دینا ۵ کلام کو حشو سے پاک کرنا) مونث ۱ لکھنا ۲ دستاویز تمسک نوشتہ۔ وثیقہ ۳ عبارت مضمون۔ لکھنے کا ڈھنگ۔ مضمون نگاری کا انداز ۴ خط۔ رقعہ۔ خط وکتابت۔ (نقرہ) تمھاری تحریر ملی ۵ ہلکی لکیر۔ ہلکا نقش۔ وہ باریک خط جو مو قلم سے نقوش اور تصاویر وغیرہ پر کھینچ دیتے ہیں۔ مطلق لکیر مطلق خط۔ (اعادۂ تسخیر) باغ تھا یا نگارستان ارژنگ بیل بوٹی پرکار سے بنی ہوئی وہ سرخی کا خط وہ سبزی کی نازک تحریر دی ہوئی ۶ گوٹے اطلس دارائی وغیرہ کی مغزی جو کپڑوں میں سنجاف کے نیچے لگاتے ہیں ۷ اقلیدس علم اشکال ۸ لکھنے کی اُجرت۔ لکھائی ۹ صفت۔ لکھا ہوا۔ نوشتہ ۱۰ راگ کی آواز کا سلسلہ گانے کی آواز۔ گنگری۔ (ذوق) ہے نشاط اگر کیجئے اُسے تحریر عیاں ہو خامہ سے تحریر نغمہ جائے صریر ۱۱ سرمہ کی لکیر جو آنکھوں کے اندر کھینچتے ہیں مثال کے لئے دیکھو سُرمے کی تحریر۔ تحریرِ ظہری (ف) مونث

وہ عبارت جو کسی کاغذ کی پشت پر لکھ دیتے ہیں۔

تحریض ۔(ع) ۱ حرص دلانا۔ لالچ۔ ترغیب ۲ اغوا۔ ورغلانا (شعور) خواہش دنیا نہ تھی جبتک بہت آزاد تھے۔ نفس نے تحریص کی جس سے پھنسے ہم دام میں۔

تحریف (ع کسی چیز کو اسکی حالت سے تبدیل کرنا۔) مونث۔ بدل کر کچھ کا کچھ کر دینا ۔ لکھ دئے ہیں کچھ کے کچھ اشعار میرے اے آسیر۔ کاتبوں نے میرے دیواں میں بہت تحریف کی۔

تحریک ۔(ع۔ حرکت دینا) مونث ۱ (اصطلاح) ساکن کو متحرک کرنا ۲ رغبت دلانا۔ اشتعال۔ (فقرہ) وہ تمھاری تحریک سے مقابلہ پر آمادہ ہوا ۳ سلسلہ جنبانی۔ کسی بات کی چھیڑ۔ شروع۔ (فقرہ) آپ ہی نے اس معاملے کی تحریک کی اور آپ ہی اسکے خلاف ہیں ۴ نزلے کی شکایت۔ (فقرہ) چار دن سے تحریک ہوگئی اور کھانسی آنے لگی ۵ ہوا کا چلنا۔ (محسن) تحریک صبا نسیم عالت آور۔

تحریم ۔(ع۔ حرام کرنا۔ احرام باندھنا) مونث۔ حرام کرنا۔ نیت باندھنے کے وقت پہلی دفعہ ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہنا۔ اصل میں تحریمہ کے معنی ''کسی شے کا حرام کرنا'' ہیں چونکہ اس تکبیر کے بعد نمازی پر سلام پھیرنے تک دنیا کی باتیں حرکات معاملات سب حرام ہو جاتے ہیں اس واسطے اس کا نام تکبیر تحریمہ ہوا۔

تحسین ۔(ع۔ آراستہ کرنا۔ تعریف کرنا۔ اچھا ہونا۔ نیکی کے ساتھ نسبت دینا) مونث۔ تعریف۔ آفریں۔ واہ واہ۔ مرحبا۔ (سرور) وہ تیری ادا ہے میرے قاتل۔ تحسین قضا نے کی ہے جس کی۔ تحسینِ ناشناس۔ ناواقفیت کی واہ واہ (شعور) تحسین ناشناس کی حاجت نہیں مجھے۔ اللہ نے کیا ہے سخن آفریں مجھے

تحشیہ ۔ (ع) مذکر۔ حاشیہ لکھنا۔ حاشیہ چڑھانا۔

تحصیل ۔ (ع۔ حاصل کرنا۔ خلاصہ نکالنا) مونث ۱ حاصل کرنا۔ وصول کرنا ۲ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا ۳ علم سیکھنا۔ اکتساب ۴ خراج۔ محصول۔ نفع۔ فائدہ (رند) اس کا کل مشکیں کا جو مل جائے کوئی تار۔ تحصیل سمجھنا تو خطا اور ختن کی ۵ تحصیلدار کی کچہری۔ تحصیلِ حاصل۔ صفت ۱ موجود چیز کی تلاش ۲ بے سود بات بے فائدہ۔ (رشک) دلِ مردہ کو داغ دیدیکے لینا۔ یہ کیا ہے جو تحصیلِ حاصل نہیں ہے۔ تحصیلدار۔ مذکر۔ وہ سرکاری عہدہ دار جو زمین کی مالگزاری اور محاصل وصول کرتا ہے۔ عدالت مال کا ایک عہدہ دار۔ تحصیلداری۔ مونث ۱ تحصیلدار کا کام ۲ تحصیلدار کا عہدہ۔ تحصیل کرنا ۱ حاصل کرنا۔ وصول کرنا ۲ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ ۳ کمانا۔ تحصیلنا۔ (ع۔ تحصیل سے بقاعدہ اردو مصدر بنا لیا ہے۔) تحصیل کرنا (آتش) پختگی دل کو جو دے لے وہ آئے ہے تحصیلے۔ ساری سرکار دل سے ہے عشق کی سرکار جدا۔

تحفگی ۔(ف) مونث۔ عمدگی۔ خوبی۔ بہتری۔ بھلائی۔ فوقیت۔ (نکالنا نکلنا کے ساتھ) (ارشک) تحفگی مجھکو نہیں مد نظر کاغذ کی۔ خط لکھوں استنے لئے قدر ہے ہر کاغذ کی۔ تحفہ۔ (ع۔ ارمغان عربی میں اس کی جمع تحف۔ تحائف فارسی میں تحفہ جات ہے۔) مذکر ۱ ہدیہ۔ سوغات ۲ نذر۔ پیشکش۔ انعام۔ (امیر) گھر سے وہ برآمد کبھی در تک نہ ہوئے۔ تحفے گئے منظور نظر تک نہ ہوئے ۳ صفت عجیب غریب۔ اچھا نفیس۔ (نسیر) لاتی ہے تحفہ تحفہ لآلی بے نظیر دیتی ہے چیدہ چیدہ یواقیت خوشنما۔ تحفہ معجون۔ طرفہ معجون۔ مذکر ۱ انوکھا آدمی۔ عجیب شخص ۲ مسخرا۔ نقلِ محفل۔ اکثر طنزاً بولا جاتا ہے۔

تحقیر ۔(ع) مونث۔ ذلیل کرنا۔ حقیر جاننا۔ بیقدری۔ بیحرمتی۔ تحقیر عدالت مونث۔ عدالت میں کچھ ایسا فعل کرنا جس سے عدالت کے رعب داب کی تحقیر یا حاکم کی بیعزتی ہو۔

تحقیق ۔(ع۔ دریافت کرنا۔ کھوج لگانا۔) مونث ۱ ایک کلمہ ہے جس کو یقین ہونا ظاہر کرتے ہیں جیسے تحقیق خدا بخشنے والا ہے یہ لفظ عام بول چال میں کم مستعمل ہے (حقیقت دریافت کرنا۔ پوچھ گچھ۔ جانچ۔ (فقرہ) آپ اس خبر کی تحقیق کر کے مجھے مطلع کیجئے ۲ تصدیق۔ پایۂ ثبوت کو پہنچنا۔ (فقرہ) رویت ہلال کی خبر اڑی لیکن ہنوز تحقیق نہیں ہوئی۔ تحقیق تفتیش کا فرق۔ تحقیق سے وہ عمل مراد ہے جس میں غور و فکر کے

سابقہ کوئی معاملہ دریافت کر کے فیصل کیا جائے۔ تفتیش صرف ابتدائی پوچھ گچھ کا نام ہے جو سرسری ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے پوچھ گچھ جو پولیس کرتی ہے اُس کو تفتیش کہتے ہیں۔ تحقیق۔ تدقیق کا فرق۔ تحقیق کسی مسئلہ کو دلیل سے ثابت کرنا۔ اور تدقیق دلیل کو دلیل سے ثابت کرنا۔ **تحقیقات** (ع۔ تحقیق کی جمع۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے) مونث ا جانچ۔ پڑتال۔ (تسلیم) کسی نے لینا تھا ایک بوسہ اُن کا چوری سے۔ ہوئی برسوں کہ اب تک اُس کی تحقیقات ہوتی ہے ۲ مقدمہ کی ابتدائی کارروائی جس پر حکم لگانیکی بنیاد قائم ہو۔ **تحقیقی**۔ (ع) صفت۔ یقینی۔ تحقیق شدہ۔

تحکم۔ (ع۔ کسی پر حکومت کرنا۔) مذکر۔ زبردستی کی حکومت۔ دعویٰ۔ غلبہ۔ زبردستی زور آوری۔ (جتانا۔ کرنا کے ساتھ)

تحلیل۔ (ع۔ اجزا الگ الگ کر دینا۔ حل کرنا۔ گلا کر کسی چیز کو فنا کر دینا بچا دینا۔ حلال کرنا۔) مونث ا گداختگی۔ اجزا کا جدا ہونا۔ ترکیب کے خلاف ۲ گھل جانا۔ لاغر ہو جانا۔ (مراۃ العروس) ایک ہی ہفتہ میں لڑکی کی تحلیل ہوتی چلی گئی ۳ ہضم۔ جیسے اس چورن نے دو گھنٹہ میں غذا تحلیل کر دی۔ (کرنا۔ ہونا کیساتھ) ۴ (علم مُعمّا کی اصطلاح) کسی لفظ کے دو حصہ کر کے ہر حصے کے ایک معنی لینا۔ اور بعض جگہ کسی کو اپنے معنوں پر قائم رکھنا ۵ (ہونا کے ساتھ) (عو) مر جانا۔ تمام ہو جانا۔ دم نکل جانا۔

تحمل۔ (ع۔ بوجھ اٹھانا۔ رنج و مشقت برداشت کرنا۔) مذکر۔ برداشت سہار۔ بردباری۔ حلم۔

تحمید۔ (ع۔ حمد) مونث۔ تعریف۔ حمد۔

تحمیق۔ (ع) مونث۔ احمق بنانا۔

تحویل۔ (پھرنا۔ پھیرنا۔ سپرد کرنا۔ حوالے کرنا۔ داخل ہونا۔ ایک حال سے دوسرے حال اور ایک مکاں سے دوسرے مکان کی طرف نقل کرنا۔) مونث ا سپردگی۔ حوالگی ۲ امانت۔ (فقرہ) آپ کی تحویل میں دس روپے رہے۔ ۳ سرمایہ۔ خزانہ۔ جمع۔ پونجی ۴ (نجوم) کسی ستارے کا برج میں آنا۔ کسی

ستارے کا عمل ہونا۔ جیسے تحویل آفتاب ۵ (حساب) ایک نام کی رقم کو دوسرے نام کی رقم میں لیجانا جیسے پائیوں کے آنے بنانا۔ اور آنے کے روپے بنانا۔ تحویل تصریف کا فرق۔ تحویل ماہیت کا تبدیل کر دینا۔ تصریف شکل اور ہیئت کا تبدیل کرنا۔ **تحویلات**۔ تحویل کی جمع۔ **تحویلدار**۔ (ف) مذکر۔ خزانچی۔ رو کڑیا **تحویل داری**۔ مونث۔ خزانچی کا کام۔ تحویل رکھنے کا کام۔

تحیہ۔ (ع۔ اصل میں تحیوۃ بروزن تفعلۃ تھا۔ تحیات۔ جمع۔) مونث سلام کرنا۔ سلام۔

تحیر۔ (ع) مذکر۔ حیرت۔ تعجب۔ اچنبھا۔ (تسلیم) جنوں سے کچھ ایسا تغیر ہوا۔ جب آئینہ دیکھا تحیر ہوا۔

ت - خ

تخالف۔ (ع) مذکر۔ مخالفت۔ باہم مخالف ہونا۔

تخت۔ (ف بمعنی ممبرا میں فارسی ہے) مذکر ا چوکی۔ بادشاہ کے بیٹھنے کی چوکی ۲ دارالسلطنت۔ دارالخلافۃ ۳ کلان تر۔ اعلیٰ۔ جیسے تخت گاؤں۔ ۴ بادشاہی۔ سلطنت۔ جیسے تخت چھوڑنا۔ تخت سے اترنا۔ **تخت آبنوسی**۔ (ف) مذکر۔ کنایۃً۔ رات سے مراد ہوتی ہے۔ **تخت اترنا**۔ پریوں کے آنے سے کنایہ ہے (شعور) جو بلا آئی مجھے ڈھونڈتی آئی اے چرخ۔ تخت پریوں کا کسی شب نہ مرے گھر اترا۔ **تخت بخت**۔ مذکر۔ (عو) راج۔ سہاگ۔ عیش آرام۔ **تخت پر بٹھانا**۔ تخت نشین کرنا۔ عنان حکومت سپرد کرنا۔ بادشاہ بنانا۔ **تخت پر بیٹھنا**۔ لازم **تخت پوش**۔ (ف) مذکر۔ تخت کی چادر۔ تخت کا فرش۔ **تخت چڑھنا**۔ (عو) ا پلنگ پر جانا۔ چار پائی پر چڑھنا۔ سونا۔ آرام کرنا۔ جیسے چراغ میں بتی پڑی لاڈو میری تخت چڑھی۔ طنزاً بولتی ہیں ۲ (عو) شادی ہونا۔ پلنگ پر عروس کا بیٹھنا۔ **تخت چھوڑنا**۔ بادشاہی سے کنارہ کش ہونا۔ سلطنت چھوڑنا۔ **تخت رواں**۔ (معنی نمبر ا میں فارسی ہے) مذکر۔ ا ہوادار۔ وہ تخت جس پر بادشاہ سوار ہو کر نکلتا ہے۔ (شرف) مرتے ہیں ہم پہ کیوں ہوس سلطنت کریں۔ تابوت چاہئے ہمیں تخت رواں سے کیا ۲ وہ تخت جس پر شادیوں میں لڑکے ناچتے ہوئے نکلتے ہیں۔ (میر حسن) ہزاروں

تمامی کے تختِ رواں ۔ اور اہلِ نشاط اپنے جلوہ کناں ۔ اُڑن کھٹولا۔ تختِ سلیمان
تختِ سلیمانی ۔ (ف) مذکر۔ وہ تخت جس پر حضرت سلیمانؑ بیٹھکر اڑا کرتے تھے ۔ (قدر)
تشہیر کر رہے ہیں پر یہ ہماری لاش ۔ ہم کو نصیب تختِ سلیماں ہے چند روز۔
تختِ طاؤسی ۔ (ف) مذکر۔ اُس تخت کا نام جسے شاہجہاں بادشاہ نے اپنی
ایجاد سے بنوایا تھا۔ اُس پر ایک مُرصّع مور پنکھ پھیلائے ہوئے کھڑا تھا۔ یہ تخت
نادر شاہ اپنے ساتھ ایران لیگیا ۔ (محسن) تختِ طاؤسی گلشن پہ ہے سایہ کئے
ابر چتر کھولے ہوئے فرقِ شہ گل پر سنبھل ۔ تخت کا تختہ ہو جانا ۔ تختِ شاہی
کا ٹوٹ کر تختہ ہو جانا ۔ بادشاہی جاتی رہنا ۔ سلطنت تباہ ہو جانا ۔ تخت کی رات
مونث ۔ بیاہ کی رات ۔ شبِ زفاف ۔ (قلق) ہائے تقدیر یہ تو رونا تھا ۔
تخت کی رات رانڈ ہونا تھا ۔ تختگاہ ۔ (ف) مونث ۔ دارالخلافت ۔ گورنمنٹ
کا صدر مقام ۔ تخت نشیں ۔ (ف) صفت ۔ تختِ سلطنت پر بیٹھنے والا ۔
بادشاہ ۔ تخت نشینی ۔ (ف) مونث ۔ تخت سلطنت پر بیٹھنا ۔ تخت نشینانِ
خاک ۔ (ف) خاک پر بیٹھنے والے کنایۃً فقرا ۔ تخت و تاج ۔ (ف) ملک و سلطنت
سے مُراد ہے ۔ تخت یا تختۂ تابوت ۔ (ف) مثل ۔ کامیابی یا موت ۔

تختہ ۔ (ف ۔ لوح لکڑی کا ٹکڑا) مذکر ۱ پٹرا ۔ لکڑی کا مُسطّح چوڑا چرا ہوا ٹکڑا
۲ لوح ۔ تختی ۳ کاغذ کا تاؤ (شعور) ہم سے رقم جو وصفِ رُخ یار ہو گیا ۔ کاغذ کا
تختہ تختۂ گلزار ہو گیا ۴ جہاز کی لکڑی کا ہر ایک ٹکڑا ۵ چوکی ۔ لمبی تپائی ۶ مسطّح
چبوترا ۷ قطعۂ زمین ۔ خطّہ ۔ زمین کا کوئی حصّہ ۸ وہ لکڑی کی تپائی جس پر مُردے کو
نہلاتے ہیں ۹ بورڈ ۔ اشتہار لگانے یا طلبا کو سکھانے کا مُسطّح لکڑی کا ٹکڑا ۱۰ چمن ۔
کیاری ۔ کھیت ۔ چھوٹا سا باغ کا ٹکڑا ۔ دیکھو معنی نمبر ۲ ۱۱ تابوت ۱۲ وہ کاغذ یا
لکڑی کا مربع ٹکڑا جس پر شطرنج کھیلتے ہیں ۔ تختہ اُلٹنا ۔ لازم ۱ آباد جگہ کا تہ و بالا
ہو جانا ۔ شہر کا اُجڑ جانا ۲ متعدی ۔ آباد جگہ کو ویران کر دینا ۔ (ہجر) میکدہ
چھوڑ کے کیوں خم میں فلاطوں بیٹھا ۔ ایسی ہی عقل نے یوناں کا تختہ اُلٹا ۔ تختۂ
اوّل ۔ (ف) ۱ (کنایۃً) ۔ لوحِ محفوظ ۲ لکڑی کی تختی جس پر الف بے لکھنے کی مشق
کرتے کراتے ہیں ۔ تختہ بند ۔ (ف ۔ بہ اضافت) صفت ۱ حبس ۔ قید ۔ محبوس ۔
قیدی ۲ وہ لکڑی کے پھٹے اور کپڑے کی پٹّی جو ٹوٹے ہوئے عضو پر باندھتے ہیں ۔
تختہ بندی ۔ (ف) مونث ۱ لکڑی کے تختوں کا فرش یا تختوں کی دیوار ۲ کیاریوں
کا ترتیب اور خوش اسلوب ہونا ۔ تختہ پل ۔ مذکر ۔ تختوں کا پل جو قلعہ کی خندق
پر آنے جانے کے واسطے بنا دیتے ہیں ۔ یہ پل دروازے کی قطع کا ہوتا ہے
جب چاہتے ہیں کھینچ لیتے ہیں ۔ تختہ پھولنا ۔ کیاری میں پھولوں کا بکثرت
آنا ۔ (آتش) سنتا ہوں تختہ پھولا ہے نرگس کا باغ میں ۔ آنکھیں لڑائیے
جو ارادہ ہے جنگ کا ۔ تختۂ تابوت (ف) مذکر ۔ وہ صندوق یا تختہ جس پر
مُردے کو لیجاتے ہیں ۔ تختہ تاراج ہونا ۔ کسی مقام کا تباہ ہونا ۔ ویران ہونا
تختہ تباہ ہونا ۔ آباد مقام کا ویران ہو جانا ۔ اینٹ سے اینٹ بج جانا ۔ کیاری
یا کھیت کا اُجڑ جانا ۔ تختۂ مشق ۔ (ف ۔ بہ اضافت و بغیر اضافت) مذکر ۱ لڑکوں
کے مشق کرنے کی تختی ۔ (مجازاً) ۲ وہ چیز جو بہت استعمال میں آئے ۔ (قدر) مرض
ہے عشق کا میں تختۂ مشقِ طبیباں ہوں ۔ کبھی دق اُسکو کہتے ہیں کبھی سل اُسکو
کہتے ہیں ۔ (منیر) بگڑنا بھی ہے بننا بھی ہے ہر دم اپنی قسمت میں ۔ لکھا ہے تختہ
مشقِ طفلِ مکتب لوحِ پیشانی ۔ تختہ گردن ۔ (بغیر اضافت) ۔ مذکر ۔ سخت
اور موٹی گردن کا گھوڑا ۔ جو لگام کے اشارے کے ساتھ نہ مڑ سکے ۔ تختہ لگانا
کیاری میں درخت لگانا ۔ (امانت) اے اہلِ گلفروش تکلف میں ہے بہار تختہ
لگا گلاب کے اپنی دکاں میں ۔ تختۂ نرد ۔ (ف) مذکر ۱ وہ تختہ جس پر نرد بچھا کر
کھیلتے ہیں ۲ (اردو ۔ بغیر اضافت) ایک کھیل جو شطرنج کے جواب میں ایجاد
ہوا تھا ۔ (کھیلنا کے ساتھ) ۔ (آتش) تختۂ نردِ عشق دل کھیلا جو حُسنِ یار سے
چُھٹ گئے ایسے مرے چھکّے کہ ششدر رہ گیا ۔ تختہ ہو جانا ۔ بدن کا اکڑ جانا ۔
جکڑ جانا ۔ سخت ہو جانا ۔ تختے کے تختے سیاہ کرنا ۔ ورقوں پر بہت کچھ لکھنا ۔
(جان صاحب) تختے کے تختے سیہ میں نے کئے ادر بھیجے ۔ ایکدن پڑھتے نہیں اُدہی
گنہگار کا خط ۔

تختی

تختی۔ (اردو) مونث ۱ چھوٹا تختہ ۲ لوح۔ وہ لکڑی کا چھوٹا تختہ جس پر لڑکے لکھنے کی مشق کرتے ہیں ۳ وہ لوح جس پر دُعائیں اور نقوش کندہ کرکے گلے میں پہنتے ہیں ۴ (عو) سینہ اور کمر اور بازو۔ (رنگیں) تختی تیری اگر بھلی ہے۔ تو سینے میں جھب تری ڈھلی ہے ۵ (عو) جھب۔ جسم کا انداز جسم کی وضع۔ جامہ زیبی ۶ (کبوتر باز) کبوتر کے چوڑے سینے پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے ۷ حروف مفرد اور مرکبات کی مشق جو خط صاف کرنے کو لکھتے ہیں۔ (فقرہ) ب کی تختی صاف ہوگئی اب ج کی تختی لکھو۔ تختیاں پڑنا۔ (لازم) (مکتبوں میں میانجی لڑکوں کو تختی سے مارتے ہیں) تختیوں کی مار پڑنا۔ (عاشق) مشق تیرے نام کی تھی بھول جاتے تھے سبق۔ تختیاں پڑتی تھیں طفلی میں اسی بابت ہمیں۔ تختی پر تختی میاں جی کی آئی کمبختی۔ مقولہ۔ لڑکے تختی پر تختی رکھنے کو منحوس سمجھتے ہیں۔

تخدیع (ع) مونث۔ فریب دینا۔

تخرجہ (ع) مذکر۔ (تاریخگوئیوں کی اصطلاح) مادۂ تاریخ کی زیادتی کسی حرف لفظ یا فقرے کے اعداد گھٹا کر ٹھیک کرنا۔ (فقرہ) اس تاریخ میں پانچ کا تخرجہ کر۔

تخریب (ع) مونث۔ خرابی۔ ویرانی۔ تباہی۔ بربادی۔

تخریج۔ (ع) مونث۔ نکالنا۔ خارج کرنا۔

تخصیص۔ (ع۔ خاص کرنا۔) مونث۔ خصوصیت۔ (فقرہ) اُن کا سب ہی برتاؤ ہے کچھ آپ کی تخصیص نہیں۔ تخصیصی۔ صفت۔ خصوصیت کا۔

تخطیہ۔ (ع۔ اصل میں تخطأۃ بروزن تفعلۃ تھا) مذکر۔ کسی کے کام میں خطا پکڑنا۔

تخفیف۔ (ع۔ ہلکا کرنا) مونث ۱ کمی۔ اختصار۔ مصارف میں کمی (فقرہ) آج کل غلہ تخفیف میں آگیا ۲ افاقہ۔ آرام۔ شدت کے خلاف۔ (فقرہ) اب مرض میں تخفیف ہے ۳ (اصطلاح) حرف کے ہلکا یا کم کرنے کو کہتے ہیں جیسے نظارہ کو دوسرے حرف کی تشدید کی جگہ نظارہ بغیر تشدید بولنا یا دیوانہ۔ بیچارہ کے جگہ دوانا بچارا کہنا۔ تخفیفِ تصدیع۔ (ع۔ تکلیف دُور کرنا۔) اردو میں جب ملاقات کے بعد رخصت ہوتے ہیں یہ کلمہ کہتے ہیں۔ تخفیفِ جرم۔ مونث۔ جرم کا ہلکا کرنا۔

تخمی

تخفیفِ جمع۔ مونث۔ مال کی کمی۔ لگان کی کمی۔ تخفیف کا قلم جاری کرنا۔ تخفیف کا عام حکم جاری کرنا۔ (ابن الوقت) خواجہ محبوب علی خاں نے تخفیف کا قلم جاری کیا تو مفتی صاحب کا نام بھی زمرۂ ملازمانِ شاہی سے کاٹ دیا۔ تخفیف کرنا کمی کرنا۔ گھٹانا۔ خرچ کم کرنا۔ نوکروں کا کم کرنا۔ موقوف کرنا۔ تخفیفِ لگان لگان کی کمی۔ تخفیف میں آنا۔ برخاست ہونا۔ ٹوٹ جانا۔ جیسے کسی محکمہ کا تخفیف میں آنا۔

تخلص۔ (ع تخلص۔ مادہ۔ رہائی پانا۔) مذکر۔ ایک مختصر نام جسکو شاعر نظم میں اصلی نام کی جگہ داخل کرتے ہیں۔

تخلخل۔ (ع) مذکر۔ کھوکھلاپن۔

تخلف۔ (ع) مذکر۔ وعدہ خلافی کرنا۔ (میر) نہ پوچھو خوب ہے بدعہدیوں کی مشق اسکو۔ ہزاروں عہد کئے پر وہی تخلّف تھا۔

تخلیط۔ (ع) مونث۔ کلام میں باطل کا ملانا۔

تخلیل۔ (ع) مونث۔ وضو کیوقت داڑھی میں اُنگلیاں ڈالنا۔

تخلیہ۔ (ع کام چھوڑنا۔ خالی کرنا۔ خالی ہونا۔) مذکر ۱ خلوت تنہائی (تسلیم) دوستوں سے اُنھیں اب ملنے کی فرصت ہی نہیں۔ تخلیہ غیر سے دن رات رہا کرتا ہے ۲ خالی کردینا۔ (فقرہ) اب تخلیۂ مکان کا دعویٰ کیا ہے۔

تخم۔ (ف) اصل۔ نژاد۔ غلہ۔ بیج) مذکر ۱ دیکھو بیج و بیضہ۔ انڈا ۲ گٹھلی۔ ۳ اولاد۔ نسل۔ نطفہ۔ (فقرہ) ولاور خاں نے کہا تم سمجھتے کیا ہو جان سے نہ مارا ہو تو پٹھان کا تخم نہیں۔ تخمِ بد۔ (ف) صفت۔ بداصل۔ بدذات۔ حرامی۔ تخم پاشی۔ (ف) مونث۔ بیج چھڑکنا۔ تخم تاثیر صحبت اثر۔ مقولہ۔ یعنی نطفے اور پاس بیٹھنے اُٹھنے کا اثر کچھ نہ کچھ ضرور ہوتا ہے۔ تخم ریز۔ (ف) صفت۔ زراعت کرنیوالا۔ تخم ریزی۔ (ف) مونث۔ بیج بونا۔ تخم افشانی۔ دانہ افشانی۔ تخمِ مرغ۔ (ف) مذکر۔ مرغ کا انڈا۔ تخمی۔ صفت۔ آم جس میں قلم نہ لگائی ہو (داغ) آم تخمی پسند ہے ہم کو۔ اُسکو ہم بلبلا کے کھاتے ہیں۔

تخمہ۔ (فارسی میں بالضم۔ اصل۔ نژاد۔ اولاد۔ عربی میں بضم اول و فتح

دوم و سوم - بدہضمی۔) مذکر۔ بدہضمی جو بوجہ شدت امتلا معدے کے ہوتی ہے۔ اردو میں بالضم و فتح سوم ہی مستعمل ہے۔ (جان صاحب) بی نزاکت جان کو سنتی ہو آج۔ کھا گئیں اتنا کہ تخمہ ہو گیا۔ تخمہ نکلنا۔ (کبوتر باز) کبوتر کے جسم پر مسوں کا نکلنا کبوتر کے پھنسیاں سی ہو جانا۔

تَخْمِیر۔ (ع) مونث۔ خمیر اٹھانا۔

تَخْمِیناً۔ (ع) ۱۔ اندازاً۔ اٹکل سے۔ قریب۔ قریب۔ تقریباً۔ کم و بیش۔ تخمینہ۔ (عربی میں تخمین۔ اندازہ کرنا تھا۔) مذکر۔ اٹکل۔ قیاس۔ اندازہ۔ سرسری حساب۔

تَخْوِیف (ع۔ ڈرانا۔) مونث۔ خوف دلانا۔ ڈر۔ دھمکی۔ تخویف مجرمانہ۔ (قانون) ناجائز دھمکی۔ بدنیتی سے دھمکانا۔

تَخَیُّل۔ (ع۔ خیال میں لانا) مذکر۔ خیال کرنا۔ تخیلات جمع۔

تَخْیِیل۔ (ع۔ خیال دلانا) مونث۔ خیال۔ **ت - د**

تَدَابِیر۔ ع، تدبیر کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر ہے۔

تَدَاخُل۔ (ع۔ ایک دوسرے میں داخل ہونا۔ (اصطلاح طب) ایک غذا کے ہضم ہوئے بغیر دوسری کھانا) مذکر۔ وہ بدہضمی جو مختلف چیزوں کے تلے اوپر کھانے سے ہو جاتی ہے (ناصر) سو طرح کے غم کھاتے ہیں فرقت میں شب و روز۔ لیکن ہے یہ حیرت کہ تداخل نہیں ہوتا۔

تَدَارُک۔ (ع۔ گم شدہ چیز کا پانا۔ قبضے میں لانا۔) مذکر۔ ایسا انتظام جس سے کسی ناجائز فعل کا انسداد ہو سزا کی صورت میں یا ور کسی قسم کے مواخذے سے سرزنش (کرنا۔ کے ساتھ)

تَدَاوِی۔ (ع) مونث۔ علاج کرنا۔

تَدَبُّر۔ (ع۔ سوچنا۔ غور کرنا۔) مذکر۔ عاقبت اندیشی۔ مآل کار پر غور کرنا۔ تدبر کرنا

تَدْبِیر۔ (ع۔ خوب غور کرنا۔) لکھنؤ میں مونث۔ دہلی میں مذکر (کسی کام کی ابتدا اور انتہا سوچنا) ۲۔ علاج۔ چارہ۔ ۳۔ ماں ۴۔ خیال۔ منصوبہ۔ فکر۔ اندیشہ۔ غور۔ تامل ۵۔ کوشش ۶۔ تجویز ۷۔ کسی کو کسی تکلیف وغیرہ کا بندوبست کرنا۔ (آتش) الٰہیں حسد نہ ہی تدبیر ہیں میری۔ تدبیر کو کیا دخل ہے تقدیر میں میری۔ تدبیر پیش جانا۔ تدبیر کارگر ہونا۔ با اثر ہونا۔ (فقرہ) جب یہ تدبیر پیش نہ گئی تو مرزا فاخر نے اور راہ لی۔ تدبیر پیش رفت ہونا۔ تدبیر کارگر ہونا۔ (رویائے صادقہ) مگر برس کے برس تو دورے کی بیڑیوں کا جھڑاؤ ایک تدبیر کو پیش رفت نہیں ہونے دیتا۔ تدبیر چلنا۔ تدبیر کارگر ہونا (ناسخ) آگے تقدیر کے ممکن نہیں تدبیر چلے۔ تدبیر سوجھنا۔ تدبیر ذہن میں آنا۔ تدبیر کرنا۔ انتظام کرنا۔ بندوبست کرنا۔ تدبیر گر۔ (ف) صفت۔ خوب فکر کرنے والا۔ تدبیر لڑانا لکھنؤ۔ ربط پیدا کرنا۔ دہلی میں سٹ لڑانا ہے۔

تَدَرْو۔ (ف) مذکر۔ دیکھو تذرو۔

تَدْرِیج۔ (ع) مونث۔ درجہ بدرجہ۔ تھوڑا تھوڑا۔ آہستہ آہستہ۔ (فقرہ) انتظام بہ تدریج کرنا چاہیے۔

تَدْرِیس۔ (ع) مونث۔ درس دینا۔ تعلیم۔ پڑھائی۔

تَدْفِین۔ (ع۔ دفن ماڈہ) مونث۔ دفن کرنا۔ (صریر) باقی رہی جو دل کی تڑپ بعد مرگ بھی۔ تدفین ہے محال ترے بیقرار کی۔

تَدْقِیق۔ (ع۔ باریک بات نکالنا) مونث۔ غور۔ فکر۔ (تسلیم) نہ ہاتھ اب تک کوئی مضمون آیا۔ بڑی تدقیق کی فکر کریں۔ فرق کے لئے دیکھو تحقیق۔

تَدْوِین۔ (ع۔ جمع کرنا) مونث۔ جمع کرنا۔ مرتب کرنا۔

تِدْھارا۔ (ھ) مذکر۔ ۱۔ ایک درخت کا نام جس میں تین شاخیں ہوتی ہیں ۲۔ وہ مقام جہاں تین چشموں کی دھاریں ملتی ہیں۔

تَدْہِین۔ (ع) مونث۔ تیل لگانا۔

تَدَیُّن۔ (ع) مذکر۔ دینداری۔ دیانت داری۔ **ت - ذ**

تَذَبْذُب۔ (ع) مذکر۔ شک و شبہہ۔ متردد ہونا۔

تَذَرْو۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا جنگلی مرغ جو نہایت خوشرنگ۔ خوبصورت خوش رفتار ہوتا ہے یہ پرند استرآباد اور مازندران کے جنگل میں اکثر ہوتا ہے۔ اس لفظ کو چکور کے معنی میں لینا اور دال مہملہ سے لکھنا غلط ہے۔

تذکار

تذکار ۔ (ع) بالفتح ذکر کرنا ۔) مذکر ۔ بیان ۔ یہ لفظ بالکسر صحیح نہیں ہے ۔
تذکرہ ۔ (ع ۔ یاد کرنا ۔ نصیحت کرنا ۔ یاد داشت) مذکر ۔ مذکور ۔ یاد داشت ۔ بیان ۔ یادگار ۔ چرچا ۔ افواہ ۔ واقعات کی تاریخ ۔ سرگزشت ۔ سوانح عمری ۔ وہ کتاب جس میں شعرا کا حال لکھا جائے ۔ تذکرہ نکلنا ۔ ذکر ہونا ۔ (شعور) کو پنچے کٹتے ہیں جہاں تدبیر کے ۔ تذکرہ میرا وہاں کیونکر چلے ۔ تذکرہ چھیڑنا ۔ ذکر شروع کرنا (داغ) پند گو تیری سنوں کیا اس ہجوم شوق میں ۔ چھیڑنا یہ تذکرہ اُس وقت جب فرصت میں ہوں ۔
تذکیر ۔ (ع ۔ مذکر کرنا ۔ یاد دلانا ۔ تذکرہ کرنا ۔) مونث ۔ مذکر ہونا ۔ مرد ہونا ۔
تذلل ۔ (ع) مذکر ۔ عجز کرنا ۔ فروتنی کرنا ۔ اپنے تئیں حقیر سمجھنا ۔
تذلیل ۔ (ع) مونث ۔ کسی کو ذلیل کرنا ۔ رسوا کرنا ۔ خوار کرنا ۔
تَر ۔ (ھ) مذکر ! وہ لکڑی جس پر جُلاہے کپڑا بُن کر لپیٹتے ہیں ؟ وہ بیلن جس پر گوٹا کناری لپیٹتے ہیں ۔
تَر ۔ (ف) صفت ! نم ۔ گیلا ۔ بھیگا ہوا ؟ تازہ ۔ نیا ۔ سبز ۔ آبدار ۔ جیسے ابر تر ۔ اشک تر ؟ ہرا ۔ رسیلا ؟ نرم ۔ ملائم ؟ ڈھیلا ۔ کشادہ ۔ فراخ ۔ کھلا ہوا ۔ جیسے تر آستین ۔ تر جوتا وغیرہ ؟ زیادہ ۔ افزوں ۔ بڑھا ہوا ؟ چکنا ۔ گھی ٹپکتا ہوا ۔ جیسے تر مال ؟ دولتمند ۔ مالدار ۔ خوشحال ؟ آلودہ ۔ لتھڑا ہوا ۔ جیسے تر دامن ؟ خوش ۔ عمدہ جیسے تر زبان ؟ پرلطف ۔ جیسے شعر تر ۔ نغمۂ تر ؟ بعض الفاظ کے آخر میں مبالغے کے معنی دیتا ہے جیسے بہتر ۔ خوشتر ؟ زاید بھی ہوتا ہے جیسے ادنیٰ تر ؟ ترجیح اور فضیلت ظاہر کرنے کے لئے جیسے خوبتر ۔ معانی نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ ۹ ۔ ۱۰ ۔ ۱۱ ۔ ۱۲ ۔ ۱۳ ۔ ۱۴ ۔ میں فارسی ہے ۔ تر بتر ۔ (ف) صفت ! شرابور ۔ (ارشاد) چھُری کی آرزو سے دل کو شاید نامرادی نے لہو میں تر بتر جو اشکِ سرخ آنکھوں سے آتے ہیں ؟ گھی ٹپکتا ہوا ۔ پسینا ٹپکتا ہوا ۔ پانی ٹپکتا ہوا ۔ تربند ۔ مذکر ۔ پٹی ۔ (بحر) نہیں ہونیکا یہ خونِ جگر بند ۔ نہ باندھے آستیں آنکھوں پہ تربند ۔ تر ترکاری مونث ۔ (ع و ۔ ہندی میں تر بمعنی تلے کے ہے ۔ یعنی ماتحت) ترکاری اور اُسی

تر

قسم کی چیزیں ۔ (فقرہ) پچیس روپے بچے اس میں تیل ۔ گھی ۔ کپڑا ۔ لتا ۔ بانڈی شادی بیاہ ۔ تر تہوار ۔ بیماری دُکھی ۔ بچوں کی تر ترکاری سبھی کچھ تو ہے ۔ تر تہوار (ع و) مذکر ۔ تہوار وغیرہ ۔ تر دامن ۔ (ف) اکثر شرابیوں کے دامن شراب سے تر رہتے ہیں ۔ ! صفت ۔ (کنایۃً) مجرم ۔ بدکار ۔ گنہگار ۔ تر دامنی ۔ (ف) مونث ۔ گناہگاری ۔ (درد) تر دامنی پہ شیخ ہماری نہ جائیو ۔ دامن نچوڑ دیں تو فرشتے وضو کریں ۔ تردست ۔ (ف ۔ تر چُست ۔ چالاک ۔) ! ہاتھ سے عمدہ کام کرنے والا جیسے نقاش ۔ مُصوّر ؟ چالاک ۔ ہوشیار ۔ تردستی ۔ (ف) مونث ۔ چالاکی ۔ (رشک) جب بہاؤں بحر اشک اُٹھنے لگیں قصر حباب ۔ ایسی تردستی نہیں ہوتی کسی معمار میں ۔ تر دماغ ۔ (ف) صفت ۔ عقلمند ۔ صاحب شعور ۔ مسرور ۔ مست ۔ تر دماغی (ف) مونث ۔ فرحت ۔ سرور ۔ معتدل مستی ۔ تازگی ۔ دانش ۔ شعور ۔ تر زبان ۔ (ف) ! صفت ۔ فصیح ۔ خوش بیان ۔ (قدر) مدحت معبود میں تھا تر زبان ۔ ذکر خداوند جہاں بر زبان ؟ صفت ۔ ترجماں ۔ تر زبانی ۔ (ف) مونث ۔ خوش بیانی ۔ (شعور) چھینٹے دیتے ہیں عبث آپ ڈبونے کے لئے ۔ تر زبانی مری دریا ہے بہانے کو مری ۔ تر غنگا ۔ (غنگا ایک قسم کی مٹھائی جو بغیر چبائے حلق سے بآسانی اتر جاتی ہے ۔ اصل میں گنگا ہے) ۔ صفت ۔ بہ آسانی حلق سے اتر جانے والی چیز ۔ (فقرہ) ذرا یہ بھی دیکھ لیجئے کہ ہندوستاں تر غنگا یا حلوا نہیں کہ منھ کھولا اور ہڑپ ۔ تر لقمہ ۔ ترنوالے ۔ تر مال ۔ ترنوالے ۔ ترنوالے ۔ مذکر ۔ عمدہ غذائیں ۔ اچھے کھانے (داغ) یہ تنہا ہجر میں خونِ جگر کھاتا ہی رہتا ہے ۔ میسر عاشقِ مہجور کو بھی ترنوالے ہیں ۔ تر و تازہ (ف) صفت ! ڈال کا ڈٹا ۔ وہ پھل جو ابھی اترا ہو ؟ بارونق ؟ آبدار ۔ سُرخ سفید ؟ سرسبز ۔ شاداب ۔ ہرا بھرا (میر حسن) تر و تازہ ہے اُس سے گلزارِ خلق ۔ وہ ابر کرم ہے ہوادارِ خلق ۔ تر و خشک زمانہ ۔ مذکر ۔ دنیا کا نشیب و فراز ۔ (رشک) وائے قسمت کہ تر و خشک زمانہ سے مجھے ۔ نہ ملا کچھ لب خشک و مژہ تر کے سوا ۔ تر ہونا ۔ بھیگ جانا ۔ تری ۔ (ف) مونث ۔ رطوبت ۔ نیل ؟ سمندر جیسے تری کا سفر ۔

تُرا ۔ (ع) مذکر ۔ چنگیز خاں کا قانون ۔ ترکی میں تورہ دا و غیر ملفوظ ہے دیکھو تورہ (فقرہ) یہاں شرع تُرا کا کیا کام ہے ۔

تُراب ۔ (ع) مونث ۔ مٹی ۔ زمین ۔ خاک ۔ ترابی ۔ (ف) صفت ۔ مٹی کا ۔

تراجم ۔ (ع) مذکر ۔ ترجمہ کی جمع ۔

ترارا ۔ (ھ) مذکر ! گھوڑے کی جست ۔ کُلانچ ۔ چھلانگ ؛ تیزی ۔ چُستی ۔ پھُرتی ؛ ڈینگ ۔ شیخی ؛ نشہ ۔ سرور ۔ ترنگ ؛ تیز رفتاری ۔ ترارا بھرنا ! زغند مارنا ۔ تیز دوڑنا ۔ چھلانگیں مارنا ۔ (امانت) اچڑھی ہیں کیف مے سے آسمان پر یار کی آنکھیں ۔ بھرا ان آہوؤں نے عین مستی میں ترارا ہے ! فراٹے بھرنا ۔ نہایت مشتاق ہونا ۔ جلدی کوئی کام کرنا ۔ بیشتر ترارے بھرنا مستعمل ہے ۔ ترارا مارنا ڈینگ مارنا ۔ گپ ہانکنا ۔ شیخی کرنا ۔ بڑائی کی لینا ۔

تَراز ۔ (ف) مذکر ! کپڑے کے نقش ؛ (مجازاً) زینت و آرائش ۔ اس کا معرب طراز ہے ۔

ترازو ۔ (ف) مونث ! وزن کرنیکا آلہ ؛ بُرجِ میزان ۔ ترازو ہو جانا ۔ دیکھو تیر ترازو ہونا ۔ ترازوئے عدل ۔ (ف) مونث ۔ وہ ترازو جسکے دونوں پلّے برابر ہوں کوئی اونچا نیچا نہ ہو ۔ ترازوئے قیامت ۔ مونث ۔ میزانِ قیامت ۔ جس سے لوگوں کے اعمال جانچے جائینگے ۔

تراسی ۔ (ھ) صفت ۔ ۸۳ ۔ ۸۳ ۔

تَراش ۔ (ف ۔ معانی نمبر ۵ ۔ ۶ میں اردو ہے) مونث ! کاٹ ۔ کٹاؤ ۔ کانٹ چھانٹ ۔ کتر بیونت ؛ کاٹنے کا ڈھنگ ۔ تراشنے کا انداز ؛ اختراع ۔ ایجاد ۔ ؛ قطع ۔ وضع طرز ۔ آرائش ۔ آراستگی ۔ بناؤ سنگار ۔ (رشک) پاؤں تو چوما رہوں دست صنم تراش ۔ سب سے علٰحدہ ہے تری اے صنم تراش ؛ تاش یا گنجفہ کے پتّوں میں کے وہ پتّے جو تراشنے کے بعد حاصل ہوں ؛ تربوز یا خربوزہ کی پھانک ؛ بعض اسمائے فارسی سے ملکر اسم فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے قلمتراش ۔ سنگتراش ۔ تراش خراش ۔ (ف) مونث ۔ قطع برید ۔ وضع طرق طرز انداز ۔ زیب و زینت ۔ (مونس) کیونکر لکھوں تراش خراش اُس کی چال کی ۔ کٹ جائیگی زبان قلم بے مثال کی ۔ تراش خراش نکالنا ۔ نیا انداز نکالنا ۔ نئی وضع نکالنا ۔ زیب و زینت کا نیا طریق نکالنا ۔ تراشنا ۔ متعدی ! کاٹنا ۔ کترنا ۔ چھانٹنا ۔ چھیلنا ۔ قطع کرنا ۔ قلم کرنا ۔ کاٹکر صورت گھڑنا ۔ تاش اُتارنا ! گنجفہ یا تاش کے کل پتّوں سے کچھ پتّے تقسیم کرنے سے پہلے کھلاڑی کے ہاتھ میں سے اُٹھانا ؛ مونڈنا حجامت بنانا ۔ (مرکبات میں) جیسے مُوتراش ؛ (کنایۃً) بات بنانا ۔ (فقرہ) یہ خوب تراشتا ہے اس کی بات کا کیا اعتبار ۔ تراشہ ۔ (ف) مذکر ! چھیلن کترن ۔ کسی چیز کے تراشنے سے جو ٹکڑا یا چھلکا نکلے اس کو تراشہ کہتے ہیں جیسے تراشۂ چوب ۔ تراشۂ قلم ؛ ایک فولادی اوزار جس سے سنگتراش پتھر تراشتے ہیں ؛ پھانک ۔

تَراضی ۔ (ع) مونث ۔ باہم راضی ہونا ۔ خوش ہونا ۔ تراضیٔ طرفین ۔ دونوں فریقوں کا راضی ہونا ۔

ترا کرنا ۔ تیرتا رہنا ۔ (قدر) فرقتِ یار میں جل تھل ہوئیں دونوں آنکھیں مردم چشم ترا کرتے ہیں مرغابی سے ۔

تَراکیب ۔ (ع) جمع ترکیب کی لکھنؤ میں مذکر ہے ۔

ترانا ۔ (ھ) ڈبانے کے خلاف ۔ پیرانا ۔ ابھارنا ۔ ڈوبتے کو نکالنا ۔ گناہوں سے بچانا

ترانوے ۔ (ھ ۔ بسکون نون) صفت ۔ ۹۳ ۔ ۹۳ ۔

ترانہ ۔ (ف) مذکر ! نغمہ ۔ راگ ؛ ایک خاص قسم کا گیت ۔ ایک خاص لئے یا سُر ۔ ترانہ پرداز ۔ ترانہ سرا ۔ ترانہ زن ۔ ترانہ سنج ۔ ترانہ ریز ۔ ترانہ ساز (ف) صفت ۔ ترانہ گانے والا ۔ (منیر) ترانہ سنجیٔ بلبل نے رنگ باندھا ہے ۔ عروس باغ کو ہے وجد جھومتی ہے نسیم ۔

تَراوت ۔ (طراوت کا ہندی ہے) مونث ۔ تازگی ۔ ٹھنڈک ۔

تراوِش ۔ (ف ٹپکنا) مونث ۔ اشارے کنایہ یا انداز سے ظاہر ہونا (غالب) نفی سے کرتی ہے اثبات تراوش گویا ۔ دی ہے جائے دہن اُسکو دمِ ایجاد نہیں

تراوش پانا۔ ظاہر ہونا۔ جھلکنا۔ (شعور) تراوش پائے ہو جو ماتم جس کی طبیعت میں۔ رھواں ٹکسال کا بدلی اگر بن جائے ہُن برسے۔ تراوش کرنا۔ اشارے کنایہ یا اندازسے پایا جانا۔ (مراۃ العروس) اس کے بعد باتوں میں رنجش تراوش کرنے لگی تراوش ہونا۔ ٹپکنا۔ ظاہر ہونا۔ (ظفر) ہوئی تپ دلکو اشکوں کی تراوش ہونیوالی ہے کہ گرمایا ہوا ہے خوب بارش ہونے والی ہے۔ ۲ اندازسے پایا جانا۔ (آبحیات) کلام سے ایسا تراوش ہوتا ہے کہ صرف ونحو عربی کی جانتے تھے۔ اور مسائل علمی سے بےخبر تھے۔

تَراوِیح۔ (ع۔ ترویح کی جمع۔ لغوی معنی راحت دینا) مونث۔ (اصطلاح فقہ) نماز نفل کی وہ بیس رکعتیں جو رمضان میں عشا کی نماز کے بعد پڑھی جاتی ہیں چونکہ ہر چوتھی رکعت کے ختم پر تھوڑا وقفہ کرتے اور آرام لیتے ہیں اسوجہ سے یہ نام ہوا اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے۔ (فقرہ) تراویح ختم ہوگئی۔

تَراہ۔ (ھ۔ بروزن نگاہ) مذکر ایک شہر کا نام جہاں تلواریں اور کٹاریں عمدہ بنتی ہیں۔ (ناسخ) تلوار وہ تراہ کی باندھے تو سب تلک۔ کرنے لگیں تراہ تراہ آسماں پہ۔ تراہ تراہ: پانی کے قحط اور ہر چیز کے قحط کے موقع پر بولتے ہیں۔ ۲ واویلا فریاد۔ دُہائی۔ (پکارنا۔ کرنا۔ مچانا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (توبۃ النصوح) محلہ نالاں ہمسائے عاجز ایں کو مار اُسکو چھیڑ چاروں طرف اک تراہ تراہ مچ رہی ہے۔

تراہی۔ صفت۔ شہر تراہ کی بنی ہوئی تلوار۔ یا کٹار۔ (منیر) صدقے اُترتے سراسی جو راہے پر مدام۔ کیوں ایک راہ تیری تراہی میں رہ گئی۔ (جانصاحب) پھر گیا آنکھوں کے نیچے سرمۂ دُنبالہ دار۔ دو تراہی نیچے کا مجھکو یاد آئی وقت نزع۔

ترَاہا۔ (ھ) مذکر۔ وہ مقام جہاں تین راستے ملیں۔

ترَائی۔ (ھ) مونث۔ نمناک زمین۔ وہ زمیں جو دریا یا ندی کے قریب ہو۔ مرطوب زمین۔

تَرَب۔ (ھ) مذکر۔ وہ تار جو اصل تار کی مدد کیواسطے مزامیر میں لگاتے ہیں۔

تُرُب۔ (ف) مونث مُولی۔

تُربَت۔ (ع۔ خاک۔ مجازاً۔ قبر) مونث۔ مزار۔ قبر۔ تربت خانہ (ف) مذکر۔ مقبرہ۔

تُربُد۔ (ف۔ بالضم ضم سوم نیز بالکسر وکسر سوم) مونث۔ ایک مسہل دوا۔

تَربُوز۔ (ف۔ تربُز) مذکر۔ ایک قسم کا پھل جسکے اندر سے میٹھا اور سُرخ گودا نکلتا ہے۔ (بحر) میکشو موسم گرما ہے تبرید ضرور۔ آب تربُز ہو شراب اور گزک ہوں سردے

تربھر ہونا۔ (عو) ۱ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ بگڑنا۔ (داغ) تربھر ہوے ہیں کیسے وہ برسے ہیں کس قدر۔ لگتی لگاتی بات جو کہدی عتاب میں ۲ منتشر ہوجانا (انیس) تربھر تمام ہوگئی وہ شام کی سپاہ۔ پہنچا کچھار میں پسر ضیغم الٰہ۔

ترَبھنگا۔ (ھ) صفت۔ ترچھا۔ جھکا ہوا۔

تَربیَت۔ (ع) مونث ۱ پرورش۔ پرداخت ۲ تعلیم۔ تادیب۔ تعلیم اخلاق وتہذیب۔ تربیت تعلیم کا فرق۔ تربیت سے مراد تزکیہ اخلاق وادب روش وعمل ہے اور تعلیم سے مراد معلومات مختلف قسم کی۔ تربیت پذیر۔ (ف) تربیت کے لائق۔ تربیت کرنا ۱ پالنا۔ پرورش کرنا ۲ تعلیم کرنا۔ سکھانا۔ تربیت نااہل راچوں گردگاں برگنبدست (ف) (مقولہ شیخ سعدی) نالائق پر تعلیم کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔

ترَبیدی۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) تین وید کا جاننے والا۔ برہمن کی ایک قوم

تربینی۔ (س۔ تروینی) مونث ۱ وہ جگہ جہاں تین دریا ملیں ۲ الہ آباد کا وہ مقام جہاں گنگا جمنا سرستی ملتے ہیں۔ (ناسخ) تین تربینی ہیں دو آنکھیں مری اب الہ آباد بھی پنجاب ہے۔

تُرَپ۔ (انگ۔ ٹروپ) مذکر۔ اسی سواروں کی جماعت۔ رسالہ کا آٹھواں حصہ

تِرپال۔ (انگ ٹرپالن) مذکر۔ رال چڑھا یا ہوا ٹاٹ۔

تُرپانا۔ (ھ) ترپنا کا متعدی۔ ترپائی۔ (ھ) مونث بخیے یا بخیہ کے اوپر کی سیون (کرنا کے ساتھ) تُرپَن (ھ) مونث۔ ایک قسم کی سلائی جو اکثر کنارہ پر کوریں دبانے کیواسطے سی جاتی ہے۔ بخیہ کے خلاف۔ ترپنا۔ (ھ) ترپائی کرنا دباکر سینا۔ سیون پر ایک اور سلائی کرنا۔ کپڑے کے سرے کو موڑ کر سینا۔

(نفقرہ) اُس نے اپنا گرتا تڑپا۔

ترپولیا۔ (ہ۔ بکسر اول و دوم۔ پولی۔ پھاٹک۔ دروازہ۔ اردو میں بسکون دوم زبانوں پر ہے) مذکر۔ سہ درہ۔ تین بڑے در جو بازار کے شروع میں بناتے ہیں تاکہ ہر در سے جُلوس اور جلوس کے ہاتھی وغیرہ بآسانی نکل سکیں۔ (مثنوی عالم) روشنی کے دو رُویہ کُنگرے تھے۔ کئی ترپولئے بہت درست تھے۔

ترکھلا۔ (ہ) مذکر۔ ہڑ۔ بھیڑہ۔ آنولہ ۲ صفت مذکر۔ تین پَھل کا چاقو۔

تُرت۔ (فارسی میں بسکون دوم۔ پریشان۔ ہندی میں بفتح دوم جلد۔ شتاب ۱ (ع) جلد۔ فوراً۔ (نفقرہ) جس دن بال بچہ ہو مجھے تُرت خبر کرنا۔ تُرت پھُرت۔ (ہ) بہت جلد اور پھُرتی سے۔ کمال سرعت کے ساتھ۔ فوراً ۲ موث۔ پھُرتی چالاکی۔ طراری۔

تُرتُرا۔ صفت مذکر۔ (ع) تیز۔ چُست۔ چالاک۔ بہت باتیں بنانے والا چرب زبان

ترتراتا۔ (ہ۔ ترترانا۔ گھی بہت زیادہ ہونا) صفت مذکر۔ گھی میں ڈوبا ہوا چرب۔ اُس کھانے کی نسبت کہتے ہیں جس سے گھی ٹپکتا ہو۔ ترتراتی صفت مونث

تُرتُریا۔ (ہندی میں ترتِری۔ لانبا بگل) صفت۔ (ع) ۱ طرّار۔ تیز چالاک ۲ چرب زبان۔ جلد باتیں کرنے والا۔ فرفر بولنے والا۔ باتونی۔ (نفقرہ) سن تو اس کا پانچ چھہ ہی برس کا معلوم ہوتا ہے لیکن باتیں غضب کی بناتی ہے ترتریا ہے تُرتُریا سخن چیں۔

ترتیب۔ (ع۔ ٹھکانے سے رکھنا۔) مونث۔ اپنے اپنے مرتبہ سے رکھنا۔ درجہ بدرجہ ٹھیک رکھنا۔ آراستگی۔ درستی۔ انتظام۔ صف بندی۔ تسلسل۔ (رند) رند مشرب ہُوں فقط نام خدا جپتا ہوں۔ نہ نماز آئے نہ ترتیب وضو آتی ہے (دونا کرنا کے ساتھ) ترتیب۔ قرینہ سے۔ ڈھنگ سے درجہ بدرجہ سلسلہ وار۔ ترتیب دار۔ سلسلے سے۔ قرینہ سے۔ درجہ بدرجہ۔ ترتیبی۔ صفت۔ مرتب کرنے والا۔ درمیانی حکم۔ (ابن الوقت) اگر احکام ترتیبی پر کہیں دستخط رہ گئے ہوں گے ایسے کاغذ علیحدہ رکھے جائیں گے۔

ترتیل۔ (ع) مونث۔ صاف صاف ٹھہر ٹھہر کے پڑھنا۔ قرآن کے حُرُوف مخارج سے ادا کر کے آہستگی سے پڑھنا۔ (نفقرہ) قاری صاحب کی ترتیل خاص لطف رکھتی ہے۔

ترجانا۔ لازم ۱ نام آور ہونا۔ کسی فعل کی وجہ سے نیکنام ہونا۔ ثواب کا کام کر کے نجات حاصل کرنا۔ بچ جانا۔ مستوجب ثواب ہونا۔ (رشک) بحر ہستی سے کنارا کرنے میں ترجائیں گے۔ اَے اجل ڈوبے ہوؤں سے آشنائی خوب ہے ۲ مالا مال ہو جانا۔ (تعلق) دل میں حاتم سے بھر گئے ملّاح۔ زندگی بھر کو تر گئے ملّاح ۳ رتبۂ عالی پانا۔ (نفقرہ) اگر ماں باپ کی خوبیٔ مزاج کا سولھواں حصہ بچوں میں ہوتا تو ترجاتے۔

ترجمان۔ (بالفتح و جیم مضموم۔ صراح میں بفتح جیم بھی لکھا ہے) فصیح۔ تیز زبان۔ خوش تقریر۔ وہ شخص جو دو زبانیں جانتا ہو۔ اور ایک زبان جاننے والے کو اسی کی زبان میں دوسری زبان کا مطلب سمجھائے) مذکر۔ مترجم۔ ایک زبان سے دوسری زبان میں بتانے والا۔ شارح۔ مفسّر۔ یہ لفظ بفتح جیم اور بضم جیم دونوں طرح صحیح ہے کیونکہ ترزبان جسکا یہ مُعرّب ہے بفتح زا اور بضم زا صحیح ہے۔ مولف کا قیاس یہ ہے کہ بعد مُعرّب کرنے کے جب مصدر بقاعدہ عربی بنایا ہوگا تو عرب نے اپنے یہاں کے مصادر کے اوزان کا لحاظ رکھا ہوگا اور اس وجہ سے ترجمہ بکسر جیم بروزن تجربہ تذکرہ وغیرہ یا ترجمہ بفتح جیم بروزن دحرجہ ہوا اور اس دوسری صورت میں ت اصلی ہے۔ ترجمانی۔ (ف) مونث۔ ترجمہ کرنا۔ ترجمہ (ع۔ ایک زبان کے لغت کو دوسری زبان میں بیان کرنا۔) مذکر۔ ایک زبان سے دوسری زبان میں بیان کیا ہوا۔ تراجم جمع۔ بہار عجم میں یہ لفظ بالفتح و ضم ثالث لکھا ہے۔ دیکھو ترجمان۔

ترجّی۔ (ع) مونث ایسی چیز کا امیدوار ہونا جس کا حاصل ہونا ممکن ہو۔ ترجّی تمنّی کا فرق۔ تمنّی محال اور ممکن الوقوع امور کیواسطے۔ ترجّی صرف ممکن الوقوع کیواسطے مستعمل ہے۔

ترجیح (ع۔ غلبہ دینا۔ افزونی کرنا) مونث۔ فوقیت۔ فضیلت۔ (نفقرہ)

دونوں ہم پلہ ہیں کسی کی ترجیح ثابت نہیں ہوتی ۔ (دینا رکھنا کے ساتھ) ترجیح بلا مُرجّح فضیلت دینا بغیر کسی سبب ترجیح کے ۔

ترجیع ۔ (ع) ۔ پلٹانا ۔ مصیبت میں اِنّا للہ و اِنّا الیہ راجعون کہنا ۔ (یا ہوا ۱ پھِر لینا) مونث ۔ پھِرنا ۔ بازگشت ۔ رجوع کرنا ۔ کسی کی طرف متوجہ ہونا ۔ ترجیع بند ۔ (ف) مذکر لغوی معنی بند کو پھر بیان کرنا ۔ اصطلاح شعرا میں جب شاعر چند ایسے بند کہے جو بحر میں موافق اور قافیہ میں مختلف ہوں اور ہر بند کے بعد ایک اُسی وزن اور مختلف قافیے کی مُعیّن بیت اس طرح بار بار لائے کہ یہ بیت ہر بند کی بیت آخر کے مضمون سے مربوط ہو تو اُسے ترجیع بند کہتے ہیں ۔

ترچھا ۔ (ہ) صفت مذکر ۱ ٹیڑھا ۔ اُریب ۔ آڑا ۔ بینڈا ۔ کج ۲ (کنایۃً) ناخوش ۔ غُصّے میں بھرا ہوا ۔ (بانو صاحب) میں نہ بولی اس سے دو دن ایک رات گُلبدن جب وہ ترچھا ہوگیا ۳ مذکر ۔ ایک قسم کا کپڑا جسکے پائجامے بناتے ہیں ۴ مخالف منحرف ۔ (فقرہ) بادشاہ بیگم ہماری سرکار سے ترچھا ہونے لگا ۔ پہلے تو خیر طرح دگئی مگر آپ جانے کب تک آخر کو نظر بدلی چتون بھری ۔ ترچھاپن ۔ مذکر ۔ ترچھا ہونا ۔ بانکپن ترچھائی ۔ مونث ۔ (عم) کسی چیز کی کجی ۔ ترچھی آنکھ ۔ ترچھی نظر ۔ ترچھی نگاہ ۔ نظر قہر نگاہ غضب ۔ نگاہ ناز ۔ معشوقانہ انداز سے دیکھنا ۔ کن انکھیوں سے دیکھنا ۔ نیم نگاہ ۔ (وزیر) ترچھی نظروں سے نہ دیکھو عاشق دلگیر کو ۔ کیسے تیرانداز ہو سیدھا تو کرو تیر کو ۔ (آتش) پانی مانگے نہ کبھی ترچھی نگہ کا مارا ۔ دل کا فر ہے جشم بُت مبارک سیاہ ۔

ترحّم ۔ (ع) مذکر ۔ رحم ۔ مہربانی ۔ ترس ۔ خوف خدا ۔ (آنا کے ساتھ) ۔ (شور) کیونکر ترحّم آئے اُسے حالِ قیس پر ۔ جب لوٹ جائے ناقہ لیلےٰ کے سامنے ۔

ترخنا ۔ (دیوناگری) لازم ۔ شگاف ہوجانا ۔ پھٹ جانا ۔

ترخیص ۔ (ع) مونث ۔ رخصت ۔ اجازت ۔

ترخیم ۔ (ع) مونث ۱ لغوی معنی دُم کاٹنا ۲ اصطلاح نحو میں کسی کلمہ کے اخیر سے کسی حرف یا جزو لفظ کو دور کرنا ۔ جیسے مانند سے مان اور گوزن سے گوز وغیرہ ۔

تردُّد ۔ (ع) مذکر ۱ سُوچ ۔ فکر ۔ تشویش ۔ اندیشہ ۔ تذبذب ۔ پس و پیش ۔ اُدھیڑبُن (ناسخ) جگر بھنتا ہے اک سو اک طرف کو زخم پکتے ہیں ۔ تردد خانۂ دل میں ہے غم کی میہمانی کا ۲ (اردو) زراعت ۔ کشتکاری ۔ تردّدات ۔ تردد نمبر ۱ کی جمع مذکر ۔ فکریں ۔ (فقرہ) دنیاوی تردّدات پریشان کئے ہیں ۔

تردید ۔ (ع) مونث ۔ کسی بات کا رد کرنا ۔ کسی بات کا جواب دینا ۔ پھیر دینا جواب ۔ رد (فقرہ) ایسی کم زور دلیلوں سے دعوے کی تردید نہیں ہوتی ۔

ترس ۔ (ف) سنسکرت میں تراس ۔ (ڈر) مذکر ۔ خوف ۔ ترسا ۔ (ف) صفت ۔ ۱ ڈرنے والا ۔ رحم کرنے والا ۲ نصرانی ۔ آتش پرست ۔ اس معنی میں یہ لفظ رومی ہے ۔ ترساں ۔ (ف) صفت ۔ خوف زدہ ۔ ڈرتا ہوا ۔ ترسناک ۔ (ف) صفت خوفناک ۔ ڈرا ہوا ۔

ترس ۔ (ہ) بفتح اول و دوم سنسکرت میں ترش ۔ پیاس ۔ آرزو خواہش) مذکر ۔ رحم ۔ خوف خُدا ۔ ترس آنا ۔ رحم آنا ۔ (ناسخ) ہمیں سے ہے کنارا ہمکنار اغیار سے ظالم ۔ ترس آتا نہیں تجھکو ہمارا جی ترستا ہے ۔ ترس کھانا ۔ (فقرہ) تمھاری مصیبت پر ترس کھاکر امداد کی ۔ ترسا ترسا کے دینا ۔ شوق دلا کر خواہش سے کم دینا ۔ تھوڑا تھوڑا دینا ۔ ترسا ترسا کے مارنا ۔ (عو) پھڑکا پھڑکا کے مارنا ۔ بڑی تکلیف سے مارنا ۔ للچا للچا کر نہ دینا ۔ ترسا مارنا ۔ تڑپانا بےچین کرنا ۔ ترسانا ۔ (ہ) ۱ للچانا ۔ خواہش دلانا ۔ امید وار رکھکے نہ دینا ۔ ڈھکانا (جلیل) بھری برسات میں یہ بخل ساقی ۔ ارے پانی کو ترسانا ستم ہے ۲ خواہش سے کم دینا ۔ ضرورت کے موافق نہ دینا ۔ ترسنا ۔ ترس جانا ۔ (ہ) خواہشمند ہونا ۔ کسی چیز کا بھوکا ہونا ۔ ندیدہ ہونا ۔ ایسی چیز کی اُمید باندھنا جو ہاتھ نہ آسکے ۔ کمال مشتاق رہنا ۔ آرزو میں ہونا ۔ اشتیاق میں رہنا ۔ پھڑکنا ۔ بےچین ہونا ۔ (امیر) ادھر بھی کرم اے نسیم بہاری ۔ ترستا ہے پھولوں کو مدفن کسی کا ۔

ترسٹھ ۔ (ہ) صفت ۔ ۶۳ ۔ ۶۳ ۔

ترسول

ترسول (ہ۔ تیر تین۔ سول) مذکر۔ ہندوستان کا ایک قدیم ہتھیار۔ اس میں تین شاخیں ہوتی ہیں۔ ۲ (ہندو) مہادیو جی کا ہتھیار۔ ۳ لوہے کا بنا ہوا نشان جسکو ہندو مندر پر نصب کرتے ہیں۔ ۴ پنجہ کی شکل کا بنا ہوا آلہ جسکو ہندو فقیر ہاتھ میں رکھتے ہیں۔
ترسول کھینچنا۔ ترسول کا نقشا بنانا۔ (مثنوی عالم) صرف سیندور کا نہ سنے پھول پہلے ماتھے پہ کھینچکر ترسول۔

ترسوں - (ہ) صفت۔ (عم) گزرا ہوا یا آئندہ تیسرا دن۔ فصحا اترسوں بولتے ہیں

ترسیل - (ع) مونث۔ روانہ کرنا۔ بھیجنا۔ خط بھیجنا۔

ترش - (ف۔ بالضم و نیز بضم اول و دوم) صفت ۱ کھٹا ۲ ناخوش۔ ناراض۔ بد دماغ۔ عورتیں بالضم ہی بولتی ہیں۔ (جان صاحب) کیوں ترش نہ ہوں کہ بیت کھٹائی میں پڑا ہے۔ قبضے سے ابھی سوت کے زیور نہ نکالا ترش ترش ابرو۔
ترش رخسارہ۔ ترش رو۔ (ف) صفت۔ بدمزاج۔ بد خو۔ چڑ چڑا۔ (قدر) وعظوں سا بھی ترش رو نہیں دیکھا ہم نے منہ سوئے بادہ جو کرتے تو وہ سیر کر ہوتا۔
ترش روئی۔ (ف) مونث۔ بدمزاجی۔ بد دماغی۔ چڑچڑاپن۔ سختی۔ سخت گیری۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) ترش ہونا۔ (ترش شدن کا ترجمہ ہے) لازم ۱ کھٹا ہونا ۲ رنجیدہ ہوجانا۔ برہم ہونا۔ ترشی۔ (ف) مونث ۱ کھٹاس۔ کھٹائی ۲ ناخوشی۔ بدمزگی۔
ترشا جانا۔ لازم۔ (عو) کھٹا ہوجانا۔ کھٹاس آجانا۔ ترشاوا۔ مذکر۔ لیمو نارنگی کے درختوں کو کہتے ہیں۔ ترشائی۔ مونث۔ (عو) ترشی۔ کھٹائی۔

ترشح - (ع۔ تھوڑی بارش) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث ۱ ننھی ننھی بوندا (فقرہ) ترشح ہو رہا ہے تھوڑا اور ٹھہر جاؤ ۲ ٹپکنا جھلکنا۔ ظاہر۔ عیاں (فقرہ) ان کی باتوں سے خفگی ترشح ہوتی ہے۔ ترشح ہونا ۱ ننھی ننھی پھوار پڑنا ۲ ظاہر ہونا۔ پایا جانا۔

ترشن - (عو) مذکر۔ تراشہ۔ چھیلن۔ لکڑی کے چھیلنے سے جو کچھ نکلے۔ ترشنا۔ چاقو یا چھری سے کٹنا۔ قلم ہونا۔ ترشوانا۔ کٹوانا۔ قلم کرانا۔

ترشیح - (ع) مونث۔ ایک صنعت کا نام جس میں اشعار اس ترتیب سے

ترقی

کہتے ہیں کہ ہر مصرع کے پہلے حروف بالترتیب لکھے جائیں تو کسی کا نام ظاہر ہو۔

ترصد - (ع) مذکر۔ آس۔ امید۔ انتظار۔ (ناسخ) بہار گلشن دیں محمد اب دکھا یا رب۔ ترصد بلبل دل کو ہے فصل گل کی آمد کا۔

ترصیع - (ع) مونث ۱ کسی چیز میں جواہر یا نگ جڑنا۔ جڑاؤ کرنا ۲ نظم و نثر کی اک صنعت۔ مونث۔ دو فقروں کے سب کلمات کا ایک دوسرے کے مقابل بالترتیب متحد الوزن و متحد القوافی ہونا جیسے سے نام تیرا ہے زندگی میری۔ کام میرا ہے بندگی تیری۔

ترطیب - (ع) مونث۔ ترکرنا۔ رطوبت پہنچانا۔ مزاج میں تری پیدا کرنا۔

ترغیب - (ع) مونث۔ رغبت دلانا۔ لالچ دلانا۔ شوق۔ فریفتگی۔ کسی کو کسی کام کرنے پر آمادہ کرنا۔ (دینا کے ساتھ) ترغیب۔ اغوا کا فرق۔ برے کام کی ترغیب کو اغوا کہتے ہیں۔ ترغیب۔ نیک و بد دونوں کاموں کیواسطے ہوتی ہے۔

ترفال - مذکر۔ ایک تین گوشے کا لانبا سوہان جس سے نال صاف کرتے ہیں

ترفع - (ع۔ بلندی ڈھونڈنا۔ تکبر۔ غرور) مذکر۔ (مجازاً) غرور۔ تکبر۔

ترفہ - (ع) مذکر۔ دولتمندی۔ آسودگی۔ (فقرہ) حسب آنکو ترفہ ہوا مزاج نہیں ملتا

ترقب - (ع) مذکر۔ امید۔ (سہ) کر دگے نہ بھولے سے اختر کو یاد۔ ترقب ہمیں تم سے ایسا نہ تھا۔

ترقانا - متعدی۔ شق کرنا۔ (فقرہ) تم نے میرا گلاس ترقایا۔ ترقنا۔ (فارسی ترقیدن سے مصدر بنایا ہے) لازم۔ پھٹنا۔ شق ہونا۔ (فقرہ) بوتل آپ سے آپ ترق گئی

ترقی - (ع۔ بلند ہونا) مونث۔ بلندی۔ برتری۔ افزائش۔ فزونی۔ زیادتی۔ اضافہ۔ ترقی پانا۔ عہدہ بڑھنا۔ درجہ بڑھنا۔ ترقی پذیر۔ (ف) صفت۔ بڑھنے والا (داغ) اب بھی تو درد عشق ترقی پذیر ہے۔ گر ایک سے ہزار کیا ہم نے کیا کیا۔ ترقی پکڑنا۔ زیادہ ہوجانا۔ (صبا) جلوہ کوچہ جاناں نہ ترقی پکڑے خاک میں مل گیا سب ولولہ آئینہ کیسا۔ ترقی خواہ۔ صفت۔ دعاگو۔ (رند) چاہو تم سمجھو نہ سمجھو

اس سے کچھ مطلب نہیں۔ نیک ہیں یا بد ترقی خواہ ہیں سرکار کے۔ ترقی دینا۔ تنخواہ بڑھانا۔ درجہ بڑھانا۔ مرتبہ بڑھانا۔

ترقیم ۔ (ع ۔ کتابت کرنا۔) مونث ۔ لکھنا۔ تحریر۔

ترک ۔ (ہ ۔ بفتح اول و دوم) مونث ۔ شہتیر۔ کڑی پتلی لکڑی جس کو ڈالکر کھپریل چھاتے ہیں۔

تُرک ۔ (ت) مذکر ! یافث بن نوح کے ایک بیٹے کا نام جس سے ترکوں کا سلسلہ چلا ! باشندگان ترکستان ؟ مسلمانوں کی وہ قوم جو تاتار خاص میں آباد ہے ؟ (مجازاً) معشوق ۵ سپاہی۔ (صبا) ایسا ہے عاشقوں سے یہی چشم یار کا۔ وہ ترک ہی نہیں جو نہ کھیلے شکار روز ۵ (اردو) ہندی گیتوں میں یعنی مسلمان بفتح دوم ہے۔ دیکھو ترکی۔ ترکتاز۔ (ف) صفت ۔ لٹیرا۔ سپاہی۔ ترکتازی (ف) مونث ۔ حملہ۔ تاخت۔ تاراج۔ لوٹ مار۔ ترکستان۔ (ف) مذکر۔ ترکوں کا ملک۔ ترک سوار۔ مذکر۔ وہ ہندوستانی سوار جنکو ایام غدر سے بیشتر سرتاپا انگریزی پوشاک پہنائی جاتی تھی اور گھوڑا اور دیگر تمام سامان سرکار سے ملا کرتا تھا۔ چونکہ ترکوں کی پوشاک بھی ایسی ہی ہے شاید اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ ترکِ فلک ترکِ گردوں۔ (ف) مذکر ! مریخ ! آفتاب سے بھی مراد لیتے ہیں۔ ترکمان۔ (ف مان بمانند) ۔ مذکر۔ ایک فرقہ جو ترکوں سے کم مرتبہ ہونے کے باعث ترکماں کہلاتا ہے۔ ترکن۔ مونث ! ترک کی جورو ! قوم ترک کی عورت۔ سپاہی کی عورت ؟ (ہندو) مسلمان عورت۔ ترکنی۔ مونث وہ عورت جو شاہی محل میں چوکی پہرا دیتی ہے۔ دیکھو ترکی۔

ترک ۔ (ع چھوڑنا۔ چھوڑا ہوا) ! مذکر۔ فروگزاشت۔ دست برداری بھول سہو۔ چوک۔ (آتش) عاشقوں سے طلب بوسہ کہاں جاتی ہے۔ مور سے ہو نہ سکے ترک کبھی شکر کا ! (ف) مونث ۔ مجازاً۔ وہ لفظ یا عبارت جو لکھنے سے رہ جائے اور حاشیہ پر لکھدی جائے۔ اردو میں وہ کلمہ جو صفحہ اول کے آخر میں اور پھر صفحہ دوم کے پہلی سطر کی ابتدا میں لکھا جاتا ہے۔ (اسیر) ہر تسکین دیکھتا ہوں

ہجر میں جب میں کتاب۔ ترک اک اک جزو کی وو دو پہر ملتی نہیں۔ ترکِ ادب۔ مذکر۔ گستاخی۔ بدتہذیبی۔ جرأت۔ ترکِ اَولیٰ۔ اس فعل کا ترک جس کا کرنا افضل ہے۔ (داغ) کبھی ہم سے ہوتا نہ تھا ترکِ اَولیٰ ۔ رہے ہم شیخت مآب اوّل اوّل۔ ترکِ حیوانات۔ گوشت۔ مچھلی دودھ دہی گھی اور وہ چیزیں جنمیں یہ ملے ہوے ہوں اُن کا کھانا پینا ترک کر دینا۔ (ابن الوقت) وہ مدت تک ترک حیوانات اور چلّہ کشی وغیرہ مذہبی ریاضتوں کی زحمت اٹھاتا رہا۔ ترکِ رسا۔ دنیا داری اور عیش و عشرت وغیرہ سے باز آنا۔ قطع تعلق۔ توبہ کرنا۔ ترک کرنا چھوڑ دینا۔ ترک لگانا۔ اجزا کی ترتیب دینا۔ (فقرہ) دو چار رقعے جو میرے صندوقچے میں پڑے تھے عابدہ بیگم کو دے اُنھوں نے اپنے پاس کے رقعے نکالے میں نے اُنھوں نے ایک جگہ بیٹھکر دیر تک ان سب کو دیکھا ترک لگائی آگے ہند سے دے۔ ترکِ وطن۔ مہاجرت۔ ہجرت کرنا۔ اپنا دیس چھوڑنا۔

ترکاری ۔ (از ف۔ میں تر نیکا۔ پہلوی میں تراہ) مونث ! ساگ پات۔ سبزی جیسے ۔ سویا میتھی۔ گاجر۔ مولی۔ اروی وغیرہ ! پھل پھلاری۔ میوہ ہاے سبز جیسے شلغم۔ چقندر وغیرہ ! (ہندو) گوشت۔ ترکاری بنانا۔ ترکاری کو چھیل کاٹ کر پکانے کے لائق کرنا۔

ترکُٹا ۔ (ہ) مذکر۔ سونٹھ۔ پیپل۔ مرچ کا سفوف جو بید لوگ ہاضمہ وغیرہ کے لئے بناتے ہیں۔

ترکش ۔ (ف) یہ لفظ اصل میں تیرکش تھا کثرت استعمال سے ی گر گئی اور ت کا زیر زبر ہو گیا) مذکر۔ تیروں کے رکھنے کا آلہ۔ تیرداں۔

ترکُم ترکا ۔ مونث ۔ (عو) اَن بَن۔ جدائی۔ ملنا جلنا موقوف کر دینا (فقرہ) آپ رہے فرضدار سیکڑوں کماتے اور اڑاتے ہیں ہمارا آتا ہو نہیں دیتے بہتیروں نے تعلقات چھوڑ دی۔ منھ چھپاے در چار سے ترکم ترکا ہو گئی۔

ترکہ ۔ (ع) بفتح اول و کسر دوم و فتح سوم سنسکرت میں رتری کا ۱ اردو میں بسکوں راے مہملہ زبانوں پر ہے) مذکر مُردے کی جائداد۔ مال متروکہ۔ ورثہ

ترکہ بٹنا۔ متوفی کی چیز بست۔ جائداد۔ مال اسباب وغیرہ کا حقداروں کو تقسیم ہونا
ترکۂ پدری۔ متوفی باپ کا چھوڑا ہوا مال۔

تُرکی ۔(ف) مونث [۱] ترکستان کی زبان۔ ترکوں کی بولی [۲] مذکر۔ ترکستان کے کھیت کا گھوڑا۔ ایک قسم کا گھوڑا [۳] صفت۔ سپاہی پن۔ مردانگی۔(کنایۃً) غرور نخوت [۴] باشندہ ترکستان یا روم واقع یورپ کا۔ ترکی بہ ترکی جواب دینا۔ جیسا کوئی کہے ویسا ہی جواب دینا۔ کڑا جواب دینا۔ ترکی تمام کرنا۔ متعدی۔(امیر) نگہِ ناز کام کرتی ہے۔ دم میں ترکی تمام کرتی ہے۔ ترکی تمام ہونا۔(فارسی ترکی تمام شدن کا ترجمہ) لازم۔ گھمنڈ جاتا رہنا۔ غرور ڈھہنا۔ گھمنڈ نکلنا۔ خاتمہ ہونا کچھ باقی نہ رہنا۔ ہوچکنا۔ ساری بہادری و سپاہگری نکل جانا۔ (امیر) اے ترک تو بھی اب نہ کریگا کسی کو قتل۔ میں کیا تمام ہوں تری ترکی تمام ہے۔

ترکیب ۔(ع) مونث [۱] مرکب کرنا۔ کئی چیزوں کو ملا کر بنانا۔ بناوٹ۔ ساخت تناسب۔ ارکان [۲] (اردو) ڈھب۔ طور۔ ڈھنگ۔ تدبیر [۳] کسی چیز کے بنانے یا تیار کرنے کا کوئی خاص طریقہ [۴] علم نحو میں جملہ کے ہر لفظ یعنی اسم۔ ضمیر۔ فعل۔ فاعل۔ مفعول و متعلقات کو ملا کر بتانا۔ ترکیبات ۔(ع) مذکر۔ ترکیب کی جمع۔ ترکیب بند مذکر۔ (اصطلاح شعرا) چند بند ایک بحر میں مختلف القوافی لکھے جائیں اور ہر بند کے بعد ایک شعر غیر مکرر مُتّفِقُ الْوَزْن اور مُختَلِفُ الْقَوافِی کہا جائے اُسکو ترکیب بند کہتے ہیں ترکیب دینا۔ ملانا۔ بنانا۔ مختلف دوائیں ملاکر خاص مزاج پیدا کرنا۔ ترکیب سے چلنا۔ کفایت شعاری سے گزر کرنا۔ ڈھنگ سے چلنا۔ ہوشیاری کے ساتھ کام کرنا ترکیب کرنا۔ مرکب کرنا۔ ملانا [۱] تدبیر کرنا۔ صورت نکالنا۔ تجویز کرنا [۲] قواعد نحوی کے موافق جملے کے ٹکڑے کرکے اُس کے متعلقات بتانا [۳] بندوبست کرنا۔ انتظام کرنا۔ ترکیب نکلنا۔ ڈھنگ نکلنا۔ وضع نکلنا۔ (داغ) تلاش اُن کو ہے تیر رازداں کی نئی ترکیب نکلی امتحاں کی۔

تِرلوک ۔(س) مذکر [۱] آسمان۔ زمین۔ زمین کے نیچے کا طبقہ [۲] کُل عالم

تُرم ۔(انگ ٹرم پٹ) مذکر۔ بگل۔ ترئی۔ بجانیکا آلہ جس سے فوج میں قواعد کا حکم سنایا جاتا ہے۔ ترم کی سلامی۔ سلامی جو بگل بجا کر دیجاتی ہے (سحر) سواروں کی جاری یہ پھرتی رہی۔ ترم کی سلامی اُترتی رہی۔ تُرم خاں۔ مذکر۔ (کنایۃً) شیخی باز ڈینگ مارنیوالا۔

ترمتی ۔(بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) مونث۔ ایک قسم کا شکاری پرند مثل باز و شکرہ وغیرہ کے تُرکی میں ترمتا تھا۔

ترمرے ۔(ہ) مذکر۔ اُس چکنائی کو کہتے ہیں جو پانی کے اوپر متفرق ہو کے تیرتی ہے۔ اسی سے تشبیہاً ان ذروں کو بھی کہتے ہیں جو دماغی صدمہ سے آنکھوں کے آگے نظر آتے ہیں۔ (ایامی) مارے بھوک کے مجھ سے کھڑا ہوا نہیں جاتا اور میری آنکھوں کے آگے ترمرے سے چلے آتے ہیں۔ (مومن) عطر غیروں کو دکھا کر جو لگایا اُس نے۔ ترمرے سے ہیں مرے دیدۂ تر میں پھرتے۔

تَرمیم ۔(ع درستی کرنا۔ مرمت کرنا) مونث۔ درستی۔ اصلاح [۲] (قانون) تبدیل۔ تغیر۔ نظر ثانی۔

تیرنا ۔(ہ) لازم [۱] پانی کے اوپر آنا۔ (قدر) بیٹھا جو رونے کو میں شب غم میں ایک دم۔ مثل حباب ترتا پھرا گھر تمام رات۔ دیکھو ترجانا۔

تُرَنت ۔(ہ) (ہندو) فوراً۔ جلد۔

ترنج ۔(ف۔ بضم اول و دوم۔ اردو میں بضم اول و فتح دوم زبانوں پر ہے) مذکر [۱] ایک قسم کا بڑا لیموں [۲] بڑا بوٹا جو دوشالے چادر قبا پر ریشم یا کلابتوں سے کاڑھا یا بنوایا۔ بنانا وغیرہ کے ساتھ)۔ (فقرہ) بھابجے کے انگرکھے پر ترنج بنوا دو۔

ترنجبین ۔(بفتح اول و دوم و سکون نون و ضم جیم۔ معرب ترنگبین کا ہے) مونث ایک قسم کی شکر جو خراسان میں اکثر اونٹ کٹارے کے کانٹوں پر شبنم کی طرح گر کر جم جاتی ہے۔ اردو میں بضم اول و فتح دوم و سکون سوم و چہارم و کسر پنجم بول چال میں ہے۔

ترنگ ۔(ف۔ بفتح اول و دوم و سکون نون غنہ) مونث۔ وہ آواز جو کماں سے تیر چھوٹنے کیوقت اور تیر یا گرز وغیرہ کے جسم پر لگنے کے وقت یا تلوار کے ٹوٹنے

اور ساز کے بجانے کے وقت نکلے۔ ترنگا ترنگ۔ (ن) مونث۔ تلوار کی آواز جو جنت چنبر پر پڑنے سے ہوتی ہے۔ لڑتے وقت تلواروں کی آواز۔

ترنگ ۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم وسکون سوم) شوق آرزو۔ جوش۔ (مونث) لہر۔ موج۔ اُمنگ۔ جوش طبع۔ نشہ کی حرکت۔ دھیان۔ (ناسخ) توڑ کے لگد سو شیشہ و ساغر چو ساقیا۔ یہ بھی اک اپنے نشہ کے کی ترنگ ہے ۳ تعلّی۔ لاف و گزاف ے حُسن کی کیا ہوئیں وہ ترنگیں۔ نشے۔ رندنے سب اتارے تمھارے ترنگ آنا جوش پیدا ہونا۔ حوصلہ ہونا۔ (امیر) مرے گھر کی طرف بھی عالم مستی میں آنکلے۔ ترنگ ایسی کبھی یارب مزاج یار میں آئے۔ ترنگ سوجھنا۔ دھیان بندھنا۔ (قدر) آج تو نشہ میں یہ سُوجھی ترنگ۔ جام سے کھل جائے زمانہ کا رنگ۔

ترنّم ۔ (ع) مذکر۔ گانا۔ (اختر) باغباں حُسن کے پھڑکتا ہے چمن میں کیا کیا۔ مجھکو آفت میں پھنسائے نہ ترنّم میرا۔

ترْوَٹ ۔ (ہ) مونث۔ راگنی کی ایک قسم ے اسے منیر اب وہ پری اور ہی کچھ دھن میں ہے۔ نہ ترانہ ہے نہ ٹپّا ہے نہ ترورٹ کوئی۔

ترویج ۔ (ع) مونث۔ رواج۔ شہرت۔ (صریر) بنیا وتو اس فن کی پڑی قیس کے ہاتھوں۔ لیکن مرے ہاتھوں ہوئی ترویج جنوں کی۔

تروپدی) ۔ (س) مذکر۔ وہ برہمن جس نے تین وید پڑھے ہوں۔

تَرَہ ۔ (ف بفتح اول و دوم) مذکر۔ ساگ۔ ترکاری۔ ترہ تیزک۔ (ف) مذکر ہالم کا ساگ۔ ایک قسم کے ساگ کا نام جس کی چٹنی بنتی ہے۔ اردو میں بمعنی تعلّی لاف و گزاف ہے۔

ترہ ترہ کرنا ۔ (عو) فریاد کرنا۔ (نقرہ) ایسی چنگھاڑ ڈالی کہ سارا محلہ ترہ ترہ کرنے لگا۔ دیکھو تراہ تراہ۔

ترہی۔ تُرِی ۔ (ہ۔ اول بالضم وکسر سوم۔ دوم بضم اول وکسر سوم) مونث ایک قسم کا بگل۔ (مثنوی میر حسن) تری اور قرنائی شادی کے دم۔ لگے بھرنے ٹیپ اور کھرج میں بہم۔ تری نواز صفت۔ ترہی بجانے والا۔ ترہیا۔ صفت ترہی بجانے والا۔

تِری ۔ (ہ) ۱ تیری کا مخفف ۲ مونث۔ تاش کا وہ پتّا جس پر تین نقش ہوں۔ دُری کے آگے کا پتّا۔ تری آواز مکّے مدینے۔ دعا تیری شہرت دور دور رہو۔ (ذوق) مؤذن مرحبا بروقت بولا۔ تری آواز مکّے اور مدینے۔

ترئی ۔ (ہ۔ بضم اول و فتح دوم) مونث ۱ ایک ترکاری کا نام جسے گنوار توری کہتے ہیں ۲ بگل

تریا ۔ (ہ)، (ہندو) مونث۔ عورت۔ تریا چلتر تریا چرتّر۔ (ہندی میں چرتّر فریب چال۔ دغا۔) مذکر۔ عورتوں کی چال۔ عورتوں کے مکر وفریب۔ عورتوں کی چالبازی (آتش) عبث کرتا ہے واعظ میرے آگے ذکر حوروں کا۔ سُنی میں نے بہت تریا چرتّر کی کہانی ہے۔ تریا راج۔ مذکر۔ عورتوں کی حکومت۔ عورتوں کا زور۔ جوروں کی حکومت تریا ہٹ مونث عورتوں کی اَڑ۔ عورت کی ضد۔ (مراۃ العروس) ہم عورتوں کی کچھ قدر نہیں دیکھتے ناقصات العقل تو ان کا خطاب ہے۔ تریا ہٹ تریا چرتّر مردوں کی زبان زد ہے۔

تِریاق ۔ تریاک۔ (تریاق مُعَرّب تریاک کا ہے۔ تریاک فارسی ہے) مذکر ۱ زہر مہرہ زہر کی دوا ۲ (کنایتہ) افیون۔ تریاق فاروقی۔ مذکر۔ ایک مرکّب دوا کا نام۔

تِری بِری ۔ (ہ) صفت۔ پریشان۔ منتشر۔ جُدا جُدا

تریڑا ۔ (ہ) بروزن گھبیڑا۔) مذکر ۱ پانی کا دھار باندھکر ڈالنا۔ دواؤں میں جوش کیا ہوا پانی کسی عضو پر دھار باندھکر ڈالنا ۲ کسی عضو نجاست آلود یا نجس کپڑے پر بغرض ازالۂ نجاست زور سے پانی ڈالنا۔ (دینا۔ کرنا کے ساتھ)۔ (حجر) نہ کر آلودہ دامن عاشق گریاں کو اے واعظ۔ ٹپکنا آنسوؤں کا داغ عصیاں کو تریڑا ہے۔ تریڑنا۔ (ہ۔ یائے مجہول) دھار باندھکر پانی ڈالنا۔

تریز ۔ (ف) مونث۔ کُرتہ کے جوڑے مُنہ کی کلی جو چوبغلے کے نیچے پڑتی ہے۔ کپڑے کا ٹکڑا جو مثلث کی شکل کا ہوتا ہے۔

تریَل ۔ (ہ) مونث۔ مست ہاتھی کی مادہ جسے اور ہاتھیوں کا چارہ لا کر لاتے ہیں

ترینڈا ۔ (ہ) مذکر۔ جونک۔ جو چھوٹی مچھلی کے شکار کے واسطے کانٹے میں لگا دیتے ہیں

یہ جونک پانی کی سطح پر رہتی ہے۔

ت - ڑ

تَڑ۔ (س) مذکر۔ تھپّڑ کی آواز۔ چٹاخ۔ صدمہ یا ضرب کی آواز۔ تڑ دے سے (ع) تڑاق سے۔ (بنات النعش) ہیں ایک دن سر میں کنگھی کر رہی تھی بال کی لٹ جو اُلجھی میں جھنک کر گئی سُلجھانے کنگھی ہاتھ سے چھوٹ تڑ دے سے آئینے میں جا لگی دیکھوں تو آئینہ میں بال آ گیا۔ تڑ سے۔ گستاخی و بیباکی سے۔ فوراً۔ (فقرہ) آج لونڈی کو ایسا بھرا کہ دوسری دفعہ تڑ سے مُنھ پر جواب دے بیٹھی۔

تڑا بھڑی۔ (ہ) مونث ۱ جلدی۔ گھبراہٹ۔ بیکلی ۲ موت کی گرم بازاری۔ پے درپے مرنا۔ (پڑنا۔ ہونا کے ساتھ)

تڑاپڑ۔ بجنسہٖ تڑاپڑ مستعمل ہے دیکھو تڑپڑ۔

تڑاتڑ۔ (ہ) مونث۔ متواتر آواز۔ لگاتار مارنے کی آواز۔ ہاتھ سے مارنے کی آواز لکڑی سے مارنے کی آواز۔ بڑی بڑی بوندوں کی آواز جو متصل برسنے سے پیدا ہوتی ہے جوتیوں کی مار کی آواز۔ زور کا کڑاکا۔ پٹاخا۔ تڑاتڑ جواب دینا۔ جلد جلد جواب دینا۔

تڑاخا۔ (ہ) مذکر۔ (عو) ۱ کسی چیز کا قحط۔ کسی چیز کا نایاب ہونا ۲ شدّت کی گرمی شدّت کی پیاس۔ دیکھو تڑاقا۔

تڑاق۔ (فارسی میں تراک راے فارسی سے برندن ہلاک جس کا مصدر ترکیدن ہے) مونث۔ کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز۔ چٹاخ۔ جوتے یا تھپڑ مارنے کی آواز۔ یہ لفظ اصل میں تڑاک ہے لیکن پڑھے لکھوں کی زبان پر ”تڑاق“ ہے۔ (داغ) آفت ہے محتسب کی نظر سے خدا بچائے۔ ٹوٹا تڑاق سے اگر آیا سبو پسند تڑاق پڑاق ۱ جلد۔ فوراً۔ جلد جلد پے درپے۔ متواتر۔ برابر۔ (فقرہ) واللہ کیا تڑاق پڑاق معاملہ ہوا ہے ۲ کوڑے کی ضربیں۔ تڑاتڑ۔ سڑاسڑ۔ (ظفر) سزا ہے دل کی اگر اُس کو باندھکر زلفیں۔ لگائے کوڑے تڑ سے روبرو تڑاق پڑاق۔ ۳ صفت۔ تیز زبان۔ چُلبُلا۔ شوخ مزاج۔ طرّار۔ (فقرہ) ان لڑکیوں میں شرارت ضد۔ بیہودگی کُوٹ کُوٹ کے بھری ہے جو ہے تڑاق پڑاق نہ آنکھ میں سیل نہ مُنھ میں لگام نہ زبان میں لوچ ۴ ظفر مزاج جو شوخی پسند ہے اپنا۔ تو چاہتا ہو کوئی خوبرو تڑاق پڑاق۔ (شوق ہنسی ٹھٹھا شلع جگت میں طاق چال رہی ہے زبان تڑاق پڑاق ۵ ٹوٹنے کی آواز۔ چٹاخ چٹاخ۔ (ظفر) ذرا بچی سینۂ صد چاک میں جو تڑپا دل۔ تو ٹوٹ جائیں گے تارِ رفو تڑاق پڑاق ۶ بیباکانہ گفتگو۔ سخت کلامی (ظفر) نہ کیجئے ہم سے بہت گفتگو تڑاق پڑاق۔ وگرنہ ہو دیگی پھر روبرو تڑاق پڑاق ۷ پھرتی سے کوئی کام کرنا۔ تڑاق تڑاق۔ دیکھو تڑاق پڑاق۔ تڑاق سے جواب دینا۔ بے سوچے سمجھے جواب دینا۔ جو مُنھ میں آئے کہدینا۔ بے تامّل جواب دینا۔

تڑاقا۔ مذکر ۱ کسی سخت چیز کی ٹوٹنے کی آواز ۲ سینگیوں کی آواز ۳ بوسہ کی ۴ بوسہ کی آواز چٹانا۔ (جرأت) بوسہ ۵ تڑاخے کا پکی کوئی گالی ۶ حقہ کا دم لگانے کی آواز۔ جو صاف اور زور سے کڑاکے کے ساتھ نکلتی ہے۔ (فسانہ عجائب) ہمارے حقے ایسے ایجاد ہوے کسنگر ایسے اُستاد ہوے کہ جب تڑاقا ان کا سُنا بیچوان کا دم بند ہوا ۷ کڑاکا ۸ چٹخارا۔ ذائقہ کی آواز ۹ کسی چیز کا قحط ۱۰ شدّت کی گرمی۔ دھوپ کی شدّت (فسانہ عجائب) دھوپ کا تڑاقا۔ دشت کا پتھر تپنے سے انگارا تھا ۱۱ پیاس کی شدّت۔ جیسے پیاس کا تڑاقا ۱۲ تڑپ نمبر ۴۔ تڑاقا بیتنا۔ (عو) فاقہ گزرنا۔ کچھ نہ کھانا۔ تڑاقا کھاجانا۔ کسی چیز کا یکایک چیخ جانا۔ پھٹ جانا ۲ آدمی کا اچانک بیہوش ہوجانا۔ تڑاقے بھرنا۔ (دہلی) زور شور سے اُڑنا۔ زور شور سے پرند کا اڑ جانا۔ تڑاقے کی دھوپ بہت تیز دھوپ (فقرہ) پانی برس گیا تڑاقے کی دھوپ تو نہیں مگر گھمسی بلا کی ہے۔ تڑاقے سے ہونا۔ بناؤ سنگار سے ہونا۔ (قلق) اس تڑاقے سے تھی وہ مہ پارہ۔ کہ پھسلتا تھا پاے نظارہ تڑاقے کا۔ صفت ۱ مزیدار۔ لذیذ۔ لذّت کا۔ خوش ذائقہ۔ چٹپٹا۔ جیسے تڑاقے کی چٹنی ۲ چکیلا۔ (میرحسن) گلے کی صفائی وہ کُرتی کا چاک۔ تڑاقے کی انگیا کسی ٹھیک ٹھاک۔

تڑاک۔ (ہ۔) میں تمڑ دیکھو تڑ۔ تڑاکا۔ (ہ) مذکر۔ کسی چیز کے یکایک پھٹ جانے کی آواز۔

تڑانا - (ہ) (دہلی) ورم کے باعث جسم کا پھٹا پڑنا۔ زخم کا چرانا۔
تُڑانا - (ہ) ۱ چھوڑانا۔ علیحدہ کرنا۔ جدا کرنا۔ جیسے بچے کو ماں سے تڑانا ۲ توڑ ڈالنا۔ توڑ لینا۔ جیسے رسی تڑانا۔ باگ تڑانا ۳ روپیہ بھنانا۔ ریزگاری لینا ۴ قیمت میں کمی کرانا۔ اس کا املا توڑانا ہے۔
تَڑاوا - (ہ) مذکر۔ سامانِ آرایش۔ تزئین۔
تُڑائی - (ہ) مونث۔ پھل وغیرہ تڑوانے کی اجرت۔ روپیہ خوردہ کرانے کا بٹا۔ اس کا املا توڑائی ہے۔
تَڑَپ - (ہ) مونث ۱ بیقراری۔ بے چینی۔ اضطراب۔ (آتش) اچھال دی مجھ ناتواں کی مرغِ بسمل کی تڑپ۔ ہر قدم پر ہے گماں یاں رہگیا داں رہگیا ۲ چمک دمک۔ (رشک) ایسی تڑپ یہ تُوڑ دکھائے کہاں سے توپ۔ گرم فغاں ہے برق نگاہ بتاں سے توپ ۳ وہ چمک دار چیز جو لمپ یا دیوارگیری میں اس غرض سے لگاد یتے ہیں کہ روشنی کا عکس تیز ہو جائے ۴ جست۔ کود پھاند ۵ گرمی۔ گرما گرمی شوخی جیسے شعر کی تڑپ۔ مضمون کی تڑپ ۶ (بجلی کی نسبت) کوندنا۔ جلد جلد چمکنا تلملا ہٹ تڑپ اٹھنا۔ بیچین ہوجانا۔ (فقرہ) تمھارا خط پاکر دل تڑپ اٹھا۔ تڑپ کر۔ بیقرار ہوکر۔ جلدی سے۔ پھرتی سے کود کر۔ پھاند کر۔ تلملا کر۔ کسمسا کر۔ جیسے گھوڑے کا تڑپ کر نکل جانا۔ تڑپا دینا۔ بیقرار کردینا ۲ ہنسا دینا۔ لٹا دینا۔ تڑپانا (ہ) ۱ پھڑکانا۔ اضطراب میں ڈالنا۔ ترسانا۔ بیقرار کرنا۔ بیچیں کرنا ۲ (لکھنؤ) کدانا جیسے گھوڑا تڑپانا۔ تڑپتا ہوا صفت مذکر۔ ایسا شعر یا فقرہ جو سننے والے کو بیقرار کردے جیسے تڑپتا ہوا شعر۔ تڑپڑاہٹ - (ہ) مونث ۱ مرچ یا اور کسی چیز کی تیزی کا اثر جو زبان پر معلوم ہوتا ہے ۲ (عم) بیقراری۔ بیچینی۔
تڑ بڑ تڑ ۱ کسی کے جواب میں بغیر توقف کئے کچھ کہنا ۲ (عو) جلد جلد (فقرے) بڑے دونوں بچے تڑ بڑ گر گر رہے۔ یہ حادثے تڑ بڑ ہوئے۔ تڑ بڑی - (ہ) مونث (عم) بیچینی۔ اضطراب۔
تڑپتی - (ہ) مونث۔ (عو) تڑپ۔ بیچینی۔ تڑپنا - (ہ) ۱ لوٹنا۔ تلملانا بیتاب ہونا بیقرار رہنا ۲ بیچین ہونا۔ (شوق قدوائی) تڑپے آئینے اس ستم سے۔ جھاتی پھٹی جگر نے غم سے ۳ اس مرغ کا بند توڑ کے اڑ جانا۔ جسکے بال و پر بند ہے ہوں ۴ زور سے کود کر چلا جانا۔ پھاند کر چلا جانا۔ جست کرنا۔ جست بھرنا ۵ (دل کے ساتھ) دھڑکنا ۶ ہاتھ پاؤں دے دے مارنا ۷ بیحد مشتاق ہونا۔ آرزومند ہونا ۸ اچھلنا
تڑاتڑ - (ہ) مونث ۱ بندوق یا پٹاخوں کی آواز۔ (قدر) کہیں توپوں کی وہ گرگڑ کہیں بندوقوں کی تڑاتڑ ۲ جلد جلد۔ (فقرہ) اگر آپ فرمائیے میں اس سے سوالات پوچھوں دیکھئے کیسے تڑ تڑ جواب دیتی ہے۔ تڑتڑانا۔ تڑتڑ کی آواز دینا۔
تڑخ تڑخ نور برستا ہے - (عو) مذاق سے بدصورت بدقطع کی نسبت کہتی ہیں۔ (فقرہ) یہ کون بلا چلی آتی ہے۔ نہیں معلوم یہ نیا جانور کس جزیرے کا ہے ذرا دیکھنا تڑخ تڑخ نور برستا ہے۔ تڑخ کر بولنا۔ (عو) خفگی سے کسی بات کا جواب دینا جھنجھلا کر جواب دینا۔ تڑخنا۔ تڑقنا۔ لازم ۱ پھٹنا۔ شق ہونا۔ کسی خشک چیز کا پھٹنا دراز پڑنا۔ بال آنا۔ کھل جانا ۲ زخم وغیرہ کا پھٹنا ۳ رنجیدہ ہوکر سخت سست کہنا خفگی سے جواب دینا۔ تڑق کر جواب دینا۔ دیکھو تڑخ کر بولنا۔ (فقرہ) اس تقریر کا بیگم صاحب نے تڑق کر یہ جواب دیا کہ تو کوسنے والی مٹے میرا صبر تیری جان پر ٹوٹے۔
تڑکا - (ہ) مذکر۔ بہت سویرا۔ صبح کا وقت۔ علی الصباح۔ مسلمان نور کا تڑکا بھی بولتے ہیں۔ تڑکا ہونا ۱ سویرا ہونا۔ (اوج) یاں جو برگِ گلِ خورشید کا کھڑکا ہوجائے۔ ڈھول دستارِ فلک پر لگے تڑکا ہوجائے ۲ صدمۂ دماغی کے باعث آنکھوں کے سامنے تارے نظر آنا۔ خوب پٹنا ۳ صفایا ہوجانا دیوالہ نکلنا۔ کچھ نہ رہنا۔ لکھنؤ میں نمبر ۲۔ ۳ کی جگہ صبح ہوجانا بولتے ہیں۔ تڑکانا۔ تڑکا دینا تڑکنا کا متعدی۔ تڑکنا۔ (عم) لازم۔ دیکھو تڑخنا۔
تُڑنا - (ہ) (لکھنؤ) تولا جانا۔ (ہجر) ہم پلہ ہوے اُس سے نہ چھوٹے نہ بڑے پھول۔ آنکھوں میں تلا یا ترازو میں تڑے پھول۔
تُڑوانا - (ہ) تڑانا کا متعدی المتعدی۔

تڑی

تَڑی (ھ) مونث (۱) مار۔ ضرب (۲) فریب۔ دھونس دم۔ دھوکا۔ جیسے اچھی تڑی دی (۳) تاڑی کا مخفف۔ ہار کی تالی کو کہتے ہیں۔ دینا کے ساتھ۔ (۴) (بقال) نقصان خسارہ (۵) گیند تڑی کھیلنے میں جب چور کی کمر پر گیند مار دیتا ہے اسوقت پکار کے کہدیتا ہو کر تڑی ہے یعنی اب یہ چور ہو گیا۔ تڑی دینا (۱) دھونس دینا۔ دم دینا۔ بیوقوف بنانا ہار کی تالی بجانا۔ احمق ٹھہرانا۔ (داغ) تیغ کھینچے ہوئے وہ ترک پھرا اسپر غضب ہم تڑی دیتے ہیں بس آپ ہونا کیا ہے۔ تڑی میں آنا۔ لازم۔ دھوکا کھانا۔ ؎ وہ جیسے ہیں دل جانتا ہے خوب ہمارا۔ ہم اے ظفر آئے ہیں کوئی انکی تڑی میں

تڑیانا۔ (ھ) لازم۔ بال کٹے ہوئے پرند کا اُڑ جانا۔

تڑی بڑی۔ (دیوناگری) دیکھو تری بری۔ تڑبیڑا۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو تربیڑا۔

تُزک توزک۔ (ترکی میں املا واؤ غیر ملفوظ سے ہے) مذکر (۱) قاعدہ۔ قانون (۲) ترتیب (۳) انتظام۔ ضابطۂ لشکر۔ ضابطۂ مجلس (۴) وہ واقعہ جسکو خود بادشاہ نے لکھا ہو۔ جیسے تزک جہانگیری (۵) شان شوکت جلوس۔ (مسرور) ہزار آہ و فغاں لاکھوں ہیں نالے۔ کوئی دیکھے تزک شاہ جنوں کا۔

تَزکِیَہ۔ (ع۔ بروزن تجربہ) مذکر۔ پاک کرنا۔ صاف کرنا۔ پاکی۔ صفائی۔

تَزَلزُل۔ (ع) مذکر۔ ہلچل۔ کھلبلی۔ زلزلہ۔ جنبش۔ تہلکہ۔ گڑبڑ۔ (ظفر) گر نہیں بھونچال ظالم جنبش ابرو تری۔ سرزمین ملک دل میں پھر تزلزل کیوں ہوا

تزویج۔ (ع) مونث۔ نکاح۔ نکاح کرنا۔ (تسلیم) کہاں شیخ صاحب کہاں دختِ رز۔ یہ تزویج دونوں میں اچھی ہوئی۔

تَزوِیر۔ (ع) مونث۔ مکر۔ فریب۔ حیلہ۔

تَزیِین۔ (ع) مونث۔ آراستگی۔ آرائش۔ زینت۔

ت - س

تِس۔ (ھ) مذکر۔ ریشہ جو اناج وغیرہ کے اوپر سے اترے (۲) اناج کا چھلکا۔ (ترجمۃ القرآن) ظلم تو لوگوں پر ایک تس برابر نہو گا۔

تَسار۔ (س) مونث۔ (ہندو) کہر۔ پالا۔

تِسالا۔ (ھ) صفت۔ تین برس کا۔

تسطیر

تَسامُح۔ (ع) مذکر۔ ایسا بیان کرنا جس سے کہنے والے کا مطلب ظاہر ہو

تَساہُل۔ (ع۔ مادّہ سہل) مذکر۔ آسان سمجھنا۔ غفلت کرنا۔ سہل انگاری سُستی۔ غفلت۔

تَسبِیح۔ (ع) (۱) خدا کو پاکی سے یاد کرنا (۲) (مجازاً) سبحہ۔ مونث (۳) (اصطلاح) سُبحان اللہ۔ سبحان اللہ کہنا (۴) وہ مالا جس میں سو دانے ہوتے ہیں اور جس سے مسلمان وظیفہ پڑھنے کی تعداد شمار کرتے ہیں (۵) (مجازاً) ورد۔ وظیفہ ؎ ہم شعر میں بھی ذکر خدا کرتے ہیں اے بحر۔ تسبیح ہے نام اس کا وظیفہ ہے غزل کا (۶) (مجازاً) سو مرتبہ۔ (فقرہ) ایک تسبیح صبح و شام پڑھ لیا کرو۔ تسبیح اُٹھانا۔ ایک قسم کی قسم۔ (رشاد) ملتے غیروں سے ہیں چھپکر یہ کھلا ہے مجھپر۔ اسپہ تسبیح اُٹھاتے ہیں قسم کھانیکو۔ تسبیح پڑھی جانا۔ بار بار نام لیا جانا۔ (منیر) کچھ گوں ہو جو تسبیح پڑھی جاتی ہے میری۔ یوں تو کبھی بھولے سے بھی مرا نام نہ لیتے۔ تسبیح پھیرنا۔ مالا جپنا ؎ یہ زہد آپ کا اے داغ سب ہے مکر و فریب۔ ہزار پھیریں تسبیح لاکھ دانوں کی۔ تسبیح خواں صفت (۱) تسبیح پھیرنے والا (۲) وہ شخص جو اُجرت پر کسی کے واسطے تسبیح پڑھے۔ تسبیح سلیمانی۔ (ف) ایک قسم کی سیاہ رنگ پتھر کی تسبیح۔ (شعور) سرنگیں چشم سے کیا اشک کی طغیانی ہے۔ دست بیمار میں تسبیح سلیمانی ہے۔ تسبیح فاطمہ۔ تسبیح فاطمی۔ مونث۔ یہ ورد جناب فاطمہ زہرا کا تھا۔ سبحان اللہ و الحمد للہ و لا الہ الا اللہ ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر ۳۴ مرتبہ بعد ہر نماز فرض کو پڑھا کرتی تھیں۔ (منیر) پڑھے سلام پھیر کے تسبیح فاطمہ۔ جو نظر میں عقد ثریا ہے نور کا۔

تَسبِیغ۔ (ع) مونث۔ عروض میں ایک زحاف کا نام

تِس پَر۔ باوجود اس کے۔ پھر بھی۔ اب متروک ہے۔

تَسخِیر۔ (ع) مونث۔ تابع کرنا۔ فرماں بردار بنانا۔ محاصرہ کرنا۔ گھیرنا۔ قابو میں لانا۔ جن یا پری کو قید کرنا۔ کسیکا دل اپنی طرف مائل کرنا

تَسطِیر۔ (ع) مونث۔ (لغوی معنی) سطر بندی۔ (اصطلاحی) تحریر۔ ترقیم۔ قلمبند کرنا

تسکین - (ع سکن - مادّہ - آرام دینا۔) مونث ۱ دلاسا۔ ڈھارس۔ اطمینان (کرنا۔ دینا وغیرہ کے ساتھ)۔ (شعور) غم فراق میں کرتا ہوں دل کی یوں تسکیں - خدا جو چاہے تو یہ دورِ آسماں نہ رہے ۲ (اصطلاح) متحرک کو ساکن کرنا ۳ افاقہ - آرام - (فقرہ) اب کچھ درد میں تسکین ہے۔

تسلا - (ھ) مذکر۔ تانبے یا پیتل وغیرہ کا طشت - پرات۔ آٹا گوندھنے یا ہاتھ پاؤں دھونے کے کام آتا ہے۔

تسلسل - (ع سلسل مادّہ ۱ پیوستہ ہونا۔ رواں ہونا ۲ (اصطلاح منطق۔) مذکر۔ سلسلہ بندی۔ کسی کام کا برابر ہونا۔

تسلّط - (ع) مذکر۔ غلبہ - حکومت - قبضہ - دخل - (بیٹھنا بٹھانا کے ساتھ) (فقرہ) پایمال گاؤں لیا تھا ابھی تک پٹی داروں نے اس میں اچھی طرح تسلّط نہیں بیٹھنے دیا۔

تسلّی - (ع سلی - مادّہ - دل کی خوشی حاصل کرنا۔ عیش میں ہونا۔) مونث دلاسا

تسلیم - (ع سلم مادہ ۱ گردن رکھنا ۲ سلام کرنا - سپرد کرنا۔) مونث ۱ سلام کرنا بندگی - آداب - کورنش - (منیر) ہر مہینے ہلال ابرو کو جھک کے تسلیم ماہ تونے کی ۲ قبول - منظور (فقرہ) آپ کا دعویٰ اسکو تسلیم نہیں ۳ سپرد کرنا - سونپنا۔ جیسے جان بحق تسلیم کرنا۔ (غالب) میں نے کیا ہے حُسنِ خود آرا کو بے حجاب - اے شوق یاں اجازتِ تسلیمِ ہوش ہے تسلیم رضا کا فرق - تسلیم کا اطلاق عموماً انسانی افعال پر ہوتا ہے جو انسان کے مقابلہ میں ہوں۔ رضا کا اطلاق اُن افعال انسانی پر ہوتا ہے جو قادر مطلق کے مقابلے میں ہوں۔ تسلیم میں عموماً مجبوری نہیں ہوتی لیکن رضا مجبوری کا پہلو لئے ہوتی ہے۔ تسلیم تفویض کا فرق تسلیم بعد نزول قضا ہوتی ہے اور تفویض قبل نزول قضا۔ تسلیم بجالانا ۱ سلام کرنا (بالیٹ) ایک روز قریب دوپہر کے معشوقہ کے روبرو جھک جھک کے لگے تسلیمیں بجالانے ۲ کسی کا دعویٰ باطل ہونے غرور ٹوٹنے پر طنزاً کہتے ہیں تسلیم بجا لاتا ہوں - تسلیم عرض ہے - سلام کرتا ہوں - تسلیم کرنا ۱ ماننا قبول کرنا منظور کرنا ۲ آداب بجالانا - بندگی کرنا - بڑے کو سلام کرنا۔ تسلیمات - مونث (تسلیم کی جمع) آداب - بندگی - کورنش - کورنشات۔ لکھنؤ اور دہلی بمعنی مفرد استعمال میں ہے (فقرہ) زید نے تسلیمات عرض کی ہے۔

تسمہ - (ف) مذکر - چمڑے کا عرض میں کم طول میں دراز ٹکڑا - تسمہ جان۔ تسپیہ مارنا۔ تسمہ کھینچنا - ایک خاص طریقہ سے گلا گھونٹ کر مارنا۔ پھانسی دینا۔ تسمہ لگا رہنا کسر باقی رہنا۔ (رشک) زخمی نہیں جو منّت مرہم اٹھائیے تلوار کب وہ کھائی کہ تسمہ لگا رہا۔ تسمہ لگا نہ رکھنا - لازم - دو ٹوک کرنا - صاف دو ٹکڑے کر دینا۔ ذرا کسر نہ رکھنا تسمہ لنگوٹا باندھنا - (مجاز ۱) فقیر کا مرید ہونا ۲ قلندر مشرب ہونا۔

تسمیہ - (ع) مذکر ۱ نام رکھنا ۲ (اصطلاح فقہ) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ کہنا۔ تسمیہ خوانی - (لکھنؤ) مونث - بسم اللہ کی تقریب - (فقرہ) یہ تو شوقینوں کی ملاقات ہے تسمیہ خوانی کا کوئی جلسہ نہیں۔

تسنّن - (ع ایک راہ پر ہو جانا) مذکر سُنّی ہو جانا (فقرہ) صحابہ کرام کی مدح سے تسنن ظاہر ہوتا ہے۔

تسنیم - (ع) مونث - بہشت کے ایک چشمے کا نام - شعور نے مذکر کہا ہے ؎ نور کا چشمہ دہانِ احمدِ بے میم کا تھا - پانی بھرتا تھا وہاں کوثر فدا تسنیم تھا۔

تسو - (ھ) مذکر ۱ ایک مشہور پیمانہ جو چار جَو کا ہوتا ہے ۲ درزیوں کے گز کا چوبیسواں حصہ۔

تسوانسی - (ھ) مونث - بسوانسی کا بیسواں حصّہ - کچوانسی۔

تسوید - (ع) مونث - لکھنا - سیاہ کرنا۔

تسویہ - (ع) مذکر - برابر کرنا - ٹھیک کرنا - سیدھا کرنا۔

تسہیل - (ع) مونث - آسان کرنا۔

ت - ش

تشابہ - (ع) مشابہت رکھنا) مذکر - مشابہت - (ناصر) بلائیں شام غم کی بُجھ مژگاں سے لیتا ہوں - تشابہ کچھ جو پاتا ہوں تری زلف پریشاں کا حاجب کوئی حافظ الفاظ یکساں ہونے کی وجہ سے کہیں سے کہیں پڑھنے لگتا ہے تو کہتے ہیں کہ تشابہ لگا۔ تَشَبُّہ (ع) مذکر - مثل ہونا - مانند ہونا۔

تَشْبِیب ۔ (ع ۔آگ روشن کرنا۔جوانی کے زمانیکا ذکر کرنا) ۔مونث (اصطلاح شعرا) مضامین عاشقانہ بیان کرنا۔ قصیدے کی ابتدامیں ممدوح کی مدح کے قبل چند بیتوں میں مضمون عاشقانہ بیان کرنا۔قصیدے کی تمہید۔

تَشْبِیہ ۔ (ع۔ شِبْہ مادّہ) مونث ۔ایک چیز کو دوسری چیز کے مانند ٹھہرانا جیسے کسی بہادر کو کہنا کہ اپنے زمانیکا رستم ہے جس سے تشبیہ دیتے ہیں اُسے مُشَبَّہ بہ اور جسکو تشبیہ دیتے ہیں اُسکو مُشَبَّہ اور جس امر میں تشبیہ دیتے ہیں اُسکو وجہِ شبہ کہتے ہیں۔

تَشْت ۔ (ف) مذکر۔تسلا۔پرات۔لگن ۔ وہ تانبے کا بڑا ظرف جو امیروں کے صحنت خانہ میں رکھا جاتا ہے۔ جسے انگریزی میں پاٹ کہتے ہیں ۔طشت اسی کا معرّب ہے ۔تشت از بام ہونا۔ (ف میں تشت از بام افگندن و افتادن ۔راز فاش ہونا ۔) مشہور ہونا۔مشتہر ہونا۔ اظہر من الشمس ہونا۔ ظاہر ہونا۔آشکارا ہونا بھانڈا پھوٹنا۔بھید کھل جانا ۔تشت چوکی ۔ وہ چوکی اور تشت جو زچہ خانہ یا امیروں کے بیتخانہ میں رکھا جاتا ہے۔ تشت زر۔تشت زریں ۔ (ف) مذکر آفتاب سے مراد ہوتی ہے ۔

تَشَتُّت ۔ (ع) مذکر۔پریشانی ۔پراگندگی ۔ (میر) نہ کچھ ہوش گھر جانے کا اُس کو تھا۔ تشتت نہ مرجانیکا اُس کو تھا۔

تَشْتَرِی ۔ (فارسی میں اس معنی میں تشتک ہے) مونث چھوٹی رکابی۔ تھالی۔

تَشَخُّص ۔ (ع) مذکر۔ممتاز ہونا۔ امتیاز۔

تَشْخِیص ۔ (ع۔ شخص۔مادّہ) مونث ۱ مقرر کرنا۔معیّن کرنا۔ٹھہرانا۔قرار دینا ۲ مرض کا پہچاننا ۔ جانچ ۔تحقیق ۔تشخیصِ جمع۔ مونث ۔مالگزاری کا معین کرنا۔ تشخیصِ لگان ۔مونث ۔ لگان کا تقرر۔تشخیص مالگزاری ۔مونث مالگزاری کی رقم کا مُعَیّن کرنا۔

تَشَدُّد ۔ (ع سختی کرنا۔کسی کام کا دشوار ہونا ۔) مذکر ۔سختی ۔زیادتی ۔جبر (مسٹر) میں پہلے بھی ہرچند اچھا نہ تھا۔تشدد تپ غم میں ایسا نہ تھا۔ (فقرہ) زمیندار کے تشدد کا نتیجہ ہے کہ رعایا فرنٹ ہوگئی۔

تَشْدِید ۔ (ع شدّ مادّہ ۔مضبوط کرنا۔کسی پر سختی کرنا۔حرف کو مُشَدَّد کرنا) مونث ۔ جو حرف پہلے ساکن پھر متحرک ہوکر بولا یا پڑھا جائے تو سکون و حرکت کی حالت کو تشدید کہتے ہیں تشدید کی علامت یہ ہے (ّ) جیسے ابّا کی ب مشدد ہے۔

تَشَرُّع ۱ مذکر۔متشرع بننا ۲ شرع کی پابندی۔عربی میں تشریع (راہ ظاہر کرنا) ہے تشرّع نہیں ہے۔

تَشْرِیح ۔ (ع شرح ۔مادہ) مونث ۱ شرح بخوبی بیان کرنا۔تفصیل ۔تفسیر۔وضاحت (فقرہ) آپ نے جو کچھ تحقیقات کرکے لکھا ہے اُس سے زیادہ تشریح نہیں ہوسکتی ہے ۲ (طب) بدن کے اندرونی و بیرونی اعضا کا مفصل حال

تَشْرِیف ۔ (ع۔بزرگ کرنا۔عزّت سے رکھنا۔فارسی والے خلعت کے معنی میں استعمال کرتے ہیں کیونکہ اُس کا ملنا بھی بزرگی اور عزت کا باعث ہے) مونث ۱ شرف ۔بزرگی۔عزت۔بزرگ کرنا۔تعظیم کرنا ۲ خلعت ۔ (محسن) تشریف شرف کی بے کم و کاست ۔اُس کے قد راست پر ہوئی راست ۔تشریف آوری ۔مونث آنا۔بزرگ کا آنا۔تعظیم کی غرض سے بولتے ہیں۔ (رشک) آتا نہیں جو یار تو آنے سے فائدہ ۔تشریف آوریِ اجل سودمند ہے۔ تشریف ارزانی فرمانا۔ لازم لغوی معنی بزرگی بخشنا ۔ (اصطلاحی) کسی امیر یا بزرگ کا آنا۔تشریف رکھنا۔لازم بیٹھنا ۔قیام کرنا۔ٹھہرنا۔تشریف فرمانا۔ تشریف فرما ہونا۔تشریف لانا۔ (صبا) دیکھئے آج وہ تشریف کہیں فرمائیں ۔ہم سے وعدہ ہے جُدا غیر سے اقرار جُدا (آتش) دل اُس کا ہے خیالِ یار اگر تشریف فرما ہو۔ قدم آنکھوں کے اوپر سر کے اوپر ایسے مہماں کا۔تشریف لانا۔ آنا قدم رنجہ فرمانا۔ (قدر) خیر تشریف ادھر لائے تو احسان کیا۔مشفق من مرا کہنا تو نہ مانا شبِ وصل ۔تشریف لیجانا سدھارنا ۱ رخصت ہونا ۲ جاتا رہنا۔ باقی نہ رہنا۔ (فقرہ) اسی چھچھورے پن سے حکام کی نظروں میں وقعت تشریف لیگئی ۔تشریف لیجانا ۔کسی جگہ جانا (آتش) جامہ سے باہر اپنے مرا شوقِ وصل ہے تشریف اب تو پیرہن یار لیچلے۔

تشرین

تَشرِین ۔ (ف، مذکر۔ رومی دو مہینوں کا نام۔ پہلے کو تشرین اولےٰ (ہندی مہینے کاتک سے ملتا ہے) دوسرے کو تشرین اُخرےٰ (ہندی مہینے اگہن سے مطابق ہے) کہتے ہیں۔

تَشَفّی ۔ (ع) مونث ۱ لغوی معنی شفا چاہنا ۲ تسلی تسکین۔ ڈھارس۔ دلجمعی۔ سیری۔

تَشکِیک ۔ (ع) مونث۔ شک۔ شبہ۔ کسی کو شک میں ڈالنا۔

تِشنا ۔ مذکر۔ (ع تشنیع کا بگاڑا ہوا) بدگوئی۔ لعنت۔ ملامت۔ طعنہ۔ تشنا دینا طعنہ دینا۔ لعنت ملامت کرنا۔ (امانت) زبانِ موج سے تشنا دیا جو دریا نے۔ پر پسیا پڑی مری ہر آنکھ ابرِ تر کی طرح۔

تَشنُّج ۔ (ع) مذکر۔ اینٹھن۔ جکڑ جانا۔ اکڑ جانا۔ اعصاب جسمانی کا کھنچنے لگنا۔ (داغ) نہیں پی ہے بورے دوون سے ساقی۔ تشنج دست و پا میں ہو رہا ہے۔

تَشنگاں ۔ (ف تشنہ کی جمع تشنگی۔ (ف) مونث ۱ پیاس ۲ کنایہ ہے شدت آرزو اور شدت شوق کا تشنہ۔ (ف۔ بفتح تا صحیح ہے۔ بکسر تا غلط سنسکرت میں ترشنا۔ بکسر اول و دوم و سکون سوم۔ پیاس۔ خواہش۔ حوصلہ۔ صفت پیاسا۔ خواہش مند۔ مشتاق۔ آرزومند تشنہ جگر تشنہ دل۔ (ف) (از اضافت) صفت۔ مشتاق تشنۂ خون۔ (ف) صفت جانی دشمن۔ خون کا پیاسا تشنہ کام (ف۔ کام۔ تالو) صفت پیاسا تشنہ کامی۔ مونث۔ ناکامی۔ (غالب) بقدر ظرف ہے ساقی خمار تشنہ کامی ہے۔ جو تو دریائے مے ہے تو میں خمیازہ ہوں ساحل کا تشنہ کرنا ۱ پیاسا کرنا ۲ خواہشمند کرنا ۳ کسی دھات میں قوت جاذبہ پیدا کرنا تشنہ لب۔ (ف) صفت۔ نہایت پیاسا۔ ایسا پیاسا جسکے ہونٹوں پر پپڑیاں جم جائیں۔ ناکامیاب۔

تَشنِیع ۔ (ع۔ شنع۔ مادہ۔ کسی کو بُرا کہنا) مونث طعنہ۔ ملامت۔ بُرا بھلا کہنا طعن تشنیع بولتے ہیں۔

تَشوِیش ۔ (ع۔ شوش مادہ۔ یہ لفظ عربی الاصل نہیں ہے۔ فارسی میں بمعنی رنج۔ محنت۔ سرزنش کرنا کے استعمال کرتے ہیں۔) مونث۔ پریشانی۔ گھبراہٹ سوچ۔ تردد۔ فکر۔

تصحیحہ

تَشوِیق ۔ (ع۔ شوق۔) مونث۔ رغبت۔ شوق۔ اُکسانا۔ اُبھارنا۔

تَشوِیَہ ۔ (ع) مذکر ۱ بھوننا ۲ (علم کیمیا کی اصطلاح) دوا کو گرم بھوبھل میں بھوننا

تَشَہُّد ۔ (ع) مذکر۔ کلمہ شہادت پڑھنا۔

تَشہِیر ۔ (ع۔ شہر مادہ۔ کسی کی رسوائی کو شہرت دینا) مونث ۱ مشہور کرنا شہرت دینا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ منادی کرنا۔ پہلے دستور تھا کہ جس مجرم کی تشہیر کرنا ہوتی اس کا منھ کالا کرتے اور اُلٹا گدھے پر بٹھا کر شہر میں پھراتے۔ (داغ) مر بھی جاؤں تو نہ ہو اُن کو مرا مُردہ عزیز۔ بلکہ میری لاش کی تشہیر اُلٹی ہو تو ہو۔

تَشَیُّع ۔ (ع۔ شیعہ ہونیکا دعویٰ کرنا۔ اپنے آپ کو شیعہ ظاہر کرنا) مذکر شیعہ ہونا (فقرہ) وہ ایسے آزاد خیال تھے کہ کبھی اُنکا تشیع نہ کُھلا۔

تَشَیُّن ۔ (ف میں شان بمعنی عظمت و مرتبہ تھا۔ اردو والوں نے اس سے بقاعدۂ عربی مصدر بنالیا ہے۔) مذکر۔ شان۔ عظمت۔ مرتبہ۔ (تسلیم) آپ آئیں میکدے میں خیر ہے۔ شیخ صاحب وہ تشین کیا ہوا۔

تَصَادُم ۔ (ع۔ آپس میں ٹکرا جانا۔ مذکر۔ باہم ٹکرانا۔ صدمہ دینا۔ دھکا دینا۔ (فقرہ) فیض آباد میں مال گاڑی اور سواری گاڑی کے تصادم سے نقصان جان اور مال کا ہوا۔

تَصَانِیف ۔ (ع۔ تصنیف کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث) تصنیف کی ہوئی کتابیں۔

تَصاوِیر ۔ (ع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ تصویر کی جمع۔

تَصحِیح ۔ (ع۔ صح مادہ۔ درست کرنا) مونث۔ درستی۔ صحیح کرنا۔ غلطی دور کرنا۔

تصحیحہ۔ مذکر۔ (شاہی زمانے میں ہندوستان کی اصطلاح) ۱ وہ نجم گھوڑوں کا جو اس غرض سے کیا جاتا تھا کہ سب گھوڑوں پر نشان دے جائیں ۲ رجسٹر جس میں دفتر کے ملازموں کی فہرست اور حلیہ لکھا رہتا ہے۔ (شعور) تصحیحہ عاشقوں کا

تصحیف

جو وہ دیکھنے گئے۔ چہرہ مرا نکال کے دیواں تے رکھدیا۔

تصحیف ۔ (ع) مونث ۱ لکھنے میں غلطی کرنا ۲ (اصطلاح فن تھا) کسی لفظ کے حرفوں کے گھٹانے بڑھانے یا بدلنے اور ہٹانے سے اُسکی صورت بدل دینا۔

تصدّق ۔ (ع۔ صدقہ کرنا) مذکر۔ صدقہ دینا۔ جانور۔ زر نقد یا غلّہ کسی پر سے صدقے اُتارنا ۔ وارنا۔ نثار کرنا۔ قربانی۔ (ذوق) ہر روز اُڑا دیتا ہے وہ کر کے تصدق ۔ دو چار اسیر قفس دوام محبت ۲ صدقے۔ نثار۔ (عاشق) دشمن جاں ہیں وہ میرے ہیں تصدق دل سے ہوں کون ایسا ہے کہ جو نیکی کرے دشمن کیساتھ ۴ صدقہ۔ خیرات (شعور) حریفانِ سخن کا میں کبھی شکوہ نہیں کرتا۔ مرے مضموں کا سرقہ ہے تصدق طبع موزوں کا ۵ طفیل۔ بدولت۔ (شعور) چھوٹا جو تصدق میں ترے قیدِ رسن سے۔ گھوڑے سے بھی بڑھ چڑھ کے ہوئی قیمتِ آہو۔ (جانصاحب) ہوئے پہنتا جو مالن کو باز و بند نصیب۔ یہ نوبہار تصدق ہے میری چوکھٹ کا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) تصدّق اُتارنا۔ صدقہ اتارنا۔ (شعور) ہزار بار تصدق اُتار تم نے مگر۔ کہا نہ مجھ سے یہ اسے جاں نثار لیتا جا۔ تصدق جانا لازم۔ نثار ہونا۔ (شعور) کلکِ نقاش تصور کے تصدق جائے۔ کھینچتا ہے صفحۂ دل پر یہ تصویریں نئی۔ تصدّق کے ماش۔ صدقے کے لئے عورتیں کالے ماش چوراہے پر رکھوا دیتی ہیں۔ (شعور) سر شام آپ کے جو رنج سے میں بیجا ہیں جگنو ۔ تصدق کے جو کالے ماش اے مہرو نکلتے ہیں۔

تصدیع ۔ (ع۔ صدع مادّہ۔ درد سر دینا) مونث۔ درد سر تکلیف۔ دکھ۔ (میر) خواہش ہو جسے دل کی دل دوں اُسے اور سر بھی میں نے تو اسی دل سے تصدیع بہت پائی۔ تصدیعہ۔ (ع) صحیح لفظ تصدیع ہے اگر تصدیعہ بمعنی (ایک بار تکلیف دینے کے استعمال کیا جائے یعنی ت جو بوجہ وحدت دہ بڑھی جاتی ہے بمعنی ایک بار ہو تو تصدیعہ بھی صحیح ہے) مذکر تکلیف دہی دردسر۔ دکھ اٹھانا۔ دینا کیساتھ)

تصدیق ۔ (ع۔ صدق مادّہ۔ سچ کرنا۔ یقین کرنا) مونث ۱ صداقت۔ صحیح ہونے کی تائید ۲ اصطلاح علم منطق، چند تصوّرات کے ساتھ حکم ہونیکا نام

تصغیر

تصدیق ہے۔ جیسے زید فاضل ہے۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

تصرّف ۔ (ع۔ صرف مادہ۔ کسی کام میں ہاتھ ڈالنا) مذکر ۱ جب کسی غیر زبان کے لفظ میں کچھ کمی بیشی یا تغیّر تبدّل کر کے اپنی زبان میں استعمال کرتے ہیں تو اس کمی بیشی تغیر تبدل کو تصرف کہتے ہیں ۲ دست اندازی۔ (فقرہ) منیجر صاحب کے تصرف سے انتظام درست ہوگیا ۳ قبضہ۔ اختیار۔ استعمال۔ (فقرہ) ایک لونڈی اُن کے تصرف میں رہی ۴ صرف۔ خرچ۔ (فقرہ) پانچ روپے آپ کے تصرف میں آئے ۵ تبدّل تغیّر۔ اپنی طرف سے کچھ بنانا۔ کچھ کا کچھ کر دینا۔ (ظفر) کہتے ہیں موسیٰ کو غش آیا تھا کوہ طور پر۔ ایک تصرف تھا وہ نیرے جلوۂ دیدار کا۔ تصرّفات۔ مذکر۔ تصرف کی جمع۔ تصرفِ بیجا۔ مذکر۔ غبن کسی ناجائز طریقے سے تصرف میں لانا۔ خورد برد کرنا۔ تصرف کرنا ۱ صرف کرنا خرچ کرنا۔ غبن کرنا ۲ تبدیلی کرنا۔ (فقرہ) اسی نے عبارت میں تصرف کیا۔ تصرّفی۔ مونث (لکھنؤ) مذکر۔ وہ کھانا جو نوکروں چاکروں کے واسطے تیار ہو خاصہ کے خلاف ۲ عام لوگوں کا۔ (فقرہ) ایک دن پہلے سیر کے لئے محل کا تانتا دانہ ہوگا۔ خاصگی رتھوں میں تو رے دار ہیں۔ تصرفی میں سب کارخانے والیاں نوکریں چاکریں۔

تصریح ۔ (ع۔ صرح۔ خالص۔ صاف صاف کہنا) مونث۔ واضح طور پر بیان کرنا

تصریف ۔ (ع۔ صرف۔ واضح کرنا۔ رائج کرنا۔ ہوا کا رخ پھیرنا) مونث مصدروں کی گردان گردانا۔ گردان کرنا ۲ ایک حال سے دوسرے حال کی طرف پھیرنا۔ فرق کے لئے دیکھو تحویل۔

تصعید۔ (ع۔ صعد۔ بلند جگہ پر چڑھنا) مونث۔ بلند ہونا۔ اونچی جگہ چڑھنا ۲ آگ کے ذریعہ سے کسی دوا کو دیگچی سے اُڑا کر سرپوش پر منجمد کرنا۔

تصغیر۔ (صغر چھوٹا کرنا) مونث ۱ تخفیف۔ تقلیل۔ چھوٹا کرنا ۲ (قواعد میں) وہ اسم ذات جس میں چھوٹے کے معنی پائے جائیں جیسے ٹٹوا۔ (فقرہ) کنیزک تصغیر کنیز کی ہے۔

تَصْفِیَہ ۔ (ع ۔ صفو ۔ روشن کرنا ۔ پاک کرنا ۔) مذکر ۔ صفائی ۔ فیصلہ ۔ رفع تکرار صُلح ۔ چکوتا ۔ بیباقی ۔ (منیر) آپ مُنھ دیکھنے کو آئینۂ دل مانگا ۔ تصفیہ اُس بتِ کافر سے خدا ساز ہوا ۔

تَصْمِیم ۔ (ع ۔ صمم ۔ خالص کرنا ۔ مضبوط کرنا ۔) مونث ۔ مضبوطی ۔ (ارادے کی) (فقرہ) آپ کے ارادے میں تصمیم معلوم ہوئی ۔

تَصَنُّع ۔ (ع ۔ صنع ۔ نیک روِش اختیار کرنا ۔ بناوٹ ۔ خوشامد) مذکر ۔ بناوٹ تکلّف ۔ محض نمود ۔ دکھاوا ۔ (فقرہ) ان کی ہر ادا میں تَصَنُّع پایا جاتا ہے ۔ (قانون) مکر ۔ دھوکا ۔ تلبیس ۔ تبدیل ۔

تَصْنِیف ۔ (ع ۔ صنف ۔ نوع نوع ۔ کرنا ۔ جُدا کرنا ۔ جمع کرنا ۔) مونث ۔ کوئی کتاب بنانا ۔ طبیعت سے کوئی مضمون لکھنا ۔ تصنیف کی ہوئی ۔ (فقرہ) یہ کتاب آپ کی تصنیف ہے ۔ ایجاد ۔ بنایا ہوا ۔ تیار کیا ہوا ۔ (فقرہ) یہ واقعہ بے اصل ہے جناب نے موقع پاکر تصنیف کرلیا ۔ فرق کے لئے دیکھو تالیف ۔ تصنیفات ۔ تصنیف کی جمع ۔ لکھنؤ میں مذکر ۔ دہلی میں مونث ۔ تصنیف را مصنّف نیکو کُند بیاں (ف) ۔ مقولہ ۔ مُصَنِّف ہی اپنی تصنیف کو خوب پڑھتا ہے ۔

تَصَوُّر ۔ (ع ۔ صور ۔ کسی چیز کی صورت دل میں بنانا) مذکر ۔ دھیان ۔ مُراقبہ فکر ۔ خیال ۔ منصوبہ ۔ سُوجھ ۔ (آنا باندھنا ۔ رہنا کرنا وغیرہ کے ساتھ) (منطق کی اصطلاح) کسی چیز کا خیال کرنا بغیر حُکم کے ۔

تَصَوُّف ۔ (ع ۔ پشمینہ پہننا ۔ صُوف مادہ ۔ اُون ۔ ایک قسم کا پشمینہ) مذکر ۔ (صوفیوں کی اصطلاح) دل سے نفسانی آلائشوں جسمانی خواہشوں کو دور کرکے اشیا و عالم کو خدا کا مظہر سمجھنا ۔ اگلے زمانے میں صوفی اکثر اُون کے کپڑے پہنا کرتے تھے اسواسطے ان کے اعمال و افعال کو بھی مجازاً تصوف کہنے لگے ۔ بعض کے نزدیک تصوف صوف سے مشتق ہے جس کے معنی کنارہ کرنا ۔ مُنھ پھیرنا ۔ چونکہ اصلانِ الٰہی ماسوائے اللہ سے کنارہ کرکے فنافی اللہ ہوجاتے ہیں ۔ اسواسطے اُن کے فعل کا نام تصوف ٹھہرا ۔

تَصْوِیر ۔ (ع ۔ صور ۔ مادّہ ۔ پیدا کرنا ۔ صورت بنانا ۔ تصویر کہتے ہیں کسی چیز کی ایک صورت بنانیکو اور صورت کے معنی ہیں وہ ہیئت جو کسی چیز کے اجزا میں ترکیب واقع ہونے کے وقت حاصل ہو) مونث ۔ لغوی معنی صورت بنانا ۔ صورتگری ۔ یہ مصدر اسم مفعول کے معنی میں مستعمل ہے ۔ مُورت ۔ شبیہ ۔ رُوپ ۔ نقش ۔ نقشہ ۔ بُت ۔ (فقرہ) جسکو دیکھو شیخی اور نمود کی تصویر ہے ۔ صفت نہایت خوبصورت ۔ نہایت عمدہ ۔ قابل تصویر ۔ (شعور) وہ گلا تصویر ہے آواز اُسکی پری ۔ اُڑتی ہیں تانیں غضب ہیں جن میں تحریریں نئی ۔ تصویر آنکھوں کے تلے پھرنا ۔ تصویر آنکھوں میں پھرنا ۔ (ع و) دیکھو آنکھوں میں تصویر پھرنا ۔ تصویر اتارنا ۔ دیکھو تصویر کھینچنا ۔ (قدر) اُتاری عکس کی تصویر ہم نے ۔ لگایا دل جو اس آئینہ رو سے ۔ تصویر اترنا ۔ تصویر کھنچ جانا ۔ تصویر بنادینا ۔ حیرت میں ڈالدینا چُپ کردینا حیرت سے ۔ (شعور) کمالِ صبر نے ہمکو بنادیا تصویر ۔ نہیں ہے لایق کام دلب و دہاں فریاد ۔ تصویر بن جانا ۔ متحیر ہوجانا ۔ بُت بنجانا ۔ خاموش ہوجانا ۔ (شرف) حسرت جو ہوگی حشر کے دن وصل یار کی ۔ تصویر بن کے نکلیں گے اپنے کفن سے ہم تصویر قالی ۔ تصویر قالیں ۔ (ف) صفت ۔ (کنایتہً) خاموش ۔ (شعور) خوب جھاڑا جب منہ دہ تنظیم کو سیری اُٹھا ۔ مُنعم مغرور بھی تصویر قالی ہوگیا ۔ تصویر کا ابر ۔ تصویر کا سایہ ۔ وہ تاریکی جو تصویر کے اعضا میں موقع و محل سے دکھائی جاتی ہے ۔ (آتش) دے سکا بوسہ نہ اک وہ برق وش خیراتِ حُسن ۔ مالدار بے کرم بھی ابر ہے تصویر کا ۔ تصویر کھینچدینا ۔ نقشا سامنے کردینا ۔ اصلیّت ظاہر کردینا ۔ تصویر کھینچنا ۔ شبیہ اُتارنا ۔ نقشہ بنانا ۔ تصویر کی حالت ۔ (ع و) نہایت حسین ۔ قبول صورت ۔ صاحب جمال ۔ تصویر لگانا ۔ تصویر نصب کرنا کسی جگہ ۔ تصویر نیمرخ ۔ (ف) مونث ۔ تصویر جسمیں ایک طرف کا چہرہ ظاہر ہو ۔ تصویر ہوجانا ۔ تصویر ہوکر رہجانا ۔ دیکھو تصویر بنجانا ۔ (شرف) آئینوں کو جو دیکھیں تو تصویر ہوں بشر ۔ دیوار و در پر رنگ جو پڑے آمیں مُنھ نظر ۔

ت ۔ ض

تَضَاد ۔ (ع) مذکر ۔ باہم ضد ہونا ۔ آپس میں مُخالف ہونا ۔ (ناصر) ادھر خلق ہے

ادھر غم سے جوشِ رقّت ہے۔ تضا دیدۂ دل میں ہے آگ پانی کا ۔ مونث۔ ایک صنعت کا نام۔ نظم یا نثر میں ایسے الفاظ جمع کرنا جو ایک دوسرے کے ضد یا مقابل ہوں

تَضاعُف۔ (ع) مذکر۔ دوگنا ہونا۔ دوچند۔

تَضحِیک۔ (ع) مونث۔ ہنسی اُڑانا۔ ذلت۔ رسوائی (مسرور) عشق کو دشت نوردی سے بھلا کیا سروکار۔ آج تک قیس کی تضحیک ہوا کرتی ہے۔

تَضَرُّع۔ (ع) مونث۔ گریہ وزاری۔ منّت۔ سماجت۔ گڑگڑانا۔ (تسلیم) ہوئی جب یاس اپنے مدّعا میں۔ تضرع کی جنابِ کبریا میں

تَضعِیف۔ (ع۔ ضعف۔ مادّہ۔) مونث۔ دوچند کرنا۔ افزوں کرنا۔ دگنا کرنا۔

تَضمِین۔ (ع۔ ضمن۔ مادّہ۔ کسی کو ضامن کرنا۔ کسی کے شعر کو اپنے شعر میں لانا) مونث ! ملانا۔ شامل کرنا۔ اصطلاح شعرا میں کسی مشہور مضمون یا شعر کو اپنی نظم میں داخل کرنا۔ چسپاں کرنا۔ شعر پر مصرع لگانا۔ بند لگانا۔ (فقرہ) حضرت محسن کے لامیہ قصیدے پر بہت سی تضمینیں ہو چکی ہیں۔

تَضیِیع۔ (ع۔ بالفتح و کسر یائے اول و سکون یائے دوم بروزن تفعیل ضیع مادّہ۔ ضائع کرنا۔) مونث۔ ضائع کرنا۔ اصل میں دو یائے تحتانی ہے۔ اردو میں تضیع بروزن تمیز بولتے ہیں۔ تضیع اوقات۔ مونث۔ وقت گنوانا۔ اوقات خراب کرنا

ت - ط

تَطابُق۔ (ع) مذکر۔ مطابقت۔ باہم۔ مطابق ہونا۔ مشابہت۔ تشبیہ۔

تَطاوُل۔ (ع) مذکر۔ دست درازی۔ ظلم۔

تَطبِیق۔ (ع۔ طبق مادّہ) مونث۔ موافقت۔ مطابقت۔ برابر کرنا۔ (فقرہ) آپ کے قول و فعل میں تطبیق نہیں ہوتی۔

تَطَوُّع۔ (ع۔ بروزن تفعّل۔ طوع۔ مادّہ) مذکر۔ حکم کی تعمیل کرنا۔ مستحبات اور نوافل کا ادا کرنا۔

تَطوِیل۔ (ع) مونث۔ دراز کرنا۔ لمبائی۔ طول دینا۔ لمبا کرنا۔

تَطہِیر۔ (ع) مونث۔ پاک کرنا۔

ت - ظ

تَظَلُّم۔ (ع) مذکر۔ ظلم سے فریاد کرنا۔ فریاد۔ اردو اور فارسی میں فریاد کے معنی میں مستعمل ہے۔ (محتشم کاشی) آلِ نبی چو دستِ تظلم بر آورند۔ ارکانِ عرش را بہ تزلزل در آورند۔ (امیر) اثر طالع واژوں سے عجب کیا ہے اگر۔ تیغ بیجا دمِ فریادِ تظلم مجھکو تظلم جو رسہنا کے معنوں میں صحیح نہیں ہے۔

ت - ع

تَعارُض۔ (ع) مذکر۔ کسی کے سامنے آنا۔ باہم جھگڑا کرنا۔ ایک دوسرے کے مقابل ہونا

تَعارُف۔ (ع۔ عُرف مادّہ۔ ایک کا دوسرے کو پہچاننا۔) مذکر۔ جان پہچان۔ (واقفیت) (فقرہ) آج آپ نے اُن سے تعارف کرا دیا۔

تَعاقُب۔ (ع۔ عقب مادّہ۔ پیچھے دوڑنا) مذکر۔ پیچھے جانا۔ پیچھا کرنا۔ پیچھے دوڑنا۔ (فقرہ) میں نے بہت دور تک اس کا تعاقب کیا۔

تَعالےٰ۔ (ع۔ بفتح لام۔ بلند ہوا۔ ماضی کا صیغہ ہے باب تفاعل سے یہ لفظ اکثر خدا کے نام کے بعد استعمال کیا جاتا ہے) صفت۔ بلند۔ برتر۔ عالی مرتبہ بزرگ۔ جیسے حق تعالیٰ۔ خدا تعالےٰ۔ تعالےٰ اللہ۔ (ع۔ کلمہ تعجب و تحسین لغوی معنی خدا بزرگ ہے) سبحان اللہ۔ واہ واہ (م) رُخ تعالےٰ اللہ زلف صلِّ علی۔

تَعاوُن۔ (ع) مذکر۔ ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

تَعَب۔ (ع) مذکر۔ تکلیف۔ سختی۔ محنت۔ مشقت (بحر) کس روز غم نہ تھا مجھے کس شب تعب نہ تھا۔ کیا روگ عشق آج سے ہے کب نہ تھا۔

تَعَبُّد۔ (ع۔ عبد۔ مادّہ) مذکر۔ بندگی کرنا۔ عبادت کرنا۔

تَعبِیر۔ (ع۔ خواب کا مطلب بیان کرنا۔ خبر دینا۔ کسی سے بات کرنا۔) مونث ! بیان کرنا۔ عبارت میں لانا ؎ ہم نے دیکھا ہے آج وہ جلوہ جس کی تعبیر ہو نہیں سکتی ۲ خواب کا نتیجہ بیان کرنا۔ نتیجۂ خواب۔ (داغ) کچھ خیال وصل سے اے دل نہیں ہوتا وصال۔ ہاں مگر اس خواب کی تعبیر الٹی ہو تو ہو۔ تعبیر کرنا۔ مراد لینا۔ مراد رکھنا۔

تَعبِیَہ۔ (ع) مذکر ! آراستہ کرنا۔ نہاں کرنا۔ کسی چیز کا کسی چیز میں اس طرح مل جانا کہ معلوم نہ ہو۔

تَعَجُّب۔ (ع۔ عجب مادّہ۔ حیرت میں پڑنا۔) مذکر۔ انوکھا پن۔ اچنبھا۔ حیرت

تَعْجِیل ۔ (ع ۔ عجل مادّہ جلدی کرنا) مونث ۔ جلدی عُجلت ۔

تَعْدَاد ۔ (ع ۔ عدد ۔ مادّہ ۔ شمار کرنا) مونث ۔ گنتی ۔ شمار ۔ اندازہ ۔ تخمینہ ۔

تَعَدِّی ۔ (ع) مونث ۔ ظلم و ستم ۔ زیادتی ۔

تَعْدِیل ۔ (ع ۔ عدل ۔ مادّہ) مونث ۔ کسی چیز کو دوسری چیز کے برابر کرنا ۔ راست اور دُرست کرنا ۔ تعدیلِ ارکان ۔ (ف) مونث ۔ (اصطلاح فقہ) ارکان نماز کا آہستہ آہستہ ٹھیک ٹھیک ادا کرنا ۔

تَعْدِیَہ ۔ (ع) مذکر ۔ فعل لازم کو متعدّی کرنا ۔

تَعَذُّر ۔ (ع ۔ عذر مادّہ) مذکر ۔ عذر کرنا ۔ حجّت کرنا ۔ کسی کام کا دشوار ہونا ۔ معذوری ۔

تَعْذِیب ۔ (ع) مونث ۔ دُکھ دینا ۔ عذاب دینا ۔

تَعْذِیر ۔ (ع) مونث ۔ عذر کرنا ۔ معذور رکھنا ۔

تَعَرُّض ۔ (ع ۔ عرض مادّہ ۔ آگے آنا ۔ ٹیڑھا ہونا ۔) مذکر ۔ روکنا ۔ مزاحمت روک ٹوک ۔ (تسلیم) گلاب نے خطا کا ٹکر رکھدیا ۔ کسی نے تعرّض نہ ان سے کیا ۔

تعرف (ع ۔ بروزن تفعّل) مذکر ۔ شناخت کرنا ۔ جتانا ۔

تَعْرِیب ۔ (ع بروزن تفعیل) مونث ۔ کسی غیر زبان کے لفظ کو عربی بنالینا جیسے پیل سے فیل ۔ جو لفظ عربی صورت اختیار کرے اُس کو مُعرّب کہتے ہیں ۔

تَعْرِیض ۔ (ع ۔ چھیڑنا ۔ کنایہ سے بات کہنا ۔) مونث ۔ اعتراض ۔

تَعْرِیف ۔ (ع ۔ عُرف مادّہ ۔ بیان کرنا ۔ معرفہ بنانا ۔) مونث ۔ واقفیّت ۔ شناسائی ۔ پہچان ۔ بیان ۔ ثنا ۔ مدح ۔ توصیف ۔ (منیر) کیوں مجھے وردِ زباں تعریفِ ابر دہو گئی ۔ کسی کو کسی سے شناسا کرنا ۔ (فقرہ) آپ کی تعریف کیجے ۔ تعریف المجہول بالمجہول (ع) کسی نامعلوم بات کو ایسے الفاظ میں بیان کرنا جو خود نامعلوم ہوں تعریف کرتے مُنھ سوکھتا ہے ۔ جیسی چاہئے تعریف نہیں ہوسکتی ۔ (فقرہ) امانی بیگم کا بیٹا کیسا بگڑا تھا اب خدا نے ایسا کردیا کہ تعریف کرتے مُنھ سوکھتا ہے ۔

تَعْرِیق ۔ مونث ۔ عرق لانا ۔ پسینا نکالنا ۔ یہ لفظ لغات عرب میں نہیں پایا گیا ۔

تَعْزِیت (ع ۔ عزی ۔ مادّہ ۔ مُردے کے اعزا کا حال دریافت کرنا ۔ صبر کرنا ۔) مونث ۔ ماتم پُرسی کرنا ۔ تعزیت خانہ ۔ مذکر ۔ تعزیت کا مقام (عاشق) ہمنشین کی آنکھ پر غفلت کے پردے پڑ گئے ۔ مرگئے ہم تعزیت خانہ بھی اپنا بڑھ گیا ۔ تعزیت نامہ ۔ (ف) مذکر ۔ ماتم پُرسی کا خط ۔

تَعْزِیر ۔ (ع ۔ عزر مادّہ ۔ سزا دینا ۔ مناسب سیاست کرنا ۔ تعزیرات ۔ جمع) مونث ۔ سیاست ۔ سزا ۔ گوشمالی ۔ حد شرعی سے کم سزا دینا ۔ کم سے کم چالیس دُرّے لگانا ۔ تعزیراتِ ہند ۔ مونث ۔ وہ سزائیں جو ہندوستان میں مقرر ہیں ۔

تَعْزِیل ۔ (ع) مونث ۔ معزول کرنا ۔ عُہدے سے برطرف کرنا ۔

تَعْزِیَہ ۔ (ع ۔ تعزیت ۔ ماتمداری ۔ عزاداری) مذکر ۔ امام حسنؑ اور امام حسینؑ کی تربتوں کی نقل جو کاغذ اور بانس کے قبّہ میں محرّم کے دنوں میں دس روز تک ان کا ماتم یا فاتحہ دلانے کے لئے بطور یادگار بناتے ہیں ۔ امیر تیمور لنگ کو کچھ تبرکات شہدائے کربلا کے مل گئے تھے وہ اُن کو کجاووں میں لشکر کے آگے رکھتا تھا ۔ جب کبھی مصائب اور واقعات کربلا سنتا ان کجاووں کو تختوں پر آگے رکھوا لیتا اسی وجہ سے تعزیے عموماً کجاووں کی صورت کے بنتے ہیں ۔ تعزیہ اُٹھانا ۔ تعزیہ کو امام باڑے یا تعزیہ خانہ سے گشت پھرانے یا دفن کیواسطے لیجانا ۔ تعزیہ اُٹھنا ۔ تعزیہ نکلنا ۔ (فقرہ) میر صاحب کا تعزیہ آٹھویں کو اُٹھتا ہے ۔ تعزیہ بنانا ۔ تعزیہ کا ڈھانچ وغیرہ تیار کرنا ۔ تعزیہ ٹھنڈا کرنا ۔ تعزیہ دفن کرنا ۔ تعزیہ ٹھنڈا ہونا ۔ لازم تعزیہ دفن ہونا ۔ تعزیہ داری کرنا تعزیہ رکھنا ۔ تعزیہ بنانے اور شربت اور فاتحہ وغیرہ کا اہتمام کرنا ۔ تعزیہ دار ۔ صفت ۔ جو تعزیہ رکھے ۔ تعزیہ رکھنا ۔ امام باڑے یا تعزیہ خانے میں حضرت سید الشہدا کے مزار کی نقل رکھنا ۔ تعزیہ داری کرنا ۔ تعزیہ سِرانا ۔ تعزیہ کو زمین میں دفن کرنا یا دریا میں ڈال دینا ۔ تعزیہ نکالنا ۔ تعزیہ کو اُسی جگہ سے باہر نکالنا ۔

تَعَسُّر ۔ (ع) مذکر ۔ دُشواری ۔ اشکال ۔ مشکل ہونا ۔

تَعَشُّق ۔ (ع ۔ عشق مادّہ ۔ عاشق کرنا ۔) مذکر ۔ چاہ پیار ۔ شوق اشتیاق

آرزو۔ تمنا۔ (بحر) مقصد دارین حاصل ہے تعشّق ہے اگر۔ بادشاہِ لافتیٰ کا سیدِ لولاکؐ کا

تَعَصُّب ۔ (ع۔ عصب مادّہ۔ حمایت کرنا۔ پشتی لینا۔) مذکر۔ حمایت۔ پشتی۔ طرفداری۔ مذہبی رعایت۔ عُرف میں بیجا حمایت کے معنی میں مستعمل ہے۔

تَعَطُّف ۔ (ع) مذکر۔ مہربانی کرنا۔ مہربانی۔

تَعَطُّل ۔ (ع) مذکر۔ بیکار ہونا۔ بیکاری۔

تَعْطِیل (ع۔ عطل۔ مادّہ۔ خالی کرنا۔ ضایع کرنا۔ بیکار کرنا۔) مونث۔ بیکاری کا دن۔ چھٹی۔

تَعْظِیم ۔ (ع۔ عظم مادّہ۔ عزت کرنا۔) مونث۔ بزرگی۔ عظمت۔ عزّت۔ حرمت۔ توقیر۔ قدر منزلت۔ وقعت۔ تعظیم دینا۔ کسی کی تشریف آوری پر کھڑا ہو جانا۔ کھڑے ہو کر عزّت کرنا۔ استقبال کر کے صدر میں بٹھانا۔ (داغ) کاش وہ محفل اغیار میں اے جذبۂ دل۔ میری تعظیم بھی دے مجھ سے بغلگیر بھی ہو۔ تعظیم کرنا۔ عزّت کرنا۔ آداب بجالانا۔

تَعَفُّف ۔ (ع) مذکر۔ پرہیزگاری۔ پارسائی۔ دینداری۔

تَعَفُّن ۔ (ع۔ عفن مادّہ۔ گندہ ہونا۔ بدبُو ہونا۔ بدبو) مذکر۔ سڑاند۔ بدبو (فقرہ) پانی میں تعفّن پیدا ہو گیا ہے۔

تَعَقُّل ۔ (ع) مذکر۔ فکر کرنا کسی کام میں۔

تَعْقِیب ۔ (ع) مونث۔ نماز پڑھنے کے بعد وظیفہ پڑھنے یا دعا مانگنے کو بیٹھنا ؎ مانگتا ہوں یہ دعا اے رشک ہر تعقیب میں۔ روضۂ شبیر میں پاؤں جماعت کی نماز۔

تَعْقِید ۔ (ع۔ عقد۔ مادہ۔ پوشیدہ بات کہنا۔ گرہ دینا) مونث۔ (اصطلاح علم معانی) قاعدے کے خلاف لفظوں کا آگے پیچھے کر دینا جس سے معنی سمجھنے میں کسی قدر دقت ہو اس کو تعقید لفظی کہتے ہیں۔ تعقید معنوی یہ ہے کہ کسی خاص لفظ سے شاعر کی مُراد کچھ ہو اور محل استعمال میں وہ لفظ کچھ معنی دے رہا ہو۔ (مسرور) تعقید کلام میں جہاں ہوتی ہے۔ سامع کی طبیعت پہ گراں ہوتی ہے۔

تَعَلُّق ۔ (ع۔ علق مادّہ۔ کسی چیز کے ساتھ لٹکنا۔ دوست رکھنا۔) مذکر۔ علاقہ۔ لگاؤ۔ مناسبت۔ (فقرہ) پہلے واقعہ کو دوسرے واقعہ سے خاص تعلّق ہے۔ ملازمت۔ خدمت۔ آشنائی۔ (فقرے) میرا اس ریاست سے تعلّق ہے۔ چند روز کے بعد نواب صاحب سے زہرہ کا تعلق ہو گیا۔ تعلّقات۔ تعلق کی جمع۔ تعلّقِ دنیا دی۔ دنیا کی فکریں۔ گھر بار کی فکر۔ تعلقِ خاطر۔ (ف) مذکر۔ دل کی طرف لگاؤ ہونا۔ میلان طبع۔ تعلقدار۔ مذکر۔ تعلقہ کا مالک۔ تعلقداری۔ مونث۔ تعلقدار سے نسبت رکھنے والا۔ تعلق ہو جانا۔ ملازمت ہو جانا۔ آشنائی ہو جانا۔ تعلقہ۔ (تعلّق میں یائے عربی اضافہ کر کے فارسیوں نے استعمال کیا۔) مذکر۔ علاقہ۔ ملکیت حقیت۔ جاگیر۔ (فقرہ) دیکھئے تعلّقہ کب تک کورٹ سے چھوٹے؟ (عم) لگاؤ۔ (فقرہ) ابھی حرارت کا تعلقہ باقی ہے۔ تعلقہ دار۔ مذکر۔ علاقہ دار۔ جاگیر دار۔ ممالک مغربی و شمالی میں وہ رئیس جو زمینداری میں قانون اودھ کے مطابق حق اعلیٰ رکھتا ہو۔

تَعَلُّم ۔ (ع) مذکر۔ علم پڑھنا۔ سیکھنا۔

تَعَلِّی ۔ (ع۔ علو۔ مادّہ۔ بلندی) مونث۔ شیخی۔ ڈینگ۔ تعلّی پر آنا۔ تعلّی کی لینا۔ (صبا) محتسب آنہ تعلّی پہ گرا کر مجھکو۔ جام توڑا کہ فلک سے کوئی اختر توڑا۔ تعلّی کی لینا۔ شیخی بگھارنا۔ ڈینگ مارنا۔ (قدر) زلفوں نے ہم سے بل کی جو لی بل بگل گئے۔ تو بھی تعلّیوں کی نہ اے قدِ یار لے

تَعْلِیق ۔ (ع۔ علق۔ مادہ) مونث۔ لٹکانا۔ کسی چیز کو دوسری چیز سے متعلق کرنا۔ تعلیق بالمحال۔ کسی امر کو ناممکن الوقوع امر پر منحصر کرنا۔ (محصنات) خدا کو نکاح کی ممانعت منظور ہوتی تو تعلیق بالمحال کا پیرایہ اختیار کرنا کیا ضرور تھا۔ تعلیقہ۔ (ف) بڑے بڑے اُمرا اور ارکان سلطنت کا پروانہ) مذکر۔ مال و اسباب کی ضبطی۔ مکان کی قرقی۔ (اشرف) مر گئے جانباز اُن کے گُشت وخوں اب ہو چکا۔ بند تعلیقے ہیں شمشیر و سپر ہونے کو ہے۔ (فقرہ) تمام سامان کا تعلیقہ ہو گیا۔ ذکر ا۔ ہوا کیسا۔

تَعْلِیل ۔ (ع۔ علّ۔ مادّہ۔ سبب بیان کرنا۔) مونث۔ وجہ بیان کرنا۔ سبب

تعلیم

نکالنا۔ (اصطلاح علمِ صرف) حرفِ علّت یا اعراب کی تبدیلی کی وجہ بیان کرنا۔
تَعلِیم ۔ عربی میں کسی کو کچھ سکھانا۔ فارسی میں کچھ سیکھنا۔) مونث: سکھانا۔ تلقین۔
ہدایت۔ وہ باتیں جو پیر اپنے مرید کو بتاتا ہے۔ ۲ ناچنے گانے کی مشق۔ ۳ گھوڑا شائستہ
کرنا۔ گھوڑا سدھانا۔ تعلیم پانا: تربیت پانا۔ ہدایت پانا۔ تلقین پانا۔ ناچ گانا سیکھنا
تعلیم دینا ناچنا گانا سکھانا۔ پڑھنا لکھنا سکھانا۔ تعلیم لینا۔ گانا بجانا سیکھنا۔
ناچنا گانا سیکھنا (منیر) صدا اے نغمہ سرایانِ باغ سُن سنکر۔ فلک سے اتری ہے
زہرہ بھی لینے کو تعلیم۔ فرق کے لئے دیکھو تعلّم۔
تَعمِیق ۔ (ع۔ عمق۔ مادّہ۔ غور کرنا۔ کسی چیز کی کُنہ دریافت کرنا۔) مذکر۔
غور کرنا۔ کسی چیز کی تہ میں پہنچنا۔
تَعمِیر ۔ (ع۔ عمر۔ مادّہ۔ آباد کرنا۔) مونث۔ مرمّت کرنا۔ نئے سرے سے
مکان بنانا۔ ۲ عمارت۔ (شعور) چراغ و شمع کی حاجت نہیں کچھ بزمِ جاناں میں
بنے بُرجِ قمر وہ ماہ جس تعمیر میں آئے۔
تَعمِیق ۔ (ع) مونث: کسی کام میں دُور اندیشی کرنا۔ غور کرنا۔ خوب سوچنا۔
تَعمِیل ۔ (ع۔ عمل۔ مادّہ) مونث۔ عمل کرنا۔ عمل میں لانا۔ حکم بجانا۔ حکم پورا کرنا۔
(کرنا ہونا کے ساتھ)
تَعمِیم ۔ (ع) مونث۔ عام کرنا۔ سب کو شامل کرنا۔ (تسلیم) مست ہے ہر اک
ترے دیدار سے۔ اس قدر تعمیم بھی اچھی نہیں۔
تَعمِیہ ۔ (ع۔ سنوارنا۔ چھپانا۔) مذکر۔ (تاریخ گویوں کی اصطلاح) مادّہ۔
تاریخ کی کمی کسی حرف یا لفظ یا فقرے کی اضافہ سے پوری کر دینا۔ (فقرہ) اس
تاریخ میں لک کا تعمیہ اچھا ہوا۔
تَعَنُّت ۔ (ع۔ کسی کی خطا ڈھونڈھنا۔) مذکر۔ عیب جوئی۔ بدگوئی۔ عیب۔ طعنہ۔
تَعَوُّذ ۔ (ع۔ پناہ لینا۔ اعوذ باللہ کہنا) مذکر۔ اعوذ باللہ کہنا۔
تَعوِیذ ۔ (ع۔ عوذ۔ مادّہ۔ پناہ۔ بچانا۔ پناہ میں لینا۔ مجازاً) دعائیں یا اعداد۔
اسمائے الٰہی جن کو نقش میں لکھ کر گلے میں ڈالتے یا بازو میں باندھتے ہیں بچاؤ

تعیش

مذکر۔ ۲ وہ کاغذ جس میں خانہ پُری اسمائے الٰہی کی ہو یا کوئی دعا لکھی ہو جس کو حصولِ مطلب
کے لئے کبھی دریا میں بہاتے کبھی جلاتے کبھی کنویں میں ڈالتے کبھی زمین میں دفن
کرتے ہیں۔ (آتش) جذبۂ دل سے پری رویوں کو تسخیر کیا۔ نہ تو گاڑا نہ بہایا نہ جلایا
تعویذ۔ (آتش) ذقنِ یار کے بوسہ کی تمنا ہی رہی۔ لکھ کے کس روز کنوئیں میں نہیں
ڈالا تعویذ۔ ۳ وہ نشان جو قبروں پر بنایا جاتا ہے۔ (رشک) تم کبھی گورِ غریباں پر
گزر کرتے نہیں۔ قبروں کے تعویذ اتنا بھی اثر کرتے نہیں۔ تعویذ باندھنا۔ ڈنڈ پر
تعویذ کپڑے میں سی کر باندھنا۔ تعویذ بخشنا۔ تعویذ دینا۔ تعویذ لکھنے کی اجازت
دینا۔ (رشک) مرنیکے ساتھ دغدغہ مرگ بھی گیا۔ تعویذِ زندگی مجھے بخشا مزار نے
تعویذ دھوکے پینا۔ بعض تعویذ دھوکے پلائے جاتے ہیں اور بعض لوگ قبر کا تعویذ
بھی دھو کر پیتے ہیں۔ (شعور) جیسے وبال ہو جینا نہ سنکھیا کھائے۔ پئے وہ دھو کے
ہمارے مزار کا تعویذ۔ تعویذ عمل میں ہونا۔ تعویذ کا تجربہ ہونا۔ تعویذ کی مشق ہونا۔
(شعور) اثر دلوں میں کرے بغض و حُب پہ قادر ہو۔ عمل میں کس کے ہے اس اختیار
کا تعویذ۔ تعویذ کرنا: تعویذ کی طرح کسی تحریر کو بحفاظت رکھنا۔ ؎ کیوں نہ
(انشا) کرے تعویذ پھر ایسے خط کو۔ جس میں ملفوف ہوں اس طُرّۂ طرار کے پھول
تعویذِ لحد۔ قبر کے ناف میں تعویذ کی مشابہ شکل بنا دیتے ہیں۔ اس معنی میں فارسی
کلام میں نہیں پایا گیا۔ (قدر) تعویذِ لحد پایا جب دہر سے چین آیا۔ تعویذ لکھوایا
اس خوابِ پریشاں کا۔ تعویذ لکھنا۔ نقش یا دعائیں لکھنا۔ تعویذ و طومار۔ مذکر۔
(عو) گنڈا تعویذ۔ ٹوٹکا۔ جادو ٹونا۔ تعویذیا۔ صفت۔ ایک قسم کا کبوتر جس کی
گردن میں سفید پر تعویذ کی شکل کے ہوتے ہیں۔ تعویذی گلوری۔ مونث۔ پان
کا مربع بیڑا۔ چوکھونٹا بیڑا۔
تَعوِیق ۔ (ع۔ عوق۔ مادّہ۔ باز رکھنا۔ دیر کرنا۔) مونث۔ ڈھیل۔ دیر۔
لیت و لعل۔ (فقرہ) تم نے کارِ خیر میں کیوں تعویق کی۔
تَعَیُّش ۔ (ع) مذکر۔ عیش کرنا۔ عیش کا ساماں مہیا کرنا۔ (فقرہ) یہ تعیش
کس کو نصیب ہوتا ہے۔

تَعَیُّن ۔ (ع ۔ عین ۔ مادہ ۔ مخصوص ہونا ۔ کسی کو بغیر شبہ کے دیکھنا ۔) مذکر ۔ تقرّر ۔ مخصوص کرنا ۔ معین کرنا ۔ تسلیم) کیونکر کہوں احباب سے کس وقت ملوں گا ۔ اوقات کا وحشت میں تعیّن نہیں ہوتا! (اصطلاح تصوف) مطلق کے خلاف ۔ ہستی ۔ وجود ۔ (سودا) پردے کو تعیّن کے در دل سے اٹھا دے ۔ کھلتا ہے ابھی پل میں طلسمات جہاں کا ۔ اس کی جمع تعینات بمعنی تشخیصات و خصوصیات ہے ۔ **تَعْیِین** ع ۔ عین مادہ ۔ مونث ۔ مُعَیَّن کرنا ۔ مقرر کرنا ۔ مخصوص کرنا ۔ فارسیوں نے ایک ی تخفیفاً حذف کرکے بروزن امین کرلیا ہے (ملا طغرا) تعین گشت ساعاتِ بزم و طرب ۔ خوشی یا فت از حکم اور روز و شب ۔ **تعینات** ۔ (ع بروزن تحقیقات ۔ تعیین کی جمع ہے ۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی ،، معیّنہ ،، مقرّرہ ،، استعمال کیا ۔ اردو میں تعینات بروزن رسیدات بمعنی مقرر ۔ مُسَلّطا مستعمل ہے ۔ (ترجمہ القرآن) ہم نے تم کو اُن پر کچھ تعینات نہیں کیا کہ کفر نہ کرنے پائیں ۔ **تعیناتی** ۔ مونث ۔ تقرر ۔ (فقرہ) اس کو توال کی تعیناتی رکاب گنج میں ہوئی ہے ۔

ت ۔ غ

تَغار ۔ (ف) مذکر ۔ مٹی کا کونڈا یا ناند ۔ اردو میں اُس گڑھے کو بھی کہتے ہیں جس میں گارا بنایا جاتا ہے ۔ **تغاری** ۔ (ف) مونث ۔ آٹا گوندھنے کا گِلی برتن ۔ چھوٹا کونڈا ۔ مٹی یا لوہے کا وہ برتن جس میں خمیر شدہ چونا رکھا جاتا ہے ۔

تَغافُل ۔ (ع ۔ غفل ۔ مادّہ) مذکر ۔ جان بوجھکر غفلت کرنا ۔ بے التفاتی ۔ کم توجہی بے پروائی ۔ سُستی ۔ **تغافل پسند** ۔ **تغافل پیشہ** ۔ **تغافل شیوہ** ۔ **تغافل شعار** ۔ **تغافل دستگاہ** ۔ (ف) صفت ۔ غافل بے پروائی کرنے والا ۔ تغافل ۔ غفلت کا فرق ۔ تغافل میں قصد ضروری ہے اور غفلت بغیر قصد بھی ہوتی ہے ۔

تَغایُر ۔ (ع) مذکر ۔ فرق ۔ باہم مغائر ہونا ۔

تَغذِیہ ۔ (ع غذا دینا ۔ پالنا ۔ خورش دینا ۔) مذکر ۔ غذا ۔ خورش ۔

تَغَزُّل ۔ (ع ۔ غزل کہنا ۔ عشق کے مضامین بیان کرنا ۔) مذکر ۔ غزل گوئی ۔

تَغَلُّب ۔ (ع ۔ غلب ۔ مادّہ ۔ غلبہ کرنا ۔ مغلوب کرنا ۔ قبضہ کرنا ۔) مذکر ۔ غبن ۔ خیانت ۔ تصرفِ بیجا ۔ (فقرہ) اُس نے بنک کے روپے میں تغلّب کیا ۔

تَغما ۔ (ترکی تمغہ ہے) مذکر ۔ مُہر ۔ دیکھو تمغہ ۔ **تغما بٹھانا** ۔ **تغما جمانا** ۔ (ع و) سکہ بٹھانا ۔ رعب بٹھانا ۔ تحکّم جتانا ۔

تَغَنّی ۔ (ع ۔ غنا ۔ مادّہ) مونث ۔ گانا ۔ بے پروا ہونا ۔

تَغَیُّر ۔ (ع ۔ غیر ۔ مادّہ) مذکر ۔ تبدیل حالت ۔ پلٹنا ۔ انقلاب ۔ بدلنا ۔ پہلی حالت سے دوسری حالت میں جانا ۔ (امیر) جبیتِ پیر مغاں جس دن سے کی ۔ حال میں اپنے تغیر ہوگیا ۔

تَغْییر ۔ (ع ۔ بروزن تقصیر ۔ غیر مادّہ ۔) مونث ۔ بدل دینا ۔ (شعور) سپر کی داغ دلِ عاشقاں سے ہے تشبیہ ۔ کہ جس کا رنگ کسی حال میں نہ ہو تغییر ۔ فارسیوں نے ہمزہ حذف کرکے بروزن فعیل استعمال کیا ۔ (رشک) دیوانے تیرے بے سر و پا جنگلوں میں ہیں حیثیتیں تغیر ہوئیں گھر بدل گئے ۔

ت ۔ ف

تَف ۔ (ف) مونث ۔ بخار ۔ گرمی ۔ مثال کے لئے دیکھو تو کی بوند میں مصحفی کا شعر

تُف ۔ (ف بالضم ۔ لُعابِ دَہن ۔ تھوک ۔) مذکر ۔ بعض مونث بھی بولتے ہیں ! ذوق ۔ لعنت ۔ ملامت ۔ کلمۂ نفرین ۔ (مثنوی عالم) روتی ہوں اپنی سخت جانی پر ۔ تُف ہے بس ایسی زندگانی پر ! تھوک ۔ لُعابِ دَہن ۔ (شعور) نیرنگی گلزارِ جہاں ہے جو نظر میں ۔ شبنم کی روش اے گُلِ تر تف نہ کر دل میں ۔ تف ہے تیری اوقات پر ۔ لعنت ہے تیرے ڈھنگوں پر ۔ **تف نہ کرنا** ۔ (کنایۃً) پروا نہ کرنا ۔ ادنےٰ توجہ بھی نہ کرنا ۔ (فقرہ) مردانِ خدا نے کبھی دُنیا پر تف نہیں کی

تُفّاح ۔ (ف) مذکر ۔ سیب ۔

تَفاخُر ۔ (ع ۔ فخر ۔ مادّہ) مذکر ۔ فخر جتانا ۔ ڈینگ مارنا ۔ اوروں سے آپ کو بڑا سمجھنا ۔

تَفارِیق ۔ (ع ۔ تفریق کی جمع ۔ لکھنؤ میں مذکر ۔ دہلی میں مونث ۔ جُدائیاں ۔ فرق ۔ بَدَفعات کئی دفعہ کرکے ۔

تَفاسِیر ۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر ۔ دہلی میں مونث ۔ تفسیر کی جمع ۔

تَفاصِیل ۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر ۔ دہلی میں مونث ۔ تفصیل کی جمع ۔

تفاوت

تَفاوُت ۔ (ع فوت ۔ مادّہ ۔ دو چیزوں کا ایک دوسرے سے فاصلہ) مذکر ۔ لکھنؤ میں مونث بھی ہے ۔ فاصلہ ۔ دُوری ۔ بُعد ۔ فرق ۔ جُدائی ۔ اس لفظ کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے واؤ کو ضمّہ ۔ فتحہ ۔ کسرہ تینوں طرح بولنا صحیح ہے ۔ لیکن ضمہ سے بولنا افصح ہے ۔ (تسلیم) سرکارِ عشق میں ہوے ہم جب سے باریاب ۔ رنج و خوشی میں کوئی تفاوت نہیں رہا ۔

تفاؤل ۔ (ع) مذکر ۔ فال لینا ۔ شگون لینا ۔ (ناصر) ترے وصل کی شکل آئی نظر ۔ کئی بار ہم نے تفاؤل کیا ۔

تَفتَہ ۔ (ف ! بہت گرم ! تافتہ کا مخفف ۔ آزردہ ۔ مکدّر) صفت ۔ سوختہ ۔ جلا بھُنا ۔ گداختہ ! (کنایۃً) عاشق ۔ تفتہ جگر ۔ تفتہ دل ۔ (ف) صفت ۔ سوختہ جگر ۔ دل جلا ۔ آتشِ عشق کا جلا ہوا ۔ عاشق ۔ غمگیں ۔ اندوہناک ۔ (عاشق) دہن تنگ ہوا چشمۂ حیواں تو کیا ۔ اس سے سیراب کوئی تفتہ جگر ہونے دو ۔

تَفتیح ۔ (ع) مونث ۔ کھُلوانا ۔ (فقرہ) گرم پانی سے مسامات کی تفتیح ہوتی ہے

تَفتیش ۔ (ع ۔ فتش ۔ مادّہ ۔ کھودنا ۔ (مجازاً) ڈھونڈنا) مونث ۔ چھان بین ۔ کوشش ۔ پولس کی سرسری تحقیقات ۔ فرق کے لئے دیکھو تحقیق ۔

تَفحُّص ۔ (ع فحص ۔ پھر کھودنا) ۔ مذکر ۔ (مجازاً) تلاش ۔ جستجو ۔ (مونس) ہر نخل سے صحرا کے تفحّص ہے پسر کا ۔ ملتا نہیں ! نہال پتا نورِ نظر کا ۔

تَفخیم ۔ (ع) ، مونث ۔ بڑا کرنا ۔ حروفِ مخصوصہ کو پُر کرکے پڑھنا ۔

تَفَرُّج ۔ (ع) مذکر ۔ کشایش ۔ خوشحالی ۔ (مجازاً) سیر تماشا ۔ تفرج گاہ ۔ (ف) مونث ۔ تماشا گاہ ۔

تَفَرُّد ۔ (ع ۔ فرد مادّہ) مذکر ۔ یکتائی ۔ تنہائی ۔ خلوت ۔

تَفَرُّس ۔ (ع) مذکر ۔ اول نظر میں دیکھتے ہی کسی شے کو اس کے علامات اور آثار سے پہچان جانا ۔ قیافہ سے پہچان لینا ۔ دانائی ۔

تَفرِقَہ ۔ (ع فرق ! مادّہ بروزن تجربہ ۔ دو چیزوں میں فرق کرنا ۔ بفتح فا در ابولنا غلط ہے) مذکر ! فرق ! فاصلہ ۔ جدائی ۔ نفاق ۔ نا اتفاقی ۔ پھوٹ (پڑنا ۔ ڈالنا کے ساتھ) ؎ دیکھو تو اے شرف کیا تفرقہ پڑا ہے ۔ دل ہم کو ڈھونڈتا ہے ہم دل کو ڈھونڈتے ہیں ۔ عورتیں بیشتر تفرقہ بفتح اول و دوم ہی بولتی ہیں تفرقہ انداز ۔ (ف) صفت ۔ پھوٹ ڈالنے والا ۔ تفرقہ پرداز (ف) صفت تفرقہ ڈالنے والا ۔

تفصیل

تَفرِیح ۔ (ع ۔ فرح مادّہ ۔ خوش کرنا ۔) مونث ! خوش طبعی ۔ چُہل ۔ (فقرہ) اس فقرے سے صرف تفریح مقصود تھی ! ہوا خوری ۔ سیر ۔ دل بہلانا ۔ (فقرہ) تفریح کے لئے تھوڑی دیر گاڑی پر باغ تک چلے جایئے ! تازگی ۔ طبیعت کی فرحت ۔ (رند) چمن میں بھی ہو آئے صحرا میں بھی ۔ کہیں بھی نہ تفریح حاصل ہوئی ۔ تفریحِ طبع ۔ ۔ دل لگی ۔ ہنسی ۔ چُہل ۔ کھلی ۔ تفریحاً ۔ (ع) ہنسی سے دل لگی سے ۔ بطور خوش طبعی ۔ مزاح سے ۔

تَفرِید ۔ (ع) مونث ۔ یگانہ کرنا ۔ تنہا رہنا ۔ اکیلا رہجانا ۔

تَفرِیس ۔ (ع) مونث ۔ کسی غیر زبان کے لفظ کو فارسی بنالینا جیسے چھپر سے چپر ۔ جو لفظ فارسی صورت اختیار کرلے اُس کو مُفرّس کہتے ہیں ۔

تَفرِیط ۔ (ع ۔ فرط ۔ مادّہ) مونث ۔ کسی کام میں کمی کرنا ۔ کوتاہی ۔ (فقرہ) ہر معاملہ میں اِفراط تفریط اچھی نہیں ۔

تَفرِیق ۔ (ع ۔ فرق ۔ مادّہ ۔ پریشان کرنا) مونث ! جُدائی ۔ علٰحدگی ۔ فرق ! (حساب) کسی بڑے عدد سے چھوٹے عدد کو گھٹانا ۔ منہائی ۔

تَفسِیدہ ۔ (ف ! بروزن فہمیدہ) صفت ۔ بہت گرم ۔ جلا ہوا ۔

تَفسِیر ۔ (ع) مونث ! مغزِ سخن کو ظاہر کرنا ! تشریح ! قرآن شریف کی شرح آسمانی کتاب کی شرح ۔ تفسیر داں ۔ (ف) صفت ۔ علم تفسیر کا جاننے والا ۔ تفسیر کرنا کھول کر بیان کرنا ۔ صراحتہً بیان کرنا ۔

تَفصِیل ۔ (ع فصل مادّہ ۔ پیدا کرنا ۔ بیان کرنا ۔ جدا کرنا ۔ کتاب کی فصل کرنا) مونث ۔ تشریح ۔ تصریح ۔ فہرست ۔ فرد ۔ کیفیت ۔ تفصیلوار ۔ (ف) مفصّل طریقے سے ۔

تَفضِیح ۔ (ع ۔ فضح ۔ مادّہ ۔ رسوا کرنا ۔ فضیحت کرنا ۔) مونث ۔ فضیحت ۔ رسوائی ۔
(داغ) جو بہکر میکدے سے جاتے مسجد ۔ بڑی تفضیح ہوتی شیخ جی کی ۔

تَفضِیل ۔ (ع ۔ فضل ۔ مادّہ) مونث ۔ فضیلت دینا ۔ ترجیح ۔ فوقیت ۔ (تسلیم)
نہ توضیح کی کچھ نہ تاویل کی ۔ کسی کو کسی پر نہ تفضیل دی

تَفَقُّد ۔ (ع ۔ گم شدہ کو ڈھونڈھنا ۔ پرسش کرنا ۔) مذکر ۔ (مجازاً) مہربانی دلجوئی ۔

تَفَک ۔ (ف ۔ مُبدّل ۔ تپک کا جو مخفف توپ کا ہے) مونث ۔ تفنگ ۔

تَفَکُّر ۔ (ع ۔ فکر ۔ مادّہ ۔ اندیشہ کرنا ۔) مذکر ۔ سوچ ۔ فکر ۔ اندیشہ ۔ (امیر)
تفکر امتیاز جاں وجاناں میں کیا حد کا ۔ **تفکرات** ۔ (ع) مذکر ۔ فکریں ۔ (رشک)
تفکرات میں بزرات غوطے کھاتا ہوں ۔ ملال ورنج کے دریا میں آشنا کی طرح ۔

تَفَکُّہ ۔ (ع) مذکر ۔ میوہ کھانا ۔ (ناسخ) عہد پیری میں رہا غم ہی تفکہ اپنا ۔ کھیل میں
بھی کبھی اُدھا نہ ہوا یاری کا ۔

تُفَنگ ۔ (ف ۔ تُف ۔ تُپ کا بدل ۔ جو توپ کا مخفف ہے ۔ نگ کلمہ نسبت) مونث
وہ آلہ جس سے سانس کے زور سے تیر پھینکتے اور چھوٹی چھوٹی چڑیوں کا شکار کرتے
ہیں ۔ **تفنگ انداز** ۔ (ف) صفت ۔ بندوق چھوڑنے والا ۔ مذکر ۔ وہ فاصلہ جہاں تک
بندوق کی گولی پہنچے ۔ **تفنگچی** (فہ چی بمعنی صاحب) مذکر ۔ بندوقچی ۔ بندوق والا ۔
تفنگ کا پیالہ ۔ بندوق کا وہ مقام جہاں گھوڑا گرتا ہے اور توڑا یا پتھری سے
آگ پہنچاکر بندوق سر کرتے ہیں ۔ (وزیر) ساقی ہوا ہے عشق کسی خانہ جنگ کا
مانگو نگا میکشی کو پیالہ تفنگ کا ۔ **تفنگ کا توتا** ۔ توڑے دار بندوق کا ایک آہنی
آلہ جسمیں فلیتہ رکھکر باروت کو آگ دیتے ہیں ۔ (آتش) کلمہ پڑھیں گے دونوں
مرے خانہ جنگ کا ۔ زاغ کماں ہوا اس میں کر توتا تفنگ کا ۔

تَفَنُّن ۔ (ع ۔ فن ۔ مادّہ ۔ قسم قسم کا ہونا ۔) مذکر ۔ چہل ۔ دل لگی ۔ شغل ۔ مشغلہ ۔ (سودا)
شیخ کو لائے تھے سودا اس لئے ہم یار پاس ۔ طبع کو اس کی تفنن اس سے حاصل ہوگیا
تفنن طبع ۔ مذکر ۔ دل لگی ۔ ہنسی ۔ خوش طبعی ۔ بطور شغل ۔ مشغلہ کے طور پر ۔

تَفَوُّق ۔ (ع) مذکر ۔ برتری ۔ ترجیح ۔ فوقیت ۔ (تسلیم) جھک کر ذرہ تاروں سے
منور ہو نہیں سکتا ۔ تفوق بوالہوس کو عاشقوں پر ہو نہیں سکتا ۔

تَفوِیض ۔ (ع ۔ فوض ۔ مادّہ) مونث ۔ سپردگی ۔ تحویل ۔ حوالگی ۔ رزق کے لئے
دیکھو تسلیم ۔

تَفَہُّم ۔ (ع) مذکر ۔ خود سمجھ جانا ۔ **تفہیم** ۔ (ع ۔ فہم ۔ فہمائش کرنا ۔) مونث ۔ سمجھانا

تُقا ۔ (مکفّرس تقاۃ کا) مذکر ۔ پرہیزگاری ۔

تَقابُل ۔ (ع) مذکر ۔ مقابلہ ۔

تَقارُب ۔ (ع) مذکر ۔ پاس پاس ہونا ۔ علم عروض کی ایک بحر کا نام ۔ جس کا وزن
سالم ۔ فعولن ۔ فعولن فعولن فعولن ہے ۔

تَقارِیر ۔ لکھنؤ میں مذکر ۔ دہلی میں مونث ۔ تقریر کی جمع ۔

تقاضا ۔ (ع میں تقاضی ۔ قضی مادّہ ۔ خواہش کرنا ۔ قرض کا تقاضا کرنا ۔
فارسیوں نے بجائے تقاضی تقاضا بمعنی خواہش کرلیا) مذکر خواہش طلب
تاکید ۔ تشدّد ۔ **تقاضا اُترنا** ۔ وہ چیز دیجانا ۔ یا وہ فعل کیا جانا جس کے واسطے
اصرار ہو ۔ (آتش) تن سے بار سر آمادہ سودا اُترا ۔ شکر ہے خنجر قاتل کا
تقاضا اُترا ۔ **تقاضا اُٹھانا** ۔ تقاضے کی برداشت کرنا ۔ (آتش) مفلس ہوں
لاکھ پر یہی دل کو لگی ہے دُھن ۔ یوسف کو قرض لے کے تقاضا اُٹھائے ۔
تقاضا کرنا ۔ مطالبہ کرنا ۔ **تقاضائے سن** ۔ **تقاضائے عمر** ۔ **تقاضائے وقت** ۔
مقتضائے عمر ۔ سن کی طبعی خواہش کے مطابق ۔ مقتضائے وقت ۔

تَقاطُر ۔ (ع ۔ قطر مادّہ) مذکر ۔ پے درپے قطرے ٹپکنا ۔ بوندا باندی ۔

تَقاطُع ۔ (ع ۔ قطع مادّہ ۔ ایک کا دوسرے کو کاٹنا) مذکر ۔ باہم منقطع ہونا ۔
کٹنا باہم ایک دوسرے کو کاٹنا ۔ قطع کرنا ۔ (محسن) لا خط نسخ میں لکھو تو کہوں
ایک نکتہ ۔ لام الف کا وہ تقاطع ہے کہ صلِ علیٰ ۔

تَقاوِی ۔ (ع ۔ قوو مادّہ ۔ اصل میں تقاوو بروزن تفاعل تھا ۔ ایک
دوسرے کو قوت دینا ۔) مونث ۔ وہ روپیہ جو نادار کاشتکاروں یا زمینداروں
کو زراعت کی درستی کیواسطے دیا جاتا ہے ۔

تَقاوِیم ۔ (ع) تقویم کی جمع ۔ مذکر ۔ جنتریاں ۔
تَقبِیل ۔ (ع) مونث ۔ چومنا ۔
تَقَدُّس ۔ (ع) مذکر ۔ پاکیزگی ۔ تَقَدَّسَ وتَعالٰے ۔ (ع ۔ تَقَدَّسَ اور تعالٰے دونوں ماضی کے صیغے ہیں) ۔ اللہ کی صفت میں بولتے ہیں ۔ فارسی اردو میں سین کو ساکن ہی بولتے ہیں ۔
تَقَدُّم ۔ (ع ۔ قدم ۔ آگے ہونا ۔) مذکر ۔ ترجیح ۔ آگے بڑھنا ۔ (امیر) انبیا میں سب کے بعد آئے مگر سب پہ ثابت ہے تقدّم آپ کا ۔ تَقَدُّمَہ ۔ (ع ۔ بروزن تَفعِلَہ) مذکر پیش کرنا ۔ در پیش ہونا ۔ مقدمہ ۔ پیشوا ۔ وہ اُجرت جو مزدور کو کام کرنے سے پہلے دیجائے ۔ تَقدِمَۃُ الجَیش ۔ (ع) صفت ۔ پیشوائے لشکر ۔
تَقدِیر ۔ (ع ۔ قدر مادّہ ۔ لغوی معنی) رزق کے حصّے کر دینا ۔ اندازہ کرنا ۔ فرمان دینا تقادیر جمع) مونث ۔ قسمت ۔ نصیب ۔ مقسوم ۔ وہ اندازہ جو خدا نے روز ازل سے ہر اک شے کیواسطے مقرر کر لیا ہے ۔ تقدیر آزمانا ۔ بخت آزمائی کرنا ۔ قسمت کے بھروسے پر کوئی کام کرنا ۔ تقدیر آزمائی ۔ مونث ۔ دیکھو (تقدیر آزمانا ۔ (شعور) جا کے تقدیر آزمائی کر ۔ خاطر یار میں رسائی کر ۔ تقدیر اُچکنا ۔ تقدیر بگڑنا ۔ (داغ) گر رسائی چاہتی ہے اور تو اپنا عروج ۔ اے دُعا اُل جا کسی اُچکی ہوئی تقدیر سے ۔ یہ محاورہ صرف اسی شعر میں پایا گیا قابلِ سند نہیں ہے ۔ تقدیر اُلٹنا ۔ نصیب برگشتہ ہونا ۔ (صبا) اُلٹی تقدیر مری قسمت اغیار پھری ۔ ہائے کیسی تری مَت اے بُتِ عیار پھری ۔ تقدیر بگڑنا ۔ مقدر کا ناموافق ہونا ۔ ادبار ہونا ۔ بداقبالی ہونا ۔ تقدیر پر چھوڑنا کسی معاملے میں تدبیر نہ کرنا ۔ (داغ) چارہ گر مرتے ہیں کیوں تدبیر پر چھوڑ دیں مجھکو مری تقدیر پر ۔ تقدیر پلٹنا ۔ بخت برگشتہ ہونا ۔ بداقبالی ہونا ۔ ادبار ہونا ۔ تقدیر پھر جانا ۔ بخت کا برگشتہ ہونا ۔ ادبار آنا ۔ اقبال نہ رہنا ۔ (عاشق) باقی تھی شبِ وصل کہ موت آگئی مجھکو ۔ تقدیر پھری ہے نگہِ یار سے پہلے ۔ دن پھرنا ۔ بھلے دن آنا ۔ تقدیر پھوٹ جانا ۔ (عو) تقدیر کا بگڑنا ۔ (عاشق) ہوتا ہے سنگسار جو عینِ بہار میں ۔ تقدیر پھوٹی ہی شجرِ میوہ دار کی ۔ (کنایۃً) بُری جگہ شادی ہونا ۔

مقدمے معاملے کا برخلاف ہونا ۔ تقدیر جاگنا ۔ بھلے دن آنا ۔ بخت کا یاور ہونا ۔ تقدیر جوان ہونا ۔ بخت کا موافق ہونا ۔ (اسیر) کیا فیض ملا ہے ہمیں میخانہ میں ساقی ۔ تقدیر جواں عقل جواں طبع جواں ہے ۔ تقدیر چمکنا ۔ تقدیر جاگنا ۔ (اسیر) سیر منظور ہے اُس ماہ کو بازاروں کی ۔ اب چمک جائیگی تقدیر خریداروں کی ۔ تقدیر سُو جانا ۔ بخت کا ناموافق ہو جانا ۔ (اشرف) ادھر تو تقدیر سو رہی ہے اُدھر وہ نابود ہو رہی ہے ۔ وصال کی شب کو رو جو چکئے تو رو نے شمعِ سحر کو چلئے ۔ تقدیر سے ۔ اتفاقیہ ۔ خوش قسمتی سے ۔ (اشرف) کچھ بھی نہ جھانک تاک کی تدبیر سے ہوا ۔ نظّارہ یار کا مری تقدیر سے ہوا ۔ (ذوق) ایسا موقع تقدیر سے ملا ہے پھر ہاتھ نہیں آئیگا ۔ تقدیر سے زور نہیں چلتا ۔ جو نوشتۂ قسمت ہے ہو کر رہیگا ۔ تدبیر سے کچھ نہیں ہوتا ۔ (شعور) زور تقدیر سے نہیں چلتا ۔ سانگ ہم لاکھ لاکھ کرتے ہیں ۔ تقدیر سیدھی ہونا ۔ بخت یاور ہونا زمانہ موافق ہونا ۔ (آتش) برنگِ آئینہ انساں کی ہے تقدیر اگر سیدھی ۔ موافق ہے زمانہ دوست دشمن کی نظر سیدھی ۔ تقدیر کا ۔ صفت ۔ مقدر میں نوشتۂ ازلی (رویائے صادقہ) گھر گئے اور وہی ٹھنڈی روٹی جما ہوا سالن جو اُن کی تقدیر کا تھا کھایا جو سوئے تو دو گھڑی دن رہے کی خبر لی ۔ تقدیر کا بدا ۔ (عو) نوشتۂ ازلی شدنی امر ۔ تقدیر کا بل ۔ قسمت کا پھیر ۔ مقدر کا بگاڑ ۔ مقدر کی بُرائی ۔ تقدیر کا بل نکل جانا ۔ بدبختی دور ہونا ۔ بُرے دن نکل جانا ۔ تقدیر کا بگاڑ ۔ بخت کی ناسازی ۔ تقدیر کا بناؤ ۔ سازگاری بخت ۔ مُساعدتِ زمانہ ۔ اقبال کی موافقت تقدیر کا پلٹا کھانا ۔ (کنایۃً) تقدیر کا کچھ سے کچھ ہو جانا ۔ (ظفر) نہ ہنسو دیکھے تدبیر کو پلٹے کھاتے ۔ دیر لگتی نہیں تقدیر کو پلٹے کھاتے ۔ تقدیر کا دامن پکڑنا ۔ اپنا کام تقدیر کے حوالے کرنا ۔ تقدیر کا دکھانا ۔ جھگڑوں میں مبتلا کرنے کی جگہ ہے کیا کیا ان آنکھوں نے نہیں دیکھا ہے اے صبا ۔ کیا کیا دکھاتی ہے ابھی تقدیر دیکھئے ۔ تقدیر کا سکندر ۔ صفت ۔ بہت خوش اقبال ۔ (ایامی) سو نوکری جو بنیوں میں ننادے باہر ہیں تو شاید تقدیر کا سکندر ایک وطن میں ۔ تقدیر کا کھیل ۔ قسمت کے

کرشمے۔ قسمت کی باتیں ؎ مجھسا دیوانہ پھنسے زلفوں میں تو بہ کیجئے۔ پیچ تھا قسمت کا اپنی کھیل تھا تقدیر کا۔ تقدیر کا کھوٹا۔ صفت۔ بدنصیب۔ کم بخت۔ تقدیر کا لکھا۔ تقدیر کا بدا۔ تقدیر کا لکھا یوں ہی تھا۔ مقولہ۔ نوشتہ ازلی ایسا ہی تھا۔ یہی شُدنی تھا۔ تقدیر کا مُنھ پھیر لینا۔ بدبختی آجانا۔ (ظفر) دیکھ مجھکو بُت بلے پھیرنے مُنھ پھیر لیا۔ آج مجھ سے مری تقدیر نے مُنھ پھیر لیا۔ تقدیر کا ہیٹا۔ مذکر۔ بدنصیب۔ تقدیر کو رونا۔ کم نصیبی کا شکوہ کرنا ؎ اُس انجمن ناز کی کیا بات ہے غالب۔ ہم بھی گئے واں اور تری تقدیر کو رو آئے۔ تقدیر کو سونپنا۔ کل کام تقدیر پر چھوڑ دینا۔ تقدیر پر شاکر ہوجانا۔ (ذوق) گُشادِ کار ہمنے پنجۂ تقدیر کو سونپا بخردکے تیز ناخن ناخنِ انگشت پا سمجھے۔ تقدیر کھل جانا۔ تقدیر چمکنا ؛ (مجازاً) (عو) شادی ہوجانا۔ (ردیائے صادقہ) کہ چھوٹی بہن اس کے دیکھتے دیکھتے گھر بار کی ہوگئی اور اسی کی تقدیر نہ کھلی۔ تقدیر کے ہاتھ بات ہے۔ (مقولہ) سارا دارومدار نصیب پر ہے۔ تقدیر لڑانا ! تقدیر کا موافق آجانا۔ قسمت کھُل جانا۔ تقدیر کا موافق ہونا۔ (شرف) لیٹا ہوں تو قاتل نے دیا ہے مجھے بوسہ۔ جان آج لڑادی ہے تو تقدیر لڑی ہے ؛ تقدیر کا یکساں ہونا۔ (امیر) پاس بٹھلا کر مجھے اُس نے اُٹھایا غیر کو لڑگئی تقدیر میری غیر کی تقدیر سے۔ تقدیر لوٹ جانا۔ (عو) تقدیر کا برگشتہ ہوجانا۔ تقدیر کا دغا دیجانا۔ تقدیر موافق ہونا۔ بخت یاور ہونا۔ (ناسخ) اگر موافق ہوتی ہے تقدیر مجھسے زاہدا۔ ترک کرتا ہوں کسی تدبیر سے تدبیر کو۔ تقدیر والا۔ صفت۔ خوش نصیب۔ تقدیری امر۔ مذکر۔ ہونیوالی بات۔ وہ بات جس میں تدبیر کو دخل نہ ہو اور پوری ہوکر رہے۔

تَقْدِیس۔ (ع۔ قُدس مادّہ۔ پاکیزہ کرنا۔ پاکی کیطرف نسبت کرنا) مونث۔ پاکیزگی

تَقْدِیم۔ (ع۔ قدم۔ مادّہ۔ آگے آنا۔ کسی کو آگے بھیجنا۔ آگے ہونا) مونث بیش قدمی۔ پہل۔ برتری۔ ترجیح۔ فوقیت ؛ پیش کرنا۔ جیسے تقدیم مراسم عبودیت

تَقَرُّب۔ (ع۔ قُرب مادّہ۔ نزدیکی ڈھونڈنا) مذکر۔ نزدیکی۔ قربت (مسرور) مراد و زہی سر ہے اُن کو سلام۔ کہ اغیار کو اب تقرب ہوا۔

تَقَرُّر۔ (ع) مذکر ! تعیُّن جیسے تاریخ کا تقرُّر ؛ ملازم ہونا۔ ملازمت۔ نوکری مقرر ہونا۔ (نوازش) پھر میں دیکھوں گا کہ کیونکر ان سے ملتے ہیں رقیب۔ پاسبانی پر اگر میرا تقرر ہوگیا۔

تَقْرِیب۔ (ع قُرب۔ مادّہ۔ نزدیک کرنا۔ فارسیوں نے بمعنی وجہ حسنت استعمال کیا ہے) مونث ! ذریعہ باعث۔ سبب۔ (غالب) غمِ دُنیا سے گر پائی بھی فرصت سر اُٹھانے کی۔ فلک کا دیکھنا تقریب تیرے یاد آنے کی ؛ شادی بیاہ وغیرہ۔ رشتہ داروں کے جمع ہونے کا باعث۔ (فقرہ) دسمبر میں بیٹے کی شادی ہے اس تقریب میں آپ کی شرکت ضروری ہے ؛ موقع محل۔ (فقرہ) ہماری ملاقات کی یہ تقریب ہوئی ؛ سفارش۔ ذکر۔ وہ ذکر جو قبل کسی کی ملاقات کے کیا جائے۔ (فقرہ) راجہ صاحب نے اس خوش بیانی سے میری تقریب کی کہ گورنر صاحب کمال مشتاق ہوگئے۔ تقریباً۔ (ع) تخمیناً۔ قریب قریب۔ تقریبات۔ (ع) مذکر۔ جمع تقریب کی۔ فارسی میں موقع اور محل کے معنی میں مستعمل ہے۔ دیکھو تقریب۔

تَقْرِیر۔ (ع) قرر۔ مادّہ۔ گفتگو کرنا۔) مونث ! بیان۔ ذکر۔ گفتگو۔ بات چیت بحث۔ علمی یا عقلی تکرار۔ مباحثہ۔ حُجّت۔ تقریر کرنا ! بیان کرنا ؛ حُجت کرنا۔ (فقرہ) بُرا لڑکا ہے خواہ مخواہ ہر شخص سے تقریر کرتا ہے تقریر لانا۔ حُجت کرنا۔ حُجت پیش کرنا۔ (صبا) کل کیطرح سے آج بھی لڑنیکا قصد ہے۔ لائے ہیں آپ پھر وہی تقریر دیکھئے۔ تقریر کا لچھا بندھ جانا۔ مسلسل ہونے کی وجہ سے بیان کی تصویر کھنچ جانا۔ (داغ) اُن کی خاموشی میں تو عالم ہے اک تصویر کا۔ اور جب کی بات لچھا بندھ گیا تقریر کا۔ تقریر کا شہد و شکر ہونا۔ بیان کا شیریں ہونا۔ (قدر) پیاری شکل آپ کی اے رشک قمر کس کی ہے۔ ایسی تقریر بھلا شہد و شکر کس کی ہے۔ تقریری (ف) صفت۔ زبانی تحریری کے خلاف۔ تقریریا۔ صفت حُجتی۔ جھگڑالو جھکّی۔ زیادہ گو۔ فضول گو۔ تقریریں چھٹنا۔ باتیں ہونا حُجت ہونا۔ ؎ رات بھر خوب ہی تقریریں چھٹیں گی شبِ وصل۔ تم بھی

گویا ہو سحر یار بھی انیونی ہے۔

تَقرِیظ۔ (ع قرظ۔ مادّہ۔ زندے کو سراہنا۔ کسی زندہ شے کی بُرائی بھلائی بیان کرنا۔ ریویو۔ کسی شے پر داد دینا۔) مونث۔ کسی تالیف یا تصنیف کی نسبت پر رائے دینا۔

تَقسِیم۔ (ع۔ قسم مادّہ۔ قسمت کرنا۔) مونث۔ ۱ بانٹ۔ بٹوارہ۔ قسمت ۲ حساب کا وہ قاعدہ جس میں ایک عدد کو دوسرے عدد پر بانٹتے ہیں دیکھو بٹوارہ۔

تَقصِیر۔ (ع۔ قصر۔ مادّہ۔) مونث کوتاہی۔ کمی۔ سہو۔ چوک۔ خطا قصور۔ تقصیر معاف۔ تقصیر معاف ہو۔ جب کوئی ایسی بات کہتے ہیں جو مخاطب کو ناگوار ہو اسوقت بولتے ہیں۔ (شرف) منصف تو ہو ستم کے سزاوار ہم نہیں تقصیر ہو معاف گنہگار ہم نہیں۔ (سحر) ہم سے بے حد نہ ریلے جائیگا تقصیر معاف نوجوانی سبب عیش و طرب ہوتی ہے۔ تقصیر وار۔ (ف وار لیاقت کا) صفت ملزم۔ گنا ہگار۔ (شعور) ہرگز گناہ عشق سے منکر نہیں ہوں میں۔ جو چاہے دو سزا مجھے تقصیر وار ہوں۔

تَقطِیر۔ (ع) مونث۔ قطرہ قطرہ ٹپکانا۔ قطرہ قطرہ ڈالنا۔ قطرہ قطرہ نکلنا۔ (فقرہ) پیشاب کھُل کر نہیں آتا تقطیر ہوتی ہے۔

تَقطِیع (ع قطع۔ مادّہ۔ ٹکڑے کرنا۔ شعر کا وزن کرنا۔) مونث ۱ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۲ الف۔ بے۔ تے۔ کے وہ حصّے جنمیں حرفوں کو ایک دوسرے سے ملانا سکھایا جاتا ہے۔ جیسے بابت۔ جاجت ۳ سائز۔ (فقرہ) کتاب بڑی تقطیع پر چھپی ہے ۴ (اصطلاح علم عروض) کسی شعر کے اجزا کو بحر کے ارکان پر وزن کرنا اس طرح کہ شعر کے کلمات ٹکڑے ٹکڑے ہو کر ارکان بحر کے مطابق ہو جائیں خواہ الفاظ کلمات ثابت رہیں یا ایک جُز ایک کلمہ کا دوسرے کے کل جز کے ساتھ ملکر رکن کے ہموزن ہو۔ اس طرح وزن کرنیکا نام تقطیع ہے۔ وزن کرنے کے وقت حرکات و سکون کی گنتی اور ترتیب ایک سی ہونا چاہئے۔ خصوصیت کسی حرف یا حرکت کی نہیں جیسے گلشن اور دلبر کا وزن ایک ہے۔ یعنی دونوں فَعْلُن کے وزن پر ہیں گو حرکات و حروف میں اختلاف ہے تقطیع میں حرف ملفوظ کا لحاظ ہوتا ہے یعنی جو حرف لکھنے میں آئیں اور پڑھنے میں نہ آئیں اُن کا تقطیع میں کچھ لحاظ نہیں ہوتا۔ جیسے (ع) بولی وہ بکا ولی گل اندام۔ اس مصرع میں "وہ" کی "ہ" اور اندام کا پہلا الف دونوں پڑھنے میں نہیں آتے۔ اس لئے وہ تقطیع کے وقت شمار میں نہیں آئیں گے۔

تَقلِید۔ (ع۔ لغوی معنی۔ کسی کام کا اپنے ذمہ لے لینا۔) مونث۔ (مجازاً) نقل پیروی۔ کسی کے قدم بقدم چلنا۔ ؎ کیونکر نہ ہوں میں اسیر خوشگو۔ تقلید بیاں ہے مُصحفی کی۔

تَقلِیل۔ (ع) مونث۔ کم کرنا۔ تھوڑا کرنا۔ (فقرہ) غذا میں بہت تقلیل ہو گئی ہے۔

تَقوٰی۔ (ع۔ توٰے مادّہ۔ پرہیزگاری۔ ترس) مذکر۔ پرہیزگاری۔ خدا کا خوف کرنا۔ (مصحفی) ناتواں ہم تھے کچھ ایسے شیخ جی۔ مے بھی پینے سے نہ تقوٰی ٹوٹا۔

تَقوِیَت (ع۔ قوۃ۔ مادّہ۔ اصل میں تقوِوَۃ۔ بروزن تَفعِلَہ تھا بمعنی قوت دینا) مونث ۱ طاقت۔ زور ۲ پشتی۔ مدد ۳ تسکین۔ تسلّی۔ (مسرور) ہو نہ مجھ سے جُدا خیالِ حبیب۔ اک تجھی سے ہے تقویت دل کی۔

تَقوِیم (ع۔ سیدھا کرنا قیمت کرنا۔) مونث۔ جنتری۔ پترا۔ وہ کتاب جس میں سال بھر کی تاریخیں ستاروں کے مقامات اور گرہن وغیرہ کا ذکر ہوتا ہے۔ فارسیوں نے اور اُن کی تقلید میں ہندوستانیوں نے اس معنی میں استعمال کیا۔ (رشک) اہل تنجیم کو آیا جو خیالِ رخ یار۔ لکھکے تقویم میں سب چاند گہن بھول گئے تقویم پار۔ تقویم پارینہ۔ (ف) مونث۔ پُرانی جنتری (مجازاً) بیکار چیز۔ وہ چیز جو کارآمد نہ ہو۔ (میرحسن) ہوا علم دیں اُس کا جو آشکار۔ گزشتہ ہوئے حکم تقویم پار۔ (شعور) وہ کہتے ہیں لاؤ نیا کوئی دل۔ یہ تقویم پارینہ کس کام کی ۲ (کنایۃً) بوڑھی بیوی۔ اس معنی میں اردو میں مستعمل ہے۔

تَقی۔ (ع) صفت۔ مذکر ۱ خدا سے ڈرنے والا۔ پرہیزگار ۲ بارہ اماموں میں سے نویں امامؑ کا نام۔

تَقیید۔ (ع تَقیِید۔ بروزن تقصیر۔ قید کرنا۔ تَقَیُّد۔ بروزن تَصَرُّف۔ بند ہونا) مونث (۱) تاکید۔ تنبیہ۔ روک ٹوک۔ (فقرہ) میری تقید سے مجبور ہوکر لڑکی استاد کے پاس گئی۔ یہ لفظ عربی تقیُّد بروزن تفعُّل یا تقیید بروزن تنعیں سے بگاڑ کر بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے معروف کرلیا ہے عوام بفتح اول و دوم و فتح یائے مشدد بولتے ہیں

تَقِیَّہ۔ (ع۔ تَقِیَّۃ۔ ڈرنا۔ ڈر کر اپنا مذہب ظاہر نہ کرنا) مذکر۔ وہ راز جو دل میں رکھا جائے اور کسی کے خوف سے ظاہر نہ کیا جائے۔ وہ کام جس کے کرنے کو دل نہ چاہتا ہو مگر کسی کے خوف سے کیا جائے دل میں عداوت ہو لیکن بظاہر دوستی ظاہر کیجائے۔

تُک۔ (ہ) مونث۔ بڑی ترازو جسکو زمین پر نصب کرتے ہیں۔

تُک۔ (ہ) دہلی میں مذکر۔ لکھنؤ میں مونث (۱) قافیہ۔ سجع (۲) وہ بات جو اپنی طرف سے بنائی جائے۔ زٹل۔ تُک بندی۔ مونث۔ تُک سے تُک ملانا۔ زٹل قافئے ہانکنا۔ بکواس تُک جوڑنا۔ قافیہ ملانا۔ تُک ملانا۔ (فقرہ) شعر کیا کہا ہے تُک جوڑا ہے۔

تَک (ہ۔ حرف انتہا حروف مغیرہ میں سے ایک حرف) (۱) حد انحصار کے لئے (فقرہ) اب کہا تک سمجھاؤں (۲) بھی۔ (جلال) آؤ تک کرنا اسکے محفل جاناں میں فلک یہ بھی حسرت تھی کوئی جسکو نکلنے نہ دیا (۳) پاس۔ نزدیک (فقرہ) اس تک کسی کی رسائی نہیں (۴) دیکھو سے نمبر ۱۔

تِکّا۔ (دِکہ۔ عربی میں ازار بند۔ فارسی میں لُقمہ۔ ہر چیز کا ٹکڑا) (۱) مذکر گوشت کا ٹکڑا۔ پارچہ گوشت کی لمبی بوٹی۔ پتلی بوٹی۔ مضغہ۔ لوتھڑا (۲) زائیدہ۔ تولد شدہ۔ جیسے حرامی تِکّا۔ تِکّا اُتارنا۔ مسلمان ضعیف الاعتقاد عورتوں کا دستور ہے کہ وہ نظر گزر کے واسطے منگل کے روز بچوں کے اوپر سے گوشت کو صدقے کرکے چیلوں کو کھلایا کرتی اور اس فعل کو تِکّا اُتارنا کہتی ہیں۔ تِکّا بوٹی کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ دھجّی دھجّی کرنا (۲) (کنایتہً) بانٹ لینا تقسیم کرلینا۔ تِکّا بوٹی ہوجانا۔ لازم۔ تِکّوں کے کباب۔ (عو) پارچوں کے کباب سیخ لگانا (عو) (۱) کباب لگانا (۲) (کنایتہً) چھیڑنا۔ مرچیں لگانا۔

تُکّا۔ (ف تُکّہ۔ وہ تیر جس میں بھال نہو) (۱) مذکر۔ بان۔ تیر۔ اصل میں ایک خاص قسم کا تیر جسمیں نوک کے بجائے گھنڈی ہوتی ہے۔ (بحر) کس طرح سوراخ ہو سینہ کسی بے پیر کا تیر تکا ہے ہماری آہ بے تاثیر کا (۲) (عو) صفت۔ سیدھا جیسے جب دیکھو تُکّا سی بیٹھی ہے۔ تُکّا چلانا۔ اٹکل پچو تیر چلانا۔ (محسنات) آپ بنے شکاری اور تم کو گردانا آلتی اور لگے تمھاری آڑمیں تُکّے چلانے۔ تُکّا سا صفت۔ مذکر تیر سا سیدھا۔ تُکّا سی ڈاڑھی۔ وہ بڑی ڈاڑھی جو رخساروں پر ہو۔ تُکّا سی سیدھی صفت۔ بہت سیدھی۔ (مثنوی عالم) باڑھ مژگاں کی سیدھی تُکّا سی۔ نیش وہ سینہ چھید نیکو تھی۔ تُکّا فضیحتی۔ مونث۔ (عو) اصل میں تُھکّا فضیحتی ہے

تکا کرنا (۱) دیکھا کرنا۔ (فقرہ) وہ دن رات میرا منہ تکا کرتا ہے (۲) موقع ڈھونڈا کرنا

تکالیف۔ (ع تکلیف کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔

تکان۔ (ف۔ ماندگی۔ تکاندن۔ تکانیدن کا حاصل مصدر (۱) ہلنا جیسے تو شک اُٹھا تکان۔ تو شک لپیٹ دو (۲) جھٹکنا۔ گرد سے صاف کرنا) مونث (۱) کسلمندی۔ تھکاوٹ اعضا شکنی۔ سستی۔ کاہلی۔ ہچکولوں کا صدمہ۔ (رجا صاحب) اب نہ بہلی پر میں چڑھونگی کبھی۔ کیا کہوں کس قدر تکان ہوئی (۲) برچھی یا نیزہ کو جھٹکا دینا۔ (انیس) جب یہ للکار کے نیزوں کو تکاں دیتے تھے۔ آہنی ڈھالوں میں سینے وہ چھپا لیتے تھے۔ (نفیس) کس قہر کا تھا وار کس آفت کی تکان تھی۔ نے ہاتھ میں برچھا تھا نہ برچھی میں سناں تھی۔ تکان۔ تھکن کا فرق۔ تکاں وہ خستگی جو کسی متحرک چیز کی حرکت سے بدن میں پیدا ہو۔ یعنی اگر مرکب کی حرکت سے خستگی پیدا ہو تو تکان ہے اور اگر صرف سفر کیوجہ سے ہو تو تھکن ہے۔ تکان اُتارنا۔ سستی دور کرنا۔ تازہ دم ہونا۔ تکان اترنا۔ لازم۔ تکان پہنچنا۔ صدمہ پہنچنا۔ (داغ) تکان پہنچے نہ قاتل کے دست نازک کو۔ ٹھہر ٹھہر کے بہت امتحان دیتے ہیں۔ تکان چڑھنا۔ تھکنا۔ سستی آنا

تَکَبُّر۔ (ع) مذکر۔ اپنی بڑائی ظاہر کرنا۔ غرور۔ گھمنڈ۔ شیخی۔ (سالک) اپنا اللہ کو کیا جانے کیا آجائے اے زاہد۔ مجھے شرم گنہ تجھکو تکبر ہے عبادت کا۔

تکبیر۔ (ع) مونث۔ اللہ اکبر کہنا۔ خدا کی بڑائی کرنا۔ تکبیر اُولےٰ۔ (ف) مونث۔ نماز کی اول تکبیر۔ تکبیر تحریمہ۔ دیکھو تحریمہ۔

تک تاک۔ (ہ) مونث۔ ایک آواز ہے جو بیل کے ہانکتے کیوقت آگے چلانیکو

زبان سے نکالتے ہیں۔ (کرنا کے ساتھ)

تَکثِیر۔ (ع) مونث۔ زیادتی کرنا۔ افزونی۔

تَکَدُّر (ع۔ بروزن تفعّل)۔ مذکر۔ مکدّر ہونا۔ تیرہ ہونا۔ (جلال) تکدّر جوش وحشت کا سبب کیا ہو نہیں سکتا۔ غبارِ دلِ پریشاں ہو کے صحرا ہو نہیں سکتا۔

تَکدِمہ۔ (عربی میں تقدمہ بروزن تصفیہ ہے پیش کرنا۔ در پیش ہونا۔ وہ چیز جو پیش کی گئی ہو۔ (اصطلاح) وہ روپیہ جو پیشتر سے کاریگروں کو دیں۔ فارسی میں پیشداد کہتے ہیں) مذکر۔ اندازے کی تفصیل۔ تخمینہ۔ بجٹ۔ حساب کی جانچ۔ (بنانا لکھنا۔ وغیرہ کے ساتھ) (فقرہ) ہم تکدمہ انتہاہی بنائنگے جتنی تنخواہ دینا منظور ہو۔

تَکذِیب۔ (ع) مونث۔ جھٹلانا۔ (مونس) تکذیب کیا کرے کوئی امرِ صریح کی۔

تَکرار۔ (ع۔ کر مادّہ۔ مکرر کہنا۔) مونث ١ مکرر سہ کرر کہنا۔ دہرانا۔ باربار کہنا ۲ تنگیٔ خاطرِ احباب کا رکھ پاس شعور۔ قافیہ بھی ہو اگر تنگ تو تکرار نہ کر ۲ حجت بحث۔ جھگڑا۔ لڑائی۔ لفظی نزاع۔ (عاشق) میں بٹھاتا ہوں وہ اٹھتے ہیں کہ اپنے گھر کو جائیں۔ میرے اُن کے ہوتی ہے تکرار اُٹھتے بیٹھتے (کرنا ہونا کیساتھ) تکرار نکالنا۔ جھگڑا پیدا کرنا۔ (جلال) ناحق کی شب وصل یہ تکرار نکالی۔ تکراری صفت جھگڑالو۔ جھکّی۔ جُھنّی۔ لڑاکا۔

تَکرِیم۔ (ع۔ کرم مادّہ۔ بزرگ کرنا۔ معائب سے پاک کرنا۔) مونث۔ عزت بزرگی۔ تعظیم۔ ادب۔ آؤ بھگت۔ خاطر مدارات۔

تَکَرَا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ وہ شعر جس پر ایک مصرع لگا کر تضمین کرتے ہیں۔ مثلث

تَگڑا۔ (ہ) صفت۔ مذکر ١ مضبوط۔ فربہ۔ اندام۔ موٹا تازہ۔ تگڑی۔ (ہ) ۲ صفت۔ مونث۔ دیکھو تگڑا ۲ مونث چھوٹی ترازو۔

تِکڑِی۔ (ہ) مونث۔ تین گھوڑے جو ایک ساتھ گاڑی میں جوتے جائیں ۲ تین آدمیوں کا اتفاق۔

تَکسِیر۔ (ع) مونث ١ توڑنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۲ اعداد کو تقسیم کرکے تعویذ کے خانوں میں اس طرح لکھنا کہ ہر طرف کا مجموعہ برابر ہو۔

تَکَش۔ مذکر۔ (ع م) ترکش۔ تیروں کے رکھنے کا خانہ۔

تَکَشُّر۔ فارسیوں نے عربی قاعدے سے مصدر بنالیا ہے۔ کشمیری بننا۔

تَکفِیر۔ (ع۔ کفر مادّہ۔ کافر کہنا۔) مونث کافر کہنا۔ کفر کا فتویٰ دینا۔ کافر ٹھہرانا (داغ) خوب واعظ نے منہ کی کھائی ہے۔ کرکے تکفیر مے پرستوں کی۔

تَکَفُّل۔ (ع) مذکر۔ ذمہ دار ہونا۔ ضامن ہونا۔ تکفیل (ع) مونث۔ کفالت کرنا۔ ضمانت دینا۔

تَکفِین۔ (ع۔ کفن۔ مادّہ) مونث۔ کفن دینا۔

تُکَّل۔ مونث۔ ایک قسم کا دو کانپوں والا پتنگ۔ (اڑانا۔ اڑنا کے ساتھ) تُکّل اُڑانا تکل بڑھانا (منیر) آئی قیامت آپ کی تکل اگر اڑی۔ قرطاسِ صبحِ حشر ہے کاغذ پتنگ کا۔ مصحفی نے مذکر باندھا ہے لیکن اتفاق مونث ہی پر ہے ۔ دل ہوا میں اُنگی میرا تُکّل اڑا۔ ہنسکے بولے اُٹھکے کہ لو تُکّل اڑا۔

تَکلا۔ (ہ) مذکر ١ چرخے کی وہ آہنی سلائی جس پر کاتتے وقت کُکڑی بنتی جاتی ہے۔ ۲ وہ آہنی سلاخ جس سے پکوان نکالتے ہیں تکلے کا گھاؤ۔ چھوٹا سا زخم جو تکلے کی نوک سے ہو جاتا ہے۔ تکلے کے سے بل نکال دینا۔ (عو) کجی نکالنا۔ خوب سیدھا بنانا۔ ساری شرارت دور کر دینا۔ مار پیٹ کے ٹھیک کرنا۔ (رنگین) بل ترے تکلے کی مانند نکالوں تو سہی تکلے کی طرح بل نکلنا۔ لازم۔ (عو)

تَکلا۔ مذکر۔ (پتنگ بازوں کی اصطلاح) وہ ڈور جو ہاتھ کے پنجے کے انگوٹھے اور چھنگلیا پر لپیٹ کر اکٹھا کرتے ہیں۔

تَکَلُّف۔ (ع۔ کلف۔ مادّہ ادپری دل سے کوئی کام کرنا۔ بناوٹ۔ فارسی میں بمعنی عطیہ ہے) مذکر ١ اپنے اوپر تکلیف گوارا کرنا۔ تکلیف اُٹھاکر کوئی کام کرنا۔ (فقرہ) پاؤں کی ہڈی جڑ گئی ہے لیکن ابھی چلنے پھرنے میں تکلف ہوتا ہے ۲ کھٹکا۔ ہچکچاہٹ تأمّل۔ (فقرہ) آپ بے تکلف چلے جائے۔ وہاں کسی کی روک ٹوک نہیں ہے۔ ۳ نمائش۔ ظاہرداری۔ بناوٹ۔ (فقرہ) آپ کے مزاج میں تکلف بہت ہے ۴ وہ تکلیف جو حجاب یا پاس لحاظ کے وجہ سے ہوتی ہے۔ (فقرہ) مردوں کے ساتھ

عورتوں کو اُٹھنے بیٹھنے میں تکلف ہوتا ہے۔ تکلّف کرنا: آرائش کا ایسا ساز و سامان کرنا جو سادگی کے خلاف ہو اور جس کا اہتمام تکلیف سے خالی نہ ہو۔ (شعور) کیوں حُسن کی مدحت میں تکلّف نہ کروں میں۔ کیونکر ادب حضرتِ یوسفؑ نہ کروں میں۔ ۲: غیریت برتنا۔ مغائرت برتنا۔ شرم کرنا۔ حجاب کرنا۔ (فقرہ) آپ نے ناحق تکلف کیا بھوکے تھے تو کھانا مانگ لیا ہوتا۔ تکلّفات۔ مذکر۔ تکلّف کی جمع۔ تکلّفاتِ لایعنی۔ فضول بیکار تکلّف۔ (فقرہ) دولت تو ہم نے تجھکو عطا کی تھی تو نے تکلفاتِ لایعنی اور نمود نمائش کی غیر ضروری چیزوں میں بہت کچھ تلف کی۔ تکلّف برتنا۔ ظاہر داری برتنا۔ مغائرت کا سا برتاؤ کرنا۔ تکلّف برطرف۔ بے تکلّف۔ بے حجابانہ۔ بلا تصنع۔ صاف صاف کی جگہ (غالب) رہے اُس شوخ سے آزردہ ہم چندے تکلّف سے۔ تکلّف برطرف تھا ایک اندازِ جنوں وہ بھی۔ تکلّف کا کھانا۔ مذکر۔ قیمتی اور لذیذ کھانا۔ امیرانہ کھانا۔ تکلّف کا مکان۔ سجا ہوا مکان۔ تکلّف کرنا۔ لازم۔ ٹیپ ٹاپ کرنا۔ آراستگی دکھانا۔ آراستہ کرنا۔ ۲: حجاب کرنا۔ شرم کرنا۔ بناؤ کرنا۔ تکلّف نکلنا۔ لازم۔ لطافت نکلنا۔ خوبی نکلنا۔ (شعور) جلانا مارنا اک بات ہر موجِ تبسّم سے۔ تکلّف یہ لبِ لعلیں میں اے گلرو نکلتے ہیں۔

تکلّم۔ (ع۔ کلم۔ مادّہ) مذکر۔ بولنا۔ بات کرنا۔ (امیر) زیبا ہے جو دم بھرتے ہیں مردم اُس کا۔ قتّالِ زمانہ ہے تکلّم اُس کا۔

تکلیف۔ (ع کلف مادّہ) کسی کو اُسکی طاقت سے زیادہ کام کرنے کو کہنا۔ خدا تعالےٰ کے احکام جو بندوں کے واسطے ہیں۔ فارسی میں بمعنی مطلق کام کرنے کے ہے۔ تکلیفات جمع) مونث۔ دُکھ۔ رنج۔ مصیبت۔ مفلسی۔ دشواری۔ دقّت۔ تکلیف اُٹھانا۔ متعدی۔ مصیبت برداشت کرنا۔ (داغ) ذرا سے دیر کرو امتحان کی تکلیف۔ اُٹھا دیرے لئے امتحان کی تکلیف۔ تکلیف سہارنا۔ (ع) تکلیف اٹھانا۔ (مراۃ العروس) دانت نکلنے شروع ہوئے اور مسوڑوں میں نشتر دیا گیا کہ ایسا نہ ہو دانتوں کی تکلیف کو بچّہ سہار نہ سکے۔ تکلیف دینا: دُکھ دینا۔ ایذا دینا۔ کسی کام کو کہنا۔ کسی کام کی درخواست کرنا۔ ۲: چلنے پھرنے یا کسی کام کی خاص تحریک کرنا۔ (غالب) غمِ فراق میں تکلیف سیرِ باغ نہ دو۔ مجھے دماغ نہیں خندہ ہائے بیجا کا۔ تکلیف فرمانا۔ لازم آ موجود ہونا۔ آنے کی زحمت برداشت کرنا۔ (صبا) بے تکلّف ہے ملاقات کا لُطف۔ کبھی تکلیف نہ فرمائیگا۔ تکلیف کرنا۔ قدم رنجہ فرمانا۔ تشریف لانا۔ آنے یا جانے کی زحمت برداشت کرنا۔ (داغ) دو گھڑی بیٹھئے تکلیف جو کی ہے صاحب۔ بعد مدت کے تم آئے جو ادھر آج کی رات (ذوق) اے اجل تکلیف مت کر کیا کریگی آ نکر۔ ہو چکا پہلے ہی کشتہ میں کسی کی آن کا۔ تکلیف مالا یُطاق۔ وہ تکلیف جس کی برداشت کی طاقت نہ ہو۔

تکمِلَہ۔ (ع۔ بروزن تجربہ) مذکر۔ جس سے کوئی شے مکمل ہو جائے۔ ضمیمہ۔ تتمہ جو مضمون کو مکمل کر دے۔

تکمہ۔ (ف۔ گریبان کی گھنڈی) مذکر۔ فارسی میں گھنڈی کے معنی ہیں۔ اردو میں اس حلقے کو کہتے ہیں جس میں گھنڈی اٹکی رہتی ہے۔ غالب نے گھنڈی کے معنوں میں کہا ہے (چکنی ڈلی کی تعریف) کیوں اسے تکمۂ پیراہن لیلےٰ کہئے۔ کیوں اسے نقش پئے ناقۂ سلمےٰ کہئے۔ بندہ پرور کی کفِ دست کو دل کیجئے فرض۔ اور اس چکنی سپاری کو سویدا کہئے۔ ۲: کبوتروں کا مرض۔ آنکھ میں سخت دانے نکل آتے ہیں۔

تکمید۔ (ع۔ کمد۔ مادّہ۔ سینکنا گرم کرنا) مونث گرم پوٹلی سے بدن سینکنا۔

تکمیل۔ (ع کمل۔ مادّہ۔ تمام کرنا۔) مونث۔ تمام کرنا۔ پُورا کرنا۔ انجام۔ کمال کو پہنچانا۔ تکمیلِ تمسّک۔ مونث۔ (قانون) قانونی شرط کے موافق تمسّک کا پورا ہو جانا۔ تکمیلِ رہن۔ مونث۔ (قانون) رہن کی میعاد کا پُورا ہو جانا۔

تکنا۔ (ھ) متعدی ۱: دیکھنا۔ بغور دیکھنا۔ ٹکٹکی باندھنا۔ ۲: آسرا رکھنا۔ امید رکھنا انتظار کرنا۔ راہ دیکھنا۔ ۳: گھورا گھاری کرنا۔ نیت بد سے دیکھنا۔ نظربازی کرنا۔ ۴: لینے کا ارادہ رکھنا۔ دانت رکھنا۔ اڑانے یا چرانے کا موقع دیکھنا جیسے مال تکنا۔ ۵: (عم) اختیار کرنا۔ لینا۔ قبول کرنا۔ منظور کرنا۔ (مثل) سب کام تھکا تو بُرا کام تکا۔

تکلُوا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) تکلا۔

تِکُنّا۔ تِکُونا۔ تِکُونیا۔ صفت۔ سہ گوشہ۔ مثلّث۔ (قدر) سطحِ گلشن پہ ہیں بیجد جمنوں کی شکلیں۔ گول ہیں کوئی تکونی ہیں کوئی ہشت پہل۔

تکوین ۔(ع ۔ کَون ۔ مادّہ ۔ وجود میں لانا ۔ پیدا کرنا ۔) مونث ۔ عالم وجود میں لانا پیدا کرنا ۔ (امیر) زمین و آسماں میں ہے نقطار ونق ترے دم کی ۔ ترے ہی واسطے خالق نے تکوین دو عالم کی ۔

تکھارنا ۔ (ھ) ۔ (عو) دلیل سے ثابت کرنا ۔ اچھی طرح دریافت کرنا ۔ کسی فعل کو تین مرتبہ کرنا ۔ تین مرتبہ ہل چلانا ۔

تکھڑی ۔ (ھ) مونث چھوٹی ترازو ۔ ترازو کے پلّے ۔

تکھنٹا ۔ تکھونٹا ۔ (ھ) صفت ۔ دیکھو تکونا ۔

تکّی لگانا ۔ (لکھنؤ) گھورنا ۔ دیر تک دیکھتے رہنا ۔ غور سے کسیطرف دیکھتے رہنا

تکیئی ۔ (ھ) مونث ۔ چھوٹا تکیہ ۔

تکیہ ۔ (نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ میں فارسی ہے) مذکر ۔ ۱ آرام کی جگہ ۲ سرہانے رکھنے کی چیز (سرور) نہیں یہ دید گردن آپ کا بے اس کے جائیگا ۔ کہ تکیہ دھوپ میں رکھدو ذرا اپنے سرہانے کا ۳ بھروسا ۔ اعتماد کلّی ۔ (انشا) رکھتے ہیں جو فقرا اپنے یقین پر تکیہ باندھ بیٹھے وہ دیر عرش بریں پر تکیہ ۴ فقیر کے رہنے کی جگہ ۔ فقیر کا گھر ۔ (ناسخ) جی میں ہے ہوجائیے اُس سرو قامت پر فقیر ۔ بس کسی آزاد کے تکیہ میں بستر کیجئے ۵ گورستان ۔ قبرستان ۔ (صبا) شہید عشق کی مٹی بہت خراب ہوئی ۔ نہ تکیہ کا مرا مُردہ ہوا نہ مرگھٹ کا ۔ تکیہ بھرنا ۔ تکیہ میں روئی یا پر بھرنا ۔ (شعور) ہجر کی شب اشک خوں جاری رہے نیند اُڑ گئی ۔ تکیۂ سر کو بھرا ناحق پر سُرخاب سے ۔ تکیہ دار مذکر ۔ وہ فقیر جو گورستان میں رہے ۔ قبرستان کا سجادہ نشین ۔ تکیہ دھوپ میں رکھنا وہ گردن کا علاج سمجھتے ہیں ۔ دیکھو نمبر ۲ کا شعر ۔ تکیے کا کتا ۔ صفت ۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو دوسروں کے ٹکڑوں پر پڑا رہے ۔ تکیہ کرنا ۱ بھروسا کرنا کسی پر اعتماد کرنا ۔ (آتش) تدبیر سے تو کام نہ تقدیر کا ہوا ۔ تکیہ خدا پہ کیجئے دروازہ بھیڑ دیجئے ۲ تکیہ لگانا ۔ بیٹھ رہنا ۔ (شرف) کیوں کیا ہے جا کے تکیہ اُس نے قبر قیس پر کیا ہوئی لیلی کی محمل اور گھر کیا ہو گیا ۔ تکیہ کلام ۔ مذکر جس بات کی بار بار کہنے کی عادت ہو ۔ بعض لوگوں کو ایک بات کہنے کی عادت پڑجاتی ہے ۔ جہاں ذرا رُکے وہ بات

بلا قصد زبان سے نکل جاتی ہے ۔ مثلاً "کیا نام" "جو ہے سو ہے" "خدا تم کو نیکی دے" ؏ ہر وقت داغ کا یہی تکیہ کلام ہے ۔ میرے حضور مجھکو تونگر بنائیں گے ۔ شعورنے باضافت کہا ہے ؏ کیوں تکیۂ کلام نہ ہوجائے کوئی لفظ ۔ جب گفتگو میں ہو نہ سہارا کسیطرح ۔ تکیہ لگانا ۔ کسی چیز کے سہارے سے بیٹھنا ۔

ت ۔ گ

تگ ۔ (ف) دوڑنا ۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے ۔ تگاپو ۔ (ف) تگ ۔ پیچھے ۔ الف اتباع کا ہے ۔ پو ۔ دوڑنا ۔) مونث ۔ دوڑ دھوپ ۔ جلدی سے آمد و رفت کرنا سعی ۔ کوشش ۔ جستجو ۔ بیفائدہ تردد ۔ تگ و تاز ۔ (ف) مونث ۔ دوڑ دھوپ دوڑنا ۔ بھاگنا ۔ تگ و دو ۔ (ف) مونث ۔ تلاش ۔ جستجو ۔ (امیر) پروانے کو دُھن شمع کو لو تیری ہے ۔ عالم میں ہر اک کو تگ و دو تیری ہے ۔

تگا ۔ (ترکی میں اتا ۔ باپ ۔ گاہ ۔ قائم مقام ۔ اتاگاہ ۔ باپ کا قائم مقام جسکا مخفف تگہ ہے) مذکر ۔ دایہ کا شوہر ۔ انّا کا خاوند ۔ ترکی میں اس معنی میں اتکہ بولتے ہیں ۔

تگا ۔ (ھ) صفت ۔ ٹیڑھا ۔ خمیدہ ۔ وہ شخص جو ٹیڑھا اور کُبڑا ہوکر چلے

تگانا ۔ (ھ) ۔ (عم) تاگنا کا متعدی ۔ تگائی ۔ (ھ) مونث ۔ سلائی ۔ سلائی کی قیمت

تگاور ۔ (ف) مذکر ۔ تیز رو گھوڑا ۔ (انیس) کافر نے رجز پڑھکے تگاور کو نکالا ۔ اکبر بھی بڑھے چلتے تگا بھالے پہ بھالا ۔

تگدمہ ۔ مذکر ۔ دیکھو تکدمہ

تگڈم ۔ (ھ) مذکر ۔ تین آدمیوں کا میل ۔ تین چیزوں کا ملانا ۔

تگرگ ۔ (ف ۔ بفتح اول و دوم و سکون سوم) مذکر ۔ اولا ۔ ژالہ ۔ وہ منجمد پانی جو آسمان سے برسے ۔ شبنم کے معنی میں بھی آیا ہے ۔

تگُنا (ھ) ہیا جانا ۔ ڈورے ڈالے جانا ۔

تگنا ۔ (ھ ۔ بکسر اول و سکون دوم) صفت ۔ مذکر ۔ سہ چند ۔ تین گنا ۔ مونث کے لئے تگنی ہے (رشک) چلے شراب تو تگنی بہار ہوجاے ۔ بہار گل ہے جُدا موسم شباب جُدا ۔ تگنی کا ناچ نچوانا ۔ (عو) پریشاں کرنا ۔ (جان صاحب)

دیکھنا بات پر اپنی اگر آجاؤنگی۔ کیسا تگنی کا تھیں ناچ میں نچواؤنگی۔

تگی ۔ (ہ) مونث۔ خمیدہ ہو کر کسی کے اوپر چڑھنا۔ چڑھی۔ آدمی کی سواری (کم عمر بچے بولتے ہیں)

تگیانا۔ متعدی۔ دوڑ روڑ دوڑ دوڑ سے ڈالنا۔ جیسر باریک اور پاس پاس سلائی کرتے ہیں۔

ت - ل

تُل ۔ (س) برابر یکساں۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے۔ تُل کی ترازو۔ (لکھنؤ) ترازو جس کے ایک پلّے میں آدمی بٹھاتے اور دوسرے میں آدمی کے ہموزن غلہ اور کوئی چیز خیرات کیواسطے رکھتے ہیں۔ کہینگے کہ میزان میں خورشید کیا وہ جس روز تُل کی ترازو میں ہوگا۔ تُل بٹھانا۔ متعدی۔ (آتش) اُل بٹھاتا ہے فلک منظور کس دلخواہ کا۔ بُرج میزان میں نہیں بیوجہ آنا ماہ کا۔ تُل بیٹھنا ہموزن ہو کر بیٹھنا۔ ایسا سیدھا ہو کر بیٹھنا کہ کسی طرف جھکاؤ نہ ہو۔ (نکہت) کیا فصلِ گل میں گلچیں کھل بیٹھی ہے بلبل۔ میزانِ شاخِ گل پر تل بیٹھی ہے بلبل بادشاہوں راجاؤں اور امیروں میں دستور تھا کہ سالانہ جشن یا سالگرہ کے دن ترازو میں ایک طرف آپ بیٹھ جاتے اور دوسرے طرف سونا چاندی خواہ تانبا غلّہ یا جواہر وغیرہ ہموزن رکھکر تصدّق کیا کرتے تھے۔ (صبا) تُل بیٹھے آپ روپ برہمن کی بن پڑی۔ صدقے کے پتلے سے بُتِ آذر بدل گیا۔ تُل پڑنا۔ کسی کام پر متوجہ ہو جانا۔ (شوق قدوائی) مگر حسن و شوخی پر خود تل پڑا۔ یہ زچ ہو کے بیچین خود کھل پڑا۔

تَل ۔ (ہ) مذکر۔ تلے۔ نیچے۔ نیچے کا حصّہ۔ تل دھارا دیر دھار۔ (عو۔ لکھنؤ) شدّت بارش ظاہر کرنے کو بولتی ہیں۔ تل دھار موسل دھار برسنا۔ (ہ)۔ (دہلی) لازم۔ زور شور سے برسنا۔ بارش ہونا۔ اس جگہ لکھنؤ میں موسلا دھار برسنا ہے۔ تل کرنا۔ (متعدی)۔ (قمار باز) نیچے دبا لینا۔ چھپا لینا۔ غائب کر دینا۔ چُرا لینا۔ تل تکوا۔ صفتِ مذکر۔ (عو۔ لکھنؤ) ۱ وہ شخص جو نیچی نظروں سے دیکھے۔ وہ بدنظر جو کن انکھیوں سے دیکھے ۲ وہ شخص جو گفتگو کے وقت آنکھیں چار نہ کرے۔ تل نظری صفتِ مونث۔

تِل ۔ (ہ) مذکر ۱ ایک قسم کا تُخم جس سے تیل نکلتا ہے ۲ وہ نقطہ سیاہ جو جسم کے کسی مقام پر ہوتا ہے۔ (صبا) کولھو میں گردشِ نگہ یار سے پسا۔ تِل تیل ہو کے بہ گیا چشمِ غزال کا ۳ وہ نقطۂ سیاہ جو دیدے کے اندر ہوتا ہے اور جسکی راہ سے نور آتا ہے۔ تِل اوٹ پہاڑ اوٹ۔ (مثل) بجد۔ آسان ہے۔ ظاہر میں مشکل فی الحقیقت آسان۔ (جلیل) ہے مثل تِل اوٹ ہوتا ہے پہاڑ۔ آنکھ باہم ملتے ہی دل مل گیا۔ تِل برابر۔ صفت۔ ذرا سا۔ رائی برابر۔ ذرہ بھر۔ تِل بنانا تِل لگانا۔ کاجل کی بندی لگانا۔ بعشر نظرِ بد سے بچنے کے لئے بچوں کے چہرے رخسار یا ماتھے پر کاجل کا نشان نقطہ کی صورت میں بنا دیتے ہیں۔ تِل بندھنا آفتاب کی شعاع کا آتشی شیشہ سے نکلکر کسی چیز پر تِل کی شکل کا نشان پڑنا تِل بھر۔ ذرا سا۔ خفیف۔ (جان صاحب) مال تِل بھر نہ جائیگا قنبر۔ کوئی دانا جو کو نوال ہوا۔ (عاشق) یہ غم ہوا کہ دل پہ مرے داغ پڑ گئے۔ پہلو سے یار شب کو جو تِل بھر سرک گیا۔ تِل بھُگّا۔ مذکر۔ وہ کُٹے ہوئے تِل جنمیں شکر ملی ہوئی ہوتی ہے۔ تِل بھر لہو۔ پہاڑ برابر محبت۔ (مثل) (عو) یگانہ کو دوست سے زیادہ درد ہوتا ہے۔ اُس محل پر بولتی ہیں جب کسی وقت اپنا دُور کا رشتہ دار دوست سے زیادہ کام آتا ہے۔ تِل بھُوٹی آنا۔ (عو) چور کا آنا چوہے کا کسی مکان میں آنا۔ تِل تِل کا حساب۔ رتی رتی کا حساب (عاشق) حساب گور میں لکھنا پڑیگا تِل تِل کا۔ مداد لب ہے قلم انگلیاں کفن کاغذ۔ تِل پیلنا۔ تلوں کو کولھو میں ڈال کر تیل نکالنا۔ تِل چاٹنا۔ مسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ دولھا کو وداع کے وقت دُلھن کے ہاتھوں میں کالے تِل رکھواکر چٹواتی ہیں تاکہ دولھا تمام عمر اس ٹوٹکے سے مطیع رہے۔ تِل چاؤلی۔ مونث ۱ چاول کے ساتھ تِل ملے ہوئے ۲ دیالوں کے لئے) سفید اور سیاہ بال جیسے تِل چاؤلی داڑھی۔ تِل چاولے بال۔ مذکر۔ سیاہ و سفید بال۔ تِل چاؤلی ڈاڑھی۔ وہ داڑھی جسمیں بال آدھے کالے آدھے سفید ہوں۔ تِل چٹّا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا جھینگر۔ تِل چور بجّر چور۔ (مثل)

جو تھوڑی چوری کریگا وہ بہت بھی کریگا۔ تل دھرنے کی (رکھنے کی) جگہ نہیں۔ (عو) بالکل جگہ نہیں۔ ایسا بھر گیا ہے کہ کوئی جگہ خالی نہیں رہی۔ (رند) ثابت ہوا نہ ہونے سے چہرے پہ خال کے تل دھرنے کی ہجوم لطافت سے جا نہیں تلشکری مونث۔ ایک قسم کی شیرینی کا نام جو تل اور شکر کی آمیزش سے بنائی جاتی ہے۔ عوام گزک کہتے ہیں۔ (بحر) اُس کے خال دلب شیریں کا جو کرتا ہوں بیاں۔ مُنہ میں بنتی ہے زباں تل شکری کا ٹکڑا۔ فصحا کی زبان پر بسکون کاف ہے ٹ ایک رسم۔ برات کے روز جب دولھا عروس کے پاس جاتا ہے دُلھن کی ہتیلی پر تل اور شکر رکھدیتے ہیں جسکو سات مرتبہ دولھا زبان سے چاٹتا ہے۔ اس رسم کو تلشکری کہتے ہیں تل کُٹ۔ دیکھو تِل کُٹا۔ تِلکَڑی۔ (ھ) مونث۔ زیور کی ایک قسم۔ تل کی اُدجھل (اوٹ) پہاڑ۔ مثل۔ (جب آنکھ کے تل پر کچھ پردہ پڑ جاتا ہے، یا اُس کے آگے تنکا جو ادنیٰ چیز ہے آجاتا ہے تو پہاڑ دکھائی نہیں دیتا۔) ذرا سے پردہ میں کسی بڑی بھاری بات کا پوشیدہ ہونا۔ کبھی کسی شعبدہ یا انوکھی چیز کے ظاہر ہونے سے بھی مراد ہوتی ہے۔ تنور، میں تیل نہ کہنا۔ (عو) سورج پر خاک ڈالنا۔ تلوں میں سے تیل نکالنا۔ (عو) ! کفایت شعاری سے سلیقہ دکھانیکی جگہ ۲ (کنایۃً) دستوری کے سبب زیادہ قیمت لگانا کی جگہ۔

تَلا۔ (ھ) مذکر۔ جُوتی کے نیچے کا حصہ۔ پیندا۔ تلا دینا۔ (عو) ! ہانڈی یا پتیلی کے نیچے گیلی مٹی چڑھانا تاکہ آگ سے کسیقدر محفوظ رہے۔ تلا لگانا۔ جوتی کے نیچے کے حصہ میں چمڑا لگانا۔

تِلا۔ (ف) طلا۔ سونا۔ عربی داں فارسیوں نے املا۔ ط۔ سے کردیا ہے۔

تلاپیلی۔ مونث۔ (عو) بیقراری۔ اضطراب

تِلّا (ھ) مذکر لے تار زریں۔ گوٹہ کناری وغیرہ ۲ پگڑی کے دونوں طلائی سرے۔

تُلا (ھ) ترازو۔ تک ! برج میزان۔ ساتویں راس۔ تُلادان۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی خیرات جس میں سونا چاندی چاول اور بیش قیمت چیزیں اپنے برابر تول کر برہمن کو ہندو لوگ دیتے ہیں۔ تُلا بیٹھنا۔ آمادہ ہونا۔ (فقرہ) وہ جانے کو تلا بیٹھا ہے۔ تُلا رہنا۔ آمادہ رہنا۔ (فقرہ) آج کل وہ مار پیٹ پر تُلا رہتا ہے دیکھو تُلنا۔

تَلاجی۔ مونث۔ (لکھنؤ) بقولات جن کو گھی یا تیل میں بھون کر کھاتے یا گوشت میں ڈالتے ہیں۔

تِلادانی۔ دیکھو تلے دانی۔

تَلازُم۔ (ع) باہم لازم ہونا۔ تلازمہ۔ مذکر۔ کسی خاص مضمون کی رعایت سے الفاظ لانا۔ اصل میں تلازُم تھا۔

تَلاش۔ (ت۔ تالاش غلط ہے۔) مونث۔ جستجو۔ سعی۔ کوشش۔ کھوج۔ تحقیقات تلاش کرنا۔ ڈھونڈنا۔ کھوج لگانا۔ سراغ لگانا۔ تلاشِ معاش۔ فکر روزی۔ جستجوے روزگار۔ تلاشی۔ (ف) مونث ! ڈھونڈنے والا۔ (داغ) جلوت میں یوں ہے وہ کہ تلاشی ہے چشم شوق۔ خلوت میں اس طرح ہے کہ خلوت گزیں نہیں ۲ (اردو) جھاڑا۔ گم شدہ چیز کی شبہہ میں گھر بار کی دیکھ بھال۔ تلاشی لینا جھاڑا لینا۔ (داغ) میکش حضرتِ زاہد کی تلاشی لینا۔ کہ چھپائے ہوئے وہ جام لیے جاتے ہیں۔

تَلاطُم۔ (ع۔ لطم۔ مادّہ۔ دریا کا موجیں مارنا۔) مذکر۔ لہر۔ موج۔ پانی کی تھپیڑیں جوش۔ ولولہ۔ (اسیر) قیامت ہے بندھی ہے ذبح کے دم آنکھ پر پٹی۔ رہا دل میں تلاطم حسرتِ دیدارِ قاتل کا۔

تَلافی۔ (ع۔ عربی میں تدارک پانا۔ ہاتھ میں لانا۔ کسی چیز کو تلف کرنا۔ فارسی میں عوض بدل۔) مونث۔ پاداش مکافات۔ تلافیِ مافات۔ (ف۔ مافات۔ عربی وہ چیز جو فوت ہوگئی) مونث۔ معاوضہ اُس امر کا جو فوت ہوگیا ہو (رباض النفس) نرمی سے اسکو متنبّہ کردیا جاتا تو قابل اور نادم ہوکر اپنی حرکت پر تاسّف اور تلافی مافات میں کوشش کرتی۔

تَلاقی۔ (ع۔ لقی۔ مادّہ) مونث۔ باہم ملنا۔ ملاقات کرنا۔

تِلاگودن کرنا۔ (عو) تِلا بمعنی تِلّی لغوی معنی تلی پر نشتر بار بار چبھونا۔ (کنایۃً)

طعن و تشنیع سے دل جلانا۔ طعنے دینا۔ دق کرنا۔ تکلیف دینا۔

تلامذہ۔ (ع) مذکر۔ تلمیذ کی جمع۔

تلام۔ (ع۔ بکسر اول تِلّم۔ بالکسر کی جمع) مذکر۔ خادم۔ ملازم۔

تلاملی (ہ) بفتح اول (چہارم) مونث۔ (عو) اضطراب۔ بےچینی۔ بیکلی۔ بیقراری۔ گھبراہٹ۔ جلدی۔ (پڑنا کے ساتھ)۔ (شرف) تلاملی ہے انھیں کے سبب اے فصاد کھلے جو فصد تو خونِ دل و جگر لینا۔

تلانا۔ (ہ) تلنا کا متعدی۔ تلانا۔ (ہ) تُلنا کا متعدی۔

تلاؤ۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) تالاب۔ حوض۔ تال

تلادا۔ مذکر۔ (عم) وہ فوج کا دستہ جو رات کو لشکرگاہ یا شہر کی حفاظت کیواسطے گشت کرے یہ لفظ طلایہ کا بگاڑا ہوا ہے۔

تُلاوا۔ (ہ) مذکر۔ گاڑی کی وہ لکڑی جس پر اُس کا تمام بوجھ تُلا رہتا ہے۔ اور وہ دُھری کے اوپر لگائی جاتی ہے۔ (فقرہ) تلاوے پر زور نہ دو ٹوٹ جائیگا

تُلا ہونا۔ جوش اور رغبت کے ساتھ آمادہ ہونا۔ (رند) ضرور قیمت دل بہ ملیگی خاطر خواہ۔ تُلے ہوئے ہیں کئی خوش جمال لینے کو۔

تلاوت۔ (ع تلو۔ مادّہ۔ پڑھنا۔ تلاوۃ کے اصلی معنی ہیں کسی چیز کے پیچھے پیچھے لگے آنا چونکہ کسی چیز کے پڑھنے میں بھی پڑھنے والا اصل کلام کی تقلید کرتا یعنی اس کے پیچھے چلا جاتا ہے اس لئے اس کا استعمال قرارت اور پڑھنے میں ہوا) نگا مونث۔ قرآن پڑھنا۔ قرآن کے لئے مخصوص ہے۔

تِلائی۔ (ہ) مونث۔ ۱۔ مشعل کو کپّی سے تیل پلانا ۲۔ کراہی ۳۔ تلنے کا چھوٹا سا برتن ۴۔ قصبات میں برات سے پیشتر وہ دن جس کو عروس کے تیل لگایا جاتا ہے اس رسم کو بھی تلائی کہتی ہیں۔ (فقرہ) آج تلائی کل سہاگ پرسوں برات ہے

تُلائی۔ (ہ) مونث۔ تولنے کا کام۔ تولنے کی اُجرت

تلبیس (ع۔ لبس۔ مادّہ۔ لغوی معنی۔ مکر و عیب کا پوشیدہ رکھنا۔ اصطلاحی معنی دغا۔ فریب۔ جعل۔ دھوکا۔ کیونکہ آدمی مکر و فریب سے اپنے عیب کو چھپاتا ہے) مونث۔ مکر۔ فریب۔ دغا۔ (داغ) رہے مکر سے باز کیا مدعی۔ کہ تلبیس ابلیس جاتی نہیں۔ تلبیسِ سکہ۔ (قانون) مونث۔ دہلی میں مذکر ہے تلبیسِ سکہ۔ سکہ بدل کر چلانا۔ تلبیسِ لباس۔ مونث۔ دہلی میں مذکر ہے (قانون) دھوکا دینے کیواسطے سرکاری وردی پہننا۔

تلبیہ۔ (ع۔ لبا۔ مادّہ) مذکر۔ حج میں لبّیک کہنا۔

تلپٹ۔ (ہ) صفت ۱۔ تباہ۔ خراب۔ گم۔ آنکھوں سے غائب۔ (قدر) حالِ حواس خمسہ کہوں کیا میں عشق میں۔ تلپٹ۔ تباہ۔ خاک سیہ۔ رائگاں خراب ۲۔ اس فصل کو بھی کہتے ہیں جس کو مویشیوں نے روند کر پائمال کر دیا ہو۔ ۳۔ غائب غلّہ۔ گم۔ ناپید ۴۔ فراموش ہونا ۵۔ کسی چیز کا گم ہونا۔ تلپٹ کرنا۔ غائب کر دینا ۱۔ ستیاناس کر دینا۔ تباہ کرنا۔ اجاڑنا ۲۔ تلے اوپر کرنا۔ کھودنا۔ پامال کرنا ۳۔ کوئی چیز غائب کر دینا۔ چُرا لینا۔ چھپا دینا۔ تلپٹ ہونا۔ لازم ۱۔ اُلٹ پلٹ ہونا پامال ہونا۔ (رنگین) ساقیا تیری نگاہِ ناز کی گردش سے دیکھ۔ جام جم اوندھے ہیں اور تلپٹ ہیں پیمانے پڑے ۲۔ ضائع ہونا۔ جو دل کو دیتے ہو ناحق تو کچھ سمجھ کر کہیں نہ مفت میں دیکھو یہ مال تلپٹ ہو۔

تلتلی۔ (ہ) مونث۔ دھار پانی کی ہو یا خون کی یا کسی اور رقیق شے کی یہ لفظ اُس دھار کے واسطے مستعمل ہے جو خفیف بلندی سے گرے۔

تلچوری۔ (س) مونث۔ ایک قسم کی شیرینی ۲۔ ایک قسم کی ڈور۔

تلچھٹ۔ (ہ۔ تل۔ چھٹ۔) دہلی میں مونث۔ لکھنؤ میں مذکر بھی ہے۔ تہ نشین گاد وہ چیز جو پانی وغیرہ کے ظرف میں نیچے بیٹھ جاتی ہے۔ (تلق) واعظ اٹھائے پیری میں لذت شراب کی۔ بدلے خضاب کے ہو جو تلچھٹ شراب کی۔

تلخ۔ (ف) صفت۔ کڑوا۔ بدمزہ۔ بدذائقہ۔ ناگوار۔ ناپسند۔ ناملائم۔ تند۔ تیز۔ تلخ اَبرو۔ (ف) صفت۔ بد دماغ۔ تلخانا۔ تلخ سے مصدر بنالیا ہے (عو) مزے میں تلخی دینا۔ (بنات النعش) برسات کے دن ہیں جہاں ذرا دیر ہوئی آٹے میں

سُرسُریاں پیدا ہوجاتی ہیں تلخانے لگتا ہے۔ **تلخ بات**۔ ناگوار بات ؎ اے قدر وصل میں جو سنائیں وہ تلخ بات۔ پی جائیگا شربتِ دیدار کی طرح۔ **تلخ جواب**۔ وہ جواب جو ناگوار ہو۔ (آتش) سائل ہوں بوسۂ لبِ شیریں کا یار سے شاں کرم ہے وہ اگر دے جواب تلخ۔ **تلخ زبان**۔ (ف) صفت وہ شخص جسکی باتیں کڑوی لگیں بدزبان آدمی۔ **تلخ عیش**۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کی زندگی بُرے حال میں گزرے **تلخ کام**۔ (ف) صفت ناگوار مقصد والا۔ (مجازاً)۔ عاشق **تلخ کامی**۔ (ف) مونث۔ مطلب کی بات کا دشوار ہونا ناکامی۔ **تلخ کرنا**۔ کڑوا کرنا۔ بدمزہ کرنا۔ ناگوار کرنا۔ جیسے زندگی تلخ کرنا۔ **تلخ گفتار**۔ (ف) دیکھو تلخ زبان۔ **تلخگوئی** (ف) مونث۔ سخت زبانی۔ (شور) گلرخوں کی تلخگوئی لُطف سے خالی نہیں۔ قند ہے شہد و شکر ہے نُقل ہے گالی نہیں۔ **تلخ نگاہ**۔ (ف) صفت۔ تند نگاہ۔ **تلخ و ترش** (ف) (کنایۃً) دُنیا کی محنت و مشقت۔ **تلخ ہونا**۔ ۱ کڑوا ہونا۔ ناگوار ہونا۔ بدمزہ ہونا ۲ ناخوش ہوجانا۔ (عاشق) تلخ ہوجاتے ہو تم میں میری آدھی بات پر۔ بھنوبالی نیم کا تنکا نکالو ناک سے ۳ (خواب۔ عیش۔ زندگانی کیواسطے) بے مزہ ہونا۔ بے لطف ہونا

تَلخَہ۔ (ف) مذکر۔ خلط صفرا کی پت۔ **تلخی**۔ (ف) مونث ۱ کڑواہٹ ۲ شدت۔ سختی۔ سکرات۔ جیسے تلخیِ مَوت۔

تَلخِیص۔ (ع) مونث۔ خلاصہ کرنا۔ خُلاصہ۔ پاک صاف کرنا۔

تَلَذُّذ۔ (ع) مذکر۔ لذّت۔ مزہ حاصل کرنا۔ لطف۔

تِلَڑا۔ (ہ) مذکر۔ تین لڑا گلے میں پہننے کا زیور۔ جسمیں تین لڑیاں ہوتی ہیں۔

تِلَڑی۔ (ہ) مونث۔ دیکھو تلڑا۔

تُلسی۔ (ہ) مونث ۱ ایک پودے کا نام جسے ہندو لوگ پوجتے ہیں اور متبرک سمجھتے ہیں ۲ ایک عورت کا نام جسپر کرشن جی عاشق تھے اور جسکو انھوں نے تُلسی کا پودا بنا دیا تھا۔ **تلسی دانہ**۔ مذکر۔ ایک زیور کا نام **تُلسی دَل**۔ مذکر۔ تُلسی کا پتّا

تَلَطُّف۔ (ع لُطف۔ مادّہ۔ نرمی کرنا۔) مذکر۔ مہربانی عنایت کرم۔ مہر۔ (داغ) تھی جہر بھی الطاف تھا تلطف تھا۔ کبھی مزاج میں اُس کے ہمیں تصرّف تھا

تَلَف۔ (ع) مذکر ۱ برباد۔ خراب۔ رائیگاں۔ ہلاک۔ فنا۔ جیسے اتنے آدمی تلف ہوئے ۲ گم۔ ضایع۔ (عاشق) نامہ بر بھی اُس کے مفتوں ہوگئے خط تلف ہونے لگے ہیں ڈاک کے۔ (معنی نمبر۱ میں ہونا کے ساتھ اور معنی نمبر۲ میں کرنا ہونا کے ساتھ)

تَلَفُّظ۔ (ع۔ لفظ مادّہ۔ بات کہنا) مذکر ۱ لفظ کا مُنہ سے ادا کرنا ۲ لہجہ (فقرہ) تمھارے مُنہ سے انگریزی الفاظ کا تَلَفُّظ ادا نہیں ہوتا۔

تَلقِین۔ (ع۔ لقن۔ مادّہ۔ سمجھانا) مونث ۱ نصیحت۔ (شور) کیا کان میں کہتا ہے اُسے مُنہ نہ لگاؤ۔ بدنام کریگی تمھیں تلقیں عدو کی ۲ (اردو) امامیہ مذہب کی رو سے مُردے کے قبر میں اُتارنے کیوقت چند آیتیں پڑھتے ہیں۔ (اشرف) آئے جب بلند تلقیں اُس پر پڑھنے پڑھی۔ یوسف اُترے قبر میں شانہ ہلانے کے لئے۔

تِلَک۔ (ہ) مذکر ۱ قشقہ۔ ٹیکا۔ وہ نشان جو ہندو صندل یا سیندور وغیرہ کا لگاتے ہیں ۲ مونث۔ پیشواز۔ یہ لفظ اس معنی میں در اصل تُرکی تِرلِک کا مخفف ہے ۳ خلعت ۴ مذکر۔ مسند نشینی کی رسم۔ گدّی نشینی کا ٹیکا ۵ ایک زیور کا نام جو ماتھے پر پہنا جاتا ہے ۶ وہ روپیہ جو شادی سے پہلے دُلھن کا باپ دولہا کے گھر بھیجتا ہے ۷ وہ نشان جو پیدائشی بعض آدمیوں کے ہوتا ہے۔ **تلک دھارنا**۔ **تلک دھارن کرنا**۔ (ہندو) ٹیکا لگانا۔ قشقہ کھینچنا۔ **تلک دھاری**۔ (ہ) مذکر۔ وہ شخص جو روز تلک لگائے۔ **تلک کرنا**۔ (ہندو) گدّی نشین کرنا۔ تخت پر بٹھانا۔ شادی کرنا۔ بیاہ کرنا۔ رخصت کرنا۔ وداع کرنا۔

تَلَک۔ (ہ) دیکھو تک۔ یہ پُرانی ہندی کا لفظ ہے تک اسی کا مخفف ہے۔ اب یہ لفظ نثر میں نہیں آتا۔ صرف نظم میں مستعمل ہے بعض فصحاء متاخرین کے نزدیک متروک الاستعمال ہے۔

تِلّی۔ (ہ) مونث۔ دھار۔ (بندھنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) ناک سے خون کی تِلّی بندھ گئی۔

تَلَمُّذ۔ (ع) مذکر۔ شاگرد ہونا۔

تِلمِلانا ۔ (ہندی میں بالفتح ہے بیشتر بالکسر بولتے ہیں۔) (ع) مضطرب ہونا۔ تڑپنا (فقرہ) وہ تمھاری یاد میں دن رات تلملاتا ہے ۲۔ کم روشن ہونا۔ تِلملاہٹ۔ (ھ) مونث۔ (ع) بےچینی۔ تڑپ۔ تِلملی۔ (ھ) (ع)۔ عم۔ تلاملی۔

تَلمیح ۔ (ع) مونث۔ (علم بیان کی اصطلاح) کلام میں کسی قصہ کی طرف اشارہ کرنا۔

تِلمیذ ۔ (ع یہ لفظ عربی میں بالفتح۔ فارسی میں بالکسر ہے۔ تلامذہ۔ تلامیذ جمع۔) مذکر۔ شاگرد۔ طالبعلم۔

تَلنا ۔ (ھ) متعدی۔ کڑاہی میں گھی یا تیل گرم کرکے کچھ پکانا۔ جیسے پوری تلنا انڈا تلنا۔

تُلنا ۔ (ھ) ۱۔ وزن کیا جانا ۲۔ کسی کام پر آمادہ ہونا۔ (فقرہ) وہ لڑنے مرنے پر تلا رہتا ہے ۳۔ انداز ہونا۔ اٹکل ہونا۔ جانچ ہونا۔ جیسے ہاتھ تُلے ہوئے ہیں۔ ۴ (کنایۃً) لکھنؤ۔ غرور کرنا۔ (فقرہ) اب تم بہت تُلتے ہو ۵ چکّی کے دندانوں کو کھردرا کرنا۔

تِلَنگ ۔ (ھ) مونث ۱۔ ایک راگنی کا نام ۲۔ مذکر۔ ایک ملک کا نام۔

تِلَنگا ۔ (ھ) مذکر ۱۔ وہ انگریزی سپاہی جسے انگریزی پوشاک پہنائی جاتی ہو چونکہ ابتدا میں انگریزوں نے مقام تلنگانہ میں فوج بھرتی کرکے اسکو انگریزی لباس پہنایا تھا اس وجہ سے انگریزی پیادہ سپاہ کا یہ لقب ہوگیا ۔ عموماً سپاہی کے معنی میں مستعمل ہے ۲۔ ایک قسم کا کنکوا۔ تِلَنگنی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی شیرنی جو نہایت پتلی شیشے کی شکل کی بنائی جاتی ہے۔ تِلَنگی۔ (ھ) صفت ۱۔ تلنگانہ کا باشندہ ۲۔ مونث۔ تلنگانہ کی زبان۔

تِلوا ۔ (ھ) مذکر۔ تل کے لڈو۔

تَلوا ۔ (ھ) مذکر۔ ایڑی اور پنجے کے بیچ کا حصہ۔ پاؤں کے نیچے کا حصہ۔ کفِ پا دیکھو تلوون۔ تلوے۔ تلوا کھجانا۔ (کھجلانا) لازم کفِ پا میں خارش ہونا سفر درپیش آنے کا شگون سمجھا جاتا ہے (رند) کدھر لیجائیگا کس دشت کے کانٹے کو روندے گا۔ الٰہی خبر کرنا پھر مرا تلوا کھجاتا ہے (آتش) ہمیشہ تلوے کھجلایا کئے شوق بیاباں میں۔ رہی نالاں ہمارے پاؤں کی زنجیر زنداں میں تلوا نہ ٹکنا۔ تلوا نہ لگنا۔ (ع) ایک جگہ جم کر نہ بیٹھنا۔ ایک جگہ نہ ٹھہرنا۔ (فقرہ) اس کا کہیں تلوا نہیں ٹکتا۔

تلوار ۔ (ھ) مونث۔ تیغ۔ شمشیر۔ سیف۔ تلوار آزمانا۔ ضربِ شمشیر کا امتحان کرنا۔ (رشک) حُسن پایا نازے قاتل دکھانا چاہیے۔ پہلے یہ تلوار پھر آزمانا چاہیے۔ تلوار ابی ہونا۔ دیکھو اپنی تلوار۔ اٹھانا۔ تلوار ہاتھ میں لینا۔ حملہ کرنا۔ (فقرہ) انکا تلوار اٹھانا تھا کہ حریف کے قدم اٹھ گئے۔ تلوار اٹھنا۔ تلوار علم ہونا (دبیر) دیکھئے کون اب بچے کس کا سفینہ غرق ہو۔ اس کی تیغ آبدار اٹھی ہے طوفان کی طرح تلوار اُگلی پڑنا۔ لازم۔ تلوار نکلی پڑنا۔ قتل پر آمادگی ہونا۔ (رند) جسطرح ابروے قاتل کے اشارے ہیں ادھر اُگلی پڑتی ہے تلوار خدا خیر کرے۔ تلوار باندھنا۔ متعدی۔ تلوار زیب کمر کرنا۔ تلوار کمر میں لگانا۔ تلوار برسنا۔ لگاتار تیغ زنی ہونا۔ (دبیر) برسے اگر تلوار سروں پر منہ موڑیں زنہار نہیں تلوار بند۔ صفت۔ وہ شخص جو تلوار باندھے رہے۔ تلوار بندھنا۔ لازم۔ (رند) پھر اسی طرح کے لڑ لڑ کے مریں گے عاشق۔ پھر بندھی شہر میں تلوار خدا خیر کرے۔ تلوار پٹ پڑنا۔ تلوار کا اوندھا پڑنا۔ تلوار کا وار خالی جانا۔ تلوار پر ناچنا۔ ایک قسم کی لاگ ہے جسمیں دو مضبوط آدمی اپنی ننگی تلوار دونوں طرف سے پکڑتے ہیں۔ (ایک شخص قبضہ تھامتا ہے۔ اور دوسرا بہت سا کپڑا لپیٹ کے تلوار کی نوک تھامتا ہے) رقّاص انھیں دونوں آدمیوں کے شانوں پر ہاتھ رکھکر اچک جاتا ہے اور تلوار کی دھار پر اپنے تلووں کو جو نفس الامر میں دھار سے الگ رہتے ہیں جنبش دیتا ہے اور تال پر گھنگرو بجاتا ہے۔ اسی کو تلوار پر ناچنا کہتے ہیں۔ (آتش) ابروے یار کا سر میں ہے جنوں کے سودا۔ رقص یہ لوگ کیا کرتے ہیں تلواروں پر۔ تلوار پر ہاتھ رکھنا۔ تلوار پر ہاتھ دھرنا ۱۔ تلوار مارنے کے ارادے سے قبضے پر ہاتھ ڈالنا ۲۔ تلوار کی قسم کھانا۔ (جرات) کیا قتل دو عالم تو نے اک جنبش میں ابرو کی اگر یہ جھوٹ ہو تو تیغ پر ہم ہاتھ دھرتے ہیں۔ تلوار پڑنا۔ لازم

تلوار کا کاٹ کرنا۔ (شرف) ہے خوش ہو مبارک ہو تجھے قاتلِ عالم۔ وہ ٹکڑا جو کلیجہ ہے وہ تلوار پڑی ہے۔ تلوار پکڑنا۔ لازم۔ جنگ پر آمادہ ہونا۔ کشت و خون کا سامان کرنا۔ تلوار پھرنا۔ تلوار چلنا۔ (صبا) سخت جانی کہیں قاتل سے نہ محجوب کرے۔ بات رہجائیگی منہ پر سے جو تلوار پھری۔ تلوار تولنا: تیغ کو ہاتھ میں جانچنا تاکہ پورا وار پڑے۔ تلوار سنبھالنا۔ شمشیر زنی کا ارادہ کرنا۔ (قدر) تلوار تولتے ہوئے شانہ اُتر گیا۔ کیا تولہ ماشہ ہے مرے جلاد کا مزاج۔ تلوار تو پٹ پڑی نیمچہ کاٹ کر گیا۔ مثل۔ جو کام بڑے سے نہ ہو سکا چھوٹے نے کیا۔ تلوار تیر جانا۔ لازم۔ تلوار کا کسی چیز کو کاٹ کر دار پار ہو جانا۔ (قدر) انداز ناز قہر سے تنے نگاہ کی۔ تلوار دل میں تیر گئی ہے تراہ کی۔ تلوار جڑنا۔ تلوار لگانا۔ شمشیر مارنا۔ ضرب تیغ لگانا۔ (شعور) اگر سر اُٹھائے کوئی پھکیت اُس کے روبرو۔ دکھلائے ہَت کٹی جڑے تلوار پاؤں میں۔ تلوار چلانا۔ تیغ زنی کرنا۔ تلوار سے لڑنا۔ جنگ کرنا تلوار چلنا۔ لازم۔ تیغ زنی ہونا۔ جنگ ہونا۔ لڑائی ہونا۔ کشت و خون ہونا۔ (بحر) جانِ بسمل یہ دعا مانگ رہی ہے سرِ رہ۔ کوچۂ زخم میں پھر یار کی تلوار چلے تلوار چمکانا۔ ننگی تلوار علَم کرنا۔ (انیس) آگے بڑھ آئے تھے سوار ان کے سامنے چمکاتے ہوئے تیغ ہلاتے ہوئے بھالے۔ تلوار چھوڑنا۔ تلوار کا حملہ کرنا۔ (رشک) جسپر اُس نے چھوڑ دی تلوار مجھ پر پڑ گئی تیر مارا جس طرف آیا مرے دل کی طرف تلوار حلق پر پھیرنا۔ تلوار سے گلا کاٹنا۔ (ناسخ) تلوار میری حلق پہ حسرت سے پھیر دے۔ اچھا جو دیکھے عاشق و معشوق خواب میں۔ تلوار حمایل رکھنا۔ تلوار گردن میں لٹکی ہوئی رکھنا۔ (عاشق) گردن میں میرے ہاتھ۔ پڑ جائیں وصل میں۔ رکھتے ہو ڈر سے تیغ حمائل تمام رات۔ تلوار درمیان رکھکر سونا۔ (کنایۃ) مانعِ وصل ہونا (نیز) اپنی جانب کروٹ لے کے سونا۔ اور درمیان میں تلوار رکھنا۔ (آتش) نہ سوؤ ساتھ عدو کے رکھکے درمیاں شمشیر۔ یہ اتفاق بھی کچھ کم نہیں نفاق سے ہے۔ تلوار دکھانا۔ قتل کی دھمکی دینا۔ (ناسخ) ہجر میں بجلی کی تلوار دکھانی ہے مجھے۔ نظر آتے ہیں ترے ابرو سے خمدار گھٹا۔ تلوار زیبِ کمر کرنا۔ تلوار کمر میں باندھنا

(آتش) تلوار کو اگر تو زیبِ کمر نہ کرتا۔ قاتل اِدھر کی دنیا کوئی اُدھر نہ کرتا۔ تلوار سونتنا۔ تلوار کھینچنا۔ میان سے تلوار نکالنا۔ قتل کا ارادہ کرنا۔ وار کرتے میں تلوار کو اوپر سے نیچے تک کھینچ لانا۔ (آتش) بے نیازی کے ہوں کشتے ناز پروردوں کی سونتیں شمشیر تغافل سے برابر سیکڑوں۔ تلوار سے پانی جدا نہیں ہوتا۔ مثل۔ ایک خاندان کا خون با وصفِ نفاق و علیٰحدگی جدا نہیں ہو سکتا۔ (ناسخ) بحرِ وحدت میں ہوں میں گو سرکشا مثلِ حباب۔ چوب کیا تلوار سے پانی جدا ہوتا نہیں۔ تلوار عرش پر جھولنا۔ تیغ زنی کی شہرت ہونا۔ ایک قسم کی تعلّی سے مراد ہوتی ہے۔ (ناسخ) جھولتی ہے عرش پر تلوار کس قاتل کی آج۔ ہے تصوّر دل میں کس کے ابروِ خمدار کا تلوار عرش سے جھولنا بھی مستعمل ہے۔ (قدر) ابھی تو عرش کے میدان میں گراتا ہے مرا جھنڈا۔ ابھی تو جھولتی ہے عرش سے تیغ زباندانی۔ تلوار کا ابر۔ دیکھو ابرِ تیغ تلوار کا بال۔ تلوار کی باریک دھار۔ دمِ شمشیر۔ (ناسخ) ناتوانوں سے پناہ اے ظالمو مانگا کرو۔ دیکھ لو اک بال ہے بازو شکن شمشیر کا۔ تلوار کا بل۔ تلوار کی کجی جو بیموقع ضرب لگانے سے ہو جاتی ہے۔ ؎ کیا نہ قتل کسی سخت جاں کو اے قاتل۔ تمام بل تری تلوار کے نکل جاتے۔ تلوار کا پانی۔ (کنایۃ) تلوار کی آبداری۔ تلوار کی تیزی۔ (آتش) سیکڑوں تشنۂ دیدار ہیں معلوم نہیں کس کی قسمت کا ہے پانی تری تلوار کے پاس۔ تلوار کا پانی پلانا۔ تلوار سے قتل کرنا۔ (امیر) تیغ کا پانی پلایا سب کو اُس سفاک نے۔ تشنہ لب ہم ایک دریا کے کنارے رہ گئے تلوار کا پٹھا۔ (لکھنؤ) تلوار کی چوڑی دھار۔ (بحر) ازل سے قاتلوں کو نقشِ خوبی سے ہے محرومی۔ کسی تلوار کے پٹھے پہ اُلّو ہو نہیں سکتا۔ تلوار کا پھل۔ قبضہ کے علاوہ جو شمشیر کی شکل ہے اُسے پھل کہتے ہیں جیسے چاقو اور برچھی کا پھل کہلاتا ہے۔ (آتش) پھول جو ہے اپنے گلشن کا سپر کا پھول ہے۔ ہر شجر اس باغ میں لایا ہے پھل تلوار کا۔ تلوار کا جوہر۔ دیکھو جوہر۔ تلوار کا چھالا۔ داغِ شمشیر وہ نشان جو تلوار کے پھل میں بشکل آبلہ نمایاں ہو۔ (ناسخ) راہِ خونریزی میں او قاتل جو رکھا ہے قدم۔ چلتے چلتے پڑ گئے چھالے تری تلوار میں۔ تلوار کا ذولہ

تلوار

دھار گر جانے سے جو دانت پڑ جاتے ہیں اُنکو دندانہ کہتے ہیں (آتش) قتل سے مجھ خستہ
جان کے مُنکر اے قاتل نہ ہو۔ عجب قاطع تری تلوار کا دندانہ ہے۔ تلوار کا دَھنی۔
صفت۔ بڑا بہادر۔ سورما۔ (ناسخ) مارا ابرو سے سیکڑوں کو۔ قاتل تلوار کا دھنی ہے
تلوار کا دونوں باگوں سے کسنا۔ جس تلوار کا لوہا بہت عمدہ ہوتا ہے وہ دونوں سرے
ملانے سے نہیں ٹوٹتی ہے۔ دونوں سروں کے ملنے کو دونوں باگوں کے کسنے سے
تعبیر کرتے ہیں۔ (منیر) خوبی شمشیر ابرو کا تماشا دیکھئے۔ دونوں باگوں آپ کی تلوار
کستی ایک دن۔ تلوار کا ڈورا۔ دھار۔ باڑھ۔ دھار کا نشان جو بشکلِ خط دکھائی
دیتا ہے۔ (ناسخ) میرے زخموں میں اگر ٹانکے لگاتا ہے تجھے۔ پہلے لا جرّاح ڈورا
یار کی تلوار کا۔ تلوار کا رُومال۔ وہ کپڑا جو تلوار کے قبضہ میں باندھتے ہیں۔
(شرف) تمنّائے شہادت میں جو پیراہن بنایا ہے۔ تری تلوار کے رومال کا دامن
بنایا ہے۔ تلوار کاری پڑنا۔ پورا کاٹ کرنا کی جگہ۔ (عاشق) ہجر ساقی میں جو چمکی
برق بسمل ہو گئے۔ میکشو نیر پڑ گئی تلوار کاری ابر کی۔ تلوار کا سبزہ۔ وہ سبزی جو پکے
لوہے یعنی کھیڑی یا اسپات کو تاؤ دیتے وقت ظاہر ہوتی ہے۔ وہ سبزی جو تلوار علم
ہونے کے وقت اس کے عکس میں معلوم ہوتی ہے۔ (ذوق) طایر روحِ عدو کے لئے
صیادِ اجل۔ سبزۂ تیغ میں جوہر سے لگا رہتا ہے۔ تلوار کا قبضہ چومنا۔ تلوار چلانیوالے
پہلے قبضہ تلوار کا چومتے پھر تلوار چلاتے ہیں۔ (شرف) کیا ہمیں دھمکا رہا ہے تو نکال
میان سے منہ ترا چومینگے قبضہ چوم کر تلوار کا۔ تلوار کا کاٹ۔ تلوار کی تیزی۔ کاٹ
ڈالنے کی قوت۔ (ناسخ) غیر خونریزی سپاہی کا کوئی جوہر نہیں۔ کاٹ ہو تلوار میں
کیا عیب اگر جوہر نہیں۔ تلوار کا کاٹنا۔ تلوار میں کاٹ زیادہ ہونا کی جگہ۔ (شعور)
نگہِ شوق کا ابرو سے اشارہ ہے یہی۔ دیکھئے کاٹتی ہے کونسی تلوار بہت۔ تلوار کا
کھیت۔ میدانِ جنگ۔ لڑائی کا میدان۔ (آتش) چاک پیراہن ہر اک گل کا بعینہ
زخم ہے۔ کھیت ہے تلوار کا یارب کہ میدانِ بہار۔ تلوار کا گھاٹ۔ (لکھنؤ) جہاں سے
تیغ میں خم شروع ہوتا ہے اس جگہ کو تلوار کا گھاٹ کہتے ہیں۔ تلوار کی دھار۔
تلوار کی تیزی۔ (ناسخ) قائلِ عالم ہے عریانی میں عالم یار کا۔ گھاٹ اُس کے

تلوار

پیر نیکا گھاٹ ہے تلوار کا۔ تلوار کا گھاٹ سے پڑنا۔ تلوار کا اُس مقام سے
پڑنا جہاں سے خم شروع ہوتا ہے۔ تلوار کا گھاؤ بھر جاتا ہے زبان کا گھاؤ نہیں
بھرتا۔ مثل۔ کسی کی طعن تشنیع کی شکایت کے موقع پر بولتے ہیں۔ تلوار کا لعاب
(مجازاً) تلوار کی آبداری۔ تلوار کا پانی۔ (آتش) شربت کے گھونٹ کا مزہ
لے لیکے پیجئے۔ ہر چند تیغ کا ہو تمھاری لعاب تلخ۔ تلوار کا مالا۔ شمشیر کا پیوند
تلوار کا جوڑ۔ (رشک) اے شہادت میں نہیں طالب جڑاؤ ہار کا۔ چاہیئے زیور
میں مالا تیغ جوہر دار کا۔ تلوار کا مُنہ۔ تلوار کی باڑھ۔ (آتش) پھیر بن گئے
نہ منہ کو تری تلوار سے قاتل۔ ہم دل کے کڑے ہیں وہ اگر منہ کی کڑی ہے۔
تلوار کا مینھ برسانا۔ کثرت سے تلواریں چلانا کی جگہ۔ (آتش) آسمان شوق
سے تلواروں کا مینھ برسا دے۔ مہ نو نے تری ابرو کا کیا خم پیدا۔ تلوار کا مینھ
برسنا۔ لازم۔ تلوار کا وار۔ حملۂ شمشیر۔ تلوار کا ہاتھ۔ ضربِ شمشیر۔ (عاشق) ہاتھ
تلوار کا مجھ پر جو لگایا پہلے۔ ہاتھ بھر بڑھ گیا اے جان کلیجا اپنا۔ تلوار کرنا۔ تلوار کو
کسی کے ساتھ لڑنا۔ تلوار مارنا۔ شجاعت دکھانا۔ (مومن) وردِ زباں ہیں اُس نگہ
شرگیں کے وصف۔ تلوار کر رہے ہیں صفاہانیوں میں ہم۔ تلوار کر جانا۔ تلوار کا
دندانہ دار ہو جانا۔ (قدر) کر گئی آپ کی تلوار بڑھی اور ایذا۔ کیجئے گا اب اس
آرے سے دو پارا ہم کو۔ تلوار کسانا۔ (لکھنؤ) لے تلوار جھکا کر جانچنا۔ (شعور) ڈرتا ہوں
ٹوٹ جائے تو قطع اُمید ہو۔ تلوار وہ کساتا ہے یاں دم میں دم نہیں۔ تلوار کا جھکنا
خم کھانا۔ (برق) امتحاں پر تو اصیلوں کی نظر جھکتی ہے۔ وقت پر میری بھی تلوار کسائی
ہوتی۔ تلوار کسنا۔ تلوار کا جھکنا۔ لچکنا۔ خم ہونا۔ (آتش) فرومایہ کی گردن خم فلک
سے بھی نہیں ہوتی۔ بھلا تیغ گلی کو بھی کہیں دیکھا کستی ہے۔ تلوار کو پتھر چٹانا۔
تلوار تیز کرنا۔ (داغ) ہنگامِ ذبح وہ ہے مری سختی گلو۔ گویا وہ اپنی تیغ کو پتھر چٹاتے ہیں۔
تلوار کھانا۔ تلوار کا وار سہنا۔ (ناسخ) نہ نکلی بات منہ سے کھا کے ایک تلوار قاتل
کی۔ دہانِ زخم نے گویا مرا زخم دہاں باندھا۔ تلوار کھینچنا۔ (شمشیر برکشیدن کا ترجمہ)
تلوار میان سے نکالنا۔ تلوار سونتنا۔ قتل کرنے کو مستعد ہونا۔ (ناسخ) در رقا آکے جو

مجھ سے نہ آئے خونخوار کھینچ۔ ایک دن اُس سے تو میرے قتل کو تلوار کھینچ۔ تلوار کی آب۔ تلوار کی آبداری۔ تلوار کی آنچ۔ دیکھو آنچ۔ تلوار کی باڑھ۔ دیکھو باڑھ۔ تلوار کے گھاٹ اُتارنا۔ تلوار سے مار ڈالنا۔ (انیس) تلوار کے گھاٹ اُنکو اُتارا نہ لگی دیر۔ تلوار کے منھ۔ تلوار سے۔ تلوار کی باڑھ سے۔ (قدر) آج تلوار کے منھ موت مری لکھی ہے۔ یاد آئے ہیں مجھے جب تو کئی بار ابرو۔ تلوار کی موت۔ تلوار سے قتل ہونا۔ (آتش) تلوار کی موت اُس کے نصیبوں میں نہیں ہے ابرو کے اشارے سے جو بیدم نہیں ہوتا۔ تلوار کی ناپ۔ تلوار کے دونوں طرف ایک نشان طوُل میں تلوار کی نوک کے قریب سے قبضہ تک ہوتا ہے۔ (مصحفی) اتنا تو بتا کسکو کہاں ذبح کیا ہے۔ جو خون سے تر ہیں تری تلوار کی نابیں۔ تلوار کے نیچے دم تو لینے دو۔ مثل۔ جو دم بچے وہی غنیمت ہے۔ کہتے ہیں زمانہ سابق میں کسی آدمی کو یہ سزا دی گئی تھی کہ بغل میں سے ایک سناں چبھو کر اس کی گردن میں سے نکالی گئی وہ تکلیف کے مارے بلک رہا تھا بادشاہ نے اس کی سخت تکلیف کیوجہ سے یہ حکم دیا کہ تلوار سے اُس کی گردن اُڑا دو تاکہ تکلیف ظاہری سے چھوٹ جائے اُسوقت اس نیمجاں نے عرض کی کہ تلوار کے نیچے مجھے دم لینے دو یعنی مری گردن نہ اُڑائیے اسی تکلیف میں رہنے دیجئے تاکہ جو دم جی لوں اور دنیا کی ہوا کھالوں وہی سہی۔ تلوار کے ہاتھ۔ تلوار چلانے کے طریقے۔ (آتش) نہیں بیوجہ یہ ابرو سے اشارے ان کے۔ عشق بازوں کو بتاتے ہیں وہ تلوار کے ہاتھ۔ تلوار گری پر جا پھری۔ مثل۔ حاکم کی بزدلی سے رعایا باغی ہوجاتی ہے۔ ریاست بے سیاست نہیں ہوتی تلوار گھسیٹنا۔ میان سے تلوار کھینچنا۔ اب تلوار کھینچنا ہی زبانوں پر ہے۔ (آتش) چٹا ذکر جو سنگ اے ترک اُسے تونے گھسیٹا ہے۔ شہادت خواہ پھڑکے ہیں تری تلوار پر کیا کیا۔ تلوار لگانا۔ تلوار مارنا۔ تلوار سے زخمی کرنا۔ (ذوق) وہ مول لیتے ہیں جسدم کوئی نئی تلوار۔ لگاتے پہلے مجھی ہیں امتحاں کے لئے۔ تلوار لئے پھرنا خون کرنے پر آمادہ ہونا کی جگہ۔ (آتش) تو نکلتا نہیں شمشیر بکف اے قاتل۔ موت میرے لئے تلوار لئے پھرتی ہے۔ تلوار مارنا۔ تلوار کا وار کرنا۔ شمشیر لگانا

تلوار مارے ایک بار احسان مارے بار بار۔ مثل۔ احسان کی شرمندگی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ تلوار میان سے لینا۔ تلوار سُونتنا۔ تلوار کھینچنا۔ تلوار مارنے پر آمادہ ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو تلوار کا قبضہ چومنا۔ تلوار میان سے نکلی پڑتی ہے۔ قتل کرنے پر آمادہ ہے۔ نہایت خونخوار ہونیکی جگہ۔ تلوار میان کرنا۔ تلوار میان میں کرنا۔ تلوار کو غلاف میں رکھنا۔ قتل کے ارادے سے باز آنا۔ (ناسخ) مر رہا ہوں آپ تم بدنام ہوتے ہو عبث۔ غُصّہ جانے دو کرو تلوار اپنی میاں میں۔ (توبۃ النصوح) تلوار کو میاں کر کھونٹی سے لٹکا دیا۔ تلوار میں بال آجانا۔ شکستگی کے آثار ظاہر ہونا تلوار میں نقص آجانا۔ تلوار نیام سے نکلنا۔ تلوار غلاف سے نکلنا۔ تیغزنی شروع کرنے کی علامت۔ (شعور) گویا زبانِ خشک کا عالم دکھا دیا۔ نکلی ہے تیغ تشنۂ خوں جب نیام سے۔ تلوار نیام میں کرنا۔ تلوار غلاف میں بند کرنا۔ تیغزنی موقوف کرنے کی علامت۔ (شعور) نہ کر نیام میں تیغِ قضا کو تو اے تُرک۔ یہی اشارۂ چشم رکاب رہتا۔ تلواروں پر رکھ لینا۔ تلواروں سے حملہ کرنا۔ (داغ) یوں پڑتے ہیں کیا ایسے وفاداروں پر۔ رکھ لیا تونے تو عُشاق کو تلواروں پر۔ تلواروں کی چھاؤں (یا سایہ) میں۔ تلواروں کی حراست میں۔ کمال حفاظت میں۔ (قدر) انھیں تلواروں کے سایہ میں پلے ہیں یہ تُرک۔ دست شفقت ہیں پئے مردُم بیمار ابرو۔ تلواریا۔ صفت۔ تلوار چلانے والا۔ ہتھیار بند۔ بہادر (فقرہ) ہتھیار بندی کا عام رواج تھا۔ اچھے تلوارئے عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔

تِلواس۔ (فارسی میں تواسہ بکسر اول و نیز بفتح اول ہے) مونث دعو۔ اضطراب بیقراری۔

تُلوان۔ (دہلی) قیمتی۔ وزنی۔ دیکھو تولواں (بزم آخر) وہ بھاری بھاری تلوان نئی نئی ٹکن کے لال لال جوڑے پہنے سارے شہر کی عورتیں اُمنڈ آئیں

تَلوانا۔ (ہ) تلنے کا متعدی۔

تُلوانا۔ (ہ) تُلنے کا متعدی۔ تُلوائی۔ (ہ) مونث۔ تولنے کی اُجرت

تِلْوانسا ۔ (ھ) صفت ۔ چراغ کو اس طرح رکھنا جس سے تیل بتی کے قریب رہے ۔ ہندو تلونڈا بھی کہتے ہیں ۔ (کرنا کے ساتھ)

تِلَوْرِی ۔ (ھ) مونث ایک خوش آواز چڑیا۔

تَلَوُّن ۔ (ع ۔ لَوْن ۔ مادّہ ۔ رنگا رنگ ہونا ۔) مذکر ۔ رنگ بدلنا ۔ تبدیل رنگ ۔ ایک حالت پر نہ رہنا چھچھورپن ۔ (قدر) تیرے چہرے سے تلوّن ترا کھل جاتا ہے ہم نے اس پھول کو سو رنگ بدلتے دیکھا ۔ تلوّن مزاج ۔ (ف) صفت غیر مستقل مزاج ۔ وہ شخص جس کا مزاج ٹھکانے نہ ہو ۔ تلون مزاجی ۔ مونث ۔ بے استقلالی

تَلْووں ۔ تلوا کی جمع ۔ تلووں تلے ملنا ۔ پامال کرنا ۔ روندنا ۔ جیسے آنکھوں کو تلووں تلے ملنا ۔ تلووں تلے مِٹنا ۔ (عو) پامال کرنا ۔ روندنا ۔ جیسے جو میرے بچّوں کو مارے اُسے تلووں تلے میٹ دوں ۔ تلووں سے آگ لگنا ۔ دیکھو آگ ۔ تلووں سے آنکھیں ملنا ۔ دیکھو آنکھیں ۔ تلووں سے لگنا ! بیقرار ہونا مضطرب ہونا فکرمند ہونا ۔ (داغ) رسا ہوئی مری آہ شرر فشاں کیسی ۔ لگی ہے اب ترے تلووں سے آسماں کیسی ! دُھن ہونا ۔ تلووں سے لگنا سر میں بجھنا ۔ تلووں سے لگنا سر میں جل کے بجھنا ۔ (عو) سر سے پا تک غصے میں جلنا ۔ سرتاپا جلنا ۔ نہایت برافروختہ ہوتا تلووں سے مَلنا ۔ (عو) پیروں تلے ملنا ۔ پامال کرنا ۔ خاک میں ملانا ۔ پیسنا ۔ پیس ڈالنا ۔ (قدر) دل نے پابوسی جو کی تلووں سے مل ڈالا اُسے ۔ تم بڑے بیدرد ہو بیرحم ہو جلّاد ہو ۔ تلووں کا کچّا ۔ صفت ۔ کم چلنے والا ۔ جلد تھک جانیوالا ۔ تلووں میں لہو اُترنا ۔ زیادہ چلنے سے ایسا ہوتا ہے (کنایتہً) زیادہ مسافت طے کرنا ۔ (ناسخ) پھرتے پھرتے سب اُتر آیا ہے تلووں میں لہو ۔ خار صحرا ہیں زیادہ نشتر فصّاد سے ۔ تلوے تلے آنکھیں ملنا ۔ دیکھو آنکھیں ۔ تلوے تلے ہاتھ دھرنا ۔ خوشامد کرنا ۔ چاپلوسی کرنا ۔ اب متروک ہے ۔ تلوے جلنا ۔ کفِ پا میں سوزش ہونا (ناسخ) تیرے گھر میں نہیں جاتے جو قدم ۔ کیا مرے تلوے جلا کرتے ہیں ۔ تلوے چاٹنا ۔ نہایت خوشامد کرنا ۔ تلوٗ چٹّو کرنا کی جگہ ۔ (آتش) چاٹتی تلوے ہیں پریاں خانۂ زنجیر میں ۔ وقت کا اپنے سلیماں ہے ترا دیوانہ آج ۔ تلوے چھلنی ہو جانا ۔ پھرتے پھرتے پاؤں کے نیچے کے حصہ کا زخمی ہو جانا ۔ بہت دوڑ دھوپ کی جگہ ۔ تلوے دھو دھو کر پینا (عو) کمال اطاعت کرنا ۔ کمال قدردانی کرنا آنکھوں پر رکھنا ۔ (جان صاحب) تلوے دھو دھو کے پیوں انگلیاں اسکی چاٹوں ۔ تلوے سہلانا ۔ (کنایتہً) خوشامد کرنا چاپلوسی کرنا ۔ (آتش) تلوے سہلاتی ہیں پریاں خانۂ زنجیر میں ۔ وقت کا اپنے سلیماں ہے ترا دیوانہ آج ۔ تلوے گرم کرنا ۔ کنایتہً رشوت دینا ۔ تلوے ملنا ۔ تلوے کی مالش کرنا (مثنوی عالم) بزم افروز تلوے ملنے لگی پنکھیا دلپذیر جھلنے لگی ۔

تِلّی ۔ (ھ) مونث ۔ پنیدا ۔ پیندی ۔

تِلّی ۔ (ھ) مونث ۔ جولاہے کی کوچی ۔

تِلّی ۔ (ھ) مونث ۱ ایک اندرونی عضو کا نام جو سودا پیدا ہونیکا مقام ہے اور معدے کی بائیں جانب واقع ہے ۔ طحال ۔ جب حالت بخار میں پانی وغیرہ پینے سے بڑھ جاتی ہے تو اس کو تاپ تلی کہتے ہیں ۲ ایک قسم کا دانہ جس کا تیل نکالتے ہیں ۳ گُندگی کفِ پائے شتر کف پائے مُرغ ۔ تلی کا تیل ۔ روغن کُنجد ۔

تَلے ۔ (ھ) اوپر کے خلاف ۔ نیچے ۔ زیر ۔ پائیں ۔ تلے اوپر ۔ (ھ) صفت ۔ پے در پے متواتر ۔ لگاتار ۔ (فقرہ) دسترخواں پر چلے آئے گردن جھکا کر تلے اوپر پانی کے سہارے دو چار نوالے حلق کے نیچے اُتارے ۔ تلے اوپر کے ۔ (عو) وہ بچے جو ایک دوسرے کے بعد پیدا ہوں ۔ عورتوں کا خیال ہے کہ ان بچوں میں ہمیشہ اَن بَن رہتی ہے (فقرہ) یہ دونوں تلے اوپر کے ہیں اس لئے ہمیشہ اَن بَن رہتی ہے ۔ تلے اوپر ہونا ۱ درہم برہم ہونا ۔ تہ و بالا ہونا ۔ (عاشق) بام پر صحبت ہے ہم بیٹھے ہیں نیچے خاک پر ۔ کیوں تلے اوپر زمین و آسماں ہوتا نہیں ۔ دیکھو دل تلے اوپر ہونا ۔ تلے پڑنا ۔ (ہندو) نیچے لیٹنا ۔ آگے پڑنا ۔ زمیں پر سونا ۔ تلے تلے دیکھنا نیچی نظروں سے دیکھنا ۔ خفیہ دیکھنا چھپکر دیکھنا ۔ تلے تیس اوپر بیس ۔ (عو) تہ و بالا ہونے برہم و درہم ہونے کے موقع پر کہتی ہیں تلے کے دانت تلے اوپر کے اوپر رہ گئے (عو) منہ کُھلا کا کُھلا رہ گیا ۔ تلے کی سانس تلے اوپر کی سانس اوپر ۔ دیکھو اندر کی سانس اندر باہر کی سانس باہر ۔ تلے کی دُنیا (زمین) اوپر ہونا ۔ (کنایتہً) انقلاب عظیم ہونا ۔ (میر حسن) لب بام کثرت جو یکسر ہوئی ۔ تلے کی زمیں ساری اوپر ہوئی ۔

تلے کی زمین اوپر کرنا۔ (کنایتہً) گھبرا دینا۔ پریشان کر دینا۔

تَلَیّا۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا تالاب۔ تلاؤ کی تصغیر۔

تَلَیٹی۔ (ہ) مونث۔ ۱ تلا۔ پیندا۔ تہ۔ نیچے کی زمین۔ ۲ دامنِ کوہ۔ ۳ بگا زش تہ زمین۔ ۴ نواحی۔ سواد۔ اطراف۔

تِلّے دانی۔ مذکر۔ (عو) قینچی۔ سوئی۔ بچک وغیرہ رکھنے کا چھوٹا سا جزدان۔ سہبائی کی رائے میں یہ لفظ تلہ دان یعنی تلا رکھنے کا ظرف، تھا۔ یائے تانیث لگا کر سرمے دانی کی طرح تلے دانی کر لیا۔ (رنگیں) دُور کر باجی کے سینے کو نہ مُنلائی سی۔ پہلے تو بیری اطلس کی تلے دانی سی۔

تَلْیَر۔ (ہ) مذکر۔ ایک چھوٹے سے پرند کا نام جسے اَبْلَقَہ بھی کہتے ہیں۔

تَلْیَنْڈُو۔ (عو) صفت۔ مطیع۔ فرمانبردار۔ مغلوب۔ (فقرہ) بڑوں کی تلینڈو چھوکروں کی کھلونا بھاری بھرکم سی بجاتی کا پتھر ہے۔

تَلْیِیْن۔ (ع۔ لین۔ مادہ۔ نرم کرنا۔ عربی میں تَلْیِیْن بروزن تفعیل ہے اُردو میں تلین بروزن متین بولتے ہیں۔) مونث۔ ۱ تلین کرنا۔ نرم کرنا۔ ۲ (اصطلاح طب) چھوٹا مسہل۔ (فقرہ) حکیم صاحب نے تلین دی تھی اس سے چار دست آئے

تلینچا۔ (دہلی) مذکر۔ (معماروں کی اصطلاح) چھت کا اُدنچان۔

تُم۔ (ہ) ضمیر مخاطب۔ تُو کی جمع۔ تعظیماً واحد کو بھی کہتے ہیں۔ برابر والے کو خطاب کرنے کا کلمہ۔ تم جانو۔ تمھیں واقف ہو۔ تمھیں ذمہ دار ہو۔ (غالب) تم جانو تمکو غیر سے جو رسم و راہ ہو۔ مجھکو بھی پوچھتے رہو تو کیا گناہ ہوئے گو یا۔ (ذوق) اگر ایکی پھرے جیتے وہ کعبہ کے سفر سے تم جانو پھرے شیخ جی اللہ کے گھر سے۔ تم ڈال ڈال تو میں پات پات۔ مثل (عو) تمھاری چالیں خوب سمجھتا ہوں۔ میں تم سے زیادہ چالاک ہوں۔ (فقرہ) کیا اور کوئی اس قابل نہ تھا جس سے کہنے والیکا پتا نشان پوچھتیں مجھ پر کیا ٹیکا تھا۔ لیکن تم ڈال ڈال تو میں پات پات یعنی تم لاکھ سیان پنا دکھاؤ میں پھنسنے والی نہیں۔ تم کی خصوصیت نہیں دیگر ضمیروں اور اسما کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔ (قدر) گل ڈال ڈال ہے تو صبا پات پات ہے یہ باغ بھر کی روح ہے کیا اس کی بات ہے۔ بعض شعرا نے الفاظ میں کچھ تصرُّف بھی کیا ہے۔ (قدر) بلبل تو اُڑ کے جائیگا صیاد سے کہاں۔ وہ پتّے پتّے پر ہے جو تو ڈال ڈال پر۔ تم رُوٹھے ہم چھُوٹے۔ (عو) ناخوشی سے بے پروائی ظاہر کرنے کو کہتی ہیں۔ (فقرہ) چلو نہیں منتے نہ منو جوتی کی نوک سے تم روٹھے ہم چھُوٹے۔ تم سے پھرے تو خدا سے پھرے۔ مقولہ۔ ایک طرح کی سخت قسم اور واثق عہد ہے یعنی تم سے برگشتہ ہونا خدا سے خلاف ہو جانے کے برابر ہے۔ تم سے خدا پناہ میں رکھے۔ مقولہ یعنی تمھاری بدذاتیوں سے خدا بچائے۔ تم کو قسم ہے قسم دلانے کے وقت بولتے ہیں۔ (ناسخ) بتاؤ مانجھیو تمکو قسم ہے گنگا کی۔ کدھر وہ کھیل رہے ہیں شکار مچھلی کا۔ تم کہیں میں کہیں۔ تم الگ میں الگ کچھ واسطہ نہیں علیٰحدگی کی جگہ۔ (ذوق) میں وہ نہیں کہ تم ہو کہیں اور کہیں ہوں میں۔ بیٹھا ہوں تمھارے ساتھ جہاں تم وہیں ہوں میں۔ تمنے اُڑائیں میں نے بھوُن بھوُن کھائیں۔ (یہ مثل چڑیوں سے لیگئی ہے یعنی ایک نے چڑیوں کا پنجرا کھول کر اُنکے اُڑا دینے میں چالاکی کی تو دوسرے نے انھیں کو پکڑا اور بھوُن کر کھا لیا۔) مثل ہم تمھارے بھی اُستاد ہیں۔ تمھاری چالاکی ہمارے ساتھ نہیں چل سکتی۔ ہم تمھاری چالیں خوب سمجھتے ہیں۔ (شوق) تم نے گر سیکڑوں اُڑائی ہیں۔ ہم نے بھی بھوُن بھوُن کھائی ہیں۔ تمنے کہا اور میں نے مان لیا۔ اُس جگہ بولتے ہیں جب یہ کہنا ہوتا ہے کہ تمھاری بات کا مجھکو اعتبار نہیں۔ (بنات النعش) آپ خیر سے ابھی پورے چار ہاتھ کی بھی نہیں ہوئیں اور ہزاروں کوس اونچی لاٹ ناپنے چلیں تمنے کہا اور میں نے مان لیا۔ خدا کو دیکھا نہیں تو عقل سے پہچانا۔ تم ہمکو بلاؤ گے تو کیا کھلاؤ گے ہمارے یہاں آؤ گے تو کیا لاؤ گے۔ مثل ہر طرح اپنا مطلب نکالنے کی جگہ بولتے ہیں

تمھارا۔ (ہ) ضمیر مضاف الیہ ۱ تم سب کا ۲ آپ کا۔ حضور کا۔ تمھارا سر۔ تمھارا کلیجا۔ کلمہ تفریں۔ جب کوئی شخص کسی سے مزاج کے خلاف کوئی بات کہتا یا پوچھتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ اپنے سے کم مرتبہ والے یا برابر والے سے کہتے ہیں۔ (جلال) میں جو بولا کہ دل ہے زلفوں میں۔ ہو کے برہم کہا تمھارا سر۔ تمھارا سر

قرآن کی جگہ ہے۔ قسم ہے (رویاے صادقہ) ہاں صورت شکل تو ایسی پائی ہے کہ ہزاروں میں ایک جی چاہتا ہے کہ بیٹھے دیکھا کیجئے مگر تمھارا سر قرآن کی جگہ ہے بس دیوانی کی مورت جان نہیں منھ میں زبان نہیں **تمھارا مال سو ہمارا مال۔ ہمارا مال سو ہیں ہیں۔** مثل خود غرض آدمی کی نسبت کہتے ہیں جو دوسرے کا مال لیسلے اور اپنی دفعہ ہنس کر رہ جائے۔ **تمھاری یہ راہ ہماری وہ راہ۔** کچھ پروا نہیں (فقرہ) ضد ہے تو ضد ہی سہی جاؤ تمھاری یہ راہ ہماری وہ راہ۔ **تمھارے** ضمیر مضاف الیہ۔ تم سب کے۔ آپ کے۔ **تمھارے سر کی قسم۔** (عو) سر کی قسم اس طرح کھاتی ہیں۔ (مراۃ العروس) مزاجدار نے کہا تمھارے سر کی قسم چار ہی آنے کو لیا ہے۔ **تمھارے لڑکے بھی کبھی پاؤں (یا گھٹنیوں) چلیں گے۔** (ط)۔ (عو) **تم بھی کبھی سچ بولوگے!** **تمھارا مزاج بھی کبھی راستی پر آئے گا۔** **تمھارے منھ کا اُگال ہمارے پیٹ کا اُدھار!** مثل۔ تمھاری خفیف امداد ہمارے لئے بہت ہے۔ یہ فقرہ اکثر گداگروں کے استعمال میں ہے۔ **تمھارے منھ میں خاک۔** (عو) اُس سے کہتی ہیں جو کسی کا بُرا چاہے یا ایسی چیز مانگے جو اس کی حیثیت سے زیادہ ہو اور اس کا دینا منظور نہ ہو۔ (فقرہ) حجت نے کہا بیگم تو سوموں کی ایک سوم ہیں میں تو ایسے پیسے ایسے روپے کو آگ لگا کر رکھ دوں میں نے کہا بوا تمھارے منھ میں خاک۔ **تمھارے منھ میں گھی شکر۔** خدا تمھارا کہنا راست لائے۔ حسب مراد بات کے جواب میں کہتے ہیں۔ (فقرہ) دو بھائیوں میں صلح کرا دینے کا وعدہ کرتے ہو تمھارے منھ میں گھی شکر۔ **تمھیں۔** (یاے معروف سے) تم ہی کی جگہ خاص کر تم کے معنی میں (غالب) تمھیں بتاؤ یہ انداز گفتگو کیا ہے۔ اب تم ہی فصاحت کے خلاف ہے! (یاے مجہول سے) تم کو کی جگہ (غالب) مجھ سے پوچھو تمھیں خبر کیا ہے۔ **تمھیں** (یاے معروف) تم ہو ہر جگہ تمھارا ہی دور دورہ ہے (سحر) تمام شہر میں اب آج کل تمھیں تم ہو۔ پڑے ہیں گوشۂ عزلت میں اک کنارے ہم۔ **تمھیں** (یاے معروف) **جانوگے۔** تمھارے حق میں اچھا نہ ہوگا سخت سزا پاؤ گے۔ (داغ) اب کی کچھ منھ سے نکالا تو تمھیں جانوگے۔ داغ پھر مجھکو نہ کہنا جو برا بن کے کہو

تماثُل۔ (ع) مذکر۔ مشابہ ہونا۔ **تماثیل** (ع) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ تمثال کی جمع۔ تصویریں۔ فرمان شاہی۔ **تماثیلِ طلا۔** (ف) مذکر۔ طلائی مورتیں سونے کی تصویریں۔

تماچا۔ مذکر۔ (یہ لفظ طپانچہ لکھنا غلط ہے تائے فوقانی سے لکھنا چاہئے۔ کیونکہ یہ لفظ فارسی ہے۔ خان آرزو بائے موحدہ سے طپانچہ لکھتے ہیں مگر فصحاے عراق بائے فارسی سے بولتے ہیں۔ دیکھو تپانچہ) تھپّڑ۔ ہاتھ پھیلا کر مارنا۔ (پٹہ بازوں کی اصطلاح) وہ ہاتھ جو حریف کے جانب چپ ماریں۔ **تماچا اٹھانا۔** مارنے کا قصد کرنا۔ دھمکانے کے لئے۔

تماخو۔ مونث۔ (عم) دکن میں تماکو کی جگہ بولتے ہیں۔

تمادی۔ (ع۔ عربی میں کشیدگی۔ درازی۔ فارسی میں کسی چیز کا انتہا پر پہنچنا) مونث۔ وہ میعاد جس کے گزر جانے سے نالش کا اختیار نہ رہے۔ سماعت دعوی کی میعادِ معینہ کا نکل جانا۔ زمانہ گزر جانا۔

تمارُض۔ (ع۔ مرض۔ مادّہ) مذکر۔ بیمار بننا۔

تمازت۔ (عربی تموز سے فارسیوں نے بنا لیا ہے) مونث۔ گرمی۔ شدّت کی گرمی۔

تماشا۔ (عربی میں تماشی (باہم ملکر پیدل چلنا) تھا فارسی والوں نے مثل۔ تولا تمنا۔ تماشا کے تماشا کر لیا۔ چونکہ سیر و تفریح کے مقام پر اکثر پا پیادہ ہی چلتے ہیں اس واسطے عُرفِ عام میں تماشا تفریح اور شوق کے ساتھ دیکھنے کے معنی میں مستعمل ہو گیا۔ فارسیوں کے کلام میں دو معنوں میں مستعمل ہے (ہنگامہ) ۱ وہ چیز جسکو تعجب یا شوق سے دیکھیں (مذکر) دید۔ نظارہ۔ جیسے بڑے بڑے منھ دہانے لوگ آئے تماشے ۲ بازیچہ۔ کھیل۔ (فقرہ) یہ شاعری ہے تماشا نہیں ہے ۳ ہنگامہ۔ مجمع۔ ہجوم۔ بھیڑ۔ جیسے کرگا چھوڑ تماشے جائے ناحق چوٹ جولاہا کھائے ۴ نمایش۔ نمود ۵ عجیب و غریب بات۔ (داغ) تماشا جب دیکھا ہے مرے دل کے تڑپنے کا۔ تماشا ہے کہ وہ اپنی نظر سے آپ ڈرتے ہیں۔ (فقرہ) آپ کا مزاج کیا ہے اک تماشا ہے گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ ۶ سوانگ

کرتب ۵ ہنسی دل لگی۔ٹھٹول۔مذاق ۶ کیفیت ۷ دل لگی ۸ ہنگامہ۔تماشا بن جانا ۱ ایسی حالت ہوجانا کہ لوگ دیکھنے لگیں۔(مومن) پھر ہم جو گئے پے تماشا۔ سو آپ ہی بنگئے تماشا ۲ گو ہوجانا۔ تماشا خانم۔ مونث۔ (عو) مسخری عورت۔ چلبلی عورت۔ انوکھی عورت۔ تماشا خانہ۔تماشا کدہ۔ تماشا گاہ۔(ف) مذکر تماشے کی جگہ۔ تماشا بنانا۔ نقل کرنا۔ ہنسی اڑانا۔ تماشا دکھانا۔ سیر دکھانا۔ لطف دکھانا ۱ سزا دینا۔ مزا چکھانا۔ تماشا دیکھنا۔ لازم۔(شعور) خیر گزری کی جو تکریم و تواضع بزم میں۔ تم اگر اندھا مجھے کہتے تماشا دیکھتے۔ تماشا کرنا ۱ سوانگ کرنا۔ ناٹک کرنا کرتب دکھانا ۲ کسی کا ٹھٹھا کرنا۔ احمق بنانا۔ تماشا کرنیوالا۔ مذکر بازیگر۔ نٹ۔ بھانمتی۔ تماشاگر۔ (ف۔ تماشا دیکھنے والا۔) صفت۔ تماشا کرنے والا۔ تماشا گاہ تماشا کدہ۔ تماشا خانہ۔ (ف) مذکر ۱ سیرگاہ۔ منظر۔ وہ جگہ جہاں بیٹھکر سیر دیکھیں وہ مقام جہاں اکثر تماشا ہوتا ہے۔ تماشا ہونا ۱ انوکھی بات ہونا۔ مزہ ہونا۔ لطف ہونا انوکھا بنانا۔ مسخرہ ہونا۔ تماشائی۔ مذکر۔ تماشے کا دیکھنے والا۔ (داغ) اور کیا خاک ملیگی دل بسمل کی مراد۔ جو تماشا ہے جہاں کا وہ تماشائی ہے۔ تماش بین۔ تماشا بین کا مخفف ہے۔ فارسی میں تماشا بین بمعنی تماشا دیکھنے والا۔) صفت۔ عیاش۔ اوباش۔ بدکار۔ تماش بینی۔ مونث۔ تماشا بینی کا مخفف۔ رنڈی بازی۔ بدکاری۔ آوارگی۔ تماشے ۱ کھیل تماشے ۲ حیرت کے قابل معاملات۔ (جلال) بزم مے میں تماشے ہوتے ہیں۔ جام ہنستے ہیں شیشے روتے ہیں۔ تماشے کا۔ تماشے کی صفت۔ عجیب طرح کا۔ انوکھی۔ (مراۃ العروس) تماشا خانم نے سنکر کہا تم بھی بوا کوئی تماشے کی عورت ہو۔ خدا دلواتا ہے تم کیوں انکار کرو۔ تماشے کی بات۔ انوکھی بات عجیب بات۔ تماشے کی باتیں۔ ایسی باتیں جن سے جی خوش ہو مزہ کی باتیں۔ (دیکھنے کی نسبت زیادہ بولتے ہیں)

تماکو۔ دیکھو۔ تمباکو۔

تمام۔ (ع) صفت ۱ پورا۔ کامل ۲ کل۔ سب ۳ اخیر۔ آخر۔ ختم۔ تیار۔ بس تمام تر۔ (ف) مطلق۔ محض۔ بالکل۔ (ابن الوقت) سراسر غلط۔ تمام تر بہتان ہے تمام عیار۔ (ف) صفت کامل عیار۔ خالص۔ تمام کرنا ۱ ختم کرنا۔ پورا کرنا۔ (فقرہ) افسانہ گو نے داستان تمام کی ۲ (عو) باقی نہ رکھنا۔ کچھ نہ چھوڑنا ۳ مار ڈالنا۔ (اشرف) پژمردہ ہوگئے گل شاداب سیکڑوں۔ نیرنگئے کے تری کیا کیا جواں تمام۔ تمام کمال (ف) صفت ۱ سب کا سب۔ کل۔ بالکل۔ یک لخت ۲ کامل طور سے۔ پوری طور سے بہمہ وجوہ ۳ پوست کندہ۔ کھول کے۔ تمام ہونا۔ لازم ۱ پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ آخر ہونا۔ ختم ہونا ۲ مرجانا۔ (شرف) اللہ رے ضعف سانس بھی چلنے سے رہگئی۔ بدلی جگہ تو ہوگئے ہم ناتواں تمام ۳ بند ہوجانا۔ ہو چکنا۔ خرچ ہوجانا۔ صرف ہوجانا۔ تمامی۔ (ف) مونث ۱ آخر۔ انجام ۲ ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ (رشک) ہمیں گردوں نے مٹایا تمھیں آرائش دی۔ اس کی بیچے سے تمامی ہر ہمیں تاش تمھیں

تمانچا۔ دیکھو تماچا۔

تمباکو۔ تماکو۔ مذکر۔ یہ لفظ امریکہ کی زبان میں ٹوبے گو تھا اصل میں ایک قسم کا پودا ہے جس کے پتے حقے میں پیتے اور پان میں کھاتے ہیں۔ ہندوستان میں اس کے ساتھ گڑ ملاکر قلیان میں پیتے اور تما کو کہتے ہیں۔ اس کا رواج جلال الدین اکبر کے وقت میں اول اول دکن میں پھر تمام ہند میں ہوا۔ (منیر) تمباکو بھی ہوا ہے کڑوا ہمسے۔ رک رک کر بولتا ہے حقہ ہمسے۔ لکھنؤ کی بیگمات پینے کا ہو تو تماکو اور پان میں کھانیکا ہو تو تمباکو۔ دہلی والے پینے کا ہو تو تمباکو کھانے کا ہو تو زردہ کہتے ہیں۔ دیکھو تنباکو۔

تمبو۔ (ہ) مذکر ۱ (عم) خیمہ ۲ (دکن) مونث۔ ایک قسم کی مچھلی۔

تمبول۔ تمبولی۔ دیکھو تنبول۔

تمت۔ (ع۔ تمام ہوا۔) کتاب کے ختم پر۔ تمت یا تمت بالخیر لکھدیتے ہیں۔

تمتع۔ (ع) مذکر۔ پھل پانا۔ فائدہ حاصل کرنا۔ فایدہ (تسلیم) ملے درہم داغ و درہائے اشک۔ ہمیں عشق سے یہ تمتع ہوا۔ تمتعات دنیوی۔ دنیا کے فایدے (فقرہ) ہمنے تجھکو تمتعات دنیوی سے باز نہیں رکھا۔

تمتمانا۔ (ہ) دھوپ کی گرمی یا بخار کے باعث چہرہ گال یا منھ کا سرخ ہوجانا۔

(ناسخ) تمتما جاتا ہے چہرہ چاند سا سورج کی طرح۔ دم بھر اس جانِ نزاکت پر جو پڑ جاتی ہے دھوپ۔ **تمتماہٹ**۔ (ھ) مونث: چہرے کی سرخی۔ جو تپ یا دھوپ کی شدت سے ہو۔ وہ چمک اور سرخی جو ورم کی وجہ سے پیدا ہو جاتی ہے۔

تِمثال۔ (ف) مونث: پیکر۔ صورت ۲ (مجازاً) فرمان شاہی۔ **تمثال گر**۔ (ف) نقاش۔ صورت گر۔ مُصَوِّر۔

تَمثِیل۔ (ع۔ تمثیلات۔ جمع) مونث۔ مثال۔ تشبیہ۔ نظیر۔ مشابہت۔ تمثیل دینا مثال دینا۔ تشبیہ دینا۔ تمثیل۔ نظیر کا فرق۔ تمثیل کسی شے کا ذکر وضاحت اور تشریح کے ساتھ ہوتا ہے۔ نظیر سے مراد ایک تائیدی ثبوت ہوتا ہے۔ جو اُسی طرز کا ہو جس کی بحث ہو۔

تَمجِید۔ (ع) مونث۔ بزرگ کرنا۔

تَمَدُّد۔ (ع) مذکر۔ کشیدگی۔ کھنچاؤ۔

تَمَدُّن۔ (ع) بروزن تفعُّل۔ شہر میں بود و باش کرنا۔ شہر کا انتظام کرنا۔) مذکر۔ طرزِ مُعاشرت۔ رہنے سہنے کا انداز۔

تَمَر۔ (ع) مونث۔ کھجور۔ **تمرستان**۔ (ف) مذکر۔ خرمے کا باغ۔ **تمر ہندی**۔ مونث۔ املی کا درخت اور اُس کا پھل۔

تَمَرُّد۔ (ع) مذکر: سرکشی۔ بغاوت۔ نافرمانی۔ گُستاخی ۲ ضِد۔ ڈھٹائی خودسری

تَمرِین۔ (ع) مونث۔ عادت ڈالنا۔ خوگر ہونا۔ (مصنف) جن خیالات کا ایک بار دل میں گزر جانا دنیا و دین دونوں کی تباہی کا موجب ہو سکتا ہے۔ برسوں کی مشق و تمرین سے خاطر نشین کئے جاتے ہیں۔

تَمَسخُر۔ (ع۔ مزاح) مذکر۔ مسخراپن۔ ٹھٹھول۔ ٹھٹھے بازی۔ (تسلیم) بوسہ مانگا تو ناز سے بولے۔ یہ تمسخر مجھے نہیں بھاتا۔

تَمَسُّک۔ (ع۔ بروزن تفعل چنگل مارنا۔ فارسیوں نے بمعنی اُس تحریر کے رکھا جو مدیون قرضے کے متعلق دائن کے حق میں بطور سند لکھ دیتا ہے۔ نوشتہ سند۔) مذکر: (لغوی معنی) گرفت۔ پکڑ ۲۔ مضبوطی سے پکڑنا ۳۔ اقرار نامہ۔ وہ نوشتہ جو قرض کی سند میں قرضدار قرضخواہ کو لکھ دیتا ہے۔

تَمغا۔ (ت، فرمان سلطانی۔ مُہر سلطانی۔ نشان۔ مُہر۔ داغ جو گھوڑے کی ران پر بنا دیتے ہیں۔ سوداگروں سے محصول لینا۔) مذکر ۱۔ محصول۔ چُنگی۔ وہ مُہر جو سوداگری مال پر سرکار کی طرف سے لگائی جاتی ہے ۲۔ فرمان شاہی ۳۔ سند جاگیر کی سند۔ معافی یا انعامی زمین ۴۔ داغ۔ چرکا۔ نشان ۵۔ علامت ۶۔ بِلّہ۔ ٹھپا ۷۔ ڈبلوما۔ نشان جو حاکم وقت کی طرف سے عزت کے طور پر دیا جاتا ہے۔ کارگزاری یا انعام وغیرہ کا نقرئی یا طلائی تمغا جو حاکم کی طرف سے زیب تن کرنے کو دیا جاتا ہے۔ فارسیوں نے اس کی جمع تمغاجات بتائی ہے۔ **تمغا بٹھانا** (عو) سکہ بٹھانا۔ حکومت بٹھانا۔ رعب جمانا۔ تحکم جتانا۔ اس جگہ تمغہ زیادہ بولتی ہیں۔

تَمکِنَت۔ (ع۔ بروزن تقویت۔ قدرت حاصل ہونا۔) مونث ۱۔ قدرت اختیار۔ زور۔ حکومت ۲۔ عزت۔ عزت جتانا۔ مرتبہ ظاہر کرنا ۳۔ غرور۔ گھمنڈ۔ تکبر۔ نخوت۔ نمود۔ تعلّی۔ ٹیپ ٹاپ۔ شان و شوکت۔ دبدبہ۔ (مصحفی) بولنا کیا رُخ ادھر کرتی نہیں۔ تمکنت اُف رے تری تصویر کی۔ **تمکنت کرنا**۔ (عو) اترانا نخوت کرنا۔ تعلّی کرنا۔ دون کی لینا۔

تَمکِین۔ (ع۔ قدر۔ وقعت۔) مونث ۱۔ طاقت۔ بل۔ برداشت کی قوت (غالب) نگاہِ بے محابا چاہتا ہوں۔ تغافل ہائے تمکیں آزما کیا ۲۔ مرتبہ وقار ۳۔ شان و شوکت۔ دبدبہ۔ (مصحفی) آتا ہے یہ جی میں کہ کروں عرض تمنّا۔ لیکن تری تمکین اجازت نہیں دیتی۔ آتش نے خلاف جمہور مذکر بھی کہا ہے ع۔ تول دیکھا ہم نے میزان خرد میں بار ہا۔ کوہ سے اے نازنیں بھاری ترا تمکین ہوا

تَمَلُّق۔ (ع) مذکر۔ خوشامد۔ چاپلوسی۔ (سرور) وہ روٹھے ہیں مجھ سے تو روٹھے رہیں۔ تملّق بہت مجھکو آتا نہیں۔

تَملِیک۔ (ع) مونث۔ کسی شخص کو کسی شے کا مالک کر دینا۔ **تملیک نامہ** مذکر۔ مالک بنانے کی تحریر۔

تُمَن۔ (ت۔ مخفف تومان کا۔ بولنے میں واؤ اور الف غیر ملفوظ ہیں) مذکر

۲۔ ایک طلائی سکّہ ۳۔ رسالہ۔ پلٹن۔ تلو سواروں کا ایک تمن ہوتا تھا۔ (آتش)
صفِ مژگاں کی جنبش کا کیا اقبال نے کشتہ۔ شہیدوں کے ہوئے سالار
جب ہمسے تمن بگڑا۔ تمن باندھنا۔ فوج جمع کرنا۔ تمندار۔ (ف۔) مذکر
رسالدار۔ رسالہ کا کمانیر۔

تمنّا۔ (ع۔ اصل میں تمنّی بروزن تجلّی تھا۔ فارسیوں نے تمنّا کر دیا) مونث۔
خواہش۔ آرزو۔ اشتیاق۔ (رکھنا۔ کرنا۔ وغیرہ کے ساتھ) فرق کے لئے دیکھو ترجی

تمنچہ۔ (ف معنی اول میں فارسی ہے) مذکر ۱۔ پستول ۲۔ (لشکری) بچکانا چھوٹا
سا معشوق۔ تمنچہ داغنا۔ پستول چلانا۔ پستول مارنا۔

تموّج۔ (ع) مذکر۔ پانی کا موجیں مارنا۔ لہریں اٹھنا۔ جوش۔ تلاطم۔
(فقرہ) آج دریا میں تموج شروع ہوا ہے۔

تموز۔ مذکر۔ رومی زبان میں وہ زمانہ جب آفتاب بُرجِ سرطان میں ہوتا ہے جو تقریباً
اساڑھ یا جولائی کے مطابق ہوتا ہے فارسی میں (مجازاً) بمعنی شدّت گرما مستعمل ہے

تموّل۔ (ع) مذکر۔ دولتمندی۔ مالداری۔ (فقرہ) چار دن کی تجارت میں بڑا
تموّل ہوگیا۔

تمہید۔ (ع) مونث۔ کسی مضمون کی اُٹھان۔ کسی بات کی تقریب۔ دیباچہ
آغاز۔ مقدّمہ۔ خطبۂ کتاب۔ تمہید اُٹھانا۔ کسی مضمون یا کسی بات کا عنوان
شروع کرنا۔ (منیر) خموشی شرم کی ہے اُسکو کچھ کہنا نہیں آتا۔ دکالت کی نگاہِ
شوق نے تمہید اُٹھائی ہے۔ تمہید کرنا۔ کسی بات کا پیش کرنا۔ تقریب کرنا۔

تمیز۔ (عربی میں تمییز بروزن تفعیل ہے مادّہ میز۔ فارسی والے تخفیف کیلئے
ایک ی حذف کرکے استعمال کرتے ہیں۔ اس کے معنی ہیں جدا کرنا۔ علیحدہ کرنا۔
وہ قوّت جس کے باعث حق کو باطل سے الگ کریں۔ قوت ممیزہ۔) مونث۔
۱۔ (اصطلاح نحو) جو لفظ یا الفاظ کسی اسم مفرد یا جملے سے شک و ابہام کو دور کریں
ان کو تمیز یا ممیّز کہتے ہیں اور جس سے دور کریں۔ اسکو ممیّز یا مبہم جیسے پانچ
گھوڑے۔ آٹھ من چاول۔ ان میں گھوڑے اور چاول تمیز ہیں ۲۔ شناخت۔

پہچان جانچ۔ (فقرہ) رات کے وقت اچھی طرح رنگ کی تمیز نہیں ہوتی ۳۔ فرق
امتیاز۔ تفاوت۔ (اسیر) اغیار دیار سب کو جلاتی ہے برقِ حُسن ہے آگ کو
تمیز نہ گل کی نہ خار کی ۴۔ عقل۔ دانش۔ ہوش۔ عقلِ سلیم۔ جیسے تمیز دار ۵۔ ادب
قاعدہ۔ اہلیت۔ (فقرہ) بیٹا تمیز سیکھو اُستاد سے ایسی گفتگو نہ کرو۔ تمیز دار۔
صفت۔ ذی شعور۔ ہوشیار

ت - ن

تِن۔ (ہ) مونث۔ گھاس جس سے چھپر بناتے ہیں۔

تُن۔ (ہ) مذکر ۱۔ ایک درخت کا نام جس کی لکڑی سُرخ ہوتی ہے۔ اس کے کواڑ
میز کرسی۔ صندوق وغیرہ بناتے ہیں ۲۔ تن کا پھول جس سے زرد رنگ رنگتے ہیں
تُن پھُن۔ تُن مُن۔ مونث۔ (لکھنؤ) غصّہ اور غرور کا انداز۔ جلی بھُنی باتیں غصّہ
میں بھری باتیں۔ (جان صاحب) بگاڑی ہے عادت موئی سَوت نے۔ یہ تُن پھُن
تری مجھکو بھاتی نہیں۔ تُن تُن۔ (ہ) مونث۔ ساز کی آواز۔ تار کی آواز۔

تَن۔ (ف سنسکرت میں تنو) مذکر جسم بدن۔ جُثّہ۔ تن آساں۔ (ف) صفت
تن پرور۔ آرام طلب آدمی۔ تن آسانی۔ مونث۔ جسمانی تکلیف سے بچنا۔ آسائش
(قدر) دیا دلوایا دینے کی راہیں اُس نے بتلا دیں۔ کمیٹی کی کہ ہو محتاج لوگوں کی
تن آسانی۔ تن بدن۔ مذکر۔ تمام بدن۔ (قدر) اللہ رے جلاپا دیکھا جو وہ سراپا
اک آگ لگ گئی ہے شمعوں کے تن بدن میں۔ تن بدن اُولا ہو جانا۔ بدن
سرد ہو جانا۔ (داغ) دیکھتا ہے نبض کیا مُردے کی تو اے چارہ گر۔ دم کہاں
ہے مجھ میں اولا ہوگیا ہے تن بدن۔ تن بدن پھونکدینا۔ بدن میں سوزش پیدا
کر دینا۔ (ناسخ) تن بدن پھونکدیا ہے شبِ فرقت نے مرا۔ کیا عجب ہے کہ
مرے جسم سے بستر جل جائے۔ تن بدن ڈھانک لینا۔ ستر پوشی کرنا۔
(توبۃ النصوح) پیٹ بھر روٹی اور تن بدن ڈھانک لینے کو کپڑا۔ تن بدن کا
ہوش نہیں۔ ضروری چیزوں کی بھی خبر نہیں۔ (اشرف) تن بدن کا ہے مجھے ہوش
نہیں کیا جانوں۔ ہوں کہاں قید تنہائی مجھے زنجیر کہاں۔ تن بدن کی خبر
نہ رہنا۔ محو ہو جانا۔ بے خبر ہو جانا۔ (عالم) آکے محفل میں جبیہ ڈالی نظر۔

نہ رہی اُسکو تن بدن کی خبر۔ تن بدن میں آگ لگنا۔ تن بدن میں آگ پھکنا۔ بیحد غصہ آنا (داغ) اس بیوفا کے شکوے سے بیچین ہوگیا۔ پنجابر کے آگ لگی تن بدن میں کیا۔ (فقرہ) اتنا کہنا تھا کہ میرے تن بدن میں آگ ہی تو پھک گئی۔ تن بہ تقدیر۔ جب تدبیر سے کام نہیں نکلتا اور مجبور ہوکر تقدیر پر چھوڑتے ہیں یہ کلمہ کہتے ہیں۔ (توبۃ النصوح) مگر جب وبا کا زور ہوا اور خود نصوح کے گھر میں ایک چھوڑ تین تین موتیں ہوگئیں ناچار تن بہ تقدیر صبر شکر کرکے بیٹھ رہا۔ تن پرست۔ (ف) صفت بدن کا پالنے والا۔ وہ شخص جو ہمیشہ کھانے پینے اور بدن پالنے میں مصروف رہے تن پرور۔ (ف) صفت۔ خود غرض۔ آرام طلب۔ (صبا) گالیاں شوق سے دیجے کوئی تن پرور کو۔ پر یہ ممکن نہیں منہ سے لب ناں دور رہے۔ تن پروری (ف۔ اپنے بدن کو پالنا۔) مونث۔ خود غرضی۔ آرام طلبی۔ تن پھکنا۔ بدن جلنا۔ (صبا) دیکھکر حال رقیبوں کا بھی دل جلتا ہے۔ پھنک رہا ہے تپ فرقت سے مرا تن کیسا تن پیٹ کا مزا۔ (ع) اچھا پہننے اچھا کھانے کا چسکا۔ (منیر) ایسے تن پیٹ کے مزے پر خاک جس سے کٹ جائے سات پشت کی ناک۔ تن تازہ قلندر راجا۔ تن پرور کی نسبت بولتے ہیں۔ (فقرہ) زبان ہے اور مزہ مزہ اور رنت نیا تن تازہ قلندر راجہ نہ کسی کے مرنے سے غرض نہ جینے سے کام اپنے ملائی پر اٹھے سے غرض تن تنہا۔ جریدہ۔ وہم نقد۔ اکیلا آدمی اپنے دم سے۔ (شعور) کیا چارہ ہجوم بلا دل سے ہوسکے۔ لشکر کا سامنا تن تنہا سے ہوگیا۔ تندرست۔ (ف) بھلا چنگا۔ ہٹا کٹا۔ صحیح سالم۔ تندرستی۔ (ف) مونث۔ سلامتی۔ درستی طبیعت کی۔ تندرستی ہزار نعمت ہے مقولہ تندرستی سب نعمتوں پر غالب ہے۔ آدمی لاکھ دولتمند اور صاحب ثروت ہو جب تندرستی ہی نہیں تو کچھ نہیں۔ تن دِہ (ف) صفت! کوشش کرنیوالا۔ متوجہ (بنات النعش) اب تمنے اس نیک کام کو شروع کیا ہے۔ تو تن دہ ہوکر اس کو ختم تک پہنچاؤ۔ تندہی۔ (ف) مونث! سعی۔ کوشش! محنت۔ جانفشانی۔ (فقرہ) اس بات کے دریافت کرنے میں بہت تندہی کرنا۔ تن ڈھانکنا۔ ستر پوشی کرنا۔ تن سکھی تو من سکھی۔ مثل۔ پیٹ بھرنے سے عقل ٹھکانے رہتی ہے۔ تن سے لگنا

تن کو لگنا! دلپر اثر کرنا۔ جی سے لگنا۔ فکر ہونا۔ (فقرہ) جس کے تن سے لگی ہو وہ جانے اور شخص کی بلا جانے! جزو بدن ہونا! ہضم صحیح ہونا۔ (فقرہ) تم روز بروز دبلے ہوتے جاتے ہو۔ کھایا پیا تن سے نہیں لگتا۔ تن گھلنا۔ لاغر ہونا دبلا ہوجانا۔ تن من۔ مذکر۔ روح و قالب۔ جسم و جان۔ (مثنوی میر حسن) گلے لگ کے رونے لگی زار زار۔ کیا اپنے تن من کو اسپر نثار۔ تن من ایک ہونا۔ دو قالب ایک جان ہونا۔ گہرا دوست ہونا۔ تن من بھر جانا۔ سیری ہوجانا۔ کمال خوشی ہونا تن من سے۔ (ع) دل و جاں سے۔ تن من کی سُدھ بُدھ نہ رہنا۔ بالکل بدحواس ہوجانا۔ (مثنوی میر حسن) رہی کچھ نہ تن من کی سُدھ بُدھ اُسے۔ نہ کچھ اپنی تن کی رہی سُدھ اُسے۔ تن من مارنا۔ جسمانی اور نفسانی خواہشوں کو مارنا! بہت کوشش کرنا! خاموش ہونا۔ ضبط کرنا۔ چپ رہنا۔ تن من وارنا۔ جان فدا کرنا تن میں جان آنا۔ تازگی ہونا۔ فرحت ہونا۔ حواس درست ہونا۔ (شعور) کیوں نہ جان آئے اسیران قفس کے تن میں۔ رشک انفاس مسیحا ہیں صبا کے جھونکے۔ تن و توش۔ (ف۔ توش۔ واؤ مجہول سینہ بدن۔ تاب طاقت) مذکر۔ بدن اور توانائی۔ قوت۔ (صبا) بیس ڈالیگا مجھے آپ کا کوہ تمکیں۔ قابل اس بوجھ کے بندے کا تن و توش نہیں۔

تنا۔ (فارسی میں تنہ) مذکر۔ جڑ سے شاخوں تک نکلنے کا حصہ درخت کا۔

تناتنی۔ مونث۔ کشیدگی۔ ان بن۔ لڑائی پر آمادہ ہونا۔

تناریری۔ مونث! چند معین کلمے جو گویّے گانا سیکھنے میں استعمال کرتے ہیں! کھٹراگ۔ جھگڑا۔ بے لطف راگ۔ بے وقت کا گانا۔ جیسے کہاں کی تناریری لگا رکھی ہے۔

تنازع۔ (ع) مذکر! باہم جھگڑا کرنا۔ جھگڑا۔ دنگا! رنجش۔ بغض۔ عداوت نفاق۔ (شعور) تمھارے ایک جلوے سے ہوے شیر و شکر دونوں۔ تنازع مٹ گیا اے جانجاں شیخ و برہمن کا۔ عوام کی زبانوں پر تنازعہ ہے۔

تناسب۔ (ع) مذکر۔ باہم نسبت رکھنا۔ مناسبت۔ باہمی تعلق۔ باہمی

مطابقت۔ موافقت۔ (نوازش) تیرے اعضا کے ہیں اوصاف سراپا اسمیں
کیوں نہ اشعار میں لفظوں کا تناسب ہوتا۔ (علم حساب) دو نسبتوں کا باہم برابر ہونا
جیسے ۳/۶ برابر ہے ۵/۱۰ کے۔ تناسب اعضا۔ مذکر۔ تمام اعضا کا اپنے اپنے
انداز اور موقع سے ایک دوسرے کے مناسب ہونا۔

تناسخ۔ (ع) مذکر۔ ایک صورت سے دوسری صورت میں ہونا۔ روح کا
ایک قالب سے نکل کر دوسرے قالب میں آنا۔ آواگون۔

تناسُل۔ (ع) مذکر۔ نسل بڑھانا۔ اولاد پیدا کرنا۔

تنافر (ع) مذکر۔ نفرت کرنا۔ بھاگنا۔ (اصطلاح علم معانی) ایسے الفاظ کا جمع
ہونا جن کا تلفظ ثقیل ہو۔ جیسے تم کیا کیا کرتے ہو

تناقض۔ (ع) مذکر۔ ایک دوسرے کی ضد ہونا۔

تنا ہونا۔ کھنچا ہونا۔ اکڑا ہونا۔ ضد پر ہونا۔ تناؤ۔ (ہ) مذکر۔ کھنچاؤ۔ (قدر)
ایسی رفتار ہے نہ ایسا تناؤ۔ تیرا قد نازو ن سے بہتر ہے۔ تنانا۔ (ہ) ۱ زخم کا پھٹ پڑنا
ورم کی وجہ سے ۲ شہوت سے عضو تناسل کا کھڑا ہونا۔ تناہٹ (ہ) مونث۔ وہ
کھنچاؤ جو ورم کی وجہ سے ہوتا ہے۔

تناور۔ (ف) بروزن سراسر مرکب ہے۔ تن و آور۔ سے (صفت۔ قوی جثہ
شخص۔ قوی۔ مضبوط ۲ ہر عظیم الجثہ شے کو تناور کہتے ہیں۔

تناول۔ (ع) لینا۔ کسی چیز کا پکڑنا۔ فارسی میں مجازاً کھانا کھانا۔ مذکر۔ کھانا کھانا
تناول فرمانا۔ تناول کرنا۔ کھانا نوش فرمانا۔

تنبا۔ تنبان۔ (ت) بالضم عربی میں تُبان اور فارسی میں تنبان بالفتح ہے
مذکر۔ ایک قسم کا ڈھیلا ڈھالا پاجامہ۔ غرارہ دار پیجامہ۔

تنباکو۔ (ف کشیدن اور اُس کے مشتقات کے ساتھ اس کا استعمال فارسی
میں ہے۔ نوشیدن کے ساتھ نہیں ہے دیکھو تمباکو تنباکو کا ہاتھی۔ جاہل عورتوں کا
ٹوٹکا ہے۔ تمباکو کا ہاتھی بنا کر رات کو بلا ناغہ سرہانے اس شخص کے رکھتی ہیں
جس کو بخار آتا ہے۔ ہاتھی کے گلے میں رکھ کے پھندے لٹکاتی ہیں اور پانی اور
انگارے اس طرح اوپر سے اُتارتی ہیں کہ پانی اور سات انگارے سر کی طرف سے
پاؤں تک اُتارے اور گھر کی موری کے پاس لیجا کر ٹھنڈے کر دیئے اور ٹھنڈا
کرتے وقت منہ سے کہدیا کہ بُھبُو کا ہے تو آگ کھا اور پیاسا ہے تو پانی پی۔

تنبو۔ (ہ) تلفظ تمبو بروزن ہر سو۔ یہ لفظ طناب سے بنا یا ہے۔ (مذکر۔ دیکھو تمبو۔

تنبور۔ تنبورہ۔ (ف) مذکر۔ اس کا معرب طنبور ہے۔ ایک قسم کا باجا جس میں
ستار کی طرح ایک تار لگا ہوا ہوتا ہے چونکہ تونبے میں لکڑی لگا کر اس میں یہ تار
لگا دیتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا۔ مولف فرہنگ رشیدی کی رائے ہے کہ یہ لفظ
دنب برہ۔ دُنبہ کی دُم (سے بنا یا گیا ہے کیونکہ اُس کی شکل اسی سے مشابہ ہے
تنبورچی۔ مذکر۔ تنبور بجانے والا۔

تنبول۔ (ف۔ بروزن مفعول۔ اردو اور ہندی میں تلفظاً واو مجہول سے ہے)
مذکر ۱ ایک قسم کا پتا جو ہندوستانی عورتیں کثرت سے کھاتی ہیں۔ پان ۲ جاہل عورتوں
کی ایک رسم جس میں شب زفاف کی صبح کو سٹھوڑے کے ساتھ پان کے مرکب
عرق کا شیشہ دلہن کے پینے کے واسطے آتا ہے۔ اب اس کا رواج بہت کم ہے
(مصحفی) شفق نہیں ہے یہ افلاک نے تری شب وصل۔ بھرا ہے شادی کا تنبول
آبگینوں میں ۳ ایک درخت کا نام ۴ نیوتہ وہ باہمی لین دین جو شادی کے
موقع پر ہر قوم ایک دوسرے کے ساتھ کرتے ہیں۔ (لینا دینا کے ساتھ) تنبول آنا
لگام کے صدمے سے گھوڑے کے منہ سے خون نکلنا۔ تنبول پینا۔ پان کا مرکب عرق پینا
تنبولن۔ مونث۔ پنواڑن۔ پان بیچنے والی عورت۔

تنبولی۔ (سنسکرت میں تامبولی) مذکر۔ پان بیچنے والا۔ ایک قوم جس کا
پیشہ پان بیچنے کا ہے۔

تنبیہ۔ (ع) مذکر۔ دھمکی۔ تنبیہ۔ آگاہی۔ خبرداری۔ (تسلیم) ذلیل اُن کی
محفل میں ہوتا ہی رہا۔ تنبیہ مگر اُس کو ہوتا نہیں۔

تنبیانا۔ تنبیا جانا۔ (ہ) ۱ برسات کی ہوا سے گوٹا کناری کا رنگ تانبے کے
مانند ہو جانا ۲ تانبے کا رنگ ہو جانا۔ (عاشق) گرمی میں آفتاب سے تنبیا گیا جو رنگ

وہ خط سبز رنگش زنگار ہو گیا۔ اس کا تلفظ تبیانا بھی ہے

تنبیلا ۔ (ہ) صفت ۱ چہرے کا رنگ جو گرمی سے سرخی مائل ہو جائے ۲ تانبے کے رنگ کا ۳ مذکر۔ سُرخ رنگ کا گیہوں ۴ صفت۔ گندم گوں۔ گندمی

تنبیہ ۔ (ع ۔ بروزن تفعیل تلفظ تنبیہ ۔) مونث ۱ آگاہی ۲ واقفیت۔ خبرداری ۳ پند نصیحت۔ عبرت ۴ تاکید۔ حکماً۔ پیغام دینا ۵ جھڑکی ملامت۔ تہدید سزا۔ (مومن) محتسب یہ ستم غریبوں پر۔ کبھی تنبیہ بادشاہ نہ کی۔

تنتا تو ڑی ۔ (لکھنؤ) مونث۔ کسی کا کسی سے علیحدگی چاہنا خشم اور خشونت کیسا۔

تنتر (ہ) مذکر ۱ شاستر کا نام جس میں مہادیو اور پاربتی جی کا مکالمہ ہے ۲ منتر۔ ٹونا۔ ٹوٹکا۔ جادو۔

تنتری ۔ (ہ) مذکر ۱ گویا۔ قوال ۲ ایک قسم کا باجا جس میں تار لگے ہوتے ہیں۔

تنت کار ۔ (ہ) مذکر۔ اُس باجے کا بجانیوالا جس میں تار ہوں۔ ستار سرود رباب وغیرہ کا بجانیوالا۔ (مثنوی میرحسن) جہاں تک کہ تھے گایک اور تنت کار۔ لگے گانے اور ناچنے ایک بار۔ تنت مُنترا ۔ (ہ) مذکر۔ جھگڑا بکھیڑا۔ دُنیادی تعلقات (شاد) چھوڑ کر سب یہ تنت مُنترا بیٹھ۔ حق تعالے پہ کر کے تکیہ بیٹھ۔

تنتنا ۔ (ع) مذکر۔ (صحیح عربی طنطنہ) ۱ کرو فر۔ دبدبہ ۲ حکومت۔ تحکم ۳ غصہ۔ ۴ غرور تنتنا بیٹھا ۔ اترانا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ تنتنے باز ۔ صفت ۔ مغرور۔ نازک دماغ۔ (فقرہ) جس نے جواب دیا کلّے دراز اور تنتنے باز کہلائی۔ تنتنانا ۔ لازم غصہ میں ہونا۔ (فقرہ) وہ ذرا سی بات میں بہت تنتناتا ہے۔ تنتناہٹ ۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) ۱ سوجن ۲ تکلیف جو ورم کی وجہ سے ہو ۳ جھانجھ

تنتنانا ۔ (ہ) ستار یا سارنگی وغیرہ کے تار کو بجانا۔ تُنتُنی ۔ (ہ) مونث ۱ چھوٹا ستار سارنگی ۔ دوتارا۔ جیسے اپنی اپنی تنتنی اپنا اپنا راگ ۲ بچوں کے ایک کھلونے کا نام جس میں سارنگی کی طرح ایک تار لگا ہوتا ہے۔

تنتھا ۔ (ہ) بفتح اول وسوم مخلوط بہ ہا) مذکر ۔ (ع) قوّت ۔ طاقت۔

تنٹا ۔ (ہ) مذکر۔ جھگڑا۔ فساد۔

پرتن جانا ۔ خفا ہو جانا۔ (فقرہ) تم تو ذرا ذرا سی بات پر تن جاتے ہو۔

تنجیم ۔ (ع) مونث ۱ ستارہ شناسی ۲ مطابق۔ قواعد علم نجوم کے سعد نحس ساعتوں کا دریافت کرنا۔

تنخواہ ۔ (ف ۔ تن ۔ جسم ۔ خواہ ۔ طلب ۔ مانگ) مونث۔ مشاہرہ۔ روپیہ جو بابت نوکری کے ہو۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (ناسخ) حد سے گزری پستی طالع تو کیا سمجھا ہوں میں۔ آسماں نے گنج قاروں پر مری تنخواہ کی۔ تنخواہ جاری ہونا ۔ تنخواہ کا بحال ہو جانا۔ تنخواہ کا بدستور سابق ادا ہونے لگنا۔ تنخواہ دار ۔ تنخواہ پانیوالا وہ نوکر جسے درماہے پر نوکر رکھیں۔ تنخواہ کاٹ لینا ۔ تنخواہ نہ دینا۔ (فقرہ) تم کام نہیں کروگے تو تنخواہ کاٹ لیجائیگی۔

تُند ۔ (ف) صفت ۱ تیز ۲ جھلا۔ غضبناک ۳ سخت۔ ۴ وہ آتشہ۔ سریع الاثر۔ ۵ تلخ ۔ کڑوا۔ تندخو ۔ (ف) صفت۔ جو معمولی باتوں میں ناخوش اور بے دماغ ہو۔ تندرائے ۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) ناعاقبت اندیش۔ کوتہ اندیش۔ تند رفتار ۔ (ف) صفت تیز رفتار۔ تُند فہم ۔ (ف) صفت۔ تیز فہم۔ تُند مزاج ۔ (ف) صفت دیکھو تندخو۔ تُندی ۔ (ف) مونث ۱ تیزی۔ چرچراہٹ ۲ سختی۔ خشونت ۳ غصہ بدمزاجی ۴ نعوظ۔ ایستادگی۔ شہوت۔

تنّدور ۔ (ہ) مذکر۔ (دہلی) دیکھو تنور۔

تُندیل ۔ (ہ) صفت۔ بڑے پیٹ والا۔ فربہ۔ تنومند۔ یہ لفظ توند سے بنا ہے اور املا توندیل ہے۔

تنزّل ۔ (ع) مذکر۔ اُترنا۔ درجہ ٹوٹنا۔ (اسیر) گھٹتی جاتی ہے محبت جسقدر بڑھتا ہے حُسن۔ چاہتے ہیں وہ تنزّل ہو ترقی خواہ کا۔

تنزّہ ۔ (ع) مذکر۔ عیب سے دُور ہونا۔ باغ کی سیر کرنا۔ مجازاً خوشی بے غمی

تنزّہات ۔ (ع ۔ بروزن تکلّفات) مذکر۔ بے عیبی۔ خوبیاں۔ سیر باغ۔

تنزیب ۔ (یائے مجہول) مونث۔ ہندوستان میں ایک قسم کے باریک کپڑے کا نام۔

تنزیل۔ (ع: قرآن مجید: تھوڑا تھوڑا کرکے نیچے اتارنا) مونث۔ نازل کرنا نیچے اُتارنا۔ قرآن مجید۔

تنزیہہ (ع) مونث۔ صاف کرنا عیب سے پاک کرنا۔

تنسیخ۔ (ع) مونث۔ (قانون) انہدام۔ منسوخ کرنا۔ باطل کرنا۔ (فقرے) اس قانون کی تنسیخ ہوگئی۔ دستاویز کی تنسیخ کا دعویٰ ہے۔

تنصّر۔ (ع) مذکر۔ مذہب عیسوی اختیار کرنا۔ نصاریٰ بننا۔

تنصیف۔ (ع۔ نصف مادّہ) مونث۔ برابر کے دو ٹکڑے کرنا۔ دو برابر حصوں میں تقسیم کرنا۔ جیسے تنصیف دائرہ و خط وغیرہ۔

تنظیم۔ (ع) مونث۔ تاگے میں موتی پرونا۔ انتظام کرنا۔ درست کرنا۔ دربار اور شہر کے معاملات کی درستی کرنا۔ انتظام۔

تنعّم۔ (ع) مذکر۔ ناز و نعمت سے زندگی بسر کرنا۔ امن چین سے زندگی بسر کرنا۔ ناز نعمت۔ تنعّمات (ع) تنعم کی جمع۔ تنعیم۔ (ع) مونث۔ ناز و نعمت میں پالنا۔

تنغّص۔ (ع۔ زندگی خراب ہونا۔) مذکر۔ طبیعت کا مکدّر ہونا۔

تنفّر۔ (ع) مذکر۔ نفرت۔ بیزاری۔ بھاگنا۔ رقیبوں کی صحبت کا ہے یہ اثر۔ تنفّر تمہیں ورنہ ہم سے نہ تھا۔

تنفّس۔ (ع) مذکر۔ سانس لینا۔ دم لینا۔ ہانپنا۔ (فقرہ) جاڑے آتے ہی تنفّس شروع ہوگیا۔

تنقّل۔ (ع۔ کسی چیز کو نُقلِ شراب کرنا۔) مذکر۔ تھوڑا تھوڑا اونگھنا

تنقیح۔ (ع) مونث۔ کسی چیز کو زوائد و عیوب سے پاک کرنا۔ خالص کرنا۔ تحقیق تفتیش۔ کھوج۔ تفحّص۔ (قانون) وہ سوال جو امور نزاعی طے کرنے کی غرض سے بناتے ہیں۔ (کرنا کے ساتھ) تنقیح اُمورِ تصفیہ طلب۔ نزاعی امور کو واضح کرنا۔

تنقید۔ (ع۔ کھوٹا کھرا پرکھنا) مونث۔ جانچ۔ ایسی جانچ جو ضعیف اور مضبوط صورتوں کو الگ کردے اور جس سے اچھے بُرے کی تمیز ہوجائے۔

تنقیص۔ (ع) مونث۔ کم کرنا۔ نقصان۔ کمی۔ اعتراض

تنقیہ۔ (ع بروزن تفعلہ۔ پاک کرنا۔) مذکر۔ آنتوں کو صاف کرنا۔ جُلاب لینا صاف کرنا۔ جیسے تنقیۂ دماغ۔ اردو شعرا نے بفتح اول و سکون دوم و کسر سوم و تشدید یائے تحتانی مفتوح بھی کہا ہے۔ (رشیں) تسکین ہے بالیں پہ عزیزوں کا نہونا تنقیہ اکارل ہے مرے واسطے رونا۔ (شرف) برسوں تنقیے کئے سیکڑوں ہی نصد ہیں۔ خاک چھانی نہ ٹھہرنا تھا نہ سودا ٹھہرا۔

تنک۔ (ھ) صفت (گنوار) ذرا۔ ذرا سا۔ زبانوں پر بکسر دوم ہے۔

تنک۔ (ف) صفت۔ خفیف۔ کمزور۔ کم۔ تنگ۔ بے حقیقت۔ تنک ظرف۔ (ف) صفت۔ اُوچھا۔ کم حوصلہ۔ پیٹ کا ہلکا جس سے بات نہ پچے۔ تنک مزاج (ف) صفت۔ نازک مزاج چڑچڑا

تنکا۔ (ھ) مذکر۔ سوکھی گھاس کا ٹکڑا۔ کوڑا کرکٹ۔ (داغ) صفائی ہے باغ محبت میں ایسی۔ کہ بادِ صبا نے بھی تنکا نہ دیکھا۔ (مجازاً) کوئی ذرا سی چیز (فقرہ) غیرت بیگم کے یہاں اسباب کے آنٹم لگے ہوئے تھے پر کس کی مجال تھی کہ تنکا اُٹھا کر اِدھر سے اُدھر لیجائے۔ (کنایتہً) صفت بہت ہلکا۔ (سحر) تنکا ہے جسم زار مگر ہے وہی وقار۔ روکے ہوئے ہیں کوہ کو ہم کاہ عشق سے۔ تنکا اُتارنا۔ تنکا سر سے اُتارنا۔ (کنایتہً) کسی پر خفیف احسان کرنا۔ تھوڑا سا احسان کرنا۔ (ہجر) بارِ احسان کب اُٹھا سکتے ہیں ہم نازک مزاج۔ غیر نے تنکا اُتارا دردِ سر ہونے لگا۔ (نفیس) راضی ہوں اگر فرق کو خنجر سے اُتارے۔ لیکن کوئی تنکا نہ مرے سر سے اُتارے۔ تنکا اِدھر اُدھر ہونا۔ بے ترتیبی ہونے کی جگہ۔ (داغ) دیکھ اے صبا اُڑے نہ اسیروں کا آشیاں۔ ہونے نہ پائے ایک بھی تنکا اِدھر اُدھر۔ تنکا اُتارنیکا احسان ماننا۔ ذرا سے احسان کو بہت بڑا ماننا۔ خفیف امداد کا شکر گزار ہونا۔ (شمس لکھنوی) جو نیک ہیں مانتے ہیں اے جان۔ تنکے کے اُتارنیکا احسان۔ تنکا توڑنا (عو) خفیف کام کرنا۔ (فقرہ) پھر اب وہ ہاتھ ہلائیں یا تنکا توڑیں یہ آن ہوئی بات ہے۔ تنکا تنکا۔ ہر ایک تنکا۔ ذرہ ذرہ۔ (داغ) قابل آشیاں کوئی نہ ملا۔ تنکا تنکا اُٹھا کے دیکھ لیا۔ تنکا دانتوں میں لینا۔ تنکا دانتوں میں پکڑنا۔ تنکا منہ میں لینا۔ (کنایتہً)

تنکنا

عاجزی کرنا۔ گڑگڑانا۔ جان بخشی چاہنا۔ امان مانگنا۔ پناہ مانگنا۔ مغلوب ہونا کی جگہ (غالب) نہ آئی سطوتِ قاتل بھی مانع میرے نالوں کو۔ لیا دانتوں میں جو تنکا ہوا ریشہ نیستاں کا۔ تنکا سا توڑنا۔ مختصر دوٹوک جواب دینا۔ (شوق) گفتگو میں توڑ تنکا سا۔ ٹوٹ جائیگا آسرا میرا۔ تنکا ناک میں پڑنا۔ عورتیں ناک چھیدنے کے بعد تنکا بیچ میں ڈال دیتی ہیں۔ (امیر) تنکا جو ناک میں بُت مغرور کے پڑا۔ خود بینیوں نے جھک کے قدم نیم کے لئے۔ تنکا نہ رہنا۔ بالکل صفائی ہو جانا۔ ایسا لُٹنا کہ کچھ نہ رہے۔ جھاڑو پھر جانا۔ (دعائے بد) مفلس ہو جانا۔ فقیر ہو جانا۔ تنکا ہو جانا۔ (مجازاً) نہایت دُبلا ہو جانا۔ تنکے چُننا۔ بدحواس ہو جانا۔ (ظفر) تنکے چُنے گا وحشیوں کی طرح ناصحا دیکھیگا گر کرشمہ اُس آہو نگاہ کا۔ تنکے چُنوانا۔ (ھ) متعدی۔ دیوانہ بنانا۔ وحشی بنانا آوارہ پھرانا۔ (عاشق) تنکا تیری ناک کا تنکے ہمیں چُنوائیگا۔ زہر ہم کھا جائنگے کانوں کا سبزہ دیکھکر۔ تنکے کا احسان۔ خفیف احسان۔ (قدر) خط کے آنے سے مجھے بوسہ دیا خود اس نے۔ اُس کے تنکے کا بھی احساں نہوا تھا سو ہوا۔ تنکے کا احسان بھی بہت ہوتا ہے۔ احسان کی تعریف میں کہتے ہیں یعنی تھوڑا سا احسان بھی قابل شکرگزاری کے ہے۔ تنکے کا احسان ماننا۔ ذرا سے احسان کا شکرگزار ہونا۔ تنکے کا سہارا۔ مذکر۔ ذراسی مدد۔ تھوڑی سی ڈھارس۔ (آتش) قلزم عشق میں تنکے کا سہارا بھی نہ ڈھونڈ۔ آسرا وہ نہیں رکھتے جو خدا رکھتے ہیں۔ تنکے کا سہارا نہیں (عو) بالکل مفلس ہے آمدنی کا کوئی ذریعہ نہیں۔ تنکے کو پہاڑ کر دکھانا۔ چھوٹی سی بات کو بڑی کر دکھانا۔ مبالغہ کرنا۔ ادنے کو اعلیٰ مرتبہ پر پہنچا دینا۔ تنکے کی اوٹ (آڑ) پہاڑ۔ (ھ) مثل۔ (عو) ذراسی بات میں کسی بڑی بات کا مخفی ہونا۔ مشکل امر کا ذراسی تدبیر سے درست ہو جانا کی جگہ بولتی ہیں۔ (قدر) تیرا ذرا رحم ہے عصیاں کی آڑ۔ اوٹ میں تنکے کے ہے سارا پہاڑ۔ (مثنوی میرحسن) وہ ابرک کی ٹٹی وہ پیٹے کی جھاڑ۔ کہے تو کہ تنکے کے اوجھل پہاڑ۔

تِنَکْنَا۔ (ھ)۔ (عو) ۱ ناراض ہونا۔ بگڑنا۔ جھلّانا۔ جیسے وہ تو تنک کے چلے گئے ۲ (عم) بیچین ہونا۔ بیقرار ہونا۔

تنگ

تُنکی۔ (س) مونث۔ ایک قسم کی نہایت خستہ باریک روٹی۔

تَنکیر۔ (ع) مونث۔ نکرہ کرنا۔

تَنگ۔ (ف بالفتح) صفت ۱ سکڑا ہوا۔ بھچا ہوا۔ فراخ کی ضد۔ (فقرہ) یہ مکان تنگ ہے ۲ غریب۔ مفلس۔ محتاج۔ مصیبت زدہ ۳ عاجز ۴ ملول۔ اس معنی میں تنگ بھی بولتے ہیں ۵ مشکل۔ دشوار۔ (مرکبات میں) ۶ مذکر۔ زین کسنے کا تسمہ۔ تنگ آنا۔ عاجز آنا۔ مجبور ہونا۔ بیزار ہونا۔ تھک جانا۔ (قدر) تنگ آیا لاغری سے اس قدر میں آج کل۔ ڈوب مرنے کو ہے اُس چاہِ ذقن کی احتیاج۔ تنگ بخت (ف) صفت۔ مفلس۔ تہیدست۔ تنگ پکڑنا۔ زچ کرنا۔ (امیر) اے شہسوارِ حُسن زیادہ پکڑ نہ تنگ۔ ڈرہے سمند ناز بشوخی الف نہو۔ تنگ چشم۔ (ف) صفت۔ کمظرف۔ پست ہمت۔ کمینہ۔ بخیل۔ تنگ چشمی۔ (ف) مونث۔ کمظرفی۔ پست ہمتی تنگ حال۔ (ف) صفت ۱ غریب۔ مصیبت زدہ۔ مفلس ۲ نازک حالت۔ قریب مرگ۔ تباہ حال۔ جانکنی۔ تنگ حال ہونا۔ مصیبت میں ہونا۔ افلاس میں مبتلا ہونا۔ تنگ حوصلہ۔ (ف) صفت۔ کمظرف۔ کمینہ۔ اوچھا۔ تنگ حوصلگی۔ (ف) مونث۔ کم ہمتی۔ تنگدست۔ (ف) صفت مفلس۔ نادار۔ تنگدستی۔ (ف) مونث نادری۔ مفلسی۔ تنگدل (ف) صفت۔ بخیل۔ اوچھا۔ کمظرف۔ تنگ دہن (ف) صفت۔ غنچہ دہن۔ چھوٹے منہ کا معشوق۔ تنگ روزی۔ (ف) صفت تنگدست۔ تنگ رہنا۔ پریشان رہنا۔ تہیدست رہنا۔ (ذوق) حرص کے پھیلتے ہیں پاؤں بقدر وسعت تنگ ہی رہتے ہیں دنیا میں فراغت والے۔ تنگ زیست۔ (ف) تنگدست۔ تنگ طلبی۔ (ف) مونث۔ سختی سے مانگنا۔ شدّت سے تقاضا کرنا۔ (بنات النعش) مغیرہ نے عشرکیلئے تنگ طلبی کی۔ تنگ ظرف (ف) صفت۔ اوچھا۔ کم حوصلہ۔ پست ہمت۔ تنگ بخش۔ (ف) صفت۔ تنگدست۔ تنگ فرصت۔ کم فرصت۔ تنگ کرنا ۱ ستانا۔ دق کرنا۔ عاجز کرنا۔ حیران کرنا تکلیف دینا۔ (ناسخ) لشکر غم نے بہت تنگ کیا ہے ہمکو کہ چھوٹا کر دینا ۲ چست کرنا۔ جیسے دائرہ تنگ کرنا۔ تنگ کسنا۔ تنگ کو کھینچنا تاکہ چست ہو جائے اور زین کسی جا

جھکنے نہ پائے (انیس) لشکر کہ زرہ پوشوں نے گھوڑوں کے کسے تنگ۔ تنگ گیری
(ف) مونث۔ ظلم۔ زیادتی ؎ شعور ایسا ڈرا ہے تنگ گیری سے زمانے کی۔ گماں
ہے گول درد دوازے پہ اُسکو رخنۂ در کا۔ تنگ معاش۔ (ف) صفت۔ تنگدست۔
تنگنائے۔ (ف) مونث۔ تنگ کوچہ۔ تنگ جگہ۔ قبر یا دُنیا یا آدمی کے بدن سے
بھی مراد ہوتی ہے۔ (رشک) رہ ذہن میں بنے گم گشتۂ مردُم دیدہ۔ اُڑے حواس دم
سیر تنگنائے کمر۔ تنگ درزی۔ مونث۔ کفایت شعاری۔ (توبۃ النصوح) فرنگیوں
نے جو انتظام کیا ہے وہ ایسی تنگ درزی سے کیا ہے کہ اُس میں بہت تھوڑی گنجائش
ہے۔ تنگ ہاتھ ہونا۔ مفلس ہونا۔ پیسا پاس نہ ہونا۔ تنگ ہونا ۱ زچ ہونا۔ دق ہونا۔
؎ کیا ہستی و عدم کا کہیں حال دل آسیر۔ اس گھر سے تنگ جب ہوئے اُس گھر
چلے گئے ۲ چھوٹا ہونا۔ فراخ نہ ہونا۔ تنگی۔ (ف) مونث۔ فراخی کے خلاف۔ کوتاہی
کمی ۲ مفلسی۔ محتاجی۔ غریبی ۳ مصیبت۔ سختی ۴ مشکل وقت۔ دشواری ۵ کمظرفی
جزرسی۔ تنگی ترشی۔ (ع) کفایت شعاری۔ تکلیف کے ساتھ۔ عورتیں تنگا ترشی بھی
کہتی ہیں۔ (فقرہ) میں کس کس تنگی ترشی سے نوچ کھسوٹ کر ہر مہینے پیچھے کچھ
جمع کرتی ہوں اور آپکے بھائی باتوں باتوں میں پوچھکر اس کے اڑانیکا سامان کردیتے
ہیں۔ تنگی کرنا۔ (ھ) ۱ کوتاہی کرنا ۲ کمی کرنا۔ کنجوسی کرنا۔ جزرسی کرنا ۳ سختی کرنا۔ جبر کرنا
۴ کمظرفی کرنا۔ تنگی گئی فراخی آئی۔ مفلسی دور ہوئی۔ فراغبالی آئی۔ بُرے دن گئے
بھلے دن آئے۔ تنگیاں کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ (رند) حوصلہ کرنے لگا ہے تنگیاں۔ ضبط
اب مجھ سے کیا جاتا نہیں۔ تنگیاب۔ (ف) صفت۔ اُس چیز کی نسبت کہتے ہیں جو
مشکل سے ملے نایاب ہو۔ عزیز الوجود۔ نادر۔ کمیاب۔

تنگہ۔ (ف) مذکر۔ ٹکا کا مُفرَّس۔ دو پیسے۔

تننا۔ (ھ) لازم ۱ کھنچنا۔ کشیدہ ہونا ۲ سیدھا ہو کر بیٹھنا ۳ پھیلنا۔ دراز ہونا۔
۴ پھولنا۔ بھر کر موٹا ہونا۔ جیسے مشک کا تننا ۵ اینٹھنا۔ اکڑنا۔ سینہ اُبھارنا اور
دکھانا جیسے تن کر چلنا ۶ کھڑا ہونا۔ گڑنا۔ جیسے خیمہ تننا ۷ (عم) طول پکڑنا۔ جیسے
مقدمہ تننا ۸ (عم) میعاد ہونا۔ قید ہونا۔ جیسے چار برس کو تن گیا ۹ گھمنڈ کرنا۔

(فقرہ) تم کس بوتے پر اتنا تنتے ہو ۱۰ (کنایۃً) خفا ہونا۔ (فقرہ) وہ آج کل مجھ سے تنے
ہیں ۱۱ شکم سیر ہو جانا کی جگہ۔ (فقرہ) خوب تن کر کھانا کھایا ہے ۱۲ (متعدی) پورنا
پھیلانا۔ جیسے جالا تننا۔ گوٹا تننا۔ جال تننا۔

تنور۔ (ع) بتشدید نون (جمع تنانیر جمع۔ فارسی میں بے تشدید مستعمل ہے) روٹی پکانے کا
مقام (انیس) شعلوں سے ہر ایک جسم کو تنور کر آئی۔ (منیر) بچ جاؤں ڈوبنے سے
تو جل جاؤں آگ میں۔ تشبیہ دل جو چاہ ذقن کو تنور سے۔ تنور جھونکنا۔ تنور
گرم کرنا۔ تنور خانہ۔ (ف) مذکر۔ باورچی خانہ۔ تنور سے بچنے کے لئے بھاڑ میں
گرے۔ مثل۔ تھوڑی سی مصیبت سے بچنے کے لئے بڑی مصیبت میں مبتلا ہونا
(محصنات) ایک مگدر کو تو تم اٹھا نہ سکے جوڑی تم سے کیونکر ہلائی جائیگی تمہاری
وہی مثل ہے تنور سے بچنے کے لئے بھاڑ میں گرے دو بیبیوں کا رکھنا کچھ آسان کام تھا

تنوُّع۔ (ع) مذکر۔ قسم قسم کا ہونا۔ گوناگوں۔

تنومند۔ (ف) تن جسم و زاید۔ مند۔ صاحب (صفت)۔ قوی جسم۔ ہٹا کٹا۔
تنومندی۔ (ف) مونث۔ شہ زوری۔ فربہی۔ مٹاپا۔

تنویر۔ (ع) مونث۔ روشنی۔ چمک۔ (منیر) گلے کے نور سے بڑھ جائیگی تنویر
جوشن کی۔

تنوین۔ (ع) مونث۔ کسی حرف پر دو زبر یا زیر یا پیش لگانے سے نون
کی آواز نکالنا جیسے شاذاً الیہ یہ نون کتابت میں نہیں آتا تلفظ میں آتا ہے جب دو زبر
کی تنوین ہوتی ہے تو آخر میں الف بھی بڑھا دیتے ہیں جیسے مسرکماً نسلاً بعد نسل
جن الفاظ کے آخر میں رسم الخط عربی کے مطابق لمبی ت نہیں لکھی جاتی مختصر یا
گول ت بصورت (ۃ) لکھی جاتی ہے وہاں زبر کی تنوین میں الف نہیں بڑھاتے
جیسے دفعتہً۔ عادۃً۔ قاطبۃً۔ کنایۃً۔ علم عروض کے قاعدے سے تنوین
کا نون بعض اوقات نظم میں متحرک ہو جاتا ہے اور تقطیع کرنے میں لفظ مابعد
کے حرف اول کی حرکت اُس کو دیدیتے ہیں جیسے تو نے دی قصداً اس کی
جان بچا تقطیع میں تو نے دی قصدن سکی جاں بچا ہو جاتا ہے۔ عربی الفاظ کے

تنہا

سواکسی دوسری زبان کا لفظ منوّن ہونے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔

تنہا ۔ (ف، صفت) ۱ اکیلا۔ فرد۔ جُدا۔ جویدہ۔ مُجرّد۔ (فقرہ) وہ گھر سے تنہا نکلا تھا راستہ میں اور لوگ ساتھ ہوگئے ۲ صرف۔ فقط۔ اپنے دم سے ۳ یکتا لاثانی۔ بے نظیر۔ طاق۔ تنہا خوری۔ (ف واؤ غیر ملفوظ) مونث۔ اکیلے کھانا۔ (رند) کریم جو مجھے دیتا ہے بانٹ کھاتا ہوں۔ مرے طریق میں تنہا خوری حلال نہیں۔ تنہائی۔ (ف) مونث۔ علیحدگی۔ مفارقت۔ اکیلا رہنا۔

تنی ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ۱ ڈوری۔ بند۔ کسی چیز کے باندھنے یا کسنے کی ڈور۔ جیسے ٹاٹ کی انگیا موچھ کی تنی دیکھ مری دیوار میں کیسی بنی ۲ (ہندو) عو- حقیقہ۔ ساجھا۔ تنی میں گانٹھ دینا۔ (ہندو)، دہلی ۱ منسوب کرنا۔ نامزد کرنا۔ نسبت کرنا۔ منگنی کرنا۔ سگائی کرنا ۲ یاد رکھنا۔ یادداشت کیواسطے بند میں گرہ لگانا۔ تنی رہنا۔ جھگڑا رہنا۔ ناخوشی رہنا۔ (داغ) کبتک کھنچے رہوگے کبتک تنی رہیگی۔ کس کی بنی رہی ہے کس کی بنی رہیگی۔

تبنی ۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا چاول

تنیا ۔ (ھ) مذکر۔ (گنوار) لنگوٹی۔ کپڑے کی دھجّی جو رذیل قوموں کے مرد ستر پوشی کیواسطے باندھتے ہیں۔

ت - و

تو ۔ (ھ) حرف جزا یہ لفظ کبھی تائے مفتوح کبھی تائے مضموم کے ساتھ بولتے ہیں آتا ہے اور جزائے شرط کے علاوہ تحسینِ کلام اور تاکید کے موقع پر بھی مستعمل ہے جیسے واہ تم تو خوب آئے۔ دیکھو تو۔ سنو تو۔ ٹھیرو تو۔ کبھی تاکید کے لئے زاید بھی آتا ہے جیسے میں تو آتا تھا اُس نے روک لیا۔ مذکورہ بالا مثالوں میں بالضم بولتے ہیں ۱ تب۔ بس۔ الحاصل۔ حاصل کلام۔ (غالب) چھوڑی اسد نہ ہمنے گدائی میں دل لگی۔ سائل ہوئے تو عاشقِ اہل کرم ہوئے ۲ اُسوقت پھر۔ اس حالت میں۔ اگر کی جزا میں بالفتح بولتے ہیں۔ ورنہ بالضم (فقرے) اگر کوئی بادشاہ ہوا تو کیا اور اگر گدا ہوا تو کیا۔ کر تو ڈر نہ کر تو خدا کے غضب سے ڈر ۳ شرط و جزا میں ربط کے لئے بالضم مستعمل ہے۔ (غالب پہلا "تو")

تُو

دکھاکے جنبش لب ہی تمام کر ہمکو۔ نہ دے جو بوسہ تو منھ سے کہیں جواب تو دی ۴ جواب میں اہتمام اور قوت بڑھانے کے لئے دیکھو نمبر ۳ کی مثال میں دوسرا "تو" ۵ ممکن ہونے کے معنی ظاہر کرنے کے لئے بالضم (غالب مصرع اول) وہ آکے خواب میں تسکین اضطراب تو دے۔ ولے مجھے طپش دل مجال خواب تو دے ۶ بعض اوقات جب ایک بات حقیقت میں دوسری بات پر موقوف نہیں ہوتی اور کلام کو شرط و جزا کی صورت میں لاتے ہیں حرف جزا تو بالفتح بولتے ہیں۔ یہ حرف جزا دو محذوف جملوں پر آتا ہے۔ اور ان کے بعد ایک اور جملہ بطور تاکید آتا ہے (توبۃ النصوح) میں اُس گھر کی فکر میں ہوں جہاں مجھکو ہمیشہ رہنا ہے دنیا کا گھر چند روزہ ہے۔ آج اُجڑا تو۔ اور کل اجڑا تو۔ ایک نہ ایک دن ضرور اجڑے گا ۷ جب جزا مُقدّم ہو تو یہ حرف واجب الحذف ہوتا ہے۔ (غالب) نہ سنو گر بُرا کہے کوئی۔ نہ کہو گر بُرا کرے کوئی ۸ کلام مابعد کو کلام ماقبل سے مربوط کرنے کے لئے ۹ جب کلام سابق سے کوئی نتیجہ نکالیں تو یہ حرف پس کی طرح نتیجہ کے جملے پر آتا ہے (فقرہ) تو اس سے یہ ظاہر ہوا کہ آپ کو آنا منظور نہیں۔ تو بات ہے تو لطف ہے۔ خاص بات ہے۔ تعریف کے لائق ہے (منیر) پھر کیا مزہ جو ڈھونڈھ نکالیں عدم میں ہم۔ اپنا دہن تم آپ بتاؤ تو بات ہے۔ تو بھی۔ باوجودیکہ پھر بھی۔ تاہم۔ (آزردہ) مر کر بھی ہائے دل بیتاب نہ ٹھیرا کشتہ بھی ہوا تو بھی یہ سیماب نہ ٹھیرا۔ تو پھر۔ جزا کے جملے پر آتا ہے۔ (مومن) جل گیا جب کھیت مینھ برسا تو پھر کس کام کا۔ تو سہی بالضرور۔ یقینی۔ بشرطی۔ دھمکی دینے کا کلمہ ہے۔ (ناسخ) روئے ناصح اپنے منھ پر رکھکے داماں تو سہی۔ اب کی یاں پائے نہ اک تار گریباں تو سہی۔ تو کیا۔ اس کلمے کے بعد نقصان ہوا۔ ہرج ہوا۔ مضائقہ ہوا۔ محذوف ہوتا ہے۔ (ناسخ) دم مردن نہ نکلی اوج کی حسرت تو کیا۔ لیگئی صرصر فلک تک میری مُشتِ خاک کو۔ تو کیا ہوا۔ کچھ نہیں ہوا۔ بے سُود ہوا۔ (ناسخ) انڈا گھٹک کے نکلے بھی باہر تو کیا ہوا بلبل کا جسم بیضۂ فولاد ہوگیا۔ تو کیا ہوتا۔ کچھ نہوتا۔ کوئی نقصان نہوتا۔ کس صورت

تو

میں ہوتا۔ کون شے ہوتا۔ (غالب) نہ تھا کچھ تو خدا تھا کچھ نہ ہوتا تو خدا ہوتا۔ ڈبویا مجھکو ہونے نے نہ ہوتا میں تو کیا ہوتا۔

تُو۔ (ھ) مونث۔ کُتّے کے بلانے کی آواز۔ (رند) مجنوں کو کسقدر سگِ لیلے عزیز تھا۔ دیوانے ہیں جو ہم ترے کُتّے کو تُو کریں۔ ضمیر واحد حاضر۔ حرف خطاب جو اونے یا کم درجے والے کی نسبت بولا جاتا ہے۔ حرف خطاب جو خدا تعالے کے نسبت استعمال کرتے ہیں دیکھو تُجھ۔ تو بھی رانی میں بھی رانی کون بھرے پن گھٹ پانی۔ (عو) جہاں سب کے سب کام سے جی چُرائیں وہاں یہ مثل بولتی ہیں۔ تُو تراق کرنا بدزبانی کرنا۔ زبان درازی کرنا۔ تُو تکار۔ (ھ) مونث۔ گالی گلوچ۔ بدزبانی۔ زباندرازی۔ تُوتُو۔ مونث۔ اس کلمے سے کُتّے کو بلاتے ہیں۔ تو تُو۔ خصوصیت کے موقع پر بولتے ہیں ؎ ناسخ کو ہوئی یاس بتوں سے تو نہیں غم۔ محرم خدا تو تُو نہ رکھ اپنے کرم سے۔ تو تُو مَیں مَیں۔ (ھ) مونث۔ گالی گلوچ۔ زبان درازی۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ اجلاف کی سی لڑائی۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (عاشق) تُو تُو مَیں مَیں سے کیا سروکار۔ مطلب مجھے رنج کھائے بیزار۔ تُو چل میں چل۔ (عو) ہلچل ہونیکی جگہ۔ (فقرہ) باغ میں اذان ہی ہوئی تو ایک ایک چُپ چُپ کر رہا تھا اللہ اکبر کی صدا سنتے ہی تو چل میں چل ایک ایک کھسکنے لگا۔ تو چھوئی کہ موئی۔ مثل۔ چھوئی نازک مزاجی کی جگہ بولتے ہیں۔ تو ڈال ڈال تو میں پات پات۔ دیکھو تم۔ تو کو نہ مو کو لے چولھے میں جھونکو۔ مثل۔ چیز کو ایسا برباد کرنا کہ کسی کے کام کی نہ رہے۔ تُو کرنا۔ کُتّے کو بلانا۔ تحقیر سے کلام کرنا۔ دیکھو تُو تَبرا تو کیا ہے۔ تیری ہستی کیا ہے (غالب) ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ تو کیا ہے۔ تمھیں بتاؤ یہ انداز گفتگو کیا ہے۔ تو مجھکو میں تجھکو۔ مثل۔ (عو) تو میرا ساتھ دیگا میں تیرا ساتھ دونگا۔ تونے کہی میں نے مانی۔ میں کسی طرح تمھارا کہنا باور نہ کروں گا۔ (امیر) تو کھینچے گا اُس کی شکل مانی۔ تونے کہی اور میں نے مانی۔ آپ یا تم کے ساتھ بھی بولتے ہیں تو ہو اور دنیا ہو۔ تو ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہے۔ دُنیا کا لطف تیرے ساتھ ہے۔ (داغ) نہ دنیا سے ملے راحت نہ تجھے چین اصلا ہو۔ مگر پھر یہ دعا دیتا ہوں تو ہو اور دنیا ہو۔ تو ہی تو ہے۔ یعنی جو کچھ ہے تو ہی ہے۔ خدا تعالے کی نسبت بولتے ہیں۔

توا

(ناسخ) یہ اندھے ہیں جو کہتے ہیں ہم ہی ہم ہیں۔ جو آنکھیں ہوں روشن تو پھر تو ہی تو ہے۔ (شرف) چہار سمت مجھے تو ہی تو نظر آیا۔ اٹھاکے آنکھ جدھر انتظار میں دیکھا

توَا۔ (ھ۔ فارسی میں تابہ) مذکر۔ لوہے کا گول ظرف جسپر روٹی پکاتے ہیں۔ ٹھیکرے کا کتا جسکو تمباکو کے اوپر رکھکر چلم بھرتے ہیں۔ تانبے یا لوہے کا گول پتر جس کو حمام یا سقایہ میں پانی گرم کرنے کی غرض سے لگاتے ہیں۔ وہ گول لوہے کا ٹکڑا جس میں پانی آنے کے لئے چند سوراخ ہوتے ہیں اور جسکو بڑے کنوئیں کی تہ میں نصب کرتے ہیں (آتش) وہ دہن ہو چشمۂ شیریں تبسم موج ہے۔ وہ ذقن ہے چاہ خال اس میں توا ہے چاہ کا۔ صفت نہایت کالا۔ توا چڑھنا۔ روٹی پکنے کا ساماں ہونا۔ روٹی پکانے کی غرض سے توے کا چولھے پر رکھا جانا۔ (منیر) دل جلنے لگے عہد جوانی جو چلا۔ گھر میں چڑھتا ہے مسافر کے توا آخر شب۔ توا سر سے باندھنا۔ (ھ، عو) اپنے تئیں مستحکم کرنا۔ مضبوط بنانا۔ سر کی حفاظت کرکے لڑنے کو مستعد ہونا۔ توا لال ہونا توے کا بہت گرم ہوکر سرخ انگارا ہوجانا۔ (شور) سرخروئی سے ہیں محروم سیہ بخت ازل۔ گرم ہر چند ہوا پر نہ توا لال ہوا۔ توا ہنسنا۔ (عو) جلتے جلتے توے کے نیچے بہت سا کاجل جمع ہوکر روشن ہوجاتا ہے اور اس سے پھول جھڑتے ہیں اُس کو توے کا ہنسنا کہتے ہیں۔ جاہل اس سے شادی ہونے اور رزق کی افزونی کا شگون لیتے ہیں۔ (ناسخ) نہیں غم گر رقیب روسیہ ہے خندہ زن مجھپر۔ شگون شادی کا لیتے ہیں توا جسوقت ہنستا ہے۔ کوئی کالا آدمی پان کھاکر ہنستا ہو اسپر بھی توے کے ہنسنے کی پھبتی کہتے ہیں۔ توے کا حُقہ۔ وہ حُقہ جس کی چلم میں توے پر تماکو رکھکر بھرا ہو۔ (رویائے صادقہ) ٹھنڈی روٹی جما ہوا سالن کھا توے کا حُقہ پی جو سوئے تو دو گھڑی دن رہے کی خبر لی دیکھو شُلغا۔ توے کی بُوند صفت۔ ناپایدار چیز۔ جلد فنا ہوجانے والی۔ (مصحفی) ہوجائیں پتلیوں ہی پہ آنسو توے کی بوند۔ گر کام کر گئی تف دل چشم تر تلک۔ توے کی نیائی۔ لوہے کا حلقہ جسمیں پائے لگے ہوتے ہیں۔ وہ حلقہ توے کے برابر ہوتا ہے۔ اُسپر متعدد توے رکھکر آگ کی چنگاری رکھدیتے ہیں تاکہ جب ضرورت ہو تو ہی گرم توا حُقے پر رکھدیں اس

طریقے سے تماکو کے سُلگنے کا انتظار کرنا نہیں پڑتا۔ توبے کی تیسری تغار کی سیری (مثل) عو۔ تھوڑا فائدہ تیرا بہت فائدہ میرا۔

تَوابِع۔ (ع۔ تابع کی جمع) مذکر۔ پیچھے آنے والی چیزیں۔ پیرو۔

تَواتُر۔ (ع) مذکر ! لگاتار۔ تابڑ توڑ ! (مجازاً) کسی بات کا لوگوں کی زبانی وقتاً فوقتاً مذکور ہوتے رہنا۔ (تسلیم) نہ کیوں مانوں کہ تم دشمن کے ہو دوست تواتر ہے مرے کانوں میں خبر کا۔

تَوارُد۔ (ع) مذکر۔ (لغوی) باہم ایک جگہ اُترنا ! (اصطلاحی) ایک ہی مضمون دو شخصوں کے ذہن میں آنا۔ ایک بیت یا مصرع کا دو شخصوں کے ذہن میں آنا۔ (تسلیم) قدموزوں کی صفت میں ہمنے جو مصرع کہا۔ (مصرع) سرو گلستاں سے توارد ہو گیا۔

تَوارِی۔ (ہ) مذکر۔ برہمنوں کے ایک فرقہ کا نام جن کو تین وید پڑھنے کا استحقاق تھا

تَوارِیخ۔ (ع) مونث۔ جمع تاریخ کی ! مہینے کے دن ! سنوں کا علم ! قصے تذکرے۔ واقعات کا علم۔ حالات قدیم (سحر) عشق کہنہ ہے جینوں کی تواریخ ہوں میں۔ شعر کی بات مری قصہ طلب ہوتی ہے۔ معانی نمبر ۲-۳- میں بطور واحد مستعمل ہے۔

تَوازُن۔ (ع) مذکر۔ ہموزن ہونا۔

تَواضُع۔ (ع۔ عاجزی کرنا) مونث ! خاطر مدارات۔ آؤ بھگت۔ (میر) جی گیا اُس کے تیر کے ہمراہ۔ تھی تواضع ضرور مہماں کی ! (ہندو) ندر۔ بھیٹ ! (ہندو) مہمانداری۔ ضیافت۔ دعوت۔ تواضع شمرہ قندی۔ (ف) مونث ظاہرداری کی آؤ بھگت

تَوافُق۔ (ع) مذکر ! یکجا ہونا۔ موافق ہونا۔ مطابقت ہونا۔ (نوازش) اُن کو شوق قتل یاں شوقِ وصال۔ دو خیالوں میں توافق ہو گیا ! (اصطلاح حساب) ایسے دو عددوں کی نسبت کو کہتے ہیں جن کو کوئی تیسرا عدد برابر تقسیم کر سکے

تَوَالُد۔ (ع) مذکر۔ اولاد پیدا کرنا۔ توالد و تناسل۔ مذکر۔ اولاد پیدا ہونا اور نسل چلنا۔ (فقرہ) ذی روح میں توالد و تناسل جاری رہتا ہے۔

تَوالی۔ (ع۔ ولا مادّہ۔ پیہم کسی کام میں رہنا۔) مونث۔ پے در پے۔ متواتر۔

تَوْاَم۔ (ع) صفت ! جُڑواں۔ وہ بچہ جو دوسرے بچہ کے ساتھ پیدا ہو۔ (داغ) ہمارے ساتھ ہی پیدا ہوا ہے عشق اے ناصح۔ جدائی کس طرح سے ہو جدا توام بھی ہوتے ہیں ! بُرج جوزا۔ **توامان**۔ (ع۔ بروزن نوجوان۔ توام کا تثنیہ) صفت۔ وہ دونوں بچے جو حمل سے ایک ساتھ پیدا ہوں۔ (منیر) توامان اللہ نے پیدا کئے عشق اور حسن۔ عاشق و معشوق سایہ کی طرح ہمزاد ہیں

تُوان۔ (ف بضم اول صحیح ہے اردو میں زبانوں پر بفتح اول ہے) مونث۔ طاقت زور۔ بل۔ قوت۔ قدرت۔ (تسلیم) بوقت ذبح نکلی روح لفظ مرحبا کہکر۔ مرے قاتل توان دست و بازو ہو تو ایسی ہو۔ **تُوانا**۔ (ف) صفت۔ طاقتور تنومند ہٹا کٹا۔ **تُوانائی**۔ (ف) مونث۔ طاقت۔ زور۔ بل۔ قدرت۔ **تُوانائے مُطلَق** (ف) مذکر۔ قادر مطلق۔ خدا تعالیٰ

تُوانگر۔ (ف۔ توان بمعنی قوت۔ گر۔ کلمہ فاعلیت۔ رسم الخط میں بغیر الف لکھنا نہیں چاہئے۔ اور بغیر الف پڑھنے میں مضائقہ نہیں) صفت۔ قدرت والا ! مالدار۔ دولتمند۔ **توانگری**۔ (ف) مونث۔ مالداری۔

تُوبڑا۔ (ف توبرہ وہ تھیلا جس میں گھوڑے کو دانہ کھلاتے ہیں) مذکر ! گھوڑے کو دانہ چڑھانے کا ٹاٹ یا چمڑے کا تھیلا۔ (چڑھانا۔ چڑھنا کے ساتھ) ! منہ (تحقیر سے کہتے ہیں)

تَوبَہ۔ (ع۔ بالضم بولتے ہیں۔ صحیح بالفتح ہے۔ گناہ سے باز رہنا۔ بُرے کاموں سے باز رہنا۔ عورتیں توبا بھی بولتی ہیں اردو میں جمع توبائیں ہے۔) مونث ! افسوس پچھتاوا۔ ندامت۔ (داغ) جب مے لالہ فام ہوتی ہے مجکو توبہ حرام ہوتی ہے ! زنہار کی جگہ۔ (منیر) اُٹھے گا غرور اس قدر کس سے توبہ۔ خدا آپ ہونگے تو بندہ نہ ہوگا۔ **توبہ بُلوا دینا**۔ (عو) دق کرنا۔ تنگ کرنا۔ پناہ منگوانا۔ **توبہ بھلی**۔ (عو) توبہ کی جگہ بولتی ہیں (فقرہ) آج کل بی سیتلانے وہ زور باندھا ہے کہ توبہ بھلی۔

توپ	توبہ

توبہ بھولی جاتی ہے ۔ جو اس گم ہیں پریشانی کی وجہ سے کچھ یاد نہیں آتا ۔ توبہ تلا ہو (ع) واویلا آہ و فریاد ۔ ہائے وائے ۔ (فقرہ) کہیں بچہ پیدا ہوا ہے چھٹی چلا کر کیوں پیٹ گرا کر توبہ تلا ہے ۔ توبہ تنسو ہا ۔ (ع) مونث توبہ نصوحا کا بگڑا ہوا ۔ دیکھو توبۂ نصوحا توبہ توبہ ! نفرت کلی یا عہد وثیق یا مقام عبرت و تاسف پر یہ کلمہ کہتے ہیں ۔ کوئی کلمہ گستاخی یا بے تمیزی کا کسی مقدس شے یا مقدس مقام کی نسبت کہتے ہیں تب بھی یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں (فقرہ) فرشتہ بھی ہو تو ایسی صحبت میں توبہ توبہ بھوت سے بدتر ہو جائے ۔ توبہ توبہ کرنا ! زبان سے توبہ کا اظہار کرنا ۔ نفرت اور حقارت ظاہر کرنے کو بھی توبہ توبہ کہتے ہیں (ذوق) مری طاعت سے اب تو معصیت بھی عار کرتی ہے مری توبہ پہ توبہ توبہ استغفار کرتی ہے ۔ کوئی بات غرور کی یا کوئی بات کسی کے خلاف شان یا مذہب کے خلاف تعظیم کہتے ہیں تو بھی بولتے ہیں ۔ (مراۃ العروس) توبہ توبہ کر کے کہتی ہوں اگر اُن کو کسی بھرے پُرے گھر کا انتظام اسوقت سونپ دیا جائے تو انشاء اللہ ایسا کریگی جیسے کوئی مشاق تجربہ کار کرتی ہے ۔ توبہ توبہ کہنا نفرت ظاہر کرنا ۔ توبہ توبہ کہتی استغفار ہے ۔ وقت توبہ میری استغفار ہے ۔ توبہ توڑنا ۔ قول سے پھرنا ۔ عہد سے پھر جانا ۔

(آتش) توبہ ہے کے توڑنے کے لئے ۔ ساقی غیرت قمر ہے شرط ۔ توبہ ٹوٹنا یا ٹوٹ جانا لازم ۔ (داغ) تعریف صنم بات ہے پتھر نہیں زاہد ۔ کیا ٹوٹ گئی حرف و حکایات سے توبہ ۔ توبہ دھاڑ مچانا توبہ دھاڑ کرنا (ع) شور غل مچانا ۔ شکوہ شکایت کرنا ۔ اظہار عجز کرنا ۔ پناہ مانگنا ۔ توبہ شکن ۔ (ف) توبہ توڑنے والا ۔ (صبا) شُرب سے جام گل سے یاد آیا ۔ ہوئی توبہ شکن بہار چمن ۔ (مجازاً) معشوق ۔ (امیر) بگاڑتا ہے انداز و ناز توبہ شکن ۔ کہ آئے وہ جسے دعوئ ہو پارسائی کا ۔ توبہ کا در بند ہونا مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ قیامت قائم ہو جانے کے بعد توبہ قبول نہیں ہوگی (اشرف) کیجے گا گنہگاروں کو کس طرح سے ماخوذ ۔ توبہ کا تو بند آپ سے در ہو نہیں سکتا محشر ۔ شفاعت و نجات) وہ سے وہ جو اسوقت موجود ہو ۔ کہیں باب توبہ نہ مسدود ہو ۔ توبہ کر بندہ سے ۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کسی بُرے کام کی کوئی سزا پاتا ہے ۔ توبہ کر کے کہنا ۔ خدا سے ڈر کے کہنا ۔ خاک چاٹ کے کہنا شیخی سے کہنا دعوے سے کہنا (عاشق) اے فلک توبہ کر کے کہتا ہوں ۔ عرش ہل جائے نالۂ دل سے ۔ توبہ کرنا ! گناہ کرنے سے باز آنا ۔ (فقرہ) زید نے شراب سے توبہ کی ۔ ۲ عہد کرنا کسی فعل کے ترک کا ۔ (غالب) کی مرے قتل کے بعد اُس نے جفا سے توبہ ۔ ہائے اس زود پشیماں کا پشیماں ہونا ۔ توبہ کرو ۔ توبہ کیجئے ۔ کسی بیجا ہنسنے یا غرور کا کلمہ کہنے پر بولتے ہیں ۔ (رند) کیا خستگی حال پر عاشق کے ہو خنداں ۔ توبہ کرو اللہ مصیبت میں نہ ڈالے ۔ شاعری پر یہ گھمنڈ اسے قدر توبہ کیجئے ۔ اب بھی دنیا میں بڑے ہیں لاکھوں بہتر آپ سے ۔ توبۂ نصوحا ۔ (ع) میں نصوح کے معنی خالص کے ہیں) سچی توبہ ۔ عورتیں توبہ تنسوہا کہتی ہیں ۔ توبہ نوازنا ۔ توبہ قبول کرنا ۔ (محصنات) قربان جاؤں خدا کے کہ اُس نے مجھ گنہگار کی توبہ کو ایسا نوازا کہ غیرت بیگم ہی کے سگے بھائی کے ہاتھ سے مجھکو جتوایا ۔ توبہ ہے ۔ ایسا نہیں ہو سکتا (داغ) سُن سُن کے میرے شوخی تقریر یوں کہا ۔ توبہ ہے یہ زبان رہیگی دہن میں کیا ۲ باز آنے کی جگہ ۔ (فقرہ) اب میری توبہ ہے ایسا کبھی نہیں کرونگا ۔

توبیخ ۔ (ع) مونث ۔ ملامت ۔ جھڑکی ۔ طنز ۔ سرزنش ۔

توپ ۔ (ت) ۔ مونث ! گولا چلانیکا آلہ ۔ (چلانا ۔ چلنا ۔ چھوٹنا ۔ داغنا ۔ سر کرنا فیر کرنا ۔ وغیرہ کے ساتھ) ۲ ۔ (مزاح سے) بہت موٹا آدمی ۔ توپ پر رکھنا ۔ توپ سے اڑا دینا ۔ (رشک) توپ پر رکھ دے کہ مجھکو توپ دے ۔ غیروں میں پر مار کر ٹھوکر نہ چھیڑ ۔ توپچی ۔ (ف) مذکر ۔ گولنداز ۔ توپ چھوڑنیوالا ۔ خلاصی ۔ توپخانہ ۔ (ف) مذکر ! توپوں کے رہنے کا مقام ۔ میگزین ۲ چھ توپیں معہ سامان ۔ توپ دم کرنا (کھنو) کسی کو توپ سے اڑا دینا ۔ غارت کرنا ۔ تباہ کرنا ۔ (مثنوی عالم) توپ دم بھی جو بادشاہ کریں ۔ دیکھ لینا اگر ہم آہ کریں ۔ توپ دم ہونا ۔ توپ سے اڑ جانا ۔ (رشک) میرے نالوں سے اڑیں گے ہوش برق و رعد کے ۔ ابر گرجیگا جو آکر توپ دم ہو جائیگا ۔ توپ کے منہ اڑانا ۔ ایک سخت سزا جسمیں مجرم کو توپ کے منہ سے باندھ کر توپ چھوڑ دیتے ہیں ۔ میرٹھ کے زمانہ کی سزا تھی ۔ توپ کے منہ اڑنا ۔ لازم ۔ (شعور)

اُڑنا بھی اپنا توپ کے مُنہ پر کروں قبول - تم اپنے ہاتھ سے جو کبھی ماہتاب دو۔ **توپ کے مُہرے** - (ع) (در برو) - مصیبت کے سامنے پیش پیش - (فقرہ) آپ ہی مزدوروں کے آنے کے وقت توپ کے مُہرے پر بیٹھیں اور آپ ہی پردے کی پرِشن نکالی۔

توپنا - (ھ) ۱: بند کرنا جیسے گڑھا توپ دو ۲: زمین میں گاڑنا - زمین میں دفن کرنا - دبانا - چھپانا۔

توت - (ف) مذکر - ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جس کو شہتوت بھی کہتے ہیں اس کے پتوں سے ریشم کے کیڑوں کی پرورش ہوتی ہے۔

توتا - مذکر ۱: ایک پرند کا نام جس کے پر سبز چونچ سُرخ اور گلے میں طوق ہوتا ہے اس کا املا (طوطا) صحیح نہیں ہے ۲: دیکھو تفنگ کا توتا ۳: طفل خوش گفتار - پیار کا کلمہ ۴: بھنگ کی لگدی - توتا پالنا - کسی پھوڑے پھنسی کا علاج نہ کرکے بیماری کو طول دینا ۲: سوزاک یا آتشک کی بیماری لگا لینا ۳: کوئی ایسا کام ہاتھ سے لینا جس سے وہ اور کاموں سے معطل ہو جائے ؎ جب دیکھئے ہاتھ میں ہر دم کی بوتل اسے قدر یہ خوب تم نے توتا پالا - توتا چشم - صفت - (مجازاً) بیمروت - بیوفا - ؎ بحرِ چشم دوستی سبزانِ دنیا سے نہ رکھ - بیوفا سب ہیں یہ توتا چشم کس کے یار ہیں - توتا چشمی - مونث - بیمروتی - بیوفائی۔

توتک - دیکھو تُتک

توتلا - (ھ) صفت مذکر - وہ آدمی جس کی زبان موٹی ہونے کے باعث الفاظ صاف نہ نکلیں - توتلاپن - مذکر - زبان موٹی ہونیکی بیماری ۲: وہ عمر جس میں بچے صاف الفاظ نہیں بولتے - (فقرہ) بچے تو توتلاپن سے زبان لڑانے لگتے ہیں - توتلی - صفت مونث۔

توتو - (ہر دو واؤ مجہول) - ع - مونث - زبان جیب - اب یہ لفظ متروک ہے۔

توتی - (ف) مذکر - ایک خوش آواز چڑیا کا نام جو توت کے موسم میں اکثر دکھائی دیتی ہے اور شہتوت کمال رغبت سے کھاتی ہے اسی وجہ سے اس کا نام توتی رکھا گیا - اہل دہلی - مذکر بولتے ہیں - عربوں نے اس کا املا طوطی کر لیا ہے - توتی بولنا لازم - شہرہ آفاق ہونا - کسی ہنر یا کمال یا مرتبہ یا حُسن و جمال وغیرہ وغیرہ کا دُور دُورا ہونا - اقبال یاور ہونا - (محسن) توتی بولا مرے خامہ کا میانِ شعرا کیوں نہ ہو آج میں لکھتا ہوں سراپا کس کا ۲: کسی امیر کے دربار یا سرکار میں با قدرت ہونا - بااثر ہونا - (فقرہ) آج کل گورنر کے یہاں راجہ صاحب کا طوطی بولتا ہے توتی کا پڑھنا - توتی کا چہچہانا - توتی کا سخن سرائی کرنا - توتی کی آواز نقارخانے میں کون سنتا ہے - مثل - بڑے کارخانوں میں چھوٹوں کی کچھ سماعت نہیں ہوتی - بڑے آدمیوں کی رائے کے سامنے ادنیٰ آدمی کی رائے کوئی نہیں پوچھتا - (ذوق) مرے نالوں سے چُپ ہیں مرغِ خوش الحان زمانے میں - صدا توتی کی سنتا کون ہے نقارخانے میں - توتے اُڑ جانا - حواس باختہ ہو جانا - سٹ پٹا جانا - گھبرا جانا - ہکا بکا ہو جانا - (امیر) اُس نے دیکھا جو اُٹھکے سوتے سے - اُڑ گئے آئینے کے توتے سے - اب یہ محاورہ بیشتر ہاتھ کے ساتھ بولا جاتا ہے - (ہجر) عقل کے جال میں کب حُسن خداداد آیا - اڑ گئے ہاتھوں کے توتے جو وہ صیاد آیا - توتے پڑھانا - توتے کو بولنا سکھانا - ایسے شخص کو پڑھانا جو معانی سمجھنے پر قادر نہو - (ذوق) آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور شے - کتنا توتے کو پڑھایا پر وہ حیواں ہی رہا - توتے کی سی آنکھیں پھیرنا - یک لخت بیمروت ہو جانا جیسے باتیں کرے مینا کی سی آنکھیں پھیرے توتے کی سی - توتے کی طرح آنکھ بدل جانا - دفعتہً بیمروت ہو جانا - (اسیر) خط کھینچنے لگا جو اُس آئینہ رو کو میں - توتے کیطرح آنکھ کبوتر بدل گیا - توتے کی طرح پڑھنا - توتے کی طرح یاد کرنا - بے سمجھے پڑھنا - بے سمجھے یاد کرنا۔

توتیا - (ف - دونوں جگہ تائے فوقانی ہے - ط - کسی جگہ نہیں ہے) مذکر ۱: نیلا تھوتھا ۲: سُرمے کا پتھر جسکو باریک پیسکر آنکھوں میں لگاتے ہیں - سُرمہ۔

توتیا - (عربی تُوطِیہ بروزن تزکیہ کا مُہنّد) مذکر - الزام - توتیا باندھنا - الزام لگانا - (رند) افترا کرنے میں طوفاں ہے وہ شوخ ظریف - توتیا تازہ کوئی اور نہ مجھپر باندھے - توتیا بندھنا - (امانت) تری آنکھوں میں کب سُرمہ لگایا

بند ھا مجھ پہ ناحق تو تیا ہے ۔ تو تیا طوفان جوڑنا ۔ (لکھنؤ (ع و) تو تیے جوڑنا ۔ (فقرہ) اُس نے کس پر تو تیا طوفان نہیں جوڑا ۔ تو تیے جوڑنا ۔ (دہلی) ع و ۔ تہمت لگانا ۔ الزام لگانا ۔ (رنگیں) تو تیے جوڑتی ہے کیا کیا خلق ۔ جی لگانا بلائے جان ہوا ۔

تَوثِیق ۔ (ع) مونث ۔ مستحکم کرنا ۔ مضبوطی ۔ تسلیم ۔ (خیروں کے ساتھ عہد کی توثیق ہو گئی ۔ تیری زبان سے ہمیں تصدیق ہو گئی ۔

تَوَجُّہ ۔ (ع ۔ لغوی معنی کسی کی طرف مُنہ کرنا ۔) مونث ۔ میل ۔ رغبت ۔ خیال ۔ لحاظ ۔ مہربانی ۔ عنایت ۔ شفقت ۔ (جلال) مجھ سے پوچھی نہ وجہ خاموشی ۔ کچھ توجُّہ تمھیں اِدھر نہ ہوئی ۔ توجُّہِ باطن ۔ مونث ۔ دلی رجوع ۔ دلی مہربانی ۔

توجیہ ۔ (ع ۔ بمعنی ۔ چہرے کا خط و خال ۔ حلیہ بھی ہے) ۔ مونث ۔ ۱ وجہ بیان کرنا دلیل لانا ۔ (ناصر) دہاں سخت مشکل ہے لب کھولنا ۔ کرے کون توجیہ ہر بات کی ۲ (علم قافیہ) روی ساکن کے ماقبل حرکت کا نام توجیہ ہے ۔ توجیہ نویس ۔ (ف) مذکر ۔ حلیہ نویس ۔

تَوَحُّش ۔ (ع) مذکر ۔ وحشت ۔ نفرت ۔ (سرور) کرے لاکھ صیاد خاطر ہماری توحُّش کسی طرح جاتا نہیں ۔

تَوحِید ۔ (ع) مونث ۔ ایک ماننا ۔ ایک جاننا ۔ وحدانیت ۔ یکتائی ۔ خدا کے ایک ہونے پر یقین لانا ۔

تُودَہ ۔ (ف) مذکر ۱ انبار ۔ ڈھیر ۔ انم ۲ وہ مٹی کا ٹیلا یا کچی دیوار جس پر تیر انداز تیروں کی مشق کرتے ہیں ۔ نشانے کا ہدف ۔ (وزیر) نشانہ بعد مُردن بھی رہا ہیں تیر قاتل کا ۔ بنا یا کرتے ہیں ناوک فگن تودہ مری گِل کا ۔ (۳ اردو ع و) بہت ۔ افراط ۔ بکثرت ۔ جیسے تودہ مرچیں ۴ (اردو) وہ مٹی کا ڈھیر جو حدود اراضی پر حد ظاہر کرنے کے لئے قائم کرتے ہیں ۔ تودہ بندی ۔ مونث ۔ حدود بندی ۔ تودۂ خاک ۔ (ف) مذکر ۔ خاک کا ڈھیر ۔ تودۂ طوفان ۔ مذکر ۔ بہت الزام لگانے والا فسادی ۔ فتنہ انگیز ۲ بہت الزام (فقرہ) ذرا سی بات میں اس نے تودہ طوفان تیار کر دیا ۔

تَودِیع ۔ (ع) مونث ۔ رخصت کرنا ۔ سپرد کرنا ۔ سونپنا ۔

تور ۔ (ت بضم اول ۔ پالکی کی پوشش ۔ چھنکا ۔ ہندی میں ایک قسم کی دال) مذکر ۔ ایک قسم کا غلہ جس کی دال پکاتے ہیں ۲ چو بندی ۔ وہ رسّی جو زنانی پینس یا سُکھپال یا میانے کے گرداگرد پردہ اٹکنے کی غرض سے باندھتے ہیں ۔ (سودا) ہاتھ سے سات سہاگن کے رسی بٹوالا ۔ واسطے میرے میانے کے تو اک تور بنے ۳ پوشش جو میانے یا پالکی پر ڈالتے ہیں ۔ یہ پوشش کارچوبی بھی ہوتی ہے ۔ (ناسخ) چرخ پر تارے نظر آتے ہیں جب چھٹکے ہوئے ۔ جانتا ہوں اس پری کی پالکی کی تور ہے ۴ جھالر ۔

تَوَرُّع ۔ (ع) مذکر ۔ پرہیزگاری ۔

تُورَہ ۔ (ترکی میں تورہ کا املا واؤ غیر ملفوظ کے ساتھ اور تلفظ تُرَہ ہے بمعنی رسم قاعدہ ۔ دستور العمل ۔ بادشاہ کا نیا حکم ۔ مجازاً ۔ چنگیز خاں کا قانون ۔ فارسی میں تُور ایک قسم کی گھاس اور تورہ بمعنی زرہ ہے) ۔ مذکر ۱ (ع و) شرع ۔ سنت ۔ طریق ۔ حکم شاہی ۔ اس معنی پر ترکی میں ترہ ہے واؤ غیر ملفوظ کے ساتھ ۲ مختلف اقسام کے لذیذ کھانے جو نو خوانوں میں لگا کر بڑے تکلف کے ساتھ تقریبات میں تقسیم ہوتے ہیں ۔ (انشا) لگا کے خوان میں بھجا نہ کیجئے کچھ چیز ۔ خدا کے واسطے ہم گزرے ایسے تورے سے ۔ (جان صاحب) الوں میں نو چیزیں فقط گنتی گنانے کے لئے ۔ ایسے تورے کو سلام آئے ہیں نو خوان عبث ۳ (ع و) غرور ۔ ناز ۔ گھمنڈ ۔ نمود ۴ (ع و) عزت ۔ رتبہ ۔ تورہ بندی ۔ مونث ۔ شادی سے پیشتر گھر گھر تورہ تقسیم کرنے کی تقریب ۔ مختلف قسم کے کھانوں کی رکابیاں اور تشتریاں مع خوان بھیجنے کی تقریب زمانہ سابق میں تخت نشینی کی سالگرہ کی جشن میں یہ کھانا ہر شخص کی عزت کے مطابق منجانب سلطنت تقسیم ہوتا تھا ۔ بیس خوانوں سے زیادہ اور دو سے کم تورہ نہیں ہوتا تھا ۔ تورہ پوش ۔ مذکر ۱ خوان پوش ۔ (مثنوی میر حسن) بچھی ایک چوکی پڑا تورہ پوش ۔ کریں دیکھ کر غش جسے بادہ نوش ۲ وہ سرپوش جو توروں کے خوانوں پر بانس کا بنا ہوا ڈھانکا جاتا ہے ۔ تورہ بیٹی ۱ مونث ۔ (ع و) (طنزاً) ۔

شیخی باز عورت۔ وہ عورت جو ظاہر میں پابند شریعت بنے۔ تورہ توڑنا۔ غرور کم کرنا۔ غرور مٹانا۔ تورہ جتانا۔ (طنزاً)، تخزا کرنا۔ غرور کرنا۔ شیخی کرنا۔ تعلّی کرنا۔ دکھاوے کی پرہیزگاری جتانا۔ اپنی بزرگی دکھانا۔ تورہ لگنا۔ تخزا لگنا۔ اِترانا۔ تورے دار۔ (ع۔ دہلی) معزز لوگ۔ جن کو منجانب بادشاہ تقریب کا کھانا بھیجا جاتا تھا۔ توروالی (ع۔ صفت) ۱ (طنزاً)، پرہیزگار عورت ۲ معزز عورت۔

تَوْرِیت ۔ (عبرانی۔ تورات کے معنی ظہور کے ہیں چونکہ اِس کتاب سے اظہار حق ہوتا ہے۔ اِس لئے یہ نام ہوا۔ تورات کی اصل بھی تَوْرِیَۃ بروزن صومعہ ے متحرک ماقبل مفتوح وہ الف سے بدل گئی۔) مونث۔ وہ آسمانی کتاب جو حضرت موسیٰؑ پر اُتری تھی۔

تُوڑ۔ (ھ) مذکر ۱ شکستگی۔ ٹوٹ پھوٹ۔ اس معنی میں توڑ پھوڑ مستعمل ہے ۲ دریا کی روانی کا زور۔ بہاؤ کا زور۔ (بحر) خیر ہو ہم عاشقوں کی خشتی ہے دریائے قہر۔ ٹوٹتا ہے توڑ کے پانی میں دم پیراک کا ۳ دہی کا پانی۔ دہی کا توڑ بھی کہتے ہیں ۴ جواب۔ (داغ) ملکر تمام بھید کہوں گا رقیب سے۔ آتا ہے خوب توڑ تری گھات کا مجھے ۵ پلّا۔ تیر یا گولی یا گولہ کی مقدار مسافت۔ (شرف) اُڑکے آتا ہے کہاں سے آکے پڑتا ہے کہاں اُف رے توڑ اللہ رے پلّا قضا کے تیر کا ۶ داؤں پیچ کا دفعیہ۔ (آتش) اک دل سد چاک اُلجھکر زندگی سے ہو نہ تنگ۔ پیچ کا اُن گیسوؤں کے شانہ بنکر توڑ کر۔ ۷ چیز کی قیمت کا فیصلہ، چکوتا۔ (عاشق) جان تک دیکے بوسہ لینگے ہم۔ اُسکی قیمت کا کرلے دلبر توڑ ۸ (ناسخ) کم بضاعت جتنے ہیں کرتے ہیں وہ جوش و خروش توڑ ہوتا ہے کسی دریا میں کب سیلاب کا ۹ تیر یا بندوق کی گولی کا نشانے کے پار ہوجانا ۱۰ توڑنے کی قوت۔ زور۔ طاقت۔ (رشک) سخت جانی نے کیا تن کو حصار آہنیں۔ آج تیرے تیر کا دیکھینگے اے خونخوار توڑ۔ (رشک) اچھی رفل کی گولی کا ہے توڑ تل میں بھی۔ مژگاں یار میں ہے اگر لاگ تیر کی ۱۱ علاج۔ چارہ۔ دفعیہ ۱۲ پانی کی نالی کاٹ کر کھیت میں آبپاشی کرنا ۱۳ پتنگ کی ڈور کا ایک دھاگا۔ (فقرہ) ڈور کا ایک توڑ کٹ گیا۔ توڑ پر ہونا ۱ ختم پر ہونا ۲ زور پر ہونا۔ (صبا) کیا توڑ پر خزاں میں مرا اشک

اشک ہے۔ بھاؤں کی جاچمن میں کہاں پر تڑے نہیں۔ توڑ پھوڑ۔ توڑ تاڑ۔ مونث ۱ شکستگی۔ ٹوٹ پھوٹ۔ (فقرہ) تمنے مکاں میں بہت کچھ توڑ پھوڑ کی ۲ نیست نابود کرنا۔ پائمالی۔ خرابی۔ ویرانی ۳ سازش۔ اغوا۔ (فقرہ) گواہوں کی توڑ پھوڑ میں بہت خرچ ہوا۔ توڑ جوڑ۔ مذکر ۱ تراشش خراشش۔ (عاشق) دونوں کا ہے توڑ جوڑ اچھا۔ ہے کیوں نہ ودیکھا بھالا سودا ۲ داؤں پیچ۔ داؤں گھات تدبیر۔ سازش۔ فطرت۔ (شعور) توڑ جوڑ آپ کو ہیں یاد بہت پیچ کئے۔ توڑا کیا کیا صنم اس عمر میں جوڑا کیا کیا ۳ دانائی۔ فیلسوفی۔ مکّاری ۴ دو آدمیوں میں نفاق ڈلوا دینے یا جھگڑا کرا دینے کے ڈھنگ ۵ قطع تراش۔ قطع و برید۔ کاٹ چھانٹ ۶ الفاظ کے ترکیب کا ڈھنگ۔ (امیر) یوں نہیں آنیکا قابو میں خط رخسار یار۔ توڑ جوڑ اس خط کے سیکھوں کاتب تقدیر سے ۷ چال۔ (میرحسن) جو دیکھا چھپے تو لیا منھ کو موڑ۔ اسیطرح کرتی رہی توڑ جوڑ۔ توڑ جوڑ چلنا چال چلنا (نوح) اگرچہ آپس میں وہ اب رسم محبت نہ رہی۔ توڑ جوڑ اُس کے بدستور چلے جاتے ہیں۔ توڑ دینا دیکھو توڑنا۔ توڑ ڈالنا۔ دیکھو توڑنا۔ توڑ کرنا ۱ قیمت کا فیصلہ کرنا ۲ حساب صاف کرلینا (فقرہ) پچھلے حساب کا توڑ کرلو تو آگے کا حساب چلے ۳ کشتی گیر اور نیزہ باز کے داؤں کا رد کرنا ۴ دیکھو توڑ۔ توڑ کی صُراحی۔ وہ صراحی جس کے پرزے علیحدہ علیحدہ ہوجاتے ہیں۔ توڑ لانا۔ الگ کرلانا۔ (عاشق) جذب الفت کرے جو کچھ بھی مدد۔ غیر سے لائیں اُسکو چل کر توڑ۔ توڑ لینا۔ الگ کرلینا۔ اپنی طرف کرلینا۔ (فقرہ) تمنے میرے بہت سے آدمی توڑ لئے ۲ چھوڑنا توڑنا۔ (فقرہ) بادام دانت سے توڑ لو

تُوڑا۔ (ھ) مذکر ۱ کمی۔ قحط۔ قلت۔ (ڈالنا۔ پڑنا کے ساتھ) ۲ رسّی کا ٹکڑا ۲ جل کی لمبی لکڑی جس میں جوا آتا ہے ۴ بندوق چھوڑنے کی بتی۔ فتابہ ۵ گت کا سلسلہ توڑ کر درمیان میں ایک اور حرکت کرکے پھر گت کے اُسی سلسلے میں ملجانا۔ (لینا کے ساتھ) (بحر) دیکھنے والوں کے محفل میں نہ کیوں دل ٹوٹیں۔ رقص میں لے جو وہ رقاص ستمگر توڑا ۶ تھیلی۔ اشرفی یا روپیوں کی تھیلی۔ (سحر) تصور قبر میں آیا جو اُس قاتل کی دفشاں کا۔ میں سمجھا کوئی توڑا اُگھل گیا گنج شہیداں کا ۷ ایک قسم کی زنجیر طلا یا

نقرہ کی جس کو گلے یا ہاتھ پاؤں میں پہنتے ہیں۔ (ناسخ) پہنوں زنجیر میں اب عاشق دیوانہ مزاج۔ تیری گردن کا یہ کرتا ہے اشارہ توڑا۔ (ناسخ) دسترس ہو تو رگ جاں کے برابر رکھوں۔ جان ہر کیا ہی ترے ہاتھ میں پیارا توڑا۔ (آتش) سلسلہ اپنی گرفتاری کا کب قطع ہوا۔ یہنی پازیب اُنھوں نے تو اُتارے توڑے ۳ فولادی زنجیر جسکو پہلوان بازو پر باندھتے ہیں ۴ ایک قسم کی زنجیر طلا یا نقرہ جو اکثر بانکے ترچھے سپاہی پگڑی کے اوپر لپیٹ لیتے ہیں ۵ شفق میں یہ نہیں تار شعاع بہر اے مہوش لپٹا تونے ہے دستار یہ گلگوں پر ستم توڑا ۲ نقصان۔ خسارہ۔ ٹوٹا۔ توڑا آجانا۔ کم غذا ملنے سے طاقت گھٹائی جانا۔ (نقرہ) ادھر تو مرض سے طاقت گھٹے بیماری زور توڑے ادھر غذا سے بھی توڑے جائے۔ توڑا مروڑی۔ مونث۔ توڑنا۔ مروڑنا چھینا جھپٹی ہاتھا پائی۔ ملنا دلنا۔ توڑے کا منھ کھول دینا۔ خوب فیاضی کرنا بخشش کرنا۔ (ناسخ) سب کریں تیری ستائش خودستائی ہے عبث۔ بند کر منھ کو دہان کیسۂ زر کھول دے۔ توڑے دار بندوق۔ مونث۔ وہ بندوق جو فلیتے کے ذریعہ سے چھوڑی جائے۔

توڑانا ۔ (ہ) دیکھو تُڑانا۔ توڑ کے نکل جانا۔ کسی ایسی چیز کے اس پار سے اُس پار ہو جانا جو رقیق نہو۔ (ذوق) نالہ کہتا ہے کہ تا چرخ زحل جاؤں گا۔ بلکہ میں توڑ کے اُسکو بھی نکل جاؤں گا۔ توڑنا۔ (ہ) ۱ شکستہ کرنا۔ ٹکڑے کرنا۔ جیسے سر توڑنا۔ دیوار توڑنا ۲ چُور چُور کرنا۔ چکنا چُور کرنا۔ پاش پاش کرنا۔ جیسے شیشہ توڑنا ۳ جدا کرنا علیحدہ کرنا۔ ٹہنی سے پھل یا پھول کا الگ کرنا۔ چُننا۔ جیسے پھول توڑنا ۴ ہل سے جوتنا سیندھ لگانا نقب دینا جیسے کوٹھا توڑنا ۵ ازالہ بکر کرنا ۶ کم کرنا۔ گھٹانا۔ نکال ڈالنا جیسے کنوے کا پانی توڑنا ۷ پانی کاٹنا ۸ نہر سے پانی لینا ۹ رد کرنا۔ منسوخ کرنا۔ فسخ کرنا ۱۰ منہدم کرنا۔ ڈھانا۔ گرانا۔ جیسے دیوار توڑنا ۱۱ دور کرنا۔ مٹانا ؎ لائے وہ بُت کو التجا کر کے۔ کفر توڑا خدا خدا کر کے ۱۲ انقطاع کرنا۔ قطع تعلق کرنا۔ علیحدہ کر دینا دوستی نہ رکھنا۔ ربط نہ رکھنا۔ چھوڑ دینا ؎ سبب حسرت اخواں تھا جمال یوسف حُسن وہ ہے جو برادر سے برادر توڑے ۱۳ موقوف کرنا۔ جیسے محکمہ توڑنا ۱۴ فتح کرنا جیتنا۔ لے لینا جیسے قلعہ توڑنا ۱۵ کُچلنا۔ جیسے منھ توڑنا ۱۶ ملا لینا۔ اپنی طرف کر لینا جیسے گواہ توڑنا ۱۷ لغزش کرنا ۱۸ کھانا۔ مفت اور بے محنت کھانا۔ جیسے روٹیاں توڑنا ۱۹ اُکھاڑنا۔ الگ کرنا۔ جیسے دانت توڑنا ۲۰ کمزور کرنا۔ نحیف کرنا ناتوان کرنا قوت گھٹانا۔ جیسے بیماری نے توڑ دیا ۲۱ ہٹانا۔ گھٹانا۔ جیسے ہمت توڑنا ۲۲ نفاق ڈالنا دل میں فراق کرانا ۲۳ بھانجی مارنا ۲۴ بلّی کا کسی طایر کو زخمی کرنا۔ مار ڈالنا۔ (نقرہ) بلّی چار کبوتر توڑ گئی ۲۵ خوردہ کرنا۔ روپیہ بھنانا ۲۶ کسی کو علیحدہ کر لینا۔ (ذوق) ہیں کاٹ دوں پہاڑ کو پتھر کو توڑ دوں۔ پر کیونکہ غیر سے بُت کافر کو توڑ دوں۔ دیکھو دل توڑنا توڑنا جوڑنا۔ بنانا۔ بگاڑنا۔ سنوارنا۔ کسی امر میں نہایت قدرت اور اختیار رکھنا۔ توڑنا مروڑنا ۱ ملنا دلنا۔ (اشرف) ترا دیوانہ اپنے پاؤں جب توڑے مروڑے گا۔ برابر گر گر پڑینگی ٹکڑے ٹکڑے بیڑیاں ہو کر ۲ کسی شے کو بل اور خم دینا۔ لوہے کے تار کو بلدار کرنا (آتش) بل کھائیں گے نہ صورت گیسوے یار سانپ۔ توڑے مروڑے اپنے بدن کو ہزار سانپ۔ تڑکا دانا۔ (س) توڑنے کا متعدی۔

توس ۔ (انگ ٹوسٹ سوندھا ٹکڑا) مذکر۔ نان پاؤ کے ٹکڑے کو گھی لگا کر سینکتے اور اُس کو توس کہتے ہیں۔ (نقرہ) چاء کے ساتھ ایک توس کھایا تھا۔

توسدان ۔ مذکر۔ کارتوس رکھنے کا بکس، جو سپاہیوں کی کمر سے بندھا رہتا ہے

توسّط ۔ (ع) ۔ میانہ روی۔ اعتدال۔ واسطہ کرنا۔ مذکر ۱ میانہ روی۔ اعتدال درمیان ۲ ذریعہ۔ وسیلہ۔ (نقرہ) تمھارا توسّط اس معاملے میں مجھکو پسند نہیں۔

توسّل ۔ (ع) مذکر۔ وسیلہ ڈھونڈنا۔ کسی کو بیچ میں ڈالنا۔ ذریعہ۔ سفارش شفاعت۔ (میر) ہمیں شوق نے صاحبو کھو دیا۔ غلاموں سے اُس کے توسّل کیا۔

تَوسَن ۔ (ف) ۔ گھوڑا جو شوخ اور سرکش ہو۔ عموماً گھوڑا مذکر گھوڑا۔ توسن اُڑانا۔ دیکھو اڑانا نمبر ۱۲۔ توسن اُڑنا۔ گھوڑے کا تراری بھرنا۔ (منیر) میں نے کی دست درازی تو لڑے وصل میں آپ۔ توسن ناز کئی ہاتھ پہ جنگ اُڑا۔ توسن بھڑکنا۔ گھوڑا بھڑکنا۔ (منیر) قسمت عاشق پامال سمجھکر چمکے یہی ڈر ہے کہ بھڑک جائے نہ توسن اُنکا۔ توسن چمکانا۔ متعدی۔ گھوڑا چھیڑنا۔ (صبا) کہکشاں صاف بنے گا رستہ۔ آپ توسن کو جو چمکائیگا۔ توسن چمکنا۔ لازم۔ توسن چھیڑنا

گھوڑے کو تیز کرنا۔ (رشک) ہے یہ فرشِ خواب یا گھوڑ دوڑ ہے۔ توسن ناز دوڑا اپنا نہ چھیڑ۔ توسن خیز کرنا۔ گھوڑا تیز کرنا۔ (شرف) اک ترانے میں کیا طے منزلِ معراج کو۔ شہسوار کو کشف نے خیز جب توسن کیا۔

تَوسِیع ۔ (ع) مونث۔ وسعت۔ کشادگی۔ (تسلیم) کیا فائدہ باتیں جو بنائے کوئی شاعر کیا اس سے ہوئی جاتی ہے توسیع زباں کی۔

توشدان ۔ (فارسی میں توش۔ مسافروں کا کھانا) مذکر۔ وہ ظرف جس میں سفر کے لئے خوراک رکھیں۔

توشک ۔ (ت۔ بضم اول واؤ غیر ملفوظ و فتح سوم۔ اردو میں واؤ مجہول کے ساتھ بولتے ہیں۔) مونث روئی دار بستر۔ گبھا سے پھولوں کی ہے چنگیر اے رشک۔ توشک آرام کی نہیں ہر۔ توشک خانہ۔ (ف) مذکر۔ وہ مکان جس میں امیروں کی پوشاک اور لباس رہتا ہے۔ پارچہ خانہ۔

تُوشَہ ۔ (ف۔ بروزن گوشہ۔ توش۔ قوت۔ توانائی۔ ہ نسبت کی ۱مسافر کا کھانا ۲نیکی کا ذخیرہ) مذکر ۱زادراہ۔ وہ کھانا جو مسافر اپنے ساتھ لیجائے۔ وہ کھانا جو مردے کے ساتھ لیجاتے اور قبرستان میں گورکن کو بعد دفن دیتے ہیں ۲کسی ولی یا بزرگ کے نام کا کھانا۔ مثلاً توشۂ اصحاب کہف۔ (امیر) کچھ لیگئے ہیں زاغ و زغن کچھ سگ دنیا۔ لاش اپنی بعد مرگ ہے توشہ فرید کا ۳راستہ کا خرچ۔ سفر خرچ۔ توشۂ عاقبت۔ (ف) مذکر۔ اعمال نیک۔ اچھے کام۔ وہ کام جو عقبیٰ میں کام آئیں۔ وہ معصوم بچہ جو ماں باپ کے سامنے مرجائے اُس کو بھی اس نظر سے کہ وہ گناہ بخشوائیگا صبر والے کے لئے توشۂ عاقبت کہتے ہیں۔ توشہ خانہ۔ توشخانہ۔ مذکر۔ یہ لفظ توشک خانہ سے اردو میں بنا یا گیا ہے۔ دیکھو توشک خانہ۔ توشے کی روٹی۔ مونث۔ نان دھلوا جو لاش کے ساتھ خیرات کرتے ہیں۔ توشہ خانۂ عام۔ مذکر۔ گدام۔

تَوشِیح ۔ (ع۔ لغوی معنی بدھی گلے میں ڈالنا۔ آرائش کرنا۔) مونث۔ علم بیان کی ایک صنعت کا نام جس میں شاعر ہر مصرع یا بیت کے اول ایسے حروف لاتا ہے کہ اگر ان سبکو بالترتیب جمع کیا جائے تو خود شاعر یا ممدوح کا نام نکلے۔

تَوصِیف ۔ (ع) مونث۔ تعریف۔ خوبی۔ وصف۔ (مصحفی) موہوم جو شے ہو وہ بندھے نظم میں کیونکر۔ تعریف دہن کی ہو کہ توصیف کمر کی۔

تَوضِیح ۔ (ع) مونث ۱شرح۔ تشریح۔ وضاحت۔ کھول کے کہنا ۲(قانون) مالگزاری کا نقشہ۔

تَوَطُّن ۔ (ع) مذکر۔ وطن اختیار کرنا۔ (ناصر) نہ آبادی میں جی بہلا نہ گلشن کی ہوا بھائی۔ کیا آخر توطن ہمنے آکر دشتِ مجنوں میں۔

تَوطِیَہ ۔ (ع) مذکر ۱تمہید مدعا کی ۲شعر میں قافیہ کی تکرار۔ دیکھو توتیا۔

تَوَغُّل ۔ (ع) مذکر۔ کامل مشق۔ ایک کام میں بہت لگا رہنا۔ دھن۔ (غالب) ہر گرچہ مجھے نکتہ سرائی میں توغل۔ ہے گرچہ مجھے سحر طرازی میں مہارت۔

توفان ۔ (معنی نمبر ا میں فارسی ہے) مذکر ۱شور و غوغا۔ دریا کی شورش ۲بہتان۔ دیکھو توتیا۔ توفان شیطان۔ مذکر۔ جھوٹ۔ بہتان۔

تَوفِیر ۔ (ع۔ وفر۔ مادہ۔ کسی کے حق کا تمام کرنا۔ زیادہ کرنا۔ بڑھانا۔) مونث۔ ۱زیادتی۔ بچت۔ (فقرہ) اس ٹھیکہ میں اچھی توفیر ہے۔

تَوفِیق ۔ (ع۔ مادہ۔ وفق سزاوار کرنا۔ موافق کرنا اسباب کا) مونث ۱خدا تعالےٰ کا بندہ کی خواہش کے موافق نیک اسباب بہم پہنچانا۔ ہدایت۔ رہنمائی۔ خدا کا فضل خدا کی مہربانی۔ (تسلیم) دی جو توفیق خدا نے تو دیا اُس نے ہمیں۔ سچ جو پوچھیو تو کچھ احسان نہیں حاتم کا ۲طاقت۔ حوصلہ۔ (فقرہ) آپ نوکری چھوڑ دیجئے جو کچھ توفیق ہوگی میں آپ کی خدمت کرونگا۔ توفیقِ خیر۔ نیک کام کی ہمت۔ (شعور) فکر عقبیٰ چاہئے گر دے خدا توفیقِ خیر۔ حرص دنیا ہے جسے غافل ہے وہ عاقل نہیں۔ توفیق ہونا۔ ہمت ہونا۔ (فقرہ) تم کو یہاں تک آنے کی کبھی توفیق نہوئی۔

تَوَقُّع ۔ (ع۔ بروزن۔ تصرف۔ اُمید رکھنا۔) مونث۔ اُمید۔ بھروسا۔ آسرا۔ (امیر) غلاف ڈال قفس پر ابھی نہ اے صیاد۔ کہ ہے چمن سے توقع صبا کے آنے کی

تَوَقُّف ۔ (ع بروزن تصرف۔ رُک جانا۔) مذکر۔ دیر۔ وقفہ۔ ڈھیل۔ (امیر) ہمارے قتل میں اُس کو عبث توقف تھا۔

تَوقِیر ۔ (ع) مونث۔ تعظیم و تکریم۔ وقعت۔ عظمت۔ (مومن) یہ کیا طاقت کہ اب بھی محتسب پامال کر ڈالے۔ ملا تو خاک میں پر ہے رہی توقیر شیشے کی۔

تَوقِیع ۔ (ع) مذکر۔ فرمانِ شاہی۔ شاہی دستخط۔

تَوَکُّل ۔ (ع) (بروزن تصرّف) مذکر۔ اسباب دنیا سے دل برداشتہ ہوکر صرف خدا کی طرف توجہ کرنا۔ خدا پر بھروسا کرنا۔ توکّل پر بیٹھنا۔ خدا پر بھروسا کرنا۔ اپنے سارے کام خدا پر چھوڑ دینا۔ بیکار بیٹھنا۔ خالی رہنا۔ توکّلتُ علی اللہ۔ (ع۔ میں خدا کی مرضی پر راضی ہوا۔) مذکر۔ اس وقت بولتے ہیں جب اسباب ظاہری سے دل ہٹا لیتے اور معاملے کو خدا کے بھروسہ پر چھوڑ کر صبر کر لیتے ہیں۔ (انیس) نے روئے نہ ماتم کیا بیٹے کا نہ کی آہ۔ مُنھ سے یہی نکلا کہ توکلت علی اللہ۔

تَول ۔ (ہ۔ بالفتح و بیشتر بالضم) مونث! وزن۔ مقررہ وزن۔ جانچ۔ اندازہ۔ فصحا کی زبانوں پر بروزن قَول ہے۔ تولائی۔ (ہ) مونث! تولنے کی اُجرت! تولنے کا فعل۔ تول لینا۔ آزما لینا۔ آزمائش کر لینا۔ تولنا۔ (ہ بالضم) وزن کرنا۔ اندازہ کرنا جانچنا لیاقت اور قابلیت کا امتحان کرنا۔ (شعور) تولنا صبر و تحمّل کا مجھے ہے منظور۔ تیر اس طرح لگا و کہ ترازو ہو جائے۔ دیکھو تلوار تولنا۔ دل تولنا۔ تولا۔ (ہ) بفتح اول و بیشتر بضم اول فارسی میں تولچہ) مذکر۔ وہ شخص جو بازار میں غلّہ تولنے کا پیشہ کرتا ہے۔ تُلواں۔ صفت۔ (عو) وزنی۔ بھاری جیسے تلواں جوڑا۔ یہ لفظ بالضم ہی مستعمل ہے۔

تُولا ۔ (ہ) مذکر! بارہ ماشے کا وزن! بارہ ماشے۔ اس کا املا تولہ ہے۔ تولا ماشا صفت! وہ مریض یا نازک مزاج آدمی جو دم بھر میں کچھ اور دم بھر میں کچھ ہو جائے! بے ثبات۔ غیر مستقل مزاج۔ تولا بھر کی آرسی نانی بولی فارسی۔ مثل۔ (عو) تھوڑا سا سلوک کر کے بہت سا احسان جتانے کے موقع پر بولتی ہیں۔

تَوَلّا ۔ (ع۔ عربی میں تولّی ہے فارسیوں نے تولّا کر لیا) حکومت کرنا۔ کسی کے کام کی ذمہ داری لینا) مذکر محبت رکھنا۔ (رشک) تیرے بدخواہ کا دشمن ہوں ترے دوست کا دوست۔ اور مفہوم تبرّا و تولّا کیا ہے۔ تولّائی۔ مذکر۔ محبت رکھنے والا۔ اہل تشیع کا وہ فرقہ جو تبرّا نہ کرے۔ تبرّائی کے خلاف۔

تَوَلُّد ۔ (ع) مذکر۔ پیدائش۔ پیدا ہونا (ناسخ) کہ ہے میرا تولّد ہفتم ماہِ محرّم کا۔ تولّد ہونا۔ پیدا ہونا۔

تَولِیا ۔ (پرتگالی لفظ ٹولھو کا بگڑا ہوا ہے) ایک قسم کا رومال۔ یہ لفظ مذکر و مونث دونوں طرح مستعمل ہے۔ مولف کی رائے میں ترجیح تانیث کو ہے۔

تَولِیَت ۔ (ع) مونث۔ کسی کو حاکم کرنا۔ سربراہی۔ انتظام۔ نگرانی۔ (فقرہ) یہ جائداد میر صاحب کی تولیت میں ہے۔

تَولِید ۔ (ع)۔ مونث۔ جنانا۔ پیدائش۔ (فقرہ) دکن میں صفرے کی تولید زیادہ ہوتی ہے۔

تُومار ۔ مذکر۔ بچوں کے پڑھنے کے واسطے خطوط جمع کر کے ایک دوسرے سے چپکا دیتے ہیں۔

تُومڑی ۔ (ہ) مونث! چھوٹا تونبا۔ سوکھے ہوئے تونبے کی چھاگل۔ جسمیں فقیر پانی یا آثار رکھتے ہیں۔ کچکول! مٹی کی چھوٹی سی لالٹین جس پر جھلی مڑھ کر چراغ جلاتے ہیں۔ اور کبھی تربوز کی بھی بنا لیتے ہیں! ایک قسم کی آتشبازی! گھڑیال کی ٹھوتنی۔ گر کی کھیتنی و رسولی۔ تھوتڑی! حجام چھوٹے کدو کو خشک کر کے آدمیوں کے بدن کا خون کھینچتے ہیں۔ اسکو بھی تومڑی اور تونبی کہتے ہیں۔

تُومنا ۔ (ہ) روئی کے ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ روئی صاف کرنا۔ (ہجر) روشن کریں چراغ جو رندوں کی قبر پر۔ بتّی بنائیں پنبۂ مینا کو توم کر! عیب کھولنا۔ قلعی کھولنا گڑے مردے اکھاڑنا۔ اس معنی میں عموماً توم ڈالنا بولتے ہیں۔ (شوق) دیکھنا کیسی دھوم ڈالونگی۔ روئی کی طرح توم ڈالونگی۔ تومیا۔ (ہ) مذکر۔ بہت باریک اور عمدہ کتا ہوا سوت جو انگلیوں سے توم کر کاتا جاتا ہے۔

تُون ۔ (ہ) مذکر۔ (سٹروک) ترکش۔ تُوں تاں کرنا۔ (عو) تو تو میں میں کرنا۔ گالی گلوج پر آجانا۔ تونا۔ تو جانا۔ (ہ) حیوانات کا حمل گرنا۔ سقاط ہونا۔

تُونبا ۔ (ہ) میں تمبا) مذکر۔ ایک قسم کا کدوے تلخ جس کو اندر سے خالی کر کے فقیر کشکول اور چھاگل وغیرہ بناتے یا ستار میں لگاتے ہیں۔ (غالب) کیوں بوتے ہیں

باغبان تونبے۔ گرباغ گدائے سے نہیں ہے۔ تُونْبی۔ (ھ) دیں تُمبی۔) مونث چھوٹا تونبا۔ تونبڑی چھوٹا کچکول۔ (منیر) چھیڑا ستارمحفل عشرت ہمک گئی۔ تونبی کو تمنے طبلۂ عطار کر دیا۔ بین جو سپیرے بجاتے ہیں۔ دیکھو تومڑی نمبر ۲۔ تونبی ہاتھ میں لینا (کنایۃً) فقیری لینا۔ جوگی بننا۔ جوگن بننا۔

تونْد۔ (ھ۔ نون غُنہ) مونث۔ بڑا پیٹ۔ (جان صاحب) ساجی کی ہے یہ تونْد کہ توبہ کا ہے دھونسا۔ کمبخت سنبھالے سے سنبھلتی ہی نہیں ہے۔ تونْدَل۔ (ھ) صفت بڑے پیٹ والا۔ تونْدیل۔ تونْدیلا۔ (س واو غیر ملفوظ نون غُنہ) صفت۔ مذکر تونْد والا آدمی۔ مونث کیلئے تونْدیلی کہتے ہیں۔ تُونْدی۔ (ھ) مونث۔ ناف۔

تَوْنْس۔ (ھ) مونث۔ شدت کی پیاس۔ تَونْسانا۔ (ھ) گرمی کی ایذا پہنچانا۔ (شرف) غنچہ وگل کو جو تونساتا ہے دن بھر دھوپ میں۔ کوئی پوچھے تو کیا ہو کیا گناہ آفتاب۔ تَونْسنا۔ (ھ) آفتاب کی گرمی سے مضمحل ہوجانا۔ بیتاب ہوجانا۔ پیاس کا بڑھ جانا۔

تَوَنْگَر۔ (ف) صفت۔ دیکھو توانگر۔

تَوَہُّم۔ (ع۔ تَوَہُّمات جمع) مذکر۔ وہم میں پڑنا۔ وہم۔ وسواس۔ گمان۔ شک۔ (نقرہ) آپ کے تَوَہُّم کا کیا علاج ہے۔

تَوہِین۔ (ع۔ اہانت کرنا) مونث۔ اہانت۔ ذلت۔ حقارت۔ (سرور) پوچھ لیتے جو مریض تپ نفرت کا مزاج۔ مہرباں کونسی توہین تمھاری ہوتی۔ توہینِ عدالت۔ مونث۔ عدالت کی حقارت۔

تُوئی۔ (ھ۔ واؤ مجہول) مونث۔ ایک قسم کی کپڑے پر بنی ہوئی بیل جو عورتیں اکثر دوپٹوں اور رضائیوں وغیرہ پر لگاتی ہیں۔ (مراۃ العروس) میں تمھارے دوپٹے میں توئی ٹانکتی ہوں۔

ت - ہ

تہ۔ (ف۔ دوسرا حرف ہائے ملفوظ ہے) ۱ نیچے۔ تلا۔ ۲ طاق جُفت کا مقابل۔ ۳ تلوار یا خنجر کا زنگ۔ مونث ۱ نیچے۔ (امیر) بعد مُردن بھی نہ جائیگی مری میخواری۔ لب کوثر بھی چلے گا تہِ طوبیٰ ساغر ۲ تلا۔ پیندی ۳ تھاہ۔ انتہا ۴ پرت۔ (امیر) موسیٰ کو یہ چڑھی ہے کہ برقِ جمال تھی۔ اک تہ اُتر گئی تھی تمھاری نقاب کی ۵ نکتہ باریکی۔ رمز۔ (امیر) ہم رند کبھی صحبت زاہد میں جو پہنچے۔ ہر بات میں اک تہ دم گفتار نکالی ۶ تلچھٹ۔ دُرد۔ گاد ۷ فرش۔ سطح۔ زمین جیسے صندل کی تہ عطر میں دیتے ہیں ۸ جھلک۔ تحریر۔ باریک۔ اور پتلا ورق۔ (مومن) رنگِ رفتہ نے جھلک دکھلائی منہ پہ اک سُرخی کی تہ سی آئی ۹ تعبر دریا۔ تعر چاہ۔ کسی گہری جگہ یا گہری چیز کا وہ مقام جہاں پاؤں یا ہاتھ قائم ہوں۔ (ذوق) تارا سا تہ پہ ہوں میں کنویں کی برنگِ آب۔ نام آسماں پہ میرا ہے زیرِ زمیں ہوں میں۔ تہ اور فی کا فرق فی ہمیشہ وہیں بولتے ہیں جہاں چال فریب اور پیچ کا پہلو مقصود ہوتا ہے۔ اور تہ کا استعمال وہاں بھی ہو جہاں صرف باریک اور پوشیدہ بات ہو جیسے یہ اُستاد کا کلام ہے اسمیں کچھ تہ ضرور ہو۔ تہ بازار۔ (ف باضافت و قطع اضافت) مونث۔ بازار کی زمین جیسے تہ میکدہ یعنی زمین میکدہ۔ فارسی میں آتا ہے۔ تہ بازاری۔ (ف) مونث ۱ وہ محصول جو اُن لوگوں سے لیا جاتا ہے جن کی دوکاں بازار میں نہیں ہوتی ہو اور وہ مختلف مقامات سے چیزیں لاکر بازار میں فروخت کرتے ہیں ۲ بازار کا محصول جو بازار میں چیزیں فروخت کرنے والوں سے لیا جاتا ہے۔ خواہ وہ لوگ بازار میں دکان رکھتے ہوں یا بازار کی زمین پر بیٹھتے ہوں۔ تہ بہ تہ۔ (ف) ہر ایک تہ میں ہر ایک پرت ہیں۔ ایک کے نیچے ایک۔ طبق در طبق۔ (داغ) توڑ کر کس کس کو نالہ جاسکے تہ بہ تہ سات آسماں ہیں کیا کروں۔ تہ بند۔ (ف) مذکر۔ لنگی۔ لنگوٹ۔ دھوتی۔ (منیر) چاہیئے تہ بند مجھکو چادر مہتاب کا۔ تہ بندی۔ (ف) مونث ۱ کتاب کی مجزبندی ۲ وہ رنگ جو اصلی رنگ کے پہلے کپڑے کو دیا جائے تاکہ رنگ پائیدار ہو۔ تہ پانا۔ اصل حقیقت دریافت کرلینا۔ مغز سخن کو پانا۔ تہ پوشی۔ (ف) مونث (دہلی) زنانہ پیجامہ۔ وہ کپڑا جو عورتیں ساری کے نیچے ستر پوشی کیواسطے لپیٹ لیتی ہیں۔ تہ پیچ۔ (ف) مذکر۔ پگڑی کے نیچے کا کپڑا۔ تہ بطانہ۔ تہ توڑنا۔ کچھ باقی نہ رکھنا۔ خوب کھانا ۲ کنوے کا پانی نکال ڈالنا۔ تہِ تیغ کرنا۔ متعدی۔ تہِ تیغ ہونا۔ لازم۔ تلوار سے قتل ہونا۔ (داغ) نہ سوچے ہم کہ تہِ تیغ ہوگی خلق اللہ۔ گھٹا

حوصلہ قاتل کے دل بڑھائیگا۔ تہ ٹوٹنا۔ (کنایتہً) دوالہ نکلنا۔ تہ جُرعہ۔ تہ جُرعگی۔ (ف۔ اضافت مقلوب) مونث۔ وہ شراب جو پینے کے بعد پیالے کی تہ میں رہجاتی ہے۔ تہجھٹ۔ تہ جمانا! اوپر تلے رکھنا! کھائے پر کھانا۔ تہ خانہ (ف) مذکر۔ وہ مکان جو زمین کے نیچے بنایا جائے۔ گرمیوں میں ایسے مکان ٹھنڈے رہتے ہیں۔ تہ دار۔ (ف) صفت۔ دقیق۔ مشکل۔ پیچدار۔ پہلو دار۔ ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ۔ (معروف) اس میں تہ کیا ہے خدا جانے کہ اُس کا زنے۔ آج جو شعر پڑھے بزم میں تہ دار پڑھے۔ تہ درزہ (اردو) صفت۔ (عو) نیا کپڑا۔ وہ کپڑا جس کی تہ نہ ٹوٹی ہو۔ نیا۔ تازہ غیر مستعل۔ عوام اس جگہ تہ زرد کہتے ہیں۔ تہِ دل سے۔ خلوص کے ساتھ۔ سچے دل سے۔ پہنچا شورِ عشق تہِ دل سے یار تک۔ جاسوس کیا لگائیں پتے اس سُرنگ کے۔ تہ دلی۔ مونث۔ (عو) اطمینان (قلق) تہ دلی سے تو بیٹھے انسان۔ پوچھ لینا پھر اُس کا نام ونشان۔ تہ دیگ۔ (ف) مونث۔ کھرچن۔ تہ دیگی۔ مونث۔ نیچے کا کھانا جسمیں روغن زیادہ ہوتا ہے اکثر پلاؤ زردہ وغیرہ چاولوں کے طعام کی نسبت بولتے ہیں۔ کھرچن۔ (محصنات) اور اُسکو مزدوری کے علاوہ دستور کے مطابق تہ دیگی کی چوٹی دار رکابی بھی ملتی۔ تہ دینا! ہلکا رنگ دینا! کسی چیز کا تلے اوپر رکھنا۔ جیسے میوہ کی تہ دینا! استر لگانا۔ تہ کا سچا۔ صفت۔ وہ کبوتر جو اپنا گھر نہ بھولے۔ تہ کر رکھو! بیغرضی اور استغنا کے موقع پر بولتے ہیں۔ رکھ چھوڑو۔ اب نہیں چاہئے ہوا نہ لگنے دو (فقرہ) اب آپ اپنی نصیحت تہ کر رکھئے۔ میری سفارش نہ کیجئے۔ تہ کرنا۔ متعدی! قاعدے سے لپٹنا کپڑے کا۔ (فقرہ) جانماز تہ کرکے رکھو! کوتاہ کرنا۔ تصفیہ کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ ترک کرنا۔ چھوڑنا۔ (امیر) اے دل اس دَور میں ایسی نہیں سُنتا کوئی۔ تہ کر ایں قصّے کو اب ذکرِ وفا رہنے دے۔ تہ کو پہنچنا۔ کسی بات کے مغز کو پہنچنا۔ حقیقت کو پہنچنا۔ اصل مطلب دریافت کرلینا۔ نشا کو پہنچنا۔ تہ کی بات۔ مونث۔ گُر کی بات۔ اصل بات (قدر) ہندیوں کا یہ زہر بویا ہے۔ اس میں اک تہ کی بات گویا ہے۔ تہ لگانا۔ کپڑے کی تہیں کرنا۔ تہ مارنا۔ گھوڑے کی بیماری جو پیاس کی شدت سے ہوتی ہے۔ تہ ملانا۔ جوڑا لگانا۔ نر کے ساتھ مادہ کو ملانا۔ تہ نال۔ (ف) مذکر! لوہے کا

گول تکمہ جو تلوار کے قبضہ کے نیچے لگا رہتا ہے! میان کا وہ حصہ جہاں تلوار کا پھیلا رہتا ہے۔ تہ نشاں۔ (ف) صفت۔ شمشیر کے قبضہ پر نقش کرکے اُن میں سونے کے پتّر یا جواہر لگاتے ہیں اور پھر قبضہ کو سیہ تاب کر دیتے ہیں۔ اس طرح زمین بہت سیاہ اور طلا یا جواہر کی چمک نہایت خوشنما ہوجاتی ہے۔ (شعور) طلائے رُخ سے بڑھا حُسن تیغ ابرو کا۔ جو قبضہ چاہیں تو ہم کار تہ نشاں دیکھیں۔ تہ نشیں (ف) صفت۔ تہ پر بیٹھنے والا! مونث۔ دُرد۔ تلچھٹ! (اردو) صفت۔ دل میں جم جانے والا۔ ذہن میں آجانے والی۔ تہ نکالنا۔ دیکھو تہ نمبرہ۔ تہ نہیں ٹوٹی (عو) کپڑا نیا ہے ابھی تک استعمال نہیں کیا گیا۔ تہ و بالا۔ (ف) زیر و زبر۔ الٹ پلٹ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (امیر) دونوں عالم ہوئے تہ و بالا۔ تم تھے پردے میں کس قیامت کے۔ تہا تہی رکھ چھوڑنا۔ (عو) احتیاط سے رکھنا۔ صرف میں نہ لانا

تھاپ۔ (ھ) مونث! تھپیڑ۔ تماچہ۔ تھپکی جیسے شیر کی تھاپ۔ اس معنی میں شیر کے لئے مخصوص ہے اور پہلوان تھپکی کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ دیکھو تھاپ مارنا! طبلہ کی آواز۔ جو دونوں ہاتھوں کی پوری انگلیوں کی ضرب سے نکلتی ہے۔ ڈھولک کی آواز۔ تھاپ پڑنا۔ طبلہ بجانیوالے کا ہاتھ طبلہ پر قاعدے سے پڑنا۔ تھاپ لگنا۔ تھاپ پڑنا۔ (میر حسن) لگی تھاپ طبلوں کی مردنگ کی۔ صدا دیچی ہونے لگی چنگ کی۔ تھاپ مارنا۔ (ھ) شیر کا تھپیڑ مارنا! پہلوانوں کا ماتھے پر تھپکی دینا تھاپا۔ (ھ) مذکر! (لغوی معنی) چوپایہ کے پاؤں کا نشان! ہاتھ کا وہ پورا نشان جو مہندی ملکر دیواروں پر یا وداع کیوقت ہندوؤں میں سمدھی کی کمر پر لگاتے ہیں! وہ چاک کا نشان جو زمیندار نم مٹی ڈالکر کھلیان پر شب کو لگا جاتے ہیں تاکہ کوئی لے تو معلوم ہوجائے۔ تھاپنا۔ (ھ) متعدی۔ (ہندو) ! گوبر پاتھنا۔ اُپلے بنانا! مورتی کی پوجا کرنا۔ تھاپنا کی پُوجا۔ وہ دیوی کی پُوجا جو جیٹھ سُدی پُروا کو ہوتی ہے تھاپی۔ (ھ) مونث! (ہندو) تھپکی۔ تھاپنے کی آواز! کمہار کا اوزار جس سے برتن گھڑتا ہے! مٹی یا چونا کوٹنے کا چوبی آلہ! کرکٹ اور ٹینس کھیلنے کا بیٹ۔

تھال۔ (ھ) مذکر۔ پیتل یا کانسے وغیرہ کا خوان۔ بڑا طباق۔ شیرینی کا خوان

تھالا	تھانگ

بڑی تھالی: بعض تقریبوں کا خاص قسم کا کھانا۔ (فقرہ) دولہا نے تھال کھایا۔

تھالا ۔ (س) مذکر۔ (لکھنؤ) درخت کے گرد کا گم گہرا گڑھا جو پانی کے واسطے بناتے ہیں (ناسخ) یا دجوا یا چمن میں وہ نہالِ باغِ حسن۔ میرے اشکوں سے لبالب یکقلم تھالے ہوئے۔ دہلی میں تھانولا کہتے ہیں۔ تھالی۔ (ھ) مونث۔ تھال کی تصغیر: تشتری۔ تانبے پیتل یا کانسے کی چھوٹی رکابی: مٹھائی کا خوان: جام۔ آبخورہ۔ اور ساغر شراب وغیرہ کے نیچے والا ظرف۔ تھالی بجنا۔ سانپ کے کاٹے کے آگے تھالی کی آواز کے ساتھ منتر پڑھتے ہیں۔ تھالی بجانا: سانپ کے کاٹے ہوئے کے آگے تھالی بجا کر منتر پڑھنا: بچہ پیدا ہونے پر اُس کا ڈر نکالنے کے واسطے تھالی یا توا بجانا ہندوؤں میں لڑکا پیدا ہونے پر تھالی اور لڑکی پیدا ہونے پر توا بجاتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ لڑکا کھانے کے واسطے پیدا ہوا ہے، اور لڑکی بجانے کو تھالی پھرانا۔ شعبدہ گروں کا کرتب ہے۔ (منیر) نازمستوں سے جو کرتا ہے مرد پر آسماں۔ تھالیاں اپنی پھرا کر جام و ساغر کھیلتے۔ تھالی پھرنا۔ (ھ) لازم بے حد ہجوم ہونا کہ اگر تھالی پھینکیں تو زمین پر نہ گرے لوگوں کے سروں پر پھرے کثرت سے ہجوم ہونا۔ تھالی پھوٹی تو پھوٹی جھنکار تو سُنی۔ مثل۔ محل استعمال (جب کوئی بے غیرت آدمی اپنے پردہ فاش ہونے پر نادم نہ ہو بلکہ خوش ہو: اس شخص کی نسبت بھی بولتے ہیں جو حصول مطلب میں نقصان کی پروا نہ کرے۔ تھالی پھینکو تو سر ہی پر گرے۔ زیادہ مجمع ظاہر کرنے کی جگہ۔ (فقرہ) کوٹھوں پر ٹھٹ کے ٹھٹ لگے ہوئے ہیں کہیں تل دھرنے کو جگہ نہیں تھالی پھینکو تو سر ہی پر گرے۔ تھالی جوڑ۔ مذکر۔ پیالہ اور سرپوش موافق پیالے کے اور نیچے کی تشتری جس میں پیالہ رکھا ہو۔ اس مجموعے کو تھالی جوڑ کہتے ہیں۔ امیر دنکو اس میں ڈھانک کر ادب اور حفاظت سے پانی پلایا جاتا ہے۔ پیالے کی جگہ گلاس یا آبخورہ بھی رکھتے ہیں۔ (منیر) پرتوِ دندانِ انور نے منور کر دیا۔ تیرے تھالی جوڑ کی ہیرے کی تھالی ہو گئی۔ تھالی کا بینگن۔ مثل۔ (بینگن بسبب گول ہونے کے تھالی میں نہیں ٹھہرتا ہے۔) رکابی مذہب۔ وہ شخص جو لالچ یا طمع کے باعث ہر ایک کی طرفداری کرنے لگے۔ غیر مستقل مزاج۔ وہ شخص

جو کبھی ایک طرف کبھی دوسری طرف ہو (رشاد) نہ ہم نہ اغیار مطمئن ہیں تلوّن اُس کا یہ حد گر ہے۔ مثل ہے تھالی کا جیسے بینگن کبھی اُدھر ہے کبھی ادھر ہے۔

تھامنا ۔ (ھ) متعدی: روکنا۔ (آتش) تھامنا ممکن نہیں گرتی ہوئی دیوار کا۔ : ہاتھ سے پکڑنا: ٹھہرانا۔ کھڑا کرنا۔ جیسے گاڑی تھامنا: سنبھالنا۔ آسرا دینا۔ پشتی کرنا۔ مدد کرنا۔

تھان ۔ (ھ) مذکر: گھوڑا یا ہاتھی باندھنے کی جگہ۔ وہ گھاس جو گھوڑے کے نیچے بچھا دیتے ہیں: وہ مقام جسکو لوگ متبرک سمجھکر خدا کے سوا دوسروں کی نذر نیاز چڑھاتے ہیں جیسے دیوتاؤں یا دیوی کے تھان یا طاق یا مٹی کا ڈھیر یا درخت یا قبر یا اسی طرح کی کوئی دوسری جگہ۔ یہ لفظ عموماً ہندوؤں کے واسطے بول چال میں ہے: کپڑے گوٹے چمڑے کی معینہ مقدار/ اڈا۔ طاقہ: عدد۔ سکّہ کا عدد جیسے ایک تھان اشرفی: نسل۔ کھیت۔ جیسے اچھے تھان کا گھوڑا: (ہندی) استھان مکان۔ قیامگاہ صدر مقام۔ تھان کا ٹرّا۔ صفت وہ گھوڑا جو تھان پر شرارت کرے: (مجازاً) اپنے گھر پر شریر ہونے والا آدمی۔ گلی کا کتا۔ تھان کا سچا۔ صفت بغریب گھوڑا جو ہر ایک جگہ سے چھوٹ کر اپنے تھان پر آ ٹھہرے۔ تھان میں آنا۔ گھوڑے کا خاک میں لوٹنا۔ بغرض تھکاوٹ مٹانیکے۔ تھان ہے تھان۔ گھوڑا تھان پر کھڑا سو رہا ہے اور یکایک خاص طور پر ہنہنایا ایسے موقع پر سائیس تھان ہے تھان کہدیا کرتا ہے۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ گھوڑا جاگ اٹھے اور بدخوابی سے نجات پائے۔

تھانا ۔ کرنا۔

تھانگ ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث: چوروں کا گھر: پتا۔ کھوج۔ سُراغ: سازش۔ بھید۔ جیسے بے تھانگ چوری نہیں: چوروں کی کمین گاہ۔ (سیر ابجب) خطِ سیہ ہے خال کی تھانگ۔ تب سے کٹتا ہے ہند چاروں دانگ۔ تھانگ لگانا۔ -چوری کا پتا لگانا: چوروں کو پناہ دینا اور اس کے صلہ میں چوری کا مال لینا (نظیر) ٹھہرا ہے کوئی چور لگاتا ہے کوئی تھانگ۔ ملتا ہے کوئی پوست کو چھانے ہے کوئی بھانگ۔ تھانگی۔ (ھ۔ نون غنّہ) صفت۔ وہ شخص جو چوروں کا شریک

رازدار ہو کر اُن کی مدد کرے۔ (رویائے صادقہ) مذہب ایجاد ہوا بدی کی بیخ کنی کے لئے افسوس ہے کہ اسکو بدی کا پردہ دار بنایا جائے تو اُس کے یہ معنی ہوں گے کہ پولس چوروں کا تھانگی۔

تھانُولا۔ (ھ۔ بروزن سانولا) مذکر۔ (دہلی) تھالا۔

تھانہ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ پولس کی چوکی۔ کوتوالی۔ وہ جگہ جہاں سرکاری سپاہی رہتے ہیں ۲ (دہلی) بانسوں کا ڈھیر ۳ گاؤں میں جو مکان زمیندار کا ہوتا ہے اُس کو بھی تھانہ کہتے ہیں۔ تھانہ بٹھانا۔ پہرا بٹھانا۔ چوکی بٹھانا۔ (منیر) حرم و دیر کے ہیں شیخ و برہمن رہزن۔ اس دوراہے میں بٹھاتا نہیں تھانہ کوئی۔ تھانہ بیٹھنا۔ لازم۔ تھانہ چڑھ آنا۔ سرکاری سپاہیوں کا کسی مکان پر چڑھ آنا۔ تھانے دار۔ مذکر۔ پولس کا سب انسپکٹر۔ کوتوال۔ تھانے داری۔ مونث۔ کوتوالی۔ تھانہ دار کا منصب یا عُہدہ۔

تھاہ۔ (س) مونث۔ دریا۔ سمندر یا کنویں تالاب کی تہ کی زمین ۲ عُمق۔ گہرائی ۳ پتا۔ ٹھکانا ۴ انتہا۔ انجام ۵ منشا۔ عندیہ۔ (پانا۔ لینا۔ ملنا وغیرہ کے ساتھ)۔ (نکہت) ہوسکی نہ آشنا سمندر رتہ سے۔ ہے دیدۂ نم کی تھاہ پانی دشوار۔ (شرف) تھاہ لایا نہ کوئی بحر کرم کی تیرے۔ پار اُسے بیڑے کے اُترا ہوں وہ بیڑا کے ہوں میں (صبا) غوطے کھلواتی ہیں یہ رمزیں تری اے بحر حُسن۔ تھاہ اک اک بات کی دو دو پہر ملتی نہیں۔

تہائی۔ (ھ) مونث۔ تیسرا حصہ۔ ثُلث۔

تَہیُّج (ع۔ ہیج مادّہ) مذکر۔ چہرے کی بھربھراہٹ۔ ورم۔ (فقرہ) آج چہرے پر تہیُّج معلوم تا ہے۔

تَھپَّڑ۔ (ھ) مذکر ۱ طمانچہ۔ لپّڑ۔ (لگانا۔ کھانا۔ مارنا۔ دینا کے ساتھ) ۲ تیز ہوا کا تھپڑ کا ۳ پنجہ جیسے شیر کا تھپڑ معنی نمبر ۲ میں بیشتر تھپیڑا ہی مستعمل ہے تھپڑی (ھ) مونث۔ تالی۔ دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر ہاتھ بجانا۔ تھپڑی بجانا۔ تھپڑی پیٹنا کنایۃً بے عزت کرنا۔ تھپڑی بجنا۔ لازم۔ بےعزّتی ہونا۔ بدنامی ہونا۔

تھپک۔ (ھ بروزن جھپک) تھپکی دینا۔ تھپک تھپک کے رکھنا۔ تھام تھام کر رکھنا۔ روک تھام کرنا۔ دم دلاسا دیکر روکنا۔ یا باز رکھنا۔ تھپک تھپک کے سُلانا تھپکی مار کے سلانا۔ (مراۃ العروس) ماں وہ پاتی ہو اپنی نیند حرام کرکے بچے کو تھپک تھپک کر سلاتی ہے۔ تھپکنا۔ (ھ) ۱ بچّے کی پیٹھ پر سُلانے کے واسطے آہستہ آہستہ تھپکی لگانا ۲ آہستہ آہستہ چوٹ لگانا۔ نرم نرم ضرب لگانا۔ جیسے چونے پر کوبہ تھپکنا تھپکی۔ (ھ) مونث ۱ ضرب جو ہتیلی سے کسی کے ہاتھ پر لگائیں ۲ کُشتی اور بانک کا داؤں۔ بنہ تھپکی دینا۔ کسی کے ہاتھ پر ہتیلی سے ضرب لگانا۔ حریف کے ہتیار پر سطرح ہاتھ مارنا کہ ہتیار اُلٹا ہوجائے

تھپنا۔ (ھ) ۱ مٹّی کا لیس ہونا ۲ کسی گاڑھی چیز کا تھوپا جانا ۳ الزام لگنا۔ ذمے لگ جانا۔ ثابت ہونا۔ (معروف) دیوے گالی گر کوئی بازار میں مڑکر نہ دیکھ۔ تجھ ہی پہ تھپ جائیگی دیکھا اگر مُنہ موڑ کر۔

تھپیڑا۔ (ھ) مذکر۔ تھپّڑ کی تصغیر۔ بالتحقیر ۱ طمانچہ۔ (ناسخ) بات جب کرتے ہیں ہم حاسد کا پھر جاتا ہے مُنہ۔ یہ تھپیڑا دیو کا ہے یا ہماری بات ہے ۲ تیز ہوا کا جھونکا۔ (بحر) پری کیا تیرے آگے لاف مارے حُسن میں کوئی۔ چراغ انجمن کو بالِ پروانہ تھپیڑا ہے۔ (کھانا مارنا کے ساتھ) (رند) روبرو تیرے اگر گرمی کری پروانہ سے۔ مُنہ بگڑ جائے ہوا کا وہ تھپیڑا کھائے شمع۔ (جرأت) جو کنار مقصد اپنی کبھی بھگر نا لگتی۔ تو ہوا تھپیڑے مارے لگے بہنے آب الٹا ۳ وہ ظرف جیسر آٹے کی لوئی بڑھاتے ہیں۔

تہتّر۔ (ھ) صفت۔ ۷۳۔ ۷۳۔

تَہتّاک۔ (غ) مذکر۔ بے آبروئی۔ جھگڑا فساد۔

تُھنکار۔ (ھ) مونث۔ تھنکارنا کا حاصل مصدر تھنکارا۔ (ھ)۔ (ع) مذکر ۱ تھوتھو کرنے کے قابل۔ نام نہ لینے کے قابل ۲ (ع) (دوسرے صفت۔ نالائق۔ مردود۔ اگلے وقت کی عورتیں زکام کو کہتی تھیں اور اس زمانے کی عورتیں ہیضہ کو کہتی ہیں۔ دیکھو تھُو تھُو۔ (فقرہ) زکیہ کھیلتی کودتی تھنکارے ہیں چٹ پٹ ہوگئی ۳ (ع) جھوگا ایک قسم کی بیماری جو بچوں کو ہوتی ہے۔ تھنکار دینا۔ دھتکار دینا حقارت سے

نکال دینا۔ تھتکارنا۔ (ہ) (عو) ۲ تھوتھو کرنا۔ نفرت کرنا۔ لعنت بھیجنا کسی بُری چیز یا بات کے اثر سے بچنے کے واسطے تھوکنے کی آواز نکالنا۔ جھوٹی قسم یا سہو کے بعد تھوتھو کرنا۔ نفرت ظاہر کرنا۔ (انشا) وہ بُرا روگ ہے یہ عشق کہ تھتکارے کان سے جو کوئی سنتا ہے (س) آزار کا نام ۲ کسی چیز پر بار بار تھوک ڈالنا۔ تھتکاری (ہ) مونث ۱ (عو) زنجیر۔ بیڑی۔ (رنگیں) باز آئے اپنی فطرت سے وہ تب تک ذکر کیا۔ پاؤں میں جب تک نہ کو کاکے پڑیں تھتکاریاں۔ (پڑنا۔ پہننا کے ساتھ) ۲ (عو) چڑیل۔ ڈائن۔ (جان صاحب) کیوں چڑھی آتی ہے تھتکاری سی سر پر باندی۔ بھوت لپٹا ہے جو کرتی نہیں مُردار لحاظ ۳ (عو) چھپکلی۔

تھتھانا۔ (ہ) مُنہ بنانا خفگی ناخوشی یا غصہ ظاہر کرنے کے لئے مُنہ کے ساتھ استعمال میں ہے۔

تھتھی۔ تھتی۔ (ہ) مونث۔ ڈھیر۔ انبار۔ اٹم۔ (فقرے) بجبیر تو قرض کی تھتی ہو گئی۔ دھوبن کے بیٹھ رہنے سے میلے کپڑوں کی تھتھی لگ گئی۔

تھٹکنا۔ (ہ) رُک جانا۔ چلتے چلتے اکبارگی رُک جانا۔

تہجد۔ (ع) مونث۔ (لغوی معنی) رات کو جاگنا۔ (اصطلاحی) نمازِ شب جو اکثر نیک آدمی آدھی رات کے بعد پڑھا کرتے ہیں۔

تہجی۔ (ع) مونث۔ ہجے کرنا۔ حروف مفردہ کا پڑھنا۔ جب حروف تہجی کہیں تو الف بے تے سے مُراد ہو گی۔

تہدید۔ (ع تہدیدات جمع) مونث۔ دھمکی۔ گھُرکی۔ سرزنش۔ تنبیہ۔ (تسلیم) اب ہم کو اجازت ہو کہ سمجھادیں اسے ہم۔ کافی نہوئی غیر کو تہدید تمھاری۔

تہذیب۔ (ع پاک کرنا۔ اصلاح کرنا) مونث ۱ آراستگی۔ پاکیزگی۔ اصلاح ۲ شائستگی خوش اخلاقی۔ (مصحفی) یہ دشنام کس طرح آئی تمھیں۔ یہ تہذیب کس نے سکھائی تمھیں۔ تہذیبِ اخلاق۔ مونث۔ درستی اخلاق۔ انسانیت۔ خوش خلاقی تہذیب یافتہ۔ صفت۔ تربیت یافتہ تعلیم یافتہ۔ مُؤدّب۔ شائستہ۔

تہرا۔ (ہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے تہری ۱ تگنا۔ سہ چند۔ تین تہ کا۔ تین طرح کا۔ تین لڑ کا۔ تہری سواری۔ مونث۔ ڈولی یا بہلیں وغیرہ میں تین آدمیوں کے سوار ہونیکو تہری سواری کہتے ہیں۔ تہرانا۔ (ہ) تیسری دفعہ کوئی فعل کرنا۔ تین تہیں کرنا۔ تین لڑ میں کرنا ۲ تیسری دفعہ کہنا۔ معنی نمبر ۲ میں عوام عورتیں تگھرانا بولتی ہیں۔

تھرانا۔ (ہ) تہ سے اوپر آجانا۔ تہ بیٹھ جانا۔

تھرّانا۔ (ہ) ۱ ڈر سے کانپنا۔ جیسے کسی کے نام سے تھرّانا۔ تھرّاہٹ (ہ) مونث۔ کانپنا۔

تھرتھر۔ (ہ) صفت۔ کانپنے والا۔ کانپتا ہوا۔ تھرتھرانا۔ (ہ) لازم کانپنا لرزنا۔ تھرتھراہٹ۔ مونث۔ لرزہ۔ کپکپی جُنبش۔ تھرتھر کانپنا (ہ) جسم کا نہایت کپکپانا۔ سردی یا خوف یا بخار سے ہلکلانا۔ (قدر) عقل وہ جس سے کہ پُشتِ فلکِ پیر ہے خم۔ راسے وہ کانپتا ہے صبح کو سورج تھرتھر۔ تھرتھرکیتی (ہ) مونث۔ ایک چڑیا کا نام جو ہر وقت تھرتھراتی رہتی ہے۔ تھرتھری۔ (ہ) مونث ۱ کپکپی۔ لرزہ۔ تھرتھراہٹ ۲ جاڑے کا بخار۔ جوڑی۔ لرزہ۔ تھرتھری چھوٹنا ۱ کپکپانا۔ کانپنا۔ تھرتھرانا۔

تھرکنا۔ (ہ) ناچنا۔ مٹکنا۔ اعضا کا متحرک ہونا۔ پھڑکنا۔ جیسے بوٹی بوٹی پھڑی تھرکتی ہے ے کیف مے میں رند طالب ہوں اگر میں رقص کا۔ ہاتھ میں ساقی کے تھرکے اور دکھا دے جام رقص ۲ (دکن) پرند کا اُڑنا۔ منڈلانا۔

تھرمامیٹر۔ (انگ) مذکر۔ حرارت اور گرمی اندازہ کرنے کا آلہ۔

تھرنا۔ (ہ) پانی کے تہ میں گرد غبار بیٹھ جانا۔ میل کچیل سے پانی کا صاف ہونا۔

تہری۔ (ہندی میں تاہری بکسر سوم چہارم ہے) مونث۔ ایک قسم کا کھانا۔ چاول بری کے ساتھ پکاتے ہیں اور ہلدی کا رنگ دیتے ہیں۔

تھڑ۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ تھُڑجیا۔ (ہ) صفت۔ کم حوصلہ۔ پست ہمت (صبا) کیا جان زاہدوں کی جو الفت کا نام لیں۔ ان تھُڑجیوں کے خاک کبھی دل بڑھے نہیں تھُڑدلا۔ (عو) صفت تنگدل۔ کم ظرف۔ کم حوصلہ۔ بزدل۔ ڈرپوک (ترجمۃ القرآن)

تم ذوالنّون کی طرح تھڑ دے نہ ہو کہ اُنھوں نے تنگدل ہوکر خدا کو پکارا۔

تُھڑم تُھڑا کرنا۔ (ع) نفریں کرنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ نکو بنانا۔

تُھڑی۔ مونث (کلمۂ نفریں) لعنت۔ ژوف۔ تُف۔ (امانت) تھڑی ہے تری ذات بنیاد پر۔ کہ عاشق ہوئی آدمی زاد پر۔ تُھڑی تُھڑی۔ فضیحت۔ بدنامی رسوائی۔ (شوق) آبرو خوب آپ کی ہوگی۔ سب جہاں میں تھڑی تھڑی ہوگی۔

تھڑی تھڑی کرنا۔ (ع) لعنت ملامت کرنا۔ نفریں کرنا۔ بُرا کہنا ؛ تُھک تھکانا۔ (نفرہ) تخت کے نیچے جوتا نظر پڑا اور یہ خیال موجود کہ جوتا تو یہاں ہے کیا خدانکر وہ ننگے پیر ہوں گے۔ آپ ہی تھڑی تھڑی کی اور اس وہم کو نکالا۔ تھڑی تھڑی ہونا۔ لازم بدنامی ہونا۔

تِہس نَہس۔ صفت۔ (ع) تہ وبالا۔ تباہ وبرباد۔ ناس۔ غارت۔ دیوناگری میں تاس ناس یعنی ستیاناس ہے۔ عربی میں تَعس۔ ہلاک ہونا۔ (نفرہ) بے پروائی کرنے سے چیز تہس نہس ہوجاتی ہے۔ اہل لکھنؤ تَہس نَہس بولتے ہیں۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) تہس نہس گئی۔ صفت۔ مونث۔ (ع) خانہ خراب۔ وہ عورت جس کا کہیں ٹھل بیڑا نہو

تَھکّا۔ (ھ) لکھنؤ۔ مذکر ؛ کوئی جمی ہوئی چیز ؛ لوندا۔ چاندی سونا جو پگھل کر منجمد ہوگیا ہو۔ (شعور) چرخ تک پہنچا ہماری بیقراری کا اثر۔ بنگیا سونے کا تھکا مہر اس سیماب سے ؛ جما ہوا دہی تھکّے کا دہی بھی کہتے ہیں ؛ ڈھیر۔ انبار۔ انٹالا۔

تَھکا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ہارا۔ ماندہ۔ عاجز۔ سُست۔ تھکا اونٹ سرا کو دیکھتا ہے۔ دتکتاہے) مثل۔ ناچار آدمی سہارا تکتا ہے۔ مبتلائے آفت مخلصی کا طالب رہتا ہے۔ اُس محل پر بولتے ہیں جب کام کرتے کرتے کسی کی طبیعت عاجز آجائے اور وہ اُس سے چھٹکارا حاصل کرنے کا خواہشمند ہو۔ (ذوق) لحد کو چاہئے یوں پیر پشت خم دیکھے۔ سرا کو جیسے تھکا اونٹ دمبدم دیکھے۔ تھکا بیل (ع) صفت۔ (مجازاً) سُست آدمی۔ مجہول آدمی۔ کام چور۔ حیلہ جُو تھکا ماندہ صفت۔ تھکا تھکایا۔ عاجز شدہ۔ (داغ) آتا ہے اب تو ضعف میں آنسو بھی اس طرح جیسے مسافر آئے تھکا ماندہ راہ کا۔ تھکا مارنا۔ دق کردینا جی چُھڑا دینا۔

ہرادینا۔ عاجز کردینا۔ چیں بلوا دینا۔ تھکانا۔ (ھ) ہرا دینا۔ شل کردینا ؛ دق کرنا حیران کرنا۔ تھکاوا۔ تھکاوٹ۔ اول مذکر۔ دوسرا مونث۔ تھکن۔ (عاشق) ملا آرام مرقد میں تو غفلت ہوگئی دونی۔ چلا جو چار کے کاندھے تھکاوا کیا ہو منزل کا

تُھکا فضیحتی۔ مونث۔ (ع) لعن طعن۔ (نفرہ) عورت کو ان کے میاں گھر کا خرچ دیتے ہیں اور وہ اٹھاتی چلی جاتی ہیں ہو چکنے پر جب وہ دوبارہ مانگتی ہیں۔ میاں بی بی میں تُھکا فضیحتی ہوتی ہے۔ تھکا فضیحتی کی جگہ بیشتر تھکا فضیتی بولتی ہیں۔

تھاک تُھک۔ (ھ) صفت۔ بہت تر۔

تُھک تھکانا۔ (ھ) نظر بد سے بچنے کو یا کسی بُری بیماری کے نام لینے پر عورتیں تھُوتھُو کرتی ہیں ان کے خیال میں اس طرح تھوکنے سے نظر بد کا اثر نہیں ہوتا۔ اور نہ بری بیماری ہوتی ہے۔

تھک کر چُور ہوجانا۔ نہایت شل ہوجانا۔ بہت تھک جانا۔ تھک کے بیٹھ رہنا۔ عاجز ہوکر بیٹھ رہنا۔ (ناسخ) مرے بوڑھا تو نہ خوش ہوکہ ہے غربت کا مقام۔ راہ میں تھک کے جواں بیٹھ رہے پیر چلے۔ تھک مٹانا۔ (ع۔ عم) تھکن دور کرنا۔

تُھکّم تُھکّا۔ (ھ) مونث۔ باہم تکرار ہونا۔ لڑائی بھڑائی۔

تَھکَن۔ (ھ) مونث۔ ماندگی۔ کوفتگی۔ (منیر) دن بھی ہے گرم دھوپ بھی ہے کڑی۔ راہ چلنے کی بھی تھکن ہے بڑی۔ فرق کے لئے دیکھو تکان۔ تھکنا۔ (ھ) شل ہونا۔ محنت سے ماندہ ہونا ؛ عاجز ہونا ؛ بوڑھا ہونا۔ کام سے جاتا رہنا۔ طاقت نہ رہنا ؛ مایوس ہونا۔ ناامید ہونا۔ ہمت ہارنا ؛ (عم) بند ہوجانا۔ رُک جانا۔ جیسے کاروبار تھکنا۔ تھکی ہوئی آواز۔ آواز جو گاتے گاتے یا چلاتے چلاتے کمزور ہوجائے

تُھکوانا۔ (ھ) (کنایتہً) ذلیل کرانا۔ بےعزت کرانا۔

تُھکَیل۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ وہ عورت جو قابل نفرت ہو۔ تُھکیل ماری (ع) صفت مونث۔ بے غیرت۔ (نفرہ) جب وہ مُرٹیں تو رحمت کو دیکھکر

ایک چیخ ماری کہ ڈر موئی چھچھوندر نخنی تھگلیل ماری کیا مجھے کسی کا ڈر پڑا ہے۔

تھگلی۔ (ہ) مونث (عو) ۱ پیوند۔ جوڑ۔ ٹیکلی۔ کپڑے کا ٹکڑا ۲ ذرا سی جگہ یا مکان جھونپڑا۔ (فقرہ) اب اُسکے تو بیٹھنے کو تھگلی بھی نہیں۔ تھگلی لگانا۔ (عو) کپڑے میں پیوند لگانا جوڑ لگانا۔ (فقرہ) خیمہ میں تھگلی لگا دو (کنایتہً) کہیں رسائی کرنا۔ کسی مقام کی خبر لانا (شعور) توڑ دے برقِ نالہ سقفِ فلک۔ آہ تھگلی لگائے بادل میں دیکھو آسماں میں تھگلی لگانا۔

تھل۔ (ہ) مذکر ۱ جگہ۔ مقام۔ مضبوط زمین خشک زمین اس معنی میں تھل بیڑا کی ترکیب سے مستعمل ہے ۲ ریگستان۔ باؤکی زمین ۳ شیر کے رہنے کا مقام ۴ (لکھنؤ) ایک کامدار گول چکتی جس کو پوشاک میں جہاں چاہیں ٹانک لیں۔ مقیش کے گول پھول۔ (منیر) کس نے جوڑا چاندنی کا شب کو پہنا اے فلک۔ بنگیا تھل بادلے کا صاف ہر ستارہ آج۔ (سحر) خورشید قیامت ہے سوا نیزے پہ گویا۔ ٹوپی پہ عجب جلوہ ہے مقیش کے تھل کا ۵ (لکھنؤ) مرغ کی اصالت۔ کبوتر کی اصالت

تھل بیڑا۔ (ہ) مذکر ۱ ٹھہرنے کی جگہ۔ (رنگین) تہ گہرا ہے یہ دریائے محبت بانشر کہ نہ تھل بیڑا ہی ملتا ہے نہ کچھ اُسکی تھاہ ۲ کسی چیز کا سُراغ۔ کسی شخص کا مسکن اور وجہ معیشت۔ (جلیل) تو سلامت ہے تو قاتل اپنا تھل بیڑا کہاں۔ اب گلے تک آگیا پانی تری تلوار کا۔ تھل بیڑے سے رکھدینا۔ (عو) مناسب موقع پر رکھدینا۔ (فقرہ) کاٹھ کباڑ بلا بد تر کرکری خانہ میں ٹھیک کرا دو سب چیزیں تھل بیڑے سے رکھ دھر دیکئیں۔ تھل بیڑا لگانا۔ ٹھکانا لگانا۔ اطمینان سے بٹھانا۔ ساحل مراد پر پہنچانا۔ (بحر) خدا کہیں تو لگا دے گا اپنا تھل بیڑا۔ سنو اگر نہیں کشتی کا ناخدا پیدا۔ تھل بیڑا نہ لگنا۔ ٹھکانا نہ لگنا۔ سہارا نہ ملنا۔ (داغ) یا خدا تیرے عدو کا نہ لگے تھل بیڑا۔ دست دیا اُس کے گلیں پیڑنے میں ہوکر شل ۲ پتا نہ ملنا۔ سراغ نہ ملنا۔ (قلق) اگو کہ ڈھونڈا ہر اک نے بہترا پر کسی کا لگا نہ تھل بیڑا۔ تھل بیڑا ملنا۔ سُراغ لگنا۔ (جرات) نہ ملا عشق کے دریا میں کہیں تھل بیڑا۔ پہلے ہی موج میں گھر بار لٹا بیٹھے ہم۔ تھل چڑھ جانا۔

ڈھیر لگ جانا۔ تھل سے بیٹھنا۔ (عو) آرام سے بیٹھنا۔ ٹھور ٹھکانے سے بیٹھنا۔ اطمینان سے بیٹھنا۔ (فقرہ) ایسا اسباب تتر بتر ہوا کہ تھل سے بیٹھنا نصیب نہ ہوا۔

تھل تھل۔ (ہ) صفت ۱ ڈھیلا۔ نرم پچپچا۔ موٹا پھیس۔ تھلتھلا (ہ) صفت مذکر۔ نرم نرم گوشت۔ ہلتا ہوا گوشت۔ ہر چیز کی نسبت کہتے ہیں جو زیادہ رطوبت کیوجہ سے ہلے۔ تھلتھلانا۔ (ہ) مٹاپے کے مارے جسم کا ہلنا۔ مٹی ریگ یا کسی دوسری چیز کا پانی کی رطوبت کی وجہ سے ہلنا۔ تھلتھلی۔ (ہ) صفت مونث دیکھو تھلتھلا۔

تہلکہ۔ (ع) بہر سہ حرکت لام نیست ہونا مرنا اردو میں بفتح اول و سکون دوم و فتح سوم بولتے ہیں) مذکر۔ شور و غوغا۔ کھل بلی۔ (ہونا پڑنا مچنا کے ساتھ)۔ (ظفر) اگر ہم روکتے یارو نہ اپنی اشکباری کو۔ جہاں میں تہلکہ یہ دیکھکر برسات پڑجاتا

تھلیا۔ (س) طباق۔ چوڑی رکابی) مونث مٹی کی تشتری۔

تھلی۔ (ہ) مونث۔ ریگستان کی زمین جس میں آدمی دھس جاتے ہیں۔

تھلیاں دھرنا تھلیاں رکھنا۔ (عو) دانت نکلنے سے پہلے بچے کے مسوڑھوں کا پھولنا یا اُبھرنا۔ (فقرہ) تھلیاں دھرنے تک تو خیریت تھی دانت نکلنے کے زمانے میں تو موت ہی کا سامنا تھا رلنے گھلنے کا وقت آگیا۔

تہلیل۔ (ع) مونث۔ لا الہ الا اللہ کہنا۔

تھم۔ (ہ) مذکر ۱ (دہلی) ستون۔ (لکھنؤ میں کھم ہے) ۲ درخت کا تنا ۳ مونث ایک قسم کی مٹھائی جو ہندو عورتیں مندروں میں چڑھاتی ہیں تھم ہو جانا۔ (پاؤں کیلئے) بہت پھول جانا۔ (رشک) بیتوں کا نام مٹ جائیگا میں پہنچا اگر۔ سورج کرچلنے میں اک اک پاؤں تھم ہو جائیگا۔

تھما دینا۔ حوالے کر دینا۔ (فقرہ) کوئی اپنی رقم کسی کو تھما دیتا ہے۔ تھما رہنا قائم رہنا۔ رکا رہنا۔ (عاشق) بہر دسمہ کیا ضعیفی میں ہمارے جسم لاغر کا تھما رہتا ہے جھک کر گرتے گرتے بھی مکاں برسوں۔ تھمانا۔ (س) ۱ روکنا۔ باز رکھنا۔ ملتوی کرنا۔ ٹھہرانا۔ اٹکانا ۲ (عو) دینا۔ پکڑانا۔ (فقرہ) انھوں نے پانچ روپیہ نذرانے کے ہاتھ میں تھمائے تب سر اٹھا کر منہ سے بولے۔

تُہْمَت ۔ (ع بضم اول وفتح دوم فارسیوں نے بسکون دوم استعمال کیا ہے) مونث گمانِ بد۔ الزام ۔ بہتان ۔ جھوٹا عیب ۔ افترا ۔ طوفان ۔ رکھنا ۔ کرنا ۔ لگانا کھینچنا تہمت تراشنا ۔ خوامخواہ کسی پر الزام لگانا ۔ (غالب) کس روز تہمتیں نہ تراشا کئے عدو ۔ کس دن ہمارے سر پہ نہ آرے چلا کئے ۔ تہمت جوڑنا ۔ تہمت دھرنا تہمت دینا تہمت لگانا ۔ تہمت لینا ۔ کسی کو مُتّہم کرنا ۔ عیب لگانا ۔ الزام دینا ۔ بُرائی تھوپنا ۔ (درد) تہمت چند اپنے ذمے دھر چلے ۔ کس لئے آئے تھے ہم کیا کر چلے ۔ (رنگین) ہر ایک جوڑتی ہے مجھ پہ تہمتیں لاکھوں ۔ کہے ہے مجھکو ہر اک ہے اسے کسی کا غم ۔ (عارف) ہے جان لینے میں یکتا ادائے دلبر بھی ۔ لگا نہ دے کوئی تہمت کہیں قضا پر بھی ۔ (رشید) ذبح میں بھی لگ گئیں ہم پر بہت سی تہمتیں ۔ سیکڑوں طوفاں اُٹھے آب دمِ شمشیر سے ۔ تہمت رکھنا ۔ الزام لگانا ۔ (عارف لکھنوی) وہ روز وعدے کو دانستہ بھول جاتے ہیں ۔ بدی کی رکھنے کو تہمت مرے مقدّر پر تہمت سر لگنا ۔ الزام ذمے آنا ۔ ؎ میں آشنا نہیں بُتِ ناآشنا سے داغ ۔ تہمت یہ مُفت کی ہے مرے سر لگی ہوئی ۔ تہمت کا گھر ۔ تہمت کی ٹٹی ۔ (دہلی) صفت ۔ عیب کی جگہ ۔ بدنامی کا گھر ۔ وہ چیز جس میں بدنامی کا اندیشہ ہو ۔ وہ شخص جو ہر ایک الزام دھرے ۔ تہمت لے مرنا ۔ جھوٹا الزام لگا دینا ۔ بہتان ۔ رکھ دینا عیب لگا دینا ۔ **تہمتی** ۔ (ف) وہ شخص جس پر تہمت لگائی جائے) صفت ۔ تہمت لگانیوالا ۔

تَہَمْتَن ۔ (ف ۔ بروزن قلمزن ۔ تہم بفتح اول وثانی وسکون میم ۔ عربی میں وہ شخص جو بزرگیٔ جُثّہ وقد وقامت وشجاعت ودلیری ودلاوری میں بیمثل ہو ۔ تن جسم ۔ صفت ! بزرگ تن ۔ شجاع ۔ دلیر ! مذکر ۔ رستم کا لقب ۔ (انیس) یہ ضرب تہمتن سے اُٹھائی نہیں جاتی ۔

تہمد ۔ مذکر ۔ تہ بند ۔

تھمڈا (ہ) ! صفت ۔ موٹا جسیم ۔ دم سم ! مذکر ۔ ستون ۔ نشان جو ستون کے مانند ہوتا ہے ۔

تھمنا (ہ) ! رکنا ۔ بند ہونا ۔ (فقرہ) اس دوا کے استعمال سے دست تھما ہے ۔ ! ٹھہرنا ۔ وقفہ کرنا ۔ (فقرہ) ذرا تھمو میں بھی ساتھ چلوں گا ! خاموش رہنا چُپ ہو جانا ۔ (فقرہ) ذرا تھمو مجھے کہہ لینے دو ۔

تھن ۔ (ہ) مذکر ۔ گائے بکری بھیس کی پستان تھن ٹوٹنا ۔ تھن ٹٹا ۔ صفت ۔ وہ بچہ جس نے پوری میعاد تک ماں کا دودھ نہ پیا ہو ۔ تھن تلے کا دودھ ۔ خالص تازہ دوہا ہوا دودھ ۔ **تھینلا** ۔ (ہ) ۔ (ہندو) مذکر ۔ سُوجن جو شیردار عورت کی پستان میں ہو جاتی ہے ۔ کسی صدمہ سے ہو یا کثرت شیر کیوجہ سے

تھنی ۔ (ہ) مونث ۔ گھوڑے کی بیماری کا نام جس سے پوست میں کیڑے پڑ جاتے ہیں

تہنیت ۔ (ع بروزن تربیت ۔) مونث ۔ مبارکباد دینا ۔ مبارکباد لینا ۔ مبارکباد ۔ (امیر) تہنیت رعد نے چلّا کے سنائی کیسی ۔ ہاں میں ہاں کوند کے بجلی نے ملائی کیسی ۔ تہنیت خوانی ۔ (ف) مونث ۔ مبارکباد پڑھنا ۔ (منیر) ترقی کو تنزّل ہے تنزّل کو ترقی ہے ۔ فلک بیٹھا زمیں حاضر ہے بہر تہنیت خوانی تہنیت نامہ (ف) مذکر ! مبارکباد کا خط ! خط ۔

تہنید ۔ (ع) مونث ۔ کسی غیر زبان کے لفظ کو ہندی بنا لینا جیسے فارسی ہُل سے ڈھول ۔ انگریزی لارڈ سے لاٹ ۔ تہنید کئی طرح کی ہوتی ہے ۔ ایک یہ کہ دوسری زبان کے لفظ کو لفظاً ومعنے دونوں طرح بدلیں جیسے افرا تفری کہ اصل میں افراط تفریط تھا ۔ اور اردو میں بمعنی ہل چل ہے ۔ دوسری صرف لفظ کو بدل دینا جیسے پلید سے پلیت ۔ تیسرے صرف معنوں کو بدلیں جیسے روزگار فارسی میں زمانہ اردو میں نوکری ۔ چوتھے حرکات کو بھی بدل دیں اور معنوں کو بھی جیسے مشاطہ عربی مبالغہ کا صیغہ اردو میں مشاطہ بغیر تشدید دوم وہ عورت جو زن ومرد کی نسبت ٹھہرائے اور شادی کرائے پانچویں جمع سے واحد کے معنی لیں جیسے اصول ! احوال چھٹے دوسری زبان کے مادّہ سے الفاظ کے ایسے صیغے بنانا جو اس زبان میں مستعمل نہوں ۔ جیسے عفو اور عتاب سے معاف اور معتوب ۔ جو لفظ ہندی صورت اختیار کرے اُسکو مُہنّد کہتے ہیں ۔

ٹھو ۔ (ہ) ۔ فارسی میں تُو بضم اول تھوک ۔ آبِ دہن اور تھوکنا مونث ا۔ تھوکنے کی آواز تُف ۔ تھوک ۔ کلمۂ نفرین برا ۔ قابل نفرت ۔ ٹھوٹھو ۔ بار بار تھوکنے کی آواز ۔ ۲ کلمۂ نفرین ۔ (عو) نہایت نفرت ظاہر کرنا ۔ نوج ۔ خدانہ کرے ۔ خدا بچائے چھائیں پھوئیں ۔ جیسے ٹھو ٹھو نوج ایسی عورت ہو (فقرہ) یہ کہو کہ مزاج ناساز ہوگا چھینک آگئی ہوگی یا سر میں ٹھو ٹھو درد ہوگا ۔ ٹھو ٹھو ٹھڈا ۔ مونث ۔ (عو) جب کسی کھیل یا کسی شرط میں لڑکا ہارنے لگتا ہے اور اُسے کوئی عذر پیش ہوتا ہے تو یہ لفظ کہتا ہے یعنی ابھی سہی نہیں ہے ۔ ٹھو ٹھو کرنا ۔ (ہ) نفرت کرنا ۔ نفرین کرنا ۔ تھوکنا ۔ ٹھو ٹھو وبا ۔ (عو) ہیضہ کا نام لیتے وقت عورتیں ٹھو ٹھو کر دیتی ہیں اور تھتکارا کرتے وقت ٹھو ٹھو نہیں کہتیں ۔ وبا سے مراد ہیضہ ہے ۔ ٹھو ٹھو ہونا ۔ (ہندی) تھڑی تھڑی ہونا ۔ بدنامی ہونا ۔ رسوائی ہونا ۔

ٹھوا ۔ (ہ) مذکر ا مٹّی کا بنایا ہوا تودہ ۲ تحقیراً نکما آدمی ۔

ٹھوبڑا ۔ (ہ) (دہلی) ا توبڑا ۔ (فقرہ) ٹھوبڑا سے گال یوں ہی کیا اچھے لگتے تھے اب گوبر پر اولے پڑنے سے اور خوشنما ہو گئے ۲ (حقارت سے) مُنھ ۔ ٹھوتھنی ۔ ٹھوبڑا سُجانا ۔ (ہ) ۔ دہلی ۔ مُنھ پھُلانا ۔ روٹھنا خفا ہونا ۔ مُنھ بنانا ۔

ٹھوپ ٹھاپ کر دینا ۔ (عو) رفع دفع کر دینا ۔ مٹا دینا ۔ دبا دینا ۔ (محصنات) میاں ناظر کے ملاحظہ سے کوتوالی والوں نے ٹھوپ ٹھاپ کر دی ٹھوپ دینا الزام لگا دینا ۔ (فقرہ) کہیں اُن سے شکایت بھی نہ کر بیٹھنا ورنہ وہ صاف مکر جائیگی اور تمھیں پر ٹھوپ دیگی ۔ ٹھوپنا ۔ (ہ) ا ڈھیری لگانا ۔ اکٹھا کرنا ۲ گنواروں کی طرح توے پر ڈال کر روٹی پکانا ۳ لیپنا ۔ لیو جمانا ۔ لیسنا ۴ کسی گاڑھی چیز کی موٹی موٹی تہ لگانا ۔ (فقرہ) گلے میں توے کی سیاہی ٹھوپی ۵ کسی کے ذمے ڈالنا جیسے تہمت ٹھوپنا ۔

ٹھوترا ۔ (ہ) صفت ۔ (ہندی) ا کُتر ا ہوا ۔ چوہوں کا کاٹا ہوا ۲ (کنایۃً) نکما ۔ خراب ۔

ٹھوتلا ۔ (ہ) صفت مذکر ۔ (ہندی) کند ۔ مونث کیلئے ٹھوتلی ۔

ٹھوتھن ۔ (ہندی میں تھوتھنا تھا) مذکر (عو) تحقیر سے مُنھ کو کہتی ہیں ۔ (فقرہ) جو رحمت نے سمجھایا اور تم نے اس کا گلا دبایا تو سب نے سُوَرنیوں کی طرح ٹھوتھن لٹکا دیئے ۔ ٹھوتنا ۔ (ہ) مذکر ۔ منھ چیوں کا مُنھ (حقارت سے) آدمی کا مُنھ ٹھوتنی ۔ ٹھوتھنی (ہ) مونث ا گھوڑے یا اونٹ کا مُنھ ۔ (قدر ۔ گھوڑے کی تعریف) رات تعلیں پہ یا کانوں پہ اندھیاری ہے ۔ ٹھوتنی ابر کا لکہ ہے تو دندان اختر ۲ ریچھ یا سور کا مُنھ ۳ (تحقیر سے) آدمی کا مُنھ ۴ چوپایہ جانوروں کا چہرہ ۔ ٹھوتنی پھُلانا ۔ (ہ) تیوری چڑھانا ۔ مُنھ بنانا ۔ ناراض ہونا ۔ خفا ہونا ۔

ٹھوتھا ۔ (ہ) صفت مذکر ۔ (دہلی) ۔ (ہندو) ا اندر سے خالی ۔ بے مغز ۔ جیسے ٹھوتھا چنا ۲ کند ۔ بے نوک کا ۔ جیسے ٹھوتھا تیر ۳ دُم کٹا سانپ ۴ مہمل بیکار ۔ لغو ۵ مذکر ۔ نیلا تھوتھا ۔ صفت مونث کے لئے ٹھوتھی ۔ ٹھوتھا چنا باجے گھنا ۔ مثل ۔ (عم) کمظرف اور نالائق کے شیخی مارنے پر بولتے ہیں ٹھوتھی بات ۔ (دہلی) مونث ۔ (ہندو) مہمل بات ۔ بے معنی بات ۔ لغو ۔ بیہودہ بات ۔ ٹھوتھے تیروں سے اُڑانا ۔ (عو ہندو) کند تیروں سے اُڑانا تاکہ سخت تکلیف ہو سزائے سخت دینا ۔ کُند چھری سے حلال کرنا ۔

تہوّر ۔ (ع) مذکر ۔ بہادری ۔ شجاعت ۔

ٹھونسنا ۔ (ہ) ۔ عو ۔ (تحقیر سے) کھانے کو کہتی ہیں ۔ نگلنا ۔ (بزم آخر) اللہ یہ مُوا غارتی کہیں سے یہ موٹے موٹے کچنگرہ کچکو ندرے اپنے نگلنے اور ٹھونسنے کو اُٹھا لایا یہ تو تم ہی بیٹھکر ٹھونسو ۔

تھوڑا ۔ (ہ) صفت مذکر ۔ کم ۔ کچھ ۔ خفیف ۔ ادنیٰ ۔ ذرا سا ۔ تھوڑا بہت ۔ (ہ) صفت ۔ کسیقدر ۔ (فقرہ) حلوا پوری منگوا کر سب نے تھوڑا بہت کھایا پیا ۔ تھوڑا تھوڑا ہونا ۔ (عو) خفیف ہونا ۔ شرمندہ ہونا ۔ (ہجر) بڑھتے بڑھتے حُسن روز افزوں نے یہ پایا فروغ ۔ تھوڑا تھوڑا یار کے آگے قمر ہونے لگا ۔ تھوڑا جاننا ۔ تھوڑا سمجھنا کم سمجھنا ۔ بیوقعت سمجھنا ۔ بیشتر نہیں کے ساتھ بولتے ہیں اور چالاک سمجھنا کے معنی ہوتے ہیں ۔ (منیر) فتنہ سمجھے قد کوتاہ کو بوٹا جانا ۔ دل میں انصاف کرو کیا تمھیں تھوڑا جانا (امیر) شیخ کو تھوڑا نہ جانو یہ بڑا مکار ہے ۔ ساری دنیا چھوڑ بیٹھا ہے تلاش حور میں

(شعور) زُلف کوتہ کو نہ تھوڑا سمجھو۔ یہ بھی چھوٹی سی بڑی ہوتی ہے۔ تھوڑا کریں غازیاں بہت کریں (رفاہی) مثل۔ خوشامدی جھوٹی تعریفیں کیا کرتے ہیں۔ تھوڑا ہی۔ ہرگز نہیں کی جگہ (فقرہ) وہ یہ تھوڑا ہی کہتے تھے کہ تم جان سے مار ڈالو۔ اِس جگہ بیشتر تھوڑی مستعمل ہے۔ تھوڑا ہے۔ (ہ) کنایۃً۔ کم نہیں۔ کافی ہے ؎ اس زلف نے دماغ پریشان کردیا۔ تھوڑا ہے قدر جو تجھے سودا نہ ہوگیا۔ تھوڑی سی۔ کسیقدر مختصر۔ (ناسخ) ؎ ہے شب وصل جو اسے ماہ جبیں تھوڑی سی۔ ہے مرے جسم میں بھی جان حزیں تھوڑی سی۔ تھوڑی سی رہگئی ہے۔ (کنایۃً) عمر کم باقی ہے (سحر) کس زندگی کیواسطے دُنیا کی جستجو۔ تھوڑی سی رہگئی ہے بہت سی گزر گئی۔ تھوڑی پانی کا تُلا۔ (مجازاً) کمظرف۔ اوچھا۔ تھوڑی۔ یہ کلمہ فائدہ استفہام انکاری کا دیتا ہے۔ ؎ سچ ہے ہم نے تجھے دیا نہیں دل ہم ترے عاشقوں میں تھوڑی ہیں۔

تھوک ۔ (ہ) مذکر[1] ڈھیر۔ انبار[2] اکٹھا۔ یکمشت[3] (مذکر) نقدی جمع۔[4] حصہ۔ پتّی[5] جماعت۔ گروہ جتھا[6] وہ مقام جہاں کئی سرحدیں ملیں[7] مقدار تعداد۔ اندازہ[8] پٹّہ۔ سند[9] آبادی کا بڑا حصہ جسمیں کئی پٹیاں ہوتی ہیں[10] وہ خول نوکدار پیتل کا جو پالکی۔ پینس میانہ کی ڈنڈوں کے سرے پر لگاتے ہیں۔ تھوک بست۔ مونث۔ پیمائش کرکے حد باندھنا۔ حدبندی۔ تھوک دار۔ مذکر۔ کسی گروہ کا سردار۔ سرگروہ[2] پٹّہ دار[3] اکٹھا بیچنے والا۔ تھوک فروش۔ (اردو) صفت اکٹھا بیچنے والا۔ یکمشت مال فروخت کرنیوالا۔ بخلاف خردہ فروش تھوک فروشی۔ مونث۔ یکمشت مال فروخت کرنا

تھُوک ۔ (ہ) مذکر۔ مُنہ کا لعاب[2] تُف۔ دیکھو تھڑی۔ تھوک اُچھالنا۔ (عم) بیہودہ بکنا۔ ناحق حُجت کرنا۔ تھوک بلُونا۔ (عم) بیہودہ بکنا۔ بیفائدہ باتیں کرنا تھوک دینا[1] تھوک ڈالنا[2] چھوڑ دینا۔ نفرت سے ترک کرنا۔ عاق کردینا۔ غرض نہ رکھنا تھوک کے چاٹنا۔ اقرار کرکے پھر جانا۔ (شعور) شیریں لبوں کی بات کو مُطلق نہیں ثبات۔ سچ ہے کہ چاٹتے ہیں یہ بد عہد تھوک کے۔ تھوک لگانا۔ ذلیل کرنا۔ ہرادینا تھوک لگاکر رکھنا۔ سینت کر رکھنا۔ بڑی حفاظت سے رکھنا۔ جوڑ جوڑ کر رکھنا۔ کنجوسی سے جمع کرنا۔ تھوک لگاکر (تھوک کر) چھوڑنا۔ ذلیل کرکے چھوڑنا۔ رسوا کرکے چھوڑنا۔ تھوک لگانا۔ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ تھوک مارنا۔ تف پھینکنا (فقرہ) غصہ میں آکر اُس نے تھوک مارا۔ تھوک میٹھا کرنا۔ منہ میٹھا کرنا۔ تھوڑا میٹھا کھانا۔ تھوک میں ستو نہیں سُنتے۔ مثل جہاں زیادہ خرچ کی ضرورت ہے تھوڑے صرف سے کام نہیں چلتا اِس جگہ تھوکوں ستو نہیں سنتے بھی ہے۔ تھوک ہے۔ لعنت ہے۔ تف ہو۔ پیچھے سے مُنہ تھوکنا (ہ)[1] لعاب دہن نکالنا۔ تھوک پھینکنا[2] (کنایۃً) قایل کرنا۔ بُرا بھلا کہنا لعنت ملامت کرنا۔ (شوق قدوائی) چار اپنے پرائے کیا کہیں گے۔ تھوکیں گے بُرا بھلا کہیں گے[3] (کنایۃً) کسی چیز کی طرف کسیکا کچھ توجہ کرنا۔ اِس معنی میں نہیں کے ساتھ آتا ہے۔ (قدر) کبھی تھوکیں نہ مرد دنیا پر۔ تف یہ مکّار بیسوا کیا ہے (نبات النعش) اب کوئی گھر میں آکر تھوکتا بھی نہیں۔

تھُوَلی ۔ (ہ) مونث۔ دلیا۔ میٹھا دلیا۔

تھُونی ۔ (ہ) مونث۔ تھم۔ کھم۔ لکڑی کا کھم جو چھت سنبھالنے کو لگایا جاتا ہے وہ لکڑی جو چھپر کے نیچے بطور ستون لگا دیتے ہیں۔ (لگانا کے ساتھ)

تھوہر ۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا خاردار زہریلا درخت جس میں سے دودھ نکلتا ہے

تھِیَوئی ۔ (س۔ بفتح اول وفتح واؤ وکسر ہمزہ) مذکر۔ معمار۔

تھئی ۔ (ہ) مونث[1] تلے اوپر رکھی ہوئی روٹیاں یا پان[2] تہ بہ تہ رکھے ہوئے کپڑے۔ لاہی

تھئی تھئی ۔ (ہ) مونث۔ اصول موسیقی کی آواز۔ تال۔ سم[2] تالی[3] ناچنا۔ گانا۔ ناچنے گانے کی آواز۔ تھاپ کی آواز۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) ڈومنیاں تھئی تھئی کررہی تھیں۔ تھئی تھئی ناچ ہونا۔ (دہلی) ناچ رنگ ہونا۔ لکھنؤ میں اس جگہ چھما چھم ناچ ہونا ہے۔

تِہی ۔ (ف۔ بکسر اول ودوم) صفت۔ خالی۔ جو بھرا ہوا نہ ہو۔ تہیدست۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) مفلس۔ نادار۔ خالی ہاتھ۔ تہیدستی۔ (ف) مونث مفلسی۔ تہی گاہ (ف) مونث۔ کوکھ یعنی سُرین سے اوپر اور پہلو سے نیچے کی جگہ۔ تہی مغز۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) احمق۔ بیخبر۔ سادہ۔

تھیٹر

تھیٹر۔ (انگریزی میں تھی) اے ٹر تھا۔ اردو میں تھیٹر بروزن بے بر ہوگیا) ذکر۔ تماشا گاہ۔ ناچ گھر۔ ناٹک۔

تھیلا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ بڑی تھیلی۔ تھیلا کرنا۔ ہڈی پسلی توڑ کر رکھ دینا۔ (رنگیں) پڑے شراب پہ ٹکی نشہ کر آگ لگے۔ کیا دوا کو مری مار مار کر تھیلا۔ تھیلی۔ (ہ) مونث ۱ چھوٹا تھیلا ۲ توڑا۔ ہزار روپے کی تھیلی۔ تھیلی بردار۔ صفت۔ روپے کی تھیلی اٹھانیوالا۔ (سحر) کہکشاں سے فلک پیر کو کہتے ہیں فقیر بھیجو بھیجو جاتا ہے یہ تھیلی بردار۔ تھیلیا۔ (ہ) مونث۔ تھیلی کی تصغیر۔

تھینکس۔ (انگ) مذکر۔ شکریہ۔ بہت سے شکریے۔

تھیوا۔ (ہ) مذکر۔ انگوٹھی کا نگینہ۔ تھیوا کھودنا۔ نگین پر کچھ کندہ کرنا۔

تہیئہ۔ (ع) مذکر۔ سامان آمادگی۔ تیاری۔ مستعدی۔ جیسے تہیۂ سفر۔

تئیں۔ (ہ) ذات۔ کسی زمانہ میں "کو" کی جگہ "تئیں" بھی بولتے تھے۔ اب نظم میں مستعمل نہیں ہے نثر میں بعض حضرات دہلی اب بھی لکھتے ہیں۔ جب لفظ "اپنے" مفعول واقع ہو تو اُس کے ساتھ اکثر تئیں لاتے اور اپنے تئیں بولتے ہیں۔

تیا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ گنجفہ یا تاش کا پتا جس پر تین صفر بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ جسے تری بھی کہتے ہیں ۲ چوسر کا وہ داؤں جسے تین کانے بھی کہتے ہیں۔ تیا پانچا کرنا۔ (ہندی) کسی چیز کے حصے کرنا۔ تقسیم کرنا۔ بانٹنا۔ بچھڑانا۔

تیار۔ (ع۔ لغوی معنی موج زن۔ جلد رفتار۔ مجازاً۔ موجود۔ قابل کام کے آمادہ مُہیّا) صفت ۱ کام میں آنے کے قابل۔ جیسے کھانا تیار ہے ۲ مستعد۔ موجود۔ آمادہ (فقرہ) میں چلنے پر تیار رہوں ۳ پختہ۔ پکا ہوا جیسے فصل تیار ہے ۴ موٹا تازہ فربہ (عاشق) خالی نہیں قاتل کا ہر قبضہ پر اگر ہاتھ۔ بازو بھی ہے تیار کلائی بھی بھری ہے۔ بہار عجم چراغ ہدایت سراج اللغات میں لکھا ہے کہ بمعنی آمادہ و مہیا طیار ہے کیونکہ یہ اصطلاح اصل میں میر شکاروں سے لگی ہے۔ جب کوئی شکاری پرند کرز سے نکلکر اڑنے اور شکار کرنے کے قابل ہوجاتا ہے تو وہ اُس کو طیار کہا کرتے ہیں پھر ہر ایک مہیا چیز کے معنی میں اصطلاح ہوگئی۔ تیار کرنا ۱ لیس کرنا۔ مہیا کرنا۔ درست کرنا۔

تیج

۲ بہم پہنچانا۔ موجود کرنا ۳ کھانا پکانا ۴ ہلانا۔ سدھانا۔ جیسے کبوتر تیار کرنا ۵ موٹا تازہ کرنا ۶ کسنا۔ چارجامہ لگانا۔ جوتنا۔ گاڑی کو چلانے کے قابل بنانا۔ تیار ہونا۔ لازم ۱ مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا ۲ موٹا تازہ ہونا ۳ پک چکنا ۴ عمارت کا ختم ہونا بننا۔ تیاری۔ مونث ۱ آمادگی۔ درستی۔ موجودگی۔ آراستگی۔ آرائش۔ سامان۔ (منیر) ہے وہ دیوانخانہ نور افشاں۔ انتہا کی ہے جس میں تیاری ۲ دھوم دھام ۳ فربہی موٹائی۔ تیاری کا رنگ روغن۔ مذکر۔ وہ وارنش یا رنگ جو گاڑی وغیرہ کے ہر طرح درست ہوجانے پر چمک دمک کیواسطے دیتے ہیں۔

تیاگنا۔ (ہ) متعدی۔ (ہندو) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔

تیپچی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی کچی سیون۔ بخلاف بخیہ۔ تیپچی بھرنا۔ (ہ) کچی سیون سینا۔ تیپچی کا نکاح۔ (مزاح سے) کچا نکاح۔ یعنی وہ نکاح جس میں بہت جلد طلاق کی نوبت آئے۔

تیتالیس تینتالیس۔ (ہ) ترتالیس، صفت۔ ۴۳۔ ۴۳ ۔

تیتر۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا پرند جسے اکثر شوقین لڑانے کیواسطے پالتے ہیں۔ تیتر کے منہ چھچھی۔ (دولت) مثل۔ (تیتر کی آواز سے چور مال ہاتھ لگنے کا شگون لیتے ہیں۔ اس سبب سے یہ خیال کرنے لگے کہ تیتر کے بولنے پر دولت کا ہاتھ لگنا موقوف ہے۔ تیتر کا دائیں ہاتھ پر بولنا چوروں کے حق میں اچھا شگون ہوا کرتا ہے) اس مثل کا استعمال قسمت آزمائی کے موقع پر ہوتا ہے۔ غالباً تیتر تیترا یعنی تیسرے کا بگاڑا ہوا ہے جس سے مراد ثالث۔ حَکَم ہے۔ یعنی ثالث یا حاکم کی زبان پر فیصلہ ہے جو وہ کہدیگا وہی ہوگا۔ تیتری۔ (ہ۔ یائے اول معروف) مونث ۱ تیتر کی مادہ ۲ (ہندی) ایک قسم کی بھنبیری۔ تِتلی۔

تی تی۔ (ف) مونث۔ آواز جو مرغی مرغے کے بلانیکے لئے مخصوص ہے۔

تیتیس تینتیس۔ (ہ) صفت۔ ۳۳۔ ۳۳ ۔

تیج۔ (ہ یائے معروف) مونث ۱ تیسری تاریخ ۲ ہندوؤں کا وہ تہوار جو ساون سُدی تیج کو ہوتا ہے۔ تیج تہوار۔ (ہ) مذکر۔ (ع) ہر ایک تہوار۔ عید۔

تیجا

بقرید۔ (مرأۃ العروس) یہ اُس میں تیج کی کیا بات ہے اپنی اپنی قسمت ہے او نچھنے کو سو طرح کی باتیں ہیں۔ انکی بسم اللہ کی شادی ہوئی روزہ۔ کھایا گیا تیج تہوار اُن کا کو نسا نہیں ہوا۔

تیجا۔ (ھ) مذکر۔ فاتحۂ سوم۔ مثال کے لئے دیکھو صحبت۔

تیج پات۔ (ھ) مذکر۔ ایک خوشبودار پتّا۔ (رسالہ) تیز پات بولتے ہیں)۔

تِیر۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کے آلۂ جنگ کا نام جو کمان میں رکھکر چھوڑا جاتا ہے۔ ۲ شمسی چوتھا مہینا جس میں آفتاب بُرج سرطان میں ہوتا ہے۔ ساون۔ شمسی ہر مہینہ کا تیرھواں دن۔ ۴ سیدھی لکڑی ۵ عطارد۔ دبیر فلک ۶ (کنایۃً) طعنۂ تشنہ۔

تیر آہ۔ (ف) مذکر۔ ٹھنڈی سانس جو غم میں کھنچی جائے۔ تیر اُڑنا۔ تیر کا ہوا میں چلنا (شرف) کون سے دل کے نشانے کی ہے اُن کو جستجو۔ اُڑتے پھرتے ہیں تمھارے تیر کسکے واسطے۔ تیر اُفگن۔ (ف) صفت۔ تیر پھینکنے والا۔ تیر اُفگنی۔ (ف) مونث۔ تیر پھینکنا۔ تیر مارنا۔ تیر انداز۔ (ف) صفت۔ تیر چلانے والا سپاہی۔ وہ شخص جو تیر مارنے میں کامل مہارت رکھتا ہو۔ تیر اندازی۔ (ف) مونث۔ ناوک فگنی تیر چلانا۔ کمانداری۔ قدر اندازی۔ تیر باراں۔ (ف) لفظی معنی تیروں کا مینھ) وہ تیر جو کثرت سے کمان سے چھوڑے جائیں۔ دیکھو باراں۔ تیر برسانا۔ تیر باراں کرنا۔ (داغ) دیکھو دیکھو مجھپہ برساتے ہو تیر نگاہ دمبدم آنکھ سے ادجھل ہوا جاتا رہا۔ تیر بنکر کلیجے میں اُترنا۔ ایذا دہ ہونا۔ (داغ) الٰہی کیا کریں ضبط محبت ہم تو مرتے ہیں۔ کہ نالے تیر بن بنکر کلیجے میں اُترتے ہیں۔ تیر بلا (ف) بلا کا حملہ۔ مثال کے لئے دیکھو تیر سہ پہلو۔ تیر بہدف۔ (ف) صفت ٹھیک نشانے پر۔ بے خطا۔ سریع التاثیر۔ (محصنات) اُس کو تعبیر میں ایسا ملکہ ہو گیا تھا کہ اُسکی رائے تیر بہدف ہوتی تھی۔ تیر بہدف ہونا ۱ تیر کا نشانہ پر لگنا ۲ مطلب خاطر خواہ پورا ہونا۔ تدبیر کا با اثر ہونا۔ تیر بہک جانا تیر کا نشانہ سے الگ جانا۔ (منیر) اُس بت کے گھر سے آہ مری عرش تک گئی۔ تیر دعا پہنچکے ہدف تک بہک گیا۔ تیر بیٹھ جانا تیر بیٹھنا۔ تیر کا نشانے پہ

تیر

پڑنا۔ (داغ) نالے رہ جاتے ہیں رُک رُک کے مرے سینے میں۔ تیر بیٹھا ہے ترا حلق کا دربان ہوکر۔ تیر پار ہونا۔ توڑ جانا تیر کا نشانے کو۔ (ناسخ) پار ہو جائے نہ کیوں ہر دم ترا تیر نگاہ۔ آئینہ ہے دل مرا کچھ سدِّ اسکندر نہیں۔ تیر پیچھ جانا۔ (عو) تیر بیٹھ جانا۔ (رشک) نگہ یار تھی یا تیر اجل پیچھ گیا۔ تیر پھینکنا تیر چلانا۔ تیر ترازو ہونا تیر کا آدھا باہر آدھا بھیتر ہونا۔ (داغ) نوک پیکاں جو ادھر ہے لب سوفار اُدھر تیر سفاک ہوا خوب ترازو دل میں۔ تیر تظلّم۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) مظلوم کی آہ تیر تفنگ (ف) مذکر تفنگ کا چھرا۔ تیر تکوں پر گزارا (گزران) ہونا۔ بے اطمینانی سے بسر ہونا در بدر پھر کر گزر ہونا۔ مشکل سے گزر ہونا ؎ کہ خدنگِ آہ پہنچے ناوکِ مژگاں کبھی۔ تیر تکوں پر یونہی اپنا گزارا ہو گیا۔ تیر جوڑنا۔ چلانے کے لئے تیر کو کمان سے لگانا۔ نشانہ تاکنا۔ (شرف) اُڑا رو شوق سے دل کو نہ جوڑ دتیر اسیر۔ اسی نے تاکا ہے تم کو جگر سے کیا مطلب۔ تیر چھوٹنا۔ کمان سے تیر کا جدا ہونا۔ (آتش) سامنا شوق شہادت نے کیا چھوٹا جو تیر۔ جب کھنچی شمشیر میں گردن جھکا کر رہ گیا۔ تیر چلانا ۱ تیر چھوڑنا تیر پھینکنا۔ نشانہ مارنا ۲ کوئی بڑا کام کرنا۔ جیسے ایسا ہی تیر چلایا تھا۔ تیر چلنا۔ تیر اندازی ہونا۔ کمان سے جدا کر تیر کا نشانے کی طرف چلنا۔ تیر خدنگ۔ (ف) خدنگ بنایا ہوا تیر۔ دیکھو خدنگ۔ تیر دان۔ (ف) مذکر۔ ترکش۔ تیر ڈوب کے رہجانا۔ تیر کا نشانہ میں گھس کر رہجانا۔ (داغ) ہمارے دل پہ لگائیں تو وہ خدنگ نگاہ۔ یہ تیر ڈوب کے رہجائیگا نشانے میں۔ تیر سا لگنا۔ نہایت تیز معلوم ہونا۔ تیر کے مانند چبھنا۔ کسی بات کا کھٹکنا۔ (ناسخ) ہجر میں تیر سی لگتی ہے صفیر بلبل۔ بیضے ٹوٹے ہیں مگر باغ میں پیکانوں کے۔ تیر سحر۔ (ف) ۱ صبح کاذب کی روشنی ۲ صبح کی آہ جو سوز و درد کی کیجاتی ہے۔ دعائے بد۔ تیر سر کرنا۔ تیر چلانا۔ (شعور) وہ شخص کرے چلہ کشی گوشہ نشینی۔ کرنا ہے جسے قتل کماں تیر دعا سر۔ تیر سہ پہلو۔ (ف) تیر جس میں تین پہلو ہوتے ہیں (اسیر) ہے نگہ تیر ادا تیر بلا تیر قضا۔ دل ہے پہلو میں مرے تیر سہ پہلو ملیں۔ تیر قضا۔ (ف) قضا کا حملہ۔ مثال کے لئے دیکھو تیر سہ پہلو۔ تیر کا خطا کرنا۔ تیر کا نشانہ چوکنا۔ تیر کا نشانے پر نہ لگنا۔ (ناسخ) ہیں کدھر آنکھیں نگاہیں ہیں کدھر

کب ترے تیر خطا کرتے ہیں۔ تیر کا ترکش۔ بہت سے تیروں کا مجموعہ۔ (شرف) اُس کے ترکش کو کیا تیروں کے دستوں نے جو کوچ۔ کچھ جگر کے پاس اُترے کچھ مرے دل کے قریب تیر گش۔ (ف) مذکر۔ تیر دان اس کا مخفف، ترکش ہے۔ تیر کلیجے کے پار ہونا۔ (مجاز آ) سخت صدمہ پہنچنا۔ بہت ایذا ہونا۔ کسی بات کا بہت ناگوار پڑنا۔ ۵ کچھ بات نثار اس کی نگاہ ہونکی نہ پوچھو۔ یہ تیر کلیجے کے مرے پار ہوئے ہیں۔ تیر کمان میں رکھنا۔ کسی پر چلانے کیواسطے تیر تیار کرنا۔ تیر مارنے پر آمادہ ہونا۔ تیر کماں سے نکلنا۔ تیر کا چلنا کمان سے چھوٹ کر۔ تیر کھانا۔ تیر کا زخم کھانا۔ تیر کی طرح سیدھا آنا۔ سیدھا آنا۔ ادھر اُدھر نہ کترانا۔ (نقرہ) دیکھو خبردار پہلے تیر کی طرح سیدھی ادھر آنا اگر اپنے گھر چلی گئیں تو زندگی بھر کو ترک۔ تیر گر۔ (ف) مذکر۔ تیر بنانے والا۔ تیر لگانا۔ تیر مارنا۔ تیر لگنا۔ تیر کا نشانے یا کسی چیز پر پہنچنا۔ نشانہ لگنا۔ (ذوق) تیر لگنے سے نہیں پڑتا ہے رخنہ آب میں؟ (بات کے لیے) ناگوار معلوم ہونا۔ دیکھو بات تیر لگنا۔ تیر مارنا۔ کسیکو تیر کا نشانہ بنانا۔ تیر نتھنوں میں دینا۔ (کنایۃً) (عو) نہایت دق کرنا۔ جان ضیق میں کرنا۔ ناک چنے چبوانا۔ (نتھنوں میں تیر دینا۔ زیادہ بولتی ہیں) تیروں سے چھننا۔ تیروں سے سخت زخمی ہونا۔ سوراخدار ہو جانا نشانیکا بہت تیروں کے لگنے سے (ذوق) ہاں تامل دم ناوک فگنی خوب نہیں۔ ابھی چھاتی مری تیروں سے چھنی خوب نہیں تیروں کا منھ برسانا۔ کثرت سے تیر مارنا۔ (شرف) عاشقوں کی خاک اُنھوں نے جس طرف اُڑتی سُنی۔ تو وہ بنوا کے وہ منھ تیروں کا برسانے گئے۔ تیروں کا منھ برسنا۔ لازم۔ تیر بہدف۔ (ف) صفت۔ کامیاب۔ منزلِ مقصود پر پہنچنے والا۔ (شرف) گزر جاتا ہے جس دل سے خدا ہی یاد آتا ہے۔ اگر تیر بہدف تیر دعا ہوتا تو کیا ہوتا۔ تیر ہوائی۔ (ف) صفت ! وہ تیر جو ہوا کے رُخ چھوڑیں اور اس کا کوئی نشانہ مُعیّن نہ ہو۔ ۲ فضول بیکار۔ بے مصرف۔ تیر ہو جانا۔ لازم۔ (عو) کنایۃً۔ غائب ہو جانا۔ گُم ہو جانا۔ تیر کی طرح بھاگ جانا۔

تیر۔ (ہ) صفت۔ گزرا ہوا۔ تیر کرنا۔ (عو) بسر کرنا۔ گزرانا۔ (نقرہ) تم سے ایسے بدمزاج سے اتنے دنوں کیونکر نبھی کس طرح کچھ اوپر سال بھر تیر کیا۔ تیر ہو جانا (عو) لازم۔ (نقرہ) خیر میری تو تیر ہو گئی افسوس ہو کہ اولاد کو بھی میں نے اپنا ہی سا اُٹھایا۔

تیرا۔ (ہ) ضمیر مخاطب۔ کلمۂ خطاب۔ جو ادنیٰ کی طرف کیا جاتا ہے یا خدا سے برتر کی طرف۔ نظم میں تیرا کی جگہ ترا اور تیری کی جگہ تری جائز ہے۔ تیرا بُرا نہ ہو عورتیں تیرا بُرا ہو کی جگہ کہتی ہیں۔ (شعور) کب تیرا کو سنا مرے حق میں دعا نہو۔ جب نازسے کہے مجھے تیرا بُرا نہو۔ تیرا میرا کرنا۔ کسی چیز کی بابت جھگڑنا۔ غیریت کی باتیں کرنا تیرا میرا مُنھ دکھنا۔ (عو) دوسروں کا آسرا ڈھونڈنا۔ (نقرہ) بچوں کو کوئی پوچھتا نہیں وہ تیرا میرا مُنھ دیکھتے پھرتے ہیں۔ تیری آواز مکے اور مدینے۔ دیکھو تری۔ تیرا نور اُڑ جائے۔ بدُعا۔ (عو) تیرا چہرہ بے رونق ہو جائے۔ تیرے چہرے پر نور نہ رہے تیرا ڈپ جاتا رہے۔ تیری میری۔ (عو) اپنے بیگانے کی۔ (عو) وہ ایسی نہیں ہیں کہ تیری میری لگائی بجھائی میں آکر تمسے بیر باندھ لیں۔

تیرا دینا۔ پانی کے اوپر بہا دینا۔ (صبا) آب مے میں جو نہ مجھ رند کو تیرا دیتا۔ غرق آتا کرم ساقی دریا دل میں۔ تیراک۔ (ہ) مذکر۔ شناور۔ تیرنا جاننے والا۔ (رشک) جب لگا یا غوطہ بحرِ عشق کے تیراک نے۔ فصحائے لکھنؤ اس جگہ پیراک ہی بولتے ہیں۔ تیرانا۔ (ہ) متعدی۔ پانی پر چلانا۔ (نقرہ) یہ ناؤ دریا میں تیراؤ۔ تیراؤ (ہ) مذکر۔ پانی کا پیرنے کے لائق ہونا۔ دیکھو تیرنا۔ پیرنا۔ (آتش) کھاتے ہیں غوطے رہگزر کوئے یار میں۔ رہتا ہے میرے اشکوں سے تیراؤ چار ہاتھ۔ تیراؤ پانی۔ (ہ) صفت۔ تیرنے کے لائق پانی۔ گہرا پانی۔ تیرائی۔ مونث۔ شناوری۔ (سحر) اُسکتی ہیں موتی جھیل میں پانی بھی آگیا۔ تیرا کیاں بھی ہونے لگیں بہر امتحاں۔ دیکھو تیرجانا۔ تیرنا۔

تیرتھ۔ (س) مذکر۔ (ہندو) ۱ گھاٹ۔ کنارہ۔ دریا۔ ۲ درشن۔ زیارت۔ ۳ پاک جگہ۔ مقدس مقامات جو دریا کے کنارے (قی ہوں)۔ جیسے کاشی جی پراگ۔ جگنا تھ پُری وغیرہ ۴ سنیاسی فقیروں کا خطاب۔ برہمنوں کی قوم —

تیرتھ جاترا۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) زیارت۔ تیرتھ کرنا۔ (ھ) لازم۔ زیارت کو جانا

تیر تھوار۔ (ھ) مذکر۔ (عو) دیکھو تیج تہوار۔ (رویائے صادقہ) کل سو روپے کی آمدنی اُسی میں شادی اسی میں غمی اسی میں تیرتھوار اسی میں آ گیا تھا۔

تیر جانا۱۔ تیرنا ۲۔ کسی دھار دار آلے کا جسم کے پار ہو جانا۔ (صبا) اے یار حال الفتِ مژگاں ہے دیدنی۔ کیسی جگر میں تیر گئی یہ سنان دیکھ۔ (رشک) بھرا ہے تن میں لہو کا دریا نہ کیوں ترے تیر تیر جاتے ۳۔ اندر گھس جانا۔ بیٹھ جانا۔ (غضور) تیر جائے جس طرح صابن میں لوہے کا تار۔ موجِ برقِ حسن ہو زنجیرِ پشت آئینہ ۴۔ نگاہ کا ایک سرے سے دوسرے سرے تک پہنچنا۔ اِس پار سے اُس پار ہو جانا۔ (قدر) یہی جو دھوم رہی چھت اڑیگی گردوں کی۔ حجاب اُٹھیگا نظر تیر جائیگی اُس پار۔ ۵۔ گولی کا جسم کے پار ہو جانا۔ (توبۃ النصوح) گھٹنے کی چپنی پر گولی بیٹھی تو اندر ہی اندر جُز ران تک تیر گئی۔ دیکھو تیرا دینا۔ تیرنا۔

تیرس۔ (ھ) اسم۔ تیسرا برس۔ گزشتہ خواہ آئندہ۔ دیکھو تیورس۔ تیرس (س) مونث۔ (ہندو) چاند کی تیرھویں تاریخ۔

تیرگی۔ (ف۔ یائے اول معروف) مونث ۱۔ سیاہی ۲۔ اندھیرا۔ دھندلاپن۔ ۳۔ کدورت۔ گدلاپن۔ دل کی کدورت۔ تیرگیِ بخت۔ (ف) مونث۔ قسمت کی خرابی۔ بدقسمتی۔

تیر میر۔ (دہلی) مونث۔ بیگانگی برتنا۔ غیریت کا برتاؤ کرنا۔ (ترجمۃ القرآن) یتیموں کی مال کی حفاظت کے لئے حکم دیا گیا کہ خرد برد نہ کرنا۔ لوگوں نے مارے ڈر کے یتیموں کا کھانا پینا الگ کر دیا چنانچہ پھر سمجھانا پڑا کہ ایسی تیر میر سے یتیموں کو اُلٹا نقصان پہنچتا ہے۔

تیرنا۔ (ھ) لازم ۱۔ چھری وغیرہ کا تیرنا۔ کھیرے ککڑی اور بغیر ہڈی کے گوشت میں ۲۔ ماہر کامل ہونا ۳۔ شناوری کرنا۔ اس معنی میں لکھنؤ میں پیرنا بولتے ہیں ۴۔ پانی کی سطح کے اوپر آ جانا۔ (انیس) روتے ہیں فرقتِ شہِ عالیجناب میں۔ نرگس کے پھول تیر گئے ہیں گلاب میں۔ فرق کیلئے دیکھو پیرنا۔ تیرے گا سو ڈوبے گا۔ مثل۔ ہنر مند ہی سے خطا ہوتی ہے

تیرہ۔ (ف یائے معروف) صفت۔ اندھیرا۔ کالا سیاہ فرق کے لئے دیکھو تاریک۔ تیرہ بخت۔ تیرہ روز۔ تیرہ روزگار۔ (ف) صفت ۱۔ بدنصیب۔ بدبخت بدقسمت۔ تیرہ خاکدان۔ (ف) مذکر۔ دنیائے فانی۔ تیرہ دل۔ (ف) صفت۔ سیاہ دل۔ کٹر۔ شقی القلب۔ (قدر) ظاہر میں وہ سفید ہوں باطن میں تیرہ دل باہر تمام دن ہو تو اندر تمام رات تیرہ و تار۔ تیرہ و تاریک۔ (ف) صفت۔ (مجازاً) اندھیری رات

تیرہ۔ (ھ) صفت۔ ۱۳۔ عدد۔ تیرہ تیزی۔ مذکر۔ (عو) صفر کے مہینے کے اول تیرہ روز جنہیں عورتوں کے خیال کے مطابق رسول مقبولؐ بیمار پڑے تھے اور اسی وجہ سے یہ مہینہ عورتوں میں منحوس خیال کیا جاتا ہے۔ روایات صحیحہ سے ثابت ہے کہ علالت کی ابتدا آخر صفر سے ہوئی اور تیرہ روز علالت کے بعد وفات ہوئی ۲۔ صفر کا مہینا۔ یہ نام نور جہاں بیگم ملکہ جہانگیر بادشاہ کی ایجاد ہے (دہلی میں تیراں تیزی بولتے ہیں)۔ تیرھواں۔ تیرہ سے نسبت رکھنے والا۔

تیرھویں۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ایک رسم جو آدمی کے مرجانے کے بعد تیرھویں روز ہوتی ہے۔ اس میں کم سے کم تیرہ برہمن کھلائے جاتے ہیں تیرھویں صدی مونث۔ ہجری سنہ کے تیرہ سو برس کا زمانہ جسے نہایت خراب اور منحوس خیال کرتے ہیں کلجگ کا زمانہ۔ (مراۃ العروس) بیٹا شاباش۔ میں تم کو پکار رہی ہوں اور تم سنتے ہو اور جواب نہیں دیتے تیرھویں صدی میں ماؤں کا یہی وقر رہ گیا۔

تیز۔ (ف) چالاک۔ جلد۔ وہ دھار جو کاٹ زیادہ کرے) صفت ۱۔ کند کا ضد دھار دار۔ نوکدار ۲۔ تلخ۔ چرپرا۔ (ظفر) پی جانا اشکِ خوں کا ہمارا ہی کام ہے کون ایسی پی سکے ہے مے لالہ فام تیز ۳۔ جلد۔ شتاب۔ (ظفر) لائی ہے کھینچکر کشش دل مری اُسے۔ آیا ہے اس طرح سے جو وہ خوشخرام تیز ۴۔ ذہین۔ ہوشیار چالاک۔ (فقرہ) یہ لڑکا سب میں تیز ہے ۵۔ غصیلا۔ غضبناک۔ بدمزاج۔ زید کا مزاج بہت تیز ہے ۶۔ شوخ۔ شریر۔ (عاشق) ہیں تیز لڑکپن سے اُس ابرو کے اشارے۔ تلوار سے تھی باڑھ قدیا رہے پہلے ۷۔ مضبوط۔ قوی۔ تیز رو۔ تیز رفتار ۸۔ شدید۔ سخت ۹۔ غالب۔ فوقیت رکھنے والا۔ (امیر) کیا عطر لگانے سے ہے پوشاک معطر۔

تیز

بو رکھتی ہے گل سے ترے دامن کی کلی تیز ۱۳ گراں ۔ مہنگا ۔ جیسے چاول کا بھاؤ تیز ہے ۱۴ سرگرم مستعد ۱۵ گرم ۔ تپتا ۔ (ظفر) گرمی ہے کیوں سوا ترے چہرے کے زیر زلف ۔ ہوتا ہے آفتاب کہاں وقت شام تیز ۱۶ مقدار سے زیادہ ۔ جیسے نمک تیز ہے ۱۷ دور بین باریک بین ۔ جیسے تیز نظر ۱۸ غائر ۔ غور کرنے والی ۔ اندر بیٹھنے والی ۔ (نظر کی صفت میں بولتے ہیں ۔) ۱۹ زخم میں کاٹ کرنیوالا ۔ زخم میں یا آنکھ میں لگنے والا ۔ جیسے تیز دوا ۔ ۲۰ بڑھا چڑھا ۔ (ظفر) لکھ قافیہ بدل کے غزل اور اے ظفر ۔ لیکن ہوں اس غزل کے مضامین تیز ۔ تیز بال ۔ (ف) صفت تیز رفتار ۔ جلد رو ۔ تیز پات ۔ مذکر ایک خوشبودار پتا ۔ تیز پرواز ۔ صفت ۔ جلد اُڑنیوالا ۔ تیز دست ۔ (ف) صفت ۔ جلد جلد کام کرنیوالا ۔ تیز دستی ۔ (ف) مونث ۔ جلدی جلدی ہاتھ لگانا ۔ چالاکی ۔ تیز دنداں ۔ (ف) صفت ۔ (کنایۃً) حریص ۔ لالچی ۔ تیز رفتار ۔ (ف) صفت ۔ بہت جلد چلنے والا ۔ چالاک ۔ تیز زباں (ف) صفت ۔ منہ پھٹ وہ جس کی زباں جلد جلد چلے ۔ (عارف لکھنوی) نہ میرے زخموں کو کہئے ذرا دیدہ دہن ۔ حضور تیز زباں آپ کا ہے خنجر بھی ۔ تیز طبع ۔ (ف) صفت ۔ ذکی ۔ تیز فہم ۔ تیز فہم ۔ (ف) صفت ۔ وہ شخص جو جلد سمجھے ۔ تیز قلم ۔ (ف) صفت جلد لکھنے والا ۔ زود نویس ۔ تیز کرنا ۱ دھار نکالنا ۔ باڑھ رکھنا ۲ تند کرنا ۔ طاقت یا قوت بڑھانا ۳ خفا کرنا ۔ غصہ دلانا ۴ بڑھانا ۔ جیسے چال تیز کرنا ۔ تیز گام ۔ (ف) صفت ۔ جلد چلنے والا ۔ تیز گوش ۔ (ف) صفت جلد سننے والا ۔ تیز مزاج ۔ صفت ۔ تند مزاج ۔ زود رنج ۔ تیز مغز ۔ (ف) صفت ۔ (کنایۃً) تیز اور تند آدمی ۔ تیز ہوش ۔ (ف) صفت ۔ عقلمند ۔ صاحب لیاقت ۔ تیز ہونا ۔ (فارسی تیز گردیدن ۔ غصے ہونا ۔ غضبناک ہونا ۔) ۱ دھار دار ہونا ۔ بُرّاں ہونا ۲ خفا ہونا ۔ بگڑنا ۔ (ظفر) خورشید بھی ہے دیکھ کے گردوں پہ کانپتا ۔ ہوتے ہیں جب کسی پہ وہ بالائے بام تیز ۳ بقیہ معانی کے لیے دیکھو تیز کرنا ۔ تیزاب ۔ (ف ۔ تیز آب) مذکر ۔ نہایت تند عرق ۔ ایک قسم کا کیمیائی مرکب جو نہایت ترش ہوتا ہے ۔ تیزی ۔ (ف) ۱ کندی کا مقابل ۲ وہ لوگ جو عربی الاصل اور فارسی زبان والے ہوں ۳ تازی گھوڑا ۴ زنجبیل ۔ مونث ۱ دھار دار ہونا ۲ تندی ۔ تلخی ۔ کڑواہٹ ۔ چرپراہٹ ۔ جیسے مرچ کی تیزی ۳ گرم مزاجی ۔ بدمزاجی ۔ جیسے

تیسرا

مزاج کی تیزی ۴ چھرتی ۔ جلدی ۵ گرمی ۔ حدت ۔ تمازت ۔ جیسے دھوپ کی تیزی ۶ گرانی ۔ مہنگا پن ۔ جیسے نرخ کی تیزی ۷ مانگ ۔ خواہش ۔ ضرورت ۔ جیسے فلاں چیز کی بڑی تیزی ہے ۸ کاٹ ۔ زخم یا آنکھ میں لگنے والی دوا کا اثر ۹ مذکر (عو) صفر کا مہینہ تیزی کا چاند ۔ (عو) صفر کے مہینے کا چاند ۔ (فقرہ) میرا بچہ تیزی کا چاند دیکھکر جو پڑا ہے تو ابتک نہیں سنبھلا ۔ تیزی کرنا ۔ جلدی کرنا ۔ چالاکی کرنا ۔ (امیر) اتنی تیزی کرنہ قاتل ذبح کرنے میں مرے ۔ دم تو لینے دے تڑپنے کا مزہ ملتا نہیں ۔

تیس ۔ (ہ) صفت ۔ ۳۰ ۔ سہ ر ۔ تیس دن ۱ (عو) ۔ (کنایۃً) ہمیشہ ۔ مدام ۔ (عاشق) انتظار یار کبتک تیس دن جیتا ہے کون ۔ موت مجھ گریاں کی آتی کاش ساون کے عوض ۔ تیس روز ۔ ایک ماہ ۔ (آتش) ساقی ہوں تیس روز سے مشتاق ماہ کا ۔ دکھلا دی جام مئے میں مجھے چاند عید کا ۔ تیس مار خاں ۔ مذکر ۔ (طنزاً) بہادر آدمی ۔ دلاور آدمی (فقرہ) ایسے ہی تم تیس مار خاں ہوتے تو زخمیوں کو دیکھکر بیہوش نہو جاتے تیسواں تیس سے نسبت رکھنے والا ۔ تیسوں دن ۔ مذکر ۔ (عو) آٹھوں دن ۔ روزمرہ ۔ مہینے بھر (فقرہ) اُن کے یہاں تیسوں دن یہی قصے جھگڑے رہا کرتے ہیں ۔ تیسوں کلام ۔ مذکر (عو) قرآن شریف ۔ سے قسم نہ کھاؤ نکا تیسوں کلام کی اے بجر ۔ کسی کا خواب میں بوسہ تو لا کلام لیا ۔ تیسوں کلام اُٹھانا ۔ قرآن اُٹھا کر قسم کھانا ۔

تیسا ۔ (ہ) صفت ۔ ویسا ۔ اسی طرح کا (فقرہ) جیسے کو تیسا مل گیا ۔ دیکھو ایسا تیسا ۔ ایسی تیسی

تیسرا ۔ (ہ) صفت ۔ ثالث ۔ تین سے نسبت رکھنے والا ۔ تیسرا آنکھوں میں ٹھیکرا ۔ مثل مشورہ کرنے والوں کو اجنبی کا آنا ناگوار ہوتا ہے ۔ تیسرا پہر ۔ دن کی دوپہر کے بعد والا پہر ۔ (مراۃ العروس) تیسرے پہر کی آئی آئی کہیں چار گھڑی رات گئے جاتی تیسری ۔ (ہ) صفت مونث ۱ تیسرے درجے کی ۲ (عو) تیسری تاریخ مہینے کی ۔ (سحر) ہوتے ہیں مفت کشتۂ ابرو ہم اے فلک ۔ کیوں تیسری کو آنکھ پڑی تھی ہلال پر ۔ جاہل عورتوں کے اعتقاد میں تیسری تاریخ کا چاند دیکھنا منحوس ہے ۔ (آتش) تاریخ تیسری کا مگر چاند یار ہے ۔ جس کو نظر پڑا اُسے اندوہ و غم ہوا ۔ تیسرے (ہ) تین کی تعداد ظاہر کرنے کو ۔ تیسرے فاقے ۔ تیس وقت کے فاقے سے ۔ (شعور)

تیسی

اہلِ ہمّت تیسرے فاقے جو پائے نانِ خشک۔ نصف کھائے آپ دے سایل کو دُ تکرار نصف۔ تیسرے فاقے (تیسرے دن) مُردار بھی حلال۔ مثل۔ مجبوری کی حالت میں روا ناروا نہیں دیکھا جاتا۔ (رند) غدار ہے سگِ دُنیا کی جیفۂ دنیا۔ مجھے تو تیسرے فاقے بھی یہ حلال نہیں۔ (ذوق) تیری شمشیر کو ہے خونِ عدو روز مباح۔ یہ غلط (تیسرے دن ہوتا ہے مُردار حلال۔ تیسواں۔ (ھ) تیس نمبر کا۔

تیسی۔ (ف) ایک کلمہ دشنام کا ہے۔ دیکھو ایسا تیسا۔ ایسی تیسی۔

تیشغہ۔ (ف) ترکی میں تیش۔ (دانت۔ آخر میں ہائے نسبت لگا دی ہے) مذکر۔ لسولا۔ تیشہ زن۔ (ف) صفت۔ لسولا چلانیوالا۔

تیغ۔ (ف) مونث۔ شمشیر۔ تلوار۔ تیغ بازی۔ (ف) مونث ! تلواروں سے بازی کرنا تلوار چلانا ! بانک پٹا سیف پھیرنا۔ تیغ بردار۔ (ف) صفت۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو ننگی تلوار لئے ہوئے سواری کے ساتھ چلے۔ تیغ بکف۔ (ف) صفت۔ تلوار چلانے پر آمادہ (انیس۔) تھا تیغ بکف لختِ دلِ حیدرِ کرّار۔ تیغِ بے پناہ۔ وہ تلوار جس سے کوئی نہ بچے سے مجال تھی جو کوئی روکتا زمانے میں۔ ہم اپنے دم سے صبا تیغ بے پناہ رہے۔ تیغِ جہازی۔ (ف) مونث۔ بھاری تلوار۔ (رشک) گلا کاٹا اُسی دم عاشقِ جانباز غازی نے۔ جوڑا لا کھینچنے میں لنگر تری تیغ جہازی نے۔ تیغ دودستی۔ تیغ دودَمہ۔ (ف) اُس تلوار کو کہتے ہیں جو دونوں طرف دھار رکھتی ہو۔ تیغ دودم۔ تیغ دودمہ۔ (داغ) رہیگا کوئی تو تیغ دودم کے یادگاروں میں۔ مرے لاشے کے ٹکڑے دفن کرنا سو مزاروں میں۔ تیغ زن۔ (ف) تلوار باندھنے والا۔ تیغ زنی۔ (ف) مونث تلوار چلانا۔ تیغ ساز۔ تیغ گر۔ (ف) صفت تلوار بنانے والا۔ تیغ ستم۔ (ف) ظلم وستم کار رواج۔ تیغ فلک۔ (ف) مونث ! آسمان ! آفتاب کی کرنیں ! مرتخ۔ تیغ کوہ۔ پہاڑ کی چوٹی۔ تیغِ مُحَرَّف۔ (ف) مونث ! خمدار تلوار جس کا زخم گہرا ہوتا ہے ! تلوار جس کے لگاتے وقت ہاتھ کو اس غرض سے ایک جانب خم کر لیتے ہیں تاکہ زخم گہرا ہو۔ تیغ مُہَنَّد۔ تیغ ہندی۔ (ف) مونث۔ ہندوستان کی بنی ہوئی تلوار اس تلوار کو اہلِ عرب اور ایران بہت اچھا سمجھتے ہیں۔ تیغِ نطق۔ (ف) زبانِ فصیح۔ تیغ و کفن

تیل

باندھ کے جانا۔ قتل ہونے کے لئے تیار ہو کے جانا۔ موت کا سامان ساتھ لئے جانا۔ (غالب) آج واں تیغ و کفن باندھے ہوے جاتا ہوں۔ عذر میرے قتل کرنے میں وہ اب لائیں گے کیا۔ تیغِ ہلالی۔ (ف) وہ تلوار جو مثل ہلال کے خمیدہ ہوتی ہے۔ (رشک) کھینچے جو یار تیغ ہلالی تو کیجئے شکر۔ اپنے صحیفہ میں یہ دعاے ہلال ہے

تیغا۔ (ف۔ تیغہ۔ خنجر۔ چھوٹی تلوار۔) مذکر ! چھوٹی چوڑی تلوار۔ (عاشق) ہیں مستعدِ قتل درِ صلح ہوا بند۔ کھلوائے تیغا کمر یار سے پہلے ! محراب یا دروازہ کو اینٹ پتھر سے چُننے کو بھی تیغا کہتے ہیں۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (وزیر) جاں جائیگی دریچہ اُن کا تیغا ہو گیا۔ شوق نظارے میں ہر دم طمانچہ ہو گیا ! کُشتی کے ایک داؤں کا نام معانی نمبر ۲-۳ میں اردو ہے۔

تیقظ۔ (ع) مذکر۔ بیداری۔ ہوشیاری۔ (فقرہ) ان کو آخر وقت تک تیقظ رہا

تیقن۔ (ع) مذکر۔ یقین۔ اعتبار۔ سے ہوا ہے میکدہ مقتل اسیر اس کی جدائی میں نہو کیونکر تیقن جام سے پُر زخم خنداں کا۔

تیکھا۔ (ھ) لکھنؤ میں یائے معروف سے بروزن سیکھا۔ دہلی میں یائے مجہول سے بروزن لیکھا ! صفت مذکر ! تیز مزاج۔ (امیر حسن) تیکھے تو ہو یہ سچ کہو اُس وقت کیا کرو تم کو گلے لگائے اگر پیار سے کوئی ! گانے میں مدّھم آواز جیسے تیکھا سُر ! شوخ شریر چالاک۔ بانکا معشوق ! چرپرا۔ کڑوا۔ تیکھاپن۔ (ھ) مذکر۔ شوخی شرارت۔ کج ادائی۔ روکھاپن۔ تیکھی۔ (ھ) صفت مونث ! ترچھی ٹیڑھی۔ بانکی ! البیلی۔ رعنا ! دھیمی۔ نرم۔ گانے کی مدھم آواز جیسے تیکھی آواز ! شوخ شریر۔ (امیر حسن) کبھی تیکھی نظروں سے گھایل کیا۔ کبھی میٹھی باتوں سے مائل کیا۔ تیکھی چتوں ! معشوق کی ٹیڑھی نگاہ ! ترچھی نظر۔ تیکھی نظر۔ تیکھی نگہ۔ تیکھی چتوں سے منہ میں آیا جو کچھ سو بکنے لگے۔ تیکھی نظروں سے سبکو تکنے لگے۔

تیل۔ (ھ) مذکر۔ روغن جو تلوں سے نکالا جاتا ہے۔ ہر چیز کا روغن۔ چکنائی کہتے ہیں کہ مینہ برستے میں تیل اگر پانی میں ڈالا جائے تو ابر کھل جاتا ہے۔ (ذوق) وعدہ ہے آنیکا۔ اس کے ابر کھل جائے تو آئے۔ ڈالتا ہوں دمبدم اٹھ اٹھکے روغن آب میں

تیل

تیل بان کرنا۔ (ہندو) دیکھو تیل چڑھانا۔ تیل پانی کا گلاس۔ مذکر۔ کنول وہ گلاس جس میں پانی اور تیل بھر کر روشن کرتے ہیں ؎ تیل پانی کے وہ چڑھے تھے گلاس جن سے شرمائے ساغرِ الماس۔ تیل پھُل۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) وہ ناریل اور تیل وغیرہ جو دولھا کے یہاں سے دولھن کے واسطے شادی سے چند روز پیشتر بھیجا جاتا ہے۔ تیل پڑنا۔ لازم۔ تیل لگنا۔ (مصنات) ایک دن بالوں میں تیل نہ پڑتا تو اسکا سر گرد کرتا لگنا۔ تیل پیلنا۔ کولھو میں تیل نکالنا۔ تیل تلوں ہی سے نکلتا ہے۔ مثل۔ ہر چیز کا خرچ اُسیکی آمدنی سے نکالا جاتا ہے۔ تیل توا کالا۔ صفت۔ (عو) ایسا کالا جیسے توے کی سیاہی تیل میں ملی ہوئی۔ نہایت کالا۔ میلا کچیلا۔ تیل جل چکا۔ (مجازاً) روح تحلیل ہو گئی ضعیفی آگئی۔ مال صرف ہو گیا۔ تیل چڑھانا۔ ہندؤں کی ایک رسم جسے تیل بان کرنا یا مائیوں بٹھانا کہتے ہیں۔ اس میں دولھا دولھن کے سر ہاتھ پاؤں میں تیل اور ہلدی ملی جاتی ہے تیل چڑھنا۔ (ہندو) شادی کی تیاری ہونا۔ تیل چڑھانیکا شگن ہونا۔ تیل چلاؤ کرنا۔ ایک پُرانا ٹوٹکا ہے جب زیادہ بارش ہوتی ہے جاہل بارش کے پانی پر تیل ڈالکر۔ بہاتے ہیں اُسپر بادل پھٹنے کی شکل بنجاتی ہے جس سے واقعی بادل پھٹنے کا شگون لیتے ہیں۔ اسی کو تیل چلاؤ بھی کہتے ہیں۔ تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو

حکایت۔ ایک شاہزادہ کے چار دوست ہم کاسہ و ہم نوالہ تھے ایک تو انمیں سے سپاہی تھا دوسرا مولوی تیسرا ساربان اور چوتھا تیلی جب یہ شاہزادہ مسندِ خلافت پر رونق افروز ہوا تو ان چاروں کو منصب وزارت عطا کیا قضارا انہیں ایام میں قریب جوار کے بادشاہ نے ارکان سلطنت کو پست ہمت پا کر چڑھائی کر دی اُسوقت بادشاہ سٹ پٹایا اور چاروں وزیروں سے صلاح مشورہ کرنے لگے سپاہی سختی کے ساتھ بولا کہ جہاں پناہ یہ موقع چوکنے کا نہیں ہے فوراً فوج کشی کیجئے اور دشمن سے معرکہ آرا ہوجئے ورنہ سلطنت سے ہاتھ اٹھائیے مولوی صاحب یہ فتوی دینے لگے کہ ناحق بندگان خدا کا خون کرنا اور اپنی گردن پر اس بار عظیم کا اُٹھانا ٹھیک نہیں اگر بالفرض آپکا ملک گیا تو دشمن کا ایمان گیا مگر آپکی پلاؤ کی رکابی کہیں نہیں گئی۔ ساربان بولا کہ غریب نواز کچھ گھبرائیے نہیں ابھی دیکھئے اونٹ کس کل بیٹھتا ہے۔ تیلی بولا کہ خداوند ساربان سچ کہتا ہے مجھے بھی اسکا قول پسند آیا اور اسی مضمون کے ہم رائے ہوں یعنی ابھی تیل دیکھئے تیل کی دھار دیکھئے جب سے یہ دونوں قول مثل بن گئے ۔

تیل

مثل۔ زمانے کی حالت دیکھو دنیا کا رنگ دیکھو۔ ہر کام کو خوب دیکھ بھال کے کرنا چاہئے کام میں جلدی کرنے کی بُرائی اور تاخیر کرنے کی تعریف میں بولتے ہیں۔ (دریائے صادق) باوجودیکہ تم کو خوش قسمتی سے میاں بھی ایسے ملے ہیں کہ ہزاروں میں ایک پڑھے لکھے اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ نوکر اور نوکری بھی معقول اور پھر نہ تم خوش اور تمھاری ہی کہن ہے کہ وہ بھی تم سے خوش نہیں اور ابھی کے آمدنی کے پیر شُدی تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو۔ تیل لگانا۔ (ھ) تیل چپڑنا۔ تیل ملنا۔ تیل سے چکنانا۔ تیل ماش ۱ تھوڑا سا تیل اور کسیقدر ماش جو کسی کے تصدق کیواسطے بھیجتے ہیں ۲ (کنایۃً) مطلق تصدق۔ صدقہ۔ (فقرہ) کوئی مبارک ہو پکارا کسی نے سر سے سر اُتارا کوئی دوڑ کر تیل ماش لایا۔ تیل ماش اتارنا۔ (دکھانا) (عو) عوام میں دستور ہے جب کوئی اپنا عزیز سفر سے آتا ہے تو ایک خوان میں ماش بھر کر اُس کے اندر تیل کا کٹورا رکھدیتے ہیں مسافر تیل میں اپنا مُنہ دیکھکر دو چار اُردو کے دانے ڈال دیتا ہے پھر یہ سب صدقہ خاکروب کو دیدیتے ہیں گویا یہ صحیح سلامت واپس آنے کا صدقہ ہے۔ تیل کی بوند۔ تیل کا قطرہ تیل ملنا۔ تیل کی مالش کرنا۔ تیل میں ہاتھ ڈالنا۔ سخت قسم کھانا۔ زمانہ جاہلیت میں دستور تھا کہ کوئی شخص جب کسی بات سے منکر ہوتا اپنی صداقت کے ثبوت کے واسطے جلتے تیل میں ہاتھ ڈالتا اور کہتا کہ اگر میں سچا ہوں گا تو سانچ کو آنچ نہیں آئیگی۔ بعض اوقات چور کو بھی اس طرح آزمایا کرتے تھے لیکن چونکہ آگ کا کام جلانا ہے اور بے لاگ اُسکی تاثیر سے بچ نہیں سکتا اس سبب سے اکثر چور ڈر کے مارے اس قسم کا نام لیتے ہی اقرار کر دیا کرتے تھے۔ (میر) کس سے پوچھوں گم ہوا ہے دل مرا زلفوں کے بیچ۔ ایک شانہ تھا تو وہ بھی تیل میں ڈالے ہے ہاتھ۔ تیل نکالنا ۱ روغن کشی کرنا۔ تیل وغیرہ پیلنا ۲ سخت محنت لینا۔ جان نکال لینا پسینے پسینے کر دینا کی جگہ ۳ ست نکال لینا۔ طاقت کھینچ لینا۔ کمزور کر دینا تیل نکلنا تیل نکل جانا۔ لازم۔ تیل ہو کے بہ جانا۔ رقیق ہو کر بہ جانا۔ (صبا) کولھو میں گردش نگہ یار سے پسا۔ تل تیل ہو کے بہ گیا چشم غزال کا۔ تیلن۔ (س۔ بکسر لام) روغن کش کی بیوی۔ تیلی قوم کی عورت۔ روغن فروش عورت۔ تیلی۔ (س) مذکر۔ روغن گر

تیلی

روغن کش۔ روغن فروش۔ ایک قوم کا نام جس کا پیشہ روغن کشی ہے ۔ (مجازاً) نہایت
سیلا آدمی۔ میلا کچیٹ آدمی ۔ تیلی تنبولی۔ مذکر۔ تیل اور پان بیچنے والی قوم۔ رذیل قوم کے
آدمی۔ کمینے آدمی۔ تیلی خصم کیا اور پھر بھی روکھا ہی کھایا۔ مثل یعنی خلاف وضع کام کیا پھر بھی
مُراد نہ ملی۔ کسی بڑے مطلب کے لئے کوئی بُرا کام کیا پھر بھی مطلب براری نہ ہوئی۔ تیلی اجا
مذکر۔ فقیروں کا ایک فرقہ جو تیل مانگ کر اپنے کپڑوں اور سر پر ملا کرتا ہے۔ نہایت
میلے کپڑے پہننے والا آدمی۔ تیلی کا بیل۔ مذکر۔ جو رات دن محنت کرتا رہے۔ کولھو کا بیل
(منیر) تیرے تلوں کے عشق میں سرگشتہ ہے رام۔ میرا غزال دل ہے کہ تیلی کا بیل ہے
تیلی کا تیل جلے مشعلچی منت کڑھے۔ مثل۔ نقصان کسی کا ہو غم کوئی کرے۔ تیلی کا کولھو۔
صفت۔ نہایت موٹا تازہ۔ تیلی کے بیل کو گھرہی کوس پچاس۔ مثل۔ یعنی غریب آدمی کو
گھرہی کے کام دھندے کی محنت بڑی محنت کے برابر ہے۔ غریب اپنے گھر میں بھی
مسافر کی برابر تھک جاتا ہے۔ تیلیا۔ (ہ) صفت۔ تیل کے رنگ کا۔ چکنائی لئے ہوئے
چکنا۔ مذکر۔ ایک رنگ کا نام۔ سیاہی لئے ہوئے رنگ۔ تیلیا پانی۔ مذکر۔ نہایت
کھاری اور ترمرے والا پانی جو اکثر پُرانے کنوؤں میں نکلتا ہے۔ تیلیا سُرنگ۔
مذکر سیاہی مایل سُرخ رنگ گھوڑا۔ تیلیا سُہاگہ۔ ایک قسم کا سہاگہ جو دیکھنے میں
چکنا معلوم ہوتا ہے۔ تیلیا کاکریزی۔ مذکر۔ گہرا اودا رنگ جو سیاہی مایل ہو۔
تیلیا کتھا۔ مذکر۔ ایک قسم کا کتھا جو اندر سے سیاہ نکلتا ہے۔ تیلیا کمیت۔ مذکر۔
زیادہ سیاہی مایل کمیت گھوڑا۔ سرنگ گھوڑا۔ تیلیا مسان۔ مذکر۔ خبیث۔ وہ
خبیث روح جو تیلیوں کے جسم میں حلول کرتی ہے۔ صفت۔ بہت کالا آدمی۔
تیلیا مُونگیا۔ سبز رنگ مایل بہ سیاہی۔

تِیلی۔ (ہ) مونث۔ بانس کی گول لانبی سینک۔ بانس یا لوہے کی باریک سیخ۔

۵ کہتے ہیں ایک عورت نے اپنے شوہر سے طلاق لیکر ایک تیلی کو خصم کیا تاکہ تر مال
کھانے میں آئیں۔ اتفاق سے وہاں بھی روکھی سوکھی روٹی کھانا پڑی اس وقت بےاختیار
اس کی زبان سے یہ کلمات نکلے جب سے ایسی شہرت پائی کہ ضرب المثل ہو گئی۔

تین

(آتش) قفس کی تیلیاں ٹوٹیں گی یہ طائر اگر پھڑکا۔ لانبی دھاری۔ (سحر) دو بٹوں پہ
لچکے کی تھی اوہ چوٹ۔ وہ لچکے کی تیلی وہ اطلس کی گوٹ۔
تیمار۔ (ف) بروزن بیمار۔ غم کھانا۔ غم) مذکر۔ علاج۔ معالجہ۔ (عاشق) بیمار ہوں
تصور پستان یار میں۔ تیمار درد سر کا ہے تپی انار کی۔ مریض کی خبرگیری۔ غمخواری۔
تیمار داری۔ (ف) مونث۔ غمخواری۔ ہمدردی۔ بیمار کی خدمت۔ علاج۔ معالجہ۔
تیمّم۔ (ع) لغوی معنی طہارت کا قصد کرنا۔ (اصطلاح) دونوں ہتھیلیاں اور ساری
انگلیاں کھول پھیلا کر پاک مٹی یا کسی اور چیز پر جس سے مٹی چھٹتی ہو مارتے ہیں اور
جس طرح مُنہ دھوتے ہیں گرد آلود ہاتھ ایک بار مُنہ پر پھیرتے اور دوسری بار
مٹی پر ہاتھ مار کر یہی عمل کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کے ساتھ کرتے ہیں اس کا
نام تیمم ہے۔ (کرنا کے ساتھ)
تیمّن۔ (ع) مذکر۔ بابرکت ہونا۔ برکت لینا۔ برکت ہونا۔
تیمور۔ (ت) بروزن ذی نور) مذکر۔ نام بادشاہ کا جس کو تیمور لنگ اور
تمر لنگ بھی کہتے ہیں۔ (شعور) میں وہ شکستہ پا ہوں جو آئے مرے حضور۔ دے
کفش پا کو دور سے تیمور لنگ پھینک۔
تین۔ (ہ) صفت۔ ۳ ۔ سہ۔ تین چار۔ معدودے چند۔ تھوڑے ۵ اسیر
دل کو یقین ہو کہ مہرباں ہوں گے۔ وہ ایک دو میں نہیں تین چار باتوں میں تین پانچ
مونث۔ تکرار۔ جھگڑا۔ قُبل۔ رد و کد۔ فریب چالاکی۔ دغا۔ مکر۔ تین پانچ کرنا۔ تین
پانچ لانا۔ جھگڑا کرنا۔ تکرار کرنا۔ نیل لانا۔ مکاری کرنا۔ دغا بازی کرنا۔ فریب دینا۔
دھوکا دینا۔ تین پانچ آٹھ بتانا۔ (عو) فقرہ دینا۔ چالبازی کرنا۔ (جانصاحب)
تین پانچ آٹھ بتاؤ یہ کسی احمق سے۔ چال چوسر کی میں کب تم سے ہوں ہاری مرزا
تین پیڑ کا ہین کے میاں باغبان۔ مثل۔ شیخی بازی کی نسبت بولتے ہیں۔ جو تھوڑی چیز
پر بہت سا اترائے۔ تین تفرقہ۔ صحیح تُفرقہ بالفتح و کسر سوم ہے۔ عورتوں کی
زبانوں پر تفرقہ بفتح اول و دوم ہے) صفت۔ (عو) پریشان۔ تتر بتر۔ (فقرہ) بیگم
صاحب کی قدموں کی برکت سے مکتب خالی ہوا سب لڑکیاں تین تفرقہ ہو گئیں

تین

تین تلوک نظر آنا۔ (عو) بیحد پریشان ہونا کی جگہ۔ (فقرہ) مجھکو تو سات ہی دن میں تین تلوک نظر آنے لگے۔ اصل میں تین لوک ہے۔ یعنی تینوں زمانے ماضی حال استقبال
تین تیرہ۔ صفت۔ متفرق۔ پریشان تتر بتر۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (ظفر) تین تیرہ وہ ہوں جن کو گنتے ہو تم اپنا یار۔ تین میں ہوں نہ تیرہ میں کہو میں کن میں ہوں
تین تیرہ باٹ۔ (عو) کسی چیز کو ضایع کر دینے کی جگہ۔ تین تیرہ آٹھ اٹھارہ کرنا
تین تیرہ کرنا۔ منتشر کرنا۔ تتر بتر کرنا۔ بے ترتیب کرنا۔ پراگندہ کرنا۔ صرف کر دینا اُڑا دینا۔ خرچ کر دینا۔ تین حرف۔ یعنی۔ ل۔ ع۔ ن۔ جس کا مجموعہ لعن ہوتا ہے جہاں کسی پر صاف صاف لعنت بھیجنے سے بچتے ہیں اس جگہ یہ الفاظ کہتے ہیں۔
تین حرف بھیجنا۔ لعنت بھیجنا۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا ؎ تین حرف اُس بیت بدخو پہ تو اب بھیج نصیر۔ آپ سے آپ جو ہو جائے خفا تیسرے دن۔ تین دن چندروز مدت ناپائدار۔ (ناسخ) بادشاہی خوش نہیں آتی تو شاہوں کی طرح ـــ تین دن کو اے فلک کیا چاہیے نوبت ہمیں۔ تین دن کی بادشاہی۔ (مجازاً) کتخدائی سے چوتھی تک کا زمانہ جس میں دولھا کو نوشاہ کہتے ہیں۔ (قدر) مرے واجد علی کو یا الٰہی۔ مبارک تین دن کی بادشاہی۔ تین دن گور میں بھی بھاری ہیں یعنی مر کر بھی تین روز تک قبر کے حساب کتاب میں جان بیکل رہتی ہے۔ غرض یہ ہے کہ دنیا قبر تک بھی ستانے کیلئے ساتھ جاتی ہے۔ (امیر) تین دن گور میں بھی بھاری ہیں۔ یعنی آسودگی نہیں تہِ خاک۔ تین راہ۔ علیٰحدہ علیٰحدہ مختلف۔ (منیر) (قدر) خانہ خرابوں نے کیا گھر تباہ۔ سنتے ہیں تینوں گئے تین راہ تین کانے۔ مذکر۔ وہ تین نقطے جو نرد بازی کے تین پانسوں میں ایک ایک ہوتا ہے جب پانسے کے پھینکنے سے یہ تینوں صفر پڑتے ہیں تو وہ داؤں گھٹ کا خیال کیا جاتا ہے اس وجہ سے ناکامی اور نامرادی کے موقع پر اس کا استعمال ہوتا ہے۔ تین گناہ خدا بھی بخشتا ہے۔ مقولہ۔ (عو) کسی سے خطا کی معافی چاہنے پر بولتی ہیں۔ (فقرہ) ایسی خطا نہیں ہوگی تین گناہ خدا بھی بخشتا ہے اُن کے آگے ہاتھ جوڑونگی توبہ کرونگی۔
تین میں نہ تیرہ میں۔ مثل۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس کی کہیں پوچھ گچھ

تیور

عزت نہ ہو۔ مثال کیلئے دیکھو تین تیرہ۔ تین نہ تیرہ سُتلی کی گرہ۔ مثل۔ کہتے ہیں ایک بازاری عورت نے اپنے چاہنے والوں کے تین درجے مقرر کئے تھے۔ اول درجے والے تو تین گرہ میں شامل تھے دوسرے درجے والے تیرہ گرہ میں داخل تھے اور تیسرے درجے والے جو سب گھٹیا تھے وہ سپر پھر سُتلی کی گرہ میں جب کوئی نیا آدمی اس کے یہاں آتا وہ ستلی میں گرہ لگا دیتی (جس سے یہ مراد تھی کہ آج سے یہ بھی میرے تابعین میں سے ہے) ایک دن ایک گروہ آدمیوں کا آیا جن کو دیکھکر نفرت اور حقارت سے یہ کلمات زبان پر لائی۔ یعنی تین میں نہ تیرہ میں الخ۔ جب سے یہ جملہ مشہور ہو گیا۔) محض نکما بیکار۔ بیوقعت آدمی۔ (فقرہ) رذل تو وہ مجہول آدمی یہاں تک آئینگے نہیں اور شاید چلے آئے تو کیا ہوگا باہر کمرے میں جا کر بیٹھ رہیں گے تین نہ تیرہ سُتلی کی گرہ سے کام ہی کیا نکلے گا۔

تینترا۔ (ہ) نون غنہ۔ صفت مذکر۔ وہ لڑکا جو تین لڑکیوں کے بعد پیدا ہو (مقولہ) تینترا بیٹا راج رجاے تینتری بیٹی بھیک منگائے۔ تینتری۔ (ہ)۔ صفت مونث۔ وہ لڑکی جو تین لڑکوں کے بعد پیدا ہو۔

تینند۔ نون غنہ۔ مذکر۔ ایک صحرائی درخت کی لکڑی جو جلنے میں چٹخنی ہے۔

تینندو۔ (س) نون غنہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا پھل

تینندوا۔ (ہ) نون غنہ۔ مذکر۔ ایک درندے کا نام جس کو فارسی میں پلنگ کہتے ہیں

تیور۔ (ہ) بروزن زیور) مذکر۔ بینائی۔ روشنی چشم۔ بصارت۔ نور نظر۔ جیسے آنکھ کے تیور چل گئے۔ ۲ نظر۔ چتون۔ صورت اور نگاہ کا انداز۔ (داغ) غیر کے آتے ہی وہ تیور نہ تھے۔ تم کو انھیں باتوں نے رسوا کیا۔ ۳ تیرگی چشم جو رنج یا دماغی صدمہ یا گرمی کی شدت کے باعث ظہور میں آتی ہے۔ آنکھوں کا اندھیرا۔ تیور آنا۔ (ہ) لازم (لکھنؤ) آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا۔ تیرگی چھانا۔ (امیر) کب آنکھ اُٹھاتا ہوں کہ آتے نہیں تیور۔ کب بیٹھ کے اُٹھتا ہوں کہ چکر نہیں آتا۔

تیور بجھا دینا۔ غصہ فرو کر دینا۔ دعویٰ مٹا دینا۔ غرور مٹا دینا۔ (قدر) تیغ ہندی جو کھنچے نور کے جوہر چمکیں۔ جوہر خنجر رومی کے بجھا دوں تیور۔ تیور بجھنا لازم۔ (لکھنؤ) نظر سے دل کی افسردگی ظاہر ہونا۔ افسردہ ہو جانا۔ (عاشق) کُند ہے تیغ نگہ رونے سے مجھ ناشاد کے۔ آب اشکِ چشم سے تیور بجھے جلاد کے۔ تیور بدل جانا۔ اندازِ نگاہ بدل جانا۔ بیمروت ہو جانا۔ (آتش) آنکھیں تمھاری پھر گئیں آئینہ دیکھکر۔ آخر غرورِ حسن سے تیور بدل گئے ؛ آنکھوں کی پتلیوں کا پھر جانا۔ علامت مرگ ظاہر ہونا۔ تیور بدلنا۔ قہر کی نگاہ سے دیکھنا۔ تیور بُرے نظر آنا۔ نگاہ بد معلوم ہونا۔ (انشا) مبادا جھاڑ کے نیچے لپٹ جائے کہیں وحشت۔ بُرے تیور نظر آتے ہیں مجھکو اُس سے وحشت ہے۔ بیشتر بُرے تیور نظر آنا مستعمل ہے۔ تیور بگڑ جانا۔ آنکھوں کی پتلیوں کا پھر جانا۔ علامتِ مرگ ظاہر ہونا ! نظریں پھر جانا۔ پہلی سی نظر نہ رہنا۔ نگاہوں سے خفگی اور دشمنی ٹپکنا۔ (بحر) بیسکر سُرمہ کیا جب اُن نگاہوں نے مجھے۔ آنکھ سیدھی ہو گئی بگڑے ہوئے تیور بنے۔ تیور پر بل آنا۔ غصے کے آثار ظاہر ہونیکی جگہ۔ (مثنوی عالم) دیو تھا اک بڑا قوی ہیکل۔ سُن کے تیور پہ اُس کے آیا بل۔ تیور پر میل آنا۔ ناخوشی کی علامت ظاہر ہونا۔ (سحر) خاک تیری راہ میں ہوں مَیں تیور پر نہ آئے۔ صاف طینت کی کدورت اسے قمر چھپتی نہیں۔ تیور پہچاننا۔ نظر پہچاننا۔ قیافے سے مزاج اور حالت کی شناخت کرنا۔ (فقرہ) وہ بیوی ہی کیا جو میاں کے تیور نہ پہچانے تیور تاڑ جانا۔ نگاہ سے نیکی یا بدی کے ارادے کو پہچان جانا۔ (ذوق) ہتنے پہلے ہی کہا تھا تو کریگا ہم کو قتل۔ تیوروں کا تاڑ جانا کوئی ہمسے سیکھ جائے۔ تیور ڈھلنا۔ (لکھنؤ)۔ (عو) نظر کی تیزی میں فرق آجانا۔ آنکھ کی روشنی میں کمی ہو جانا نور نظر نہ رہنا۔ کسی چمکتی ہوئی چیز کی تاب نہ لانا۔ چکا چوند لگنا۔ (بحر) خاصیت آفتاب کی رکھتے ہیں خوبرو۔ تیور ڈھلیں جو سینکئے آنکھیں حسین سے۔ تیور دیکھنا صورت یا نگاہ سے مزاج کی حالت دیکھنا۔ طبیعت کا رنگ دیکھنا۔ (داغ) نامہ دیکھکے تیور اُنھیں خط دینا تھا۔ باتوں باتوں میں فقط کام نکالا ہوتا۔ تیور میلے ہونا (لکھنؤ) اندازِ نگاہ سے آثار کدورت و ناگواری ظاہر ہونا۔ (بحر) قدم کو عشق میں لغزش نہو تیور نہ میلے ہوں۔ سنبھالا چاہئے اُس بوجھ کو سر پر تحمل سے۔ تیورانا۔ (ف) دہلی میں فاعلاتن کے وزن پر اور لکھنؤ میں مفعولن کے وزن پر ہے۔ آنکھوں میں اندھیرا آجانا۔ (دوران سر یا ضعف یا چکا چوند سے) (مصحفی) دیدے تیورا گئے ہیں دل در غش آتا ہے چلا۔ مجھکو یہ ڈر ہے مرا جی نہ کہیں جائے ڈوب۔ (داغ) خورشید میرے سامنے یا شمع طور ہے۔ آنکھیں جو تیورا گئیں یہ کس کا نور ہے۔

تیورس تیورس سال۔ مذکر۔ (عو) گزرا ہوا تیسرا برس۔ پچھلے برس سے پہلا برس۔

تیوری۔ (ف)۔ دہلی میں بروزن فاعلن اور لکھنؤ میں بروزن فعلن ہا مثالوں کیلئے دیکھو تیوری چڑھانا۔ تیوری چڑھنا ! ماتھے کی سلوٹیں یا بل جو غصے اور بدمزاجی کر پڑ جاتے ہیں ! انداز نگاہ۔ تیوری بدلنا۔ انداز نگاہ بدلنا ؎ ہو گئی جراٗت بیتاب کی حالت تغییر۔ تم ذرا اُسپہ جو تیوری کو بدل کر بیٹھے۔ تیوری پیٹی۔ (عو) صفت مونث۔ مغرور عورت۔ (مراۃ العروس) بات کی تو نہ اس قدر ہیبت کہ لوگ کہیں کیسی لڑکی ہے نہ اتنی کم کہ بدمزاج اور تیوری پیٹی سمجھیں۔ تیوری چڑھانا۔ پیشانی پر بل ڈالنا۔ چین بجبیں ہونا۔ (داغ) چڑھاؤ پھول مری قبر پر جو آئی ہو کہ اب زمانہ گیا تیوری چڑھانیکا۔ تیوری چڑھنا۔ لازم۔ (شرف) اپنے ہمسر پہ کبھی آپ کی تیوری نہ چڑھی۔ آئینہ کو کبھی دیکھا نہ ترش رو ہوکر۔ تیوری کا بل کھلنا۔ رنجش مٹنا۔ تیوری میں بل پڑنا۔ بھوں چڑھنا۔ آزردگی اور خفگی کی علامت کا ظاہر ہونا۔ ترشرو ہونا۔

تیوہار۔ (ف)۔ بروزن زردار) مذکر۔ جشن۔ خوشی کا دن جیسے ہولی۔ دوالی وغیرہ تیوہاری۔ (ف) مونث۔ عیدی۔ تیوہار کا انعام۔

تیہا۔ (ف)۔ بروزن بیجا) مذکر۔ (عو) تیزی۔ حرارت۔ جوش ! غصہ۔ غضب (فقرے) آخر مجھکو تیہا آیا اور بھاڑ میں جاؤ کہکر وہاں سے چلی آئی۔ تیہا نہ دکھاؤ سیدھی طرح جو کہتے ہو کہو۔

تیہو ۔ (ف۔ بروزن لیہو) مذکر۔ ایک قسم کا مُرغ ۔ لوا ۔

تیئیس ۔ (ھ) صفت ۔ ۲۳ ۔ ۲۳ ۔

ٹ

(ھ) مونث ۔ اردو الف بے تے کا پانچواں اور ہندی کا گیارہواں حرف جسے تائے ثقیلہ اور تائے ہندی بھی کہتے ہیں۔ حساب جمل میں اس کے چار سو عدد ہیں۔ بعض کلمات کے آخر میں معنی مصدری دیتی ہے جیسے بناوٹ۔ بساوٹ ۔ ٹ ۔ ا

ٹابَر ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ۱۔ چھوٹی سی جھیل ۲۔ چھوٹا سا گھر ۳۔ خاندان۔ کُنبہ ۴۔ (ماڑواڑی) لڑکا۔ چھوکرا۔

ٹاپ ۔ (ھ) مونث ۱۔ گھوڑے کے سُم کا حلقہ۔ گھوڑے کے اگلے پاؤں کی ضرب۔ وہ آواز جو گھوڑے کے چلتے یا دوڑتے وقت زمین پر سُم پڑنے سے نکلتی ہے۔ (مارنا کے ساتھ) ۲۔ مچھلیاں پکڑنے کا جال جس سے تالاب میں جب تھوڑا تھوڑا پانی رہجاتا ہے مچھلیاں پکڑتے ہیں ۳۔ پلنگ کے پائے کا گردہ ۴۔ فرشی حقے کا آخری حصہ جو چوڑا ہوتا ہے ۵۔ مُگدر کا آخری موٹا حصہ ۶۔ چوب جس سے ڈھول بجاتے ہیں۔ ٹاپ دار صفت۔ آگے سے چوڑا پیچھے سے پتلا۔ موٹے سرے کا۔

ٹاپا ۔ (ھ) مذکر ۱۔ مرغ اور مرغیوں کے بند کرنے کا سرپوش کی قطع کا لکڑی کا ظرف ۲۔ ایک قسم کی کُشتی۔ ٹاپا توڑ نکل جانا۔ (عم) کنایۃً۔ صاف نکل جانا۔ بلاک چل دینا

ٹاپا ٹوہیا ۔ (ھ) ۔ (عو) مونث۔ تلاش۔ جستجو۔ (نقرہ) چاروں طرف ٹاپا ٹوہیا پڑی ہے اور تم یہاں بیٹھے ہو۔ ٹاپا ٹوئی کرنا۔ (عو) ڈھونڈنا۔ چھان مارنا۔ ڈھونڈ ڈھانڈ کر ۲۔ ٹپکتے مکان کی مرمت کرنا۔ ٹاپتا پھرنا۔ بھٹکتا پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ حیران پھرنا۔ ٹاپتا رہجانا ۱۔ کسی چیز کی آرزو یا انتظار میں بیٹھا رہجانا۔ کسی چیز پر قابو نہ چلنے کے باعث دل مار کر رہجانا ۲۔ افسوس کرنا۔ ٹاپنا۔ (ھ) لازم ۱۔ گھوڑے کا دانہ کیوقت پاؤں زمین پر مارنا۔ دانہ گھاس طلب کرنا ے خالی زمین شعر نظر آئے ہے تو بس جراءت لگے ہے توسن فکر اپنا ٹاپنے ۲۔ حیران پریشان ہونا کسی چیز کی تلاش میں (نقرہ) میں محلہ بھر ٹاپتا پھرا تمھارا گھر نہیں ملا ۳۔ (عم) پھاندنا۔ اُچکنا۔ (نقرہ) وہ دیواریں ٹاپتا ہے۔

ٹاپتی ۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔

ٹاپو ۔ (ھ) مذکر۔ جزیرہ۔ وہ خشک زمین جو چاروں طرف پانی سے گھری ہو۔

ٹاٹ ۔ (ھ سنسکرت میں تاٹ) مذکر۔ سَن کا بنا ہوا کپڑا ۱۔ ساہوکار کے بیٹھنے کی گدی ۲۔ (گنوار) بونٹ کا وہ خول جس کے اندر چنا ہوتا ہے۔ ٹاٹ اُلٹنا ۱۔ دیوالیہ ہونے کی علامت ظاہر کرنا ۲۔ دیوالہ نکلنا۔ دیوالیہ ہونا۔ (ساہوکاروں کا قاعدہ ہے جب دیوالہ نکل جاتا ہے وہ اپنے بیٹھنے کے ٹاٹ یا گدی کو الٹ دیتے اور چراغ روشن کردیتے ہیں) ٹاٹ باف۔ صفت۔ زردوز۔ کپڑے پر سونے چاندی کے تار ٹانکنے والا بیشتر یہ کام جوتی اور ہاتھی کی جھول وغیرہ پر کیا جاتا ہے۔ ٹاٹ بافی جوتا۔ (صحیح تاربافی جوتا) زرکار مدار جوتا۔ وہ جوتا جس پر کلابتو کا کام ہو۔ ٹاٹ میں مونج کا بخیہ۔ مثل جیسی چیز ویسا ہی اس کا ادر سامان پیوند میں پیوند کی جگہ۔

ٹارا ۔ (ھ) صفت۔ (لکھنؤ) کبوتر جو اڑنے میں مضبوط ہو۔ ٹارا اوک ۔ (ھ) (لکھنؤ) (عو) صفت۔ وزن میں بالکل ٹھیک جو وزن میں کم و بیش نہو۔

ٹال ۔ (ھ) مونث ۱۔ لکڑی بانس یا گھاس وغیرہ کا ڈھیر۔ انبار۔ تودہ ۲۔ لکڑیوں کی دُکان۔ بُھس کی دکان۔ (نقرہ) مرزا نے ٹال رکھی ہے ۳۔ ایک قسم کا گھنٹا جو گائے یا ہاتھی وغیرہ کے گلے میں باندھتے ہیں اس جگہ ٹالی بھی مستعمل ہے ۴۔ لیت و لعل۔ ٹالم ٹول۔ بہانہ۔ (سرور) وصل منظور ہے تو ہو جائے ٹال ہر روز کی نہیں اچھی ٹال ٹول۔ ٹال مٹول ۔ مونث۔ (عو) بہانہ۔ حیلہ حوالہ۔ ٹال ٹول کی باتیں حیلہ حوالہ (رشک) پہنکے ٹول کے کپڑے نہ ٹالئے وعدہ۔ ہمیں پسند نہیں ٹال ٹول کی باتیں۔ ٹال جانا۔ درگزر کرنا۔ طرح دینا۔ (نقرہ) ان کی باتوں سے غصہ تو بہت آیا تھا۔

مگر میں ٹال گیا ۔ ٹال دینا ۔ حیلہ کرنا ۔ (فقرہ) فقیر کو ٹال دیا ۔ ٹال کر دینا ۔ (دہلی) کہیں جانیکا ارادہ فسخ کرنا ۔ ٹالا ۔ (ھ) مذکر ۔ حیلہ حوالہ ۔ بہانہ ۔ ٹالا بالا ۔ مذکر ۔ حیلہ حوالہ ۔ بہانہ ۔ ٹالا بالا بتانا ۔ ٹالا بالا دینا ۔ ٹالنا ۔ ٹالا بالا کی جگہ ٹالے بالے بھی مستعمل ہے ۔ (فقرہ) تم ٹالے بالے بتا تو رہے اور کام کا وقت نکل گیا ۔ ٹالا دینا ۔ (ع) جھانسا دینا ۔ (فقرہ) ہاں ہاں میں جانتی ہوں تم مجھے ٹالا دے رہی ہو ۔ اور باتوں میں اڑاتے ہو ۔ ٹالم ٹول کرنا ۔ (ع) کرنا ! حیلہ حوالہ کرنا ! دیر لگانا ۔ ٹالنا ۔ (ھ) دفع کرنا ۔ ہٹانا ۔ سرکانا ۔ جیسے آفت ٹالنا ! ملتوی (فقرہ) یہ تاریخ آپ کو ٹالنا نہیں چاہیے ! حیلہ حوالہ کرنا ۔ (امیر) میں جس کو دیتا ہوں اس فتنہ گر کے نام کا خط ۔ وہ ٹالتا ہے کہ مجھکو تو گھر نہیں معلوم ! طرح دینا ۔ ٹالے سے نہ ٹلنا جگہ سے جنبش نہ کرنا ۔ (شاد) وہ مست ہیں جب در پہ اڑے پیر مغان کے ۔ بے مے کے پیئے پھر نہیں ٹالے سے ٹلے ہم ۔

ٹالی ۔ (ھ) مونث ! دیکھو ٹال نمبر ۲ ! (ڈ) اٹھنی ۔ آٹھ آنے کا سکہ ۔

ٹامک ٹوئیے مارنا ۔ اٹکل پر چلنا ۔ اندازے پر چلنا ۔ (فقرہ) ڈاکٹر اپنی طرف سے بہتیرے ٹامک ٹوئیے مارتے پھرتے ہیں مگر اسوقت تک پتہ نہ چلا کہ ہیضہ کیا چیز ۔

ٹانٹ ۔ (ھ) مونث ۔ (ہندو) آدمی کی کھوپڑی ۔ ٹانٹ پر ایک بال نہ رہنا ۔ (کنایتہً) مفلس ہو جانا ۔

ٹانٹھا ۔ (ھ) صفت مذکر ۔ توانا ۔ موٹا ۔ مسٹنڈا ۔ زبنگ ۔ ٹانٹھی (ھ) صفت مونث ۔

ٹانچ ۔ (ھ) مونث ! جھگڑا ۔ تکرار ! اکڑنا ۔ برسر مقابلہ آنا ۔ (کرنا ۔ لانا کے ساتھ) (فقرہ) مجھ سے ٹانچ لائے تو سیدھا کر دوں گا ۔ ٹانچنا ۔ (ھ) ! پھانسنا ۔ جُل میں لینا (فقرہ) اُسے کسی طرح ٹانچو تو کام چلے ! وصول کرنا ۔ (فقرہ) پولس نے اچھی رقم ٹانچی ۔ ! (لکھنؤ) مستی اور خوشی کے حالت میں کبوتر کے جوڑے کا سینہ اُبھار کر چلنا ۔

ٹانڈا ۔ (ھ) ۔ دیوناگری میں ٹانڈا ہے ! مذکر ! سوداگروں کا گروہ ! اسباب ۔ گھر کا اٹالا ! بنجارے کا اسباب ۔ سوداگری کا اسباب (لادنا ۔ لانا کے ساتھ) ٹانڈا بھانڈا ۔ (ھ) مذکر ۔ (ہندو) ۔ اسباب ۔

ٹانڈھ ۔ (ھ) مونث ! مچان ! وہ لکڑیوں کا چبوترا جسپر کھڑے ہو کر گوپیا

پھینکا کرتے ہیں ۔

ٹانک ۔ (ھ) نون غنہ ! مونث ! (جوہریوں کی اصطلاح) ۲۴ ۔ رتی کا وزن یعنی چار ماشہ ایک رتی جو پونے چھ رتی کا ماشہ فرض کرنے سے قرار پاتا ہے ۔ یہ حساب صرف جواہرات کے وزن کرنیکا ہے ! کمان جانچنے کا وزن جس کی مقدار چوبیس سیر ہوتی ہے ۔ اُسے کمان کے چلّے میں لٹکا کر ایک تیر بھر کے انداز تک کھنچ جانے کو ٹانک کہتے ہیں ۔ بعض کمان سوا ٹانک کی بعض ڈیڑھ ٹانک کی ہوتی ہے ! (ہندو) حصہ ۔ جانچ ۔ اندازہ ۔ تشخیص ۔ آنک ۔ ٹانک رکھنا ۔ یادداشت کیواسطے لکھ رکھنا ۔ (شعور) اے قلم تو ٹانک رکھ زور کمان بوتراب ۔ ٹانک لینا ۔ کسی رقم کو درج کر لینا ۔

ٹانکا ۔ (ھ) ۔ نون غنہ ! سیون ۔ سلائی ۔ سوئی تاگے کا ایک دفعہ کپڑے میں سے نکلنا ۔ زخم کا ایک مرتبہ بخیہ کرنا ! دھات جوڑنے کا مسالا ! جوڑ اور پیوند زیور اور ظروف کا ! (دکن) وہ کنواں یا حوض یا تالاب جس میں برساتی پانی پینے کیواسطے جمع کر لیتے ہیں ! پیوند ۔ جوڑ کپڑے کا ۔ جیسے دلی کے بانکے جن کی جوتی میں سَو سَو ٹانکے دیکھو ٹانکے ۔ ٹانکا بھرنا ۔ (ع) ! سینا ۔ زخم سینا ۔ پھٹا پرانا سینا ! (کنایتہً) عیب پوشی کرنا ۔ مصیبت میں تسلی دینا ۔ ٹانکا ٹوٹنا ۔ سیون اُدھڑ جانا ۔ زخم کی سیون ٹوٹ جانا ۔ ٹانکا جھالنا ۔ کسی برتن یا زیور کو ٹانکے سے جوڑنا ۔ ٹانکا دینا ! سینا ! دھات کو مسالے سے جوڑنا ۔ ٹانکا کاٹ لینا ۔ ٹانکے کی قیمت کاٹ کر زیور کے دام دینا ۔ ٹانکا کھانا ۔ ٹانکا لگنے کی قابلیت ہونا ۔ ٹانکا لگنا ۔ (شعور) درد فرقت سے نہ تڑپا تا بسمل کسدن ۔ رونہ کھایا دہن زخم نے ٹانکا تازہ ۔ ٹانکا لگانا ! زخم یا کپڑے کا سینا ! ٹوٹے ہوے برتنوں یا زیوروں میں جوڑ لگانا ! پرند کی آنکھیں سی دینا ۔ (بحر) غضب ہے نامہ بر اُس غیرت بلقیس کو دیکھے ۔ کوئی ہُدہُد کی آنکھوں میں لگا دے ایک اک ٹانکا ! (ہندو) دو شخصوں میں ملاپ کرا دینا ۔ دوستی قائم کرانا ۔ ٹانکا لگنا ۔ لازم ۔ ٹانکا انا ۔ ٹانکے مارنا ۔ موٹی سلائی کر دینا ۔ سینا ۔ (فقرہ) صبح سے شام تک ایک ٹانکا مارنے کی چھُٹی نہیں ۔ ٹانکنا ۔ (ھ) ! سینا ۔

ٹانکی

ٹانگ

ایک کپڑے کو دوسرے کپڑے سے ملاکر ٹانکا بھرنا ۔ کپڑے میں سوتی یا بٹت یا چکا سوئی تاگے سے لگانا ۲ جوڑنا چسپاں کرنا ۔ جھالنا ۳ ختی کرنا ۔ شامل کرنا ۴ یادداشت لکھنا درج کرنا ۔ لکھنا ۵ (عم) دینا ۔ داخل کرنا ۔ لگانا جیسے عرضی ٹانکنا ۶ (بازاری) کھاجانا ۔ جیسے سیر بھر جلیبیاں ٹانک گیا ۔ ٹانکا لگانا ۔ سینا ۔ (فقرہ) حجام نے ابتک جوتا نہیں ٹانکا ۲ زخم سینا ۔ ٹانکے اُدھڑ جانا ۱ بخیہ اُدھڑنا ۔ سلائی ٹوٹ جانا ۔ اس معنی میں ٹانکا اُدھڑ جانا بھی ہے ۲ (کنایۃً) حقیقت کھلنا ۔ قدر و واقفیت معلوم ہونا ۳ غریب ہوجانا ۔ ٹانکے اُدھیڑنا ۔ (ف) ۱ مضمون کھولنا ۔ اس معنی میں ٹانکا اُدھیڑنا بھی ہے ۲ (کنایۃً) حقیقت کھولنا ۔ قلعی کھولنا ۔ عاجز کرنا ۔ ہرانا ۔ ٹانکے ٹوٹنا ۱ کپڑے یا زخم کی سلائی کا ٹوٹ جانا ۔ اس معنی میں ٹانکا ٹوٹ جانا بھی ہے ۔ (آتش) خون ہوجاتاہے دل کیا دیدۂ تر خشک ہو ۔ روز ٹانکے ٹوٹتے ہیں زخم کیونکر خشک ہو ۔ ٹانکے ڈھیلے ہونا ۔ (کنایۃً) بدحواس ہونا ۔ ارادے میں سستی آنا ضعف آنا ۔ ٹانکے کا کچّا ۱ وہ سینے والا جس کے ہاتھ کی سیون جلد اُدھڑ جائے ۲ وہ زیور جس میں کمزور ٹانکا لگا ہو ۔ ٹانکے کھلنا ۱ سیون اُدھڑنا ۔ اس معنی میں ٹانکا کھلنا بھی ہے ۲ راز فاش ہونا عیب کھلنا ۔ ٹانکے مارنا ۔ (ع) موٹی سیون سینا ۔ اوپری سلائی کرنا ۔ جلدی جلدی سینا ۔

ٹانکی ۔ (ھ) نون غنّہ مونث ۱ سنگ تراشوں کے ایک اوزار کا نام ۔ رُخانی ۔ چھینی ۲ تربوز یا خربزے کی تراش جس سے پختگی کی کیفیت معلوم ہو ۳ سوراخ ۔ چھید ۴ ایک قسم کا پھوڑا ۔ آتشک یا سوزاک کا زخم ۵ دندانہ ۔ دانتا ۶ (لکھنؤ) لکڑی یا لوہے کا ظرف جس میں پانی بھر کر رکھا کرتے ہیں ۔ ٹانکی بجنا ۔ (کنایۃً) ۔ سنگ تراشی کا کام ہونا ۔ عمارت کا چُنا جانا ۔ مکان کا ڈھایا جانا ۔ ٹانکی لگانا ۔ خربزے یا تربوز کو تراشنا ۔ تراش کر دیکھنا ۔ سوراخ کرنا ۔

ٹانگ ۔ (ھ) نون غنّہ ، مونث ۱ ران کی جڑ سے پاؤں تک کا حصّہ ۲ (عم) حصّہ ۳ رذالوں کی اصطلاح ، چوتھا حصہ چہارم ۔ ٹانگ اُٹھاکر موتنا ۔ کتّے کی طرح موتنا کہتے ہیں جب کُتّا جوان ہوجاتا ہے ٹانگ اٹھاکر موتتا ہے ۔ (فقرہ) تیری برابری وہ کرے جو ٹانگ اُٹھاکر موتے یعنی کُتّا بنے ۔ ٹانگ اڑانا ۱ پاؤں پھنسانا ۲ مزاحم ہونا بیچ میں دخل دینا ۔ بیچ میں بولنا ۔ (فقرہ) آپ نے دوسرے کے معاملے میں ناحق ٹانگ اڑائی ۔ ٹانگ اڑانا ۔ (پہلوان) حریف کو ٹانگ کے ذریعہ سے دے مارنا ۔ ٹانگ پکڑکے چِت کردینا ۔ ٹانگ برابر ۔ صفت ۔ چھوٹا سا (فقرہ) ٹانگ برابر لڑکا بڑوں سے اُلجھتا ہے ۔ ٹانگ پھنسنا ۱ کسی کام میں تعلّق ہونا ۔ حصّہ ہونا ۔ شرکت ہونا ۲ پابند ہونا مجبور رہنا ۔ ٹانگ تلے سے نکالنا ۔ ٹانگ کے نیچے سے نکالنا ۔ کسی کو مغلوب کرنا ۔ عاجز کرنا ۔ نیچا دکھانا ۔ مطیع کرنا ۔ ہرانا کی جگہ ۔ (جان صاحب) اگر دیکھیں یہ میں ٹانگوں کے نیچے سے دُوں نکال ۔ جیسی جیسی ہیں منہ سے کرتے بُلا دیں وہ جیں مجھے ۔ ٹانگ تلے سے نکل جانا ۔ لازم (توبۃ النصوح) دوسرا کوئی مجھکو مات کردے تو البتہ میں اس کی ٹانگ تلے سے نکل جاؤں ۔ ٹانگ توڑ کے بیٹھنا ۔ (ع) جم کے بیٹھنا ۔ (فقرہ) لڑکی پڑھتی کیا ہے مکتب میں بٹھا دیا ہے کہ ٹانگ توڑ کر بیٹھنے کی عادی ہو تلا گچیں نہ مارتی پھرے ۔ ٹانگ توڑنا (کنایۃً) بیکار کرنا ۔ مُعطّل کرنا ۲ خراب کرنا ۔ بگاڑنا ۔ (فقرہ) تجھکو کچھ آتا جاتا نہیں ناحق فارسی کی ٹانگ توڑتا ہے ۔ ٹانگ دینا ۔ ٹانگ کھینچنا ۔ ٹانگ دینا ۱ لٹکا دینا ۲ پھانسی دینا ۔ سولی دینا ۔ ؎ دختر کو تو اِل ہے ظالم بیگناہوں کو ٹانگ دیتی ہے ۔ ٹانگ سے ٹانگ باندھ کر بٹھانا ۔ اپنے پاس سے سرکنے نہ دینا پہلو میں بٹھانا ۔ ٹانگ لگانا ۔ ٹانگ کا پیچ کرنا ۔ ٹانگ لینا ۱ ٹانگ پکڑنا ۲ کاٹنا کتّے کو دوڑنا ۔ کتّے کی طرح کاٹنا ۳ سر ہونا ۔ پیچھے پڑنا ۔ (فقرہ) میں نے ایک سیدھی سی بات پوچھی تم نے تو ٹانگ ہی لی لگے منطق چھانٹنے ۔ ٹانگ مارنا ۔ ٹانگ کا پیچ کرنا (فقرہ) (حسن نے ایسی) ٹانگ ماری کہ حریف چاروں شانے چِت گرا ۔ ٹانگوں میں منہ ڈال کے چولھے کے آگے نام لینا ۔ (ٹوٹکا) کسی کے جلد بُلا نے کا ۔ (جان صاحب) یہ ٹوٹکا کیا ٹانگوں میں دیا ڈال کے منہ ۔ گئی میں چولھے کے آگے انھیں پکار آئی ۔ ٹانگیں اُٹھانا ۔ (عم) (کنایۃً) جماع کرنا ۔ ٹانگیں پسار کے سونا ۔ بےفکر ہو کے سونا (رند) پائیں جو میں سفر دامن راہ کی راحتیں ۔ سو یا لحد میں جیسے ٹانگیں پسار کے

ٹانگن	ٹپکا

اب پسارنا کی جگہ پھیلانا صحیح ہے۔ ٹانگیں توڑنا! خوب دوڑانا پھرانا۔ حیران کرنا پریشان کرنا! لازم خوب دوڑنا
خوب پھرنا حیران ہونا پریشان ہونا۔ ٹانگیں ٹوٹنا۔ نہایت تھک جانا۔ تھک کر چور ہونا۔ ٹانگیں رہ جانا۔
تھک جانا یا ماندہ ہو جانا بیماری سے۔ ٹانگیں بیکار ہو جانا۔ ٹانگوں کا سُوکھ جانا۔ ٹانگیں لینا۔ اجماع کا قصد کرنا۔

ٹانگن ٹانگھن ۔ (ہ) ۔ نون اول غنہ، مذکر۔ پہاڑی ٹٹو۔ پستہ قد ٹٹو

ٹانگنا ۔ (ہ) متعدی۔ لٹکانا۔ آویزاں کرنا! (کنایتہ) پھانسی دینا۔

ٹاؤن ہال ۔ (انگ) مذکر۔ ایوان دربار عام۔

ٹائپ ۔ (انگ) بر وزن کاتب، مذکر۔ نقش چھاپے کے۔ ڈھلے ہوئے حرف۔ (فقرہ) اب نستعلیق کا بھی

ٹائپ جاری۔ ٹائپ رائٹر۔ (انگ) مونث۔ وہ کل جس کے ذریعہ سے ٹائپ کے حروف سے لکھتے ہیں۔

ٹائٹل پیج ۔ (انگ) مذکر۔ لوح۔ کتاب کا پہلا ورق۔

ٹائم پیس ۔ (انگ) پیس۔ بر وزن ریس، مونث۔ گھڑی جو جیبی گھڑی سے بڑی اور کلاک سے
چھوٹی ہوتی ہو۔ ٹائم ٹیبل۔ (انگ)، مذکر۔ نقشہ انضباط اوقات۔

ٹائیں ٹائیں فش ۔ (ع) ش۔ زبانی جمع خرچ بہت کچھ اور کچھ نتیجہ نہیں۔

ٹائیں ٹوئیں ۔ (ع) صفت۔ چند۔ برائے نام۔ (فقرہ) سلامتی سے کچھ یونہی ٹائیں ٹوئیں گنتی کے لوگ
سو رہے پر ٹھہرے۔

ٹ - ب

ٹب ۔ (انگ) مذکر۔ کٹھرا۔ وہ ظرف جس میں بیٹھکر نہاتے ہیں۔

ٹبّر ۔ (ہ) فارسی میں تبار، مذکر۔ (ع) اہل و عیال! اسباب (فقرہ) کاٹھ کباڑ کر کری خانہ میں
پھینک کر اور سب چیزیں تھل بیڑے سے رکھدی گئیں آنکھوں کے سامنے سو سارا ٹبّر ہٹا! کنبہ کا
خرچ (جانصاحب) پنجتن پاک کی ہے آس مجھ اداجی جن کے صدقہ میں ہے سارا مرا ٹبّر چلتا! (ع) بانتظام
(فقرہ) اللہ رکھے سارے گھر کا ٹبّر انھیں کے اوپر ہے۔

ٹ - پ

ٹپ ۔ (ہ) ! مذکر۔ ہوادار یا بگھی وغیرہ کا سائبان جو دھوپ یا مینھ کیوقت کھولتے ہیں ؟ مونث۔ بیکنے
کی آواز۔ بوند گرنے کی آواز ؟ خیمہ کی دو تہوں میں سے ایک تہ۔ ٹپا ٹپ۔ مونث۔ پانی کو ٹپکنے کی آواز۔ کسی پھل کے
شاخ سے زمین پر گرنے کی آواز۔ ٹپ ٹپ۔ مونث۔ کسی چیز کے ٹپکنے کی آواز۔ آنسو گرنے کی آواز۔ ٹپ ٹپ آنسو
گرنا! آنسوؤں کی قطار بندھنا۔ ٹپ جانا۔ کود جانا پھاند جانا۔ ٹپ سے بول اٹھنا۔ (ع) بے تامل جھٹ بول اٹھنا

ٹپا ۔ (ہ) مذکر۔ فاصلہ۔ زد۔ بندوق کی گولی جانیکی حد جہاں وہ پہنچکر گر پڑے ! راگ کی قسم ! (دکن) ٹوانکنا ؟

(ع) دور دور کا بخیہ۔ تیپچی۔ موٹی سیون ؟ ایک قسم کا ناک کا گانا ! بالکی بجانیوالوں کی ڈاک یا چوکی یعنی پڑا
جو بادبان چلایا جاتا ہے ! (دم) زغند کود پھاند یا پرگنے کا حصہ۔ ٹپا بھرنا۔ ٹپا ڈالنا۔ موٹی سلائی کرنا۔ دور دور
بخیہ کرنا۔ کچی سلائی کرنا۔ ٹپا مارنا! ٹپا ڈالنا ! (کنایتہ) بے ڈھنگے پن سے پڑھنا۔ ٹپا کھانا ! گولی کا ٹکرانا
! اچھلنا۔ اٹکنا۔ رُکنا۔ ٹپے کھانا۔ (کنایتہ) بیکار بیٹھا رہنا۔ کچھ نہ کرنا۔ (فقرہ) دکان تھیں دیدوں تو کیا
میں بیٹھا ٹپے کھاؤں۔ ٹپے ٹوٹے مارنا۔ (ع) ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا۔ اندھوں کی طرح کسی چیز کو ٹٹولتے پھرنا۔

ٹپانا ۔ (ہ) بوجھ نکالنے کے لئے گنجفہ کے پتوں کو بے ترتیب کرنا۔

ٹپّر ۔ (ہ) مذکر۔ چھپر جو پرانے چھپر پر ڈال دیا جاتا ہے۔

ٹپس ۔ (ہ) مونث۔ (دہلی) ذرا سا تعلق کیقدر وسیلہ۔ علاقہ (لگانا کے ساتھ)
(فقرہ) سرکاری نوکری چھوٹ گئی اب انھوں نے ایک رئیس کے یہاں ٹپس لگائی ہے۔ ٹپس جمانا
ٹپس لگانا۔ (دہلی) بنیاد ڈالنا۔ تعلق پیدا کرنا۔ مطلب نکالنے کا ڈھنگ ڈالنا۔ لکھنؤ میں ٹپا لڑانا ہے
(ناسخ) قدم اپنا کہیں جاناں کی محفل سے نہ اٹھ جائے۔ رقیب روسیہ نے اب وہاں ٹپس جمائی ہے۔

ٹپک ۔ (ہ) بر وزن فلک، مونث ! پانی کے قطرے گرنے کی آواز۔ ٹپک پڑنا ! (کنایتہ)
مائل ہو جانا۔ گرویدہ ہو جانا۔ فریفتہ ہو جانا۔ (امیر) نہیں ہے دختر رز سا بھی کوئی حسن پرست
ٹپک پڑی ہے جہاں کوئی نوجواں دیکھا ! (ع) حیض آجانا ! پھوڑے پھنسی کا پھوٹ جانا۔
! بوند گر پڑنا ! کود پڑنا ! ضبط نہ ہو سکنا ! پھسل پڑنا۔

ٹپکا ۔ (ہ) مذکر۔ پانی کے قطروں کا پیہم ٹپکنا۔ آنسوؤں کا پیہم ٹپکنا۔ ؎ تصور
آبندھا جب اس صنم کا لگا ٹپکا ٹپکنے چشم نم کا ! آم جو پختہ ہو کر از خود شاخ سے
گر پڑے ؎ مضمون کہوں آتش انھیں یا آم انھیں سمجھوں ہاتھ آئے ہیں دو چار یہ
تقدیر سے ٹپکے ! (ع) دھبا۔ انگلی سے لگایا ہوا رنگ۔ چھت سے پانی کا ٹپکنا۔ ٹپکا ٹپکی لگ جانا۔
ٹپکا ٹپکی شروع ہونا ! بوندا باندی ہونے لگنا ! پھلوں کا پک کر گرنے لگنا ! اکا دکا گاہک کا دکاندار
کے یہاں آنا ! ایک آدھ آدمی کا روز مرنے لگنا۔ (فقرہ) آدمیوں کی ٹپکا ٹپکی لگ رہی ہے۔ ٹپکا پڑنا
! کسی چیز کا کثرت یا زیادتی کے باعث ضبط نہ ہو سکنا۔ ظاہر ہوئے جانا۔ نکلا پڑنا۔
(سحر) شوخی سے ! جو ٹپکا ہی پڑتا ہے رنگ گل۔ وقت خرام جیسے جھلکتا
ہے جام مل ! گرا پڑنا۔ مائل ہوئے جانا۔ (شعور) ٹپکے پڑتے ہو بزم

ٹپں

ہیں سب پرے ہوئے، تم تو ہم کباب ہوئے ؎ خواہش نفسانی کے زور سے بیقرار ہونا بیچین ہونا ۔ (طیش) مستی میں بسکہ ٹپکی ہی پڑتی ہے دخترِ رز ۔ ہونٹوں سے میرے ہو ہٹ گئی اپنے رگڑ گئی ۔ ٹپکا ٹپکنا ۔ ٹپکا لگنا ۔ چونا ۔ رِسنا ؛ پیاپے چھت سے پانی کی بوندیں گرنا ۔ ٹپکنا ؛ آموں کا متواتر درختوں سے گرنا ۔ پک پک کر گرنا ؛ جھڑی لگنا ۔ آنسوؤں کا پیہم گرنا ۔ معانی نمبر ۱ و ۳ میں ٹپکا لگنا ہی مستعمل ہے ۔

ٹپکانا ۔ (ہ) ۱ تھوڑا تھوڑا پانی ڈالنا ۔ بوند بوند گرنا ؛ مقطر کرنا ۔ عرق نکالنا نچوڑنا ؛ گرا دینا (فقرہ) تم نے سیاہی ٹپکا دی ؛ (بندوق کی گولی کے لیے) مارنا ۔ (فقرہ) صاحب نے خانساماں پر گولی ٹپکا دی ۔ ٹپکنا ۔ (ہ) ۱ قطرہ قطرہ گرنا ۔ رِسنا ۔ چونا ۔ چھننا ۔ عرق نکلنا ۔ نچڑنا ؛ پکے پھل کا گرنا ۔ پھل کا پک کر از خود زمین پر گرنا ؛ بخوبی ظاہر ہونا کسی امر کے آثار کا ۔ (غالب) اگر یہ چاہے ہے خرابی مرے کاشانہ کی در و دیوار سے ٹپکے ہے بیاباں ہونا ؛ کسی کی طرف مائل ہونا ۔ رجوع ہونا ۔ پھسلنا ۔ دیکھو ٹپک پڑنا ؛ جنگ میں زخمی ہو کر زمین پر گر پڑنا ۔ (آتش) خوں تیغ زنوں کے دم شمشیر سے ٹپکے ۔ کیا کیا نہ کما ندار ترے تیر سے ٹپکے ؛ پھوڑے کا پک کر بہنا ۔ پھوٹنا ؛ فکر کے وقت بے تکلف نکل آنا شعر کا ؎ جرأت غزل اک اور بھی تجھکو سنائیں ہم ۔ تبدیل قافیہ میں یہ مطلع ٹپک گیا ؛ (لکھنؤ) پرندوں کا بلندی سے کسی جگہ اتر آنا

ٹپکے کا ڈر ۔ (کنایۃ) آفت آنے کا خوف ۔ (ذوق) ٹپکا مژگاں سے لہو ہو کے جگر آخر کار ۔ ایک مدت سے اسی ٹپکے کا ڈر تھا ہمکو ۔ (فقرہ) شیر کا اتنا ڈر نہیں جتنا مجھے ٹپکے کا ڈر ہے ۔

ٹِپَن ۔ (انگ ۔ ٹفن ۔ بکسر اول و دوم) مذکر ۔ ناشتہ ۔ وہ کھانا جو انگریز سہ پہر کو کھاتے ہیں ۔ اردو میں ٹپن بکسر اول و فتح دوم زبانوں پر ہے ۔

ٹِپْنا ۔ (ہ) ۱ کودنا ۔ پھاندنا ۔ جھک جانا ؛ ڈھانکنا ۔ سر پوش سے چھپانا ۔ خفتی کھانا ۔ جوڑ الگنا ؛ جھجکنا ۔ ہچکچانا ۔

ٹ - ٹ

ٹِپّا ۔ (ہ) مذکر ؛ بڑی ٹٹی ۔

ٹُٹْبو بُجیا ۔ (ہ) صفت ۔ در اصل میں ٹٹ پونجیا تھا ۔ یعنی جسکی پونجی ٹوٹ گئی ہو ،

ٹٹول

تھوڑی پونجی والا ؛ دیوالیا ۔ کم مایہ ۔ چھوٹا سوداگر ۔

ٹٹخارنا ۔ (لکھنؤ) وہ آواز نکالنا جو گھوڑے یا گدھے کے چلانے کے واسطے منہ سے نکالتے ہیں ۔ ٹٹخاری ۔ مونث ۔ ٹٹخارنے کی آواز ۔ (دینا کے ساتھ) دیکھو ٹھکارنا

ٹٹر ۔ (ہ) مذکر ۔ بانس کی بڑی ٹٹی ۔

ٹٹڑوں ٹوں ۔ (ہ) مونث ۔ ٹوٹڑو کی آواز ۔ فاختہ کی آواز ؛ تنہا ۔ اکیلا تن تنہا ۔ (نظیر) صبح جب بول اٹھا مرغِ سحر ککڑوں کوں ۔ اڑ گئے پاس سے وہ رہ گیا میں ٹٹڑوں ٹوں ۔

ٹَٹْری ۔ (ہ) مونث ۔ (ہند) ٹٹی ۔ ڈھانچ ؛ کھوپڑی ۔ وہ حصہ سر کا جس پر بال نہوں ۔ (مونڈنا ۔ گنجی ہونا وغیرہ کے ساتھ)

ٹٹکارنا ۔ (ہ) ٹٹخارنا ۔ اڑ لگانا ۔ ٹٹکاری ۔ (ہ) مونث ۔ اٹخاری ؛ زبانی جمع خرچ ۔ جھوٹ موٹ کی کارگزاری جیسے بیل سرکاری اور یاروں کی ٹٹکاری ؛ اشارہ ۔ سیٹی ۔ آواز ۔ ٹٹکاری پر لگنا ۔ اشارے پر لگنا ۔ سیٹی یا آواز پر چلا آنا ؛ آواز پر لگنا ۔ ہل جانا ۔ مانوس ہو جانا ۔ مطیع ہو جانا ۔

ٹٹو ۔ (ہ) مذکر ؛ چھوٹے قد کا گھوڑا ؛ (عم) قابو ۔ بس ۔ زور ۔ طاقت ۔ جیسے جی چلتا ہے پر ٹٹو نہیں چلتا ۔ ٹٹوا ۔ (ہ) مذکر ۔ ٹٹو کی تصغیر ۔ ضعیف حقیر دبلا ٹٹو ٹٹوانی ۔ (ہ) مونث ۔ ٹٹو کی مادہ ۔ چھوٹے قد کی گھوڑی ۔

ٹٹول ۔ (ہ) مونث ؛ ہاتھ سے چھونا ؛ تجسس ۔ تلاش ۔ (فقرہ) ایسی باتوں کی انھیں ٹٹول رہتی ہے ۔ ٹٹول دیکھنا ۔ ڈھونڈ لینا ۔ تلاش کر لینا ۔ (نکہت) پیکان تیر نکلا پہلو کو کھول دیکھا دل کا پتہ نہ پایا سینہ ٹٹول دیکھا ؛ آزما لینا ۔ امتحان کر لینا ؎ یاروں نے گو انا الحق اس منہ سے بول دیکھا ۔ ہیں سِر حق سے غافل سبکو ٹٹول دیکھا ۔ ٹٹولنا ۔ (ہ) ۔ کسی چیز کا بے دیکھے ہوئے ڈھونڈھنا ۔ ہاتھ سے چھو کر معلوم کرنا ۔ ہاتھ پھیرنا ۔ چھونا ۔ (فقرہ) ذرا کمر ٹٹولو شاید کوئی ہتھیار چھپا ہو ؛ عندیہ لینا ۔ خفیہ طور پر دریافت کرنا ۔ (فقرہ) میں نے بیگم کو ٹٹولا تو اصلی حال کھلا ؛ آزمانا ۔ امتحان کرنا ۔ پرکھنا ۔ (آتش) فراقِ یار میں جب عشق نے

ٹٹی

مجھکو ٹٹو لا ہے - جو دل فولاد کا پایا تو پتھر کا جگر دیکھا۔

ٹٹی - (ھ) مونث ۱ بانس یا سرکنڈوں وغیرہ کا بندھا ہوا چھوٹا ٹاٹنا آڑ اوٹ - پردہ - حجاب - (رشک) خانۂ دلدار میں دروازے کی حاجت نہیں - عاشقوں کی ٹٹی ایسی ہے کہ سدِّ باب ہے ۲ (ہند و) پاخانہ - جائے ضرور ۳ آرائش جو بیاہ شادیوں میں تختِ رواں پر لیجاتے ہیں ۴ وہ چھت یا چوبی چار دیواری جسپر انگور کی بیل چڑھاتے ہیں ۵ شکار کھیلنے کی آڑ جو شکاری لوگ اپنے ساتھ رکھتے ہیں - ۶ بانس کا ٹھاٹھر جسپر چراغ رکھکر روشنی کرتے ہیں ۷ خس کی ٹٹی ۸ آتشبازی کی دیوار جو بانس کی کھپچیوں سے بناتے اور موقع موقع سے آتشبازی نصب کر دیتے ہیں ۹ باغ کے کنارے یا چمن کے کنارے متعدی وغیرہ کے درخت جو بغرض حجاب لگا دیتے ہیں ۱۰ (کنایۃً) لانبی ڈاڑھی - ٹٹی بندھنا - (ع) ۱ مجمع ہو جانا - (رشک) سب طرح بندھنے لگی ہیرے پتوں کی ٹٹی - آئینے دیکھنے دیں گے تری تصویر کسے ۲ خس کی ٹٹی بندھنا - (شعور) چشم دیدار طلب سے جو چھڑکواتی ہے خس کی ٹٹی نہ کھنی اور عیار بندھے - ٹٹی جانا - (ہند و) پاخانہ جانا - ٹٹی کا آئینہ - ایک قسم کا پتلا قلعی دار شیشہ - (سحر) منہ بگاڑا اہل غفلت کے مکاں میں جب گئے - آئینے ٹٹی کے دیکھے ہمنے ہر خسخانے میں - ٹٹی کترنا - مہندی کی ٹٹی کترکے برابر کرنا - (رشک) ٹٹیاں پھولی پھلی کتری گئیں مہندی کی - آج تک رنگ کف پائے حنائی ہے وہی - ٹٹی کی آڑ شکار کھیلنا - در پردہ عیب کرنا - چھپکر وہ کام کرنا جس کے علانیہ کرنے میں رسوائی کا اندیشہ ہو - آڑ کی جگہ اوٹ - اوجھل اور کھیلنا کی جگہ کرنا بھی کہتے ہیں - (آتش) ٹٹی کی اوٹ میں وہ کیا کرتے ہیں شکار منہ کو چھپائے رکھتے ہیں اپنے نقاب میں (ذوق) ہے دل کی داؤں گھات میں مژگان چشم یار کرتی ہے قصد ٹٹی کی اوجھل شکار کا - ٹٹی لگانا - بھیڑ کرنا - ہجوم کرنا ۲ آڑ کرنا - اوٹ کرنا - (ہجر) ایسی تمھاری منہ سے شرمندگی اٹھائی - ٹٹی لگا کے بیٹھا آئینہ اپنے گھر میں ۳ ٹٹی کھڑی کرنا - (فقرہ) کمرے میں خس کی ٹٹی لگا لو - ٹٹی لگ جانا - لازم - بھیڑ ہو جانا ٹٹی نصب ہو جانا - ٹٹیا - (ھ) مونث (ع) چھوٹی ٹٹی -

ٹر

ٹٹیری - (ھ) بفتح اول و کسر دوم و سکون سوم معروف و کسر چہارم (مونث) ۱ پرند کا نام جس کی آواز پر یہ نام رکھا گیا ہے - عوام کا خیال ہے کہ مینھ کی دعا مانگا کرتی ہے زمین پر پانی نہیں پیتی جب مینھ برستا ہے اوپر ہی اوپر پانی پی لیتی ہے ۲ ایک کھلونا جسکے چکر دینے سے ٹٹیری کی آواز نکلتی ہے ۳ (کنایۃً) بہت لاغر آدمی - ٹٹیری سے آسمان نہیں تھمتا - مثل - اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو اپنے حوصلہ و جرأت و قوت سے زیادہ کسی کام کے کرنے پر آمادہ ہو -

ٹ - چ

ٹچپا - (ھ) صفت مذکر ۱ اوچھا - چھچھورا - کم حوصلہ ۲ لچا - کمینہ - بیہودہ - ٹچپی - (ھ) صفت مونث -

ٹ - خ

ٹختا سے دیدے کھلنا - (ع) پوری آنکھوں کا کھلا ہونا - (فقرہ) - ابا جان سمجھے کہ خواب میں بڑاتی ہے اٹھکر مجھے دیکھنے لگے دیکھا ٹختا سے دیدے کھلے ہیں

ٹخ ٹخ - مونث - گھوڑے گدھے کے ہکانے کی آواز -

ٹخڑ ٹخڑ - (ع) بوڑھیوں کی سی چال - آہستگی کی چال -

ٹخنا - دہلی - (ھ) مذکر - گٹا - وہ اٹھی ہوئی ہڈی جو ایڑی سے اوپر ہوتی ہے -

ٹڈا - (ھ) مذکر - ایک قسم کا پردار کیڑا جو گھاس یا آکھ کے درخت پر ہوتا ہے - ۲ (کنایۃً) دبلا پتلا آدمی - ٹڈی - (ھ) مونث - ٹیری ایک قسم کا پردار کیڑا جو اکثر زراعت کو نقصان پہنچاتا ہے - ٹڈی دَل - (دَل - لشکر) مذکر ۱ ٹڈیوں کا بڑا گروہ (جان صاحب) میلا سارا سڑک کا لوٹ لیا - ٹڈی دَل کی طرح گنوار گرے ۲ (کنایۃً) نہایت بھیڑ بھاڑ - خلقت کا ہجوم - (فقرہ) آج کل دلی میں تو ایک ٹڈی دَل اکٹھا ہو رہا ہے -

ٹ - ڑ

ٹر - (ھ) مونث ۱ مینڈک کی آواز ۲ پوچ بات - بیہودہ بات ۳ ہٹ - ضد - شیخی - بڑائی - جیسے شیخوں کی شیخی پٹھانوں کی ٹر ۴ عید کے بعد کا میلہ جو پنجاب کا ایجاد ہے اور ۱۸۵۷ء کے بعد سے دہلی میں ہوتا ہے - جیسے عید پیچھے ٹر ۵ مذکر بڑی قسم کا بگلا - ٹرداس - (ھ) مونث - (لکھنؤ) بیہودہ کلام - ٹرداسن - (ھ) صفت مونث - بیہودہ بکنے والی عورت - ٹرداسی - (ھ) صفت مذکر - ٹرہانکنا - بیہودہ بکنا

شیخی بگھارنا۔ ٹرٹر۔ (ھ) مونث ! بک بک جھک جھک۔ کائیں کائیں۔ گستاخی (کرنا کے ساتھ) ۲ مینڈک کی آواز۔ ٹرٹرانا۔ (ھ) ۱ بک بک کرنا۔ بکنا ۲ (تحقیر سے) رونا۔ جھینکنا۔ بڑبڑانا۔ جیسے ابھی تھپڑ ماروں گا تو ٹرٹراتا ہوا جائیگا ۳ مینڈک کا بولنا۔

ٹرا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے ٹری۔ بدمزاج۔ شریر۔ سرکش سخت کلام گھوڑے اور انسان کی نسبت بولتے ہیں۔ ٹراپن۔ مذکر۔ اکھڑپن۔ بدمزاجی۔

ٹرانا۔ (ھ) سخت کلامی کرنا۔ بڑبڑانا۔ گستاخی کرنا۔

ٹُرا۔ (ھ) بالضم، مذکر۔ دانہ۔ بارود کا دانہ۔ چھوٹا سنگریزہ۔ چھوٹا کنکر۔ سپاری کا چھوٹا ٹکڑا۔ ٹُرا اناج۔ باجرے۔ موٹھ۔ جوار وغیرہ کو کہتے ہیں۔

ٹرالی۔ (انگ۔ ٹرولی) مونث۔ ٹھیلا گاڑی جو ریل کی سڑک پر چلاتے ہیں۔

ٹرائیسکل۔ (انگ) مونث۔ تین پہیوں کی گاڑی جو پاؤں سے چلاتے ہیں۔

ٹربنگا۔ (ھ) صفت ٹیڑھا۔ بانکا۔ ترچھا۔ بڑپھس (ھ) مونث۔ شرارت اکھڑپن۔ بدمزاجی۔ (کرنا۔ لانا کے ساتھ)

ٹرخانا۔ دیکھو ٹرکانا۔ بیدلی سے ادا کرنا۔ (فقرہ) تم نے نماز تو گھر ہی پر ٹرخالی مسجد تک نہیں گئے۔

ٹرخل۔ (ھ۔ بفتح اول وسوم) مونث۔ ذلیل اور بیہودہ عورت۔ بے تمیز اور نالائق عورت ۲ (صفت) بیوقوف۔ حرامزادی۔ زانیہ۔

ٹرخو۔ (واو مجہول) صفت مونث۔ (لکھنؤ)۔ (عو) ۱ بوڑھی مبتذل عورت ۲ ناپائدار۔ پوچ اور تھوڑی چیز کی نسبت بھی بولتے ہیں۔

ٹرکانا۔ (ھ) ٹالنا۔ حیلہ کرنا۔ بالا بتانا۔

ٹرنک۔ (انگ۔ بفتح اول ودوم وسکون سوم) مذکر۔ لوہے کا بکس جس میں کپڑے رکھتے ہیں۔

ٹرو۔ (ھ بفتح اول وتشدید دوم وسکون واو معروف) مذکر ! مینڈک ۲

ایک کھلونے کا نام جسے جھلّی منڈھ کر پھراتے ہیں۔

ٹڑھ موہنا۔ ٹڑھ منہا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ٹیڑھے منہ کا۔ ٹڑھ منہی صفت مونث۔

ٹریڈ مارک۔ (انگ) مذکر۔ نشانِ تجارت۔

ٹُریانا۔ (ھ) لازم۔ (کبوتر باز) پرند کبوتر کا اُڑ جانا۔

ٹریم۔ (انگ بکسر اول وفتح دوم وسکون سوم) مونث۔ ایک قسم کی گاڑی جو برقی قوت سے چلتی ہے۔ ٹرامیوے (انگ) مونث۔ لوہے کی سڑک جس پر ٹریم چلتی ہے۔

ٹرین۔ (انگ) مونث۔ ریل گاڑیوں کی قطار۔ ریل گاڑی۔

ٹسر۔ (ھ) مونث کچا ریشم۔ ایک قسم کا ادنی درجے کا ریشم۔

ٹسر ٹسر رونا۔ لازم (عو) زار زار رونا۔ ٹھنکنا۔ بسورنا۔ پھوٹ پھوٹ کر رونا۔ (بچوں کی نسبت زیادہ بولتی ہیں)

ٹس سے مس نہ ہونا۔ ۱ جنبش نہ کھانا۔ ذرا نہ سرکنا۔ بالکل متحرک نہ ہونا۔ ذرا نہ پسیجنا۔ متاثر نہ ہونا۔ (حالی) تھا مگر سائیں ایسا سنگدل اور بیوفا۔ دیکھتا تھا اور ٹس سے مس نہ ہوتا تھا لعین ۲ کسی چیز کا باوجود حرارت پہنچنے کے نہ گلنا۔ گداز نہ ہونا۔ (فقرہ) آج کا گوشت سخت تھا دو گھنٹے چولھے پر گزر گئے ابتک ٹس سے مس نہیں ہوا

ٹسر مسر۔ مونث (عم) ہچر مچر۔ ڈھیل۔ وقفہ۔ توقف۔ (کرنا کے ساتھ)

ٹسک۔ (ھ) مونث۔ کسک۔ ٹیس۔ (ھ) ٹسکانا۔ (ھ) متعدی۔ سرکانا۔ ہلانا

ٹسکنا۔ (ھ بفتح اول ودوم) لازم ۱ ہلنا۔ سرکنا جنبش کرنا۔ (فقرہ) وہ لاکھ کہتے رہے بندہ اپنی جگہ سے نہیں ٹسکا ۲ درد معلوم ہونا۔ ہوکیں اٹھنا ۳ کسی چیز کے اثر سے متاثر ہونا گلنا۔ گداز ہونا۔ (فقرہ) چاول ابتک نہیں ٹسکے

ٹُسکنا۔ (ھ) لازم رونا۔ ٹھنکنا۔ ٹسوے بہانا۔ بسورنا

ٹسنا۔ (ھ) زور یا دباؤ پڑنے سے کپڑے کا پھٹ جانا۔

ٹسوے بہانا۔ (عو) جھوٹ موٹ رونا۔ دکھاوے کا رونا۔ رونا۔ (جان صاحب) ناحق بھی جھوٹ موٹ کے ٹسوے بہاؤں گی۔ مرجاؤں یا جیوں نہیں سسرال جاؤں گی

اس جگہ ٹسوے گھُلانا اب متروک ہے۔ (انشا) نہ ٹسوے گھلاؤ دُور ہو یاں سے شبنم۔ نمک کیوں چھڑکتی ہے زخم جگر پر۔

ٹ ۔ ف

ٹ ۔ ک

ٹفن ۔ (انگ۔ ٹفِن) مذکر۔ دیکھو ٹِپن۔

ٹک ۔ (ہ۔ بالضم) صفت: ذرا (کچھ) ذراسی دیر۔ زمانۂ اندک۔ اب متروک الاستعمال ہے۔ ٹک ساجینا تو کیا۔ (مقولہ) ذراسی دیر آرام پایا تو کیا۔ ذراسی راحت کا کیا لطف۔

ٹکا ۔ (ہ) مذکر! دو پیسے! دو پیسہ کا پیسا! روپیہ۔ نقدی۔ دیکھو ٹکے۔ ٹکا بھر۔ صفت: دو تولے۔ دو پیسے بھر! ذراسا۔ کسیقدر۔ ٹکا پاس نہیں۔ کوڑی پاس نہیں، مفلس ہے غریب ہے۔ ٹکا سا جواب دینا۔ (عو) صاف جواب دینا۔ مطلق انکار کردینا (فقرہ) ایسی بیٹی اللہ دشمن کو نصیب نہ کرے ماں کی یہ حالت کہ درد کے مارے بات تک نہ کیجاے کتنی خوشامد سے اُس نے کہا بیٹی ذرا بھائی کو لیلے اور تیرا دل نہ پسیجا بے ستو ہیں وہ بیٹیاں جو اس طرح بھر منھ ماں کے ہاتھ میں ٹکا سا جواب دیدیں۔ ٹکا سا دم ٹکا سی جان۔ (عم) اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو تن تنہا ہو۔ ٹکا گانٹھ میں ہونا۔ (کنایۃً) دولتمند ہونا۔ آسودہ ہونا۔ دیکھو ٹکے۔

ٹکانا ۔ (ہ) سہارا لینا۔ بوجھ اُتارنا۔ روکنا۔ ٹھہرانا۔ کسی چیز کو کسی چیز کے سہارے رکھنا۔ جیسے ہاتھ ٹکانا: مکان یا سرا میں جگہ دینا۔ ٹھہرانا۔ (دہلی) مارنا لگانا۔ جیسے دھپ ٹکانا! (لکھنؤ) کسی لکڑی کا سہارے سے کھڑا کرنا۔ ٹکانی (ہ) مونث (لکھنؤ) بہل کی لکڑی۔ جو جھونک کے لئے لگا دیتے ہیں۔ ٹکاؤ (ہ واؤ معروف) صفت۔ (عو) دیرپا۔ پائدار۔ مضبوط۔ ٹکاؤ۔ (ہ واو مجہول) مذکر (عم) ٹھہراؤ۔ قیام۔ قرار۔ ٹھکانا۔ استقلال۔ ٹکائی۔ (ہ) مونث! ٹکنے کا کرایہ! (ہ۔ بفتح اول) مونث۔ ٹانکنے کی اُجرت۔ ٹانکنا۔

ٹکٹ ۔ (انگ) کاغذ کا پرچہ جس کے دکھانے سے کہیں جانیکی اجازت ہوجاے (انگریزی میں بکسر اول و دوم ہے۔ اردو میں بکسر اول و فتح دوم زبانوں پر ہے) مذکر! پرچہ۔ پاس۔ اجازت کا پرچہ۔ پروانۂ راہداری۔ چپراس! تاگوں کا تیا ریل پر چک! سوداگری مال کے اوپر کا پرچہ جس میں کارخانہ کا نام وغیرہ ہوتا ہے چٹھی! چندہ۔ قیمت۔ اُجرت! اسٹامپ۔ ڈاکخانہ کے محصول کا اسٹامپ۔ (عم) ٹیکس۔ محصول۔ لگان! سوداگری مال کا خاص محصول: لوہے کی چھوٹی تختی جس پر نمبر یا نام لکھکر لگاتے ہیں۔ ٹکٹ چسپاں۔ ٹکٹ دار۔ صفت ٹکٹ لگا ہوا (داغ) ٹکٹ چسپاں تمھارے نام خط دشمن کے آتے ہیں۔ ٹکٹ لگانا! خطوط وغیرہ پر اسٹامپ چسپاں کرنا! محصول یا ٹکس لگانا۔

ٹکٹکی ۔ (ہ بالفتح و فتح سوم و کسر چہارم) مونث! تاک۔ آنکھیں انتظار میں کھلی رکھنا کسی ایک طرف حیرت سے دیکھتے رہنا۔ گھورنا۔ نظر۔ نظارہ۔ (باندھنا۔ بندھنا لگانا لگنا کے ساتھ)۔ (عالم) روے انور میں کیا صفائی تھی۔ چاند نے ٹکٹکی لگائی تھی۔ ٹکٹکی باندھنا۔ برابر دیکھے جانا۔ پلک نہ جھپکانا۔ گھورنا۔ غور سے دیکھنا۔ آنکھیں لڑانا مثال کے لئے دیکھو ٹکٹھی۔

ٹکٹھی ۔ (ہ) مونث۔ وہ تین لکڑیاں جنمیں مجرم کو باندھکر مارتے ہیں۔ (جانصاحب) ٹکٹکی باندھ کے دیکھے جو تجھے اے نرگس۔ دونوں دیدے ہوں ہم ٹکٹھی سے عیار بندھے۔ ٹکٹھی پر کھڑا کرنا۔ مرغبازوں کا دستور ہے کہ کوئی بہادر مرغ جب لڑائی کی قوت حریف کی ضرب شدید کھاکر مرجاتا ہے زمین میں تین لکڑیاں گاڑ کر اسکی لاش کھڑی کر دیتے ہیں اور زندہ مرغ کو جو اس کا قاتل ہے روبرو چھوڑ دیتے ہیں اگر اُس نے لات مارکر ٹکٹھی کے نیچے گرا دیا تو بازی جیت گیا۔ اور اگر بے لات مارے کسی اور طرف گیا تو بازی ہارا۔

ٹکر ۔ (ہ) مونث! دھکا۔ صدمہ۔ ٹھوکر۔ چیزوں کا لڑ جانا۔ ٹھیس! پیشانی پر پیشانی مارنا! (کنایۃً) مقابل۔ برابر۔ ہمسر۔ (سحر) زہے وقار کہ کوہ وقار ہاتھی ہے یہ سربلند ہے بیل فلک کی ٹکر کا! نقصان۔ ضرر۔ ٹوٹا۔ ٹکر اُٹھانا۔ دیکھو ٹکر جھیلنا۔ (میر) یہ مشت خاک یعنی انسان ہی ہے ژدکش۔ ورنہ اُٹھائی کس نے یہ آسمان کی ٹکر ٹکر جھیلنا! نقصان یا مصیبت برداشت کرنا! زبردست سے مقابلہ کرنا۔ اپنے سے بڑے کا سامنا کرنا۔ ٹکر کھانا! لڑ جانا۔ مٹ بھیڑ ہوجانا۔ ٹکرانا۔ باہم دھکا کھانا

ٹکراتا پھرنا

ٹھیس لگنا۔ (بجر) دیکھنا جس روز میری آہ ٹکر کھا گئی۔ چرخ مینائی کو ہوگی شیشہ گر کی احتیاج ۔ ۳ صدمہ اٹھانا۔ نقصان اٹھانا۔ (فقرہ) آدمی ٹکر کھا کے کچھ سیکھتا ہے ۴ چوٹ لگنا ۵ بھڑنا۔ گتھنا۔ لڑنا ۶ ہمسر ہونا۔ مقابل ہونا۔ ہم پلہ ہونا۔ ٹکر لڑانا۔ اپنی پیشانی کو دوسرے کی پیشانی پر مارنا۔ ٹکر لگانا۔ در و دیوار ستون وغیرہ پیشانی مارنا۔ پیشانی پر پیشانی مارنا۔ (مخمور) بیٹھے ہو گھر میں کوئی لگاتا ہے ٹکریں۔ مطلق نہیں تمھیں پس دیوار کی خبر۔ ٹکر لگنا۔ لازم۔ (درخشاں) سرکشی میں عرش کے دروازے کی ٹکر لگی۔ میری پیشانی میں کچھ داغ جبین سائی نہیں۔ ٹکر لینا ۱ مقابلہ کرنا۔ ہمسری کرنا۔ (ناسخ) جیتوں پر جا کے ٹکر کیوں نہ ہیں فرہاد سے۔ سیکھے ہیں ہم دونوں یہ فن ایک ہی اُستاد سے ۲ (پہلوان) کشتی میں پیشانی کا پیشانی حریف پر ۳ ماہ لڑائی کے ہاتھیوں کا باہم ٹکر مارنا جس سے اُنکی لڑائی کی ابتدا ہوتی ہے۔ ٹکر مارنا ۱ ٹکر لگانا ۲ بیدلی اور بے توجہی سے سجدہ کرنا۔ دکھاوے کی نماز پڑھنا۔ اس جگہ ٹکریں مارنا زبانوں پر ہے ۳ کوشش کرنا۔ سعی کرنا۔ تندہی کرنا۔ بیفائدہ کوشش کرنا ۴ سر ٹکرانا مستک بازی کرنا ۵ مقابلہ کرنا۔

ٹکراتا پھرنا۔ تلاش کرتے پھرنا۔ ڈھونڈتے پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا۔ (انشا) ٹکراتے ہوئے پھرتے ہیں ہم کوچہ میں اُس کے۔ کیا کیجئے دروازہ اِدھر بند اُدھر بند۔ ٹکرانا۔ (ف) ۱ ٹکر لگنا۔ لڑ جانا۔ بھڑ جانا۔ (آتش) ان بحر میں کھلاتی ہے غوطے مجھے قضا۔ ٹکرا کے پارہ پارہ ہو کشتی حباب سے ۲ کسی چیز سے سر مارنا۔ ٹکر لگانا۔ (برق) کیا نئی راہیں نکالیں رنج ہجر یار میں۔ سر کے ٹکرانے سے در بن گئے دیوار میں ۳ ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا ۴ ڈانواں ڈول پھرنا۔ آوارہ پھرنا ۵ اندھیرے میں یا اندھیری جگہ میں ڈھونڈنا۔ متعدی پیشانی کا پیشانی پر مارنا۔ پیشانی کا لکڑی پتھر یا کسی سخت چیز پر مارنا۔

ٹکر (ھ) مذکر موٹی روٹی ۲ ہاتھیوں کے کھانے کی روٹی۔

ٹکڑا۔ (ھ) مذکر ۱ حصّہ۔ جزو۔ پرزہ۔ پھانک۔ پرچہ۔ ریزہ ۲ روٹی کا نوالہ۔ لقمہ۔ (بجر) دینے والیکا کب احسان گدا لیتے ہیں۔ آبرو بیچ کے ٹکڑا فقرا لیتے ہیں

ٹکڑ گدا

۳ روٹی۔ رزق۔ روزی۔ جیسے لگا لگایا ٹکڑا کھو دیا۔ ٹکڑا توڑ جواب دینا۔ ٹکڑا سا جواب دینا۔ جواب صاف دینا۔ دو ٹوک جواب دینا۔ بیمروت ہو کر جواب دینا۔ لگی لپٹی نہ رکھنا۔ صاف صاف کہنا۔ (فقرہ) اُنسے کہا کہ لڑکے کا نام تو رکھ دیجے خانم نے ٹکڑا توڑ کر جواب دیا کہ تم خود ہی رکھ لو۔ (جان صاحب) صاف ٹکڑا توڑ کر دیتے ہیں کارندے جواب۔ ٹکڑا دینا ۱ روٹی کا ٹکڑا دینا ۲ رزق دینا۔ روٹی دینا وظیفہ دینا۔ (جان صاحب) خدا دیتا ہے ٹکڑا نان نفقہ کا سہارا ہے۔ وہ راجہ مچھیہ مرتا ہے کہ جس کا نانیا رہ ہے۔ ٹکڑا سا توڑ کے ہاتھ میں دیدینا۔ ٹکڑا توڑ کر ہاتھ پر رکھ دینا۔ (ع) صاف جواب دینا۔ کچھ لگی لپٹی نہ رکھنا۔ دو ٹوک جواب دینا۔ ٹکڑا مانگنا۔ بھیک مانگنا۔ گدائی کرنا۔ ٹکڑا میسّر نہ آنا۔ بھوکا مرنے لگنا۔ ٹکڑا نہ توڑنا۔ (عو) ۱ لقمہ نہ توڑنا۔ بالکل نہ کھانا۔ (فقرہ) یہ وہی بچے ہیں جو ماں کے سامنے پر اچھے بغیر ٹکڑا نہیں توڑتے تھے ۲ کسی چیز کی شرکت کے بغیر کوئی کام نہ کرنا۔ (فقرہ) بے مذہب کے وہ ٹکڑا توڑتے ہی نہیں۔ ٹکڑوں پر پڑنا۔ پرائی روٹی پر پڑنا۔ دوسرے کے سہارے رہنا۔ مفت کی روٹیاں کھانا۔ ٹکڑے ۱ ٹکڑا کی جمع ۲ سوکھی روٹی یا نان پاؤ یا شیرمال کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے دودھ اور گھی میں شکر کے ساتھ پکاتے ہیں۔ (کھانا کے ساتھ) ٹکڑے اُڑنا۔ اعضا کا پارہ پارہ کرنا۔ کاغذ یا لباس کا پارہ پارہ کرنا۔ کھال اڑانا۔ ٹکڑے اُڑنا۔ لازم ٹکڑے توڑنا۔ (کنایۃً) کسی کے دسترخوان پر ہمیشہ کھانا کھانا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پرزے پرزے کرنا۔ پاش پاش کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ لازم ٹکڑے کرنا۔ پُرزے کرنا۔ حصّہ کرنا۔ بانٹنا۔ ٹکڑے کھائے دن بہلائے کپڑے پھٹے گھر کو آئے۔ مثل۔ (عو) نکمّے کی نسبت بولتی ہیں۔ ٹکڑے مانگ کر پیٹ پالنا۔ بھیک مانگ کر بسر اوقات کرنا۔

ٹکر ٹکر دیدم دم نہ کشیدم۔ مقولہ۔ (عو) حیرت واستعجاب سے کسی امر کو دیکھکر سکوت کرنے کی جگہ۔ بولتی ہیں۔ ٹکر ٹکر دیکھنا۔ (عو) شوق کی نگاہ سے دیکھنا۔ حسرت سے دیکھنا۔

ٹکڑ گدا۔ (صفت۔) وہ فقیر جو دروازے دروازے بھیک مانگتا پھرتا ہو۔

ٹکڑی ۔ (ہ) مونث ۱ شیشے یا آئینہ کا ٹکڑا ۲ کبوتروں کا پرا۔ پرندوں کا غول (ہجر) احباب کی صحبت سے دل اپنا نہ اُٹھے گا۔ ٹکڑی کا کبوتر ہے اکیلا نہ اُٹھیگا۔ ۳ گروہ جتھا۔ زمرہ۔ جیسے یاروں کی ٹکڑی میں چلے آؤ ۴ (عم) کپڑے کا تھان۔ طاقہ۔ ٹکڑی دار۔ مذکر۔ صفت۔ ٹکڑی کا افسر۔

ٹکس ۔ (انگ ٹیکس۔ اردو میں بکسرِ اول و فتح دوم بولتے ہیں) مذکر۔ محصول۔

ٹکسال ۔ (س ٹنک۔ روپیہ۔ شال۔ گھر) مونث ۔ روپیہ پیسا بنانے کا کارخانہ۔ وہ جگہ جہاں چاندی سونے کا سکہ بنے۔ ٹکسال باہر۔ صفت ۱ وہ روپیہ پیسہ جیسے دارالضرب میں نہ بنایا ہو۔ یا جو دارالضرب کے سکے سے خارج ہو۔ غیر معتبر۔ غیر مروج۔ غیر مستند۔ متروک ۲ وہ شخص جو کسی فن یا ہنر میں کسی معتبر اُستاد کا شاگرد یا پیرو نہو ۳ وہ محاورہ جو اہل زبان نہ بولتے ہوں۔ اس جگہ ٹکسال سے باہر داغ نے کہا ہے لیکن فصحا نہیں بولتے ؎ ہے وہ ٹکسال سے باہر جو کسوٹی نہ چڑھے۔ نقرۂ ماہ نہ لوں میں نہ طلائے خورشید ۳ بداصل۔ بدنژاد ٹکسال چڑھنا ۱ کھرا کھوٹا پرکھا جانا۔ دارالضرب میں پرکھا جا کر رائج ہونا ۲ رسوائی میں کوئی دقیقہ باقی نہ رہنا۔ بدنام ہونا۔ (جانصاحب) شکنجی میں لگی اشرفی خانم بنتا۔ کہکے ٹکسال چڑھوں اس موئے بدذات کی بات ۳ کسی فن یا ہنر میں کامل مانا جانا سندی ہونا۔ (شوق قدوائی) داغ اُس نے دئے ہیں یہ مدارات ہوئی آج۔ ٹکسال چڑھا میں یہ بڑی بات ہوئی آج۔ ٹکسال کا کھوٹا۔ صفت۔ بدذات۔ شریر۔ حرامزادہ۔ کمینہ۔ ٹکسال میں دھکا لگ جانا۔ بہت کچھ خرچ ہوجانا کی جگہ طنز سے کہتی ہیں۔ (نقرہ) اگر کارڈ پر خیر سلا لکھ بھیجا کرو تو کیا ٹکسال میں دھکا لگ جائے۔ ٹکسالی۔ مذکر۔ دارالضرب کا داروغہ ۲ صفت۔ کھرا۔ اصل درست آزمودہ۔ جانچا ہوا ۳ صفت۔ رائج۔ مانا ہوا۔ مستند۔ ٹکسالی بات۔ مونث پکی بات۔ جچی ہوئی بات۔ کھری بات۔ ٹکسالی بول۔ ٹکسالی زبان۔ مونث۔ زبانِ فصیح۔ مستند زبان۔ ٹکسالی دکان۔ سچی نامی دکان۔

ٹکلی ۔ (ہ) مونث۔ ماتھے کا زیور۔ ستارہ ۲ (کنایۃً) چھوٹی سی روٹی۔

ٹکنا ۔ (ہ) ۱ ٹھہرنا۔ رکنا۔ (نقرہ) آپکے ہاتھ میں پیسہ نہیں ٹکتا ۲ اُترنا۔ فروکش ہونا قیام کرنا۔ (نقرہ) ہم سرا میں ٹکے ۳ رکنا۔ صبر کرنا۔ تحمل کرنا۔ (نقرہ) ذرا ٹکو تمہارا کام بھی ہوا جاتا ہے۔

ٹکنا ۔ (ہ بالفتح) ۱ سیا جانا۔ ٹانکا جانا۔ پرو دیا جانا۔ ان معنوں میں ٹنکنا بولتے ہیں ۲ کُند سوہن کا تیز ہونا۔ ٹکوانا۔ (ہ) ٹانکنا کا متعدی المتعدی۔ اس جگہ بیشتر ٹنکوانا بولتے ہیں۔ (ناسخ) چاند سورج کو جو ٹکواتے ہیں ٹوپی میں صنم۔ کیا قیامت ہے بہم شمس و قمر کرتے ہیں۔

ٹکور ۔ (ہ) مونث ۱ ضرب۔ چوٹ۔ ہلکا دھکا۔ ٹھپس ۲ پوٹلی میں بھوسی یا ریت گرم کرکے سینکنا۔ تکمید کی دوا۔ (نقرہ) اس پوٹلی کی ٹکور درد کو مفید ہوگی ۳ نوبت کی آواز۔ صدائے نقارہ۔ (اختر شاہ اودھ) نوبت کی ٹکوریں تھیں وہ دلکش۔ کرتے تھے تلک بھی سُن کے اش اش۔ ٹکورنا۔ (ہ) سینکنا۔ پوٹلی سے سینکنا۔

ٹکورا ۔ (ہ۔ بفتح اول) مذکر۔ ڈنکا۔ نوبت کی آواز۔ ڈھول کی آواز۔ (ظفر) ابر ٹکوری پہ ہے نوبت کی طرح دل ہلتا۔ ابنو زبت سے لگا کرنے یہ نوبت بجھا۔ اب اس جگہ ٹکوری بولتے ہیں ۲ (عم) کیری۔ چھوٹا کچا آم ۳ چھوٹی کلھاڑی ۴ چٹکی۔

ٹکہائی ۔ (ہ۔ بالفتح) مونث۔ ادنیٰ درجہ کی کسبی۔

ٹکی ۔ (ہ) مونث۔ ٹکیا۔ چھوٹی روٹی۔ ٹکی لگنا۔ فائدہ حاصل ہونا۔ خواہش اور مطلب کے موافق کوئی کام ہونا۔ دال گلنا۔ کامیاب ہونا۔ ٹکی نہ لگنا۔ قابو نہ چلنا (نقرہ) آپ کی ٹکی یہاں نہ لگے گی۔

ٹکیا ۔ (ہ) مونث ۱ چھوٹی روٹی ۲ چکتی۔ قرص۔ دواؤں اور پتیوں کو کوٹ پیس کے بھی چکتی کی صورت میں بناتے اور اُس کو ٹکیا کہتے ہیں ۳ تمباکو کی گولی جو چلم میں بھر کر پیتے ہیں ۴ ٹپنڑی۔ لگدی ۵ (عو) جندیا۔ ماتھا۔ پیشانی کے اوپر کا حصہ۔ (نقرہ) سب صورت اچھی ہے مگر ٹکیا اچھی نہیں ۶ وہ روٹی جو پکانیوالیاں روٹی پکا چکنے کے بعد بچے ہوئے آٹے سے پکا لیتی ہیں۔ ٹکیا چوٹی۔ مونث۔ (عو) رذیل۔ بددیانت ماما کو حقارت سے کہتی ہیں۔

ٹکے ! ٹکا کی جمع ۔ ٹکے ٹکے بکنا ۔ دو دو پیسے میں بکنا۔بہت کم قیمت ہونا۔ (سحر) جہاں میں صاحب جوہر کی ہے یہ بیقدری ۔ ٹکے ٹکے پہ بکیں اصفہانیاں کیا کیا۔ ٹکے سے گننا۔ ٹکے گنتی لگنا (کنایۃً) ! حقہ کا خوب کڑاکے یا آواز کے ساتھ بولنے لگنا ! سردی کے مارے دانت سے دانت بجنے لگنا۔خوب جاڑا معلوم ہونا ! فرفر پڑھنے لگنا۔ فراٹے بھرنا ٹکے ٹکے کے آدمی۔کم حیثیت آدمی ۔ (فقرہ) اتنے بڑے آدمی اور ٹکے ٹکے کے آدمیوں کے آگے ہاتھ پھیلانا یہ کیا۔ ٹکے سیدھے کرنا۔کچھ وصول کرنا ۔ روپیہ کمانا۔ (فقرہ) کیا یہ مطلب ہے کہ اُمّ غلّم لکھکے کتاب کے پردے میں ٹکے سیدھے کریں۔ ٹکے سیر مارے مارے پھرنا۔ بیوقعت ہونا۔ (فقرہ) اگر وہی وقت ہوتا تو پچھلے دن نہوتے کا ہیکو پچھلے بانس ٹکے سیر مارے مارے پھرتے۔ ٹکے کی نہاری میں ٹاٹ کا ٹکڑا مثل۔سستی چیز میں کچھ نہ کچھ نقصان ضرور ہوتا ہے ۔ کہتے ہیں ایک شخص نے ٹکے کی نہاری منگائی ۔ اتفاق سے اُس میں زربفت کا ٹکڑا نکلا اس نے اپنے ایک دوست سے ذکر کیا اس کو بھی لالچ آگیا ۔دوسرے روز خدمتگار کو ٹکا دیا اور نہاری منگائی اس نہاری میں ٹاٹ کا ٹکڑا نکلا متعجب ہو کر خدمتگار سے کہا ہمارے دوست نے نہاری منگائی اس میں زربفت کا ٹکڑا نکلا تھا خدمتگار نے جواب دیا کہ ٹکے کی نہاری میں تو ٹاٹ ہی کا ٹکڑا نکلے گا ۔ ٹکے کے واسطے مسجد ڈھانا۔ مثل۔ تھوڑی فائدے کے لئے کوئی ناجائز فعل کرنا۔ ٹکے کی اوقات۔کم حیثیت ۔ ادنےٰ درجہ کے مفلس کی نسبت کہتے ہیں ۔ (فقرہ) میں بیچاری غریب آدمی ٹکے کی اوقات مجھے اور مہاجنوں کے لین دین سے کیا واسطہ ۔ ٹکے کی بڑھیا نو ٹکے سر منڈائی مثل۔ (عو) تھوڑے فائدہ کے لئے بہت خرچ پڑنے کے موقع پر بولتی ہیں۔ ٹکے گز کی۔بہت سستی۔ (جان صاحب) مرزائی جان پہنی ٹکے گز کی کیوں گزی ٹکے گز کی چال چلنا ! میانہ روی اختیار کرنا معمولی خرچ ہونا۔کفایت شعاری سے بسر اوقات کرنا ! کمینوں کی سی چالاکی کرنا ۔ (جان صاحب) سوم بنیوں سے جولا ہوں سے جو کھیلے چوسر۔ چال وہ مجھ سے ٹکے گز کی نہ کیونکر چلتا۔

ٹگھلانا ۔ (ھ) متعدی ۔گلانا ۔ رقیق کرنا۔ ٹگھلنا ۔ (ھ) لازم کسی چیز کا گرمی پاکر رقیق ہو جانا۔ (فقرہ) موم دھوپ میں ٹگھل گیا۔

ٹلٹلانا ۔ (ھ) ! دستوں کے باعث آواز نکلنا۔ آواز سے دست آنا ! بکبک کرنا۔ (فقرہ) تم کیا ٹلٹلاتے ہو۔

ٹلّم ۔صفت۔ مہمل۔بیکار مرد۔

ٹلنا ۔ (ھ) ! جگہ سے ہٹنا۔ بے جگہ ہو جانا۔ (فقرہ) رگ ٹل گئی ! دور ہو جانا جیسے آفت ٹل گئی ! حیلے بہانے سے اِدھر اُدھر ہو جانا۔ (فقرہ) وہ اس موقع سے ٹل گئے ! گزرنا۔ ہٹنا ۔ (فقرہ) وقت ٹل جاتا ہے بات رہجاتی ہے ۔

ٹلوا ۔ (ھ) مذکر۔ گرہ دار ٹیڑھی اور چھوٹی لکڑی خمدار اور گٹھیلی لکڑی ! صفت مذکر۔ خوشامدی ! (بازیگروں کی اصطلاح) صفت مذکر۔ نادان ۔احمق۔

ٹلی للی ۔ مونث۔ بچے کی اُنگلی نچاکر چڑانے کی آواز۔

ٹلے نویسی ۔ (ہندی میں ٹلا ۔ دھکا ۔ضرب) مونث۔ (عم) بیکار پھرنا ۔ بے سود کام کرنا۔ (کرنا کے ساتھ)

ٹلیں مارنا ۔ (عم) ڈینگ ہانکنا ۔جھوٹی باتیں بنانا۔

ٹمّا ۔ (ھ۔ بکسر اول) مذکر۔ ٹھنگنا آدمی۔کم رو آدمی ۔ دُبلا پتلا آدمی ٹمّا بھمّا (لکھنؤ) عوام ۔ کمینے ۔ (سحر) ٹمّا بھمّا سے رہا کرتی ہے صحبت ہر دم پہ جلبے بجھے تو مصاحب ہیں کجا اہل کمال ۔

ٹمّاک ۔ ٹمّاخ ۔ مونث ۔ (عو) عورتوں کی نمود ۔غرور ۔ کرّوفر۔ نخوت۔ بناؤ سنگار۔ ٹھسا۔

ٹمٹم ۔ (انگ ٹینڈم۔ بالفتح وسکون نون معلنہ و فتح چہارم) مونث۔ دو پہیے کی انگریزی گاڑی جسپر سائبان نہیں ہوتا۔

ٹمٹمانا ۔ (ھ) ! کم کم روشنی دینا۔ جھلملانا ۔ تاروں کی سی روشنی دینا ۔ چراغ کا بجھنے کے قریب ہونا ! (مجازاً) کوئی دم کی زندگی ہونا ۔مرنے کے قریب ہونا ! جب آنکھیں ٹمٹمانا کہیں تو وہاں ذرا سی آنکھیں کھولنے سے مراد ہوگی (فقرہ) اور جو ٹمٹماکر ذرا کی ذرا آنکھیں کھولیں بھی تو ایسا دکھ معلوم ہوا جیسے

کسی نے پلکوں میں مرچیں بھر دیں۔ دکھو آنکھیں ٹمٹمانا۔ چراغ ٹمٹمانا۔

ٹ - ن

ٹن۔ (ہ۔ بالفتح) مونث ۱۔ گھنٹے یا کسی دھاتی ظرف کی آواز۔ جھنکار ۲۔ (لکھنؤ) خودپسندی۔ بدمزاجی۔ شیخی۔ (عالم) ہُوک سے جان ہاں نکلتی ہے۔ ٹن جو ہے وہ کہاں نکلتی ہے۔ ٹن۔ (انگ۔ بالفتح) مذکر۔ ۲۸ من کا وزن۔ ۲۲۴۰ پونڈ کا وزن۔

ٹِن۔ (انگ۔ بالکسر) ۱۔ ٹین۔ ایک ملائم دھات کا نام ۲۔ لوہے کے قلعی دار تختے۔ اصل میں ٹین (انگ) اور قلعی کو کہتے ہیں اس لوہے پر (انگ) کی قلعی کر دیتے ہیں اسلئے یہ نام رکھا ۳۔ ڈبا۔ ٹُنٹا۔ (ہ۔ بالضم) مذکر۔ وہ لکڑی جو بہل کی پینڈی میں ہوتی ہے۔

ٹَنٹا۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ جھگڑا۔ تکرار۔ ردّ و بدل۔ رد و کد۔ ٹنٹے باز۔ (عم) صفت۔ جھگڑالو۔

ٹُنٹا۔ (ہ) مذکر۔ (دہلی) بے ہاتھ کا آدمی۔ ہاتھ کٹا آدمی۔ ایک ہاتھ کا آدمی۔

ٹَن ٹَن۔ (ہ) مونث۔ گھنٹے کی آواز۔ دھات والی چیز کی آواز۔ ٹنٹنانا۔ (ہ۔ بفتح اول و سوم و نیز بضم ہر دو) متعدی۔ گھنٹہ بجانا۔ ٹن ٹن کرنا۔

ٹنچ۔ (ہ۔ بالفتح) صفت۔ (عم) ۱۔ مستعد۔ تیار۔ آمادہ۔ کیس ۲۔ بخیل سنگدل۔ ٹنچ بنا ہوا ہے۔ (عم) مستعد ہے۔ پرپرزے سے درست ہے۔

ٹُنڈ۔ (ہ۔ بالضم) مذکر ۱۔ کٹا ہوا ہاتھ ۲۔ موٹی لکڑی جس میں شاخیں نہوں۔ ٹُنڈا۔ (ہ) صفتِ مذکر۔ جسکے ہاتھ نہوں یا ایک ہاتھ ہو۔

ٹِنڈا۔ (ہ۔ بالکسر) مذکر ۱۔ ایک قسم کا پھل جسکی ترکاری پکتی ہے ۲۔ صفت (طنز سے) موٹا ٹھنگنا آدمی۔

ٹنڈر۔ (انگ) مذکر۔ ٹھیکہ کی درخواست۔ نرخ کی تفصیل۔

ٹنڈوار۔ (ہ) مونث۔ (لکھنؤ) لکڑیاں جو مکانات کی دیواروں میں چھت کے نیچے اس غرض سے لگا دیتے ہیں کہ اُن میں چادر باندھیں تاکہ چھت سے جو خاک گرے وہ کپڑے کی چادر پر رہے۔

ٹُنڈی۔ (ہ) مونث ۱۔ (ہندی) ناف۔ بازو۔ ڈنڈ ۲۔ صفت مونث۔ وہ عورت جس کا ایک ہاتھ ہو۔ ٹُنڈیاں۔ (عو) مونث۔ آدمی کے دونوں بازو۔ ٹُنڈیاں باندھنا۔ ٹُنڈیاں کَسنا۔ (عو) مُشکیں باندھنا۔ ہاتھ بازو جکڑنا۔ ٹنڈیاں کھنچنا۔ مشکیں بندھنا۔ پکڑا جانا۔ گرفتار ہونا۔ بندھنا۔

ٹنڈیل۔ مذکر ۱۔ میگزین کا داروغہ۔ خلاصیوں کا افسر۔ قلیوں کا افسر۔

ٹُنکار۔ (ہ) مونث۔ (ہندی) جھنکار۔ تانت کی آواز۔ یا غلیل کی آواز۔ ٹُنکارنا۔ (ہ) ہندو۔ بجانا۔ آواز نکالنا جھنکارنا۔ کماں کی تانت کھینچکر آواز نکالنا۔ چینی یا گلی ظرف کو بجاکر ٹوٹا اور ثابت دیکھنا۔

ٹنکانا۔ (ہ۔ بروزن پکانا) ٹانکنا کا متعدی المتعدی۔ ٹنکائی۔ (ہ) مونث ۱۔ ٹانکنا ۲۔ ٹانکنے کی اُجرت۔ ٹنکنا۔ (ہ۔ نون غنہ) لازم۔ سیا جانا۔ (فقرہ) چمار سے میرا جوتا نہ ٹنکے تو واپس لو۔

ٹُنگار۔ (ہ۔ بالضم۔ بروزن پُکار) مونث۔ ٹھوڑا ٹھوڑا کھانا۔ ٹُنگارنا۔ (ہ) لازم۔ نوک یا چونچ مارنا۔ ٹھوڑا ٹھوڑا کھانا۔

ٹَنگڑی۔ (ہ) مونث۔ ٹانگ کی تصغیر۔ ٹنگڑی پر اُڑانا۔ ٹانگ کے داؤں سے گرانا۔ ٹانگ مارکر گرانا۔

ٹَنگنا۔ (ہ۔ بفتح اول و سکون دوم و سوم بروزن کنگنا) ۱۔ لٹکنا۔ آویزاں ہونا (فقرہ) کمل کھونٹی پر ٹنگا ہے ۲۔ پھانسی پر چڑھنا۔

ٹِنگنا۔ (ہ۔ بکسر اول (نون مخلوط) مونث۔ ایک قسم کی چھوٹی مچھلی۔

ٹُنہا یا ٹُنہا۔ (ہ۔ اصل میں ٹونا ہا یا ہتا) مذکر۔ جادوگر۔ ٹونا کرنیوالا۔

ٹُنہیا۔ ٹُنہائی۔ (ہندی میں ٹوناہائی) مونث۔ جادوگر عورت۔ ساحرہ۔ (جانصاحب) کس طرح سے نُوں سَوت کُجھل پائی کی میں جان۔ ٹنہائی نیہ پاس کوئی بیر نہیں ہے۔

ٹ - و

ٹوپ۔ (ہ) مذکر ۱۔ بڑی ٹوپی جس سے کان بھی ڈھک جاتے ہیں ۲۔ روئی دار ٹوپی جو اکثر جاڑوں میں پہنتے ہیں ۳۔ خود۔ وہ لوہے کی ٹوپی جو لڑائی کیوقت پہن لیتے ہیں ۴۔ غلاف۔ پوشش ۵۔ انگشتانہ۔

ٹُوپا۔ (ہ) مذکر۔ (عو) ٹانکا۔ درخت۔ سیون۔ ٹوپا بھرنا۔ (عو) سینا۔

ٹانکا لگانا۔ ٹانکا بھرنا۔

ٹوپی ۔ (ھ) مونث ۱ کُلاہ ۲ بندوق کا پٹاخا ۳ وہ تھیلی جو شکاری جانور کے منھ پر چڑھا دیتے ہیں۔ (نذیر) وہ بدگماں ہوں کہ خط دیکھے بند کیں آنکھیں ۴ چڑھائی باز کی ٹوپی سر کبوتر بر ۵ حشفہ۔ سر ذکر ۶ کپّل کے اوپر کا خول ۷ (کنایۃً) یورپ کی مختلف قومیں۔ دیکھو بارہ ٹوپی۔ ٹوپی اُتارنا۔ ٹوپی پر ہاتھ ڈالنا۔ دیکھو پگڑی اُتارنا۔ ٹوپی اُچھالنا ۱ وجد کرنا۔ خوشی کرنا۔ اظہارِ مسرّت کرنا۔ (اُستاد) پینے کو مے وہ جبدم ساغر سنبھالتے ہیں۔ شیشے خوشی کے مارے ٹوپی اُچھالتے ہیں ۲ پگڑی اُچھالنا۔ بےعزتی کرنا۔ ٹوپی اُچھلنا۔ لازم۔ ٹوپی اوڑھنا۔ (دہلی) ٹوپی سر پر رکھنا۔ لکھنؤ میں اس جگہ ٹوپی دینا بولتے ہیں۔ (توبۃ النصوح) وہی ٹوپی اوڑھے ہوئے میں خالہ جان کے یہاں جاتا تھا۔ ٹوپی بدلنا۔ کسی کو بھائی بنانا نہایت اتحاد پیدا کرنا۔ بھائی چارہ کرنا۔ (آتش) آئے جو کیف مے میں وہ گلگشت باغ کو۔ غنچہ سے ٹوپی لالے سے پگڑی بدل چلے۔ ٹوپی بدل بھائی۔ مذکر۔ وہ دوست جسے ٹوپی بدلکر دینی یا دنیوی بھائی بنایا ہو۔ ٹوپی پہنانا۔ سر پر ٹوپی رکھنا۔ ٹوپی پہننا۔ لازم۔ ٹوپی دار بندوق۔ مونث ۱ وہ بندوق جو پٹاخہ کے وسیلے سے چلے توڑے دار کے خلاف ۲ توپیں بھی ٹوپی دار ہوتی ہیں۔ (قدر) گھڑ چڑھی توپیں ہیں سرکار کی کیا ٹوپی دار۔ توپوں پر گھوڑے ہیں پر گھوڑوں پہ ٹوپی کا محل۔ ٹوپی سے بھی مشورہ کرنا چاہئے۔ مثل یعنی بے مشورہ کوئی کام نہیں چاہئے۔ (میر) کہتے ہیں اپنی ٹوپی سے بھی مشورت کرو۔ کر قصد ترک شر سے کبھی شرم مت کرو۔ ٹوپی والا۔ صفتِ مذکر ۱ (کنایۃً) معشوق۔ (میر) کوئی عاشق نظر نہیں آتا۔ ٹوپی والوں نے قتل عام کیا ۲ قزلباش درّانی کی فوج کا آدمی۔ نادر شاہ اور احمد شاہ کے ساتھ جو لوگ ہندوستان آئے تھے سُرخ ٹوپیاں پہنے تھے۔ ہر ایک کو ٹوپی والا کہتے تھے (قطعہ شاہ نصیر) کم نہیں کچھ ٹوپی والوں سے وہ طفل کجکلاہ۔ دیکھئے تنہا دلا ہم اُس کو کیونکر جائیں گے۔ اس کے کوچہ میں گزار اکب ہوا ہے فوج اشک۔ ساتھ اپنے لیکے درّانی کا لشکر جائینگے ۳

فرنگی۔ انگریز۔

ٹوٹ ۔ (ھ) مونث ۱ پھوٹ۔ ٹوٹن شکستگی ۲ وہ عبارت یا رہا ہوا فقرہ جو بعد میں بوقت صحت حاشیہ پر چڑھا دیتے ہیں۔ ٹوٹ پڑنا۔ کسی کام میں ہمہ تن مصروف ہو جانا ۲ حملہ کرنا۔ دھاوا کرنا۔ (انیس) سب ٹوٹ پڑے ایک حسینؑ ابن علی پر ۳ پل پڑنا۔ نہایت خواہش ظاہر کرنا۔ کسی چیز کے خریدنے یا لینے پر ہجوم کرنا۔ بہت سے آدمیوں کا دفعتہً آجانا۔ (فقرہ) آج آم کے گاہک ٹوٹ پڑے ۴ (آفت۔ قیامت۔ مصیبت۔ وغیرہ کیلئے) نازل ہونا۔ اکبارگی آجانا۔ ۵ گر پڑنا۔ (راسخ) نہیں ہے آہ شب ہجر گر فلک آفگن۔ ہیں یہ ٹوٹ پڑے مرگ ناگہاں کی طرح۔ ٹوٹ پھوٹ۔ مونث ۱ ٹوٹن۔ پھوٹن۔ چورا ۲ چھانٹ ریزہ۔ ریزگی۔ ٹوٹ پھوٹ کر ملنا۔ ایک جان ہو کر ملنا۔ ریزہ ریزہ ہو کر آمیز ہونا۔ (ذوق) کیونکر حباب ہو سکے دریائے بیکراں۔ دریا سے حب تلک نہ ملے ٹوٹ پھوٹ کے۔ ٹوٹ ٹوٹ کے برسنا۔ شدت سے مینھ برسنا۔ (جلال) پہلا ہی دن تھا ترک کئے ہم کو میکشی۔ برسا ہے کیا ہی رات کو مینھ ٹوٹ ٹوٹ کر اس جگہ ٹوٹ کر برسنا بھی مستعمل ہے۔ ٹوٹ کر ۱ (ع) نہایت شدت سے کثرت کر (فقرہ) رات کو ایسا ٹوٹ کر دست آیا کہ سارے ہوش و حواس جاتے رہے ۲ دیکھو ٹوٹ کے برسنا ۳ بڑی کوشش سے۔ ہمہ تن مصروف ہو کر۔ (فقرہ) یہ خدمتگار ٹوٹ ٹوٹ کر کام کرتا ہے ۴ کسی ایک طرف سے قطع تعلق کر کے (فقرہ) گواہ اس فریق سے ٹوٹ کر ادھر آگیا۔ ٹوٹ کر گرنا۔ ہجوم کر کے حملہ کرنا۔ چاروں طرف سے گرنا۔ ہمہ تن متوجہ ہو کر کسی کام کے سر ہونا۔

ٹوٹا ۔ (ھ) صفتِ مذکر۔ مونث کیلئے ٹوٹی ۱ شکستہ۔ پھوٹا ہوا۔ مرمّت طلب۔ ۲ مضمحل۔ خستہ۔ تھکا ماندہ۔ ٹوٹا پھوٹا۔ صفتِ مذکر ۱ ناقص طرح کا۔ معمولی۔ (فقرہ) تم تو خیر چار حرف پڑھی ہو ٹوٹا پھوٹا لکھ لیتی ہو۔ تمھاری بہن تو بالکل جاہل ہے۔ ٹوٹی پھوٹی۔ صفت مونث۔

ٹوٹا ۔ (ھ) مذکر۔ نقصان۔ خسارہ۔ تجارت کا نقصان۔ آمدنی کی کمی ۲ (ہند)

کمی۔ توڑا جیسے اس چیز کا ٹوٹا نہیں ہے ۲ معاوضہ۔ تاوان۔ معنی نمبر ۱ میں اُٹھانا۔ پڑنا سہنا کے ساتھ اور معنی نمبر ۲ میں بھرنا۔ دینا کے ساتھ مستعمل ہے۔

ٹوٹرو۔ (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کا پرند جو فاختہ سے چھوٹا اور دُبلا پتلا اُسی قسم سے ہوتا ہے ۲ بھنگ کا بھوک۔ ٹوٹرو سا دم۔ (عو) اکیلا دم۔ تنہا جان۔

ٹوٹکا۔ (ھ بسکون سوم) مذکر۔ جادو۔ ٹونا۔ لٹکا۔ جنتر منتر۔ وہ جتن جو عورتیں کسی مرض کے دفع یا کسی بات کے حاصل کرنے کے واسطے کرتی ہیں۔ (کرنا کے ساتھ، عوام اس جگہ ٹٹکا بولتے ہیں۔ ٹوٹکا کرنے آنا۔ (عو، کنایۃً) جلدی آکر چلا جانا۔ کھڑے کھڑے آنا۔ (فقرہ) اے ہے تم کیا ٹوٹکا کرنے آئی تھیں لحہ بھر بھی نہ بیٹھیں ٹوٹکا ہونا ۱ جادو ہونا۔ ٹونا ہونا۔ کسی بات کا جلدی سے ہوجانا۔ ٹوٹکوں سے نگا جیں نہیں ٹلتی ہیں۔ مثل معمولی تدبیر سے بڑے کام انجام نہیں پاتے۔

ٹوٹکے ہائی۔ مونث۔ وہ عورت جو ہر ایک کے بچوں اور بال بچے والی عورت پر جادو ٹونا کرتی پھرے۔

ٹوٹل۔ (انگ) مذکر۔ میزان۔

ٹوٹن۔ مذکر۔ (عو) ۱ کسی چیز کا ٹوٹا ہوا حصہ ۲ کسی برتن یا لکڑی کا ٹوٹا ہوا حصہ ۳ چورا۔

ٹوٹن۔ (ھ) مذکر۔ لڑائی کے مرغ کی چونچ۔

ٹوٹنا۔ (ھ) لازم ۱ شکستہ ہونا۔ ٹکڑے ہونا۔ پھوٹنا جیسے ٹانکا ٹوٹنا ۲ کسی پر ہجوم کرنا۔ ملکر حملہ آور ہونا۔ (رشک) ظلم اُس عہد شکن کے جو ہوئے حد سے سوا۔ ہر کوئی دیکھئے انجام ہمارا ٹوٹا ۳ گرنا۔ جھکنا۔ زور شور سے مائل ہونا۔ (فقرہ) گوشت پر چیل ٹوٹ پڑی۔ (داغ) اچھی صورت پہ غضب ٹوٹ کے آنا دل کا۔ یا د آنا ہر ہیں ہائے زمانہ دل کا ۴ علیحدہ ہونا۔ جُدا ہونا۔ اُکھڑنا ۵ گواہ کا فریق مخالف سے ساز کرنا۔ گواہ کا جرح میں بگڑ جانا ۶ کم ہونا۔ نہ نکل آنا۔ جیسے کنوئیں کا پانی ٹوٹنا ۷ پھوٹنا۔ نہر نالی کے اندر سے باہر نکل جانا۔ جیسے نہر کا پانی ٹوٹنا ۸ توڑا ہونا۔ کمی ہونا ۹ کمزور ہونا۔ ناتوان ہونا۔ مضمحل ہونا۔ طاقت نہ رہنا۔ (بحر)

رزق سے محروم رازق نے نہ رکھا خلق کو۔ گوشت پر اپنے گرے ٹوٹے جو ہم خوراک کے ۱۰ مفلس ہوجانا۔ تنگدست ہونا ۱۱ اعضا شکنی ہونا جوڑوں میں درد ہونا جیسے بدن ٹوٹنا ۱۲ پھل اُترنا۔ جیسے آم ٹوٹنا۔ شہتوت ٹوٹنا ۱۳ (عم) بقایا میں پڑنا۔ جیسے اتنے روپیہ ٹوٹتے رہے ۱۴ واقع ہونا وارد ہونا۔ جیسے غم ٹوٹنا۔ آفت ٹوٹنا۔ غضب ٹوٹنا ۱۵ تباہ ہونا۔ برباد ہونا ۱۶ پھٹنا۔ جیسے پھٹ پڑے وہ سونا جس سو ٹوٹے کان ۱۷ زیر بار ہونا ۱۸ کم قیمت ہونا جنس کا ۱۹ ہجوم ہونا ۲۰ کسی کی رفاقت سو علیحدگی اختیار کرنا ۲۱ روزہ۔ وضو کے لئے) فاسد ہوجانا۔ (رشک) تجھ سے اسے عہد شکن کیا کہوں کیا کیا ٹوٹا۔ ٹوٹا زاہد کا وضو شیخ کا روزہ ٹوٹا۔ ٹوٹنا پھوٹنا شکستہ ہونا۔ منتظم نہ رہنا۔ ٹوٹے بال کھونسنا۔ بال جو کنگھی کرنے میں ٹوٹتے ہیں عورتیں اُن کو لپیٹ کر اکثر دیواروں کے سوراخوں میں کھونس دیتی ہیں۔ ایسے بالوں کا ہوا میں اُڑ کر کوڑے میں جانا بُرا سمجھتی ہیں۔ (ناسخ) جو کچھ ٹوٹے ہوئے بال اُسنے کھونسے زلف مشکیں کے۔ تو عالم رخنہ دیوار میں ہے نافِ آہو کا۔ ٹوٹی باہنہ گل جند رہے۔ (فارسی میں اس جگہ کالاسے بدبر ریش خاوند بولتے ہیں جب باہنہ ٹوٹ جاتی ہے اُس کو پٹی باندھکر گلے میں لٹکا لیتے ہیں۔ اس پٹی کو جسمیں باہنہ ڈالتے ہیں گل جندرا کہتے ہیں) دہلی۔ مثل۔ اُس خراب ناقص چیز کے لئے بولتے ہیں جس کو ترک نہ کر سکیں۔ غریب یا اپاہج کا بار کفالت اُسکے آسودہ بھائی بندوں کے ذمے پڑتا ہے۔ ٹوٹے پڑنا۔ لازم ۱ ایک پر ایک کا گرنا۔ (رند) ہوگیا ہے حسن کا پھر تیز بازار اندنوں۔ ٹوٹے ہی پڑتے ہیں یوسف پر خریدار اندنوں ۲ بوجھ کے مارے جھکا جانا۔ (فقرہ) آموں کے مارے درخت ٹوٹے پڑتے ہیں بیگم اتنا گہنا لادے تھیں کہ کان ٹوٹے پڑتے تھے۔

ٹوڑا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے ٹوڑی ہے ۱ بدوضع ۲ ٹھنگنا۔ بونا ۳ پرند کا بچہ جو اچھی طرح پرورش نہ پانے سے ضعیف ولاغر رہے ۴ مذکر۔ بٹیر سے چھوٹا پرند۔

ٹوڑا۔ (ھ) مذکر لکڑی کا ٹکڑا جو چھجے میں لگا یا جاتا ہے۔ **ٹوڑی**۔ (ھ) مونث ایک راگنی کا نام۔

ٹوسٹ ۔ (انگ) مذکر۔ جامِ تندرستی

ٹوک ۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) ٹکڑا۔ پارچہ ۔ ٹوک ۔ (ہ) مونث ۔ (عو) ۱ نظرِ گزر ۲ مزاحمت ۔ ممانعت ۔ روک ۔ تعرّض ۔ اس معنی میں بیشتر روک ٹوک بولتے ہیں ۔ ٹوک ٹاک ۔ مونث ۔ روک ۔ ٹوک مزاحمت ۔ ممانعت ۔ پوچھ گچھ ۔ ٹوک لگنا ۔ نظر ہوجانا (فقرہ) تمھاری ٹوک بچے کو لگ گئی ۔ ٹوک میں آنا ۔ (عو) نظر لگنا ۔ (فقرہ) بچہ ٹوک میں آگیا ۔

ٹوکرا ۔ (ہ) مذکر ۱ جھابا ۔ بانس یا جھاؤ وغیرہ کا بنا ہوا ظرف ۲ چھوٹی سی ایک قسم کی کشتی ۔ ڈونگا ۳ بوجھ ۔ جیسے بدنامیوں کا ٹوکرا ۔ ذلت کا ٹوکرا ۔ (قدر) کیوں عبث پھرتا ہے ہم رندوں کے سر پہ رات دن ۔ ٹوکرا بدنامیوں کا آسماں ہوجائے گا ۔ ٹوکرا سر پہ ہونا ۔ بار کسی کے ذمہ ہونا ۔ (رحیر) مغبچے آوازہ کستے ہیں مری دستار پر ۔ ٹوکرا کبتک یہ سر پہ عزت و توقیر کا ۔ ٹوکر دل اُترنا ۔ بہت پھلوں کا درختوں سے گرنا ۔ درخت سے بکثرت پھلوں کا تیار ہونا ۔

ٹوکری ۔ (ہ) مونث ۔ ڈلیا ۔ (ناسخ) ترے جادو نگہ کی ٹوکری پھولوں کی ڈالی ہے ۔ ٹوکری ڈھونا ۔ قُلی کا کام کرنا ۔ مزدوری کرنا ۔

ٹوکم ٹاک ۔ (عو) ٹھیک ۔ وزن میں نہ کم نہ زیادہ ۔

ٹوکم ٹاکا ۔ (عو) مذکر ۔ لڑائی جھگڑے کی بات چیت ۔

ٹوکنا ۔ (ہ) مذکر ۔ (ہندو) کاسا ۔ پانی رکھنے کا بڑا برنجی ظرف ۔ (متعدی) ٹوکنا ۱ تعرّض کرنا ۔ مزاحمت کرنا ۔ (امیر) گزرا ہے جب اُس کوچہ گیسو میں مرا دل روکا ہے جو آفت نے تو ٹوکا ہے بلا نے ۲ پوچھنا ۔ دریافت کرنا ۳ ایک پہلوان کا دوسرے پہلوان کو لڑنے کے لئے پیام دینا ۔ (انیس) لاکھوں ہیں گر تو ہوں اُسے ٹوکا نہ جائیگا ۴ نظر لگانا ۔ حسد کرنا ۔ (مظہر جانجاناں) خدا کیواسطے اُس کو نہ ٹوکو ۔ یہی اک شہر میں تا صد رہا ہے ۔ (شعور) سرخ و سفید رنگ جو ہیں طفلِ شوخ چشم ۔ میں ٹوکتا نہیں انھیں منہ سے خدا کے ہیں ۵ آنے جانیوالوں سے پوچھنا ۔ مدیون سے قرض کے روپے کا تقاضا کرنا ۔ کسی کو کہیں جاتے

وقت پیچھے سے آواز دینا ۔ روکنا ۷ غلطی بتانا ۔ (فقرہ) طالب علم نے حافظ جی کو ٹوکا ۔

ٹوکی ۔ (ہ) ۔ (عو) انگیا کی کٹوریوں کا اوپر کا ٹکڑا ۔

ٹول ۔ (انگ ٹوئیل) مونث ۔ ایک قسم کا سرخ کپڑا ۔ شالباف ۔ شال کے نئے دیکھو ٹال ٹول ۔ ٹوّل ۔ (ہ) مذکر (عم) ۱ صدمہ ۔ دھکا ۲ لطفہ ۔ جیسے حرامی ٹوّل ۳ گروہ ۴ چھوٹا گاؤں ۔ ٹول ۔ (انگ ۔ ٹول) مذکر ۔ سڑک کا محصول چُنگی ۔ ٹول کلکٹر ۔ (انگ) مذکر محصول وصول کرنیوالا ۔

ٹولا ۔ (ہ) مذکر ۱ ایک قسم کے لوگوں کے بود و باش کی جگہ ۲ کوچہ ۔ محلہ ۳ سنگریزہ روڑا ۴ بڑی کوڑی ۔

ٹولی ۔ (ہ) مونث ۔ چند شخصوں کا گروہ ۔ (سحر) ہر ٹولی اپنے رنگ پہ ہر رنگ یادگار ۔ کیونکر نہ شاد ہوکے بجائے ترم ستار ۲ پتھر کی سِل بھاری پتھر

ٹوم ۔ (ہ بروزن بُوم) مونث ۔ (عو) ۱ گہنا پاتا ۔ زیور ۔ سنگار ۲ خوبصورت عورت ۳ سونے کی چڑیا ۔ مالدار عورت ۔ چالاک اور ہوشیار آدمی ۔ چلتا پُرزا ۵ (لکھنؤ) حمیدی کے کبوتر کو کسی حیلہ سے اپنے مکان پر بٹھا لینا ۶ کبوتروں کی چھتری ۔ ٹوم ٹام ۔ مونث ۔ گہنا پاتا ۔ اکّا دُکّا ۔ کوئی کوئی ۔ چند ۲ لکھنؤ میں کم قیمت چیز اور کسیقدر زیور کے معانی میں بولتے ہیں ۔ ٹوم چھلّا ۔ (عو) مذکر ۔ چھوٹا موٹا گہنا ۔ ادنیٰ قسم کا زیور ۔ (فقرہ) جو کچھ تار تنکا ٹوم چھلا میسر ہے اسکو بنگاہ میں رکھو ۔

ٹوں ۔ مونث ۔ آوازِ گوز ۔ پوں ۔

ٹونا ۔ (ہ) مذکر ۱ جادو ۔ منتر ۔ (جانصاحب) ٹونے میں کر تی تھی ذرتے تم ماش نہ کھتے ۲ (عو) ایک قسم کا گیت جو شادی میں ڈومنیاں آرسی مصحف کے وقت گاتی اور دولہا سے ٹونا لگنے کا اقرار کراتی ہیں ۔ ٹونا پانی ۔ (ہ) مونث دیکھو ٹہنیا ۔ ٹونے ٹوٹکے ۔ گنڈے تعویذ ۔ جھاڑ پھونک ۔ جھوچھا کے علاوہ عورتیں بعض لغویات کی بھی قائل ہیں ۔ مثلاً پانی برستا ہو تو مسافر کا ٹوکنا

ٹونٹ

بنا کر کھڑا کر دیتی ہیں کہ منہ کھم جائے۔ اسی کو ٹوناٹونٹکا کہتی ہیں۔

ٹونٹ۔ (ہ) نون غنّہ) مونث۔ (عم) چونچ۔

ٹونٹا۔ (ہ) نون غنّہ) مذکر ۱ بانس کا ٹکڑا ۲ ایک قسم کی آتشبازی۔

ٹونٹی۔ (ہ) نون غنّہ) مونث۔ لوٹے یا بدھنے وغیرہ کی نلی جسمیں سے پانی نکلتا ہے۔

ٹونڈی۔ (ہ) نون غنّہ) مونث ۱ ناف ۲ گاجر مولی وغیرہ کی ترکاری کی نوک۔ ٹونگا ٹانگی۔ مونث۔ ٹونگنا۔ ٹونگنا۔ (ہ) تھوڑا تھوڑا کھانا۔ ایک ایک دانہ اٹھا اٹھا کے کھانا۔

ٹوہ۔ (ہ) مونث۔ کھوج۔ (داغ) لطف کیا میں کبھی شبِ وصل کہیں چھپ جاتا۔ آدمی اُن کا مری ٹوہ میں گھر گھر پھرتا۔ ٹوہ پوہ رکھنا۔ (عو) خبر رکھنا۔ حفاظت رکھنا۔ ٹوہ رکھنا۔ (عو) تلاش رکھنا۔ ٹوہ لگانا۔ کھوج لگانا۔ خبر لگانا۔ پتا لگانا۔ سراغ لگانا۔ ٹوہ لینا۔ پتا لگانا۔ عندیہ دریافت کرنا۔ ے ٹوہ میں تم لگے ہو کر رقیب۔ ٹوہ لیتا ہے بزم خوباں کی۔ ٹوہ میں رہنا۔ لازم (عو) تلاش میں رہنا۔ عیب جوئی کے درپے رہنا۔ ٹوہا ٹوئی۔ (ہ) مونث۔ چھان بین دیکھ بھال۔ تلاش۔ ٹٹول۔ ٹوہنا۔ (ہ) (ہندو) ڈھونڈنا۔ ٹٹولنا۔ تلاش کرنا کھوج لگانا۔ ٹوہیا۔ (ہ) مذکر تلاش کرنیوالا۔ جاسوس۔ وہ شخص جو کسی امر کی تلاش میں رہے۔

ٹوپاں۔ (ہ) تلفظ ٹیاں) صفت ننھا سا۔ پست قد۔ بونا ۲ مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا توتا۔ (فقرہ) ٹوپاں خوب پڑھتا ہے۔

ٹ۔ ہ

ٹھا۔ (ہ) مونث ۱ (ہندو) جگہ۔ مکان۔ مقام ۲ مدھم آواز۔ متوسط آواز۔ گویوں سے نصف آواز کو ٹھا کہتے ہیں۔

ٹھاٹ۔ ٹھاٹھ۔ (ہ) مذکر ۱ بانس کا جو کھٹا۔ ڈھانچا ۲ نشست۔ ڈھنگ طریقہ۔ ناز و انداز۔ (صبا) مہندی مل کر پاؤں میں اس ٹھاٹھ سے پھرنا نہ تھا۔ ۳ آرائش۔ تجمّل۔ زیب و زینت۔ (سحر) ٹھاٹھ نوچندی کے تھے جب سے نوبت آتی

ٹھاکر

تھی۔ نشہ جب کھانے کو کتے تھے نہیں ہوتی تھی ۴ لکڑی پھینکنے والوں کا لکڑی پھینکتے وقت خاص طریقہ سے کھڑا ہو جانا۔ پیترا ۵ جلوس۔ سامانِ سواری۔ دھوم دھام ۶ کبوتروں کا خوشی میں پروں کو جھڑجھڑانا۔ مرغ کا پر جھاڑ کر اذاں دینا ۷ ستار کی کھونٹی کا درست کرنا ۸ مرغ کا مرغ سے لڑنے کو بڑھتے وقت کا انداز ۹ ساز و ساماں۔ تکلّف۔ (اسیر) غم و اندوہ و حرماں ہیں مصاحب بوریا مسند فقیری میں میسّر ٹھاٹ ہے ہمکو امیری کا۔ ٹھاٹ باٹ سے رہنا۔ (عو) شان و شوکت سے رہنا۔ آن بان سے رہنا۔ ٹھاٹھ باندھنا۔ (لکھنؤ) ۱ ٹھاٹر باندھنا ٹٹی باندھنا ۲ پٹے بازوں کا چوب بازی کے قاعدہ سے کھڑا ہونا۔ شان و شوکت دکھانا۔ (بحر) لڑے جو یار تو جھک کر لڑیں یہ لازم ہے۔ وہ ٹھاٹ باندھے جاکی ہو ہاتھ پالٹ کا۔ ٹھاٹھ بدلنا ۱ نیا انداز بدلنا۔ طرز بدلنا ۲ نیا لباس پہننا ۳ دوسری انداز سے کھڑا ہونا۔ پیترا بدلنا۔ (نفیس) ہاتھوں میں جو لی تیغ و سپر ٹھاٹھ بدل کے ۴ نئی طرز سے آرائش کرنا۔ ٹھاٹھ پڑا رہ جانا۔ سب سامان دنیا میں رہجانا۔ ٹھاٹھ پھیلانا۔ کسی امر کے درستی کا سامان جمع کرنا۔ ٹھاٹھ کرنا ۱ مستی میں کبوتروں کا پر مارنا ۲ لڑائی کے وقت مرغ کا تن کر چلنا۔ ۳ تیاری کرنا۔ آراستگی کرنا۔ آرائش کرنا۔ ٹھاٹھ مارکے اٹھنا۔ مرغ کا پر جھاڑ کے اڑنے کے واسطے اٹھنا۔ ٹھاٹھ مارنا۔ پرند خصوصاً کبوتر کا پرواز کے وقت بال و پر مارنا۔

ٹھاٹر۔ (ہ) مذکر ۱ ڈھانچ۔ ٹٹی۔ جعفری ۲ کبوتروں اور لڑائی کے مرغوں کی بنڑ کا جال۔ کبوتر خانہ۔ چڑیا خانہ ۳ روشنی کرنے کی ٹٹّی جو اکثر خوشی یا دیوالی کے موقع پر بنائی جاتی ہے۔ (سحر) کنارے پہ ٹھاٹھر ادھر اور اُدھر۔ کہیں بارہ دریاں کہیں گول در۔ ٹھاٹھر بندی۔ مونث۔ روشنی کی ٹٹیوں کا باندھنا۔

ٹھاری۔ (ہ) مونث۔ لکڑی پھینکنے والے لڑائی میں ایک دوسرے کے سر پر لکڑی مارتے ہیں اور اسکو ٹھاری کہتے ہیں۔

ٹھاکر۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) ۱ دیوتا۔ ایشور ۲ دیوتا کی مورت ۳ مالک۔ سردار

زمیندار۔ ۳ راجپوت۔ چھتری۔ ۴ نائی۔ حجام۔ ۵ ایک عزت کا لفظ جیسے حضرت جناب صاحب وغیرہ۔ ۶ دولتمند۔ مالدار جیسے ٹھگائی سے ٹھاکر بنتا ہے۔ ٹھاکر دُوارہ (ھ) مذکر۔ مندر۔ وہ مکان جس میں رامچندر جی یا کرشن جی کی مورت ہو۔ ٹھاکر سیوا۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) دیوتا کی پرستش۔ دیوتا کی خدمت۔ ۲ وہ جاگیر جو مندر کے واسطے وقف ہو۔

ٹھالا۔ (ھ) صفت مذکر۔ (ہندو) بیکار۔ بے شغل۔ مونث کے لئے ٹھالی۔

ٹھاں۔ (ھ) مونث۔ بندوق کی آواز۔ ٹھاں ٹھاں۔ (ھ) مونث۔ ڈھول کی آواز۔ بندوق کی آواز۔ ٹھاں ٹھاں ہونا۔ ٹھائیں ٹھائیں ہونا۔ لازم۔ بندوقوں کی آواز ہونا۔ ۲ حجت ہونا۔ تکرار ہونا۔ اس معنی میں ٹھائیں ٹھائیں ہونا ہی بولتے ہیں۔ (فقرہ) آج اُستاد شاگردوں میں بہت ٹھائیں ٹھائیں ہوئی۔

ٹھانس۔ (ھ) مونث (عم) کھانسی۔ ٹھانسنا۔ (ھ)۔ (عم) ۱ ٹھونسنا کھچاکھچ بھرنا۔ خوب بھرنا۔ ٹھسا ٹھس بھرنا۔ ۲ داخل کرنا۔ گھسیڑنا۔

ٹھاننا۔ (ھ) ۱ پکا ارادہ کرنا۔ منصوبہ باندھنا۔ قرار دینا۔ نیت کر لینا۔ (ناسخ) اے جنوں ٹھانی ہے اکی شہر سے چلئے اگر۔ دشت وحشت میں پہنچکر پاے رہبر توڑیئے۔ (جلال) مشکل نہیں پھر وصال تیرا۔ مرنا ہی جب اپنا ٹھان لینگے۔ ٹھانی ہے۔ طے کیا ہے پکا منصوبہ کیا ہے۔

ٹھائیں ٹھائیں۔ دیکھو ٹھاں۔ ٹھائیں ٹھائیں کرنا۔ حُجت کرنا۔ تکرار کرنا۔

ٹھپّا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ نقش۔ سکہ۔ اُبھرا ہوا نقش۔ مُہر۔ ۲ نقش کرنے کا آلہ چھاپنے کا آلہ۔ سانچہ۔ ۳ ایک قسم کا چوڑا منقش بادلے کا بُنا ہوا گوٹا۔ لیس۔ ٹھپا لگانا سکہ لگانا۔ نقش کرنا۔

ٹھٹ ٹھٹھ۔ (ھ) مذکر۔ ہجوم۔ بھیڑ۔ (لگ جانا کے ساتھ) (قلق) اسیر کیواسطے نکلا جو وہ رشک یوسف۔ بندرستے ہوسے ٹھٹھ لگ گئے بازاروں میں۔ ٹھٹھ کے ٹھٹھ۔ بڑی بھیڑ۔ (فقرہ) وہاں تو مُردوں کے ٹھٹھ کے ٹھٹھ لگے ہیں۔

ٹھٹّا ٹھٹھا۔ (ھ)۔ بالفتح۔ مذکر۔ ۱ قہقہہ۔ وہ ہنسی جو بلند آواز سے ہو۔ ۲ نہایت سہل۔ اس معنی میں اردو میں بیشتر ہنسی ٹھٹا بولتے ہیں۔ ٹھٹھا کرنا۔ ہنسنا۔ چہل کرنا۔ تمسخر کرنا۔ ٹھٹھا لگانا۔ ۱ قہقہہ مارنا۔ ۲ (کنایۃً) تمسخر کرنا۔ ٹھٹھا مارنا۔ قہقہہ مارنا۔ ٹھٹھے باز۔ صفت ٹھٹھول۔ ٹھٹھے بازی۔ مونث۔ ۱ مزاح۔ ۲ (کنایۃً) معمولی بات۔ ٹھٹھے میں اُڑانا۔ مسخرا بنانا۔ تضحیک کرنا۔ ہنسی میں اڑانا۔ ٹھٹانا۔ ٹھٹھانا۔ (ھ) (عو) مارنا۔

ٹھٹر۔ ٹھٹھر۔ (ھ) مونث۔ ٹھنڈ۔ کپکپی۔ ٹھٹرنا۔ ٹھٹھرنا۔ (ھ)۔ بکسر اول و فتح سوم) لازم ۱ سردی سے اینٹھنا۔ ہرنا۔ سردی کی شدت سے پوست کا کھنچ جانا۔ (مضطر) جناب شیخ مے پی لیں سبوسے ٹھٹھر جائینگے جاڑے میں وضوسے ۲ درخت پودے یا انسان وغیرہ کا بڑھنے سے رہجانا۔ قوتِ نامیہ کا زوال ہوجانا۔

ٹھٹری۔ (ھ) مونث۔ بانس کا فریم۔ بانس کا ڈھانچا۔

ٹھٹک۔ (ھ) مونث۔ ٹھٹکنا۔ ٹھٹکنا۔ (ھ)۔ بکسر اول و فتح سوم) چلتے چلتے رک جانا حیرت یا خوف سے ۲ رُکنا۔ ٹھہرنا۔ (میر حسن) ٹھٹک کر وہ گھوڑے کا چلنا سنبھل۔ ہُما کے وہ دونوں طرف مورچھل ۳ الگ ہونا۔ (رشاد) ہمزاد ہے وحشت میں گریزاں تنِ تنہا پر چھائیں بھی چلتی ہے مری مجھ سے ٹھٹک کر۔

ٹھٹول۔ (ھ) صفت ۱ ظریف۔ خوش طبع۔ مسخرا ۲ مونث۔ ہنسی۔ ظرافت مذاق۔ ٹھٹولی۔ (ھ) مونث۔ ظرافت خوشطبعی چھیڑ چھاڑ۔ چھیڑ خانی۔ (امیر) اکیلے تم کہاں ہو وصل کی شب دل لگا نیکو۔ ہنسی ہے چھیڑ ہے آپس کی چہلیں ہیں ٹھٹھولی ہے۔ ٹھٹھولیاں کرنا۔ تمسخر کرنا۔

ٹھٹھیرا۔ (ھ) مذکر ۱ پیتل کانسے تانبے کے برتن بنانے اور بیچنے والا۔ کسیرا ۲ جوار باجرے کی لکڑی۔ ٹھٹھیری بازار۔ وہ بازار جسمیں ٹھٹھیروں کی دکانیں ہوں ٹھٹیرے مارنا۔ جاہل عورتوں کا خیال ہے کہ منگل کے دن ٹھٹیرے کی مار سے آدمی دُبلا ہوجاتا ہے۔ (جانصاحب) منگل کا دن ہے صاحب ہوجائیگی وہ دُبلی بچی کو میری دیکھو مارو نہ تم ٹھٹیرے۔ ٹھٹیرے ٹھٹیرے بدلائی۔ مثل اُس جگہ بولتے ہیں جہاں دو ہم پیشہ یا دو ہم فن آپس میں مباحثہ یا جنگ کرتے ہوں اور دونو برابر کے ہوں۔ (شوق) تم نے بندی سے پیش کب پائی ہے۔ ہے ٹھٹیرے ٹھٹیرے

ٹھڈا　　ٹھکانا

بدلائی

ٹھڈا - (ھ) مذکر ۱ کنکوے کی بیچ کی موٹی تیلی۔ کانپ کے خلاف ۲ (ہندو) ریڑھ کی ہڈی۔ ٹھڈا اُوٹی۔ (عم) صفت مونث۔ کمر ٹوٹی۔ کُبڑی۔ وہ عورت جس کی کمر جھک گئی ہو۔

ٹھڈی - (ھ) مونث ۱ ٹھوڑی ۲ بھُنے ہوئے اناج کا وہ دانہ جو کھلا یا خستہ نہ ہوا ہو۔ ٹھڈی پکڑنا۔ ٹھڈی میں ہاتھ دینا۔ (عو)۔ (کوئی شخص جب غصہ میں بھرا ہوتا ہے اُس کی ٹھڈی پکڑ کے خوشامد کی باتیں کہتے ہیں۔) خوشامد کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ ٹھڈی کا گڑھا۔ چاہِ ذقن۔ ٹھڈی کے نیچے ہاتھ رکھنا۔ حیرت اور استعجاب ظاہر کرنے کے لئے۔ ٹھڈی پر ہاتھ دھر کر بیٹھنا۔ (عو)۔ (کنایۃً) فکرمند ہونے غمگین ہونے کی جگہ۔

ٹھٹھر - (ھ) مونث (لکھنؤ)۔ ٹھنڈ۔ پالا۔ نہایت سردی خشکی جس سے ہاتھ پاؤں بے قابو ہو جائیں۔ ٹھٹھرنا۔ (ھ) سردی کی تکلیف برداشت کرنا۔ سردی کا اثر ہو جانا۔

ٹھرا - (ھ) مذکر ۱ دیسی خراب شراب ۲ (لکھنؤ۔ عو) انگیا کے بند۔ انگیا کی تنی۔ (بحر) اپنی انگیا کی کٹوری نہ دکھاؤ مجھکو۔ کہیں ٹھرے کی ہوس میں نہ یہ میخوار بندھے ۳ (لکھنؤ) وہ اینٹ جو اچھی طرح پکی نہ ہو ۴ (لکھنؤ) ایک قسم کا گنوار دُجوتا۔

ٹھس - (ھ) صفت ۱ ٹھوس۔ پُرمغز ۲ نکما اور سست آدمی ۳ کودن کُند ذہن ۴ روپیہ جس میں جھنکار نہ ہو ۵ پتنگ کے اوپر نیچے کے کنے جب برابر نہیں ہوتے تو کہتے ہیں کہ کنے ٹھس ہیں ۶ مونث بندوق کی آواز۔ ٹھس پن۔ (عو) مذکر۔ بھدا پن۔

ٹھسا - (ھ) مذکر ۱ غرور۔ دماغ۔ گھمنڈ ۲ ٹھاٹھ۔ زیب و زینت۔ خاص انداز (فقرہ) آج تو آپ بڑے ٹھسے سے کلب کو چلے ہیں ۳ (عم) نقش۔ ٹھپا۔ چھاپا۔ سانچا۔

ٹھساٹھس - (ھ) بفتح اول (صفت) کھچا کھچ۔ خوب بھرا ہوا۔ ٹھونس ٹھونس کر بھرا ہوا۔ رقیق شے کے واسطے نہیں بولتے ہیں۔

ٹھسا دینا - (ھ) متعدی۔ زیادہ کھلا دینا۔ (فقرہ) آج تم نے اتنے آم ٹھسا دئے کہ دست آنے لگے۔ اصل میں ٹھونسا دینا ہے لیکن اب واو اور نون حذف کرکے بولتے ہیں۔

ٹھسک - (ھ) بروزن فلک (مونث) ۱ بھڑک۔ شان و شوکت۔ دھوم دھام ۲ ناز و انداز۔ خرام معشوقانہ۔ خوشخرامی چلنا کے ساتھ۔ (فقرہ) ذرا آپ کو دیکھئے کس ٹھسک سے چلتے ہیں۔ (امیر) فتنہ در سرِ بتانِ حشر خرام۔ ہائے رے کس ٹھسک سے چلتے ہیں۔ عورتیں معانی نمبر ۱-۲ میں ٹھسکا کہتی ہیں ۳ کھانسی کی آواز (دھک) ۴ ضرب۔

ٹھسکا - (ھ) بالفتح (مذکر) کھانسی کی آواز۔ تھوڑی تھوڑی کھانسی۔

ٹھسکنا - (ھ) ۱ لازم۔ مٹی کے برتن میں ٹھیس لگنے سے دراز پڑ جانا ۲ متعدی گرا دینا۔ دے مارنا۔

ٹھسکنا - (ھ) بے آواز کے رونا۔ بچوں کے واسطے استعمال میں ہے۔

ٹھسکی - (ھ) مونث۔ پھُسکی۔ گوز جس میں آواز خفیف نکلے۔

ٹھسنا - (ھ) آب رواں کا کسی جگہ جمع ہو جانا۔ (فقرہ) پُل میں پانی ٹھس گیا ۲ خوب ٹھونس ٹھونس کے بھرنا۔ (فقرہ) برف بوتل میں ٹھس کر بھر دی

و ٹھُسنا - (ھ) ایک چیز کا دوسری چیز میں بمشکل سمانا۔ ٹھسوانا۔ (ھ) بھروانا۔

ٹھِسی - (ھ) مونث۔ ایک قسم کا گلے کا زیور جس میں کڑیاں ہوتی ہیں اور گھنگرو لگائے جاتے ہیں۔ حیدرآباد میں اس زیور کی ایجاد ہوئی۔

ٹھکانا - (ھ) مذکر ۱ گھر۔ منزل۔ مقام ۲ پتا۔ نشان۔ سراغ ۳ (گنوار) رشتہ داری ۴ اعتبار۔ بھروسا ۵ جائے قرار۔ مرکز۔ (آتش) دونوں جہان میں اس کا ٹھکانا کہیں نہیں ۶ موقع ۷ جہان۔ برت۔ وہ محلہ یا مکان جس کی چار خاکروب وغیرہ ٹہل کرتے ہوں ۸ حد۔ انتہا۔ (امیر) کچھ ٹھکانا ہے ناتوانی کا۔

نہ اُٹھا بوجھ زندگانی کا۔ ٹھکانا ڈھونڈنا ! جگہ تلاش کرنا۔ گھر ڈھونڈنا۔ رہنے کا مکان تجویز کرنا ؛ نوکری تلاش کرنا۔ ٹھکانا کرنا ! جگہ کرنا۔ ٹھہرنا۔ رہنا ؛ گھر بسانا۔ بیاہنا ؛ انتظام کرنا۔ بند و بست کرنا۔ ٹھکانا لگانا یا لگانا سُراغ لگانا۔ ٹھکانے سے لگانا۔ مناسب موقع پر پہنچانا۔ ٹھکانے سے لگنا۔ مناسب موقع پر پہنچ جانا۔ (راسخ) صد شکر لاغری بھی ٹھکانے سے جا لگی
چشمِ عدو میں صورتِ خارِ خلیدہ ہوں۔ ٹھکانے کا آدمی۔ صفت۔ بھلا مانس
(داغ) سمائیں اپنی نگاہوں میں ایسے ویسے کیا۔ رقیب ہی سہی جو آدمی ٹھکانے کا
ٹھکانے کی آواز۔ ٹھیک ٹھیک سُروں پر پہنچنے والی آواز جو بہک کر کہیں سے کہیں نہ ہو رہے۔ ٹھکانے کی بات۔ معقول بات۔ ٹھیک بات (جرأت) دلِ وحشی کو خواہش ہے تمھارے در پر آنے کی۔ یہ دیوانا ہے ولیکن بات کہتا ہے
ٹھکانے کی۔ ٹھکانے لگانا ! منزلِ مقصود تک پہنچانا۔ کامیاب کرنا۔ (جلال)
جس دل کو ڈھونڈتا تھا وہ ہمنے بتا دیا۔ اے دردِ عشق تجھکو ٹھکانے لگا دیا ؛
مار ڈالنا۔ (انشا) فرہاد کو جنوں نے ٹھکانے لگا دیا۔ اب جا کے ہم بسائیں گھر
کوہسار کو ؛ (عو) اُڑا دینا۔ خرچ کر دینا۔ اُٹھا ڈالنا۔ صرف کر دینا۔ (فقرہ)
تم نے دو ہی دن میں سب روپیہ ٹھکانے لگا دیا ؛ کسی کام کو پورا کر دینا۔ انجام پر پہنچانا۔ رائیگاں نہ کرنا۔ جیسے محنت ٹھکانے لگانا ؛ گھر بسا دینا۔ بیاہ کر دینا ؛ جگہ سے خرچ کرنا۔ موقع پر خرچ کرنا ؛ نوکری کرا دینا۔ کام سے لگا دینا۔ ٹھکانے لگنا۔ لازم۔ کسی چیز کا رائیگاں نہ ہونا۔ اور کہیں پہنچکر کسی کام آنا۔
؎ ہزار شکر کہ میخانہ میں گرا ایسِ مرگ۔ ٹھکانے لگ گئی رندِ خراب کی مٹی۔
ٹھاک ٹھاک (ہ) مونث۔ لڑائی جھگڑا۔ بک بک (فقرہ) یا اُس کو دھمکی دیجئے کہ وہ اب مجھ سے نہ بولے یا میرے لئے کوئی ٹھکانا کر دیجئے کہ میں زیرِ سایہ آرہوں روز کی ٹھک ٹھاک سے تو نجات ملے۔
ٹھکرا (ہ) مذکر۔ ٹھیکرا۔
ٹھکرانا۔ (ہ) ٹھوکر مارنا۔ ٹھوکر لگانا۔ مبتذل اور خوار کر کے لات مارنا۔

(ذوق) پارس وہ سنگ ہے جسے ٹھکرا کے تو چلے۔ اکسیر جز ہے تیرے قدم کے غبار کا ؛ (کنایۃً) ترک کرنا۔ (فقرہ) لگی لگائی نوکری کیوں ٹھکراتے ہو۔ ٹھکرایا جانا ٹھوکر سے مارا جانا۔ تحقیر اور ذلت سے نکالا جانا۔
ٹھکرانی۔ (ہ) مونث ! ٹھاکر کی بیٹی یا بہو۔ ٹھکرائن ! راؤ ہڈا یا سیتا جی وغیرہ کی مورت ؛ نائن۔ نائی کی بیوی۔ ٹھکرائن (ہ) دیکھو ٹھکرانی۔ ٹھکرائی (ہ) مونث ! سرداری۔ حکومت۔ راج ؛ امیری ؛ دولتمندی ؛ خدائی۔
ٹھکری۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا ٹھیکرا۔
ٹھکنا۔ (ہ) لازم ! گڑنا۔ اندر گھسنا ؛ پٹنا۔ سزا پانا ؛ بچھڑنا۔ کُشتی کھانا ؛ مغلوب ہونا۔ شکست کھانا ؛ نقصان اٹھانا۔ خسارہ اُٹھانا۔ جیسے دس روپیہ کی ٹھکی ؛ قید خانہ میں جانا۔ بیڑیاں پڑنا۔ کاٹھ میں دیا جانا ؛ (عم) داخل ہونا۔ پڑنا۔ دائر ہونا۔ جیسے عرضی ٹھکنا وغیرہ۔ اس جگہ لکھنؤ میں ٹھنکنا بولتے ہیں۔ ٹھکوانا۔ (ہ) ٹھکنا کا متعدی۔ لکھنؤ میں اس جگہ ٹھنکوانا بولتے ہیں۔
ٹھگ ! (ہ) مذکر ! ٹھگنے والا۔ دغا باز۔ وہ شخص جو فریب دیکر کسی سے کچھ لیلے۔ ایک قوم جسکا پیشہ مسافروں کو زہر یا پھانسی دیکر مار ڈالنا اور طرح طرح سے چھیننا ہے۔ ٹھگائی (ہ) مونث۔ رہزنی فریب۔ دھوکا۔ ٹھگ بِدیا۔ (ہ) مونث۔ علم قزاقی۔ مکاری۔ دغا بازی۔ چال۔ فریب کی باتیں۔ ٹھگا جانا۔ دھوکا کھانا۔ چل کھانا۔ ٹھگ لانا۔ ٹھوس لانا۔ دھوکا دیکر لے آنا۔ بہکا لانا۔ راہ مار کر لانا ٹھگ لینا۔ دھوکا دیدینا۔ غریب یا بھولے کو دم دیکر کچھ لے لینا۔ چھل لینا۔ چل دیکر لے لینا۔ ٹھگنا۔ (ہ) متعدی ؛ لوٹنا ؛ فریب دینا۔ دغا کرنا۔ فریب دیکر کچھ لے لینا ؎ لوٹ کر گھر لیگئے ٹھگ۔ ٹھگ کے ہم کو کھا گئے۔ جانِ جاں جب تم ہماری جان کے قزاق ہو۔ ٹھگنی۔ (ہ) مونث ! ٹھگ کی جورو۔ ٹھگ قوم کی عورت ؛ ٹھگنے والی۔ فریب دینی والی۔ دغا باز ؛ کٹنی۔ دلالہ۔ ٹھگوانا۔ (ہ) ٹھگنا کا متعدی۔ ٹھگی۔ (ہ) مونث ! قزاقی ؛ ٹھگ کا پیشہ ؛ وہ محکمہ جو

ٹھگوں کا انسداد کرتا اور اُن کو پکڑتا ہے۔ ٹھگیا۔ (ہ) مذکر۔ فریبی۔ مکار۔ قزاق۔ راہزن۔

ٹہل۔ (ہ) بروزن خَلَل، مونث ۱ خدمتگاری۔ خدمتگزاری۔ بندگی۔ غلامی۔ ۲ (عم) گشت۔ چہل قدمی۔ ٹہلا دینا ۱ متعدی۔ (ہ) غائب کر دینا۔ (فقرہ) خدا معلوم میری گھڑی کس نے ٹہلا دی ۲ ٹال دینا۔ ہٹانا۔ دفع کرنا ۳ موقوف کرنا۔ خارج کرنا۔ ٹہل جانا ۱ کہیں سے چلا جانا ۲ مرجانا۔ ٹہلنا ۱ آہستہ آہستہ پھرنا۔ گشت لگانا ۲ علیحدہ ہونا۔ جُدا ہونا۔ چلا جانا۔ (فقرہ) تم تو یہاں سے ٹہلو ۳ مرنا ۴ سیر کرنا۔ ہوا کھانا۔ تفریح کے واسطے پھرنا۔ ٹہلنی۔ (ہ) مونث۔ (مہندی) خدمت کرنے والی عورت۔ لونڈی۔ گھر کا کام کاج کرنیوالی عورت۔ ٹہلوا۔ (ہ) مذکر۔ خادم۔ خدمتگار۔ ٹہلوانا۔ (ہ) ٹہلنا کا متعدی۔ ٹہلوانا۔ (رشک) بوجھ رکھوا کر ٹہلوایا گیا شب ہیں سبک۔ یوں وہاں سے ہوکے قاصد با۔ یاب آیا گیا

ٹھلوا۔ (ہ) صفت مذکر۔ (ہندو) بیکار۔ بے شغل۔ مونث کے لئے ٹھلوئی ہے۔

ٹھلیا۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا گھڑا مٹی کا

ٹھمری۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا سا گیت۔ ٹھمری اڑانا۔ ٹھمری گانا۔

ٹھمک۔ (ہ) مونث۔ ناچنے کی چال۔ ناز و انداز کی رفتار۔ رفتار۔ ٹھمک ٹھمک مٹک مٹک کر۔ خرام ناز سے۔ آہستہ آہستہ چال سے۔ (چلنا کے ساتھ) ٹھمک چال مونث۔ رفتار معشوقانہ خرام ناز۔ ٹھمکا۔ (ہ) صفت مذکر۔ چھوٹا۔ پست قد ٹھگنا۔ انسان۔ حیوان اور ظرف کیواسطے بولتے ہیں۔ ٹھمکنا۔ (ہ) لازم۔ ناز و انداز سے چلنا۔ اکڑ کے چلنا۔

ٹھمکی۔ (ہ) مونث ۱ جھٹکا۔ چھوٹا سا جھٹکا۔ کنکوے کی ڈور کو جھٹکا دینا۔ تاکہ کنکوا بلند ہو اور ہوا میں قائم رہے۔ (دینا کے ساتھ) ۲ ٹھمکا کی صفت مونث

ٹھنا۔ (ہ) با لفتح، مذکر۔ موٹی اور بڑی شاخ درخت کی گدّا۔

ٹھناکا۔ (ہ)، مذکر۔ کسی بجنے والی چیز کی آواز جو دوسری کڑی چیز کی ٹھیس لگنے سے ہوتی ہے۔

ٹھنٹھ۔ (ہ) مذکر ۱ سوکھا ہوا درخت یا گدّا جس کے پتّے اور ڈالیاں گر پڑی ہوں ۲ ہاتھ کٹا ہوا پہنچا یا کلائی۔

ٹھن ٹھن۔ (ہ) مونث ۱ گھڑی۔ گھڑیال یا گھنٹے وغیرہ کی آواز۔ ٹن ٹن۔ وہ آواز جو ناشکستہ ظروف پر ضرب لگانے سے ہوتی ہے۔ ٹھنٹھنانا۔ (ہ) گھنٹی بجانا۔ ٹھن ٹھن کرنا (عم) ۲ ٹھنٹھنانا۔ کسی جگہ موجود نہ ہو کر مزے اڑانا ۳ (عو) ٹھنکنا بجنا جیسے پتیلیاں ٹھنٹھنا رہی ہیں ۴ گھڑیال یا ظروف ناشکستہ کا کرخت آواز دینا۔

ٹھنڈ۔ ٹھنڈھ۔ (ہ) مونث۔ خنکی۔ مثال کے لئے دیکھو ٹھنڈی سانس لینا ٹھنڈ پڑنا۔ لازم۔ خنکی ہو جانا۔ گلابی جاڑا شروع ہو جانا۔ ٹھنڈ کرنا۔ لازم۔ خنکی پیدا کرنا۔ (آتش) غضب خدا کا صنم تیری سرد مہری ہے۔ نہ کر سکے گا گزند ایسی کر کے پالا ٹھنڈ۔ ٹھنڈا۔ (ہ) صفت مذکر ۱ سرد۔ خنک ۲ وہ جو شوخ طبع اور چالاک نہ ہو۔ (آتش) معشوق بھی کوئی نظر آتا ہے تو ٹھنڈا۔ اوقات بسر ہوتی ہے کشمیر میں میری ۳ نامرد۔ کم شہوت ۴ سُست۔ کاہل ۵ متحمل۔ بُردبار ۶ بے غصہ بے نفس۔ رحمدل ۷ بے محبت۔ ٹھنڈا برف۔ (عو) بہت سرد۔ (فقرہ) چاولوں کو دیکھا تو ٹھنڈے برف۔ ٹھنڈا پڑنا ٹھنڈا پڑجانا ۱ سرد ہو جانا ۲ مرجانا ۳ سُست اور بے رونق ہونا۔ (ہجر) گرمی رخسار سے کافور ٹھنڈا پڑ گیا۔ جل کے زلفوں سے دھوئیں کی شکل عنبر اڑ گیا ۴ غصہ دھیما ہونا۔ (فقرہ) غصہ بیڈھب چڑھا تھا۔ بہت سمجھانے بجھانے سے کچھ کچھ ٹھنڈے پڑے۔ ٹھنڈا رکھنا۔ (عو) خوش رکھنا۔ آرام سے رکھنا۔ ٹھنڈا رہنا۔ لازم ۱ خوش رہنا۔ آسودہ رہنا۔ آرام سے رہنا ۲ بے رونق رہنا۔ (اسیر) قیس و فرہاد جو گزرے تو ہوا دو مرا۔ نرہا معرکۂ عشق کا بالا ٹھنڈا۔ ٹھنڈا کر کے کھانا۔ (مجازاً) سوچ سمجھ کے کوئی کام کرنا۔ آہستگی سے کام کرنا۔ ٹھنڈا کرنا ۱ سرد کرنا۔ خنک کرنا ۲ بجھانا۔ جیسے چراغ ٹھنڈا کرنا ۳ غصہ دھیما کرنا۔ مزاج کی گرمی رفع کرنا ۴ (عو) توڑنا۔ جیسے چوڑیاں ٹھنڈی کرنا۔ تسبیح یا مالے کی ڈورے توڑ ڈالنا۔ (اسیر) سلسلہ اشک کا توڑے تو مرا دیدۂ تر موتیوں کی نہ کرو تم ابھی مالا ٹھنڈی ۵ دفن کرنا۔ دبانا۔ (تعزیہ کے واسطے) ۶ گرانا

پھینکنا۔ دیکھو ٹھنڈا ہونا۔ ڈبونا۔ غرق کرنا۔ دلاسا دینا۔ مارڈالنا۔ سرد کرنا۔ (مومن) بجھ گئی اک آہ میں شمع حیات۔ مجھکو دمِ سرد نے ٹھنڈا کیا۔ ٹھنڈا گرم دیکھنا (مجازاً) ناتجربہ کار ہونا۔ ٹھنڈا لوہا گرم لوہے کو کاٹتا ہے۔ مثل۔ دھیمے مزاج کا آدمی تیز مزاج پر غالب آجاتا ہے۔ (اسیر) خشم اعدا نہیں رہنے کا تحمّل کو مرے۔ آہنِ گرم کو کاٹے گا یہ لوہا ٹھنڈا۔ ٹھنڈا مکان۔ جس مکان میں دھوپ کی تپش کا اثر کم پہنچے۔ (غالب) کی اُس نے گرم سینۂ اہلِ ہوس میں جا۔ آوے نہ کیوں پسند کہ ٹھنڈا مکان ہے۔ ٹھنڈا ملّح۔ مذکر۔ وہ ملّح جو تیزاب کی آگ یا برقی قوت سے چڑھایا جاتا ہے۔ ٹھنڈا وقت۔ صبح کا وقت۔ شام کا وقت۔ وہ وقت جب دھوپ تیز نہ ہو۔ ٹھنڈا ہونا۔ ۱ سرد ہونا۔ بارد ہونا۔ ۲ گرمی کا کسی چیز سے نکل جانا۔ (فقرہ) دسترخوان چُنا ہوا ہے کھانا ٹھنڈا ہوا جاتا ہے اور تم آنے کا نام نہیں لیتے ۳ غُصّہ دھیما ہونا۔ غصّہ دور ہونا۔ (جان صاحب) خوب بھڑکا یا تھا اُسکو سوت نے۔ میں ہوئی جب گرم ٹھنڈا ہو گیا ۴ (شمع اور چراغ کے لئے) بُجھنا ۵ افسردہ ہونا۔ دل مرنا ۶ ڈوب جانا۔ غرق ہونا ۷ خوش ہونا۔ آرام پانا۔ سُکھ پانا۔ (گلزارِ نسیم) حمالہ جلی ہوں کیا کہوں میں۔ داماد کو لا تو ٹھنڈی ہوں میں ۸ ٹوٹنا۔ شکستہ ہونا جیسے چوڑی ٹھنڈی ہونا ۹ (کنایۃً) بعض متبرک چیزوں کا گر پڑنا۔ ٹوٹ جانا۔ قرآن شریف یا حمایل یا محرم کے علم کا زمین پر گر پڑنا۔ تسبیح یا مالا کے ڈورے کا ٹوٹ جانا ۱۰ سرد بازاری ہونا۔ خرید و فروخت کا کم ہونا ۱۱ بے رونق ہونا۔ اُداس ہونا ۱۲ مر جانا۔ دم نکل کر بدن سرد پڑ جانا۔ (ذوق) ذبح کیوں کرتے ہی فتراک سے باندھا ہمکو۔ چھوڑ ہونے دے تڑپکر ابھی ٹھنڈا ہمکو ۱۳ (کلیجہ کے واسطے) مقصد دلی حاصل ہونا۔ کسی دشمن کی سزا یا دُکھ پانے سے جی خوش ہونا ۱۴ گرم مقام سے نکلکر سرد مقام میں دم لینا۔ تھک جانے کے بعد سستانا۔ تازہ دم ہونا۔ (آتش) سایۂ دامن جلاد میں ٹھنڈا ہو لوں۔ منزلِ سخت ہے پُشتارہ بہت بھاری ہے ۱۵ تعزیہ کا دفن ہونا ۱۶ گرمی نہ رہنا۔ جوش کم ہو جانا ۱۷ (عو) کپڑا اجل جانا۔

ٹھنڈائی۔ (ہ) بر وزن رسائی، مونث ۱ تبرید۔ وہ دوا جو گرمی دفع کرنے کے واسطے پی جائے ۲ مطلق دوا۔ (کذا) (بحر) آتے عیسیٰ بھی تو ہوتا نہ مداوا میرا۔ گھولکر زہر ٹھنڈائی میں شفا مل جاتی ۳ (ہنود) بھنگ۔ سبزی۔ اس معنی میں ٹھنڈائی بوٹی سودائی مستعمل ہے۔

ٹھنڈک۔ (ہ) مونث ۱ سردی۔ خنکی ۲ خوشی۔ راحت۔ آرام۔ چین۔ تسلّی۔ (کذا) سبزہ رنگوں کے دیکھنے سے شعر۔ اپنی آنکھوں میں ٹھنڈک آتی ہے۔ ٹھنڈک پڑنا ۱ جلن دور ہونا۔ چین آنا۔ (فقرہ) اس مرہم سے فوراً ٹھنڈک پڑ گئی ۲ (طنزاً) مقصد حاصل ہونا۔ مراد بر آنا۔ (فقرہ) میرا بھرا گھر لٹ گیا۔ دشمنوں کے دلوں میں ٹھنڈک پڑ گئی ۳ (عو) کسی فساد یا فتنہ وغیرہ کا کم ہونا ۴ غصّہ رفع ہونا۔ دشمنی جاتی رہنا ۵ تسلّی ہونا۔ صبر ہونا۔ اطمینان ہونا۔

ٹھنڈی۔ (ہ) صفت۔ مونث ۱ سرد۔ خنک ۲ خوش و خرّم۔ بامراد ۳ بے رونق (بحر) اغیار بھی آئے جو اُس کے سامنے۔ میں کہوں ٹھنڈی ہے تو اچھی نہیں ۴ مونث (عو) چیچک اس معنی میں ٹھنڈیاں ہی بولتی ہیں۔ ٹھنڈی آگ۔ مونث۔ (مجازاً) برف۔ یخ۔ اولا۔ ٹھنڈی آگ سے جلانا۔ کسی کو ملکر مارنا۔ دھوکا دینا۔ ٹھنڈی سانس۔ مونث۔ آہِ سرد۔ (بھرنا۔ لینا کے ساتھ)۔ (آتش) فراقِ یار میں جی ہر جو میں نے ٹھنڈی سانس۔ ہوئی ہے گرمی میں جاڑے کی طرح پیدا ٹھنڈا جب فضا (کذا)۔ بیگم یہ ٹھنڈی سانسیں بھریں کس کیواسطے۔ خسخانہ سے سوا جو یہ حمّام ہو گیا۔ ٹھنڈی کڑھائی۔ مونث۔ حلوائیوں اور نبیوں میں دستور ہے جب پکوان ختم ہو جاتا ہے کڑھائی میں حلوا بناکر تقسیم کرتے اور اُسے ٹھنڈی کڑاہی کہتے ہیں۔ ٹھنڈی گرمیاں۔ مونث۔ اوپری محبت۔ ظاہری اختلاط بے مزہ شوخیاں (سحر) یہ ٹھنڈی گرمیاں کسی پروانہ سے رہیں۔ قابل جلانے کے نہیں اے شمع طور ہم۔ ٹھنڈی مار۔ اندرونی سزا۔ ٹھنڈی مٹی۔ مونث۔ کم بڑھنے اور نہ پھیکنے والا جسم۔ دیر میں بالغ ہونے والا آدمی۔

ٹھنڈے پہرے۔ (دہلی) سویرے۔ سورج نکلنے سے پہلے۔

؛ سہ پہر کے بعد۔ ٹھنڈے پیٹوں۔ (ع و) بخوشی۔ خوشی سے آرام سے۔ بے لڑے جھگڑے۔ سیدھے سیدھے۔ (جانصاحب) خدانے چاہا نہ ٹھنڈے پیٹوں رہیگی سورج کی طرح چاندن (فقرہ) تن تازہ ہونے سے پہلے ٹھنڈے پیٹوں بات کرنی گناہ کھاپی پیٹ آباد کیا۔ ٹھنڈے ٹھنڈے ؛ علی الصباح۔ سویرے ؛ (طنزاً) آرام سے۔ خوشی خوشی۔ خیریت سے۔ (امیر) بدشگونی دمِ رخصت نہ کرو گرم نہ ہو ٹھنڈے ٹھنڈے مری جاں آج سدھارو گھر کو۔ ٹھنڈے ٹھنڈے جانا۔ ٹھنڈے ٹھنڈے چلنا ؛ سویرے اور ٹھنڈے کے وقت جانا۔ (امیر) دل سے کہہ دو کہ آہِ سرد کے ساتھ۔ ٹھنڈے ٹھنڈے چلے تو چل نکلے ؛ آرام سے جانا۔ (طنزاً) خوشی خوشی جانا۔ جان سلامت لیکر جانا۔ رخصت ہونا۔ دفع ہونا۔ (جانصاحب) میں خود جلی بھُنی ہوں مجھ سے کرو نہ گرمی۔ بس ٹھنڈے ٹھنڈے صاحب تم جاؤ اپنے ڈیرے ٹھنڈے لوہے بھی کہیں پٹنے سے ڈھیلے پڑے ہیں۔ مثل۔ زیادہ عمر ہوجانیکی بعد بُچوں کی اصلاح نہیں ہوتی۔ (توبۃ النصوح) میں جانتی ہوں کہ ان بچوں کی اصلاح میں کوشش فضول ہے ٹھنڈے لوہے......الخ۔ ٹھنڈے وقت۔ ٹھنڈی پہری

ٹھنڈیاں۔ مونث۔ (ع و) چیچک کے دانے (ڈھلنا۔ نکلنا کے ساتھ) (جانصاحب) وہ ٹھنڈیاں نکلیں مری گابھن کے دوگانا۔ اک ایک ہے دانا اجی گھنگرو سے زیادہ ٹھنڈیوں کی باگ مُڑنا۔ چیچک کے دانوں کا مرجھا جانا۔ (جانصاحب) مُشکی مُڑی ہے رات سے جو ٹھنڈیوں کی باگ۔ آرام لڑکی کرتی ہے آرام ہوگیا۔

ٹھنکانا۔ (ہ) متعدی۔ ٹھنکنا۔ لازم۔ آواز دینا۔ ٹھن ٹھن کی (فقرہ) آج تو کہیں طبلہ ٹھنکتا ہے۔ ٹھُنکنا۔ (ہ۔ بکسر اول وبضم اول)۔ (ع و) ؛ ناز سے رونا۔ بچوں کی طرح رونا۔ ریں ریں کرنا ؛ (لکھنؤ) ضد کرنا۔ بچے کا لاڈ سے رونا۔ بچوں کا بغیر گریہ آواز نکالنا۔ (فقرہ) بچہ سیب کے لئے ٹھنکتا ہے۔ یہ لفظ بضم اول زبانوں پر ہے۔

ٹھنگنا۔ (ہ) نون اول غنہ) صفت مذکر۔ پستہ قد۔ بونا۔ ٹھنگنی۔ (ہ) صفت مونث۔

ٹھُنگیر۔ (ہ۔ بضم اول ویائے مجہول یہ لفظ ٹھونگ سے نکلا ہے۔) مونث ؛ گزک۔ نُقل۔ بطور شغل کسی خشک چیز کا ایک ایک کرکے کھانا۔ ریوڑیوں کی ٹھنگیر (ذوق) چھوڑا نہ ایک دانۂ اختر سحر تلک۔ گردوں کو لگ گیا جو مزہ شب ٹھنگیر کا (لگانا کے ساتھ) ٹھنگیرنا۔ ٹھنگیر کا مصدر ہے۔

ٹھنا۔ (ہ) ٹھاننا کا لازم ؛ دل میں پکا ارادہ ہونا۔ (امیر) کروں اک نالہ دل میں یہ ٹھنی ہے۔ کہ اب تو جان ہی پر آبنی ہے ؛ اَن بَن ہوجانا۔ (فقرہ) اب تو ہم سے اُن سے ٹھن گئی ہے ؛ قرار پانا۔ (فقرہ) لڑائی ٹھن گئی۔

ٹھہنی۔ (ہ) مونث ؛ چھوٹی شاخ۔ ڈالی ؛ کنول یا گلاس لگانے کی آہنی شاخ ٹھنی ہلانا۔ (اصل میں نیم کی ٹہنی ہلانا کا مخفف ہے) زعم آتشک کے زخم کے اوپر سے مکھیاں اڑانا۔ آتشک میں گلنا یا سڑنا۔

ٹھو۔ (ہ) صفت۔ (بنگالی اعدد) جیسے ایک ٹھو۔ دو ٹھو۔

ٹھوٹ۔ (ہ) صفت۔ (ہندو) ؛ بے مغز۔ بیوقوف ؛ جاہل۔ اَن پڑھ۔

ٹھور۔ (ہ بروزن غور۔) مونث۔ (ہندو) ؛ جگہ۔ ٹھکانا ؛ سُراغ۔ کھوج ٹھور بے ٹھور۔ (ع و) موقع بے موقع۔ جابیجا۔ نازک جگہ۔ ٹھور ٹھکانا۔ مذکر۔ جائے قرار۔ مسکن۔ رہنے کی جگہ۔ ٹھور رکھنا۔ جہاں پانا وہیں جان سے مار ڈالنا (انشا) ایک چھوڑا نہ زندہ جاں تو نے۔ ٹھور رکھا ہے سب کو ہاں تو نے۔ اب متروک ہے۔ ٹھور رہنا۔ لازم۔ (عم)

ٹھوڑی۔ (ہ) مونث۔ زنخداں۔ دیکھو ٹھڈی۔ ٹھوڑی تارا۔ (ہ) مذکر وہ تل جو کسی حسین کی ٹھوڑی میں قدرتی یا مصنوعی ہو۔

ٹھوس۔ (ہ) صفت ؛ پُر مغز۔ بھاری۔ بوجھل۔ سخت ؛ بھدا۔ کُند ذہن۔ غبی۔ اس معنی میں بیشتر ٹھس مستعمل ہے۔

ٹھوسا۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو۔ ع و) مذکر۔ ہاتھ کا انگوٹھا۔ ٹھینگا۔ ٹھوسنا۔ دیکھو ٹھونسنا۔

ٹھوکا۔ (ہ) مذکر۔ اشارہ جو اُنگلی یا بازو کی خفیف ضرب سے کیا جائے

ٹھوکا دینا: چھپا ہوا اشارہ کرنا۔ (فقرہ) ایک نے ٹھوکا دیا کہ ارے لڑکی اپنی زندگی چاہتی ہے تو گھر چلی جا۔ ۲ آگاہ کرنا۔ ہوشیار کرنا۔ جگانا۔ بیدار کرنا۔ (جلال) یہ وہ کمبخت ہے سونے نہ دیگا وصل کی شب بھی۔ ٹھوکے ضطرابِ قلب ہم کو رات بھر دے گا۔ دیکھو ٹھوکنا۔

ٹھوکا جانا۔ ٹھوکنا کا لازم۔ ٹھوک بجا کے ! اچھی طرح دیکھ بھال کر کھرا کھوٹا ٹوٹا پھوٹا دیکھ کے۔ جانچ کے۔ اطمینان کرکے۔ سوچ سمجھ کے۔ ۲ چٹکی لگاکے ۳ علانیہ۔ کھلے خزانے۔ (فقرہ) اُس بیچاری کا کوئی والی وارث نہ تھا کہ ٹھوک بجا کے اس کے حقوق لیتا۔

ٹھوکر۔ (ھ) مونث ! وہ ضرب جو پاؤں میں سنگ راہ وغیرہ سے لگے یا قصداً پُشت پا یا نوک پا سے کسی چیز کو ماریں۔ پاؤں کی ضرب ۲ گھوڑے کی ٹھوکر ۳ لات۔ لک ۴ (عیاش) ٹھیس۔ ٹکر ۵ صدمہ۔ ضرب۔ دھکا ۶ ضرر نقصان ۷ دکھا۔ روڑا۔ سنگ راہ۔ وہ پتھر جو سڑک میں اُبھرا ہوا ہو ۸ خراب سڑک ۹ جوتا۔ پاپوش ۱۰ ناز سے معشوق کا قدم مارنا ۱۱ ناچنے والے کا ناچنے میں قدم مارنا ۱۲ پایہ دار محل جسمیں تابوت رکھتے ہیں۔ (کنایۃً) خرابی تباہی۔

ٹھوکر اُٹھانا۔ صدمہ اُٹھانا۔ نقصان اُٹھانا۔ (فقرہ) پانچسو کی ٹھوکر تمکو اُٹھانا ہوگی۔ ٹھوکر پر ٹھوکر اُٹھانا۔ متواتر صدمے اُٹھانا۔ نقصان پر نقصان اُٹھانا۔ ٹھوکر پر ٹھوکر لگنا۔ نقصان پر نقصان ہونا۔ تکلیف پر تکلیف ۲ پہنچنا۔ (جرأت) لگے ہے ٹھوکر پہ اُسکو ٹھوکر عجب وہ حالِ خراب میں ہے۔ ٹھوکر پر مارنا کنایۃً حقیر سمجھنا۔ ذلیل سمجھنا۔ ٹھوکر کھانا ! سنگ راہ کی ٹکر کھانا۔ پاؤں میں کسی سخت چیز کی چوٹ لگنا۔ (ناسخ) ٹھوکر نہ کھاکے ایک دن آب رواں گرا ۲ اُلجھنا۔ اُلجھ کے گر پڑنا۔ گر پڑنا ۳ صدمہ اُٹھانا۔ نقصان اُٹھانا۔ (فقرہ) مقدمہ لڑکر مفت میں پچاس روپے کی ٹھوکر کھائی ۴ بھولنا۔ چوکنا۔ دھوکا کھانا (فقرہ) حضرت نے آتش کی چال چلنے کا قصد کیا تھا؛ سو جبہ سے یہ ٹھوکر کھائی ٹھوکر لگانا ! لات مارنا۔ ٹھکرانا۔ (ناسخ) وحشتِ جنوں میں آج وہ آتش قدم ہوں میں۔ ٹھوکر لگا کے سنگ کو اختر بنا دیا ۲ ایڑ مارنا ۳ کچھ نہ سمجھنا۔ بہت حقیر سمجھنا۔ ٹھوکر لگنا۔ لازم۔ ٹھوکر لینا۔ گھوڑے کا سکندری کھانا ۲ اُلجھ کے گرنا ۳ لغزش کھانا۔ (شعور) پا مردسا لکانِ رہ عشق میں ہوا۔ ٹھوکر جو تو نے عاشقِ شوریدہ سر نہ لی۔ ٹھوکر مارنا ! لات مارنا۔ ٹھیس لگانا۔ ٹھوکا دینا ۲ کسی چیز کو ترک کرنا۔ قبول نہ کرنا۔ (آتش) ٹھوکر کر ہم نے امیری کی فقیری اختیار۔ بورسیے پڑھتے ہیں تاہیں کو ٹھوکر مار کر۔ ٹھوکروں پر پڑنا۔ (عو) کسی کی خدمت اور مار دھاڑ میں رہنا۔ ذلت کے ساتھ رہنا۔ ٹھوکریں چلنا۔ پاؤں کی ضربیں لگنا۔ (آتش) آیندہ و روندہ کی چلتی ہیں ٹھوکریں۔ جادہ جو اپنا تھا اُسی خواب گراں میں ہے۔ ٹھوکریں دینا۔ ایذا دینا۔ (قدر) اس روز دن دہر کیا مجھے دیتا ہے ٹھوکریں گٹتا ہے میرا ابلق ایام آج کل۔ ٹھوکریں کھانا ! لاتیں کھانا ۲ زد زدن میں آنا۔ پامال ہونا۔ (آتش) ظلم مردوں پہ کیا مشقِ خرام ناز نے۔ ہر قدم پر کاسۂ سر ٹھوکریں کھانے لگے ۳ مارا مارا پھرنا۔ (امیر) یا نبیؐ ہند میں ہم ٹھوکریں کھائیں کبتک۔ دیکھئے آپ مدینہ میں بلائیں کبتک ۴ سختیاں جھیلنا (داغ) یقیں ہے ٹھوکریں کھا کھا کے کچھ سنبھل جائے۔ کہ اُس کی راہ میں ہم نے بھی دل کو ڈال دیا ۵ طعنے سہنا۔ (فقرہ) اپنے پرائے کی ٹھوکریں میری بلا کھائے ۶ غلطیاں کرنا۔ (فقرہ) آپ نے چار سطروں میں دس ٹھوکریں کھائیں ٹھوکریں کھلانا۔ ٹھوکریں کھلوانا۔ (کنایۃً) ذلیل کرانا۔ دربدر پھرانا۔ (امیر) ٹھوکریں کھلوائیگی یہ چال اٹھلائی ہوئی۔ کیا جوانی پھرتی ہے جوبن پہ اترائی ہوئی (ہجر) ٹھوکریں تم کو کھلائیگا تمھارا یہ چلن۔ خاک اُڑاتے پھروگے مثل صبا میرے بعد

ٹھوکنا۔ (ھ) ٹھوکا سے مصدر بنا لیا ہے۔ دیکھو ٹھوکا دینا۔

ٹھُوکنا۔ ٹھونکنا۔ (ھ)۔ لکھنؤ میں نونِ غنّہ کے ساتھ آواز نکالتے ہیں ہندی میں دونوں طرح ہے ! اگاڑنا۔ جیسے میخ ٹھوکنا ۲ گوشمال ۳ زد و کوب کرنا لات مکے سے مارنا ۴ پاؤں میں بیڑیاں ڈالنا۔ کاٹھ میں پاؤں دینا ۵ بجانا جیسے طبلہ ٹھوکنا ۶ تھپ تھپانا۔ جیسے پیٹھ ٹھوکنا ۷ کھٹکھٹانا۔ جیسے دروازہ

ٹھوں | ٹھیرانا

ٹھوکنا ۲ (عم) عرضی دینا۔ نالش کرنا۔ جیسے نالش ٹھوکنا ؟ (عم) جڑنا۔ لگانا۔ جیسے قفل ٹھوکنا۔

ٹھوں - (ھ) مونث۔ نئے پیدا ہوئے بچے کے رونے کی آواز

ٹھونٹھ - (ھ) صفت۔ ٹُنڈا۔ درخت کا تنا جس میں شاخیں اور پتے نہوں خشک درخت جس میں پتے نہ ہوں۔

ٹھونٹھا - (ھ) مذکر۔ (ہند) لانبی خشک لکڑی ؟ حقّہ کی سیدھی نے۔

ٹھوں ٹھاں - (ھ) مونث۔ بار بار کھانسنے کی آواز۔

ٹھونس ٹھانس (ھ نون غنہ) مونث کسی چیز کا کسی چیز میں دبا کر ٹھونس دینا

ٹھونسنا۔ (ھ) دبا کر بھرنا۔ خوب زور کے ساتھ بھرنا۔ (فقرہ) پہلے منہ میں کپڑا ٹھونسا ؟ گھسیڑنا ؟ (تحقیر اور غصہ سے) کھانا نگلنا۔ (توبۃ النصوح) تو غلہ انبار کے انبار ٹھونس گیا ؟ زبردستی کھلانا۔

ٹھونگ ٹھونگا۔ (ھ) مونث ؟ چونچ۔ کوّے کی چونچ۔ ٹھونگ سے مارنا۔ بیچ کی انگلی دوہرا کر مارنا۔

ٹھہاکا - (ھ) (عو) مذکر۔ قہقہہ۔

ٹھہرانا - (ھ)۔ لکھنؤ۔ دیکھو ٹھیرانا۔ ٹھہراؤ۔ (لکھنؤ) دیکھو ٹھیراؤ۔ ٹھہرنا ہونا قرار پانا۔ (امیر) ٹھیرا ہے روز وصل پہ دیدار یار کا۔ اللہ حشر تک دل مضطر کیا کہیں۔ ٹھہرنا۔ (ھ بفتح اول وسوم)۔ لکھنؤ۔ دیکھو ٹھیرنا۔ (گلزار نسیم) دروازہ پہ دیوؤں کا تھا پہرا۔ بھجوا کے خبر وہ شحنہ ٹھہرا۔ (رشک) آہیں بھروں گا تو کچھ بات سُنائی دیگی۔ ناصحو پہلے یہ آندھی تو ٹھہر جانے دو۔ اس کا امر ٹھہر بروزن نحر ہے۔

ٹھیا - (ھ) مذکر (عو) تودہ ؟ جگہ۔ گدّی۔ دوکاندار کے بیٹھنے کی جگہ۔

ٹھیٹ ٹھیٹھ - (ھ) صفت ؟ خالص۔ اصلی جیسے ٹھیٹھ گنوار ؟ وہ زبان جس میں کسی اور زبان کی آمیزش نہ ہو۔ جیسے ٹھیٹھ ہندی۔

ٹھی ٹھی - (ھ) مونث۔ بیہودہ پن سے ہنسنے کی آواز۔

ٹھیرانا - (ھ) ؟ روکنا۔ تھامنا ؟ ٹھاننا۔ منصوبہ باندھنا ؟ منجمد کرنا۔ قائم کرنا۔ ؟ مکان میں اتارنا ؟ تجویز کرنا۔ جیسے بات ٹھیرانا ؟ قیمت چکانا۔ بھاؤ تاؤ کرنا۔ نرخ مقرر کرنا ؟ قرار داد کرنا۔ (جرأت) دو دو دُری سے کہاں تک تڑپیں۔ کہیں ملنے کی بھی ٹھیرائیگا۔ ٹھیراؤ۔ (ھ) مذکر۔ قیام ٹھہرنا۔ (قدر) تیر جس طرح کماں پر کوئی جوڑے ہو کھڑا۔ اس کا ٹھیراؤ بھی چلنے پہ تُلا ہے ہر پل ؟ وقفہ ؟ قرار داد (میر) جا کہ جگہ سے لیگیا ہیں اُس کا خرام ناز۔ ٹھیراؤ ہو سکا نہ قرار وثبات کا

ٹھیرنا۔ (ھ) لازم ؟ رکنا۔ قیام کرنا۔ کھڑا رہنا۔ (فقرہ) اس تھانہ میں سال بھر سے زیادہ کوئی نہیں ٹھیرا۔ (سحر) دشت وحشت کو طے کیا ہر طرح۔ دوڑ کر بھی چلے ٹھہر بھی گئے ؟ ثابت قدم رہنا۔ (بحر) گر از میں یہ فرہاد سر کے بھل اے عشق۔ پہاڑ ہو کے تری ٹھوکروں میں ہم ٹھیرے ؟ طے ہونا۔ قرار پانا۔ (فقرہ) اسی مہینہ میں تمھارا کلکتہ جانا ٹھیرا ہے ؟ جمنا بیٹھ جانا۔ جیسے پارہ ٹھیرنا ؟ فروکش ہونا۔ اترنا (فقرہ) تم کہاں ٹھہرے ہو ؟ تاریخ مقرر ہونا۔ (فقرہ) نکاح کے لئے بند۔ ھویں شوال ٹھہری ہے ؟ قیمت چُکنا۔ بھاؤ قرار پانا۔ نرخ طے ہونا۔ (فقرہ) گاڑی کی قیمت کیا ٹھیری تھی ؟ دیر لگانا۔ وقفہ کرنا۔ (فقرہ) آپ راستے میں کہاں ٹھیر رہے تھے ۹ دیرپا ہونا۔ مضبوط ہونا۔ عرصہ تک کام دینا۔ (فقرہ) یہ جوتی بہت ٹھیری ؟ (عم) کھانا صبر کرنا۔ (فقرہ) ٹھہرو جلدی کیا ہے ؟ قرار پکڑنا۔ جیسے نطفہ ٹھیرنا ؟ تہ نشین ہونا۔ نیچے بیٹھنا۔ تہ پر پہنچنا ؟ کوئی کام کرتے کرتے رُک جانا۔ (بحر) جیتے جی عاشق بیتاب کا کب دل ٹھہرا۔ روح جب کرگئی پرواز تو قائل ٹھہرا ؟ (دل کے ساتھ) اضطراب کم ہونا۔ تسلی پانا۔ دیکھو نمبر ۱۳ کا مصرع اول ؟ (چراغ، شمع کے لئے) برقرار رہنا۔ (سحر) ہجر کی رات دن آہوں کی آندھی۔ چراغ داغ بھی اے دل نہ ٹھیرا ؟ قرار پانا (سحر) یہ بزاروں نے مارا پل کے مجھکو۔ کوئی اظہار میں ملزم نہ ٹھیرا ؟ ہونا (جلیل) شب فرقت نہ ٹھیری موت ٹھیری۔ کہ جب دیکھو مرے سر پر کھڑی ہے ؟ طبیعت کا بحال ہونا۔ (فقرہ) خدا خدا کر کے آج طبیعت ٹھیری ہے ؟ خرچ نہونا۔ ۵ قرار بر کف آزادگاں نگیرد مال۔ ہمارے ہاتھ میں اے تجر کب درم ٹھیرے ؟ گواہ کا

اپنے اظہار میں قائم رہنا۔ (فقرہ) یہ گواہ جرح میں نہیں ٹھیرے گا۔ ۱۲ نوبت آنا (داغ) ایسا تو نہ ہو حشر میں تکرار کی ٹھیرے ۔ تو اپنی خطا پر کبھی قائل نہیں ہوتا۔ ٹھیری ہے ۔ طے شدہ ہے ۔ قرار پائی ہے ۔ (سحر) راہ میں وصل کی ٹھیری ہے قسم ہے گھر کی ۔ سیج گاڑی جو سرِ شام طلب ہوتی ہے ۔

ٹھیس ۔ (ھ۔ یائے مجہول) مونث صدمۂ خفیف ۔ جو شیشہ یا دُکھتے ہوئے عضو کو کسی سخت چیز کی ٹکر سے پہنچے ۔ (لگنا کے ساتھ) ؎ خیالِ خاطرِ احباب چاہئے ہر دم ۔ انیسؔ ٹھیس نہ لگ جائے آبگینوں کو ۔ **ٹھیسرا** ۔ (ھ) ۔ لکھنؤ ۔ عو ا مذکر ۔ طعن طنز کی باتیں ۔ شرارت کی باتیں ۔

ٹھیک ۔ (ھ یائے مجہول ۔) مونث ۱ اُڑ ۔ اڑ ۔ ٹیک ۔ ڈاٹ ۲ تلا ۔ تلی ۔ بیندی ۔ جوتے کی ایڑی ۳ تلوار کی تہ نال ۴ لکڑی اور غلے کا انبار ۵ وہ چیز جس سے لکڑی یا آتشبازی کے انار یا پھولوں کے گھلے کے سوراخ بند کرتے ہیں ۔ ٹھیک نکل جانا ۱ بیندی ٹوٹ جانا ۲ مجازاً (عم) گھبرا جانا ۔ سٹ پٹا جانا ۔

ٹھیک ۔ (ھ، یائے معروف) صفت ۱ درست ۔ صحیح ۔ بجا ۔ موزوں برابر چست ۲ ہو بہو ۔ جوں کا توں ۳ پورا پورا ۴ جیسا چاہئے ۔ حسب دلخواہ ۔ ۵ بالتحقیق ۔ جیسے ٹھیک یہی بات ہے ۶ مستقل ۔ مستقیم ۷ مقرر ۔ مجوزہ جیسے ٹھیک وقت پر آنا ۸ شایاں ۔ مناسب ۔ جب یہاں ۹ عین موقع پر ۱۰ باقاعدہ ہموار ۔ مسطح ۱۱ پورا ۔ کامل جیسے وزن میں ٹھیک ۱۲ مذکر ۔ پتا ۔ نشان ۔ سراغ جیسے اس کا کیا ٹھیک ۱۳ وقت خبر جیسے موت کا ٹھیک ۔ نہیں ۱۴ (علم) ٹھور ٹھکانا جیسے اس کا بھی ٹھیک لگا دو ۱۵ اعتبار ۔ بھروسہ جیسے انکی بات کا ٹھیک نہیں ۱۶ کامل طور سے ۔ فی الحقیقت ۔ فی الواقع ۱۷ مونث ۔ وہ نگی ظرف جس میں فقرا آگ بھر کر دبا دیتے ہیں ۔ ٹھیک آنا ۔ موزوں ہونا ۔ کپڑے یا جوتے وغیرہ کا جسم کے مطابق ہونا ۲ عین وقت اور عین موقع پر آنا ۔ ٹھیک بنانا ۔ سزا دینا تنبیہ کرنا ۔ درست کرنا ۔ کسی کام کے لائق کرنا ۔ ذلیل خوار کرنا ۔ (مومن) ناصح کو جو چاہوں تو ابھی ٹھیک بناؤں ۔ پر خوف خدا کا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا ۔ ٹھیک ٹھاک ۱

ہر طرح سے درست لیس ۔ تیار ۔ چست ۔ موزوں ۔ (میر حسن) الٹ آستیں اوپری کا چاک ۔ نئے سر سے انگیا کو کر ٹھیک ٹھاک ۲ مذکر ۔ ٹھور ٹھکانا ۔ (فقرہ) اُن کا کہیں ٹھیک ٹھاک نہیں کہاں ڈھونڈوں ۳ مذکر ۔ (ہندو) سہارا ۔ نوکری ۔ روزگار ۔ جیسے اُن کا بھی کہیں ٹھیک ٹھاک لگا دو ۴ طے شدہ ۔ (انشا) بات سب ٹھیک ٹھاک ہے پہ ابھی ۔ کچھ سوال و جواب باقی ہے ۔ ٹھیک ٹھاک کرنا ۔ (عم) ۱ درست کرنا ۲ ٹھیرانا ۔ پختہ کرنا ۔ جیسے بات ٹھیک ٹھاک کرنا ۳ انتظام کرنا ۔ (فقرہ) اب چچا جان کے آنیکا وقت ہوگیا ہے جاؤں کھانیکا ٹھیک ٹھاک کردوں ۔ ٹھیک ٹھور ۔ (عو) مناسب جگہ ۔ (فقرہ) نوج ایسی بیڈھنگی ہٹی ہو کر کسی چیز کا ٹھیک ٹھور ہی نہیں جہاں چاہا اُتار پھینکی ۔ ٹھیک دوپہر ۔ مونث ۔ خاص نصف النہار کا وقت جب سر پر آفتاب ہو ۔ (ناسخ) جل گیا دھوپ میں اب گھر میں مجھے آنے دے ۔ دوپہر ٹھیک ہوئی سایۂ دیوار نہیں ۔ ٹھیک ہونا ۔ لازم ۱ درست ہونا ۔ صحیح ہونا ۲ ٹھیک آنا ۔ (شعور) ملبوس مستعار کے مانند کر میں ۔ قامت پہ کس کی ٹھیک ہوئی ہے رواے عشق ۳ (کنایۃً) سزا اٹھانا (شوق) بد دماغی سے میں لڑنے کو تو لڑ آیا ہوں ۔ ٹھیک ہو جاؤں جو کچھ صلح میں وہ دیر کرے ۔ ٹھیک ٹھیک ۔ صفت ۔ سچ سچ بے کم و کاست ۔ بعینہ ہو بہو ۔ (اسیر) نقشہ تمھارا نقشۂ یوسف ہے ٹھیک ٹھیک ۔

ٹھیکا ۔ (ھ) مذکر ۱ اجارہ ۔ (دینا لینا کے ساتھ) ۲ نشستگاہ ۔ ٹھہرنے کی جگہ ۳ طبلے یا ڈھولک کو (لگانے کے ساتھ) خاص طریقہ سے بجانیکو ٹھیکا کہتے ہیں ۔ ٹھیکا بجانا ۔ طبلہ یا ڈھولک اس طرح بجانا کہ گانیوالے کی آواز کو سہارا ملے ٹھیکا بھرنا (لکھنؤ) گھوڑے کا اُچھلنا کودنا ۔ ٹھیکا لینا ۔ (کنایۃً) ذمہ لینا ۔ (فقرہ) میں نے تمھاری تعلیم کا ٹھیکا نہیں لیا ہے ۔ ٹھیکہ دار ۔ مذکر ۱ اجارہ دار ۔ وہ شخص جس نے ٹھیکہ لیا ہو ۔

ٹھیکرا ۔ مذکر ۱ مٹی ظرف کا ٹکڑا ۲ ناریل کی سخت پوست کا ٹکڑا ۳ (تحقیراً) ظرف مٹی ۔ ظرف کہنہ وغیرہ ۴ (انکسار یا تحقیر سے) ۔ مکان جائداد (فقرہ) ابتو جتنی کا ٹھیکرا بھی نیلام ہوگیا ۔ ٹھیکرا اُچھوڑنا ۔ (ہندو) تہمت لگانا ۔ الزام دینا ۔ (فقرہ)

میرے سر کیوں ٹھیکرا پھوڑتے ہو۔ **ٹھیکری**۔ (ھ) مونث ! ٹھیکرا کی تصغیر ۲ سٹی کا توا ہنڈی کا وہ ظرف جسمیں آگ رکھتے ہیں ۳ (عو) عورتوں کا مقام زیرناف
ٹھیکری کرنا۔ (عو) روپیہ پیسے کے لئے کہتی ہیں کہ ٹھیکری کر دیا۔ یعنی نہایت بیقدری سے صرف کیا۔ کثرت سے اُٹھایا۔ بیدریغ صرف کیا۔ **ٹھیکری کی مانگ** پیدائشی رشتہ۔ عورتیں کسی بچہ کے پیدا ہونے پر دائی کے ٹھیکرے میں کچھ نقد ڈال دیتی ہیں۔ اور اُس سے یہ کنایہ ہوتا ہے کہ اس بچہ کی نسبت ہمارے بچہ سے ہو گئی۔ اور اس فعل کو ٹھیکرے کی مانگ کہتے ہیں۔ اور ایسی لڑکی کو ٹھیکرے کی مانگی کہتے ہیں۔ **ٹھیکرے مُنہ پر ٹوٹنا**۔ (لکھنؤ) (عو) اس شخص کی نسبت بولتی ہیں جس کے مُنہ پر لڑکپن کی سادگی باقی نہو۔ **ٹھیکرے میں ڈالنا** عورتوں میں ایک رسم ہے جب زچہ جن کر فارغ ہوتی ہے تو اُس ٹھیکرے میں جس میں بچہ کا آنول اور نال وغیرہ کاٹ کر ڈالتے ہیں دائی کا حق سمجھ کر سب کنبے رشتے کی عورتیں کچھ نقد ڈالا کرتی ہیں۔

ٹھیکی۔ (ھ۔ یائے اول مجہول) مونث۔ وہ چیز جسکے سہارے پر دم لینے کے لئے بوجھ اُٹھانیوالے بوجھ رکھ دیتے ہیں ۲ غلہ رکھنے کی جگہ۔ غلے کا انبار۔ ۳ وہ جگہ جہاں لکڑی بیچنے والے لکڑی جمع کرتے ہیں۔ لکڑی کا انبار۔ ٹیا ورکا انبار۔ اڑداڑہ۔ (جان صاحب) آہوں سے مری گرنے نہیں پاتا آسمان۔ سو سو لگائیں ٹھیکیاں ایک اس مچان پر۔ **ٹھیکی لگانا**۔ بوجھ سر سے اُتار کر دم لینا چلتے چلتے تھک کر دم لینا ۲ انبار لگانا۔ **ٹھیکیاں لینا**۔ دم لینا۔ تھوڑا چلکے ٹھہر جانا۔ (داغ) منزلِ شوق سطے نہیں ہوتی۔ ٹھیکیاں ناتوان لیتے ہیں۔

ٹھیکین۔ (یائے مجہول) مونث۔ وہ بال جو مرد اپنے رخساروں پر رکھتے ہیں۔ اور یہ جو مونچھوں سے ملجاتے ہیں۔ (رکھوانا (رکھنا کے ساتھ۔)

ٹھیلا۔ (ھ) مذکر ۱ دھکا ۲ ریلا ۳ ایک قسم کی گاڑی جسپر اسباب لاد کر اکثر ہاتھ سے ڈھکیلتے ہوئے لیجاتے ہیں۔

ٹھیلنا۔ (ھ) کہنی مارنا۔ ٹھوکا دینا۔ ہاتھ یا کسی دوسری چیز کی قوت سے ایک جگہ سے دوسری جگہ ہٹا دینا۔ پیچھے ڈھکیلنا۔ ریلنا۔ (فقرہ) پہیئے کو ٹھیل کرتے جاؤ۔

ٹھیں ٹھیں۔ (ھ) مونث۔ بیہودہ ہنسی۔ ہنسی کی آواز۔

ٹھینا۔ (ھ) مذکر۔ (عو۔ عم) طعن وتشنیع۔

ٹھینٹ ٹھینٹی ٹھینٹھی۔ (ھ۔ یائے اول مجہول۔) کان کا جما ہوا میل

ٹھینگا۔ (ھ) مذکر ۱ انگوٹھا ۲ لاٹھی۔ سونٹا۔ جیسے زبردست کا ٹھینگا سر پر۔ **ٹھینگا دکھانا** ۱ ہاتھ کا انگوٹھا ٹیڑھا کرکے دکھانا ۲ (کنایۃً) صاف انکار کرنا۔ چڑانا۔ چھیڑنا۔ (عاشق) قسیم کوئی سیکڑو دل دلائے۔ ٹھینگا کوئی ناز سے دکھائے۔ **ٹھینگے سے** بلا سے۔ کچھ پروا نہیں۔ (جان صاحب) کیا برابر کا ہے باجی یہ مرادیکھے گا کیا۔ ہو خفا ٹھینگے سے مرزا کیوں چھپوں مزدور سے۔

ٹیاں۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی چھوٹی کوڑی۔ ٹیاں سی جان۔ (عو) کیلام (جان صاحب) میں مُنڈیا کاٹوں کوڑیا خانم کے یار کی۔ ٹیاں سی جان جلے مُوے نابکار کی۔

ٹی پارٹی۔ (انگ) مونث۔ ایک قسم کی مختصر دعوت جسمیں چاء کے علاوہ مٹھائی اور میوہ جات بھی مہمانوں کو پیش کئے جاتے ہیں۔

ٹیپ۔ (ھ) مونث ۱ چپت۔ دھول۔ (مارنا۔ جڑنا۔ رسید کرنا کے ساتھ) ۲ ترنک ۳ اونچا سُر۔ الاپ ۴ مُسدّس کی تیسری بیت۔ مخمس۔ مثلث وغیرہ کی اخیر بیت۔ بند۔ گرہ۔ (فقرہ) مُسدّس کی ٹیپ بلند کہی جاتی ہے ۵ فوج کا دستہ۔ ۶ ایک زیور کا نام جسے عورتیں ماتھے پر پہنتی ہیں ۷ گنجفے میں جب حریف کے ایک پتے کو دو پتوں سے لیتے ہیں تو اُسے بھی ٹیپ کہتے ہیں۔ (لینا کے ساتھ)۔ (منیر)۔ اغیار سے جو کھیلئے گا آپ گنجفہ۔ ہم ٹیپ لیں گے نوحۂ حالِ تباہ سے ۸ (عو) چوٹی کا عمدہ۔ منتخب۔ چیدہ۔ اعلیٰ جیسے ٹیپ کا بند ۹ پکی عمارت میں جو درازیں اینٹوں میں رہ جاتی ہیں اُن کو چونے سے بند کرکے سطح برابر کر دیتے ہیں جس سے مضبوطی اور خوشنمائی پیدا ہو جاتی ہے اس کو بھی ٹیپ کہتے ہیں۔ (بھرنا کرنا کے ساتھ)۔

ٹیپ ٹاپ۔ (ہ) مونث۔ (دہلی) آرائش۔ زیب و زینت۔ (لکھنؤ میں ٹیم ٹام ہے۔)

ٹیپنا۔ (ہ) (۱) (ہندو) دبانا۔ بھینچنا۔ (۲) لکھ لینا۔ ٹانک لینا۔ یادداشت میں درج کر لینا۔ گنجفے کی بازی میں دو پتوں سے ایک پتا جیتنا۔ دودن میں گانا۔ (۳) اپنا روپیہ وصول کرنا۔ روپیہ جیب میں رکھنا۔

ٹیٹاک منجھا۔ (ہ۔ ٹی ٹاک۔ ٹوٹی ہوئی منجھا۔ چارپائی۔ پلنگ۔) (ہندو) مذکر۔ جھمیلا۔ دقت۔ دشواری۔ (فقرہ) اسی ٹیٹاک منجھے میں بارہ برس گزر گئے۔

ٹیر۔ (ہ۔ یائے مجہول) مونث۔ (گنوار) آواز۔ ہانک۔ پکار۔ ٹیرنا۔ (ہ) متعدی (ہندو) عم بلانا۔ پکارنا۔ آواز دینا۔ چلانا۔ ٹیروا۔ (ہ) مذکر۔ (عم) حقہ کی نلی جس پر چلم رکھتے ہیں۔

ٹیڑھ۔ (ہ) کجی۔ خم۔ اینٹھ۔ شرارت۔ سرکشی۔ جہالت۔ جہل۔ (مسرور) ہزار ان کی ادا ہو سیدھی سادی۔ لگی اک ٹیڑھ بھی ہے بانکپن کی۔ ٹیڑھی چلنا ٹیڑھی چال چلنا۔ (ذوق) فلک تو ٹیڑھ ہی کی صبح سے تا شام چلتا ہے۔ مگر سیدھی نظر سے تیری اپنا کام چلتا ہے۔ ٹیڑھ کی لینا۔ شرارت کرنا۔ سرکشی کرنا۔ اینٹھنا۔ فیل لانا۔ ٹیڑھ نکال دینا۔ (۱) کجی دور کرنا۔ (۲) اتنا مارنا پیٹنا کہ شرارت بھول جائے۔ ٹیڑھا۔ (ہ) صفت مذکر۔ (۱) خم دار۔ جھکا ہوا۔ (۲) بچھرا ہوا۔ برخلاف۔ مخالف۔ (۳) اجڈ۔ اوندھی سمجھ کا۔ (۴) بدمزاج۔ غصیل۔ (۵) خفا۔ ناراض۔ (صبا) الٹی الٹی نہ کیوں ہوں باتیں۔ ٹیڑھے ٹیڑھے خفا خفا ہو تم شریر۔ ٹیڑھا بانکا صفت۔ چھیلا۔ طرحدار وضع دار۔ سپاہی وضع۔ اکھڑ۔ (رشک) ٹیڑھے بانکے اسی سے سیدھے ہوے۔ رہ کر بادب وہ گجلاہ آباد۔ ٹیڑھاپن۔ (ہ) مذکر۔ کجی۔ شرارت۔ مخالفت ٹیڑھا جواب۔ وہ جواب جو ناخوشی سے دیا جائے یا جس سے ملال ظاہر ہوتا ہو۔ ٹیڑھا سمجھنا۔ الٹا سمجھنا۔ کسی بات کے الٹے معنی لگا لینا۔ ٹیڑھا سوال پیچیدہ مسئلہ۔ ایسا سوال جس کا جواب آسان نہ ہو۔ ٹیڑھا قط ترچھا قط۔ ٹیڑھا کرنا۔ کج کرنا۔ ٹیڑھا نظر آنا۔ ناراض معلوم ہونا۔ بگڑا ہوا دکھائی دینا ٹیڑھا وقت۔ برا وقت۔ مصیبت کا وقت ٹیڑھا ہونا۔ کج ہونا۔ (۱) (کنایۃً) خفا ہونا۔ بگڑنا۔ اینٹھنا۔ اکڑنا۔ ٹیڑھی۔ صفت مونث۔ ٹیڑھی آنکھ۔ غصہ کی نظر۔ ٹیڑھی آنکھ سے دیکھنا۔ ترچھی نظر سے دیکھنا۔ غصے سے دیکھنا۔ مخالفانہ نظر ڈالنا۔ ٹیڑھی بھیر کرنا۔ ناراض ہونا۔ بے مروتی کرنا۔ بری نظر سے دیکھنا۔ ٹیڑھی ترچھی سنانا۔ برا بھلا کہنا۔ ٹیڑھی ٹوپی۔ ٹوپی جو سر پر آڑی رکھی ہو۔ ٹیڑھی چال چلنا۔ الٹا رستہ اختیار کرنا۔ سب کے خلاف چلنا۔ بری رسم اختیار کرنا۔ ٹیڑھی سنانا ادھی سنانا۔ خلاف جواب دینا۔ برا بھلا کہنا۔ ٹیڑھی سیدھی۔ مونث کڑی اور نرم باتیں۔ ؎ ٹیڑھی سیدھی سے غرض رکھتے نہیں اے آتش۔ جو کہے یار ہیں سنکے یہ کہنا بہتر۔ ٹیڑھی کھیر۔ مثل۔ بینڈا کام۔ مشکل کام۔ دشوار کام۔ (داغ) یہ سچ ہے راہ محبت بڑی ہے ٹیڑھی کھیر۔ نہ آئے خضر بھی ایں خم کے رستے میں۔ ایک اندھے سے کسی شخص نے پوچھا کھیر کھاؤ گے اس نے کہا کھیر کیسی ہوتی ہے یہ بولا سفید۔ اس نے کہا سفید کیسی اس نے کہا جیسے بگلا۔ اس نے کہا بگلا کیسا ہوتا ہے اس نے ہاتھ ٹیڑھا کر کے دکھایا کہ ایسا۔ اندھا بولا یہ تو بہت ٹیڑھی کھیر ہے ہم سے کھائی نہیں جائیگی۔ ٹیڑھی نگاہ۔ ٹیڑھی نظر۔ ترچھی نگاہ۔ قہر کی نگاہ۔ ٹیڑھے۔ آزردہ۔ برہم۔ (آتش) عاشقوں سے ٹیڑھے رہنے کی سزا آخر ملی چشم سے برگشتہ آخر موئے مژگاں ہو گئے۔ ٹیڑھے بانکے۔ دیکھو ٹیڑھا بانکا۔ ٹیڑھے تار کا جوتا۔ چاندی سونے کے خمیدہ تار ٹکا جوتا۔ (ناسخ) ہے قیامت کیا ہی کج ہونا تری رفتار کا۔ پاؤں میں اسے جان جوتا بھی ہے ٹیڑھے تار کا۔ ٹیڑھے توے کی روٹی۔ (عو) مجازاً ٹیڑھا مشکل کام۔

ٹیڑی۔ (ہ) مونث۔ ٹڈی۔ ٹیڑی دل۔ دیکھو (ٹڈی دل)

ٹیس۔ (ہ) مونث (۱) درد زخم اور پھوڑے پھنسی کا جو بار بار اٹھتا ہے اور جو علامت پیپ پڑ جانے کی ہے۔ (ناسخ) اٹھنے لگی ہے کیوں مرے زخم کہن میں ٹیس۔ (۲) (انگریزی) اس پیچ سے بگڑا ہوا) مونث جز بندی۔ کتاب کی سلائی

ٹیسنا۔ (ہ) درد کرنا۔ میٹھا میٹھا درد ہونا۔ (رند) یہ ہماری بات ٹیسنا ہے

ٹیسو

نہیں سونے دیا دم بھر۔ الٰہی دل ہے پہلو میں مرے یا کوئی پھوڑا ہے۔

ٹیسو۔ (ہ) مذکر۔ ڈھاک کا پھول جسمیں زرد رنگ نکلتا ہے۔ ۲ ڈھاک کا درخت۔ ۳ (ہند) ٹیسو راے مہابھارت کے زمانے میں ایک مشہور بہادر راجپوت تھا (دو ستی کا پتلا جسکو لڑکے دسہرے کے زمانے میں گھر گھر شب کیوقت لئے پھرتے ہیں (بحر) ہر اک صاحب خشم کا زور ہے دس روز عالم میں۔ دسہرے تک ہمارے شہر میں ٹیسو نکلتے ہیں ۵ گیت جو لڑکے ٹیسو کے ساتھ گاتے جاتے ہیں۔ ٹیسو بنانا۔ ٹیسو کا سوانگ بنا کر نکالنا ؎ اے جان کبھی ہم نے بھی جھنجھیا نہیں مانگی۔ تجنے بھی کبھی ٹیسو بنا کر نہ نکالا ۲ (کنایۃً) ہنسی اڑانا۔ سوانگ بنانا۔

ٹیک۔ (ہ) (یائے معروف) مونث۔ (عم) جانوروں کی پیشانی۔

ٹیک۔ (ہ) ۱ تھونی۔ کھمبا ۲ ٹیک۔ سہارا ۳ کسی چیز کو کسی چیز پر سیدھا کھڑا کرنا۔

ٹیکا۔ (ہ) مذکر ۱ قشقہ۔ تلک۔ صندل یا سیندور وغیرہ کا پیشانی پر نشان ۲ (ہند) بچوں کی پیشانی پر تیل یا سرمہ سے نشان بنا دیتے ہیں کہ نظر بد نہ لگے (رشک) ماتھے پر اتنے تیل کے ٹیکے دے ہیں کیوں۔ آنکھوں کی پتلیاں ہیں مگر دار آپ کی ۳ دلیعہد۔ گدی کا وارث ۴ ایک زیور کا نام جو ماتھے پر عورتیں پہنتی ہیں ۵ ایک رسم جو ہندوں میں نسبت یا بیاہ میں ادا ہوتی ہے۔ مٹھائی وغیرہ جو منگنی کیوقت بھیجتے ہیں ۶ وہ نشتر یا زخم جو چیچک کی احتیاط کیواسطے بچوں کے ہاتھ میں لگا کر چیچک کے دانوں کا چیپ لگا دیتے ہیں ۷ (ہند) شرح۔ تفسیر ۸ سرداری کی علامت۔ خصوصیت کا نشان ۹ دھبا۔ داغ۔ (لگانا کے ساتھ) ۱۰ گدی پر بٹھانے کی رسم ۱۱ وہ نشان جو ہندوں میں سفر یا جاترا جاتے وقت لگا دیتے ہیں ۱۲ زیور جو ماتھے پر گھوڑے کے پہناتے ہیں۔ (راسخ) وہ مہروش جو گرم عناں ہو تو تیر ٹیکا ہو آفتاب جبین سمند کا ۱۳ (کنایۃً) خاص بات۔ خصوصیت۔ (فقرہ) سارا کنبہ چھوڑ کر تم نے مجھے کیوں پکڑا کیا کوئی اس قابل نہ تھا جس کو کہنے والے کا بیانشان پر چھتیں مجھ پر کیا ٹیکا تھا۔ ٹیکا کرنا۔ (ہند) ۱ رخصت کرنا۔

ٹیں

پیدا کرنا ۲ سگائی کرنا۔ ٹیکے کا۔ (ع) مخصوص۔ نرالا۔ انوکھا۔ خصوصیت رکھنے والا۔ اقتدار (فقرہ) کچھ تمھیں تو ٹیکے کے نہیں ہو جو سب کچھ لیلو۔

ٹیکرا۔ (ہ) یائے معروف) مذکر۔ ٹیلا۔

ٹیکس۔ (انگ) بالفتح وسکون سوم وچہارم۔ (دیکھو ٹکس)۔

ٹیکن۔ (ہ) یائے مجہول) مونث۔ اڑوار۔ دیکھو اڑانا۔ ٹیکنا۔ (ہ) ۱ رکھنا۔ سہارا لینا۔ (فقرہ) وہ لکڑی ٹیکتا ہوا چلا آتا ہے ۲ (قمارباز) داؤں پر لگانا۔ بازی پر رکھنا۔ ٹیکی۔ (ہ) مونث۔ لکڑی جس سے چھت یا اور کسی چیز کو روک دیتے ہیں۔ اڑانا۔

ٹیکی۔ (ہ) یائے اول ودوم معروف) ایک قسم کا نقرئی مرصع زیور جس کو عروس کی پیشانی پر لگاتے ہیں۔ اسکو ٹیکا بھی کہتے ہیں۔

ٹیلا۔ (ہ) مذکر۔ اونچا مقام۔ اونچی زمین۔ زمین کا بلند پشتہ۔

ٹیلیفون۔ (انگ) مذکر۔ برقی طاقت کی کل جس کے ذریعہ سے بات چیت کر سکتے ہیں ٹیلیگراف۔ (انگ) مذکر۔ تار برقی۔ ٹیلیگرام۔ (انگ) مذکر۔ وہ خبر جو تار کے ذریعہ سے آئی یا گئی ہو۔ تار کی خبر۔

ٹیم۔ (ہ) یائے مجہول) ۱ چراغ کی بتی کا وہ حصہ جو جلکر سیاہ ہو جائے ۲ چراغ کی بتی کا شعلہ ۳ (عم۔ انگریزی ٹائم کا بگڑا ہوا) وقت۔ عادت۔ ٹیم ٹام۔ (ہ) مونث۔ لکھنؤ ۱ سنائش۔ آرائش۔ زینت۔ (جانصاحب) اگر وہ کام کر جس سے ہو عاقبت کی سنوار۔ دو روزہ ہے یہ بوا ٹیم ٹام دنیا کی۔

ٹین۔ (انگ۔ ٹن۔ بالکسر ہے) ۱ ایک سفید نرم دھات کا نام ۲ لوہے کے پتلے قلعی دار تختے ۳ ٹین کا ظرف۔

ٹیں۔ (ہ یائے مجہول) مونث۔ توتے کی آواز جو بلی کے دفعتہ دبا لینے سے نکلتی ہے۔ ٹیں ٹیں۔ (ہ) مونث ۱ توتے کی متواتر آواز ۲ مہمل بات۔ بیہودہ بات۔ بیہودہ بکنے والے کی صدا۔ ٹیں ٹیں کرنا۔ (تحقیر سے) توتے کی طرح بولنا۔ بڑبڑانا۔ چیں چیں کرنا۔ بکنا۔ (جانصاحب) بدل کر آنکھ توتے کی طرح ٹیں ٹیں لگا کرنے

اُڑے دیناسے جلدی نام ایسے بمیرتوت کا۔ ٹِں ہوجانا۔ (ھ) لازم۔ (تحقیر سے) توتے کی طرح مرجانا۔ مرکر رہجانا۔ مرجانا۔

ٹینٹ ۔ (ھ) بکسر اول وسکون دوم مجہول وسکون سوم نون غنہ۔ مذکر۔ (۱) کریل کا پھل (۲) آنکھ کا وہ اُبھرا ہوا دانہ جو کریل کے پھل کے برابر ہوتا ہے (۳) روئی کا پھل۔

ٹینٹوا ۔ (ھ) بروزن جیسوا) مذکر۔ گلا۔ حلق۔ حلقوم۔ ٹینٹوا دبانا۔ گلا گھونٹنا۔ عاجز کرنا۔ گردن دبانا۔ سخت تقاضا کرنا۔ ٹینٹوا لینا گلا دبانا۔ (فقرہ) اگر کہیں ایک لفظ بھی اُس کے مُنھ سے نکلے تو کُتے ضرور اس کا ٹینٹوا لیں۔

ٹینٹی ۔ (ھ) مونث۔ ایک جنگلی پھل کا نام جس کا اچار بناتے ہیں۔

ٹینِس ۔ (انگ) مذکر۔ گیند کا ایک قسم کا کھیل۔

ٹینی ۔ (ھ) صفت۔ بداصل مُرغیوں کی نسل۔ دوغلی مُرغیاں یا مُرغ۔ (جان صاحب) اور آجائیگی بازار سے کرڑا لو حلال۔ ٹینی مرغی ہے یہ کب ہے ہوئی مُردار اصیل۔

ث

مونث اس کو ثاے مثلثہ بھی کہتے ہیں۔ حساب جُمل میں اس کے پانچسو عدد ہیں اس کا تلفظ ہندوستانی سین مہملہ کے مانند نکالتے ہیں مگر یہ محض غلط ہے اس کا تلفظ اصل میں زبان کی نوک سے ادا ہوتا ہے۔ یہ حرف فارسی زبان میں نہیں ہے۔

ثابت ۔ (ع) صفت۔ قائم۔ مستقل۔ برقرار۔ مضبوط۔ پائدار۔ مُستحکم (۲) صداقت کو پہنچا ہوا۔ مُصدّقہ۔ تصدیق شُدہ۔ مُستند (۳) وہ ستارہ جو گردش نہ کرے۔ جیسے قُطبین وغیرہ (۴) (عاملوں کی اصطلاح) عاملوں نے تمام سال کے مہینے تین قسم کے رکھے ہیں۔ ثابت۔ مُنقلِب۔ ذُوجَسَدَین۔ ثابت مہینے۔ اگھن۔ پھاگن۔ جیٹھ۔ بھادوں۔ ان مہینوں میں اپنے فائدہ کیواسطے عمل پڑھتے ہیں۔ مُنقلب مہینے۔ کاتک۔ ماگھ۔ بیساکھ۔ ساون۔ ان مہینوں کو نقصان دُشمن کے واسطے مخصوص کیا ہے۔ ذوجسدین۔ کنوار۔ پُوس۔ چیت۔ اساڑھ۔ ان مہینوں میں دونوں قسم کے عمل پڑھ سکتے ہیں (۵) (عو)۔ (اردو) وہ جو ٹوٹا پھوٹا نہو مسلم۔ پورا۔ درست (انیس) پہنچی جو سپر تک تو کلائی کو نہ چھوڑا۔ سر پا تہ میں ثابت کسی گھائی کو نہ چھوڑا۔ ثابت قدم (ف) صفت۔ برقرار۔ مستقل۔ عہد پر قایم۔ بات پر مضبوط رہنا۔ ہونا کے ساتھ (۵) وہ (خواجہ وزیر) عشق پرائے داغ ہو ثابت قدم۔ عشق کی ہو جس نے رکھکر تیغ و خنجر زیر پا۔ ثابت قدمی۔ مونث۔ استقلال۔ (داغ) منزل عشق میں ثابت قدمی مشکل ہے ثابت کرنا ثبوت دینا۔ ثابت ہونا۔ تحقیق ہونا۔ صداقت کو پہنچنا۔

ثاقب ۔ (ع) صفت۔ روشن۔ چمکتا ہوا۔

ثالِث ۔ (ع) مذکر (۱) تیسرا (۲) پنچ۔ ثالث نامہ۔ مذکر۔ (قانون) پنچ فیصلہ۔ ثالثی۔ مونث۔ پنچایت۔

ثانی ۔ (ع) صفت (۱) دوسرا۔ (محسن) جس کا اوّل نہیں وہ ثانی (۲) مذکر۔ نظیر۔ مانند مقابل (انیس) فخر عالم ہیں یہ ثانی کوئی کب انکا ہے۔ صف شکن صاحب شمشیر لقب ان کا ہے۔ ثانیاً۔ (ع) دوبارہ۔ مکرر۔ ثانی الحال۔ دوسرے وقت۔ بعد ازاں۔ پھر۔ ثانیہ۔ (ع) مذکر۔ پل۔ مینٹ۔

ثبات ۔ (ع) بفتح اول) مذکر۔ قرار۔ قیام۔ پایداری۔ استقلال۔ مضبوطی۔ (وزیر) ابر کیا کیا گھر کے آیا کھُل گیا۔ بس ثبات بحر دنیا کھُل گیا۔ ثبات رائے رائے کی مضبوطی۔

تَثبت ۔ (ع) قرار دینا۔ مضبوط۔ حجّت کا لکھنا۔ (۲) لکھنا۔ تحریر کرنا۔ نقش کرنا (اسم مفعول کے معنی میں بھی آتا ہے اکرنا ہونا کے ساتھ)

ثبوت ۔ (ع) بضم اول وسکون واو معروف۔ اپنی جگہ پر ہونا۔ قرار پکڑنا۔ ثبات۔) مذکر (۲) دلیل۔ صداقت۔ تحقیق (۳) گواہی سے کسی بات کی تصدیق۔ ثبوت قانونی۔ مذکر۔ قانون کے موافق صداقت کی شہادت۔

ثَروَت ۔ (ع) معنی نمبر ۱ میں عربی ہے) مونث (۱) مال کی کثرت۔ دولت۔ تونگری (۲) حشمت۔ اختیار۔ حکومت۔

ثری — ثیبہ

ثَرٰی ۔ (ع ۔ بفتح اول) مذکر ۔ زمین کے نیچے کی مٹی ۔ جیسے تحت الثریٰ ۔

ثُرَیّا ۔ (ع ۔ بضم اول و فتح دوم) مذکر ۔ پروین ۔ وہ چھ ستارے جو باہم متصل واقع ہیں ۔

ث ۔ ف

ثُفل ۔ (ع) مذکر ۔ پھوک ۔ ثُفلدان ۔ (ف) مذکر ۔ پھوک رکھنے کا ظرف جو اکثر دسترخوان پر رکھ دیا جاتا ہے

ث ۔ ق

ثِقات ۔ (ع ۔ بکسر اول) مذکر ۔ جمع ثِقہ کی ۔

ثِقاہت ۔ (عم) مونث ۔ ثقہ ہونا ۔

ثَقالت ۔ (ع ۔ بفتح اول) مونث ۔ گرانی ۔ بوجھ ۔ وزن ۔ بھاری پن ۔ (فقرہ) الفاظ کی ثقالت سے فصاحت نہیں رہتی ۔ ثِقل ۔ (ع) مذکر ۔ گرانی ۔ ثقلِ سماعت مذکر ۔ کم سننے کی بیماری ۔ (تسلیم) سنیں کیونکر یہ گل فریاد بلبل ۔ انھیں ثقل سماعت ہو گیا ہے ۔

ثَقَلَین ۔ (ع ۔ بفتح اول و دوم و سوم) مذکر ۔ دونوں جہان ۔ انسان اور جن ۔ (محسن) کیوڑا اگلزار پر قضا ہیں ۔ غوث الثقلین اولیا میں ۔

ثِقَہ ۔ (ع) مذکر ۔ معتبر آدمی ۔ معتمد آدمی ۔ جس کے قول و فعل پر اعتماد ہو ۔ مُقطّع آدمی ۔ ثقہ بدمعاش ۔ مذکر ۔ وہ شخص جو پرہیزگاروں کی سی شکل بنا کر بدمعاشی کرے ۔ مُقطّع صورت کا بدمعاش

ثَقیل ۔ (ع) صفت ۱ بھاری ۔ وزنی ۔ گراں ۔ بوجھل ۲ دیر ہضم ۔ ناقابل ہضم ۔

ث ۔ ل

ثُلاثی ۔ (ع) صفت سہ حرفی کلمہ ۔ ثُلث ۔ (ع ۔ بضم اول و دوم) مذکر ۔ تیسرا حصہ ۔ ایک تہائی ⅓

ث ۔ م

ثُم باللہ ۔ (ع) ۔ تاکید قسم کی ۔ (سحر) ثم باللہ ابھی سب سے کنارا ہو جائے ۔ چھوڑ دیں گھر ترا کوچہ ہمیں پیارا ہو جائے

ثَمَر ۔ (ع ۔ بفتح اول و دوم ثمار جمع) مذکر ۱ پھل ۔ میوہ ۔ بارِ درخت ۲ نیک نتیجہ (ذوق) بار در ہو کر ہُوا ہیں سب بہ بار ۔ کیا یہی تھا اس ریاضت کا ثمر ۔ ثمر آنا ۔ پھل آنا ۔ ثمر پانا ۔ نیک نتیجہ حاصل کرنا ۔ (جرأت) خجل ہوں باغباں سے میں نہال خشک ہوں ایسا ۔ نہ بیٹھا کوئی سایہ میں نہ کچھ مجھ سے ثمر پایا ۔ ثمرہ ۔ (ع بفتح اول و دوم فارسی میں بالفتح ہے ۔) مذکر ۱ نتیجہ ۔ حاصل ۔ انجام ۲ بدلہ ۔ عوض ۔ (پانا کے ساتھ) ۔ (قدر) کچھ بھی غفلت کا نہ ثمرہ پایا ۔ ملی تنخواہ نہ بیکاری کی

ثَمَن ۔ (ع ۔ بفتح اول و دوم) مذکر ۔ قیمت ۔ مول ۔ ثمن قیمت کا فرق ۔ قیمت وہ دام جس پر کوئی چیز عموماً بکتی ہو ۔ ثمن وہ دام جو بائع و مشتری میں طے ہوں ۔

ثُمُن ۔ (ع) مذکر ۔ آٹھواں حصہ ⅛ ۔

ث ۔ ن

ثَنا ۔ (ع) مونث ۔ مدح ۔ تعریف ۔ ستائش ۔ حمد و نعت ۔ (انیس) سوکھے ہوئے ہونٹوں پہ محمد کی ثنا تھی ۔ ثناخواں ۔ ثناگر ۔ ثناگستر ۔ ثناگو ۔ (ف) صفت ۔ تعریف کرنیوالا ۔ مدّاح ۔

ث ۔ و

ثَواب ۔ (ع) مذکر ۔ مزد ۔ بدلہ ۔ اُجرت ۔ نیک عوض ۔ نیک کام کی جزا ۔ ثواب بخشنا ۱ کار خیر کا صلہ دوسرے کو دینا ۲ فاتحے درود کا ثواب دوسرے کو دینا ثواب کمانا ۔ نیکی حاصل کرنا ۔ بھلائی حاصل کرنا ۔ نیک کام کرنا ۔ ثواب لوٹنا ۔ ثواب کمانا ۔ (سحر) چاہ ذقن میں لاکھوں یوسف گرے پڑے ہیں ۔ اچھا ثواب لوٹا جسنے کنواں بنایا ۔

ثَوابِت ۔ (ع) مذکر ۔ وہ ستارے جو گردش نہیں کرتے ۔

ثَور ۔ (ع) مذکر ۱ بیل ۔ نرگاؤ ۲ دوسرا برج آسمان کا جو گائے کی شکل کا ہے ۵ مزاج برق جو آتا کبھی تعلّی پر ۔ بجائے گاؤ زمیں ثور پر آسمان ہوتا ۔

ث ۔ ی

ثَیِّبہ ۔ (عربی میں ثیب ۔ بروزن سید ۔ یعنی مرد جو عورت کے ساتھ رہا ہو اور عورت جو مرد کے ساتھ کبھی رہی ہو ۔ یعنی یہ لفظ مذکر و مونث کے لئے مستعمل ہے اس لئے ثیبّہ عربی نہیں ہے ۔) مونث ۔ شوہر دیدہ عورت ۔ خاوند زندہ ہو یا مر گیا ہو ۔

ج

عربی کا پانچواں فارسی کا چھٹا اردو کا ساتواں حرف۔ اس کو جیم عربی یا جیم تازی بھی کہتے ہیں۔ حسابِ جُمل میں اس کے تین عدد فرض کئے گئے ہیں۔ اس حرف کی تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے مولف کی رائے میں ترجیح تذکیر کو ہے۔

جا۔ (ف) مونث ۱ جگہ۔ مقام۔ (سالک) اس گلی میں آ گئے قاصد کو سمجھاتے ہوئے۔ مُدّعا باقی تھا خط میں جا نہ تھی تحریر کی ۲ موقع۔ (انیس) اور کہیگا بھی تو ہے آپ کے کہنے کو بھی جا۔ جابجا۔ (ف) ہر جگہ۔ جگہ جگہ۔ (بحر) رازِ دل سے آشنا ابتک نہیں اپنی زبان۔ اپنی رسوائی کا چرچا جابجا کیونکر ہوا۔ جا بیجا۔ (ف) صفت۔ موقع بیموقع بُرا بھلا۔ جا بیجا کہنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ (فقرہ) اسکو جا بیجا کچھ ہی کہہ گزرا کیا مجال جو کسی بات کا جواب دے۔ جا سے۔ موقع کی بات۔ سچ۔ مناسب۔ (شرف) جگر کا درد جو معشوق دلربا سے کہا۔ کوئی بتائے کہ بیجا کہا کہ جا سے کہا۔ جا ضرور۔ مذکر۔ (ع) ۱ بیت الخلا پیخانہ کا مکان ۲ پیخانہ۔ براز۔ جا ضرور بند ہونا۔ قبض ہونا۔ جا ضرور پھرنا۔ پیخانہ پھرنا۔ جا ضرور جانا۔ لازم۔ پیخانہ میں جانا۔ جا ضرور خطا ہونا۔ جا ضرور نکل جانا۔ ہیجڑی میں پیخانہ ہو جانا۔ جا ضرور میں پانی نہ رکھواؤں (عو)۔ (تنفّر ظاہر کرنے کے لئے) یعنی صورت دیکھکر اتنا بھی جی نہیں چاہتا کہ پیخانہ میں پانی رکھنے کی خدمت لیجائے۔ نہایت بدصورت بدشکل ہے ناپسند ہے۔ جانشیں۔ (ف) مذکر۔ ولیعہد۔ قائم مقام۔ نائب سلطنت۔ جانماز (ف) مونث۔ نماز پڑھنے کا فرش۔ مُصلّا ؎ تھی جو زاہد کی جانماز اسیر سنتی ہیں وہ بھی رہنِ جام ہوئی۔

جا۔ (اردو) جانا سے امر کا صیغہ۔ جا اُترنا۔ لازم۔ فروکش ہونا۔ (فقرہ) دو بجے دن کو ہمارا قافلہ منزل پر جا اُترا۔ جا بھڑنا۔ سامنا کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ روبرو ہو جانا۔ (مصحفی) تنہا ہی جا بھڑا صفِ مژگانِ یار سے۔ کیا زور ہے یہ دل بھی جگر دار دیکھنا۔ جا بھی جاؤ بھی بیزاری اور نفرت کے اظہار کا کلمہ۔ جا پڑنا۔ یکبارگی کہیں جانا۔ ناگہاں کہیں جانے کا اتّفاق ہونا۔ (ناسخ) آ گیا یاد آہ محبوبِ نمازی کا رکوع۔ آنکھ میری جا پڑی مسجد کی جو محراب پر۔ جا پہنچنا۔ جا کر موجود ہو جانا۔ (فقرہ) اتنے میں ہم بھی جا پہنچے ۲ پہنچ جانا۔ (فقرہ) کہاں سے کہاں جا پہنچے۔ جا پھنسنا۔ فریب میں آ جانا۔ (فقرہ) تم کہاں جا پھنسے وہ تو مشہور جعلساز ہے۔ جا چکنا۔ چلی جانا (فقرہ) وہ کلکتہ جا چکے تب آپ آئے ۲ (طنز سے) کبھی نہیں جائیں گے۔ (فقرہ) وہ کلکتہ جا چکے۔ جا دھمکنا۔ پہنچ جانا۔ جا پہنچنا۔ (فقرہ) میں بھی سب کے ساتھ وہیں جا دھمکا۔ جا رہنا۔ کہیں جا کر ٹھہر جانا۔ (راسخ) جذبِ پنہاں سے نہ چھوٹا تیرِ یار۔ دل سے گر نکلا جگر میں جا رہا۔ جا گرنا ۱ جا کر گر پڑنا۔ (فقرہ) لڑکا کنوئیں میں جا گرا ۲ خراب لوگوں سے تعلّق کرنا۔ (فقرہ) تم بھی کہاں جا گرے لڑکی کو ڈبو دیا۔ جا لگنا۔ پہنچ جانا۔ ٹھیر جانا۔ کسی مقام پر پہنچکر سہارے سے ٹھہر جانا۔ (فقرہ) کشتی کنارے جا لگی۔ جا لینا۔ متعدی ۱ گرفتار کرنا۔ (داغ) غیر ہے خوابِ شب وصل میں اے آہِ رسا۔ کام بنجائیگا سوتے کو اگر جا لیگی ۲ پیچھے سے بڑھکر کسی کو جا پکڑنا۔ (امیر) جا چکا قافلۂ مُلکِ عدم دور تو کیا۔ ہم بھی دم بھر میں خدا چاہے تو جا لیتے ہیں۔ جا ملنا ۱ جا کر ملجانا۔ (جلال) ذرا سوچ اس کو کیونکر جا ملا تو میرے دلبر سے۔ نصیب اے دل تجھے یہ دن ہوا کسکے مقدّر سے ۲ سازش کر لینا۔ (فقرہ) تم نے بھی غضب کیا میرے دشمن سے جا ملے۔ جا نکلنا۔ لازم۔ اتفاقاً کہیں جانا۔ بے ارادہ کہیں پہنچ جانا۔ (آتش) چمن میں جا نکلتا ہوں جو بے اُس حورِ جنّت کے۔ حرارا آتشِ گل لاتی ہے نارِ جہنّم کا۔

جابر۔ (ع) صفت۔ جبر کرنے والا۔ ظالم۔

جاپ۔ جَپ۔ (ہ) مونث۔ ہندوؤں کا وظیفہ۔ مالا پھیرنا۔

جاتا رہنا۔ غائب ہو جانا۔ ناپُود ہو جانا۔ بالکل دور ہو جانا۔

رفع ہو جانا۔ باقی نہ رہنا۔ (فقرہ) تمھارا خط پاکر اضطراب جاتا رہا۔ ۷ گم ہو جانا۔ (فقرہ) میرا بکس ریل کے سفر میں جاتا رہا۔ ۸ (ع) مر جانا۔ (فقرہ) زید کا لڑکا جاتا رہا۔ ۹ جایا کرنا۔ (فقرہ) میں مہینہ بھر تک روزانہ کچہری جاتا رہا۔

جاترا ۔ (ھ) مؤنث (ہندو) ۱ تیرتھ کو جانا ۲ مذہبی تہوار۔ جاتری۔ (ہندو) زیارت کو جانیوالا۔ تیرتھ کو جانیوالا۔

جاتے جاتے ۔ رفتہ رفتہ۔ (شاد) فغاں تا فلک جائیگی جاتے جاتے جاتی دنیا دیکھی۔ (دیکھو آج کیا جاتی دنیا دیکھی)

جاٹ ۔ (ھ) مذکر۔ ایک ہندو قوم کا نام۔ جاٹ مراتب جانئے جب ٹیڑھو ہو جائے۔ مثل۔ بدذات گو معدوم ہو جائے پھر بھی اُس کی شرارت کا اندیشہ رہتا ہے۔

جاٹھ ۔ (ھ) مذکر۔ کولھو کا دُھرا جسمیں گنا وغیرہ پیلتے ہیں۔

جاحیت ۔ مؤنث۔ جیم کی تقطیع جو بچوں کو پڑھائی لکھائی جاتی ہے۔

جاجم ۔ (ت) بکسر سوم۔ اردو میں بفتح سوم زبانوں پر ہے) مؤنث۔ چھپا ہوا فرش۔ ایک قسم کا کپڑا جسپر بیل بوٹے وغیرہ چھاپ کر فرش بناتے ہیں۔

جاجونتی ۔ (ھ) مؤنث۔ ایک راگنی کا نام۔

جادو ۔ (ف۔ ساحر۔ سحر) مذکر۔ ٹونا۔ سحر۔ منتر۔ افسون۔ جادو اُتارنا۔ جادو کا اثر دور کرنا۔ جادو اُترنا۔ لازم۔ جادو الٹ جانا۔ جادو کا مخالف اثر ہو جانا۔ جادو بیاں۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کا کلام دل پر اثر کرے۔ جادو بھری آواز۔ موثر اور دل تڑپا دینے والی آواز۔ جادو پڑھکے ماش مارنا۔ جادوگر منتر پڑھکر ماش مارتے ہیں۔ (جانصاحب) کھفتا جو مولوی کیا پڑھکے جادو ماش مارا ہے۔ پریخانہ نے پکے جن کو شیشے میں اُتارا ہے۔ جادو جگانا۔ افسوں یا منتر کے اثر کو آزما کر دیکھنا۔ جادو کو تازہ کرنا۔ سحر کو عمل میں لانا۔ (امیر) کبھی کاجل کبھی آنکھوں میں لگایا سُرمہ۔ رات تھا کونسا جادو کہ جگایا نہ گیا۔ جادو چلانا۔ سحر کرنا۔ مُوٹھ چلانا۔ جادو چلنا ۱ سحر کا کارگر ہونا۔ ۲ (مجازاً) بات کا اثر کرنا۔ جادو ڈالنا۔ (ہندو) جادو چلانا۔ جادو کا پُتلا۔ انسان یا حیوان کی مُورت جو ساحر لوگ سحر کا عمل کرنے کے واسطے بناتے ہیں جسپر افسوں کرنا منظور ہوتا ہے ساحر اس کی صورت کا آٹے کا بُت بناکر اسپر جادو پڑھتے ہیں ۲ (کنایۃً) معشوق جو دل عاشق کو نگاہِ پُر اثر سے تسخیر کر لیتا ہے۔ جادوگر۔ جادو کرنا۔ سحر کرنا۔ ٹونا کرنا۔ جادو کی مُوٹھ۔ جادو کا منتر۔ (سحر) مُوٹھ جادو کی نظر سحر کی تو نگیں پلکیں۔ ساحری کون کرے نرگسِ جادو کی طرح۔ جادوگر۔ (ف) مذکر۔ ساحر۔ ٹونا کرنے والا۔ سیانا۔ جادوگرنی۔ مونث۔ ساحرہ۔ (جانِ صاحب) تھی اصل سامری کی کیا وہ جادوگرنی ہوں۔ کہو تو ڈالدوں مرزا کے پشت خار میں روح۔ جادوگری۔ (ف) مونث۔ ساحری۔ سحر سازی۔ جادو مارنا۔ (ہندو) جادو کرنا۔ جادو نظر۔ جادو نفس۔ جادو نگاہ۔ (ف) کنایۃً۔ معشوق۔ جادو وہ جو سر پہ چڑھکے بولے۔ مثل۔ تدبیر وہی جو کارگر ہو اور جس کا اقرار حریف کو مُنھ سے کرنا پڑے۔ جادو ہونا۔ کسی پر سحر و افسوں ہونا۔ جادَہ۔ (عربی میں بہ تشدید دال مفتوح۔ فارسی اور اردو میں بہ تخفیف دال ہے) مذکر۔ باریک راہ وہ سیدھی راہ جو جنگل میں لوگوں کی آمد و رفت سے بن جاتی ہے۔ (امیر) وحشی وہ ہوں چلا جو میں زنداں کو دشت سے۔ قدموں سے جادہ مثلِ سلاسل لپٹ گیا۔ جادۂ مستقیم۔ (ف) مذکر۔ سیدھی راہ۔ راہِ حق۔

جاذِب ۔ (ع) صفت۔ جذب کرنیوالا کھینچنے والا۔ خشک کرنیوالا۔ جاذِب کاغذ۔ مذکر۔ بلاٹنگ پیپر۔ جاذِبہ۔ (ع) صفت ۱ جذب کرنے والی قوّت ۲ تاثیر۔ کشش۔

جار ۔ (ع) مذکر ۱ پردسی۔ ہمسایہ ۲ زیر یا کسرہ دینے والا۔

جارُوب ۔ (ف) مونث۔ جھاڑو۔ (اسیر) خطِ رخسارِ جاناں نے کدورت دل کی زائل کی۔ شعاعِ مہر تھی جاروب صحنِ خانۂ دل کی۔ جاروب کش۔ (ف) مذکر۔ جھاڑو دینے والا۔ خاکروب۔

جاری ۔ (ع) صفت۔ رواں۔ بہتا ہوا۔ نافذ۔ جاری ہونا۔ رواں ہونا۔

بہنا۔ (فقرہ) چشمے جاری ہیں ۔ مسلسل زبان پر آنا۔ (داغ) جب تک ہو دل بغل میں ہر دم ہو یاد تیری۔ جب تک زبان ہے منہ میں جاری ہو نام تیرا ۔ نافذ ہونا (فقرہ) اب تو نئے نئے حکم روز جاری ہوتے ہیں ۔ ڈگری پر عمل درآمد کی کارروائی ہونا۔ (فقرہ) یہ ڈگری چار مرتبہ جاری ہوئی روپیہ ابتک وصول نہیں ہوا۔

جارِیَہ ۔ (ع) ۔ مونث۔ لونڈی باندی۔

جاڑا ۔ (ہ) مذکر۔ سردی۔ سردی کا موسم۔ (جان صاحب) ہوا ثابت کہ دریا بُو سے جاڑے میں آئینگے۔ جاڑا پڑنا۔ سردی پڑنا۔ سردی کا زور ہونا۔ جاڑا چڑھنا۔ سردی لگنا۔ تپ ولرزہ کا اثر ہونا۔ (توبۃ النصوح) چھٹی نہا کر اُٹھی کہ یکایک جاڑا چڑھا بخار آیا ۔ کانپنا۔ ڈرنا۔ (فقرہ) اُس کو فوجداری کے نام سے جاڑا چڑھتا ہے جاڑا کھانا۔ سردی کھانا۔ سردی کی تکلیف برداشت کرنا۔ (سحر) جاڑے اُن روزوں کا کھانا تو ذرا یاد کرو۔ چپکے لیٹے ہوئے گاتا تو ذرا یاد کرو۔ جاڑا لگنا۔ سردی معلوم ہونا۔ ٹھنڈ لگنا۔ جاڑے۔ مذکر۔ جاڑوں کی فصل۔ جاڑے کی تپ چڑھنا۔ جُوڑی آنا۔ تپ ولرزہ آنا۔ (رشک) گرمیاں کٹ جاتی ہیں جُوں تُوں فراقِ یار میں۔ چڑھتی ہو جاڑے کی تپ ایامِ سرما دیکھکر۔ (کنایۃً) ڈر سے کانپنا۔ جاڑے کی چاندنی۔ (عو) جاڑے کی موسم کی چاندنی بے لطف ہوتی ہے۔ (جان صاحب) مُفلس کی ہے جوانی یہ جاڑے کی چاندنی۔ بد تر ہے سَو بُڑھاپے سے اپنا شباب اَب۔

جازِم ۔ بروزن خانم۔ مونث۔ جاجم ۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ جزم دینے والا۔

جاسُوس ۔ (ع جو اسیس۔ جمع) مذکر۔ مُخبر۔ بھیدی۔ گوئندہ۔ خفیہ نویس۔ جاسُوسی۔ مونث۔ مخبری۔ خفیہ نویسی۔ جاسوسی لینا۔ (عو) سُن گُن لینا۔ (جان صاحب) جاسوسی صحنچی میں یہ لیتی ہیں باندیاں۔ اِن سے تو چھپ کے باتیں بھی کرنا محال ہے۔

جاکَٹ ۔ (انگ یس جیکٹ) مذکر۔ انگریزی وضع کا کوٹ جو کمر تک لمبا ہوتا ہے۔

جاکَڑ ۔ (ہ) مذکر۔ کسی چیز کا اس شرط پر لینا کہ اگر پسند آئیگی خرید لیجائیگی ورنہ واپس کیجائیگی۔ جاکڑ بہی۔ مونث۔ روکڑ بہی کے خلاف۔ وہ بہی جس میں شرطی بکری کی یادداشت لکھی جائے۔

جاکھَن (ہ) مونث۔ لکڑی جسپر کنوئیں میں اینٹوں کی بنیاد رکھتے ہیں۔

جاگ ۔ (ہ) مونث ۔ شب بیداری۔ (انیس) یاں جاگ تھی سوتا تھا اُدھر لشکر ناری ۔ وہ آلہ جس سے ٹائم پیس وغیرہ میں باجہ بجتا ہے (فقرہ) اس گھڑی میں جاگ نہیں ہے۔ جاگ اُٹھنا۔ جاگ پڑنا۔ جاگ جانا۔ بیدار ہو جانا۔ سوتے سے اُٹھ بیٹھنا۔ چونک پڑنا۔ جاگتی جُوت۔ (ہ) مونث۔ زندہ کرامات (جرأت) زبس ہے سود مند ایسی کہ سب خلق۔ کہے ہے جاگتی جُوت اِس کو اب خلق۔ جاگتے رہنا۔ لازم ۔ بیدار رہنا ۔ چوکیدار کی آواز۔ جاگتے رہیو۔ جاگنا۔ (ہ) ۔ بیدار ہونا نیند سے اُٹھنا۔ نیند اچٹنا ۔ (کنایۃً) ہوشیار ہونا۔ مُتنبّہ ہونا۔ جاگے کا سو پاویگا سوویگا سو کھو دیگا۔ مثل۔ ہوشیاری سے کامیابی غفلت اور کاہلی میں ناکامی ہے۔

جاگی ۔ (ف) مونث۔ بندوق کا فتیلہ۔

جاگیر ۔ (ف) یہ لفظ سلاطین ہند کے درباریوں اور اہلِ دفتر کی اصطلاح ہے ایران میں اس جگہ۔ اِنطاع (ع) مونث ۔ وہ قطعہ زمین یا گاؤں کا جو بادشاہوں یا نوابوں کی طرف سے دیا جائے۔ معافی ۔ (اردو) طالبعلم کا روزینہ جو تعلیم کیواسطے مقرر ہو۔ جاگیردار۔ (ف) مذکر۔ جاگیر کا مالک۔ تعلقدار۔

جال ۔ (ف) مذکر۔ پیلو کا درخت۔ (ذوق) مرجائیگا جو تیر اگر فتارِ دامِ زُلف تربت پر اس کی جال کا اُگیگا پیڑ تو ۔ دام۔ پھندا ۔ (اردو۔ عربی جَبَل بمعنی مکر سے) مکر فریب۔ (جان صاحب) کوٹھے پہ چڑھکے رنڈی کرتی ہے تو جو کنگھی۔ بیرتیج خوب سمجھی یہ بھی ہے جال تیرا ۔ شبکہ۔ حلقہ دار سوراخ دار چیز۔ جال بچھانا (دام گستردن کا ترجمہ) دام پھیلانا ۔ مکر و فریب کا ڈھنگ ڈالنا۔ (بحر) ہاتھ آتا ہے مقدر سے ہمائے دولت۔ جال کس کس نے بچھایا نہیں دانائی کا۔ جال پھیلانا۔ دیکھو جال بچھانا۔ (رشک) مُرغِ دل اپنا پھنسائیں نہیں قابو چلتا۔ جال پھیلائے ہوئے بیٹھے ہیں صیادِ عبث۔ جال پھینکنا۔ دریا میں جال پھینکنا ۔ فریب کی جال چلنا۔ دھوکا دینے کے واسطے کارروائی کرنا۔ جال تاننا۔ (کنایۃً) مکر و فریب کا ڈھنگ ڈالنا۔ (بحر) اس قدر مکر و دغا کا ہے زمانے میں رواج۔ جال مکڑی نے

بھی تانا ہو فریب و زُور کا ۔ جال دار ۔ صفت ۔ پھندے دار ۔ حلقہ دار جالی کا ۔ جال ڈالنا! جال بچھانا! فریبی کارروائی کرنا! جال دریا میں ڈالنا ۔ جال کرنچ سونث ۔ پیٹی اور تلوار مع پرتلا ۔ جال لگانا ۔ کسی جانور پکڑنے کے لئے جال کھڑا کرنا یا بچھانا ۔ جال مارنا ۔ جال کے ذریعے سے جانور پکڑنا! رلکھنؤ) فریب دینا ۔ جال کرنا کسی کو فریب میں لانا ۔ (بحر) دل لیا گیسوؤں نے اُڑ اُڑ کر ۔ جال مجھ پر طیور نے مارا جال میں آنا! کسی جانور کا جال میں گرفتار ہو جانا! دھوکے میں آجانا ۔ (شوق) جال میں اک نہ اک تو آئیگا ۔ کوئی تو اس میں رحم کھائیگا ۔ جال میں پھنسانا! فریب میں لانا ۔ پٹی پڑھانا! جال میں شکار پکڑنا! دقت میں ڈالنا ۔ مصیبت میں ڈالنا ۔ جال میں پھنسنا ۔ لازم ۔ جالیا صفت ۔ فریبیا ۔ چالیا ۔

جالا ۔ (ھ) مذکر ۔ وہ سفید اور کاغذ سی جھلی جو مکڑی اپنے لعاب دہن سے بناتی ہے یا وہ چند تار جو عنکبوت تنتی ہے ۔ (لگانا ۔ لگنا کے ساتھ)! وہ سفید پردہ یا جھلی جو آنکھوں میں ہو جاتی ہے ۔ اُسے بھی بطریق تشبیہ جالا کہتے ہیں (رشک) کیا تجھے دیکھے فلک جالا ہے چشم ماہ میں ۔ دیدۂ خورشید کو فرصت نہیں آشوب سے! (ہندو) جالی ۔ رسی سے جال کی صورت بناتے اور اُس میں گھاس ۔ خربزہ کدو ۔ کنڈے وغیرہ رکھکر ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجاتے ہیں ۔ جالا لینا ۔ جالا چھوڑنا ۔ جالے لینا ۔ (عو) کنایۃً ۔ مارا مارا پھرنا ۔ (فقرہ) کام کاج پر دیدہ نہیں لگتا ایک جگہ پاؤں نہیں ٹکتا سارے باغ کے جالے لیتی پھرتی ہے ۔

جالی ۔ (ھ) مونث! ایک قسم کا کپڑا جس میں سوراخ ہوتے ہیں! کشیدہ ۔ وہ کڑھا ہوا کپڑا جس میں بہت سے خانے ہوتے ہیں ۔ (ناسخ) تری جالی کی کُرتی میں ہے عالم کا مدانی کا! وہ پردہ جو آم کی کیریوں میں گٹھلی پڑنے سے پہلے پیدا ہو جاتا ہے (پڑنا کے ساتھ)! وہ بان یا سن کی رسی کا بنا ہوا کپڑا جس میں گھسیارے گھاس باندھتے ہیں! وہ چربی دار جھلی جو حیوانات کے اوجھ پر سے نکلتی ہے! وہ جھلی جسمیں بچہ پیدا ہوتا ہے! بُنا ہوا پردہ جو عورتیں منھ پر یا بالوں پر ڈالتی ہیں! وہ چھینکا جو مویشیوں کے منھ پر لگا دیتے ہیں! (عم) صفت ۔ جعلی ۔ فریبی ۔ دغاباز

بنایا ہوا ۔ اصل کے خلاف ۔ مصنوعی! پتھر یا لکڑی کا ٹکڑا جس میں خانے بنے ہوتے ہیں ۔ اور جس کو مقبرے کے گرد نصب کرتے ہیں ۔ مثال کے لئے دیکھو جالی لوٹ! پتھر لوہے لکڑی یا مٹی کا مسطح تختہ جس میں سوراخ کرکے کھڑکی یا موری میں نصب کرتے ہیں ۔ (آتش) صورت عاشق سے درپردہ اُسے بھی عشق ہے ۔ غرفہ میں جالی رہی دیوار میں روزن رہا! حلقہ! وہ ڈورا جس کو لٹو پر لپیٹ دیتے ہیں! جھنجھری! دیکھو جالا! جالی کاڑھنا ۔ جالی نکالنا ۔ (عو) جالی کا کام کرنا کپڑے یا بابر لیٹ پر کچھ کام بنانا ۔ کشیدہ کاڑھنا ۔ جالی لوٹ ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا باریک خانہ دار انگریزی کپڑا ۔ انگریزی میں بابن نیٹ تھا ۔ (رشک) مجھے مارا تھا جالی لوٹ کی کُرتی نے تڑپا کر ۔ تعجب کیا مرے مرقد کے جالی ہے اگر تیلی ۔

جالینوس ۔ (یونانی گالینوس کا معرب ہے ۔) مذکر ۔ یونان کے ایک مشہور حکیم کا نام جو فن طبابت میں تمام حکمائے یونان پر سبقت لیگیا تھا ۔

جام ۔ (ف) مذکر ۔ ساغر ۔ شراب پینے کا ظرف ۔ پیالہ ۔ جام بیٹا ۔ (ف) صفت شراب خوار ۔ جام پینا ۔ جام میں جو پانی یا شراب وغیرہ ہو اُس کا پی جانا ۔ انگلستان میں دستور ہے کہ اپنے دوستوں یا حکام وغیرہ کی صحت اور سلامتی کے لئے جلسوں میں شراب پیتے ہیں ۔ جام جم ۔ جام جمشید ۔ مذکر وہ پیالہ جو جمشید بادشاہ کی خواہش سے حکمائے یونان نے بنایا تھا جس سے از روئے نجوم آئندہ کا حال معلوم ہو جاتا تھا اُس کو جام جہاں نما بھی کہتے ہیں ۔ جام چڑھانا ۔ شراب کا پیالہ پینا ۔ قدح نوشی کرنا ۔ (ناسخ) ساقی چڑھا گیا تو ہوں جام شراب عشق ۔ پر سوجھتی نہیں کوئی تدبیر اتار کی ۔ جام چلنا ۔ لازم ۔ شراب کا دور چلنا ۔ (ذوق) ہمیشہ دور عشرت ہی جو تم ہو اہل کیفیت ۔ کہ مہر و ماہ سے ذرات یاں ایک جام چلتا ہی ۔ جام لبریز ہونا لازم ۔ قریب مرگ ہونا ۔ (آتش) مے سے تلوار اپنی بجھوائی ہی اُس سفاک نے ۔ دیکھئے لبریز کس کس بیگنہ کا جام ہو ۔

جامِد ۔ (ع) صفت! جما ہوا ۔ پتھر! وہ لفظ جس سے نہ تو کوئی لفظ نکلے اور نہ وہ کسی سے نکلا ہو ۔ جیسے ہاتھی ۔ ڈھال ۔

جامْدانی - مونث - (صحیح جامہ‌دانی) (۱) بوغبند - کپڑوں کی پیٹی یا چمڑے کا صندوق جسمیں پہننے کے کپڑے رکھتے ہیں (۲) ایک قسم کا کڑھا ہوا پھولدار کپڑا (۳) شیشے خواہ ابرک یا کاغذ کی چھوٹی سی صندوقچی جسمیں بچے محرم کے دنوں میں گوٹا بھر کر رکھتے ہیں (۴) (لکھنؤ) ایک قسم کا زری بان بٹوا جو چار گوشہ کا ہوتا ہے - جسپر علاقہ بندی کرا کے محرم میں تقسیم کرتے ہیں -

جامِع - (ع) صفت (۱) جمع کرنے والا - شامل - حاوی (۲) مونث - وہ بڑی مسجد جسمیں نماز جمعہ ادا کیا کریں - جامع مسجد - مونث - وہ بڑی مسجد جس میں بہت سے آدمی جمع ہوں - صحیح مسجد جامع ہے - جامعیّت - (ع) مونث - جامع ہونا - سب طرح کی خوبیاں -

جامَن - (ہ) بروزن - دامن - فارسی میں جامُون) مونث - ایک اُودے رنگ کا تُرش پھل اور اُس کے درخت کا نام - عورتیں بضم میم بولتی ہیں (۲) وہ چیز جسکو ڈال کر دہی جماتی ہیں -

جامُوش - (فارسی گاومیش کا مُعرّب) مذکر بھینسا -

جامہ - (ف) مذکر (۱) کپڑا (۲) پوشاک - لباس - قبا - پیراہن (۳) (اُردو) وہ خاص قسم کا لباس جو نوشاہ کو پہناتے ہیں - جامۂ احرام - (ف) مذکر - وہ لباس یا کپڑا جس کو حج کرنے والا مقررہ مقامات سے پہن لیتا ہے - (میر) جامۂ احرام زاہد پر نہ جا - تھا حرم میں لیک نامحرم رہا - جامہ پہن لینا - (کنایۃً) ہمہ تن کسی کا مداح ہونا - کسی کا طرفدار ہونا - جامہ دان - (ف) مذکر چرمی صندوق جس میں کپڑے رکھتے ہیں - جامہ دانی - مونث - جامہ داں - جامہ زیب صفت - وہ شخص جسپر ہر قسم کا لباس اچھا معلوم ہو - (فقرہ) وہ انگریز ایسا جامہ‌زیب تھا کہ ہندوستانی کپڑوں میں بھی اچھا معلوم ہوتا - جامہ سے باہر جانا - (کنایۃً) آپے سے باہر ہو جانا - خوشی یا غصہ سے (امیر) مارے خوشی کے جامے سے باہر ہے آئینہ - مُنہ دیکھکر اٹھا تھا یہ کس خوش نصیب کا - (جلیل) کر رہی ہے اُن کے غصہ کی ادا مجھکو حلال - ہو کے وہ جامے سے باہر تیغ عُریاں ہو گئے ؎ (کنایۃً) بہت اِترانا - (نسیر) کیا ہوا خاک نشینوں نے اگر دیکھ لیا - اِس قدر جامہ سے باہر نہ ہو دامن اُن کا - جامہ سے نکلا پڑنا - نہایت اترانا - (سودا) نکلا پڑے ہے جامے سے کیوں اندنوں رقیب - کتھڑے سے دم پلاسے سو آشنا ابھر چلا - جامہ سے نکل جانا - (اپنے کے ساتھ) جامے سے باہر ہو جانا - (امیر) کھنچے ہے کوئی اُس تنِ نازک کے لُطف کو - گل تو چمن میں جامے سے باہر نکل گیا - جامہ قطع کرنا - (کنایۃً) کسی صفت یا عیب میں کامل کرنا (سحر) جامۂ حُسن کیا قطع خدا نے اُن پر - آپ سنجیدہ جو ہیں قد میں بھی موزونی ہے - جامہ میں پھولا نہ سمانا (۱) نہایت خوش ہونا - فرطِ خوشی سے آپے میں نہ رہنا - (آتش) خوشی سے جامے میں پھولا نہیں سماتا ہے - بہارِ گُل کی جو آمد ہے باغباں سنتا (۲) نہایت اترانا - (آتش) گُل پھولے سماتے نہیں ہیں جامے میں اپنے - ادنیٰ یہ شگوفہ ہے نسیم سحری کا - جامہ میں ہونا - اپنے حواس میں رہنا - (آتش) نشہ کی گرمی سے پھاڑے کھانے لگتا ہے لباس - اپنے جامہ میں تو اے گلگوں قبا ہوتا نہیں جامدار - مونث - ایک قسم کی پھولدار چھینٹ یا اُونی بُچّولدار چادر - (فقرہ) یہ جامے وار تمھاری اچکن کے لئے لی ہے -

جان - (ع) (جن اور پریوں کا باوا آدم) مذکر - جن کی نوع - جیسے بنی جان -

جان - (ہ) مونث - پہچان - واقفیت - آگاہی - (مرکبات میں مستعمل ہے) جان بُوجھکر - عمداً - قصداً - دیدہ و دانستہ - جان پہچان - مونث (۱) واقفیت - صاحب سلامت شناسائی - (فقرہ) اُنسے پیشتر کی جان پہچان نہیں تھی (۲) مذکر - واقفکار - ملاقاتی - (فقرہ) اپنے جان پہچان سے بے تکلفی میں مضائقہ نہیں - جان کر انجان بننا - کسی چیز سے واقف ہو کر ناواقف بننا ؎ آخر تمھارا ناز کشیدہ ہے مصحفی - کیوں اتنے ہو جان کے انجان یہ کہو - جان لینا - پہچان لینا - واقف ہو جانا - معلوم کر لینا - جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام - مثل - (عو) ناحق کے تپاک اور گرم جوشی ظاہر کرنیوالے کے حق میں یا بیجا خصوصیت ظاہر کرنے والے بیجا اور چالاک کی نسبت جو خواہ مخواہ دوستی جتا کر اپنا مطلب نکالے بولتی ہیں -

جان

جان ۔ (ف ۔ معنی اول میں فارسی ہے اردو میں تنہا بغیر ترکیب بہ اعلانِ نون بولتے ہیں) مونث ! روح ۔ زندگی ۔ وہ جوہر لطیف جس کے سبب سے جاندار زندہ رہتا ہے ۲ دل ۔ زور ۔ ہمت ۳ لُبِّ لباب ۔ اصل ۔ (داغ) رہتی ہے برنگِ شمعِ مُردہ ۔ وہ آہ کہ جان تھی اثر کی ۴ تعظیم اور پیار کا کلمہ ۔ جیسے ابا جان ۔ ممانی جان وغیرہ ۵ پیار سے بیٹے یا بیٹی کو بھی کہتے ہیں ۶ طاقت ۔ مجال ۔ حوصلہ ۔ دیکھو جان پانا ۷ مذکر کنایۃً معشوق (رشک) خبر بھی فاتحہ پڑھنے کو آئیگا وہ جان ۔ بیں سوال رہی دیر تک مزار میں روح ۸ کم عمر بچہ ۔ (انیس) کیونکر یہ دُکھ اُٹھے چھ مہینہ کی جان سے ۹ سیت محبوب کی جگہ ۔ وہ گوہر ہوں کہ ہوں شہوار لے (رشک) ۔ وہ جوہر ہوں کہ جانِ قدرداں ہوں ۔ جاناں ۔ جانانہ ۔ (ف ۔ الف ۔ نون زائد) محبوب ۔ معشوق ۔ پیارا ۔ مثال کے لئے دیکھو جانِ عزیز ۔ جان آنا ۔ جان آجانا طاقت آجانا ۔ قوت آجانا ۔ پنپ جانا ۔ تازگی حاصل ہونا ۔ تسلی ہونا ۔ (ناسخ) بات جو میرے مسیحا کی ہے اک اعجاز ہے جان آجائے تنِ بیجاں میں وہ آواز ہے ۔ جان اٹکنا ۔ دم نکلتے نکلتے کہیں رُک جانا ۔ (آتش) یقیں ہے اٹکے گی جاں اپنی آکے گردن میں ۔ سنا ہے جا ہے قریبِ رگِ گلو تیری ۔ جان اُڑی ہونا ۔ بہت پریشانی ہونا ۔ بدحواس ہونا ۔ اضطراب ہونا ۔ (عاشق) یاں جان اُڑی ہوئی تھی سب کی ۔ کٹ جاتی ناک چوٹی کب کی ۔ جان اُلجھنا ۔ جان کا مصیبت میں پڑنا ۔ (رشک) ثابت ہے جان اُلجھنے سے دعوائے عشقِ زلف ۔ اس میں بنا کے لائے ہماری بلا گواہ ۔ جانباز ۔ (ف ۔ نون غنہ) صفت ۔ جان پر کھیل جانے والا ۔ بڑا محنتی ۔ جانبازی ۔ (ف ۔ نون غنہ ۔ مونث ۔ دلیری ۔ جان جوکھوں ۔ ہمت ۔ جفاکشی ۔ جانبازی کرنا ۔ جان پر کھیلنا ۔ جان جوکھوں میں پڑنا ۔ جان بچانا ۱ کسی کو مرنے سے بچانا ۲ مصیبت سے بچانا ۳ (اپنی کے ساتھ) بھاگ جانا ۔ پیچھا چھڑانا ۔ جان بچنا ۔ جان سلامت رہنا ۔ (ناسخ) تا بہ میخانہ پہنچ جاؤں تو بچ جائیگی جان ۔ ساغرِ مے پیشِ تیغِ غم سپر ہو جائیگا ۔ جان بچی اور لاکھوں پائے ۔ مثل ۔ جیتا رہنا ہی غنیمت اور بڑی دولت ہے ۔ پیچھا چھوٹا بلا سے چھوٹے ۔ (شوق قدوائی) وہ ظالم ہو ۔ گزری ہم اُسکی خدمت کرنے سے ۔ جان بچی اور لاکھوں پائے تو بہ ہے اب مرنے سے ۔ جان بخش ۔ (ف ۔ نون غنہ) صفت ۔ تازگی بخشنے والا ۔ جاں بخشی ۔ (ف ۔ نون غنہ) مونث ۔ معافی ۔ عفو ۔ درگزر ۔ جاں بحق ہونا (نون غنہ) ۔ مر جانا ۔ (راسخ) جاں بحق اک وار میں بسمل ہُبت سفاک تھا ۔ سارا قضیہ مٹ گیا تھا سارا قصہ پاک تھا ۔ جانبر ۔ (ف نون غنہ ۔ جان بُردن ۔ (کنایۃً) سلامت بچنا محفوظ رہنا) صفت صحیح سلامت ۔ محفوظ ۔ جانبری ۔ (ف) مونث ۔ سلامتی ۔ پیچھا چھوٹنا ۔ (فقرہ) ایسے فقروں سے جانبری نہ ہوگی ۔ جانبر ہونا ۔ (نون غنہ) سلامت بچنا ۔ (شوق قدوائی) ڈالدی نزع میں جان اُس نے یہ کہکر اے شوق ۔ اب تو دشوار نظر آتا ہے جانبر ہونا ۔ جاں بر لب ہونا ۔ لازم ۔ جان بلب ہونا ۔ (رشک) لب جان بخش کو اعجاز مسیحا فرما ۔ آج بیمار ترا کہتے ہیں جاں برلب ہے ۔

جاں بلب ۔ (ف ، صفت ۔ مرنے کے قریب ۔ جاں بلب آنا جاں بہ لب ہونا ۔ (ذوق) خلافِ وعدہ سے میں تیرے کل تو جاں بلب آیا ۔ نہ آیا آج بھی گر تو تو ہے ظالم غضب آیا ۔ جان بوجھکے ۔ دیدہ و دانستہ ۔ واقف ہو کر ۔ جان بیچنا (کنایۃً) کسی طمع میں وہ کام کرنا جس سے جان کا خطرہ ہو ۔ (ناسخ) اکام خونریزی ہے اس یوسف بازاری کا ۔ جاں بیچے جو کرے قصد خریدار کیا ۔ جان بیکل ہونا ۔ دل بیچین ہونا اضطراب ہونا ۔ بیقراری ہونا ۔ جان پانا ۱ تر و تازہ ہونا ۔ پنپ جانا ۔ تازگی پانا ۔ رونق پانا ۔ (ناسخ) جان پائیگا چمن اے گُل تری گلگشت سے ۔ ہر چمن میں مُرغِ جاں کا آشیاں ہو جائیگا ۲ (کنایۃً) قوت پانا ۔ حوصلہ ہونا ۔ (شیفتہ) ستم صاف چہرہ غضب شان پائی تجھے پلے آئینہ کیا جان پائی ۔ جان پر آبننا ۔ جان پر صدمہ ہونا ۔ جان پر آفت ہونا ایسی تکلیف ہونا جس سے جان کو صدمہ ہو ۔ (ذوق) اب جان پر آفت ہے جو آئے جو دوبلا اک بار تو غارت دل و دیں ہو ہی چکا تھا ۔ جاں پر بجلی پڑے ۔ جاں پہ بجلی گرے (بد دعا) مصیبت آئے ناگہانی آفت پڑے (جانصاحب) بجلی گرے الٰہی موا جن کی جان پر کیا پڑ گئیں کھٹائی میں کانوں کی بالیاں ۔ (جانصاحب) دیوانی جو جھو کی پڑے جان پہ بجلی ۔ توڑا ہے سرا طوق ہے زنجیر نہیں ہے ۔ جان پر بنانا ۔ متعدی ۔ جان پر بننا جان پر بنجانا ۔ جان خطرے میں پڑنا ۔ مصیبت واقع ہونا ۔ (آتش) حُسنِ بُت سے جو بنی جان پر اپنی تو کھلا ۔ حال ہوتا ہے یہی عشقِ خدا سے پیدا ۔ جان پر جوکھم آنا ۔ جان پر مصیبت آنا ۔

(بجر) جان پر آبنیگی جو کھم میں کیے رکھتا ہوں۔ دل سے رکھتے نہ سر دکار یہ جنون پہ نظر
جان پر صبر کرنا۔ (عو) کسی کے ہاتھ سے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو کوسنے اور بددعا دینے کے
طور پر کہتی ہیں۔ (جرأت) کیا اس گھر میں چرچا جس نے میری آہ وزاری کا۔ الٰہی صبر
اُسکی جان پر اس بیقراری کا۔ جان پر صدمہ ہونا۔ جاں پر بننا۔ (ذوق) ایک صدمہ
درد سر کا مری جان پر تو ہے۔ لیکن بلا سے یار کے زانو پہ سر تو ہے۔ جان پر فلک ٹوٹنا بڑی
مصیبت آجانا۔ (بجر) یاد آ یا رات کو جھمکا کسی کے کان کا۔ جان پر ٹوٹا فلک عقدِ ثریا دیکھکر
جان پر کھیلنا۔ (کھیل جانا۔) ایسے کام کی جرأت کرنا جسمیں خوف ہلاکت ہو (مصحفی) کھیل جاتے
ہیں جان پر عاشق۔ جان دیتے ہیں آن پر عاشق۔ جان پر نوبت آنا۔ جان پر بننا۔
جان پڑنا: انڈے یا بچہ میں جان کا پڑنا: تازگی حاصل ہونا۔ ہرا ہونا۔ (فقرہ)۔
اوس سے درختوں میں جان پڑ گئی: جی کو فرحت ہونا۔ کلیجہ ٹھنڈا ہونا۔ (مصحفی) اُسکی
جب بات کان پڑتی ہے۔ تن بیجاں میں جان پڑتی ہے: بیماری سے پنپنا۔ کمزوری
دور ہونا: کسیقدر ردبیہ پاس ہوجانا۔ آسودہ ہوجانا: رونق آجانا۔ (رشک) زیبِ تن
کرنے سے گویا پڑ گئی کپڑے میں جان۔ مرتبہ تیرے پہننے سے بڑھا پوشاک کا۔ جان
پڑی ہونا۔ کسی امر کی فکر ہونا۔ کسی طرف خیال لگا ہونا۔ جان پھڑکنا۔ (عو) بیتابی ہونا۔
جان پھنسانا۔ جان عذاب میں ڈالنا۔ (ناسخ) پھنسائی جان زلفوں میں کھلایا سانپ
ہاتھوں میں۔ خطا آفت کے ماروں کی گنہ شامت کے ماروں کا۔ جان پیاری ہونا۔
جان عزیز ہونا۔ (آتش) شاق کیونکر نہ ہو عاشق کو جدائی تیری۔ کون ہے وہ کہ جسے
جان نہیں پیاری ہے۔ جان تَصَدُّق کرنا۔ جان فدا کرنا۔ جان نثار کرنا۔ جان توڑنا۔
کوشش بلیغ کرنا۔ (ذوق) نہ ٹوٹا جان سے قالب کا رشتہ۔ بہت سی جان توڑی جاں کنی نے
جانجاں۔ اِف۔ روحِ اعظم (حق تعالیٰ) صفت۔ کنایۃً بہت عزیز۔ بہت پیارا معشوق
(رشک) موت آئے بے اجل مجھے اے ہمصفیر اگر۔ ساقی نہو بہار نہو جانجاں نہو
جان جانا: مرجانا۔ (شوق) جان جائیگی کس خرابی سے۔ ہاتھ اُٹھیگا نہ اس رکابی سے
: (پر کے ساتھ) عاشق ہونا۔ فدا ہونا: واقف ہوجانا۔ (فقرہ) وہ تم کو جان جانے
تو ایسا نہ کہتے: بیحد مضطرب ہونا۔ (گھبرائے جانا کی جگہ)۔ (تسلیم) وہ بت جور و

جفا کرتا ہے مجھپر تجھکو کیا ناصح۔ تری کیوں جان جاتی ہے ترا کیوں دم نکلتا ہے۔
جان جائے کہ رہے۔ کچھ ہی مصیبت کیوں نہ آئے۔ کیسا ہی نقصان کیوں نہو۔
(قدر) جان جائے کہ رہے وضع میں آئے نہ خلل۔ وہ نہ آئینگے تو ہم بھی نہیں
جانیوالے۔ جان جلانا۔ جی جلانا۔ رنج دینا۔ بیحد غُصّہ دلانا۔ (رشک) یہ کون
دشمن جانی ہے اے شریر بتا۔ ہماری جان جلانے کو کون کہتا ہے۔ جان جلنا۔
ایذا ہونا۔ رنج ہونا۔ (صبا) وعدۂ حشر پہ کیا جان مری جلتی ہے۔ اپنا دیدار کیا آج نے
مقرر کسدن۔ جان جوکھوں۔ جان جوکھم۔ مونث۔ خطرۂ ہلاکت۔ اندیشہ۔ خوف
ڈر۔ مصیبت۔ (تسلیم) ہائے رے بیکسی محبت میں۔ جان جوکھوں ہوئی محبت میں
(بجر) خدا بچائے محبت میں جان جوکھم سے۔ یہ اس میں ہے عاجز یہ لا دوا ہے مرض
جان جوکھوں میں ڈالنا۔ جان خطرے میں ڈالنا۔ جانِ جہاں۔ (کنایۃً) معشوق
(راسخ) دل میں رہتا ہے ایک جانِ جہاں۔ ہوں جہانِ خراب سے فارغ۔ جان
چُرانا۔ لازم۔ کام سے بچا گنا۔ کام سے پہلوتہی کرنا۔ (امیر) سیکھی ہے ادا تیری مرگِ
تضانے۔ آتے ہی مرے پاس لگی جان چُرانے۔ جان چلی جانا۔ (عو) کمال بیچین
ہونے کی جگہ۔ (جان صاحب) کل سے گھر میرے دوگانا جو نہیں آتی ہے۔ دل ہے
بیچین مری جان چلی جاتی ہے۔ جان چھپانا۔ حیلہ ڈھونڈنا۔ بہانہ کرنا۔ (آتش)
عقل کردیتی ہے انسان کی جہالت زائل۔ موت سے جان چھپانے کو سپر لیتا ہے
جان چُھڑانا۔ پیچھا چُھڑانا۔ (تلق) اک غضب میں پھنسا ہوا تھا رہ۔ جان اپنی
چھڑا کے بھاگا وہ۔ جان چھڑکنا۔ (دہلی) مرنا۔ فریفتہ ہونا۔ (فقرہ) ایک یہ
جانور ہیں کہ اپنے مالک پر اس طرح جان چھڑکتے ہیں ایک ہم آدمی ہیں کہ اپنے
آقا کا خیال بھی نہیں آتا۔ جان چھوڑنا: پیچھا چھوڑنا۔ (امیر) کہتے ہیں مجھ گدا کو
وہ کوچہ میں دیکھکر۔ للہ جان چھوڑئے بستر اُٹھائیے: ہمت ہارنا۔ (رشک)
عاشق تو جان چھوڑ کے قبروں میں چھپ گئے۔ کیوں آپ کھینچتے ہیں تیغ
تبور سے۔ جان چھوٹنا۔ نجات ہونا۔ جھگڑے سے چھوٹنا۔ (امیر) جانے بھی
دو جان چھوٹی صدمہ جانکاہ سے۔ جاکہیں ہونا ہے اچھا جامہ کوتاہ کا جان جائیگا

جان

مال کیا چیز ہے ہم خود جان دینے کو تیار ہیں۔ (آتش) ماہر اس سے ہم نہیں
جو کچھ ہماری ہے بساط۔ جان حاضر ہے جو ہو مطلوب اُس دلخواہ کو۔ جاندار
صفت۔ ذی روح۔ حیوان۔ زور آور۔ مضبوط۔ قوی۔ تیز۔ پھرتیلا۔ امیر۔ دولتمند
(جانصاحب) گنڈہیں گویا اسے تو اس شہر کے دوکاندار۔ نوچیں مُردہ جاکر گاہک
جو دیکھیں جاندار۔ جان دریغ کرنا۔ جان پیاری کرنا۔ (رنگین) میں تو ہرگز نہ زنانی
سے کروں جان دریغ۔ وہ تو ترسا ہے مجھے ملنے کو ارمان دریغ۔ جان دوبھر ہونا۔
زندگی سے بیزار ہونا۔ زندگی اجیرن ہونا۔ (رشک) اتر آیا غیروں میں کس دن وہ مہ پارہ
زیست۔ نہ ہوئی جان ہماری ہیں دوبھر کس دن۔ جان دھکدھکی میں اٹکنا۔
جان دھکڑ پکڑ میں ہونا۔ (رند) دھکدھکی میں جان اٹکی ہے مری۔ ہائے کس جنجال کی
کیواسطے۔ جان دینا: مرجانا۔ نہایت بخل کرنا۔ کمال مشتاق ہونا۔ (فقرہ) تم تو
کوڑی کوڑی پر جان دیتے ہو۔ خودکشی کرنا کی جگہ۔ اپنے سر کو پھوڑ کر اب جان
شیریں کیوں نہ دوں۔ بیستوں پہ مجھکو ناسخ کوہکن یاد آگیا۔ (پر کے ساتھ) پیار
کرنا۔ حد سے زیادہ چاہنا۔ (ناسخ) جان ہم تجھ پہ دیا کرتے ہیں۔ تیرا ہی نام
لیا کرتے ہیں۔ جان تن سے جدا ہونا۔ دیکھو تڑپتے۔ جان رہے یا نہ رہے۔ دیکھو جان جائے
کہ رہے۔ (ناسخ) خطر رہ نہ میں کروں جان رہے یا نہ رہے۔ مُرغ جان لے کوئی
صیاد کبوتر کے عوض۔ جانستاں (ف) (ہر دو نون غنہ) صفت۔ جان لینے والا
جانسوز۔ (ف۔ نون غنہ) صفت۔ جان جلانے والا۔ ایذا دینے والا۔ جان سن سے
ہو گئی۔ سہم جانا۔ ڈر جانا کی جگہ۔ (فقرہ) کبھی پولیس کی صورت دیکھتے ہی میری جان
سن سے ہو گئی۔ جان سوکھنا: دل کڑھنا۔ بُرا معلوم ہونا۔ (فقرہ) کسی کو دیتے ہوئے
دیکھکر تمہاری جان سوکھی جاتی ہے؟ بہت خوف معلوم ہونا۔ جان سولی پر ہونا۔ جان
خطرہ میں ہونا۔ کسی بات کا دھڑکا ہونا۔ جان ہر ناتواں سے سُولی پر کیے جاتے ہو شعر
جانصاحب ایسے زمانے کے ہیں بس منصور آپ۔ جان سے بیزار ہونا۔ جان سے
تنگ ہونا۔ موت کا خواہاں ہونا۔ زندگی سے سیر ہونا۔ جان سے جانا۔ مرجانا۔
(آتش) گیا گو جان سے میں اے سوز غم پر شکر کرتا ہوں۔ کباب دل میں تو نے نقص تو

جان

رکھا نہ خامی کا۔ جان سے دور۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں مخاطب یا غائب کی طرف کسی بری
بات کی نسبت کرنے کو بُرا سمجھتے ہیں۔ (محسن) تمام اہل دل اک مصیبت میں ہیں تری جان
سے دور آفت میں ہیں۔ جان سے زیادہ۔ صفت۔ بہت عزیز۔ بہت پیارا۔ جان عزیز۔
مونث۔ پیاری جان۔ (رشک) جان عزیز دینے کا باعث نہ پوچھیے۔ مجبور ہوں کہ
خاطر جاناں عزیز ہے۔ مذکر۔ بہت پیارا کی جگہ۔ جان سے گزرنا۔ جان سے جانا۔
(ذوق) یہاں تک ناتواں ہیں ہم گزر جائیں اگر جاں کر۔ اٹھائے مور لاشے کو ہمارے
دست مژگاں سے۔ جان سے مار ڈالنا۔ مار ڈالنا۔ قتل کرنا۔ جان سے مایوس ہونا
زندگی کی اُمید باقی نہ رہنا۔ جان سے ہاتھ اٹھانا۔ جان سے ہاتھ دھونا۔ زندگی سے
مایوس ہونا۔ مرنے پر آمادہ ہوجانا۔ (ناسخ) وضو ہے ہاتھ دھونا جان سے سجدہ ہے سر کٹنا
طریق عشق میں ہے تشنگی مسجد نمازی کو۔ (ہجر) کسی کے ہاتھ میں جب سے دیا ہے دل ہم نے۔
ہم اپنی جان سے بیٹھے ہیں ہاتھ اٹھائے ہوئے۔ جان غش ہونا۔ کسی پر فریفتہ ہونا۔
جانفزا۔ (ف۔ نون غنہ) صفت۔ جان کا بڑھانے والا۔ خوشی بڑھانے والا۔
جانفشانی (ف۔ نون اول غنہ) مونث۔ بڑی محنت۔ کمال کوشش۔ (کرنا کے ساتھ)
جان کا ٹکڑا۔ مذکر۔ آرام دل۔ معشوق۔ جگر کا پارہ۔ (مصحفی) یوں کر کے مری لاشہ
زباں کے ٹکڑے۔ جاتا ہے کہاں او بے مری جان کے ٹکڑے۔ جان کا جنجال۔
صفت۔ نہایت ناگوار۔ دوبھر۔ (امیر) اُلجھاوا پڑ گیا جو ہمیں اُس کے عشق میں۔
دل ساغر عزیز جان کا جنجال ہو گیا۔ جان کا روگ۔ صفت۔ وہ مرض جس سے ہلاکت
کا خطرہ ہو۔ زیست کا بے لطف کرنے والا۔ (جلال) خدا کبھی مرض عشق آدمی کو نہ دے
کہ روگ جان کا جی کا عذاب ہوتا ہے۔ جان کا خواہاں ہونا۔ جان لینے کی فکر میں
ہونا۔ جان کا ڈر ہونا۔ ہلاکت کا اندیشہ ہونا۔ جان کا صدقہ مال۔ مثل۔ اس جگہ بولتے
ہیں جہاں روپیہ صرف کر کے جان خطرے سے بچ جائے۔ اے ضیاء اللہ سچ ہے
جان کا صدقہ ہے مال۔ یہ وہ دولت ہے کہ جو بار دگر ملتی نہیں۔ جان کا عذاب۔ صفت
وہ جس سے جان پر مصیبت ہو۔ جان کا جنجال۔ (امیر) موجود آکے وصل میں بھی گو حیا
ہوئی۔ ایک جان کا عذاب ہوئی شرم کیا ہوئی۔ جان کا کھٹکا۔ ہلاکت کا اندیشہ۔

جان

جان کا کیا بھروسا۔ زندگی کا کیا اعتبار۔ (ذوق) تو ہماری زندگی پر زندگی کی کیا اُمید
۔تو ہماری جان لیکن کیا بھروسا جان کا۔ جانکاہ۔ (ف۔ نون غُنّہ) صفت جان گُھلانیوالا
جیسے حادثۂ جانکاہ۔ (تعشق) جانکاہ ہے جدائی عباس ناموَر۔ جانکاہی۔ (ف۔ نون غُنّہ)
مونث۔ محنت۔ مشقت۔ جان کا لاگو ہونا! قتل کرنے کے درپے ہونا! کسیکے پیچھے پڑجانا
جان کا لیوا۔ صفت۔ جان کا دشمن۔ (راسخ) وہ جاں نثار ہیں تھے کہ مرمٹے تمپر۔ کسی کی
جان کا لیوا وصال کس کا تھا۔ جان کام آنا۔ کسی خدمت میں جان جانا۔ جاں کنی۔ مونث
نزع۔ موت کے وقت سانس کا اُکھڑنا۔ دم توڑنے کی حالت۔ عذاب۔ عقوبت۔ فارسی
میں جاں کندنی ہے۔ (ایامی) اگر ایسا ہوتا تو سخت سے سخت جاں کنی کے ساتھ سب سے
پہلے مرنے کی میری درخواست ہوتی۔ جان کو آجانا۔ (ع) انکمال نقصتہ ہونا۔ (فقرہ) بیگم
صاحب تو میری جان کو آگئیں۔ میں نے اپنی مصیبت کہی وہ لگیں خفا ہونے۔
جان کو جان نہ سمجھنا۔ نہایت محنت اور مشقّت کرنا۔ جان کو عزیز نہ رکھنا۔ جان کو
رونا۔ جان کو کلپنا۔ بدُعا دینا۔ کسی بدخواہ یا دشمن سے تکلیف اُٹھاکر اُسے کوسنا۔ صبر کر بیٹھنا
۵ اب کیا رہا کہ جس سے رقیبوں کا ڈر کریں۔ ہمتو بُروں کی جان کو پہلے ہی رو چکے۔
(جانصاحب) میں کلپتی ہوں تری جان کو اب آٹھ پہر۔ تو جُھو اچھو کیا کرتا ہو پڑا
دھوبن سے۔ جان کھپانا۔ فکر کرنا۔ تردُّد کرنا۔ بہت مشقّت اُٹھانا ۵ رنج و غم
ہجر کا کھایا نہ کرو۔ جان کو اپنی کھپایا نہ کرو۔ جان کھنچنا۔ جان نکل جانا۔ (راسخ)
کھنچی جاتی ہے جان میری چڑھا جاتا ہے دم میرا۔ اُسے دشمن نے آغوش تصوّر میں
نہ کھینچا ہو۔ جان کھونا! جان دینا۔ مرجانا۔ (آتش) یوسف سے حسین ہو وے
کوئی طفل جو چاہیں۔ کچھ کھیل نہیں جان کا کھونا مرے دل کو! رنج و غم کرنا۔
(جانصاحب) جان کس کس طرح سے کھوتی تھیں۔ صدقے ہر بار مجھ پہ ہوتی تھیں
جان کی اماں۔ مونث۔ معافی۔ عفو۔ رہائی۔ دیانا کے ساتھ)۔ (داغ) کردوں
میں عرض اگر جان کی اماں پاؤں۔ جان کے برابر رکھنا۔ نہایت عزیز رکھنا
(آتش) برابر جان کے رکھا ہے اس کو مرتے مرتے تک۔ ہماری قبر پر رو یا کرے گی
آرزو برسوں۔ جان کی پڑی ہے۔ جان کے لالے پڑے ہیں۔ (انیس) در واہ

جان

پہ تیار سواری تو کھڑی ہے۔ پر اب تو بچھے جان کی صُغرا کی پڑی ہے۔ جان کے
پیچھے پڑنا۔ بلائے جاں ہونا۔ جان لینے کا خواہاں ہونا۔ (امیر) لپیٹ کے سوتی ہے
روز اُس سے چوٹی۔ یہ میری جان کے پیچھے پڑی ہے۔ جان کے پیچھے عذاب
لگانا۔ جھگڑا بکھیڑا سر لینا۔ (آتش) سودائے زلفِ یار کی دل میں ہوا نہ رکھ
۔ اے دل لگا نہ جان کے پیچھے عذاب کو۔ جان کی جان گئی ایمان کا ایمان گیا۔
مقولہ ہر طریقے سے نقصان ہی نقصان ہو۔ دین کے رہے نہ دنیا کے۔ جان کی خیر
جان کی سلامتی۔ (آتش) پُرزے بہار میں ہو گریباں تو شکر کر۔ ہوتی ہے خیر جان کی
نقصانِ مال میں۔ جان کی خیرات مال۔ دیکھو جان کا صدقہ مال۔ (راسخ) اُنکو
یہ فکر جان بھی ہتھیا لیں لیکے دل۔ مجھکو یہ صبر جان کی خیرات مال ہے۔ جان
کی طرح رکھنا۔ جان کے برابر عزیز رکھنا۔ (آتش) جان کی طرح سے رکھتا ہے
عزیز اے گُلرو۔ داغِ دل لالہ نے سمجھا ہے نشانی تیری۔ جان کے لالے پڑنا۔
جینے کی اُمید نہ رہنا۔ جانگداز۔ (ف نون غُنّہ) صفت۔ جان گُھلانیوالا۔ جانگداز آواز
آواز جس میں درد بھرا ہو کہ سننے والوں کا اُس سے دل دُکھے۔ جانگُزا (ف نون غُنّہ)
صفت۔ جاں گُھٹانیوالا۔ جانفزا کا ضد۔ جاں گُسل۔ (ف) صفت۔ جانگزا۔ جان گُھلانا
فکر کرنا۔ تردد کرنا۔ (داغ) اندیشۂ فردا میں عبث جان گھلائیں۔ ہو آج کسے کل
کی خبر دیکھیے کیا ہو۔ جان گُھل جانا۔ جاں گُھلنا۔ فکر یا تردُّد سے جان کا مضمحل ہونا
جان کوفت میں ہونا۔ (داغ) گُھلتی ہے جان ایک ہی دشمن کی فکر میں۔ یارب
شریکِ حالِ عدد آسماں نہو۔ جان گنوانا۔ جان کھونا۔ (شوق) باؤلی ہو جو تیری
نقروں میں آئے۔ چاہ میں جان اپنی کون گنوائے۔ جان لبوں پر آنا۔ قریب مرگ
ہونا۔ عالمِ نزع میں ہونا۔ (آتش) لبوں پر آئی مری جان اشتیاق سے ہے۔
جان لڑا دینا۔ (کنایتہً) دل و جان سے کوشش کرنا۔ جان دینے پر مستعد ہونا۔
(سحر) ہو جائے نام جاں لڑا دوں جو عشق میں۔ ہر اک زبان پر یہ مری داستاں رہے
جان لہرانا۔ طبیعت کا مائل ہونا۔ (رشک) اے پری عقرب ابرو ہو کہ مار گیسو
جان لہراتی ہے اس سانپ پہ اس بچھو پر۔

جان

جان لینا: ہلاک کرنا! کنایۃً تنگ کرنا۔ عاجز کرنا۔ دق کرنا۔ جیسے تم نے تو مٹھائی کیسلئے ہماری جان لے ڈالی ۲ پہچان لینا۔ تاڑ لینا۔ واقف ہوجانا۔ (غالب) ایک میں کیا کہ سب نے جان لیا۔ تیرا آغاز اور ترا انجام۔ جان لیوا۔ صفت۔ جان کا خواہاں دشمن جان۔ (جلال) جان لیوا بتوں کی الفت ہے۔ مر جینگے جو دل سلامت ہے۔

جان مارکر کام کرنا۔ دل توڑ کر کام کرنا۔ کمال کوشش سے کام کرنا۔ جان مارنا۔ نہایت کوشش کرنا۔ جفاکشی کرنا۔ محنت و مشقت اٹھانا ۲ دق کرنا۔ اذیت پہنچانا (جرأت) اجی آؤ کہاں گئے تھے تم۔ دل مضطر نے جان ماری ہے۔ جانِ من رف اصلی معنی میری جان یعنی عزیز۔ (دہلی کی بیگمات) قلعہ میں عورتیں اس نام سے آپس میں دوستی کے رشتے جوڑا کرتی تھیں۔ چنانچہ کسی سہیلی کا نام زناخی۔ کسیکا دشمن کسی کا جانِ من ہوا کرتا تھا۔ جان میں جان آنا۔ جان میں جان پڑنا۔ اطمینان ہونا۔ طبیعت میں تازگی آنا۔ (ناسخ) آجائے ابھی جان میں جان آؤ اگر تم۔ تن بہجر میں بیجان ہے اے جان ہمارا۔ (ریاض) الب جاناں نے دی تسکیں دم تیغ۔ ہماری جان میں اب جان پڑی ہے۔ جاں نثار۔ (ف نون، دل غنہ) صفت۔ جان فدا کرنے والا۔ جانباز جان نثار کرنا۔ جان فدا کرنا۔ قربان ہونا۔ واری جانا۔ جان نثاری مونث جانبازی جانفشانی۔ جفاکشی۔ جان نکلنا: جسم سے روح کا جدا ہونا ۲ (کنایۃً) فریفتہ ہونا (ناسخ) یوں ہی مرتا نہیں کچھ اس بت لاثانی پر۔ جان عالم کی نکلتی ہے مری جانی پر ۳ (کنایۃً) ہمت ہارنا۔ ناگوار ہونا کی جگہ۔ (فقرہ) کام کرتے ہوئے جان نکلتی ہے۔ ۴ (کنایۃً) گھبرا جانا۔ مضطرب ہوجانا۔ (داغ) وعدہ نہ وفا کرنا پھر اس پہ یہ تاکیدیں۔ تا حشر ٹھہر جاؤ کیوں جان نکلتی ہے۔ جاں نواز۔ (ف نون اول غنہ) صفت جان کی نوازش کرنیوالا۔ معشوق۔ جان نہ بچنا: موت آجانا۔ مرجانا۔ (ناسخ) بچتی نہیں ہے جان جدائی میں اس برس ۲ چھٹکارا نہ ہونا۔ مفر نہ ہونا۔ (آتش) بے آہ کئے جان نہیں بچتی ہے اے دل۔ بیتابی سے ہے تنگ مرا حوصلہ آیا۔ جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام۔ (عو) مثل۔ وہاں بولتی ہیں جہاں کوئی ناواقف آدمی نہایت تپاک ظاہر کرے۔ جان نہ ہونا۔ سکت نہ ہونا۔ قوت نہ ہونا ؎ جی لوٹ ہے تڑپنے پہ جبتک

جانا

مگر امیر۔ اب جان ہی نہیں ہے دل بیقرار میں۔ جان وارنا۔ جان قربان کرنا۔ جان ہار۔ (ف) ۱ (عو) جان دینے والا۔ جان پر کھیلنے والا۔ (رشک) ہوتے ہیں جان ہار عاشق۔ میں اس کو نہ جیتوں گا کبھی شرط ۲ (عم) گزر نیوالا جانیوالا۔ جان ہلاک کرنا۔ کسی معاملہ میں بہت فکر کرنا۔ تردد کرنا۔ مشقت کرنا۔ جانکاہی کرنا۔ (ناسخ) جو علم غیب نہیں ہے سوائے عالم غیب۔ ہلاک جان نہ کر آج فکر فردا میں۔ جان ہلاک ہونا۔ لازم۔ جان ہلکان کرنا۔ (عو) کھٹکا مارنا۔ بہت کام لینا۔ مصیبت جھیلنا۔ تکلیف برداشت کرنا۔ تکلیف دینا۔ دق کرنا۔ (تعشق) میرے لئے نہ جان کو ہلکان کیجئے۔ آپ ماتم حسینؑ کا سامان کیجئے۔ جان ہلکان ہونا۔ لازم۔ جان ہوا ہونا جان نکل جانا۔ (رشک) کہتے ہیں حسن و رعب بتاں کی ہوا بند ہے۔ پہلے ہماری جان ہوا ہو خدا کرے۔ جان ہونا کسی چیز میں۔ کسی چیز کی فکر ہونا۔ (انیس) جان پانی میں ہے اسوقت پہ ملتا ہے کہاں۔ جان ہونٹوں پر آنا۔ جان ہونٹوں پر ہونا۔ جاں لبوں پر آنا۔ (ناسخ) شوق میں آگئی ہے جان مری ہونٹوں پر۔ آج اے جان کرو وعدہ وفا بوسہ کا۔ جان ہے تو جہان ہے۔ جان ہے تو سب کچھ۔ مثل۔ جیتے جی کا سب لطف ہے۔ اپنے دم تک دنیا کا لطف ہے ؎ تیر عمداً ابھی کوئی مرتا ہے۔ جان ہے تو جہان ہے پیارے۔ (ذوق) تو جان ہے ہماری اور جان ہے تو سب کچھ ایمان کی کہیں گے ایمان ہے تو سب کچھ۔ جانی۔ صفت ۱ پیارا۔ (دبیر) کس طرح جیئیں گے اسداللہ کے جانی ۲ مذکر۔ معشوق۔ (رند) داغ فرقت دل پہ جانی دیگئے۔ جاتے جاتے یہ نشانی دیگئے ۳ (عو) پیارے۔ ابا۔ اماں وغیرہ کے بعد اضافہ کرکے بولتی ہیں۔ جیسے ابا جانی۔ اماں جانی وغیرہ۔ جانی دشمن۔ صفت۔ جان کا دشمن۔ دیکھو جان کا جانی دوست۔ صفت۔ دلی دوست۔

جانا۔ (ف) رفتن کا ترجمہ ۱ سدھارنا۔ رخصت ہونا۔ روانہ ہونا۔ چلنا ۲ گزرنا کٹنا۔ ہونا۔ جیسے دس دن گئے ۳ چھوٹنا۔ جدا ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ (شاد) چھٹے جیتے جی کیا گرفتار عشق۔ پھنسا اس میں جو عمر بھر کو گیا ۴ داخل ہونا۔ پہنچنا۔ گھسنا۔ جیسے وہ اندر گئے ۵ دور ہونا۔ رفع ہونا۔ جیسے بیماری جانا ۶ ضائع ہونا۔ کھویا جانا۔ چوری جانا

(فقرہ) کسی کی آبرو گئی تمھارا کیا گیا۔ ۲ گرنا۔ اُترنا۔ ۳ (عو) ہمبستر ہونا۔ مجامعت کرنا۔ ۴ (عو) مرنا۔ بچہ کا گور جانا۔ جیسے اُس کے تلے اوپر دو بچے گئے۔ (آتش) طالع بد کے اثر سے یہ یقیں ہے مجھکو۔ تیری حسرت ہی میں اے حُسنِ عمل جاؤنگا۔ ۵ خیال کرنا۔ پروا کرنا۔ قیاس کرنا۔ بُرا ماننا۔ (سحر) مرے قہقہوں پر نہ جانا کہیں ہنسانا کہیں ہے رُلانا کہیں۔ (ع) اُس کے کہنے پر نہ جاؤ ناسخ ایک دیوانہ ہے۔ اس معنی میں عموماً سلب کے ساتھ استعمال میں ہے۔ ۶ سرکنا۔ جیسے جاؤ۔ ۷ قلم ہونا۔ جیسے سر جاتا رہیگا بات نہیں جائیگی۔ ۸ ٹوٹ جانا۔ (سحر) چوٹی بہت وبال ہے اللہ ری نازکی ہردم یہی کلام ہے میری کمر گئی۔ ۹ ٹل جانا۔ (سحر) بٹی وہاں چھٹی یہاں جی چھوٹ گا (اچھا ہوا کہ جی کی بلا جان پر گئی۔ جانے دو۔ درگزر کرو۔ غصہ تھوک ڈالو۔ رنج شکر کرد

جانے دینا بمعنی نمبر ۲۔۳۔۴ میں بیشتر جانے دو مستعمل ہے۔ ۱ جانے کی اجازت دینا (ناسخ) جانے دے اپنی گلی میں زاہدا سیلِ شراب۔ دُور کر دل سے وساوس کے خس و خاشاک کو۔ ۲ پروا نکرنا ؎ کھو گیا دل کھو گیا ہوتا تو کیا ہوتا امیر جانے دو اک بیوفا جاتا رہا۔ ۳ غصہ تھوک ڈالنا۔ معاف کرنا۔ درگزر کرنا۔ (انیس) اچھا نہیں تمھیں بھائی یہ اہلِ شر۔ جانے دو آؤ دُور کرو دھیان ہے کدھر۔ ۴ بات کو بھول جانا۔ (غالب) بس اب بگڑے پہ کیا شرمندگی جانے دو مِل جاؤ۔ قسم لو ہم سے گر یہ بھی کہیں کیوں ہم نہ کہتے تھے۔ جاؤ بھی۔ ایسے محل پر کہتے ہیں جب یہ کہنا ہو کہ تم سے کچھ نہ ہو سکا۔ (جلیل) جاؤ بھی گردن نہ میری کٹ سکی مُفت اپنا ہاتھ بھی جھوٹا کیا۔ جاؤ بیٹھو اپنا کام کرو۔ جانے دو جاؤ خشکا کھاؤ۔ (کنایۃً) تمھارا ایسا مُنھ نہیں کہ تم کو یہ چیز ملے۔ (منیر) کھانے کو دوڑ اُٹھے اشارے کیساتھ۔ کہئے جس سے کہ جاؤ خُشکا کھاؤ۔

جانا بُوجھا۔ (عو) صفت مذکر۔ جس سے اچھی طرح واقفیت ہو۔ (فقرہ) نگر تو آپ کا جانا بُوجھا ہے۔ مونث کے لئے جانی بُوجھی۔

جانِب۔ (ع) مونث۔ طَرَف۔ سمت۔ پہلو۔ رُخ۔ جانب دار۔ (ف) صفت طرفدار۔ حمایتی۔ جانب داری۔ (ف) مونث۔ پچ۔ طرفداری۔ (کرنا کیساتھ)

جانب کار۔ (ع) صفت۔ جانا بُوجھا۔ (فقرہ) ایکی دفعہ پانچ عورتیں آئیں تین بیبیاں جانب کار تھیں دو انجان۔ جانِبَین۔ (ع جانب + ین تثنیہ کی علامت۔) مذکر۔ فریقَین۔ طَرَفَین۔ دونوں طرف ؎ اب اے صبا وہ لطف نہیں جانبین میں۔ یہ دل بدل گیا کہ وہ دلبر بدل گیا۔

جانتا۔ (س۔ بروزن تانتا۔ نون غنہ) ۱ مذکر۔ آل۔ اولاد۔ (نقرہ) جورو نہ جتا اللہ میاں سے ناتہ۔ ۲ مونث۔ ایک قسم کی چکّی

جانچ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ آزمائش۔ امتحان۔ آنک۔ عورتیں جانچ جوچ بولتی ہیں۔ جانچنا۔ (ھ) پرکھنا۔ آنکنا۔ تخمینہ کرنا۔ حساب کی پڑتال کرنا۔ پہچاننا تشخیص کرنا۔ تاڑنا۔ معلوم کرنا۔

جانگ۔ جانگھ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ ران۔ زانو۔ جانگیا۔ (ھ) مونث۔ پائجامہ جو رانوں تک ہوتا ہے۔

جانگل۔ (س۔ بہ اخفائے نون وفتح کاف فارسی) مذکر۔ ایک مچھلی کھانیوالا پرند

جانگلو۔ (ھ۔ نون غنہ) صفت۔ گنوار۔ وحشی۔ جنگلی۔ اُجڈ۔ بیوقوف۔

جاننا۔ (ھ) ۱ آگاہ ہونا۔ واقف ہونا۔ آشنا ہونا۔ پہچاننا۔ تمیز کرنا۔ معلوم کرنا۔ (داغ) شب وصل میں اُنکی اتنی بلائیں۔ کہ ہمدم مرے ہاتھ ہی جانتے ہیں۔ ۲ قائل ہونا۔ (سحر) بوسہ اگر دیا ہے گالی نہ دو تو جانیں۔ حاصل یہ رنج دینا عاشق کو شاد کرکے۔ ۳ ذمہ دار ہونا۔ کفیل ہونا۔ ضامن بننا۔ (فقرہ) چور بھاگ گیا تو تم جانوگے۔ ۴ ماننا۔ تسلیم کرنا ؎ سمجھتا ہے تو داغ کو رند زاہد۔ مگر رند اس کو ولی جانتے ہیں۔ ۵ سمجھنا۔ (غالب) دل دیا جان کے کیوں اُسکو وفادار اسد۔ غلطی کی کہ جو کافر کو مسلمان جانا۔ ۶ دیکھو جب ہم جانتے۔ جاننا بُوجھنا۔ واقف ہونا (نقرہ) انسان جان بوجھکر خدا کی خدائی سے انکار کرتا ہے۔

جانور۔ (ف۔ مطلق حیوان۔ جاندار) مذکر۔ حیوان۔ ذی روح۔ کیڑا مکوڑا۔ ۲ چوپایہ۔ چرند۔ درندہ ۳ پرندہ ۴ گھوڑا ۵ صفت۔ وحشی۔ غیر مانوس ۶ صفت۔ احمق۔ بیوقوف۔ (سحر) وہ جانور ہے جو انسان کو نہ پہچانے۔ ہمیشہ

پریوں کی صحبت سے اجتناب رہا۔

جانے ۔ (اطفال) ۱۔ جیسے ۔گویا فرض کرو۔ (فقرہ) جانے ہم بادشاہ ہیں اور تم وزیر ۔ ۲۔ (عو) خبر نہیں ۔کیا معلوم ۔ (فقرہ) جانے کون لیگیا ۔ جانے میری جوتی (عو) میری پاپوش جانے ۔ (توبۃ النصوح) فہمیدہ نے کہا اچھا پھر کلیم گیا تو کہاں گیا ۔ نصوح نے جواب دیا جانے میری جُوتی ۔ مجھ سے پُوچھکر گیا ہوتا تو بتاؤں ۔

جاوتری ۔ (ھ) مونث ۔ جائفل کا پھُول ۔

جاوِداں ۔ جاوید ۔ (ف بکسر واو صحیح ۔ بفتح واو غلط) صفت ۔ ہمیشہ ۔ سدا ۔ جاویدانی ۔ (ف) مونث ۔ ہمیشگی ۔

جاہ ۔ (ف) ۱۔ رتبہ ۔ مرتبہ ۔ عزت ۲۔ شرف ۔ قدر ۔ بزرگی ۔ شان ۔ عظمت شوکت ۔ تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے ۔ ترجیح تذکیر کو ہے ۔ (امیر) امیر اجو ہوا بندۂ درگاہ بڑھا ۔ اعزاز بڑھا مال بڑھا جاہ بڑھا ۔ (مصحفی) بہار جہاں چلتی پھرتی ہے چھاؤں ۔ ہوا کیا اگر جاہ حاصل ہوئی ۔ جاہ و جلال ۔ (ف) مذکر ۔ شان و شوکت داب ۔ دبدبہ ۔ جاہ و حشم ۔ (ف) مذکر ۔ شان و شوکت ۔ ٹھاٹ ۔ کرّوفر ۔ جاہ و منصب جاہ و منزلت ۔ (ف) اول مذکر ۔ دوسرا مونث ۔ قدر و منزلت ۔ اوج ۔ رتبہ ۔ بزرگی ۔ شان ۔

جاہل ۔ (ع ۔ جُہّال جمع ۔ مذکر مستعمل ہے) صفت ۔ ناخواندہ ۔ بے علم ۔ وحشی ۔ جاہلیت ۔ (ع) مونث ۱۔ جاہل ہونا ۲۔ وہ زمانہ جو اسلام سے پہلے تھا جب لوگ بُت پرستی کرتے تھے ۔

جاہی جوہی ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کا سفید خوشبودار پھُول ۲۔ ایک قسم کی آتشبازی ۔ عورتوں کی زبانوں پر جائی جوہی ہے ۔

جائے ۔ (ف) مونث ۔ جگہ ۔ گنجائش ۔ جائے اُستاد خالی ست ۔ مثل ۔ جب کسی کارروائی میں نقص ظاہر ہوتا ہے اور دوسرے شخص کی رائے یا مشورہ سے اصلاح ہوتی ہے ۔ یا اصلاح ہونیکی اُمید ہوتی ہے تو اس جگہ یہ مثل بولتے ہیں ۔

جائے تنگ ست مرُدماں بسیار ۔ (ف) مثل ۔ چیز تھوڑی اور چاہنے والے بہت ۔ جائے دم زدن ۔ مونث ۔ دم مارنے کا موقع گلہ شکوہ کی جگہ ۔ (انیس) شہ نے کہا کہ اس میں نہیں جائے دم زدن ۔ بیٹا یہی ہے مصلحت ربّ ذوالمنن ۔ جائے ضرور ۔ مذکر ۔ جا ضرور ۔ یہ لفظ ہندوستان میں بنایا گیا ہے ۔ ایران میں ضروری قدمچا ۔ آبخانہ ہے ۔ جائیگاہ جائگہ ۔ (ف) مقام ۔ جگہ ۔

جائے پھل ۔ (ھ) مذکر ۔ جوز ۔

جایا ۔ (ھ) مذکر ۔ (عو) بیٹا ۔ (انیس) یہ کہکے جو سرکا اسد اللہ کا جایا ۔ اس کا مونث ۔ جائی بمعنی بیٹی ہے ۔

جایداد ۔ (ف) مال اسباب کے معنی میں فارسی ہے ۔ ۱۔ مونث ۔ حقیت ملکیت مال اسباب ۔ جاگیر ۔ پُونجی ۔ اثاثہ ۔ مایہ ۔ چیز بست ۔ پیداوار ۔ کھڑی ہوئی فصل جایداد آبائی ۔ باپ دادا کی جاگیر ۔ جدّی وراثت ۔ جایداد مکفولہ ۔ مونث ۔ وہ جایداد جو ضمانت میں رہن کردی جائے ۔ جایداد منقولہ ۔ مونث ۔ وہ چیز جسے ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاسکیں ۔ جیسے مال اسباب زیور وغیرہ ۔ جایداد غیر منقولہ مونث ۔ وہ جایداد جس کی نقل و حرکت نہ ہو سکے جیسے زمین ۔ گاؤں ۔ مکان ۔

جایز ۔ (ع) ۱۔ درست ۔ مطابق شرع ۔ روا ۔ ۲۔ صفت ۱۔ بجا ۔ درست ۔ مناسب روا ۲۔ مباح ۔ مطابق شرع ۔ قانون کے موافق ۔ جائز رکھنا ۔ ماننا ۔ تسلیم کرنا ۔ منظور کرنا روا رکھنا ۔

جایزہ ۔ (ع ۔ صلہ ۔ عطیہ) مذکر ۔ پرتال ۔ جانچ ۔ مقابلہ ۔ حاضری ۔ گنتی ۔ شمار سرسری امتحان ۔ فارسی دفتر والے حساب کی جانچ کرنے کے بعد اعداد پر الف کی صورت کا نشان کردیا کرتے تھے ۔ اور تصحیح و مقابلہ کی علامت سمجھتے تھے ۔ اس نشان کو بھی جائزہ کہتے ہیں ۔ جایزہ دینا ۔ حساب کتاب دینا ۔ سنبھلوانا ۔ جانچ کرانا جائزہ دیکھ لینا ۔ جانچ لینا ۔ آزمائش کرلینا ۔ (انیس) بس ہوگیا دفتر نظری نام و نسب کا ۔ لاکھوں تھے تو کیا دیکھ لیا جایزہ سب کا ۔ جایزہ لینا ۔ موجودات لینا پرتالنا ۔ جانچنا ۔ حاضری لینا ۔

جب۔ جسوقت۔ تب۔ جب۔ جب جب۔ جوں جوں حروف شرط بھی ہیں اور اسمائے موصولہ بھی۔ جب اوڑھ لی لوئی تو کیا کریگا کوئی۔ مثل: بچیا کو کسیکا خیال نہیں ہوتا۔ جب تک۔ جب تلک۔ تا وقتیکہ۔ جس وقت تک۔ بعض فصحا تلک کو غیر فصیح سمجھتے ہیں۔ جبتک بچہ روتا نہیں ماں دودھ نہیں دیتی۔ مثل۔ بے طلب کچھ نہیں ملتا۔ (فقرہ) قاعدہ ہے کہ دُنیا میں کوئی مبتذل سی مبتذل فائدہ بھی بے طلب نہیں ملتا سچ ہے۔ جب تک بچہ روتا نہیں الخ۔ جب تک جینا تب تک سینا۔ مثل۔ عمر بھر مزدوری کرنا اور کھانا۔ جب تک سانس تب تک آس۔ مثل۔ زندگی کے ساتھ امید قائم ہے۔ جب تک دَم ہے تب تک غم ہے۔ مقولہ۔ غم اور فکر جان کے ساتھ ہیں جب تک جان میں جان ہو۔ جب تک زندگی ہے۔ (ناسخ) حاسد کو ایکدم نہیں راحت جہاں میں۔ رنج و حسد ہے جان ہے جبتک کہ جان میں۔ جب تو اس لیے۔ جبکہ جسوقت۔ (عالم) جبکہ ہونٹوں پہ اس کے دم آیا۔ فصحائے متاخرین اس جگہ جب تو لیتے ہیں۔ جب کا لیپا دو بہا اب کا لیپا دیکھو آ۔ (عو) مثل۔ پچھلی بات کا کیا ذکر۔ موجودہ حالت کو دیکھو۔ جب کہیں جاکے۔ بڑی دقت سے۔ (سحر) برسوں گھورا ہے تو دنیا نے کو جب کہیں جاکے آنکھ ٹھیری ہے جب نہ تب! وقت بے وقت۔ وقتاً فوقتاً۔ بغیر مدّ زمانہ ظاہر کرتا ہے۔ (قدر) دیکھا کرتا تھا جب نہ تب تختی۔ سوچا میں پڑھ گیا یہ سب تختی ۲ بارہا۔ اکثر ہمیشہ۔ (ناسخ) وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی۔ جب نہ تب میں اب تو پاتا ہوں نگاہِ یار کج۔ جب ہم جانتے۔ لطف تو جب تھا۔ (ناسخ) خاک پر جاکر اندھیری قبر میں لیٹے ہیں شاہ۔ جانتے جب ہم کہ لیجاتے یہاں اورنگ و شمع۔ جبھی۔ جب ہی کا مخفف۔ (عالم) مطلب دل ابھی ابھی کہئے۔ فرقِ تعمیل ہو جبھی کہئے جبھی تو۔ اسی سے۔ (جلیل) بُتوں کے ذکر سے رُکتی نہیں زبان کمبخت جبھی تو اپنی دعا میں اثر نہیں آتا۔

جبّار۔ (ع) صفت ! ظالم ۲ زبردست۔ بزرگ۔ اس معنی میں خدا تعالے کا نام ہے

جبنڈ۔ (ہندی میں جبنڈا) صفت۔ سُست۔ وہ شخص جو چالاک اور چست نہ ہو۔

جبر۔ (ع) مذکر۔ ظلم و ستم۔ دباؤ۔ جور و جفا ۲ (حساب) کسرات کا اختصار

جبراً۔ (ع) بالجبر۔ زبردستی سے۔ جبراً قہراً۔ چار و ناچار۔ مجبوری سے۔ (محصنات) فرض کیا جبراً قہراً میں نے ترک دنیا کیا بھی تو لوگ مجھکو کیا کہیں گی جبر اُٹھانا سختی جھیلنا۔ دُکھ سہنا۔ جبر کرنا۔ سختی کرنا۔ ستانا۔ جبر و تعدی۔ ظلم و ستم۔ جور و جفا۔ زبردستی۔ جبر و مُقابلہ۔ (ع) جبر۔ زیادہ کرنا۔ مقابلہ کرنا مذکر۔ (اصطلاح) حساب کے ایک علم کا نام۔ جس میں علامات اور حروف کے ذریعے سے عمل کیا جاتا ہو۔ اور مقادیر معلومہ کے وسیلے سے مقادیر مجہولہ دریافت کرتے ہیں۔ الجبرا۔

جَبَرُوت۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) ! عظمت۔ تکبّر ۲ (اصطلاح صوفیہ) عالم عظمت و جلال۔ اسمائے صفاتِ الٰہی و مرتبہ وحدت۔ جَبَرُوتی۔ منزہ۔ بزرگی کی شان۔ تکبّر۔ (رشک) ہماری بندگیوں سے چڑھا غرور بتاں۔ سما گئی جبروتی اُنھیں خدا کی طرح۔

جِبرئیل۔ جِبریل (عبرانی لفظی معنی بندۂ خدا) مذکر۔ چار مُقرّب فرشتوں میں سے ایک مشہور فرشتہ کا نام جو خدا تعالےٰ کی طرف سے رسولوں کو احکام پہنچایا کرتے تھے۔ (انیس) پر جبرئیل کے بھی سپر ہوں تو کاٹ دیں۔ (محسن) جبرئیل ہیں اور براق بھی ہے۔ جذبہ بھی ہے اشتیاق بھی ہے۔ جَبَرِیّہ۔ (ع) بفتح اول و دوم (تشدید یا) ! مذکر۔ ایک اسلامی فرقہ کا نام جسکا یہ اعتقاد ہو کہ بندہ کو اعمال و افعال میں کچھ اختیار نہیں وہ بالکل مجبور ہے ۲ (بسکون دوم) جبراً زبردستی۔

جبڑا۔ (ہ) مذکر۔ کلّا۔ مُنہ کے اوپر اور نیچے کا حصّہ۔

جَبَل۔ (ع بفتح اول و دوم اس کی جمع جبال بروزن وصال مذکر ہے) مذکر۔ پہاڑ۔ (بحر) انسان مُشتِ خاک ہے کیا مستقل رہے۔ بن جنگے آسیا پئے روز ہی جَبَل چلے۔

جِبِلّت۔ (ع) مونث۔ خلقت۔ اصل طبیعت۔ (توبۃ النصوح) شفقتِ اولاد ماں باپ کی جِبِلّت میں داخل ہو۔ جِبِلّی صفت۔ خلقی۔ پیدائشی۔ قدرتی

طبعی - اصلی - حقیقی -

جُبن - (ع بضم اول و دوم و بسیر بالضم) مذکر - نامردی - بزدلی - کم ہمتی ؛ وہ سفید مادّہ جو دودھ پھاڑ کر نکالیں جیسے ماءُ الجُبن -

جِبُّو - مونث - جِبِّیہ کی تصغیر - زبان - (محصنات) میرے سامنے اُس مردار کو اماں کہا تو جبّو پکڑ کے کاٹ ڈالونگی - یہ لفظ بچّوں کے واسطے مستعمل ہے -

جُبَّہ - (ع) مذکر - پیراہن - کُرتے کی صورت کا ایک خاص قسم کا لباس

جَبہَہ - (ع) - وہ حصّہ چہرے کا جو دونوں ابروؤں کے درمیان ہوتا ہے - فارسیوں نے بمعنی پیشانی استعمال کیا ہے -) مذکر ماتھا - پیشانی - (اسیر) یار کی پیشانیِ پُرنور سے کیا دوں مثال - جبہۂ خورشید بے ابر نظر آیا مجھے - جبہہ سائی (ف) مونث - ماتھا رگڑنا - منّت و سماجت - (شعور) ماہ کامل ہوا ہے شکل ہلال - انتہائی یہ جبہہ سائی کی -

جَبھا - (ہ) مذکر - جبڑا ؛ حوصلہ - عالی ہمتی - ہمت - (فقرہ) اس کا غصہ دیکھکر کسی کو اتنا جبھا نہ تھا کہ کوٹھری کے اندر قدم رکھے -

جَبِین - (ع بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے معروف و نون غنہ) ابرو کے اوپر جبہہ کی دونوں طرفیں فارسیوں نے بمعنی پیشانی استعمال کیا ہے - مونث - ماتھا - پیشانی - جبیں سا - جبیں فرسا - (ف) صفت - ماتھا رگڑنیوالا -

جَپ - (ہ) مونث - (ہندو) پوجا پاٹ کرنا - پرستش کرنا - جادو منتر - افسوں - کسیکا نام بار بار لینا - کسی کا ذکر بار بار کرنا - رٹنا - جَپ کرانا - کسی مطلب یا مراد یا بیمار کی تندرستی کے واسطے منتر پڑھوانا - پوجا پاٹ کرانا - جپا کرنا ؛ بار بار پڑھنا ؛ مالا پھیرنا - (عاشق) بند ہیں ہونٹ حلاوت جو ملی زخموں کی - ہم سرِ دہی کا جپا کرتے ہیں مالا دل میں - جَپنا - (ہ) - (ہندو) مالا پھیرنا - خدا تعالیٰ کا نام لینا رٹنا - بار بار کہنا - (آتش) کیا کیا جپیگی کیسا رٹیگی زباں اُسے - تسبیح پہنچی ہے ترے نام کے لئے -

جُتانا - (ہ بضم اول) جوتنا کا متعدی - جُتائی (س) مونث - جوتنا کھیت کا - جُتاؤ - (ہ) صفت - جوتنے کے قابل -

جَتانا - (ہ) ؛ خبردار کرنا - ہوشیار کرنا - بتانا ؛ فہمائش کرنا ؛ یاد دلانا کے ایسا کرنا - اشارہ کرنا -

جِتانا - (ہ) ہرانا کا نقیض - غالب کرانا - بازی دلوانا -

جَتلانا - (ہ) - (عم) دیکھو جتانا بفتح اول -

جَتَن - (ہ) مذکر - ڈھنگ - کوشش - تدبیر - (جانصاحب) تعویذ نقش چلّہ کشی ٹوٹکے فسوں - ملنے کو تیرے ہمنے ہزاروں جتن کئے -

جِتنا - جتنی - جتنے - اسمائے موصول ہیں ان میں شرط کے معنی بھی پائے جاتے ہیں - اس لئے بعض اسما کی خبر میں جزا کا حرف بھی آتا ہے - اتنا - اتنی - اُتنے جزا میں آتے ہیں (فقرہ) جتنا گُڑ ڈالو اتنا میٹھا ہوگا ؛ جس قدر - جو کچھ ؛ لازم - (عم) جیت جانا - جتنا اوڑھنا اتنے پاؤں پھیلانا - مثل - حیثیت اور استعداد کے مطابق کام کرنا چاہئے - جتنا بڑا اُتنا کڑا - مثل - بڑے چھوٹے سب کی حالت خراب ہے (توبۃ النصوح) بڑا بیٹا کلیم ایک ایک بات کے سَو سَو جواب دینے کو تیار ہے اور اُس پر کیا موقوف ہے جتنے بڑے اکڑ - جتنا چھانو اُتنا ہی کرکرا - مثل - زیادہ وہم سے زیادہ نقص نکلتے ہیں - زیادہ تحقیقات سے زیادہ عیب کھلتے ہیں - جتنا چھوٹا اُتنا ہی کھوٹا - چھوٹے کو چھوٹا نہ سمجھو وہ سب سے زیادہ کھوٹا ہے - (شوق) میں نے دل سے کیا پھل پایا کوئی کیا پھل پائیگا - جتنا چھوٹا اُتنا کھوٹا جو نہ سٹیگا پچھتائیگا - جتنا زمین کے اوپر اُتنا زمین کے نیچے - مثل - مُفسِد - فتنہ انگیز - بڑے چالاک کی نسبت بولتے ہیں - (مومن) نہ دیتا بوسہ پاکو فلک جھکتا زمین پر ہی - کہ یہ اتنا زمیں کے نیچے ہے جتنا زمین پر ہے - جتنا گُڑ ڈالو اُتنا ہی میٹھا - مثل - جتنا روپیہ خرچ کروگے اسیقدر چیز عمدہ ہوگی - جیسا خرچ کرو ویسا ہی کام درست ہوگا - جتنی چادر دیکھئے اُتنے ہی پاؤں پھیلائیے - مثل - حیثیت کے مطابق کام کرنا چاہئے (داغ) تنگ ہے دل وسعتِ دامانِ محشر دیکھکر - اے جنوں ہم پاؤں پھیلاتے ہیں چادر دیکھکر - چادر کی جگہ کپڑا بھی بول چال میں ہے - جتنے مُنہ اتنی باتیں -

جتنا — جد

جتنی۔ ہر ایک اپنی سمجھ کے مطابق کہتا ہے ۔ مختلف خیالات۔ مختلف رایوں کی نسبت بولتے ہیں۔

جُتنا۔ (ھ۔ بضمِ اول وسکونِ دوم) لازم۔ گھوڑے یا بیل کا ہل یا گاڑی میں لگنا۔ کسی کام میں بہت مشغول ہونا۔ (فقرہ) تم ہر وقت کام میں جُتے رہتے ہو۔ کھیت کا جُتا جانا۔

جتوانا۔ (ھ) ۱؎ بالضم جوتنا کا متعدی ۲؎ بالکسر جیتنا کا متعدی

جتھا۔ (ھ۔ بفتح اول ودوم) مذکر ۱؎ گروہ۔ جماعت ۲؎ انبوہ۔ بھیڑ ۳؎ (جمع کیساتھ) سرمایہ۔ پونجی جیسے سب جمع جتھا ختم ہو گئی ۴؎ ایکا۔ اتفاق۔ جتھا باندھنا۔ جماعت بنانا۔ متفق ہونا۔ ایکا کرنا۔ (ریاست کُنجش) اُن دنوں جان ومال غیر محفوظ تھے۔ اس واسطے پہلے لوگ جتھے باندھ باندھ کر رہتے تھے۔

ج - ٹ

جتیانا۔ جوتیاں مارنا۔

جُٹ۔ (مذکر ہندی) ۱؎ جفت۔ جگ۔ لاٹ ۲؎ دو متحد یا متفق آدمی یا کوئی چیز ۳؎ ہمسر۔ ہمچشم۔ ثانی۔ نظیر ۴؎ اتفاق۔

جٹا۔ (ھ) مونث ۱؎ گندھے ہوئے بال۔ جوڑا ۲؎ رسا۔ بڑی رسی ۳؎ برگد کی داڑھی (نسیم) برگد کی جٹائیں بال اُس کے۔ زنبور سیاہ خال اُس کے ۴؎ ہندو فقیروں کے سر کے بال جو مثل رسی کے بٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ جٹا دھاری۔ (ھ) صفت ۱؎ لمبے لمبے بالوں والا ہندو فقیر ۲؎ گیسو دراز ۳؎ مذکر سانپ۔ جس کے سر پر بال ہوتے ہیں ۴؎ مذکر۔ زعفران

جُٹانا۔ (ھ) جُٹنا کا متعدی۔ جُٹنا۔ جُٹ جانا۔ (ھ) (اصل میں جڑنا تھا) ۱؎ لپٹنا۔ گتھنا۔ ملنا۔ جُڑنا۔ پیوند ہونا ۲؎ گٹھنا۔ سازش کرنا ۳؎ چمٹنا۔ لپٹنا ۴؎ ہمبستر ہونا۔ مجامعت کرنا ۵؎ سر ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ جُٹھ دینا۔ (ع) جھوٹی باتیں بنانا۔ (جانفشاں) جب چاہئے جُٹھ دیکے سقّہ سے کوئی پانی پیئے۔ اک کٹورا دے نہ وہ پانی کا بے کوڑی لئے

جٹھانی۔ (ھ) مونث۔ جیٹھ کی بیوی۔

جُٹی۔ (ھ) مونث۔ (ہندی) ۱؎ سوکھی تمباکو کی گڈی۔ بنڈل ۲؎ روٹیوں کی گٹھی بہت سی اوپر تلے رکھی ہوئی روٹیاں ۳؎ اوپر تلے رکھے ہوئے روپے یا پیسے ۴؎ صفت۔ پاس پاس۔ پیوستہ۔ ملی ہوئی۔ جُٹی بھنوئیں ۱؎ مونث۔ ابروئے پیوستہ۔ جُڑواں بھوئیں (آتش) عاشقوں سے اپنی وہ جُٹی بھنوئیں ٹیڑھی ہوئیں۔ اہل قبلہ سے پھرا منھ کعبہ کی محراب کا۔

ج - ث

جُثّہ۔ (ع) مذکر ۱؎ بدن۔ جسم۔ (فقرہ) جو آدمی کے جُثّے میں آیا ہے۔ چیچک سے نہیں بچا۔

ج - ج

جج۔ (انگ) مذکر۔ فیصلہ کرنے والا۔ عدالت دیوانی کا ایک اعلیٰ عہدہ دار۔ ججی۔ مونث ۱؎ جج کا عہدہ ۲؎ جج کی کچہری۔

ججمان۔ (ھ) مذکر۔ وہ شخص جس پر نائی وغیرہ پرت کا استحقاق رکھیں۔ ججمانی۔ مونث۔ ۱؎ وہ روپیہ جو ججمان دے ۲؎ وہ جگہ جہاں برت ہو۔

ج - چ

جچا۔ (زچہ کا بگاڑا ہوا ہے) مونث۔ زچہ۔ جچا خانہ۔ مذکر۔ زچہ خانہ۔ جچاگیریاں (ع) مونث۔ وہ گیت جو زچہ خانے میں گائے جاتے ہیں۔

جچا تُلا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے جچی تُلی۔ ٹھیک درست۔ تولی ہوئی۔ جچنا (ھ) لازم۔ آزمایا جانا۔ امتحان ہونا۔ قیمت لگنا۔ قیمت کا اندازہ ہونا۔ وقعت ہونا۔ ثابت ہونا۔ یقین کو پہنچنا۔ ذہن نشین ہونا۔ یہ جانچنا کا لازم ہے اصل میں نون ہے لیکن بول چال میں نون حذف کرکے بولتے ہیں۔

ج - ح

جحیم۔ (ع۔ بروزن کریم) مذکر۔ دوزخ۔ (امیر) ہم مست اپنی دُھن میں تھے کیا جانے حشر میں۔ کس سمت کو خیال تھا کدھر کو جحیم تھا۔ جَد (ع۔ بالفتح اجداد جمع) مذکر ۱؎ دادا باپ کا باپ۔ جَدِّ امجد۔ (ع) بزرگ دادا (اکثر تعظیم سے دادا کو کہتے ہیں)۔ (کنایۃً) حضرت آدمؑ۔ (ذوق) چھُٹے کیا ہم سے شوقِ حسنِ گندم گوں کہ گندم پر ہمارے جدِّ امجد چھوڑ کر خلد بریں نکلے۔ جدّہ۔ (ع) مونث ۱؎ باپ کی ماں۔ عربی میں ماں کی ماں یعنی نانی کو بھی جدّہ کہتے ہیں ۲؎ (ع۔ بالضم دال مشدد مفتوح۔ ہندوستان میں بالفتح بولتے ہیں) مذکر۔ عرب میں بحیرہ قلزم کے کنارے ایک مشہور شہر کا نام۔ جدّی۔ صفت ۱؎ ایک دادا کی اولاد ۲؎ آبائی موروثی باپ دادا کی

ج - د

جِدّ۔ (ع) مونث۔ کوشش۔ سعی۔ دوڑ دھوپ۔ جدّوجہد۔ مونث۔ سعی۔ کوشش۔ محنت۔ مشقت۔

جُدا - (ف) صفت مذکر - الگ - علیحدہ - جُدا جُدا - الگ الگ فرداً فرداً - جُدا کرنا - متعدی - الگ کرنا - علیحدہ کرنا - ہٹانا - کاٹنا - توڑنا - نفاق ڈالنا - بچھڑانا چھڑانا

جُداگانہ - (ف) الگ الگ - مُنفرِداً - جدا ہونا - الگ ہونا - علیحدہ ہونا - ٹوٹنا کٹنا جیسے ہاتھ جدا ہونا - جُدائی - (ف) مونث - علیحدگی - تفرقہ - جُدی - صفت مونث - (رند) طرز پوشاک جُدی سب سے نرالا انداز - سارے گہنوں سے ہی اُس شوخ کا زیور باہر - دیکھو امالہ -

جِدال - (ع) - مونث - لڑائی - جنگ - (اختر) دل نہ میری سُنے نہ میں دل کی - روز باہم جدال رہتی ہے -

جِدّت - (ع) مونث تازگی - تازہ پن -

جَدَل - (ع) مونث - خصومت - دشمنی - لڑائی -

جَدوار - (بالفتح - زدوار کا مُعرّب) مونث - تربسی - ایک زہر دُور کرنیوالی جڑ -

جَدوَل - (ع) بالفتح (زیر بالکسر عربی میں بمعنی نہر جداوِل جمع - فارسی میں معانی نمبر ۱-۲ میں مستعمل ہے) - مونث ۱ وہ خط جو صفحہ کے اختتام پر سُرخ یا سیاہ کھینچا جائے ۲ صفحے کے چاروں طرف کے خطوط - (ناسخ) جا بجا تعریف لکھی ہے خطِ رخسار کی - چاہیئے جدول مرے دیوان کو زنگار کی - جدول کش - (ف) صفت صفحات کتاب پر خطوط کھینچنے والا - جدھر - (ہ) - جہاں - جس جگہ جہاں کہیں - اسم موصول ہے - چونکہ شرط کے معنی پائے جاتے ہیں اس لئے جزا میں اُدھر آتا ہے - ۶ - جدھر دیکھتا ہوں اُدھر تو ہی تو ہے - جدھر تدھر - (ہندی) جہاں تہاں یہاں وہاں - جدھر چلتا دیکھیں اُدھر تاپیں - مثل - جہاں فائدہ کی اُمید ہو وہاں دوڑیں - چالاک زمانہ ساز کی نسبت بولتے ہیں - جدھر رب اُدھر سب - مثل - دیکھو جدھر مَولا - جدھر سینگ سمایا - جس طرف جانیکا موقع ملا - (فقرہ) لونڈیاں سب تیں تفرقہ ہو گئیں جسکا جدھر سینگ سمایا چلی گئی - جدھر مَولا اُدھر آصفُ الدّولہ - مثل - جسپر خدا کا فضل ہوتا ہے سب اُسپر مہربان ہوتے ہیں -

جَدی - (ع) بفتح اول وسکون دوم لغوی معنی بکرا - بُزغالہ) مذکر ۱ آسمان کے ایک بُرج کا نام ۲ ایک ستارہ کا نام جو قطب شمالی کے قریب ہے اور جس کو قطب کہتے ہیں - (محسن) قربانِ رہ ضرورت بُذی - توڑ دخَل سپہر تا جدی ۳ زمین کا ایک فرضی دائرہ - جو خطِ استوا کے متوازی ½ ۲۳ درجے کے فاصلہ پر جنوب کی طرف واقع ہے - اور خطِ جدی کہلاتا ہے -

ج - ذ

جَدید - (ع) صفت - نیا - تازہ - حال کا

جُذام - (ع) مذکر - کوڑھ - جذامی - صفت - کوڑھی -

جَذب - (ع) مذکر - کھنچاؤ - کشش - چُوسنا جذب کرنا ۲ وہ حالت جو مجذوب فقیروں کیواسطے مخصوص ہے - جذب کرنا - متعدی ۱ چُوسنا ۲ اٹھانا - کھینچنا - کشش کرنا ۳ لبھانا - مائل کرنا - اپنی طرف کھینچنا - جذب مقناطیسی - مذکر - مقناطیسی کشش - جذب ہونا - لازم - سُوکھنا - پیوست ہونا - کھنچنا - کشش ہونا -

جَذبَہ - (ع) مسافتِ بعیدہ - جذبات بفتح اول و دوم جمع - فارسیوں نے معانی نمبر ۱-۲ میں استعمال کیا -) مذکر ۱ دل کا جوش ۲ کشش - ولولہ سالک جذبہ شوق ہی بنجائیگا رہبر اپنا ۳ (اردو) عو - غصّہ - تیہا - (صبا) خوب معلوم ہے حالِ دلِ ناشاد مجھے - دیکھ جذبے میں نہ لا اے ستم ایجاد مجھے -

جَذر - (ع) مذکر - (حساب) جس عدد کو فی نفسہ ضرب دیں اُسے جذر اور اس کے حاصلِ ضرب کو مجذور کہتے ہیں -

ج - ر

جَرّ - (ع) مذکر ۱ کشش - کھنچاؤ ۲ زیر - کسرہ - جرِّ ثقیل - (ع) (لغوی معنی بھاری بوجھ کھینچنا -) مذکر ۱ وہ علم جس کے ذریعہ سے بھاری بوجھ بہ آسانی اُٹھائیں ۲ بہت دشوار کام -

جُرّا - (ہ - فارسی میں جُرّہ - باز کی مادہ) مذکر - ایک قسم کا شکرا -

جُرّاب - (عربی میں جَورب جَوراب) مونث - موزہ - (فقرہ) یہ جرابیں خراب ہوگئی ہیں -

جُرأت - (ع) - دلیری) مونث - چالاکی - دلیری -

جَرّاح - (ع) مذکر۔ چیر پھاڑ کرنیوالا۔ زخم کرنے والا۔ **جَراحَت** - (عربی میں بکسر اول بمعنی مطلق زخم فارسیوں نے بمعنی زخم کہنہ وناسور استعمال کیا) مونث۔ زخم گھاؤ۔ (رند) ناوکِ مژگاں سے دل پر وہ جراحت کھائی ہے۔ چشم سوزن کو بھی جواے بخیہ گر ملتی نہیں **جراحات** - (ع) مذکر۔ جراحت کی جمع۔ **جرّاحنی** (اردو) جراح کا مونث ۵ عشق میں جراحنی کو اپنے دل کو آپ نے ہے بنایا جانضا حب جان کے پھوڑا عبث۔ **جَرّاحی** - مونث۔ زخم کا علاج کرنے کا پیشہ۔ ڈاکٹری۔ چیر پھاڑ۔

جَرّار - (ع - معنی اول میں عربی) صفت ! بڑا بھاری لشکر۔ انبوہ کثیر ۲ (اردو) بہادر۔ سورما۔ (انیس) دیکھو تو یہ ہے کونسے جرّار کی تلوار۔ کس شیر کے قبضے میں ہو کرّار کی تلوار۔

جَرائم - (ع) مذکر۔ جریمہ کی جمع۔ بہت سے گناہ۔ خطائیں۔

جَرح - (ع - بالفتح خستہ کرنا۔ الزام لگانا۔ و بفتح اول و دوم خستہ ہونا۔ کسی کی گواہی کا مقبول نہ ہونا) مذکر ! زخم۔ گھاؤ ۲ رد و قدح۔ وہ سوالات جو فریق ثانی کی طرف سے گواہ کی صداقت جانچنے کی غرض سے کئے جائیں۔ اس معنی میں لکھنؤ میں مونث دہلی میں مذکر ہے۔ (توبۃ النصوح) تب اُس پر جرح کیا گیا معنی نمبر ۲ میں بسکون دوم و بفتح دوم دونوں طرح صحیح ہے۔

جَرَس - (عربی میں بسکون دوم آواز نرم۔ فارسی میں بفتح اول و دوم گھنٹا) مذکر ! گھنٹا جو قافلے والے کوچ کیوقت بجاتے ہیں ۲ گھنٹا۔ گھڑیال۔

جُرْعَہ - (ع) مذکر۔ گھونٹ۔ ایک دفعہ کا پینا۔ (داغ) خونِ دل پیتے ہیں یہ خونِ جگر کھاتے ہیں۔ انکی قسمت میں بھلا جُرعۂ صہبا کیسا۔

جَرْگَہ - (ت) مذکر۔ گروہ۔ فرقہ۔

جِرْم - (ع - اَجْرام - جمع) مذکر ! جسم۔ دھڑ۔ بدن ۲ اکثر اطلاق اس لفظ کا فلکیات۔ معدنیات۔ جمادات پر ہوتا ہے جیسے جرم کوہ۔ جرم قمر۔ جرم شمس۔ جرم خاک ۳ نگینہ کا جسمانی عیب۔

جُرْم - (ع) مذکر۔ گناہ۔ قصور۔ خطا۔ **جُرمانہ** - (ف - جرم + آنہ - کلمہ نسبت) مذکر۔ جرم کی عوض جو روپیہ وغیرہ لیا جائے۔ (بھرنا۔ دینا کرنا کے ساتھ)

جُرْوا - (ہ) مونث۔ جورو کی تصغیر۔ (عم) بیوی۔ عورت۔

جَرِی - (ع) صفت۔ دلیر۔ دلاور۔ بہادر۔

جَرَیان - (ع۔ بفتح اول و دوم۔ فارسی والے بسکون دوم بولتے ہیں۔ معنی نمبر ۱ میں عربی ہو) مذکر ! پانی کا رواں ہونا۔ بہاؤ۔ روانی ۲ ایک مرض کا نام۔ اصل میں جریان منی ہے۔ اردو میں بکسر اول و سکون دوم زبانوں پر ہے)

جَرِیب - (یونانی گروی کا مُعرَّب بمعنی پیمانہ) مونث ! ایک خاص پیمانہ جس سے زمین ناپی جاتی ہے۔ ہندوستانی ساٹھ گز اور انگریزی پچپن گز کی زنجیر جو بیس گٹھے کی ہوتی ہے ۲ عصا۔ چوبدستی۔ لاٹھی۔ (ظفر) جریبِ کہکشاں تو نے ضعف پیری میں۔ کبھی نہ اے فلکِ پیر ہاتھ سے پھینکی ۳ چاندی کا خول چڑھی ہوئی لکڑی جو نوابوں یا بادشاہوں کے چوبداروں کے پاس ہوتی ہے ۴ بادشاہی جلوس میں ہاتھی کے پیچھے ریشم کی ڈوری پڑی ہوتی تھی دربان اسکو ہاتھ میں لپیٹا جاتا تھا۔ جب کوس پورا ہو جاتا دربان ایک جھنڈی لیکر بادشاہ کو مجرا کرتا جس سے یہ مُراد ہوتی کہ سواری کوس بھر آئی۔ اس ریشم کی ڈوری کو جریب کہتے تھے۔ **جریب ڈالنا** - جریب کے وسیلے سے زمین کی پیمائش کرنا۔ **جریب کش** - صفت۔ وہ شخص جو جریب کھینچے پیمائش کرنے والا۔

جَرِیدہ - (ع - جرائد جمع) صفت ! تنہا ۲ مذکر۔ حساب کا دفتر ۳ (اردو) اخبار جو گورنمنٹ کی طرف سے شائع ہو۔

ج - ڑ

جَڑ - (ہ) مونث ! بیخ۔ بُن ۲ بُنیاد۔ **جڑ اکھیڑنا** - مٹانا۔ نیست نابود کرنا۔ جڑ بُنیاد سے۔ **جڑ سے** - بالکل۔ **جڑ پتال تک پہنچ گئی ہے** - نہایت مستحکم مضبوط اور پایدار ہو گیا ہے۔ **جڑ پکڑنا** - جمنا۔ مضبوط ہونا۔ **جڑ پیڑ** - **جڑ مول** - مذکر۔ بیخ و بنیاد۔ از سر تا بُن۔ **جڑ پیڑ سے اکھاڑنا** - **جڑ پیڑ سے** کھود کر پھینکنا۔

بیخ و بنیاد سے اُکھاڑنا۔ نیست نابود کرنا۔ اُجاڑنا۔ جڑ جمانا۔ بُنیاد ڈالنا۔ نیو رکھنا۔ نصب کرنا۔ ٹھیرانا۔ قائم کرنا۔ جڑ سے بیر پتّوں سے یاری۔ مثل۔ بزرگوں سے دشمنی اولاد سے اخلاص کی جگہ۔ جڑ سے اُکھاڑنا۔ جڑ سے اُکھیڑنا درخت کو جڑ سمیت زمین سے الگ کرنا۔ اس طرح کہ اُس کی ہئیت مجموعی میں فرق نہ آئے۔ (ناسخ) وہ سہی قد کرکے ورزش خوب زوروں پر چڑھا۔ کہہ رہا ہے سرو کو جڑ سے اُکھاڑا چاہئے۔ دیکھو اُکھاڑنا۔ اُکھیڑنا ۲ (مجازاً) معدوم کرنا۔ (صبا) آمد آمد لگ رہی ہے باغ میں اس سرو کی۔ باغباں شمشاد کو جڑ سے اُکھاڑا چاہئے۔ جڑ سے ناک کاٹنا۔ پوری ناک کاٹنا۔ جڑ کاٹنا۔ دعو! کنایۃ استیصال کرنا۔ نیست نابود کرنا۔

جَڑاؤ۔ (س) صفت۔ مُرصّع۔ جواہرات سے جڑا ہوا (آتش) جھلے جڑاؤ رکھتے ہیں وہ پور پور ہیں۔ دکھلا رہی ہیں ہمکو جواہر نگار ہاتھ۔ جَڑانا۔ جڑوانا ۱ (ھ۔ بالفتح) جَڑنا کا متعدی ۲ (ھ۔ بالضم) جُڑنا کا متعدی۔

جَڑاور۔ جَڑاوَل۔ (ھ) مونث۔ جاڑوں کے کپڑے۔ گرم کپڑے۔ فصحا کی زبانوں پر جڑاول ہی ہے۔

جَڑائی۔ (ھ) مونث۔ جَڑوانے کی مزدوری۔ جواہرات جڑوانا ۲ (بالضم اول) جُڑوانے کی مزدوری۔ جوڑنا۔

جُڑنا۔ (ھ۔ بالضم۔ لازم) ۱ پیوند ہونا۔ ملنا ۲ پیوست ہونا۔ چپکنا۔ چسپاں ہونا۔ ۳ شامل ہونا۔ شریک ہونا ۴ جفت ہونا ۵ جمع ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ جیسے سارا کنبہ جڑ گیا ۶ (عو) میسّر ہونا۔ حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ (فقرہ) تم کو روٹی کپڑا نہیں جُڑتا تو شادی کیوں کی ۷ جُتنا۔ گاڑی وغیرہ میں بیلوں کا لگنا۔ جَڑنا۔ (ھ) متعدی ۱ کسی چیز کا کسی چیز میں بٹھانا پچی کرنا جیسے نگینہ جڑنا ۲ وصل کرنا۔ جوڑ ملانا۔ جیسے چُول سے چُول جڑنا ۳ لکڑی یا ہاتھ سے مارنا۔ جیسے دھول جڑنا ۴ چُغلی کھانا۔ کان بھرنا۔ شکایت کرنا۔ (ذوق) کہتا رہا کچھ اُن سے عدو دو گھڑی تلک۔ غمّاز نے کچھ اور جڑ دی دو گھڑی کے بعد ۵ نالش کرنا۔ عرضی دینا۔ دعویٰ کرنا۔

جُڑواں۔ صفت ۱ دو بچے جو ساتھ ساتھ پیدا ہوں (جانصاحب) ہوئے جُڑواں جو دوگانا کے نواسے پیدا ۲ دو چیزیں جو آپس میں ملی ہوئی ہوں۔

جڑوائی۔ (ھ بالفتح ۱۔ (لکھنؤ) دیکھو جَڑائی ۲ (ھ بالضم) دیکھو جُڑائی۔

جَڑی۔ (ھ) مونث۔ رُد کھڑی۔ وہ دوا جو کسی درخت کی جڑ ہو ۲ ایک قسم کی جڑ جو سانپ کے کاٹے پر زہر مہرہ کا کام دیتی ہے۔ جڑی بُوٹی۔ مونث۔ دوا دارو۔ وہ بیخ و برگ وغیرہ جو دوا کے کام آتے ہیں۔

جَڑیا۔ (ھ) مذکر۔ زیور میں جواہرات جَڑنیوالا۔

جَڑ بیٹھا۔ جَڑیلا۔ (ھ) صفتِ مذکر۔ وہ مولی یا شلغم جس میں جڑیں نکلکر سختی آگئی ہو مونث کے لئے جڑ بیٹھی۔ جڑیلی ہے۔

ج - ز

جُز۔ (ف۔ جزو کا مخفف فارسی اور اردو میں جب مضاف ہوتا ہے واؤ کے ساتھ لکھتے ہیں) ۱ غیر۔ سوائے۔ بدون۔ بغیر۔ بیشتر اس جگہ بجز مستعمل ہے۔ اس معنی میں اضافت کے ساتھ مستعمل نہیں ۲ (اردو) ۸ صفحوں کا مجموعہ۔ دیکھو جزو ۳ پارہ ٹکڑا (صبا) ہوائے وصل و آبِ اشک و سوزِ ہجر و گردِ غم۔ یہ ہے ایک ایک جُز ہم عاشقوں کے چار عنصر کا۔ جُز بندی۔ دیکھو جزو بندی۔ جزدان۔ جزو رس۔ جزو رسی

جَزا۔ (ع) مونث۔ بدلہ۔ انتقام۔ صِلہ۔ نیکی اور بدی کا عوض۔ فارسیوں نے اتنا فرق کیا ہے کہ نیکی کے واسطے جَزا اور بدی کے واسطے سزا بولتے ہیں۔

جزاک اللہ۔ (ع) ۱ خدا تجھے (نیک) صلہ دے ۲ (طنزاً) شاباش۔ مرحبا۔ صد رحمت۔ (امیر) پڑھا جاتا نہیں اسے دلربا خط۔ جزاک اللہ لکھا ہے نیا خط۔ جب کسیکا عمدہ کلام سنتے اور اُس کو پسند کرتے ہیں تو کہتے ہیں جزاک اللہ کبھی کوئی شخص سلوک کرے تو اُس کے شکریہ میں بھی بولتے ہیں جزاک اللہ خیراً۔ (ع) خدا تجھکو نیک عوض دے۔ کسی پسندیدہ امر پر بطور دعا بولتے ہیں۔

جزائر۔ (ع) ۱ مذکر۔ جزیرہ کی جمع ۲ (ف) مونث۔ ایک قسم کی بڑی بندوق

جز بز ہونا۔ افسردہ ہونا۔ آزردہ ہونا۔

جَزر۔ (ع) مذکر۔ سمندر کے پانی کا اُتار۔ جزر و مد۔ (ع) مذکر۔ جوار بھاٹا۔

گھٹاؤ بڑھاؤ پانی کا جو سمندر میں چاند کی کشش سے ہوتا ہے۔

جزع ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ ناشکیبائی۔ بے صبری۔ جزع فزع۔ مونث۔ گریہ وزاری۔ (فقرہ) بہت جزع فزع کی مگر ہماری کون سنتا ہے۔

جَزْم ۔ (ع) صفت ! مضبوط۔ پکا۔ مُصَمَّم۔ جیسے عزم بالجزم ! مذکر۔ حرف کا ساکن کرنا۔ (۲) نیز وہ علامت جو حرف ساکن پر اس شکل کی لکھی جاتی ہے (ہ)

جُزْو ۔ (ف) مذکر ! ریزہ۔ پارہ۔ (اسیر) لالہ ساں بوستانِ عالم میں۔ (داغ) ہے جزو میرے پیکر کا ! مذکر۔ ۱۶ صفحوں کا مجموعہ دیکھو جز۔ جُزء۔ جزو بدن ہونا۔ کسی چیز کا بخوبی ہضم ہو کر خون میں شامل ہو جانا۔ (داغ) کیا غم سے پھولتا نہیں انسان چارہ گر۔ جو استخواں گھلا دہیں جزو بدن ہوا۔ جزو بندی۔ (ف) مونث کتاب کے اجزا کو ڈورے سے سینا۔ جزو جزو کر کے سینا۔ تہ بندی۔ کتاب کی باہمی دوخت۔ اردو میں جُز بندی ہی۔ جُزدان (ف) مذکر۔ بستہ۔ تھیلی جس میں کتاب رکھی جائے۔ اردو میں جُزدان ہے۔ (قدر) تیرا دامن مجھے جزدانِ کتابِ ہمت میری عزت کے دفاتر کا ہے صندوق یہ زر۔ جزو رس۔ (ف لبعتی ذہین بھی ہے) کفایت شعار۔ بخیل۔ کنجوس۔ اردو میں جزرس ہے (قدر) شاعروں سے بڑھکے دنیا میں کوئی جُزرس نہیں۔ ہے کمر کی یاد دہانِ تنگِ دلبر کی تلاش۔ جزرسی۔ مونث بخل۔ کنجوسی۔ اس جگہ جُزرسی بولتے ہیں۔ جزو کل ! بالکل سرتاسر۔ تمام۔ (فقرہ) اُس نے اپنا حال جزو کل مجھسے کہدیا ! تھوڑا بہت۔ جُزوی صفت منسوب بہ جزو۔ خال خال۔ ہزار میں ایک۔ عوام جزبی بولتے ہیں جُزْویات مذکر۔ فرعات۔ افراد۔ چھوٹے چھوٹے اُمور۔ کُلّیات کے برخلاف۔ جُزء۔ (ع۔ اجزا ء جمع) مذکر۔ فارسی والے حالت اضافت میں بجائے ہمزہ واؤ کر بولتے ہیں۔ جیسے جُزوِ کتاب۔ عربی میں ٹکڑا۔ فارسی میں کتاب کے آٹھ ورق۔

جزو لایتجزّٰے۔ (ع) مذکر۔ کسی چیز کا سب سے چھوٹا جز جو کمال باریکی یا خوردی کے باعث قابل تقسیم نہ رہے۔ متکلمین کے نزدیک ہر شے کا کوئی نہ کوئی جز ایسا ضرور ہوتا ہے جو پھر قابل تقسیم کے نہ رہے۔ لیکن حکما اس امر کے قائل نہیں وہ دلائل سے اس کے خلاف ثابت کرتے ہیں۔ (درشک) وجہ تفاخر دہن تنگ اُسے یہ ہی تعریف جزو لایتجزّٰے سمجھ گیا۔ جُزْئی۔ (ع) صفت ! جزء سے منسوب ! مونث کُلّی کے خلاف۔ منطق کی اصطلاح ہے۔

جزیرہ ۔ (ع۔ بروزن خمیرہ۔ جزائر۔ جمع مذکر مستعمل ہے) مذکر۔ وہ قطعہ خشکی کا جو چاروں طرف پانی سے گھرا ہو۔ ٹاپو۔ جزیرہ نُما۔ (ف) مذکر۔ وہ خشکی کا قطعہ جو تین طرف پانی سے محیط ہو۔

جِزْیَہ ۔ (ع) مذکر۔ خراج۔ محصول۔ وہ ٹیکس جو غیر مذہب والوں پر لگایا جائے۔

ج - س

جَسْ ۔ (ہ) مذکر۔ (ع) ! گُن۔ وصف۔ ذاتی جوہر۔ (جان صاحب) جَس نہیں دیکھا کسی نامرد کی تلوار میں ! اثر۔ تاثیر۔ شفا۔ (فقرہ) حکیم صاحب کے ہاتھ میں جَس نہیں ! برکت۔ (فقرہ) یہ وہ زمانہ ہے کہ کسی شے میں جَس ہیں نانام (ہجر) امرو جَس پر نہ چار آنسو بہائے اُسنے مُردے پر۔ ہوا ثابت کہ پانی بہ گیا چشم مُروّت کا۔

جِس ۔ (ہ) ضمیر۔ وہ۔ جو۔ اُس۔ جونسا۔ جس برتن میں کھاسے اسی میں چھیدکرے برتن کی جگہ ہانڈی بھی لیتے ہیں مثل جس سے فائدہ اٹھائیں اسی کو نقصان پہنچائیں محسن کُش۔ نمکحرام کی نسبت بولتے ہیں جس پاس۔ جسکے پاس۔ (انیس) جس پاس سپر ہو نہ براد۔ وہ کرے کیا۔ جسپر۔ تو بھی۔ بعد ازاں۔ جسپر بھی۔ تو بھی۔ باوجود کیہ۔ ساتھ اس کے جس تس ہر ایک۔ یگانہ بیگانہ۔ اعلیٰ وادنیٰ۔ بُرا بھلا۔ ہر قسم کا۔ ہر طرح کا سے درجہ میں بڑھا ہوا ہے جس تس سے قدر۔ دُگنا ہوا رتبہ یہ کہے کس سے قدر۔ جس جس۔ (ہ) ہر شخص۔ ہر چیز۔ جس خدانے۔ یعنی جس ربّ نے۔ جس راہ نہ چلنا اُس کے کوس کیا گننا۔ مثل۔ جس بات سے کچھ غرض نہیں اُس کی فکر عبث ہے جس رکابی میں کھا اُسی میں چھید کر۔ چینی بھر پانی میں ڈوب مر۔ مثل۔ دیکھو جس ہانڈی میں کھائیں اُس میں چھید کریں۔ جس طرح بیٹھے ہو اسیطرح چلے آؤ۔ (ع) فوراً چلے آؤ۔ بہت جلد طلب کرنے اور کمال ضرورت ظاہر کرنے کا انداز ہے

جس

جس طرح پیٹھ دکھائے جاتے ہو اُسی طرح مُنھ دکھانا (عو) رخصت کیوقت مسافر سے کہتی ہیں۔ (فقرہ) ہنسی خوشی سدھارو۔ جس طرح پیٹھ دکھائے جاتے ہو خداوند کرے کہ اسی طرح لوٹ کر مُنھ دکھاؤ۔ جس طرح ہو سکے۔ ہر طرح ہر طریق سے جس قدر۔ جتنا۔ (فقرہ) جس قدر ترکاری بازار میں ملے لیتے آنا۔ جس کا بنیا یار اُسکو دشمن کیا درکار۔ مقولہ۔ بنیے کی دغابازی مشہور ہے۔ جس کا کام اُسی کو چھاجے اور کرے تو ٹھینگا باجے۔ (عو) مثل۔ جو جس کام کو سیکھتا ہے وہی کر سکتا ہے۔ جس کا کھانا اُسپر غرّانا۔ مثل۔ جس سے فائدہ اُسی سے جھگڑا۔ جس کا کھائیے اُسیکا گائیے۔ مثل جس سے فائدہ ہو اُس کی تعریف و خوشامد کیجئے محل پر بولتے ہیں۔ جس کا کھائیے اَن پانی اُسکی کیجئے آبادانی۔ مثل۔ (آبادانی۔ خیر طلبی۔ ترقی خواہی۔ اب آبادانی متروک ہے۔) اپنے آقا و محسن کی خیر خواہی شکر گزاری لازم ہے۔ جسکے پاؤں نہ جائے بوائی وہ کیا جانے پیر پرائی۔ (عو) جس کو بذات خود تکلیف نہیں ہوئی وہ دوسرے کی تکلیف کو کیا سمجھے گا۔ جس کی دیگ اُس کی تیغ۔ مثل۔ سخی کے سب حامی ہوتے ہیں۔ جو کوئی کھانا دیتا ہے اُس کا رعب رہتا ہے۔ جس کی زبان چلے اُس کے سترہل چلیں۔ مثل۔ زبان دراز سب کو دبا لیتا ہے۔ جس کی گود میں بیٹھنا اسی کی داڑھی کھسوٹنا۔ مثل۔ احسان فراموش کی نسبت بولتے ہیں۔ یعنی محسن کو تکلیف دینا جس کی لاٹھی اُس کی بھینس۔ مثل۔ زبردست غالب ہوتا ہے وہ جو چاہے چھین لے۔ جس کی ماں جلیگی اُس کی جائی بھلے جلیگی۔ مثل۔ ماں کا اثر اولاد پر ضرور ہوتا ہے۔ جس کی نہ پھٹی بوائی وہ کیا جانے پیر پرائی۔ مثل۔ جسکو کبھی دُکھ نہیں پہنچا اُس کو دردمندوں کے درد کی کیا پروا۔ جس کے جیقہ میں بان وہ بڑا شیطان۔ مقولہ۔ جس پیشہ ور کے نام کیساتھ بان کا لفظ ہوتا ہے وہ بڑا شریر ہوتا ہے۔ جس کے سر پہ ہتھیار اُس کا کیا اعتبار مثل سینگ والے جانور کا کچھ اعتبار نہیں جب چاہے مار بیٹھے۔ جسکے مُنھ میں چاول ہوتے ہیں وہ چبا چبا کر خوب باتیں کرتا ہے۔ مثل جسکے پاس دولت ہوتی ہے وہی اتراتا ہے۔ جسکے گھر کھانے کو ہوتا ہے وہی اترا اترا کر باتیں کرتا ہے۔

جسم

جس کے ہاتھ ڈوئی اُس کا سب کوئی۔ مثل۔ جس سے فائدہ ہوتا ہے اُسکے سب خیر خواہ ہوتے ہیں۔ جس نے اپنی ٹوپی اُتاری وہ دوسرے کی اتارتے کب ڈرتا ہے مثل جو اپنی عزت کا خیال نہیں کرتا وہ دوسرے کی عزّت کا کب خیال کریگا ٹوپی کی جگہ پگڑی بھی کہتے ہیں۔ جس نے بیٹی دی اُس نے کیا اُٹھا رکھا۔ مقولہ۔ اولاد سے زیادہ کوئی چیز پیاری نہیں۔ مفلس سمدھیانے کی نسبت بولتے ہیں جسنے کی شرم اُس کے پھوٹے کرم۔ مثل۔ (عو) طنزاً۔ بے شرم کی مذمت میں بولتی ہیں۔ (توبۃ النصوح) غرض دُنیا کی چند روزہ شرم نے مجھکو بچا بیدین بنا دیا اور میری وہی کہاوت ہے جسنے کی شرم الخ۔ جس ہانڈی میں کھائیں اُسی میں چھید کریں۔ مثل۔ جس سے فائدہ حاصل کرے اسی کو نقصان پہنچائے۔ جسے پیا (پی) چاہے وہی سہاگن۔ مثل۔ جسے مالک چاہے وہی سب سے اچھا۔ (جانصاحب) مثل ہے جسے چاہے پی وہ سُہاگن۔ وہ بہتر ہے بہتر میں بدتر سے بدتر

جَسَارَت۔ (ع) مونث۔ دلیری۔ مردانگی۔ (فقرہ) گناہ پر مجھکو کیونکر جسارت ہوتی تھی۔

جَسَامَت۔ (ع) مونث۔ جسم ہونا۔ مُٹائی۔ کسی چیز کا حجم۔

جَسْت۔ (ھ) مذکر۔ ایک دھات کا نام۔ عوام جستا بولتے ہیں۔ (ف) مونث قُلانچ۔ زقند۔ کود پھاند۔ اچھلنا۔ کرنا کے ساتھ)۔ (اختر) وحشت میں اپنا ساتھ نہ سایہ بھی دے سکا۔ دونوں جہان سے ہوگئے باہر وہ جست کی جست و خیز (ف) مونث۔ جَسْت۔ (ناصر) شوخی دکھلاکے اُس نے ہیں اپنی چال کی۔ آنکھوں سے جست و خیز گرادی غزال کی۔

جُسْتُجُو۔ (ف) مونث۔ تلاش۔ ڈھونڈھنا۔ جستہ جستہ۔ (ف) کم کم کہیں کہیں سے

جَسَد۔ (ع۔ اجساد۔ جمع۔) مذکر تن۔

جِسْم۔ (ع۔ اَجسام۔ جمع) مذکر۔ بدن۔ تن۔ جو شے طول۔ عرض۔ عمق رکھتی ہو جسمانی۔ (ع) صفت! بدنی۔ جسم سے متعلق۔ جسمی! مادی۔ جسمی (ع) صفت۔ متعلق بہ جسم۔ جَسِیم۔ (ع) صفت۔ موٹا۔ فربہ۔

جَسُولِنی ۔مؤنث ۔(صحیح یَسُولِنی) چوبدارنی ۔ یسادل کی تانیث وہ عورتیں جو شاہی محل میں خبر پہنچاتی ہیں ۔

ج ۔ ش

جَشن ۔(ف) مذکر ۔خوشی کی محفل ۔خوشی ۔عیش ۔عید کا دن ۔جشن اُڑانا ۔مزہ اُڑانا لُطف اُٹھانا ۔عیش کرنا ۔حظ اُٹھانا ۔جشن منانا ۔خوشی منانا ۔ناچ رنگ اور عیش و نشاط میں مشغول ہونا ۔

ج ۔ ع

جَعْد ۔(ع ۔بروزن رَعْد) مؤنث ۔چوٹی ۔(نوازش) یاد وہ جب جعدِ مُشکیں آگئی ۔دل میں اک ناگن تھی جو لہرا گئی ۔

جَعْفَری ۔(ف ۔جعفر نام ایک کیمیاگر کا) مؤنث ۔ایک قسم کا زرد گیندے کا پھول ۔(مجازاً) مطلق زرد ۔گل اشرفی ۲ (اردو) کھٹاٹر ۔ٹٹی ۔لکڑی یا لوہے کا جال ۳ طلائے خالص ۔کھرا سونا ۴ مذکر ۔ایک قسم کا حقہ جو فرش پر نہیں گرتا ۔

جَعْل ۔(ع ، مذکر ۱ لغوی معنی) بدلنا ۔بنانا ۔تلبیس ۔تبدیل ۲ نقلی چیز پر اصلی چیز کا دعویٰ کرنا ۳ مکر ۔فریب ۔دھوکا ۔بناوٹ ۔جعل بنانا ۔جعل کرنا ۔جھوٹا کاغذ بنانا ۔جھوٹے دستخط یا مُہر بنانا ۔جھوٹا مقدمہ کھڑا کرنا ۔جعل ساز ۔مذکر ۔دھوکے باز ۲ صفت متفنی شریر بدمعاش ۔جعلسازی ۔مؤنث ۔مکر ۔فریب ۔جعلی کاغذ بنانا بناوٹ ۔جعلی ۔(ع ، صفت ۱ مصنوعی ۔وہ نقلی چیز جسے اصل کے مطابق بنالیا ہو ۔جھوٹے دستخط کیے ہوئے ۲ (اردو) فریبی ۔مکار ۔دغاباز ۔جعلیا صفت ۔دھوکے باز ۔

ج ۔ غ

جُغْرات ۔(ف ۔بروزن بُقراط) مذکر ۔دہی ۔

جُغْرافیہ ۔ (یونانی ۔جی ۔زمین گریفی ۔بیان ، مذکر ۔وہ علم جس میں زمین کی خشکی اور تری کی طبعی تقسیم کا بیان کیا جائے ۔

ج ۔ ف

جَفا ۔(ف) مؤنث ۔ستم ۔ظلم ۔زیادتی ۔جفا پیشہ ۔جفا جو ۔جفا کار ۔جفا گستر ۔(ف) صفت ۔ظالم ۔ستمگار ۲ کنایۃً ۔(مذکر) معشوق ۔جفاکش ۔(ف) صفت ظلم سہنے والا ۔محنتی ۔مشقت اُٹھانے والا ۔جفاکفا ۔مؤنث ۔جور و ظلم ۔سختی و مصیبت ۔جفاکفا اُٹھانا ۔مصیبت اور سختی اُٹھانا ۔

جُفت ۔(ف) مذکر ۱ جوڑا ۔وہ عدد جو دو پر پورا پورا تقسیم ہو جائے ۔ طاق کی ضد ۲ (اردو) ہمسر ۔ہم پایہ ۔ثانی ۔مقابل ۳ (اردو) جُوتی کا جوڑا ۔ جُفت سازی ۔(ف) مؤنث ۱ جھیرا بجانا ۔(رشک) ایک سازندہ نہیں پاتا تھا چھیڑ چھاڑ ۔فی الحقیقت جُفت سازی میں تم ایسے طاق ہو ۔جُفتک (ف) جکوا جکوی ۔(جرات) فرقت چاہتے ہیں دوسرے عنقا ہو تم ۔اتحاد غیر میں مانند جفتک طاق ہو ۔

جُفتہ ۔(ف ۔بالفتح بروزن ہفتہ بمعنی خمیدہ و کج بالضم بشُرین) مذکر اردو میں بالضم معانی ذیل میں ہے ۱ شکن ۔سلوٹ ۲ بال جو اکثر جواہرات میں ہوتا ہے ۳ درز ۔داغ دھبا ۔بیشتر جمع میں مستعمل ہو دیکھو جفتے ۔جفت ہونا ۔جفتی کھانا ۔ (قدر) اُس بادشہ حُسن کا خط لیکے ہوا گم ۔کیا جفت ہوا میرا کبوتر بھی نہا سے جُفتے مذکر ۔جفتہ کی جمع ۔جفتے پڑنا ۱ کپڑے کے تاگے جابجا سے سمٹ کر ایک میں مل جانا ۔ (ناسخ) رات بھر تڑپے فراق یار میں ہم اس قدر ۔پڑ گئے جُفتے ہزاروں چادر مہتاب میں ۲ عزت میں فرق آنا ۔سُبکی ہونا ۔حقیر ہونا ۔اہل دہلی اس معنی میں شان میں جفتے پڑنا بولتے ہیں ۔(دبیر) اُس ستمگر کے دو پٹے کی بناوٹ دیکھکر پڑ گئے جفتے گلوں کے جامۂ تو قیر میں ۔جفتی ۔(ف) مؤنث ۔نر و مادہ کا باہم ملنا نر کا مادہ پر چڑھنا ۔جفتی کھانا ۔جفتی کرنا ۔جانوروں کا جفت ہونا ۔(اپنی مادہ سے) لگنا ۔

جَفْر ۔ (ع) مذکر ۔ایک علم کا نام جس کے ذریعہ سے احوال غیب دریافت کرتے ہیں ۔(امیر) تخفیف درد دل کا کروں گا جو میں سوال ۔نکلے گا آیہ جفر میں نَصْرٌ مِنَ اللّٰہِ کا ۔جِق جِق ۔(ف ، بکسر ہر دو جیم) مؤنث ۔ناحق کا شور و غل بے معنی شور و غوغا ۔

ج ۔ ک

جَکَڑ بَند ۔صفت ۱ کسا ہوا ۔تنا ہوا ۔کھنچا ہوا ۔مضبوط اور تنگ بندھا ہوا ۲ مذکر ۔گٹھیا ۔وجع مفاصل ۳ مذکر ۔روک ۔جکڑ جانا ۔لازم ۔اینٹھنا ۔اکڑنا ۔ سخت ہو جانا ۔جیسے چھاتی جکڑ گئی ۔ہاتھ جکڑ گئے ۔جکڑنا ۔(ہ) متعدی ۔ ۱ کھینچکر باندھنا ۔کس کر باندھنا ۔کسنا ۲ مشکیں باندھنا ۔

ج ۔ گ

جَگ ۔ (ہ) ۔ بالفتح ۔ ا مذکر ۔ دنیا ۔ جہان ۔ عالم ۲ مخلوق ۔ خلقت ۔ لوگ ۳ راجاؤں کی ایک رسم کا نام جو سب میں زبردست راجہ کیا کرتے تھے ۔ جگ بیتی ۔ دنیا جہان کی سرگزشت ۔ (بنات النعش) وہ کہانی اب تک جگ بیتی تھی اب اپنی بیتی ہوگی ۔ جگ کی ماں جہان کی خالا ۔ اس عورت کو کہتے ہیں جو گھر گھر پھرتی ہو ۔ جگ ہنسائی ۔ (عو) مونث ۔ رسوائی ۔ بدنامی ۔

جَگ ۔ (انگ) مذکر ۔ صراحی ۔ جھجر ۔ لوٹا ۔ دودھ رکھنے کا برتن ۔

جُگ ۔ (ہ) مذکر ۔ اہل ہند کے مجوزہ چار زمانوں میں سے ہر ایک زمانہ (یعنی) ست جگ ۔ تریتا جگ ۔ دواپر جگ ۔ کل جگ) ۲ مدت ۔ عمر ۔ عرصہ ۔ قرن ۳ چوسر کی کھیل میں دو نردوں کا ایک ہی خانے میں اکھٹا بیٹھنا ۔ ۴ پیڑھی ۔ پشت ۵ ہمیشہ ۔ سدا ۶ ڈورا جو کو ٹانپنے والا یا جولاہا تاروں کے جدا رکھنے کی غرض سے تانے میں ڈال دیتا ہے ۔ جگ پھوڑنا ۔ جگ توڑنا ۱ چوسر کی دو گوٹوں کو جدا جدا کر دینا ۲ نفاق ڈالنا ۔ دو متفق آدمیوں کو الگ الگ کر دینا ۔ جگ ٹوٹنا ۔ جگ پھوٹنا ۔ لازم ۔ جگ ٹوٹنا اور نرد ماری گئی مثل ۔ (چوسر کے قاعدے کے مطابق جب تک دو گوٹیں ایک خانہ میں رہتی ہیں انکو مار نہیں سکتے) نفاق کی مذمت میں کہتے ہیں یعنی اتفاق نہ رہنے سے شیرازہ ابتر ہو جاتا ہے ۔ جگا جگ ۔ جگ (ہ) ۔ (ہندو) ہمیشہ ۔ سدا ۔ مدام ۔ جگ جگ جیو ۔ (عو) دعا ۔ بڑی عمر ہو ۔ (فقرہ) بی سلطان تم جگ جگ جیو اور دودھ ہوتا ہے بیٹے ۔ جگ جگ جیا کرو دودھ پتا سے پیا کرو (عا ۔ دعا یعنی) ہمیشہ خوش رہو ۔

جُگادری (ہ) صفت ۱ پرانا ۔ کھاگ ۲ بہت پرانا اور قد آور جیسے جگادری بندر ۔ عموماً بندر کے واسطے بول چال میں ہے ۔

جُگالی ۔ (ہ) مونث ۔ پاگر ۔ حیوانات کا اپنے چارے کو معدہ سے نکالکر منھ میں چبانا ۔ (کرنا کے ساتھ) جگالنا ۔ (ہندو) جگالی کرنا ۔

جَگانا ۔ (ہ) ۱ بیدار کرنا ۔ اٹھانا ۔ نیند سے اٹھانا ۲ خبردار کرنا ۔ ہوشیار کرنا ۳ (ہندو) اکسانا ۔ روشن کرنا ۔ جلانا ۔ جیسے دیا جگانا ۴ پھیکے حرف یا ہلکی لکیر کو روشن کرنا ۵ بیدار رکھنا ۔ سونے نہ دینا ۔ خواب سے باز رکھنا ۶ بالضم اول ہندو ۔ عو) سینت سینت کر رکھنا ۔ (فقرہ) تیرا ہر ایک چیز کا جگا جگا کر رکھنا مجھے اول دن سے بھاتا ہے ۔ اس معنی میں جگونا بھی ہے ۔

جَگَت ۔ (ہ) مونث ۔ دنیا ۔ جہان ۔ عالم ۲ مونث کنوئیں کی مینڈ ۔ جگت آشنا صفت ۔ لوگوں سے زیادہ میل جول رکھنے والا ۔ (رشک) اگر گر پڑا ہوں چاہ زنخدان یار میں ۔ چاہوں جو زندگی وہ جگت آشنا نہیں ۔ جگت استاد صفت استاد زمانہ ۔ اپنے فن میں طاق سے بحر سکو فیض پہنچا انکی تحقیقات سے حضرت ناسخ کا کیا کہنا جگت استاد ہیں ۔ جگت سیٹھ ۔ مذکر ۔ بڑا بھاری ساہوکار ۔ بہت بڑا کوٹھی وال ۔ جگت سیٹھ کا سالا ۔ (عم) بڑے بھاری دولتمند کا رشتہ دار ۔ (کنائی) جگت گرو ۔ (ہ) مذکر ۱ جگت استاد ۲ برہما وشن اور شیوجی کا نام ۔

جُگَت ۔ (س) مونث ۱ چترائی ۔ کاریگری ۲ جوڑ توڑ ۔ تدبیر ۔ سازش ۳ لطیفہ ذومعنیین بات ۔ تلازمہ ۔ (سحر) کسی اور ہی سے رہے یہ جگت ۔ کہیں اور ہی چھانٹئے یہ لغت ۔ جگت باز صفت ۔ لطیفہ گو ۔ بذلہ سنج جگت بازی ۔ مونث ۔ لطیفہ گوئی ظرافت بازی ۔ جگت رنگ ۔ مذکر ۔ (لکھنؤ) لطیفہ گو ۔ بذلہ سنج ۔ (سحر) اُن دنوں میں تری صحبت کا تو یہ رنگ نہ تھا ۔ جوڑ باز ایک نہ تھا ایک جگت رنگ نہ تھا ۔ دہلی میں اس جگہ جگت باز بولتے ہیں ۔ جگت لڑانا ۔ ضلع میں بات چیت کرنا ۔ (شوق) میرے پیچھے نہ اس طرح پڑیئے ۔ اور جا کر کہیں جگت لڑیئے جگت لگا توڑ جوڑ بٹھانا ۔ تدبیر لڑانا ۔ ڈھنگ ڈالنا ۔ موقع نکالنا ۔ راہ و رسم پیدا کرنا ۔ جگت ملانا ۔ مطلب گانٹھنا ۔

جَگْمَگانا ۔ (ہ) چمکنا ۔ ٹمٹمانا ۔ جھلکنا ۔ جگمگاہٹ ۔ (ہ) مونث ۔ چمک دمک جھلک

جِگَر ۔ (ف) مذکر ۔ کلیجا ۔ کلیجی ۔ اعضائے رئیسہ میں سے ایک عضو کا نام ۲ (مجازاً) حوصلہ ۔ رنج ۔ غصہ ۔ تاب طاقت ۳ (اردو) دل ۔ جان ۔ جی ۴ جوہر ۔ لُب لباب ۔ ۵ (اردو) بیٹا ۔ پیارا ۔ دلارا ۔ جگر آب ہونا ۔ (کنایۃً) جگر پانی ہونا ۔ (انیس)

جگر

از بسکہ اہلِ درد تھا بیتاب ہوگیا۔ پانی کے مانگنے پہ جگر آب ہوگیا۔ جگر اُچھلنا۔ (کنایۃً) جگر پر صدمہ ہونا۔ خوف طاری ہونا۔ (قدر) برق چمکیگی جو فرقت میں تو اُچھلیگا جگر۔ دل بھر آئیگا جو آئیگی گھٹا ساون کی۔ جگر افگار۔ جگر فگار۔ (ف) صفت شکستہ دل۔ جگر بند۔ (ف) لفظی معنی۔ مجموعہ جگر پھیپھڑے اور دل کا (مذکر) مجازاً فرزند۔ بہت پیارا۔ (ہجر) جُدا ہوتا نہیں پہلو سے دم بھر۔ یہ داغ دل ہے یا کوئی جگر بند جگر پانا۔ حوصلہ ہونا۔ (جان صاحب) دوگانا جان کہاں پایا یہ جگر تونے۔ جگر پانی ہونا (کنایۃً) ہمت ٹوٹ جانا۔ (انیس) عاجز نہیں گو ہو تب تشنہ دہانی للکاریں تو ہو جائے جگر شیر کا پانی۔ کمال صدمہ ہونا۔ جگر پاش پاش ہونا۔ (کنایۃً) کلیجے کے ٹکڑے ہونا۔ رنج و غم کرنا ؎ اے ذوق جانتا ہے وہ ہمدرد میرا درد۔ دل جس کا پارہ پارہ جگر پاش پاش ہے جگر پر پتھر رکھ لینا۔ (کنایۃً) دل کڑا کر لینا۔ ضبط کر لینا۔ صبر کر لینا۔ (ہجر) اب نہ وہ حسرت وصل اور نہ وہ شکوہ ہجر۔ اے بتو رکھ لیا ہم نے بھی جگر پہ پتھر۔ جگر پر چھریاں چلنا۔ (کنایۃً) نہایت بےچین ہونا۔ بہت پریشان ہونا۔ (داغ) (یار) جگر پر چل گئیں چھریاں کسی مشتاق کے۔ وان خبر بھی نہیں ناز و ادا نے کیا کیا۔ جگر پر مُوگری پڑنا روحی صدمہ ہونا۔ (شعور) جب گجر بجتا ہے پڑتی ہے جگر پر مُوگری۔ وصل کی شب ہم نہیں تا صبح گھڑیالی نہیں۔ جگر پر ہاتھ رکھنا۔ بیقراری کی حالت میں کلیجا تھام لینا ؎ اے ذوق وقت نالے کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ۔ ورنہ جگر کو روئیگا تو دھر کے سر پہ ہاتھ۔ جگر پک جانا۔ جگر کباب ہو جانا۔ (ہجر) اچیر کر سینہ دکھا دوں میں اگر باور نہ ہو۔ پک گیا ایسا جگر تم سے کہ پھوڑا ہو گیا۔ جگر پھنکنا۔ جگر جلنا۔ بہت رنج ہونا۔ (قدر) شمع کی صورت ہے میرا حالِ زار۔ جُپ جو رہتا ہوں تو پھنکتا ہے جگر۔ جگر تفتہ (ف) صفت جگر جلتا ہوا۔ غمگین۔ رنجیدہ۔ جگر تھام کے بیٹھ جانا نہایت بیتاب ہونا کی جگہ۔ (ناسخ) بیٹھ جاتا ہوں جگر تھام کے میں دیوانہ۔ وہ پریزو مری محفل سے جہاں اُٹھتا ہے۔ جگر ٹکڑے ہونا۔ کیجا پاش پاش ہونا رنج یا صدمہ یا کسی چیز کی تیزی سے ؎ ایک قطرے میں ہوا ناسخ مرا ٹکڑے جگر۔ بادۂ گلگوں فراقِ یار میں زہراب ہے۔ جگر جلنا۔ (کنایۃً) غصہ آنا۔ افسوس ہونا

جگر

جگرِ جگر و دگر و دگر۔ مثل۔ اپنا اپنا ہی ہے۔ غیر غیر ہی ہے یعنی بیگانہ کبھی یگانہ نہیں ہو سکتا۔ فارسی میں جگر جگر ست دگر دگر۔ (رشک) حواس دُکھ درد میں سدھار سے رشک ہمراہ چشم تر ہے۔ یہ سچ کہی ہے مثل کسی نے جگر جگر ہے دگر دگر ہے۔ جگر چاک ہونا۔ (کنایۃً) روحی صدمہ ہونا۔ جگر خراش۔ (ف) صفت۔ جگر چھیلنے والا جگر پر خراش ڈالنے والا۔ جگر پر اثر کرنیوالا۔ جیسے نالۂ جگر خراش۔ جگر خون کر دینا صدمہ روحی پہنچانا۔ (صبا) لہو کیا کیا رُلایا آرزو نے قتل نے تجھکو۔ جگر خوں کر دیا قاتل تری تیغِ تغافل نے۔ جگر دو ٹکڑے ہونا۔ کمال روحی صدمہ ہونا۔ (امیر) جسکی طرف کی اک نظر دو ٹکڑے تھا اُس کا جگر۔ کیا برق دم چلتی ہوئی شمشیر ہے قاتل کے پاس۔ جگر دوز۔ (ف) صفت۔ دل میں اثر کرنیوالا۔ (رشک) سینۂ غیر بنایا جو نشانہ تو نے۔ ہے مری آہ جگر دوز ترا تیر نہیں۔ جگر دہلنا۔ لازم کانپنا۔ خوف کرنا (قدر) ہماری لاش تک آتے جگر دہلتا ہے۔ صلا میں دوست گرگ و شغال کرتے ہیں۔ جگر دیکھنا۔ حوصلہ دیکھنا۔ (آتش) خوں کیا غیر کے دل کو مری جانبازی نے یار نے چیر کے پہلو کو جگر دیکھ لیا۔ جگر رکھنا۔ حوصلہ رکھنا۔ جگر سراہنا۔ تاب و تحمل کی تعریف کرنا۔ (جلال) جو دو ہیں انہیں ترچھی نگہ کی تاب نہیں۔ جگر سراہے ظالم ترے فریب دل ست۔

جگر سوز (ف) صفت۔ جگر جلانیوالا۔ بہت۔ (رشاد) جگر سوز ہے ہجر میں مری رونق بزم وہ مشعل ہوں جو ہے جلانے کے قابل۔ جگر سے دھواں اُٹھنا۔ کمال صدمہ ہونا۔ (انیس) جب مُنہ مرا تکتا ہے یہ حسرت کی نظر سے۔ اسے ظالم اُٹھتا ہے دھواں میرے جگر سے۔ جگر شق ہونا۔ جگر کا پھٹ جانا۔ (قدر) بادلوں کی وہ گرج وہ زور و شور۔ شق ہوا ہے طفلِ غنچہ کا جگر۔ جگر کاٹنا۔ ایسی مہلک چیز کھلانا جس سے کلیجہ ٹکڑے ٹکڑے خون ہو جائے (ذوق) اپنے عاشق کو نہ کھلوا کوئی ہیرے کی۔ اس کے آنسو ہی کفایت ہیں جگر کاٹنے کو۔ جگر کانپ جانا۔ خوف طاری ہونا۔ (امیر) میرا جگر تو کانپتا اُس نگاہ سے۔ اُس سنگدل کا دل نہ ہلا میری آہ سے۔ جگر کاوی۔ (ف) مؤنث محنت۔ جانفشانی۔ جگر کباب ہونا۔ کسی ناپسندیدہ امر سے غم و غصہ کھانا۔ (آتش) دل

اپنا خوں جو بے ساقی دشراب ہوا۔ ہوائے سرد سے کیا کیا جگر کباب ہوا۔ **جگر کرنا**۔ حوصلہ کرنا۔ (شوق) قدوائی ابھی آخر کروں کیا تو کیا ڈرہی جاؤں۔ تو کب تک ڈروں اب جگر کر ہی جاؤں۔ **جگر کو دیکھو**۔ دلیری اور حوصلہ دیکھو۔ ضبط و تحمل کو سراہو۔ (فقرہ) اُس کے جگر کو تو دیکھو ذرا سی لبساط پر کس کا مقابلہ کر بیٹھا۔ **جگر کے ٹکڑے ہونا**۔ جگر پاش پاش ہونا۔ جگر کی چوٹ۔ صدمۂ جانکاہ۔ (مجازاً) اولاد کا غم۔ (آتش) بدتر نہیں ہے غم یتیم اولاد سے کوئی۔ دل کو نصیب ہو نہ الٰہی جگر کی چوٹ۔ **جگر گوشہ**۔ (ف) مذکر۔ فرزند عزیز سے مراد ہے۔ **جگر لہو کرنا**۔ ہمت توڑ دینا۔ کمال صدمہ پہنچانا۔ (تعشق) ایک کے داغ نے تو لہو کر دیا جگر۔ **جگر لہو ہونا**۔ ہمت ٹوٹ جانا۔ کمال صدمہ ہونا۔ (انیس) جس کیا لڑا دنگا غم سے ہو ہو مرا جگر۔ آنکھوں کے آگے خاک پہ ہے لاشۂ پسر۔ **جگر مسوس لینا**۔ صدمے کی شدت میں جگر تھام لینا۔ (اشرف) گلے کو گھونٹ کے ظالم نے ذبح کر ڈالا جگر مسوس لیا میں نے آہ کیا کرتا۔ **جگر منھ کو آنا**۔ بیحد ایذا ہونا۔ صدمہ ہونا۔ (انیس) عبّاس کو دیتے پہ تڑپتا ہوا پایا۔ دل ہیں تھاما دکھ منھ کو جگر آیا۔ **جگر منھ کو چلنا**۔ بیحد صدمہ ہونا۔ (ہجر) ایذا فراق یار میں ہے تی اُن نہ ایک۔ منھ کو جگر چلا جو ذرا دل ٹھہر گیا۔ **جگر میں چٹکیاں لینا**۔ کمال صدمہ دینا۔ (رشاد) دکھا کے غیر کو مژگاں کی سوئیاں کیا کیا۔ مرے جگر میں وہ لیتا ہے چٹکیاں کیا کیا۔ **جگر ناسور ہونا**۔ جگر پر ایسا صدمہ ہونا جو کبھی نہ کم ہو۔ (رشاد) اولاد ہو ہلاک تو ناسور ہو جگر۔ حمزہ کے دل پہ داغ تھے چھ سات گول گول۔ **جگر پانی ہو جانا**۔ کمال صدمہ ہونا۔ ڈر جانا۔ (تعشق) زینب نے جب سُنے یہ سخن ہل گیا جگر۔ **جگر ہونا**۔ حوصلہ ہونا۔ **جگری**۔ صفت ۱۔ اندرونی ۲۔ دلی۔ دل و جگر سے نسبت رکھنے والا۔ صادق۔ سچّا۔ گہرا۔ **جگری داغ**۔ مذکر ۱۔ داغ دل۔ لاعلاج صدمہ یا سنج۔ لاعلاج مصیبت ۲۔ جرم جو کنجی اہر میں ہو۔ **جگری دوست**۔ مذکر۔ گہرا دوست۔ دلی دوست۔

جگرا۔ (ع) مذکر۔ ہمت۔ حوصلہ۔ جرأت۔ دلاوری۔

جگر جگر کرنا۔ (ع) چمکنا۔ جگمگانا۔

جگمگ جگمگ کرنا۔ (ع) بہت چمکنا۔ بہت روشنی دینا۔ **جگمگا**۔ (ھ) مذکر ۱۔ (ہندی) روشنی۔ **جگمگانا**۔ (ھ) ۱۔ چمکنا۔ روشن ہونا ۲۔ متعدی۔ روشن کرنا۔ (قدر) یا کوئی جس طرح جلائے شمع۔ ساری مجلس کو جگمگائے شمع۔ **جگمگاہٹ** (ھ) مونث۔ چمک دمک۔ جھلک۔ رونق۔ آبداری۔

جگنا۔ (س) لازم۔ (عم) جاگنا۔

جگنو۔ (ھ) مذکر ۱۔ کرمک شب تاب ۲۔ گلے کے ایک زیور کا نام۔ ہندی میں اس معنی میں جگنو ہے۔ لکھنؤ میں اس معنی میں جگنی اور جگنو ہے۔ (وزیر) جان پڑ جاتی ہو زیور میں پہننے سے ترے۔ اُڑ نہ جائے کہیں جگنی تری جگنو ہو کر۔ (رند) سرکا دوپٹہ خشک جو گردن کے پاس سے۔ جگنو کی طرح یار کا جگنو چمک گیا۔ **جگنی**۔ (ھ) مونث ۱۔ (جگنو ۲) ۲۔ ایک مشہور گیت کا نام جو پنجاب میں گایا جاتا ہے۔

جگہ۔ (ف) مونث ۱۔ مقام۔ موقع ۲۔ گنجائش ۳۔ خدمت۔ عہدہ نوکری۔ **جگہ جگہ**۔ ہر ایک جگہ۔ ہر جگہ۔ **جگہ چھوڑنا** ۱۔ مقام چھوڑنا۔ لکھتے لکھتے کاغذ میں سفیدی چھوڑ دینا ۲۔ ہٹنا۔ سرکنا۔ **جگہ خالی کرنا**۔ بیٹھنے کو جگہ دینا۔ (محسن) جگہ خالی کرو مدّاح آتا ہے محمدؐ کا۔ **جگہ دینا**۔ ٹھہرانا۔ بٹھانا۔ عہدہ دینا۔ نوکری دینا۔ زمین دینا۔ رہنے کو مکان دینا۔ **جگہ رہنا**۔ گنجائش رہنا۔ (فقرہ) تمھارے حرکات سے برادری میں منھ دکھانے کی جگہ نہیں رہی۔ **جگہ سے**۔ درست۔ ٹھیک۔ بجا۔ قابل تسلیم۔ موقع سے۔ حسب موقع برمحل۔ **جگہ سے ہٹنا**۔ اپنے مقام سے دوسرے مقام پر جانا۔ **جگہ ملنا**۔ بیٹھنے کا موقع حاصل ہونا۔ نوکری ملنا۔

جگھر۔ (س) مونث (عو) جاگ (فقرہ) چور آئے جگھر ہو گئی۔

جَل۔ (ع) بزرگ ہوا۔ ماضی کا صیغہ ہے۔ جل تو جلال تو عزّ و کمال تو آئی بلا کو ٹال تو۔ (عو۔ عم) کسی آفت مصیبت کیوقت یہ فقرہ پڑھتی ہیں۔ اور جل تو جلال تو خدا بچائے کی جگہ کہتی ہیں۔

جَلَّ جلالُہٗ۔ (ع) بڑی ہے عظمت اور بزرگی۔

جُل۔ (ھ) مذکر۔ فریب۔ دھوکا۔ دم جھانسا۔ **جل باز**۔ صفت۔ فریبی۔ دغا باز۔ **جل دینا**۔ چھلنا۔ دم دینا۔ جھانسا دینا۔ (شوق) کیا فریب آپ سے کیا میں نے۔

جل

کونسا غم کو جُل دیا میں نے۔ جُل میں آنا۔ دھوکا کھانا۔ دم میں آنا۔

جَل۔ (ھ) مذکر۔ (ہند) پانی۔ (محسن) سمت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل
برق کے کاندھے پہ لاتی ہے صبا گنگا جل۔ جَل پان۔ (ھ)۔ (ہند) مذکر۔ ناشتہ
تھوڑا سا کھانا پینا۔ جَل تَرنگ۔ (ھ) مونث۔ ایک باجے کا نام جو چھوٹے بڑے
پیالوں میں پانی بھر کر تیلیوں سے بجایا جاتا ہے۔ (تسلیم) روز اشک و فغاں
بُلبُل سے۔ باغ میں جلترنگ بجتی ہے۔ جَل تھَل۔ (ھ)۔ زمین جو پانی سے ڈھک
جاتی ہے۔ مذکر۔ اس کا فعل جمع آتا ہے کثرت بارش کی نسبت بھرنا کے ساتھ
بولتے ہیں۔ (ناسخ) ایسے مرے مژہ کے ہیں بادل بھرے ہوئے۔ پل مارتے میں
دیکھے ہیں جل تھل بھرے ہوئے۔ جَل تھَل ایک ہونا۔ کثرت سے بارش ہونا۔
پانی ہی پانی نظر آنا۔ کثرتِ بارش سے زمین غرقاب ہونا۔ جَل جُوگنی۔ مونث۔
(دہلی)۔ (عو) ۱۔ جونک ۲۔ چیل ۳۔ بلا۔ چڑیل ۴۔ بدمزاج۔ جلے تن۔ جَل کاگ۔
(ھ) مذکر۔ آبی کوّا۔ جلکر۔ (ھ) مذکر۔ محصول آب وہ محصول جو دیہات کے تالابوں
پر لیا جاتا ہے۔ جَل مانس۔ (ھ) مذکر۔ آبی آدمی۔ ایک قسم کا چھوٹا بندر۔

جَلا۔ (ع) دیس سے باہر نکال دینا۔ اردو میں جلاوطن اور جلاوطنی مستعمل ہیں
جَلاوَطَن ۱۔ دیس سے نکالنا۔ شہر بدر کرنا ۲۔ صفت۔ وہ شخص جو دیس سے نکالا گیا ہو
جَلاوَطَنی۔ مونث۔ ہجرت۔

جِلا۔ (ع) مونث۔ زنگ اتار کر جلا کرنا۔ چمک۔ روشنی۔ صیقل۔ صفائی۔
جلا دینا۔ جلا کرنا۔ رونق دینا۔ چمکانا۔ اُجالنا۔ آب دینا۔ صیقل کرنا۔ آئینہ کی
چمک کو ترکیب سے ترقی دینا۔ جلاکار۔ جلاساز۔ (ف) مذکر۔ صیقل گر۔ اُجالنے والا۔

جُلّاب۔ مذکر۔ مُسہل۔ دست آور دوا۔ یہ لفظ ہندوستان میں اس معنی میں
مستعمل ہو گیا ہے۔ ورنہ درحقیقت گُلاب کا معرّب ہے۔ (لینا۔ دینا کے ساتھ)
(جان صاحب) ایک کو تو حمل دو ایک کو جلاب اب جو اللہ ہو، مسہل لینے والا۔
جلاب لگ جانا۔ خوف سے دست آنے لگنا۔ (میر) واعظ کو مارے خوف کے
کل لگ گیا جلاب سا۔

جلال

جَلاکُھنا۔ صفت۔ غصّہ میں بھرا ہوا۔ رنجیدہ۔ تند مزاج۔

جَلاپا۔ (ھ۔ بروزن سراپا۔ جلنا کا حاصل مصدر) مذکر۔ (عو) ۱۔ رنج۔ غم۔ جلن
ملال ۲۔ رشک۔ حسد۔ سوکن کی جلن۔ بغض۔ عداوت۔ (توبۃ النصوح) حمیدہ
کا تجھ کو کیا جلاپا پڑ گیا تو اُس کی جوتی کی برابری تو کر لے ۳۔ ایک دوا کا نام۔

جَلاتَن۔ (دہلی) صفت۔ (عو) بدمزاج۔ جُھلّا۔ وہ شخص جو کسی کی بات کا تحمل
نہ ہوسکے ۲۔ حاسد۔ رشک کرنے والا۔ لکھنؤ میں جلے تن ہر۔

جَلاجِل۔ (ع جمع جُلجُل کی) مذکر۔ جھانجھ یا تال۔ جو دونوں ہاتھوں میں
ایک ایک لیکر بجاتے ہیں۔ دف۔ دائرہ۔

جَلا جَلا کر مارنا۔ جَلا جَلا کر خاک کرنا۔ (عو) غم میں گھلانا۔ رشک
دلا کر مارنا۔ بہت ستانا۔ دیکھو جلانا۔

جَلّاد۔ (ع) مذکر۔ دُرّہ مارنے والا۔ پوست کھینچنے والا ۲۔ تلوار مارنے والا۔ بادشاہ
کے حُکم سے قتل کرنے والا ۳۔ (اردو) ظالم۔ بیرحم۔ تند مزاج۔ معشوق۔ جلادنی جلاد
کا مونث۔ (جان صاحب) ہے وہ جلادنی ہماری ساس۔ جلّادِ فلک۔ (ف) مذکر۔
مرّیخ۔ ایک آتشی ستارہ کا نام۔ جلادی۔ مونث۔ بیرحمی۔ بیدردی۔

جَلال۔ (ع) مذکر۔ بزرگی ۲۔ شان۔ شوکت ۳۔ (اردو) رعب۔ داب ۴۔ غصّہ
۵۔ صفت۔ تیزی۔ خشونت۔ سختی۔ تندی۔ جلالت۔ (ع) مونث۔ بزرگی۔
عظمت۔ (نوازش) تجھ کو دیکھا جو دمِ قہر و جلال۔ مہرِ گردوں کی جلالت نہ رہی
جلالی۔ (ع) ۱۔ جلال سے نسبت رکھنے والا ۲۔ وہ صفت الٰہی جس میں شانِ
غضب کا اظہار ہو ۳۔ درویشوں کا ایک طریقہ اور ایک سلسلہ کا نام جو سید
جلال بخاری سے منسوب ہے ۴۔ بعض کے نزدیک ماہ فروردین سے مراد ہے
کیونکہ اس مہینے میں آفتاب کو شرف ہوتا ہے ۵۔ صفت۔ صاحب جلال۔ جلال والا
۶۔ وہ دعا یا عمل یا نقش جس میں خدا کی شان قہاری ظاہر ہونے کی خواہش ہو۔
(بحر) چینِ ابرو نے دکھایا اُلٹی سیفی کا اثر۔ یار کا نقشِ جمالی بھی جلالی ہو گیا۔
۷۔ خوفناک۔ غضبناک۔ ہیبت ناک۔ جلالی مہینے حسب ذیل ہیں۔

ماہ جلالی	انگریزی	ہندی
بہمن	جنوری	پھاگن
اسفندار	فروری	چیت
فرزردین	مارچ	بیساکھ
اُردی بہشت	اپریل	جیٹھ
خُرداد	مئی	اساڑھ
تیر	جُون	ساون
مُرداد	جولائی	بھادوں
شہریور	اگست	کنوار
مہر	ستمبر	کاتک
آبان	اکتوبر	اگہن
آذر	نومبر	پُوس
دَے	دسمبر	ماہ

جلالیہ - مذکر - سید جلال الدین بخاری کے ماننے والا فقیر - (جرأت) بولا وہ دربہ میرے آہوں کی دیکھ دھونی - یہ تو عجب طرح کا کوئی جلالیہ ہے -

جَلامیری - مذکر - لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جسکو اُڑان جھلا بھی کہتے ہیں

جِلانا - (ہ) متعدی ۱ زندہ کرنا - تازگی بخشنا - مرنے نہ دینا - جیسے ابن واقی جلالیا ۲ دھات کو کشتہ کرنے کے بعد اصلی حالت پر لے آنا -

جَلانا - (ہ) ۱ آگ لگانا - ۲ آگ سلگانا ۳ (کنایۃً) بھڑکانا - غصہ دلانا - طیش میں لانا چھیڑنا - رشک دلانا - دق کرنا - ستانا - آزردہ کرنا - دوسرے کو حرکات ناپسندیدہ یا بیہودہ باتوں سے - (ناسخ) ترے جلانیکو اے سنگدل صنم ہمنے - ایک اور صاعقہ طور سے تپاک کیا - جل اُٹھنا - یکایک جلنے لگنا - دفعۃً جلنے لگنا - (ناسخ) ہورہی ہے آتش حسن اندنوں یہ مشتعل - جل اُٹھے پونچھے وہ منہ اپنا اگر رومال سے - جل بجھنا - جلکر خاک ہوجانا - جلکر تمام ہونا - (ناسخ) جب ہجر میں باغ کو گیا ہوں میں آتش گل میں جل بجھا ہوں ۲ نہایت رنجیدہ ہونا - (راحت) سوکن کے گھر میں آگ لگی میں تو جل بجھی - گو یاں جہاں چراغ جلا نہ دہاں چلے - جَلبلانا - (ع) غصہ کرنا - (فقرہ) یہ سنکر اُن کو طیش آگیا جلبلا کر بولیں - جل بُھنکر بیٹھ رہنا - نا اُمید ہو کر بیٹھ رہنا جل پکنا - بیزار ہوجانا - (رشک) عشق پستاں رذ تن سے ایسے جل پکے ہیں ہم باغ جنت میں نہ لینگے نام سیب دنار کا - جلتا توا - (ع) وہ توا جو چولہے پر خوب گرم ہوگیا ہو - (فقرہ) تمھاری دو روٹیاں جلتے توے پر ڈلوا دیا کرونگی - جلتواہی حسد کی جلن - فساد جھگڑا - (ذوق) جلتواہی نہ پڑی یار میں اور غیروں میں - سیکڑوں خاک کئے ہمنے جلا کر تعویذ - جلتی آگ بجھانا - (کنایۃً) لڑائی کم کرانا - لڑائی مٹانا - جلتی آگ میں تیل ڈالنا - (کنایۃً) لڑائی چپکانا - جلتی آگ میں پانی ڈالنا - (کنایۃً) جلتی آگ بجھانا - جلتی آگ میں گرنا - (مجازاً) سخت مصیبت میں کسیکا ساتھ دینا - مصیبت میں خود کو د پڑنا - (امیر) ذرا سی جان ہر پر دل جگر پروانے کا دیکھو - کہ جلتی آگ میں کس شوق سے گر گر کے جلتا ہے - جلتی آگ میں کودنا - اپنے آپکو مصیبت میں ڈالنا - مصیبت میں کسی کا شریک حال ہونا - (فقرہ) باپ سے ناممکن ہو کہ بیٹا جلتی آگ میں کودے اور وہ تماشا دیکھے - جل جانا - ۱ آگ لگجانا ۲ (کنایۃً) نہایت ناراض ہونا - چڑجانا - پیچ وتاب کھانا ؎ داغ کے نام سے نفرت ہے وہ جل جاتے ہیں - ذکر کمبخت کا آنیکو تو اکثر آیا ۳ کمال حسد کرنا ۴ پالے یا جاڑے سے درخت کا مُرجھا جانا - خشک ہوجانا - (آتش) سچ ہو جل جاتی ہیں اکثر بوٹیاں برسات میں - جُلجُلانا - (ہ) بغصہ ہونا جُلجُلاہٹ - (ہ) مونث - غصہ - غضب - جل ککڑا - (ہ) ۱ صفت - جلے تن - مغلوب الغضب - وہ شخص جو ذرا سی بات پر جل جائے ۲ مونث - غوطہ خور مُرغابی - جل ککڑی - (ہ) صفت مونث - (جانصاحب) سوت جل ککڑی آگئی بل میں - جُھلسی جاتی ہے اپنی ہی جھل میں - جل کر پتنگا ہوجانا - جل کر کوئلہ ہوجانا جلکر راکھ ہوجانا - نہایت ناگوار گزرنے کی جگہ - جلکر خاک ہوجانا - جلکر راکھ ہونا - (کنایۃً) کسی امر سے ناراض ہونا - (ذوق) جل کے میں خاک ہوا تو بھی

رہا دل مضطر۔ یہ وہ سیماب ہے کُشتہ نہوا پر نہوا۔ جلکر کباب ہوجانا۔ نہایت ناخوش ہونا (ناسخ) ہجر ساقی میں لبالب ہوگئی جل کر کباب۔ جا سے قُلقُل اے صُراحی آہِ آتشبار کھینچ۔ جل گیا، صفت۔ مذکر۔ (عو) کمبخت۔ بد نصیب۔ نگوڑا۔ جل مرنا (عو) رشک و حسد میں جلکر کباب ہونا۔ کسی کی بھلائی نہ دیکھ سکنا۔ جَلَن۔ (ھ) مونث ۱ سوزش۔ طپش۔ تپاک ۲ (کنایۃً) حسد۔ رشک۔ کینہ۔ دشمنی۔ غصہ۔ (ناسخ) لیتے ہیں رنج مُرشد کامل مُرید کا۔ مہتاب میں ہے داغ جلن آفتاب میں۔ جلنا۔ (ھ) ۱ آگ لگنا سُلگنا۔ روشن ہونا مشتعل ہونا ۲ جُھلسنا۔ بُھننا۔ داغ لگنا ۳ خاکستر ہوجانا۔ راکھ ہوجانا سوختہ ہوجانا۔ (ناسخ) جل کے موتی تیرے دانتوں کے حضور۔ سیپ کے مانند چونا ہوگیا ۴ حسد کرنا۔ رشک کرنا۔ کسی کے فروغ سے ناخوش ہونا۔ (آتش) بسکہ جلتے ہیں حسد سے دیکھکر میرا فروغ۔ روز اڑایا کرتے ہیں بند دق سے دشمن چراغ ۵ سوزش ہونا۔ جلن ہونا۔ تپکنا ۶ مرچ یا تیز چیز سے زبان کا جھلانا۔ چرپراہٹ ہونا ۷ کبیدہ خاطر ہونا ناراض ہونا۔ (امیر) گر میان وصل میں کیں اُن سے تو جلکر بولے۔ جا نید دان کو جہنم میں یہ ارمان گئے ۸ دل آزردہ ہونا۔ رنج اٹھانا۔ غم کھانا۔ شکستہ دل ہونا۔ رنج و غم میں گھلنا۔ (غالب) کیوں جل گیا نہ تاب رخ یار دیکھکر۔ جلتا ہوں اپنی طاقتِ دیدار دیکھکر ۹ نباتات کا برف یا پالے وغیرہ سے کمھلا جانا۔ سوکھ جانا۔ (دیکھو جل جانا۔ جلنا بھننا۔ جلنا آزردہ ہونا (شوق) ذکر الفت سے جلتے بھنتے تھے۔ کبھی واسوخت تک نہ سُنتے تھے۔ جلنا بلنا (عو) جلنا۔ (جرأت) اخگر افسردہ سال آخر ہوئے جل بل کے خاک۔ دل جگر سینہ میں اپنے آہ سوزان کے سبب۔ جلے پاؤں کی بلّی۔ (کنایۃً) وہ عورت جو ایک جگہ نہ ٹھیرے۔ گھر گھر پھرنیوالی عورت۔ جلے پر لون (یا نمک) چھڑکنا (عو) ستائے کو ستانا رنج پر رنج دینا۔ جلے پھپھولے پھوٹنا۔ لازم۔ جلے پھپھولے پھوڑنا۔ متعدی ۱ شکایت آمیز باتوں سے دل کا غبار نکالنا۔ عداوت نکالنا۔ (ہجر) اپنے جلے پھپھولے کہاں جاکے پھوڑیے۔ احباب سے بھی اپنے ہیں ہم بیشتر جلے۔ جلا تن (لکھنو) دیکھو جلاتن۔ (صبا) آہ ہو برق بے خرمن ہستی رقیب۔ پھر نہ کہئے گا کہ تو بھی ہے جلے تن کیسا۔ جلی کٹی۔ مونث۔ (عو) رشک و حسد کی گفتگو۔ طعن و طنز کی بات چیت

(سحر) واسوختہ میں اُن سے رہا کی جلی کٹی۔ مشہور مثل شمع ہم آتش زبان رہے۔ جلی کٹی باتیں۔ جلی کٹی۔ (تعشق) باتیں جلی کٹی ہیں ہر اک فتنہ ساز کی تیزی ٹپک رہی ہے زبان دراز سے۔ جلی کٹی رکھنا۔ ان بن رکھنا۔ دشمنی رکھنا۔ جلی کٹی پر آنا۔ طعن و طنز کی بات چیت کرنا (رند) یہ دل لگی نہیں اچھی جلی کٹی پہ نہ آ۔ ہنسی ہنسی میں تو تجھکو ڈالیگا پھیر کیا۔ جلی کٹی کہنا۔ بُرا کہنا۔ بدی کرنا۔ جلے کو جلانا۔ رنجیدہ کو اور رنج دینا ۲ مصیبت زدہ پر اور مصیبت ڈالنا۔

جُلاہا۔ (فارسی میں جولاہ۔ بروزن روباہ۔ بمعنی بافندہ) ۱ مذکر۔ کپڑے بننے والا۔ پانی کے ایک کیڑے کا نام ۲ صفت۔ گاؤدی۔ احمق۔ بیوقوف۔ جُلاہن۔ مونث۔ (لکھنو) جُلاہے نمبر ۱ کی جورو۔ دہلی میں جلاہی کہتے ہیں۔ جلاہے کی سی داڑھی۔ نوکدار چھوٹی سی داڑھی۔

جَلبِ مَنفَعَت۔ (ف۔ جَلبْ۔ عربی میں بالفتح۔ کھینچنا۔ حاصل کرنا۔) مذکر نفع حاصل کرنا۔

جِلد۔ (معنی نمبر ۱ میں عربی۔ معنی نمبر ۲ میں فارسی) مونث ۱ کھال۔ چمڑا۔ پوست جیسے بدن کی جلد ۲ کتاب کا پٹھا ۳ کتاب کی جزبندی اور سلائی۔ (باندھنا۔ کسنا) ۴ کتاب۔ کتاب کا حصہ۔ (فقرہ) نور اللغات کی دوسری جلد شایع ہوگئی جلد ساز۔ جلدگر۔ (ف) مذکر۔ کتاب کی جلد بنانیوالا۔

جَلد۔ (عربی فارسی میں مشترک۔) فوراً۔ بلا توقف۔ جلد باز۔ (ف) صفت۔ جلدی کرنیوالا۔ بیموقع عجلت کرنیوالا۔ جلدی۔ (ف) میں تیزی۔ گرمی۔ شتابی۔ مونث ۱ عجلت۔ پھرتی۔ گھبراہٹ ۲ فوراً۔ جلد۔ (ناسخ) ابھی تو روٹھ کے بیٹھا ہے وہ صنم مجھ سے۔ خدا کیواسطے جلدی یہیں کہیں دیکھو۔ جلدی باز۔ (عو) صفت۔ جلد باز۔ جلدی پڑنا۔ عجلت ہونا۔ گھبراہٹ ہونا۔ (داغ) پرائے مال پر اتنا تقاضا تجھیں دل زین گے کیا جلدی پڑی ہے۔ جلدی کا مارا۔ (عو) صفت۔ جلد باز۔ جلدی کام شیطان کا۔ مثل۔ انسان کو کام سہولت سے کرنا چاہیے۔ جلدی سے کام بگڑ جاتا ہے (ذوق) ہو تو عاشق سو بچکر اُس دشمنِ ایمان کا۔ دل نہ کر جلدی کہ جلدی

کام ہے شیطان کا۔ جلدی مچانا۔ جلدی کرنا۔ (ابن الوقت) سررشتہ دار صاحب مقدمات متدایرہ کے لئے جلدی مچا رہے ہیں۔

جِلدُو ۔ (ت) ۔ بالضم۔ وبیز بالکسر، مذکر۔ صلہ۔ انعام۔ نیک بدلا۔ (رشک) سوٗبا جوڑا قتل سے جلدوے وحشت میں ملا۔ تیغ قاتل رنگ۔ ریز رخت عریانی ہوئی

جَلسہ ۔ (ع) ۔ ایک بار بیٹھنا۔ ایک طرح بیٹھنا، مذکر! نشست ! ملاقات ! محفل مجلس۔ انجمن ! مجمع۔ جگھٹا۔ محفلِ رقص وسرود۔ ناچ رنگ ! (فقہ)۔ نماز میں سجدہ کرکے اول مرتبہ بیٹھنے کو جَلسہ اور دوسری دفعہ بیٹھنے کو جَلسۂ اِستِراحت کہتے ہیں

جَلَق ۔ (ع بفتح اول ودوم) مونث۔ (دہلی میں مذکر ہے) مشت زنی کرکے مَنی گرانا۔ (مارنا۔ لگانا کے ساتھ) جلقی۔ صفت مذکر۔ وہ شخص جسکو جلق کی عادت ہو۔

جُلنا ۔ (ہ) لازم۔ ملنا۔ ملاقات کرنا۔ یہ لفظ تنہا مستعمل نہیں ہے ملنا کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) لڑائی نہ لڑو مل جل کے کام کرو۔

جَلندھر۔ جَلَنْدَر ۔ (ہ)۔ بروزن۔ قلندر، مذکر۔ استسقا کا مرض۔

جِلَو (ت)۔ بکسر اول وفتح دوم، مونث! باگ۔ لگام ! وہ کوتل گھوڑا جو سجاکر سواری کے ساتھ صرف زینت کے لئے خالی لیجاتے ہیں ! سواری کیٹا کا ٹھاٹھ جیسے ماہی مراتب باجا گاجا بھیڑ بھاڑ۔ اہالی موالی وغیرہ۔ (قدر) رنج وغم تیرے جلوے میں چلتے ہیں اے شاہِ عشق۔ دوڑتا ہے خود سواری میں تری پیدل فراق ! ہمراہی۔ (ذوق) حاضر ہے مرے توسن وحشت کی جلو میں۔ باندھے ہیے کہسار بھی دامن کو کمر سے۔ جلَو دار۔ (ف) صفت وہ شخص جو گھوڑے کی باگ پکڑ کے ہمراہ چلے۔ جلَو خانہ۔ (ف) مذکر صحن جو سلاطین واُمرا کے در دولت کے سامنے ہوتا ہے۔ (تعشق) باتوں کی صدا آتی ہے سامان طرب ہے۔ شاید یہ جلو خانۂ سلطان عرب ہے۔ جلَو ریز۔ (ف) صفت۔ سبک عناں۔ ہلکی باگ سے گھوڑا دوڑاتے ہوئے (محن) مانند بہار فرحت انگیز۔ جنت کی طرف ہوا جلو ریز

جَلوَت ۔ (ع) مونث۔ خلوت کی ضد۔ مجمع۔

جُلوس ۔ (ع۔ معنی نمبر ا میں عربی) ! بیٹھنا ! (مجازاً) تخت نشینی ! شاہانہ حشم امیروں اور بادشاہوں کی سواری ! ساز وسامان۔ کر وفر۔ جیسے برات کا جلوس۔ جلوسی۔ صفت۔ منسوب بہ جلوس۔ شاہی تخت نشینی سے منسوب جیسے سنہ جلوسی

جَلوَہ ۔ (ع: بالفتح۔ دکھانا۔ نمائش کرنا۔ بالکسر اپنے آپ کو خاص انداز سے دکھانا۔ اردو میں بالفتح مستعمل ہے) مذکر! کسی خاص طرز سے اپنے تئیں ظاہر کرنا اپنے تئیں لوگوں کو دکھانا۔ نمودار ہونا۔ نظارہ۔ دیدار۔ سامنے آنا ! (ف) تجلی نور ! (ف) خرامِ معشوق ! (اردو) وداع کے روز دولھا دُلھن کو آمنے سامنے بٹھاکر آرسی مصحف دکھانا۔ آرسی مصحف۔ جلوہ دکھانا۔ سج دھج دکھانا۔ دیدار دکھانا (ناسخ) ہر صبح دکھاتا ہے ہمیں جلوہ پری کا۔ بالائے ہوا دار سلیمان ہمارا ! نظر آنا عیاں ہونا۔ ظاہر ہونا ۵ الغرض شام نے جلوہ جو دکھایا ہمکو۔ مژدۂ وصل مُقدَّر نے سنایا ہمکو۔ جلوہ گر ہونا۔ نمودار ہونا۔ ظاہر ہونا۔ رونق بخش ہونا۔ بادشاہوں کا تشریف لانا۔

جَلی ۔ (ع۔ معنی نمبر ا میں عربی) صفت ! روشن آشکارا۔ ظاہر ! (بخلاف خفی) پُرکار۔ موٹا لکھا ہوا۔ موٹے حروف۔

جَلیبا ۔ مذکر! شہتوت۔ توت ! بڑی جلیبی۔ جلیبی۔ مونث۔ ایک قسم کی مٹھائی۔ فارسی میں زلیبی ہے

جَلیری ۔ (ہ) مونث۔ لوہاروں کی ناند جس میں لوہے کو ٹھنڈا کرتے ہیں

جَلیس ۔ (ع) مذکر۔ ہمنشین۔ مُصاحِب۔ ساتھی۔

جَلیل ۔ (ع) صفت۔ بزرگ۔ بڑا۔ جَلیلُ القَدر۔ (ع) صفت بڑے مرتبہ والا مُعَزَّز۔ والاقدر۔

ج ۔ م

جَم ۔ (ف) مذکر! بڑا بادشاہ۔ جب یہ لفظ نگین اور وحش وطیر اور دیو پری کے ساتھ ہو تو حضرت سلیمانؑ سے اور جب جام یا بزم وجشن ونوروز یا پیالہ کیساتھ ہو تو شاہ جمشید سے اور جب آئینہ اور سد کے ساتھ ہو تو شاہ اسکندر سے مراد ہوتی ہے ! (ہ) ہندو۔ موت کا فرشتہ ! (ہ۔ ہندو) وہ آدمی جس کا پاس آنا بھی

ناگوار ہوا دیکھو چھاتی کا جم۔ جم بیٹھنا۔ پیوست ہوجانا۔ (فقرہ) چُول سے چُول جم بیٹھی۔ جَم جانا۱ چپک جانا۔ جیسے کاغذ جم گیا۲ سخت ہوجانا۔ جیسے پانی جم گیا ۳ رنگت قائم ہوجانا۔ جیسے دھڑی جم گئی۔ جَمجاہ۔ (ف) صفت۔ جمشید بادشاہ کے رتبہ والا۔ بڑا سخی۔ جمشید۔ مذکر۔ یائے مجہول اور یائے معروف سے دونوں طرح اس کا تلفظ صحیح ہے۔ ایک مشہور بادشاہ کا نام۔ جم ہوجانا۔ (ہندی) پیچھا نہ چھوڑنا بھُوت کی طرح لپٹنا۔

جَماجتھا۔ (عو) مونث۔ پُونجی۔ سرمایہ۔ جمع۔ (فقرہ) باپ کی ساری جَماجتھا ایک دن میں اُڑا دی۔

جَمادات۔ (ع)۔ جمع جماد بفتح اوّل کی مذکورہ چیزیں جو جاندار نہ ہوں۔ اکثر اطلاق اس لفظ کا پتھر اور معدنی اشیا پر ہوتا ہے۔

جمادی الاُولےٰ۔ مذکر۔ (ع) مذکر عربی پانچواں قمری مہینہ۔ جمادے بروزن مُنادے صیغہ مفرد صفت مُشبّہ کا یعنی افسردہ و یخ بستہ۔ اس کے بعد اَلاُولےٰ لگایا تو تلفظ بضم اول و فتح دال و سکون لام و ضم الف و سکون واؤ معروف و فتح لام بالف ممدودہ ہوا۔ یعنی الف مقصورہ جُمادیٰ کا تلفظ میں حذف ہوگیا۔ عربی میں جمادی الاولےٰ جمادی الاخرےٰ۔ اور جمادی الاخرہ تھے۔ فارسیوں نے جمادی الاول و جمادی الثانی کرلیا۔ (شرف الدین بخاری) نیمہ از جمادی الاول۔ بود کایں نظم گشت مستکمل۔ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اُس زمانہ میں اِس مہینہ میں سردی کی شدّت سے پانی جم جاتا تھا۔ جمادی الاُخرےٰ جمادی الثانی۔ مذکر۔ مسلمانوں کا چھٹا قمری مہینہ۔

جِمار۔ (ع) مذکر۔ سنگریزے۔ اور اُس سے حاجیوں کا ادائے مناسک حج میں کنکریاں پھینکنا مراد ہوتا ہے (محسن) گرتے ہوئے ٹوٹ کر ستارے۔ ہیں رمی جمار کے اشارے۔

جِماع۔ (ع۔ بکسر اول) مذکر۔ مباشرت مُجامَعت۔

جَماعت۔ (ع۔ بفتح اول۔ گروہ مردم۔) مونث ۱ گروہ۔ آدمیوں کا جتھا ۲ ہجوم۔ بھیڑ ۳ فریق۔ فرقہ ۴ غول۔ ٹولی ۵ سبھا۔ مجلس ۶ سلسلہ زمرہ ۷ درجہ اسکول کا ۸ صف نمازیوں کی قطار یعنی نماز جماعت۔ جماعت تیار ہونا۔ نمازیوں کے گروہ کا نماز کے لئے آمادہ ہونا۔ (امیر) دے جلد جام ساقی ٹوٹے خمار میرا۔ تیار ہے جماعت ہے انتظار میرا۔ جماعت سے کرامات ہے مثل۔ اتفاق کی بدولت سب مشکلیں حل ہوجاتی ہیں۔

جماگی۔ مونث۔ (صحیح جُمعگی) جمعہ کے دن کا بچوں کا خرچ۔ شہزادگانِ دہلی میں دستور تھا کہ وہ اپنے بچوں کو اس نام سے کچھ ماہوار دیا کرتے تھے دریائے لطافت سے پایا جاتا ہے کہ جمعرات کو اطفال مکتب اُستاد کو تیا کو حجامت وغیرہ کا خرچ دیتے تھے وہ بھی جمعگی ہے لیکن یہ معنے اہلِ قلعہ نہیں لیتے۔

جَمال۔ (ع) حسن و خوبی صورت کی خوبی۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی دیدار چہرہ صورت بھی استعمال کیا) مذکر حسن و خوبی۔ خوبصورتی۔ دیدار۔ جَمالی۔ (ع) صفت ۱ شانِ رحمت کی تجلّی منسوب بہ جمالِ الٰہی۔ وہ اسم جو جلالی نہ ہو۔ (شعور) ای پریزاد جب سے تیرا نام ہے وردِ زباں۔ مجھکو شوقِ دعوتِ اسمِ جمالی ہوگیا ۲ ایک قسم کا سردا خربزہ ۳ (عاملوں کی اصطلاح) نباتات۔ جیسے پیاز لہسن وغیرہ چنانچہ ترک جمالی سے یہی مراد ہے۔

جمال گوٹا۔ (ہ) مذکر ایک دست لانے والے پھل کا نام۔

جمانا۔ (ہ) متعدی۔ منجمد کرنا۔ بستہ کرنا۔ جیسے دہی جمانا ۲ قائم کرنا۔ ٹھیرانا۔ اکھاڑنا کے خلاف۔ جیسے ہڈّی جمانا ۳ ترتیب سے لگانا۔ ڈھنگ سے رکھنا۔ جیسے صف جمانا ۴ چپکانا۔ چسپاں کرنا۔ جوڑنا۔ پیوست کرنا ۵ آمادہ کرنا۔ راضی کرنا ۶ رکھنا۔ دھرنا۔ جیسے سُلفہ جمانا ۷ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ فراہم کرنا۔ جوڑنا۔ جیسے گھر جمانا۔ محفل جمانا ۸ لگانا۔ شروع کرنا۔ جیسے کام جمانا ۹ ٹھانسنا۔ بٹھانا۔ جیسے کوئی بات دل میں جمانا۔ ۱۰ مستحکم کرنا۔ مضبوط کرنا ۱۱ ذہن نشین کرنا ۱۲ رَدہ رکھنا۔ چنائی پر نئی چنائی کرنا ۱۳ ڈھیر لگانا انبار کرنا ۱۴ مِسّی لبوں پر لگانا تاکہ سیاہی پیدا ہو ۱۵ مار نار سید کرنا۔ جیسے تھپّڑ جمانا۔

جَماوَٹ۔ (ہ) مونث ۱ کسی چیز کا دوسری چیز میں بخوبی نصب ہوجانا۔ جم جانا ۲ مسّی کا

جمنا۔ (رنگین) سب سے گفتار جدا سب سے نرالی نک سک۔ وانت تصویر ہیں ترتی کی جاوٹ خاصی۔ جماؤ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ بستگی۔ انجماد۔ جمنے کی قابلیت۔ ۲ بھیڑ۔ اژدھام۔ ۳ قیام۔ ٹھراؤ۔ جا ہوا کھڑا ہوا۔ غیر متحرک۔

جماہی۔ جمہائی۔ (ھ) مونث۔ کاہلی خواہ کثرت بیداری سے منہ کھول کر سانس لینے کو کہتے ہیں۔ امیر نے سیاہی۔ الٰہی کے قافیہ میں کہا ہے ؎ سوال ایسے کہیں ساقی سے تیرے مست کرتے ہیں۔ کھلا ہوگا کبھی منہ تو کھلا ہوگا جماہی سے۔ پیشتر اس کا مصدر جماہنا بروزن سراہنا مستعمل تھا۔ (میر) اس میکدہ میں ہم بھی مدت سے ہیں ولیکن۔ خمیازہ کھینچتے ہیں ہر دم جماہتے ہیں۔ اب متروک الاستعمال ہے۔ جماہی آنا۔ سستی یا غنودگی میں آپ ہی آپ منھ کا کھلنا۔ (ذوق) نام سے اس کے مجنوں کو جماہی آگئی۔ یہ مجنوں دیکھکر انگڑائیاں لینے لگا۔ جماہی لینا۔ متعدی ؎ منھ کھولتا ہوں میں کہ پلا دے کوئی شراب۔ ہر دم جمائیاں نہیں لیتا خمار سے۔

جم جم۔ (ع) سدا۔ ہمیشہ۔ (سحر) کہتی ہیں پریاں بھی جم جم یہ چمن پھولے پھلے۔ کیا اکھاڑا راجہ اندر کا ہے قیصر باغ میں ۲ خدا مبارک کرے۔ خدا کرے۔ ضرور (ناسخ) ہو چکی طفلی چڑھا نشہ جوانی کا انھیں۔ اب تو جام بادۂ گلرنگ جم جم چاہیے (جان صاحب) جم جم آئیں منچلے آغا میں منع کرتی نہیں۔ قہر یہ ہے ساتھ ان کے بدنظر آنے لگے۔ جم جم سے (ع) ۱ جم جم۔ ۲ (طنزاً) ماشاء اللہ۔ (شوق) کیا کھلی ہر زبان جم جم سے۔ صاف صاف اب تو کہتے ہو ہم سے۔ اس معنی میں جم جم بھی کہتی ہیں۔ (شوق) سیکھے سو سو طریق کے دم ہیں۔ اچھی باتیں غرض جمی جم ہیں۔ جم جم جیو۔ دعا۔ (جان صاحب) جم جم جیو تم ہؤل ذرا کھاؤ نہ بنو۔ جم جم سلامت رہیں۔ دعا (جان صاحب) کہتی ہوں میں خدا سے یہ شام اور سویرے۔ جم جم رہیں سلامت باجی کے بچے میرے۔ جمی جم۔ (ع) بڑی بوڑھیاں نہیں کہنا منحوس جانتی ہیں اس سے جمی جم کہتی ہیں۔ (فقرہ) نواب صاحب گھر میں جمی جم ہیں دیکھو جم جم سے۔

جمخانہ (اردو۔ جم۔ انگریزی گیم بمعنی کھیل کا بگڑا ہوا ہے) مذکر۔ وہ مقام جہاں گھوڑ دوڑ پر ہار جیت کی بازی ہو یا اور قسم کے کھیل ہوں۔

جمدھر۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا خنجر۔ کٹار۔ چھری ۲ ایک طرح کا بادامی کاغذ ۳ ایک قسم کا رنگین کنکوا۔

جمع۔ (ع۔ معنی نمبر ۱۔۲۔۳۔ میں عربی ہے) مونث ۱ کل۔ تمام۔ مجموع۔ اکٹھا ۲ گروہ۔ جماعت۔ مجمع ۳ میزان۔ جوڑ۔ چند رقموں کا مجموعہ ۴ اسم واحد کی جمع ۵ اصل سرمایہ۔ پونجی۔ دھن۔ دولت۔ مال۔ زر نقد ۶ لاگت ۷ محاصل۔ پیداوار۔ آمدنی ۸ بہی کے صفحہ کا وہ حصہ جس میں آمدنی کی رقم لکھی جاتی ہے ۹ خاطر کے ساتھ اطمینان ۱۰ یعنی مجموع۔ جمع الجمع۔ (ع) مونث جمع کی جمع۔ جیسے وجوہات لوازمات یعنی وجہ کی جمع وجوہ اور وجوہ کی جمع وجوہات۔ لازمہ کی جمع لوازم۔ لوازم کی جمع لوازمات۔ جمعبندی۔ مونث۔ بکاسی فرد مکان تقسیم جمع۔ جمع خرچ۔ مذکر ۱ آمدنی ومصارف ۲ رہند و تمام بالکل۔ جمعدار (ف) جماعت دار یعنی سردار۔ جماعت کا بگڑا ہوا ہے) مذکر جماعت کا افسر سپاہیوں کا سردار جس کے ماتحت چند سپاہی ہوں۔ صوبہ دار کے نیچے کا ہندوستانی افسر ۲ مستقر بہشتی جمعداری۔ مونث۔ عہدہ جمعدار کا۔ جمع ضدین جمع ہیں۔ نقیضین دو متضاد چیزوں کا اکٹھا کرنا (محسنات) دو ہیوں کا رکھنا۔ جمع بین النقیضین کچھ آساں کام نہیں۔ (رشک) جمع ضدین اس کو کہتے ہیں ساتھ رکھتی ہے آب و تاب شراب۔ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ بٹورنا۔ ایک جگہ کرنا۔ ذخیرہ کرنا ۲ میزان دینا ۳ وصول کرنا ۴ حوالے کرنا ۵ فرد حساب میں وصول لکھنا۔ جمع والا۔ مذکر۔ دولت والا۔ پونجی والا۔ اردو میں بفتح دوم زبانوں پر ہے۔

جمعرات۔ مونث۔ (جمعہ۔ رات) پنجشنبہ۔ جمعراتی کا ٹکا۔ وہ ٹکا جو پنجشنبہ کو مدرسہ کے طالب علم میاں جی کو دیتے ہیں۔ جمعگی۔ مونث۔ دیکھو جماگی۔ جمعہ۔ (ع۔ بضم اول ودوم وفتح سوم) مذکر ۱ پنجشنبہ کے بعد کا دن ۲ (اردو) نماز جمعہ۔ جیسے جمعہ کہاں پڑھا ۳ (اردو) دنگل یا اکھاڑا جو جمعہ کو جمع ہوتا ہے۔ پہلوانوں کا خواہ پٹے بازوں کا۔ اردو میں بالضم ہی بولتے ہیں۔ (محسن) جمعہ کو سعید کرنیوالا۔ ہر ہفتہ میں عید کرنے والا۔ بیشتر بول چال میں جماہی۔ جمعہ نہیں ہے۔ ذیل کی مثالوں میں جماہی بول چال میں ہے۔ جمعہ پیر اسی در دازہ کے فقیر۔ مثل ہر وقت موجود۔ جمعہ جمعہ آٹھ دن۔ مثل۔ چند روز (فقرہ) جمعہ جمعہ آٹھ دن کی وزارت اور اسپر

یہ حرکاتِ خفیف ۔ جمعہ کا نکاح ہفتہ کو طلاق ۔ مثل ۔ (ع) نکاح کے بعد بہت جلد طلاق ہونے اور میل ہونیکے بعد بہت جلد پھوٹ پڑجانیکی جگہ بولتی ہیں۔

جَمْعِیَّت ۔ (ع۔ آدمیوں کا گروہ ۔) ۱ مونث ۔ فراہمی ۔ اکٹھا ہونا۔ گروہ ۲ مجمع انبوہ۔ جمگھٹا۔ فوج لشکر۔ (انیس) جمعیتِ اعدا کو پریشاں کر آئی ۔ اطمینان تسکین دلجمعی ۔ (اسیر) تنگئ غم دل کو آخر باعثِ راحت ہوئی ۔ اس قدر سمٹی پریشانی کہ جمعیت ہوئی ۔ جَمْعِیَّتِ خاطر ۔ (ف) مونث ۔ تسلّی ۔ تشفّی ۔ دلجمعی۔

جَمِّ غَفِیر ۔ (ع ۔ جَمّ ۔ گروہ ۔ غفیر ۔ زمیں ڈھانپنے والا ۔ کثرت ہجوم سے زمین چھپ جاتی ہے اس واسطے جمِّ غفیر کے معنے ہجوم عام کے ہوگئے ۔) مذکر ۔ انبوہِ کثیر (صریر) کیا سب کے سب حضور پہ قربان ہوگئے ۔ کل تک تو جلوہ گاہ میں جمِّ غفیر تھا۔

جَمْگَھٹ ۔ (ہ) مذکر ۔ بھیڑ ۔ انبوہ ۔ ہجوم ۔ (امیر) بزم میں زمزمۂ حسن ہے یا نغمۂ عشق ۔ ایسے لوگوں کا رہا کرتا ہے اکثر جمگھٹ ۲ بڑی دوالی کی آخری رات ۳ ہجوم قماربازوں کا دوالی کی رات کو ۔ (ناسخ) ہجوم رکھتے ہیں جانبازیوں ترد آگے ۔ جواریوں کا دوالی کے جیسے جمگھٹ ہو ۔ جَمْگَھٹ کا دِن ۔ دوالی کی صبح کو جمگھٹ کا دن کہتے ہیں ۔ جُمْگَھٹا ۔ (ہ) مذکر ۔ مجمع ۔ (قلق) شام سے صبح صبح سے تا شام ۔ نشہ بازوں کا جمگھٹا ہے مدام۔

جُمَّل ۔ (ع) مذکر ۔ حروف ابجد کے اعداد کا حساب ۔ جس سے مادّہ تاریخ نکالتے ہیں۔

جُمْلَگی ۔ (ف جملہ کا مزید علیہ) مونث تمامی ۔ عمومیت ۔ (صفت) تمام سب کل ۔ میزان ۔ جُمْلَہ ۔ (ع) صفت ۱ تمام ۔ سب ۲ کلموں کا مجموعہ ۔ نقرہ ۔ کلام ۔ وہ ہر ایک جملہ جو نحو میں مختلف صفات کے ساتھ مخصوص کیا گیا ہے جیسے اسمیّہ ۔ فعلیّہ ۔ شرطیّہ انشائیّہ ۔ خبریہ ۔ قسمیہ ۔ ندائیہ ۔ مستانفہ ۔ اور معترضہ وغیرہ ۔ جُمْلَۂ مُعْتَرِضَہ ۔ مذکر ۔ کبھی ایک بات پوری نہیں کرتے کہ بیچ میں ایک اور جملہ بول دیتے ہیں اور وہ ایسا جملہ ہوتا ہے کہ اگر نہ بھی بولیں تو کلام میں خلل نہیں پڑتا ۔ ایسے جملہ کو جملۂ معترضہ کہتے ہیں ۔ یہ جملہ تحسین کلام یا دعا وغیرہ کے واسطے آتا ہے جیسے : خدا

بہشت نصیب کرے بہت نیک آدمی تھا ۔ جملہ معترضہ اکثر جملے کے دو جزوں کے بیچ میں آتا ہے ۔ کبھی آخر میں بھی واقع ہوتا ہے ۔ (غالب) رہا گر کوئی تا قیامت سلامت ۔ پھر اک روز مرنا ہے حضرت سلامت ۔ حضرت سلامت جملۂ معترضہ ہے ۲ (اردو) درمیانی بات ۔ جَمُن ۔ (ف) مونث ۔ جمنا دریا کا نام ۔ ع ایک چشم تر جمن ہے ایک چشم تر ہے گنگ ۔ رشک ۔ دونوں جہاں بیٹھا دوآبا ہوگیا۔

جَمْنا ۔ (ہ) ۱ منجمد ہونا ۔ بستہ ہونا ۔ جیسے دہی جمنا ۲ رنگ یا کائی کا اکٹھا ہونا ۳ قائم ہونا ۔ ٹھہرنا ۔ جیسے پارہ جمنا ۴ بیج کا اُگنا ۵ چپکنا ۔ چپٹنا ۶ مضبوط ہونا ۔ جڑ پکڑنا ڈٹنا ۔ رُکنا ۔ اڑنا ۔ ایک جگہ کا ہوجانا ۔ اکھڑنا کے خلاف ۔ جیسے جم کر لڑنا ۷ کسی جگہ بہت دیر تک بیٹھنا ۔ (ناسخ) جما ہے بزم صنم میں رقیب سبز قدم ۔ میں کیونکر اس کو اکھاڑوں وہ کچھ گیاہ نہیں ۸ مستقل ہونا ۔ قائم ہونا ۔ ٹکنا ۔ ٹھہرنا ۔ جیسے نظر جمنا ۹ پیدا ہونا ۔ (فقرہ) اتنی مدت کے بعد اُن کے سر پر بال جمے ۱۱ ٹھیک آنا ۔ چسپاں ہونا ۔ (فقرہ) ٹوپی سر پر جم کے بیٹھ گئی ۱۲ تہ میں بیٹھنا ۔ نیچے بیٹھنا ۔ جیسے تلچھٹ وغیرہ کا جمنا ۱۳ لگنا ۔ پڑنا ۔ جیسے چانٹا جمنا ۱۴ موثر ہونا ۔ دل پر اثر کرنا ۔ مشق ہونا رواں ہونا ۔ بیٹھنا ۔ جیسے لکھنے پر ہاتھ جمنا ۱۵ انبوہ رہنا ۔ اژدحام رہنا جیسے میلہ جمنا ۱۶ اطمینان ہونا ۔ یقین ہونا ۔ جیسے دل نہیں جمتا ۱۷ گھوڑے کا کودنے کے واسطے رُک جانا ۔ کھڑا ہوجانا ۱۸ مونث ۔ ہندوں کے ایک متبرک دریا کا نام

جَمُوٹ ۔ (ہ) مونث ۔ کنوئیں کی نیاد ۔ کنوئیں کی نیاد رکھنے کی رسم ۔

جَمُود ۔ (ع ۔ بضم اول و دوم بستہ ہونا ۲ بفتح اول وضم دوم ۔ وہ چیز جو منجمد ہوئی ہو) مذکر ۔ مجہولی ۔

جَمُوگا ۔ (ہ) مذکر ۔ مرگی ۔ جَمُوگدار ۔ مذکر ۔ قرقی کا پیادہ ۔ قرق امین ۔

جُمْہُور ۔ (ع لغوی معنی ریت کا ڈھیر ۔ اصطلاحی آدمیوں کا بھاری گروہ) مذکر تمام سب ۔ جمہوری سلطنت ۔ وہ سلطنت جسمیں بادشاہ مطلق العنان نہ ہو بلکہ تمام رعایا کے عماید وزرا تجار اور ہر گروہ کے آدمی شریک حکومت ہوں۔

جَمِیع ۔ (ع) صفت ۔ کل ۔ سب ۔ مجموع ۔ تمام ۔

جمیل ۔ (ع) صفت ۔ مذکر ۔ خوبصورت حسین ۔ جمیلہ ۔ (ع) صفت مونث ۔ حسینہ شکیلہ ۔ خوبصورت عورت ۔

ج - ن

جن ۔ (ع) ۔ پریوں کی جنس پر اطلاق ہوتا ہے عربی میں اس کی جمع جِنّہ ہے ۔ معنی نمبر ۱ میں عربی ہے دیکھو جِنّت) مذکر ! وہ مخلوق جو آگ سے پیدا کی گئی ہے ! (عو) (کنایۃً) غصہ ۔ غضب ۔ جیسے اسپر تو جن سوار رہتا ہے ! صفت ۔ مضبوط ۔ مستقل مزاج ۔ ثابت قدم ! ضدی ۔ (ھ) جمع یا تعظیم کے لئے جس کی جگہ جن مستعمل ہے ۔ جنّات مذکر ۔ جن کی جمع ۔ صحیح جِنّہ ہے ۔ جن اُتارنا ! جن دفع کرنا ! (کنایۃً) غصہ دور کرنا جن اُترنا ۔ لازم ۔ (برق) اے پری مُردے سے کیا ضد ہے کہاں تک غصہ ۔ جان دی میں نے مگر جن نہ تمھارا اترا ۔ جن جھاڑنا ۔ آسیب دفع کرنے کا منتر پڑھنا (ناسخ) محتسب کو ہو گیا آسیب جو توڑا ہے خم ۔ جو تیوں سے میکشو جن آج جھاڑا چاہئے ۔ جن چڑھنا ! آسیب کا خلل ہونا ! (کنایۃً) (عو) شدت سے غصہ آنا جھلانا ۔ (جگر) پہنچا جو میرا خط تو چڑھا جن رقیب پر ۔ کیونکر نہ وہ بنا کے فتیلہ جلائے خط ! (کنایۃً) خبط ہونا ۔ سودا ہونا ۔ (آتش) موسم گل ہے جنوں ہے شور و شر ہے اندنوں جن چڑھا رہتا ہے دیوانوں کے سر پہ اندنوں ۔ جن سوار رہنا ۔ خبط رہنا ۔ دھن رہنا (صبا) بنت العنب پری تھی توجہ نہ کی مگر ۔ زاہد پہ جن سوار رہا حور کے لئے ۔ جن شیشے میں اُتارنا ۔ جن کو قابو میں کرنا ۔ (مجازاً) شریر یا ضدی کو قابو میں کرنا ۔ (صبا) عشق کو عاشقوں کے دل میں رکھا کس کس طرح ۔ جن کو شیشے میں اُتارا کئے عامل کیا کیا جن کا سایہ ۔ جن کا اثر ۔ (جان صاحب) جب سے سایہ ان کو جن کا ہو گیا ۔ بی پری خانم کو سودا ہو گیا ۔ جِنّی ۔ (ع) صفت ۔ تسخیر جن کا عمل رکھنے والا ۔ سیانا ۔ عامل ۔ جِنّی خط مذکر ۔ وہ خط جو اچھی طرح نہ پڑھا جائے ۔ عورتیں جناتی خط کہتی ہیں ۔ جِنّیہ (ع) مونث جن عورت ۔

جن ۔ (ھ) (بالفتح) ۔ (عم) مذکر شخص ۔ متنفس ۔ آدمی ۔ بشر ۔ جنا ۔ (ھ) مذکر ! (عو عم) آدمی شخص ۔ متنفس ۔ مرد ۔ جیسے ایک جنا آئے ! جنا ہوا سا یہ لونڈا جان قلا بازیاں جو کھاتا ہے ۔ کبوتری کا جنا ہے دیا کسی نٹ کا ۔ جنی ۔ (ھ) ۔ (عو ۔ عم) مونث ۔ عورت ماما ۔ چھوکری ۔ لونڈی باندی ۔ بیٹی ۔ لڑکی ! صفت ۔ پیدا ہوئی ۔ نطفہ سے جیسے حرام کی جنی ۔ شیطان کی جنی ۔

جناب ۔ (ع) ۔ بفتح اول ۔ معنی نمبر ۱ میں عربی معنی نمبر ۲ میں فارسی ! مونث ! درگاہ آستانہ ۔ (تسلیم) جو ملتجی ہے شاہ ہدیٰ کی جناب میں ۔ وہ التجا ہے عین خدا کی جناب میں ! مذکر ۔ حضرت ۔ قبلہ ۔ حضور آپ جناب اقدس ۔ مذکر ۔ حضور عالیجناب جناب عالی ۔ مذکر ۔ عالی جناب

جَنابت ۔ (ع) ۔ لغوی معنی دور ہونا ۔ اصطلاحی پاکی سے دور ہونا ۔ مونث آلودگی نجاست ۔ ناپاکی ۔ جُنُب (ع) صفت ۔ ناپاک آدمی ! (ع) ۔ بالفتح ۔ مذکر ۔ پہلو ۔

جَنازہ ۔ (ع) مذکر ۔ مردے کی لاش جو دفن کرنے کو لیجاتے ہیں ۔ مردے کا تابوت جنازہ اُٹھانا ۔ جنازہ لیجانا ۔ (اسیر) دھوم سے میرے جنازے کو اٹھانا چاہئے ۔ جنازہ دیکھے ۔ (عو) قسم ۔ یعنی ہمیں مرا ہوا دیکھے جو یہ بات کرے ۔ جنازۂ رواں ۔ (ف) مذکر ۔ (کنایۃً) گھوڑا ۔ جنازے کی نماز ۔ وہ نماز جو مسلمان کی لاش پر پڑھی جاتی ہے ۔ (شوق) مُردے نے خود سلام کا اُٹھکر دیا جواب ۔ جس پر پڑھی نماز جنازہ کی یار نے جنازہ نکلے (عو) دعائے بد ۔ مَرے ۔ مرجائے ۔

جِنان ۔ (ع ۔ جنت کی جمع) مذکر ۔ بہشت (اسیر) جنان لاکھ آراستہ ہو مگر مدینہ کے گلشن کو پاتا نہیں ۔ اردو اور فارسی میں بطور مفرد ہی مستعمل ہو ۔

جَنانا جَنوانا ۔ (ھ) ! پیدا کرنا ۔ بچہ پیٹ سے نکالنا ۔ جنائی ۔ (ھ) مونث ! جنانے والی عورت ۔ دائی ۔ قابلہ ! جنانے کی اُجرت ۔

جُنباں ۔ (ف ۔ تلفظ جُمباں) جنبش دینے والا ۔ جنبش کرنے والا جیسے سلسلہ جنباں ۔

جُنبش (ف ۔ تلفظ جُمبش) مونث ۔ حرکت ۔ گردش ۔ ہلنا جُلنا جنبش دینا ۔ ہلانا حرکت دینا جھنجھوڑنا ۔

جَنبہ ۔ (عربی میں جَنبت بالفتح بیگانگی ۔ کنارہ ۔ گوشہ نشینی و بفتح اول و دوم ۔ پہلو یہ لفظ فارسی میں بفتح اول و دوم بمعنی پہلو مستعمل ہے اُردو میں جَنبَہ ہو گیا ۔ تلفظ جَمبَہ) مذکر ۔ حمایت ۔ جنبہ داری ۔ مونث ۔ طرفداری حمایت ۔

جَنَّت ۔ (ع) ۔ وہ باغ جس کی زمین سبز ٹہنیوں سے ڈھکی ہو۔ بہشت کا باغ ۔ مادّہ اس لفظ کا جن ہے جسکے معنی زبان عربی میں پوشیدگی اور خفا کے ہیں جیسے جن جو نظر انسانی سے چھپا ہوا ہوتا ہے یا جُنیں۔ لڑکا جو ابھی ماں کے پیٹ میں چھپا ہو یا جنوں دیوانگی جس سے عقل انسانی پر پردہ حائل ہوجاتا ہے) مونث بہشت ۔بہشت کا باغ ۔ (صبا) فکر رنج و راحت کیسی ۔ دوزخ کیا جَنت کیسی

جَنات ۔ (ع) مذکر ۔جَنّت کی جمع ۔جَنّتُ الماوےٰ ۔ (ع : مسلمانوں کے رہنے کی جگہ بہشت) مونث ۔جنّت ۔جَنّتِ شدّاد ۔ مونث ۔ وہ باغ جو شداد نے تیار کرایا تھا ۔ (رشک) مقبول خدا ایک ہے مقبول جُہّان ایک ۔ توأم ہیں مگر جنّتِ شدّاد و بنارس جنّت کی ہوا آنا ۔ سرد ہوا کی نسبت کہتے ہیں ۔ ملا میرا ہجر میں یاد تری زلفِ رسا آتی ہے ۔ ہم کو دوزخ میں بھی جنّت کی ہوا آتی ہے جَنّت میں لات مارنا ۔ دیکھو بہشت میں لات مارنا ۔ (جانصاحب) جنّت میں لات مارنہ تو اس غرور سے ۔جنّت نصیب صفت مرحوم کی جگہ ۔ جَنّتی ۔ صفت ۱ بہشت کا رہنے والا ۔ بہشت میں جانے والا ۲ (اردو) سیدھا سادھا بھولا ۳ (اردو) (عو) مرحوم کی جگہ بولتی ہیں ۔

جَنتر ۔ (س) مذکر ۔ آلہ ۔ اوزار ۔ آلۂ جرِ ثقیل ۔ ایک قسم کا باجہ جسمیں بین سے کچھ تار زیادہ ہوتے ہیں ۲ افسوں ۔ ٹوٹکا ۔ منتر ۔ تعویذ ۔ گنڈا ۳ ایک ظرف کا نام جس سے عرق اور روغن نکالتے ہیں ۔ جنتر منتر ۔ (س) مذکر ۱ شعبدہ بازی ۲ ٹوٹکا ۔ افسوں ۳ مکاری ۴ رصدگاہ ۔جنتری ۔ (ھ) مونث ۔ ایک اوزار کا نام جسمیں بہت چھید ہوتے ہیں ۔ اور اس میں تار کو ڈالکر باریک یا لمبا کرتے ہیں ۲ مذکر ۔ شعبدہ باز ۔ جادوگر ۔ فریبی ۳ مونث ۔ تقویم ۔ جس میں منجّم ستاروں کی گردش تاریخ و سنہ درج کرتے ہیں ۔ جنتری میں کھنچنا ۔ لازم (ذوق) بل بے ستغنا کہ گویا اُس کا ہر تارِ سخن ۔ جنتری میں کھنچکے نکلے ہو دہانِ تنگ سے ۔ جنتری میں کھینچنا ۔ (دکانا) متعدی ۔ تار کو جنتری کے ذریعہ سے پتلا یا لمبا کرنا تار بڑھانا ۲ (کنایۃً) ٹیڑھے آدمی کو سیدھا کرنا ۔ شریر کو درست کرنا ۔

جَنٹل مَین ۔ (انگ) مذکر ۔ شریف آدمی ۔ بھلا مانس ۔

جَنجال ۔ (ھ ۔ بالفتح ۔ بروزن کنگال) مذکر ۔ آفت ۔ مشکل ۔ بکھیڑا جنجال میں پڑنا ۔ یا جنجال میں پھنسنا ۔ بکھیڑے میں پڑنا ۔ مصیبت میں مبتلا ہونا جنجالی ۔ مذکر ۔ بکھیڑیا ۔ جھگڑالو ۔

جَنچنا ۔ (ھ) لازم ۔ امتحان میں آنا ۔ تخمینہ ہونا ۔

جَندڑی ۔ مونث ۔ (عو) ۱ جان کی تصغیر بالتّحقیر ۔ جان ۔ جندڑی پر تیامت توڑنا ۔ جندڑی پر ستم توڑنا ۔ (عو) بیحد ستم کرنا ۔ ظلم کرنا ۔ (جانصاحب) رات بھر ناک میں دم رہتا ہے اُس فتنی سے ۔ توڑی کس دن مری جندڑی پہ قیامت نہ گئی ۔ (ایضاً) تم نے اُس کا کونسا ثابت کیا کھوٹا فعلن ۔ ہشرنی خانم کی جندڑی پر ستم توڑا عبث ۔ جندڑی پر اللہ کا غضب ٹوٹے ۔ (عو) کوسنا ۔ (جانصاحب) ٹوٹے گا تری جندڑی پہ اللہ کا غضب ۔ جندڑی کا وبال پڑنا ۔ جان کا صبر پڑنا ۔ دم اُلجھتا ہے مرا جب سے نظر آئے وہ بال ۔ میری جندڑی کا پڑے جاہ نگوڑی پہ وبال ۔ جندڑی گنوانا ۔ (عو) جان نثار کرنا ۔ (جانصاحب) لال خاں پر لال سی جندڑی گنواؤں کیا غرض ۔

جَنرَل ۔ (انگ) صفت ۱ عام ۔ اکثر ۲ عالی درجہ جیسے گورنر جنرل ۔

جِنس ۔ (ع) ۔ (منطق) وہ کُلّی جس کے تحت میں مختلف نوعیں ہوں ۔ نوع وہ کُلّی جس کے تحت میں اصناف ہوں اور صنف وہ جس کے تحت میں افراد ہوں ۔ مثلاً ۔ حیوان جنس ہے انسان نوع ہے ۔ اور عربی میں ۔ ہندی ۔ رومی ترکی وغیرہ اصناف ۔ ہر صنف کے اشخاص کو فرد کہتے ہیں) ۱ مونث ۔ چیز ۔ شے ۔ اسباب ۔ سودا ۔ مال ۔ سوداگری مال ۲ قسم ۔ جماعت ۔ (رشک) باغِ سخنوری میں ہوں وہ مرغِ خوش بیاں ۔ عنقا ہوئی ہے جنس مرے ہمصفیر کی ۳ اناج غلہ ۔ پیداوار ۴ زیور ۔ گہنا ۵ تذکیر و تانیث ۔ جنس ۔ اسم جنس کا فرق ۔ بعض اسما ایسے ہیں کہ قلیل و کثیر یا سالم شے اور اُس کے جزو دونوں پر بولے جاتے ہیں ۔ جیسے گیہوں ایک دانہ ہو تو بھی گیہوں ڈھیر ہو تو بھی

جنگل

گیہوں۔ایسے الفاظ جنس کہلاتے ہیں ۔بعض الفاظ ایسے ہیں کہ جزو بٹے پر نہیں بولے جاتے جیسے گھوڑا۔ آدمی ۔گھوڑے یا آدمی کے سر یا پاؤں یا کسی جز پر اس کا اطلاق نہیں ہوتا ۔ اور نہ بہت سے گھوڑوں یا آدمیوں کو گھوڑا یا آدمی کہتے ہیں ۔ ایسے الفاظ اسم جنس کہلاتے ہیں ۔جنس خانہ ۔مذکر۔گو دام جنسوار۔ صفت ۱ قسم وار۔تفصیل وار ۲ وہ نقشہ جو پٹواری کاشت کی ہوئی جنسوں کے متعلق تفصیل میں داخل کرتا ہے ۔جنسیت ۔(ع) مونث ۔ ہمجنس ہونا۔ ایک میل ہونا۔یکساں ہونا۔

جنکشن ۔ (انگریزی) مذکر۔ وہ مقام جہاں ریل کی دو یا زیادہ شاخیں ملتی ہوں

جُنگ ۔ (ھ) مذکر۔ مُٹھا۔ پُشتارہ ۔ بڑی بیاض ۔ (فقرہ) اُستاد کی غزلوں کا جُنگ اٹھا بغل میں مارا ہے ۲ ایک جلد جسمیں کئی کتابیں ہوں ۳ مونث۔جوش دُھن ۔محویت ۔ (فقرہ) وہ اپنی جُنگ میں تھی اُسکو کسی کی کیا خبر۔

جَنگ ۔ (ف) مونث ۱ لڑائی ۔معرکہ ۲ عداوت ۔کینہ بَیر ۔جنگ آزمودہ (ف)صفت ۔ وہ شخص جو معرکہ کارزار میں شریک ہو چکا ہو ۔جنگجو ۔ (ف)صفت لڑاکا ۔ لڑنے والا۔ جنگ دوسر دارد ۔(ف)مثل ۔ لڑنے والے کی کامیابی یقینی نہیں ہے ۔جنگ زرگری ۔ (ف) مونث ۔سازشی لڑائی ۔مصنوعی لڑائی دوسرے کو دھوکا دینے کے لئے آپس میں جنگ کرنا ۔ ہمارے یار کے رہتی ہے جنگ زرگری آتش ۔ نہیں کچھ دخل اس قصہ میں عقل مصلحت بیں کا جنگ سر کرنا ۔لڑائی فتح کرنا ۔جنگ سر ہونا ۔ لازم ۔ (بحر) مشاطہ سے یہ عقدہ کھلا فتح پیچ کا ۔مرجائے کوئی جنگ محبت کی سر نہ ہو ۔جنگ کرنا ۔ لڑنا جھگڑنا ۔ جنگ گاہ ۔جنگاہ ۔ (ف) مونث ۔سیدان جنگ ۔ (قدر) دل آنکھوں سے لڑتا تھا آخر میں ہوا کُشتہ ۔ اب کھود لحد جس جا جنگاہ نکلتی ہے ۔جنگ وجدل مونث ۔لڑائی دنگا ۔فساد ۔

جَنگَل ۔ (ف صحرا ۔ دشت) مذکر ۱ جھاڑی ۔بن نخلستان ۲ صحرا بیابان میدان ۔ ریگستان ۳ بنجر ۔ اُفتادہ زمین ۔ ویران جگہ ۴ چراگاہ ۔ چوپاؤں کے

جنگلا

چرنے کی جگہ ۵ بادشاہی شکارگاہ ۔صید گاہ ۶ دیکھو آدمی کا جنگل ۷ وہ مقام جہاں کثرت سے خودرو درخت ہوں جنگل جانا ۔ (گنوار) پیخانے جانا جنگل جلیبی (عم) مونث ۔ خشک پیخانہ ۔جنگل کا تیتر ۔ (کنایۃً) ڈرپوک ۔جنگل میں منگل ہونا ویرانے میں رونق ہونا ۔ ویرانے میں عیش و عشرت کا سامان مہیا ہونا (صبا) آیا اسپنے پاس دہ ماہ دو ہفتہ شہر سے ۔ اے جنوں لے رن بھری جنگل میں منگل ہو گیا ۔جنگل میں مور ناچا کسنے دیکھا ۔پردیس میں کسی بڑے کام کرنے کا لطف گھر والے نہیں دیکھ سکتے ۔جب کوئی اپنی دولت غیر جگہ پر دیس میں صرف کرے اور وطن والے محروم رہیں تو یہ مثل بولتے ہیں ۔ (شاد) صحرا میں تباں قیس ہے مثل لیلی ۔ناچا جنگل میں مور کسنے دیکھا ۔جنگل ہو جانا ۔بستی کا ویران ہو جانا (ناسخ) کیا غرور اپنی امارت پر کہ اکثر غافلو ۔شہر کل آباد دیکھا آج جنگل ہو گیا ۲ کثرت سے خودرو درختوں کا نکل آنا ۔جنگلی ۔ (بروزن کنگلی یعنی فَعْلُن) ۔ صفت ۱ وحشی صحرائی ۔بھڑکنے والا ۔ (رشک) دام تن سے چھٹکے مُرغ جان مضطر اڑ گیا ۔پنجۂ صیاد سے جنگلی کبوتر اڑ گیا ۲ خودرو ۔قدرتی اگا ہوا ۳ گنوار ۔ اُجڈ ۔ناشائستہ غیر تربیت یافتہ ۔جاہل ۔بے تمیز ۔جنگلی سُوَر ۔ مذکر ۱ خوک صحرائی ۲ (کنایۃً) موٹا اور بدصورت آدمی ۔جنگلی کبوتر ہے ۔کسی سے مانوس نہیں ہے ۔ الگ تھلگ رہتا ہے

جَنگلا ۔ (ھ) بروزن فَعْلُن) مذکر ۱ جنگل ۲ ویرانہ ۔غیر آباد جگہ ۔ (سحر) صدقے ہزار شہر وہ صحرا ہے عیش باغ ۔ دیوانے ہیں جو کہتے ہیں جنگلا ہے عیش باغ ۔ ۲ کٹہرا ۔ وہ لکڑی یا لوہے کی سلاخیں جو صحن کے گرداگرد لگا دیتے ہیں ۔جالی ۔ (رشک) کوٹھیوں کے جنگلے آئے یاد صحرا دیکھکر ۳ حاشیہ جو کسی دوپٹے وغیرہ پر گوٹے کناری کا بنایا جائے نیز مختلف رنگوں کے بیل بوٹے ۵ مشہور راگنی کا نام ۵ ایک قسم کا پھولدار کپڑا ۶ وہ مکان جسمیں کوئی رہنے والا نہ ہو اور اس میں گھاس اُگی ہو ۔صحرائی کبوتر ۔جنگلا لگانا ۔متعدی کٹہرا لگانا ۔ احاطے کے گرد ٹٹی لگانا ۔جنگی ۔مذکر ۱ سپاہی ۔ لشکری ۔ مبارز ۲ شجاع ۔ بہادر ۳ صفت ۔قابل جنگ ۴ فوجی ۔ جیسے جنگی قانون جنگی افسر ۵ بہت بڑا ۔ عظیم ۔ جیسے بڑا جنگی مکان ۔ جنگی بیڑا ۔ مذکر ۔ سامان جنگ

جنم

اور بحری فوج سے لدے ہوئے جہاز۔ بحری فوج۔ جنگی پرنالہ۔ مذکر جھی پرنالے کا نقیض۔ وہ پرنالہ جسکی دھار دور جاکر گرے۔ جنگی جہاز۔ مذکر۔ لڑائی کا جہاز۔ بہت بڑا جہاز۔ جنگی فوج۔ مذکر۔ لڑائی کی سپاہ۔ بڑی فوج۔ جنگی لاٹ۔ مذکر۔ سپہ سالار کمانڈر انچیف۔ فوج کا سب سے بڑا افسر جسکے ماتحت تمام سپاہ ہو۔

جنم (ھ) ہندو۔ مذکر۔ پیدایش۔ روح کا ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانا ۲ زندگی۔ حیات ۳ عادت۔ خصلت ؎ غرق گریہ ہے شب و روز بتوں کے غم میں۔ بحر تیرا ہے جنم مردم دریائی کا۔ جنم اشٹمی۔ (ھ) مونث۔ بھادوں کے اندھیرے پاکھ کا آٹھواں دن جس روز کرشن جی نے جنم لیا تھا۔ جنم اندھا۔ مذکر۔ پیدایشی اندھا۔ جنم باؤلا۔ مذکر۔ خلقی دیوانہ۔ جنم کا بگلا۔ جنم بگاڑنا۔ متعدی۔ (کنایۃً) ۱ بے ایمانی کرنا۔ زنا کرنا۔ جنم بگڑنا۔ لازم۔ زندگی برباد ہونا۔ رانڈ ہوجانا۔ ایمان میں خلل آنا۔ جنم بھر۔ (ھ) صفت۔ عمر بھر۔ جنم بھوم۔ جنم استھان۔ (ہندو) مذکر۔ پیدایش کی جگہ۔ وطن۔ جنم پترا۔ (ھ) مذکر۔ جنم پتری۔ (بحر) طریق کفر میں ہے کون ہم سبق اپنا۔ کہ ہے بتوں کا جنم پتر کتاب اپنی۔ جنم پتری۔ (ھ) مونث۔ زائچہ تقویم۔ لگن۔ وہ کاغذ جو بچوں کے پیدایش کیوقت ستاروں کے حساب کے بموجب تمام عمر کے احکام و احوال کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ جنم پتّا۔ مذکر۔ عمر بھر کا اقرار نامہ۔ جنم جلا۔ جنم جلی۔ (عو) ۱ پیدایشی بدنصیب۔ منحوس۔ (توبۃ النصوح) وہ جنم جلی اگر گھر ایسا دیکھکر دیا ہو تو کوئی کیا کرے۔ ۲ بیچارہ۔ مصیبت زدہ ۳ قلیل۔ بہت ہی تھوڑا۔ بہت ہی کم۔ ذرا سا۔ جیسے کیا جنم جلا سو دیا ہے۔ جنم جنم۔ صفت۔ (ہندو) ہمیشہ سدا۔ جیسے جنم جنم کا ساتھ چھوٹا جاتا ہے۔ جنم دن۔ (ہندو) مذکر۔ پیدائش کا روز سالگرہ کا دن۔ جنم ڈبونا۔ (کنایۃً) گناہ کرنا۔ غیر مذہب اختیار کر لینا۔ جنم روگی (ھ) صفت۔ دائم المرض۔ جنم کنڈلی۔ مونث۔ (ہندو) چھوٹی جنم پتری۔ چھوٹا زائچہ۔ جنم گھٹی۔ (ہندو۔ عو) مونث۔ اس چیز کو کہتی ہیں جسکو بہت مدت سے کھاتے پیتے ہوں یعنی اُس کے کھانے پینے کی عادت ہو گئی ہو۔ جنم لینا۔ ہندوؤں کے عقاید کے موافق اعمال کی سزا پانے کے لئے دوبارہ کسی گھر یا کسی اور قالب میں پیدا ہونا

جنیو

(بحر) اسے بتو ہم بھی تو جانیں کہ جنم لیتے ہیں۔ تم میں سے کوئی صنم جان ہماری ہوجائے۔ جنم میں تھوکنا۔ (ہندو۔ عو) ذات بنیاد پر لعنت ملامت کرنا۔ نام دھرنا۔ عیب لگانا (فقرہ) ان کو تنکوں پر کیا کوئی جنم میں تھوکیگا۔ جنمی۔ (ہندو) صفت۔ پیدایشی۔ ذاتی

جننا۔ (ھ) متعدی۔ بچّہ دینا۔ جنواسا۔ (ھ) مذکر۔ دُلھن کے گھر کی وہ جگہ جہاں دولھا اور برات کو ٹھیراتے ہیں۔

جنوب۔ (ع) مذکر ۱ شمال کا نقیض۔ دکھن۔ قطب شمالی سے نیچے کی طرف کا مُلک یا رُخ۔ جنوبی۔ جنوب سے منسوب۔

جنوری۔ (انگ میں تلفظ۔ جانو۔ اَری تھا۔ اردو میں بالفتح و فتح سوم و کسر چہارم ہے) مذکر۔ انگریزی سال کا پہلا مہینہ۔ جو اکتیس دن کا ہوتا ہے۔

جنُون۔ (ف۔ دیوانگی۔ کنایۃً اصطلاح شعرا میں عشق۔ دیکھو جنّت) مذکر۔ ۱ دیوانگی۔ خبط۔ کمال رغبت کے ساتھ کسی چیز کی دُھن۔ (شوق قدوائی) گئی بہار تو اب ہر جنون کپڑے کا۔ میں گھر میں ڈھونڈ رہا ہوں پھٹے پُرانے کو ۲ (کنایۃً) غصہ طیش ۳ (اصطلاح شعرا) عشق۔ جنوں اُچھلنا۔ جنوں کے مرض کا عود کرنا۔ (فقرہ) سال بھر کے بعد جنوں پھر اُچھلا ۲ خبط ہونا۔ کسی چیز کی کمال دُھن ہونا۔ (فقرہ) آج کل ان کو شاعری کا جنون اُچھلا ہے۔ جنوں چڑھنا ۱ پاگل ہونا۔ دیوانہ ہونا ۲ (عو) غصہ آنا۔ طیش آنا۔ جنونی۔ صفت ۱ پاگل ۲ (عو) غصہ ور۔ سفّاک۔

جنہائی۔ (ھ۔ بروزن صفائی) (ہندو عو) ہر ایک۔

جُنھرا۔ جُنھری۔ (س) اول مذکر دوسرا مونث۔ ایک قسم کا اناج۔

جنیا۔ جان کی تصغیر۔ معشوقہ۔ جانصاحب نے ارماں و رباں کے ساتھ نون غنّہ کرکے قافیہ کیا ہے ؎ منہ زور سب ہیں جتنی ہیں کسبی تخاس والیاں اُن کا بدی میں نام ہی جنیاں نکل گیا۔

جنین۔ (ع۔ دیکھو جنّت۔ اَجنّہ جمع) مذکر۔ وہ بچّہ جو رحم مادر میں ہو پیٹ کا بچّہ

جنیو۔ (ھ۔ بروزن پگاؤ۔ ہندوؤں کی زبانوں پر اسی طرح ہر شعرا نے بھی اسی طرح ایک جگہ نظم کیا ہے۔ مسلمانوں کی زبانوں پہ بروزن غریو ہے) مذکر۔ زنّار

وہ بٹا ہوا تاگا جس کو برہمن گلے میں بدھی کی طرح ڈالے رہتے ہیں۔ (بحر) دھاگا دیا بتوں نے خفا دیکھکر مجھے۔ اُٹھا جو میں جنیو کمر سے لپٹ گیا۔ ۲ بال یا خط جو جواہرات میں ہوتا ہے۔ جنیوٗ کا ہاتھ۔ پٹے بازوں اور تلوار چلانیوالوں کی اصطلاح میں پٹے یا تلوار کا آڑا ہاتھ جو حریف پر مارا جاتا ہے۔ (لگانا۔ مارنا کے ساتھ)۔ (شعور) کافر نے جو لگایا جنیوٗ کا ایک ہاتھ۔ وہ زخم تازہ غیرتِ زُنّار ہو گیا۔ (راقیں) کافر وہ تھا تو ہاتھ بھی مارا جنیوٗ کا۔

جَنیوا۔ (انگریزی) سوئٹزرلینڈ کے ایک بڑے شہر کا نام جہاں اونی قسم کی گھڑیاں بکثرت بنتی ہیں ۲ مونث۔ ایک قسم کی گھٹیا گھڑی۔

جُو۔ (ھ۔ واؤ مجہول۔ حرف صلہ نظم میں واؤ غیر ملفوظ سے فصیح ہے) ۱ جو شخص جو چیز ۲ (حرف شرط) اگر۔ بشرطیکہ ؎ اس جبر پر تو ذوق بشر کا یہ حال ہے۔ کیا جانے کیا کرے جو خدا اختیار دے ۳ (ع) زاید حُسنِ کلام کے لئے (نہیں) خادم شہِ دیں کے ہیں تو عباس علی ہیں۔ اس عُہدے کے لائق جو اگر ہیں تو وہی ہیں جیسا (جلال) ہم کہتے ہیں بدنام کیا ہم کو جفا نے۔ قول اُنکا ہے جو چاہا کیا تیری ادا نے ۴ جب وقت ؎ اپنے جامہ سے وہیں ہو گئے لاکھوں باہر۔ گھر سے پوشاک پہن کر وہ جو باہر آیا ۵ چونکہ کی جگہ۔ اس معنی میں بہت کم مستعمل ہے۔ (ذوق) پھر جاتی ہر سینے کو مری آہ بھی اُلٹی۔ برگشتہ جو قسمت ہے مری بخت نگوں سے ۶ جس سبب سے (عالم) ہم نہ کھاتے ہیں نہ کچھ پیتے ہیں۔ اس کی قدرت یہ ہے جو جیتے ہیں۔ ۷ جو کوئی۔ (امیر) مزرعۂ عالم میں مجھسا سوختہ قسمت کہاں۔ جل گیا قسمت کا میری کھیت میں جو دانہ تھا ۸ ناگاہ کی جگہ۔ (نفرہ) زید جواں نہ ہونے پایا تھا جو قضا آگئی ۹ جس قدر۔ (جانصاحب) جو ہیں زمین کے باشندے انکا دشمن ہے یہ جان کے موا کرتا ہے آسمان خراب۔ جو آگ کھائے گا انگارے ہگے گا۔ مثل۔ جو بُرا کام کرے گا اُسکو بُرا نتیجہ بھگتنا پڑے گا۔ جو بولے سُو گھی کو جائے۔ مثل اُس کی نسبت بولتے ہیں جو تدبیر کسی کام کی بتائے اور وہ کام اُسی کے ذمہ پڑے جو بِندھ گیا سُو مُوتی۔ مثل۔ جو بن گیا وہی اچھا۔ جو بوؤ گے وہی کاٹو گے۔ مثل جو کرو گے اُسیکا پھل پاؤ گے۔ جو پہلے مارے سو میری۔ مثل۔ موقع ہاتھ سے نہیں دینا چاہئے۔ جو جاگے سو پائے۔ مثل۔ ہوشیار رہنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ (ناسخ) یہ مثل سچ ہے جو جاگے گا سو پائیگا وہ لا۔ بخت بیدار آشنا ہے دیدۂ بیدار کا جو جو ہر کوئی۔ ہر شخص جو چیز۔ جو جو کچھ۔ جتنی قسم کے (آتش) رنگ جو جو کچھ کہ چاہیں لائیں تن میں آبلے۔ پابوسی کو ترستے ہیں وطن میں آبلے۔ جو جو مرغی موٹی وہ وہ دُم چھوٹی مثل جس قدر دولت بڑھی بخل بھی بڑھا۔ جو جی چاہتا ہے کرتا ہے۔ خود رائے ہے۔ خود مختار ہے۔ (ناسخ) جو تیرا جی چاہتا ہے بس وہی کرتا ہے تو۔ وہ پری ہے تو کہ زمانِ سلیماں میں نہیں۔ جو چڑھیگا سو گرے گا۔ مثل۔ صاحب کمال ہی دھوکا کھاتے ہیں۔ جو چوری کرتا ہے وہ موری بھی رکھتا ہے۔ مثل۔ انجام کی فکر پہلے کر لینا چاہئے۔ جو خال حد سے بڑھا وہ مسا ہوا۔ مثل۔ جو چیز حد سے بڑھ جائے وہ بدنما ہوتی ہے۔ جو دل میں ہو وہی زبان پر جو دل میں ہے وہی منھ پر۔ ظاہر و باطن یکساں ہے۔ (قدر) مثال آئینہ ہم سب ہیں صاف۔ جو دل میں بات ہو منھ پر وہی ہو (صبا) کُلّا نہیں جو ظاہر و باطن میں فرق ہو۔ جو دل میں ہے وہی ہے ہماری زبان پر جو دم ہے غنیمت ہے۔ زندگی جس قدر ہے غنیمت ہے (ذوق) جو دم مزے سے گزرے غنیمت سمجھ اُسے۔ گردش ہے آسماں کو زمانہ کو انقلاب۔ جو دیگا اُس کا کھیلیگا مثل جو خرچ کریگا اُس کا مقصد پورا ہوگا۔ (شاد) جب آبرو گئی ہر اشک آنکھ میں پھڑکا۔ مثل ہے دے جو اُسیکا ہے کھیلتا لڑکا۔ جو سر اُٹھا کے چلیگا ٹھوکر کھائیگا۔ مثل۔ جو غرور کرے گا ذلیل ہوگا۔ جو کچھ۔ جس قدر۔ جتنا۔ جہاں تک جو کچھ دل پہ گزرتی ہے۔ جس قدر صدمہ دل پر ہے۔ (ذوق) جو کچھ دل پر گزرتی ہے سُنائیں گے ہم اُس بُت کو۔ خدا جانے کہیں کیا ہم وہ اپنے دل میں کیا سمجھے جو کچھ ہے یہی ہے۔ اصل یہی ہے۔ (ناسخ) حصولِ علم سے کیا ہے جو ہے سو قسمت سے میں سر نوشت پڑھوں اَب کتاب کے بدلے۔ جو کرے سیوا وہ کھائے میوہ۔ مثل (ہندی) جو خدمت کرتا ہے وہی فائدہ اُٹھاتا ہے۔ جو کل ہونا ہے وہ آج ہو جائے۔ عُجلت کی جگہ کہتے ہیں۔ (صبا) ہجر میں صور پھُنکے حشر کا ساماں ہو جائے۔

کل جو ہونا ہے وہ آج اے دلِ ناداں ہو جائے ۔ جو کوئی ۔ ہر ایک ۔ ہر کوئی ۔ جو چاہے ۔ جسے منظور ہو ۔ جو کہ ۔ حرف شرط ۔ چونکہ ۔ اگرچہ ۔ جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں ۔ مثل ۔ (جو بادل بہت گرجتا ہے وہ اکثر برستا نہیں ۔) اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو بیحد غصّہ کرے لاف گزاف بکے ۔ لیکن اُس کا نتیجہ کچھ ظہور میں آئے جو بہت باتیں بنایا کرتا ہے وہ کام نہیں کرتا ۔ (سحر) سچ تو یہ ہے کہ جو گرجتے ہیں وہ کیا برسینگے ۔ چشم خونبار سے اُلجھے نہ گھر بار گھٹا ۔ جو ماں سے سوا چاہے وہ پھاپھا کٹنی مثل ۔ ماں سے زیادہ محبّت سراسر دھوکا اور بناوٹ ہے ۔ جو مُقَدَّر دکھائے دیکھ لو ۔ جو مصیبت پیش آئے برداشت کر لو ۔ ؎ سوچ کیا نظارۂ برقِ تجلّی میں اسیر ۔ کھول دو آنکھیں دکھائے جو مُقَدَّر دیکھ لو ۔ جو منھ میں آتا ہے بکے جاتا ہے بغیر سوچے ہوئے بات کرتا ہے ۔ بات کرنے میں خوض اور تأمّل نہیں کرتا ۔ ؎ جو مُنھ میں یار کے آتا ہے بک جاتا ہے ای آتش ۔ نہ الٹی ہی سمجھتا ہے نہ وہ رشک قمر سیدھی ۔ (بحر) مُنھ میں جو آتا ہے فرماتے ہیں آپ ۔ کہہ نہیں سکتا یہ خُو اچھی نہیں ۔ جو میرے ہے سو راجہ کے نہیں ۔ مثل (ع) کم ظرفی سے اپنے آپ کو بڑا جاننے والے کی نسبت بولتی ہیں ۔ جو نہ بھائے آپ کو وہ دے بھُوکے باپ کو ۔ (عو) مثل ۔ اُس جگہ بولتی ہیں جہاں کوئی شخص دوسری کے واسطے ایسی بات تجویز کرے جسکو اپنے واسطے ناپسند کرے (فقرہ) نوج ایسی دُھن میرے بھائی کو ملے ۔ تم کو بڑی ماننا ہو اپنے چھوٹے بھائی سے کرلو ۔ جو نہ بھائے آپ کو الخ ۔ جو نہ کہنا تھا کہا ۔ گالیاں دیں ۔ کوسنے دیئے بدزبانی کی ۔ (ناسخ) پڑھکے خط اس بیوفا نے جو نہ کہنا تھا کہا ۔ آنکھ کر سکتا نہیں میں نامہ بر کے سامنے ۔ جو ہانڈی میں ہوگا وہی ڈوئی میں نکلیگا ۔ مثل جو دل میں ہوتا ہے وہی مُنھ پر آتا ہے ۔ جو ہو ۔ جو کچھ ہو ۔ کچھ ہی ہو ۔ جسقدر ہو جتنا ہو ۔ جیسے جو ہو سو لے آؤ ۔ جو ہو سو ہو ۔ ہرچہ بادا باد ۔ کچھ ہی کیوں نہ ہو ضرور بالضرور ؎ جاتے ہیں کوئے یار کو ایں میں جو ہو سو ہو ۔ اے ذوق آزماتے ہیں آج اپنے ہم نصیب ۔ جو ہونی ہو سو ہو ۔ جو ہو سو ہو ۔ (بحر) یار سے ہوتے ہیں گستاخ جو ہونی ہو سو ہو ۔ زلفیں ہاتھوں میں ہیں یا پاؤں میں زنجیریں ہیں ۔ جو ہے سو ۔ ہر شخص ۔ (ذوق) جو ہے سو پہلے میرے اُٹھانیکی فکر میں ۔ محفل میں اُس کی کیا کوئی چوسر کا رنگ ہوں ۔ جو ہیں ۔ جوں ہی کا مُخفّف واؤ غیر ملفوظ ہی ۔ جسوقت ۔ جس لمحہ ۔ وہیں ۔ فوراً ۔ (بحر) کھُل گیا جوڑا جو ہی عقرب سے اژدر ہو گیا

جَو ۔ (ف ۔ معانی ۔ نمبر ۱ ۔ ۲ میں) مذکر ۔ ایک قسم کا غلّہ ۲ مقدار قلیل ۔ ذرا ۳ انچ کا تیسرا حصّہ ۔ جو بھر ۔ تھوڑا سا ۔ کچھ بھی ۔ (بحر) بیجا ہے سعی رزق ہمارا جو ہی سو ہے ۔ جو بھر گھٹے نہیں کبھی تل بھر بڑھے نہیں ۔ جَو جَو ۔ ذرا ذرا رتّی رتّی ۔ (فقرہ) حساب جَو جَو بخشش سو سو ۔ جَوِیں ۔ (ف ۔ یں نسبت کا ہے) صفت ۔ جو سے بنائی ہوئی ۔ جیسے نانِ جَوِیں ۔ (جو کی روٹی) جو فروش گندم نما (ف ۔ لفظی معنی گیہوں دکھا کر جو بیچنے والا ۔) صفت ۔ (مجازاً) دغا باز ۔ بے ایمان (محسن) یہ ترغیب ابلیس بیہودہ کوش ۔ دغا باز گندم نُما جو فروش جَو کُوب ۔ (ف) صفت ۔ دَرْدَرا ۔ مُوٹا مُوٹا کُٹا ہوا ۔ جَوْ الا ۔ (ھ) صفت ۔ جو ملا ہوا اناج ۔ بِجھڑا ۔

جَوّ ۔ (ع ۔ بفتح اول وتشدید دوم) مذکر ۔ آسمان و زمین کے بیچ کا فاصلہ ۔

جَوا ۔ (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کی بتّی جو کشیدہ یا کار چوب وغیرہ پر کاڑھتے ہیں ۲ لہسن کی پوتھی کا ہر ایک حصّہ ۔ جواکھار ۔ مذکر ۔ ایک دوا کا نام ۔ جَوْ کو جلا کر اس کی خاک سے نمک نکالتے ہیں ۔ جوامرچ ۔ مونث ۔ چھوٹی مرچ جو سے مشابہ ہوتی ہے ۔ جواہَڑ ۔ مونث چھوٹی ہَڑ ۔ سیاہ ہَڑ جو نہایت چھوٹی ہوتی ہے ۔

جُوا ۔ (ھ) مذکر ۔ وہ لکڑی جو گاڑی یا ہل چلانیوالے بیلوں کے کندھے پر رکھی جاتی ہے ۲ قمار ۔ شرط بازی ۔ جوا ڈال دینا ۔ (کنایۃً) تھک جانا ۔ ہمّت ہار جانا ۔ جُوا کھیلنا ۔ قمار بازی کرنا ۔ داؤں لگانا ۔ جوے خانہ ۔ مذکر ۔ قمار باز

جواب ۔ (ع ۔ معنی نمبر ۱ میں عربی) مذکر ۱ سوال کا نقیض ۔ خط کا جواب پیغام کا جواب ۲ (اردو) مقابل ۔ جوڑ ۔ ہمسر ۔ مثل ۔ (بحر) قرآن کا کسی سے

جواب

نہ لکھا گیا جواب ۳ (عو) رد۔ تردید۔ ردِ کلام ۲ عوض۔ بدلا ۵ معزولی۔ موقوفی ۲ جوڑا۔ حقیت ۲ انکار۔ نامنظوری۔ جیسے شادی یا کسی چیز کے خریدنے کا جواب ۵ کچھ زبانی کہنے کا جواب (غالب) کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب۔ آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی ۲ سلام کا جواب۔ مثال کے لئے دیکھو جواب سوال۔ جواب آنا جواب پہنچنا۔ جوابُ الجَواب۔ (ع) مذکر۔ جواب کا جواب۔ جوابِ باصَواب۔ مذکر۔ مناسب اور عُمدہ جواب۔ حسب مُراد جواب جواب پانا ۱ نوکری سے موقوف ہونا ۲ سزا پانا۔ مکافات ملنا ۳ سوال کا جواب ملنا خط کا جواب پانا ۲ انکار ہونا۔ قبول نہونا۔ جواب پڑھنا۔ سوز خوانوں کی اصطلاح میں مرثیہ کے اوّل مصرع کا دُہرانا۔ جواب تُرکی بہ تُرکی ملنا کڑا جواب۔ جیسا کوئی کہے ویسا ہی جواب (بنات النعش) اُستانی سنکر مسکرانے لگیں اور کہا سنو لو! خاصا جواب ترکی بہ ترکی دیا۔ جواب تک نہ دینا۔ بات نہ کرنا۔ ناراض ہونا۔ جوابِ تلخ (ف) کڑوا جواب۔ سخت جواب۔ (سنانا۔ سننا کے ساتھ)۔ (رشک) بیوجہ دیتے ہو لبِ شیریں سے گالیاں۔ ہم بھی جوابِ تلخ سنائیں تو کیا مزا۔ جوابِ جاہلاں باشد خموشی۔ (ف) مقولہ۔ عاقل جاہلوں کے مُنہ نہیں لگتے سکوت کرتے ہیں۔ (رشک) ہے جوابِ جاہلاں باشد خموشی پند دعا۔ جنگ سے منضبط فسادِ مُدعی میں لُطف ہے۔ جوابِ دعویٰ۔ دعوے کا قانونی جواب۔ جوابدہ۔ (ف) صفت۔ (قانون) ذمّہ دار۔ قابل بازپُرس۔ جوابدہی (ف) مونث۔ (قانون) ذمّہ داری۔ بازپرس۔ جواب دیجانا۔ عاجز ہوجانا۔ بیکار ہوجانا (تعشق) آنکھیں جواب دے گئیں کسوقت ہائے ہائے۔ جواب دیدینا۔ بالکل انکار کر دینا۔ موقوف کر دینا۔ چھوڑ دینا۔ جواب دینا۔ خط کا جواب دینا ۱ تردید کرنا بات رد کرنا۔ جواب دہ ہونا۔ ذمّہ دار ہونا۔ جیسے تم کو اس بات کا جواب دینا پڑیگا یعنی تم ذمّہ دار ہوگے ۳ نوکری سے موقوف کرنا۔ برطرف کرنا ۵ چھوڑنا۔ تجنا۔ ترک کرنا ۵ نصیبِ خفتہ اسیوقت جاگ اُٹھیں اے رشک۔ جو ہجر یار میں وے زندگی جواب مجھے ۶ گستاخی یا بے ادبی سے بات کرنا۔ جیسے ملازم کا اپنے آقا کو جواب دینا ۷ کسی کام سے انکار کرنا کہ ہم سے نہ ہو سکے گا۔ (ناسخ) کوئی دیتا ہے کسی کو اے بخیل ایسا جواب۔ کشتیِ درویش ڈوبی نوح کے طُوفان میں ۸ سوال کا جواب دینا۔ دوسرے کی بات سنکر آپ بھی کچھ کہنا۔ (غالب) دکھا کر جُنبشِ لب ہی تمام کر ہم کو۔ نہ دے جو بوسہ تو مُنہ سے کہیں جواب تو دے ۹ مقابلہ میں کچھ کہنا۔ (ناسخ) جواب دوں ترے نالہ کا کیا میں اے بلبل۔ کرانا مجھے تکلیف ہائے شاق سے ہے ۱۰ بیکار ہوجانا۔ (امیر) ہم اور معرکہ امتحاں سے ٹل جاتے۔ جواب پاؤں جو دیتے تو سر کے بل جاتے۔ جوابِ سوال۔ مذکر۔ مباحثہ۔ بحث۔ حُجت۔ دلیل۔ (رشک) خط جو لکھا جائے تو یہ کہکر قاصد دیتی ہیں صاف جواب۔ اور جواب و سوال کہاں کے اتو جواب سلام نہیں۔ جواب سوال کرنا۔ بحثنا۔ جھگڑنا۔ جوابِ شافی۔ مذکر۔ تسکین بخش جواب۔ ٹھیک جواب پُورا جواب۔ جوابِ صاف۔ مذکر۔ بالکل انکار۔ مطلق انکار۔ (فقرہ) زید نے رخصت کی درخواست کی جواب صاف ملا۔ استعفا دینا منظور ہوا۔ جواب طلب۔ صفت۔ قابل بازپُرس۔ قابل مواخذہ۔ قابل دریافت۔ جواب طلب کرنا۔ بازپُرس کرنا۔ مواخذہ کرنا۔ وجہ دریافت کرنا۔ جوابِ قطعی۔ مذکر۔ پُورا پُورا جواب ۲ انکار مطلق۔ جواب ملنا ۱ انکار ہونا ۲ موقوف ہونا۔ برطرف ہونا ۳ مکافات ملنا بدلہ ملنا۔ جواب نہ آنا۔ جواب دیتے نہ بَن پڑنا ۵ کرتے تو ہو سوال آمیر اُس سے حشر میں۔ اور اس کو گر جواب نہ آیا تو پھر کہو۔ جواب نامہ۔ مذکر۔ وہ کپڑا جسپر مسلمان کلمہ لکھکر مُردے کے کفن میں دفن کے وقت رکھدیتے ہیں۔ (ذوق) جواب نامہ نہیں گر تو رکھدو نامۂ یار۔ جو پوچھیں قبر میں عاشق سے کچھ جواب تو دے۔ جواب ندارد۔ جواب نہ ملنا کی جگہ۔ (فقرہ) تین بار پکارا جواب ندارد جواب نہ رکھنا۔ یکتا ہونا۔ بیمثل ہونا۔ (آتش) ہر اک عُضوِ بدن بیمثل ہے اُس حور پیکر کا۔ جواب اپنا نہیں رکھتا ہے جو سورہ ہے قرآں کا۔ جواب نہونا۔ بیمثل ہونا۔ مُقابل نہونا۔ (آتش) مژگانِ یار تیر ہیں ابرو کمان ہیں۔ نے اُس کماں کا شِق نہ اُس تیر کا جواب۔ جواب ہونا ۱ جوڑ ہونا۔ ہمسر ہونا یا مقابل ہونا

(آتش) اس کا جواب نہ تو اُس کا جواب ہے۔ رُخ یار کو ملاہے تو پُشت آفتاب کو۔ ۴ انکار ہونا۔ ؎ دعاے وصل صنم مانگ دل شکستہ نہو۔ دیر کریم سے آتش کسے جواب ہوا۔ ۵ تردید۔ (امیر) شوق سے لکھیں مرے عصیاں فرشتے رات دن۔ ایک رحمت اُس کی ہو اس سارے دفتر کا جواب۔ ترک تعلق ہونا۔ (رشک) یا آج نامہ بر مرے خط کا جواب لائے جینے سے یا خدا کرے مجھکو جواب ہو۔ بطرح ثانیا علٰحدہ ہونا۔ نوکری چھُوٹنا ۴ بدل ہونا۔ معاوضہ ہونا۔ جوابی۔ مذکر ۱ وہ شخص جو سوزخوانوں میں مرثیہ کا پہلا مصرعہ ہر بند کے تمام ہونے پر پڑھے ۲ مقابل۔ نظیر ۳ فریق ثانی۔ طرف ثانی ۲ صفت۔ جھگڑنیوالا۔ جواب سوال کرنے والا ۳ جوابطلب جیسے جوابی کارڈ۔ جوابی تار۔

جواد ۔ (ف۔ بفتح اول و بغیر تشدید واو) صفت ۱ بہت بخشش کرنے والا۔ خدا تعالےٰ ۲ سخی۔

جوار ۔ (ع۔ بضم اوّل و نیز بکسر اوّل) مذکر۔ ہمسایگی۔ پڑوس۔ اردو میں زبانوں پر بفتح اوّل ہے۔

جُوار ۔ (ہ) مونث ۱ ایک قسم کا غلہ۔ مکئی ۲ سمندر کا اُتار۔ جیسے جُوار بھاٹا۔ جُوار بھاٹا (ہ) مذکر۔ سمندر کے پانی کا اُتار چڑھاؤ جو چاند کی کشش سے ہوتا ہے۔

جَوارِح ۔ (ع۔ جمع جارحہ کی) مذکر۔ آدمی اور شکاری جانور کے ہاتھ پاؤں زبان اور دیگر عضا۔

جوارِش ۔ (بضم اول و کسر چہارم۔ گوارش کا مُعرّب اردو میں بفتح اوّل زبانوں پر ہے) مونث۔ ایک مرکّب دوا کا نام جو خوش ذائقہ ہاضم اور مقوی معدہ ہوتی ہے۔ بخلاف معجون جس کا لذیذ ہونا ضرور نہیں۔

جُواری ۔ (ہ۔ بضم اول۔ واؤ کا تلفظ مثل ہمزہ کے ہے) مذکر۔ قمار باز۔ جوا کھیلنے والا۔ جواری ڈھنڈاری۔ (عو) لُچا۔ شُہدا۔ بدمعاش۔

جَوارِی ۔ (ہ۔ بروزن سواری) مونث۔ ایک ڈورے کا نام جو ستار یا طنبور کے اوپر بندھا ہوتا ہے جس کے اونچا نیچا کرنے سے آواز گھٹتی بڑھتی ہے۔

(کھولنا کے ساتھ (جانصاحب) اجی کھُولے الغو جواری دوگانا۔ نہ کیوں بولے اچھی ستاری دوگانا۔

جَواز ۔ (ع) مذکر۔ روا۔ جائز ہونا۔ درست ہونا۔

جَواساجوانسا ۔ (ہ) مذکر۔ ایک خاردار پودا گرمیوں میں جسکی ٹٹی لگاتے ہیں۔

جَواسِیس ۔ (ع) مذکر۔ جاسوس کی جمع۔

جُوالامُکھی ۔ (س۔ جوالا شعلہ۔ آگ) مذکر۔ آتش فشاں پہاڑ۔

جَوامِع ۔ (ع) مذکر۔ جمع جامعہ کی۔ جَوامِعُ الکَلِم ۔ (ع) وہ کلام جس کے لفظ تھوڑے ہوں اور مطلب بہت نکلے۔

جَوان ۔ (ف۔ پیر کا مقابل۔ مجازاً تازہ۔ نیا) صفت ۱ نوعمر۔ خوردسال۔ زخیز۔ بچہ ۲ مضبوط۔ قوی۔ نیا۔ تازہ ۳ بہادر۔ دلیر ۵ سیانی۔ سیانا ۶ بہادر سپاہی۔ طاقت سپاہی ۷ لڑکا۔ چھوکرا۔ جوان بخت۔ (ف) صفت۔ اقبالمند۔ خوش نصیب۔ جوان دولت (ف) نو دولت۔ با اقبال۔ جوان جہان۔ (عو) خوب جوان۔ پوری جوانی پر۔ (فقرہ) ہم بھی تو جوان جہان تھے۔ جوان سال۔ (ف) صفت۔ نیا جوان جوانِ صالح۔ مذکر۔ جوانی کی عمر میں گناہ سے بچنے والا۔ نیک چلن پرہیزگار جوان عید۔ مونث۔ (دہلی) وہ عید جس کا چاند۔ انتیسویں رمضان کو نظر آئے جوانمرد۔ (ف۔ نون غنّہ) صفت۔ دلیر۔ شجاع ۲ عالی ہمّت۔ جوانمردی (ف نون غنّہ) مونث ۱ شجاعت۔ دلیری۔ جوانمرگ۔ جوانہ مرگ۔ (ف لفظ اوّل میں نون غنّہ) صفت۔ جوان مرنے والا۔ عالم شباب میں مرجانیوالا۔ جوانامرگ مرنا۔ لازم جوان موت مرنا۔ بڑھاپے سے پہلے مرنا۔ جوانی۔ (ف) مونث۔ شباب۔ جوانی اُبھرنا عنفوان شباب کا ظاہر ہونا۔ مدھ میں بھرنا۔ جوانی اُتر جانا۔ جوانی ڈھلنا۔ (فقرہ) یہ گھوڑا جوانی سے کچھ اُترا معلوم ہوتا ہے۔ جوانی اُٹھنا۔ شباب کا آغاز ہونا جوانی پھٹ پڑنا۔ دیکھو پھٹ پڑنا۔ جوانی تلخ کرنا۔ جوانی کو بے لطف اور ناگوار کرنا (جانصاحب) ہر گھڑی مرد سے اُلجھ پڑنا۔ غصّہ کردیگا یہ جوانی تلخ۔ جوانی چڑھنا۔ شباب کا زور دل پر ہونا۔ مستی پر آنا۔ جوانی خاک کرنا۔ جوانی مٹا دینا۔

جوانب

(جلال صاحب) خاک کی اپنی جوانی کیا نہیں میں جانتی۔ جوانی دیوانی جوانی دِوانی (مقولہ) جوانی کا عالم داناؤں کے نزدیک دیوانگی سے کم نہیں۔ جوانی میں آدمی دیوانہ ہوتا ہے۔ یعنی کچھ نشیب و فراز نہیں سوجھتا ہے۔ (قدر) سچ یہ کہتے ہیں کہ دیوانی جوانی ہوتی ہے آپ نے دل لیکے مجھے جانِ مَن کیا کردیا۔ جوانی ڈَھلنا۔ شباب اُترنا۔ جوانی کا زوال پذیر ہونا۔ عمر سے اُترنا۔ جوانی سے پھل پائے (ع) دعا۔ جوانی کا چین پائے ٭ وہ جور نگیں کہ دائم ہے مراد ر دو خر یک۔ بس جوانی سے وہ پھل پا ئیو بی بی سیدانی جوانی کا شکوہ۔ جوانی کا چین جوانی کا گھر دیکھے رہو (دعا۔ جوانی کا عیش نصیب ہو۔ جوانی کا عالم۔ مذکر۔ شباب کا وقت۔ حالت جوانی۔ جوانی کی اُمنگ۔ مونث۔ ولولۂ جوانی جوانی کی ترنگ۔ جوش جوانی۔ جوانی کے دن۔ جوانی کا زمانہ (آتش) آخر ہوگئے غفلت میں دن جوانی کے۔ بہار عمر ہوئی کب خزاں نہیں معلوم۔ جوانی کی نیند۔ مونث۔ خوابِ جوانی جو بکثرت اور بےخبری کے ساتھ ہوتا ہے۔

جَوانِب۔ (ع) مذکر۔ جمع جانب کی اطراف۔ طرفین۔

جَواہِر۔ (ع) مذکر۔ (جوہر کی جمع) قیمتی پتّھر۔ جواہر میں لعل۔ مروارید۔ الماس زمرد۔ یاقوت۔ فیروزہ۔ مرجان۔ نیلم۔ عقیق ہیں۔ بعض بجائے عقیق اسنیا کو بھی جواہر میں شمار کرتے ہیں۔ اس لفظ کا استعمال بمعنی مفرد فصحا کے نزدیک ناجائز اور اس کی جمع جواہروں متروک الاستعمال ہے۔ جواہرات۔ مذکر۔ (جوہر کی جمع الجمع) صرف اردو میں مستعمل ہے۔ جواہر جڑنا! جواہر کا موقع موقع سے کسی چیز میں نصب کرنا (کنایۃً) زبان کا بہت خوبصورت لکھا ہونا۔ (رشک) کاتب ترا نہیں ہے مُرصّع نگار کیا حرفوں کو کیا کہوں جو جواہر جڑے نہیں۔ جَواہِر خانہ (ف) مذکر وہ شاہی مکان جہاں بادشاہی جواہرات رکھے ہوتے ہیں۔ توشہ خانہ۔ جواہر رقم خاں۔ مذکر۔ ایک نامی خوشنویس کا نام۔ (سحر) خطِ پُشتِ لب میں کچھ آن اور ہے۔ جواہر رقم خاں کی شان اور ہے۔ جواہر میں تولنا۔ (کنایۃً) بہت قدر و قیمت کرنا ٭ خاموش انیس اب کہ ہے دلبرِ الم و رنج ۔ یہ مرثیہ تو لیں گے جواہر میں سخن سنج۔ جواہر نگار۔ (ف) صفت۔ مُرصّع۔ جڑاؤ۔ خوش خط۔

جوبن

جُوبِلی۔ (انگ) مونث۔ پچاس یا ساٹھ برس کی سلطنت کے بعد بادشاہوں کا جشن

جُوبَن۔ (ہ) مذکر۔ ۱ آغاز جوانی۔ اُٹھتی جوانی۔ چڑھتی جوانی ۲ خوبصورتی۔ حسن و جمال ۳ عالم۔ حالت۔ کیفیت ۴ بہار۔ رونق ۵ چھاتی۔ (جلال) دل آیا ہے تری اُٹھتی جوانی اُبھرے جوبن پر۔ اکیلے پر نہیں معلوم کیا ڈھائیں ستم دونوں۔ اب اس معنی میں متروک ہے ۶ شادابی۔ طراوت۔ تازگی۔ جیسے درختوں پر جوبن ہے۔ کھیتی پر جوبن ہے۔ جوبن آگیا۔ بہار آگئی ۱ رونق آگئی ۲ جوبن اُمنگنا۔ جوبن اُبھرنا۔ جوانی پر آنا۔ (امیر) اُبھرا جو اُس نگار کا جوبن شباب میں۔ دریائے حسن میں نظر آئے حباب سُرخ۔ جوبن اُٹھنا۔ جوبن اُمنگنا۔ (جلال) یہی کرتا ہے اشارہ کوئی اُٹھتا جوبن۔ یوں محل پا کے اُبھرتے ہیں اُبھرنے والے جوبن اُمنگا دیکھو اُمنگا۔ جوبن برسنا (رونق چھا جانا۔ (رشک) زلف بکھری ہوئی منہ پر کج و دا کج رفتار۔ بچپنے میں جو برستا تھا وہ جوبن اب ہے۔ جوبن پر آنا ۱ جوانی پر آنا۔ بہار پر آنا ۲ کھلنا زیبا ہونا ۳ کمال حسن پر ہونا (آتش) دکھائی حُسن نے قدرت خدا کی آکے جوبن پر۔ چراغِ طُور کا عالم ہے تیرے روئے روشن پر۔ جوبن پر ہونا۔ کمال حسن پر ہونا۔ (بحر) بہار آئی ہے اہلِ چمن ہیں جوبن پر دکھا رہی ہیں عروسانِ سبزہ زار بہار۔ جوبن پھٹا پڑنا۔ حسن و جمال کی زیادتی ہونا۔ دیکھو پھٹا پڑنا۔ جوبن ٹپکنا۔ جوانی کا ظاہر ہونا۔ حُسن کا نمایاں ہونا۔ جوبن چمکانا۔ جوبن دکھانا جوبن کا اُبھار دکھانا۔ (رند) غش کرتے ہو چمکانے پہ جوبن کے مرجان۔ شوق آپ سے موبافِ زری کا نہیں جاتا۔ جوبن دکھانا۔ خوبصورتی کی بہار دکھانا۔ جوانی کے جوش میں اینٹھ کر چلنا۔ (میر حسن) ادھر ادھر اُدھر آتیاں جاتیاں۔ پھر مَن اپنے جوبن کو دکھلاتیاں۔ جوبن ڈُھلنا۔ حسن کا زوال ہونا۔ جوانی ڈھلنا۔ (میر) ساقی نشہ میں تجھ سے لُنڈھا شیشۂ شراب۔ چل اب کہ دُختِ تاک کا جوبن بھی ڈھل گیا۔ جوبن سے ڈھلنا۔ جوانی سے اُترنا۔ بہار نہ رہنا شباب نہ رہنا۔ (آتش) جوبن سے اپنے زیب وہ باغ ڈھل چلے۔ رنگ گلوں کے چار ہی دن میں بدل گئے۔ جوبن کا۔ صفت مذکر۔ بہار کا۔ لطف کا۔ مزیدار لذیذ۔ خوبصورت۔ پیارا۔ عمدہ۔ سریلی۔ رسیلی۔ (فقرہ) کیا جوبن کی ہنڈیا

جوت

بجائی ہو۔ کیا جوبن کی ہوا چل رہی ہو۔ کیا جوبن کا عطر ہے۔ کیا جوبن کی عورت ہو بڑے جوبن کا گانا ہو رہا ہے۔ **جوبن کا ماتا**۔ صفت۔ مذکر۔ جوانی میں مست۔ **جوبن کی صفتِ مونث**۔ (عود) دیکھو جوبن کا۔ **جوبن کی ماتی** (ہ) صفت۔ بدمست عورت۔ مستی میں بھری ہوئی۔ **جوبن کے دن**۔ مذکر۔ رونق کا زمانہ۔ شباب کا زمانہ۔ (رشک) ایک کی جوبن کی راتیں ایک کے جوبن کے دن۔ فرق کیا ماہ و دو ہفتہ میں ہُبت بے پیر ہیں۔ **جوبن لُٹنا**۔ بہار لُٹنا۔ **جوبن نکالنا**۔ رونق پر آنا۔ حسین اور خوبصورت ہونا۔ آغاز جوانی ہونا۔ (ہجر) جوبن نکال کر وہ پری بن گیا تو کیا۔ پیدا مزاج میں تو نہ آدم گری ہوئی۔ **جوبن نکلنا**۔ لازم۔ حسن کا نمایاں ہونا۔ (رشک) آغاز خطِ سبز میں تاخیر نہ ہوتی۔ جوبن ترا اے رشکِ قمر خوب نکلتا۔ **جوبن ہونا**۔ حسن ہونا۔ رونق ہونا۔ (ذوق) چمن میں ہر یہ درختانِ سبز پر جوبن۔ کہ زہر کھاتے ہیں سبزانِ خطۂ کشمیر۔

جُوت۔ (ہ) مونث۔ ! آنکھ کی روشنی ! رونق۔ جیسے ہُنوت کی جُوت ہے۔ ! روشنی۔ چمک۔ (داغ) مٹ گئی تاب قمر تاب گُھر کے آگے۔ چاندنی رات میں جب جوت پڑی سہرے کی ! تردّد۔ کاشت۔ کھیتی۔ کھیتی باڑی ! جوتی ہوئی زمین ! مذکر۔ بیلوں کے گلے کا تسما جس سے جوا ٹھارہتا ہے ! مذکر۔ وہ تسمہ جو گھوڑا گاڑی کے ساز میں ہوتا ہے ! مونث۔ ترازو کی ڈوری جس میں پلے بندھتے ہیں۔ **جوت جگانا**۔ (ہ)۔ (ہندو) ! چراغ روشن کرنا ! موکلوں کی حاضرات کرنا۔ **جوت دینا** گھوڑے یا بیل کا گاڑی میں لگا دینا ! (مجازاً) کسی کام میں لگا دینا۔ **جُوتا**۔ (ہ) مذکر۔ کاشتکار۔ کسان ! دیوار کی حدّ فاصل۔ دیوار کی کوئی جانب۔ **جُوتا** (ہ) مذکر۔ پاپوش۔ کفش۔ (پڑنا۔ لگانا۔ مارنا کے ساتھ) **جوتا اُٹھانا**۔ جوتا مارنے کو تیار ہونا۔ **جوتا اُچھلنا**۔ **جوتا چلنا**۔ جوتی پیزار ہونا۔ بدتہذیبی کی لڑائی ہونا۔ **جوتا برسنا**۔ خوب جوتیاں پڑنا۔ جوتے لگنا۔ **جوتا چھپانا**۔ ! رسم سالیاں نوشاہ کا جوتا رخصت کیوقت چھپاتی ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو آنچل ڈالنا۔ **جوتا دینا**۔ ! پہننے کے لئے جوتی کا جوڑا دینا ! جوتا مارنا۔ بے عزتی کرنا۔ **جوتا سر پر ٹوٹنا**۔ شدت سے پٹنا۔ (جان صاحب) لکھا گئی ٹوٹ جبراکے تو جیاں تک مارا سر پہ بانکی

جوت

کے مرے پاؤں کو جوتا ٹوٹا۔ **جوتا لگنا** ! اصلی معنی میں ! (کنایۃً) خسارہ ہونا۔ نقصان ہونا۔ (فقرہ) اس کام میں سو روپے کا جُوتا لگا۔ **جوتا مارنا**۔ (کنایۃً) ! ملامت کرنا۔ طعنے دینا۔ بُرا بھلا کہنا ! احسان کرکے شرمندہ کرنا۔ **جوتے سے آنا**۔ **جوتے سے خبر لینا**۔ جوتا لگانا۔ جوتا مارنا۔ **جوتے کا یار**۔ مذکر۔ زبردست کا دوست **جوتے کاری**۔ مونث۔ مار پیٹ۔ جوتیوں سے خبر لینا۔ (محصنات) پھر تو اس سرے سے اُس سرے تک بلا امتیاز جوتے کاری ہونے لگی۔ **جوتی**۔ (ہ) مونث۔ پیزار۔ کفش۔ پاپوش۔ (ناسخ) آسماں سے نظر آتے نہیں تارے دن کو تیری جوتی کے چمکتے ہیں ستارے دن کو۔ **جوتی اُچھلنا**۔ **جوتی چلنا**۔ رسوائی ہونا (سحر) رات دن جوتی اُچھلتی ہے خدا خیر کرے۔ ڈھول دھپّے کے سوا اور نہیں کوئی خیال۔ **جوتی پر جوتی چڑھنا**۔ (عو) جوتی پر جوتی آجانے سے سفر کا شگون لیتی اور بعض لڑائی کی فال سمجھتی ہیں۔ **جوتی پر رکھکر روٹی دینا**۔ حقارت سے روٹی دینا۔ حقارت سے نان و نفقہ دینا۔ **جوتی پر کاجل پارنا**۔ جاہل عورتوں کا ٹوٹکا ہے۔ شادی بیاہ میں اس غرض سے کہ شوہر مطیع اور فرمانبردار رہے جوتی پر کاجل پار کر شوہر کے سرمہ لگاتی ہیں۔ **جوتی پہ مارنا** ! جوتی کی نوک پر مارنا ! (عو) ناچیز سمجھنا۔ ذلیل حقیر سمجھنا۔ **جوتی پہنانا**۔ جوتی خرید کر دینا۔ دوسرے شخص کے پاؤں میں جوتی ڈالنا۔ **جوتی پہننا**۔ پاؤں میں جوتی ڈالنا۔ بازار سے جوتی خریدنا۔ **جوتی پیزار**۔ مونث۔ (عو) ! مار پیٹ۔ مارکٹائی۔ لڑائی دنگا جھگڑا۔ (کرنا کے ساتھ) **جوتی پیزار چلنا** ! مارکٹائی ہونا ! بحث مباحثہ ہونا گُتھم گتھا۔ فضیحتی ہونا۔ (فقرہ) سب نے اور معاملات میں اختلاف کیا خوب جوتی پیزار چلی مگر دفعہ ۳ بالاتفاق منظور ہوئی۔ **جوتی پیزار لڑانا**۔ جھگڑا فساد کرنا ! آپس میں لڑانا۔ (ہجر) پاؤں پردے سے نکالو بھی کوئی راہ چلو۔ جوتی پیزار لڑیں شیخ و برہمن کب تک۔ **جوتی چلنا**۔ لڑائی جھگڑا ہونا۔ (فقرہ) جلسہ میں خوب جوتی چلی۔ **جوتی چھپائی**۔ مونث۔ (عو) وہ نیگ جو دولھا کی سالیاں اُس کی جوتی وداع کے وقت چھپا کر لیتی ہیں۔ **جوتی خور**۔ **جوتی خورا**۔ صفت۔ وہ شخص جس کے پٹنے کی عادت ہو۔ بےغیرت

جوت

(فقرہ) جوتی خور ا بات سے نہیں مانتا۔ جوتی سے۔ جوتی کی نوک سے۔ دیکھو پاپوش سے (جانصاحب) مرجاے یا کوئی جئے جوتی سے آپ کی۔ (فقرہ) ماما کی جوتی کی نوک سے چاہے تمھارا کام بنے چاہے بگڑے۔ جوتی کو کیا غرض۔ (عو) بیزاری ظاہر کرنیکی جگہ۔ (فقرہ) میری جوتی کو کیا غرض پڑی ہے کہ چٹھی لکھوایا کروں اور تم ادھر اُدھر پھرو۔ جوتی کی اَنی۔ جوتی کی نوک۔ (ناسخ) پھبتی یہ نئی ہو ماہ نو پر۔ گویا تری جوتی کی اَنی ہو۔ جوتی کی برابر نہ سمجھنا۔ (عو) حقیر سمجھنا۔ ذرا خاطر میں نہ لانا۔ خطرے میں نہ لانا۔ جوتی کے تلے سے ناک کاٹ لینا۔ خوب ذلیل کرنا جوتیاں اُٹھانا۔ کسی کامل یا بڑے آدمی کی خدمت کرنا۔ ذلیل خدمت کرنا۔ (قلق) پھر یہ کیوں ناک گھستے آتے ہو۔ جوتیاں کس لئے اُٹھاتے ہو۔ جوتیاں بغل میں دبانا۔ جوتیوں کو بغل میں چھپانا۔ جوتیوں کو آہٹ نہ ہونیکی غرض سے اُتار کر بھاگ جانا۔ سٹک جانا۔ دبک کر نکل جانا۔ دبانا کی جگہ مارنا بھی مستعمل ہے جوتیاں توڑنا۔ نفضول کوشش کرنا۔ بیفائدہ دَوڑنا۔ جوتیاں چٹخاتے پھرنا خاک چھانتے پھرنا۔ واہی تباہی پھرنا۔ مارے مارے پھرنا۔ (صفدر) آپکے کوچہ میں دشمن رات دن۔ جوتیاں پھرتے ہیں چٹخاتے ہوے۔ جوتیاں سر پر رکھنا [1] خوشامد کرنا [2] ٹہل جانا۔ جوتیاں سیدھی کرنا [1] کمال عقیدت سے جوتیوں کو سیدھا کرنا۔ عزت کرنا [2] ذلیل خدمت اختیار کرنا۔ (فقرہ) جس نے اُستاد کی جوتیاں سیدھی کیں وہ کچھ سیکھ گیا۔ جوتیاں کھانا۔ (عو) [1] جوتیوں سے پٹنا۔ طعنے سہنا۔ بُرا بھلا سُننا۔ خفت اُٹھانا [2] (کنایۃً) نہایت ذلیل وخوار ہونا۔ جوتیاں گانٹھنا [1] جوتیوں کی مرمت کرنا۔ حقیر پیشہ کرنا۔ ذلیل کام کرنا۔ [2] (مجازاً) بہت بُرا سینا۔ موٹی سلائی کرنا۔ جوتیاں مارنا۔ (عو) جوتیوں سے مارنا۔ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ جوتیوں سمیت آنکھوں میں بیٹھنا۔ کمال گستاخی اور ڈھٹائی سے کسی سچی بات سے انکار کرنا۔ زبردستی جھٹلانا۔ آنکھوں میں خاک ڈالنا۔ جوتیوں کا صدقہ۔ جوتیوں کے طفیل سے آپ کی بدولت۔ ایک انکسار کا کلمہ ہے جو احسان ماننے کے اظہار میں زبان

جوجو

پر لاتے ہیں۔ جوتیوں میں دال بٹنا۔ آپس میں پھوٹ پڑنا۔ لڑائی جھگڑا ہونا۔ (فقرہ) جب کبھی جھلّے لگر گھر در خصم و جنگ گر ہنگار گھر بسی کے درمیان جوتیوں میں دال بٹنے کی نوبت آتی ہے۔ تو بی صاحبہ اپنے ہی جھونٹے نُوچے جاتی ہیں۔ جوتیوں سے لگی ہوئی ہو۔ مطیع ہے اُس کے ساتھ ساتھ پھرتی ہے۔ (فقرہ) دولت اُسکی جوتیوں سے لگی ہوئی ہو۔ چار کو دیکر روٹی کھائیگا۔ اسکی بلا دولت والی ڈھونڈے

جَوتری ۔ (ہ) مونث۔ جائفل کا پھول۔

جُوتِش ۔ (ہ) مونث۔ علم نجوم۔ گرہ اور نچھتر وغیرہ جاننے کا شاستر۔ جوتشی (ہ) نجومی ہیئت دان منجم۔

جُوتنا ۔ (ہ) [1] بیلوں کو گاڑی میں لگانا۔ بگھی میں گھوڑے کا جوڑنا۔ جُوا رکھنا ساز ڈالنا [2] ساتھ لگانا۔ ہمراہ کرنا۔ مصروف کرنا۔ جیسے کام میں جوتنا [3] ہل چلانا [4] تردد کرنا۔ کاشت کرنا [5] (عو) بچانا۔ جیسے ادھم جوتنا (عم) راضی کرنا۔ ڈھب پر لگانا۔ اپنی مرضی پر لے آنا۔ جیسے آج اُن کو بھی جوت لیا۔ جوتنا بونا۔ زمین میں ہل چلانا اور تخم ریزی کرنا۔

جُوتی ۔ (ہ) مونث۔ وہ رسّی جسمیں ترازو کے پلے اور ڈنڈی بندھی ہوتی ہے [2] وہ رسّی جو بیل کی گردن میں جوئے کی روک کے واسطے باندھتے ہیں۔

جُوٹ ۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) [1] جوڑا [2] ہمسر۔ برابر کا۔ مقابل [3] ساتھی رفیق [4] ہمشکل [5] بیلوں کی جوڑی۔ جو ہل میں جوتی جاتی ہے۔ (جوڑنا کے ساتھ) [6] صفت۔ برابر۔ جوٹ باندھنا۔ (ہ) جوڑ لگانا۔ ملانا۔ جوٹیا۔ (ہ) صفت۔ مددگار۔ کنوئیں کے بیل ہانکنے والا۔

جوجھنا ۔ (ہ)۔ (ہندو) لڑنا۔ جنگ کرنا۔ کارزار میں مصروف ہونا۔ ملبھیٹ کرنا [2] لڑائی میں مارا جانا۔ قتل ہونا۔

جُوجُو ۔ مذکر۔ (لکھنؤ) [1] ایک فرضی نام جس سے بچوں کو ڈراتی ہیں۔ (کنایۃً) ہر ہیبت ناک شخص اور ہر مُہیب شے کو بھی کہتی ہیں۔ (جانصاحب) ننھا سا نہ جیوڑا میری بچی کا دہل جائے۔ بی نام نہ لو ڈرتی ہے جوجو سے زیادہ۔ دہلی میں

جو

اِس جگہ بیچا کہتی ہیں۔ لکھنؤ میں بیچا اور جوجو دونوں مستعمل ہیں۔

جُوْد۔ (ع) مذکر۔ بخشش۔ سخاوت۔

جَوْدَت۔ (ع) مونث۔ تیز فہمی۔ ذہن کی تیزی۔

جُودھا۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) صفت۔ شجاع۔ بہادر

جُوڈِیشَل۔ (انگ۔ واؤ غیر ملفوظ) صفت۔ حاکمانہ۔ عدالتی

جَوْر۔ (ع بالفتح) مذکر۔ ظُلم۔ ستم۔ جورِ اُستاد بہ ز مہرِ پدر۔ (ف) مقولہ۔ استاد کی مارپیٹ باپ کی محبت سے بہتر ہے۔ جورُو۔ (ہ) مونث۔ زوجہ۔ بیوی (جانصاحب) جوُرو کے منھ سے کرتے ہیں بچّوں کو پیار باپ (ایضاً) خصم دو جورو کا ہے بُرا جس کا پانسا ہے۔ جورو کا مزدور۔ مذکر۔ زن مُرید۔ جورو نہ جاتا اللہ میاں سے ناتا (جانتا جاتا کا بگاڑا ہوا ہے دیکھو جاتا) مثل۔ مجرّد کی نسبت جس کے آل اولاد نہ ہو بولتے ہیں

جُوْرِی۔ (انگ) مجلس ثالثان جو جج کے ساتھ بیٹھکر کام کرتی ہے۔

جُوڑ۔ (ہ) مذکر [۱] گانٹھ۔ پور۔ گرہ [۲] جھال۔ ٹانکا [۳] ستاروں کا میل۔ تقدیری امر کا میزان۔ کُل تعداد [۴] داؤں۔ پیچ [۵] ظفر ہم جو اچھے نصیبوں کے ہوتے۔ یہ کیوں جوڑ ہمپر رقیبوں کے ہوتے [۶] تہمت۔ بُہتان [۷] مُثبت۔ مَنفی کے خلاف [۸] وہ ظروف جو ہمرنگ یا ہم سلسلہ ہوں جیسے تھالی جوڑ۔ وغیرہ [۹] ایک قسم کی جھلّی [۱۰] افترا۔ بُہتان دیکھو جوڑ ملانا [۱۱] تال میل۔ (امیر) بہت ملتی جلتی ہے دونوں کی رنگت۔ سلامت رہے جوڑ سُرمہ مِسّی کا [۱۲] سیئوں۔ سلائی [۱۳] ایک قسم کے چھلّے [۱۴] پہلوان کا مقابل۔ (فقرہ) کُشتی میں برابر کے جوڑ ہوں تو مزہ ہے۔ دہلی میں مونث ہے (دریائے صادقہ) ایک صاحب عالم کو پہلوانوں کی کشتی دیکھنے کا بہت شوق تھا۔ اُنھوں نے ایسی ایسی جوڑیں تیار کی تھیں کہ رجواڑوں میں جاکر کشتیاں مارتی تھیں [۱۵] ہمسر۔ ہمتا۔ برابر کا۔ اعضا کا جوڑ یعنی بند [۱۶] پیوند۔ کپڑے کا یا حرفوں کا یا کسی اور چیز کا۔ (امیر) عشق خطِ یار میں ہے حال جسم زار۔ مُفصّل تمام جوڑ ہیں خطِ غبار کے۔ مرثیہ خوانوں کی جماعت جوڑ باز یصفت مُفتری۔ چالاک۔ مثال کے لئے دیکھو جُگت رنگ جوڑ باندھنا [۱] (پہلوان) کُشتی کے واسطے دو برابر کے پہلوانوں کو مقرر کرنا [۲] جوڑ لگانا کسی کام پر دو آدمیوں کو

جوڑ

مقرر کرنا۔ جوڑ بٹھانا۔ جُول بٹھانا۔ جوڑ ملانا۔ وصل کرنا [۳] حساب کی میزان ٹھیک کرنا۔ جُوڑ بدنا۔ دو پہلوانوں کا کشتی کے واسطے انتخاب کرنا۔ جوڑ بنانا۔ تہمت لگانا جالیں چلنا (رند) عدو غیر نے تجھکو دلبر بنایا۔ کوئی جوڑ مجھپر مُقرر بنایا۔ جوڑ بند۔ مذکر۔ بندش۔ جوڑ۔ عضو۔ جوڑ بندھنا [۱] کسی کام پر دو آدمیوں کا مقرر ہونا۔ دو پہلوانوں کا کشتی کے واسطے تجویز ہونا [۲] تدبیر بند ہونا۔ (شعور) شکر صد شکر رقیبوں کی نہ کچھ پیش گئی۔ جوڑ کیا کیا نہ مرے توڑ پہ ہر بار بندھے۔ جوڑ پھڑکنا [۱] ایک جنگی مُرغ کا دوسرے جنگی مُرغ سے لڑانا۔ جنگی بٹیروں کا لڑانا۔ (فقرہ) لوری اور گھاگھر کے جوڑ خوب پھڑکے جوڑ توڑ۔ مذکر۔ دیکھو توڑ جوڑ۔ (امیر) غیروں کے منہ بند کئے یار نے جُدا پھر اُن کے جوڑ توڑ برابر چلے گئے۔ جوڑ جوڑ۔ ہر ایک عضو۔ جوڑ جوڑ شرارت بھری ہے۔ بڑا شریر ہے جوڑ چلنا۔ چال چلنا۔ تدبیر کارگر ہونا۔ (جانصاحب) مرزا مزاج آپ کا جب بدل گیا کس کس کا دیکھو جوڑ نہیں مجھپہ چل گیا۔ جوڑ جوڑ کے دھرنا۔ کنجوسی سے روپیہ جمع کرنا روپیہ جمع کرکے ایک جگہ رکھنا۔ جوڑ جوڑ کے مرجانا۔ جوڑ جوڑ مرجانا۔ بڑی کنجوسی سے روپیہ جمع کرنا۔ اور اُس کا مزہ اُٹھائے بغیر مرجانا۔ جوڑ جوڑ مرجائیں گے مال جنوائی کھائیں گے۔ جو جنوائی نہ ہوں گے تو خالصے لگ جائیں گے۔ مثل کنجوس کا مال ضائع ہوتا ہے۔ (فقرہ) کسی نے کھایا پیا دیا لیا لُطف اُٹھایا کسی کی دہر دہر رہ گئی جوڑوں نے سینہ لگائی۔ پھر ماندگی دُکھی میں حکیموں ڈاکٹروں کے کام آیا جو اُس سے بچا تو کیا وہ نہیں سُنا جوڑ جوڑ الخ۔ جوڑ دار۔ صفت۔ جوڑا ہوا پیوند لگا ہوا۔ جوڑ کا۔ صفت برابر کا۔ مُقابل۔ جوڑ کا توڑ۔ مذکر۔ جیسی جو چیز ہو اُس کے مناسب دوسری اُسی قسم کی چیز۔ (سحر) اے جنوں آگے پہنتے تھے بہت جوڑ کا توڑ۔ اب جو دامن ہی پُرانا تو گریبان نیا۔ جوڑ کرنا۔ فریب دینا۔ چالاکی کرنا۔ حرفت کرنا۔ (سحر) بنا پڑی غیروں کی لوگوں نے بگاڑا تم کو۔ جوڑ کر کرکے مرے گھر سے اُکھاڑا تم کو۔ جوڑ کو جوڑ ملنا۔ جیسے کو تیسا ملنا۔ جُوڑ گانٹھنا۔ پیچ کرنا۔ چالاکی سے کوئی کارروائی کرنا۔ (قدر) جوڑ گانٹھے کہ بہت دق ہوئے۔ یتنوں کے تنبوں متفرق ہوئے [۱] پیوند لگانا جوڑ لگانا۔ جمع کرنا۔ میزان دینا۔ پیوند لگانا۔ جوڑ ملانا [۱] چال چلنا۔ فریب دینا۔ (رند)

غیر لے لاکھ جوڑ مارے ہیں - پر ہم اُن کے ہیں وہ ہمارے ہیں ؛ شکایت کرنا۔
دد اندازی کرنا۔ غمّازی کرنا۔ (رند) غیر کیا دست ادب بھی دشمن جاں سارے ہیں۔ کس نے
جا جاکے وہاں جوڑ نہیں مارے ہیں۔ جوڑ ملنا ؛ تک ملنا۔ ہمسر ہونا۔ برابر ہونا۔ (سحر) اخترِ بخت
کہنہ نوجواں ساقی۔ جوڑ کچھ خوب مہرباں نہ ملا ؛ اچھی طرح چسپاں ہونا۔ پیوند ہونا۔

جوڑا - (ہ) مذکر ؛ ہر چیز کا جُفت ؛ نظیر۔ برابر کا ؛ ہمجولی۔ ساتھی۔ رفیق ؛ پوری پوشاک
(آتش) پھٹے کپڑے گزی کے اُس سے ہم بہتر سمجھتے ہیں۔ اگر اُترا ہوا ہوے تن نواب
کا جوڑا ؛ (کنایۃً) نعلین ؛ خلعت ؛ وہ جوڑا جو عروس کے واسطے بھیجا جاتا ہے۔
(جانصاحب) جوڑا بری میں آیا بڑی دھوم دھام سے ؛ (کھتوں کی اصطلاح)
بنانا۔ بننا کے ساتھ۔ دیکھو جوڑا بنانا ؛ صفت۔ دوسرا ثانی ؛ زیادہ طیور کا۔ (ناسخ)
ایک خط لیجا لگا تو جلد وہ پھر آئیگا۔ قاصد اسرخاب کا اب مجھکو جوڑا چاہیے ؛
موزے کا جوڑا۔ (آتش) حنا کا رنگ بھی ہو یار جس نازک طبیعت پر۔ بھلا پہنے وہ کیونکر
پاؤں میں جُراب کا جوڑا ؛ چوڑیوں کا جوڑا۔ جوڑا اُٹھانا۔ جوتا اُٹھانا۔ جوڑا نہ اُٹھایا نہ
کبھی پاؤں دھلائے۔ سیکھو ابھی اے تجرِ محبت کے قرینے۔ جوڑا بڑھانا۔ (عو)
پوشاک اتارنا۔ کپڑے اتار کر رکھنا۔ جوڑا بنانا ؛ کھوٹی چاندی یا کھوٹا سونا بنانا۔
چاندی میں تانبا بنا کر ملانا۔ سونے میں تانبا یا چاندی رنگ کر یا تانبا صاف کر کے
ملانا۔ (ہجر) اچھے سے بُرے مل کے بنا لیتے ہیں جوڑا۔ مکار ہوس ہے زمانہ ہر دغل کا
؛ پوری پوشاک تیار کرنا ؛ جوتا بنانا ؛ چوڑیاں بنانا۔ جوڑا پہننا ؛ پوری پوشاک پہننا
(ناسخ) لال جوڑا جو تھی برسات میں تو نے پہنا ؛ جوتی پہننا۔ جوڑا دینا۔ نر کے لئے
مادہ یا مادہ کے لئے نر دینا۔ مثال کے لئے دیکھو جھول نمبر ۲ میں جانصاحب کا شعر
جوڑا لگانا۔ باہم گر جُفت کرنا۔ نر مادہ کو ملانا۔ جوڑا لگنا۔ جفت ہونا۔ جوڑے باگے
(عو) دیکھو باگا۔ (فقرہ) گہنے پاتے جوڑے باگے کا بھی ایک خیال ہی خیال ہے
جوڑے بردار۔ وہ خادم یا خادمہ جو جوتے اُٹھاتی ہے۔

جُوڑا - (ہ) مذکر ؛ سر کے بال جن کو عورتیں یکجا کر کے سر کے پیچھے گرہ دے لیتی ہیں
باندھنا۔ بندھنا۔ کھولنا۔ کھلنا کے ساتھ۔ (آتش) کہتی ہے نکرِ رسا باندھکے جوڑا
دکھلا۔ (ذوق) ترے جُوڑے کے کھلنے نے مرا دل دلستاں باندھا ؛ شریج کی بٹی ہوئی
رسی۔ اینڈوی جو پانی کے گھڑے کے نیچے رکھی جاتی ہے۔ لمبی لمبی گھانس کی اینٹھی
ہوئی یا بل دی ہوئی رسّی ؛ بُلبل کی چوٹی ؛ پگڑی کا پچھلا حصّہ۔

جُوڑنا - (ہ) ملانا۔ چپکا دینا۔ پیوند لگانا۔ وصل کرنا ؛ اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ جیسے
کنبہ جوڑنا۔ روپیہ جوڑنا ؛ میزان دینا۔ جوڑ لگانا ؛ شمار کرنا۔ پھیلانا۔ حساب لگانا ؛
پس انداز کرنا۔ بچا بچا کر رکھنا تنگی ترشی سے پیسہ بچانا ؛ نظم بنانا ؛ تصنیف کرنا۔ شعر کہنا۔
جیسے گیت جوڑنا۔ کہانی جوڑنا ؛ جُوتنا۔ گند سے پر چوار کھنا۔ ساز ڈالنا۔ گاڑی میں
گھوڑے یا بیل لگانا ؛ (ہندی) جلانا۔ روشن کرنا۔ جیسے آگ جوڑنا۔ دیا جوڑنا ؛ دوستی
کرنا۔ جیسے ایک سے جوڑی ایک سے توڑی ؛ گرہ دینا۔ باندھنا ؛ جتھا باندھنا۔ گروہ بنانا
؛ متھی کرنا۔ ضمیمہ کرنا۔ متعلق کرنا۔ شامل کرنا ؛ لگانا۔ دھرنا۔ جیسے بہتان جوڑنا۔
تہمت جوڑنا۔ (رشک) کلاہِ پارہ پارہ سے جو موئے سر نکل آئے۔ تو اسپر حاسدوں
نے اِفترا سنجاب کا جوڑا ؛ ٹوٹی ہوئی چیز کو وصل کرنا۔

جُوڑی - (ہ) مونث۔ تپ۔ لرزہ (آنا۔ چڑھنا کے ساتھ) جُوڑی چڑھنا (کنایۃً)
خوف معلوم ہونا۔

جُوڑی - (ہ) ؛ مجیرا۔ تال۔ وہ مجیرے جو طبلہ کے ساتھ بجائے جاتے ہیں ؛
طبلہ کی جوڑی ؛ دو موتی جو برابر کے ہوں ؛ دو سارس ؛ دو گھوڑے ؛ دو بیل ؛ کواڑ
کے دو تپٹ ؛ مگدر کی جوڑی ؛ برابر کے دو شخص یا دو چیزیں۔ جوڑیاں۔ جوڑی کی جمع
(سحر) فرشتے دو دو مقرر ہیں ہر بشر کے لئے۔ لگی ہیں جوڑیاں ہرکاروں کی خبر کے لئے
جوڑی دار۔ مذکر۔ ساتھی وہ دو شخص جو پہرے چوکی کے واسطے مقرر کئے جائیں۔
ان میں سے ہر ایک جوڑی دار کہلاتا ہے۔ جوڑی والا۔ مذکر۔ وہ شخص جو رنڈیوں
کے پیچھے مجیرے بجاتا ہے۔ جوڑی ہانکنا ؛ دو گھوڑوں کی گاڑی چلانا ؛ ظرافت سے
دو بیویاں رکھنا۔ جوڑی ہلانا۔ مگدر ہلانا۔ (فقرہ) ایک مگدر تم نہیں اُٹھا سکتے جوڑی
تم سے کیونکر ہلائی جائیگی۔ جوڑے کے کبوتر۔ وہ نر مادہ کبوتر جو ایک دربے میں بند
کئے جائیں اور ٹکڑی کے کبوتروں میں شامل نہ ہوں۔ (ناسخ) وصل کا دن ہو چکا اُنکا

نہیں جاتا حجاب۔ اے کبوتر باز جوڑے کے کبوتر کھول دے۔

جَوز۔ (ع۔ گوز کا مُعرّب) مذکر جائیفل۔ جوزبُویہ (ف) مذکر جائیفل۔ جوزِ خُراسانی (ف) مذکر ۲ اخروٹ۔ جوزِ ہندی۔ (ف) مذکر۔ مغز ناریل کا۔ ناریل۔

جَوزا۔ (ع) مذکر۔ تیسرے آسمانی بُرج کا نام جو دو جُڑواں لڑکوں کی شکل کا ہے

جُوش۔ (ف) مذکر ۱ اُبال۔ اُچھال ۲ ہیجان ۳ ولولہ۔ شورش۔ دُھن۔ ۴ حرارت تیزی ۵ زیادتی۔ افراط۔ زور ۶ شہوت ۷ غضب غُصّہ ۸ تعصُّبِ مذہبی۔ دینی جوش ۹ سودائے عشق۔ دیوانگی۔ جنوں ۱۰ سرگرمی۔ گرمجوشی ۱۱ شوق۔ جلال۔ محبت الہٰی کا جوش۔ جوش آنا۔ ۱ اچھی طرح اُبال آجانا ۲ غصّہ آنا ۳ کسی امر کا شوق ہونا۔ ولولہ ہونا۔ (آتش) کیا کیا نہ رنگ تیرے طلبگار لاچکے۔ مستوں کو جوش صوفیوں کو حال آچکے ۴ طغیانی آنا۔ جوش پر آنا۔ اُمنڈنا۔ (آتش) جوش پر آیا جو بحرِ پار میں دریائے اشک۔ نہ ہوا سطحِ زمین کا آسماں پُل ہوگیا۔ جوش پر ہونا۔ زوروں پر ہونا۔ (ناسخ) فصلِ گُل آئی ہُوا پھر جوش پر سودائے دل۔ موج ہی ہو ساقیا زنجیر ہر پائے دل۔

جوشِ جوانی۔ (ف) مذکر۔ جوانی کا ولولہ۔ جوانی کی تیزی۔ جوش وخروش۔ (ف) مذکر۔ غل غپاڑا۔ غل شور۔ گونج۔ گرج غُصّہ۔ غضب۔ طیش۔ جوشِ خون (ف) مذکر۔ پدری ومادری مُحبّت۔ برادرانہ جوش۔ خون میں حرارت کی زیادتی جوشِ دَہن (ف) مذکر۔ مُنھ آنا۔ منھ میں چھالے پڑنا۔ جوش دینا۔ اُبالنا اوٹانا جُوش کھانا۔ جوش مارنا۔ اُبلنا۔ کھَولنا۔ زیادتی ہونا۔ (آتش) کر چکی تھی مُوسمِ گُل کی ہوا نشتر طلب۔ خون جتنا تھا بدن میں جوش کھاکر رہگیا۔ جوش میں آنا ۱ اُبلنا۔ کھدبدانا۔ بُلبُلے اُٹھنا ۲ طغیانی پر آنا۔ (آتش) مری آنکھوں کے آگے آئیگا کیا جوش میں دریا۔ ہمیشہ صورتِ ساحل ہے یاں آغوش میں دریا ۳ جوش آنا ۴ ولولہ اُٹھنا ۵ غُصّہ میں بھرنا۔ طیش میں آنا۔ جوش میں لانا۔ طیش میں لانا۔ غصّہ دلانا۔ بھڑکانا۔ اُکسانا۔ اُبھارنا۔ جوش ہونا۔ ولولہ ہونا۔ زور ہونا۔ (ناسخ) جُوشِ اشک ایسا خطِ جاناں کے لکھنے میں ہوا۔ صفحۂ دریا پہ گویا ہے نے کی تحریر موج۔

جَوشاندہ۔ (ف) مذکر۔ جُوش دی ہوئی دوا جو نزلے کی تحریک میں پلائی جاتی ہے۔ (فقرہ) حکیم صاحب نے جوشاندہ تجویز کیا ہے۔

جُوشِش۔ (ف) مونث۔ دیکھو جوش نمبر ۱-۲-۳۔

جَوشَن۔ (ف۔ بفتح اول وضم اول) مذکر ۱ ایک قسم کا جنگی لباس جس میں کڑیاں (حلقے) اور لوہے کی پٹریاں بھی ہوتی ہیں۔ بخلاف زرہ کے جس میں تمام کڑیاں ہوتی ہیں ۲ (اردو) ایک قسم کا بازو کا زیور۔ جوشنِ کبیر۔ (ف) ایک دعا کا نام۔ (اسیر) حِصنِ حَصِینِ ذکرِ جنابِ امیر کا۔ جوشن ہے نام پاک صغیر وکبیر کا۔

جُوشی۔ (س) ایک قسم کی برہمن کی قوم۔

جُوع۔ (ع) مونث۔ بھوک۔ جُوعُ البَقَر۔ (ع) مونث۔ ایک قسم کی بیماری جسمیں سیری کے باوجود بھوک معلوم ہوتی رہتی ہے۔ (بنات النعش) تیری جُوعُ البَقَر کو کسی چیز سے سیری نہیں ہوتی تھی۔

جَوف۔ (ع) مذکر۔ شِکَم۔ پیٹ۔ اندرونی خلا۔ کھوکھلاپن۔ کسی چیز کی اندر کی طرف جو خالی ہو۔ غار۔ گڑھا۔ شِگاف۔ (مومن) نکلنے لگی خواہش دعا یہ جوف اب ہوا سے ہے تیغ کج بھرا۔

جُوق۔ (ت) مذکر۔ مونث۔ گروہ۔ (آدمیوں پرندوں جنوں کے لئے)۔ جُوق جُوق۔ گروہ گروہ۔ بہت بہت سے۔

جُوکھَم۔ (ہ۔ بروزن مُدغَم) مونث۔ (لکھنو) ۱ خطرہ۔ اندیشہ۔ دغدغہ۔ ڈر۔ خوف ۲ قیمتی اشیاء جیسے زر وجواہر۔ روپیہ پیسہ۔ گہنا پاتا ۳ بیمہ۔ ۴ نقصان۔ خسارہ ۵ بلا۔ مصیبت۔ شامت۔

جُوکھنا۔ (عم) تولنا۔ جانچنا۔ امتحان کرنا۔ گننا

جُوکھُوں (ہ) مونث۔ جوکھم۔ جوکھوں اُٹھانا۔ نقصان برداشت کرنا خسارہ اُٹھانا۔ (ذوق) اُٹھاتا عشق میں کون اے دلِ ناداں جوکھوں ہے

جوگ

ابھی تو مال جوکھوں ہے پھر آگے جان جوکھوں ہے۔ **جوکھوں کا کام**۔ مذکر۔ خوف و اندیشہ کا کام۔ نقصان وضرر کا کام۔ **جوکھوں میں پڑنا**۔ لازم خطرے میں پڑنا۔ اندیشہ میں پڑنا۔ آفت میں پڑنا۔ **جوکھوں میں ڈالنا**۔ متعدی

جُوگ ۔ (ھ) مذکر ! ستاروں کا ملاپ۔ قِران ! نیک ساعت ؟ ریاضت و درویشی ! کفارہ ۔ ایک دائرہ کے ستائیس ٹکڑے جو منطقۃ البُروج سے ناپے جاتے ہیں ؟ وہ شخص جس کے نام کی ہُنڈی کیجائے ؟ موقع۔ وقت ساعت ۔ (عو) شایاں ۔ لایق ۔ مناسب ۔ قابل ٹھیک ۔ درست ۔ (بنات النعش) بچے بہت چھوٹے چھوٹے ہیں کچھ کام کرنے جوگ نہیں !سمت طرف۔ جانب منجانب ۔ از روئے ۔ **جوگ سادھنا** ! جوگی بننا۔ دنیا کو چھوڑنا ۔ حبسِ دم کرنا۔ **جوگ لینا**۔ دنیا سے کنارہ کش ہونا۔ فقیر بننا۔ (اختر شاہ اودھ) جسواسطے جوگ یہ لیا ہے۔ بندہ تو غرض کا آشنا ہے۔

جُوگا ۔ (ھ۔ واؤ مجہول) صفت۔ (عو) لایق ۔ (فقرہ) کنبہ میں کوئی اس جوگا نہیں کہ اس مصیبت میں اُنکا ساتھ دے ؟ موزوں۔ موافق۔ مطابق ؟ برمحل حسب موقع۔ موقع کا ! مذکر۔ (نیول) کا فُضلہ جو گھُولنے کے بعد نکلتا ہے۔

جُوگن ۔ (ھ) مونث۔ جوگی کی تانیث۔ جوگی کی بیوی۔ فقیرنی۔ **جوگنی** ۔ (ھ) مونث ! بھگتنی ؟ دیبی ۔ درگا ۔ پاربتی ۔ وغیرہ ؟ (نجوم) وہ رُوحیں جن کے اختیار میں اچھے اور بُرے وقت ہوتے ہیں۔ رجالُ الغیب ۔ **جوگی**۔ (ھ) مذکر ! ہندو فقیر ! جادوگر۔ **جوگی کس کے میت**۔ مثل ۔ فقیر کسی کے دوست نہیں ہوتے ۔ (میرحسن) مسافر سے کرتا ہے کوئی بھی ہیت ۔ مثل سچ ہے جوگی ہوئے کس کے میت ۔ **جوگی جوگی لڑیں کھپروں کا نقصان**۔ مثل ۔ بڑوں کی تکرار میں چھوٹوں کا ضرر ہوتا ہے ۔ **جوگی ہو جانا**۔ فقیر ہو جانا۔ (ناسخ) ہوگیا جوگی وہ قاتل یہ ہے خونریزی رہی ۔ بدلے مُندروں کے پڑے رہتے ہیں حلقے کان میں

جوگیا ۔ (ھ) صفت ! سُرخی مائل رنگ ۔ گیروا رنگ ۔ (محسن) جوگیا بھیس کئے چرخ تکا کرتا ہے ہر بھبوت ۔ یا کہ بیراگی ہے پربت پہ بچھائے کمل ؟ ایک قسم کا

جون

کبوتر ! ایک قسم کی قُمری ؟ مونث ۔ ایک راگنی کا نام ۔ (سحر) سنی جوگیا راگنی بینظیر ۔ کیا جس نے نجم النسا کو فقیر ۔

جُولاں ۔ (ف) مونث ۔ بیڑی ۔ زنجیر جو مُجرم کے پاؤں میں ڈالتے ہیں جیسے پاجُولاں ۔

جَوَلان ۔ (ع ۔ بفتح اول و دوم ہے۔ فارسیوں نے بالفتح بھی استعمال کیا ہے) ۔ مذکر ! کودانا ۔ دوڑانا ۔ گھوڑا دوڑانا ۔ (کرنا کے ساتھ) (انیس) برچھی ہلا کے فوج نے جولاں کئے سمند ؟ کاوا دینا ۔ (دینا کے ساتھ) (ذوق) جولاں سمند ناز کو اے شہسوار دے ۔ تو سُرمہ چشم ماہ میں میرا غبار دے ۔ **جولانگاہ** ۔ (ف نون غنہ) مونث ۔ گھوڑ دوڑ کی جگہ ۔ **جَوَلانی** ۔ (ف) مونث ! گھوڑے کی دُوڑ ؟ تیزی ۔ تیز رفتاری ۔ چُستی ۔ پُھرتی ؟ اُمنگ ۔ ولولہ ۔ **جوشِ جوانی** ۔ تیزیٔ طبع ۔ طبیعت کی روانی ۔ تیز فہمی ۔ **جولانیوں پر آنا** ۔ **جولانیوں پر ہونا** ۔ زوروں پر آنا ۔ جوش میں آنا ۔ ولولہ میں بھرنا ۔ تیزی میں آنا ۔ (عاشق) جولانیوں پہ تھا ایسا تیسا ۔ غارت ہو یہ دل پھنسا تو کیسا ۔ **جولانیوں پر رہنا** ۔ زوروں پر رہنا ۔ جوش میں رہنا ۔ غل شور میں مصروف رہنا ۔

جُولائی ۔ (انگ) مذکر ! انگریزی سال کا ساتواں مہینہ جس میں ۳۱ دن ہوتے ہیں ۔

جُون ۔ (انگ) مذکر ۔ انگریزی سال کا چھٹا مہینہ جسمیں تیس دن ہوتے ہیں ۔

جُوں ۔ (ھ) مونث ! وہ کیڑے جو بالوں میں عفونت جسم یا میل کے سبب پڑجاتے ہیں دیکھو کان پر جُوں نہیں چلتی ؟ حرف تشبیہ ۔ مانند ۔ مثل ۔ دیکھو جیوں ۔ **جُوں پڑنا** جون کا پیدا ہو جانا ۔ **جوں کی چال** ۔ نہایت سُست چال ۔ بہت آہستہ رفتار **جُوں تُوں** ۔ جوں توں کرکے ۔ کسی نہ کسی طرح ۔ جس طرح ہو سکے ۔ بڑی مشکل سے (ناسخ) دن گزر جاتا ہے جوں توں رات کٹتی ہی نہیں ۔ ناگوارا ہجر میں ہے چاندنی بھاتی ہے دھوپ ۔ **جُوں جُوں** ۔ جس قدر ۔ جہاں تک ۔ جبتک ۔ (ناسخ) اُسنے تلواریں جڑیں تلوار پر جوں جوں ہیں ۔ ہر دہانِ زخم سے کرنے لگے فریاد ہم ۔

اس کی جزا میں توں توں بولتے تھے اب متروک ہے (فقرہ) جُوں جُوں کیڑے بڑھے توں توں پھل گھٹتے گئے۔ جوُں کا توُں۔ ہُوبہُو سارا۔ پورا۔ بجنسہٖ۔ (فقرہ) کھانا جوُں کا توُں رکھا رہا کسی نے نہیں کھایا۔ جوُں ہی۔ جُونہیں۔ جسوقت۔ فوراً جوؤں کے مارے گدڑی نہیں چھوڑی جاتی۔ مثل۔ ادنیٰ تکلیف کیوجہ سے بڑا مطلب نہیں کھودیتے۔ جوئیں پڑنا۔ (جوئیں بروزن دُئیں تلفظ میں وا ؤ غیر ملفوظ اور نون غنہ ہے۔) سر کے بالوں میں جُوں پڑنا۔ جوئیں دکھانا۔ کسی سے سر کی جوئیں نکلوانا۔ جوئیں دیکھنا۔ کسی کے سر سے جوں چُننا۔ مثال کے لئے دیکھو بات پتھر کی لکیر۔ جوئیں نکالنا۔ جوئیں دیکھنا۔ جوئیں نکلوانا۔ جوئیں دکھانا۔ جوئیں مارنا۔ (عو) کنایتہً سُست ہو کر بیٹھ رہنا۔

جوُن ضمیر جس۔ (اب متروک ہے) جَونسا ضمیر جو کوئی۔ جو شخص۔

جوُن۔ (ہ) مونث۔ (ہندی) ا جنم۔ پیدائش ۲ زمانہ۔ عرصہ ۳ وضع۔ صوُرت بھیس۔ (ابن الوقت) بارے ہاتھ منھ دھو آدمیوں کی جون میں آکر پھر وہ نوبل صاحب کے پاس آئے۔ جون بدلنا۔ جون پلٹنا ۱ ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانا۔ قالب بدلنا ۲ صورت بدلنا۔ حالت بدلنا۔ جون پوری کرنا (ہند) دن پورے کرنا۔ زندگی بسر کرنا۔ دن کاٹنا۔

جوُنا۔ (ہ) مذکر۔ گھاس یا بان کا مُٹھا جس سے برتن ملتے ہیں۔ وہ گھاس کی رسّی جس سے لکڑیاں یا گھاس وغیرہ کا گٹھا باندھتے ہیں۔

جوُنا۔ (ہ۔ ہندی) مونث ۱ دعوت ضیافت۔ شادی۔ موانی ۲ زمین جو بیج ڈالنے کے لئے تیار ہو۔

جَونپوُر کا قاضی۔ (کنایتہً) بیوقوف۔ احمق۔ نادان۔

جُونک۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ پانی کا کیڑا جو خون فاسد نکالنے کیواسطے آدمی کے جسم پر لگا دیتے ہیں۔ اس کی جمع جُونکیں ہے۔ لگانا لگوانا کے ساتھ مستعمل ہے۔ جونک ہو کر لپٹنا۔ (چمٹنا) اس طرح لپٹنا کہ چھوٹنا مشکل ہو۔ کسی کام کے سر ہو جانا۔ جونک پتھر میں لگنا۔ بیمروت۔ کنجوس یا اور ایسے ہی اوصاف کے کڑے آدمی سے کسیکا کام نکلنا۔ (مجر) جونک پتھر میں نہیں لگتی فغاں بیکار ہے۔ اِن بتوں کے دل میں کا ہیکو اثر ہونے لگا

جُونی۔ (ہ) مونث۔ رسّی جسکو ترازو کی لکڑی میں دونوں طرف باندھتے اور اُس میں پلّے لٹکاتے ہیں۔

جُونیئر۔ (انگ) صفت۔ چھوٹا۔ ادنیٰ۔

جُوہار۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) ٹھاکروں کا سلام۔

جَوہَر۔ (مُعَرّب گوہر کا۔ معانی نمبر ۱-۲-۳- میں عربی معانی نمبر ۴-۵ میں فارسی) مذکر ۱ قیمتی پتھر۔ جیسے لعل۔ زمرد۔ ہیرا۔ وغیرہ۔ دیکھو جواہر ۲ اصل شے۔ خلاصہ لُبّ لباب ۳ عرض کا نقیض۔ وہ چیز جو بذات خود قائم ہو۔ جیسے رنگ اور کپڑا یہاں کپڑا جوہر ہے اور رنگ عرض۔ کیونکہ کپڑا بذات خود قائم ہے اور رنگ کپڑے کے وجود سے قائم ہے ۴ تلوار یا فولاد کے وہ قدرتی نقوش جن سے اُس کی عمدگی ظاہر ہو۔ تلوار کی آب و تاب۔ (ناسخ) کھول دیتا ہے اگر جوہر شمشیر کسیس۔ چھپ گیا تیرگیِ بخت سے جوہر اپنا ۵ خاصیت۔ صفت۔ عمدگی۔ خوبی ۶ ہنر۔ کمال۔ لیاقت۔ استعداد۔ (رشک) قتل کرنے کو خوش اندازی کا جوہر چاہئے۔ کون کہتا ہے کہ تیغ و تیر و خنجر چاہئے ۷ بھید۔ راز۔ پردہ۔ حقیقت۔ جیسے جوہر کھلنا ۸ چالاکی۔ کارستانی ۹ آئینہ کی تڑپ اور آب و تاب۔ (ذوق) دل کو آئینہ کے گر کردے گداز۔ یار اپنی گرمیٔ رخسار سے۔ جوہر اُس سے یوں اُٹھالیں جس طرح۔ حرف قرطاس غلط بردار سے ۱۰ کسی چیز کا نچوڑ ۱۱ وہ لکیریں جو اچھی لکڑی میں نمایاں ہوتی ہیں جوہر اُڑانا۔ دیکھو اڑانا۔ نمبر ۲۵۔ جوہر دار۔ (ف) صفت ۱ صاحب جوہر۔ جیسے تیغ جوہر دار ۲ عمدہ جوہر رکھنے والی لکڑی۔ دیکھو جوہر نمبر ۱۱۔ (مجر) ادائے قامت محبوب کچھ تو سرو میں ہوتی۔ جو چُوب ناتراشیدہ تھا جوہر دار ہوتا تھا۔ جوہر دکھانا۔ دیکھو اپنا جوہر دکھانا۔ جوہر فرد۔ (ف) مذکر ۱ جوہر یکتا ۲ یکتائے زمانہ بیمثل۔ جوہر کرنا۔ (فارسی میں جوہر کردن کے معنے ننگ و ناموس کے خیال سے اپنے تئیں یا اپنے بال بچوں کو ہلاک کر ڈالنا)۔ دیکھو اپنا جوہر کرنا۔ جوہر کھلنا۔

اصلیت معلوم ہونا۔ بُرائی بھلائی معلوم ہونا۔ ہنر ظاہر ہونا۔ (آتش) یہ راہ رسم خود بینی حسینوں میں ہی مدت سے۔ کھلے تھے جوہر اس آئینہ کے عہد سکندر میں۔ ۲: (طنزاً) عیب ظاہر ہونا ۳: لیاقت یا استعداد کا حال دریافت ہو جانا۔ جوہر کھولنا ہنر ظاہر کرنا۔ خوبی ظاہر کرنا۔ حقیقت ظاہر کرنا۔ عیب ظاہر کرنا۔ جوہر نکالنا ۱: سَت نکالنا ۲: عیب و ہنر ظاہر کرنا۔ (رشک) آئینہ کو دیکھکر جوہر نکالے یار نے صاف باطن تھا یہ صحبت کا اثر ہونے لگا۔ جوہرِ لطیف۔ (ف) مذکر۔ پاکیزہ جوہر۔ جوہری۔ مذکر۔ جواہرات کا سوداگر۔ جواہر فروش۔ پرکھنے والا۔ ہنر شناس جوہری بازار۔ مذکر۔ وہ بازار جہاں جواہرات کی خرید فروخت ہوتی ہے۔

جَوہَڑ۔ (ہ) مذکر۔ بارانی تالاب۔ جھیل۔

جَوہی۔ (ہ) مونث ۱: ایک قسم کی جنگلی چنبیلی ۲: ایک قسم کی آتشبازی جسمیں بہت سے پھول نکلتے ہیں ۳: ایک قسم کا کیڑا جو کھیتی میں لگجاتا ہے۔

جُوئی۔ (ہ) مونث۔ دیکھو جوہی نمبر ۱-۲۔

جوینده۔ (ف) صفت۔ ڈھونڈنیوالا۔ جوینده یابنده۔ (ف) مقولہ۔ جو ڈھونڈھتا ہے پاتا ہے۔

جُوئے۔ جُو۔ (ف) مونث۔ نہر۔ ندی۔ جُوئبار۔ (ف۔ بروزن کوہسار۔) مقام جہاں نہریں بہت ہوں۔ وہ بڑی نہر جو کئی نہروں سے بنی ہو۔ جوئے شیر (ف) مذکر۔ وہ نہر جو فرہاد نے شیریں کے حکم سے پہاڑ سے شہر تک نکالی تھی اُسمیں بکریوں کا دودھ دوہا جاتا تھا جو شیریں کے محل میں ایک حوض میں جمع ہوتا تھا

جُویا۔ جُویاں۔ (ف) صفت۔ مذکر۔ تلاش کرنے والا۔ ڈھونڈھنے والا۔ جستجو کرنے والا۔ (شوق قدوائی) اس عمر میں کیا ہوگی مجھے اُنکی حضوری۔ در پر ہیں لاکھوں ابھی جُویائے شرف ہیں۔

ج - ہ

جھابا۔ (ہ) مذکر ۱: گھی یا تیل رکھنے کا چمڑے کا تونبی دار ظرف ۲: وہ گول جھرجھر کا بنا ہوا خوان جس میں آم اٹھاتے ہیں ۳: جھاڑ جو روشنی کے واسطے مکانوں میں لٹکاتے ہیں ۴: لکڑی کی ٹوکری۔ تنگ منہ کی ٹوکری اس معنی میں ہندی میں

جھاپا ہے (رشک) میں نے مضمونِ لبِ شیریں کا جب جاہا صلہ۔ نُقل تارے چاند مصری چرخ جھابا ہوگیا۔

جھابڑ۔ (ہ) مونث۔ دلدل۔ وہ زمین جہاں دلدل ہو۔ اس زمین ناہموار کو کہتے ہیں جہاں پانی جمع ہوجائے۔ جھابڑ جھلا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ ڈھیلا ڈھالا (فقرہ) جھابر جھلا کُرتا کیوں پہنا ہے۔

جہات۔ (ع) جہت کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔

جِہاد۔ (ع) مذکر۔ کافروں سے لڑنا۔ اس سے لڑنا جو فرائض مذہبی میں مُزاحم ہو۔ جہادِ اصغر۔ (ف) مذکر۔ کافروں کے ساتھ لڑنا۔ جہادِ اکبر۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) نفس کُشی۔ ریاضتِ شاقّہ۔ زُہد۔

جھاڑ۔ (ہ) مذکر ۱: جھنکار۔ وہ درخت کوتاہ قد جسمیں شاخیں اور پتّے بکثرت ہوں۔ کانٹوں کے درخت۔ جھاڑی ۲: جھربیری کا سوکھا ہوا درخت ۳: بلور یا آبگینہ یا لوہے پیتل کا درخت کی شکل کا فانوس جو امیروں کے مکانات میں روشنی اور زیبائش کے واسطے لٹکایا جاتا ہے۔ (آتش) دیں نہ ارباب صفا ہر گز کیسے دل کو رنج۔ گوشۂ دامن سے اُلجھا جھاڑ کب بلور کا ۴: ایک قسم کی آتشبازی ۵: بخیہ ۶: تار۔ باتوں کا سلسلہ جو دیر تک رہے۔ (محسن) نظر آنے لگی اک سرو چراغان کی بہار۔ جھاڑ میں باتوں کے گویا کہ لگائے ہیں کنول ۷: کسی چیز کی تیز بُو جس سے چھینکیں آنے لگیں ۸: ایک قسم کی دوا ۹: (ہندی) سب۔ کل۔ (فقرہ) جھاڑ ایک سی چیز بھرا ہاں ہیں یعنی سب ایک سی چیزیں ہیں ۱۰: مصنوعی بیل بُوٹے جھاڑی کی شکل کے۔ (منیر) ریاضِ نور پھولا رختِ زریں تم نے جب پہنا۔ کھلے بوٹے ہوا ہر جھاڑ روشن کا مدانی کا ۱۱: جھاڑنا۔ در دسر یا تپ وغیرہ کا۔ جھاڑ باقی۔ (ہندی) مونث۔ بالکل بیباق۔ بچا کھچا۔ رہا سہا۔ جھاڑ باندھنا ۱: تار باندھنا۔ لگاتار کہے جانا۔ دیکھو جھاڑ ہو کر لپٹنا ۲: مینہ کا لگاتار برسنا۔ جھاڑ بسانا (ہندی) عو۔ لڑائی مول لینا۔ جھگڑا مول لینا۔ جھاڑ بُوٹے۔ بیل بوٹے۔ (رشک) جھاڑ بوٹے نخل ماتم ہوگئے وقتِ خزاں۔ باغ گویا بنگئے ماتم سرائے عندلیب۔ جھاڑ پونچھ۔ (ہ)

مونث۔ صفائی۔ جھاڑنا پُنچھنا۔ جھاڑ پُونچھ برابر کیا۔ کھایی ڈالا خرچ کر ڈالا۔ جھاڑ پہاڑ۔ مذکر۔ لاطائل بات۔ خارج از بحث مضمون۔ بات کا بتنگڑا۔ جھاڑ پھونک۔ مونث منتر۔ وہ دعا جس سے دفیعہ سحر وافسوں کا کریں۔ (عالم) جانتے تھے جو علوی اور سفلی۔ جھاڑ پھونک اُن سبھو کی ہونے لگی۔ جھاڑ جھنک مونث۔ جھاڑو مارکے مکان صاف کرنا۔ جھاڑ جھنکار۔ مذکر۔ نہایت گھنا اور خاردار پودا۔ بہت سی شاخوں کا درخت۔ گھاس پھوس۔ کوڑا کرکٹ (فقرہ) تالاب نہیں نالے نہیں جھاڑ جھنکار نہیں چاروں طرف کف دست میدان پڑا ہے۔ جھاڑ دینا! صاف کرنا! مارنا۔ (فقرہ) میں نے اُس پر ایک ہاتھ جھاڑ دیا! نکالنا۔ (فقرہ) تمھارا سارا غصہ جھاڑ دونگا۔ جھاڑ سے چھوٹا پہاڑ میں اٹکا۔ مثل۔ ایک مشکل سے نکل کر اس سے زیادہ مشکل میں پھنس جانا کی جگہ۔ جھاڑ کا ازار بند۔ مذکر (لکھنؤ) ایک قسم کا ازار بند جسکے بڑے بڑے پھُندنے ہوتے ہیں۔ (سحر) کافی ہے جھاڑ کا یہ تمھارا ازار بند۔ چلنے نہ لاٹیں کو جلوا کے سامنے۔ جھاڑ کا کانٹا۔ (کنایۃً) لڑاکا۔ جنگجو۔ بدخو وہ شخص جس سے پیچھا چھُڑانا مشکل ہو۔ جھاڑ کے پر نکالنا۔ کثرت سے پر نکالنا ؎ اے جان میرے داغوں کی باتا ہیں بہار۔ ہے جھاڑ کے نکالتا ہر سال مُور پر۔ جھاڑ لینا! صاف کر لینا۔ تُہارنا! ظرف سے کسی خشک چیز کا اس طرح لینا کہ کچھ نہ بچے! آسانی سے وصول کرنا۔ (ابن الوقت) میں سمجھتا ہوں کہ دس ہزار تو جنگل ہی سے جھاڑ لوں گا۔ جھاڑنا۔ (ہ) صاف کرنا۔ گرد غبار صاف کرنا۔ جھاڑ دینا۔ تُہارنا! درخت سے پتّے پھول یا پھل گرانا۔ توڑنا! جھٹکنا۔ پھٹکنا! لگانا۔ مارنا۔ جیسے تلوار کا ہاتھ جھاڑنا! (عم) چھوڑنا۔ جیسے بندوق جھاڑنا! کنگھی کرنا۔ شانہ کرنا۔ بال صاف کرنا جیسے سر جھاڑنا! دم کرنا۔ پھونکنا۔ دفع آسیب وامراض ونیز سانپ بچھو کا زہر اترنے کے لئے دعا یا منتر دم کرنا! آگ نکالنا۔ چقماق سے آگ پیدا کرنا! پر گرانا کُریز کرنا! سرزنش کرنا۔ ملامت کرنا۔ (شوق قدوائی) سلطان نے غبار

اس کا تاڑا۔ دامن کی طرح سے خوب جھاڑا!! اُتارنا کی جگہ۔ (فقرہ) دیکھو میں ابھی تمھارا غصہ جھاڑتا ہوں۔ جھاڑنا جھٹکنا۔ جھاڑ دُہارُ دینا۔ گرد وغبار صاف کرنا! جو کچھ کسی کے پاس ملے اُس سے لے لینا۔ جھاڑ ہو کر لپٹنا۔ اس طرح لپٹنا کہ پیچھا چھڑانا مشکل ہو۔ (ذوق) نہ جھاڑ اغیر کو ہر گز کر ہو کر جھاڑ لپٹا تھا۔ مجھی پر گالیوں کا جھاڑ تونے بدزبان باندھا۔

جھاڑا ۔ (ہ) مذکر! تلاشی۔ (لینا۔ دینا کے ساتھ)! (ہندو) کوڑا کرکٹ غلیظ۔ پیخانہ۔ (پھرنا کے ساتھ) جھاڑا پھرنا کی جگہ جھاڑے جانا بھی مستعمل ہے۔ جھاڑا پھونکی۔ (عم) مونث۔ جھاڑ پھونک۔

جھاڑن ۔ (ہ) مذکر! جھاڑنے کا کپڑا! وہ چیز جو جھاڑنے سے نکلے! مونث (عم) چھنی۔ جھاڑن پونچھن۔ مذکر۔ وہ چیز جو جھاڑنے سے نکلے! (کنایۃً) آخری بچّہ۔

جھاڑو ۔ (ہ) مونث! جاروب! دُمدار ستارہ جس کی شکل جھاڑو کی سی ہوتی ہے۔ جھاڑو بُہارُو۔ (عو) مونث۔ مکان کی صفائی ستھرائی کرنا۔ جھاڑو دینا (فقرہ) میرا کام کوٹنا پینا۔ پکانا ریندھنا۔ گھر کی جھاڑو بہارو۔ بال بچّوں کا نہلانا دُھلانا ہے۔ جھاڑو پھر جانا۔ صفایا ہو جانا! کچھ باقی نہ رہنا۔ بربادی ہونا (فقرہ) اس کے گھر میں تو جھاڑو پھر گئی۔ جھاڑو پھر جائے۔ (بددعا) برباد ہو۔ تباہ ہو۔ (شوق قدوائی) پیروں کے سروں پہ برسیں پتھر۔ جھاڑو پھر جائے اس روش پر۔ جھاڑو پھیر دینا! صفایا کرنا۔ باقی نہ رکھنا۔ بالکل چُرا لینا! اُجاڑنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ (صبا) آتے ہی بادِ خزاں نے ایسی جھاڑو پھیر دی۔ جائے گُل پتا چمن میں باغباں رکھتا نہیں۔ جھاڑو تارا مذکر۔ (عو) دُمدار ستارہ۔ جھاڑو دبانا۔ عورتوں کا اعتقاد ہے کہ جھاڑو پتھر کے نیچے دبانے سے آندھی رُک جاتی ہے۔ جھاڑو دینا! جھاڑو سے جھاڑنا۔ صفائی کرنا! چُرا چھپا کے کسی کا مال و اسباب لیکر گھر صاف کر دینا! سب چٹ کر جانا۔ رکابی یا طباق خالی کر دینا! قدم بد یا نحوست سے کسی کو تباہ اور برباد کر دینا۔ جھاڑو کی تیلی۔ مونث۔ جھاڑو کی سینک

جھاڑو مارنا۔ (عو) تنفّر ظاہر کرنے کے لئے بولتی ہیں۔ (فقرہ) اُس کے نام پر جھاڑو مارو۔ جھاڑو ہو کر لپٹنا۔ پیچھے پڑ جانا۔ سر ہو جانا۔

جھاڑی۔ (ہ) مونث! چھوٹے خار دار درخت ۲ جھڑبیری کے درخت ۳ بن۔ جنگل۔ خار دار درختوں کی جگہ۔ جھاڑی بوٹی کا بیر۔ (ہ) مذکر۔ جنگلی بیر۔ کُنار صحرائی۔

جہاز۔ (بالفتح۔ عربی میں گھر کا اسباب۔ عروس کا اسباب۔ فارسی میں بڑی کشتی۔) مذکر! اسباب تجارت لادنے اور بحری سفر کرنے کی بہت بڑی ناؤ ۲ صفت۔ بہت بڑا۔ نہایت فراخ۔ جیسے جہاز مکان یا جہاز کنکوا۔ جہاز کا جہاز۔ صفت۔ بہت لمبا چوڑا۔ نہایت وسیع۔ جہاز کا لنگر کرنا۔ جہاز کا ٹھہر جانا۔ (فقرہ) اگر آپ ارشاد کریں تو جہاز کو لنگر کر دیں۔ جہاز کا کوا۔ مذکر! وہ کوا جو جہاز کے ساتھ ہوے۔ اور سمندر میں بیٹھنے کی جگہ نہ ملنے کے سبب اسی کے اوپر اور گرد اڑتا رہے ۲ (مجازاً) وہ شخص جسکو ایک جگہ کے سوا کہیں ٹھور ٹھکانا نہ ملے۔ جہازی۔ مذکر (خلاصی) جہاز چلانیوالا ۲ جہاز کے سوار۔ جہاز میں بیٹھنے والے۔ صفت۔ بحری۔ جیسے جہازی ملازم جہازی پولس جہازی تجارت وغیرہ۔ جہازی کُتّا۔ مذکر۔ تازی کُتّا

جھاگ۔ (ہ) مذکر۔ کف۔ پھین۔ وہ سفید سفید بُلبُلے جو پانی کے زور یا پکنے کے اُبال سے پیدا ہوتے ہیں۔ یا آدمی کے مُنھ سے حالت غضب یا بعض امراض میں نکلا کرتے ہیں۔ جھاگ لانا۔ کف لانا۔ غصّہ کے مارے مُنھ سے تھوک اُڑانا۔

جھال۔ (ہ) مونث۔ تیزی۔ جلن۔ جیسے مرچ کی جھال ۲ ٹانکا۔ دھات کا جوڑ ۳ بڑی اور چوڑی ٹوکری ۴ موج۔ ترنگ۔ تلاطم ۵ آگ۔ خواہش جماع جو عورتوں کو ہوتی ہے۔ حسد۔ غصّہ۔ (بول چال میں مخفف کر کے جھل بولتے ہیں)

جھالا۔ (ہ) مذکر۔ (لکھنؤ) وہ بارش جو بہت زور شور سے ہوا اور برس کر جلد ختم ہو جائے۔ (بحر) دریا بھرے ہیں دیدۂ گریاں میں اے سحاب۔ یہ وہ نہیں برسکے جو جھالا نکل گیا ۲ عورتوں کے کانوں کا ایک خاص زیور۔ جو صرف موتیوں کی چند در چند لڑیاں ہوتی ہیں۔ (سحر) نہا کے یار نے بالوں کو جب نچوڑا۔ دکھا دیا ہی سماں موتیوں کے جھالوں کا۔ اس زیور کو بیشتر جھالے کہتے ہیں۔ (بحر) بالوں کی گھٹا پہنے ہیں جھالے۔ مینھ موتیوں کا برس رہا ہے۔

جہالت۔ (ع) مونث۔ ناواقفیت۔ بیوقوفی۔ اُجڈ پن۔

جھالر۔ (ہ) مونث۔ تارہائے ابریشم۔ یا تار مُقیش۔ یا سُوت کے دھاگے یا پروئے ہوئے موتی آرائش کیواسطے رومال۔ دوپٹے۔ چھتری۔ مسند۔ پنکھے وغیرہ کے ارد گرد لگاتے ہیں۔ چنے ہوے کپڑے کی بھی جھالر بناتے ہیں جھالر دار۔ صفت۔ وہ چیز جسمیں جھالر لگی ہوئی ہو۔

جھالرا۔ (ہ) مذکر۔ ایک بڑی باؤلی۔

جھالنا۔ (ہ) ٹانکا لگانا۔ برتن جوڑنا۔ زیور میں مسالے سے جوڑ لگانا ۲ (لکھنؤ) پانی یا شراب وغیرہ کو شورہ یا برف سے ٹھنڈا کرنا۔ (بحر) ساقی مزہ ہو گرمیوں میں آب سرد کا۔ بوتل شراب ناب کی شورہ میں جھال دے

جھام۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا پھاوڑا۔ جو اکثر کنوئیں کی کوٹھی گلانے کے کام آتا ہے اور جسکو رسّی سے باندھکر کنوئیں سے مٹّی نکالتے ہیں۔

جھامر۔ (س) مذکر۔ سوئیاں اور تکوے تیز کرنے کی سلّی۔

جہاں۔ (ف) مذکر۔ تمام عالم۔ دنیا کے لوگ۔ عالم۔ جہان آفرین۔ (ف) صفت جہان کا پیدا کرنے والا۔ جہان آنکھوں میں اندھیر ہونا۔ کچھ سجھائی نہ دینا۔ (امیر) فرقت ساقی سے آنکھوں میں جہاں اندھیر ہے۔ جان پرستوں کی نازل ہے بلا برسات کی۔ جہاں پاک کرنا۔ دنیا سے کسی ناگوار شے یا موذی کا معدوم کرنا۔ (ناسخ) سمجھکے خس نہ مجھی کو جہان پاک کیا۔ ہزار طور کو اُسنے جلا کے خاک کیا۔ جہاں پناہ۔ (ف) مذکر۔ بادشاہ۔ سلطان۔ وہ حاکم جسکی پناہ میں دنیا ہو۔ جہاں پناہ سلامت۔ دعا ہے کہ بادشاہ سلامت رہے۔

بادشاہ کی سواری کے آگے نقیب یہ لفظ بلند آواز سے کہتا تھا اور بادشاہ سے خطاب کرتے وقت بھی لوگ کہتے تھے۔ جہان تنگ ہونا۔ دنیا میں رہنا ناگوار ہونا۔ (ناسخ) تنگ جب مجھ پہ ہوا ایام فرقت میں جہاں۔ اے پری رو کیا مجھے تیرا دہن یاد آ گیا۔ جہاندار۔ (ف) نون غنہ) صفت۔ بادشاہوں کی صفت میں کہتے ہیں جہاندیدہ۔ (ف۔ نون غنہ) صفت۔ تجربہ کار۔ آزمودہ کار۔ جہاندیدہ بسیار گوید دروغ۔ (ف) مقولہ۔ تجربہ کار کے جھوٹ بولنے پر کہتے ہیں۔ جہان کے مزے دنیا کے لطف۔ (غالب) مزے جہان کے اپنی نظر میں خاک نہیں۔ سوائے خون جگر اب جگر میں خاک نہیں۔ جہان سے اٹھنا۔ جہان سے جانا۔ جہاں سے گزرنا، مرجانا (مومن) اس کے اٹھتے ہی ہم جہاں سے اٹھے۔ کیا قیامت ہے دل کا آجانا ؎ کہتے ہیں آج ذوق جہاں سے گزر گیا۔ کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے۔ جہان سے ہاتھ اٹھانا۔ دنیا کو ترک کرنا۔ (ذوق) اٹھائے ہاتھ جہاں سے ولیک کیا ممکن۔ کہ بافراغ کردں کنج عافیت میں نشست۔ جہاں سیاہ ہونا۔ رنج و غم کی وجہ سے دنیا کی کل چیزوں کا تیرہ و تاریک نظر آنا۔ (ناسخ) ہو گیا ہجر میں جہان سیاہ۔ ہے زمین اور آسمان سیاہ۔ جہاں گرد۔ مذکر۔ سیاح۔ سفر کرنیوالا۔ جہانگیری۔ (نون غنہ) مونث۔ ہاتھ کے ایک جڑاؤ زیور کا نام ؛ لاکھ یا کانچ کی چوڑی۔ جہاں نما۔ (ع) مذکر خیمہ و خرگاہ۔ (فقرہ) ایک طرف بادشاہ کے جہاں نما کھڑے ہوئے۔ جہانیاں۔ (ف) مذکر۔ دنیا کے لوگ۔ خلق اللہ۔ جہانیاں جہاں گشت۔ ساری دنیا میں گشت لگانیوالا ایک بڑے مشہور ولی نے ملکوں ملکوں پھر کر خدا کی قدرت کا تماشا دیکھا تھا ان کا یہی نام پڑ گیا۔ (محسن) القاب نسیم دامن دشت۔ مخدوم جہانیاں جہاں گشت۔

جہاں۔ حرف شرط۔ اسم موصول بھی ہے۔ (ھ) ؛ جس جگہ۔ جس مقام پر۔ (ناسخ) پڑتا ہے پاؤں اس بت پر نور کا جہاں۔ تاریک شب میں ہوتی ہے اتنی زمیں سفید ؛ جس وقت۔ جس گھڑی۔ (ناسخ) رنگ چہرے کا یاں بدلنے لگا۔ آنکھ تیری جہاں ذرا بدلی۔ اس کے مقابل شرط کی جزا میں وہاں آتا ہے۔ (فقرہ) جہاں دیکھا وہاں تجھکو پایا۔ جہاں تک۔ جب تک۔ حتی الوسع۔ حتی الامکاں۔ جہاں تک بنے۔ جہاں تک ہو سکے۔ جب تک ممکن ہو۔ حتی المقدور۔ حتی الامکاں۔ جہاں تہاں۔ ہر جگہ۔ ہر کہیں۔ جگہ جگہ۔ ادھر ادھر۔ (قدر) اے یار ہمنے آپ کو پایا جہاں تہاں کعبہ میں، تبکدہ میں تمھارا ظہور ہے۔ جہاں جائے بھوکا وہاں پڑے سوکھا۔ مثل بدنصیب کی قسمت ہر جگہ ساتھ رہتی ہے۔ جہاں جہاں۔ جا بجا۔ جگہ جگہ۔ جس جس جگہ جہاں چار برتن ہوتے ہیں کھٹکتے بھی ہیں۔ مثل۔ جہاں مجمع ہوتا ہے وہاں تکرار بھی ہوتی ہے۔ جہاں دائی ہاتھ دھوئے وہاں قربان کروں۔ (ع) ذلیل کرنے کو کہتے ہیں (فقرہ) اچھہ گرانیوالی کو جہاں جہاں اسکی دائی نے ہاتھ دھوئے قربان کروں۔ جہاں دولھا وہاں برات۔ مثل۔ آدمی اپنے سردار کے ساتھ رہتا ہے۔ جہاں دیکھے توا پرات وہاں گاوے ساری رات۔ مثل۔ غرضمند اپنے فائدہ کو دیکھتا ہے جہاں رُوکھ نہیں وہاں ارنڈہی رُوکھ۔ مثل۔ جہاں عمدہ چیز نہیں وہاں بری چیز اچھی گنی جاتی ہے۔ جہاں کامل لیاقت والے نہیں ہوتے وہاں کم لیاقت ہی والے لیاقت والے سمجھے جاتے ہیں۔ جہاں ستیاناس وہاں ساڑھے ستیاناس۔ مثل جب بربادی ہوئی کم و بیش کی کیا پروا۔ جہاں سَو وہاں سوائے۔ مثل۔ جب خرچ کرنے پر آئے تو کم و بیش کا خیال نہیں کرنا چاہیئے۔ جہاں سوئی نہ جائے وہاں موسل گھسیڑنا۔ مثل۔ بے حد جھوٹ بولنا۔ جہاں کا مُردہ وہیں گڑتا ہے۔ مثل۔ جہاں کا جھگڑا ہوتا ہے وہیں ختم ہوتا ہے۔ جہاں کانسا وہاں بجنی۔ مثل۔ جہاں مال ہوتا ہے وہاں چور آتے ہیں۔ جہاں کہیں۔ جس جگہ۔ جس مقام پر۔ جہاں کی تہاں ؛ کہیں کی کہیں۔ بے جگہ۔ بے موقع۔ اپنی جگہ کے خلاف۔ (فقرہ) وہ جہاں کی تہاں چیز رکھدیتا ہے ؛ اُسی جگہ۔ اسی مقام پر۔ وہاں کی وہیں۔ (فقرہ) کیا پھوہڑ عورت ہے کہ ابتک چارپائیاں جہاں کی تہاں پڑی ہیں۔ جہاں گڑ ہوگا وہاں مکھی بھی ضرور ہے۔ مثل۔ جہاں مرغوب شے ہوتی ہے اس کے طالب بھی وہیں جمع ہو جاتے ہیں۔ جہاں گڑھا ہوتا ہے وہیں پانی مرتا ہے۔ مثل جہاں نقص ہوتا ہے لوگوں کی توجہ اُسکی طرف ہوتی ہے۔ جہاں گُل ہوگا وہاں خار بھی ہے۔ مثل۔ راحت کے ساتھ تکلیف اور خوشی کے ساتھ رنج ہے۔ جہاں مُرغا نہ ہوگا وہاں نہ ہوگی۔ جہان مرغ نہیں بولتا صبح نہیں ہوتی

جہاں مُلّا نہ ہوگا وہاں سویرا نہ ہوگا۔ مثل۔ کوئی کام کسی پر موقوف نہیں رہتا۔ ہو ہی جاتا ہے۔ طنز سے کہتے ہیں اور سوال کے طور پر کیا اضافہ کرکے۔ جہاں نشیب ہوگا وہیں پانی مرے گا۔ مثل۔ جہاں کچھ نقص ہوگا لوگ اُسکی گرفت کریں گے۔

جھانپ۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث! بانس کا بڑا خوان پوش۔ بانس کا ٹوکرا۔ ۲ چوکھٹ کے آگے کا چھوٹا سائبان ۳ مونث۔ لکڑی کا جوڑا! دریا ریک تختہ جو چھت پاٹنے کے کام آتا ہے ۴ پردہ۔ حجاب ۵ مگھی کا ٹپ۔

جھانپنا۔ (ہ۔ نون غنہ)۔ (ہندی) ڈھانکنا۔ غلاف چڑھانا۔ چھپانا۔

جھانپُو۔ (ہ۔ نون غنہ) ۱ مونث۔ ایک چڑیا کا نام جسکو دھُوبن کہتے ہیں۔ چھنال۔ فاحشہ۔ (ایک بڑی گالی)

جھانٹ (ہ نون غنہ) مونث۔ موئے زہار۔ (کنایۃً) کم حقیقت آدمی۔ ادنی چیز۔ بے حقیقت چیز۔ جھانٹ برابر۔ صفت۔ ادنی۔ کم حقیقت۔ کم وقعت۔ ذرا سا۔ بہت چھوٹا۔ جھانٹ کی جھٹلی۔ (عم) صفت۔ ادنی۔ نہایت کم وقعت۔ جھانٹیں اکھاڑنا پشم کندہ کرنا۔ کچھ کرنا۔ جھانٹیں مونڈنا۔ موئے زہار صاف کرنا۔

جھانجھ۔ (ہ، نون غنہ، مونث ۱ غصہ ۲ تیزی۔ تندی ۳ مذکر۔ ایک قسم کا بڑا مجیرا جو تاشے اور ڈھول کے ساتھ بجایا جاتا ہے۔ اصل میں یہ دو تشتریاں اُبھری ہوئی ہوتی ہیں جن میں سوراخ کرکے ڈورا ڈالتے اور اُن دونوں کو ملاکر بجاتے ہیں (انیس) شنکر دہل کے شور سے کلیجے دہلتے تھے۔ تھراکے جھانجھ بھی کفِ افسوس ملتے تھے ۴ مونث۔ کسی چیز کی بیحد خواہش۔ جیسے تمباکو کی جھانجھ ۵ بھوک سے جھنجھلانا۔ جس سے غم و غصہ ظاہر ہو۔ (فقرہ) روزے کی جھانجھ میں ایک ایک کو کھائے جاتا ہے۔ جھانجھ لانا۔ تکرار کرنا۔ جھگڑنا۔ لڑنا۔

جھانجن۔ (ہ۔ نون غنہ، مونث۔ پایل۔ ایک قسم کا پاؤں کا زیور۔

جھانجی۔ (ہ۔ نون غنہ، مونث۔ ہندو لڑکیوں کا ایک کھیل جو ٹیسُو کے دنوں میں ہوتا ہے۔ ہانڈی میں سوراخ کرکے اس میں چراغ جلاکر سر پر لئے لئے گاتی پھرتی ہیں ۲ وہ گیت جو جھانجی والیاں گاتی ہیں۔

جھانجھیں۔ (نون غنہ) مونث۔ ایک قسم کا پاؤں کا زیور

جھانسا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ دھوکا۔ حیلہ۔ بُتا۔ چل۔ جھانسا بتانا۔ جھانسا دینا۔ چل دینا۔ بُتا دینا۔ دھوکا دینا۔ جھانسیا۔ مذکر۔ دم باز۔ فریبی۔ جھانسے میں آنا۔ دھوکے میں آنا۔ دم میں آنا۔ (سحر) یہاں کوئی جھانسوں میں آتا نہیں۔ کوئی ایسوں کو منھ لگاتا نہیں۔

جھانک۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ دزدیدہ۔ نظر۔ تاک۔ نظر۔ جھانک تاک۔ مونث ۱ دزدیدہ نظر سے دیکھ لینا۔ (اسیر) عشق اب ہم کو خاک باقی ہے کہ نہ جھانک تاک باقی ہے ۲ (عو) خیال۔ غور۔ تدبیر۔ جھانکا جھونکی۔ مونث۔ تاک جھانک۔ جھانکنا۔ (ہ نون غنہ) چھپ کر دیکھنا۔ کھڑکی یا دروازہ سے منھ نکال کر دیکھنا۔ در و دیوار کے روزن سے دیکھنا ۲ (عو) لمحہ بھر کے لئے آنا۔ (فقرہ) اب تو برسوں تم یہاں جھانکتے بھی نہیں۔ جھانکی۔ (ہ نون غنہ) مونث ۱ (عم) دیدہ۔ نظارہ۔ تماشہ۔ سوانگ۔ تماشہ ۲ سوراخ۔ رخنہ۔ جھانکڑ۔ (ہ نون غنہ) مذکر خاردار درخت۔ جھاڑی۔ درخت کا خشک ٹکڑا جس میں کئی شاخیں ہوں ۲ (کنایۃً) دُبلا۔ لاغر۔

جھانواں۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ وہ کھُردری اینٹ جس سے پاؤں یا بدن کا میل اُتارتے ہیں

جھانولی۔ (ہ۔ بروزن باؤلی) مونث ۱ آنکھ کا اشارہ معشوق کی ناز بھری گردش چشم۔ (سحر) واہ ری نوک پلک واہ ری گرما گرمی۔ ظلم کی جھانولیاں اور ستم کی چتون ۲ چکمہ۔ فریب۔ جھانسا۔ جھانولی باز۔ مذکر۔ نخرے باز۔ چوچلے باز۔ جھانولی دینا۔ آنکھ کی جھپکی دینا۔ غمزہ کرنا۔ آنکھ سے اشارہ کرنا۔ جھانسا دینا۔

جھاؤ۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا درخت جو دریا کے کنارے ہوتا ہے۔ اور اس سے ٹوکرے ٹوکریاں بناتے ہیں۔

جھائیں۔ (ہ۔ بروزن قالیں) مونث ۱ عکس۔ سایہ۔ وہ عکس جو شیشے یا کسی اور چمکدار چیز کے سورج کے مقابل کرنے سے پڑے ۲ چہرے کے سیاہ دھبے جو خون کے فاسد ہونے سے پڑ جاتے ہیں ۳ وہ نشان جو آئینہ کی قلعی اُتر جانے سے نمایاں ہوتے ہیں ۴ چاند کے دھبے ۵ عیب رکھتا ہی نہیں اے رشک میرا

مہ جبیں۔ جھائیاں ہیں آسمانِ کینۂ زر کے چاند میں۔ سیاہی کے دھبے۔ جھائیاں پڑجانا۔ دھبے پڑجانا۔ (داغ) زلف عارض پر نہ چھوڑو رات دن۔ جھائیاں پڑجائیں گی رخسار پر۔ جھائیں جھپّا۔ (ہ) مذکر۔ جلدی سے جھلک دکھا کر چھپ جانا۔ (اصطلاح) دھوکا دم۔ فریب۔ جھائیں مائیں۔ (ہ) مونث۔ بچّوں کا ایک کھیل جس میں چکپھیری پھرتے جاتے ہیں اور جھائیں مائیں کوّوں کی برات آئی کہتے جاتے ہیں۔

جھائیں جھائیں۔ (ہ بروزن کائیں کائیں) مونث۔ تکرار۔ حجت۔ (فقرہ) مفت میں اُن سے جھائیں جھائیں ہوگئی۔

جھبّا۔ (ہ) مذکر۔ گپھا۔ پُھندنا۔ گُچھا۔ سیاہ ابریشم کا پُھندنا جو عَلَم وغیرہ پر باندھتے ہیں۔ پرچم

جھبڑا۔ (ہ) مذکر۔ بڑے بالوں کا کُتّا۔ بڑے بالوں والا۔ مونث کے لئے جھبڑی کہتے ہیں۔

جھبیا۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا زیور۔ چھوٹا جھابا۔

جھپ۔ (ہ) جلد۔ فوراً۔ جھپا جھپ۔ (ہ) بروزن لبالب۔ جلدی جلدی۔ (محصنات) آخر یہی کیا کہ جھپا جھپ اِن سب کو باخانہ میں اوپر تلے ٹھوس کُنڈی لگا باہر کا پھاٹک کھول دیا۔ جھپ جھالیا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ مسلمان کہاروں کا اک فرقہ جو اسی نام سے مشہور ہے یہ لوگ جال ڈال کر مچھلیاں پکڑتے ہیں اس لئے مذاق میں فریبی اور جعلساز کے معنوں میں بھی آتا ہے۔ دغاباز۔ جعلساز۔ (جالنصاحب) اے دگانا شیخ جھینگا میر بحری کا غلام ہے بڑا جھپ جھالیا بچنا تم اس کے جال سے۔ جھپ جھپ جھپ سے۔ جھٹ پٹ۔ جلدی۔ (فقرہ) تم تو جھپ جھپ کہانی کہتی جاتی ہو۔ اور میرے دل میں پُوچھنے کی ہزاروں باتیں بھری پڑی ہیں۔ جھپ کھانا۔ (دہلی) کنکوے کا اُلٹ کر گر پڑنا۔ اس جگہ جھپّا کھانا بھی ہے۔ جھپاک۔ (ہ) جلد۔ جھپاک جھپاک۔ جلد جلد۔ لپک کر۔ جھپاکا۔ (ہ) بروزن تماشا۔ جلدی کر کوئی کام کرنا۔ جلدی سے آنا جانا۔ جھپاکا مارنا۔ جلدی سے کوئی کام کرنا۔ جھپاکے سے (ع) جلدی سے۔ تُرت۔ پھُرت۔

جھپان۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی پالکی۔ (ع) سُستی جس میں مریض آنکھیں بند کئے پڑا رہتا ہے۔ (فقرہ) خدا کے صدقہ سے بچہ سنبھلنے لگا غفلت کا جھپان کم ہوا نیند آئی۔ جھپانی۔ جھپان اُٹھانیوالا کہار۔

جھپانا۔ پتنگ کا اُلٹ جانا۔ جھپ کھانا۔ جھپانا۔ (ہ) متعدی شرمندہ کرنا

جھپٹ۔ (ہ۔ بروزن رپٹ) مونث۔ جلدی کا حملہ۔ کچھ لینے کی غرض سے جلدی دوڑنا۔ دوڑ۔ جیسے کُتے یا چیتے کی جھپٹ۔ دیکھو چھین جھپٹ جھپٹ جانا بہت جلد جانا۔ دوڑ کر جانا۔ تیز جانا ؎ مرتا ہے جلال اُن کو خبر جاکے یہ دو جلد۔ کوئی نفس رفتہ ہی اسوقت جھپٹ جائے۔ جھپٹ چلنا۔ مذکر۔ ایک قسم کا مچھلی کا شکاری جھپٹ لینا۔ اُچک لینا۔ دوڑ کر پکڑ لینا۔ ہاتھ سے چھین لینا مفت لے لینا۔ جھپٹ میں آجانا۔ بھاگتے ہوئے آدمی یا جانور سے ٹکرا کر گر پڑنا

جھپٹّا۔ (ہ) مذکر۔ چیل یا شیر کا جلدی سے حملہ کر کے کسی چیز کو پنجوں میں لیجانا۔ چھین لینا۔ اُچک لینا۔ (مارنا کے ساتھ)۔ (بنات النعش) انھوں نے دوڑ احمدؐ کے ہاتھ سے جھپٹّا مار روٹی چھین لی۔

جھپٹانا۔ (ہ) جلدی سے دوڑانا۔ جلدی سے روانہ کرنا جیسے گھوڑا جھپٹانا آدمی کو کسی کام کے واسطے تیز چلانا۔ جھپٹنا۔ (ہ) ۱ حملہ کرنا۔ حربہ کرنا۔ کسی پر دوڑنا جیسے چیتے کا ہرن کی طرف جھپٹنا ۲ دوڑنا۔ جلد جانا۔ لپکنا۔ (فقرہ) زید بھی بکر کے پیچھے جھپٹا ۳ چھیننا۔ زبردستی یا جلدی سے اکبارگی لے لینا۔ اُچک لینا درمیان سے لے لینا۔ جیسے کسیکو کوئی چیز بھیجی اور کسی نے جھپٹ لی۔

جھپک۔ (ہ بروزن فلک) مونث ۱ حیا۔ شرم۔ حجاب۔ (امیر) کہتے ہیں ذبح کرنے میں مجھکو جھپک ہو کیوں۔ میں نازنیں ہوں دل تو مرا نازنیں نہیں ۲ آنکھ مارنا۔ پلک مارنا ۳ جھپک ۴ پلک کا ہلنا۔ (بحر) ہو غش آتے ہوئے کہوتے ہے یہ مژگاں کی جھپک۔ دل کو تڑپاتی ہے ہر بار یہ چِتون یہ نظر ۵ نیند کے غلبہ سے آنکھ بند ہونا۔ اس جگہ بیشتر جھپکی مستعمل ہے ۶ چُستی۔ چالاکی جھپک آنا

خفیف نیند آنا۔ (فقرہ) کچھ جھپک آئی تھی کہ تم نے جگا دیا۔ جھپک جانا۔ آنکھ بند ہو جانا غنیمت۔ (فقرہ) کچھ آنکھ جھپک گئی تھی کہ غل ہوا۔ جھپک دکھانا۔ صورت دکھانا۔ (فقرہ) گھڑی سواری ہے ذرا جھپک دکھا کر چلے جاؤ۔ جھپکا۔ (ھ) مذکر۔ بلد ہمی۔ عجلت۔ جھپکانا! کسی کو شرمندہ کرنا۔ محجوب کرنا؟ آنکھ بند کرنا۔ جھپکنا۔ (ھ) آنکھ بند ہونا! شرمندہ ہونا۔ جھینپنا۔ خوف کھانا۔ ڈرنا۔ (جان صاحب) سب پونجی لیکے کھا گیا تیرا دبنگ یار۔ مجھسے نہ اڑ زنا خی تو اسی جھپک گئی جھپکی۔ (ھ) مونث! نیند۔ غنودگی۔ (بنات النعش) لیٹا تو نیند کی ایک جھپکی سی آگئی؟ (عو) ذرا کی ذرا صورت دکھانا۔ ذرا سی دیر کو آنا۔ جھپکی لینا۔ تھوڑا سو رہنا۔

جھپیٹ۔ (ھ) مونث۔ دوڑ۔ تاخت! دھکا۔ صدمہ؟ سایہ۔ جن و پری کا۔ جھپیٹ کھانا۔ ہلکی چوٹ کھانا۔ دھکا لگنا۔ (رند) ہر گام پہ ڈگتا ہے قدم راہ وفا میں۔ کھائی ہے جھپیٹ ایسی کہ سنبھلا نہیں جاتا۔ جھپیٹ میں آنا۔ دوڑتے ہوے کی ٹھوکر کھانا۔ دھکا لگنا۔ صدمہ پہنچنا۔ دھکے سے گرنا۔ (فقرہ) سب کے ساتھ یہ بھی بے تحاشا دوڑی جھپیٹ میں آکر گر پڑی۔ جھپیٹا (ھ) مذکر۔ سایہ؟ آسیب۔ جن پری کا اثر۔ جادو کا اثر۔ (بحر) تنکے چنتا باغ سے نکلا ہیں دیوانوں کی طرح۔ یوں بھی بادِ خزاں مجھکو جھپیٹا ہو گیا؟ جھپیٹ۔ جھپیٹے میں آنا! بھوت پریت کا سایہ ہو جانا؟ کسی چیز کی ضرب لگ جانا۔ صدمہ پہنچ جانا۔ جھپیٹے میں لانا۔ قابو میں لانا۔ (امیر) فتنۂ حشر کو دیکھے تو کہے زلف سے آنچلا جھپیٹے میں اسے دیر نہ کر دوڑ جھپیٹ۔

جہت۔ (ع) جہات جمع (مونث! طرف۔ جانب۔ سمت؟ وجہ۔ سبب۔

جھٹ۔ (ھ) فوراً۔ دفعتہً۔ جھٹ پٹ۔ بہت جلد (داغ) ابتو دلوائیے انعام ہمارا جھٹ پٹ۔

جھٹال دینا۔ تھوڑا سا کھا لینا۔ (فقرہ) حلوے کو جھٹال دیجئے تو سب لوگوں کو بانٹ دیا جائے جھٹال لینا۔ (منہ کے ساتھ) چکھ لینا (فقرہ) ذرا منہ جھٹال لیجئے

جھٹالنا۔ (ھ) ! جھوٹا بنانا۔ (داغ) پتے پتے کی سو مجھ سے اب ذرا سچ سچ۔ تمھیں خدا کی قسم تم جھٹالتے جاؤ؟ کسی کھانے کی چیز کو چکھ کر یا کھا کر مستعمل کر دینا کام میں لے آنا۔ چکھنا۔ کچھ کھا کے چھوڑ دینا۔ (فقرہ) سب کھانا نہ جھٹالو ذرا سا الگ نکال کر کھا لو؟ (عو) صحناک سے ایک ایک لقمہ کھانا تاکہ بعد کو وہ تقسیم کیجائے۔

جھٹ پٹا۔ (ھ) مذکر۔ سر شام یا صبح تڑکے کی تاریکی (بنات النعش) اَمّاں جی چار گھڑی تڑکے اٹھیں تہجّد کی نماز پڑھی اسوقت سے برابر صحن میں ٹہلا کرتی ہیں اور منزل پڑھتی رہیں یہانتک کہ جھٹ پٹا ہونے آیا جھٹ پٹے کا وقت صبح یا شام کا وقت جسوقت تاریکی ہو (آتش) یار آ نکلا تو تھا صورت دکھا نا میں کسے۔ جھٹ پٹے کا وقت تھا شمس و قمر کوئی نہ تھا۔

جھٹک۔ (ھ) مونث۔ جھٹکنا۔

جھٹکا۔ (ھ) مذکر۔ دھکا۔ ٹکر؟ مصیبت۔ آفت۔ حادثہ؟ حیوانات کو کشتہ کرنا ہنود کے طریقے سے۔ (بحر) نہ پایا امن مسلمان سے نہ کافر سے۔ کہیں ہوا میں ذبیحہ کہیں ہوا جھٹکا۔ جھٹکا اٹھانا۔ صدمہ اٹھانا۔ خسارہ اٹھانا۔ جھٹکا پڑنا۔ کسی چیز کے نکان کا کسی کو صدمہ پہنچنا۔ (صبا) ہوا میں شیفتہ گیسوے یار کی لٹ کا۔ اٹھایا؟ پیچ بڑا پڑ گیا بڑا جھٹکا۔ جھٹکا دینا! جھٹکنا۔ کسی چیز کو پکڑ کر زور سے ہلانا۔ ہلانا۔ جنبش دینا! صدمہ پہنچانا۔ (آتش) سزا ہے اپنی جو دے یار ہجر کا جھٹکا۔ شب وصال کی گستاخیوں کا ہے کھٹکا؟ حیوان کا بطریق ہنود کشتہ کرنا۔ جھٹکا کھانا۔ صدمہ اٹھانا۔ مصیبت اٹھانا۔ (عمر بھر یاد رہیگا ہمیں اے آفت جاں۔ دل پھنسا کر تیرے گیسو میں وہ جھٹکا کھایا۔

جھٹک جانا۔ دبلا ہو جانا (بحر) کپڑے پھٹے جنوں میں تو دیکھا یہ اپنا حال۔ دھجی سا ہو گیا بدن ایسا جھٹک گیا۔ جھٹک لینا۔ چھین لینا۔ جھٹکنا۔ (ھ) ! جھاڑنا کپڑے وغیرہ کو زور سے جنبش دینا۔ (ناسخ) ہمارے ہاتھ سے دامن جھٹک کر تو گیا جسدم۔ گریباں آرہا بس ایک ہی جھٹکے میں دامن پر۔ ! دھکا دینا۔ صدمہ پہنچانا؟ چھیننا۔ ہاتھ مارنا؟ اپنا ہاتھ دوسرے شخص کے

ہاتھ سے جھٹکا دیکر جدا کرنا۔ ۲ دبلا ہونا۔ دیکھو جھٹک جانا۔

جھٹلانا۔ (ہ) تکذیب کرنا۔ جھوٹا ثابت کرنا۔ باطل کرنا۔ دیکھو جھٹلانا نمبر ۱۔

جُھٹیا۔ دیکھو جھونٹیا۔

جُھٹیل۔ (ہ) مونث۔ دعو ہرایک ۲ جھوٹی کی ہوئی عورت۔ بدکار عورت۔

جھجاؤ۔ (ہ۔ بروزن تگاؤ) مذکر پہننے کے کپڑوں میں جو کپڑا لمبا چوڑا ہو اُسے جھجاؤ کہتے ہیں۔

جَھجَر۔ (ہ) مذکر۔ بڑی صراحی۔ مٹی کا ایک صُراحی نما ظرف۔ **جَھجَری**۔ (ہ) مونث چھوٹا جھجر۔

جِھجَک۔ (ہ) مونث ۱ بھڑک۔ خوف۔ حیا شرم۔ حجاب (نکلنا کے ساتھ) سہ
نہ خوف مرنے سے جب تھا نہ اب ہے کچھ حالی۔ کچھ اک جھجک تھی سو وہ بھی نکلتی جاتی ہے
۲ کسی چمکدار چیز کی چمک سے آنکھوں کا بند ہوجانا۔ جھجکانا۔ (ہ) خوف دلانا۔ جھجکنا خوف کرنا۔ ڈرنا۔ چونکنا۔ شرم کرنا۔ حیران ہونا۔ (فقرہ) وہ اپنے سایہ سے جھجکتا ہے۔
جھجکی۔ (ہ) مونث۔ ڈر۔ خوف۔ جھجکارنا۔ (ہ) آنکھ دکھانا۔ گھرکنا۔

جھجّھو جھجّھو۔ مذکر۔ پانا جھلانیوالیاں یہ کلمہ کہتی ہیں۔

جِھجَک۔ (ہ) مونث ۱ بھڑک۔ جھجک۔ وحشت ۲ خوف وخطر۔ اندیشہ۔ ڈر
جھجک نکلنا۔ خوف درسیدگی کا دور ہونا۔ مانوس ہونا۔ اُنس پکڑنا۔ جھجکنا۔ (ہ۔ بکسر اول وفتح دوم۔) ۱ چونکنا۔ وحشت کرنا۔ بھڑکنا ۲ ڈرنا۔ خوف کھانا۔ رم کرنا۔

جہد۔ (ع۔ بالضم وبیز بالفتح۔) مونث۔ کوشش۔ سعی۔ مشقت۔ دوڑ دھوپ
جہد جہید۔ مونث۔ پرلے سرے کی کوشش۔

جُھڈّو۔ (ہ) مذکر۔ نکما۔ بیجیا۔ احمق ۲ (تحقیر سے) بوڑھا۔ بوبک۔

جھر۔ (ہ) مونث۔ کپڑے یا کاغذ کے دفعتہً پھٹنے کی آواز۔ جھرّاٹا۔ (ہ) مذکر۔ کاغذ یا کپڑا پھاڑنے کی آواز۔

جھڑبیر۔ جھڑبیری۔ (ہ) مونث۔ جنگلی بیر کا درخت۔ جھڑبیری کا کانٹا۔ (کنایۃً) (ع) اُلجھنے والا آدمی۔ جھاڑ ہوکر لپٹنے والا آدمی۔ جھڑبیری کے کانٹے کی طرح لپٹنا۔ پیچھے پڑجانا۔ (جانصاحب) جھڑبیری کے کانٹے کی طرح لپٹگی گلشن۔ ہوجائے گے کانڈ کہیں ہار نہ ٹوکو۔

جھرجھرا۔ (ہ۔ بکسرہر دو جیم) صفت۔ بہت باریک کپڑا جس کے تار فاصلہ سے ہوں۔ جھرجھری آواز۔ ناصاف آواز۔ جو برابر نہ نکلے جس کا باعث اکثر کم طاقتی ہوتی ہے۔

جھرجُھری۔ (ہ) مونث۔ وہ کپکپی جو سردی کے ساتھ بخار چڑھنے سے پہلے محسوس ہو۔

جُھرمَٹ۔ (ہ۔ بضم اول وفتح میم اردو میں بضم میم زبانوں پر ہے۔) مذکر ۱ بھیڑ۔ انبوہ۔ حلقہ۔ (انیس) جُھرمٹ تھا ستاروں کا زمین پر عقب ماہ ۲ گروہ۔ عورتوں کا حلقہ ۳ دوپٹے یا دوشالے یا چادر میں سر سے پاؤں تک بدن چھپانیکو بھی کہتے ہیں۔ جُھرمٹ مارنا ۱ جمع ہوجانا ۲ چادر یا دوشالے سے مُنہ اور چہرہ چھپالینا۔ تمام بدن ڈھاک لینا۔ (آتش) رہگئے مشتاق طالب جلوۂ دیدار کے۔ مارڈالا اُس پری پیکر نے جُھرمٹ مار کے۔

جَھرنا۔ (ہ) مذکر ۱ آبشار۔ پانی کی چادر ٹپکتے پانی کا چشمہ ۲ ایک قسم کی بڑی چھنی ۳ حلوائیوں کا سوراخدار کفگیر ۴ پانی صاف کرنے کی چھنی۔

جِھرنا۔ (ہ) ٹپکنا۔ رِسنا۔ چونا۔ بہنا۔ جاری ہونا۔

جُھرنا۔ (ہ) (ہندو) مُرجھانا۔ بیماری کے سبب زرد اور ناتواں ہوجانا۔

جَھروکا۔ (ہ) مذکر۔ کھڑکی۔ دریچہ۔ روشندان۔ وہ کھڑکیاں جو ایوان شاہی میں سیر تماشا دیکھنے کے واسطے باغ یا دریا کی طرف واقع ہوتی ہیں۔

جِھری۔ (ہ) مونث ۱ درز۔ شگاف ۲ پانی کا گڑھا جس میں ادھر اُدھر سے رِس کر پانی جمع ہوجائے۔

جُھرّی۔ (ہ) مونث۔ شکن۔ سلوٹ۔ جو بڑھاپے سے بدن پر پڑجاتی ہے۔
جھریاں پڑنا۔ شکن پڑنا۔ سلوٹیں پڑنا۔ مرجھاکر نشان پڑنا۔

جَھڑ۔ (ہ) مونث ۱ قفل کا کھٹکا ۲ متواتر بارش۔ جھڑی۔ لگنا۔ لگانا کے ساتھ)

(درد) ابھی جھڑ لگا دے بارش کوئی بھر کے نعرہ۔ جو زمیں پہ پھینک مارے قدحِ شراب اُٹھا ۲۔ آنسوؤں کی جھڑی۔ (انشا) جھڑ لگا دی ہے آنکھوں نے تری یاد میں یاں صدقے صدقے مرے کیوں ابر گہر بار نہ ہو ۳۔ مسلسل باتیں گالیوں کا سلسلہ۔ (مسرور) کیسے برس رہے ہیں سوال وصال پر۔ اک جھڑ ہے گالیوں کی برابر لگی ہوئی۔ جھڑ بکنا۔ پک کر جھڑنا (کنایۃً) بوڑھا ہو کر ناکارہ ہو جانا۔ (رجا نصاحب) جھڑ چکے مرد سب گُل کھل چکا صحن سا۔ کیا رنگ میں دکھاؤں اُجڑے ہوئے چمن کا۔

جھڑا۔ (ہ) بالکل۔ تمام۔ (ابن الوقت) اس طرف تمام سرکاری محکموں میں جھڑا بنگالی بابو ہیں۔ جھڑا جھڑ۔ (ہ۔ بروزن سراسر) متواتر۔ مسلسل۔ پے در پے لگاتار۔ بکثرت۔ کوئی کام جلدی کرنا۔ جھڑا جھڑ تلوار مارنا۔ لگاتار تلوار مارنا۔ جھڑا جھڑ روپیہ برسنا۔ کثرت سے آمدنی ہونا۔ اسباب کا خوب بکنا۔

جھڑاک جھڑاکا۔ (ہ) مذکر۔ کسی کام کا جلدی کرنا۔ فوراً۔ جلد۔

جھڑبیر۔ دیکھو جھڑبیر۔

جھڑپ۔ (ہ) مونث۔ خفیف لڑائی۔ جھگڑا ۲۔ ایک چیز کو دوسری چیز کا صدمہ پہنچنا ۳۔ تُندی۔ تیزی۔ جوش۔ گرمی۔ غصہ۔ جیسے بس دیکھی آپ کی جھڑپ ۴۔ شعلہ۔ جھڑپ ہونا ۱۔ باہم تکرار ہو جانا ۲۔ مُرغوں کا آپس میں لڑ جانا۔ جھڑپانا۔ (ہ) ۱۔ پرندوں کا لڑانا۔ دو دو چونچیں کرانا ۲۔ دو آدمیوں کو باہم لڑا دینا۔ جھڑپنا۔ (ہ) ۱۔ مُرغوں کا باہم لڑنا۔ پرندوں کا آپس میں لڑنا ۲۔ لڑنا۔ جھگڑنا۔ جھڑجھڑانا۔ (ہ بفتح اول وچہارم) ۱۔ جھنجھوڑنا۔ ہلانا۔ پھٹ پھٹانا۔ جنبش دینا ۲۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ دھمکانا۔ لتاڑنا۔ جھڑجھڑاہٹ۔ (ہ) مونث۔ پھٹ پھٹانا۔

جھڑک۔ (ہ) مونث۔ جھڑکنا۔ جھڑکا جھڑکی۔ مونث۔ باہم ایک دوسرے کو جھڑکنا۔ جھڑکنا۔ (ہ) گھُرکنا۔ ڈانٹنا۔ جھڑکی۔ (ہ) مونث۔ گھُرکی۔ دھمکی۔ ڈانٹ۔ ڈپٹ۔ جھڑکی دینا۔ سرزنش کرنا۔ زجر و توبیخ کرنا۔ گھُرکی دینا۔ جھڑکیاں پڑنا۔ کسی کا مورد عتاب ہونا۔ دھتکار پڑنا۔ لتاڑ ہونا۔

جھڑن۔ (ہ) مونث۔ ۱۔ جھڑنے کے بعد جو حاصل ہو۔ گُرچُن۔ تلچھٹ ۲۔ نفع بُود آمد۔ جیسے روپیہ جُوں کا تُوں ہے صرف جھڑن سے گزارا ہو رہا ہے۔

جھڑنا۔ (ہ) لازم۔ کسی چیز کا کسی چیز سے گرنا۔ ٹپکنا۔ (انیس) افسوس پھول جھڑ گئے سب میرے باغ کے ۲۔ (ہندو) بچنا۔ بچ رہنا۔ فائدہ ہونا جیسے ہر ایک سودے میں دو چار روپیہ جھڑ رہتے ہیں ۳۔ کوڑا کرکٹ صاف ہونا۔ جھاڑ دیا جانا جیسے کوڑا جھڑ گیا ۴۔ انتزال ہونا ۵۔ دَم ہونا۔ منتر پڑھ کر پھونکا جانا۔ عمل پڑھ کر دَم ہونا۔ جھڑوانا۔ متعدی جھاڑنا کا۔ جھڑوتا۔ (ہ) مذکر۔ وہ پھل جو آخر فصل تک شاخ میں لگا رہے۔ جھڑوتے کی بتیا۔ خربزے کا پھل جو آخر فصل تک شاخ میں لگا رہے۔

جھڑوس۔ (ہ بروزن عروس) مذکر۔ بے حمیت۔ بے غیرت۔

جھڑی۔ (ہ) مونث۔ ۱۔ وہ مینہ جو بجلی اور کڑک کے بغیر آہستہ آہستہ متواتر برسے ۲۔ آنسوؤں کے قطار۔ (آتش) کیا روکا ہے گریہ کو اپنے کہ لگ گئی۔ پھر وہی آنسوؤں کی جھڑی دو گھڑی کے بعد۔ (بندھنا۔ لگانا۔ لگنا کے ساتھ)۔ (سحر) نہ لگائی تھی یہ ساون کی جھڑی آج تلک۔ نہ سہی تھی بخدا اتنی کڑی آج تلک۔ (بحر) جب میں روتا ہوں تو لگتی ہے جھڑی ساون کی۔ جب دھواں منہ سے اُٹھتا ہے جھڑی لگتی ہے۔

جھڑیل۔ (ہ) صفت۔ پوچ۔ لچر۔

جھک۔ (ہ۔ بفتح) صفت ۱۔ صاف۔ اُجلا ۲۔ چمکدار۔ روشن ۳۔ مونث۔ بک بک واہی تباہی گفتگو۔ غصہ۔ جوش۔ دیوانگی۔ جنون۔ (شعور) زلفِ مشکیں کا سفیدی پہ بھی ہے پیری میں بل۔ کچھ نہ کچھ جھک رہ گئی جس کو ہوا سودا کبھی۔ جھک مارنا ۱۔ بیہودہ بکنا۔ بیوقوفی کرنا۔ بیہودگی کرنا۔ جھوٹ بولنا۔ باتیں بنانا کی جگہ۔ (دبیر) حضرت ناصح یہاں آئے تھے آج۔ دیر تک کچھ بیٹھے جھک مار کے گئے۔ جھکاڑ۔ (لکھنؤ) صفت۔ بڑا جھگڑنے والا۔ جھکی۔ (ہ) صفت۔ بہت بکنے والا۔ ضدی۔ مجنون۔

جھک جھک۔ (ہ) مونث۔ جھگڑا۔ تکرار۔ بک بک۔ دردِ سر، دماغ، سُنتا ہوں کہ ناصح کی زبان بند ہوئی ہے۔ ہر روز کی جھک جھک سے مرا ناک میں دَم تھا۔

جُھکا جُھک۔ (ہ) بروزن یکایک (صفت۔ چمکیلا۔ خوب سفید۔ مُصفّا۔ (قدر) وصف رُخ نے وہ مرادیواں تجکا جھک کر دیا۔ جس کے آگے ہوگیا اکسیر کا نسخہ غلط۔

جَھکانا۔ (ہ۔ جھانکنا کا متعدی)۔ (لکھنؤ) پٹے بازوں کی اصطلاح۔ مغالطہ دینا۔ دھوکا دینا۔ (آتش) دو ٹکڑے کر چکے کہیں تیغ دوسر کی چوٹ۔ سر کو جھکا کے چل چکے قاتل کمر کی چوٹ ؛ چڑانا۔ دکھانا۔ جیسے گھر کا جھکانا (فقرہ)۔ بلی بچے کو سات گھر جھکاتی ہے۔

جھکائی۔ (ہ) مونث۔ (لکھنؤ) مغالطہ۔ دینا کے ساتھ۔ (جرأت) لایا اُس کو جہ سے لیکن وہیں جا دھمکا پھر۔ دل بیتاب مرا دیکے جھکائی مجھکو۔

جِھکانا۔ (ہ۔ بالکسر) حیران کرنا۔ ستانا۔ ہیرا پھیری کرنا ؛ ٹالا بالا دینا۔ رُلانا۔

جُھکانا۔ (ہ) خمیدہ کرنا۔ نیچا کرنا۔ سر جُھکانا۔ سرنگوں کرنا۔ (بحر) غرض بھی کیا بُری شے ہے جُھکا دیتی ہے اونچوں کو۔ سوار اس راہ ناہموار میں سایہ سا پیدل ہو۔ **جُھکاؤ**۔ (ہ۔ بروزن پُلاؤ) مذکر ؛ خمیدگی۔ خم ؛ رُجحان۔ مَیلان

جُھکاوٹ۔ (ہ) مونث۔ خمیدگی۔ جُھک پڑنا۔ کسی سمت مائل ہونا۔ کسی طرف متوجہ ہونا۔ (ریاض) گری تھی آن تو بجلی ہمیں پر۔ یہ کیسے جُھک پڑے وہ ہمنشیں پر

جُھک کر سلام کرنا ؛ نہایت ادب سے سلام کرنا۔ (غالب) ہاں مہ نو سنیں ہم اس کا نام۔ جس کو تو جُھک کے کر رہا ہے سلام ؛ (طنزاً) شرارت میں اُستاد ماننا۔ طعنہ و طنز سے سلام کرنا۔ (آتش) ان انکھڑیوں میں اگر نشۂ شراب آیا سلام جُھک کے کرونگا اگر حجاب آیا۔ جُھک کر ملنا۔ عجز و انکسار سے ملاقات کرنا۔ (ناسخ) خاکساروں سے ملا کرتے ہیں جُھک کر سربلند۔ آسماں بیشِ زمیں پر تواضع خم ہوا۔ اس جگہ جُھک جُھک کے ملنا بھی کہتے ہیں ؎ شریک حال امیر احسان ہر حالت میں ہے اُس کا۔ صنم جُھک جُھک کے ملتے ہیں خدا کا فضل شامل ہے۔

جَھکَڑ۔ (فارسی میں جکر بروزن شکر ہے) مذکر ؛ بادِ تند جس سے غبار اُڑے ؛ جَھک۔ (توبۃ النصوح) ایک ایک بات کا سارے دن اُس کو جھکڑ لگی تا تھا۔ جھکڑیا۔ صفت مذکر۔ بدمزاج مرد۔ جھکڑی۔ صفت مونث۔ بدمزاج عورت

جُھکنا۔ (ہ) خمیدہ ہونا۔ خم ہونا۔ نیچا ہونا ؛ فروتنی کرنا۔ عاجزی سے ملنا (ذوق) لیتے ہیں ثمر شاخ ثمرور کو جُھکا کر۔ جُھکتے ہیں سخی وقت کرم اور زیادہ ؛ بند ہوئی جانا۔ جیسے نیند سے آنکھیں جُھکی جاتی ہیں ؛ مصروف ہونا۔ مشغول ہونا۔ جیسے ہر کام میں جُھک پڑتا ہے ؛ مائل ہونا۔ کسی کام کی طرف متوجہ ہونا۔ (انیس) یہ جُھکے اُن پہ تو اِن پر بھی جُھکے وہ خونخوار۔ دو طرف دونوں سے بس چلنے لگے نیزوں کے وار ؛ صرف ہوجانا۔ خرچ ہوجانا۔ (فقرہ) اسی عمارت میں سارا روپیہ جُھک گیا ؛ آگ میں گر پڑنا ؛ وزن میں مقدار سے زائد ہونا۔ تول میں پلہ جُھکنا۔ (نبات نعش) گیہوں جُھکے ہوئے دیتی ہوں آٹا اُڑتا ہوا کیوں ہوتا ہے ؛ غور کرنا۔

جَھکور۔ (ہ) مذکر ؛ نقصان۔ ضرر۔ خسارہ۔ ٹوٹا ؛ شامت۔ آفت بلا ؛ ہوا کا جھونکا۔

جَھکوڑا۔ (ہ) مذکر۔ تیز ہوا کا جھونکا۔ پانی کی لہر جس سے کنارے کی چیزوں کو حرکت ہوجائے۔

جَھکولا۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) ؛ لہر۔ ترنگ۔ موج۔ پانی کا زور سے آنا ؛ غوطہ۔ ڈبکی ؛ صدمہ۔ (ابن الوقت) لیکن ابن الوقت کو ایسا جھکولا نہیں لگا تھا کہ اس قدر جلد بھول جاتا۔ جھکولنا ؛ پانی کا ہلانا جُلانا۔ غوطہ لگانا۔ ڈبکی مارنا۔ دھونا۔ پانی ڈالنا۔ صاف کرنا۔ (داغ) ساقی نہ مرے دل کو جلا آتش تر سے۔ شورے میں صُراحی کو جھکولا نہیں جاتا۔ جھکولے دینا ؛ اِدھر اُدھر پھرانا۔ (آتش) لایا اُس کو جہ سے لیکن وہیں جا دھمکا پھر دل بیتاب مرا دیکے جھکولے مجھکو ؛ غوطے دینا۔ جھکولے کھانا۔ غوطے کھانا پانی میں کبھی ڈوبنا کبھی اُبھرنا۔ ڈوبنا۔ اُچھلنا۔ (مصحفی) کہاں میں نکلتا ہوں دریا سے غم سے۔ ابھی مجھکو کھانا جھکولے بہت ہیں ؛ زمانے کا گرم و سرد آزمانا۔ جھکولے لینا۔ غوطے کھانا۔ ڈبکی لگانا۔

جَھگڑا۔ (ہ) مذکر ؛ دنگا۔ فساد۔ قضیہ۔ حُجّت بحث۔ خلجان۔ حرج (عاشق)

کیا خوب ہوا یہ طرفہ جھگڑا۔ چھینا تو نہیں کسی کا دھگڑا۔ جھگڑا اُٹھانا۔ جھگڑے کی ابتدا کرنا۔ جھگڑا اک سو ہونا۔ دیکھو اکسو ہونا۔ جھگڑا پاک کرنا۔ جھگڑا چکانا۔ متعدی۔ جھگڑا پاک ہونا۔ جھگڑا چکنا۔ لازم۔ رفع فساد ہونا۔ جھگڑا دور ہونا (آتش) نہ پاک ہوگا کبھی حسن و عشق کا جھگڑا یہ قصہ وہ ہے کہ جس کا کوئی گواہ نہیں۔ (بحر) نہیں چکنے کا یہ جھگڑا نہیں چکنے کا یہ جھگڑا۔ نہ چھوٹیگی دنیا مجھسے نہ چھوٹیگی جفا تم سے ۲؎ (مجازاً) مرجانا۔ تعلقاتِ دنیوی سے چھوٹ جانا ۳؎ کسی امر کا بخیر و خوبی تمام ہونا۔ جھگڑا پڑنا۔ فساد ہونا۔ جھگڑا جانا۔ جھگڑا پاک ہونا۔ (بحر) ترک کی مجھ سے ملاقات آپنے اچھا کیا۔ غم مٹا ہر وقت دن رات کا جھگڑا گیا۔ جھگڑا چھونا۔ (دہلی) بڑی داستان یا کہانی بیان کرنا۔ جھگڑا کرنا ۱؎ فساد کھڑا کرنا۔ لڑنا ۲؎ مزاحمت کرنا۔ معترض ہونا۔ دعوے دار بننا مقدمہ لڑانا۔ جھگڑا کوتاہ کرنا۔ جھگڑا چکانا۔ (رشک) محبت ہم نے چھوڑی جب بڑھی تکرار آپس میں۔ کیا کوتاہ سب جھگڑا زبانوں کی درازی نے۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ فساد کھڑا کرنا۔ جھگڑالو۔ (ھ) صفت جھگڑنے والا۔ حجتی۔ فسادی شریر۔ جھگڑالن۔ (ھ) جھگڑالو عورت۔ جھگڑا مٹ جانا۔ رفع فساد ہونا معاملہ طے ہونا۔ جھگڑا مول لینا۔ جھگڑے میں پڑنا۔ (صبا) نہ لے اپنے لئے تو مول جھگڑا۔ نہ پڑ قصئے میں واعظ کے بیاں سے۔ جھگڑا نکالنا۔ فساد کی بات پیدا کرنا جھمیلا کرنا۔ (امیر) مجھکو یہ شوق ہے کہ کہیں جلد ہو وصال تمکو یہ فکر ہے کوئی جھگڑا نکالئے۔ جھگڑے کی باتیں تین۔ زن۔ زر۔ زمین۔ مقولہ۔ زن۔ زر۔ زمین کی ابتدا میں زہے۔ یہ تینوں فساد کی جڑ ہیں۔ جھگڑا بیٹھنا۔ جھگڑا کرنا۔ (حالی) نہ ٹلتے تھے ہرگز جو اڑ بیٹھتے تھے۔ سلجھتے نہ تھے جب جھگڑ بیٹھتے تھے۔ جھگڑنا۔ (ھ) فساد کرنا۔ تکرار کرنا۔ ضد کرنا۔ اڑنا۔ زیادہ مانگنا۔ جھگڑے بھرا۔ (ع) صفت۔ بڑے جھگڑے کا وہ جسمیں بہت طوالت ہو (جلیل) چہرے پہ نہ غازہ ہے نہ بالوں پہ ہے افشاں۔ یہ جھگڑے بھرا اُن کو سنورنا نہیں آتا

جھجل۔ (ھ) بروزن شل دیکھو جھال) مونث۔ (لکھنؤ) ۱؎ غصہ۔ خفگی۔ (فقرہ)

خط کا جواب نہ جانے سے وہ بگڑ بھی گئی ہو تو عجب نہیں اسی جھجل میں خط نہ لکھا ہو ۲؎ رشک۔ حسد۔ بد خواہی۔ جھجلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ (مونث کے لئے جھجلی)۔ مغلوب الغضب ۲؎ مذکر بڑا لوکر (اس کا مونث بھی جھجلی ہے۔ جھجلے باز۔ (ع) صفت چالاک۔ فریبی۔ جھجل ہائی۔ مونث۔ (ع) بدمزاج۔ رشک کرنے والی۔

جہل (ع۔ بروزن سہل صحیح بالکسر غلط) مذکر۔ نادانی۔ ناواقفیت۔ جہالت۔ (رشک) ہو جاتے ہیں دانستہ صغائر بھی کبائر۔ اس علم سے تو جہل مسائل بہت اچھا۔ جہلا۔ (ع۔ جاہل کی جمع) جاہل لوگ۔ نادان۔ جہل مرکب۔ مذکر۔ ایک مرض نفسانی جسمیں انسان باوجود عدم علم اس امر کے علم سے بھی ناواقف ہوتا ہے کہ وہ ناواقف ہے بلکہ خلاف واقع اپنے حق میں عالم ہونیکا یقین رکھتا ہے گویا دو جہلوں (عدم علم اور ناواقفیت عدم علم) میں مبتلا ہونا جہل مرکب ہے۔ (رشک) کہئے اس قائل کثرت کو موحد کیونکر جمع کو جہل مرکب سے جو مفرد سمجھا۔ جہلی۔ (بروزن اصلی) صفت۔ سفیہ۔ اُجڈ۔

جھلابور۔ (ھ) ۱؎ زرق برق۔ چمکیلا۔ چمکدار۔ جگمگاتا ۲؎ طغیانی۔ طوفان۔ جھلاجھل۔ صفت۔ چاندی سونےکی چاپ دمک۔ نقرہ۔ بافطلا بافت کی چمک۔ (رنگین) میں وہ تو اوڑھنے کی نہیں کل کی اوڑھنی۔ باجی مجھے اڑھا دو جھلاجھل کی اوڑھنی۔

جھلارا۔ جھلاری۔ (ھ۔ جھلار) صفت۔ جھاڑی کی طرح گنجان۔ (فقرہ) بھیڑئے کی جھلاری دُم سے وحشت ہوتی ہے۔

جھلانا۔ (ھ) جھولے میں بٹھا کر حرکت دینا۔ ہلانا ۲؎ (کنایۃً) لیت و لعل کرنا۔ کسی کام میں ڈھیل ڈالنا۔ کام اٹکائے رکھنا۔ جھوٹے وعدوں سے کسی کو کسی امر کا اُمیدوار رکھنا۔ جھولا برسات میں وہ جھولتے ہیں غیر کے ساتھ۔ ہم کو وعدوں ہی میں برسوں سے جھلا رکھا ہے۔

جھلّانا۔ (ھ) غصہ ہونا۔ جلنا۔ جلبن ہونا۔ سوزش ہونا۔ تپکنا۔ کسی بات کا دیر تک دل میں رہنا۔

جھلجھل۔ مونث۔ پتنگ کی دُم۔

جَھلجَھلاہٹ (ھ) بفتح ہر دو جیم، مونث ۱ چمک۔ ٹمٹمانا ۲ وہ سوزش جو زخم پر نمک چھڑکنے یا تیز مرچ یا اور کسی چیز کی تیزی سے لب و زبان کو محسوس ہوتی ہے۔ جُھلجُھلانا۔ (ھ) چرچرانا۔ سوزش کرنا۔ جلنا۔ جھنجھنانا۔ سنسنانا۔ دیر تک صدمہ رہنا۔ چمکنا۔ دمکنا۔ جھل جھلی سی آگئی۔ (دہلی) (عو) ہلکی خفیف سی تپ آگئی۔

جھل دینا ۱ ہوا دینا۔ جیسے پنکھا جھلنا۔ رومال جھلنا ۲ مستی جوش کرنا۔ (فقرہ) یہ تو ماہی جھل دو۔

جُھلسا۔ (ھ) (ع) مذکر ۱ لُو کا لگنا ۲ شعلہ ۳ جلا ہوا۔ لُو کا لگا ہوا ۴ لنگوڑا کمبخت بدنصیب ۵ آتشبازی سے ایک دوسرے کو جلا دینا۔ کسی قدر جل جانا۔ آگ سے جل جانا۔ جُھلسا دینا۔ جھلسا لگانا۔ (عو) متعدی۔ لُو کا لگانا۔ جلانا۔ آگ دینا۔ آگ لگانا۔ جھلسا لگنا (عو) لازم۔ (فقرہ) جُھلسا لگے اُس باغ کو۔ جُھلسانا۔ جُھلسنا کا متعدی۔ جُھلسنا (ھ)، (عو) جلنا۔ جھکنا ۱ آگ لگنا ۲ جلانا۔ آگ لگانا۔ بھونکنا ۳ (کنایۃً) کچھ دیکر راضی کرنا۔ ٹالنا۔ رشوت دینا۔ ناراضی سے دینا۔ چٹانا ۴ (کنایۃً) (عو) بجالت ناراضی رخصت کرنا۔ بیاہنا۔ گھر سے نکالنا۔ جیسے کوئی ہنر سیکھو جو کہیں تمھیں جُھلسیں ۵ (عو) غصہ ہونا۔ (فقرہ) تم ناحق جُھلستے ہو۔

جَھلک ۔ (ھ) بروزن فلک، مونث ۱ روشنی۔ چمک۔ چمک دمک۔ (انیس) ہر برگ گل پہ قطرۂ شبنم کی وہ جھلک ۲ جلوہ۔ پرتو۔ عکس۔ (کنایۃً) صورت۔ (ناسخ) دُور سے دیکھی جھلک جو عارض پرنور کی۔ بام جاناں پر نظر آئی تجلی طور کی ۳ پانی کا دور نظر آنا ۴ اثر ۵ تھوڑی مشابہت۔ (جلال) جھپکتی آنکھ تیرے دیکھنے والوں کی کیا انسے۔ مگر ہاں اک جھلک پاتے ہیں مہر و ماہ میں تیری۔ جھلک دکھانا۔ لمحہ بھر کے لئے صورت دکھانا۔ (امیر) دکھلا کے اک جھلک جو وہ روپوش ہو گئے کیا کیا خیال خواب فراموش ہو گئے۔ جَھلکا۔ (ھ) مذکر ۱ آبلہ ۲ (عو) جھلک۔ اب اس معنی میں متروک ہے ؎ کہی پردے کی بات رنگین نے۔ بولی چلمن سے میں دکھا جھلکا۔ بات رہتی نہیں ترے جی میں۔ تو بھی کتنا ہے پیٹ کا ہلکا۔ جَھلکنا۔ (ھ) ۱ کچھ کچھ چمکنا۔ کسی چیز کے اندر سے چمک ظاہر ہونا۔ عکس ظاہر ہونا۔ (آتش) دگر رنگ سے جھلکی جو سُرخی پان کی اُس میں۔ گلوئے یار پر عالم ہوا شیشے کی گردن کا۔ بجر گیا۔ روز جدائی بھی ہے بے نور و مکدر۔ خورشید یہ دھوکا ہے کہ ذرہ کوئی جھلکا ۲ پانی چمک دُور سے نظر آنا ۳ نمایاں ہونا۔ ظاہر ہونا۔ (داغ) یوں تو اے ابر پتا بھی نہیں ملتا تیرا۔ توبہ کرتی ہے جھلکتی ہے سیاہی تیری۔ جَھلکی (ھ) مونث۔ (عو)۔ جھلک۔ جھلکی دکھانا۔ جلوہ دکھانا۔ عکس دکھانا۔ تجلی دکھانا۔ (امیر) تجلی ابھی چمک کے چھپی یا وہ ناز سے۔ جھلکی دکھا کے پردے کے اندر چلے گئے۔

جِھلنگا ۔ (ھ) مذکر۔ پلنگ اور چارپائی کے بُنے ہوئے بان جب اُس میں سے پٹیاں اور پائے نکال لئے جائیں اور وہ اسی طرح بُنا ہوا باقی رہے۔

جِھلم ۔ (ھ) مونث۔ ایک زرہ کی طرح کی نقاب جو جنگی آدمی لڑائی کے وقت مُنھ پر ڈال لیتے ہیں۔ (انیس) مغفر سے جھلم کٹ گئی گردن میں در آئی۔

جِھلمِل ۔ (ھ) مونث۔ (ہند) ۱ جگمگاہٹ۔ پانی کی چمک پانی پر چراغوں کے عکس پڑنے کی کیفیت۔ ستاروں کی کم کم چمک۔ جھلملانا۔ صفت۔ مذکر۔ کم چمکنے والا۔ (امیر) دل کی افسردگی ہے مرے وہی۔ جھلملے ہیں چراغ تربت کی۔ جھلملانا۔ (ھ) چراغ یا ستارے کا کم کم چمکنا۔ جھلملی۔ (ھ) مونث ۱ چلمن۔ چک۔ جھری دار پردہ ۲ جھری دار کواڑ یا کھڑکی جو اکثر سیج گاڑی یا کوٹھیوں کے دروازوں میں روشنی اور ہوا آنے کی غرض سے لگا دیتے ہیں ۳ کان کے ایک زیور کا نام (رشک) تم جھلملی سے کان کا جلوہ دکھاتے ہو۔ کیا عیب کان میں بھی کوئی جھلملی رہے ۴ صفت مونث۔ دھیمی دھیمی روشنی۔

جھلنا ۔ (ھ) ۱ پنکھا ہلانا۔ پنکھا کرنا ۲ ٹانکا لگانا جیسے برتن کا جھلنا۔ زیور کا جھلنا وغیرہ ۳ برف یا شوربے میں ہلایا جانا۔ برف میں ٹھنڈا کرنا۔ شوربے میں لگانا۔ (شاد) اعضا مثال برف ہوئے آہ سرد سے۔ جھونکا صبا کا دل کی صراحی کو جھل گیا۔ جَھلوانا (ھ) جھلنا کا متعدی المتعدی۔ جِھلنگا۔ (ھ) مذکر ۱ ٹوٹی پھوٹی چارپائی۔ ایسی جھولا چارپائی جس کے بان ٹوٹ ٹوٹ کر لٹک گئے ہوں نیز وہ بان جو بُنا کا بُنا چارپائی میں سے نکال لیں ۲ صفت۔ لاغر۔ دُبلا۔ (فقرہ)

دو ہی بچّوں کے ہونے سے جھلنگا ہوگئی ۔

جِھلّی ۔ (ھ) مونث ۱ پیٹ کے اندر کا باریک چمڑا ۲ آنکھ کا جالا ۳ انسان اور حیوان کا باریک پوست ۴ صفت ۔ باریک پتلا ۔

جَھما جَھم ۔ (ھ ۔ بروزن دَمادَم) مونث ۱ زور سے مینھ برسنے کی آواز ۲ گوٹا کناری کی چمک دمک ۳ چمکنے والا لباس ۔ قیمتی لباس ۔

جُھما دینا ۔ جھمنا کا متعدی ۔ وجد میں لانا ۔ (شرف) عجیب کیفیتیں اُٹھی ہیں فسانہ گو نے جھما دیا ہے کیا ہے اے یار وجد کیا کیا تمھاری دلچسپ داستاں پر ۔

جَھماکا ۔ (ھ) مذکر ۔ (عم) ۱ دھڑاکا ۔ دھماکا ۲ مینھ کا بھاری چھینٹا ۳ چمک

جَھم جَھم ۔ (ھ) مذکر ۱ مینھ کے برسنے کی آواز ۲ صفت چمکیلا ۔ جھم جھم کا صفت اطفال ، چمک دمک کا گوٹا کناری کا ۔ چمکتا ہوا جگمگاتا ۔ جھم جھم ہونا ۔ جگمگ جگمگ ہونا چمکنا ۔ (فقرہ) سادہ جوڑا کس کام کا مسالا بھی تو ٹکے جو ذرا جھم جھم ہو ۔ جھم جھماتا صفت مذکر ۔ چمکتا ۔ جگمگ جگمگ کرتا ۔ گوٹا کناری کا ۔ جُھم جھمانا ۔ چمکنا ۔ روشن ہونا

جَھم جَھم ۔ (ھ) مونث ۔ تھوڑا تھوڑا مینھ برسنا ۔

جَھمک ۔ (ھ) مونث ۔ جھلک ۔ چمک ۔ رونق ۔ (بحر) ماتھے پہ پسینا ہو قدرت کا تماشا ہے ۔ تاروں کی جھمک کیا ہے افشاں کسے کہتے ہیں جَھمکا ۔ (ھ) مذکر معشوق کا دیدار ۔ جَھمکی ۔ (ھ) ۔ (ہند) مونث ۱ معشوق کا دیدار ۲ آب و تاب جَھمکانا (ھ) چمکانا ۔ شان و شوکت دکھانا ۔ خود نمائی ۔

جَھمکا ۔ (ھ ۔ جھومکا ۔) مذکر ۱ گچھا ۔ عقد ثریا ۔ وہ سات ستارے جو آسمان پر اکھٹا نظر آتے ہیں ۲ کانوں کے ایک زیور کا نام ۔

جَھمکڑا ۔ (ھ) مذکر ۱ کرّ و فر ۔ تجمّل ۲ خوبصورتی ۔ جلوہ ۔ تجلی ۔ دیدار معشوق ۔ (رشک) ایک موسیٰؑ غش ہوئے تھے اس سے لاکھوں مر گئے ۔ جلوۂ حق اور ہے تیرا جھمکڑا اور ہے ۔ جھمکڑے سے ۔ شان سے ۔ انداز سے ۔ (تلق) کس جھمکڑے سے پھر وہ غیرت برق ۔ خود بھی آئی چمک کے صورت برق ۔

جَھمکنا ۔ (ھ) چمکنا ۔ جھلکنا ۔

جھمورا ۔ (ھ) مذکر ۱ بہت سے بالوں والا حیوان ۔ ریچھ ۲ (مجازاً) وہ بچہ جسکے کپڑے ڈھیلے ڈھیلے ہوں ۔

جھمیل ۔ (ھ) مونث ۔ دیر ۔ اٹکاؤ ۔ بکھیڑا ۔ (ریاض) تم کان نہ چھدوانا تمھاری مٹی ہر یکنی برسوں کی جھمیل میں پڑ جاؤ گی ۔ جھمیلا ۔ (ھ) مذکر ۱ جھگڑا ۔ بکھیڑا ناحق کا فساد ۔ (پڑنا پھنسنا کے ساتھ) پر یہ ہے شرط آکے میلے میں پھنس نجانا کسی جھمیلے میں ۔ جھمیلیا ۔ (ھ) مذکر ۔ بکھیڑیا ۔ جھگڑالو ۔ نادہند ۔

جَھن ۔ (ھ) مونث ۔ تھالی وغیرہ کے بجنے کی آواز جھنکار ۔ تلوار کے گرنے کی آواز ۔

جُھنّا ۔ (جھنونا کا بگاڑا ہوا ہے) صفت ۔ دُور دُور بُنا ہوا کپڑا ۔

جَھنّانا ۔ (ھ) ۱ وہ کیفیت پیدا ہونا جو کسی عضو کے بحس بحرکت ہونے سے ہوتی ہے ۲ (کنایۃً) غصّے ہونا ۔ ناخوش ہونا ۔

جَھنڈُل ۔ (ھ ۔ بروزن منڈل) صفت ۔ خرف ۔ بیہودہ ۔ بیوقعت ۔

جَھنجھری ۔ (ھ) مونث ۔ سوراخ ۔ جَھنجھری دار صفت سوراخ والا ۔

جِھنجلانا ۔ جھنجھلانا ۔ (ھ) غصّہ کرنا ۔ خفا ہونا ۔ چڑ چڑانا ۔ پیچ و تاب کھانا ۔

جھنجلاہٹ (ھ) مونث ۔ غصّہ ۔

جھنجھوٹی ۔ (ھ بروزن لنگوٹی) مونث ۔ ایک مشہور راگنی کا نام ۔

جھنجوڑنا ۔ جھنجھوڑنا ۔ (ھ) ۱ بیدار کرنا ۔ ہوشیار کرنا ۔ کسی کو بیدار کرنیکے لئے ہاتھ پاؤں پکڑ کے خوب ہلانا ۲ نوچنا ۔ کھسوٹنا ۳ (کنایۃً) لعنت ملامت کرنا (صبا) شرم سے سر نہ اٹھایا ترے رُخ کے آگے ۔ باغ میں گُل کو صبا نے بھی جھنجھوڑا کیا کیا ۔

جَھنجَھٹ ۔ (ھ) مذکر ۔ جھگڑا فساد ۔ قضیہ ۔ رنج و فساد کی گفتگو ۔ بکھیڑا ۔ جھنجھٹ لانا ۔ فیل لانا ۔ جھگڑا کرنا ۔ فساد کرنا ۔ تکرار کرنا ۔ (امیر) ہے بیان تذکرہ معنی و تفسیر و حدیث ۔ اہل منطق سے کہو لائے کہاں کا جھنجھٹ ۔ جھنجھٹیا ۔ (ھ) صفت ۔ لڑاکا ۔ جھگڑالو ۔ فسادی ۔

جھنجھری ۔ (ھ ۔ بر) مونث ۔ سوراخ دار توا یا آہنی جالی جو اکثر کولوں کی

چوکھٹے میں رالکھ چن چھنکر گرنیکے واسطے لگا دیتے ہیں ۲ مشبکہ ۔ جالی ۳ سُوراخدار دیوار جو مساجد اور قبروں پر اُٹھاتے ہیں۔

جھنجھن ۔ (ھ) مونث ۱ دھات کے ظروف کھڑکنے کی آواز ۲ بچّوں اور عورتوں کے گھنگھروؤں کی آواز۔

جھنجھنا ۔ (ھ) مذکر ۔ بچّوں کے ایک کھلونے کا نام۔

جھنجھنانا ۔ (ھ) سنسنانا ۔ جھنجھناہٹ ۔ جھنجھنی ۔ (ھ) مونث ۔ سنسناہٹ جلن ۔ سوزش۔

جھنجھنی ۔ (ھ) مونث ۱ بیڑی ۔ اس معنی میں عموماً جمع یعنی جھنجھنیاں بولتے ہیں ۔ (پہنانا ۔ پہننا کے ساتھ) ۲ چھوٹے گھنگرو۔

جھنجھوڑیاں دینا ۔ (ع) جھنجھوڑنا ۔ (فقرہ) اگر کھانسی اور سر کا درد مجھے جھنجھوڑیاں نہ دے تو میری آنکھ نہ کھلے اور نہ گھر والے چونکیں۔

جھنجھی ۔ (ھ ۔ بفتح اول و چہارم) مونث ۱ ٹوٹی کوڑی ۔ وہ کوڑی جس میں آر پار سوراخ ہو ۲ جھنجھیا ۳ قمار بازوں کی کوڑی جس کا اوپر کا حصّہ گھسا ہوا ہوتا ہے ۔ جھنجھی کوڑی ۔ پھوٹی کوڑی ۔ جھنجھی کوڑی نہیں ۔ بالکل مفلس ہے۔

جھنجھیا ۔ (ھ) مونث ۔ ہندوؤں کی لڑکیاں کنوار کے اوّل عشرے میں چھوٹی ہانڈیوں میں چراغ روشن کرکے گھر گھر لئے پھرتی ہیں ۔ اور خیرات مانگتی ہیں ۔ اس ہانڈی کو جھنجھیا کہتے ہیں ۔ (مانگنا کے ساتھ) ؎ اجان کبھی ہم نے بھی جھنجھیا نہیں مانگی ۔ تم نے بھی کبھی ٹیسو بنا کر نہ نکالا۔

جُھنڈ ۔ (ھ) مذکر ۱ آدمیوں کی بھیڑ ۔ حیوانات کی جماعت ۲ بہت سے درخت جو ایک جگہ اُگے ہوں ۳ گھاس کا پولا ۔ بنڈل ۴ کھڑے ہوئے اور بڑے بڑے بال ۔ لکھنؤ میں صرف درختوں کے انبوہ ۔ انساں کے سر کے بالوں کی کثرت کے واسطے بولتے ہیں ۔ جھنڈ کے جھنڈ ۔ مذکر ۔ غول کے غول پرے کے پرے ۔ بہت سے گروہ بہت سے غول۔

جھنڈا ۔ (ھ) مذکر ۔ نشان ۔ علم ۔ جھنڈا اُڑانا ۔ جھنڈا بلند کرنا ۔ (جلیل) کھلے بالوں وہ چل پھر کر دکھانا حُسن قامت کا ۔ اُڑاتے پھرتے ہیں وہ جابجا جھنڈا قیامت کا ۔ جھنڈا کھڑا کرنا ۔ لوگوں کے جمع کرنے یا فوج اکٹھا کرنیکے واسطے نشان گاڑنا ۔ فریاد یا استغاثہ کے واسطے علم نصب کرنا ۔ نشان فتح بلند کرنا ۔ جھنڈا گاڑنا ۔ کسی مقام پر اپنا عمل کرنا ۔ مسخّر کرنا ۔ (ناسخ) دکھا اُس محبوب کے ابدل مسخّر کیجئے ۔ عرش پر نالہ کا جھنڈا آج گاڑا چاہئے ۔ جھنڈا اکڑنا ۔ لازم ۔ جھنڈے پر چڑھانا ۔ رسوا کرنا ۔ بدنام کرنا ۔ شہرت دینا (عاشق) سن پائیں کہیں تو قہر ڈھادیں جھنڈے پہ ابھی ابھی چڑھاویں جھنڈے پر چڑھنا ۔ رسوا ہونا ۔ کسی امر کا مشتہر ہوجانا ۔ جھنڈے چڑھنا ۔ رسوا ہونا ۔ (جان صاحب) صدر میں پہنچی میں جھنڈے چڑھی اُتری عزّت ۔ آپ کے ہاتھوں سراپا میری توقیر ہوئی ۔ جھنڈے تلے کی دوستی ۔ چند روزہ دوستی ۔ اتفاقی دوستی ۔ راستے کی جان پہچان ۔ جھنڈی ۔ (ھ) مونث ۔ جھنڈا کی تانیث ۔ کپڑا لگی ہوئی چھڑی ۔ چھوٹا سا نشان ۔

جھنڈولا ۔ (ھ) صفت ۔ نوزائیدہ بچہ جس کے سر پر پیٹ کے بال ہوں جھنڈولیا ۔ صفت ۔ حلقہ کئے ہوئے بال ۔ گھونگھر والے بال ۔ (رشک) دیکھے جو جھنڈولیا تری زُلف ۔ حلقے حلقے کا بانکا ہو ۔ جھنڈولے بال ۔ وہ سر کے بال جو کثرت سے ہوں اور حلقہ کئے ہوئے ہوں (قدر) حُور کا چہرہ تو پری کا جال ننھا سا قد اور جھنڈولے بکتے بال۔

جُھنڈی ۔ (ھ) مونث ۱ وہ کھونٹی جو پودوں کے کاٹ لینے کے بعد کھڑی رہجاتی ہے ۲ گنّے کی جڑ ۔ مکئی یا جوار وغیرہ کے درخت کی جڑ ۳ گنڈے میں پڑا ہوا تکلا ۴ چلمن اور پردہ باندھنے کا تاگا۔

جھنکار ۔ (ھ ۔ بروزن فنکار) مونث ۔ گھنگرو وغیرہ کی آواز ۔ جھنکارہ ۔ (ظفر) وہ گائے تو آفت لائے ہے ہر تال میں لیوے جان نکال ۔ ناچ اُس کا اُٹھائے سو فتنے گھنگھرو کی جھنک پھر ویسی ہے ۲ گھوڑے کے پاؤں کا ایک مرض

جھنکار۔ (ھ۔ بروزن رفتار) مونث۔ ظروف چینی و شیشہ وغیرہ کے ٹوٹنے کی آواز۔ کانسے کے برتن کی آواز۔ تلوار یا زیب یا چاگل کی آواز۔ زنجیر وغیرہ کی آواز۔ (ناسخ) جھنکار کیوں نہ نیند اُڑایا کرے کہ ہے۔ زنجیر بہر دیدۂ بیدار پاؤں میں (آتش) اُن کے پازیب کی جھنکار سے آتی ہے صدا۔ فتنۂ حشر کو بدخواب جگاتے نہ چلو۔ (انیس) ڈھالوں کا وہ اوج اور وہ تلواروں کی جھنکار

جھنکاڑ۔ (ھ۔ بفتح اول وزن غنۂ ساکن) مذکر۔ بے پتّوں کا درخت۔ اردو میں بیشتر جھاڑ کے ساتھ مستعمل ہے۔

جھنگا۔ (ھ) جھلنگا کا بگاڑا ہوا ہے۔

جھنگار۔ (ھ۔ بروزن نگار) مونث چیخ۔ مور کی آواز۔ نوبت کی آواز۔

جھنگارنا۔ مور یا جھینگر کا بولنا۔

جہنم۔ (ع۔ بضم نون غلط ہے) مذکر۔ گہرا کنواں۔ چاہ عمیق۔ تحت الثرے ۲۔ دوزخ وہ مقام جہاں گنہگار ہمیشہ آگ میں جلتے رہیں گے۔ اردو میں معنی نمبر ۲ میں مستعمل ہے۔ (انیس) کہتی تھی تیغ بچکے کہاں مجھ سے جائیگی۔ ٹھنڈا کرونگی میں تو جہنم جلائیگا۔ جہنم میں پڑے جہنم میں جائے۔ (عو) دعائے بد۔ نہایت تنفر اور بیزاری کے موقع پر بولتی ہیں۔ جہنمی۔ صفت دوزخی۔ دوزخ کے کام کرنے والا۔

جھنوال۔ (ھ۔ بفتح اول وسکون دوم وسوم مخلوط) مذکر۔ ایک قسم کا عمدہ چاول

جھنوانا۔ (ھ۔ بفتح اول وسکون دوم وسوم مخلوط)۔ (عو) آگ کا مرجھا جانا۔

جھوّا۔ (ھ) مذکر۔ بڑا ٹوکرا جو جھاؤ کی شاخوں سے بناتے ہیں۔ جھوپڑا (ھ) دیکھو جھونپڑا۔

جھوٹ۔ (ھ) مذکر۔ واقعہ کی خلاف۔ سچ کا نقیض۔ دروغ۔ چھل۔ دھوکا بہانہ۔ مکر۔ فریب۔ کھوٹ۔ جھوٹ اُڑانا۔ جھوٹی خبر مشہور کرنا۔ جھوٹ بنانا۔ (داغ) خوشا نصیب کہ یار نے مری موت غیر سے سُن تو لی۔ یہ اگرچہ جھوٹ اُڑائی تھی وہ ہوا تو ایسی خبر سے خوش۔ جھوٹ بنانا۔ تہمت رکھنا۔ تہمت لینا۔

خلاف بات گھڑنا۔ جھوٹ بولنا۔ دروغگوئی کرنا۔ غلط کہنا۔ خلاف واقعہ بیان کرنا

جھوٹ پکڑنا۔ جھوٹ کی گرفت کرنا۔ جھوٹ جاننا۔ اعتبار نہ کرنا۔ اعتقاد نہ لانا باور نہ کرنا۔ (غالب) تیرے وعدہ پر جئے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا۔ کہ خوشی سے مر نہ جاتے اگر اعتبار ہوتا۔ جھوٹ سچ۔ مذکر۔ کسیقدر غلط اور کسیقدر صحیح بیان۔ جھوٹ سے مراد ہوتی ہے۔ جھوٹ سچ لگانا۔ غلط بیانی کرنا۔ جھوٹی سچی باتیں کرکے کان بھرنا۔ بدی کرنا۔ الزام لگانا۔ تہمت لگانا۔ (بحر) بے سبب اُن ابرؤں کے پیچوں میں بَل نہیں۔ میری جانب سے کسی نے کچھ لگایا جھوٹ سچ

جھوٹ کا پُتلا۔ مذکر۔ بہت جھوٹ بولنے والا۔ جھوٹ کا بنا ہوا۔ (جان صاحب) تم جھوٹ کے پتلے ہو تمھیں سچ سے ہے کیا کام۔ انکار سے بدتر ہیں سب اقرار تمھارے۔

جھوٹ کا پُل باندھنا۔ بیحد جھوٹ بولنا۔ جھوٹ پر جھوٹ بولنا۔ (داغ) میرے پیغامبر سے اُسنے کہا۔ جھوٹ کا خوب تونے پُل باندھا۔ جھوٹ کو سچ کر دکھانا۔ مرتکب ہونا کسی ایسے امر کا جسکی پہلے کچھ اصل نہ ہو۔ (ذوق) جب کہا مرتا ہوں وہ بولے مرا سر کاٹکر۔ جھوٹ کو سچ کر دکھانا کوئی ہمسے سیکھ جائے۔ جھوٹ کہنا۔ دروغگوئی کرنا۔ جھوٹ کی پوٹ! سراسر جھوٹ۔ بالکل غلط۔ سراسر جھوٹا۔ جھوٹ کے بادل باندھنا۔ جھوٹ کا پُل باندھنا (بحر) آبرو جاتی رہیگی اشک بے تاثیر سے۔ جھوٹ کے بادل ہیں باندھے دیدۂ نمناک نے۔ جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے۔ مثل۔ جھوٹ بہت جلد کھل جاتا ہے۔ (ذوق) کہتے ہیں لوگ جھوٹ نہیں پاؤں جھوٹ کے جھوٹے تو بیٹھتے بھی نہیں پاؤں ٹوٹ کے۔ جھوٹ کا دفتر۔ افسانے۔ داستانیں۔ جھوٹی کہانیاں۔ (جان صاحب) کیوں سوت نے کاغذ کوئی پھٹرنہ نکالا۔ جھوٹی موئی نے جھوٹ کا دفتر نہ نکالا۔ جھوٹ کی ناؤ نہیں چلتی۔ مثل۔ جھوٹ سے کام نہیں چلتا۔ جھوٹ کو فروغ نہیں ہوتا۔ (شوق) جھوٹ کی ناؤ چلتی ہے کیونکر۔ ان گُنوں پر ترے پڑیں پتھر۔ جھوٹ لگانا۔ بہتان لگانا۔ غلط بیان کرنا۔ تہمت دھرنا۔ بدگوئی کرنا۔ جھوٹ موٹ۔ (موٹ تابع مہمل ہے) دروغ۔ غلط۔ یونہی

جھوٹ

نداق سے۔ ہنسی سے (جانصاحب) ناحق بھی جھوٹ موٹ کے ٹسوے بہاؤں گی۔
جھوٹا۔ (۱) صفت ۱۔ دروغگو ۲۔ بے ایمان ۳۔ مکّار۔ دھوکے باز ۴۔ کھوٹا۔ ناقص ۵۔ اصل کے خلاف۔ نقلی۔ مصنوعی۔ جیسے جھوٹا موتی۔ جھوٹا نگینہ ۶۔ نکمّا۔ بیکار جیسے ہاتھ پاؤں کا جھوٹا ہو جانا وغیرہ۔ اچھوتا کا نقیض۔ مستعمل برتا ہوا ۷۔ کسی کا کھایا ہوا کھانا یا پیا ہوا پانی۔ وہ شے جسمیں سے کھا لیا ہو یا پی لیا ہو۔ (ناسخ) جھوٹا پانی یار کا تھوڑا پلا دے اے طبیب۔ ہے شفا موقوف اپنی شربت عنّاب پر ۸۔ وہ ظرف جس میں منھ لگا کر کچھ کھا پی لیا ہو۔ (ناسخ) پیکے پانی اُس کے جھوٹے آبخورے میں ہوں مست۔ ساتھیا زرقت میں میں مشتاق ساغر کا نہیں۔ جھوٹا بٹّ۔ جھوٹا پیمانہ۔ مذکر۔ کم وزن بٹّ۔ کمتی پیمانہ۔ جھوٹا بنانا۔ دروغگو ٹھہرانا۔ جھٹلانا۔ تکذیب کرنا۔ جھوٹا پڑنا ۱۔ دروغگو ٹھہرنا۔ وعدہ خلاف ہونا ۲۔ کسی اوزار کا ناقص ہو جانا۔ بیکار ہو جانا۔ (ہجر) کھل گیا قفل دہن یار کا جھوٹا ہو کر ۳۔ بدن کے عضو کا بیکار ہو جانا۔ (فقرہ) ہاتھ بوجھ اُٹھانے سے جھوٹا پڑ جاتا ہے۔ جھوٹا جوڑا چوڑیوں یا لباس یا جوتے کا وہ جوڑا جسمیں جھوٹا کام بنا ہو۔ جھوٹا کاغذ۔ مذکر جعلی دستاویز۔ بنا ہوا تمسّک۔ جھوٹا کام۔ مذکر۔ زردوزی وغیرہ کا کام۔ جو کھوٹے مسالے سے بنایا جائے۔ جھوٹا کرنا۔ دروغگو ٹھہرانا۔ (رشک) مجھے نہونے نے ان دونوں کے کیا جھوٹا۔ کہوں جفائے دہن یا کہوں جفائے کمر۔ جھوٹا کھاتے ہیں میٹھے کے لالچ۔ مثل۔ فائدہ کے لئے تکلیف بھی اُٹھائی جاتی ہے۔ مزے کے لئے مکروہ چیز بھی نہیں چھوڑتے۔ (قدر) جھوٹا جہان کھاتا ہے میٹھے کے واسطے۔ بوسکے ساتھ آپ کی دشنام ہے لذیذ۔ جھوٹا لپاٹی۔ مذکر۔ لپاڑیا۔ گپّی۔ جھوٹا موتی مذکر۔ مصنوعی موتی۔ (ہجر) اشک بے تاثیر سے کہدو نہ ٹپکے آنکھ سے۔ جھوٹے موتی کی طرح بے آبرو ہو جائیگا۔ جھوٹا نگ۔ جھوٹا نگینہ۔ مذکر۔ شیشہ کا نگ۔ جھوٹا وعدہ۔ وعدہ جو وفا نہ ہو۔ جھوٹا ہونا۔ دروغگو ٹھہرنا۔ وعدہ خلاف ہونا۔ نکمّا ہونا بیکار ہونا۔ کام سے جاتا رہنا۔ دیکھو جھوٹا پڑ جانا۔ جھوٹا لنا۔ دیکھو جھٹلانا۔ جھوٹن (۱) مذکر۔ پس خوردہ۔ بچا ہوا کھانا۔ جھوٹن جھاٹن۔ مذکر۔ جھوٹن۔ جھوٹن کوٹن۔

جھوٹ

(لکھنؤ) مذکر۔ (۲) جھوٹن۔ جھوٹوں۔ بناوٹ اور سخن سازی کے محل پر بولتے ہیں۔ (ہجر) کوئی جھوٹوں بھی جو دیتا ہے مجھے مژدۂ وصل۔ دانت رونے میں نکل آتے ہیں آنسو کی طرح۔ جھوٹوں بات نہ پوچھنا۔ دنیا سازی بھی نہ کرنا۔ ظاہری مدارات بھی نہ کرنا۔ اوپری دل سے بھی متوجہ نہونا۔ (رند) مر بھی جاؤں تو نہ پوچھو جھوٹوں بات۔ واہ مشفق واہ اچھا ناز ہے۔ جھوٹوں کا بادشاہ۔ مذکر۔ بہت بڑا جھوٹا۔ جھوٹوں کا سردار۔ (امیر) ہزاروں وعدے کئے پر نہ کی دعا کدن۔ فقیر بھی ہمیں جھوٹوں کے بادشاہ ملے۔ جھوٹوں مُنھ نہ چھونا۔ نام کو نہ پوچھنا۔ ذرا پُرساں حال نہ ہونا۔ جھوٹوں نہ پوچھنا۔ دنیا سازی بھی نہ کرنا۔ ظاہری مدارات بھی نہ کرنا کی جگہ۔ (رشک) آنکھیں مجنوں کی ہوتیں تو جھوٹوں نہ پوچھتے۔ اُن کو خدا نے دیکھ کے پتھر بنا دیا۔ اس جگہ جھوٹوں بھی نہ پوچھنا مستعمل ہے۔ (شوق قدوائی) نہ جھوٹوں بھی پوچھا کبھی درد دل کو۔ خدا جانے تو کس مرض کی دوا ہے۔ جھوٹی زبان دینا۔ جھوٹا وعدہ کرنا۔ (داغ) یہ بُت جو دیتے ہیں جھوٹی زبان دیتے ہیں۔ خدا کیواسطے پر لوگ جان دیتے ہیں۔ جھوٹی خبر۔ مونث۔ غلط خبر۔ جھوٹی سچی اڑانا۔ جھوٹی خبر مشہور کرنا۔ جھوٹی تہمتیں لگانا۔ (داغ) ہو بُرا ان لگانیوالوں کا۔ جھوٹی سچی اڑانیوالوں کا۔ جھوٹی سچی کہنا۔ جھوٹی سچی ہانکنا۔ جھوٹی خبر اڑانا۔ جھوٹی باتیں بنانا۔ (جانصاحب) چلو چپ رہو جھوٹی سچی نہ ہانکو۔ (شوق قدوائی) ناامیدی نے تو جڑ کاٹی تھی ہر اُمید کی۔ جھوٹی سچی کہکے میں پھر دل کو سمجھانے لگا۔ جھوٹی قسم مونث۔ سوگند دروغ۔ حلف دروغی۔ جھوٹے کو حد تک پہنچا دینا۔ جھوٹے کو گھر پہنچا دینا۔ (فارسی مقولہ۔ دروغگو را تا بخانہ سے لیا گیا) جھوٹے کو قائل کرنا۔ (۵) تربت واعظ تک چلو شاد۔ جھوٹے کو حد تک پہنچا دو۔ جھوٹے کے مُنھ میں گُہ۔ مقولہ اپنی صفائی کے واسطے بولتے ہیں۔ جھوٹے کے آگے سچا رو مرے۔ جھوٹے کے مقابلے میں سچے کی بات نہیں چلتی۔ جھوٹا قائل نہیں ہوتا۔ جھوٹے کے مُنھ میں بو آتی ہے۔ جھوٹے کی مذمت میں کہتے ہیں۔ (شاد) جڑ ھکے ممبر پہ نہ مکّار دروغ آنا بول مُنھ میں بو آتی ہے جھوٹے کے سُنا اے واعظ۔ جھوٹے مُنھ۔ ظاہرداری سے

سنائش سے ۵ داغ کو تم سے مرتجان یہ امید نہ تھی۔ جھوٹے منھ بھی تو نہ پوچھا کہ پریشاں کیوں ہو۔ جھوٹی مہندی۔ مونث۔ اُتری ہوئی مہندی۔ استعمال کی ہوئی مہندی ۵ سیکڑوں کے خون اس دستِ حنائی نے کئے۔ دیتی ہے سچی گواہی جھوٹی مہندی آپ کی۔ جھوٹی نالش۔ مونث۔ جھوٹا دعویٰ۔ جھوٹے ہاتھ سے کُتا نہیں مارتا۔ (ع) نہایت بخیل اور کنجوس ہے (فقرہ) بُوا وہ سُوموں کی ایک سُوم اور ہزار کنکوں کی ایک کنک ہیں کبھی جھوٹے ہاتھ سے کُتا بھی نہیں مارتیں۔

جُھوجَھرا۔ (ہ) صفت۔ (ہند) ۱: وہ چیز جس کے اجزا باہم پیوستہ نہوں۔ جھوجھری آواز ۲۔ مونث۔ ٹوٹے ہوئے برتن کی سی آواز۔ جھوجھڑے لٹکنا۔ سلائی میں زیادہ جھول پڑنا۔ (فقرہ) اس مغلانی کی جو سلائی دیکھو اس میں جھوجھڑے لٹکتے ہیں۔

جُھوجَھا۔ (ہ) مذکر ۱: مسلمانوں کے ایک ادنیٰ فرقے کا نام جو غذا بہت کھاتا ہو ۲: معدہ۔

جَھوڑ۔ (ہ۔ بالفتح) مونث۔ لڑائی جھگڑا۔ تکرار۔ غصہ کی باتیں۔

جُھوک۔ (ہ) ۱: خمیدگی۔ دھکا۔ ہچکولا۔ ریلا۔ لچک ۲: پینک۔ غفلت۔ جیسے نشہ کی جھونک ۳: ہر وزنی چیز کا بوجھ ۴: ترازو کے ایک پلّے کا جھکنا ۵: تول۔ وزن عموماً اس لفظ کا تلفظ نون کے ساتھ یعنی جھونک ہے۔ بحرؔ نے ایک جگہ مذکر باندھا ہے ۵ بڑھتی جاتی ہے نزاکت یار کے بالوں کے ساتھ۔ جھونک زلفوں کا بھی اب بار کمر ہونے لگا۔ مگر اتفاق تانیث پر ہے۔ (مونسؔ) بھاری ہرگز جھونک سنبھالی نہ جائیگی۔ گر پڑ گئی یہ ضرب تو خالی نہ جائیگی۔ جھوک دینا۔ (دیکھو جھونکنا) خرچ کر ڈالنا۔ لگا دینا۔ جھولے کا پینگ دینا۔ جھوک سنبھالنا۔ ہچکولے کو سہارنا۔ کسی لمبی چھڑی یا بانس کی لچک کو روکنا ۲: نقصان برداشت کرنا۔ جھوک مارنا۔ کم تولنے کے واسطے ترازو کی ڈنڈی کو انگلیوں سے جھکا دینا۔ ڈنڈی مارنا۔ کم تولنا۔

جُھوکا۔ (ہ) مذکر ۱: ہوا کا ریلا۔ ہوا کا دھکا۔ ٹکر ۲: منھ کا ہچکولا ۳: نیند کا ہچکولا نیند کے باعث سر کا جھک جھک جانا۔ غلبہ خواب۔ (بحر) واقفِ عہد محبت ہوں لڑکپن سے میں۔ ایک جھونکے میں ہیں سو خواب فنا کے جھونکے ۲: تیز ہوا ۳: کسی شے کی جنبش جیسے شاخ کا جھونکا۔ زلف کا جھونکا۔ (بحر) دیکھئے اژدہے کے منھ میں کیسے جھونکتی ہیں۔ زلفیں رخسار پہ لیتی ہیں بلا کے جھونکے ۵: گرانی۔ بار۔ (بحر) وہ کمر بال سے باریک نظر آتی ہے۔ کب سنبھالے گئے گیسوے دوتا کے جھونکے ۶: جھولے کا پینگ۔ مثال کے لئے دیکھو نمبر ۳۔ دیکھو جھونکا۔

جُھوکنا۔ (ہ) ۱: ڈالنا۔ پھینکنا۔ کوڑا کرکٹ یا بھُس وغیرہ بھاڑ یا تنور میں ڈالنا۔ تنور گرم کرنا۔ بھاڑ گرم کرنا ۲: برباد کرنا۔ اڑانا۔ صرف کرنا۔ جیسے کسی کام میں زیادہ روپیہ جھونک دینا ۳: بے پروائی سے پلّے باندھنا۔ بُری جگہ شادی کر دینا۔ جیسے انھوں نے بُری جگہ بیٹی کو جھوک دیا ۴: ہلاکت میں ڈالنا۔ خطرہ میں ڈالنا۔ جیسے جان جھوکنا۔ اِن معانی میں جھونکنا ہی بولتے ہیں۔

جَہُول۔ (ع) صفت۔ نادان

جُھول۔ (ہ۔ بروزن غُول) مذکر ۱: ڈھیلاپن۔ انسان یا حیوان کے پوست کی شکن کپڑے کی شکن ۲: جھٹکا ہاتھی کی رفتار کا ۳: کُلَچ۔ گلٹ۔ (پھیرنا۔ چڑھانا۔ کرنا کے ساتھ) ۴: ایک دفعہ کئی بچّوں کا جننا۔ مثلاً مرغی کا جھول کُتیا کا جھول (جانِ صاحب) شمشاد کو قمری کا میں کیا جوڑا دوں نسرین۔ نوجھول میں مادے کے سوا پر نہ نکالا ۵: پتنگ کی ڈور کا پورا تنا ہوا نہ ہونا۔ کسی چیز کا پورا تنا ہوا نہ ہونا۔ (تلق) اٹھتے نہیں دیکھی ہے شکن ہمنے جبیں کی۔ جب قرش پہ اُس کے کہیں کچھ جھول رہا ہے۔ ۶: سیئے ہوئے کپڑے کی شکن جو بوجہ جسم پر مطابق نہونیکے پڑ جاتی ہے ۷: (ہند) شوربا۔ یخنی۔ جھول آئی۔ بھینس یا گائے بیانے کے قریب ہوئی۔ جھول بٹھانا۔ مرغی کے نیچے انڈے رکھنا۔ انڈے بٹھانا۔ جھول جھال۔ مذکر۔ جھگڑا ۲: ڈھیل ڈھال دیر۔ وقفہ۔ جھولدار باتیں۔ چالاکی۔ فریبی۔ کارردائی۔ گول باتیں۔ جھول ڈالنا ۱: شکن ڈالنا ۲: بچہ جننا۔ جھول نکالنا ۱: بچے نکالنا۔ بچّے دینا۔ (مرغی کیواسطے زیادہ بولتے ہیں) ۲: بچّے دلوانا ۳: شکن نکالنا۔ جھول نکلنا۔ لازم۔

جُھول۔ (ہ) مونث ۱: ہاتھی کے اوپر ڈالنے کا کپڑا ۲: بیلوں یا گھوڑوں کے اوپر ڈالنے کا کپڑا ۳: بدنما۔ ڈھیلی ڈھالی پوشاک۔

جھولا - (ہ) مذکر۔ درخت یا کھم میں پڑی ہوئی رسّی جس میں بیٹھکر جھولیں ۲ پالنا۔ ہنڈولا۔ جھولا جھولنا۔ جھولے پر بیٹھکر جنبش کرنا۔ جھولا ڈالنا۔ جھولنے کیواسطے درخت وغیرہ میں رسّی باندھنا۔

جُھولا - (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا ڈھیلا تھیلا ۲ رعشہ۔ فالج ۳ ہاتھ کا اشارہ۔ ۴ غلاف جسمیں بندوق رکھتے ہیں ۵ تھیلی جو پالکی کے پیچھے اسباب وغیرہ کے لئے باندھتے ہیں ۶ سرد ہوا جس سے گیہوں کو نقصان پہنچتا ہے ۷ کسی چیز کی ناہمواری۔ (بحر) پھنس کے ہم دامِ محبت سے نہ چھوٹے لاعلاج۔ زُلف کے جھولے نے مارا دل شکن میں رہگیا۔ بہت ڈھیلا۔ (فقرہ) پلنگ سب جُھولا ہو رہے تھے اُن کو کسوا کر اُجلی چادریں بچھوا دیں۔ جھولا مارا جانا۔ فالج ہو جانا۔ جسم کا ڈھیلا پڑجانا۔ (جانصاحب) ٹانڈے میں جھولا مار گیا شربتی کو بی۔ کمبخت کو یہ کیسا لگا بیٹھا سال ہے ۲ (عو) سُست ہوجانا۔ بیکار ہوجانا۔ جیسے اسے تو جھولا مار گیا۔

جُھولنا - (ہ) مذکر۔ فقیروں کی وہ تھیلی جس میں روٹی اور آٹا مانگ کر رکھتے ہیں ۲ کوکھ کا گوشت۔ جھُولنا۔ (ہ) ۱ جھولے پر بیٹھکر پینگ لینا ۲ لٹکنا۔ آویزاں ہونا ۳ کسی کے جھوٹے وعدوں پر مدت تک کسی چیز کا اُمیدوار رہنا ۴ ایک ہی کام میں اٹکا رہنا۔ (ابن الوقت) اہل معاملہ دیر کی وجہ سے نالاں ہیں مہینوں پڑے جھولتے ہیں تب بمشکل چھٹکارا ملتا ہے۔

جھُولی - (ہ) مونث ۱ وہ کپڑا جسکے چاروں کونے باندھکر گداگر گلے میں لٹکاتے ہیں ۲ خورجی۔ چھوٹی تھیلی ۳ دامن کی گودی جو کسی چیز کے لینے کے لئے پھیلائی جائے ۴ وہ کپڑا سبز رنگ کا جس کی تھیلی سی بناکر محرم میں بچّوں کے گلوں میں ڈالتے ہیں۔ جھُولی چھوڑنا۔ بدن کا ڈھیلا پڑکر گوشت کا لٹک آنا۔ جھولیدار۔ مونث۔ ایک قسم کی ٹوپی۔ جھولی ڈالنا۔ بھیک مانگنے کھڑا ہونا۔

جھُوم جھُوم کر - لہرا لہرا کر۔ ہل ہل کر۔ ہچکولے لیکر۔ خوب زور سے۔ گھر گھر کر۔ جیسے جھُوم جھُوم کے مینہ برسنا۔ جھوم جھوم کر بادل آنا۔ گھر کر بادل آنا۔ (ذوق) جُھوم جھُوم ایسے بادل آنے لگے۔ پاؤں توبہ کے لڑکھڑانے لگے۔

جھُومر - (ہ) مذکر ۱ ایک زیور کا نام جو ماتھے پر زینت کیواسطے لٹکایا جاتا ہے ۲ ایک قسم کا ناچ جس میں عورتیں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑا کر اور حلقہ باندھکر ناچتی ہیں ۳ ایک قسم کا گیت ۴ (لکھنؤ) چند آدمیوں خواہ چند چیزوں کا مجمع۔ جھومر کا چاند۔ وہ چاند جو جھومر میں لگا ہوتا ہے۔ (ذوق) کہیں فلک پہ نہ چڑھ جائے چاند جھومر کا۔ کہ دور آپ کو کھینچے ہے تیرے سر پہ چاند۔

جھُومنا - (ہ) لازم ۱ ہلنا ۲ نیچے اوپر سر ہلانا۔ سر اور تمام بدن کو جنبش دینا ۳ لٹکنا۔ آویزاں ہونا ۴ اونگھنا ۵ (کنایۃً) اکڑنا ۶ جمع ہونا بادلوں کا ۷ لڑکھڑانا۔ ڈگمگانا ۸ ہاتھی کی چال چلنا۔ مستانہ چال چلنا۔

جھُونا - (ہ) مذکر ۱ ایک قسم کی باریک دُھوتر ۲ چھدرا چھدرا بُنا ہوا کپڑا۔ دیکھو جُھنّا ۳ عمدہ قسم کا ناریل ۴ عمدہ قسم کی چھالیا۔ جُھونا۔ (ہ) (ہندو) ۱ چلانا جیسے جگی جھونا ۲ ایسی طوالت سے بیان کرنا کہ سُننے والا گھبرا جائے جیسے جھگڑا جھونا ۳ (عم) ہارنا۔ جھونا سونا کے ساتھ بطور تابع مہمل مستعمل ہے (فقرہ) خدا سونا جھونا پہننا نصیب کرے۔

جُھونپڑا - (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ چھپّر کا گھر۔ پھُوس کا گھر۔ جھونپڑا ڈالنا۔ چھپّر کا مکان بنانا۔ چھپّر ڈال کر رہنا۔ جھونپڑی۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ چھوٹا جھونپڑا۔ دیکھو رہے جھونپڑے میں خواب دیکھے محلوں کا۔

جُھونسڑے - مذکر۔ (عو) ریشے۔ پھوسڑے

جُھونٹا - (ہ۔ نون غنہ) مذکر ۱ (دہلی) پینگ۔ جھولے کی جنبش۔ (دینا۔ لینا کے ساتھ) ۲ عورت کے سر کے بال ۳ (ہندو) بھینس کا بچّہ۔ جھونٹم جھانٹا۔ لڑائی میں ایک کا دوسرے کے سر کے بال پکڑ کر کھینچنا اور مارنا۔ (لڑنا کے ساتھ) (جانصاحب) کل پریخانم سے جھونٹم جھانٹا دیوانی لڑی۔ دو روپے کی اشرفی خانم بواز نخیر پر۔ جھونٹے۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ عورتوں کے سر کے بال (جانصاحب) سوت کے جھونٹے گریباں انکا ہوگا ہاتھ میں۔ جھونٹے پکڑنا۔ حقارت سے سر کے بال پکڑنا۔ بال نوچنا۔ جھونٹے کھسوٹنا سر کے بال نوچنا۔ جھونٹیا۔ (ہ۔ واؤ غیر ملفوظ۔ نون غنہ) مونث۔ جھونٹا کی تصغیر۔ اس کا

تلفظ جُھنٹیا اور جُھٹیا ہے

جُھوجھ ۔ (ھ) ذکر۔ پرند کا گھونسلا۔ بئے کا گھونسلا۔ جھوجھل۔ (ھ) (نون غنّہ) مونث۔ (دہلی) پیچ و تاب۔ کمال غصّہ۔ خفگی۔ لکھنؤ میں جُھجل ہے۔ جھوجھل آنا۔ غصّہ آنا۔ طبیعت جلنا۔ ناراض ہونا۔ جھوجھل اُتارنا۔ (عو) غصّہ اُتارنا۔ نفس نکالنا۔ جلکر بدلا لینا۔ عداوت نکالنا۔

جھونجھ ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) چِل۔ جھانجھ

جھونک ۔ (ھ) (لکھنؤ) دیکھو جھُوک۔ جھونکا۔ (ھ۔ نون غنّہ) ذکر۔ (لکھنؤ) دیکھو جھوکا۔ (آنا۔ چلنا۔ کھانا۔ لینا۔ وغیرہ کے ساتھ) جھونکا جھونک (کوئی چیز کا) کسی چیز میں کثرت سے بار بار ڈالنا ۲ (کنایۃً) روپیہ اُڑانا بہت خرچ کرنا۔
جھونکے آنا۔ غلبۂ نیند کے باعث سر کا بار بار جُھکنا ۲ ہوا کے تھپیڑے لگنا۔ (ناسخ) کیا کروں باغ سے آئے جو ہوا کے جھونکے۔ آرہے ہیں یہ ہمیں خواب فنا کے جھونکے۔ جھونکے چلنا۔ تیز ہوا کا چلنا۔ (بحر) قاف پر پنبۂ گردوں کو ملائک رکھدیں۔ آج چلتے ہیں مری آہ رسا کے جھونکے۔ جھونکے چلے آنا۔ نیند کا غلبہ ہو جانا۔ (امیر) نیند کے جھونکے چلے آتے تھے۔ جھونکے کھانا۔ لغزش کرنا۔ (بحر) اُٹھا دیا زور ہمارا مرض ہجراں نے۔ ہاتھ پر کھانے لگے جام دوا کے جھونکے۔ جھونکے لینا۔ جھونک لینا۔ (دیکھو جھوکا) (قدر) چلنے میں جھونکا لیتا ہے ہر ایک نخچہ یا ناچتے ہیں مُور تری بانکی چال پر۔

جھونکنا ۔ (ھ) بالضم۔ لکھنؤ دیکھو جھوکنا۔ جھونکیا۔ (ھ) بھٹّی میں آگ ڈالنے والا۔ جھونکنا۔ (ھ) بالفتح ۱ بیل کا سینگ مارنا ۲ (کنایۃً) (عو) دھمکی دینا۔

جھیپ ۔ (ھ) مونث۔ شرمندگی۔ (مٹانا۔ مٹنا کے ساتھ) جھیپ چڑھنا۔ شرمندگی ہونا۔ (داغ) نہ کی شکایت معشوق شرم عصیاں سے۔ کہ اور جھیپ چڑھی سامنے خدا کے مجھے۔ جھیپنا۔ آنکھ چُرانا۔ کنیانا۔ شرمانا۔

جھیرا ۔ (ھ) ذکر۔ چشمہ۔ سُوتا ۲ گڑھا۔ غار۔ سوکھا کنواں جس میں اکثر کبوتر رہتے ہیں۔

جھیر جھیر ۔ (ھ) (دہلی) صفت۔ پارہ پارہ۔ دھجی دھجی۔ ٹکڑے ٹکڑے۔ پُرزے پُرزے۔

جہیز ۔ (ع) بکسر اول و دوم۔ امالہ جہاز کا۔ عربی میں جہیز عروس۔ جہیز لشکر جہیز میت کے معانی میں ہے) ذکر۔ وہ اسباب جو لڑکیوں کو شادی کے وقت ماں باپ کے ہاں سے ملتا ہے۔ جہیز میں آنا۔ (عو) ماں باپ کے گھر سے آنا۔ وہ چیز جس پر اپنا دعویٰ ہو۔ جیسے چیز تمہارے جہیز میں تو نہیں آئی جو دعویٰ کرتی ہو۔ جہیزی۔ ع۔ صفت۔ جہیز میں دینے کے لائق۔ جہیز میں دیا ہوا۔ مثال کے لئے دیکھو کابوجو۔

جھیل ۔ (ھ) مونث ۱ پانی کا وہ قطعہ جو چاروں طرف خشکی سے محیط ہو ۲ دلدل چہلا ۳ نیچی زمین ۴ (موسیقی) گیت کا وہ حصّہ جو مدّھم آواز سے کہا جائے۔

جھیلنا ۔ (ھ) ۱ برداشت کرنا۔ سہنا۔ سنبھالنا ۲ (عو۔ دہلی) گھوڑی کی سوئیوں کو انگلی سے اس طرح الگ کرکے چارپائی یا کسی دوسری چیز پر ڈالنا کہ آپس میں مل جائیں

جھیلنی ۔ (ھ) مونث۔ (عو) ایک قسم کا لڑی دار زیور جو کانوں کے زیور کا بوجھ سہارنے کے واسطے سر کے بالوں میں اٹکا لیتی ہیں۔ جھیلنی دینا۔ (دہلی) بچّہ ہوتے وقت ایک خاص ترکیب سے جنبش دینا۔

جھینکنا ۔ (ھ) نون اول غنّہ (عو) ۱ رونا۔ گریہ وزاری کرنا۔ (فقرہ) کیوں جھینکتی ہے۔ کیا رونا جھینکنا لگا رکھا ہے ۲ دکھڑا بیان کرنا۔ مصیبت دُہرانا۔ شاکی ہونا۔ (داغ) دل میں نے لگایا ہے مگر دیکھئے کیا ہو۔ سب جھینکتے ہیں ایذا پڑی مرے آگے ۳ افسوس کرنا۔ پچتانا۔ غم کرنا۔ رنج کرنا۔ (جلیل) دوستی کی تو ہے اغیار سے پھر جھینکیں گے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ ہر دل میں وفا رکھی ہے ۴ ماتم کرنا۔ جھینکنا۔ ذکر۔ گلہ۔ شکوہ۔ گریہ۔

جھینگا ۔ (ھ نون غنّہ) مونث۔ ایک قسم کی چھوٹی مچھلی۔

جھینگر ۔ (ھ) بفتح کاف فارسی۔ عوام ضم کاف بولتے ہیں) ذکر۔ ایک قسم کا بڑی بڑی مونچھوں والا کیڑا جو دیواروں پر رہتا ہے اور کپڑے کو چاٹ جاتا ہے۔ جھینگر کا چاٹ جانا۔ جھینگر کا کھا جانا۔ (جان صاحب) جھینگر جو چاٹے ریشم تے باندی

کے اُسکو کیا۔ چمڑے کی جامدانی میں رو رکھی شال ہے جھینگر لگنا۔ جھینگر کا کپڑے کو چاٹ جانا۔

جھی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا جو۔

جی۔ (ھ) حرف ایجاب۔ ہاں۔ (جلیل) یہ کیوں ہے جان بچپن آج کس پر اپنا جی آیا پکارا بے بلائے اضطراب دل کہ جی آیا! جناب حضرت۔ صاحب جیسے کہو جی ؟ درست ہے بجا ہے ! (طنزاً) ضرور۔ بیشک۔ (جرأت) ہزار اپنی جتاؤں چاہ پردے میں اُسے لیکن۔ وہ سُن سنکر یہی کہتا ہے جی ایسا میں ناداں ہوں ۵ ایک تعظیم کا کلمہ جو اسم کے آخر میں لگا دیتے ہیں جیسے پنڈت جی۔ بابو جی۔ اور برابر والوں سے بھی کہتے ہیں۔ (جرأت) سُن قصۂ فرہاد نہ دو شیریں کو دشنام۔ بس چپکے رہو جی نہیں کچھ میں بھی کہونگا۔ جی ہاں! یہ کلمہ کسی کی سوال کے جواب میں کہتے ہیں۔ ہاں بیشک ! کبھی طنز بھی کہتے ہیں۔ جی۔ (ھ) مذکر! جان۔ روح ! زیست۔ زندگی ! دل۔ طبیعت۔ خواہش ! ذات۔ خود۔ آپ۔ نفس۔ شخصیت ۵ جرأت۔ دلیری۔ مردانگی۔ جی آنا۔ دیکھو دل آنا۔ (میر حسن) آگیا جی کسی پہ جی ہی تو ہے۔ لگ گئی آنکھ آدمی ہی تو ہے۔ جی اُٹھا لینا دیکھو دل اُٹھانا۔ جی اُٹھنا ! دل بیزار ہو جانا ! جان پڑ جانا۔ زندہ ہو جانا۔ (ناسخ) مُردے جی اُٹھے تری ٹھوکر سے زندہ مر گئے۔ کھل گئیں دو چار آنکھیں ہو گئیں دو چار بند ! سیر و تماشے یا کسی کام کے واسطے دل چلنا۔ جی اُچاٹ ہو جانا۔ جی نہ لگنا۔ طبیعت ہٹ جانا۔ (فقرہ) جی اچاٹ ہوا تو پھر یہ خدا کا بندہ مکتب کی طرف رُخ نہ کرے گا۔ جی اُچٹ جانا۔ جی اچٹنا۔ کسی کام میں دل نہ لگنا۔ (میر) جی کچھ اچٹ گیا ہے اب نالہ و فغاں سے۔ جی اچھا ہے۔ (عو) بیمار کا حال پوچھنے کے لئے بولتی ہیں۔ جی اُداس ہونا۔ دل افسردہ ہونا۔ (ناسخ) خود بخود جی مرا اداس نہیں دل لگی جس سے تھی وہ پاس نہیں۔ جی اُڑ جانا۔ دل کا درہم برہم ہو جانا۔ دل کا گھبرانا (آتش) اکو چۂ دشمن سے یہ آتی نہ ہو یارب کہیں۔ جی اُڑا جاتا ہے کچھ بادِ صبا کو دیکھکر جی اُکتا جانا۔ دل کا بیزار ہو جانا۔ کسی کام پر طبیعت نہ لگنا۔ (فقرہ) چاول کھاتے کھاتے جی اُکتا گیا۔ جی الٹ جانا۔ دیوانہ ہو جانا۔ پاگل ہو جانا۔ باؤلا ہو جانا۔

(سحر) اِن روزوں نام عشق سے کچھ جی ہی ہٹ گیا۔ صدمے فراق کے نہ اُٹھے جی الٹ گیا۔ جی اُلٹنا۔ دل گھبرانا۔ دل پریشان ہونا۔ جی اُلجھنا۔ دل گھبرانا۔ (ذوق) کرتا ہے دستِ جنوں جب کشمکش۔ جی اُلجھتا ہے نفس کے تار سے۔ جی اندر سے بیٹھا جانا۔ طبیعت کا گرا جانا۔ (فقرہ) کچھ میرا جی اندر سے بیٹھا جاتا ہے اور ہاتھ پاؤں میں سنسنی سی چلی آتی ہے۔ جی اوپر تلے ہونا۔ (عو) گھبرانا۔ متلی ہونا۔ جی باغ باغ ہونا۔ جی خوش ہو جانا۔ (فقرہ) گرما گرم چائے پی کر جی باغ باغ ہو گیا۔ جی بٹنا۔ (عو) دل بہلنا۔ دھیان بٹنا۔ خیال بٹنا۔ جی بجھانا۔ افسردہ کرنا ہمت توڑ دینا۔ (رشک) جو زباں آور تھے فہمیدہ کے منھ پر چڑھا۔ جی بجھا دیا زبانِ شعلۂ ادراک نے۔ جی بُجھ جانا۔ لازم۔ (امیر) تمھیں افسردہ پایا بُجھ گیا جی تمھیں دیکھا شگفتہ کھل گیا دل۔ جی بچنا۔ جان سلامت رہنا۔ (ناسخ) جی نہیں بچتے نظر آتا شب فرقت میں آج۔ کہکشاں تلوار ہے اور آسماں جلاد ہے۔ جی بحال ہونا۔ طبیعت درست ہونا۔ (سحر) شکر خدا کہ اب تو ذرا جی بحال ہو۔ برہم مزاج ہے نہ طبیعت نڈھال ہے۔ جی بُرا کرنا ! (عو) ناخوش کرنا۔ ناراض کرنا رنجیدہ کرنا ! (عو) قے کرنا۔ (توبۃ النصوح) بس گھڑی سے میاں نے جی بُرا کیا تھا سہموں کے مارے کاٹو تو بدن میں لہو نہیں تھا ! بُرا ماننا۔ ناراض ہونا۔ جی بُرا ہونا۔ (عو) قے ہونا ! ناراض ہونا۔ نفرت ہونا۔ (داغ) اے دل بیتاب خدا کی قسم۔ عشق میں جی تجھ سے بُرا ہو گیا۔ جی بڑھانا۔ (عو) حوصلہ بڑھانا جی بڑھنا۔ (عو) ہمت بڑھنا۔ دل تازہ ہونا۔ جی بکھرنا۔ (عو) ! متلی ہونا ! دل کا پریشان ہونا۔ معنی نمبر ۲ میں جی بکھرا جانا بولتے ہیں۔ جی بند ہونا۔ دل رکنا۔ انقباض خاطر ہونا۔ کبیدہ ہونا۔ جی بھاری کرنا۔ (عو) غمگین ہونا۔ اندوہگیں ہونا رنجیدہ ہونا۔ رونا دھونا۔ جی بھٹکنا۔ دل کا کسی چیز کو ڈھونڈھنا۔ مشتاق ہونا۔ آرزومند ہونا۔ (ہجر) لبوں پہ رک گیا سینہ میں دم بھی ہے اٹکا۔ تمھارے واسطے کیا کیا نہ شب کو جی بھٹکا ! طبیعت کو یکسوئی نہ ہونا۔ طبیعت کا بہکنا۔ جی بھر آنا رونا چلانا۔ دل اُمنڈ آنا۔ جی بھر آنا۔ آنسو بھر آنا۔ مصیبت دیکھکر یا کسی

جی

یاد آکر دل کا دردمند ہونا۔ (جان صاحب) اُجڑا ہوا آبادی کا جب گھر نظر آیا۔ رونے لگی میں دیکھکے جی میرا بھر آیا۔ جی بھر بھر آنا۔ رغبت ہونا۔ مائل ہونا۔ جی چاہنا دل میں اُمنگ آنا۔ جی بھر بھر آنا۔ بار بار قریب بہ گریہ ہونا۔ دل میں نہایت درد پیدا ہونا۔ رقّت آنا۔ آنسو بھر آنا۔ جی بھر جانا۔ جی اُکتا جانا۔ طبیعت سیر ہو جانا۔ (امیر) جی لگے آپ کا ایسا کہ کبھی جی نہ بھرے۔ دل لگا کر جو سنیں آپ فسانہ دل کا۔ جی بھر کر۔ سیر ہوکر۔ حسب خواہش۔ بخوبی۔ (ناسخ) دم آخیر تو کروں نظارہ جی بھر کر۔ ابھی سے خنجر سفاک آبدار نہ ہو۔ جی بہلانا۔ دل خوش کرنا۔ رفع کلفت و ملال کرنا۔ دل کا اور طرف مشغول کرنا متوجہ کرنا سیر و تماشہ میں مشغول ہونا۔ (ناسخ) گیا تھا باغ جی بہلانیکو دم بھر نہ ٹھہرا میں۔ گلے اس سرو کے یاد آگئے قمری کی کوکو سے۔ جی بہلنا۔ لازم۔ (ناسخ) کھایئے کیوں داغ معشوقان گل رخسار پر۔ مدعا ہے جی بہلنے سے گلستاں دیکھئے۔ جی بیٹھا جانا دل گرا جانا۔ دل کا نڈھال یا مضمحل ہونا۔ جی بیٹھ جانا۔ دل کا غمگین ہو جانا۔ مایوس ہونا۔ غش آجانا (رشاد) پاس اُس بت کے جو غیر آکے کوئی بیٹھ گیا۔ درد اُٹھا یہ مرے جی میں کہ جی بیٹھ گیا۔ جی بیچنا۔ کسی امر کے معاوضہ میں کاہش جان یا زیان جان کو برداشت کرنا۔ (آتش) بلا اپنے لئے دانستہ ناداں مول لیتے ہیں۔ عبث جی بیچکر اُلفت کو انساں مول لیتے ہیں۔ جی پانی کرنا۔ (ع) لہو پانی ایک کرنا۔ کمال زحمت اُٹھانا ۲ دل ملائم کرنا۔ دل موم کرنا۔ جی پر بنجانا۔ روحی ایذا ہونا۔ صدمہ ہونا۔ (رہیر) اُٹھنے کو کہے کوئی تو بنجاتی ہے جی پر۔ اُس بزم میں جانا مجھے مشکل نہیں ہوتا جی پر کھیلنا۔ جان خطرہ میں ڈالنا۔ جان پر کھیلنا۔ خودکشی کرنا۔ (شوق قدوائی) ہزار آفتیں اور اکیلا ہے وہ۔ مرے واسطے جی پہ کھیلا ہے وہ۔ جی پڑا ہونا۔ کسی بات کی فکر ہونا۔ کسیکا دھیان ہونا۔ (بنات النعش) تم میں ایسا جی پڑا تھا کہ ہر روز کہتی تھی آج جاؤں کل جاؤں۔ جی پڑنا ۱ جان پڑنا۔ روح پڑنا۔ بچہ میں روح آنا ۲ (ہندو) کیڑے پڑنا۔ جی پکا دینا۔ (ع) بہت ایذا دینا۔ دق کرنا۔ رنج دینا۔ جی پک جانا۔ (ع) دل کا عاجز ہو جانا۔ تنگ ہو جانا۔ جی پکڑا جانا۔ (ع) دل میں شبہ پڑنا۔ ماتھا ٹھنکنا

جی

جی پکڑ لینا۔ (ع) دل تھام لینا۔ کسیکا رنج یا صدمہ سنکر تاب نہ لانا۔ کلیجہ پکڑ لینا۔ جی پگلنا (پرانا محاورہ ہے) میلان خاطر ہونا۔ دل آنا۔ جی پھٹ جانا۔ دل بیزار ہو جانا۔ دل میں فرق آجانا۔ محبت نہ رہنا۔ ناراض ہو جانا۔ مثال کے لئے دیکھو پھٹ جانا۔ جی پھر جانا۔ دل بیزار ہو جانا یا اُکتا جانا۔ نفرت ہو جانا۔ ع۔ کھاتے کھاتے یہ مٹھائی جی ہمارا پھر گیا۔ جی پھسلنا۔ میلان خاطر ہونا۔ دل آنا۔ عشق ہونا۔ دل مائل ہونا جی پھیکا ہونا۔ دل کا کسی چیز سے بیزار ہو جانا۔ متنفر ہو جانا۔ جی ترسنا۔ دل کا مشتاق ہونا۔ آرزومند ہونا۔ (ناسخ) ہمیں سے ہے کنارہ ہمکنار اغیار سے ظالم۔ ترس آتا نہیں تجھکو ہمارا جی ترستا ہے۔ جی تلے اوپر ہونا۔ (ع) جی گھبرانا۔ تے ہونا۔ (فقرہ) کھانسی کے ساتھ اُبکائی آئی اور جی تلے اوپر ہوا۔ جی ٹوٹ جانا۔ (ع) شکستہ خاطر ہونا بیدل ہونا۔ جی ٹھنڈا ہونا۔ (ع) ۱ اطمینان ہونا۔ خاطر جمع ہونا ۲ دل کی ہوس نکلنا جی جاں سے فدا۔ جی جان سے قرباں۔ جی جان سے نثار۔ (ع) صفت۔ شیدا و دالہ دل و جان سے تصدق ہونیوالا۔ جی جانا۔ کام بن جانا ۲ جان جانا۔ جی جانتا ہے ۱ دل ہی کو خبر ہے ۲ دل ہی پر صدمہ ہے۔ بیان سے باہر ہے۔ جی جلانا۔ کسی ناگوار حرکت یا بیجا بات سے کسی کو مُنغّص کرنا۔ (تلق) مجھ نصیبوں جلی کا جی نہ جلاؤ۔ ہٹو لِلّٰہ میرے پاس سے جاؤ ۲ دل میں آگ لگانا۔ غصہ دلانا برافروختہ کرنا۔ ۳ حسد دلانا۔ رشک دلانا ۴ چھیڑنا۔ ستانا۔ (آتش) وہی جی کا جلانا ہے بکانا ہی وہی دل کا۔ وہ اُسکی گرم بازاری جو پہلے تھی سو اب بھی ہے۔ جی جلنا۔ لازم۔ جی جی نکال لینا۔ (ع) اچھا اچھا چھانٹ لینا۔ جی چاہنا۔ خواہش ہونا کسی بات کی مشتاق ہونا۔ آرزومند ہونا۔ (ذوق) ساقی لڑائیوں سے تری چاہتا ہے جی۔ باہم لڑا کے شیشہ و ساغر کو توڑ دوں۔ جی چاہے۔ اگر دل میں آئے۔ اگر مرضی ہو۔ اگر منظور ہو اگر پسند ہو۔ جی چرانا ۱ چشم پوشی کرنا۔ کسی کام سے بچتے پھرنا۔ حیلہ ڈھونڈھنا۔ بہانہ کرنا۔ جی چلا۔ صفت ۱ دلیر۔ بہادر۔ منچلا ۲ سخی۔ بلند حوصلہ ۳ دیوانہ۔ مجنوں خفقانی جی چلا بیٹھا ہے کبھا (رند) خنجر قاتل پہ رکھدونگا گلا۔ جی چلا بیٹھونگا ہوں میں منچلا۔ جی چلا جانا۔ دل کا بیٹھا جانا۔ طبیعت نڈھال ہوئی جانا۔ (میر) آیا کمال

جی

نقص مرے دل کی تاب میں۔ جاتا ہے جی چلا ہی مرا اضطراب میں۔ جی چلانا۔ رغبت کرنا
خواہش کرنا۔ جرأت کرنا۔ ہمت کرنا۔ جی چل جانا۔ (دہلی) دیوانہ ہو جانا۔ جی چلنا۔
خواہش ہونا۔ رغبت ہونا۔ دل میں آنا۔ ارادہ ہونا۔ جی چھڑانا۔ کسی کی ہمت توڑ دینا
جی چھوٹنا۔ بددل ہونا۔ ناامید ہونا۔ ہمت ٹوٹنا ؎ دش پر اپنے جو صیاد نے زنین
چھوڑیں ادھر جی چھوٹ گیا آج گرفتار دل کا۔ عاجز آنا۔ ہار جانا۔ تھکنا۔ جیسے
چلتے چلتے جی چھوٹ گیا۔ جی چھوڑ دینا۔ ہمت ہار جانا۔ (ذوق) پہلوانوں سے نہ ہم
ناتوانوں سے جو ہو۔ عشق کا وہ معرکہ ہے جی تہمتن چھوڑ دے۔ جی دار۔ صفت۔
منچلا۔ بہادر۔ سخت۔ مضبوط۔ دم خم کا۔ جی دُکھانا۔ (ع) خفیہ رنج و آزار پہنچانا۔
ستانا۔ صدمہ پہنچانا۔ جی دُکھی ہونا۔ (ہندو) دق ہونا۔ تنگ ہونا۔ بیمار ہونا۔

جی دوڑنا۔ (ع) قصد ہونا۔ ارادہ ہونا۔ میلان طبع یا رغبت دل ہونا۔ جی دوڑانا۔
(ع) جی للچانا۔ طبیعت کو مائل کرنا۔ جی دھڑکنا۔ دل کا تپنا۔ اختلاج قلب ہونا۔
خوف ہونا۔ اندیشہ ہونا۔ (امیر) جی دھڑکتا ہے کہ چھوڑی نہ ہو دل کی ثابت۔
منہ سے انکار بھی ہے آنکھ ملاتے بھی نہیں۔ دل کڑھنا۔ جیسے وہ پیچھے دیر ہوئی
جی دھڑکتا ہے۔ جی ڈھلر پکڑ کرنا۔ (ع) اندیشہ لگا ہونا۔ تردد ہونا۔ کسی کام میں
ہچکچانا کی جگہ۔ جی دھک دھک کرنا۔ جی دھک دھک ہونا۔ خوف طاری ہونا۔
جی دہلنا۔ جی ڈرنا۔ دل دھڑکنا۔ جی دینا۔ پیار کرنا۔ کمال محبت کرنا۔ جان دینا۔
(میر) بچتا ہے نہ کیونکر جی اس طرح سے دیکھ یہ گوہر گراں ہم مفت کھو چلے ہیں۔

جی ڈالنا۔ روح پھونکنا۔ زندگی بخشنا۔ جی ڈوبنا۔ غشی طاری ہونا۔ دل کا بے قابو
ہونا۔ ناتوانی خواہ غم و فکر سے۔ (ناسخ) اے عزیزو آج میرا جی نہ ڈوبا جائے کیوں
اپنے یوسف کا مجھے چاہِ ذقن یاد آگیا۔ جی ڈھیا جانا۔ (ع) دل کا سُست اور
مضمحل ہونا۔ غش چلا آنا۔ دل قابو میں نہ رہنا۔ (میر) جی ڈھیا جائے ہے سحر سے آہ
رات گزریگی کس خرابی سے۔ (اب یہ محاورہ متروک ہے) جی ڈھونڈنا۔ دل کا کسی کی تلاش
میں ہونا۔ دل کا کمال مشتاق ہونا۔ (داغ) بے مہر بے وفا دل آزار دلستاں۔ جی
ڈھونڈتا ہے جسکو وہ پیدا کہاں ہے اب۔ جی رُکنا۔ دل منقبض ہونا۔ دم گھبرانا

جی

دل نہ ملنا۔ آزردہ ہو جانا۔ جی رکھنا۔ (ع) دلداری کرنا۔ پاس خاطر کرنا۔ خوش کرنا۔ امید پوری
کرنا۔ تسلی دینا۔ دلاسا دینا۔ دل بہلانا۔ اس جگہ جی رکھ لینا زیادہ بولتے ہیں۔ (قلق)
دل شکستہ ہے اس کا جی رکھ لے۔ میری بات آج اے پری رکھ لے۔ جی سائیں
سائیں کرنا۔ غشی کے آثار ظاہر ہونا۔ جی سنسنانا۔ جی سنسنا جانا۔ ضعف و ناطاقتی
کے باعث طبیعت نڈھال ہونا۔ رعب یا خوف سے دل بیٹھنا۔ (مومن) آہِ سحر ہماری
فلک سے پھری نہ ہو۔ کیسی ہوا چلی کہ یہ جی سنسنا گیا۔ ہمت ٹوٹ جانا۔ (امیر)۔
سن سن چلی جو تیغ تو جی سنسنا گئے۔ جی سے اتر جانا۔ بیقدر ہو جانا۔ قابل نفرت ہو جانا
نظروں سے گر جانا۔ (میر) ہر صبح تو خورشید ترے منہ پہ چڑھے ہے۔ ایسا نہو یہ
سادہ کہیں جی سے اُتر جائے۔ جی سے بیزار ہونا۔ زندگی سے تنگ ہونا۔ (جلیل)
پاتے ہیں جو مجھکو جی سے بیزار۔ کہتے ہیں مزہ ہے عاشقی کا۔ جی سے جانا۔ جان سے
گزر جانا۔ مر جانا۔ (میر) تیری ہی راہ میں مارے گئے سبھی آخر۔ سفر تو ہمکو ہے درپیش
جی سے جانیکا۔ جی سے جی ملنا۔ دو آدمیوں میں دوستی اور اتفاق ہو جانا۔ جی سے فدا
جان فدا کرنے والا ؎ حضرت داغ کا یہ حال ہے معشوقوں پر۔ مال کرتے ہیں فدا
جی سے فدا ہوتے ہیں۔ جی سے گزر جانا۔ دیکھو جی سے جانا۔ (میر) ناکامی صد حسرت
خوش لگتی نہیں ورنہ۔ اب جی سے گزر جانا کچھ کام نہیں رکھتا۔ جی سے گڑھنا۔ اپنی
طرف سے بات بنانا۔ (داغ) سلسلہ بات کا بگڑتا ہے۔ نامہ بر بات جی سے گڑھتا ہے
جی شگفتہ ہونا۔ جی خوش ہونا۔ (عاشق) جی شگفتہ نہوا ایک دن اے تیر فگن۔
ہو گیا دل صفتِ غنچۂ پیکاں کیونکر۔ جی غش ہونا۔ کسی پر فریفتہ ہونا۔ (ناسخ) ہمسفر
وہ ہے جسپہ جی غش ہے۔ جی کا بخار نکالنا۔ متعدی۔ دل کی بھڑاس نکالنا۔ رونے
یا غصہ ہونے سے دل کا اندرونی رنج دفع کرنا۔ غصہ نکالنا۔ جی کا بخار نکلنا۔
لازم۔ جی کا جنجال۔ جی کا روگ۔ (رشاد) زُلفوں کے جال میں کیوں مُرغِ دل پھنسا میں
یونہی ہے عشق کا مل جنجال جان جی کا۔ جی کا دشمن۔ (ع) جان کا دشمن۔ (رشک)
دوست رکھتا ہوں جی کے دشمن کو۔ دل میں دیتا ہوں راہ رہزن کو۔ جی کا زیان
ہلاکت کا اندیشہ۔ (غالب) فائدہ کیا سوچ آخر تو بھی دانا ہے اسد۔ دوستی

جی

نادان کی جی کا زیاں ہوجائیگا۔ جی کا غبار۔ مذکر۔ ملال وکدورت دل۔ کدورت
خاطر۔ جی کا کہنا۔ دل میں خود بخود کوئی بات آنا۔ (ذوق) کہا جی نے مجھے یہ ہجر کی رات
یقیں ہے صبح تک دیگی نہ جینے۔ جی کا پنپنا۔ (دیکھو جی دھڑکنا)۔ جی کا مختار ہونا۔
آزاد ہونا۔ کسی کا پابند نہ ہونا۔ (جلیل) ہم مرتے ہیں ناصحا تجھے کیا۔ مختار ہر اک ہے
اپنے جی کا۔ جی کرنا۔ جرأت کرنا۔ دلیری کرنا۔ ہمت کرنا ؎ شاباش داغ تجھکو
کیا تیغِ عشق کھائی۔ جی کرتے ہیں وہی جو مردانے آدمی ہیں۔! (۲) کسی چیز کو جی چاہنا
کسی چیز کو دل چلنا ؎ میں جو جاتی ہوں تو جی آنے کو پھر کرتا نہیں۔ اے دوا دلچسپ
رنگیں کی کہانی قہر ہے۔ جی کڑا کرنا۔ ہمت کرنا۔ (صفدر) عرضِ مطلب یہ گو وہ ہونگے خفا
آج کہتا ہوں جی کڑا کرکے۔ جی کڑھانا۔ (۱) دل رنجیدہ کرنا۔ دل میلا کرنا۔ رنج دینا
!۲ رنجیدہ ہونا۔ غم کرنا۔ افسوس کرنا۔ جی کڑھنا۔ اندوہگیں ہونا۔ متاسف ہونا۔ دل
میں درد ہونا۔ ہمدردی کے باعث رنج ہونا ؎ اسی امید پہ مرتے ہیں جنہیں یار کہے
قسم خدا کی بہت جی کڑھا سحر کے لئے۔ جی کو روگ لگانا۔ جی کو خواہ مخواہ فکر وتردد میں
ڈالنا۔ دل کو کسی علت میں مبتلا کرنا۔ (ذوق) اگر اُتجھے تو آزردہ جو بیٹھے تو خفا بیٹھے۔
لگایا اپنے جی کو روگ جب سے دل لگا بیٹھے۔ جی کو لگنا۔ بات کا دل پر اثر کرنا۔ چوٹ لگنا۔
جی کھپانا۔ دل توڑکر کام کرنا۔ جانفشانی کرنا۔ جی کھٹا کرنا۔ دل بیزار کرنا۔
جی کھٹا میٹھا ہونا۔ (دیکھو دل کھٹا میٹھا ہونا)۔ جی کھٹا ہونا۔ بیزار ہونا۔ متنفر ہونا۔
(بحر) ہزاروں گالیاں تم نے ہمیں دیں ایک بوسہ پر۔ مزہ سیبِ ذقن کا چکھ کے
جی کھٹا ہوا تم سے۔ جی کھرا کھوٹا ہونا۔ (دہلی) نیت میں فرق آنا۔ جی کھلنا۔ (۱) شرم
حجاب دور ہونا۔ بے دھڑک ہونا۔ بیباک ہونا۔ جی کھونا۔ جان دینا۔ (امیر)
کوئی جنگل میں کہیں زیرِ شجر روتا ہے۔ سر کو ٹکرا کے کوئی کوہ پہ جی کھوتا ہے۔ جی کھولکر
!۱ بیدریغ۔ فیاضی سے۔ سیرچشمی سے۔ افراط سے (قلق) سب کو جی کھول کھول
کر دینا۔ اور جو چاہنا منگا لینا! خاطر خواہ۔ بخوبی۔ (ناسخ) اب تو جی کھول کے
برات کر ظلم وستم۔ ناتوانی سے مجھے طاقتِ فریاد نہیں۔ جی کی اماں پانا۔ جی کی اماں مانگنا۔ شاہی
آداب میں یہ قاعدہ تھا کہ جب کوئی شخص بادشاہ سے کچھ کہنا چاہتا تو اصل

جی

مطلب سے بیشتر کہتا کہ جان کی اماں پاؤں تو عرض کروں۔ جی کی جی میں رہنا۔
دل کی خواہش دل ہی میں رہنا۔ دل کی آرزو نہ نکلنا۔ (مومن) جی کی جی ہی میں
رہی بات نہ ہونے پائی۔ ایک بھی اُس سے ملاقات نہ ہونے پائی۔ جی کی لگی۔
دُھن۔ فکر۔ (سحر) آپ رحمت سے بھی بجھنے کی نہیں جی کی لگی۔ داغِ سوزاں
کے چمن کو نہیں درکار گھٹا۔ جی گرا جانا۔ دل کا بیٹھا جانا۔ طبیعت میں سستی اور
اضمحلال ہونا۔ جی گنوانا۔ عاشق ہونا۔ محبت کرنا۔ (شوق) کوئی بولا یہ کیسی
کی تم نے۔ کس کے پیچھے گنوایا جی تم نے! مرجانا۔ جی گھبرانا۔ پریشان ہونا۔ دل کا
بیٹھا جانا۔ جی لبھانا۔ تالیف قلوب کرنا۔ دل پھسلانا۔ اپنی طرف مائل کرلینا۔
جی لڑا دینا۔ (لڑانا)۔ (۱) جان ودل سے دریغ نہ رکھنا۔ ساری توجہ مصروف
کردینا۔ جان کھپا دینا۔ جی لرزنا۔ (۱) دل کانپنا۔ دل پر خوف چھانا۔ رُعب
غالب ہوجانا۔ جی لگانا! دل کا متوجہ کرنا۔ توجہ سے کام کرنا ؎ نہ بڑ بڑ
کے باتیں بنایا کرو۔ ذرا کام پر جی لگایا کرو۔! عاشق ہونا۔ کسی کی طرف دل مائل
کرنا۔ عشق کرنا! جی بہلانا۔ (داغ) جی کس سے لگاتے شبِ فرقت میں الٰہی بہلانیکو دل گر غمِ دلبر بھی نہ ہوتا۔
جی لگا ہونا۔ کسی بات کی فکر ہونا۔ جی لگنا! جی بہلنا۔ (مومن) جنت کی ہوس
زاہد بیجا ہے کہ عاشق ہوں۔ ہاں سیر میں جی لگتا گر دل نہ لگا ہوتا! کسی کام کیطرف
طبیعت کا مشغول ہونا۔ دلچسپی ہونا! عاشق ہوجانا۔ (ذوق) جی کہاں سیر وتماشے
میں مرا لگتا ہے۔ جی کے لگ جانے سے جینا ہی بُرا لگتا ہے۔ جی للچانا۔ دل کا
راغب ہونا۔ دل کا کبھی ادھر کبھی اُدھر راغب ہونا۔ جی لوٹنا۔ کسی چیز کو دیکھکر
نہایت مائل ہوجانا۔ بہت جی چاہنا۔ دل کا بیتاب ہونا۔ نہایت مشتاق ہونا۔
(رشک) جی لوٹتا ہے آب دمِ تیغِ یار پر۔ مشکل نہ ہوگا مجھکو گزرنا صراط سے
جی لہرانا۔ (۱) جی للچانا۔ (جان صاحب) کس طرح جاؤں دیکھنے لہرا رہا ہے جی
چھڑیاں سڑک پہ ہیں کھڑی دریا کے سامنے۔ جی لیکر بھاگنا۔ جان بچاکر بھاگنا۔
(شوق قدوائی) یہ کہکے حشر سے بھاگا میں اپنا جی لیکر۔ الٰہی خیر بیاں تو وہ
فتنہ گر بھی ہے۔ جی مارنا۔ خواہش ضبط کرنا۔ (میر) آرزوئیں ہزار رکھتے ہیں

جی

۔تو بھی ہم جی کو مار رکھتے ہیں۔ جی مُتلانا۔ طبیعت کا بغیر از تحریک مَتلّی پر متقاضی ہونا۔ (کنایتہً) دل بیزار ہونا۔ جی مٹّی ہو جانا۔ اُمنگ نہ رہنا۔ حوصلہ نہ رہنا۔ طبیعت کا پست ہو جانا۔ (امیر) سوا اب خاک ہونے کے نہیں حسرت کوئی باقی کہ مٹّی ہوگیا جی دیکھکر گورِ غریباں کو۔ جی مرجانا۔ دل کا افسردہ ہو جانا۔ دل کا مردہ ہو جانا۔ جی طِلملانا۔ (عو) افسوس آنا۔ افسوس ہونا۔ دریغ ہونا۔ جیسے دو پیسہ پہ جی بلبلاتا ہو۔ جی ملجانا۔ دل کا موافق ہونا۔ ہم خیال ہو جانا۔ موا فقت ہونا۔ دوستی ہونا۔ جی میں۔ دل میں۔ (داغ) عدو سے مل کے پھر ایسی وحشائی۔ ذرا شرمائے ہوتے اپنے جی میں۔ جی میں آنا! کسی امر کا خیال دل میں آنا۔ (غالب) تھیں بنات النّعش گردوں دنکو پردے میں نہاں۔ شب کو اپنے جی میں کیا آئی کہ عُریاں ہوگئیں "۔ جی چاہنا۔ دل چاہنا ؎ جی میں آتا ہے کریں موزوں ترے دانتوں کے وصف۔ موتیوں کی ہو جو نثر ن استخارہ کیجئے۔ جی میں ارمان رہنا۔ دل میں ارمان باقی رہنا۔ حسرت نہ نکلنا۔ (غالب) تاک کے جی میں کیوں رہے ارمان۔ آئے یہ گوئے اور یہ میدان۔ جی میں بات پھرنا۔ بار بار کسی امر کا خیال آنا۔ (رشک) کبک کو چل کے دکھاؤں تری چال جی میں یہ بات پھرا کرتی ہے۔ جی میں بس رہنا۔ ہر وقت کوئی خیال جی میں رہنا۔ جی میں بیٹھنا۔ دل میں اثر کرنا۔ دل پر نقش ہو جانا۔ جی میں پھرنا۔ بار بار دھیان آنا ؎ جی میں پھرتا ہے میر وہ میرے۔ جاگتا ہوں کہ خواب کرتا ہوں۔ جی میں بیٹھنا۔ (عو) دل میں گھسنا دل میں کھبنا۔ دل میں اثر کرنا۔ دل میں چبھنا۔ جی میں ٹھانا۔ دل میں ارادہ کرنا کسی امر کا۔ (غالب) کوئی دن گر زندگانی اور ہے۔ اپنے جی میں ہمنے ٹھانی اور ہے۔ جی میں تلملانا۔ دل میں رشک وحسد یا غصّہ کے باعث پیچ وتاب کھانا۔ حسد کرنا۔ جی میں جگہ ہونا۔ (دہلی) جی میں جگہ ہونا۔ جی میں جمنا۔ جی میں بیٹھنا۔ جی میں جی آنا۔ تسلّی ہونا۔ تسکین خاطر ہونا۔ تشفّی ہونا۔ جی میں جی ڈالنا۔ کسی کے دل کو اپنا سا بنانا۔ یقین دلانا۔ جی میں ڈالنا۔ دل میں اُتارنا۔ دل میں خیال پیدا کرنا۔ جی میں رکھنا! کسی بات کا خفیہ رکھنا۔ (میر) الگ جائے دل کہیں

جی

تو اُسے جی میں اپنے رکھو۔ رکھنا نہیں شگون کچھ اظہار عشق کا۔ بُغض رکھنا۔ عداوت رکھنا۔ ارادہ رکھنا۔ قصد رکھنا یا دل ہی جی میں کھُپ جانا۔ نہایت پسند آنا دل پر پورا اثر ہو جانا۔ جی میں کہنا۔ دل میں منصوبہ کرنا۔ (غالب) بوسہ دیتے نہیں اور دل پہ ہے ہر لحظہ نگاہ۔ جی میں کہتے ہیں کہ مُفت آئے تو مال اچھا ہے۔ جی میں کیا آئی۔ دل میں کیا خیال گزرا۔ کیا منصوبہ بندھا۔ (رند) کہا تھا کس نے تجھے شغل عشقبازی کر۔ بتا تو اے دلِ ناداں یہ جی میں کیا آئی۔ جی میں گھر کرنا دیکھو جی میں بیٹھنا۔ جی میں لگنا۔ دل پر اثر کرنا۔ (فقرہ) تمھاری بات میرے جی میں لگتی ہو۔ جی میں مزے لینا۔ خیال میں لطف اُٹھانا۔ (ذوق) نیچہ جب دل وہ بانکا جواں لینے لگا۔ سوت کے جی میں مزے یہ نیچاں لینے لگا۔ جی میں ہے۔ ارادہ منصوبہ ہے۔ تجویز ہے۔ (غالب) پھر جی میں ہے کہ در پہ کسی کے پڑے رہیں۔ سر زیر بار منّتِ درباں کئے ہوئے۔ جی نثار ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ جی نڈھال ہونا۔ دل مضمحل ہونا دل پریشان ہونا۔ افسردگی خاطر ہونا۔ (ہبا لضاحب) جی ہر نڈھال تیرا کیا ہے یہ حال تیرا۔ جی نکلنا! دَم نکلنا۔ مرنا! عاشق ہونا۔ (ہبا لضاحب) نوج تم پر کسیکا جی نکلے۔ تم بڑے بیوفا جی نکلے ؟ نہایت خوف ہونا۔ بہت ڈر لگنا۔ جی ہارنا۔ (عو) کسی کام سے ہمّت ہارنا ؎ عشقبازی میں کیا موئے ہیں میر۔ آگے ہی جی انہوں نے ہارا تھا۔ جی ہاتھ میں رکھنا۔ (عو) خوش رکھنا۔ دل میلا نہونے دینا۔ دل قابو میں رکھنا۔ جی ہاتھ میں لینا۔ (کنایتہً) تسلّی دینا۔ خوش رکھنا۔ دل میلا نہ ہونے دینا۔ جی ہٹ جانا۔ طبیعتِ پھر جانا۔ نفرت معلوم ہونا۔ جی ہچکچانا۔ طبیعت کا پس وپیش کرنا۔ (فقرہ) جس بات کی آن پڑگئی تھی اُسکو بدلتے ہوئے زید کا جی ہچکچاتا تھا۔ جی ہِلنا۔ دل کا خوف یا ترس یا ترحم سے کانپنا۔ جی ہوا ہونا۔ دَم نکلنا۔ جان نکلنا جی ہونٹوں پر آنا۔ نزع کی حالت ہونا۔ (شوق قدوائی) جی دردِ دل کے مارے ہونٹوں پہ آرہا ہے۔ اَپنے ہی تن کا جھوڑا ہکو ستا رہا ہے۔ جی ہی تو جہان ہے۔ مثل دُنیا کا لطف زندگی کے ساتھ ہے ؎ صاحب ذوق بھلا جیتے ہیں یا نبد کہیں جی اگر ہے تو جہاں ہے یہ مثل جھوٹ نہیں۔ جی ہی جی میں باتیں کرنا۔ دل ہی دل میں

خیال پکانا۔ آپ ہی آپ باتیں کرنا۔ جیا کرنا۔ زندہ رہنا۔ زندگی بسر کرنا ؎ زندگی زندہ دلی کا ہے نام۔ مُردہ دل خاک جیا کرتے ہیں۔

جے ۔ (ہ)۔ (ہندو) مونث ! فتح۔ نصرت۔ جیت ! خوشی۔ سلامتی۔ ترقی ! شاباش مرحبا ؎ صرف زُنار ہی کیا ہے اے شوق۔ بول دی مَیں نے بتوں کی جے بھی۔

جے۔ (ہ) صفت۔ جس قدر۔ جتنے۔

جیا۔ (ں۔ ماں) ! مذکر۔ (علم) جی کی تصغیر ! مونث۔ دایہ۔ کھلائی۔ دودھ پلائی۔

جیالوجی۔ (انگ) مونث۔ علم طبقات الارض۔

جیب۔ (ع۔ بالفتح۔ گریباں۔ سینہ۔ پیرہن۔ تھیلی۔ جو اہل عرب گریبان کے نیچے لگاتے ہیں۔) مذکر ! گریباں۔ (رشک) کاسہ ہے گدائی کا یہاں کاسۂ خورشید ہے چاکِ سحر جیب ہماری کفنی کا ! (بکسر اول وسکون یائے مجہول) (اردو) مونث وہ تھیلی جو دامن کے چاک میں دائیں یا بائیں طرف لگاتے ہیں ! (کنایۃً) قبضہ۔ قابو۔ اختیار۔ (فقرہ) تم ایسے سیکڑوں میری جیب میں پڑے ہیں۔ جیبِ خاص۔ مذکر خزانہ۔ جو صرف بادشاہ کے ذاتی خرچ کیواسطے ہوتا ہے۔ (بحر) مجال تھی کہ اڑاتی صبا زرِ گل کو۔ نہ جیبِ خاص عنادل کا آشیانہ ہوا۔ جیب خرچ۔ مذکر۔ بالائی خرچ جو روزمرہ کے واسطے رکھا جائے۔ جیب کترا۔ مذکر۔ وہ بدمعاش جو جیب کتر کر مال نکال لے۔ جیب کترنا۔ جیب کو قینچی یا کسی دھار دار چیز سے کاٹ لینا۔ (شاد) اشارے دزد حنا سے ہیں گوہرِ دل کے۔ جو کٹ سکے نہ گرہ جیب ہی کتر لینا۔ جیب گھڑی۔ مونث۔ چھوٹی گھڑی جو جیب میں رکھی جائے۔ جیب میں پڑے ہیں یا جیب میں پڑے رہتے ہیں۔ دیکھو ایسے تو میری جیب میں پڑے رہتے ہیں۔ جیبی رومال چھوٹا رومال۔

جیبھ۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) زبان۔ جیبھ چلنا۔ زبان چلنا۔ مُنہ چلنا۔ کھایا جانا جیسے جیبھ چلے ستر بلا ٹلے۔ جیبھ نکالنا۔ زبان مُنہ سے باہر نکالنا۔ زبان کھینچنا (گنوں) مُنہ پھاڑنا۔ بیہودہ پن سے بات کرنا۔ جیبھ کرنا۔ (گنوار) زباندرازی کرنا گستاخی کرنا۔ جیبھ کے تلے جیبھ ہے۔ (ہندو) کبھی کچھ کہتا ہے کبھی کچھ۔ کہکے مکر جاتا ہے جیبھی (ہ) مونث۔ زبان صاف کرنے کا آلہ۔ لگام کا ایک حصہ۔

جیت۔ (ہ) مونث۔ ہار کا نقیض۔ فتح۔ کامیابی ! نفع۔ فائدہ۔ بیشی ! غلبہ فوقیت۔ برتری۔ جیتنا۔ (ہ) فتح کرنا۔ غالب آنا۔

جیتا۔ (ہ) صفت۔ مذکر ! زندہ ! جاندار ! زیادہ بیش۔ جیسے ذرا جیتا کپڑا پھاڑو۔ جیتا جاگتا صفت۔ مذکر۔ زندہ۔ سلامت۔ صحیح و تندرست۔ جیتا جھوٹ (دہلی) کھُلا جھوٹ۔ سرتاپا جھوٹ۔ جیتا چمڑا۔ جیتا گوشت۔ جاندار گوشت۔ جیتا چُنوانا۔ بیرحمی کے زمانے کی سزا۔ زندہ آدمی کو دیوار میں چنوا دینا۔ جیتا رہنا۔ زندہ رہنا۔ سلامت رہنا۔ جیتا گاڑنا۔ زندہ درگور کرنا جیتے کو قبر میں دبانا۔ جیتا گڑوا دینا۔ جیتا گاڑنا کا متعدی۔ (جانصاحب) اُس کو اس باغ میں جیتا ہی میں گڑوا دیتی۔ سیر اشمشاد پہ قابو جو صنوبر چلتا۔ جیتا لہو۔ وہ تازہ خون جو جسم سے نکلا ہو۔ تازہ خون۔ جیتا ناخن۔ وہ ناخن جو کاٹنے کے قابل نہ ہوگیا ہو۔ کچا ناخن۔ جیتا نہ چھوڑنا۔ زندہ نہ بچنے دینا۔ جیتے جی۔ زندگی بھر۔ عمر بھر جیتے جی مرجانا۔ (کنایۃً) تباہ ہونا۔ برباد ہوجانا۔ حالت زندگی میں موت کا مزہ چکھنا۔ (توبۃ النصوح) اگر خدانخواستہ تیری خوبو کا ایک شمہ میرے لڑکوں نے اختیار کیا تو میری طرف سے یہ جیتے جی مرگئے جیتے جی مٹی میں ملنا۔ بحد عاجزی اور انکسار کی جگہ۔ (بحر) اپنا ہو آپ قاتل مٹی میں جیتے جی مل۔ ڈھا بیٹھ کعبۂ دل حج کا ثواب ہوگا۔ جیتے جی کے سب ہیں۔ مقولہ۔ سب زندگی ہی بھر ساتھ دیتے ہیں۔ (ناسخ) اے جنوں سب جیتے جی کے ہیں موئے کا کون ہے۔ مجھ میں جب تک دم رہا نالے رہے زنجیر کے۔ جیتی جاگتی۔ صفت مونث۔ دیکھو جیتا جاگتا۔ (جانصاحب) اولاد جیتے جاگتی جُم جُم ہو اُس کے گھر۔ پوری خدا کرے مری بی جان کی ہوس۔ جیتے کا چارا۔ (کنایۃً) وہ زندہ کیڑا جو شکاری مچھلی کے شکار کے لئے شست میں باندھ دیتے ہیں۔ جیتے موئے۔ مرنے کے بعد اور زندگی میں (بحر) جو جیتے موئے کام آئے وہ درکار ہے۔ ایک تسمہ ایک تہہ ایک چادر چاہیے۔ جیتی مکھی نہیں نگلی جاتی۔ مثل۔ دیدہ دانستہ بے ایمانی کرنا کی جگہ۔

جیٹھ ۔ (ہ۔ یائے مجہول) مذکر۔ خاوند کا سب سے بڑا بھائی۔ ہندی مہینے کا نام جو مئی اور جون کے بیچ میں ہوتا ہے۔ (صبا) جیٹھ بیساکھ میں چلتی ہے ہوا ساون کی آ روٹیوں کی تھئی کا اوپر تلے رکھے ہوئی برتن۔ (ہندی) آغوش۔ جیٹھ کی جیٹھ۔ (ہ) تھئی کی تھئی۔ بہت سی روٹیاں جیسے جیٹھ کی جیٹھ کھا گیا۔

جیٹھا ۔ (ہ) صفت مذکر۔ (ہندی) سب سے بڑا لڑکا۔ پہلونٹھی کا۔ وہ بچہ جو سب سے پہلے پیدا ہوا ہو۔ جیٹھ کے مہینہ کی پیدائش۔ جیٹھی۔ (ہ) صفت مونث۔

جیجا ۔ (ہ) مذکر۔ (ہندی) بہن کا خاوند۔ جی جی۔ (ہ) مونث۔ (ہندی) بہن۔ ہمشیرہ۔ خواہر۔ (ع) پستان (پینا کے ساتھ) جیحوں۔ (ف) مذکر۔ ایک مشہور دریا کا نام جو بلخ کے قریب ہے۔ (وزیر) موت سے پہلے ہی مرجا پھر تو بیڑا پار ہے۔ جسم جب ہیجاں ہوا کشتی اسے جیحوں ہوا۔

جَیِّد ۔ (ع) خوب۔ کھرا۔ ٹھیک۔ عمدہ۔ طاقتور۔ زبردست۔ بھاری جَیِّدُ الکیموس (ع) ۔ جید۔ عمدہ۔ کیموس۔ غذا کی وہ حالت جو جگر میں دوسرا طبخ کھانے کے بعد ہوتی ہے۔ اسوقت غذا جزو بدن بننے کے قابل ہوتی ہے۔ (ذوق) ہضم کا بل سقدر معدے نے پہچایا ہم۔ جید الکیموس ہے جو حلق میں اُتری غذا۔

جیسا ۔ (ہ) اسم موصول ہے اور ضمن میں شرط کے معنی پائے جاتے ہیں اس لئے جواب میں ویسا آتا ہے۔ (فقرہ) جیسا کہو گے ویسا سنو گے۔ جس طرح۔ جس طرح کا جس صورت کا۔ جس ڈھنگ کا۔ مونث کے لئے جیسی ہے۔ جیسا تیسا۔ جس طرح کا جس قسم کا۔ جیسا چاہو۔ جس قسم کا مطلوب ہو۔ جیسا چاہیے! جیسا چاہو! قابل تعریف۔ بخوبی۔ قرار واقعی۔ جیسا دیس ویسا بھیس۔ مثل۔ جہاں رہیں وہیں کی وضع اختیار کرنا چاہیے۔ (امیر) جیسا ہو دیس بھیس بھی ویسا ہی چاہیے۔ جنگل کو چاک کرکے گریبان جائیے۔ جیسا راجہ ویسا پرجا۔ مثل۔ جیسا سردار ہوتا ہے ویسے ہی اُس کے ماتحت ہوتے ہیں۔ جیسا سوتا ویسا دھارا۔ مثل۔ جیسی اصل ویسی فرع جیسا کیا ویسا پایا۔ افعال کا نتیجہ برداشت کیا۔ (فقرہ) جب سے باپ کو ناخوش کیا طرح طرح کی مصیبتوں میں گرفتار رہا جیسا کیا ویسا پایا۔ جیسا کرنا ویسا بھرنا۔ جیسا کرنا ویسا پانا۔ کئے کا پھل پانا۔ جیسا منہ ویسا تھپڑ۔ مثل۔ جو شخص جس لائق ہو اس سے ویسا ہی سلوک بھی ہوتا ہے۔ جیسا سوال ویسا جواب۔ جیسے بنے جس طرح ممکن ہو جس طرح ہوسکے۔ جیسی چاہو قسم لیلو۔ یقین دلانے کے لئے کہتے ہیں۔ (امیر) ابھی آئے ابھی جاتے ہو جلدی کیا ہے دم لیلو۔ نہ چھیڑوں گا میں جیسی چاہو تم ویسی قسم لیلو۔ جیسے کا تیسا۔ بعینہ۔ جوں کا توں۔ ہو بہو۔ جیسی اصل ویسی فرع۔ جیسے کنتھا گھر رہے ویسے رہے بدیس۔ مثل۔ نکما آدمی جس کا گھر میں اور باہر رہنا مساوی ہو۔ جیسے کو تیسا۔ ہر فرعونے را موسیٰ۔ جیسی روح ویسے فرشتے۔ مثل رکھتے ہیں جس طرح کا آدمی ہوتا ہے ویسے فرشتے نزع کے وقت آتے ہیں۔ یعنی اگر نیک ہے تو اُسے اچھی صورت کے فرشتے دکھائی دیں گے۔ اور بد ہے تو مُہیب صورت کے ناقص کو ناقص ہی چیز ملتی ہے۔ (قدر) ہے جیسی رُوح ویسے فرشتے مثل ہے یہ واعظ ہی پوچھتے رہیں زہاد کا مزاج۔ جیسی ذات ویسی بات۔ مثل جیسا مُنھ ویسا تھپڑ۔ جیسی کہی ویسی سُنی۔ خراب بات کا خراب جواب اور اچھی بات کا اچھا جواب۔ (ذوق) بد نہ بولے زیر گردوں گر کوئی میری سُنے۔ ہے یہ گردوں کی صدا جیسی کہے ویسی سُنے۔ جیسی کی تیسی۔ مونث کے لئے۔ بعینہ۔ جوں کا توں۔

جَیش ۔ (ع۔ بفتح اول وسکون دوم۔ جیوش جمع۔ مذکر ہے) مذکر۔ لشکر۔

جِیغَہ ۔ (ت) مذکر۔ ایک مُرصّع زیور کا نام جو پگڑی پر باندھا جاتا ہے۔ کلغی۔

جیگھڑا۔ جیگڑ ۔ (ہ۔ ہندی) مونث۔ ٹھلیا۔ سبوچہ۔ پانی کا گھڑا۔ جیگھڑا بھری جانا۔ بیگمات میں دستور ہے جب ان کے یہاں کوئی بچہ روزہ رکھتا ہے یا بیاہ ہوتا ہے تو کوری ٹھلیا میں شربت اور بدھنی میں دودھ بھر کر سہرا باندھتی ہیں۔ اور اسپر اللہ میاں کی نیاز دلاتی ہیں۔

جیل۔ جیل خانہ ۔ (انگ۔ جیل) مذکر۔ قید خانہ (رشک) جیلخانہ ہے اس کا یا جنت۔ اُس کو کرتے ہیں بیگناہ آباد۔ جیلر۔ (انگ) مذکر۔ جیل کا داروغہ۔

جیلی ۔ (انگ) مونث۔ رُب۔ عموماً بکری کے پارچوں سے ایک قسم کی غذا بناتی ہیں جو بہت لزج ہوتی ہے۔ پھلوں سے بھی جیلی بناتے ہیں۔

جیلی - (ھ) مونث ۱ گھاس اکٹھا کرنے کا آلہ - ایک لکڑی میں تین شاخیں لگاتے ہیں تاکہ بھس وغیرہ آسانی سے سرکایا جاسکے ۲ (قصاب) اوجھ کے اوپر کی چربی (اوجھلی)

جین - (س) مذکر - سراوگیوں کے مت کا نام - جو ویدوں کو نہیں مانتے جینی مذکر - سراوگی -

جینا - (ھ) لازم - زندہ رہنا - جیتا رہنا - زندگی بسر کرنا - جینے سے تنگ آنا - جینے سے تنگ ہونا - زیست سے بیزار ہونا - جینے کے لالے پڑنا - جینے کی آس نہ رہنا - (شوق) پڑگئے پھر تو لالے جینے کے - ڈوب پر ڈوب تھے پسینے کے - جینے دینا زندہ رہنے دینا - جینے کا مزا - لطف زندگی -

جیو - (ھ) مذکر - (ہندو) ۱ زندگی ۲ روح ۳ معشوق - جیو آتما - (ھ) مونث جان، روح - (ہندوؤں کے مذہب میں ایشور کے سوا کل جانداروں کو جیو آتما کہتے ہیں -

جیوٹ - (ھ) صفت ۱ بہادر - دلیر - شجاع - (آتش) نہ تیغِ عشق کے منہ چڑھ دلا خدا سے ڈر - اسی کڑی میں تو جی چھوٹتا ہے جیوٹ کا ۲ مونث - بہادری - شجاعت - (فقرہ) مرزا بڑے جیوٹ کے آدمی ہیں - جیوٹ کرنا - ہمت کرنا - (میر) تا کجا کوہتی اے دستِ جنوں کر جیوٹ - پردۂ شرم رخِ شاہدِ معنی سے الٹ -

جیوڑا - (ھ) مذکر - (ع) جی کی تصغیر ۱ جی - دل ۲ معشوق - دلبر ۳ (خو) پیارے جی کو کہتی ہیں - جیسے کہو آج جیوڑا کیسا ہے - جیوڑا جانا - مرجانا - (جان صاحب) ہو وہی عالم الٰہی لالہ ہرگوپال کا - جس طرح جیوڑا گیا ہے لالہ امرت لال کا جیوڑا دہل جانا - ڈر جانا - (دیکھو جوجو)

جیونار - (ھ) - (ہندو) دیکھو جونار -

جیوں - مانند (ع) دل مرا جیوں غنچۂ سر بستہ ہے - متاخرین کے نزدیک جوں اور جیوں بمعنی مانند متروک ہیں مگر اور معنوں میں جوں متروک نہیں جیسے جوں جوں کٹتی ہے میری ہجر کی رات - (ع) عمر جوں توں گزر گئی اپنی -

---

چ

(ف) مونث ۱ فارسی کا ساتواں اردو کا آٹھواں ہندی اور سنسکرت کا چھٹا حرف اس کو جیم فارسی بھی کہتے ہیں - حساب جمل میں اس کے عدد بھی جیم کی طرح تین ہی فرض کئے گئے ہیں -

چ - ۱

چاب - (عو) مونث - جب کوئی عزیز سفر سے واپس آتا ہے کنبے والے دھوئے تل چاول اور شکر سینیوں میں لگاکر بھیجتے ہیں اور اسکو چاب کہتے ہیں - چبانا - (ھ) فصحا چبانا بولتے ہیں - چابجا - دیکھو جابجا -

چابک - (ف) مذکر ۱ کوڑا - تازیانہ - دکھانا - لگانا - مارنا کے ساتھ ۲ صفت - چست - چالاک - تیز - پھرتیلا - (تسلیم) سختیاں ساری ہیں کاہل کے لئے - اسپ چابک نے نہ چابک کھایا - چابک دست - (ف) صفت - وہ شخص جو ہاتھ کے کام میں چالاک ہو - چابک سوار - (ف) مذکر ۱ گھوڑا پھیرنے والا - درست کرنے والا - گھوڑے پر خوب چڑھنے والا - چابک سواری - (ف) مونث - گھوڑی پھیرنے کا ہنر یا پیشہ - چابک عناں - (ف) صفت - تیز رو سوار ۲ تیز گھوڑا -

چابکی - (ف) مونث - جلدی - چالاکی -

چابی - (ھ) - (پرتگالی میں چاوی ہے) مونث - کنجی -

چاپ - (ھ) مونث ۱ (ہندو) کمان ۲ (لکھنؤ) پاؤں کی آہٹ - (ناصر) - تمھاری چال سے سب فتنۂ خوابیدہ چونک اٹھے - صدا چھاگل کی ہے یا چاپ ہے پائے قیامت کی -

چاپٹ - (ھ) مونث (ہندو) غلّے کے وہ ٹکڑے جو کٹنے سے رہ جائیں - سیلے ہوئے اناج کی بھوسی - چوکر -

چاپلوس - (ف) صفت - خوشامدی - چاپلوسی - (ف) مونث - خوشامد بجا تعریف

چاٹ - (ھ) مونث ۱ کسی چٹپٹی اور مزیدار چیز کے چاٹنے کا مزہ - ذائقہ -

کوئی مزے کی چیز اور کسی چیز کا مزہ - گزک - وہ مزیدار چیز جو زبان کا ذائقہ درست کرنے کے واسطے کھائیں - (منیر) اصل افیوں ہی جب نہ ہاتھ آئے - چاٹ افیون کی ملے کیونکر ؏ عادت - لپکا - چاٹ پر لگانا - کسی کو مزے سے آگاہ کرنا - چاٹ پڑنا - مزہ پڑنا - چسکا پڑ جانا - (جلیل) دیکھنے پر اُن کے اب تسکین ہے بیماری کی - چاٹ سی کچھ پڑ گئی ہے شربت دیدار کی - چاٹ جانا - (عو) زبان سے سب چاٹ چاٹ کے کھا جانا - صاف کر دینا - چاٹ دینا - لالچ دینا - (امیر) وہ چاٹ دوں کرے نہ مذمت شراب کی - واعظ کے منہ پہ مُہر لگا دوں کباب کی - چاٹ لگنا ؏ مزہ پڑنا - چسکا پڑنا - (ناسخ) یہ لگی چاٹ مری زخموں کو سیری نہ ہوئی - ہو گئے کتنے ہی قاتل کے نمکداں خالی ؏ عادت پڑنا - چاٹے رو کھ نہیں رہتے - چاٹے رو کھ ہرے نہیں ہوتے - بڑے کھاؤ ہیں کچھ نہیں چھوڑتے لوٹ کھاتے ہیں - چاٹنا - (ہ) متعدی - زبان سے پونچھنا - چکھنا - جیسے کھیر چاٹنا - دودھا چاٹنا ؏ مزہ لینا - (فقرہ) وہ زبان چاٹتا ہے - چاٹی (ہ) مونث - دودھ کی ہانڈی چاٹیا - (ہ) صفت وہ شخص جو کسی چیز کی لذت پائے ہوئے ہو -

چاچا - (ہ) مذکر - (ہند و عم) باپ کا بھائی - چاچی - (ہ) مونث - (ہند و عم) چچی - چچا کی بیوی -

چادر - (ف) مونث - بڑا اور چوڑا دوپٹا ؏ پھولوں کی چادر جو مزاروں پر چڑھائی جاتی ہے ؏ پانی کی چوڑی دھار ؏ لوہے وغیرہ کے چوڑے چوڑے پتّرے شالی چادر - چادر اُتارنا - متعدی - عورت کا برقع اُتارنا - عورت کو بے پردہ کرنا - عزّت اتارنا - چادر تان کر سونا - (کنایۃً) بے کھٹکے سونا ؏ اطمینان سے زندگی بسر کرنا - (داغ) دیکھ لیں گے فتنۂ محشر کو بھی اب تو چادر تان کر سوتے ہیں ہم - چادر تھوڑی پاؤں پھیلائے بہت - مثل - آمدنی کم خرچ زیادہ - چادر چڑھانا - کپڑے یا پھولوں کی چادر کسی بزرگ کے مزار پر ڈالنا - (اخلاق) الٰہی طولِ عمرِ خضر دے بادِ بہاری کو - مزارِ بیکساں پر پھولوں کی چادر چڑھائی ہے - چادر چھپوّل - مذکر - لڑکوں کا ایک کھیل جس میں ایک لڑکے کو چادر میں لپیٹ کر بٹھا دیتے ہیں اور دوسرے گروہ کے لڑکوں سے دریافت کرتے ہیں - اگر ٹھیک بتا دیا تو یہ اُس کو چور بنا کر لیجاتا ہے اور اس ٹھوک کے سب لڑکے دوسرے ٹھوک والوں کی چڈھیاں لیتے ہیں - چادر دیکھکر پاؤں پھیلانا - بساط کے موافق گزران کرنا - (داغ) تنگ ہے دل وسعتِ دامانِ محشر دیکھکر - اے جنوں ہم پاؤں پھیلاتے ہیں چادر دیکھکر - چادر ڈالنا - چادر اڑھانا - متعدی - (کنایۃً) - (ہند و عم) بیوہ کے ساتھ شادی کرنا - سکھوں میں ایک قسم کا بیاہ ہے - چادر سے باہر پاؤں پھیلانا اپنی حد یا بساط سے باہر قدم رکھنا - چادر ہلانا - لڑائی کی حالت میں مغلوب سپاہ کے پناہ چاہنے کی علامت - لوگوں کو کسی مطلب کے لئے اکٹھا کرنے کے لئے بھی چادر ہلاتے ہیں - چادرا - مذکر - بڑا اور چوڑا دوپاٹ کا دوپٹا چھوٹی چادر -

چار - (ف) صفت ؏ م - اعداد ؏ چوتھے کے معنے بھی ہوتے ہیں ؏ چارہ کا مخفف جیسے ناچار ؏ (کنایۃً) چند - (داغ) دل کو لے لیتے ہیں در پردہ وہ عیّاری سے - چار غیروں پہ جو کھل جائے تو وہ گھات ہی کیا - چار آدمی مذکر - دو چار بھلے مانس - (فقرہ) اپنی سسرال چلے جاؤ وہاں چار آدمیوں کی صورت دیکھکر جی بہلے گا - چار آنکھ - دیکھو آنکھ چار کرنا - آنکھ چار ہونا چار آنکھیں ہونا ؏ دیکھو آنکھیں چار ہونا ؏ زیادہ تجربہ ہونا - زیادہ واقفیت ہونا (فقرہ) علم سے آدمی کی چار آنکھیں ہو جاتی ہیں - چار آئینہ - (ف) مذکر - ایک قسم کی زرہ جس میں چار لوہے کے تختے بانات اور مخمل میں مڑھکر سینے اور پشت کے گرد لگاتے ہیں - چار ابرُو - (ف) صفت - (کنایۃً) معشوق جو سبزہ آغاز ہو - مثال کے لئے دیکھو چارچشم - چار ابرو کا صفایا چار ابرو کی صفائی - دونوں بھویں اور دونوں طرف کی مونچھوں کے بال منڈوانا - (رشک) اچار ابرو کی صفائی سے تمھیں کیا حاصل - نظر آنے لگو گے آٹھویں دن

چار

چار اَبرو۔ چار ابرو کو صفا کرنا۔ چار ابرو کا صفایا ٥ کیا الف سے قد کے سودے میں ہوا آتش نقیر۔ چار ابرو کو صفا کرکے قلندر ہوگیا۔ اب صفا کرنا کی جگہ بیشتر صاف کرنا مستعمل ہے۔ چار اَرکان (ق) ، اَربع عناصر۔ چار اُنگل کا پرچہ۔ چار اُنگل کا پُرزہ۔ چھوٹا سا پرچہ۔ رقعہ۔ خط۔ (صبا) دھیان تھا ہم کو وہ بھیجینگے سفر سے تھنے۔ چار اُنگل کا بھی پُرزا کبھی لکھا نہ گیا۔ چار اُنگلیاں اُٹھانا سلام کا اشارہ۔ (راسخ) میں کیا کروں سلام لگائے انھوں نے تیر۔ چار انگلیاں اٹھائی ہیں گویا جواب میں۔ چار اُنگلیاں سر پر نہ رکھنا۔ (عو) سلام تک نہ کرنا۔ سلام کے لئے ہاتھ بھی نہ اُٹھانا۔ چار باغ۔ مذکر۔ وہ شالی رومال جسکے چاروں گوشوں پر گُل بُوٹے بنے ہوتے ہیں۔ (رشک) چار باغ اوڑھا جہاں رومال پھبتی کہتے ہیں۔ قامتِ موزوں نہالِ گلشنِ کشمیر ہے۔ چار بالش۔

چار بالشت۔ (ف) مذکر مسند۔ بادشاہت کا تخت۔ (بحر) خاک میں وہ چار بالشتِ حکومت مل گیا۔ چار تختوں کے تلے دارا ہے کیکاؤس ہے۔ یہ مسند چار بالشت لانبی ہوتی ہے۔ اس لئے یہ نام رکھا گیا! (مجازاً) عناصرِ اربعہ اور دنیا سے بھی مراد ہوتی ہے (محسن) زیبائشِ صدرِ حلم و تمکیں۔ آرائشِ چار بالشِ دیں۔ (رشک) تاکتے ہیں عناصرِ عاشق۔ فکر ہے اُن کو چار بالش کی۔

چار برساتیں زیادہ دیکھی ہیں۔ دیکھو آپ سے۔ چار بند۔ مذکر! پشت کی چاروں طرفیں یعنی اُوپر نیچے۔ دائیں بائیں! ہر ایک جوڑ ہر ایک عضو۔ (عاشق) حیراں ہوں سلاح اُنھیں کیوں پسند ہے۔ چار آئینہ سے صاف کہیں چار بند ہے۔

چار بند کی فصدیں لینا۔ وہ فصد لینا جس میں اُن رگوں سے خون نکلتا ہے جو پشت کے چاروں طرف ہیں۔ (منیر) جوبن کی سرکشی سے جو بر ہم حضور ہیں۔ انگیا کے چار بند کی فصدیں ضرور ہیں۔ چار بیسی۔ (عو) اَسّی۔ (راسخ) شیخ بنتِ عنب سے کیوں نہ بچیں۔ عمر حضرت کی چار بیسی ہے۔ چار پانچ! چند نا مونث۔ حُجت۔ حیلہ۔ عُذر۔ نیل۔ چار پانچ لانا۔ چار پانچ کرنا۔ حیلہ حُجت کرنا نیل لانا۔ بدذاتی کرنا۔ شرارت کرنا۔ (فقرہ) بہت چار پانچ لائی تو ابھی دماغ درست کردونگا

چار

چار پایہ (ف) مذکر۔ چوپایہ۔ چار پائی۔ مونث۔ چھوٹا پلنگ! پلنگڑی! وہ پلنگ جسپر زخمی یا مُردے کو لٹاتے ہیں۔ چار پائی پر پڑنا! چار پائی پر لیٹنا! بیمار ہونا۔ صاحبِ فراش ہونا۔ چار پائی سے پیٹھ لگ جانا! پڑے پڑے پیٹھ میں زخم ہوجانا! نہایت بیمار پڑ کر صاحبِ فراش ہوجانا۔ چار پائی سے لگ جانا۔ صاحبِ فراش ہوجانا۔ چار پائی کا بولنا۔ چار پائی سے آواز نکلنا۔ (رنگین) صبر میرا سیٹی ہے دوا شبکو بولی تھی چار پائی ایک۔ چار پائی کاٹ دینا۔ جب بیمار کو اُٹھنے بیٹھنے کی طاقت نہیں رہتی ہے اُس کے پاخانہ پھرنے کے لئے چار پائی کاٹ دیتے ہیں۔ چار پائی میں کان نکلنا چار پائی میں خم آجانا۔ چار پائی کا اونچا نیچا ہوجانا۔ چار پائی والا۔ مذکر۔ (کنایۃً) (عو) کھٹمل۔ چار پہر دن۔ پُورا دن۔ (قدر) آج بھی چار پہر در پہ کٹا دن ہم کو۔ قاصد و نامہ و پیغام و خبر کچھ بھی نہیں۔ چار پہر رات۔ پوری رات۔ (امیر) چھوٹی ہے قیامت شبِ فرقت بھی بڑی ہے۔ اِس چار پہر رات کی وہ ایک گھڑی ہو۔

چار پیسے۔ مذکر۔ (عو) زر۔ دولت۔ چار پیسے پاس ہونا۔ صاحبِ دولت ہونا۔ آسودہ حال ہونا۔ چار پیسے کا خوش۔ صفت۔ کھاتا پیتا۔ اُوسط درجے کی زندگی بسر کرنیوالا

چار پیسے کے لئے۔ تھوڑی مقدار کیواسطے (جانصاحب) بات دو کوڑی کی کردوں چار پیسے کے لئے۔ اپنے بیگانوں میں اُس کو آج وہ رسوا کروں۔ چار تار۔ مذکر (عو) چار جوڑے۔ چار کپڑے! چار گہنے۔ چار زیور۔ چار تال۔ مذکر۔ چوتالہ۔ طبلہ بجانے میں ایک تال کا نام۔ چار تخم۔ (ف) مذکر۔ تخم ریحان۔ اسبغول۔ بالنگو اور خرفہ سے مراد ہے۔ چار تگ۔ (ف) چار قدم۔ (بحر) چاتا ہے چار تگ فرس چار عنصری غافل سمجھ نہ تارِ نفس تازیانہ ہے۔ چار ٹوک۔ مذکر۔ چار ٹکڑے والا چار پھانک۔ چار جامہ۔ (ف) مذکر۔ زین۔ وہ پوشش جسے گھوڑے پر ڈال کر سوار ہوتے ہیں! (اردو الکنایۃً) وہ شخص جو لنگی باندھے ہوئے ہو اور کل بدن برہنہ ہو۔ چار جائی۔ (عو) صفت۔ فاحشہ عورت۔ چار چالے۔ مذکر۔ (عو) دیکھو چالا۔ چار چاند لگانا۔ (عو) مرتبہ اور عزت بڑھانا۔ آنکھوں پر بٹھانا (بحر) گرجائے آنکھ سے جو ہو مجھ سے دو چار چاند۔ چار ابرووں نے تجھکو لگائے ہیں چار چاند

چار

چار چاند لگنا۔ (ع، لازم۔ (ذوق) نعل شکلِ مہ نو جب ترے توسن کو لگے۔ چار چاند اور فلک پر مہِ روشن کو لگے۔ اس جگہ انیس نے چاند لگنا بھی کہا ہے ؎ ہو رشک نہ کیونکر فلکِ ماہ جبیں کو۔ نقشِ سُمِ توسن سے لگے چاند زمیں کو۔ چار چشم۔ (ف) منتظر، مشتاق، صفت بیمروت۔ بیوفا۔ بیحیا۔ (رشک) موچھیں کیا نکلیں کہ ڈالی نگہ قہر و عتاب۔ چار چشم آپ ہوئے جب سے ہوئے چار ابرو۔ چار چُلّو خون (لہو) بڑھنا۔ کسی خوشی کی بات سے تفریح ہونیکی جگہ۔ (راسخ) کر دو قتل ہم کو تو خونِ تمنا۔ بڑھے چار چُلّو ہمارا تمھارا۔ چار چند۔ (ف) صفت۔ چوگنا۔ چار چوٹ کی مار۔ (ع) (لکھنؤ) ہاتھ پاؤں لکڑی اور کوڑے کی مار۔ (کنایۃً) ضرب شدید۔ چار چوٹ کی مار دینا۔ خوب مارنا۔ چار حرف۔ مذکر۔ لعنت۔ (ظفر) مجھ پہ شراب عیش کے پینے پہ چار حرف۔ چار حرف بھیجنا۔ لعنت کرنا۔ چار خانہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا چارخانہ کا کپڑا۔ خانہ دار کپڑا۔ (ہجر) کوئی لباس بشر کے لئے نہ زیبا تھا۔ پسند خاص عناصر کا چار خانہ ہوا! (اُردو) شطرنج کی بساط میں بیچ کے چاروں خانے۔ (شعور) کی جو سیرِ قمارخانۂ عشق۔ مات کا گھر ہے چار خانۂ عشق۔ چار دانت۔ مذکر۔ جب بکرا بکری کی نسبت کہتے ہیں۔ تو پوری عمر سے مراد ہوتی ہے یعنی چار سال۔ جب کسی دوسرے چوپائے کی نسبت کہیں تو وہاں اُسکے شباب سے مراد ہوگی! جوان گھوڑے کو کہتے ہیں جو چار برس کا ہوتا ہے۔ چار دانگ (ف) دانگ۔ وزن مُفتہ۔ چھٹا حصہ دینار کا۔ چار دانگ۔ کنایۃً وہ چیز جو اپنے امثال کی نسبت دوچند ہو (مذکر۔ کُل۔ تمام۔ (فقرہ) اگر سلطنت کو اپنی رعایا کا خوشدل رکھنا منظور ہے تو چار دانگ ہندوستان میں ایک طرح کا انتظام ہونا چاہیے۔ (انیس) گیتی کے چار دانگ میں تھی جس غنی کی دھوم۔ چار دِن۔ صفت۔ چند روز۔ تھوڑے دن۔ (ناسخ) فصل گل ہے چار دن ایام توبہ ہیں مُدام۔ عمر بھر اے میکشو باب اجابت باز ہے۔ چار دن چاندنی۔ چار دن اندھیاری۔ مثل۔ عروج و زوال سعادت و نحوست ساتھ ساتھ ہیں (آتش) وصل میں ہجر کا دھڑکا ہے بجا عاشق کو۔ چار دن چاندنی ہے چار دن اندھیاری ہے۔ چار دن کی بادشاہی چند روزہ حکومت۔ چند روزہ لُطف۔ (رشک) اے عناصر روح راہی ہو گئی۔ چار دن کی بادشاہی ہو گئی۔ چار دن کی بہار۔ چند روزہ رونق۔ چار دن کی چاندنی۔ چار دن کی تکڑ چاندنی۔ یعنی چند روزہ چند دن کی دولت۔ ثروت و حسن ناپائیدار۔ یا کسی اور سریع الزوال ناپائدار حالت کی نسبت استعمال میں ہے۔ (فقرہ) صورت شکل ڈھلتی چھاؤں ہے یا چار دن کی تکڑ چاندنی آدمی کا بڑا ہنر لیاقت ہے۔ چار دن کی چاندنی پھر اندھیرا پاکھ۔ مثل۔ (ع) بہت قدر تھوڑے دن رہتی ہے۔ چند روز عیش ہے پھر وہی تکلیف (انشا) چار دن کی چاندنی اور پھر اندھیرا پاکھ ہے۔ سچ تو یہ ہی ہے کہ سارا حُسن کا عالم غلط۔ چار دیوار۔ مذکر۔ رقبہ کسی مکان یا احاطہ کا جس کے چاروں جانب دیوار کھنچی ہو (آتش) کُنجِ تنہائی میں رہتا ہے نہایت تنگ۔ چار دیوار گرا کر اسے میدان کرنا۔ چار دیواری۔ مونث۔ شہر پناہ۔ فصیل۔ احاطہ۔ (امیر) دل ہے پروانہ مرا پر وصل سے مایوس ہے۔ شمع تو ہے چار دیواری تری فانوس ہے۔ چار روز۔ چند روز۔ (امیر) لُٹ گئے ایسے جفا کار ترے جور سے ہم۔ چار ہی روز میں کچھ اور ہوئے اور سے ہم۔ چار زانو بیٹھنا۔ آلتی پالتی مار کر بیٹھنا امیرانہ نشست سے بیٹھنا۔ چار سالہ (ف) مذکر۔ چار برس کا۔ بوڑھا جانور۔ چار دانت۔ چار سُو۔ چاروں طرف۔ پورب۔ پچھم۔ اُتر۔ دکھن۔ چار شنبہ۔ (ف) مذکر۔ بدھ۔ چار طاق۔ (ف) مذکر۔ راؤٹی۔ چار طرف ! چار سُو۔ چار دانگ ! ہر طرف۔ ہر جانب۔ چار عنصر۔ (ف) مذکر۔ وہ چاروں اصلی جُز جنسے موجودات کی ظاہری صورت نمایاں ہوئی۔ یعنی آگ۔ پانی مٹی ہوا۔ چار قدم۔ بہت نزدیک تھوڑے فاصلہ پر۔ (آتش) جوشِ وحشت میں ہوں مائلِ رفتار قدم۔ شہر ہستی سے ہے صحرائے عدم چار قدم۔ چار قدم آگے چلنا۔ پیچھے نہ رہنا۔ غالب رہنا۔ (آتش) اُٹھ گئے وصل کی شب بیشتر از یار قدم۔ آگے ہم عمرِ رواں سے بھی چلے چار قدم۔ چار قُل۔ مذکر۔ قرآن شریف کے اخیر سیپارہ کی چار سورتیں۔ قُل یا۔ قُل ھو اللہ۔ قل اعوذ برب الفلق۔ قل اعوذ برب الناس۔ جو اکثر دفعیہ چشم زخم یا فاتحہ کے واسطے پڑھتے ہیں۔ (بحر) عناصر سے گیا خمیازگی کا روگ اے ساقی۔ پڑھے شیشہ نے مجھپر چار قُل تکرار قُلقُل سے عورتیں دوسرے کی کنگھی کرنا بُرا سمجھتی ہیں اُن کے عقیدے میں اس فعل سے آپس

لڑائی ہوجاتی ہے اس کے وظیفہ کی ترکیب چار قل پڑھکے دوسرے کی کنگھی پر دم کرلینا ہے۔ (جانصاحب) اپنے باؤں میں مری کنگھی ہتے کرتے حبدم۔ چار قل پڑھکے تم اُس کنگھی پہ کرلیتے تھے دَم۔ **چار کانے**۔ مذکر۔ چوسر بازوں کی اصطلاح میں ایک داؤں کا نام ہے جب تینوں پانسوں میں چار نُقطے اس طرح آتے ہیں کہ ایک پانسے میں دو صفر اور دو پانسے میں ایک ایک تو اُسے چار کانے کہتے ہیں۔ **چار کانے آنا۔ چار کانے پڑنا**۔ = داؤں کا حسب مُراد نہ پڑنا۔ **چار کپڑے زیادہ پھاڑے ہیں**۔ (عو) کسیقدر زیادہ تجربہ ہے۔ (فقرہ) خالہ امّاں نے اپنے بال دھوپ میں نہیں سفید کئے آخر تم سے چار کپڑے زیادہ پھاڑے ہیں۔ **چار کھونٹ میں**! (ہندی) چار طرف۔ تمام دُنیا میں۔ **چار کے کاندھے**۔ بعد مرگ تابوت میں جانیکا کنایہ ہے۔ کیونکہ میّت چار کے کاندھوں پر اُٹھتی ہے۔ (ہجر) تیری گلی سے جاں بلب، اک ناتوا گیا۔ کیا جانے اُٹھکے چار کے کاندھے کہاں گیا! (مذاق و تمسخر سے) پالکی یا پینس کی سواری کی نسبت کہتے ہیں۔ (فسانۂ عجائب) تم تو جیتے جی چار کے کاندھے چڑھی ہوئی ہو۔ **چار کی مرضی**۔ چند آدمیوں کی خوشی۔ (راسخ) چو رنگ کرکے چھوڑ بھی دو فکر دفن کیا۔ جو مرضی چار کی مجھے رہنے دو چار میں۔ **چار کے کان آواز پڑنا**۔ کسی بات کی خبر لوگوں کو ہونا۔ **چار گام۔ چار گامہ**۔ (ف) مذکر۔ تیز چلنے والا گھوڑا۔ **چار گنا**۔ صفت۔ چوگنا۔ **چار مغز**۔ (ف) مذکر۔ اُخرُوٹ۔ (اطبا کی اصطلاح) مغز خربزہ۔ مغز تربوز مغز خیارین۔ مغز کدو۔ **چار مَوج**۔ (ف) مذکر۔ بھنور۔ (محسن) چکر میں ہے چار موج دریا نشہ ساہرن ہے چوکڑی کا۔ **چار میخ**۔ (ف) ایک قسم کی سزا جس میں مجرم کے ہاتھ اور پاؤں چار میخوں سے باندھ دیتے ہیں۔ **چار میخا کرنا**۔ اوندھا یا چت لِٹاکر چاروں ہاتھ پاؤں میخ سے باندھکر سزا دینا۔ **چار میں**۔ غیروں میں۔ (جلیل) میرے نالوں پر ابھی ہنستے تو ہو۔ پھر کہوگے چار میں رسوا کیا۔ **چار میں ہانڈی پکنا**! بات کا مشہور ہوجانا۔ راز کا افشا ہوجانا۔ (جانصاحب) مرزا کے جب سے نکلی نہیں آتشک گئی۔ بدبات پھوٹی چار میں یہ ہانڈی پک گئی۔ **چار ہاتھ**! مجازاً قیاسی پیمائش۔ (آتش) اونچا ہر لاکھ تاڑ سے بھی سرو چار ہاتھ۔ رتبہ بلند ہی ترے قد کا ہزار ہاتھ! شمار میں چار ہاتھ۔ **چار ہاتھ**۔ (چار چار ہاتھ) **اُچھلنا**۔ نہایت مضطرب ہونا۔ (ظفر) سینے پہ دَھر کے دیکھو ذرا ایک بار ہاتھ۔ یہ حال ہی کہ اُچھلے ہے دل چار چار ہاتھ۔ **چار ہاتھ پاؤں**۔ مذکر دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں۔ چلنے پھرنے کام کاج کرنے کے قابل اعضا۔ (فقرہ) خدا نے چار ہاتھ پاؤں سب کو دیئے ہیں۔ **چار ہاتھ پاؤں سب کے ہیں**۔ بدن کی طاقت پر گھمنڈ کرنے والے سے کہا کرتے ہیں یعنی کچھ تم ہی شہزور نہیں ہو اوروں میں بھی طاقت ہے۔ **چار ہاتھ کی زبان ہونا**۔ بہت زباں دراز ہونا۔ (جانصاحب) خدا کے سامنے بھی چار ہاتھ کی ہوگی۔ نگوڑی فتنی قیامت سی یہ زباں میری۔ **چار یار**۔ (ف) رسول مقبول کے چار مصاحب یعنی حضرت ابوبکر صدیق۔ حضرت عمر فاروق۔ حضرت عثمان غنی۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ (راسخ) حسرت و یاس و تمنّا و الم کے صدقے۔ چار یاروں کی قسم میں ہوں فدا چاروں کا۔ **چار یاری**۔ مذکر۔ کلمہ کا روپیہ۔ چوکھونٹا روپیہ جو اکثر برکت کے خیال سے روپیوں کی تھیلی میں رکھا کرتے ہیں۔ یہ روپیہ اکبر اور جہانگیر کے وقت میں بنا تھا۔ **چاروں**۔ صفت۔ ہر چہار۔ چار کے چار۔ جیسے چاروں بھائی۔ چاروں رستے۔ **چاروں چُول برابر ہے**۔ (عم)! بالکل مُربّع ہے۔ چوکور ہے! بڑا موٹا تازہ ہے۔ **چاروں چُولوں سے ٹھیک کرلینا**۔ معاملے کو پُوری طرح درست کرلینا۔ (فقرہ) میں کوئی بات اَدھوری نہیں کرتا۔ مقدمے کو چاروں چولوں سے خود ٹھیک کرلیتا ہوں۔ **چاروں خانے چت**۔ **چاروں شانے چت**۔ (ھ) اچھی طرح پچھڑ جانا۔ کُشتی میں حریف کا پُشت کے بل گرنا۔ لکھنؤ میں چاروں شانے چت ہے۔ **چاروں سَمت**۔ علم موسیقی کے چار بڑے ارکان۔ (ذوق) مائل موسیقی ایسا کہ ادا کردیتا۔ کبھی میں بارہ مقام اور کبھی چاروں سَمت۔

چارا۔ (ھ) مذکر! گھاس۔ کَڑبی۔ چری وغیرہ جو چوپایوں کو دیجاتی ہے۔ برخلاف دانہ! وہ چیز جو مچھلی کے شکاری کانٹے میں لگا دیتے ہیں تاکہ مچھلی اُس کو پکڑکر شکار ہوجائے۔ (ناسخ) لگاکے کانٹے میں ٹکڑا کوئی مرے دل کا۔ جو چارا چاہئے اک گلعذار مچھلی کا۔

چارناچار۔ (ف) مجبوری سے۔ (ترجمۃ القرآن) ابو نصارئی کا اقبال ایسا برسرِ عروج ہے کہ سلطان روم کو بھی چار و ناچار اُن کے ساتھ دوستی رکھنی پڑتی ہے

چارہ۔ (ف) مذکر۔ علاج۔ تدبیر۔ مدد۔ درستی۔ سرانجام۔ چارہ جوئی۔ (ف) مونث۔ فریاد۔ نالش۔ استغاثہ۔ چارہ ساز۔ (ف) صفت۔ کام بنانیوالا۔ کام درست کرنیوالا۔ خدا تعالےٰ۔ معالج۔ چارہ سازی۔ چارہ گری۔ (ف) مونث۔ علاج۔ معالجہ یاری۔ مدد۔ معاونت۔ چارہ گر۔ (ف) مذکر۔ طبیب۔ مُعالج۔

چاشت۔ (ف) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ پہر دن چڑھے۔ چوتھائی دن گزرنے کا وقت۔ سورج نکلنے اور دوپہر کے درمیان کا وقت جو قریب نو بجے کے ہوتا ہے۔ صبح کا کھانا۔ مونث۔ چاشت کی نماز۔ چاشت خور۔ (فارسی میں چاشت خوار) وہ شخص جسکو مرغوبات طبیعت بے رنج و تعب میسر ہوں۔ مُفت خورا (رشک) بوسہ وہی لیا کریں جو خوگرفتہ ہیں۔ ہر نوق چاشت خور کو میراث خور پر۔

چاشنی۔ (ف)۔ چکھنے کے موافق کوئی چیز۔ مزہ۔ نمونہ۔ تھوڑا سا مذاق۔ کسیقدر شیریں و ترش۔ مونث۔ طعام یا شراب کا بقدر ذائقہ نمونہ۔ مزہ۔ ذائقہ۔ (آتش) آبِ شمشیر دوا عشق کے بیمار کی تھی۔ چاشنی اس میں مگر شربتِ دیدار کی تھی۔ قوام شیرہ۔ (آتش) لبِ شیریں کی ترکو چاشنی ممکن نہوئی۔ رس سے شکر ہوئی شکر سے بتاسے پیدا۔ تھوڑی سی آمیزش۔ جیسے سادہ تمباکو میں خمیرے کی چاشنی۔ چکھنے کے قابل چیز۔ بقدر ذائقہ کوئی چیز۔ سونے یا چاندی کا کس۔ سونے کی اصلیت کا امتحان جو کسوٹی پہ ہو۔ ذرا سی شیرینی۔ قدرے حلاوت۔ مٹھاس کے اندر کی کھٹاس۔ ایک ظرف کا نام جس میں گنّنے کا رس پکاتے ہیں۔ آم کے پودے میں جو پہلے پہل پھل نکلتا ہے۔ (رشاد) میں وہ مرغ بستہ کا کل ہوں جسکی قبر پر۔ چاشنی لایا جو پودا آم کا جالی ہوئی۔ چاشنی چکھنا۔ مزا چکھنا۔ لذت دیکھنا۔ (آتش) چاشنی دونوں کی چکھی ہے جو حق حق پوچھئے۔ اُس لب شیریں سے شیریں نیشکر کوئی نہ تھا۔ چاشنی دار۔ صفت۔ کھٹ مٹھا۔ (رشک) اپنی شیریں دہنی بھی وہ ترشرو تھا چاشنی دار انار اسکو کھلانا چُو کا۔ چاشنی گیر۔ (ف) مذکر۔ بکاول۔

چاق۔ (ت) صفت۔ تروتازہ۔ صحیح و تندرست۔ چالاک۔ چاق چوبند۔ صفت۔ توانا۔ زور آور۔ موٹا تازہ۔ تندرست۔ بھلا چنگا۔ چُست۔ پھرتیلا۔ (شوق قدوائی) چاق چوبند سینہ زوری میں۔ پھول رکھے ہوسے کٹوری میں۔

چاقو۔ (ت) مذکر۔ چاکو۔ قلمتراش۔

چاک۔ (ف) صفت۔ پھٹا ہوا۔ چیرا ہوا۔ شگاف۔ جیسے سینہ چاک۔ (اُردو) مذکر۔ آستین یا دامن وغیرہ کا کھلا ہوا حصہ۔ آستین کی درز کلائی کی طرف جسکو کھلا ہوا رکھتے یا بوتام لگالیتے ہیں۔ (اسیر) جہاں میں جتنے ہیں ماہ پیکر وہ تیرے وحشی ہیں اگر تر نہ ہو جو تجھکو یہ بات باور دلیل ہے چاک آستین کا۔ (اسیر) ازل سے سلسلہ ہے اُس جنونِ فتنہ ساماں کا۔ شگاف خانۂ کُن چاک ہے میرے گریباں کا۔ چاک دینا (پڑنا محاورہ ہیں) پھاڑنا۔ چیرنا۔ ٹکڑے کرنا۔ (مصحفی) آگیا ہاتھ میں گر اُس کے گریباں میرا۔ چاک وہ دیجے کہ تا دامنِ محشر پہنچے۔ چاک کا ہنسنا۔ (فارسی خندۂ چاک کا ترجمہ ہے) شگاف کا کھلنا۔ (امیر) کیا رفوگر کی ندامت کی ہوئی اُس کو خبر۔ ہنس رہا ہے جو مرا چاکِ گریباں ابتک۔ چاک کرنا۔ پھاڑنا۔ چیرنا۔ چاک ہونا۔ لازم۔ پھٹنا۔ چِرنا۔ چاک۔ (ہ) مذکر۔ کمھار کا پہیا۔ جسے پھرا کر برتن بناتے ہیں۔ کنویں کی چرخی۔ وہ پہیا جسپر کنویں کا رسّا رہتا ہے۔ وہ گول کونڈا جس میں مصری یا قند جماتے ہیں۔ وہ چیز جس سے کھلیان پر چھاپ لگاتے ہیں۔ چاک کی طرح پھرنا۔ چرخ کی طرح گردش کرنا۔ گھومنا۔ چکر کھانا۔ چاک۔ (انگ) مونث۔ کھریا۔ کھریا مٹی۔

چاکر۔ (ف) مذکر۔ نوکر۔ ملازم۔ خادم۔ خدمتگار۔ خاص کر اُس شخص کے لئے مستعمل ہے جس کے سپرد گھوڑے یا ہاتھی کی خدمت ہو۔ چاکری۔ (ف) مونث۔ ملازمت۔ نوکری۔ خدمتگاری۔ چاکری میں آکری دُسستی اکیا۔ (مقولہ) نوکری میں سُستی نہیں چاہیے۔

چاکسو۔ (ف۔ بروزن۔ نازبُو) مذکر۔ ایک قسم کے کالے بیج جو آشوب چشم کا علاج ہیں۔

چاکو۔ مذکر۔ چاقو کا بگاڑا ہوا ہے۔

چاکی ۔ (ہ) مونث ۔ (لکڑی پھینکنے والوں کی اصطلاح) مونث۔ وہ ہاتھ جس میں چوب کو سر حریف پر گردش دیکر جہاں خالی پائیں مار بیٹھیں ۔ (بحر) لڑے جو دوست تو جھکر لڑیں یہ لازم ہے ۔ وہ ٹھاٹھ باندھئے چاکی ہو ہاتھ پالٹ کا ! (گنوار) چکّی ۔

چال ۔ (ہ) مونث ! رفتار ۔ حرکت ۔ طرز ۔ رفتار ! روش ۔ طور ۔ طریق ۔ طرز ! عادت ! گھوڑے کی رفتار ! شطرنج کے مہرے یا چوسر کی نرد کو ایک گھر سے دوسرے گھر میں لے جانیکو بھی چال کہتے ہیں ۔ منصوبہ مہروں کے چلنے کا ۔ (بحر) یہ چوسر عشق بازی کی ہے اے دل نہ چلنا چال وہ جس سے ہو گھر بند ! دم ۔ فریب ۔ (جلال) ٹھہر ٹھہر کے نہ چل خنجر بت قاتل ۔ کہ جانتی ہے یہ چالیں رگ گلو تیری ! گھات ۔ (صبا) ان کی رفتار نازنہ اڑا لیتا ۔ کبک نے کچھ تو چال کی ہوتی ! گھڑی کی رفتار ! ایک قسم کی مچھلی ۔ چال اڑانا ۔ انداز کی نقل کرنا ۔ تقلید کرنا ۔ (رشک) کبک دری کی چال اڑا اعشوق اگر ہوا ۔ چالباز ۔ صفت ۔ چالیا ۔ چالاک ۔ چالبازی ۔ مونث ۔ چالاکی ۔ شرارت ۔ (راسخ) تم کو فقروں میں چالبازی میں ۔ رفتہ رفتہ کمال ہو ہی گیا ۔ چال بتلانا ! شطرنج کی چال بتلانا ۔ (شعور) لب جو جب بساط پھیلائی چال بتلانکو قضا آئی ! فریب دینا ۔ چال چلن ۔ مذکر ۔ طور طریقہ ۔ رنگ ڈھنگ ۔ طریق معاشرت (تسلیم) ہر سخن سے یہی اسے جان سخن اچھا ہے ۔ آپ اچھے ہیں اگر چال چلن اچھا ہے ۔ چال چلنا ۔ برتاؤ کرنا ۔ پیش آنا ۔ وضع اختیار کرنا ۔ (آتش) شاہراہ ہستی موہوم میں وہ چال چل ۔ اپنی آنکھوں کو بچھا دیں دوست دشمن زیر پا ! دم دینا ۔ (شاد) چچ کا فریب سے نہ کبھی وہ قمار باز ۔ چوسر کا بھی جو شغل کیا چال چل گیا ! چوسر یا شطرنج میں مہروں اور نردوں کا گھر بدلنا ۔ اٹھانا ۔ (ذوق) ہمسا بھی اس بساط پہ کم ہوگا بد قمار ۔ جو چال ہم چلے وہ بہت ہی بری چلے ! تدبیر کارگر ہونا ۔ چالاکی کا کارگر ہونا ۔ (شوق قدوائی) کوئی چال نظروں کی چلتی نہیں ۔ مرے دل کی حسرت نکلتی نہیں ۔ چال چوکنا ۔ تدبیر غلط کرنا ۔ تدبیر میں سہو کرنا ۔ (شعور) ہوں منفعل جو عشق کی بازی کو ہار کے ۔ زانو پہ سر کو رکھتے ہیں ہم چال چوک کے ۔ چال دکھانا ۔ متعدی ! گھوڑے کا قدم دکھانا ۔ رفتار دکھانا ! روانہ ہونا ۔ چلتا بننا ۔ جانا بسدھارنا ! جیسے چال دکھاؤ یعنی جاؤ ۔ اس معنی میں دکھاؤ کے ساتھ مستعمل ہے ۔ چال ڈھال ۔ (ہ) مونث ۔ طرز ۔ روش ۔ انداز ۔ (رشک) کس رنجکش کے قتل کا تم کو خیال ہے ۔ تلوار کھینچے پھرتے ہو کیا چال ڈھال ہے ۔ چال ڈھال میں بیس ہونا ۔ طرز روش میں غالب ہونا ۔ (جان صاحب) ہوں بیس چال ڈھال میں ہر ایک بات میں ۔ بنّو سے چھبرے مہرے میں چھب تختی گات میں ۔ چال سوجھنا ۔ تدبیر خیال میں آنا ۔ کوئی منصوبہ خیال میں آنا ۔ چال سیکھنا ۔ کسی کی وضع اختیار کرنا ۔ چال کرنا ۔ فریب کرنا ۔ شرارت کرنا ۔ چالاکی کرنا ۔ داؤں کرنا ۔ (راسخ) اچھے رہے جل بسے شب ہجر ۔ اس شوخ سے چال کر گئے ہم ۔ چال سے نہ چوکنا ۔ دھوکا دینے سے باز نہ آنا ۔ (فقرہ) سرکار ہو یا دربار وہ اپنی چال سے نہیں چوکتے ۔ چال میں آنا ۔ دھوکے میں آنا ۔ چالیں چلنا ۔ جل دینا ۔ فریب دینا ۔ (قدر) لاکھ چالیں چلو پر فقرے دو سو چھینٹے دو ۔ نہ چلے گا کوئی صاحب کا بہانہ شب وصل ۔ چالیا ۔ صفت ۔ چالباز ۔ فریبی ! (عو) شرارت کرنے والا بچہ

چالا ۔ (ہ) مذکر ! روانگی ۔ رخصت ۔ کوچ ! نئی دلھن کا سسرال سے شادی کے بعد اوّل چار مرتبہ میکے جانا ۔ شادی کے بعد چار چالے ہوتے ہیں ۔ ہر ایک پھیرے میں جوڑا اور کچھ نقدی دیتے ہیں ۔ یہ چالے میکے والوں کی طرف سے ہوتے ہیں ۔ (بحر) نوعروس باغ کی شادی مجھے ماتم ہوئی ۔ پاؤں پھرا باغ میں گلچیں کے گھر چالا ہوا ۔ ! روانگی کا مہورت ۔ سفر کرنے کی اچھی ساعت ۔ (برق) جیتے رہے فراق میں اک جان وصل میں ۔ اس دن چلے یہاں سے کہ چالا نکل گیا ۔ چالا دیکھنا ۔ مہورت دیکھنا

چالاک ۔ (ف) چال ۔ حرکت ۔ اک ۔ کلمۂ نسبت ۔ صفت ! کام کرنے میں چست ! تیز ! تیز رفتار ۔ زود رو ! عیار ۔ مکار ۔ فتنہ پرداز ۔ چالاکی ۔ (ف) ! چستی ہوشیاری ۔ عیاری ۔ چالاکی سے ۔ فریب سے ۔ دھوکے سے ۔

چالان ۔ (ہ) مذکر ! بیجک ۔ بھیجی ہوئی چیزوں کی فہرست ! رسید زر ۔ رسید ! ملزم کو سرکاری ملازموں کے ساتھ مجسٹریٹ کے ہاں بھیجنا ۔ (فقرہ) کل قیدی کا چالان ہو گیا ! راہداری کا پروانہ ! ایک محکمہ سے دوسرے محکمہ کو روانگی ۔

چالی - (ہ) مونث ! بانس کی تیلیوں کا ٹھاٹھر۔ ؏ زین ؏ صفت ۔ (عو) شریر۔ چالیا

چالیس - (ہ) صفت ۔ ہم ۔ ملعٰ رچالیس تلواروں کی بادشاہت ۔ (کنایۃً) تھوڑی ثروت میں اترا جانا۔ چالیس سیر۔ مذکر۔ ایک من ۔ چالیس سیرا۔ (ہ)۔ صفت پورا۔ من کی پوری تول۔ پورا۔ ٹھیک۔ چالیس سیرا اوت ۔ صفت۔ پورا احمق نہایت بیوقوف۔ چالیس سیری تول ۔ مونث۔ پوری تول من کی پوری تول۔ چالیسا (ہ) مذکر! چالیس برس کی عمر کا آدمی ؏ وہ پہلوان جس نے چالیس آدمیوں کو پچھاڑا ہو چالیس آدمیوں سے مقابلہ کرنے یا چالیس آدمیوں کو مار ڈالنے والا آدمی ؏ سمبت ۱۱۴ کا مشہور قحط ؏ (عو) چہلم کا فاتحہ۔ چالیسواں۔ (ہ) صفت ؏ وہ چیز جسپر چالیس کی گنتی پوری ہو۔ چالیس سے نسبت رکھنے والا ؏ مذکر۔ چہلم۔ فاتحۂ چہلم۔

چام - (ہ) ۔ فارسی میں چرم ؏ مذکر۔ چمڑا۔ کھال۔ چام پیارا نہیں کام پیارا ہے۔ مثل ۔صورت عزیز نہیں ہوتی خدمت سے وقعت اور محبت ہوتی ہے۔ چام کے دام چلانا۔ نہایت رعب داب اور حکومت سے کام لینا۔ جوتے کے زور سے کام لینا جبراً کام لینا ۔ (ہمایوں بادشاہ کے زمانے میں ایک سقے نے جس کا نام نظام تھا اپنی ڈھائی دن کی بادشاہت میں سونے کی کیل لگا کر چمڑے کا سکہ چلایا تھا۔

چانپ - (ہ) مونث۔ بندوق کا وہ پرزہ جس کے ذریعہ سے کندہ نال سے جڑا رہتا ہے ؏ مصنوعی دانتوں کی کمانی ۔ چانپیں چڑھانا۔ بندوق کی چانپوں کو مجرم کے کانوں میں لٹکا دیتے تھے تاکہ اُس کو ایذا پہنچے ۔ (سحر) عاشق پر اور یہ خنگی عرض حال پر۔ چانپیں چڑھائی جائیں زبان سوال پر۔ چانپیں چڑھوانا چانپیں چڑھانا کا متعدی۔ (رشک) چانپیں چڑھوائیں سنے جبکہ تودں کے اوصاف ۔ بلئے پر دحتِ پاسنکے تنجا کھینچا۔

چانٹا - (ہ) تھپڑ۔ دھول ۔ چانٹا رسید کرنا۔ تھپڑ مارنا۔ (فقرہ) نواب صاحب نے اُٹھکر منشی صاحب کے دو تین چانٹے رسید کئے۔

چاند - (ہ) مذکر ؏ ماہتاب ؏ مہینہ۔ (آتش) وہ ماہ آج جو آیا تو کل کیا غرّہ ۔ نشاط وعیش میں گزرا کبھی نہ بارا چاند ؏ ڈھال کا۔ آہنی یا برنجی پھول۔

ڈھال کی پھلی ۔ (امانت) تیغ اُس کی معرکہ میں جو چمکی ہلال وار۔ شرمندہ ہوکے چاند سپر سے نکل گیا ؏ جانوروں کی پیشانی کا سفید ٹیکا ؏ ایک زیور کا نام جو ہلال نما ہوتا ہے ۔ (جانصاحب) تجھ پہ بجلی گرے سُنار موئے ۔ چاند کیسا بناکے لایا ہے ؏ وہ گول نشان جو چاند ماری کے واسطے لگایا جاتا ہے ؏ تاج ! (عو) خوبصورت بیٹا۔ پیارا بیٹا۔ جیسے میرا چاند کہاں گیا تھا ؏ وہ چاند کی شکل جو شالی رومال پر بناتے ہیں۔ (منیر) طلسم تازہ دیکھا جبد عنبر بُو کے سایہ میں ۔ گہن میں آگیا چاند آپکے رومال شالی کا ؏ مونث۔ کھوپڑی ۔ چندیا۔ (فقرہ) اتنے جوتے مارے کہ چاند گنجی ہوگئی ۔ چاند بھر۔ پورا مہینہ ۔ چاند بھر جانا۔ (عو) مہینا ختم ہوجانا ۔ (بحرا) خالی کا چاند آپ کی فرقت میں بھر گیا۔ اب تک نہ آے یہ بھی مہینا گزر گیا۔ چاند پر خاک نہیں پڑتی ۔ جب کوئی کسی بے عیب کو عیب کے ساتھ متہم کرے تو یہ مثل بولتے ہیں ۔ بھلے برے نہیں ہوسکتے ۔ اچھوں کو عیب نہیں لگ سکتا۔ ہنر چھپائے نہیں چھپتا ۔ (آتش) چاند کے اوپر نہیں پڑتی کسی صورت سے خاک منہ تو دیکھیں لیسکے یوسف کے برادر آئینہ ۔ چاند پر خاک ڈالو تو اپنے منہ پر پڑے دیکھو اُسی پر خاک پڑتی ہے ۔ چاند تارا ۔ مذکر ؏ ایک قسم کی باریک ململ جسپر چاند اور تارے کی بوٹیاں کڑھی ہوتی ہیں۔ پھولدار ململ ۔ (ناسخ) چاند تارے کا جو کرتا تونے پہنا اے صنم ۔ ایک ماہِ نو نظر آتا ہے ہر اختر کے پاس ؏ ایک قسم کا کنکوا جس میں کاغذ کا چاند اور تارا بناکر چپکا دیتے ہیں۔ (بحرا) کاغذوں گھٹتے ہیں وہ جب تم بڑھاتے ہو پتنگ ۔ چاند تاروں پر تمھارا چاند تارا دور ہے ؏ ستارہ۔ (رشک) دیکھیں تیری زلف طولانی تو کھوئیں جان یوں، روز محشر تک نہ پائیں چاند تارے رات کو۔ ؏ ایک قسم کا زیور۔ چاند ٹیکا ۔ مذکر۔ ایک قسم کا پیشانی کا زیور۔ چاند چڑھنا۔ لازم ؏ چاند کا اونچا ہونا ؏ مہینا پورا ہونا۔ اول روز کا چاند دکھائی دینا۔ (ذوق) اے جھومر کا نظر سر پہ ترے ابتر ہوا چاند ۔ تھا وعدہ چڑھے چاند کا لا بوسہ چڑھا چاند ؏ مہینے کی تنخواہ چڑھنا۔ مہینا چڑھنا ؏ (عو) ایام حیض کا ٹل جانا ۔ معمولی وقت پر حیض نہ آنا حیض کا مہینا گزر جانا۔ حمل ٹھہرنے کی علامت کا ظاہر ہونا ۔ چاند چڑھے کل عالم دیکھے

چاند

مثل۔ ظاہر بات کسی سے مخفی نہیں رہتی۔ چاند چھپنا۔ چاند کا اندھیرے میں غائب ہوجانا۔ چاند دار۔ صفت۔ پلنگ یا کُل جس میں چاند بنا ہوتا ہے۔ چاند دیکھنا۔ ماہ نو دیکھنا۔ چاند دیکھیے۔ (ع) کنایۃً۔ ماہِ آئندہ۔ پہلی تاریخ کو۔ چاند ڈوبنا۔ چاند کا غرّا ہونا۔ (قدر) سہ عارض تجھے کروٹ میں بدلتے دیکھا۔ چاند کو ڈوبتے سورج کو نکلتے دیکھا۔ چاند رات۔ مونث۔ پہلی رات چاند کی۔ یعنی جس رات کو ہلال نمودار ہو۔ چاند سا مکھڑا۔ چاند سی صُورت۔ چاند سا مُنھ۔ نہایت خوبصورت۔ (میر) ترا مُنھ چاند سا دیکھا ہے شاید۔ کہ اس کو سب ستارے تک رہے ہیں۔ چاند سُورج۔ مذکر۔ ! (لکھنو) ایک طلائی خواہ نقرئی زیور کا نام جو مہر و ماہ کی صورت کا بنا ہوتا ہے۔ عورتوں کی چوٹیوں میں لٹکا کرتا ہے۔ (آتش) پہنیگے کس کا زیور چاند سورج۔ گھڑا کرتے ہیں زرگر چاند سورج ! سلمے کے چاند سورج جو ٹوپیوں میں ٹکوائے جاتے ہیں۔ چاند کا ٹکڑا۔ مذکر۔ (کنایۃً) خوبصورت اور حسین آدمی۔ معشوق۔ (رشک) ہفتوں تو کیا مہینوں رہی چاندنی وہاں۔ جس راہ سے وہ چاند کا ٹکڑا نکل گیا۔ چاند کا گُنڈل بیٹھنا۔ (ہند) ماہ کا ہالہ نشین ہونا۔ چاند کا اپنے گرد ہالہ بنانا۔ چاند کا کھیت کرنا۔ چاند کا اُفق سے نکلنا۔ (سحر) فلک پہ دانۂ انجم سے پھوٹتی تھی کرن۔ بہار گل میں جہاں چاند کھیت کرتا تھا۔ چاند کدھر سے نکلا۔ جب کوئی رشتے میں چھوٹا عرصہ کے بعد اچانک آجائے تو کہتے ہیں چاند کدھر سے نکلا۔ (نسیم لکھنوی) جلد اد ماہ تو گھر سے نکلا۔ شکر ہے چاند کدھر سے نکلا۔ چاند کو گہن لگنا۔ چاند گہن میں آنا۔ (کنایۃً) ! حسن کو عیب لگنا ! خوبصورت کا بدصورت سے پالا پڑنا ! بہت سی خوبیوں کے ہوتے ایک آدھ عیب بھی ہونا ۔ داغوں نے دل کو گھیرا سینے میں ہے اندھیرا۔ اے قدر چاند میرا آیا کسی گہن میں۔ چاند کُھجلانا۔ جُتنے کو جی چاہنا۔ چاند گزرنا۔ مہینہ گزرنا۔ چاند گنجی ہوجانا۔ (کنایۃً) سر پر بال نہ رہنا۔ چاند گہنا جانا۔ چاند میں گہن لگنا۔ (داغ) چاند سے چہرے پہ کیوں ڈالی نقاب۔ چاند پہ کیسا گہن ہے گہنا گیا۔ چاند گرہن۔ چاند گہن۔ مذکر۔ جب چاند زمین کے سامنے آجاتا ہے اور زمین آفتاب کی روشنی اسپر نہیں پڑنے دیتی یعنی زمین کا سایہ اُسے تاریک کردیتا ہے تو اسکو چاند گہن کہتے ہیں۔ (امانت) تیرے مُنھ پر جو رکھا غیر سیہ فام نے مُنھ مجھکو

چاند

اے رشکِ قمر چاند گہن یاد آیا۔ چاند گہن سے چھٹنا۔ چاند کا گہن سے صاف ہوجانا۔ (رشک) زُلفوں کے چُھٹنے سے مُنھ پر دلِ عاشق اُلجھا۔ چاند چھٹتا نظر آتا ہے گہن سے ہم کو۔ چاند لگنا۔ دیکھو چار چاند لگنا۔ چاندماری۔ مونث۔ نشانہ بازی کی مشق۔ سامنے گول نشان بناکر دیوار وغیرہ پر گولیاں لگاتے ہیں۔ (دبیر) گلے کے طوق سے اُبھرے ہوئے پستان مقابل ہیں۔ قواعد چاندماری کی نظر آتی ہے گُوروں میں۔ چاند محاق میں ہونا۔ (محاق ع۔ چاند کا گھٹنا۔ پندرھویں شب کے بعد روز بروز چاند گھٹتا جاتا ہے) ماہ قمری کے آخری تین روز کی نسبت جن میں شب کو چاند بالکل گھٹ جاتا ہے کہتے ہیں کہ چاند محاق میں ہے۔ (منیر) چمکا دیا ہے آج ستارہ حضور نے۔ تھا پیش ازیں محاق میں اے شہریار چاند۔ چاندنا۔ (ھ) مذکر۔ ! اُجالا۔ روشنی ! رونق۔ زیبائش ! اُجالا پاکھ ! ہر رنگ کا کبوتر جسکا سر گردن اور سینہ سفید ہو اور شہپر بھی کچھ سفید ہوں (ناسخ) گھر مرا تاریک ہے ایسا کہ لیکر خط یار۔ چاندنا آیا تو وہ کالا کبوتر ہوگیا۔ چاندنا کردینا۔ (دہلی) صفائی کردینا۔ مال و اسباب لیجانا۔ کچھ باقی نہ چھوڑنا۔ چاندنا ہوجانا ! روشنی نمودار ہونا۔ دن نکل آنا۔ پو پھٹنا ! خیرگیٔ چشم ہوجانا۔ صدمۂ دماغی سے آنکھوں کے آگے تارے سے چھوٹنے لگنا ! صفایا ہوجانا۔ بالکل گھر لُٹ جانا۔ ایسی چوری ہونا کہ کچھ باقی نہ رہے ! رونق ہوجانا۔ زیبائش ہوجانا۔ جیسے معشوق کے آنے سے چاندنا ہوگیا۔ چاند نکلنا۔ چاند کا طلوع ہونا۔ چاندنی۔ (ھ) مونث۔ چاند کی روشنی۔ مہتاب۔ (چڑھنا۔ اترنا کے ساتھ)۔ (شعور) دیوارِ قصرِ یار پہ چڑھتی ہے چاندنی۔ ڈر ہے پھسل پڑے نہ صفائے فصیل سے۔ (ناسخ) ہے شبِ فرقت میں کیا تاریک ویرانہ مرا۔ سایہ کے مانند اُتری چاندنی دیوار سے ! سفید فرش۔ وہ سفید فرش جو دری پر بچھاتے ہیں ! ایک پھول کا نام۔ چاندنی اُترنا۔ چاندنی کا بلندی سے سرک کر پستی کی طرف آنا۔ (ناسخ) ہے شبِ فرقت میں کیا تاریک ویرانہ مرا۔ سایہ کے مانند اُتری چاندنی دیوار سے۔ چاندنی پڑنا۔ چاند کی روشنی کا عکس پڑنا۔ (ناسخ) بام پر نکلے نہ آؤ تم شب مہتاب میں۔ چاندنی پڑ جائیگی مَیلا بدن ہوجائیگا۔ چاندنی پھیلنا۔ چاندنی ہر طرف ہونا۔ رونق ہونا۔ (محسن)

چاند

پھیلی ہوئی جس کی چاندنی ہے۔ دن دونی ہے رات چوگنی ہے۔ چاندنی چوک۔ مذکر۔ دہلی کا ایک مشہور اور بارونق بازار کا نام۔ (محسن) شہر کا سیر و تماشا چھوڑا۔ چاندنی چوک کا رستہ چھوڑا۔ چاندنی چھپنا۔ چاندنی کا غائب ہو جانا (رشک) کریک شب تاب تھی گویا شبِ مہتابِ وصل۔ چھپ گئی کیا دو سے صورت دکھا کر چاندنی۔ چاندنی چھٹکنا۔ (عو) چاند کی روشنی کا پھیلنا۔ (ہجر) وہ حسن ہے جو کبھی شب کو تم نکلتے ہو۔ زمین پہ سایہ کی جا چاندنی چھٹکتی ہے۔ (دہلی میں بیشتر چاندنی چٹخنا۔ یا چٹکنا بولتے ہیں۔) چاندنی دیکھنا۔ شبِ ماہ کی سیر کرنا خواہ باغ میں یا دریا میں کشتی پر سوار ہو کر۔ (آتش) تو دیکھنے گیا لبِ دریا جو چاندنی استادہ تجھکو دیکھکے آبِ رواں ہوا۔ چاندنی ڈھلنا۔ چاندنی کی ترقی مٹ جانا۔ زوال پر آجانا۔ (محسن) مہتاب کی چاندنی ڈھلی ہے۔ مریخ کی سُست مشتری ہے۔ چاندنی رات۔ مونث۔ شبِ ماہ۔ قمری مہینوں کی چودھویں پندرھویں سولھویں شب۔ (آتش) بے رُخِ یار مجھے جان سے بیزاری تھی۔ چاند نی رات نہ تھی گور کی اندھیاری تھی۔ چاندنی صاف ہونا۔ چاندنی کا نکھرنا۔ بعد بارش کے اکثر چاندنی بہت صاف ہوتی ہے۔ (ناسخ) خوب رووں اے شبِ غم ہے مکدر چاندنی۔ بعد بارش صاف ہو جاتی ہے اکثر چاندنی۔ چاندنی کا اثر ہونا۔ (کنایۃً) زخم کا اچھا نہ ہونا۔ زخم کا ہرا رہنا۔ (ناسخ) آگیا تھا رات کیا وہ ماہِ کامل خواب میں۔ چاندنی کا ہے اثر زخمِ دلِ بیتاب میں۔ دیکھو چاندنی کو سونپنا۔ چاندنی کا پھول۔ ایک قسم کا پھول جو شبِ ماہ میں کھلتا ہے۔ (ذوق) ہر مزاجِ بلغمی میں ہوتی ہے تولیدِ خون۔ چاندنی کا پھول ہو گر ارغوانی ہے بجا۔ چاندنی کا کھیت۔ مذکر۔ چھٹکی ہوئی چاندنی۔ (ناسخ) میں جو رووں خرمنِ ماہِ درخشاں سبز ہو۔ چاندنی کا کھیت مثلِ کشتِ دہقاں سبز ہو۔ چاندنی کا کھیت کرنا۔ چاندنی کا خوب پھیل جانا۔ چاندنی چھٹکنا۔ (اسیر) گیسو تمھارا چہرۂ روشن سے ہٹ گیا۔ تو چاندنی نے کھیت کیا ابر چھٹ گیا۔ چاندنی کھلنا ماہ کا نور افشاں ہونا۔ چاندنی پھیلنا۔ (آتش) کھلی ہے چاندنی مے پیجیے تو موقع ہے۔ طلوعِ ماہ ہے اور آفتاب شیشے میں۔ چاندنی کو سونپنا۔ ایک

چاندی

ایشیائی وہمی رسم ہے۔ جب کسی کو زخم پہنچتا یا کسی کی فصد کھلتی یا جونکیں لگتی یا عورت کے بچہ ہوتا ہے اور اُسے کسی ایسے مقام سے جہاں چاندنی آجاتی ہو اُٹھانا منظور نہیں ہوتا تو ٹوٹکے کے طریق سے سات پُوے جلا کر ایک آدمی کو گواہ کرتے ہیں اور چاندنی کا اثر نہ ہونے کے لئے یہ کہتے ہیں کہ ہمنے اس زخم کو تیری سپرد کیا اور دوسرا آدمی کہتا ہے کہ میں اس بات کا گواہ ہو گیا۔ وجہ یہ ہے کہ زخم کے حق میں چاندنی مرطوب مزاج ہونے کے باعث مضر ہوتی ہے۔ جس سے زخم کا اندمال دیر میں ہوتا ہے۔ (شاد) وہ جلاد انتہا کا بدگماں ہے۔ نہ مجھ زخمی کو سونپو چاندنی کا مار جانا۔ چاندنی کا اثر ہو جانا۔ (دہلی) فالج ہو جانا۔ کہتے ہیں کہ آدمی یا گھوڑا جب زخمی ہو جاتا یا جل جاتا ہے تو چاندنی سے رگ اور پٹھے اینٹھ کر تشنج ہونے لگتا ہے اور اس تکلیف سے جانبر نہیں ہو سکتا۔ اور نیز چاندنی کے مرطوبی اثر سے زخم ہمیشہ ہرا رہتا ہے یا بہت دنوں میں اچھا ہوتا ہے۔ (ممنون) چاندنی مار گئی جو دلِ زخمی کو رات۔ عکس انداز یہ کس کا دلِ پُر نور ہوا۔ (شاد نصیر) دل زخمی یہ مت ہو پرتو افگن روئے روشن سے۔ کہ جس کو چاندنی مارے وہ جانبر ہو نہیں سکتا۔ چاندنی نکلنا۔ چاند کی روشنی کا نمایاں ہونا ○ غیر تاریکی شبِ فرقت میں اے ناسخ نہیں۔ ہاں اگر زخمی ہوں تو نکلے مقرر چاندنی۔ چاندنی نکھرنا چاندنی کا صاف ہونا۔ (آتش) غسل کر کے تجھکو بھی لازم ہے تبدیلِ لباس۔ چاندنی نکھری ہے خوب اے مہ لقا برسات کی۔ چاند ہونا۔ رویتِ ہلال ہونا۔

چانده ۔ (ہ) مذکر۔ وہ نشانی حدود کی جس سے گاؤں کی حدیں مقرر ہوں۔

چاندی ۔ (ہ) مونث (۱) نقرہ (۲) (کنایۃً) مال و دولت (۳) (کنایۃً) کامیابی۔ فائدہ کام کا درست ہونا ○ بنے اُس سیم تن سے یا بگڑ جائے۔ ہر طرح عاشقوں کی چاندی ہے (۴) آدمی کے سر کے اوپر کا حصہ چاندی بننا۔ کامیابی ہو جانا۔ کام درست ہو جانا۔ بہت نفع ہونا۔ (شعور) ہجر کی شب ہو گیا اس کا تصور کیمیا۔ میری چاندی بن گئی جب سیم تن یاد آگیا۔ چاندی خانہ۔ مذکر۔ وہ مقام جہاں امیروں کے مکان میں زرگر چاندی سونے کے ظروف بناتے ہیں۔ چاندی سونے کے پھول۔ چاندی اور

سونے کے پھول بناتے اور بادشاہوں یا عروس اور داماد کے سر پر نثار کرتے ہیں۔
چاندی کا پہرا۔ مذکر۔ اقبال مندی کا زمانہ۔ دولتمندی کا زمانہ۔ چاندی کا پَیرا۔
(عو) مبارک قدم۔ اُس کی نسبت بولتی ہیں جس کا آنا مبارک ہو۔ (جانصاحب) سنتے تھے
چاندی کا پَیرا مجھکو اس سر کی قسم۔ میرے گھر لائی نگوڑی نحس سونے کا قدم۔ چاندی کا
تار۔ مذکر۔ (تحقیر سے) زیور نُقرہ۔ جیسے اُس کے ہاتھ میں چاندی کا تار تک نہیں۔
چاندی کا وَرَق۔ چاندی کا بہت باریک پتر جسے اکثر دوائیں کھاتے اور خوردنی
اشیا پر بہت خوبصورتی کے واسطے لگاتے ہیں۔ چاندی کر دینا تمباکو کو جلا کر راکھ
کر دینا۔ ایسا دَم لگانا کہ سُلفہ جل کر راکھ ہو جائے۔ (فقرہ) ایک ہی دَم میں سُلفہ
چاندی کر دیا۔ چاندی کی جُوتی۔ (کنایۃً) رشوت۔ (شعر) چاہیے چاندی کی جوتی سر
سرکش کے لئے۔ بار احساں سے کبھی سر نہ اُٹھانے پائے۔ چاندی ہونا۔ لازم ۱ جلکر
راکھ ہو جانا ۲ کامیابی ہونا۔ بن آنا۔ فائدہ ہونا۔ (فقرہ) تمھاری ہر طرح چاندی ہے۔

چانڈو ۔ (ہ) مذکر۔ چنڈو۔

چانسلر ۔ (انگ) مذکر۔ یونیورسٹی کا اعلیٰ عہدہ دار۔

چانک ۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر ۱ وہ کاٹھ کی تھاپی جسپر حروف کھدے ہوتے ہیں۔
اور اُسی سے کھلیان پر ٹھپا لگا دیتے ہیں ۲ ٹھپا۔ مُہر۔

چانگلا ۔ (ہ۔ نون غنہ) صفت ۱ تندرست۔ بھلا چنگا۔ توانا۔ طاقتور ۲ تیز۔ ہوشیار
چالاک ۳ خوشحال۔ کھاتا پیتا ۴ گھوڑوں کا ایک رنگ۔

چاوَل ۔ (ہ) مذکر ۱ برنج ۲ وہ ریزہ یا گری جو کسی نباتات یا اور غلہ سے نکالا جائے
جیسے چرچٹے کے چاول۔ کنگنی کے چاول۔ دھنیے کے چاول وغیرہ ۳ رتی کا آٹھواں حصہ
چاول چبوانا۔ جس شخص پر چوری کا احتمال ہو اُسے چاولوں پر کچھ پڑھکر چبوانا تاکہ
اگر واقع میں چور ہے تو اُس کے مُنہ سے خون نکل آئے۔ یہ صرف دھمکی ہے جسکے ڈر سے
اکثر کچے چور چُرائی ہوئی چیز ڈال دیتے ہیں۔ چاول گالوں میں بھرے ہیں۔ دیکھو گالوں
میں چاول بھرے ہیں۔

چاؤ ۔ (ہ) مذکر ۱ حسرت۔ ارمان ۲ ذوق۔ شوق۔ آرزو۔ تمنا۔ ناز۔ نخرا۔ لاڈ

(رشک) یار کو ہم سے کچھ لگاؤ نہیں۔ وہ محبت نہیں وہ چاؤ نہیں۔ چاؤ چُوچلا۔ مذکر۔
(عو) ناز۔ نخرا۔ لاڈ۔ پیار۔ چاؤ نکالنا۔ ارمان نکالنا۔ حسرت پوری کرنا۔ اُمنگ پوری
کرنا۔ چاؤ میں آنا۔ (عو) مزے میں آنا۔ بہت خوش ہونا۔

چاؤں چاؤں ۔ (اصل میں فارسی چاؤ چاؤ سے لیا گیا ہے۔ چڑیوں کی وہ
آواز جو دہشت کے سبب یا اُن کا بچہ پکڑنے کے وقت واویلا کے بجائے نکلتی ہے)
(عو) مونث۔ شور غل۔ (فقرہ) ایک ایک چُپ چُپ کر رہا تھا نہ کاؤں تھی نہ
چاؤں چاؤں۔ چاؤں چاؤں کرکے پیچھے پڑنا۔ غل شور مچا کے درپے ہو جانا۔

چاؤش ۔ (ف) مذکر۔ نقیب۔ چوبدار۔ (دافیں) چاؤش یہ دیتے تھے صدا
دمبدم آگے۔ سرباز دو بڑھے چاؤ قدم با قدم آگے۔

چاہ ۔ (ف) مذکر۔ کنواں۔ چاہِ بابِل (ف) مذکر۔ کنواں جسمیں ہاروت ماروت
(فرشتے) محبوس ہیں۔ چاہ خس پوش۔ (ف) مذکر۔ چاہ زیر کاہ۔ چاہِ ذقن۔ چاہِ
زنخداں۔ (ف) مذکر۔ ٹھوڑھی کا گڑھا۔ چاہ زیر کاہ۔ (ف) کنایۃً۔ مکر۔
فریب (ناسخ) سوائے مکر زمانے میں رسم و راہ نہیں۔ وہ کون جا ہے جہاں
چاہ زیر کاہ نہیں۔ چاہِ سیماب۔ (ف) سیماب کی کان کے قریب ایک گڑھا
کھودتے ہیں جسمیں سیماب جمع ہوتا ہے اُس گڑھے کو چاہ سیماب کہتے ہیں۔
چاہ کَن (ف) صفت۔ ظالم۔ مکّار۔ چاہ کَن را چاہ در پیش۔ (ف) مثل جو دوسرے
کے واسطے خرابی کی تدبیر کرتا ہے خود اُسی آفت میں مُبتلا ہو جاتا ہے۔ چاہ
نخشب یا چہ نخشب۔ مذکر۔ ایک کوئیں کا نام جس میں سے حکیم ابن مقنع ہر رات
ایک ایسا چاند نکالا کرتا تھا جس کی روشنی چار فرسخ تک جاتی تھی۔ اُس کو
چاہِ مقنع بھی کہتے ہیں۔ چاہی۔ صفت۔ بارانی کے خلاف۔ وہ زمین جس کو
کسی کنوئیں سے پانی ملتا رہے۔

چاہ ۔ (ہ) مونث ۱ خواہش ۲ اشتیاق۔ آرزو ۳ دوستی۔ محبت۔
عشق۔ چاہ پیار۔ مذکر۔ محبت کا میل جول۔ (مسرور) یار برسوں عدو کا یار رہا۔
خوب دونوں میں چاہ پیار رہا۔ چاہت (ہ) مونث۔ محبت۔ پیار۔ اُلفت

(داغ) تڑپتے ہیں اُنھیں غیروں کی چاہت ایسی ہوتی ہے - خدا کی شان ہے ایسوں کی حالت ایسی ہوتی ہے - **چاہنا** - (ہ) خواہش کرنا - طلب کرنا ؛ پیار کرنا محبت کرنا ؎ میں نے چاہا تو خطا کیا ہے بتا دو مجھکو ؛ قصد کرنا - ارادہ کرنا - (فقرہ) اُس نے آنا چاہا لیکن رخصت نہیں ملی - **چاہنے کے نام سے گدہی نے کھیت کھانا چھوڑ دیا تھا** - مثل - جس سے محبت ہو جائے اُسے غرور زیادہ ہو جاتا ہے - کہتے ہیں ایک گدہی ایک احمق کا کھیت چر جاتی تھی کھیت کے مالک نے گدہی کے کان میں کہا میں تجھپر عاشق ہوں اس روز سے گدہی نے کھیت پر آنا چھوڑ دیا - **چاہنے لگنا** - محبت کرنے لگنا - (فقرہ) وہ زید کو بہت چاہنے لگا - **چاہنے والا** - محبت کرنے والا - **چاہو** - اگر مرضی میں آئے - تمھارا دل چاہے - چاہو کا استعمال خواہ کا سا ہے (فقرہ) چاہو یہ لو چاہو وہ لو - دیکھو "خواہ" **چاہے** - خواہ - جیسے چاہے یہ لو چاہے وہ لو - **چاہے دُنیا اِدھر کی اُدھر ہو جائے** - کیسا ہی انقلاب عظیم ہو - **چاہے سو ہو** - کچھ ہی ہو - جو ہو سو ہو - **چاہیتا** - (ہ) صفت مذکر - لاڈلا - محبوب وہ شخص جو بہت پیارا ہو - بہت محبوب - **چاہیتی** - (ہ) صفت مونث - پیاری - لاڈلی - دلپسند عزیز عورت - **چاہیے** - (دہلی میں جمع کے ساتھ چاہئیں لکھنؤ میں جمع کیساتھ بھی چاہیے بولتے ہیں -) ؛ بایدہ شاید - (فقرہ) ایسا پڑھے جیسا چاہیے ؛ مناسب موزوں - جیسے تم کو ایسا ہی چاہیے تھا ؛ مطلوب ہے ؛ ضرور ہے - (فقرہ) اسکو چار کپڑے چاہیے تم کو ایک روپیہ چاہیے ؛ واجب ہے - لازم ہے (غالب) عاشق ہوے آپ بھی اک اور شخص پر - آخر ستم کی کچھ تو مکافات چاہیے ؛ چاہنا (محبت کرنا) سے صیغہ امر - (رشک) پاک ہیں کو چشم یار و چشم آہو ایک ہیں - چاہیے یہ دونوں آنکھوں کو برابر چاہیے -

چائے - (ف) مونث - ایک قسم کی پتی جسے قہوہ کی طرح جوش دیکر پیتے ہیں - **چائے پانی** - مذکر - انگریزوں کی صبح کے وقت کی ضیافت - ہلکی ضیافت (فقرہ) صبح کو صرف چائے پانی ہوا رات کو پورا کھانا - **چائدان** - (ف) مذکر - وہ ظرف جسمیں چائے گرم کرکے رکھتے ہیں -

چائیں چائیں - (ہ) مونث - بیہودہ شور غل - چڑیوں کی آواز - چاؤں چاؤں - کائیں کائیں - رمچانا - لگانا کے ساتھ) چائیں مائیں - (دونوں یائے معروف) لڑکوں کا کھیل ہے - آپس میں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑکے حلقہ باندھکر چکر لگاتے اور یہ الفاظ مُنھ سے کہتے جاتے ہیں -

چبا چبا کر باتیں کرنا - دیکھو باتیں چبا چبا کے کرنا - **چبا جانا** - کھا جانا - سخت غذا کو دانتوں سے کچل ڈالنا - دیکھو بات چبا جانا - **چبا ڈالنا** - کاٹ کھانا (فقرہ) گھوڑے نے اُس کا ہاتھ چبا ڈالا - **چبانا** - (ہ) دانتوں سے پیسنا - دانتوں سے کچلنا بیشتر چنوں کے واسطے مستعمل ہے - **چبنا** - (ہ) لازم - (فقرہ) اب چنے مجھسے نہیں چبتے -

چبڑ چبڑ - (ہ) مونث - بک بک یاوہ گوئی - **چبڑ چبڑ باتیں کرنا** - بے سوچے سمجھے گفتگو کرنا -

چبلا - (ہ) صفت مذکر - (عو) چھچھورا - بے تمیز - طفلانہ باتیں کرنے والا - یہ لفظ اکثر بچوں کے واسطے بولا جاتا ہے - **چبلاپن** - (ہ) مذکر ؛ چھچھوراپن - سفلہ پن - طفل مزاجی - **چبلی** - (ہ) صفت مونث -

چبلانا - (س) متعدی - چبانا - اس جگہ چبانا فصیح ہے - **چبنا** - (ہ) دیکھو چبانا - **چبوانا** - (ہ) چبانا کا متعدی المتعدی -

چبوترا - (ہ) مذکر ؛ چوترا - مربع یا مستطیل اونچی بنائی ہوئی جگہ جسپر لوگ اُٹھتے بیٹھتے ہیں ؛ کوتوالی - بڑا تھانہ - شروع انگریزی عملداری میں صرف چبوترے پر تھانہ رہا کرتا تھا - **چبوترے چڑھانا** - (عو) کوتوالی چبوترے پر لیجانا - کوتوالی تک معاملے کو پہنچانا - **چبوترے چڑھنا** - (ہ) لازم -

چبھونا - (ہ) پیوست کرنا کسی نوکدار شے کا بھونکنا - **چبھتی چبھتی بات** - ایسی بات جو دوسرے کے دل کو ناگوار ہو - پتے یا بھید کی بات - **چبھتی کہنا** - ایسی بات کہنا جو دوسرے کو ناگوار ہو - **چبھتی ہوئی** - چبھتی بات ؎ (داغ) چبھتی ہوئی سُنا دینا - سُن کے تعریف مُسکرا دینا - **چبھن** - (ہ) - بروزن دُلھن (عو) مونث

چبینا

کھٹک۔ (ہ۔ د۔ دھونا کے ساتھ) چبھنا۔ چُبھ جانا۔ (ہ) لازم ۱: پیوست ہوجانا نوکدار شے کا جھک جانا۔ جھکنا۔ (فقرہ) پاؤں میں کانٹا چُبھ گیا ۲: (مجازاً) ناگوار ہونا دل پر اثر کرنا۔ کھب جانا۔ (فقرہ) تمھاری بات دل میں چُبھ گئی۔

چَبینا۔ (ہ) مذکر۔ بُھنا ہوا اناج۔ چابنے کے قابل اناج۔ خشک خوراک۔

چَبینی۔ (ہ) ۱: مونث۔ چبینا ۲: وہ مٹھائی جو ہندوؤں کی برات میں دی جاتی ہے ۳: بُھنا ہوا غلّہ جو مزدور دوپہر کے بعد کھاتے ہیں۔

چَپ۔ (ف) صفت ۱: بائیں طرف۔ اُلٹے ہاتھ کی طرف ۲: بایاں۔ اُلٹا ۳: (اردو) دو رنگا۔ دو رنگ کا جیسے چَپ کنکوا ۴: مذکر۔ بایاں ہاتھ ۵: (اردو) مونث۔ پاؤں کی آواز۔ چاپ۔ چَپ و راست۔ (ف) مذکر۔ دائیں بائیں۔ ادھر اُدھر۔

چُپ۔ (ہ) مونث۔ خاموشی۔ سکوت۔ جیسے ایک چُپ سَو کو ہرادے ۲: صفت خامُوش۔ وہ شخص جو مُنھ سے نہ بولے۔ چُپ چاپ۔ (ہ) ۱: خاموش اور ساکت ۵: مست چپ چاپ ایسے بیٹھے ہیں۔ کوئی اِن کو بھی پارسا جانے ۲: (دہلی) خاموشی۔ (فقرہ) آدھی رات کو چُپ چاپ ہوگئی۔ چُپ چُپ۔ صفت ۱: خاموش۔ کم گو ۲: چُپ کرنے کی ایک تاکیدی صورت یعنی خاموش رہ۔ چُپ چُپاتے۔ خاموشی سے۔ خفیہ طور پر۔ (ناسخ) چُپ چُپاتے ہی پریزاد چلے آتے ہیں۔ کیوں نہ ہو سلسلۂ زُلف چلیپا خاموش۔ چُپ سادھنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ (فقرہ) قرآن شریف کو سُنکر بڑے بڑے فُصحا چُپ سادھ گئے۔ چُپ سُن ہونا۔ بالکل خاموش ہونا۔ سناٹے میں آجانا۔ (شوق قدوائی) بُت بن گئے کسپہ جان دیکر۔ چُپ سُن ہو کسے زبان دیکر۔ چُپ شاہ کا بالکا۔ (عو) اُس شخص کو کہتی ہیں جو منھ سے نہ بولے۔ چُپکا۔ (ہ) صفت ۱: چپ۔ خاموش بھولا۔ (فقرہ) اُسے چُپکا نہ جانو بڑا اُنگرا ہے ۲: عیار۔ فریبی۔ چُپ کرنا ۱: خاموش کرنا بولنے سے رُکنا ۲: (دہلی) چُپ ہونا۔ خاموش ہونا۔ (مراۃ العروس) بی آپا چُپ کرو تمھاری سُسرال سے ماما آئی ہے۔ چُپ کی داد خدا دیتا ہے۔ مثل۔ صبر کا پھل خدا سے ملتا ہے۔ چُپکے سے کہنا۔ بہت آہستہ سے کہنا۔ چُپ گپ۔ چُپ چُپ نمبر ۱۔ چُپ گپ کے لڈّو کھائے ہیں۔ (کلمہ) بھی اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بالکل

چپٹا چپٹھا

خاموش ہو اور بات کا جواب نہ دے۔ چُپ لگانا۔ سکوت اختیار کرنا۔ چُپ لگ جانا۔ سکوت ہوجانا۔ (جلال) چُپ لگ گئی ہے اے دل شیدا تجھے یہ کیوں۔ کمبخت کچھ تو کہہ کسی پرسان حال سے۔ چُپ باندھنا۔ (عو) خاموشی اختیار کرنا ساکت ہونا۔ دَم بند ہونا ۲: جواب نہ بن پڑنا۔ نہ بول سکنا۔ چُپ ہوجانا۔ خاموش ہوجانا۔ جواب نہ دے سکنا۔ چُپّی۔ مونث۔ (عم) خموشی۔ چُپ۔

چَپّا۔ (ہ) مذکر۔ کاغذ کا چھوٹا ٹکڑا۔

چَپّا۔ (ہ) مذکر۔ چار انگل جگہ۔ چار بالشت چوڑی جگہ۔ ذرا سی جگہ۔ چپّا بھر۔ ذرا سی جگہ۔ چپّا چپّا۔ ذرا ذرا۔ ادنیٰ ادنیٰ جگہ۔ کو بکو۔ کوچہ بکوچہ۔

چَپاتی۔ (فارسی میں چپاتی۔ چاپاتی۔ چپات بمعنی طمانچہ) مونث۔ وہ پتلی روٹی جو مٹھی کے زور سے بڑھا کر پکائی جائے۔ چپاتی بڑھانا۔ آٹے کی لوئی کو مٹھی سے ضرب دیکر بڑھانا۔ چپاتی سا پیٹ۔ بہت نرم اور ملائم پیٹ۔ جو فاقہ کشی سے کمر سے لگ جائے۔

چَپانا۔ (ہ) شرمندہ کرنا۔ شرمانا۔ شرم دلانا۔ جھینپ جانا۔ شرمندہ ہوجانا

چَپَت۔ (فارسی چپات بمعنی طپانچہ کا مُخفّف) مونث ہتیلی پھیلاکر کسی کے سر پر مارنا۔ دھول۔ چپت باز۔ (لکھنؤ) چپٹی لڑنیوالی عورت۔ چپت رسید کرنا چپت کی آنا۔ تھپڑ مارنا۔ (فقرہ) کوئی بات نہ چپت آتے ہی ایک چپت رسید کی چپت گاہ۔ مونث۔ (بازاری) گُدّی۔ چانٹے کی جگہ۔ چپت لگانا۔ چپت مارنا۔ تھپڑ مارنا۔ چانٹا جڑنا۔

چَپٹا چَپٹھا۔ (ہ) صفت مذکر ۱: چوڑا۔ چکلا۔ بیٹھا ہوا ۲: وہ شخص جسکی ناک بیٹھی ہوئی ہو ۳: بندوق کی گولی جو صدمہ سے چوڑی ہوگئی ہو۔ چپٹی چپٹھی۔ (ہ) صفت مونث ۱: چوڑی چکلی بیٹھی ہوئی پچکی ہوئی جیسے چپٹی ناک ۲: مونث۔ طبق زنی۔ (لڑنا۔ کھیلنا کے ساتھ) (نظیر) شام گزر گئی یار نہ آیا رات بھی آدھی آن ڈھلی آ ذرا پڑوسن چپٹی کھیلیں بیٹھے سے بیگار بھلی۔ اس معنی میں عموماً چپٹی مستعمل ہے چپٹی بازی۔ مونث۔ طبق زنی۔ (فقرہ) جو عورت چپٹی بازی کرتی ہو وہ زانیہ کے حکم

میں ہے۔ چیپٹی لڑنا چپٹی کھیلنا۔ طبق زنی کرنا۔

چپٹانا - (ہ) متعدی۔ پٹا لینا ! چپکا دینا۔ چٹپا۔ (ہ) لازم۔

چپچپا - (ہ) بکسر اول و سوم ۱ صفت۔ لس دار چپچپانا۔ (ہ) لازم۔ چپکنا۔ لسدار ہونا چپچپاہٹ۔ (ہ) مونث۔ چیپ۔ لس۔

چپچ چپک - (ہ) مونث۔ ایک قسم کی ابابیل ! (مجاز) صفت۔ دبلا۔ لاغر۔ (فقرہ) بیاہ ہوتے ہی گال چپچ ہو گئے۔ چپچ سا منہ نکل آنا۔ منہ کا سُت جانا۔ بہت دُبلا ہو جانا۔

چپراس - (ف۔ چپ۔ راست۔ لوہے یا پیتل وغیرہ کا تمغہ جو سر بند میں لگا لیتے ہیں۔ ۱ مونث ! سپاہی ہونے کا تمغہ جو پیٹی یا پٹکے میں پیتل کا گھڑا ہوا لگا یا جاتا ہے ! چوڑی وہ جو کرتے میں مونڈھے پر ڈالی جاتی ہے ! (لکھنؤ) چوڑی گوٹ ! کشتی کا ایک داؤں (مارنا کے ساتھ) چپراسی - ذکر سپاہی۔ پیادہ وہ شخص جس کے چپراس پڑی ہوئی ہو۔

چپڑا - (ہ) بالفتح ۱ مونث۔ صاف کی ہوئی لاکھ۔ عمدہ لاکھ ! (دلالوں کی اصطلاح) روپیہ ! صاف میدان۔ چپڑا کر دینا۔ بالکل تباہ کر دینا۔

چپڑا - (ہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے چپڑی ہے۔ وہ شخص جس کی آنکھیں برابر کیچڑ بھرا رہے۔ (۱ن) اس وجہ سے اُس کی آنکھیں چھوٹی معلوم ہوں۔

چپڑ چپڑ - (ہ) مونث۔ کھانے پینے میں منہ کی آواز جو بے تمیزی سے نکلتی ہے۔ جیسے چپڑ چپڑ کھانا۔ (فقرہ) یہ وہی بچے ہیں جن کے کھانے کی آواز چپڑ چپڑ دوسرے دالان تک جاتی تھی چپڑ خنڈی۔ مونث۔ ہرزہ گرد اور بازاری عورت چپڑ غٹو۔ صفت ! اسیر گرفتار۔ (فقرہ) اگر یوں بس نہ چلا تو نشہ پلا کے چپڑ غٹو کیا۔ غٹ پٹ گتھم گتھا۔ چپڑ قناتیا۔ صفت۔ خوشامدی۔ کمینہ۔

چُپڑنا - (ہ) چکنانا۔ روٹی پہ گھی لگانا۔ تھوڑا روغن مَلنا بدن پر یا کسی اور چیز پر۔ (منیر) چکنے چکنے ہیں منہ فقیروں کے۔ لوگ نان جویں چپڑتے ہیں۔ (فقرہ) لکڑی میں تیل چپڑ دو۔ چُپڑی۔ (ہ بالضم) ! گھی لگائی ہوئی ! مونث۔

وہ روٹی جس پر گھی چپڑا ہو۔ چپڑی اور دو دو مثل۔ اچھی بھی اور بہت سی۔ کامیابی اور پھر عمدگی کے ساتھ۔ اچھی شے بہت نہیں ملتی ہے۔ چپڑی چکنی۔ دیکھو چکنی چپڑی۔ چپڑی روٹی۔ گھی یا تیل چپڑی ہوئی روٹی۔

چپقلش - (ت۔ بالفتح و ضم سوم و فتح چہارم ! انبوہ۔ ہجوم ! تلوار کی لڑائی) مونث ! لڑائی۔ جھگڑا۔ تکرار۔ جگہ کی تنگی۔ انبوہ۔ بھیڑ۔ (داغ) ہوئی لوگوں میں چپقلش کیا کیا۔ رہی آپس میں کش مکش کیا کیا۔ (اختر) ایک تم اور لاکھ غمزہ و ناز بزم میں چپقلش بلا کی ہے۔ اردو میں بالفتح و فتح سوم و کسر چہارم بھی زبانوں پر ہے۔

چپک - (ہ) مونث۔ لس۔ (فقرہ) گوند میں بالکل چپک نہ تھی۔ چپک ہونا۔ (عو) میٹھا میٹھا درد ہونا۔ (فقرہ) کل سے پیٹ میں چپک ہوتی ہے۔ چپکانا۔ (ہ) کسی لسدار چیز سے جوڑنا۔ چسپاں کرنا ! (عم) نوکری سے لگانا ! کسی کام میں لگا دینا تعلق پیدا کر دینا۔ چپک جانا ! لپٹ جانا ! (کنایۃً) آشنائی ہو جانا چپکنا (ہ) لازم۔ اُجڑنا۔ چسپاں ہونا ! اُلجھنا۔ پھنسنا۔ آشنائی ہونا۔ روزگار سے لگنا۔ نوکر ہونا۔

چپکن - (ف) مونث۔ ایک قسم کی قبا جس کی آستین آگے سے لٹکتی رہتی ہیں اس میں گریبان نہیں ہوتا نہ بغلوں کے نیچے سلائی ہوتی ہے۔ نانہ شاہی میں ہمکا رواج تھا۔ چپکن چنوانا۔ چپکن کی آستینوں پر املی کے چیپے سے شکنیں ڈلواتے تھے۔ (ناسخ) نہیں ہے چنوا کے چپکن یار نے۔ جو مرا مضمون ہے وہ چیپ ہے۔

چُپکی - (ہ) مونث۔ خاموشی۔ سکوت۔ چُپکی سادھنا۔ (ہ) چپ سادھنا۔ چُپکی لگ جانا۔ خاموشی طاری ہونا۔ چپ لگ جانا۔ (میر) جا رہی نالے ہمارے سُنکے چُپکی لگ گئی۔ تھا بہت بلبل کو اپنی خوش بیانی پر گھمنڈ۔ چپکے سے آہستہ خُفیہ۔ پوشیدہ طور سے۔

چپل - (ہ) مونث۔ ایک قسم کی سلیپر۔

چپن - (ہ) مذکر۔ سرپوش۔ ہانڈی کا ڈھکن۔ چپنی۔ (ہ) مونث ! ہانڈی کا گلی سرپوش ! گھٹنے کی ہڈی۔ چپنی بھر پانی میں ڈوب مرنا۔ غیرت اور شرم

دلانے کے لئے بولتی ہیں۔ (شوق) اور جو ہو تو پھر نہ بات کرے۔ چُپنی بھر پانی لے کے ڈوب مرے۔ (جانصاحب) چپنی بھر پانی میں اس جینے سے اب ڈوب مرو۔
چپنی چاٹ گزران کرنا۔ لازم۔ (عم) نہایت قناعت اور صبر سے گزارا کرنا۔ جو ملجائے اُس میں کام نکالنا۔

چَپْنا۔ (ہ) شرمندہ ہونا۔ جھینپنا

چَپْتُو۔ (ہ) مذکر۔ ناؤ چلانے کا ڈنڈا۔ (مارنا کے ساتھ)

چَپُّوٹا۔ (ہ) مذکر۔ دھپ۔ چانٹا۔ (سنسکرت میں اس معنی میں چپٹا ہے) چَپُوٹی (ہ) مونث۔ (ہندی) پُرانی ٹوپی۔ جیسے پاؤں میں جُوتی نہ سر پر چپوٹی۔

چَپّی۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا چپّا

چَپّی۔ (ہ) مونث۔ مُشت مال۔ آہستہ آہستہ ہاتھ پاؤں دبانا۔ اعضا کی مالش۔ (کرنا کے ساتھ) چپّی کرنا۔ دبانا۔ مالش کرنا۔ مشت مال کرنا۔ (بجر) انکی خدمت میں شبِ وصل گزاری ہم نے۔ چپّی کرنے کبھی بیٹھے کبھی پنکھا کھینچا۔

چُپّی۔ (ہ) مونث۔ (عم) خاموشی۔

چَپیٹ۔ (ہ) مونث ۱ خفیف چوٹ۔ جھپیٹ۔ زد۔ (فقرہ) اگر کوئی شخص ہیضہ کی چپیٹ میں آجاتا تو کوئی اُس کی تیمارداری کو کھڑا نہ ہوتا ۲ دھکا۔ صدمہ۔ جھڑپ۔ (امیر) پڑا ہوں رنج میں میں اپنے رنج کے ہاتھوں چپیٹ دیتی ہے مجھکو پرائے دل کی چوٹ ۳ بلائے ناگہانی۔ آفت ناگہانی ۴ ٹوٹا۔ نقصان

چِت۔ (ہ) صفت۔ پٹ کا نقیض۔ پُشت کے بل۔ اوندھے کے خلاف۔ سینہ کے رُخ ۲ مونث۔ (ہندی) خیال۔ دھیان۔ توجہ۔ چت پٹ۔ مونث ۱ ایک قسم کی شرط جسمیں کسی چیز کے چت یا پٹ یعنی الٹی یا سیدھی گرنے پر بازی لگائی جاتی اور ہار جیت ہوتی ہے مثلاً کوڑی یا جوتی کو اچھالکر شرط لگانا ۲ کُشتی کا کھیل
چت پڑنا۔ پیٹھ کے بھل لیٹنا۔ اوندھا پڑنا۔ چت کرنا ۱ پچھاڑنا۔ پیٹھ کے بھل گرانا ۲ جیتنا۔ بازی لینا۔ ہرانا۔ چت لیٹنا۔ پیٹھ کے بھل لیٹنا۔ چت ہونا ۱ پچھڑ جانا۔ پشت کے بل لیٹ جانا ۲ مرجانا۔ جان سے جاتا رہنا۔ (فقرہ) وہ تو بندوق

لگتے ہی چت ہو گئے ۳ نشے میں بیہوش ہوجانا۔

چِتا۔ (ہ)۔ مونث۔ (ہندو) لکڑیوں کا ڈھیر جس پر مُردے کو جلاتے ہیں
چتا چُننا۔ (ہندو) مُردہ جلانے کے واسطے لکڑیوں کا ڈھیر لگانا۔ چتا میں بیٹھنا ستی ہونے کے واسطے لکڑیوں کے ڈھیر میں جلنے کو بیٹھنا۔

چِتانا۔ (ہ)۔ (عو) ۱ خبردار کرنا۔ اطلاع دینا۔ (مراۃ العروس) ماما عظمت چتا کر لیتی اور بتا کر چُراتی ۲ نصیحت کرنا۔ خوف دلانا۔

چَتْر۔ (ف) مذکر ۱ سر کے چھوٹے چھوٹے بال ۲ ایک قسم کی چھتری جو اکثر بادشاہوں کے سر پر پھرا کرتی ہے۔ (اسیر) شاہ مُلکِ نقر ہوں تختِ زمین ہے زیر پا۔ پھر رہا ہے چتر سر پر گردشِ ایام کا۔ چُتُر۔ (ہ) صفت۔ چالاک۔ ہوشیار۔ چتر ویدی۔ (ہ) صفت۔ وہ برہمن جس نے چاروں وید پڑھے ہوں۔
چترائی۔ (ہ) مونث۔ تیزی۔ ہوشیاری۔ دانائی۔ چترنگ۔ (ہ) مذکر ۱ وہ فوج جس میں ہاتھی گھوڑے رتھ اور سوار پیادے شامل ہوں۔ چاررنگ کی فوج ۲ شطرنج کا قدیمی نام ۳ ایک قسم کا گیت۔ چترنی۔ (ہ) مونث۔ نازک عورتوں کی چار قسموں میں سے ایک قسم۔ چت کبرا۔ (ہ) صفت مذکر۔ ابلق۔ سفید اور کالے رنگ کا داغدار۔ مونث کے لئے چت کبری۔ چتلا۔ (ہ) صفت ۱ داغدار دھبّے دار۔ کالا اور سفید رنگ کا۔ وہ چیز جس پر مختلف رنگ کے نقطے ہوں ۲ مذکر۔ ایک قسم کا نہایت شیریں خربزہ۔

چِتْوَن۔ (ہ) مونث۔ نظر۔ نگاہ۔ نگاہ کا انداز۔ دیکھو اُدھلی چتون اداس نمبر ۲۔ چتون بنانا۔ تیوری چڑھانا۔ چشم قہرآلود سے دیکھنا۔ غضب کی نظر ڈالنا۔ چتون پر میل آنا۔ (کنایۃً) ناگوار ہونا۔ (ناسخ) بڑھی مشقِ ستم سے یہ صفائی میرے قاتل کی۔ نہ زنگ آتا ہے خنجر پر نہ میل آتا ہے چتون پر۔ چتون پھرنا۔ نگاہ کا قہرآلود ہونا۔ (قدر) عاشقوں سے آج کل چتون پھری ہے الحذر ذبح کر ڈالیگی جس دم بانکی قابو نگاہ۔ چتون کہے دیتی ہے۔ یعنی طرز نظر اور انداز نگاہ سے ظاہر ہے بیان کی حاجت نہیں۔

چُتھا۔ (ہ) صفت۔ مذکر ۱ زخمی اور پٹا ہوا بٹیر جسے دوسرے بٹیر نے مجروح کیا ہو ۲ جو دوسروں کا تختۂ مشق ہو۔ مونث کے لئے چتھی۔ چتھا بنانا۔ کسیکی بُرائی کرکے ذلیل کرنا۔ فضیحت کرنا۔

چِتھاڑ۔ (ہ) مونث۔ ذلّت۔ خواری۔ (ہونا۔ کرنا کے ساتھ صحیح اور بتانا دینا کے ساتھ عوام کی زبان ہے)۔ چتھاڑنا۔ (ہ) متعدی۔ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا فضیحت کرنا۔ بُرائی بیان کرکے فضیحت کرنا ۲ (ہندو) پھاڑنا۔ دھجی دھجی کرنا۔

چِتھڑا۔ چِیتھڑا۔ (ہ) مذکر۔ پُرانے کپڑے کا ٹکڑا۔ گودڑ۔ دھجی۔ چیتھڑے اُڑانا پُرزے پُرزے کرنا۔ چیتھڑے کرنا۔ پُرزے پُرزے کرنا۔ چیتھڑے لگانا۔ پیوند پر پیوند لگانا۔ پھٹے کپڑے پہنے پھرنا۔ گودڑ یا فقیر بنا پھرنا۔ چیتھڑے لگنا۔ (ع) مفلسی کے مارے ثابت کپڑے نہ پہن سکنا۔ چیتھڑیا پیر۔ (ع) ۱ درخت کی شاخ پر پھٹے پرانے کپڑے ڈال دیتی ہیں۔ اور اس کو چیتھڑیا پیر کہتی ہیں۔ ۲ وہ شخص جو پھٹے پُرانے کپڑے پہنے ہو۔ بہت مفلس۔

چُتھل۔ (ہ) صفت۔ (بیگمات قلعہ) مسخرا۔ ظریف۔ چُتھل بازی۔ مذکر۔ ٹھٹھے بازی۔ ہنسی۔ تمسخر۔ چُتھل بنا دکھانا۔ مزاح سے کچھ کہنا۔ ہنسی اڑانا ٹھٹا اڑانا۔ ٹھٹھے میں اڑانا۔ مُنھ آنا۔ آوازہ کسنا۔ چُتھلا۔ (ہ) صفت۔ (دہلی) چُتھا۔

چِتّی۔ (ہ) مونث ۱ دھبا۔ داغ۔ بندی ۲ ایک قسم کا سانپ جسپر چتیاں پڑی ہوتی ہیں ۳ ایک قسم کی کوڑی جسپر چتیاں پڑی ہوتی ہیں۔ چتی پڑنا ۱ روٹی کا سکنا روٹی پر پک جانے کی علامت ظاہر ہونا۔ سُرخ نشان پڑنا۔ لال لال بندکیاں پڑجانا۔ چتی دار۔ صفت۔ داغدار۔

چِتیرا۔ (ہ) بکسر اوّل یائے مجہول) صفت۔ وہ شخص جو ظرف میں دفترہ کو مل کر صاف کرتا ہے۔

چ - ٹ

چَٹ۔ (ہ) ۱ فوراً۔ اُسی وقت۔ جیسے چٹ منگنی پٹ بیاہ ۲ مونث۔ وہ نشان جو آتشک کے مادّے سے جسم پر ظاہر ہوتے ہیں۔ (فقرہ) آتشک کا مادہ ہے چٹ نکلی ہے۔ صدمہ سے لکڑی یا اور کسی چیز پر نشان پڑجاتا ہے اُسکو بھی چٹ کہتے ہیں۔ (فقرہ) ہاتھ کی لکڑی میں چٹیں پڑگئیں ۳ کسی سخت چیز کے دفعۃً ٹوٹنے کی آواز۔ (انیس) یوں چٹ سے کھولدیتے تھے نیزے کے بند کو۔ آتش پہ ڈالدے کوئی جیسے سپند کو۔ اس معنی میں عورتیں چُٹ بضم اول بھی کہتی ہیں ۴ پُچّر۔ (فقرہ) کواڑ کی چٹ اُڑگئی۔ چَٹ پَٹ۔ (ہ) صفت۔ فی الفور۔ بہت جلد۔ یکبیک ناگاہ۔ (شوق) بس اسیوقت دوڑ کر جھٹ پٹ۔ سر سے پاتک بلائیں لیں چٹ پٹ۔ چَٹ پَٹ ہوجانا۔ (ع) فوراً مرجانا۔ ناگہانی موت آجانا۔ (جانصاحب) اگری ایسی کہ پھر نہ لی کروٹ۔ کیسی دو دن میں ہوگئی چٹ پٹ۔ چَٹ چَٹ (ہ) انگلیوں کے چٹخنے یا اسپند یعنی کالے دانے وغیرہ کے جلنے کی آواز۔ چوڑیوں کے ٹوٹنے کی آواز۔ عورتیں بالضم یعنی چُٹ چُٹ کہتی ہیں۔ چَٹ چَٹ بلائیں لینا۔ چٹرچٹر بلائیں لینا۔ (ع) دونوں ہاتھوں سے اس طرح بلائیں لینا کہ انگلیوں سے چٹخنے کی متواتر آواز نکلے۔ چٹ چٹ چوڑیاں ٹوٹنا۔ متواتر آواز دل کر چوڑیوں کا ٹوٹنا۔ پے درپے چوڑیاں ٹوٹنا۔ چٹ سے۔ (ع) دیکھو چٹ نمبر ۱۔ چٹ سے جواب دینا۔ بے تامّل بات کا جواب دینا۔ چَٹ کرجانا۔ سب کا سب کھا جانا پی جانا۔ (امیر) حرص شراب نے ہمیں بدنام کردیا چٹ کرکے اس بلا کو بلانوش ہوگئے ۲ ہضم کرجانا۔ مار لینا۔ (فقرہ) وہ ساری رقم چٹ کرگیا۔ چٹ کرنا۔ رغبت سے کھانا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ چٹ منگنی پٹ بیاہ۔ مثل کسی فوری تجویز کا نتیجہ بہت جلد ظاہر ہونا۔ کسی کام کا جلدی سے ہوجانا۔

چِٹ۔ (ہ) مونث۔ کپڑے یا کاغذ کی طولانی دھجی جس میں عرض کم ہو ۲ کاغذ کا لانبا ٹکڑا ۳ چٹھی جو کتابوں یا دوا کی شیشوں پر لگی ہوتی ہیں ۴ درزش کرنیوالوں کا لنگوٹ ۵ زمین جسمیں طول بہت ہو اور عرض کم۔

چِٹّا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ سفید۔ اُجلا۔ گورا۔ مونث کے لئے چٹی ہے۔ بیشتر گورا گوری کے ساتھ استعمال میں ہیں ۲ مذکر۔ (ع) رُوپیہ۔ چاندی کا سکہ۔

چَٹّا۔ (ہ) مذکر (ہند) چیلا۔ شاگرد۔ پارٹ شالا کا طالب علم ۲ اینٹوں کا ڈھیر

چٹک	چٹاپٹی

(لگانا کے ساتھ) تا کمان یا غلیل کا غُلّہ جو ہر بار کم مشقی سے غلیل یا کمان کے قبضہ پر پڑے۔ ' الزام۔ دیکھو چٹّے۔

چٹاپٹی ۔ (ھ) مونث ! مارا مار۔ کُھڑا۔ دھڑا دھڑی۔ (کثرت کے واسطے بولتے ہیں) موت پر موت۔ (فقرہ) آج کل بڑی چٹاپٹی ہو رہی ہے۔ ' ایک قسم کا تاش کا کھیل چٹاپٹی پڑنا۔ کثرت سے موتیں ہونا۔ چٹاپٹی کی گوٹ۔ مختلف رنگ کی گوٹ۔ مختلف رنگ کا حاشیہ۔

چٹاچٹ ۔ (ھ) مونث ! پے در پے انگلیوں کے چٹخنے کی آواز۔ چٹ چٹ متواتر۔ پے درپے۔ لگاتار مارنے کی آواز۔ جیسے چٹاچٹ مار۔ چٹاچٹ بلائیں لینا دیکھو چٹ چٹ بلائیں لینا۔ (ظفر) زلفوں کی ہیں لیتے بلائیں ہیں چٹاچٹ۔

چٹاخ۔ چٹاک ۔ مونث۔ لکڑی کے ٹوٹنے یا انگلی کے چٹخنے کی آواز۔ چٹاخ چٹاخ۔ تڑاق پڑاق۔ تڑاتڑ۔ چٹاخا۔ چٹاکا۔ مذکر۔ (ہ) آواز جو لکڑی کے ٹوٹنے یا بلائیں لینے سے ظاہر ہو۔ ' صفت۔ شدت۔ کثرت۔ جیسے چٹاخے کی گرمی چٹاخے کی پیاس وغیرہ۔ ' صفت۔ (ع) فاحشہ بدکار عورت معنی نمبر ۲-۳ میں چٹاخا ہی بولتے ہیں۔ ' دھپ۔ تھپڑ۔

چٹان ۔ (ھ۔ بہ تخفیف وتشدید دوم۔ اردو میں بروزن کمان ہے) مونث ! پتھر کی بڑی سل۔ بڑا اور چوڑا پتھر۔ ' پتھریلی زمین۔

چٹانا ۔ (ھ) ! چاٹنے کا متعدی۔ بچے یا بیمار کو کوئی گاڑھی چیز ذرا ذرا کر کے کھلانا۔ ' (کنایۃً) رشوت دینا۔ جیسے جو چٹائیگا وہی جیت کر آئیگا۔ ' (کسی دھاردار چیز کے لئے) پتھر پر رگڑ کے دھار تیز کرنا۔

چٹائی ۔ (ھ) مونث۔ بوریا۔ گھاس یا کھجور کے پتوں کا فرش۔

چٹ پٹ ۔ (ھ) مونث ! (ع) خرچ متفرق۔ چھوٹی چھوٹی چیزوں کا خرچ متفرقات۔ ' کم قیمت دوائیں جو تجربہ کار بیبیاں دن اور بچوں کو دیتی ہیں چٹ پٹ ہو جانا۔ (ع) متفرق کاموں میں خرچ ہو جانا۔ صرف ہو جانا۔

چٹ پٹا ۔ (ھ) صفت مذکر۔ خوب نمک مرچ اور کھٹائی پڑا ہوا۔ مزیدار۔ لکھنؤ میں عورتیں بالضم وضم سوم بولتی ہیں۔ مونث کے لئے چٹ پٹی ہے۔

چٹ چٹا ۔ (ھ)۔ (لکھنؤ) دیکھو چرچرا۔ چٹ چٹانا۔ (ھ) چٹخنا۔

چٹخارا ۔ مذکر۔ (ہ) آواز جو زبان اور تالو سے کسی خوش ذائقہ چیز کے مزہ لینے سے نکلتی ہے۔ چٹخاری بھرنا چٹخارے بھرنا۔ (ع) کسی خوش ذائقہ چیز کا مزہ لینا۔ زبان چاٹنا۔ ہونٹھ چاٹنا۔ (فقرہ) اس نعمت خانہ کا مہمان ہو کر دل دنیا ایسا سپر ہو کہ اسکا ذائقہ لیا کرے اور چٹخارے بھرا کرے۔ چٹخارے کا۔ مذکر تیز نمک مرچ کا۔ چٹ پٹا۔ چٹخارے مارنا۔ چٹخارے بھرنا۔ چٹخارنا۔ زبان اور تالو سے آواز نکالنا۔

چٹخانا۔ چٹکانا ۔ (ھ۔ بالفتح) انگلیوں یا کسی اور چیز کی چٹاچٹ آواز نکالنا (فقرہ) وہ انگلیاں چٹکاتا ہے۔ ' کسی چیز کو پتھر یا دیوار پر مار کر اچٹانا۔ جیسے گیند چٹخانا۔ ' الگ کرنا۔ جدا کرنا۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ جیسے نوکری چٹخادی۔ ' تڑقانا۔ توڑنا۔ چٹخ جانا۔ ' فوراً جدا ہو جانا۔ چلا جانا۔ (ذوق) کیا ہم سخنی کرتا ہے اُس گل کے دہن سے۔ غنچے سے یہ کہدو کہ چٹخ جائے چمن سے۔ ' بگڑ جانا۔ ان بن ہو جانا۔ دوستی نہ رہنا۔ (فقرہ) چند روز سے دونوں میں چٹخ گئی ہے۔ ' درز پڑ جانا۔ چٹخنا (ھ) ! دیکھو چٹکنا۔ ' آزردہ ہونا۔ خفا ہونا۔ ان بن ہونا۔ (داغ) ایسی بگڑی کہ آج تک نہ بنی۔ ایسی چٹخی کہ آج تک نہ بنی۔ چٹخنا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ چانٹا لگانا کے ساتھ ' چٹخنی۔ (ھ) مونث ! دروازے کے روکنے کی چیز۔ ' وہ کل جو چرخی میں پرند پکڑنے کے لئے لگاتے ہیں۔

چٹر پٹر ۔ (ع) متفرق۔ (فقرہ) تین روپے تو نون تیل میں چٹر پٹر اٹھ جائینگے

چٹک ۔ (ھ۔ بروزن فلک) مونث ! ٹوٹنے کی آواز۔ چٹ۔ ' (ع) پھرتی۔ جلدی۔ تیزی۔ ' چمک دمک۔ بھڑک۔ آرائش۔ ' رنگ کی سرخی۔ رنگ کی تیزی ' دھوپ کی تیزی۔ چٹک جانا۔ تڑق جانا۔ بال پڑجانا۔ پھوٹ جانا۔ جیسے کھوپڑی چٹک گئی۔ چٹک مٹک۔ (ع) مونث۔ غرور۔ نخوت۔ ناز نخرا۔ کروفر (جان صاحب) سرتیں نہیں فروغ نہ پایا کسی نے بھی۔ بیٹھیں چٹک مٹک کے

چٹکی	چسکا

برابر ہمارے پاس۔ چُٹکا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ (لکھنؤ) چاٹ۔ مزہ۔ وہ ذائقہ جس کا زبان پر مزہ پڑا ہو۔ چٹخارا۔ زبان کا چسکا ۲ پیاس کی شدت (لگنا کے ساتھ) ۳ تیز دھوپ۔

چُٹکا۔ (ھ) مذکر۔ لپ بھر آٹا۔ لپ بھر کے چٹکی۔

چَٹکارا چَٹکاری۔ (ھ۔ پہلا مذکر۔ دوسرا مونث۔) جانوروں کے ہنکانے کی آواز ۲ چٹخارا۔ چٹکاری بھرنا۔ زبان کا مزہ سے چٹ چٹ کرنا۔ چَٹکانا۔ (ھ) دیکھو چٹخانا۔

چُٹکلا۔ (ھ) مذکر۔ لطیفہ۔ دلچسپ فقرہ ۲ چھوٹی سی پُرتاثیر دوا ۳ نادر۔ عجیب چیز۔ چُٹکلا چھوڑنا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ کوئی عجیب بات گڑھ کر بیان کرنا گپ اُڑانا۔ ہنسی کرنا۔ (صفدر) لڑائی ٹھن گئی ہے آج میرے دیدہ و دل میں۔ بتا تونے یہ کیسا اے ستمگر چٹکلا چھوڑا۔ چٹکلا سا۔ صفت۔ دلچسپ۔ دلپسند۔

چُٹکنا۔ (ھ۔ بضم اول و فتح دوم) لازم۔ سانپ کا کاٹنا۔ ڈسنا ۲ اوپر اوپر سے توڑنا۔ ساگ یا پھول توڑنا۔ چَٹکنا۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) ۱ تڑقنا۔ پھٹنا۔ جیسے گلاس چٹک گیا ۲ تنگ اُٹھنا ۳ (کنایۃً) ناراض ہو کر بات کرنا۔ جھنجھلانا (جلال) کیا ہوا باغ کی بگڑی ہوئی ہے بُلبُل سے۔ غنچے کہتے ہیں چٹک کے کہ وہ صیاد آیا ۴ کالے دانے یا کوے کا آگ پر آواز دینا۔ لکڑی کا آگ پر آواز دینا۔ (رجز) کیا زحل میں نے شکوہ کیا ہو فراق میں۔ چٹکا کبھی نہ آگ سے دانہ سپند کا ۵ انگلیوں کا بلائیں لیتے وقت یا مروڑتے وقت آواز دینا ۶ کلی کا کھلنا جیسے غنچہ چٹکنا ۷ سخت چیز پر گر کے اُچھل کر دور جانا۔ (ناسخ) کیا چٹک کر جا پڑا ہے دور مانند سپند۔ یہ زحل گردوں پہ خالِ روے آتشناک ہے۔ ۸ بھاگ کھڑا ہونا۔ (شوق قدوائی) اُس کے دہن تنگ سے دل تنگ بہت ہو غنچے سے یہ کہدو کہ چٹک جائے تو اچھا ۹ پھوٹ جانا۔ جیسے کھوپری چٹک گئی ۱۰ تڑکنا۔ مخمل اور اطلس وغیرہ کا شق ہو جانا ۱۱ دیکھو چٹخنا۔ معانی نمبر ۲-۳-۹ میں بیشتر چٹخنا ہی بولتے ہیں ۱۲ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ کھلا ہوا ہاتھ کسی پر مارنا جس سے آواز نکلے۔ چٹکنی۔ دیکھو چٹخنی۔

چُٹکی۔ (ھ) مونث ۱ ہاتھ کے انگوٹھے اور اس کے پاس کی انگلی سے گوشت کے مسلنے کو چٹکی کہتے ہیں۔ بکٹا ۲ مٹھی بھر آٹا۔ مٹھی بھر چیز۔ جیسے آٹے کی چٹکی ۳ گوٹے اور پٹھے کو موڑ کر جو کنگرے دار بناتے ہیں اُسے چٹکی کہتے ہیں اور کبھی یہ چٹکی کشتی نما بھی ہوتی ہے۔ جیسے کشتی کی چٹکی بھی کہتے ہیں۔ گوکھرو۔ چٹکی سے مُوڑی ہوئی ڈھنک۔ (منیر) ترے رخت زری پر سیکڑوں دل فرہاد بنتے ہیں۔ بنت میں جلوۂ شیریں ہے جوئے شیر چٹکی میں ۴ بندوق کے پیالے کا سرپوش ۵ کناری دار گلبدن خنجری دار مشروع۔ (منیر) تمھارے پائجامے میں نہاں ہے جلوۂ خوبی۔ دبالی گلبدن نے حسن کی جاگیر چٹکی میں۔ ۶ پاؤں کا ایک زیور جو انگوٹھوں میں پہنا جاتا ہے۔ اور وہ اصل میں چوڑے چوڑے چھلے ہوتے ہیں ۷ کپڑا چھاپنے کا طریقہ ۸ انگوٹھے کو بیچ کی انگلی سے زور سے ملا کر جدا کرنے کی آواز۔ (بجانا کے ساتھ) (منیر) ہنسی میں تم بجاتے ہو تو قسمت چونک پڑتی ہے۔ ترانے کی ہے آواز اے بُت بے پیر چٹکی میں ۹ سفوف۔ جو انگوٹھے اور اُس کے پاس والی انگلی سے اُٹھائیں ۱۰ وہ حصہ کپڑے کا جسکو رنگنا منظور نہیں ہوتا ہے اور جسکو علیٰحدہ رکھنے کی غرض سے رنگریز باندھ دیتے ہیں ۱۱ دوا کا سفوف۔ چورن ۱۲ کپڑے کا سینے کے بعد تاننا ۱۳ قبضہ۔ (منیر) ید قدرت کے قبضہ میں شہانِ دہر قیدی ہیں۔ جہانگیر اُس کی مٹھی میں ہے عالمگیر چٹکی میں ۱۵ پوشاک اور لیس کی مروڑ۔ (منیر) کلے جاتے ہیں لاکھوں دل چُنی پوشاک پر اے بُت تمھارا جامہ جیبیں کرتا نہیں تقصیر چٹکی میں ۱۶ گرفت۔ (منیر) لب لعلیں کو ہم چھو بھی نہیں سکتے ہیں یا قسمت۔ لیا کرتا ہے انگاروں کو آتشگیر چٹکی میں۔

چٹکی بجانا۔ انگوٹھے کو بیچ کی انگلی سے ملا کر آواز نکالنا ۲ بعض ہندو جس وقت جمائی آتی ہے فوراً چٹکیاں بجاتے ہیں۔ چٹکی بجاتے میں۔ فوراً۔ آن کی آن میں۔

چٹکی بھر۔ اسقدر جو چٹکی میں سمائے۔ چٹکی بھر میں۔ (عو) لمحہ میں لحظہ میں۔

چٹکی بھرنا۔ انگوٹھے اور انگلی سے گوشت مسلنا ! (عو) چبھتی ہوئی بات کہنا طعنہ دینا
چٹکی پر اُڑا دینا۔ جَل دینا۔ (قدر) طایرِ مرگ کو چٹکی پہ اڑا دیتے ہیں۔ ملک الموت کو ہم لوگ دغا دیتے ہیں۔ چُٹکی چُٹکی۔ تھوڑا تھوڑا۔ (داغ) تھوڑی تھوڑی ہی ملے اُس در کی خاک۔ چٹکی چٹکی ہم کریں اکسیر جمع۔ چٹکی کا لنگور۔ ایک کھلونا۔ (فقرہ) اَب تو یہ آدمی سے چٹکی کا لنگور ہو گئے۔ چٹکی کاٹنا۔ (عو) چٹکی لینا۔ نمبرا۔ چٹکی لگانا۔ (بزاز) کپڑے کو انگلیوں سے پھاڑنا۔ نیا کپڑا تھان سے اتارنا ! چٹکی کے ذریعہ سے جیب کتر کر مال ومتاع نکال لینا ! دونا بنانا۔ پتے کے کنارے چٹکی سے موڑ دینا ! کپڑا پھاڑنا چٹکی سے پکڑ کے ! کسی سکہ کا کھوٹا کھرا پرکھنا کی جگہ
چٹکی لینا ! بکٹا بھرنا ! طعنہ دینا۔ چھیڑنا۔ چبھتی ہوئی بات کہنا۔ (جلیل) دل کی نادانی جو وہ اُلجھا خیالِ یار سے۔ ایسی چٹکی لی کہ پہلو میں اُچھل کر رہ گیا ! کسی نعل کے ظہار سے مانع آنے پر بھی چٹکی لیکر اشارہ کرتے ہیں۔ چٹکیاں لینا ! اشارے کنائے میں ایسی باتیں کرنا جن میں دوسرے پر چوٹ ہو ! چبھتی ہوئی بات کہنا ! کسی بات کا خیال پیدا کرنا۔ اُبھارنا کی جگہ۔ (ذوق) تیر چٹکی میں لیا اُس نے پئے جانِ عدو۔ رشک میرے دل میں کیا کیا چٹکیاں لینے لگا ! (کنایۃً) ایسی بات یا حرکت کرنا جس سے دوسروں کو ایذا ہو۔ (منیر) نیلا ہوا ہے مُنھ گُلِ سوسَن کا باغ میں۔ لیتا ہے اختلاط میں کیا چٹکیاں بسنت۔ چٹکیوں پر اڑانا۔ بے قدر سمجھنا حقیر سمجھنا روپے کو چٹکی پر پرکھنا۔ (ظفر) دست ہمت نے ترے کھوئی روپے کی یہ قدر۔ چٹکیوں پر ہیں اُڑاتے اُسے کیا کیا صراف۔ چٹکیوں میں اُڑانا۔ کسی کی باتوں کا خیال میں نہ لانا اور اُسپر خندہ زنی کرنا۔ (داغ) اُڑایا صیاتو نے چٹکیوں میں اسکو اے قاتل۔ یہ زخم دل بھی ہنسکر مُنھ چڑاتا ہے نمکداں کو ! کسیکی پروا نہ کرنا۔ ٹھٹھے میں اڑانا۔ ذلیل وخوار کرنا۔ (ہجر) پھولوں کے دل سے پوچھے بُلبل کے زمزمے۔ غنچوں نے چٹکیوں میں اڑایا تو کیا ہوا۔ چٹکیوں میں کام کرنا ! نافانا کام کرنا۔ بہت جلد کوئی کام کرنا۔
چٹکیلا۔ (ہ) صفت ! چمکدار۔ بھڑکیلا۔ شوخ رنگ ! خوش ذائقہ چٹ پٹا۔ خوب نمک مرچ پڑا ہوا۔ چٹکیلی دھوپ۔ (ہ) مونث۔ گرم اور تیز دھوپ۔ چلچلاتی دُھوپ۔

چُٹلا۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو۔ عو) سونے یا چاندی کا گُپھا۔ جو ہندو عورتیں چوٹی کے پیچھے لگا لیتی ہیں ! بڑے بڑے بال جن کو عورتیں خوبصورتی کیواسطے اپنے بالوں پر لگا لیتی ہیں۔

چَٹنی۔ (ہ) مونث۔ چاٹنے کی دوا۔ وہ کھٹی چیز جس میں ہرا دھنیا پودینہ۔ نمک مرچ وغیرہ ڈالکر پیس لیتے ہیں۔ سرکے کی بھی چٹنی کہلاتی ہے۔ چٹنی کرجانا ! جھٹ پٹ نگل جانا ! جلد خرچ کر ڈالنا۔ چٹنی کر ڈالنا۔ پیس ڈالنا۔ (کنایۃً) تباہ کر دینا۔ چٹنی کرنا۔ چٹنی کی طرح چاٹ لینا۔ جھٹ نگل جانا ! جلدی سے مار ڈالنا ! پیس ڈالنا۔ چٹنی ہوجانا۔ بہت جلد خرچ ہوجانا۔ فی الفور ختم ہوجانا۔

چَٹوا۔ (ہ) مذکر۔ بچوں کا کھلونا۔ چٹوانا۔ (ہ) چاٹنے کا متعدی۔ سان دھرانا دھار نکلوانا۔ تلوار یا کھرپے وغیرہ کی۔

چَٹورا۔ (ہ) صفت مذکر۔ وہ شخص جو لذیذ کھانوں کا عادی ہو۔ کھاؤ۔ کھا پیکر اُڑا دینے والا۔ (ہجر) زہے انصاف مجھکو بدمعاش احباب کہتے ہیں۔ لوا بنا یوں تو میں گنا جاؤں چٹوروں میں ! (پنجاب) وہ ظرف جس میں آٹا چاول رکھتے ہیں۔
چٹوراپَن۔ چٹورپَن۔ (ہ) مذکر۔ زبان کا مزہ۔ اُڑاؤپن۔ چٹوروں کی سی عادت
چٹوری۔ (ہ) صفت مونث۔ دیکھو چٹورا۔

چَٹھا۔ (ہ) مذکر۔ وہ داغ جو بدن کی جلد پر خون کی گرمی اور جوش سے نمایاں ہو (پڑنا کے ساتھ) ! نادر نفیس چیز۔ اس معنی میں چٹھے مٹھے کی ترکیب سے مستعمل ہے۔
چَٹھے مَٹھے۔ (عو) مذکر۔ عمدہ لذیذ کھانے۔ مٹھائیاں۔ (فقرہ) چٹھے مٹھے بغیر نوالہ حلق سے نہیں اُترتا۔ چٹھے مٹھوں کا مزہ پڑنا۔ (عو) لذیذ غذاؤں کی چاٹ پڑنا
چِٹھا۔ (ہ بالکسر) مذکر۔ چندے یا روزنامچے کی کتاب۔ فہرست تنخواہ قبض الوصول ! وہ روپیہ جو روزمرہ یا ماہ بماہ کسی کام کی اُجرت یا تنخواہ میں تقسیم کیا جائے
چٹھا بانٹنا۔ متعدی۔ تنخواہ یا مزدوری تقسیم کرنا۔ چٹھا باندھنا۔ جمع خرچ کی

فہرست تیار کرنا۔ لین دین اور موجودہ اسباب کی فرد بنانا۔ اندازہ کرنا۔ تخمینہ کرنا۔ چٹھا بٹنا۔ تنخواہ یا مزدوری تقسیم ہونا۔

چِٹّھی ۔ (ہ) مونث ۱؎ خط۔ سرٹیفیکٹ۔ سند۔ کارگزاری اور نیکنامی کا پرچہ جو انگریز اپنے ماتحت ملازموں کو لکھدیتے ہیں ۲؎ چٹ۔ وہ کاغذ کا ٹکڑا جو کسی چیز پر یادداشت کے واسطے لگا دیتے ہیں۔ تھان وغیرہ کے اوپر کا وہ خوشنما کاغذ جسمیں کارخانے کا نام وغیرہ ہوتا ہے ۳؎ ہُنڈی۔ چک ۴؎ کاغذ کا ٹکڑا جسپر قیمت لکھکر کپڑوں اور تھانوں میں رکھدیتے ہیں۔ چِٹّھی پڑنا۔ لازم۔ کسی چیز پر قیمت لگا کر قرعہ پڑنا۔ لاٹری پڑنا۔ (منیرؔ) تصویر زلف و رُخ کے خریدار بہت ہیں چِٹّھی پڑیگی دفتر لیل و نہار پر۔ چِٹّھی ڈالنا۔ لاٹری ڈالنا۔ لاٹری میں شریک ہونا قرعہ بازی میں چندہ دینا۔ چِٹّھی رساں۔ مذکر۔ ڈاکیا۔ چِٹّھی کرنا (ہندو) کسی کے نام ہُنڈی کرنا۔ ہُنڈی لکھنا۔ چِٹّھی نَوِیس ۱؎ مذکر۔ چٹھی لکھنے والا ۲؎ مونث۔ وہ عورت جو امیروں کے محل میں لکھنے پڑھنے کی نوکری کرتی ہے۔

چَٹّی ۔ (ہ) مونث۔ (ع) جُرمانہ۔ تاوان ۲؎ ٹوٹا۔ خسارہ ۳؎ زر نقد۔ جو کسی کو بجبر و اکراہ دیا جائے یا کسی کے ذمہ بہ اکراہ صرف ہو۔ چَٹّی بھرنا۔ (ع) تاوان دینا نقصان اُٹھانا۔ (فقرہ) زید چُوری نہیں کرتا اِس ڈر سے کہ پکڑا جائیگا۔ تو جرم کے ثابت ہونے پر قید ہوگا۔ بید لگیں گے۔ چَٹّی بھرے گا۔ چَٹّی دَھرنا۔ ڈنڈ ڈالنا۔ تاوان بھرنا۔ چَٹّے (ہ)۔ (ع) الزام۔ چَٹّے بَٹّے۔ مذکر ۱؎ چھوٹے بچوں کے ایک قسم کے کھلونے جسمیں چُنّے اور لٹّو پڑے ہوتے ہیں ۲؎ وہ چھوٹی چھوٹی گولے گولیاں جو مداری تماشے میں دکھا کر دھوکا دیتے ہیں۔ چَٹّے بَٹّے لڑانا۔ (ع) لگائی بجھائی کرنا۔ (فقرہ) تمھیں تو خوب چَٹّے بَٹّے لڑانا آتے ہیں۔

چُٹِیا ۔ (ہ) مونث ۱؎ چوٹی کی تصغیر بالتحقیر۔ چُونڈا۔ جُوڑا ۲؎ وہ چند بال جو ہندو سر پر رکھتے ہیں۔

چُٹِیانا ۔ (ہ) زخم دینا۔ کاٹنا۔ زخمی کرنا۔ گھائل کرنا۔ کچلنا۔ چُٹیایا ہوا۔ صفت۔ زخمی۔ گھائل۔ مجروح۔ کچلا ہوا۔

چَٹِیل ۔ (ہ) صفت۔ وہ میدان جہاں درخت اور سایۂ درخت نہو۔ صاف میدان۔ کف دست میدان ۲؎ وہ کبوتر جو مختلف مقامات سے دانہ کھا آتا ہو اور اکثر وہیں جاتا رہتا ہو ۳؎ صفت۔ لالچی۔ چَٹِیل میدان۔ مذکر۔ دیکھو چٹیل

چُٹِیل ۔ چُٹِیلا۔ صفت۔ چوٹ کھایا ہوا۔ زخم کھایا ہوا۔ صدمہ پہنچا ہوا (سحرؔ) ناسور یا جگر ہے چُٹِیلا ہے اپنا دل۔ یہ حال واقعی ہے اب آگے پسند ہے۔ ۲؎ چوٹ کھایا ہوا پھل۔ چُٹِیلنا۔ چُٹِیل ڈالنا۔ (ہ) زخمی کرنا۔ دیکھو چٹیانا۔ ۲؎ کسی پر چوٹ لگانا۔ (عاشقؔ) سرمور چہ سے جہاں نکالا۔ کورانہ بچا چٹیل ڈالا

چِچّی ۔ (ع) مونث۔ بچوں کی زبان میں مٹھائی۔ شیرینی

چچا ۔ (ہ) مذکر۔ باپ کا بھائی۔ چچا بنا کے (کرکے) چھوڑنا۔ (ہ) معقول سزا دے کے چھوڑنا۔ خوب بدلا لیکے اور ٹھیک بنا کے دم لینا۔ چچا بنانا ٹھیک بنانا۔ درست کرنا۔ معقول سزا دینا۔ چچازاد بھائی۔ مذکر۔ چچا کا بیٹا چچازاد بہن۔ چچا کی بیٹی۔

چِچڑی ۔ (ہ) ایک قسم کے کیڑے کا نام جو اکثر کتے بکری گائے بھینس وغیرہ کے جسم پر چمٹا رہتا ہے۔ چچڑی ہو کر تمٹنا۔ (لپٹنا) پیچھا نہ چھوڑنا۔ ہمہ تن مصروف ہونا

چُچکارنا ۔ (ہ) (عم۔ پیار کرنا۔ پچکارنا۔ چُچکاری (ہ) مونث۔ پیار کی آواز

چِچُوڑنا ۔ (ہ) چُوسنا ۱؎ بچے کا چھاتیوں کو چُوسنا ۲؎ گوشت یا ہڈی کو چوسنا

چَچی ۔ (ہ) مونث۔ چچا کی بیوی۔ چچیا ساس۔ مونث ۱؎ خاوند کے چچا کی بیوی ۲؎ بیوی کے چچا کی بیوی۔ چچیا سُسرا۔ مذکر۔ خاوند کا چچا۔ بیوی کا چچا۔ چَچیرا۔ (ہ) صفت مذکر۔ چچازاد بھائی۔ چَچیری ۱؎ چچی زاد بہن۔ چَچیرے۔ مذکر۔ وہ رشتہ دار جو چچا کی اولاد ہوں۔

چِچِینڈا ۔ (ہ) نون غنہ (مذکر۔ ایک ککڑی کی شکل کی لمبی ترکاری کا نام۔

چَخ ۔ (ف) مونث۔ جھگڑا۔ تکرار۔ قضیہ و فساد۔ جو بدون زدو کوب ہو۔ (چلنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) دونوں میں خوب چخ چلی۔ چخا چخ۔ (ف) مونث۔ لڑائی میں تلوار مارنیکی آواز۔ چخ چخ۔ مونث ۱؎ لفظی تکرار۔ جھک جھک ۲؎ لڑائی کے بڑے دن

چدانا

بدلنے کی آواز۔ چخ چخ۔ دیکھو چک چکی۔ چچوانا۔ (ھ) بکسر اول (چیخنا کا متعدی
چچے۔ (ع) کلمۂ نفرت۔ چل، دُور ہو۔ پرے ہٹ۔ باتیں نہ بنا۔ (یہ کلمہ کبھی خفگی کبھی عتاب کبھی ناز کبھی انکار بمنزلۂ اقرار کے موقع پر بولا جاتا ہے) دیکھو چوچی پر کوٹا نہ رکھو اوڑ۔ چچیا۔ (ھ) صفت۔ جھگڑالو۔ بکی۔

چ - د

چُدانا ۔ (ھ) عورت کا مرد سے جماع کرانا۔ چُدنا۔ (ھ) لازم۔ چُدوانا عورت کو مردوں کے پاس جماع کے لئے لیجانا۔

چَدَر۔ (عم) مونث۔ چادر کا مخفف۔ چَدَریا (عم) مونث۔ چادر کی تصغیر یا تحقیر۔

چُدڑا۔ (ھ) مذکر۔ ایک کلمہ ہے جو تحقیر کی غرض سے مزاح میں کہتے ہیں۔ مسخرا۔

چُدڑ اُچکیرد۔ صفت۔ نقل مجلس۔ مسخرا۔

چُدُّو۔ (ھ) صفت کلمۂ دشنام۔ خاص عورتوں کے واسطے۔ حرامزادی۔ قحبہ۔

چَدّھا ۔ (ھ) ۔ بفتح و تشدید دوم) مذکر۔ ران کے اُوپر کا جوڑ۔ بُنِ ران۔

چِڈھی۔ (ھ) مونث۔ پیٹھ کی سواری۔ چِڈھی توڑنا۔ پُشت کی سواری لینا۔ پُشت پر چڑھنا۔ چِڈھی چڑھانا۔ کسی کو پیٹھ پر سوار کرنا۔ چِڈھی چڑھنا۔ لازم۔ چِڈھی دینا۔ (ھ) پیٹھ کی سواری دینا۔ (بازاری) اغلام کرانا۔ لواطت کرانا۔ چِڈھی لینا۔ (ھ) پیٹھ کی سواری لینا۔

چ - ر

چَر۔ (ھ) مونث کپڑا پھٹنے کی آواز۔ جھر۔ ۲ وہ جگہ جہاں دریا میں ریت جم جاتی ہو۔ ۳ بڑا چولھا۔ چوپاؤں کے لئے ہاضم دوا۔ چَرمَر۔ مونث۔ جوتے کی آواز جو چلنے میں ہوتی ہے۔

چَرچَر۔ (ھ) مونث۔ سوکھے ہوئے پتوں کے مڑنے یا دفعۃً ٹوٹنے کی آواز۔

چُرمُر۔ صفت ۱ سوکھی ہوئی چیز کا ٹوٹ پھوٹ کر چُورا چُورا ہو جانا۔ مُرجھا کر شیونا سا ہو جانا ۲ انسان یا حیوان کے لئے سوکھا جسکے بدن میں ہڈیاں ہی ہڈیاں رہ گئی ہوں۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی۔ (ف) مقولہ۔ عقلمند کو ایسا کام نہیں کرنا چاہئے جس کا نتیجہ ندامت ہو۔

چراغ

چَرّاٹا۔ (ھ) مذکر۔ کاغذ یا کپڑا پھٹنے کی آواز۔

چراغ ۔ (ف) صاحب کشف اللغات نے بکسر اول اور صاحب برہان نے بفتح لکھا ہے۔ معنی نمبر ۲-۳ (۴) میں فارسی ہے) مذکر۔ ۱ وہ ظرف جس میں تیل اور بتی ڈالکر روشن کریں ۲ لمپ۔ شمع بتی ۳ (مجازاً) بیٹا۔ لڑکا۔ فرزند ۴ گھوڑی کا پچھلے پاؤں کے بَل کھڑا ہونا ۵ (کنایۃً) رونق۔ روشنی۔ ضیا۔ چراغ اکسانا۔ دیکھو اُکسانا۔ چراغ اندھا جلنا۔ چراغ میں روشنی کم ہونے کی جگہ۔ (محشر) اتبویوں دل کا داغ جلتا ہے۔ جیسے اندھا چراغ جلتا ہے۔ چراغ بتی کرنا۔ روشنی کا سامان کرنا۔ روشنی کرنا۔ چراغ بتی کا وقت۔ مذکر شام کا وقت۔ چراغ بجھانا۔ چراغ بڑھانا۔ چراغ ٹھنڈا کرنا۔ چراغ بجھنا۔ لازم۔ (ناسخ) بجھتا ہے چراغ آج سرِ شام ہمارا۔ چراغ بڑھ جانا۔ (ع) چراغ کا خاموش ہونا۔ (رشک) چمن سے جو وہ گلبدن بڑھ گیا۔ چراغِ بہارِ چمن بڑھ گیا۔ چراغیا ہونا۔ گھوڑے کا پچھلے پاؤں پر کھڑا ہو جانا ۲ اکھڑنا۔ نہ جمنا۔ کھڑا نہ رہنا ۳ خفا ہونا۔ (رجان صاحب) بیاں جو حالِ غم داغِ ہجر اُن سے کیا۔ چراغپا ہوئے وہ سُن کے ماجرائے چراغ۔ چراغِ تربت۔ دیکھو چراغ مزار۔ چراغ تلے اندھیرا مثل۔ دیکھو چراغ کے نیچے۔ چراغ تہ دامن۔ اس غرض سے کہ ہوا لگکر بجھ نہ جائے چراغ کو دامن کی آڑ میں کر لیتے ہیں۔ چراغ تیز کرنا۔ چراغ چاق کرنا۔ بتی اُکساکر لَو تیز کرنا۔ چراغ ٹمٹمانا۔ چراغ کا ذرا ذرا روشنی دینا۔ (شوق قدوائی) ہے اُجاڑ ہو باغِ علم اسلام آج کل ٹمٹماتا ہے چراغِ علم اسلام آج کل۔ چراغ ٹھنڈا کرنا۔ چراغ بڑھانا۔ (جلال) راحت فلک نے گور میں دی دلجلوں کو خوب۔ ٹھنڈا کیا چراغ ہمارے مزار کا۔ چراغ جلانا۔ چراغ روشن کرنا۔ چراغ جلنا ۱ چراغ روشن ہونا ۲ (کنایۃً) فروغ ہونا۔ فروغ پانا۔ جیسے کالے کے آگے چراغ نہیں جلتا۔ چراغ جلے۔ سرِ شام۔ جھٹ پٹے کے وقت۔ (ناسخ) وہ کہہ گئے تھے کہ آئیں گے ہم چراغ جلے۔ تمام رات چراغوں سے اپنے داغ جلے۔ چراغ خاموش کرنا۔ چراغ بڑھانا۔ (آتش) ہوئی ہے قاتل عالم صباحتِ رخِ یار۔

چراغ

چراغِ زیست کو بھی کرتی ہے سحر خاموش! رونق مٹانا۔ (ناسخ) کسکو اے
نورِ مجسم ترے آگے ہو فروغ۔ کر دیا تونے چراغِ یدِ بیضا خاموش۔ چراغ چاق کرنا
چراغ تیز کرنا۔ چراغدان (ف) مذکر! فتیل سوز! چراغ رکھنے کی چیز۔ چراغ دکھانا
روشنی دکھانا۔ راستہ میں روشنی دکھانا (آتش) منزلِ ہستی میں دشمن کو بھی اپنا دوست کر
رات ہو جائے تو دکھلا دے مجھے رہزن چراغ۔ چراغ رخصت ہونا۔ چراغ بجھنا
۔چراغ خاموش ہونا۔ (بحر) کیا خبر تھی صبح ہو جائیگی تیری نود سے۔
شام سے میرا چراغ خانہ رخصت مانگتا۔ چراغ روشن کرنا۔ چراغ جلانا۔ چراغ
روشن مُراد حاصل۔ (فارسی میں چراغ روشن سے مُراد حاصل ہونے کی معنے لیتے ہیں)
دعا با مُراد۔ خانہ آباد (اکثر مجاور کہا کرتے ہیں۔ (انشا) چراغ روشن مراد حاصل
مزار پر دل جلوں کے مت کہہ۔ یہاں یہ لازم ہے تجھکو کہنا کہ داغ روشن مراد حاصل
چراغِ سحر۔ (ف) کنایۃً "آفتاب، صبح کا ستارہ) صفت۔ چراغِ صبح! (مجازاً) ناپائیدار
قریب الزوال۔ چراغِ سحری۔ (ف) صفت۔ چراغِ صبح۔ (کنایۃً) قریبِ مرگ۔
تھوڑے دن کا دنیا میں مہمان۔ (انیس) روشن ہے کہ شبیر چراغِ سحری ہیں۔
اماں مجھے اسدن کی خبر دیکے مری ہیں۔ چراغ سے پھول جھڑنا۔ چراغ کا گل فشاں
ہونا۔ جس وقت چراغ سے جلتا ہوا تیل ٹپکتا ہے اسی کو پھول جھڑنا کہتے ہیں۔
اور اُس سے شادی یا کسی خوشی ہونے کا شگون لیتے ہیں ؎ پھول جھڑتے ہیں
چراغِ شب فرقت سے قلق۔ شادیِ وصل صنم ہو گی ہمارے گھر میں۔ چراغ
سے چراغ جلتا ہے۔ مثل۔ ایک کو دوسرے سے فائدہ پہنچتا ہے ؎ داغِ جگر
فیض ہوا دل کے داغ سے۔ جلتا رہا چراغ ہمیشہ چراغ سے۔ چراغ صبح
(ف) صفت۔ دیکھو چراغ سحری۔ چراغ کا ہنسنا۔ (ع) چراغ سے پھول جھڑنا
جسوقت چراغ سے جلتا ہوا تیل ٹپکتا ہے اُسکو چراغ کا ہنسنا کہتی ہیں اور
خوشی کا شگون لیتی ہیں۔ (داغ) میں جو شہید ہوں لبِ خندانِ یار کا۔ کیا کیا
چراغ ہنستا ہے میرے مزار کا۔ چراغ کے نیچے اندھیرا۔ منصف حاکم کے قُرب
میں ظلم ہونا۔ روشن دلوں سے بے خبری وقوع میں آنا۔ (کنایۃً) اور دنکو

چراگاہ

فائدہ پہنچنا اور اپنوں کو محروم رکھنا کی جگہ۔ بجنسہٖ چراغ تلے اندھیرا مستعمل ہے
چراغ گُل پگڑی غائب۔ مثل۔ جب کوئی کسی کی محفل میں لوگوں کو غافل پاکر کوئی
چیز غائب کرے تو یہ مثل بولتے ہیں (یا آنکھ بچی اور مال یارا)۔ (رشک) چراغ
عقل کا درگاہِ عشق میں گُل ہے۔ کہ پگڑیاں مستوفی اتار لیتے ہیں۔ چراغ گُل کرنا!
چراغ بجھانا (فارسی میں چراغ گُل کردن ہے) چراغ گُل ہونا۔ چراغ بجھنا!
(کنایۃً) بے رونق ہو جانا کسی کے مقابلہ میں۔ (آتش) زلفِ پیچاں سے پریشاں
حال سنبل ہو گیا۔ گُل ترے آگے چراغِ لالۂ دگل ہو گیا۔ خاندان کا نیست و نابود
ہو جانا۔ ملیامیٹ ہو جانا۔ چراغ گور۔ چراغ مزار۔ (ف) مذکر۔ چراغ جو قبر پر جلایا
جائے۔ فارسی میں چراغ گور کی جگہ چراغ تربت ہے۔ چراغ لیکر ڈھونڈھنا!
کمال محنت اور تجسس سے تلاش کرنا۔ کسی کی نہایت جستجو کرنا۔ (ناسخ) گُل کر دیا
جو اُس گُلِ تر نے چراغ گُل۔ ڈھونڈا چراغ لے کے نیا یا سراغ گُل۔ چراغ
میں بتی پڑنا۔ شام کا وقت ہونا۔ چراغ جلنا۔ چراغ روشن ہونا ؎ ابھی چراغ
میں بتی پڑی نہ تھی اے بحر۔ شب وصال کے مشکی کو تازیانہ ہوا۔ چراغ میں بتی پڑی
لاؤ میری سیج چڑھی (عورتیں)۔ شام سونے کی تیاری کرنا۔ بہت سونے والے کی
نسبت بولتی ہیں۔ چراغ ہو جانا۔ روشن ہو جانا۔ جیسے آنکھیں چراغ ہو گئیں۔
چراغا۔ مذکر۔ (گداگروں کی اصطلاح) مذکر۔ ایک پیسہ چراغاں۔ (ف) مذکر۔ روشنی
بہت سے چراغوں کا جلنا۔ (مہر) کیا ہماری گور پر بے احتیاج روشنی۔ چاند جگنو
چمک نکلے چراغاں ہو گیا۔ چراغی۔ (بر وزن توافی) مونث۔ نذرانہ۔ بھینٹ! وہ
نقدی جو کسی مزار پر یا کسی بزرگ کے نام پر فاتحہ دیتے وقت کسی چیز پر رکھکر
چراغ کے نیچے رکھدیتے ہیں اور اُسکو فاتحہ دینے والا لے لیتا ہے۔ مزار کے
مجاوروں کا حق الخدمت۔ چراغی چڑھانا۔ بھینٹ چڑھانا۔ فاتحہ دلاتی وقت
کچھ نقدی چراغ کے نیچے رکھدینا۔ چراغی لینا۔ نذر لینا۔ (شوق قدوائی)۔
لیں گال چراغ سے چراغی۔ سورج کو کریں جلا کے داغی۔
چراگاہ۔ چراگہ۔ (ف۔ چرا۔ چرنا۔) مونث۔ چرنیکی جگہ گھانس کی جگہ

جنگل۔ سبزہ زار۔

چَرانا۔ (ھ۔ بفتح اول)۔ جانوروں کو جنگل میں لیجاکر سبزہ کھلانا۔ ۲۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ احمق بنانا۔ اُلّو بنانا۔ (قلق) ایسے نقروں میں کب وہ آتی تھی۔ سیکڑوں کو تو خود چراتی تھی۔ چَرانا۔ (ھ۔ بالفتح) لازم۔ زخم کا خشک ہوکر درد کرنا۔ خشک زخم کا درد کرنا۔ دوا خشک ہو جانے سے زخم کا درد کرنا۔

چُرانا۔ (ھ) ۱۔ چوری کرنا۔ ۲۔ چھپانا۔ بچانا۔ اغماز کرنا۔ جیسے آنکھ چُرانا۔ دل چُرانا۔ ۳۔ (عم) چوسنا۔ جذب کرنا۔ جیسے بُوند چُرانا۔ بمعنی نطفہ جذب کر لینا۔ ۴۔ (ھ۔ بکسر اوّل) چِرنا کا متعدی۔

چِرانْد۔ چِراہِنْد۔ (ھ) مونث۔ چِرّے۔ بال یا روغن وغیرہ کے جلنے کی بدبُو لکھنؤ میں چراہند ہی بولتے ہیں۔ چِرانْدہ۔ چِراہندہ۔ (ھ) صفت ۱۔ چراند کا بسا ہوا۔ بدبُو کا۔ ۲۔ بدمزاج۔ تُنک مزاج۔ لکھنؤ میں چراہندہ بولتے ہیں مگر مزاج کے لئے چِڑچِڑا۔ چِرانْدہ ہونا۔ چِراہندہ ہونا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ ذرا ذرا سی بات پر بگڑنا۔

چِراؤ۔ (ھ) مذکر۔ درز۔ شگاف۔ وہ نشانی جو لکڑی چِرنے سے ظاہر ہو۔

چَرائی۔ (ھ۔ بفتح۔ بروزن رسائی) مونث ۱۔ مولیشیوں کو گھانس کھانے کے واسطے جنگل بھیجنا۔ ۲۔ چَرانے کی اُجرت۔ چَرائی۔ ۳۔ چراگاہ۔ چِرائی۔ (ھ۔ بکسر اول) مونث۔ چیرنے کی اُجرت۔

چِرائِتا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی کڑوی لکڑیاں جو مُصفّی خون اور قاطع بخار سوداوی ہوتی ہیں۔

چَرْب۔ (ف) صفت ۱۔ فربہ۔ موٹا۔ لحیم شحیم۔ جسیم۔ ۲۔ چکنا۔ ۳۔ غالب۔ تیز۔ زیادہ۔ جیسے نمک چرب ہونا۔ چرب دست۔ (ف) صفت۔ چالاک۔ دستکار۔ چرب زبان (ف) صفت ۱۔ چکنی چپڑی باتیں کرنے والا۔ خوشامدی۔ ۲۔ شیریں کلام۔ چرب زبانی (ف) مونث۔ چکنی چپڑی باتیں۔ چاپلوسی۔ چرب غذا۔ لذیذ غذا۔ وہ غذا جس میں روغن بہت زیادہ ہو۔ چرب کر لینا۔ تھوڑے سے گھی میں بھُون لینا۔ چرب ہو جانا ۱۔ ہوشیار ہو جانا۔ ۲۔ بھُن جانا۔ تیز ہو جانا۔

چَرْبانک۔ چَرْباک۔ صفت۔ (عو۔ نون غنہ) چالاک۔ عیار۔ گستاخ۔ زباندراز۔ فربہی۔ چربانک دیدہ۔ صفت۔ نڈر عورت۔ شوخ چشم (جانصاحب) پھر دیدے ہیں چربانک تمھارے کئی دن سے۔

چَرْبہ۔ (ف) مذکر ۱۔ خاکا کاغذ خواہ پوستِ آہو کو چرب کر کے کسی نقش یا تصویر پر رکھکر ہُوبہُو اُس کی نقل اُتارنا۔ ۲۔ دودھ کی اوپر کی بالائی۔ چربہ اُتارنا ہُوبہُو نقل اُتارنا۔ خاکا اُتارنا۔ کسی نقش یا تصویر پر باریک کاغذ رکھکر اُسکی ہُوبہُو نقل کرنا۔ ۲۔ (کنایۃً) ۳۔ انداز اُڑانا۔ ڈھنگ سیکھنا۔

چَرْبی۔ (ف) جسم کی چکنائی۔ روغن چکنائی۔ چربی کی باتیں۔ چکنی چپڑی باتیں (جانصاحب) چربی کی باتیں بولیں گے باہر کے بیل سب۔ کیا کہنا جانے ادہی گگری گنوار شمع۔ چربیانا۔ لازم۔ موٹا ہونا۔ فربہ ہونا۔

چَرْپَرا۔ (ھ) صفت مذکر۔ تیز تُند۔ چٹ پٹا۔ گرم۔ مونث کے لئے چرپری۔ چرپرانا (ھ) تیزی کرنا۔ مرچیں لگنا۔ چَرپَراہٹ۔ (ھ) مونث ۱۔ تیزی۔ جلن۔ سوزش۔

چِرپُوز۔ (ف) صفت۔ بیہودہ۔ لچر۔ کمینہ۔ سفلہ۔

چُرُٹ۔ (انگ) مذکر۔ سگار۔

چَرِتر۔ چَلِتّر۔ (س) مذکر۔ چھل بٹے۔ چالبازی۔ عورتوں کا مکر و فریب۔

چَرْجانا۔ ۱۔ کھانا۔ ۲۔ رگ رگ میں سرایت کر جانا۔ (فقرہ) انکو انگریزی وضع چر گئی ہے۔

چَرْچ۔ (انگ) مذکر۔ گرجا۔

چَرْچا۔ (ھ) مذکر۔ ذکر۔ تذکرہ۔ صلاح گفتگو۔ شہرت۔ چرچا پھیلنا۔ کسی بات کا شائع ہونا (آتش) یہ چرچا اپنی رسوائی کا پھیلا ہے دیاروں میں۔ کہ مردم نام لکھتے ہیں سرے پر اشتہاروں میں۔ چرچا کرنا۔ ذکر کرنا۔ تذکرہ کرنا۔ چرچا ہونا۔ افواہ ہونا۔ شہرہ ہونا۔ بات پھیلنا۔ بُرائی کے ساتھ ذکر ہونا۔ (غالب) ہوا چرچا جو میرے پاؤں میں زنجیر ہونے کا۔ کیا بیتاب کاں میں جنبش جوہر نے آہن کو۔

چَرْچَبینا۔ مذکر۔ بھُونا ہوا غلہ جس کو مزدور کھاتے ہیں۔

چرچٹا - (ھ - بکسر اول وسوم) (دہلی) مذکر - ایک خار دار پودے کا نام جس کی بالیں اکثر چمٹ جاتی ہیں -

چرچر - (ھ - بفتح اول وسوم) مونث ۱ نئی جوتی کی آواز ۲ لکڑی ٹوٹنے کی آواز ۳ (بالکسر یعنی چرچر) مونث تیتر کی آواز - چرچرانا - (ھ) بفتح اول وسوم) لازم ۱ درد کرنا - جلن پڑنا ۲ چٹکنا - لکڑی کا ٹوٹنے سے آواز دینا - (فقرہ) چارپائی چرچراتی ہے - چرچراہٹ - (ھ - بفتح اول وسوم) مونث - چرچرانے کا فعل ۲ (بکسر اول و سوم) تُنک مزاجی -

چرچنا - (ھ) ۱ (ہندو) پوجا کرنا ۲ (عو) سمجھ جانا - پہچان لینا -

چرخ - (ف) مذکر - آسمان - پھرنے والا پہیا ۲ کنوئیں کے اوپر کی چرخی (آتش) ملا نہ صورت دولاب خیر کوزۂ آب - ہزاروں چرخ چلے لاکھ انقلاب ہوا ۳ ایک قسم کا باز ۴ گردش - چکر - پھیر دوری گردش - جیسے چرخ میں آنا ۵ ایک آلہ کا نام جس پر ظروف مسی کو چڑھا کر صاف کرتے ہیں ۶ وہ لکڑی جس پر اونی کپڑے کو چڑھا کر درست کرتے ہیں ۷ کمہار کا چاک ۸ ایک شکاری جانور لکڑبگھا - چرخِ آبنوس - (ف) پہلا آسمان - چرخ انداز - (ف) کماندار - تیر انداز - چرخِ بریں - (ف - دیکھو بریں) نواں آسمان - چرخ پوجا - (ھ) مونث - ایک قسم کا تماشہ - شہتیر زمین میں گاڑ کر ایک رسی اُس میں باندھ دیتے ہیں اور ایک خار آہنی کسی آدمی کی پیٹھ کی ہڈی میں چھید کر اسی رسی میں لٹکا کر گھماتے ہیں اُس گھومنے والے کا منہ آسمان کی طرف رہتا ہے (ناسخ) منہ سو چرخِ دنی رکھتے ہیں جو گردش میں - چرخ پوجا کا دکھاتے ہیں تماشا مجھکو - چرخ چڑھانا ۱ ظروف مسی وغیرہ کو خراد چڑھانا ۲ سان چڑھانا - سان پر رکھنا - چرخ چلنا - کنوئیں کے اوپر کی چرخی کا رسی کی حرکت سے پھرنا - چرخ چوں - مونث ۱ گاڑی یا کنوئیں یا چرخ وغیرہ کے چلنے کی آواز ۲ (مجازاً) دھیمی آواز - آہستہ چال - چرخِ دولابی - (ف) آسمان - چرخِ زریں - (ف) چوتھا آسمان - آفتاب اسی آسمان پر ہے - چرخ زن - (ف) - پھرنے والا - گھومنے والا - چرخ سے مہتاب توڑ کر لانا - (کنایۃً) کمال چالاکی کرنا - چرخِ فلک (ف) مذکر - عرش - چرخ کھانا - گردش کرنا - گھومنا - (ظفر) دیکھ توسن کو نہ صحرا میں لگا کا دے پر - کھا دے نخچیر نہ تا حلقۂ فتراک میں چرخ ۲ تاؤ کھانا - دھات کا پگھل کر پانی ہوجانا - چرخ مارنا - (ف - چرخ زدن کا ترجمہ ہے) دوری حرکت کرنا - ناچنا - چرخ میں آنا - چکر کھانا - پھرنا - گردش کرنا (آتش) درد دل سے کبھی نالہ جو کر اُٹھتا ہوں میں - آسماں چرخ میں آتا ہے زمین پھرتی ہے -

چرخل - (ھ - بفتح اول وسوم) صفت - فرتوت - بڈھا - کھوسٹ -

چرخہ - (ف - بمعنی نمبر اول میں فارسی ہے چرخہ ایک درخت کا نام ہے - جو بہت پتلا سوکھا ہوتا ہے) مذکر ۱ سوت کاتنے کا آلہ - (چلنا - چلانا کے ساتھ) ۲ ایک قسم کا ناچ ۳ صفت - (کنایۃً) وہ مرد یا عورت جس کے بڑھاپے کے باعث انجر پنجر ڈھیلے ہوگئے ہوں - فرتوت - ڈھانچ ۴ (کنایۃً) پرانی کمزور گاڑی - چرخہ پونی کرنا چرخہ کاتنا چرخہ کات کر گزر کرنا (سودا) کر چرخہ د پونی جو ہیں پیدا کرول چونی - کھا جائے ہے یہ بھوک رکھے بیل سے دونی - چرخہ کاتنا - سوت کاتنا - چرخے کے ذریعہ سے تاگے بنانا - چرخہ کا کام کرنا - چرخہ ہوجانا - ضعیف ہوجانا - لاغر ہوجانا - انجر پنجر ڈھیلے ہوجانا - چرخے کی مال - مال - (ھ) ڈورا جو چرخہ پر پڑا رہتا ہے - صفت - کنایۃً دبلا - کمزور ۲ خستہ حال - در بدر پھرنے والا - (ظفر) پیسا ہی رنگ روپ ہے پیسا ہی مال ہے - پیسہ نہ ہو تو آدمی چرخے کی مال ہے -

چرخی - (ف - ہر چیز جو گردش کرے) مونث ۱ روئی کو بنولوں سے صاف کرنے کا آلہ ۲ ایک قسم کی آتشبازی جو چھوٹتے وقت گھومتی ہے ۳ چاک - پانی کھینچنے کا پہیا ۴ پھرکی ۵ بچکا - جس پر ڈور لپیٹتے ہیں ۶ وہ اوزار جس پر بادلہ لپیٹتے ہیں -

چرز - (بروزن طرز) مذکر - ایک پرند کا نام

چَرَس - (ہ۔ بروزن قفس) مذکر ۱ چمڑے کا بڑا ڈول ۲ ایک قسم کا نشہ جس کو تمباکو کی طرح پیتے ہیں۔ چرسی۔ چرسیا۔ صفت۔ چرس کو کنوئیں میں نکالنے اور ڈالنے والا۔ کنوئیں پر چرس سے پانی گرانیوالا۔ چرس پینیوالا۔
چرسا - (ہ۔ بروزن ترسا۔ فارسی میں چرزہ۔ یعنی پوست) مذکر۔ بھینس یا گائے بیل کا کمایا ہوا چمڑا۔ چرسا بھر زمین۔ مونث۔ بھینس یا گائے کے بیٹھنے کے قابل زمین تھوڑی سی زمین۔ چُرَس - (ہ) مونث۔ شکن۔ سلوٹ بٹ۔ جُھری۔ (پڑنا کے ساتھ)

چُرغ - (ف) مذکر ۱ ایک درندے کا نام جس کو تیندوا کہتے ہیں ۲ ایک شکاری پرند مثل باز و شکرہ کے۔ چُرغم چُرغم کرنا - (عو) چیخ چیخ کرنا۔ بکبک کرنا۔ کھسر پھسر کرنا۔ (فقرہ) اب ذرا آپس میں چُرغم چُرغم نکرو کہانی سنو۔

چرغینا - مذکر۔ کمینہ آدمی۔ سفلہ آدمی۔ ادنیٰ آدمی۔ چرغینی۔ مونث

چَرک - (ف) مذکر۔ پیپ۔ میل۔ غلاظت۔ زنگ۔

چرکا - (ہ) مذکر ۱ تلوار وغیرہ کا ہلکا زخم ۲ داغ دینا۔ کسی آہنی چیز کو گرم کرکے اُس سے جلانا ۳ نقصان۔ ٹوٹا۔ ضرر۔ چرکا دینا۔ چرکا لگانا ۱ زخم دینا ۲ داغ دینا ۳ نقصان پہنچانا۔ ایذا دینا۔ (جلیل) چرکے دیتا ہے وہ مل کر کبھی کھنچکر ہمسے۔ چال تلوار کی چلتا ہے ستمگر ہمسے۔ چرکا کھانا۔ خفیف زخم لگنا۔ (سحر) دوڑ کر ابروے قاتل کی بلائیں لیلیں۔ بیٹھے بٹھلائے اُٹھے ہاتھ میں چرکا کھایا ۲ نقصان برداشت کرنا۔

چرکٹا - (ہ۔ چر۔ چارہ۔ کٹ۔ کاٹنے والا۔) مذکر ۱ ہاتھی کا چارہ لانیوالا فیلبانوں کا پیش خدمت ۲ کمینہ۔ ادنیٰ۔ (فقرہ) ایسے چرکٹے ہمنے بہت دیکھے ہیں۔

چِرکنا - (بکسر اول و فتح دوم فارسی چرک سے بنایا ہے)۔ لازم۔ ذرا سا براز نکلنا ذرا سا ہگنا۔

چُرکنا - (ہ) لازم ۱ بولنا۔ چہانا ۲ انسان کے بولنے کے لئے تحقیر سے

کہتے ہیں۔ گپ شپ ہانکنا۔ (نظیر) ہمنے پوچھا کہ کیا لیا بوسہ۔ وہ تو کچھ آدھی چرکا

چِرکین - (ف) صفت۔ غلیظ۔ میلا۔ نجس۔ پلید۔

چَرم - (ف) مذکر۔ چمڑا۔ کھال۔ پوست۔ چرمی۔ صفت۔ چمڑے کا بنا ہوا۔

چَرَن - (س) مذکر (ہندو) ۱ قدم۔ پاؤں ۲ پاپوش ۳ رکن۔ ستون۔ چرن بردار۔ مذکر۔ امیر دنکی جوتیاں اُٹھانیوالا۔ خادم۔ کفش بردار۔ چرن لینا۔ قدم لینا۔ پیروں پڑنا۔ قدم کو ہاتھ لگانا۔

چَرنا - (ہ) گھانس کھانا۔ چگنا۔ پرورش پانا۔ کھانا ۲ مذکر۔ گھٹنا۔ چھوٹا اور اونچا پیجامہ جو اکثر نوکروں اور مجرموں کو پہناتے ہیں اور پہلوان بھی پہنتے ہیں۔ چِرنا۔ (ہ۔ بالکسر) دو ٹکڑے ہوجانا۔ کپڑے کا پھٹ جانا لکڑی کے دو ٹکڑے ہوجانا۔

چَرند - (بروزن گزند) مذکر۔ چرندہ سے بنایا ہے۔ (امیر) نہ انسان ہی کا ہو دل اس میں بند۔ ہوے محو سُنکر چرند و پرند۔ چرندہ - (ف۔ بروزن پرندہ) مذکر۔ گھاس چرنے والا حیوان۔ چوپایہ حیوان۔

چُرندم خُورندم - مذکر۔ کھانے پینے کا مشغلہ۔

چَرنی - (ہ) مونث۔ (ہندو) کپڑا یا ٹوکرا جس میں جانور دنکو دانہ کھلاتے ہیں

چُرنے - (ہ) مذکر۔ وہ کیڑے جو بچّوں کے پیٹ میں معدہ کی خرابی سے پیدا ہوجاتے ہیں۔ چُرنے لگنا۔ (کنایۃً)۔ (عو) بہت ناگوار گزرنا۔

چَروا - (ہ۔ بفتح اول و سکون دوم) مذکر (ہندو) بڑی ہانڈی۔

چِروانا - (ہ) متعدی۔ چوری کرانا۔ چِرْوانا۔ (ہ) لکڑیاں دو ٹکڑے کرنا
چَرْوانا۔ (ہ) چرائی پر بھیجنا۔

چرواہا - (س) مذکر۔ گڈریا۔ چرانے والا۔

چِروائی - (ہ) مونث۔ لکڑی چیرنے کی مزدوری۔ چَروائی (ہ بالفتح) مونث۔ چراگاہ میں چرانیکا محصول۔ چرانے کی اُجرت

چِرَونجی - (ہ نون غنہ) مونث۔ ایک مشہور میوے کا نام۔

چَرہی - (ہ) مونث - بڑا ظرف جس میں چار پایوں کو دانہ کھلاتے ہیں -
چَری - (ہ) مونث ۱؎ کڑبی - جُوار یا جرے وغیرہ کے ہرے درخت ۲؎ (لکھنؤ) چرنا - جانوروں کا گھاس کھانا - (آتش) سبزہ مری تربت کا ہرا خوب ہوا ہے۳؎ ایسے میں ہرن آئیں تو موقع ہے چری کا ۳؎ (لکھنؤ) کنایتہً علاوہ مقررہ کھانے کے کچھ اور کھانا - (انسان کے لئے) بچری باقی - کاغذ کا ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا - کنکوے کو پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا -
چِڑ - چِڑھ - (ہ) مونث - ناگوارِ خاطر بات - کوئی بات خواہ کوئی شے جسکا سُننا دیکھنا بہت ناگوار ہو (امیر) کہتے ہیں کہ تو دیا آئینگے - اب یہ کیا چڑھ ہے کہ کب آئیگا - چڑھ نکالنا - چھیڑ نکالنا - کھجانا - غصہ دلانا - (شوق) کچھ بہت خوش مزاج عالی ہے - تو نے یہ چڑھ مری نکالی ہے - چڑھانا - نفرت دلانا - دق کرنا - (فقرہ) تم مجھے ناحق چڑھاتے ہو ۲؎ بنانا - جیسے منھ چڑھانا - چڑھنا - (ہ) کسی بات پر ناراض ہوجانا - نفرت ہونا - (فقرے) وہ کریلوں سے چڑھتا ہے - میں اُس کے نام سے چڑھتا ہوں -
چَڑ - (ہ) - مونث چٹخنے کی آواز - لکڑی وغیرہ کے پھٹنے کی آواز - چٹ (فقرہ) چھت کی کڑیاں چڑ چڑ بولنے لگیں - چڑ چڑ (ہ) مونث - چٹخنے کی آواز ۲؎ بک بک
چِڑا - (ہ) مذکر - کنجشکِ نر ۲؎ ایک قسم کا کنکوا -
چِڑانا - (ہ) کسی بات کی نقل کرکے غصہ دلانا - طبیعت جلانا - کھجانا - منہ ہونٹھ اور ٹھوڑی کو بگاڑ کر نقل کرنا - چھیڑنا -
چِڑ بِڑ چِڑ بِڑ کرنا - بک بک کرنا - بڑبڑانا - بکواس لگانا -
چِڑ چِڑا - (ہ) صفت - بدمزاج - وہ شخص جس کا مزاج بیماری مُفلسی یا اور کسی باعث سے بگڑا ہوا ہو - (قلق) رنج کرتی ہے بات بات میں آج - چڑچڑا کتنا ہوگیا ہے مزاج - چڑچڑانا - (ہ) بدمزاجی کرنا - (فقرہ) وہ تو ہر وقت چڑچڑاتے ہیں ۲؎ جلتے ہوے تیل یا روغن سے جو پانی پڑنے سے آواز نکلتی ہے - اُسکو بھی چڑچڑانا کہتے ہیں - (فقرہ) تیل میں پانی پڑنے سے چراغ چڑچڑانے لگا -
چِڑچِڑاہٹ - (ہ) بدخوئی -

چِڑنا - (ہ) دیکھو چڑھنا - (داغ) چڑ گئے ذکرِ ملاقات سے تم - بدمزہ ہوگئے اس بات سے تم -
چِڑوتا - (ہ) مذکر - چڑا -
چِڑوے - (ہ) مذکر کُٹے ہوے چاول جن کو بھون کر کھاتے ہیں -
چَڑھ - (ہ) مونث - (عم) اُونچی زمین - چڑھ آنا - حملہ کرنا - چڑھائی کرنا - (رشک) چڑھ آتے ہو جو کعبۂ دل کے گرانےکو - ہاتھی منگا لیا مگر اصحابِ فیل سے چڑھ جانا - چڑھائی کرنا - چڑھا اُپری - (ع) مونث - لاگ ڈانٹ - چڑھا جانا پُورا پی جانا - (امیر) وہ مست ہوں کہ ساغرے جب میں پا گیا - اکبار یا غفور کہا اور چڑھا گیا - چڑھا دینا مغرور کردینا - عزّت دینا - مرتبہ بلند کردینا - (عاشق) ہر مرتبہ مرتبہ بڑھا دیں - آپ اُن سے جُھکیں انھیں چڑھا دیں ۲؎ لگا دینا - جیسے لگام چڑھا دو ۳؎ گراں کرنا - جیسے مال کی قیمت چڑھا دینا ۴؎ سوار کردینا - چڑھانا - (ہ - بالفتح) ۱؎ نیچے سے اُوپر لیجانا ۲؎ لادنا - سوار کرانا - جیسے گاڑی چڑھانا - ڈولی پر چڑھانا ۳؎ پینا - نوش کرنا - اُتارنا - شراب یا پانی کو بالکل پی جانا ۴؎ بلند کرنا - اونچا کرنا - جیسے کنکوا چڑھانا - آستین چڑھانا - اتارنا کا نقیض ۵؎ شیرینی وغیرہ کا کسی بزرگ کے مزار پر لاکر رکھنا - (حضرتِ عشق کی درگاہ میں آکر اے ذوق - دل دویں دیتے ہیں سب گبر و مسلمان چڑھا) جیسے پھول چڑھانا - مٹھائی چڑھانا ۶؎ لگانا - جوڑنا - سینا - جیسے پیوند چڑھانا - آستین پر کپڑا چڑھانا ۷؎ ذمہ لینا - اُوپر لینا - بڑھانا - زیادہ کرنا - جیسے قرض چڑھانا ۸؎ تعریف میں مبالغہ کرنا - دیکھو آستین چڑھانا - آسمان پر چڑھانا
چڑھاؤ - (ہ) بروزن رتالو) صفت کشتی کا کرایہ لینیوالا - چڑھاؤ - (ہ) بروزن الاؤ) مذکر طغیانی - جوشش - ۲؎ بلندی - بلند راستہ جس پر چڑھکر جانا پڑے - اتار کی ضد - (آتش) طریق عشق میں اے دل عصا ہے آہ ہے شرط - کہیں چڑھاؤ کسی جا اُتار راہ میں ہے ۳؎ ترقی - زیادتی - عروج ۴؎ دریا کا وہ رُخ جدھر سے پانی آتا ہو ۵؎ پیشگی - بیباقی - وہ روپیہ جو کاریگر چڑھا رکھیں
چَڑھاوا - (ہ) ۱؎ نذر نیاز - بھینٹ ۲؎ زیور جو منگنی یا برات کے روز دُلھن کو

دُولھا والوں کی طرف سے دیا جاتا ہے ۲ بڑھاوا۔ دَم۔ چڑھاؤ اُتار۔ طغیانی اور کمی پانی کی۔ چڑھاوے بڑھاوے دینا۔ تعریف کر کے آسمان پر چڑھانا۔ چڑھائی (ھ۔ بروزن رسائی) مونث۔ بلندی۔ اونچائی۔ زمین کی بلند جانب ۲ حملہ۔ دھاوا۔ یورش ۳ لشکرکشی۔ چڑھ بننا۔ لازم۔ بن آنا جسب مراد ہونا۔ (فقرہ) آج پیشکار کو حاکم نے ڈانٹا تو دشمنوں کی چڑھ بنی۔ چڑھتا۔ (ھ) صفت۔ بڑھتا۔ ترقی کرتا ہوا عروج کرتا ہوا۔ زوروں پر آتا ہوا۔ جوش پر آتا ہوا۔ جیسے چڑھتا چاند۔ چڑھتی جوانی وغیرہ چڑھتے اُترتے۔ کسیقدر کم وبیش۔ (امیر) نہ مہر اُس گل کا ہمسر ہے نہ مہ اُس کے برابر ہے۔ ہیں دونوں ایک ہی سے پر ذرا چڑھتے اُترتے ہیں۔

چڑھتی جوانی۔ آغاز شباب۔ (جلیل) ہمیں وہ جان بھی لیں گے ہمیں پہچان بھی لیں گے۔ اُتر جائیگا سب نشہ ابھی چڑھتی جوانی ہے۔ چڑھتے چاند۔ (ع) مہینے کا ابتدائی حصہ (فقرہ) سُنا ہے چڑھتے چاند اُن کی شادی ہوگی۔ چڑھنا (ھ) ۱ پستی سے بلندی پر جانا۔ نیچے سے اوپر جانا۔ چوٹی پر جانا۔ اُٹھنا۔ اُبھرنا ۲ بڑھنا۔ ترقی کرنا ۳ اُڑنا۔ پرواز کرنا۔ جیسے کبوتر کا چڑھنا ۴ طغیانی پر آنا۔ چڑھاؤ پر آنا۔ دریا کے پانی کا زیادہ ہو جانا ۵ حملہ کرنا۔ دھاوا کرنا۔ (فقرہ) غنیم چڑھ آیا ۶ گراں ہونا۔ مہنگا ہونا۔ (فقرہ) آج گیہوں کا نرخ چڑھ گیا۔ ۷ آواز کا بلند ہونا ۸ کسا جانا۔ کھنچ جانا۔ تننا۔ جیسے ڈھول یا طاسہ چڑھنا ۹ آستین کا چڑھنا ۱۰ پھولنا۔ نہ سمانا۔ جیسے سانس چڑھنا ۱۱ قربانی ہونا۔ ذبح ہونا۔ کسی دیوی یا دیوتا پر بھینٹ کیا جانا۔ نذر ہونا۔ بھینٹ ہونا ۱۲ سوار ہونا۔ جیسے گھوڑے پر چڑھو ۱۳ لٹکایا جانا۔ جیسے پھانسی پر چڑھنا ۱۴ مشق ہونا۔ مہارت ہونا۔ جیسے ہاتھ چڑھنا ۱۵ ذمہ ہو جانا۔ جیسے دھینا چڑھنا۔ دن چڑھنا ۱۶ درج ہونا۔ چہرا ہونا۔ لکھا جانا۔ جیسے نام چڑھنا ۱۷ نشہ کا سر یا دماغ پر اثر کرنا۔ جیسے زردہ یا تمباکو چڑھنا ۱۸ (نشہ کے لئے) اثر ہونا جیسے نشہ چڑھنا ۱۹ چولھے پر رکھا جانا۔ پکنے کو رکھا جانا۔ جیسے ہانڈی چڑھنا ۲۰ کچہری میں جانا۔ عدالت میں جانا۔ جیسے کچہری چڑھنا۔ پولس چڑھنا ۲۱ جچنا۔ جمنا۔

جیسے نظر چڑھنا ۲۲ بدن میں آنا۔ جسم میں آنا۔ جیسے بھوابا چڑھنا ۲۳ لڑنیکو جانا (انیس) کچھ غم نہیں جو تپ سے دہکتا ہے جسم زار۔ لڑنیکو جب چڑھے تو اُتر جائیگا بخار ۲۴ اکھڑی ہوئی ہڈی کا اپنی اصلی جگہ پر آجانا۔ جیسے ہڈی چڑھ گئی ۲۵ (برات کے لئے) جلوس کے ساتھ نکلنا۔ (فقرہ) دھوم سے برات چڑھی ۲۶ ترجیح رکھنا۔ بہتر ہونا ۲۷ اچھی طرح اثر ہو جانا۔ جیسے رنگ کا چڑھنا ۲۸ (بخار کے لئے) زور سے ہونا۔ جیسے بخار چڑھا ہے ۲۹ روانہ ہونا۔ لدنا۔ (فقرہ) اناج پورب کو چڑھتا ہے ۳۰ قابو ہونا۔ اثر ہونا۔ جیسے جن کا چڑھنا ۳۱ (تنخواہ کے لئے) بقایا میں ہونا۔ جیسے تنخواہ چڑھنا۔ چڑھ مار گو تر یکے۔ مثل۔ پورا قابو حاصل ہے۔ مطلب حاصل ہونا کی جگہ۔ چڑھواں۔ (ھ) صفت۔ اُٹھی ایڑی کا جوتا۔ چڑھوانا۔ (ھ) چڑھانا کا متعدی المتعدی۔ چڑھی بارگاہ۔ مونث۔ عروج کامل۔ بہت بلند مرتبہ (امیر) ترے فقیر دکھائیں جو مرتبہ اپنا۔ نظر سے اُترے چڑھی بارگاہ شاہوں کی۔ چڑھی گنگا اُترنا۔ (کنایۃ) بڑا کام کرنا۔ (ناسخ) اشک حسرت یہ بہے وقت وداع جاناں۔ کہ مرے گھر سے جو نکلا چڑھی گنگا اُترا۔ چڑھے چاند۔ (ع) مہینے کا شروع۔ (ذوق) جھومر کا نظر سر پہ ترے اُتر پڑا چاند۔ تھا وعدہ چڑھے چاند کا بوسہ چڑھا چاند۔ چڑھے چاک چاہے سو اُتار لو۔ (ع۔ دہلی) مثل۔ کام جاری ہو اُسوقت جو کام چاہو کر دو۔ حکومت کے وقت سب کچھ ہو سکتا ہے۔ چڑھی ہونا ۱ غرور کا نشہ ہونا۔ (عاشق) کچھ ایسی چڑھی تھی اُس قمر کو۔ ہنستا تھا صد از مانے بھر کو ۲ کسی بات کا دل میں جما ہونا۔ (امیر) موسیٰ کو یہ چڑھی تھی کہ برق جمال تھی۔ اک تہ اُتر گئی تھی تمھارے نقاب کی۔

چڑھیت۔ (ھ) مذکر۔ سوار۔ سواری لینے والا۔ چڑھنے والا۔ چڑھیتا ۲ وہ شخص جو دوسرے کے گھوڑے پر نوکر ہو۔ بارگیر۔

چڑھی کھانا۔ (لکھنؤ) کبوتر صیدی کے کبوتروں میں بار بار جاتا ہے تو اُسکے جانیکو چڑھی کھانا کہتے ہیں۔

چَڑی۔ (ھ۔ بفتح اول) مونث۔ لات۔ وہ لات جو کسی بھاگتے کے ماری جائے

اُچھلکر لات مارنا۔ دونیا۔ مارنا کے ساتھ ۔(فقرہ) ایک چڑی میں اَوندھے مُنھ گرا۔

چِڑی ۔ (ہ) مونث۔ گنوار۔ چڑیا۔ پرند۔ چڑیمار۔ (ہ۔ بروزن گرفتار) مذکر پرند پکڑنیوالا۔ صیّاد ۔ چڑیمار ٹولا۔ مذکر۔ وہ جگہ جہاں طرح طرح کے جانور بکتے ہیں۔

چِڑیا ۔ (ہ۔ بالکسر) مونث ! چڑا کا مونث ؟ پرند۔ ہر طایر کو چڑیا کہتے ہیں ؟ کپڑا جو کُرتی وغیرہ میں اُس کے بڑھانے یا مضبوط کرنے کے واسطے لگاتے ہیں چو بغلا ؟ انگیا کی دونوں کٹوریوں کے بیچ کی سلائی ۔ دیکھو انگیا کی چڑیا ؟ چھپر کے ستون یا کمہاروں کی لاٹھی پر جو سہارے کے واسطے ایک لکڑی کا آڑا ٹکڑا سوراخ کرکے لگا دیتے ہیں اُس کو بھی چڑیا کہتے ہیں ؟ (لکھنؤ) نیفہ میں ازار بند ڈالنے کی جگہ ؟ پر دار گیند ؟ چڑیا کی شکل جو آٹے سے بنا کر عورتیں پکاتی اور بچّوں کو دیتی ہیں۔ چڑیا چُنگُن۔ مونث۔ پرند۔ طیور۔ چڑیاخانہ مذکر۔ چڑیا گھر۔ وہ مکان جہاں طرح طرح کے پرند رہتے ہیں۔ چڑیا کا چڑیا والا۔ مذکر۔ دگالی ، احمق ۔ (جان صاحب) بھول اسواسطے انگیا میں رکھے ہیں مجرم ۔ کوئی چڑیا کا بھنسے آئے یہ گلدام پسند۔ چڑیا کا دودھ۔ عنقا چیز۔ ناممکن بات۔ چڑیا کے چھنالے میں پکڑا جانا۔ (عم) مُفت کی آفت اور بلائے ناگہانی میں گرفتار ہونا۔ چڑیا نُوچَن ۔ مذکر۔ (عو) ہَتکا بوٹی ۔ عذاب تکلیف۔ بوٹیاں توڑنا۔ جیسے سب کو تھوڑا تھوڑا روپیہ دیکر چڑیا نُوچَن سے جان بچائی ۔

چُڑَیل ۔ (ہ) مونث ! ڈاین بھُتنی۔ پلید عورت۔ خبیث عورت۔ میلی کچیلی عورت ! بدصورت ۔

چ - س

چُسانا ۔ (ہ) چچوڑوانا۔ پلانا۔ جیسے دودھ چُسانا۔

چَسپاں ۔ (ف) صفت ! چپکا ہوا ! موزوں۔ ٹھیک زیبا۔ چسپاں کرنا۔ چپکانا ۔ لگانا۔ جیسے اشتہار چسپاں کرنا۔ چَسپیدگی ۔ (ف) مونث۔ چپک ۔ چپکنا۔ (رشک) سُنی نہیں ہے یہ چسپیدگی کی بات کہیں ۔ کہ تا بھی نہیں ہوتی لب و دہن سے جُدا۔

چُست ۔ (ف) صفت ! چالاک۔ پھُرتیلا ۔ تنگ کھچا ہوا۔ فراخ کا مقابل ؟ ٹھیک۔ موزوں ۔ درست ؟ مضبوط۔ محکم ۔ استوار۔ چُستی ۔ (ف) مونث ! چالاکی ۔ پھُرتی ۔ تیزی ؟ تنگی۔ کھچاوٹ ؟ مضبوطی۔ استحکام ؟ جرأت دلیری۔ جسارت ۔

چُستہ ۔ (ف) مذکر۔ پنیر مایہ ۔ بکری کے بچّہ کا معدہ جس میں پیا ہوا دودھ رہتا ہے ۔

چُس جانا ! چھٹ جانا انگیا کا ۔ مسک جانا کسی کپڑے کا تنگ ہونیکی وجہ سے ؟ نچڑ جانا۔ بہت لاغر ہو جانا۔ (فقرہ) یہ بچّہ دودنکی بیماری میں چُسر گیا۔

چَسک ۔ (ہ) مونث ! میٹھا میٹھا درد۔ خفیف درد۔ (داغ) خاتم کی کھٹک نہیں جاتی۔ درد دل کی چسک نہیں جاتی ؟ گوٹا کناری کی باریک تحریر جو گوٹ کے نیچے ٹانکتے ہیں۔ چَسکنا (ہ) میٹھا میٹھا درد ہونا

چَسکا ۔ (ہ) مذکر ! مزہ ۔ چاٹ۔ چٹور پن۔ وہ مزہ جس کی زباں خوگر ہو (داغ) زاہد مری شراب کے چسکے ہی اور ہیں۔ توبہ سے طہور میں ایسا اثر کہاں ؟ عادت۔ لت ۔ دھت ؟ ذوق۔ شوق ۔ (پڑنا ۔ لگنا ۔ ہونا کے ساتھ) (سحر) لب شیریں کا ہمیں پڑگیا چسکا ایسا ۔ کہ زبان تارک لذات نہ ہونے پائی (جرأت) چسکا ترے لبوں کا جو شیریں دہن لگا ۔

چُسکی ۔ (ہ) مونث ! کش ۔ گھونٹ ۔ جُرعہ ! وہ افیون جو افیونی خلاف وقت پی لیتے ہیں ۔ (لگانا کے ساتھ)

چُسنا ۔ (ہ) ! مذکر ! چوسنے کا کھلونا ! لازم طاقت کا زائل ہو جانا چُسنی (ہ) مونث ! بچّوں کے چوسنے کا کھلونا ؟ دودھ پلانیکی شیشی اس جگہ چوسنی بھی کہتے ہیں ۔ چُسوانا ۔ (ہ) (عو) چُسانا ۔

چ - ش

چَشک ۔ (ف بالکسر) مونث ۔ افزونی ۔ زیادتی ۔ اردو میں بکسر اول و فتح دوم ۔ اُس زائد کھانے کے واسطے بولتے ہیں جو خاصہ سے بچ رہتا ہے

چشم

اور جس کو باورچی اپنے کھانے کے واسطے لیجاتے ہیں ۔ (سحر) اے فلک سیر ہے جینے سے طبیعت اپنی ۔ تیری خاصہ کی چشک کا نہیں بھوکا کوئی ۔
چشم ۔ (ف) مونث ! آنکھ ۔ دیدہ ۔ ! اُمید ع بحر چشم دوستی ارباب دنیا سے نہ رکھ ۔ بیوفا سب ہیں یہ تو تا چشم کس کے یار ہیں ۔ چشم انصاف سے ۔ انصاف کی نظر سے ۔ (رشک) دیکھکر نقشہ دیدہ کھینچے اے صورت گر چشم انصاف سے ارباب نظر دیکھیں گے ۔ چشم بد ۔ (ف) نظر بد ۔ چشم بد دور ۔ جملہ معترضہ ۔ (ایک کلمہ ہے جو دفع چشم بد کے واسطے کسی چیز کی تعریف سے پہلے زبان پر لاتے ہیں) نظر بد دور رہو ۔ نظر بد نہ لگے ۔ (سحر) ہوئیں چشم بد دور تیار راتیں ۔ یہ تکیئے ہوے اب سرہانے کے قابل ! (طنزاً) بھی مستعمل ہے ۔ (حالی) ستون چشم بد دور ہیں آپ دیں گے ۔ نمونہ ہیں خلق رسول امیں کے ۔ چشم براہ ۔ (ف) صفت ۔ منتظر ۔ نگراں ۔ چشم بلبل ۔ (ف) مذکر ۔ ایک قسم کا کپڑا ۔ (رشک) چشم بلبل کا کمر بند رگ گل سی کمر ۔ گلبدن کی تھیں زیبا ہے کٹاری رکھنا ۔ چشم بیمار ۔ (ف) مونث ۔ نشیلی آنکھ ۔ خمار آلودہ آنکھ ۔ چشم پُر آب ۔ آنسو سے بھری ہوئی آنکھ ۔ (ذوق) برنگ آئینہ چشم پر آب سے میری ۔ گرا نہ اشک کیا پاس آبرو میرا ۔ چشم پوشی (ف) مونث ۔ دیکھکر ٹال جانا ۔ درگزر ۔ درگزر کرنا کے ساتھ ۔ (شاد) اے صنم کھیل جو نظروں کا چڑھانا ٹھہرا ۔ چشم پوشی نہ ہوئی آنکھ مچولا ٹھہرا ۔ چشم داشت ۔ (ف) مونث ۔ توقع ۔ اُمید ۔ چشم زخم ۔ (ف) مذکر ۔ نقصان جو نظر بد کے اثر سے کسی مرغوب پسندیدہ خوبصورت شے کو پہنچے ۔ آزار نظر بد ۔ چشم زدن ۔ پلک مارنا ۔ لمحہ بھر (امیر) کیا قہر تھا شمشیر کے ابرو کا اشارہ ۔ اک چشم زدن میں اسے مارا اُسو مارا
چشم خون آلود ۔ قہر و غضب کی آنکھ جو سرخ ہوتی ہے ۔ چشم نم ۔ (ف) مونث ۔ چشم تر ۔ چشم نمائی ۔ (ف) مونث ۔ تنبیہ ۔ جھڑکی ۔ (ذوق) بندہ آنکھیں کیئے جاتا ہے کو دھر تو کہ تجھے ۔ ہے ترا نقش قدم چشم نمائی کرتا ۔ چشم نیم باز ۔ چشم نیم خواب ۔ (ف) مونث ۔ نیچی اور جھکی ہوئی نگاہ ۔ چشم و ابرو ۔ اشارے ۔ انداز ۔ (سحر) کلام اتنے کئے میں یہی ہے یہ عقدہ حل نہیں ہوتا سخن ناگفتہ بہ ہے کہہ گئے وہ چشم و ابرو میں ۔ چشم و چراغ

چغل

! باعث بینائی ۔ سرمایہ بصارت ! (کنایۃً) نور چشم ۔ نہایت عزیز ۔ بہت پیارا ع نہ ٹوک العنت کے داغ کو اب نظر لگا مت کہیں تو اتنا ۔ ٹک اسپہ الحمد پھونک بڑھکر کہ ہے یہ چشم و چراغ اپنا ۔ چشم ما روشن دل ما شاد ۔ (ف) بہت خوشی سے منظور ہے ۔ ہماری عین راحت ہے ۔ (نقرہ) اگر آپ میرے مکاں پر قیام کریں چشم ما روشن الخ ۔ چشم مُروّت ۔ (کنایۃً) مُروّت کی نظر ۔
چشمک ۔ (ف) چھوٹی آنکھ ۔ آنکھ سے اشارہ کرنا ۔ عینک ۔ (مونث) اشارہ چشم (سحر) نرگس کو لوگ کہتے ہیں چشمک سے یار کی ۔ آنکھیں ہیں دیکھنے کی بصارت میں فرق ہے ! شکر رنجی ۔ رنجش ۔ رکاوٹ ۔ انقباض ۔ (نقرہ) اب دونوں میں چشمک ہو گئی ہے ۔ چشمک زن ۔ آنکھ سے اشارہ کرنیوالا ۔ طعن کرنیوالا ۔ (جلال) وہ آنکھیں نرگس مخمور پر جو چشمک زن ۔ کبھی نہ جن سے چار کرے آنکھ آہو چیں ۔ چشمک زنی کرنا ۔ (فارسی میں چشمک دادن چشمک زدن) آنکھ سے اشارہ کرنا ! طعنہ زنی کرنا ۔ طنز کرنا ۔ (ذوق) ترے رخسار کا پرتو پڑے گر عارض گل پر ۔ کرے چشمک زنی خورشید پہ ہر قطرہ شبنم کا ۔
چشمہ ۔ (ف) مذکر ! پانی کا سوتا ! سوئی کا ناکا ! عینک ۔ (لگانا کے ساتھ) چشمہ زار ۔ چشمہ سار ۔ (ف) وہ جگہ جہاں بہت سے چشمے جاری ہوں ۔ چشمۂ حیواں چشمۂ خضر ۔ (ف) مذکر ! آب حیات ! معشوق کے منہ کو تشبیہ دیتے ہیں ۔ چشمۂ سلسبیل (ف) مذکر ۔ بہشت کی ایک نہر ۔ چشمہ کا اُبلنا ۔ چشمے کا کنارے تک بھرپور جاری ہونا

چُغا ۔ (ت) ۔ میں چُوغہ ۔ (واؤ غیر ملفوظ سے) مذکر ۔ عبا ۔ جُبّہ ۔
چغتائی ۔ (ف) مذکر ۔ مغلوں کا وہ خاندان جو چغتا بن چنگیز خاں کی نسل سے منسوب ہے ۔
چُغد ۔ (ف) مذکر ۔ اُلّو کی ایک چھوٹی قسم ۔ یہ پرندہ منحوس سمجھا جاتا ہے کہتے ہیں کہ جہاں یہ پرند بولتا ہے وہ جگہ ویران ہو جاتی ہے ۔ (مسرور) اغیر جس گھر میں دخل پاتا ہے ۔ چُغد اس گھر میں بول جاتا ہے ۔
چُغل ۔ (ف) مذکر ! غمّاز ۔ لُترا ۔ سخن چیں ! دارو درا گئی وہ کنکر جو چلم میں رکھکر اوپر سے

تنباکو رکھا جاتا ہے۔ چُغُل خور۔ (یہ لفظ اساتذہ کے کلام فارسی میں نہیں پایا گیا۔ چغل خور بمعنی غمّاز ہے لہذا چغلخور کی ترکیب غلط ہے) مذکر۔ غمّاز۔ لُترا۔ نمّام۔

چُغُل خوری۔ مونث۔ غمّازی۔ لُترا پن۔ چغلی۔ (ف۔ بروزن قُفْلی) مونث۔ کسی کی بُرائی کرنا۔ سخن چینی۔ چُغُلی کھانا۔ بدی کرنا۔ بُرائی کرنا۔ غیبت کرنا۔ غمّازی کرنا۔

چَفتی۔ (بالفتح۔ فارسی میں چَفت بالفتح بمعنی تھُونی) مونث۔ چپٹی لکڑی جسکے سہارے سے سیدھی لکیریں کھینچتے ہیں۔ پٹڑی۔

چِق۔ (ت) مونث۔ چلمن۔ چک۔ بانس یا سرکنڈے کی تیلیوں کا پردہ۔

چقاچاق۔ (ت) مونث۔ نیزوں اور تلواروں وغیرہ کے متواتر بدن پر پڑنے کی آواز۔

چُقّر۔ (ت بضم اول وتشدید دوم مفتوح) مذکر۔ چشمہ۔ (صبا) کانٹوں پہ لوٹتا ہوں میں دیوانہ دشت میں۔ پانی کی جا لہو سے ہیں چُقّر بھرے ہوئے۔

چَقماق۔ چَقمَق۔ (ت) مونث۔ وہ پتھر جس سے آگ نکلتی ہے۔ چقماق جھاڑنا۔ چقماق سے آگ نکالنا۔

چُقَنْدَر۔ (ف۔ بضم اول و دوم وسکون سوم وضم چہارم۔ اردو میں بفتح دوم وچہارم) مذکر۔ ایک جڑ کا نام جو نہایت سُرخ اور شلغم کے قسم سے ہے۔ چقندر سا۔ بہت سُرخ وسفید۔ لال انگارا۔ موٹا تازہ۔ چَک۔ (ھ) مذکر۔ قطعۂ زمین جو تقسیم شدہ ہو۔ جھگڑا۔ زمین کا جھگڑا۔ (عو) پھیر۔ جماؤ۔ چک بندی۔ مونث۔ زمین کی حدبندی۔ چک بندھنا۔ (عو) پھیر پڑنا۔ کسی چیز کا افراط سے ہونا۔ بہت کم استعمال میں ہے۔ چک تراشی۔ زمین کے الگ الگ قطعات کرنا۔

چِک۔ (ھ۔ ترکی میں چِق) مونث! کمر کا درد جو عصاب کے بیجا ہونے سے ہوتا ہے! چلمن! (انگ) ہُنڈی کے نقدی ملنے کا پرچہ۔ معنی نمبر ۳ میں مذکر بھی بولتے ہیں۔ (فارسی میں بالفتح بمعنی خطِ قرض وخطِ بیع ہے) چک آنا۔ کمر میں جھٹکا آنا۔ ؎ جان صاحب کمر میں آئی چک۔ لے کے ڈولی جو کل کہار گرے۔

چک جانا۔ چک آنا۔ پٹھوں کے ادھر اُدھر ہو جانے سے درد کمر ہونا۔ بیشتر چک گئی بمعنی چک آئی مستعمل ہے۔

چَکّا۔ (ھ) (بالفتح) مذکر! گول چیز۔ مُربّع۔ اینٹ یا پتھر کا چبوترہ جو پیمائش کے لئے بنایا جاتا ہے! صفت۔ جما ہوا۔ منجمد دہی۔ چکّا دہی۔ مذکر۔ ٹپکا ہوا منجمد دہی۔ چکّا باندھنا۔ چوکور اور اونچا اینٹوں یا پتھروں کا ڈھیر لگانا۔

چَکاچَک۔ (فارسی میں چقاچاق معنی نمبر ا میں ہے) ! تلواروں کے متواتر جسم پر پڑنے کی آواز۔ (۲۔ عو) تر بتر۔ تیل یا گھی میں ڈوبا ہوا۔ چکاچوندھ۔ مونث! خیرگیِ چشم۔ روشنی کے باعث آنکھ کا جھپکنا۔ (میر حسن) بندھیں پگڑیاں تاش کی سر کے اوپر۔ چکاچوندھ میں جس سے آئے نظر! تعجب۔ حیرت۔ انیس نے بمعنی متعجب۔ حیران استعمال کیا ہے ؎ ان چاند سے چہروں کا جو ہے عکس زمین پر۔ خورشید چکاچوندھ ہے واں عرش بریں پر۔ چکاچوندھ آنا۔ چکاچوند لگنا۔ آنکھوں کے آگے روشنی کے باعث اندھیرا آنا۔ تابِ نظارہ نہ لانا۔ رشک نے چکاچوندھ دنیا بھی کہا ہے ؎ دے چکاچوندھ تری شکل کا نظارہ اگر۔ دیکھنا شکلِ اجل کا مجھے مشکل ہو جائے۔

چِکارا۔ (ھ) مذکر! ایک قسم کا چھوٹا نہایت چالاک اور نازک صحرائی ہرن! چھوٹی سارنگی۔ ایک قسم کا دوتارا۔ چکاری۔ (ھ) مذکر۔ شکاری چاقو! مچھر کی طرح کا ایک کیڑا۔

چَکّان۔ (ھ بروزن اَفوان) صفت۔ گاڑھی۔ بیشتر بھنگ اور افیون کیلئے مستعمل ہے۔

چُکانا۔ (ھ) ! قیمت ٹھیرانا۔ مول کرنا۔ نرخ قرار دینا۔ بھاؤ کرنا! فیصلہ کرنا۔ قصہ کو تاہ کرنا! بھگتانا۔ بیباق کرنا۔ ختم کرنا۔ پورا کرنا۔ (فقرہ) کل تمہارا حساب چکاؤنگا۔ دہلی میں چُکانا کی جگہ چکتا کر لینا ہے۔ چُکائی۔ (ھ) مونث۔ چکانے کا فعل۔ طے کرنا۔ فیصل کرنا۔ چکائی دینا۔ (ھ)۔ (بُرا نا محاورہ ہے۔) دُھوکا دینا۔ فریب دینا۔ نظر بچانا۔

چَکاوک۔ (ف) مذکر۔ چنڈول۔

چکپھری

چکپھیری ۔ (ھ) مونث ۔ چکر باندھکر پھرنا ۔ دائرہ میں گردش کرنا ۔ (پھرنا کیساتھ)

چکٹ ۔ (ھ ۔ بروزن غلط) مونث کسی کو دانتوں سے کاٹنا ۔ (بھرنا کیساتھ) چکٹ مارنا ۔ منہ سے بوٹی بھر لینا ۔ دانتوں سے کاٹ کھانا ۔ منہ مارنا ۔ دانت ملنا

چکتا ۔ (ھ) مذکر ۱ گول نشان ۔ گول دھبا ۲ کاٹے کا نشان ۔ دانتوں کا نشان (بھرنا ۔ ڈالنا ۔ مارنا کے ساتھ) ۳ لال خواہ نیلے داغ کا دھبا جو فساد خون سے پڑجاتا ہے ۴ چپا ۔ گوشت کا ٹکڑا ۔

چکتی ۔ (ھ ۔ بروزن تختی) مونث ۱ ٹکیا ۔ قرص ۔ گردہ ۔ گول یا مدور چیز ۔ ۲ دنبہ کی چوڑی دم ۳ صابون کا چوڑا ٹکڑا ۴ چمڑے کا گول ٹکڑا ۵ کاسہ سر چاندی ۶ انگریزوں کے خطوط ۔

چکٹ ۔ (ھ) صفت ۔ نہایت میلا ۔ میلا کچیلا ۔ چکٹنا ۔ (ھ) صفت مذکر چکٹ مونث کے لئے چکٹی ۔ چکٹنا ۔ (ھ) ۱ چکنا ہوکر چپچپانے لگنا ۔ جیسے سر چکٹنا بالوں کا چکٹنا ۲ میلا ہونا ۔ کثیف ہونا ۔ (بحر) آلودگی کے واسطے اپنا بناؤ تھا ۔ نکھرے ہم کہ جامہ ہستی چکٹ گیا ۳ زنگ آلودہ ہونا ۔ کسی دھات کی چیز کا جیسے تلوار چکٹ جانا

چکٹا چکٹی ۔ (ھ ۔ ہ عم) اول مذکر ۔ دوم مونث مٹھی ۔

چکچکا ۔ (ھ) صفت ۔ روشن ۔ چمکدار ۔

چکچکی ۔ (فارسی میں چغچغی تھا بروزن اجنبی) مونث ۱ دو چپٹی لکڑیوں کی جوڑی جو اکثر جوگی ایک ایک ہاتھ میں جوڑی ملا کر بجاتے ہیں ۲ لکڑیوں کی یا پتھر کی جوڑی جسے سینہ زنی کے وقت ہاتھوں میں لیکر بجاتے ہیں ۳ ایک قسم کا خنجر ۔

چکاچک لونڈے کھانا چکھنا ۔ (ع) ترتراتے اور گھی میں تربتر ذائقے کھانا ۔

چکچوری ۔ (ھ) مونث ۔ چمڑے کا کھلونا جس سے لڑکے کھیلتے ہیں ۔

چک ڈاڑھیا ۔ (لکھنؤ) صفت ۔ وہ شخص جسکے داڑھی کے بال متفرق بہت تھوڑے ٹھوڑی کے نیچے ہوں ۔ بعض کاف فارسی سے بھی بولتے ہیں ۔

چکر

چکر ۔ (ھ) مذکر ۱ حلقہ ۔ گردہ ۔ دائرہ ۲ پہیا ۔ محیط ۔ احاطہ ۳ بھنور ۔ گرداب ۴ گول سڑک ۵ سر کا گھومنا ۔ گھمنی ۔ گردش ۶ ایک گول ہتھیار کا نام جس کی گگر پر دھار ہوتی ہے ۔ (ناسخ) ہوگیا جوگی وہ قاتل پر ہی خونریزی رہی ۔ بڑے مندروں کے پڑے رہتے ہیں چکر کان میں ۷ گردش ۔ (ناسخ) ماہ پھر تم تو کرو بادہ کشی محفل میں ۔ مثل ساغر ہیں تا صبح ہو چکر باہر ۸ حیرت (فقرہ) میں چکر میں ہوں آپ کو کیا لکھوں ۹ انگیا کا بنگلہ ۔ چکر آنا ۔ لازم ۔ سر پھرنا ۔ غش آنا ۔ (آتش) پیچ دیتی نہیں وہ زلف معنبر کیا کیا ۔ گردش چشم سے آتے نہیں چکر کیا کیا ۔ چکر باندھنا ۔ اس طرح گردش دینا کہ دائرہ بندھ جائے ۔ جلد جلد گردش کرکے دائرہ کی شکل پیدا کردینا ۲ حلقہ در حلقہ ہونا ۔ پیچ در پیچ ہونا ۔ (ذوق) اڑائیں گے دھوئیں اک آن میں اس چرخ گردوں کے ۔ اگر چکر دھوئیں نے دل کے زیر آسماں باندھا ۔ چکر دینا ۔ ۱ پھیر کے رستے لیجانا ۲ پھیر دینا ۳ حیران کرنا پریشان کرنا ۴ گھوڑے کو پھیرنا ۔ چکر کاٹنا ۔ (دہلی) چکر مارنا ۔ چکر کرنا ۔ پھیر کرنا پھرنا ۔ (ناسخ) گھر نہیں ملتا ہے مجھ سرگشتہ کا ۔ رات دن کرتا ہے چکر نامہ بر ۔ چکر کھانا ۱ گردش کرنا ۔ پھرنا ۔ گھومنا ۔ دور کے رستے جانا ۲ آوارہ پھرنا ۔ مارا مارا پھرنا ۳ تیورانا ۔ سر پھرنا ۴ جہاز جب گرداب میں پڑتا ہے یا سوراخ ہوجانے اور پانی بھرجانے کے سبب سے گردش کرتا ہے اسکو بھی چکر کھانا کہتے ہیں ۔ چکر کی سڑک ۔ مونث ۔ گول سڑک ۔ پھیر کی سڑک ۔ مدور سڑک ۔ چکر لانا ۔ شرارت کرنا ۔ فیل لانا ۔ فساد اٹھانا ۔ (طالب دہلوی) اس کا انصاف پکارے ہوئے یہ کہتا ہے ۔ چرخ سے کہدو کہ اب لائے نہ کوئی چکر ۔ چکر لگانا ۔ گرد پھرنا ۔ گشت کرنا ۔ گھومنا ۔ پھرنا ۔ چکر مارنا ۔ (لکھنؤ) بار بار آنا جانا ۔ گردش کرنا ۔ پھیر کھانا ۔ چکر میں آنا چکر میں ہونا ۔ مصیبت میں پھنسنا ۔ پریشان ہونا ۔ ششدر رہنا ۔ (آتش) قیامت تک یہی گردش رہیگی رات دن ان کو ۔ مہ و خورشید حسن یار سے آئے ہیں چکر میں ۔ (ذوق) ہیں ہوں چکر میں لگی جبسے دنیا کی ہوا ۔ حال ہے میرا بعینہ آسیائے باد کا ۔ چکر میں ڈالنا ۱ مصیبت اور سختی میں مبتلا کرنا ۲ حواس باختہ کرنا ۳ راستہ بھلانا

چکرا دینا۔ پریشان کردینا۔ (ذوق) بچھرادیا جلوے نے ترے چشم صنم کو۔ چکرادیا غمزے
نے ترے طوق حرم کو۔ چکرانا۔ لازم ۱۔ چکر کھانا۔ گردش کرنا۔ (فقرہ) تمھاری بک بک
سے میرا سر چکرا آتا ہے ۲۔ گھبرانا۔ سٹ پٹانا۔ ہکا بکا رہجانا۔ (ہجر) تیری صورت
دیکھکر چکرا گئے نقاش چین۔ خانۂ ارژنگ فانوس خیالی ہوگیا ۳۔ غش کھانا۔
مصیبت میں پڑنا۔

چکر گھنی۔ مونث۔ گردش۔ بیفایدہ اور بیجا گردش۔

چکر مکر۔ مذکر۔ (لشکری) دغا۔ فریب۔ بہانہ۔ دم۔ جھانسا۔ چکر مکر لگانا۔
حیلہ حوالہ کرنا ۱۔ ہلنا۔ جنبش کرنا۔

چکریا۔ (لشکری) ۱۔ نوکری پیشہ ۲۔ در حاضر باش مرد کی نسبت کہتے ہیں۔

چکڑی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی زرد لکڑی جس کی کنگھیاں بنتی ہیں۔

چکس۔ (فا۔ بروزن قفس) مذکر۔ پرندوں کے بٹھانے کی لکڑی۔ بلبل کا اڈا۔

چکلا۔ (ہ) صفت مذکر ۱۔ چوڑا۔ عریض۔ مونث کے لئے چکلی ۲۔ مذکر۔ دانا
دلنے کی چکی۔ ہلکی چکی ۳۔ چکی کا پاٹ۔ گول پتھر۔ جس پر اکثر ہندو لوگ مسالا
پیستے یا پوریاں بیلتے ہیں ۴۔ لکڑی کا گول تختہ ۵۔ جاگیر۔ علاقہ۔ صوبہ۔ ملک کا حصہ
۶۔ رنڈیوں کا محلہ۔ چکلا بندی۔ مونث۔ حد بندی۔ چکلا یا چکلائی۔ (ہ)۔ (خو) مذکر
چوڑائی۔ چکلے دار۔ مذکر ۱۔ صوبہ دار۔ ناظم۔ علاقہ دار۔ جاگیر دار۔ پرگنہ کا حاکم۔
۲۔ محلدار ۳۔ بھڑوا۔ کسبیوں کے محلہ کا داروغہ۔ چکلی۔ (ہ) مونث۔ چرخی۔

چکما۔ (ہ چکمہ ترکی میں موزہ) مذکر ۱۔ فریب۔ دھوکا۔ جُل۔ دم ۲۔ ضرر۔ نقصان
۳۔ ایک قسم کا کھیل۔ گنجفہ بازی کی ایک صطلاح۔ جب حکم پتے کو نہیں پھینکتے تو وہ
پتا چور ہوجاتا ہے۔ چکما اٹھانا۔ چکمہ کھانا۔ چکما چلنا۔ (چل جانا۔) داؤں چلنا
فریب کی چال چلنا۔ چکما دینا ۱۔ دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ نقصان پہنچانا۔ (امیر)
کس کس کے چلے جوڑ شب وصل میں مجھپر۔ چکمے دے شوخی نے تو کی چال جانے
۲۔ حریف کو مغالطہ دینا۔ حکم کے پتے کو خرچ کرانا۔ اور چور پتے کو حکم کرالینا۔ چکما کھانا
حریف سے دھوکا کھانا۔ فریب میں آجانا۔ (شوق) میں بڑا چکمہ کھا گئی افسوس

جو تری جُل میں آگئی افسوس۔

چکمک چکماک۔ (ت) مونث۔ چقماق۔

چکن۔ (ت۔ بفتح اول و کسر دوم) مونث۔ ایک قسم کا کشیدہ۔ سوزن کاری۔
سوئی کا کام۔ بیل بوٹے کا کپڑا۔ اردو میں بکسر اول و فتح دوم ہے۔ چکن دوز۔ (ف)
مذکر۔ کپڑے پر چکن بنانے والا۔ چکن دوزی۔ (ف) مونث۔ چکن بنانیکا کام۔

چکنا۔ (ہ) صفت مذکر ۱۔ چرب۔ تیلیا ۲۔ روغنی ۳۔ چربی دار۔ موٹا۔ فربہ ۴۔ پھسلوا
۵۔ صاف ستھرا۔ چمکدار۔ روغن کیا ہوا۔ وارنش کیا ہوا ۶۔ بیحیا۔ بیغیرت ۷۔ خوبصورت
رونق دار۔ چکنا چپڑا۔ صفت۔ خوش پوش۔ خوش لباس۔ چکنا دیکھ پھسل پڑے
مثل۔ دولت دیکھ کے ریجھ گئے۔ خوبصورت دیکھ کے لوٹ ہوگئے۔ چکنا گھڑا۔
مذکر۔ چکنے برتن پر پانی کی بوند پڑتے ہی ڈھلک جاتی ہے) (مجازاً) بیحیا۔ بےغیرت
بےشرم۔ (شوق) ایسا بھی بیحیا نہیں دیکھا۔ ایسا چکنا گھڑا نہیں دیکھا۔ چکنا گھڑا
بوند پڑی ڈھل گئی۔ مثل۔ بیغیرت پر لعنت ملامت کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ چکنا منھ
پیٹ خالی۔ مثل۔ منھ پر رونق اور پیٹ خالی۔ ظاہری ٹیم ٹام کی نسبت کہتے ہیں۔ چکنا
منھ سب چاٹتے ہیں۔ مثل۔ خوشحال کی سب جگہ خاطر ہوتی ہے۔ چکنے گھڑے پر بوند
نہیں ٹھہرتی۔ مثل۔ بیغیرت شرمندہ نہیں ہوتا۔ چکنے منھ کو سب چومتے ہیں۔ مثل۔
اچھے کی خاطر مدارات سب جگہ ہوتی ہے۔ چکنانا۔ (ہ) کسی چیز پر روغن لگانا تاکہ
وہ چکنی ہوجاسے۔ چکنا دِٹا۔ چکناہٹ۔ (ہ) مونث۔ چکنائی۔ صفائی۔ چمک۔ خوبصورتی
فصحا کی زبانوں پر چکناہٹ ہے۔ چکنائی۔ (ہ بروزن زیبائی) مونث۔ چربی۔ ذرّیت
تیل۔ گھی۔ روغن۔ چکنی۔ (ہ) صفت ۱۔ روغنی۔ چربی دار ۲۔ پھسلنی۔ لیسدار۔ جیسے
چکنی مٹی ۳۔ ایک قسم کی چھالیا۔ ڈلی۔ چکنی باتیں۔ (ہ) مونث۔ خوشامد کی باتیں۔
دلفریب باتیں۔ چکنی چپڑی باتیں۔ مونث۔ خوشامد درآمد کی باتیں۔ خوش آئند
گفتگو۔ مثال کے لئے دیکھو روکھی روکھی باتیں۔ چکنی چپڑی باتیں بنانا۔ چاپلوسی کرنا
خوشامد کرنا۔ دلفریب باتیں بنانا۔ چکنی ڈلی۔ مونث۔ ایک قسم کی چھالیا۔ جسکو
دودھ میں پکاکر خشک کرلیتے ہیں۔ چکنی مٹی۔ ایک قسم کی مٹی جو پینے کے کام آتی ہے

چکنا

رچکنیا۔ (ھ) صفت۔ بانکا۔ چھبیل۔ چھبیلا۔

چکنا۔ (ھ) ۱ کسی فعل کے اتمام کے واسطے امر کے صیغہ کے بعد اضافہ کرتے ہیں۔ جیسے آچکے۔ پا چکا۔ ہو چکی ۲ بھاؤ ٹھیرنا۔ قیمت طے ہونا ۳ حساب بیباق ہونا ۴ جھگڑا ختم ہونا ۵ تمام ہونا۔ خرچ ہوجانا جیسے روپیہ چک گیا۔ قرضہ چک گیا۔

چکنا چور ہونا۔ (ھ) ریزہ ریزہ ہوجانا زمین یا پتھر پر گر کر یا کسی سخت چیز کی ٹھیس سے

چکو۔ مذکر۔ چاقو کا مخفف۔ چھوٹا چاقو۔

چکوا (ھ) مذکر۔ کھٹمل

چکوا چکوی (ھ) سُرخاب کا جوڑا۔ دو آبی پرندوں کا نام جو اکثر دریا کے کنارے رہتے ہیں۔ دن بھر جوڑا ساتھ پھرتا ہے رات کو ہر ایک جُدا جُدا ہوجاتا ہے۔

چکوتا۔ (ھ) مذکر۔ فیصلہ۔ تصفیہ نرخ کا۔ بیباقی۔ (داغ) پلادے اور تھوڑی سی منگھوا سیفر دش اتنا۔ چکوتا اب کئے دیتے ہیں تیرا آنے پائی سے۔

چکوتا۔ (ھ) مذکر۔ ایک مرض کا نام جو اکثر گھٹنے کے نیچے پھنسیوں کی شکل میں نمایاں ہوتا ہے اور اُس سے تمام ٹانگ پھلتی چلی جاتی ہے۔

چکوترا۔ (ھ) مذکر۔ ایک پھل کا نام جو ترنج اور نارنج سے پیوند دیکر بنایا گیا ہے۔

چکور۔ (ھ) مذکر۔ تیتر کی قسم کا ایک خوشنما پرند جس کی چونچ اور پنجے سُرخ اور گلے میں طوق ہوتا ہے۔ مشہور ہے کہ یہ پرند آگ کھاتا اور چاند پر عاشق ہے۔ (آتش) اوّل سے حُسن یار کو لایا ہے راہ پر۔ عاشق چکور ازل سے ہی رہتا ہے ماہ پر۔

چکھا دینا۔ ۱ کھلا دینا ۲ (مزہ کے ساتھ) سزا دینا۔ چکھا چکھی کرنا۔ تھوڑا سا چکھ لینا۔ ذرا سا کھا لینا۔ چکھانا۔ (ھ) چکھنا کا متعدی۔ چاشنی دکھانا۔ ذائقہ دکھانا ۲ کھلانا۔ نوش کرانا ۳ مارنا۔ (فقرہ) کوتوال نے بید چکھایا۔ چکھ جانا۔ نوش کر جانا ۲ (کنایۃً) مال خورد بُرد کر جانا۔ (دبیر) آس تھی روز قیامت کی نہ آیا وہ بھی۔ چکھ گئی اُسکو بھی شاید شبِ فرقت میری۔ چکھ ڈالنا۔ کھا ڈالنا۔ بالکل کھا جانا

چگانا

روپیہ اُڑا دینا۔ (نظیر) دل کی خوشی کی خاطر چکھ ڈال مال دھن کو۔ گر مرد ہے تو عاشق کوڑی نہ رکھ کفن کو۔ چکھنا۔ (ھ) ۱ مزہ لینا۔ چاشنی دیکھنا۔ ذرا سا کھانا۔ جیسے دال کا نمک چکھو ۲ لذت اُٹھانا۔ ذائقہ دیکھنا۔ (ناسخ) آگیا کچھ جو زباں پر اثر زہر فراق۔ غم نے چکھتے ہی مرا خونِ جگر چھوڑ دیا ۳ کھانا۔ نوش کرنا۔ جیسے اپنا رکھ پرایا چکھ ۴ پاداش پانا۔ سزا پانا ۵ (کنایۃً) مرغ کے انڈے کو دانتوں پر اس غرض سے مارنا کہ انڈے کی مضبوطی کا حال معلوم ہو۔ اِس مصدر کا ماضی چکھا فصحا کی زبانوں پر بفتح اوّل و تشدید دوم ہے۔ چکھوتیاں (ھ) مونث۔ لذیذ کھانے۔ چٹور پن۔ (کرنا کے ساتھ)

چکھی۔ (ھ) مونث ۱ چاٹ۔ کوئی چیز تھوڑی سی کھانا۔ (آتش) مضمون کا چور ہوتا ہے رسوا جہان میں۔ چکھی خراب کرتی ہے مالِ حرام کی ۲ کسیکا مال کھا جانا ۳ لڑائی کے بٹیر کا لڑائی سے پہلے تھوڑا سا دانہ کھانا۔

چکری۔ (ھ) مونث۔ لکڑی کا گول کھلونا جس کو لڑکے ڈورا ڈال کر پھراتے ہیں ۲ گول۔ مُدوّر۔ چکری آڑو۔ مذکر۔ گول آڑو۔

چکی۔ (ھ) مونث ۱ آٹا پیسنے یا دانہ دلنے کا آلہ ۲ گھٹنے کی ہڈی۔ چکی بنانیوالا چکی کے دانت درست کرنیوالا۔ چکی پینا ۱ چکی چلانا۔ آٹا پیسنا ۲ رنج و مصیبت بھگتنا ۳ کسی کام کو عرصے تک کئے جانا۔ چکی ٹُھلنا چکی کو کھردرا کیا جانا۔ چکی جھونا (ہندو) ۱ چکی چلانا۔ آٹا پیسنا ۲ (کنایۃً) قصہ باندھنا۔ دکھڑا بیان کرنا۔ چکی چلانا۔ چکی کو گردش دینا۔ چکی چلنا۔ غلہ پسنا۔ چکی کا گردش کرنا۔ چکی راہنا۔ چکی کو گودنا۔ چکی کو کھردرا کرنا۔ چکی کا پاٹ۔ مذکر۔ چکی کا ہر ایک حصہ۔ چکی کا کھونٹا چکی چلانے کا ڈنڈا۔ چکی کی مانی۔ چکی کی کیل۔ مونث۔ وہ کیل جس پر چکی پھرتی ہے

چکی چکی۔ (بچّوں کی زبان میں) مونث۔ کسی چیز کا ختم ہوجانا۔

چکیدہ۔ (ف) صفت۔ ٹپکا ہوا۔ مُقطر۔

چ - گ

چگانا۔ (ھ) پرندوں کو دانہ کھلانا۔ چگائی (ھ) مونث۔ چرانے چگانے کی اُجرت۔ چگنا۔ (ھ) لازم۔ پرندہ کا دانہ چُن چُن کر کھانا۔ چگد ڑھیا۔ چگد ڑھیا

چگل

چِگِل ۔(ف) ترکستان کے ایک شہر کا نام جہاں کے باشندے نہایت خوبصورت ہوتے ہیں۔(محسن) کہاں ماہرویانِ چین و چگل کہاں جاں نثارانِ آشفتہ دل۔

چُگلُو ۔صفت۔ اس داڑھی کو کہتے ہیں جسمیں چند بال ٹھوڑی کے نیچے نکلیں اور وہ بڑے بڑے ہوں۔

چگونگی ۔(ف) باعلان نون نون (مونث)۔کیفیت۔

چ - ل

چُل ۔(ہ) مونث۔خارش۔خارشت۔کھجلی ! باہ۔شہوت ؛ انسان کے ہاتھ پاؤں کا قرار نہ پکڑنا۔ اور حرکت کرتے رہنا۔بیچینی۔(فقرہ) کیا ہاتھوں میں چُل ہے۔

چُل اُٹھنا ! کھجلی ہونا ! شہوت کا غلبہ ہونا ؛ چھیڑ چھاڑ کی خواہش ہونا۔(نوٹ) اس جگہ چُل اُبھرنا خلاف محاورہ ہے۔چُل مٹانا۔خارشت دور کرنا۔خواہش مٹانا

چُل ہائی۔(ہ)۔(عو) مونث۔مست عورت۔شوخ اور شریر عورت۔

چَل ۔کلمۂ تنفر و نیز کلمہ اختلاط جو معشوق حالت گرمجوشی میں زبان پر لاتے ہیں ہٹ دور ہو ! چلنے کا امر۔روانہ ہوجا ! مونث۔برہمی۔پراگندگی۔ابتری (پڑجاتا کیتھا) (طیش) چل ہے صبر و قرار و طاقت و تاب و تواں۔چلتے ہی تیرے سبھوں میں یک بیک چل پڑگئی ! فرق۔تفاوت (میر) آوارہ میرے ہونیکا باعث وہ زُلف ہے کافر ہوں اسمیں ہوے اگر ایک بال چل۔معانی نمبر۳-۴ میں متروک ہو۔چل بچل۔(ہ) صفت۔بے جگہ۔بےموقع۔(نظیر) گر ہو خدانخواستہ اک کل بھی چل بچل پھر یہ خوشی نہ عیش نہ کچھ زندگی کا پھل ؛ مونث۔غلطی۔چوک۔خطا ؛ علحدگی۔جُنبش۔حرکت ؛ ابتری ہلچل۔بدانتظامی۔(فقرہ) مجلس میں چل بچل پڑگئی۔

چل بسنا۔مرجانا۔(آتش) نظر آتا ہے مجھے اپنا سفر آج کی رات۔نبض چل بسنے کی دیتی ہے خبر آج کی رات۔چل بھی۔دیکھو چل۔چل بے۔(ہ) ایک کلمہ درشت و تنبیہ جو حالت خفگی و رنجش و ناز میں نفرت ظاہر کرنے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں۔(جرأت) اگر کچھ حرفِ مطلب اس پر یروسے میں کہتا ہوں تو وہ منھ پھیر کر کہتا ہے چل بے تجھکو سودا ہے۔چل پڑنا ! روانہ ہونا ؛ شروع ہونا۔بکنے لگنا ؛ چلنے لگنا۔ رواں ہونا۔(میر) خرمن آسا جل گیا انبوہ خصم چل پڑی جو اُس کی تیغ برق تاب

چل

چَل پھر ! چالاکی ؛ گردش ؛ تلوار کی گردش۔(انیس) تھا شور کہ چل پھر میں نئی جلوہ گری ہے۔دیوانو اسے تیغ نہ سمجھو یہ پری ہے۔پھل جانا ! مسک جانا پھٹ جانا (فقرہ) دامن چل گیا ! بسر ہونا۔گزر جانا۔(شیفتہ) خدا نے کھانیکو اتنا تو غم دیا ہوتا کہ چار روز مری زندگی کے چل جاتے ؛ لڑائی ہوجانا۔(امیر) دل اکیرے تیر بدار ہیں دو خیر ہو یارب۔چل جائے کہیں آج نہ شوخی و حیا میں ؛ کارگر ہونا۔(فقرہ) تمھاری تدبیر چل گئی ؛ کام دینا۔(فقرہ) کپڑا اچھا ہے شاید سال بھر چل جاسے چل چخ۔(عو)۔دیکھو چل نمبرا) چل ہٹ۔چل دور۔(عو) الگ ہٹ۔یہاں سے چلا جا۔(شوق) مجھسے باتیں نہ اب زیادہ بنا چل چخے مردوے حواس میں آ۔(ناسخ) کہا جو میں نے کہ پاس آ بول اُٹھا چل دُور۔مرا سوال جُدا ہے ترا جواب جدا۔چلچلاؤ۔(ہ) مذکر۔رواروی۔کوچ۔سفر۔(درد) ساقیا یاں لگ رہا ہے چل چلاؤ۔جب تلک بس چل سکے ساغر چلے۔چل دینا ! کافور ہوجانا۔رفو چکر ہوجانا ! (عم) فوت ہونا۔

چل کھڑا ہونا۔بیٹھے بیٹھے اکبارگی کھڑا ہوجانا۔ اور معاً چلنا کسی طرف کو۔(آتش) گوشہ نشیں ہو تو کہیں کوریں سفر کی آواز۔چل کھڑے ہونگے کمر باندھکے چلنے والے۔چل نکلنا ! رواں ہوجانا۔جاری ہوجانا۔(فقرہ) نہر سے بہت سے بُمبے چل نکلے ! روانہ ہوجانا۔(آتش) دل سے کہہ دکہ آہ سرد کے ساتھ۔ٹھنڈے ٹھنڈے چلے تو چل نکلے ؛ پڑھنے لکھنے کے قابل ہوجانا۔کسی کام کا بوجھ برداشت کرنے کے قابل ہوجانا۔ ؛ اپنی حیثیت سے بڑھ جانا۔اترا جانا۔تیز ہوجانا ؛ چالاک ہوجانا۔(نکہت) گر کہیں بیٹھو تو فرماتے ہیں ہنس (ہنسکے) بیٹھے رہو۔ساتھ چل نکلوں تو کہتے ہیں کہ چل نکلے ہیں آپ ؛ بےتکلف ہوجانا۔گستاخ ہوجانا۔(غالب) ہیں اُنھیں چھیڑوں اور کچھ نہ کہیں۔چل نکلتے اگر پیے ہوتے ؛ سبقت لیجانا۔آگے بڑھ جانا۔(فقرہ) وہ تم سے ضلع جگت میں چل نکلے ہیں ؛ ترقی کرجانا۔(فقرہ) خدا کے فضل سے میرا کام چل نکلا۔چل نہ سکوں مرا گُردن نام۔مثل۔(گُردن۔کودنے والا۔) (عو) طاقت سے زیادہ دعویٰ کرنیوالے بچّہ کی نسبت بولتی ہیں۔چل ہوا ئن۔چل ہوا ہو۔(عو) رخصت ہو۔ہوا کھا۔چلتا پھرتا نظر آ۔(خاطر میں نہ لانے اور ناراضی یا نہایت بےتکلفی کے موقع پر بولتی ہیں)

چلا

چِلّا۔ (ہ) مذکر ۱ وہ کلابتونی بنا ہوا سرا جو پگڑی کے اوّل اور آخر ہوتا ہے یہ لفظ طلا سے بگڑا ہوا ہے ۲ کمان کی تانت کے اُس سرے پر جو کمان سے بندھا نہیں ہوتا ایک چھلا چمڑے یا لکڑی کا لگا ہوتا ہے جسے کمان کے گوشے پر چڑھاتے ہیں۔ (آتش) قوسِ قزح سے ہم نے بھی تشبیہ دی اُسے چلّا نہ ہونے سے جو وہ ابرو کمان نہ تھی ۳ (اردو) میدے میں شکر ملا کر خمیر کر کے گھی میں تلی ہوئی روٹی ۴ (اردو) انڈے کی زردی سفیدی میں نمک ڈال کر گھی میں تل لیتے اور اُسکو چلّا کہتے ہیں دیکھو چِلّہ۔

چَلاچَلی۔ (ہ) مونث ۱ روا روی ہلچل۔ سفر کرنا تہیہ اور شور ۲ موت کی گریہ زاری۔

چِلّانا۔ (ہ) ۱ چیخنا۔ (فقرہ) تم کیوں چلّاتے ہو آہستہ بولو ۲ رونا۔ گریہ وزاری کرنا۔ فریاد کرنا ۳ غصہ کرنا۔ غضب میں ہونا۔ چلّاہٹ۔ (ہ) مونث۔ شور غل چیخ۔

چلا آنا۔ چل کر آنا۔ ہمیشہ الاتصال رفتار کے لئے (فقرہ) تم میرے ساتھ چلے آؤ۔

چلا جانا ۱ برابر چلے جانا ۲ جانا ۳ جاری ہونا۔ (فقرہ) اس کی کارشیں اب تک چلی جاتی ہیں۔

چلا چاہنا۔ چلنے کا ارادہ کرنا۔ (ناسخ) دلا تو بھی چلے سے تو ہے ساتھ اچھا۔ کوئی دم میں قاصد چلا چاہتا ہے۔ چلا چلنا۔ چلنے کا سلسلہ نہ توڑنا۔ (فقرہ) قاصد کو چاہئے کہ چلا چلے راہ میں نہ رُکے۔

چَلانا۔ (ہ) ۱ ہانکنا۔ روانہ کرنا۔ جیسے گاڑی چلاؤ ۲ رواں کرنا۔ جاری کرنا۔ بہانا ۳ کاروبار جاری کرنا کسی کام کو رونق دینا۔ جیسے دکان چلانا۔ کارخانہ چلانا ۴ بندوبست کرنا۔ انتظام کر کے کسی کام کو جاری رکھنا۔ کام نکالنا ۵ گھسیڑنا۔ اندر کرنا جیسے لکڑی چلانا ۶ ہلانا۔ حرکت دینا۔ جیسے ڈوئی چلانا ۷ سرکانا۔ کھسکانا۔ پھاڑنا۔ کپڑے کے تاروں کو جدا کر دینا ۸ پھیلانا۔ یادگار رکھنا۔ بڑھانا۔ جیسے نام چلانا ۹ سود پر دینا۔ بیاج پر دینا ۱۰ استعمال کرنا۔ کام میں لانا۔ جیسے کھوٹا روپیہ چلانا ۱۱ نکالنا۔ باہر کرنا۔ رخصت کرنا۔ (مرکب ہونے کی حالت میں اس لفظ کے بہت سے معنی آتے ہیں جو اپنے اپنے موقع پر لکھدئے گئے ہیں۔ چلاؤ۔ (ہ) بروزن بلاؤ (صفت) ۱ پائدار محکم ۲ (عم) جانے پر مستعد۔

چلنا

چُلاؤ۔ (ف بروزن پلاؤ) مذکر۔ بے گوشت کا پلاؤ خشکا جس کے پکانے میں گھی ڈالتے ہیں۔

چل پل۔ کتے کے پلے کی آواز ۲ (مجازاً) بچوں کی گھبرائی ہوئی آواز۔

چُلبُلا۔ صفت۔ (ف۔ چُلبُلہ) وہ شخص جس کے ہاتھ پاؤں چلتے رہیں اور ایک حالت پر قرار نہ پکڑیں۔ شوخ چالاک۔ بیشتر بچوں کے واسطے مستعمل ہے۔ چُلبلاپن۔ چُلبلاہٹ۔ (ہ) اول مذکر۔ دوم مونث۔ بیقراری۔ شوخی۔ چنچل پن۔ زندہ دلی۔

چُلبلانا۔ بیچین ہونا۔

چِلپرا۔ مذکر۔ کبوتر جس کے پروں میں سپیدی دوسرے رنگ کے ساتھ ملی ہوئی ہو اور سپیدی کم ہو۔

چِلپاسہ۔ (ف بالکسر) مونث۔ چھپکلی۔ (امیر) چارپائی جب اُس میں بچھونی۔ پہلے چلپاسہ ہی نظر آئی۔

چَلتا۔ (ہ) صفت ۱ بہتا ہوا۔ رواں۔ جاری ۲ مُروّج۔ رواجی ۳ چالاک۔ ہوشیار ۴ بھاگتا ہوا ۵ کارگر۔ پُراثر۔ جیسے چلتا تعویذ۔ چلتا بننا۔ چلتا ہونا۔ بھاگ جانا (جلیل) پڑے ہے پاکے میں چلتا ہوا میخانہ کو۔ اک پری تھی کہ لگا لیگئی دیوانیکو۔ چلتا پُرزا۔ مذکر۔ بڑا چالاک مُستغنی آدمی۔ چلتا پھرتا نظر آنا۔ اس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی شخص مطلب حاصل کر کے اس طرح غائب ہو جائے یا کہیں چلا جائے کہ گویا کبھی کا آشنا ہی نہ تھا۔ (جلال) چلتی پھرتی نظر آئیں دل عاشق لیکر۔ تیری چلتی ہوئی آنکھوں کا چلن دیکھ لیا۔ چلتا کرنا ۱ روانہ کرنا ۲ ہلاک کرنا ۳ کار روائی کے قابل کرنا ۴ کسی کا کام نکال دینا ۵ تیز کرنا۔ دھار رکھنا۔ چلتا ہوا۔ کارگر۔ پُراثر۔ کامیاب (ذوق) کیا پوچھتا ہے تو عمل بغض ومحبت۔ چلتا ہوا تعویذ سمجھ نقش ودم کو ۲ چالاک۔ ہوشیار۔ (داغ) دل بیتاب نے باندھی تو ہے شرط۔ بہت چلتی ہوئی ہے وہ نظر بھی

چلتے۔ باعث۔ سبب۔ اختیار۔ تنہا مستعمل نہیں ہے ترکیب کے ساتھ بولتے ہیں۔ جیسے میری چلتے ان کی چلتے۔ (جلال) تیری چلتے جو مری مشکلِ مرگ آساں ہو۔ حشر تک مجھکو فراموش نہ یہ احساں ہو۔ چلتے ہیں کے آر لگانا (چھونا) کام کرنے

دالیکو روکنا۔ ناحق کسی کو تنگ کرنا۔ چلتے پھرتے۔ ادھر اُدھر پھرتے۔ (جلیل) چلتے پھرتے جی بہل جاتا تھا ہجر یار میں۔ اور وحشت ہوگئی جب جوش سودا کم ہوا چلتے پھرتے نظر آنا۔ دیکھو چلتا پھرتا۔ چلتی پھرتی چھاؤں۔ مونث۔ دُنیا کی دولت ناپائدار اور جاہ و مراتب چند روزہ سے مراد ہے۔ جو کبھی اس کے پاس اور کبھی اس کے پاس آ جائے عوام چلتی پھرتی دھوپ کہتے ہیں۔ (جلال) ہمپر بھی پڑ گئی نظر مہر یار کی اس چلتی پھرتی چھاؤں کا ہے اعتبار کیا۔ چلتے چلتے۔ عین جانے کے وقت۔ روانہ ہوتے وقت۔ (آتش) عالم اسباب سے حاصل ہوا آخر کفن۔ چلتے چلتے آسماں سے ہم بھی خلعت لے گئے۔ چلتی دوکان۔ دُکان جسپر خوب بکری ہو۔ چلتے کا نام گاڑی بیٹھے کا نام اُدکھلی۔ مثل جب تک کام چلا جائے اسوقت تک اطمینان ہے۔ چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا۔ کسی جاری اور رواں کام میں روک پیدا کرنا۔ (ذوق) نالہ جب دل سے چلا سینے میں پھوڑا اٹکا۔ چلتی گاڑی میں دیا عشق نے روڑا اٹکا۔ چلتی ہوئی بات۔ وہ بات جو سرسری طور پر کہی جائے۔ چلتے ہاتھ۔ جبتک ہاتھ میں کام کرنیکی طاقت ہے جبتک قابو حاصل ہے۔ (ذوق) جتوں کی جیب دری میں ہیں خوب چلتے ہاتھ۔ سلوک سینے سے بھی کچھ تو کرتے چلتے ہاتھ۔ چلتے ہوا سے لڑنا۔ (عو) نہایت بدمزاج ہونا۔ بات بات پر لڑنا۔ خوامخواہ لڑائی کرنا۔

چَلَت پِھرَت۔ (ھ) مونث۔ چستی۔ چالاکی۔ دیکھو چل پھر۔ (شوق قدوائی) ہاتھوں میں ذرا سکت نہیں تھی۔ پاؤں میں چلت پھرت نہیں تھی۔

چَلِتَر۔ (ھ) دیکھو چرتر۔ مکر و فریب۔ چلتر بازی۔ مونث۔ چالاکی۔ فریب۔

چِلتَہ۔ (ف) مذکر۔ زرہ بکتر۔

چِلچِل۔ (ھ) مونث۔ بھُوڈل۔ ابرک۔ چلچلاتی دھوپ۔ مونث۔ جلتی ہوئی دھوپ۔ بہت تیز دھوپ۔ چلچلانا۔ (ھ) چیل کا بولنا۔ (کنایۃً) بیفائدہ شور و غوغا کرنا

چُلچُلانا۔ (ھ) کھجلانا۔ (فقرہ) شاید اس کی کھوپڑی چلچلاتی ہے۔ چلچلاؤ۔ دیکھو چل

چِلچِٹ۔ (ھ) مذکر۔ رگنوار۔ جُوں۔

چِلغوزَہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا میوہ جو مقوّی دماغ ہے۔ درخت صنوبر کا پھل

چِلکاٹ۔ (ہندی) مونث۔ چمک دمک۔ روشنی۔ چلکا۔ (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) چاندی کا سکّہ۔ روپیہ۔ (بحر) روشن ہو کیوں نہ داغ کے سکّوں سے نام عشق۔ چلکے خدا نے جسکو دئے وہ چمک گیا۔ چلکنا۔ (ھ) چمکنا۔ روشن ہونا۔ ریت کے چمکنے کے لئے خاصکر استعمال میں ہے۔

چِلَم۔ (فارسی میں بکسر اول و دوم اور اردو میں بکسر اول و فتح دوم۔ کابل۔ ہرات قندھار میں حقہ کو چلیم کہتے ہیں۔) مونث آگ اور تمباکو رکھنے کا ظرف جسے حقہ پر رکھکر دم لگاتے ہیں۔ چلم بردار۔ مذکر۔ بھنڈے بردار۔ حقہ پلانے والا۔ ملازم۔ چلم پینا۔ (ہندو) حقہ پینا۔ چرس یا گانجے کا دم لگانا۔ چلم تمباکو۔ مذکر۔ تھوڑا سا تمباکو۔ ایک سُلفہ۔ (منیر) دیکھو یہ غضب ایک چلم تمباکو۔ اک نافۂ مشک کے برابر ہے یہاں۔ چلم چٹ۔ (بازاری) چلم تک بیجانے کا ارادہ رکھنے والا آدمی۔ حقے کا لتیا۔ چلموں پر آگ رکھنا! چلمیں بھرنا۔ حقہ پلانے کی خدمت کرنا! (کنایۃً) غلامی کرنا۔ (ذوق) کیا ناب دوزخوں سے جو برق لاگ رکھے۔ دوزخ بھی ہو تو اُن کی چلموں پہ آگ رکھے۔ چلمیں بھرنا! دیکھو چلموں پر آگ رکھنا۔ حقے پلانا! (کنایۃً) کمال خدمت گزاری کرنا۔ (اسیر) سوز دل سے کس طرح خالی ہو اپنا شعر بھی۔ منتیں کیں مدتوں چلمیں بھریں اُستاد کی۔

چِلمَچی۔ (ت میں چلپچی بکسر اول و فتح دوم) مونث۔ طشت۔ ہاتھ منہ دھونیکا ظرف جو ایک خاص وضع پر بنایا جاتا ہے۔ اور اُس کے سرپوش میں چھید ہوتے ہیں

چِلمَن۔ (ھ) مونث۔ چک۔ تیلیوں کا بنا ہوا پردہ۔ (باندھنا۔ لٹکانا۔ ڈالنا چھوڑنا کے ساتھ) چلمن چھوڑنا۔ چلمن کا پردہ ڈالنا۔ (ناسخ) اُس پری کی شرگیں آنکھیں ہیں کیونکر ہوں دو چار۔ دیکھکر مجھکو نہ کیوں پلکوں کی چلمن چھوڑ دے۔

چَلَن۔ (ھ) بروزن وطن) مذکر۔ چال۔ رفتار۔ وضع۔ روش۔ (ناسخ) منعدی ہے شعلہ قدم اُس رشک پری کا۔ پاپوش نے سیکھا ہے چلن کبک دری کا۔ (آتش) چلا جب جانور انساں کی چال اُس کا چلن بگڑا! دستور۔ رسم۔ رواج (آتش) تعلق روح سے مجھکو جسد کا ناگوارا ہے۔ زمانے میں چلن ہے چار دن کی آشنائی کا

چلنا

۱۳ سکۂ سیم وزر کا رواج۔ (بحر) بازارِ امتحاں میں کیا غیر بڑھ چلے گا۔ کھوٹے درم کی صورت رہ جائیگا چلن میں ۱۴ عادت برتاؤ ۱۵ کفایت شعاری۔ جُزرسی۔ جیسے چلن کا آدمی۔ یعنی کفایت شعار آدمی۔ چلن بگڑنا۔ رفتار ناموزوں ہونا۔ سلاست روی میں فرق آنا۔ (آتش) تری تقلید سے کبکِ دری نے ٹھوکریں کھائیں چلا جب جانور انساں کی چال اُس کا چلن بگڑا۔ چلن چلنا۔ رفتار اختیار کرنا۔ (آتش) بہتر حشر سے ہوتی ہے قیامت برپا۔ جو چلن چلتے ہیں خوش قد یہ چلن ہے کس کا۔ چلن سے چلنا۔ کفایت شعاری سے گزر کرنا۔ وضع داری کیساتھ بسر کرنا۔ چلن سیکھنا۔ دوسرے کی رفتار اختیار کرنا۔ دیکھو چلن نمبر ۱۔

چلن ہار۔ (ھ) صفت۔ (ہندو) فنا ہونے والا۔ پا در رکاب۔ سافرِ کوچ کو تیار۔ چلن ہونا۔ سکّے کا رواج ہونا۔ (آتش) سکّۂ داغِ وفا اکدن مرے کام آئیں گے۔ عشق کے بازار میں انکا چلن ہوجائیگا۔

چلنا۔ (ھ) ۱ (آنکھ، نبض، گھڑی، ہوا، چکّی، پانی، ریل وغیرہ کیواسطے) حرکت کرنا۔ جنبش کرنا ۲ جانا۔ کوچ کرنا۔ روانہ ہونا۔ (ناسخ) برشکال آتے ہی ہم ڈھونڈنے سے دور چلے۔ (انیس) ناگاہ بیاضِ سحرِ غم نظر آئی۔ مہتاب چلا رات بہت کم نظر آئی ۳ سکۂ سیم وزر کا رواج پانا۔ (آتش) کشورِ دل میں مرے یار ہے فرمانروا۔ سکّۂ یوسف چلے مصر کے بازار میں ۴ سفر کرنا ۵ رواں ہونا۔ جاری ہونا۔ بہنا۔ (فقرہ) پانی چلتا ہے ہوا چلتی ہے۔ تم چلو میں آیا ۶ گزرنا۔ عبور کرنا۔ اُترنا۔ پار ہونا ۷ ترقی ہونا۔ رونق ہونا۔ (فقرے) کام نہیں چلتا۔ دکان خوب چلتی ہے ۸ پھیلنا۔ قائم رہنا۔ مشہور ہونا جیسے بیٹے سے نام چلتا ہے ۹ اُبھرنا۔ بڑا ہونا جیسے اب یہ پودا ابھی چلا یعنی اونچا ہوا ۱۰ رت آنا۔ بازار میں آنا۔ بکنا شروع ہونا۔ رواج پانا۔ (رنگے پھل کے لئے)۔ (ناسخ) آج ہم دشت میں ہیں شہر میں انگور چلے ۱۱ مسکنا پھٹنا۔ دریدہ ہونا۔ جیسے انگرکھا مونڈھے پر سے چلگیا۔ اس جگہ چل جانا بولتے ہیں ۱۲ (عو۔ دہلی) سڑنا بُسنا۔ جیسے سالن چل گیا۔ دال چل گئی۔

چلنا

۱۳ پھسلنا۔ گرنا ۱۴ دُنیا سے جانا۔ مرنا ۱۵ لڑائی ہونا۔ فساد ہونا۔ رنجش ہونا۔ (فقرہ) آج کل دونوں میں خوب چلتی ہے ۱۶ دم دینا۔ فریب دینا۔ جیسے ہم سے بھی چلنے لگے ۱۷ ہونا جیسے قابو چلنا ۱۸ مارنا جیسے کسی کا ہاتھ چلے کسی کی زبان چلے ۱۹ شروع ہونا۔ چھڑنا۔ جیسے ذکر چلنا۔ بات چلنا ۲۰ بڑھا جانا۔ پڑھنے میں آنا۔ جیسے اس کتاب تو چلتی ہی نہیں ۲۱ رواں ہونا۔ خوب کام دینا۔ جیسے سیاہی نہیں چلتی۔ قلم نہیں چلتا ۲۲ ٹہلنا خرام کرنا۔ چہل قدمی کرنا ۲۳ بندوق یا توپ چھوٹنا۔ تفنگ کا چھوٹنا۔ بندوق سر ہونا ۲۴ تیر و تیغ و خنجر وغیرہ کا رواں ہونا ۲۵ (جادو یا نقش اور عمل وغیرہ کیلئے) کارگر ہونا۔ اثر کرنا۔ (جرأت) گر گردشِ جم تری چشم کی کھینچے تو عجب کیا چل جائے قلم چلتے ہی بہزاد پہ جادو۔ (ناسخ) ازل سے ہم ہیں دیوانے ہمیں ہے کام لوہے سے۔ چلیگا کر سونے کا نہ یاں تزویر چاندی کی۔ (فقرہ) تقدیر کے آگے تدبیر کی نہیں چلتی ۲۶ بیہوش ہوجانا یہ گر پڑنا۔ (جلال) لچکی مستانہ چال اپنا شباب تھامنا ہم اسے پری پیکر چلے ۲۷ شراب کا دور ہونا۔ (محسن) دہ مے جو لبِ حوضِ کوثر چلے۔ دہ مے جو بحکم پیمبر چلے ۲۸ لباس کا بدن میں ثابت رہنا ایک مدت تک۔ (برق) نہیں رختِ ہستی کو ہرگز ثبات۔ گلے میں یہ پوشاک چلتی نہیں ۲۹ پائدار رہنا جیسے جوتا دو مہینے بھی نہیں چلتا ۳۰ کہے پر عمل کرنا۔ (سحر) چلے نہ کہنے پہ ناداں دوست کے کوئی۔ ہماری جان گئی مفت کیا گیا دل کا ۳۱ رسائی ہونا۔ بس چلنا۔ (ذوق) ہم تو ان آنکھوں کی گردش کا بلاگرداں ہوں۔ کہ نہیں تیری بھی واں گردشِ گردوں چلتی چلنا پھرنا۔ ٹہلنا۔ پھرنا۔ چلنے سے رہنا۔ چلنے کے لائق نہ رہنا۔ (ناسخ) کیوں نہ چلنے سے رہے رفتارِ جاناں دیکھکر۔ پڑگئی آبِ رواں کے پاؤں میں زنجیرِ موج۔ چلنے لگنا ۱ جانیکا قصد کرنا۔ (فقرہ) میں چلنے لگا تو اُس نے دامن پکڑ لیا ۲ روزگار میں ترقی ہونا۔ جیسے اس کی تجارت چلنے لگی۔ کام چلنے لگا ۳ تلوار یا لاٹھی سے مار شروع ہونا۔ جیسے تلوار چلنے لگی لاٹھی چلنے لگی۔ چلو! خوب ہوا۔ (سحر) بلا سے لُٹ گئے یا عشق میں تباہ ہوئے۔ چلو نکال لیا یہ بھی حوصلہ دل کا ۲ یہی سہی۔ کچھ پروا نہیں۔ (جلال) کیسے ہوتا ہے یہ سچ ہے عشقِ صادق۔ چلو ہم جھوٹی قسمیں

کھا رہے ہیں ۲ چھوڑو۔ (جلال) بچنے آیا جو تم سے آئینہ آنے بھی دو۔ خیر تم اپنی طرف دیکھو چلو جانے بھی دو ۳ زاید حُسنِ کلام کے واسطے۔ (انجم) چلو اچھا ہوا پہنچا نہ اُس تک ایک نالہ بھی۔ کوئی سیری ہو اخواہی میں اُس سے کیوں بُرا ہوتا۔

چَلنی ۔ (ہ) مونث ۔ دیکھو چھلنی۔

چُلّو ۔ (ہ) مذکر ۔ ہاتھ کی اِس طرح کی مُٹھی جسمیں پانی یا کوئی اور رقیق چیز رکھ لیں۔ (ذوق) زاہد شراب پینے سے کافر ہوا میں کیوں ۔ کیا ایک چُلّو پانی میں ایمان بہ گیا ۔ چُلّو بھر ۔ چُلّو کی مقدار ۔ تھوڑا سا ۔ چُلّو بھر پانی میں ڈوب مر غیرت دلانے کے موقع پر کہتے ہیں ۔ چُلّو میں اُلّو ہونا ۔ ذرا سی تند شراب یا تیز بھنگ میں مدہوش ہو جانا ۔ شراب یا بھنگ کی تندی و تیزی کی تعریف میں بولتے ہیں ۔ چُلّوؤں لہو بڑھنا ۔ (عو) نہایت خوشی حاصل ہونا کی جگہ ۔ چُلّوؤں لہو پینا ۔ (عو) (کنایتہً) خوب ستانا خوب پیٹنا کی جگہ ۔ چُلّوؤں لہو خشک ہونا ۔ (کنایتہً) سخت رنج ہونا ۔ بڑا صدمہ ہونا ۔ چلوؤں رونا ۔ (عو) (کنایتہً) بڑا صدمہ ہونا ۔ زار قطار رونا ۔ کثرت سے رونا ۔ چُلّو میں سمندر نہیں سماتا ۔ مثل ۔ چھوٹے ظرف والے سے بڑا کام نہیں ہو سکتا ۔

چَلوا ۔ (س) مونث ۱ ایک قسم کی چھوٹی مچھلی جو کنارے پر رہتی ہے ۲ (ہ) بالکسر مذکر ۔ ایک قسم کی جوں جو میلے کپڑوں میں پیدا ہو جاتی ہے ۔

چَلوانا ۔ (ہ) چلانا کا متعدی المتعدی ۔ چِلوانا ۔ (ہ) چِلّانا کا متعدی ۔

چِلوانس ۔ (ہ ۔ نون غُنہ) مونث ۔ چِلّاہٹ ۱ بچّے کی وہ چلّاہٹ جو مرض اُمّ الصبیان میں مرنے سے تین چار روز پیشتر ہو جاتی ہے ۔ (لگنا کے ساتھ)

چِلّہ ۔ (ف ۔ معانی نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ ۷ میں فارسی ہے ۔ فارسی میں چِل مخفف چہل کا) مذکر ۔ ۱ چالیس دن کا زمانہ ۲ چالیس دن کی گوشہ نشینی اور وظیفہ خوانی ۔ چالیس روز کا عمل ۳ وہ مکان جسمیں کسی بزرگ نے چلّہ کشی کی ہو ۴ وہ کلاوہ یا ڈوریا بند جو حصول مطلب کے واسطے کسی ولی اللہ کے مزار یا مُقدّس درخت یا عَلَم و منبر و تعزیہ پر عوام باندھا کرتے ہیں ۔ (باندھنا ۔ بندھنا کے ساتھ) ۔ (سرور) یا الٰہی نہ بر آئی کوئی اہل دل کی مُراد ۔ تیری درگاہ میں باندھا تھا نہ کھولا چلّہ ۵ زچّہ کا چالیسویں دن کا نہان ۶ چالیس دن کا جاڑا ۔ جو پوس سے شروع ہو کر سوا مہینے تک زور سے پڑتا ہے ۷ دیکھو چِلّا ۔ چلّہ بندھنا ۔ لازم (امیر) ٹانکے کہاں ہیں زخم دل نا اُمید پر ۔ چلّے بندھے ہوئے ہیں مزار شہید پر ۔ چلّہ چڑھنا ۔ کمان کی تانت میں جو حلقہ ایک جانب لگا ہوتا ہے ۔ اُس کو چڑھانا تیر اندازی کی غرض سے (ذوق) ناز تان کے ابرو کو لگا تیر نگاہ ۔ چلّہ جلد اپنی کماں پر ترے قرباں چڑھا ۔ چلّہ باندھنا (آتش) بوسہ لے کماں کا جو ابروئے یار کی ۔ محراب بیت کعبہ میں چلّہ چڑھاؤں میں ۔ چلّہ کھولنا ۔ منّت کا ڈورا حصول مراد کے بعد جہاں باندھا تھا وہاں جا کر کھولنا ۔ دیکھو چلّہ نمبر ۴ چلّہ کھینچنا ۔ چالیس روز تک گوشہ میں بیٹھ کر کوئی عمل یا وظیفہ پڑھنا ۔ معتکف ہونا ۔ گوشہ نشین ہونا ۔ (ہجر) مار کر مجھکو ہوا تائب ہوئے سفاکی سے ۔ معتکف تیغ ہوئی تیر نے چلّہ کھینچا ۔ چلّے کی سردی ۔ (عو) پوس ماگھ کی سردی ۔ سخت سردی

چِلّھڑ ۔ (ہ) مونث ۔ (دہلی) جُوں ۔ چِلّھوا ۔ (ہ) مونث ۔ چیل کے بُلانے کی آواز ۔

چَلیپا ۔ (ف ۔ بروزن مسیحا ۔) مونث ۱ عیسائیوں کی صلیب جسپر اُن کے اعتقاد کے موافق حضرت عیسیٰ کو سولی دیگئی ۔ عیسائی اکثر ایک صلیب سونے یا چاندی کی بنوا کر حضرت مسیحؑ کے مصائب یاد کرنے کے لئے گردن میں لٹکا لیتے ہیں اُس کی شکل اِس طرح کی ہوتی ہے ۔ (+) (صلیب اسکا معرب ہے ۲ صفت ۔ کج ۔ (محزن) جیسے زلف چلیپا

چلی چلی بی ماکھو آئیں ۔ (دہلی ۔ عو) پھیلتے پھیلتے یہاں تک بات پھیلی ۲ لڑکوں کا ایک کھیل ۔

چَلیے ۱ جائیے ۔ ہمراہ آئیے ۲ بس جیسے چلئے چھُٹی ہوئی ۔ جمع یا تعظیم کے واسطے چلو کی جگہ ۔

چ ۔ م

چَم ۔ (ہ) چام کا مخفف (مذکر ۔ چمڑا ۔ چرم ۔ چمَ ۔ (ف) مذکر ۔ خرام ۔ مٹک کی چال ۔ پیچ و خم ۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے ۔ چما چم کرنا ۔ خوب چمکنا ۔ (سحر) چوچو دھریں تا تیغ ہے پُر نور ہے باغِ جہاں ۔ کیا چما چم کر رہے ہیں اہل دولت کے مکاں ۔ چم خم ۔ مذکر ۔ چمک دمک پیچ و خم ۔ (نفیس) انجلی میں بھی ایسا کبھی چم خم نہیں دیکھا ۔

چَمار ۔ (ہ ۔ چم + آر ۔ کلمہ نسبت) مذکر ۱ موچی ۔ چمڑا بیچنے یا جوتیاں سینے اور

گا نٹھنے والا ۲ صفت ۔ کمینہ ۔ سفلہ ۔ پیچ ۔ کثیف ۔ چمار چوڈس ۔ (ھ) مونث (ہندو) ۱ چماروں کا بڑا تیوہار ۲ نزاعات باہمی طے کرنے کے لئے چماروں کا جمع ہونا ۔ چمار کو عرش پر بھی بیگار ۔ مثل ۔ غریب کی ہر جگہ کمبختی ہے ۔ چماری ۔ (ھ) مونث ۱ چمار کی جورو ۔ چمار کی تانیث لکھنؤ میں چمارن ہے ۲ کنول گٹے کا وہ پھول جس کے اندر کا زیرہ اپنی اصلی رنگت سے گر ا ہوا یا بدرنگ ہو جاتا ہے ۔

چمالی ۔ (ف بالفتح) مذکر ۔ ساقی ۔ شراب پلانیوالا ۔ (جلال) کہیں ترنم غنیا گران گل رخسار ۔ کہیں چمالی ہوش کا بادۂ رنگیں ۔

چُمبک ۔ چُمک ۔ (سنسکرت میں چمبک ۔ ہندی میں چُمک ۔ فارسی میں چنبک ۔) مذکر ۔ مقناطیس ۔

چمپا ۔ (ف ۔ چنپا) مونث ۔ ایک قسم کا درخت جس کا پھول سفیدی لئے ہوئے زرد اور نہایت مست خوشبو کا ہوتا ہے ۔ (داغ) دل کی کلی نہ تجھسے کبھی اے صبا کھلی ۔ چنپا کھلی گلاب کھلا موتیا کھلی ۔ چمپا کلی ۔ (ھ) مونث ۔ گلے کے ایک زیور کا نام جسکے دانے چمپا کی کلیوں سے مشابہ ہوتے ہیں ۔ چمپئی ۔ صفت ۔ سونے یا چمپا کی سی رنگت کا ۲ مذکر ۔ ایک قسم کا رنگ ۔

چمپت ۔ (بروزن دحشت ۔ سنسکرت میں چپت ۔ جانا) بھاگ جانا ۔ فوراً چلا جانا (بننا ۔ ہونا کے ساتھ) ۔ (ناسخ) چاندنی دابی بغل میں اور چمپت ہو گیا ۔ رات جو آیا نظر جلوہ تمھارا چاند کو ۔

چمپو ۔ (ھ) مونث ۔ بڑی کشتی ۔

چمٹا (ھ) مذکر ۔ دست پناہ ۔ آگ پکڑنے کا آلہ ۔ چمٹی ۔ (ھ) مونث ۔ چھوٹا چمٹا ۔

چمٹا لینا ۔ گلے سے لپٹا لینا ۔ چمٹانا ۔ (ھ) ۱ چسپاں کرنا ۔ چپکانا ۲ پیچھے لگانا ۔ ۳ لپٹانا ۔ چمٹنا ۔ (ھ) لازم ۱ چپکنا ۔ چسپاں ہونا ۲ سر ہونا ۔ پیچھے پڑنا ۳ گتھنا ۔ لپٹنا ۔ (ناسخ) کیا چین ہو محبوب سے گر سوؤں چمٹکر ۔ دن رات دعا ہے کہ کہیں آئے زمستان ۔

چمچ (ھ) مونث ۔ ایک چڑیا کا نام جس کا رنگ سپید ہوتا ہے اور چونچ بڑی ۲ مذکر ۔ (عم) چمچا ۔

چمچچڑ ۔ (ھ ۔ لغوی معنی چچڑی کی طرح چمڑے سے چمٹ جانیوالا ۔) صفت وہ چیز یا وہ شخص جو بمشکل جدا ہو ۔ پیچھا نہ چھوڑنیوالا ۔ (شوق) تیرا یہ اختلاط جائے اجڑ ۔ کسقدر رہے نگوڑا چمچچڑ

چمچمانا ۔ (ھ) ۔ (ہندی) چمکنا ۔ چمچماہٹ ۔ (ھ) مونث ۔ چمک ۔

چمچہ (ت میں بالضم تھا ۔ اردو میں بروزن مچتا ہے) مذکر ۔ شوربہ یا شربت ۔ یا کوئی اور رقیق چیز پینے کا آلہ ۔ ڈوئی ۔ کفچہ ۔ عوام چمچ کہتے ہیں ۔ چمچی ۔ مونث ۔ چھوٹا چمچہ ۔ کتھا چونا ۔ لگانیکا ۔ ایک چھوٹا سا آلہ ۔

چمر ۔ (ھ) مذکر چمار کا مخفف ۔ چمر برہی ۔ (ھ) مونث ۔ گندہ بہار ۔ جاڑوں کے وہ دن جن میں بارش ہوتی ہے ۔ چمر بگلی ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کا چھوٹا بگلا ۔ چمر توحید مونث ۔ گھٹیل توحید ۔ ادنیٰ درجہ اور کم فہمی کی توحید (صوفی لوگ اُس توحید کی نسبت تحقیر سے کہا کرتے ہیں جو کم فہم موحد حقیقت وحدت الوجود کے سمجھے بغیر ہمہ اوست کا دم مارا کرتے ہیں چمر جُلاہا ۔ مذکر ۔ ہندو جُلاہا ۔ مومن جُلاہے کا نقیض ۔ چمر ڈھینگ (ھ) مذکر ۔ کرگس ۔ چمرخ ۔ (بروزن برزخ) ۱ مونث ۔ وہ چمڑے یا مونجھ کی پتلی سی چیز جس کے اندر چرخہ کا تکلا پھرتا ہے ۲ صفت ۔ لاغر ۔ کمزور ۔ (جانصاحب) ترشرو ہونگے کہوں جو رنڈی بازی چھوڑ دو ۔ تھے وہ چمرخ ہو گئے اب سوکھکر انگور سے ۔ چمرس ۔ (ھ) مذکر ۔ وہ زخم جو جوتی کے چمڑے سے پڑجائے ۔

چمڑا ۔ (ھ ۔ بروزن صحرا) مذکر ۱ کھال پوست ۔ جلد ۲ (ھ ۔ صفت مذکر) بالکسر ۔ سخت ۔ نہ گلنے کے قابل ۔ مونث کے لئے چمڑی ۔ چمڑے کی زبان ہے ۔ بھول چوک ہو ہی جاتی ہے ۔ چمڑے کے ہاتھ ۔ انسان کے ہاتھ کو تحقیر اور مزاح سے کہتے ہیں ۔ (سحر) ہنسکے کہتے ہیں شب وصل وہ کس شوخی سے ۔ ہاتھ چمڑے کے لگا نا نہ خبردار مجھے ۔ چمڑی (ھ) مونث ۱ کھال ۔ پوست ۲ (بالکسر) صفت مونث ۔ چمڑی جائے دمڑی نہ جائے مثل ۔ اُس بخیل کی نسبت بولتے ہیں جو پیسا دینے کی جگہ جسمانی سزا بھگتنے کو ترجیح دے ۔

چمک ۔ (ف ۔ قوت ۔ قدرت ۔ بیشی ۔ افزونی ۔) مونث ۱ روشنی ۔ جھلک ۔ بھڑک

۲ (ہ) ترقی کرتا ہوا در و۔ (جلال) عشق میں اُس مہروش کے اک چمک پیدا کرے۔ کیا عجب ہے داغ اگر بنکر مہ کامل ہیں درد۔ چمک اُٹھنا۔ غصہ ہوجانا۔ (جلیل) طُور کے ذکر پہ چمک اُٹھے۔ بات کی ان بتوں کو تاب نہیں۔ چمک پتھر۔ (بروزن فلک پیکر) مذکر۔ مقناطیس۔ دیکھو چمک پتھر۔ چمک چاندنی۔ (کنایۃً) مونث۔ (عو) وہ عورت جو آوارہ عورتوں کی طرح بہت بنی ٹھنی رہتی ہو۔ چمکدار۔ صفت۔ چمکیلا۔ درخشاں۔ چمک نمک۔ مونث۔ جھلک۔ آرائش۔ سجاوٹ۔ چمکارا۔ (ہ) مذکر۔ (عو) چمک۔ روشنی۔ جیسے دھوپ کا چمکارا۔

چُمکارنا۔ (ہ) پیار کرنا۔ دلاسا دینا۔ چمکاری دینا۔ دور سے کسیکو پیار کرنا

چمکانا۔ (ہ) ۱ آب دینا۔ صیقل کرنا۔ ۲ بھڑکانا۔ برافروختہ کرنا۔ (داغ) وہ جب آگ ہوتے ہیں غصہ سے بھپر۔ تو چمکاتے ہیں اور بھڑکانیوالے ۳ گھوڑا دوڑانا گھوڑے کی رفتار کو تیز کرنا۔ (ناسخ) چمکاتے ہی جاتا ہے زمیں سے جو فلک پر۔ سب کہتے ہیں خورشید درخشاں ہے یہ گھوڑا ۴ تمسخر کرنا۔ مٹکانے یا حرکات تمسخر آمیز کے ساتھ ۵ رونق بڑھا دینا۔ (آتش) قبائے یار کو دستے کے ٹکنے سے ہی چمکایا۔ جگہ طرہ کو بھی دے لٹ پٹی دستار پہلو میں ۶ تیز کرنا۔ (ذوق) شعلۂ آہ کو بجلی کی طرح چمکاؤں۔ پر مجھے ڈر ہے کہ وہ دیکھکے ڈر جائیں گے ۷ چمکدار چیز کو روشنی میں نمایاں کرنا۔ جس سے اُس کی چمک ظاہر ہو۔ (ناسخ) ساقی مے وصال میں عالم ہے نور کا۔ چمکا دے چاندنی میں پیالہ بلور کا۔ چمکنا۔ (ہ) ۱ روشنی دینا۔ کوندنا ۲ (کنایۃً) نام پانا۔ رونق پانا۔ صاحب شان و شوکت ہونا (برق) گہر افشان ہے نیسانِ کرم سلطانِ عالم کا۔ بہار آ کی جوانان چمن کی لکھنؤ چمکا ۳ جھلکنا۔ جگمگانا۔ دمکنا ۴ بھڑکنا۔ ڈرنا۔ ترخش کرنا ۵ عروج پکڑنا۔ بلند ہونا۔ طلوع ہونا۔ جیسے ستارہ چمکنا۔ سورج چمکنا ۶ زور پکڑنا۔ جیسے بیماری یا ہیضہ کا چمکنا ۷ لڑائی ہونا۔ جنگ ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ جیسے روم اور روس میں خوب چمک رہی ہے ۸ (دہلی) خفا ہونا۔ جھنجلانا۔ جیسے چھیڑے کوئی چمکو کسی پر۔ ڈپٹنا۔ چھپٹنا ۹ گھوڑے کا خوب دوڑنا۔ قراٹا بھرنا ۱۰ مٹکنا۔ مسخرہ پن کی حرکتیں کرنا۔ (جلال) نہ بیقرار دہ بجبین ایسے گرما گرم۔ چمک کے

برق صفت جا رہے کہیں کی کہیں ۱۱ گرم بازاری ہونا۔ خوب بکری ہونا۔ کثرت سے خرید فروخت ہونا۔ جیسے بازار چمکنا ۱۲ مٹکنا۔ ناز کرنا۔ (آتش) کیا چمک کر نکلا تھا صورت ملانے یار سے۔ سامنے خورشید کے اُس نے کف پا کر دیا ۱۳ (تقدیر کے ساتھ) یاور ہونا۔ چمکو۔ (ہ) صفت مونث۔ (عو) وہ عورت جو حرکات تمسخر آمیز کرے۔ چمکنے مٹکنے والی شوخ عورت۔ جھگڑالو عورت۔ چمکول۔ (ہ علم) صفت۔ چمکتا ہوا۔ چمکدار۔ روشن۔ درخشاں۔ چمکی۔ (ہ) بروزن۔ اصلی۔ مونث دہ ستارے جو سلمہ اور رخ میں پرو کر ٹانکے جاتے ہیں۔ جیسے چمکی کا جوڑا۔ (ناسخ) چمکی چمک رہی ہے زیادہ ستاروں سے۔ پاپوش میں لگاؤں کرن آفتاب کی چمکی کا دستہ۔ خالص ستاروں کی بیل جس میں گوکھرو نہ ہو۔ (ناسخ) آنکھ پڑتی ہے کس کی اے فلک تیرے ستاروں پر۔ قبائے یار میں جس روز سے چمکی کا دستہ ہے۔

چمگادڑ۔ چمگیدڑ۔ (ہ) مونث۔ ایک پرند کا نام۔ جو اکثر چھتوں میں لٹکتا رہتا اور رات کو اڑا کرتا ہے اور جس کو دن کو دکھائی نہیں دیتا۔ پرانی ہندی میں چمگیدڑی بھی ہے

چمل۔ چملی۔ (ہ) اول مذکر۔ دوسرا مونث۔ چھوٹا کاسہ جس میں بیشتر فقرا اور غریب لوگ کھانا پانی رکھتے ہیں۔

چَمَن۔ (ف) مذکر ۱ وہ جگہ جہاں سبزہ یا پھول یا کچھ اور بوئیں۔ چھوٹا کھیت بیشتر باغ کے قطعات گلزار کو یا جہاں پھول بوئے جائیں چمن کہتے ہیں اگرچہ باغ نہ ہو ۲ (مجازاً) نہایت آباد شہر۔ چمن آرا۔ چمن پیرا۔ چمن طراز (ف) صفت باغبان۔

چمنی۔ (انگ) مونث۔ لوہے یا شیشے کی بنی ہوئی نلی۔

چموٹا۔ (ہ) مذکر ۱ وہ چمڑے کا ٹکڑا جس پر نائی اُسترہ صاف کرتے ہیں ۲ (بازاری) بیوقوف ۳ وہ چمڑا جس میں چرخہ چلانیوالے تیل ڈالتے ہیں۔ چموٹی (ہ) مونث۔ وہ چمڑا جو قیدیوں کے پاؤں میں زنجیر کی رگڑ سے بچنے کے واسطے لگا دیتے ہیں

چھُتورانی ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کا کھیل ۔

چمیگوئیاں ۔ (اصل میں فارسی چہ میگوئی یعنی تم کیا کہتے ہو) ۔ مونث ۔ گپ شپ شوخیاں ۔ (شوق) ہم کو بھاتے نہیں ہیں ایسے طور ۔ یہ چمیگوئیاں رہیں کہیں اور ۔ اردو میں جمع ہی میں مستعمل ہے ۔

چ - ن

چنا ۔ (ھ) مذکر ۔ نخود ۔ بُونٹ ۔ چنے سے بھُن رہے ہیں ۔ آدمی چٹ پٹ مر رہے ہیں چنے چبالو یا شہنائی بجالو ۔ مثل ۔ دونوں کام ساتھ نہیں ہو سکتے ۔ چنا اور چھُلی مُنھ لگا بُرا ۔ مقولہ ۔ چنے کی گھنگیر اور چیلچوڑ کی باتوں میں بڑا لطف ہوتا ہے ۔ چنے کے ساتھ گھُن بھی پس گیا ۔ (دہلی) مثل ۔ لکھنؤ میں آٹے کے ساتھ گھُن پستا ہے ۔ دیکھو آٹا ۔ چنے کا مارا مرنا ۔ (دہلی) ذرا سی چوٹ سے مرنا ۔

چنار ۔ (ف) مذکر ۔ ایک بہت بڑے درخت کا نام جس کی پتیاں سُرخ پنجۂ انساں کے مشابہ ہوتی ہیں اس میں پھل نہیں ہوتا ۔ لکڑیاں نہایت جوہردار ہوتی ہیں شعرا کا یہ خیال ہے کہ جب یہ درخت پُرانا ہو جاتا ہے اُس سے آگ پیدا ہوتی ہے ۔ حالانکہ حکمائے اس کی تردید کی ہے ۔ پنجۂ معشوق کی ہتیلی کو اُس کے پتے سے اکثر تشبیہ دیا کرتے ہیں ! (اردو) ایک مھندی لگانے کا طریقہ جس سے عورتیں ہاتھوں پاؤں پر نقش و نگار کرتی ہیں ۔

چُنامُنا ۔ صفت مذکر ۔ (بچوں کی زبان میں) بہت چھوٹا ۔ مونث کے لیے چُنی مُنی ۔

چُناں چُنیں ۔ (ف ۔ چوں آں ۔ چوں ایں) مونث ! ایسا ویسا ۔ اس طرح اُس طرح (ظفر) خط میں بہت تو اُس نے چناں اور چنیں لکھی ۔ پر بات اک چھپی ہوئی ابتک نہیں لکھی ! قسائی ۔ جیسے ان کو تو بڑی چُناں چنیں آتی ہے ! مین میکھ ۔ نقص ۔ عیب ! بحثا بحثی ۔ تکرار ۔ (ذوق) بحثی تونے افشاں جو اے مہ جبین ہے ۔ ستاروں میں کیا کیا چُناں اور چنیں ہے ۔ چُناں چنیں کرنا ۔ باریکیاں چھانٹنا ۔ بحث کرنا ۔ تکرار کرنا نقص نکالنا ۔ چنانچہ ۔ (ف) جیساکہ ۔ مثلاً ۔ اسطور سے ۔ اس طرح ۔

چُناو ۔ (ھ) مذکر ۔ ترتیب ۔ دیوار کی اینٹوں کا برابر رکھنا ۔ لکڑیوں کا برابر رکھنا ۔

چُناوٹ ۔ (ھ) مونث ۔ کپڑے کا چُننا ۔ اینٹ کا چُننا ۔ لکڑی کا چُننا ۔ چنا ہوا ۔ صفت مذکر ۔ منتخب ۔ چنیدہ ۔ چُنائی ۔ (ھ) مونث ۔ تعمیر ۔ عمارت ۔ عمارت کی بناوٹ اور ساخت ! چُننے کی مزدوری ۔

چنبر ۔ (ف) سرپوش ۔ گروہ ۔ حلقہ ۔ گھیرا ۔ محیط ! آسمان کا دور ! سوراخدار سرپوش جو چلم پر ڈھانک دیا جاتا ہے تاکہ چنگاریاں ہوا سے نہ اُڑیں ۔ (ناسخ) رشک نہال پر ہے کیا اسکو ۔ رنگ بدلا جو تیرے چنبر کا ! گردن کی ہنسلی (اسیر) ادم قلبیاں کشی اُس تُرک کو کیونکر پسند آئے ۔ نہ سونے کا نہ چاندی کا ہے چنبر میری گردن میں ۔

چُنبک ۔ (ف ۔ تلفظ چُنبک) مذکر ۔ مقناطیس ۔

چنبل ۔ مذکر ۔ (فارسی میں چنبل بروزن بُلبُل ۔ گدا) کاسۂ گدائی بھیک کا پیالہ ! حقہ کا سرپوش ! مونث ایک مشہور رنڈی کا نام ۔ چنبلی ۔ مونث ۔ ایک قسم کا چوڑا پیالہ ۔

چنبیلی ۔ (ھ) مونث ! ایک مشہور خوشبودار پھول کا نام جسے فارسی میں یاسمن کہتے ہیں ! لونڈیوں باندیوں کے نام چنبیلی چاؤ میں آئی لڑکے بالے ساتھ لائی ۔ مثل منھ لگایا کمینہ سر پر چڑھا ۔ چنبیلیا ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا بھورے رنگ کا کبوتر ۔

چنپا ۔ (ف) دیکھو چمپا ۔ چنپت ۔ دیکھو چمپت ۔ چنپی ۔ دیکھو چمپی ۔

چُنت ۔ (ھ ۔ بروزن سُنت) مونث ۔ سلوٹ ۔ شکن جامہ چین جامہ ۔ پگڑی کی شکن ۔

چنتا ۔ (ھ) مونث ۔ (ہندو) ڈر خوف ۔ خطرہ ۔

چنچل ۔ (ھ ۔ بروزن جنگل) صفت ۔ شوخ ۔ شوخ مزاج چُست چالاک ۔ چلبلا نہ ٹکنے والا ۔ بیچین ۔

چنچنا ۔ (ھ) صفت مذکر ۔ بدمزاج ۔ چڑچڑا ! وہ مرد جس کی آواز صاف اور باریک ہو ۔ چنچنانا ۔ (ھ) ٹھنکنا ۔ چیں چیں کرنا ۔ رونا ۔ بدمزاجی کرنا بگڑنا چیخنی آواز نکالنا ۔ بچوں کے حق میں بولتے ہیں چنچنی ۔ (ھ) صفت مونث ! دیکھو

چچنا ؟ مونث کھجلی۔ اس معنی میں بیشتر بالضم بولتے ہیں ؟ چنچنی آواز۔ مونث۔ نہایت صاف اور باریک آواز۔ اکثر بچوں کی آواز کو کہتے ہیں۔ جب وہ جھنجھلاہٹ کی حالت میں بولتے ہیں۔

چنچنے ۔ (ہ) مذکر۔ دیکھو چُرونے۔ چنچنے لگنا۔ (کنایۃً) ناگوار گزرنا برچیں لگنا

چند ۔ (ف) صفت ! کسقدر۔ کتنے ؟ کچھ۔ قلیل۔ محدود ؟ (ہ۔ چاند کا مخفف۔) ہندؤں کے ناموں کے آخر میں مستعمل ہے جیسے ٹیک چند۔ چندان (ف) اسقدر۔ اتنی دیر۔ چندانکہ۔ (ف) جسقدر۔ جتنا۔ چند بار۔ کئی بار۔ کئی مرتبہ۔

چندروزہ۔ (ف) صفت۔ عارضی۔ فانی۔ ناپائیدار۔ بےثبات۔ چندے۔ (ف) کچھ مدت۔ کچھ روز۔ (جلال) پھر اپنے مرنیوالے سے یہ کہہ لو۔ ذرا اور آپ ابھی چندے جئے جائیں۔ چندے آفتاب چندے ماہتاب۔ (عو) خوبصورتی کی تعریف میں کہتی ہیں۔ یعنی چمک دمک میں چاند اور سورج سے بڑھکر ہے۔

چندیں مدت خدائی کردی گاؤ خر را نشناختی۔ (ف)۔ (ایک شخص کے پڑوس میں دھوبی رہتا تھا جسکے گدھے کی آواز سے اُس کو تکلیف پہنچتی تھی زچ ہوکر خدا سے دعا کی کہ گدھا مرجائے دوسرے روز خود اُس کی دودھاری گائے مرگئی۔ نہایت برہم ہوکر اور جھنجھلا کر یہ فقرہ کہا۔) مثل جب کوئی شخص کسی کام میں ماہر بنکر کسی معمولی بات میں تمیز نہیں کرسکتا تو اُس کی نسبت بولتے ہیں۔

چنداماموں ۔ مذکر۔ بچے چاند کو کہتے ہیں۔

چندر ۔ (س) مذکر۔ (ہندو) ! چاند ؟ مور کی دُم پر جو چاند بنا ہوتا ہے۔ چندربنسی۔ (ہ) مذکر۔ ایک مشہور خاندان کا نام جسمیں پانڈے اور کورو ہوئے تھے۔

چندرگرہن۔ (ہ)۔ (ہندو) مذکر۔ چاند گرہن۔ چندرما۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو)۔ چاند۔

چندرا ۔ (ہ) صفت مذکر۔ وہ شخص جس کی کھوپڑی پر بال نہوں۔

چندرانا ۔ (ہ) ! جھٹلانا ؟ جان بوجھکر کوئی بات پوچھنا۔ تجاہل عارفانہ کرنا۔ (جانصاحب) چندرا کے جھند سے نہ کر اَب مجھ سے بات تُو۔

چندن ۔ (ف، س) مذکر (ہندو) صندل۔ صندل کی لکڑی۔ چندن ہار۔ (ہ) مذکر۔ گلے کا زیور جسمیں چاند سے ہوتے ہیں۔

چندوا ۔ (ہ) مذکر ! ٹوپی کے اوپر کا حصّہ۔ گول ٹوپی کے اوپر کا گردہ ؟ گردہ ؟ چھوٹا شامیانہ۔

چندہ ۔ (ف) مذکر۔ وہ روپیہ جو مختلف آدمیوں سے لیکر کسی کام کے واسطے جمع کیا جائے۔

چُندھا ۔ (ہ) صفت مذکر۔ چھوٹی آنکھوں والا۔ کم نظر۔ چندھی۔ (ہ) صفت مونث۔ چندھی آنکھیں۔ چندھے دیدے۔ بعض لوگوں کی آنکھیں خلقی طور پر چھوٹی ہوتی ہیں اور پوری نہیں کھلتیں اُنھیں چندھی آنکھیں کہتے ہیں (جانصاحب) کسی کی آنکھ پڑے خاک چندھے دیدوں پر۔ رسیلی اب وہ رہیں انکھڑیاں نہیں باقی۔ دیکھو آنکھیں چندھی ہونا۔

چُندی ۔ (ہ) مونث۔ ذرا ذرا معنی در معنی سمجھانا جیسے ہندی کی چندی سمجھانا

چندماری ۔ (ہ) مونث۔ ایک پرندہ کا نام جس کی چونچ گردن اور پاؤں لانبے ہوتے ہیں اور چونچ کے نیچے ایک تھیلی سی ہوتی ہے۔

چندیا ۔ (ہ) مونث۔ (عو)۔ (چاند بمعنی کھوپڑی کی تصغیر) ! سر۔ کھوپڑی ؟ چھوٹی سی روٹی بچے ہوئے آٹے کی ٹکیا ؟ روٹی بڑھاتے وقت جو اُس کے بیچ میں ٹکیا سی رہجاتی ہے اس کو بھی چندیا کہتی ہیں۔ چندیا پر بال نہ چھوڑنا۔ (عو) (کنایۃً) لُوٹ لُوٹ کے کھاجانا۔ مفلس کردینا۔ چندیا مُونڈنا۔ (عو) سر مونڈنا ! لُوٹ کر کھانا۔ ؟ سزا ؟ عورت کو سر مونڈنے کی سزا دینا۔

چُن دینا ! ترتیب دینا ؟ انتخاب کر دینا ؟ بند کردینا۔ جیسے موکھا چُن دو چُن لینا۔ انتخاب کر لینا۔ چُن ڈالنا۔ نکال ڈالنا۔

چنڈال ۔ (ہ) صفت ! کمینہ۔ اونے ذات کا ؟ بدنصیب۔ بدبخت ؟ کنجوس سنسکرت میں چنڈال ایک کمینہ فرقہ کا نام جو شراب پیتے سُور چراتے اور اسی قسم کے ذلیل کام کرتے تھے۔ فارسی میں جیم عربی سے چنڈال عوام الناس کے

معنی میں ہے۔ چنڈال بال ! مذکر۔ ایک بڑا بال جو ماتھے پر ہو جاتا ہے۔ اور اسے منحوس بتاتے ہیں ! موئے زہار۔ چنڈال چوکڑی۔ مونث۔ چند مفسد جو جمع ہو کر فتنہ و فساد برپا کریں۔ چنڈالنی۔ (ھ) مونث۔ کمینی۔ سفلی۔ حرامزادی چنڈالن۔ چنڈاول۔ (ھ نون غنہ) مذکر ! لشکر کی آخری فوج۔ ہراول کا نقیض ! سنتری۔ چوکیدار۔ پاسباں۔ پہرے والا۔

چنڈو۔ (ھ) مذکر۔ چانڈو۔ ایک قسم کا نشہ جو افیون پانی میں پکا کر بنایا جاتا ہے اور حقہ کی طرح پیا جاتا ہے۔ چنڈو باز۔ مذکر ! چنڈو کا نشہ کرنیوالا۔ چنڈو پینے والا ! (کنایۃً) زرد رنگ آدمی۔

چنڈول۔ (ھ۔ واو مجہول) مذکر۔ سکھپال۔ ایک زنانہ محافہ جسے کہار اٹھاتے ہیں ! مٹی کا ایک کھلونا۔ جسے چنڈول کہتے ہیں۔ اس معنی میں دراصل یہ چنڈول تھا۔ چنڈول۔ (ھ۔ واو معروف) مذکر ! ایک خوش آواز چڑیا ! (کنایۃً) بے حیثیت اور بے ہنگم آدمی۔

چنری۔ (ھ۔ بروزن قمری) مونث۔ رنگ برنگ دوپٹا۔

چنک۔ (ھ۔ بروزن ٹھک) مونث ! ایک قسم کی بیٹر جو گرمی کے موسم میں نکلتی ہے ! (ہندو) کمر کی چاپ۔ کمر کا جھٹکا ! (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم) مونث پیشاب اور زخم کی سوزش۔ سوزاک۔

چنگ۔ (ف۔ بروزن رنگ بمعنی نمبر ۲ میں فارسی ہے) ! ایک قسم کا کنکوا جسکو رات میں غبارے کی طرح ایک گیند روشن کرکے اڑاتے ہیں۔ دہلی میں مونث لکھنؤ میں مذکر۔ (ظفر) ہوا بلند فلک پر ہے میرا شعلۂ آہ۔ ہوا پہ چنگ نہیں لیکے یہ چراغ اڑی۔ (نیر) کھیل میں تیرے تعلّی و تجلّی دیکھی۔ بنگیا جو دھوئیں کا چاند اگر چنگ اڑا ! (ف) مونث۔ ایک قسم کا باجا جو ستار کی قسم سے ہے ! مونث۔ گنجفہ کی ایک بازی کا نام۔ چنگ نواز۔ (ف) صفت۔ چنگ بجانیوالا۔

چنگا۔ (ھ) صفت ! اچھا۔ تندرست۔ توانا۔ طاقتور۔ پنجاب میں یہ لفظ تنہا بھی بولا جاتاہے مگر دہلی میں آج کل بھلا کے ساتھ استعمال ہوتا ہے جیسے بھلا چنگا

مرگیا۔ چنگا بنانا۔ (لکھنؤ) طنزاً حیران کرنا۔ عاجز کرنا۔ سزا دینا۔ چنگا ہونا۔ تندرست ہونا

چنگاری۔ (ھ) مونث ! آگ کا پھول۔ شرارہ ! (کنایۃً) ایسی بات جو رنجش کا باعث ہو۔ چنگاری جھڑنا۔ آگ کے پھول جھڑنا۔ (آتش) چنگاریاں جھڑتیں عوض قطرہ ہائے آب۔ برسائے آگ ابر جو دل کا بخار ہو۔ چنگاری چھوڑنا۔ ایسی بات کرنا جس سے لوگوں کو رنج ہو۔ فتنہ انگیزی کرنا۔ آگ لگانا۔ لڑائی کرانا۔ چنگاری ڈالنا ! آگ لگانا۔ فساد کرانا۔ جھگڑا اٹھانا۔ چنگاریاں چھوٹنا ! آگ کے شرار نکلنا۔ آگ کی لپٹیں اٹھنا ! کمال جلال ظاہر ہونا۔ خونخواری برسنا اس معنی میں مونچھوں سے چنگاریاں چھوٹنا زیادہ بولتے ہیں۔ اور یہ لفظ نہایت غصیل اور بہادر مگر خونخوار کی تعریف میں بولتے ہیں۔

چنگال۔ (ف۔ چنگ کا مزید علیہ) مذکر۔ درندہ جانوروں اور شکاری پرندوں کا پنجہ۔ بالضم غلط اور بالفتح صحیح ہے۔

چنگل۔ (ف) مذکر۔ آدمی یا جانور کا پنجہ ! مٹھی۔ ہاتھ جیسے چنگل بھر آٹا ! پنجہ کی گرفت۔ انگلیوں کا خمیدہ ہو کر کسی شے کو پکڑنا۔ چنگل میں آجانا۔ قابو میں آجانا۔

چنگنا۔ (ھ نون اول غنہ) مذکر ! مرغ خانگی کا چھوٹا بچہ ! (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم) (ہندو) ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔

چنگھاڑ۔ (ھ) مونث ! نالہ و فریاد کی بلند آواز ! ہاتھی کی آواز۔ چنگھاڑ مارنا۔ مہیب آواز نکالنا۔ ہاتھی یا دیو کا چیخنا۔ چنگھاڑنا۔ (ھ) ! ہاتھی کا چیخ مارنا ! مور کا بولنا۔ اب اس معنی میں قلیل الاستعمال ہے ؎ وہ ابر گہر فشاں کا اک شور چنگھاڑ رہے تھے اک طرف مور۔ (ناسخ) چھوٹنے پر ہیں ہمارے نالہ سوزاں کے بان۔ بیل گردوں بھاگ نکلے گا ابھی چنگھاڑ کر ! بعض شاعروں نے شیر کے چلّانے اور بادل کے گرجنے اور دیو کے چلّانے کے لئے بھی استعمال کیا ہے۔ (انشا) سُن خروشِ نعرہ اپنا ہے عدو تو چیز کیا۔ کھاکے دہشت بھاگ جائے دیو بھی چنگھاڑ کر ! (کنایۃً) آدمی کا چیخنا۔

چنگھوٹیاں۔ مونث۔ ٹیڑھے حروف لکھنا بچوں یا نوسکھیا کا۔

چُنگی ۔ (ہ۔ نون غنّہ) مونث ؛ (ہندو) چنگی بھر۔ چنگل بھر ؛ شہری محصول جو باہر سے مال آنے پر لگایا جاتا ہے ٹیکس چنگی ۔ (ہ) (بالکسر ہا عم) مونث ۔ تھوڑی آگ ۔ آگ کا شرارہ چنگی ڈالنا چنگاری ڈالنا۔

چَنگیر ۔ (ہ) مونث ؛ پھول رکھنے کا برتن ۔ پھولوں کی ٹوکری ؛ خوان کا سرپوش چنگیری ۔ (ہ) مونث ۔ روٹیوں کی ٹوکری ۔ ایک قسم کی پھیلی ہوئی بیٹھک دار ٹوکری

چُننا ۔ (ہ) ؛ انتخاب کرنا ۔ چھانٹنا ۔ پسند کرنا ۔ اخذ کرنا ۔ (جلال) آرائشوں میں کیسی ہمنے ۔ افشاں کی پھبن کو چن لیا ہے ؛ دیوار بنانا ۔ ردّہ رکھنا ؛ ترتیب دینا ۔ سلیقہ سے رکھنا ۔ جیسے کھانا چننا ؛ نوچنا ۔ جیسے سفید بال چنتو ؛ چگنا ۔ دانہ اٹھانا کپڑے میں چنٹ ڈالنا۔

چُنندہ ۔ (فارسی چنیدہ کا بگڑا ہوا) صفت عمدہ ۔ چوٹی کا اچھے سے اچھا ۔

چِنَنگ ۔ (ہ) مونث ۔ پیشاب کی سوزش ۔ جلن ۔ چُنوان ۔ (ہ) صفت (ع) (دیکھو چنندہ) ۔

چُنوانا ۔ (ہ) چنوانا ۔ اکٹھا کرانا ۔ سمٹوانا ۔

چُنوٹی ۔ (ہ) مونث ۔ وہ ظرف جس میں پان کھانیوالے چُونا رکھتے ہیں ۔

چَنوَر ۔ (ہ ۔ نون غنّہ بروزن کمر) مذکر ۔ وہ بالوں کا گچھا جس سے مکھیاں اڑاتے ہیں ۔

چُنّی ۔ (ہ) مونث ۔ سُرخ چھوٹا سا نگ جو اکثر نتھ کے موتیوں کے درمیان ڈالتے ہیں ۔ لال لڑی ۔ ریزۂ یاقوت ۔

چُنیا بَط ۔ مونث ۔ ایک قسم کی چھوٹی بط ۔ چُنیا گوند ۔ (ہ) مذکر ۔ ڈھاک کا گوند

چُنّے ۔ (ہ) (دیکھو چُرنے) ۔ چُنیدہ ۔ (ف) صفت چیدہ

چُنیں ۔ (ف ۔ چو این کا مخفف) ایسا ۔ ایسی بات ۔

چ - و

چُو ۔ (ف) حرف شرط ۔ چو کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی ۔ (ف) مثل ۔ اکثر وہاں بولی جاتی ہے جہاں وہ شخص جس سے فریاد رسی کی امید ہو زیادتی کرے ۔ چو از قومے یکے بیدانشی کرد ۔ نہ کہہ را منزلت ماند نہ بہہ را ۔ (ف) شیخ سعدی کا شعر ہے ؛ ایک کی نالائقی سے خاندان کے خاندان پر حرف آتا ہے ۔

چَو ۔ (ہ) مذکر ۔ چار ۔ مرکبات میں مستعمل ہے ۔ چَوبارا ۔ (ہ) مذکر ۔ (ہندو) کوٹھا ۔ مکان کے اوپر کا وہ کمرہ جسکے چار دروازے ہوں یا چاروں طرف کھڑکیاں ہوں ؛ صحن ۔ چَوبائی ۔ (ہ) مونث ۔ وہ ہوا جو چہار طرف چلے ۔ چَوبچّا ۔ (چَو مخفف چاہ کا ۔) مذکر ۔ چھوٹا حوض روپیہ رکھنے کے لئے ہو یا پانی جمع کرنے کے لئے ۔ چَوبرسی ۔ (ہ) مونث مُردہ کی ایک رسم جو چار سال بعد ہندؤں میں ادا کیجاتی ہے ۔ چَوبغلا ۔ مذکر ۔ جُبّہ یا انگرکھے اچکن وغیرہ کے بغل کے نیچے کا حصّہ ۔ چَوبندی ۔ (ہ) مونث ؛ نعلبندی ؛ خراج چوبندی باندھنا ۔ نعلبندی کرنا ۔ چوبندی جکڑنا ۔ چوبندی کسنا ۔ (کنایۃً) مُجرم کے ہاتھ پاؤں باندھنا ۔ چَوبولا ۔ (ہ) مذکر ۔ چار مصرعوں کا گیت ۔ چوبیس ۔ (ہ) صفت ۔ ۲۴ ۔ للعہ؎ چوبیسا ۔ (ہ) مذکر ؛ چوبیس گاؤں کا پرگنہ ؛ ایک قسم کا نقش جس کو چوبیس کا نقش بھی کہتے ہیں ۔ چَوپال (ہ) مونث ؛ بیٹھک ۔ نشست گاہ ۔ گاؤں کا وہ پنچایتی مکان جس میں پنچ ملکر بیٹھتے یا مسافر ٹھہرتے ہیں ؛ صفت ۔ چَوپہل کا بگڑا ہوا لفظ جیسے چوپال اینٹ ۔ چَوپان ۔ (ہ) چرواہا ۔ گڈریا ۔ پاسبان چَوپائی ۔ چَوپہی ۔ (ہ) مونث ۔ رباعی ۔ چار مصرعوں کی نظم ۔ چَوپایہ ۔ (ہ) مذکر ۔ حیوان مطلق ۔ چار پاؤں کا جانور ۔ چَوپٹ ۔ (ہ ۔ بروزن کوکب) صفت ؛ چاروں دروازے کھلے ہوئے ۔ کھلا ہوا ۔ فراخ ۔ کشادہ ۔ جیسے چَوپٹ کھلے پڑے ہیں ؛ کورا ۔ جاہل مُطلق ؛ ویران برباد تباہ ۔ خراب ؛ بیٹ کے بل گرنا ۔ چاروں خانے چت گرنا ؛ کسی چیز کو بھلا دینا ۔ فراموش کر دینا ۔ (فقرہ) تم نے پڑھا لکھا سب چوپٹ کر دیا ۔ چوپٹ کرنا ۔ خراب کرنا ۔ برباد کرنا ۔ پڑھا لکھا بھلا دینا ۔ چوپٹ ہونا ۔ اندھا ہونا ۔ ویران ہونا ۔ خراب ہونا ۔ چَوپڑ ۔ (ہ) مونث ؛ چوسر ؛ چوسر کھیلنے کا وہ کپڑا جس پر گوٹیں رکھتے ہیں ۔ (الجھنا کے ساتھ) ۔ (رشک) تو حکم نکالے تو پچھے اور ہی چوسر ۔ پانسے سے ابھی قرعۂ رمّال بدل جائے ۔ چَوپڑ بازار ۔ صفت ۔ چَوپڑ کھیلنے والا ۔ چَوپڑ کا بازار ۔ وہ بازار جسمیں چار راہیں اور ہر راستے کے دونوں طرف دکانیں ہوں چَوپڑا ۔ (ہ) مذکر زمین مُربّع جو کوٹھے کے در چار زینوں کے بعد بنا دیتے ہیں ۔ چَوپہل ۔ (ہ) صفت ؛ چار پہلو کی مربّع ۔ چار پہلو ؛ مونث ۔ چوڑی اینٹ ۔ چَوپہلا ۔ (ہ)

چو

مذکر۔ ایک قسم کا ڈولا۔ محافہ۔ جس کو کہار اُٹھاتے ہیں۔ (ناسخ) شک مجھکو جنازے
کا ہے چَوپَہلے پر۔ سمجھا میں لحد سرا میں جب پایا گھر۔ چَوپَہلا۔ (ف) صفت مذکر ۱
چار پَہل کا چاقو۔ چَوپہیا۔ صفت۔ چار پہیوں کی گاڑی ۲ ایک قسم کی گاڑی۔ چوتارا
مذکر ۱ چار تار کا بُنا ہوا کپڑا ۲ ایک قسم کے باجے کا نام۔ چوتالا۔ (ف) مذکر۔ طبلہ بجانے کا
ایک طریقہ۔ چوترا۔ دیکھو چبوترہ۔ چَوتَہ۔ صفت۔ چار تہوں کا۔ چَوتَہی۔ مونث۔
ایک قسم کا سُوتی بستر جسکو چار تہ کرکے بچھاتے ہیں۔ چَوتھ۔ (ف) مونث۔ (ہندی) ۱
چوتھا حصہ ۲ ہندی مہینے کی چوتھی تاریخ ۳ ایک قسم کا خراج جو مرہٹے لیتے تھے۔ چَوتھا۔
(ف) صفت مذکر۔ چہارم۔ چوتھائی۔ (ف۔ بروزن سودائی۔) مونث۔ چہارم۔ چوتھا
حصہ۔ چوتھی۔ (ف) ۱ صفت مونث ۲ بیاہ کی ایک رسم جو ساچق کے چوتھے روز ہوتی
تھی۔ لیکن آج کل تیسرے روز ہوتی ہے۔ چوتھی کا جوڑا۔ مذکر۔ وہ بھاری جوڑا جو
ساچق کے دن چوتھی کے نام سے دیا جاتا ہے۔ اور جس کو دُلھن چوتھی کے دن پہنتی
ہے۔ چوتھی کھیلنا۔ داماد چوتھی کے روز دُلھن کے گھر جاکر پھولوں کی چھڑی سبز ترکاری
اور میووں سے سالیوں کو مارتا ہے اور وہ بھی انھیں چیزوں سے اسکو مارتی ہیں۔
چوتھے پانچویں۔ کبھی کبھی۔ (انشا) ملتے تھے چوتھے پانچویں وہ وقت تو گیا۔ اب یہ
کہ چار پانچ مہینے پہ حرف ہے۔ چوتھیا۔ (ف) مونث۔ چوتھے روز کا بخار ۲
مذکر۔ (ہندو) نمبردار۔ زمیندار۔ چَوچند۔ (ف) فارسی چار چند کا ترجمہ۔ صفت۔ چار چند
چوگنا۔ چوحدی۔ مونث۔ چاروں حدیں۔ چَوخدہ۔ مذکر۔ ایک نشان جو اُس جگہ بنا دیا
جاتا ہے جہاں چار گاؤں کی راہیں ہوتی ہیں۔ چوخانی۔ بروزن فوقانی۔ مونث۔
کبوتروں کی چار خانے والی کابک۔ چَودانی۔ (ف) مونث۔ ایک کان کے زیور کا
نام جس میں موتی کے چار دانے لگے ہوتے ہیں۔ چَودس۔ (ف) مونث۔ (ہندو) چاند کی
چودھویں تاریخ۔ چودہ۔ (ف۔ بروزن ہمزہ۔ بہ اعلان ہا۔ اشعار میں یہ (ہ) باعلان نہیں
پڑھی جاتی ہے۔) ۱۴۔ للعدد۔ چودہ طبق۔ سات طبقے زمین اور سات طبقے
آسمان سے مراد ہوتی ہے۔ (آتش) آنکھوں کو کھول اگر تو دیدار کا ہے بھوکا۔
چودہ طبق سے باہر نعمت نہیں ہے کوئی۔ (نفیس) چودہ طبقے ہلتے ہیں جب روتی
ہیں زہرو۔ چودہ طبق روشن ہو جانا۔ عقل اور فراست بڑھ جانا۔ چودھواں۔ (ع)
چودھواں برس۔ چودھواں معصوم۔ حضرت امام مہدیؑ۔ (جلال) درود چودھویں
معصوم کا ہے خلق میں آج۔ یہ مبارک شعبان کی شب ہے پندرھویں۔ چودھویں
(ف) صفت۔ چہار دہم۔ چودہ سے نسبت رکھنے والا۔ چودھویں تاریخ۔ (سحر)
یوں تو رویت مہ رخسار کی کب ہوتی ہے۔ چودھویں ہوتی ہے جب اس کی طلب
ہوتی ہے۔ چودھویں رات۔ مونث۔ چاند کی وہ شب جس میں چاند پورا ہو جاتا ہے
چودھویں کا چاند۔ مذکر ۱ ماہِ کامل۔ بدر ۲ صفت۔ (کنایۃً) نہایت خوبصورت
قمر طلعت۔ چَوراسی۔ (ف) صفت ۱ ۸۴۔ للعدد ۲ مونث۔ گھنگھرو۔ گھنگھروں کا
ہار جو بیلوں کی گردن میں ڈالا جاتا ہے ۳ ایک قسم کا زیور۔ جھانجن۔ (بحر) صید
گر ہو جائیگی محفل کسی کے رقص سے۔ لوہے کے چھترے ہیں چوراسی کے اندر بولتے
چوراسی بھوگنا۔ (ہندو)۔ (چوراسی لاکھ قالبوں میں جانا) کئے کی سزا پانا۔ چَوراسی ۲
(ف) صفت۔ ۹۴۔ للعدد۔ چوراہا۔ (ف) مذکر۔ وہ جگہ جہاں سے چار طرف کو ایک
ایک راستہ ہو جاتا ہے۔ چوراہے میں (کنایۃً) سب کے سامنے کُھلم کُھلا۔ سر بازار۔
چَوزَس۔ (ف) صفت۔ ہموار۔ مسطح۔ مُربّع۔ چوکور۔ چورسانا۔ (ف)۔ (ہندو)
ہموار کرنا۔ مُسطح کرنا۔ چوکھور کرنا۔ صاف کرنا۔ چَورسائی۔ (ف) مونث۔ (ع) ہمواری
برابری۔ چورنگ۔ مذکر ۱ بُرِش شمشیر کا امتحان۔ ضربِ شمشیر کی ایک قسم تلوار
کی مشق وہ جس پر تلوار کا ہاتھ صاف کریں۔ (آتش) کیجئے چورنگ عاشق کو
نگاہِ ناز کا۔ دیکھ لینا شرط ہے شمشیر خانہ ساز کا ۲ ہوئے چورنگ وصل یار
میں ہم۔ خوب کھچوے بچلے بہار میں ہم ۳ تلوار کا وار۔ تلوار کا ہاتھ۔ (انیس)
ہر ہاتھ میں گردش تھی نئی رنگ نیا تھا۔ گھوڑوں کے بھی ٹکڑے تھے یہ چورنگ
نیا تھا۔ چورنگ کاٹنا۔ تلوار کے ایک ہاتھ میں چار ٹکڑے کرنا۔ تلوار سے ٹکڑے
ٹکڑے کرنا۔ چَوسٹھ چونسٹھ۔ (ف۔ نون غنہ) صفت۔ ۶۴۔ للعدد۔ چوکڑی
(ف) مونث ۱ ہرن کی کُلانچ ۲ ایک قسم کی چار چیزوں کو بھی چوکڑی کہتے ہیں ۳ رسّی
کے چار تاروں سے پلنگ بُننا ۴ چار گھوڑے جو بگھی میں جُتتے ہوں ۵ ایک قسم کا

زیور۔ (ہندو) حدبست۔ چوکڑی بھرنا۔ ہرن یا گھوڑے کا اُچھلنا کودنا۔ گلانچیں مارنا۔ چوکڑی بھُولنا۔ ہرن کا جست لگانا بھول جانا۔ (کنایۃً) گھبرا جانا تیزی جاتی رہنا۔ چَوکَس۔ (ھ) صفت۔ خبردار۔ چوکنا۔ وہ شخص جو اپنے کام میں ہوشیار ہو۔ تول میں پُورا۔ ٹھیک۔ چوکسائی۔ (ھ) موٴنث ہوشیاری۔ خبرداری۔ چوکس رہنا۔ خبردار رہنا۔ ہوشیار رہنا۔ چَوکَسی۔ (ھ) موٴنث ہوشیاری۔ نگہبانی۔ چَوکَنّا۔ (ھ) صفت مذکر۔ (چو + کنّا)۔ ہوشیار۔ خبردار۔ باخبر۔ دور اندیش۔ مُتَوَحِّش۔ وحشی حیواں کی نسبت بھی بولتے ہیں موٴنث کیلئے چوکنّی۔ چَوکنّا ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ بیدار ہونا۔ بھڑکنا۔ بِدکنا۔ تیز ہونا۔ چوکور۔ (ھ) صفت۔ مُرَبّع۔ چوگوشہ۔ چَوَرس۔ (ظرافت سے) فربہ اندام نہایت موٹا آدمی۔ چَوکَھٹا۔ (ھ) مذکر۔ آئینہ کا گھر۔ وہ چار لکڑیاں جنہیں آئینہ جڑا جاتا ہے (محسن) عناصر کی یارب یہ توقیر ہو۔ کہ اس چوکھٹے میں یہ تصویر ہو۔ لکڑی جو کنویں کی مَن پر ڈالتے ہیں۔ چَوکُھنٹا۔ (ھ) صفت مذکر۔ چوکھونٹا۔ موٴنث کے لئے چوکھنٹی۔ چَوکھونٹ۔ (ھ) مذکر۔ چاروں طرف۔ دنیا۔ عالم۔ ہر طرف۔ ہر سمت۔ چَوکھونٹا۔ (ھ۔ نون غنہ) صفت مذکر۔ چارگوشہ۔ مُرَبّع۔ موٴنث کے لئے چوکھونٹی۔

چوگڈا۔ (ھ) مذکر۔ وہ گاؤں جہاں چار گاؤں کی حدیں ملیں۔ چار لنگوٹ کا گھا۔ چوگڈی۔ (ھ) موٴنث۔ بانس کی پتلی چھڑیوں کی کل جس سے پرند پکڑتے ہیں۔ چوگرد۔ (ھ) گرداگرد۔ چاروں طرف۔ آس پاس۔ (انیس) تیغیں کھینچے ہوئے چوگرد کھڑے ہیں جو سوار۔ چوگلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ چار پنکھڑی والا پھول۔ چَوگُنا۔ (ھ بضم گاف وزیر بسکون گاف) صفت۔ (چو + گنا) چہار چند۔ چوگوشیا۔ (ھ) موٴنث ایک قسم کی ٹوپی جس کے چار گوشے ہوتے ہیں۔ مذکر۔ ترکی گھوڑا۔ چوگھڑا۔ مذکر۔ چار خانوں کا سونے یا چاندی خواہ تانبے وغیرہ کا بکس جس میں الائچی وغیرہ رکھتے ہیں۔ بچوں کے کھیلنے کا ایک چار کُلھیوں کا ظرف جو اکثر دیوالیوں میں بکتا ہے۔ ایک رسم ہے کہ شادی عروسی میں ساچق کے دن چار چار گھڑے نُقل اور میوہ جات سے بھرے ہوئے آرائش کے تختوں کے چاروں گوشوں میں باندھکر دولہا کے گھر سے دولھن کے گھر لیجاتے ہیں۔ (رشک) ستارے چار چار ہیں ایک ایک برج میں۔ اے رشک گُل برات کے یہ چوگھڑے نہیں۔ سفید بڑی الائچی۔ چوماس۔ چوماسا۔ (ھ) مذکر۔ برسات کے چار مہینے۔ برسات۔ چَوَمک۔ چَومُکھ۔ (ھ۔ بروزن ہَر یک)۔ (صحیح چَومُکھ) موٴنث چار بتّی کا چراغ۔ وہ چراغ جس کے چار طرف بتّی روشن کریں۔ آٹے کا ہو یا دھات کا یہ چراغ اکثر نذر کا ہوتا ہے۔ (امیر) بخت سیہ سے آنکھیں نہ اُس سے ہوئیں دوچار۔ چومک چمک چمک کے سیاہی میں رہگئی۔ چَومُکھ جلانا۔ مِنّت کا چراغ جلانا صدقہ یا نیاز کا چراغ جلانا۔ چَومُکھا۔ (ھ) صفت مذکر۔ چار مُنہ کا۔ مذکر۔ چار بتّی کا چراغ۔ پٹے کا وہ ہاتھ جو چاروں طرف اس طرح پھرایا جائے کہ کسی طرف سے حریف قابو نہ پائے۔ وہ پھکڑ باز جو ایک اکیلا چار کو جواب دے۔ چومُکھا لڑنا حریف سے چاروں طرف لڑنا۔ (کنایۃً) کئی آدمیوں کی بات کا جواب دینا (رشک) بس میں بھیگتے ہی ڈوب گئی سب عُزُبت۔ چومکھا لڑنے لگا جب سے ہوا چار ابرو۔

چَومُکھی۔ (ھ) موٴنث۔ ہندوں کی ایک دیبی کا نام۔ ایک درخت کے بیج کا نام۔ چَومُکھا کی صفت موٴنث۔ چَومنزلا۔ مذکر۔ چار منزل کا مکان۔ وہ اونچا مکان جس کے اوپر تک چار درجے ہوں۔ (سحر) اب وہ سودا تو کہاں اُڑتے تھے جو چومنزلے۔ بھاندتے گھر صحت ہیں اب بھی اک دیوار کے۔ چَومیخا کرنا۔ (فارسی میں چار میخ کردن) ایک قسم کی سزا ہے۔ گنہگار کو لٹاکر اس کے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں چار میخوں میں باندھکر زدوکوب کرتے ہیں۔ چَوہَرا۔ (ھ) صفت مذکر۔ چار تہوں کا۔ (سحر) چوہرے غلاف ہیں قصوں پر بہار ہیں۔ کیا کیا حجاب ہیں گل و بلبل کے درمیاں موٴنث کیلئے چوہری۔ چَوہتر۔ (ھ) صفت۔ ۷۴۔ للعدد۔ چَوہٹا۔ (ھ) مذکر۔ چَوک۔ وہ بازار جس کے چاروں طرف راستہ ہو۔ وہ جگہ جہاں چار دُکانیں ہوں۔

چَوّا۔ (ھ) مذکر۔ گنجفہ اور تاش کا وہ ورق جس پر چار نقطے ہوتے ہیں۔ چار جیز دل کا ڈھیر یا ڈھیریاں۔

چُوا۔ (ھ) مذکر۔ ایک چیز جو خوشبوؤں سے بناتے ہیں۔ ارگجا۔ خوشبو کی چیز۔

جیسے صندل کا چُورا ۔ پانی کی سوت ۔ بھیگی دال کا چھلکا ۔ چُوا چَندن ۔ (ہ) مذکر ۔ ایک قسم کا کبوتر ۔

چَوالِیس ۔ (ہ) بروزن ۔ چَوا سیس ۔ صفت ۔ ۴۴ ۔ للعدد ۔

چُوانا ۔ (ہ) ٹپکانا ۔ نچوڑنا ۔ جیسے منھ میں پانی چُوانا ۔ چُواؤ ۔ (ہ) مذکر ۔ رساؤ ۔ ٹپکاؤ ۔ چکیدگی ۔ شیرہ قند و شکر کا ۔

چُوب ۔ (ف معنی نمبر ا میں فارسی ہے ۔) مونث ۔ ا لکڑی ۔ ۲ سُرخی جو کسی صدمہ سے آنکھ میں ہو جاتی ہے ۔ دیکھو آنکھ میں چوب آنا ۔ ۳ شامیانہ یا ڈیرے کی لکڑی ۔ ۴ باجا بجانے کی لکڑی ۔ ڈنڈا ۔ چُوب چینی ۔ (ف) مونث ۔ ایک مشہور دوا کا نام ۔ چُوبدار ۔ (ف) مذکر ۔ نقیب ۔ عصا بردار ۔ وہ نوکر جو سونے یا چاندی کا خول چڑھا ہوا عصا لیکر امیروں کے آگے چلتا ہے ۔ رئیسوں کے محل کا دربان ۔ چُوبدستی ۔ (ف) مونث ۔ ہاتھ کی لکڑی ۔ عصا ۔ لاٹھی ۔ چوبی ۔ (ف) صفت ۔ لکڑی کا بنا ہوا ۔

چُوبا ۔ چوبھا ۔ (ہ ۔ فارسی میں چوبا ۔ بتی بھتونی ۔ چُوبہ ۔ لاٹھی ۔ ہندی میں بالفتح بھی ہے) مذکر ۔ ا میخ ۔ کھونٹا ۔ لوہے کی کیل ۔ ۲ ایک قسم کے میٹھے چاول جس میں میوہ وغیرہ ملاکر شادی میں بھیجتے ہیں ۔ شکرانہ ۔ ۳ تورہ جس میں پکی ہوئی سات ترکاریاں اور مختلف طرح کے کھانے ہوتے ہیں ۔ سات سہاگنوں کے ساتھ زچّہ ذرا ذرا سا چکھ لیتی ہے ۔ جسے چوبا چکھنا کہتے ہیں ۔ ۴ چار ویدوں کا عالم برہمن ۔ متھرا کے برہمنوں کی ایک قسم ۔ معنی نمبر ۴ میں چوبا ہے چُوبہ نہیں ہے ۔ چَوبے ۔ (ہ) مذکر ۔ متھرا کا برہمن ۔ چَوبے گئے تھے چھبے ہونے دوبے ہو آئے ۔ مثل ۔ (ایک چوبے نے کہا آؤ باہر چلیں شاید ترقی کرکے چھبے ہو جائیں وہ پورب کو چلا جہاں ایک فرقہ برہمنوں کا دوبے کہلاتا ہے ۔ اس کو برہمن سمجھ کے کسی نے کہا آؤ دوبے جی مہاراج یہ سُنکر چوبے بہت ناخوش ہوا کیونکہ چھبے کی اُمید پر آیا تھا) ترقی کی خواہش میں تنزل ہونیکی جگہ ۔

چُوت ۔ (ہ) مونث ۔ فرجِ زنان ۔ چُوتیا ۔ (ہ) ۔ (عم) صفت ۔ احمق ۔ بیوقوف ۔ چوتیا شہید ۔ (عم) وہ شخص جو جماع کثرت سے کرتا ہو ۔

چُوترا ۔ (ہ) ۔ (ع) ۔ مذکر ۔ دیکھو چبوترا ۔

چُوتڑ ۔ (ہ) مذکر ۔ سُرین ۔ کولا پُٹھا ۔ چوتڑ بجانا (کنایۃً) خوش ہونا ۔ تعلیں بجانا ۔ چوتڑ پیٹنا ۔ چوتڑ پیٹ لینا ۔ (کنایۃً) ۱ افسوس کرنا ۔ ۲ نہایت خوش ہونا ۔ چوتڑ دکھانا پیٹھ دکھانا بے غیرتی سے بھاگنا ۔ چُوتڑ مٹکانا ۔ ناچ میں سرین کو حرکت دینا ۔ چوتڑوں پر پیاز کترنا (عم) (کنایۃً) سامنے دھوکا دینا ۔ روبرو فریب دینا ۔ (سودا) اہل مطبخ کی جب سنو آواز ۔ کتریں آقا کے چوتڑوں پہ پیاز ۔ چوتڑوں پر پیاز کتروانا (عم) روبرو فریب کھانا چکما کھانا ۔ چونا لگوانا ۔ چوتڑوں پر کھانا ۔ (عم) بیعزتی سے شکست کھانا ۔ بےغیرتی کی مار کھانا ۔ چوتڑوں سے کان گانٹھنا ۔ چوتڑوں سے سپاری توڑنا ۔ (عم) انوکھی بات کرنا ۔ چوتڑوں کے بھل گرنا ۔ اوندھا گرنا ۔ چوتڑوں کا لہو مر جانا ۔ جم کر بیٹھنے کی عادت ہو جانا ۔

چُوٹ ۔ (ہ) مونث ۔ ضرب ۔ مار ۔ (ناسخ) دل جو ٹوٹا آہِ آتشناک پیدا ہو گئی ۔ چوٹ کی سوزش ہے ورنہ آگ پتھر میں نہیں ۔ ۲ صدمہ ۔ دُکھ ۔ تکلیف (شوق قدوائی) زہرہ کو یہ چُوٹ یہ خلش ہو ۔ کُٹنے گاتی پھرے سٹرن ہو ۔ ۳ وار ۔ حملہ ۔ (فقرہ) شیر نے چوٹ کی ۔ ۴ (کنایۃً) طعن ۔ طنز ۔ (صبا) منہدی ملکر ہے چوٹ مرجاں پر ۔ ہاتھ لانا نگار کیا کہنا ۔ ۵ صدمہ عشق و محبت کا ۔ ۶ خواہش ۔ آرزو ۔ ۷ جوڑ ۔ مقابل ۔ (آتش) اک آسماں دکھائیں گے آیا جو بام پر ۔ پیدا کیا ہے ہمنے بھی شمس و قمر کی چُوٹ ۔ ۸ داؤں ۔ گھات ۔ چال ۔ پیچ ۔ (تسلیم) جو چوٹ ہے اے دل تری خالی نہیں جاتی آخر کو وہی کی جو سنبھالی نہیں جاتی ۔ ۹ نقصان ضرر ۔ ۱۰ کبوتروں کا اُڑانے میں معیّن مقام تک جانا ۔ ۱۱ چاپ جو کسی جگہ اترنے سے کسی دوسری چیز پر پڑے ۔ دیکھو چوٹ پڑنا نمبر ۲ ۔ چوٹ آنا ۔ ۱ ضرب آنا ۔ صدمہ پہنچنا ۔ ۲ کوئی بات طعن طنز کی کسی کے حق میں کہنا ۔ (فقرہ) واہ صاحب آپ ان کو تو کچھ جواب نہ دے سکے مجھپر چوٹ آئے ۔ چوٹ آتی جاتی نظر نہیں آتی ۔ چوٹ لگانیوالے کی چالاکی ۔ اور ہاتھ کی صفائی کی تعریف میں کہتے ہیں ۔ (داغ) کیا رُکے اُس نگاہِ شوخ کی چوٹ ۔ آتی جاتی نظر نہیں آتی ۔ چوٹ اُبھرنا ۔ لگی ہوئی ضرب کا ظاہر ہونا ۔ کسی تکلیف کا ہوا ے مرطوب کے باعث

از سر نو پیدا ہونا۔ درد کا دوبارہ ظاہر ہونا۔ چوٹ اُٹھانا۔ ضرب برداشت کرنا۔ صدمہ سہنا (فقرہ) اسباب اپنے گھر سے پن کی وجہ سے چوٹ کم اُٹھاتا ہے۔ چوٹ بچانا۔ ضرب خالی دینا۔ حریف کی ضرب کو اپنے اوپر آنے نہ دینا۔ (آتش) اشتیاق دردِ عشق جگر بھی ہے دل بھی ہے۔ کہاں کدھر کی چوٹ بچاؤں کدھر کی چوٹ۔ چوٹ پڑنا ضرب پہنچنا۔ صدمہ پہنچنا۔ دھکا لگنا ؛ عکس پڑنا۔ (آتش) باتوں میں لب جو ہلتے ہیں اُس خوشخصال کے۔ ہیرے کی چوٹ پڑتی ہے ٹکڑے دل پہ لال کے۔ چوٹ پھینٹا۔ چوٹ چپیٹ۔ (ہ اوّل عوام کی زبان ہے) مونث۔ ضرب اور صدمہ۔ چوٹ چلنا۔ وار کرنا حملہ کرنا۔ ؎ دو ٹکڑے کر چکے کہیں تیغ دو سر کی چوٹ۔ سر کو جھکا کہ چل چکی قاتل کمر کی چوٹ ؛ دو شخصوں کا باہم ایک دوسرے پر طعن طنز کرنا ؛ دو حریفوں کا باہم جنگ کرنا۔ چوٹ خالی جانا۔ وار خالی جانا۔ ہاتھ بہکنا۔ نشانہ چُوکنا۔ چوٹ دُکھنا اُس مقام پر درد ہونا جہاں چوٹ ہے۔ (آتش) پُر درد ہوا ہیں دکھتی ہے جیسے نشتر کی چوٹ۔ چوٹ رُکنا۔ حملہ رُکنا۔ ضرب رُکنا۔ چوٹ روکنا۔ حریف کی ضرب کو سپر پر روکنا۔ حریف کی ضرب کو رد کرنا۔ چوٹ سہنا۔ ضرب برداشت کرنا۔ (ذوق) فرہاد ضرب تیشہ سے ہے سخت ضرب غم۔ سچ پوچھئے تو چوٹ ہمیں نے کڑی سہی۔ چوٹ کرنا۔ مُنہ مارنا۔ کاٹنا۔ ڈسنا۔ ضرب پہنچانا ؛ وار کرنا۔ حملہ کرنا۔ (فقرہ) سانپ اور چُور دبے پر چوٹ کرتے ہیں ؛ داؤں کرنا۔ دھوکا دینا ؛ طعنہ دینا۔ طنز کرنا۔ ؎ کبوتر کا پرواز میں حدِ معیّن تک جانا۔ چوٹ کھانا ؛ زخمی ہونا۔ صدمہ اُٹھانا۔ (جلال) دل و جگر جو محبت کی چوٹ کھا جاتے۔ سُراغ دردِ نہاں کا ضرور پا جاتے۔ ؛ نقصان برداشت کرنا ؛ مار کھانا۔ دیکھو چوٹ بچانا۔ چوٹ لگانا۔ ضرب لگانا (داغ) نگاہِ یار نے اس شوق سے لگائی چوٹ۔ کہ جس طرح سے دل آتا ہے دل پہ آئی چوٹ۔ چوٹ لگنا۔ ضرب لگنا۔ ضرب کا اثر ہونا ؛ (کنایۃً) عشق ہونا ؛ پھانس لگنا۔ کھٹکا لگنا۔

چُوٹٹا ۔ (ہ) مذکر۔ چور۔ اُٹھائی گیرا۔ مونث۔ کے لئے چوٹٹی۔ چوٹٹی کُتیا جلیبیوں کی رکھوالی۔ (مثل) اُس موقع پر بولتی ہیں جب خائن کے سپرد امانت

اور دیانت کا کام ہو۔ چوٹٹی والا۔ کنایۃً حرامی۔

چُوٹا اُلٹنا ۔ (ہ) اُلٹنا۔ ضرب دینا۔

چُوٹی ۔ (ہ بروزن موٹی) مونث ؛ سر کے بال جو مونڈنے سے چھوڑ دیتے ہیں۔ ؛ عورتوں کے گندھے ہوئے سر کے بال ؛ وہ چند بال جو بچوں کے سر پر بطور نذر چھوڑ دیتے ہیں ؛ پہاڑ کی سب سے اونچی جگہ۔ پہاڑ کی بلندی۔ بلندی ؛ وہ پر جو پرندوں کے سر پر اُبھرے ہوتے ہیں۔ کلغی۔ جیسے بُلبُل کی چوٹی۔ مور کی چوٹی۔ چوٹی دینا۔ (کنایۃً) مغلوب ہونا۔ مجبور ہونا۔ (ناسخ) مانند سایہ زلف نے مجھ کو کیا شکار۔ چوٹی دی نہ میری تن زار کے تئیں۔ چوٹی رکھنا۔ منّت کے بال سر پر چھوڑنا۔ چوٹی کا۔ صفت۔ مذکر۔ اوّل درجہ کا۔ چیدہ چیدہ چھٹا ہوا۔ جیسے چوٹی کا مضمون۔ چوٹی کترنا۔ (جس پر بھوت آتا ہے اس کی چوٹی کترتے ہیں) کنایۃً۔ زیر کرنا۔ عاجز کرنا۔ (آتش) بل اُن کی زلفِ پیچاں کی طرح کیا کھا گیا سنبل۔ وہ ایسے بد بلا جھتنے کی چوٹی کو کترتے ہیں۔ چوٹی کرنا۔ بال گوندھنا۔ بال سنوارنا۔ چوٹی کی بات۔ عمدہ بات۔ اعلیٰ درجہ کی بات چوٹی گوندھنا۔ چوٹی کرنا۔ چوٹی والا۔ مذکر۔ (کنایۃً) کھتنا۔ بھوت۔ سایہ۔ بلا۔ چوٹی ہاتھ ہونا۔ (کنایۃً) قابو اور اختیار ہونا۔ (کہتے ہیں جب جھتنے کی چُوٹی ہاتھ آجاتی ہے وہ بے بس اور بے قابو ہو جاتا ہے۔) چوچڑ۔ (ہ) صفت (ہندو) ؛ بیوقوف ؛ کم دودھ دینے والی گائے۔

چُوچلا۔ چُونچلا ۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ ناز نخرہ معشوق کا عاشق کے ساتھ۔ ؛ ناز کی باتیں بچوں کی۔ چوچلا بگھارنا۔ چوچلا کرنا ؛ ناز کرنا۔ نخرہ کرنا۔ (تلق) بولی ﷲ چوچلے نہ کرو۔ نہ مرے ہاتھ سے فضیحت ہو ؛ محبت جتانا۔ (عاشق) اب شامتیں آئی ہیں مقرر۔ چل دور نہ مجھ سے چوچلے کر۔ چونچل ہائی۔ مونث۔ (عو) نخرے بیٹی۔ نازک مزاج۔ اترانے والی۔ چونچل ہایا۔ مذکر۔ (عو) نخریلا۔

چُوچی ۔ (ہ) مونث۔ پستان۔

چودھر ۔ (ہ بروزن شوہر) مونث۔ بادشاہی زمانیکا ایک عہدہ۔ چودھرا۔

(ہ) مونث۔ چودھری کا عہدہ۔ نمبرداری۔ سرداری۔ چودھری کا حق یا فیس
چودھری۔ (ہ بروزن زرگری۔) مذکر ۱ سرغنہ۔ نمبردار۔ مُقدّم۔ گاؤں کا
سردار۔ میرمحلہ۔ میربازار ۲ بنگال کے زمینداروں کا ایک خطاب ۳
ہلبلان۔ چُودنا۔ (ہ) عم۔ جماع کرنا۔ چُور۔ (ہ بروزن شُور) مذکر ۱ دزد
چوٹّا ۲ ناسُور۔ زخم کے اندر کا حصہ جو اچھا ہونے سے باقی رہجائے (ذوق)
گُشتہ ہوں میں اس ناوکِ دزدیدہ نظر کا۔ جانیکا نہیں چور مرے زخم جگر کا
۳ خفیہ درز۔ پوشیدہ سُوراخ۔ جیسے چھت کا چُور ۴ دُزدِ حِنا۔ وہ سفیدی جو
مہندی لگانے سے چھوٹ جائے ۵ شمع کے ایک طرف سے گُھل جانیکو بھی
چور کہتے ہیں۔ (برق) داغ چیچک دیکھکر عارض پہ کہتی ہے یہ برق۔ کیا
تماشا ہے کہ شمع میں بھی چُور ہے ۶ بدگمانی۔ بدظنی۔ بُرائی۔ (رنگیں) ادھر تو
دل میں زناخی کے چور بیٹھا ہے۔ ادھر کو دل ہے دُگانا کا رہم و برہم ۷
اندیشہ۔ خوف۔ خطر۔ (ناسخ) بے سبب آنکھیں نہیں مجھ سے چُراتا وہ صنم۔
کچھ نہ کچھ میری طرف سے اُس کے دل میں چور ہے ۸ گنجفہ بازوں کی اصطلاح
وہ پتا جسے کھلاڑی سے چھپائے رکھتے یا جس کو وقت پر نہیں کھیلتے۔ (برق)
کھیل تو دیکھو وہ بجھواتا ہے لیکر ہاتھ میں۔ دل نہیں قبضہ میں گویا گنجفے کا
چور ہے ۹ صفت۔ پوشیدہ۔ خفیہ۔ درپردہ ۱ وہ بات جسکو زبان پر لاسکیں
اور دل میں چھپائے رکھیں۔ چوراکاری۔ (ع) مونث۔ چوری کا شہرہ۔
چُوربالو۔ (ہ) مونث۔ ریگ رواں۔ سراب۔ چوربدن۔ مذکر۔ وہ جسم جسکی
مٹائی معلوم نہ دے۔ چور بنکر آنا۔ چھپکر آنا۔ (ناسخ) دل چُراکر مجھ سے تم
آنکھیں چُراتے ہو تو کیا۔ چور بنکر آونگا گھر میں تمھارے رات کو۔ چور بیٹھنا
(دل کے ساتھ) بدگمانی ہونا۔ خوف ہونا۔ بُرائی جمنا۔ دیکھو چور نمبر ۶۔ چور پر
مُور پڑنا۔ ٹھگوں کو ٹھگنا۔ بدمعاش سے بدمعاشی کرنا۔ چور کے گھر میں خود ہی
چوری ہونا۔ چور پڑنا۔ چوروں کا کسی کے گھر میں اُترنا ۲ ناسور پڑنا ۳
مہندی لگانے سے کچھ جگہ چھوٹ جانا۔ چور پہرا۔ (ہ) مذکر۔ خفیہ پہرا۔ پوشیدہ

پاسبانی۔ چور پیٹ۔ صفت۔ (ع) وہ پیٹ جس کا حمل عرصہ تک تمیز نہ ہو۔
چور پنپیا۔ مذکر۔ پنپیا۔ جو خاک میں گر کر مشکل سے پایا جاتا ہے۔ چور بھاگنا
وہ شخص جو چوری کا مال لیتا ہو۔ چور جاتے رہے کہ اندھیاری۔ مثل۔ بدکار
موقع پاکر پھر بدکاری کرتا ہے۔ (سودا) ہو گی کبتک بجا خبرداری۔ چور جاتے
رہے کہ اندھیاری۔ چور چکار۔ (ہ) مذکر۔ چور اُچکا۔ چور بدمعاش۔ چور گرہ کٹ
چور چوری سے گیا تو کیا ہیرا پھیری سے گیا۔ مثل۔ (ع) عادت چھوٹنے پر بھی
کچھ نہ کچھ اثر رہجاتا ہے۔ بُری عادت نہیں جاتی۔ چور خانہ۔ مذکر ۱ صندوقچہ کا
پوشیدہ خانہ ۲ پنجرے کے اندر کا خانہ جو دوسرے خانہ میں ہو ۳ خلوتخانہ
خلوت گاہ۔ چور دروازہ۔ مذکر۔ گھر کی غیر متعارف راہ۔ چور راستہ۔ مذکر
غیر متعارف راستہ۔ چور زمین۔ مونث۔ دَلدَل۔ چور سے کہے چوری کر ساہ سے
کہے تیرا گھر لٹا۔ چور کو کہیں مُوس شاہ سے کہیں جاگ۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت
بولتے ہیں جو خود ہی نقصان کرے اور خود ہی ہمدرد بنے۔ رجان صاحب نے
دوسری طرح بھی کہا ہے ؎ جو کچھ بڑی بیگم ہیں کوئی مجھسے تو پوچھے۔ چور وں
کو کہیں کو دو تو ساہوں کو جگائیں۔ چور کا بھائی گرہ کٹا۔ (گرہ کٹ)۔ مثل۔
جب کوئی شخص عیب دار کی طرفداری کرتا ہے اُس کی نسبت بولتے ہیں ــ
گرہ کٹا کی جگہ۔ گرہ کترا بھی مستعمل ہے۔ چور کا شاہد چراغ۔ مثل۔ بھید
کھول دینے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ چور کو گھر تک پہنچانا۔ معاملہ کو انتہا تک
پہنچانا۔ یہ محاورہ داغ نے باندھا ہے۔ اور کہیں مولّف کی نظر سے نہیں
گزرا ؎ پہنچا نا سوپہ سینہ تا بہ جگر۔ ہمنے پہنچا یا چور کو گھر تک۔ چور کچہری۔
مونث۔ وہ محکمہ جو بدمعاشوں اور چوروں کی سُراغ رسانی پوشیدہ طور سے
کرے۔ خفیہ پولس۔ محکمہ ٹھگی۔ چور کھڑکی۔ (ہ) مونث۔ پوشیدہ دریچہ۔
چور گلی۔ مونث۔ پاجامہ کی میانی۔ چور کی داڑھی میں تنکا۔ مثل۔ ملزم ہمیشہ
اپنے افعال وحرکات سے پہچانا جاتا ہے۔ جب کوئی شخص کسی کے عام طعنے
اور کنایہ کو اپنی طرف گمان کرے تو یہ مثل بولتے ہیں۔ (نوٹ) کہتے ہیں تغافلہ

میں کسی کا مال جاتا رہا۔ صاحب مال نے سب کو جمع کرکے کہا کہ میرا مال چوری گیا ہے اور جس نے مال چورایا ہے میں اُس کو تاڑ گیا ہوں اس کی داڑھی میں تنکا ہے۔ چور اس مجمع میں موجود تھا اس کے دل میں خیال گزرا کہ کہیں میری داڑھی میں تنکا نہ ہو اُس نے اپنی داڑھی پر ہاتھ رکھا اس حرکت سے چور پکڑلیا گیا۔ چور محل۔ مذکر۔ وہ بی بی جو بیاہتا بی بی کے سوا ہو۔ چور کے گھر مور۔ چور کے گھر گھُس کٹنا۔ مثل۔ (عو) چالاک کو دغا دینے والے کی نسبت بولتے ہیں چور کے پیر۔ (پاؤں) کہاں۔ مثل۔ مجرم کو استقلال نہیں ہوتا۔ کہتے ہیں کہ چور ذرا سا کھٹکا پاکر بھاگ کھڑا ہوتا ہے۔ چور مُونگ چور اُڑد۔ وہ چھوٹے چھوٹے سخت مُونگ یا اُڑد کے دانے جو گلنے سے رہجاتے ہیں۔ چور ہٹیا۔ (ہ۔ چور ہٹ۔ ہاٹ۔ بازار) صفت۔ وہ دُکاندار جو چوروں سے مال خریدے یہ لفظ اکثر اُس کی نسبت بولا جاتا ہے جو اُچکوں یا بدمعاشوں سے چوری کا گٹھا کناری وغیرہ سستا خرید کرلیتا ہے جس کو عوام چور کھُٹیا بولتے ہیں۔

چُوری۔ (ہ) مونث۔ [۱] سرقہ۔ دزدی۔ [۲] پردہ۔ (ذوق) بیٹیں مے آشکارا کہ کو کس کی ساقیا چوری۔ خدا کی گر نہیں چُوری تو پھر بندے کی کیا چُوری۔ چوری جانا گم ہوجانا۔ کسی شے کا اس طرح کہ کوئی شخص چُرالیجائے۔ چوری اور سینہ زوری چوری اور مُنھ زوری۔ چوری اور سر زُوری۔ مثل۔ اپنے قصور پر نادم ہوکر دھمکانا۔ عیب کرکے آنکھیں چار کرنا کی جگہ۔ (رشک) چوری ہے اے بُتِ عیّار کہ سرزوری ہے۔ نقدِ جاں کا جو محل تھا وہی کوٹھا لُوٹا۔ چوری چُوری۔ پنہاں۔ چھپے چھپے۔ درپردہ۔ چوری چھپے۔ درپردہ۔ خفیہ۔ (ناسخ) رات کو چوری چھپے پہنچا جو میں۔ غُل مچایا اُس نے دوڑو چور ہے۔ چوری سے چھپا کر بیجری سے چوری کا گُڑ میٹھا مثل۔ مفت کا مال سب کو پیارا ہوتا ہے اس محل پہ بولتے ہیں کہ کوئی لوگوں سے پوشیدہ کچھ کام کرتا ہو۔ اور اس کام کو بالطبع دوست رکھتا ہو۔ چوری کا مال۔ مال مسروقہ۔ چوری لگانا۔ چوری کا الزام لگانا۔

چُور۔ (ہ) مذکر۔ چُورا۔ ریزہ ریزہ ہ نہیں بعید کہ ہو سنگِ حادثات سے چُور۔

سپہر ہے مری نظروں میں نام شیشے کا [۲] صفت۔ بدمست۔ متوالا۔ سرشار۔ جیسے نشہ میں چُور۔ چُور ہوجانا۔ چُور چُور ہوجانا۔ کسی شے کا ٹوٹکر ریزہ ریزہ ہوجانا (ناسخ) چور اپنی ٹھوکروں سے کاسۂ سر ہوگیا۔ (آتش) شیشے کے ساتھ دل نہ کہیں چُور چُور ہو چُورا۔ (ہ) مذکر۔ بُرادہ۔ ریزہ۔ چورا کرنا۔ ٹکڑے ٹکرے کرنا۔ پیسنا۔ کوٹنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ چُورن۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا سفوف جو بدہضمی کے واسطے بنایا جاتا ہے [۲] چٹکی۔ پھنکی [۳] (عو) چُورا۔ چُورنا۔ (ہ)۔ (ہندو) ٹکڑے ٹکڑے کرکے گھی دودھ یا کسی اور رقیق چیز میں ڈبونا۔ جیسے روٹی چُورنا۔

چَوڑا۔ (ہ) صفت مذکر۔ چکلا۔ فراخ۔ کشادہ۔ مونث کے لئے چوڑی ہے۔ چَوڑان (ہ۔ بروزن دَوران) مذکر۔ چوڑائی۔ عرض۔ چوڑانا (ہ۔ عو) پھیلانا۔ فراخ کرنا۔ کشادہ کرنا۔ (فقرہ) ذرا دامن اور چوڑاؤ۔ چَوڑاؤ۔ (ہ) مذکر۔ وسعت۔ پاٹ۔ جیسے دریا کا چوڑاؤ۔ میدان کا چوڑاؤ۔ چوڑائی۔ (ہ) مونث۔ چوڑان۔ چوڑا ہوجانا۔ دہلی عو۔ (کنایۃً) برباد ہوجانا۔ تباہ ہوجانا۔

چُوڑا۔ (ہ) مذکر۔ لاکھ کی بڑی چوڑی [۲] چوڑہ۔ اس معنی میں چوڑہی کہتے ہیں۔

چُوڑھا۔ (ہ۔ بروزن بُڑھا) مذکر۔ چمار۔ کمینہ۔ رذیل۔ چُوڑی۔ (ہ۔ بروزن مُوڑی) مونث۔ لاکھ کانچ یا سونے چاندی وغیرہ کے حلقے جو سہاگن عورتیں اکثر ہاتھوں میں پہنا کرتی ہیں [۲] وہ پیچ جو کسی پُرزے میں کٹے ہوں۔ اُن میں سے ہر ایک کو چوڑی کہتے ہیں [۳] مہترانی۔ خاک روبن۔ بھنگن [۴] (عو) (کنایۃً) نازک۔ بودی وہ چیز جو ادنیٰ سی ضرب سے ٹوٹ جائے اس جگہ کانچ کی چوڑی سے مراد لیکر یہ معنی عورتوں نے لگائے ہیں۔ چوڑی دار۔ چوڑیوں دار۔ صفت۔ وہ تنگ پائجامہ جسکی موریاں لمبی ہونے سے ٹخنوں پر سلوٹیں پڑتی ہیں ہ کیا پائنچے پہنیں چوڑیوں دار تنیر۔ دنیا نے سہاگ کیوں جتایا ہم کو۔ چوڑیاں بڑھانا۔ (عو) چوڑیاں اُتارنا چوڑیاں اُتار کر رکھنا۔ چوڑیاں پہنانا۔ کسی کے ہاتھ میں چوڑیاں ڈالنا [۲] (کنایۃً) (عم) بیوہ عورت کے ساتھ شادی کرنا۔ چوڑیاں پہننا [۱] ہاتھوں میں چوڑیاں ڈالنا [۲] (کنایۃً) نامردی اختیار کرنا۔ طنزاً۔ (فقرہ) چوڑیاں پہنکر گھر میں بیٹھ جاؤ [۳] (عم ہندو)

دوسری شادی کرنا۔ جیسے دیور پر چوڑیاں پہن لیں۔ چوڑیاں ٹھنڈی کرنا۔ (عو) چوڑیاں توڑنا۔ (رنگین) گر کہے گی مجھ سے کچھ منہ پھوڑ کر باجی تو پھر۔ ٹھنڈی کرڈالونگی میں ہاتھوں کی ساری چوڑیاں۔ چوڑیاں ٹھنڈی ہونا۔ چوڑیاں ٹوٹنا۔ کسی صدمہ یا ضرب سے چوڑیوں کا ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا۔ دیکھو کیا چوڑیاں ٹوٹ جائیں گی۔

چوڑیا۔ (ف) ایک قسم کا دھاری دار کپڑا۔

چوزہ۔ (ف) مذکر ۱ مرغی کا بچہ۔ بٹھا۔ بچہ ۲ (اردو) (کنایۃً) نوعمر خورد سال آدمی۔ جوان لڑکی۔ چوزہ باز۔ صفت مونث۔ (بازاری) کمسن نوجوانوں سے زیادہ رغبت رکھنے۔ **چوسا**۔ (ہ۔ بروزن گویا) مذکر۔ سوہان۔ آلہ جس سے بُرادہ کرتے ہیں

چوسر۔ (ہ) مونث ۱ ایک قسم کی بچیسی۔ چوسر پانسوں سے اور بچیسی کوڑیوں سے کھیلی جاتی ہے ۲ بساط جس پر گوٹیں رکھی جاتی ہیں۔ جیسے چوسر بچھانا۔ چوسر باز۔ چوسر کا کھلاڑی۔ چوسر کا رنگ۔ نردیں جو پانسے کی چوسر میں کھیلی جاتی ہیں۔ (ذوق) جو ہے سویرے پہلے اٹھانے کی فکر میں۔ محفل میں اُسکی کیا کوئی چوسر کا رنگ ہوں۔

چوسنا۔ (ہ) ۱ نچوڑنا۔ جذب کرنا۔ سوکھنا۔ پینا۔ دودھ پینا ۲ نچوڑنا۔ عرق نکال لینا ۳ ہونٹوں سے دبا کر کسی شے کا مزہ لینا۔ اس طرح کہ دانت نہ لگے۔ (آتش) لب لعلیں کو تیرے وصل کی شب ہنسنے چوسا ہے۔ نہوں گے تشنگی سے ہونٹ اپنے خشک محشر میں۔ چوسنی۔ (ہ) مونث چسنی

چوک۔ (ہ) مونث ۱ بھول۔ خطا۔ سہو۔ قصور ۲ (س) مذکر۔ ایک قسم کے کھٹے ساگ کا نام ۳ ایک کھٹی چیز کا نام جو عرق لیموں سے بنتی ہے ۴ صفت ۱ ترش۔ نہایت کھٹا۔ بیشتر کھٹا کے ساتھ استعمال میں ہے جیسے یہ کھٹا چوک ہے۔ چوک جانا۔ بھول جانا۔ سہو کرنا۔ چوکنا۔ (ہ) بھولنا۔ غلطی کرنا ۲ باز آنا۔ باز رہنا۔ (فقرہ) وہ اپنی والی سے کب چوکتا ہے۔ (داغ) بہت ہیں تجھے بیوفا کہنے والے۔ کہیں چوکتے ہیں بُرا کہنے والے ۳ نشانہ پر نہ بیٹھنا۔ نشانہ نہ لگنا۔

چوک۔ (ہ) مذکر ۱ مربع۔ مربع میدان ۲ صحن وسیع۔ انگنائی ۳ وہ بڑا بازار جس کے چار راستے ہوں۔

چوکا۔ (ہ) مذکر ۱ اگلے چار دانتوں کی لڑی۔ (گرنا کے ساتھ) ۲ سنگ مرمر کی مربع سل۔ مربع پتھر۔ چوکور سل ۳ ہندوؤں کے روٹی پکانے اور کھانے کا مقام ۴ چار یکساں چیزیں جو باہم پیوستہ اور برابر کی ہوں۔ جیسے کنوئیں کا چوکا ۵ ایک قسم کا موٹا کپڑا جس سے مکان کا فرش بناتے ہیں ۶ ایک قسم کا برتن ۷ ایک پیمانہ کا نام ۸ ایک دریا کا نام ۹ چار مربع تخت جو ایک جگہ برابر بچھائے جائیں ۱۰ چار رومال جوڑے ہوئے ہوں ۱۱ مونث بڑی مربع اینٹ۔ چوکا دینا۔ (ہندو) رسوئی کا لیپنا۔ پوتنا۔ چوکا کرنا۔ (ہندو) کھانا کھانا۔ چوکا برتن کرنا۔ (ہندو) چولھے اور اس کے گرد کی مربع زمین کو صاف کر کے لیپنا اور برتنوں کو مانجنا۔

چوکا۔ (ہ) ایک قسم کے کھٹے ساگ کا نام۔

چوکر۔ چوکھر۔ (ہ) مذکر۔ گیہوں کی بھوسی۔ چوکڑی۔ دیکھو چوڑ۔

چوکھا۔ (ہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے چوکھی ۱ خالص۔ کھرا۔ بے میل ۲ اچھا۔ خوب۔ عمدہ۔ نادر۔ پسندیدہ۔ (شوق) حسن کا ہے غرور چوکھی ہو۔ ساری دنیا سے تم انوکھی ہو۔

چوکھاٹ۔ (ہ) عو صفت۔ وہ انسان جس کے اعضا قوی ہوں۔

چوکھٹ۔ (ہ) مونث۔ دروازے کے اوپر کی لکڑی کو اترنگ نیچے کی لکڑی کو چوکھٹ۔ ادھر ادھر کی لکڑیوں کو بازو کہتے ہیں ۲ آستانہ۔ (آتش) سرائے یار میں پہنچینگے ہم لگا کے کمند۔ بلند بام سے رتبہ ہے اُس کی چوکھٹ کا۔ چوکھٹ بازو۔ دروازہ کی چاروں سمت کی لکڑیاں ۳ چوکھٹ نہ جھانکنا۔ (عو) کبھی دروازے پر نہ آنا۔ (شوق) فیل کیوں کر رہا ہے چل ہٹ بھی۔ اب جھانکوں نہ تیری چوکھٹ بھی۔

چوکی۔ (ہ) مونث ۱ چھوٹا تخت۔ کرسی ۲ پہرا۔ پاسبانی۔ حراست ۳ اسٹیشن۔ پڑاؤ۔ ریل گاڑی کے ٹھہرنے کا مقام ۴ باری۔ جیسے آج بادشاہ کے ہاں چوکی ہے ۵ لشکر کے صاحب لوگوں یا امیروں کے پاس شب باشی کو جانا ۶ گلے کے ایک زیور کا نام ۷ خدمت۔ نوکری ۸ نیاز نذر۔ فاتحہ ۹ سحر۔ جادو۔ ٹونا ۱۰ قوالوں کا گروہ۔

باور چیوں کا بداروں کا گروہ ۔ نوبت بجانیوالوں کے نوبت بجانے کا وقت۔
چوکی بٹھانا ۔ پہرا بٹھانا ۔ نگہبانی کرنا ۔ (انیس) اور چوکیاں دریا پہ سواروں کی بٹھا دو ۔ جادو کرنا ۔ بیر بٹھانا ۔ موکل بٹھانا ۔ چوکی بھرنا ۔ (ع و) باری باری سے پہرا دینا باری باری سے اپنے وقت معین تک کسی چیز کی حفاظت کرنا ۔ دیوی دیوتا کے استھان جاکر بھینٹ چڑھانا ۔ اولیاء اللہ یا شہیدوں کے مزار پر نوچندی جمعرات کو جاکر عقدہ کشائی چاہنا ۔ نیاز دلوانا ۔ چوکی پر جانا ۔ پیخانہ پر جانا ۔ صحت خانہ میں جانا رہیروں کے واسطے بولتے ہیں ۔ چوکی پر لوٹا نہ رکھواؤں ۔ عورتیں کمال حقارت ظاہر کرنے کو کہتی ہیں ۔ (جان صاحب) بیچئے ہو لوٹا نہ رکھواؤں اپنی چوکی پر ۔ کریں تم ایسے مجھے اب خدا کی شان پسند ۔ چوکی خانہ ۔ مذکر ۔ وہ مکان جہاں اُمرا کے نہ باری اور حُضار اپنی اپنی حاضر باشی کے وقت حاضر رہتے ہیں ۔ چوکی دینا ۔ پہرا دینا ۔ پاسبانی کرنا ۔ نگہبانی کرنا ۔ کرسی دینا ۔ کرسی پر بٹھانا ۔ چوکیدار ۔ مذکر ۔ پاسبان ۔ نگہبان چوکیدارا ۔ مذکر ۔ حق پاسبانی ۔ چوکیداروں کا ٹکس ۔ چوکیداری ۔ مونث ۔ پاسبانی نگہبانی ۔ محافظت ۔ حق پاسبانی ۔ وہ چندہ جو نگرانی کی بابت لیا جائے ۔ محافظت کا کام ۔ چوکیداری کا کام ۔ چوکیا سہاگا ۔ (ہ) مذکر ۔ ایک قسم کا عمدہ سہاگا ۔

چوگا ۔ (ہ) مذکر ۔ پرندوں کی غذا ۔ دانہ ۔ چوگا بدلنا ۔ دانہ بدلی کرنا ۔ خوراک بدلنا

چوگان ۔ (ف) ۔ چول گان ۔ کا مخفف ۔ چول ۔ خمیدہ ۔ گان کلمۂ نسبت ۔ مذکر گیند کا بلا ۔ (منیر) تری پوشاک اُتاری وصل کی شب دست بازی میں ۔ ہمارا ہاتھ چوگان بن گیا گوئے گریباں کا ۔ گلی کا ڈنڈا ۔ وہ ڈنڈا جو سر کی طرف سے کج ہو ۔ چوب نقارہ ۔ فولادی گیند اچھالنے کا سر کج بلا ۔ ایک قسم کا گیند کا کھیل ۔ (کھیلنا کے ساتھ) چوگانی ۔ (ف) صفت ۔ وہ گھوڑا جو چوگان بازی میں خوب دوڑے ۔

چوگرڑا ۔ (ہ) مذکر ۔ (ہندو) خرگوش ۔

چول ۔ (ہ) مونث ۔ لکڑی کا وہ سرا جو دوسری لکڑی میں داخل کیا جائے ۔ لکڑی کا چھید جس میں دوسری لکڑی سلائی جائے ۔ دروازے کے پٹ کے

نیچے اور اوپر کا وہ پتلا اور گول حصہ جو اوپر پٹاؤ کے سوراخ میں اور نیچے کندی کے اوپر ٹھہرا رہتا ہے ۔ (ناسخ) ایسی ہے کس ساز کی آواز خوش ۔ یار کے دروازے کی کیا چول ہے ۔ چول بیٹھ جانا ۔ بدھ مل جانا ۔ چولیں ڈھیلی کرنا ۔ (کنایۃً) مارتے مارتے مضمحل کر دینا ۔ (شوق قدوائی) بولا نہ پلنگ وہ اُٹھی جب ۔ چولیں ڈھیلی کروں گا میں اب ۔ چولیں ڈھیلی ہوجانا (کنایۃً) زیادہ کام کرنے یا زیادہ دوڑنے سے مضمحل ہوجانا ۔ سست ہوجانا ۔ تھک جانا ۔ انجر پنجر ڈھیلے ہوجانا ۔

چولا ۔ (ہ) مذکر ۔ جسم ۔ قالب ۔ ایک قسم کی پوشاک جو دلھن کو برات کے روز پہناتے ہیں ۔ چولی ۔ انگرکھے کا بالائی حصہ ۔ چولا بدلنا ۔ (ہندو) قالب بدلنا ۔ ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانا ۔ ایک جسم سے دوسرے جسم میں حلول کرنا ۔ آواگون سے مراد ہے ۔ چولا چھوڑنا ۔ (ہندو) قالب چھوڑنا ۔ مرجانا ۔

چولائی ۔ (ہ) مونث ۔ ایک قسم کا ساگ ۔

چولھا ۔ (ہ) مذکر ۔ دیگدان ۔ آتشدان ۔ آگ رہنے کی جگہ ۔ چولھا پھونکنا (حقارت یا غصہ سے) اپنے ہاتھ سے روٹی پکانا ۔ آگ جلانا ۔ چولھے آگ نہ گھڑے پانی ۔ مثل ۔ اُس مُفلس کے حق میں بولتے ہیں جسے کھانے پینے کو کچھ میسّر نہ ہو ۔ چولھے کی تیری تُوبے کی میری ۔ (ع و) مثل ۔ اچھا اپنے لئے اور بُرا دوسرے کے لئے ۔ چولھے میں پڑے ۔ چولھے میں جائے (ع و) آگ لگے خاک میں ملے ۔ اُجڑ جائے ۔ (شوق) وہ کمبخت غارت ہو چولھے میں جائے ۔ پرواہ نہیں ۔ بلا سے ۔

چولی ۔ (ہ) مونث ۔ انگرکھے کے دامن کا اوپری حصہ ۔ اوپر کے دھڑ کا کپڑا (ع م) انگیا ۔ چولی نکل جانا ۔ چولی کا مسک جانا ۔ چولی دامن کا ساتھ ۔ چولی اور دامن انگرکھے کے دو جز ہیں جو ایک دوسرے کے ساتھ جڑے رہتے ہیں مثل ۔ لازم ملزوم ۔ جب ایک چیز دوسری چیز کو ایسی لازم ہو کہ ایک دوسرے سے جدا نہ ہوسکیں تو کپڑے کے صناع میں کہتے ہیں دونوں میں چولی دامن کا ساتھ ہے ۔ (اسیر) جنوں اتنا سنا تھا ساتھ چولی اور دامن کا گریباں

کو نکلتے دیکھکر کیوں آستیں نکلی۔ چولی مُسکنا۔ چولی کا زور پڑنے سے چاک ہوجانا (ذوق) اپنے دامن میں نہ دے میرے گُلِ لختِ جگر۔ جی دھڑکتا ہے کہیں چولی نہ مسکے بوجھ سے۔

چُوماچاٹی۔ (ہ) مونث۔ بوس وکنار۔ اختلاط۔ ناز ونیاز۔ چُوم چاٹ مونث۔ چومنا۔ چُوم چاٹ کے چھوڑنا ۱ اپنے قابو اور تصرف سے باہر چیز کو بوسہ دیکر اُس کے خیال سے باز آنا۔ سلام کرنا۔ ہاتھ اُٹھانا ۲ کام نکالکر چھوڑنا۔ چُومتے ہی گال کاٹا۔ مثل۔ ابتدا کرتے ہی نقصان پہنچایا۔ چُومنا (ہ) ۱ بوسہ دینا۔ کسی بزرگ کے مزار کو ادب سے مُنھ لگانا ۲ بوسہ لینا پیار کرنا چُمکارنا ۳ ادب سے تعظیم دینا۔ چُومنا چاٹنا ۱ چوماچاٹی کرنا۔ پیار کرنا ۲ خوشامد۔ درآمد کرنا۔ لَلّو پتّو کرنا ۳ تعظیم کرنا۔ (رشک) چومتے ہیں چاٹتے ہیں جبہہ سائی کرتے ہیں۔ خاکِ کوئے یار ہے یا کربلا کی خاک ہے۔

چُون۔ (ہ) مونث (ہو) آٹا۔ چُون ہوجانا۔ (کنایۃً) گل جانا۔ آٹا ہوجانا۔ چُون کا صفت مذکر۔ آٹے کا بنا ہوا۔ کمزور۔ چُون کر ڈالنا۔ پیس ڈالنا۔ آٹا کردینا۔ چون کا حاکم بھی بُرا ہوتا ہے۔ ادنیٰ قسم کے حاکم سے بھی ڈرنا چاہیئے۔ چُون کی سوت بُری۔ مثل۔ سوت کی بُرائی میں کہتی ہیں۔ (جانصاحب) چُون کی سوت بُری ساجھے کا ہے کام بُرا۔ اُس کا آغاز بُرا اس کا ہے انجام بُرا۔ چُوں۔ (ف) مانند۔ اگر ۲ (اردو) مونث۔ تکرار ضد ۳ (اردو) آوازِ خفیف جو کسی چیز سے نکلے ۴ (کنایۃً) گوز کی خفیف آواز۔ چُوں چاں۔ مونث۔ پرندوں کے بچوں کی آواز۔ چُوں چُوں۔ (ہ) مونث۔ چڑیوں کی آواز ۲ گاڑی چلنے کی آواز ۳ مذکر ایک کھلونے کا نام۔ چُون وچرا۔ (ف) کیوں۔ کس واسطے۔) مونث۔ تکرار۔ حجّت (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) ناسخ مجتہد فن تھے اور آپ مُقلّد آپ لوگ یہاں چُون وچرا کے مجاز نہیں۔ چُونکہ۔ (ف حرف شرط) کیونکہ۔ اس لئے۔ (فقرہ) چونکہ خدا کو ایسا کرنا منظور نہ تھا نہ ہوا۔ چوں نہ کرنا۔ انکار نہ کرنا۔ ذرا عذر نہ کرنا۔ ذرا انکار نہ کرنا۔ ضد نہ کرنا۔

چَوَن۔ (ہ) صفت۔ ۵۴۔ ۵۴۔ **چُونا**۔ (ہ) پانی رسنا۔ رِسنا۔ ٹپکنا۔ گرنا ۲ (ہ) مذکر ۱ وہ سفید خاک جو کنکر ہڈی یا پتھر یا موتی یا سیپ یا کوڑی وغیرہ کے جلانے سے حاصل ہوتی ہے ۲ تیز۔ تُند۔ صرف کھٹاس کی تیزی پر اطلاق ہوتا ہے جیسے کھٹّا چُونا۔ چوناچونا ہونا۔ کپڑے یا لکڑی کا پُرانا ہوکر پارہ پارہ ہوجانا۔ چونا پھرنا۔ لازم چونے کی قلعی ہونا۔ (ہجر) شبِ وصلِ صنم کا خاتمہ بالخیر ہو یارب۔ نہ آنکھوں پر کہیں پھر جائے چونا صبحِ فرقت کا۔ چونا پھیرنا۔ متعدی۔ چونا لگانا ۱ پان میں چونا لگانا ۲ (کنایۃً) ازک دینا۔ مغلوب کرنا۔ ذلیل وخفیف کرنا جلکہ دینا (جانصاحب) باپ کے چونا لگائیں گے ضرور۔ دونوں لونڈے یہ مُوئے معمار کے ۳ عورتوں میں دستور ہے کہ جب کسی کی چیز جاتی رہتی ہے مسجد میں چونا لگادیتی ہیں تاکہ لینے والا اندھا ہوجائے۔ چونا لگنا۔ لازم چونا ہونٹ میں لگنا جب کسی کے ہونٹ میں چونا لگا ہوتا ہے عورتیں اس سے نوڈھولیاں پانوں کی لیتی ہیں (جانصاحب) چونا تھا لگا ہونٹ میں نوڈھولیاں ہاریں۔ پوچھا تو کہا نوٹکے ڈولی ہے گھر اپنا۔ چونے دانی۔ مونث۔ چُونا رکھنے کا چھوٹا ظرف دیکھو وال۔ چُونے والیاں۔ چونے پڑنیاں۔ (لکھنؤ) مونث۔ ایک قسم کی ڈومنیاں جو بچہ پیدا ہونے میں ناچنے گانے آتی اور بدھائی لیتی ہیں۔

چونپ۔ (ہ بالفتح وبہ اخفائے نون) مونث ۱ شوق۔ دل کی رغبت۔ خواہش ۲ بڑھاوا ۳ سونے کی کیل جو اکثر ہندو دانتوں میں لگاتے ہیں ۴ (عم) ضد۔ ہٹ۔ عداوت۔ چونپ دینا۔ بڑھاوا دینا۔ کسی کام پر آمادہ کرنا یا مستعد کرنا

چَونتیس۔ (ہ نون غنہ) صفت۔ ۳۴۔ ۳۴۔

چیونٹی۔ (ہ) مونث۔ چیونٹی۔ (نفیس) چیونٹی سے سلیمان کی ثنا ہو نہیں سکتی

چونچ۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث ۱ منقار۔ پرندوں کا منھ ۲ نوک۔ سرا۔ چرب زبانی کی طراری۔ چونچ بند کرو۔ چونچ سنبھالو۔ زبان روکو۔ بدزبانی نہ کرو۔ (سحر)

یہ کے فاتوں میں سیکھے ہو پیچ کو۔ ذرا چونچ کو بند رکھا کرو۔ چونچ لگانا۔ منقار مارنا (ناسخ) اِک چونچ لگادیگی اگر کلکِ نواسنج۔ دھس جائیگی بلبل تری منقار گلا میں چونچ مارنا۔ ٹھونگ مارنا۔ (عم) بیہودہ بکنا۔ واہی تباہی زبان سے نکالنا۔

چُونچال ۔ (ھ۔ بروزن بدحال)۔ (عو) ہوشیار۔ توانا۔ مستعد۔ چست۔

چُونچوں پونچوں کرنا۔ (چار دل واو مجہول)۔ (عو۔ لکھنؤ) پیار اور خشامد کی باتیں کرنا۔

چَوندھ ۔ (ھ نون غنّہ) مونث۔ خیرگی چوندھیانا (ھ) آنکھوں کا چکدار چیز دیکھکر خیرہ ہوجانا۔ (ناسخ) وہ رشکِ خور جب رخسارِ تاباں کھول دیتا ہو ملائک اپنی آنکھیں چوندھیا کر بند کرتے ہیں۔ (عو) حیرت زدہ ہونا۔ متحیر ہونا گھبرا جانا۔ حواس باختہ ہوجانا۔

چُونڈا ۔ (ھ۔ واو ملفوظ۔ نون غنّہ کے ساتھ) مذکر۔ (عو) سر۔ مونڈا۔ عورتوں کے سر کے بال جنکو یکجا کرکے سر پر باندھ لیتی ہیں۔ (ہندو۔ عم) کچّا کنواں۔ چونڈے پر ڈولا اُچھلنا۔ (عو) دیکھو ڈولا اُچھلنا

چُونر ۔ (ھ) مونث۔ رنگ برنگ کا رنگا ہوا دوپٹہ۔ چُنری۔ چُونرِی۔ (ھ) مونث۔ دیکھو۔ (چُنری)۔ چُونرِی۔ (ھ نون غنّہ) مونث سوپچھل

چُونک ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ دہشت۔ بھڑک۔ جھجک۔ چونکانا۔ (ھ) متعدی۔ ہوشیار کرنا۔ جگانا۔ (فقرہ) اُس نے مجھے چونکا دیا۔ چونک اُٹھنا۔ دفعتہً گھبرا کر جاگ اُٹھنا۔ سوتے سوتے اُچھل پڑنا۔ چوکنا ہوجانا۔ ہوشیار ہوجانا متعجب ہوجانا۔ (جلیل) گرچہ ترکِ آشنائی کو زمانہ ہوگیا۔ لیکن اب تک چونک اُٹھتے ہیں وہ میرے نام سے۔ چونک پڑنا۔ یکایک خواب سے بیدار ہونا غفلت سے ہشیار ہونا۔ چَونکنا۔ (ھ) سوتے سوتے جاگ پڑنا۔ (ذوق) اترے کُشتے جوئیں خوابِ عدم سے یک بیک چونکے۔ گر شورِ قیامت کو تری آواز پا سمجھے بھڑکنا۔ غفلت سے ہوشیار ہونا۔ جاگنا۔ بیدار ہونا۔ چوکنا ہونا۔ گھبرانا۔ ہکا بکا ہونا۔ حسرت ہونا۔

چُونگا ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ خوشامد۔ درآمد۔ چاپلوسی۔ چرب زبانی۔ فریب چرب زبانی سے کوئی چیز کسی سے لینا۔ بانس کا نل۔ نلی۔ چونگے باز۔ (لکھنؤ) وہ شخص جس کی عادت ہو کہ چرب زبانی سے چیزیں لیلے۔ چونگلا۔ (ھ نون غنّہ) مذکر۔ جوف دار بانس کا ٹکڑا جسمیں کا غذات رکھتے ہیں۔ جس کا جی چونگا بناتے ہیں۔

چونی ۔ (ھ) مونث۔ وہ موٹا موٹا آٹا جو دال دلنے سے نکلتا ہے۔ چونی بھوسی کھا کر گزر کرنا۔ نہایت تنگی سے اوقات بسر کرنا۔ چونی بھی کہے مجھے گھی سے کھاؤ۔ مثل۔ ادنیٰ آدمی بھی بڑوں کی برابری کرنے لگا۔ لیاقت سے بڑھ کر دعوی کرنے کی جگہ۔ (منیر) کم اصل کو منھ لگا کے بچنا دشوار۔ چونی کہتی ہے مجھے گھی سے کھاؤ۔

چَوَنّی ۔ (ھ) مونث۔ روپیہ کا چوتھا حصّہ۔ چار آنے۔ وہ چاندی کا ٹکڑا جو بطور سکّہ چوتھائی روپیہ میں چلے۔ چوتھا حصّہ۔ چہارم۔ جیسے چونی کا شریک۔

چُوہا ۔ (ھ) مذکر۔ موش۔ ناک کا سوکھا ہوا میل۔ جب کوئی شخص پانی یا پسینے میں اتنا شرابور ہوجاتا ہے کہ اُس کے کپڑے بدن میں چسپاں ہوجاتے ہیں اسوقت کہتے ہیں کہ بھیگ کر چوہا ہوگیا۔ چوہے دان۔ مذکر۔ وہ پنجرا جسمیں چوہے پکڑتے ہیں چوہے دنتی۔ چوہے دَنّی۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ عورتوں کے ہاتھ کی ایک زیور کا نام جسکے دانے چوہے کے دانتوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ چوہے سے کپڑے۔ (ھ۔ عو) مذکر۔ نہایت میلے کپڑے۔ میلے کچیلے کپڑے۔ چوہے کا بل ڈھونڈتے پھروگے۔ امن کی جگہ تلاش کروگے۔ بھاگنے کا راستہ نہیں ملیگا۔ چوہے کا بچہ بھی نہیں۔ بے اولاد ہونے کی جگہ۔ (فقرہ) اُس کے تو چوہے کا بچہ بھی کبھی نہیں ہوا۔ چوہے کے ہاتھ ہلدی لگی وہ بھی پنساری بن بیٹھا۔ مثل۔ تھوڑی سی پونجی پر اترانا۔ چوہے مار۔ مذکر۔ ایک قسم کا پرند جو چوہے کو پکڑ لیجاتا ہے۔ چوہی۔ (ھ) مونث۔ (گنوار) چوہا کا مونث چُوہیا۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) مونث۔ چھوٹا چوہا۔ چوہیا سے دانت۔ چھوٹے چھوٹے دانت

چَوہان ۔ (ھ) مذکر۔ راجپوتوں کی ایک ذات۔ چوہڑا۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ)

مذکر۔ خاکروب۔ بھنگی۔ چوہڑی۔ (ہ) مونث۔ خاکروبن۔ بھنگن۔

چُویا۔ (ہ) مذکر۱ دریا کے پاس کا وہ گڑھا جس میں پانی جھر جھر کر ٹھہر جائے ۲ دال کا چھلکا ۳ کچّی چھوٹی املی۔ دیکھو چُوا۔ چُوئیں موئیں۔ (ہ) دغیر ملفوظ) صفت (عم) بہت دُبلا پتلا آدمی۔

چ - ہ

چہ۔ (فارسی۔ بغیر اعلان حرف روم) حرف استفہام۔ کیا۔ بہت۔ کیونکہ۔ مساوات کے معنی بھی دیتا ہے۔ چہ خوش۔ (ف) کلمہ طنز۔ کیا خوب۔ واہ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے (جان صاحب) چہ خوش یہ مردوا آوازہ مجھپہ کستا ہے۔ دہن کے وصف میں قاصر ہے یہ زبان میری۔ چہ خوش چرا نہ باشد۔ کلمۂ طنز۔ کیوں نہیں اچھے رہے۔ کیا کہنا ہے بے شک اسی قابل ہو۔ چہ داند بوزنہ لذاتِ ادرک۔ (ف) مثل۔ ناقدرشناس اچھی چیز کی قدر نہیں جانتا۔ چہ معنی۔ کلمۂ استفہام۔ کیا باعث۔ کیوں۔ کیا بات۔ کیا وجہ۔ کیا سبب۔ کس لئے۔ چہ معنی دارد۔ (ف) کیا سبب ہے۔ کیا وجہ۔ کیا باعث ہے دیکھو چمیگوئیاں۔

چَہ۔ (ف) مذکر۱ چاہ کا مُخفف۔ کنواں۔ گڑھا ۲ وہ پُل جو دریا کے کنارے سے کشتی تک آسانی سے سوار ہو جانے کے واسطے بناتے ہیں ۳ پُل کے دونوں سرے

چَہ بچّہ۔ (ف) مذکر۔ کنویں کے مشابہ چھوٹا گڑھا جو مال و دولت اور پانی جمع کرنے کے لئے بناتے ہیں ۲ (اردو) چھوٹا حوض جس میں نیل پکاتے ہیں۔ اُس کو چابچا بھی کہتے ہیں۔

چھَ۔ (ہ۔ ہائے مظہرہ کی جگہ ہائے مختفیہ سے بولنا فصیح ہے۔ دہلی میں تلفّظ چھَے) صفت۔ ۶۔ سے۔ چھ ماہی۔ مونث۔ فاتحہ اور کھانا جو کسی کے مرنے کے بعد چھٹے مہینے ہوتا ہے۔ (غالب) رسم ہے مُردے کی چھ ماہی ایک۔ خلق کا ہے اسی چلن پہ مدار۔ چھ پانچ کرنا ۱ شش و پنج میں ہونا۔ شرارت کرنا۔ باتیں بنانا۔ چھَبّیس (ہ) صفت۔ ۲۶۔ عـــہ چھَپّن۔ (ہ) صفت۔ ۵۶ عـــہ چھَتّیس۔ (ہ) صفت ۳۶۔ عـــہ چھَ نٹھور (ہندی میں چھیاسٹھ) صفت ۶۶۔ عـــہ چھہتّر۔ (ہ) صفت۔ ۷۶ عـــہ چھیاسی۔ (ہ) صفت۔ ۸۶۔ عـــہ چھیالیس (ہ) صفت ۴۶

للعـــہ چھیانوے (ہ) صفت۔ لعـــہ ۹۶

چھَا۔ (ہ۔ بروزن بہا) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا پرند۔

چھاپ۔ (ہ بنگالی اور فارسی میں چاپ) مونث۔ (ہندی) مُہر۔ ٹھپّا۔ نشان علامت۔ چھاپ لگانا۔ مُہر لگانا۔ ٹھپّا لگانا۔ چھاپا۔ (ہ۔ فارسی میں چاپہ) مذکر ۱ مُہر ٹھپّا ۲ وہ نشان جو ہندو جاتری تیرتھوں میں جاکر اپنے بازوؤں اور کندھوں پر لگواتے ہیں ۳ چھاپنے کا آلہ ۴ چھاپا ہوا ۵ شبخون۔ رات کو غنیم پر چڑھ کر قتل عام کرنا۔ (مارنا کے ساتھ) (ایجر) بیجز قتل کیا شبکو صفِ مژگاں نے۔ چھپکے فوج بُتِ بیرحم نے چھاپا مارا ۶ تجارت کے مال پر وہ نشان جو محصول لے لینے کی علامت ہے (لکھنؤ) وہ نشان جو عورتیں طعام نذر کے طباق پر یا گھر کی دیوار پر صحنک کے وقت صندل سے دیدیتی ہیں۔ (دینا کے ساتھ) ۸ نقشہ۔ صورت۔ تصویر ۹ سانچا ڈھالنے کا ظرف ۱۰ کھلیان پر ٹھپّا لگانے کا آلہ ۱۱ (عو۔ کنایۃً) دو شخصوں یا دو چیزوں کا صورت اور انداز وغیرہ میں مشابہت رکھنا۔ چھاپے خانہ۔ مذکر۔ مطبع۔ چھاپے میں چھپ جانا۔ (عو) مشہور ہو جانا۔ چھاپنا۔ (ہ) مُہر لگانا۔ نقش کرنا۔ ٹھپّا اٹھانا ۲ طبع کرنا۔ نشان کرنا ۳ شایع کرنا۔ پھیلانا۔ مشہور کرنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا ۴ بیاہ کی رسم میں مکان کی دیواروں کو صندل کے نشانوں سے آراستہ کرنا۔

چھاتا۔ (ہ) مذکر ۱ بڑی چھتری ۲ بڑا سینہ۔ چوڑا سینہ ۳ پتنگ کا سینہ ۴ امیروں اور بادشاہوں کا چتر زریں۔ چھاتم چھاتا مذکر ۱ سینے کو سینے سے کوٹنا ۲ ایک پتنگ کا دوسرے پتنگ سے ہوا میں ملنا۔ چھاتی۔ (ہ) مونث ۱ سینہ۔ صدر۔ پستان ۲ جرأت حوصلہ۔ استقلال۔ مضبوطی۔ (سودا) داغ ہے خورشید سا چاکِ گریباں سے نمود۔ تیشبہ تو خنداں ہے ہر دم کیا تری چھاتی ہے صُبح۔ چھاتی اُبھار کر چلنا۔ (کنایۃً) اترا کے چلنا۔ چھاتی اُمنڈ آنا۔ (عو) دل بھر آنا۔ درد یا غم کے باعث رُلائی آجانا۔ چھاتی بڑھ جانا۔ (عو۔ کنایۃً) خوشی سے حوصلہ بڑھ جانا۔ چھاتی بھر آنا۔ عو ۱ (کنایۃً) غمگیں ہونا۔ جوش محبت سے (ذوق) بس کر اے سوزِ دروں بہ جائنگے دل اور جگر۔ رحم جُوشِ گریہ پھر چھاتی ابھی بھر آئے ہے ۲ چھاتی کا پر گوشت

چھاتی

ہوجانا۔ چھاتی اُبھر آنا ! رحم آنا۔ دل کڑھنا۔ ترس آنا ! چھاتی میں دودھ بھر آنا۔ مادری محبت کے باعث دودھ آنا۔ چھاتی بھر جانا۔ گھوڑے کی چھاتی پر ورم ہوجانا۔ چھاتی بیٹھ جانا۔ (عم) کھانسی یا زکام سے آواز کا بھاری پڑجانا چھاتی پتھر کرلینا۔ سنگدل ہوجانا۔ (عاشق) اللہ رے سنگدل ستمگر۔ چھاتی کرلی کیسی پتھر۔ چھاتی پتھر بنجانا۔ یا ہونا۔ دل سخت ہوجانا۔ رحم نہ رہنا۔ چھاتی پر بال ہونا جس کے چھاتی پر بال ہوتے ہیں وہ عالی حوصلہ ہوتا ہے۔ چھاتی پر پتھر رکھ لینا۔ چھاتی پر پتھر دھر لینا۔ دل سخت کرلینا۔ صبر کرلینا۔ ضبط کرنا۔ چُپ ہو رہنا۔ تکلیف سہنا (داغ) راتدن صدمے دے جائے فلک۔ ہم نے بھی چھاتی پہ پتھر دھر لیا۔ چھاتی پر پھرنا۔ (عو) ہر وقت سینہ پر پھرنا۔ ہر وقت یاد آنا۔ اُس موقع پر کہتی ہیں جب کوئی بچہ مرجاتا ہے اور ماں کو یاد آتا ہے۔ چھاتی پر چڑھکر ڈھائی چلو لہو پینا (عو) سخت سزا دینا۔ جان سے مار ڈالنا۔ نہایت غصہ کی حالت میں یہ کلمہ زبان پر آتا ہے۔ اور کبھی نو چلو بھی کہتی ہیں۔ چھاتی پر چڑھنا ! پچھاڑ کر سینے پر سوار ہونا ! ہر وقت سامنے موجود رہنا۔ (ذوق) میں نے دیکھا مہِ نو کو تو اُس ابرو کا خیال۔ لیکے خنجر وہیں چھاتی پہ مری آن چڑھا۔ چھاتی پر دھر کر لیجانا۔ (عو) مال و دولت اپنے ساتھ قبر میں لیجانا۔ جیسے چھاتی پر دھر کر کوئی نہیں لیجاتا۔ چھاتی پر سانپ پھر جانا۔ (ع) لازم۔ (عو) رشک آنا۔ رشک ہونا۔ (نصیر) پھر گیا سانپ رقیبوں کی وہیں چھاتی پر۔ ہاتھ سے میرے وہ جب ہار پہنکر پھولے ! افسوس آنا حسرت ہونا۔ ملال ہونا۔ صدمہ پہنچنا۔ (جرأت) ہلاکے زلف نہیں کی تھی کس نے بوسے پر۔ کہ پھر گیا مری چھاتی پہ اُس نہیں کا سانپ۔ اب بیشتر چھاتی پر سانپ لوٹنا ہی کہتی ہیں۔ چھاتی پر سانپ لوٹنا۔ (کنایۃً)۔ عو۔ کسی بات کے یاد آنے سے رنج ہونا۔ دل پر رنج و صدمہ گزرنا۔ (ناسخ) یاکاکل دیدار سے تھا ربط مُدام۔ یا لوٹتے ہیں سانپ مری چھاتی پر۔ چھاتی پر سِل دھرنا۔ بوجھ رکھنا۔ (شاد) مر بھی جاتا تو نہ میرا مرض سل جاتا۔ غم اصنام کی چھاتی پہ دھرے سل جاتا۔ چھاتی پر کالا پہاڑ ہونا۔ (کنایۃً) بہت ناگوار ہونا۔ (رنگیں) آ تجھ بغیر مملکت دلِ

چھاتی

اُجاڑ ہے۔ چھاتی پہ رات ہجر کی کالا پہاڑ ہے۔ چھاتی پر مونگ دلنا۔ چھاتی پر کودوں دلنا۔ (عو) کسی کے سامنے ایسا کوئی بُرا فعل کرنا جو اُس کو بہت ناگوار ہو۔ (رنگیں) سرزنا خی کا جو نہلاتے میں ملنے بیٹھی۔ مونگ چھاتی پہ دگانا مری دلنے بیٹھی۔ چھاتی پر مونگ (یا کودوں) دلوانا۔ دیکھو اپنی چھاتی۔ چھاتی پر ہاتھ دھر دیکھو۔ دیکھو اپنی چھاتی پر ہاتھ۔ چھاتی پر ہاتھ رکھنا ! دلجوئی کرنا۔ (ناسخ) ہائے یہ کہنا ترا رکھکر مری چھاتی پہ ہاتھ۔ اب تو اسد دم نالۂ آتش فشاں کرتا نہیں۔ چھاتی پک جانا۔ (عو) اصلی معنی میں ! (کنایۃً) دق ہوجانا۔ تکلیف سہتے سہتے عاجز آنا ناک میں دم آجانا۔ چھاتی پکڑ کر رہجانا۔ (عو) دل مسوس کر رہجانا۔ دل ہی دل میں افسوس کرکے بیٹھ رہنا۔ کسی رنج پر اُف نہ کرنا۔ چھاتی پکڑنا۔ چھاتی پر ہاتھ ڈالنا۔ چھاتی پھٹنا۔ (عو) سینہ کا شق ہوجانا۔ (کنایۃً) دلپر صدمہ عظیم گزرنا دل بے قابو ہونا۔ (آتش) کونسی شب ہے جو رور و کے نہیں کٹتی ہے۔ شام ہوتی ہے ادھر چھاتی ادھر پھٹتی ہے ! کسی کی دولت دیکھکر رشک ہونا۔ جلنا۔ حسد کرنا۔ چھاتی پھٹی جانا۔ بیحد صدمہ ہونا۔ رنج ہونا۔ (انیس) ہے آتما کی آنچ کلیجے کو جلاتی۔ کچھ ایسا قلق ہے کہ پھٹی جاتی ہے چھاتی۔ چھاتی پیٹنا ! سینہ کوبی کرنا۔ سینہ زنی کرنا ! ماتم کرنا۔ رونا پیٹنا ! غصہ ظاہر کرنا۔ غصہ میں سینہ پیٹنا ! رشک و حسد ظاہر کرنے کی جگہ بھی چھاتی پیٹتے ہیں۔ چھاتی تلے رکھنا۔ (عو) حفاظت سے رکھنا۔ چھاتی ٹھنڈی کرنا۔ (عو) دل خوش کرنا۔ سکھ دینا۔ تسلّی دینا ! اپنی دشمنی نکالکر خوش ہونا۔ حسرت نکالنا۔ ارمان نکالنا۔ بغض نکالنا۔ چھاتی ٹھنڈی ہونا لازم۔ چھاتی ٹھُکنا۔ (عو۔ کنایۃً) اطمینان کرنا۔ دل مضبوط کرنا۔ چھاتی جلانا ! دق کرنا۔ ستانا ! رشک دلانا۔ چھاتی جلنا۔ لازم (عو) ! سینہ میں سوزش ہونا ! غم یا حسد یا رشک سے دل جلنا۔ چھاتی چھِنتا۔ چھاتی چھلنی ہوجانا چھاتی چھلنی ہونا۔ (عو) صدموں کے باعث سینہ کا پُر داغ اور سینہ کا پاش پاش ہوجانا۔ چھاتی دبانا۔ (عو۔ کنایۃً) بچے کا دودھ پینا۔ چھاتی دھڑکنا۔ (عو) ! دل کانپنا۔ دل لرزنا ! خوف چھانا ! دل دُکھنا۔ دلپر صدمہ گزرنا

جیسے روپیہ دیکھکر تمھاری کیوں چھاتی دھڑکی۔ چھاتی دینا۔ بچّے کو دودھ پلانا۔ چھاتی سراہنا۔ (عو) ! صبر۔ تحمّل۔ ہمّت جرأت وغیرہ کی تعریف کرنا۔ (سودا) اے لالہ گو فلک نے دیے تجھکو چار داغ۔ چھاتی مری سراہ کہ اک دل ہزار داغ ! تحسین و آفریں کرنا۔ شاباش دینا ؎ لگاکر اُس سے دل چندے جو کوئی اُس کو چاہیگا۔ تو اے رنگیں یقیں ہے وہ مری چھاتی سراہیگا۔ چھاتی سے پتّھر ٹلنا۔ (کنایۃً) دل کا بوجھ دور ہونا ! (عو) بیٹی کا بیاہا جانا۔ چھاتی سے لگاکر رکھنا۔ (عو) بہت پیار سے پاس رکھنا۔ حفاظت سے رکھنا (امیر) میں نے چھاتی سے لگاکر جسکو رکھا عمر بھر۔ ہائے وہ نازوں کا پالا دل مرا جاتا رہا۔ چھاتی سے لگانا۔ (عو) بکمال محبّت سے کسی کو گلے لگانا۔ (دبیر) ماں بیٹھی تھی صغریٰ کو جو چھاتی سے لگائے۔ روتے ہوئے تشریف شہِ دیں وہیں لائے ! تسلّی دینا۔ دلاسا دینا۔ چمکارنا۔ چھاتی سے لگنا۔ سینہ بسینہ ہونا۔ (ناسخ) جوشِ سودا میں یہی ہے رٹ مجھے۔ میری چھاتی سے کہیں لگ جائے داغ۔ چھاتی کا پتّھر۔ چھاتی کا پہاڑ۔ (ھ) صفت ! بارِ خاطر۔ ناگوارِ خاطر۔ سوہانِ روح۔ (بحر) پیسا غمِ محبوب نے جب تک کہ جئے ہم۔ یہ چھاتی کا پتّھر نہ سرکنا تھا نہ سرکا ! جوان بن بیاہی یا رانڈ بیٹی جس کا خرچ ماں باپ کے ذمّہ ہو ! آدمی۔ غم۔ قرض اور ہر ایسے بار کے لئے مستعمل ہے جو ٹالے نہ ٹلے یا جس کا ٹالنا مشکل ہو۔ چھاتی کا پھوڑا۔ مذکر۔ سوہانِ روح۔ وبالِ جان اپنی طبیعت کے مخالف آدمی۔ چھاتی کا جم۔ مذکر ! قابض الارواح فرشتۂ موت۔ (ظفر) اُٹھایا غیر کو محفل سے تو نے جی گیا عاشق۔ بغیر از جاں لئے ہرگز یہ چھاتی کا نہ جم جاتا ! ناگوارِ خاطر۔ بارِ خاطر۔ سوہانِ روح (حکمت) مجھے دوزخ ہے بن تیرے اگر محفل اِرم ہوئے۔ جو دورِ جامِ جم ہوئے مری چھاتی پہ جم ہوئے ! وہ ناگوار طبع آدمی جو پاس سے نہ ٹلے۔ ہر وقت چھاتی پر موجود رہنے والا۔ ڈھیٹ۔ (میر) کبھی دل رُکنے لگتا ہے جگر گاہ تڑپتا ہے۔ غمِ ہجراں میں چھاتی کے ہمارے جم ہیں یہ دونوں چھاتی کرنا (عو) فیّاضی دکھانا۔ چھاتی کوٹنا ! سینہ کوبی کرنا۔ ماتم کرنا۔ (انیس) تب کوٹ کے چھاتی شہِ دیں نے سُنایا ! (عو) کسی کی دولت دیکھکر ہونسنا۔ رشک کے مارے چھاتی پیٹنا کہ ہے ہے اِس کے پاس اتنی دولت ہے۔ چھاتی کی سِل مونث۔ (عو) دیکھو چھاتی کا پتّھر۔ (بحر) روتے ہی روتے خونِ جگر بن نکل گیا چھاتی کی سِل یہ عشق کا آزار ہوگیا۔ چھاتی کے کواڑ۔ مذکر۔ سینہ کے دائیں بائیں طرف کے دونوں پہلو۔ (ناسخ) تیغ قاتل نے جو کھولے میرے چھاتی کے کواڑ۔ حسرتِ دل کے نکلنے کو عجب در ہوگیا۔ چھاتی کے کواڑ کھلنا۔ (عو) سینہ شق ہوجانا۔ سینہ کا دو پارہ ہوجانا۔ چاک ہوجانا۔ (حکمت) پرخانۂ دل ہے نقدِ جاں سے۔ ہو واقف کار کھل رہے ہیں۔ اے دُزدِ نگاہ مژدہ بادا۔ چھاتی کے کواڑ کھل رہے ہیں ! ایک دفعہ ہی چیخ نکلنا۔ زور کی آواز نکلنا۔ بے تحاشا چیخ پڑنا۔ (فقرہ) کمبخت ایسی کیا آفت آئی کہ تیری چھاتی کے کواڑ کھل گئے چھاتی گز بھر کی ہوجانا۔ خوش ہوجانا۔ اولاد کی اطاعت و فرمانبرداری سے خوش ہونا چھاتی مسلنا۔ چھاتی مرطوڑنا۔ چھاتی دبانا۔ چھاتی زملنا۔ چھاتی مسوسنا۔ افسوس کرنا دل پکڑکر رہجانا۔ صدمہ اُٹھانا ! صدمہ دینا۔ دل دُکھانا۔ رنج دینا۔ چھاتی میں دودھ اُتر آنا۔ دیکھو دودھ اُترنا۔ چھاتی نکالکر چلنا۔ سینہ اُبھار کر چلنا۔ سینہ تان کر چلنا۔ اکڑکر چلنا۔ اترا کر چلنا۔ چھاتیوں کا اُبھار۔ مذکر۔ نموئے پستان چھاتیاں اُبھرنا۔ چھاتیوں کا اُٹھنا۔ پستان کا بلند ہونا۔ چھاتیاں چڑھنا۔ چھاتیوں کا پھول جانا۔ دودھ کی افراط سے۔ چھاتیاں نکلنا۔ عورت کے سینے کا نمودار ہونا۔

چھاج - (ھ) مذکر۔ سوپ۔ غلّہ پھٹکنے کا اوزار ! بگھی کے آگے کا وہ حصّہ جسکے نیچے کوچواں کے پاؤں اور اوپر گھوڑے کی راس رہتی ہے۔ چھاج بولا تو بولا چھلنی بھی بولے جس میں بہتّر سَو چھید۔ مثل۔ (عو) اعلیٰ کے دخل دینے کی وقت جب ادنیٰ دخل دے تو اُس کی نسبت بولتے ہیں۔ یعنی عیب دار بھی بے عیب کی برابری کرتا ہے۔ چھاج سی داڑھی۔ بڑی اور چوڑی داڑھی چھاج میں

ڈالکر چھلنی میں اُڑانا ! اُلٹا کام کرنا۔ کسی کو رسوا کرنا ! بات کا بتنگڑ بنانا۔
چھاجوں برسنا۔ کثرت سے بارش ہونا کی جگہ۔ (رشاد) وہ تشنہ کام ہوں
نہ ذرا ترلحد ہوئی۔ چھاجوں برس کے ابر کا چھالا نکل گیا۔ چھاجوں پانی پڑ گیا
! بہت سا مینہ برس گیا ! نہایت شرمندگی اُٹھانا پڑی۔

چھاچھ۔ (ہ) مونث ! مٹھا ! وہ تُرش سفید دودھ جو گھی تانے میں نیچے
بیٹھ جاتا ہے۔

چہار۔ (ف) صفت۔ چار۔ چہار چند۔ (ف) صفت۔ چوگنا۔ چہار سو۔ (ف)
چارسُو۔ چاروں طرف۔ چہارشنبہ۔ (ف) مذکر۔ چارشنبہ۔ چہارم۔ (ف)
صفت۔ چوتھا۔ چوتھائی۔

چھاڑ۔ (ہ) مذکر ! دریا کا کنارا ! پتھر یا ڈھیلے کا بڑا ٹکڑا۔ عورتیں چہار
بھی کہتی ہیں۔ (جانصاحب) ڈرگئی چھت سے وہ چہار گرے۔ ایک دو کیسے
تین چار گرے۔

چھاگل۔ (ہ) مونث ! چھوٹی سی مشک ! پاؤں کے ایک زیور کا نام۔

چھال۔ (ہ) مونث۔ بکل۔ درخت کے اوپر کا پوست۔ (چھیلنا کیساتھ)
چھال کا کپڑا۔ وہ کپڑا جو بعض درختوں کی چھال کے ریشوں سے تیار کیا جاتا ہے

چھالا۔ (ہ) مذکر ! آبلہ۔ پھپولا ! وہ داغ جو تلوار کے لوہے پر یا شیشے وغیرہ
میں ہوجاتا ہے ! وہ نشان جو ہرن کے پیٹھ پر نشست کی وجہ سے پڑجاتا ہے !
دیکھو آنسو کا چھالا۔ چھالا پڑنا۔ چھالا ہونا۔ آبلہ کا نمودار ہونا۔ پھپولا پڑنا۔
تبخالہ ہونا۔

چھالیا۔ (ہ) مونث۔ سُپاری۔ ڈلی۔

چھاں۔ (ہ) مونث ! (ہندو) سایہ۔ پرچھائیں ! (کنایۃً) خفیف اثر۔
(فقرہ) یہاں تو اس بات کی چھاں بھی نہیں۔ چھان۔ (ہ) مونث۔ کسی چیز کی
تحقیقات۔ چھان بین۔ چھان بنان۔ چھان پھٹک۔ (ہ) مونث۔ (عو)
تحقیق تجسس۔ دریافت۔ کھوج۔ اچھی طرح کی دیکھ بھال ؎ بیفائدہ ہے

چھان بنان اہل فن کی شاد۔ نکلے گا کرکرا اسے جتنا پچوڑئے ؎ دل اندھا دھند
ہی آتا ہے ہمیشہ اے داغ۔ چھان بین اس میں نہ کچھ چھان پھٹک ہوتی ہے
لکھنؤ میں چھان بنان اور دہلی میں چھان بین۔ چھان پھٹک ہے۔ چھان ڈالنا
چھان مارنا ! ڈھونڈ ڈالنا۔ کمال تلاش اور جستجو کرنا۔ تلاش کرلینا۔ (قلق)
چھان مارا تمام روئے زمیں۔ مگر اس کا پتا لگا نہ کہیں ! بیندھ ڈالنا۔
چھلنی کردینا۔ چھانا۔ (ہ) متعدی ! سایہ کرنا۔ چھت بنانا۔ جیسے چھپر چھانا۔
! لازم۔ پھیلنا۔ بادلوں کا ہجوم کرنا۔ (فقرہ) آسمان پر بادل چھایا ہے۔
! (کنایۃً) غالب ہونا۔ طاری ہونا۔ جیسے غم چھانا۔

چھانٹ۔ (ہ) مونث ! چھچھڑے جو گوشت صاف کرنے کے بعد رہجاتے ہیں
! کترن ! انتخاب ! کتر بیونت۔ قطع و برید ! کتر بیونت کا انداز۔ چھانٹن۔
(ہ) مونث ! وہ چیز جو چھانٹنے سے بچ رہے۔ کترن۔ چھانٹنا۔ (ہ) چُننا۔ انتخاب کرنا
الگ کرنا چند چیزوں میں سے ! پسند کرنا ! شاخ کا کاٹنا ! سر کے بال کترنا۔ کپڑے کی
قطع و برید کرنا ! صاف کرنا ! مختصر کرنا ! گوشت کے ٹکڑے کرنا ! چرب زبانی
کرنا۔ جیسے قابلیت چھانٹنا۔ منطق چھانٹنا ! کم کردینا۔ زیبائش و آرائش کیواسطے
! میلے کپڑے کا اس طور پر دھونا کہ اس کا میل کسی قدر چھنٹ جائے نئے کپڑے کا
اس طرح دھونا کہ کلف نکل جائے۔

چھاننا۔ (ہ) ! چھلنی سے آٹا نکالنا ! صاف کرنا۔ نتھارنا۔ جیسے دوا
چھان کر پی لو ! جانچنا۔ پرکھنا ! دیکھنا۔ دیکھ بھال ڈالنا۔ تحقیقات کرنا۔
دریافت کرنا۔ (داغ) مہر و وفا کا کب انھیں آتا ہے اعتبار۔ جب تک اُسے
وہ خوب طرح چھانتا نہیں ! ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا۔ خوب جستجو کرنا۔ (جرأت) اُس کے
ملنے سے کرے ہے مجھکو ناصح منع تو۔ ایک پایا ہے جسے سارے جہاں کو چھانکر !
تیروں سے بدن مشبک کردینا ! کپڑے میں سوراخ سوراخ کردینا ! بیج کو زمیں
پر بونے کے لئے ہاتھوں سے بکھیرنا۔ دیکھو خاک چھاننا۔

چھاؤں۔ (ہ) مونث ! سایہ۔ چھاں ؎ جنوں پسند مجھے چھاؤں ہے

بیوروں کی۔ عجب بہار ہے ان زرد زرد پھولوں کی ¶ اندک مشابہت دو چیزوں یا دو شخصوں میں (فقرہ) تیمم کی چھاؤں مضموں پر نہیں پڑتی ¶ پرتو۔ پرچھاواں۔ کرن۔ روشنی جیسے ستاروں کی چھاؤں۔

چھاؤنی ۔ (ہ) مونث۔ چھاؤں کرنے کی چیز۔ خس پوش مکانات۔ کھپریل ¶ لشکر گاہ۔ کیمپ۔ سپاہیوں کی بارکیں چھاؤنی چھانا۔ چھاؤنی ڈالنا جس پوش کرنا مکانوں کا ¶ (کنایۃً) ڈیرے ڈالنا۔ کسی جگہ رہ پڑنا۔ (آتش) غافلو منزل دنیا ہے سرائے فانی۔ اس خطرگاہ میں تم چھاؤنی چھاتے ہو عبث۔ (شوق قدوائی)۔ جہل ہے اُن کے گھروں میں چھاؤنی ڈالے ہوئے۔ ہیں یہ غافل کاہلی کی گود میں پالے ہوئے۔ چھائیں پھوئیں۔ (ع) خدا نہ کرے۔ خدا بچائے۔ یہ کلمہ کسی سے احتراز کرنے کے موقع پر مستعمل ہے۔ (شوق) کبھی آفت نہ یہ اُٹھائی تھی۔ چھائیں پھوئیں میں نوج آئی تھی چھائیں مائیں۔ مونث۔ بچوں کا کھیل۔ دیکھو چھائیں مائیں۔

چھب (ہ) مونث ¶ آرائش۔ زیبائش۔ زیب زینت ¶ ناز و انداز۔ معشوقانہ انداز ¶ خوبصورتی۔ تناسب اعضا۔ اعضا کی بناوٹ۔ انداز جسم۔ جسامت۔ گات۔ چھب تختی۔ مونث۔ (ع) سینے اور جسم کی خوبصورتی۔ گات اور جسامت کی خوش وضعی۔ چھب گٹھری ہیں اور صورت طباق میں مثل۔ عزت عمدہ پوشاک سے اور رنگ روپ عمدہ غذا سے ہوتا ہے۔

چھبڑا ۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) ٹوکرا۔ چھبیا۔ چھبڑی۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا ٹوکرا۔ چھبندا ۔ (ہ) مذکر۔ (لکھنؤ) ایک زہریلے جانور کا نام جس کی پشت پر چھ بندکیاں ہوتی ہیں۔ اور اُس کا کاٹا جلد مر جاتا ہے۔ (بحر) چھبند اپنی ہیں آنکھیں جو چار آنسو نکلتے ہیں۔ دہلی میں چھ بُندکیا کہتے ہیں۔

چھبی ۔ (ہ) مونث۔ (دلالوں کی اصطلاح) پیسا۔ فلوس۔

چھبیلا ۔ (ہ) صفت مذکر۔ خوش وضع۔ رنگیلا۔ جوان۔ خوبصورت۔ جامہ زیب۔ مونث کے لئے چھبیلی ہے۔

چھپ (ہ) مونث۔ پانی کی آواز۔ چھپ چھپ۔ (ہ) مونث۔ پانی پر ہاتھ مارنے کی آواز۔ پانی کی منہ پر ڈالنے کی آواز۔

چھپا صفت مذکر۔ پوشیدہ مخفی۔ چھپا رستم۔ مذکر ¶ وہ شخص جو اپنے ہنر اور کمال میں پورا ہو مگر لوگوں میں ظاہر نہ ہو۔ پوشیدہ کامل فن ¶ چپ بد معاش چھپا بدذات وہ شخص جو ظاہر میں غریب اور در پردہ نہایت شریر ہو۔ بڑا بھاری شریر دشاں کھل گیا پیتے ہیں پوشیدہ شراب۔ شیخ دزاہد بھی چھپے رستم ہیں چھپا رکھنا۔ پنہاں کھنا چھپانا۔ (ہ) لکھنؤ میں بکسر اول دہلی میں بضم اول زبانوں پر ہے ¶ پوشیدہ کرنا۔ مخفی کرنا۔ ڈھانکنا ¶ پردہ کرانا۔ (فقرہ) وہ بہو کو سب سے چھپاتے ہیں چھپاؤ (ہ) مذکر۔ (ع) پوشیدگی۔

چھپاکا ۔ (ہ) مذکر ¶ پانی کی منہ پر ڈالنے کی آواز ¶ چھینٹا۔

چھپائی ۔ (ہ) مونث ¶ چھاپنے کی اُجرت۔ چھاپنے کا انداز ¶ چھاپا۔

چھپٹی ۔ (ہ) مونث ¶ لکڑی کی چھیلن جو لکڑی چھیلنے سے نکلتی ہے ¶ صفت (کنایۃً) پتلا۔ دُبلا۔ لاغر۔ چھپٹی سا۔ (ہ) صفت۔ دُبلا پتلا۔

چھپر ۔ (ہ۔ فارسی میں چپر معنی نمبر ا میں ہے) مذکر۔ وہ سائبان جو پھوس کر ڈالا جائے۔ پھوس کی چھت ¶ بوجھ۔ بھار۔ بار ¶ (پنجاب) وہ برساتی پانی جو اکثر گڑھوں میں بھر جاتا ہے۔ اور اُس میں سنگھاڑے یا کنول گٹے بو دیا کرتے ہیں ¶ (کنایۃً) بڑی داڑھی ۵ اُڑنے والا کبوتروں کا سو دو سو کا غول۔ چھپرا۔ (ہ) مذکر۔ (ع) چھوٹا چھپر۔ چھپر بند۔ (بفتح اول و سوم بغیر تشدید) مذکر۔ گھرامی۔ سائبان چھانیوالا۔ چھپر پر پھوس نہیں۔ (کنایۃً) نہایت مفلس ہے۔ چھپر پھوس نہیں ڈیوڑھی پر نقارا۔ مثل (ع) مفلس کنگال ہو کر نمائش کی ٹھاٹھ کرنے کے لئے بولتی ہیں۔ چھپر پر تو پھوس بھی نہیں۔ بڑا کنگال ہے۔ چھپر پر رکھنا چھپر پر رہنے دینا۔ القط کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ الگ کرنا۔ (عاشق) بس بس نہ جتائے محبت۔ رکھئے چھپر پہ ایسی اُلفت۔ (فقرہ) بس آپ اپنی مہربانی چھپر پر رہنے دیجئے۔ چھپر پھاڑ کر دینا بیوسیلے رزق کا پہنچانا۔ اُس جگہ سے دلانا جہاں سے اُمید نہ ہو۔ چھپر ٹوٹ پڑنا۔ یکایک مصیبت آجانا۔

چھپّر رکھنا۔ (کنایۃً) بارِ احساں رکھنا۔ بڑا بھاری احسان کرنا۔ بوجھ رکھنا۔ الزام رکھنا۔ چھپّر کھٹ۔ (ہ۔ بروزن زیرجَد) مذکر۔ وہ پلنگ جس کے اوپر چھتری اور پوشش ہو۔ دُلھن کا چھتری دار پلنگ۔ امیروں کے سونیکا پلنگ۔

چَھپَک۔ (ہ) مونث۔ پانی کی آواز۔ چَھپکا۔ (ہ) مذکر۔ پانی کا بڑا چھینٹا چھینٹا تڑیڑا۔ (فقرہ) جی میں آیا تو ایک آدھ پانی کا چھپکا سوتے سے اُٹھکر منھ پر ڈال لیا ۔ ایک قسم کا چھوٹا سا جال جو دو لکڑیوں میں لگا ہوتا ہے اور اُس سے کبوتر باز صیدی کے کبوتر پکڑتے ہیں دیکھو شبکہ ۔ ایک زیور کا نام جو عورتیں جھومر کی طرح بالوں میں باندھکر ماتھے پر لٹکاتی ہیں۔ (سحر) دلِ بیتاب کو زلفوں میں پھنسا کر مارا۔ سحر کے چھپکے سے گرہ باز کبوتر مارا ۔ پگلائی ہوئی رانگ کا چوڑا ٹکڑا ۔ وہ لوہے کا پتّر جو کنڈی میں لگاکر بند کردیا جاتا ہے ۔ (لکھنؤ) ایک قسم کا پرند جو توتے اور بٹیر کو پنجرے سے نکال لیجاتا ہے۔

چِھپکلی۔ (ہ) مونث۔ چلپاسہ۔ وہ جانور جو اکثر دیواروں پر رہتا ہے اور مکھیاں کھاتا ہے ۔ عو (کنایۃً) دُبلی پتلی عورت۔

چَھپنا۔ (ہ۔ لکھنؤ والوں کی زبانوں پر بالکسر۔ دہلی میں بالضم ہے۔) ۔ پوشیدہ ہونا نہاں ہونا۔ مخفی ہونا ۔ آنکھ بچانا۔ ڈبکنا ۔ غروب ہونا۔ ڈوبنا۔ غائب ہونا۔ جیسے چاند یا سورج کا چھپنا ۔ دیوار وغیرہ پر مٹّی چڑھنا۔ لیپا جانا۔ تھُپنا۔ اس جگہ لکھنؤ میں بھی بالضم بولتے ہیں۔ (فقرہ) جتنی دیوار چھُپی تھی سب گر پڑی ۔ پردہ کرنا۔ آڑ کرنا جیسے وہ اُن سے چھپتی ہے ۔ پردے میں رہنا۔ چھپواں۔ (دہلی۔ عو) صفت۔ پوشیدہ

چَھپنا۔ (ہ) لازم۔ طبع ہونا۔ مُہر لگنا۔ نقش و نگار بننا۔ عکس اُترنا۔ (فقرے) یہاں فردیں چھپتی ہیں۔ کتاب چھپتی ہے۔ چھیپی سے ٹوپی چھپتی نظر نہیں آتی۔

چھپوانا۔ (ہ) ۔ (عم) چھپانا ۔ (بالفتح)۔ چھپانا ۔ (بالضم) چھُوپنا کا متعدی المتعدی

چَھت (ہ) مونث ۔ سقف۔ پٹاؤ۔ سائبان ۔ کوٹھا۔ بام ۔ (مجازاً) چھت گیری وہ چادر جو چھت میں باندھ دیتے ہیں۔ چھتیں اُڑنا۔ کنایہ ہے۔ کسی کی تحسین و آفریں میں مبالغہ کرنے اور غُل مچانے سے۔ چھت بندھنا۔ عو۔ (لکھنؤ) کنایہ ہے ابر کے

توقف سے۔ چھت پٹنا۔ چھت پڑنا۔ لازم۔ سائباں یا سقف کا مکان وغیرہ پر پایا جانا چھت بیل۔ (لکھنؤ۔ عو) صفت۔ سینہ زور۔ چھت بیلی۔ مونث۔ سینہ زوری۔ چھت ٹپکنا۔ چھت چُونا۔ چھت سے پانی ٹپکنا۔ چھت گیری۔ مونث۔ وہ کپڑا جو چھت کے نیچے خاک وغیرہ نہ گرنے کی غرض سے لگا دیتے ہیں۔ (میاں صاحب لال لال پروے) سُرخ چھت گیری پھرا جو نانیا۔ دھُوپ نکلی عکس سے سب گھر گلابی ہوگیا۔ چھت لگانا۔ چھت کے عرض و طول کے موافق کوئی رنگیں یا منقش یا کسی قسم کا کپڑا چھت کے نیچے کڑیوں سے ملاکر لگانا۔

چَھتّا۔ (ہ) مذکر۔ ۔ دُور تک کا پٹا ہوا راستہ ۔ محال کی مکھیوں یا بھڑوں کے رہنے کا گھر۔ (لگانا۔ لگنا کے ساتھ) ۔ گھاس کا پھیلاؤ۔

چَھتارا۔ (ہ) صفت۔ (لکھنؤ) وہ درخت جسمیں کثرت سے پتّے اور شاخیں ہوں۔

چَھتَر۔ (ہ بروزن نشتر۔ فارسی میں چتر ہے) مذکر ۔ (ہندو) بڑا چھاتا۔ چتر۔ بادشاہ کے سر کی چھتری ۔ شامیانہ۔ نگہبان ۔ (کنایۃً) پناہ گاہ۔ مامن ۔ وہ لکڑی جو کبوتروں کے بیٹھنے کے واسطے اُنکے خانہ میں لگاتے ہیں۔

چِھتْرانا۔ (ہ) بکھرنا۔ (فقرہ) اناج کو نہ چھترانا۔ چِھتْراؤ۔ (ہ) مذکر (ہند) پراگندگی۔ تتر بتر ہونا۔

چَھتْری۔ (ہ) مونث ۔ چھوٹا چھاتا۔ دھُوپ اور بارش کے بچاؤ کی چیز۔ جو سر پر لگا لیتے ہیں ۔ کبوتروں کے بیٹھنے کا ایک ٹھٹر جو بلّی میں باندھکر گاڑ دیتے ہیں ۔ ایک قسم کا گنبد دار محل ۔ ڈولی کے اوپر کا ٹھٹر ۔ ہندؤں کی ایک قوم کا نام۔ اس معنی میں چھَتّری۔ یعنی حرف سوم مشدد مفتوح سے ہے ۔ (عو) سر کے بڑے بڑے اور گھنے بال ۔ وہ مقام جس میں کسی ہندو کی ہڈیاں دفن ہوں۔ سماد۔ چھتیر بٹیا (لکھنؤ) مذکر۔ کنکووں کا نمائشی طور پر لڑانا۔ چھُتہرا۔ (ہ) صفت مذکر ناپاک ظرف کے لئے مستعمل ہے (مونث کے لئے چھُتہری۔

چَھتیانا۔ (ہ) متعدی۔ بندوق کی شست باندھنا۔ چھتینا۔ (ہ)۔ صفت مذکر۔ مکار۔ عیار۔ چھتیناپن۔ مذکر۔ (عو) مکاری۔ چالاکی۔ ہوشیاری

چھٹ | چھٹی

عیاری۔ چھتیبی۔ (ھ) صفت۔ مونث۔

چھٹ۔ (ھ) حرف استثنا (ع) بجز۔ سوا۔ رنگیں) تو بہت کرتی ہو گویان میری خاطر داریاں۔ چھٹ نہ کانا ترے سر پہ سے ہوں صدقے ساریاں ۲ چھوٹا کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ چھٹ بھئیے۔ ادنے درجے کے لوگ۔ بیچ چھٹ پن چھٹ پنا۔ (ھ) مذکر۔ بچپن۔ لڑکپن۔ چھٹکا۔ (ع) چھوٹا صفت مذکر۔ مونث کیلئے چھٹکی

چھٹا۔ (ھ) صفت ۱ چھ سے نسبت رکھنے والا۔ دیکھو چھٹی۔ چھٹے ۲ منتخب۔ چیدہ۔ بڑا بدمعاش۔ اس جگہ چھٹا ہوا بھی بولتے ہیں۔

چھٹاپا۔ (ھ) مذکر۔ خوردگی۔

چھٹانک۔ (ھ نون غنہ) مونث ۱ سیر کا سولھواں حصہ۔ پانچ تولہ دو ادنس ۲ پانچ تولہ کا باٹ۔ چھٹنکی۔

چھٹاون۔ (ھ۔ ع) مذکر۔ چھٹکن

چھٹکا۔ (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) بینس کا رنگین اور منقش پردہ۔ (رشک) لوگ کیا بجرے کئی ڈوب گئے اے یم حسن۔ تو نے بینس کا جو چھٹکا لٹ دیا الٹا

چھٹکارا۔ (ھ) مذکر۔ رہائی۔ فرصت۔ مہلت۔ (ناسخ) بار غم سے سایۂ گیسو میں ہے دل کو فراغ۔ شام کر دیتی ہے چھٹکارا ہر ایک مزدور کا۔ (آتش) آدمی کو موت کے آنے کی لازم ہے خوشی۔ عید ہے جس روز چھٹکارا ہوا محبوس کا

چھٹکانا۔ (ھ) پراگندہ کرنا۔ پھیلانا۔ چھٹکنا۔ (ھ) لازم ۱ بکھرنا۔ پراگندہ ہونا پھیلنا۔ منتشر ہونا ۲ تارے چمکنا۔ روشنی ہونا۔ چمکنا۔ جیسے چاندنی یا ستارہ کا چھٹکنا ۳ نوطہ یا بیضہ کا چھٹکا کھا کر بڑھ جانا ۴ زہر کا اثر پھیلنا ۵ اعضا کا سست اور مضمحل ہونا۔ چھٹنا۔ (ھ) ۱ صاف ہونا۔ مواد نکلنا ۲ دبلا ہونا کم ہونا۔ گھٹنا۔ لاغر ہونا۔ جیسے بدن چھٹنا ۳ منتخب ہونا۔ چنا جانا۔ جیسے ترکاری چھٹ گئی ۴ قلم ہونا۔ ترشنا۔ قطع ہونا۔ جیسے درخت کا چھٹنا۔ کپڑے کا چھٹنا ۵ علٰحدہ ہونا۔ جدا ہونا۔ جیسے ساتھ سے آدمیوں کا چھٹ جانا

چھٹنا۔ (ھ۔ دیکھو چھوٹنا۔)۔ لازم ۱ رہا ہونا۔ (داغ) انھیں فرصت کہ اُس کا سر اُتارا۔ ہمیں فرصت کہ چھوٹے دردِ سر سے ۲ واگزاشت ہونا ۳ پیٹ جاری ہونا۔ پیٹ چلنا۔ دست آنا ۴ برطرف ہونا۔ موقوف ہونا ۵ باقی رہنا ۶ ڈھیلا پڑنا۔ سست ہونا۔ جیسے نبض چھٹنا ۷ بکھرنا۔ تتر بتر ہونا۔ ۸ نکلنا جاری ہونا۔ چلنا۔ جیسے فوارہ چھٹنا ۹ دغنا۔ سر ہونا۔ جیسے بندوق۔ توپ۔ یا آتشبازی چھٹنا ۱۰ علٰحدہ ہونا۔ جدا ہونا۔ جیسے گھر چھٹنا۔ وطن چھٹنا۔ رنگ چھٹنا ۱۱ چلنا۔ روانہ ہونا۔ جیسے ریل چھٹنا ۱۲ چپکی ہوئی چیز کا کھلنا (فقرہ) ٹکٹ مشکل سے چھٹا ۱۳ نجات پانا بچنا۔ (غالب) میں نے چاہا تھا کہ اندوہِ وفا سے چھوٹوں۔ وہ ستمگر مرے مرنے پہ بھی راضی نہوا ۱۴ شے مرہونہ کا رہن سے چھوٹنا۔ (آتش) گرو ہوا تو اُسے چھوٹنا محال ہوا۔ دلِ غریب مرا مفلسوں کا مال ہوا۔ چھٹوانا۔ (ھ) متعدی۔ رہا کرانا۔ جاری کرانا۔ جدا کرانا۔ موقوف کرانا۔

چھٹنکی۔ (ھ) مونث۔ پانچ تولہ کا باٹ۔

چھٹوتی۔ (ھ) مونث۔ (عم) رعایت۔ تخفیف۔ کمی۔

چھٹولا۔ (ھ) مذکر۔ وہ لباس جو ولادت کے زمانے میں عورتیں پہنتی ہیں

چھٹھ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ہندی مہینے کے ہر پاکھ کی چھٹی تاریخ۔

چھٹی۔ (ھ) صفت ۱ چھ سے نسبت رکھنے والی ششم ۲ مونث۔ چھٹی تاریخ۔ ۳ بچہ پیدا ہونے کے چھ روز بعد کی رسم جسمیں مہمان جمع ہوتے اور عمدہ عمدہ کھانے پکتے ہیں ۴ وہ چیز جو زچہ اور اس کے بچے کے واسطے میکے سے چھٹی کے دن آتی ہے۔ جیسے کھلونے۔ جوڑا۔ مرغ۔ ٹاٹ یا۔ کھچڑی۔ طشت چوکی وغیرہ۔ (فقرہ) زچہ کے میکے سے چھٹی بھی اچھی آئی۔ چھٹی کا دودھ یاد آنا مصیبت میں آرام اور عیش گزشتہ کا یاد آنا۔ نہایت مصیبت میں گرفتار ہونا۔ (رشک) فکر بندش میں چھٹی کا دودھ یاد آیا کیا۔ غوطے کھائے سیکڑوں مضمونِ جوئے شیر میں۔ چھٹی کا دودھ نکلنا۔ چھٹی کا کھایا پیا نکلنا۔ (ع) گزشتہ آرام و راحت کی کسر نکلنا۔ چھٹی کا کھانا۔ وہ کھانا جو ولادت کے

چھٹے روز بعد پکایا جاتا ہے۔ اور نیز زچہ کا عمدہ کھانا جیسے گوند۔ سٹھورا۔ اچھوانی وغیرہ۔ چھٹی کے پوتڑے اب تک نہیں سوکھے۔ (عو) ہنوز ناتجربہ کار ہے۔ بچّا ہے۔ چھٹی نہانا۔ (عو) بچّہ ہونے کے چھ روز بعد کا غُسل کرنا۔ چھٹے چھماہے۔ (عو) کبھی کبھی۔ شاذ و نادر۔

چُھٹی۔ (ھ) مونث۔ تعطیل۔ رخصت۔ زست۔ اجازت[2] موقوفی۔ برطرفی[3] چھوٹے چھوٹے لطیفے جو نقّال کہتے ہیں۔ مثلاً دو چار چُھٹیاں کہہ لو پھر رخصت[4] چُھٹکارا۔ چھٹی دینا[1] رخصت دینا۔ اجازت دینا[2] موقوف کرنا۔ برطرف کرنا[3] طالبعلم کو مکتب سے چھوڑنا۔ یا تعطیل دینا۔ چُھٹی ملنا۔ فراغت پانا۔ رخصت ملنا[2] (عم) موقوف ہونا۔ برخاست ہونا۔ تعطیل ملنا۔ چُھٹی ملی۔ چلو فراغت پائی۔ خُوب چھوٹے چُھٹیاں۔ مونث[1] نقّالوں کے چٹکلے[2] تعطیلیں۔

چُھٹیا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا نمک۔

چھجّا۔ (ھ) مذکر[1] وہ آگے بڑھا ہوا چھت کا حصّہ جو بارش کی حفاظت کے واسطے یا دھوپ کے بچاؤ کے لئے لگایا جاتا ہے۔ برآمدہ[2] انگریزی ٹوپی کا اگلا حصّہ جو دھوپ کے بچاؤ کے واسطے ہوتا ہے۔

چھجانا۔ (ھ) متعدی۔ چھیجنا کا متعدی۔ کم کرنا۔

چھچھڑا۔ (ھ) مذکر[1] چھیچڑا کا مُخفف۔ گوشت کا نکمّا اور پتلا حصّہ[2] صفت۔ کچلچا۔

چھچکارنا۔ (ھ)۔ (ہندو) کُتا پیچھے دوڑانا۔ سیٹی بجانا۔

چہچہا۔ (ھ) مذکر۔ خوش اِلحانی۔ خوش آوازی۔ پرندوں کا شوق میں آکر بولنا۔ (جمع کے ساتھ بولتے ہیں) (ذوق) واہ کیا گلشنِ آفاق میں ہے جوشِ بہار۔ چہچہے کرنے لگی بلبلِ تصویرِ فرنگ۔ چہچہوں میں گزرنا۔ عیش و عشرت میں بسر ہونا۔ (شوق) عیش و عشرت سے کٹتی تھی اوقات۔ چہچہوں میں گزرتے تھے دن رات۔ چہچہانا۔ (ھ) پرندوں کا گانا۔ خوش آوازی سے باتیں کرنا۔ چہچہاہٹ۔ (ھ) مونث۔ نغمہ سرائی۔ نواسنجی۔

چُھچُھما۔ (ھ) صفت۔ نہایت شوخ اور سُرخ رنگ۔ ؎ ہزار رنجے مرجان کا چہچہا ہو رنگ۔ وہ دلربائی دستِ حنائی مشکل ہے۔ چچہاتا رنگ۔ کھلتا سُرخ شوخ رنگ۔

چھچھلا۔ (ھ) صفتِ مذکر[1] کم گہرا پانی[2] وہ ظرف جو بہت کم گہرا ہو۔ چھچھلی (ھ) صفت مونث۔ کم گہری تشتری[2] گول ٹھیکری کو زور سے پانی میں مارتے ہیں جب تک ہاتھ کی قوت کا اثر باقی رہتا ہے وہ ٹھیکری پانی میں غرق نہیں ہوتی۔ چھچھلنا۔ (ھ) کسی چیز کا کسی چیز پر گزر جانا۔ بغیر توقف کئے۔ چھچھلیاں کھلانا (کنایۃً) کسی کو حیران کرنا۔ چھچھلتی ہوئی۔ صفت، مونث۔ وہ چیز جو کسی چیز پر اوپر ہی اوپر گزر جائے[2] وہ بات جو سرسری طور پر کہی جائے۔

چھچھو (ھ) مذکر۔ اطفال کی زبان میں پیشاب۔ چھچھو ہونا۔ (لکھنؤ)[1] گم ہونا۔ بھاگ جانا[2] پیشاب ہونا۔ بچّوں کے لئے مستعمل ہے۔

چھچھورا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے چھچھوری ہے۔ پیٹ کا ہلکا۔ کمظرف۔ ؎ غضب ہے تجر تیرے پیٹ میں پانی نہیں پچتا۔ یہ بات ایسی نہ تھی جو بیٹھکر کہتا چھچھوروں میں۔ چھچھوراپن۔ چھچھورپن۔ (ھ) مذکر۔ سفلہ پن۔ کمینہ پن۔

چھچھوندر۔ (ھ نون غنہ) مونث[1] ایک قسم کا چوہا جو رات کو نکلتا ہے۔ اور اُس کے جسم سے بدبو آتی ہے[2] ایک قسم کی آتشبازی[3] (کنایۃً) وہ عورت جو اِدھر اُدھر لڑائی کراتی پھرتی ہے۔ چھچھوندر لگ گئی ہے۔ پتنگ کی ڈور کی نسبت کہتے ہیں جب وہ بودی ہو جاتی اور ہر جگہ سے بآسانی ٹوٹ جاتی ہے۔ چھچھوندر چھوڑنا[1] آتشبازی کی چھچھوندر کو آگ لگانا (کنایۃً)[2] شگوفہ چھوڑنا نئی بات اختراع کرکے بیان کرنا[3] لڑائی کرا دینا۔ فساد کرا دینا۔ چھچھوندر کے سر میں چنبیلی کا تیل۔ مثل۔ اچھی چیز بُرے کو نہیں چاہئے۔

چُھچھی۔ (ھ) مونث۔ بچوں کا پیشاب یا پاخانہ۔

چھدا۔ (ھ) مذکر[1] الزام۔ تہمت۔ بہتان[2] گِلہ۔ شکوہ[3] بارِ احسان۔ چھدا اُتارنا۔ (عو)[1] گلہ مٹانا۔ شکوہ مٹانا[2] الزام دُور کرنا[3] اوپری دل سے

چھدام

کوئی کام کرنا۔ بوجھ اُتارنا۔ جلدی آکر چلا جانا۔ (فقرہ) کیا چھدّا اُتارنے آئیں تھیں۔ چھدّا دھرنا۔ چھدّا رکھنا۔ الزام دینا۔ بہتان دینا۔ (تلق) اک نہ اک روز رکھے گی چھدّا۔ تم سے لیگی عوض ضرور اپنا۔

چھدام۔ (ھ) مونث۔ دمڑی۔

چھدرا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے چھدری۔ (دہلی) چھرچھرا۔ چھیدرا۔ فرق سے جیسے چھدرے بال چھدری گھاس۔ چھدرا کر چلنا۔ ٹانگیں کھول کر چلنا۔ ٹانگوں کو فرق سے رکھ کر چلنا۔ چھدری گھاس۔ وہ گھاس جو متفرق جا بجا لگی ہو۔

چھدنا۔ (ھ) سوراخ دار ہونا۔ چھِنا۔ مجروح ہونا۔ (غالب) ہر ایک تیر جسمیں دونوں چھدے پڑے ہیں۔ وہ دن گئے کہ اپنا دل سے جگر جدا تھا۔

چھدّے مدّے۔ (دہلی) (عو) ایک پیار کا کلمہ ہے جو ماں ننھے بچے سے خوش ہوکر صدقے قربان کی جگہ کہتی ہے اور اصل میں صدقے ہی سے یہ لفظ بگڑا ہے۔

چھرّا۔ (ھ) مذکر۔ (۱) چھوٹی چھوٹی گولیاں جو بندوق میں رکھ کر چھوڑتے ہیں۔ سنگریزہ۔ (آتش) تفنگ یار کے چھرّوں کی عالم کو تمنا ہے۔ یہ لوہے کے چنے ہیں دیکھئے کس کے مقدر ہیں (۲) سنگریزے جو گھنگرو وغیرہ میں ڈالتے ہیں (۳) (کنایۃً) طعن وطنز کی بوچھار۔ چھرّا چلنا (کنایۃً) سنگریزوں کی بوچھار ہونا (۲) گالیوں اور آوازوں کا متواتر پڑنا (۳) (لکھنؤ) تبرّا کرنا۔ چھرّا کھانا۔ چھرّے کی چوٹ کھانا۔ (سحر) طائر روح کو دانے پہ لگایا قاتل۔ دل پہ بیٹھے تری بندوق کا کھایا چھرّا۔

چھُرا۔ (ھ) مذکر۔ بڑا چاقو۔ چھوٹی تلوار۔

چھڑنا۔ اناج صاف کرنا۔ چھلکا اتارنا۔ (فقرہ) اتنے دھان چھڑ کر دوسرا کام کرو۔ ہندی میں چھڑنا ہے۔ اردو میں راے ہندی سے بہت کم مستعمل ہے۔

چہرہ۔ (ف) مذکر (۱) صورت۔ مُنہ (۲) سامنے کا رُخ۔ مُہرا (۳) حلیہ۔ ملازموں کے

چہرہ

خال وخط جو دفتر میں لکھے جائیں۔ ؎ بندگانِ شاہِ مرداں میں رہے خوش اے منیر۔ چہرہ اپنا دفتر فغفور خاقاں میں نہ تھا (۴) (اردو) مصنوعی نقشہ چہرہ کا جو سوانگ بھرنے والے استعمال کرتے ہیں۔ چہرہ اتارنا۔ متعدی۔ خط وخال کا نقشہ لینا۔ چہرہ اُتر جانا۔ چہرہ بے رونق ہوجانا۔ (ناسخ) کیا مرے رونے سے اس یار کا چہرہ اُترا۔ آبِ اشک ایسا چڑھا شرم سے دریا اُترا۔ چہرہ بحال ہونا۔ بیمار کے چہرے پر صحت کے آثار نمایاں ہونا۔ (ناسخ) چہرہ ہوجاتا ہے میرا اُسکے آتے ہی بحال۔ اُنس ہے رنگِ پریدہ کو بھی اُس صیّاد کا (۲) ملازمت کا بدستور سابق ہوجانا۔ معطل ہوکر پھر جگہ پانا۔ چہرہ بگاڑنا۔ صورت مسخ کردینا۔ بدصورت بنا دینا۔ ایسا مارنا کہ شکل پہچانی نہ جائے۔ چہرہ بگڑ جانا۔ چہرہ کی شکل بگڑ جانا۔ (آتش) جبیں برجبیں نہ اے بُت جبیں رہ غرور سے۔ تصویر کا ہے عیب جو چہرہ بگڑ گیا۔ چہرہ بنانا۔ مُنہ بنانا۔ مُنہ چڑھانا۔ چہرہ بھبوکا ہونا۔ مُنہ سُرخ ہونا۔ (ناسخ) خط نکلتے ہی ہوا اور بھبوکا چہرہ جس نے کاہ کو شعلہ پہ اگر چھوڑ دیا۔ چہرہ پر تلوار کھانا۔ بہادری کرنا۔ تلوار سے مُنہ نہ پھیرنا۔ (آتش) مُنہ نہیں پھرنیکا قاتل کی طرف سے میرا۔ چہرہ پر کھاؤں گا میں یار کی تلوار دکھو۔ چہرہ پرداز۔ چہرہ کُشا۔ (ف) صفت۔ مُصَوّر۔ صورتگر۔ صورت دکھانیوالا۔ چہرہ پر مہتاب چھُٹنا۔ چہرے پر ہوائیاں اُڑنا۔ چہرہ کا رنگ زرد ہوجانا۔ ہکا بکا ہوجانا ؎ مضطرب جو ہوا دلِ بیتاب۔ چہرے پہ چھوٹنے لگی مہتاب۔ چہرہ پھیکا ہونا۔ چہرہ بے رونق ہونا۔ (آتش) چہرۂ محبوب پھیکا ہے جو خال اس میں نہ ہو۔ خوانِ نعمت پر مُقرّر اک نمکداں چاہئے۔ چہرہ تمتمانا۔ چہرہ کا گرمی یا بخار یا غصہ سے سُرخ ہوجانا۔ (ناسخ) تمتماتا ہے چہرہ چاند سورج کی طرح۔ دم بھر اُس جانِ نزاکت پر جو پڑجاتی ہے دھوپ۔ چہرہ چمکنا۔ چہرے پر رونق اور جلال معلوم ہونا۔ (ناسخ) چہرۂ ساقی چمکتا ہے برنگِ آفتاب۔ بادۂ گلگوں شفق ہے ساغرِ بلّورِ صبح۔ چہرہ دار۔ چہرہ شاہی۔ صفت۔ سرکاری سکہ جسپر بادشاہِ وقت کا چہرہ بنا ہوا ہو۔ مثال کے لئے دیکھو پر کھانا۔ چہرہ زرد ہونا۔ چہرہ کا رنگ پیلا ہوجانا۔ رنج، مصیبت، تکلیف، یا خوف

اور غربت یا ضعف و نقاہت سے۔ (ناسخ) غمِ افلاس کہاں دل ہے تونگر اپنا۔ زرد چہرہ نہیں فاقوں سے یہ زر ہے اپنا۔ چہرہ سفید ہونا۔ ضعف سے چہرہ کا رنگ سفیدی مائل ہوجانا۔ (ناسخ) آنکھیں خوش چشموں کی تجھ پر ہوئیں اے یار سفید۔ جس طرح ضعف سے ہو چہرۂ بیمار سفید۔ چہرہ سے نقاب اٹھانا۔ منہ کھولنا۔ چہرہ صاف ہونا۔ شاہی قاعدے کے مطابق دفتر میں نام لکھا جانا۔ حلیہ ملنا۔ (ناسخ) تو ہر طرف ہے اور یہ موذی ہیں برطرف یک لک ازل سے چہرہ ترا صاف ہوگیا۔ چہرہ کٹنا (کنایۃً) برطرف ہونا۔ (نفیس) فوجوں کو حکم برطرفی کا ہے یک قلم۔ چہرے کٹیں گے جلد نہ تم ہوگے اور نہ ہم۔ چہرا لکھا جانا۔ دفتر میں ملازم ہونا۔ چہرہ لکھنا۔ بھرتی کرنا۔ خط و خال لکھنا۔ حلیہ لکھنا ملازم جدید کا۔ شاہی دفتر کی زبان ہے۔ (آتش) قلم نے چہرے حسینوں کے لوح پر لکھ کر۔ پریوں کو کیا خط و خال سے واقف۔ چہرہ لکھوانا۔ (کنایۃً) نوکری کرنا۔ (آتش) چہرے کو اپنے سواروں میں بھی ہم لکھوا چکے۔ چہرہ مُہرا۔ مذکر۔ صورت۔ شکل۔ خط و خال۔ چہرہ میلا ہونا۔ گرد و غبار سے چہرے کا آلودہ ہونا۔ (ناسخ) دھوپ میں ہر چند ابھی ایسی نہیں تیزی مگر چہرہ میلا ہوگیا ہوگا غبارِ راہ سے۔ چہرہ نکلنا۔ نوکر کا محکمۂ بخشی گری سے برطرف ہونا۔ چہرہ نویس۔ (ف) ملازموں کا حلیہ لکھنے والا۔ چہرہ ہونا۔ رجسٹر میں نام لکھا جانا۔ ملازم ہونا۔ بھرتی ہونا۔ دفتر یا فوج میں نام لکھا جانا۔ چہرے پر تلوار کھانا۔ بہادری کی علامت ہے۔ (آتش) منہ نہیں پھرنے کا قاتل کی طرف سے میرا۔ چہرے پر کھاؤں گا میں یار کی تلواروں کو۔ چہرہ دار۔ مذکر۔ انگریزی روپیہ۔ چہرے کا رنگ اڑنا۔ متغیر ہونا۔ چہرے کے رنگ کا خوف یا شرم یا رنج سے (ناسخ) اڑ گیا ہے ہجرِ جاناں میں مرے چہرے کا رنگ۔ قطرۂ خوں جو بدن میں تھا وہ آنسو ہوگیا۔ چہرے کا رنگ بدلنا۔ متغیر ہونا۔ چہرے کے رنگ کا خوف یا غصہ وغیرہ سے (ناسخ) رنگ چہرے کا یاں بدلنے لگا۔ آنکھ تیری جہاں ذرا بدلی۔ چہرے کی لینا۔ منہ بنانا۔ چہرئی۔ مونث۔ وہ چھڑی جس پر چہرا بنا ہو۔ بیراگی چُھرہرا۔ (ص) لکھنؤ۔ چھریرا۔

چُھری۔ (ھ) مونث۔ لمباچا تو جو بند نہ ہوسکے۔ چھوٹا چُھرا۔ چھری بند بھائی۔ مذکر۔ بو چیر۔ چھری بغلی نہ کٹاری۔ (ع) مثل۔ کوئی مصیبت اچھی نہیں۔ دشمن دشمن سب برابر۔ چھری بھونکنا۔ چھری گھسیڑنا۔ چھری مارنا۔ چھری پھرنا۔ ذبح ہونا۔ ناسخ ؎ چھری پھرنے میں ہے مجھ صید لاغر کی دعا۔ کرے بالش کے لئے صیاد میری پر پسند۔ چھری پھیرنا۔ ذبح کرنا۔ (ذوق) ذبح کرنے کو مرے پوچھتے کیا ہو تکبیر۔ تم چھری پھیر دو نامِ خدا کا لیکر۔ (کنایۃً) تکلیف دینا۔ آزار پہنچانا۔ رنج دینا۔ ظلم کرنا۔ (بحر) تقدیر پر چھری پھیرے تو اپنوں سے نہ ہو فیض۔ زخموں کو دیا آب نہ زخموں کی تری نے۔ چھری تلے دم لو۔ ٹھیرو۔ تامل کرو۔ تکلیف کی حالت میں صبر کرو۔ (شوق) آتے جاتے ہیں لوگ ٹھیرو تو۔ جلدی کیا ہے چھری تلے دم لو۔ چھری تیز رہنا۔ ظلم و ستم رہنا۔ مارنے کو مستعد رہنا۔ (ظفر) کرتا ہے عاشقوں ہی کو ذبح تیز خو۔ رہتی تری چھری ہے انھیں پر مدام تیز۔ چھری تیز کرنا۔ مستعدی۔ چھری پر دھار رکھنا۔ چھری پر آب چڑھانا۔ (کنایۃً) ظلم و ستم کرنا۔ چھری تیز ہونا۔ چھری پر باڑھ رکھی جانا۔ (آتش) بالائے جاں مجھے ہر ایک خوش جمال ہوا۔ چھری جو تیز ہوئی پہلے میں حلال ہوا۔ ظلم و ستم پر آمادگی ہونا۔ ظلم و ستم ہونا۔ سخت ظلم و ستم ہونا۔ (ذوق) کونسے دن نگہِ تیز نہ خونریز رہی۔ مجھ پہ ظالم تری ہر روز چھری تیز رہی۔ چھری چلنا۔ چھریوں سے مار کٹائی ہونا۔ لڑائی ہونا۔ ان بن رہنا۔ رنج پہنچنا۔ کسی کو صدمہ پہنچنا۔ (آتش) چلتی رہے چھری تری اے ترک صید پر۔ فوارہ چھوٹتا رہے خونِ شکار کا۔ چھری دکھانا۔ (عم) ذبح کرنا۔ قتل کرنا۔ چھری دینا۔ (عو) ذبح کرنا قتل کرنا۔ (رنگین) اصیلیں مری قسریاں ہیں بڑی دو۔ خدا کے لئے کوئی ان کو چھری دو۔ چھری کٹاری۔ (عو) مونث۔ لڑائی جھگڑا۔ بحث تکرار۔ مخاصمانہ گفتگو۔ (جرأت) اس کی مژگاں کا تھا جہاں مذکور۔ بات تک واں چھری کٹاری تھی۔ دشمنی۔ عداوت۔ صفت۔ لڑنے پر آمادہ لڑنے جھگڑنے والا۔ چھری مارنا (عو) چھری بھونکنا۔ گھائل کرنا۔ (کنایۃً) بری بات کہنا۔ ناگوار بات کہنا۔ .... چھریاں بھونکنا۔ (عو) اصلی معنی میں۔ (کنایۃً) نہایت تکلیف پہنچانا۔ چھریوں کا غسل دینا۔ (عو)

چھکا	چھریرا

قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ چھریاں مارنا۔ لہولہان کرنا۔ (فقرہ) کوئی چھریوں کا غسل دے تو یہ جب بھی باز نہ آئے۔

چھریرا۔ (ہ) صفتِ مذکر۔ دُبلا پتلا۔ ہلکا پھلکا۔ وہ دُبلا مرد جو لانبا ہو۔ چھریری۔ صفتِ مونث۔

چھڑ۔ (ہ) مونث۔ ۱ پتلا اور لمبا بانس۔ نیزہ ۲ علم کی چوب نیزے کی چوب ۳ وہ پتلا لانبا بانس جس میں پھندا لگاکر کبوتروں کو گرفتار کرتے یا مچھلی کا شکار کرتے ہیں

چھڑا۔ (ہ) صفت ۱ تنہا۔ اکیلا۔ (میر) فرہاد قیس ساتھ تھے سب کب کے چل بسے۔ دیکھیں بناہ کیونکر ہو اب ہم چھڑے رہے۔ اب قلیل الاستعمال ہے ۲ مذکر۔ ایک قسم کا پاؤں کا کڑا۔ پاؤں کی چوڑی۔

چھڑانا۔ (ہ) ۱ چھوڑنے کا متعدی المتعدی۔ رہا کرانا۔ آزاد کرانا ۲ جُدا کرنا۔ (فقرہ) ٹکٹ چھڑالو۔ گوند چھڑالو ۳ علیٰحدہ کرنا۔ ہٹانا۔ دونوں گتھے تھے میں نے چھڑایا ۴ ترک کرانا۔ جیسے دودھ چھڑانا ۵ کھولنا۔ وا کرنا جیسے پھندا چھڑانا ۶ ملازمت سے علیٰحدہ کرنا۔ چھڑوا (ہ) مذکر۔ (ع) مخلصی۔ رہائی۔ چھڑائی۔ (ہ) بروزن خدائی) مونث ۱ جرمانہ۔ چھڑانے کی اُجرت۔ وہ نقدی جو چڑیمار کو پرندوں کے آزاد کرنے کے واسطے دیجائے ۲ وہ دام جو صیدی اپنے کبوتروں کے عوض دیکر لیجاتا ہے ۳ (لکھنؤ) بڑھانے کے واسطے دوسرے کے ہاتھ سے کنکوا چھڑوانا۔

چھڑا۔ (ہ) دیکھو چھڑا۔

چھڑکاؤ۔ (ہ) مذکر۔ آبپاشی۔ پانی وغیرہ کا زمین پر چھڑکنا۔ چھڑکائی۔ (ہ) مونث۔ پانی چھڑکنے کی اُجرت۔ چھڑکنا۔ (ہ) متعدی ۱ پانی کی چھینٹیں پھینکنا ۲ تصدّق کرنا جیسے جان چھڑکنا ۳ تھوڑا تھوڑا ڈالنا۔ جیسے رنگ چھڑکنا۔ سفوف چھڑکنا

چھڑکوانا۔ (ہ) چھڑکنا کا متعدی۔

چھڑنا۔ (ہ) لازم ۱ شروع ہونا۔ آغاز ہونا۔ جیسے ذکر چھڑنا ۲ بجنا۔ جیسے ستار چھڑنا۔ چھڑوانا۔ (ہ) چھیڑ خانی کرانا۔ چھڑوانا۔ رہائی کرانا۔ جُدا کرنا

چھڑنا۔ (ہ۔ بالفتح) متعدی۔ موسل سے غلّہ کوٹنا اس طرح کہ پوست اُتر جائے اور غلّہ سالم رہے دیکھو چھڑنا

چھڑی۔ (ہ) مونث ۱ پتلی لکڑی۔ بید۔ قمچی ۲ چوتھی کھیلنے کی پھولوں کی قمچی ۳ گوکھرو اور چکلی وغیرہ کو سیدھا ٹانکنا۔ عورتیں بیشتر دوپٹے بیجامے پر چھڑی ٹانکتی ہیں ۴ وہ جھنڈی جو کسی بزرگ کے نام کی بنائی جائے جیسے مدار کی چھڑیاں میراں جی کی چھڑیاں ۵ ایک قسم کی سیدھی شاخ جس میں گلفروش پھول اور پتے لپیٹتے ہیں۔ (ناسخ) پھول چھڑیوں میں لگا لیتے ہیں جیسے گلفروش داغ آتے ہیں نظر یوں میرے جسمِ زار پر ۶ صفت مونث۔ تنہا۔ اکیلی۔ چھڑی ٹوٹنا بقدر زدوکوب ہونا کہ چھڑی ٹوٹ جائے (آتش) روز شب رہتے ہیں بلبل کی طرح سے نالاں۔ ٹوٹی پھولوں کی چھڑی ہے گنہگاروں پر۔ چھڑی سواری۔ مذکر جریدہ۔ تنہا۔ چھڑیاں ۱ چھڑی کی جمع ۲ جھنڈیاں جو بہرائچ کی درگاہ سید سالار میں چڑھاتے ہیں۔ چھڑیوں کا دوپٹا۔ وہ دوپٹہ جسمیں چھڑیاں ٹکی ہوتی ہیں دیکھو چھڑی۔ نمبر ۳۔ (رشک) تیرے چھڑیوں کے دوپٹے سے جو ملتا ہے مزا۔ لطف یہ پاتے نہیں چھڑیوں کا میلا دیکھکر۔ چھڑیوں کا میلہ۔ مذکر۔ وہ میلا جو کسی بزرگ کی چھڑیوں کے نام سے کیا جاتا ہے۔ جیسے مدار کی چھڑیاں۔

چھڑے۔ مذکر۔ پاؤں کا زیور۔ چھڑے چھٹانک۔ (ہ) صفت۔ سُبک اور تنہا۔ تن تنہا۔

چھڑیلا۔ (ہ) مذکر۔ ایک خوشبودار دوا

چھکا۔ (ہ) مذکر ۱ اینٹوں اور پتھروں وغیرہ کا فرش جو اکثر چھتوں یا صحن خانہ میں لگایا جاتا ہے ۲ داغ۔ چرکا۔ لوکا۔ جھلسا۔ (فقرہ) جلتی ہوئی لکڑی کا چکا لگا دیا چکا دینا۔ چکا لگانا۔ آگ سے جلا دینا۔ لوکا لگا دینا۔ چکا لگنا۔ آگ سے بدن کا جل جانا۔

چھکّا۔ (ہ) مذکر۔ چھ سے نسبت رکھنے والا ۱ گنجفے یا تاش کا وہ پتا جس پر چھ نقطے یا علامتیں ہوں ۲ (چوپڑ) وہ داؤں جسمیں پاسہ پھینکنے سے چھ کے عدد

یا نقاط کا پہلو پڑے تا بان کی طرح کی ایک آتشبازی۔ چھکّے چھوٹنا۔ (اصل میں چوسر بازوں کی اصطلاح تھی۔) ۔کنایۃً۔ حواس باختہ ہونا۔ گھبرا جانا۔ (آتش) تختہ نردِ عشق دل کھیلا جو حُسنِ یار سے۔ چھوٹ گئے ایسے مرے چھکّے کہ ششدر ہو گیا
چھکّے پنجے بھول جانا۔ کوئی تدبیر نہ بن پڑنا۔ ہوش وحواس جاتے رہنا۔

چھکاچھک۔ (ہ) مونث۔ ۱ سیر۔ اگھایا۔ ۲ بدمست۔ سرشار۔ سیہ مست۔ نشے میں چُور۔

چَہکارنا۔ (ہ) چہچہانا۔ چہچہہ کرنا۔ اَب لکھنؤ میں اس جگہ چہکنا۔ چہچہانا۔ بُلبُل کے لئے بولتے ہیں۔

چھکانا۔ (ہ) سیر کرنا۔ پیٹ بھرنا۔ اگھانا۔ شراب پلا کے آسودہ کرنا۔ (ناسخ) چھکاؤں میں تجھے رندوں کو تو چھکائے جا۔ یہی ہے جام سے ہر دم کلام شیشے کا۔ چھکنا۔ (ہ) لازم۔ چھکائی۔ (ہ) مونث۔ آسودگی۔ سیری۔

چھکَڑ۔ (ہ بروزن اکثر) مذکر۔ کفِ دست پھیلا کر کسی کے سر پر مارنا۔

چَھکڑا۔ (ہ بروزن حلوا) مذکر۔ ۱ اسباب لادنے کی بڑی گاڑی۔ ۲ صفت۔ وہ چیز جس کے انجر پنجر ڈھیلے ہوں۔۔ وہ چیز جو کام دیتے دیتے چرخا ہو جائے۔ چھکڑا ہو جانا۔ کسی سواری کا تیز نہ چل سکنا۔ نکمّا ہو جانا۔ بیکار ہو جانا۔ چھکڑی۔ (ہ) ۱ چوسر کا داؤں۔ تینوں پانسوں میں دو دو صفر آنا۔ ۲ وہ چھ گھوڑے جو ایک سا گاڑی میں جُتتے ہوں۔ ۳ چھوٹا چھکڑا۔

چَہکنا۔ (ہ) نواسنجی کرنا۔ چہچہانا۔ خوش الحانی کرنا۔

چھَل۔ (ہ بروزن گل) مونث۔ ۱ دیوار کا کوئی ٹکڑا جو گر پڑا ہو۔ دیوار کی چند گری ہوئی اینٹیں۔ ۲ مذکر۔ مکر۔ فریب۔ دھوکا۔ (صفدر) ایسی زک دیں گے یہ عیار پچھتاؤ گے۔ چھل میں عیاروں کی دیکھو نہ کہیں آ جانا۔ چھل بٹّا۔ چھل بٹے (ہ) مذکر۔ فریب۔ مکر۔ دم۔ دھوکا۔ جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں۔ (عاشق) چھل بٹّے مجھے بھی ہیں یہ سب یاد۔ دولت ہو زیادہ خانہ آباد۔ چھل بٹّے دینا۔ دھوکا دینا۔ چھل بٹوں میں آ جانا۔ دھوکے میں آ جانا۔ چھل بل۔ (ہ) مونث۔ ۱ فریب حیلہ۔

(کرنا کے ساتھ) ۲ شوخی۔ چالاکی۔ (نفیس) پھرتی ہوئی یوں آج تلک کل نہیں دیکھی۔ غل تھا کہ چھلاوے میں یہ چھل بل نہیں دیکھی۔ چھل جانا۔ فریب میں لانا۔ اب بول چال میں نہیں ہے۔ چھل کرنا۔ دھوکا دینا۔ چالاکی کرنا۔ حیلہ کرنا۔ فریب دینا۔ چھلیا (ہ) صفت۔ (دہلی) فریبیا۔

چُہَل۔ (ہ بروزن دُہل) مونث۔ ہنسی۔ خوش مزاجی۔ (امیر) دھوکے دیتے نہیں آنکھوں کو بیابانوں میں۔ چُہلیں کرتے ہیں چھلاوے ترے دیوانے سے۔ چُہل باز۔ صفت۔ ظریف۔ خوش مزاج۔ ٹھٹھول۔

چِہل۔ (ف بکسر اول و دوم صحیح۔ بفتح دوم غلط۔) صفت۔ چالیس۔ للعہ،
چہل ابدال۔ (ف) ۱ وہ چالیس تن جن کے وجود کی برکت سے خداوند کریم نے عالم کو قائم رکھا ہے۔ ۲ ایک قسم کے فقیر جو دہکے ہوئے انگاروں پر لوٹتے لوٹتے آگ بجھا دیتے ہیں عوام اُن کو چہلبدار کہتے ہیں۔ (اسیر) ہر روز لوٹتا ہے یہ داغوں سے آگ پر۔ دل ہجر یار میں چہل ابدال ہو گیا۔ سودا نے چہل بالکسر کہا ہے۔ رہ نوردوں کی چال کا ہے یہ حال۔ جوں بجھاتے ہیں آگ چہل ابدال۔
چہل چراغ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا برنجی جھاڑ۔ جس میں چالیس چراغ ہوتے ہیں اور وہ فرش پر رکھا جاتا ہے۔ (ظفر) جو سوزِ عشق سے میں ہو کے داغ داغ کھلا۔ تو جس نے دیکھا یہ جانا چہل چراغ جلا۔ چہل قدمی۔ مونث۔ ۱ ٹہلنا۔ چالیس قدم تک پھرنا۔ ہوا کھانا۔ سیر گشت کرنا۔ تفریح طبع کے واسطے مشی کرنا۔ (ذوق) خانۂ ہستی کا اپنے صحن ہے دشتِ عدم۔ روز کر لیجیے چہل قدمی مگر رخصت نہیں۔ چہل کاف۔ مونث۔ ایک دعا کا نام جس میں چالیس کاف ہیں۔

چَہلا۔ (ہ۔ سنسکرت میں چھرد۔ فارسی میں چخلا۔ کیچڑ کی زمین) مذکر۔ کیچڑ کی زمین وہ زمین جو پانی اور دلدل سے پُر ہو۔ ۲ (عو۔ کنایۃً) صفت گیلا۔ جیسے تجھ نے موت موت کے بچھونا چہلا کر دیا۔ ۳ (ترہتی جیرا) بڑی میخ اس جگہ زبانوں پر بیشتر چیلا ہے۔ چہلے کی بھینس۔ (کنایۃً) موٹا آدمی جس کو حرکت کرنا دشوار ہو۔ مجہول آدمی۔

چھلّا ۔ (ہ) مذکر ۱ خلقہ۔ قلّابہ۔ کڑا ۲ دھات کا چھوٹا حلقہ جو ہاتھ پاؤں کی انگلیوں میں پہنا جاتا ہے ۳ وہ نشان جو کلابتوں یا ریشم کے گول گول ڈالے جاتے ہیں ۴ ایک قسم کا پنجابی گیت اور نیز وہ تکرار فقرے جو ہیجڑے دیوالی دسہرے میں گاکر مانگتے پھرتے ہیں ۵ گھر کی وہ دیوار جو ایک طرف پختہ اور دوسری جانب کچی ہو۔ (سحر) خرابی لائیگا اک دن فراق اُس یارجانی کا ہمارے قصرِ تن میں چاہئے چھلّا نشانی کا ۶ وہ تیل کے چند قطرے جو کسی بوتل میں نیبو وغیرہ کا عرق بھر کر ہوا سے بچانے اور اس کے محفوظ رکھنے کے واسطے ڈال دیتے ہیں ۷ دیکھو نشانی کا چھلّا۔ چھلّا پڑنا۔ پانی کا اچھوّ ہوجانا۔ چھلّا چڑھانا۔ متعدی اوباش عورتوں کا قاعدہ ہے وہ اکثر مقام مخصوص میں کسی خاص غرض سے رکھا کرتی ہیں اور اس فعل کو چھلّا چڑھانا کہتے ہیں۔ چھلّا دھوکر اٹھانا۔ (عو) منّت کا چھلّا پاک کرکے رکھنا تاکہ کامیابی پر بللہ دیا جائے۔

چھلّا چھپوّل ۔ (ہ۔ بضم حرف پنجم غلط ہے) مذکر۔ شوخ طبع لوگوں کا ایک کھیل کہ ہاتھوں کا چھلّا اتار کر کسی مٹھی میں چھپاکر دونوں مٹھیاں بند کرلیتے ہیں جو شخص چھلّے والی مٹھی پکڑ لیتا یا اُس کی طرف اشارہ کرتا ہے اُسی کا چھلّا ہوجاتا ہے۔ چھلّے کا گل۔ وہ داغ جو محبّت جتانے کے لئے معشوق کا چھلّا لال کرکے اپنے جسم پر لگا لیتے ہیں۔

چھلانگ ۔ (ہ۔ نون غنّہ) مونث۔ زغند۔ جست۔ چوکڑی۔ کُلانچ۔ چھلانگ مارنا۔ چھلانگنا۔ لازم جست لگانا۔ اچھل جانا۔ کود جانا۔ پھاندجانا

چھلاوا ۔ (ہ) مذکر ۱ (لغوی معنی) چھل دینے والا۔ (اصطلاحی) آسیب۔ غول بیابانی۔ اگیا بیتال۔ وہ فاسفورس یعنی پرانی ہڈیوں کا روشن مادّہ جو اکثر برسات میں پانی کے قریب یا پرانے قبرستان میں شب کے وقت چمکتا ہوا دکھائی دیتا اور اپنی لطافت کے باعث ہوا کے ساتھ اُڑتا پھرتا ہے بلکہ جب کوئی آدمی اس کے پاس سے نکل جاتا ہے تو اس ہوا کے خلا میں جو اُس کے چلنے میں پیدا ہوتی ہے وہ ساتھ ساتھ چلا آتا ہے جاہل لوگ اسی کو بھوت پریت خیال کرکے ڈر جاتے اور بیمار پڑ جاتے ہیں۔ بلکہ بعض کہتے ہیں کہ مختلف صورتوں میں رُوپ دکھاتا ہے (آتش) سانپ کا زہر وہ گیسو ہیں اُگلنے والے۔ آہوئے چشم چھلاوے کو ہیں چھلنے والے ۲ (کنایۃً) صفت شوخ طرّار معشوق۔ چلبلا آدمی۔ چھلاوا سا پھرنا۔ اچلا گھلا پھرنا۔ شوخی دکھانا۔ چھلاوا دکھلانا۔ لازم۔ چھلاوے کا دوڑنا دوڑا پھرنا۔ شہاب کا کبھی ادھر کبھی اُدھر چمکنا۔

چھلبدار ۔ (بروزن طلبگار) مذکر۔ ایک قسم کے ڈوم جو اکثر دائرہ بجاکر پیروں کے گیت گاتے ہیں ۲ (عم) سید احمد کبیر کے مریدوں کا ایک گروہ جو آگ پر لوٹتا ہے۔ یہ لفظ اصل میں چہل ابدال تھا۔ چھل پلانا۔ (دہلی) بازار میں کھڑے ہوکر پیاسوں کو کٹورے بجا بجاکر پانی پلانا۔ (نکہت) کہیں چھل پلاتا تھا سقا سبیل کہ تھا دوش پر مشک سے رودِ نیل۔

چھل پہل (ہ) مونث ۱ رونق۔ آبادی۔ (دبیر) وہ جو اُٹھتے ہیں قلق کہتے ہیں۔ ہے تمھیں سے چھل پہل بیٹھو ۲ خوشی۔ خرمی۔ زندہ دلی۔ مزاح۔ خوش طبعی۔ ہنسی ٹھٹھا۔

چھلچھلانا ۔ (ہ) پانی چھوڑنا۔ چھل چھل موتنا ۲ پیشاب کرنے کی آواز ۳ (عم عو) اترانا۔ چھل چھل موتنا۔ زور سے پیشاب کرنا۔ ڈر یا کسی اور وجہ سے چھلکا وہ بالکسر مذکر۔ چھال۔ بکل۔ (اتارنا کے ساتھ)

چھلک ۔ (ہ) مونث۔ پانی کا لبالب ہوکر گرنا۔ چھلکانا۔ (ہ) لبالب بھر کر گرا دینا۔ لبریز چیز کو جنبش دیکر گرا دینا۔ چھلکتا ہوا۔ (ہ) صفت۔ لبریز۔ لبالب بھرا ہوا

چھلکنا ۔ (ہ) رقیق چیز کا لبالب ہوکر بہنا۔ (فقرہ) شربت گلاس سے چھلکتا ہے۔ ۲ (کنایۃً) تھوڑی سی جاہ وحشمت پر غرور کرنا۔ کلمات نخوت وغرور زبان پر لانا

چھلکنا ۔ (ہ) عورت کا موتنا۔ پانی چھوڑنا۔ بغیر ارادہ تھوڑا سا پیشاب نکل جانا

چھلکیوں موتنا ۔ (دہلی) عو۔ چلوّں موتنا۔ بہت سا موتنا۔ جیسے ذرا آنکھ بھر دیکھا اور چھلکیوں موت دیا۔

چہلم ۔ (ف۔ معنی نمبرا۔ میں) صفت ۱ چالیسواں۔ چالیس سے نسبت رکھنے والا

چھلنا

سا چالیسویں کا فاتحہ اور کھانا۔ ٤ شہداے کربلا کا چالیسواں جو ہر برس محرم کے چالیس روز بعد کیا جاتا ہے۔ (ذوق) عبث جاں منتظر ہو تو نہ ہے وہ شوخ کب آیا۔ اگر چہلم کو بھی آیا تو ہم سمجھیں گے اب آیا۔ عوام چیلم کہتے ہیں۔

چھلنا - (ہ) ۱ فریب دینا۔ چَل دینا۔ (ہجر) دلفریبی کے بدل آتے ہیں سو رنگ اُن کو۔ آدمی کیا ہیں چھلاوے کو چھلا کرتے ہیں ۲ مذکر بڑی چھلنی ۳ (ہ۔ بالکسر) کسی چیز کا پوست اُتر جانا۔ چمڑا اُکھڑ جانا۔ کھال اُدھڑ جانا۔ جیسے گتا چھلنا پاؤں چھلنا۔ چھلنی۔ (ہ) مذکر۔ غربال۔ چھاننے کا آلہ۔ چھلنی میں ڈال چھاج میں اُڑانا۔ (ع) رسوا کرنا۔ بات کا بتنگڑ بنانا۔ ذرا سی بُرائی کو بڑھا کر بیان کرنا۔ (فقرہ) ساس نندیں ایک بُرائی ہو تو چھلنی میں ڈال چھاج میں اُڑائیں چھلنی کیا بولے جسمیں بہتّر سو چھید۔ مثل دیکھو سوپ۔ چھلنی ہوجانا۔ (کنایۃً) لکھنؤ ۱ سوراخ سوراخ ہوجانا۔ (برق) کاوشِ مژگاں سے چھلنی ہوگئے زخمِ جگر سوزنِ عیسیٰ زبانِ خارِ صحرا ہوگئی ۲ بارش کی وجہ سے چھت کے بہت زیادہ ٹپکنے کی جگہ (نظیر) جن کے نئے نئے تھے مکاں اور محلسرا۔ اُن کی چھتیں ٹپکتی ہیں چھلنی ہوجا بجا

چھلوری - (ہ) مونث۔ وہ چھالا جو اُنگلی یا کبھی ناخن کے اندر ہوجاتا ہے اس کی نسبت لوگوں کا گمان ہے کہ یہ اُس مٹّی کے ہاتھ میں لگجانے سے پیدا ہوتا ہے جس پر سانپ کی مستی کے جھاگ گرتے ہیں۔

چھلی - (ہ) مونث۔ ڈھیکلی کا پہیا۔

چھلی چھلیا - مونث۔ لڑکوں کا کھیل۔ (اودھ پنچ) بارش آج کل خوب چھلی چھلیا کھیل رہی ہے کبھی ابر ہے مینھ ہے کبھی مطلع صاف ہے تڑاقے کی دھوپ ہے۔ چھما چھم ناچ ہونا۔ (لکھنؤ) خوب ناچ ہونا دیکھو تھئی تھئی

چھم چھم - (ہ) مونث۔ گہنے کی آواز۔ گھنگروؤں کی آواز۔ جھنکار۔ چھمچھانا (ہ) چھم چھم کی آواز دینا۔

چھمچھیا - (ہندی میں چھمچھا۔ سنسکرت میں سَمَسْیا تھا جس کے معنی ہیں اس لفظ کو بتانا جو مصرع میں قصداً طبع آزمائی کے واسطے چھوڑ دیا گیا ہو)

چھنال

(ع) مونث۔ شگوفہ۔ لطیفہ۔ انوکھی بات۔

چھن - (ہ) مونث ۱ کسی جلتی ہوئی چیز جیسے توے وغیرہ پر پانی پڑنے کی آواز ۲ روپے کی آواز۔ گھنگرو کی آواز ۳ (ع) اسنگریزہ۔ چھوٹے چھوٹے کنکر۔ بجری ۴ (ہندو) ایک قسم کا زیور جو ہاتھ میں چوڑیوں کے درمیان پہنتے ہیں ۵ (ہندو) ایک قسم کے تک جو دولھا سسرال میں سُنا کر انعام لیتا ہے ۶ (ہ۔ بالکسر) مونث۔ (ہندو) لمحہ۔ پل۔

چھن - (ہ۔ بالضم) مذکر ۱ تلنے کی آواز۔ کڑکڑاتے تیل میں کوئی چیز پڑ جانے کی آواز ۲ گھنگرو کی آواز۔ چھن چھن۔ (ہ) مونث۔ گھنگرو بجنے کی آواز۔ گھی داغ ہونے کی آواز۔ چھنچھنانا۔ (ہ) چھن چھن کی آواز نکلنا چھنچھناہٹ۔ (ہ) مونث۔ وہ آواز جو گوشت یا پیاز داغ ہونے سے نکلتی ہے۔ چھن مُن۔ چھنن مُنن۔ (ع) مونث۔ بگھرتے یا تلے جانے کی آواز۔

چھنتا - (ہ) - زبردستی لیلیا جانا۔ چھنتا۔ (ہ) مذکر۔ بڑی چھنتی ۲ (ہ) لازم۔ کسی چیز کا چھلنی سے نکلنا۔ چھانا جانا۔ جیسے آٹا چھننا ۲ تیروں یا گولیوں سے بدن کا چھید جانا مشبّک ہونا ۳ سوراخ سوراخ ہونا۔ چھید ہونا۔ جیسے کپڑا چھن جانا ۴ لڑائی ہونا۔ بگاڑ ہونا۔ آپس میں چلنا۔ (جلیل) وصل میں خوب چھنے گی کہ برابر کا ہے جوڑ۔ یار ہے شوخ تو بیچین طبیعت میری ۵ تحقیقات ہونا۔ تحقیقات یا بحث مباحثہ ہو کر کسی امر کا طے ہونا۔ صاف ہونا (دبیر) مضمون خاکساریِ حیدر کے چھن گئے ۶ شمع یا آفتاب وغیرہ کی روشنی باہر نکلنا۔

چھناک - (ہ) مونث۔ گرم چیز پر پانی گرنے کی آواز۔ چھناکا۔ (ہ) مذکر۔ جھنکار۔ روپے کی آواز۔

چھنال - (ہ۔ چھی۔ نار) مونث۔ بدکار عورت۔ فاحشہ۔ بدذات شریر عورت ۲ صفت شوخ۔ بیباک۔ بیحیا۔ (قلق) کس قدر دلفریب ہے جوبن۔ دیکھنا کیا چھنال ہے جوبن۔ چھنال پن۔ چھنال پنا۔ (ہ) مذکر۔ بدکاری

شرارت۔ شوخی۔ **چھنالا**۔ (ھ) ۔(عو) بدکاری عورت کی۔ **چھنالا کرنا**۔ بدکاری کرنا۔ **چھنالا لگانا**۔ (عو) زنا کی تہمت لگانا۔

چھنٹاؤ۔ (ھ۔ نون غنہ) ذکر۔ چھنٹن۔ چھانٹ۔ تراش۔ چھنٹنا۔ دیکھو چھٹنا

چھنٹیل۔ (ھ۔ عم) وہ باقی بچی ہوئی خراب چیز جس میں سے اچھا حصہ نکال لیا گیا ہو۔

چھن چھن۔ (ھ) مونث۔ لوہے کی زنجیر کی آواز۔ روپے کی آواز۔

چھنچھناہٹ۔ (ھ) مونث۔ (بفتح اول وچارم) لوہے کی زنجیر کی آواز۔ روپے اشرفی وغیرہ کی آواز۔ **چھن چھنانا**۔ (ھ) بجانا۔ بجنا۔ چھن چھن کی آواز نکلنا۔

چھند۔ (ھ۔ بروزن چند) مذکر [1] (عو) مکر۔ فریب۔ چھل۔ (میر) نہ تم کو راہ سے لیجائے مکر دنیا کا۔ ہزار رنگ یہ فرزانت کوئی چھند کرے [2] مونث ہندی نظم۔ **چھند بند**۔ مذکر۔ (عو) فریب۔ چالاکی عیاری۔

چھنرا۔ (ھ) مذکر۔ (عم، عو۔ زانی۔ بدکار مرد [2] شہدا۔ لُچا۔ **چھنکارنا** (ھ) متعدی۔ دوا کو آگ پر تیگرم کرنا۔

چھنک جانا جب آتشبازی کی کوکی بارود کم ہونیکی وجہ سے پھٹتی نہیں تو کہتے ہیں کہ نوکی چھنک گئی۔ **چھنکنا**۔ (ھ) ناک اِک کرنا۔ **چھنکوانا**۔ (ھ) چھنکنا کا متعدی المتعدی چھنکوانا۔ (ھ نون غنہ) بکسر اول مخلوط بہ ہا وسکون نون وکاف چھینکنا کا متعدی۔

چھنگا۔ (ھ) مذکر۔ چھ انگلیوں والا آدمی۔

چھنگلی چھنگلیا۔ (ھ) نون غنہ چھنگلی۔ چھوٹی۔) مونث۔ ہاتھ پاؤں کی سب سے چھوٹی انگلی۔

چھنوانا۔ (ھ) چھیننا کا متعدی المتعدی چھنوانا۔ (ھ) چھاننے کا متعدی المتعدی۔

چھنی۔ (ھ) مونث۔ صافی۔ دہلی میں اس جگہ صافی کہتے ہیں۔

چھو۔ (ھ) مونث۔ کچھ پڑھکر پھونکنے کی آواز۔ جادو۔ افسوں۔ منتر۔ دم دعا۔ **چھو چھا**۔ مونث۔ چھو (شوق قدرائی) کی پڑھ کے ادھر ادھر جو چھو چھا۔ دیوؤں کی طلب تھی آئے پُوچھا [2] (ہندی) صفت مذکر۔ خالی۔ نچڑا ہوا۔ [3] کمینہ۔ **چھو کرنا**۔ دَم کرنا۔ دعا پڑھکر پھونکنا۔ **چھو منتر**۔ مذکر۔ جادو یا افسوں پڑھکر پھونکنے کو چھو منتر کہتے ہیں۔ کیونکہ منتر بمعنی سحر اور چھو بمعنی دم ہے (جرأت) پڑھ کے چھو منتر جو کرتا تھا کسی کے منھ پہ ہیں۔ سو وہ اُلٹا ہو کے میرے منھ پہ اب لوٹا پڑا۔ **چھو ہوجانا**۔ غائب ہوجانا۔ **چھوا چھو**۔ (ھ) مونث۔ دھوبیوں کے کپڑا دھونے کی آواز۔ مثال کے لئے دیکھو جان کو رونا۔

چھوارا۔ چھہارا۔ (ھ) مذکر۔ خرما۔ ایک قسم کی بڑی اور سوکھی کھجور۔ **چھوارا بیر**۔ (ھ) مذکر۔ سرخ اور شیریں لمبا بیر۔

چھوانا۔ (ھ۔ بالضم) چھونا کا متعدی۔ لگانا۔ مَس کرنا۔ **چھوانا**۔ (ھ بالفتح) سفالہ پوش کرانا۔ یا کاہ پوش کرانا۔ مکان کی چھت کا۔ **چھوائی**۔ (ھ بروزن رسائی) مونث۔ اُجرت سفالہ پوش کرنے یا چھپر بنانے کی

چھوپ۔ (ھ) وہ دوائیں جو گھوڑے کے زخم پر ضماد کی طرح لگائی جائیں یا باندھی جائیں۔ **چھوپ چھاپ**۔ (ھ) مونث۔ رخنہ بند کرنا دیوار کا۔ **چھوپا**۔ (ھ) مذکر۔ تر مٹی جس سے دیوار کا سوراخ بند کرتے ہیں۔ **چھوپنا**۔ (ھو) لکھنؤ لیپنا۔ کہگل کرنا۔ سوراخ بند کرنا۔ تر مٹی سے۔

چھوت۔ (ھ) مونث۔ ناپاک آدمی کا سایہ۔ پلید کا پرچھانواں سایہ۔ (اُتارنا جھاڑنا کے ساتھ) [2] ناپاکی۔ نجاست رہونا۔ کرنا کے ساتھ) [3] (ہندو) صفت نجس۔ **چھوت جھاڑنا**۔ نجس آدمی کا سایہ جو کسی پر پڑ گیا ہو اس کو دفع کرنا۔ **چھوت**۔ (ھ) مذکر۔ سرگیں دبراز گاوی۔

چھوٹ۔ (ھ) مونث [1] رہائی۔ آزادی [2] (عو) فرصت چھٹکارا۔ (فقرہ) مجھے گھر کے دھندے سے اپنے مرنیکی بھی چھوٹ نہیں تھی [3] تخفیف۔ کمی۔ قیمت میں کمی [4] بنیت۔ پھکیت۔ یا بکیت کا اس طرح باہم مقابلہ کرنا کہ حریف کو اجازت ہو کہ جہاں موقع پائے بیقاعدہ وار کرے [5] بے تکلفانہ مزاح۔ مذاق۔ گالی گفتار گالی گلوج۔ پھکڑ [6] (کنایۃً) بے ساختہ اور خوبصورت چیز کو بھی کہتے ہیں۔

۵ (عم) طلاق بُستشنیٰ ۵ پرتو۔ عکس۔ چمک۔ (امیر) فلک پہ عقدِ ثریا نہ عقد پروین ہے۔
پڑی ہے چھوٹ اسی آبدار سہرے کی ۶ وہ مقام جہاں سے کبوتروں کے چھوڑنے کی شرط ہو
چھوٹ پڑنا۔ کسی چیز کا کسی چیز پر عکس پڑنا ۔ چھوٹ اُس کے لعلِ لب کی جو
پیمانہ پر پڑی۔ دھوکا ہوا شراب پہ لعلِ خوش آب کا۔ چھوٹ لڑنا ۱ چوب بازی
میں ایک شخص کا متعدد لکڑی پھینکنے والوں سے مقابلہ کرنا۔ (ذوق) نگہ ناز اُنکی
عاشق سے چھوٹ کس کس ادا سے لڑاتی ہے ۲ باہم کھلی کھلی گالیاں دینا چھوٹ ہونا
۱ (عم) فرصت ہونا۔ وقت ملنا ۲ بھکڑ ہونا۔ بے تکلفانہ مزاح ہونا ۳ چوب بازی میں
بے قید ہو کر پھری گدکوں سے لڑنا۔ (داغ) غیر سے چھوٹ ہو گئی تھی آج میں نے
سرِ ردک کے بالشت ماری۔
چھوٹا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے چھوٹی۔ ادچھا۔ تنگ ۲ قد میں کم۔ عمر
میں کم ۳ گھٹ کا۔ تھوڑا ۴ کمینہ ۵ کم۔ تھوڑا ۶ ادنےٰ۔ اعلیٰ کا نقیض چھوٹا استنجا۔
مذکر۔ پیشاب کرنے کے بعد مٹی کے ڈھیلے سے بقیہ تری کو دور کرنا۔ پیشاب کرنا۔
چھوٹا پا۔ (عو۔ واؤ غیر ملفوظ، بروزن خدایا۔) مذکر۔ چھٹاپا۔ چھوٹا چلا۔ مذکر۔
دسواں بیسواں۔ اور مہینے کا غسل جو زچہ کو دیا جاتا ہے۔ چھوٹا صاحب۔ مذکر۔
جج۔ ڈپٹی کمشنر سے کم درجہ کا حاکم۔ ڈپٹی کمشنر کا نائب۔ چھوٹا کپڑا۔ مذکر۔ (عو)
انگیا۔ چھوٹا گھر بڑا اسم دھیانا۔ مثل۔ نام بڑا اور حیثیت کچھ نہیں چھوٹا منہ بڑی
بات۔ مثل۔ بڑوں کی عیب گیری۔ کم رتبہ اور بے حقیقت کا اپنے حوصلہ سے
زیادہ دعویٰ۔ (بحر) نہ کہہ حق میں بزرگوں کے کڑی بات۔ کہیں گے لوگ چھوٹا
منہ بڑی بات۔
چھوٹتے ہی۔ فوراً۔ جیسے چھوٹتے ہی میں نے نام بتا دیا۔ چھوٹنا۔ (ھ)
رشک نے لکھا ہے کہ بغیر واؤ معروف نیز ہمیں معنی دارد۔ مگر بواؤ معدولہ فصیح ست)
لازم ۱ دیکھو چھُٹنا۔ نمبر ۱-۲-۳-۴-۵ - ۷-۸-۹-۱۰ ۱۱ کُھلنا۔ رسّی تڑانا
جیسے گھوڑے کا چھوٹنا ۱۲ گھوڑے کا جفتی کرنا۔ (فقرہ) یہ گھوڑا اُس گھوڑی پر دوبار
چھوٹا ۱۳ نکلنا۔ جیسے چاند کا گہن سے چھوٹنا ۱۴ بچنا۔ جیسے تمھارے منہ سے چھوٹنا

مثل ہو۔ چھوٹے گاؤں سے ناتہ کیا۔ مثل جس جگہ سے کچھ تعلق نہیں رہا تو گویا
وہاں کے تعلقات سے کچھ علاقہ نہیں رہا۔
چھوٹی۔ (ھ) صفت مونث۔ دیکھو چھوٹا۔ چھوٹی الاچی۔ مونث۔ سفید الاچی۔
چھوٹی اُمت۔ مونث۔ کمینے آدمی کی ذات۔ نیچ قوم۔ فرومایہ۔ ذلیل آدمی جیسے
چھوٹی امت کے لوگ۔ چھوٹی بات۔ مونث۔ خفیف معاملہ۔ چھوٹے بڑے۔ امیر
غریب۔ اعلےٰ ادنیٰ۔ بچے اور بوڑھے۔ چھوٹے دل کا۔ پست ہمت۔ کم حوصلہ۔
چھوٹے کپڑے۔ (عو) انگیا۔ سینہ بند۔ (شوق) ہاتھا پائی میں ہانپتے جانا۔
چھوٹے کپڑوں کو ڈھانپتے جانا۔ چھوٹی کھونٹی کا۔ (گھوڑے اور آدمی کے لئے
مستعمل ہے) پست قد۔ کم درجہ۔ کم حیثیت۔ (فقرہ) آپ بھی چھوٹی کھونٹی کے نواب
ہیں۔ چھوٹی گولی کا روپیہ۔ شاہی زمانے کا روپیہ جس کی چاندی خالص اور
کمیاب ہے۔ چھوٹی مائیں۔ مونث۔ ایک دوا کا نام۔
چھوچھک۔ چھوچھک۔ (ھ) مونث۔ (ہند) زچہ خانہ کی ایک رسم۔ چھٹی۔
چھوچھو۔ مونث۔ (عو) دایہ۔ کھلائی۔ وہ لڑکی جو لڑکیوں کی خدمت کیواسطے
مقرر ہوتی ہے۔ وہ عورت جو امیروں کے اطفال کی پرورش کرتی ہے۔ وہ لونڈی جو
ہم عمر ہوتی ہے اور ساتھ کھیل کے بڑی ہوتی ہے۔
چھورا۔ (ھ) (ہندو) مذکر۔ چھوکرا۔ لڑکا۔ غلام۔
چھوڑانا۔ (ھ) چھوڑنا کا متعدی ۱ رہا کرانا ۲ ایک کو دوسرے سے الگ کرنا ۳ نوکری
سے علیحدہ کرنا۔ دیکھو چھڑائی۔ چھوڑ آنا۔ کسی چیز کو کسی مقام پر چھوڑ کر آپ چلے آنا
(ناسخ) بیقراری دشتِ غربت میں ہمارے ساتھ ہے۔ چھوڑ آئے کوچۂ جاناں میں
ہم آرام کو۔ چھوڑنا۔ (ھ) ۱ نجات دینا ۲ بخشنا۔ معاف کرنا۔ جیسے سود چھوڑنا ۳
فیر کرنا۔ بندوق چلانا۔ آتشبازی کا چھوڑنا۔ توپ سر کرنا ۴ بچانا۔ محفوظ رکھنا
مثلاً رگ چھوڑ کر کاٹنا ۵ واگزاشت کرنا ۶ استعفا دینا۔ نوکری سے علیحدگی اختیار
کرنا ۷ طلاق دینا۔ قطع تعلق کرنا ۸ ہجرت کرنا۔ دوسری جگہ جا رہنا ۹ جھٹکنا۔
علیحدہ کرنا۔ جیسے ہاتھ چھوڑنا ۱۰ تخلیہ کرنا۔ علیحدہ ہونا ۱۱ مکان خالی کرنا۔ جیسے

گھر چھوڑنا ۱۳ تڑکانا۔ غلطاں کرنا ۱۴ جاری کرنا۔ پانی بہانا ۱۵ اسپ نر کو اسپ مادہ پر چھوڑ دینا ۱۶ رہا کر دینا۔ آزاد کر دینا۔ (ناسخ) قصر تن میں رہیگا نہ مرا طائر روح۔ دام کاکل سے مجھے تو نے اگر چھوڑ دیا۔ (فقرہ) دونوں گھوڑے ساتھ ساتھ چھوڑے گئے ۱۷ بجنسہٖ باقی رکھنا۔ (ناسخ) آگیا کچھ جو زباں پر اثر زہر فراق۔ غم نے چکھتے ہی مرا خون جگر چھوڑ دیا ۱۸ ترک کرنا۔ (ناسخ) سایہ ساں اب پس دیوار گردوں گا جاکر۔ میں نے گو کینۂ درہاں سے یہ در چھوڑ دیا ۱۹ ہاتھ سے ڈال دینا کسی شے پر (ناسخ) اثر زہد و قناعت نے بنایا اخگر۔ ہاتھ میں لیتے ہی بس میں نے تو زر چھوڑ دیا ۲۰ درگزر کرنا تنبیہ و سزا سے۔ (ناسخ) ذبح کر ڈالوں گا گر ابکی تو بولا شب وصل میں نے سو بار تجھے مرغ سحر چھوڑ دیا۔ اس معنی میں چھوڑ دینا ہی ستعمال میں ہے ۲۱ باز آنا کسی چیز کے لینے یا کوئی بات کہنے سے۔ (ذوق) ساغر دل بیچنے آیا ہوں گھومت ہاتھ سے۔ پچوکتا کیوں ہے یہ جنس دست گرداں چھوڑ کر۔ (غالب) چھوڑوں گا میں نہ اس بت کافر کا پوجنا۔ چھوڑے نہ خلق گو مجھے کافر کیے بغیر۔ ۲۲ شکاری جانور کو دوسرے جانور پر جھپٹانا۔ (ناسخ) تو نے شہباز نظر کو جو ادھر چھوڑ دیا۔ ہمنے بھی طائر دل باندھکے پر چھوڑ دیا ۲۳ جمع چھوڑنا۔ باقی چھوڑنا وارث چھوڑنا ۲۴ (بات یا شگوفہ وغیرہ کے ساتھ) فتنہ پردازی کرنا۔ انوکھی بات کہنا۔ (فقرہ) تم تو بات چھوڑ کے الگ ہوگئے وہاں آپس میں جوتا چل گیا۔ تم نے کیا خوب شگوفہ چھوڑا۔ دیکھو شگوفہ چھوڑنا۔

چھوکرا ۔ (ہ) مذکر ۱ لڑکا۔ امرد ۲ غلام۔ چیلا ۳ صفت۔ نادان۔ ناتجربہ کار۔ (اس لفظ کا استعمال تحقیر سے ہوتا ہے) چھوکری۔ (ہ) مونث ۱ لڑکی۔ چھوٹی لڑکی ۲ باندی۔ لونڈی۔ تحقیر سے استعمال ہوتا ہے۔ چھولداری۔ مونث۔ سپاہیوں کے رہنے کا چھوٹا سا ڈیرہ۔ راوٹی۔ یہ لفظ انگریزی سولجر (سپاہی) اور ہندی ڈیرا (خیمہ) سے بنایا ہے

چھولنا ۔ (ہ) عم۔ چھیلنا۔ چھلکا اتارنا۔ چھولنی۔ (ہ) مونث۔ (عم) کھرپی۔ **چھونا** ۔ (ہ) متعدی۔ مس کرنا۔ ہاتھ لگانا ۲ (کنایۃً) گود میں لینا۔ (فقرہ)

دائی بچہ کو کسی وقت چھوتی بھی نہیں۔ چھو نہ جانا۔ (عو) بالکل نہ ہونا۔ (قلق) تم کو تو چھو نہیں گیا ہے زقوف و دوستی گر اسی پہ ہے موقوف۔

چھونچھا ۔ (ہ) نون غنہ (ہندی) صفت مذکر ۱ ہر خالی چیز ۲ مفلس۔ تہیدست۔ چھونچھی۔ (ہ) ۱ (ہندی) صفت مونث ۲ نرکل کی نلی۔

چھونک ۔ (ہ) نون غنہ مذکر۔ بگھار۔ داغ۔ چھونکنا۔ (ہ) (دہلی) بگھارنا۔ گھی داغ کرنا۔ چھوہارا۔ (ہ) مذکر۔ دیکھو چھوارا۔

چھوئی موئی ۔ (ہ) دونوں واو غیر ملفوظ) مونث۔ ایک قسم کی بوٹی جس کے پتوں میں یہ خاصیت ہے کہ آدمی کے ہاتھ لگنے سے بلکہ سایہ تک سے مرجھا جاتے ہیں ۲ (کنایۃً) صفت نہایت نازک مزاج۔

چھئی ۔ (ہ بروزن سئی) مونث۔ ایک پرند کا نام۔

چھی ۔ (ہ) مونث۔ حرف تنفر ۱ تف۔ تھو تھو۔ اخ تھو ۲ برا۔ خراب۔ نکما۔ گندا بچوں سے خطاب کرنے میں یہ لفظ مستعمل ہے ۳ چھینکنے کی آواز۔ چھینک کی نقل۔ چھی چھی۔ (ہ) کلمۂ تنفر بتاکید ۱ برا۔ خراب نکما ۲ (عو) مونث۔ بچے کا گوہ۔ پیخانہ براز۔ (بھرنا۔ کرنا کے ساتھ) ۳ دایہ جب بچوں کی آنکھیں دھوتی کیچڑ صاف کرتی ہے تو یہ کلمہ باربار کہتی ہے۔

چھیپ ۔ (ہ) مونث ۱ چھائیں۔ دھبا۔ داغ۔ وہ کم کم سفید دھبے جو اکثر جسم پر خون کے فساد سے پڑجاتے ہیں۔ (ناسخ) نسبت ہے میرے ماہ کو گورے بدن سے کیا۔ ہے چھیپ سے تو ماہ کا سارا بدن سفید ۲ ایک قسم کا چھوارا ۳ مچھلیاں پکڑنے کی چھڑی ۴ زین کا تسمہ۔ چھیپی۔ (ہ) صفت ۱ کپڑا چھاپنے والا ۲ مونث۔ وہ کپڑا بندھی ہوئی چھڑی جس سے کبوتر اڑاتے ہیں۔

چھیتا ۔ (ہ) مذکر۔ (عو) چاہیتا۔ پیارا۔ محبوب۔ عزیز۔ چھیتی۔ (ہ) مونث۔ (عو) چاہیتی۔ پیاری۔

چھیچ ۔ (ہ) مونث ۱ کمی۔ نقصان۔ زوال۔ کسی چیز کے باربار تولنے اٹھانے رکھنے سوکھنے سکھانے سے جو کمی ہوتی ہے اسے چھیچ کہتے ہیں۔ چھیجنا۔ (ہ) لازم

چھینا جھپٹی	چھید

۱؎ کم ہونا۔ گھٹنا۔ زوال ہونا۔ (فقرہ) کلا بتو بٹنے سے مال چھیجتا ہے ۲؎ مرنا۔ جان سے جانا۔ جیسے شہر میں دس آدمی روز چھیجتے ہیں ۳؎ خراب ہونا۔ ضائع ہونا۔ چھیج جانا۔ کان یا ناک کے سوراخوں کا زیور کے بار سے بڑا ہو جانا ۴؎ سیون کے پاس سے کپڑا پھٹ جانا۔ سیون اُدھڑ جانا۔

چھید۔ (ھ) مذکر ۱؎ سوراخ ۲؎ گڑھا۔ بل۔ چھید ڈالنا ۱؎ کسی چیز میں سوراخ کرنا ۲؎ (کنایۃً) (عو۔عم) طعن طنز کی باتیں کرنا۔ چھید کرنا۔ چھیدنا۔ (ھ) سوراخ کرنا

چھیچھڑا۔ چھچھڑا۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو چھچھڑا۔

چھیر۔ (ھ) مذکر۔ لال کی قسم کا چھوٹا پرند۔

چھیڑ۔ (ھ یائے معروف) مونث۔ بھیڑ کا نقیض۔ خلاف کثرت و انبوہ۔ آدمیوں کی کمی۔ ہجوم کا زوال۔ چھیڑ۔ (ھ یائے مجہول) مونث ۱؎ چھیڑ خانی۔ دل لگی (امیر) اُس بت کے جَور خالق اکبر سے کیا کہیں۔ آپس کی چھیڑ داورِ محشر سے کیا کہیں ۲؎ کاوش۔ آزار دہی۔ (غالب) ہم پر جفا سے ترک وفا کا گماں نہیں۔ اک چھیڑ ہے وگرنہ مرا امتحاں نہیں ۳؎ اشتعالِ طبع۔ (داغ) جاتا ہے کون کوئی وہاں جاکے کیا کرے۔ اک چھیڑ ہے کو بڑ نشتر پاسباں سے ہے ۴؎ نشتر زنی ۵؎ باجا بجانا ۶؎ ابتدائے فساد ابتدائے کاوش بھری باتوں کی۔ (امیر) آنکھ آرسی نے پہلے دکھائی کہ آپ نے۔ کس کی طرف سے چھیڑ یہ اے دلربا ہوئی ۷؎ مچھلی کا شست کو حرکت دینا۔

چھیڑ چھاڑ۔ مونث ۱؎ ہنسی۔ مذاق۔ نوک جھونک ۲؎ تحریک۔ ابتدائے فساد کی۔ ؎ چھیڑ چھاڑ سے کیا باز آنیوالا ہے۔ یہ آپ داغ کو دیتے ہیں دھمکیاں کیسی۔ (انشا) ہر چند کہ بولتے نہیں وہ۔ باہم پھر چھیڑ چھاڑ سی ہے چھیڑ خانی مونث۔ دل لگی۔ ٹھٹھا۔ کاوش۔ اشتعال طبع۔ (ترجمۃ القرآن) وحی کے آنے میں چند روز کی دیر ہو گئی تھی۔ کافروں نے چھیڑنا شروع کیا کہ محمدؐ کو اُس کے خدا نے چھوڑ دیا۔ یہ سورت اُس چھیڑ خانی کا جواب ہے۔ چھیڑ نکالنا۔ چڑ نکالنا۔ طعنہ زنی کرنا۔ (داغ) نکالی چھیڑ کر مجھ سے سر بزم۔ سمجھ لو پھر عدو ہے اور میں ہوں۔ چھیڑنا۔ (ھ) ۱؎ چھونا۔ ہاتھ لگانا۔ مس کرنا ؎ آزردہ ہو نہ جائے کہیں پہلی شب ہے آج۔

اس بدمزاج کو نہ قلق بار بار چھیڑ ۳؎ گدگدانا۔ سہلانا۔ گدگدی کرنا ۴؎ کسی سے ایسی بات کہنا جس سے وہ بگڑے اور بگڑ کر کچھ کہے۔ ستانا۔ کسی بات کی ابتدا کر کے کسی کو آزردہ کرنا۔ بھڑکانا۔ رنجیدہ کرنا۔ اشتعال دینا۔ (ذوق) اُسکو سنتے ہیں چھیڑ چھیڑ کے ہم۔ کس مزہ سے عتاب کی باتیں ۵؎ ایڑ دینا گھوڑا تیز کرنے کے لئے گھوڑا دوڑانا۔ دائیں بائیں طرف وہ لاتے تھے جب چھیڑ کر سمند ۶؎ مذاق کرنا۔ ٹھٹھا کرنا (انشا) چھیڑ نیکا تو مزہ تب ہے کہو اور سنو۔ بات میں تم تو خفا ہو گئے لو اور سنو۔ ۷؎ تذکرہ کرنا۔ ابتدا کرنا۔ (آتش) کہتے ہیں ذکر لیلی و مجنوں جو چھیڑئے۔ چپ رہیے بس نہ گور کے مُردے اکھیڑئے ۸؎ جتانا۔ آگاہ کرنا۔ (آتش) چھیڑا ہی جاکے میں نے برہمن کو دیر میں۔ لی ہے قسم بتوں سے خدائے کبیر کی ۹؎ پھوڑے پر نشتر لگانا۔ (ہجر) تیری ہر اک بات ہے نشتر نہ چھیڑ۔ پکا پھوڑا ہوں میں اے دلبر نہ چھیڑ۔ اس معنی میں چھیڑ دینا بیشتر مستعمل ہے ۱۰؎ ساز بجانے کی ابتدا کرنا۔ (آتش) ساقی ہے مے ہے یار ہے بزم نشاط ہے۔ چھیڑے جواب نہ ساز تو مطرب کو چھیڑیے ۱۱؎ گانا۔ الاپنا۔

چھیل۔ (ھ بالفتح) مذکر۔ دیکھو چھیلا۔ چھیل پن۔ مذکر۔ بانکا پن۔ البیلا پن۔ رنگیلا پن۔ چھیل چکنیا۔ مذکر۔ بانکا۔ چھیلا۔ رنگیلا۔ چھیل چھبیلا۔ (ھ) مذکر ۱؎ ایک قسم کی خوشبودار گھاس۔ جس سے کپڑے رنگتے ہیں ۲؎ صفت رنگیلا۔ چھیلا۔ چھبیلا۔ (ھ) صفت۔ (یہ لفظ مذکر مونث کے لئے یکساں استعمال میں ہے) صفت جو اچھا لباس پہنکر بنا ٹھنا رہے۔

چھیلن۔ (ھ) مونث۔ تراشہ۔ جو کچھ چھیلنے سے نکلے۔ چھیلنا۔ (ھ) ۱؎ پوست اُتارنا۔ کھرچنا ۲؎ خراش کرنا۔ کھجلی کرنا ۳؎ حرف اڑانا۔

چھیمی۔ (ھ) مونث۔ (عم) پھلی۔

چھینا جھپٹی۔ چھین جھپٹ۔ چھینا چھانی۔ مونث۔ جلدی اور چالاکی سے کوئی چیز کسی سے لے لینا۔ کسی کے ہاتھ سے کچھ لیکر بھاگنا۔ اینچ کھینچ سے مراد ہوتی ہے چھین چھان لینا۔ چھین لینا۔ (امیر) دل کو کس طرح حسینوں سے ملے

سب چھین چھان لیتے ہیں۔

چھینٹ - (ھ بہ نون غنّہ) مونث ۱ بُوند۔ کسی رقیق چیز کا قطرہ۔ (اُڑنا۔ پڑنا وغیرہ کے ساتھ) (نظم) پڑے نہ دامنِ قاتل پہ دیکھ اے بسمل۔ لہو کی چھینٹ دمِ اضطراب اُڑتی ہے۔ (ناسخ) وہ دلِ پُرخوں ہے اپنا سنتے ہیں جب اُسکی آہ۔ پڑتی ہیں چھینٹیں لہو کی پردہ ہائے گوش پر ۲ رنگین چھپا ہوا کپڑا ۳ داغ۔ دھبّا ۴ (کنایۃً) مشابہت۔ شباہت۔ چھینٹیں اُڑانا۔ دیکھو اُڑانا نمبر ۲۸۔

چھینٹا (ھ بہ نون غنّہ) مذکر ۱ پانی یا کوئی عرق جو ہاتھ سے اُچھالکر کسی پر ماریں۔ (ناسخ) خوابِ غفلت اس کو کہتے ہیں کہ چھینٹوں سے ابھی۔ سبزۂ خوابیدہ چونک اُٹھے نہ ہوں بیدار ہم ۲ ہلکی بارش۔ خفیف سا مینہ ۳ بڑھاوا۔ فریب۔ دھوکا ۴ مدک جس کو حقّہ کی چلم پر رکھکر اور اُسپر آگ رکھکر دم لگاتے ہیں۔ چانڈو کا ایک دم (پلانا کے ساتھ) ۵ طعنہ۔ چھینٹا پڑنا۔ لازم۔ ہلکی سی بارش ہونا ع کوئی چھینٹا پڑے تو داغ کلکتہ چلے جائیں۔ عظیم آباد میں ہم منتظر ساون کے بیٹھے ہیں۔ چھینٹا دینا ۱ پانی کے چھینٹے دینا ۲ چیچک مُرجھانے کے بعد غسلِ صحت دینا ۳ فریب دینا۔ دَم دینا ۴ لالچ دینا۔ طمع دینا ع یہ کیا باعث جو تم نے ترک کی اے بحرِ میخواری۔ کسی واعظ نے کیا چھینٹا دیا کوثر کے پانی کا۔ چھینٹا مارنا ۱ پانی یا رنگ وغیرہ کا چھینٹا دینا ۲ مجازاً سرد کرنا۔ تسکین دینا۔ چھینٹوں میں آنا۔ دَم میں آنا۔ فقروں میں آنا۔ (سحر) ایسے چھینٹوں میں کب آتا ہوں میں۔ آمدورفت یہاں کسکو ہو برسات کی گوں۔ چھینٹے چلنا ۱ دریا خواہ حوض کے کنارے بیٹھکر دو شخصوں کا باہم پانی اُچھالنا اس طور سے کہ مُنہ پر پڑے ۲ (کنایۃً) طعنے دیئے جانا۔ چھینٹے دینا ۱ فریب دینا۔ باتیں بنانا۔ (سحر) رو رو کے ایسے چھینٹے دیئے ہم نے وصل میں۔ بالکل غبارِ خاطرِ جاناں نکل گیا ۲ آمادہ کرنا۔ اشتعال دینا۔ اُکسانا۔ (امیر) برسات میں بھی یہ نہ اُبھرنا تھا نہ اُبھری۔ چھینٹے دیئے کیا کیا مری توبہ کو گھٹا نے۔ چھینٹے اُڑانا ۱ دو آدمیوں کا پانی کے چھینٹے ایک دوسرے پر ڈالنا۔ (جرأت) چھینٹے

غیروں سے جو کل آپ لڑے پانی کے۔ پڑ گئے سیکڑوں بس ہم پہ گھڑے پانی کے ۲ (کنایۃً) دو بدو سوال و جواب کرنا۔ باہم مقابلہ کرنا۔

چھینک - (ھ بہ نون غنّہ) مونث۔ وہ آواز جو ناک سے سردی یا کھجلی کی وجہ سے کبھی کبھی نکلتی ہے (آنا کے ساتھ) چھینک مارنا۔ چھینک دینا۔ چھینک ہونا شگون ہونا کیونکہ ہندوں اور عام جاہلوں میں اس کو مانتے ہیں۔ چھینکتے ہی ناک کٹی - (ھ) سرمنڈاتے ہی اولے پڑے۔ ابتدا ہی بگڑی ع شوقِ قدردانی ہو دل کا غبار صاف کیا خاک۔ کھٹکا تھا کہ چھینکتے کٹے ناک۔ چھینکنا - (ھ) چھینک آنا۔ جیسے چھینکتے گئے چھینکتے آئے۔ چھینکیں لینا۔ ہلاس یا تیتی وغیرہ سے چھینکنا۔

چھینکا (ھ۔ نون غنّہ) مذکر ۱ وہ جالی یا ٹشکن جو کھانا وغیرہ رکھنے کے واسطے چھت میں لٹکا دیتے ہیں ۲ وہ جالی جو چوپایوں کے مُنہ پر لگا دیتے ہیں۔

چھینا - (ھ) چھین لینا۔ کسی کے ہاتھ سے کوئی چیز زبردستی لے لینا

چھینی - (ھ) مونث۔ ٹانکی۔ لوہا کاٹنے کا اوزار۔ اوزار جس سے چکّی کے دانت بناتے ہیں۔

چ - ی

چی ۱ فارسی اور اردو میں تصغیر کا فائدہ دیتا ہے جیسے دیگچی۔ ڈولچی ۲ مرکب ہوکر فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے مشعلچی۔

چیاں - (ھ) مذکر۔ املی کا بیج۔ اردو میں بغیر (ن) زبانوں پر ہے چیاں ریز (ع) کم عمر بچہ۔ بہت دُبلا پتلا۔ حقیر۔ چیاں سا۔ چیاں سی۔ صفت۔ بہت چھوٹا سا بہت چھوٹی سی ذرا سی۔

چیپ - (ھ) مذکر۔ لاسا۔ چپکنے والی چیز۔ لسدار گاڑھی رطوبت جو اکثر کچے ہوئے آموں وغیرہ سے نکلتی ہے جیپ دار۔ صفت۔ لسدار چپکتا ہوا

چیپ - (ھ) مونث۔ ٹکڑا جو دانت پتھر یا لکڑی سے ٹوٹ کر الگ ہو جائے

چیپڑ - (ھ) مذکر۔ آنکھ کی کیچڑ۔ چیپڑ بہنا۔ آنکھوں سے چرک کا رواں ہونا۔

چیپی - (ھ) مونث ۱ کاغذ کی دھجّی جو چپکائی جائے ۲ پتنگ میں جو کاغذ

کا پیوند دیا جاتا ہے اُس کو بھی چیپی کہتے ہیں۔

چیت - (ہ - بکسر اول وسکون یائے مجہول - اردو میں بفتح اول زبانوں پر ہے) مذکر ۱ ہندوؤں کا بارھواں قمری مہینا - جو مارچ و اپریل میں پڑتا ہے ۲ چیت کے گیت چیتی - چیت کے مہینے کی فصل - موسم بہار کی فصل۔

چیتا - (ہ - یائے مجہول) مذکر - (عو) ذہن - حافظہ - تمھارا کیسا چیتا ہے کوئی بات یاد نہیں رہتی - چیتا - (ہ - بروزن ایذا) مذکر - ایک درندے جانور کا نام جسکی کمر نہایت پتلی اور جسم پر چتیاں ہوتی ہیں ۲ ایک دوا کا نام۔

چیتے کی کمر - (کنایۃً) باریک کمر معشوق کی - (ناسخ) چل کے چیتے کی کمریں کیجیے ہاتھ اپنے ہوتی - نرگس جادو کی جا چشم غزالاں کیجیے۔

چیتل - (ہ) مذکر ۱ ایک قسم کی نیل گاؤ ۲ ایک قسم کا ابلق موٹا سانپ۔

چیتنا - (ہ، عو) ۱ ہوشیار ہونا - متنبہ ہونا - ہوش میں آنا ۲ یاد کرنا - خیال کرنا ۳ چونک اٹھنا - (حالی) ماجرا ہوگا ہمارا عبرت اوروں کے لئے چیت جائیں گے بہت سنکر ہماری داستاں کو تیز ہونا چراغ کا۔

چیتنا - (ہ ۱ - عو) خواہش کرنا - چاہنا - جیسے جو کوئی کسیکا برا چیتے گا خدا اُس کا برا کریگا۔

چیتھڑا - (ہ) مذکر - کپڑے کا ٹکڑا - لتہ - دیکھو چیتھڑا۔

چیٹک - (ہ) مونث - (عو) شوق - دھن - جیسے اسے پڑھنے کی بڑی چیٹک ہے چیٹی - مونث - چیونٹی۔

چیچڑا - (ہ، بروزن بیچا) مذکر - فرج کے اندر کا ابھرا ہوا گوشت ۲ چیچڑی۔ (ہ) وہ کیڑے جو کتے بکری یا گائے کے بدن میں پڑجاتے ہیں۔

چیچک - (ہ، فارسی میں سیتلا) مونث - سیتلا - چیچک رو صفت - وہ شخص جس کے چہرے پر چیچک کے نشان ہوں۔

چیخ - (ہ) مونث ۱ زور کی آواز - غل - چلاہٹ - درد کی آواز - پکار نکی آواز ۲ پرندوں کا بچہ جس کے اڑنیکے پر نہ نکلے ہوں چیخ اٹھنا - چلانا - چیخ مارنا - زور کی آواز نکالنا ۲ چیخم چاخ مچنا - (عو) غل شور پڑنا - دھوم ہونا - پکار پڑنا چیخم دھاڑ مچانا (عو) ہنگامہ برپا کرنا - دھوم مچانا - چیخنا - لازم چلانا - غل مچانا - شور کرنا پکارنا - فریاد کرنا۔

چیدہ - (ف) صفت - منتخب - چنا ہوا - چھانٹا ہوا - عمدہ - چیدہ چیدہ - (ف) صفت - اچھے اچھے عمدہ منتخب۔

چیر - (ہ) مونث ۱ شگاف - زخم - درز ۲ دھجی - کپڑے کی پٹی کترن - چیر آنا (عو) شگاف ہوجانا - چیر جانا - زخم آجانا - شق ہوجانا - چیر پھاڑ - مونث - جراحی عمل - کاٹ چھانٹ - چیرا - (ہ - دیکھو فارسی چیرہ) مذکر ۱ پھوڑے کا شگاف ۲ (کنایۃً) عورتوں کی دوشیزگی ۳ ایک قسم کی منقش پگڑی - (سودا) چیرہ ترا ساکب ہو سلطان ہماری کا چیرا ہر اربا ندھے سر پر جو وہ زری کا - چیرا اتارنا - چیرہ توڑنا ۱ (کسبیوں کی اصطلاح) ازالہ بکارت کرنا ۲ بے عزت کرنا - چیرا دینا - چیرا لگانا - شگاف دینا - زخم لگانا - نشتر مارنا - چیرا بند - دوشیزہ اور باکرہ عورت - چیرے والا ۱ (عم) پگڑی باندھنے والا ۲ (عو) حکیم - طبیب - معالج - (رنگیں) بن زناخی کے جیا اچھی نہیں ہونگی میں چیرے والے نے عبث نسخہ لکھا کسواسطے حکیم کو چیرا پہن کر دربار میں جانے کا حکم تھا اسوجہ سے بیگمات نے چیرے والا نام رکھا - چیرنا - (ہ) ۱ پھاڑنا - ٹکڑے کرنا - شگاف دینا - شق کرنا ۲ (کنایۃً) چرانا - لینا - جیسے مال چیرنا ۳ تراشنا - کاٹنا - جیسے تختی چیرنا - لکڑی چیرنا - چیر چار نگھار وپانچ - مثل - (عو) بہت موٹے تازے کی نسبت تحقیر سے بولتی ہیں۔

چیرو - (ہ - بکسر اول وسکون چہارم معروف) مذکر - سرخ رنگ کا کچا سوت جو ولایت سے آتا ہے۔

چیرہ - (ف) ۱ غالب ہونا - غلبہ پانا ۲ دوشیزگی - چیرہ بند ۱ رنگیں اور منقش پگڑی باندھنے والا ۲ کنواری عورت - اردو میں اس جگہ چیرے بند کہتے ہیں۔

چیرہ دست - (ف) غالب زور آور - زبردست - چیرہ دستی - (ف) مونث - غلبہ - زبردستی - قوت - طاقت -

چیری۔ (ہ) مونث۔ باندی۔ کنیز۔ چھوکری۔

چیرز۔ (انگ) مذکر۔ خوشی سے تالی بجانا۔ خوشی کے نعرے۔ اس کا فعل جمع میں آتا ہے۔

چیڑ (ہ) مذکر۔ ایک درخت کا نام جس کے صندوق وغیرہ بنتے ہیں۔ دیودار۔

چیز۔ (ف۔ موجود۔ گرانمایہ شے۔ کچھ) مونث ۱؎ شے۔ اسباب۔ جنس۔ (داغ) کچھ زہر نہ تھی شراب انگور۔ کیا چیز حرام ہوگئی ہے ۲؎ زیور۔ جواہر۔ گہنا پاتا ۳؎ گیت۔ راگ۔ ٹھمری۔ غزل وغیرہ ۴؎ حقیقت مال۔ جیسے اس کے آگے یہ کیا چیز ہے۔ (انیس) کیا چیز سر ہے بات پہ ہم لگ مرتے ہیں۔ دکھو اس اختیار پہ یوں صبر کرتے ہیں۔ ۵؎ مٹھائی۔ شیرینی جو بچوں کو دیجائے۔ (فقرہ) اب کون بچہ ہے جس کے لئے چیز لگا رکھوں گی ۶؎ امانت۔ دھروڑ۔ (عو) جب بڑی چیز کہیں گی تو قرآن شریف سے مُراد ہوگی چیز اڑجانا دیکھو اڑنا نمبر ۵ چیز بست۔ مونث۔ (عو) اسباب۔ اثاثہ۔ اٹالہ۔ چیزی۔ مونث (اطفال) مٹھائی۔ شیرینی۔ عموماً اس جگہ چجی بولتے ہیں۔

چیستاں۔ (ف۔ اصل میں چیست آں) مونث۔ پہیلی۔ چیستاں۔ معما کا فرق۔ چیستاں میں شے کا نام۔ پوچھتے ہیں اور مُعما میں نام بتا کر حل کرنے کی ترکیب پوچھتے ہیں۔ چیف۔ (انگ) صفت ۱؎ اعلیٰ۔ فضل۔ بڑا ۲؎ سردار۔ افسر۔ محکمہ کا اعلیٰ عہدہ دار چیف جسٹس۔ (انگ) مذکر۔ ہائیکورٹ کے بڑے جج کا عہدہ۔ چیف کورٹ۔ (انگ) مذکر۔ عدالت عالیہ۔ بڑی عدالت۔

چیکٹ۔ (ہ) مذکر ۱؎ چراغ کی گاد۔ تیل کی گاد۔ وہ مٹی جو تیل کے باعث سیاہ اور چکنی ہوجائے ۲؎ صفت۔ چکنا۔ سیاہ۔ اس جگہ چکٹ زیادہ بول چال میں ہے۔ چیکٹ اُتروائی۔ (دہلی) مذکر۔ وہ جوڑا جو بہن کی لڑکی کی شادی میں نکاح کے دوسرے روز بہن کے میلے کپڑے اُتروا کر بھائی کی طرف سے پہنایا جاتا ہے۔

چیل۔ (ہ) مونث۔ ایک مُردار خوار پرند کا نام۔ چیل انڈا چھوڑتی ہے۔ یعنی ایسی گرمی ہے کہ اس کی تاب لا کر چیل انڈا چھوڑ کر سیتے سیتے کھڑی ہوجاتی ہے جن دنوں زمین نہایت تپتی اور خوب گو جلتی ہے مبالغہ سے یہ فقرہ کہتے ہیں۔ چیل جھپٹا۔ مذکر ۱؎ کسی چیز کا اس طرح لیجانا جس طرح چیل جھپٹا مار کر لیجاتی ہے۔ چیل جھپٹا کرنا۔ چھین لینا۔ جھپٹنا۔ جھپٹی کرنا۔ دفعتہً کسی چیز پر چیلوں کی طرح گرنا۔ چیل چلھور۔ مونث ۱؎ چیلوں کے بُلانیکا ایک کلمہ ہے جس سے چیلیں آکر گوشت لیجاتی ہیں ۲؎ بچوں کے ایک کھیل کا نام جسے چیل کا بناجی کہتے ہیں اس میں لڑکوں کے دو تھوک ہوکر علٰحدہ علٰحدہ لکیریں بنا بنا کر چھپاتے پھرتے ہیں۔ جب وقت مُعَیّنہ پورا ہوجاتا ہے ہر ایک گروہ اپنی اپنی طرف کی لکیریں گنواتا ہے۔ جس گروہ کی لکیریں زیادہ ہوجاتی ہیں وہی اسیقدر ہاتھوں پر دو انگلیوں سے ضرب لگاتا ہے جسے چیونٹیاں کہتے ہیں۔ چیل کا پٹھا۔ مذکر ۱؎ چیل کا بچہ ۲؎ (دہلی) احمق۔ بیوقوف۔ چیل کا موت۔ نایاب چیز۔ وہ چیز جس کا حاصل ہونا امکان سے باہر ہو۔ چیل کی طرح منڈلانا۔ کسی چیز کی خواہش میں بیتاب پھرنا۔ چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں۔ (ہ) مثل۔ مُسرف ہمیشہ تہیدست رہتا ہے۔ (غالب) دم دام اپنے پاس کہاں۔ چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں۔ چیلوں کوّوں کو دوں۔ (عو) بوٹی بوٹی کرکے چیلوں کو دیدوں۔ غُصہ سے کوسنے کے طور پر کسی کو کہتی ہیں۔

چیلا۔ (ہ) مذکر۔ جلانیکی لکڑی کا ٹکڑا۔ لکڑی کا کُندا۔ چیلا۔ (ہ) مذکر ۱؎ بندہ۔ غلام ۲؎ شاگرد ۳؎ مرید۔ پیرو ۴؎ خدمتی۔ خدمتگار۔ درویشوں کی خدمت کرنیوالا ۵؎ بندہ خاص ۶؎ شاہی غلام۔ راجا لوگوں کے خدمتی۔ چیلا ہونا۔ مرید ہونا۔ پیرو بننا

چیلک۔ (ہ) مونث۔ (لکھنؤ) نظری کرنیکی علامت۔ اسم یا شعر یا کسی لفظ کے ناپسند ہونے پر ایک نشان کر دینا۔ (ہجر) نئے جہرے ہوں صاد آنکھوں سے دفتر خانۂ خط میں۔ ہمارا نام بولا جائے تو ابرو سے چیلک ہو۔ چیلگو۔ (ہ) مذکر زرد آلو۔ ایک پہاڑی میوے کا نام جو آڑو سے مُشابہ ہے۔

چیلھڑ۔ (ہ) مذکر۔ چلوا۔

چیلی۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا چیلا۔ چیلی چاپڑ۔ شاگرد۔ مرید۔ معتقد۔

چین (انگ) مونث۔ زنجیر۔ گھڑی کی زنجیر۔ لڑی۔

چین۔ (ہ) مذکر۔ راحت۔ آرام۔ اطمینان۔ عیش۔ آسائش۔ قرار۔ چین اڑانا چین کرنا۔ چین آنا۔ قرار آنا۔ چین پانا۔ آرام پانا۔ چین پڑنا۔ کل پڑنا۔ اطمینان ہونا

چینی	چین

ٹھنڈک پڑنا۔ چین سے ۔ آرام سے ۔ بیفکری سے ۔ بے غل وغش ۔ (ناسخ) کھُلے دروازے ہر شب چین سے سوتے ہیں ہم جب سے ۔ دیا ہے خانہ ویرانی کو عہدہ پاسبانی کا۔ چین سے کٹنا۔ چین سے گزرنا۔ زندگی عیش سے بسر ہونا۔ بےغل وغش اوقات بسر ہونا۔ ؎ واقف نہ کبھی عشق کے جب نام سے ہم تھے ۔ کیا چین سے کٹتی تھی کس آرام سے ہم تھے ۔ (ناسخ) اس دل کے ہاتھ چین سے گزرا نہ ایک دن پیری میں یاد کیا کروں عہد شباب کو۔ چین کرنا ۱ مزے اُڑانا۔ عیش کرنا ۲ گلچھرے اُڑانا۔ (ناسخ) آفتاب حشر پر ہے انتقام اسکا جو ہم ۔ چین کرتے ہیں کسی کے سایۂ دیوار میں ۔ چین لینا۔ دم لینا ۔ سستانا۔ (آتش) دل کو تو چین لینے دو اے گردشِ فلک ۔ کافی ہے مجھکو گردش ساغر تمام رات ۔ چین ملنا ۔ آرام ملنا۔ (آتش) وحشت آباد جہاں میں نہ کر آرام طلب ۔ کب مسافر کو ملا چین دہ ویراں میں ۔ چین نہ ہونا۔ لازم ۔ آرام نہ پڑنا ۔ بے تاب و مضطرب رہنا۔ اطمینان نہ ہونا۔

چِین ۔ (ف) مونث ۔ شکن ۔ بل ۔ سلوٹ ۔ جُھرّی ۔ جیسے آستین کی چین۔ چین بجبین ہونا ۔ چین بر جبیں ہونا ۔ چیں بہ ابرو ہونا ۔ تیوری پر بل ڈالنا ۔ ترشرو ہونا ۔ (جلال) فقط اک زلف ہی کی برہمی کے ہم نہیں شاکی ۔ تمھاری مانگ بھی نکلی تو تو چیں بر جبیں نکلی ۔ (داغ) برہم اسے کیوں تونے کیا چھیڑ کے پھر زلف ۔ ایدل وہ ابھی چیں بجبیں ہو ہی چکا تھا ۔ (امیر) بوسہ کب چاند سی جبیں کا لیا ۔ کیا سبب ہے جو چین بہ ابرو ہوا۔

چِیں ۔ (ہ) مونث ۔ چڑیا کی آواز ۔ چیں بُلا دینا ۔ ہرا دینا ۔ عاجز کر دینا۔ ؎ کھینچا جو نقشہ کلکِ تصوّر سے یار کا ۔ نقاش چیں کو ہمنے ظفر چیں بلا دیا۔ چیں بولنا ۔ چیں بول جانا ۔ ہار ماننا ۔ مات کھانا ۔ عاجز آنا ۔ (داغ) کوہکن سے نہ کٹا غم کا پہاڑ ۔ بیستوں کاٹ کے چیں بول گیا ۔ چیں ماننا ۔ چیں بول جانا۔ (ظفر) کہا میں نے نہ کھینچ اس زلف کی تصویر کھینچے گا ۔ نہ مانی بات مانی نے مری آخر کو چیں مانی ۔ چیں ماننا لکھنؤ میں نہیں بولتے ۔ دہلی کے لڑکوں کا قاعدہ ہے جب وہ کسی کمزور لڑکے کو دیکھ لیتے ہیں اُسے مار کر لفظ چیں کُلواتے ہیں اور اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ یہ لڑکا ہمارا ذلیل ہے جس سے ہمنے چڑیا کی بولی بُلوائی ۔ چیں چپڑ کرنا ۔ لازم ۔ فیل لانا ۔ جھگڑا کرنا ۔ تکرار کرنا ۔ چیں چیں ۔ (ہ) مونث ۱ چوں چوں ۔ غل شور ۲ لفظی تکرار ۔ لفظی بحث ۳ جس وقت کوئی شکاری جانور چڑیا یا اُس کے بچے کو پکڑ لیتا ہے اسوقت اس کی یہ آواز نکلتی ہے اور اسی سے ۔ رونا چلّانا ۔ گریہ کرنا کے معنی لئے گئے ہیں ۔ چیں چیں کرنا ۔ لازم ۔ چوں چوں کرنا ۔ غُل مچانا ۔ رونا ۔ تکرار کرنا۔

چِینا (ہ بالفتح) مونث ۔ ایک قسم کے چھوٹے غلّہ کا نام ۔ چینتی کرنا (عو) بدمعاملگی کرنا ۔ کھیل میں امرداجبی چھپانا ۔ (جان صاحب) خاک میں مل جائے چوسر آپکی چینتی کرتے ہو بازی ہار کے ۔

چِپنت ۔ (ہ) مونث ۔ (عم) کھڑپیچ ۔ رگڑ ۔ چھیل جانا ۔ (آنا کے ساتھ) ۔

چِینٹا ۔ (ہ ۔ نون غُنّہ) بڑی چیونٹی ۔ چیونٹا ۔ چینٹی ۔ (ہ ۔ نون غُنّہ) مونث چیونٹی

چِینچ ۔ (ہ ۔ نون غُنّہ) مذکر ۔ بہت چھوٹا دانہ جو کبوتروں کو کھلاتے ہیں۔

چِینچلا ۔ (ہ) مذکر ۱ پرند کا وہ بچہ جس کے پر نہ نکلے ہوں ۲ اُلجھا ہوا سوت ٹوٹی ہوئی لکڑی ۔

چِیند ۔ (ہ ۔ نون غُنّہ) مونث ۔ بدمعاملگی ۔ بے ایمانی ۔ ہٹ دھرمی ۔ کھیل میں امرداجبی کا چھپانا ۔ (معروف) بازیِ عشق میں دل بد کے لگے ہیں جان ۔ خیر لے جائیے پر چیند یہ سرکار نے کی ۔ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) چیند بازی ۔ مونث چیند ۔ چیندیا ۔ مذکر ۔ چیند باز ۔ بے ایمان ۔

چِیندی ۔ (ہ) مونث ۔ چمڑے کے گول ٹکڑے جو گاڑی کے دُھرے پر چڑھاتے ہیں ۔

چِینگی پوٹے ۔ (ہ) مذکر ۱ چڑیا کے چھوٹے چھوٹے بچے ۲ (کنایۃً) ۔ بال بچے ۔ چینہ داں ۔ (ف) مذکر ۔ مُرغ کا پوٹا ۔

چِینی ۔ (ہ ۔ بروزن بینی) ۱ مونث ۱ سفید شکر ۲ ایک قسم کا کبوتر سفید رنگ جسکے جابجا سیاہ رنگ ہوں ۳ چینی کا روغنی ظرف ۔ (ناسخ) چینی سر

چیولی

صاف تُربت جیں ہے ترا بدن۔ پھبتی تری کمر یہ ہے چینی کے بال کی ۲۔ چین کے ملک کی ایک قسم کی روغن دار مٹی ۳۔ چین کا رہنے والا۔ چین سے منسوب۔

چینی کا بال۔ لکیر۔ جو چینی میں پڑ جاتی ہے۔

چیولی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔

چیونٹا۔ (ہ+نون غنہ) مذکر۔ چینٹا۔ چیونٹی۔ (ہ نون غنہ) مونث۔ چینٹی۔ چیونٹی کا پر نکالنا۔ (جب چیونٹی کے پر نکلتے ہیں اس کے مرنے کے دن قریب آجاتے ہیں۔ زوال کا زمانہ قریب آنا کی جگہ۔ (بحر) کسکے گلبرگ لب شیریں پہ سبزہ آگیا۔ چیونٹیوں نے پر نکالے ہیں بسانِ عندلیب۔ چیونٹی کا گھر۔ چیونٹی کا سوراخ۔ چیونٹی کی آواز عرش تک۔ مثل۔ غریب کی آہ با اثر ہوتی ہے۔ چیونٹی کو پر لگے۔ چیونٹی کے پر نکلے۔ مثل۔ شامت کے دن یا موت کا وقت قریب آنا۔ چیونٹی کو مُوت کا ریلا بہت۔ مثل۔ غریب کو تھوڑی مصیبت برباد کر دیتی ہے۔ چیونٹیاں۔ دیکھو چیل جلھور۔ چیونٹیاں لگنا۔ گرمی کی شدت۔ بدن میں ایک قسم کی سوزش ہونا۔ چیونٹے کی گرہ ہیٹ میں ہونا نہایت کم خوراک ہونا۔ پھول سونگھ کر رہنا۔ (کہتے ہیں کہ چیونٹا کھاتا نہیں صرف سونگھ کر رہتا ہے) چیونٹیوں بھرا کباب (ع) مذکر جھگڑے کی چیز۔ مصیبت کا گھر ۲۔ (عو۔ دہلی) جب کسی عورت کی شادی بال بچے دار مرد سے ٹھہرتی ہے اُس کی خیر خواہ عورتیں اس مرد کو چیونٹیوں بھرا کباب کہتی ہیں۔

ح

(ع) مونث۔ عربی کا چھٹا اردو کا نواں حرف۔ اسکو حائے حطی حائے مہملہ و حائے غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں یہ حساب جمل میں اسکے آٹھ عدد فرض کئے گئے ہیں۔ یہ حرف دراصل فارسی زبان میں نہیں ہے لیکن بعض الفاظ کا املا بجائے ہائے ہوز کے حائے حطی سے فارسیوں نے کر لیا ہے۔

ح - ۱

حاجی

حاتم۔ (ع) بکسر سوم۔ فارسیوں نے اور اُن کے تقلید سے اردو شعرائے بفتح سوم کہا ہے اب بکسر تا مستعمل ہے) مذکر ۱۔ عرب کے قبیلہ طے کے ایک نہایت سخی سردار کا نام جسے حاتم طائی بھی کہتے ہیں۔ یہ عبداللہ بن سعد طائی کا بیٹا تھا ۵ شکل اُن کی دیکھکر ہوتا ہے استغنا مجھے۔ یہ بخیل اس عہد کے ناسخ کم از حاتم نہیں۔ کم۔ عظم قافیے ہیں ۲۔ صفت۔ بڑا سخی۔ کریم۔ فیاض۔ حاتم کی گور پر لات مارنا۔ (کنایۃً) حاتم سے بڑھکر سخاوت کرنا۔ بخیل سے اتفاقیہ سخاوت ہوجانا کی جگہ۔

حاجب (ع) مذکر ۱۔ دربان۔ چوبدار ۲۔ پردہ۔

حاجت۔ (ع) مونث ۱۔ خواہش۔ ضرورت ۲۔ آرزو۔ اُمید۔ مراد۔ حاجت بر آنا مُراد پوری ہونا۔ (ناسخ) عاریت جو شے ہے حاجت اُس سے بر آتی نہیں۔ پر تو ہیں پر کب اُڑا جاتا ہے از خود تیر سے۔ حاجت خواہ۔ (ف) سائل۔ مُحتاج۔ مانگنے والا۔ حاجت روا۔ (ف) صفت۔ حاجت پوری کرنے والا۔ حاجت روائی۔ کسیکا کام نکالنا (کرنا کے ساتھ) حاجت رفع کرنا ۱۔ کسیکا کوئی کام نکالنا ۲۔ پاخانے جانا۔ حاجتمند۔ (ف) صفت۔ خواہشمند ۲۔ محتاج۔ حاجت مشاطہ نیست روئے دل آرام را۔ (ف) مثل خوبصورت کو آرائش کی ضرورت نہیں۔ (موقع) خصائلِ حمیدہ محتاج ثنا و صفت نہیں ہیں۔ حاجتی۔ مونث۔ (دہلی) وہ ظرف جسمیں بیمار چارپائی پر پڑے پڑے پیشاب کر لیتے ہیں یا امیروں کے پلنگ کے پاس رفع ضرورت کے لئے بوقت شب کھا جاتا ہے ۲۔ اُمیدوار۔ ضرورتمند۔ مراد خواہ۔

حاجی۔ (ع) یں بہ تشدید جیم۔ حج کرنے والی جماعت سے منسوب اصل میں حاجّہ تھا۔ اسم فاعل مونث۔ کا صیغہ جب اس میں یائے نسبت اضافہ کیگئی آخر کی ہائے تانیث حذف ہوگئی جیسے عامّہ سے عامی۔ معتزلہ سے معتزلی فارسیوں نے بتخفیف جیم استعمال کیا۔) مذکر۔ حج کرنیوالا۔ وہ شخص جو حج کر آیا ہو۔ حاجی الحرمین مذکر۔ وہ شخص جسنے حج کیا ہو اور مدینہ منورہ میں مزار آنحضرتؐ کی زیارت بھی کی ہو

حَادِث - (ع) صفت - قدیم کا نقیض - نیا - زوال قبول کرنیوالا - فنا ہونیوالا

حادِثہ - (ع) لغوی معنی نئی بات - اردو میں اصطلاحی معنی میں مستعمل ہے) - مذکر - (اصطلاحی) واقعہ - مصیبت - زمانہ کی گردش - (ہونا کے ساتھ) - (آتش) طفلی سے سابقہ غم واندوہ کا رہا - کیا کیا نہ حادثے ہوئے ہمپر قدیم سے - حادثہ ڈالنا مصیبت ڈالنا - (انیس) پھولوں پہ عجب حادثہ تقدیر نے ڈالا

حادّہ - (ع) لغوی معنی تیز - مذکر - (اصطلاح اقلیدس) زاویہ قائمہ سے چھوٹا زاویہ -

حاذِق - (ع) صفت - ماہر - کامل - اُستاد - (حکیم کی صفت میں مستعمل ہے) -

حارّ - (ع) صفت - گرم - گرمی کرنیوالا - حارِج - (ع - حرج - بفتح اول ودوم تنگی - تنگ ہونا -) صفت - مزاحم

حارُونی - (یہ لفظ عربی - حَرُون - بمعنی سرکش کا مُفَسّد ہے) صفت - (عو) - سرکش - نافرمان - شریر - (فقرہ) اس موئے حارُونی نے میری بات کبھی نہیں مانی -

حاسِد - (ع) مذکر - حسد کرنیوالا - بدخواہ - کسی کی نعمت چھن جانیکی تمنا کرنیوالا -

حاسّہ - (ع) مذکر - حِسّ کرنے کی قُوّت کا نام - حواس جمع -

حاشا - (ع) حرف جار بمعنی استثنا ہے - اس معنی میں اردو میں مستعمل نہیں [۲] اسم (بمعنی تنزیہہ) مونث - فارسی اور اردو میں انکار کرنے کیوقت بطور قسم مستعمل ہے - ہرگز نہیں - (محسن) نہیں سرکار یہ سلطان حبش کی حاشا - (مراۃ العروس) بہتیرا پوچھ پوچھکے اپنا مُنہ تھکا رُحاشا کہ یہ کچھ بتائے - حاشَ لِلّٰہ - حاشا لِلّٰہ - حاشا ثُمّ حاشا - حاشا وکلّا - (لغوی معنی پاک ہے خدا اس بات سے) ہرگز نہیں - (فقرہ) کیا خالد مکر وفریب سے کام لیتا ہے - حاشا وکلّا یعنی ہرگز نہیں - ہرگز نہیں -
حاشا لِلّٰہ - عربی کے اعتبار سے سبحان اللہ کا ہم معنی ہے لیکن اردو میں محل استعمال مختلف ہے - عورتیں ایسے موقع پر حاشَ لِلّٰہ بولتی ہیں جسمیں ایک شائبہ قسم کا بھی پایا جاتا ہے - حاشا وکلّا کا استعمال کسی بُری بات پر تعجب کے لیے بھی ہوتا ہے (فقرہ) حاشا وکلّا یہ تو بڑا بھاری بہتان ہے - دیکھو سبحان اللہ -

حَاشِیہ - (ع - حاشیۃ - بکسر سوم وفتح چہارم - حواشی جمع) مذکر [۱] کنارہ - گوٹ - گور - لب [۲] کتاب یا ورق کے چاروں طرفوں کا کنارہ - کپڑے کا کنارہ - لکھے ہوئے صفحہ کا چاروں طرف کا کنارہ [۳] شرح یا یادداشت جو کسی کتاب کے متن سے باہر لکھی جائے - نوٹ - فُٹ نُوٹ [۴] شرح کی شرح [۵] (اردو) وہ بیل بوٹے جو شالی رومال یا قالین وغیرہ کے گرداگرد کناروں پر بنے ہوتے ہیں - حاشیہ چڑھانا [۱] گوٹ لگانا نئے سرے سے سنجاف لگانا [۲] کسی کتاب پر شرح یا تفسیر چڑھانا [۳] نمک مرچ لگانا - اپنی طرف سے کسی بات میں اضافہ کرکے بیان کرنا - حاشیہ چھوڑنا - کنارہ چھوڑنا - چاروں طرف سے کاغذ چھوڑکر لکھنا - حاشیہ کا گواہ - وہ گواہ جو کسی دستاویز کے حاشیہ پر اپنا نام درج کرتا ہے - حاشیہ لکھنا [۱] حاشیہ چڑھانا نمبر ۲ [۲] سبقت لیجانا - اضافہ کرنا - (شعور) سخت جانی پر لکھا دورانِ سر نے حاشیہ - کاسۂ سر بھی مجھے سنگِ فلاخن ہوگیا - حاشِیہ نشین - (ف) پاس بیٹھنے والے امیر یا بادشاہ کے مُصَاحِب -

حاصِل - (ع - عربی میں معانی نمبر ۱ - ۲ میں ہے) مذکر [۱] کسی چیز کا بقیہ [۲] آمدنی پیداوار - منافع - (رشک) آگے عزّت کے حواسِ خمسہ کی وقعت نہیں - آبرو دیکر نہ لوں حاصل کبھی پنجاب کا [۳] نتیجہ - مطلب - خلاصہ (فقرہ) اس تحریر کا حاصل یہ ہے کہ آپ کو معاملت منظور نہیں - حاصل تفریق - مذکر - (حساب) وہ رقم جو منہائی کے بعد باقی رہے - حاصل تقسیم - مذکر - خارج قسمت - وہ عدد جو مقسوم کو مقسوم علیہ پر تقسیم کرنے سے حاصل ہو - حاصل جمع - مذکر - میزان - مجموعہ - حاصل ضرب - مذکر وہ رقم جو ضرب دینے سے حاصل ہو - حاصل کرنا [۱] بہم پہنچانا - پانا [۲] کمانا - پیدا کرنا [۳] جمع کرنا - اکٹھا کرنا - حاصل کلام - خلاصہ مطلب - بات کا نتیجہ - الغرض - حاصل مصدر جو لفظ کسی ایسی کیفیت کو ظاہر کرے جو کسی فعل کا اثر یا نتیجہ ہو تو اس کو حاصل مصدر کہتے ہیں حاصل مصدر بنانیکا کوئی قاعدہ کُلیّہ نہیں ہے - عموماً مصدر میں بعد حذف علامت مصدر کچھ تغیّر کرکے حاصل مصدر بناتے ہیں جیسے گھومنا سے گھُماؤ - ملنا سے ملاپ کبھی ماضی حاصل مصدر کا کام دیتی ہے جیسے کہنا سے کہا - (فقرہ) ہمارا کہا مان لو

کبھی امر سے حاصل مصدر کا کام لیتے ہیں۔ جیسے چمکنا سے چمک کبھی دو امروں سے جیسے بک بک۔ کبھی دو مختلف امروں سے جیسے جان پہچان۔ کبھی مصدر کچھ ہوتا ہے حاصل مصدر کچھ۔ جیسے سونا سے نیند۔ کبھی مصدر کے آخر سے الف حذف کرکے حاصل مصدر بناتے ہیں جیسے لینا سے لین دینا سے دین۔ کبھی اسم پر پَن لگاکر جیسے احمق پن کبھی پَت اضافہ کرکے جیسے کنوارپت۔ حاصل ہونا۔ ۱ وصول ہونا۔ ۲ بہم پہنچنا۔ ہاتھ لگنا۔ ۳ فائدہ ہونا۔ مطلب نکلنا۔ جیسے تمھیں اس بات سے کیا حاصل۔ لاحاصل نہ حصول۔ بیفائدہ کی جگہ۔

حاضِر۔ (ع) صفت۔ موجود۔ تیار۔ آمادہ۔ سامنے۔ حاضرات۔ مونث۔ جن بھوت پریت اور بدروحوں کے جمع کرنے کا جلسہ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (رجان صاحب) جب بچی کو سایہ کاہے خلل۔ آئے دن حاضرات ہوتی ہے۔ حاضراتی۔ مذکر۔ حاضرات کرنے والا۔ حاضران۔ حاضرین۔ حاضر کی جمع بقاعدہ۔ فارسی الف نون سے اور باقاعدہ عربی ی ن سے بنائی ہے۔ حاضرباش۔ (ف) مذکر۔ موجود رہنے والا۔ وہ شخص جو کسی کی خدمت میں ہر وقت حاضر رہے۔ حاضرباشی۔ مونث۔ موجودگی حاضری۔ حاضرجواب۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو فوراً جواب دے۔ (داغ) کیسے حاضرجواب ہوکہ جواب۔ میرے پیغام کا نہیں ملتا۔ حاضر رہنا۔ موجود رہنا۔ پاس رہنا کھڑا رہنا۔ حاضرضامن۔ کسی شخص کو حاضر لانے کی ذمہ داری لینے والا۔ حاضرضامنی۔ مونث۔ کسی شخص کو عدالت میں موجود کرنے کی ذمہ داری۔ حاضر کرنا۔ ۱ موجود کرنا۔ بلاکر لانا۔ ۲ مہیا کرنا۔ حاضر میں حجت نہیں۔ جو موجود ہے بلاحجت و تکرار حاضر ہے۔ (سحر) یہاں بھی تو حاضر میں حجت نہیں۔ یہ دل ہو جو حضرت سلامت پسند۔ حاضر و ناظر۔ موجود اور دیکھنے والا۔ خدا تعالیٰ کی نسبت کہتے ہیں (فقرہ) خدا کو حاضر و ناظر جان کے بیان کرتا ہوں۔ حاضر ہونا۔ ۱ موجود ہونا۔ پیش ہونا۔ آنا۔ سامنے ہونا۔ حاضری۔ (ف) ماحضر۔ وہ کھانا جو دن میں پہلی مرتبہ کھاتے ہیں) مونث ۱ موجودگی ۲ وہ کھانا جو مُردے کے وارثوں کو بعد دفنِ میت بھیجتے ہیں۔ بھجواؤ گھر میں بجر کے اسے جان حاضری۔ بھوکا تمھاری دید کا کچھ کھاکے مرگیا۔ (کھانا کے ساتھ) ۳ وہ نقد روپیہ جو میت والے کو دیا جائے ۴ صاحب لوگوں کا صبح کا کھانا۔ ناشتہ۔ (کھانا کے ساتھ) ۵ کباب شیرمال۔ پیاز۔ پودینہ۔ پنیر۔ حلوا وغیرہ جس پر شہدائے کربلا یا حضرت عباسؓ کا فاتحہ دیتے ہیں۔ حاضری دینا۔ ۱ موجودات دینا۔ ۲ اپنے حاضر ہونے کی اطلاع دینا۔ حاضر ہونا۔ ۳ شیرمال حلوے وغیرہ پر مُردے کی نیاز دلواکر غریبوں کو تقسیم کرنا شہدائے کربلا یا حضرت عباس کا فاتحہ دلانا۔ (سحر) وہ اپنے ساتھ کھلائیں تو حاضری ودں میں۔ دعا یہ مانگ کے روزہ فراق میں رکھا۔ حاضری لینا۔ گنتی کرنا نام پکارنا۔

حاطہ۔ مذکر۔ (ع) عربی احاطہ کا بگاڑ۔ ۱ ہوا ہی اس اراضی کو کہتے ہیں جو دیواروں سے گھری ہوئی ہو۔

حافِظ (ع) مذکر۔ ۱ نگہبان۔ حفاظت کرنے والا۔ جیسے اللہ حافظ۔ اللہ نگہبان۔ ۲ وہ شخص جسکو قرآن ازبر یاد ہو۔ ۳ (کنایتہً) نابینا۔ حافظِ حقیقی۔ (ف) مذکر۔ اصلی نگہبان۔ خدا تعالیٰ سے مراد ہوتی ہے۔ حافظہ۔ (عربی میں حافظت تھا۔ فارسیوں نے حافظہ کرلیا۔) مذکر۔ یاد رکھنے کی قوت۔ (ناصر) شعر کیا یاد رہے پیری میں۔ حافظہ کام نہیں دیتا ہے۔

حاکِم۔ (ع) حکم کرنے والا۔ مُلک کا والی۔ حُکّام جمع) مذکر ۱ حکومت کرنے والا۔ سردار۔ عامل۔ ناظم ۲ فرمانروا۔ بادشاہ ۳ آقا۔ مالک ۴ زمیندار۔ مُقدّم۔ نمبردار۔ حاکمِ بالا۔ حاکمِ اعلیٰ۔ مذکر ۱ خدا۔ خداوند تعالیٰ ۲ افسر اعلیٰ۔ بڑا حاکم حاکم چُون کا بھی بُرا۔ مثل۔ ادنے حاکم سے بھی ڈرنا چاہئے۔ حاکم کے گُتے۔ حاکم کے نوکر۔ جو بغیر نذر لئے کسی کو حاکم کے پاس نہ لیجائیں۔ (جانصاحب) حاکم کے جو گُتے کھڑے ہوجائیں گے آکے۔ تھتکاریاں پہنیں گے ابھی صدر میں جاکے حاکم کے تین اور شحنہ کے نَو۔ مثل جب کسی حاکم کے اہلکار اُس سے زیادہ رعیت کو لوٹیں تو اُن کی نسبت بولتے ہیں۔ حاکمِ وقت۔ مذکر۔ اس وقت کا حاکم زمانۂ حال۔ حاکمانہ۔ صفت۔ حاکم کے مانند۔ جیسے حاکمانہ طرز۔

حال۔ (ع) موجودہ زمانہ۔ موجودہ کیفیت۔ فارسی میں بمعنی وجد عشق محبت ہے

احوال جمع) مذکر ! زمانۂ موجودہ ؛ حالت ۔کیفیت ۔ (ناسخ) میرے تیرے رشک سے
ہے حال دونوں کا جو غیر ؛ حیثیت ۔طور طریق ۔اسلوب ؛ مشائخ کا وجد راگ سننے
کے وقت ۔ایک قسم کی بیخودی جو محفل حال وقال میں صوفیانہ کلام سنکر اہل دل پر طاری
ہوتی ہے ۔ (آتش) کیا کیا نہ رنگ تیرے طلبگار لاچکے ۔مستوں کو جوش صوفیوں کو
حال آچکے ۔ (آتش) مقبول مرے قول سے قوال ہوا ہے ۔صوفی کو غزل سُن کے
مری حال ہوا ہے ؛ احوال سرگذشت ؛ دم ۔ طاقت سکت (سلب کے ساتھ) (رشک) زمانہ
کون ہے آئندہ رحم فرماؤ۔کہ رنج ہائے گزشتہ سے مجھ میں حال نہیں ؎
صبا یہ حال ہوا ہے غم محبت میں ۔ بدن میں جان نہیں پیرہن میں حال نہیں ؛
ابھی ۔فی الحال ۔ جیسے یہ مکان حال میں بکا ہے ۔حال آنا ۔راگ سُنکر وجد کی کیفیت
ہونا ۔حال آئینہ ہونا ۔ حال ظاہر ہونا ۔ (انیس) حضرت نے کہا آئینہ ہے
حالِ تنِ زار ۔حال بیحال ہونا ۔ حالت غیر ہونا ۔خراب خستہ ہونا ۔ حال پتلا ہونا ۔
دیکھو پتلا حال ۔حال پر رُونا آنا ۔کسی کی خراب حالت سے دل کُڑھنا ۔رحم آنا ۔
ترس آنا ۔حال پہنچنا ۔خراب حالت ہونا ۔ (رشک) تیرے بیمار کا پہنچا یہ حال
خاک پر گر کے دوا لوٹ گئی ۔بیشتر اشارہ کے ساتھ اس معنی میں مستعمل ہے ۔
حالداری ۔مونث ۔بنگال میں ایک قسم کا ٹکس تھا جو شادی پر ادا کرنا ہوتا تھا ۔
حال دگرگوں ہونا ۔متغیر ہونا حالت کا ۔ (ناسخ) باغِ جہاں کا حال دگرگوں ہے
کیا عجب ۔سوسن ہو سُرخ اور گلِ نافرمان کبود ۔حال روشن ہونا ۔حالت ظاہر ہونا
(جانصاحب) اپنا حصہ چاند سورج ہیں یہی دو روٹیاں ۔حال ہے رزاق کو
روشن مری اوقات کا ۔حال سے بیحال ہو جانا ۔ (ع) اچھی حالت سے بُری حالت
ہو جانا ۔حیثیت بگڑ جانا ۔حال غیر ہونا ۔ حالت خراب ہونا ۔ (ناسخ) میرے تیرے
رشک سے ہے حال دونوں کا جو غیر ۔ ہائے بلبل کہتے ہیں گل اور بلبل ہائے گل
حال قال ۔ مذکر ۔حالت اور بیان ۔ (قدر) تپش قیامت ہے آہ محشر نہ بھول
بلبل برائے گلِ تر ۔کہ تو نے دیکھا سُنا نہیں ہے جو غم میں ہے حال وقال دل کا ۔
؛ دیکھو حال نمبر ۴ ۔ (رشک) حال دل رو کے اُس سے کہہ دیا ۔یہی اک شیخ
(حال وقال رہا ۔حال کا نہ قال کا روٹی پچھ دال کا ۔مثل ۔نکمے آدمی کی نسبت
بولتے ہیں ۔حال کرنا ۔کسی حالت کو پہنچانا (ناسخ) کھینچتا تھا وہ بہت قامتِ
جاناں کی شبیہ ۔حال آخر کو کیا دارنے کیا مانی کا ۔حال کُھل جانا ؛ آگاہی
ہو جانا ۔بھید ظاہر ہو جانا ؛ حقیقت کُھل جانا ۔قلعی کُھل جانا ؛ گت بن جانا ۔
سزا کو پہنچنا ۔ (فقرہ) چند روز میں حال کُھلا جاتا ہے ۔حال کھیلنا ۔لازم ۔ (دہلی)
وجد لانا ۔وجد میں آنا ۔ راگ سُنکر ہُو حق کرنا ۔لوٹا لوٹا پھرنا ۔حال لانا ۔ (لکھنؤ)
دیکھو حال کھیلنا ۔حال کُٹا ہونا ۔ (ع) حالت خراب ہونا ۔حال میں قال دہی میں
مُوسل ۔ (ع) مثل ۔کسی بے محل دخل دینے والے کی نسبت بولتے ہیں ۔

حالا ۔ (ع) ابھی ۔اسیوقت ۔حالانکہ (ف ۔حال ۔آنکہ) باوجودیکہ ۔درحالیکہ ۔

حالات ۔ (ع) مذکر ۔حالت کی جمع ۔حالت ۔ (ع) واردات جو انسان پر
گزرے) مونث ؛ کیفیت ؛ گت ۔ درجہ ۔ (فقرہ) غم کرتے کرتے اب اس حالت
کو تو پہنچ گئے ؛ دم ۔جان ۔طاقت ۔بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے ۔ (شوق قدوائی)
حالت نہیں کچھ مرے بدن میں ۔میں ہوں کہ نہیں ہوں پیرہن میں ؛ وجد
(صبا) بیخود ہو جا میری صورت ۔ اے صوفی یہ حالت کیسی ۔حالت آنا ۔
اس جگہ لکھنؤ میں حال آتا ہے ۔حالت ابتر کرنا ۔دیکھو ابتر کرنا ۔حالت غیر
ہونا ۔حالت تباہ ہونا ۔ (ناسخ) یار کے در پر سُنا ہے غیر ہے ۔آج اس سے
میری حالت غیر ہے ۔حالتِ موجودہ ۔مونث ۔اسوقت کی حقیقت ۔موجودہ
حیثیت ۔حالتِ نزع ۔جانکنی کا عالم ۔دم توڑنے کی کیفیت ۔حالی ۔ (عربی)
میں زیور سے آراستہ ۔فارسی میں جلد ۔فی الحال) صفت ۔موجودہ ۔
وقتی ؛ مذکر ۔سکۂ رائج الوقت ۔حالی موالی ۔مذکر ۔ہمنشیں ۔ساتھی ۔ہم صحبت ۔
(صفدر) کہوں میں بزم میں کیا اُن سے بات پردے کی ۔کہ اُن کے گرد تو
حالی موالی بیٹھے ہیں ۔

حامد ۔ (ع) صفت ۔تعریف کرنے والا ۔حمد کرنے والا ۔

حامض ۔ (ع) صفت ۔تُرش ۔کھٹا ۔

حامِل ۔ (ع) صفت ۔ بُوجھ اُٹھانیوالا ۔ لیجانے والا کسی چیز کا ۔ جیسے حامِل رُقعہ ۔ حامِل متن ۔ اصل معہ شرح ۔ حامِل وحی ۔ مذکر ۔ (کنایۃً) جبرئیلؑ جو فرشتہ مُقرّب ہیں اور انبیا کو وحی پہنچایا کرتے ہیں ۔ حامِلہ ۔ (ع حامِلۃ) مونث ۔ وہ عورت جسکے پیٹ میں بچّہ ہو ۔

حامی ۔ (ع) مذکر ۔ حمایتی ۔ مددگار ۔ حامے حُطّی سے بمعنی اقرار غلط ہے حامی کار ۔ (ع) صفت گرمجوشی سے حمایت کرنے والا ۔ حانِث ۔ (ع) صفت قسم توڑنے والا ۔ قسم توڑنے کا گنہگار ۔

حاوِی ۔ (ع) صفت [۱] گھیرنے والا ۔ احاطہ کرنے والا [۲] غالب ۔ قابو پانیوالا ۔ (فقرہ) یہ مختار نواب صاحب پر حاوی ہے ۔

حائِل ۔ (ع) صفت ۔ بیچ میں آنیوالا ۔ مانع ۔ آڑ ۔ روک ۔

حُبّ ۔ (معنی نمبر اول میں عربی) مونث [۱] محبّت ۔ اُلفت ۔ اُنس [۲] دوستی آشنائی [۳] شوق ۔ چاہ ۔ آرزو ۔ (دبیر) آتش سے کُنفِر حُبّ اُسے خاکِ شفا کی ہے ۔ حُر کے موافق آب و ہوا کربلا کی ہے ۔ حُبُّ الْوَطَن ۔ (ع) مونث ۔ وطن کی محبّت ۔ حُبّ کا عمل ۔ وہ دعا یا عمل جس کے ذریعہ سے باہم محبّت و الفت پیدا ہو ۔

حَبّ ۔ (ع ۔ بالفتح و تشدید دوم) مونث ۔ گولی ۔ دانہ ۔ بیج ۔ تخم ۔ (ہجر) ہم مریضوں سے کوئی پوچھے حقیقت حال کی ۔ نام ہے حَبِّ شفا اُس کا مگر ملتی نہیں ۔

حَباب ۔ (ع ۔ بفتح اول معنی نمبر ۱ میں عربی) مذکر [۱] پانی کا بُلبلا ؎ ثبات بحر جہاں میں نہیں کسی کو میر ۔ ادھر نمود ہوا اور اُدھر حباب تھا ۔ [۲] ایک زیور کا نام جو ہاتھ میں پہنا جاتا ہے [۳] روشنی کے باریک زجاجی کنول شیشے کے گولے جو مکانوں میں آرائش کے واسطے لگاتے ہیں ۔ یا بچّوں کے کھیلنے کے واسطے اُن میں رنگ بھرتے ہیں [۴] وہ حباب کی شکل جو ہوا بند ہو جانے سے حرم میں شیشے کے رہجاتی ہے ۔ حباب سا ۔ صفت [۱] باریک ۔ پتلا [۲] ذرا سا ۔ جیسے حباب سا چُونا لگانا ۔ حبابی آئینہ ۔ مذکر ۔ مٹّی کے شیشے کا آئینہ جسمیں دَل نہ ہو ۔

حَبَّذا ۔ (ع) ۔ مونث ۔ کلمۂ تحسین و آفریں ۔ (مومن) پڑھ کوئی وہ غزل کہ اعدا بھی ۔ حَبّذا حَبّذا کہیں سُنکر ۔

حَبْس ۔ (معنی نمبر اول میں عربی ۔) مذکر [۱] بند ۔ قید [۲] قید خانہ [۳] گھٹاؤ ۔ انقباض ۔ اُمس ۔ (فقرہ) دن بھر حبس رہا شام کو ہوا چلی ۔ حبسِ بیجا ۔ حبس ناجائز ۔ مذکر زبردستی کسی شخص کو مکان وغیرہ میں بند کر دینا ۔ جو قانوناً منع ہے ۔ حبسِ دَم ۔ مذکر [۱] ضیقُ النّفس ۔ دمہ [۲] دَم رُکنا ۔ ہندو فقیروں کا ایک عمل ہے جس سے وہ سانس روکنے کی اس قدر مشق کرتے ہیں کہ سیکڑوں برس زندہ رہ سکتے ہیں ۔ حبسِ دَوام ۔ مذکر ۔ ساری عمر کی قید ۔ حبسِ دوام بعبور دریائے شُور ۔ ہمیشہ کے لئے کالے پانی بھیجکر وہیں رکھنا ۔

حَبَش حَبَشہ ۔ (ع ۔ بفتح اول و دوم) مذکر ۔ حبشیوں کا مُلک ۔ زنگبار سوڈان ۔ افریقہ وغیرہ ۔ حَبَشَن ۔ (بر وزن ۔ رہزن) مونث [۱] حبش کی رہنیوالی عورت [۲] شاہی محل کی چوکیدارنی ۔ کالی کلوٹی عورت ۔ حَبَشی ۔ (ع بفتح اول و دوم منسوب بہ حبش) مذکر [۱] باشندۂ حبش [۲] کالا آدمی [۳] صفت [۱] سیاہ کالا کلوٹا ۔ حبشی حلوا سوہن ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا سیاہ حلوا سوہن ۔

حَبْلُ الْمَتِین ۔ (ع) مونث ۔ مضبوط رسّی ۔ مُحکم وسیلہ ۔ (اسیر) ہر گنہ سے پاک کر دیتی ہے حُبّ اہل بیت ۔ اس سے بہتر خلق کو حبل المتیں ملتی نہیں ۔ حَبْلُ الْوَرِید (ع ۔ حَبل ۔ رگ ورید ۔ وہ رگ جسمیں خون جاری ہوتا اور اجزائے بدن کے ہر ہر جزو میں پہنچتا ہے) مونث ۔ شہرگ ۔ بے انتہا قُرب سے مراد لیتے ہیں ۔

حُبُوب ۔ (ع ۔ بضم اول و دوم) مذکر ۔ حَبّ کی جمع گولیاں ۔ حبوبات مذکر ۔ وہ چیزیں جو زمیندار کو مفت نذر کیجاتی تھیں ۔

حَبَّہ ۔ (ع ۔ بالفتح ۔) مذکر [۱] دانہ ۔ غلّے کا دانہ [۲] رتّی ۔ مقدار قلیل ۔ ذرا سا جیسے حبّہ حبّہ وصول پایا ۔ حبّہ بھر ۔ صفت رتّی بھر ۔ ذرا سا ۔ چاول بھر ۔

حبۃ حبۃ وصول پانا۔ کوڑی کوڑی وصول پالینا۔ کچھ باقی نہ رہنا۔

حَلِیب ۔ (ع) مذکر۔ دوست۔ یار۔ معشوق۔

ح - ت

حتّے ۔ (ع) یہانتک۔ اس قدر۔ جبتک۔ جہانتک۔ جسقدر۔ (آتش) حتّے ممانعت نہیں کفار کے لئے۔ قدغن ہے آلِ احمدِ مختار کے لئے۔ حتّے الْاِمکان حتّے اَلْمَقْدُور۔ حتّے اَلْوُسْع۔ جہاں تک ہوسکے۔ جسقدر ممکن ہو۔ (فقرہ) میں حتّے الامکان کوشش میں دریغ نہیں کرونگا۔ دیکھو وسع۔

حتمی ۔ (حَتْم۔ ع۔ واجب کرنا کسی پر۔ مضبوط کرنا) صفت۔ مستقل۔ مضبوط۔ جیسے حتمی وعدہ۔

ح - ج

حَج ۔ (ع) مذکر۔ لغوی معنی ارادہ کرنا۔ اصطلاحی۔ وقت مقرّرہ پر بیت اللہ کی زیارت کرنا۔ اور خاص ارکان بجالانا۔ حَجِ اکبر۔ بہت بڑا حج۔ بڑے ثواب کا حج۔ لوگوں میں یوں مشہور رہے کہ جمعہ کے دن حج ہو تو وہ حجِ اکبر ہے لیکن شرع میں اس کی کچھ اصل نہیں۔ شرع میں مطلق حج کو حج اکبر بولتے ہیں کیونکہ ایک طرح کا حج عمرہ بھی ہے اور اُس کے مقابلے میں حج متعارف حجِ اکبر ہے۔ حج اور عمرہ کے فرق کے لئے دیکھو "عمرہ"۔

حِجَاب ۔ (ع) مذکر۔ [۱] پردہ۔ اوٹ۔ [۲] حیا۔ شرم۔ لحاظ۔ حجاب [۱] اُٹھنا۔ لازم۔ [۱] پردہ اُٹھنا۔ روک نہ رہنا [۲] بے شرم ہوجانا۔ حجاب آنا۔ لحاظ آنا شرم آنا۔ (آتش) سلام جھک کے کروں گا اگر حجاب آیا۔ حجاب ٹوٹنا۔ لازم شرم دور ہونا۔ (جرأت) گریاں کروں میں پھر امقصد ملے نہ میرا۔ جبتک حجاب تیرا پردہ نشین نہ ٹوٹے۔ حجاب کرنا۔ پردہ کرنا۔ شرم لحاظ کرنا۔

حُجَّاج ۔ (ع) مذکر۔ حاج۔ (بمعنی حج کرنیوالا) کی جمع

حَجّام ۔ (ع۔ پچھنے لگانیوالا شخص) مذکر۔ نائی۔ مُوتراش۔ حِجَامت۔ (ع بکسر اول۔ بروزن کِتابت۔ پچھنے لگانا۔) مونث [۱] سر مونڈنا [۲] صفائی۔ درستی (داغ) دیکھئے داڑھی کی کیا گت ہوگئی۔ شیخ صاحب کی حجامت ہوگئی۔ اردو میں بفتح اول زبانو پر ہے۔ حجامت بنانا [۱] سر مونڈنا [۲] (کنایۃً) لوٹنا۔ ٹھگنا۔

حجامی۔ مونث۔ سر مونڈنے کا کام۔

حُجُب ۔ (ع) مذکر۔ [۱] ورثہ سے محروم کرنا [۲] (بضم اول و دوم) مذکر۔ حجاب کی جمع

حُجَّت ۔ (ع۔ دلیل۔ برہان۔ حریف پر غالب آنا۔) مونث [۱] دلیل [۲] بحث۔ تکرار۔ جھگڑا۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (آتش) دہنِ یار کو ہم تو نہ کہیں جوہرِ فرد۔ منطقی اس میں جو حُجَّت کریں جا رکھتے ہیں۔ حُجَّتِ قاطع۔ (ف) مونث۔ کافی دلیل۔ مضبوط حجت۔ حُجَّتِ گویا۔ (ف) مونث۔ دلیل ناطق۔ قوی سند۔ حُجَّتِ مُحکَم۔ (ف) مونث۔ مضبوط دلیل۔ حُجَّتِ مُرَجَّحہ۔ (ف) مونث۔ کافی دلیل محکم سند۔ حُجَّتی۔ تکراری۔ جھگڑالو۔

حَجَر ۔ (ع۔ حِجار جمع۔ مذکر مستعمل ہے) مذکر۔ پتّھر۔ حَجَرِ اَسْود۔ (ع) مذکر۔ سنگ سیاہ جو کعبہ کی دیوار میں لگا ہوا ہے۔ حَجَرُ الْیَہُود۔ (ع) مذکر۔ ایک قسم کا پتّھر جو زخموں کے التیام کے واسطے مفید ہے (ذوق) کسی زخمکش کو دیتا تو کچھ اُس کو سود ہوتا۔ دل سخت کاش کافر حَجَرُ الْیَہُود ہوتا۔

حُجرہ ۔ (ع۔ کوٹھری۔) مذکر۔ کوٹھری۔ مسجد کی کوٹھری۔ وہ خلوتخانہ جسمیں بیٹھکر عبادت کریں۔

حَجَلہ ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ فارسیوں نے بسکون دوم استعمال کیا ہے۔) مذکر دُلھن کا چھپر کھٹ۔ پردۂ عروس۔ (انیس) کاظمی تھی ذوالفقار کی یا تھا اجل کا گھر۔ حجلہ بنایا نقاب رُخِ لیلیٔ ظفر۔

حَجْم ۔ (ع۔ بروزن بزم) مذکر۔ جسامت۔ جثّہ۔ مٹائی۔ (فقرہ) کتاب کا حجم بہت بڑھ گیا۔

ح - د

حَدّ ۔ (ع۔ معانی نمبر ۱-۲-۴-۳ میں عربی ہے۔ اردو میں تنہا بغیر تشدید ہے)۔ مونث [۱] کنارہ۔ اُفق۔ سرحد۔ (رشک) ارباب چار حد جہاں مجکو روتے ہیں۔ چار آنسو آپ نے بھی گرائے تو کیا ہوا [۲] انتہا۔ (فقرہ) تمہارے غصّہ کی کوئی حد نہیں [۳] اقلیدس کے مقررہ اصول [۴] وہ سزا جو شریعت اسلامی کے موافق دیجا (منیر) مجھ پر زیادتی ہوئی برنا و پیر کی۔ حد ہوگئی گناہ صغیر و کبیر کی [۵] مقرر مقام

روانہ ہونے کی جگہ ۳ احاطہ۔ باڑا۔ حد باندھنا۔ سرحد مقرر کرنا۔ حد متعین کرنا۔ حدبست۔ مونث۔ حد بندی۔ حد بندھنا۔ سرحد مقرر ہونا۔ حد بندی ہونا۔ حدِ بلوغ۔ مونث۔ بالغ ہونے کی عمر۔ حدِ بلوغ کو پہنچنا۔ بالغ ہونا۔ جوان ہونا۔ حد سے باہر ہونا۔ بہت زیادہ ہونا۔ بکثرت ہونا۔ (امیر) جُرم میری حد سے باہر ہوں تو ہوں بخشش اُسکی سے بڑھکے ہو غفار کی حد سے بڑھ چلنا۔ تجاوز کرنا۔ (آتش) بڑھ نہیں چلتا ہے کوئی حد سے اپنی پیش یار سائل کے پاؤں میں سپید رنگ حنا ہوتا نہیں۔ حد سے بڑھنا۔ بہت بڑھ جانا۔ اپنے درجہ سے تجاوز کرنا۔ حد سے بڑھکر۔ بے انتہا۔ بہت زیادہ۔ (فقرہ) وہ حد سے بڑھکر بیوقوف ہے۔ حد سے زیادہ۔ حد سے سوا۔ صفت۔ نہایت۔ (رشک) ظلم اُس عہد شکن کے جو ہوئے حد سے سوا۔ ہر کوئی دیکھے انجام ہمارا لوٹا۔ حد سے گزرنا۔ حد سے بڑھ جانا۔ (غالب) عشرتِ قطرہ ہے دریا میں فنا ہو جانا۔ درد کا حد سے گزرنا ہے دوا ہو جانا۔ حدِ فاصل۔ وہ چیز جو دو چیزوں کے بیچ میں آکر ایک دوسرے کو جدا کر دے۔ (رشک) فضائے وجود و فضائے عدم میں۔ سوائے بقا حدِ فاصل نہیں ہے۔ حد کرنا ۱ ایسی بات کرنا کہ اُس سے آگے ناممکن ہو ۲ (قصابوں کی اصطلاح) بہت زیادہ ذبح کر ڈالنا۔ حد کے اندر۔ احاطہ میں۔ سرحد میں۔ حدِ نہایت۔ درجہ کمال۔ نہایت انتہا۔ حد نہ رہنا۔ لازم۔ انتہا نہ رہنا۔ حد ہو جانا کسی کام کا بے انتہا ہونا۔ (فقرہ) بس اب جھوٹ کی حد ہو گئی۔

حَداثت۔ (ع بفتح اول و چہارم) مونث۔ نیا پن۔ نوجوانی۔ ہر چیز کا شروع حداثتِ سِن۔ مونث۔ نوجوانی۔ بچپن۔ لڑکپن۔

حَدّاد۔ (ع) مذکر ۱ لوہار ۲ جیل کا داروغہ۔

حِدّت۔ (ع) مونث ۱ تیزی۔ تندی۔ (سحر) حدتِ بادۂ انگور غضب ہوتی ہے ہریالی اُنھیں تبخالہ لب ہوتی ہے ۲ گرمی۔

حدث۔ (ع بفتح اول و دوم) مذکر۔ وضو ٹوٹ جانا۔

حَدَقہ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ کاسۂ چشم۔

حُدُوث۔ (ع) مذکر ۱ نیا پیدا ہونا ۲ قدیم کا ضد۔

حُدُود۔ (ع) حد کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ حدودِ اربعہ۔ چاروں سمتیں۔ مشرق۔ مغرب۔ شمال۔ جنوب۔ حدودِ شرعی۔ شرعی سزائیں۔

حَدِیث۔ (ع) لغوی ۱ چیز ۲ بات۔ نئی چیز۔ (اصطلاحی) جو کچھ جناب رسول خدا نے اپنی زبان مبارک سے ارشاد فرمایا یا خود کیا۔ یا جو فعل آپ کے سامنے ہوا ہو اور آپنے اُس سے منع نہیں کیا۔ جو کچھ اپنی زبان مبارک سے ارشاد فرمایا اسے حدیث قولی اور جو کچھ کیا اسے حدیث فعلی اور جو کام کسی نے آپ کے سامنے کیا اور آپنے اُسے منع نہیں کیا اُسے حدیث تقریری کہتے ہیں (مونث) ۱ بات نئی بات ۲ رسول مقبول کے قول اور اُن کے فعل کی خبر ۳ بیان۔ ذکر۔ حکایت۔ (مومن) درسکے حدیث شوق ادا کی۔ آگ پہ روغن بھی تمنا کی ۴ تو ارنج۔ حدیث سمجھنا۔ بالکل سچ سمجھنا۔ خوانخواہ با ور کرنا کسیکی بات کو۔ (آتش) ساقی حدیث اُس کو سمجھتے ہیں تیرے مست۔ پیر مغاں کے منہ سے جو ارشاد ہو گیا۔ حدیثِ حَسَن۔ (ع) مونث۔ جس کے راوی درجہ حفظ و یاد میں حدیث صحیح کے راویوں سے کم ہوں۔ حدیثِ صحیح۔ (ع) مونث۔ اُس کو کہتے ہیں جسے دیندار۔ پرہیزگار۔ خوب یاد رکھنے والے لوگوں نے ہر زمانے میں برابر روایت کیا ہو۔ اور اسمیں نہ تو کوئی پوشیدہ عیب ہو۔ اور نہ اُس سے معتبر لوگوں نے کبھی مخالفت کی ہو۔ حدیثِ ضعیف۔ (ع) مونث۔ جسکے راوی معتبر نہوں۔ یا جسمیں اور کوئی وجہ ضعف کی ہو۔ حدیث کھینچنا۔ دہلی۔ (ع) توبہ کرنا۔ کسی بات کو ترک کرنا۔ حدیثِ متواتر (ع) مونث۔ وہ حدیث جس کو ہر زمانہ میں اتنے لوگوں نے روایت کیا ہو کہ احتمال کذب کا اُن کی طرف عقل کے نزدیک ممتنع ہو۔

حَدِید۔ (ع۔ یائے معروف) مذکر۔ لوہا۔

حَدِیقہ۔ (ع۔ یائے معروف) مذکر۔ چار دیواری کا باغ۔ اسکی جمع حدائق بھی مذکر ہے۔

حذاقت۔ (ع۔ بفتح اول و چہارم۔ صاحب مزیل الاغلاط نے بکسر اول صحیح لکھا ہے) مونث۔ زیرکی۔ دانائی۔ مہارت۔

حَذَر۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ پرہیز۔ بچاؤ۔ (داغ) ظلم کس کس غریب پر نہ کیا۔

حذف ۔۔۔ حرام

تنے اس کام سے حذر نہ کیا۔

حذف ۔ (ع بالفتح ؛ مذکر ۔ دُور کرنا ۔ گرا دینا ۔ لفظ سے کسی حرف یا عبارت سے کسی لفظ کے گرا دینے کو حذف کہتے ہیں جیسے بیچارہ سے ی گرا کر بچارا۔

حُر ۔ (ع ۔ بالضم) مذکر ۔ آزاد ۔ جو کسی کا غلام نہو ۔ حُرّہ ۔ (ع) مونث ۔ آزاد عورت

حرّیّت ۔ (ع ، مونث ۔ آزادی ۔ کسی کا غلام نہونا۔

حَرارت ۔ (ع ۔ گرمی ۔ آنچ ۔ فارسیوں نے بمعنی خشم و غضب استعمال کیا) مونث ۱ گرمی ۔ حِدّت (صبا ، رگیں رشتۂ شمع سوزاں نہیں ۔ تپ غم کی ایسی حرارت ہوئی ۲ (کنایۃً) غصہ ۳ تنخیر ۔ خفیف تپ ۔ حرارت آنا ۔ (کنایۃً) غصہ آنا طیش آنا گرمی پیدا ہونا ۔ (قلق ، لب پہ جرأت کی جب حکایت آئے ۔ دل نامرد میں حرارت آئے ۲ خفیف بخار آنا ۔ حرارتِ دیں ۔ مونث ۔ مذہبی جوش ۔ حرارتِ غریزی ۔ (ع ، مونث ۔ جبلی حرارت ۔ خلقی گرمی ۔ وہ حرارت جس پر آدمی کی زیست کا مدار ہے۔

حَرارہ ۔ (ع ۔ حرارۃ ۔ بمعنی گرمی ۔ فارسیوں کے یہاں حرارہ ۔ وہ حرارت جو غلبۂ شوق میں ہوتی ہے ۔ اور جس میں آدمی ہاتھ پاؤں زمیں پر دے مارتا ہے) مذکر ۔ جوش ۔ گرمی ۔ غلبۂ شوق ۔ غصہ کا غلبہ ۔ تیزی ۔ تندی ۔ (ذوق) کچھ سوزِ دل اپنا کسی دلسوز کے آگے ۔ فرصت ہو تپ غم کے حرارے سے تو کہئے ۔ حرارہ دینا (عو) جُل دینا ۔ چال چلنا ۔ حرارہ لانا ۔ برافروختہ ہونا ۔ گرم ہونا ۔ تیز ہونا ۔ بدی سے پیش آنا ۔ (آتش) کیجئے برق تجلّی کو اشارہ اپنا ۔ لائیگے حُسنِ جہانسوز حرارہ اپنا حرارہ لینا ۔ جوش دکھانا ۔ جذبہ دکھانا ۔ تیزی دکھانا ۔ (جرأت ، نہ کیونکہ شیخ کو پھر کہئے شیخ نشّہ دآج ۔ دیا جو راگ کسی نے تو کیا حرارے لئے۔

حِراسَت ۔ (ع ، مونث ۱ محافظت ۔ نگہبانی ۔ سُپردگی ۲ حوالات ۔ نظر بندی (فقرہ) ملزم حراست میں ہے ۔

حَرّاف ۔ صفت ۔ (عربی میں حُرافت بروزن کرامت ۔ بمعنی تیز طعم ہونا ہے اس سے یہ لفظ ہندوستانیوں نے بنالیا ہے) صفت ۱ شوخ دیدہ ۔ چالاک عورت ۲ معشوق سے مراد ہوتی ہے (اشارہ کے ساتھ) ۔ (آتش) دلفریبی کا نہیں کونسا انداز آتا ۔ چھوڑتا جان کو عاشق کی وہ حرّاف نہیں ۳ تیز چالاک (قلق) کیا کھری صورتوں کے ہیں حرّاف ۔ دلبری کے چلن میں ہیں حرّاف ۔

حَرام ۔ (ع ۱ ناروا ۔ ناشایستہ ۲ بزرگ جیسے بیت الحرام) صفت ۱ ناروا ناجائز ۔ ناشایستہ ۔ خلاف شرع ۔ حلال کا نقیض ۔ غیر مُباح ۲ ناپاک ۔ نجس پلید ۳ مذکر ۔ افعال بد ۔ زنا ۔ بدکاری ۔ حرام چالیس گھر لیکر ڈوبتا ہے ۔ مثل ۔ بدکاری کا اثر دُور دُور پہنچتا ہے ۔ حرام خور ۔ مذکر ۱ مُردار خور ۔ رشوت خوار ۲ مفت خوار ۔ نمک حرام ۔ کور نمک ۔ بیمروّت ۔ بیوفا ۔ حرام خوری ۔ مونث نمک حرامی ۔ کور نمکی ۔ بدذاتی ۔ بیوفائی ۔ حرامزادہ ۔ (ف ، مذکر ۱ وَلَدُالزّنا ۲ صفت ۔ شریر ۔ بدذات ۔ حرامزادی ۔ مونث ۔ وہ عورت جو زنا سے پیدا ہوئی ہو ۲ شریر ۔ چالاک ۔ فتنہ پرداز ۔ حرامزادے کی رسّی دراز ہے ۔ مثل ۔ بدمعاش بہت زندہ رہتا ہے ۔ (ذوق) پہنچا ہے شب کمند لگا کر وہاں رقیب ۔ سچ ہے حرامزادے کی رسّی دراز ہے ۔ حرامکار ۔ مذکر ۔ زانی بدکار ۔ حرامکاری ۔ مونث ۔ زنا ۔ بدکاری ۔ حرام کا مال ۔ غیر مباح اور ناجائز دولت ۔ رشوت یا حرام کی کمائی ۔ مال مفت ۔ حرام کردینا ۔ متعدی تلخ کردینا ۔ بدمزہ کردینا ۔ ناگوار کردینا ۔ (فقرہ) تمھاری بدمزاجی نے زندگی حرام کردی ۔ حرام کرنا ۔ زنا کرنا ۔ بدکاری کرنا ۔ حرام کو ٹھٹے پر پکارتا ہے ۔ مثل ۔ بُری بات خود بخود مشہور ہوجاتی ہے ۔ حرام مغز ۔ (ف ، مذکر ۔ گُودا جو ریڑھ کی ہڈی یا مُہرہائے پشت میں ہوجاتا ہے ۔ اس کا کھانا جائز نہیں اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا ۔ حرام موت مرنا ۔ خودکشی کرنا ۔ زہر یا کسی اور مُہلک چیز سے اپنی جان دینا ۔ (جلال) حرام موت پہ مرنے دیا جُدائی میں ۔ حلال کر چلے تم کو بڑا ثواب ہوا ۔ حرام ہونا ۔ ناجائز ہونا ۔ منع ہونا ۔ (انیس) ۔ ہونگے محشور ترے ساتھ ع ۔ اور تمام ۔ تجھکو جو روئینگے آنچ اُنپہ ہو دوزخ کی حرام ۲ دشوار ہونا ۔ (نیس) لیکن یہ وہ نگیں ہے کہ رہتا ہے جس سے نام ۔

حرب | حرف

دم بھر بسر جُدا ہو تو ہو زندگی حرام ؟ نفرت اور پرہیز کے قابل ہونا۔ (آتش) روزہ صبح عید جو بالائے بام ہوتا ہے ۔ یہ صیام میں روزہ حرام ہوتا ہے۔ حرامی (معنی نمبر اول میں عربی) ! چور۔ سارق ؟ صفت۔ شریر۔ بدذات ۳ وَلَدُالزِنا۔ حرامی پلاّ۔ مذکر حرام کا بچّہ۔ بذات۔ شریر۔ حرامی تکّا۔ حرامی ہوت (ع) مذکر۔ نطفۂ حرام۔ وَلَدُالزِنا۔ شریر۔ دنگئی۔

حَرْب ۔ (ع۔ حُرُوب۔ جمع) مونث۔ کارزار۔ (انیس) ہے قہرِ خدائے دو جہاں حرب ہماری ۔ رُکتی نہیں دشمن سے کبھی ضَرب ہماری۔ حربگاہ۔ (ف) مونث۔ جنگ کا مقام۔ حربی۔ (ع) دار الحرب کا رہنے والا۔

حِرْبا ۔(ع) مذکر۔ گرگٹ۔

حَرْبہ ۔ (عربی میں حَرْبَت۔ بمعنی آلۂ جنگ ۔ چوبدستی۔ تازیانہ۔ حربات جمع۔ فارسیوں نے ت کو ہائے ہوز سے بدل لیا۔) مذکر ! لڑائی کا ہتھیار ؟ حملہ۔ چڑھائی۔ دار ۳ جست ۔ جھپٹّا۔ حربہ کرنا۔ حملہ کرنا۔ چوٹ کرنا۔ حربے ضربے (ع) ہر گھڑی۔ گھڑی گھڑی ۔ بار بار۔ (فقرہ) حربے ضربے ہم ہی پر آفت آتی ہے۔

حَرَج ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم ۔ تنگی سختی) مذکر ! تنگی۔ سختی ؟ (اردو) نقصان۔ ضرر۔ تضیع اوقات ۔ دیرلگی۔ وقفہ۔ (انیس) آپ کی جان سے دور آئے اگر میری قضا ۔ نہ حرج کیجئے گا میرے لئے منزل کا۔ اردو میں یہ لفظ بسکون دوم متروک ہے ۔ حَرج مرج ۔ مذکر۔ عربی میں ہَرَج۔ فتنہ۔ آشوب۔ مَرَج۔ کام کا بگڑنا۔ مرج کے ساتھ ہرج کو بھی بسکون دوم بولتے ہیں اور ہرج مرج کو بمعنی خلط ملط۔ بگاڑ۔ فساد۔ اضطراب استعمال کرتے ہیں ۔ اس معنی میں حرج کا املا حائے حطی سے صحیح نہیں ہے۔

حِرْز ۔ (ع۔ بالکسر۔ پناہ کی جگہ۔ مجازاً تعویذ۔) مذکر ! پناہ گاہ۔ مامن ؟ تعویذ۔ جنتر منتر۔ (انیس) سبطینِ مصطفٰے کو سمجھتے ہیں جو شنین۔ شیعوں میں ہے یہ حرزِ صغیر و کبیر کا۔

حِرْص ۔ (ع۔ بالکسر) مونث ! طَمَع۔ لالچ ؟ خواہش۔ ہوس۔ رغبت (مومن) عشق میں کام کچھ نہیں آتا۔ گرنہ کی حرص مال وجاہ نہ کی۔ حرص کرنا۔ متعدی۔ دیکھا دیکھی لالچ کرنا۔ طمع کرنا۔ ہُنکا کرنا۔ حرصا حرصی۔ دیکھا دیکھی اوروں کو دیکھکر خود بھی وہی کام کرنے لگنا۔ حرصی۔ (ف) مذکر۔ حریص۔ لالچی۔

حَرْف ۔ (ع۔ بالفتح ! کنارہ ؟ تیزی ؟ دھار ۴ حرفِ تہجّی ۵ پہاڑ کی چوٹی فارسیوں نے بمعنی سخن اور عیب بھی استعمال کیا ہے) مذکر ! حروفِ تہجّی ؟ بات سخن۔ کلمہ۔ لفظ۔ (انیس) شکوہ کا مگر حرف زباں پر نہیں آیا تا نقص عیب۔ طنز ۔ (ادری بسی) وہ اُسکی کہ جنے پہ حرف ہے ۔ لب وہ کہ لعل کے بھی نگینے پہ حرف ہے ۶ حیف۔ افسوس حسرت۔ (معروف) سنا ہے غیر کا گودا ہے اُس نے ہاتھ پہ نام ۔ اگر یہ سچ ہے تو حرف اپنی زندگی پہ ہے ۷ (علمِ صرف) مذکر۔ وہ کلمہ جسکے معنی دوسرے لفظ کے بغیر سمجھ میں نہ آئیں۔ حرف آشنا (ف) صفت۔ جو حروف پڑھ سکے ۔ نو آموز۔ مبتدی۔ (سحر) دیکھکر خط کو مسکراتا ہے ۔ نامہ بر حرف آشنا نکلا۔ حرف آنا۔ کچھ لکھنا پڑھنا آنا۔ حرف شناسی ہونا ؟ الزام آنا۔ عیب لگنا۔ (ذوق) حرف آیا جو آبرو پہ مری ہیں یہ تشبیہ پر آپ کی باتیں۔ حرف اُٹھانا۔ متعدی ! دیکھو اُٹھانا نمبر ۵ ؟ پڑھنا حرف نکالنا۔ (مبتدیوں کی نسبت) ۔ (انشا) یاد آتا ہے وہ حرفوں کا اُٹھانا اتبک۔ جیم کے پیٹ میں اک نقطہ ہے اور خالی ہے ۔ حرف اُٹھنا ! دیکھو اُٹھنا نمبر ۹ و نمبر ۲۰ ؟ پڑھا جانا ۔ پڑھنے میں آنا۔ شناخت میں آنا (نکہت) ناتوانی کا مری مضموں کم از عنقا نہیں ۔ گر کوئی پڑھنے کو بیٹھے حرف اُٹھ سکتا نہیں۔ حرف اُڑانا۔ حرف مٹانا۔ حرف اُڑجانا۔ حرف کا مٹ جانا حرفاً حرفاً۔ ایک ایک حرف کرکے۔ حرف بحرف۔ لفظ بلفظ ۔ ایک ایک حرف جیسے حرف بحرف پڑھنا۔ حرف بگڑجانا ! حرف مٹ جانا۔ یا قاعدے کے خلاف ہوجانا۔ (ذوق) اتنے بگڑے ہیں وہ مجھ سے کہ اگر نام اُنکا۔ لکھنا کاغذ پہ ہوں تو حرف بگڑجاتے ہیں۔ حرف بنانا ! حرفوں کو درست کرنا۔ حرف کو

باقاعدہ بنانا۔ اچھی طرح لکھنا۔ چھاپے کے پتھر پر حرف درست کرنا۔ ۲ حرف کھودنا۔ ۳ تحریف کرنا۔ حرف بدلنا۔ ۴ غلط کو صحیح کرنا۔ حرف پکڑنا۔ (عو) غلطی پکڑنا۔ ٹوکنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ حرف پہچاننا۔ حرف شناسی بہم پہنچانا۔ الف۔ بے تے کو ذہن نشین کرنا۔ حرف چیں۔ (ف) صفت۔ نکتہ چیں۔ حرف شناس۔ مذکر۔ ابجد خواں۔ حرف علت۔ تین حروف ہیں۔ واؤ۔ الف۔ یا۔ حرف گیر۔ (ف) صفت۔ نکتہ چیں۔ عیب بیاں کرنیوالا۔ حرف گیری۔ (ف) مونث۔ عیب گیری۔ نکتہ چینی۔ حرف لانا۔ الزام لگانا۔ حرفِ مطلب۔ مطلب کی بات (سحر) تو وہ فیاض ہے بے مانگے دیا تو نے ہمیں۔ حرفِ مطلب کو زباں پر بھی نہ لانے پائے۔ حرف نہ اُٹھ سکنا۔ لازم۔ پڑھا نہ جانا۔ پڑھنے میں نہ آنا۔ پڑھ نہ سکنا۔ حرف و حکایت۔ مونث۔ بات چیت۔ گلہ شکوہ۔

حِرْفَت ۔ (معانی نمبر ۱۔ ۲۔ میں عربی) مونث ۱ کسب۔ پیشہ ۲ ہنر۔ علم ۳ (عو) چالاکی۔ عیاری۔ مکاری۔ (رشک) مُنتشر ہیں اہل حرفہ تیری حِرْفَت دیکھکر۔ حرفت باز۔ صفت۔ (عو) چالاک۔ عیار۔ عیارہ۔ مکارہ۔ حِرفہ۔ (ع۔ عربی میں حِرْفَتْ ہے) مذکر۔ پیشہ۔ کسب۔ ہُنر۔

حُرْقَت ۔ (ع) مونث۔ سوزِش۔ جَلَن۔

حرکات ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ فارسی والے بسکون دوم استعمال کرتے ہیں۔) حرکت کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ حَرَکت۔ (ع۔ بفتح اول و دوم فارسیوں نے بسکون دوم بھی کہا ہے اردو میں معنی نمبر ۵ میں بالفتح ہی مستعمل ہے) مونث ۱ جنبش گردش ۲ تڑاپ۔ اضطراب ۳ اعراب۔ زیر۔ زبر۔ پیش ۴ (اردو) کام۔ فعل۔ کردار۔ عمل۔ (رند) قدرکشی سرو سے کرنی نہ تھی گلشن میں تجھے۔ حَرَکت وضع کے تیری یہ سزاوار نہ تھی ۵ اردو۔ ناپسند بات ۶ (اردو) تقصیر۔ قصور۔ جُرم۔ بد اطواری ۷ گناہ۔ کھوٹ ۸ (ہندی) نقصان۔ ضرر ۹ سفر۔ کوچ۔ آمدورفت۔ چلت پھرت۔ (تعشق) کانپی زمین جب حرکت کی سپاہ نے۔ گھیرا علیؑ کے چاند کو ابر سیاہ نے۔ حرکت دینا۔ اعراب دینا۔ ہلانا۔ متحرک کرنا۔ جنبش دینا۔ گردش دینا۔ حرکت کرنا۔ ۱ ہلنا۔ جنبش کرنا۔ چلنا ۲ کوئی بُرا کام کرنا ۳ (عو) حرج کرنا۔ نقصان کرنا۔ دقفہ کرنا ۴ کوئی ایسا کام کرنا جو اپنی شان کے خلاف ہو۔ حرکتِ مذبوحی۔ (ف) لفظی ترجمہ۔ ذبح کئے جانور کی حرکت) مونث۔ چونکہ جانور کی اُسوقت کی حرکت بہت تھوڑی اور بیفائدہ ہوتی ہے اس لئے اس کا استعمال تھوڑی سی حرکت کے لئے جو عالم بے اختیاری میں ہو کرتے ہیں۔ (فقرہ) ان حرکات مذبوحی سے کیا فائدہ۔ ایسی حیلوں سے جانبری نہ ہوگی۔ حرکت میں برکت۔ مثل۔ بیکاری کی مذمت اور کام کرنے کی تعریف میں بولتے ہیں۔ (حالی) وہ بھوُلے ہوئے ہیں یہ عادت خدا کی۔ کہ حرکت میں ہوتی ہے برکت خدا کی۔ حرکت ہونا۔ لازم ۱ جنبش ہونا۔ ہلنا ۲ قصور ہونا۔ خطا ہونا ۳ (عو) دیر ہونا۔ عرصہ لگنا۔ حرج ہونا

حَرَم ۔ (ع۔ ۱ احاطہ جو گرداگرد خانہ کعبہ کے ہے جہاں آدمی اور حیوانات کو مار ڈالنا حرام ہے فارسیوں نے معانی نمبر ۲۔ ۳ میں بھی استعمال کیا ہے) مذکر ۱ کعبہ کی چار دیواری۔ احاطہ۔ (تسلیم) ہر جگہ جلوہ صنم تیرا ہے۔ دَیر تیرا ہے حرم تیرا ہے ۲ اندرون خانہ۔ شرافوں کے گھر کی عورتیں۔ (انیس) رونق دہِ محمل جو ہوئی دخترِ زہرا۔ ناقوں پہ چڑھے سب حرمِ سید والا ۳ (مونث) منکوحہ۔ گھر میں ڈالی ہوئی باندی۔ (جان صاحب) اُن کی حرمیں کیا بنی ہیں عرش پر ہے اب دماغ۔ جان کے کرتی ہیں یہ جَجن بوا نقصان اُب ۴ مونث لونڈی۔ باندی۔ خادمہ۔ حَرَمزدگی۔ (عو) مونث۔ شرارت۔ فتنہ انگیزی۔ حرم خانہ۔ حرم سرا۔ (ف) مذکر۔ زنانخانہ۔ زنانہ مکان۔ اُمرا کی بیگموں اور حرموں کے رہنے کا مکان۔ حرمَین شرِیفَین۔ کعبہ۔ (جو مکہ معظمہ میں ہے) اور جناب رسول خُدا کا روضہ (جو مدینہ منورہ میں ہے) مجازاً مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ۔ حرماں۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ محروم رہنا۔ مایوسی۔ ناامیدی (تسلیم) ہر روز گھر ہمارے وہ مہمان ہی رہا۔ اغیار کے نصیب میں حرمان ہی رہا۔

حُرمَت ۔ (ع ۔ بالضم وفتح سوم) مونث ! عزّت ۔عظمت ۔ بڑائی۔آبرو۔ (صبا) اُلفت میں ذلت رکھی ہے ۔عزّت کیسی حرمت کیسی ! مذہبی کتابوں میں حرام ہونا۔ حلال ہونے کے خلاف جیسے حِلّت وحُرمت ۔ (مسرور) شیخ جی نے آج بسم اللہ کی لیجئے اب سے کی حرمت اُٹھ گئی۔حرمت اُتارنا ۔ (عو) آبرو لینا۔حرمت بنانا۔ (عو) آبرو بنانا۔حرمت جانا! عزّت جانا۔ وقر نہ رہنا! عظمت اور عفّت میں فرق آنا۔حرمت کا لاگو ہونا ۔ (عو) آبرو کا لاگو ہونا۔حرمت کرنا۔ تعظیم وتکریم سے پیش آنا۔ آؤ بھگت کرنا۔حرمت لینا۔آبرو لینا۔حرمت میں خلل آنا! عزّت میں فرق آنا (سودا) حرمت میں سو طرح سے غرض آچکا خلل ۔ باقی ہے مار کھانی اب آگے سو آج کل۔حرمت والا ۔صفت ۔شریف۔معتبر۔معزّز۔ رئیس۔

حُروف ۔ (ع بضم اول و دوم ۔بروزن قصور ۔) مذکر۔حرف کی جمع۔حروف تہجّی۔حروف ہجا۔الف ۔ بے ۔حروف معجمہ۔حروف منقوطہ ۔حُروف مُہملہ۔حروف بے نقطہ۔

حَریر ۔ (ع ۔بروزن کبیر) مذکر۔ ریشم ۔ریشمی کپڑا۔حریری۔صفت ! ریشمی ریشم کا ! باریک ۔پتلا جیسے ۔جیسے حریری کاغذ ! دُبلا پتلا آدمی ۔نحیف آدمی

حَریرہ ۔ (ع ۔حیرریت) مذکر۔ایک میٹھی پینے کی چیز کا نام جو میدے کو شکر میں گھول کر پتلی پکائی جاتی ہے۔

حَریص ۔ (معنی نمبر ا میں عربی) صفت ! لالچی ! حاسد۔حسد کرنیوالا ! بہت کھاؤ ! دیکھا دیکھی کوئی کام کرنے والا۔

حَریف ۔ (معنی نمبر ا میں عربی) مذکر۔ہم پیشہ ! دشمن ۔ بدخواہ ! چالاک ۔ ہوشیار ! جب دو شخص باہم مقابل ہوں تو ایک دوسرے کا حریف کہلائیگا ۔ ہم نبرد۔ہمسر۔

حَریم ۔ (ع) مذکر۔گھر کے چار طرف کی دیوار۔خانۂ کعبہ کا گرداگرد۔ فارسی والے مُطلق گھر ۔مکان کے معنی میں استعمال کرتے ہیں ۔ (تسلیم) سب دل کا طواف کررہے ہیں ۔ یہ گھر ہے حریم ناز کس کا۔

حِزب ۔ (ع) مذکر۔ وِرد کا حصّہ (فقرہ) دلائل الخیرات کا پہلا حزب ختم ہوگیا۔

حَزم ۔ (ع) بفتح) مذکر۔ مآل اندیشی ۔ ہوشیاری ۔ احتیاط۔

حُزن ۔ (ع ۔ بالضم) مذکر۔ غم واندوہ ۔ رنج وملال ۔خوف وحزن کا فرق۔ خوف اُس غم کو کہتے ہیں جو کسی ایسی مکروہ اور ناپسند بات کی وجہ سے عارض ہو جس کے حصول کی توقّع آئندہ زمانے کے ساتھ متعلق ہو۔حُزن ۔اس غم کا نام ہے جو کسی ایسی ناگوار اور مکروہ بات کی وجہ سے لاحق ہو جو گزشتہ زمانے میں حاصل ہوئی ہو۔حزیں ۔ (ع) صفت ۔غمگیں ۔حزیں آواز ۔ مونث ۔ دردناک آواز۔

حِس ۔ (ع ۔کسی شے کا حواس خمسہ سے ادراک کرنا ۔حرکت کرنا ۔) مونث ۔ حواسوں میں سے کسی حواس کے ذریعے سے جاننا ۔ (تسلیم) بُت بنایا آئینہ رونے مجھے ۔ دیکھکر صورت کو حِس جاتی رہی ۔حِسِ مُشترک ۔ (ع) مونث ۔ اُس قوّت کا نام ہے جو تمام صورِ محسوسات کو کہ حواس خمسہ ظاہری میں منقوش اور مرتسم ہوتے ہیں ۔قبول کرلیتی ہے ۔ اس کا مقام پیشانی کے جَوف میں ہے ۔عام عقل۔

حساب ۔ (ع ۔میں گنتی ۔شُمار ۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی معاملہ بھی استعمال کیا ہے معانی ۔ ۵ ۔ ۶ ۔میں اردو ہے) مذکر ! گنتی ۔شمار ۔ میزان ۔ جوڑ ۔ (اختر) کسی حساب میں جب ہم نہیں تو روزِ حساب ۔ہمارے جرم وگنہ کا حساب کیا ہوگا ! علم ریاضی ۔سیاق ! نرخ ۔ بھاؤ ۔قیمت جیسے کس حساب سے دوگے ؟ قاعدہ ۔ ڈھنگ طور ۔طرح ۔ معاملہ ۔ (صبا) آیا جو موسم گل تو یہ حساب ہوگا ۔ہم ہونگے یار ہوگا جام شراب ہوگا ! لین دین ۔ (فقرہ) زید کا حساب اسی ساہوکار سے رہتا ہے ! (عو) رائے ۔سمجھ ۔ اس جگہ حسابوں بھی بول چال میں ہے ۔ (فقرے) میں نے اپنے حساب سے یہ بات کہی ۔اُن کے حسابوں یہ بات ہونے والی نہیں ۔دیکھو اپنے حساب ۔حساب بیباق کرنا ۔حساب پاک کرنا ۔ حساب چُکانا ۔لین دین کا فیصلہ کرنا ۔ قرضہ ادا کرنا ۔حساب بیباق ہونا ۔حساب پاک ہونا ۔ لازم ۔ (غالب) صَرفِ بہائے مے ہوئے آلاتِ میکشی ۔ تھے یہ ہی دو حساب سو یوں پاک ہوگئے ۔حساب پُوچھنا ۔محاسبہ لینا ۔ (ذوق) حساب صلانہ پوچھے مجھسے

میرے دل کے زخموں کا۔ حسابِ دوستاں در دل اگر وہ دلرُبا سمجھے۔ حساب جو جو بخشش تو تو۔ مثل۔ معاملے میں کوڑی کوڑی کا حساب ہونا چاہئے حساب میں ذرا سا فرق بھی نہ ہونا چاہئے۔ حساب جوڑنا۔ میزان دینا۔ حسابدار۔ صفت بینک یا کسی دُکان میں حساب رکھنے والا۔ حسابِ دوستاں در دل۔ (ف) آپس کا حساب فقط دل ہی دل میں سمجھ لیا جاتا ہے۔ دوستوں کے سلوک کا زبانی حساب نہیں ہوتا ہے ایک دوسرے کا دل ہی اُن کو جانتا ہے۔ مثال کے لئے دیکھو حساب پوچھنا حساب دینا۔ حساب سمجھانا۔ حساب بسر کرنا۔ (غالب) اک ایک قطرے کا مجھے دینا پڑا حساب۔ خونِ جگر ودیعتِ مژگانِ یار تھا۔ حساب رکھنا! لین دین رکھنا۔ ۲ درج فہرست کرنا۔ دفتر میں درج کرنا۳ (عم) آشنائی رکھنا۔ ربط رکھنا۔ حساب سے۔ حسابوں۔ نزدیک۔ حساب سے باہر۔ بیشمار۔ بے انتہا۔ حساب کتاب۔ مذکر۔ الین دین۲ ربط ضبط۔ میل ملاپ۔ حساب کرلو۔ دیکھو اپنا حساب کرلو۔ حساب کرنا۔ حساب سمجھنا۔ قرض چکانا۔ شمار اعداد کو حسب قاعدہ مرتب کرنا۔ (ذوق) نشے میں ہوش کسے جو گنے حساب کرے۔ جو مجھکو دیتے ہیں بس بلاحساب تو دے۔ حساب کی رُو سے۔ از روئے حساب۔ حساب کے بموجب۔ حساب لگانا۔ حساب پھیلانا۔ شمار کرنا۔ پڑت پھیلانا۲ (بازاری) آشنائی کرنا۔ ربط پیدا کرنا۳ (لشکری) نوکری کرنا۔ ٹھکانا لگانا۔ سازش کرنا۔ حساب لینا۔ جمع خرچ سمجھنا۔ جائزہ لینا حساب مانگنا۔ کسی کی داد وستد یا جمع خرچ کے متعلق حساب طلب کرنا۔ حساب میں لگانا۔ حساب میں شامل کرنا۔ نام لکھنا۔ ذمہ ڈالنا۔ حساب نہ ہونا۔ شمار نہ ہونا (فقرہ) تمھارے ظلموں کا حساب نہیں۔ حساب ہو جانا۔ (کنایۃً) برخاست ہو جانا حساب ہونا۔ از روے شمار یہ معلوم ہونا کہ کس قدر دینا لینا ہے۔ یا کسقدر باقی یا فاضل ہے۔ ۲ قیامت میں اچھے بُرے اعمال کی جانچ ہونا۔ (ناسخ) نجات ہوگی عذابِ حساب سے سبکو۔ جو پہلے روزِ قیامت مرا حساب ہوا۔ حسابی۔ حساب دان ماہر۔ ۲ حساب کی بات۔ قاعدے کی بات۔

حُسّاد۔ (ع) مذکر۔ حاسد کی جمع۔

حُسام۔ (ع۔ بضم اول) مونث۔ شمشیرِ بُرّان (امیں) بجلی خدا کے قہر کی تھی یا حُسام تھی۔ پہلے ہی وار میں صف اوّل تمام تھی۔ حَسّان۔ نام۔ حسّان بن ثابت انصاری کا جو شاعر مداح رسول خدا تھے۔

حَسَب۔ (ع۔ بالفتح) بموجب۔ موافق۔ مُطابق۔ حسبُ الحکم۔ مذکر وہ فرمان جسکو ارکان سلطنت بادشاہ کے حکم سے لکھیں۔ حسب الطلب طلب کے مُطابق۔ حَسْبُ الامر۔ (ع) حکم کے مطابق۔ حسب اتفاق۔ (ع) اتفاقاً ناگاہ۔ حسب ارشاد۔ بموجب حکم۔ حَسْبُ الحکم ۱ حکم کے مطابق ۲ مذکر۔ وہ پروانہ جو ارکان سلطنت بموجب حکم لکھتے تھے۔ دیکھو شُقّہ۔ حسب توفیق حیثیت کے مطابق۔ حسب حال۔ حال کے موافق۔ ٹھیک موقع سے حسب دلخواہ۔ دلی خواہش کے مطابق۔ حسب ذیل۔ نیچے لکھی ہوئی تفصیل کے موافق۔ حسبِ فرمائش۔ کہنے کے مطابق۔ فرمائش کے مطابق۔ حسب قاعدہ حسبِ ضابطہ۔ حسب معمول۔ دستور کے موافق۔ قانون کے مطابق۔ باضابطہ۔ حسب معمول۔ دستور کے مطابق۔ حسب مقدور۔ مقدور بھر اپنی بساط اور حیثیت کے موافق۔ حسب منشا۔ خواہش اور ارادے کے موافق

حَسَب۔ (ع) مذکر۔ نسل۔ سلسلۂ خاندان۔ ماں کی طرف کا سلسلہ حَسَب نَسَب۔ مذکر۔ ماں باپ کا خاندانی سلسلہ۔

حَسَد۔ (ع) مذکر۔ کینہ۔ بدخواہی۔ کسی کی نعمت کا زوال چاہنا۔ (کرنا۔ رکھنا ہونا کے ساتھ)

حَسرت۔ (ع معنی نمبر ۱ میں عربی معنی نمبر ۲ میں فارسی) مونث۔ ۱ افسوس تاسّف۔ کسی چیز کے نہ ملنے کا افسوس۔ پشیمانی ۲ آرزو۔ ارمان۔ شوق تمنا۔ ہوس (آنا۔ برآنا۔ پوری ہونا۔ رکھنا۔ رہنا۔ کرنا۔ بجھانا۔ نکالنا۔ نکلنا۔ برسنا ٹپکنا وغیرہ کے ساتھ) ے لیا کیا اُسے دیکھ آتی ہے حسرت ہمیں جرأت پھر آئے ہے واں سے جو کوئی نامہ بر اپنا۔ (جلال) تری محفل میں دیدۂ صورت دیکھکر دشمن عجب حسرت ٹپکتی ہے ہمارے دیدۂ تر سے۔

حسین	حسن

حسرت بھرا۔ مذکر۔ مونث کے لئے حسرت بھری۔ پُر ارمان۔ پُر شوق۔ (جرأت) ترے کُشتے کا لاشہ بعدِ مُردن کیوں نہ بھاری ہو۔ گیا حسرت بھرا جی سے وہ سوا اُمید واری ہیں۔ حسرت ٹپکنا۔ حسرت ظاہر ہونا۔ حسرت کرنا۔ آرزو کرنا۔ (آتش) صاحبِ حُسن وہ صانع نے بنایا ہے تجھے حسرتِ بندگی آزاد کیا کرتے ہیں۔ حسرت لیجانا۔ جو ارمان پورے نہیں ہوئے ہیں اُن کو اپنے ساتھ لیجانا۔ (آتش) کام آخر نہوا اپنا صفِ مژگاں سے حسرتِ تیر لیے جاتے ہیں ترکستان سے۔ حسرت نکالنا۔ ارمان پُورا کرنا۔ حسرت نکلنا لازم۔ ؎ حسرتِ دل نہیں دنیا میں نکلتی ناسخ۔ ہاتھ شل ہوتے مُیسّر جو گریباں ہوتا۔

حَسَن۔ (ع۔ بفتح اوّل و دوم) صفت ۱ نیک۔ خوبصورت۔ اچھا۔ خُوب (انیس) ملتی ہے کہاں مُفت متاعِ حَسَن ایسی۔ ذکر حضرت علیؓ کے بڑے صاحبزادے کا نام۔ حَسَنات۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر حَسَنہ کی جمع نیکیاں۔ حَسَنہ۔ (ع) نیکی۔ بھلائی۔ حَسَنی۔ (ع) منسوب حضرت امام حسنؓ سے۔ سیدوں کا گروہ جو حضرت امام حسنؓ کی اولاد ہیں۔

حُسن۔ (ع۔ بالضم۔ خُوبی۔ بہتری۔ مَحاسن جمع) مذکر۱ خوبی۔ عُمدگی۔ بھلائی لُطف۔ خوشنمائی۔ دلرُبائی۔ جمال۔ خوبصورتی۔ متناسب اعضا۔ خوشنمائی رنگ رونق۔ بہار۔ جُوبن۔ (تعشق) ہر سمت کو بڑھتا ہے عجب حُسن سے رہوار۔ گردن ہے کہ اچھی کوئی کستی ہوئی تلوار۔ حُسنِ اتفاق۔ مذکر۔ بہتر موقع۔ اچھا محل۔ حسنِ انتظام۔ مذکر۔ انتظام کی خوبی۔ خوش انتظامی۔ حُسنِ تدبیر۔ مونث۔ خوش تدبیری۔ حُسنِ التعلیل۔ (ف) مذکر ایک صنعت کا نام۔ شاعر ایک ایسی چیز کو کسی چیز کی علت فرض کرتا ہے جو درحقیقت اُسکی علت نہیں۔ مثلاً انیس کے اس شعر میں ؎ بھلائی جو کرے دنیا میں ہو وہ پامال۔ بسانِ جادہ کسی کو تو راہ ست بتلا۔ راستہ پامال ہونے کی وجہ شاعر یہ قرار دیتا ہے کہ راستہ لوگوں سے بھلائی کرتا ہے۔ حُسنِ خداداد۔

(ف) مذکر۔ قدرتی خوبصورتی۔ اصلی حُسن۔ (صبا) بنگیا خالِ جبیں کوکب بخت یوسفؑ۔ کس ترقی پہ ترا حسن خداداد آیا۔ حُسنِ دہن۔ (ع) مذکر۔ آرا۔ حُسن ڈھلنا۔ حسن میں زوال آنا۔ (رشک) تم کو کس سانچے میں ڈھالا کہ نہیں رنگِ زوال۔ حُسنِ رنگِ رُخ تصویر ہے ڈھلتے دیکھا۔ حُسنِ ساختہ۔ (ف) مذکر۔ وہ حسن جو خط و خال اور سُرمہ آرائش سے کیا جائے۔ حُسنِ سبز (ف) (کنایۃً) حُسنِ ملیح۔ سبزہ رنگ۔ حسنِ طلب۔ مذکر۔ کسی شے کو اشارہ اور کنایہ سے مانگنا۔ مثلاً کسی کی گھڑی پسند آئے تو اُس کی تعریف کرنا۔ حُسنِ ظن مذکر۔ اچھا گمان۔ نیک گماں ؎ یہ اُن کی نیک نہادی و حُسنِ ظن ہے جلال مجھ ایسے رند کو جو پارسا سمجھتے ہیں۔ حُسنِ فرنگ۔ (ف) مذکر۔ سفید حُسن۔ گوراپن۔ حسن کا عالم دیکھو عالم۔ حُسنِ گلوسوز۔ حسن صبیح۔ (ف۔ گلوسوز کنایہ اس چیز سے ہے جو بہت شیریں ہو) مذکر۔ نہایت مطبوع اور دلچسپ حُسن۔ حُسنِ گندم گوں۔ (ف) گندمی رنگ کا حُسن یعنی گیہوں کی سی رنگت حسنِ محفل۔ (لکھنؤ) مذکر۔ حُقّہ۔ پیچوان۔ دہلی میں رونقِ محفل کہتے ہیں۔ (اکبر) مشہور کیا ہے حُسنِ محفل۔ قلیاں کو اُسنے مُنہ لگا کر۔ حُسنِ مطلع۔ مذکر۔ عروض غزل یا قصیدے کے مطلع کے بعد کا شعر۔ دوسرا شعر یا دوسری بیت۔ حُسنِ ملیح۔ حُسنِ نمکیں۔ مذکر۔ وہ حسن جسمیں ملاحت ہو۔

حُسُود۔ (ع بالضم اول و دوم) مذکر۔ حاسد کی جمع ۲ (ع۔ بفتح اوّل وضم ثانی) بدخواہ۔ بڑا حسد کرنے والا۔

حَسِین۔ (ع) صفت ۱ حُسن والا۔ خوبصورت ۲ (بضم اوّل وفتح دوم وسکون یائے مجہول) حضرت امام حُسینؑ۔ حُسین بند۔ مذکر۔ دو نقرئی چھلے جن کے درمیان ایک چاندی کی زنجیر ہوتی ہے۔ عشرۂ محرم میں بچّوں کے ہاتھوں میں پہناتے ہیں (وزیر) شب وصال ہوئی مجھکو روز عاشورہ۔ شہید دیکھکے اُس کا حُسین بند ہوا۔ حسینی آواز۔ مونث۔ پیاری آواز۔ اچھی آواز۔ حسینی بلبل۔ بُلبُل کی خاص قسم جس کا جسم سفید اور سر پر سیاہ رنگ کی چوٹی ہوتی ہے۔

ح - ش

حَشر۔ (ع۔ اُٹھانا۔ مختلف مقامات اور مختلف مکانات سے ایک جگہ جمع کرنا اور حاضر کرنا۔ (مجازاً) قیامت یہ لفظ عربی میں بالفتح ہے فارسیوں نے بفتح اوّل و دوم بھی کہا ہے) مذکر! قیامت۔ روز حساب ۲ شور غل۔ غوغا۔ فتنہ ۳ آفت
حشر برپا کرنا۔ (عو) ۱ اُدھم مچانا۔ کہرام مچانا۔ آفت ڈھانا۔ حشر برپا ہونا۔ کہرام مچ جانا۔ ہنگامہ ہونا۔ فساد ہونا۔ (محسن) حشر برپا ہو جو کنعانی مقابل آئیں۔ چرخ پر سورۂ یوسف کو ملک لیجائیں۔ حشر توڑنا۔ (عو) آفت ڈھانا نہایت خفا ہونا۔ اُدھم مچانا۔ حشر ٹوٹنا۔ لازم۔ (عو) آفت ٹوٹنا خفگی ہونا۔
حشر ڈھانا۔ آفت برپا کرنا۔ (عاشق) اُن سے نہ ملوں میں حشر ڈھادوں۔ گھربار کو خاک میں ملادوں۔ حشر کے وعدے پر دینا۔ ایسا قرض دینا جسکے وصول ہونے کی کبھی امید نہ ہو (ذوق) لے دام داغ دل سے مرے سوزش آفتاب۔ وعدے پر روز حشر کے پر کون اُدھار دے۔ حشر مچانا۔ کہرام مچانا۔ (رشک) وہ رنج کش ہوں حشر مچاؤں یہ حشر میں۔ پہلے خدا کے واسطے میرا حساب ہو۔ حشر میں اُٹھنا۔ عقاید اسلام کے موافق قیامت کے روز روے زمین کے مردوں کا زندہ ہو کر اُٹھ بیٹھنا ۵ ناسخ) اُٹھیں گے حشر میں وہ لوگ سرخرو۔ دنیا میں جو محب ہیں پیمبر کی آل کے
حشر ہونا۔ لازم۔ (عو) ۱ قیامت ہونا۔ آفت ٹوٹنا۔ کہرام مچنا۔ غل شور ہونا ۲ نتیجہ ہونا۔ (فقرہ) میری سمجھ میں نہیں آتا تمھارے ان افعال کا کیا حشر ہوگا ۳ (کسی کے ساتھ) قیامت میں اُسی کے مثل برتاؤ ہونا۔ (ناسخ) تیرے کوچہ کے سوا ہو جو تمنائے بہشت۔ جاؤں دوزخ کو مرا حشر ہو شداد کیساتھ
حَشَرات۔ (ع۔ جمع حشرہ۔ بفتح اوّل و دوم و سوم کی۔ وہ جانور جو زمین میں سوراخ کرکے رہتے ہیں) مذکر! چھوٹے چھوٹے کیڑے جو اکثر زمین میں سوراخ کرکے رہتے ہیں یا برسات میں پیدا ہوجاتے ہیں ۲ مونث۔ (عو) غل شور غوغا ہنگامہ۔ مصیبت وخوف (اس معنی میں بالفتح زبانوں پر ہے (فقرہ) آج تم نے کیا حشرات مچا رکھی ہے۔ حَشَراتُ الْاَرض۔ (ع) مذکر۔ کیڑے مکوڑے۔ برساتی کیڑے۔ زمین کے موذی کیڑے۔ حشری۔ مونث گھوڑی کا عیب
حشری باغی۔ مذکر۔ وہ باغی جو اور وں کی دیکھا دیکھی بغاوت کرنے کھڑے ہو جائیں درمیانی باغی۔ اتفاقی سرکش۔ حشری گھوڑا۔ مذکر۔ وہ گھوڑا جو اور گھوڑوں کے ساتھ ملکر نہ رہے۔ دنگئی گھوڑا۔ حرامزادہ گھوڑا۔
حَشفَہ۔ (ع) مذکر۔ سرذکر۔ قضیب کی ٹوپی۔
حَشَم۔ (ع بفتح اول و دوم) مذکر۔ نوکر چاکر۔ نوکروں کی بھیڑ۔ سپاہی وغیرہ یہ لفظ بطور مفرد مستعمل ہے۔ (انیس) چرخ زبرجدیں پے تسلیم خم ہوا پنجرپہ سات بار تصدق حشم ہوا۔ حشم خدم۔ (ہردو بفتح اول و دوم) مذکر۔ خادمان
حَشمَت۔ (ع بالکسر وفتح سوم۔ دبدبہ۔ بزرگی۔ و بفتح اول و دوم و نیز بالفتح خدمت گاران) مونث ! نوکر چاکر۔ خدمتگاروں اور خادموں کا انبوہ ۲ بزرگی۔ مرتبہ۔ عظمت ۳ دبدبہ۔ شان وشوکت ۴ سامان لشکر۔ اسباب۔ فوج۔ سواری۔ جلوس۔ سازوسامان وغیرہ۔ اردو میں بالفتح۔ معانی مذکورۂ بالا میں زبانوں پر ہے۔ (تسلیم) منہ شجاعت نے جو موڑا کوئی وقعت نہ رہی وہ حکومت نہ رہی اور وہ حشمت نہ رہی۔
حَشو۔ (ع) مذکر۔ سخن بیہودہ۔ زاید کلام جو ادائے مطلب میں واقع ہو بے ضرورت۔ زیادتی۔

ح - ص

حِصار۔ (ع) مذکر! احاطہ۔ گھیرا۔ چاردیواری۔ شہر پناہ۔ (اسیر) نہیں کچھ خوف فوج درد ومحنت کی چڑھائی کا۔ حصار امن لیئے گرد ہے گردِ تکدر کا ۲ قلعہ۔ حصار باندھنا۔ (فارسی حصار بستن کا ترجمہ) ! حلقہ باندھنا۔ حلقہ آدمیوں کی جماعت کا ہو یا دیوار کا یا از روے قاعدۂ عملیات صرف خط وغیرہ کا ہو۔ چاروں طرف سے گھیرا ڈالنا۔ چاردیواری کھڑی کرنا (ذوق) بلا ہوں مضطرب میں بھی کہ مجھ سے برق نے دیکھو۔ حصار اک گرد اپنے شعلۂ جوالہ ساں باندھا۔ حصاری۔ (ف) صفت۔ قلعہ بند۔
حَصر۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ گھیرنا۔ کسی چیز کا احاطہ کرنا۔ منحصر کرنا۔

(شعور) بس نہیں چلتا جوان دبیر کا۔ حصر ہی تقدیر پر تدبیر کا۔

حِصَص۔ (ع) مذکر۔ حصہ کی جمع۔

حِصْن۔ (ع بالکسر) مذکر۔ قلعہ۔ جائے پناہ۔ (ناصر) تیرا تصور ہے محافظ مرا۔ خوب مجھے حصن حصین مل گیا۔ حصن حصین مونث۔ ایک مشہور کتاب کا نام۔ **حُصُول**۔ (ع بضم اوّل ودوم) مذکر۔ حاصل۔ فائدہ۔ حاصل ہونا۔

حِصّہ۔ (ع حِصّت بمعنی بہرہ بخش فارسیوں نے ت کو ہائے ہوز کرلیا ہے) مذکر (۱) بانٹ۔ تقسیم۔ جزء۔ کھانا یا شیرینی جو ایک محدود مقدار میں اٹھے یا دیتے ہیں۔ (آتش) ہیچ اُٹھائی گو رقیب بتذل محروم ہے۔ نعمتوں کے خوان میں حصہ نہیں مزدور کا۔ (۲) درجہ۔ کمرہ (۳) جزو کتاب (۴) علاقہ۔ صیغہ۔ سررشتہ (۵) مخصوص شے۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (جلیل) ناز ہو یا دلبری افسوں ہو یا جادوگری۔ سب کو قدرت نے تری چتون کا حصہ کردیا۔ حصہ بخرہ مذکر۔ (ع و) (۱) کھانے پینے کی چیز کا حصہ (۲) میل ملاپ۔ آپس کے کھانے پینے کا لینا دینا۔ جیسے ان کا انکا مدت سے حصہ بخرہ ہے۔ حصہ دار۔ (زمینداروں کی اصطلاح) جائداد میں کسی جزو کا شریک (۲) شریک۔ ساجھی۔ حصہ داری جائداد میں کسی جزو کی شرکت۔ ساجھا۔ حصہ رَسَد۔ حصہ رسدی۔ جتنا جتنا حصہ میں آئے۔ تقسیم کے موافق۔ بانٹ کے موافق۔ حصے کرنا تقسیم کرنا بانٹنا۔ ٹکڑے کرنا۔ (آتش) لاشہ پڑا ہے میرا صحرا میں زخم کھاکر۔ حصے پلنگ و شیر و گرگ و غزال کرتے۔ حصہ لگانا تقسیم کرنا۔ بانٹنا (۲) ڈھیریاں لگانا۔ حصہ لینا۔ بانٹ کے موافق لینا (۲) شرکت کرنا جیسے قومی کاموں میں حصہ لینا۔ حصہ میں آنا۔ از روئے تقسیم کوئی منقسم شے ملنا۔ (آتش) داغ اپنا بھی اے گلبدن مُتَّظر ہے۔ صبا ہی کے نہیں حصہ میں آئی بُو تیری۔

حَصِیر۔ (ع۔ بروزن فقیر) مذکر۔ بوریا۔ چٹائی۔ (صبا) ملبند و پست عالم ایک ہے چشم حقیقت میں۔ حصیرِ قصر ہم پایہ بنا تختِ فریدوں کا۔

حَصِین۔ (ع۔ بفتح اوّل وکسر دوم بروزن مکین) صفت۔ محکم و استوار جیسے حصن حصین۔

حَضَر۔ (ع۔ بفتح اول ودوم) مذکر۔ سفر کے خلاف۔ ایک جگہ کا قیام۔

حَضَرات۔ (ع) مذکر۔ حضرت کی جمع جو معانی نمبر ۲۔ ۴۔ ۵ میں مستعمل ہے۔

حضرت (ع۔ بالفتح۔ نزدیکی۔ درگاہ۔ روبرو) مذکر (۱) قرب۔ نزدیکی۔ درگاہ (۲) جناب حضور۔ قبلہ تعظیم اور عزت کا لقب جو بزرگوں بادشاہوں وغیرہ کی نسبت بولا جاتا ہے (۳) رسول مقبول نبی برحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی مراد ہوتی ہے (۴) (اردو) صفت۔ شریر۔ بدذات۔ چالاک۔ چلتے ہوئے ذات شریف۔ بدڈھب جیسے آپ بھی بڑے حضرت ہیں (۵) کسی مرد سے مخاطب ہونیکا کلمہ۔ شہر بتاں ہے آتش اللہ کو کردیا د۔ کس کو پکارتے ہو حضرت یہیں ہے کوئی۔ حضرت پسند۔ وہ چیز جو بادشاہ کو پسند ہو۔ (سحر) خدا کو بھی ہے اچھی صورت پسند۔ یہ سیب زنخداں ہے حضرت پسند۔ حضرت سلامت۔ مذکر۔ (یہ لفظ تعظیمی ہے اور برابر والوں کے ساتھ بھی بولا جاتا ہے) جناب عالی۔ قبلہ۔ میاں یار۔ دوست۔ دل سے کہتا ہوں جو دلبر کو نہیں پاتا جلالؔ۔ رکھکے پہلو میں تمہیں حضرت سلامت کیا کروں۔

حُضُور۔ (ع) حاضر ہونا۔ سامنے آنا (۲) کلمہ تعظیم) مذکر (۱) غیبت کا نقیض حاضری۔ موجودگی۔ حاضر باشی۔ (امیر) ہے بیخودی ہی جس سے ہوتا ہے قُرب حاصل۔ غائب جو آپ سے ہو پائے حضور تیرا (۲) جناب۔ حضرت۔ جنابعالی خداوند۔ قبلہ (۳) دربار۔ مجلس۔ اجلاس (۴) روبرو۔ سامنے۔ (رشک) کہتی ہیں واہ صاحب کیونکر نہ جائیے۔ اسوقت میں حضور برابر نہ جائیے (۵) اہل لکھنؤ معشوق کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔ (امیر) آنکھیں ملائیں آپ تو کچھ درد دل کہوں۔ پہر دل مزاج ہی نہیں ملتا حضور کا (۶) عزت کا لقب۔ حضور اقدس روبرو خدمت میں (۷) جناب۔ حضور میں (۸) حاکم یا کسی بزرگ کے سامنے۔ روبرو برسر اجلاس (۹) خدمت میں۔ جناب میں۔ درگاہ میں۔ حضور والا۔ مذکر۔ جنابعالی حضور اقدس۔ حضوری۔ (ع) مونث (۱) دوری کا نقیض۔ حاضری قربت۔ نزدیکی (۲) بادشاہی دربار یا اجلاس۔

حضیض

حَضِیض ۔ (ع ۔ مذکر) نشیب ۔ گوڑھا ۔ حَطِیم ۔ (ع ۔ مذکر) کعبہ کا وہ پتھر جو رکن و زمزم و دیوار خانہ کعبہ بجانب مغرب ہے ۔

ح - ظ

حَظ ۔ (ع ۔ بفتح اول و تشدید دوم ۔ معنی نمبر ۱ میں عربی معنی نمبر ۲ میں فارسی) مذکر ۱ نصیب ۔ بہرہ ۔ بخت ۔ بہرہ مندی ۔ بختاوری ۲ عیش ۔ خوشی ۔ انبساط ۔ لطف ۔ مزہ (اٹھانا کے ساتھ) ۔ (امیر) حظ اٹھا لو ابھی جوانی کا ۔ کچھ مزہ دیکھو زندگانی کا ۔ (فقرہ) آج کھانے میں حظ نہیں ملا ۔ حَظِّ نفسانی ۔ مونث ۔ حیوانی خوشی ۔ حُظُوظ ۔ (ع ۔ بضم اول و دوم) مذکر ۔ حظ کی جمع ۔

حَظِیرہ ۔ (ع ۔ بفتح اول و کسرہ دوم و فتح چہارم) مذکر ۔ قبرستان کی چاردیواری ۔ مقبرہ کا گنبد ۔

ح - ف

حَف ۔ (ع) زمین کی گھاس کا خشک ہو جانا ۔ کسی چیز کا بیکار ہو جانا ۔ یہ لفظ اردو میں صرف نظر کے ساتھ مستعمل ہے ۔ حَفِ نظر ۔ (ع) چشم بد دور ۔ جب کسی چیز کی تعریف کرتی ہیں تو کہتی ہیں کہ حف نظر یعنی نظر بد نہ لگے ۔ (غالب) صبر آزما وہ اُنکی نگاہیں کہ حف نظر ۔ طاقت رُبا وہ اُن کے اشارے کہ ہائے ہائے ۔

حُفّاظ ۔ (ع) مذکر ۔ حافظ کی جمع ۔

حِفاظَت ۔ (یہ لفظ عربی حفاظ ۔ بکسر اول بمعنی محافظت سے بنا لیا ہے) مونث ۱ نگرانی ۔ پاسبانی ۔ محافظت ۲ بچاؤ ۔ سلامتی ۔ (کرنا کے ساتھ) حفاظت خود اختیاری ۔ مونث ۔ وہ حفاظت جو ضرر سے بچنے کے لئے کیجائے ۔

حِفظ ۔ (ع ۔ معنی نمبر ۱ ۔ ۲ میں عربی) مذکر ۱ ازبر ۔ زبانی ۔ یاد ۔ برزبان ۲ حفاظت ۔ محافظت ۳ پاس ۔ لحاظ ۔ ادب ۔ (امیر) اے زباں راز محبت کا چھپانا ہے ضرور ۔ کان اپنے نہ سنیں حفظ سخن ایسا ہو ۔ حِفظِ امن ۔ مذکر ۔ امن قائم رکھنا ۔ حفظ پڑھنا ۔ بے دیکھے پڑھنا ۔ حِفظِ صحت ۔ مذکر ۔ تندرستی کی محافظت ۔ صحت کا قیام اور بچاؤ ۔ حفظ کرنا ۔ یاد کرنا ۔ ازبر کرنا ۔ حِفظِ ما تَقَدَّم ۔ (ع) مذکر ۔ پہلے سے کسی امر کی پیش بندی کرنا ۔ وہ بچاؤ جو پہلے سے کیا جائے ۔ حِفظِ مراتب ۔ مذکر ۔ ادب کا پاس ۔ مرتبے کا لحاظ ۔ درجے کی رعایت

حق

ح - ق

حَق ۔ (ع ۔ عربی میں بتشدید دوم ہے ۔ فارسی والے بغیر تشدید بھی استعمال کرتے ہیں) مذکر ۱ راستی ۔ صدق ۔ جیسے حق حق ہے ناحق ناحق ہے ۲ خدا تعالیٰ ۳ لائق ۔ واجب ۔ سزاوار ۴ درست ۔ بجا ۔ ٹھیک ۔ (فقرہ) تمھارا کتنا حق ہے ۵ جسونت جان کے ساتھ کہیں گے تو وہاں مرنا کے معنی ہونگے جیسے جاں بحق ہونا ۔ ۶ شان ۔ نسبت ۔ بابت ۔ لئے ۔ واسطہ ۔ جیسے تمھاری حق میں ۔ ہمارے حق میں ۷ فرض ۔ ذمہ داری ۔ (امیر) کیوں نہ منصور دار پہ کھینچتا ۔ راز داری کا حق ادا نہ ہوا ۸ دعویٰ ۔ استحقاق ۔ (ریاض) ہمیں یہ حق ہے تیرا منھ بھی چومتے جائیں ۔ کہ تیرے شکوے بیجا بجا سمجھتے ہیں ۹ صلہ ۔ بدلا ۔ معاوضہ ۔ جیسے حق خدمت یا حق نمک ۱۰ حصہ (امیر) زاہد و ساقی کوثر نہیں کیوں دیں گے شراب ۔ دختر رز تو فقط بادہ کشوں کا حق ہے ۱۱ اجورہ ۔ مزدوری ۔ (فقرہ) اپنا حق نہ چھوڑو ۱۲ انعام ۔ نیگ ۔ جیسے بہن کا حق جو شادی میں دیا جائے ۔

حقِ آسائش ۔ وہ حق جس کی رو سے کوئی ہمسایہ اپنی زمین پر کوئی فعل نہیں کر سکتا ۔

حق آشنا ۔ راست گو ۔ خدا پرست آدمی ۔ حق ادا کرنا ۱ فرض ادا کرنا ۲ نوکری یا خدمت یا کوئی کام جیسا چاہیے ویسا کرنا ۔ حق ادا ہونا ۔ لازم ۔ (غالب) جان دی دی ہوئی اُسی کی تھی ۔ حق تو یوں ہے کہ حق ادا نہ ہوا ۔ حقِ ارجاعِ نالش ۔ مذکر ۔ نالش دائر کرنے کا استحقاق ۔ حقُّ اللہ ۔ (ع) مذکر ۔ خدا کا حق ۔ حقِ التسمی ۔ حقِ المحنت محنت کی اُجرت ۔ کوشش کی فیس ۔ حقِ التحصیل ۔ وہ حق جو نمبردار کو بوجہ وصول کرنے لگان (اراضی) مالگزاری کے ملتا ہے ۔ حق اللہ ۔ پاک ذات اللہ ۔ خدا برحق ہے اور اسکی ذات پاک ہے ۔ یہ جملہ کثرت تعجب کے لیے دہرائے ہیں ۔ حقِ العباد (ع) مذکر ۔ بندوں کا حق ۔ حقِ الانتظار ۔ (ف) مذکر ۔ کھانے میں سے تھوڑا سا جو الگ رکھدیتے ہیں اُس کو حق الانتظار کہتے ہیں ۔ اس معنی میں حق الانتظار بھی مستعمل ہے ۔ عورتیں حق ناظری کہتی ہیں ۔ حقُ الیقین ۔ (اصطلاح تصوف) اللہ تعالیٰ کی ذات پاک کو دل کی آنکھ سے دیکھنا ۔ دیکھو عین الیقین ۔ حق بات ۔ صحیح اور سچ بات ۔ حق بجانب ہے ۔ سزاوار ہے ۔ (سودا) ہے حق بجانب اُن کے بیارے غرور کا

دیکھا نہیں ہے آج تلک تم نے ناز عشق۔ حق بطرف۔ حق بجانب۔ (انیس) شہ کا
تو حق بطرف ہے کہ ہے بھائی (یا) حُسن سے جسکے منوّر ہوا میداں دغا۔ حق بولنا۔
سچ بولنا۔ (جان صاحب) بات کا بُھید ہے یہ منصور خاں۔ حق ہی بولے جائیگا گو
رکھدے حاکم دار پر۔ حق پرست۔ (ف) مذکر۔ خدا پرست۔ سچا آدمی۔ جو تابع حق کے
ہو۔ حق پرستی۔ مونث۔ انصاف۔ حق پر لڑنا۔ سچ پر لڑنا۔ استحقاق پر جھگڑا کرنا۔
حق پزیر۔ (ف) صفت۔ سچی بات قبول کر لینے والا۔ حق پہنچنا۔ استحقاق ہونا۔
حق ہونا۔ (فقرہ) غیر کو کیا حق پہنچتا ہے کہ وہ محاورات میں دخل دے۔ حق تعالیٰ
مذکر۔ خدائے بزرگ۔ خدائے بلند۔ (بحر) پھر مجھے کیا غم کسی بیداد گر کی بیداد کا۔
حق تعالیٰ سُننے والا ہے اگر فریاد کا۔ حق تلفی۔ (تلفی۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ حق مارنا۔
(نفیس) چکھتے ہیں مزے کور نمک حق تلفی کے۔ حق تو یوں ہے۔ سچ بات یہ ہے۔
دیکھو حق ادا ہونا۔ حق حقو۔ مونث۔ (دہلی) دیکھو اَخ حقو۔ حق ثابت کرنا۔ دعوے
کا ثبوت پہنچانا۔ استحقاق کا تسلیم کرانا۔ حق حق کرنا۔ ! خدا کا نام لینا۔ توبہ کرنا۔
۲: انصاف کرنا۔ ۳: بہت بھوک لگنے کی جگہ۔ (فقرہ) دوپہر پلٹ گئی آنتیں حق حق کرتی
ہیں۔ حق حیران رہنا۔ (عو) ہکا بکا ہو جانا۔ حواس بجا نہ رہنا۔ حقدار۔ صفت۔ حق
رکھنے والا۔ استحقاق رکھنے والا۔ حق حین حیات۔ (حین۔ وقت۔ حیات زندگی۔
مذکر۔ زندگی بھر کا حق۔ حقدار امیدوار۔ اُسکو کہتے ہیں جو کسی چیز میں حصہ پانیکا مستحق
اور امیدوار ہو۔ لکھنؤ میں اکثر فاتحہ دیتے وقت جب ثواب پہنچاتے ہیں تو بزرگوں
کے نام لیکر کہتے ہیں کہ حقدار امیدوار کو بھی ثواب پہنچے۔ (رشاد) بُھلانہ دیجیو حقدار
امیدواروں کو۔ پڑھو جو فاتحہ ہمکو بھی یاد کر لینا۔ حق دق رہجانا۔ لازم۔ (عو) (۱) صحیح
ہک دک رہجانا (۲) ہکا بکا ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ حق رسی۔ مونث۔ انصاف
عدل۔ حق سرکار۔ مذکر۔ زر لگان۔ خراج۔ مالگزاری۔ حق سِرّہ ! قمری کی آواز
(انیس) وہ قمریوں کا چار طرف سرو کے ہجوم۔ کوکو کا شور نالۂ حق سِرّہ کی دھوم۔
حق سیر۔ (ف) صفت۔ نیک سیرت۔ (انیس) والله برگزیدۂ حق ہے یہ حق سیر
کہتے ہیں [illegible] دُعا ہاتھ باندھکر۔ حق سے گزرنا۔ راستی کے خلاف کوئی بات کرنا۔

(ذوق) پیش دشمن نہ گر حق کو نہیں سامع کو آنچ۔ بلکہ ہے آتش نمرود گلستان خلیل
حق شفع۔ مذکر۔ شُفعہ۔ جائداد کے خریدنے کا استحقاق۔ حق شناس۔ صفت۔
قدر دان۔ جوہر شناس۔ منصف۔ حق شناسی۔ مونث۔ خدا شناسی۔ خدمت سے
واقف ہونا۔ قدر دانی۔ جوہر شناسی۔ حق فراموش کرنا۔ کسی کا حق بُھلا دینا۔
حق کو پہنچنا۔ انصاف کو پہنچنا۔ انصاف پانا۔ سچ کو دریافت کرنا۔ حق گردن پر ہونا۔
کسی کے ذمہ قرض کا ہونا۔ (غالب) جنوں کی دستگیری کس سے ہو گر ہو نہ عریانی
۔ گریباں چاک کا حق ہو گیا ہے میری گردن پر۔ حق گو۔ (ف) صفت۔ سچ بولنے والا
انصاف کی بات کہنے والا۔ حق لینا۔ ورثہ یا مختانہ یا واجبی حصہ پانا۔ حق مرجع
(ف) مذکر۔ غالب حق۔ حق مرور۔ مذکر۔ راستہ چلنے کا حق۔ حق میں۔ درباب۔ نسبت
حق میں کانٹے بونا۔ حق میں پس ہونا۔ کیسکے واسطے بُرائی کرنا۔ (رشاد) رقیبوں کو
مژگاں دکھائی تو کیا۔ مرے حق میں کانٹے مگر بو گیا۔ (شوق قدوائی) آنکھیں ملاکے
اُس سے امید زندگی کیا۔ اے شوق اپنے حق میں بس اتنو بوچکے ہو۔ حق ناحق
(عو) ناحق۔ بے سبب۔ خواہ مخواہ۔ یونہی۔ حق ناشناس۔ ناشکر گزار۔ حق ناشناسی
مونث۔ ناشکر گزاری۔ (جلال) نہ کہہ بت پرستوں کو اے شیخ کافر۔ یہ حق ناشناسی
مسلماں ہو کر۔ حق نمک ادا کرنا۔ نمکخواری اور ملازمت کا فرض ادا کرنا۔ (انیس)۔
غازی ستمگروں سے دغا کر کے مر گئے۔ حق نمک جو تھا وہ ادا کر کے مر گئے۔ حق نمک
ادا ہونا۔ لازم۔ حقوق۔ (ع) مذکر۔ حق کی جمع۔ فرائض۔ حق ہونا۔ صحیح ہونا۔ ۲: حصہ ہونا
(رہیا) زاہد و ساقی کوثر مجھیں کیوں دیں گے شراب۔ دختر رز تو فقط بادہ کشوں
کا حق ہے۔ ۳: استحقاق ہونا۔ ۴: انصاف ہونا۔

حقّا ۔ (ف) حق ہے۔ درست ہے۔ قسم خدا کی۔ (محسن) حقا کہ وہ جسم سر سے تا پا
ہے شاہد غیب کا سراپا۔ دیکھو نوراللغات کے دیباچہ میں الف کا استعمال۔

حقّانی ۔ (ف) صفت۔ حق کی طرف منسوب۔ جیسے حقانی مضمون۔ حقانیت۔ مونث۔
خدا کی طرف منسوب ہونا۔ سچائی۔ راستی۔ صداقت۔

حقارت ۔ (ع) خواری۔ ۔ بکسر اول غلط ہے۔ مونث۔ خِفّت۔ سُبکی۔ اہانت۔

ذلت۔حقارت کی نظر سے دیکھنا۔حقارت سے دیکھنا۔خاطر میں نہ لانا۔ذلیل سمجھنا (آتش) تری درگاہ کے ذروں سے ہے جب سامنا ہوتا۔حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں ماہِ تاباں کو۔

حَقائِق۔(ع) مذکر۔حقیقت کی جمع۔حقائق شناس۔(ف) صفت۔اشیا کی حقیقتیں پہچاننے والا۔

حُقْنَہ۔(ع۔بالضم) مذکر۔پچکاری۔شیافہ۔کسی دوا کی بتی یا پچکاری جو پچھانے کے واسطے دیجائے۔(کرنا کے ساتھ)

حُقّہ۔(ع۔بالضم وتشدید قاف مفتوح) مذکر۔ڈبا۔جواہرات رکھنے کی ڈبیا۔(رند) بوئے عطر آئی دماغِ جاں معطر ہوگیا۔ زلفیں تیری کیا کھلیں حقے کھلے عطار کے۔ ۲(اردو) قلیان۔اس معنی میں فارسیوں نے بھی استعمال کیا ہے۔حُقّہ باز۔(ف) مذکر۔بھانمتی۔بازیگر۔مداری۔ ۲(اردو) بہت حُقّہ پینے والا۔حُقّہ بجانا۔(دم) حُقّہ پینا۔کثرت سے حُقّہ پینا۔حُقّہ بُلانا۔حُقّہ بردار۔حقہ اٹھانیوالا۔حقہ ساتھ لیچلنے والا۔حقہ بھرنیوالا۔حُقّہ بُلانا۔دیکھو بُلانا۔حُقّہ بولنا۔پیتے وقت حُقّہ کا آواز دینا۔حُقّہ بھرنا۔چلم پر آگ رکھکر حُقّہ تیار کرنا۔حُقّہ پر آگ رکھنا۔حقہ پانی بند کرنا۔(کنایۃً) ذات سے خارج کرنا برادری سے نکال دینا۔حقہ پانی پلانا۔(کنایۃً) آؤ بھگت کرنا۔خاطر مدارات کرنا۔حُقّہ پینا۔قلیان نوش کرنا۔حُقّہ تازہ کرنا۔حُقّہ کا پانی بدلنا۔اور نیچے وغیرہ کو تر کرنا۔

حَقِّیت۔(ع) مونث۔ ۱حق۔حقداری۔ملکیت۔(فقرہ) آپ کی تقریر نے معاملے کی حقیت ثابت کردی۔ ۲(اردو) جائداد۔(فقرہ) کل حقیت نیلام ہوگئی۔

حَقِیر۔(ع۔بروزن فقیر بمعنی خوار وخورد) ۱چھوٹا۔ادنیٰ۔ ۲دُبلا۔لاغر۔ ۳ذلیل۔خوار خفیف۔سُبک۔اوچھا۔حقیر جاننا۔ذلیل سمجھنا۔کمینہ جاننا۔بیقدر سمجھنا۔

حَقِیقَت۔(ع) اصل۔ماہیت۔کسی شے کی ذات۔مجاز کے خلاف کسی لفظ کے اُن معنی میں استعمال کرنے کو جن کے واسطے وہ لفظ بنایا نہ گیا ہو مجاز کہتے ہیں اور اُن معنی کو مجازی اور جن معنی کے لئے لفظ وضع کیا گیا ان معنی میں اس کا استعمال حقیقت ہے۔اور یہ معنی حقیقی جیسے شیر جب یہ لفظ درندۂ معروف کے لئے مستعمل ہو تو اُسے حقیقت کہیں گے اور اُن معنی کو حقیقی اور جب مرد شجاع کے لئے استعمال کریں گے تو اُسے مجاز کہیں گے اور اُن معنی کو مجازی) مونث۔ ۱اصلیت ماہیت اصل جڑ۔ ۲کیفیت۔حالت۔ماجرا۔صداقت۔ ۳بساط۔حیثیت۔(فقرہ) تمھاری کیا حقیقت ہے۔حقیقت کُھل جانا۔ ۱اصل حال کُھل جانا۔پوشیدہ امر کا ظاہر ہوجانا۔(ناسخ) کُھل گئی ساری حقیقت پیشِ یار۔ہے اگر یہ بُود تو نابُود ہوں۔ ۲(کنایۃً)۔(طنز سے) مزہ آجانا۔کیفیت معلوم ہوجانا۔(فقرہ) اب آپ کو اُن سے سابقہ پڑا ہے چندہی روز میں دوستی کی حقیقت کُھل جائیگی۔حقیقۃً۔(ع) فی الحقیقت۔واقعی۔حقیقت کیا ہے۔ ۱تحقیر کے واسطے کہتے ہیں۔کیا مال ہے۔کیا وقعت ہے۔ناچیز ہے۔(سحر) نہ کہو عاشقِ گریاں کی حقیقت کیا ہے۔موتی کیا مال ہیں نیساں کی حقیقت کیا ہے۔ ۲ماہیت کیا ہے۔(سحر) آنکھیں اسواسطے خالق نے عنایت کی ہیں۔آدمی دیکھے کہ انساں کی حقیقت کیا ہے۔حقیقت لکھنا (لکھنؤ) تحریر لکھنا۔خطوط لکھنا۔جس کی مشق بچّوں کو ابتدائی حالتیں کرائی جاتی ہے۔حقیقت معلوم ہونا۔ ۱اصل حال یا راز معلوم ہونا۔ ۵ ہکو معلوم ہے جنّت کی حقیقت غالب۔دل کے خوش رکھنے کو لیکن یہ خیال اچھا ہے۔ ۲(کنایۃً) اعمال بد کی سزا ملنا۔حقیقت میں۔واقع میں۔در اصل۔اصل میں۔حقیقت نہونا۔بے حقیقت ہونا۔اصلیت نہونا۔حقیقی۔(ع) ۱اصلی جو بناوٹی نہو۔(صفت) اصلی ۲سگا۔اپنا۔سگی۔اپنی۔جیسے حقیقی بھائی۔حقیقی بہن۔

ح - ک

حَکّ۔(ع۔بفتح اول وتشدید دوم) مذکر۔چھیلنا۔دُور کرنا۔کسی چیز کو دوسری چیز سے کُھرچنا۔حکّاک۔(ع۔بروزن شدّاد) مذکر۔کُھرکن۔حرف کھودنیوالا نگینہ ساز۔حُکّام۔(ع) مذکر۔حاکم کی جمع۔

حِکایَت۔(ع) حکایات۔جمع۔لکھنؤ میں مذکر۔دہلی میں مونث۔ ۱مونث کہانی قصّہ۔داستان۔بات۔حکایتی۔(ع) ۱حُجّتی۔بات بات پر بحث کرنے والا حکایتیں کرنا (عم) صفت کی حُجّتیں کرنا۔دلیلیں چھانٹنا۔حکایۃً۔(ع) بر سبیل تذکرہ۔بطور ذکر

حَکَم ۱(ع۔بکسر اول وفتح دوم) مذکر ۔۔۔ کی جمع ۲(ع۔بفتح اول ودوم) مذکر۔

دو شخصوں کے جھگڑے میں نیک و بد کی تمیز کر کے حکم دینے والا۔ ثالث۔

حکم۔ (ع۔ بالضم فرمان۔ پروانہ۔ فرمانا۔) مذکر۔ ۱ فرمان۔ ارشاد۔ ۲ فتویٰ۔ شرعی فیصلہ۔ ۳ (منطق) کسی ایسی بات کا ثابت کرنا جس پر قائل کا سکوت صحیح ہو۔ ۴ حکومت سرداری۔ جیسے آپ کا حکم بنا رہے۔ ۵ اجازت پروانگی۔ ۶ تاش یا گنجفے کا وہ پتا جو سب سے پہلے پھینکا جائے۔ ۷ فیصلہ۔ جھگڑے کا نیاؤ۔ ۸ جبر۔ سختی۔ سیاست۔ ۹ تاش کی وہ بازی جس پر کالے رنگ کا پان بنا ہوتا ہے۔ حکم اٹھانا۔ ۱ حکم ماننا۔ فرمان بجالانا۔ حکم اخیر۔ مذکر۔ اخیر فیصلہ۔ حکم ناطق۔ قطعی حکم۔ حکم امتناعی۔ ممانعت کا حکم۔ کسی فعل سے باز رکھنے کا حکم۔ حکم انداز۔ (ف) مذکر۔ کہہ کر نشانہ لگانے والا۔ وہ کامل تیر انداز جس کا نشانہ خطا نہ کرے۔ حکم بجالانا۔ تعمیل ارشاد کرنا۔ کہا ماننا۔ حکم بردار۔ صفت۔ فرماں بردار۔ حکم ماننے والا۔ نمک حلال۔ حکم برداری۔ مونث۔ فرمانبرداری۔ اطاعت۔ تابعداری۔ حکم بھیجنا۔ سرکاری طور پر اطلاع دینا۔ فرمان بھیجنا۔ حکم بیٹھنا۔ حکومت ہونا۔ (تعشق) بیٹھے تھے جن کے حکم نہ اٹھی انھیں کی لاش۔ چینی کی شکل ہے دل فغفور پاش پاش۔ حکم توڑنا۔ نافرمانی کرنا۔ کہا نہ ماننا۔ حکم جاری کرنا۔ حکم صادر فرمانا۔ اشتہار دینا۔ حکم جاری ہونا۔ ملازم (غالب) بیکار ہوئے ہیں گدا عشق طلب۔ اشکباری کا حکم جاری ہے۔ حکم حاکم مرگ مفاجات۔ (ف) مقولہ جس طرح مرگ مفاجات سے چارہ نہیں اسی طرح حاکم کا حکم چار و ناچار ماننا پڑتا ہے۔ حکم چلانا۔ حکم دینا۔ حکومت کرنا۔ سختی کرنا۔ جبر کرنا۔ حکم چلنا۔ حکم جاری ہونا۔ حکم درمیانی۔ وہ حکم جو قبل حکم اخیر کے دیا جائے۔ حکم دینا۔ ۱ ارشاد فرمانا۔ ۲ فتویٰ دینا۔ ۳ فیصلہ کرنا۔ ۴ اشتہار دینا۔ ۵ اجازت دینا۔ حکمران۔ (ف) صفت۔ حاکم۔ بادشاہ۔ فرمانروا۔ حکمرانی۔ (ف) مونث۔ حکومت۔ سلطنت۔ بادشاہی۔ (کرنا کے ساتھ) حکم روا۔ (ف) صفت حکمران۔ حکم ظہری۔ مذکر۔ وہ حکم جو کسی رپورٹ یا کاغذ کی پشت پر لکھا جائے۔ حکم قطعی۔ مذکر۔ دیکھو حکم اخیر۔ حکم کرنا۔ ۱ حکم دینا۔ فرمانا۔ ارشاد کرنا۔ ۲ اجازت دینا۔ ۳ سختی کرنا۔ جبر کرنا۔ حکم گشتی۔ مذکر۔ وہ حکم جو سب جگہ پھرایا جائے۔ وہ حکم جو اکثر جگہ بھیجا جائے۔ حکم لگانا۔ حکم لگا دینا۔ پختہ رائے ظاہر کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ (داغ) کسی کی لائے ہیں تصویر حضرتِ ناصح۔ لگائے دیتے ہیں یہ حکم ہم بُری ہوگی۔ حکم مطلق۔ مذکر۔ ۱ حکم قطعی۔ ۲ عام حکم۔ حکمِ ناطق۔ مذکر۔ قطعی حکم۔ حکمنامہ۔ (ف) مذکر۔ پروانہ۔ فرمان۔ وہ حکم جو جج کی طرف سے لکھا جائے۔ حکمی۔ صفت۔ ۱ بے چُوک۔ بے خطا۔ ٹھیک نشانہ پر۔ ۲ مدام۔ ہمیشہ۔ ۳ شرطی۔ ضروری۔ فرضی۔ ۴ فرمانبردار۔ محکوم۔ حکمی دوا۔ مونث۔ سریع الاثر دوا۔ مجرّب دوا۔ حکمی بندہ۔ مذکر۔ فرمانبردار بندہ۔

حکمار۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم وہمزہ در آخر) مذکر۔ حکیم کی جمع۔ حکمت۔ (ع حکم۔ بالکسر اول وفتح دوم۔ جمع) ۱ عقل۔ دانش۔ دانائی۔ درست گفتاری و راست کرداری۔ ۲ اصطلاح میں حکمت عبارت ہے احوال موجودات کے علم سے جیساکہ وہ نفس الامر میں ہے موافق طاقت بشری کے اور اُسکی تین قسمیں ہیں۔ طبعی۔ ریاضی۔ الٰہی۔ ۱ طبعی۔ وہ علم ہے جسمیں ان امور کی بحث کیجائے جو تعقّل اور وجود خارجی میں مادّے کی محتاج ہوں جیسے پانی ہوا وغیرہ اجسام مرکّبہ اور مفردہ کا علم۔ ۲ ریاضی۔ جسمیں صرف ان امور سے بحث کیجائے جو وجود خارجی میں مادّہ کی محتاج ہوں۔ لیکن تصور عقلی میں مادّہ کی محتاج نہوں جیسے مقدار اور عدد خاص کا علم جو مادیات میں موجود ہے نہ مطلق عدد کا کیونکہ بعض ان میں مادہ کے بدون بھی خارج میں پائے جاتے ہیں جیسے عقول عشرہ میں ۳ الٰہی۔ جسمیں اُن امور سے بحث کیجائے جو نہ تو وجود خارجی ہی میں مادّہ کی محتاج ہوں اور نہ تصوّر عقلی ہی میں جیسے خدا تعالیٰ اور عقول کا علم۔ بعض لوگوں نے حکمت کی دو قسمیں قرار دی ہیں اوّل علمی جسکو نظری بھی کہتے ہیں اور جسمیں تصوّر حقائق موجودات کا ہوتا ہے۔ دوم عملی جسمیں تہذیب اخلاق تدبیر منازل اور سیاست مدن داخل ہیں۔ (دیکھو حکمت عملی) مونث ۱ تدبیر۔ چال۔ ترکیب حکمت چلنا۔ (کنایۃً) چالاکی کا کارگر ہونا۔ (ذوق) آگے برگشتگی بخت کے چلنے کی نہیں۔ نظری و عملی کوئی بھی تیری حکمت ۲ (اردو) گوں۔ ڈھنگ۔ مطلب غرض جیسے اپنی حکمت سے چلتا ہے ۳ عقل۔ دانائی ۴ (اردو) علاج۔ معالجہ

طبابت۔ حکمت سے۔ احتیاط سے۔ عاقبت اندیشی سے دانائی سے ہوشیاری سے ترکیب سے۔ تدبیر سے۔ حکمتِ عملی۔ (ف) وہ علم جس میں معاد و معاش کے انتظام کا احوال بوجہ کامل مذکور ہو اُس کی تین قسمیں ہیں ۱۔ تہذیب اخلاق جس میں ان افعال کی تعلیم ہوتی ہے جو انسان کو اخلاقاً کرنا چاہیے ۲۔ تدبیر منازل۔ جس میں خاص بزرگ اہل منزل کا انتظام و اہتمام بوجہ کافی مذکور ہوتا ہے ۳۔ علم سیاست مُدُن میں شہروں اور ولایتوں کے انتظام کا حال بیان ہوتا ہے (مونث) تدبیر۔ چالاکی۔ فطرت۔ ہوشیاری۔ پالسی۔ ملکی مصلحت۔ ملکی تدبیر۔ دُور اندیشی۔ توڑ جوڑ۔ حکمت کرنا ۱۔ طبابت کرنا۔ علاج معالجہ کرنا ۲۔ دانائی کرنا۔ تدبیر کرنا۔ حکمتِ مَدَنی۔ (ف) مونث۔ شہری انتظام کے قوانین۔ حِکمَتی۔ صفت ۱۔ فلسفی۔ فیلسوف ۲۔ چالاک۔ ہوشیار۔

حُکُومَت۔ (ع۔ معنی نمبر ۱ میں عربی) مونث ۱۔ فرمانروائی۔ حکمرانی۔ سلطنت ۲۔ سختی۔ جبر۔ تعدی۔ زبردستی۔ جیسے حکومت سے کام لینا ۳۔ اختیار۔ بس۔ مقدرت جیسے ایسی ہی آپ کی حکومت ہے۔ حکومت جتانا۔ تیزی اور تندی دکھانا۔ رتبہ دکھانا۔ جبر کرنا۔ سختی کرنا۔ حکومتِ جمہوری۔ مونث۔ وہ حکومت اعلیٰ جو ایک ایسی اعلیٰ جماعت کے ہاتھ میں ہو جس میں اُس جماعت انتظامی کے تمام آزاد ارکان شامل ہوں۔ حکومتِ شخصی۔ وہ اعلیٰ حکومت جو ایک شخص کے ہاتھ میں ہو۔ حکومت کرنا ۱۔ راج کرنا۔ فرمانروائی کرنا ۲۔ دبانا۔ زور دکھانا۔ سختی کرنا۔

حکیم۔ (ع۔ بروزن امیر) مذکر۔ دانا۔ عقلمند۔ ہوشیار۔ علم حکمت جاننے والا ۲۔ (اردو) طبیب۔ ڈاکٹر۔

ح - ل

حَل۔ (ع۔ بفتح اول و تشدید دوم۔ کھُلنا۔ مشکل چیز کو آسان کر دینا۔ اُترنا۔ حلال ہونا۔ جائز ہونا۔ اردو اور فارسی میں تنہا بغیر تشدید لام ہے) مذکر ۱۔ انکشاف۔ کھولنا۔ سلجھاؤ۔ عقدہ کشائی۔ مشکل کام آسان کرنا ۲۔ گھُلنا۔ ملنا۔ پسنا۔ گھسائی۔ پسائی ۳۔ عمل سوال۔ (کرنا، ہونا کے ساتھ) حل کاری۔ (بروزن سرداری) مونث۔ سونے چاندی کو محلول کر کے پھول پتی یا دیگر نقوش بناتے اور ان نقوش کو حلکاری کہتے ہیں۔ حل کرنا ۱۔ سلجھانا۔ آسان کرنا ۲۔ اجزا علیحدہ کرنا ۳۔ پیسنا۔ ملانا ۴۔ (حساب) کا سوال نکالنا۔ معمّا یا پہیلی بوجھنا۔ حل و عقد۔ (ف) مذکر کھولنا باندھنا اُدھیڑبُن۔ عزل و نصب۔

حَلّاج۔ (ع) مذکر۔ دُھنیا۔

حَلال۔ (ع) مذکر ۱۔ حرام کا نقیض۔ مُباح۔ جائز۔ روا۔ درست ۲۔ ذبح۔ حلال خور۔ مذکر۔ (مجازاً) خاکروب۔ مہتر۔ بھنگی۔ یہ نام جلال الدین اکبر نے رکھا تھا اس کا مونث حلال خوری لکھنؤ میں اور دہلی میں حلال خورن ہے۔ حلال زادہ (ف) شریف۔ حلال کا۔ (اردو) صفت۔ حرام کے برعکس۔ وہ بچہ جو نکاح سے پیدا ہوا ہو ولد الحلال۔ حلال کرنا ۱۔ ذبح کرنا۔ شریعت کے موافق چھُری پھیرنا ۲۔ (عو) کاٹنا۔ قتل کرنا ۳۔ (عو) مارنا۔ کوٹنا۔ پٹینا۔ بہت تکلیف دینا۔ جیسے آ تو سہی کیسا حلال کرتی ہوں ۴۔ کسی امر کے ارتکاب یا کسی چیز کے کھانے پینے کو جائز کر دینا۔ (ناسخ) گر مُحتسب کو خون ہمارا کیا حلال۔ یارب بھلا شراب تو ہم پر حلال ہو۔ حلال کرکے کھانا۔ محنت کرکے کھانا۔ حلال میں حرکت حرام میں برکت۔ مثل اُلٹی بات زمانہ کی نیرنگی۔ حلال ہونا۔ لازم۔

حَلاوَت۔ (ع شیریں ہونا۔ شیرینی۔) مونث ۱۔ مٹھاس۔ شیرینی۔ پکّے پھل کی مٹھاس ۲۔ لذّت۔ مزہ۔ ذائقہ ۳۔ (عو) راحت آرام۔ سُکھ۔ چین (جر) جب جوانی کی حلاوت بیر کرتے ہیں بیاں۔ ذائقہ ہونٹوں کو لگتا ہے شکر و شیر کا۔ حلاوت پانا۔ مزہ پانا۔ (ناسخ) اُس سے پاتے ہیں حلاوت ہونٹ میرے اُس کے کان کیوں نہیں سمجھوں برابر بوسہ و دشنام کو۔

حَلَب۔ (بفتح اول و دوم) مذکر۔ ایشیائی روم میں ایک شہر کا نام حلبی۔ (ف) صفت۔ حلب کا آئینہ۔ عوام بتشدید سوم مکسور بولتے ہیں۔

حِلَّت۔ (ع) مونث ۱۔ حلال ہونا ۲۔ روا ہونا۔ مُباح ہونا۔ حرمت کی ضد

حَلْجان۔ (عو) مونث۔ دستور ہے کہ بعد شادی کے گھر کی بی بی سب مہمانوں سے بیسی جمع کرکے پوریاں قیمہ ساگ پکاتی اور سب کو تقسیم کرتی ہے۔ (رنگین) ۔

بچپن سے سرپے دُگانا مجھکو تم سماں کرو۔ ہو چکی گڑیوں کی شادی اُسکی تم علجاں کرو۔

حَلَف ۔ (ع ۔ بالکسر ۔ عہد و پیمان ۔ قسم کھانا ۔ اردو میں بفتح اول و دوم ہے ۔) مذکر قسم ۔ عہد و پیماں ۔ (تسلیم) ناصح خیال مصحفِ عارض کا چھوڑ دوں ۔ اسپر حلف تو مجھ سے اُٹھایا نہ جائیگا ۔ حلف اُٹھانا ۔ قسم کھانا ۔ مذہبی کتاب کی قسم کھانا ۔ حلف دروغی ۔ مونث ۔ جھوٹی قسم کھانا ۔ حلف دینا ۔ قسم دینا ۔ سوگند دینا ۔ قرآن یا گنگاجلی اُٹھوانا ۔ حلفاً ۔ صفت ۔ از روئے قسم ۔ قسمیہ ۔ حلفنامہ ۔ مذکر ۔ لکھا ہوا حلفی بیاں ۔

حلق ۔ (ع ۔ بالفتح) مذکر ۱ گلا ۔ گردن ۲ (اردو) منھ ۔ زبان ۔ (سالک) کیوں نہ اغیار کی گردن پہ ہو چلنا دشوار ۔ یہ بھی کیا حلق ہے اَے خنجر قاتل میرا ۔ حلق بند کرنا ۔ کسی کو خاموش کرنا ۔ بولنے نہ دینا ۔ حلق بیٹھ جانا ۔ آواز کا بھاری ہوجانا ۔ حلق پر چُھری پھیرنا ۔ (کنایۃً) جبر کرنا ستم کرنا ۔ حلق تک بھرنا ۔ بھوک سے زیادہ کھانا پینا ۔ (آتش) ساقی شراب سے رہے تصرِ فلک بھرا ۔ شیشے کی طرح سے سر رہے حلق تک بھرا ۔ حلق خشک ہوجانا ۔ گلا سوکھنا ۔ (ناسخ) تشنگی سے گر مرا حلق اسے سکندر خشک ہو ۔ آئینہ سے چشمۂ حیواں فزوں تر خشک ہو ۔ حلق دبانا ۔ گلا دبانا بولنے سے زبردستی روکنا ۔ حلق سے اُترنا ۔ گلے سے اُترنا ۔ (کنایۃً) گوارا ہونا ۔ (فقرہ) تمھارا کہا حلق سے نہیں اُترتا ۔ حلق سے نکلی خلق میں پڑی ۔ مثل بات منھ سے نکلتے ہی مشہور ہوجاتی ہے ۔ حلق کا دربان ۔ مذکر ۱ (عو ۔ کنایۃً) وہ شخص جو کھانے پینے کا مانع ہو ۔ (مصحفی) پینے دیتے ہیں کسے خونِ جگر ۔ نالے میرے حلق کے دربان ہیں ۲ بولنے سے روکنے والا ۔ ہر بات پر ٹوکنے والا ۔ (داغ) کیا حال دل کہیں کہ دم عرضِ مدعا ۔ تیرا عتاب حلق کا دربان ہوگیا ۔ حلق میں پانی چوانا ۔ نزع کے وقت حلق میں پانی ٹپکانا ۔ (ناسخ) کون پانی حلق میں اُس کے چوائے وقت نزع ۔ جسکے ہوتے ہی تولد شیرِ مادر خشک ہو ۔ حلق میں نوالہ پھنسنا یا اٹکنا ۔ (عو) گلے سے نوالہ یا پانی کا نہ اُترنا ۔ (آتش) شراب پینے کا کیا ذکر یارب تیرے پیاسا جو پانی بھی پیتا تو حلق میں اٹکا ۔ بیشتر اس جگہ بولتی ہیں جہاں اچھی چیز کھاتے وقت کسی کی یاد آئے ۔ (انیس) رو دیتی تھی جب حلق میں پھنستے تھے نوالے

حُلقوم ۔ (ع) مذکر ۔ حلق ۔ گلو ۔ سینے اور گلے کے بیچ کا گڑھا ۔ (شعور) دمِ بسمل نزاکت چُونتی تھی ہاتھ قاتل کا ۔ بڑی مشکل سے کاٹا تیغ نے حلقوم بسمل کا

حَلقہ ۔ (ع) مذکر ۱ ہر چیز مدوّر بشکل دائرہ ۲ پہیا ۳ (مجازاً) مجمع ۔ مجلس ۔ مجلس کا دور ۴ حلقۂ در ۔ (ہ ۔ اردو) کڑا ۔ لوہے یا لکڑی وغیرہ کا گول کنڈا ۔ (وزیر) اگر سیلاب اشکوں کا بہے گا یونہی اے وحشت ۔ بنیگا صورت گرداب ہر حلقہ سلاسل کا ۵ (اردو) گھنڈی کا گھر ۔ تکمہ ۶ (اردو) علاقہ ۔ ضلع ۔ احاطہ ۔ حدِ حکومت ۷ گھیرا ۔ جیسے دف کا حلقہ ۸ صوفیوں کا حلقہ ۔ حلقہ باندھنا ۔ چاروں طرف سے گھیر لینا ۔ گھیرا ڈالنا ۔ دایرہ بنانا ۔ حصار باندھنا ۔ حلقۂ بگوش ۔ دف ۔ ولایت ایران میں دستور ہے کہ غلاموں کے کان میں ایک حلقہ سونے یا چاندی کا ڈال دیا کرتے ہیں ۔) مذکر ۔ غلام ۔ مطیع ۔ فرمانبردار ۔ (تعشق) طاعت میں ایک عمر سے خانہ بدوش ہوں ۔ تم سے کماں کشوں کی میں حلقہ بگوش ہوں ۔ حلقہ بگوشی ۔ مونث ۔ اطاعت ۔ فرمانبرداری ۔ حلقہ ڈالنا ۔ گھیرا ڈالنا ۔ حصار باندھنا ۔ حلقہ کرنا ۔ گھیرا کرنا ۔ گھیرنا ۔ حلقی ۔ (ع ۔ حلق سے منسوب) وہ چھ حروف جن کا مخرج حلق ہے یعنی ۔ ہمزہ ۔ ح ۔ خ ۔ ع ۔ غ ۔ ہ ۔ ان کو حروف حلقی کہتے ہیں

حُلَل ۔ (ع) مذکر ۔ جمع حلہ کی

حَلَکم ڈالنا ۔ (عو) جلدی کرنا ۔ ہلچل ڈالنا ۔ (رنگیں) شب کو ملنے کی زناخی نے یہ اودھم ڈالی ۔ ہاتھ پاؤں اپنے گئے بھول یہ حلکم ڈالی ۔ مولف کی رائے میں یہ لفظ ہلکان سے بگڑا ہوا ہے ۔ اور اس کا املا ہائے ہوز سے صحیح ہے ۔

حِلم ۔ (ع بالکسر) مذکر ۱ بُردباری ۲ برداشت ۔ تحمّل ۔

حَلوا ۔ (ف ۔ عربی میں حلواء ۔ بالفتح) مذکر ۱ کھانا جو گھی اور شکر سے بنتا ہے ۲ کنایۃً ۔ (اردو) تر چیز ۔ ملائم چیز ۔ حلوا خوردن را روئے باید ۔ مثل عزت کیواسطے لیاقت چاہئے ۔ حلوا سمجھنا ۔ ناچیز سمجھنا ۔ کمزور سمجھنا ۔ کسی کام کو آسان سمجھنا ۔ (میر) میں دیں نے) جو نرمی کی تو دُنا سر چڑھا وہ بدمعاش ۔ کھانے ہی کو دوڑتا ہے اب مجھے حلوا سمجھ ۔ حلوا سوہن ۔ (فارسی میں حلوائے سوہان) مذکر ۔ ایک قسم کی

مشہور مٹھائی جو اکثر موسم سرما میں تیار کیجاتی ہے - یہ نام ابتدا میں اِس کی سختی کے باعث رکھا گیا تھا- بعد میں ملائم کو بھی اسی نام سے تعبیر کرنے لگے- حلوا کھائے قسم سخت - (عو) مُردہ دیکھے سب ہے کرے (شوق) کبھی کہتی ہیں جو ہاتھ لگائے جسکو چاہے اُسیکا حلوا کھائے- حلوا نکل جانا- (لکھنؤ) بلبیتھن نکل جانا- مشقت اور محنت سے پتلا حال ہوجانا- حلوائے بید دو - (ف شیریں میوے - اسلئے کہ وہ آفتاب کی گرمی سے پکتے ہیں اور آگ کا دھواں اُن کو نہیں پہنچتا- بخلاف مصنوعی حلوے کے) مذکر- (کنایۃً) ملائم اور لذیذ چیز- حلوائے تر- (ف- کنایۃً میٹھے اور شاداب فواکہ- جیسے سیب- ناشپاتی- وغیرہ) مذکر- وہ جسکو آسانی سے بغیر کسی تکلیف کے انسان برداشت کرلے- حلوائے مرگ- مذکر- بھتی حاضری حلوائے مقراضی- (ف) مذکر- ایک قسم کا حلوا جسمیں بہت باریک میوہ کتر کے ڈالتے ہیں- حلوائے مغزی- (ف) مذکر- ایک قسم کا حلوا جسمیں کثرت سے مغز بادام اور پستے ڈالتے ہیں- حلوائی- (ع) مذکر- حلوا فروش- مٹھائی بیچنے اور بنانے والا- اس کا مونث- حلوائن ہے- حلوائی کی دکان دادا جی کا فاتحہ- مثل- پرائے مال کو اپنا سمجھکر صرف میں لانے یا غیر کا مال بیدریغ صرف کرنے کے موقع پر بولتے ہیں- گرہ کا کچھ خرچ نہیں ہوتا- حلوے مانڈے سے کام- مثل- اپنا بھلا چاہنا کوئی مرے یا جئے- (فقرہ) مُردہ دوزخ میں جائے یا بہشت میں اُن کو اپنے حلوے مانڈے سے کام-

حُلوان - (ع) ملی میں حُلام- حُلان ہے اُسکو بگاڑ کر حلوان کرلیا-) مذکر ۱ بچہ بھیڑ یا بکری کا جو دودھ پیتا ہو اور گھاس نہ کھاتا ہو ۲ ملائم گوشت- نرم گوشت جو جلد گل جائے-

حُلول - (ع) مذکر- ایک چیز کا دوسری چیز میں اس طرح گھس جانا کہ دونوں میں تمیز نہ ہوسکے (سپرد) جیسے اغیار وجد کرتے ہیں- جیسے شیطان نے حلول کیا-

حُلّہ - (ع) مذکر ۱ جامہ- جُبّہ- یمن کی پوشاک- چادر ۲ بہشتی لباس (اسیر) لاش ان کی بے کفن ہو یہ کیا قہر ہے فلک- آتے تھے جنکے واسطے حُلّے بہشت سے

حَلِیف - (ع) مذکر- باہم معاہدہ کرنیوالوں کے ہر فریق کو حلیف کہتے ہیں- حُلفا جمع- مذکر مستعمل ہے۔

حَلِیم - (ع- یائے معروف) صفت ۱ بُردبار- متحمل مزاج ۲ (ف) مذکر- ایک قسم کا کھانا جو گیہوں چنے کی دال گوشت گرم مسالا اور ادرک وغیرہ ڈال کر پکایا جاتا ہے- کھچڑا-

حلیہ (ع) مذکر ۱ (بالضم وبیز بالکسر) مذکر- جواہر اور چاندی سونے کا زیور ۲ (بالکسر) صورت- سراپا- آرائش- (نواز ش) مجمع حشر میں چھپنا ہی محال- میں نے لکھ رکھا ہے حلیہ تیرا- حلیہ ہونا- چہرہ لکھا جانا- نام لکھا جانا-

حِمار - (ع) مذکر- گدھا- گورخر-

حَماقت (ع) مونث- نادانی- بیوقوفی- بے عقلی-

حَمّال - (ع) مذکر- بوجھ اٹھانیوالا- مزدور-

حَمّام - (ع- فارسیوں نے بغیر تشدید بھی ستعمال کیا ہے-) مذکر- نہانیکی جگہ- حمام کرنا- نہانا- غسل کرنا- (آتش) شربت وصل مُیسّر ہو شفا حاصل ہو- تپ ہجراں سے جو صحت ہو تو حمام کریں- حمام کی لنگی- (کنایۃً) وہ چیز جو ہر شخص کے استعمال میں آئے- (جانصاحب) اے زناخی کام کیا ہے باپ دادا کی زمیں- لنگی ہے حمام کی چہ عقلمند دں کے قریں- حمام میں سب ننگے- مثل- اس فعل کی نسبت بولتے ہیں جسمیں اکثر آدمی مبتلا ہوں- حمّامی- (ع) مذکر- نہلانیوالا- غسل کرانیوالا- حَمام- (ع) مذکر- کبوتر-

حمایت - (ع- بکسر اول وفتح چہارم) مونث ۱ طرفداری- مدد- پرچا ۲ نگہبانی- محافظت- حمایت کرنا- حمایت لینا- طرفداری کرنا- پُشتی لینا- حمایتی صفت- طرفدار- معاون- مددگار- حمایتی کی گھوڑی عراقی کے لات مارتی ہے- مثل- حمایت سے حوصلہ بلند ہوجاتا ہے-

حمائل - (ع) مونث ۱ گلے میں ترچھا پرتلا ڈالنا- (دوال شمشیر- پرتلا- گلے میں ڈالنے کی چیز ۲ چھوٹی تقطیع کا قرآن شریف جسے گلے میں ڈال سکیں ۳

(ار دو) عورتوں کے گلے میں پہننے کا ایک زیور۔ ۲ صفت۔ گلے میں پڑی ہوئی۔ (انیس)
قرآن بھی تیغیں بھی گلوں میں تھیں حمائل۔ (رشک) یہ زنار تیرے گلے میں
ہے اے بُت۔ مرا دستِ لاغر حمائل نہیں ہے۔ حمائل کرنا۔ گلے میں لٹکانا۔

حمد۔ (ع بالفتح) مونث۔ خدا کی تعریف۔ خدا کی بزرگی اور عظمت بیان کرنا۔
حمد ثنا کا فرق۔ حمد خدا کے لئے مخصوص ہے۔ اور ثنا کا استعمال انسان کے لئے
بھی ہے۔ ؎ ثنائے محمدؐ بود دلپذیر۔

حُمرت۔ (ع۔ بالضم فتح سوم) مونث۔ سُرخی۔ (رہبر) نے اڑے پھول بہا خون
جو قُربانی کا۔ لالہ کی طرح چنبیلی میں بھی حُمرت آئی۔

حمق۔ (ع۔ بالضم اول و دوم و نیز بالضم) مذکر۔ نادانی۔ بیوقوفی۔ (ناسخ)
علمِ اسرار کا گو دعوےٰ تھا۔ تو بھی اسدرجہ حُمق اُسکا تھا۔

حَمل۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ۱ بوجھ۔ بار۔ ۲ شکم میں عورت کے جو بچّہ ہو۔ (قدر)
حَمل ترقی پہ جو مائل ہوا۔ ماہ نہم میں مہ کامل ہوا۔ (اسقاط ہونا۔ گرنا۔ گرانا۔
رہنا کے ساتھ) شعرا نے بفتح اول و دوم بھی کہا ہے۔ بیشتر زبانوں پر اسیطرح ہے۔
(جاں نثار حب) دائی یقین دل کو ہے گر جائیگا حَمل۔ ننھا سا لڑکا خواب میں
کل پیٹ مل گیا۔ ۳ دیکھو بُرجِ حَمل۔

حَمَلہ۔ (ع) مذکر۔ ۱ چڑھائی۔ دھاوا۔ ۲ ضرب۔ وار۔ چُوٹ (کرنا ہونا کے
ساتھ) حملہ آور۔ صفت۔ چڑھکر آنیوالا۔ حملہ کرنیوالا۔

حُمُوضت۔ (ع) مونث۔ تُرشی۔ کھٹائی۔

حَمیَّت۔ (ع) مونث۔ غیرت۔ شرم۔ ننگ۔ (ہجر) جنونِ عشق میں ہر چند
کچھ عزّت نہیں لیکن۔ جو کوئی طعن کرتا ہے حمیّت آہی جاتی ہے۔

حمید۔ (ع۔ بروزن امیر) صفتِ مذکر۔ خوب۔ تعریف کی ہوئی شے۔ حمیدہ
(ع۔ بروزن کشیدہ) صفتِ مونث۔ (فقرہ) آپ کے خصایلِ حمیدہ کہاں تک
بیان کئے جائیں۔

حمیم۔ (ع۔ بروزن کریم) مذکر۔ ۱ گرم۔ ۲ دوست۔ رشتہ دار۔

حِنّا۔ (بالکسر و تشدید نون عربی ہے۔ فارسی بغیر تشدید استعمال کرتے ہیں۔)
مونث۔ مہندی۔ حنابند۔ (ف) مذکر۔ وہ کاغذ جس میں مہندی کی پُڑیا باندھتے ہیں
(رشک) اب وجہ اہتمام حنابند کھل گئی۔ سامان دستگیریِ دزدِ حنا کے ہیں۔ حنابندی
(ف) مونث۔ مسلمانوں کی ایک رسم جو ساچق سے ایک روز پیشتر عمل میں آتی ہے
اور جسے مہندی کہتے ہیں۔ حنا کا چور۔ ہاتھ میں وہ سفید جگہ جہاں مہندی نہ لگے۔
حنائی۔ (ف) مونث۔ گیروا۔ زردی لئے ہوئے سُرخ رنگ۔ مہندی کے رنگ کا
مہندی لگا ہوا۔ حنائی کاغذ۔ ایک قسم کا کاغذ جس کا رنگ حنا کے پھیکے
اور ہلکے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے۔

حَنجرہ۔ (ف۔ بفتح اول و سکون دوم و فتح سوم و چہارم) مذکر۔ نرخرہ۔ حلق۔ گلا۔

حَنظل۔ (ع) مذکر۔ اندرائن کا پھل۔

حنوط۔ (ع۔ بفتح اوّل و ضم دوم و سکون سوم معروف) مذکر۔ چند خوشبودار
چیزوں کا مُرکب جو غسل دینے کے بعد مُردے کے ملتے ہیں۔ (رشک) اسقدر
تیرے شہید دنکا ہوا صرف حنوط۔ مرتبہ کبریت احمر کا ملا کافور کو۔

حَوّا۔ (ع۔ بفظی معنی سرخ مائل بسیاہی)۔ مونث۔ ۱ بابا آدم کی بیوی۔
سب آدمیوں کی ماں۔ ۲ مذکر۔ (عو) اردو میں بچّوں کو ڈرانے کے لئے جُوجُو
کی جگہ کہتی ہیں۔ (فقرہ) دیکھو ننھے تم روؤگے تو حوّا کان کاٹ لیگا۔

حَواجِب۔ (ع) مذکر۔ حاجب کی جمع۔ حَوادِث۔ (ع) مذکر۔ حادثہ کی
جمع۔ مصیبتیں۔ تکلیفیں۔

حَوَاری۔ (ع۔ حور۔ بالفتح۔ سفیدی) ۱ حضرت عیسیٰؑ کے اصحاب حواری
کہلاتے ہیں اسوجہ سے کہ عیسیٰؑ ایک دریا کے گھاٹ پر سے گزرے دیکھا کہ
دھوبی کپڑے دھورہے ہیں انھوں نے دھوبیوں سے کہا کہ آؤ میں تمکو
دھودوں یعنی کفر کا میل کچیل تم سے چھوڑا دوں چنانچہ دھوبی ایمان لائے
یا اسوجہ سے کہ عیسائی کرتے وقت غسل دیتے یا پانی چھڑک دیتے ہیں اور
اُسیکا نام ہے اصطباغ ۲ (مجازاً) معاون۔ مدد دینے والا۔ ولی دوست۔

حَوَاس - (ع - حاسّہ کی جمع) مذکر ۱ قوتِ مُدرِکہ - وہ قوت جو حس کرتی ہے (حواس گنتی میں دس ہیں - پانچ ظاہری یعنی قوت باصرہ - سامعہ شامّہ لامسہ - ذائقہ - اور پانچ باطنی یعنی حسِ مشترک - خیال - وہم - حافظہ - متصرفہ) ۲ ہوش - اوسان - عقل - سمجھ - فہم - (آنا - اُڑانا - اُڑنا - جانا کے ساتھ) - (ناسخ) حواس و ہوش اُڑیں دیکھکر کہیں اُسکو - وہ یوسف آئے تو ہو کارواں رواں اپنا - (مومن) اشغل طفلانہ دل کے پاس گئے - ہوش کے آتے ہی حواس گئے -

حواس باختہ - صفت - خبط الحواس - بے اوسان - گھبرایا ہوا - ہکا بکا - (جرأت) حواس باختہ نکلے ہیں میکدے سے آج - ضرور شیخ کی رندوں میں گت بنی ہوگی -

حواس پکڑو - (ع) ہوش میں آؤ - حواس خمسہ - مذکر - اس سے پانچوں حواس ظاہری مراد ہوتے ہیں - حواس میں آکر بات کرو - جب کوئی بےموقع بے تکی بات کہتا ہے اُس سے تنبیہ کے لئے کہتے ہیں - حواسوں پر سے صدقہ دینا - ہوش درست کرنا عقل کی خبر لینا - عقل بنوانا - جیسے اپنے حواسوں پر سے صدقہ دو پھر تلاش کرنا

حواشی - (ع) مذکر - حاشیہ کی جمع -

حواصِل - (ع - بفتح اول و کسر چہارم حوصلہ کی جمع) مذکر - ایک سفید آبی پرندکا نام - عربی میں حوصلہ - پرند کا پوٹا - اس پرند کا پوٹا بہت بڑا اور آگے نکلا ہوا ہوتا ہے لہذا یہ نام رکھا -

حَوالات - مونث ۱ حراست - نظربندی - قید - نگرانی ۲ وہ مکان جسمیں مُجرم تا تحقیقاتِ مقدمہ نظربند رکھے جائیں - (کرنا ہونا کے ساتھ) حَوالہ (عربی میں حَوالت بمعنی کفالت ہے فارسیوں نے حوالہ کرلیا اور بمعنی سپردگی استعمال کیا) مذکر ۱ سپردگی - تحویل ۲ (اردو) پتا نشان - مثال - (دینا ہونا کے ساتھ) - (نوازش) شوق صحرا مجھے دلاتی ہے - دیکھے وحشت حوالہ مجنوں کا - (داغ) ہمسے یوسف کا بیاں ہی نہ کیا واعظ نے - ورنہ ہر بات میں تیرا ہی حوالہ ہوتا ۳ (حیلہ کیساتھ) ٹال مٹول - (فقرہ) آپ روپیہ نہیں دیتے روز حیلے حوالے کرتے ہیں حوالے کرنا - سپرد کرنا - دینا - (فقرہ) دو روپے تمھارے حوالے کئے -

حَوَالِی - (عربی میں حوالَے بفتح لام اور الف مقصورہ آخر میں بصورت یائے تحتانی تھا - فارسیوں نے لام کو کسرہ دیکر آخر میں یائے معروف پڑھی - عربی میں یہ لفظ ہمیشہ کسی ضمیر کیساتھ بطور مضاف مستعمل ہی) جیسے - حوالیہ مِن کُلِ فجٍ عمیق -) مذکر - نواح - گرد - آس پاس - حوالیِ شہر - (ف) مذکر شہر کا نواح - شہر کے گرداگرد کی زمین - حوالی موالی - مذکر - ساتھی - دوست ہمراہی -

حَوَائج - (ع) مذکر - حاجت کی جمع - حوائجِ ضروری - ضروری حاجتیں بیشتر پیشاب پاخانے کی حاجت کے لئے مستعمل ہے -

حُوت - (ع) مونث ۱ بڑی مچھلی ۲ مذکر آسمان کا بارھواں بُرج -

حُور - (ع - بروزن - نور - حَورا کی جمع) ۱ گوری چٹی عورتیں جن کی آنکھوں کی پُتلیاں اور بال بہت سیاہ ہوتے ہیں ۲ بہشتی عورتیں - فارسی اور اُس کی تقلید سے اردو میں یہ لفظ بطورِ مفرد مستعمل ہے) مونث ۱ بہشتی عورت ۲ صفت - نہایت خوبصورت - شکیلہ - جمیلہ - پری - تمثال - (کنایۃً) معشوق اس معنی میں مذکر مستعمل ہے - حورِعِین (ف) - (عربی میں حور العین ہے حور جمع حوار کی - عین جمع عینا - زنِ فراخ چشم) مونث - سفید رنگ - سیاہ بال اور بڑی آنکھوں والی عورت (محسن) جاؤ میں غلامانِ روشن جبیں صراحی و ساغر لئے حورعیں - حَوراء - (ع) مونث - حُور کی جمع - اب اس جگہ حور ہی مستعمل ہے - (آتش) غم نہیں کوئے بتاں میں جو نہیں جا خالی - باغ فردوس میں ہے پہلوئے حورا خالی - حور کا بچہ - صفت - نہایت خوبصورت پریزاد -

حوصلہ - (ع - بفتح اول وسوم و چہارم و سکون دوم عربی میں پرند کا معدہ جو حلق کے نیچے ہوتا ہے - فارسیوں نے کنایۃً بمعنی ہمت و ارادہ استعمال کیا ہے) مذکر - مقدور - جرأت - دلیری - ہمت - (فقرہ) بیماری میں بھی آپ اتنے بڑے سفر کا حوصلہ رکھتے ہیں - (بڑا ہونا - نکالنا - نکلنا کرنا - رکھنا وغیرہ کے ساتھ)

حوصلہ اُڑکے ہونا۔ کسی سے بڑھکر حوصلہ ہونا۔ (رشک) اللہ رے وفائے کبک و
بُلبُل۔ کیا اُن سے اُڑکے حوصلہ ہو۔ حوصلہ تنگ ہونا۔ ہمت پست ہونا۔ (ناسخ)
وصل کی شب ہوچکی بس میری خاطر تا کُجا۔ تنگ مرغانِ سحر کا حوصلہ ہو جائیگا۔
حوصلہ رکھنا۔ ہمت رکھنا کسی کام کی۔ حوصلہ کرنا۔ ہمت کرنا۔ حوصلہ نکالنا۔ ہوس نکالنا
ارمان پورا کرنا۔ خوب خرچ کرنا۔ بخوبی ہمت کرنا۔ (رشک) جگر نکال کے باہر
بدن کے زخموں سے۔ شہیدِ تیرِ نگہ حوصلہ نکالیں گے۔ حوصلہ سے باہر۔ ہمت
سے زیادہ۔

حَوض۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ۱ پانی جمع کرنے کی جگہ جو زمین میں بنائی جائے
(آتش) صحنِ چمن میں حوض بھرا ہے گلاب کا۔ ۲ (اردو) متن۔ حاشیہ کے اندر کا
میدان۔ بیشتر معنی نمبر ۲ میں شالی چادر۔ قالین وغیرہ کے لئے مستعمل ہے۔
حوض دَہ در دَہ۔ وہ حوضِ مُربّع جو ہر ایک طرف سے دس دس گز ہو۔ شرعاً
اس کا پانی پاک ہے۔ حوض بھرے فوّارہ چھوٹے۔ مثل۔ آمدنی ہو تو خرچ بھی ہو۔

حَوضہ۔ (ف) مذکر۔ ہودج۔ ہاتھی کی عماری۔ (سحر) طلائی حوضے کو تکتے ہیں
دیکھ دیکھ کے لوگ۔ یہ کوہ قاف پہ جاتا ہے تخت پریوں کا۔

حَوَلدار۔ (فارسی حوالہ دار کا مخفف ہے) مذکر وہ افسر سپاہی جس کی ماتحتی
میں کچھ سپاہی ہوں۔

حَونق۔ صفت۔ احمق۔ کم عقل۔ یہ لفظ عربی ہَبَنّق چھوٹے قد کا احمق آدمی)
سے بگاڑا ہوا ہے

حَویلی۔ (بعض لوگ حوالی کا امالہ قرار دیتے ہیں اور بعض اس کا بگاڑا ہوا
کہتے ہیں) مونث۔ چار دیواری کا مکان۔ محلسرا۔ بڑا اور پختہ مکان۔ عالی شان محل

حَیّ۔ (ع) صفت۔ زندہ۔ حَیُّ القائم۔ زندہ۔ صحیح سلامت۔

حَیَا۔ (ع۔ میں آخر میں ہمزہ تھا۔ فارسیوں نے ہمزہ حذف کرکے استعمال کیا)
مونث۔ شرم۔ حجاب۔ غیرت (آنا کے ساتھ)۔ (آتش) شراب اُن کو پلاکر
ہوئی پشیمانی۔ وہ بیحجاب ہوئے تو مجھے حیا آئی۔ حیادار۔ صفت۔
غیرتمند۔ لحاظ والا۔ حیا آنکھوں سے دھوڈالنا۔ دیدہ دلیل ہوجانا۔ (مسرور)
کس دنا کس پر اب فقرے تمہارے خوب چلتے ہیں۔ حیا آنکھوں سے دھوڈالی شتابی سے
خوب چلتے ہیں۔

حَیات (ع) مونث۔ زندگی۔ جان۔ حیاتِ مُستعار۔ مونث۔ چند روزہ زندگی
عمرِ فانی۔ مانگی ہوئی زندگی۔

حیثیت۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم وتشدید چہارم مفتوح مثال کے لئے دیکھو
تغیر میں رشک کا شعر۔ اردو میں اب بغیر تشدید چہارم ہی مستعمل ہے) مونث ۱
وضع۔ اُسلوب۔ طرز۔ طور طریق۔ ڈھنگ ۲ (اردو) حقیقت۔ لیاقت۔ قابلیت
استعداد ۳ (اردو) حوصلہ۔ ظرف ۴ (اردو) مالیت۔ دولت۔ ملکیت۔ جائداد ۵
(اردو) مقدور۔ مقدرت۔ بساط۔ آمدنی ۶ (اردو) عزّت۔ آبرو۔ حُرمت۔
(مسرور) چلیگی سامنے میرے نہ تمکنت تیری۔ رقیب مجھکو ہے معلوم حیثیت تیری
حیثیت سے بڑھکر۔ بساط سے باہر۔ مقدور اور مقدرت سے باہر۔ حیثیتِ
عُرفی۔ مونث۔ (قانون) ظاہری عزّت۔ بنی ہوئی عزّت۔ مانی ہوئی عزّت
ساکھ۔ اعتبار۔

حیدر۔ (ع۔ بفتح اول وسوم) مذکر۔ لقب حضرت علیؓ کا۔

حیران۔ (ع) صفت ۱ ہکا بکا۔ دنگ۔ سرگشتہ۔ بھٹکنے والا۔ پریشان۔ خراب
(کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (ناسخ) آج ایجان خود آرائی کا سامان کرو۔ آپ حیران ہو
آئینہ کو حیران کرو ۲ جو تصویر آئینہ میں نمایاں ہوتی ہے اُس میں ارادی حس و
حرکت نہیں ہوتی۔ اس لئے اُسکو بھی حیران کہتے ہیں۔ حیرانی۔ مونث۔ حیرت
پریشانی۔ تعجّب۔

حیرت۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ اچنبھا۔ تعجّب۔ حیرت افزا۔ (ف) حیرت
بڑھانیوالا۔ حیرت زدہ۔ (ف) صفت بھونچکا۔ حیرتی۔ (ف) صفت محو۔ سرشار
(رشک) فرقت جاناں ہے تھمتے ہی نہیں اب اشک و آہ۔ چشم تر کے حیرتی ہیں
ابر و باراں اس برس۔ حَیّز۔ (ع) مذکر۔ کنارہ چیز کا۔ مکان۔ حیز۔ (ف)

اصل میں ہیز ۔ ہائے ہوز سے تھا) صفت ۔ مخنث

حَیص بَیص ۔ (ع ۔ حیص ۔ بیراہ ہونا ۔ بَیص ۔ سختی ۔ تنگی ۔ عربی میں دونوں صاد مفتوح ہیں فارسیوں نے بسکون ہر دو صاد استعمال کیا) مونث ۔ بحثا بحثی ۔ رُدّ و بدل ۔ تکرار ۔

حیض ۔ (ع ۔ بالفتح) مذکر ۔ وہ خون جو عورتوں کو ہر مہینے آتا ہے ۔ حیض کا لتہ مذکر ! وہ کپڑا جس سے حیض والی عورتیں خونِ حیض پاک کر کے پھینکدیتی ہیں ۔ ! (کنایۃً) وہ شخص جو نہایت ذلیل اور حقیر ہو اور کوئی اس کو اپنی صحبت میں جگہ نہ دے ۔ حیض سے پاک ہونا ۔ عورتوں کا حیض سے فارغ ہونا ۔

حیطہ ۔ (ع ۔ حیطت ۔ بالکسر و فتح سوم) مذکر ۔ احاطہ ۔ چاردیواری ۔

حیف ۔ (ع ۔ بالفتح ۔ اصل میں مصدر ہے معنی ظلم و ستم کرنا ۔ فارسیوں نے افسوس ۔ دریغ ۔ ظلم و ستم کی جگہ استعمال کیا ہے ۔) مذکر ۔ دریغ ۔ افسوس (میر) کھیل لڑکوں کا سمجھتے تھے محبت کے تئیں ۔ ہے بڑا حیف ہمیں اپنی ہی نادانی کا

حیل ۔ (ع ۔ بکسر اوّل و فتح دوم) مذکر ۔ حیلہ کی جمع ۔ (فقرہ) انھوں نے بلطائف الحیل بات ڈالدی ۔ حیلہ ۔ (ع بالکسر ۔ عربی میں حیلت تھا ۔ فارسیوں نے ت کو ہائے ہوز سے بدل کر استعمال کیا ۔) مذکر ! بہانہ ۔ مکر ۔ فریب ! (اردو) (ع) روزگار ۔ کام ۔ نوکری ۔ (فقرہ) بڑے لڑکے کو بھی کہیں حیلے سے لگادو ۔ حیلہ باز ۔ حیلہ گر ۔ حیلہ ساز (ف) صفت ۔ مکار ۔ فریبی ۔ دغاباز ۔ حیلہ بازی ۔ مونث ۔ مکاری ! دم بازی ۔ بہانہ بازی ۔ حیلہ حوالہ ۔ مذکر ٹال مٹول ۔ (میر) اچھا ہے صاف کہدو نہ آئینگے ہم کبھی ۔ حیلہ حوالہ خوب نہیں بار بار کا ۔ حیلے رزق بہانے موت مثل ۔ رزق اور موت کے لئے بہانہ درکار ہے ۔ اس جگہ بولتے ہیں جب کوئی شخص اونی سی بیماری سے مرجائے یا کسی کو تھوڑی سی کوشش سے بہت رزق ملجائے ۔ حیلہ کرنا ! بہانہ کرنا ۔ فریب کرنا ! (ع) روزگار کرنا ۔ پیشہ کرنا ۔

حین ۔ (ع) مذکر ۔ وقت ۔ ہنگام ۔ زمانہ ۔ عرصہ ۔ حینِ حیات ۔ جیتے جی ۔ تمام عمر ۔ عمر بھر ۔

حیوان ۔ (ع ۔ بفتح اول و دوم بمعنی ! زندہ ہونا ! زندگانی ۔ جاندار جانور فارسیوں نے دونوں معنوں میں بسکون دوم استعمال کیا ہے ۔ حیوانات جمع) مذکر ! ذی روح جانور ! نادان ۔ بیوقوف ۔ وحشی ۔ (سحر) عشق انسان کو حیوان بنادیتا ہے ۔ یہ خرابی انہیں پریوں کے سبب ہوتی ہے ۔ حیوانِ مُطلق ۔ جانور ۔ بے سلیقہ

حیوانِ ناطق ۔ صفت ۔ بولنے والا حیوان ۔ آدمی ۔ انسان ۔ حیوانی ۔ (ع) صفت ! انسانی کے خلاف ! نفسانی ۔ حیوانیت ۔ (یہ مصدر اردو والوں نے بنا لیا ہے) مونث ۔ رمیدگی ۔ وحشت ۔ وحشی پن ۔ بے شرمی ۔ بیحیائی ۔ نادانی ۔ بیوقوفی ۔

خ

مونث ! عربی کا ساتواں فارسی کا نواں اردو کا دسواں حرف جسکو خائے معجمہ اور خائے منقوطہ بھی کہتے ہیں ۔ حساب جُمل میں اسکے ۶۰۰ عدد فرض کئے گئے ہیں ۔

خاتم ۔ (ع ۔ بفتح ۔ سوم و نیز بکسر سوم ۔ فصحائے عجم بفتح خا بولتے ہیں) مونث ! انگوٹھی مُہر ! (بکسر سوم) صفت مذکر ختم کرنے والا ۔ انجام کو پہنچانیوالا ۔ خاتم الانبیا ۔ (ع) مذکر تمام نبیوں کی نبوت ختم کرنیوالا ۔ اخیر پیغمبر ۔ آنحضرت صلعم سے مراد ہوتی ہے ۔ خاتم بند خاتم کاری ۔ (ف) مونث ۔ ہاتھی دانت یا اونٹ کی ہڈی یا لکڑی وغیرہ کی گلکاری جو چھتوں میں رئیسوں کے مکانات کی ہوتی ہے ۔ خاتم سلیمان ۔ (ف) حضرت سلیمانؑ کی انگوٹھی جس پر اسم اعظم لکھا ہوا تھا اور اس کے سبب سے تمام مخلوقات آپ کی مطیع تھی ۔ (محسن) خاتم پہ لکھے ہوئے سلیمان ۔ نقش تسخیر جن و انسان

خاتمہ (ع ۔ بکسر سوم ۔ عربی میں خاتمت تھا بمعنی نمبرا میں فارسیوں نے خاتمہ کرلیا) مذکر ۔ انجام ۔ عاقبت ۔ اخیر نتیجہ ! انتقال ۔ موت ! وہ عبارت جو کتاب ختم ہونے کے بعد لکھی جائے ۔ آخری کتاب کا حصہ کسی چیز کا آخری حصہ

خاتمہ بالخیر: انجام بخیر۔ اخیر وقت ایمان کی سلامتی اور دینداری کیساتھ گزرنیکی دعا۔ (آتش) رہا منظور خاطر خاتمہ بالخیر عاشق کا۔ کوئی چیونٹی مری تو اُس کو گاڑا میں نے شکر میں۔ مرجانا۔ (سعدی) صدمۂ فرقت کے نہ اُٹھے ہیں نہ اُٹھیں گے سحر۔ صبح کے ہوتے ہی اپنا خاتمہ بالخیر ہے۔ خاتمہ بخیر ہونا۔ انجام بخیر ہونا۔ (۵ ذوق) عاصی ہے تو اُس کا خاتمہ کیجو بخیر۔ یا الٰہی اپنے ختم مرسلیں کیواسطے۔ خاتمہ ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ تمام ہونا۔ ہو چکنا۔ مرجانا۔ گزرنا۔

خاتون ۔ (ت۔ بروزن۔ صابون۔ فارسیوں نے جمع خواتین بروزن فرامین بنائی ہے۔) مونث۔ امیر گھر کی عورتوں کا لقب۔ بیگم۔ نواب زادی۔ خاتونِ جنّت۔ (ف) مونث۔ جنّت کی شہزادی۔ پیغمبر صاحب کی صاحبزادی۔ بی بی فاطمہؓ کا لقب۔

خادِم ۔ (ع) مذکر: خدمت کرنیوالا۔ نوکر۔ خدمتگار۔ (اردو) کسی درگاہ یا مسجد کیخدمت کرنیوالا۔ مجاور۔ متکلم اپنی نسبت عجز سے کہتا ہے۔ (انیس) خادم کو کوئی امن کی اب جا نہیں ملتی۔ خادمِ درگاہ۔ مذکر۔ مجاور۔ ملازمِ درگاہ۔ ملازم آستانہ

خار ۔ (ف۔ جنی نبرا میں) مذکر: کانٹا۔ پھانس۔ مُرغ کا کانٹا جو پنجے کے اوپر ہوتا ہے۔ حسد۔ جلن۔ کھٹک۔ رشک۔ (جان صاحب) دیا پھولوں کا گہنا سوت کو یہ خار ہے مجھکو۔ نہ کیوں دل پھول سا کملائے اب اے توبہار اپنا۔ ڈاڑھی کے بال۔ ڈاڑھی۔ ناگوار۔ دو بھر۔ (شوق قدوائی) وہاں میرا جمنا ہے قاضی کو خار۔ لہو پیکے دم میں جو ہو اختیار۔ خاربست۔ خاربند۔ (ف) مذکر۔ کانٹوں کی باڑھ۔ جو اکثر باغات کے کنارے لگا دیتے ہیں۔ خارپُشت۔ (ف) مذکر: ایک قسم کا کانٹے دار چوہا جو اکثر جنگل میں رہتا ہے۔ کٹھل (اردو) پُشت خار۔ خارخار۔ (ف۔ دغدغہ۔ اندیشہ۔ خواہش) صفت بہت بکثرت۔ حسد رنج یا رشک کے موقع پر آتا ہے۔ (مومن) خار خارِ غم آشکارا ہوا۔ مثلِ دلِ دامن پارہ پارہ ہوا۔ خارِ خشک (ف) مذکر۔ گوکھرو۔ خار دینا۔ ایذا دینا۔ (جان صاحب) خار دیتے ہو مجھے شکل دکھاتے نہیں تم۔ منہ بندی پائی کلی پھولے سماتے نہیں تم۔ خاردار۔ صفت: کانٹے دار۔ ڈاڑھی والا۔ وہ لڑکا جسکی ڈاڑھی نکل آئی ہو۔ خارستان (ف) مذکر۔ وہ جگہ جہاں کثرت سے کانٹے ہوں۔ خار کھانا۔ (عو) حسد کرنا۔ رشک کرنا۔ (رشک) تجھے ملے گُل عارض وہ تازہ و شاداب۔ کہ خار کھاتے ہیں جلتے پریرخانِ چمن۔ خار گزرنا۔ خار لگنا۔ خار معلوم ہونا۔ خار ہونا۔ (عو) ناگوار گزرنا۔ بُرا لگنا۔ (ناسخ) کیوں گزرتی ہے بچاکر ہمکو وہ کافر نگاہ۔ جسم زار اپنا اگر پائے نگہ کو خار ہے۔ خارِ مغیلاں (ف) مذکر۔ ببُول کا کانٹا۔ خار نکالنا۔ عداوت پوری کرنا۔ (شوق قدوائی) خار اپنے جگر کا یوں نکالا۔ کانٹے کی مثال دور ڈالا۔ خاروخس۔ (ف) مذکر۔ کوڑا کرکٹ۔

خارا ۔ (ف۔ بروزن دارا۔) مذکر سخت پتھر۔ نیلا پتھر جیسے سنگِ خارا۔ خارا شگاف (ف) صفت۔ پتّھر میں شگاف ڈالنے والا۔

خارِج ۔ (ع) صفت۔ باہر۔ الگ۔ نکلا ہوا۔ چھوٹا ہوا۔ علیحدہ۔ خارجاً۔ خارجی طریقے سے۔ بالا بالا۔ (فقرہ) خارجاً معلوم ہوا ہے کہ آپ اسوقت آگرہ جانے ہیں۔ خارج آہنگ۔ (ف) صفت۔ بے سُرا۔ خارج از بحث۔ فضول بات بحث سے الگ۔ جملۂ معترضہ۔ خارج از عقل۔ صفت احمق۔ گاؤدی۔ خارج قسمت مذکر۔ وہ عدد جو مقسوم علیہ کو مقسوم پر تقسیم کرنے سے حاصل ہو۔ حاصل قسمت۔ خارج کرنا: نکالنا۔ باہر کرنا۔ جُدا کرنا۔ علیحدہ کرنا۔ (قانون) مقدمہ ڈسمس کرنا۔ درخواست نامنظور کرنا۔ خارج ہونا لازم۔ خارجہ (ع۔ خارجۃ) مذکر۔ داخلہ کا نقیض۔ باہر کا۔ خارجی۔ جیسے زاویۂ خارجہ۔ خارجی۔ (عربی میں بتشدید یم فارسی اور اردو میں بغیر تشدید ہے) مذکر: رافضیوں کے مخالف ایک فرقہ ہے۔ جو حضرت ابوبکرؓ۔ حضرت عمرؓ۔ حضرت عثمانؓ کو اچھا کہتے اور حضرت علیؓ کو نہیں مانتے۔ خارج سے منسوب۔ بیرونی۔

خارِش۔ خارِشت ۔ (ف) مونث: کھجلی۔ ایک سوداوی مرض کا نام جس سے تمام جسم پھیل جاتا اور کھجلاتا ہے۔ خارِشتی صفت۔ کھجلی والا۔ خارشتی کُتیا مخمل کی جھول۔ مثل۔ اُس محل پر بولتے ہیں جب کوئی بد شکل آدمی

عمدہ لباس پہنے جو اُسپر زیب نہ دے۔

خارقِ عادات۔ (ف، ع) عادت اور نیچر کو توڑ دینے والا۔ کنایۃً انبیا کے معجزے۔ اولیا کی کرامات۔

خازن۔ (ع) صفت مذکر۔ نگہبان۔ جمع کرنے والا۔ خزانچی۔

خاستائی۔ (بروزن پارسائی) مذکر۔ کبوتر کا ایک رنگ۔ خاستائی ٹیپٹ مذکر۔ وہ سپیدی کا حلقہ جو خاستائی کبوتر کی گردن کے نیچے اور سینے کے اوپر ہوتا ہے۔

خاشاک۔ (ف) مذکر۔ کوڑا کرکٹ۔ خاشع۔ (ع) صفت۔ عاجزی کرنیوالا۔

خاص۔ (ع بتشدید سوم ہے فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت ۱ عام کا نقیض۔ مخصوص۔ نج کا۔ ذاتی۔ اپنا ۲ (اردو) صرف۔ فقط۔ جیسے یہ خاص آپ ہی کی عنایت ہے ۳ عمدہ۔ منتخب۔ چیدہ ۴ (اردو)۔ ٹھیک ٹھیک۔ جیسے خاص اردو یا خاص دہلی کا محاورہ ۵ (اردو) منظورِ نظر۔ مقبول۔ مرغوب۔ پیارا۔ خاصا۔ مذکر ۱ اُمرا اور سلاطین کا کھانا۔ (فقرہ) سرکار نے خاصہ تناول فرمالیا ۲ اُمرا و سلاطین کی سواری کا گھوڑا۔ (سحر) خاصے جاتے ہیں چمکتے ہوئے بجلی کی طرح ۳ ایک قسم کا کپڑا ۴ صفت۔ موزوں۔ مناسب۔ سڈول۔ خوب۔ دیکھو اچھا خاصا۔ خاصا چُننا۔ دسترخوان پر انواع و اقسام کے کھانے با ترتیب رکھنا۔ خاصا رہا۔ خاصے رہے۔ اچھا نکلا۔ اچھے نکلے۔ خوب رہا۔ بیشتر اس جگہ خاصے کہتے ہیں ۲ (طنزاً) خراب نتیجہ ہوا۔

خاصان۔ (ف خاص کی جمع) مذکر۔ خاص لوگ۔ خاص بازار۔ مذکر ۱ وہ بازار جو اُمرا اور بادشاہ ہونکے دردولت کے سامنے ہو۔ خاص بردار۔ مذکر۔ ایک قسم کے سپاہی جو بادشاہ یا امیروں کی سواری کے آگے آگے کاندھوں پر بندوقیں رکھکر چلتے ہیں۔ بندوقچی۔ سپاہی۔ تفنگچی۔ (سحر) خاص برداروں کی ہرتی ہے شبِ سرطور غش ہے موسیٰ کی طرح چشم تماشا ہر بار۔ خاص تحصیل مونث۔ حضور تحصیل۔ وہ تحصیل جو حاکم ضلع کے قریب ہو۔ خاص تراش۔ (ف) مذکر۔ بادشاہ اور امیروں کا حجام۔ خاص خاص لوگ۔ مذکر۔ ذی عزت اور رئیس آدمی۔ چیدہ چیدہ اشخاص۔ خاصدان۔ مذکر۔ گلوریوں کے رکھنے کا ظرف۔ (رشک) گلوریاں نہیں تقسیم عام کی خاطر۔ یہی سمجھکے ترا خاصدان بھاتا ہے۔ خاصکر۔ بالخصوص۔ خصوصاً۔ خاصگی۔ (ف، خاصہ میں یائے نسبت اضافہ کی) مذکر۔ مصاحب۔ امیر و بادشاہ کا۔ خزانچی ۲ مونث۔ لونڈی جو مالک کی مدخولہ ہو ۳ نفیس چیز۔ خاص محل مذکر۔ بادشاہ کی وہ بیگم جس کے ساتھ پہلی شادی ہو۔ بڑا محل۔ خاص نویس۔ مذکر۔ پرائیوٹ سکرٹری ذاتی منشی۔ نج کا منشی۔ خاص و عام۔ چھوٹے بڑے۔ امیر و غریب۔ تمام سب۔ خاصّہ۔ (ع۔ بہ تشدید صاد مفتوح۔ خاصّۃ۔ عامّۃ کی ضد) مذکر ۱ جو بات کسی شے کے لئے مخصوص ہو۔ وہ وصف جو ایک ہی شے میں پایا جائے۔ جیسے ہنسنا انسان کا خاصّہ ہے ۲ خاصیت۔ (اسیر) سارے عالم سے یہ کر دیتی ہے بے پروائے محض۔ خاکساری میں بھی پایا خاصّہ اکسیر کا ۳ (ف۔ بغیر تشدید صاد) مذکر۔ مجازاً۔ کھانا ۱ اُمرا اور سلاطین کا (سحر) مطبخ شاہی کے خاصے کا نہیں بھوکا فقیر۔ خوان لیتا بھیجدے کھانے کھلانے کے لئے ۲ بغیر تشدید (اردو) گھوڑا بادشاہ اور اُمرا کی سواری کا دیکھو خاصا۔ خاصی۔ صفت ۱ اچھی۔ عمدہ۔ بھلی۔ (رشک) کہکشاں میں گندھی ہے تار کی خاصی ہیکل۔ ساز تجویز کیا ہےنے ترے توسن کا ۲ بیچ کی راس۔ بُری نہ بھلی۔ متوسط درجہ کی ۳ (ع) مونث۔ ناخن ۴ مونث۔ امیروں کی بندوق۔ خاصے۔ دیکھو خاصا۔ خاصیت۔ (عربی میں بہ تشدید یائے مفتوحہ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید بھی مستعمل ہے) مونث ۱ طبیعت۔ اثر۔ عمل۔ عادت۔ (فقرہ) اس دوا کی خاصیت معلوم نہیں ۲ وصف۔ صفت۔ (سحر) جان آئی تنِ بیجاں میں ملا ہاتھ سے ہاتھ۔ اور عضا میں بھی خاصیتِ لب ہوتی ہے۔

خاضع۔ (ع) صفت۔ عاجزی کرنے والا۔

خاطِر - رع - جو کچھ دل میں گزرے - دل، مونث ! دل ! (اردو) جگر -
کلیجا ! (اردو) دھیان - خیال - (فقرہ) وہ کسی کو خاطر میں نہیں لاتا ! (اردو)
مرضی - خوشی - مروّت - لحاظ - (ناسخ) میں تو کرتا ہوں بہت سی تری خاطر داری -
میری خاطر بھی تو ہو اے بُتِ چیں تھوڑی سی ! (اردو) مدارات - تواضع -
آؤ بھگت - (امیر) عاشق ہوں نرج (شک کو آنکھو نین دوں جگہ - سردار کو ضرور
ہے خاطر سپاہ کی ! (اردو) طبیعت - مزاج - (امیر) معشوقۂ دنیا نے بہت زلف سنبھالی
پھندے میں مگر خاطر آزاد نہ آئی ! (اردو) لئے واسطے - غرض سے (رشک) واہ
کیا میرے مسیحا کی مسیحائی ہے - کہ میسّر نہیں بیمار دوا کے خاطر ! طرفداری - پاسداری
خاطر آشفتہ - (ف) پریشاں خاطر - خاطر آزردہ - (ف) صفت - رنجیدہ - ملول -
خاطر تلے آنا - (عو) - (دہلی) خاطر میں آنا - با وقعت ہونا - خاطر توڑنا - دل شکنی کرنا -
(رشک) خالی ہیں ہاتھ آپ کے مہندی ہے شکوہ مند - کیوں خاطر ضعیفِ حنا دست
توڑ دئے - خاطر جمع - (ف - اضافت مقلوب) مونث - دل کی تسکین - اطمینان -
(رکھنا - ہونا کے ساتھ) - (ناسخ) باغباں اپنے گل و میوہ سے رکھ خاطر جمع -
میں تمنّا ہی چمن میں ہوں چمن آرا کا - (غالب) نیک ہوتی مری حالت تو نہ دیتا تکلیف
جمع ہوتی مری خاطر تو نہ کرتا تعمیل - خاطر خواہ - (ف) صفت - مرغوب -
دل پسند - طبیعت کے موافق - خواہش کے مطابق (رشک) دُرِ شہوار مضامیں
نہ ملے خاطر خواہ - گو یَمِ طبع جدھر آ گیا دریا اُلٹا - خاطر داری - مونث - آؤ بھگت
تواضع - مدارات - (کرنا ہونا کے ساتھ) خاطر رکھنا - لحاظ رکھنا - پاس کرنا -
(رشک) دل کی طاقت گھٹے یا نُور گھٹے آنکھوں سے - چاہئے خاطرِ پُر نور تمھاری
رکھنا - خاطر سے - لحاظ سے - پاس سے - (فقرہ) تمھاری خاطر سے میں نے سکوت کیا
خاطرِ عاطر - (ف + عاطر بمعنی پاکیزہ - نفیس) مونث - پاکیزہ طبیعت - خاطر کرنا !
آؤ بھگت کرنا - مُدارات کرنا ! خوشی کرنا - مرضی کے موافق کرنا - کہا ماننا - دلجوئی کرنا
خاطر نشیں - (ف) صفت جو بات دل میں بیٹھ جائے - خاطر میں نہ آنا - لازم -
خیال میں نہ آنا - نظر میں نہ جچنا ! بے وقعت ہونا ! دل میں نہ گزرنا ! ارادہ
نہ ہونا - قصد نہ ہونا - خاطر میں رکھنا - دھیان رکھنا - خیال رکھنا - خاطر میں گزرنا
دل میں آنا - خیال گزرنا - خاطر میں نہ لانا - خیال نہ کرنا - توجہ نہ کرنا - پروا نہ کرنا -
(میر) فریادی ہوں تو ٹپکے لوہو - (لہو) مری زباں سے - نالہ کو بلبلوں کے خاطر
میں بھی نہ لاؤں - خاطر نشان ہونا ! خاطر نشین ہونا - بات کا دل میں بیٹھ جانا ! (عو)
اطمینان ہونا - تسلّی قلب ہونا - (نفیس) کانٹا نہ ہو جیسے کوئی ایسی کماں نہ تھی - ترکش قلم
کئے تھے یہ خاطر نشان نہ تھی - (رشک) ابرو قاتل کی طرف سے ہو گئی خاطر نشاں -
اپنے تو دے پر لگا رکھا مری تصویر کو - خاطر نشیں - (ف) صفت - دل نشیں -
ذہن نشیں - دل پر جم جانے والی بات - خاطر ہونا - لازم ! آؤ بھگت ہونا ! طرفداری ہونا
لحاظ ہونا -

خاطِف رع - بکسر سوم، اُچک لیجانیوالا - جیسے برقِ خاطف - خاطی (ع)
صفت - جو بلا ارادہ خطا کرے -

خاقان - (ت) مذکر - سُلطان - بڑا بادشاہ - پہلے چین اور ترکستان کے بادشاہوں
کا لقب ہوا کرتا تھا - اَب ہر بادشاہ پر اطلاق ہوتا ہے - عربی دان فارسیوں نے
اس کی جمع خواقین بنائی ہے -

خاک - (ف - مٹی - راکھ - زمین - ناکارہ شے - قبر) مونث ! مٹی - گرد - (ناسخ)
خاک سے کیوں ہے اجتناب ایسا - ایک دن غیر خاک خاک نہیں ! راکھ - بھبوت
خاکستر ! زمین ! (اردو) ہیچ - بے وقعت - (آتش) اُس پیمبر کا حبیب سے زمیں پر پڑا
ہے پاؤں - آنکھوں میں نیاریوں کے ہے اُس دن سے مالِ خاک ! کچھ نہیں کی
جگہ - نفی کے معنی میں - (ناسخ) خاک میں بھی مجھکو راحت خاک ہے ! (اردو) کیونکر
کیا - کس طرح - کس لئے کی جگہ - (آتش) اتا حال وہ غبارِ دلِ یار ہے سو ہے -
خاطر سے اپنے دور ہو گردِ ملال خاک ! کچھ کی جگہ - (غالب) میخانۂ جگر میں یہاں
خاک بھی نہیں - خمیازہ کھینچے ہے بُتِ بیدادفن ہنوز ! مٹّی خمیر - (انیس) پائی
نہ کہیں اور جگہ امن و اماں کی - جنگل ہی بچا یا انھیں بھی خاک جہاں کی -
خاک آلودہ - (ف) صفت - خاک سے چھپا ہوا - خاک بھرا ہوا - خاک اُڑاتے پھرنا

خاک

واہی تباہی خراب خستہ پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ خاک اُڑانا! دھول اُڑانا۔ گرد اُڑانا۔ میّت کا سوگ کرنے کے لئے بھی خاک اُڑاتے ہیں۔ (آتش) کوئے معشوق میں اے عاشقو جاتے ہو تو جاؤ۔ یہ شگون نیک نہیں خاک اُڑاتے نہ چلو! (دیکھو اُڑانا نمبر ۳۹۔ ۴۰) جستجو میں تباہ ہونا۔ آوارہ ہونا۔ تلاش و جستجو میں مشقت کرنا! کسی کو تباہ کرنا برباد کرنا۔ رسوا کرنا۔ (برق) وہ بلا ہیں جو ہوا پر کبھی آجاتے ہیں۔ کوچۂ زلف کی بھی خاک اُڑا جاتے ہیں۔ خاک اُڑنا! دھول اُڑنا گرد اُڑنا! رسوا ہونا۔ بدنامی ہونا! (عو) تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ کچھ نہ رہنا۔ ! دیکھو اُڑنا نمبر ۲۷۔ خاک از تودۂ کلاں بردار۔ (ف) کار برآری بڑی اور اعلیٰ درجہ کی جگہ سے کرنا چاہیئے۔ خاک انداز۔ (ف) وہ سوراخ یا جگہ جو قلعہ کے اوپر سے کوڑا کرکٹ اور غنیم پر کنکر پتھر پھینکنے کیواسطے بنالیتے ہیں۔) مذکر۔ وہ ظرف جس سے چولھے کی خاک نکالتے ہیں۔ خاک برسنا۔ بیرونقی ہونا۔ (رند) خاکساران محبت کے جہاں مدفن ہیں۔ ابر رحمت کے عوض خاک برستی ہے وہاں۔ خاک بسر۔ (فارسی) تن خاک برسر۔ (کنایۃً) محتاج آوارہ! آفت زدہ) صفت۔ پریشان حال۔ خستہ وخراب۔ جیسے دربدر خاک بسر پھرتا ہے۔ خاک بھر جانا۔ (لکھنؤ) اُڑتی ہوئی خاک کا کسی بند مکان میں جمع ہوجانا۔ خاک بھس۔ (عو) بمعنی خاک پتھر۔ خاکِ پا۔ (ف) صفت۔ عاجز۔ مسکین۔ خاک پاؤں سے نہ لگنے دینا۔ (پاؤں سے خاک نہ لگنے دینا۔ بول چال میں ہے) بہت تیز جانا کی جگہ۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا۔ ناز کرنا۔ (ناسخ) کس قدر نفرت ہے اسکے توسن چالاک کو۔ پاؤں سے لگنے نہیں دیتا ہماری خاک کو۔ خاک پتھر۔ کچھ بھی نہیں۔ ہیچ۔ (جلال) ہم دکھائیں یار کا جلوہ ادھر آئیں کلیم۔ طور پر سے وہ پھرے کیا خاک پتھر دیکھکر (امیر) سکتے ہیں فرہاد وشیریں کا سنا کل ہمنے حال۔ خاک پتھر تھام! اچھا سا اک افسانہ تھا۔ خاک پر لوٹنا۔ زمین پر لوٹنا۔ خاک پڑنا۔ خاک اُڑ کر کسی شے پر آنا! (کنایۃً) کسی معاملہ کا دب جانا۔ (فقرہ) بہت دنوں فساد رہا اب خدا خدا کرکے اُسپر خاک پڑی۔ خاک پڑے۔ (بدعا) مٹ جائے ۵ ایسے جینے پہ رند خاک پڑے۔ موت ایں

خاک

زندگی پہ ہنستی ہے۔ خاک چھاننا۔ آوارہ پھرنا۔ سرگرداں رہنا۔ واہی تباہی پھرنا! (کنایۃً) جھوٹ بولنا۔ بہتان لینا کی جگہ۔ خاک تودہ۔ (ف) مذکر۔ خاک کا تودہ جو تیر اندازی کی مشق کے لئے بناتے ہیں! (اردو) لڑکوں کا کھیل۔ کسی چیز کو خاک میں چھپاکر اُس خاک کے دو حصّے کرکے بانٹ لیتے ہیں وہ چیز جس کے حصّے میں نکلتی ہے وہی اُس کا مالک ہوجاتا ہے۔ خاک تودہ بنادینا۔ مورد الزام اور مورد ملامت کردینا کی جگہ۔ خاک جھونکنا! خاک ڈالنا! (آنکھ کے ساتھ) (دیکھو آنکھوں میں خاک جھونکنا۔ خاک جھڑ جانا۔ خاک دُور ہوجانا! (کنایۃً) زد وکوب کا اثر ہونا۔ (رشاد) گُل آکے زیر کفش صبا صاف ہوگیا۔ جوتی جو بیچ آئے پڑی خاک جھڑ گئی۔ خاک چاٹ کر بات کہنا۔ عجز وانکسار ظاہر کرکے کچھ کہنا۔ دعوے کی بات عجز کے ساتھ ظاہر کرنا۔ (رنگین) یہ بولتی ہوں بول بڑا خاک چاٹ کر۔ گوئیاں کی طرح جھاڑو کی تیلی نہیں ہوں میں۔ خاک چاٹنا! (کنایۃً) اظہار عجز وانکسار کرنا۔ (ناسخ) حُسن کی لاف زنی کرتے ہیں وہ چاٹ کے خاک۔ کب بھلا حُسنِ قبول اسقدر اکسیر میں ہے! خاک کو لب وزباں سے مُنہ میں لینا۔ گانے بجانے والے لوگ جب اُستاد کا نام لیتے ہیں خاک چاٹکر اپنا کان پکڑ لیتے ہیں۔ (ظفر) کرغور حُسن اپنا ہائے کس انداز سے۔ چاٹ کر پھر خاک پکڑے ہیں وہ اپنے کان کو۔ خاک چھاننا۔ (کنایۃً) خوب ڈھونڈنا۔ بہت تلاش کرنا ۵ اے مُصحفی میں بیٹھا اب خاک کیوں نہ چھانوں۔ دل سا عقیق میں نے اُس کی گلی میں کھویا! آوارہ پھرنا سرگرداں پھرنا۔ (ذوق) جائے ہے زیر مغیلاں ترے دیوانوں کی مدتوں چھان چکے خاک بیابانوں کی۔ خاک چھنوانا۔ خاک چھاننا کا متعدی۔ (رشک) چھنواتی ہے خاک آرزوئے دریار۔ ہر چیز زمانے میں ہے اکسیر نہیں ہے۔ خاکدان۔ (ف) مونث! مٹّی اور کوڑا پھینکنے کی جگہ! مجازاً۔ دنیا۔ خاک دھول۔ (عو) کچھ نہیں کی جگہ۔ (فقرہ) اُسے خاک دھول کچھ نہیں آتا! ایسی چیزیں جو عوام استعمال کرتے ہیں۔ (فقرہ) کسی جتن سے خاک دھول کھلاکے اسے بیمار ڈالدیا۔ خاک ڈالنا۔ (کنایۃً) عیب پوشی کرنا۔ (جلال) کیا تعجب ہے چھپائے جو کفن

خاک

عیبوں کو۔ خاک شاید مرے اعمال پہ مدفن ڈالے ۔ رفع دفع کرنا۔ لعنت بھیجنا۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ (میر) پچتا رہے ہیں خون مرا کرکے کیوں حضور۔ اب اسپہ خاک ڈالیئے جو کچھ ہوا ہوا۔ خاکروب۔ (ف) مذکر۔ جھاڑو دینے والا۔ بھنگی۔ خاکزاد۔ (ف) مجازاً انسان۔ خاکسار۔ (ف۔ سار بمعنی مثل۔ مانند) مذکر۔ غریب حقیر۔ ذلیل۔ غرور نہ رکھنے والا۔ متکلم اپنے واسطے بھی کہتا ہے۔ (فقرہ) اس خاکسار نے کیا کہا جو آپ اتنا بگڑے۔ خاکساری۔ (ف) مونث۔ عجز۔ تواضع۔ خاک سر پر اڑانا خاک سر پر ڈالنا۔ ماتم کرنا۔ رونا پیٹنا۔ خاک سے پاک کرنا۔ ادنیٰ مرتبے سے اعلیٰ مرتبے پر پہنچانا۔ (سحر) ہے تری ذات بیشک بیگماں پاک۔ کیا ہے خاک سے اسے مہرباں پاک۔ خاک سیاہ کرنا۔ جلاکر خاک کرنا۔ (آتش) طور کو واسطے سرمہ کے کیا خاک سیاہ۔ (کنایۃً) برباد کرنا۔ (صفدر) ملایا خاک میں کس ہم وطن کو تو فلک۔ یہ کس غریب کے گھر کو کیا ہے خاک سیاہ۔ خاک سیاہ ہوجانا۔ لازم تباہ ہوجانا۔ جلکر خاک ہوجانا۔ راکھ ہوجانا۔ (رشک) ہم اگر کوسیں تو ہوجائے وطن خاک سیاہ۔ کیا کریں خاطر یاران وطن کرتے ہیں۔ خاک سے زر پیدا ہونا اقبالمندی کی نشانی (انیس) ہنر سے نیاریوں کے حال یہ ظاہر ہوا ہمکو۔ مقدر میں جو دولت ہو تو زر ہو خاک سے پیدا۔ خاکِ شفا۔ (ف) مونث۔ شفا بخشنے اور تندرست کردینے والی خاک۔ (کنایۃً) شہدائے کربلا کے مدفن کی خاک۔ مدینہ منورہ کی خاک۔ (رند) آسکتے ہیں لحد میں فرشتے عذاب کے۔ دیکھیں گے جب کفن میں ہے خاک شفا لگی۔ خاک شو پیش از آنکہ خاک شوی۔ (ف) قبل مرنے کے نفس کو زیر کر لینا اور عاجزی کی عادت ڈالنا چاہیئے۔ خاک کا پتلا مذکر۔ آدمی۔ انسان۔ (برق) دیکھکر غلماں کہیں گے نور چشم پاک کا۔ حور جنت سے کہیں اعلیٰ ہے پتلا خاک کا۔ خاک کا پیوند ہونا۔ زمین میں دفن ہونا۔ خاک میں ملنا۔ مرنا۔ خاک کا لیجانا۔ کہتے ہیں جس کی مٹی جس جگہ کی ہوتی ہے وہ وہیں دفن ہوتا ہے۔ (انیس) دیکھیں کہیں لیجائے کہاں خاک ہماری۔ خاک کے برابر کردینا تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ خاک چاٹ کے کان پکڑنا۔ دنگل بجانے والے یا پہلوان جب استاد کا نام لیتے ہیں خاک چاٹ کے کان پکڑ لیتے ہیں (غرور کی بات کہکے عاجزی کرنا۔ (ظفر) کر غرور حسن اپنا ہائے کس انداز سے۔ چاٹ کر پھر خاک پکڑے ہے وہ اپنے کان کو۔ خاک کردینا۔ جلاکر راکھ کرنا۔ اجاڑنا۔ تباہ کرنا۔ (داغ) خاک کردیگی تری برق تجلی اکدن۔ طور سینا ترے مشتاق کا سینہ ہوگا۔ (فقرہ) لاکھ کا گھر خاک کردیا۔ خاک لگنا۔ مٹی کا کسی چیز سے مس ہوکے چپاں ہوجانا۔ خاک نے ڈالنا۔ اپنے مطلب کیواسطے بار بار کسی کے دروازے جانا۔ (جلال) یہ ہمکو خاک میں ملنے کا ہے شوق۔ کرلے ڈالی ہے خاک اس کی گلی کی خاک بلا بصفت۔ (ع) مذکر۔ خانہ خراب۔ خاکسار۔ تباہ حال۔ خاک میں خاک ملانا نام ونشان مٹانا۔ مار ڈالنا۔ (میر) کس کس کی خاک ابکی ملاتی ہے خاک میں۔ جاتی ہے پھر نسیم اسی رہگزار کو۔ خاک میں سلانا۔ قتل کرکے زمین میں دفن کرنا (مصحفی) ایسے قاتل پر کوئی اثبات خوں کیونکر کرے۔ خاک میں جسنے سلائے سیکڑوں خنجر سمیت۔ خاک میں ملانا۔ (کنایۃً) برباد کرنا۔ تباہ کرنا۔ ناپید کرنا (داغ) انھیں قدموں نے تمھارے انھیں قدموں کی قسم۔ خاک میں اتنے ملائے ہیں کہ جی جانتا ہے۔ رائگاں کرنا۔ ضائع کرنا۔ (فقرہ) تم نے سب پڑھا لکھا خاک میں ملا دیا۔ خاک میں ملجائے۔ کوسنا۔ (ع) مرجائے گرجائے دفن ہو۔ (رشک) گلگشت میں وہ سرد ہوا مجھ سے مکدر۔ اے مرغ چمن خاک میں ملجائے ترا باغ۔ خاک میں ملنا۔ ضائع ہونا۔ تلف ہونا۔ مٹ جانا۔ (فقرہ) میری محنت خاک میں مل گئی۔ مرنے کے بعد زمین میں دفن ہونا۔ (ناسخ) مل گئے گو خط ہزاروں خاک میں۔ جابجا کیوں ہو نہ سبزہ دوب کا۔ (کنایۃً) برباد ہونا۔ پریشان ہونا۔ (میر) ہم خاک میں ملے تو ملے لیکن اے سپہر۔ اس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا۔ خاک نہ دھول بکائن کا پھول (یا بکائن کے تین پھول)۔ مثل۔ (ع) شیخی ہی شیخی ہے اور کچھ بھی نہیں۔ بالکل نکما بیکار ہے۔ (فقرہ) ساتھ رہنے سے حال کھلتا ہے کہ ہی کر یہ تو ایسے ویسے مشہور تھے انہیں تو کچھ بھی نہیں خاک نہ دھول الخ۔ خاکنائے۔ (ف۔ خاک نائے گردن۔)

مونث۔ خشکی کا وہ تنگ قطعہ جو دو بڑے خشکی کے قطعات کو ملائے۔ خاک نشیں۔ (ف) صفت۔ متواضع۔ منکسر۔ خلیق۔ خاکسار۔ خاک نہیں۔ کچھ نہیں ذرا نہیں۔ بالکل نہیں خراب ہے۔ خاک و خوں میں ملنا۔ برباد ہوجانا۔ مٹ جانا۔ فنا ہوجانا۔ (اکبر) یار کے پائے حنائی دیکھکر۔ سیکڑوں دل خاک و خوں میں مل گئے۔ خاک ہاتھ نہ آنا۔ کچھ نہ ملنا۔ (ناسخ) اچلے دُنیا سے عبث خاک میں زرگاڑ کے آپ۔ آئیگا خاک نہ میراث میں اولاد کے ہاتھ۔ خاک ہونا ١گل کر مٹی ہوجانا۔ بوسیدہ ہوجانا۔ میت کا بوسیدہ ہوکر مٹی ہوجانا۔ (ناسخ) اے شہسوار مرکے جو ہوجاؤں خاک بھی۔ بوسہ مجھے نصیب ہو تیری رکاب کا ٢ جلکر راکھ ہوجانا۔ سوختہ ہوجانا۔ (غالب) کرنے گئے تھے اُس سے تغافل کا ہم گلہ۔ کی ایک ہی نگاہ کہ بس خاک ہوگئے ٣ رشک وحسد سے جل جانا۔ (فقرہ) میری ترقی کی خبر سنکر دشمن جلکر خاک ہوگئے ٤ کچھ نہیں کے موقع پر ٥ خاک ہو آبرو غزل کی جلیل۔ تیرے ان موتیوں میں آب نہیں۔ خاک ہے کچھ نہیں ہے۔ بالکل نہیں ہے۔ (ناسخ) خاک ہیں بھی مجھکو راحت خاک ہے

خاکِستر۔ (ف) مونث۔ جلی ہوئی چیز کی راکھ۔ (ظفر) دلجلوں کی ہوتی بربادی نہ قسمت میں تو کیوں۔ پھرتی پروانہ کی خاکستر سحر اُڑتی ہوئی۔ خاکشی۔ (ف) مونث۔ خوب کلاں۔ اردو میں خاکسی کہتے ہیں۔

خاکہ۔ (ف) مذکر۔ ڈھانچا۔ تصویر کا مسودہ۔ خاکہ اُتارنا۔ کچا نقشہ بنانا۔ مسودہ کرنا۔ حدود وغیرہ کے خطوط کا نشان ڈالنا۔ خاکہ اُترنا۔ لازم۔ خاکہ اڑانا۔ کسی کی روش و انداز اپنے میں پیدا کرنا۔ (جلال) پھرا تیرے سودے میں سرگشتہ ہرسُو۔ بگولوں کا عاشق نے خاکا اُڑایا ٢ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ نام نکالنا خاکہ اُڑنا۔ لازم۔ رسوائی ہونا۔ مضحکہ ہونا۔ (سرور) کھنچا نقشہ جو نقاش ازل سے رُوئے زیبا کا۔ اُڑا پھر خوب خاکہ خاکہ تصویر لیلےٰ کا۔ خاکہ بنانا خاکہ کرنا۔ کچا نقشہ تیار کرنا۔ پنسل سے تصویر کا نقشہ بنانا۔ (آتش) نہ اُسکی زلف کا خاکہ بھی کرسکا مانی۔ ہر ایک بال میں کیا کیا نہ شاخسانہ ہوا۔

خاکی۔ (ف) معنی نمبر ١-٢ میں، صفت ١ خاک کی پیدائش ٢ خاک کے رنگ کا مٹیالا ٣ مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹے پیکاں کا تیر ٤ مذکر۔ وہ پنجابی فوج کے سپاہی جن کو ۱۸۵۷ء کے غدر میں خاکی وردی ملی تھی۔ خاکی انڈا ١ وہ انڈا جو مرغی جفتی کے بغیر خاک میں لوٹ کر دے۔ ایسے انڈے سے بچہ نہیں نکل سکتا ہے ٢ صفت۔ حرامی۔ حرام کا۔ خاکی نہاد۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو بڑا خلیق نرم دل اور متواضع ہو۔

خاگینہ۔ (ف۔ خاگ۔ انڈا۔ خایہ گینہ کا مخفف) مذکر۔ پکے ہوے انڈے انڈوں کا سالن۔ تلے ہوے انڈے۔

خال۔ (ع) مذکر ١ ماموں (فقرہ) خال اکرم کیخدمت میں سلام ٢ وہ قدرتی سیاہ تل جو جسم پر ہوتا ہے ٣ (اردو) دورنگا کبوتر۔ سفیدی کے ساتھ اور رنگ ملا ہوا کبوتر ٤ (اردو) کاجل کا وہ نشان جو دفع نظر بد کی غرض سے حسین یا کم سن بچے کے چہرے پر لگاتے ہیں۔ (آتش) خال سیہ بناتا ہے رُخسار پر وہ ماہ۔ کیا ان دنوں زحل کا ستارہ بلند ہے۔ خالاتی۔ خالہ کیطرف منسوب۔ جیسے خالاتی بھائی۔ خالاتی بہن۔ خالو۔ (ع۔ میں خال بمعنی نمبر ١ کا مزید علیہ) مذکر۔ خالہ کا خاوند۔ خالہ۔ (عربی میں خالۃ تھا ماں کی بہن اردو میں خالہ اور خالا ہوگیا) مونث۔ ماں کی بہن۔ خالہ جایا۔ مذکر۔ (عو) خالہ کا بیٹا۔ خالہ جائی۔ (عو) مونث۔ خالا کی بیٹی۔ خالہ زاد بھائی۔ مذکر۔ خالہ کا بیٹا۔ خالہ زاد بہن۔ مونث۔ خالہ کی بیٹی۔ خالہ جی کا گھر نہیں۔ (کنایۃً) آسان کام نہیں معمولی بات نہیں۔ (شاد) دل میں گھر کرنا بتوں کے کار بازیگر نہیں۔ برہمن کعبہ ہے یہ کچھ خالہ جی کا گھر نہیں۔ خالہ کی خل بچی۔ مونث۔ (طنزاً۔ حقارت سے) خالہ کی بیٹی خال خال۔ اکا دکا۔ بعض بعض۔ بہت کم (فقرہ) بیشتر لوگ آپ کے موافق ہیں خال خال خلاف ہیں۔

خالِص۔ (ع) ١ سادہ۔ وہ چیز جس میں میل کسی اور چیز کا نہ ہو۔ بے میل۔ کھرا۔ جیسے خالص گھی۔ خالصہ۔ (ع) خالصت۔ صفت مونث۔ بے میل۔ معانی نمبر ١ میں

عربی ہے) مونث ! سرکاری زمین جسمیں کسی اور کا حق نہو۔ (سودا) نہ صرفِ خاص میں آمد نہ خالصہ جاری۔ سپاہی تا متصدی سبھوں کو بیکاری ! (پنجابی) سکھ ذی عزت سردار۔ خالصے لگانا۔ متعدی۔ خالصے لگنا۔ (عو) ! ضبط ہونا ! ضائع ہونا برباد ہونا (نفقرہ) چار دن میں سب زیور خالصے لگ گیا۔ (شاد) خالصے گھر بار لگ جاتا ہے اُسکی چشم میں۔ جاری ہوتی جو تِل بھر بھر تو کیا تھا کچھ نہ تھا۔

خالق ۔ (ع) مذکر۔ پیدا کرنے والا۔ خدا کا نام۔

خالی ۔ (ع) صفت ! بھرا کا نقیض۔ تہی۔ کھوکھلا ! (اردو) صرف محض۔ (داغ) کھلا کب مُدعا اُن کے بیاں سے۔ زبانی خرچ تھا خالی زباں سے ! اکیلا۔ تنہا۔ (ناسخ) تھوڑی ہو خاک در یار بھی تا دُور ہو درد۔ نہ لگائے کوئی سر پر مرے صندل خالی ! بیکار نِکما۔ جیسے خالی پھرتا ہے ! بے روزگار۔ مُعطّل ! سُونا۔ (فقرہ) خالی گھر بُرا معلوم ہوتا ہے ! (اردو) مذکر۔ (عو) ذی قعدہ۔ چاند کا گیارھواں مہینا۔ یہ نام نورجہاں بیگم نے رکھا تھا۔ عورتیں اس مہینے کو منحوس سمجھتی ہیں۔ (ناسخ) کیا اگلا مہینا اجی ہو جائے ابھی وصل۔ شوّال سے خالی کا مہینا نہیں اچھا ! صفت غیر معمور۔ غیر آباد۔ (فقرے) کرایہ دار چلا گیا مکان خالی ہے۔ آج کل یہاں ججی کا عہدہ خالی ہے ! فارغ۔ بے مشغلہ۔ (فقرہ) اسوقت تم خالی ہو۔ ہمارا تھوڑا سا کام کر دو۔ خالی پھرنا۔ محروم واپس ہونا۔ کچھ نہ پانا۔ اور واپس ہونا (آتش) دیتی ہے شان کریمی اُسے حسبِ دلخواہ۔ تیری درگاہ سے پھرتا نہیں سائل خالی۔ خالی پیٹ۔ نہار۔ خالی پیٹ کٹاری مارنا۔ بھوک کی حالت میں لڑنا۔ خالی جانا۔ لازم ! نشانہ پر نہ بیٹھنا۔ حربے کا بیکار جانا۔ بندوق کا خطا کرنا۔ گولی نہ لگنا۔ (بحر) خالی گئی جو یار کی بندوق صید پر۔ شیر دل پہ نیستاں سے ہزاروں رفل پڑے ! بے نتیجہ ہونا۔ (فقرہ) تمھارا وار خالی گیا ! ناغہ ہونا۔ (ناسخ) میرے آغوش کو کرتا ہے وہ خالی ہر سال۔ کبھی جاتا نہیں خالی کا مہینہ خالی ! بے اثر ہونا۔ (جلیل) اول لیا پہلی نظر میں آپ نے۔ اب ادا کوئی نہ خالی جائیگی۔ خالی خولی (عو) محض خالی۔ خالی دینا۔ حریف کی ضرب یا وار بچا جانا۔ (ناسخ) دیتے ہیں خالی اُد کو دشمن کی تیغ کے۔ تکیہ نہیں ہے ہمکو سپر کی پناہ پر۔ خالی سے بیگار بھلی۔ بیکار بیٹھنے سے کسیکام کا مفت کرنا اچھا ہوتا ہے۔ خالی کا چاند۔ خالی کا مہینا۔ مذکر۔ دیکھو خالی نمبرے۔ (بحر) خالی کا چاند آپ کی فرقت میں بھر گیا۔ ابتک نہ آئے یہ بھی مہینا گزر گیا۔ خالی کرنا۔ متعدی ! اُنڈیلنا۔ نکالنا۔ تہی کرنا۔ جیسے سب پانی پی لیا صراحی خالی کر دی ! بندوق چھوڑنا ! مکان سے قبضہ یا اسباب اُٹھالینا۔ خالی ہاتھ صفت ! مفلس۔ نادار۔ تہیدست۔ بغیر تحفہ لئے۔ (فقرہ) اُن کے گھر خالی ہاتھ کیا جاؤں ! محروم۔ (حالی) جب کبھی جس کام کی خاطر جدھر مُنھ اُٹھ گیا۔ پھر پلٹ کر واں سے خالی ہاتھ کم آتے تھے ہم ! بے ہتھیار۔ (فقرہ) خالی ہاتھ وہاں نہ جاؤ چھڑی لیلو۔

خام ۔ (ف۔ معانی نمبر ۱۔ ۲ میں فارسی ہے) صفت ! کچّا۔ کچّا چڑا ! خالص۔ کھرا۔ جیسے عنبرِ خام۔ سیم خام ! بودا۔ کمزور ! ناتجربہ کار۔ پُختہ کار کے خلاف ! بند سربستہ جیسے مُنھ خام کرنا ! (آمدنی کے ساتھ) نکاسی ! باطل۔ جیسے سودائے خام خام پارہ۔ مونث۔ (گالی ہے) مکار عورت۔ (تسلیم) بیٹی کی طرف کیا نظارہ۔ چلا کے کہا کہ خام پارہ ! ایک قسم کی چھوٹی توپ۔ خام تحصیل مونث جب گورنمنٹ کی طرف سے بغیر توسط زمیندار یا ٹھیکہ دار کے لگان وصول کیا جائے تو اسکو خام تحصیل کہتے ہیں۔ خام خیال خام طبع (ف) بیہودہ اور فاسد خیالات کا آدمی۔ خام خیالی۔ خام طبعی۔ (ف) مونث۔ گمان غلط۔ غلط خیالی جھوٹا خیال۔ وہم۔ خام رائے (ف) صفت۔ کم عقل۔ ناداں۔ خام کار صفت نادان ناآزمودہ کار۔ خام کرنا متعدی۔ بند کرنا۔ آٹا لگا کر ہانڈی کا مُنھ بند کرنا۔ خامی (ف) مونث۔ نقص۔ کمی۔ ناتجربہ کاری۔ (داغ) نہ چاہئے الٰہی کوئی خامی۔ پیامی بات پکی کر کے آئے۔ خامی کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ اُنھیں چاہنے میں نہ خامی کریں گے۔ وہ یوسف نہیں ہم غلامی کریں گے

خامُوش ۔ خامُش ۔ (ف) صفت۔ چپ۔ ساکت۔ خاموش کرنا۔ ساکت کرنا ! (چراغ اور شمع کے لئے) گل کرنا۔ خاموش ہونا۔ لازم۔ خامُوشی۔ خامُشی۔ مونث ! سکوت۔

خامہ (ف) مذکر۔ قلم۔ خامہ فرسائی۔ (ف) مونث۔ لکھنا۔ خامہ مُو۔ (ف) مذکر۔ مُو قلم۔

خان - (ت بروزن کان ۔عربی داں فارسیوں نے اسکی جمع خوانین بنالی ہے) مذکر پہلے شاہان ترکستان کا لقب تھا اب ہر ایک سردار رئیس اور امیر کا لقب ہوگیا ہے ۲ پٹھانوں کا لقب ۔خانِ بہادر ۔ وہ عزت کا خطاب جو گورنمنٹ کی طرف سے دیاجاتا ہے۔ خانخاناں ۔ (ت ۔بسکون نون اول) مذکر ۔ سردار ۔مغلیہ خاندان کے عہد میں سپہ سالار کا لقب ہوتا تھا اب بہرام خان اور اُس کے بیٹے عبدالرحیم خاں کیلئے مستعمل ہے ۔خانخاناں کھانے میں بطانہ ۔مثل ۔بطانہ ۔پوشیدہ چیز (منعم خاں خانخاناں کسی کو کھانا بھیجتا تو اُس میں پوشیدہ طور پر اشرفیاں رکھدیتا) پوشیدہ احسان کرنے پر بولتے ہیں ۔خاندان ۔ (ف) مذکر ۱ گھرانا ۔نسل قبیلہ دیکھو نسل ۔خاندانی ۔ (ف) صفت نسبی ۔عمدہ نسل کا ۔ قدیم رئیس ۔

خانساماں - (ف ۔میر ساماں) مذکر ۱ گھر کا سامان کرنے والا ۔ داروغہ ۲ انگریزوں یا انگریزی وضع کے لوگوں کو کھانا کھلانیوالا ۔خدمتگار ۔میز لگانیوالا ۔

خانقاہ ۔خانقہ - (بفتح نون وبعضے بسکون نون مُعَرّب خانہ گاہ کا) مونث درویشوں اور مشائخ کے رہنے کی جگہ ۔

خانگی - (ف ۔معنی نمبرا ۔میں فارسی ہے اردو میں بسکون نون مستعمل ہے) صفت ۱ متعلق بہ خانہ ۔گھریلو ۔گھر کا ۲ نج کا ۔ذاتی ۔خاص اپنا ۳ (لکھنؤ ۔عو) مونث ۔آموختہ پڑھنا کے ساتھ ۴ مونث ۔ (بسکون نون) وہ زن پردہ نشین جس کا پیشہ زناکاری ہو (آتش) دنیا سی خانگی کوئی ہوگی نہ بیسوا ۔شوہر سے اپنے رہتی نہ دیکھی یہ زن درست ۔ خانگی جھگڑا ۔ مذکر ۔خاندانی فساد ۔ آپس کا جھگڑا ۔ آپس کی تکرار ۔

خانم - (ف ۔میم تانیث کا ہے جیسے بیگم میں) مونث ۱ اعلیٰ خاندان کی عورتوں کا لقب ۔امیرزادی ۔بیگم ۔بیوی ۲ خان کی عورت ۔

خانماں - (ف ۔خان مخفف خانہ کا نون کا پیش اسواسطے ہے کہ واو تحریر میں نہیں ہے ۔ماں ۔اسباب) مذکر ۔گھر کا اسباب ۔اثاث البیت ۔اثالا ۔(تسلیم) دل کے ہاتھوں ہوا جو آوارہ ۔لُٹ گیا اس کا خانماں سارا ۔ خانماں خراب (ف) صفت ۔تباہ ۔برباد ۔سرگشتہ (ع) اے خانماں خراب ہے تیرا بھی گھر کہیں

خانوادہ - (ف ۔خانِ مخفف خانہ کا وادہ ۔بمعنی نسل) مذکر ۔خاندان ۔ مشائخ یا درویشوں کا وہ خاندان جس سے اُن کو توسُّل ہو ۔فقرا کا سلسلہ ۔ (منیر) پیرِ طریقت اب ہوئی یکتائی آپ کی ۔بیوحدت اس سے پہلے ہر اک خانوادہ تھا

خانہ - (ف ۱ گھر ۔مکان ۲ عورت سے بھی مُراد ہے) مذکر ۱ مکان ۔حویلی ۲ مرغوں یا کبوتروں کے رہنے کا ڈربا ۔کابُک ۔آشیانہ ۔گھونسلا ۳ صندوقچہ کے اندر کا گھر ۴ شطرنج یا چوسر وغیرہ کا وہ مُربَّع نشان جس میں مُہرہ بٹھاتے ہیں ۔مُہرے کا گھر ۵ (ع) پیٹ ۔شکم ۔ (جیسے خانہ کا فرق یا خانہ کا ایک ہونا ۔ یعنی ماں کے پیٹ کا فرق یا ایک شکم کی اولاد ہونا ۶ کسی چیز کے رکھنے کا ڈبا ۔ جیسے گھڑی کا خانہ ۔آئینہ کا خانہ وغیرہ ۷ وہ جگہ جو جالدار چیز میں خالی چھوڑ دیتے ہیں ۸ انگوٹھی میں وہ جگہ جہاں نگینہ رکھتے ہیں ۔ (منیر) ہمائے اوج مقصد کے لئے دام اسیری ہے ۔نگینِ مُہرِ خُم کا خانہ ہے ہر خانہ جالی کا ۹ نقش کا خانہ ۔ (رشک) اُس کا ہمارا نام لکھا ایک خانے میں ۔ عامل نے نقش حُب میں یکسر گھر بنا دیا ۔ خانہ آباد (دولت زیادہ ۔ دعا ۱ دولت افزوں گھر معمور ۔تم اپنے گھر خوش ہم اپنے گھر خوش کی جگہ بھی مستعمل ہے ۔خانۂ احسان آباد ۔جب کوئی شخص دوسرے کا احسان لینا نہیں چاہتا تو یہ کہتا ہے (جلال) آگے تم خاک کردگے دِل ویران آباد ۔اب عنایت یہ عبث خانۂ احسان آباد ۔خانہ باغ ۔ مذکر ۔ وہ باغ جو مکان کی چار دیواری کے اندر ہو ۔ (صبا) دلِ پُر داغ کی یہی ہے بہار ۔ دیکھئے خانہ باغ کس کا ہے ۔خانہ بدوش ۔خانہ بردوش ۔ (ف ۔مسافر ۔پریشان بے گھر آدمی ۔) صفت ۔آوارہ پریشان ۔گھر کو ساتھ لئے پھرنیوالا ۔ وہ جس کا کوئی خاص ٹھکانا نہ ہو ۔ (محسن) دھر راز دانِ ذی فہم وہوش ۔ ہمارے رقیبانِ خانہ بدوش ۔ (سحر) خانہ بردوش ہیں حباب کی طرح ۔شکلِ نقش برآب ہیں ہم لوگ ۔خانہ بر انداز ۔ (ف) صفت ۔ گھر بار اُجاڑ دینے والا ۔ (کنایۃً معشوق) خانہ بربادی ۔ مونث گھر کی تباہی ۔بیوی کے مرجانے پر زیادہ مستعمل ہے ۔ خانہ پُری مونث ۔نقشہ بھرنا ۔سرکاری مقررہ نقشوں کو پُر کرنا ۔ (فقرہ) پولس کی کارروائی

صرت. خانہ بگڑی پر موقوف ہے۔ خانہ تلاشی ۔ مونث ۔ گھر کی تلاشی ۔ خانہ جنگ ۔ (ف) صفت وہ شخص جو ادنیٰ سے خلاف طبع امر پر آمادۂ فساد ہوجائے ۔ جنگجو ۔ (وزیر) آنکھیں لڑائیں ہم نے جو اک خانہ جنگ سے ۔ آئی صدا شکست کی چپ کے رنگ سے ۔ خانہ جنگی ۔ (ف) مونث ۔ آپس کا فساد ۔ خانۂ خدا ۔ (ف) مذکر عبادت گاہ مسجد خانہ خراب ۔ (ف) وہ شخص جس کا گھربار اور سب کچھ تباہ ہوگیا ہو ۔ (صفت) آوارہ گرد ۔ ہرجائی ۔ بدوضع ۔ (میر) میں جو بولا کہا کہ یہ آواز ۔ اُسی خانہ خراب کی سی ہے ۔ خانہ خراب ہو ۔ (بددُعا) برباد ہو ۔ آوارہ ہو ۔ (میر) دیکھ آرسی کو یار ہوا محو ناز کا ۔ خانہ خراب ہو جیو آئینہ ساز کا ۔ خانہ خرابی ۔ (ف) مونث ۔ ناس خانہ ویرانی ۔ بربادی ۔ خانہ خرابی برپا کرنا ۔ (لکھنؤ) بربادی کرنا ۔ (صبا) ۔ عشقِ یوسف نے یہ کی خانہ خرابی برپا ۔ ٹھوکریں کھاتی زلیخا سرِ بازار پھری ۔ خانہ داری ۔ مونث ۔ گھربار کا کام کاج ۔ خانہ داماد ۔ (ف) مذکر ۔ داماد جو سسر کے گھر مقیم ہوجائے ۔ خانہ زاد ۔ (ف) مذکر ! نوکروں اور غلاموں لونڈیوں کی اولاد پر اس کا اطلاق ہوتا ہے ۔ (کنایۃً) وہ جو کسی کے گھر پیدا ہوا ہو ۔ (رشک) ۔ خانہ زادانِ دل حریف ہوئے ۔ دردِ غم کی سپاہ نے مارا ! ۲ صفت ۔ (کنایۃً) قدیمی ۔ خانہ ساز ۔ گھر کا بنا ہوا ۔ خانے دار ۔ وہ چیز جس میں خانے بنے ہوں ۔ خانے خانے ۔ (ف ۔ یہ خانہ خانہ بمعنی بہت بہت ہے) دربے دربے ۔ مرغیوں یا کبوتروں کو خانے خانے کہکر دربے میں بند کرتے ہیں ۔ خانہ نشین (ف) صفت ! گھر بیٹھنے والا ۔ گوشہ نشین ! بیکار ۔ معطّل ۔ خانہ ویرانی ۔ دیکھو خانہ بربادی

خاور ۔ (ف ۔ بروزن ۔ داور ۔) مذکر ۔ مشرق ۔ اس لفظ کا استعمال بمعنی مغرب بھی ہے ۔ اکثر آفتاب کے لئے مستعمل ہے خاوری ۔ مشرقی ۔ مغربی ۔

خاوند ۔ (ف ۔ بفتح واو بمعنی صاحب ۔ خداوند کا مخفف) مذکر ۔ آقا ۔ مالک ۔ شوہر ۔ اردو میں بکسر واو زبانوں پر ہے ۔ خاوند کرنا ۔ عورت کا اپنے آپ شوہر کرلینا ۔ خاوندی ۔ مونث ۔ (عو) بندہ نوازی ۔ بندہ پروری ۔ مہربانی ۔ عنایت

خائف ۔ (ع) مذکر ۔ ترساں ۔ ڈرنے والا ۔ خائن (ع) مذکر ۔ بددیانت ۔

خیانت کرنے والا ۔

خایہ ۔ (ف) مذکر ! مرغ کا انڈا ! خُصیہ ۔ فوطہ ۔ خایہ بردار ۔ (ف) مذکر ۔ خوشامدی ۔ چاپلوس ۔ خایۂ غلاماں ۔ (ف) انگور کی ایک قسم ۔ (جان صاحب) تاک میں بیٹھے ہو پڑے مُوذی تم اے چھوٹے میاں ۔ کرگئے خایہ غلاماں زہرمار انگور آپ ۔

خ - ب

خُباثت ۔ (بضم اول ۔ یعنی خبرا میں عربی ہے) مونث ! ناپاکی ۔ گندا پن ۔ گندگی ! بدباطنی ۔ شرارت ۔ (مسرور) میری آنکھوں سے مرّوت نہ گئی ۔ غیر کے دل سے خباثت نہ گئی ۔ خبائث ۔ (ع ۔ بفتح اول وکسر ہمزہ ۔) گندگیاں ۔ خُبث (ع ۔ بالضم) مذکر پلیدی ۔ گندگی ۔ بدباطنی ۔ شرارت ۔ (ناصر) دشمن بنا رہا ہے جو مجھکو حبیب کا ۔ بندہ نواز خُبث ہے یہ بھی رقیب کا ۔ خبیث ۔ (ع) گندہ ۔ ناپاک شریر ۔ بدباطن ! بھُوت ۔ جیسے اس عورت پر خبیث مسلّط ہوگیا ہے ۔ خبث الحدید (ع ۔ بفتح اول و دوم وضم سوم) مذکر ۔ لوہے کا میل ۔

خبر ۔ (ع ۔ بفتح اول و دوم) مونث ! آگاہی ۔ واقفیت ۔ اطلاع ۔ (لانا ۔ دینا ۔ آنا ۔ پہنچانا ۔ پہنچنا کے ساتھ) ! پیغام ! افواہ ۔ شہرت ۔ (اڑانا ۔ اڑنا کے ساتھ) ۔ (محسن) خبر اُڑتی ہوئی آئی ہے مہابن میں ابھی ۔ کہ چلے آتے ہیں تیرتھ کو ہوا پر بادل ! حدیث نبوی ! (اردو) پتا ۔ نشان ۔ سُراغ ۔ جیسے اُسکی بھی کہیں خبر ہے (لگانا کے ساتھ) ! (اردو) خبرِ مرگ ! بمعنی خبردار ۔ (تسلیم) لاکھ فریاد کی مگر وہ شوخ پوچھنا اک طرف خبر نہوا ! (اردو) ہوش ۔ اوسان ۔ سمجھ عقل ۔ سدھ بدھ ۔ جیسے اُسے اپنی بھی خبر نہیں ! حال ۔ (پوچھنا ۔ سُنانا سننا کے ساتھ) ! کسی امر یا معاملے کی واقفیت ۔ (رکھنا کے ساتھ) ! حال کی اطلاع ۔ (ملنا کے ساتھ) ۔ (ناسخ) آکل چلا ہوں کہ اس کی کہیں خبر ملجائے خدا کرے مجھے رستے میں نامہ بر ملجائے ۔ دیکھو کیا خبر ۔ خبر بھی ہے ۔ الزام دینے کو کہتے ہیں ۔ یعنی تم نہیں جانتے ۔ خبر پر خبر دینا ۔ متواتر اطلاع دینا ۔ (دبیر) دیتا ہے خبر پہ خبر احباب کا اُٹھنا ۔ پردہ نہیں اُٹھتا ہے مگر بیخبری کا ۔

خبر پوچھنا۔ حال دریافت کرنا۔ خبر پھیلانا۔ خبر کی اشاعت کرنا۔ خبر پھیلنا۔ خبر کا
۳ شکارا ہونا۔ خبردار۔ (ف۔ واقف۔ جاننے والا۔) صفت۔ تنبیہ کا کلمہ ہے۔
کسی کو کسی امر مذموم سے روکتے ہیں تو کہتے ہیں خبردار۔ (فقرہ) خبردار ایسا کبھی
نہ کرنا۔ ۲ واقفکار۔ آگاہ۔ ہوشیار۔ چوکنا۔ (رشک) میری آہوں سے خبردار
رہ اے سرو سہی۔ کہ درختوں کو گراتے ہیں ہوا کے جھونکے۔ خبردار کرنا۔
آگاہ کرنا۔ خبرداری۔ مونث۔ نگہبانی۔ ہوشیاری۔ احتیاط۔ خبر رساں۔ مذکر۔
پیغامبر۔ نامہ بر۔ خبر کو بھیجنا۔ (عو) بیمار پرسی یا مزاج پرسی کیواسطے بھیجنا
خبر سنانا۔ حال بیان کرنا۔ خبر سننا۔ حال سننا۔ خبر گرم ہونا۔ کسی بات کا مشہور
ہونا۔ ؎ تھی خبر گرم کہ غالب کے اڑینگے پُرزے۔ خبر گزرنا۔ اطلاع ہونا
(سحر) بے محل عاشقی سے در گزرے۔ کہیں پرچہ لگے خبر گزرے۔ خبرگیر۔
(ف مُستفسِر۔ جاسُوس) مذکر۔ ۱ سپاہی۔ جاسُوس ۲ نگہبان۔ مُحافظ نگرانی
کرنے والا۔ ۳ دستگیر۔ مُعاون۔ خبرگیری۔ مونث۔ ۱ دیکھو خبرداری ۲ دستگیری
مدد۔ معاونت۔ سلوک۔ خبر لگانا۔ پتا لگانا۔ ٹھکانا دریافت کرنا۔ خبر لینا۔
۱ دستگیری کرنا۔ مدد کرنا۔ (دبیر) غش جو آجائیگا کس طرح میں دیکھوں گا جمال
لیجیے جلد خبر بیخبری آتی ہے۔ ۲ پوچھنا۔ حال دریافت کرنا۔ (آتش) خبر اُدن
نہ لی پوچھا نہ حال اپنے فقیروں کا۔ وہ شاہِ حُسن ہیں بادشاہِ بیخبر دیکھا۔ ۳
نظر رکھنا۔ نگرانی کرنا۔ (ذوق) خبر لوں جیب کی یا میں رہوں ہُشیار دامن سے
جنوں اُلجھے ہیں ناخن جیب سے اور خار دامن سے۔ ۴ کسی سے انتقام لینا۔ آزار
دینا کی جگہ۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ لعنت ملامت کرنا۔ قائل معقول کرنا۔ (داغ)
جناب شیخ اکثر دُوں کی لیتے ہیں منبر پر۔ مگر اب کوئی رند آکر خبر حضرت کی
لیتا ہے ۵ حالت پر غور کرنا۔ (داغ) لُٹ گئے خود آئینہ رُو مُقابِل کیا ہوا۔
آپ اپنی تو خبر لیں آپ کا دل کیا ہوا ۶ وار کرنا۔ (داغ) نکلا۔ تیرِ نظر دل
ہوا جگر نہ ہوا۔ یہ بیچ رہا ہے ذرا اسکی بھی خبر لینا ۷ اثر کرنا۔ اثر ڈالنا۔ (فقرہ)
بخارات نے دماغ کی خبر لی۔ خبر لینے والا۔ مذکر۔ ۱ پتا لگانے والا ۲ حامی۔

مددگار۔ دستگیر۔ خبر ماننا۔ کسی کا حال معلوم ہونا۔ خبر نہ ہونا۔ پروا نہ کرنا۔
جواب نہ دو۔ (جلال) گزرے بخیر وصل کی شب کو کی خبر نہو۔ بگڑا کریں وہ
حضرت دل تم خبر نہو۔ خبر نہونا۔ لازم۔ اطلاع نہونا۔ واقف نہونا ۲
خاموش رہنا ۳ پروا نکرنا۔ خیال نہ کرنا۔ توجہ نکرنا۔ (جلیل) ہوگیا ختم بھی ہنگامہ
روزِ محشر۔ پر خبر بھی نہ ہوا نالہ و شیون میں رہا ۴ ہوش نہ آنا۔ خبر نہیں ہے۔
کچھ حال معلوم نہیں ہے۔ (آتش) طریق عشق میں دیوانہ وار پھرتا ہوں۔
خبر گڑھے کی نہیں ہے کنواں نہیں معلوم۔ خبر ہونا۔ لازم۔ حال معلوم ہونا۔
آگاہی ہونا۔ اطلاع ہونا۔

خبط۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ جنون۔ دیوانگی۔ سودا۔ خبط اُچھلنا۔ لازم۔ خفقان
ہونا۔ جنون ہونا۔ خبط سوار ہونا۔ بیہودہ خیال دل میں سمانا۔ (فقرہ) آپ کو
یہ خبط سوار ہے کہ ہم جو کرتے ہیں وہی خوب ہے۔ خبطی۔ صفت۔ حواس
باختہ۔ بدحواس۔ بیوقوف۔ خبیث۔ دیکھو خباثت۔

خبیر۔ (ع) جاننے والا۔ دانا۔ واقف۔ خدا تعالےٰ کا نام۔

خُتنک۔ خُتکا۔ (فارسی کُتک بضم اول و فتح دوم۔ بمعنی چوبدست
قلندراں کو بگاڑا ہے) مذکر۔ انگوٹھا۔ ٹھینگا۔ ختکا۔ بھنگ گھوٹنے کا آلہ ؎
دختِ رز نے کہا میخانہ میں شب رندوں سے۔ آج تو خوب ہی ختکے تری سوکن کو لگے

ختم۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ۱ اخیر۔ انجام۔ انتہا۔ تمام۔ مکمل ۲ قرآن شریف
کے تمام ہونے کی رسم ۳ (دہلی) فاتحہ۔ قُل۔ نذر۔ نیاز ۴ زکوٰۃ دینے کی غرض سے
کسی اسم کو تعداد معینہ کے مطابق پڑھنا یا پڑھوانا ۵ خاتم کی معنی میں۔ جیسے
ختم رُسُل۔ ختم رسالت۔ مثال کے لیے دیکھو خاتمہ بخیر۔ ختم خواجگان۔ مذکر۔
ایک قسم کا خاص طریقہ کا عمل جس کا ثواب خواجگان چشت کو بخشتے ہیں۔
ختم کرنا۔ تمام کرنا۔ انجام کو پہنچانا ۲ (دہلی) فاتحہ دلوانا۔ نیاز دلوانا ۳ قرآن شریف
تمام کرنا۔ ختم ہونا۔ لازم ۱ ایک ہی حصہ میں ہونا۔ کسی ہنر یا عیب میں بیمثل ہونا
(آتش) ہوئی ہے خالِ رُخِ یار پر ملاحت ختم۔ نمک یہ حُسن کو زنگی نے خال خال دیا

۲ ہوچکنا۔ تمام ہونا۔ انجام کو پہنچنا۳ فاتحہ ہونا۔ نیاز ہونا۴ قرآن شریف ختم ہونا۔

ختنہ۔ (بفتح اول و سوم و سکون دوم عربی میں ختن۔ بالفتح۔ ختنہ کرنا۔ کاٹنا۔) مذکر۔ سُنّت۔ مسلمانوں کی ایک رسم جسمیں بچّہ کے عضو تناسُل کا زاید چمڑا کاٹا جاتا ہے۔

ختّا۔ مذکر۔ خایہ

خجالا۔ بیہودہ۔ یاوہ گو۔ اب اس جگہ خجلا زیادہ مستعمل ہے دیکھو رجلے خجلے۔

خجالت۔ (عربی میں خَجَلَت بفتح اول و دوم ہے۔ فارسیوں نے خجالت بمعنی شرم و حیا کرلیا ہے صائب) زرا سّی بنود شاخہاسے بے برا۔ خجالتیکہ من از قامت دوتا دارم) مونث۔ شرمندگی۔ حیا۔ ندامت۔ (ظفر) کوئی قطرہ عرق کا گر ترے رخسار پر دیکھا چمن میں کیا خجالت موتیے کا پھول کھینچے گا۔

خجستہ۔ (ف۔ بضم اول و فتح دوم مدار میں بکسر دوم لکھا ہے) صفت۔ مبارک۔ میمون۔ خجستہ پے (ف) صفت۔ مبارک قدم۔

خجل۔ (ع۔ بفتح اول و کسر دوم) صفت۔ شرمندہ۔ خَجَلَت (ع۔ فارسیوں نے بسکون دوم استعمال کیا ہے) مونث۔ خجالت۔ خجلت زدہ۔ (ف) صفت۔ شرمندہ۔ خجلت گری۔ (ف) مونث۔ شرمندگی۔ خجلت ناک۔ (ف) صفت۔ شرمندہ۔

خچّر۔ (ہ) مذکر۔ وہ دوغلا جانور جو خر نر اور اسپ مادہ سے پیدا ہو۔ خَدّ۔ (ع۔ بفتح اوّل و تشدید دال۔) مذکر۔ چہرہ۔ رخسار۔ گال۔

خُدا۔ (ف) مذکر۔ اللہ۔ خداوند۔ مالک۔ صاحب۔ خدا اُٹھالے۔ خدا بخشے۔ دیکھو اللہ۔ خدا پر تکیہ ہونا۔ خدا کا سہارا ہونا۔ (محسن) کیا بالِ ہما کی بالش پر۔ تکیہ سر پاک کا خدا پر۔ خدا پر چھوڑ دینا۔ دنیا کی تدبیروں سے کنارہ کرکے کسی امر کو خدا کی مرضی پر چھوڑ دینا۔ خدا پر توکل رکھنا۔ (ذوق) احسان ناخدا کے اٹھائے مری بلا۔ کشتی خدا پہ چھوڑ دوں لنگر کو توڑ دوں۔ خدا پر نظر کرو۔ دیکھو اللہ۔ (انیس) دل غم سے ٹکڑے ہوگیا روئے جُھکا کے سر بولے قریب آکے خدا پر کرو نظر۔ خدا پرست (ف) زاہد۔ عابد۔ خدا کو پُوجنے والا۔ حق پرست۔ خدا پرستی۔ (ف) مونث حق پرستی۔ خدا پناہ میں رکھے۔ خدا بچائے ع خدا پناہ میں رکھے تمھاری زُلفوں سے۔ ستم کی نوچ کھڑی ہے پرا جمائے ہوئے۔ خدا ترس۔ (ف) صفت۔ خدا سے ڈرنیوالا۔ خدا تو ہے۔ خدا تو مددگار ہے۔ (انیس) مشکل حباب خلق میں آخر فنا تو ہے۔ دریا اگر قریب نہ ہوگا خدا تو ہے۔ خدا جانتا ہے دیکھو اللہ۔ خدا جانے دیکھو اللہ جانے (ناسخ) دل اک بت پہ شیدا ہوا چاہتا ہے۔ خدا جانے اب کیا ہوا چاہتا ہے۔ خدا جواب دے۔ (دعا) خدا سزا دے۔ خدا چاہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ خدا کی مرضی ہو ع (سحر) گھٹائیں اُٹھ رہی ہیں عرش پر باران رحمت ہے۔ خدا چاہے تو سر سبز ایک دن میں دشت وحشت ہے۔ خدا حافظ۔ (ف۔ دعا کا کلمہ جو رخصت ہوتے وقت ایک دوسرے کو کہتا ہے) مذکر۔ یعنی خدا کی حفاظت میں تمکو چھوڑا۔ اللہ نگہبان۔ (رشک) مصحف رُخ ترا ترا حافظ۔ اے بت یہو فا خدا حافظ۔ خدا حافظ کہنا۔ ترک کردینا۔ (آب حیات) بادشاہ اور اس کے اعلیٰ درجے کے اہل دربار نے جُبّہ و دستار کے ساتھ ڈاڑھیوں کو خدا حافظ کہا۔ خدا خدا کرکے بمشکل۔ بدقت ع لائے اُس بت کو التجا کرکے۔ کفر ٹوٹا خدا خدا کرکے۔ خدا خدا کرنا۔ (فارسی میں خدا خدا کردن۔ (کنایۃً) ڈرتے ڈرتے کوئی کام کرنا۔) توبہ کرنا خدا سے ڈرنا۔ باز آنا۔ ترک کرنا۔ (امیر) نہ کور باطن ہو اے برہمن ذرا تو چشم تمیز وا کر۔ خدا کا بندہ بتوں کو سجدہ خُدا خُدا کر خُدا خُدا کر۔ اس جگہ صرف خدا خدا کر خدا خدا کر بول چال میں ہیں۔ اور صیغوں کے ساتھ نہیں بولتے ہیں۲ عبادت اور بندگی کرنا۔ خدا خود میر سامانست اسباب توکل را۔ (ف) اسوقت یہ فقرہ کہتے ہیں جب کوئی شخص بے سامانی کی پروا نہیں کرتا۔ اور خدا کے بھروسہ پر رہکر کوئی کام کرتا ہے۔ خُدا خیر کرے۔ اندیشے کے محل پر بولتے ہیں ع ذوق بیمار محبّت ہے خدا خیر کرے۔ کہ یہ آزار ہوا جسکو وہ جانبر نہوا۔ خدا داد۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جو خدا نے بخشی ہو اور اس میں دوسرے کا دخل نہ ہو من جانب اللہ (آتش) غیرت کے مارے یار ہوا غیر سے خلاف۔ یہ اتفاق بھی ہے خداداد

خدا

ہوگیا۔ خدا درمیان ہونا۔ تائیدِ غیبی ہونا۔ کسی مشکل کام کے انجام میں۔ (آتش) صورت کوئی صفائی کی اب اے صنم نہیں۔ جبتک ہمارے، تیرے خدا درمیان نہو۔ خدا دیتا ہے تو چھپّر پھاڑ کے دیتا ہے۔ مثل۔ خدا کی مہربانی کسی سامان پر موقوف نہیں۔ خدا دیتا ہے تو نہیں پوچھتا تو کون ہے۔ خدا کے یہاں شریف و رذیل بھلے بُرے کی تحقیقات دیتے وقت نہیں ہوتی۔ خدا دیکھ کے جامہ قطع کرتا ہے۔ (ع) یعنی شوہر اور بیوی دونوں ایک مزاج کے ہیں۔ خُدارا۔ (ف) برائے خدا۔ ازبہرِ خدا۔ خدا راس لائے۔ (دُعا) خدا موافق کرے۔ خدا سازگار کرے۔ خُدا رکھتے ہیں۔ ہمارا بھی خدا ہے۔ سچ کہتے ہیں۔ حق شناسی اور خوفِ خدا رکھتے ہیں (آتش) سچ تو یہ ہے کہ نہیں دوسرا اچھا کوئی۔ اے صنم جھوٹ نہ بولیں گے خُدا رکھتے ہیں۔ خُدا رکھے۔ دیکھو اللہ۔ بیشتر اس جگہ اللہ رکھے ہی مستعمل ہے۔ خُدا ساز۔ (ف) صفت۔ خدا کا بنایا ہوا۔ اتفاقی۔ خدا سر پر دو سینگ دے تو وہ بھی سہے جاتے ہیں۔ مثل۔ خدا کی ڈالی مصیبت برداشت کرنا پڑتی ہے۔ خدا سلامت رکھے۔ دیکھو اللہ۔ خُدا سمجھے ——— خدا اس کی سزا دے۔ خدا کے غضب میں گرفتار ہو۔ خدا بدلا لے یہ کلمہ قریب قریب بد دعا کے ہے۔ (ذوق) ستم کو ہم کرم سمجھے جفا کو ہم وفا سمجھے۔ اور اسپر بھی نہ سمجھے وہ تو اُس بت سے خدا سمجھے۔ خدا سے پھرنا۔ (کنایۃً) کافر ہونا۔ (مسرور) پھرے وہ قبلے سے اپنے جو میکدے سے پھرے۔ پھرے خدا سے وہ اپنے جوان بتوں سے پھرے۔ خدا سے ڈرو۔ دیکھو اللہ۔ خدا سے کام پڑنا۔ دیکھو اللہ۔ خدا سے لڑنا۔ مرضی الٰہی سے مقابلہ کرنا (ذوق) قسمت اُس بُت سے جا لڑی اپنی۔ دیکھو احمق خُدا سے لڑتی ہے۔ خدا سے لو لگی ہے۔ دیکھو اللہ۔ خدا سے ملانا۔ خدا رسیدہ بنانا۔ خدا سے سرخرو کرنا۔ (جلال) جب زندگی ہی میں نہ وہ بُت کام آئیگا۔ کیا بعدِ مرگ ہمکو خدا سے ملائیگا۔ خدا شاہد دیکھو اللہ۔ خدا شکر خورے کو شکر ہی دیتا ہے۔ مثل۔ خدا ہر شخص کو اُسکے حوصلے اور خرچ کے موافق دیتا ہے۔ خُداشناس۔ (ف) صفت پارسا۔ خدا عمر دراز کرے (دعا) اللہ تعالیٰ عمرِ طبعی کو پہنچائے۔ بڑے اس طرح چھوٹے کو دعا دیتے ہیں۔ خدا غارت کرے۔ (دعائے بد) خدا تباہ کرے۔ خدا کھو دے۔ خدا کا دیا سر پر۔ دیکھو اللہ مثل۔ اس معنی میں خدا کا دیا سرو آنکھوں پر بھی مستعمل ہے (درد) بیاہ کی پہلی ہے یعنی خدا کا چراغ سر پر۔ خدا کا سخی۔ خدا کی راہ میں جان و مال صرف کرنیوالا۔ (مُصحفی) بگڑے ہے کیا ہمیں ہی دے ڈال ایک بوسہ۔ حق اے سخی خدا کے تیرا بھلا کرے گا۔ خدا کا غضب۔ خدا کا قہر۔ قہرِ الٰہی۔ آفات ارضی و سماوی کا نازل ہونا۔ (ذوق) اُس بت کا مجھ حسن خداداد نہ اُسکو۔ یہ مجھپہ خدا کا (نازل) شانِ غضب ہے۔ (آتش) ملایا خاک میں کس کس جوانِ رعنا کو۔ خدا کا قہر ہے اے بت ترا خرام نہیں۔ خدا کا قہر ٹوٹے۔ خدا کا قہر نازل ہو۔ (دعائے بد) (ع) خدا کا غضب نازل ہو۔ (صبا) غرورِ حُسن سے کرتے ہیں دعوی بے نیازی کا خدا کا قہر نازل ہو بُتانِ خوبصورت پر۔ خدا کا قائل ہونا۔ خدا کے قادرِ مطلق ہونیکا عقیدہ رکھنا۔ (ذوق) موت نے کر دیا ناچار وگرنہ انسان۔ ہے وہ خود بیں کہ خدا کا بھی نہ قائل ہوتا۔ خدا کا گھر۔ دیکھو اللہ۔ خدا کا کارخانہ۔ انتظامِ عالم۔ (ناسخ) بگڑتے جاتے ہیں لاکھوں ہزاروں بنتے ہیں۔ جہان میں رات دن جاری خدا کا کارخانہ ہے۔ خدا کا گھر دیکھو اللہ۔ خدا کا نام لو۔ خدا خدا کرو۔ سچ بولو۔ انصاف کرو۔ خدا کا نام ہے۔ دیکھو اللہ۔ (رشک) جادۂ کوئے بُتاں مسجودِ خاص و عام ہے۔ مسجدوں میں اور کعبہ میں خدا کا نام ہے۔ خدا کام آتا ہے۔ خدا مدد کرتا ہے (جان صاحب) خدا ہی کام ہے رنڈی کے آتا ایسی مشکل میں۔ خدا کا نام لیکر۔ بسم اللہ کہکے۔ اللہ پر بھروسا کرکے۔ (ذوق) ذبح کرنے کو مرے پوچھتے ہو کیا تدبیر۔ تم چھُری پھیر بھی دو نام خدا کا لیکر۔ خدا کا نور۔ دیکھو اللہ۔ خدا کرے۔ دیکھو اللہ۔ خدا کو ایک دن منھ دکھانا ہو۔ دیکھو ایک دن خدا کو منھ دکھانا ہے۔ خدا کو کیا جواب دوگے۔ خدا کو کیا منھ دکھاؤ گے۔ دیکھو اللہ کو۔ (سحر) بُت بنا ہے غرور سے شیم۔ تو خدا کو جواب کیا دیگا۔ (آتش) مصحفِ روئے صنم سے منحرف زاہد نہ ہو۔ منھ دکھائیگا خدا کو کیا تو ایمان چھوڑ کر۔ یہ دونوں محاورے عام ہیں۔ دھمکانے کے لئے مستعمل ہیں۔ خدا کو درمیان دینا——

اللہ کو ضامن قرار دینا۔ (مُصحفی) ایک شب رہ ہمارے پاس اے بُت۔ ہم خُدا درمیان دیتے ہیں۔ خدا کو دیکھا نہیں تو عقل سے پہچانا۔ مثل۔ قیاس ہر جگہ غلط نہیں ہوتا۔ عقل سے بہت کچھ باتیں سمجھ میں آجاتی ہیں۔ خدا کو سونپا۔ دیکھو اللہ کو سونپا۔ (دبیر) جاؤ اللہ نگہبان خدا کو سونپا۔ خدا کو مان۔ دیکھو اللہ کو مان۔ خدا کو یاد کرنا۔ مصیبت میں خدا کو پکارنا۔ (آتش) اکرم کیا جو صنم نے ستم زیاد کیا۔ شبِ فراق میں میں نے خدا کو یاد کیا! (کنایۃً) گھبرا کر خدا کو پکارنا۔ (جلیل)۔ سن لے جو کسی روز مری آہ رسا کو۔ اے بُت تجھے یاد کرے تو بھی خدا کو۔ خدا کھوئے (دعائے بد) دیکھو خدا غارت کرے۔ خدا کی باتیں ہیں۔ محلِ تعجب ہے اللہ کی شان ہے (مُصحفی) مجھ سے اور اتنا تلخ بولے تو۔ یہ بھی پیارے خدا کی باتیں ہیں خدا کی باتیں خدا ہی جانے۔ دیکھو اللہ۔ خدائی راز کسی بشر کو معلوم نہیں۔ خدا کے پاس جانا۔ (کنایۃً) مرجانا۔ خدا کی پناہ۔ دیکھو اللہ۔ (ذوق) نگہ وہ ترک کہ جسکی نہیں جفا کی پناہ۔ اور اُس کی آنکھ وہ کافر ہے بس خدا کی پناہ۔ خدا کی چوری نہیں تو بندے کی کیا چوری۔ مثل۔ دیکھو۔ اللہ۔ (ذوق) پئیں مے آشکارا ہمکو کس کی ساقیا چوری۔ خدا کی گر نہیں چوری تو پھر بندے کی کیا چوری۔ خدا کی دین۔ مونث۔ عطیہ اور بخشش حق تعالیٰ کی ؎ خدا کی دین کا موسیٰ سے پوچھئے احوال۔ کہ آگ لینے کو جائیں پیمبری ہو جائے۔ خدا کی ذات کا تکیہ۔ خدا کا بھروسا۔ (جان صاحب) مُردہ دل ہے شکر کرتی قاضیُ الحاجات کا۔ ہے توکل پر گزر تکیہ خدا کی ذات کا۔ خدا کی راہ۔ فی سبیل اللہ۔ (فقرہ)۔ خدا کی راہ چار پیسے دیدو۔ خدا کی راہ کا سودا۔ کارِ ثواب۔ للہ کوئی کام کردینے کی نسبت بولتے ہیں۔ (جلال) دل اسیرِ زلف ہے اک بندۂ اللہ کا کیجئے آزاد سودا ہے خدا کی راہ کا۔ خدا کے سپرد کیا۔ خدا کے حوالے کیا۔ رخصت کرتے وقت بطور دعا کہتے ہیں۔ خدا کی سنوار۔ دیکھو اللہ۔ خدا کی شان خدا کی قدرت۔ دیکھو اللہ (جلال) بجھانے آئیں نہ آنسو جو دل میں آگ لگے۔ خدا کی شان یہ فرقت میں انکو بھاگ لگے۔ (انیس) مختاری کو ترجیح خالق نے عطا کی۔ وہ پانی کو محتاج ہیں

قدرت ہے خدا کی۔ خدا کے کام۔ کارخانۂ قدرت۔ (ناسخ) خدا کے کام کچھ آلات پر نہیں موقوف۔ اَبُو البَشَر ہوئے بے مادر و پدر پیدا۔ خدا کے گھر جانا۔ مرجانا۔ سفرِ آخرت کرنا۔ خدا کے گھر سے پھرنا۔ خدا کے یہاں سے پھرنا۔ دیکھو اللہ۔ (میر) کعبہ میں جاں بہ لب تھے ہم دُوریِ بتاں سے۔ آئے ہیں پھر کے یارو ابکے خدا کے یاں سے۔ (عاشق) اجی آج جو خیریت سے بچ جائے۔ ہم جانیں خدا کے گھر سے پھر آئے۔ خدا کیواسطے۔ برائے خدا۔ للہ۔ (آتش) چُپ ہو کیوں کچھ منھ سے فرماؤ خدا کیواسطے۔ خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں۔ دیکھو اللہ۔ خدا کی مار۔ دعائے بد۔ (ع) لعنت خدا کی۔ جب کسی سے کچھ تکلیف یا ضرر پہنچتا ہے عورتیں یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں۔ (پڑنا کے ساتھ)۔ (شوق) چُھٹ مرے غیر کو جو کرنا ہو پیار۔ ارے اُس پر پڑے خدا کی مار۔ خدا کی ماری۔ (ع) مونث۔ آفت زدہ۔ خدا کی یاد کرنا۔ اللہ اللہ کرنا۔ (ناسخ) کرے یادِ خدا جو یک ہفتہ۔ بادشاہ ہو وہ ہفت کشور کا۔ خدا گنجے کو ناخن نہ دے۔ مثل۔ خدا کم حوصلہ اور کمینے کو ذی اختیار نہ کرے (شوق قدوائی) سنائیں گے کیا کیا نہ ناموں ابھی۔ خدا دے نہ گنجے کو ناخون کبھی۔ خدا گواہ۔ خدا گواہ ہے۔ قسم کی جگہ قول کی صداقت ظاہر کرنے کو کہتے ہیں ؎ ثابت ہوں اپنے قول میں غالب خدا گواہ۔ کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے۔ خدا لگتی۔ دیکھو اللہ لگتی۔ (کہنا کے ساتھ) (میر) بُتوں کے جرم اُلفت پر ہمیں زجر و ملامت ہے۔ مسلماں بھی خدا لگتی نہیں کہتے قیامت ہے۔ خدا لگتی کوئی نہیں کہتا منھ دیکھی سب کہتے ہیں۔ حق بات کوئی نہیں کہتا خوشامد کی سب کہتے ہیں۔ خُدا لگی کہنا۔ (دہلی) خدا لگتی کہنا۔ (داغ) مدار ہے ناصحو تمھیں پر تمام اب اسکی منصفی کا۔ ذرا کہنا خدا لگی بھی فقط سخن پر دری نکرنا۔ خدا مارے یا چھوڑے۔ ہرچہ بادا باد۔ کچھ ہی ہو۔ اس میں خدا بخشے یا نہ بخشے خدا مالک ہے۔ توکل کی راہ سے کہتے ہیں۔ خدا معلوم۔ خدا جانے۔ لاعلمی کے محل پر بولتے ہیں (میر) ہے تہ دل بُتوں کے کیا معلوم۔ نکلے پردل سے کیا خدا معلوم۔ خدا مغفرت کرے۔ خدا بخشے ؎ کہتے ہیں آج ذوق جہاں سے

گزر گیا۔ کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے۔ خدا مُنھ نہ دکھائے جس کی صورت دیکھنا ناگوار ہوتا ہے اُس کی نسبت کہتے ہیں کہ خدا اُسکا مُنھ نہ دکھائے (آتش) ہمیشہ یار رہے پیشِ چشمِ عالم میں۔ نہ مُنھ دکھائے خدا پھر اُس خفل کا۔ خدا مہربان تو جگ مہربان۔ خدا مہربان تو کُل مہربان۔ خدا کی عنایت ہو تو سب خیر خواہ بنجاتے ہیں۔ جدھر رب اُدھر سب۔ خدا نا ترس۔ (ف) خدا سے نہ ڈرنیوالا۔ خدا ناکردہ۔ خدا نخواستہ۔ (ف) نوج۔ مبادا۔ خدا نکردہ بھی کہتے ہیں۔ (جلال) بتو سنا کے جنھیں تم ہو مانعِ فریاد۔ خدا نکردہ جو سُن لے کہیں خدا اُنکی۔ خدا نہ کرے۔ خدا نخواستہ۔ کسی امر کے نہ واقع ہونیکی خواہش ظاہر کرنے کے لئے کہتے ہیں۔ (ع) بت خدائی کریں خدا نہ کرے۔ خدا نے ایمان رکھا خدا کے فضل سے ایمان بچ گیا۔ (ذوق) شکر پردہ ہی میں اُس بت کو حیا نے رکھا۔ ورنہ ایمان گیا ہی تھا خدا نے رکھا۔ خدا نیک توفیق دے۔ خدا اچھے کام کرنے کی ہمت دے۔ خدا واسطے۔ بے سبب۔ ناحق۔ (شوق قدوائی) خدا واسطے کو بگڑتے ہو تم۔ بشر کیا ہوا سے بھی لڑتے ہو تم۔ خدا واسطے کا بیر۔ (دشمنی) مونث بُغض للہ۔ ناحق کی دشمنی بیجا عداوت۔ خدا واسطے بلی چوہا نہیں مارتی۔ دیکھو بلی۔ خدا وہ دن کرے۔ خدا وہ گھڑی کرے۔ آرزو ظاہر کرنیکو کہتے ہیں ؎ مرے دل میں ہے غالب شوقِ وصل و شکوۂ ہجراں۔ خدا وہ دن کرے جو اُس سے میں یہ بھی کہوں وہ بھی۔ (نکہت) ہا ہوں غیر اور ففنل خدا وہ گھڑی کرے۔ میں اور بتوں کا وصل خدا وہ گھڑی کرے۔ خدا ہی ہے۔ مشکل ہے۔ اُمید نہیں۔ شاید ہی ؎ جلال ان دونوں کا جھگڑا خدا ہی ہے جو فیصل ہو۔ نہ سمجھانے سے کچھ دلبر نہ اپنا دل سنبھلتا ہے۔ خدا ہی خدا حافظ ہے (انیس) ہم پانی پئیں وہ نہ پئیں شرم کی جا ہے۔ حیوان نہ پیاسے رہیں بچوں کا خدا ہے۔ دیکھو اللہ ہے۔ (سحر) خدا ہے پار جو بیڑا ہو نئے پرستوں کا نہیں ہے کشتئ مے تو عبور کے لائق۔ خدایا۔ (ف) ندا۔ اے خدا۔ یا الٰہی۔ خدایا د آنا۔ کمال مصیبت میں گرفتار ہو کر خدا کی یاد آنا۔ (آتش) خدا یاد

آگیا مجھکو بتوں کی بے نیازی سے۔ بالا بام حقیقت زینۂ عشقِ مجازی سے۔ دیکھو خدائی! (کنایۃً) خدا کی قدرت نظر آنا حیرت سے۔ (صبا) چشمِ موسیٰ ہمہ تن بنگیا یں حیرت سے۔ دیکھا اک بُت کا وہ عالم کہ خدا یاد آیا۔

خُداوَنْد۔ (ف) خدا + وند تشبیہ اور نسبت کا) مذکر۔ صاحب۔ مالک۔ آقا۔ خداوندزادہ۔ (ف) مذکر۔ صاحبزادہ۔ رئیس کا بیٹا۔ خداوندگار۔ (ف) مذکر۔ مالک آقا۔ صاحب۔

خُدا اَنگاں۔ (ف۔ خدا + گاں۔ لائق۔ سزاوار۔ خدا انگاں کے لغوی معنی وہ شخص جو خدا کی عنایت اور تقرّب کا سزاوار ہو) مذکر۔ بڑا بادشاہ خداوند۔ یہ لفظ جمع نہیں ہے۔ گاں کلمہ نسبت ہے۔ جیسے رائگاں شائگاں میں۔

خُدائی۔ (ف) مونث۔ صاحبی۔ خداوندی۔ خدا کی شان۔ (مصحفی) کیا خدائی ہے کہ اب در تک نہیں ہے اس کے بار۔ جسکا ہم زانو دبا کر بیٹھے تھے محفل کے بیچ! (اردو) دُنیا۔ جہان۔ (ذوق) کیا غرض لاکھ خدائی میں ہوں دولت والے اُنکا بندہ ہوں جو بندے ہیں محبت والے! (اردو) خَلقُ اللہ۔ (دیا لعدا حسب) بُت بنے بیٹھے رہے حُسن کی مغروری سے۔ دیکھنے آئی مری ساری خدائی صورت دیکھو کیا خدائی ہے۔ خدائی اک طرف جورو کا بھائی اک طرف۔ مثل اُس کیلئے بولتے ہیں جو جورو کا غلام اور مطیع ہو۔ بیشتر ساری خدائی اک طرف۔ الخ مستعمل ہے۔ خدائی خراب صفت۔ آوارہ۔ آوارہ گرد خانہ خراب ؎ خانہ آباد کعبہ میں تفاسیر کیا خدائی خراب ہے دو بھی! خراب خستہ ذلیل و رسوا۔ واہی تباہی ؎ تیری طرف اگر ترے اعمال نیک ہیں۔ زاہد خدا ہے مجھسے خدائی خراب کا۔ اب اس جگہ خدائی خوار زیادہ مستعمل ہے۔ خدائی خوار صفت۔ دنیا بھر میں ذلیل۔ (ذوق) کوچۂ زُلفِ بتاں میں دل پڑا ہوگا کہیں۔ پوچھتے ہو کیا ٹھکانا اُس خدائی خوار کا۔ خدائی خوار گدھے سوار۔ (ع) صفت۔ خراب خستہ پریشان آوارہ پھرنے والا۔ خدائی رات۔ مونث۔ کوئی مشکل پیش آتی ہے تو عورتیں نذر مانتی ہیں کہ یہ کام ہو جائے تو خدائی رات کریں۔

جب کام ہوجاتا ہے ایک رات کو رات بھر جاگتی اور نذر و نیاز کے لئے پکوان پکاکر مسجد کا طاق بھرتی ہیں۔ (تعلق) صبح سے شام تک بٹی خیرات۔ کی بڑی دھوم سے خُدائی رات۔ خدائی کا دعویٰ کرنا۔ بڑا غرور کرنا۔ (ذوق) دیکھتا اُس بُت مغرور کا گر جاہ و جلال۔ کبھی فرعون نہ دعوائے خدائی کرتا۔ خدائی کا جھوٹا۔ فریبی۔ دغا باز۔ (ذوق) ہر اک سے ہے قول آشنائی کا جھوٹا۔ وہ کافر ہے ساری خدائی کا جھوٹا۔ خدائی کارخانہ۔ خدائی انتظام۔ (رشک) جسکو بلوایا جیا جسکو نکالا مرگیا۔ گھر بنایا ہے خدائی کارخانہ کے لئے۔ خدائی کا روگ۔ بڑا روگ۔ دنیا بھر کا روگ۔ (رشک) چاہت بُتوں کی ہے کہ خدائی کا روگ ہے۔ آزار دہر عشق کے آزار سے ہوا۔ خدائی کا مارا۔ مذکر۔ تباہ و برباد۔ رُسوائے جہاں۔ خدائی کرنا (کنایۃً) بغیر کسی روک ٹوک کے حکومت کرنا۔ ؎ جلال اک ہیں ہمیں مجبور ورنہ۔ خدائی کرتے ہیں بندے خدا کے۔

خُدّام۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ خادِم کی جمع۔

خدشہ۔ (بالفتح عربی میں بمعنی خراش ہے۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی شک و شُبہ استعمال کیا) مذکر۔ فکر۔ اندیشہ۔ ڈر۔

خدع۔ (ع۔ بالفتح و بالکسر) مذکر۔ فریب دینا۔ دغا دینا۔

خُذکا۔ مذکر۔ ۱ دیکھو (کُھٹکا)۔ ۲ بھنگ گھوٹنے کا آلہ۔ (سودا) ہے کشمکش شراب کو جب کیجئے نظر۔ جس وقت دیکھئے تو ہے خُذکوں کے نیچے بھنگ۔

خدم۔ (ع بفتح اول و دوم) مذکر۔ خادِم کی جمع۔ نوکر چاکر۔ (رشک) خوبی و نازو ادا مانع خلوت ٹھہرے۔ جب وہ تنہا بھی رہا باخَدَم چند رہا۔

خدمات۔ (ع۔ بکسر اول و فتح دوم) مذکر۔ خدمت کی جمع۔ کارگزاریاں لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ خدمت (ع۔ بالکسر۔ بمعنی بندگی) مونث۔ ۱ نوکری۔ چاکری۔ (ذوق) عزیز و ناقۂ لیلیٰ کے دیکھو گے شُتر غمزے۔ اگر مجنوں کو لیجا ئیگی خدمت ساربانی کی۔ ۲ (اردو) کارِ متعلقہ۔ کام کاج (لینا کے ساتھ)۔ (ناسخ) منع ہے خدمت کا لینا بندہ آزاد سے ۳ (اردو) درگاہ۔ سامنے روبرو۔ پاس۔ (فقرہ) ایک عریضہ آپ کی خدمت میں روانہ کرچکا ہوں۔ (مونس) آیا ہے یہ ضعیف بھی رخصت کو آپ کی۔ بھائی سے ملکے جائیو خدمت میں باپ کی۔ خدمت سے عظمت ہے (مقولہ) مالک کو خوش رکھنے سے بڑائی اور فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ محنت و مشقت سے کامیابی ہوا کرتی ہے۔ (ظفر) وہ سچ کہتے ہیں جو یہ کہتے ہیں خدمت سے عظمت ہے۔ کہ جو ہوتا ہے خادِم پھر وہی مخدوم بنتا ہے۔ خدمت کرنا متعدی (۱) ٹہل کرنا۔ نوکری بجالانا۔ ۲ خبر لینا۔ مارنا پیٹنا۔ گت بنانا۔ خدمتگار۔ (ف) مذکر۔ خادم۔ خدمتی۔ نوکر چاکر۔ خدمتگاری۔ بخدمت نوکری۔ ملازمت۔ خدمت گزار۔ (ف) مذکر۔ خدمت ادا کرنے والا۔ کارگزار ملازم۔ خدمت لینا۔ کسی سے کام لینا۔ (ناسخ) منع ہے خدمت کا لینا بندۂ آزاد سے۔ خدمت منصبی مونث۔ وہ کام جو بربنا منصب کرنا پڑے۔ خدمتی۔ (ف۔ تحفہ پیشکش۔ نذرانہ) نوکر۔ چاکر۔

خدنگ۔ (ف بفتح اول و دوم درخت کا نام جس سے تیر بنتے ہیں چونکہ تیر اکثر اسی کے بنا کرتے ہیں اس لئے مطلق خدنگ کے معنی بھی تیر کے ہوگئے)۔ مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا تیر۔ مُطلق تیر۔ (برق) دعائے وصل شب غم میں مستجاب ہوئی۔ خدنگ آہ کلید درِ قبول ہوا۔

خدیجہ۔ (ع بفتح اول و کسر ثانی۔ بروزن سفینہ) مونث۔ پیغمبر صاحب کی پہلی بیوی کا نام۔

خدیو۔ (ف۔ بکسر اول و دوم و نیز بضم اول و کسر دوم۔ بادشاہ بزرگ۔ اردو میں بفتح اول مستعمل ہے۔) مذکر۔ خداوند۔ مصر کے بادشاہ کا لقب۔ مطلق بادشاہ

خُذْ ماصَفا وَدَعْ ماکَدِر۔ (ع۔ پکڑ وہ شے جو ہر قسم کی کدورت سے پاک ہو اور چھوڑ دے اس چیز کو جو مکدّر ہو) مقولہ۔ معقول بات اختیار کرو۔ اور بُری بات ترک کرو۔ (ذوق) مجھے آتا ہے رشک اس رندے آشام پر ساقی۔ نہ جو دَعْ ماکَدِر جانے نہ جو خُذْ ماصفا سمجھے۔

خ - ر

خر۔ (ف سنسکرت میں کھر) مذکر۔ گدھا۔ خرِ بیدم صفت۔ بیوقوف۔ (رشاد)

وعظ میں واعظ کرے منھ زور یاں - یہ خربے دم ہے ٹٹرا بقان کا - خرخوش نہ خاوند خوش - مثل - ایسا نالائق نکما ہے کوئی خوش نہیں - خرِ دجال - مذکر - دجال کی سواری کا گدھا - خردماغ - صفت - مغرور - متکبر - (رشک) اسباب ستعار پہ اتنا نہ کر دماغ اسپ دیراق برنہ رہا کر تو خردماغ - خردماغی - مونث - غرور - تکبر - خرِ عیسیٰ مذکر - حضرت عیسیٰ کی سواری کا گدھا - خرِ عیسیٰ اگر بمکہ رود - چوں بیاید ہنوز خر باشد - (ف) نااہل کمینے کی اصلاح نہیں ہوسکتی اگرچہ اچھی سے اچھی صحبت میں رہے - خرگوش - (ف - بروزن سرپوش) مذکر - ایک تیز رفتار جانور کا نام جو بلی کے برابر ہوتا ہے - خرمست - (ف) صفت ۱ احمق - نادان ۲ (اردو) نشہ جوانی سے بدمست - متوالا - اس جگہ اردو میں خرمستا بھی ہے - خرمستی - مونث بدمستی - (جان صاحب) دکھائے اپنی نگوڑا حرامی خرمستی - صلہ نہ کوڑی دے بوسلے چمار کی صورت - دیکھو خرمہرہ - خردار -

خراب - (ع - بی میں آباد کی ضد فارسی میں بمعنی ست ہے) صفت ۱ ویران - تباہ - برباد ۲ ضایع - اکارت ۳ برا - ناقابل استعمال - نکما ۴ رسوا - ذلیل - (کرنا ہونا کے ساتھ) ۵ آوارہ - پریشان - (پھرنا کے ساتھ) خراب کرنا - بگاڑنا - برباد کرنا - پریشان کرنا - زنا کرنا - خراب ہونا - برباد ہونا - اجڑنا - بگڑنا - پریشان ہونا - آوارہ ہونا - زنا ہونا - مفت کی زحمت ہونا - خرابی - (ف - ویرانی تباہی) مونث - تباہی - بربادی ۲ برائی بدی ۳ مشکل - دقت ۴ بگاڑ - خرابی میں پڑنا - لازم - آفت میں پڑنا مصیبت میں آنا - خرابی میں ڈالنا متعدی مصیبت میں ڈالنا - آفت میں ڈالنا - خراب حال - صفت - پریشان احوال خستہ حالت - خراب خستہ - صفت آوارہ - پریشان آدمی - (اور اس چیز کے لئے کہتے ہیں جو بگڑ گئی ہو) خرابی کا مارا - دعو خرابی کا سامان خرابی کے لچھن

خرابات - (ف - فسق و فجور کی جگہ) مونث - بت خانہ - شراب خانہ - قمار خانہ - خراباتی - (ف) مذکر - شرابخوار - جواری - خرابہ (ف) مذکر - ویران مکان - ویرانہ - کھنڈر - ؎ یہ وہ خرابہ ہے سب اپنی اپنی راہ پر ہیں کسیکو

حال کسی کا سحر نہیں معلوم -

خراٹا - (ہ) مذکر - وہ آواز جو اکثر بلغمی مزاجوں کے حلق سے سوتے وقت نکلتی ہے - خرخر - خراٹے لینا بیخبر ہو کر سونا - سونے میں خرخر کرنا -

خراج - (ع - بفتح اول - فارسی - اور ان کی تقلید میں اردو والے بکسر اول بولتے ہیں -) مذکر - زمین کا محصول - خراج گزار - مذکر ۱ خراج دینے والا ۲ ماتحت بادشاہ یا رئیس - فارسی میں اس جگہ خراج آور بولتے ہیں -

خراد - (عربی میں خراط - (لکڑی کو تراش کر برابر کرنے والا -) بروزن خیاط تھا فارسیوں نے خراد کر لیا -) مذکر - آلہ جس سے لکڑی کو چھیل کر صاف کرتے اور گول بناتے ہیں اس معنی میں اردو میں بغیر تشدید بھی زبانوں پر ہے ۲ صفت - تیز - شوخ - (سحر) وہ خراد ہے گفتگو و نخراش - ترش جاتے ہیں کندہ ناتراش - خراد پر چڑھنا - لکڑی کے پایوں وغیرہ کا خراد پر چڑھ کر ہموار اور درست ہونا ۲ (کنایۃً) انسان کا تعلیم و تربیت پا کر شائستہ ہونا - منج جانا - خراد پر چڑھنا یا اترنا - درست ہونا - سنورنا - ٹکسالی ہونا - تجربہ کار ہونا - زمانہ کا گرم و سرد دیکھنا - نشیب و فراز آزمانا - خرادنا - (بغیر تشدید حرف دوم) خراد پر چڑھا کر لکڑی کو درست کرنا - خرادی - (بتشدید دوم) مذکر - خرادنے والا - کاریگر جو لکڑی کو ہموار کرتا ہے - (برق) نیک و بد صنعتِ صانع ہے نہیں طعن کی جا - چوب مجبور ہے خراد میں خرادی سے -

خراش - (ف - تذکیر تانیث مختلف فیہ) رگڑ - چھیلن - کھجلی - (میر) کبھو عاشق کے ترے جبہہ سے ناخن کا خراش - خطِ تقدیر کے مانند مٹایا نہ گیا - (ذوق) لبریز ہے صد نشاط برنگِ ہلال عید - سینے میں جسکے ناخن غم کی خراش ہے - ترجیح تذکیر کو ہے -

خراط - (ع) دیکھو خراد - خراط اتارنا - درست کرنا - بنانا - آراستہ کرنا (آبحیات) اپنے استادوں اور بزرگوں سے بھی سنا ہے کہ مرزا جانجاناں - سودا - میر - خواجہ میر درد - یہ چار شخص تھے جنھوں نے زبان اردو کو خراط اتارا ہے

خراطی۔ اُس شخص کو کہتے ہیں جو خراد سے کام کرتا ہے۔

خَراطِین۔ (خراتین کا مُعَرّب) مذکر۔ کیچوا۔

خُرافات۔ (ع۔ خُرافۃ۔ کلام بیہودہ۔ خرافہ نام تھا ایک شخص کا جو عرب کا رہنے والا تھا۔ کہتے ہیں اُسپر پریاں عاشق تھیں۔ وہ عالم پرستان کا حال سنایا کرتا تھا لوگ اُسکو جھوٹا سمجھتے تھے وہ جھوٹ میں ضرب المثل ہوگیا۔ خرافات خرافۃ کی جمع ہے) مونث۔ بیہودہ باتیں۔ یادہ گوئی۔ (بکنا کے ساتھ)۔

خِرام۔ (ف بکسر اول) مذکر۔ نازو انداز کی چال۔ رفتارِ ناز۔ (برق) میں وہ لاغر ہوں کہیں کر ہڈیاں سُرمہ ہوئیں۔ آنکھ میں جبدم خرامِ یارِ جانی پھر گیا۔ خراماں۔ (ف) مٹک کر چلنے والا۔ ٹہلنے والا۔ نازکی چال چلتا ہوا۔ خراماں خراماں۔ آہستہ آہستہ چلتے ہوئے۔

خَرانٹ۔ (ہندی میں کھرانت تھا) صفت۔ تجربہ کار۔ بُڈھا آدمی۔

خَربُوزہ۔ خَربُزہ۔ (ف۔ خَر۔ بالفتح۔ کلاں۔ بُزہ بضم اوّل شیریں اور خوشبودار میوہ۔ امیر خسرو نے خربوزہ باندھا ہے (ع) خربوزہ بخور ترا الفالیز جیہ کار) مذکر۔ ایک بڑے خوشبودار شیریں پھل کا نام۔ اُترنا کے ساتھ۔ دیکھو اترنا نمبر ۹ دیکھو انگیا کا بنگلہ۔ اس معنی میں خربزہ نہیں بولتے ہیں۔ خربوزہ چھُری پر گرے تو خربزے کا ضرر اور چھُری خربزے پر گرے تو خربزہ کا ضرر۔ مثل۔ کمزور کی ہر طرح شامت ہے۔ (رشاد) نیچے ہو چھُری کہ یا ہو اوپر۔ خربوزے کا ہر طرح ضرر ہے۔ خربزے کو دیکھکر خربزہ رنگ پکڑتا ہے۔ مثل۔ آدمی کو دیکھکر آدمی ڈھنگ اختیار کرتا ہے۔ صحبت کا بہت اثر ہوتا ہے۔

خُرجی۔ (فارسی میں خُرجین۔ عربی میں خُرج) مونث۔ جھولا۔ جھولی۔ بیگ۔ زنبیل۔ وہ تھیلا جو ٹٹو کی پیٹھ پر ضروری اسباب کیواسطے باندھ دیتے ہیں۔

خَرچ (عربی میں خَرج (جیم عربی سے) نکلنا۔ صرف ہونا۔ فارسیوں نے بمعنی مال استعمال کیا ہے جیم فارسی سے فارسی میں نہیں ہے) مذکر۔ روپیہ۔ زر۔ صرف کرنے کی چیز۔ صرف۔ خرچ اُٹھانا۔ صرفہ برداشت کرنا۔ (فقرہ) اس طالبعلم

کا خرچ آپ نے کیوں اُٹھایا۔ خرچ اُٹھنا۔ لازم۔ خرچ بالائی۔ ہندوستان کے فارسی گویوں نے جیم عربی سے خرج بالائی کہا۔ (مرزا مظہر جانجاناں) گشت نقدِ اشکِ ما صرفِ ہوائے خوش قداں۔ کرد مُفلس عاقبت ایں خرجِ بالائی مرا۔ اردو گو شعرا نے جیم فارسی سے اسی ترکیب کو جائز کر لیا ہے (دیکھو بالائی) خرچ بردار۔ مذکر وہ نوکر جو تمام خرچ اُٹھائے۔ دار وغہ۔ دفتر کا سودا خریدنے والا۔ خرچ چلنا۔ مصارف برداشت ہونا۔ گزر بسر ہونا۔ دیکھو خوراکی خرچ خانہ داری مونث۔ گھر کا خرچ۔ خرچ دینا۔ متعدی ۱ صرف کیواسطے پیشگی دینا۔ ۲ روزینہ تقسیم کرنا۔ مزدوری دینا۔ خرچ سے سمندر خالی ہوجاتا ہے۔ مثل۔ خرچ کرنے سے دولت کتنی ہی زیادہ ہو صرف ہوجاتی ہے۔ (ناسخ) کبھی ہوتا نہیں ابر مژہ تر خالی۔ کہتے ہیں خرچ سے ہوجائے سمندر خالی۔ خرچ روزمرہ۔ روز کا خرچ۔ خرچ کرنا۔ متعدی۔ ۱ اُٹھانا۔ صرف کرنا۔ خرچ میں ڈالنا۔ متعدی۔ کسی رقم کو مصارف میں درج کرنا۔ خرچنا۔ متعدی۔ (عو) ۱ صرف کرنا۔ اُٹھانا۔ خرچ کرنا۔ (فقرہ) تم نے ہزاروں خرچے اور کچھ نہیں ہوتا ۲ کام میں لانا۔ استعمال کرنا۔ خرچ ہونا لازم۔ اُٹھنا۔ صرف ہونا۔ خرچہ۔ مذکر۔ مقدمہ کا صرف۔ لاگت۔ صرف۔ دلا دینا۔ دلانا۔ پانا وغیرہ کے ساتھ) خرچی۔ (ف) مونث۔ اُجرت زنا کی۔ (رجا لصاحب) تعدواد ہوئیں خرچیوں میں مال کماکے۔ خرچی جانا۔ (لکھنؤ) زنِ فاحشہ کا اُجرت جماع لیکر مردوں کے پاس جانا۔ خرچی چکانا۔ مردوں کا جماع کی اُجرت زنِ فاحشہ سے ٹھہرانا۔

خَرچَنگ۔ (ف) مذکر۔ سرطان۔ کیکڑا۔

خَرخَر۔ (فارسی میں خُرخُر بضم ہر دو خا مُخَفّف خراخر کا ہے) مونث۔ خراٹے کی آواز اردو میں اس جگہ دونوں خا بالفتح ہیں۔ خَرخَرانا۔ زور سے خراٹا لینا۔ خُرخُر۔ مونث۔ بلّی کی آواز جو اکثر ازخود نکلتی ہے۔

خَرخَشَہ۔ (ف۔ بالفتح و کسر سوم مویّد الفضلا میں بفتح سوم ہے) مذکر۔ خلجان خاطر۔ پریشانی۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح و فتح سوم ہے۔

خُرد - (ف - بالضم - املا بے واؤ صحیح ہے (سعدی) بیاموز رفتار از طفل خرد - کہ چوں استعانت بدیوار بُرد -) صفت چھوٹا - کم عمر - کم قدر - کم جثہ - دیکھو خورد -
خُوردبین - مونث - وہ دُوربین جو ادنیٰ ادنیٰ اور باریک چیز کو بڑا دکھاتی ہے -
خُردسال (ف) صفت کم عمر - کم سن - خُردسالی - (ف) مونث - کم سنی - بچپن لڑکپن - خرد نوکا - (لکھنؤ) صفت - ایک قسم کا کبوتر جس کی چونچ چھوٹی ہوتی ہے ! جوتی جس کی نوک چھوٹی ہوتی ہے - خُردی - (ف) مونث - بزرگی کا نقیض
خُردیا - لکھنؤ ! خردہ فروش ؛ صراف

خِرَد - (ف بکسر اول وفتح دوم) مونث - عقل - دانائی - خِردمند - (ف) صفت - دانشمند - دانا - خردمندی - (ف) مونث - دانائی - دانشمندی -
خِرَدوَر - (ف) صفت - خردمند -

خُرداد - (ف) مذکر - شمسی مہینوں سے تیسرے مہینے کا نام جو ہندی میں اساڑھ سے ملتا ہے -

خَردَل - (ف) مونث - رائی -

خُردہ - (ف - بروزن مُردہ - پرزہ - زر کا ٹکڑا - عیب - نکتہ) مذکر ! ٹکڑا پارچہ - جزو ! چھلّن - جھڑن ؛ ریزگاری - روپے کے حصے جیسے دونّی - چونّی - فلوس وغیرہ ! بیع - فروخت - خُردہ بیں - (ف) مذکر - عیب جُو نکتہ چیں - باریک بیں - خُردہ بینی - (ف) مونث - عیب جوئی - نکتہ چینی - خردہ فروش - (ف) مذکر - تھوک فروش کا نقیض - بساطی - پھیری پھر کر بیچنے والا - خردہ فروشی - مونث - پھٹکل بیچنا - خردہ کرنا ! روپیہ بھُنانا روپیہ یا پیسا تُڑوانا ! بیچنا - فروخت کرنا - بیع کرنا - خُردہ گیر - (ف) مذکر - عیب جُو - خُردہ گیری - (ف) مونث - عیب جوئی - نکتہ چینی -

خِرس - (ف - بالکسر) مذکر - ریچھ -

خُرسند - (ف - بروزن - گلگند) صفت - خوش - شادمان - اس کا املا واؤ سے غلط ہے خرسندی (ف) مونث - خوشی - رضامندی -

خُرشید - (ف خُر - آفتاب - شید - روشن -) مذکر - آفتاب روشن تنہا خر واؤ کے ساتھ لکھتے ہیں - یعنی خور اور جب شید کے ساتھ ہوتا ہے تو بغیر واؤ کے - سراج اللغات میں لکھا ہے کہ خورشید میں واؤ معدولہ ہے اس کو بے واؤ نہیں لکھنا چاہیے - رشیدی میں بے واؤ کے لکھا ہے - اس کا تلفظ یائے مجہول سے بھی صحیح ہے لیکن یائے معروف سے فصیح ہے
خُرشید پیکر - (ف) خُرشید سیما - خُرشید طلعت - خُرشید عذار - خُرشید لقا (ف) صفت - یہ سب کلمات اپنے اپنے موقع پر معشوق کی تعریف میں نافع ہوتے ہیں
خُورشید لب بام - (ف) کنایۃً آخر عمر -

خُرطُوم - (ع) مونث - ہاتھی کی سونڈ - (انیس) ترنا جو ایک دیو نے منہ سے ملائی تھی - خرطوم فیل مست نے گویا اٹھائی تھی -

خَرِف - (ع - بفتح اول وکسر دوم) صفت - وہ شخص جو پیرانہ سالی سے بدحواس ہوگیا ہو - جاہل - بیہودہ - (فقرہ) یہ خرف گفتگو مجھے پسند نہیں -

خُرفہ - (ف - بروزن طُرفہ) مذکر - ایک مشہور ساگ کا نام -

خَرق - (ع - بالفتح) مذکر - پھاڑنا - خرق عادت - (ف) مذکر - کنایۃً کرامات اولیا - خرق والتیام - (ع) مذکر - پھٹ جانا - اور پھر باہم مل جانا -

خِرقہ - (ع بالکسر) مذکر - پُرانا جامہ - پیوند لگا ہوا کپڑا - گدڑی - درویشوں کا لباس - خرقہ بند - مذکر - ایک قسم کا کبوتر - (رشک) اب ہم فقیروں کا اثر جذب دل کھلا - شوق اُسکو ہے کبوتروں میں خرقہ بند سے - خرقہ پہننا - جب کسی کو سجادہ نشین کرتے یا خلیفہ بناتے ہیں اس کو خرقہ پہناتے ہیں - خرقہ پوش - (ف) مذکر - درویش - صوفی -

خَرگاہ - خرگہ - (ف - بروزن درگاہ - خر - بڑا - گاہ - جگہ -) مونث - بڑا خیمہ سلاطین اور امرا کا خیمہ - خرگوش - دیکھو خر

خُرَّم - (ف بضم اول وسکون دوم مشدد مفتوح - خُر - آفتاب - رَم - امر کا صیغہ رمیدن سے - یعنی آفتاب سے بھاگنے والا -) صفت - شادماں - خوش -

۲ شاداب۔ سرسبز۔ تر و تازہ۔ خرّمی۔ (ف) مونث۔ تازگی۔ خوشی۔

خُرما۔ (ف) مذکر! چھوہارا۔ کھجور۔ ۲ (اردو) ایک قسم کی مٹھائی۔

خِرمن۔ (ف۔ اصل میں خَر۔ (بڑا) آمن۔ تودہ۔ ڈھیر تھا۔ حرف اوّل کے فتح کو زیر سے بدل کر بولتے ہیں۔) مذکر۔ کھلیان۔ انبار۔ وہ غلّے کا ڈھیر جس سے بھوسہ الگ نہ کیا گیا ہو۔ (سالک) جسپہ گرنے کو ہے وہ برق نگاہ۔ وہی خرمن ہے میرے حاصل کا۔

خَرمُہرہ۔ (ف ۱ مرکب ہے خَر۔ بڑا مُہرہ۔ کوڑی۔ معنی سنکھ۔ ناقوس۔ یا ۲ مرکب ہے خر۔ گدھا۔ مُہرہ۔ کوڑی۔ یعنی وہ رنگین کوڑیوں کا ہار جو گدھے کے گردن میں ڈالا جاتا ہے۔ مجازاً۔ کوڑی۔ یا ۳ مرکب ہے خَرہ۔ کیچڑ۔ مُہرہ۔ کوڑی سے۔ معنی گھونگھا۔) مذکر۔ کوڑی۔ (فقرہ) ایک خرمہرہ بھی اُس کے پاس نہیں ہے

خَروار۔ (ف) مذکر۔ بار خر۔

خُروج۔ (ع بضم اول و دوم) مذکر! نکاس۔ برآمد۔ باہر نکلنا۔ (فقرہ)۔ قریب قیامت ہے دجّال کا خُروج جلد ہوگا! حملہ۔ شورش۔ فتنہ ۳ باغی ہونا خروج کرنا۔ بغاوت کرنا۔ نکلنا۔

خُروس۔ (ف بضم اول و دوم و سکون واو معروف) مذکر۔ گھر کا پلا ہوا مُرغ (ناسخ) وصل کی شب غُل موذن نے مچایا قبل صبح۔ کیا خروس بےمحل بیر اذاں پیدا ہو

خُروش۔ (ف بضم اول و دوم و سکون واو معروف) مذکر۔ شور و غُل۔ غوغا۔ رونے کی آواز۔ فریاد۔ (ناسخ) دن حشر کا غربت نے مجھے دکھلا یا۔ نالوں نے خروش صور کا سنوایا۔

خرید۔ (ف) مونث! خریداری۔ (فقرہ) آج کل بازار میں نیل کی خرید ہوتی ہے ۲ صفت خریدی ہوئی۔ مول لی ہوئی۔ (ناسخ) تیرا غلام کچھ مہ کنعاں فقط نہیں۔ کہتی ہے مشتری بھی میں تیری خرید ہوں۔ خرید و فروخت۔ (ف) مونث۔ لین دین۔ لینا۔ بیچنا۔ (فقرہ) نواب کے یہاں خرید و فروخت برابر جاری رہتی ہے۔ خریدار۔ (ف) مذکر! گاہک۔ مول لینے والا ۲ (اردو) خواہاں۔ طلبگار۔ خریدار کی نگاہ۔ قیمت کی بابت خریدار کا اندازہ۔ (آتش) دل کو بغل میں مار کے لے تو چلے ہیں چوک۔ کہتی ہے کیا نگاہ خریدار دیکھئے۔ خریداری۔ مونث۔ مول لینا۔ خریدنا۔ مُول لینا۔ خرید لینا! مول لینا۔ (فقرہ) اس کارخانہ سے گاڑی خرید لو ۲ اپنے ذمّے لینا۔ (فقرہ) گھوڑی کیا لی بیٹھے بٹھائے عذاب خرید لیا۔

خریطہ۔ (ع۔ عربی میں خرطیت بروزن سفینت تھا۔ فارسیوں نے خریطہ کرلیا۔ معنی نمبر ۲ میں فارسی ہے) مذکر! تھیلی۔ کیسہ۔ (تسلیم) بھرے ہوئے ہیں ہزاروں معانی رنگیں۔ کتاب ہے کہ خریطہ ہے یہ جواہر کا ۲ (اردو) وہ لفافہ جس میں رئیسوں یا امیروں کے نام شُقہ جائے۔ سرکاری حکم جو امیروں کے نام جائے۔ خریطی مونث۔ (عو) تھیلی۔ جیسے خالی خریطی پوری نصیحتی۔

خَریف۔ (ع۔ بمعنی خزاں یعنی وہ موسم جب آفتاب برج میزان میں آتا ہے۔ خَرف بالفتح۔ میوہ چُننا۔ اس موسم میں میوہ چنتے ہیں اس لئے اسکو خریف کہتے ہیں۔) مونث۔ وہ فصل جس میں جوار مکئی وغیرہ پیدا ہوتی ہے۔ اساڑھ سے کاتک تک کا زمانہ۔

خ - ز

خُزادہ۔ (ف خواجہ زادہ کا مخفف۔) مذکر۔ صاحبزادہ ۲ سردار۔ (انیس)۔ اسوار ہوا جب وہ دو عالم کا خوزادہ۔ اس کا املا دونوں طرح یعنی خزادہ خوزادہ صحیح ہے لیکن واو سے لکھنا بہتر ہے۔

خُزان۔ (ف۔ خز بالفتح بمعنی جامۂ پشمیں و پوستین جس کی دستار باندھتے ہیں۔ آن کلمۂ نسبت۔ یعنی وہ موسم جس میں خز کا استعمال کرتے تھے اور اگر خز مخفف خزیدن بفتح اول بمعنی آہستہ جانا کا اور الف و نون نسبت کا ہو تو موسم سرد کے معنی ہوں گے جس میں لوگ گرم مکانات میں گُھس جاتے ہیں دونوں ترکیبوں کی رو سے یہ لفظ بفتح اول ثابت ہوتا ہے۔ لیکن لغات میں بفتح اول و نیز بکسر اول دونوں طرح لکھا ہے) مونث! پت جھڑ۔ بہار کا نقیض۔ فصل خریف۔ وہ موسم جس میں پتے جھڑ کر گر پڑتے ہیں ۲ بے رونقی۔ زوال۔ خزاں آنا۔ لازم

۱ خزاں کا موسم آنا یا بیرونقی کا ظہور ہونا۔ زوال آنا۔ حسن نہ رہنا۔ خزاں دیدہ۔
خزاں رسیدہ۔ (ف) بے رونق۔

خزانچی ۔ (ف) مذکر۔ تحویلدار۔ خزانہ رکھنے والا۔ خزانہ۔ (ع) بکسر اول۔ گنجینہ۔ مجازاً بہت مال۔ موید الفضلا میں بکسر اول و بفتح اول دونوں طرح لکھا ہے (مذکر) ۱ وہ جگہ جہاں روپیہ جمع رہے ۲ ذخیرہ۔ گودام کھتا ۳ (ف) پانی کا ذخیرہ رکھنے کی جگہ جیسے حوض وغیرہ کا خزانہ ۴ (مجازاً) روپیہ مال۔ دولت۔ نقدی۔ (جلیل) غنچہ خاطر خوشی سے کھل گیا۔ آپ کیا آئے خزانہ مل گیا ۵ (ف) بندوق۔ اور تفنگ کی وہ جگہ جہاں بارود رہتی ہے کوٹھی۔ (رشک) اہل فناں واہ روپے گاڑتے نہیں۔ بندوق کا کہاں ہے خزانہ زمین میں۔ خزانۂ عامرہ۔ (ع) مذکر۔ بھرا ہوا خزانہ۔ خزائن (ع) بروزن رسائل) مذکر۔ خزانہ کی جمع۔

خزینہ ۔ (ف) بفتح اول و کسر دوم) مذکر۔ خزانہ۔ مخزن۔ (سالک) بیٹھے ہوئے ہیں ضبط کئے جی کا مدعا۔ سینہ ہمارا ایک خزینہ ہے راز کا۔

خزف ۔ (ع) بفتح اول و دوم۔ املا ذال سے غلط ہے) مونث ٹھیکری۔

خس ۔ (ف) بالفتح) ۱ سوکھی گھاس۔ کوڑا کرکٹ۔ پھوس۔ خاشاک۔ اس معنی میں مذکر ہے۔ (سودا) آنکھوں کے گرد میرے مژگاں کی ہے یہ صورت۔ جیسے کنار دریا خس بہہ کے آ رہا ہے ۲ ایک قسم کی خوشبودار گھاس کی جڑ جو دریا کے کنارے ہوتی ہے۔ اور اس کی ٹٹیاں وغیرہ بناتے ہیں۔ اس معنی میں اکثر فصحا کی زبانوں پر مونث ہے۔ خس پوش۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جسکو سوکھی گھاس سے چھپا دیا ہو۔ جیسے چاہِ خس پوش۔ خسخانہ (ف) مذکر۔ وہ مکان جو خس کی ٹٹیوں سے گرمی کے موسم میں امیر لوگ بنایا کرتے ہیں۔ خس و خاشاک مذکر۔ کوڑا کرکٹ۔ (گویا) سخن بد نہ کبھی فائدہ بخشے ہرگز۔ خس و خاشاک کبھی سنبل و ریحاں نہ ہوا۔ خس کم جہاں پاک۔ (ف) مثل۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں کسی شے یا آدمی کا ہونا نہ ہونا دونوں برابر ہوں۔ نالائق یا بیکار شخص کے چلے جانے یا مر جانے پر بھی بولتے ہیں۔ (سحر) میں اٹھ آیا جو خسخانہ سے اس کے۔

کہا اچھا ہوا خس کم جہاں پاک۔

خسارہ ۔ (ع) عربی میں خسارت۔ بفتح اول زیان۔ گھاٹا۔ (مذکر) ٹوٹا۔ نقصان زیان (اٹھانا۔ دینا۔ دیکھنا۔ کھینچنا۔ کے ساتھ) عشق نے رنگین کو چھوڑا بقول اک شخص کے۔ جوں وطن کو چھوڑے سوداگر خسارہ کھینچکر۔ (سوز) جنس دل بوسہ کے بدلے جو اسے دے بیٹھے۔ اس تجارت میں تو اب ہمنے خسارہ دیکھا۔

خساست ۔ (ع) بفتح اول و چہارم) مونث۔ بخل۔ کمینہ پن۔ خسّت۔ (ع) بکسر اول و تشدید دوم مفتوح) ۔ مونث۔ بخل۔ کنجوسی۔ کمینگی۔ خسانوہ۔ (ف) خساندن۔ بھگونا۔ تر کرنا۔) مذکر۔ پانی میں بھگو کر اور نتھار کر پینے کی دوا۔

خستگی ۔ (ف) زخمی پن۔ رنج کی برداشت) مونث ۱ شکستگی۔ شکستہ حالی۔ زخمی پن ۲ بھربھراہٹ۔ خستہ پن جیسے شیرمال کی خستگی ۳ مفلسی۔ (افلاس۔ ناداری۔ تنگدستی ۴ تھکاوٹ۔ تھکن۔ جیسے سفر کی خستگی۔ خستہ۔ (ف) زخمی۔ بیمار۔ مفلس۔ گٹھلی خربوزے اور آلوچے وغیرہ کی۔ (صفت) ۱ زخمی۔ شکستہ ۲ رنجیدہ ۳ بھربھرا۔ کرکرا۔ جیسے خستہ بسکٹ ۴ خراب۔ بدحال۔ پریشان۔ ذلیل جیسے خراب خستہ ۵ مفلس۔ نادار۔ تنگدست ۶ (مذکر) خوبانی کی گری جو لغزش بادام کے دھوکے میں فروخت ہوتی ہے۔ بادام کی گری۔ خستہ جگر۔ خستہ حال۔ خستہ خاطر خستہ دل۔ خستہ رواں۔ (ف) صفت۔ شکستہ دل۔ آزردہ دل۔ پریشان۔ ناخوش۔

خُسر ۔ (ف) بضم اول و دوم) مذکر۔ سسرا۔ خُسر پورہ۔ (ف) مذکر۔ سالا۔

خسران ۔ (ع) بالضم) مذکر۔ نقصان۔ زیان۔

خُسرو ۔ (ف) بالضم و فتح را اسکا معرّب کسریٰ ہے) ۱ سیاوش بن کیکاؤس کے بیٹے کا نام جو کیانوں میں بہت بڑا صاحب اقبال بادشاہ گزرا ہے اور نام پرتیر بن ہرمز بن نوشیرواں کا جو شیریں پر عاشق تھا ۲ مجازاً۔ بادشاہ صاحب شوکت۔ خسروانہ (ف) صفت۔ شاہانہ۔ خسروانی۔ (ف۔ ی۔ نسبت کی) صفت۔ شاہانہ۔ خسروی۔ (ف) صفت۔ بادشاہی خسرو سے منسوب ۲

ایک قسم کی شراب ۔

خسرہ ۔ (ہ ۔ بفتح) مذکر ۔ گاؤں کے کھیتوں کی فہرست اس میں ہر نمبر کے مقابل کھیت کا رقبہ ۔ کاشتکار کا نام ۔ قسم زمین ۔ جنس درج کیجاتی ہے ۔ خسرہ آبادی ۔ مذکر ۔ فہرست مکانات کی مع قابضوں کے

خسک ۔ (ف ۔ بفتح اول و دوم) مذکر ۱ کانٹے جنکو گوکھرو کہتے ہیں ۲ لوہے کے گوکھرو جن کو دشمن کی آمد و رفت کی جگہ ڈال دیتے ہیں ۔

خسوف ۔ (ع ۔ بضم اول و دوم) مذکر ۱ زمین میں دھنسنا ۲ چاند گہن ۔ جب چاند زمین کے سامنے آجاتا ہے زمین آفتاب کی روشنی چاند پر پڑنے نہیں دیتی یعنی زمین کا سایہ چاند کو تاریک کر دیتا ہے ۔

خسی ۔ دیکھو انگیا ۔

خسیس ۔ (ع ۔ معنی نمبر ا میں) صفت ۱ کمینہ ۔ فرومایہ ۲ بخیل ۔

خشت ۔ (ف ۔ بروزن زشت) مونث ۔ اینٹ ۔

خشتک ۔ (ف ۔ بالکسر و فتح سوم) مونث ۔ میانی ۔ رومالی ۔

خشخاش ۔ (ف ۔ سنسکرت میں کھس کھس) مونث ۱ پوست کے بلنے تخم افیون ۔ پوست کا درخت ۲ چاول کا آٹھواں حصہ ۔ خشخاش کے دانے کے برابر ۔ بہت چھوٹا ۔ کچھ بھی نہیں ۔ (جان صاحب) اس پوستی سمدھی نے مرے حوصلہ دل کا خشخاش کے دانے کے برابر نہ نکالا ۔ خشخش ۔ (عم) یہ صحیح خشخاش ہے

خشک ۔ (ف معنی نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ میں) صفت ۱ سوکھا ۔ تر کے خلاف ۲ روکھا ۔ کج خلاق وہ آدمی جو دلگی مذاق سے متنفر ہو اور دنیوی تفریحوں کا شوق رکھتا ہو ۳ وہ جس سے فائدہ نہ اٹھا سکیں ۔ جیسے زاہد خشک ۔ جواب خشک ۔ ؎ اپنے رندوں ہی میں ناسخ شعر خوانی کیجئے ۔ خشک ہے زاہد اسے کیا آئے شعر تر پسند ۴ بے لطف ۔ بے مزہ ۔ (آتش) سرد بستاں تجھے گو اے باد صرصر خشک ہو ۔ غیر ممکن ہے ہمارا مصرع تر خشک ہو ۵ بغیر روٹی کے ۔ جیسے خشک تنخواہ یا خشک دس روپے ملتے ہیں ۶ سالن بغیر ۔ جیسے خشک روٹی کھاتا ہے یعنی روکھی روٹی ۷ بے مغزا ۔ ناسمجھ ۔ خشک دماغ ۔ خشک مغز (ف) صفت ۔ دیوانوں کی سی طبیعت والا ۔ سودائی ۔ تندخو ۔ بیہودہ گو ۔ خشک دماغی ۔ خشک مغزی ۔ (ف) مونث ۔ دیوانگی ۔ جنوں ۔ گاؤدی پن ۔ خشک سالی (ف) مونث ۱ قحط ۔ کال ۲ وہ موسم جسمیں حسب معمول بارش نہو ۔ خشک و تر (ف) خوب و زشت ۔ برا بھلا ۔ خشک ہونا ۔ لازم ۱ سوکھنا ۲ مرجھانا ۔ جھڑنا کھڑنک ہونا ۔ رطوبت جذب ہونا ۔ خشکیدہ ۔ (لکھنؤ) صفت خشک ۔ سوکھا (انیس) خشکیدہ زباں کرنے لگی شکر دہن ہیں ۔ گویا کہ بہار آگئی ہستی کے چمن میں ۔ خشکی ۔ (ف ۔ سوکھاپن ۔ تری نہونا ۔) مونث ۱ یبوست ۔ سوکھاپن ۲ روکھاپن ۳ کال ۔ قحط ۴ پلیتھن ۔ وہ باریک سوکھا آٹا جو روٹی کے پیڑے میں اس غرض سے لگاتے ہیں کہ گیلا آٹا ہاتھ میں نہ چپکے ۵ وہ میل کچیل جو سر میں یبوست سے پیدا ہوجاتا ہے (فقرہ) بالوں سے خشکی بہت جھڑی

خشکہ (ف ۔ بالضم و فتح سوم) مذکر ۔ اُبالے ہوئے چاول ۔ بھات ۔ خشکہ اور بروزہ اگرچہ گندہ لیکن ایجاد بندہ ۔ مثل ۔ اس جگہ بولتے ہیں جب کوئی شخص اپنی بیجا بات پر اسوجہ سے اڑا رہے کہ وہ اُسکی ایجاد ہے ۔ خشکہ کھاؤ جب کوئی شخص بیجا خواہش کرتا ہے اسوقت کہتے ہیں خشکہ کھاؤ یعنی جاؤ رخصت ہو ۔ (قلق) صاف کہنا کہ خشکہ کھاؤ میاں ۔ اب کسی کی گلیگی دال نہ یاں ۔ خشکہ کھاؤ نیر کھیّا اپنا راستہ لو ۔ رخصت ہو ۔ چمپت ہو ۔ چونکہ بے محل بات کا یہ جواب ہوتا ہے اس سبب سے نیر اور خشکہ بے میل چیزوں کا نام لیا جاتا ہے ۔

خشم ۔ (ف ۔ بفتح) مذکر ۔ غصہ ۔ خفگی ۔ خشمگیں ۔ (ف) صفت ۔ غصہ ور ۔ غضبناک خشمناک ۔ (ف) صفت ۔ غصے سے بھرا ہوا ۔

خشوع ۔ (ع) مذکر ۔ عاجزی ۔ فروتنی ۔ گڑگڑانا ۔ خشوع خضوع کا فرق خضوع دل سے ہوتا ہے اور خشوع آواز اور آنکھوں سے ۔ دونوں کا استعمال بطور مترادف ہے ۔

خ - ص

خصائص ۔ (ع ۔ ہمزہ مکسورہ) مذکر ۔ خصیصہ کی جمع ۔ خاصیتیں ۔ عادات

خصلت ۔ (ع ۔ بالفتح و فتح سوم) خصائل ۔ حضائل ۔ جمع ۔ لکھنؤ میں مذکر ۔

خصم | خط

دہلی میں مونث) مونث۔ خُو۔ عادت۔

خَصْم۔ بالفتح۔ عربی میں جھگڑا کرنے والا۔ فارسی میں دشمن۔ مالک۔ صاحب مجازاً۔ خاوند۔) مذکر۔ ۱ دشمن۔ بدخواہ۔ حریف۔ مخالف۔ مقابل ۲ شوہر۔ اس معنی میں عورتیں بفتح اول و دوم بولتی ہیں۔ (جانصاحب) خصم کا مال تو ہی یار کو کھلا رنڈی۔ ہیں تو لاکھ کا گھر خاک کر نہیں آتا۔

خُصُوص۔ (ع) مذکر۔ خاص ہونا۔ خصوصیت۔ خاص۔ خاصکر۔ خصوصاً۔ (ع) خاصکر۔ خُصُوصِیات۔ (ع) مذکر۔ جمع خصوصیت کی۔ خصوصیّت (ع۔ بضم اول و نیز بفتح اول و تشدید یائے تحتانیہ) مونث ۱ خاص صفت۔ خاص بات۔ ۲ ذاتی تعلق۔ میل ملاپ۔ ربط ضبط۔ دوستی۔ اخلاص۔ (فقرہ) خصوصیت کے لحاظ سے زید کو گھر میں آنے کی اجازت ہو گئی ہے۔ بغیر تشدید یا بھی مستعمل ہے

خُصُومات۔ (ع) مذکر۔ جمع خصومت کی۔ خصومت۔ (ع۔ بضم اوّل و دوم و سکون و او معروف) مونث ۱ دشمنی ۲ جھگڑا۔ فساد۔

خَصِی (ع۔ بروزن غنی۔) مذکر ۱ خصیے نکالا ہوا جانور۔ آختہ ۲ (اردو) نامرد۔ زنانہ۔ خَصِی پرنالہ۔ مذکر۔ وہ پرنالہ جس کا پانی دیوار سے ہوتا ہوا اندر ہی گرے۔ دیوار کے اندر کا پرنالہ۔

خُصیہ۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم۔ عربی میں آخر میں ت تھی جسکو فارسیوں نے ہ کر لیا ہے) مذکر۔ فوطہ۔ خایہ۔ خُصیے سہلانا۔ (عم) خوشامد کرنا۔

خِضاب۔ (ع۔ بکسر اول) مذکر ۱ عموماً ہر ایک رنگ۔ خصوصاً وسمہ مہندی اور نیل کا رنگ ۲ سفوف یا عرق جس کے استعمال سے بال سیاہ ہو جائیں۔ خضاب آہنی پھیرنا۔ اُسترے سے بال مونڈنا۔ حجامت بنانا۔ خضاب کرنا۔ خضاب لگانا۔ وسمہ لگانا۔ بال سیاہ کرنا۔

خِضْر۔ (ع۔ بکسر اول و سکون دوم و بفتح اول و کسر دوم فارسیوں نے بکسر اول و فتح دوم بروزن دگر بھی استعمال کیا ہے لکھنؤ میں اب بفتح اول و کسر دوم و بالکسر زبانوں پر ہے (عزیزالدین کاشی) ادبیوفا و بخت بد و آہ نارسا۔ درآرزو دیدۂ دگر زیستن چہ سود۔ گر آرزو ندارد دولت بادت چرا۔ گر عشق نیست مثل خضر زیستن چہ سود۔ (غالب) وہ زندہ ہم ہیں کہ ہیں روشناس خلق اے خضر۔ نہ تم کہ چور بنے عمر جاوداں کے لئے (آتش) عمر خضر سے اُسکی زیادہ ہو زندگی۔ دھو دن پیے جو یار کی زلف دراز کا۔) مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جنکی نسبت مشہور ہے کہ اُنھوں نے آبحیات پیا ہے اور وہ ہمیشہ زندہ رہیں گے ۲ (کنایۃً) رہنما۔ خضرِ راہ۔ (ف) صفت۔ رہنما۔ رہبر۔ خضر ملے۔ رہنما مل گیا۔ (ناسخ) خوشی کے مارے کہوں آج مجھکو خضر ملے۔ جو راہ کوچہ جاناں کا راہبر لیجائے

خُضُوع۔ (ف) مذکر۔ عاجزی کرنا۔ گڑگڑانا۔ دیکھو خشوع۔

خَط۔ (ع۔ عربی میں بہ تشدید دوم ہے بمعانی۔ نوشتہ۔ تحریر۔ لکھنا۔ لکیر کھینچنا۔ فارسیوں نے بغیر تشدید استعمال کیا) مذکر ۱ لکیر۔ نشان۔ (پڑنا کے ساتھ) (حافظ) حسب سیار سنگی جو ابھی باندھ دوں میں بکرے کے۔ نہ بیتا درگے برابر پڑے تلوار کا خط ۲ (ف) نامہ۔ مکتوب۔ (آنا۔ بھیجنا۔ لکھنا وغیرہ کے ساتھ) ۳ (ف) نیا سبزہ جو انسان کے چہرے میں لبوں سے شروع ہو کر رخساروں کے گرد ظاہر ہوتا ہے۔ (رشک) بڑھ گئی خط سے زینت رُخِ یار۔ حاشیے سے کتاب روشن ہے ۴ (اُقلیدس) لکیر جسمیں صرف طول ہو عرض و عمق نہ ہو۔ (اردو) ہاتھ کا لکھا۔ سواد خط۔ انداز تحریر (فقرے) تمھارا خط بہت اچھا ہے۔ میں تمھارا خط پہچانتا ہوں ۲ (اردو) حجامت۔ خطِ آزادی۔ مذکر۔ رہائی کی سند۔ غلام کو آزاد کرتے وقت اُسکو ایک نوشتہ آزادی کا لکھدیتے ہیں تاکہ کوئی مزاحمت نہ کرے۔ (مومن) کیوں لگے دینے خطِ آزادی۔ کچھ گنہ بھی غلام کا صاحب۔ خط آنا۔ لازم۔ ۱ سبزہ آغاز ہونا۔ رخسارے پر ڈاڑھی کا نمودار ہونا۔ (ذوق) خط کے آنے پہ بھی مکدّر ہے۔ صورت اب کونسی صفائی کی۔ خط اُڑانا۔ دیکھو اُڑانا۔

خطِ استوا۔ مذکر۔ وہ فرضی دایرہ جو زمین کے بیچوں بیچ قطبین سے برابر فاصلے پر مشرق سے مغرب کیجانب کھنچا ہوا مانا گیا ہے۔ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب آفتاب اس خط پر آتا ہے تمام دنیا میں ذرات برابر ہوتا ہے۔ خطِ اُفق۔ (ف) مذکر۔

دایرۂ اُفُق۔ خط بڑھ آنا۔ خط بڑھ جانا۔ رُخساروں کے بال معمول سے زیادہ بڑھ جانا
(ناسخ) کچھ نہیں غم گر خطِ رخسارِ جاناں بڑھ گیا۔ خط بگڑ جانا۔ بد خط لکھنے لگنا۔
لکھنے کا ڈھنگ بگڑ جانا۔ خط بنانا۔ حجامت بنانا۔ (ناسخ) روز تیراشہ بناکر
قتل کرتا ہے ہمیں۔ کیا ہماری جان کو جلاد یہ حجّام ہے۔ خط بنجانا۔ حجامت
بن جانا۔ نشان بنجانا۔ (اسیر) کیا نزاکت اُس کے چہرے کی کہوں۔ بوسہ
لیتا ہوں تو بنجاتا ہے خط۔ خط بندگی (ف) مذکر۔ خطِ غلامی۔ خط بنوانا۔ اصلاح
بنوانا۔ رُخسار کے بال بنوانا۔ خط بھر آنا۔ سبزہ آغاز ہونا۔ ڈاڑھی نکلنا شروع
ہونا۔ خطِ پرکار۔ (ف) مذکر۔ وہ خط جو پرکار سے کھینچا جائے۔ دائرہ کا محیط۔
دایرہ۔ خط پہچاننا۔ کسی کے سواد خط کی شناخت کر لینا۔ خطِ پیشانی۔ خطِ جبیں۔
خطِ سرنوشت۔ (ف) مذکر۔ نوشتۂ تقدیر۔ (جلال) جب آئی یار کی تحریر
واہ ری تقدیر۔ نہ پڑھ سکے اُسے مُطلق خطِ جبیں کی طرح۔ خط تراش۔ مذکر۔
حجّام۔ خط ترشنا۔ خط بننا۔ خطِ عارض جو ترشنے سے مٹے ہے یہ محال ہے چھلنے
سے نہیں قسمت کا لکھا چھل جاتا۔ خطِ تقدیر۔ (ف) مذکر۔ تقدیر کا نوشتہ۔
(رشک) ازل سے بندگی حاصل ہے تیرے نامِ نامی سے۔ خطِ تقدیر عاشق
کم نہیں خطِ غلامی سے۔ خطِ توأماں۔ خطِ توام۔ (ف) مذکر۔ خط کی ایک قسم
جسمیں دو ورقوں کے ایک ایک صفحے پر مختلف نقوش کھینچے جاتے اور اُن
دونوں ورقوں کے آپس میں ملا دینے سے موٹے موٹے سفید حروف نمایاں
ہوتے ہیں۔ (ذوق) خطِ توام سے لکھو گُزرے تاریخِ وفات۔ کہ رہے وصل کی
تا مرگ تمنا ہمکو۔ خطِ تیغ۔ (ف) مذکر۔ تلوار کا زخم۔ خطِ جدی۔ مذکر۔ وہ خط
جو خطِ استوا سے ساڑھے تیئس درجے جنوب میں واقع ہے جب آفتاب
اسپر پہنچتا ہے شمال کی طرف دن بڑا ہوتا ہے رات چھوٹی ہوتی ہے اور یہاں
سردی زیادہ پڑنے لگتی ہے۔ جنوب کی طرف خطِ جدی اور شمال کی طرف خطِ سرطان
سے آفتاب آگے نہیں بڑھتا۔ خطِ چلیپا۔ (ف) مذکر۔ صلیب نما خط۔
خطِ حصار۔ (ف) مذکر۔ وہ دایرہ جو عزیمت پڑھنے والے اپنے یا کسی اور کے
گرد بھوت پریت کے آسیب سے بچنے کیواسطے کھینچتے ہیں۔ خط دار۔ صفت
دھاری دار۔ خط رکھوانا۔ خط بڑھنے دینا۔ (آتش) خط کو رکھوا کر نہ کر اندھیر اے
خورشید رُو۔ تیرہ شب ہے روشنی جب روزِ روشن میں نہیں۔ خطِ رواں۔
(ف) مذکر۔ وہ خط جو بے تکلف پڑھا جائے۔ خطِ ریحاں۔ (ف) مذکر۔ ابن مقلہ نے
جو چھ خط ایجاد کئے تھے ان میں سے ایک خط کا نام جس کو خطِ گلزار بھی کہتے ہیں
اس خط میں حروف جلی ہوتے ہیں۔ اور حروف کے بیچ میں نقش و نگار بناتے ہیں
خطِ سبز۔ (ف) مذکر۔ خطِ سیاہ۔ وہ خط جو تازہ اور نیا نکلا ہو (رشک) ہوں
کشتۂ خطِ سبز جاناں۔ کہوں داغ نہوں کہیں کہیں سبز۔ خطِ سرمہ۔ (ف) مذکر۔
وہ خط جو سرمہ سے آنکھ میں بنجاتا ہے۔ خط سنورنا۔ لازم۔ خط کا درست ہونا۔ خوشخطی آنا
خطِ شعاع۔ (ف) مذکر۔ آفتاب کی کرنیں۔ خطِ شکستہ۔ (ف) مذکر۔
ایک قسم کا خط جو نستعلیق کے برخلاف گھسیٹ کر لکھا جاتا ہے (نصیر) کیوں میں نے
خط لکھا اُسے خطِ شکستہ سے۔ مارا جو خط کو پھینک سرنامہ پر یہ ہاتھ۔ خطِ عمودی
(اقلیدس) مذکر۔ وہ کھڑی لکیر جو برابر کے دو زاویے پیدا کرے۔ سیدھا خط۔
خطِ غبار۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا خط جو دو الگ الگ کاغذوں پر لکھا جاتا ہے۔
دونوں کاغذوں کو ملالو تو حروف پڑھے جاتے ہیں ورنہ اک غبار سا معلوم
ہوتا ہے اور پڑھنے میں نہیں آتا۔ خطِ غلامی۔ (ف) مذکر۔ غلامی اور اطاعت
کا اقرارنامہ دیکھو خطِ تقدیر۔ خط غلامی لکھ دینا۔ اقرارنامہ اس امر کا لکھ دینا
کہ ہمکو تمھاری غلامی اور خدمت کرنے میں عذر نہوگا۔ (آتش) حسن نے خطِ
غلامی لکھ دیا ہے یار کو۔ گُل سے گالوں پر نہیں سبزہ کا یہ آغاز ہے۔ خطِ کتابت
مونث۔ مراسلت۔ (سحر) خط کتابت ہوئی موقوف کہ اب خط آیا۔ فی الحقیقت
وہ لکھینگے کسی صورت نامہ۔ خط کترنا۔ خط کو مقراض سے تراشنا۔ (ناسخ) خط
کترتا ہے ترا اے شعرِ حجام آج۔ خط کش۔ (اردو) صفت۔ وہ سودا جو بیچ دیے
کو پھر واپس نہو سکے۔ جا کر کی ضد۔ (آتش) لگا کر عیب دونوں میں اُسے تم
پھیر بھیجوگے۔ جو خط کش لو تو ہم قیمت کا دل کی نام دھرتے ہیں۔ (ف) مذکر۔

وہ آلہ جس سے بڑھئی لکڑی پر نشان بناتے اور اُسی خط کے اعتبار سے لکڑی کو چیرتے ہیں۔ خط کھینچنا۔ (فارسی خط کشیدن کا ترجمہ) ۱ محو کرنا۔ مٹا دینا ۲ لکیر کھینچنا قلمزد کرنا ۳ نشان کرنے کے لئے بھی خط کھینچتے ہیں۔ خط کی پیشانی۔ وہ جگہ جو خط کے اوپر سادہ چھوڑ دیجاتی ہے۔ (فقرہ) خط کی پیشانی پر بسم اللہ لکھی تھی خطِ گلزار۔ (ف) خطِ ریحاں۔ خط لکھنا۔ نامہ لکھنا۔ خطِ متوازی (اقلیدس) مذکر۔ وہ دو خطوط جن کو اگر سیدھ میں جہاں تک چاہیں کھینچتے چلے جائیں مگر وہ آپس میں نہ ملیں۔ خطِ محور۔ (ف مجور۔ زمین) یعنی زمین کا وہ فرضی خط جو اس کے مرکز سے گزر کر محیط کے دونوں طرف پہنچتا ہے اور جس کے گرد زمین کو روزانہ گردش ہے جو چوبیس گھنٹے میں پوری ہوتی ہے۔ محور کے دونوں سرے قطبین کہلاتے ہیں۔ خطِ مستقیم۔ (اقلیدس) مذکر۔ سیدھا خط۔ دو نقطوں کے درمیان چھوٹے سے چھوٹا خط۔ خطِ مشکین (ف) مذکر۔ خط سبز۔ خطِ منحنی۔ مذکر۔ دایرہ دار۔ گول لکیر۔ ٹیڑھی سی لکیر۔ خطِ نستعلیق۔ (ف) مذکر۔ وہ ایرانی خط جو خط نسخ اور تعلیق سے ملا کر نکالا گیا ہے۔ نسخ کی ت کثرتِ استعمال سے حذف ہوگئی نستعلیق رہ گیا۔ خطِ نسخ (ف) مذکر ۱ چھ خطوں میں سے ایک عربی خط کا نام جسے خواجہ عماد الدین نے اختراع کرکے اس سے پیشتر کے خطوں کو اس کی خوبی کے آگے منسوخ کردیا تھا ۲ قلمزد کردینے کا نقصان (محسن) واہ کیسا کمر دل پر یہ خط نسخ کھینچا۔ کمر یار کو معدوم ہی سمجھے شعرا۔ خطِ نصف النہار۔ دیکھو دایرہ نصف النہار۔ خط نکلنا۔ سبزہ نمودار ہونا مرد کے رخساروں پر۔ (آتش) خط نکلنا رو کی رنگیں پر ہے پیغامِ خزاں۔ اس گلستاں پر قدم اس سبزے کا منحوس ہے۔ خطِ وحدانی۔ خطوطِ ہلالی۔ مذکر۔ بریکٹ۔ ( )۔ خطّی۔ (ع) ۱ خط کی طرف منسوب ۲ لکیر کی طرح سیدھا ۳ ایک قسم کا نیزہ۔ (خط ایک موضع کا نام جہاں کا نیزہ مشہور ہے۔) (انیس) ہے طولِ اَمل نیزۂ خطّی کا ہلاتا کرتی ہے کماں تیر سفاہت کا اشارہ۔

خطا۔ (ع) (عربی میں خطاء بکسرِ اول و سکون دوم و ہمزہ۔ گناہ۔ و بالفتح گناہ کرنا و بالفتح اول و دوم ناراست و ناصواب۔ بے ارادہ گناہ۔ فارسیوں نے ہمزہ کو الف سے بدل دیا اور دوسرے حرف کو بھی فتحہ دیدیا۔ اور سہو کے معنی میں بھی استعمال کیا۔) ۱ مونث۔ صواب کا نقیض۔ قصور۔ بھول۔ چوک۔ تقصیر۔ گناہ۔ جرم۔ غلطی۔ سہو ۲ مذکر۔ ترکستان اور چین کے مابین ایک ملک کا نام۔ خطا اگر راست آید نامش خطاست۔ (ف) بیجا کام اگر کبھی مفید بھی ہو جائے تو بھی بیجا ہے۔ خطا پانا۔ انجام نیک نہ ہونے کی جگہ۔ ؎ خطا پا گئے ایکدن مصحفی تم۔ بت اسکے کوچے میں جایا نہ کیجے خطا کرنا۔ قصور کرنا۔ قصور وار ہونا۔ گناہگار ہونا۔ خطا کار خطاگر۔ (ف) صفت گنہگار۔ خطا وار۔ (ف) صفت قصور دار۔ گنہگار۔ مجرم۔ خطا ہونا۔ لازم ۱ بھول ہونا۔ غلطی ہونا۔ سہو ہونا۔ قصور ہونا۔ جرم ہونا ۲ بے ارادہ نکل جانا۔ جیسے پیشاب، پاخانہ خطا ہونا۔ خطائے بزرگاں گرفتن خطاست۔ (ف) مقولہ بزرگوں پر اعتراض کرنا بڑی بے ادبی ہے۔ خطایا۔ (ع خطیئہ کی جمع) مذکر۔ خطائیں۔

خطاب۔ (ع۔ بکسرِ اول معنی ہمراہیں۔ عربی۔) مذکر ۱ کسی کے روبرو متوجہ ہو کر کلام کرنا۔ کلام۔ گفتگو۔ (امیر) شکایت اُن سے کوئی گالیوں کی کیا کرتا۔ کسی کا نام کسی کی طرف خطاب نہ تھا ۲ تعریفی لقب۔ عزت کا توصیفی نام۔ (دینا پانا۔ ملنا کے ساتھ) ۳ طنزاً برا نام رکھنے کو بھی کہتے ہیں (امیر) کہتے ہیں مست رند سودائی۔ خوب ہم کو خطاب ہوتے ہیں۔ (ناسخ) گور بھی کھد رہی ہے مہر کے ساتھ۔ آپ خوش ہوگئے خطاب ملا۔

خُطبہ۔ (عربی میں خُطْبَۃ بالضم و فتح سوم و سکون تا خُطَب جمع۔ مذکر مستعمل ہے جمعی منبر اور عربی معنی منبر ۲ میں فارسی ہے فارسیوں نے ت کی جگہ ہ کردی) مذکر ۱ وہ تعریف یا حمد و نعت خواہ وعظ و نصیحت جو لوگوں کو مخاطب کرکے سنائی جائے جیسے عید کا خطبہ۔ جمعہ کا خطبہ۔ (امیر) خطِ عذارِ یار کا کیا وصف کیجئے۔ نوروز کا یہ زلفچہ خطبہ ہے عید کا ۲ کتاب کا دیباچہ۔ کتاب کا مقدمہ۔

سبب تالیف وغیرہ۔

خطر ۔ رع ۔ بفتح اول و دوم ۔ ہلاکت کے قریب ہونا ۔) مذکر ۔ خوف ۔ اندیشہ ۔ آفت ۔ ضرر ۔ دشواری ۔ (برق) وہ رشک حور بحر اشک سے کب خوں کرتا ہی خطر کیا ساکنانِ گلشنِ جنّت کو طوفاں کا ۔ خطرناک ۔ (ف) صفت ۔ خوفناک ۔ خطرا ۔ مذکر ۔ (ع) خاطر کی تصغیر ۔ بالتحقیر ۔ جیسے وہ اب کسی کو خطرے میں نہیں لاتی ۔ خطرا ٹل جانا ۔ (ع) جنوں ہو جانا ۔ (فقرہ) سال بھر سے سلیم کا خطرا ٹل گیا ہے وہ آواز باؤ بکتا ہے ۔ خطرہ ۔ رع ۔ بالفتح ۔ عربی میں خطرۃ ۔ دیو کا چھونا ۔ فارسیوں نے خطرہ بنالیا ۔) مذکر ۔ دل کا اندیشہ ۔ کھٹکا ۔ خوف ۔ ڈر ۔ ع حیدن سے رند ساقی کوثر ہوے سحر ۔ خوفِ حساب و خطرۂ عصیاں نکل گیا ۔ خطرے میں ڈالنا ۔ جوکھوں میں ڈالنا ۔ ہلاکت میں ڈالنا ۔ آفت میں پھنسانا ۔ خطرے میں نہ لانا ۔ لازم ۔ (ع) خاطر میں نہ لانا ۔ حقیر سمجھنا ۔ کہا نہ ماننا ۔ کسی امر کا خیال نکرنا ۔ کچھ نہ سمجھنا ۔ وقعت نہ جاننا ۔

خطمی ۔ رع ۔ بالکسر اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے) مونث ۔ گلِ خیرو ۔

خِطّہ ۔ رع ۔ بالکسر و تشدید دوم مفتوح وہ قطعۂ زمین جس کے گرداگرد عمارت کیواسطے خط کھینچدیں ۔ زمین کا گھرا ہوا حصّہ) مذکر ۔ ملک کا قطعہ ۔ شہر کلاں ۔ ملک ۔ سرزمین ۔ قطعہ ۔ (سرور) خاک اب اڑنے لگی ہے اس میں پہلے آباد تھا خِطّہ دل کا ۔

خطیب ۔ رع ۔ خطبا ۔ بضم اول و فتح دوم ۔ جمع) مذکر ۔ ا خُطبہ پڑھنے والا ۔ ۲ وہ عہدہ دار جو بادشاہ کو کسی شخص یا کسی بات کی طرف دعا دیکر متوجہ کرے ۔ لکچر دینے والا ۔

خطیر ۔ رع ۔ بروزن ۔ امیر صاحب منزلت ۔ بلند مرتبہ ۔) صفت ۔ بڑا ۔ کثیر بہت جیسے زرِ خطیر صرف ہوا ۔

خ ۔ ف

خف ۔ رع) مذکر ۔ موزہ ۔

خفا (ع ۔ بفتح اول) ۱ مونث ۔ پوشیدگی ۲ (بکسر اول و ہمزہ در آخر ۔) پوشیدہ ہونا ۔

خفا ۔ رف ۔ میں خفہ ۔ بفتح اوّل و دوم گلا گھونٹنا مجازاً ناراض) صفت غضبناک ۔ ناخوش ۔ برہم ۔ ناراض ۔ آزردہ ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) خفا ہونا اس فعل کے ساتھ پر بطور علامت مفعول مستعمل ہے ۔ (فقرہ) تم مجھ پر ناحق خفا ہوئے ۔

خُفّاش ۔ رع ۔ بالضم و تشدید فا) مذکر چمگادڑ ۔ (ہجر) دنیا کے پیڑ نیم ہیں حنظل ہیں اُس کے پھل ۔ خفّاش میوے باغ کے کھاکر اُگل چلے ۔

خِفّت ۔ رع ۔ بالکسر و فتح دوم مشدد ۔) مونث ۱ سبکی ۔ ہلکا پن ۔ اوچھا پن ۔ ۲ ذلت ۔ شرم ۔ خجالت ۔ (اٹھانا کھینچنا ۔ ہونا کے ساتھ) ۔ (ناسخ) کسقدر عمال سے خفّت اٹھائی بعد مرگ ۔ کیا عجب تڑتا پھرے گر سنگ مدفن آب میں ۔ خفت ہونا ۔ خفت حاصل ہونا ۔

خفتان ۔ رع ۔ بالفتح ۔ فارسی میں خفت بالکسر ۔ گرہ و حلقہ ۔) مونث ۔ ایک قسم کا جُبّہ ۔ زرہ ۔ خفتہ را خفتہ کے کند بیدار ۔ (ف) غافل ۔ غافل اور مجہول کی اصلاح نہیں کرسکتا ۔

خفقان ۔ رع ۔ بفتح اول و دوم ۔ دل دھڑکنا ۔ فارسیوں نے بسکون دوم بھی کہا ہے ذہیر افضل ثابت ۔) ناخنِ تدبیر را خفقانِ دِتنگی شکست ۔ عقدۂ من وا نشد چون غنچہ از اظفار طبیب ۔ فصحا اردو نے بفتح اول و دوم استعمال کیا ۔) مذکر ۱ دل کا دھڑکنا ۔ ایک بیماری کا نام جسمیں دل کی حرکت بڑھ جاتی ہے ۲ گھبراہٹ ۔ مالیخولیا ۔ خیالات باطلہ ۔ توہمات ۔ وحشت ہونا کے ساتھ) ۔ (صبا) گھر کے دروازے میں زنجیر لگی رہتی ہے ۔ میری وحشت کر اُنھیں بھی خفقان رہتا ہے ۔ خفقانی ۔ (بفتح اوّل و دوم) گھبرایا ہوا ۔ خفقان میں مبتلا ۔ (ذوق) آج تنہا خفقانی سے ہیں گھر میں پھرتے ۔ کل کے جو وصل کے عالم ہیں نظر میں پھرتے ۔

خفگی ۔ رف ۔ بفتح اول و دوم صحیح ہے اور بسکون دوم غلط فارسی میں خفہ

یعنی ناخوش ہے۔ ۲ مونث۔ آزردگی۔ ناراضی۔ ناخوشی۔ غصہ۔ (سحر) عاشق پر اور یہ خفگی عرض حال پر۔ جانیں چڑھائی جائیں زبانِ سوال پر۔

خفی ۔ (ع۔ بفتح اول وکسر دوم بروزن نبی) صفت ۱۔ جلی کا نقیض۔ باریک خفا مین خط۔ جیسے خفی قلم سے لکھو ۲۔ پوشیدہ۔ مخفی۔

خفیف ۔ (ع نمبر ۱ میں عربی)۔ ۱۔ ہلکا۔ سبک ۲۔ ذلیل۔ رسوا۔ حقیر ۳۔ بیقدر۔ سبک حقیقت ۴۔ کم۔ تھوڑا۔ جیسے خفیف بخار ہونا ۵۔ نادم۔ شرمندہ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (امیر) یاں جان اپنی پہلے ہی نذر ادا ہوئی۔ کیسی خفیف آکے مرے گھر قضا ہوئی ۶۔ مونث۔ عروض کی ایک بحر کا نام۔ خفیفہ عدالت۔ مونث۔ وہ عدالت جس میں زر نقد کے چھوٹے چھوٹے مقدمات کا فیصلہ ہو۔

خفیہ ۔ (ع۔ خفیۃ) صفت۔ پوشیدہ۔ درپردہ۔ خفیہ پولیس۔ مذکر۔ وہ پولس کا محکمہ جس کا کام درپردہ خبر لگانے اور رپورٹ کرنے کا ہے۔ خفیہ نویس۔ مذکر جاسوس۔ مخبر۔ خبر نویس۔ خفیہ نویسی۔ مونث۔ درپردہ تحریر کرنا۔ مخبری۔ جاسوسی۔

خ - ل

خلا ۔ (ع۔ خلاء۔ پاخانہ۔ خلوت۔ تنہائی۔ خالی جگہ۔) مذکر۔ ملا کا نقیض۔ خالی جوف۔ خلو۔ حکما کے نزدیک کسی شے کا خلا۔ د بالکل خالی ہونا۔ محال ہے اُن کے نزدیک ہر مکان اور ہر شے مجوف جس پر عموماً خالی ہونیکا اطلاق کیا جاتا ہو۔ ہوا سے بھری ہوئی ہے۔ خلا ملا۔ مذکر ۱۔ خلط ملط۔ میل جول۔ ربط ضبط (صفدر) پچھتائیگا آپ یہ سمجھائے دیتے ہیں۔ اچھا نہیں رقیب سے اتنا خلا ملا۔

خلاص ۔ (ع) مذکر۔ آزاد۔ چھوٹا ہوا۔ خلاص ہونا۔ (کنایۃً) بچہ جننا۔

خلاصہ ۔ (ع۔ خلاصۃ) اصل۔ پاک۔ برگزیدہ۔ صاف ۲ مذکر۔ چنا ہوا۔ چھانٹا ہوا۔ اختصار۔ منتخب۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) خلاصہ یہ ہے۔ اصل مطلب یہ ہے۔ حاصل کلام یہ ہے۔ الحاصل۔ صاف یہ ہے۔

خلاصی ۔ (ف۔ عوامضِ سخن میں لکھا ہے کہ خلاصی مزید علیہ خلاص کا ہے۔ (نظیری) بیا ز محنت جان کندنم خلاصی دہ۔ کہ دم زدن ز فراقِ تو مردنی ست مرا

۱ مونث۔ نجات۔ چھٹکارا۔ رہائی۔ مخلصی (دینا۔ پانا۔ ملنا وغیرہ کے ساتھ) ۲۔ خیمہ استادہ کرنیوالے ۳۔ توپ خانے۔ ریل یا جہاز پر کام کرنے والے مزدور معانی نمبر ۲۔ ۳ میں بتشدید لام زبانوں پر ہے۔ معنی نمبر ۱ میں فارسی ہے۔

خلاف ۔ (ع) صفت ۱۔ موافق کا نقیض۔ اُلٹا۔ ناسازگار۔ ناموافق۔ برعکس۔ برخلاف۔ نقیض ۲۔ مذکر۔ جھوٹ ۳۔ اختلاف۔ (ناسخ) یونہی مقدار میں ہوا ہے خلاف۔ حکما نے بہم کیا ہے خلاف ۴۔ مخالف۔ (آتش) جیسے خلاف ناحق صیاد باغباں ہے۔ نالوں سے اپنے کس دن بجلی گری چمن میں۔ خلاف بیانی۔ مونث جھوٹ بیان کرنا۔ دروغگوئی۔ خلافِ دستور۔ رواج کے خلاف۔ معمول کے خلاف۔ خلاف سمجھنا۔ جھوٹ خیال کرنا۔ برعکس سمجھنا۔ خلافِ شرع۔ مذکر۔ قانون محمدی کے خلاف۔ شریعت کے برعکس۔ خلافِ طبع۔ مذکر۔ طبیعت کے برعکس۔ مزاج کے خلاف۔ خلافِ عقل۔ مذکر۔ بعید العقل۔ دانشمندی کے برعکس۔ خلافِ قیاس۔ مذکر۔ ناممکن۔ خلاف کہنا۔ جھوٹ بولنا۔ طبیعت کے ناموافق بات کہنا۔ خلاف ورزی۔ مونث۔ خلاف کرنا۔ توڑنا۔ (فقرہ) آپ نے قانون کی خلاف ورزی کی۔ خلافِ وضع۔ مذکر۔ طریقے اور عادت کے برعکس۔ خلافِ وضع فطری۔ مذکر۔ اغلام۔ خلاف ہونا۔ مخالف ہونا۔ برعکس ہونا۔ کسی کی رائے سے متفق نہ ہونا۔

خلافت ۔ (ع) مونث۔ نیابت۔ خلیفہ کا عہدہ۔ جانشینی۔ مشائخ بادشاہ یا نبی کے جانشینی۔

خلاق ۔ (ع) بہت پیدا کرنیوالا۔ خدا تعالیٰ کا نام۔

خلال ۔ (ع۔ بکسر اول) مونث ۱۔ جانا۔ دانت کریدنے کا تنکا۔ (دانت کریدنے کا کرنا کے ساتھ) ۲۔ (اردو) تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے بیشتر مونث ہی مستعمل ہے۔ مات گنجفہ کی بازی کا۔ (دینا۔ کرنا۔ لینا کے ساتھ) (رشک) ابتر رہے یہ گنجفۂ دہر اسے خدا۔ شاہ و وزیر کو ہوں خلالوں کے سامنے۔ خلال دینا۔ گنجفہ کی بازی میں حریف کو ہرا دینا۔ خلال کرنا ۱۔ دانت کریدنا ۲۔ خلال دینا۔

خلال لینا۔ مات لینا۔ ہار ماننا۔

خَلَائِق ۔ (ع۔ خلق کی جمع۔) مونث۔ خلقت۔ مخلوقات۔ (فقرہ) تماشا دیکھنے کے لئے ساری خلائق جمع ہوگئی۔

خُلَّت ۔ (ع) مونث۔ دوستی۔ محبت۔ (تسلیم) حضرت پہ بھی جو مہر خدا سے جلیل کی۔ صولت ملی کلیم کی خُلّت خلیل کی۔

خَلْجَان ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم ۱ کھچنا ۲ مجازاً تردّد) مذکر۔ خلش۔ تردّد۔ فکر۔ اندیشہ۔ (مسرور) اس کے رک رہنے کا سبب کیا ہے۔ خلجان آئے دن یہ رہتا ہے

خَلْخَال ۔ (ع) مونث۔ پازیب

خَلْجَل۔ خَلْخَلا ۔ صفت۔ ڈھیلا ڈھالا۔

خَلْخُول ۔ (بروزن تمبول) صفت ڈھیلا ڈھالا۔ (رشاد) لاغر وہ ہوں نہیں ہے لاغر یہ تن کسو (کسی) کا۔ مجنوں کے بھی بدن کا خلخول ہو شلوکا۔

خُلْد ۔ (ع بالضم) مذکر۔ بہشت۔ (اختر شاہ اودھ) خانۂ آل عبا ظلم سے برباد ہوا۔ اُجڑا یہ شہر و مکاں خُلد جو آباد ہوا۔ خُلد بریں۔ فردوس اعلیٰ۔ خلد آشیان۔ بہشت میں سکونت رکھنے والا۔ تعظیماً بڑے بڑے نوابوں اور بزرگوں کو بعد فوت کے مرحوم مغفور کی جگہ کہتے ہیں۔

خَلِش ۔ (ف۔ بفتح اول و کسر دوم) مونث۔ کھٹک۔ (برق) کم نہیں کاوش مژگاں سے خلش خار کی۔ جادہ صحرا میں نہیں یاڑھ ہے تلواروں کی۔ ۲ رنجش۔ بغض۔ (آتش) نگاہوں کا ہے ان آنکھوں کی ترچھاپن وہی اب تک وہی کاوش وہی دل سے خلش رہتی ہے مژگاں کو۔ آتش نے خلاف جمہور مذکر باندھا ہے ع بھولتی آنکھیں نہیں اک دم تری اے شہسوار۔ یاد تیری دل سے رکھتی ہے خلش مہمیز کا۔

خِلْط ۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ اخلاط اربعہ یعنی صفرا۔ سودا۔ خون۔ بلغم۔ میں سے ہر ایک کو خلط کہتے ہیں۔ اخلاط۔ جمع۔ (معروف) سبزہ رنگوں کی جو الفت میں آزاری ہوا۔ خلط صفرایاں تلک بگڑا کہ زنگاری ہوا (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ملانا۔ آمیزش۔ خلط ملط۔ (عربی میں خلط۔ بالفتح۔ ملنا ملانا ملط بالفتح مٹی کی دیوار بنانا) صفت۔ گڈ مڈ۔ درہم برہم۔ (فقرہ) سب کاغذات خلط ملط ہوگئے۔ خلط مبحث۔ مذکر۔ بیفایدہ الجھاؤ۔

خُلْطَہ ۔ (بالضم عربی میں خُلْطَۃ۔ شرکت۔) مذکر۔ میل جول۔ (امیر) تب حواس باختگی رو سے یہ خلطہ ہم لیا۔ جب بھی برسیدہ ہم نے سورۂ یوسف کو دم کیا۔

خُلْع ۔ (ع بالضم) مذکر۔ عورت کا عوض دے کر طلاق لینا۔

خِلْعَت ۔ (ع بالکسر و فتح سوم سلا ہوا لباس جو کسی کو پہنا دیں) مذکر۔ لباس۔ جوڑا۔ کپڑا جو انعام میں بادشاہوں یا امیروں کی طرف سے دیا جائے (پہنانا۔ دینا۔ ملنا وغیرہ کے ساتھ) ۲ اور وہ نشان جو استاد خوشخطی کی اصلاح دیتے وقت عمدہ اور باقاعدہ حرف پر بنا دیتے ہیں۔ (فقرہ) آج میرے چار حرفوں کو خلعت ملا۔ شاہی زمانے میں کئی قسم کی خلعتوں کا دستور تھا۔ اوّل ۱۲ پارچے کا خلعت جو بیشتر ولیعہد کو دیا جاتا تھا اور اس میں اشیاء ذیل ہوتی تھیں۔ ۱ شملہ ۲ چپکن ۳ لبادہ ۴ پٹکا ۵ رومال ۶ دوشالہ ۷ قفس نقرہ ۸ فیل مع عماری نقرہ ۹ قلمدان نقرہ یا مینائی ۱۰ شمشیر ۱۱ مہر خطاب ۱۲ جیغہ ۱۳ کلغی ۱۴ سرپیچ ۱۵ مندیل یا تاج ۱۶ گھوڑا مع ساز اور زیور ۱۷ ہوادار یا تامدان یا بوچا یا سکھپال (نقرئی یا گنگا جمنی) ۱۸ پیش قبض ۱۹ قرولی ۲۰ ڈاب ۲۱ جڑاؤ ہار۔ دوم۔ گیارہ پارچے کا جو بیشتر وزیر کو دیا جاتا تھا اور اس میں اشیاء متذکرہ بالا نمبر ۱ تا ۱۱ ہوتی تھیں۔ سوم۔ نو پارچے کا خلعت جو بیشتر نائب کو دیا جاتا تھا۔ اسمیں اشیاء بالا نمبران ۱ تا ۷ و نمبران ۱۰۔ ۱۱ ہوتی تھیں۔ چہارم۔ سات پارچے کا خلعت جسمیں اشیاء بالا نمبری ۱ تا ۶ اور قلمدان نقرہ مع ساز ہوتا تھا۔ پنجم۔ پانچ پارچے کا خلعت اسمیں اشیاء ذیل ہوتی تھیں۔ شملہ۔ چپکن۔ پٹکا۔ رومال۔ دوشالہ۔ بعض۔ اعزا اور امرا اور راجاؤں کو توپ بھی عنایت ہوتی تھی۔ اور ان کو اجازت سلامی فیر ہونے کی عطا ہوتی

خلیفہ	خلفت

تھی۔ بعض کو نفیریاں نقرئی عطا ہوتی تھیں۔ اُن کے یہاں نوبت۔ روشن چوکی بجتی تھی۔

خلف ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ فرزند سعید۔ جانشین خلفُ الرّشید

خلفُ الصّدق۔ (لفظی معنی ہیں سچّا بیٹا) مذکر۔ بیٹا۔ فرمانبردار بیٹا۔

خُلفِ وعدہ ۔ (خُلف۔ بالضم جھوٹ) مذکر۔ وعدے کے خلاف کرنا۔

خُلفاء ۔ (ع بضم اول و فتح دوم) مذکر۔ خلیفہ کی جمع۔ خُلفاء راشدین۔ ہدایت والے خلیفہ۔ پیغمبر صاحب کے چاروں خلفاء سے مراد ہوتی ہے۔

خُلق ۔ (ع۔ بالضم) عادت۔ خصلت۔ مروّت۔ خوش مزاجی۔ ملنساری۔ خُلق محمدی پیغمبر اسلام صلعم کا اخلاق ضرب المثل ہے لہٰذا بے شل اخلاق کے معنی میں مستعمل ہے

خلق ۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ دنیا کے لوگ۔ پیدا کیا ہوا۔ مخلوق۔ خلق سے اُٹھ جانا۔ مرجانا۔ (انیس) عباس نے روکر کہا اے سید اکرم۔ کیجئے گا یہی خلق سے اُٹھ جائیں گے جب ہم۔ خِلقت۔ (ع۔ بالکسر و فتح سوم) مونث۔ آفرینش۔ پیدائش۔ فطرت۔ سرشت۔ (صبا) نہ کیوں بوتراب اُن کو کہتے محمدؐ۔ کہ آدمؑ سے پہلے ہو خلقت علیؑ کی ؂ (ع بالفتح) مخلوق۔ (امیر) عدم میں کیا تماشا ہے کہ ذرات۔ چلی جاتی ہے سب خلقت خدا کی۔ خِلقی۔ صفت۔ پیدائشی۔

خلل ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ کشادگی۔ رخنہ۔ کام میں تباہی آجانا۔ فتور پڑجانا) مذکر۔ فتور۔ بگاڑ۔ (آنا پڑنا وغیرہ کے ساتھ)۔ (آتش) دو گھڑی کی جو ملاقات تھی وہ بھی موقوف۔ ایسا پڑتا تھا خلل یار کے اوقات میں کیا۔ (سودا) خدا کرے کہ خفا ہو کے دم نکل جائے۔ کہیں شتاب یہ جھگڑا چکے خلل جائے ؂ (ع) بد ہضمی۔ پیٹ کا بگاڑ۔ (ہونا کے ساتھ) ؂ (ع) جن پری یا آسیب کا اثر (ہونا کے ساتھ) ؂ (ع) بیماری۔ دکھ۔ روگ۔ (ناسخ) دیکھتے ہی مرے ہاتھوں کا ہوا دیوانہ۔ یہ بھی جانے ہوا ہے یہ خلل سودا کا۔ خلل انداز۔ (ف) خلل ڈالنے والا۔ فتور ڈالنے والا۔

خللِ دماغ۔ مذکر۔ مالیخولیا۔ سودا۔ دیوانگی۔

خُلو ۔ (ع) مذکر۔ خالی ہونا۔ (فقرہ) معدے کا خلو صفراوی مزاج کو اچھا نہیں

خِلو ۔ صفت۔ مراد احمق۔ مسخرا۔

خلوت ۔ (بالفتح صحیح بالکسر غلط) مونث۔ جلوت کا نقیض۔ تنہائی۔ علیحدگی ؂ مکان کا غیر سے خالی ہونا ؂ خالی جگہ۔ تنہائی کی جگہ ؂ خوابگاہ۔ سونے کا کمرہ۔ ؂ پوشیدگی۔ جیسے خلوت میں یہ بات کہی۔ خلوت خانہ۔ خلوت سرا۔ خلوت گاہ پہلا مذکر۔ دوسرا اور تیسرا مونث۔ تنہائی میں بیٹھنے کا مقام۔ خلوت صحیح۔ خلوتِ صحیحہ (ف) مونث۔ تنہا ہونا۔ خاوند جورو کا ہمبستری کے لئے ایسی جگہ اکٹھا ہونا۔ جہاں کوئی اور نہ ہو۔ خلوت کرنا۔ مکان کو غیر سے خالی کرنا۔ تنہا ہونا ؂ عورت سے ہم صحبت ہونا۔ خلوت صحیحہ کرنے سے مراد ہوتی ہے۔ خلوت گزیں۔ خلوت نشیں (ف) صفت۔ تنہائی میں بیٹھنے والا۔ خُلود (ع) مذکر۔ ہمیشگی۔

خُلوص ۔ (ع۔ سادہ ہونا۔ پاک ہونا۔ مجازاً۔ خالص دوستی) مذکر۔ اچھی دوستی۔ وفاداری۔ سچائی۔ صفائی۔ (تسلیم) وارفتگی کا میری سبب اور کیا ہوا۔ یہ خُلق آپکا یہ خلوص آپکا ہوا۔ خلوصِ نیت۔ مونث۔ خالص نیت۔ پاک نیتی۔

خَلیا ساس ۔ مونث۔ ساس کی بہن۔ خلیا سسرا۔ خوشدامن کی بہن کا شوہر

خَلیتا ۔ (عربی خریطہ کا بگڑا ہوا) مذکر۔ تھیلی۔ لمبا گرتا۔

خلیج ۔ (ع) مونث۔ دریا کی ایک شاخ جو تین طرف خشکی سے محیط اور ایک طرف سمندر سے ملی ہو۔

خَلیرا بھائی ۔ مذکر۔ خالہ کا بیٹا۔ خالا کی اولاد۔ مونث کے لئے خلیری۔ جمع کے لئے خلیرے۔

خَلیط ۔ (ع۔ بروزن کریم) صفت۔ شریک۔ ساجھی۔ خلیط جار۔ مذکر۔ پڑوسی

خَلیطہ ۔ مذکر۔ (صحیح خریطہ) تھیلا۔ تھیلی۔ خلیطی۔ مونث۔ ؂ خریطی ؂ (عم) گھروالی۔

خلیفہ ۔ (عربی خلیفت یہ لفظ اصل میں خلیف بروزن فعیل بمعنی پیچھے آنیوالا تھا۔ آخر میں تائے نقل اضافہ کی جس سے وصفی معنی سے اسمی معنی ہوگئے اور بمعنی نائب و قائمقام مستعمل ہوا۔) مذکر۔ کسی کی جگہ اُسکی وفات کے بعد مقرر ہونیوالا

قائمقام پیغمبر صاحب کا نائب ؛ استاد کا نائب ۔ سب لڑکوں سے زیادہ پڑھا ہوا لڑکا ۔ استاد کا بیٹا خواہ بیٹی ؛ نائی ۔ درزی وغیرہ ادنیٰ پیشہ کرنے والے آدمیوں کو بھی خلیفہ کہتے ہیں ؛ (ع) خلیفہ ۔ خلیفہ جی ۔ آتو ۔ آتو جی کی جگہ مستعمل ہے ۔

خَلِیق ۔ (ع ۔ بروزن امیر) صفت ۔ صاحب خلق ۔ خوش خلق ۔

خَلِیل ۔ (ع ۔ اخلاء و خُلّان جمع) صفت ۔ سچا دوست ۔ خلیل اللہ (ع ۔ خدا کا دوست) مذکر ۔ حضرت ابراہیمؑ کا لقب ۔ خلیل خاں نے فاختہ ماری ۔ مثل ۔ ادنیٰ کام پر بہت اترانیوالے کی نسبت بولتے ہیں ۔

خ ۔ م

خَم ۔ (ف ۔ بالفتح) مذکر ؛ ترچھاپن ۔ کجی ۔ پیچ و تاب ۔ (اسیر) تیغ خمدار جو باندھی ہے تو تنکر نہ چلو ۔ چاہیے نیچی قدیں بھی خم تھوڑا سا ؛ (اردو) بازو ۔ فارسی میں خم بالضم بمعنی طبل جنگ ہے ۔ خم ٹھونکنا ۔ کشتی کے وقت بازو پر اس طرح ہاتھوں کو مارنا کہ آواز نکلے ۔ (کنایۃً) کسی کام میں کسی سے مقابلہ کرنا ؎ وہ ہمیں ہیں عشق سے لڑتے ہیں جو خم ٹھونک کے ۔ ورنہ ناسخ اس قدر پہلوان میں زور ہے ۔ خمدار ۔ (ف) صفت ۔ ٹیڑھا ۔ ترچھا ۔ کج ۔ پیچدار ۔ خمیدہ ۔ (ف) صفت ۔ ٹیڑھا ۔ جھکا ہوا ۔ خم و چم ۔ (ف ۔ چم بمعنی خم) مذکر ۔ رفتار ناز ۔ خرام ناز ۔ خرام معشوق ۔ اترانا ۔

خُم ۔ (ف ۔ بالضم) مذکر ؛ شراب کا مٹکا ۔ مٹکا ۔ بڑی ہانڈی ؛ (گنجفہ بازوں کی اصطلاح) وہ پتے جن کو کھیلنے والے تقسیم کے وقت چھپا کر رکھ لیتے ہیں اور بعد تقسیم کے ایک ایک کرکے نکالتے ہیں ۔ یہ لفظ بطور واحد استعمال میں ہے ۔ (فقرے) خم میں سب پتے خراب نکلے ۔ کیا اچھا خم اٹھا ۔ خم افلاطون ۔ خم فلاطون (ف) مذکر ۔ دیکھو افلاطون ۔ خم عیسیٰ ۔ مذکر ۔ حضرت عیسیٰؑ کے معجزات سے ایک یہ تھا کہ مختلف رنگ کے کپڑے مٹکے میں ڈالکر نکالتے تو وہ سفید و سیاہ ہوتے ۔ خمخانہ ۔ خمکدہ ۔ (ف) مذکر ۔ شراب خانہ ۔ خم گردوں ۔ مذکر ۔ آسمان (ناسخ) دل کا کھڑا ونکا عروج نشہ میں تو دیکھنا ۔ ایک ٹھوکر میں کئی ٹکڑے خم گردوں ہوا ۔

خُمار ۔ (ع ۔ بالضم اول) مذکر ؛ نشہ اترنے کو ہوتا ہے تو درد سر ہوتا ہے اور

ہاتھ پاؤں ٹوٹتے ہیں اسی حالت کا نام ہے خمار ۔ (ناسخ) شکست پائی ہر توبہ کی طرح اس نے بھی ۔ ہمارے پاس جو آکے میکشو خمار آیا ؛ (اردو) نیند نہ آنیکا اثر وہ اثر جو آنکھوں پر کم سونے یا نہ سونے سے ہوتا ہے ؛ (ع ۔ بالفتح و تشدید دوم) مذکر ۔ میفروش ۔ خمار آلودہ ۔ (ف) صفت ۔ متوالا ۔ نشہ میں چور ۔ مخمور ۔ خمار توڑنا ۔ نشہ کے اتار کی تکلیف رفع کرنے کو پھر تھوڑی شراب پینا ۔ (ناسخ) توڑدوں بھلا میں فرقت ساقی میں کیا خمار ۔ سر پھوڑدوں آج طاق سے بوتل اتار کے ۔

خُماسی ۔ (ع) مونث ۔ پنج حرفی لفظ ۔

خَمر ۔ (ع ۔ بالفتح) مونث ۔ شراب ۔

خُمرا (فارسی میں خمرہ ۔ بوریا ۔ چٹائی ۔) مذکر ؛ ایک فرقے کا نام جو چٹائی بناتے ہیں ؛ ایک قسم کے مسلمان فقیر جو اکثر میلوں تماشوں میں مانگتے پھرتے ہیں ؛ (لکھنؤ) مسلمان کہار ۔ خمریان ۔ مونث ۔ خمروں کی عورتیں جو اکثر میلوں تماشوں میں مانگا کرتی ہیں ۔

خَمس ۔ (ع ۔ بالفتح) صفت ۔ پانچ پنج ؛ (ع بالضم و نیز بضم اول و دوم) صفت ۔ پانچواں حصہ ۔ پنجم ؛ مذکر ۔ (فقہ) مال غنیمت کا پانچواں حصہ جو غربا اور لاوارثوں کے لئے وقف کیا جائے ۔ (رشک) نقود داغ میں کب ہے زکوٰۃ و خمس کی پرسش ۔ کہاں ہے گنج قاروں میں جو ہے گنج شہیداں میں ۔ خمسہ (ع خمستہ) صفت ؛ پانچ سے نسبت رکھنے والا ۔ جیسے حواس خمسہ ؛ مذکر ۔ وہ نظم جس میں پانچ پانچ مصرعوں کا ایک ایک بند ہو ۔ پانچ منظوم رسالوں کا مجموعہ ۔ جیسے خمسہ نظامی ۔ خمسہ خسرو ۔

خُمُول ۔ (ع) مذکر ۔ گمنام ہونا ۔ گمنامی ۔

خمیازہ ۔ (ف ۔ خم مقابل ۔ راست ۔ زیادہ حرکت دینا ۔ معنی ترکیبی یہ فارسی ہے) مذکر ؛ انگڑائی ۔ غلبہ خواب میں ہاتھوں کو اونچا کرکے بدن تاننا ۔ (زلیخا کے ساتھ) ۔ (سودا) نہ غنچے گل کے کھلتے ہیں نہ نرگس کی کھلی کلیاں ۔ چمن میں لیکے خمیازہ کسی نے انگڑیاں (آنکھیں) ملیاں (ملیں) ؛ مکافات ۔ بدلا ۔

سو تکلیف۔ پشیمانی۔ افسوس۔ خمیازہ اُٹھانا۔ خمیازہ بھرنا۔ خمیازہ بھگتنا۔ نقصان اُٹھانا۔ ضرر اُٹھانا۔ پاداش جھیلنا۔ قصور کی سزا بھگتنا۔ تکلیف اُٹھانا۔ شرمندہ ہونا۔ ذلیل ہونا۔ خمیازہ کھینچنا۔ (فارسی میں خمیازہ کشیدن۔ انگڑائی لینا) رنج اُٹھانا۔ پشیمان ہونا۔ (منیر) لگا رکھا ہو کوئی تار بھی بہر کفن جس نے۔ وہی خمیازہ کھینچے اے جنوں چاکِ گریباں کا۔

خمیر۔ (ع۔ بروزن ہیر معنی خمیر (میں عربی) مذکر۔ گندھے ہوئے آٹے کو کچھ عرصے تک گرمی میں رکھکر ترش کر لیتے ہیں اور اُس کو خمیر کہتے ہیں۔ (۲) اُٹھانا۔ اُٹھنا۔ رکھنا۔ کرنا۔ کھٹا ہونا کے ساتھ) ۲ سرشت۔ (فقرہ) شرارت اُس کے خمیر میں بھری ہے۔ ۳ مٹی۔ جسم کی مٹی۔ (فقرہ) جہاں کا خمیر تھا وہیں دفن ہوا۔ خمیر اُٹھنا۔ خمیر تیار ہونا۔ جوش میں آنا۔ خمیری آٹے کا روٹی پکانے کے قابل تیار ہونا۔ خمیر بگڑنا۔ سرشت میں فرق آنا۔ ترکیب میں تفاوت ہو جانا۔ خمیر کھٹا ہونا۔ خمیر بگڑ جانا۔ خمیر کا ترش ہو جانا۔

خمیرہ۔ (عربی میں خمیرۃ بمعنی خمیر شدہ) مذکر۔ خمیر اُٹھا کر تیار کیا ہوا شکر یا مصری میں پکائی ہوئی دوا۔ جیسے خمیرہ بنفشہ۔ خمیرہ صندل۔ ۲ ایک قسم کا خوشبودار پینے کا تمباکو۔ خمیری مونث۔ وہ روٹی جو خمیر اُٹھا کر پکاتے ہیں۔

خنّا۔ (عربی میں بفتح اول و بغیر تشدید دوم بیہودہ بات۔ فحش۔) (لکھنؤ ہی) صفت ۱ مردانہ۔ زنِ بدمزاج۔ مسخری عورت ۲ مذکر۔ گاؤ۔ قصاب۔ خنّا ہو جانا (عو) اترانا۔ تکبر کرنا۔ خنّا ہونا۔ مغرور ہونا۔

خنازیر۔ (ع) مذکر۔ خنزیر بالکسر کی جمع ۲ ایک مرض کا نام جسمیں گلے اور گردن میں پھوڑے پھنسیاں نکلتی ہیں۔

خنّاس۔ (ع) مذکر۔ سرکش دیو۔ شیطانِ رجیم۔ روحِ بد ۲ صفت۔ وسوسہ ڈالنے والا اور بہکانے والا۔ شریر۔ حرامزادہ ۳ بخیل۔

خناق۔ (ع۔ فارسی خناک کا معرب) مذکر۔ ایک گلے کی بیماری کا نام۔

خنثیٰ۔ (ع) مذکر۔ وہ آدمی جو مردانہ اور زنانہ دونوں علامات مخصوصہ کامل یا ناقص رکھتا ہو۔

خنجر۔ (ف۔ بروزن ابتر) مذکر۔ ایک مشہور ہتھیار کا نام۔ ایک قسم کا چھرا۔ کٹار۔ (باندھنا کے ساتھ)۔ (رشک) عاشق کا کام تیغ نگہ سے تمام ہے۔ خنجر نہ باندھئے مری گردن کیواسطے۔ خنجر اُٹھانا۔ خنجر ہاتھ میں لینا۔ ظلم کرنا۔ (فقرہ) اُنکا خنجر اُٹھانا تھا کہ حریف کے قدم اُٹھ گئے۔ خنجر اُٹھنا۔ لازم۔ خنجر بیگ۔ (ف) مذکر۔ ایک مہلک پھوڑے کا نام جو اکثر پشت پر ہوتا ہے۔ خنجر پھیرنا۔ خنجر چلانا۔ ذبح کرنے کو۔ (ذوق) پھرتے ہی آنکھ کے پھیرینگے گلے پر خنجر۔ ہو چکا آپ کا معلوم ہے ایسا ہمکو۔ خنجر پھرنا۔ لازم۔ خنجر تیز کرنا۔ آمادۂ قتل ہونا۔ (ذوق) اور جو حاسد ہیں ترے واسطے اُن کے ہمراہ۔ چرخ پر تیز کرے خنجر خونخوارِ ہلال۔ خنجر تیز ہونا۔ قتل کی آمادگی ہونا۔ (آتش) یار قاتل ہو تو کسکو موت سے پرہیز ہے۔ سر تصدق ہے اگر مژگاں کا خنجر تیز ہو۔ خنجر چلانا متعدی۔ خنجر چلنا۔ گلے پر خنجر کا رواں ہونا ذبح کرنے کو۔ (ذوق) قاتل جو تیرے دل میں رکاوٹ نہو تو کیوں۔ رُک رُک کے میرے حلق پہ خنجر ترا چلے۔ خنجر کا پانی۔ آبِ خنجر۔ (آتش) خشک رہتا ہے بہت شوقِ شہادت سے گلا۔ ہو سکے تو ہمدم خنجر کا پانی دیجئے۔ خنجر کھینچنا۔ میان سے خنجر باہر کرنا کسی پر وار کرنے کے لئے۔ (آتش) بوالہوس عاشق کا جیتے جی نہیں شایانِ قتل۔ دوست تھے میرے تو دشمن پہ خنجر کھینچتے۔

خنجری۔ (ف۔ نونِ غنہ اور جیم ساکن کے ساتھ) مونث۔ چھوٹی دف۔ ۲ ذیلی ۲ (اردو) گلبدن اور مشروع میں جو خطوط ہوتے ہیں ان کو بھی خنجری کہتے ہیں لکھنؤ میں عوام نونِ غنہ سے اور خواص نونِ ملفوظ سے بولتے ہیں۔ (رند) جو نزاکت اسمیں ہو کب ہے کسی انسان میں۔ خنجری نے گلبدن کی چٹکیاں لیں ران میں۔

خنداں۔ (ف) صفت۔ ہنستا ہوا۔ خوش۔

خندق۔ (ع۔ فارسی کندہ کا معرب۔ خنادق جمع) مونث ۱ کھائی۔ گڑھا۔ کھوہ۔

خندہ۔ (ف) مذکر۔ ہنسی۔ خندۂ برق۔ (ف) کنایۃً مذکر۔ بجلی کا کوندنا۔

خندۂ جام۔ خندۂ ساغر۔ خندۂ مے۔ خندۂ شراب۔ خندۂ صہبا۔ خندۂ شیشہ۔ خندۂ صراحی۔ خندۂ مینا۔ (ف) مذکر۔ قُلقُلِ شیشہ۔ وہ آواز جو شیشے سے شراب نکالنے میں ہوتی ہے۔ خندہ رُو۔ خندہ پیشانی۔ (ف) صفت۔ ہنس مکھ خندہ ریش۔ (ف) وہ شخص جس پر لوگ ہنسیں۔ خندۂ زیرلبی۔ (ف) تبسم۔ مسکرانا۔ خندۂ صبح۔ (ف) مجازاً۔ طلوعِ صبح۔ خندۂ غنچہ۔ (ف) مذکر۔ کلی کا کھلنا۔

خندی۔ (بروزن بندی) مونث۔ بحیا۔ بےغیرت ۲ قحبہ۔ فاحشہ۔

خنزیر۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ جنگلی سور۔ سور۔

خنصر۔ (ع بالکسر وفتح سوم ونیز بکسر سوم) مونث۔ چھنگلیا۔

خُنُک۔ (ف بضم اول ودوم) صفت۔ سرد۔ ٹھنڈا۔ خُنکی۔ مونث۔ سردی۔ ٹھنڈک۔ برودت۔ (انیس) خنکی ہو جس سے چشم کو اور قلب کو سرور۔

خِنگ۔ (ف بالکسر) مذکر۔ نقرہ گھوڑا۔

خُنگا۔ صفت۔ مذکر۔ (عو) موٹا۔ تازہ۔ ہٹا کٹا۔ (جانصاحب) بیہوش کوئی خنگا کرے اُسکو بنگ سے۔ مونث کیلئے خنگی ہے خُنگرا۔ (بالضم) مذکر (عو) خنگا کی تصغیر۔

خُنیا۔ (ف) مذکر۔ راگ۔ نغمہ۔ سرود ۲ مونث۔ (اردو) ڈومنی۔ میراثن۔ خُنیاگر۔ (ف) گویا۔ مُطرب۔ خنیاگری۔ مونث۔ گویا ہونا۔ (سحر) انداز آبشار میں خنیاگری کے ہیں۔ بلبل کی کون سُنتا ہے فریاد باغ میں۔

خ - و

خُو۔ (ف) مونث۔ عادت۔ خصلت۔ سرشت۔ (پڑنا۔ چھوڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ) خُوبُو۔ مونث۔ عادت۔ خصلت۔ رنگ۔ ڈھنگ۔ (نقرہ) اُستاد کی خُوبُو شاگرد میں بھی پائی جاتی ہے۔ خُو چھوڑنا۔ عادت چھوڑنا۔ خُوگر۔ (ف۔ بکسر کاف فارسی) خوگیر کا مخفف۔ یعنی عادی۔ ۔ بفتح کاف فارسی خوگار کا مخفف۔ یعنی دوست رکھنے والا) صفت۔ عادی۔ جسکو کسی بات کی عادت پڑی ہو۔ (اردو میں بفتح کاف فارسی بولتے ہیں) خوگیر۔ (ف) ۱ خوگر ۲ (اردو) وہ گدی جو گھوڑے کے زین کے نیچے رکھتے ہیں پسینہ جذب کرنے کے واسطے۔ اور نیز اس غرض سے کہ اُس کی پیٹھ نہ چھلے۔ اس معنی میں خوے بواؤ معدولہ (یعنی حیوان کا پسینہ)

اور گیر کا بگاڑا ہوا ہے۔ خُو نکالی ہے کیا بُری عادت ڈالی ہے (مصحفی) کہتے ہو روز ہمسے یہی کل کو آئیو۔ کیا خُو ہے نکالی یہ ستاتے ہو ہمیں کیا۔

خواب۔ (ف بروزن راب) ۱ وہ بات جو انسان نیند میں دیکھے۔ رویا۔ بشارت (دیکھنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (دبیر) ہوں۔ روانہ ہند سے حیدر ہوں میں یثرب کو اسیر۔ جو نجا در شہ کے روضہ کا ہو اسکو خواب۔ ہو ۲ نیند۔ بیداری کا نقیض۔ (آنا کے ساتھ) ۳ خیال۔ تصوّر۔ وہم۔ گمان۔ (رشک) بھرنہ پلکیں خواب میں آنسو۔ ہماری آنکھ سے۔ ہاتھ آجائے جو رومال آستینِ یار کا۔ خواب آلودہ۔ (ف) نیند میں بھرا ہوا۔ نیند کے خمار میں بھرا ہوا۔ خوابِ پریشاں۔ (ف) مذکر۔ وحشت ناک خواب۔ بےآرامی کی نیند۔ خوابِ خرگوش۔ (ف) مذکر۔ خوابِ غفلت۔ تغافل۔ بیخبری۔ (ریاض) نہ آئے کہیں دُختِ رز جوش میں۔ یہ واعظ ہے کس خوابِ خرگوش میں۔ خرگوش اکثر اوقات سوتا رہتا ہے۔ خواب دیکھنا سوتے میں کچھ دیکھنا۔ خوابِ شیریں۔ (ف) راحت کا خواب۔ (شاد) کوہکن سر دیکے راحت پا گیا۔ تیشہ پھر دل پر خوابِ شیریں آگیا۔ خواب خیال ہے۔ وہمی ہے۔ بے اصل ہے۔ عمل منصوبہ ہے۔ خواب کی باتیں۔ (کنایۃً) بے اصل باتیں۔ خیالی باتیں۔ (ذوق) وقت پیری شباب کی باتیں۔ ایسی ہیں جیسے خواب کی باتیں۔ خوابگاہ۔ (ف) مونث۔ سونے کا کمرہ۔ خلوت گاہ۔ خوابِ مخمل۔ مخمل کی نرمی اور نفاست کا خواب سے استعارہ کرتے ہیں۔ خواب میں نہ دیکھنا۔ کبھی میسّر نہونا۔ (انیس) دیکھا کبھی خواب میں بھی چین سے سونا۔ خواب و خور تلخ ہونا۔ کسی تکلیف یا فکر میں کھانا پینا ناگوار ہونا۔ نیند نہ آنا۔ (شعور) اُس بُت بغیر ہے بخدا خواب و خور بھی تلخ۔ خواب و خیال۔ مذکر۔ بے اصل باتیں۔ جو خیال میں گزریں یا خواب میں نظر آئیں۔ (کنایۃً) امرِ محال۔ (ناسخ) حیرت سی ہے طلسمِ جہاں دیکھکر مجھے۔ یارب مرا خیال ہے یہ یا کہ خواب ہے۔ خواب ہو جانا۔ محض وہمی ہو جانا۔ خیال سے جاتا رہنا۔ خواب ہونا۔ بشارت ہونا۔ دیکھو خواب نمبر ۱۔

خواتین۔ مونث۔ عربی داں فارسی والوں نے خاتون کی جمع بنالی ہے۔

خواجگان ۔ (ف) مذکر۔ خواجہ کی جمع۔ خواجہ ۔ (ف) مذکر ۱ سردار۔ آقا ۲ توران میں سادات کا لقب۔ اور ہندوستان میں وہ شخص جس کی ماں سیدانی اور باپ شیخ ہو ۳ وہ شخص جو اصل خلقت سے عضو تناسل نہ رکھتا ہو۔ اردو میں اس جگہ خوجہ کہتے ہیں۔ خواجہ تاش ۔ (ف) مذکر۔ ایک آقا کے نوکر۔ دو غلام ایک مالک کے ہوں تو اُن میں سے ہر ایک خواجہ تاش کہلاتا ہے۔ خواجہ سرا ۔ (ف) مذکر ۱ وہ غلام جو نامرد ہو۔ اور گھر میں زنانہ کام کرتا ہو۔ ہیجڑا ۔ نامرد ۲ مردوں میں مخنث۔ امیروں کی دربانی کرتے اور زنانے میں آمد و رفت رکھتے ہیں۔ اُن کو محلّی بھی کہتے ہیں۔ خواجہ معین الدین کا چاند یا مہینا ۔ مذکر۔ عورتوں کا چھٹا قمری مہینا۔ جمادی الآخر۔

خوار ۔ (ف۔ بروزن جار) صفت ۱ آوارہ۔ سرگرداں۔ پریشان۔ ذلیل رسوا۔ بے اعتبار۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ (مرکبات میں) کھانے والا پینے والا جیسے شرابخوار ۳ لینے والا جیسے سودخوار۔ خواری ۔ (ف) مونث۔ ذلت۔ رسوائی پریشانی۔ تباہی۔

خوارج ۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ خارجہ اور خارجی کی جمع۔

خوارق ۔ (ع) مذکر۔ خارق کی جمع۔ معجزے۔ کرامتیں۔

خواستگار ۔ (ف) مذکر۔ امیدوار۔ طلبگار۔ خواستگاری ۔ (ف) مونث۔ درخواست خواہش۔ مثلاً نسبت کی درخواست۔ پیغام شادی۔

خواص ۔ (ع) (عربی میں بفتح اول و تشدید چہارم خاصّۃ کی جمع۔ فارسی میں بتخفیف چہارم جمع خاص۔ (عام کا مقابل) کی اور جمع خاصہ کی بمعنی خدمتگاران و پرستاران ممتاز ہے اور بمعنی خدمتگار و مصاحب بطور واحد بھی مستعمل ہے) ۱ مذکر۔ عوام کا مقابل ۲ مذکر۔ خاصیتیں۔ (فقرہ) اس دوا کے خواص بتایئے ۳ مونث۔ امیروں کی لونڈیاں اور خدمتگار سہیلی۔ کنیز مدخولہ۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے (فقرہ) ایک خواص آئی ہے ۴ ہم صحبت۔ جلیس۔ مصاحب ۵ مذکر۔ اثر۔ تاثیر۔ کیفیت۔

ـــ ۵ ادھر مخلوق میں شامل اُدھر اللہ سے واصل۔ خواص اس برزخ کبریٰ

میں ہیں حرفِ مشدّد کا۔ اس معنی میں بطور جمع بھی مستعمل ہے۔ (فقرہ) حکیم صاحب نے مُنڈی کے خواص بیان کیے۔ خواصی ۔ مونث ۱ خدمتگاری۔ ملازمت مصاحبت ہمنشینی ۲ (اردو) ہودج کے پیچھے کی وہ جگہ جہاں امیروں یا رئیسوں کی سواری کے وقت اعلیٰ درجہ کا ملازم بیٹھتا ہے۔ عماری کی پچھلی بیٹھک ۳ (اردو) دیکھو اگیا۔ خواصی میں بیٹھنا ۔ کسی بادشاہ یا امیر کے پیچھے سواری میں بیٹھنا۔ خواصیں ۔ مونث۔ وہ ملازمہ یا مصاحب عورتیں جو امیرزادیوں کے ساتھ رہتی ہیں۔ سہیلیاں۔ ہمجولیاں۔

خوامخواہ ۔ (ف۔ اصل میں خواہ مخواہ تھا تلفّظ خامخاہ) ناچار۔ طوعاً و کرہاً۔ زبردستی۔

خوان ۔ (ف۔ بروزن نان) مذکر ۱ سینی کشتی۔ چنگیر۔ طباق۔ تھال۔ طشت (رشک) شہد لب نے ہمیں بھیجے جو بٹیروں کے کباب۔ یہ اڑی بات کہ خوانِ من و سلویٰ آیا ۲ دسترخوان۔ خوان بڑا خوان پوش بڑا کھول کے دیکھو تو آدھا بڑا۔ یا خوان پاک۔ خوان پوش پاک کھول کے دیکھو تو خاک ہی خاک مثل ۔ ظاہر آراستہ۔ باطن خراب۔ اونچی دوکان پھیکا پکوان۔ بارعب د استطاعت کم ہمتی۔ خوان پوش ۔ (ف) مذکر۔ خوان ڈھانکنے کا کپڑا۔ خوانچہ (ف تلفّظ خانچہ) مذکر ۱ چھوٹا خوان تھال سینی۔ لکڑی کی کشتی جس پر نقاشی کی ہو ۲ (اردو) وہ گلی رکابی جس میں فرنی جمائی جاتی ہے۔ (امیر) تافتہ ازکی جگہ داغ زبوں حالوں کے۔ کوفتے تخت جگر خوانچے تنجالوں کے ۳ (اردو) وہ خوان جس میں مختلف قسم کی پکی ہوئی چیزیں رکھکے پھیری والے بیچتے ہیں۔ بیچنے والے کو خوانچے والا کہتے ہیں۔ خوانچہ اٹھانا۔ خوانچہ لگانا ۔ تھال میں رکھکر بیچتے پھرنا۔ خوان خواص ۔ (بروزن خاص تراش) مذکر۔ امیروں کے خادم اور لونڈیاں۔ خوانِ کرم ۔ خوانِ یغما ۔ (ف) مذکر۔ عام لنگر۔ خوان لگا لینا ۔ (ع) خوان میں کھانے یا مٹھائی کے حصے رکھ لینا۔ خوانِ نعمت ۔ لذیذ قسم کے کھانوں کا خوان۔ (رنگین) لطیفے کہتا ہوں خوشی سے قلزم آفاق میں۔ خوانِ نعمت

مجھکو گرزہ بنگیا گرداب کا۔

خواندگی ۔ (ف۔ تلفظ خاندگی) مونث۔ پڑھنا۔ پڑھائی۔ خواندہ (ف۔ تلفظ خاندہ) صفت ۱ پڑھا ہوا۔ تعلیم یافتہ۔ پڑھا لکھا ۲ بلایا ہوا۔ طلبیدہ۔

خوانین ۔ مذکر۔ عربی داں فارسیوں نے خاں کی جمع بنالی ہے۔

خواہ ۔ (ف۔ بروزن راہ) ۱ کلمہ تردید یا کی معنی میں۔ (فقرہ) کتاب بیاہڑی خواہ قیمت دونوں صورتوں میں نقصان ہے۔ خواہ۔ دو جملوں پر آتا ہے دوسرے میں خواہ ہو یا یا لیکن اُن کے بعد ایک اور جملہ بطور نتیجہ ہوتا ہے جیسے خواہ مانو خواہ نہ مانو ہم سمجھائیں گے ضرور۔ خواہ مساوات کے لئے بھی آتا ہے۔ (فقرہ) خواہ یہ لو خواہ وہ لو ۲ خواہش۔ درخواست۔ چاہ۔ اس معنی میں اردو میں مستعمل نہیں ہے ۳ چاہنے والا۔ جیسے خیرخواہ ۴ خواہش کیا ہوا۔ جیسے خاطرخواہ۔ خواہاں۔ (ف) مذکر۔ چاہنے والا۔ طالب۔ خواہشمند۔ خواہ نخواہ (فارسی میں خواہ ناخواہ) مجبوری سے۔ ناچار۔ بیکار۔ طوعاً و کرہاً۔ خواہی نخواہی۔ (ف۔ تلفظ خاہی نہ خاہی) خواہ نخواہ۔ (انشا) ہوا مجھکو کیا ہے جو خواہی نخواہی ۔ بکا کرتا ہے مجھسے واہی تباہی۔

خواہر ۔ (ف۔ تلفظ۔ خاہر بفتح سوم) مونث۔ بہن۔ (انیس) تلوار کسی نے ابھی تولی نہیں مجبیر۔ سینہ ابھی تیروں سے مشبک نہیں خواہر۔

خواہش ۔ (ف) مذکر ۱ آرزو۔ تمنا۔ ارمان۔ چاہ ۲ مرضی ۳ مطلب۔ مقصد۔ مدعا۔ مراد۔ خواہش مانا۔ تمنا کا ضبط کرنا ؎ ہم وہ ہیں کشتۂ تمنا شاد خواہش دل کو عمر بھر مارا۔ خواہشمند۔ (ف) صفت۔ آرزومند۔ شائق۔ طالب۔ خواہاں۔

خوب ۔ (ف) صفت ۱ زشت کا نقیض۔ عمدہ۔ اچھا ۲ خوبصورت ۳ نفیس ۴ زیبا۔ پسندیدہ ۵ حروعزیز ۶ کبھی طنز سے اور کبھی تعریف کے لئے کہتے ہیں۔ (رشک) مجھسے سخن تازہ اگر خوب نکلتا ۔ کب منہ سے ترے اے گل تر خوب نکلتا ۷ (اردو) جواب کلام میں کہتے ہیں۔ کسی کا عمدہ کلام سُنتے یا اُسکو پسند کرتے ہیں تو الفاظ ذیل کہتے ہیں۔ خوب بہت خوب۔ جزاک اللہ۔ واہ وا۔ کیا کہنا۔ سبحان اللہ۔ دیکھو کیا خوب۔ خوب آؤ بھگت کی ۱ تعظیم تواضع کی ۲ (کنایۃً) خوب ذلیل کیا۔ خوب پاپڑ بیلے۔ بڑی محنت کی۔ رنج اُٹھایا۔ بیماری اُٹھائی۔ خوب ٹھوک بجالو۔ اطمینان کرلو۔ دیکھ بھال لو۔ خوبرو۔ (ف) صفت شکیل۔ پری چہرہ۔ معشوق۔ (واقف دہلوی) خوبرو ہو کے باوفا ہو سکے۔ میں نہ مانوں اگر خدا ہوئے۔ خوب سر مونڈا۔ (کنایۃً) خوب لوٹا۔ خوب گہری چھنی۔ خوب لڑائی ہوئی۔ دیکھو گہری۔ خوب سمجھے (طنزاً) کچھ نہیں سمجھے۔ (ذوق) شہیدانِ محبت خوب آئینِ وفا سمجھے۔ بہا خوں کو سرِ قاتل میں اُسکو خوں بہا سمجھے۔ خوب سوجھی۔ اچھی تدبیر کی۔ اچھی تدبیر سمجھ میں آئی۔ خوب نام پیدا کیا۔ ۱ نیک شہرت حاصل کی ۲ (طنزاً) خوب بدنام ہوا۔ خوبصورت (ف) صفت۔ حسین۔ خوبصورت آواز۔ مونث۔ اچھی آواز۔ خوبصورتی۔ مونث۔ حُسن۔ جمال۔ خوب کیا ۱ اچھی بات کی۔ اچھا کیا۔ (آتش) چھین کر دل کو لیا خوب کیا اے شہ حُسن۔ مانگ کر ہم سے جو لیتا تو گدائی ہوتی ۲ (طنزاً) بُرا کیا۔ (فقرہ) آپ نے بھری مجلس میں شراب پی خوب کیا ۳ ڈھٹائی سے بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) میں نے اپنا گلاس توڑ ڈالا خوب کیا تم کیوں الجھتے ہو۔ (فقرہ) میں نے اپنی ماں کو مارا خوب کیا آپ کون ہوتے ہیں۔ خوب گرد جھاڑی (کنایۃً) خوب مارا ؎ ہوا طوفاں بپا جب چشمِ تر نے اشکباری کی۔ فلک پر گرد جھاڑی خوب سی ابرِ غباری کی۔ خوبی۔ (ف) مونث۔ بھلائی۔ لُطف۔ بڑائی۔ جوہر۔

خوبانی ۔ (ف) مونث۔ زردآلو۔ ایک میوے کا نام۔ خوب کلاں۔ (ف) مونث۔ خارتنگ۔ ایک قسم کی گھاس جسکے بیج کو خاکسی کہتے ہیں۔

خوجہ ۔ مذکر ۱ ہیجڑا ۲ زنانہ زنخا۔ دیکھو خواجہ۔

خوخیانا ۱ بھبکی دینا۔ چنچنا۔ (فقرہ) بندر خوخیاتا ہے ۲ (مجازاً) خفا ہونا۔ (فقرہ) تم کیوں خوخیاتے ہو۔

خود - (ف) (۱) بالضم (واو ملفوظ مجہول بُرہان میں بروزن زُود واو معروف سے بمعنی تاج و مغفر لکھا ہے) مذکر - لوہے کی ٹوپی جو لڑائی کے وقت پہنتے ہیں۔ (۲) (واو معدولہ۔ خُد) - آپ۔ بذاتِ خاص۔ (فقرہ) کارندے کو نہ بھیجئے آپ خود جاکر موقع دیکھئے۔ خود آرائی۔ (ف) مونث - اپنے تئیں بنانا سنوارنا۔ خود نمائی۔ بناؤ سنگار خود بخود (ف۔ تلفظ۔ خُد بہ خُد) از خود۔ آپ ہی آپ۔ خود بدولت - حضور۔ عالی جناب آپ۔ بذاتِ خاص۔ (رشک) یارب اب تشریف لایا خود بدولت کا خیال۔ خانۂ دل کو بجا کہنا ہے دولت خانہ آج۔ خود بیں۔ (ف) صفت۔ مغرور۔ خود پسند خود بینی۔ (ف) مونث - غرور۔ تکبر۔ خود پرست۔ (ف) صفت۔ مغرور۔ متکبر۔ خود پرستی۔ (ف) مونث - خود بینی۔ خود رائی۔ غرور۔ تکبر۔ خود پسند (ف) صفت وہ شخص جو دوسرے کی بات پسند نہ کرے اور اپنی رائے کو بادرست خیال کرے خود پسندی۔ (ف) مونث۔ سرکشی۔ خود رائی۔ خود داری۔ (ف) مونث۔ ضبط۔ اپنے تئیں حرکاتِ لغو سے محفوظ رکھنا۔ خود رائے۔ (ف) صفت اپنی رائے پر چلنے والا۔ کسی کی نہ ماننے والا۔ خود مختار۔ خود رائی سے۔ خود سری سے۔ سرکشی سے۔ اپنی عقل سے۔ خود رفتہ۔ صفت۔ (ف رفتہ (در گزشتہ) کے ساتھ از محذوف کرکے بمعنی از خود رفتہ مستعمل ہوگیا تھا۔) آپے سے باہر۔ بیخود۔ بیخبر۔ (قلق) یار خود رفتہ ہے شکوہ ہے فراموش مجھے۔ گوش کر اُسکو ملے ہیں لبِ خاموش مجھے اب اس جگہ از خود رفتہ زخود رفتہ ہی استعمال میں ہے۔ خود رفتگی۔ مونث۔ (صحیح از خود رفتگی زخود رفتگی) بیخودی۔ مدہوشی۔ بیخبری۔ (قلق) بخیر انجام ہو جس کا وہ ہے خود رفتگی اپنی۔ چلے تھے ہم کلیسا کی طرف کعبہ کو جا نکلے۔ اب از خود رفتگی زخود رفتگی صحیح ہے۔ خود رنگ۔ (ف) صفت۔ طبعی رنگ والی چیز خود رو۔ (ف) صفت ! وہ درخت جو بغیر بوئے نکل آئے ! (اردو) بے قاعدہ خود ستائی۔ مونث۔ اپنی آپ تعریف۔ اپنے منہ میاں مٹھو بننا۔ خود سر۔ (ف) صفت سرکش۔ خود رائے۔ خود سری۔ (ف) مونث۔ سرکشی۔ ضِد بَٹ۔ خود سے۔ (از خود۔ بے بلائے۔ (جلال) خود سے تو اُدھر نہ جائیں گے ہم۔ آئندہ جو قصد بیخودی کا۔ خود غرض۔ (ف) مطلبی۔ اپنے مطلب کا آشنا۔ خود غرضی۔ مونث آپا دھاپی۔ خود فراموشی کند تہمت نہد اُستاد را۔ (ف) مثل۔ آپ بھولے اور دوسرے پر الزام لگائے۔ خود فضیحت دیگراں را نصیحت۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی آپ تو بُرا کام کرے اور دوسرے کو مانع ہو۔ (سحر) مرتے ہیں پریوں پہ ہم خورِ جناں پر واعظ۔ خود فضیحت ہیں اور اوروں کو نصیحت نہ کریں۔ فارسی میں خودرا فضیحت الخ ہے۔ اردو میں صرف خود فضیحت بولتے ہیں باقی ٹکڑا چھوڑ دیتے ہیں خود کاشت۔ مونث۔ ! وہ زمین جسے مالک خود بوئے جوتے ! وہ شخص جو اپنی زمین آپ ہی بوئے۔ خود کام۔ (ف) خود غرض۔ خود کردہ را علاج نیست۔ (ف) مقولہ دیکھو اپنے کئے کا علاج نہیں۔ خود کشی۔ (ف) مونث۔ اپنے تئیں آپ مار ڈالنا (کرنا کے ساتھ) خود گم۔ بیخود۔ (جلال) پتا کیونکر لگا سکتا ہے کوئی ہم سے خود گم کا۔ پھریں سرگشتہ اپنی جستجو میں جب کہیں برسوں۔ خود مختار۔ صفت ! آزاد۔ خود رائے۔ خود سر ! با اختیار۔ ذی اختیار۔ خود مختاری۔ مونث۔ ! آزادی خود رائی۔ خود سری ! با اختیار رہنا۔ خود منڈ (نون غنّہ) لکھنؤ۔ جو مرید کسی فقیر کا یا شاگرد کسی اُستاد کا نہو۔ خود نما۔ (ف) صفت۔ مغرور۔ متکبر۔ خود نمائی (ف) مونث۔ نمود۔ شیخی۔ خودی۔ (ف۔ انانیت۔ خود پرستی) مونث ! خود مختاری خود سری۔ خود رائی ! خود غرضی ! غرور۔ نخوت۔ تکبر۔ (رشک) بتو خودی جو ہوتی تمھیں خدا کی طرح۔ تو وصفِ ذات وصفاتی بیاں میں آتے۔ خودی میں نہ رہنا۔ دیکھو آپے میں نہ رہنا۔

خور - (ف بروزن گُر) مذکر ! آفتاب ! تھوڑا سا کھانا۔ قوت لایموت۔ خور و پوش۔ مذکر۔ کھانا۔ پہننا۔ گزر اوقات کا سامان۔ (رشک) میرے معشوق وہ ہیں جنکو برائے خور و پوش۔ حُلّے آیا کئے فردوس کا میوہ ٹوٹا۔ خورداد۔ (ف) ایک شمسی مہینہ کا نام جو اساڑھ سے ملتا ہوا ہے۔ خور و نوش۔ (ف) مذکر۔ کھانا پینا۔ دانہ پانی۔ (ناسخ) کبھی اشک پینا کبھی رنج کھانا یہی عشق میں ہے خور و نوش اپنا۔

خوراک ۔(ف ۔بروزن براق ۔ خور۔خورش ۔اک ۔کلمۂ نسبت ۔) مونث ! کھانا ۔غذا ۲ روزینہ ۔(تسلیم) آپ نے غیر کو جو دی دشنام ۔ وہ یہ سمجھا مری خوراک ملی ۳ چارہ ۔جانوروں کی خاص غذا ۴ بھتا ۔سفرخرچ ۔ رسد ۔ بحر نے خوٗراک کہا ہے لیکن اب فصحا کی زبانوں پر بروزن بُراق ہی ہے ؎ رزق سے محروم رازق نے نہ رکھا شکر ہے ۔گوشت پراپنے گرے ٹوٹے جو ہم خوراک سے ۔ خوراکی ۔ مونث ۔(عو) روزینہ ۔وظیفہ ۔کھانے پینے کی چیز ۔(جانصاحب) دیتا خوراکی ہے رزاق ہے موٗذی میرا۔ خرچ اس بندی کا کیا اوہی ہؤا پر چلتا ۔
خورد ۔ (ف ۔بروزن بُرد) مذکر ۱ طعام ۲ صفت ۔چھوٹا ۔اس معنی میں بے واو لکھنا صحیح ہے ۔خورد برُد ۔مونث ۔بیجا تصرّف ۔(فقرہ) تمھارے دفتر میں ایسی خورد برُد ہوتی ہی رہتی ہے ۔خورد برُد کرنا ۔غبن کرنا ۔کھا جانا ۔خوردنی ۔(ف) مونث ۔کھانے کی چیز ۔خورش ۔کھانا ۔خوردہ ۔(ف) صاحب بہار عجم نے یہ لفظ واو کے ساتھ اور بغیر واو دونوں طرح لکھا ہے ۔دیکھو خردہ ۔
خورِش ۔ (ف بروزن ٹبرش) مونث ۔کھانا ۔طعام ۔خوراک ۔ (سرور) غم عشق کھانے کی لذت نہ پوچھ ۔یہی ابتو اپنی خورش ہو گئی ۔
خورشید ۔(ف) مذکر ۔ دیکھو خُرشید ۔خوزادہ ۔ دیکھو خزادہ ۔
خوش ۔(ف ۔ واو معدولہ ۔تلفظ خُش بالضم ۔معنی نمبر ا میں فارسی ہے) صفت ۱ شاد ۔خورسند ۔خُرّم ۲ چنگا ۔تندرست ۔راضی ۳ تروتازہ ۔شاداب ۔سرسبز ۴ مقصدور ۔بامراد ۵ عمدہ ۔اچھا ۔جیسے خوش مزاج ۔خوش مزہ وغیرہ ۔ناسخ نے بالفتح غش کے قافیہ میں کہا ہے ۔لیکن اردو میں بالضم ہی مستعمل ہے ؎ آج خلوت میں دل مرا خوش ہے ۔ساقی سیم ساق ہوش ہے ۔خوشا ۔(ف ۔الف ۔ افادہ معنی کثرت کا دیتا ہے) صفت ۔بہت خوش ۔(جلال) خوشا بخت وہ رنج دیں اُسکے ہکو ۔نہ پوچھے کوئی شادمانی ہماری ۔خوش آب ۔(ف) صفت ۔ آبدار ۔ خوش اسلوب صفت ۔خوش وضع خوش طرز ۔خوش قطع ۔خوش اقبال صفت اقبال مند ۔خوش نصیب ۔خوش الحان ۔(ف) صفت اچھی آواز والا خوش گلو

خوش آنا ۔پسند آنا ۔(آتش) ہنسنا ہی خوش آیا نہ تو رونا مرے دل کو ۔میٹھا ہی نہ بھایا نہ سلونا مرے دل کو خوش آیند آواز ۔مونث ۔کانوں کو بھلی معلوم ہونیوالی آواز ۔خوش انتظامی ۔مونث ۔عمدہ بندوبست ۔خوش نظمی ۔خوش آہنگ ۔(ف) صفت ۔خوش آواز ۔خوش اوقات ۔عزّت والا ۔(تعشّق) نزدیک ہے سرکار شہنشا خوش اوقات ۔خوشباش ۔(ف) صفت ! آزاد ۔بیفکر ۲ وہ شخص جو دوسری جگہ اقامت اختیار کرے ۔خوشبو ۔(ف ۔میں اچھی بو دینے والا ۔(نظامی خسرو شیریں) دہان تنگ شاں شیریں چو شکر ۔ بہ خوشبوئی بسے خوشبو زعنبر ۔) مونث ! اچھی بو (امیر) دیکھو تو اتحاد ذرا حُسن وعشق کا ۔بُلبُل کے آنسوؤں میں ہے خوشبو گلاب کی ۔(پھیلنا کے ساتھ) ۲ خوشبودار شے ۔عطریات ۔(لگانا کے ساتھ) خوشبودار ۔ صفت ۔معطّر ۔عمدہ ۔خوشبو والا ۔خوشبوئی ۔(ف) مونث ! خوشبودار ہونا ۔دیکھو خوشبو ۔ناسخ نے بھی اس معنی میں کہا ہے ؎ کروں تحریر گر مضمون کوئی اُسکے گیسو کا ۔تو خوشبوئی سے خامہ پر یقیں ہو شاخ سنبل کا ۲ (عم) عطریات ۔خوش بیان ۔(ف) صفت ۔خوش تقریر ۔شیریں گفتار ۔خوش پوشاک ۔خوش پوش ۔صفت ۔ عمدہ پوشاک پہننے والا ۔سفید پوش ؎ اے رشک وہ خوش پوش جو ہے حُسن کا دریا ۔شملے کے لئے چاہئے دریا کا کنارا ۔خوش تقریر ۔(ف) صفت ۔شیریں زبان ۔شیریں کلام ۔خوشحال ۔(ف) صفت ! خوش ۲ (اردو) مالدار ۔آسودہ ۔ خوشحالی ۔(ف) مونث ! مسرّت ۔شادمانی ۲ (اردو) دولتمندی ۔خوش چشم ۔(ف) (کنایۃً) محبوب ۔(شاد) چرائی آنکھ خوش چشموں نے آنکھ اُسنے جو دکھلائی ۔ہرن آہو ہوئے جب اُس کا شیرانہ ہرن بگڑا ۔خوشخبری ۔(بفتح با) مونث ۔مژدہ ۔نوید خبر خوش ۔(دینا ۔سُنانا کے ساتھ) ؎ دشمن کے دمکنے سے جلال آتے ہیں تو کیا کیا رنگ دیا ہے تری اس خوشخبری نے ۔خوش خرام ۔خوش رفتار ۔(ف) کنایۃً محبوب ۔معشوق ۔آہستہ آہستہ چلنے والا ۔خوشخرامی ۔ مونث ۔ دلپسند رفتار ۔ خوشخرید ۔مونث ۔جو فصل تیاری سے بیشتر رعایتی نرخ سے خرید لیجائے اسکو خوشخرید کہتے ہیں ؎ راحت خوشی کو دیکے ستم مول لیلیا جنس ملال و رنج والم

خوشخرید ہے۔ خوشخط ۔ (ف۔ جوان۔ نوخط۔ خوشنویس) صفت ! عمدہ لکھا ہوا ! خوشنویس عمدہ لکھنے والا۔ خوش خلق ۔ صفت ۔ صاحب اخلاق ۔ بامروت۔ خوش خوار (ف) مذکر۔ وہ طالبعلم جو وظیفہ خوار ہو۔ خوش خوراک ۔ صفت ۔ عمدہ اور لطیف کھانا کھانیوالا ۔ لذیذ کھانا کھانیوالا ۔ فارسی میں خوش غذا ہے ۔خوش خیال ۔(ف) صفت ۔ اچھے خیالات کا آدمی ۔ عالی خیال ۔ خوش دامن (ف) یہ لفظ ہندوستان کے فارسی دانوں نے بنایا ہے) مونث ۔ ساس ۔ خوش دِل ۔ (ف) صفت ۔ شادماں بشاش ۔ شاداں وفرحاں ۔خوش دماغ ۔ (ف) صفت ۔ اچھے دماغ والا۔ خوش ذائقہ ۔ صفت ۔ لذیذ ۔ خوش مزہ ۔ مزیدار ۔ خوش رفتار ۔ (ف) صفت ۔خوشخرام سبک رفتار ۔ نازک خرام ۔ خوش رنگ ۔ (ف) صفت ۔ اچھا اور چمکیلا رنگ شوخ رنگ ۔ خوش رہو ۔ دعا ۔ (ناسخ) خوش رہو تم کو اگر قدر دیوانوں کی نہیں۔ ڈھونڈھ لینگے اجی ہم بھی کوئی سرکار نئی ۔ خوش رہے ۔ (عو) طنز سے بے پروائی ظاہر کرنیکو کہتی ہیں (رشک) کچھ بھی پروا نہیں ناصح کہ اب ۔ خوش رہو بیجا جو خفا ہو گیا ۔ خوش سلیقہ ۔ صفت ۔ اچھے سلیقہ والا ۔خوش طالع ۔ (ف) صفت ۔ نیک بخت ۔ خوش طبع ۔ صفت ۔ ظریف ۔ ٹھٹھے باز۔ خوش طبعی ۔ مونث ۔ ظرافت دلگی ۔ ہنسی ۔ مذاق ۔ خوش طینت ۔ (ف) نیک طینت والا ۔ خوش عناں ۔ (ف) صفت ۔ خوش رفتار گھوڑا ۔ مطیع اور فرماں بردار گھوڑا ۔ خوش عیار ۔ صفت ۔ وہ سونا یا چاندی جو کسوٹی پر اچھا رنگ دے ۔ (انیس) زرگر کی مدح قلح کا کیا اعتبار ہے ۔ کہدیگی چمک کہ طلا خوش عیار ہے ۔خوش غلاف ۔ (ف) صفت ! تلوار جو خود بخود میان سے نکل نکل پڑے ۔ وہ تلوار جو ذرا سے اشارے میں غلاف سے نکل آئے ! (اردو) ازار بند کی ڈھیلی عورت ! (اردو) ننگ دھڑنگ ۔ خوش فعلی ۔ مونث ۔ چُہل ۔ (سحر) خوش فعلیوں میں آئی گر آ کر چاندنی میں یار ۔ کوٹھے پہ چڑھکے چاندی کی ٹوپی اچھالدے ۔ خوش قد ۔ صفت ۔ خوش قامت ۔ خوش اندام ۔ خوش قدمی ۔ اچھی چال ۔ (تعشق) ۔ کیا جانے بھلا خوشقدمی ابلق ایام ۔ خوش قسمت ۔ صفت ۔ اچھی قسمت والا۔

خوش قسمتی ! (طنزاً) بدنصیبی ۔ بخت کی گردش ۔ (مصحفی) خوش قسمتی تو دیکھ کہ سینے کے داغ پر ۔ رکھا جو میں نے مشک تو کافور ہو گیا ! تقدیر کی خوبی ۔ خوش قطع ۔ صفت ۔ خوش وضع ۔ خوش انداز ۔ خوش کرنا ! راضی کرنا ۔ مسرور کرنا ! تسلی دینا تسکین کرنا ۔ تشفی کر دینا ۔ خوش گام (ف) صفت ۔ خوش رفتار ۔ قدمباز گھوڑے کی نسبت کہتے ہیں ۔ خوش گپ ۔ صفت ۔ خوش گفتار ۔ چرب زبان ۔ خوش گپیاں ۔ مزاح اور تفریح کی باتیں ۔ (جانصاحب) نہ منھ میں دانت ہیں گو ہر نہ اب ہے پیٹ میں آنت ۔ بنی ہے پوپلی خوش گپیاں نہیں باقی ۔ خوش گزران ۔ صفت ۔ اچھی طرح گزر اوقات کرنے والا ۔ مزے سے زندگی بسر کرنے والا ۔ خوش گفتار ۔ خوشگو ۔ (ف) خوش بیاں ۔ خوش گلو ۔ (ف) صفت ۔ خوش الحان ۔ خوشگوار (ف) صفت ۔ خوش ذائقہ ۔ مزیدار ۔ دلپسند ۔ وہ چیز جسکے کھانے سے طبیعت خوش ہو ۔ خوش لباس ۔ صفت ۔ دیکھو خوش پوشاک ۔ خوش لہجہ ۔ (ف) صفت ۔ خوش آواز ۔ خوش منظر ۔ (ف) صفت ۔ خوبصورت ۔ خوش مذاق (ف) صفت ۔ با مذاق ۔ خوش نصیب ۔ صفت ۔ خوش قسمت ۔ بختاور ۔ خوش اقبال ۔ خوش نصیبی ۔ مونث ! خوش قسمتی ۔ خوش اقبالی ! حسن اتفاق خوشنما ۔ (ف) صفت ۔ موزوں ۔ دلچسپ ۔ خوش منظر ۔ زیبا ۔ خوشنمائی ۔ (ف) مونث ۔ زیبائش ۔ زینت ۔ بھڑک ۔ خوشنود ۔ (ف) راضی ۔ خوش ۔ رضامند۔ خوشنودی ۔ مونث ۔ رضامندی ۔ خوشی ۔ خوشنویس ۔ صفت ! عمدہ لکھنے والا ! خوشخط ۔ خوش رقم ۔ خوش نہاد ۔ (ف) صفت ۔ نیک طینت خوش نیت ۔ صفت ۔ دیانت دار ۔ متدین ۔ خوش نیتی ۔ مونث ۔ نیک نیتی خوش وخرم ۔ (ف) صفت ۔ شاد ۔ شادماں ۔ خوش وقت ۔ (ف) صفت ۔ خوشحال خوشوقتی ۔ مونث ۔ خوشی ۔ شادمانی ۔ خوشحالی ۔ آرام ۔ چین چان خوش نصیبی خوش ہونا ۔ لازم ۔ شاد ہونا ۔ خوشی ۔ (ف + خوبی نیکی) ۔ مونث ! سرور ۔ انبساط نشاط ۔ شادی ! خوش خوش ۔ (آتش) بہار گلستاں کی ہے آمد آمد ۔ خوشی پھرتے ہیں باغباں کیسے کیسے ۔ اب اس معنی میں بعض عورتیں بولتی ہیں۔

(لفیس) جو کہتے تھے عباس دہی کرتے تھے نوشاہ۔ بشاش تھے حضرت تو خوشی اکبر ذیجاہ۔ خوشی خوشی۔ خوشی سے۔ نہایت اشتیاق کے ساتھ۔ بسر و چشم۔ رضامندی سے۔ مشتاقانہ۔ خوشی سے کھلے جانا۔ انتہائے شادمانی کی وجہ سے بیوجہ متبسم ہونا۔ (ذوق) کھلے ہی جاتے ہیں سب غنچے زہے جوش نشاط۔ لوٹے ہی جاتے ہیں گُل بل بے ہنسی کی شدّت۔ خوشی کرنا۔ خوشی منانا۔ خوش ہونا۔ شادی منانا۔

خوشامد۔ (ف۔ واؤ غیر ملفوظ) چاپلوسی۔ لّلو پتّو۔ جھوٹی تعریف۔ (کرنا۔ کے ساتھ)۔ خوشامد درآمد۔ مونث۔ چاپلوسی۔ خوشامد۔ (کرنا کے ساتھ)۔ خوشامدی۔ لّلو پتّو کرنے والا۔ خوشامد سے آمد ہے۔ مثل۔ چاپلوسی سے نفع ہوتا ہے۔

خُوشہ۔ (ف) مذکر۔ گچھا جیسے انگور کا خوشہ۔ اناج کی بالی۔ خوشہ چیں۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو کھیت کٹنے کے بعد گرے ہوئے خوشے چن لیتا ہے ! فیض حاصل کرنے والا۔

خوض۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ فکر۔ سوچ۔

خوف۔ (ع۔ بالفتح خوف اور حزن کا فرق دیکھو حزن) مذکر۔ ڈر۔ اندیشہ۔ ہول۔ (آنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) خوف کھانا۔ ڈرنا۔ خوفناک۔ (ف) صفت۔ بھیانک۔ ڈراؤنا۔ خوفناک آواز۔ مونث۔ وہ آواز جسکو سنکر خوف معلوم ہو۔

خُوک۔ (ف) مذکر۔ سور۔ خوگیر۔ مذکر۔ دیکھو خو۔

خُول۔ (فارسی میں خولہ بروزن تولہ بمعنی خالی۔ کھوکھلا۔ پولا۔) مذکر۔ چھلکا ! اوپر کا غلاف ! میان۔ خول چڑھانا۔ متعدی۔ غلاف چڑھانا۔ خولدار۔ (عو) وہ چیز جسکے بیچ کا حصّہ خالی ہو۔ (فقرہ) خولدار کڑے کس کام کے۔

خُولنجان۔ (ف) مونث۔ پان کی جڑ۔

خُوَن۔ (بالفتح) مذکر۔ لکڑی کی کشتی جسپر ظروف میں کھانا رکھکر بانٹتے ہیں

فارسی میں خوان بروزن نان ہے۔

خُوں۔ (ف۔ بعض فصحا بتقلید شعرائے فارس جب اس لفظ کا استعمال بغیر اضافت کرتے ہیں نون غنّہ کے ساتھ بولنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ (غالب) ضعف سے اے گریہ کچھ باقی مرے تن میں نہیں۔ رنگ ہو کر اُڑ گیا جو خوں کہ دامن میں نہیں۔ محاورہ اردو میں بہ اعلان نون تلفّظ کیا جاتا ہے۔) مذکر۔ لہو ! قتل۔ خونریزی۔ کُشت و خوں۔ (سالک) قتلِ قاصد پر کمر کیا اُس جفا کردار کا۔ خونِ ناحق روز ہوتا رہتا ہے وان دو چار کا۔ خون آلودہ۔ (ف) صفت۔ خون میں بھرا ہوا۔ لہو لہان۔ خون آنکھوں میں اُترنا۔ دیکھو آنکھوں میں خون اُترنا در اُترنا نمبر ۶۔ خون اُچھلنا۔ قتل کی شہرت ہونا۔ (جلیل) رنگ لایا نہیں مہندی کہیں لالہ ہو کر۔ خون عاشق کا ہر اک طرح اُچھلتے دیکھا۔ خونبار (ف نون غنّہ) خون برسانیوالا۔ خون بگڑنا ! خون کا خراب ہوجانا۔ کوڑھ یا جذام ہوجانا۔ خوں بہا۔ (ف اضافت مقلوب۔ یعنی بہائے خون بہا بمعنی قیمت) مذکر۔ دیت۔ وہ نقدی جو مقتول کے وارث بعوض خوں لیں۔ (رشک) تن کو جو قتل گہ میں ملے نقد داغ زخم۔ ہم سمجھے خوں بہا تری تلوار سے ملا۔ خون بہانا ! خون روا کرنا۔ خوں گرانا۔ خون نکالنا ! کشت و خوں کرنا۔ خون بہنا لازم خون نکلنا۔ کشت و خوں ہونا۔ خون پانی ایک کرنا۔ (عو) خون کو پانی کی طرح بہانا۔ (فقرہ) میں سر پٹک کر لہو لہان کردونگی اور تمھارا اپنا خون پانی ایک نہ کردوں تو میرا نام نہیں۔ خون پانی ہونا۔ بیحد تکلیف پہنچنا۔ (انجم) پھر تو سب مجھسے ہاتھ دھونے لگے۔ خون پانی ہوا تو رونے لگے۔ خون پینا متعدی ! خون چوسنا۔ لہو نوش کرنا ! (عوام) مارنا۔ ذبح کرنا۔ قتل کرنا۔ جیسے یہاں آیا تو تیرا خون پی جاؤنگا ! (کنایۃً) ستانا۔ دق کرنا۔ (شوق قدوائی) لبوں نے کہا دل کی خیر اب نہیں۔ نہ خون اُس کا پی لیں تو ہم لب نہیں۔ خون تھوکنا۔ کسی صدمے یا مرض سے لہو کی قے کرنا۔ (کنایۃً) بہت صدمہ برداشت کرنا ۵ شعر کیا رنگیں کہے ہیں وصف لب میں اے جلیل۔ خون تھوکو گے

رشک سے لعلِ بدخشاں تو سہی۔ خون جگر۔ (ف) کنایۃً۔ غم۔ غصّہ۔ اندوہ۔
خون جگر پینا۔ (کنایۃً) غم و غصّہ ضبط کرنا۔ (فقرہ) تمھاری گالیوں کا اُس نے کچھ
جواب نہیں دیا خون جگر پیکے چپ ہو رہا۔ (انیس) کس سے کہیں جو خون جگر ہمنے
پیا ہے۔ خونِ جگر کھانا۔ (کنایۃً) کوئی کام کمال محنت اور جانکاہی سے کرنا۔ رنج
اٹھانا۔ (آتش) دل سے یہ دمِ فکر ہے قول اپنی زباں کا۔ بے خونِ جگر کھائے
نہیں لُطف بیاں کا۔ خون چاٹنا۔ (تلوار کے لئے) خون آلودہ ہونا۔ (ذوق)
چاٹے بغیر خوں کہیں رہتی ہے تیری تیغ۔ ہے یہ تو اُسکو چاٹ برابر لگی ہوئی۔
خون چٹانا۔ تلوار یا چُھری لہو میں بھرنا۔ (انشا) خوں چٹانا کہ اس سے لازم ہو
تیری تلوار پر یہ سان بھرے۔ خوں چھپنا۔ قتل کا پوشیدہ رہنا۔ (جلیل) مجھکو
تو یقیں ہے کہ چھپے گا نہ مرا خوں۔ قاتل کو گماں ہے کہ گماں ہو نہیں سکتا۔ خون
چھلک آنا۔ خون کا پوست سے باہر نکل آنا۔ (فقرہ) حبب چٹکی لی خون چھلک آیا
خون خرابا۔ خون خچّر۔ مذکر۔ (ع) کشت و خوں۔ خونریزی۔ خون خُشک ہونا۔
(کنایۃً) ڈر جانا۔ سہم جانا۔ چُپ ہو جانا۔ خوف یا رنج سے دُبلا ہو جانا۔ (آتش)
ٹھنڈی سانسوں میں اثر ہے یاں ہوا سے برف کا۔ سرد ہوں آتشکدے خون
سمندر خشک ہو۔ خونخوار۔ (ف نون غُنّہ) مذکر۔ ظالم۔ ستمگر۔ جلاّد۔ غصّے میں
بھرا ہوا۔ خونخواری۔ مونث۔ ظلم و ستم۔ خون دامن سے نہ چھوٹنا۔ (کنایۃً)
قتل کرنے کا الزام قائم رہنا۔ (ذوق) کرے گر دھوتے دھوتے تو جدا ہر تار
دامن سے۔ نہ چھوٹے خون میرا تیرے اے خونخوار دامن سے۔ خونِ دل۔
(ف) خونِ جگر۔ خون دل پینا۔ اندر ہی اندر غم کھانا۔ نہایت افسوس کرنا۔
پیچ و تاب کھانا۔ (ذوق) لُطف جاتا ہے سرود نالۂ پُرشور کا۔ خونِ دل
پینا ہے یہ کھانا مجھے سینہ ور کا۔ خون دوڑنا۔ (ع) خون کا حرکت کرنا۔
خون رُلانا۔ انتہا سے زیادہ رُلانا۔ خون کے آنسوؤں سے رُلانا۔ (آتش)
خل گُل ہنسکے کسی روز تو دل کو خوش کر۔ خوں رُلاتی ہے ہمیں غنچہ دہانی تیری
خون رونا۔ اتنا رونا کہ آنسوؤں کی جگہ خون نکلے۔ (ذوق) زخم میرا ہی

وہ ایذا دوست خوں رونے لگے۔ مُنہ سے گر جراح کے سُن پائے نام انگور کا۔
خونریز۔ (ف۔ نون غُنّہ) خوں بہانیوالا۔ (تعشق) ہر زخم جگر صورت شمشیر سے
خونریز۔ خونریزی۔ (ف نون غُنّہ) مونث۔ کُشت و خوں۔ خون رکھنا (پر کیساتھ)
قتل کا الزام دینا۔ (شوق) زہر مار آپ تو کریں افیوں۔ طُرہ یہ ہے کہ مجھپہ
رکھیں خوں۔ خون سرچڑھنا۔ خوں سر پر سوار ہونا۔ لازم۔ کسی کے مارنے
اور قتل کرنے پر آمادہ ہونا۔ خونی کا اپنی زندگی سے ہاتھ دھوکر دوسرے
کے پیچھے پڑنا۔ خون سر پر لینا۔ قتل کا گناہ اپنے سر لینا۔ (دبیر) قاصد کو بھیجنے
سے اُسکی گلی میں حاصل۔ کیوں خون سر پہ لوں میں اک بندۂ خُدا کا۔
خون سفید ہونا۔ (فارسی خون سفید شدن کا ترجمہ) لازم۔ سنگدل ہو جانا۔
بیرحم ہو جانا۔ محبّت جاتی رہنا۔ ؎ خون سفید الیسا ہے ابنائے جہاں کا ناسخ
کیجے قتل جواں کو تو ہو شمشیر سفید۔ خون سوار ہونا۔ کسی کے قتل پر کسی کا
آمادہ ہونا۔ (آتش) کج رکھکے وہ کلاہ جو چڑھتے ہیں اسپ پر۔ گردن پر
اُن کے خون ہمارا سوار ہے۔ خون سُوکھ جانا۔ لازم۔ جسم میں خون کا خشک
ہو جانا۔ (کنایۃً) خوف یا فکر سے پریشان ہو جانا۔ خون کا پیاسا۔ مذکر۔
تشنۂ خون۔ جان کا خواہاں۔ جانی دشمن۔ (داغ) ناوک ہے نہ برچھی ہے نہ خنجر
ہے نہ تلوار۔ یہ دیدۂ و دل ہی ہیں مرے خوں کے پیاسے۔ خون کا جوش۔ وہ محبّت
جو خون کے میل سے اعزا کے ساتھ ہوتی ہے۔ خون کا دریا بہانا۔ بہت خونریزی
کرنا۔ (جلیل) یہ کہکر آج قاتل نے بہایا خُون کا دریا۔ پیے جاتے نہیں اب تو
لہو کے گھونٹ خنجر سے۔ خون کا دورہ۔ مذکر۔ خون کا چکر۔ خون کا جسم میں
گردش کرنا۔ خون کا عوض۔ قصاص۔ (چاہنا۔ لینا کے ساتھ) خون کا منھ برسنا
(کنایۃً) بہت خونریزی ہونا۔ (انیس) کھینچیں گے جو تیغیں اسد اللہ کے پیارے۔
خوں کا ابھی منھ برسیگا دریا کے کنارے۔ خون کی بُو آنا۔ دشمنی کی علامت ظاہر ہونا
خون کی چادر۔ خون جو چوڑائی میں پھیل کر نکلے۔ (جلیل) پردہ پوشی کے رہیں
محتاج کیوں تیرے شہید۔ خوں کی چادر جو پھیلے گی کفن ہو جائیگی۔ خون سے

گھونٹ پینا۔ غم اور غصّہ کی برداشت کرنا۔ (داغ) ہم تری بزم میں تنہا بیٹھے۔ خون کے گھونٹ پیئے جاتے ہیں۔ خون کے نالے بہنا۔ (کنایۃً) خونریزی ہونا۔ خون گردن پہ سوار ہونا۔ دیکھو خون سر پر چڑھنا۔ (آتش) کج رکھکے وہ کلاہ جو چڑھتے ہیں اسپ پہ گردن پہ ان کی خون ہمارا سوار ہے۔ خون گردن پر ہونا۔ کسی کے قتل کا گناہ سر پر ہونا (درد) اے شب ہجر نہیں ہے یہ سیاہی تیری۔ خون گردن پہ ہے تیری کسی سودائی کا
خوں گرفتہ۔ (ف۔ نون غنّہ) مذکر۔ اجل رسیدہ۔ قابل قتل۔ (ع) ایک میں خوں گرفتہ سو جلاد۔ خون لگا کے شہیدوں میں داخل ہوا۔ مثل۔ ادنیٰ عمل سے بڑے درجہ کا طالب ہوا۔ خون لینا۔ فصد کھولنا۔ خون ملنا۔ ایک خاندان میں ہونا۔ (فقرہ)۔ زید کا بکر سے خون ملا ہے دونوں چچازاد بھائی ہیں۔ خون مُنھ کو لگ گیا۔ مزہ پڑگیا
خون میں نہانا۔ کثرت سے خون نکلنے کی جگہ کہتے ہیں۔ (ذوق) حاجت نہیں ہے تیرے شہیدوں کو غسل کی۔ قاتل وہ تیرے ہاتھ سے خوں میں نہا چکے۔
خوں میں نہلانا۔ اتنے زخم لگانا کہ خون کثرت سے نکلے۔ (شاد) دست رنگیں ہیں ہے اُن کے آج تیغ بر قتاب۔ دیکھئے کس بیگنہ کو خون میں نہلاتے ہے۔ خون نکلوانا فصد کھلوانا۔ فصد لوانا۔ خون کم کرانا۔ خوننابہ۔ خوننابہ۔ (ف۔ خون۔ آبہ آب کا مزید علیہ۔ خون خالص۔ مجازاً) اشک خونیں (مذکر) ۱ خون کے آنسو۔ پانی ملا ہوا خون ۲ لال۔ سُرخ۔ خون خالص ۳ وہ خون جو حالت رنج و غم یا محنت اور مشقّت میں آنکھوں کے رستے آنسو ہوکر یا مسامات سے پسینہ بنکر ٹپکے۔ (ناسخ) تیری محفل میں جو پاس رازپوشی تھا مجھے۔ مثل رنگ گل رواں آنکھوں سے یاں خوننابہ تھا۔ خون ہلکا ہونا۔ جو شخص دوسرے کا خون نکلنا برداشت نہیں کرسکتا اُس کی نسبت کہتے ہیں کہ خون ہلکا ہے۔ (جلیل) صحن چمن میں ذبح نہ کر عندلیب کو۔ اے باغبان خون ہے ہلکا گلاب کا۔
خون ہونا ۱ قتل ہونا۔ مارا جانا ۲ (دل کے ساتھ) رنجیدہ ہونا۔ جیسے دل خون ہونا
خُونی۔ (ف) صفت۔ قاتل۔ سفّاک۔ خونریز۔ وہ شخص جس نے کسی کو مار ڈالا ہو۔ جلّاد۔ ظالم۔ (سحر) کیا فقط دل ہی ہمارا ہے گنہگاروں میں۔ آنکھ انکی بھی شرابی ہے نظر خونی ہے۔ خونی دست۔ مذکر۔ لہو کے دست۔ خونیں (ف) صفت ۱ خون آلودہ۔ سرخ لال۔ خون سے نسبت رکھنے والا۔ جیسے خونیں جگر ۲ جسنے کسیکو قتل کیا ہو ۳ سفّاک۔ وہ شخص جو خونریزی کی پروا نہ کرے۔ خونیں جگر۔ کنایۃً۔ عاشق۔ (تعشق) امتیاز ہیں اُلفت کی سبب ناموروں میں۔ یہ سب ہیں لب شاہ کے خونیں جگروں میں۔
خَوِید۔ (ف) بروزن شہید۔ گیہوں یا جَو کا درخت۔ جو سبز ہو اور ابھی اسکے خوشے نہ نکلے ہوں (مونث)۔ ہرے جو۔ جو گھوڑے کو کھلائے جاتے ہیں۔
خوِیش۔ (ف۔ بروزن پیش) ضمیر ۱ خود۔ آپ ۲ صفت۔ قریب کا۔ اپنا۔ رشتہ کا۔ رشتہ دار۔ (انیس) خویش دُرِّ نقا چاند کی تسلیم کو آئے ۳ (اردو میں مذکر)
خہے۔ (ف۔ بفتح اول وکسر دوم) کلمۂ تحسین۔

خ - ی

خیابان۔ (ف۔ بکسر اول) مذکر۔ راستہ جو باغ کے بیچ میں ہوتا ہے (سرور) ہر گلی میں ہے پری کا رنگ روپ۔ جو خیابان تھا پرستاں ہوگیا۔
خیار۔ (ع) مذکر۔ کھیرا۔ ککڑی۔ خیارَین۔ (ع) مذکر۔ کھیرا ککڑی دونوں ملے ہوئے
خیّاط۔ (ع۔ بالفتح وتشدید دوم) مذکر ۱ درزی ۲ (ع۔ بکسر اول بغیر تشدید یا) مونث۔ سوئی۔ (رشک) ممکن نہیں جو بگڑے کہیں سے لباس یار۔ حیران ہو بصیرتِ چشم خیاط سے۔ خیاطت۔ (ع۔ بکسر اول) مونث۔ کپڑا سینا۔ خیاطہ۔ (ع۔ خیاط۔ سوئی) مذکر۔ دھاگا۔ ریشم کا تار۔
خیال۔ (ع۔ عربی میں بفتح اوّل۔ پندار ۱ وہ صورت جو بیداری میں تصور کریں یا خواب میں دیکھیں۔ فارسی میں بکسر اول ۱ تصوّر۔ گمان ۲ وہ صورت جو شیشے یا پانی میں نظر آئے ۳ ایک قوت کا نام جو محسوسات کی صورتیں اُن کے غائب ہونے کے بعد محفوظ رکھتی ہے۔ صاحب مزیل الاغلاط نے بفتح اول صحیح وبکسر اوّل غلط قرار دیا ہے۔ صاحب بحرالجواہر نے بفتح اوّل بمعنی قوت نمبر ۳ لکھا ہے) مذکر ۱ تصوّر۔ وہ صورت جو آدمی بیداری میں تصوّر کرے یا خواب میں دیکھے ۲ فکر۔ اندیشہ۔ دھیان (فقرہ) اسی خیال میں کہ صبح کو سفر کرنا ہے رات بھر نیند نہیں آئی ۳ غور۔ خوض (فقرہ) آپ نے اصل معاملہ پر خیال ہی نہیں فرمایا۔

سمجھ۔ رائے۔ تجویز۔ (فقرہ) اس معاملے میں آپ بھی اپنا خیال ظاہر فرمائیے ۵ منشا۔ ارادہ۔ منصوبہ (فقرہ) آپ کا حج کا خیال اس سال بھی پورا نہیں ہوا ۶ توجہ۔ التفات۔ (فقرہ) وہ بہت کچھ کہتا رہا آپ نے خیال نہیں کیا ۷ پاس۔ لحاظ (فقرہ) آپ کے خیال سے کسی نے اختلاف کی جراءت نہیں کی ۸ وہم۔ گمان۔ (فقرہ) آپ کا خیال ہی خیال تھا معاملے کی کوئی اصلیت نہیں ۹ ایک راگ کا نام گانا کے ساتھ۔ خیالات۔ مذکر۔ خیال کی جمع۔ خیال آنا۔ کچھ یاد آنا۔ خیال باطل۔ (ف) مذکر۔ جھوٹا خیال۔ خیال باندھنا۔ تصوّر کرنا ۲ منصوبہ باندھنا۔ خیال بندھنا لازم۔ تصوّر بندھنا۔ کسی بات کا برابر خیال رہنا۔ (رشک) ابڑ رہا ہے جہاں بند ہے رونے کا خیال۔ جلتی ہے بجلی ہماری آہِ آتشبار سے۔ خیال بندی۔ مونث۔ خیال کا سلسلہ۔ خیالی تصویر۔ خیال پر چڑھنا۔ یاد آنا۔ کسی بات کا یاد رہنا۔ ذہن نشیں ہونا۔ ہر وقت خیال میں رہنا۔ (ذوق) مرے خیال پہ وہ چشم فتنہ گر چڑھکر یہ خانہ جنگ ہے آتی ہے لڑنے گھر چڑھکر۔ خیال پڑنا۔ لازم۔ خیال ہونا۔ یاد آنا۔ خیال پکانا۔ (فارسی خیال پختن کا ترجمہ) طمع کرنا۔ توقع رکھنا۔ خیال جانا۔ خیال کا کسی خاص جانب متوجہ ہونا۔ (غالب) پھر ترے کوچے کو جاتا ہے خیال۔ دل گم گشتہ مگر یاد آیا۔ خیال چھوڑنا۔ کسی دھیان کو ترک کرنا۔ (ناسخ) بس دلِ نادان خیالِ روشن چھوڑ دے۔ خیال خام۔ (ف) مذکر۔ بیہودہ خیال۔ وہ خیال جسکے پورے ہونیکی اُمید نہ ہو۔ (آتش) معشوق سے اُمید وفا ہے خیال خام۔ وعدہ دروغ یار کا قول و قسم غلط۔ خیال دوڑنا۔ خیال کا جلدی سے کسی امر کی طرف جانا۔ (غالب) دوڑے ہے پھر ہر ایک گل و لالہ پر خیال۔ صد گلستاں نگاہ کا ساماں کئے ہوئے۔ خیال رکھنا۔ دھیان رکھنا۔ نہ بھولنا۔ خیال رہنا۔ کسی بات کا یاد رہنا۔ خیال سے اُتر جانا۔ یاد سے اُتر جانا۔ بھُول جانا۔ خیال سے باہر۔ سمجھ سے دور۔ تصور سے باہر۔ دُور از خیال۔ خیال فاسد (ف) مذکر۔ بُرا خیال۔ فتنہ برپا کرنیوالا خیال۔ بیہودہ خیال۔ خیال کرنا ۱ سُوچنا۔ فکر کرنا۔ (فقرہ) لاکھ خیال کیا کوئی بات سمجھ میں نہ آئی ۲ تصوّر کرنا۔ قیاس کرنا۔ دھیان کرنا۔ منصوبہ باندھنا۔

۳ تجویز کرنا۔ (فقرہ) دروازہ بند دیکھکر میں نے خیال کیا تم کہیں باہر گئے ہو۔ ۴ پرواکرنا۔ لحاظ کرنا۔ رعایت کرنا۔ توجّہ کرنا (احسان) چاہا بہت نہ خواب میں آیا کبھی وہ شوخ۔ اے چشم انتظار تو ہی کچھ خیال کر ۵ غور کرنا۔ (غالب) جلوے کا تیرے وہ عالم ہے کہ گر کیجیے خیال۔ دیدۂ دل کو زیارتگاہِ حیرانی کرے۔ خیال گزرنا۔ خیال آنا۔ (آتش) اس پریرو کے جو کوچے کا گزرتا ہے خیال۔ بنکے جن سایہ لپٹتا ہے مجھے دیوار کا۔ خیال مٹنا۔ یاد جاتی رہنا۔ (غالب) دل سے مٹنا نہیں انگشت حنائی کا خیال۔ ہوگیا گوشت سے ناخن کا جُدا ہوجانا۔ خیالِ مُحال۔ (ف) وہ منصوبہ جسکا وجود میں آنا ناممکن ہو۔ (رشک) خیال محال آگیا مرے دل میں۔ وفائے بُت بیوفا چاہتا ہے۔ خیال میں آنا۔ کسی امر کا سمجھ میں آنا۔ خیال میں سمانا۔ خیال میں جمنا کسی امر کا۔ (آتش) عجب اس کا کیا نہ سماؤں میں جو خیال دشمن و دوست میں۔ وہ مقام ہوں کہ گزر نہیں وہ مکاں ہوں کہ پتا نہیں۔ خیال میں لانا۔ تصوّر میں لانا۔ سمجھنا۔ لحاظ کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ توجّہ کرنا۔ التفات کرنا۔ خیال میں نہ لانا۔ لحاظ نہ کرنا۔ کچھ پروا نہ کرنا۔ خوف نکرنا۔ وقعت نکرنا۔ (داغ) خوش ہوں کہ وہ خیال میں لاتے نہیں مجھے۔ اُن کی سمجھ میں میری خطا کبھی نہ آئیگی۔ خیال نہ رکھنا۔ لازم۔ یاد نہ رکھنا۔ فراموش کرنا۔ توجہ نکرنا۔ لحاظ نکرنا۔ دھیان نہ رکھنا۔ خیال نہ رہنا۔ لازم۔ یاد نہ رہنا۔ دھیان نہ رہنا۔ بھُولنا۔ فراموش ہونا۔ خیال نہ لانا۔ وسوسہ نکرنا (فقرہ) میرے سکوت سے آپ بُرا خیال دل میں نہ لائے۔ خیالی۔ صفت۔ وہمی۔ قیاسی۔ ظنّی۔ خیالی پلاؤ پکانا۔ بیجا خیال کرنا۔ اُن باتوں کا جنکی کچھ اصلیت نہو۔

خیانت۔ (ع۔ بکسر اوّل) مونث ۱ دغل فصل۔ دغا ۲ غبن۔ تغلّب۔ امانت میں چوری۔ بے ایمانی۔ بددیانتی۔ چوری۔ (کرنا کے ساتھ) خیانتِ مجرمانہ۔ مونث۔ بددیانتی سے مال کا تصرّف کرنا۔ تصرّف بیجا خیانتِ مجرمانہ کا فرق۔ خیانتِ مجرمانہ میں مال بطور جائز مجرم کے سپرد ہوتا ہے اور مجرم بدنیتی سے تصرف کرتا ہے اور تصرّف بیجا میں مال بطور ناجائز مجرم کے قبضے میں آتا ہے

خیر۔ (ع۔ بالفتح۔ نیکی۔ بھلائی) مونث ۱ نیکی۔ بھلائی۔ بہتری۔ (فقرہ) آپ اِسی میں خیر ہے

کہ تم یہاں سے چلے جاؤ۔ ۲۔ برکت ۔ بڑھوتری ۔ جیسے حرام مال میں خیر برکت نہیں ۳۔
ایجاب کیواسطے ۔ اچھا معلوم ہوا کی جگہ ۔ اس جگہ خیر جی اور خیر صاحب بھی کہتے ہیں
۴۔ (طنزاً) ٹھیک ۔ بجا ۔ درست ۵۔ سلامتی ۔ تندرستی ۔ عافیت ۔ جیسے اپنی خیر و عافیۃ
سے مطلع کرو ۶۔ کیا مضائقہ ہے ۔ (امیر) زاہد و تمکو جناں ہمکو دریار پسند ۔ خیر جاؤ تم اُدھر کو
ہم اُدھر جاتے ہیں ۷۔ یہ لفظ کبھی دھمکی کے طور پر بھی بولا جاتا ہے جیسے خیر سمجھا جائیگا ۔ خیرالامور
اَوسطُہا ۔ (ع) اوسط ہر کام کا بہتر ہوتا ہے ۔ (سحر) خیر الامور اوسطہا پر عمل کیا ۔ رکھا قدم
جو راہِ توسّط کے درمیان ۔ خیر اندیش ۔ (ف) مذکر ۔ خیر خواہ ۔ وہ شخص جو کسی کی بھلائی چاہتا ہے
خیر باد ۔ (ف) مذکر ۔ ایک کلمہ ہے جو رخصت کیوقت کہتے ہیں ۔ جیسے فی امان اللہ ۔ خدا
حافظ ۔ ناصر ۲۔ (مجازاً) سفر کے لئے رخصت کرنا ۔ (امیر اللغات) سر الفرڈ لائل نے بھی ہندوستان
کو خیر باد کہا ۔ خیر باد کہنا ۔ (ف ۔ خیر باد گفتن کا ترجمہ ہے) رخصت کرنا ۔ رخصت ہونا ۔ خیر باشد ۔
خیر تو ہے ۔ خیر ہے ۔ تجاہل عارفانہ اور شکایت دوستانہ کے موقع پر بھی بولتے ہیں ۔ (فقرہ)
خیر باشد آج کدھر قدم رنجہ فرمایا ۔ خیر برکت ۔ مونث ۔ (عو) برکت ۔ (فقرہ) گھر کی خیر برکت
بیگم کے دم سے تھی ۔ خیر تو ہے ۔ کلمۂ تعجب ۔ اس جگہ کہتے ہیں جو کوئی امر خلاف اُمید واقع ہو
خیر خبر ۔ مونث ۔ (عو) اصل مقصود خبر ہوتی ہے ۔ (فقرہ) وہ جب کلکتہ گئے کچھ خیر خبر
نہیں ملی ۔ خیر خبر پوچھنا ۔ (عو) خیر و عافیۃ دریافت کرنا ۔ حال دریافت کرنا ۔ خیر چاہنا
لازم ۔ عافیت چاہنا ۔ بھلائی چاہنا ۔ (فقرہ) اپنی خیر چاہتے ہو تو صلح کرلو ۔ خیر خواہ ۔
(ف) مذکر ۔ بہی خواہ ۔ خیر خواہی ۔ (ف) مونث ۔ بھلائی ۔ خیر اندیشی ۔ نمک حلالی ۔ خیر سلّا
(خیر و صلاح سے بگاڑا ہوا ہے) ۔ (عو) مونث ۔ خیر و عافیت ۔ مزاج پرسی ۔ (فقرہ) کل ماما
خیر سلّا کو آئی تھی ۔ خیر سے (عو) ۱۔ خیر و عافیۃ کے ساتھ ۲۔ (طنزاً) ماشاء اللہ ۔ (فقرہ)
خیر سے آپکو ابتک لفظوں کا تلفظ بھی صحیح نہیں معلوم ۔ خیر سے گذرنا ۔ لازم ۔ سلامتی سے
بسر ہونا ۔ (صبا) ضرور تربتِ مجنوں پہ گُل چڑھاؤں گا ۔ جو اب کی خیر سے فصل بہار میں گزری
خیر گزری ۔ خیر ہو گئی ۔ آفت سے بچے ۔ ناگہانی صدمے یا حادثے سے بچنے کی جگہ ۔ (رشک)
بد مزاجی تری سنتے ہی گھٹا یا ملنا ۔ خیر گزری جو بڑھانے لگی شر تیری بات ۔ خیر مانگنا ۔ اسلامتی
چاہنا ۔ امن چاہنا ۔ بھلائی چاہنا ۔ (آتش) اللہ رے پھڑکنا اسیرانِ تازہ کا ۔ صیاد خیر مانگتا

ہے اپنے دام کی ۲۔ توبہ کرنا ۔ خدا سے ڈرنا ۔ جیسے خیر مانگو ہوش میں آؤ ۔ اتنا جھوٹ نہ بولو ۳۔
فال بد نہ بولو کی جگہ بھی خیر مانگو کہتے ہیں ۔ (صبا) ساتھ چھوڑوں میں تمہارا یہ نہیں ممکن ہے ۔
خیر مانگو کہیں ہوتے ہیں وفادار جُدا ۔ معانی نمبر ۲ ۔ ۳ میں خیر مانگو ہی مستعمل ہے ۔ خیر مقدم
(ع) تیرا آنا اچھا اور مبارک ہو ۔ مذکر ۔ وہ کلمہ جو کسی بزرگ یا عالی مرتبہ کے آنیکے وقت
کہا جاتا ہے ۔ (محسن) خیر مقدم کی چلی آتی ہے ہر سو سے صدا ۔ خیر منانا ۔ بھلائی چاہنا ۔ عافیت
چاہنا ۔ سلامتی چاہنا ۔ خیر و عافیت ۔ مونث ۔ خیریت ۔ تندرستی ۔ خیر ہے ۔ خیر تو ہے ۔ اس جگہ
بولتے ہیں جب کوئی کسی کے پاس بیوقت آتا ہے یا بے محل کوئی کام کرتا ہے ۔ شوق ۔ اشتیاق
ایسا کیا زیادہ ہے ۔ خیر ہے کیسے کیا ارادہ ہے ۔ خیرات ۔ (ع ۔ خیر کی جمع نیکیاں ۔ بھلائیاں ۔ ردو
میں مونث اور مفرد ہے) تصدق ۔ صدقہ ۔ (صبا) مانند گدا کاسہ بکف آتا ہے خورشید ۔
ہر صبح نکلتی ہے جو خیرات تمہاری ۔ خیرات خانہ ۔ (ف) مذکر ۔ محتاج خانہ ۔ لنگر خانہ ۔ خیرات
داخل ۔ (عو) شامل خیرات کے ۔ (فقرہ) جو کھو گیا خیرات داخل ہے ۔ خیرات دینا ۔ متعدی ۔
خدا کی راہ پر دینا ۔ مفت دینا ۔ صدقہ دینا ۔ خیراتی ۔ (ف) صفت ۔ خیرات سے منسوب
جیسے خیراتی مال ۔ خیراتی اسپتال ۔

خیرگی ۔ (ف ۔ حیرت ۔ بیحیائی ۔ سرکشی ۔ دلیری ۔ شوخی ۔ تعجب) مونث ۔ تیرگی ۔
چکاچوند ۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا آجانیکی کیفیت ۔ (فقرہ) سورج کی طرف
دیکھتے دیکھتے آنکھوں میں خیرگی پیدا ہو گئی ۲۔ بیحیائی ۔ ڈھٹائی ۔ (فقرہ) مولوی صاحب
آپ کے اس شاگرد میں خیرگی اور لڑکوں سے زیادہ ہے ۔ خیرہ ۔ (ف) صفت ۱۔
تاریک (فقرہ) برقی روشنی سے آنکھیں خیرہ ہو گئیں ۲۔ بیحیا ۔ بیباک ۔ خیرہ چشم ۔ (ف)
صفت ۔ شوخ چشم ۔ بیحیا ۔ خیرہ سر ۔ (ف) صفت ۔ آوارہ گرد ۔ بیباک ۔ سرکش ۔
(رشک) تاجِ سرِ ہنر ہے قدم انکسار کا ۔ پائیں پائے عیب ہے اے خیرہ سر دماغ
خیرہ سری ۔ مونث ۔ آوارگی ۔ بیباکی ۔ سرکشی ۔

خیرو ۔ (ف ۔ بالکسر و یائے معروف و واو معروف) مذکر ۔ خطمی ۔ اردو میں زبانوں پر
بالفتح ہے ۔

خیریت ۔ (ع ۔ بالفتح و کسر سوم و تشدید یائے مفتوح بمعنی جودت و فضل ۔

اردو میں بہ تخفیف یا فصیح ہے) مونث۔ نیکی۔ بھلائی۔ (فقرہ) بڑی خیریت ہوئی۔ جو آپ کو اُس وقت غصہ نہیں آیا۔ تندرستی۔ سلامتی۔ عافیت صحت۔ (عاشق) اجی آج جو خیریت سے بچ جائے۔ ہم جانیں خدا کے گھر سے پھر آئے۔ خیریت ملجانا۔ سلامتی و عافیت کی خبر ملجانا۔ (تسلیم) نامہ و نامہ بر سے کیا مطلب۔ مجھکو ملجائے خیریت تیری۔

خیز۔ (ف۔ بالکسر۔ یائے مجہول) اکودانا۔ جیسے گھوڑے کو خیز کرنا۔ (مرکبات میں) پیدا کرنیوالا۔ (فقرہ) یہ بستی مردم خیز ہے۔ یہ واقعہ آفت خیز ہے۔ خیزی۔ (فارسی میں خیز بمعنی ستی مادہ کبوتر وقت نشاط نر) مونث۔ (اردو) ایستادگی ذکر کی نعوذ۔

خیساندہ۔ (نون غنہ) مذکر۔ وہ دوا جو بھگو کر پی جائے۔

خیفا۔ (ع) خیف کا مونث۔ خیفا وہ گھوڑی جسکی ایک آنکھ سیاہ اور ایک سفید ہو۔ مونث۔ (اصطلاح علم بدیع) نثر یا نظم میں ایک لفظ منقو

خیل۔ (بالفتح۔ عربی میں بمعنی سواران و اسپاں نہیں ہے۔ فارسیوں نے بمعنی جماعت و گروہ استعمال مستعمل ہے۔ (میر) غضب کر گئے جُرت نواب کے۔ انکا

خیلا۔ (عربی میں خیلا بروزن صحرا بمعنی زن مغرور) صفت۔ (عو) لغو۔ بیہودہ۔ پھوہڑ۔ احمق۔ بیوقوف سہ انے جانی یہ دکئی کسی خیلا کو بات تو۔ چندر اسکے چھند نہ کر اب مجھسے بات تو۔ خیلا بنانا۔ احمق بنانا۔ (ذوق) ہٹ کے بیٹھو بہت ستایا ہے۔ تمنے خیلا مجھے بنایا ہے۔ خیلا یا خیلی۔ مونث۔ (عو) وہ عورت جسے اپنی سُدھ نہو۔ پھوہڑ عورت۔ خیلاپن۔ خیلاپنا۔ مذکر۔ بدسلیقگی۔ حماقت۔ بیوقوفی۔ (جان صاحب) دانائی سے بعید ہیں خیلاپنے کے ڈھنگ۔ قسمت کے ڈھونڈنے کو یہ چلیں دانا پور آپ۔

خیلے۔ (ف) بہت زیادہ۔ (فقرہ) اسوقت تمہارا جانا خیلے دشوار ہے۔ خیمہ۔ (ع) بالفتح و فتح سوم و تا در آخر فارسیوں نے ت کو گرا دیا۔ خیام بکسر اول۔ خیم بکسر اول و فتح دوم جمع۔ مذکر۔ مستعمل۔ تنبو۔ خیمہ استادہ ہونا۔ خیمہ کھڑا ہونا۔ (آتش) فرش سبزہ پر لب جو مجھکو بھی ہے شراب ... استادہ ہو۔ لکھنؤ میں خیمہ استادہ ہونا بھی کہتے ہیں (سحر) نجد میں مجنوں نے ... ہاں استادہ ہو خیمہ اکھڑنا۔ دیکھو اکھڑنا نمبر ۲۔ خیمہ باہر نکالنا۔ ... عام خیمہ کی روانگی کا ہونا۔ خیمہ دوز۔ (ف) مذکر۔ خیمہ سینے والا۔

تمام شد

د

مذکر۔ عربی کا آٹھواں۔ فارسی کا دسواں۔ اردو کا گیارھواں حرف۔ (۲) اِس کو دال مہملہ اور دال غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں۔ حساب جمل میں اس کے چار عدد فرض کئے گئے ہیں ؎

خلف وہ ہے کرے جو نام روشن جدِّ امجد کا
الف احمد کا میم احمد کا دال آدم میں احمد کا

جلال نے مؤنث کہا ہے۔ غالب کے کلام میں بھی تانیث کے ساتھ ہے (غالب) ؎

بھیجی ہے جو مجھ کو شاہِ جمجاہ نے دال
ہے لطف و عنایاتِ شہنشاہ پہ دال
یہ شاہ پسند دال بے بحث و جدال
ہے دولت و دین و دانش و داد کی دال

یہ حرف ہندی الفاظ کے آخر میں مصدریت کے واسطے آتا ہے۔ جیسے اُچھل کود۔

د ۔ ا

داب ۔ (ھ) مؤنث (۱) دباؤ۔ بوجھ۔ زور (۲) اہل مطابع کی اصطلاح ایک نسخہ شدہ کاغذ۔ جیسے چار آنے داب کی مزدوری (۳) پیچ۔ کھاؤ ایک دفعہ کل سے نکالنا (۴) دابنا سے امر کا صیغہ۔

داب (ع) کسی کام میں محنت کرنا۔ خصلت۔ طریقہ۔ ڈھنگ فارسی میں کروفر۔ شان و شوکت۔ خود نمائی (مذکر) آداب۔ طور۔ طریق۔ طرز۔ ڈھنگ (نوازش) ؎

تیری محفل میں عدو کیا آئے
داب محفل اسے آتا ہی نہیں

مؤنث رعب۔ دبدبہ

داب بٹھانا۔ رعب بٹھانا۔ بیجا حکومت کرنا۔
داب بیٹھنا۔ زبردستی قبضہ کرلینا۔
داب بیٹھ جانا۔ رعب قائم ہو جانا۔ سکہ بیٹھ جانا۔

داب بیجا۔ داب ناجائز۔ (ف) مذکر۔ جبر۔ بیجا دباؤ۔

داب چوک۔ مؤنث جب چھاپتے وقت کوئی کاغذ پتھر کے اوپر پورا پیچ نہ بیٹھنے سے خالی رہ جاتا ہے اُسے داب چوک کہتے ہیں۔

+ داب دینا۔ متعدی (۱) دفن کردینا۔ زمین میں دبا دینا (۲) چھپا دینا۔ مخفی کردینا

داب رکھنا (ردیہ مار لینا) کوئی چیز روک رکھنا۔ آتش ؎

خلعت کی کیا امید رکھیں آسماں سے ہم
اُس نے تو داب رکھا ہے اپنا کفن ہنوز

داب سلطنت (ف) مذکر۔ اداب حکومت۔ طریق سلطنت قواعد سلطنت۔

داب صحبت مذکر۔ علم مجلس۔ تہذیب۔ شائستگی۔ حقوق دوستی

+ داب لینا۔ متعدی (۱) دبوچنا۔ کھینچ لینا۔ قابو میں لے آنا (۲) زیر کرنا۔ مغلوب کرنا۔ مجبور کرنا۔ عاجز کرنا (۳) غصب کرلینا۔ مال مار لینا۔ بے ایمانی سے کوئی چیز اپنے قبضہ میں کرلینا۔

داب مجلس (ف) مذکر آداب مجلس

+ **دابنا**۔ (ع) (۱) دبانا (۲) جسم دبانا (۳) گاڑنا۔ دفن کرنا (۴) بھینچنا۔ دبوچنا (۵) روکنا جیسے زبان دابنا۔ فصحا حال دبانا کو دابنا پر ترجیح دیتے ہیں

+ **داتا**۔ (ھ) مذکر (۱) دینے والا۔ سخی۔ فیاض (۲) خدا (۳) رکنا پتہ ور دینا فقیر۔ سائیس۔

داتا دے بھنڈاری کا پیٹ پھولے۔ مثل۔ کوئی دے کوئی جلے اس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی شخص کچھ دے اور دوسرے کو ناگوار ہو

داخل۔ (ع) (۱) اندر آنے والا۔ اندرونی (صفت) خارج کا نقیض اندر آنے والا (۲) پہونچنے والا (۳) شامل۔ نحتی اندر پہونچا ہوا۔ گھسا ہوا۔ داغ ؎

دوبارہ ہم کو کبھی بھول کر نہ لکھنا خط
یہ شرط ہے مرے خط کے جواب میں داخل

تو اچھی ماتند۔ مثل۔ (فقرہ) میں بھی جہاں داخل وہاں کبھی چلی گئی تو چلی گئی دیکھو خیرات داخل۔

داخلِ حسنات ہونا۔ کسی کارِ خیر میں شرکت کر کے ثواب کمانا۔ (ذوق)

سرِ راہ کشتۂ ناز کا وہ مزار ہے نظر آ رہا
پڑھو آج اس پہ بھی فاتحہ چلو داخلِ حسنات ہو

داخل خارج۔ مذکر۔ ایک شخص کا نام ملکیت سے خارج ہو کر دوسرے کا نام سرکاری دفتر میں چڑھنا۔ پہلے شخص کی جگہ دوسرا مالک قرار دیا جانا۔

داخلِ دفتر۔ بول چال میں بغیر اضافت ہے۔ شامل مسل نامنظور مقدمہ یا درخواست خارج ہونے کی جگہ بولتے ہیں ذکرنا۔ ہونا کے ساتھ (امیر) ؎

بن آئی تیری شفاعت سے روسیا ہوں کی
کہ فردِ داخلِ دفتر ہوئی گناہوں کی

داخل کرنا۔ متعدی ۱ اندر کرنا ۲ شامل کرنا۔ ملانا۔ جمع کرنا ۳ سپرد کرنا۔ سونپنا۔ حوالہ کرنا۔ روپیہ پہونچانا۔ سرکاری خزانہ میں روپیہ جمع کرنا ۴ نام لکھوانا درج کرانا۔ جیسے مدرسہ میں داخل کرنا ۵ نام لکھنا۔ نام درج کرنا۔ رجسٹر پر چڑھانا ۶ بھرتی کرنا۔ نوکر رکھنا۔

داخل کنندہ (ف) صفت۔ داخل کرنے والا۔

داخلہ۔ (ع) داخلۃ۔ اندر آنے والی عورت جس چیز کے باعث کہیں داخل ہو۔ مذکر ۱ سپردگی۔ حوالگی ۲ تحریر جس سے کسی چیز یا شخص یا کسی کا پہنچنا ظاہر ہو ۳ روپے کی رسید۔ مالگزاری کی رسید۔ محصول چونگی کی رسید ۴ باریابی۔ گذر۔ دخل (امیر) ؎

قابلِ دید تماشا حشم و جاہ کا ہے
داخلہ تخت کا دل میں شہنشاہ کا ہے

۵ داخل کرنے کی فیس۔ اجرت سپردگی کی۔

داخلی۔ مؤنث ۱ باریابی کسی مقدس جگہ یا مقبرہ میں داخل ہونے کا دن ۲ صفت بشمولہ بھتہ۔ شامل۔ داخل۔ خارجی کا مقابل

داد۔ (ف۔ س) مذکر پھنسیوں کے چھتے جو فساد خون سے جسم پر جلتے ہیں۔ اور نہایت کھجلاتے ہیں۔

داد۔ (معانی نمبر ۱۔ ۲۔ ۳ میں فارسی ہے) مؤنث ۱ انصاف۔ عدل ۲ عطا بخشش ۳ فریاد و نالش۔ جیسے اندھے کی داد نہ فریاد اندھا مار بیٹھے گا ۴ آفرین۔ واہ واہ ۵ سزا۔ پاداش جیسے اس کی داد خدا دے۔

دادبخش۔ (ف) صفت بمعنی۔ عادل۔

داد بیداد۔ مؤنث۔ فریاد (فقرہ) رعایا کی داد بیداد تم نہ سنو گے تو کون سنے گا۔

+ داد پانا۔ انصاف کو پہونچنا۔ تحسین حاصل کرنا۔ (غالب) ؎

پاتا ہوں اس سے داد کچھ اپنے کلام کی
روح القدس اگرچہ مرا ہمزباں نہیں

داد چاہنا۔ انصاف کا خواہاں ہونا ۲ تحسین چاہنا۔ تعریف چاہنا (ذوق) ؎

زباں پہ سخن جو داد سخن میں سعی نہ کیں
سخن کا داد چاہے اور نا اہل سخن تحسیں

+ دادخواہ۔ (ف) مظلوم۔ فریادی۔ صفت مشتبہ۔ فریادی۔

دادخواہی۔ (ف) انصاف چاہنا۔ فریاد۔ تظلم۔ دادخواہی (مؤنث) استغاثہ۔ نالش۔ فریاد۔ دعویٰ۔

-- داد و دہش (فارسی میں داد و دہش یعنی عطا بخشش) انعام مؤنث خیر خیرات۔ فیاضی۔ سخاوت۔

داد دہی۔ مؤنث۔ انصاف کرنا۔ فریاد سننا۔ داد رسی۔ فریاد رسی کرنا (جان صاحب) ؎

رات دن کرتی ہوں درگاہ میں اُن کی فریاد
اپنی بندی کی خدا جانے کہیں دیوے داد

۲ کسی کے ہنر یا کمال کی تعریف کرنا۔ (مونس) ؎

ہر صف میں ہر سپاہی میں صداقتی ولائی کی
ہوتے علی تو داد وہ دیتے لڑائی کی

دادرس۔ (ف) صفت۔ فریاد سننے والا۔

+ دادرسی (ف) مؤنث۔ فریادرسی۔ انصاف۔ چارہ سازی۔ حق رسی۔

داد طلب (ف) ۱ دادخواہ۔ مظلوم ۲ صفت۔ ہنر یا کمال کی تعریف کا خواہاں دادخواہ۔

داد فریاد۔ مؤنث۔ عدل انصاف۔ واویلا۔ استغاثہ۔ نالش۔

داد فریاد کرنا۔ غل مچانا۔ واویلا کرنا ۲ ظلم یا بے انصافی سے چلانا۔

داد دینا۔ داد کو پہونچنا۔ فریادرسی کرنا۔ (سودا) ؎

عبث نالاں ہے اس گلشن میں تو اے بلبلِ نادان

جنہیں یہ رسم یاں کوئی کسی کی داد کو پہونچے

۲ ہنر یا کمال کی تعریف پر شاد ہونا۔ سبحان اللہ واہ واہ ہونا۔

دادگر۔ دادگستر۔ (ف) صفت مُنصف۔ عادل۔ خدا تعالیٰ کا نام بھی ہے۔

دادگستری۔ (ف) مونث۔ دادو ہی۔

داد لینا کسی سے اپنے کمال یا ہنر کی تعریف کرانا۔ انصاف چاہنا۔

(داغ)۔ اس کے جلوے کو غرض کون دکھاتا کیا تھی

داد لینے کے لئے حسن خدا داد آیا

داد مانگنا۔ ستائش کا خواہاں ہونا ؎

پہلے اپنے عہد سے افسوس سودا اٹھ گیا

کس سے مانگیں جاکے ناسخ اس غزل کی داد ہم

۲ انصاف کا طالب ہونا۔

داد ملنا۔ تعریف ہونا۔ قدردانی ہونا ۲ انصاف ہونا (آتش) ؎

کیا ہے حسن میں سلطانِ خوباں چاہئے تم کو

ملے داد اُن کے فریادی جو ہیں سرکار میں آئے

داد نہ فریاد۔ کسی کی دادرسی ہوتی ہے نہ فریادرسی۔ عجب اندھیرا ہے

(امیر) ؎ خون کسی کا کوئی کرے واں داد نہیں فریاد نہیں

+ دادنی (ف) قرض ۱ وہ چیز جو دینے کے لائق ہو ۲ (اردو) مونث کسی چیز کے لئے پیشگی روپیہ دینا۔ (فقرہ) آج دادنی بٹ گئی۔

+ دادو ستد۔ مونث۔ لین دین (فقرہ) نواب صاحب کی دادوستد اسی ساہوکار سے ہے۔

دادا۔ (ھ) مذکر ۱ باپ کا باپ ۲ (ہندو) بڑا بھائی ۳ مونث بیگمات دادی کو کہتی ہیں ۴ گرو۔ استاد۔ (جان صاحب) ؎

کچھ جو دودھ میں اگر برا بھلا کہتا رہ

جو سنتے والے ہیں وہ جاہ کے داوا ہیں

دادھیال۔ ددھیال۔ ددیال۔ مذکر۔ دادا کا گھر۔ دادا کا خاندان لکھنؤ میں ننھیال ہی بولتے ہیں۔ یہ لفظ بیگمات کی زبانوں پر مونث ہے۔

دادی۔ (ھ)۔ مونث ۱ باپ کی ماں ۲ (تعظیماً) ہر بوڑھی عورت کو کہتے ہیں۔

- دادار۔ (ف داد + آر۔ کلمہ نسبت) مذکر۔ منصف۔ عادل۔ خدا تعالیٰ کا نام بھی ہے۔

دادرا۔ (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کا گیت ۲ (ہندو) تپسی۔ جیسے دادرا بیٹھ گیا یعنی غش آگیا۔

دادو پنتھی۔ (ہندو) صفت۔ دادو کا پیرو کرنے والا۔ دادو ایک مشہور ہندو فقیر کا نام ہے۔

دار۔ (ف) مونث۔ سُولی۔ وہ لکڑی جسے زمین میں میخ کی طرح گاڑ کر مجرم کی جان لیا کرتے ہیں۔ اردو میں عموماً پھانسی کو کہتے ہیں۔

(ناسخ)۔ دل کو اس زلف چلیپا میں جو اٹکا دیکھا

نظر آیا مجھے منصور بنا دار تنی

۲ مرکبات میں رکھنے والا جیسے جمعدار۔

دار بست (ف) مونث ۱ لکڑی اور تختوں کی پاڑ جس پر بیٹھ کر معمار اور مزدور عمارت کا کام کرتے ہیں ۲ انگور یا کسی بیل چڑھانے کا ٹھاٹھر (رشک) بنت عنب کی تاک سوا کام کچھ نہیں

اینڈے پڑے ہوئے ہیں تہ دار بست مست

دار پر کھینچنا۔ متعدی۔ دیکھو دار پر کھینچنا۔ دار پر چڑھانا

دار پر کھینچنا۔ دار پر کھنا۔ سولی چڑھانا۔ سولی دینا ؎

جانفشاں حب بات کا پورا ہے یہ منصور خال

حق ہی بولے جائے گا گو رکھ دے حاکم دار پر

دار پر چڑھنا۔ لازم۔

دار چینی (ف) مونث۔ ایک خوشبو دار درخت کی چھال تیج اور سج

دار فلفل۔ (ف) مونث۔ فلفل دراز۔

دار وگیر (ف) حکومت۔ ریاست ۲ مونث پکڑ۔ دھکڑ۔ مواخذہ پرسش (اختر) ؎

چلا ہے کوچۂ گیسو کو دل مرا خوش خوش

خبر نہیں کہ وہاں دار وگیر ہوتی ہے

دار ومدار (ف) خاطر تواضع۔ مدارات۔ صفائی ۲ مذکر۔ انحصار۔ ٹھیراؤ۔ قرار۔

داد۔ (دبیر) ؎

سچ راستی کا ذات باعتبار تھا

اس پر مدار سے درج کا دار ومدار تھا

دار۔ (ع) مذکر۔ گھر۔ محلّہ۔ جگہ۔ مقام۔

دار آلاخرۃ۔ (ع) مذکر۔ دوسرا عالم۔

دار الاسلام۔ (ع) مذکر۔ وہ ملک جس میں اسلامی سلطنت۔

دارالامارۃ - (ع - امارت بحساب اول) مذکر - پایۂ تخت -

دارالامان - دارالامن - (ع) مذکر - امن کا گھر - وہ جگہ جہاں لڑائی فساد نہ ہو -

دارالبقا (ع) مذکر - ہمیشہ رہنے کا گھر - دارالآخرۃ -

دارالبوار - (ع - بوار: ہلاکت - خرابی) مذکر - (کنایۃً) دوزخ (امیر)

دونوں شقی دو نیم ہوئے ایک وار میں
پہونچا دیا حسام نے دارالبوار میں

دارالجزا - (ع) مذکر - عالم آخرت -

دارالحرب (ع) - وہ ملک جس میں کافروں کی عملداری ہو - اور وہاں کا حاکم مذہبی ضد سے مسلمانوں کو فرائض اسلامی بجالانے سے روکے اور منع کرے -

دارالحکومتہ - دارالخلافتہ - دارالسلطنتہ - (ع) مذکر - دارالامارۃ

دارالسرور - (ع) مذکر - خوشی کا گھر - دیکھو دارالحزن -

دارالسلام - (ع) مذکر - سلامتی کا گھر - بہشت ؎

مال کیا دارالسلام اے رشک جنت کربلا
مول لوں ہوتے نجف کو خلد سودائی نہیں

دارالشفا - (ع) مذکر - شفاخانہ

دارالضرب - (ع) مذکر ٹکسال -

دارالعلم (ع) مذکر تعلیم گاہ

دارالعمل (ع) مذکر عمل کرنے کی جگہ یعنی دنیا -

دارالعیار (ع) مذکر - وہ مقام جہاں کھوٹا کھرا روپیہ پرکھا جاتا ہے

دارالفنا - (ع) مذکر (کنایۃً) دنیا

دارالقرار - (ع) مذکر (کنایۃً) بہشت جنت

دارالقضا - (ع) مذکر - - قاضیوں کی کچہری - اس جگہ دار قضا بھی مستعمل ہے - مثال کے لئے دیکھو سبزی چھاننا -

دارالحزن (ع) مذکر - غم کا گھر - (جلیل) ؎

اب اختیار ہے تمہیں دارالحزن کہو
جب تم تھے دل میں تو یہی دارالسرور تھا

دارالمکافات - (ع) مذکر - بدلا ملنے کا گھر (کنایۃً) دنیا -

اس دار مکافات میں کچھ لے نہ نقل
بیدادگر ے گا آج کل پائے گا

دارین - (ع - دار کا تثنیہ) مذکر - دونوں جہان - دنیا اور عقبیٰ جیسے قبلہ و کعبۂ دارین -

دارابی - مؤنث - بتی جس سے توپ کھینچتے ہیں -

دارائی - (ف) مؤنث - ۱ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسے اردو میں دریائی کہتے ہیں - حکومت - خدائی ۳ دارا بادشاہ سے نسبت رکھنے والا -

درم جامہ نو کشم - اس وقت کہتے ہیں جب کوئی شخص بے ضرورت نمائش کے واسطے کوئی کپڑا پہنے -

دارو - (ف) مؤنث - دوا - درمان - علاج - تدبیر - معالجہ (ندیم) ؎

خاک پا اس غیرت خورشید کی جھڑے پلک
تجھ کو دارو نے کلف کیا لے قمر شتی نہیں

اب اس معنی میں دوا دارو - دارو درمن کی ترکیب سے مستعمل ہے ۲ (عم) بارود ۳ دارو - (ہندو) شراب (میر حسن) ؎

وہ دارو پی جی کو جو راس ہو
کہ جینے کی بیمار کو آس ہو

+ داروئے بیہوشی - مؤنث - وہ دوا جسے سونگھا کر بیہوش کر دیتے ہیں -

دارو درمن - مؤنث (عو) علاج معالجہ - درماں سے بگڑ کر درمن ہو گیا -

داروغہ - (ت) مذکر - محافظ - نگراں - کوتوال - پولس انسپکٹر - جمعدار - کسی جماعت کا سردار - سردار ملازماں

داروغۂ توپ خانہ - (ف) مذکر - میر آتش - توپخانہ کا افسر

داروغۂ جیل خانہ - مذکر - قیدخانہ کا افسر - جیلر

داروغۂ دیوانخانہ (ف) مذکر - وہ شخص جو امیروں کے پاس دیوانخانہ میں جانے کی اجازت دے -

داروغائی - مؤنث - محافظت - نگہبانی - انتظام حکومت افسری - سرداری -

داری - (ع) مؤنث (ہندو) باندی - لونڈی - وہ کنیز جسے لڑائی میں جیت کر لائے ہوں - حرم

داری جار - (ع) مذکر - (عم) لونڈی بچہ - خانہ زاد - [illegible]

دارُو - مؤنث - ہندی میں دال ہندی سے [illegible] ہے - دیکھو [illegible]

داڑھیں۔ دیکھو ڈاڑھیں۔

داس (ہ) مذکر (ہندی) غلام۔ چاکر۔ خادم۔ مؤنث کے لو داسی ہے

داسا (ہ) مذکر۔ وہ لکڑی یا پتھر کا ٹکڑا جسے دیوار پر رکھکر اوپر سے کڑیاں ڈالتے ہیں۔ یا ستونوں کے نیچے اور ادھر اُدھر لگاتے ہیں ۲ خنجر (رشک) ؎

خنجر جو قاتل آئینہ خانہ میں کھینچ لے
دکھدوں گلے کے عکس کو داسے کے عکس پر

۲ (ہندی) لکڑی یا پتھر کا اب چوتا ٹکڑا

داستاں (ف) مونث۔ قصہ۔ کہانی۔ طویل قصہ۔ سرگزشت ۲ زال کا لقب جیسے رستم داستاں۔

داستاں گو (ف) صفت۔ وہ شخص جس کا پیشہ امیروں کو قصے سنانے کا ہو۔ قصہ خواں

داستانہ (ف) دستانہ۔ مذکر۔ ایک قسم کی ہاتھ کی پوشش ۲ وہ چمڑا جسے میرشکار اپنے ہاتھ میں شکاری پرند بٹھلانے کے واسطے پہن لیتے ہیں۔ تاکہ اُس کے پنجہ کے خار ہاتھ میں نہ چبھیں۔

داشت۔ مونث۔ نگرانی۔ خبرگیری۔

داشت کرنا۔ خبرگیری کرنا (امیر) ؎

داشت کی کوٹھڑی میں لا رکھ
گھر کا غم طاق پر اٹھا رکھ

داشتہ آید بکار۔ گرچہ باشد سرمار (ف) مقولہ کسی چیز کو حفاظت سے رکھنے کے موقع پر کہتے ہیں۔ (اسیر)

ہے غلط یہ قول مشہور داشتہ آید بکار
قاعدہ ہے چیز اکثر وقت پر ملتی نہیں

داعی (ع) صفت۔ بلانے والا۔ دعا کرنے والا۔

داعیہ (ع) داعیہ۔ خواہش۔ سبب۔ ہندی میں دایا یعنی دعوے۔ اجارہ۔ زور ہے (مونث۔ جو۔ اجارہ۔ زور۔ دعویٰ) فقرہ۔ تمہارا کیا داعیہ ہے۔ ہمارا مال کیوں نہیں دیتے۔

داغ (ف) مذکر (دھبا۔ نشان۔ دچھوڑنا کے ساتھ) جلنے کا نشان ۲ کسی عزیز کے مرنے کا غم۔ رنج۔ غم۔ (داغ) ؎

قابو کی بات میں نہیں لازم ہے انکسار
انکی یہی نہ داغ ہے قدری کا ناگوار

(۳) اردو عیب۔ الزام۔ کلنک کا ٹیکہ ۵ (اردو) زخم کا نشان ۲ صدمہ۔ جیسے داغ ہجر۔ داغ مفارقت ۷ (کنایۃً) رشک و حسد ۸ وہ نشان جو پھل کے گل جانے سے پڑجاتا ہے۔

داغ ابھرنا۔ (کنایۃً) صدمہ تازہ ہونا ؎

پھر سیر لالہ زار کو ہم اے صبا چلے
آئی بہار داغ جنوں پھر ابھر گیا

داغ اٹھانا۔ رنج اٹھانا۔ صدمہ عظیم برداشت کرنا (آتش) ؎

نشانہ تیر تہمت کا ہے میرا اختر طالع
اٹھاؤں داغ میں تو آسماں سمجھے کہ زہ پایا

داغ اٹھنا صدمہ برداشت ہونا (امیر) ؎

کیا اٹھے گا جو موت آئے جو سب سے پہلے
نازک ہے یہ دل داغ عزیزاں ناٹھے گا

داغ بیل۔ وہ نشان جو سڑک یا روش کے واسطے ڈالتے ہیں نشان عمارت جو معمار زمین پر لگاتے اور جس پر عمارت کے حدود قائم کرتے ہیں (ڈالنا۔ لگانا کے ساتھ) محسن ؎

لگائی فنا نے کہاں داغ بیل
عدم کو چلی آب و آتش کی ریل

داغ پڑنا۔ نشان پڑنا۔ دھبا پڑنا۔ (رشک) ؎

ہے جب سے راست دیپ جاناں نشست غیر
پڑنے لگے ہمارے یمین و یسار داغ

داغ تازہ ہونا۔ بھولے ہوئے صدمہ کا یاد آجانا اور اس کی وجہ سے رنج ہونا۔ زخم ہرا ہونا۔ (ناسخ) ؎

وصل کی شب ہو چکی داغ کہن تازے ہوئے
میرے مرہم میں پڑے کا نور سارا صبح کا

داغ تعلیقہ۔ مذکر (ہندوستان کے فارسی دفتر کی اصطلاح) وہ دفتر جہاں گھوڑوں پر نشانات کئے جاتے ہیں۔

داغ جگر۔ (ف) مذکر۔ زخم جگر۔ زخم دل۔ (کنایۃً) اولاد کے مرنے کا صدمہ۔ (اوج) ؎

ہم سلسلے کا غم میں جہنم ہی میں جلتے سولا
پر نہ یہ داغ جگر آپ اٹھاتے مولا

داغ جگر کھلانا۔ (کنایۃً) (دوجی صدمہ۔ دیدہ رشاد) ؎

آہ سحر نے لاکھوں داغ جگر کھلائے
باد صبا نے کھولا عقدہ کلی کلی کا

داغ جنوں (ف) کنایہ ہے جنون سے (میر) ؎
سر تا پا آشفتہ و ساعی
داغ جنوں دے جیسے چراغی

داغ چھوڑانا۔ دھبا چھوڑنا۔

۱- داغدار۔ (فارسی میں بمعنی معیوب مستعمل ہے) صفت۔ ۱ وہ چیز جس میں دھبے ہوں۔ وہ پھل جو کہیں سے گل گیا ہو۔ جیسے داغدار آم ۲ معیوب ۳ (دل کے لئے) جس پر روحی صدمہ فرقت یا رنج کا ہو۔

داغ دکھانا۔ رنج دینا۔ مفارقت کا صدمہ دینا۔ (سحر) ؎
جدائی دوست کی دشمن کو بھی نصیب نہ ہو
جگر کو داغ دکھانا نہ یا حسد دل کا

داغ دیکھنا۔ صدمہ اٹھانا۔ (ناسخ) ؎
میری قسمت میں نہ تھا داغ جدائی دیکھنا
روح رخصت ہو گئی پہلے داغ یار سے

داغ دینا ۱ رنج دینا۔ صدمہ دینا۔ (آتش) ؎
باغ میں شب باش ہو کر لالہ رو جلوا نہ شمع
داغ بلبل کو نہ دے دکھلا کے منہ گلگیر کا

۲ جلانا۔ جھلکا دینا۔ کوئی چیز گرم کر کے اس کا نشان جسم پر ڈال دینا جیسے دستور تھا کہ آزاد کرتے وقت غلام کی پیٹھ یا سرین پر داغ دیتے تھے تاکہ ہمیشہ نشان قائم رہے ۳ (ہندو) مردے کو جلانا ۴ زخم کو جلانا ۵ نقصان پہنچانا ۶ آتشبازی کو آگ لگانا۔ (رشک) ؎
چرخیاں، اناردانا داغ دیئے
چرخ انجم کے دل کو داغ دیئے

۷ سر کرنا جیسے توپ داغ دی ۸ داغ کرنا۔ (فقرہ۔ گھی داغ دے کے ڈال دو) ۹ شکوت کرنا چغلی کرنا۔

داغ کرنا۔ متعدی ۱ گرم کرنا۔ کڑکڑانا۔ بگھارنا (فقرہ) گھی داغ کر کے ڈال دو۔

داغ کھانا (کنایۃً) صدمہ سہنا۔ رنج اٹھانا۔ رشک کرنا (ناسخ) ؎
کھائیے کیوں داغ معشوقان گل رخسار کا
تڑپتا ہے جی بہلنے سے گلستاں دیکھئے

۵ گل کھلانا۔ (برق)
شمعیں جلتی نہیں شب غم میں
داغ میرے مکان کھاتے ہیں

داغ لگ جانا۔ اس معنی میں داغ کھا جانا مستعمل ہے۔

داغ کھلانا۔ صدمہ دینا (رشاد) ؎
آہ سحر نے لاکھوں داغ جگر کھلائے
باد صبا نے کھولا عقدہ کلی کلی کا

۱ داغ لگانا۔ متعدی ۱ جلانا ۲ (کنایۃً) عیب لگانا۔ بدنام کرنا۔ (آتش) ؎ لالہ رو زندہ لگاتے ہیں گل اندازوں کو داغ
روز محشر عروس کا پوست کھینچا جائے گا

۳ داغنا۔ نشان ڈالنا۔

۱ داغ لگنا۔ لازم ۱ جلنا۔ جل جانا۔ دیگچی وغیرہ میں کھانا جل جانا جیسے کھچڑی میں داغ لگ گیا۔ (جرأت) ؎
اس بادہ کش کی آج ضیافت ہے آہ گرم
دل کو لگے نہ داغ کہ ہوگا کباب تلخ

۲ (کنایۃً) عیب لگنا۔ الزام لگنا۔ (ناسخ) ؎
لگ گیا داغ اک غلامی کا
ورنہ یوسف برا نہیں تجھ سے

۳ کپڑے یا کاغذ وغیرہ پر دھبہ یا سیاہی کا آجانا۔ (ناسخ) ؎
چاندنی میں ہم نے جو بے یار کی سیر چمن
داغ خوں گویا لگے تھے چادر مہتاب میں

۴ کسی کا کچھ عیب دار ہو جانا۔ (آتش) ؎
برہنہ آیا تھا یاں عدم کو برہنہ یاں سے چلا عدم کو
نہ بوئے کافور میں نے سونگھی نہ داغ مجھ کو لگا کفن کا

داغ لے جانا۔ کسی بات کا قلق اپنے ساتھ لے جانا۔ (غالب) ؎
رہ گئے خاک میں ہم داغ تمنائے نشاط

داغ مٹانا۔ کسی چیز کا نشان معدوم کرنا۔ (ناسخ) ؎
سینکڑوں آسمان بت نا تیر کریں
کوئی میرا داغ سجدہ مٹا دے بھی کہ نہیں

داغ بیٹھنا۔ لازم۔ داغنا۔ کوئی چیز لوہے سونے چاندی وغیرہ
کی آگ میں گرم کر کے بدن پر لگانا ۲ بارود میں آگ دینا۔ توپ
بندوق یا گولہ وغیرہ چھوڑنا۔ آتشبازی چھوڑنا۔ (رشاد) ؎

دل کا انار داغنے کو کچھ تو چاہیئے
آؤ شرر فشاں نہ سہی پھلجھڑی سہی

+ داغ نکلے (قسم ۔ کوسنا) (مؤ) پھوٹ نکلے۔ جل کر نکلے
جیسے ہمارے پاس روپیہ ہو تو داغ نکلے (جان صاحب) ؎

اب نہ سوؤنگی تمہارے ساتھ اور کو سونگی یہ
داغ نکلے اُس کے جس کو بھیجئے گنواب ہو

داغ ہو کر نکلے۔ جو۔ جلکر نمایاں ہو۔ پھوٹ کر نکلے۔ جیسے ہمارا
کھایا پیا داغ ہو کر نکلے۔

+ داغ ہونا۔ لازم۔ نکھارا جانا۔ چھونک لگنا ۲ (کنایۃً) رنج ہونا۔
صدمہ ہونا۔ رشک ہونا۔ (آتش) ؎

رنگ شب اڑتا ہے گیسوئے سیہ کو دیکھکر
داغ ہے ماہ دو ہفتہ کو ترے رخسار پر

۳ جل کر زخمی ہونا ؎

داغ سینے ہوتے ہیں گل کھاتے ہیں ہم بھی مگر
گرم بازار نمک ہے مرہم کافور کا

داغی۔ (فارسی میں بمعنی معیوب) صفت۔ داغدار۔ (جیسے دار
جلایا ہوا) ۲ معیوب۔ عیب دار ۳ سزایاب ۔ سزایافتہ ۴ مجرم (تنبیہ
معافی نہیں کرنا ہونا کے ساتھ)۔

داغی غلام۔ ترکوں کا دستور تھا کہ حبشیوں کے لڑکوں کو پکڑ لاتے
اور ان کی پیشانی پر داغ لگا دیتے تھے۔ (جرأت) ؎

کوئی ہمسر نہیں والله اس کا
کہ ہے داغی غلام اک ماہ اس کا

+ **داغا جانا۔** جلایا جانا۔ لوہے سے جز کا دیا جانا ۲ آتشبازی چھوڑی
جانا۔ توپ بندوق کا چھوڑا جانا۔

دافع (ع) صفت۔ دفع کرنے والا۔

دافعہ۔ (ع: دافعۃ۔ دفع کرنے والی) مونث۔ آدمی کے بدن
میں ایک قوت ہے۔ جو خوراک سے اُس حصہ کو نکال دیتی ہے
جس میں خون بننے کی قابلیت نہیں ہوتی۔

دالّ۔ (ع) صفت۔ دلالت کرنے والا۔ راہ دکھانے والا۔ اس معنی میں
بہ تشدید لام ہے ۲ ایک حرف کا نام دیکھو د۔

دال۔ (ہ) مونث۔ (دیکھو دالنے) دلے ہوئے چنے۔ مونگ ماش وغیرہ
جو سالن کے طور پر پکائے جاتے ہیں ۲ کو نثر ۳ انڈے کی زردی ۴ شیشۂ
آتشی کا وہ عکس جس سے آگ لگتی ہے ۵ پرند کے انڈے سے جب بچہ
نکلتا ہے تو چونچ کے دونوں طرف زردی ہوتی ہے اس زردی کو دال
کہتے ہیں جب وہ جھڑ جاتی ہے تو بچہ جوان ہو جاتا ہے۔ دیکھو ابھی منہ
سے دال نہیں جھڑی۔

+ دال بندھنا۔ لازم (کو نثر) بندھنا۔ چیچک کے آبلوں پر کھرنڈ بندھنا۔
انگور بندھنا ۲ آتشی شیشہ کا عکس پڑنا۔ شعاع کا جمع ہونا (فقرہ) آتشی
شیشہ میں کالے کپڑے بغیر دال نہیں بندھتی۔

+ دال جوتیوں میں بٹنا۔ نا اتفاقی ہونا۔ لڑائی ہونا۔ خانگی جھگڑا ہونا۔
زبان پر جوتیوں میں دال بٹتا ہے۔

دال جھڑنا۔ دیکھو دال نمبر ۵

+ دال چپاتی۔ مونث (دال روٹی) بچوں کے ڈرانے کا ایک فرضی نام
دال چپاتی بٹنا۔ (کنایۃً) آپس میں جوتی سے مارپیٹ ہونا۔

+ دال چپّو ہونا۔ لازم۔ دو پتنگوں کا باہم لپٹ کر زمین پر گر پڑنا ۲ گتھم
گتھا ہونا۔ باہم لپٹنا۔

+ دال دلیا۔ مذکر۔ غریبانہ خوراک۔ غریبوں کا ساکھانا۔ روکھی سوکھی
ماحضر (فقرہ) آج تو دال دلیا ہیں کھا لیجئے۔ (جان صاحب) ؎

دال دلیا ہی نہیں ملتا کجا کھانا لذیذ
کھانا پیا جل گیا سمجھے بہت کھایا لذیذ

۲ کچھ نہ کچھ۔ تھوڑا بہت (فقرہ) کوشش کئے جاؤ بہت نہیں دال
دلیا ہو ہی رہے گا۔

+ دال روٹی۔ مونث۔ غریبانہ خورش۔ رزق۔ روزی۔ آذوقہ
سیرۃ

+ دال روٹی پیٹ بھر کے کھاتا ہے۔ یعنی خوش حال ہے۔

دال روٹی سے خوش۔ دال روٹی سے آسودہ۔ (مو) صفت۔ کھاتا
پیتا۔ آسودہ حال۔

دال روٹی کر دینا (کنایۃً) بے دریغ استعمال کر کے بے وقعت کر دینا
دال سے مین۔ یعنی دفع ہو۔ میرا ؎

سچول پر خون نہیں پاؤں سے ملتے پھرتے
وال نے مین نظر آنے ہیں چلتے پھرتے

+ دال گلنا۔ لازم۔ ۱) دال کا گل جل کر گداز ہو جانا۔ پک جانا۔ ۲) کنایۃً کسی کا کسی مقام پر دخیل ہونا۔ رسائی ہونا۔ کامیابی ہونا۔ فارسی چلنا۔ اس معنی میں بیشتر سلب کے ساتھ بولا جاتا ہے۔ (انشا) ؎

گلنے کی دال یاں نہیں بس خشکہ کھائیے
لبہ شیخ صاحب آپ نہ یکی بگھاریے

دال موٹ۔ دال موٹھ۔ مذکر۔ مؤنث۔ دال میں موٹھ ملا کر نمک مرچ لگا کر بناتے ہیں۔

+ دال میں کچھ کالا ہے۔ دال میں کالا ہے۔ کچھ نہ کچھ خرابی ہے۔ کچھ شبہہ ہے۔ شک ہے۔ (نفیس) ؎

بے وجہ نہیں اُس نے خط منہ پہ نکالا ہے
دل مجھ سے یہ کہتا ہے کچھ دال میں کالا ہے

دال نہ گلنا۔ دیکھو دال گلنا۔

دالان۔ (فارسی میں دالان۔ دالانہ۔ گھر کا برآمدہ) مذکر۔ بڑا اور لمبا کمرہ جس میں سہ درہ لگایا جاتا ہے یا محراب دار دروازے ہوتے ہیں۔

+ دالان در دالان۔ مذکر۔ دوہرا دالان۔ دالان کے اندر دالان آگے پیچھے دو برابر کے کمرے۔

دام۔ (ع) ماضی کا صیغہ ہے اردو میں مرکبات ذیل میں مستعمل ہے
دام ظلہٗ۔ خاندانی بزرگوں کے القاب کے ساتھ بطور دعا لکھتے ہیں یعنی اُن کا سایۂ عاطفت ہمیشہ برقرار رہے۔
دام لطفہٗ۔ کسی برابر والے کے واسطے القاب میں مستعمل ہے یعنی اُس کی مہربانی ہمیشہ رہے۔
دام ملکہٗ۔ القاب میں بادشاہوں کے لکھتے ہیں یعنی اُس کی سلطنت ہمیشہ برقرار رہے۔

دام۔ (ہ) مذکر۔ دمڑی۔ چھدام۔ کوڑی ۲) قیمت۔ مول۔ نرخ بھاؤ (فقرہ) اس کتاب کے کیا دام ہیں؟ ۳) نقدی۔ زر نقد۔ جیسے دام دیجیے کام لیجیے ۴) ایک پیسے کے پچیس دام ہوتے ہیں۔

دام اٹھانا۔ دام خرچ کرنا۔ (داغ) ؎

متاع دل جو ہو بیکار کیوں نہ ہو وقعت
کہ دام اٹھانے پڑے جنس نارواکے لیے

+ دام اٹھنا۔ کسی چیز کا فروخت ہو جانا۔ قیمت وصول ہونا۔ دام کھرے ہونا۔ (معروف) ؎

بازار عشق میں ہم دل کو پھرے دکھاتے
پر خاک بھی نہ پایا دو دام اس کے اٹھتے

+ دام بھر پانا۔ قیمت وصول ہونا۔ حساب بیباق ہونا۔ روپیہ وصول ہو جانا۔

+ دام بھرنا۔ تاوان دینا۔

دام پٹ جانا۔ قیمت طے ہونا۔ (منیر) ؎

کھا کھا کے غوطے یار سے پایا دُرِ مراد
ڈوبی ہوئی تھی جمع مگر دام پٹ گئے

+ دام چکانا۔ نرخ کرنا۔ بھاؤ ٹھہرانا۔ قیمت طے کرنا۔ قیمت ادا کرنا۔

+ دام دام۔ کوڑی کوڑی۔ حبہ حبہ (فقرہ) دام دام بیباق ہے اُن سے تقاضا کیا۔ (ذوق) ؎

ہم ان کی زلف سے سودا جو دام لیتے ہیں
تو اصل و سود وہ سب دام دام لیتے ہیں

+ دام دینا۔ متعدی۔ قیمت ادا کرنا۔
دام کھرے کرنا۔ چیز بیچ کر نقدی کر لینا۔
دام کھرے ہونا۔ لازم۔
دام لگانا۔ قیمت صرف کرنا۔ قیمت آنکنا۔
دام لگنا۔ لازم۔

دام۔ (ف۔ سنسکرت میں رتی) جال۔ پھندا۔ ؎

کچھ نہیں آساں بچنا بلبل ناشاد کا
موج گل بھی در حقیقت دام ہے صیاد کا

۲) گھاس کھانے والا۔ صحرائی چوپایہ جیسے ہرن، بارہ سنگھا وغیرہ (دیکھو دد)۔
دام ۳) امرا و سلاطین ہند کے مناصب و خراج ملک میں روپے کے چالیسویں حصے سے مراد ہوا کرتی ہے۔ اور پیسے کے پچیسویں حصے کو بھی دام کہتے ہیں۔ ۴) دانوں کی تول میں پختہ دام دو ماشے کا اور بعض نے ۱۱/۲ ماشے کا بھی مانا ہے اور خام ۲ ماشے کا ہوتا ہے ؎

کریں مقابلہ اخبار میں حسائل کا
گھروں کے سامنے کب کھوٹے دام چلتے ہیں

دام بچھانا۔ جال بچھانا۔ شکار کے پھنسانے کو۔ [illegible]

آگہی دام شنیدن جس قدر چاہے بچھائے
مدعا عنقا ہے اپنے عالم تقریر کا

دام میں آنا۔ فریب میں آنا۔

دام میں پھنسنا۔ گرفتار ہونا۔ جال میں پھنسنا۔

دام میں لانا۔ جال میں پھنسانا۔ بس میں کرنا۔ مکر و فریب میں لانا۔ (ناسخ) ؎

کیا دام میں زلفوں کے کوئی لا سکے انکو
رم کرتے ہیں صیاد غزالانِ حرم سے

دامے درمے قدمے سخنے۔ روپے پیسے ہاتھ پاؤں یا زبانی امداد کے واسطے کہتے ہیں۔

دام یار۔ (ف) صفت۔ صیاد (صبا) ؎

بنکے گیسوؤں کو تم تو دام یار بنے
ہمارا طائرِ دل مُفت میں شکار ہوا۔

داماد۔ (ف۔ دایم یا دیا دایم آباد کا مخفف) مذکر۔ لغوی معنی نیا دولہا۔ (اصطلاحی) بیٹی کا شوہر۔

دامادی۔ (ف) مؤنث۔ شادی۔ کتخدائی۔

داماساہی چکانا۔ (ہند) قرضخواہوں کو کل جائداد حصہ رسدی بانٹ دینا۔ کل قرضہ بیباق کر دینا۔

داماساہ۔ ایک دیوالیہ تھا جس کی کل جائداد قرضخواہوں کو حصہ رسدی بانٹ دی گئی

داماں۔ دامن۔ (ف) مذکر۔ آنچل۔ انگرکھے یا قبا کا وہ حصہ جو نیچے لٹکتا رہتا ہے۔ گریباں کا مقابل کسی چیز کا کنارا یا پہاڑ کے نیچے کی زمین۔ جیسے دامنِ کوہ۔ دامن بھرا۔ دامن شہر۔ حرفت کے مانو کو بھی دامن کہتے ہیں۔ دامن۔ آنچل کا فرق۔ دوپٹے اور اوڑھنی وغیرہ۔ اور بعض کی چیزوں کے لئے آنچل اور قبا عبا وغیرہ پہننے کی چیزوں میں دامن کہتے ہیں۔

دامن الجھ جانا۔ (کنایۃً) پھنس جانا۔ گرفتار ہو جانا۔ (عاشق) ؎

کیونکر بیاں لطافت پوشاک یار ہو
گل کے ریشِ خواب میں دامن اٹک گیا

دامن اٹھانا۔ دامن سمیٹنا۔ آنچل اونچا کرنا۔

دامن اٹکنا۔ دامن کا کسی نکیلی چیز میں پھنس جانا۔ (کنایۃً) کسی جھگڑے میں پھنس جانا۔ پابند ہو جانا۔ (ذوق) ؎

ناکسوں سے کیا رکیں وارستگاں
الجھے کب داماں صبا کا خار سے

دامن بچانا۔ (کنایۃً) بے لوث رہنا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ سلامت روی اختیار کرنا۔ (ذوق) ؎

اپنے دامن کو بچا کر صبا تیو
برق میری دامانی کی خار ہو

دامن بندی۔ (ع) مؤنث۔ شادی۔ بیاہ۔ (فقرہ) ایک ایسے بڑے سے لڑکی کی دامن بندی کر دی جو سن میں دادا سے بھی زیادہ ہے

دامن بھرنا۔ دامن میں کوئی چیز لینا جس سے دامن معمور ہو جائے (ناسخ) ؎ زر سے زنہار نہ اے طالبِ زر بھر دامن

دامن پاک ہونا۔ بے لوث ہونا۔ (ذوق) ؎

نوشتِ جنوں سے یہ دامن ہمارا پاک
گر چھینٹ بھی پڑے تو بحر دو دم نہیں

دامن پر دھبا رہنا۔ کسی کے سر الزام رہنا ؎

یہ خون داغ ہے ہرگز نہیں چھٹنے کا او قاتل
کہاں تک حشر تک دھبا رہیگا تیرے دامن پر

دامن پر فرشتے نماز پڑھیں۔ پاکدامنی اور عصمت ظاہر کرنے کے لئے بولتے ہیں۔ (داسخ) ؎

وہ تر دامن ہوں واعظ پاکدامن جس کو کہتے ہیں
نمازیں پڑھتے رہتے ہیں فرشتے میرے دامن پر

دامن پکڑنا۔ متقاضی ہونا۔ مانگنا۔ متعرض ہونا۔ روکنا۔ (ناسخ) ؎

ہم سے بھاگا ہے وہ گل دامن پکڑ لینا ذرا
کہتے ہیں ہم ناتواں ہر ایک خار راہ سے

دامن سہارا لینا۔ کسی کی پناہ میں آنا۔ (ذوق) ؎

نہ پکڑیں دامنِ الیاس گرداب بلا میں ہم
کہ بہتر ڈوب کر مرنے سے جینا ہو سہارے کا

دامن پھیلانا۔ متعدی اکودی پھیلانا۔ آنچل پھیلانا (کنایۃً) کچھ مانگنا۔ التجا کرنا۔ (انیس) ؎

غل تھا کہ پناہ اب ہمیں یا شاہ زماں دو
پھیلائے تھے دامن کو سپر ریگ رواں دو

دامن پھیلانا (کنایۃً) سوال کرنا۔ کچھ طلب کرنا (ناسخ) ؎
طمعِ خام سے پھیلے جو کسی کے آگے
یارب ایسا تو مجھے ہو نہ میسر دامن

دامن تر ہونا۔ گنہگار ہونا۔ دیکھو تر دامن۔

+ دامن تلے چھپانا۔ دامن تلے ڈھانکنا۔ پناہ میں لینا۔ ظلِ حمایت میں لینا۔ عیب پوشی کرنا۔ پرورش کرنا۔ پالنا۔ حفاظت کرنا۔

دامن تھام لینا۔ روک لینا ؎
جلیل اب تو نکلنا وادیٔ وحشت سے مشکل ہے
جہاں اٹھ کر چلے ہم خار دامن تھام لیتے ہیں

دامنِ تیغ۔ تلوار کے کنارے کا حصہ۔ یہ ترکیب فارسیوں کے استعمال میں نہیں ہے۔ اردو میں بجز صبا کے اور کسی کلام میں نہیں ملی۔ (صبا) ؎
الفتِ ابروئے قاتل میں لہو روتا ہوں
دامنِ تیغ نہ کیوں دامنِ مژگاں ہو جائے

دامن جھاڑنا۔ دامن کا گرد و غبار جھاڑنا۔ (کنایۃً) تعلقات سے آزاد ہونا۔ (ناسخ) ؎
پھر بہار آئی نکلئے گھر سے دامن جھاڑ کر
سوئے صحرائے جنوں چلئے گریباں پھاڑ کر

۲ (کنایۃً) خالی ہاتھ ہونا۔ (سودا) ؎
کیا اس چمن سے باندھ کے لے جائے گا کوئی
دامن تو میرے سامنے گل جھاڑ کر چلا

دامن جھٹکنا۔ جھٹکا دے کر دامن چھوڑا لینا۔ الگ ہو جانا۔ نفرت کرنے بیزار ہونے کا کنایہ (ناسخ) ؎
ہمارے ہاتھ سے دامن جھٹک کر تو گیا جس دم
گریباں آ رہا بس ایک ہی جھٹکے میں دامن پر

دامن چرنا۔ دامن کا چاک ہونا۔ (جلیل) ؎
جنوں کی جب مجھے لی آ کر بڑھے سب پیشوائی کو
چلا دامن ادھر کو اس طرف سے آستیں نکلی

دامن چھٹنا۔ دامن چھوٹنا۔ علیحدگی ہونا۔ (ناسخ) ؎
پیا ہے تو مجھ سا ہوں اشک یتیم جدائی میں
مرا دامن نہیں چھٹتا کبھی اطفال بد خو سے

۲ ترکِ تعلق ہونا۔ (غالب) ؎
سنبھلنے دے مجھے اے ناامیدی کیا قیامت ہے
کہ دامانِ خیالِ یار چھوٹا جائے ہے مجھ سے

+ دامن چھوڑانا۔ پیچھا چھوڑانا۔ بری الذمہ ہونا۔ (آتش) ؎
دامن چھوڑا کے جیتے گیا ہے وہ بے وفا
دانتوں سے کاٹتا ہوں میں بے اختیار ہاتھ

دامن چھوڑنا۔ ترکِ تعلق ہونا۔ جدا ہونا۔ (انیس) ؎
تنہا شہِ مظلوم کا مدفن نہیں چھوڑا
مر کر بھی تو شبیر کا دامن نہیں چھوڑا

دامن دار۔ (ف) صفت۔ چوڑا چکلا۔ بیشتر زخم کے لئے مستعمل ہے (سحر) ؎
پونچھ لے قاتل لہو تلوار کا جلدی نہ کر
دامن آخر کس لئے ہیں زخم دامن دار کے

دامنِ دل (کنایۃً) دل (عاشق) ؎
وحشتیں کا ہجر میں سینہ کلیجہ پھٹ گیا
جامۂ تن دامنِ دل پارہ پارہ ہو گیا

دامنِ دولت۔ بادشاہ و امیروں کا سہارا۔ پناہ۔ (دولت) (تعشق) ؎
دنیا میں کہیں امن کا مسکن نہیں رکھتے
جز دامنِ دولت کوئی دامن نہیں رکھتے

دامن سمیٹنا۔ دامن کو ہاتھ سے یکجا کرنا۔ (کنایۃً) علیحدگی اختیار کرنا

دامن سنبھالنا۔ دامن سمیٹنا۔

دامن سوار۔ (ف) بچے دامن کے سرے کو دونوں پاؤں کے بیچ سے نکال کر کھیلتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ہمارا گھوڑا ہے ہم اس پر سوار ہیں۔ (ذوق) ؎
کہاں وہ موسمِ طفلی کہ جب دامن سواری میں
تھے ہم تیار کرتے توسنِ رہوار دامن سے

دامن سے بندھا رہنا۔ کسی کا ہو رہنا۔

+ دامن سے لگنا۔ دامن سے آلگنا۔ پناہ لینا۔ (جرأت) ؎
چمنِ دہر میں جوں خار جو نہ قدر مری
جس کے دامن سے لگوں وہی چھڑاتا ہے مجھے

؎ تجھ کو کیا سلسلۂ قیس میں بیعت ہے نصیر
خارِ صحرا ترے دامن سے جو لگتا ہے

دامن سے لگا رہنا۔ وابستہ رہنا۔ کسی کا حاجت مند رہنا۔

دامن سے منہ چھپانا۔ دامن سے منہ ڈھکنا۔ (کنایۃً) حجاب

کرنا۔ شرمندہ ہونا۔

دامن سے ہوا دینا۔ محبت میں دامن سے پنکھے کا کام لیتے ہیں (صبا)

ہم وہ بسمل ہیں کہ تشنہ نہیں ہوتے جب تک
دامنِ زخم سے قاتل کو ہوا دیتے ہیں

دامنِ شب۔ (ف) مذکر۔ شب کا آخری حصہ۔

دامن کمر سے باندھنا۔ جن لوگوں کو زیادہ چلنا پڑتا یا سواری کے ساتھ دوڑنا پڑتا ہے۔ وہ کمر سے دامن باندھ لیتے ہیں۔ (ذوق)

حاضر ہیں مرے توسنِ وحشت کی جلو میں
باندھے ہوئے کہسار بھی دامن کو کمر سے

دامنِ کوہ۔ (ف) مذکر۔ پہاڑ کے نیچے کا میدان۔

دامن کھینچنا۔ روکنے یا پاس بلانے کے لئے دامن کھینچتے ہیں (آتش)

معرکہ میں ہاتھ قاتل کی کمر میں ڈالئے
کھینچئے دامن مہر میاں گریباں کی طرح

دامن کی ہوا دینا۔ دامن کو حرکت دے کر پنکھے کا کام لینا (شرف)

اس قدر گھبرا گئے وہ غش جو مجھ کو آگیا
اپنے دامن کی ہوا دی ہوش آنے

دامن گردانا۔ دامن لپیٹنا۔ (انیس)

گردانا جو دامانِ قبا سرورِ دیں نے
گھوڑے کی رکاب آن کے لی اوجِ امیں نے

دامنگیر۔ (ف) صفت۔ دامن پکڑنے والا۔ مزاحم۔ حمایت چاہنے والا۔ مستغیث (ہونا کے ساتھ) (داغ)

خوف ہے اُس کو نہ دامنگیر ہو یہ وقتِ ذبح
ہاتھ بسمل کا دبا لیتا ہے اکثر زیرِ پا

دامن لینا۔ دامن پکڑنا۔ سہارا لینا۔ (ناسخ)

چاہئے وحشت میں جامہ چاک ہونا روح کا
دامنِ قاتل کو لوں اپنا گریباں چھوڑ کر

دامنِ محشر۔ دامنِ قیامت۔ (ف) مذکر۔ قیامت کا میدان۔

دامنِ مریمؑ۔ کنایہ ہے عصمت سے۔ (داغ)

بچاؤں پیرہن کیا چارہ گر میں دستِ وحشت کو
کہیں ایسے گریباں، دامنِ مریمؑ بھی ہوتے ہیں

دامنِ مژگاں۔ (ف) مذکر۔ مژگاں کا آخری حصہ۔ مثال کے لئے

۔ دیکھو دامنِ تیغ

دامنِ مقصود۔ (ف) مقصود کا دامن سے استعارہ کرتے ہیں۔

دامن میں چھپانا۔ (کنایۃً) پناہ دینا۔

دامن میں چھپنا۔ پناہ لینا۔ (انیس)

کر رحم کہ دامن میں ترے آکے چھپے ہیں

دامن میں لہو لگنا۔ اثباتِ خون ہونا کسی قاتل پر خون کا دامن میں آلودہ ہونا۔ (ناسخ)

ہم ہیں وہ وحشیِ عریاں کہ اگر قتل بھی ہوں
لہو اپنا لگے قاتل کے داماں میں کبھی

دامن نکلنا۔ دامن کا چاک ہونا۔ (امیر)

رفوگر دیکھ کر میرے جنوں کو ہاتھ ملتا ہے
گریباں کو رفو کرتا ہے تو دامن نکلتا ہے

دامن نہ چھوڑنا۔ ساتھ ساتھ پھرنا۔ ساتھ نہ چھوڑنا۔

دامن ہاتھ۔ استعمال میں ضمائر کے ساتھ ہے۔ کہتے ہیں آپ کا یا تمہارا دامن ہوگا اور میرا ہاتھ۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ پیچھا نہیں چھوڑوں گا یا تمہارے ظلم کی فریاد کروں گا۔

دامنہ۔ (ف) دامن کا مزید علیہ۔ مذکر

دامنِ کوہ۔ (رشک)

سایۂ دامنِ شیریں کے تلے سر دیتا
مر گیا دامنۂ کوہ میں فرہاد عبث

دامنی۔ (ف) اوڑھنی جو عورتیں سر پر اوڑھتی ہیں۔ مؤنث (۲) وہ چوڑا کپڑا جو گھوڑے کے پیچھے پر دامنوں کو پسینے سے بچانے کے لئے پڑا رہتا ہے۔ زین پوش (۳) ایک پاٹ کی یا ایک چادر جو عورت کے جنازے پر ڈالتے ہیں۔ (در منتقی)

دان۔ (ھ) مذکر (ہندی) زکوٰۃ۔ خیرات۔ صدقہ۔ (کرنا۔ دینا کے ساتھ)

(ناسخ)

خطِ شبرنگ پہ گالوں پہ نہیں ہیں عیاں گرد
ہے ابھی چاندگہن بوسہ کوئی دان کرو

(شاد)

خال کا بوسہ نہا کر دیجئے
دان دینا ہے شنیچر و مریخ اشنان کا

۲۔ جہیز۔ اردو میں تنہا نہیں بولتے۔ عورتیں دان دہیز بولتی ہیں۔

۳۔ دان پن۔ (ہندی۔ عو) مذکر۔ خیر خیرات۔ صدقہ۔

دان دہیز۔ (ہ) دان جہیز (مذکر) جہیز وغیرہ (فقرہ) اُس کی ماں بڑے مالدار گھرانے کی تھی۔ خوب دان جہیز لائی۔

دان لینا۔ خیرات لینا۔ (راسخ) ؎

کب کسی سے وہ دان لیتے ہیں
رنج دے دے کے جان لیتے ہیں

داں۔ (ف) کلمۂ ظرف۔ (مرکبات میں) گھر۔ جگہ۔ مکان۔ مقام خانہ۔ جیسے۔ قلمدان۔ آتش دان۔ شمعدان۔ نمکدان یا جاننے والا جیسے نکتہ داں۔ زباں داں۔ کبھی اردو میں اسموں پر آکر ظرفیت کے معنے دیتا ہے۔ جیسے اگالدان۔ پاندان۔ ظرف اگر چھوٹی چیز ہو تو اسم ظرف میں دان پر یائے معروف زیادہ کر دیتے ہیں جیسے چوہے دانی۔

دانندہ (ف) صفت۔ جاننے والا۔ ماہر۔

دانا۔ (ف) صفت۔ دانشمند۔ ہوشیار۔

دانا بینا۔ صفت۔ عاقل اور ہوشیار۔ کار آموزدہ اور تجربہ کار

دانائی۔ (ف) مونث۔ عقل۔ دانش۔

دانا۔ (ہ) ایلیوں کو کھلیان پر چلانا۔ (فقرہ) دائے ہوئے غلہ کو ڈگری میں رکھ کر اڑا دو۔

دانت (ہ)۔ (ف مختصر) مذکر۔ دندان (۲) کنایۃً کسی چیز کی طرف رغبت و میلان خاطر (فقرہ) اُس کا اس گھڑی پر مدت سے دانت تھا (۳) دندانے آرے۔ کنگھی۔ چکی۔ بیل اور چاقو کے۔ (رجائنصاحب) ؎

جوانی میں بڑھاپے پر چلی داڑھیں مار کر دانی
مسالا پیسنے میں نہ دیکھے دانت جب بل ہیں

(منیر) ؎ الیاسخ ہو تو زمانہ مرے سے نہیں
کنگھی کے دانت منہ سے نکل آئے بار بار

(منیر) ؎ غیروں سے بولتے ہیں تبسم میں یہ طفل خوش نویس
کالے کھاتے ہیں مجھے دانتوں کو چبا قوا دنوں

دانت اُڑنا۔ (دہلی) دانت کا چبھنا گڑنا۔ (انشا) ؎

دانت بھی جگر کے واں جما ڈالنے لگے
جتنے فقرے تھے سب گڑنے لگے

لکھنؤ میں دانت چبھنا۔ دانت گڑنا مستعمل ہیں۔

دانت اکھاڑنا۔ دانت اکھیڑنا۔ متعدی۔ دانتوں کو مسوڑھوں میں سے نکال لینا۔

دانت بٹھا دینا۔ (کنایۃً) عاجز کر دینا۔ پست کر دینا۔ ؎

دیو فلک کے دانت صبا نے بٹھا دیے
کیا شب فراق کا صدمہ اٹھا لیا

دانت توڑنا۔ (کنایۃً) عاجز کرنا۔

دانت بجانا۔ دانتوں سے آواز نکالنا۔ عورتیں اس حرکت کو منحوس سمجھتی ہیں اُن کے نزدیک سوتے میں دانت بجیں تو رزق اٹھ جاتا ہے۔

دانت بجنا۔ دانت کڑکڑانا۔ دانتوں کا کمال سردی کے باعث باہم ٹکرا کر آواز دینا۔ (مسرور) ؎

دانت تاروں کے بجیں شب کو جو چھیڑیں ہم سرد
کہکشاں ٹھنڈی سڑک لے بستر تو ساہو جائے

دانت پتاق ہونا۔ دیکھو پتاق۔

دانت بنانا۔ مصنوعی دانت بنانا۔

دانت بندھوانا۔ ہلتے ہوئے دانتوں کو تار سے جکڑوانا۔ دانتوں کو کسوانا۔

دانت بنوانا۔ مصنوعی دانت لگوانا۔

دانت بھینچنا۔ دانت دبانا۔

دانت پیسنا۔ زور کے ساتھ اوپر نیچے کے دانتوں کو ملا لینا۔

دانت بیٹھنا۔ دانت بیٹھ جانا۔ دانتوں کا جکڑ جانا۔

دانت بیٹھ جانا۔ یہ کیفیت اکثر حالت غشی میں ہوتی ہے۔ (ذوق) ؎

گرتے ہی اس کے دانت بیٹھ گئے
لب نازک میں سارے پیٹھ گئے

(۲) (مجازاً) دانت کا چبھ جانا۔ دانت لگ جانا۔

دانت پر تلوار لگانا۔ دانت پر مار کر تلوار کی تیزی کا امتحان کرتے ہیں

(وزیر) ؎ لگائی دانت پہ محبوب سبز رنگ نے تیغ
خضر نے تاؤ چڑھائی ہے آب گوہر پہ

دانت پیسنا۔ (کنایۃً) نہایت غصے ہونا۔ جھلانا۔ (آتش) ؎

جب دکھاتا ہے یار رخ ہے دانت پیتا
دو کوں کا میں تماشا دیکھا آب گوہر ہے

(۲) (کنایۃً) کسی کو اذیت دینے کا ارادہ کرنا۔ غصہ دکھانا۔ (عاشق) ؎

وہ دانت پیستے ہیں باغ میں جو منہ پر ہے

دبا ڈالتے ہیں سر دتا۔ برا بر پر
دانت تلے انگلی دبا۔ (انگشت بدنداں گرفتن کا ترجمہ) افسوس کرنا
تعجب کرنا حیرت میں ہونا تعجب میں ہونا۔
دانت تلے ہونٹھ دبا۔ (کنایۃً) غصہ کرنا۔ (داغ) ؎
لوگوں نے ہونٹھ چوسے ہم نے کیا کیا
غصہ سے کیوں نہ دانت تلے وہ دبائیں ہونٹھ
دانت توڑنا۔ متعدی ۱۔ دانت نکالنا۔ دانت اکھاڑنا ۲ (کنایۃً)
عاجز کرنا۔ کام کا نہ رکھنا۔ مغلوب کرنا۔
دانت تھے تو چنے نہ تھے چنے ہوئے تو دانت نہیں۔ مثل۔ وقت
مراد حاصل ہونے پر بولتے ہیں۔
دانت تیز کرنا۔ فارسی میں تیز کردن دندان برچیزے (ایضاً بساق) ۲
قصد کرنا۔ لالچ کرنا۔ حرص کرنا۔ (نکہت) ؎
جو دل کہ کاوش مژگاں نے ریزہ ریزہ کئے
جگر پہ اڑ آ ابرو نے دانت تیز کئے
دانت ٹوٹنا۔ لازم ۱۔ دانت کا گرجانا یا شکستہ ہوجانا ۲ دور سے کے
دانت گرنا ۲ بڑھاپے سے دانت گر پڑنا۔ بوڑھا ہوجانا۔
دانت جھڑ پڑنا۔ دانت ٹوٹنا کسی ضرب کے صدمہ سے (ذوق) ؎
مارے گر سیلی وہ زلف پر مسرق
جھڑ پڑیں دنداں دہان یار سے
اب دانت گر پڑا ہی شیر لب پال میں ہے۔
دانت چبانا۔ (عو۔ لکھنؤ) سوتے میں دانت پینا۔
؎ دانت دکھانا۔ بے حیائی کے ساتھ دانت دکھانا معقول جواب نہ آنے
کی صورت میں جس دینا۔ (دانش) ؎
ہنس کر دکھائے دانت جو ہم کو ذرا کہا
لے لیجئے جو قیمت سلک گہر کھلے
دانت رکھنا۔ (کنایۃً) کسی چیز کا خواہش مند ہونا (داغ) ؎
زیست کرتا ہوں اس بھروسے پہ
دانت رکھتا ہوں بسکہ بوسے پر
۲ بدلا لینے کا آمادہ رہنا۔ عوض لینے کا ارادہ رکھنا۔
دانت سنسنانا۔ لازم۔ دانت میں خفیف کھجلی ہو کر درد ہونا۔
دانت سے دانت بجنا۔ لازم۔ دانتوں کا حرکت کرنا شدت

کی سردی یا تپ لرزہ سے۔ (رجات) ؎
بج رہے ہیں اب اس کے دانت دانت
اور بدن ہوگیا ہے سوکھ کے تانت
دانت سے زبان کاٹنا۔ (کنایۃً) کہکر پچھتانا۔ (آتش) ؎
انگلیاں کانوں میں دیتے ہیں وہ میرے ذکر پر
کاٹتا اپنی زباں کو دانت سے عنا زہے
دانت کاٹی روٹی۔ (مونث) (کنایۃً) پکی دوستی۔ کمال ارتباط کی جگہ
دانت کچکچانا (کنایۃً) دانت پینا۔ غصہ و خشم سے۔
دانت کچکچانا۔ لازم۔ دانت پینا غصہ کی حالت میں (شوق
قدوائی) ؎ ہے بات جو دانت کچکچائیں
دانے کی طرح اسے چبائیں
دانت کرنا۔ (عو) سوتے میں دانتوں کا آواز دینا
دانت کریدنے کو تنکا نہ رہنا (کنایۃً) چوری سے گھر کی صفائی ہو
جانا۔ اسباب پر جھاڑو پھرجانا۔
دانت کڑکڑانا۔ سردی سے دانتوں کا بجنا۔ سوتے میں دانت
پینا۔
دانت کڑکڑ بولنا۔ دیکھو دانت سے دانت بجنا۔
دانت کند ہو۔ دانت کا کسی سخت چیز کے کاٹنے کے ناقابل ہو جانا
(ناسخ) ؎ تمہارے کاکل پیچاں میں دیکر کرشانہ
ہوئے ہیں مار سیہ کے بھی کند سارے دانت
دانت کھٹے کرنا۔ (کنایۃً) ہمت توڑنا۔ عاجز کر دینا (عاشق) ؎
کھٹے کئے ہیں دانت رقیبوں کے بارہا
حاضر جواب ہوں میں کبھی چوکتا نہیں
دانت کھٹے ہوجانا۔ لازم۔ دانتوں کا ترشی کے باعث کند
ہوجانا ۲ (کنایۃً) عاجز ہونا۔ ہار جانا۔ جی چھوٹ جانا۔ ہمت ہار
جانا۔ (مومن) ؎
گالیاں جب لب شیریں سے سنائے مجھ کو
دانت کھٹے ہوں رہے بات نہ آتی مجھ کو
دانت کھلنا۔ (کنایۃً) ہنسی آنا (ناسخ) ؎
کھلے نہیں دہن تنگ سے ہنسی میں دانت
چمکتے ہیں جگنوؤں کی آشیان خفا میں

دانت کھولنا۔ متعدی (کنایۃً) ہنسنا اس طرح کہ دانت نمایاں ہو جائیں۔ (ناسخ) ؎

دانت کھولے تم نے ہنسکر جو بھرے بازار میں
اب کسی کو بھی نہ آئے گا کوئی گوہر پسند

دانت گر جانا۔ دانت اپنی جگہ سے علیحدہ ہو جانا۔

دانت گھنگنی۔ مونث [illegible] گھنگنیاں جو بچے کا پہلا دانت نکلنے میں تقسیم کرتے ہیں۔

دانت لگانا۔ متعدی ۱۔ دانت کا زخم پہونچانا ۲۔ دانت چھوانا ۳۔ (لکھنؤ) لالچ کرنا تاک لگائے رکھنا۔ (فقرہ) دو سال سے وہ اِس جائداد پر دانت لگائے بیٹھے تھے۔

دانت لگنا۔ لازم ۱۔ دانت چبھو جانا ۲۔ (دہلی) جبڑا بند ہو جانا۔

دانت مارنا۔ متعدی۔ کسی چیز کے کاٹنے کے لئے اُس پر دانت لگانا (فقرہ) کتے نے دانت مارا ۲۔ (کنایۃً) بھانجی مارنا۔

دانت نکال دینا ۱۔ شرمندہ ہو کر ہنس دینا۔ عجز ظاہر کرنا کی جگہ بیہودہ طرح سے ہنسنا (سودا) ؎

نکال دیں ترے ہنستے ہی کیوں نہ تارے دانت
خدا نے عرش سے یہ نور کے اتارے دانت

۲۔ اُدھڑ جانا۔ ٹانکے کھل جانا۔ پھونسڑے نکل آنا۔ (جوتی یا کپڑے کی نسبت بولتے ہیں) ۳۔ کنایۃً گھبرا جانا۔ سٹپٹا جانا۔ (ناسخ) ؎

تارے نہیں نکال دیے دانت چرخ نے
دہشت سے اس قدر مری شبہائے تار کی

۴۔ دانت توڑ دینا۔

دانت نکال کے ہنسنا۔ منھ کھول کے ہنسنا۔

دانت نکالنا ۱۔ دانت اُکھاڑنا ۲۔ پھونسڑے نکل آنا ۳۔ بچے کا دانتوں کو نمایاں کرنا ۴۔ (کنایۃً) خوف یا دہشت سے منھ کھول دینا۔ عجز ظاہر کرنا۔ منت وسماجت کرنا ۵۔ (کنایۃً) بے موقع ہنسنا۔ بیہودہ طرح سے ہنسنا۔

دانت نکل آنا ۱۔ منھ میں دانتوں کا نمودار ہونا ۲۔ (کنایۃً) ہنسی آجانا (بحر)

مجھ کو جب دوں بھی بجو دیتا ہے کوئی مژدہ وصل
دانت رونے میں نکل آتے ہیں آنسو کی طرح

دانت نکلنا۔ دانتوں کا مسوڑھوں کی جلد توڑ کر نمودار ہونا۔

دانت نکوسنا۔ (عم) غصے یا عاجزی سے درندے کا دانتوں کو نکالنا۔

دانت نہ لگانا۔ کسی چیز کو ثابت نگل جانا۔

دانت ہلنا۔ جب دانت کی جڑ کمزور ہو جاتی ہے۔ وہ جنبش کرنے لگتا ہے۔

دانت ہونا۔ لازم ۱۔ کمال خواہش ہونا ۲۔ گھات ہونا۔ گھات لگنا۔ (میر) ؎

ایک عالم ہے کشتہ اس بت کا
الغرض اُس پہ دانت ہے سب کا

۳۔ عداوت ہونا۔ دشمنی ہونا۔ درپئے تذلیل ہونا۔ (بحر) ؎

اِک نہ اِک دن خاتمہ ہے عاشقِ مہجور کا
ناتواں پر دانت ہے فیلِ شبِ دیجور کا

دانتوں اٹھانا۔ (عو) دانتوں سے چننا۔ نہایت قدر کے ساتھ اٹھانا (فقرہ) کوڑی گرے تو یہ دانتوں اٹھالے۔

دانتوں انگلی کاٹنا۔ افسوس کرنا۔ تاسف کرنا۔ متحیر ہونا۔ متعجب ہونا۔

دانتوں پر میل نہ ہونا۔ (کنایۃً) مفلس ہونا۔ (جان) ؎

تم کو میں لعل و گوہر یاں نہیں دانتوں پہ میل
میں کہاں اس طور کا توشاہ اس دستور کا

+ دانتوں پر ہونا۔ دودھ پیتے بچے کے دانت نکلنے کے قریب ہونا۔

دانتوں پسینا آنا۔ لازم۔ مشکل کام کرنے سے عاجز آجانا۔ چیں بول جانا۔ تھک جانا۔ (عاشق) ؎

سخت جانی سے مری دانتوں پسینا آگیا
دستِ قاتل میں جو خنجر تھا وہ آنا ہو گیا

دانتوں چڑھنا۔ لازم (عو) ٹوک میں آنا۔ کوسنے کھانا۔

دانتوں سے انگلی کاٹنا ۱۔ تاسف اور پریشانی ظاہر کرنے کا کنایہ ہے۔ ۲۔ کمال متعجب ہونے کا کنایہ ہے۔

دانتوں سے زمین پکڑنا۔ مضبوط گرفت کرنا۔ نہایت مضبوطی سے پکڑنا۔ جگہ سے جنبش نہ کرنا کی جگہ ؎

اٹھا نہ سورت نقش قدم زمیں [illegible]

کہ طفلِ اشک نے دانتوں سے زمیں کُری

دانتوں سے پکڑنا۔ حصولِ مطلب کے لئے کمال کوشش کرنا ۲
بخل کرنا۔ (فقرہ) وہ ایک ایک روپیہ دانتوں سے پکڑتے ہیں

دانتوں سے کوڑی اٹھانا ہے (کنایۃً) بڑے کنجوس کی نسبت کہتے ہیں۔ (جان صاحب) ؎

کیچڑ میں کوڑی دیکھیں تو دانتوں سے لیں اٹھا
ایسا زمانہ ہائے ہوا کنگال ہو گیا

دانتوں سے ہاتھ کاٹنا (کنایۃً) کمال افسوس کرنا۔ کمال تأسف کرنا۔ (درد) ؎

دامن چھڑا کے جب سے گیا ہے وہ بے وفا
دانتوں سے کاٹتا ہوں میں بے اختیار ہاتھ

دانتوں سے ہونٹھ چبانا۔ حسرت۔ افسوس یا غصہ کی حالت میں ایسا کرتے ہیں۔ (آتش) ؎

تو نے منہ پھیرا سوالِ بوسہ پر مجھ سے جو یار
ہونٹھ اپنے اپنے دانتوں سے چبا کر رہ گیا

دانتوں کا چوکا۔ اگلے چار دانتوں کی لڑی۔ (عاشق) ؎

دیکھی جب انگیا کی چڑیا پھر گیا سر پر ہما
تخت شاہی مل گیا دانتوں کا چوکا دیکھ کر

دانتوں کا کڑکڑ بولنا۔ دانت سے دانت بجنا۔

دانتوں کی رندی۔ مؤنث۔ دانتوں کا میل۔

دانتوں تلے انگلی دبنا۔ حیران ہونے کی جگہ۔

دانتوں کے نیچے زبان دبانا۔ کہتے کہتے زبان روک لینا۔ (انشا) ؎

آتی تھی ایک حور مجھے دیکھ ہٹ گئی
دانتوں کے نیچے داب زباں چپ چپٹ گئی

۲ (کنایۃً) حیرت تعجب اور افسوس ظاہر کرنے کے لئے۔ (اوج) ؎

وہ جوشِ قہر سے جو چشمِ غضب دکھاتی تھی
یہ اپنے دانتوں کے نیچے زباں دباتی تھی

دانتوں کے نیچے داڑھیاں دبانا۔ (کنایۃً) کمال طیش کی حالت میں ایسا کرتے ہیں۔ (اوج) ؎

دانتوں کے نیچے غصے میں سب داڑھیاں دبائے
گھوڑے بڑھا ستم کے پئے حرب و ضرب آئے

دانتوں میں انگلی دینا۔ دانتوں میں انگلی دبانا۔ حیرت اور افسوس ظاہر کرنا۔ (میرحسن) ؎

رہی کر کے انگلی کو دانتوں میں داب
کسی نے کہا گھر ہوا یہ خراب

۲ حسرت ظاہر کرنے کے لئے۔ (منیر) ؎

انگلیاں دانتوں میں دباتا ہوں
نہیں آتیں گنڈیریاں جو نظر

۳ کسی کام سے باز رکھنا۔ حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کی جگہ۔ (صادق) ؎

کچھ اُس سے اشارے میں کہتا ہوں تو کہتا ہے
دانتوں میں دبا انگلی اے وائے یہ رسوائی

دانتوں میں تنکا لینا۔ (کنایۃً) عاجزی کرنا۔ جان کی پناہ چاہنا۔ امان چاہنا۔ (نصیر) ؎

خوف مانا اسقدر زلفوں کی کالی رات نے
کہکشاں سے لے لیا دانتوں میں تنکا رات نے

دانتوں میں زباں کی طرح ہونا۔ دشمنوں میں رہ کر سلامت رہنا
دشمنوں کے بیچ میں گھرا ہونا۔ (نظام) ؎

رقیب پیستے ہیں دانت بزمِ جاناں میں
ہے مجھ پہ دانت میں دانتوں میں ہوں زباں کی طرح

دانتا۔ (ہ) (نون غنہ) مذکر۔ دندانہ۔ خار۔ کنگھی یا آرے یا پہیہ کا۔

دانتے پڑ جانا۔ لازم دندانے پڑ جانا۔ دھار گر جانا۔

دانتا کلکل (ہ) مؤنث (۱) جھگڑے فساد کی باتیں۔ (فقرہ) روز کی دانتا کلکل اچھی نہیں ۲ خانہ جنگی۔ جھگڑا تکرار۔ (نکہت) ؎

دُرِ دنداں پہ مبتلا دل ہے
دل میں اور مجھ میں دانتا کلکل ہے

دانتوا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ چھکڑے کے پچھلے حصہ کی وہ جگہ جہاں اسباب رکھتے ہیں۔

دانتی (ہ۔ نون غنہ) مؤنث (ہندی) بتیسی۔ دانتوں کا چوکا ۲ درانتی گھاس کاٹنے کا آلہ ہنسیا۔

دانتی لگنا۔ لازم۔ جبڑا بند ہونا۔ دانت بھنچ جانا۔

دانتیا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ پیہہ کا نمک جو اکثر چینے کا تسا کو تیز

کرنے کے واسطے دغاباز ونگ کو کام میں لاتے ہیں۔

دانڈ۔ (ہ)۔ بروزن چانڈ بسنکرت میں دانڈ تھا مونث، سپاہیوں کا ظلم رعایا اور غریبوں پر، شریر لڑکوں کی کوند پھاند عورتوں کی زبان پر مطلق ظلم کی جگہ ہے۔

داناٹا۔ دیکھو ڈانٹا

دانست۔ (ف) مونث۔ واقفیت۔ شناخت۔ رائے۔ سمجھ۔ دانش

(غ) میری دانست میں تم سے کہیں رقیب اچھا ہے

دانستہ۔ (ف) جان بوجھ کر۔ سمجھ بوجھ کر۔

دانستگی (ف) مونث۔ دانش دانائی۔

دانش۔ (ف) مونث۔ عقل و دانائی۔ سمجھ بوجھ۔

دانشمند۔ (ف) صفت۔ عقلمند۔ ہوشیار۔

دانشمندی۔ (ف) مونث۔ دانائی۔ عقل۔ فہم۔

دانشور۔ (ف) صفت۔ دانشمند۔

دانگ۔ (ف۔ نون غنہ) مذکر۔ چھ رتی کا وزن۔ مثقال یا درم کا چوتھا حصہ۔ سمت جانب۔ (فقرہ) چار دانگ عالم میں اس کا کوئی ہمسر نہیں۔ کسی چیز کا چھٹا حصہ۔ ٹکڑا۔ حصہ۔

دانوری۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ وہ رسی جس سے غلہ داہتے وقت بیل باندھے جاتے ہیں۔

دانہ۔ (ف۔ اناج۔ اسباب۔ مال)۔ مذکر۔ اناج۔ غلہ۔ بیج۔ تخم (رشک) ۔

فلک پر سنبلہ ہے نام کو میزان خالی ہے
ہمارے حق کو اک دانہ نہیں اس کی ترازو میں

۲ تسبیح کا دانہ ۳ (اردو) بھٹے کا دانہ (جان صاحب) ۔

ڈنڈے لگوا دئے کعبہ کی قسم مکا کو
گھیاں لایا ہر اک دانوں سے بھٹا خالی

۴ (ہ) چاول بیشتر جمع میں مستعمل ہے۔ (فقرہ) پلاؤ کے چار دانے کم زیادہ ہونے پر تین پلیٹوں کا خون ہوا۔ ۵ کمیں کا دانہ۔ (شاد)

تامل وہ اک جو موتی چگیں ہنس کی طرح
دانا ہر اک ہی پائیں نہ دانہ جو کمیل کا

۶ انار کا دانہ ۷ انگور کے دانے۔ (تحسین) ۔

اشک خون بار ہیں ساقی اگر پیتا ہوں
دانے انگور کے بن جاتے ہیں آنسو دل میں

۸ (اردو) آم کے واسطے تعداد کی جگہ۔ (فقرہ) چند دانے لنگڑے کے بھیجتا ہوں ۹ (اردو) چھوٹی پھنسی۔ (فقرہ) پھوڑے کے مواد سے ارد گرد دانے پڑ گئے۔ (پڑنا۔ نکلنا۔ ٹوٹنا۔ پھوٹنا وغیرہ کے ساتھ) ۱۰ وہ چھوٹے چھوٹے دانے جن کی جنبش سے گھنگرو بجتے ہیں (امیر)

دل خاموش کسی کا تجھے کھٹکاتا ہے
گھنگروؤں میں ترے بجتا نہیں دانہ کوئی

۱۱ چیچک کے آبلے بھی دانے کہلاتے ہیں (شاد) ۔

بے خوش وہ ہوں جہاں میں غم رزق کیسا
منہ میں چیچک کا بھی دانہ ہو تو کھانے دینے

دانہ اٹھانا۔ دانہ چگنا۔ دیکھو اٹھک بیٹھک

دانا گلنا۔ پرندوں یا کبوتروں کا منہ سے دانہ نکال کر کھلایا ہوا دانہ پیٹ سے باہر لانا۔

دانہ بدلنا۔ پرندوں کا آپس میں ایک دوسرے کو اپنے منہ کا دانہ کھلانا۔

دانہ بدلی۔ مونث۔ کبوتروں کا باہم ایک دوسرے کو دانہ کھلانا کمال محبت کی علامت ظاہر کرنا۔

دانہ بدلی۔ مونث۔ (کنایتہ) دو آدمیوں کا اختلاط۔

دانہ بندی۔ مونث۔ کھڑی کھیتی اٹکنا۔ کوتنا۔ کچی پیمائش۔

دانہ بھرانا۔ متعدی۔ پرندوں کا اپنے بچوں کے منہ میں دانہ دینا۔

دانہ پانی۔ مذکر۔ آب و دانہ۔ آب و خورش۔ رزق۔ بھاگ یعنی قسمت نصیب (اسیر) ۔

کھینچ لایا ہے قفس تک ہمیں دانہ پانی
دیکھئے دانہ فلک بند کرے یا پانی

دانہ پانی اٹھنا۔ رزق کا ختم ہونا۔ (صبر)

تیرا وحشی تھا جو مجنوں کی نشانی اٹھ گیا
دشت غم سے آج اس کا دانہ پانی اٹھ گیا

دانہ پانی حرام ہے۔ یعنی کھانا پینا بالکل سوخت ہے (داغ) ۔

رنج کھانے سے کام ہے مجھ کو
دانہ پانی حرام ہے مجھ کو

دانہ پانی کھینچ لایا جس جگہ کا رزق [illegible]

مثل کے لئے دیکھو دانہ پانی۔

— دانہ پڑنا۔ کاشت کی ہوئی چیز میں دانہ پیدا ہو جانا۔ کسی شے میں آگ سے پک کر گول گول دانے پڑنا۔

دانہ جمانا۔ (کنایۃً) جال بچھانا۔ جال ڈالنا۔

دانہ خور۔ (ف) صفت دانہ کھانے والا۔ چنے کھانے والا۔

دانہ خوری۔ جانور جو چنے کھلا کر فربہ کئے جاتے ہیں۔ دانہ خوری کہلاتے ہیں۔ بیشتر بکرے دنبہ کے لئے مستعمل ہے۔

دانہ دُنکا۔ (ع ن مذکر) ایک آدھ دانہ۔ چھوٹی پھنسیاں۔

— دانہ دینا۔ کبوتروں کو دانہ کھلانا۔ گھوڑے کو دانہ دینا۔

دانہ ڈالنا۔ کبوتروں یا کسی اور پرند کے لئے دانہ بکھیرنا۔ (کنایۃً) فریب میں لانے کے لئے کوئی فعل کرنا۔ (داغ) ؎

آنسو بہا رہا ہوں حنۂ یار پر رکھ کے میں
[illegible] دانہ ڈالتا ہوں کبوتر کے واسطے

دانہ رند۔ (ف) صفت بسفلہ۔ وہ شخص جو نہایت مفلوک الحال ہو۔ کنجوس۔ (رشک) ؎

کار فرمائیم وزر کا دانہ نہ ہوتا نہیں
کار جو کوئی کرلی لیتا نہیں نہ کوئی سے

دانہ زمین پر گرتے ہی بھن جاتا۔ کمال گرمی اور آفتاب کی تپش ظاہر کرنے کے لئے۔ (انیس) ؎

گزری ہے بیاباں میں وہ گرمی شدیں پر
بھن جاتا تھا دانہ بھی جو گرتا تھا زمیں پر

دانۂ زنجیر (ف) مذکر۔ زنجیر کا حلقہ۔

دانہ نہ گھاس کھرریا تین تین بار۔ مثل۔ نمائشی خاطرداری کے لئے مستعمل ہے۔

دانہ نہ گھاس گھوڑے تیری آس۔ مثل۔ دینا نہ لینا مفت میں کام لینا کی جگہ۔

دانۂ یاقوت۔ (ف) مذکر۔ یاقوت کا ریزہ۔

دانوں میں پھل جانا۔ پھنسیاں کثرت سے نکل آنا۔ (شاد) ؎

پھوٹا وہ دم سے پھول کا طالب ہوا اگر
جالا بچھا رہا ہوں تو دانوں میں پھل گیا

دانے پانی کے واسطے ہے۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں کا رزق مقدر میں ہے وہیں ملے گا

دانے پر لگانا۔ اپنی کبوتر کو دانہ دکھا کر (یا کھلا کر) رام کرنا (کنایۃً) کچھ لالچ دے کر مانوس کرنا۔ (سحر) ؎

دانہ پھلگایا ہے مرے طائرِ دل کو
چھپرا نہیں کھایا ہے تری خال زلف کا

دانے دار۔ (ف۔ دانہ دار) صفت اس چیز کو کہتے ہیں جس میں گول گول دانے پڑ جاتے ہیں۔ جیسے دانہ دار گھی یا قلاقند وغیرہ

دانے دان کرنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ (جرأت) ؎

تو لوے ہے یہ ہے پھر آن سے ہے
کیا چیچک نے دانے دان سب سے

اب ترک ہے۔

دانے دانے پر مہر ہوتی ہے۔ مثل۔ جو رزق جس کے مقدر کا ہوتا ہے اسی کو ملتا ہے دوسرا نہیں پا سکتا ہے۔ اس جگہ بولتے ہیں جب کہیں اتفاقیہ بلے ارادے ٹھہرنا ہو جائے اور وہاں کچھ کھانا پڑے۔

دانے دانے کو محتاج ہے۔ مثل مفلس ہے

دانے کا اڑ کر پہنچنا۔ جو رزق جس کے مقسوم کا ہے اس کو کی جگہ۔ (مقدر) ؎

اڑ کے پہنچے گا رانا جس دانے پر
برگ خوشے میں نہیں جنبشے میں مدانے پر

دانہ کے ساتھ گھن پس گیا۔ مثل یعنی اصل کے ساتھ اوروں کو بھی نقصان پہنچ گیا۔ (شاد) ؎

دِل محوِ خال ہو کے پھنسا در چرخ میں
دانہ کے ساتھ گھن بھی یہ کولہو میں پل گیا

دانے مانگنا۔ (کنایۃً) گدائی کرنا۔

دانے نکلنا۔ (کنایۃً) چیچک نکلنا۔ چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکلنا

دانے نبڑ جانا۔ (عم) آب و دانہ ختم ہو جانا۔

دانیال۔ (یہ بھی نام ہے) مذکر۔ مشہور پیغمبر کا نام جن کی طرف فالنامہ منسوب ہے۔ (ذوق) ؎

بلا سے گر دانیال کا سا نہیں ہے پاس اپنے فالنامہ
ہم اپنے نقشوں سے داغ دل کے کی فال وقت نہ دیکھیں گے

دا ان (ع) رزق

داوا ۔ (ھ) بروزن کاوا ۔ مذکر ۔ لکھنؤ ۔ انا کا خاوند ۔ دودھ پلائی کا خاوند ۔

داوَر ۔ (ف) ۔ اصل اس کی دادوَر ہے ۔ صفت تشنیف ۔ حاکم عادل ۔ خدا ۔

داوَری ۔ (ف) مؤنث ۔ حکومت ۔ انصاف ۔

داورِ محشر ۔ (ف) مذکر ۔ قیامت کے دن انصاف کرنے والا یعنی خدا تعالیٰ ؎

کہہ دیں گے ہم یہ داورِ محشر کے روبرو
ہم نے گنہ کئے تری رحمت کے زور پر

داؤ ۔ (ف) ۔ بروزن راؤ ۔ نوبت ۔ مکر ۔ گالی ۔ (مذکر) شطرنج کی چال داؤں ۲ چال بازی ۔ ۳ فریب ۔ ۴ (ھ) وہ آلہ جس سے حیوانوں کے چارے کے درختوں کے پتے اور شاخیں کاٹتے ہیں ۔ ۵ نوبت ۔ باری چلنا ۔

داؤ چلنا ۔ فریب کرنا ۔ (شوق قدوائی) ؎

کریں گے وہ گھات اور چلیں گے وہ داؤ
خدا جانے ہو یا نہو کچھ بچاؤ

داؤ ۔ (ھ) ۔ بروزن خالو ۔ مذکر ۔ (ہندو) بڑا بھائی ۔

داؤد ۔ (ع) حضرت داؤد بڑے خوش آواز پیغمبر تھے اور ایسے سوز وگداز سے یاد الٰہی کرتے کہ پہاڑ گونج اٹھتے اور پرندوں پر وجد کی حالت طاری ہوجاتی تھی ۔ (محسن) ؎

داؤد کے نغمہ ہائے دلبند
کھائے دمِ عیسوی کی سوگند

داؤدی ۔ مذکر ۔ ایک زرد اور سفید رنگ کے پھول کا نام ہے جسے گل داؤدی کہتے ہیں ۔ ۲ سفید گیہوں (شاہ عالم کے عہد میں داؤد خاں ایک قسم کا سفید گیہوں مصر سے ہندوستان لایا تھا ۔)

داؤں ۔ (ھ) ۔ فارسی میں داؤ بروزن گاؤ ۔ شطرنج چوسر وغیرہ کھیلوں کی بازی اور وہ رقم جو قمارباز ہار جیت کے واسطے مقرر کریں ۔ مذکر ۔ ہنسیا ۔ ایک قسم کا چھرا جو اکثر پہاڑیوں گورکھوں اور ...لوں کے پاس ہوتا ہے ۔ ۲ (ع) باری ۔ نوبت ۳ گھات موقع قابو ۔ سر ۴ چھل ۔ دھوکا ۔ حیلہ ۵ کشتی کا پیچ ۶ پانسہ ۔ قرعہ ۔ وہ جہرہ قماربازی میں شرط کی علامت کا نشان ...بر لکھ رکھ دیتے ہیں

داؤں آنا ۔ لازم ۔ جوئے میں حسب مراد پانسہ پڑنا ۔ ۲ (مجازاً) نوبت آنا ۔

داؤں پر چڑھانا ۔ پیچ پر چڑھانا ۔ ۲ قابو میں لانا ۔ بس میں لانا ۔

داؤں پر چڑھنا ۔ قابو میں آنا ۔ دھوکے میں آنا ۔ ۲ پیچ پر چڑھنا ۔

داؤں پر رکھنا ۔ ۱ بازی پر لگانا ۔ شرط پر رکھنا ۔ ۲ کشتی کا پیچ کرنا ۔

داؤں پر لگانا ۔ شرط پر رکھنا ۔ (جان صاحب) ؎

وہ چال تم چلے کہ دیا بند سارا گھر
اب باقی میں ہوں داؤں پہ مجھکو لگائیے

داؤں پڑنا ۔ حسب مراد پانسا پڑنا ۔ ۲ (عم) موقع آنا ۔ بازی آنا

داؤں پھینکنا ۔ پانسہ پھینکنا ۔ بازی کی کوڑیاں پھینکنا

داؤں پیچ ۔ مذکر ۔ مکر و فریب ۔ چال (کشتی یا بازی کے ڈھنگ) کشتی کے بند ۔ چلانا ۔ چلنا کرنا کے ساتھ ۔ (داغ) ؎

قضا سے کون کرسکتا ہے کشتی
کہ چلتا داؤں پیچ اس کا ہے سب پہ

داؤں تاکنا ۔ لازم ۔ گھات لگانا ۔ موقع دیکھنا ۔ تاک لگانا

داؤں جانا ۔ (قمارباز) قماربازی میں حریف سے بازی کے دو چند لینے کا کچھ نشان رکھنا ۔

داؤں چلنا ۔ فریب کی کارروائی کرنا ۔ کشتی کا پیچ کرنا

داؤں دینا ۔ متعدی ۔ دم دینا ۔ فریب دینا ۔ دھوکا دینا ۔ ٹھگنا ۲ (عم) موقع دینا ۔

داؤں کرنا ۔ کشتی میں پیچ کرنا ۔ دھوکا کرنا ۔ فریب کرنا ۔

داؤں کھانا ۔ لازم ۔ (عم) فریب کھانا ۔

داؤں کھیلنا ۔ چھل دینا ۔ دھوکا دینا ۔ گھات لگانا ۔

داؤں گھات ۔ مؤنث ۔ تاک ۔ گھات ۔ پیچ ۔ خفیہ تدبیر (ذوق) ؎

ہے دل کی داؤں گھات میں مژگاں شہ پار
کرتی ہے قصد ٹٹی کی اوجھل شکار کا

داؤں لگانا ۔ ۱ گھات لگانا ۔ موقع دیکھنا ۔ قابو پانا ۲ بازی لگانا شرط بدنا ۔ شرط لگانا ۔ (ذوق) ؎

ہم جان پر بھی کھیل کے جیتے نہ یار سے
ہم نے یہ داؤں بڑھ کے لگایا تھا ہر گیا

داؤں لگنا۔ (ہندو) موقع ملنا۔ غلبے کا موقع ملنا۔

داؤں میں آنا۔ داؤں میں پھنس جانا۔ فریب سے قابو میں آنا (مومن) ؎ بچتا نہیں ہے وہ کبھی دست داؤں سے

بنتی نہیں ہے ملنے کی اسکے کوئی طرح

(داغ) ؎ پھنس گئے اس کے داؤں میں آخر

غیر کا پیچ ان سے چل ہی گیا

داہ۔ (ہ۔ پ) جلانا (مونث) (ہندو) مردے کو جلانا۔

داہ دینا۔ مردے کی لاش میں آگ دینا۔

داہنا۔ (ہ) (دہلی) صفت۔ مذکر۔ (مونث کیلئے داہنی۔ لکھنؤ میں اس جگہ دہنا مستعمل ہے) سیدھا۔

داہنا ہاتھ۔ مذکر۔ سیدھا ہاتھ۔

داہنے ہاتھ کا کھانا حرام ہے۔ (عو) قسم دلانے کے لئے یعنی اگر ایسا کرو تو تم کو کھانا کھانا حرام ہے۔ کھانا سیدھے ہاتھ ہی سے کھاتے ہیں۔ داہنے کی جگہ بیشتر دہنے مستعمل ہے۔ (آتش) ؎

جب تلک حلال کرلے نہ مجھ بے گناہ کو

قاتل کو دہنے ہاتھ کا کھانا حرام ہے

داہنی آنکھ پھڑکنا۔ دیکھو آنکھ پھڑکنا۔

داہنے ہاتھ کو۔ داہنے ہاتھ کی طرف۔

دائر۔ (ع) صفت۔ پھرنے والا۔ دورہ کرنے والا (قانون) زیر تجویز۔ درپیش۔

دائر سائر (عربی میں حائر) پھرنے والا۔ سائر۔ گردش کرنے والا۔ مجازاً جاری۔ مشہور۔ بالفعل نافذ صفت۔ دیکھو (فقرہ) جس جگہ دیکھئے یہی حضرت دائر سائر ہیں۔

دائر کرنا۔ چلانا۔ رجوع کرنا۔ پیش کرنا۔ سلسلہ شروع کرنا جیسے مقدمہ دائر کرنا۔

دائرہ۔ (ع) دائرۃ۔ خط گرد۔ ہزیمت۔ گردش زمانہ (مذکر) حلقہ۔ چکر۔ دور۔ محیط۔ مجلس۔ (۲) اقلیدس (۱) وہ سطح مستوی جو ایک گول خط سے محیط ہو۔ اور جس کے بیچ میں ایک نقطہ ایسا ہو جس سے جتنے خط محیط تک کھینچے جائیں سب برابر ہوں۔ ۳ خانقاہ تکیہ۔ مقبرہ۔ تولد۔ (نسیم) ؎

لوگوں سے بھرا وہ دائرہ تھا

پُر صورت دُسرا وہ دائرہ تھا

۵ دف (ع) ڈفلی ایک باجہ کا نام جو ایک رخ سے کھلا ہوا ہوتا ہے۔ چنگ (بجنا۔ بجانا کے ساتھ) ۶ حرفوں کی گولائی جیسے جیم کا دائرہ سین کا دائرہ۔

دائرہ نصف النہار۔ دیکھو خطوط نصف النہار۔

دائم (ع) ہمیشہ۔

دائم الحبس۔ صفت۔ عمر بھر کا قیدی۔

دائم الخمر (ع) صفت۔ ہمیشہ شراب پینے والا۔

دائم المرض۔ (ع) صفت۔ سدا کا بیمار۔ جنم روگی۔

دائماً (ع) ہمیشہ۔ ہر وقت۔

دائمی۔ (ع) صفت۔ ہمیشہ کا۔ دوامی

دائن۔ (ع) قرض دینے والا

دائی۔ (دایہ سے بگڑا ہوا ہے) مونث ۱ جنانے کا پیشہ کرنے والی عورت۔ ۲ وہ عورت جو مائکے سے عروس کے ساتھ خدمت کرنے کے لئے سسرال جاتی ہے ۳ انا۔ دودھ پلانے والی ۴ (عو) جب کوئی بری بات اپنی یا کسی کی نسبت کہنا ناپسند کرتی ہیں۔ اس وقت اشارہ کرنے کے لئے کہتی ہیں (فقرہ) اس نے میری دائی کو خوب کوسا اس جگہ بیشتر دائی بندی مستعمل ہے۔ (رجا بنفاحب) ؎

دائی بندی کی ذکیوں منیلی پہ ہو جان فدا

دکھ جھگی دیکھ کے وہ پریوں کا دم ہی بگڑا

دائی جنائی (مونث) قابلہ۔ دایہ۔

دائی دوا والے۔ مذکر۔ ادنیٰ قوم کے ملازم۔ وہ لوگ جو حسب نسب میں کم ہوں اور شرافت کا دعویٰ کریں۔ دائی دوا کی اولاد۔

دائی سے پیٹ چھپانا۔ (عو) راز داروں سے عیب چھپانا۔

دائی سے پیٹ نہیں چھپ سکتا۔ راز داروں سے راز یا عیب نہیں چھپتا ہے۔ (جرأت) ؎

رقیب کیوں نہ ہو محرم تمہارا اے صاحب

مثل ہے پیٹ کہیں چھپ سکا ہے دائی سے

دائی کھلائی۔ مونث۔ وہ دایہ جو ننھے بچوں کو کھلائے یا اپنے پاس رکھے۔

دائی کے آگے پیٹ کا پردہ۔ دائی کے آگے پیٹ نہیں چھپتا مثل

دیکھو داؤ۔ (اوگھ رجانصاحب) ؎
چھپتا نہیں ہے پیٹ دلا دائی کے آگے
جو کچھ بڑی بیگم ہیں کرو ٹھو سے تو پوچھے
دائی کے سر سچول پان بنگی۔ ہر قسم کا الزام غریب بیچارے پر لگ جاتا ہے۔
دائی گیری۔ (ع) مونث۔ دایہ گیری۔ جنانے کا کام یا پیشہ۔
دائیں۔ (ھ) مؤنث۔ ا توپ یا بندوق کے ستار چھوٹنے کی آواز دناؤں ۲ بیلوں کو کھلیان پر چلانا۔ دائیں چلانا۔ اناج گاہنا کھلیان پر بیلوں کو چلانا۔
دائیں۔ (ھ) صفت۔ راست۔ داہنی طرف۔ سیدھے ہاتھ کی طرف
دائیں بائیں۔ جیب راست ادھر ادھر۔
دائیں بائیں دیکھنا۔ لازم۔ ادھر ادھر دیکھنا۔ ہوشیار ہونا۔ متغیر ہونا
دائیں بائیں دے کر نکل جانا۔ دھوکا دے کر نکل جانا۔
دائیں بائیں کر دینا۔ متعدی۔ چھپا دینا۔ ادھر اُدھر کر دینا۔
دایا۔ دیکھو۔ داعیہ۔
دایاں۔ (ھ) صفت۔ دیکھو داہنا۔
دایاں بولنا۔ (چوروں کی اصطلاح) تیتر کا دائیں ہاتھ پر طرف بولنا جب چور چوری کو جاتا ہے۔ یہ نیک شگون خیال کیا جاتا ہے۔
دایہ۔ (ف) معنی نمبر ا میں) مؤنث۔ بچے کی پرورش کرنے والی عورت ۲ انا۔ پلائی۔

د - ب

دایہ گری۔ (ف) مونث۔ دایہ کا پیشہ۔ دایہ کا کام
دُب۔ (ع) مذکر۔ ریچھ
دُبِ اصغر۔ دُبِ اکبر۔ (علم نجوم) مذکر قطب شمالی کی تسریب چند ستاروں سے ترکیب پاکر دو صورتیں ریچھ کی سی بن گئی ہیں۔ ایک چھوٹی دوسری بڑی۔ چھوٹی کو دُبِ اصغر اور بنات النعش صغریٰ۔ بڑی کو دُبِ اکبر۔ بنات النعش کبریٰ کہتے ہیں۔
دَبا۔ (ھ) مذکر ا درخت کی شاخ جس کو کاٹ کر قلم کے لئے زمین میں لگا دیتے ہیں۔ (لگانا کے ساتھ) ۲ گھات ۳ غوطہ۔ ڈبکی معنی نمبر ۲ و ۳ میں عوام کی زبان ہے۔
دَبا مارنا۔ گھات میں لگنا۔ شکار کے واسطے چھپ رہنا۔ دشمن کی تاک میں چھپ رہنا۔
دب آنا۔ بڑھ آنا۔ آگے بڑھ آنا۔
دب جانا۔ ا مغلوب ہو جانا ۲ کسی چیز کے نیچے آ جانا۔
دب کے چلنا۔ کترا کے چلنا۔ (ادرج) ؎
دامن سے نکہت مشک ختا بھی دبکے چلی
وہ دبدبہ کہ ادب سے ہوا بھی دبکے چلی
دب مرنا۔ کسی بھاری چیز کے دباؤ سے ہلاک ہو جانا۔ (ناسخ) ؎
وہ ضعف ہے کہ دب مروں کہیں سایہ کے تلے
آ جاؤں میں جو سایۂ دیوار کے تلے
دب نکلنا۔ پست ہو جانا۔ عاجز ہو جانا۔
دبا بیٹھنا۔ متعدی ۱ قبضہ کر لینا۔ زبردستی مال مار لینا ۲ دبوچ لینا۔
دبا جانا۔ مغلوب ہو جانا۔ (داغ) ؎
اللہ اللہ ری گرانباری غم عشق بتاں
کمری خاک سے آنتی بھی دبی جاتی ہے
دبا ڈالنا۔ کسی بات کو چھپا دینا ۲ کچل ڈالنا۔
دبا دبایا۔ دبی دبائی۔ اول صفت مذکر دوم صفت مونث۔ دبا ہوا۔
دبا دینا۔ فرد کرنا۔ روک دینا۔ جیسے تمھاری تقریر نے فساد دبا دیا۔
دبا رہنا۔ ا کسی چیز کی آڑ میں چھپا رہنا۔ (آتش) ؎
مثل صبا اٹھا کے اُسے اے جمال دوست
تا چند ہم دبے رہیں گرد ملال میں
۲ مغلوب رہنا۔
دبا کر۔ حکومت سے۔ جبر سے۔
دبا لینا۔ مغلوب کر لینا۔ (رشک) ؎
محو داؤد ہیں نالوں میں دبا لیتے ہیں
دلوں کی آپ کے دمساز بجا لیتے ہیں
۲ مال مار لینا ۳ دبوچ لینا۔
دبا ہوا بنیا پورا تولے مثل۔ جب آدمی دب جاتا ہے تو حق ادا کرتا ہے۔

دَبّاغ ۔ (ع) مذکر ۔ چمڑا رنگنے والا ۔ چمڑا پکانے والا ۔

دباغت ۔ (ع) ۔ بکسر اول وفتح سوم) چمڑے کو پکانا ۔ دباغت کرنا ۔ پاک کرنا ۔

دَبَازت ۔ مونث ۔ گندھا ۔ گندگی ۔ دیکھو دبیز ۔

دبانا ۔ (ھ) متعدی ۱ ۔ گاڑنا ۔ دفن کرنا ۔ زمین وغیرہ کرنا (معروف) ۔

جو مرے عشق بتاں میں نہ دبانا اُس کو
آتش سنگ صنم ہی سے جلانا اُس کو

۲ ۔ بیج بونا ۔ بیج زمین کے اندر رکھنا ۳ زبردستی قبضہ کرنا ۔ پرایا حق مارنا ۴ بھینچنا ۔ دبوچنا (فقرہ) میرا بچہ بغل میں دبا کر چلتا ہوا ۵ عاجز کرنا ۔ تنگ کرنا ۔ زیر کرنا ۔ مغلوب کرنا ۔ (رسا) ؎

کیسا دبالیا ہمیں گرد ملال سے
رہتا ہے زندگی میں عذاب فشار روز

۶ زور ڈالنا ۔ دباؤ ڈالنا (فقرہ) تم بھی تو دبائے ہو اس سے کچھ نہیں کہتے ۷ چپکی کرنا ۔ مشت مالی کرنا ۔ (انیس) ؎

دستور ہے بیمار کے ہیں پاؤں دبلتے
یا ایڑیاں بیماری اسے لاکر ہیں بہلتے

۸ دیکھو دابنا ۔ کسی چیز کو زور سے اندر بھرنا ہاتھ کے زور سے یا انگلیوں سے کسی چیز کو برتن کے اندر ٹھونسنا ۹ چھپانا ۔ مخفی کرنا ۔ اخفا کرنا ۔ جیسے بات دبانا معاملات کا دبانا ۱۰ راکھ سے آگ چھپا دینا ۱۱ کمی کرانا ۔ (داغ) ؎

وہ خریدار ہی دل کے نہ ہوئے کیا کیجئے
ہم بھی کچھ دیتے بھاؤ ان کو دبایا جاتا

دباؤ ۔ (ھ) اسم (رن بناؤ) مذکر ۱ بوجھ غلبہ ۔ زور پڑنا ۔ ڈالنا کے ساتھ (جلیل) ؎

آہوں کی فوج لے کے چلی ہے دُعا مری
اچھا ہے کچھ دباؤ پڑے آسمان پر

۲ خوف ۔ دہشت (معروف) ؎

یہ تو بتلا مجھے گر اس کا نہیں تجھ کو دباؤ
غیر کے سامنے کیوں آتا دبا جاتا ہے

۳ جبر سختی ۔ (فقرہ) ان کے دباؤ سے یہ کام ہوگیا ۴ رعب داب ۵ زور حکومت ۔ اختیار ۶ لحاظ ۔ خیال ۔

دباؤ ڈالنا ۔ متعدی ۔ زور ڈالنا ۔ بوجھ ڈالنا ۔ عاجز کرنا ۔ دیکھو داب چپنا

دباؤ ماننا ۔ لازم ۔ خوف ماننا ۔ ڈر ماننا ۔ دبنا ۔

دباؤ (ھ) ۔ بروزن تاؤ صفت اُڑاؤ کا مقابل گاڑی یا کسی اور چیز کے آگے کے حصہ پر زیادہ بوجھ ہوتا ہے ۔ تو کہتے ہیں کہ دباؤ ہے ۔

دَبدَبہ ۔ (ع) ۔ دَبدبہ ۔ ڈھول کی آواز ۔ گھوڑے کی ٹاپ کی آواز (فارسیوں نے بمعنی جاہ و ہیبت و بزرگی استعمال کیا ہے) مذکر ۔ کر و فر رعب و داب ۔ شان و شوکت ۔

دُبدھا ۔ (ھ ۔ بالضم) مونث ۔ شک و شبہ ۔ پس و پیش ۔ (عوام اور خاصکر مستورات دُگدھا بولتی ہیں)

دُبُر ۔ (ع) مونث ۔ پشت ۔ پیچھا ۔ مقعد ۔

دَبیز گھسٹرو (ھ) صفت ۔ ڈرپوک ۔ بزدل ۔ بودا ۔ کم ہمت ۔ عاجز ۔ محکوم ۔

دَبِستاں (ف ۔ اصل میں اَدبستاں تھا) مذکر ۔ مکتب ۔ مدرسہ (شعر) ؎

خود فراموشی دنیاں کا سبق ہوتا ہے
اے جنوں سب سے نرالا ہے دبستان اپنا

دَبکا ۔ (ھ) مذکر ۔ چوہوں کے مارنے کا آلہ جو مٹی سے چکی کے پاٹ کے مثل بناتے ہیں ۔ دیکھو دبا نمبر ۔

دبکانا ۔ (ھ) متعدی ۔ چھپانا ۔ کپڑے میں چھپانا ۔ جیسے بچے کو رضائی میں دبکاؤ ۔

دبکائی ۔ (ھ) مونث ۔ تار کشوں کی اجرت ۔ تار دبکنے کا کام

دبک بیٹھنا ۔ چھپ بیٹھنا ۔ روپوش ہونا ۔

دبک جانا ۔ ڈر کر چھپ جانا ۔

دبک رہنا ۔ سکڑ کے چھپ رہنا ۔

دبکنا ۔ (ھ) لازم ۱ ۔ چھپنا ۔ پوشیدہ ہونا ۔ (بحر) ؎

کیا خبر تھی دشمن جاں دل میں ہے دبکا ہوا

۲ ڈر کر چھپنا (سرور) ؎

شوخ کی برق تبسم جو چمک جاتی ہے
صاعقہ ابر کے پردے میں دبک جاتی ہے

۳ (متعدی) چاندی سونے کے تاروں کو مسکے چوڑا کرنا ۔

دبکی ۔ (ھ ۔ بالفتح) مونث ۱ ۔ روپوشی ۔ کسی جانور کا زمین میں چھپ جانا ۔ جیسے تیتر کا دبکی لگانا ۲ گھات ۔

دُبکی لگانا لازم چھپنا۔ غائب ہونا۔ گھات لگانا۔ گھات میں بیٹھنا۔

دبکی مارنا تاک میں چھپ کر بیٹھ جانا۔

دُبکیا۔ (ھ) مذکر۔ تار دبکنے والا۔

دَبگر۔ (ھ) مذکر۔ ڈھال بنانے والا آجکل بہشیر کپّا بنانے والے کو کہتے ہیں ۲ لکڑی کے ظروف بنانے والا ۳ صفت۔ بدن چرکر یمیٹ کر مغلوب ہوکر۔ عاجز ہوکر۔

دبکیل۔ دبکیلا (ھ) صفت۔ دبنے والا بزدل۔ کم ہمت۔

دُبلا۔ (ھ۔ س) دُر۔ نہیں۔ بل۔ قوت۔ طاقت) صفت۔ پتلا۔ کمزور کم گوشت۔

دُبلاپا۔ دُبلاپن۔ (ھ) مذکر۔ (ع) لاغری۔ کمزوری۔

دُبلا پتلا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ چھریرا۔ ہلکے بدن کا۔ ہلکا پھلکا۔ مونث کے لئے دُبلی پتلی۔

دُبلے ماریں شاہ مدار۔ مثل۔ زبردست زیردست ہی کو ستاتا ہے۔

دَبنا۔ (ھ) لازم ا بوجھ کے نیچے آنا ۲ دفن ہونا۔ گڑھنا ۳ چھپنا پوشیدہ ہونا ۴ زیر ہونا مغلوب ہونا رعب یا خوف سے۔ (فقرہ) میں کب تک دباکروں وہ تو مانتے ہی نہیں۔ (امیر)

بگولے خاک سے اٹھتے ہیں اب تک

نہ مرکر بھی دبے ہم آسماں سے

۵ سکڑنا۔ سمٹنا ۶ ہٹنا بچنا۔ مواسستہ دینا۔ رکنا۔ جیسے تنخواہ دینا ۷ عجز و انکسار کرنا۔ لحاظ کرنا۔ جیسے جتنا ہم دبتے ہیں تم سر چڑھتے ہو ۸ پسنا۔ بھنچنا۔ جیسے چول میں ہاتھ دبنا ۹ ٹھہرانا ۱۰ کسی چیز کے اجزا کا میل ہوجانا۔ جیسے روئی دب گئی ہے ۱۱ نیچے آنا۔ اندر آنا۔ جیسے گوٹ یا سنجاف کا دبنا ۱۲ فرو ہونا۔ اُبھرنے نہ پانا۔ رفع ہونا۔ جیسے جھگڑا دبنا۔ فتنہ دب جانا۔ (جلیل)

دب گئے قد سے تیرے سب فتنے

حشر بھی آج تک بپا نہ ہوا

دبا کی کرنا۔ مثال کے لئے دیکھو دبانا نمبر ۱۰

دبی آگ سلگانا۔ (کنایۃً) پرانے فساد کو تازہ کرنا۔

دبی بلی چوہوں سے کان کٹواتی ہے۔ مثل دبے پر زبردست اپنے زیردست کا حکم بجالاتا ہے۔

دبی چوٹیں ابھرنا۔ پرانے فتنوں کا تازہ ہونا۔ (شاد)

نئے دیتے ہیں صدمے چھیڑ کر پارینہ تقصیر کو

دبی چوٹیں ابھرتی ہیں دبے مردے اکھڑتے ہیں

دبے پاؤں۔ آہستہ آہستہ۔ آہٹ کے بغیر (نصیر)

دبے پاؤں طواف خانۂ لیلیٰ کرے مجنوں

صبا دا جاگ اٹھے سنگِ دربان غل سلاسل کا

۲ چپکے سے۔ چوری سے (شاد)

نیند آنکھوں میں شبِ ہجر ذرا بھی آئی

چونک اٹھے جو دبے پاؤں ہوا بھی آئی

دبے پر چیونٹی بھی کاٹ کھاتی ہے۔ مثل تنگ آکر کمزور بھی حملہ کر بیٹھتا ہے۔

دبی دبائی بات۔ گزری ہوئی بات جس کو لوگ بھول گئے ہوں

دبے دبائے جھگڑے۔ پرانے جھگڑے جو رفع ہوگئے ہوں۔ (ظفر)

جھگڑے دبے دبائے عدو نے نکال کر

مُردے اکھاڑے گور کے پتھر تلے کے ہیں

دبی زبان سے کچھ کہنا۔ دبی آواز سے کچھ کہنا۔ (کنایۃً) ۱ ڈرتے ڈرتے کچھ کہنا۔ لحاظ سے صاف صاف نہ کہنا۔ (امیر)

واعظ دبی زبان سے کرتا تھا ذکرِ حور

اتنا لحاظ دختر رز کا ضرور تھا

(ہلال) انھیں جب مہرباں پاکر سوال وصل کر بیٹھا

دبی آواز سے شرما کے وہ بولے یہ مشکل ہے

دبے مردے اکھاڑنا۔ (دہلی) پرانے قصے یا پرانے گلے شکوے دہرانا۔ دیکھو گڑے مردے۔

دبنگ دبنگا۔ (ھ۔ داب۔ بوجھ۔ دباؤ۔ انگ جسم) صفت مذکر چست۔ چالاک۔ قوی۔ تنومند سخت دل آدمی۔

دبنگی۔ صفت مونث۔ مسٹنڈی۔ موٹی تازی بھی کٹی عورت زور آور عورت۔

دَبوچنا۔ (ھ) متعدی بھینچنا۔ اس طرح دبانا جس طرح بلی چوہے کو دبانی ہے کسی کو قابو میں کرنا اس طرح کہ رہانہ ہو سکے۔

دَبو فاو کرنا۔ (ع) کسی بات کو دبا دینا۔ سُنی ان سُنی کر دینا۔

دَلوَر - (ع) مونث دیکھو ابھا.

دَبُوسہ - (ف - بفتح اول بروزن کسبہ چہ) مذکر. جہاز کا کمرہ یا کوٹھری جو مستورات کے واسطے ہوتی ہے.

دَبّہ - (ف - بالفتح صحیح وبالضم غلط) مذکر. کپا. چرمی ظرف

دَبی - دیکھو ابی.

دبلی - دیکھو دبنا.

دُبے - (دوویدی کا مخفف) مذکر. دو وید جاننے والے برہمن کا لقب.

دبیر - (ف - بروزن امیر) مذکر. کاتب. منشی. انشا پرداز. مضمون نگار. محاسب.

دبیرِ فلک - (ف) مذکر کنایۃً عطارد.

دبیز - (ف - عربی میں دبیوز کپڑا جس کا بانا دوہرا ہو. فارسیوں نے تعریب کر کے دبیز کر لیا) صفت. موٹا. گاڑھا. سنگین. دلدار

دبیل - (ہ - بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے مجہول نیز فتح دوم) صفت. زیر دست. مغلوب. وہ شخص جو اپنے عیبوں کے باعث لوگوں سے دبتا رہے (جان صاحب) ~

دبیل ایسی رہی میں کو ہو گئی دل دے کے ہاں صاحب
ستم جو جو کرو تم میرے اوپر دم نہ ستوڑا ہے

د - پ

دَپٹ - (ہ) مونث: دوڑ. گھرکی.

دپٹانا - تیز چلانا.

دپٹنا - (ہ) تیز چلنا. گھرکی دینا.

د - ت

دَت - (سنسکرت میں دتّا بمعنی دیا ہوا ہے اور ایک بادشاہ کا نام بھی ہے) مذکر. ہندؤں کے ناموں میں مستعمل ہے. جیسے رام دت.

دُت - (ہ) مونث. کلمۂ حقارت: کتے کو ہنکانے کی آواز. ۲ دور ہو. الگ ہٹ. دونوں معنوں میں تکرار کے ساتھ دُت دُت بھی کہتے ہیں.

دُتکار - (س. میں دُتکاری) مونث. لعنت. ملامت. جھڑکی. دینا کے ساتھ (فقرہ) تم نے اس موذی کو خوب دتکار بتائی.

دُتکارنا - کتے کو ہنکانا (کنایۃً) جھڑکنا. لعنت ملامت کرنا. حقارت سے نکال دینا. (داغ) ~

کوئی سمجھے ناحق جو کتے کی طرح
تو دتکار دیجے اسے کہہ کے دُت

دُتو - (فارسی میں دوتا. دوتاہ. دوتو. دوہری تہ کا کپڑا) مونث. دُہرا دوئی دار کپڑا جو بچوں کے سینے کی حفاظت کے واسطے بطور صدری کے بنایا جاتا ہے.

دَتون - (س. بفتح اول ودوم) مونث (ہندو) مسواک.

دَجّال - (ع) مذکر. ایک شخص کا نام جو مسلمانوں کے عقائد کے مطابق کچھ پیشتر قیامت کے مسیح کذاب بن کر دعوی الوہیت کریگا

دچھنا - (ہ) مونث (ہندو) تحفہ. نذرانہ. انعام

دُخان - (ع) مذکر. دھواں. بخار. بھاپ.

دخانی: صفت. دھوئیں کا. وہ چیز جو بھاپ یا دھوئیں کے زور ست رورت چلے جیسے دخانی جہاز.

دخت - دختر - (ف - سنسکرت میں دوہتا. ندہتری) مونث بیٹی. لڑکی.

دخترِ انگور. دخترِ رز. دخترِ رز. دخترِ عنب. دخترِ تاک (ف) مونث (کنایۃً) انگوری شراب. شرابِ سُرخ. (جلیل) ~

دُخترِ رز کھینچ کے ہوش اُڑاتی ہے
ابھی خمیر سے شباب نہیں

(رشک) ~ کیوں نہ ہو اپنی صحبتوں سے زاہدوں کی اجتناب
دخترِ انگور کو پابندی شوہر نہیں

(رشک) ~ تیرے شعر ابکار دو معنوں کلام ہیں
ہر دخترِ عنب کو سخن زن بنائیں گے

دخترِ تاک کی مثال کے لئے دیکھو جوبن ڈھلنا.

دَخل - (ع) چیزوں کا اندر آنا. آمد. پیداوار. آمدنی. اعتراض. داخلہ. (در آمد ہونا) مذکر. رسائی (فقرہ) زید کو بکر کے مزاج میں دخل ہے. ۲ قبضہ (فقرہ) گاؤں پر دخل مل گیا ہے. ۳ امکان (حسرت) ~

نکلیں اس طرح سے بے ترکِ محبت کیا دخل
قیدِ گیسو کی تو میعاد ہے تا مدتِ عشق

۴ مجال - (ذوق) ~

قاتل سے دخل کیا ہے کہ جا نبر ہو اپنا ہوش
گر آڑ کے مثل طائرِ رنگِ حنا چلے

۵ دست اندازی. مزاحمت (داغ) ~

رخنہ گر بت ہے یوں اسلام میں
دخل ہے کس کو خدا کے کام میں

: مداخلت۔ شد بد۔ واقفیت (صبا) ؎

سن کے میرا حال دل کہتا ہے وہ یوسف لقا
دخل بندے کو نہیں اس خواب کی تعبیر میں

دخل پانا۔ لازم۔ گزر ہونا۔ رسائی ہونا۔ باریاب ہونا۔

دخل در معقولات۔ مذکر۔ کسی معاملے میں خواہ مخواہ دخل دینا۔ بات میں مداخلت کرنا۔ بیچ میں بولنا (فقرہ) اس میں بھی کچھ شک نہیں کہ عورتوں نے دخل در معقولات دے دے کر مردوں کو عاجز مزدور کیا۔

دخل دہانی۔ مونث۔ (قانون) قبضہ دلانا۔ قابض کرنا

دخل دینا: بیچ میں پڑنا۔ بیچ میں بولنا۔ دست اندازی کرنا۔ ستر راہ ہونا۔ (رشک) ش

بت بھی اب دینے لگے دخل خدا کے گھر میں

۔ قبضہ دینا۔

دخل کرنا۔ قبضہ کرنا۔

دخل لینا۔ قبضہ لینا۔

دخل نامہ۔ مذکر۔ (قانون) قبضہ کی سند یا حکم۔ قابض ہونے کا سرکاری حکم۔ پروانۂ دخل یابی۔

دخل یابی (ف) مونث: باریابی۔ گزر۔ رسائی: قبضہ تصرف

دخمہ۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ مُردوں کو دفن کرنے کا تہ خانہ مجازاً صندوق جس میں مردے کو رکھتے ہیں۔

دُخول۔ (ع) گھسنا۔ اندر جانا۔ عکس خروج کا نقیض۔ رکنا۔ ہونا کے ساتھ۔

دَخیل۔ (ع) بروزن امیر جو کسی کے کام میں مداخلت کرے۔ مذکر۔ دخل دینے والا۔ باریاب (فقرہ) میر بکر کے مزاج میں دخیل ہے ؛ قابض۔ متصرف۔ (اصطلاح عروض) وہ حرف جو حرف روی اور الف تاسیس کے درمیان ہو۔ جیسے غین شاغل کی اور ضاد خاضل کا۔ (رشک)

دخلِ رقیب سے پئے دم وصل تنگ ہوں
نفرت ہے قافیوں میں حروف دخیل سے

دخیل کار۔ صفت۔ کاروبار میں دخل دینے والا۔ [illegible] مصاحب۔ شریک رائے ؛ ایک قسم کا کاشتکار جس کو حق قبضہ داری حاصل ہوتا ہے۔

د - د

دَد۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ درندہ۔ پھاڑ کھانے والا جانور جیسے شیر بھیڑیا وغیرہ۔

دد ودام (ف) مذکر۔ درندگان و جانوران بے گزند۔

ددا۔ (مونث۔ (ترکی میں ددہ یا ددک ہے فارسی میں داد۔ بڑھی لونڈی جس نے بچپن میں خدمت کی ہو) مونث دائی عورت جو بچوں کی پرورش کے واسطے نوکر ہو۔ کھلائی۔ بچوں کو پالنے اور رکھنے والی باندی۔

دَدری۔ (ہ) مونث۔ کچا اناج۔ خاص کر جو۔

دَدوڑا۔ (ہ۔ ہندی داد کا مخفف) مذکر۔ وہ چونڈا یا ابھار جو مچھروں کے کاٹنے یا جوش خون سے جلد پر نمایاں ہو۔

دُدھار۔ (س) صفت۔ مونث۔ دودھ دینے والی۔ گائے بھینس یا بکری۔

دُدھڑ (ہ) ع۔ مونث۔ دو طرفہ کارروائی۔ تذبذب (فقرہ) ابھی ددھڑ لگا رکھی ہے ادھر ان کے پھانسنے کی تدبیر ہے۔ ادھر دوسری جگہ نسبت قرار پا رہی ہے ؎

ایسی ددھڑ کہیں ہو سکتی ہے الفت میں امیر
دل بھی پہلو میں رہے یار بھی پہلو میں رہے

دُدھی۔ (ہ) مونث ؛ ایک بوٹی کا نام جس کے توڑنے سے دودھ نکلتا ہے ؛ ایک قسم کا سفید اور سرخ پرت دار پتھر جس کی سلیں مکانوں میں لگتی ہیں۔

دَدھیال۔ (ہ) دیکھو دادھیال (فقرہ) اس کاغذ میں لڑکی کی ننھیال اور ددھیال کی سات پیڑھی تک نام لکھے تھے۔

دُدھیل۔ دُدھیلن۔ (س) صفت۔ دودھار (ابجیات امیری) برسات نے ہرا کیا ہے کہ دودھیلن گائیں اور بکری کھا پا رہ جائے۔

ددھیل گائے کی دو لاتیں بھی بھلی مثل جس سے نفع پہنچتا ہو اس کی سختی بھی ناگوار نہیں ہوتی۔

دَدیا خسر۔ دَدیا سسر۔ دَدیا سسرا۔ مذکر۔ بیوی کا دادا۔ شوہر کا دادا۔ دیکھو سسرا۔

ددیا ساس۔ بیوی کی دادی۔ شوہر کی دادی۔

د - ر

دُر۔ (ہ) مذکر۔ کلمۂ تحقیر و تنفر۔ دُور ہو۔ نکل۔ (ذکر ہونا کے ساتھ)
(دلال) ؎ سچ ہے کہ آپ دُر کوئی موتی کی آب ہے
تم نے جو دُر کہا مری عزت بگڑ گئی

دُر دُر۔ دُر دُر پھٹ پھٹ۔ مونث۔ لعنت۔ ملامت۔ پھٹکڑی۔ (معروف) ؎
دیکھ کے اس در پہ جب کہتا ہے یہ دُر دُر مجھے
موتیا بند لے خدا ہو دیدۂ دربان میں

دُر دُرانا۔ نکال دینا۔ (شعور) ؎
دیا انعام سب کو دُر دُرایا یار نے مجھ کو
غضب ہے یہ مرے حصہ میں آیا دُر بجائے زر کا

دُر دُر کرنا۔ (ہ) نکال دینا۔ نفرت کرنا۔ (رجا صاحب) ؎
(دق) بے آب سدا اچھنیاں دُر دُر کرتیں
بالیاں کواریوں کی دُر کو کہہ کر دُرتیں

دُر موئے۔ کلمۂ تنفر۔ ہٹ۔ کمبخت۔ مونث کے لئے دُر موئی۔

دُر ہو۔ دفع ہو۔ چل ہٹ۔ دیکھو دُور ہو۔ (محسن) ؎
یوں صورت سے کہے موتی کہ بس اب چل دُر ہو

دُر۔ (ف)۔ عربی میں بتشدید دوم بمعنی مروارید کلاں۔ فارسیوں نے بغیر تشدید اور بمعنی مروارید استعمال کیا ہے (مذکر) موتی۔ جواہر۔ کان میں پہننے کا زیور۔ (امیر) ؎
وہ شعر تر ہیں وصف دُر گوش میں پڑھوں
سیپی اُتار دے مجھے دُر اپنے گوش کا

دُر افشانی۔ (ف) مونث۔ موتی بکھیرنا (کنایۃً) خوش بیانی۔

دُر بچہ (اُردو) مذکر۔ گوشوارہ۔ جس میں ایک موتی ہوتا ہے۔

دُر خوش آب (ف) مذکر۔ نہایت آب دار موتی (کنایۃً) عمدہ شعر۔ عمدہ مضمون۔

دُر ریز۔ (ف) صفت۔ موتی بکھیرنے والا۔ (کنایۃً) خوش بیان

دُر شہوار۔ (ف) مذکر۔ بادشاہوں کے قابل موتی بہت بڑا موتی۔

دُر ناسفتہ۔ (ف) مذکر۔ جس میں سوراخ نہ کیا گیا ہو۔ صفت (کنایۃً) کنواری عورت۔

دُر نایاب۔ بے مثل موتی (کنایۃً) فرزند

دُر نجف۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا پتھر ہے جس میں بال نظر آتے ہیں اور چونکہ ان بالوں کو حضرت علیؓ سے منسوب کرتے ہیں۔ اس لئے اس پتھر کی تعظیم کرتے ہیں (کنایۃً) شریف نجیب۔

دُر التاج۔ (ع) مذکر۔ قیمتی موتی۔ بادشاہوں کے تاج کا

دُر یتیم۔ دُر یگانہ (ف) مذکر۔ بڑا آبدار موتی۔ جو تنہا سیپی میں ہو۔ بیش بہا موتی۔

دُر یتیم را ہمہ کس مشتری بود۔ (ف) مثل۔ اچھی چیز کے سب طالب ہوتے ہیں۔

دَر (ہ) مذکر۔ نرخ۔ قیمت۔ بھاؤ۔ جیسے بیس روپے کے دَر کا ہونا۔ مونث۔ قدر۔ منزلت۔ (نظیر) ؎
یہ مفلسی وہ شے ہے کہ جس گھر میں بھر گئی
پھر جتنے گھر تھے سب میں اسی گھر کی دَر گئی

دَر کش۔ مونث۔ حساب تجارت۔

دَر۔ (ف) مذکر۔ دروازہ۔ دہلیز۔ دیکھو باز ہونا۔ (فقرہ) ایک در بند ہزار در کھلے (حرف ربط) میں (نوع جنس قسم) جب الفاظ کے ساتھ آتا ہے بکثرت کے معنی دیتا ہے۔ جیسے صحرا در صحرا۔ اردو میں بالا کے معنی دیتا ہے۔ جیسے سود در سود۔ (دریدن مصدر سے مشتق فارسی الفاظ کے آخر میں مستعمل ہے) پھاڑنے والا جیسے اژدر در

درآمد۔ (ف) مونث۔ اندر آنا۔ وہ مال جو باہر سے ملک میں آئے

درآمد برآمد۔ مونث۔ آمد رفت۔ آنا جانا۔ اندر آنا۔ باہر جانا۔

درآمد برآمد کے دن۔ موسم برسنے کے دن۔

درآمد ہونا۔ اندر آنا۔

درآنا۔ کسی چیز کا کسی چیز میں داخل ہونا۔ (انیس) ؎
سینہ میں درآئی تو سپر کاٹ کے نکلی۔
۲ کسی کے گھر میں کسی کا زبردستی چلا آنا۔ (صبا) ؎
بے محابا ہے حقیقت میں تصور اس کا
آنکھوں کی راہ سے کیا صاف درآیا دل میں
۳ کسی معاملے میں پڑنا۔

دراصل۔ واقعی۔

درانداز۔ (ف) مذکر۔ دو آدمیوں میں لڑائی کرا دینے والا۔ بدگو

(امیر) ؎ صحبت آموز کو گڑتی ہے سخن سازی سے
کیا وہ انداز بھی اک بات بنا لیتے ہیں

درامدازی. (ف) مونث: بے گڑی. بیجا مداخلت (صبا) ؎
دست وحشت نے کی درامدازی
در ہا ربط جیب و داماں میں

درباب. (ف) بابت. نسبت. سبب. معاملہ.

دربارہ. (ف) بابت.

دربان. (ف) مذکر. ڈیوڑھی بان. چوکیدار. سنتری.

دربدر. (ف) ایک دروازے سے دوسرے دروازے پھرنا
آوارہ. سرگشتہ. (پھرنا کے ساتھ) (رشک) ؎
کیا اثر بددعا کریں دربان یار کو
یہ بھی پھرے ہماری طرح دربدر تباہ

دربست. دربست (ف) بالکل تمام.

درپر پڑنا. (کنایۃً) بے کسی کی حالت میں کسی کی پناہ لینا. (فقرہ)
بھوکی پیاسی تورے در پہ آکے پڑی.

درپردہ. (ف) غائبانہ. پیٹھ پیچھے. خفیہ. پوشیدہ. اشارے کنائے سے

درپے. (ف) پیچھے. گھات میں. خواہاں. (رشک) ؎
میرے ہم پیشہ ہیں درپے مرے نقصانوں کے
کچھ نہیں پاتے تو مضمون چرا لیتے ہیں
(فقرہ) سال بھر سے پولیس تمہارے درپے ہے.

درپے آزار. صفت. ستانے ضرر پہنچانے کی گھات میں.

درپے تضحیک. صفت کسی کی ذلت و رسوائی کا خواہاں (ہونا. رہنا کے ساتھ).

درپے جاں. صفت جان کے پیچھے. دشمن جاں.

درپے ہونا. پیچھا کرنا. سراغ لگانے کی گھات میں چونا ہو جانا. (امیر) ؎
درپے دشمنی عشق ناکام نہ ہو
خوبصورت ہو خدا کے لئے بدنام نہ ہو

درپیش. (ف) حرف ربط (در زائد ہے) موجود. آگے. سامنے
روبرو. (آنا کے ساتھ) (فقرہ) کل یہ واقعہ درپیش آیا. (رشک) ؎
مطمئن ہو گئے پس قطع رہ وادی فنا
ابھی درپیش ہے ہم کو یہ سفر تھوڑا سا

درپیش کرنا. سامنے کرنا. آگے رکھنا. پیش کرنا.

درپیش ہونا. سامنے ہونا. پیش ہونا. (انیس) ؎
میں کہہ نہیں سکتا مجھے درپیش ہے جو راہ

درحالیکہ. یہ لحاظ کرکے.

درحقیقت (ف) حقیقت میں. دراصل

درخانہ اگر کس است حرفش بس است. (ف) مثل. سمجھدار تھوڑے
الفاظ سے منشا سمجھ لیتا ہے.

درخواست. (ف. خواستگاری. التماس. معروضہ) مونث.
التماس. گزارش. عرضی. عرضداشت. سوال. آرزو. تمنا (دینا. کرنا
کے ساتھ)

درخور. (ف) (واو معدولہ) لائق. سزاوار. قابل (غالب)
؎ درخور عرض نہیں جوہر بیداد کو جا
نگہ ناز ہے سرمے سے خفا میرے بعد

۲ (اردو) دخل. رسائی. (فقرہ) میر صاحب کو دربار میں بہت دخل
ہے. دیکھو مزاج میں درخور ہونا.

درداماں. (ع) مذکر. حاشیہ. اچکن. عبا. قبا. انگرکھے
کا مغزی. (حقیقت) ؎
جھپک جاتی ہیں آنکھیں آئے جب اس کا نظر داماں
چمک ہے برق کی یارب تکا ہے یا یہ درداماں

دردر. دربدر.

دردر پھرنا. مارا مارا پھرنا. (اختر شاہ اودھ) ؎
در در پھرے ہم خراب کیا کیا
دن رات سہے عذاب کیا کیا

دردر ٹھوکریں کھلوانا. مارا مارا پھرانا. (رجا صاحب) ؎
تو محبت کا مرا ہاتھوں کو گلیوں میں پھرے
ٹھوکریں کھلوائیں اس دل نے ابھی دردر مجھے

دردر لئے پھرنا. ساتھ ساتھ آوارہ پھرانا. (صبا) ؎
حرص دردر لئے پھرتی ہے عجب سودا ہے
جیب و دامن کو پھیلا ہیں سگ دربان کیکر

درِ دولت ۔ (ف) مذکر ۔ معزز کا مکان ۔ بادشاہ یا رئیس کے مکان کے لیے مستعمل ہے ۔ (شعور) ؎

سخت بدذات ہے دربان کو نکالو گھر سے
درِ دولت پہ ہرگز یہ بلا رہنے دو

درصورت (ف) بحالت ۔ بشرطیکہ ۔

در طریقت ہرچہ پیش سالک آید خیر اوست ۔ (ف) مقولہ درویشی میں جو حالت پیش آئے وہی اچھی ہے ۔

درعمل کوش ہرچہ خواہی پوش (ف) اعمال اچھے چاہئے لباس کیسا ہی ہو ۔

درکار ۔ (ف) صفت ۔ ضروری ۔ مطلوب ۔ (داغ) ؎

سو ٹکڑے کردں دل کے تو لے کوئی خریدار
وہ کہتے ہیں یہ جنس ہے درکار ذرا سی

درکار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست ۔ (ف) مثل ۔ نیک کام میں دیر نہ کرنا چاہئے ۔ (رشک) ؎

درکار خیر حاجت نیست استخارہ نیست
کیوں قرعہ پھینک کر سے ٹہلنے کی فال دیکھ

درکنار ۔ ایک طرف ۔ علیحدہ جدا ۔ علاوہ (فقرہ) بندش درکنار شعر کے مضمون کو دیکھئے ۔

در کی بھیک پر اوقات ہونا ۔ کسی کی مدد کے سہارے زندگی بسر ہونا ؎ ہے توکل پر گذر اپنی امیر
اس کے در کی بھیک پر اوقات ہے

درگزر ۔ مونث ۔ معافی ۔ چشم پوشی ۔ معاف دینا ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (تسلیم) ؎

مزہ جو حشر میں سن کر مرے جرم
کہے وہ جاؤ جانے درگزر کی

(داغ) ؎ کمی کی نہ تھی شوق نے قتل میں
ادا ہی سے کچھ درگزر ہو گئی

درگزرے ۔ چھوڑ دیا ۔ ترک کیا ۔ باز آئے (جلال) ؎

جیتے جی ہم باز آ پ کا ہو جائے طے ہیں
درگزرے روز حشر کے انفعال سے

درگزرنا کے مفعول کے ساتھ "سے" مستعمل ہے ۔ جیسے اے خدا ہمارے گناہوں سے درگزر ۔ (درگزر کر)

درگزر کرنا ۔ طرح دینا ۔ کسی فعل کے ارتکاب سے باز آنا ۔

درگور ۔ (عو) دعائے بد اور کلمۂ تنفر ۔ قبر میں جائے مرے اور غارت ہو ؎

درگور یہ پیری ہو ضعیفی کے ہیں قرباں
جینے کا مزہ خاک کے دنیا کا مزہ خاک

کا درگور ہو منہ نہ دکھاؤ ۔ (ذوق) ؎

بعد مردن آپکے رونے کو سنکر گور در
جیتے جی ہی کہتے صورت تری درگور تھا

درگور کرنا ۔ در در قان کرنا (جان صاحب) ؎

قسم ہے سوت کی آیا کرنا کا تم اپنی
کروں درگور سمجھوں اب جنازہ چارپائی کر

درماہہ ۔ مذکر ۔ ماہواری تنخواہ ۔ مشاہرہ ۔ فارسی میں ماہوا ہے ۔

درمیان ۔ (ف) مذکر ۔ بیچ وسط ۔ اندر ۔ مابین ۔ (س لفظ کے تعدیہ زائد حسن کلام کے لئے بولتے ہیں ۔ (وزیر) ؎

زلف سے ہم الجھے اے رخ یار
کیا کریں درمیان میں تو ہے

درمیان دینا ۔ بیچ میں ڈال ضامن دینا ۔ (فقرہ) خدا کو درمیان دے کے کہتا ہوں ۔

درمیان لانا ۔ شامل کرنا ۔ پیش کرنا ۔

درمیانی ۔ (اردو) صفت ۔ بیچ کا ۔ متوسط ۔ اندرونی ۔

دروان ۔ (ف) مذکر ۔ دربان ۔

در و دیوار سے ۔ ہر طرف سے ۔ ہر جگہ سے ۔ دیکھو دیوار ۔

در و دیوار سے باتیں کرنا ۔ دیوانہ کی طرح آپ ہی آپ بکنا (امیر) ؎

بخت ایسے کہاں ہیں جو کروں یار سے باتیں
کرتا ہوں میں شب بھر در و دیوار سے باتیں

در و دیوار کان رکھتے ہیں ۔ دیکھو دیوار ہم گوش دارد (رشک) ؎

بزنگ گل در و دیوار باغ رکھتے ہیں کان
اسی کو سن کے ہے سوسن بصد زبان خاموش

دریافت ۔ (ف) مونث پہچان ۔ جانچ ۔ تحقیق ۔ ٹوہ ۔ تفتیش (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ)

درا ۔ (ف۔ صحیح بکسر اول ہے) مذکر۔ جرس ۲ (بفتح اول) اُردو میں مرکبات کے ساتھ بمعنی دروازہ مستعمل ہے۔ جیسے اکدرا۔ سہ درا۔
دُرّاج ۔ (ف) مذکر۔ تیتر۔
دَراز ۔ دَراڑ ۔ (ہ) مونث۔ شگاف۔ ہر چیز کا شگافتہ اور درکا شگاف حصوصاً۔ لکھنؤ میں دوسرے لفظ کا تلفظ دونوں رائے ثقیلہ سے اور دہلی میں دونوں رائے فارسی سے ہے۔ (آنا۔ پڑنا کے ساتھ) دراز بگڑا ہوا دروز کا ہے
دراز۔ (انگ۔ ڈراز کا بگڑا ہوا) مونث۔ خانہ میز یا الماری کا جو باہر نکل آتا ہے۔
دراز۔ (ف۔ بروزن نماز) صفت۔ لانبا۔ طویل۔
درازدست۔ (ف) صفت۔ زبردست۔ غالب۔ بےانصاف ظالم۔
درازدستی۔ (ف) مونث۔ ظلم۔ زیادتی۔ بےانصافی۔ شعر
مطلق پتہ لانہ گریبانِ صبح کا
کیسی درازدستی شبہائے تار ہے
درازقد۔ (ف) صفت۔ طویل القامت۔
درازگوش۔ (ف) صفت (بڑے بڑے کانوں والا) ۲ مذکر گدھا۔ خر۔
دراز کرنا۔ پھیلانا۔
دراز ہونا۔ لیٹنا۔ سونا۔ پاؤں پھیلانا (رشک) ؎
مرقد میں بھی نہ سوئے دیا شورِ حشر نے
پورا ہوا نہ تھا میں ابھی نیم جاں دراز
۲ (عمر کے لئے) بڑی ہونا۔ دیکھو عمر۔
درازی۔ (ف) مونث۔ لمبائی۔ طوالت۔ لمبا ہونا۔
دَرّاں ۔ (ف) صفت۔ پھاڑنے والا۔
دَرّانا ۔ (ہ، ع) بےدھڑک۔ بےخوف وخطر (انیس) ؎
غارتگروں کا غول جو درّانا آئے گا
اُس وقت کون چادرِ زینب بچائیگا
دُرانا ۔ (ہ) (ہندی) چھپانا۔ پوشیدہ کرنا۔ (فقرہ) کیوں بات دُراتی ہو۔
درانتی ۔ (ہ) مونث۔ چھوٹی ہنسیا۔

درانتی پڑنا۔ کھیتوں کا کٹنا شروع ہونا۔
دُرّانی ۔ پٹھانوں کے ایک فرقے کا نام۔
دراہم ۔ (ع) درہم کی جمع۔
درایت ۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چارم) مونث۔ عقل۔ دانش
دربا۔ مذکر۔ ڈھابلی۔ دیکھو ڈربا۔
دربار ۔ (ف) مجلس سلاطین درگاہ، مذکر۔ ۱ آستانہ۔ بارگاہ ۲ امیروں یا بادشاہوں کی مجلس جشن۔ شاہی عدالت۔ کچہری ۳ (اردو) حاضری۔ حاضرباشی (آتش) ؎
عشق کا قصہ کہیں گے ہم حضورِ شاہِ حسن
وقت شب دربار اگر اپنا مقرر ہوگیا
دربار باندھنا۔ (دہلی) رشوت دے کر کام نکالنا۔
دربارخاص۔ وہ دربار جس میں عام لوگوں کے آنے کی اجازت نہ ہو۔ وہ دربار جس میں بادشاہ خود موجود رہو۔
درباداری۔ مونث۔ حاضرباشی۔ کسی کے یہاں خوشامد کے لئے حاضر ہونا۔ (کرنا کے ساتھ)۔
دربارعام۔ مذکر۔ عدالتِ عام۔ وہ دربار جس میں عام لوگ حاضر ہو سکیں۔
دربار کرنا۔ ۱ اُمرا و بادشاہوں کا بیٹھ کر امیروں امرا کا سلام لینا۔ عدالت کرنا۔ اجلاس کرنا ۲ مصاحبت کرنا ؎
ایسے کا کیا کرے کوئی دربار اے امیر
دو دن جہاں سلام کیا وہ بگڑ گیا
۳ ملازموں اور مجرائی لوگوں کا مجلس میں اکٹھا ہونا۔ ۴ جمع ہونا۔
دربار لگنا۔ (جرأت) ؎
کہیے کیونکر نہ اُسے بادشہِ کشورِ حسن
کہ جہاں جا کے وہ بیٹھا وہیں دربار لگا
دربار معمور ہونا۔ مجلس امرا و سلاطین کا حضار سے بھر جانا۔
درباری۔ (ف) ۱ دربار سے منسوب۔ دربار سے نسبت رکھنے والا ۲ وہ لوگ جن کو دربار میں جگہ ملے۔ ندیم۔ مصاحب۔ ہمنشین۔ خواص۔
درباری پوشاک۔ مونث ۱ شاہی مجلس میں پہن کر جانے کا لباس ۲ تکلف کے کپڑے۔

دربہشت - (اُردو) مونث - ایک قسم کی مٹھائی کا نام۔
درپئی - (ھ - س - درپن) مونث - شیشہ - چھوٹا آئینہ۔
درج - (ع - بالفتح کسی چیز کو دوسری چیز میں لپیٹنا - کاغذ طومار وہ نظم و نثر جو شاعر اپنے کمال کے اظہار کے واسطے لکھکر اپنے پاس رکھے) مذکر ۱ لکھنا - دفتر میں چڑھانا - فہرست میں داخل کرنا (کرنا - ہونا کے ساتھ) ۲ (بالضم) صندوقچہ - ڈبا - زیور - یا جواہر رکھنے کا ڈبا (نوازش) ؎

تیرے دانتوں پہ تصدق ہیں مہ انجم بھی
ہمسر مدرج دہن درج گہر کیا ہوگا

درجن - (انگریزی ڈوزن کا بگاڑا ہوا ہے) مذکر - بارہ کا مجموعہ بارہ - ایک جنس کی بارہ چیزیں۔
درجنوں - جمع - تعداد کثیر ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔
درجہ - (ع - بفتح اول و دوم و سوم معانی نمبر ۱ - ۲ - ۳ میں عربی ہے درجات جمع مستعمل ہے - اردو میں بسکون دوم ہے) مذکر ۱ مرتبہ - رتبہ ۲ (اصطلاح علم ہیئت و نجوم) دائرہ فلکی کا تین سو ساٹھواں حصہ ۳ سیڑھی کا پائدان - سیڑھی ۴ عہدہ - منصب ۵ منزل - بہشت کی منزل ۶ کمرہ - کوٹھری (اختر شاہ اودھ) ؎

فرش اس میں ہر ایک جا بچھا ہے
درجہ درجہ سجا ہوا ہے

مثلث ثانیہ - (فقرہ) ۷ جماعت - زمرہ - کلاس ۸ (عوام) گت حالت - کیفیت ؎

تپ الفت میں جنبا ہے یہ تمہارا درجہ
دق کے آثار ہیں بیمار نظر آتے ہو

۹ (عوام) وقر - عزت (فقرہ) آپ کو خدا نے بڑا درجہ دیا ہے۔
درجہ اتارنا - دیکھو اتارنا نمبر ۱۰۔
درجہ بدرجہ - علی قدر مراتب - آہستہ آہستہ - رفتہ رفتہ۔
درجہ توڑنا - تنزل کرنا۔
درجہ ملنا - مرتبہ حاصل ہونا - (فقرہ) شاہ صاحب کو شہادت کا درجہ ملا۔
درخت - (ف) مذکر - پیڑ۔
درخشاں - (ف - بضم اول و دوم) صفت - چمکتا ہوا - دیکھو تاباں - بیشتر سورج کی صفت میں مستعمل ہے - (دبیر) ؎

چشم تحقیر سے دیکھا نہ کسی کی جا ب
ذرہ ذرہ کو ہیں خورشید درخشاں سمجھا

درخشندہ - (ف) صفت - تاباں۔
درخواست - دیکھو در۔
دُرد - (ف - بالضم) مونث - تلچھٹ - گاد - (امیر) ؎

ساقیا درد مے صاف نہیں بیٹھ گئی
شربتی ڈاک تھی یہ زیر نگیں بیٹھ گئی

درد آشام - (ف) صفت - شراب کی تلچھٹ پینے والا۔
درد - (ف - بالفتح) مذکر ۱ دکھ - تکلیف ۲ (اردو) دریغ - افسوس (فقرہ) اس کو پیسے کا درد نہیں ہے - (آنا کے ساتھ) ۳ (اردو) ہوک - ٹیس - چمک - (اٹھنا کے ساتھ) ۴ (اردو) رحم - ترس (ناظم) ؎

درد دل سے لوٹتا ہوں کسکو مبارک درد ہے
ہوں میں حرف درد جس پہلو سے الٹو درد ہے

(آنا کے ساتھ) ۵ سوز و گداز ۶ (عوام) درد زہ
درد آشنا - (ف) صفت - درد سے واقف - ہمدرد
درد آمیز - (ف) صفت - دردناک - (ناسخ) ؎

ساتھ آہوں کے نہ درد دل نکل جائے کہیں
اِس لئے ہے ضبط مجھ کو آہ درد آمیز کا

درد آنا - رحم آنا - ترس آنا - (فقرہ) میر صاحب کو ان کے حال پر درد آیا۔
درد اٹھنا - کسی عضو میں درد محسوس ہونا۔
درد انگیز - (ف) صفت - درد پیدا کرنے والا۔
درد بٹانا - دکھ درد میں شریک ہونا - ہمدردی کرنا - (ابجا) ؎

گلہ ہے مجھے تم سے مرغان گلشن
کبھی درد میرا بٹایا تو ہوتا

درد بھری باتیں - مونث - ایسی باتیں جن میں درد بھرا ہو۔ ؎

ہم تو مانوس ہیں کچھ درد بھری باتوں سے
نالے راسخ کے سنو شوق فغانی نہ سہی

درد پوچھنے والا - صفت - غمگسار - دردمندی کرنے والا۔
(آتش) مصرعہ درد دل پوچھنے والا کوئی میرا نہ رہا۔

دردجانا ۔ درد دفع ہونا۔
دردجاننا ۔ ہمدرد ہو کر کسی کی تکلیف کا اعتراف کرنا ۔ ع
لے ذوق جانتا ہے ۔ وہ ہمدرد میرا درد
درد دکھ بٹانا ۔ شریک رنج و راحت ہونا ۔ ہمدرد ہونا ۔ (نظیر)
کون دنیا میں بٹاتا ہے کسی کا درد دکھ
کون سر پاچھو لیتا ہے کسی مزدور کا
درد دھیما ہونا (ع) درد کم ہونا ۔
دردِ دل ۔ (ف) مذکر ۔ غم و رنج ۔ دلی صدمہ ۔
دردِ زہ (ف) ۔ مذکر ۔ بچہ ہونے کا درد ۔
دردِ سر ۔ (ف) مذکر ۔ سر کا درد (اشعار کے ساتھ) (کنایۃً) رنج ۔ محنت ۔ ؎
درد سر کے واسطے صندل بتاتے ہیں طبیب
پیسنا گھسنا لگانا درد سر یہ بھی تو ہے
درد سر جانا ۔ (کنایۃً) جھگڑا مٹ جانا (صبا) ؎
تازہ دماغ جاں کا فقر سے ہوا
سامان کیا گیا کہ بڑا درد سر گیا
درد سر خریدنا ۔ (کنایۃً) جھگڑے میں پڑنا ۔ (شوق قدوائی)
ع تصویر کو مے کے زر خریدا
سودا لیا درد سر خریدا
درد سر دینا ۔ (کنایۃً) تکلیف دینا ۔ دق کرنا ۔ (میر) ؎
بس طبیب اٹھ جا مرے بالیں سے مت دے درد سر
کام جاں آخر ہوا اب فائدہ تدبیر کا
درد سر کرنا ۔ (کنایۃً) محنت کرنا مشقت کرنا ۔ بالقصد کسی کام کے انجام دہی کی فکر کرنا ۔ (آتش) ؎
صندل کو مول لے کر کس کی بلا گھسی تھی
میں درد سر کی خاطر یہ درد سر نہ کرتا
درد سر مول لینا ۔ (کنایۃً) کسی امر کی انجام دہی کی تکلیف یا کسی محنت و مشقت کو عمداً اپنے ذمے لینا ۔ (آتش) ؎
محبت کو ڈیوں کے ہو اگر مول
بنی آدم نہ لے یہ درد سر مول
درد سر ہونا ۔ (کنایۃً) ناگوار معلوم ہونا ۔ ؎
زندگی درد سر ہوئی حاتم
کب ملے گا مجھے پیا میرا
درد سری کرنا ۔ (کنایۃً) (عو) جان کھپانا ۔ محنت برداشت کرنا ۔ درد سے لوٹنا ۔ درد کی شدت سے بے تاب ہونا ۔
درد شریک (ف) بغیر اضافت ۔ صفت ۔ غمخوار ۔ مونس ۔
درد فزا ۔ صفت ۔ درد بڑھانے والا ۔ (مومن) ؎
نالۂ جانکاہ آئے ہے لب تک
درد فزا آہ آئے ہے لب تک
درد کرنا ۔ ہمدردی کرنا ۔ پاس کرنا (داغ) ؎
تمہارے لطف و عنایت کا واہ کیا کہنا
کہ جس کا درد کیا وہ ہی درد مند ہوا
۲ درد ہونا ۔ (فقرہ) ہاتھ درد کرتا ہے ۔
درد کھانا ۔ درد رسیدہ ہونا ۔ رحم کرنا ۔ ترس کھانا ۔ افسوس کرنا ۔ غم کھانا ۔ درد کی تکلیف برداشت کرنا ۔ (رنگین) ؎
درد کھاتی ہوں میں مرد نے کے
غم نہیں ہے مرا جنائی کو
درد کھونا ۔ درد دفع کرنا ۔
درد لگنا ۔ درد ہونا ۔ بچہ جننے کا درد شروع ہونا (جان صاحب) ؎
نہ جاؤ تم پڑو چولہے میں بھیجو میرے بھائی کو
لگے ہیں درد مرتی ہوں بلا لاتے ہو دائی کو
دردمند ۔ (ف) صفت ۔ صاحب درد ۔ غمخوار ۔ رحمدل ۔
دردمندی (ف) مونث ۔ غمخواری ۔ رحم دلی ۔ ترس ۔
دردناک (ف) یعنی دردمند صفت ۔ رنج دینے والا
دردناک آواز ۔ مونث ۔ آواز جس میں درد بھرا ہو کہ سننے والے کا دل دکھے ۔
دردوں ۔ (عو) دردزہ ۔ (جان صاحب) ؎
مرتی ہوں پڑی دردوں کے مارے کئی دن سے
دردیں ۔ قصبات میں لگنا کے ساتھ تانیث سے مستعمل ہے (فقرہ) زید کی بیوی کو پرسوں سے دردیں لگی ہیں ابھی تک بچہ نہیں ہوا ۔
درد ہونا ۔ درد کی تکلیف ہونا ۔ کسی کے ساتھ دردمندی ہونا ۔

(ذوق) ــ اور ادھر دیکھاں جو نہولے حضرت دل
در داب تم کو ہمارا ہے تمھارا ہم کو

دَرْدَرَا - (ھ) صفت - مذکر۔ موٹا موٹا پسا یا کٹا ہوا۔ دلا ہوا

دَرْدَراہٹ - (ھ) مونث - نیم کوفتہ ہونے کی حالت۔

دَرْدَری - (ھ) صفت - مونث ۱ تیز دم۔ دھاردار۔ باڑھ کی نسبت استعمال میں ہے۔ (صبا) ــ
چٹلے سنگ فدا باڑھ دردری ہو جائے

۲ دیکھو دردرا۔

دُرْدَسا - (بالضم وفتح دال دوم) مونث - (ع) بدنامی۔ خرابی گت۔ بُری حالت۔ (فقرہ) بڑوں کی بڑی بات نہ کوئی بڑی بیگم سے کہے گا نہ چھوٹی سے پوچھے گا۔ تمھاری دردسا ہو جائیگی۔

دَرز - (ف) پتھر یا کپڑے کا شگاف) مونث۔ دراز۔ جوڑی شگاف۔

دَرْزَن - (ف بمعنی سوزن تھا) مونث۔ درزی کی جورو۔ کپڑا سینے کا پیشہ کرنے والی عورت۔

دَرزی - (ف) مذکر۔ سینے والا۔

درزی کا کیا کوچ کیا مقام۔ مثل۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس کو ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے میں اسباب اور سامان لے جانے کی دقت نہ ہو۔ جب چاہے اٹھ کھڑا ہو (شاد)
ــ خیاط نفس کا ہے بھیا کوچ
درزی کا کیا مقام کیا کوچ

درزی کی سوئی کبھی ٹاٹ میں کبھی کمخاب میں۔ مثل۔ انسان کی حالت یکساں نہیں رہتی ہے۔ اس کو ادنیٰ کام سے شرم کرنا نہیں چاہئے۔

دَرس - (ع) بالفتح) مذکر۔ ۱ سبق ۲ وعظ۔ پند۔

درس دینا۔ پڑھانا۔ (آتش) مطلع
درس دیتا ہے معلم پہلے بسم اللہ کا

درس کہنا۔ (ع)۔ وعظ کہنا۔ نصیحت کرنا۔

درس لینا۔ پڑھنا۔ (ناسخ) ــ
عبور اللہ سے اس کو دیا ہے علم باطن پر
لیا ہر چند ظاہر میں نہ درس اک حرف ابجد کا

درس تدریس۔ (ع) مونث پڑھنا پڑھانا۔

دُرُست - (ف) صفت ۱ ٹھیک۔ صحیح۔ طنز سے کہتے ہیں (داغ)
ــ اک دن نہ آزمائی گئی بوالہوس کی چاہ
ہر روز آپ کیجئے مرا امتحاں درست

۲ موزوں چست ۳ شکستہ کا مقابل۔ سالم (داغ) ــ
رہتا نہیں ہے تیر کا میری نشاں درست

۴ تندرست ۵ مہذب ۶ ٹھیک صحیح۔ دیکھو زبان درست ہونا۔

درست بنانا۔ ٹھیک کر دینا۔ گوشمالی کرکے درست کرنا (رشک)
ــ ہم سے شہاب تیرہ سے بگڑی تھی بے طرح
تو نے درست اسے بخوبی تر بنا دیا

درست رہنا۔ بجا رہنا۔ جیسے حواس درست رہنا۔

درست فرمانا۔ صحیح کہنا۔ تعظیم کے لئے مستعمل ہے۔

درست کرنا۔ ٹھیک بنانا ۲ سدھارنا۔ سنوارنا ۳ ادب دینا ۴ گوشمالی کرنا۔ تادیب کرنا۔ (آتش) ــ
تیشے سے جب کرے گی تجھے پیرزن درست،
صورت دکھائی دے گی نہ اے کوہکن درست

درست ہو رہنا لیس ہو رہنا۔ آراستہ ہو رہنا۔ (آتش) ــ
دورشک باغ سیر کو کہہ ہے باغ میں
کہدو کہ ہو رہیں گل و سرو چمن درست

درست ہے ۲ بجا ہے ۳ طنز سے (اختر شاہ) (دم) ــ
بولی مجھے تجھ سے خودگو ہے
لڑکا کہ درست ہے بجا ہے

درستی - (ف) مونث - اصلاح۔ صحت۔ مرمت۔ ترمیم ۲ (اردو) گوشمالی۔

دُرُشت - (ف) بضم اول ودوم وسکون سوم) صفت سخت۔ کھردرا ۲ سخن کرکتے) تند۔ تیز۔

درشت مزاج۔ صفت۔ تند مزاج۔

درشتی۔ (ف) مونث۔ سختی۔ ناہمواری۔ بد خُلقی

دَرْشَن - (س) زیارت۔ مذکر۔ (ہندو) نظارہ۔ دیدار۔

درشن دینا۔ دیدار دکھانا۔ ملنا۔ ملاقات کرنا۔ سامنے آنا صورت دکھانا۔

درشن کرنا۔ زیارت کرنا۔

درشنی ہنڈی۔ (س) مونث۔ وہ ہنڈی جس کا روپیہ دیکھتے ہی مل جائے۔

درع۔ (ع) مذکر۔ زرہ جو لڑائی کے وقت پہنتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

تن پروروں کی تیغ زباں سے نہ تھی پناہ
گو پہنے تھے وہ درع نقوشِ حصیر کا

درع پوش۔ (ف) صفت۔ درع پہننے والا۔

دِرعہ۔ (بالکسر۔ عربی میں ذراع ہے۔ فارسی میں بمعنی گز مستعمل نہیں ہے) مذکر۔ کپڑا یا زمین ناپنے کا آلہ۔ گز۔

درفش کاویاں۔ درفش کاویانی۔ (ف) مذکر۔

درفش۔ (بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم) جھنڈا۔ عَلَم جو لڑائیوں میں کھڑا کیا جاتا ہے۔

گاوہ۔ بکاف فارسی۔ ایک مشہور لوہار کا نام جو گاؤ زور، پر قوت تھا۔ اس لوہار نے اپنی چرمی دھونکنی سے جھنڈا بنایا تھا۔ کہتے ہیں۔ بادشاہانِ عجم جس لڑائی میں اس جھنڈے کو ہمراہ لے جاتے ضرور فتح پاتے۔ (آبحیات) ایران کے تاج کیانی پر درفش کاویانی لہرایا۔

دَرک۔ (ع۔ بالفتح۔ پانا۔ معلوم ہونا) مذکر۔ دریافت۔ واقفیت عقل۔ سمجھ ! دخل۔ تمیز۔ مداخلت۔

درک دینا۔ (دہلی) دخل دینا۔ بیچ میں بولنا۔ مزاحمت کرنا۔ دست اندازی کرنا۔

دَرَکات۔ (ع۔ درکہ۔ بفتح اول و دوم بمعنی تہ و نشیب کی جمع)۔ مذکر۔ دوزخ کی منزلیں۔ درجاتِ جنت کے مقابل۔

درکانا۔ (ہ۔ بالفتح) بال ڈالنا۔

دَرَکنا۔ (ہ) لازم۔ ترقنا۔ پھٹنا۔ شگاف پڑنا۔ جیسے چینی کا پیالہ کیونکر دَرکا۔

دَرگاہ۔ درگہ۔ (ف) مونث۔ چوکھٹ۔ آستانہ۔ ! دربار شاہی۔ خدا کا دربار۔ (جلال) ؎

نہ چھوٹی بندگی ہم سے بتوں کی چاہ میں تیری
الٰہی شکر ادا اس کا ہو کیا درگاہ میں تیری

۳ (اردو) خانقاہ۔ کسی بزرگ کا مزار۔ روضہ۔

دُرگت۔ (ہ۔ دُر۔ سنسکرت برا۔ بالضم و فتح سوم) مونث۔ پتلا حال۔ بُری قطع۔ بری گت۔ (بانا۔ کرنا کے ساتھ) ؎

بزم رنداں میں شیخ آئے تو
کیسی درگت بنائی جاتی ہے

دَرگذر۔ دیکھو دَر۔

دِرَم۔ (ف۔ بکسر اول و فتح دوم) چاندی کے سکے کا نام ! دو ماشے اور ڈیڑھ رتی کا وزن۔

درمان۔ (ف۔ بروزن فرمان) مذکر۔ بیمار کا علاج۔ چارہ۔ دوا دارو (برق) ؎ عاقبت اُن سے علاجِ دلِ نالاں نہ ہوا
نہ ہوا عیسیٰ و دوراں سے کبھی درماں نہ ہوا

درماندگی۔ (ف) مونث۔ مجبوری۔ عاجزی۔

درماندہ۔ (ف) صفت۔ عاجز۔ مجبور۔ بے کس۔

درماہہ۔ مذکر۔ دیکھو در۔

دُرمُٹ۔ (ہ۔ ہندی میں دُرمُٹ اور درمچ ہے) مذکر۔ کنکر کوٹنے کا آلہ۔

دَرمن۔ (دوا کے ساتھ بولتے ہیں) بظاہر درمان کا مخفف ہے علاج معالجہ۔

دَرِندہ۔ (ف) صفت۔ پھاڑنے والا۔ چیرنے والا۔ خونخوار۔ ! شکار پھاڑ کھانے والا جانور۔

درنگ (ف۔ بکسر اول و فتح دوم) مونث۔ دیر۔ وقفہ۔ (ظفر) ؎

گیا ہے بھول مری بیقراریاں قاصد
درنگ اس نے جو خط کے جواب میں کی

دِرَو کرنا۔ فصل کاٹنا۔

درو ہونا۔ فصل کٹنا۔ (انیس) ؎

اس کی نہ ایک ضرب سنا علی کے ماہ تو
کشتِ حیاتِ اہلِ ستم ہو گئی درو

دروازہ۔ (ف) مذکر۔ پھاٹک۔ در۔ پٹ۔

دروازہ بند کرنا۔ دروازے کے دونوں پٹ بھیڑ کے کنڈی چڑھا دینا۔

دروازہ بھیڑنا۔ دروازے کے پٹ بند کرنا۔ مگر کنڈی نہ چڑھانا۔

دروازہ توڑنا۔ دیوار کو درمیان سے توڑ کر اس جگہ دروازہ

نصب کرنا۔
دروازہ ٹھوکنا۔ دروازے پر ہاتھ ادنا تاکہ وہ کھلے۔
دروازہ چننا۔ دروازے میں اینٹیں چن کر بند کر دینا۔ (شعور) ؎
گلچیں کو قید کرتے ہیں جس موسم میں تھا ہے گرد
پھولوں سے چن دیا ہے دروازہ گلستاں کا
دروازہ زنجیر کرنا۔ (لکھنؤ) دروازہ بند کرنا۔
دروازہ معمور کرنا۔ متعدی۔ دروازہ معمور ہونا۔ دروازہ بند ہونا۔ (جرأت) ؎
چپکے آتا ہے تو آوازت چلی جاتی ہے
لوگ سب سو گئے دروازے بھی معمور ہوئے
پرانا محاورہ ہے۔
دروازے پر ہاتھی جھومنا۔ (یا جھولنا) اس قدر دولت مند ہونا کہ دروازے پر ہاتھی بندھا رہے۔
دروازے کی مٹی لے ڈالنا۔ (کنایۃً) پھیرے کرنا۔ بار بار آنا۔ سخت تقاضا کرنا۔
دروبست۔ دیکھو دربست۔
درود۔ (ف) بضم اول و دوم و سکون سوم معروف بفتح دال غلط ہے) صلوات۔ حق تعالیٰ کی طرف سے بمعنی رحمت۔ اور ملائکہ کی طرف سے بمعنی استغفار اور انسان کی طرف سے بمعنی دعا و سلام و حمد اور بہایم و طیور کی طرف سے بمعنی تسبیح بولا جاتا ہے۔ اس کی تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ ترجیح تذکیر کو ہے (انیس) ؎
سوتے ہیں شغل طاعت رب در دو دتھا
دل میں خدا کی یاد تھی لب پر درود تھا
(داغ) ؎ یا قبر ناتواں کی ترے بے نمود ہے
افسوس فاتحہ ہے نہ جس کی درود ہے
درود بھیجنا۔ کسی خوبصورت شے کو دیکھ کر خدا کو یاد کرنا۔ خوشبو سونگھ کر درود پڑھنا۔ تعریف کرنا۔ تحسین کرنا۔ اظہار مسرت کرنا۔
درود پڑھنا۔ (کنایۃً) تعریف کرنا۔ (قلق) ؎
سہرا نہیں موتیوں کی ہاتھوں لڑیں
دیکھ کر جن کو سب درود پڑھیں
درود پڑھنے کے قابل۔ نہایت نفیس۔ تعریف کے قابل

درود زباں جناب خدا کا نام ہے
قابل درود پڑھنے کے اپنا کلام ہے
درودگر۔ (ف) مذکر۔ بڑھئی
دروغ۔ (ف) بضم اول و دوم (نیز بفتح اول) مذکر جھوٹ بہتان۔
دروغ بیانی۔ مونث۔ جھوٹ بولنا۔
دروغ حلفی۔ مونث۔ جھوٹی قسم۔
دروغ گو۔ (ف) صفت۔ جھوٹا۔ کاذب
دروغ گو را حافظہ نباشد۔ (ف) جھوٹے کو یاد نہیں رہتا کہ کیا کچھ کا کچھ کہنے لگتا ہے۔
دروغ گوئی۔ (ف) مونث۔ جھوٹ کہنا۔
دروغ گویم بروے تو۔ (ف) مقولہ۔ اس موقع پر کہتے ہیں جب کوئی شخص صریح جھوٹ بولے۔
دروغ مصلحت آمیز بہ از راستی فتنہ انگیز۔ (ف) مقولہ۔ جس جھوٹ سے فساد رک جائے وہ فساد ڈالنے والے سچ سے بہتر ہے۔ (شعور) ؎
دروغ مصلحت آمیز انساں نہ کاذب ہو
لگائی مصر میں یوسف نے چوری اپنے بھائی کو
دروں۔ (ف) مذکر۔ دل۔ باطن۔
درونا۔ صفت۔ وہ زخم یا پھوڑا جس کا منہ اندر ہو۔ جب آبلہ چھل کر یا کسی اور طرح بیٹھ جاتا ہے۔ تو کہتے ہیں کہ درونا ہو گیا۔ (رشک) ؎
رنج خار دشت غربت کیا کہوں
آبلہ میرا درونا ہو گیا
درویش۔ (ف) بالفتح و بالضم، دریوش۔ دریوز۔ بمعنی گدا و گدائی سے بنایا ہے یا در آویز سے بنایا ہے یا در بوتی۔ دلیش دش بمعنی مثل کا مزید علیہ۔ اس صورت میں بمعنی فقیر صاحب معرفت ہے) مذکر۔ فقیر بھکاری۔ خدا رسیدہ۔ غریب۔ مسکین۔
درویشانہ۔ (ف) صفت۔ فقیرانہ
درویش صفت باش و کلاہ تتری دار۔ (ف) مثل۔ ظاہری لباس کیسا ہی ہو اچھے صفات حاصل کرنا چاہئے۔
درویش مزاج۔ صفت۔ وہ شخص جس کے مزاج میں تکلف نہ ہو اور سادگی ہو۔

درویش ہر کجا کہ شب آمد سرائے اوست ۔ ف ۔ مقولہ ۔ فقیر جہاں پڑ رہے وہیں اس کا گھر ہے ۔ (قدر) ؎

درویش ہر کجا کہ شب آمد سرائے اوست
کیونکر نہ زلف یار میں ہو تا قرار دل

درویشی ۔ (ف) مونث ۔ فقیری ۔ گدائی ۔

دُرّہ ۔ (ع) ۔ دُرّۃ ۔ بالضم و تشدید دوم مفتوح بمعنی مروارید کا دانہ و بالکسر و تشدید دوم مفتوح ۔ تازیانہ ۔ فارسیوں نے دُرّہ بمعنی تازیانہ کر لیا ہے ۔ مذکر ۔ چمڑے کا چابک ۔ وہ چمڑے کا تسمہ جس کو شرعی محتسب خدا مارتے ہیں ۔ (دینا ۔ لگانا ۔ مارنا کے ساتھ)

دُرّے پڑنا ۔ دُرّے سے پیٹا جانا ۔

دَرّہ ۔ (ف) بفتح اول و فتح دوم مشدد نیز بفتح دوم بغیر تشدید ۔ مذکر ۔ دو پہاڑوں کے درمیان کا راستہ ۔ گھاٹی ۔ (عاشق) ؎

قاف میں بھی اس پری کے ہجر میں جلتے رہے
جو درہ تھا کوہ کا باب جہنم ہو گیا

درہم ۔ فارسی میں بالفتح عربی میں بالکسر و ہا مہم ۔ جمع دراہم ۔ درم

درہم ۔ ف ۔ بالفتح صفت ۔ تہ و بالا ۔ تتر بتر ۔ گڑبڑ ۔ الٹ پلٹ

درہم برہم ۔ ف ۔ صفت ۔ تتر بتر ۔ خفا ناراض ۔

درہمی ۔ مونث ۔ بے ترتیبی ۔

دُری ۔ (ہ) مونث ۔ دو کا پتا ۔ دو کا پانسا

دَری ۔ (۱) (ہ) مونث ۔ موٹے سوتی کپڑے کا فرش ۔ شطرنجی ۔ (۲) ف ۔ فارسی زبان کی ایک قسم جو بہت فصیح ہے ۔ (۳) ف ۔ درہ سے منسوب جیسے کبک دری ۔

دریا ۔ (ف) مذکر ۔ ندی ۔ پانی کی وہ دھار جو پہاڑ یا جھیل سے نکل کر خشکی پر بہتی ہوئی سمندر میں جا ملے

دریا اترنا ۔ دریا کا پانی کم ہونا ۔ دریا کی طغیانی کم ہونا ۔ (ذوق)

دکھا نہ جوش و خروش اپنا زور بڑھ بڑھ کر
گئے جہان میں دریا بہت اتر چڑھ کر

دریا امنڈنا ۔ دریا کا جوش پر آنا ۔ (امیر) ؎

امڈا زمیں پہ ظلم کا دریائے بیکراں

دریا بار ۔ (ف) صفت ۔ صاحب فیض سخی ۔ جوانمردی بہت برسنے والا جیسے ابر دریا بار ۔

دریا باندھ دینا ۔ دریا کو روحانی قوت یا جادو کے زور سے سوکھا کر دینا (منیر) ؎

دریا کو باندھ دیتے ہیں اللہ والے لوگ
پانی میں ڈوبتی نہیں کشتی فقیر کی

دریا برآر ۔ دریا برآمد ۔ (اردو) مونث ۔ وہ زمین جو دریا ہٹ جانے سے نکل آئی ہو ۔

دریا برد ۔ (اردو) مونث ۔ وہ زمین جو دریا کی طغیانی سے ڈوب گئی یا کٹ گئی ہو ۔

دریا برد کر دینا ۔ ڈبو دینا ۔ غرق کر دینا دریا میں ۔ (کنایۃً) مٹا دینا ۔

دریا برد ہونا ۔ (کنایۃً) نیست و نابود ہونا ۔ (ذوق) ؎

تیرے حکم شرع جب کر دریا برد ہو
غرق ہوئے تا بہ انتہا کے برہان آب میں

دریا بہانا ۔ بہت پانی بہانا ۔ بہت رونا ۔ (رشک) ؎

غربت میں ہم کو آئی ہے جس دن وطن کی یاد
دریا بہا دیئے ہیں میاں دو آب میں

دریا بہنا ۔ لازم

دریا پر جانا ، دریا سا آنا ۔ بد قسمت کی نسبت بولتے ہیں یعنی جہاں سب کو فیض ہو وہاں سے بھی محروم رہنے کی جگہ ۔

دریا پری ۔ عورتوں کی ایک فرضی پری کا نام (تسلیم) ؎

ساقی کا فیض جاری منت کے بیڑے چھوٹے
کشتی میں سے جاتی دریا پری ہو لی ہے

دریا چڑھنا ۔ دریا کا طغیانی پر آنا ۔ دیکھو دریا اترنا ۔

دریاچہ ۔ (ف) مذکر ۔ چھوٹا دریا ۔

دریا دل ۔ (ف) صفت ۔ کنایۃً ۔ سخی ۔ فیاض (جلیل) ؎

مجھ کو درکار وہ ساقی ہے جو دریا دل ہو
ایک دو جام سے سیری نہیں نیت میری

دریا دلی ۔ (ف) مونث ۔ سخاوت ۔ فیاضی ۔

دریا رواں ہونا ۔ صدا جاری ہونا ۔

دریا سے پار ہونا ۔ دریا کے اس کنارے سے اس کنارے پہنچنا

دریا سے گزرنا ۔ دریا عبور کرنا ۔

دریا کا بہیر ۔ دریا کا گھاٹ ۔

دریا کا بہیر کس نے پایا ہے ۔ مثل ۔ دانا آدمی کی بات کی تہ کسی کی سمجھ میں نہیں آتی ۔

دریا کر کر رہنا ۔ دریا کا پانی کر کے نہ ہونا ۔ (شرف) ؎

کبھی بہل جو گئے رہ گذر میں قاتل کی
تو ہم نے خون کا دریا کر کر دیکھا

+ دریا کوزے میں بند کرنا ۔ کسی بڑے مضمون کو تھوڑے لفظوں میں بیان کرنا ۔ (آتش) ؎

دل تصور کا ترے مسکن ہوا اے بحرِ حسن
بند جذبِ عشق سے کوزے میں دریا ہو گیا

دریا کو ہاتھ سے روک لینا ۔ (کنایۃً) ناممکن کام کا ارادہ کرنا ۔

+ دریا میں رہنا اور مگرمچھ سے بیر ۔ مثل (موقع استعمال) جہاں انسان ہر وقت رہتا ہے وہاں کے بڑے بڑے لوگوں سے بگاڑ رکھے ۔ یا جس افسر کی ماتحتی میں رہے اُس سے بگاڑ رکھے ۔ (ذوق) ؎

ہو چکی دل کی اپنے عشق میں خیر
رہیں دریا میں اور مگر سے بیر

دریا میں عریضہ دینا ۔ (عو) حضرت فاطمہؓ ۔ خواجہ خضرؑ یا پریوں کے نام کی عرضی لکھ کر اس میں کوئی مُراد مانگ کر دریا میں بہا دیتی ہیں ۔ (ناسخ) ؎

کیا مزے ہیں اشک نامہ کی انشا میں
یہ جوش نہ گنگا میں نہ ہے جمنا میں
یوں قلزمِ اشک میں ہے نامہ میرا
دیتے ہیں عریضہ جس طرح دریا میں

دریاؤ ۔ مذکر ۔ (عم) دریا ۔

دریا ڈُپری ۔ (مر) دریا کی پری ۔ (جان صاحب) ؎

دھڑکا مجھے اس بات کا دن رات ہی رہتا
ہو جائے نہ سایہ کہیں دریا ڈُپری کا

+ دریائے شور ۔ مذکر ۔ کالا پانی ۔ سمندر

+ دریائی ۔ (ف) صفت ۔ منسوب بدریا ۔ دریا کا ۔ بحری ۔ آبی

— دریائی آدمی ۔ (جل مانس) آدمی کی صورت کا بحری جانور ۔ دریا میں رہنے والا آدمی جیسے مچھی ۔ مچھوا ۔

دریائی گھوڑا ۔ دریا میں رہنے والا گھوڑے کی شکل کا جانور

— دریائی ۔ مونث : ایک قسم کا ریشمی کپڑا ۔ اس معنی میں فارسی دارائی کا بگڑا ہوا ہے ۔ (دہلی) پتنگ کو دور سے جا کر ہوا میں چھوڑنا ۔ چھٹائی (دینا لینا کے ساتھ) ۔ (نکہت)

گو مرے خط کو اڑایا جوں پتنگ
لیک دست غیر سے لینا تھا دریائی کا کیا

دریافت ۔ دیکھو در ۔

دریبہ ۔ (ھ ۔ یائے معروف) مذکر ۔ پانوں کا بازار ۔ تنبولیوں کا محلہ ۔

دریتی ۔ (یائے مجہول ۔ ہندی میں دراتی ہی مونث ۔ چھوٹی چکی جس میں دانہ ریزہ ریزہ ہو جاتا ہے ۔

دریچہ ۔ (ف ۔ بفتح اوّل ۔ یائے معروف ۔ اصل میں دریزہ تھا ۔ در + یزہ ۔ چھوٹا ۔ حالتِ ترکیب میں مثل مشکیزہ مگی ی کو ساکن کر لیا ۔ اور ز ۔ کو ۔ چ ۔ سے بدل دیا ۔) مذکر ۔ کھڑکی ۔ چھوٹا دروازہ ۔ موکھا ۔ مصرعہ

ع گویا کھلے ہوئے ہیں دریچے بہشت کے

دریخانہ ۔ (ف ۔ درخانہ (عو) مذکر ۔ درگاہ ۔ بادشاہوں کا دربار ۔

دریدہ ۔ (ف) صفت ۔ پھٹا ہوا ۔

دریدہ دہن ۔ (ف) صفت ۔ منہ پھٹ ۔ بدزبان ۔ زبان دراز

دریدہ دہنی ۔ (ف) ۔ مونث ۔ بدزبانی ۔

دریز ۔ مونث ۔ ایک قسم کی باریک چھینٹ جس کے دوپٹے بنتے ہیں ۔

دریس ۔ (بفتح اوّل ۔ یائے مجہول ۔ ہندی میں سڑک ۔ حاشیہ ۔ خطِ مستقیم) صفت ۔ لیس ۔ تیار ۔ آراستہ ۔ چوکس ۔ ہوشیار ۔ (انگریزی ڈریس سے بنایا ہے) ۔ ۲ مونث ۔ ایک قسم کی باریک چھینٹ جو ململ پر ہو ۔

دریسی کرنا (لشکری) زمین کو ہموار کرنا ۔ برابر کرنا ۔

دریغ ۔ (ف ۔ بکسر اول و دوم و سکون سوم مجہول ، مذکر ۔ افسوس کے مقام پر بولا جاتا ہے ۔ (مومن) ؎

گردوں نشیں ہو خاک نشیں اے فلک دریغ

۲ تامّل ۔ بخل ۔ مضایقہ کی جگہ ۔

دریغ کرنا ۔ کنجوسی کرنا ۔ بخل کرنا ۔ کوتاہی کرنا ۔ (رنگین) ؎

وہ جوا دے مرے گھر میں تو کہے جا دست نوٹ
جاؤں گھر میں کے تو وہ مجھ سے کرے پان دریغ

دریغ ہونا۔ لازم (فقرہ) آپ کے کام میں مجھ کو دریغ نہیں پہونچتا۔

دریغا۔ اس کا الف ربط کا ہے جیسے خوشا بسا کا یعنی دریغ ہے یا زائد ہے یا بغرض اظہار حسرت و افسوس ہے۔ جیسے الف سرتاکا (ف)

اب اُس کی یہ نوبت ہوئی مجھ وائے دریغا

دریُوزہ۔ دریُوزگی۔ (ف) در۔ یند، واؤ مجہول۔ جستجو کرنے والا جوئندہ۔ گدائی کرنے والا، مذکر بھیک مانگنا۔ گدائی۔

دریُوزہ گری۔ مونث۔ بھیک مانگنا۔

د - ڑ

دڑار (د) مونث۔ دیکھو دراڑ۔

دڑبا۔ (د) مذکر۔ کبوتروں یا مرغیوں کا گھر۔ کابک۔

دڑبا کھولنا۔ کسی بات کی آزادی دینا کسی کام کا بے روک ٹوک کرنا (ابن الوقت) ع

ابن الوقت نے جو حرج کا دڑبا کھول دیا

دڑبے دڑبے کرنا۔ مرغیوں کو خانے خانے کرکے دڑبے میں بند کرنا۔

دڑبڑانا۔ (د) (عو) جھوٹا ٹھہرانا۔ ڈرا کر گھبرا دینا۔ جبر کرنا۔ دبا بنانا کرنا ان مرکی باتوں سے کسی کو عاجز کر دینا۔

دڑنگے لگانا۔ (عو) کودنا آوارہ پھرنا۔ اچھلتے کودتے پھرنا (فقرہ) ماما کام نہیں کرتی دڑنگے لگاتی پھرتی ہے

دڑدڑانا (د) [illegible] جھلملانا۔ ساتھ کا ہونا۔

دڑھ منڈا۔ (د) مذکر داڑھی منڈانے والا

دڑھیل۔ دڑھیالا۔ (د) صفت مذکر بڑی داڑھی والا

دڑبیڑا (د) مذکر (لکھنؤ) ندی کا ریلا۔ دریا کے بہاؤ کا (د) دیکھو

کہیں تنکے بہتے ہیں۔ دیکھ کے دریا کے دڑبیڑوں کو
بہلے جاتے گا مجھ کو پسینہ ناز ن کا

د - ز

دزد۔ (ف) بالضم (ا) چور۔

دزدحنا (ف) مذکر جو سفیدی ہاتھوں پر مہندی لگانے کے بعد رہ جاتی ہے اُس کو دزدحنا کہتے ہیں مثال کے لئے دیکھو برسات آغاز

دزدی (ف) مونث چوری سرقہ

دُزدیدہ نظر۔ دُزدیدہ نگہ۔ (ف) کن انکھیوں سے دیکھنے [illegible]

(شعور) ؎ ہوتا ہے یہ ثابت مجھے دزدیدہ نگہ سے
دل بھی ہے وہیں میرا جہاں ہے تری آنکھیں

د - س

دس۔ (د) سنسکرت میں دش۔ صفت۔ ۱۰۔ عدد۔ کنایۃً چند۔ متعدد۔ (راسخ) ؎

آپ یکتا ہی کریں بھی
دس سے بدتر ہوں دس سے بہتر ہوں

دس آئے دس گئے۔ مقولہ یعنی آمد و رفت کا سلسلہ جاری اور

(داغ) ؎ مہماں سرائے دہر میں دس آئے دل گئے
اتنا مگر ہے فرق کہ کچھ پیش و پس گئے

دس باتیں سنانا۔ برا بھلا کہنا۔

دس بیس۔ چند (رشک) ؎

میکشو ماہ مبارک کی نہ پوچھو کیفیت
بادہ خواری کا تھا کم بخت ہی انھیں دس بیس دن

دس بیس دن کی جگہ دس دن بیس دن بھی بول چال میں ہے

(رشک) ؎ خود رفتہ رہتے ہیں ترے گرد دس دن بیس دن
ہم ترے وارفتہ ہیں بارہ مہینے تیس دن

دس پانچ۔ صفت۔ چند۔ (جلال) ؎

اکثر ترے دیئے ہوئے احسانوں کو گنا
دس پانچ بڑھ گئے کبھی دو چار گھٹ گئے

دس طرح کی باتیں۔ دس طرح کی باتیں۔ مختلف قسم کی باتیں۔

دس کے دو کہنا۔ زیادہ تعداد کو بہت کم تعداد میں ظاہر کرنا۔ (داغ) ؎

دس کے دو کہتے ہیں جب لیتے ہیں بوسے ان کے
بھول ہم واں یہ کرتے ہیں کہ گن گن کر

اس کی لاٹھی ایک کا بوجھ۔ مثل۔ سب مل کر سلوک کریں تو ایک کی حاجت رفع ہو جاتی ہے۔

دس گز کی زبان ہے۔ دس ہاتھ کی زبان ہے۔ بہت زبان دراز ہے۔ (امیر) ؎

یوں تو دس گز کی زباں ہم بھی ہیں رکھتے [illegible]
بات کو طول نہیں دیتے مزے لوٹتے ہیں [illegible]

دس گُنا ۔ دَہ چند۔
دس گوا ۔ مذکر۔ ایک قسم کا کھیل جس کو لڑکیاں کھیلتی ہیں۔ اس کے دونوں طرف دس دس گھر ہوتے ہیں۔
دس گھر مانگنا ۔ اِدھر اُدھر بھیک مانگنا۔ (شعور) ؎

خیرات حُسن پائی نہ سائل نے یار سے
بہتر ہے مانگے اور کہیں دس گھر آئینہ

دس میں ۔ مجمع میں۔ (صبا) ؎

یہ چلن اچھا نہیں رہ جائے پھر کیا آبرو
ہاتھ اگر اک دن سرِ بازار دس میں کھینچ لیں

دس نکٹوں میں ایک ناک والا بھی نکو ہو جاتا ہے ۔ مثل۔ بےعزتوں میں عزّت والا بھی بدنام ہو جاتا ہے۔
دسواں ۔ مذکر۔ میّت کا فاتحہ جو دسویں دن مسلمانوں میں ہوتا ہے ۲ دسواں حصّہ ۳ دسواں عدد ۴ دسواں دن۔
دشتوئیں ۔ (ہ)۔ سے نسبت رکھنے والا ۲ دس تاریخ۔
دسوں ۔ پورے دس۔
دسوں انگلیاں چراغ ۔ (ع) بڑی ہنرمند ہے۔ (احسان) ؎

دسوں ہیں انگلیاں جس کی چراغ اب
ازل سے علم کا پروانہ سپایا

دسونہ (ہ) مذکر۔ (ہندو) جب بچہ دس سال کا ہو جاتا ہے تو اس کی دسویں سالگرہ کی تقریب میں پوجا کرتے ہیں۔
دَسَا ۔ (ہ۔ بروزن رسا) مونث ۱ (ہندو) حال۔ حالت (فقرہ) اُن کی بڑی دَسا ہوئی ۲ (ہ۔ بکسر اول) مونث۔ پاخانہ۔ ٹٹی۔
دِسا جانا ۔ دِسا پھرنا ۔ (ہندو) پاخانہ جانا۔ پاخانہ پھرنا۔
دَساتیر ۔ (ف) مونث۔ پارسیوں کی کتاب کا نام۔
دِساشول ۔ (ہ) مذکر۔ رجال الغیب۔ جوگنی۔ احکام نجوم کی رو سے جس طرف رجال الغیب ہوں اُدھر ان دنوں میں سفر کرنا منحوس سمجھا جاتا ہے۔
دِساور ۔ (ہ۔ دیش۔ ملک۔ آپر۔ دوسرا) مونث ۱ وہ جگہ جہاں ہر ایک چیز بافراط فروخت کرنے کے واسطے جمع کریں ۲ باہر کا سوداگری مال۔
دِساور چڑھنا ۔ باہر سے کسی چیز کی مانگ ہونا ۲ (کنایۃً) گراں ہونا۔ دسا: بھرنا ۔ ان کا بہت بکنا۔
دِساوری ۔ (ہ) صفت۔ مذکر ۱ ایک قسم کا عمدہ پان اس معنی پر تیع اوّل بول چال میں ہے ۲ ایک قسم کا کبوتر۔
دِساوری مال ۔ (ہ) مذکر۔ باہر جانے والا سوداگری مال۔ بھرتی کا مال۔
دَسْپَنا ۔ مذکر۔ (صحیح دست پناہ) چمٹا۔ آگ پکڑنے کا آلہ۔
دَسْت ۔ (ف۔ بروزن جست) مذکر ۱ ہاتھ۔ پنجہ۔ (امین) ؎

دامن اس کا جو ہے دراز تو ہو
دست عاشق بھی نارسا نہیں ہوتا

۲ نوبت۔ دفعہ۔ جیسے سہ دست ۳ اطبائے ہند کی اصطلاح میں اجابت یعنی مادہ اسفل کے بار بار دفع ہونے سے مراد ہے۔ پتلا پیخانہ۔ اسہال ۴ عدد تعداد مُرغان شکاری کے واسطے جیسے یکدست جُرّہ۔ یکدست باز ۵ (اردو) چوپایہ کے پاؤں میں سے ہر ایک کو دست کہتے ہیں ۶ (ف) یکسا۔ یکساں۔ سر سے پاؤں تک جیسے یکدست خلعت۔
دست آموز ۔ (ف) صفت۔ ہلایا ہوا۔ پالتو۔ جیسے مرغ دست آموز۔
دست آنا ۔ لازم۔ اسہال ہونا۔ بدہضمی ہونا۔
دست آور ۔ صفت۔ دست لانے والی دوا۔ مُسہل۔ جُلاب۔
دست افسوس ملنا ۔ (کنایۃً) پچھتانا۔ افسوس کرنا۔
دست افشار ۔ (ف) صفت۔ ہاتھ سے دب جانے والا۔ دیکھو طلائے دست افشار۔
دست انداز ۔ (ف) کسی کام کے لئے ہاتھ کو حرکت دینا۔ صفت خلل انداز۔ مزاحم۔ ؎

شعور خستہ کو ہاشک کے کیونکر نظر آئیں
جو ہو دُزدِ حنائے یار دست انداز آنکھوں میں

دست اندازی ۔ مونث۔ ہاتھ ڈالنا۔ مداخلت۔ مزاحمت۔ دخل۔ (کرنا کے ساتھ)
دست بازی ۔ مونث۔ ہاتھا پائی۔ (رشک) ؎

وصل کیسا ہی ہو ملتا نہیں یکدست مزا
دست بازی سے ہم وہ ہاتھ اٹھا لیتے ہیں

+ دستہ تکبیر۔ کلمہ دعا جب کسی کے مرض کو اپنے یا کسی دوست کے ہاتھ منتقل اس کی جگہ بتاتے ہیں تو اول یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں جیسے دستہ تکبیر ان کے بھی اس جگہ پھوڑا تھا دیکھو پیش قبض۔ مصحفی کا شعر

اس جگہ کہ دستہ تکبیر بھی کہتے ہیں

+ دست بدست۔ (ف) ہاتھوں ہاتھ۔ جلد آنا۔ دینا۔ ملنا کے ساتھ

+ دست برد۔ (ف غلبہ غیر زندگی) مونث۔ غبن۔ خیانت۔ تصرف بیجا۔ (گلزار نسیم) ؎

خاتم تھی نام کی نشانی
انسان کی دست برد جانی

دست بردار (ف) ہاتھ اٹھانے والا۔ چھوڑنے والا۔

دست برداری۔ (ف) مونث۔ علیحدگی۔ برطرفی

دست برنجن۔ (ف) مذکر۔ کنگن۔

دست بستہ۔ (ف) کنایۃً۔ تحمل مغلوب۔ عجیب و غریب ہاتھ باندھ کر۔ ہاتھ جوڑ کر۔ کمال اطاعت کے ساتھ۔ جیسے دست بستہ عرض کرنا۔ (راسخ) ؎

جنوں نے عرض کیا دست بستہ حاضر ہوں
مرے رفیق کفن میں جو متمسکری ہو لے

دست بقبضہ ہونا۔ آمادۂ جنگ ہونا۔ (جرأت) ؎

تیوری بدل کے دست بقبضہ نہ ہو جیے
دیکھا ہر ایک نظر تمہیں اے یار کب ہوا

دست بقچہ۔ مذکر۔ چھوٹی سی بقچی جو ہر وقت ساتھ رہے۔ (رشک) ؎

سمجھتا نہیں سامانِ فنا کی وقعت
دست بقچہ ہے کفن میرے لباسِ تن کا

+ دست بند (ف) مذکر۔ موتی اور جواہرات کا لچھا جو عورتیں کلائی پر باندھتی ہیں۔ (ظفر) ؎

جو خط لکھا تو بھیجے یار اپنے ہاتھ کا
بنواؤں دست بند نگار اپنے ہاتھ کا

دست بوس ہونا۔ لازم۔ ہاتھ چومنا۔ (کنایۃً) ملاقات کرنا۔

دست بوسی کرنا۔ ہاتھ چومنا۔

دست بہ دعا ہونا۔ دعا کے لئے ہاتھ اٹھانا۔ دعا مانگنا۔

دست تنگ ہونا۔ لازم۔ مرید ہونا۔ چیلا ہونا۔ (رشک) ؎

ہوں دست تنگ صبر ہی ہے سرشت میں
لکھا ہے قطع پائے طلب سرنوشت میں

دست پاچہ ہونا۔ سٹپٹانا۔

+ دست پاک۔ مذکر۔ رومال۔ وہ کپڑا جس سے کھانا کھا کر ہاتھ پونچھتے ہیں۔

دست پرور، دست پروردہ (ف) ہاتھ کا پالا ہوا۔ تازہ نعمت کا پلا ہوا۔

+ دست پناہ۔ مذکر۔ دیکھو۔ دستپنا۔ ایران میں اس کو آتشگیر کہتے ہیں۔

دستِ تاسف ملنا۔ (کنایۃً) افسوس کرنا۔ (جلال) ؎

دل مرا کر کے وہ پامال چلے جاتے ہیں
اور پھر دستِ تاسف بھی ملے جاتے ہیں

+ دست چالاک۔ (دہلی) صفت۔ وہ شخص جسے چوری کا لپکا ہو۔ آنکھ بچا کر چرا لینے والا۔

+ دست چالاکی۔ مونث۔ چوری۔ داؤں کرنے کی پھرتی۔

دست چھوٹنا۔ (دہلی) دست آنا۔

+ دستخط۔ (ف) مذکر۔ نوشتہ اپنے ہاتھ کا۔ العبد۔ کسی کے نام کی علامت یا نشانی جو اسی کے قلم سے ہو۔ جمع مستعمل ہے۔ (فقرہ) آپ نے اپنے دستخط کئے یا نہیں۔

+ دستخط ہونا۔ کسی کے نام کی علامت یا نام اسی کے قلم سے لکھا ہونا (آتش) ؎

دستخط فردِ قسمت کی ہو رہی تھی لیکن
بھولے سے رہ گئی ہے سندِ سلطان کے تلے

بیشتر زبانوں پر دستخط ہے (محسن) ؎

یہ ہرکارے جلدی چلانے لگے
کہ احکام بے دستخط آنے لگے

دستخطی۔ دستخطی۔ صفت۔ ہاتھ کا لکھا ہوا (سحر) ؎

آشنا آنکھ نہیں دستخطی پرچوں سے
کان کیا ہوں گے تنزل کی خبر سے واقف

دست خود دہانِ خود گر نہ خورد زبانِ خود۔ (ف) مثل۔ محنت کا مطلب خوب حاصل ہوتا ہے اب بھی اگر فائدہ نہ حاصل کرے تو اسی کا نقصان ہے۔

+ دستِ دراز۔ (ف)۔ غالب صفت ۱ ایک دم ۲ مار بیٹھنے کی عادت رکھنے والا۔

+ دست درازی۔ (فارسی میں بمعنی ظلم) مونث ۱ بیباکی ۲ مارپیٹ ۳ داخلت بیجا۔ زیادتی۔ گستاخی (کنایۃ) کے ساتھ۔

دستِ دعا۔ دعا کا ہاتھ (رشک) ؎

دستِ دُعا جناب الٰہی میں ہے بُلند
ہے آستیں امیر کی دامن فقیر کا

دستِ راست: ۱ سیدھا ہاتھ ۲ (کنایتہ) حامی۔ مددگار ۳ (کنایتہ) وزیر اعظم۔

+ دسترس (ف) پہنچ۔ رسائی۔ قدرت۔ طاقت۔ مقدور۔ بساط حیثیت۔ تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ (رشک) ؎

پایا جو دسترس تو ہرا رنگ لائے گا
دزدِ حنا کے ہاتھ سے ہر دست توڑیئے

(امیر) ؎ نہ قدموں تک اُس کے ہوئی دسترس
حنا دست افسوس ملتی رہی

لکھنؤ میں مذکر ہی بولا جاتا ہے۔

دسترس چلنا۔ قابو چلنا۔ قابو پانا۔ (امیر) ؎

میں وہ بدمست وحشی ہوں جو میرا دسترس چلتا
بناتا پھولوں کی دستار واعظ کے گریباں کو

دست ساز۔ (ف) ہاتھ کی بنائی ہوئی چیز۔

دستِ سبُو۔ (ف) مذکر (کنایتہ) دستہ جو ٹھلیا کے اٹھانے کے لئے لگاتے ہیں۔ (جلیل) ؎

دستِ سبو پہ کی تھی جو توبہ وہ یاد ہے
اب ہاتھ کیا اٹھائیں سبک دستی سے ہم

دستِ شانہ۔ (ف) ۱ ایک قسم کی کنگھی جس سے ابریشم پیچیدہ کی گتھی دور کی جاتی ہے ۲ (کنایتہ) شانہ۔

+ دستِ شفا۔ (فارسی میں بمعنی حکیم حاذق) صفت۔ صحت بخشنے والا ہاتھ۔ جب کسی حکیم کے ہاتھ سے بہت آدمی صحت پاتے ہیں تو اُس کی نسبت کہتے ہیں۔ (جلال) ؎

وہ مسیحا قدم رنجہ نہیں فرماتا
مرگ ہی دستِ شفا پھیرے ہے بیماروں پر

دستِ شفا پھیرنا۔ (کنایتہ) اچھا کر دینا۔

دستِ شفقت۔ (ف) (کنایتہ) مہربانی۔ شفقت۔ (شعور) ؎

دستِ شفقت جنوں نے جب پھیرا
آ کے اطفال شہر نے گھیرا

دستِ غیب۔ (ف) مذکر۔ وہ آمدنی جو غیب سے بغیر کسی ظاہر ذریعہ کے ہو۔ (داغ) ؎

جب ان کا امتحاں کیجئے تو مٹھی میں نیا دل ہے
الٰہی کیا حسینوں کو بھی دستِ غیب حاصل ہے

دست فروش۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو چیزوں کو ہاتھ میں لے کر بازار میں بیچتا ہے۔ خوردہ فروش۔

دست فروشی۔ (ف) مونث۔ پھیری۔ خوردہ فروشی (شعور) ؎

بچھے ہیں کناری میں سال ہیں تری آنکھیں
کیا دست فروشی کی دکاں ہیں تری آنکھیں

+ دستِ قدرت۔ (ف) (کنایتہ) طاقت۔ قدرت۔ بس۔ قابو اختیار۔ مقدور۔ (داغ) ؎

بتوں کے دستِ قدرت میں نہ کیونکر دل ہو انساں کا
کہ ہر ناخن نگینہ بن گیا مہرِ سلیماں کا

+ دستکار (ف۔ اہ) مذکر ۱ ہاتھ کا کاریگر۔ وہ شخص جس کے ہاتھ میں کوئی ہنر ہو ۲ صفت۔ وہ شے جس پر ہاتھ کا کام بنا ہو (بنات النعش) ایک دستکار جالی کا نفیس غلاف سادگی میں تکلف غرض جو چیز تھی صفائی کا نمونہ تھی۔

- دستکاری۔ (ف) تزئین کرنا۔ آراستہ کرنا۔ مونث۔ کاریگری۔ ہاتھ کی کاریگری۔ ہاتھ کا کام۔

دستکش۔ (ف) ۱ نابینا کا ہاتھ پکڑ کر چلانے والا۔ سائل ۲ صفت۔ کسی امر سے اپنا تعلق الگ کر لینے والا۔ باز رہنے والا۔

دستکشی۔ مونث۔ ہاتھ کھینچ لینا۔

دست کوتاہ کرنا۔ ہاتھ روک لینا۔ (رشک) ؎

خوفِ حق سے جو کہ ہے دستِ تعدی کوتاہ
قصہ کوتاہ وہ انساں کہاں ہوتا ہے

دست کھینچنا۔ اس جگہ ہاتھ کھینچنا کی شکل ہے۔ باز آنا ؎

عزت کے رنج فاقہ کشی کے ملال کھینچ

اے داغ پر زمانے سے دستِ سوال کھینچ

دستگاہ، دستگہ۔ (ف) مونث۔ قدرت۔ طاقت۔ مہارت۔ مقدور (امیر) ؎

یہ ضعف اب ہے کہ بارِ گراں ہے قدموں کو
سبک روی میں کبھی اُن کو دستگاہیں تھیں

دستگرداں۔ صفت۔ بغیر تحریر کے قرضہ۔ زبانی اقرار پر اُدھار۔ (دینا۔ لینا کے ساتھ)۔

دست گرفتہ۔ صفت۔ دستگیری کیا گیا۔

دستگی۔ (ف)۔ بروزن بستگی۔ دستانہ جو باز اور شاہین کے ہاتھ پر بٹھانے کے لئے پہنتے ہیں ۲ (اصطلاح دفتر ہندوستان) وہ تھیلی یا تھیلا جس میں ضروری کاغذات رکھتے تھے) مونث ۱ پانی کا ظرف جس سے وضو یا طہارت کرتے ہیں۔ یہ ظرف دستہ دار ہوتا ہے ۲ وہ تسمہ جو قبضۂ شمشیر سے لٹکتا رہتا ہے۔ تلوار کا بیڑا ۳ پیچوان کی نَے نال سے ایک بالشت تک کپڑے کا غلاف اس غرض سے رکھتے ہیں کہ پیتے وقت پیچ کی تری کا اثر ہاتھ میں نہ پہونچے۔ اس غلاف کو دستگی کہتے ہیں ۴ وہ چیز جو گرفت کے واسطے کسی ظرف میں لگی ہوتی ہے۔
(فقرہ) دستگی ٹوٹ گئی لوٹا ہاتھ سے گر پڑا۔

دستگیر۔ (ف) صفت۔ مددگار۔

دستگیری۔ مونث۔ معاونت۔ مدد۔ حمایت۔ پناہ۔ (کرنا کے ساتھ)

دست لگنا۔ (ع و) اسہال جاری ہونا۔ متواتر دست آنا (رنگین) ؎

گو ترے ایسے ہیں فربہ پا و دست
دیکھ جنگجو جائیں لگ اعدا کو دست

دستمال۔ مذکر ۱ برتن صاف کرنے کی صافی۔ برتن پونچھنے کا کپڑا

دست نگر۔ صفت۔ محتاج۔ حاجتمند۔ (شعور) ؎

چاہے ڈبوئے چاہے نکالے ہے اختیار
ہم بحرِ غم میں دست نگر آشنا کے ہیں

دست و بغل ہونا۔ بغل گیر ہونا۔ مربوط ہونا۔ (رشک) ؎

نہ ہوئے دست و بغل وہم و گماں میں ہم تم
مدتوں گود ہے اک تفرقہ و مکاں میں ہم تم

دست و پا۔ (ف) مذکر۔ ہاتھ پاؤں۔

دست و پا بھول جانا۔ ہوش حواس گم ہو جانا (عاشق) ؎

نامرادی سے بحرِ عشق میں گر گرداب سے
دست و پا بھولے جو وہ گرداب بدن پڑ گیا

دست و پا مارنا۔ جان توڑ کر کوشش کرنا۔ کمال کوشش کرنا۔ (امیر) ؎

دست و پا مارے وقتِ بسمل تک
ہاتھ پہونچا نہ پائے قاتل تک

دست و قلم۔ دست قلم۔ صفت (ع و) لکھا پڑھا تعلیم یافتہ
(فقرہ) سب سے بہتر یہ بات ہے کہ لڑکی کا خاندان اچھا ہے لڑکی پڑھی لکھی ہے دست و قلم ہے۔

دست و گریباں ہونا۔ (فارسی دست و گریبان شدن کا ترجمہ) (کنایۃً) نہایت قریب ہونا۔ گتھم گتھا ہونا۔ غٹ پٹ ہونا۔ چمٹ جانا۔ لڑنا۔ گتھ جانا۔ (رشک) ؎

عادتِ جامہ دری حشر میں بھی کام آئی
جیب سے ہاتھ ہوا دست و گریباں نکلا

دستیاب۔ (ف) صفت۔ حاصل۔ وصول۔ میسر (ہونا کے ساتھ)

دستار۔ (ف) مونث۔ پگڑی۔ عمامہ (برق) ؎

ہو گیا تا شرق و غرب اپنا مادیں فروغ
صورتِ خورشید جب دستار سر سے ڈھل گئی

دستار بدل۔ بھائی جو دستار بدل کے ہوتے ہیں۔ (جرأت) ؎

ہم کو معلوم ہے بیچ ہم سے نباہے یا بدل
اب ہوا ہے کسی بلبلے سے تو دستار بدل

دستار بند۔ مذکر ۱ وہ شخص جو پگڑی باندھنے یا لپیٹنے کی خدمت کرنے کا پیشہ کرے۔

دستار فضیلت۔ مونث۔ تحصیل علم سے فراغت کے بعد ایک پگڑی باندھی جاتی ہے جس کو دستار فضیلت کہتے ہیں۔ (شعور) ؎

تجھ سے عالم ہوئے اے طفل دبستاں عقل
گو فضیلت کی نہیں باندھی ہے دستار ابھی

دستار کے پیچ۔ دستار کی بندش جو پیچ در پیچ ہوتی ہے۔

دستاں۔ (ف)۔ بروزن مستاں ۱ نغمہ و آواز۔ جیسے بلبل ہزار دستاں۔

دستانہ۔ مذکر ۱ اسلحۂ جنگ میں ایک لوہے کی چیز تھی جسے ہندوستانی [illegible]

بھاری ہوئی ریں ہاتھوں پر پہنتے تھے تاکہ کہنیوں تک زخم سے حفاظت
رہے۔ یہاں ہیں اس کو کلہاتی کہتے ہیں ۲؎ ہاتھ میں پہننے کا بنا ہوا
کپڑا۔ اس معنی میں فارسی میں دستانہ و دستوانہ ہیں ۳؎ بڑی کرچ کا قبضہ
تلوار کا قبضہ۔

دستاویز۔ (ف۔ دست آویز۔ سند جس سے اپنا مطلب ثابت
کریں) مونث۔ تمسک۔ قبالہ۔ سند۔ نوشتہ کسی چیز کا ثبوت۔ (گلزار نسیم) ؎

بدلے کی انگوٹھی وسیلی پائی
دستاویز اس کے ہاتھ آئی

+ دسترخوان۔ (دستاخوان کا مخفف ہے) مذکر۔ کھانا کھانے کی چادر
یا کپڑا۔ (یہ لفظ ہندوستان کے فارسی دانوں کا بنایا ہوا ہے)۔ پر لگا دینا
پر چن دینا کے ساتھ استعمال میں ہے (فقرہ) کباب دسترخوان پر
لگا دو۔

+ دسترخوان بڑھانا۔ بعد کھانا کھا چکنے کے دسترخوان کا اٹھانا

+ دسترخوان کا توبہ توبہ کرنا۔ (عو) جب دسترخوان پر کھانا لگا ہو
اور کوئی کھانے کو بیٹھے اس وقت کہتی ہیں۔ (فقرہ) تمہاری باتیں ختم نہیں
ہو چکتیں۔ یہاں دسترخوان توبہ توبہ کر رہا ہے۔

+ دسترخوان کرنا۔ بزرگان دین کی نذر و نیاز کرنا۔ شہدائے کربلا کے
فاتحہ کا کھانا کھلانا۔ (دبیر) ؎

یاروں نے تجھ کو کھلایا اپنے ساتھ
تجراب گر حلق کے دسترخوان کر

+ دسترخوان کی بلی: وہ بلی جو کھانا کھلانے کے وقت آموجود ہو
(کنایۃً) کام چور۔ نوالہ خور آدمی۔

+ دسترخوان کی مکھی۔ مونث۔ (کنایۃً) ہر وقت دسترخوان پر
شریک ہو کر کھانے والے (لفظ) ؎

کیوں حریص منت دنیا ہو شاد
ہم نہیں مکھی ہیں دسترخوان کی

+ دستک۔ (ف) مونث۔ ۱؎ تالی۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا ۲؎ محصول۔
(باندھنا کے ساتھ) ۳؎ (اردو) پروانہ راہداری۔ کلکٹری کی چٹھی یعنی
کاغذ جو حاکم کے حکم سے لکھا جائے۔ اس معنی میں فارسی شعرا نے بھی
کہا ہے۔ ۴؎ (اردو) قرقی۔ (شعور) ؎

کب حسن کے مال کی دستک دی ہم پر
کب حکم عشق سے اغلام نہ آیا

دستک آنا۔ قرقی آنا۔

دستک باندھنا۔ محصول مقرر کرنا بے فائدہ خرچ لگا لینا۔

دستک پیادہ، دستک سوار۔ مذکر۔ وہ چپراسی یا سوار جو
مالگزاری وصول کرنے یا قرقی کرنے کے واسطے کسی حاکم کی طرف
سے بھیجا جائے۔

دستک دینا۔ تالی بجانا۔ کنڈی کھڑکھڑانا۔ پکارنا۔ بلانا
(ناسخ) ؎

دے نامہ بر آ کے وہ یہ دستک یارب
پہونچے مجھے مکتوب یکایک یارب

۲؎ بعض اعمال پڑھ کر بھی تالی بجاتے ہیں (اسیر) ؎

چاہئے باغ میں ٹل جائے خزاں کی آفت
دستکیں پڑھ کے دعا برگ شجر دیتے ہیں

+ دستک لگانا۔ لازم کرنا۔ ٹیکس لگانا۔ محصول لگانا۔

دستور۔ (ف۔ بروزن منشور۔ اصل میں دست ور یعنی صاحب
مسند تھا۔ فارسی میں بالفتح تھا عربی میں بالضم کر لیا ہے۔ فارسی میں
معانی ذیل میں مستعمل ہے ۱؎ قاعدہ قانون کا طرز۔ روش ۲؎ اجازت
ہو رخصت ۳؎ وزیر منشی۔ مذکر۔ رسم۔ رواج۔ معمول۔ طرز۔ روش۔
عادت۔ ڈھنگ۔ قاعدہ۔ آئین۔ کیش۔ (شعور) ؎

کاٹ کر دستور سے عوض میں جو رسد زینہ ملے
کیوں نہ ہو سرکار کے معمار کی مٹی خراب

+ دستور العمل۔ مذکر۔ قانون۔ قاعدہ (اسیر) ؎

کیوں کسی استاد کے دیواں کو دیکھیں بے تفکر
حاکم مردہ کا دستور العمل پایا تو کیا

+ دستور باندھنا۔ قاعدہ مقرر کرنا۔ قانون ٹھہرانا۔ عادت ڈالنا
معمول باندھنا۔

+ دستور جاری کرنا۔ متعدی۔ قاعدہ نکالنا۔ طریقہ مقرر کرنا۔
رواج ڈالنا

+ دستوری۔ (ف۔ رخصت۔ اجازت)۔ مونث۔ وہ
حق جو ملازم اپنے آقا کی خریداری کی بابت فروشندہ سے پیسہ
یا دو پیسے روپیہ لے۔

دستہ۔ (ف۔ بالفتح۔ بروزن بستہ) مذکر۔ [۱] لکڑی کا ڈنڈا جو کسی آلۂ آہنی میں گرفت کیلئے نصب ہو۔ (فقرہ) چاقو کا دستہ ٹوٹ گیا۔ [۲] آدمیوں کا گروہ۔ فوج کا ایک حصہ۔ گارد۔ (انشا)

بہ دل بادل اشکوں کا ہے یا کہ نکلا
غلامانِ سلطانِ کابل کا دستہ

[۳] گلدستہ [۴] (اردو) سنجاف۔ حاشیہ۔ توئی۔ دیکھو چکی کا دستہ [۵] (اردو) کاغذ کے ۲۵ تختوں کا ایک دستہ کہلاتا ہے۔ رِم کا بیسواں حصہ ؎

خود بخود دستے کے دستے ہوئے جاتے ہیں سیاہ
کیا لکھوں حال میں ناسخ کی سیہ کاری کا

[۶] (اردو) کھرل کا موسل [۷] ایک قسم کا کمہ جو ایران میں اور ہندوستان میں قبا پر سیتے ہیں۔

دستی۔ (ف۔ وہ ظرف جس کو ہاتھ سے اٹھا سکیں) صفت [۱] منسوب بہ دست جیسے ایک دستی خلال۔ دو دستی خلال وغیرہ [۲] مونث۔ مشعل فلیتہ (محسن) ؎

ید بیضا چراغ طور سے روشن کئے دستی
کہ سجدے میں جھکا ہوگا اندھیرا راستے بھر میں

[۳] کشتی کے ایک داؤں کا نام جو ہاتھ سے کیا جاتا ہے [۴] چھوٹا بستہ چھوٹا قبضہ۔ موٹھ [۵] چھوٹا سا قلمدان جو ہر وقت ہاتھ میں رہے [۶] وہ تحفہ یا ہدیہ جو راجہ لوگ دسہرے کے دن سرداروں اور عہدہ داروں کو دیتے ہیں۔

دستیاں پھونکنا۔ شعلیں جلانا۔ (رشک) ؎

سب ہیں اس آتش قدم کی تیغ کی تدبیر میں
دستیاں پھونکیں گے شاید خانۂ زنجیر میں

دُسرکے۔ (ع) پھر۔ مکرر۔ جیسے دُسرکے کہنا۔ دُسرکے بولنا۔ [۲] پہلے کہے ہوئے کے خلاف۔

دِسمبر۔ (انگ۔ ڈیسمبر) مذکر۔ انگریزی سال کا بارھواں مہینہ جو ۳۱ دن کا ہوتا ہے۔

دَسُو کھا (ہ) مذکر۔ طائروں کا پر پرواز۔ (رشک) ؎

کیا کبوتر کا دسوکھا نوچ ڈالا یار نے
صدمۂ نوکیوں اُبھار تو نبات پر ہونے لگا

دَسہرا۔ مذکر۔ اجیٹھ کے مہینے کی دسویں تاریخ جس میں گنگا اشنان کرنے سے اہل ہنود کے اعتقاد کے موافق گناہ دھوئے جاتے ہیں [۲] اسوج کے مہینے کی دسویں تاریخ کا بڑا بھاری تہوار جس میں نوروز پہلے سے پوجا وغیرہ کرتے ہیں۔ رامچندر جی نے انھیں دنوں میں راون پر چڑھائی کرکے فتح پائی تھی۔ اس لئے بڑی خوشی مناتے ہیں۔

د ـ ش

دشت۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ صحرا۔ جنگل۔ بیابان۔ میدان۔

دشتِ ایمن۔ (ف) مذکر۔ دیکھو ایمن۔

دشت پیما۔ دشت نورد۔ (ف) صفت۔ بادیہ گرد۔

دشت پیمائی۔ دشت نوردی۔ (ف) مونث۔ صحرا نوردی۔ جنگل میں مارا مارا پھرنا۔

دشت گرد۔ (ف) صفت۔ دشت میں پھرنے والا۔

دشت گردی۔ (ف) مونث۔ آوارہ پھرنا۔

دُشٹ۔ (ف۔ ہندی میں دشٹ) صفت۔ (ہندی) برا۔ خراب چنڈال۔ بدذات۔ شریر۔ بے رحم۔ ظالم۔ بدکار۔ کھوٹا۔

دُشمن (ف) دش۔ خراب۔ من۔ نفس۔ دل) مذکر۔ مخالف۔ بدخواہ [۲] (شعرا اردو) حریف۔ رقیب۔ (جلال) ؎

دل لگا تا نہ اس کی چتون سے
دوست بن کر کہوں گا دشمن سے

[۳] (بیگمات قلعہ) دوستی کا رشتہ جو عورتیں آپس میں بدیتی ہیں جیسے جان من۔ دوناخی۔ دل ملا وغیرہ [۴] جہاں مخاطب کو کسی امر مکروہ کی نسبت سے بچانا ہوتا ہے وہاں کہتے ہیں آپ کے دشمن۔ (قلق) ؎

کیوں یہ کس واسطے ہے رنج و محن
جان دیں اپنی آپ کے دشمن

عورتیں دشمن کی جگہ مدعی اور آپ کے دشمن اور آپ کے مدعی ملا کر بھی بولتی ہیں۔ اور جب کسی مکروہ نسبت دینے میں علامت مفعولیت لانا پڑتی ہے تو دشمن اور مدعی کی جگہ دشمنوں۔ دمیوں کہتی ہیں (فقرہ) آپ کے دشمنوں کو کیا مرض ہے۔ ایسی صورت میں "آپ کے دشمن کو کیا مرض ہے" ٹکسال باہر اور غلط ہے۔ (راسخ) ؎

دشمنوں کو نہ نظر دیکھو
بول دشمن تن کے تم کر دیکھو

اور یہی حال لفظ مدعی کا ہے۔

دشمن اگر قوی ست نگہبان قوی تر ست۔ (ف) مقولہ

تسکین کے واسطے کہتے ہیں یعنی دشمن اگر قوی ہے تو کچھ خوف نہیں
تعالی بہت زیادہ صاحب قوت ہے۔ (عاشق) ؎

دشمن اگر قوی است نگہباں قوی تر است
فضلِ خدا سے خوف بتوں کا ذرا نہیں

دشمن پر بھی یہ وقت نہ ڈالے۔ دشمن کبھی ایسی مصیبت میں
مبتلا نہ ہو۔ (انیس) ؎

قسمت کبھی دشمن پہ بھی یہ وقت نہ ڈالے

دیکھو وقت۔

دشمن جانی۔ دیکھو جانی دشمن

دشمن چراغ پاؤں۔ (عو) جب کوئی ٹھوکر کھاتا یا گر پڑتا ہے تو یہ کلمہ
بطور تفاؤل کہتی ہیں۔

دشمن چہ کند چو مہرباں باشد دوست۔ (ف) مقولہ۔ اگر فضلِ
الٰہی شاملِ حال ہو تو دشمن کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

دشمن دلی۔ وہ شخص جو دل میں کسی سے عداوت رکھتا ہو۔

دشمن زیر پا۔ کلمۂ دعا جس وقت نئی جوتی پہنتے ہیں یہ کلمہ زبان
پر لاتے ہیں۔ (انشا) ؎

کہا سب دیکھنے والوں نے دشمن زیر پا صاحب
نیا پہنا جب اُس مخملی زربات کا جوڑا

دشمن قلبی۔ دلی دشمن۔ (رشک) ؎

دشمن قلبی ہے وہ میرے دلِ بیتاب کا
دانۂ قسمت خاک بھی رتبہ نہیں سیاب کا

دشمن کا بغل میں دبالینا۔ اپنے دشمن کی خود پرداخت کرنا۔

دشمن کا کہا ہوا۔ دشمن کے جی کا چیتا ہوا۔ (عو) دشمنوں کی
مراد برآئی۔ (داغ) ؎

یہ آکر کہا مجھ سے پیغامبر نے
وہاں دشمنوں کا کہا ہو رہا ہے

دشمن کو بھی خدا نصیب نہ کرے۔ کمال مصیبت کے موقع پر
کہتے ہیں یعنی ایسی مصیبت کسی پر نہ پڑے۔ (صبا) ؎

کہتے ہیں میرے دست مراماں دیکھکر
دشمن کو بھی خدا نہ کرے مبتلائے رنج

دشمن کی نگاہ سے۔ تیر نگاہ سے۔ غصہ کی نظر سے۔

دشمن مدعی (عو) دشمن (شاد) ؎

ایک بری پر نہیں جیتے ہیں دشمن مدعی
ہاتھ ملتے ہیں جب اس کے پاؤں سہلاتے ہیں ہم

دشمن نتواں حقیر و بیچارہ شمرد۔ (ف) مقولہ۔ دشمن سے ہمیشہ
ہوشیار رہنا چاہئے۔ گرچہ وہ ضعیف ہی کیوں نہ ہو۔

دشمنوں کی جان کو رونا۔ (کنایۃً) دشمنوں کی شکایت کرنا۔
(شاد) ؎ دوستو اشکوں سے منہ دھوتے ہیں ہم
دشمنوں کی جان کو روتے ہیں ہم

دشمنوں کے کان بہرے۔ (عو) خدانخواستہ کی جگہ بولتی
ہیں۔ (فقرہ) مگر جب خدانخواستہ دشمنوں کے کان بہرے ہی
ہی نہ رہی تو دربانی کا حق کون ادا کرے گا۔

دشمنی۔ (ف) مونث۔ بدخواہی۔ عداوت۔

دُشنام (ف)۔ دش۔ برا۔ نام۔ خطاب۔ لقب۔ مونث دہلی
میں مذکر ہے۔ گالی گلوچ۔ (ناسخ) ؎

کسی نے جو حیدر کو دشنام دی
تو گویا پیمبر کو دشنام دی

(ظفر) ؎ ہوسِ بوسہ اگر کھینچ نہ لاتی ہم کو
کاہے کو سننے کو دشنام کسو کے آتے

ردیف "کے آتے" ہے۔

دشنہ۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ کٹاری (مومن) ؎

دشنہ گردن سے خفا ہوتا تھا
سنگ بھی سر سے جدا ہوتا تھا

دشوار۔ (ف۔ دش۔ برا۔ وار کلمۂ نسبت) صفت۔ مشکل۔ دوبھر
کٹھن۔

دشوار رستہ۔ وہ رستہ جس میں گزرنا دشوار ہو۔ (داغ) ؎

رہنما دشوار رستے لے چلا
بچ رہے گا دشت وحشتناک کیا

دشوار گزار۔ صفت۔ وہ مقام جہاں سے گزرنا مشکل ہو۔

دشواری (ف) مونث۔ مشکل۔ دقت۔ سختی۔

دشواری پڑنا۔ (عو) دقت پڑنا۔ (توبۃ النصوح) اس نسخہ
مانا تو بڑی دشواری پڑے گی۔

دُعا - (ع) - خدا سے مانگنا. خواہش کرنا. اَدعِیہ - دعوات - جمع)۔ مونث ۱ خدا سے درخواست کرنا. التجا ۲ وہ فقرہ یا جملہ جس کا مقصود خدا سے درخواست کرنا ہو۔ (پڑھنا کے ساتھ) ۳ مناجات. مغفرت کی طلب۔

دُعا اُلٹنا۔ دعا کا مخالف اثر ہو جانا۔ (مومن) ؎

اے اجل کاش اُلٹ جائیں شب ہجراں میں
وہ دعائیں کہ تری جان کو ہم کرتے ہیں

دعا چلنا۔ دعا کا اثر کرنا۔ (محسن) ؎

اے مسیحا ترے بیمار کی یہ حالت ہے
نہ دوا چلتی ہے اس پر نہ دعا چلتی ہے

دعا دینا۔ دعا کے کلمات کہنا۔

دعا سر کھول کے مانگنا۔ زیادہ پریشانی اور اضطراب میں ننگے سر دعا مانگتے ہیں۔ (صبا) ؎

گرمیوں میں جو پریشاں ہوئے ہم بادہ پرست
مانگی سر کھول کے ساقی نے دعا ساون کی

دعا سلام کہنا کسی کے ذریعہ سے دعا یا سلام کا پیام کہنا۔

دعا قبول ہونا۔ مراد پوری ہونا۔ التجا پوری ہونا۔

دعا کرتے ہیں۔ مزاج پوچھنے کا مہذب جواب۔

دعا کرنا۔ دعا مانگنا۔ خدا سے التجا کرنا۔ اس کے مفعول کے ساتھ "سے" علامت مفعول آتی ہے۔ (فقرہ) میں نے خدا سے دعا کی۔ ۲ جب کوئی شخص کسی کا مزاج پوچھتا ہے تو اس کے جواب میں بھی کہتے ہیں کہ دعا کرتا ہوں۔ یعنی آپ کے حق میں دعا مانگا کرتا ہوں۔ (ناسخ) ؎

پوچھیں آپ اگر نہ پوچھیں وہ مزاج
ہم تو کہتے ہیں دعا کرتے ہیں

دعا کہنا۔ دعا کے کلمات کہنا۔ (منیر) ؎

سخن شاہ و گدا خیر سے خالی نہ سنا
وہ دعا کرتے ہیں سب کو یہ دعا کہتے ہیں

دعا گو۔ (ف) صفت۔ دعا کرنے والا۔

دعا لگنا۔ دعا کا اثر کرنا۔ مُراد بر آنا ؎

سب جانتے ہیں دیر رہا میرا دل زدہ
یا رب کبھی تو دوست کی اس کو دعا لگے

دعا لینا۔ بھلائی لینا۔ کسی کو خوش کر کے اس کی دعا لینا۔ (شعور) ؎

جس نے کیا سلوک نہ اپنی سپاہ سے
اس نے دعائے نصرت و فتح و ظفر نہ لی

دُعا مانگنا۔ خدا سے بھلائی چاہنا۔ خدا سے التجا کرنا۔ مراد مانگنا۔ حاجت چاہنا۔

دُعا مستجاب ہونا۔ دعا قبول ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو دعائے خیر۔

دعائے جوشن۔ (ف) ایک دعا ہے جو لڑائی کے وقت حفاظت کے واسطے پڑھتے ہیں۔

دعائے خیر۔ اچھی دعا۔ (ذوق) ؎

درِ قبول ہے در باں نہ بند کر دربار
دعائے خیر ذرا ہونے مستجاب تو دے

دعائے دولت۔ مونث کسی کی ترقی دولت یا اقبالمندی کی مراد خدا تعالیٰ سے مانگنا۔

دعائے قدح۔ ایک دعا کا نام جس کو دعائے گندم بھی کہتے ہیں یہ دعا دم کر کے گندم مساکین کو تقسیم کر دیتے ہیں۔ (شعور) ؎

ساقی نے دے کے ساغرِ مے مجھ سے یہ کہا
بھولا جو تو دعائے قدح یاد کر نہ لے

دعائے ہلال۔ وہ دعا جو نیا چاند دیکھ کر پڑھتے ہیں۔ (رشک) ؎

کھینچے جو یار تیغ ہلالی تو کہئے شکر
اپنے صحیفہ میں یہ دعائے ہلال ہے

دعائیں دینا۔ بہت کلمات خیر کسی کے حق میں کہنا۔ (داغ) ؎

دیکھئے دل کو دعائیں بن گئیں اس کو آپ

دعائیں لینا۔ کسی سے کلمات خیر سننا۔

دعائیہ۔ صفت۔ منسوب بہ دعا۔

دعوات۔ (ع) دعا کی جمع۔ دعائیں۔ یہ لفظ بفتح اول و دوم صحیح ہے لیکن بول چال میں بسکون دوم ہی مستعمل ہے۔

دَعوت۔ (ع) مونث ۱ کھانے کے واسطے بلانا۔ ۲ طلبی ۳ کسی عمل کو تعداد معینہ کے مطابق پڑھنا۔ دعوت دینے میں فتیلہ بھی جلاتے ہیں۔ (دینا کے ساتھ) (ذاتی) ؎

آہ کا اپنی فتیلہ نہیں کس دن جلتا

عمل حُب کی بہت ہنسنے ہنسی دعوت دی ہو

دعوتِ اسلام۔ اسلام لانے یا مسلمان ہونے کی درخواست کرنا

دعوتِ جنگ۔ مونث۔ لڑنے کے لیے درخواست کرنا یا اشتہار جنگ۔

دعوتِ سمرقند۔ (ف) مونث۔ شان و شوکت کی دعوت۔ تکلف کا کھانا۔

دعوتِ شیرازہ۔ (ف) مونث۔ بے تکلفی کی دعوت ؎

ماحضر رکھتا نہیں غم کے سوا میں اے شعور
بہر جہاں بے تکلف دعوتِ شیرازہ ہے

دعوت قبول کرنا۔ ضیافت منظور کرنا۔

دعوت کرنا۔ ضیافت کرنا۔ کھانا کھانے کو بلانا۔

دعوت کھانا۔ ضیافت کا کھانا کھانا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

گر جانتی یہ تو میں نہ جاتی
ایسی دعوت کبھی نہ کھاتی

دعوت کے لقمے۔ دوسرے کے یہاں کا کھانا۔

دعوتِ ولیمہ۔ (ف) مونث۔ وہ ضیافت جو نکاح کے بعد مسلمانوں میں ہوتی ہے۔

دعویٰ۔ (ع) خواہش۔ جو چاہا جائے۔ اس کی جمع دَعاوی بفتح دال عربی میں اور بکسر دال بروزن رکابی فارسی میں ہے۔ اضافت کی حالت میں حرف سوم و چہارم مکسور پڑھے جاتے ہیں۔ جیسے دعویِ عشق۔ دعویِ خوشبو۔ (رشک) ؎

زندے آتے ہیں یہاں مرتے ہیں مردودِ جہاں
سمجھے گر داغ جناں دعویِ بجا ہے یہی

اردو میں اس قاعدے کی پابندی نہیں ہے (دیکھو دعوائے بے دلیل) مذکر۔ درخواست۔ خواہش۔ مطالبہ۔ مانگ۔ استغاثہ۔ نالش۔ حق استحقاق۔ غرور۔ (تعشق) ؎

دی شمر کو صدا کہ ذرا تیر اٹھا ہوا
دعویٰ اسی سپاہ پہ تھا کیوں یہ کیا ہوا

غیر واقع کمال کو اپنی طرف منسوب کرنا۔ (رکھنا۔ کرنا کے ساتھ)

دعوے کی ... دعوے کا جواب ہونا۔ (شعور) ؎

... بیٹھے نظر آتی

دعویٰ یہ دلیلوں سے مری جان اٹھے گا

دعوائے بے دلیل۔ مذکر۔ وہ دعویٰ جس کی کوئی دلیل نہ ہو۔ (رشک) ؎

دعوائے بے دلیل نہیں فن شعر میں
جو ہے محاورہ وہ نظایر کے ساتھ ہے

دعویٰ پیش جانا۔ دعوے میں کامیابی ہونا۔ (قدر)

مرا دعویٰ خوں بھی نہ پیش گیا کہ قصاص کسی پہ روا نہ رہا

دعویٰ جانا۔ دلیل قائم کرنا۔ ملکیت ظاہر کرنا۔ حق ظاہر کرنا۔ قبضہ جتانا

دعویدار۔ (ف) غیر واقع کمال کا گمان اپنی نسبت رکھنے والا۔ مذکر۔ مدعی۔ حق جتانیوالا۔ دعویٰ کرنے والا۔

دعویٰ کرنا۔ مطالبہ کرنا۔ نالش کرنا۔ استغاثہ کرنا۔ ۲۔ غیر واقع کمال کا اپنی نسبت گمان کرنا۔ (فقرہ) آپ خیر سے انگریزی دانی کا بھی دعویٰ کرتے ہیں۔

دعویٰ نبوت۔ مذکر۔ نبی ہونے کا دعویٰ۔ (ذوق) ؎

عشق کے داغ کو دل مہر نبوت سمجھا
ڈر ہے کافر کہیں دعویٰ نبوت نہ کرے

دعویٰ نہ چلنا۔ دعویٰ کا ناکامیاب ہونا۔ (رشک) ؎

دعویٰ مدعی جو کچھ نہ چلا
میرے نالوں کی اس سے نالش کی

د ۔ غ

دغا۔ (ف) مونث۔ مکاری۔ دغابازی۔ بے ایمانی۔

دغا دینا۔ دغا کرنا۔ دھوکا دینا۔ بتا دینا۔ دم دینا۔ (مومن) ؎

دیا علم و ہنر حسرت کسی کو
فلک نے مجھ سے یہ کیسی دغا کی

دغا کھانا۔ دھوکا کھانا۔ فریب میں آنا۔

دَغدغا۔ مذکر۔ ۱ ایک قسم کی چھوٹی قندیل۔ کنول۔ ۲ صفت۔ روشن چمکتا ہوا۔ دمکتا ہوا۔

دغدغانا۔ دمکنا چمکنا۔ روشن ہونا۔ سرخ ہونا

دغدغاہٹ۔ مونث۔ چمک۔ دمک۔ سرخی۔ تمتماہٹ۔

دغدغہ۔ (ف) عربی میں طعنہ دینا۔ مذکر۔ اندیشہ۔ ڈر۔ دھڑکا۔ (نسیم) ؎

کھٹکا شام سے دغدغہ شہر کا
دھڑکا ہے لگا رہا گجر کا

دَغَل ۔ (ف) مذکر۔ حیلہ۔ مکر و فریب ۔ کھوٹ چاندی سونا

دغل فصل (ع) مذکر۔ چالاکی۔ فریب۔ دیکھو فصل۔

دغنا ۱ چھوٹنا۔ سر ہونا۔ بندوق یا توپ کا چھوٹنا ۲ کسی چیز کو گرم کر کے نشان دیا جانا۔

دغوانا۔ کسی چیز کو داغ دلوانا۔

دغیلا۔ صفت ۱ داغدار۔ دھبہ دار ۲ چوٹ لگا ہوا پھل گرا ہوا پھل جس میں داغ پڑ جائے۔ سڑا ہوا پھل ۳ عیب دار۔

دَف (ع)۔ فارسی اور اردو میں بالفتح عربی میں بالضم (مذکر) ڈفلی (رشک) ؎

میرے عشرت خانہ میں آیا ہے اک بُتِ پُرحسن
مطربو نے مہ جو موجوں کی قوّت دف کرتا ہے کا

۲ (اردو) زہر۔ جوش۔ چڑھاؤ۔ زور۔ غصّہ۔ پتّا۔

دفلہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹا دف۔ دف مرنا۔ لازم۔ زہر کا دور ہونا۔ جوش کم ہونا۔ تیزی دفع ہونا۔ غصّہ کم ہونا۔ پتّا مرنا۔

دف نواز۔ (ف) صفت۔ دف بجانے والا۔

دفالی۔ ایک فرقہ کا نام جو دف بجانے کا پیشہ کرتا ہے۔

دُفان۔ مذکر۔ (ع) دُور۔

دُفان ہونا۔ دور ہونا۔ دفع ہونا۔ نکلنا۔ منہ کالا کرنا۔ جیسے چلو دفان ہو۔

دفاتر۔ مذکر۔ دفتر کی جمع۔

دَفائِن۔ (ع) مذکر۔ دفینہ کی جمع۔

دفتر۔ (ع) میں حساب کی کتاب دفاتر جمع۔ فارسی میں مجموعۂ حساب اور مجموعۂ اشعار۔ اب ایران میں دفتر بمعنی دفتر کا غذ ہے۔ اردو کو کاغذ کی کتاب۔ کچہری کے کاغذوں کا مجموعہ کسی محکمہ کے کاغذات حساب کتاب کے کاغذات۔ (صبا) ؎

اب لُطف کس حساب میں ہے خط کا دور ہے
سرکارِ حسنِ یار کا دفتر بدل گیا

۲ (کنایتہ) طومار۔ بڑا بھاری خط۔ (داغ) ؎

ہوگیا فرض مجھے شوق کا دفتر لکھنا
جب مرے ہاتھ کوئی خامۂ فولاد آیا

۳ طول طویل کہانی۔ طویل قصہ یا رپورٹ۔ (داغ) ؎

خط مرا پھینک دیا یہ کہہ کر
ہم سے دفتر نہیں دیکھا جاتا

دفتر برہم ہونا۔ دفتر کے کاغذات کا بے ترتیب ہو جانا۔ (ناسخ) ؎

یا بہارِ عارض گلرنگ تھی سب شاعری
اب وہ دفتر مثل اوراقِ خزاں برہم ہوا

دفتر تہ کرنا۔ دفتر ختم کرنا۔ مختصر کرنا۔ (جلیل) ؎

دیکھو کس رنگ سے اٹھی ہے گھٹا
تہ کر اب وعظ کا دفتر واعظ

دفتر چڑھانا۔ (کنایتہ) مشہور کرنا۔ شہرت دینا۔ (بحر) ؎

یا رب نہ کسی پہ کھلے مدعائے خط
فقرے میں لگے یار کے دفتر چڑھائے خط

دفتر کھلنا ۱ دفتر کا کام جاری ہونا ۲ کثرت سے بیان ہونا (رشک) ؎

کھول کر نامۂ عشاق وہ کب پڑھتا ہے
نہیں کھلتے مگر شکوہ کے دفتر کس دن

(اختر شاہ اودھ) ؎

جب رونے سے ہو چکی فراغت
کھولے پھر دفترِ شکایت

دفتر کھولنا۔ متعدی۔ دفتر کا دُھند دھونا۔ دفتر کا نیست و نابود ہونا۔ کارخانہ درہم برہم ہونا۔ (بحر) ؎

خزاں نے لوٹا بہار کا گھر نہ بیل بوٹا نہ گل صنوبر
ہوا وہ سب کا دُھند دفتر اُلٹ گیا وہ وہ ستا چمن کا

دفتر نگار۔ (ف) صفت۔ محرر۔ منشی جو دفتر میں مقرر ہو۔

+ دفتری۔ صفت۔ دفتر درست کرنے والا۔ جلد بنانے والا۔ رول کرنیوالا۔

+ دفتی۔ مونث۔ کاغذ کھنے کا پٹھا۔ کتاب کا پٹھا۔ چند کاغذوں کو چپکا کر بناتے ہیں۔ فارسی میں دفتین۔ بروزن غمگین ...... خوشنویسوں اور نقاشوں کا مقوی جس میں کاغذات رکھتے ہیں۔

دَفر قلیہ۔ (عربی میں دَفر بفتح اول و دوم کھانے کا بدبو ہو جانا) کھلنے میں کیڑے پڑ جانا (مذکر) دھب دقلیہ۔

خواب بجا ہوا قلیہ۔

+ دَفع ۔ (ع) مذکر۔ دور کرنا۔ ہٹانا۔

+ دَفعُ الوَقتی ۔ مونث۔ وقت ٹالنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔

دَفعدار۔ دیکھو دفعہ دار۔

دفع دخل کرنا۔ اعتراض کا جواب دینا۔

دفع دخل مقدر۔ جب سوال محذوف کرکے فقط جواب ایسے الفاظ میں دیں کہ اس سے ساری عبارت سوال کی مخاطب کی سمجھ میں آجائے۔ تو اس کو اصطلاح میں دفع دخل مقدر کہتے ہیں۔

+ دفع کرنا۔ ہٹانا۔ نکالنا۔ دور کرنا۔ زائل کرنا۔ جیسے مرض دفع کرنا۔ اس میں اور اس کے بعد کے محاورے میں بول چال میں بفتح اول و دوم ہے۔

+ دفع ہونا۔ دور ہونا۔ جاتا رہنا۔ چلا جانا۔ رخصت ہونا نکلنا۔

+ دفعتہً۔ (ع) یکایک۔ یکبارگی۔ اچانک۔ فوراً۔ ناگہاں (شعور) ؎

دفعتہً ہو جائے گی صبح قیامت آشکار
خوب ہے گر شہر خاموشاں میں گھر لیتے نہیں

عوام دفعتاً الف کے ساتھ لکھا کرتے ہیں جو غلط ہے۔ قاعدہ یہ ہے کہ الف علامت نصب اسی وقت لکھتے ہیں جب وہ لفظ کے حرف آخر سے ملحق ہو اور حرف آخر اصلی ہو۔ جیسے یوماً فیوماً۔ وقتاً فوقتاً کہ میم اور تے دونوں حرف آخر اصلی ہیں اور جب ت آخر کی اصلی نہیں ہوتی الف نہیں لکھتے جیسے دفعتہً۔ لغتہً کیونکہ تے اصلی نہیں ہے۔ اسی طرح معنی کی جگہ معناً لکھنا غلط ہے۔ کیونکہ نون حرف آخر نہیں ہے۔ شعرا نے تحقیق۔ زمین وغیرہ کے قافیوں میں باندھا ہے۔ (اوج) ؎

لکھا ہے دیکھتے ہی خطِ سرورِ زمن
ساماں کیا سفر کا صبیغ نے دفعتہً

+ دفعہ۔ (ع) میں۔ دَفعَتہً۔ ایکبار) مونث (باری۔ نوبت ۲ قانون کا فقرہ۔ نمبر مضمون۔ دفعات۔ جمع! درجہ۔ زمرہ۔ جماعت۔ لڑکوں کی ہم سبق جماعت

دفعات۔ دفعہ کی جمع (منیر) ؎

ماہِ رمضاں میں فلک ہیہات ہوئے
گمی گزشت سے محروم بدفعات ہوئے

- دفعہ دَار۔ مذکر۔ جماعت کا افسر۔ سپاہیوں کے چھوٹے سے گروہ کا سردار۔ اِس جگہ زبانوں پر دفعدار ہے۔

- دفعیّہ۔ (اردو بوزن تجربہ و بروزن شرطیّہ) مذکر۔ علاج تدبیر روک۔ دفع کرنے کی تدبیر۔ توڑ۔

دفن۔ (ع) مذکر۔ زمین میں چھپانا۔ گاڑنا۔ تجہیز و تکفین۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

دفنانا۔ دفن کرنا مُردے کا۔ (رشک) ؎

ہم کو کفنانا نہ دفنانا نہ تربت پاٹنا

+ دَفِینَہ۔ (ع۔ دفینہ) مذکر۔ گڑا ہوا خزانہ چھپا ہوا خزانہ۔ گڑا ہوا مال۔ دبا ہوا مال۔

د - ق

دِق۔ (ع) باریک (ستونا تپ کہنہ) مونث۔ تپ کہنہ۔ وہ اندرونی ہر وقت کا بخار جس سے آدمی دُبلا ہوتا چلا جاتا ہے اور آخیر کو اسی میں گھل کر مر جاتا ہے۔ (ہونا کے ساتھ) ۲صفت۔ تنگ عاجز۔ ناراض۔ آزردہ۔ ناخوش (کرنا ہونا کے ساتھ) ؎

سنگدل مجھ سے تو خفا مت ہو
جس سے دق ہو سے تو اسے سل ہو

دق داری۔ (ع م) مونث۔ تکلیف۔ پریشانی۔ مصیبت۔

دقائق۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چارم) مذکر۔ دقیقہ کی جمع۔ باریکیاں نکتے۔

دِقّت۔ (ع۔ باریک ہونا) مونث مشکل۔ دشواری۔ تنگی (فقرہ) بڑی دقت سے یہ مضمون سمجھ میں آیا۔ ۲ باریکی (منیر) ؎

ہمّت اختلاط ہے سہل اب کی شاعری
تیزی نہ طبع کی نہ دقّت نظر کی ہے

دِقّت پسند۔ (ف) صفت۔ مشکل پسند۔

دِقّت طلب۔ صفت۔ دشوار۔

+ دقّت میں پڑنا۔ مشکل یا صعوبت میں گرفتار ہونا مصیبت میں پھنسنا

دَقیانُوس۔ ایک بادشاہ کا نام جو اصحاب کہف کے زمانے میں تھا

دقیانوسی۔ صفت۔ (کنایتہً) بہت پرانا

دَقیق (ع) باریک۔ آٹا۔ (باریک) باریک۔ نازک۔ کٹھن۔

دَقیقہ (ع - دقیقہ) مذکر ۱ باریکی ۔ نکتہ ۲ (اصطلاح اہل نجوم) منٹ گھنٹے کا ساٹھواں ۳ (اردو) کسر (فقرہ) اپنے نزدیک کوشش کا کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا۔

دقیقہ باقی نہ چھوڑنا ۔ کسر اٹھا نہ رکھنا ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

کتنوں نے سروں کو اپنے چھوڑا
باقی نہ کوئی دقیقہ چھوڑا

+ دَقیقہ رس ۔ دقیقہ شناس ۔ (ف) صفت ۔ زود فہم ۔ باریک بیں ۔ تیز طبع ۔

د ۔ ک

دُکا ۔ (ھ) اُردو میں اِکا دُکا کی ترکیب سے مستعمل ہے ۔ دیکھو اِکا ۔

دُکان ۔ (عربی میں بہ تشدید دوم ۔ دکاکین ۔ جمع ۔ فارسیوں نے بہ تخفیف دوم استعمال کیا ۔ اس کا املا واؤ کے ساتھ غلط ہے) مونث سودا بیچنے کی جگہ ۔ کوٹھی ۔ کارخانہ ۔ بکری کا مکان (ناسخ) ؎

بند ہو جائے در توبہ تو نا مسلم نہیں
ہو قیامت بند گر دیکھوں دکاں حسن کی

دُکان اٹھانا ۔ ۱ دُکان کا اسباب اٹھانا ۔ دُکان بند کرنا ۔ دکان چھوڑنا ۔

دُکان اٹھنا ۔ دکان بڑھ جانا ۔

دُکان بڑھانا ۔ دُکان بند کرنا ۔

دُکان بڑھ جانا ۔ دُکان بند ہو جانا ۔

دُکان بند کرنا ۔ دُکان کے پٹ بند کرنا ۔ بکری موقوف کرنا ۔

دُکان بند ہونا لازم ۔

دُکان جمانا ۔ دُکان قائم کرنا ۔ (کنایۃً) خودنمائی کرنا ۔

دُکان جمنا ۔ لازم دُکان کا چلنا ۔

دُکان چلنا ۔ خوب بکری ہونا ۔ گرم بازاری ہونا ۔ خریداری (ہونا موزوں) ؎

حسب سے قاتل نے کمر باندھی ہے سفاکی پر
خوب شمشیر فروشوں کی دُکان چلتی ہے

دکاندار : دکان رکھنے والا ۔ مثال کے لئے دیکھو حیلہ دار

دکانداری ۔ (مونث) دکنایۃً چرب زبانی

دکانداری کی باتیں کرنا ۔ (کنایۃً) چرب زبانی کرنا

دکان رکھنا ۔ دکان کرنا ۔

دُکان کرنا ۔ بازار میں کسی خاص جگہ اشیائے فروخت رکھ کر بیچنا ۔ (ناسخ) ؎

کیا خرابات جہاں ہے اپنی توبہ سے خراب
کوئی بھی اب مے فروشی کی دکاں کرتا نہیں

+ دُکان کھولنا ۱ دُکان کرنا ۲ بند دکان کو کھولنا (ناسخ) ؎

ہے صبح روز ہجر کہاں ہوش میکشی
کھولی ہے مے فروش نے اپنی دکان عبث

دُکان کھلنا ۔ لازم ۔

دُکان گرم ہونا ۔ دُکان میں خوب بکری ہونا ۔ مثال کے لئے دیکھو چل چلنا ۔

+ دُکان لگانا ۱ دیکھو دکان کھولنا ۲ (کنایۃً) چیزوں کو پھیلا کر بیٹھنا ۔ چیزیں پھیلا دینا ۔

دُکان ہونا ۔ دُکان قائم ہونا ۔

دُکڑا ۔ (ھ) مذکر ۔ (عم) دمڑی ۔ چھدام ۔

+ دُکڑی ۔ (ھ) مونث ۱ دُکی ۔ دو کا پتا ۔ (دری) ۲ گھوڑوں کی جوڑی ۔ (سحر) ؎

تار شعاع قسمے ہیں تکلے ہیں نور کے
بادِ سحر کے جھوکے ہیں دُکڑی کی گھوڑیاں

دکن ۔ دیکھو دکھن ۔

+ دُکھ ۔ (ھ) مذکر ۱ درد ۔ تکلیف ۲ رنج ۔ عذاب ۳ مرض ۔ بیماری (دق) ؎

کون ہوتا ہے محبت کی مصیبت میں شریک
یہ وہ دُکھ ہے کہ جو بانٹے سے نہیں بٹتا ہے

۴ بلا ۔ مصیبت ۔ آفت ۔

+ دُکھ اٹھانا ۔ تکلیف اٹھانا ۔ ایذا پانا ۔

+ دُکھ بٹانا ۔ شریک غم ہونا ۔ شریک رنج ہونا ۔ غم خواری کرنا (جرأت) ؎

ہمیں کیا جو کسی کا دُکھ بٹائیں
کسی کے واسطے دکھ کیا سہے جائیں

دُکھ بھرا ۔ دُکھ بھری ۔ صفت ۔ رنجیدہ ۔ غمگین (داغ) ؎

دکھ لیا اس سنگدل نے دل پہ ہاتھ
ہائے میری دکھ بھری آواز سے

+ دُکھ بھرنا ۔ دُکھ بھگتنا ۔ لازم ۔ مصیبت اٹھانا ۔ [illegible] میں زندگی بسر کرنا ۔ تکلیف سہنا ۔ [illegible]

کہیں ہو جائے وصال آہ وبلا سے چھوٹوں
دور کا دکھ کوئی کب تک دلِ ناشاد سہے

دکھ بھریں بی فاختہ اور کوّے میوے کھائیں۔ مثل
تکلیف کوئی اٹھائے اور لطف کوئی حاصل کرے۔

+ دکھ پانا۔ تکلیف اٹھانا سوکھ پانا۔ (مومن) ؎
کبھو الفت میں دل میں لے کر دکھ ہی پایا
قلق ہجر نے کیا کیا نہ مجھے گھبرایا

دکھتی چوٹ کو ٹھونڈے بھینٹ۔ مثل۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ چوٹ پر چوٹ لگا کرتی ہے۔ اور جس سے شرم ولحاظ ہوتا ہے اس سے ملاقات بیشتر ہوتی ہے یعنی جس چیز کا خوف ہوتا ہے اکثر وہی پیش آتی ہے۔

+ دکھتی کہنا۔ ایسی بات کہنا جو مخاطب کو ناگوار ہو۔ (معروف)
تم تو ہر بات میں ہو دل کو دکھاتے میرے
کیا ہوا میں نے بھی گر دکھتی کہی تھوڑی سی

دکھ جھیلنا۔ تکلیف برداشت کرنا۔

دکھ دائی۔ (ہ۔) (ہندو) صفت۔ ستمگار۔

دکھ درد۔ مذکر۔ آفت۔ مصیبت۔ (داغ) ؎
دیئے ہیں ہجر میں دکھ درد کس بلا کے مجھے
شبِ فراق نے مارا الٹا کے مجھے

دکھ درد بٹا لینا۔ شریک تکلیف ہو جانا۔ ہمدردی کرکے۔

دکھ درد بھرنا۔ دکھ بھرنا (داغ) ؎
لوگ دکھ درد بھرتے جاتے ہیں
اپنی کرنی وہ کرتے جاتے ہیں

+ دکھ درد کا شریک۔ مذکر (ع) رنج والم کا ساتھی۔ شریک رنج وغم

+ دکھ دینا۔ تکلیف پہنچانا۔ ستانا۔

دکھ رونا۔ بکنایۂ مصیبت بیان کرنا۔ گلہ شکوہ زبان پر لانا۔ (جرات) ؎
کیا یہ دکھ رونے میں کہہ ہے اے یار
یک دل روز رونے کو ہے درکار

+ دکھ سکھ۔ (ہ) مذکر۔ رنج وراحت۔ غم وشادی۔

+ دکھ کی پوٹ۔ صفت۔ سراپا دکھ۔ دائم المرض۔

+ دکھ لگنا۔ روگ لگنا۔ مگنی ہونا۔ مصیبت پڑنا

دکھ ملنا۔ تکلیف ملنا۔ (غالب) ؎
نام کا میرے ہے جو دکھ کہ کسی کو نہ ملا
کام میں میرے ہے جو فتنہ کہ برپا نہ ہوا

دکھوں۔ دکھ کی جمع۔ آفت۔ مصیبت۔ دقت (اختر شاہ اودھ)
؎ یارب مری بچی کو بچا لے
پالا ہے بڑے دکھوں سے میں نے

+ دکھی۔ (ہ) صفت۔ (ہندو) مصیبت زدہ۔ رنجیدہ۔ بیمار۔ روگی۔ (رہنا کے ساتھ)

+ دکھیا (ہ) مونث۔ دردمند عورت

+ دکھیارا (ہ) صفت۔ مذکر۔ دردرسیدہ۔ مصیبت زدہ آفت کا مارا۔

+ دکھیاری (ہ) صفتِ مونث۔

دِکھا آنا۔ کوئی چیز کسی کو دکھا کر خود واپس آنا۔

دِکھا لانا۔ کسی کو کچھ دکھا کر واپس لانا۔

دِکھانا۔ دیکھنا کا متعدی: ملاحظہ کرانا۔ پیش کرنا۔ روبرو کرنا۔ (داغ) ؎
محبت کے بازار میں اور کیا ہے
کوئی دل دکھائے اگر دیکھ لینا

۲ بکنایۂ آفت لانا۔ مصیبت لانا۔ (داغ) ؎
غنیمت ہے تاریکیٔ شامِ غم
وہ دیکھوں گا میں جو دکھائے گی رات

۳ آگاہ کرنا۔ (فقرہ) تم کو نشیب وفراز دکھا دیا پھر بھی تم نہیں سمجھتے ۴ راستہ بتانا۔ (فقرہ) زید کو راستہ دکھا دو۔ ۵ تجربہ کرانا۔ (فقرہ) دیکھئے قسمت کیا دکھاتی ہے۔ دکھیو کلام دکھانا۔ راہ دکھانا۔

دکھانے کے دانت ہیں۔ یعنی نمائشی باتیں ہیں (فقرہ) فلاں کا خیال ان کے دکھانے کے دانت ہیں۔

+ دِکھاؤ (ہ) مذکر۔ دور کی چیز کا نظر آنا۔ سامنا ہونا۔ (جرات) ؎
ہے بہت جلوہ گاہِ یار بلند
دیکھیں کیا یاں سے کچھ دکھاؤ نہیں

(رشک) ؎ منظرِ چشم میں ہے سیرِ جہاں
ایک دو کوس کا دکھاؤ نہیں

۲ دکھاؤ، داؤ معروف سے دیدار و خوشنما۔

دِکھاوا۔ (ھ) مذکر۔ نمود۔ نمائش۔ تکلف۔ بناوٹ۔ ظاہری ٹیم ٹام۔

دِکھاوَٹ۔ (ھ) مونث۔ ظاہرداری۔ نمائش۔

دِکھاوَنی۔ (ھ) (عم) مونث۔ نمائشی۔

دِکھائی۔ (ھ) مونث ۱ معائنہ ۲ معائنہ کرنے کی اجرت۔

دِکھائی دینا۔ نظر آنا۔ سجھائی دینا۔ (داغ)

بخشے گئے محشر میں گنہگار محبت
زاہد تجھے کیا دن کو دکھائی نہیں دیتا

۲ کسی کے مثل نظر پڑنا۔ (داغ)

جو معرکۂ عشق میں ہو میرے مقابل
ایسا تو کوئی مجھ کو دکھائی نہیں دیتا

۳ احتمال قوی ہونا۔ (داغ)

جان جاتی دکھائی دیتی ہے
ان کا آنا نظر نہیں آتا

دُکھانا۔ (ھ) ستانا۔ صدمہ پہنچانا۔ درد پیدا کرنا۔ (داغ)

زخم دل میں نہیں ہے قطرۂ خوں
خوب ہم نے دکھا کے دیکھ لیا

دیکھو دل دکھانا۔

دُکھڑا۔ (ھ) مذکر (عو) ۱ روگ۔ مرض۔ بیماری ۲ محنت مزدوری ۳ رنج وغم کا بیان۔ درد آمیز افسانہ ۴ گلہ شکوہ۔

دکھڑا پیٹنا۔ لازم۔ (عو) سخت محنت مشقت کرنا۔ مصیبت بھرنا۔ مشکل سے گزارنا۔ حسرت سے بسر کرنا۔

دکھڑا رونا۔ کنایۃً مصیبت بیان کرنا۔ (شاد)

درد دل اُس گل سے شبنم نے کہا
ہم نہ اُس بس کھو سے رونا رو سکے

دِکھلانا۔ (ھ) متعدی۔ دکھانا۔ اس جگہ دکھانا فصیح ہے۔ (انیس)

شکل اپنی شب ہجر جو دکھلا گئی اس کو

دِکھلاؤ۔ مذکر۔ دیکھو دکھاؤ نمبر ا۔

دِکھلاوا۔ (ھ) مذکر۔ عم۔ دیکھو دکھاوا۔

دکھلائی دینا۔ دکھائی دینا۔ (جلال)

ایک بھی دکھلائی نہیں دیتی فراق یار میں
سب مری راحت کی شکلیں رنج پنہاں ہو گئیں

اس جگہ دکھائی دینا فصیح ہے۔

دِکھلوانا۔ (عو) دکھلانا دیکھو دل دکھلانا۔

دکن۔ (ھ) بتشدید کاف مفتوح۔ بروزن بتن ونیز کاف مکسور ونیز بغیر تشدید بروزن چمن، مذکر۔ جنوب (داغ)

چلے تھے ہجر اس کی دکن میں ہم کیا جانے کس جانب
وہ اثر تھا کہ دکن تھا وہ پورب تھا کہ پچھم تھا

دکھنی۔ صفت۔ جنوبی۔

دکھنی مرچ۔ مونث۔ سفید گول مرچ۔

دکھنیری۔ دکھنائی (ھ) صفت۔ جنوبی ہوا۔

دُکھنا۔ (ھ) لازم ۱ درد ہونا۔ دکھنا بعض اس کے ماضی دُکھا کو بتشدید بولتے ہیں۔ (بحر)

مزاج پوچھا کسی کا تو اُس کا منہ دُکھّا
کسک سی ہاتھ میں آئی اگر سلام لیا

(ناسخ) تری اُلفت میں وہ صدمے اٹھائے ہیں بت کافر
کہ گویا سب مسلمانوں کا میں دُکھا ہوا دل ہوں

لیکن اب بغیر تشدید مستعمل ہے ۲ دل کے ساتھ اعم ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو دل دکھنا ۳ (ہاتھ اور پاؤں کے ساتھ) تھک جانا (صبا)

سخت جانی کے سبب شرم سے میں کٹتا ہوں
ہاتھ دکھ جائیں گے قاتل کو اذیت ہو گی

دُکھنے آنا۔ صرف آنکھ کے واسطے مستعمل ہے۔ دیکھو آنکھ دکھنے آنا۔

دِکھوانا۔ دکھانا۔ (داغ)

مقدر میں نہیں کیا وصل جب پوچھا تو کہتے ہیں
بلاؤ تم کسی پنڈت کو یہ دکھواؤ پوتھی میں

دُکی۔ (ھ) مونث۔ وہ پتہ تاش یا گنجفہ کا جس کو دُوا کہتے ہیں۔

دُگاڑا۔ (ھ) دو + گاڑا حلق، مذکر ۱ دونالی بندوق۔ دُہری گولی ۲ دو گولیاں بھر کے مارنا۔ (رتلق)

بھر کے قاتل نے تپنچے میں دوگاڑا مارا

دُگانہ۔ (ف) مذکر مخفف۔ دوگانہ کا۔ جڑواں یا دوہری چیز۔

جیسے دگانہ بادام دگانہ آم۔ اگر مذاق میں کوئی دگانہ چیز کسی دوست کو دیں اور وہ تمیز یا ذہانت سے سیدھے ہاتھ میں لے لے تو ایسی چیز لینے والے کو بہت سی وہ چیز دینا پڑتی ہے ! نماز کی دو رکعت۔ شکرانہ کی دو رکعت۔ (داغ) ؎

گر میکدے میں عید منائی تو کیا ہوا

ویسا ہی شیخ تیرا دوگانہ قضا ہوا

(ادا کرنا پڑھنا کے ساتھ) (۳) اُردو) مونث۔ اوباش عورتوں کی اصطلاح میں اس عورت کو کہتے ہیں جو جیسی لڑاتی ہو۔ (رنگین) ؎

گر دگانہ وہ نہیں ہے تری ہر دم تو یہ پھر

چھیڑتی ہے کیوں آن کے سوسن کو کا

+ دگانہ پھل۔ جڑواں پھل (بحر) ؎

امید وصل نہ رکھو تو زسان دُنیا سے

ہزاروں میں کوئی ایک آدھ پھل دگانہ ہوا

+ دَگدَگا۔ (صفت) (ہندو) (دغدغاتا ہوا) ایک قسم کی قندیل جسے قمقمہ بھی کہتے ہیں مسلمان اس معنی میں دَغدَغہ بولتے ہیں۔

+ دگدگانا۔ (ہ) لازم۔ دیکھو۔ (دغدغانا)

دگدگاہٹ۔ (ہ) مونث۔ دیکھو (دغدغاہٹ)

+ دگدھا۔ (ہ) مونث۔ دیکھو (دُبدھا)

دگدھا میں دونوں گئے مایا ملی نہ رام۔ مثل۔ تذبذب میں کامیابی نہیں ہوتی۔ دو کاموں میں ایک ہی وقت بندوبست کرنے کو دونوں ٹھیک نہیں ہوتے۔

+ دَگدُگی۔ دَھکدُکی۔ دُھگدگی۔ (ہ) مونث۔ حلقوم سینہ اور گلے کے بیچ کا گڑھا۔ گلے کے ایک زیور کا نام جو سینہ سے اوپر لٹکتا رہتا ہے۔ سینے کی ہڈی۔

+ دگدگی پر دم ہونا۔ دُگدُگی میں دم ہونا۔ سینے میں دم ہونا۔ نزع کا عالم ہونا۔ معانی نمبر ۱۔ ۲ میں کاف عربی سے اور معنی نمبر ۳ میں کاف فارسی سے بول چال میں ہے۔ دیکھو دُھکدُھکی۔

+ دِگر۔ (ف) بروزن جگر (صفت)۔ دیگر۔ دُوسرا۔

+ دِگرگوں۔ (ف) بروزن جگرخوں (صفت الٹا۔ سرنگوں

+ دِگرگوں ہونا۔ لازم۔ رنگ بدلنا۔ تغیر و تبدل ہونا۔ تہ و بالا ہونا۔ الٹ پلٹ ہونا۔ (شاد) ؎

دگرگوں ہوگیا حسن جوانی

ضعیفی نے جو بدلا دوسرا روپ

دگلا۔ (ہ) بالفتح دھاگا۔ گھانا۔ پرت۔ مذکر لبادہ۔ روئی دار انگرکھا۔

دُگن۔ (ہ) مونث۔ باجے کی دگنی آواز۔ دوسرے درجے کی آواز۔

دُگنا۔ (ہ) صفت مذکر۔ دُونا۔ دوچند۔ دوہرا۔ مونث کے لئے دُگنی۔ (اکبر) ؎

سبزہ زار چمن کی کیوں نہ ہو دگنی بہار

جب دوشالہ سردی اوڑھے وہ یار سبز رنگ

د - ل

دَل۔ (ہ) بالفتح۔ مذکر۔ جسامت۔ مٹائی۔ جیسے شیشے کا دل پھوڑے کا دل ۲ فوج۔ لشکر۔ انبوہ جیسے ٹڈی دل (مونس) ؎

دل فوج ستم کا جو ادھر سے اُدھر آیا

بدلی میں چھپا چاند اندھیرا نظر آیا

۳ پتا۔ برگ۔ جیسے تلسی دل۔ دَل بادل۔ (ہ) صفت ۱ بہت سی فوج ۲ مذکر۔ درباری خیمہ۔ بڑا خیمہ نواب آصف الدولہ کا بڑا خیمہ ۳ نواب آصف الدولہ کے ایک ہاتھی کا نام دَل بادل تھا (سحر) ؎

دیکھنا بادل کو دَل بادل کی آمد گرد ہے

ابر کیا کیا جھومتا آتا ہے قیصر باغ میں

دَل باندھنا۔ پھوڑے پھنسی کا جسامت بڑھانا۔ فوج کا انبوہ کرنا۔

دَل بندھنا۔ لازم۔ (قدر) ؎

یا حسن خلق ہیں سب نظم و نسق تیرا ہو

ساری دنیا میں بندھے فوج حضوری کا دل

+ دَلدار۔ صفت موٹا۔ دبیز۔ جیسے دَلدار پان۔ دَلدار تختہ

+ دِل۔ (ف) بالکسر۔ مذکر ۱ ایک صنوبری شکل کے اندرونی عضو کا نام قلب۔ کلیجہ۔ جگر۔ حوصلہ۔ (۲ مذکر) سخاوت۔ فیاضی جیسے بڑا دل کیا ۳ ہمت شجاعت۔ دلیری جرأت۔ جیسے دل والا ۴ باطن۔ اندرونی اندرونہ ۵ توجہ۔ رُخ۔ جذبہ۔ دیکھو دل پانا (کنایۃً) رغبت۔ خواہش۔ ہوا۔ ہوس (درد) ؎

ہم تجھ سے کس ہوس کی فلک جستجو کریں

دل ہی نہیں رہا جو کوئی آرزو کریں

(۱) اپنا۔ میرا کے ساتھ اخوشی کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔ (شرف) ؎

مری خوشی جو میں مرتا ہوں اس ستمگر پر
کسی کا مجبر یہ ہے کیا اختیار میرا دل

(۱) دل کا کعبہ سے بھی استعارہ کرتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

کعبۂ دل کو نہ توڑو دیکھو
کس کو ڈھاتے ہو غضب کرتے ہو

دلا۔ اے دل۔ دیکھو دیباچہ نوراللغات نمبر ۲۶۔ (ناسخ) ؎

مثل جرس ہے ہرزہ درائی عبث دلا
دنیا سے کر گئے ہیں مرے ہمزبان کوچ

دلِ آب آب ہونا۔ (کنایۃً) دل کا نرم ہونا۔ (شاد) ؎

رویا جو غم سے میں تو ہوا آب آب
پانی میں پڑ کے جیسے بتا سا گھل گیا

دل آرائے۔ دل آرا۔ (ف) صفت۔ دل کو آراستہ کرنے والا۔ (کنایۃً) معشوق۔

+ دل آرام (ف) صفت۔ دل کو آرام دینے والا۔ (کنایۃً) پیارا۔ محبوب۔ معشوق۔ اس معنی میں مذکر مستعمل ہے۔

دِل آرائی۔ (ف) مونث۔ دلربائی۔ (ہجر) ؎

نہ کبھی حور میں ہوگی نہ پری میں ہوگی
یہ دل آرائی یہ گفتار یہ چتون یہ نظر

دل آری کرنا۔ زچ کرنا۔ عاجز کرنا۔ (جان صاحب) ؎

کیا میرے دل کو ہے آری کہوں کیا
نکل میرے گھر سے تو جاری دُگانا

+ دل آزار۔ (ف) صفت۔ دل دکھانیوالا۔ ظالم۔ (شعور) ؎

ہے یہ دستور کہ ہوتے ہیں دل آزار حسیں
موت آجائے مگر عشق کا آزار نہ ہو

+ دل آزاری (ف) مونث۔ ظلم و ستم۔ ایذا رسانی۔ آزار دہی۔

- دل آزردہ (ف) صفت۔ افسردہ خاطر۔ رنجیدہ۔ ناخوش۔ ناراض۔

دل آزمانا۔ حوصلہ کی جانچ کرنا۔ (محو) ؎

نشانہ تیر مژگاں کا بنائے جس کا جی چاہے
جگر رکھتے نہیں دل آزمائے جس کا جی چاہے

دِل آگاہ (ف) صفت۔ دانا۔ ہوشیار۔ بیدار دل۔

دِل آنا۔ دِل جانا۔ عاشق ہونا۔ مائل ہونا۔ (مومن) ؎

حُسن پری رخسار پر دل آگیا
جلوۂ پنہاں نظر میں چھا گیا

دل آنکھوں میں چھپانا۔ دیکھو آنکھوں میں (رشک) ؎

لے گیا دل چرا کے آنکھوں میں
وہ بچا ہے اگر چرائے نظر

دِل آہن ہونا۔ دِل کا سخت ہونا۔ (امیر) ؎

جمع کیا ضدین کو تم نے عجب ایسی نرالی
موم بدن ہے دِل ہے آہن ماشاء اللہ ماشاء اللہ

دل آئینہ ہونا۔ (کنایۃً) دِل پر نیک و بد حال کا خود بخود ظاہر ہو جانا۔ (ناسخ) ؎

جب تصوّر یار کا باندھا ہم آپ آئے نظر
سامنے آنکھوں کے آئینہ ہمارا دل ہوا

دلاویز۔ (ف) صفت۔ مرغوب۔ دِل لبھانیوالی چیز۔

دلاویزی۔ (ف) مونث۔ دِل لبھانا۔ (رشک) ؎

زلفِ جاناں اور کچھ ہے شاخ سنبل اور کچھ
یہ دلاویزی یہ شادابی یہ زیبائش کہاں

+ دِل اُکتانا۔ متعدی۔ دِل پھنسانا۔ عشق کرنا۔ دِل لگانا۔ (ناسخ) ؎

کسی سے دِل نہ اس وحشت سرا میں میں نے اٹکایا
نہ الجھا خار سے دامن کبھی میرے بیاباں کا

+ دِل اٹکنا۔ لازم۔ دِل آنا۔ عشق ہونا۔ محبت ہونا۔ (عاشق) ؎

معشوق چین لائے بہت جبر قہر ہے
ہم بھی وہیں آرہے کہ جہاں دِل اٹک گیا

دل اٹھا بیٹھنا۔ ترکِ تعلق کر لینا ؎

کہاں اے داغ اب اپنا ٹھکانا
اٹھا بیٹھے ہیں دل دونوں جہاں سے

+ دِل اٹھانا۔ متعدی۔ قطع تعلق کرنا۔ (سودا) ؎

اٹھایا کوہ ستم نے اگر تو سخت نادان ہے
اٹھانا دل کو دنیا سے غضب کا [illegible]

+ دل اٹھ جانا۔ دل اٹھنا۔ لازم۔ خاطر برداشتہ ہوجانا۔ جی اچاٹ جانا۔ جی نہ لگنا۔ (جرأت) ؎

کیسو صبا جو ہوئے گزر یار کی طرف
دل سب طرف سے آپکے جالے ہے اٹھ گیا

۲۔ سیر کرکے جانا۔ دل تازہ ہونا۔ (برق) ؎

ناتوانی سے عمر بھر کی ایسے بیٹھے
اٹھنے دنیا سے مگر دل نہ ہمارا اٹھا

معنی نمبر ا میں متروک ہے۔

+ دل اچاٹ کرنا۔ کسی کام میں دل نہ لگانا۔ (ذوق) ؎

دل اپنا غمِ دہر سے تو کرنہ اچاٹ
جس طرح کٹیں روزِ مصیبت کے کاٹ

+ دل اچاٹ ہونا۔ لازم۔ جی اکتانا۔ دل برداشتہ ہونا جی نہ لگنا۔ دل بیزار ہونا یا اکتانا۔ (آتش) ؎

چوٹ سی لگتی ہے دل جنگل سے ہوتا ہے اچاٹ

+ دل اچٹ جانا۔ لازم۔ دل گھبرا جانا۔

دل اچھلنا۔ دل کا دھڑکنا اختلاج قلب۔ (غافل) ؎

چمن کی سمت یارب عزم ہے کس غیرتِ گل کا
اچھلتا ہے جو دل سینے میں دو دو ہاتھ بلبل کا

دل اختیار میں ہونا۔ دل قابو میں ہونا۔ (ذوق) ؎

اگر نہ جبر کروں اختیار سے ناصح
تو کیا کروں کہ نہیں میرے اختیار میں دل

دل اداس ہونا۔ افسردہ خاطر ہونا۔

دل اڑ جانا۔ دل اڑ چلنا۔ دل کا بے قابو ہوجانا۔ ؎

کبھی جو زلف میں کی دل اڑ چلا نکل کر
کہتے ہیں وہ تڑپ کے کمو باشکار میرا

دل افروز۔ (ف) صفت۔ دل کا روشن کرنے والا۔ جیسے نظم دل افروز۔

دل افگار (ف) صفت غمگین۔ رنجیدہ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

بھائی جو نے فضائے گلزار
بیٹھا تہ نخل وہ دلِ افگار

دل افگندیم بسم اللہ مجریہا و مرسہا۔ (ف) جب کوئی اہم کام شروع کرتے ہیں تو یہ مصرع پڑھتے ہیں۔ دیکھو بسم اللہ۔

+ دل اکتانا۔ لازم۔ کسی امر کی کثرت سے دل سیر ہوجانا۔ (شعور)

باغ فردوس میں دل اکتائے گا
سیر دو چار گھڑی ہوتی ہے

دل الٹ دینا۔ پریشان کردینا۔ پراگندہ کرنا۔ (سودا) ؎

تیر نگہ نے تیرے دلوں کو الٹ دیا
مژگانِ تر نے دی ہیں صفیں کی صفیں پچھاڑ

دل الٹ پلٹ ہونا۔ دل کا گھبرانا۔ بے چین ہونا۔

+ دل الٹنا۔ لازم۔ دیوانہ ہونا۔ پاگل ہونا۔ سودائی ہونا۔ (جلال) ؎

کہتے ہو ہم سے اپنے جگر کو سنبھالیے
باتوں سے سیدھے ہوتے ہیں جو دل الٹ گئے

۲۔ دل گھبرانا۔ خفقان ہونا۔

دل انجانا۔ عشق و محبت میں دل پھنسانا۔ (رند) ؎

انجاؤں گا اب دل کو کسی اور پری سے

دل الجھنا۔ عاشق ہوجانا۔ (درد) ؎

بے طرح کچھ الجھ گیا تھا دل
بے وفائی نے تیری سلجھایا

۲۔ بیزار ہونا۔ اکتانا۔ (داغ) ؎

دل آشفتہ ذکرِ زلف سے کیا کیا الجھتا ہے
سنا جاتا نہیں قصہ پریشاں سے پریشاں کا

+ دل امنڈ آنا۔ لازم۔ دل بھر آنا۔ قریب بہ گریہ ہونا۔ (قلق) ؎

پوچھنا تھا کہ دل امنڈ آیا
یہ بچشم پرآب فرمایا

دل امنڈ آتا ہے۔ دل جوش پر ہے رقت آتی ہے۔

دل ایک ہونا۔ دلی اتحاد ہونا۔ (بحر) ؎

شمع جلتی ہے تو پروانے بھی جل جاتے ہیں ساتھ
واہ کیا ان عاشق و معشوق کا دل ایک ہے

دل اینٹھ لینا۔ دیکھو اینٹھ لینا۔

دل باختہ۔ (ف) صفت۔ پریشاں۔ مضطر۔ بدحواس (انیس) ؎

مریخ بھی دل باختہ تھا سامنے اس کے
گردوں سپر انداختہ تھا سامنے اس کے

دل باغ باغ ہونا۔ دِل کا کمال خوش ہونا۔ (سخن) ؎
سوزِ ہجراں سے داغ داغ ہوں میں
آج دِل باغ باغ ہے کس کا

دل باندھنا۔ (کنایۃً) دل کو مائل کرلینا۔ (ذوق) ؎
ترے جُوڑے کے کھلنے نے سرا دِل دلستاں باندھا
عجب تقدیر نے عُقدہ وہاں کھولا یہاں باندھا

دل بٹھا دینا۔ ہمت توڑ دینا۔ (سحر) ؎
اٹھتے اٹھتے تمہاری محفل سے
صدمۂ ہجر دل بٹھا دے گا

دل بُجھا دینا۔ افسردہ دل کرنا۔ ہمت توڑ دینا۔

دل بُجھنا۔ اُمنگ جاتی رہنا۔ کنایہ ہے دل کی افسردگی سے (آتش) ؎ بے داغِ عشق کیوں نہ مرا دل بُجھا رہے
اندھیر ہے چراغ نہیں جس کنول میں ہے

دل بچھا جاتا ہے۔ دل فریفتہ ہوا جاتا ہے۔ (صبا) ؎
صورتِ محرابِ کعبہ ابروئے خمدار ہے
دِل بچھا جاتا ہے زاہد کا مُصلّا دیکھ کر

دل بحال کرنا۔ دل کی کدورت دور کرنا۔ دل کا اضمحلال دور کرنا (اشرف) ؎ کیوں کر بحال کیجئے دل کس سے پوچھئے
اُجڑے ہوئے کو کرتے ہیں آباد کس طرح

دل بحال ہونا۔ لازم

دِل بدگمان ہونا۔ (عو) دل میں کھٹکا ہونا کسی طرف سے (جلال صاحب) ؎
یہ بدگمان ہے دل اس نگہ کی کشمکش کا

دِلبر۔ (ف) صفت۔ معشوق۔ محبوب پیارا۔

دل بُرا کرنا۔ رنجیدہ ہونا۔

دل بُرا ہونا۔ لازم۔ دل ناراض ہونا۔ جی کھٹا ہونا۔ (عو) رنجیدہ ہونا۔

دل برداشتہ ہونا۔ طبیعت کا ہٹ جانا۔

دل برشتہ۔ (ف) صفت۔ جلا بُھنا۔ رنجیدہ ؎
شعلۂ دلِ برشتہ کے نہ کیوں آنسو ہیں جاری
دھواں آہوں کا بھرتا ہے بجتِ لشتا انکھوں

دِل برمانا۔ (کنایۃً) (عو) رنج دینا۔

+ دل بڑھانا یا ہمت بڑھانا۔ دلیر کرنا۔ کسی کی مدح و تعریف کر کے اچھال دے کے (ذوق) ؎
تیغ تو اوچھی پڑی تھی گر پڑے ہم آپ سے
دل کو قاتل کے بڑھانا کوئی ہم سے سیکھ جائے

- دِل بڑھنا۔ دل بڑھ جانا۔ لازم۔ حوصلہ بڑھنا۔ ہمت زیادہ ہونا۔ ؎
وہ بُت ترسا جو آیا دل ہمارا بڑھ گیا
گھٹ گیا ایمان کعبہ سے کلیسا بڑھ گیا

دِل بستگی۔ (ف) مونث۔ دل کا علاقہ۔ دل لگنا۔ دل بہلنا۔

دِل بستہ (ف) صفت۔ (کنایۃً) عاشق۔

دِل بکھرنا۔ افسردہ خاطر ہونا۔ ؎
سودا کہے تھے یار سے اک مُو نہیں غرض
اُدھر کھلی جو زلف اِدھر دِل بکھر گیا
اب متروک ہے۔

دِلبند۔ (ف۔ بند دل یعنی دل کا ٹکڑا) صفت۔ محبوب بہت پیارا دوست۔ اُردو میں بیشتر فرزند دلبند وغیرہ کی ترکیب میں مستعمل ہے

+ دِل بند ہونا۔ لازم۔ انقباض خاطر ہونا۔ دل رُکنا۔ دم گھٹنا دیکھو دل رُکنا۔

دِل بودا ہونا۔ دل کا کمزور ہونا۔ تکلیف نہ اٹھا سکنا۔ (غالب) ؎
غم کھانے میں بودا دلِ ناکام بہت ہے
یہ رنج کہ کم ہے مئے گلفام بہت ہے

+ دل بھاری کرنا۔ (عو) رنج کرنا۔ غم کرنا۔ (مفتی حیدر) ؎
دم میں سو سو ظلم کرتے ہیں بُتانِ سنگدل
عاشقاں بیدل مگر کیوں نہ دل بھاری کریں

+ دل بھاری ہونا۔ (کنایۃً) رنجیدہ ہونا۔ ملول ہونا۔ (بحر) ؎
وہ ناتواں ہوں کہ پس جاؤں جو ہو دل بھاری
حباب وار مرے سر کو ہے گماں فریاد

+ دِل بھٹکنا۔ دل کا کبھی کسی طرف کبھی کسی طرف مائل ہونا۔ (آتش) ؎

طرزِ عشق میں مارا پڑا جو دل بھٹکا ۔
یہی وہ راہ ہے جس میں ہے جان کا کھٹکا

دل بھچنا ۔ دل کا ڈرنا ۔ ہچکچانا ۔

دل بھر آنا ہے ۔ آنکھوں میں آنسو بھر آتے ہیں (صبا) ؎

جائے گریہ آج کل ہم میکشوں کا حال ہے
دل بھر آتا ہے خالی جام و مینا دیکھ کر

دل بھر آنا ۔ غمگین ہونے سے آنکھوں میں آنسو بھر آنا ۔ (ناسخ) ؎

خونفشاں رہتی ہیں آنکھیں ہو چکی جب سے شراب
کیوں نہ بھر آئے مرا دل شیشہ خالی ہو گیا

دل بھر بھر آنا ۔ (عو) لالچ آنا شوق پیدا ہونا ۔ (فقرہ) حاکم سب کی کاریگری دیکھ کر انعام بانٹے گا ۔ اس سے کام کرنیوالوں کا دل بڑھیگا جی خوش ہوگا ۔ اور جو خالی ہاتھ جائیں گے اُن کا دل بھر بھر آئے گا ۔

دل بھر جانا ۔ دل بھرنا ۔ سیر ہو جانا ۔ ؎

دل نہیں بھرتا ہے کم گوئی سے مطلق اے شعور
کب زمین سیر حاصل وقفِ پامالی نہیں

دل بھر دینا ۔ لگائی بجھائی کر کے کسی کی طرف سے دل پھیر دینا ۔ (رشک) ؎

دربدر میری طرح وہ بھی پھرے یا اللہ
بھر دیا میری طرف سے دلِ دربان جس نے

دل بھر کے ۔ جی بھر کے ۔ اچھی طرح سیر ہو کے ۔ (شرف) ؎

سب عشق میں ہوں گے ہاں جب آئے گا سامنے
دل بھر کے دیکھنے کی رہے گی خبر کسے

+ **دل بہلانا** ۔ (کنایتہً) کسی کام میں مشغول ہو جانا ۔ سیر و تماشے میں مشغول ہونا ۔ (عالم) ؎

وہیں چل کر کبھی ہوا کھاؤ
اپنے پژمردہ دل کو بہلاؤ

+ **دل بہلنا** ۔ لازم ۔ دل کا کسی کام میں مشغول ہونا ۔ وحشت کم ہونا ۔

+ **دل بیٹھا جاتا** ۔ ضعف سے دل کا منتشر ہو جانا غشی کی ابتدائی حالت ۔ (غالب) ؎

انھی کی بزم آرائیاں کر کے دلِ رنجور یاں
مثلِ نقش مدعائے غیر بیٹھا جائے ہے ۔

(جاتا ہے) ۔

دل بیٹھ جانا ۔ **دل بیٹھنا** ۔ کنایہ ہے افسردگی خاطر سے (ہجر) ؎

قطع جب سے ہوئی اُمید وصالِ جاناں
اس طرح بیٹھ گیا دل کہ اٹھایا نہ گیا

دل بے چین ہونا ۔ دل کا بے قرار ہونا ۔

دل بے کل ہونا ۔ لازم ۔ دل کا مضطرب ہونا ۔ دل کا بے چین ہونا ۔ دل کا بے آرام ہونا ۔

دل پارہ پارہ ہونا ۔ **دل پاش پاش ہونا** ۔ (کنایتہً) روحانی صدمہ ہونا ۔ ؎

اے ذوق جانتا ہے وہ ہمدرد میرا درد
دل جس کا پارہ پارہ جگر پاش پاش ہے

دل پانا ۔ عندیہ معلوم کرنا ۔ منشا دریافت کرنا ۔ توجہ دیکھنا رُخ دیکھنا ۔ (ناجی) ؎

غم نہیں گر دلبری سے دل کو لیجاتا ہے وہ
پاس میرے تب تو آتا ہے جو دل پاتا ہے وہ

۲ حوصلہ ہونا ۔ (انیس) ؎

اور دنیا میں کسی ماں نے یہ دل پایا ہے
آپ دولھا سا بنا کر انھیں بھجوایا ہے

دل پانی کرنا ۔ دل نرم کرنا ۔ دل کو بیتاب کرنا ۔ (رشک) ؎

وہ محرم آبِ رواں کی جو دل کرے پانی
حباب وار تماشے بلبلوں کا لینا

دل پانی پانی کرنا بھی کہتے ہیں ۔ (امیر) ؎

روتی ہے شبنم گلستاں میں تو ہنس پڑتے ہیں پھول
پانی پانی جو کرے دل کو وہ آنسو اور ہے

دل پانی ہونا ۔ دل کا نرم ہونا ۔ (تعشق) ؎

نالیں جو کرتی آنکھ تو پانی ہو دلِ سنگ

دل پائمال کرنا ۔ فریفتہ کرنا ۔

دل پائمال ہونا ۔ فریفتہ ہونا ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

تھی پاؤں میں نور کی وہ خلخال
دل خلق کا جس سے ہوئے پامال

دل پتھر کر لینا - دل کو سخت کرنا۔ بے رحمی اختیار کرنا۔ (قلق) ؎

اس قدر دل کو کر لیا پتھر
باندھ لی بے مروّتی پہ کمر

دل پتھر ہو جانا - دل کا مصیبت جھیلتے جھیلتے ایسا سخت ہو جانا کہ پھر کوئی مصیبت مشکل نہ معلوم ہو۔ (آتش) ؎

ظلم سے اپنے پشیماں وہ ستمگر ہو گیا
دل ہمارا صبر کرتے کرتے پتھر ہو گیا

دل پر اختیار ہونا - دل پر قابو ہونا۔ دل قابو میں ہونا۔

دل پر بار ہونا - دل کو گراں معلوم ہونا۔

دل پر پتھر رکھ لینا - دل سخت کر لینا۔ صبر کر لینا ؎

صبر اگر دیتا خدا ہجر بتاں میں اے جنوں
دل پہ رکھ لیتے جو پتھر تو کیا تھا کچھ نہ تھا

دل پر پتھر سا لگنا - (کنایۃً) دل پر چوٹ لگنا۔ (بحر) ؎

دیکھ کر آئینہ پتھر سا لگے گا دل پر
اپنی صورت سے ہے گا تو خفا میرے بعد

دل پر پہاڑ گرانا - اچانک روحانی صدمہ پہنچانا۔ (شرف) ؎

داغ اٹھا کر عشق کا دل پر گرا بیٹھے پہاڑ
بوجھ کو اک پھول کے ہم نے ہزاروں من کیا

دل پر پہاڑ گرنا - لازم۔

دل پر چبنا - دل کا مائل ہونا۔ (داغ) ؎

ایسی باتوں سے کیوں نہ دل پر چبے
دل لگی کے ہیں سیکڑوں چرچے

دل پر چوٹ کھانا - دل پر صدمہ اٹھانا۔ (داغ) ؎

سانس کے ساتھ ہے کسک ہر دم
چوٹ ہم دل پہ کھائے جاتے ہیں

دل پر چوٹ لگنا - دل پر اثر ہونا۔ (امیر) ؎

خندۂ گل سن کے کہتا ہے وہ گلرو نالے
چوٹ لگتی ہے مرے دل پہ تری آہٹ سے

دل پر چھا جانا - دل پر چھائی جانا۔ دل پر اثر کرنا۔ (جلیل) ؎

یہ کیا بلا ہے کہ دل پر تو چھائی جاتی ہے
ہمارے ہاتھ وہ زلف رسا نہیں آتی

دل پر چھری پھیرنا - (کنایۃً) دل کو صدمہ دینا۔

دل پر چھری پھرنا - لازم۔

دل پر چھریاں چلنا - (کنایۃً) اندرونی صدمہ پہنچنا۔ (امیر) ؎

ان چتونوں کو دیکھ تو تاعمر تڑپ ہی جا
بے درد تیرے دل پہ یہ چھریاں چلی نہیں

دل پر داغ ہونا - دل پر صدمہ ہونا۔ رشک و حسد سے یا رنج و غم سے۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

تیار ہو جلد اک نیا باغ
فردوس کے دل پہ بھی ہو داغ

دل پر رکھ لیا - دل پر رکھ لی۔ ارادہ کر لیا۔ ہمت کر گیا۔

دل پر رکھنا - کسی اہم کام کا ارادہ کر لینا۔ (رند) ؎

تمھارا ڈھونڈھنا ہر بار کا اچھا نہیں دیکھو
مجھے ہیں ہم جو دل پر رکھتے ہیں وہ کر گذرتے ہیں

دل پرزے پرزے ہونا - روحی صدمے سے دل کا ٹکڑے ٹکڑے ہونا (شرف) ؎

روح رخصت ہے جگر خون ہے دل پرزے
آج شیرازۂ ہستی ہے پریشاں اپنا

\+ **دل پر سانپ لوٹنا** - (کنایۃً) رنج و صدمہ گذرنا۔ (ذوق) ؎

سودائیوں کے دل پہ تری یاد زلف میں
اک سانپ سا ہے قید سلاسل میں لوٹتا

رشک ہونا۔ حسد ہونا۔ جلنا۔

دل پر شمشیر پھر جانا - (کنایۃً) دل پر کمال صدمہ ہونا۔ (انیس) ؎

زینب کے دل پہ ظلم کی شمشیر پھر گئی
شہ کی نظر میں موت کی تصویر پھر گئی

دل پر قفل لگانا - راز دل پنہاں رکھنا۔ (داغ) ؎

اس عشق نے کیا قفل لگایا ہے دل پر
کینہ ہے وہاں بند تو حسرت ہے یہاں بند

دل پر کندہ ہونا - دل میں کھب جانا ؎

کندہ ہے دل کے نگینہ پر مرے تصویر یار
جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی

دل پر کھپ جانا - دل پر اثر کر جانا محبت کا۔ (جان صاحب) ؎

مجھ کو اس نر کی قسم کھپ گیا دل پر ہے
اس کی تعریف میں کرتی ہوں تمھارے آگے

دل پر کھیلنا ۔ ایسا کام کرنا جس سے دل کی ہلاکت کا اندیشہ ہو

ے اے شاد مر رہا ہوں گو کر کے عشق بازی
لیکن ہوں دل پہ کھیلے میں جی کے داؤ پر

دل پر کیا گزری ۔ دل کو کس قدر صدمہ ہوا ۔ (آتش) ے

فراق یار میں دل پر نہیں معلوم کیا گزری
جو اشک آنکھوں میں آتا ہے سو بیتابانہ آتا ہے

دل پر گھونسہ پڑنا ۔ اچانک کسی بات کا صدمہ ہونا ۔ (فقرہ) اخیری فقرہ اُن کا یہ تھا کہ عورت جو لکھنا سیکھے اس کے ہاتھ کٹوا ڈالے ۔ اوہ میرے دل پر ایک گھونسہ سا لگا تھا جس کا درد برسوں تک رہا ۔

دل پر لکھ لینا ۔ (عو) دل پر نقش کر لینا ۔ (فقرہ) تم چاہے لکھو یا نہ لکھو ہم نے تو دل پر لکھ لیا ہے جیتے جی تو یہ نہیں مٹنا ۔

دل پر موگری پڑنا ۔ (کنایۃً) دل پر صدمہ ہونا (صبا) ے

صبح شب وصال سے کیوں نعرہ زن نہ ہوں
پڑتی ہے موگری مرے دل پر گجر کے ساتھ

دل پر مُہر کر دینا ۔ دل کو ایسا مسخ کر دینا کہ اُس پر اثر ہی نہ ہو (فقرہ) کافروں کے دل پر خدا نے مُہر کر دی ۔

دل پر مُہر ہو جانا ۔ لازم ۔

+ دل پر میل نہ لانا ۔ خیال نہ کرنا ۔ دل پر میل نہ لانا ۔ مکدر نہ ہونا ۔ (میاں صاحب) ے

ہوا گو غائب آئینہ نہ لائی میل کچھ دل پر

دل پر نشتر مارنا ۔ کوئی ایسی بات کہنا جو دل کو چبھے ۔

+ دل پر نقش ہونا ۔ لازم کسی بات کا دل میں جم جانا ۔ دل میں بیٹھ جانا ۔ (داغ) ے

ملی نقش ہو کر رسول اللہ کا دل پر
جیسے کونین میں تمام جھگڑے ہو دم میں

دل پر ہاتھ رکھنا ۔ تسلی اور تسکین کے لئے دل پر ہاتھ رکھ لیتے ہیں (مومن) ے گر نہ ہاتھ میں اُس دل رُبا کے دل لیتے
تو دل پہ ہاتھ ہمیشہ دھر لیا نہ کرتے ہم

دیکھو اپنے دل پر ہاتھ ۔

دل پہ ہاتھ رکھ کے دیکھو ۔ اپنی حالت کا لحاظ کر کے دوسرے کی نسبت کچھ کہو ۔

دل پر ہاتھ رکھے پھرنا یا پھرنا ۔ بار بار پھرنا ۔ مضطر پھرنا ۔ بے چین پھرنا ۔ دل پکڑے پھرنا ۔

دل پریشان کرنا ۔ دل کو منتشر کرنا ۔ فکر و تردد میں مبتلا کرنا ۔

+ دل پزیر ۔ (ف) صفت ۔ دلپسند ۔ مرغوب ۔

دل پژمردہ ہونا ۔ دل کا غمگین ہو جانا ۔ افسردہ ہو جانا ۔ (دبیر)

ے دل کا یہ حال ہے پژمردہ ہوا جاتا ہے

دل پسنا ۔ دل دادہ ہونا ۔ فریفتہ ہونا ۔ (امیر) ے

پس پس گئے دل حوروں کے اِک ایک نگہ پر
آنکھوں میں عجب سرمہ لگایا شب معراج

دل پسند ۔ (ف) صفت ۔ مرغوب ۔ پسندیدہ ۔

+ دل پسیجنا ۔ لازم ۔ کنایہ ہے کہ کسی کے حال پر ترحم کرنے رحم آنا ۔ ے

آتش خموش دل نہ پسیجے گا یار کا
بے معنی ہے یہ مصرع موزون آہ کا

۲ (کنایۃً) سخاوت پر آمادہ ہونا ۔ سلوک کرنا ۔

دل پکا کرنا ۔ دل مضبوط کرنا ۔ دیکھو پکا کرنا ۔

دل پکانا ۔ چڑانا ۔ تنگ کرنا ۔ عاجز کرنا ۔ مثال کے لئے دیکھو جی جلانا ۔

+ دل پک جانا ۔ لازم ۔ دل کا آزار رسیدہ ہو جانا ۔ صدمے یا سخت کلامیوں سے دل اکتا جانا ۔ (آتش) ے

بتوں کے ناز سے دُکھ دُکھ کے پک گئے ہیں دل
وہ کون ہے کہ خدا سے جو داد خواہ نہیں

+ دل پکڑا جانا ۔ دل میں شبہ گزرنا ۔ ماتھا ٹھنکنا ۔

+ دل پکڑ کر اٹھنا ۔ بیقرار ہو کر اٹھنا ۔ (ہجر) ے

فراق یار میں ایک بلا کے پڑے ہیں کرب و قلق میں ایسے
جدھر کو ہم دل پکڑ کے اُٹھے جو بیٹھے ہم بے قرار بیٹھے

+ دل پکڑ کر یا تھام کر بیٹھ جانا ۔ (کنایۃً) دل کو مسوس کر رہ جانا ۔ ہائے کر کے بیٹھ جانا ۔ صدمے کے مارے بول نہ سکنا (صبا)

ے ہم بار عشق کے متحمل نہ ہو سکے
بس دل پکڑ کے بیٹھ گئے وہ اٹھائے رنج

دل پکڑ لینا۔ کسی صدمے یا رنج کی تاب نہ لانا بیتاب ہو جانا (جلال) ؎

کس کو درد اپنا سناؤں کون لا سکتا ہے تاب
دل پکڑ لیتی ہے بلبل بھی مری فریاد سے

دل پر اثر کرنا۔ (راسخ) ؎

دل پکڑ لیتا ہے ہر نعرہ مری فریاد کا

دل پکڑے پھرنا۔ لازم (عو) بیتاب ہو کے پھرنا۔

دل پک کے پھوڑا ہونا۔ دل کا صدمے سہتے سہتے ایسی حالت ہو جانا کہ وہ صدمہ برداشت کرنے کی طاقت نہ رکھے۔ (رند) ؎

کوئی دن میں خونناب ہو کر بہے گا
دل اب پک کے پھوڑا ہوا چاہتا ہے

دل پگھلنا۔ دل کا نرم ہونا۔ ترس آنا۔ رحم آنا۔ ؎

کھینچی یہاں ہزار طرح آہ آتشیں
اے سنگ دل بتوں کا نہ پگھلا کسی طرح

دل پھاڑنا۔ متعدی۔ (راسخ) ؎

نہ پھاڑو تم اس دل کو جس دل میں ہو
رہے عشق کی پردہ داری ابھی متعدی ہم دیکھو دل پھٹنا۔

دل پہاڑ ہے۔ (کنایۃً) عالی ہمت ہے۔ (ذوق) ؎

ہے سخاوت سے بشر زمانہ ملے خشک وتر
دستِ اربابِ کرم دریا ہے دِل اُن کا پہاڑ

دل پھانسنا۔ دل کو مبتلا کرنا۔ (آتش) ؎

کیوں نہ پھانسے عاشقوں کے دِل وہ طفلِ برہمن
طُرّہ ہے گردن کا ڈورا دوش کی زُنّار پر

دل پھٹا جانا۔ دل پر صدمہ ہونا۔ ہمدردی یا ترس کھانے سے۔ (امیر) ؎

کس طرح بنتی ہے اے مرغِ قفس صیّاد کے
دل پھٹا جاتا ہے اپنا تو تری فریاد سے

دل پھٹنا۔ دل پھٹ جانا۔ لازم۔ دل بیزار ہو جانا طبیعت کا متنفر ہونا۔ طبیعت ہٹ جانا۔ (ہجر) ؎

کبھی نالاں سے نہ ہم جدا ہوئے جب سے
پھٹا دل ایسا کہ پھر التیام ہو نہ سکا

دل پھر جانا۔ دل پھرنا۔ لازم۔ دل کا بیزار ہونا۔ دل کا کراہت کرنا۔ (سودا) ؎

قتل سے میرے عبث قاتل پھرا
اُس نے منہ پھیرا ہمارا دل پھرا

دل پھڑکانا۔ خوشی سے بیتاب کرنا۔ (رشک) ؎

پھڑکاتی ہے دل آپ کے دندی کی بینت

دل پھڑک جانا۔ دل پھڑکنا۔ دل کا خوش ہو جانا۔ خوشی سے بیتاب ہو جانا۔ (جان صاحب) ؎

دل کی بیتابی سے رہتا ہے سب یہ حال ہوا
مچھلی بازو کی اُدھر پھڑکی اِدھر دِل پھڑکا

دل پھسلانا۔ متعدی۔ دل مائل کرنا۔ (شعور) ؎

دِل کے پھسلانے کو مٹی کے کھلونوں کی طرح
روپ بدلے قالبِ انساں میں کیا کیا خاک نے

دل پھسلنا۔ لازم۔ دل کا بے اختیار مائل ہونا۔ (وزیر) ؎

پاؤں کا یاں ذکر کیا صاف ہے ایسی زمیں
دِل پھسلتے ہیں دمِ رفتار قیصر باغ میں

دِل پھنسانا۔ دل کو گرفتار کرنا مبتلا کرنا۔ (غالب) ؎

دل کو آنکھوں نے پھنسایا کیا مگر
یہ بھی حلقے ہیں تمہارے دام کے

دل پھنسنا۔ دل اٹکنا۔ دل کا مبتلا ہونا۔ (ذوق) ؎

پھنسے نہ حلقۂ گیسوئے تابدار میں دل
بلا سے گر ہو فغاں و نالۂ یاد میں بہل

دِل پھنک جانا۔ دل جل جانا۔ دل کا جلن سے بیتاب ہو جانا۔ (امیر) ؎

پنہاں جو سوزِ عشق کرے مرد ہے وہی
دل پھنک گیا مگر نفس سرد ہے وہی

دل پھنکا جانا۔ دل میں جلن ہونا۔ (ضعیر) ؎

دِل پھنکا جاتا ہے آنکھوں میں نہیں نام کو
محط پانی کا ہے ادھر سر زمیں جلتی ہے

دل پھیرنا۔ متعدی۔ دل بیزار کرنا نفرت کرنا (ذوق) ؎

اندازی دل نہ پھیر سکے رخ یار سے
پھر آیا خوب حضرت ناصح پھرا کے

سپر کرنا۔ چھپکانا۔ اس معنی میں بجتر دل پھیر دینا زبانوں پر ہے۔

+ دل پھیکا ہو جانا۔ لازم (لکھنؤ) کسی چیز سے دل میں سما جانا توجہ نہ رہنا۔ خیال جاتا رہنا ؎

پر یہ وہ تیرا آرائش سے کیوں دل ہو گیا پھیکا
نہ وہ لب پر گھوٹا ہے نہ وہ ماتھے پر افشاں ہے

+ دل پیچھے پڑنا۔ دل کا دوسری طرف متوجہ ہونا۔ دل کا بہلنا (مصحفی) ؎ ہمنشیں بہر خدا کا کل ہی کا کر اس کی ذکر
تیری باتوں سے ذرا دل تو مرا پیچھے پڑے

اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں ہے۔

دل پسینا۔ (کنایۃً) فریفتہ کرنا۔ (آتش) ؎

خوں جگر ہوتا ہے یہ گفتار کیسی جان جاں
پیستے ہو دل کو کیا کہتے ہیں اس رفتار کو

دل تازہ ہونا۔ دل میں فرحت ہونا دل خوش ہونا۔ (آخر دم)

مے کشی سے دل زاہد ہو نہ اصلا تازہ
سینچنے سے شجر خشک نہ ہوگا تازہ

دل تپکنا۔ (کنایۃً) دل کا بے چین ہونا۔ (شرف) ؎

رگ و پے میں لگی ہے آگ ایسا دل تپکتا ہے
معاذاللہ اگر یہ آبلہ ہوتا تو کیا ہوتا

+ دل تڑپنا۔ (مص) دل کا مضطرب ہونا۔ بیتاب ہونا اشتیاق سے (رنگین) ؎ ع

دل تڑپے ہے تجھ بن مرا اے جان دُگانا

دل تلملانا۔ دل بیقرار ہونا۔ (ناسخ) ؎

کب ہے تجھ کو میرے دل کے تلملانے کی خبر
قاصدا پہونچا نہیں اس ہجر کے سامنے

— دل تلے اوپر ہونا۔ (مو) دل گھبرانا۔ مضطرب ہونا۔

دل تنگ۔ (ف) صفت۔ ملول ناخوش

دل تنگی۔ (مونث) غمگیں ہونا۔

دل تنگ ہونا۔ بخیل ہونا خسیس ہونا۔ (ناسخ) ؎

بوسہ جب میں نے طلب مجھ سے کیا تو نے جانا
ہے دہن تنگ ترا دل تو مگر تنگ نہیں

ء دل کا پریشان ہونا۔ عاجز ہونا۔ (ناسخ) ؎

دل ملک انگریز میں جینے سے تنگ ہے
رہنا بلا میں روح کو قید فرنگ ہے

+ دل توڑنا خاطر شکنی کرنا۔ مایوس کرنا (شوق) ؎

لاکھ ہوتے بھی ہیں اگر تا مل
یوں نہیں توڑتے کسی کا دل

ء دل کو کسی چیز سے بے تعلق کر لینا۔ (ذوق) ؎

دنیا سے ہیں اگر دل مضطر کو توڑ دوں
سارے طلسم وہم بتکدہ کو توڑ دوں

دل تولنا۔ دل کی آزمائش کرنا۔ (رشک) ؎

دل تولتے ہیں بوالہوس وصل طلب کے
تلوا دو وہ بے فائدہ تولا نہیں کرتے

دل تونگر ہونا۔ دل میں افلاس کا رنج نہ ہونا۔ دل میں ہی آرزو رہنا کو خوب سخاوت کیجئے۔ (ناسخ) ؎

غم افلاس کہاں دل ہے تونگر اپنا
زرد چہرہ نہیں فاقوں سے ہے زر اپنا

دل تھامنا۔ دل کی بیقراری کا ضبط کرنا (داغ) ؎

ٹھہر دلو رفتہ جھانک کے تم دیکھو تو
ناتواں کرتے ہیں دل تھام کے آہیں کیونکر

دل تہ و بالا کرنا۔ دل کو بیقرار کرنا۔

— دل تہ و بالا ہونا۔ بیقرار ہونا دل کا۔ (آتش) ؎

چشم مستانہ کی گردش سے تہ و بالا ہے دل
عشق بازوں کی صفیں الٹیں یہ ساغر سیکڑوں

دل تھرتھرانا۔ دل کا کانپنا خوف سے۔ (آتش) ؎

گنہ کسی نے کیا تھرتھرایا دل اپنا
عرق عرق ہوئے ہم جس کو انفعال ہوا

دل تھوڑا ہونا۔ ہمت ٹوٹ جانا۔ (فقرہ) تمہاری بے رخی دیکھ کر بھائی کا دل تھوڑا ہو گیا۔ حوصلہ کم ہونا۔ (امیر) ؎

مے کس مفلس ہوں پہلے مجھ کو دے ساقی شراب
دل بہت ہوتا ہے تھوڑا مرد بے مقدور کا

دل ٹٹولنا۔ مرضی دریافت کرنا۔ (شوق قدوائی) ؎

شہزادے نے ہنس کے عقدہ کھولا
افسوس سے کہا اس کا دل ٹٹولا

دل ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ متعدی۔ دل ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔

دل ٹکڑے ہونا۔ دل پاش پاش ہونا۔ صدمہ یا رنج سے یا کسی مہلک چیز کے کھانے سے۔ (انیس) ؎
حضرت نے جو بیٹی سے کہے یہ سخن یاس
دل ٹکڑے ہوا رونے لگے حضرت عباسؑ

(ذوق) ؎ کھاؤں میں ہیرا اس بن کہ تا دل ٹکڑے نہ ہو
جو رگ جاں ہے وہ مجھ کو شیر کا سا بال ہے

دل ٹوٹ جانا۔ لازم۔ ہمت ٹوٹ جانا۔ مایوس ہو جانا افسردہ ہو جانا۔ (ناسخ) ؎
دل مرا ٹوٹ گیا یاد جو آیا ساقی
شیشے کو شب ہجر میں پتھر سمجھا

دل ٹوٹ کر آنا۔ کمال بے اختیاری سے مائل ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ (راسخ) ؎
کہا میں نے کہ تم پر ٹوٹ کر آیا ہے دل میرا
انھوں نے ہنس کے فرمایا تم تو ٹوٹا عقدہ آیا

دل ٹھہرنا۔ دل کو تسکین ہونا۔ (رشک) ؎
اس رشک صنوبر کا اگر وصل ٹھہر جائے
ٹھہرے نہ دل مضطرب و مضطر عاشق

+ دل ٹھکانے لگانا۔ دل کو تسکین بخشنا۔ اطمینان خاطر عطا فرمانا۔ اضطراب دل کھونا۔ (میر حسن) ؎
بلا میرے دلبر کو میرے خدا
نہیں تو مرا دل ٹھکانے لگا

دل ٹھکانے لگنا۔ دل ٹھکانے ہونا۔ لازم۔ دل ٹھہرنا۔ اطمینان ہونا ؎
درد سر میں ہے مجھ کو سونے دو
دل تو میرا ٹھکانے ہونے دو

دل یکسوئی خاطر ہونا۔ (داغ) ؎
واں غصہ ہے کہ ہم سے شکوہ کیا جفا کا
یاں دل کہاں ٹھکانے نام آگیا وفا کا

دل ٹھنڈا رکھنا۔ دل خوش رکھنا۔ (شعور) ؎
گرم جوشی سے مرے دل کو وہ شاد کرے
سرد مہری سے نکالا ہے جلا تا کیا

دل ٹھنڈا ہونا۔ تسکین ہونا۔ خاطر جمع ہونا۔ (فصاحت) ؎
وہ مجھ سے کہتے ہیں سوزش کا تقاضا ہے تم کو
دل اب ترا ہوا ٹھنڈا گلے لگا کے مجھے

+ دل ٹھوکنا۔ (دہلی) اطمینان کر لینا۔ (فقرہ) جب تک اپنا دل نہ ٹھوک لے کیونکر نسبت کی حامی بھرے۔

دل ٹھہرا لینا۔ دل کو تسکین دینا۔ (جلال) ؎
کسی کی یاد نے ٹھہرا لیا جو دل کو تو کیا
کوئی تدارک بیتابی جگر نہ کیا

دل ٹھہرنا۔ تسکین ہونا۔ اضطراب دفع ہونا۔ (داغ) ؎
نہ دل ہی ٹھہرا نہ آنکھ جھپکی نہیں پایا خواب آیا
خدا دکھائے نہ دشمنوں کو جو دوستی میں عذاب دیکھا

+ دل جان۔ مونث۔ (بیگمات قلعہ) وہ رشتہ جو سہیلیاں آپس میں مقرر کر لیتی ہیں۔ جیسے دشمن۔ دل بلا۔ بخلاف وغیرہ۔

دل جانا۔ عاشق ہونا۔

دل جانتا ہے۔ خوب حقیقت معلوم ہے۔ (ناسخ) ؎
دل ہی اس کا جانتا ہے جس پہ گذرا ہے یہ حال
عشق کا صدمہ زبانوں سے بیاں ہوتا نہیں

دل جگر دیکھنا۔ حوصلہ دیکھنا۔ ہمت دیکھنا۔ (امیر) ؎
ذرا سی جان ہے پر دل جگر پروانے کا دیکھو
کہ جلتی آگ میں کس شوق سے گر گر کے جلتا ہے

+ دل جلا۔ صفت۔ (کنایۃً) عاشق۔ فریفتہ۔ (ذوق) ؎
کیا نہ اب طپاں سے جو برق لاگ رکھے
دوزخ بھی ہو تو اُن کی جلیل پا آگ رکھے

دل جلا کر خاک کرنا۔ بے حد صدمہ پہونچانا کوئی حرکت نازیبا کر کے۔

دل جلا کے پتا پھوڑا کرنا۔ (ع) دل کو کمال ایذا پہونچانا (جان صاحب) ؎
سوت کا رنڈی کے حق میں نہیں منہ پھوٹا تھا
کر دیا دل کو جلا کے مرے پتا پھوڑا

+ **دل جلانا**: دل کڑھانا۔ رنج غصّہ یا رشک عداوت سے (فقرہ) وہ اپنی بدچلنی سے ماں باپ کا دل جلاتے رہتے ہیں۔ ۲۔ رنج اٹھانا۔ رنج جھیلنا۔ صدمہ برداشت کرنا۔ (آتش) ؎

برنگِ شمع جس نے دل جلایا تیری دوری میں
تو اس نے منزلِ مقصود کو زیرِ قدم پایا

دل جل کر کباب ہونا۔ دیکھو دل کباب ہونا۔ (جان صاحب) ؎

کباب ہوتا ہے دل جل کے ایسی باتوں سے
وہ میرے پاس جو پی کر شراب رہتا ہے

+ **دل جلنا**۔ **دل کڑھنا**۔ رنج یا غصّہ یا رشک یا عداوت سے۔ **دلجمعی**۔ (ف) مونث۔ بے فکری۔ اطمینان۔ تسلی۔ ڈھارس (کرنا۔ رکھنا۔ ہونا کے ساتھ) ؎

غنچہ ساں ہنستے ہیں دلجمعی پر اپنی خود جلال
ہم پریشاں اس گلستاں کی ہوا کو دیکھکر

ا۔ **دل جمنا**۔ دل لگنا۔ جی لگنا۔ توجہ ہونا۔ کسی کام میں جی نہ لگتا۔ (داغ) ؎

دل بھی کہیں جمے تو ہمارا قدم جمے
اک پاؤں بتکدے میں تو اک خانقاہ میں

دلجو۔ (ف) صفت۔ پیارا۔ جیسے قد دلجو۔
دل جواں رہنا۔ (کنایۃً) دل کا تروتازہ رہنا۔ دل میں امنگ رہنا۔ (شرت) ؎

عمر رواں بھی کر دکی عشق میں ضعیف
وہ ولولے رہے کہ مرا دل جواں رہا

+ **دلجوئی**۔ (ف) مونث۔ دلداری۔ تسلی۔ تسکین۔ تالیف قلوب۔
+ **دلجوئی کرنا**۔ تالیف قلوب کرنا۔ دلداری کرنا۔
دل جھکنا۔ دل کا مائل ہونا۔ (رشک) ؎

معدوم اگر ہوا اثرِ جذب اے عزیز
کیوں سوئے ملکِ مصر دلِ کارواں جھکا

دل جھکانا۔ دل کو وجد میں لانا۔ (شرت) ؎

محفل کو لا کے وجد میں دل کو جھکایئے
جی چاہتا ہے قدرِ مستانہ کیجئے

دل جینے سے خفا ہونا۔ کنایۃً زندگی سے بیزار ہونا۔
دل چار چار ہاتھ اچھلنا۔ دل کا کمال بیتاب ہونا خوف و دہشت سے (منیر) ؎

شمشیرِ بے پناہ کا جو رنگ دیکھکر
دشمن کا دل اچھلنے لگا چار چار ہاتھ

دل چاک کرنا۔ (کنایۃً) دل پر صدمہ پہونچانا۔ (داغ) ؎

کیا چاک کیا تو نے مری جان مرے دل کو
میرا ہی بنایا گریباں مرے دل کو

دل چاہتا ہے۔ دل میں آرزو ہے۔ ؎

دل چاہتا ہے پھر وہی فرصت کے رات دن
بیٹھے رہیں تصوّرِ جاناں کئے ہوئے

دل چاہنا۔ دل میں خواہش ہونا۔
دل چاہیئے۔ حوصلہ درکار ہے۔ (صبا) ؎

جان دینے کو کلیجا چاہئے دل چاہئے

ا۔ **دل چرانا**۔ کسی کام میں کوتاہی کرنا ؎

دل عبادت سے چرانا اور جنّت کی طلب
کام چور اس کام پر کس منہ سے اجرت کی طلب

۲۔ (کنایۃً) پردہ ہی پردہ میں اپنا دلدادہ کرنا۔ (ناسخ) ؎

دل چرا کے مجھ سے تم آنکھیں چراتے ہو کیا
چورین کراؤں گا گھر میں تمہارے رات کو

+ **دلچسپ**۔ (ف) صفت۔ خوبصورت۔ خوش نما۔ دل لبھانے والا۔ ؎

رنگ بوئے عشق ہو جس میں شعر
شعر وہ دلچسپ ہو مقبول ہو

دلچسپ آواز۔ مونث۔ کانوں کو بھلی معلوم ہونے والی آواز۔ (تسلیم) ؎

کہوں کیا عالم اُس بت کا دمِ رقص
ادائیں دلنشیں دلچسپ آواز

+ **دل چلا**۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے دل چلی۔ بہادر جری نڈر۔ جواں مرد۔ فیاض۔ سخی۔ دریا دل۔ ہمت والا۔ دیوانہ۔ باؤلا۔
+ **دل چلانا**۔ دیکھو جی چلانا۔

دل چلنا۔ لازم۔ رغبت ہونا۔ خواہش ہونا۔ دل مائل ہونا۔ ۲ دل بہکنا۔ دیوانہ پاگل ہونا۔ سودائی ہونا۔ معنی نمبر ۲ میں دل اچل جانا مستعمل ہے

دِل چور۔ صفت۔ کم ہمّت۔ (عاشق) ؎

ڈرپوک کتنے ۔۔ تھے جو دل چور
بس خوف سے بچے زندہ درگور

دل چھان دینا۔ دل چھلنی کر دینا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

دِل چھان دیا ہے خارِ غم نے
دیکھا نہیں کچھ چھان کا ہم نے

دل چھپانا۔ پہلو تہی کرنا (داستہ) ؎

بے تکلف تھے دل کے لینے تک
ہم سے اب آپ دل چھپاتے ہیں

دل چھلنی کرنا (کنایۃً) دل کو زخمی کرنا۔ (سحر) ؎

ریزۂ الماس تھا دانتوں کا مسیان
دِل کیا چھلنی کا جب چھان کر

دل چھوٹا ہونا ہمت پست ہو جانا۔

دل چھوٹ جانا۔ (کنایۃً) ہمت ٹوٹ جانا۔ (داغ) ؎

باغ میں فصل خزاں اور نشیمن ویراں
دام سے چھوٹتے ہی چھوٹ گیا دل اپنا

دل چھیدنا۔ دل میں زخم ڈالنا ؎

آنکھوں میں اگر ہے صفتِ دلبری کا نمک
دل چھیدنے کے واسطے تیار ہیں پلکیں

دل چھین لینا (کنایۃً) عاشق بنا لینا۔

دل چیر کر دکھانا۔ (کنایۃً) رازِ دل ظاہر کرنا۔ (داغ) ؎

دل چیر کے اس بت کو دکھانا ہی تھا
آرزو نکلی تو نکلی مگر ایمان نکلا

دل چیر کر دیکھنا۔ دل کا حال دریافت کرنا۔ (داغ) ؎

ہوا ہے جب سے شہرہ اس عدوئے دین و ایمان کا
کوئی دل چیر کر دیکھے عقیدہ ہر مسلماں کا

دل حاضر ہونا۔ دل کا یکسوئی کے ساتھ متوجہ ہونا۔

دل خاک ہونا (کنایۃً) دل کی شگفتگی جاتی رہنا ؎

دل خون تھا خاک ہوا خوب ہوا داغ
ہجراں کی تکلیف تھی ہر وقت کا غم تھا

دل خالی کرنا۔ دل سے غم و غصہ نکال ڈالنا۔ بک جھک کے یا رو دھو کے (امیر) ؎

کثرت رنج سے رو رو کے نہ کر دل خالی
یہ بھر آگر نہ اُبل جائے اس کو بسا رہنے دے

دل خانۂ خدا۔ دل کو کعبہ سے تشبیہ دیتے ہیں۔

+ دل خراش۔ (ف) صفت۔ دل شکن۔ رجانکاہ جیسے نالۂ دل خراش مستعمل خراش۔

دل خراش آواز مونث۔ دردناک آواز۔

+ دل خستہ۔ (ف) صفت۔ رنجیدہ۔ غم دیدہ۔ آفت زدہ مصیبت زدہ

دل خنک ہو جانا۔ دل کو راحت پہنچ جانا (منیر) ؎

حسن طبع دیکھ کے دل ہو گیا خنک
شوربے نے سردِ شربت دیدار کر دیا

+ دل خواہ۔ (ف) صفت۔ مرضی کے موافق۔ مرغوب۔ خاطر خواہ۔ پسندیدہ

دل خوش رکھنا۔ دل کو ملول نہ ہونے دینا۔

+ دل خوش کرنا متعدی۔ دل کو رجھانا۔ راضی کرنا

دل خوش ہونا فرحت ہونا۔

+ دل خون کرنا۔ (کنایۃً) جوجفا کشی کرنا۔ (جگر) ؎

جو دل کو خون کرے شاعروں میں نامی ہو
تراشے لخت جگر کو تو ہو نگیں پیدا

دل خوں ہو کے بہ جانا۔ (کنایۃً) دل کی امنگ جاتی رہنا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

ہر روز کی خواہشوں سے یارو
دل ہو ہو کے خون بہ گیا ہے

دل خون ہونا۔ (کنایۃً) غم و الم میں مبتلا ہونا۔ (آتش) ؎

دل اپنا خون جو بے ساقی و شیشہ ہوا
ہوائے سرد سے کیا کیا جگر کباب ہوا

+ دل دادہ۔ (ف) صفت۔ عاشق۔ فریفتہ دل افگار۔ دفتہ مذکر

دلبر ۔ دلبر محبوب معشوق ۔ صفت تسلی دینے والا تسکین دینے والا۔

+ دل داری ۔ (ف) مونث تسلی تسکین تشفی ۔ ہمدردی ۔ غمخواری

+ دل دریا ہونا ۔ کنایۃً فیاض ہونا سخی ہونا۔

دل دکھا ۔ رنجیدہ غمگین ۔ (جلیل) ؎

کلیجا تھام کے جب دل دکھے فریاد کرتے ہیں
بتان سنگدل اس دم خدا کو یاد کرتے ہیں

+ دل دکھانا ۔ دل کو ایذا دینا ۔ (ناسخ) ؎

مانع صحرا نوردی پاؤں کی ایذا نہیں
دل دکھاتا ہے مرا ٹوٹ جانا خار کا

+ دل دکھنا ۔ دل کڑھنا غم ہونا ۔ افسوس ہونا ۔ (امیر) ؎

کہتا ہے کون آہ میں اپنی اثر نہیں
ہاں دل دکھے کسی کا یہ مد نظر نہیں

دل دوز ۔ (ف) صفت ۔ مطبوع طبع ۔ پسند خاطر ۔ دل پر اثر کرنے والا (اختر شاہ اودھ) ؎

پروانہ نہ شمع کا ہر دل سوز
افسانہ ترا ہوا ایسا دل دوز

دل دوڑنا ۔ کسی بات کے لئے بے اختیار چاہنا ۔ (ناسخ) ؎

دوڑتے ہیں دیکھنے والوں کے دل بے اختیار
ہے غضب انداز اک فرتری رفتار کا

دل کا مائل ہونا کسی امر کی طرف ہونا ۔ (آتش) ؎

زخم کاری کے جو کھانے کو مرا دل دوڑا
مرغ کشتہ میں طرف کوچۂ قاتل دوڑا

دل دو نیم ہونا ۔ کنایۃً دل پر صدمہ پہونچنا ۔ (شعور) ؎

کیونکر نہ دل حریف سخن کا دو نیم ہو
ہر مشق وہ لخت مرا ذو الفقار ہے

+ دل دھڑکنا ۔ لازم ۔ دل کا خوف و اضطراب کی حالت میں اپنی جنبش سے مجبور کرنا (مومن) ؎

کیا جل ہوا بات بالا جبر قراری کیا کرا دل
دھر دیا ہاتھ اس نے دل پر تو بھی دل دھڑکا کیا

دل دھڑکتا ہے بہت جان بچے گی کیونکر
غرق ہوگا جو سفینہ تو وبالا ہوگا

+ دل دھک دھک ہونا ۔ (ع) دل دھڑکنا (بحر) ؎

کہنے سے آنکھوں میں میری ابتک دل اسکا بھی ہو رہا ہے دھک دھک
نہ دید مجھکو ہوئی مبارک نہ داس اس کو سنگار آیا

دل دھک سے ہو جانا ۔ کسی بات سے دل پر ایک چوٹ لگنا۔ (امیر) ؎ دل ہو گئے دھک سے یہ صدا سنتے ہی اک دا ذ
سکتہ ہوا اک چوٹ کلیجوں پہ لگی ہائے

دل دھکڑ پکڑ کرنا ۔ (ع) دل کا پس و پیش کرنا۔

دل دھکڑ پکڑ ہونا ۔ (ع) لازم ۔ دل کا ہچکچانا ۔ خوف کھانا

دل دہلانا ۔ خوف دلانا ۔ دہشت سے یا کسی صدمہ کی خبر سے دل کو تھرا دینا ۔

+ دل دہلنا ۔ لازم ۔ خوف کھانا ۔

دل دھڑکنا ۔ (جان صاحب) ؎

جو گلی جوش وہ دن تکرا ڈھلتا تھا
میری چھاتی میں دل دہلتا تھا

+ دل دہی ۔ (ف) مونث تسلی تشفی ۔ تالیف قلوب ۔ دلجوئی ۔ دلاسا

+ دل دیکھنا ۔ حوصلہ کی آزمائش کرنا ۔ کنایہ ہے کسی کے امتحان پوشیدہ سے کسی امر میں ۔ منشا دریافت کرنا ۔ (برق) ؎

دل دے کے دلبری سے جو دل دیکھنے لگے
رکھ دو حضور یار کلیجہ نکال کے

دل دینا ۔ کنایۃً فریفتہ ہونا ۔ عاشق ہونا ۔ (ناسخ) ؎

دل دے کے آگیا ترے قابو میں اے صنم
میں اپنے اختیار سے مجبور ہو گیا

دل ڈانواں ڈول ہونا ۔ دل کا بے اختیار ہونا ۔ دل پر قابو نہ ہونا ؎ شاد چشم زنخداں میں ہے دل ڈانواں ڈول
کو دیکھتا ہوں میں ہر چاہ میں اندھا ہوکر

+ دل ڈوبنا ۔ دل ڈوبا جانا ۔ لازم ۔ غشی طاری ہونا ضعف یا ناتوانی سے دل کا گرا جانا ۔ (رشک) ؎

فرط گریہ سے جو دل ڈوب گیا عاشق کا
لوگ کہنے لگے پانی میں کنول بیٹھ گیا

بے قدر ہو جانا۔ (صبا)

ایسی کفن کی قطع پسند آگئی ہمیں
دل سے ہمارے جامۂ ہستی اتر گیا

دل سے اترنا۔ دل سے گرنا۔ ناپسند ہونا۔ توجہ نہ رہنا۔ نظر و دل سے گرنا۔ حقیر ہونا (منیر) ؎

کھل گئے رخسار اگر یار کے
شمس و قمر دل سے اتر جائیں گے

(جرأت) یوں بام سے گرے تو بہ تفت گر پڑے
دل سے کسی کے پر نہ کوئی یار گر پڑے

دل سے اٹھا دینا۔ کسی کام کا ارادہ یا کسی شے کا خیال ترک کر دینا (عاشق) ؎

یاں دل سے وہ بات جب اٹھا دی
پھر آنے کی روک ٹوک کیسی

(انیس) ع

بابا میری الفت کو بس اب دل سے اٹھا دو

دل سے باتیں کرنا۔ دل ہی دل میں سوچتے رہنا۔ دل کو مخاطب کر کے کچھ کہنا۔ (داغ) ؎

کیوں نہ کرتے ہجر میں ہم دل سے باتیں صبح تک
کان رکھ کر کوئی سنتا یہ وہ افسانہ نہ تھا

دل سے بخار نکلنا۔ دل کی کدورت دفع ہونا۔ (شور) ؎

دیکھا نہ قلم مثل حنا ساتھ پھر ہمیں
نکلا نہ مگر دل سے بخار ہمیں افسوس

دل سے پوچھنا۔ اس حالت کا دریافت کرنا جو دل پر گزری ہو۔ (غالب) ؎

کوئی میرے دل سے پوچھے ترے تیر نیم کش کو
یہ خلش کہاں سے ہوتی جو جگر کے پار ہوتا

دل سے خدا آگاہ ہے۔ کمال بے قراری اور اضطراب ظاہر کرنے کے لئے۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

ظاہر ہے تو کہتی تھی یہ وہ ماہ
پر دل سے خدا ہی تھا مجھے آگاہ

دل سے دعا نکلنا۔ خلوص دل سے کسی کا بھلا چاہنا (سحر) ؎

دل سے نکلے دعا وہ بات کرو
کیا جو منہ سے برا بھلا نکلا

دل سے دل ملنا۔ آپس میں تعلق ہو جانا۔ محبت۔ (شوق قدوائی) ؎

میں غیر ہوں دل سے یہ کھٹک جائے تو اچھا
دل اس کا مرے دل سے اگر ملے تو اچھا

دل سے دل ملنا۔ کمال اتحاد ہونا دو شخصوں میں (رجز) ؎

اے یار ملے دل سے دل ایسا کہ کہوں میں
یہ نگ ہے انگوٹھی کی محبت کا دو پلکا

دل سے دل کو راہ ہوتی ہے۔ مثل۔ محبت دونوں طرف سے ہوتی ہے۔ (جان صاحب) ؎

اے مسیحائے زماں ہوتی ہے دل کو دل سے راہ
میرے درد عشق کی تم کو خبر کیونکر نہ ہو

دل سے دور کرنا۔ دل سے نکال ڈالنا۔ (داغ) ؎

چار دن کا ہے سب غرور گھمنڈ
کیجئے اپنے دل سے دور گھمنڈ

دل سے دور ہونا۔ دل سے کسی کی یاد بھول جانا (ناسخ) ؎

غربت میں کیا حصول ہے نزدیک رہنے سے
اہل وطن کے دل سے میں جب دور ہو گیا

دل سے دھواں اٹھنا۔ دل کا دھواں نکلنا۔ دل سے آہ نکلنا (جرأت) ؎

دل سے اٹھتا ہے دھواں خاک ہے جینا اپنا
تپش غم سے پھنکا جائے ہے سینہ اپنا

(جلیل) ؎

اس کے شکوے پر دھواں دل سے نکل کر رہ گیا

دل سے صاف ہونا۔ دل صاف ہونا (رشک) ؎

منہ لگاؤ اہل حیرت کو اگر ہو دل سے صاف
آئینہ دیکھو اگر دولت یکتائی نہیں!

دل سے غبار نکلنا۔ ملال نہ رہنا۔ (برق) ؎

نکلا غبار دل سے صفائی تو ہو گئی
اچھا ہوا جو خاک میں تم نے ملا دیا

دل سے کانٹا نکالنا۔ متعدی۔ دل سے کانٹا نکلنا۔ دل کی خلش جاتی رہنا ؎

مرگئی سوت مگر غم نہیں بھولا مجھکو!
جاں صاحب نہ کبھی دل سے یہ کانٹا نکلا

دل سے کہنا۔ دل ہی دل میں باتیں کرنا۔ (ذوق) ؎

دل سے کہتا ہوں میں مجھ سے یہ دل کو کہتا
دونوں اک حال میں ہیں رنج و مصیبت والے

دل سے گرانا۔ متعدی

دل سے گرنا۔ بے وقر ہوجانا (داغ) ؎

ان کی نظر دل سے گرا دل سے گرا
کس سے ہوگی اے دل ناشاد کی حرص

دل سے گڑھنا۔ اپنی طرف سے کوئی خلاف واقعہ بات بنانا (فقرہ) قاصد نے یہ بات دل سے گڑھی۔

دل سے لاگ ہونا۔ دل سے تعلق ہونا (داغ) ؎

عشق کو کس کے دل سے لاگ نہیں
کون سا گھر ہے جس میں آگ نہیں

دل سے لگی ہونا۔ دل کو کسی امر کا انتہائی خیال ہونا۔ فکر ہونا دھن ہونا (ذوق) ؎

منہ سے لگا ہوا ہے اگر جام ہے تو کیا
ہے دل سے یاد ساقی کوثر لگی ہوئی

دل سے لگی ہے۔ دل پر چوٹ ہے۔ (فقرہ) سب کو دل سے لگی ہے۔ سارے ملک میں تہلکہ پڑا ہوا ہے۔

دل سے مشورہ کرنا۔ کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کے متعلق دل میں سوچنا۔ (امیر) ؎

باد چھو پیکاں تیر قاتل سے
مشورے ہو رہے ہیں کیا دل سے

دل سے مل جانا۔ دلی کدورت ختم ہوجانا۔ اتحاد ہوجانا۔

دل سے ناچار ہونا۔ دل پر قابو نہ چلنا کی جگہ (داغ) ؎

میں خوب سمجھتا ہوں مگر دل سے ہوں ناچار
اے ناصحو بے فائدہ سمجھاتے ہو مجھ کو

دل سے نکالنا۔ کسی بات کو دل سے محو کرنا (عاشق) ؎

دل سے اس بات کو نکالو
تو یہ جلنے دو خاک ڈالو!

دل سے نکلنا۔ (کنایۃً) خوشی میں کوئی بات منظور ہونا کی جگہ۔ بیشتر سلب کے ساتھ استعمال میں ہے۔ (جلال) ؎

کرے پہلو تہی جو گالیاں دینے میں عاشق کو
بھلا یوسف کب اس کمبخت کے دل سے نکلتے ہیں

دل سے نہ ہو۔ دل سے نہ سہی۔ (راسخ) ؎

مجھ میں عدو میں تم سے کچھ پوچھ کے پیار ہے
دل سے نہ ہو وہ نام کو تم پہ نثار ہے

دل سیاہ کرنا۔ (کنایۃً) دل کو بے رحم بنانا۔ (آتش) ؎

اس قدر دل کو نہ کر اے بت سفاک سیاہ
زیب دیتی نہیں اس کعبہ کو پوشاک سیاہ

دل سیاہ ہوجانا۔ دل کا بے خوف ہوجانا۔ خدا سے نہ ڈرنا۔ (فقرہ) بد اعمالی سے دل سیاہ ہوجاتا ہے۔

دل سیر ہوجانا۔ دل بھر جانا۔ (انیس) ؎

فاقوں میں صبر و شکر سے دل ان کے سیر تھے

دل سینہ میں الجھنا۔ دل گھبرانا ؎

آنے والی کوئی نہیں ہے آفت تازہ امیر!
کیوں الجھتا ہے مرے سینہ میں پھر پھر کے دل

دل شاد (ف) مہت بخش۔ نشاط صفت۔ خوش بشاش۔ باغ باغ (کنایۃً) ہونا کے ساتھ۔ لونڈیوں باندیوں کے نام بھی رکھتے ہیں۔

دل ششدر ہونا۔ دل کا حیران ہونا (شعور) ؎

تم نے کج بازی جو کی خلق حسن یاد آگیا
دل ہوا ششدر تو نام پنجتن یاد آگیا

دل شکستہ۔ (ف) صفت۔ رنجیدہ۔ دل آزردہ۔ دل افسردہ۔ کنایۃً عاشق۔

دل شکن (ف) ناراض کرنے والا۔ ہمت پست کرنے والا

دل شکنی مونث۔ دل توڑنا۔ (فقرہ) مجھ کو تمہاری دل شکنی گوارا نہیں۔

دل شگاف ف۔ صفت۔ دل میں شگاف ڈالنے والا جیسے

نمود دل شگاف۔

دل شگفتہ ہونا۔ دل کا بشاش ہونا (شور) ؎

دل شگفتہ ہو وہ گل آئے جو پیراہن ادھر

غنچہ مشتاق نسیم چمن دامن سے ہے

اس جگہ دل شگفتہ ہونا بھی مستعمل ہے۔

دل شیر ہونا۔ دل کا قوی ہونا (جان صاحب) ؎

دل شیر ہوا امیر کہ میکے میں اب آئی

ڈولی میں سنا میں نے جو رستم نگر آیا

دل صاف کرنا۔ ملال رفع کرنا۔

دل صاف ہونا۔ دل سے ملال اور کدورت کا رفع ہو جانا۔

(رشک) ؎

خاک دل صاف ہو یاران وطن سے میرا

بے طرح بیٹھ گئے اب کے مجلد آئینے میں

دل صد چاک ہونا۔ دل کے ٹکڑے ٹکڑے ہونا ؎

صد چاک دل ہو غم سے مثل شانہ

لیکن نہ ہو تو اُن کی زلفوں کا بال بیکا!

دل صفا ہونا: دل صاف ہونا (حیا) ؎

خوبرویوں سے دل صفا نہ ہوا

آئینہ صورت آشنا نہ ہوا

دیکھو صفا۔

دل غنی ہونا۔ دل کا تونگر ہونا (رشک) ؎

لازم یہ ہے سوال کو سمجھو سوال قبر

سامان میں فقیر رہو دل غنی رہے

دل فروز۔ (ف) صفت۔ دل کو روشن کرنے والا

دل فروش۔ (ف) صفت۔ دل بیچنے والا۔ کنایتہً عاشق

(شاد) ؎

خریدے جو ستمگر ہو جان کا گاہک

وہ دل فروش ہیں اڑیل دکان رکھتے ہیں

دل فریب (ف) دل کو فریب دینے والا۔

دل فریب آواز۔ دیکھو دل کش آواز

دل فگار (ف) صفت، دردیش۔ محزون۔

دل قابو میں ہونا۔ دل کا اپنے بس میں ہونا۔

دل کا ارمان نکلنا۔ دل کا حوصلہ پورا کرنا (امیر) ؎

پھول گلشن میں تہ تیغ کئے گرد صیاد آیا

دل کے ارمان کہو کیا خاک نکالے بلبل

دل کا بادشاہ۔ صفت (کنایتہً) خود مختار۔ آزاد

دل کا بخار۔ دل کی اندرونی کدورت اور ملال (امیر) ؎

پروانوں کی ہیں لاشیں لگن میں پڑی ہوئی

رو رو کے کیوں نہ دل کا نکالے بخار شمع

دل کا بخار نکالنا۔ اندرونی رنج کا دفع کرنا۔ کسی پر غصہ کر کے

یا رو کر یا کہہ سن کر۔

دل کا بخار نکلنا۔ لازم۔ رنج پنہاں کا رفع ہونا جوش دل کا

فرد ہو جانا۔ (امیر) ؎

چشم سے خوں ہزار نکلے گا

کوئی دل کا بخار نکلے گا

دل کا بودا۔ کم ہمت۔ پست حوصلہ (داغ) ؎

عشق کرتا ہے زبردستوں کو زیر

دل کا بودا ہو اگر رستم بھی ہو!

دل کا بولنا۔ دل کا کہنا۔ دل کا گواہی دینا۔ (داغ) ؎

گو مہر لب ہے حکم مرا اس کا کیا علاج

دل بولتا ہے خود بخود آگاہ راز کا!

دل کا پس و پیش کرنا کسی کام کے کرنے نہ کرنے میں جھجکنا

طبیعت کا۔

دل کا ٹکڑا۔ (ع) بہت پیارا۔ لخت جگر۔ فقرہ، دو تعبیر سے

دل کا ٹکڑا۔ اور آنکھوں کا نور ہے

دل کا جاننا۔ دل کا واقف ہونا ؎

جان صاحب نے کہا جو مرا دل جانتا ہے

آپ اپنی ہوئی ثابت اپنی تقصیر کے

دل کا حال۔ دل پر گزری ہوئی کیفیت

دل کا حوصلہ۔ توفیق۔ ہمت

دل کا خریدار۔

دل کا گاہک۔ صفت۔ دل کا خواہاں (کنایتہً معشوق۔

دل کا دل سے راہ کرنا۔ دل کا مائل ہونا (امیر) ؎
آتی تو اس کے دل نہ میرے دل سے راہ کی
آنکھ آج پیار کی ہے تو چتون ہے چاہ کی

دل کا دو دو ہاتھ اچھلنا (کنایۃً) نہایت بے قرار و مضطرب ہونا۔ معروف ؎
اس کے کوچہ میں اگر بیٹھا بھی گھر کا رات کو!
ہول سے سینے میں دو دو ہاتھ دل اچھلا کیا

دل کا دھڑکا۔ خفقان۔ ہول دل دیکھو دھڑکا۔

دل کا دھواں (کنایۃً) آہ گرم۔ (ذوق) ؎
اڑائیں گے دھوئیں اک آن میں اس چرخ گرداں کے
اگر جکڑ دھوئیں نے دل کے زیر آسماں باندھا

دل کا سخت۔ دل کا کڑا

دل کا غبار۔ دل کی کدورت۔ دل کا غبار رہا

دل کا غبار نکلنا۔ دیکھو دل کا غبار (برق)
نکلا غبار دل کا صفائی تو ہو گئی
اچھا ہوا جو خاک میں تم نے ملا دیا

دل کا غبار دھو جانا۔ دل کی کدورت دور ہو جانا (رشاد) ؎
میں رو دیا تو اے چشم تر غم نہیں
غبار دل یار تو دھو گیا!

دل کا کانٹا (مذکر) دل کی خلش۔ (نکلنا کے ساتھ) (ذوق) ؎
گئے سب ناخن تدبیر اور ٹوٹے سر سوزن
مگر تھا دل میں جو کانٹا وہ ہرگز کچھ نہ نکلا

دل کا کانپنا۔ دل لرزنا۔

دل کا کچا۔ صفت مذکر۔ بودا۔ کم ہمت۔ مونث کے لئے دل کی کچی۔ (شوق قدوائی) ؎
تم یوں ہی سمی تپ آئی اے بوا
بہت دل کی کچی ہے تو لے بوا

دل کا کچھ اور ہی نقشہ ہے۔ دل گھبراتا ہے۔ دل گھبراتا ہے (جان صاحب) ؎
چین اک دم کو نہیں آتا خدا خیر کرے
دل کا کچھ اور ہی نقشہ ہے خدا خیر کرے

دل کا کچھ کہنا۔ دل کا کہنا۔ دل کی تحریک [illegible] ہونا کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کی نسبت۔ (ذوق) ؎
دل سے کچھ کہتا ہوں میں مجھ سے ہے دل کچھ کہتا
دونوں اک حال میں ہیں رنج و مصیبت والے

دل کا کڑا۔ دل کا مضبوط۔ (داغ) ؎
تری ادا جو قضا ہو تو کچھ نہیں پروا!
ڈریں گے موت سے کیا دل کے جو کڑے ہیں

دل کا کڑا۔ دل کا مضبوط۔ سنگدل۔ (میر) ؎
ہر چند کہ ہم دل کے کڑے ہوتے ہیں!
جاتے کے مگر صدمے بڑے ہوتے ہیں

دل کا کنول۔ کنول کا استعارہ دل سے کرتے ہیں۔ مراد دل سے ہوتی ہے۔
ہمیشہ جوش گریہ سے رہا پانی میں اے آتش
کبھی تازہ نہ لیکن اپنے اس دل کا کنول پایا

+ دل کا کنول کھلنا۔ شگفتہ خاطر ہونا

دل کا کھوٹا۔ صفت۔ مذکر۔ دل کا بد۔ مونث کے لئے دل کی کھوٹی۔

دل کا گھاؤ (زانی جانے یا داؤ۔ مثل۔ دل کے رنج و غم کی اسی کو خبر ہوتی ہے جو اس میں مبتلا ہوتا ہے۔

دل کا گواہی دینا۔ دل کا کسی خیال کی تائید کرنا (جان صاحب) ؎
گواہی دل مرا دیتا ہے تو ڈیرہ دے گا

دل کا لہری۔ دل کا موجی۔ (عم) صفت۔ آزاد۔ خوش مزاج

+ دل کا مالک اللہ ہے۔ دل کا حال خدا کے سوا کسی کو معلوم نہیں۔

دل کا ماننا۔ دل کا راضی ہونا۔ (جان صاحب) ؎
کوسوں بھاگی ہوں میں جس سے بھاگوں وہی بچہ کا [illegible]
کوئی کیسے چٹا گر دل مانے میرا نصیب

دل کا میل کرنا۔ دل کا کسی طرف مائل ہونا۔ مذکر۔ ہوا نقصت ہونا (فقرہ) میری سگی بہن ہے تو ہو اس کے لگ الگ ہی ہوئی تعلیم یرکی ایسی ہے میرا دل اس سے میل نہیں کھاتا۔

دل کا نقطہ۔ وہ سیاہ نقطہ جو دل پر ہوتا ہے (ذوق) [illegible]

... نکتہ فہم ہوتا میں جو با کمال ہوتا
کسی دل کا نقطہ بنتا کسی لب کا خال ہوتا

دل کباب کرنا۔ صفت۔ غمگین (اوج) ؎
تھرتھرا کے گر پڑے علی اکبر عقاب سے
کی عرض ہاتھ جوڑ کے اس دل کباب نے

دل کباب کرنا۔ (کنایۃً) دل جلانا۔ (ناسخ) ؎
بحر میں آگ ہو گیا پانی:
دل کو کرتی ہے کباب شراب

+ دل کباب ہونا۔ (لازم) دل جلنا۔ دل کا سوختہ ہونا (رشک) ؎
خیال میں جو بدست شراب رہتا ہے
تو خواب میں بھی مرا دل کباب رہتا ہے

دل کلنا شرمندہ ہو جانا۔ (رشک) ؎
کیسے کٹے تبسم دنداں نما سے دل
ہیروں سے داغ کھٹے در د گوہر بدل گئے

دل کچل جانا۔ دل کا پامال ہو جانا۔ (رشاد) ؎
اللہ رے نامرادی فرط ہجوم یاس!
یہ حسرتوں کی بھیڑ ہوئی دل کچل گیا

دل کرخت کرنا۔ سنگین کرنا۔ سخت دلی اختیار کرنا۔

+ دل کرنا۔ ہمت کرنا۔ جرأت کرنا۔ فیاضی کرنا۔ سخاوت کرنا (فارسی میں دل کردن بمعنی رغبت کرنا ہے۔

+ دل کڑا کرنا۔ دل مضبوط کرنا۔ دل سخت کر کے ہمت کرنا۔ (شوق قدوائی) ؎
عاشق ہی تو ہوں دل کڑا کر نہ لوں
کبھی کے جوش میں اب بھی مر نہ لوں!

+ دل کڑا ہونا۔ لازم

+ دل کڑا کرنا۔ دیکھو کڑا دل کرنا۔

+ دل کڑھانا۔ (کنایۃً) غم کرنا۔ افسوس کرنا۔ (آتش) ؎
دل کڑھاتی ہے نہایت نرگس بیمار یار!
صدقے کر کے مرغ روح اس کا اتارا چاہیے

+ دل کڑھنا۔ لازم۔

+ دل کش۔ (ف) صفت۔ دل پسند۔ خوش نما۔ دل کھینچنے والا۔ پسندیدہ۔ مرغوب طبع۔

دل کش آواز۔ دل کش کھینچ لینے والی یعنی با اثر آواز۔

+ دلکشا۔ (ف) صفت۔ روشن۔ کھلا ہوا۔ وسیع۔ فراخ۔ دل شگفتہ کرنے والا۔ فرحت افزا جیسے دلکشا باغ۔ دلکشا مکان۔

دل کشیدہ ہونا۔ دل کا بیزار ہونا۔ (رجب) ؎
کس کے ہاتھوں میں ہدف تیر بلا ہم نہ ہوئے
دل ہے مانند کماں سب سے کشیدہ اپنا!

دل کملانا۔ لازم۔

دل مرنا۔ دل کا مرجھانا۔ دل کا پژمردہ و افسردہ ہونا۔ دل مغموم ہونا

دل کو بری لگی۔ بات دل کو ناگوار ہوئی۔ (داغ) ؎
انصاف سے دشمن نے کبھی حق میں ہمارے
اچھی بھی کہی ہے تو بری ہم کو لگی ہے

دل کو پنکھے لگنا۔ دل کو پنکھے ہونا۔ دل کا بے حد حسین ہونا (شرف)
جلن ٹھنڈا ہوا ہے پنکھے دل کو ہوتے ہیں
اٹھے جاتے ہو تم پہلو سے دم سینے میں یا تم کر

دل کو چیڑا بنانا۔ دل پکا دینا ؎
عشق میں جو آئی کہ اپنے دل کو آپ نے
ہے بنایا جان صاحب جان کے پھوڑ ...

دل کو پانی کرنا۔ (کنایۃً) دل کو فریفتہ کرنا۔ (رشاد) ؎
وہ محرم آب دار کی جو دل کو پانی کرے۔
حباب طرہ ہے طبلو! پھر ایسا!!

دل کو تعلق ہونا۔ دل لگا رہنا۔ (فقرہ) مدت سے خط نہیں آیا دل کو تعلق ہے۔ محبت ہونا (آتش) ؎
شکر صد شکر تعلق نہ ہوا دل کو کبھی
یدالغیا کے جھگڑے سے چھڑایا مجھ کو

دل کو چوٹ لگنا۔ دل پر صدمہ ہونا۔ (ناسخ) ؎
چوٹ دل کو جو لگے آہ رسا پیدا ہو:
صدمہ شیشے کو جو پہنچے تو صدا پیدا ہو:

دل کو چوٹ ہونا۔ (کنایۃً) تمنا ہونا۔ (شعور) ؎
وہ شکلیں سہیں جدائی کی:
یہ چوٹ ہے دل کو مومیائی کی

دل کو چھلنا۔ دل کو فریب میں لانا۔ (رشاد) ؎
فریب حسن اسے کہتے ہیں کہ یہ بت چھلاوا ہیں
نشانی دے کے چھلا عاشقوں کے دل کو چھلتے ہیں

دل کو خار دینا (ع) دل کو صدمہ دینا۔ (رضا صاحب)
گلشن کی تو روش نہ مرے دل کو خار دے
پھولے گا گل بہار نہ دم نسیم کا!

دل کو دل سے راہ ہوتی ہے۔ محبت دونوں طرف سے ہوتی ہے (ناسخ) ؎
دل کو دل سے راہ ہو ایسی محبت کیجئے:
اپنے گھر کا اس کے گھر میں کس طرح در توڑیے

دل کو ڈھالنا۔ دل کو مائل کرنا (رشاد) ؎
جو دل کو ڈھالنے والا ہے پرتو کہتا ہے
کرو نہ مول بڑھا کر یہ مال ہے گھٹ کا

دل کو قرار ہونا۔ لازم۔ اطمینان خاطر ہونا دل جمعی ہونا۔

دل کو گدگدانا۔ دل کو اشتعال دینا۔ دل میں گستاخانہ یا کاملہ خیالات پیدا کرنا کی جگہ (آتش) ؎
پڑ گئے جب بہت گستاخ اس کے درمیاں
شوق وصل یار دل کو گدگدا کر رہ گیا!

دل کو لگنا۔ دل پر اثر کرنا (داغ) ؎
اچھی کہی اچھا نہیں کچھ دل کا لگانا
یہ لگ گئی اے ناصح ناداں تیری دل کو

کنایۃً دل کو خوش ہونا دل پر چوٹ ہونا (مومن) ؎
تڑپنے لوٹنے رونے کا باعث تجھ پہ کھل جاتا
ترے دل کو بھی میری سی گرے دل کو لگتی!

دل کو لگی ہے دل پر صدمہ ہے۔ (مومن) ؎
جب سے یہ سنا داغ نے کی عشق سے توبہ:
گھبرائے ہوئے پھرتے ہیں کیا دل کو لگی ہے

دل کو لو لگنا۔ محبت ہو جانا۔ دھن ہو جانا۔ (عاشق) ؎
مرے دل کو لو لگی ہے کہ چراغ طور سے:
تو اب تن میں جل رہا ہے مثل روغن آج کل

+ دل کو سوسنا۔ بیتابی اور بیقراری کے وقت دل پر ہاتھ رکھ کر اسے دبانا۔ دل کو تھام کر اسے تسلی دینا (انشا) ؎
بیٹھے ہیں ہم تو دل کو مسوسے ہوئے میاں
تو جان اس کی دیکھ تجھے جس نے غش کیا!

+ دل کھٹا کرنا۔ ہمت پست کر دینا۔

دل کھٹا میٹھا ہونا۔ (ع) (کنایۃً) کمال رغبت ہونا۔ جی للچانا۔ (نظیر) ؎
جب نظر آئی مجھے اس شوخ کے سینے کی بہار
کھٹا میٹھا سا لگا ہونے مرا دل اک بار!

- دل کھٹا ہونا۔ حوصلہ پست ہونا (رضا) ؎
خاص ہے شیرینی گفتار بہ دشمناں
دیکھ کر یہ ہو گیا دل اپنا کھٹا یار سے

دل کھٹک جانا۔ دل کا شک میں پڑ جانا۔ دل میں کسی بات کا کھٹکا پیدا ہو جانا۔ (رشاد) ؎
احوال کوہکن جو سنا دل کھٹک گیا
خسرو کے سر کی مرا ماتھا ٹھنک گیا!

+ دل کھٹکنا۔ دل کا ڈرنا۔ دل میں کھٹکا ہونا۔ (داغ) ؎
دل مرا اہل وطن سے ہے بہت کھٹکا ہوا
خار کھٹکا سا ہیں نہ ہو ویرانے چاہیے

دل کھٹ کھوٹا ہونا۔ (ع) کنایۃً۔ دل میں خیالات فاسد پیدا ہونے لگنا۔ نیت میں فرق آنا۔ (نظیر) ؎
گوری ٹھلیا پہ دیکھ کر لوٹا
دل لگا ہونے کچھ کھٹ کھوٹا

+ دل کھلنا۔ ڈھارا رہنا۔ (جھجک دور ہو جانا۔ حوصلہ بڑھنا۔ (انیس) ؎
ناخن جو نہ ہو عقدۂ مشکل نہیں کھلتا
جب تک نہ تلوار کھنچے دل نہیں کھلتا

دل کا خوش ہو جانا۔ انقباض دور ہو جانا (جرأت) ؎
بند سا کچھ ہو رہا تھا دل جو مدت سے مرا
لگتے ہی سینے پر اس کی ایک ٹھوکر کھل گیا

روشن ظاہر ہو جانا۔

+ دل کھلنا۔ کنایۃً۔ نشاط طبع ہونا۔ (امیر) ؎

تجھے افسردہ پایا بھر گئے جی
تجھے دیکھا شگفتہ کھل گیا دل

دل کھنچنا۔ رسے کے ساتھ۔ کشیدہ خاطر ہونا۔ ناراض ہونا۔ بیزار ہونا۔ (ذوق) ؎

کھنچ گیا میری طرف سے اور اس دلبر کا دل
واہ وا جذب محبت کا اثر الٹا ہوا

— دل میں کشش پیدا ہونا۔

دل کہنے میں نہیں۔ دل کے بس میں نہیں۔ دل قابو میں نہیں۔ (درد) ؎

کہنے میں دل نہیں ہے جو کب جائے سنبھال دل

دل کھول کے۔ خاطر خواہ۔ بخوبی۔ بے دھڑک۔ (میر) ؎

کون کہتا ہے تجھ سے کہ نہ دے داد مجھے
بلکہ دل کھول کے کرنے دے فریاد مجھے

دل کھینچنا۔ دل کو اپنی طرف مائل کرنا۔ کسی عجیب واقعہ یا حسن و جمال یا آواز خوش آئند سے (ذوق) ؎

نیک وا واں ناقوس دیر سی یا خستہ قلقل نالہ نے
دل کھینچنے میں واں کوئی ہر ایک نوائے دلکش ہو

دل کی۔ راز دل۔ دل کی بات۔ دل کی حالت (قدر) ؎

تو مرے دل کی سمجھتا ہے سمجھتا ہوں میں
ہر گھڑی اس ترے کیا کہنے سے کیا ہوتا ہے

دل کی آگ بجھانا۔ دل کی آگ مٹانا۔ تسکین دینا۔ جی ٹھنڈا کرنا۔ (رنگین) ؎

ایک دنیا میں نہ ایسا کوئی صحرا پایا
آگ دل کی جو بجھاتے کہیں ہم بیٹھ کے

دل کی آگ بجھنا۔ لازم۔ (ذوق) ؎

بجھنے کی دل کی آگ نہیں زیر خاک بھی
ہوگا درخت گور پہ میری چنار کا!

دل کی اڑا لینا۔ دل کا مطلب سمجھ لینا۔ (فقرہ) یار تم نے خوب ان کے دل کی اڑالی۔

دل کی بات۔ راز۔ (منیر) ؎

اچھا نہیں جو راز تپ عشق فاش ہو
اے نبض دل کی بات نہ کہنا طبیب سے

دل کی بھڑاس۔ دل کا غبار (نکالنا۔ نکلنا کے ساتھ)

دل کی پھانس۔ دل کی تکلیف یا رنج۔ دل کی خلش۔ (جلال) ؎

پھانس ہوتی ہے دل عاشق کی کیا کمبخت پھانس
رہ گئی تو جان کی نکلی تو رسوائی ہوئی!!!

دل کے آبلے یا پھپھولے پھوٹنا۔ لازم۔ دل کی حسرت نکلنا۔ غصہ اترنا۔ (آتش) ؎

بے مہر یار کا گلہ نہ ہم سے ہو سکا!!
پھوٹے نہ تھے جو دل کے پھپھولے پڑے ہوئے

دل کے آبلے یا پھپھولے پھوڑنا۔ دل کے پھپھولے توڑنا۔ متعدی۔ درد دل ظاہر کرنا۔ طعنہ اور کنایہ کے ساتھ۔ اظہار رنج و غم کے لئے جلی کٹی باتیں کرنا۔ (کنایۃً) طعنہ دینا۔ غصہ نکالنا۔ بدلہ لینا۔ زہر اگلنا۔ برا بھلا کہہ کر اپنا دل ٹھنڈا کرنا۔ حسرت نکالنا۔ (آتش) ؎

پاؤں کے چھالے تو نذر خاک صحرا کر چکے
پھوڑئیے اب جی کے پیش یار دل کے آبلے

(ذوق) ؎

دل کے سامنے پھپھولے توڑ دل میں
نکتہ باقی کوئی نہ چھوڑ دل میں!

اس جگہ دل کے پھپھولے پھوڑنا بھی مستعمل ہے۔

دل کے ٹکڑے ہونا۔ دل کے پرزے ہونا۔ دیکھو دل ٹکڑے ہونا۔ (ناسخ) ؎

دل وہ انگشت حنائی سے بجاتے ہیں ستار
یاں دل پرخوں کے ٹکڑے ہیں شکستہ تار

دل کی چوٹ۔ دل کا صدمہ (داغ) ؎

حیلۂ درماں سے بھی نہ گئی بھری دل کی چوٹ
تھوڑے تھوڑے لطف سے بھی درد دل کم ہوا

دل کی حسرت نکالنا۔ جی کی خواہش پوری کرنا۔

+ دل کی دل میں رکھنا۔ دل کا حال ظاہر نہ کرنا ؎

کون سنتا ہے کسی کی فصیحت یہ ہے سحر!
بات دل کی دل ہی میں کہنے کو نہ اٹھا چاہیے

دل کی دل میں رہ گئی۔ حسرت رہ گئی۔ ارمان رہ گیا ؎
سوال وصل پر اسے داغ دل کی رہ گئی دل میں
کہا منہ پھیر کر ظالم نے ایسا ہو نہیں سکتا
دل کی رکاوٹ۔ آزردگی دل کی۔ (ذوق) ؎
قاتل جو تیرے دل میں رکاوٹ نہ ہو تو کیوں
رک رک کے میرے حلق پہ خنجر ترا چلے
دل کی سادی۔ صفت۔ مؤنث۔ (ع) بھولی۔ صاف دل
دل کی صفائی۔ نفس کو پاک کرنا۔ خواہشات وغیرہ سے (ذوق)،
غالب آئینے سے ہے نام سکندر روشن
روشنی دیکھتا گر دل کی صفائی کرتا
دل کی طرح رکھنا۔ (کنایۃً) عزیز رکھنا (آتش) ؎
دشمنوں کو جان کی دل کی طرح رکھا عزیز
گرگ کو پالا بغل میں آستیں میں مار کو
دل کی کلی کھلنا۔ (کنایۃً) آرزو پوری ہونا۔ (داغ) ؎
پھرتی نفس گل رہی گلزار ہے چمن
یا رب کھلے گی دل کی کلی کس بہار میں
دل کی کنجی۔ (ع) مؤنث۔ ہمراز۔ مشیر
دل کی کہنا۔ جو بات کسی کے دل میں ہو اس کو کہنا (داغ) ؎
حق ہے اس بات میں ناصح کے طرفدار ہوں میں
دل کی کہتا ہے جو اس دل کو برا کہتا ہے
دل کی کہی۔ وہ بات کہی جو دل میں تھی۔ (داغ) ؎
ناصح نے کہی جو میرے دل کی
وہ بات بھلی لگی سنے جی کو
دل کی گرہ۔ دل کی گانٹھ۔ دل کی گتھی۔ دلی رنجش (شوق) ؎
سمجھو نہ سہل عقدہ کشاے صفاے قلب
دل کی گرہ نہیں گرہ بند قبا ہے یہ
(جلیل) ؎
ہم جیسے جیسے کھولتے ہیں دل کی گتھیاں
وہ اور الجھی زلف کو الجھائے جاتے ہیں
دل کی گرہ کھولنا۔ رنج دور کرنا۔ مشکل آسان کرنا۔ (شاد) ؎
کھلا نہ آج سحر سے بھی غنچۂ خاطر
نسیم صبح نے بھی نہ دل کی گرہ کھولی
دل کی گرہ نکلنا۔ دلی رنجش دور ہونا۔ (داغ) ؎
چتون کے مٹ گئے بل ابرو کے کھل گئے خم
پر دل کی گرہ کوئی آسان نکلتی ہے
دل کی گھنڈی کھلنا۔ (کنایۃً) عقدہ کھلنا۔ (جرأت) ؎
لوگ کہتے ہیں مری سر حلقۂ خوباں نکلے
دل کی گھنڈی ابھی اے رشک چمن کھلتی ہے
پرانا محاورہ ہے۔
دل کی لاگ۔ (کنایۃً) مؤنث۔ محبت۔ عاشقی۔ (داغ) ؎
میرے سر شک خوں کی نہ یوں کر بیدبو
دل کی لاگ کے ہیں یہ دل کی لگن کے پھول
دل کی لگن۔ دیکھو دل کی لاگ۔
دل کی لگی۔ دل کی چوٹ۔ (جرأت) ؎
آہ اس دل کی لگی پہ چشم تم گریاں نہ ہو
یہ اسی کمبخت کی ہے آگ بھڑکائی ہوئی
دل کی لگی بجھانا۔ متعدی۔ دل کی لگی بجھنا۔ دل کی حسرت نکلنا
(داغ) ؎
کیے جو ضبط بھی آنسو بجھی نہ دل کی لگی
جلے ہوئے ہیں بہت چشم اشکبار سے ہم
دل کیا کہہ رہا ہوگا۔ (کنایۃً) دل میں کیا کیا خیالات آتے ہوں گے
دل گداز (ف) صفت۔ دل کو نرم کرنے والا
دل گداز کرنا۔ دل نرم کرنا۔ (شعور) ؎
باندھتا ہے گر تصور یار کا دل کر گداز
دیکھا کیا تصویر سے آئینہ فولاد کو!
دل گردہ۔ مذکر۔ تاب و طاقت۔ جرأت۔ صبر برداشت۔
(داغ) ؎
رات دن دھڑکے عذاب حشر کے
زاہدا تیرا ہی یہ دل گردہ ہے
دل گردہ دیکھو۔ دلیری دیکھو۔
دل گرفتگی۔ (ف) مؤنث۔ دل کا غمگین ہونا۔ (امیر) ؎
گلگشت کی نہ دے مجھے تکلیف ہم صفیر
کیا دل گرفتگی میں مزا سیر باغ کا

دل گرفتہ۔ ف کنایۃً۔ صفت غمگین۔
دل گرما جانا۔ دل میں گرمی اور امنگ پیدا ہو جانا (حالی) ؎
محبت سے دل ان کا گرما گیا جب
دل گرم کرنا۔ دل میں امنگ پیدا کرنا۔ (ذوق) ؎
بلا سے اے آتش غم دل گھٹے یہ تو گرم
کہ زیر پشت سمک تک بچھے یہ پہلو گرم
دل گرم ہونا۔ لازم
دل گمراہ ہونا۔ دل کا بھٹکنا۔ نیت میں فرق آنا ؎
اس کا جاتا گمراہ ہوا دل!
روح کو ہمدم صدمہ ہو گا!
دل گھبرانا۔ دل نہ لگنا۔ دل کا مضطر ہونا۔ (آتش) ؎
زلف مشکیں کے جو سودے سے پریشاں دل گھبراتا
پوچھتا پھرتا ہوں ہر ایک سے تاتار کی راہ
دل گھونٹ گھونٹ کے رکھنا۔ دل کو یا بجبر کسی کام سے باز رکھنا (داغ) ؎
دل کو تو گھونٹ گھونٹ کے رکھا
مانتی ہی نہیں مگر آنکھیں!!!
+ دلگیر۔ ف صفت۔ مغموم۔ اندوہگیں۔ اداس (ہونا کے ساتھ) (داغ) ؎
دلگیر اس قدر ہیں کہ جا کے باغ میں
دل کو ملا کے دیکھتے ہیں ہر گل سے ہم
دل لبھانا۔ دل کو فریفتہ کرنا۔ (آتش) ؎
عاشق کا دل لبھاتے ہیں خال رخ حبیب
بچے ہیں اپنے حصے میں جلوے کہ کیا کلام
دل لٹو ہونا۔ (کنایۃً) دل فریفتہ ہونا۔ (امیر) ؎
بیان صاف پان کے پھسل پڑیں گوہر
فلک کے دل بھی ہو لٹو کریں جو باتیں گول
دل لرزنا۔ دل کانپنا۔ خوف کرنا۔ (امیر) ؎
وہ خوش منظر گردش اپنی کج کلاہی سے
لرزتا ہے مرا دل آئینے کی بدنگاہی سے

دل لگا بیٹھنا۔ محبت کرنے لگنا۔
دل لگا رہنا۔ فکر رہنا۔ (امیر) ؎
کب تک تو امتحاں میں مجھ سے جدا رہے گا
جیتا ہوں تو تجھی میں یہ دل لگا رہے گا
دل لگا کر۔ توجہ سے۔ (ذوق) ؎
کسی کے دل کا سنو حال دل لگا کر تم
جو ہو کے دل کو تمہارے بھی مہرباں لگی
+ دل لگانا۔ عشق کرنا۔ محبت کرنا۔ (ناسخ) ؎
دل لگایا ہے کہیں ناصح تو نے بھی!!
ورنہ کیوں آتے ہیں اے یہ تجھ کو اشعار پسند
کسی کام پر دل کو متوجہ کرنا۔ (فقرہ) دل لگاتے نہیں سبق کیونکر یاد ہو۔
- دل لگا ہونا۔ طبیعت کو تعلق ہونا۔ فکر ہونا۔ (فقرہ) خط نہیں آیا دل لگا ہے۔ کسی پر مائل ہونا ؎
وہ جانے ہمارے غم کو ترساں
جس کا کسی سے دل لگا ہو!!
دل لگنا۔ لازم جی بہلنا۔ اس جگہ بیشتر دل لگ جانا استعمال میں ہے (آتش) ؎
محفل غیر میں گر لگنے لگا دل تیرا۔
ہم کو بھی غیر سے آتا ہے لگانا دل کا
عشق ہونا۔ الفت ہونا۔ (محسن) ؎
دل لگا ہے تو پشیمانی کیوں
جان کی فکر ہی جاتی کیوں!
+ دل لگی۔ مونث۔ ہنسی مذاق۔ چہل۔ معمولی بات۔ آسان بات (رند) ؎
دل لگی غیر وں سے بجا ہے مری جان چھوڑ دے!
ان کہنا تیرے صدقے تیرے قرباں چھوڑ دے
(شرف) ؎
آنا یوں کی تیرے شفا دل لگی نہیں
بچتے ہیں درد عشق کے بیمار شاذ شاذ
+ دل لگاؤ۔ محبت۔ دوستی۔ آشنائی ؎

بری ہے تیرے داغ راہ الفت خدا نے چاہے رستے
جو اپنی تم خیر چاہتے ہو تو بھول کر دل لگی نہ کرنا!

دل لگی بھی۔ مشغلہ۔ (آتش) ؎
دل لگی اپنی ترے ذکر سے کس رات نہ تھی
صبح تک شام سے یا ہو کے سوا بات نہ تھی

دل لگی باز۔ صفت۔ ظریف۔ ٹھٹھول۔ خوش طبع۔ مسخرا

— دل لوٹ جانا۔ دل لوٹنا۔ دل کا فریفتہ ہونا۔ (داغ) ؎
وعدۂ حشر پہ بے ساختہ دل لوٹ گیا
عمر کا عہد بہانے کا بہانہ تیرا!!

۔۲۔ دل کا بے قرار رہنا (ع) دل لوٹتا ہے سینہ کے اندر تمام رات
۳۔ دل کا کسی چیز کی آرزو یا اشتیاق میں بے چین رہنا۔ (صبا) ؎
ہجر میں تڑپا ہوں میں صورت بسمل کیا کیا
دیکھنے کو ترا لوٹا ہے مرا دل کیا کیا

(لوٹنا واؤ معروف سے) اپنا دلدادہ کرنا۔ آتش ؎
صف مژگاں سے کدھر ہے وہ چشم
دل میں جتنے ہیں تماشا لوٹ!

دل لوٹ ہونا۔ دل کا فریفتہ ہونا۔ (مصحفی) ؎
قدم اس وضع سے کچھ پڑتا ہے اس غارتگر جاں کا
کہ دل ہر ہر قدم پر لوٹ ہے گبر و مسلماں کا

دل لہرانا۔ دل میں امنگ پیدا کرنا۔ دل خوش کرنا (شور) ؎
دکھا کر چاندنی میں سبزہ دیا
دل عاشق کو لہرایا تو ہوتا!!

(صبا) ؎ لہراتا ہے دل کو رخ رنگیں کا خط سبز
سرسبز ہمیشہ رہے گلزار تمہارا

لازم۔ دل میں امنگ پیدا ہونا

دل لہو ہو جانا۔ (کنایتہً) دل پر بڑا صدمہ ہو جانا۔ (امیر) ؎
اے غم تری اب خوشی کہاں تک!
کم بخت لہو تو ہو گیا دل!!!

دل لینا۔ متعدی۔ کسی کا دل اپنی طرف مائل کرلینا۔ عاشق بنالینا۔
(شوق) ؎
کہیں دل لے کے قہر کرتا ہے
کہیں رسوائے شہر کرتا ہے

۲۔ عندیہ لینا۔ منشا دریافت کرنا۔ (مومن) ؎
دکھ کرے دیشیر گو مقابل
اس صاحب ذوق کا لیا دل

+ دل مارنا۔ (کنایتہً) باوجود خواہش کے کسی چیز سے صبر کرنا
(میر) ؎
آرزوئیں ہزار رکھتے ہیں
تو بھی ہم دل کو مار رکھتے ہیں

دل مٹھی میں لینا۔ (کنایتہً) ہو، دل پر قابو حاصل کرنا۔

دل مٹی ہونا۔ (کنایتہً) دل بجھ جانا۔ (شور) ؎
اس آب و گل سے عشق کا پتلا نہ گا کیا
مٹی جو دل ہوا ہے تو پانی جگر ہوا!

دل مچل جانا۔ کسی چیز کے لینے کے لئے دل کا ہٹ کرنا (داغ)
؎ سرِ حشر چھپتے پھرو گے کہاں
دل زار تم پر مچل جائے گا

دل مر جانا۔ دل رہ جانا۔ لازم۔ امنگ جاتی رہنا۔ افسردہ
ہو جانا (جرات) ؎
اسے چھوڑ کر تو اگر جائے گا
یہ دل مفت میں یار مر جائے گا

(ناسخ) ؎
ہو گیا ہے دل مرا مردہ کہاں فکر سخن
شعر خوانی کے عوض اب نوحہ خوانی چاہیے

دل مرحوم۔ کنایتہً۔ دل۔ (داغ) ؎
سینہ نہیں ہے یہ دل مرحوم کی ہے قبر
مہرے میاں پر بند کے مری ادھیالی تیر

دل مسل جانا۔ دل کا بے قرار ہو جانا۔ (بحر) ؎
بھلا ہوا نہ ہو تم کو شوق گل کا
کہ چٹکیوں میں ہزاروں کے دل مسل جاتا

دل مسلنا۔ متعدی۔ دل کو سخت ایذا پہنچانا۔ (جلیل) ؎
جگر میں چٹکیاں لیتے ہیں وہ دل کو مسلتے ہیں
جو کچھ کہیے تو کہتے ہیں مرے ارمان نکلتے ہیں

دل مسوسنا - دل ہی دل میں رنج و غم ضبط کرنا (جان صاحب)
یہ دل مسوس کے چپ بھی رہا نہیں جاتا
گلہ جو کرتی ہوں بچاہت کا ہے خراج آتا

دل مشبک ہو جانا - کنایۃً - دل میں سوراخ ہو جانا ؎
جو گردوں سے مرا دل بھی مشبک ہو گیا شوقؔ
آبرو دی ہے جگر صورت گوہر مجھ کو !!

دل مکدر ہونا - دل میں ملال آ جانا - دل میں صفائی نہ رہنا -
(بحر) ؎
پھینک دے اس کو گڑھے میں گور کے بہتر ہے یہ
اپنی مشت خاک سے اپنا دل مکدر ہو گیا

+ دُل بِلا - مذکر - (بیگمات قلعہ بہ بنایا - وہ باہمی رشتہ جو سہیلیاں آپس میں جوڑتی ہیں -

دل ملانا - راہ و رسم پیدا کرنا - میل جول پیدا کرنا - (داغ) ؎
دل کیا ملاؤ گے کہ ہمیں ہو گیا یقیں
تم سے تو خاک میں بھی ملایا نہ جائیگا

+ دل ملنا - لازم - باہم خلوص و محبت اکیلی ہونا (درد) ؎
گنجلک نہیں کھلتی جو کلیجے میں پڑی ہے
دل تجھ سے کسی طور سے دلبر نہیں ملتا

+ دل مٹھا - دل کو پامال کرنا - (میر) ؎
جب سے عشق کیا ہے ہم نے کوئی دل کو ملتا ہے
اشک کی سرخی چہرے کی زردی کیا کیا رنگ بدلتا ہے

یا عو - لازم - بکمال مشتاق ہونا -

دل ملول - (عو) صفت - رنجیدہ - غمگین (رتعشق) ؎
کہتا بھی، سنتے ہیں کسی دل ملول کا
واری صدقے دل کو جلانے دو قصہ بلبل کا

دل موم ہونا - دل کا نرم ہونا - ترس آنا (بحر) ؎
ہم نے نرمی میں قدر کی تو نے سختی اس قدر
دل ہمارا موم تیرا قلب پتھر ہو گیا

دل موہ لینا - دل کو قابو میں کر لینا - (رشاد) ؎
فسوں گر ستمگری خمار آلود وہ چشم بعد صد دیدنی ہے
کہ دیکھتے ہی جو موہ لے دل اس کی ٹھوڑی پر جی ہے

دل میلا کرنا - (عو) دل کو غمگین اور اندوہگین بنانا - دل پر غم یا کلفت لانا - دل اداس کرنا - دل کو متفکر کرنا -

دل میلا ہونا - (عو) کنایۃً دل میں کدورت ہونا (رنگین) ؎
جو دے رہے ہے دل ترا میلا نہیں
تو نہ ساقی سے کہے واہیں !

دل میں باطن میں - جو زبان سے نہ ہو - جیسے دل میں کہنا -
دل میں کوسنا -

دل میں آگ بھری رہنا - دل میں کمال جلن ہونا - (امیر) ؎
آگ سو دل میں بس مرگ بھری رہتی ہے
گھاس کب تربت عاشق کی ہری رہتی ہے

دل میں آگ بھڑکانا - دل میں سوزش پیدا کرنا (امیر) ؎
ذرا اپنی منہ دکھا کے پوچھو تو تم
مرے دل میں کیوں آگ بھڑکا گئی

دل میں آگ لگانا - (متعدی) کنایۃً - دلوں کو ستانا - رنج دینا - (رشک) ؎
وہ گھر جلائے جس میں کبھی نہ رہنا ہو
دلوں میں آگ لگانے کو کون کہتا ہے

دل میں آگ لگنا - سوز و گداز عشق پیدا ہونا - (ناسخ) ؎
پاس سے نظارۂ رخسار آتش ناک سے
آگ لگ اٹھتی ہے دل میں شعلۂ ادراک سے

دل میں آ گئی - خیال ہو گیا - کوئی بات ذہن میں آ گئی - (جرات)
یونہی کچھ دل میں آ گئی ہو گی
ورنہ میرے تمہارے بیچ میں کیا

دل میں آنا - خیال گزرنا - (آتش) ؎
دل میں آتا ہے کہ الفت سے کچھ ہو ظالم انہیں
روز لکھتے ہیں کراماً کاتبیں روزنامچہ - سند

دل میں اتار دینا - ذہن نشین کرنا - دیکھو اتارنا نمبر ۴ -

دل میں اتر آنا - دل میں بس جانا - ذہن نشین ہو جانا - (ناسخ) -
سر چڑھا کر یہ بڑھایا ہے ستمگر تو نے
چوٹی کھلتے ہی اتر آتی ہیں گیسو دل میں

دل میں اترنا۔ دل میں سما جانا۔
دل میں ینخہ رکھنا۔ رحم، بغض و عداوت رکھنا۔ خواص دل ہی میں رکھنا ہوتے ہیں۔
دل میں باتیں بھری ہیں۔ دل گلے شکوے سے پُر ہے۔ دل میں شرارت بھری ہے۔
دل میں بٹھانا۔ ذہن نشین کرنا۔
دل میں بخار بھرا ہونا۔ دل میں کدورت ہونا (عاشق)، ؎
بھڑکانے سے رقیب کے تم آگ ہو گئے
میری طرف سے دل میں بھرا تھا بخار کیا
دل میں بسنا۔ دل میں کسی کا تصور ہر وقت رہنا۔ دل سے کسی کا خیال دور نہ ہونا۔ (ذوق)، ؎
آگئے زلفیں تیری بستی بھی ویراں آنکھیں تری
ملکِ دل اپنا ہمیشہ کافرستاں ہی رہا!
دل میں بل ڈالنا۔ متعدی۔ دل میں فرق ڈالنا۔ دل میں گتھلک ڈالنا۔
دل میں بل پڑنا۔ لازم
دل میں بل رکھنا۔ بغض و عداوت رکھنا۔
دل میں پچھتانا۔ دل تنگ ہونا۔ نادم ہونا۔
دل میں بیٹھ جانا۔ ذہن نشین ہو جانا۔
دل میں پاپ لانا۔ لازم (مندو) دل میں شک لانا۔ دل کو وہم میں ڈالنا۔ تذبذب میں پڑنا۔ بدگمانی کرنا۔ بدظن ہونا۔
دل میں پس جانا۔ فریفتہ ہونا۔ عاشق ہونا۔ (ذوق)، ؎
دیکھ کر اس فقیر کا جوبن!
پس گئی اپنے دل میں دلہن
دل میں پلٹ جانا۔ کچھ کہہ کے دل ہی دل میں اس کے خلاف نیت کر لینا۔ (داغ)، ؎
وہ نیم دعدہ کر کے جو دل میں پلٹ گئے
آدھی قسم آدھی قسم غلط!
دل میں پھپھولے پڑنا۔ دل میں جلن ہونا۔ قلق کی وجہ سے۔ (انیس)، ؎
سینے میں لگی آگ پڑے دل میں پھپھولے
آتا کے گر خوف سے ہم کچھ نہیں بولے
دل میں پھرنا۔ ہر وقت خیال رہنا۔ ہر وقت خیال میں رہنا (رشک)، ؎
کہتا ہے کون آنکھ پھر سے سحر میں رہ
رہنا یہ ہے کہ دل میں پھر آ کر نظر میں رہ
دل میں پھوٹ رکھنا۔ دل میں کپٹ رکھنا۔ دل میں حسد بغض یا کینہ رکھنا۔
دل میں تو بچو۔ کبھی شرمایا تو کرو۔ دل میں قائل تو ہو۔
دل میں ٹھنا۔ لازم۔ دل میں ٹھنی رہنا۔ دل میں ٹھنی ہونا مضبوطی کے ساتھ قائم رہنا۔ (داغ) ؎
ہر بندہ خدا پر کب تک ستم رہے گا
یہ تیرے دل میں کافر کب تک ٹھنی رہے گی
دل میں ٹھاننا۔ دل میں کسی امر کو قرار دینا۔ (ناسخ) ؎
نہ لگ چلوں میں یہ اپنے دل میں ٹھانی ہے
تری طرف سے ہزاروں یہی لگاوٹ ہو
دل میں ٹیڑھا ہونا۔ دل ہی دل میں کسی سے ناخوش ہونا ؎
مجھ سے بل رکھتے ہیں گیسوئے بتاں کو راسخ
ٹیڑھے ہیں سیدھے مسلمان سے ہندو والے
دل میں جاننا۔ اندرونی طور پر واقف ہونا ؎
اے صبا جس کے لئے ہوں میں پریشان خاطر
جانتا ہے وہ مجھے گیسوؤں والا دل میں!
دل میں جگہ پانا۔ دل میں جگہ ملنا۔ دل میں کسی کی گنجائش ہونا۔ مطبوع خاطر ہونا۔ (غالب)، ؎
وہ نالہ دل میں خس کے برابر جگہ نہ پائے:
جس نالے سے شگاف پڑے آفتاب میں
دل میں جگہ دینا۔ متعدی۔ (ناسخ)، ؎
دل میں جگہ نہ دے غم دنیا کو بے وقوف
دل میں جگہ کرنا۔ متعدی۔ دل میں گھر کرنا۔ محبت پیدا کرنا۔ (بحر)، ؎
کیا اگر پائی کسی نے کسی محفل میں جگہ
آدمی عرش نشیں ہو جو کسی کے دل میں جگہ

دل میں جگہ ہونا۔ محبت ہونا۔ عزیز ہونا کی جگہ (غالب) ؎

سب کے دل میں ہے جگہ تیری جو تو راضی ہوا
مجھ پہ گویا اک زمانہ مہرباں ہو جائیگا

دل میں جلنا۔ رشک و حسد کرنا۔ ؎

وہ دل میں داغ سے جلتے بھی ہیں اسے بھی کہتے ہیں
کوئی انسان پیدا دردمند ایسا نہیں ہوتا!

دل میں جما رہنا۔ دل میں بسا رہنا۔ (امیر) ؎

سرو گلزار ہے فردوس سے طوبیٰ اکھڑے
پر جما ہی رہا وہ قامت دلجو دل میں!!!

دل میں جچھ جانا۔ (کنایۃً) پسند آنا۔ (بحر) ؎

جچھ گئی ہے وہ مژہ دل میں جیوں یا نہ جیوں
جان کانٹے کی انی پر ہے بحر رسا کیا ہے

کسی بات کا دل پر اثر کر جانا۔ (داغ) ؎

عجب تاثیر پیدا کی ہے وصف نوک مژگاں نے
کہ جو سنتا ہے اس کے دل میں چھتا ہے سخن اپنا

+ دل میں چٹکیاں لینا۔ متعدی۔ کنایۃً طعنے دینا۔ درپردہ آزار پہنچانا۔ پوشیدہ دل دکھانا۔ دل میں اثر کرنا۔ (ناسخ) ؎

بلبلو پیدا اثر کر دو فریاد میں
چاہیئے منقار چٹکی لے دل صیاد میں

۲۔ دل میں شوق پیدا کرنا۔ ابھارنا۔

دل میں چوٹ لگنا۔ دل کو صدمہ پہنچنا۔ (سحر) ؎

شعر پیوند نہیں یہ جو لگے دل میں چوٹ
نالۂ بلبل شیدا میں اثر کیا ہوگا!

+ دل میں چور بیٹھنا۔ لازم۔ ع۔ بدگمانی ہونا۔ بدظنی ہونا۔ دل میں فرق پڑنا ؎

ادھر تو دل میں تو ناحق کے چور بیٹھا ہے
ادھر کو دل ہے لگانا کا۔ ہم وہ ہیں ہم

دل میں چور ہونا۔ بدگمانی ہونا بے سبب (ناسخ) ؎

بے سبب مجھ سے نہیں آنکھیں چرا تا وہ صنم
بلکہ کچھ میری طرف سے اس کے دل میں چور ہے

دل میں چھید کرنا۔ دیکھو دل میں سوراخ کرنا۔ (ناسخ) ؎

دل میں کئے ہیں چھید تو رخ نقاب میں
کیا کام کر رہی ہیں نگاہیں حجاب میں

دل میں خلش رکھنا۔ بغض رکھنا۔ کینہ رکھنا (فقرہ) بعض وہ اشخاص بھی شامل تھے۔ جو دل میں خلش رکھتے تھے۔

دل میں خلش ہونا۔ دل میں کھٹکا ہونا۔

دل میں خیال رہنا۔ دل میں کسی کا تصور رہنا۔ (آتش) ؎

دل میں رہتا ہے خیال چہرۂ پر نور یار!
پرتو انوار سے رکھتا ہے یہ کاشانہ شمع

دل میں خیال رکھنا۔ کوئی بات ذہن میں رکھنا۔ کسی بات کا لحاظ رکھنا

دل میں داغ پڑنا۔ دل پر صدمہ ہونا۔ دل پر رنج ہونا۔ (رشک) ؎

وہ صید ہوں کہ میرے تڑپنے پھڑکنے سے
حسرت کے پڑ گئے دل تاریک تن میں داغ

دل میں ڈالنا۔ (ع) دوسرے کا اپنا سا دل بنانا۔ کسی کے دل پر اپنے دل کا اثر ڈالنا۔ اپنے دل کی بات کا دوسرے کے دل کو یقین دلانا۔ (داغ) ؎

آنکھ میں آنکھ تو ڈالی نہیں جاتی ظالم
دل میں دل ڈال کے کس طرح سے انساں کرتا

دل میں ڈالنا۔ کسی بات کا دل میں پیدا کرنا ؎

ہمیں خدا نے بہت سے غم دیا ہے داغ
بتوں کے دل میں نہ تھوڑا سا رحم ڈال دیا

دل میں راہ پیدا کرنا۔ دل میں کسی کی محبت پیدا کرنا۔

دل میں راہ پیدا ہونا۔ دل میں کسی کی محبت پیدا ہونا۔ (آتش) ؎

یا کے دل میں عزیز اس سے راہ پیدا ہو سکے
آہ میں تاثیر ہے عالم گردن مغرور کا!

دل میں راہ کرنا۔ متعدی۔ کسی کے دل میں رسائی پیدا کرنا۔ (امیر) ؎

کعبے سو بار وہ گیا تو کیا
جس نے یاں ایک دل میں راہ نہ کی

دل میں راہ ہونا۔ کسی کی محبت ہونا۔

دل میں ترس آنا۔ دل نرم ہونا دل میں ترس آنا۔

دل میں رکاوٹ ہونا۔ دل میں آزردگی ہونا

۱۔ دل میں رکھنا۔ پوشیدہ رکھنا۔ ظاہر نہ کرنا۔ مخفی رکھنا۔ جیسے بات

دل ہی میں رکھنا۔ کینہ رکھنا۔ کپٹ رکھنا۔ دل میں خیال رکھنا۔

دل میں رہنا۔ دل میں بسنا۔ ؎

بلا سے اضطراب درد بن کر ہی ٹھہر رہنا
کسی صورت سے تم بن کر دل میں مرے رہنا

دل میں زہر بھرا ہونا۔ (کنایتہ) کسی کی طرف سے دل میں بدی بھری ہونا (دبیر) ؎

ملئے تیرے دل میں نہ ہو اتنا بھرا ہو میں نہوں
میری سی جاہ عوت کی جس گھر میں غذا ہو میں ہوں

دل میں سما جانا۔ دل میں بس جانا۔ ارادہ ہو جانا۔

دل میں سمائی ہونا۔ کسی بات کا دل میں عزم بالجزم ہونا۔ (آتش) ؎

عہد کرتے تو تری طرح نہ پھرتے دوست
اپنے دل سے نہ نکلتی جو سمائی ہوتی!!

دل میں سمجھنا۔ غور کرنا۔ جی میں سمجھنا۔ (شعور)

یوسف جو رشتہ زلیخا لائے مصر
سمجھیں تو دل میں مردم دنیا کسی طرح

دل میں سوراخ پڑ جانا۔ دل میں سوراخ ہو جانا۔ طعن و تشنیع کی گفتگو سن کر جواب نہ دینے کی تکلیف اور خلش ظاہر کرنے کی جگہ (آتش) ؎

پڑ گئے سوراخ دل میں گفتگوئے یار سے
بے کنایہ کے نہیں اک قول اس طناز کا

دل میں سوراخ کرنا۔ طعن و تشنیع سے دل آزاری کرنا کی جگہ (ذوق) ؎

دل عاشق میں کرے کیونکہ نہ عاشق سوراخ
اسی الماس سے جاتا ہے یہ بیدھا گوہر

شرمانا۔ دل میں خجل ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

ہوتا تھا قصص گر مقابل
شرماتا تھا دل میں ماہ کامل

دل میں غبار آنا۔ دل میں کدورت پیدا ہونا (ناسخ) ؎

جب گیا غبار دل سا پہاڑ ہے
کیا ہے دل نہیں سد سکندر کا انفتاح

دل میں غبار بھرا رہنا۔ دل میں کدورت بھری رہنا۔ دل میں غبار رکھنا۔ دل میں کدورت رکھنا۔

دل میں غبار ہونا۔ دل میں کدورت ہونا۔

دل میں فرق آنا۔ لازم۔ دل میں شبہ پڑنا۔ گمان گزرنا۔ دل سے غبار اٹھنا۔ دل میں بل پڑنا۔ گنجلک پڑنا۔

دل میں فرق ہونا۔ دل صاف نہ ہونا۔

دل میں قائل ہونا۔ دل میں ماننا۔ دل میں اقرار کرنا (ناسخ)

دل میں کچھ قائل ہو تقدیر کے نیرنگ کا

دل میں کانٹا سا کھٹکنا۔ لازم۔ ناگوار طبع ہونا۔ گراں خاطر ہونا۔ ناگوار گزرنا۔

دل میں کینہ ہونا۔ دل میں غمگین ہونا۔

دل میں کپٹ ہونا۔ دل میں کینہ ہونا۔ (رشک) ؎

ہم مرشوں کی قبر کو پامال کر چکے!
دل میں کپٹ وہی ہے ابھی تک نہیں گھمنڈ

دل میں کٹنا۔ دل میں شرمندہ ہونا۔ (سحر) ؎

ذکر ابرو سے دل میں کٹتے ہو
بات کیا تھی جو نیمچہ نکلا!

دل میں کچھ نہ آیا۔ ترس نہیں آیا۔ خدا کا خوف نہیں پیدا ہوا (سوز) ؎

ترے دل میں لیے رحم کچھ بھی نہ آیا!
مجھے تو نے کس کس طرح سے ستایا۔

دل میں کڑھنا۔ لازم دل میں افسوس کرنا۔ دل میں رنج کرنا۔

دل میں کھبنا۔ لازم۔ دل میں اثر کرنا۔

دل میں کھبا جانا۔ دل میں سما جانا (امیر) ؎

عجب عالم ہے ان کی وضع سادہ کی شکل بھولی ہے
کھبی جاتی ہے دل میں کیا رسیلی نرم بولی ہے

دل میں کھٹک جانا۔ دل میں اثر کرنا۔ (ظفر) ؎

کھٹک جاتی ہے ان کے دل میں ایسی بات کہتے ہو
ظفر کیوں کر رہ جو دے آپ کی تقریر کا کھٹکا!

دل میں کھٹکنا۔ ناگوار معلوم ہونا۔ (رشک) ؎

اہل سخن ہر ایک کے دل میں کھٹکتے ہیں
سوفتیں ہیں مرغ خوش الحان کے سامنے

دل میں کہنا۔ دل ہی دل میں کوئی منصوبہ کرنا (ناسخ) ؎

انسان دل میں اپنے ہی حیرت سے گر تمام
تنہا عدم کو ہم چلے دنیا میں سب رہے

دل میں کھوٹ ہے دغا ہے - (معروف) ف

ہے ایک جہاں سے عداوت مجھ کو!
نرگس ہی سے کچھ نہیں تیرے دل میں کھوٹ

دل میں کیا آیا - دل میں کیا خیال پیدا ہوا - (شور) ف

یاس دیدار سے اے رشک مسیحا دم نزع
دل میں کیا کیا ترے بیمار کے آیا ہو گا

اس جگہ دل میں کیا آئی - دل میں کیا سمائی بھی بول چال میں ہے ف

دل میں مرے سمجھ کے سوجان یہ کیا آئی
روتے جو مجھے دیکھا اس درجہ بہت رویا!

دل میں کیا کہیں گے - (کنایۃً) برا کہنے کی جگہ (صبا) ف

مجھ سے بیمار محبت کا ہو گا نہ علاج
کیا کہیں گے تجھے اے جان مسیحا دل میں

دل میں گتھی پڑنا - دل میں گرہ پڑنا - دل میں فرق آنا کسی کی طرف سے دل میں رنج پیدا ہونا (ظفر) ف

میری جانب سے پڑی سخت گرہ دل میں ترے
سست پیماں ترا حکم نہ ہوا پر نہ ہوا!!

دل میں گدگدی کرنا - ہنسانا ف

کسی کے ہنسنے کا تصور ہے شب روز کہ یوں
گدگدی دل میں کوئی ٹھہر ٹھہر کرتا ہے

دل میں گدگدی ہونا - شوخی یا شرارت سے دل میں کوئی خواہش پیدا ہونا - (صبا) ف

تری مگیں آنکھوں کے بوسے لئے گستاخی سے
گدگدی دل میں ہوئی ان کی حیا سے پیدا!

دل میں گرہ پڑنا - دل میں ملال پیدا ہونا - (داغ) ف

پڑ گئی کیوں کوئی دل میں اس بت کے گرہ
پیچ رہا تھا کون سا عقدہ مری تقدیر سے

دل میں گرہ ہونا - دل میں کدورت اور ملال ہونا -

دل میں گڑ جانا - لازم دل میں ہونا - نہایت پسند آنا - (میر) ف

گڑ جاتی ہے دل میں ہمارے آنکھ کسی کی شرمائی ہوئی

دل میں گڑھے پڑنا - دل میں ناسور پڑنا - (شاد) ف

ناصح نے جب وہ ہم سے لڑے یا بگڑ گئے
پوچھا یہ کھود کھود گڑھے دل میں پڑ گئے

دل میں گلجھڑی پڑنا - (دہلی) دل میں گرہ پڑنا - (داغ) ف

منی چین جبیں جبیں تو چاند سی تیری جبیں نکلی!
پڑی جب گلجھڑی دل میں نہیں سلجھی نہیں نکلی

دل میں گمان ہو جانا - دعویٰ، شبہ کرنا - وہم کرنا - (جان صاحب) ف

کیا کہوں اسکو مری عقل ہے اس جا تیر اما
پر تو دل میں کبھی جاتی ہوں یہ بھی ہے گماں

دل میں گھاؤ پڑنا - لازم

دل میں گھاؤ ڈالنا - دل کو زخمی کرنا - (جان صاحب) ف

معشوق الہی گھاؤ ڈالتے ہیں

دل میں گھر بنانا - متعدی دل میں گھر بننا - لازم دل میں سما جانا - دل میں کھب جانا - ف

خانہ ویرانی مری منظور ہے تو اے فلک
روز بگڑے روز اسکے دل میں میرا گھر بنے

دل میں گھر دینا - دل میں جگہ دینا (مجروح) ف

تا کجا کوئے جدائی میں رہوں آوارہ
کھول اب تو در الفت مرے مجھے گھر دے

دل میں گھر کرنا - متعدی دل میں رسائی پیدا کرنا - (ذوق) ف

کیڑا ذرا سا اور وہ پتھر میں گھر کرے!!
انساں وہ کیا جو نہ دل دلبر میں گھر کرے

خصوصیت پیدا کرنا اخلاص بہم پہنچانا - ربط بڑھانا - دوست بنانا ہمدرد و غمخوار بنانا - (ناسخ) ف

کون - جی کو نہیں ہے صاحب عصمت کی بہار
گھر میں بیٹھے بیٹھے اک عالم کے دل میں گھر کیا

دل میں گھر ہونا - لازم دل میں جگہ ہونا دل میں خصوصیت پیدا ہونا - (قلق) ف

ہم سے تو دل میں آپ کے اب تک نہ گھر ہوا
کرلیتے ہیں دلوں میں یہ کس طرح راہ آپ ؟

دل میں گھونسہ لگنا - دل پر اچانک کوئی صدمہ ہونا (مجروح) ف

یار دل لے کے تفنگ جیب میں سے ہاتھ اٹھایا
گھونسہ لگا وہ دل میں اک درد اٹھا جگر میں

دل نوازی۔ مؤنث۔ تسلی۔ مہربانی۔

دل نہاد۔ (ف) صفت۔ جس بات پر دل مائل ہو۔

دل وابستہ ہونا۔ دل کا مطیع ہونا۔ دل کا فریفتہ ہونا۔ (جلیل) ؎

شاخ گیا ہر برگ گل سے دل ہے وابستہ مرا
گر کوئی باندھے تو باندھے آشیاں میری طرح

دل والا۔ مذکر۔ سخی۔ فیاض۔ بہادر۔ دلیر۔ جری۔ باہمت۔ حوصلہ والا۔ (رشک) ؎

دعویٰ ہو میرا جھوٹ تو دیوان ہے موجود
دل والوں سے باتوں میں ہر بیدل بہت اچھا

دل و جان۔ (ف) صفت (کنایۃً) پیارا۔

دل و جان سے۔ بسر و چشم۔ سر آنکھوں سے۔ نہایت خوشی سے کمال شوق سے۔ بخوبی کمال۔ (امانت) ؎

دل و جاں سے مجھے بھاتی ہیں ادائیں تیری
پاس لا چاند سا منہ لوں میں بلائیں تیری

دل و دماغ۔ (ف) مذکر۔ عقل و ہوش۔ علم (شاد) ؎

گزر دیں گے کہیں اس چمن میں رات کی رات
دل و دماغ کہیں آشیاں بناتے ہیں !!

دل و دماغ نہ ہونا۔ توجہ نہ ہونا۔ التفات نہ ہونا۔

دل ہاتھ بھر بڑھنا۔ دل کا قوی ہونا۔ ہمت بڑھنا۔ حوصلہ بڑھنا

ہاتھ سے وہ نکل گئے اے ہجر گیا کہیں
دل ہاتھ بھر بڑھا تھا کہ ہاتھ گھٹ گیا

اس جگہ دل ہاتھوں بڑھنا بھی کہتے ہیں۔ (بحر) ؎

جب گلے ملنے پر راضی وہ ہوئے میں خوش ہوا
ہاتھ پھیلائے تو ہاتھوں بڑھ گیا دل اور بھی

دل ہاتھ سے جانا۔ (کنایۃً) عاشق ہونا۔ دل کا بے اختیار ہو جانا بے قابو ہو جانا۔ (مومن) ؎

آئینہ جلدی سے پلنگ دیکھیں
دل ہی نہیں ہاتھ سے دیکھو غضب

دل ہاتھ میں رکھنا۔ کسی کو خوش رکھنا۔ راضی رکھنا۔ قابو میں رکھنا تسلی دیتے رہنا۔ ؎

پھر کہیں کیا جانے کیوں ہم سے وہ آنکھیں مصحفیؔ
ہم تو رکھتے تھے دل ان کا ہاتھ میں شانے کی طرح

دل ہاتھ میں لینا۔ متعدی (کنایۃً) اپنا مطیع بنانا۔ فرمانبردار بنانا۔ تسلی دینا۔ (امیر) ؎

دل لے غیر کا بھی ہاتھوں میں دلدہی کر
آجائے جو جہاں میں آگے لیا دیا کچھ !

دل ہارنا۔ ہمت ہارنا۔ (آتش) ؎

ماہر بساط سے تھے ہم عشق کے جوئے میں
دل ہارتے تو جاں سے گوہر کو مال کرتے

دل ہٹ جانا۔ لازم۔ دل کا بیزار ہو جانا (نفرت ہو جانا۔ (بحر) ؎

جن کا کہ پاس تھا مجھے دل ان سے ہٹ گیا
جن کا غبار گرد کدورت سے پٹ گیا

دل ہچر مچر کرنا۔ (عو) دیکھو دل دھکڑ پکڑ کرنا

دل ہرا ہونا۔ دل کا تازہ ہونا۔ (سحر) ؎

سرسبز عیش باغ ہوا دل ہرے ہوئے
ہونے لگے نکھار جہاں دیکھو وہاں!

دل ہلانا۔ خوف یا دہشت پیدا کرنا۔ خوف دلانا۔ جی میں رحم پیدا کرنا۔ ؎

اگ سنگدل بھی جرأت یہ اپنے جو قصہ
یکبار اس کا دل بھی یہ داستان ہلا دے

دل ہلکا ہونا۔ دل کی پریشانی جاتی رہنا۔ رونے دھونے سے۔

دل ہل جانا۔ دل ہلنا۔ دل پہ صدمہ ہونا۔ (مصحفی) ؎

گردش تو چشم کی تھی گردش فلک کی ساری
دل ہل گئے ہزاروں جس دم ہلے نہ مژگاں

۲ جی میں رحم پیدا ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

کیا ان کے ستانے سے ملے گا !
ہاں نالوں سے ان کے دل ہلے گا

دل ہوا ہو جانا۔ دل کا ہیبت سے گھبرا جانا

دل ہی جانتا ہے۔ زبان سے کہہ نہیں سکتے۔ (اکبر) ؎

بس دل ہی جانتا ہے جو صدمے اٹھائے ہیں
پتھر ہے کوئی سینہ کے اندر جگر نہیں !

دل ہی دل میں۔ اندر ہی اندر۔ دل کے اندر چپکے چپکے (معروف) ؎

دل ہی دل میں غنچہ آسا خون دل پیتے رہے
پر کبھی دل کا نہ ہم اپنی زباں پر لائے راز

دل ہی دل میں کہنا۔ متعدی۔ دل میں خیال کرنا چپکے چپکے کہنا

دل ہی دل میں گھلنا۔ اندر ہی اندر کڑھنا ؎

اے داغ دل ہی دل میں گھلے ضبط عشق سے
افسوس شوق نالۂ و فریاد رہ گیا

دِلی صفت۔ خالص۔ جیسے دلی دوست۔ دلی دشمن۔ روحانی

دلی عناد۔ مذکر۔ اندرونی دشمنی۔

دِلا پانا۔ واپس پانا۔ پانا۔

دُلار۔ (ھ) مذکر۔ پیار۔ لاڈ ؎

جان صاحب یہ دلار اچھا نہیں!
لڑکیوں کا لاڈ پیار اچھا نہیں!

دُلارا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ پیارا۔ عزیز۔

دلاری۔ مؤنث۔ پیاری۔ لاڈلی

دِلاسا۔ (دل + آسا۔ فارسی میں دل کی تسلی۔ دل کو تسکین دینے والا۔ دل کو تسلی دینے والا۔ یہ لفظ ہندی میں بھی دل کی تسلی ہے) مذکر۔ تسلی دلشفی۔ تسکین (دینا کے ساتھ) (داغ) ؎

بیتاب ہوں بے ہوش نہیں ہوں جو نہ سمجھوں
دم دیتے ہیں یہ آپ جو دیتے ہیں دلاسے

دَلّاک (ع) مذکر۔ وہ شخص جو حمام میں بدن ملتا اور کیسہ کرتا ہے

دَلّال۔ (ع) مذکر۔ رہنما سودا کرانے والا۔ بائع اور مشتری میں واسطہ ہوکر خرید و فروخت کرانے والا۔ آڑتیا۔ (۲) بھڑوا۔ کٹنا (دلالہ مؤنث۔) کٹنی عورت۔

دَلّالی۔ مؤنث۔ آڑھت۔ اجرت دوسرے کا مال بکوا دینے کی ۲ دلالی کا پیشہ۔

دَلالت۔ (ع ۱ رہنمائی) مؤنث ۲ نشان۔ علامت۔ پتا۔ سراغ دلیل۔ ثبوت ۳ کسی چیز کا اس حیثیت پر ہونا کہ اس کی واقفیت سے دوسری چیز کی واقفیت حاصل ہو۔ جیسے مصنوع سے صانع کا علم ہوتا ہے (اردو) (عو۔ رعب۔ عظمت۔ شان و شوکت ۵ اطلاق۔ بول العیا) کرنا کے ساتھ)

دلالت برسنا۔ لازم (دہلی) (عو) رعب داب ظاہر ہونا۔ شان و شوکت کا نمایاں ہونا۔ (فقرہ) اس کے چہرے پر دلالت نہیں برسی۔

دَلّان۔ (عم) صحیح دالان ہے

دِلانا (ھ) متعدی۔ دلوانا۔ عنایت کرنا (فقرہ) مجھے بھی کچھ روپے دلا دیجیے ۲ پیدا کرنا۔ (فقرہ) تم نے اپنی بیہودگی سے انکو غصہ دلایا۔

دِلاوَر۔ (ف) صفت۔ بہادر۔ شجاع۔

دِلاوری (ف) مؤنث ۱ شجاعت۔ بہادری۔ جوانمردی ۲ جرأت دلیری۔

دُلائی۔ (ف) بر وزن غلائی۔ دو + لا۔ تہ) مؤنث۔ دوہر (داغ)

کل تک تو سادگی تھی مگر آج کیا سبب
ٹیک لگائی ہے جو دلائی میں آپ نے

دلائل۔ (ع)۔ بفتح اول و کسر چہارم لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مؤنث دلیل کی جمع۔

دُلبا۔ (ھ)۔ بالفتح) مذکر ۱ لڑائی کا وہ پرند جسے پٹوا پٹوا کر اور پرندوں کو دلیر بناتے ہیں ۲ دبیل۔

دلدا پیشگیر۔ مذکر۔ چھوٹا سا نگینہ جو پینگ یا چھپر کھٹ کے آگے لگایا جاتا تھا۔

دِلَدّر۔ (ھ۔ دلیدر) مذکر ۱ افلاس۔ محتاجی۔ تنگدستی (فقرہ) نوکری ہوتے ہی سارا دلدر دور ہوگیا ۲ نحوست۔ تنگ حالی ۳ مذکر نجس چیز منحوس

دلدر نکلنا۔ متعدی (ہندوؤں میں ایک رسم ہے کہ دیوالی کے دن ایک ٹوکرا لے کر گھر کے ہر ایک کونے پر جھاڑو مارتے اور یہ کہتے جاتے ہیں کہ ایسر آوے دلدر جاوے۔) گھر کو صاف کرنا۔ پرانے چراغ کو پھینک کر نئے چراغ رکھنا۔

دلدری ۱ مفلس اور غریب آدمی۔ منحوس آدمی ۲ میلا کچیلا آدمی۔ وہ شخص جو کپڑے اور جسم کو صاف نہ رکھے ۳ منحوس۔

دُلدُل۔ (ع)۔ بالضم) مذکر۔ جلال نے مؤنث لکھا ہے۔ وہ سفید سیاہی مائل خچر جو حاکم اسکندریہ نے رسول مقبول ؐ کو نذر میں دی۔ اور آپ نے حضرت علیؑ کو عطا فرمائی تھی ۲ گھوڑے کی شکل کا تعزیہ (امیر) ؎

بنات النعش ہو تابوت وہ ساماں کروں غم کا
بنا دوں اہل ایام کو دلدل محرم کا!!!

اس گھوڑے کو بھی کہتے ہیں جس پر سامان ماتم اور گرہ عشرۂ محرم میں عزا خانے میں لیجاتے ہیں۔

دلدل سوار۔ مذکر۔ حضرت علیؑ کا لقب (قدر) ع

لکھتا ہے وصف غلامِ دلدل سوار کا

دُلدُل۔ (ھ۔ بالفتح) مؤنث۔ کیچڑ۔ چہلا۔

دلدل میں پھنسنا۔ لازم۔ کیچڑ میں پھنسنا۔ (کنایتہً) مشکل میں پڑنا۔ دقت میں پڑنا۔ (ذوق) ؎

نکلے دنیا سے کہاں احمق اٹھا کر بارِ حرص

رہ گیا یہ تو گدھا دلدل میں پھنس کر بوجھ سے

دَلق۔ (ع۔ بالفتح) مؤنث۔ گدڑی۔ پشمینہ کا لباس جو اکثر صوفی درویش پہنتے ہیں۔

دلق پوش۔ مذکر۔ گدڑی پہننے والا۔ درویش۔ صوفی۔

دلک۔ (ھ۔ بفتح اول ودوم) مؤنث۔ اب اس جگہ ڈلک مستعمل ہے دیکھو ڈلک۔

دلکنا۔ (ھ۔ لازم)۔ ہلنا۔ جنبش کرنا۔ لرزنا۔ شگافتہ پڑنا۔ چمکنا دمکنا۔ اب متروک ہے۔

دُلگھنا۔ (ھ) (عو) بات کاٹنا۔ اعتراض کرنا۔ منع کرنا۔ انکار کرنا۔ نامنظور کرنا۔ دیکھو بات دکھنا۔

دُلکی۔ (ھ) مؤنث۔ گھوڑے کی تیز چال۔ پویہ رفتار جسمیں گھوڑا اچھل اچھل کر چلتا ہے۔ (جانا۔ چلنا کے ساتھ)

دُلمہ۔ (فارسی میں بفتح اول ودوم) اس دودھ کو کہتے ہیں جو پنیر مایہ ڈال کر گاڑھا کیا جاتا ہے۔ مذکر ایک قسم کا سالن جو بیگن اور گاجر میں قیمہ اور پنیر بھر کر پکاتے ہیں۔ اس معنی میں اردو میں بالضم ہے اور اب فارسیوں میں بھی بالضم زبانوں پر ہے اور سالن کے معنی میں مستعمل ہے۔

دَلنا۔ (ھ) موٹا موٹا پیسنا۔ دردرا کرنا۔ دال بنانا۔ تخم یا غلہ کو چکی کے ذریعہ نصف نصف کرنا۔ (کنایتہً) کسی کو تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔

دل مارنا۔ دل ڈالنا۔ پیس ڈالنا۔ مسل ڈالنا۔ روند ڈالنا۔ پامال کردینا۔ تباہ کردینا۔

دلوانا۔ (س) دلنا کا متعدی المتعدی

دلو۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ (لغوی معنی) ڈول۔ (اصطلاحی) فلک کا گیارھواں برج۔ (محسن) ؎

کنعاں کے اڑا رہا ہے جوہر

دلو آج بنا کے ڈول جبنتر

دلّو کا دس سیرا۔ دلو ایک بنئے کا نام تھا جو پنسیری کی جگہ دس سیرا یعنی دس سیر کا باٹ پیش کردیا کرتا تھا۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بیجا دخل دے۔ (فقرہ) اٹلی نے یہ تجویز پیش ہی نہیں کی کہ انگریزی فوج دلو کے دس سیرے کی طرح ہر جگہ خواہ مخواہ کودتی پھرے

دِلوانا۔ (متعدی۔ بنانا۔ عطا کرانا۔ سپرد کرانا۔ قرض نکلوا دینا

دَلوائی۔ (ھ) مؤنث۔ دلوانے کی اجرت

دِلہا۔ (ھ) مذکر۔ کواڑ کے نیچے کا تختہ

دُلہا۔ (عم) دیکھو دولھا۔

دُلھن۔ (ھ۔ بمعنی ختن) مؤنث۔ عروس۔ زوجہ (جلال) ؎

کیا شرمگیں نگاہ سے کہتا ہے دل نہ پوچھ

راز و نیاز یار یہ دولھا دلھن کے ہیں!

(انیس) ؎ گردن کے پھر دلہن آنکھوں سے سہرے کو لگاؤ

دو چاند سی دلہنیں گھر میں بیاہ کے لاؤ!!

۲ پیاری عزیزہ۔ ۳ بہت آراستہ۔ (راسخ) ؎

جلا جنازہ بن گیا جوڑا کفن ہوا

قاتل تری شہید کا لاشہ دلھن ہوا

۴ قصبات میں بہو کو بھی کہتے ہیں۔

دلھن بن کے چلنا۔ معشوقانہ انداز سے چلنا۔ بن سنور کے چلنا۔ سرخ لباس پہن کے چلنا (امیر) ؎

چلی ہے دلھن بن کے کیا تیغ قاتل

عروس اجل کے یہ جلوے ہوئے ہیں!

دلہنڈی (ھ) مؤنث۔ (ہندو) ہولی کا دوسرا دن۔

دِلّی۔ مؤنث۔ دہلی۔ ایک مشہور شہر کا نام جسے راجہ دہلو نے بسایا تھا

ان دنوں گرچہ دکن میں ہے بہت قدر سخن

کون جائے ذوق پر دلی کی گلیاں چھوڑ کر

دلی دکھانا۔ بچہ کو کھلاتے ہوئے بغلوں میں ہاتھ دیکر سر سے اونچا اٹھا لیتے ہیں اور اس فعل کو دلی دکھانا کہتے ہیں۔

دلی دور ہے۔ منزل مقصود دور ہے ؎

خواب میں پوچھا تھا راسخ ان سے مسکن کا پتہ

دور ہی سے کہہ گئے ہنس کر کہ دلی دور ہے

دلّی میں رہ کر بھاڑ ہی جھونکا کئے۔ مثل۔ نالائق ہی رہا۔ اچھی جگہ رہ کر بھی لیاقت نہیں پیدا کی۔

دلّی وال۔ دلّی کی وضع کا۔ دلّی کا

دَلیا۔ (ھ) مذکر۔ دلا ہوا اناج۔ موٹا پسا ہوا غلّہ۔ ہندوستان میں بعض مسلمان بھادوں کے کسی جمعہ کو قند یا شکر میں دلیا پکا کر اس پر دودھ ڈالتے ہیں اور حضرت خضرؑ کے نام سے تقسیم کرتے ہیں اور دریا پر لے جاتے ہیں۔

دَلے بیخ۔ مذکر۔ گھوڑے کے آخری ایام جو بارہ سے لے کر بیس برس تک شمار کئے جاتے ہیں۔ عمر سے ڈھلا ہوا گھوڑا۔ گھوڑے کی عمر کا تیسرا درجہ۔

دَلیتی۔ (ع) مونث۔ ودیتی۔

دِلیر۔ (ف) بہ کسر اوّل و دوم و سکون یائے مجہول، صفت۔ نڈر، بے خوف۔ جری، بہادر، چالاک۔

دلیرانہ (ف) بیباکانہ۔ جوانمردی سے۔ جرأت سے۔ گستاخانہ

دلیری۔ (ف) مونث۔ بے باکی، بے خوفی۔ شجاعت۔ بہادری مضبوطی۔

دلیل۔ (ع)۔ بروزن امیر۔ راہ دکھانے والا۔ فارسیوں نے بمعنی حجت و برہان استعمال کیا اور ادِلّہ جمع بنائی (مونث۔ حجت، وجہ ثبوت۔

دلیل اور سبب کا فرق۔ سبب کا کچھ نہ کچھ اثر مسبب میں ضرور ہوتا ہے اور دلیل میں یہ بات نہیں ہوتی۔ اس سے صرف مدلول کا علم ظاہر ہوتا ہے۔

دلیل پیش کرنا۔ ثبوت پیش کرنا۔ (فقرہ) انھوں نے جو دلیل پیش کی اسکی تردید آپ نہ کر سکے۔

دلیل کرنا۔ حجت کرنا۔ بحث کرنا

دلیل لانا۔ حجت پیش کرنا۔ ثبوت دینا۔ (ذوق) ؎

کیا منہ جو اپنے قول پہ لاؤں کوئی دلیل
لیکن خطاب آپ کا ہے وارث خلیلؑ

دلیلیں کرنا۔ حجت کرنا۔ (قدر) ؎

وہ ایک ہے لاکھ دلیلیں کرے کوئی

اجیالا ایک لاکھ جلاؤ ہزار شمع!

ڈلیل۔ (یائے مجہول) انگ۔ ڈرل۔ مونث۔ فوجی سپاہیوں کی سزا جس میں ان کا اسباب اور ہتھیار کمر پر باندھ کر دیر تک ٹہلاتے یا قواعد کراتے ہیں۔ (منیر) ؎

دنیا میں شام و صبح کو یکجا نہیں قیام
ان دونوں کالے گوروں کی شاید ڈلیل ہے

ڈلیل بولنا۔ کھڑا رہنے یا ٹہلنے یا قواعد کرنے کی سزا دینا (رضا) ؎

کالے کو سول روانہ کرتے ہو
تم نے اچھی ڈلیل بولی ہے

دَلَینتی (س) مونث۔ دانہ دلنے کی چکی۔ درنیتی۔

د - م

دم۔ (ع) مذکر۔ خون۔ لہو۔ جان۔ روح۔ زندگی۔ حیات

دم الاخوین (ع) لغوی معنی دو بھائیوں کا خون۔ مونث۔ ایک سرخ گوند کا نام جو اکثر رنگنے اور دواؤں میں ڈالنے کے کام آتا ہے۔

دموی۔ صفت۔ دم (خون) سے منسوب وہ بیماری جو خون کی زیادتی سے پیدا ہو۔ جیسے دموی تپ۔

دموی مزاج۔ وہ شخص جس میں خون کی خلط غالب ہو۔

دم۔ (ف) (۱) سانس (۲) نفس (۳) فریب (۴) دھوکا۔ تکبّر، شیخی (۵) افسوں (۶) وقت۔ خنجر، شمشیر اور دھار دار آلہ کی دھار۔ (۱) مذکر۔ سانس نفس۔ (۲) افسوں۔ منتر۔ دعا یا جادو کے انجھر (۳) دھوکا۔ فریب۔ مکر ؎

ہزار طرح دم ہیں اسے یاد تو نہ دیکھا ذوق
گیا وہ غیر کے گھر مجھ کو ٹال کر کیسا!

(۴) تلوار کی دھار۔ جیسے دم شمشیر (۵) روح۔ جان (ناسخ) ؎

دم بلبل اسیر کا تن سے نکل گیا
جھونکا نسیم کا جو نہی سن سے نکل گیا

(۶) ذات۔ نفس۔ (جلیل) ؎

اشکوں کے دم سے داغ جگر کی بہار ہے
پانی نہ پائیں تو پھول تو کیا رنگ و بو رہے

(۷) حقّے کا دھواں۔ حقّے کا کش (۸) لمحہ۔ پل۔ منٹ۔ لحظہ۔ وقت۔ (مومن) ؎

دم بھر یہ کس کے خوف سے ہم پی گئے آنسو
کہ ہر زخم جگر سے خون کا دریا نکل آیا!

مثلاً دم زینت - دم سحر؟ دم پخت : کنایۃً - طاقت - قوت - (فقرہ)
اب اس میں دم نہیں رہا کیا لڑے گا۔

+ دم آب - تھوڑا سا پانی - ایک گھونٹ - (قدر) ؎
اک آتھ اور لگا جس میں نہ پھر یاد کریں
ہچکی آتی ہے پلا ایک دم آب ہمیں - !

دم آخر ہو جانا - مر جانا (انیس) ؎
دل اس کا دوبارہ کیا لکاٹا جگر اس کا
دم ہو گیا آخر ادھر اس کا ادھر اس کا

دم آنکھوں میں - دیکھو آنکھوں میں دم ہونا۔

دم اٹکنا - سانس نکلا سینے میں اٹکنا - سانس کا نزع کے وقت
آنکھوں یا سینے میں اٹک رہنا - (جلال) ؎
نزع میں نہ آئے وہ میں سر پٹک کر رہ گیا
راہ کھوٹی کی انھوں نے دم اٹک کر رہ گیا

دَم اِحتضار (ف) مذکر - دم نزع - (رشک) ؎
تعین مجھے وہ شب انتظار ہوتا ہے
جو مجھ جیوں کو دم احتضار ہوتا ہے

دم اکھڑا ہونا - دم کا بے سلسلہ ہونا۔

دم اکھڑنا - سانس اٹھنا - سانس کا بیقاعدہ چلنا - (ہجر) ؎
دبے دفانہ میرے پاس ایک دم ٹھہرے!
اگرچہ سینے میں سو بار اکھڑ کے دم ٹھہرے

+ دم الٹنا - لازم دم گھبرانا - دل گھبرانا - سانس رکنا - (رند) ؎
جاتا ہے ہر قدم دم قیس حزیں الٹ
پردہ شتاب لیلی محمل نشیں الٹ

۲ نزع کے وقت سانس کا اکھڑنے لگنا - (جرأت) ؎
نہ جانا یہ کہ جانے سے کہیں کیونکر جئے گا وہ
کہ جس کا دم الٹ جاتا تھا میرے روٹھ جانے سے

+ دم الجھنا - جی گھبرانا - جی اکتانا - (رشک) ؎
دم الجھتا ہے کیا کہوں اے زلف
مو بمو حال ہے پریشاں میرا !

+ دمباز (ف) مذکر - فریبی - دھوکے باز - مکار - (جرأت)
کیا کیا دیئے دم اس نے باتیں بنا بنا کر
دمباز کے تصدق اس گفتگو کے صدقے

۲ صفت - حیلہ ساز - حیلہ گر - (مومن) ؎
دل کو اس دشمن جانی سے لگانا ہی نہ تھا!
باتوں پر اس بت دمباز کی آنا ہی نہ تھا

۳ حقے کا دم لگانیوالا - (جرأت) ؎
دیتا تو مجھے کاش فلک رتبۂ تلیاں
تو مجھ کو وہ دمباز ذرا منہ تو لگاتا - !!!

+ دمبازی - مؤنث - مکاری - حیلہ بازی - دغابازی - چھل -

دم باقی نہ ہونا - سانس باقی نہ رہنا - (کنایۃً) حوصلہ رہنا۔
(آتش) ؎
دم نہیں باقی کسی میں تیری صورت دیکھ کر
بزم خوباں جوشش حیرت سے اک بتخانہ ہے

+ دم بخود - (ف) صفت - خاموش - ساکت - چپ (مومن) ؎
کہاں تک دم بخود رہیئے نہ ہوں کیجے نہ ہاں کیجے
کہاں تک کھائیے غم کب تلک ضبط فغاں کیجے

دم بدم (ف) - گھڑی گھڑی - ہر وقت - برابر - ہر لحظہ -

دم بڑھ جانا - قوت بڑھ جانا - (انیس) ؎
جب ہاتھ اٹھا جرخ پر سر چڑھ گیا اس کا
بی بی کے لہو اور بھی دم بڑھ گیا اس کا

+ دم بند کرنا - متعدی (خاموش کرنا - چپ کرنا - بات نہ کرنے دینا
خوف کے مارے بات نہ نکلنے دینا (آتش) ؎
دم بند اس کا زمزمے نے میرے کر دیا
آواز بیٹھ بیٹھ گئی ہمصفیر کی !

۲ سانس روکنا - دم روکنا (ناسخ) ؎
نہ دم مارو اگر غواص دریائے محبت ہو
کہ غواصی دم اپنا آشنا در بند کرتے ہیں

۳ عاجز کرنا - تنگ کرنا (غالب) ؎
رعد کا کر رہی ہے کیا دم بند
برق کو دے رہا ہے کیا الزام !

دم بند ہونا - لازم کنایۃً خاموش ہونا - چپ رہنا - خوف یا
دہشت کے مارے بات نہ کر سکنا - (ناسخ) ؎

دم بدم آگے ترے تیغ صفاہانی کا
قائل خلق ہے عالم تری عریانی کا

دم رکنا۔ سانس رکنا یا جی گھبرانا۔

دم بولانا۔ لازم۔ جی گھبرانا۔ دہشت ہونا۔

دم بھر۔ ذرا۔ لحہ بھر۔ پل بھر (ناسخ) ؎

دم بھر یہ بزم عیش غنیمت ہے ساقیا
ہم بادہ خواری کرلے ہیں جام حباب میں

دم بھر آنا۔ سانس بھول جانا (شاد) ؎

رواںدی پہ ہے ہر موج بحر عالم میں
جو دم بھر آئے حیا لو ذرا ٹھہر لینا

دم بھرانا۔ متعدی۔ پہلوانوں کا شاگردوں کے ساتھ زور کرکے ان کو تھکانا۔ ۲ کبوتر کے پوٹے میں ہوا بھرنا۔

دم بھر کو۔ (دہلی) دم بھر کو۔ ایک لحظہ۔ ایک پل۔

دم بھر کی بات۔ لحہ بھر کی بات (شرف) ؎

روح ہے قفس گور میں ہوں بند
دم بھر کی بات ہے کہ میں زندہ چمن میں تھا

دم بھر میں۔ کھڑے کھڑے ذرا سی دیر میں۔ ایک پل میں۔

دم بھر میں کچھ دم بھر میں کچھ۔ صفت۔ ہر گھڑی بدلنے والا۔ (داغ) ؎ اپنے دل کا حال ہے دم بھر میں کچھ دم بھر میں کچھ
آگ لگ جائے الٰہی اس امید و بیم کو !!!

دم بھرنا۔ لازم ۱ سانس پھولنا۔ سانس چڑھنا۔ تھکنا۔ ہارنا۔ جیسے لڑتے لڑتے دم بھر گیا ۲ کنایۃً محبت کا دعویٰ کرنا۔ کسی کو ہر وقت یاد کرنا۔ کسی کی ہر وقت ثنا و صفت کرنا۔ (آتش) ؎

یہ سودائے شہادت ہے ہماری سر کو سے قاتل
تری تلوار کا دم بھرتی ہے جو رگ ہے گردن میں

۳ یا ہو کبوتر کا بولنا ۴ دعویٰ کرنا۔ (ذوق) ؎

بھرتی ہے کیا کیا مسیحائی کا دم باد بہار
بن گیا گلزار عالم رشک صد دار الشفا

دم بھروسہ کرنا کسی کا آسرا پکڑنا۔

دم پخت۔ (ف) ایک قسم کا پلاؤ۔ مذکر۔ دیگ کی بھاپ بند کر یا منہ بند کرکے پکایا ہوا کھانا۔ وہ چیز جو پتیلی کا منہ خام کرکے پکائی جائے۔ مرغ کے پیٹ میں رکھ کر کوئی چیز پکائی جائے اس کو بھی دم پخت کہیں گے۔

دم پخت ہو کر رہ گیا (کنایۃً) ناخوش ہو کر چپ ہو گیا۔

دم پہ آنا۔ طعام کا تیاری پر آنا۔ بھاپ میں گلنے کے قریب آنا۔ جیسے پلاؤ دم پر آیا۔

دم پر بنانا۔ دم پر بنا دینا۔ متعدی (داغ) ؎

کہو تو ہم نہ کہتے تھے نہ دیکھو آئینہ دیکھو !
بنا دیتی ہے دم پر بھی صورت ایسی ہوتی ہے

دم پر بن جانا۔ دم پر بننا کنایۃً جان پر آ بننا۔ ہلاکت کے قریب پہنچنا (شاد) ؎

نہ پوچھو جو مریض عشق کے دل پر گزرتی ہے
کچھ ایسی دم پہ بنتی ہے کہ عیسیٰ دم چراتے ہیں

دم پر چڑھانا۔ دھوکہ دینا۔ فریب میں لانا ؎

ہمیں اے شاد اس عیسیٰ نفس نے
چڑھا کر دم پر آخر مار ڈالا !!!

دم پر چڑھ جانا۔ فریب میں آجانا۔ (فقرہ) کیا وہ بھی گوئیاں کھیلے ہیں جو آپ کے دم پر چڑھ جائیں گے۔

دم پر چھوڑ دینا۔ کھانے کی چیز کو کوئلوں کی دھیمی آنچ پر چھوڑ دینا۔ (فقرہ) بس اب چاولوں کو دم پر چھوڑ دو۔

دم پر لانا۔ فریب میں پھانسنا۔ (قلق) ؎

دم پہ لاتی ہوں تو ذرا دم لے
یہ ہوا دل پہ ہے ذرا تھم لے

دم بدم (ع) دیکھو دمبدم۔

دم پسیں۔ دیکھو دم واپسیں۔

دم پھڑکنا۔ دم پھڑک جانا ۱ کمال خواہش سے بے تاب ہونا۔ مضطرب ہونا۔ (ذوق) ؎

ذبح وہ کرتا تو ہے پہچان لے مرغ دل
دم پھڑک جائے تڑپنا دیکھ کر صیاد کا !

۲ فریفتہ ہونا ۔ پر کے ساتھ (آتش) ؎

ترے تیر نگہ پہ دم نہ کس نخچیر کا پھڑکا
نہ کی لاشے کی کس صید نے غیرت سے پیدا

+ دم پھولنا۔ سانس چڑھنا۔ سانس نہ سمانا۔

+ دم پھونکنا۔ روح ڈالنا۔ سانس ڈالنا۔ جسم میں جان ڈالنا۔

دم تک جیتے جی (آتش)، ؎

یکتا نہ آری ہے دم تک عاشق دلگیر کے
اس نشانے کو اٹھا کر تیر لگے پر تیر کے

دم تماچا۔ مذکر۔ ہندوستانی تلوار کی ایک قسم۔ پیش قبض نیچہ۔ (رفیع) ؎

جان جائے گی دریچہ الٹا کا تماچا ہو گیا
شوق نظارہ میں ہر دم دم تماچا ہو گیا

+ دم توڑنا۔ جاں کنی ہونا۔ سانس اکھڑنا۔ مرنا۔ جان دینا۔ (ناسخ) ؎

صبح شب ہجر سال ہے دم توڑتا ہوں میں
نالاں ہیں میرے غم میں مؤذن اذاں نہیں

دم تیغ۔ تلوار کی آب۔ دھار۔ مدتیزی۔

دم تیغ پر راہ ہونا۔ (کنایۃً) ہلاکت کا خطرہ ہونا۔ (انیس) ؎

لغزش بیاں خطا ہے تسلی بیاں گناہ
ہشیار اے قدم کہ دم تیغ پر ہے راہ

+ دم ٹوٹنا۔ لازم۔ سانس اکھڑنا۔ مرنا۔ پیراک کا حبس دم پر قادر نہ ہونا۔ سانس کا رک جانا۔ دم کا اکھڑ جانا۔ (جرأت) ؎

ہائے جب بحر محبت میں دم اپنا ٹوٹا
تب مقابل ہوئی تقدیر بری پانی کی

+ دم ٹھہرنا۔ لازم۔ سانس کا ٹھکانے سے ہونا۔ سانس کا قرار پکڑنا۔ کنایہ ہے تسلی اور تسکین سے۔

دم جھانسا۔ دھوکہ۔ فریب۔ چال۔ (دینا کے ساتھ)

ل دم چرانا۔ متعدی۔ اپنے تئیں مردہ ظاہر کرنے کے واسطے سانس روک لینا۔ حبس دم کرنا۔ (امانت) ؎

دم چرایا قفس میں کہ کیا اس نے مرا!
حیلہ سازی سے مرے دام میں صیاد آیا

دم ٹالنا۔ پہلو تہی کرنا۔ کسی کام کے کرنے سے بھاگنا۔ خیال کے لیے دیکھو دم پر بن جانا۔

+ دم چڑھنا۔ ہانپنا۔ خلاف معمول سانس کا کثرت سے آنا۔ (ناسخ)

کوئے قاتل میں پہنچ کر سر ہوا مجھ کو وبال
بوجھ اترے کہ جگہ دم چڑھ گیا منزل دد کا

دم چلا جانا۔ دعو... بہت کے ساتھ فریفتگی ہونا۔ (فقرہ) مجھ کو تمہاری ہر ایک بات پسند ہے۔ میرا تو تم پر دم ہی چلا جاتا ہے۔

دم چند۔ (ف) مذکر۔ چند لمحے (رشک) ؎

قید ہستی سے چھٹا میں تو رہی یہ حسرت
کیوں نہ دم چند گرفتار غم چند رہا!

+ دم چھوڑ دینا۔ لازم۔ مر جانا

+ دم خشک ہونا۔ خوف کھانا۔ رعب غالب ہونا۔ خوف سے دم فنا ہونا

دم خفا کرنا۔ ناخوش کرنا۔ رنج دینا۔ (رشک) ؎

تیرے ہاتھوں سے گلا بند ھوا کر
دم تسبیحوں کا خفا کرتا ہوں!

دم خفا ہونا۔ جی گھبرانا۔ دم گھٹنا۔ سانس رکنا۔ (ناسخ) ؎

عشق سے یہ ہے کہ دم میرا خفا ہوتا ہے
گھونٹتا ہے جو کوئی مست گلا مینا کا!

+ دم خم۔ مذکر۔ آب و طاقت۔ زور و قوت۔ مضبوطی: تلوار، خنجر کی دھار اور خمیدگی (انیس) ؎

موجود کبھی ہر شغل میں اور سے جدا بھی
دم خم بھی صفائی بھی لگاوٹ بھی ادا بھی

۲ اوسان۔ حواس۔ ہوش۔

+ دم دار۔ صفت۔ جاندار۔ مضبوط۔ باڑھ دار۔ دھار دار۔ لچک کھانے والی چیز کو بھی کہتے ہیں۔

دم دلیہ۔ مذکر۔ دعوی۔ حوصلہ (عاشق) ؎

دم دلیہ ہم سے لڑنے کا ہے
سر پر یہ اجل سوار کیا ہے

دم درود نہیں۔ ذرا طاقت نہیں۔ قریب مرگ ہے (سرور) ؎

اب عیادت کو آنے سے سود نہیں
دم آخر ہے دم درود نہیں!

دم دوی۔ مذکر۔ حوصلہ۔ امنگ۔ (فقرہ) اس مرشئے پر بھی اودھ میں ایک ایک عالی ہمت نواب رئیس تعلقدار ایسا پڑا ہے کہ حاتم پر بھی تکوں مارنے کا دم دوی رکھتا ہے۔

+ دم دلاسا۔ مذکر۔ چکنی چپڑی باتیں تسلی (دینا کے ساتھ) (ظفر) ؎

دم چلے اجلاے۔ جو کرے سے۔ بیٹھے سے یا ذات سے یا اپنی ذلت سے

دم لگنا۔ کسی کی ذات سے وابستہ ہونا۔ (دبیر) ؎

یہ نہ جانا ہے مرے دم سے لگی اک بیمار

رو کے بچہ تو لیا اور نہ کہا بر خوردار!

دم شماری۔ مونث۔ مرتے وقت کی سانسیں گننا (داغ) ؎

ہے دم شماریوں سے مجھے کام ہجر میں

دوری میں ان کی پاس ہے انفاس تنگ کا

دم صبح۔ (ف) بمعنی صبحدم۔ محققین کی یہ رائے ہے کہ دم صبح اس معنی میں صحیح نہیں ہے بلکہ بمعنی پو پھٹنا ہے۔

دم تحقیق میں کرنا۔ جنگ کرنا۔ زچ کرنا۔ (شرف) ؎

کر دیئے تحقیق میں دم اپنے عشق بازوں کا

شمع ہو کے مریضوں کو دق کیا نہ کرو!

دم عیسیٰ۔ دم عیسوی (منٹی کا پرندہ بنا کر اس میں جان ڈالنا حضرت عیسیٰ کا معجزہ تھا)۔ مذکر۔ حیات بخش۔ جان ڈالنے والا (سحر) ؎

دم عیسوی ہے چمن کی ہوا

کہ جان آ گئی جب کہ جھونکا چلا

(قلق) ؎ کیا غم ہے اے جنوں جو تدابیر میں دم نہیں

باد بہار بھی دم عیسیٰ سے کم نہیں!!

دم غلط کر دینا۔ (ع) گھبرا دینا۔ پریشان کر دینا (جان صاحب) ؎

کہہ کر چلا سواری تو جان کھا گئی

باندی نے ہم کو مرد کیا ہے مرا دی دم غلط

دم غنیمت ہے۔ متبرک ہے۔ قابل قدر ہے۔ جیسے اس زمانے میں ان کا دم غنیمت ہے ؎

پھر اتنا بھی نہیں اے داغ کوئی

غنیمت ہے جہاں میں دم ہمارا

دم فنا کرنا۔ ہلاک کرنا۔ مار ڈالنا۔ (آتش) ؎

دم فنا دیکھنے والوں کا کیا کرنا ہے

سینی عاشق کو شاید تری ابرو کا

دم فنا ہونا۔ لازم۔ جان نکلنا۔ جان جانا۔ جیسے وہ مرنے سے پہلے دم فنا ہوتا ہے۔ (ناسخ) ؎

قاصدی کا کام تجھ سے اے صبا ہو جائے گا

یا یونہی حسرت میں اپنا دم فنا ہو جائے گا

یا ڈرنا۔ خوف کھانا۔ رعب غالب ہونا۔ (فقرہ) استاد کی آواز سے لڑکوں کا دم فنا ہوتا ہے۔

دم قدم۔ مذکر۔ حیات۔ زندگی۔ سلامتی۔ ہستی۔ وجود۔ (فقرہ) یہاں تو تمہارے ہی دم قدم کی برکت ہے۔ (نصیر) ؎

دشت میں مجنوں ہے اب نے کوہ میں فرہاد ہے

دم قدم سے اپنے اقلیم جنوں آباد ہے

دم قدم ثابت ہونا۔ صحیح و سالم ہونا۔ (بحر) ؎

ہاتھ اٹھانے کے نہیں ہم جستجوئے یار سے

جب تک اپنا دم قدم ثابت ہے ہم سیار ہیں

دم قدم سے لگا رہنا۔ وابستہ رہنا۔ ساتھ نہ چھوڑنا (داغ) ؎

کسی کوچے میں جب ہم اچھی صورت دیکھ لیتے ہیں

لگی رہتی ہے اپنے دم قدم سے وہ زمیں برسوں

دم قدم کی خیر۔ دعائے فقرا۔ جان کی سلامتی کی دعا۔

دم قفس کرنا (ع) دم گھبرانا۔ (جان صاحب) ؎

کر دیا کیا رزیں سینا قفس کرتا ہے دم میرا

چڑیا دل نے رکھا نام ہے عنقا سخاوت کا

دم کا راہ ہے۔ مثل۔ دم کے ساتھ دنیا کی رونق ہے۔

دم کا دھاگا۔ دم کے دھاگے سے استعارہ کرتے ہیں (محسن) ؎

خدا لوان تک پیرہن میں نہیں

کوئی دم کا دھاگا کفن میں نہیں

دم کا مہمان۔ جلد جانے والا۔

دم کرنا۔ پلاؤ پکانا (فقرہ) سیر بھر چاول دم کر دو۔ یا افسوں یا منتر یا دعا یا کوئی اسم پڑھ کر پھونکنا۔ (ناسخ) ؎

مونہ سے میں جیا ہر رات کہئیے یا مسیح

نام کس کا لے کے مجھ پہ آپ نے دم کر دیا

دم کش۔ (ف) صفت۔ دو جو گانے بجانے میں دوسرے کی آواز میں آواز ملائے۔

دم کشی۔ (ف) مونث گانے بجانے میں دوسرے کی آواز میں آواز ملا کر مدد کرنا۔ خیال کرنے کو دیکھو دم کھا رہا ہے۔

دم کوٹے رہنا۔ دم سے کر بیٹھ جانا۔ ردی ہی سانس نہ لینا۔ دم نہ مارنا

خاموش ہو بیٹھنا۔ چپ ہو جانا۔ ٹال جانا۔

دم کھا رہنا۔ دل میں چپ ہو رہنا (میر) ؎

مرغان باغ سے نہ ہوئی میری دم کشی
نالے کو سنکے وقت سحر دم ہی کھا رہے

+ دم کھانا۔ الجھان کھانا۔ دماغ چاٹنا۔ بار بار تقاضا کرنا یا بولنا۔ دق کرنا۔ (کنایۃً) خاموش رہنا۔ چپ رہنا۔ دم نہ مارنا۔ صبر کرنا۔ تحمل کرنا۔ دم لینا۔ فریب میں آنا۔ دھوکے میں آجانا۔ کھانے کی دیگ یعنی دیگچی کا دیگدان سے نیچے اتار کر کوئلوں کی دھیمی آنچ پر چھوڑ دینا۔ (جان صاحب) ؎

دم نہ کھانے پائے جو ہانڈی ہو گیا بھیا النیند

دم کھٹکے میں پڑنا۔ تذبذب ہونا۔ (شوق قدوائی) ؎

وہ بھی ہیں جبل بھی ہے نکلے نہ نکلے یہ
کھٹکے میں پڑا اب تو اٹکا ہوا دم میرا

+ دم کھنچنا۔ لازم۔ نزع میں سانس کا اوپر چڑھنا۔ دم ٹوٹنا۔ دم اکھڑنا ؎

یاد ابرو میں سسکتا ہوں بسمل کی طرح
کھنچ رہا ہے دم رگوں سے تیغ قاتل کی طرح

+ دم کھینچنا (کنایۃً) خاموش رہنا۔ کش لگانا۔ حقہ کا گھونٹ لینا

دم کے دم میں تھوڑی دیر۔ ایک لحظہ (مومن) ؎

ہے فرصت عمر ستمگر نہ بچ جانے اجل
دم کے دم اور بھی سینہ سے مرے تیر کھنچ

دم کے دم میں ذرا سی دیر میں۔ لحہ بھر میں۔ پل بھر میں۔ لحظہ بھر میں ؎

داغ گھبراؤ نہیں اب کوئی دم کے دم میں
تو مبارک ہو ترقی کی بھی ساعت آئی

دم کی روشنی۔ (کنایۃً) ذات کا فیض۔ (شعور) ؎

صدمۂ بادحوادث سے رہے محفوظ وہ
کشور آباد میں ہے جس کے دم کی روشنی

دم کے ساتھ۔ تا زندگی (ناسخ) ؎

تازندگی رہا ہے اگر جام جم کے ساتھ
مانند خوں خراب ہوا یاں اپنے دم کے ساتھ

دم کے ساتھ لگا ہونا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ ہر وقت ساتھ ہونا کی جگہ

دم گلے میں اٹکنا۔ نزع کی حالت میں سانس گلے میں اٹکنا (قدر) ؎

کوچۂ شہ رگ سے کیا تیر اجل نزدیک ہے
دم گلے میں آکے اٹکا ہے ترے بیمار کا

دم گھبرانا۔ خفقان ہونا۔ وحشت ہونا۔ (ناسخ) ؎

برا دم گھبرا کے کرجاتا سفر
گر نہ آتا اور دم بھر نامہ بر

دم گھٹا جاتا ہے۔ دم گھبرایا جاتا ہے۔ (امیر) ؎

مل کے بیٹھا میں شب وصل تو جھنجلا کے کہا
دم گھٹا جاتا ہے گرمی سے ذرا تو سرکا

+ دم گھٹنا۔ لازم۔ سانس رکنا۔ احتباس نفس ہونا۔ دم بند ہونا۔ جی گھبرانا۔ دم رکنا۔ بیشتر دھوئیں یا تاریکی کے واسطے مستعمل ہے۔ (رجا) ؎

زلفیں رہیں جو یار کی برہم تمام شب
گھٹتا رہا دھوئیں سے مرا دم تمام شب

(ناسخ) ؎ کیا تم گیا ہے شب فرقت کا اندھیرا
گھٹتا ہے دم مرے دیدۂ بیدار گلے میں

— دم گھونٹ گھونٹ کر رہنا۔ مرضی کے خلاف بزبردستی رکھنا۔ تنگی میں رکھنا۔ ضیق میں رکھنا۔

+ دم گھونٹ گھونٹ کر مارنا۔ متعدی۔ جلا جلا کر مارنا۔ نہایت تنگ کرنا ؎

جلتا ہوں ذوق قید سے ہستی کی چھوٹ کے!
یہ قید مار ڈالے گی دم گھونٹ گھونٹ کے

دم گھوٹنا۔ سانس کی آمد و رفت کو روکنا۔ (ذوق نے دم گھوٹنا بمعنی دم چھوٹنا دم کے واسطے کہا ہے۔) ؎ جلتا ہوں ذوق قید سے ہستی کی چھوٹ کے یہ قید مار ڈالے گی دم گھوٹ گھوٹ کے۔ ٹوٹ پھوٹ قافیہ ہیں۔

دم لب پر آجانا۔ دم لبوں پر رکھنا۔ جاں بلب ہونا (داغ) ؎

شکوہ کرتا ہے زبان حال سے بیداد کا
کھنچ کے لب پر آگیا دم خنجر جلاد کا!

+ دم لگانا۔ کش کھینچنا۔ حقہ پینا۔ حقے کا گھونٹ لینا۔ چرس اڑانا۔ (شعور) ؎

گر انجمن میں سفلہ کشوں کی یہ آئی ہے
ٹھہرے ذرا چلم کا کوئی دم لگائے شمع

دم لگنا۔ حقہ کا دھواں دماغ کو چڑھ جانا۔ سر پھرنا۔ نشہ کا اثر چڑھ جانا

دم لو۔ ٹھہرو۔ صبر کرو۔ جلدی نہ کرو۔

دم لے لو۔ آرام لے لو۔

+ دم لینا۔ لازم۔ سانس لینا۔ آرام لینا۔ تھوڑی دیر کام کر کے ستانا۔ توقف کرنا۔ قیام کرنا (میر) ؎

مرگ اک ماندگی کا وقفہ ہے
یعنی آگے چلیں گے دم لے کر!

۲۔ ماننا۔ باز آجانا۔ چپکا رہنا۔ (امانت) ؎

ہم بھی خالق سے نہ بے داد لئے دم لیں گے
بت ستم ایجاد جو آمادہ ہے بیدادوں پر!

دم لینے کی فرصت۔ دم لینے کی مہلت۔ بہت کم فرصت۔ تھوڑا سا وقفہ۔ (ناسخ) ؎

مجھ کو دم لینے کی فرصت بھی نہ دنیا میں ملی

(فقرہ) کیونکہ بادشاہ کی فرمائشیں دم لینے کی مہلت نہ دیتی تھیں۔

+ دم مارنا۔ (فارسی میں دم زدن) بات کرنا۔ سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ دیکھو دم نہ مارنا۔ شیخی مارنا۔ دعویٰ کرنا ؎

آتش یہ کس کی چاہ کا دم مارتے ہو تم
وہ دلربا ہے دشمن جاں دوستدار کا

اب اس معنی میں قلیل استعمال ہے اور دم بھرنا مستعمل ہے۔

+ دم مارنے کی بات نہیں۔ عذر کرنے کا محل نہیں۔ (جرات) ؎

آہ کرنے کی بھی طاقت ہمیں ہیہات نہیں
آہ کیا کیجئے دم مارنے کی بات نہیں

دم مارنے کی جگہ نہیں۔ کچھ بس نہیں چلتا۔ بے اختیاری ہے۔

+ دم مارنے والا۔ مذکر۔ دخل دینے والا۔ منہ سے بات نکالنے والا

دم مردن۔ مرنے کا وقت۔ مرنے کے وقت۔ (رشک) ؎

لذت زیست سے خوش ہو دل ناشاد عبث
دم مردن کی فراموشی ہوئی یاد عبث

اب فصحا اس جگہ دم مرگ ہی کہتے ہیں

+ دم میں۔ لمحہ بھر میں۔ فی الفور۔ (امانت) ؎

سخت جانی نے مری پھیر دیا منہ دم میں
دل کڑا کر کے اگر خنجر فولاد آیا!!

+ دم میں آنا۔ دھوکے میں آنا۔ (مومن) ؎

دم میں ہمارے وہ ستم ایجاد آگیا۔

+ دم میں دم آنا۔ لازم۔ پژمردگی دور ہونا۔ اطمینان حاصل ہونا۔ (مومن) ؎

تیرے آنے تک تھا دم میں دم آیا
ہو گئی یاس امیدواری آج!

+ دم میں دم رہنا۔ لازم۔ جان سلامت رہنا۔ جیتا رہنا۔ (میر) ؎

عمر رہا جب تک کہ دم میں دم رہا
دم کے جانے کا نہایت غم رہا

— دم میں دم نہ ہونا۔ قوت نہ ہونا۔ سکت نہ ہونا (عاشق) ؎

اب جان کو تاب غم نہیں ہے
یہ جانیئے دم میں دم نہیں ہے

+ دم میں دم ہونا۔ لازم۔ بقائے حیات ہونا۔ زندگی ہونا۔ (آتش) ؎

دیدۂ مشتاق کو منظور نظارہ عالم میں ہے
دم ترا بھرتے ہیں دم جب تک کہ اپنے دم میں ہے

دم میں رکھنا۔ فریب میں رکھنا۔ دم میں رہنا۔ فریب میں رہنا (داغ) ؎

وعدۂ وصل پہ ہر اک کو لگائے رکھا
کہ زمانہ اسی دھوکے میں رہا دم میں رہا

+ دم میں لانا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ جھانسہ دینا۔

+ دم ناک میں آنا۔ (بیشتر ناک میں دم آنا مستعمل ہے) لازم۔ عاجز ہونا۔ تنگ ہونا۔ زندگی سے بیزار ہونا۔ (رنگین) ؎

فلک کے ہاتھ سے آیا یہ ناک میں ہے دم!
کہ کھا کے سو رہوں کچھ جی میں ہے علی کی قسم

+ دم ناک میں کرنا۔ عاجز کرنا۔ تنگ کرنا۔ ستانا۔ تکلیف دینا۔

+ دم ناک میں لانا۔ عاجز کرنا۔ (ناسخ) ؎

زلف مشکیں مجھ کو رہ رہ کر دلا جاتی ہے یاد
لائی ہے اب نکہت گل کھینچ کر دم ناک میں

دم ناک میں ہے۔ عاجز ہوئے۔ تنگ ہو نکلے ہیں۔ (جان صاحب) ؎

لیسیں غزال سے یاجی دم ناک میں ہے میرا
ہر روز ہیں اٹھاؤ اتنیوں کلام کر تک

اس جگہ دم تحت‌اللفظ میں ہونا بھی ہے۔ (شاد) ؎

جی جاؤں کہ مرجاؤں میں اس نالہ کشی سے!
نتھنوں میں ہے دم نَے کی طرح ناک میں جی

+ دم نقد۔ (ف) صفت۔ مجرد۔ تنہا۔ اکیلا۔ (اردو) فوراً نقد معاملہ جو ادھار نہ ہو۔

دم نکالنا۔ متعدی۔ جان نکال لینا۔ (قدر) ؎

تصویر بن گیا ہوں جھپکتی نہیں پلک
فرقت نے دم نکال لیا بال بال کا

دم نکلنا۔ لازم۔ جان نکلنا۔ روح نکلنا۔ مرنا۔ (رنگین) ؎

تھی شعلہ یا وہ برق کہ جی میرا جل گیا
ایسی ہی کی نگہ کہ بس دم نکل گیا

۲۔ نزع میں ہونا۔ اخیر سانس لینا۔ ۳۔ پر کے ساتھ۔ عاشق ہونا۔ نہایت فریفتہ اور مفتوں ہونا۔ (برق) ؎

دم نکلتا ہے تیرے ہونٹوں پر
جان عاشق لبوں پہ آئی ہے

۴۔ خوف غالب ہونا۔ (شوق) ؎

دم نکلتا تھا تیغ ابرو سے
دل الجھتا تھا ذکر ابرو سے

دم نہ مارا۔ کچھ نہ بولا۔ مان گیا۔

دم نہ مارنا۔ متعدی۔ اف نہ کرنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ چپ بنا رہنا ؎

کہتی ہے دل میں وہ نظر کھپ کے
دم نہ مارو پڑے رہو چپکے!

دم نہ ہونا۔ ۱۔ سکت نہ ہونا۔ جان نہ ہونا۔ (ذوق) ؎

منصوبہ مارنے کا مرے کرتے ہیں حریف
اور مجھ میں مثل بازی شطرنج دم نہیں!

دم واپسیں۔ دم پسیں۔ (ف) آخری دم ؎

ستم تھا ان کا دم نزع لے رخ سے ملال
وہ بیٹھے ہوں گے جاتا دم پسیں کی طرح

(سفاہت و نجات) ؎

دم واپسیں تک نہ ہی اس کی بات ۔!
کہ دیتا تھا مُردوں کو آب حیات

دم اپنا۔ دم چڑھنا۔ (انیس) ؎

چڑھ جاتے نقاہت سے جو دم ہانپنے لگتے
سایہ نظر آتا تو بدن کانپنے لگتے!!

دم ہوا ہونا۔ دم فنا ہونا۔ (رشک) ؎

درد سر نغمۂ بلبل سے سوا ہوتا ہے
دم ہر باد بہاری سے ہوا ہوتا ہے

دم ہوش۔ (ع) جان و دل سے (جان صاحب) ؎

دم ہوش شمع والی پہ پروانہ تم رہے
جب تک رہی جوان مرا دل جلا کیا

دم ہونا۔ لازم۔ ۱۔ دم مخبت ہونا۔ حوصلہ ہونا۔ ہمت ہونا۔

دم ہونٹوں پر آنا۔ نزع کا عالم ہونا۔ (آتش) ؎

سوزش دل سے جلی لیکن زباں نے اف نہ کی
صدمۂ فرقت سے نالہ دم ہونٹوں پہ آ کر رہ گیا

+ دُم۔ (ف) مؤنث۔ ۱۔ پونچھ۔ دُنبالہ۔ ۲۔ پچھلا حصہ۔ ۳۔ بھگو۔ پیرو۔

دم چھلانا۔ دم کو حرکت دینا۔ (قدر) ؎

وہ گورد پیارے کے روانہ ہوا!
گھوڑا وہ دم چھلانے کا اچھا ہوا

دم چنور کرنا۔ جب گھوڑا دم اٹھا کے چلتا ہے اسکو دم چنور کرنا کہتے ہیں۔ (اوج) ؎

یوں دم چنور کئے ہوئے رن سے نکل گیا
طاؤس تھا کہ صحن چمن سے نکل گیا

+ دم چھلا۔ مذکر۔ دنبالہ۔ دم گزار (فقرہ) ساتھ ہی دیوانی کا دم چھلا یعنی تہذیب ہمراہ آئی۔

+ دُمچی۔ (ف) مؤنث۔ ساز کا وہ تسمہ جو گھوڑے کی دم کے نیچے رہتا ہے۔

+ دُمدار۔ (ف) صفت۔ پونچھ والا۔

+ دمدار تارا۔ مذکر۔ اسکو جھاڑو تارا بھی کہتے ہیں۔ (ذوق) ؎

ظلمت عصیاں سے میری بن گیا شب دحشر

آفتاب اک نیزے پہ دمدار تارا ہو گیا۔

+ دُم دبا کر بھاگنا۔ لازم دب کر بھاگنا۔ ڈر کے مارے کتے کی طرح دم چھپا کر بھاگنا۔ چل دینا۔ پیٹھ دکھانا۔

دُم دبانا۔ حیوانوں کو اپنی دم کو پچھلے پاؤں میں چھپانا (کنایۃً) مغلوب ہو جانا۔ اس جگہ بیشتر دم دبا جانا بولتے ہیں (ناسخ) ؎

دم دبا جاتے تھے جس کے سامنے شیر ژیاں
غیرت روباہ و شغال اب ان کے ایواں میں نہیں

دُم ریز۔ دمریزی۔ مردنش گلریز۔ وہ پھل جو درخت میں موسم کے پہلا اوّل مرتبہ پھل توڑنے کے بعد آتے ہیں۔ جیسے دمریز ناکی دنش بردوشم بادہ برآمد (ف) مثل۔ جب کسی کی قلعی کھل جائے اور سب کھل جائی رہے۔ اس وقت بولتے ہیں۔

+ دُم شم۔ صفت۔ کمال فربہ۔

+ دُم کے پیچھے پھرنا۔ دُم کے ساتھ پھرنا۔ لازم (عو) ساتھ ساتھ لگا پھرنا۔ پیچھے پیچھے پھرنا۔ ساتھ ساتھ رہنا۔ (فقرے) وہ عورت ذات کہاں کہاں دم کے پیچھے پھرے۔ کچھ میں انکی نوکر تو ہوں نہیں کہ دُم کے ساتھ ساتھ پھروں۔

دُم گزا! پچھلا۔ وہ کپڑے یا کاغذ کی دھجی جو چھوٹی کنکیا میں لگاتے ہیں۔ (کنایۃً) جو ہر وقت ساتھ رہے

دُم میں ٹوٹا باندھ کے چولہے پر چھوڑ دینا۔ گدھے کی دُم میں ٹوٹا باندھ کے چولہے پر چھوڑ دیتے ہیں تاکہ اس کو خوب ایذا ہو۔ (کنایۃً) مضحکۂ اطفال بنانا کی جگہ بول چال میں ہے۔

+ دُم میں گھسنا۔ لازم۔ خوشامد میں رہنا۔ پیچھے لگا رہنا۔ خوشامد کے مارے ساتھ رہنا۔

+ دُم میں نمدا یا رسا باندھنا۔ (کنایۃً) مضحکۂ اطفال بنانا (انشا)

دول دُم میں نمدا باندھ لے چاندنی کو سونپ
رکھے اتریج جو کرا نام اُنہی کے ساتھ

+ دُم ہلانا۔ کتے کا خوشامد کی علامت کو ظاہر کرنا۔ خوشامد کرنا چاپلوسی کرنا۔

+ دَمادَم۔ (ف) پے در پے۔ متواتر (شور) ؎

یقیں ہو جگر و دل نہیں رہے باقی
میاں اشک دمادم نہ ہو نہیں آتا!

+ دماغ۔ (ع) بکسر اوّل۔ صاحب بہار عجم نے لکھا ہے کہ یہ لفظ بکسر اوّل ہے۔ فارسیوں نے بفتح اوّل بھی جائز کر لیا۔ مذکر۔ مغز۔ بھیجا سر کا گودا (ف) کنایۃً غرور۔ تکبر۔ گھمنڈ۔ (امیر) ؎

ہر ذرہ آفتاب سے کرتا ہے ہمسری
اللہ رے دماغ ترے پائمال کا

۲ عقل۔ دانائی۔ سمجھ۔ فہم۔ جیسے عالی دماغ۔ یعنی عالم فہم (اردو)
تاب۔ برداشت۔ سہار۔ (غالب) ؎

غم فراق میں تکلیف سیر باغ نہ دو
مجھے دماغ نہیں خندہ ہائے بیجا کا

۳ (اردو) ہوش و حواس۔ اوسان (رشک) ؎

لیں گے خدائے عشق سے اجر بلا عمل
رندوں کو کب دماغ صیام و نماز کا

دماغ اٹھنا۔ ناز برداری کی جگہ۔ (ناسخ) ؎

میرا دماغ خلد میں حور ول سے اٹھ چکا
مجھ کو ترے میلے دوپٹے کی بو پسند

دماغ آسمان پر۔ دیکھو آسمان۔

دماغ اڑنا۔ دیکھو اڑنا نمبر۔

دماغ اوج فلک پر ہونا۔ دماغ آسمان پر ہونا (شور) ؎

آجکل اوج فلک پر ہے حسینوں کا دماغ
کہکشاں ان کے لئے شملۂ دستار ہے اب

دماغ اونچا ہونا (کنایۃً) مغرور ہونا۔ (داغ) ؎

عشاق کی کثرت سے دماغ اونچا ہوا اسکا
بے جنس گراں ہوتی ہے خریدار کے باعث

دماغ بحث۔ (ف) مذکر۔ بحثا بحثی کی تاب و طاقت (ذوق) ؎

کیا شجاعت ہے کہ نے دماغ بحث نہیں
کہ بے سبب طول فضول اور بیدلی

دماغ بڑھا دینا۔ مغرور کر دینا (ناسخ) ؎

آئینہ نے بڑھا دیا ہے دماغ
خود ستائی زیادہ بری ہے

دماغ بڑھنا۔ زیادہ نازک دماغ ہونا۔ زیادہ مغرور ہونا۔ (رند) ؎

خوشامدوں کی بدولت تھا کچھ ابھی کچھ کہا سن کیا کچھ
بڑھا ہے معشوقوں سے سوا کچھ دماغ دربان پاسبان کا

دماغ بہکنا۔ بائولا ہو جانا۔ (راسخ) ؎
بے چاہ ذقن یہ طبع مفتوں
بہکا ہے دماغ بائولی کا!

دماغ پھونک کے خالی کرنا۔ (ع) بک بک سے دماغ خالی کرنا (جان صاحب) ؎
برنی خانم پھونک کے خالی کر پنا دماغ!
بے ادب لڑکا لفاکتی بن گیا سسرال کا

دماغ پریشان کرنا۔ متعدی۔ حواس باختہ کرنا۔ بک بک کر دق کرنا (ناسخ) ؎ کیا پریشاں غل سے کرتا ہے دماغ
کچھ خبر قاصد کی بھی اے زاغ ہے

دماغ پریشان ہونا۔ لازم۔ دماغ بھرنا۔ زیادہ بکنے سے دماغ پریشان کرنا۔ (عاشق) ؎
کون اپنا دماغ اب بھر لے
تم جاکے یہیں کو وہ آئے

دماغ پھر جانا۔ دماغ پریشان ہونا۔ سڑی ہو جانا

دماغ تازہ کرنا۔ متعدی۔ دماغ تازہ ہونا۔ دماغ تر ہونا۔ دماغ کو آرام اور تازگی پہنچنا (آتش) ؎
تازہ ہو بوئے بہاری سے نہ بلبل کا دماغ

دماغ بھڑنا۔ لازم (کنایۃً) مغرور ہونا۔ گھمنڈ نکلنا۔

دماغ چاٹنا۔ متعدی بکنا۔ (عاشق) ؎
کہتا تھا مرا نہ سر پھراؤ!
بس بس نہ دماغ چاٹ جاؤ

دماغ چٹ۔ (ع م) صفت۔ بکواسی۔ بکی۔

دماغ چرخ پر چڑھ جانا۔ (کنایۃً) مغرور ہو جانا۔ (ناسخ) ؎
ناسخ اس کے عارض تاباں سے جو تشبیہ دی
چڑھ گیا چرخ چہارم پر اب دماغ آفتاب

دماغ جل جانا۔ لازم۔ (کنایۃً) اترا جانا۔ بسٹری ہونا۔ (جلیل) ؎
دشت گردی کا نتیجہ تو نے دکھلائے جنوں
پاؤں کے ہاتھوں دماغ قیس جل کر رہ گیا

دماغ چل کر فلک پر ہونا۔ کنایۃً بہت مغرور ہونا (شرف) ؎
پہونچے فلک پہ جائے دماغ مسیح ہے
عیسیٰ نفس ہوئے ترے حسن کلام سے

دماغ چوٹٹا۔ (ع م) صفت۔ مذکر۔ مغرور۔ متکبر۔ خود پسند۔ گھمنڈی۔ دماغ چلا۔ مونث کے لئے۔ دماغ چوٹی۔

+ دماغ خالی کرنا۔ متعدی۔ بک بک کر دماغ پریشان کرنا۔ کسی بات کو سمجھانے یا سمجھنے کی کامل کوشش نہ کرنا۔ (رشک) ؎
ہوش سے خالی ہے سر پر فراق یار میں
نے نوازی ہیں تو اے مطرب کر خالی دماغ

— دماغ خالی ہونا۔ لازم۔ دماغ خشک ہونا۔ دماغ میں تازگی نہ رہنا
مثل ساغر خشک ناسخ کا دماغ
بے شراب ارغوانی ہو گیا

| دماغ دار (ف) صفت۔ مغرور۔ متکبر (رشک) ؎
بحر جہاں میں ڈوبے نہ کیوں دل دماغ دار
افراط سے عبث نہیں کہتے حباب کے

دماغ داری۔ مونث۔ غرور۔

دماغ درست رہنا۔ دماغ کا صحت کی حالت میں رہنا۔ رکنا۔ تکبر یا غصہ نہ ہونا۔

دماغ درست ہونا۔ دماغ صحیح ہونا۔ غرور نہ ہونا۔ گھمنڈ جاتا رہنا غصہ نہ ہونا ؎
آتش دبی بہار کا عالم ہے باغ میں
تاحال ہو دماغ ہوائے چمن درست

+ دماغ رکھنا۔ لازم (کنایۃً) مغرور ہونا۔ متکبر ہونا۔ اترانا (رشک) ؎
طوق گل زیب بستاں بنے جب سے کیا
خار من جنت پر کم رکھتا نہیں قمری دماغ

۲ طاقت رکھنا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے (شرف) ؎
نہ سر کھیں یار کی خوشبو کو چند بر گلیں
دماغ ہم نہ نسیم سحر کہیں رکھتے

+ دماغ روشن۔ مذکر۔ ناس۔ ہلاس

دماغ ساتویں آسمان پر ہونا۔ دیکھو آسمان پر دماغ۔

دماغ سڑنا (ع) دماغ بدبو کی وجہ سے پریشان ہونا

دماغ سوزی - دماغی محنت۔

دماغ سے نئی اترتی ہے۔ دماغ سے نئی بات نکلتی ہے (داغ)

ہر وقت تازہ فقرہ ہے ان کی زبان پر
ہر دم نئی اترتی ہے ان کے دماغ سے

دماغ عرش پر - دیکھو عرش پر دماغ

دماغ کا خلل - سودا - جنون۔

دماغ کچھ اور ہو جانا - کنایتاً اترانے لگنا ؎

جان صاحب کا ابھی ہو گیا کچھ اور دماغ
جب سے جانے لگی دربار میں شہزادوں کے

۱- دماغ کرنا - کنایتاً اترانا - غرور کرنا۔ تمکنت کرنا۔ خاطر میں نہ لانا (رشک) ؎

پھول اڑ کے آشیانۂ بلبل میں کب گئے
مفلس سے کرتے رہتے ہیں ارباب گل دماغ

دماغ کو چڑھ جانا - (۱) حقہ وغیرہ کا اثر دماغ پر پہنچ جانا جس سے سر گھوم جائے۔

دماغ کو گرمی چڑھنا (کنایتاً) کمال غرور ہونا۔ اترانا۔ (جان صاحب)

پکڑ کے بال میں پاپوش اس کے ماری
چڑھی دماغ کو گرمی تھی سب اتار آئی!

۲- شکی ہو جانا - دماغ کھانا۔

دماغ کھانا - بک بک کے پریشان کرنا۔ (شاد) ؎

جو تری سنتے ہیں کس کا دماغ
بک بک کے ناصح مرا کھا دماغ

دماغ کی گرمی جانا - گھمنڈ مٹانا - جوش کو ٹھنڈا کرنا۔

دماغ کی لینا - غرور کرنا۔ مغرور بننا۔ (فقرہ) انھوں نے چھیڑ چھاڑ کر صاحب سلامت کی آتے جاتے ٹوکا۔ دماغ کی تو سنے لینا نہیں کان تنے جانے لگا۔

دماغ کے کیڑے جھڑنا - (۱) سمجھاتے سمجھاتے یا بکتے بکتے پریشان ہو جانا۔

دماغ لوٹنا - کوئی چیز نظر میں نہ سمانا۔ بدحواس ہونا۔ (فقرہ) سنگ مرمر کے پٹے ہوئے دماغ لوٹے ہوئے۔

دماغ مغز سے خالی ہونا - دماغ کا کمزور ہو جانا۔ (رشک) ؎

کیا ہو تاثیر نصیحت زاہدان خشک میں
تن جو خالی ہے مغز سے خالی دماغ

دماغ میں اور بو ہونا - دماغ میں دوسری دھن ہونا (امیر) ؎

بوئے یوسف مصر سے کنعاں میں لائی ہے صبا
اب دماغ حضرت یعقوب میں بو اور ہے

دماغ میں بو سمانا - دماغ میں کوئی دھن ہونا (آتش) ؎

کیا چمن شگفتہ میں کیا بہار آئی ہے
کیا دماغ بلبل میں بوئے گل سمائی ہے

دماغ میں خلل آنا - دماغ میں خلل ہونا۔ اختلال حواس ہونا۔ مالیخولیا ہونا۔ جنون ہونا۔

دماغ میں ہوا بھر جانا - دماغ میں کوئی دھن سما جانا۔ (تسلیم) ؎

رہتی ہے تا بہ مرگ ہوس مال و جاہ کی
بھر جاتی ہے دماغ میں جس کے ہوائے عیش

دماغ نکل جانا - غرور جاتا رہنا۔ (رشک) ؎

وہ زلف مشکبو جو پریشان ہو گئی
سارا دماغ عنبر سارا نکل گیا

دماغ نہ ملنا - نہایت متکبر ہونا - غرور سے کسی کی طرف متوجہ نہ ہونا ؎

فصل گل میں سیر گلشن کو نہ جانا چاہیے
ان دنوں نازک دماغ باغباں ملتا نہیں

دماغ نہ ہونا - برداشت نہ ہونا۔

۲- دماغ ہونا - لازم غرور ہونا۔ تمکنت ہونا (داغ) ؎

ایسی کیا نئی سما گئی تم کو
ہم سے جو اس قدر دماغ ہوا

دماغی صفت ۱ دماغ سے نسبت رکھنے والا ۲ (۲) مغرور دماغ دار۔

دَامہ - (ف) ب۔ ذکر۔ نقارہ (کنایتاً) عو۔ رونق چہل پہل (فقرہ) بیگم صاحب کے دم کا دامہ ہے۔

دَمَاں - (ف) صفت۔ تیز چلنے والا۔ جیسے بیل دماں

دَمانا - متعدی (لکھنؤ) تلوار کو جھکانا۔ اس کی لچک اور خامی کے امتحان کے لئے (داغ) ؎

یار کی ٹیڑھی نگہ بھی لطف سے خالی نہیں
ہو اگر تلوار سیل اس کو دمانا چاہیئے

دمانک - (ع) بفتح اول وچہارم بروزن یکایک) مونث - قرابین - ایک قسم کی نازک بندوق، جو گھوڑے پر بیٹھ کر چلائی جاتی ہے۔

دمدمہ - (ف) مذکر - مصنوعی قلعہ - مورچہ - دُھس - وہ قلعہ جو لڑائی کے وقت تھیلوں میں خاک بھر کر بنا لیتے ہیں۔

دمدمہ باندھنا - متعدی - مورچہ بندی کرنا۔

دمڑک - (ہ) بروزن ٹھُڑک) مذکر - چمڑے کا وہ گول ٹکڑا جو تبلے میں لگاتے ہیں۔

دمڑیا - مذکر - پتنگ جو دمڑی میں بکتا ہے۔ اس کا مونث دمڑی ہے۔

دمڑی (ہ) مونث) پیسہ کا چوتھا حصہ - چدام ۲ چوتھا حصہ - چوتھائی ۳ کچے پکیس بگھیوں کو بھی دمڑی کہتے ہیں۔

دمڑی کا پٹے باز - ایک کھلونا جس سے بچے کھیلتے ہیں

دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی دیا) دمڑی کی بلبل ٹکا اشکائی - مثل - اصل قیمت کم اور خرچ زیادہ - وہ چیز جس پر قیمت سے زیادہ خرچ بیٹھے۔

دمڑی کے تین تین - (کنایۃً) صفت - نہایت ارزاں - کوڑیوں کے مول۔

دمڑی کی ہانڈی لیتے ہیں تو اسے بھی ٹھونک بجا کر لیتے ہیں - مثل - ہر ایک کام سوچ سمجھ کر کرنا چاہیئے۔

دمڑی کی ہانڈی گئی کتے کی ذات پہچانی - مثل - کسی قدر نقصان ہوا مگر تجربہ حاصل ہو گیا۔

دمڑی نہ جائے پر چمڑی جائے - مثل - بڑا بخیل ہے - ایذا سہتا ہے لیکن کوڑی خرچ نہیں کرتا۔

دمڑے - (ہ) مذکر - (دام کی تحقیر سے) دام - روپے

دمڑے خرچنا - دام لگا کر مول لینا - خریدنا - جیسے کون سے تم نے مجھ پر دمڑے خرچے تھے۔

دمڑے کرنا - بیچ کر نقد روپے کر لینا۔

دمک - (ہ) بروزن چمک) مونث - چمک - درخشندگی - تمتماہٹ چہرے پہ سونے کی چمک - (غالب) ؎

رخ روشن کی دمک گوہر غلطاں کی چمک
کیوں نہ دکھلائے فروغ مہ و اختر سہرا

دمکنا - (ہ) لازم - چمکنا - جھلکنا - درخشاں ہونا - تاباں ہونا - (طلا جواہر حسن - رنگ کے واسطے بیشتر بولتے ہیں)

دمک چمک کا فرق - چمک کے لئے نور لازمی ہے اور نور سپیدی دینے والی چیز ہے - دمک کے لئے سپیدی نور کی لازمی نہیں بلکہ مخصوص ہے سرخی کے لئے جیسے سونے کی دمک - کندن کی دمک - سونے کا رنگ اگرچہ زردی لئے ہوتا ہے مگر دراصل سرخ ہے۔

دمکلا - (ہ) دم - دبانا - کلا مشین - بروزن مرحبا) مذکر - پانی پھینکنے کی کل - پچکاری - دُھانی کل۔

دمل - دیکھو دنبل۔

دمن - (بروزن چمن) مونث - نل کی معشوقہ جو ہندوستان کے ایک راجہ کی بیٹی تھی ان دونوں کا قصہ فیضی نے لکھا ہے جو نل دمن کے نام سے مشہور ہے۔

دمنا - دانا کا لازم - (نفیس) ؎

کیوں ٹوٹ گئے مورچے کیوں صف نہیں جمتی
شمشیر لگی جو ہے ہرگز نہیں دمتی

دمہ - (ف) مذکر ۱ دھونکنی ۲ (اردو) سانس کا روگ - ضیق النفس

دمی - (ف) مونث - چھوٹی سی گڑگڑی - ایک قسم کا حقہ یا حُقہ۔

د - ن

دن - (ہ) مونث) آواز جو توپ بندوق چھوٹنے سے ہوتی ہے دہلی میں اس جگہ دھن ہے - ترّاق۔

دن سے تڑاق سے - (ریاض) ؎

وہ توڑی توبہ دو دن سے اُڑا کاگ
غضب گولی نشانے پر پڑی ہے

دنادن - توپ بندوق کی متواتر آواز - چوٹ یا ضرب کی پے در پے آواز۔

دن - (ہ) مذکر ۱ روز ۲ صبح سے شام تک ۳ فجر - (فقرہ) اٹھو دن ہو گیا ۴ زمانہ دور - وقت - (راسخ) ؎

اس نے کہا ایسے بہت احسان کئے ہیں
جانا فدا سی وقت اسی دن کے لئے ہیں

۲ موسم۔ رُت (سحر) ؎

جنوں کا جوش ہے فصل بہار کے دن ہیں

۳ طالع۔ بخت۔ نصیب۔ اس معنی میں بطور جمع استعمال میں ہے (حیات) ؎

کب اُس سے ہوگی ملاقات میں یہ پوچھوں ہوں
ذرا تو دیکھ منجّم مرے ستارے دن

۴ ساعت۔ (رشک) ؎

خاتم دستِ سلیماں مرے ہاتھ آئی ہو آج
پوچھی ہے آنے کو وہ غیرتِ بلقیس دن

دیکھو کیا دن تھے۔

دِن آنا۔ لازم ۱ موسم آنا۔ رُت آنا۔ (فقرہ) برسات کے دن آئے اور کیڑے مکوڑے پیدا ہونے ۲ وقت آنا۔ وقت مقررہ کا آنا ۳ (عو) ایام آنا۔ حیض آنا۔ معنی نمبر ۱ و ۲ میں فعل جمع میں آتا ہے ۔ دن چڑھنا۔

دن بدن۔ (کلم) روز بروز۔ ہر روز۔ رفتہ رفتہ۔ بشدہ شدہ

دن بدنا۔ (عو) دن تاریخ مقرر کرنا۔ (فقرہ) انھوں نے مجبور ہو کر شرکت کا وعدہ کیا۔ دن بدا۔

دن بڑھنا۔ دن کا طولانی ہونا۔

دن بھاری ہونا، دن بھاری رہنا۔ لازم۔ سختی کے دن آنا۔ تنگدستی ہونا۔ بخت برگشتہ ہونا۔ (معروف) ؎

[illegible] عالم میں اک سنگیں دنوں پر مبتلا
ہم نے یہ دیکھا ہمیشہ اُنکے دن بھاری رہے

دن بھر۔ تمام دن۔

دن بہرنا۔ (عو) دن پھرنا اچھے دن آنا۔ نصیبا جاگنا۔

دن بھرنا۔ لازم۔ مصیبت کے دن پورے کرنا۔ مصیبت میں بسر کرنا۔ زندگی کا رنج و اندوہ میں بسر کرنا۔ مر مر کے دن پورے کرنا۔ (رشک) ؎ جن کی آغوش کو تم بھرتے نہیں
زندگانی کے وہ دن بھرتے ہیں

دن بھلے آنا۔ اچھا زمانہ آنا۔ خوشی اقبالی کا زمانہ آنا۔ (ناسخ) ؎

فصل گل آئی مجھے دستِ جنوں یاد آیا
دن بھلے آئے مرے موسم فرہاد آیا

(کنایۃً طنز سے) برے دن آنا۔

دن پڑا ہے۔ (عو) ابھی بہت دن باقی ہے۔

دن پڑنا۔ (عو) لازم۔ (ہندو) ۱ مصیبت آنا۔ بُرا وقت آنا ۲ رانڈ ہونا۔ بیوہ ہونا۔

دن پڑے ہیں۔ زمانہ باقی ہے

دن پکڑنا۔ دن کا پالینا۔ (فقرہ) مریض برسات کٹنا دشوار ہے دن پکڑنے کی کیا امید ہے۔

دن پورے کرنا۔ دن بھرنا۔ (فقرہ) مریض جاں بلب پڑا زندگی کے دن پورے کرتا ہے۔

دن پہاڑ سا کٹنا۔ بڑی دقّت سے دن گزرنا۔ (محسن) ؎

فرہاد نہ پوچھ سختی ہجر
دن آج پہاڑ سا کٹا ہے

دن پہاڑ ہو جانا۔ دن کاٹنا دشوار ہو جانا۔ کی جگہ

دِن پھرنا۔ لازم۔ اقبال کے دن آنا۔ مصیبت کا زمانہ کٹ جانا۔ بُری حالت سے اچھی حالت ہو جانا۔ (غالب) ؎

شاہ کو ہے غسل صحت کی خبر
دیکھئے کب دن پھریں حمام کے

اس صورت میں فعل جمع میں آتا ہے۔

دن پھیرنا۔ متعدی۔ ایام منحوس کا دُور کرنا۔ مصیبت کھونا۔ (جلال) ؎

صبح کرنا شب غم کا کبھی ممکن ہی نہیں
آکے دن پھیر دے اپنے وہ کوئی دن ہی نہیں

دن تیر کرنا۔ زندگی بسر کرنا۔ عمر بسر کرنا (بنات النعش) انسان اس واسطے نہیں کہ سونے اور نکمے پڑے رہنے سے دن تیر کرے۔

دن ٹلنا۔ لازم۔ (ہندی) ۱ حیض کا نہ آنا۔ معمول کے دن گذر جانا۔ (رنگین) ؎

میں نے مانا ہے جو اس چاند کے دن ٹل جاویں
تو میں وقف آپ وہیں لال پری کی بیٹھک

۲ دن گزرنا۔ دن کٹنا۔ (فقرہ) جوں توں دن سے کھینچے جاتے تھے۔

دِن جانا۔ لازم۔ دن گزرنا۔ (فقرہ) وہ دن گئے جب خلیل فاختہ اڑاتے تھے

دِن چڑھانا۔ متعدی۔ دیر کرنا۔ دھوپ چڑھانا۔ صبح کا وقت گزارنا۔ ڈھیل ڈالنا۔ (داغ) ؎

کریں گے صبح قیامت بھی انتظار بہت
کہ عادت آپ کو ہے دِن چڑھا کے آنے کی

دن چڑھنا۔ (کنایۃً) (۱) آفتاب کا بلند ہونا۔ (ناسخ) ؎

سو بار آئی اور قیامت گزر گئی
فرقت کا دو گھڑی بھی ابھی دن چڑھا نہیں

۲ (عو) دیر لگنا۔ زمانہ گذرنا۔ عموماً حیض کی نسبت کہتی ہیں۔ حساب سے کسی دن کا زیادہ ہونا۔

دن چڑھے۔ خوب دھوپ پھیل جانے کے بعد جس وقت دن اچھی طرح نکل آئے۔ (ظفر) ؎

واہ تم صبح کو بھلے آئے
دن چڑھے کہہ کے دن ڈھلے آئے

دن چلنا۔ دن کا ختم ہونے پر آنا۔ (راسخ) ؎

چلا دن کہوں کس طرح اہلِ حشر
کہانی تو باقی ہے ساری ابھی

دِن دِکھانا۔ خوشی کا موقع نصیب کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

خالق نے یہ دِن تمھیں دِکھایا
دامِ غم و رنج سے چھڑایا

دِن دِکھلوانا۔ تاریخ دِکھلوانا۔ ساعت سعید دکھلوانا (فقرہ) شاہزادے کی رخصت کی تاریخ اور دن دِکھلوا کر کہلا بھیجا۔

دن دُونا رات چوگنا۔ کسی امر میں کمال ترقی کی نسبت کہتے ہیں۔ جیسے اس کا اقبال دن دونا رات چوگنا ہے۔ (چراغ کعب) ؎

پھیلی ہوئی جس کی چاندنی ہے
دن دونی ہے رات چوگنی ہے

دن چھپنا۔ لازم۔ سورج ڈوبنا۔ شام ہونا۔

دن دہاڑے دن دوپہر۔ دن میں۔ سب کے سامنے کھلے خزانے۔ علانیہ۔ (وزیر) ؎

زلفوں نے دل کو چھین لیا رخ کی دید میں
لوٹا ہے دن دہاڑے یہ اندھیرا ہو گیا

دن دوپہر کو صبح ہو جانا۔ (کنایۃً) گھبراہٹ اور پریشانی سے عقل زائل ہو جانا کی جگہ۔ (ادیب) ؎

عقلِ سیاہ وقت دو گشت کھو گئی
دن دوپہر کو شامیوں کی صبح ہو گئی

دِن دوپہرے۔ (عو) دن دہاڑے۔ (شاد) ؎

یہ کملی والے دن دوپہرے ڈالتے ہیں
بلا کے گیسوؤں والے ہیں ڈاکو

دِن دیکھنا۔ نوبت پہنچنا۔ روزِ بد کا سامنا ہونا ؎

دیکھ کر اُس کو یہ دِن دیکھا جلیل
ہائے شوقِ دید نے اندھا کیا

دِن دیکھا نہ رات۔ وقت بے وقت کا لحاظ نہیں کیا۔

دِن ڈوبنا۔ آفتاب غروب ہونا۔ (بنات النعش) اور منہ تمھاری ہمیشہ کی عادت ہے کہ اِدھر دِن ڈوبا اور اُدھر تم سوئیں۔

دِن ڈھلنا۔ زوالِ آفتاب ہونا۔ آفتاب کا نقطۂ نصف النہار سے گزرنا۔ دِن گھٹنا۔ (جلال) ؎

روزِ محشر کی درازی کی قسم دیتا ہوں
کہہ تو دے کوئی کہ دِن بھر کا ڈھلتے دیکھا

دِن ڈھلے۔ دوپہر کے بعد دیکھو دن چڑھے۔

دِن رات۔ شب و روز۔ ہر وقت (غالب) ؎

مے سے غرض نشاط ہے کس روسیاہ کو
اک گونہ بیخودی مجھے دن رات چاہیے

دن رات سُولی پر گزرنا۔ ہر وقت بے چین رہنا۔ (داغ) ؎

کیا کہوں گزرے ہیں دن رات مجھے سولی پر
جب سمایا ہے کسی کا قدِ دلجو دل میں

دن رات کا پھیرنا۔ ہر گھڑی کا جھگڑا۔ (میاں صاحب) ؎

باجی دن رات کا پھیر نہ ہی پھیرا نکلا
کوئی گل پھوٹے گا پھر سوت کا چرچا نکلا

دِن رہے۔ وہ وقت جب تھوڑا دن باقی رہ [illegible] ہم تو دو [illegible] رہے یہاں آ گئے۔ چار گھڑی [illegible]

دن سدھارنا۔ (عو) زمانہ جانا۔ وقت جانا۔ (بحر) ؎
رنج دانتوں کے ٹوٹنے کا نہیں
غم یہ ہے عیش کے سدھارے دن
دن سن۔ مذکر بغل جمع میں مستعمل ہے (لکھنؤ) سن وسال۔
(بحر) ؎ کیا ابھی دن سن ہیں یہ محبوب کے نام خدا
بار سر پر آنے دو قد شمشیر دم ہو جائے گا
دن سے۔ قبل از غروب۔ دن چھپنے سے پہلے (فقرہ) آپ شام کو آئے میں دن سے انتظار میں بیٹھا تھا۔ **دن سے اتر جانا** جوانی ڈھل جانا۔ بیشتر گھوڑے کے لئے استعمال میں ہے
دن سیدھے ہونا۔ اقبال یاور ہونا۔
دن صاف گزر جانا۔ (کنایۃً) فاقہ ہونا۔ (ناسخ) ؎
تین دن اے چرخ جب تک گزر جاتے ہیں صاف
تب کہیں ملتا ہے روٹی کا کنارہ چاند کو
دن عید رات شب برات۔ رات دن عیش ونشاط میں گزرنا گی جگہ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎
جز عیش عمر کی نہ تھی کوئی بات
دن عید شب برات تھی رات
دن قرار پانا۔ دن ٹھہرنا۔ کسی کام کے لئے دن مقرر ہونا
دن قریب آنا۔ زمانہ قریب آنا۔ (ناسخ) ؎
کرتے گئے ہیں فرگ خزاں شورش جنوں
شاید قریب آئے دلا دن بہار کے
دن کاٹنا۔ مصیبت سے بسر کرنا زندگی کا۔ زمانہ بسر کرنا۔ دن گزارنا۔ وقت گزرنا۔ (شعور)
بھولا ہوں یاد زلف کو رخ کے خیال میں
دن کاٹتا ہوں سانپ نے کاٹا نہیں مجھے
دن کا گیا۔ دن کی گئی۔ (عو) صبح کا گیا۔ صبح کی گئی۔
(جان صاحب) ؎
کل گئے دن کے دکھائی شکل آج
اپنا کہنا تم نے اے مرزا کیا
دن کٹنا۔ وقت بسر ہونا۔ ؎
دن کٹا جاڑے سے اور رات فلاری سے کٹی
عمر کٹنے کو کٹی پر کیا ہی خواری سے کٹی
دن کڑا ہونا۔ دن کا منحوس ہونا۔ مصیبت کا زمانہ ہونا
؎ جان کی خیر ہو صدقہ ابھی کچھ دے ڈالو
جان تم پر ہے کڑا آج کا دن تھا کی رات
(امیر) ؎
جواب دیتی ہے طاقت بھی ہائے پری ہیں
بہت کڑے ہیں یہ دن جان ناتواں کیلئے
دن کڑے گزرنا۔ (عو) زمانہ تکلیف میں گزرنا۔ (جان صاحب)
؎ فولاد خاں گزرنے لگے ہم پہ دن کڑے
دن کم ہو جانا۔ دن چھوٹا ہو جانا۔ (ناسخ) ؎
چھوڑ کر چہرے پہ زلفیں معجزہ اس نے کیا
ایک پل میں بڑھ گئی رات اور دن کم ہو گیا
دن کم رہ جانا۔ تھوڑا سا دن باقی رہ جانا (امیر) ؎
دشت فرقت میں پڑی ہے مجھ پہ کیا مشکل کڑی
دن بہت کم رہ گیا ہے اور ہے منزل کڑی
دن کو ادنی اونی رات کو چرخہ پونی۔ مثل (عو) بے وقت اور بے موقع کام کرنے کی نسبت بولتی ہیں۔
دن کو اونٹ نہیں نظر آتا۔ (عو) بالکل اندھا ہو کم عقل ہو۔ (جان صاحب) ؎ آنکھوں کی اندھی ہے وہ مثل نام بن بکہ
نرگس کو دن کو اونٹ بھی آتا نہیں نظر
دن کو تارے دکھانا۔ صدمہ واقع پہنچانا جس سے آنکھوں کے سامنے ترمرے سے آجائیں۔
دن کو تارے نظر آنا۔ نظر کے بہت تیز ہونے کے لئے یا تاریکی کے مبالغہ کے لئے۔ (شوق قدوائی) ؎
صبح شب وصل اشک ہمارے نظر آئے
کیا دن تھا کہ دن کو تارے نظر آئے
دن کو دن اور رات کو رات نہ جاننا۔ (یا نہ سمجھنا) لازم کسی کام میں رات یا دن کی پرواہ نہ کرنا۔ آرام سے کام در کھنا خوب محنت مشقت کرنا۔
دن کو رات کہنا۔ الٹی بات کہنا۔ یقینی بات میں شبہ کرنا۔ (اوج) ؎

کیوں نعمہ نقلی کی تو اہمیت نہیں کچھ بات
اُس نے کہا بی بی وہ لڑائی تھی کرامات
صدقے گئی کہہ سکتا ہے دن کو بھی کوئی رات
حق یہ ہے کہ بے شل تھا جرأت میں وہ خوش صفت

دن کھسکنا۔ سورج کا دوپہر سے ڈھلنا۔

دِن کھینچنا۔ زمانہ کو طوالت دینا۔ (رند) ؎
زندگی تلخ نہ کر اپنے پرستاروں کی
دن بہت زیست کے اے ہجر کے بیمار کھینچ

دن کھنچ جانا۔ لازم۔

دن کی پوچھی رات کی بتائی۔ اس وقت کہتے ہیں جب کوئی بے تکی بات جواب میں کہے۔ (رند) ؎
گاہے گاہے کوئی بات کی تو اس ڈھب کی
دن کی پوچھی ہو کسی نے تو بتائی شب کی

دن کے دن۔ جلدی۔ اسی دن۔

دن گزرنا۔ زمانہ بسر ہونا۔ (امیر) ؎
قیامت دور تنہائی کا عالم روح پر صدمہ
ہمارے دن لحد میں دیکھئے کیونکر گزرتے ہیں

دِن گننا۔ (کنایۃً) انتظار کرنا۔ (امیر) ؎
وصل کا دن اور اتنا مختصر
دن گنے جاتے تھے اس دن کے لئے

دن گنوانا۔ (گنوانا کا تلفظ بر وزن زمانا ہے) بیہودہ وقت کھونا۔ وقت ضائع کرنا۔ عمر گزارنا۔

دن گھٹنا۔ دن کا چھوٹا ہونا۔

دن گھڑی بھر آنا۔ گھڑی بھر دن چڑھنا۔ (داغ) ؎
میرے افسانۂ پُر درد نے ہر ایک کو جو سُلا
ڈھل گیا دن تو یہ جانا کہ گھڑی بھر آیا

دن گیا کر بات۔ (مثل) ہر وقت موقع حاصل ہے۔

دن گئے وہ زمانہ گیا۔ وہ موقع گزر گیا۔ دولت کامرانی اور خوش اقبالی کا وقت نہیں رہا۔ (امیر) ؎
گئے دن کہ تنہا تھا میں انجمن میں
یہاں اب مرے رازداں اور بھی ہیں

دن ڈھل جانا۔ دن کا ڈھل جانا۔ شام کا وقت قریب آنا۔ (شاد) ؎
گزرا شباب جلد رواں ہو مسافرو
خورشید کو زوال ہوا دن ڈھلک گیا

دن لگنا۔ لازم! اترانا۔ گھمنڈ ہونا۔ نخوت و غرور پیدا ہونا۔ بڑھ کر چلنا۔ اس معنی میں دن لگے ہیں مستعمل ہے۔ (سحر) ؎
تم کو بھی دن لگے ہیں کچھ اے آفتاب حسن
دن بھر تو وہ دھوپ تھی شب بھر کہاں رہے
یہ وقفہ ہونا۔ عرصہ لگنا۔ اس معنی میں دن لگے مستعمل ہے۔

دن منانا۔ دن کی تمنا کرنا۔ (عاشق) ؎
خالق نے یہ روز خوش دکھایا
جس دن کو مناتے تھے وہ آیا

دن میں تارے نظر آنے لگنا۔ (کنایۃً) بدحواس ہو جانا۔

دن نزدیک آنا۔ زمانہ قریب آنا۔ (آتش) ؎
دن وعدۂ وصال کے نزدیک آ پہنچے

دن نکلنا۔ لازم۔ سورج نکلنا۔ صبح ہونا۔ پو پھٹنا۔ (سالک) ؎
چرخ گردش سے تھک گیا شاید
دن نکلتا نظر نہیں آتا

دن نہ رہنا! شام ہو جانا! (دو کے ساتھ) زمانہ نہ رہنا۔ ؎
قدر کمال کی تجھے امید ہے جلیل
وہ دن نہیں رہے وہ زمانہ نہیں رہا

دنوں۔ مذکر۔ دن کی جمع! ایام! گھوڑے یا چوپائے کی عمر (فقرہ) یہ گھوڑا دنوں میں کتنا ہے۔

دنوں سے اتر جانا۔ لازم۔ عمر سے ڈھلنا۔ جوانی کا گزرنا۔ ؎
کیا طلبان حسینوں کا جاتا رہا شباب
گزری تھی ایک شب کہ دنوں سے اتر گئے

دنوں کا پھیر۔ گردش زمانہ! ایام حیض کا گھٹنا بڑھنا۔ ؎
کوشش بہت سی کی نہ مٹا پھیر دنوں کا پھیر
لاچار ہو گئی آیا مہینے کا سرخ

دنوں کو دغا دینا۔ دنوں کو دھکے دینا۔ خوشحالی مصیبت کے دنوں کو ٹالنا۔

دنوں کی شامت - بدنصیبی. طالع کی نارسائی. (رشک) ع

یہ کارگی نہیں میرے دنوں کی شامت ہے
کہ صبح سے وہ چلے آتے آتے شام کرے

دن ہی نہیں۔ شام ہوگئی ہے۔ ع

بے جگہ شام ہوئی جاتی ہے جنگل میں امیر
ہائے کیا پہونچیں گے منزل پہ کہ اب دن ہی نہیں

دن ہو گئے۔ زمانہ ہو گیا۔

دن ہونا۔ صبح ہونا۔ (ناسخ) ع

زخم میں اپنے لپٹ کر یاد سے سویا میں رات
دن ہوا تو تکیہ پہلو نظر آیا مجھے

دن یاد ہونا۔ زمانہ یاد ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) ع

ہنسی ہنستی کبھی نہ کھل کھلا کے
دن یاد تھے دیو کی جفا کے

دِنی۔ (س) صفت۔ جانوروں کی نسبت کہتے ہیں۔ پُرانا (فقرہ) یہ دنی گھوڑا ہے۔

دنّا۔ (ع) صفت (۱) موٹا۔ مضبوط۔ (۲) بڑا۔ نڈر (۳) مذکر (ملی) کیڑی۔

دنّا پیل۔ صفت۔ قوی ہیکل۔ زبردست۔ (فقرہ) آپ کو اس اکیلے پن پر گھمنڈ کے دنا پیلوں سے اٹکنے کی کیا پڑی تھی

دنا سیٹھ۔ مذکر۔ بڑا سیٹھ۔ (طنزاً) مغرور۔

دُنّاب (ع) بروزن عُنّاب، صفت۔ موٹا پھولا ہوا فربہ۔

دناڈن۔ مونث۔ بندوق چھوٹنے کی آواز۔

دُنانیر۔ (ع) بفتحہ اول وکسر چہارم وسکون پنجم حروف (مذکر) دینار کی جمع

دِنائیت۔ (ع) بکسر اول وفتح چہارم (مونث) کمینہ پن۔ حقیر ہونا۔

دُنبال۔ دُنبالہ۔ (ف) تلفظ دُمبالہ۔ وہ چیز جو دُنبال سے متعلق ہو۔ دُنبال سجا ہوا یہ کی دم۔ (۲) تشبیہ کے واسطے ہے (۳) آنکھ کا کویا۔ وہ سرمہ کی لکیر جو آنکھ کے کویے سے آگے نکلی ہو خوبصورتی کے واسطے چھوڑ دیتے ہیں۔ (کھینچنا کے ساتھ) (امیر) ع

کھینچ کر سرمہ کا دُنبالہ دکھائی تجھے آنکھ
پھر گئی کوکب دمدار کی جھاڑو دل میں

(۴) کشتی یا جہاز کا پچھلا حصہ۔

دُنبالہ دار۔ (ف) پیچھے دار۔ دم دار

دُنبل۔ (ف) بالضم وفتح سوم۔ عربی میں دُمّل (مذکر) پھوڑا دلدار پھوڑا۔

دُنبہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا مینڈھا۔ اس کا مونث دُنبی ہے

دَنت۔ (ھ) بروزن گت (مذکر)۔ دانت کا مخفف ہے

دَنت کھودنی۔ مونث۔ خلال۔

دنتیلا۔ (س) بروزن کسیلا، صفت۔ مذکر (۱) بڑے دانتوں کا ہاتھی (۲) بڑے دانت والا آدمی (۳) دندانہ دار

دُند۔ (ھ) مذکر (۱) بڑا نقارہ (۲) دھوم (۳) غل شور (۴) اندھیر ظلم ستم نمبر ۲، ۳ میں مونث بھی بولتے ہیں۔

دُند مچانا۔ (۱) شور وغل مچانا (۲) اندھیر کرنا۔ ظلم ڈھانا۔ (فقرہ) سپاہیوں نے عجب دُند مچا رکھا ہے۔

دندان۔ (ف) مذکر۔ دانت۔

دندان ساز۔ صفت۔ مصنوعی دانت بنانے والا۔

دنداں شکن جواب۔ مذکر۔ ایسا جواب جس کا جواب نہ بن سکے (جلال) ع

کھائی ہے منہ کی بوسہ لب اُن سے مانگ کے
دنداں شکن ملا ہے جواب اس سوال کا

دنداں مصری۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی ولایتی مٹھائی جس کی شاخیں سی بنی ہوتی ہیں۔

دنداں نما۔ (ف) صفت۔ نمایاں۔ ظاہر۔ آشکار۔ جیسے خندۂ دنداں نما۔

دندانہ۔ (ف) بروزن مردانہ۔ (۱) وہ چیز جو دنداں کے مشابہ ہو۔ مذکر (۲) آرے کا خار۔ دانتا۔ چھری یا تلوار وغیرہ کی دھار میں دانت ہو جاتے ہیں۔ اس دانت کو دندانہ کہتے ہیں۔ (ڈالنا کے ساتھ) (آتش) ع

سر کو کٹوائی اگر مجھ سخت جانی کی طرح
گل دیتی آہن گلگیر میں دندانہ شمع

(۳) وہ چیز جو دنداں کے مشابہ ہو۔ جیسے سین کا دندانہ (۴) ہر چیز کا کنگرہ (رشک) ع

صاف ہے ہر گوہر دندان یار
ہر گوہر شہوار میں دندانہ ہے

ء دمستہ دشگاف جو کنگھی کے دونوں جانب ہوتے ہیں۔ (ناسخ)
ے　زلف تو کیا تیری کنگھی کے ہیں دندانے بھی قہر
زہر الیا اسے پری دندانِ اژدر میں نہیں

دَندَنانا۔ (ھ) لازم۔ خوشی منانا۔ مزہ اڑانا۔ عیش کرنا۔ (فقرہ) ہمارا سرحدی کمیشن دندناتا لنبے لنبے ڈگ رکھتا اصل تیر سے منزل مقصود پرکب کا پہنچ گیا ہے۔

دنڈ۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو ڈنڈ۔

دُنکا۔ (ھ) مذکر۔ دانہ۔ اناج کا دانہ۔ دانہ کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ (فقرہ) چڑیاں دانہ دُنکا چن کر اڑ گئیں۔

دَنگ۔ (ف) بروزن سنگ، صفت۔ حیران۔ ہکّا بکّا بے حس وحرکت ہونا۔ رہنا کے ساتھ۔

دَنگا۔ (ھ) مذکر۔ لڑائی جھگڑا۔ فساد۔ فتنہ۔ ہنگامہ۔ بغاوت شرارت۔ بدذاتی۔ (کرنا کے ساتھ)

دنگئی۔ صفت۔ لڑاکا۔ جنگجو۔ شریر۔ فسادی

دَنگل۔ (ف) بالفتح وفتح سوم۔ باہم ملکر بیٹھنا دو بر ایک دوسرے کے، مذکر کشتی کرنے کی جگہ۔ اکھاڑا۔ بھیڑ۔ مجمع۔ انبوہ۔ اژدھام۔ ایک قسم کی بڑی کرسی جس پر کئی آدمی بیٹھ سکتے ہیں، (دکن) ایک قسم کا سامان ماتم داری جو عشرۂ محرم میں کرتے ہیں۔

دنگل باندھنا۔ (دہلی) لوگوں کا حلقہ باندھنا کشتی کے واسطے مجمع کرنا۔

دنگل لڑنا۔ کشتی لڑنا۔

دنگل میں اُترنا۔ اکھاڑے یا مجمع میں کشتی خواہ چوب بازی کے واسطے اُترنا۔

دِلَوندھا۔ دِلَوندھی۔ (ھ) رتوندھا کا نقیض۔ ایک مرض کا نام جس میں دن کو کم دکھائی دیتا ہے لکھنؤ میں بیشتر دلوندھی بولتے ہیں۔ (آنا کے ساتھ)

دَنی۔ (ع) بفتح اول وکسرِ دوم وتشدید سوم۔ فارسیوں نے بغیر تشدید استعمال کیا)۔ صفت۔ سفلہ۔ ناکس وچرخ، در فلک کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ (میر) ے
از چشم شور چرخ سے گل پھول اک طرف
آنکھ اس دنی کی دودھ کے ہر اک رگ کا ہے

دُنیا۔ (ع) مشتق ہو دنو، بفتح اول وضم دوم وسکون واو معروف بمعنی قریب ہے چونکہ آدمی کے لئے عاقبت سے پہلے ہوتی ہے اور بہت قریب ہے۔ اس لئے اس عالم کو دُنیا کہتے ہیں۔ یا مونث ہے ادنیٰ کا بمعنی نازکیں۔ دُنیا کے الف کو بخلاف عقبیٰ بشکل الف اس وجہ سے لکھتے ہیں۔ کہ جو الف بعد ی۔ کے ہوتا ہے۔ اس کو بشکل الف ہی لکھنا قاعدہ رسم الخط کے مطابق ہے۔ جیسے علیا۔ لیکن یحییٰ کا لفظ بوجہ علم ہونے کے مستثنیٰ ہے، مونث۔ جہان۔ عالم۔ دہر۔ دنیا کے لوگ۔ (فقرہ) مجھ پر کیا موقوف ہے تم کو دنیا تھوکتی ہے۔

دُنیا اِدھر کی اُدھر ہو گئی۔ انقلاب عظیم ہو گیا۔

دُنیا آنکھوں میں اندھیر ہو جانا۔ دیکھو آنکھوں میں دنیا اندھیر ہونا۔

دُنیا اندھیر ہونا۔ دُنیا کا تیرہ وتار ہو جانا۔ (درنج وغم کے لئے) (سحر) ے
کچھ نہیں سوجھتا ہو جاتی ہے دنیا اندھیر
دن تو دن رات جدائی کی غضب ہوتی ہے

دُنیا اور مطلب اور مطلب سوا اپنا۔ مثل۔ دنیا بے مطلب نہیں اور اپنا مطلب مقدم ہے۔

دُنیا بسانا۔ دُنیا آباد کرنا۔ (شرف) ے
پھر بس گئے تھا تیری وہ بسا کر دُنیا
صف الٹ جاتی آنا شغل ہو کر

دُنیا بہ اُمید قائم۔ مثل۔ انسان اُمید کے سہارے زندگی بسر کرتا ہے۔

دُنیا بھر کی آبخورہ۔ مونث۔ نہایت نکمی۔ ناقص چیز۔

دُنیا بھر کی باتیں۔ مونث۔ (عو) فضول باتیں۔

دُنیا بھر کے جتن۔ مذکر۔ سب طرح کی تدبیریں۔ (فقرہ) دُنیا بھر کے جتن کر ڈالے مگر لڑکا ہونا تھا نہ ہوا۔

دُنیا بھر کی خاک چھاننا۔ کمال جستجو کرنا کی جگہ۔ (فقرہ) پھر چاہے دنیا بھر کی خاک چھان ڈالو مگر یہ بات کہاں۔

دُنیا پرست۔ (ف) صفت۔ دُنیادار۔

دُنیا جاتی ہوئی دیکھنا۔ دیکھو جاتی دُنیا۔

دُنیا جہان۔ مذکر۔ (ع و)۔ تمام عالم۔ (فقرہ) یہ چنے تیرہ سیر بارہ آنے کے کس طرح ہوئے۔ دُنیا جہان میں پونے اٹھارہ بک رہے ہیں۔

دُنیا چھاننا۔ کمال جستجو کرنا۔ (انیس) ؎

اب خاک میں با تو ترا اقبال ملے گا
چھانے کی جو دُنیا تو نہ یہ لال ملے گا

دُنیا دار۔ صفت۔ دیندار کا نقیض۔ تعلقات دنیوی میں گھرا ہوا آدمی۔ چالاک آدمی۔ ظاہری اخلاق کا آدمی۔

دُنیا داری۔ مونث۔ تعلقات۔ ملنساری۔ کنبہ۔ رشتہ بال بچے۔ خانہ داری۔

دُنیا دیکھنا۔ تجربہ کار ہونا۔ (فقرہ) میاں خرانٹ ناصح بہت کچھ دُنیا دیکھے ہوئے ضرورتوں اور حاجتوں کو خوب پہچانتا ہے۔

دُنیا ساز۔ صفت۔ ظاہرداری کرنے والا۔ (داغ) ؎

اس نے یہ لکھا مرے خط کا جواب
تم نظر آتے ہو دنیا ساز سے

دُنیا سازی۔ مونث۔ نمائش۔ بناوٹ۔ اوپری دل سے کچھ کہنا۔

دُنیا سازی کی باتیں۔ ظاہرداری۔

دُنیا سے اُٹھ جانا۔ دُنیا سے جانا۔ دُنیا سے چلنا۔ دُنیا سے سدھارنا۔ دنیا سے کوچ کرنا۔ دنیا سے گزرنا۔ مرجانا (شعور) ؎

دُنیا سے اٹھ گیا جو خجست ہوا وہ اس سے
گویا کتر رہا ما قاتل نے برگ پاں میں

(ناسخ) ؎

جاؤں دُنیا سے ترے والے سے پہلا صنم
ہے یہی میرا کفن ڈولی کی چادر کھول دے

(ناسخ) ؎

چلے دنیا سے عبث خاک میں ندگار کے آپ
شل جرس ہے یہ زہ دراز عبث دا

(ناسخ) ؎ دنیا سے کر گئے ہیں سر سے ہم زنانا کوچ

(آتش) ؎

کہا مجنوں نے دنیا سے گزرنا سن کے لیلیٰ کا
کوئی آگے روانہ ہے کوئی پیچھے روانہ ہے

۲۔ ناپید ہوجانا کی جگہ۔ (غالب) ؎

خاک میں ناموس پیمانِ محبت ہو گئی
اٹھ گئی دُنیا سے راہ و رسم یاری ہائے ہائے

دُنیا سے اُڑانا۔ معدوم کرنا۔ (رشک) ؎

صرصر موت کو دُنیا سے اڑائے اللہ

دُنیا سے اُڑ جانا۔ ناپید ہوجانا۔ (رشک) ؎

انساں تو کیا اڑ گئے دُنیا سے کبوتر
نامہ اُسے لکھنے کو جو تیار ہوئے ہم

دُنیا سے الگ ہونا۔ سب سے بے تعلق ہونے کی جگہ (فقرہ) دنیا سے الگ ہو کر کسی گوشہ میں بیٹھ رہیے۔

دُنیا سے دِل اُٹھانا۔ تارک الدنیا ہونا۔

دنیا سے دِل اُٹھنا۔ لازم۔

دُنیا سے دِل سرد ہو جانا۔ دنیا کی باتوں سے طبیعت کی امنگ جاتی رہنا۔ ؎

دل یہ دُنیا سے سرد ہے کہ امیر
ہوئی ٹھنڈی غزل بھی مشکل سے

دنیا سے دُور بھاگنا۔ دنیاوی تعلقات سے الگ رہنا۔ ؎

اے ذوق ہوش گر ہے تو دُنیا سے دور بھاگ
اس میکدے میں کام نہیں ہوشیار کا

دنیا سے روانہ ہونا۔ دنیا سے سفر کرنا۔ مرجانا۔ (زاہرؔ) ؎

اس ستمگر نے نہ پایا مرے نامہ کا جواب
نامہ بر تنگ آ کے دُنیا سے روانہ ہو گیا

(ناسخ) ؎

ہمسفر ہوتا نہیں محبوب میں کھولوں کمر
یہ سفر کیا اب تو دنیا سے سفر کا وقت ہے

دُنیا سے غارت ہو۔ بددعا۔ مٹ جائے تباہ ہو۔ (ذوق) ؎

ہو تو ہو آباد کیونکر یہ خراب آبادِ دل
عشق غارت گر اگر دنیا سے غارت ہو تو ہو

دنیا سے نام اُٹھے ۔ بد دُعا ۔ دعو مٹ جائے ۔ مرجائے ۔ (جانصاحب) ؎

بدل کر آنکھ طوطے کی طرح تیس میں لگا کرتے
اُٹھے دُنیا سے جلدی نام ایسے بےمروّت کا

دنیا سے ہاتھ دھونا ۔ دنیاوی معاملات سے دست بردار ہونا (ذوق) ؎

سراپا پاک ہیں دھوئے جنھوں نے ہاتھ دنیا سے
نہیں حاجت کہ وہ پانی بہائیں سر سے پاؤں تک

دنیا غرض کی ہے ۔ مقولہ ۔ مطلب نکل جانے کے بعد کوئی کسی کو نہیں پوچھتا ۔ (امیر) ؎

فقط غرض کی ہے دنیا کہ جب نکلتی ہے جاں
عزیز مُردے کو گھر سے نکال دیتے ہیں

دنیا کا ابھی کیا دیکھا ہے ۔ (کنایۃً) کم عمر ہے ۔ ناتجربہ کار ہے ۔ (جرأت) ؎

یہی آتا ہے مجھ کو پرکھا
کہ دُنیا کا ابھی کیا اُس نے دیکھا

دُنیا کا کہنا ۔ سب لوگوں کا کہنا ۔ ؎

باطن میں کینہ اور ریا ظاہرہ بات ہے
دُنیا کہے کہ ورع یہ کیا التفات ہے

دنیا کو ٹھوکر مارنا ۔ دُنیا کو لات مارنا ۔ دنیا کو حقیر سمجھ کر چھوڑ دینا (انشا) ؎

مار دنیا کو لات بیٹھے ہیں
دھو کے جی سے ہاتھ بیٹھے ہیں

دُنیا کی آنکھوں میں ۔ سب کی نظروں میں (جانصاحب) ؎

میں کافرنی بنوں پاپوش سے دنیا کی آنکھوں میں
وہ نکلی بات جو اس موئے بےپیر میں آئے

دنیا کے بکھیڑے ۔ دنیا کے جھگڑے ۔ دنیاوی معاملات (فقرہ) ۔ اگر چشم بینا ہوا اور عقل رسا دنیا کے بکھیڑوں سے الگ ہو کر آدمی غور کی نگاہ سے دیکھے تو خدا کے وجود سے انکار نہ کرے ۔

دنیا کے پردے سے اُٹھ جانا ۔ لازم ۔ دنیا پائدار رہنا ۔ نیست و نابود ہو جانا ۔ (جانصاحب) ؎

ایک بھائی کو ہے فاقہ ایک کرتا زہر مار
اُٹھ گئی دُنیا کے پردے سے محبّت آج کل

دنیا کے تماشے ۔ وہ ناپائدار منظر جو دنیا میں ہر ایک کے پیش نظر ہیں ۔ (ناسخ) ؎

مجھ کو بھولیں گے نہ دنیا کے تماشے بعد مرگ
یاد بیداری میں آئیں گی یہ باتیں خواب کی

دنیا کی ٹھوکریں کھانا ۔ مارا مارا پھرنا ۔ (شعور) ؎

کہاں تک ٹھوکریں دنیا کی کھائیں
کریں گے زہر محتاج دگا نوش

دنیا کی خاک چھنوانا ۔ آوارہ پھرانا ۔ (شعور) ؎

خاک چھنوائی کدورت نے تری دنیا کی
رہنے مسکوں بھی مرے واسطے گف دیتا ہے

دُنیا کے عیب ۔ ہر قسم کے بُرے افعال ۔ (شعور) ؎

یہ اک بات منتخب روزگار ہے
دُنیا کے عیب کرتے رہو بے خبر ہو

دُنیا کے کاروبار ۔ روزمرہ کے معاملات ۔ لین دین خرید فروخت ۔ (رشک) ؎

چشم جہاں سے پردہ غفلت اگر اُٹھے
ہو جائیں بند مردم دنیا کے کاروبار

دُنیا کے کُتّے ۔ (کنایۃً) دُنیا کے طلبگار (جانصاحب) ؎

یہ اُٹھی دُنیا کے کُتّے ٹکڑے کیا جانیں
کہ بیسیار کھتے ہیں عقبیٰ میں مرتبہ محتاج

دُنیا کی ۔ ہر قسم کی ۔ افراط کے ساتھ ۔

دُنیا کی ہوا ۔ دنیا کی خواہش دنیا میں جو سامان ضروری ہیں ان کی طلب ۔ (آتش) ؎

نہ تو بھوکے ہوئے تھے نہ پیاسے پیدا
ہو گئے روگ یہ دنیا کی ہوا سے پیدا

دنیا کی ہوا لگنا ۔ دنیا کا اثر ہونا ۔ دنیاوی خواہشوں کا ہونا دنیا کا مزہ پڑنا ۔ دنیا میں آنا ۔ (ذوق) ؎

میں ہوں چکّر میں لگی جس دن سے دنیا کی ہوا
حال میرا ہے بعینہٖ آسیائے باد کا

دُنیا کا گزرنا۔ لوگوں کے سامنے سے گزرنا۔ (رند) ؎

دوسرا کوئی تجھ سا نہ دیکھا
پیشِ نظر اک دنیا گزری

دُنیا مردہ پسند ہے۔ مثل۔ اکثر آدمی مرے ہوئے کی بے جا تعریف کیا کرتے ہیں۔

دُنیا میں آنا۔ پیدا ہونا ؎

لاش پر عبرت یہ کہتی ہے آمیر
آئے تھے دنیا میں اس دن کے لئے

دُنیا میں کسی کی یکساں نہیں گزری۔ زمانہ ایک حالت پر نہیں رہتا کسی کی ایک حالت پہ بسر نہیں ہوتی۔ (انیس) ؎

بے صبحِ وطن شامِ غریباں نہیں گزری
دنیا میں کسی کی کبھی یکساں نہیں گزری

دُنیا میں نام رہ جانا۔ یادگار باقی رہنا۔ اپنی شہرت کی یادگار چھوڑنا۔

دنیا میں نام کر جانا۔ کوئی بڑا کام کرکے دنیا میں شہرت حاصل کر جانا۔ (شعور) ؎

یہ کہا ہائے مر گیا عاشق
نام دنیا میں کر گیا عاشق

دنیا و مافیہا۔ ع۔ یہ عالم اور جو کچھ اس میں ہے۔ (شعور) ؎

رہوں دنیا و مافیہا سے غافل
نہ ہو کچھ یادِ جاناں کے سوا ہوش

دنیا و مافیہا کی خبر نہیں۔ کسی چیز کا ہوش نہیں۔

دنیاوی۔ دنیوی۔ (ع) صفت۔ دینی کا نقیض۔ دنیا سے منسوب۔ دُنیا کا۔

دنیا ہو اور تم ہو۔ مقولہ۔ جب تک دنیا رہے تم رہو۔ تمہاری ذات سے دنیا میں رہنے کا لطف ہے نعم کی جگہ ... وہ وغیرہ کے ساتھ مستعمل ہے۔ ؎

غالب بھی گر نہ ہو تو کچھ ایسا ضرر نہیں
دنیا ہو یارب اور مرا بادشاہ ہو

(انشا) ؎

اُس گل کی ترے پاس اگر بوئے تباہ ہو
دنیا ہو غرض اور تو اے بادِ صبا ہو

دنیا ہے اور مطلب۔ اپنا مطلب مقدم ہے۔

دنیائے دو روزہ۔ (ف) مذکر۔ دنیائے فانی ؎

کیا ہے دنیائے دو روزہ کی حقیقت اے رشک
جو رہا لاکھ برس وہ بھی دمِ چند رہا

دُنیائے دَنی۔ دنیائے دُوں۔ (ف۔ دُوں بمعنی کمینہ) مونث۔ دنیا کی تحقیر کے لئے کہتے ہیں۔ (داغ) ؎

دنیائے دُوں کے شر سے اماں بخش لے خدا
اُن صاحبانِ فضل کا دیتا ہوں واسطہ

(صبا) ؎

فکرِ دُنیائے دنی سے نہ یہ عالم ہوتا
پیشتر ہم نہ ہوئے اہلِ دنیا سے پیدا

د - و

دُو۔ (ف۔ س۔ دوا یا۔ دویا) صفت۔ ایک اور ایک کا مجموعہ۔ جفت۔ جوڑا۔ جیسے ایک سے دو بھلے۔ چند۔ (فقرہ) دو منٹ شہر دیں بھی ساتھ چلوں گا۔ (رشک) ؎

خضر و الیاس رہے زندۂ جاوید عبث
دو اگر شاد ہیں دنیا میں تو ناشاد ہیں سب

(کنایۃً) الگ۔ جدا۔ غیر۔

دوآب۔ دوآبہ۔ (ف) مذکر۔ دو دریا کے بیچ کی زمین ؎

گیا دوآبۂ خوف و رجا سے پار اُتر
شتر بانہ جسے آگیا تو دے شراب

(رشک) ؎

میدانِ دل میاں فضائے دوآبہ ہے
آنکھیں ملیں مجھے جمن و گنگ کے عوض

دوآتشہ۔ (ف) صفت۔ شراب یا عرق جو دوبارہ آگ پر کھینچ کر چڑھایا گیا ہو۔ تند۔ تیز۔

دوآتشہ پلانا۔ (کنایۃً) بھرے پر چڑھانا۔ خوب اشتعال دینا۔

دوآتشیانہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا دُھرے درجہ کا

تنبو۔ دو کروں کا ڈیرا۔

دو آنسو ڈالنا۔ متعدی۔ (کنایۃً) تھوڑا سا رونا۔ (معروف) ؎

شمع روئے قبر پر گریں ہما دسمے واسطے
حیف تو ڈالے نہ دو آنسو ہمارے واسطے

دو آنسو رونا۔ (کنایۃً) تھوڑا رونا۔ (شعور) ؎

میری بیماری پہ اس ظالم کو آیا خاک رحم
عالم ذرا ہیں دو آنسو نہ جو رویا کبھی

دو آنسو گرانا۔ دو آنسو بہانا۔ متعدی (عو) دیکھو دو آنسو ڈالنا (جرأت) ؎

دم آخر مرے بالیں پہ آ گئے تو کیا ہوگا
میاں صاحب جو دو آنسو بہا دو گے تو کیا ہوگا

دواسپہ۔ (ف) صفت۔ بہت تیزی سے جانے کو کہتے ہیں۔ (منیر) ؎

دواسپہ چلیں ظلمت و نور باہم
مہ و مہر ہوں یں شارق مقارب

دو آنکھوں سے چار آنکھیں دیں۔ (کنایۃً) ہوشیار کر دیا۔ (جان صاحب) ؎

اس کو قربان جو دو آنکھوں سے چار آنکھیں دیں
کرتی مضمون ہوں آنکھ کی وسعت سے پیدا

دو انگلیاں ماتھے پر رکھنا۔ (عو) (کنایۃً) سلام کرنا۔

دو انگلیاں مسّی لگانا۔ (عو) ذرا سی مسّی ملنا۔

دو انگل کی بچی۔ مونث۔ (عو) چھوٹی سی عمر کی لڑکی۔ دودھ پیتی بچی۔ تحقیراً بولتے ہیں۔

دوانی۔ مونث۔ چاندی کا چھوٹا سکہ جو دو آنے میں چلتا ہے۔

دو ایک۔ دو اک۔ چند۔ دو چار۔ دو تین۔ (جلال)

ع دو ایک نہیں آپ کے احسان بہت ہیں

(رشک) ؎

مجھ کو دو اک مار کر تیر نگاہ
آنکھ کی پتلی سپاہی ہو گئی

دو باتوں میں۔ چند فقروں میں۔ (فقرہ) بہت کہنے سننے کی نوبت نہیں آئی دو باتوں میں رام کر لیا۔

دو باتیں۔ دو دو باتیں۔ تھوڑی سی بات چیت (شعر)

صحت ہوئی دلاسا جو بیمار کو دیا
دو باتیں جس سے کیں اسے مسیح نفس کیا

(مصحفی) ؎

ہم کو طفل غنچہ دہن کا کب نظر آتا ہے شرط
پھر تو دو دو باتیں کر لیں آشنا ہو یا نہ ہو

دوبارہ۔ (ف) بروزن گزارا، صفت۔ دوسری مرتبہ دوسری دفعہ۔ مکرر۔ (ذوق) ؎

آدم دوبارہ سوئے بہشت برین گیا
دیکھو جہاں خراب ہوا پھر وہیں گیا

دوباز۔ (ف) بروزن گداز، مذکر۔ دو رنگے بازو کا کبوتر یا کنکوا۔ وہ کنکوا جس کے دونوں کنّے سے رنگین کاغذ کے ہوں۔

دو باگوں کسنا۔ دیکھو گھوڑا کا دو باگوں کسنا۔

دوبالا۔ (ف) واو غیر ملفوظ، صفت۔ دونا۔ دوچند دگنا۔ دگنی۔ (انیس) ع

قد دیو کی قامت سے بلندی میں دوبالا

دوبز۔ صفت۔ دوپاٹ کا۔

دوبردا۔ دوبلدا (دو بلد۔ بیل) مذکر۔ دو بیلوں کا چکڑا۔

دوبلدی۔ مونث۔ دو بیلوں کی گاڑی۔

دوبول۔ مذکر۔ دو لفظ۔ (منیر) ؎

کریں جو اس کے گل رخ کا عندلیب وصف
نہ ہوں تمام ہزاروں کے منہ سے دو بول

۲ نہایت مختصر۔ (منیر) ؎

کچھ اور نہیں ہے یہ وہی قصہ دل و جان کا
سن لیجئے دو بول ہے افسانہ ہمارا

۳ (کنایۃً) نکاح۔ (پڑھوانا۔ پڑھنا۔ پڑھانا کے ساتھ) (اچھا) ؎

بہت مشتاق ہوں دو بول تو فرصت کے پڑھوا دے
ہوئی ہے دعوت سو ہیلا اب معین نازلی سے

عورتیں دو بولوں بھی کہتی ہیں۔ (فقرہ) پہلے ہی طرح [illegible] ہوئی تب کہیں دو بولوں کی نوبت آئی

دو بھاسیا - (ہ) مذکر - (ہندو) مُترجِم - ترجمان - وہ شخص جو ایک زبان سے دوسری زبان سمجھائے۔

دو بھیّاں ہونا - سرکش ہونا - طاقتور ہونا - زبردست ہونا - (بکر) ؎

کیا زبردستی وہ میرے دل کے خواہاں ہو گئے
بازوؤں باندھ کے آئے دو بھیّاں ہو گئے

دو بھیتیا - صفت - (ہندو) دو رُخا - منافق - دو رُو - دو رنگا - رکابی مذہب۔

دو بھینسلی بات - (ع) (دہلی) پہلو دار بات۔

دو بینی - (ف) مونث - ایک چیز کو دو دیکھنا - (رشک) ؎

اس دو بینی سے پسندیدہ ہو کیا بینائی
اندھے اچھے نظر آئے مجھے احول کہیں

دوپارہ - (ف - بروزن گُزارا) صفت - دو ٹوک - پھٹا ہوا - ٹکڑے ٹکڑے (کرنا ہونا کے ساتھ)۔

دوپاڑا - کمینی ہندو عورتیں کام کرتے وقت لہنگا ٹانگوں پر لپیٹ لیتی ہیں اس کو دوپاڑا کہتے ہیں۔

دوپائے پر چڑھانا - متعدی - بندوق کے گھوڑے کو اُس کی انتہائی حد پر چڑھا لینا - تاکہ بندوق فوراً چھوٹ جائے[1] سپاہیوں کی طرح ڈاڑھی چڑھانا۔

دوپائے کا تعویذ - دوپائے کا نقش - (عاملوں کی اصطلاح) ایک مثلث نقش کا نام جس میں نو خانے ہوتے ہیں نیچے کے تین خانوں کو بھر کر دو دو خانے بھرتے اور ایک ایک چھوڑتے جاتے ہیں - (بحر) ؎

مجھے جو نسخہ اکسیر کے سوا تعویذ
چلے اگر رو حُب میں دوپائے کا تعویذ

دوپائے کی رفتار - دوپائے کے نقش بھرنے کا انداز - (بحر) ؎

ہر ایک نقش قدم میں ہے نقش حب کا اثر
دوپائے کی ہے یہ رفتار تیری چال میں

دوپایہ - (ف) صفت - دو پایوں کا - دو ٹانگوں کا۔

دوپٹا - مذکر - دوپاٹ - اُردو میں واؤ غیر ملفوظ ہے - تلفظ دال ہندی سے غلط ہے) لغوی معنی دوپاٹ کا چادر[1] عورتوں کی ایک قسم کی اوڑھنی (اوڑھنا کے ساتھ)[2] وہ چادر جس کو مرد کمر میں باندھتے ہیں - (ناسخ) ؎

آج اوڑھا ہے دوپٹا آسمانی یار نے
میرے سر کو بھی بلا نے آسمانی چاہیے

دوپٹا بدلنا - عورتیں دوپٹا بدل کر بہنا پا جوڑتی ہیں۔

دوپٹا تان کے سونا - بے فکری سے سونا - گھوڑے بیچ کے سونا۔

دوپٹا چننا - وضعدار عورتیں اور کسبیاں دوپٹا چُن کر اوڑھتی ہیں۔

دوپٹا ڈھلنا - اوڑھنی کا اپنی جگہ سے پیچھے کی طرف سرک آنا - (راسخ) ؎

دوپٹے نے ترے سینے سے ڈھلکر
دکھایا کچھ کہیں سے کچھ کہیں سے

دوپٹا ہلانا - صلح کرنے کی علامت ظاہر کرنے کے واسطے حالت جنگ میں چادر ہلاتے ہیں تاکہ مخالف لڑائی بند کر دے - مغلوب ہونے یا پناہ مانگنے کی علامت ہے۔

دوپٹیا - (واؤ غیر ملفوظ) مذکر[1] کبوتر جو پیٹ کے نیچے سفیدی مائل پر رکھتا ہو[2] ایک قسم کا پتنگ جس میں دو رنگ کی پٹیاں پڑی ہوتی ہیں[3] مونث چھوٹا دوپٹا۔

دوپرا - مذکر - ایک قسم کا پتنگ جس کو دوپلکا بھی کہتے ہیں۔

دوپرتا - (واؤ غیر ملفوظ) صفت - دو پرت کا۔

دوپشتہ - صفت - دو رُخہ - دو طرفہ - دونوں رُخ چھپا ہو۔

دوپشتہ کرنا - متعدی - ۵ نشانوں ایک رُخ سے چھاپ کر دوسرے رُخ سے چھپ دینا - دو رُخا بنانا۔

دوپکھڑی - (واؤ غیر ملفوظ) مونث - ایک قسم کی ہندوستانی وضع کی ٹوپی۔

دوپلکا - (ف - واؤ غیر ملفوظ) مذکر - ایک قسم کا پتھر جس سے انگوٹھی بناتے ہیں[2] (اردو) ایک قسم کا نگینہ - (بحر) ؎

اے جان جہاں کم سخنی ختم ہے تم پر
لب بستہ دہاں ہے کہ نگینہ ہے دوپلکا

[3] ایک قسم کا پتنگ[4] ایک قسم کا کبوتر۔

دوپٹی ۔ مونث ۔ دوپلڑی ۔

دوپیتی ۔ مونث ۔ (ع) ایک وضع کی دوہرے خانے کی جالی جس کی عورتیں کرتیاں بناتی ہیں ۔

دوپہر ۔ مونث ! دن کے بارہ بجے کا وقت ۔ وہ وقت جب آفتاب خطِ نصف النہار پر ہو ۔ (منیر) ؎

فروغِ ہجر میں کیا آفتاب عمر کو ہو
اِدھر تو دوپہر آئی اُدھر زوال آیا

دہلی میں دوپہر بالفتح و فتح سوم و سکون چارم ہے ۔ (داغ) ؎

نہ دیکھیں جو نگہ خشم و قہر کی گرمی
اٹھائیں ہائے وہ جلتی دوپہر کی گرمی

دیکھو دوپہر کرنا ۔ مذکر ۔ ایک پہر کا دونا ۔

دوپہر آنا ۔ دوپہر ہونا ۔ (امیر) ؎

ظلمت شب فرقت کی یہ چھائی مرے گھر میں
جب دوپہر آئی تو میں سمجھا سحر آئی

دوپہر بجنا ۔ لازم ۔ دوپہر کی توپ چلنا یا گھنٹہ بجنا ۔ آدھا دن ہونا ۔ (ناسخ) ؎

اے روزِ فراق نیم جاں ہوں
تیری ابھی دوپہر بجی ہے

دوپہر ڈھلنا ۔ لازم ۔ زوال کا وقت ہونا ۔ دن ڈھلنا (رند) ؎

یار سے وعدہ ملاقات کا ہے بعد زوال
دوپہر آج کسی طرح نہیں ڈھلنے کی

دوپہر ڈھلے ۔ دوپہر ڈھلنے کے بعد ۔

دوپہر کا وقت ۔ دوپہر ۔

دوپہر کرنا ۔ دوپہر کا وقت کرنا ۔ (ذوق) ؎

وہ صبح کو آئے تو کروں باتوں میں دوپہر
اور چاہوں کہ دن تھوڑا سا ڈھل جائے تو اچھا

دوپہر کی توپ چھوٹنا ۔ دوپہر کی توپ بارہ بجے چھوٹا کرتی ہے ۔ (رشاد) ؎

ڈھلنے کو ہے مہر نوجوانی
چھٹنے کو ہے توپ دوپہر کی

دوپہر کی چیل ۔ اُس لڑکے کی نسبت کہتے ہیں جو دوپہر کے وقت اِدھر اُدھر مارا مارا پھرے ۔

دوپہر ہونا ۔ نصف النہار ہونا ۔

دوپہریا ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا پھول جو دوپہر کو کھلا کرتا ہے ۔

دوپیازہ ۔ (ف) مذکر ۔ بے ترکاری کا گوشت جس میں دو مرتبہ پیاز سے کام لیا جاتا ہے ۔

دو پیسے کا سیر بھر کر دینا ۔ تھوڑی سی بیماری کو بہت زیادہ کر دینا ۔ تھوڑی سی مقدار کو بہت زیادہ کر دینا ۔ (جانصاحب) ؎

پرہیز اپنا اُدھی بنفشہ نے توڑ کے
دو پیسے بھر کا سیر بھر آزاد کر دیا

دو پیسے کمانا ۔ تھوڑی سی کمائی کرنا ۔ (جانصاحب) ؎

جبکہ دو پیسے کمانے کی ہو تدبیر کوئی
ناک میں کوڑیا خانم نہ کرے تیر کوئی

دو پیسے ۔ (یا دو کوڑیاں) اللہ کے نام اٹھانا ۔ (ع) تھوڑی سی خیرات کرنا ۔

دوپیکر ۔ (ف) ۔ واو غیر ملفوظ ۔ (۱) آسمان کا تیسرا برج جو دو آدمیوں کی شکل کا ہے ۔ (۲) تلوار کی صفت میں بھی کہتے ہیں ۔ (امیر) ؎

کٹ بھی چکے کہیں کہ ہے یاں سر وبالِ دوش
قاتل کو بھی ہے تیغ دوپیکر وبالِ دوش

دوتا ۔ (ف) ۔ واو غیر ملفوظ ۔ صفت ۔ خمیدہ ۔ منحنی ۔ کبڑا ۔ ٹیڑھا (اوج) ؎

سنتا تھا یہ کہ ان کو چلے شاہ بحر و بر
بارِ الم سے پشت تھی خم اور دوتا کمر

دوتارا ۔ (فارسی میں دوتار) مذکر ۔ ایک قسم کی چھوٹی سارنگی جس میں دو تار ہوتے ہیں ۔

دوتائی ۔ (ف ۔ بمعنی کرتا) مونث ۔ وہ کرتا جو قبا کے نیچے پہنتے ہیں ۔

دوتہی ۔ (ف) مونث ۔ ایک قسم کا کپڑا جو بستر کی طرح دُہرا بچھایا جاتا ہے ۔

دوتین ۔ چند ۔

دو ٹکریں مارنا۔ (ع) جلدی جلدی نماز پڑھنے کے متعلق بولتے ہیں۔

دو ٹکڑے بات۔ دیکھو دو ٹوک بات۔ (قدر) ؎

دو ٹکڑے بات کہتی ہے کس سنجیدگی کے ساتھ
رستم بھی ہو تو کہتی ہے منہ پر کھری کھری

دو ٹکڑے کرنا۔ دو پارہ کرنا۔

دو ٹوک۔ صفت۔ دو پارہ۔

دو ٹوک بات۔ مونث۔ صاف صاف بات۔ وہ بات جس میں لگی لپٹی نہ ہو۔ قول فیصل۔ (فقرہ) مجھے لگی لپٹی نہیں بھاتی دو ٹوک بات تم کو کہنا ہوگی۔

دو ٹوک جواب دینا۔ صاف انکار کرنا۔ صاف جواب دینا۔ مختصر جواب دینا۔

دو ٹوک کرنا۔ متعدی۔ فیصلہ کرنا۔ دوستی القطع کرنا۔ قطع محبت کرنا۔ رشتہ توڑنا۔

دو ٹوک ہونا۔ لازم۔ دوستی القطع ہونا۔ فیصلہ ہونا۔ (داغ) ؎

کل کچھ طبیعت اپنی جو مشکوک ہوگئی
آج اُن سے دو ہی باتوں میں دو ٹوک ہوگئی

دو جہان۔ دو عالم۔ دو سرائے۔ دو گیتی۔ (ف) مذکر۔ دُنیا اور عالم آخرت سے مراد ہوتی ہے۔ (انیس) ؎

غل ہے کھونے سے امام دو جہاں گرتے ہیں

دو جہاں سے کھو دینا۔ بیکار کر دینا۔ کسی کام کا نہ رکھنا۔ دین و دُنیا کے کام کا نہ رکھنا۔ (داغ) ؎

دو جہاں سے کھو دیا تیری کمر کی یاد نے
کھولتے ہیں کیوں کفن میت مری کا دوستے

دو جہاں سے گیا۔ دین و دنیا دونوں برباد ہو گئے۔ (آصف جاہ) ؎

جس گھڑی تیرے آستاں سے گئے
ہم نے جانا کہ دو جہاں سے گئے

دو جیا۔ صفت۔ مونث۔ (ع) حاملہ (جان صاحب) ؎

جیا اب دو جیا ہو تو سرا ہو جائے روٹی کا

دو جی سے ہونا۔ (ع) حاملہ ہونا۔ پیٹ سے ہونا۔ (بیگم) ؎

بے دوگانہ زندگی میری تری مرضی سے ہے
لاکھ جی صدقے ترے اک جی پہ تو دو جی سے ہو

دو چار۔ چند۔ دو ایک۔ دو تین۔ (ذوق) ؎

قسمت تو دیکھ ٹوٹی ہے جا کر کہاں کمند
دو چار ہاتھ جب کہ لب بام رہ گیا

دو چار دن۔ چند روز۔ (امیر) ؎

عیش کر لو کہ جوانی ہے
یہی دو چار دن ہیں فرصت کے

دو چار کے ہاتھ جانا۔ مستعمل ہو جانا کسی شے کا۔ (آتش) ؎

دو ایک زمانہ دکھلا کریں ہر ایک کو آپ
قدر اس شے کی نہیں جو گئی دو چار کے ہاتھ

دو چار گھڑی رات سے۔ اس وقت جب چند گھڑی رات باقی ہو۔ (صبا) ؎

غیر ممکن ہے کہ صبح شب فرقت دیکھیں
خاتمہ ہے کوئی دو چار گھڑی رات سے ہے

دو چار ہونا۔ (دو چار بر وزن حمار) یعنی ملاقات فارسی میں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

... دو چار (بشدرن ناچانک ملاقات ہو جانا) جانا۔ ملاقات ہو جانا۔ سامنا ہو جانا۔ (غالب) ؎

اسے کون دیکھ سکتا کہ یگانہ ہے وہ یکتا
جو دوئی کی بو بھی ہوتی تو کہیں دو چار ہوتا

دو چیت۔ دو چتا۔ (ہندی) صفت۔ یکسوئی نہ رکھنے والا۔ پریشان۔ مضطرب۔

دُو چَر۔ مونث۔ دو مکانوں کی دو دیواریں جو آپس میں ملی ہوئی ہیں۔

دو چشمی۔ ہائے ہوز کو کہتے ہیں یعنی ھ۔ صفت۔ تصویر جس میں پورے چہرے کا عکس ہوتا ہے۔ (شعور) ؎

کشیدہ ہے مجھ سے زبس وہ صنم
دو چشمی بھی اک چشمی تصویر ہے

دو چلوؤں میں بہک جانا۔ (کنایۃً) تھوڑی سی شراب پی کر بہک جانا۔ ؎

کیسی جناب داغ کی تھی میکشی میں دھوم
دو چلوؤں میں آج وہ حضرت بہک گئے

دوچند۔ (ف۔ واؤ غیر ملفوظ) صفت۔ دونا۔ دُہرا۔ دُگنا۔ ڈبل۔ (شعور) ؎

تھا شبابِ عمر سے طفلی میں حُسنِ یار شب
ہے دوچند اب تھی جو پہلے گرمیٔ بازار لطیف

دوچنداں۔ دوچند۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

بالوں کو بھی کر دیا پریشاں
حُسن اس سے ہوا اگر دوچنداں

دوچوبہ۔ (ف) مذکر۔ دوچوب کا خیمہ۔

دوچوہوں کے بھی بُرے ہوتے ہیں۔ مثل۔ باہمی اتفاق سے دو کمزور بھی مل کر قوی ہو جاتے ہیں۔

دوچھتّا۔ صفت۔ مذکر۔ وہ مکان جس میں دو چھتیں ہوں۔

دوچھریاں ایک میان میں نہیں رہتیں۔ مثل۔ ایک شخص کی دو عورتوں کا ایک گھر میں رہنا دشوار ہے۔

دوحرف۔ مذکر۔ تھوڑا سا۔ (جلیل) ؎

کوئی مطلب تھا نہ مضمون شوق کے دو حرف تھے
میں جو لکھنے کے لئے بیٹھا تو دفتر ہو گیا

دوحرف بھیجنا۔ (کنایۃً) لعنت بھیجنا۔ لعنت کرنا۔ (رنگین)

بھیجتی ہوں گی دوگانہ کی اگر پر دوحرف
اس نے جاکر مجھے صورت بھی نہ دکھلائی پھر

دوحرف کا پرزہ۔ مختصر تحریر۔ (منیر) ؎

خط جلاتے ہیں آتا نہیں دوحرف کا پُرزہ
استاد ہیں فقرہ کوئی چلنے نہیں دیتے

دوحرفی۔ صفت۔ نہایت مختصر۔ (داغ) ؎

عرضِ وصال پر یہ دوحرفی جواب ہے
ہر اک سخن میں کیوں کبھی ہر اک سخن میں کیا

دوحصّے کرنا۔ دو ٹکڑے کرنا ؎

کرے جو دو حصّے مجھ کو تیغ اس کی
امیر ایسی مری قسمت کہاں ہے

دوخصمی۔ صفت۔ مونث۔ وہ عورت جس نے دوسرا بیاہ کیا ہو۔ دوخصم والی۔

دوخوابہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا محمل جس میں اوپر نیچے دو دونوں طرف یکساں ہوتا ہے۔ (رشک) ؎

تم آئے طالعِ خوابیدہ جاگے کوچ کے
سوئے ہم تم کیسے کا محمل دوخوابہ ہو گیا

دوخمہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا حُقّہ۔

دُودامہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا بیل یا ایک کپڑے کا نام جس پر گل بوٹے کڑھے ہوتے ہیں۔ (آتش) ؎

شگاف اپنے ہمارے حُسن کا شاید کہ کھیلے گا
پہنتا ہے مرا مینا و پیراہن دودامے کا

دودستہ۔ صفت۔ دونوں طرف۔ (انیس) ؎

یا شیرِ خدا کہہ کے جب اعدا میں در آئے
انبار تن و سر کے دو دستہ نظر آئے

دودستہ خلال۔ مذکر۔ دو طرفہ خلال۔ دو آدمیوں کو ایک بازی میں خلال دینا۔

دودستی۔ مونث۔ کشتی کے ایک پیچ کا نام جس میں دونوں ہاتھوں کے ذریعے سے حریف کو گھسیٹ لاتے ہیں یا تلوار کا دونوں ہاتھوں سے وار کرنا۔ (شعور) ؎ تنگ مری کو نہ وسعت جامہ زیبی کے طے
ہو دودستی وار جیب ہر آستین چقماق ہو

دو دِل راضی تو کیا کرے گا قاضی۔ مثل۔ فریقین کی رضامندی میں حاکم دخل نہیں دے سکتا۔ دو شخص متفق ہوں تو تیسرا شخص نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ (برق) ؎

دل دو راضی ہوں تو قاضی کا اجارہ کیا ہو
دھر کے اپنی کچہری میں مچلکا ان کا

دودل ملنا۔ دو شخصوں میں اتحاد ہونا۔ (جلیل) ؎

ہزار صلح ہو لیکن جہاں ملے دو دل
نیا نو ناد میں جھگڑا مزہ ہوتا ہے

دودِلہ۔ (ف) صفت۔ متفکر۔ سراسیمہ۔ شکی۔ وہمی۔ [illegible]

دودلی۔ مونث۔ تذبذب۔ (منیر) ؎

متعہ ہونے سے بھی ہم کو تردد تھا
دودلی ہوتی اگر ہم سے تراول ملتا

دودم۔ (ف۔ واؤ غیر ملفوظ) [illegible] ہیں۔ دُہری دھار کی تلوار۔ (شعور) ؎

شعاع مہر کی صورت الم ہے بہر دم
کھنچے ہے یار کی تیغ دودم کہیں الف

دودن ۔ تھوڑا سا زمانہ۔ (داغ) ؎
دودن ہی میں مزاج تمہارا بدل گیا
کیوں جی یہی قرار ہوا تھا نباہ کا

دودن کا مہمان ۔ صفت۔ مہمان چند روزہ۔ عارضی۔ فانی ناپائدار۔

دودن کی بات ۔ گزشتہ چند روز کا معاملہ۔ (شہرت) ؎
دودن کی ہے یہ بات کہ پھرتے تھے جن کے ساتھ
اب گور پر ہماری جو آن کا گزارا ہے

دودن کی چاندنی ۔ صفت۔ حسن چند روزہ۔ دولت بے ثبات۔ چند روزہ اقبال۔ (انجم) ؎
یہی چاہت امنگ ہے سن کی
یہی تو چاندنی ہے دودن کی
اس کی جگہ دودن کی چاندنی ہے پھر اندھیاری رات ہے بھی مستعمل ہے۔ (منیر) ؎
ان دنوں لطف حسن ہے آ تو بات کر
دودن کی چاندنی ہے پھر اندھیاری رات ہے

دودن کی زندگی ۔ چند روز کی زندگی۔ (اسحر) ؎
چھوڑ نہ لکھنؤ کو خدا کے لئے پھر
دودن زندگی نہ کر دمنت مانگاں

دودن میں ۔ دو ہی دن میں ۔ تھوڑے عرصہ میں قلیل مدت میں۔

دو دو باتیں ۔ مونث۔ مختصر بات چیت۔

دو دو چونچیں ۔ دو دو نوکیں۔

دو دانے کو پھرنا ۔ دو دانے کو محتاج ہونا۔ لازم۔ ایک ایک ٹکڑے کو محتاج پھرنا۔ بھیک مانگتے پھرنا۔

دو دو کا قد گھلنا ۔ (عو) فکر یا مرض میں دبلا ہو جانا۔
واہ اللہ صاحب اس کا سبب وہ لیتا نہیں ہوتا ہے یا کلم تمام
دو دو کا قد اسی فکر میں گھلتی ہوں ملام

دو دو منہ آنا ۔ (دہلی) آڑانے کہنا۔

دو دو نوکیں ہونا ۔ باہم تھوڑی سی سخت کلامی ہونا۔ (عالم) ؎
دو دو نوکیں جو ہو گئیں باہم
کچھ بڑھا دل کا اور رنج و الم

دو دو ہاتھ اچھلنا ۔ (مجازاً) نہایت بیتاب ہونا۔ مضطرب الحال ہونا۔ تڑپنا۔ جیسے کلیجا دو دو ہاتھ اچھلنے لگا۔

دو دو ہاتھ کرنا ۔ لڑنا۔ آزمائش کے واسطے تھوڑی سی لڑائی لڑنا۔ (داغ) ؎
دعا ہے مرگ اثر سے جا بھڑے یارب شب ہجراں
اندھیرے میں بڑا موقع ہے دو دو ہاتھ کرنے کا

دو دو ہاتھ ہو جانا ۔ لڑائی ہو جانا۔ (امیر) ؎
جوش کہتا ہے خون بسمل سے
دو دو ہاتھ آج ہو گئے قاتل سے

دو دھارا ۔ صفت۔ مذکر۔ ۱ دہری باڑھ کا خنجر۔ دہری باڑھ کی تلوار (بحر) ؎
جس طرف سے یہ پڑی جس پر اسے کاٹ گئی
نیچے ابرؤں کے دونوں دو دھارے دیکھے
۲ وہ جگہ جہاں سے دریا کی دو شاخیں ہو جائیں یا دو شاخیں ملیں مونث کے لئے دودھاری۔ ۳ مذکر۔ ایک قسم کا تھوہر جس کی دہری شاخ ہوتی ہے۔ زقوم۔

دو راہا ۔ مذکر۔ وہ راستہ جو دو طرف گیا ہو یا جہاں دو راستے ملے ہوں۔ (بحر) ؎
اے خضر راہ راست ہدایت کا وقت ہے
درپیش ہے دو راہا عذاب و ثواب کا

دو رخا ۔ صفت۔ مذکر۔ ۱ دورویہ۔ ۲ دورنگا۔ منافق۔ وہ شخص جو دونوں طرف ہو۔

دو رخی ۔ صفت۔ مونث۔ تصویر جس میں دونوں رخ نظر پڑیں۔

دورسا ۔ مذکر۔ خمیرہ ملا ہوا تمباکو۔ دو قسم کا ملا ہوا تمباکو۔

دورستہ ۔ (دہلی) دیکھو دورویہ۔

دورکابہ ۔ صفت۔ بہت اونچا گھوڑا۔ (شعور) ؎

تم جو بیٹھو دورکا ابھی پالو ہوجائے
چال بھی رنگ کی پرواز ہوا بو ہوجائے

دورنگا۔ صفت، مذکر۔ ۱ وہ آدمی جس کے ماں باپ دو قوم کے ہوں ۲ لکھنؤ میں دوغلے مرغ کو بھی کہتے ہیں۔

دورنگا۔ صفت۔ مذکر۔ دو رنگ کا۔ یک رنگ کے خلاف جیسے دورنگا پھول۔

دورنگی۔ (ف) مونث۔ دوئی۔ مغائرت۔ بیگانگی۔ دوروئی مکاری ؎

دورنگی چھوڑ دے یک رنگ ہوجا
سراسر موم ہو یا سنگ ہوجا

دورنگی کرنا۔ ایک رنگ پر قائم نہ ہونا۔ (ناسخ) ؎

کیوں دورنگی گل رعنا کی طرح کرنے لگے
گل رخ پر تو ابھی سبزہ کا آغاز نہیں

دورُو۔ صفت۔ دو رخ کا۔ (شعور) ؎

ظلمت کفر ہو زائل شرف ایمان سے
نور وحدت سے دورو جامۂ یک رو ہوجائے

دوروز۔ چند روز۔

دوروز کا مہمان۔ زیادہ قیام نہ کرنے والا۔ دنیائے فانی کلیا شندہ جس کی زندگی کا بھروسا نہیں۔ (آتش) ؎

موت کو سمجھے رہیں گبر و مسلمان آئی
روح قالب میں ہے دوروز کی مہمان آئی

دوروزہ۔ (ف) کنایۃً۔ تھوڑی مدت کا۔ جیسے عمر دوروزہ دنیائے دوروزہ۔

دوروئی۔ (ف) مونث۔ نفاق۔ مکر۔ فریب۔ دھوکا۔

دورُویہ۔ لکھنؤ۔ صفت ۱ دورخا۔ دورنگا۔ دوطرفہ۔ دونوں جانب ۲ (فقرہ) دورویہ سپاہ کھڑی ہے۔ یہ دھلی دورویہ سیاہ کرڈالی ہے ۳ منافق۔

دوزانو۔ گھٹنوں کے بل۔

دوزانو بیٹھنا۔ لازم۔ گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔ مودبانہ بیٹھنا

دوسار ہونا۔ (دوسار۔ واو۔ غیر ملفوظ) تیر کا ادھر ادھر ہونا تیر یا نیزے کا بدن کے پار ہوجانا۔ (رشک) ؎

خواب راحت کا دیا پیغام ہو سم کی امتیاز
کیا لگا تھا سونے کا شوق تیرے تیر میں

دوسالہ۔ صفت۔ وہ زمین جو دو برس بونی گئی ہو ۲ دو برس کا۔ دو برس کی عمر کا۔

دوساہی۔ صفت۔ دو فصلی۔ وہ زمین جس میں دو فصلیں ہوں۔

دوسخنے۔ چٹکلے جو امیر خسروؒ کی ایجاد ہیں۔ جیسے گوشت کیوں نہ کھایا۔ ڈوم کیوں نہ گایا؟ گلا نہ تھا۔

دوسر ملوا دینا۔ نکاح بیاہ کرادینا۔

دوسَرا۔ (ف)۔ واو غیر ملفوظ۔ دونوں جہان۔ (انیس)
جس پر نظر لطف سے دوسرا ہو۔

دوسَنَہ۔ (لکھنؤ) مذکر۔ ایک قسم کا روپیہ۔

دوسُوتی۔ (واو غیر ملفوظ) مونث۔ دوہرے سوت کا بنا ہوا۔ ایک قسم کا کپڑا جو اکثر خیموں یا فرش میں لگاتے ہیں۔

دوسے تین بھلے۔ مقولہ۔ تیسرے شخص سے مدد زیادہ ہوگی۔

دوسیرا۔ (واو غیر ملفوظ) مذکر ۱ سیر کا ایک باٹ ۲ روپے کا دوسیر والا تمباکو کے لئے بیشتر مستعمل ہے۔

دوسیری۔ (واو غیر ملفوظ) مونث۔ دوسیر کا باٹ۔

دوشاخہ۔ (ف۔ واو غیر ملفوظ) مذکر ۱ دوشاخوں کی لکڑی ۲ دوشاخوں کا درخت ۳ شمعدان جس میں دو شمعیں روشن کی جاتی ہیں ۴ داروں بھنگ چھاپنے کی لکڑی۔ جس میں دوشاخیں ہوتی ہیں۔

دوشالہ۔ (ف۔ واو غیر ملفوظ) مذکر چادر۔ جوڑا۔ دوشالہ کا جوڑا۔

دوشالہ پوش۔ (ف) صفت۔ دوشالہ چادر اوڑھنے والا ۲ خوش لباس۔ امیر۔ خوش پوشاک۔

دوشالے میں لپیٹ کر لگانا۔ (کنایۃً) دو پردہ دلیک عمدہ الفاظ میں ہجو کرنا۔

دوشنبہ۔ (ف) [illegible] کے بعد کا دن۔

دوطرفہ ۔ دوطرفی۔ (ف - واو غیر ملفوظ) صفت۔ دونوں طرف۔ دونوں جانب۔ جانبین۔ طرفین۔

دوعالم۔ (ف۔ واو غیر ملفوظ) مذکر۔ دو جہان۔

دوعالم الٹ جانا۔ دونوں عالموں کا تہ و بالا ہو جانا (رشاد)

نظر بدلے جو اپنی وہ ستمگر
الٹ جائیں دوعالم ایک پل میں

دوعالم سے گزر جانا۔ دنیا اور عقبیٰ کے خیال سے دست بردار ہو جانا (ذوق)

پہنچیں گے رہگزر یار تلک کیوں کر ہم
پہلے جب تک نہ دوعالم سے گزر جائیں گے

دوعالم فراموش ہو جانا۔ ایسا محو ہو جانا کسی کام میں کہ دین و دنیا کی خبر نہ رہے۔ (رند)

مے پلا ایسی کہ ساقی نہ رہے ہوش مجھے
ایک ساغر میں دوعالم ہو فراموش مجھے

دوعملہ۔ مذکر۔ دو شخصوں کی حکومت۔ وہ چیز یا مکان جو دو آدمیوں کی ملکیت ہو۔ (آتش)

غم صیاد و فکر باغباں ہے
دوعملے میں ہمارا آشیاں ہے

(منیر)

تا کجے گنج شہیداں میں دوعملا اے ترک
سر ہمارا ہے یا خنجر فولاد رہے

دوعملی۔ مونث۔ دو حکومتیں۔ بد انتظامی۔

دوغزلہ۔ مذکر۔ ایک بحر ردیف قافیے میں دو غزلیں ہوتی ہیں تو اس کو دوغزلہ کہتے ہیں۔

جبتک نہ دوغزلہ ہو شعر ایسے نہیں ہیں
ہم ہاتھ سے ہرگز قلم اپنا نہیں رکھتے

دوفصلا۔ صفت، مذکر۔ وہ درخت جس میں دو فصلیں ہوں۔ ۲ (کنایۃً) یکسوئی نہ رکھنے والا۔ ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ۔ (منیر)

ایک رنگ پہ ہیلا اور عزال میں اپنا
اس پلے غیرت گل تونے دوفصلا پایا

دوفصلی۔ صفت، مونث۔ ۱ وہ درخت جس میں فصل میں دو بار پھل لگے۔ ۲ وہ زمین جو سال میں دو بار بوئی جائے۔ ۳ دو پہلو کی گول گول۔ (سفیر)

نہیں بھاتی مجھے دوفصلی بات
دیکھی ترک ایک مدوزا یسی بات

دوفصلی باتیں۔ ایسی باتیں جن میں دو پہلو نکلتے ہوں۔ ایسی باتیں جن کا ظاہر کچھ اور باطن کچھ ہو۔ (جانصاحب)

باتیں دوفصلی کرد ان سے اچھی جن کرلئے
خربزے کھلے سے تلے آم خالص چوسے

دو قدم۔ چند قدم۔ تھوڑی دور۔ (شعور)

کعبے سواری چلتے تھے گھر سے دو قدم
کھاتے ہیں ٹھوکریں سرِ بازار پاؤں میں

۲ جانا۔ چلنا کے ساتھ۔ قریب۔ نزدیک۔ (مصحفی)

کچھ اس قدر نہیں سفر ہستی و عدم
گر پاؤں اٹھایئے تو یہ عرصہ ہے دو قدم

دو قدم آگے ہونا۔ سبقت لیجانا۔ کسی سے بڑھ کر ہونا۔ (فقرہ) چالاکی میں وہ اپنے استاد سے بھی دو قدم آگے ہیں۔

دو قدم بڑھ جانا۔ تھوڑا سا آگے بڑھ جانا۔ (امیر)

امتحاں گاہ محبت میں تھے سب ثابت مگر
دو قدم جو بڑھ گیا میدان اُس کے ہاتھ تھا

دوقلم کرنا۔ دو ٹکڑے کرنا۔ (قدر)

ہوئی ہے تیری مے میں آبداری تیغ کی پیدا
کبھی کھینچ کر ملی جلکر کیا غم دوقلم ساقی

دو کرنا۔ دو حصے کرنا۔ دو ٹکڑے کرنا۔ (سحر)

کم نہیں ابروں سے یار آنکھیں
دو کیا ہو گئیں جو چار آنکھیں

دوکوڑی کا آدمی۔ نہایت بے وقعت آدمی

دوکوڑی کی۔ صفت۔ تنک۔ بے وقعت۔

دوکوڑی کی بات کردینا۔ دو کوڑی کی آبرو کردینا۔ ذلیل کردینا۔ عزت گھٹا دینا۔ وقعت اٹھا دینا۔

دوکوڑی کو نہ پوچھنا۔ بالکل خاطر میں نہ لانا۔ قدر نہ کرنا۔

دوکونیا۔ مذکر۔ ایک قسم کا پتنگ۔

دوگام چلنا۔ (واو غیر ملفوظ) (دوگامہ۔ گام۔ فارسی میں وہ فاصلہ جو چلتے وقت دونوں پاؤں کے بیچ میں ہوتا ہے۔ کنایۃً سست رفتار گھوڑا یا گھوڑے کا آہستہ آہستہ چلنا۔ (بحر) ؎

مزاج رکھتے ہیں یک رنگ یکہ تاز دنا
چلے دوگامہ سواری میں وہ سمند نہیں

دوگاڑا۔ مذکر۔ دیکھو دُگاڑا۔

دوگانہ۔ دیکھو دُگانہ۔

دوگز زمین۔ (کنایۃً) قبر کی زمین (شعور) ؎

ہو نہ گنج کفن مقدوریاں اتنا تو ہو
لیجیے دوگز زمیں لے آسماں اتنا تو ہو

دوگز کفن دینا۔ کفن کے لیے دوگز کپڑا دینا۔ (رند) ؎

راحت سوائے ایذا اہل وطن نہ دینگے
مرجاؤں گا تو مجھ کو دوگز کفن نہ دینگے

دوگونہ۔ (ف۔ واو غیر ملفوظ) صفت۔ دو قسم کا ؎

حسرت خوبی تقدیر سے سو کا کھٹکا
صدمہ راحت پہ شب وصل دوگونہ ہوگا

دوگھڑی۔ تھوڑی دیر (امیر) ؎

بہار لالہ و گل دوگھڑی تو دیکھ لینے دے
ابھی نرگس نے او گلچیں چمن میں آنکھ کھولی ہے

دوگھڑی بجنا۔ رات کے دو بجے کا گھنٹہ بجنا یا توپ چلنا۔ (منیر) ؎

تم دوگھڑی کے بجتے ہی جانے چلے نگر
آتا ہے روز گھر گھڑی دوگھڑی کے بعد

دوگھڑی دن رہنا۔ تھوڑا سا دن باقی رہنا۔

دوگھڑی دن رہے۔ اس وقت جب تھوڑا سا دن باقی رہے۔

دوگھڑی رات باقی رہنا۔ تھوڑی سی رات باقی رہنا۔

دوگھڑی کا تڑکا۔ صبح کاذب۔ آفتاب نکلنے سے پہلے کا وقت۔

دوگھڑی کی واہ واہ۔ تھوڑی دیر کی تعریف۔ (فقرہ) دوگھڑی کی واہ واہ کے واسطے اتنا بڑا کام بے سمجھے بوجھے کر گزرنا کون سی دانائی کی بات ہے۔

دولتّی۔ مونث۔ (واو غیر ملفوظ) چوپائے کا دونوں ٹانگیں اٹھا کر لات مارنا۔

دولتّی پھینکنا۔ متعدی۔ لات مارنا۔ لات چلانا۔

دولتّی جھاڑنا۔ دولتّی چلانا۔ دولتّی مارنا۔ لاتیں مارنا۔ لاتیں چلانا۔

دولڑا۔ مذکر۔ دو لڑ کا ہار۔ دہرا ہار۔

دو لڑتے ہیں تو ایک گرتا ہے۔ مثل۔ جب دو آدمی لڑیں اور ایک زک اٹھائے تو زک اٹھانے والے کی تسکین کے لئے بولتے ہیں۔

دولگانا۔ (کنایۃً) دو پاپوشیں مارنا۔ (داغ) ؎

اے شیخ جو بتائے مے عشق کو حرام
ایسے کو دو لگائیے بھگو کر شراب میں

دوماہہ۔ (ف۔ واو غیر ملفوظ) مذکر۔ دو مہینے کی تنخواہ۔ (انیس) ؎

انعام میں ملے گا دوماہہ سپاہ کو

دومٹ۔ (ہ۔ دو مٹی) مونث۔ وہ اراضی جس میں ریت اور مٹی ملی ہو۔

دومغزہ۔ (ف۔ واو غیر ملفوظ) صفت (کنایۃً)۔ فربہ قوی۔

دو ملّاؤں میں مرغی حرام۔ مثل۔ دو ہم دعوٰی اور ہم پیشہ آدمیوں میں کام بگڑ جاتا ہے۔ دو آدمیوں کی کھینچا تانی سے اصل مطلب فوت ہو جاتا ہے۔

دومنزلا۔ (واو غیر ملفوظ) مذکر۔ دو منزل کا مکان۔ (ناظم) ؎

نشین اُس کا سویدا ہے اور منظر چشم
مکاں ہے آپ کے لائق دو منزلا دل کا

دومنہا۔ مذکر۔ (واو غیر ملفوظ) دو منہ کا سانپ۔ اس کو دومنہی اور دومونہی بھی کہتے ہیں۔

دومونہی رسّی۔ (ہ) (واو غیر ملفوظ) دو منہ کا سانپ (جان صاحب) ؎

دومونہی رسّی تھے ان کے [illegible]

تو ہی جان کہ دو بچہ کو مار لیتی ہے

دو منہ ہنس لینا۔ تھوڑا سا ہنس لینا۔ (رنگین) ؎

چار میں بیٹھ کے ہنس لیتی ہوں دو منہ میں بھی
جی میں خوش ہوتی ہوں ہر دم کی ملاقات کم

اس جگہ دو دو منہ ہنس لینا بھی مستعمل ہے۔ (شوق) ؎

یہاں ٹھہرے کبھی وہاں ٹھہرے
وہ دو دو منہ ہنس لئے جہاں ٹھہرے

دو میاؤں میں ایک چھری۔ (ع) دو عورتوں میں ایک مرد کی نسبت بولتی ہیں۔ (صاحب) ؎

الٰہی دیوانے ہوئے ہو ابھی کیا کر بیٹھو
دو میاؤں میں بھلا ایک چھری دیکھ رہو

دو میں تیسرا آنکھوں میں ٹھیکرا۔ مثل۔ اجنبی آدمی مخل صحبت ہوتا ہے۔

دونالی۔ (واو غیر ملفوظ) مونث۔ وہ بندوق یا چقماق جس میں دو نالیں ہوتی ہیں۔

دونالی چھتیانا۔ دونالی بندوق چلانے کی غرض سے چھاتی پر رکھنا۔ (فقرہ) میری صورت دیکھکر اس نے دونالی چھتیائی۔

دو نوالے۔ دو لقمے۔ تھوڑی سی خوراک۔ (داغ)

با نوش محبت سیر ہوتے ہیں کہیں ان سے
غم دنیا دیں ان کے لئے بس دو نوالے ہیں

دونوں۔ حرف عطف۔ ہر دو۔ یہ لفظ بغیر نون آخر کہنا غلط ہے شعرائے یوں کے قافیہ میں استعمال کیا ہے۔

دونوں آنکھیں برابر ہیں۔ مقولہ۔ اس جگہ بولتے ہیں۔ جہاں یہ کہنا مقصود ہو کہ دو فریقوں میں ترجیح کی کوئی وجہ نہیں ہے۔

دونوں پلّے برابر ہونا۔ کسی طرف کی بیشی نہ ہونا۔

دونوں ٹانگوں میں سر کر دینا۔ (کنایۃً) سزا دینا۔ شکنجہ بنانا۔

دونوں جہان سے کھونا۔ دین دنیا کہیں کا نہ رکھنا۔

دونوں جہان میں بھلا ہو۔ دعا۔ دین دنیا میں بہتری

دونوں جہان میں بھلا ہو۔ دعا۔ دین دنیا میں بہتری کا (حسرت) ؎

گر اس کو ملا دے مجھ سے اس کا
دونوں ہی جہان میں بھلا ہو

دونوں دین سے گئے پانڈے حلوہ ملا نہ مانڈے۔ مثل۔ کہیں ٹھکانا نہیں رہا۔ دیکھو پانڈے۔

دونوں طرف۔ ہر دو جانب۔

دونوں میٹھے۔ جب دو طرح یا ہر حالت میں فائدہ ہو اس وقت کہتے ہیں۔ (فقرہ) امیر کے منہ چڑھے تیمر ہند کے مورد عنایات بقول شخصے اُن کے دونوں میٹھے۔

دونوں وقت ملنا۔ لازم۔ رات اور دن کا ملنا یعنی شام ہونا۔ جھٹ پٹا ہونا۔ عورتوں میں اس وقت لیٹنا منحوس خیال کیا جاتا ہے۔ (ناسخ) ؎

دو وقت مل رہے ہیں پھنسا گنج دل
لٹکا ؤ زلف کو نہ سر شام دوش پر

(جرأت) ؎

ہوا سے بال زلفوں کے رخ روشن پہ ملتے ہیں
دل بیمار تک اٹھ بیٹھ دونوں وقت ملتے ہیں

دونوں وقت ملے۔ شام کے وقت۔ جھٹپٹے میں۔ مغرب کے وقت۔

دونوں ہاتھ سے تالی بجتی ہے۔ دونوں طرف سے لڑائی ہوا کرتی ہے جب تک دونوں فریق خواہش مند نہ ہوں لڑائی نہیں ہوتی۔ (رنگین) ؎

یہ سچ ہے بجتی ہے بس دونوں ہاتھ سے تالی
جو وہ نہ آئے تو میں بھی نہیں بلانے کی

دونوں ہاتھ سے سلام کرنا۔ نہایت تعظیم کرنا۔ بیزاری اور دست برداری ظاہر کرنے کے لئے دونوں ہاتھوں سے سلام کرتے ہیں۔ (داغ) ؎

آزمایا ہے سلام آپ کو بس بس جی بس
دونوں ہاتھوں سے سلام آپ کو بس بس جی بس

دونوں ہاتھوں سے سلام لینا۔ کبھی عاجزی ظاہر کرنے اور کبھی چھیڑ چھاڑ کے لئے مستعمل ہے۔ (داغ) ؎

وہ چھیڑ حیا کی مجھ سے مدام لیتے ہیں
کہ دونوں ہاتھوں سے میرا سلام لیتے ہیں

دونوں ہاتھوں سے کلیجا تھامنا۔ کمال ضبط کرنا۔ یا کمال صبر کرنا کی جگہ۔ (داغ) ؎

نالے سنتا ہوں دلِ ناکام کے
دونوں ہاتھوں سے کلیجہ تھام کے

دونیم (ف) دو ٹکڑے۔ دوپارہ۔ (محسن) ؎

کئی باتیں مانندِ اقلِ سقیم
غلط کہہ کے میرا ہوا دل دونیم

دوورقہ۔ (ف) مذکر۔ دوورق۔ دوورق کی کتاب۔ (شوق) ؎

غافل رہے بشر نہ کبھی انقلاب سے
مطلب یہ ہے دوورقہ لیل ونہار سے

دوورقی (ف) مونث۔ دوورق کی کتاب۔ چھوٹی سی کتاب (۲) (عم) فرج۔ قبل۔

دوورقی کا سبق پڑھنا۔ لازم۔ (بازاری) جماع کرنا۔ عیاشی کرنا۔

دووقت ملنا۔ دیکھو دونوں وقت ملنا۔

دووقتہ۔ دونوں وقت۔ (فقرہ) وہ دووقتہ سیر کے لئے جایا کرتے ہیں۔

دووقتی اذان صبح شام کی اذان۔ (زجر) ؎

فریاد کر رہے ہیں دووقتی اذاں نہیں
تکلیف مجھ کو دیتی ہے صبح و مسا نماز

دوہا۔ دوہرا۔ (ہ) مذکر۔ چوپائی۔ ہندی نظم کی بیت۔

دوہاتھ۔ دوہاتھ کے فاصلے سے۔ قریب۔ (امیر) ؎

دوہاتھ جب کنارا ہو دریا میں کیا لگے
ہم پیر کر شراب سے کوثر میں جا لگے

دوہاتھ اچھلنا۔ و دو دو ہاتھ اچھلنا۔ (دل اور کلیجے کے لئے) کمال تڑپنا۔ بیتاب ہونا۔ (مصحفی) ؎

شب جو دل دو دو ہاتھ اچھلے تھا
وجد تھا یہ کہ حال تھا کیا تھا

۱ خوشی یا طیش کی حالت ظاہر کرنے کے لئے استعمال میں ہے

(محسن) ؎

پہونچا ہے براق تک جو نامہ
دوہاتھ اچھل پڑا ہے خامہ

دوہاتھ چلنا۔ تھوڑی سی لڑائی ہونا۔ (امیر) ؎

ابلیس اُدھر تھکا تو میرا دل اِدھر تھکا
دوہاتھ چل کے رہزن ورا ہی میں تھکی

دوہاتھ کا کلیجا ہوجانا۔ (کنایۃً) حوصلہ بڑھ جانا۔ ہمت بڑھ جانا۔ (منیر) ؎

تم نے گردن میں جو ڈالے دستِ نازنیں
دیکھئے دوہاتھ کا میرا کلیجا ہوگیا

دوہاتھ کی رسّی۔ (کنایۃً) پھانسی۔ (شوق قدوائی) ؎

عداوت اگر جان کے ساتھ کی
تو قسمت میں رسّی ہے دوہاتھ کی

دوہاجُن صفت۔ بیوہ عورت جس نے دوسرا نکاح کرلیا ہو (واو غیر ملفوظ ہے)

دوہاجو (ہندی) میں دوج یا ہے) صفت۔ مذکر (ہ) رنڈوا مرد جو دوسری شادی کرے۔ (واو اول غیر ملفوظ ہے)۔

دوہتّڑ۔ (واو غیر ملفوظ) مذکر۔ دونوں ہاتھ ایک ساتھ اپنے منہ اور سینے پر یا دوسرے کے منہ اور سینے پر مارنا۔ (مارنا کے ساتھ) (جرأت) ؎

کیا کہا پیغامبر نے یہ ترے مشتاق سے
مرگیا بس دل پہ اپنے خود دوہتّڑ مار کے

دیا نامہ سید انشا کو اس نے ؎
دوہتّڑ جھنجھلا کے سر پہ مارا

دُوہر۔ (ہ) واو غیر ملفوظ) مونث۔ دُوہری چادر۔ دولائی (۲) وہ اراضی جس میں دو فصلیں ہوتی ہوں (۳) دریا کی قدیم تہ۔

دُوہرا۔ (ہ) مذکر۔ دولائی (۲) ہندی بیت (۳) صفت تہ کیا ہوا۔ معنی نمبر ۳ میں واو غیر ملفوظ سے ہے۔

دوہوجانا۔ دوٹکڑے ہوجانا۔ قتل ہوجانا۔ (داغ) ؎

فنا فنا ہی کا یہ سبب کہ اکثر دو ہو جائے
کہیں شمشیر تقدیر ہو جائے

دوئی ۔ (ف ۔ واو غیر ملفوظ) مونث ۔ وحدت کی ضد ۔ دو سمجھنا ۔ شرکت ۔ غیریت ۔ (ثروت) ؎

یک رنگ سب تھے دل میں کسی کے دوئی نہ تھی
ایسی کبھی جہان میں محفل ہوئی نہ تھی

دوئی ڈالنا ۔ لڑائی کرا دینا ۔ بگاڑ ڈال دینا ۔ ان بن کرا دینا ۔ (رشک) ؎

ڈالی لگا لگا کے دوئی جس نے بیچ میں
اس دشمن خدا کا برا حشر اکرے

دوئی کا پردہ اٹھ جانا ۔ غیریت مٹ جانا ۔ (صبا) ؎

اٹھ گیا دل سے دوئی کا پردہ
چھپ کے اب آپ کہاں جائیں گے

دُوا ۔ مذکر ۔ تاش کا وہ پتا جس میں دو نشان ہوں ۔ دُگی جو تے ساد بازی کے ایک داؤں کا نام ۔

دَوا ۔ (ع) میں دواء بمعنی اُس شے کے ہے جس سے علاج کیا جائے ۔ ادویہ ۔ جمع ۔ اور بغیر واو بمعنی بیماری ہے ۔ فارسیوں نے ہمزہ حذف کر کے بمعنی درمان رکھا ۔ مونث ۔ دارُو ۔ درماں علاج ۔ معالجہ ۔ کرنا ۔ ہونا کے ساتھ ۔

دوا آنا ۔ دوا معلوم ہونا ۔ (امیر) ؎

پوچھتا ہیں جو مسیحا کہیں مجھ کو ملتے
دردِ دل کی بھی تمہیں کوئی دوا آتی ہے

دوا ء المسک ۔ (ع) ایک معجون مقوی قلب کا نام ۔

دوا بنانا ۔ ترکیب کے مطابق دوا تیار کرنا ۔ (انیس) ؎

ہر صبح میں پی لوں گی دوا آپ بنا کر

دواخانہ ۔ مذکر ۔ شفاخانہ ۔ وہ کمرہ یا الماری جس میں دوائیں رہتی ہیں ۔

دوا پذیر ۔ (ف) صفت ۔ دوا کا اثر قبول کرنے والا ۔ (رشک) ؎

دردِ دل حزیں نہیں ہرگز دوا پذیر

دوا چلنا ۔ دوا کا اثر ہونا ۔ مثال کے لئے دیکھو دعا چلنا ۔

دوا دارُو ۔ دوا درمن ۔ علاج ۔ معالجہ ۔ تیمار داری ۔

فکر کی دردِ جگر کی جو دوا دارو کی
لے سے اثر تھے بے اثری حل ہوئی تدبیروں میں

دوا راس آنا ۔ دوا راس ہونا ۔ (ع) دوا کا موافق ہونا ۔ (بحر) ؎

تھوڑی شراب پی لوں جو قاضی کا حکم ہو
بیمار رند ہوں یہ دوا مجھ کو راس ہے

(داغ) ؎

زہر کھاتے ہیں تنگ آ کر ہم
یہ دوا آئے ملک راس کہیں

دوا کا منہ نہ دیکھنا ۔ دوا دارو سے تعلق نہ رکھنا ۔ پرہیز و نفرت کرنا ۔ (آتش) ؎

مر گئے پر نہ اثر حب شفا کا دیکھا
دردمندوں نے ترے منہ نہ دوا کا دیکھا

دوا کو نہ ملنا ۔ دوا کے لئے نہ ملنا ۔ دوا کے لئے میسر نہ ہونا لازم ۔ کسی چیز کا بالکل دستیاب ہونا ۔ (دوا نہ ملنا) ۔ (راسخ) ؎

کہاں سے لاؤں رقیبوں کے واسطے غمِ عشق
یہ وہ غذا ہے کہ ملتی نہیں دوا کے لئے

(رشک) ؎

واہ کیا میرے مسیحا کی مسیحائی ہے
کہ میسر نہیں بیمار دوا کی خاطر

دوا لگنا ۔ دوا کا اثر کرنا ۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے ۔ (رنگین) ؎

گھل گھل کے تیرے دل ہی میں آخر گزر گیا
بیمارِ غم کو تیرے نہ کوئی دوا لگی

دوا نکالنا ۔ تدبیر نکالنا ۔ علاج نکالنا ۔ (داغ) ؎

دردمندوں کو قتل کرتے ہو
واہ اچھی دوا نکالی ہے

دوا نکلنا ۔ لازم ۔

دوائی ۔ (یہ لفظ متاخرین فارسیوں نے بنایا ہے) ۔ (ع) مونث ۔ علاج ۔ دوا ۔ (بحر) ؎

مرض منتقل ہو جائے اگر آئے اجل
مجھ کو گر آ لگے آنکھوں کی دوائی ہو جا

(جان صاحب) ؎

وہ دوالی دسے آج ہی یہ پیٹ
دالی صدقے ترے نثار گرے

دَوَابّ - (ع - دابہ کی جمع) مذکر - چوپائے - حیوان - مویشی جیسے گھوڑے - گدھے - اونٹ وغیرہ

دوات - (ع) مونث - سیاہی رکھنے کا ظرف بعض لوگ دال کے بعد غلطی سے الف لکھتے ہیں - (اسیر) ؎

یاں وصفِ زلف دم گریہ لکھ نہیں سکتا
شمول اشک سے پھیکی دوات اتنی ہے

دوات چلانا - دوات کی روشنائی کو حرکت دینا۔

دُوادشی - (ہ) مونث - اُجلے پاکھ کی بارھویں تاریخ۔

دوا دوش - دوادوی - (ف) دوا دو - بروزن رَوا رو ہرطرف دوڑنا - دوڑ دھوپ - مونث - دوڑ دھوپ - کوشش سعی - (تسلیم) ؎

وحشت میں کمی ہوئی نہ کچھ بھی
یاروں نے بہت دوادوش کی

دَوّار - (ع) صفت - بہت گردش کرنے والا - دورہ کرنے والا - (جلال) ؎

بیٹھیں گے جو اس گنبدِ دَوّار کے نیچے
تو یاری کے سایۂ دیوار کے نیچے

دُوار - دُوارا - (ہ) مذکر - (ہندو) دیکھو دروازہ ، آستانہ چوکھٹ - مقام - جیسے ٹھاکر دوارا - گرودوارا وغیرہ

دوازدہ - (ف) بضم اول وسکون چہارم صفت - ۱۲۔

دوازدہ امام - دوازدہ مقام - دیکھو بارہ۔

دوازدہم - (ف) صفت - بارھواں حصہ - بارھویں چیز۔

دِوال - (ہ) (ع) صفت - دینے والا - (میر) ؎

حور و پری کو جان کے کب ہیں دوال ہم

دوال نہیں - (ہندو) نادہندہے۔

دوال - (ف) بضم اول مونث - تسمہ - رکاب کا تسمہ - وہ تسمہ جس سے نقارہ بجاتے ہیں۔

دوال بند - صفت - سپاہی۔

دُوالی - (ف) صفت - وہ سپاہی جو چمڑے کا تسمہ لگائے ہو۔

دوالا - (ہ) بکسر اول - اصل میں دیا چراغ آلا - اگلے پہلے دستور تھا کہ جب کسی شخص کو ٹوٹا آتا تھا - وہ دن کو اپنی دکان میں چراغ جلا دیتا جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ اس کے یہاں دوالا ہوگیا اب کچھ نہیں رہا - مذکر ۱ - ادائے قرض کی ناقابلیت ساہوکاروں کے روپے کی تباہی اور بربادی ۲ - خسارہ - ٹوٹا۔

دوالا نکالنا - دوالا نکال دینا - متعدی ۱ - ساہوکاروں کا اپنے دوال کا نقصان ظاہر کرنا - نقصان واقعی ہو یا فرضی۔ دوسرے کا مال مارنے کے لئے ناداری کا اظہار کرنا ۲ - زیر بار کرنا۔

دوالا نکلنا - دوالا نکل جانا - لازم ؎

کیا تیرے لعل لب کو خریدا تھا جوہری
بیعانہ ہی میں اس کا دوالا نکل گیا

(کنایۃً) مطلق نقصان ہونا - (جرأت) ؎

داغ بردل جو ترا چاہنے والا نکلا
تو چراغاں دوالی کا دوالا نکلا

دِوالیا - مذکر - تہی دست - نادار - مفلس - وہ شخص جس کا دوالا نکل جانے کے سبب کاروبار بند ہو گیا ہو۔

دِوالی - (ہ) بروزن ہلالی - دیوا - چراغ - بالنا - جلانا) مونث ہندوؤں کا ایک مشہور تیوہار کاتک کی پندرہ تاریخ کو ہوتا ہے جس میں لچھمی کا پوجا کرتے اور کثرت سے چراغ جلاتے اور علی الاعلان قمار بازی کرتے ہیں - (زلیخ) ؎

ہجوم رکھتے ہیں جانبازوں ترے آگے
جواریوں کا دوالی کے جیسے جمگھٹ ہو

دِوالی بھرنا - دوالی کا پوجا کرنا اور مٹھائی چڑھانا - (جعفر) ؎

دوالی اس نے بھری جان کو رو بیٹھے ہم
چراغ گور ہمارا دیا ہے جمگھٹ کا

دِوالی کی گلیا - وہ چھوٹا مٹی کا ظرف جس کو دوالی میں رنگین بناتے ہیں۔

دوالیں - مونث - (ع) انگیا کی کٹوریوں کے نیچے کے ٹکڑے۔

دَوام - (ع) بفتح اول ، مذکر ۱ ہمیشہ رہنا - ہمیشگی - (ناسخ)

یوں ہی سمجھو دوام خلقت کا
محض بہتان ہے قیامت کا

۲ ہمیشہ۔ مدام۔

دوامی بندوبست۔ مذکر۔ وہ زمین کا انتظام جو سرکار کی طرف سے ہمیشہ کے واسطے ایک ہی دفعہ کر دیا جائے۔

دُوال۔ (بروزن رواں) صفت دوڑتا ہوا۔ بھاگتا ہوا۔ حیران سرگرداں۔ جیسے دواں دواں پھرنا۔

دِوَانہ۔ (ع) مذکر۔ (صحیح دیوانہ)

دَوَاوِین۔ (ع) مذکر۔ دیوان کی جمع۔

دَوَائِر۔ (ع) مذکر۔ دائرہ کی جمع۔

دُوب۔ (ھ۔ بروزن خوب) مونث۔ ایک قسم کی باریک نرم اور عمدہ گھاس۔

دُوبَدُو۔ (ف۔ بروزن روبرو) مقابل۔ آمنے سامنے (میاں صاحب) ؎

دیکھو دیکھے کہیں تک کے دو بدو بات کرے

• **دو بدو بات کرنا**۔ آمنے سامنے بات کرنا۔ رو برو بات کرنا۔

دُوبَدُو کرنا۔ بحثا بحثی کرنا۔ تکرار کرنا۔ (ذوق) ؎

مزہ تھا ہم کو جو بلبل سے دُو بدو کرتے
کہ گل تمہاری بہار میں آرزو کرتے

دو بدو ہونا۔ لازم۔ ۱ مقابل ہونا۔ (دردؔ) ؎

اٹھائے ہاتھ فلک گو ہمارے کینے سے
کسے دماغ کہ ہو دُو بدُو کمینے سے

۲ آمنے سامنے ہو کر ایک کا دوسرے سے لڑائی لڑنا۔ (فقرہ) آج اُن سے دُو بدُو ہوئی۔

دُوبھر۔ (ھ) صفت مشکل۔ دشوار۔ ناگوار۔ (راحت) ؎

چین اس بچے کے رونے سے نہیں دم بھر مجھے
کیونکر جئے پیٹ نے جینا کر دیا دوبھر مجھے

دُوت ڈیک۔ (ھ) مونث۔ ڈانٹ ڈپٹ۔ (فقرہ) تم ہر وقت دوت ڈیک بتایا کرتے ہو اس سے کیا فائدہ۔

دُوت ڈیک بتانا۔ دُوت ڈیک کرنا۔ متعدی۔ مونث کا

دُوج۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ہندی مہینے کی تقسیم دو حصوں میں کی گئی ہے۔ ہر حصے کو پاکھ کہتے ہیں ایک پاکھ پندرہ دن کا ہوتا ہے۔ ہر پاکھ کی دوسری تاریخ کو دوج کہتے ہیں۔ رویت ہلال اجالے پاکھ کی دوج کو ہوتی ہے۔ (آتش) ؎

تمہاری ابروئے کج پر تھا دُوج کا دھوکا
سیاہ ہوتا اگر عید کا ہلال ہوتا

دُوخت۔ (ف) مونث۔ سلائی۔ سیون۔

دُود۔ (ف) مذکر۔ دھواں۔ بھاپ۔

دودِ جگر۔ دھول۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آہ

دُودی۔ (ع) صفت۔ (اصطلاح طب) ایک قسم کی نبض کی چال۔ جس طرح دھواں مروڑ ہوتا اگر دور ہوتا اور بتدریج کم ہوتا جاتا ہے۔ اسی طرح دم نکلتے وقت نبض بیمار کی حالت ہوتی ہے۔ اس وقت کی نبض کو دودی کہتے ہیں یعنی کیڑے کے رینگنے سے تشبیہ دیتے ہیں۔ کو عربی میں کیڑے کو دود کہتے ہیں۔

دودی جہاز۔ مذکر۔ اسٹیمر۔

دُودمان۔ (ف) مذکر۔ خاندان۔ قبیلہ۔ کنبہ۔ دودمان اور خاندان میں وہ لوگ شامل ہوتے ہیں جن سے نسل چلے۔

دُودَہ۔ (ف بروزن گودا) مذکر۔ کاجل۔ (آتش) ؎

خط لکھوں گا یار سیم اندام کو میں نے قلم
روشنائی میں ہو دودہ روغن اکسیر کا

دُودھ (ھ) مذکر۔ شیر۔ ماوشا۔ ایضاً وغیرہ کے ساتھ) ۲ درخت یا کسی چیز کا گاڑھا سفید عرق۔ جیسے گولر کا دودھ۔ آک کا دودھ۔

• **دودھ اُتارنا**۔ متعدی۔

دودھ اُترنا۔ لازم۔ (ع) دودھ پلاتے وقت چھاتیوں میں دودھ بھر آنا۔ دودھ چھاتیوں یا گائے بھینس وغیرہ کے تھنوں میں آجانا۔ (فقرہ) ابھی بکری کے تھنوں میں دودھ نہیں اترا انا کو غذا سے ملی نہیں دودھ کہاں سے اترے۔

دودھ اُگلنا بچے کا دودھ ڈالنا۔

دودھ اور چھاچھ دونوں سفید ہوتے ہیں۔ مثل صرف ظاہری حالت کا اعتبار نہیں تمیز کرنے والا چاہیے۔

دودھ بچاکر۔ (ع) دودھ کا رشتہ بچاکر۔ (فقرہ) دودھ بچاکر شادی کرو۔

دودھ بخشنا۔ دودھ پلانے کا حق معاف کرنا۔ (انیس) ؎

دیکھو کہے رکھتی ہوں جو آزردہ ہوئے شاہ
تو دودھ نہ بخشونگی میں واللہ

دودھ بڑھانا۔ متعدی۔ بچے کا دودھ چھڑانا۔ (میرحسن) ؎

وہ گل جب کہ چوتھے برس میں لگا
بڑھایا گیا دودھ اس ماہ کا

دودھ بڑھائی۔ مونث۔ ایک تقریب جس میں لڑکوں کو دودھ پینے سے باز رکھتے ہیں۔ اور پھر نہیں پینے دیتے۔ (اوج) ؎

آب پیکاں سے ہوئی دودھ بڑھائی جس کی
خنجر سے پیٹ کے سراں نکل آئی جس کی

دودھ بڑھنا۔ لازم ۱؎ دودھ زیادہ ہونا۔ ۲؎ دودھ چھوٹنا۔ دودھ سے باز رہنا۔

دودھ بھاتی۔ مونث۔ (ہندو) ۱؎ دودھ چاول ۲؎ چوتھی کی ایک رسم جس میں دولھا کو کھیر کھلاتے ہیں۔

دودھ بھائی۔ (ہندو) برادر رضاعی۔

دودھ بھر آنا۔ بچے کی ماتا یا محبت کے باعث چھاتیوں میں دودھ اتر آنا۔ مادری محبت کا جوش ہونا۔

دودھ بھری کٹوریاں۔ مونث۔ (اطفال) دودھ بھری چھاتیاں۔

دودھ بہن۔ (ہندو) مونث۔ وہ لڑکی جس کی ماں کا دودھ پیا ہو۔ رضاعی بہن۔

دودھ پڑنا ۱؎ اناج میں رس پڑنا۔ بالی میں رس پیدا ہو جانا۔ ۲؎ چیچک کے دانوں میں پیپ پڑنا۔

دودھ پلانا۔ بچے کو شیر دینا۔ دودھ چساتا۔ چھاتی منھ میں دینا۔

دودھ پلائی۔ مونث۔ راوایہ ۲؎ وہ نقدی جو دولھا کو دلھن کے گھر سے ساچق کے روز آتی ہے۔ یا دلھن کی دشتہ دار اس نام سے دیتے ہیں۔

دودھ پوت۔ (ھ) مذکر۔ دھن دولت۔ آل اطفال۔

دودھ پوت والی۔ مونث۔ آل اولاد والی۔ دھن دولت والی۔ صاحب نصیب۔

دودھ پھاڑنا۔ دودھ کے اجزا جدا جدا کرنا کسی دوا کے ذریعہ سے دودھ کا پانی الگ کر دینا۔

دودھ پھٹنا۔ لازم۔ دودھ سے پانی اور اس کی دہنیت کا علحدہ ہو جانا۔

دودھ پیتا۔ مذکر۔ گود کا بچہ۔ ننھا بچہ۔ شیرخوار۔ صفت بھولا۔ ناتجربہ کار۔ ناسمجھ۔ نادان۔ (فقرہ) میں دودھ پیتا بچہ نہیں جو ایسے فقروں میں آجاؤں۔

دودھ پیتے روپے۔ مذکر۔ کھرے کھرے روپے۔ بے کھوٹ روپے۔ نقد روپے۔ وہ روپے جو کچھ فائدے کے ساتھ ملیں۔

دودھ پینا۔ شیرنوشیدن کا ترجمہ۔ (آتش) ؎

ساقی معاف رکھ مجھے ساغر کشی سے تو
مے کیا پیئے وہ دودھ جو پی کر اٹھل چلے

۲؎ بچے کا دودھ پینا۔ (رجا لصاحب) ؎

ہو گیا شیطان ہے مردود پی کے میرا دودھ
اور اتنا میں ہو میرے دودھ کی تاثیر نوع

ایسے محل پر جہاں معنی نمبر ۲ کا پہلو قابل مضحکہ ہو۔ دودھ پینا کی جگہ دودھ کھانا ۔ دودھ استعمال کرنا۔ بول چال میں فصیح ہیں جہاں ذم کا پہلو نہ ہو وہاں دودھ پینا ہی فصیح ہے۔

دودھ پینے کی رقم۔ وہ رقم جو رانجے کی تقریب کے موقع پر دلھن والوں کی طرف سے دولھا کو دی جاتی ہے۔

دودھ جاتا رہنا۔ دودھ خشک ہو جانا۔ (رجا لصاحب) ؎

لگ گئی کس کی نظر تھپڑ پڑیں میں کیا کہوں
دودھ ہی جاتا رہا چھاتی میں کنکر ہو گیا

دودھ جلنا۔ دودھ کا خشک ہو جانا۔

دودھ چڑھ جانا۔ دودھ چڑھا جاتا۔ لازم۔ دودھ چھپا لینا جب گائے یا بھینس یا بکری دودھتے وقت تھنوں میں سے دودھ اوپر کو چڑھا جاتی ہے تو کہتے ہیں دودھ چڑھ گئی۔

دودھ چڑھنا۔ لازم ۱؎ دودھ خشک ہونا۔ دودھ جذب ہونا ۲؎ دودھ کا چھاتیوں میں کثرت سے جمع ہونا جس طرح بچے کے

مرجانے یا دودھ چھڑا دینے کے بعد چھاتیاں دودھ جمع ہونے سے تن جاتی ہے۔

دودھ چھٹانا - دودھ چھوڑانا - متعدی - (دیکھو دودھ بڑھانا)

دُودھ چھُٹنا - لازم - (انیس) ؎

اصغر کو دیکھو دودھ بھی اُس کا چھُٹا نہ تھا

دودھ خشک ہونا - چھاتی کا دودھ خشک ہونا۔

دودھ دُوہنا - متعدی - دودھ نکالنا - دودھ کی دھار نکالنا

دودھ دیکھنا - متعدی - دودھ کی بُرائی بھلائی جانچنا۔

دودھ دیا مینگنیوں بھرا - (عو) مثل - جب کوئی اچھی چیز ملے اور اُس میں کوئی عیب ہو تو یہ مثل بولتی ہیں۔

دودھ دینا - فارسی شیر دادن کا ترجمہ - متعدی! دودھیل ہونا - دودھ والی ہونا؛ دودھ پلانا؛ دودھ فروخت کرنا - دودھ بیچنا؛ (طنزاً) بیکار آدمی سے کہتے ہیں۔

دودھ ڈالنا - بچّے کا دودھ پی کر گرا دینا۔

دودھ سا - صفت - (کنایتہً) نہایت سفید۔

دودھ سے دھویا پڑا ہے - بہت صاف ہے۔

دودھ سوکھ جانا - دودھ خشک ہو جانا۔

دودھ کا جلا چھاچھ پھُونک پھُونک کر پیتا ہے - مثل اُس جگہ بولتے ہیں۔ جہاں کسی کو ضرر پہنچا ہو اور وہ ہر ایک سے خائف اور ترساں رہے - ایک بار کا نقصان اٹھانے والا ذرا ذرا کے محل پر ضرر سے ڈرتا ہے۔

دودھ کا دودھ پانی کا پانی - مثل - پورا پورا انصاف - ٹھیک انصاف - اُس جگہ بولتے ہیں - جہاں کوئی شخص کسی شخص سے یا کوئی امر کسی امر سے آمیزش نہ کرے - (جلیل) ؎

سب کو دعویٰ ہے محبّت کا جو تو تم تلوار
دودھ کا دودھ رہے پانی کا پانی ہو جائے

دودھ کا سا اُبال - جلد فرد ہو جانے والا جوش - وہ غصہ جو ایک ہی دفعہ اُبھر آ جائے - جیسے دودھ کا سا اُبال آیا چلا گیا - (رعنا) ؎

مجال ہے کوئی طوفاں کو روک سکتا ہو
یہ جوش عشق ہے کچھ دودھ کا اُبال نہیں

دودھ کی بُو منہ سے آتی ہے - ابھی بچّہ ہے - ناسمجھ اور نادان ہے (رشک) ؎

دودھ کی بُو آتی ہے گو دہان شیخ سے

دودھ کے دانت - مذکر - وہ ملائم دانت جو شیر خوارگی کے زمانے میں نکلتے ہیں۔

دودھ کے دانت نہیں ٹُوٹے ہیں - ابھی تک کم عمر اور صغیر سن ہے - نادان بچّہ ہے - (شوق قدوائی) ؎

بچپنا ہے مرا شکوں سے جو رخ چھوٹے ہیں
دودھ کے دانت ابھی آپ کے نہیں ٹوٹے ہیں

دودھ کی سی مکھی نکال کر پھینک دینا - کسی شخص کو باوجود قرابت داری کے اپنے یہاں سے خارج اور بے دخل کر دینا محض بے دخل اور بے تعلق کر دینا - (شاد) ؎

ہوئے جو شیر و شکر بھی تو وائے ناکامی
سمجھ کے دودھ کی مکھی دیا نکال کے پھینک

دودھ کی طرح اُبال آنا - (عو) (کنایتہً) بہت جوش آنا غصّے کا۔

دودھ کی مکھی - مونث! وہ مکھی جو دودھ میں گر پڑے اور اُسے نکال کر پھینک دیں؛ (کنایتہً) وہ شخص جو دخیل ہونے کے بعد بھی صحبت سے خارج کیا گیا ہو۔

دودھ گھٹ جانا - دودھ خشک ہو جانا - (انیس) ؎

اصغر کو جدا کہو تو طفل ماں کو جُدا ہو
گرمی کے سبب دودھ جو گھٹ جائے تو کیا ہو

دودھ مسہری - مونث - ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔

دودھ ملیدہ کھانا - (کنایتہً) عمدہ اور نرم کھانا کھانا (شوق حافظ غلام رسول) ؎

شیخ جی مجھ سے اپنی معدے کو لقمے کھلاتا ہے
دودھ ملیدہ کھاتے ہیں یا مست قلندر گھی کھچڑی

دودھ مُوت کرنا - (عو) بچّے کی پرورش اور خدمت کرنا - گُو موت کرنا۔

دودھ میں مکھی کسی نے نہ چکھی - مثل - نالائق کر کوئی پسند

نہیں کرتا۔

دُودھو - (ھ) مونث - دودھ پلائی۔

دودھ والی - مونث (ھ) گوالن - شیر فروش - گھوسن ۲ وہ عورت جو بچہ کو دودھ پلاتی ہو - زچہ۔

دُودھوں نہاؤ پُوتوں پھلو - دعا - (ع) دھن دولت اور اولاد سے خوش رہو - صاحب اولاد ہو - مال و دولت کی فراوانی ہو (قطعہ انشا) ؎

بیگما نے جو کیا مجھ کے سلام آ کر کو
آغا مینا نے سُنا کے اُسے یوں ہے آغاز
پُوتوں پھلنا تجھے اور دودھوں نہانا ہو نصیب
بیاہ ہو ستو نے کے سہرے سے تری عمر دراز

دُودھیا - (ھ) صفت ۱ دودھ کا - پُر از شیر ۲ سفید - جیسے دُودھیا کتھا ۳ کچا - ہرا - سبز - جیسے دودھیا سنگھاڑا ۴ مذکر - ایک قسم کا پتھر ۵ مذکر - ایک قسم کا نرم حلوا سوہن جس میں زیادہ دودھ ڈال کر ملائم کر لیتے ہیں ۶ وہ دودھ میں ملی ہوئی بھنگ

دودھیا کھاکھرا - (ھ) مذکر - ایک قسم کا کبوتر۔

دودھیل - (ھ) - واو غیر ملفوظ (صفت) دیکھو - دُدھیل۔

دودھ ہنڈی - (ھ) مونث - ہانڈی جس میں دودھ رہتے ہیں - دودھ کی ہانڈی۔

دَوْر - (ع) - بالفتح گرد پھرنا (مذکر) ۱ گرد اگرد پھرنا - چرخ - گردش - چکر ۲ کسی چیز کا دور کرتے کرتے اپنی ہی ذات پر ٹھہرنا اس طرح کہ تسلسل ہو جائے ۳ چال - رفتار - روش ۴ حاشیہ - کنارہ - حلقہ - گروہ - گھیرا - جیسے شال کا دور ۵ باری - نوبت ۶ گرد اگرد - اردگرد چاروں طرف ۷ عرصہ - زمانہ - مدت ۸ انقلاب زمانہ کا الٹ پلٹ - تغیر - تبدل ۹ عہد - حکومت کا زمانہ (سالک) ؎

خواب کوشے بُتاں ہے خلقت میں سو باقی ہو نخوت
سپہر گردش میں کرد جرأت کہ دور آیا ہے اب زمیں کا

۱۰ حافظ کا قرآن شریف کو اس غرض سے پڑھنا کہ بھول نہ جائے ۱۱ (اصطلاح نجوم) ایک دور ۳۶۰ سال شمسی کے عرصہ کا نام ہے ۱۲ گھیر (اسیر) ؎

کیفیت اہل بزم کو مستوں کی ہے نصیب
ہے دورِ جام دورتری چشم ناز کا

۱۳ ساغر کا گردش کرنا باری باری سے حاضرین جلسہ کے سامنے ۱۴ پھیلاؤ - جیسے زخم کا دور (افسح) ؎

پرے جمائے صف آرا ہوئے شفق فی الفور
پہونچ گیا کئی فرسخ تلک سپاہ کا دور

دورِ آخر - (ف) مذکر - اخیر زمانہ۔

دَورا دَوْر - دَوْر - دورا - مذکر - اقبال حکومت - رواج (بحر) ؎

بادہ نوشی کا زمانے میں کیا دورا دور
خم حزیدے کوئی میخوار لئے جاتا ہے

(جلیل) ؎

مرے گلزار میں رنگ خزاں کب تک جما رہتا
کہ اک دن فصل گل کا دور دورا ہو ہی جاتا ہے

اس جگہ دور دورے ہونا بھی مستعمل ہے - (راسخ) ؎

پھر رہی ہے سو نظر میں چشم یار
ہو رہے ہیں دور دورے جام کے

دَور آنا - ساغرِ شراب کا گردش کرتے کرتے باری باری سب کے قریب آنا - (غالب) ؎

مجھ تک کب اُن کی بزم میں آتا تھا دورِ جام
ساقی نے کچھ ملا نہ دیا ہو شراب میں

۲ باری آنا - عہد آنا۔

دَور باندھنا - حلقہ باندھنا - (بحر) ؎

میرے سر میں نہ رہا درد خمار اے ساقی
دَور باندھا ترے ساغر نے کہ گرنا باندھا

دورِ تسلسل - مذکر - دیکھو دور نمبر ۲ - (امانت) ؎

بانا یاد ستمگر ترے ہم سے
ختم یہ سلسلۂ دور تسلسل نہ ہوا

دَور چلنا - ساغر کا باری باری سے ہر ایک کے سامنے آنا - (آتش) ؎

چشم مستانہ کی گردش کے تصور میں ہے دل
غفلت انجام ہے جب دور چلے ساغر کا

دَور دَور ہونا۔ بڑی بانگ ہونا۔ (آتش) ؎

فصلِ گل ہے شیشہ و پیمانہ کا ہے دَور دَور
خانقاہیں بند ہیں میخانہ کا دربار ہے

۲ کسی چیز کا رواج ہونا۔ مانگ ہونا۔ وقعت ہونا۔ (بحر) ؎

کسی فقیر کے کنٹھ کو پوچھتا ہے کون
کہ دور دور ہے زمانے میں دوشالوں کا

اس جگہ دَور دورا ہونا بھی زبانوں پر ہے۔

دَور کرنا۔ متعدی۔ دو شخصوں کا بیٹھ کر باری باری سے ایک دوسرے کو قرآن سنانا۔ قرآن کا آموختہ پڑھنا۔

دَور میں آنا۔ گردش میں آنا۔ (فقرہ) صراحی دور میں آئی۔

دَور ہونا۔ زمانہ ہونا۔ (آتش) ؎

ایسا بھی کوئی دور ہو گردش سے فلک کی
وہ لوگ زیادہ ہوں جو جھک جاتے ہیں کم سے

دُور۔ (ف) معنی نمبر اول میں (مونث) ۱ بعید۔ فاصلے پر ۲ علیحدہ۔ جدا۔ الگ ۳ (کلمۂ نفرت) ہٹ۔ سرک۔ چل چنچے۔ مثال کے لئے دیکھو صورت، درگور، دکتا ہیں، دلتی سند۔ دُور اندیش۔ (فقرہ) آپ ان کو احمق سمجھتے ہیں۔ وہ بہت دور ہیں ۴ دیکھو آپ سے معاملہ کی جان سے دور ۵ دشوار۔ (فقرہ) اُن سے کچھ دور نہیں کہ زہر کھالیں۔

دُور از حال۔ دیکھو ہے دور۔ (فقرہ) دور از حال ایک سال یہاں طاعون ایسا پھیلا کہ ہزاروں آدمی مر گئے۔

دُور اندیش۔ (ف) صفت۔ دور بین۔ انجام بیں۔

دُور اندیشی۔ (ف) مونث۔ عاقبت اندیشی عقل مندی دانائی

دُور باش۔ (ف) مونث۔ ایک دوشاخہ نیزہ جو بادشاہوں کی سواری کے آگے لے کر چلتے تھے جس کو لوگ دیکھ کر راستہ خالی کر دیتے تھے۔ (محسن) ؎

جھیلے ہوئے دُور باش ادب کی
طوبے دہشت عرش و کرسی

دُور بھاگنا۔ نفرت کرنا۔ متنفر ہونا۔ الگ رہنا۔ پاس نہ پھٹکنا۔ وحشت پکڑنا۔ ؎

اے رشک دُور بھاگ گئے آئینہ رویوں سے
پاس ان کو خاطرِ اہلِ وفا نہیں

دُور بین۔ (ف) مونث ۱ دور کی چیز دیکھنے کا آلہ۔ ملا سیر ؎

ہر طرح محرومِ نظارہ سے رہ جاتے ہیں ہم
بام پر تنے ہیں وہ تو دُور بیں ملتی نہیں

۲ صفت۔ دور اندیش۔ فاصلے کی چیز دیکھنے والا بیشتر نگاہ کی صفت میں مستعمل ہے۔

دُور پار کلمۂ نفرت۔ (عو) خدا نہ کرے۔ نصیب اعدا۔ نوج۔ (رنگین) ؎

زہر کر دیتی ہے وہ کھانے کو لڑ کر مجھ سے روز
آج سے میں ساتھ کھانا اس کے کھاؤں دُور پار

دور پہونچنا۔ لازم ۱ دور نکل جانا۔ دُور چلا جانا ۲ درجۂ کمال کو پہونچنا۔ بلند پروازی کرنا۔ (محسن) ؎

نزدیکِ حضورِ حضور پہونچے
اللہ اللہ دور پہنچے

(فقرہ) قانونی بحث میں آپ کی طبیعت دور پہنچی ہے ۳ بڑوں کی گالی دینا۔ بڑوں تک پہنچنا ۴ شہرت ہونا۔ (رع)

دور پہنچی ہے میری رسوائی

دور اندیشی کرنا۔ دُور کی سوچنا۔

دُور پھینکنا۔ فاصلے پر پہونچا دینا۔ بالکل علیحدہ کر دینا۔ (ناسخ) ؎

پھینکا ہے دور تیر کو غصّے سے یار نے

(فقرہ) اس شریر آدمی کو پاس نہ رکھو دور پھینکو۔

دُور تک پہنچنا۔ لازم، کنایۃً۔ بڑوں تک جانا۔ بڑوں کی گالی دینا ۲ فاصلہ تک چلا جانا۔

دُور دَبک۔ دیکھو دُوت دَبک۔

دور دَبک بتانا یا کرنا۔ متعدی۔ دھتکارنا۔ کھدیڑنا۔ نکالنا۔

دور دراز۔ (ف) صفت۔ کالے کوسوں۔ بہت فاصلے پر (فقرہ) یہ سفر دور دراز کا ہے ۲ بعید از قیاس۔ (غالب) ؎

تو اور آرائشِ خمِ کاکل
میں اور اندیشہ ہائے دور دراز

دور دست۔ (ف) صفت۔ مسافت دراز۔ کالے کوسوں

نہایت دُور۔ (فقرہ) ایسے دور دست مقام پر کم عمر بچے کو بھیجنا نہیں چاہئے۔

دُور دفان۔ (عو) غائب۔ علیحدہ۔ دُور۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (عاشق) ؎

دکھڑا ابھی کہاں کا میں نے چھیڑا
ہو دُور دفان یہ بکھیڑا

(فقرہ) اِس بیہودہ کو یہاں سے دور دفان کیجئے۔

دُور دُور۔ (عو) مونث۔ کلمہ نفرت اور انکار کا۔ پاس نہ آ صورت دکھا۔

دور دُور پہنچنا۔ (کنایۃً) بلند پروازی کرنا۔ غائر نظر ہونا۔ شہرت ہونا۔ (فقرہ) اب تمہارے علم کا چرچا دُور دُور پہنچ گیا ہے۔

دُور دُور ٹانگے پھرنا۔ دور دور رسائی کرنا۔

دُور دُور رہنا۔ پھٹے پھٹے رہنا۔ (جان صاحب) ؎

نزدیک آ کے کوئی کیا بد بلا ہوں میں
رہتے ہیں مجھ بخت سے جو دور دور آپ

دُور دُور کرنا۔ متعدی۔ (عو) کسی کو پاس نہ آنے دینا۔ نہایت نفرت اور بیزاری ظاہر کرنا۔ ؎

پہلے تھا پاس رہتے تھے ہر آن آشنا
یا دور دور کرتے ہیں اب جان آشنا

دور رہنا۔ لازم۔ الگ رہنا۔ جدا رہنا۔

دُور سرک۔ دُور ہو۔ (انشا) ؎

ادھر آئے سہرا ادھر ہو سرک دور سرک
دور ہو دور سرک دور سرک دور سرک

دُور سے بات چیت کرو۔ پاس نہ آؤ۔ الگ رہو۔ (عاشق) ؎

اخلاص تو اپنا رہنے دیجے
بس دور سے بات چیت کیجے

دُور سے ترسانا۔ دور سے کوئی چیز دکھا کر لالچ دلانا اور پھر وہ چیز نہ دینا۔ (ناسخ) ؎

بیڑیں پلاؤں تجھے دور سے میں ترساؤں
یہ روز عید ہے زاہد مرا قیام نہیں

دور سے تماشا دیکھنا۔ الگ رہ کر سیر دیکھنا۔ پاس نہ جانا (صبا) ؎

جب کہا میں نے کہ مجھ سے غیر سے ہو گا فساد
بولے وہ ہم بھی تماشا دیکھ لیں گے دور سے

دُور سے دیکھ کر بھاگنا۔ نہایت خائف ہونا۔ (ناسخ) ؎

شبہ ہو جاتا ہے تیری زلف کا شاید نہیں
بھاگتے ہیں سانپ کو سب دیکھ کر جو دور سے

دُور سے لینا۔ قرینے سے پیشتر کسی کو لعنت ملامت کرنا۔ (داغ) ؎

آہٹ نہیں سنی کہ مجھے دور سے لیا
پسلی پھڑک اٹھی تھی مگر پاسبان کی

دُور کا رشتہ۔ دور کا ناتہ۔ مذکر۔ رشتہ بعید۔ قرابت بعیدہ۔

دور کا مضمون۔ مضمون عالی۔ (سوجھنا کے ساتھ) (ناسخ) ؎

کرتا ہوں رنج دوریٔ جاناں میں فکر شعر
مضمون کس طرح مجھے سوجھے نہ دُور کا

دُور کرنا۔ متعدی۔ ۱۔ الگ کرنا۔ رفع کرنا۔ الغط کرنا۔ کاٹنا۔ جدا کرنا۔ خارج کرنا۔ ۲۔ درگزر کرنا۔ باز آنا۔ (رشک) ؎

جو شکوۂ دلِ نالاں حضور کرتے ہیں
ہم اس فساد کو پہلے سے دور کرتے ہیں

۳۔ غائب کرنا۔ پوشیدہ کرنا۔ آنکھوں سے علیحدہ کرنا۔ ۴۔ جواب دینا۔ نوکری سے برطرف کرنا۔ برخاست کرنا۔ ۵۔ رد کرنا۔ کاٹنا۔ منسوخ کرنا۔ ۶۔ بیچنا۔ فروخت کرنا۔ پاس نہ رکھنا۔

دُور کرو۔ دفع کرو۔ لحاظ نہ کرو۔ (انیس) ؎

پہچانتے نہیں ہمیں بھائی یہ اہل شر
جانے دو آؤ دور کرو دھیان ہے کدھر

دور کھنچنا۔ لازم۔ کشیدہ رہنا۔ الگ رہنا۔ نخوت اور غرور کرنا۔ (ناسخ) ؎

کھنچا رہتا تھا بہت دور جو خنجر کی طرح
کیا تماشا ہے قریب رگ گردن نکلا

دور کھینچنا۔ متعدی۔ نخوت کرنا۔ غرور کرنا۔ (ناسخ) ؎

دُور اتنا آپ کو مجھ سے نہ اے خونخوار کھینچ

ایک دن ان سے تو میرے قتل کو تلوار کھینچ

دُور کی افواہ ۔ مشتبہ خبر جو فاصلہ دور دراز سے سُنی گئی (د ۔ آتش) ؎

عشق صنم زاہد ہو مفتون حور
کب یقیں لاتا ہے دانا دُور کی افواہ کا

دور کی بات ۔ مونث ۔ نکتہ باریک ۔ (رشک) ؎

دُور کی بات ہے ایسے کو نہ کہئے نزدیک
آشکارا جو رہے پاس نہاں دُور رہے

دُور کے ڈھول سہانے ۔ مثل ۔ غائبانہ تعریف دلکش ہوتی ہے ۔ اس مثل کو ایسے موقع پر بولتے ہیں ۔ جہاں غائب کی ایسی تعریف کی جائے جو فی نفسہ ایسی تعریف کے قابل نہ ہو ۔ اس کی دو صورتیں ہیں ۔ یہ کہ تعریف سننے والا واقف ہو اور تعریف کرنے والے سے مخاطب ہو کے طنزاً مثل کہہ دے ۔ یہ کہ ناواقف ہو اور تجربہ کے بعد یہ مثل کہے ۔ (شاد) ؎

جھوٹ فردوس کے فسانے ہیں
دُور کے ڈھول ہی سہانے ہیں

اس جگہ دُور کے ڈھول سہاؤنے بھی کہتے ہیں ۔

دُور کی سُنانا ۔ (کنایۃً) باپ دادا تک جانا ۔ بڑوں کو گالیاں سنانا ۔ پُنّا ۔ بکھانا ۔ (فقرہ) ایسا نہ ہو پھر میں بھی دُور کی سناؤں ۔

دُور کی سُوجھنا ۔ لازم ۔ باریک بات خیال میں آنا ۔ دوربین دوراندیش ہونا ۔ (ناسخ) ؎

اس پری رُخسار پر پھبتی کہی ہے حور کی
سچ تو یہ ہے سوجھتی ہے کیا ہی تم کو دُور کی

دُور کی صاحب سلامت ۔ الگ الگ رہنا ۔ میل جول نہ بڑھانا ۔ (ناسخ) ؎

ناز سے کہنا وہ مومن حال پر
دُور کی صاحب سلامت ہے بہت

دُور کی کوڑی لانا ۔ باریک بینی کرنا ۔ دُور کی بات سوچنا (جان صاحب) ؎

دُور کی لاتا ہے کوڑی رفتہ رفتہ میرا پیا
پھبتیاں تم پر کہے گی یہ اجی شیطان رُو

دُور کی کہنا ۔ سمجھ کی بات کہنا ۔ عرفان کی کہنا ۔ حدِ بشریت سے بڑھ کر کہنا ۔ معمولی سمجھ سے باہر بات کرنا ۔

دُور کی ہانکنا ۔ شیخی مارنا ۔ لیاقت سے بڑھ کر دعوی کرنا ۔ (رشک) ؎

بعید بندہ نوازی سے قرب یار نہیں
نہ آئی دُور کی ہانکو بٹھا کے پاس مجھے

دُور کیوں جاؤ ۔ دُور نہ جاؤ ۔ (عو) اس موقع پر کہتی ہیں جہاں قریب کی مثال کہنا مقصود ہوتا ہے ۔ (شوق قدوائی) ؎

دل جو ذکرِ لیلیٰ دمجنوں سے بہلاتے ہیں لگ
سامنے میں سامنے تم دُور کیوں جاتی ہیں لگ

دُور ہونا ۔ بعید نہ ہونا ۔ قابل تعجب نہ ہونا ۔ (امیر) ؎

کیا دُور ہے یہ اُس کے جبال و جلال سے
چیتے سے چھین لے کر آنکھیں غزال سے

دُور ہو ۔ (کلمہ نفرت بصیغہ دعا) ۔ چل ہٹ ۔ (فتح) ہو ؎

پھر یہ منہ لے کے آئے ہو مجھ پاس
دُور ہو سامنے سے نفرت ہے

۲ بہت چالاک ہو ۔

دُور ہونا ۔ لازم ۔ علیحدہ ہونا ۔ جدا ہونا ۔ جاتا رہنا جیسے بیماری کا دُور ہونا ۔ ۲ فاصلہ پر ہونا ۔ کالے کوسوں ہونا ۳ نہایت سنجیدہ اور سمجھ دار ہونا ۔ نہایت شریر اور بدذات ہونا ۴ مسرکنا ۔ نظر سے غائب ہونا ۔

دُور ہی سے سلام کرنا ۔ بیزاری ظاہر کرنے کے لئے ۔ (جلیل) ؎

اس انجمن کو دُور ہی سے ہے سلام اپنا
جہاں ہیں جاسدان و شرف ملغیاں ہی اغیار ہیں

دُوری ۔ (ف) مونث ۔ بعد ۔ فاصلہ ۔ تفاوت ۔

دَوران ۔ (عربی میں بفتح اوّل و دوم تھا ۔ فارسیوں نے بفتح اوّل و سکون دوم استعمال کیا ہے) مذکر ۔ ۱ زمانہ ۔ وقت ۲ عمر ۔ گردش ۔ چکر ۔ دورہ ۔ انقلاب ۔

دَورانِ خون ۔ (ف) مذکر ۔ خون کی گردش ۔

دَوران سر ۔ (ف) مذکر ۔ سر گھومنا ۔ سر کا چکر ۔ (رند) ؎
بادۂ گلگوں میں انیوں کا اثر ہو جائیگا
دورے سے یار بن دورانِ سر ہو جائیگا

دَورہ ۔ (عربی میں دورۃ ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر ۱ گردش چکر ۔ (رند) ؎
یوں نہیں گردش میں رہنے کے ہمیشہ مہر و ماہ
ختم اک دن دورۂ شمس و قمر ہو جائیگا
۲ باری ۔ نوبت کسی مرض کی ۔ (فقرہ) اُن کو خفقان کا دورہ ہوا ۳ گشت ۔ حکام یا اہلکاروں کا اپنے علاقہ کو دیکھنے کا زمانہ ۴ شراب کا دور ۔ (قلق) ع ۔
لبوں پر دم ہے ہو دورہ دمادم اب یہ تم ساقی

دَورہ باندھنا ۔ حلقہ بنانا ۔ متواتر چکر لگانا جس سے حلقہ بن جائے ۔ (صبا) ؎
رقص جب کرنے لگے ہم مست دورہ باندھ کر
شیشۂ مے شمع فانوس خیالی ہو گیا

دَورہ تمام کرنا جس قدر گشت لگانا ہے اُس کو پورا کرنا ۔ (رشک) ؎
ہمیں زمانے میں گردش ہے دل کے رہنے تک
اسی اک جام میں دورہ تمام کرنا ہے

دَورہ تمام ہونا ۔ لازم ۔

دَورے سپرد کرنا ۔ متعدی ۔ (قانون) فوجداری کے سنگین مقدمہ کو تجویز کے لئے سشن جج کے سپرد کرنا ۔ عدالت فوجداری کے سپرد کرنا ۔

دَورے سپرد ہونا ۔ لازم ۔ فوجداری عدالت سے سشن جج کے سپرد ہونا ۔ مقدمہ کا سشن جج کے متعلق ہونا ۔

دَورہ کرنا ۔ متعدی ۔ چکر لگانا گشت کرنا ۔ حکام کا اپنے ضلع اور علاقہ کے دیکھنے کے واسطے گشت کرنا ۔

دَوری ۔ (ہ) مونث ۔ چھوٹی ٹوکری ۔

دَوڑ ۔ (ہ) مونث ۱ تاخت ۔ دھاوا ۔ چڑھائی ۲ وہ لوگ جو مجرم کے گرفتار کرنے کے لئے بھیجے جاتے ہیں ۳ دشمنوں یا مجرموں کی گرفتاری کے واسطے شتاب روی ۴ رسائی ۔ پہنچ ۔ جیسے ملا کی دوڑ مسجد تک ۵ کوشش ۔

دوڑ آنا ۔ جلدی قدم اٹھاتے ہوئے آنا ۔ (ناسخ) ؎
آدمی کیا کہ تیرے قربان سے
دوڑ کے آئے ہیں لاکھ بار درخت

دَوڑا جانا ۔ دوڑ کر جانا ۔ ؎
کیوں نہ دوڑے جاؤ گھر تم سوت کے پھر کیا کرو
جان صاحب دل مُوا سینے میں جب بیتاب ہو

دَوڑا دوڑی ۔ (اسم) مونث ۔ بھاگا بھاگ ۔

دوڑاک ۔ (ہ صفت) (دکھنی) صفت بہت دوڑنے والا

دوڑانا ۔ (ہ) متعدی ۱ بھگانا ۔ لپکانا ۔ جلدی جلدی چلانا ۲ جلد قاصد روانہ کرنا ۔ جلد بھیجنا ۳ (زنانبولی) لگانا ۔ چپکانا ۔ نان پاؤ پکانا ۔ جیسے تنور میں روٹیاں دوڑانا ۴ محنت کرانا ۔ بہکانا مشقت لینا ۔ حیران کرنا ۔ پھرانا ۔ (امیر) ؎
صاف کہدو نہیں دیدار دکھانا ہے اگر
کعبہ و دیر میں دوڑاتے ہو کیوں تم مجھ کو
۵ خیال کو کسی طرف جلد متوجہ کرنا ۔ جیسے خیال دوڑانا ۔

دَوڑ بھیجنا ۔ ملزم کو گرفتار کرنے کے لئے پولس کے آدمی کو بھیجنا ۔ (صبا) ؎
تیار فوج آہ ہے اے دلِ حزیں
بھیجیں گے دوڑ یار کے مفسدی کو جو ہو

دَوڑ پڑنا ۱ یکایک کسی مقام کی طرف بہت جلد قدم اٹھا کر چلنا ۔ جمع ہو جانا ۔ (فقرہ) گورنر کے آنے کی خبر سن کر شہر کے لوگ دوڑ پڑے ۲ جلدی کرنا (شوق) ؎
دوڑ پڑنا قصور ہے اسمیں
صبر کرنا ضرور ہے اس میں

دَوڑ دوڑ آنا ۔ لازم ۔ گھڑی گھڑی آنا ۔ جلد جلد آنا ۔ بار بار آنا

دوڑ جانا ۱ پھیل جانا ۔ منتشر ہو جانا ۔ سرایت کر جانا ۔ (داغ) ؎
وہ خون بن کے رگِ دل میں دوڑ جاتی تھی
یہ خاک میں مرا مدلے دیں ملاتی تھی
(فقرہ) سمندر کی آب و ہوا سے گھڑی پر زنگ دوڑ گیا ۲ مشہور ہو جانا ۔ مشتہر ہو جانا ۔ جیسے شہر بھر میں چند منٹ میں یہ خبر دوڑ گئی ۔

دَوڑ چلنا۔ دوڑ کر چلنا۔ (ذوقؔ) ؎

عہدِ پیری نے بھلایا دوڑ چلنا کودنا
ہائے طفلی کھیلنا کھانا اُچھلنا کودنا

دَوڑ چلے نہ گر پڑے۔ اُس وقت بولتے ہیں جب کوئی آدمی حدِ اعتدال سے بڑھ کر کوئی کام کرتا اور ناکامیاب ہوتا ہے۔

دَوڑ دوڑ جانا۔ یا دوڑ دوڑ کے جانا۔ لازم۔ گھڑی گھڑی جانا۔ جلد جلد جانا۔ دم بدم جانا۔

دوڑ دوڑ کے۔ (آنا۔ جانا کے ساتھ) بیتابی سے۔ بیقراری سے بار بار۔ شوق سے۔ خواہش سے۔ دمبدم ؎

عاشق ہوں مصحفیؔ وگر اس کا عجب نہیں
آتا ہے دوڑ دوڑ کے یہ بے سبب نہیں

؎ تو جو جاتا ہے وہیں نِت دوڑ دوڑ اے مصحفیؔ
اور کیا دنیا کے سارے خوبصورت مر گئے

دَوڑ دھپاڑ۔ دوڑ دھوپ۔ مونث۔ سعی۔ کوشش۔ محنت و مشقت۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (محسنؔ) ؎

میدان وہ عجیب کڑوپ میں تھا
خورشید بھی دوڑ دھوپ میں تھا

دوڑ دھپاڑ قلیل الاستعمال ہے۔

دَوڑ کر چلنا۔ لازم۔ ۱۔ بھاگ کر چلنا۔ تیزی اور سرعت سے چلنا ۲۔ بڑھ کر چلنا۔ بساط سے باہر قدم رکھنا۔ بے سوچے کوئی کام جلد کرنے پر مستعد ہو جانا۔

دوڑ کے چلے نہ گر پڑے۔ مثل۔ جو شخص اپنی بساط سے زیادہ یا حد سے بڑھ کر کوئی کام کرتا ہے۔ اور خفت اٹھاتا ہے اس کی نسبت کہتے ہیں۔

دَوڑ مارنا۔ ۱۔ تاخت و تاراج کرنا۔ بے خبری میں دشمن پر چھاپا مارنا یکایک حملہ آور ہونا۔ دھاوا کرنا۔ چڑھ جانا ۲۔ لمبا سفر کرنا۔ دراز مسافت طے کرنا ۳۔ کمال کوشش کرنا۔

دَوڑنا۔ لازم۔ ۱۔ بھاگنا۔ لپکنا۔ جھپٹنا ۲۔ جلدی چلنا ۳۔ پھیلنا۔ بچھنا۔ (فقرہ) چاروں طرف سبزہ دوڑ رہا ہے۔ (شرفؔ) ؎

بے رنگ کر رہا ہے لہو کس شہید کا
اے دل سفیدی دوڑ رہی ہے شہاب میں

۴۔ محنت و سعی کرنا۔ پیروی کرنا ۵۔ حیران کرنا۔ پھرنا۔ دیکھو خیال دوڑنا۔

دوڑنا دھوپنا۔ کوشش اور سعی کرنا۔

دُوز۔ (ف)۔ دوختن کا امر۔ مرکبات میں سینے والے کے معنی دیتا ہے۔ جیسے خیمہ دوز۔ پارہ دوز۔

دُوزَخ۔ (ف) مذکر ۱۔ جہنم۔ وہ ساتوں طبقے جو تحت الثریٰ میں گنہگاروں کی سزا کے واسطے خیال کئے گئے ہیں ؎

بھری ہے کون سی یا رب دلِ انیس میں آگ
کہ جس کی آگ سے دوزخ کباب رہتا ہے

۲۔ (کنایۃً) آدمی کا پیٹ۔ (منیرؔ) ؎

سب بھوک کے مارے قحط میں مرتے ہیں
دوزخ نہ بھرا ہو گئی دنیا خالی

دُوزَخ بھرنا۔ پیٹ پالنا۔

دُوزَخ کا کندا۔ دوزخ میں جلنے والی لکڑی۔ (کنایۃً) بڑا گنہگار۔ (جلیلؔ) ؎

ہمسری اُس کے قدِ موزوں سے ہے جرمِ عظیم
کندا دوزخ کا بنائے گا خدا شمشاد کو

دُوزَخ کی آنچ۔ آتشِ جہنم۔ جہنم کا شعلہ۔

دُوزَخ کی لگی۔ پیٹ کی فکر ہونی۔

دُوزَخ میں پڑنا۔ داخلِ جہنم ہونا۔

دُوزَخ میں پڑے۔ بددعا۔ بھاڑ میں جائے۔ (داغؔ) ؎

لو اُمید کرم ہو کر ہم توبہ کریں مے سے
دوزخ میں پڑے زاہد بے لطف شباب ایسا

دُوزَخ میں جائے۔ (کنایۃً) بھاڑ میں جائے۔ (امیرؔ) ؎

فردوس میکدہ ہے میکش بلا رہے ہیں
اب بھی اگر نہ آئے دوزخ میں جائے واعظ

دُوزَخ میں ڈالنا۔ عذابِ جہنم میں گرفتار کرنا۔

دُوزَخ میں گھر کرنا۔ گناہ کا کام کر کے دوزخ کا مستحق ہونا۔

دُوزَخی۔ (ف) صفت۔ جہنمی۔

دُوس۔ (ع) مذکر دعویٰ۔ الزام۔ قصور۔ عیب۔

دُوس دینا۔ الزام لگانا۔ خطادار ٹھہرانا (مصحفیؔ) ؎

نقش طالع ہے دیے بکس کو دوس
ہم سے وہ بھاگتا ہے لاکھوں کوس

دوست ۔ (ف) دوسیدن چپکنا۔ ملنا چپاں ہونا سے امر کا صیغہ تھا) مذکر ! دشمن کا نقیض۔ یار۔ آشنا۔ خیر خواہ ۲ محبوب

دوست آں باشد کہ گیر دست دوست۔ در پریشاں حالی و درماندگی ۔ (ف) مقولہ۔ عزیز اور دوست وہی ہے جو کسی مشکل میں دستگیری اور امداد کرے۔

دوستانہ ۔ (ف) مذکر ! یاری۔ دوستی۔ محبت۔ یارانہ ۲ صفت محبت سے (محسن) ؎

دوستانہ تجھے سمجھاتے ہیں
نہیں سنتا تو ہم جاتے ہیں

دوست بنانا ۔ یار بنانا۔ گانٹھنا۔ ملانا۔ سازش کرنا۔ ہمراز بنانا۔ طرفدار بنانا۔

دوست بننا ۔ اپنے آپ کو حرکات و سکنات و گفتگو سے کسی کا دوست ثابت کرنا۔ (غالب) ؎

یہ کہاں کی دوستی ہے جو بنے ہیں دوست ناصح
کوئی چارہ ساز ہوتا کوئی غمگسار ہوتا

دوستدار ۔ (ف) صفت (ع) خیر خواہ۔ دلسوز۔ ہمراز ؎

یہ مرد اپنے ہیں مطلب کے آشنا اے جان
کہیں ہزاروں میں اک دوستدار ہوتا ہے

دوست رکھنا ۔ کسی چیز کو بہت عزیز سمجھنا۔ (ناسخ)
دوست رکھتے ہیں حسیں اے فتنہ گر آئینہ کو

دوستی ۔ (ف) مونث۔ یارانہ۔ دوستانہ۔ پیار۔ محبت۔ آشنائی

دُوسرا ۔ صفت مذکر ! دوم۔ ثانی۔ اور۔ دیگر ۲ غیر۔ اجنبی ۳ مقابل برابر کا۔ (رشک) ؎

اِک قدم میں وسعت وحشت جنوں کر کے طے
دوسرا اپنا نہیں رکھتا ترا دیوانہ آج

دوسری ۔ صفت مونث ! اور (جلیل) ؎

خورشید و ماہ ہو نہیں سکتے ترا جواب
یہ بات دوسری ہے کہ ہیں آسمان پر

۲ دوسری تاریخ مہینہ کی۔

دوسرے ۔ ! غیر۔ اجنبی ۲ مزید برآں کی جگہ۔ علاوہ برآں کے۔

دوسرے تیسرے ۔ کبھی کبھی۔ (داغ) ؎

یہ بھی احسان ہے جو وعدے ہوں
دوسرے تیسرے قیامت کے

دوسری حالت۔ دوسری صورت ۔ مختلف حالت مختلف وضع۔

دوسرے دن ۔ بعد کو کسی اور دن۔

دوسری صورت پکڑنا ۔ تبدیل ہو جانا۔ مختلف ہو جانا۔

دوسرے فاقے ۔ دو دن کھانا نہ کھانے کے بعد۔ (حافظ صاحب) ؎ دکھتی ہوں تن پیٹ میں کبھی اُفوہ کیونکر ہو نباہ
دوسرے فاقے کہا بندی نے خالق ہے گواہ

دوسری ماں ۔ سوتیلی ماں۔

دُوش ۔ (س) مذکر۔ دیکھو دوس۔

دُوش ۔ (ف) مذکر ! کندھا۔ مونڈھا۔ (دلگیر) ؎

تیرے کوچے سے بڑھے گا نہ جنازہ میرا
بعد مردن نہ دیا تو نے اگر دوش مجھے

۲ گزری ہوئی رات۔

دوش بدوش ۔ (ف) کاندھے سے کاندھا ملا کر۔ (کنایتہً) اتفاق کے ساتھ۔ شرکت میں۔ (فقرہ) اب تک یہ دونوں دوش بدوش کام کرتے رہے ۲ جنازہ کو کاندھوں پر رکھ کر لے جانے کے لئے بھی بولتے ہیں۔

دوش پر لینا ۔ کاندھے پر سوار کرنا۔

دوشیزگی ۔ (ف) مونث۔ کنوارا ہونا۔ بکارت۔

دوشیزہ ۔ (ف) مونث۔ کنواری۔

دوشینہ ۔ (ف) صفت۔ شب گزشتہ کا۔

دورغ ۔ (ف) لکھنؤ کی بیگمات مونث بولتی ہیں ! مسکہ نکلا ہوا دودھ ۲ راستا۔

دُوغلا ۔ داصل میں دوغلہ تھا) صفت مذکر۔ وہ جس کے ماں باپ ایک قوم کے نہ ہوں۔ کم اصل۔ کمینہ۔ کم ذات۔

دوغلی۔ صفت مونث۔
دوغلی بات۔ گول بات۔
دوک۔ (ف) مذکر۔ دو سال کا بچھڑا۔
دُوکان۔ دیکھو دُکان۔
دوکھ لگانا۔ دوکھنا۔ (ع) (ہندی) ۱ بُرے کام سے منع کرنا ۲ اعتراض کرنا۔ عیب لگانا ۳ بات کرنا۔ (انشا) ؎
مجھ کو دوکھا جو کسی نے تو وہ بولے اے وائے
ایک میرا ہے وہ لاکھوں کے برابر عاشق
دُوَل۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و نیز بفتح اول) مذکر دولت کی جمع۔
دولا مولا۔ صفت ۱ بڑی ہمت والا ۲ سخی ۳ بودا ۴ نیک سیدھا بھولا۔
دولاب۔ (ف) واو مجہول سے فارسی ہے۔ عرب والے واو معروف سے بولتے ہیں) مذکر چرخ۔ رہٹ۔ (منیر) ؎
آبرو دیتے جاہ کو بیٹھے ہیں عشاق زقن
سر پٹکتا ہے کنوئیں جھانک کے دولاب اپنا
دولت۔ (ع) ۱ زمانے کی گردش نیکی اور ظفر اور اقبال سے کسی کی طرف ۲ جو چیز دست بدست پھرتی رہے ۳ (ف) بخت۔ اقبال۔ نصیبا۔ ظفر ۴ فتح مندی ۵ دھن۔ مال۔ نقد تقد دکنا کا لوٹنا کے ساتھ ۶ (ف) سلطنت۔ حکومت۔ طاقت جیسے دولت ایران۔ دولت بدوم وغیرہ ۷ (ع) (کنایۃً) اولاد۔ بیٹا بیٹی۔ (انیس) ؎
جب دولت علی کو قضا لوٹ جائے گی
فرزند فاطمہ کی کمر ٹوٹ جائے گی
۸ بدولت۔ طفیل۔ اب اس معنی میں متروک ہے۔ دیکھو بدولت ۹ یہ لفظ اکثر امرا کی چیزوں کے واسطے زیادہ بطور تعظیم استعمال کرتے ہیں۔ جیسے در دولت۔ واضح ہو دولت ۱۰ نعمت۔ (امیر) ؎
کہا جب اسے صنم جلوہ دکھائے
تو وہ بولا کہ یہ دولت خدا دے
دولت اڑانا۔ دیکھو اڑانا نمبر ۔

دولت اُٹھنا۔ لازم۔
دولت ایمان۔ (ف) مونث۔ ایمان کی نعمت (صبا) ؎
کہاں کا نقد دل ہم دولت ایمان لٹا بیٹھے
نہ اس پر بھی خیال کافر بے پیر میں آئے
دولت برسنا۔ کثرت سے روپیہ پیسا ملنا۔ (رشک) ؎
برسے دولت تیرے گھر رات ساون کی طرح
دولت بیدار۔ (ف) مونث (کنایۃً) وہ دولت جس سے فائدہ حاصل کریں۔ (داغ) ؎
اس کا منھ دیکھتے ہی خواب میں ہم چونک اٹھے
اپنے اتفاقی ہوئی دولت بیدار گئی
دولت حسن۔ مونث۔ حسن کا دولت سے استعارہ کرتے ہیں۔ (جان صاحب) ؎
دولت ہمارے حسن کی مُردے کا مال ہے۔
دولت خانہ۔ دولت سرا۔ دولت کدہ۔ (ف) اول وسوم مذکر۔ دوم مونث۔ غریب خانہ کی نقیض۔ ملسر تعظیماً دوسرے کا گھر۔ رہنے کا گھر۔ (ذوق) ؎
بچے اسے غافلو یں حوادث سے نہیں ممکن
کرو بالفرض اگر دولت سرا تعمیر لوہے کی
دولت خداداد۔ خدا کی دی ہوئی نعمت۔ وہ نعمت جو بغیر کوشش کے حاصل ہو۔ (شرف) ؎
معشوقوں کی الفت جو مبارک تجھے اے دل
دولت یہ خداداد ہے برباد نہ کرنا
دولت کا مزہ۔ دولت کا لطف۔ (ذوق) ؎
غنچہ خنداں نہ ہو کیوں کر کہ زندہ یا برباد
کہ اڑانے ہی میں دولت کے ہیں دولت کے مزے
دولت کونین۔ دولت دارین۔ (ف) مونث۔ دونوں عالم کی نعمت۔ (رشک) ؎
ہجر میں سیل فنا نے دولت کونین دی
خانہ ویرانی میں پانی کا خزانہ بڑھ گیا
(ذوق) ؎ الٰہی کیوں نہ چاہوں دولت دارین میں تجھ سے
بڑی فیاض ہے کہ لٹ تری سرکار کیسی ہے

دولت کھونا۔ دولت ضائع کرنا نعمت کھونا ۔

داغ پھیر کی یہی ہیں دو دن کے غنیمت سمجھو
کھوئی اسے رشک جہانی کی تو ساری دولت

دولت کی گنگا بہانا۔ (کنایۃً) افراط سے دولت خرچ کرنا۔

دولت گڑی ہونا۔ روپے پیسے کی کان ہونا۔ (عاشق) ؎

عمر گزری گنتے گنتے سکۂ داغ جنوں
کس قدر دولت گڑی ہے خانۂ زنجیر میں

دولت لٹے کوئلوں پر مہر۔ مثل۔ اس وقت بولتے ہیں جب کوئی شخص بجا خرچ کے لئے کفایت شعاری کرے اور بے جا خرچ کی پرواہ نہ کرے۔ (رند) ؎

مہتاب کوئلوں پہ ہو سے لگی
دولتِ حسن جب لٹا بیٹھے

دولت مند (ف) صفت مال دار۔ امیر۔

دولت مندی (ف) مونث۔ مال داری

دولت والا۔ صفت۔ زردار۔

ڈولھا۔ (ہ) مذکر۔ نوشاہ۔ شوہر۔ ہندوستان میں شادی کے زمانے میں مرد کو سرخ جوڑا پہناتے اور بدھیاں ڈالتے ہیں

ڈولھا بنانا۔ (کنایۃً) سرخ لباس پہنانا۔ (امیر) ؎

تو اگر دولھا بناتی ہے مجھیں اے تیغ ناز
بدھیاں زخموں کی گھنٹوں کے بدن پر کم نہیں

ڈولھا بھائی۔ مذکر۔ عورتیں بہنوئی کو کہتی ہیں۔

ڈولھا کے دم کے ساتھ ساری برات ہے مثل آقا سے گھر کی رونق ہے۔ سردار کی وجہ سے ماتحت کام کرتے ہیں۔ (رشک)

جب تک بدن میں جان ہے چلتے ہیں ہاتھ پاؤں
دولھا کے دم کے ساتھ یہ ساری برات ہے

دولھن۔ دیکھو دُلھن

دُوم۔ دومیں۔ (ف) بضم اوّل و فتح ثانی۔ دیز بضم ثانی و صفت۔ دوسرا۔ دیگر۔ ثانی۔ اس لفظ کو ی زیادہ کرکے دوئیم بولنا لکھنا غلط ہے۔ (انیس) ؎ —

عزلت گزیں تھے بعد علی قبلۂ امم
اس بیکسی میں سر بہ زمیں تھے دل بہ غم

ڈُون۔ (ہ) (ف) مونث۔ (مرکبات میں) اگھاٹی۔ درۂ کوہ۔ پہاڑ کی گھاٹی۔ دامن کوہ۔ جیسے دیرہ ڈُون۔ یہ لفظ شاید عربی دون بمعنی زیر مقابل فوق سے اس معنی میں مستعمل ہوگیا ہے۔ (۲) مونث۔ لاف۔ گزاف۔ شیخی۔ ڈینگ۔ (۳) مونث گانے میں آواز کا دو چند کرنا۔ الاپ۔ اونچے سُر کی آواز۔ دوسرے اور تیسرے معنی میں اس کی اصل دُونا ہے۔ (۴) قمار بازوں کی اصطلاح اُس قم کی دونی رقم جو قمار باز جیت کے لئے مقرر کریں (دبیر) ؎

ہمرنگ کی ہے ڈُون جگر اشرفی کے ساتھ
پایا ہے آگے رنگ طلائی یہاں لہٰت

ڈُون پر آنا۔ ڈینگ کی لینا شیخی مارنا۔ (رشک) ؎

میں کیا کیا تب خوشی آئے ہوا
مدحت جو تیرے گانے کی تحریر ہو گئی

ڈُون کی شیخی۔ ڈینگ کی بات ؎

ایک دن آئے گی خزاں دو دن کی کسی پر آمیر
چار دن باغ میں بے پر کی اڑائے بلبل

ڈُون کی اُڑانا۔ ڈُون کی لینا۔ ڈینگ مارنا۔ تعلّی کرنا۔ خودستائی کرنا۔ (امیر) ؎

بس بس زبان روک تو استاد ہو چکا
ہم چپ ہیں آپ ڈون کی سو بار لے چکے

(عاشق) ؎

بیگنے مکاں میں اک تو آئیں
لطف اس پہ کہ ڈون کی اڑائیں

دُوں۔ (ف) صفت (مرکبات میں) حقیر۔ کمینہ۔ ادنیٰ۔ پاجی۔ سفلہ۔ کم ظرف۔ جیسے دون ہمت یعنی کم ہمت۔ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (شعور) ؎

فلک دوں نہیں اچھا ہے ستانا میرا
دور تیرا نہ رہے گا نہ زمانہ میرا

(۲) سوا۔ غیر۔ جز۔ اس معنی میں اُسلوں میں بائے موحدہ زیادہ کرکے بولتے ہیں۔ یعنی بِدُوں۔

دُوں پرست۔ دوں نواز۔ ف۔ کمینے کی پرورش یا قدر کرنے والا۔ (رشک) ؎

سنگِ حوادث فلکِ دُوں نواز سے
پتھر نہیں ہے تربتِ بہرام گور پر

دَوں۔ (ہ) بالفتح، مونث۔ ۱ آگ۔ شعلہ۔ تو۔ وہ آگ جو جنگلوں کی پتاور میں اِس غرض سے لگاتے ہیں کہ درختوں میں قوت نمو پیدا ہو۔ (امیر) ؎

شعلہ افشانی نہیں یہ کچھ نئی اس آہ سے
دَوں لگی ہے ایسی ایسی بھی کہ سایا بن جلا

اب اس جگہ آگ لگنا بول چال میں ہے۔ ۲ پیاس۔ تشنگی۔ ۳ گرمی۔ حدت۔ حرارت ۴ سوزش۔ جلن ۵ جوش۔ ولولہ۔ شہوت۔ معانی نمبر ۲۔۳۔۴۔۵ میں قلیل الاستعمال ہے۔

دُونا۔ (ہ) صفت مذکر۔ دگنا۔ دوچند۔ دوبالا ۲ دُہرا۔ ڈبل۔ مونث کے لئے دونی کہتے ہیں۔ (ناسخ) مصرع

غم ترے آنے سے دُونا ہو گیا

دُونا دُوں۔ (بروزن گوناگوں) چار چند۔ (رضا) ؎

خیال آتا ہے ہم جانِ کی زلفِ برہم کا
تو شامِ ہجر الجھن دل کی دُونا دُوں ہوتی ہے

دَونا۔ (ہ) بالفتح۔ و بالضم، مذکر۔ ۱ پتوں کا پیالہ۔ پنکی۔ فصحا کی زبان پر بالفتح ہے۔ (منیر) ؎

ڈولی آتی ہے اُن کے گونے کی
پھول تکتا ہے راہ دونے کی

۲ نیاز کی شیرینی جو پتوں میں لائی جاتی ہے ۳ بازاری چٹخاروں کی چیزیں جو دونوں میں بکی جاتی ہیں۔

دَونا باندھنا۔ دَونا بنانا۔ پتوں کا ظرف بنانا

دَونا چڑھانا۔ پھول اور شیرینی کا دونا مزار وغیرہ پر چڑھانا۔ (برق) ؎

میں وہ شہیدِ عشق ہوں نامی جہان میں
دونے بہر چڑھیں گے میری لحد کے نشان پر

دَونا دینا۔ (متعدی) (ع) حضرت مشکل کشا شیرِ خدا علیؑ یا حضرت فاطمہ خاتونِ جنتؑ کی نیاز دینا۔ دیکھو کونڈا دونا۔

دَونا ماننا۔ (ہ) نذر ماننا۔ شیرینی ماننا۔ (اکبر) ؎

دیکھنے جاتا ہوں زیور کی پھبن
ایک اِک پتی پہ دَونا مان کر

دَونا ہو جانا۔ (لکھنؤ) تھکا ہارا۔ نیچہ کا ٹیڑھا ہو جانا۔ خمیدہ ہو جانا۔ (صبا) ؎

جانِ شیریں ہم نے کس سختی سے دی
نیچہ قاتل کا دَونا ہو گیا

دَونا مروا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس۔ تلسی

دونگڑا۔ (ہ) بالفتح و بالضم (نون غنہ) مذکر۔ برسات کے شروع کی وہ بارش جو خوب زور سے ہو۔ اُردو میں بالفتح بولتے ہیں (شاہ)

رو رہا ہوں مثالِ ابرِ بہار
دونگڑا مینہ کا ہے نہ جالا ہے

دونوں۔ دیکھو دو۔

دُہائی۔ (ہ۔ بروزن شدائی) مونث ۱ فریاد۔ دادخواہی۔ استغاثہ ۲ پناہ۔ بچاؤ۔ امن خواہی ۳ قسم۔ واسطہ۔ سوگند۔ حلف۔ (رنگین) ؎

میرے گھر چلنے ہی میں ہے بھلائی آپ کی
آج میں ہرگز نہ چھوڑوں گا دہائی آپ کی

۴ منادی۔ اعلان۔

دُہائی پکارنا۔ کسی فریادی کا لفظ دُہائی زبان پر لانا۔

دُہائی پھرنا۔ لازم۔ منادی ہونا۔ ڈھنڈورا پٹنا۔ (محسن)

وہ توحید کی اِک دُہائی پھری
کہ دَورِ بُتاں سے خدائی پھری

دُہائی پھیرنا۔ متعدی۔ منادی کرنا۔ اشتہار کرنا۔

دُہائی تہائی کرنا۔ دُہائی تہائی مچانا۔ فریاد کرنا امداد کے لئے۔

دُہائی دینا۔ مظلوم کا فریاد کرنا۔ کسی کا نام لے کر داد فریاد کرنا۔ شور کرنا۔ غل مچانا۔ (ذوق) ؎

نالہ اِس شور سے کیوں میرا دُہائی دیتا
اے فلک گر تجھے اونچا نہ سنائی دیتا

دُہائی کھینچنا۔ مظلوم کا فریاد کرنا

دُہائی مانگنا۔ پناہ مانگنا۔
دُوہائی ہے۔ فریاد ہے۔ الاماں الحفیظ۔ (آتش) ؎
اشتیاق وصلت میں جان لب تک آئی ہو
عشق نے ستایا ہے حسن کی دُہائی ہے
دُوہنا۔ (ہ) متعدی (دودھ نکالنا ۲ مذکر۔ ظرف جس میں دودھ دُہا جاتا ہے۔
دوہنی۔ (ہ) مونث۔ دودھ دوہنے کا برتن۔
دویم۔ دیکھو دوم۔

د - ہ

دِہ۔ (ف) بالفتح (بہت گہرا پانی۔
دہ بیٹھنا۔ (عو) (صبر کرنا۔ (رضا) ؎
کوششوں سے جب نہ برآئی اُمید
تھک کے ہم رہ بیٹھے ہمت ہار کر
۲ کسی بات کا دب جانا۔
دہ جانا۔ گر جانا۔ (فقرہ) کنواں دہ گیا۔
دِہ۔ دیہ (ف) بالکسر (مذکر ۱ قریہ موضع ۲ دینے والا مرکبات میں مستعمل ہے جیسے آرام دہ۔
دِہ بندی۔ (ف) مونث۔ حلقہ بندی۔
دِہات۔ دیہات۔ مذکر۔ دِہ کی جمع بقاعدۂ عربی بنائی ہے۔
دہاتی۔ دیہاتی۔ صفت۔ گنوار۔ گاؤں کا رہنے والا۔
دہ۔ (ف) بالفتح۔ اسے مختفی اور ملفوظ سے شعرائے کہا ہے صفت۔ دس۔ ۱۰۔
دہ چند۔ (ف) دس گنا۔ دس حصے
دہ در دُنیا۔ ستر در عاقبت۔ (عو) اس جگہ بولتے ہیں جب کسی کو کسی نیک کام کا صلہ دنیا میں ملے۔
دہ در دہ۔ (ف) صفت۔ دس گز کا دس گز چوڑا اور گہرا پانی۔
دَہ روزہ۔ دہ دواں۔ دَہ براں۔ مسلمان رمضان کے گزر جانے کو اس طرح کہتے ہیں یعنی اوّل کے دس روز سے آہستہ آہستہ گزرتے ہیں بیچ کے دس روز سے جلد جلد گزرتے اور آخر کے اُڑتے ہیں۔

دہ سیرا۔ دہ سیری۔ (عم) دس سیر کا باٹ۔
دہ یک۔ مذکر۔ دسواں حصہ خراج۔
دہا۔ (بہ وزن پہا) مذکر (ع) عشرہ۔ مہینے کے ہر دس دن کو دہا کہتے ہیں ۲ محرّم کا مہینہ خصوصاً محرم کی دسویں تاریخ ۳ دہائی۔
دھا۔ (ہ) مذکر ۱ آہنگ۔ ترانہ۔ پہلا سُر ۲ دائی۔ انّا۔ دودھ پلانے والی۔
دھابا۔ (ہ) مذکر ۱ کچی چھت۔ وہ مکان جو تاڑیوں سے پٹا ہو ۲ (ہند) ہندؤں کی باورچی خانہ کی دُکان۔
دھابلی۔ (دیوناگری۔ دھانری) مونث۔ کبوتروں کے رہنے کا ڈربا۔
دھات۔ (ہ) مونث ۱ وہ کانی جوہر جس میں پگھلنے کی صلاحیت ہو۔ جیسے لوہا۔ رانگ۔ تانبا۔ چاندی۔ سونا۔ سیسہ جست۔ پارہ۔ ٹین وغیرہ ۲ (ہند) منی۔
دھار۔ (ہ) بہ وزن کار مونث ۱ لکیر۔ خط۔ اسی معنی میں فصحا دھاری کہتے ہیں۔ کسی رقیق چیز کی نلکی۔ جیسے پیشاب کی دھار دودھ کی دھار۔ خون کی دھار۔ پانی کی دھار ۲ باڑھ تلوار، خنجر وغیرہ کی۔ (رند) ؎
تیغ ابرو کے مصفا میں ابھی کرنے ہیں تلاش
راہ چلتی ہے مجھے دھار پہ تلواروں کی
(اُلٹ جانا کے ساتھ) ۳ دریا کا بیچ جہاں پانی زور سے بہتا ہے
دھار باندھنا۔ سحر یا افسوں کے زور سے دھار کو کُند کر دینا۔ نکما کر دینا۔ (جرأت) ؎
نہیں کرتی ہے تیغ اُس کی اثر کچھ جسم پر میرے
فسوں گر ہے کوئی دشمن کہ اس کی دھار باندھی ہے
دھار بند ہو جانا۔ دھار کند ہو جانا۔ (ناسخ) ؎
تیرے ابرو سے نہیں ممکن کسی صورت پناہ
سحر سے ہو جاتی ہے تلوار کی بھی دھار بند
دھار بیٹھ جانا۔ دھار کا کُند ہو جانا۔ (رشک) ؎
سخت جانوں پہ جو کی تیز چھری قاتل نے
مر گئی بار مگر کہیں دھار تھی بیٹھ گئی

دھار پر مارنا۔ (کنایۃً) خاطر میں نہ لانا۔ حقیر جاننا۔ خیال میں نہ لانا۔ بعض بے حقیقت ناچیز و نالائق سمجھنا۔ (جرأت) ؎

مگر وہ شوخ کہ طعنہ کنار پہ مارے
مژہ وہ تند کہ خنجر کو دھار پہ مارے

دھار چڑھانا۔ (ہندو) (عو) گنگا یا جمنا جی پر منت مان کر دودھ کی دھار ڈالنا۔

دھار چھوٹنا۔ دھار نکلنا زور سے (اوج) ؏

رگ رگ سے آہ چھوٹ رہی ہے لہو کی دھار

دھار دار۔ باڑھ دار۔ تیز۔

دھار ڈھورا۔ مذکر۔ وہ مدہ جو چشمہ کے جاری ہونے سے بن جاتی ہے۔

دھار رکھنا۔ متعدی۔ تیز کرنا۔ باڑھ رکھنا۔

دھار کرنا۔ کند ہونا۔ دندانے پڑنا۔ دھار نہ رہنا۔

دھار لگانا۔ دھار مارنا۔

دھار لینا۔ تھنوں سے منہ لگا کر دودھ پینا۔ منہ میں دودھ کی دھار لینا۔

دھار مارنا۔ متعدی۔ پیشاب کرنا۔ موتنا۔

دھار نکالنا۔ متعدی۔ دودھ دوہنا۔ دودھ نکالنا۔

دھارا۔ (ھ) بروزن خاما، مذکر۔ دریا کی وسط کی روانی۔ آب۔ آب دریا جاری ہونے کی جگہ۔ (ناسخ) ؎

بحر کو نسبت ہیلا کیا چشم دریا بار سے
ایک روتے کنارے پر جو ہم دھارا ہوا

دھارم دھار رونا۔ دھاروں رونا۔ (عو) بہت رونا۔ ایسا رونا کہ آنسوؤں کا تار نہ ٹوٹے۔ (انجم) ؎

عرق آنچل سے پونچھ کر کئی بار
مجھ کو رونے لگی وہ دھارم دھار

دھارن۔ (ھ) بروزن۔ باون، مونث۔ ہاتھیوں کی ایک دوا کا نام۔

دھارنا۔ (ھ) متعدی۔ کسی عضو پر گرم پانی کی تلّی ڈالنا (شاد) ؎

نہ اصلا سوزش دل نے کمی کی
ہزاروں مشکوں سے چشم تر نے دھارا

دھاری۔ (ھ) مونث۔ لکیر خط۔ سیدھا خط۔

دھاری دار۔ صفت۔ وہ چیز جس پر خط پڑے ہوں۔

دھاڑ۔ (ھ) ۱ ڈاکا۔ ۲ بھیڑ۔ ۳ اوپر سے پانی گرنا، مونث۔ اردو میں مار دھاڑ کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

دھاڑا۔ (ھ) مذکر۔ مجمع۔ (صبا) ؎

زاہد مجمع سے ہم رندوں کی یاں بھاگے تو کیا
جائے کوثر پر جو نہیں دھاڑے کا دھاڑا چاہیے

دھاڑا مارنا۔ (دہلی۔ عو) دھاوا کرنا۔ حملہ کرنا۔

دھاڑ کی دھاڑ۔ کثرت انبوہ کے لئے مستعمل ہے (انشا) ؎

کس لیے اپنے ساتھ لائے ہیں
آپ ان لونڈیوں کی دھاڑ کی دھاڑ

دَہاڑ۔ (ھ) مونث (عو) چند آدمیوں کا ہجوم۔

دَہاڑ مارنا۔ (کنایۃً) (عو) بہت سے چوروں کا جما ڈکرنا

دَہاڑی۔ (ھ) مذکر۔ ڈاکو۔ نامی چور۔

دِہاڑا۔ (ھ) ۱ دیہہ۔ جسم۔ ۲ بارگ۔ ہڈیاں، مذکر (عو) ۱ درجہ۔ حال۔ گت ۲ درگت۔ برا الفعا۔ برا درجہ (انجم) ؎

نہ کیا پاس اپنی عزت کا
کیا دہاڑا کیا ہے صورت کا

دیکھو برا دہاڑا کرنا

دَہاڑنا۔ (ھ) لازم ۱ شیر کا بولنا۔ غرّانا۔ گونجنا ۲ غل مچانا چلانا۔ شور کرنا ۳ بچوں کا سخت آواز سے رونا۔

دہاڑیں مارنا۔ دہاڑیں مار کر رونا۔ لازم۔ چلّانا چیخنا دہاڑا کرنا زار زار رونا۔

دَھاک۔ (ھ) بروزن خاک، مونث ۱ رعب داب ۲ دھوم۔ شہرہ۔ غلغلہ ۳ ڈر۔ خوف۔ وحشت۔

دَھاک باندھنا۔ رعب بٹھانا۔ سکہ بٹھانا۔

دھاک بٹھانا۔ رعب جمانا۔ سکہ بٹھانا (عاشق) ؎

رقیب زرد رو کی دھاک کیوں تم نے بٹھائی ہے
اکیلے میں جو ملتا شیر تھا کیا مجھ کو کھا جاتا

دھاک بندھنا۔ لازم۔ رعب شجاعت کا غالب

آنا۔ (داغؔ) ؎

نیک ہوں اعمال تو پھر دیکھیے
بندہ گئی اسلام کی پھر دھاک کیا

دھاک بیٹھ جانا۔ لازم۔ رُعب بیٹھ جانا۔

دھاک جمانا۔ (دکن) رعب قائم کرنا۔

دھاک جمنا۔ لازم۔

دہلکا۔ (ہ) بفتح اول) مذکر۔ (عو) ا صدمہ۔ رنج۔ فکر۔ رُعب خوف ۲ دس۔ دہائی۔

دہلکا بیٹھنا۔ لازم (عو) صدمہ گزرنا۔ خوف یا صدمہ میں آجانا۔ دہشت بیٹھنا۔

دھاکے دینا۔ متعدی۔ ڈرادہ دینا۔ دہلانا۔ خوف دلانا دم دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔

دھاگا۔ (ہ) مذکر ا دیکھو تاگا۔ باندھنا۔ پرونا۔ ڈالنا کے ساتھ ۲ (لکھنؤ) دم۔ فریب۔ دھوکا (دینا کے ساتھ) (رشکؔ) ؎

ہے بندوبستِ خطِ محیط و زلف عاصی
دھاگا نہ دیجئے کہیں دام و کمند سے

دلی میں اس جگہ دم دینا۔ جھانسا دینا مستعمل ہیں۔

دھاگا ڈالنا۔ دھاگا پرونا۔ سوئی میں دھاگا ڈالنا۔

دَھام۔ (سنسکرت میں گھر۔ رہنے کی جگہ) اردو میں دھوم دھام کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

دَھامن۔ (ہ) بکسر سوم) مونث ا ایک قسم کا لمبا سانپ ۲ ایک قسم کا بانس جس سے کمان اور غلیل وغیرہ بناتے ہیں ۳ (بفتح سوم) ایک قسم کی عمدہ گھاس۔

دَھاں۔ (ہ) مونث۔ توپ بندوق کی آواز۔

دھان۔ (ہ) مذکر ا چھلکوں سمیت چاول ۲ چاولوں کا پودا۔

دھان پان۔ (لغوی معنی دھان کے پیڑ اور پان کے مانند نازک) صفت۔ دُبلا۔ پتلا۔ لاغر۔ نازک اندام۔ (جلیل) ؎

تم دھان پان ہو نہیں موقع حجاب کا
کیوں بوجھ ڈالو پھول سے منہ پر نقاب کا

دھانی۔ صفت ا ہلکا سبز رنگ ۲ زمین دھان بونے کے قابل ۳ ایک قسم کا چاول۔

دہاں۔ (ف) مذکر ا منھ۔ دہن۔ (ذوقؔ) ؎

یار سے رہتی ہیں باتیں پر نظر آتا نہیں
دیکھنا اب آنکھ سے بہتر دہاں ہو جائیگا

۲ روزن۔ سوراخ۔ زخم کا شگاف۔ دیکھو دہن۔

دہانِ فرنگ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا سبز رنگ پتھر۔

دہانِ کیسۂ زر کھول دینا۔ روپے کا توڑا کھول کر بلا تامل خرچ کرنا۔ (ناسخؔ) ؎

سب کریں تیری ستائش خود ستائی ہے عبث
بند کر منھ کو دہانِ کیسۂ زر کھول دے

دُہانا۔ (ہ) دُہنا کا متعدی

دَھاندل۔ (ہ) مونث ا بے ایمانی۔ مکر۔ فریب۔ حیلہ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ تکرار۔ حجت۔ (کرنا کے ساتھ)

دَھاندل پنا۔ (ہ) مذکر۔ دھاندل۔

دَھاندل باز۔ صفت۔ بے ایمان۔ دغاباز۔ مکار۔ جھگڑالو۔ حجتی

دَھاندل لانا۔ جھگڑا لانا۔ فتنہ لانا۔ تکرار کرنا۔ حجت کرنا۔

دَھاندل مچانا۔ ناحق کا جھگڑا پھیلانا۔ بدمعاملگی کرنا۔

دھاندلی۔ (ہ) مونث۔ امر واجبی کو چھپانا

دَھاندلیا۔ امر واجبی کو چھپانے والا۔

دَھانس۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ تیز بو سوکھے تمباکو یا تیز مرچ کی جس سے چھینکیں آنے لگتی ہیں۔

دھانسنا۔ (ہ۔ نون غنہ) ا (ہندو عم) زمین میں دھنسا دینا۔ (فقرہ) جیسے زمین میں دھانس دیا ۲ (گھوڑے سے) کھانسی آنا۔ (فقرہ) گھوڑا رات بھر دھانستا ہے۔

دھانسی۔ (ہ) مونث۔ گھوڑے کی کھانسی۔

دھانک۔ (ہ) مذکر۔ کماندار۔ تیر انداز۔ وہ چوکیدار جو تیر اور کمان سے مسلح رہے۔ ایک پہاڑی قوم کا نام جو پورب میں اکثر پائی جاتی ہے۔

دھانگڑ۔ (ہ) مذکر۔ ایک قوم کا نام جس کا کام اکثر کنوئیں اور تالاب کھودنے کا ہے۔

دہانہ۔ (ف) مذکر۔ (شنہ: دہانہ) دریا کے گرنے یا ختم ہونے کا مقام یا مشک کا منہ۔ (صبا) ؎

یہ آب آب ہوئے انفعال عصیاں سے
کہ تن پہ ہر بُن مو مشک کا دہانہ ہوا

۲۔ موری۔ بند تو ۳۔ آہنی سلاخ کسی قدر خار دار جس کی دونوں جانب بھی دو سلاخیں چسپاں ہوتی ہیں۔ ان چسپیدہ سلاخوں میں آہنی حلقے لگے ہوتے ہیں۔ آہنی حلقہ میں لگام کا چمڑی تسمہ لگا ہوتا ہے بس آلۂ آہنی کا وہ جزو جو کسی قدر خار دار ہوتا ہے گھوڑے کے منہ میں زبان کے اوپر رہتا ہے۔ گھوڑے کی بدلگامی کے وقت جب لگام کھینچتے ہیں وہ خار دار سلاخ گھوڑے کے جبڑوں میں چبھتی ہے۔ (دہلوی) ؎

نکالے فرس بدلگام عمر رواں
اگرچہ دورۂ آفاق بھی دہانہ ہوا

دہانہ کھولنا۔ (ع) متعدی۔ مشک کا منہ کھولنا ۲۔ (عم) پانی چھوڑنا۔ پیشاب کرنا ۳۔ (عم) متعدی کھولنا۔

دھاوا۔ (ع) مذکر۔ چڑھائی۔ بڑا حملہ۔

دھاوا بول دینا۔ حملہ کر دینا۔

دھاوا کرنا۔ چڑھائی کرنا۔ یورش کرنا۔ حملہ کرنا۔ چڑھ کر جانا۔

دھاوا مارنا۔ بڑا لمبا سفر طے کرنا۔ دور تک یورش کرنا۔

دہاوت۔ (ع) بروزن حاجت، مذکر۔ شہدوں کا سرگروہ۔

دہائی۔ (ف) بروزن رسائی، مونث۔ دس کا عدد۔ دسواں حصہ۔

دُہائی۔ دیکھو دوہائی۔

دھائی۔ (ع) دیکھو ڈھائی نمبر ۲ اور عموماً ان زبانوں پر دال ہندی سے ہے۔

دھائیں۔ (ع) مونث۔ دھاں۔ توپ کی آواز۔ دھوں۔

دھائیں دھائیں۔ (ع) مونث۔ بندوقوں توپوں کی متواتر آواز۔

دھائیں دھائیں کرنا۔ متعدی۔ (عم) چاپر چائیں کرنا۔ شور مچانا۔ اپنا راگ گانا۔ جیسے اپنی دھائیں دھائیں کئے جاتے ہو دوسرے کی بھی تو سنو۔

دھائیں سے۔ دھن سے۔ دھوں سے۔ دن سے۔ جیسے اتنے میں دھائیں سے توپ چلی صبح ہوئی۔

دھبّا۔ (ع) مذکر۔ داغ۔ نشان۔ ٹیکا ۲۔ (کنایۃً) عیب۔ بیجا تہمت۔

دھبّا پڑنا۔ داغ لگنا۔ نشان پڑنا۔

دھبّا دینا۔ دھبّا نمایاں کرنا۔ (شور) ؎

کب بلکو یقین ہو کر بندھا زخم کا اگر
دھبّا جو شفق سرخی خوناب کا پیالا

دھبّا لگانا۔ داغ لگانا۔ (کنایۃً) عیب لگانا۔ (آتش) ؎

سیہ داغ ہونے نے رخ پرنور یار کے
داغ جبین ماہ کو دھبّا لگا دیا

دھبّا لگنا ۱۔ داغ لگنا۔ داغی ہو جانا کسی چیز کا ۲۔ عیب لگنا عیب دار ہونا۔

دھبڑ دھب۔ (ع) مونث۔ بھدّے آدمی کے پاؤں کی آواز موٹے آدمی کے رستے یا زمین پر چلنے کی آواز۔

دھبڑانا۔ دھبڑ دھب کی آواز پاؤں یا ہاتھ سے نکالنا۔

دھبڑ دھباہٹ۔ مونث۔ دھبڑ دھب کی آواز۔

دھبڑ دھبڑ۔ مونث۔ (ع) دھبڑ دھب۔

ڈھیلا۔ (ع) بالضم، مذکر۔ عورتوں کا ڈھیلا ڈھالا تہ بند یا بے تکلف ڈھیلا پیجامہ۔ جیسے تیرے ڈھیلے میں خاک۔

دھپ۔ (ع) مونث۔ تھپڑ۔ دھول رسید۔ لگانا مارنا کے ساتھ ۲۔ خسارہ۔

دھپنا۔ دھپ ملنا۔

دھپے جانا۔ دھپوں سے مارا جانا۔

دھپّا۔ مذکر۔ دھپ۔ مارنا۔ لگنا کے ساتھ ۲۔ نقصان۔ خسارہ۔ ضرر۔

دھپاڑ۔ (ع) مونث۔ (عم)۔ (مرکبات میں) دوڑ

دھت۔ (ع) مونث ۱۔ لت۔ عادت۔ خراب عادت۔ دُھن۔

دَھت پڑنا۔ دھت لگنا۔ عادت پڑنا۔ لت لگنا۔
دَھت دَھت۔ فیلبان یہ کلمہ ہاتھی کو چلانے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔
دَھتیا۔ صفت۔ عادی۔
دُھت۔ (ھ) صفت ۱۔ نشہ میں چور ۲۔ دُت کی جگہ۔ دور ہو۔
دُھتا۔ (سنسکرت۔ ھ) مذکر۔ ٹال مٹول۔ دھتکار۔ دور دبک۔ اخرج۔
دھتا بتانا۔ ٹالنا۔ رفو چکر کرنا۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ علیحدہ کرنا۔ نکال دینا۔ (فقرہ) جب تک میرے پاس جائداد تھی، خوب کو لاجب مجھ پر وقت پڑا تو دھتا بتائی۔
دھتا دینا۔ دھوکا دینا۔ جل دینا۔ فریب دینا۔
دُھتکار۔ (ھ) مونث۔ لعنت ملامت۔
دھتکار بتانا۔ ذلیل کر کے ترک کرنا۔ (توبۃ النصوح) کچھ بوڑھیں سالحاظ بڑھیوں کا تھا سو بیاہ سے ان کو بھی دھتکار بتائی۔
دھتکارنا۔ (ھ) نکالنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ ہنکانا۔ گھُڑکنا۔ جھڑکنا۔
دُھتُورا۔ (ھ) مذکر۔ ایک خاردار زہریلے پودے اور اُس کے پھل کا نام جس کے بیج سے آدمی تنکے چننے لگتا ہے۔
دھتوریا۔ (ھ) مذکر۔ ٹھگوں کا وہ فرقہ جو مسافروں کو دھتورا کھلا کر لوٹ لیتا ہے۔
دُھتیا۔ (ھ) مونث۔ چھوٹی دھوتی۔
دُھتیا پرشاد۔ دُھوتی پہننے والے کو مزاحاً کہتے ہیں۔ (جان صاحب)

دُھتیا پرشاد۔ کھنی چند۔ تک
سب سمجھنے لگے گنوار ہیں عیب

دَھج۔ (ھ۔ بروزن کج) مونث۔ طرز۔ روش۔ انداز۔ (مصحفی)

قدم اِس دھج سے پڑتا تھا کل اُس غارت گرِ جاں کا
کہ دل ہر ہر قدم پر لوٹ جاتا گبر و مسلماں کا

۲۔ وضع۔

دَھج بدلنا ۱۔ صورت بدلنا۔ لباس بدلنا ۲۔ شطرنج بازی میں، نقشہ بدلنا۔
دَھج بنانا۔ کوئی وضع بنانا۔
دَھج نکالنا۔ نئی وضع پیدا کرنا۔
دَھجیلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ خوش اندام۔ وضعدار۔ سجیلا۔ جامہ زیب۔ خوش وضع۔
دَھجی۔ (ھ) مونث۔ کاغذ یا کپڑے کی لانبی پٹی۔ باکترن جس میں عرض کم ہو۔
دھجی ہوجانا۔ (ھم) نہایت کمزور اور لاغر ہوجانا۔ بیماری کے باعث زرد یا سفید رنگ نکل آنا۔
دَھجیاں اُڑانا۔ متعدی ۱۔ (لباس۔ کپڑے۔ کاغذ کے لئے) پارہ پارہ کرنا۔ پاش پاش کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ۲۔ (کنایۃً) ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ خوب خبر لینا۔ شرمندہ کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ اعتراض کرنا۔ (فقرہ) اُس نے بیگم نگوڑی کی وہ دھجیاں اُڑائیں کہ میں کٹ کٹ گئی۔
دھجیاں اُڑنا۔ لازم ۱۔ (لباس کپڑے کاغذ کے لئے) پارہ پارہ ہونا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ پرزے پرزے ہونا۔ (ناسخ)

جیب کیا دامانِ محشر کی اُڑیں گی دھجیاں
ہے یہی عالم جو اپنے پنجۂ چالاک کا

۲۔ ذلت ہونا۔ رسوائی ہونا۔ بُرائی بیان ہونا۔ (فقرہ) میرے سامنے میرے بچے کی دھجیاں اُڑیں اور میں چپ رہوں یہ کیونکر ممکن ہے۔
دَھجیاں بکھیر دینا۔ (دہلی) اُدھیڑ دینا۔ منتشر کر دینا۔ افشائے راز کرنا۔ توہین کرنا۔
دَھجیاں کرنا۔ پُرزے پُرزے کرنا۔
دَھجیاں لگانا۔ دھجیاں تن پر لگانا۔ (کنایۃً) پھٹے ہوئے کپڑے پہننا۔ (ناسخ)

دستِ وحشت نے مجھے لوٹ لیا پردے میں
دھجیاں تن پہ لگائے ہوئے دامن نکلا

دھجیاں لگنا۔ لازم۔ غریبی یا مفلسی کے باعث کپڑے پھٹ جانا۔ نہایت غریب اور مفلوک ہوجانا۔

دھجیاں لینا۔ متعدی۔ (کنش) کنایۃً اشر مندہ کرنا

چاک کیا اپنا گریباں مرے آگے دعگر
دھجیاں قیس کی ہیں چاک گریباں اپنا

۲ ٹکڑے ٹکڑے کرنا جامہ و لباس کا۔ (برق) ؎

تنگ آتا ہے مجھ سے عالم کو
کس حقارت سے نام لیتے ہیں
کیوں اُڑاؤں نہ جیب کے ٹکڑے
دھجیاں خاص و عام لیتے ہیں

دھجیر۔ (ہ) مونث۔ (دیکھو) دھجی۔

دھچکا۔ (ہ) مذکر۔ ہچکولا۔ صدمہ۔ دھکا۔ جھٹکا۔ (اُٹھانا) لگنا کے ساتھ۔ (مصحفی) ؎

تر چپے قدم کے پڑتے کل جوں قد اُس کا بچکا
پہونچا تلے زمیں کے مُردوں کے دل کو دھچکا

۲ (کنایۃً) نقصان۔

دھدھک۔ (ہ) بوزن فلک، مونث۔ جلتی ہوئی آگ کا شعلہ۔

دَہر۔ (ع) بالفتح) مذکر۔ زمانہ۔ وقت۔ سماں۔

دہریہ۔ (عربی میں دہری) وہ شخص جو زمانہ کو قدیم جانتا ہو صفت۔ ملحد۔ لامذہب۔

دَھر۔ (ہ) حرف اختصاص۔ یہ لفظ اردو میں انحصار اور الفراغ کے معنی دیتا ہے۔ جیسے دَھر گھسیٹنا۔ دھر لپکنا۔

دَھر پکڑ۔ مونث۔ گرفتاری۔

دَھر پکڑنا۔ اخذ کر لینا۔ پہچان لینا۔ جلدی سے پکڑ لینا

دَھر چھوڑنا۔ رکھ لینا۔ (شاد) ؎

مجھ عذر جان کے دینے میں جو یہ کہتا ہے
دل شکستہ بھی پاس اپنے نہیں دَھر چھوڑ

دَھر دبانا۔ مغلوب کرنا۔ دبوچ لینا۔

دُھر دُھر پھولو۔ (ہ) دعا۔ (کنایۃً) دولت بڑھے

دَھر دَھر کے پیٹنا۔ زور کر کے پیٹنا۔ (امیر) ؎

تن بجاں کو بیرے اس نے کیا دھر دھر کے پیٹ کر
ستم کہتے ہیں کہ آسماں کی بھی زمیں نکلی

دَھر دھمکنا۔ دفعۃً آجانا۔ جا پہونچنا۔ (سودا) ؎

دھر دھمکا وہاں سے رٹتا ہوا شہر کی طرف
القصہ اُس نے گھر میں لیا آن کے قرار

(کنایۃً) خواہ مخواہ کوئی فعل کرنا جیسے اُس نے اعتراض دھر دھمکا

دھر رکھنا۔ رکھ چھوڑنا۔ چھپا رکھنا۔ پکڑ رکھنا۔ تھام لینا۔ روک لینا۔

دھر کے کسنا۔ سخت پکڑنا۔ (ابن الوقت) زمینداروں کو تشخیص جمع میں ایسا دھر کسا کہ گاؤں کا سارا رقبہ ہر سال جوتا بویا نہ جائے تو سرکاری جمع گھر سے بھرنی پڑے۔

دھر کے مروڑنا۔ زور کر کے مروڑنا۔ (رشید) ؎

نفس امارہ کو درویشوں نے تو ٹاکیا کیا
گل جو ہاتھ آئے اُسے دھر کے مروڑا کیا

دھر گھسیٹنا۔ زور سے گھسیٹنا۔

دَھر لپکنا۔ سب کام چھوڑ چھاڑ کر لپکنا۔

دھر لینا۔ ۱ رکھ لینا ۲ (کنایۃً) متواتر حملہ کرنا۔ (امیر) ؎

یہ مجھ کو دیکھ کے ملکوں کو حکم ایزد ہے
بچے جو شیخ سے تم یہ جیسوں پہ دھر لینا

۳ (کنایۃً) لعنت ملامت کرنا۔ قائل معقول کرنا۔ (داغ) ؎

بگڑے جو ذکر غیر پہ ہم اس نے دھر لیا
کوئی جواب جب نہ بن آیا بنا کے

دھری جاتی ہے نہ اٹھائی جاتی ہے۔ بات کی نسبت کہتے ہیں۔ دیکھو بات دھری جاتی ہے۔

دُھر۔ (ہ) بوزن قد) مذکر۔ ۱ انتہائی بعد مسافت۔ (صبا) ؎

تلاشِ کعبۂ مقصد میں کیا کیا ٹھوکریں کھائیں
گئے دو دو قدم ہم اُمادہ تامہ کر دُھر کا

۲ اختتام۔ سیدھا رستہ جو منزل مقصود پر پہونچ جائے۔

دُھر از دُھر۔ (ہ) (ع) سرے سے انجام تک۔

دُھر پنگا۔ (ہ) مذکر (ع) جھوٹ بات۔ بے اصل۔ بے حقیقت۔ پوچ۔

دُھرسے۔ ابتدا سے۔ شروع سے۔

دھرے دُھر تک۔ ابتدا سے انتہا تک۔

دُھر کا نہ اصلی درجہ کا چوٹی کا۔ (محسن) ؎

دھر کا تھا بچہ ہے بتی سے لیے جل ہی آگ
ای چوٹی کا برہمن ہے لئے آگ میں جل

دُھرا۔ (ع) مذکر (ہور۔ عد۔ ۱) زمین کا وہ فرضی اور وہمی خط جو زمین کے مرکز سے گزر کر قطبین تک پہونچتا ہے اور زمین اس کے گرد حرکت کرتی ہے۔ ۲ لوہے کی وہ سلاخ جس پر پہیا پھرتا ہے۔

دُہرا۔ (ہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے دُہری۔ دوچند جیسے دُہرا حصّہ۔ دُہرا پن ۲ دوتہ کا جیسے دُہرا کپڑا ۳ مذکر۔ سفیدی کا ٹکڑا ۴ مذکر۔ پتنگ بازی کا ایک پیچ۔ (ٹکا لنا۔ نکلنا کے ساتھ)۔

دُہرا بدن۔ موٹا بدن۔

دُہرا تہرا۔ (ص) دوچند سہ چند

دُہرا دُہرا۔ (ص) دُو دُو۔ (منیر) ؎

کس وقت کوئی کاتب اعمال سے بچے
ہیں دُہرے دُہرے خفیہ نویس اک بشر کے ساتھ

دُہرا جانا۔ ۱ دُہرا ہوجانا۔ جھک جانا۔ جیسے ہاتھ دُہرا گیا ۲ عبارت کو بار بار پڑھ جانا۔

دُہرانا۔ (ہ) ۱ دوتہ کرنا۔ دُہرا لپیٹنا ۲ کوئی کام دوسری مرتبہ کرنا۔ اعادہ کرنا۔ دوبارہ کہنا۔ کسی کی بات کو نقل کرنا ۳ ورد کرنا کسی عبارت کو بار بار پڑھنا۔ (فقرہ) کل کا سبق دُہرا لو ۴ (ص)۔ (لکھنؤ) مصنک کے کھانے پر دوسری مرتبہ شکر اور ماس ڈالنا ۵ (ع) سینا۔ (فقرہ) وہ آنچل دُہراتی ہے۔

دُہرا ہوجانا۔ خمیدہ ہوجانا۔ (داغ) ؎

بار تشبیہ سے دُہرے وہ ہوئے جاتے ہیں
کیوں رگ جاں سے ملائی تھی کمر کی صورت

۲ دُونا ہوجانا۔

دُہراؤ۔ (ہ) مذکر۔ اعادہ۔

دُہری آواز۔ اکہری آواز کی ضد۔ دھرتیوں کی آواز اکثر دُہری ہوتی ہے۔

دُہری بات۔ مونث۔ وہ بات جس میں دو پہلو نکلتے ہوں

دُہری سواری۔ ڈولی یا پینس وغیرہ میں دو شخصوں کے سوار ہونے کو کہتے ہیں۔

دُہرے اخراجات۔ (ص) دو طرح کے مصارف۔ (جان صاحب) ؎

دُہرے اخراجات کرکے لائی ہوں گھر میں بُوا
جو ادھر کے واسطے تھا وہ ادھر کے واسطے

دَھرا جانا۔ (ہ) لازم۔ پکڑا جانا۔

دھرا جائے نہ اٹھایا جائے۔ دھری جائے نہ اٹھائی جائے۔ بہت پیچیدار ہے۔ (جہاد) عیسائیوں کا ایک عقیدہ تثلیث ہے کہ نہ دھرا جائے نہ اٹھایا جائے۔ (داغ) ؎

دل لے کے وہ اب جان طلب کرتے ہیں
یہ ایسی دھری ہے کہ اٹھائی نہیں جاتی

دَھرا دُھنکا۔ (ڈھنکا کا تلفظ نون غنہ سے ہے) صفت مذکر۔ رکھا رکھایا۔ بچا کھچا۔

دھرا رہنا۔ دھری رہنا۔ ۱ بیکار رہنا۔ معطل ہونا۔ بے سود ہونا۔ (رشک) ؎

منت دھری رہی خضر خط سبز کی
آب بقا بچہ ذقن یار سے ملا

۲ رکھا رہنا۔ (منیر) ؎

اسی آرزو میں کئی پہر مری لاش در پہ دھری رہی

دَھرا کیا ہے۔ کیا خاص بات ہے۔ (داغ) ؎

خدا کا مال ہے جان اور دل ہے دلبر کا
دھرا ہی کیا ہے جو عاشق گرہ سے کھو بیٹھے

۲ کچھ موجود نہیں ہے ۳ کچھ سکت باقی نہیں ہے۔ (داغ) ؎

بیمار میں تیرے کیا دھرا ہے
اوپر کے دم وہ بھر رہا ہے

دھرے جانا۔ لازم۔ (کنایۃً) کسی آفت میں مبتلا ہونا۔ گرفتار ہونا۔ الزام میں پھنسنا۔ پکڑا جانا۔ قید ہونا ؎

اسیر ہم ہوئے سودا ہوا اسے آتش
دھرے گئے دل خانہ خراب کے بدلے

دھراتا ۱ کسی کے پاس کچھ امانت رکھنا۔ کسی کا مقروض ہونا ۲ دھرنا کا متعدی۔ (ظفر) ؎

ہر گھڑی ناوکِ مژگاں پہ دھراتے کیا ہو
کیا میں بزدل کا جگر ہوں کہ دہل جاؤں گا

دِھرانا۔ (ھ) دھمکی دینا۔ ڈرانے والی بات سے کسی کو ڈرانا۔ (جرأت) ؎

عدو دل کہنا برا شاید کہ اس نے سن لیا
ورنہ کیا مجھ کو دھراتا ہے بھلا اچھا کیا

اب متروک ہے۔

دھراوتا۔ (ھ) مونث: وہ عورت جس کی دوسری شادی ہوئی ہو ۲ مذکر۔ دوسری شادی۔

دُھرپت۔ دُھرپد۔ (ھ)۔ مونث۔ ایک قسم کا ہندی راگ۔

دھرتی۔ (ھ) مونث۔ (گنوار) زمین۔ دنیا۔ جہان۔

دھرتی کا پھول۔ ۱ کُکُرمُتّا ۲ مینڈک ۳ (کنایتہً) نو دولت

دَہڑ دَہڑ جلنا۔ لازم (عو) کسی چیز کا آگ لگ جانے سے شعلہ زن ہونا۔ (امیر) ؎

تھا لاکھ ہی ایک نہ مجیب نالے آتشیں تھے
چاروں طرف سے جنگل جلتا دہڑ دہڑ تھا

دھرکار۔ (ھ۔ بروزن سرکار) مذکر۔ وہ شخص جو نرکل چیر کر اس سے چیزیں بناتا ہے۔

دُہرم۔ (بروزن پُرغم) مذکر۔ پتنگ کا دُہرا پیچ۔

دھرم۔ (ھ۔ بروزن گرم۔ نیز بروزن جنم) مذکر۔ (ہندو) ایمان۔ عقیدہ ۲ انصاف ۳ دستور۔ قاعدہ ۴ مذہب۔ ملت جیسے ہندو دھرم۔

دھرم آتما۔ صفت۔ سخی۔ فیاض۔

دھرم بگاڑنا۔ دین کھونا۔ ایمان کھونا۔

دھرم سالا۔ (ھ) مذکر۔ مسافر خانہ۔ خانقاہ۔

دھرم شاستر۔ (ھ) مذکر۔ فقہ ہنود۔

دھرم گھڑی۔ مونث۔ (ھ) بڑی گھڑی جو آٹھوں دن چلتی اور گھنٹہ بجاتی ہے۔

دھرم لگتی کہنا۔ (ہندو) ایمان سے کہنا۔

دھرن۔ (ھ۔ بروزن کفن) (عو) مونث۔ ناف۔ ٹلا۔ بچہ دان۔ (جان صاحب) ؎

پھوڑا ہوا ہے دائی بندی کی کیا دھرن میں

دھرنا۔ (ھ) اب اس جگہ بیشتر رکھنا ہی مستعمل ہے ۱ رکھنا۔ (امیر) ؎

لگاتے ہیں جو سُرمہ آئینہ کو دُور دھرتے ہیں
ستم دیکھو وہ اپنی چتونوں سے آپ ڈرتے ہیں

۲ قایم کرنا۔ ٹکانا۔ بٹھانا۔ جمانا۔ جگہ قرار دینا ۳ سپرد کرنا تحویل کرنا۔ ودیعت کرنا ۴ گرو رکھنا۔ رہن کرنا۔ کفول کرنا۔ ضمانت میں دینا۔ امانت رکھنا ۵ پکڑنا۔ قبضہ کرنا ۶ مذکر۔ دھنی دینا۔ معنی نمبر ۱ لغایت نمبر ۵ میں بیشتر رکھنا مستعمل ہے

دھرنا دینا۔ لازم۔ دھنی دینا۔ جم کر بیٹھنا۔ قرض خواہ کی طرح جم جانا۔ دستک دینا اس جگہ دھنا دینا بیشتر زبانوں پر ہے

دھرے دھرے۔ رکھے رکھے۔ (رند) ؎

کفن بھی ہو گیا میلا دھرے دھرے اے موت
تمام عمر ہوئی کب تک انتظار کریں

دھروا دینا۔ ۱ کسی کو گرفتار کرا دینا ۲ رکھوا دینا۔

دھرونا۔ (ھ۔ دروہ۔ فریب) مذکر۔ ہندو لڑکی کی دوسری شادی۔

دھڑ دھڑ۔ (ھ۔ دلی میں دھڑ دھڑ ہر دو رائے ثقیلہ سے اور لکھنؤ میں دھر دھر۔ ہر دو رائے خفیفہ سے) مونث۔ امانت تحویل۔ (بحر) ؎

یوں مفت نقد دل کو وہ دل دار لے گیا
گویا کہ اس کی تھی یہ دھر دھر دھری ہوئی

(رکھنا کے ساتھ)

دھُری۔ (ھ) مونث۔ لوہے کی سلاخ جس پر پہیا پھرتا ہے۔ کیلی۔

دھرے اڑانا۔ متعدی۔ (عو) ۱ زدوکوب کرنا۔ دُرے لگانا ۲ بیٹک مانا۔ بید لگانا ۳ ذلیل کرنا۔ خوار کرنا۔ رسوا کرنا۔ (اصل میں درہ تھا) (شوق) ؎

میں اگر بولنے پہ آؤں گی
لاکھوں دُھرّے ترے اُڑادوں گی

دُھرّیاں اُڑانا۔ (ع) دُھرّے اڑانا۔ (فقرہ) انھوں نے بے پوچھے گچھے بیرے ستّے لے ڈالے دُھرّیاں اُڑادیں۔

دُھریچا۔ (ہ) مذکر۔ ہندو بیوہ کا دوسرا شوہر نیچ ذاتوں میں۔

دَھڑ۔ (ہ) مذکر۔ جسم بے سر۔ بدن۔ جسم ۲ مونث۔ گرنے کی آواز۔ (انیس) ؎

آئی جوسَن سے تیغ دو پیکر زمین پر
گردن نے دھڑ سے پھینکدیا سر زمین پر

دھڑ رہ جانا۔ فالج ہوجانا جسم کا حرکت نہ کرسکنا۔

دھڑ میں ڈالنا۔ (دلی) پیٹ میں ڈالنا۔

دھڑا دھڑ۔ (بر وزن سراسر) مونث۔ مکانوں کے گرنے کی آواز یا پتھروں کے گرنے کی آواز ۲ کسی چیز کے برابر گرنے یا پٹنے کی آواز ۳ ماتم کی آواز۔ (آتش) ؎

کیوں نہ سر اپنا بھلا پیٹے دھڑا دھڑ عاشق

۴ پےدرپے۔ متواتر۔ جیسے دھڑا دھڑ پیٹنا۔ دھڑا دھڑ مینھ برسنا۔ (رشک) ؎

صاف بارش کی صدا میں ہے صدائے ماتم
فُرقتِ یار میں پڑتا ہے دھڑا دھڑ پانی

دھڑا دھڑی کا ماتم۔ وہ ماتم جس میں سینہ کوبی زیادہ ہو۔ (اوج) ؏

ماتم دھڑا دھڑی کا ہوا خیمہ میں اُدھر

دھڑ دھڑ۔ (ہ) مونث۔ دروازہ کھٹکھٹانے کی آواز۔

دھڑ دھڑانا۔ زور سے کواڑ کھٹکھٹانا ۲ ڈھول بجانا۔ ۳۔ دھڑ دھڑ کی آواز نکالنا۔ کسی چیز کو ٹھوک کر دھڑ دھڑ کی آواز نکالنا۔

دھڑ دھڑ جلنا۔ بہت تیزی سے جلنا۔ شعلہ دیتے ہوئے جلنا۔ (فقرہ) مجھے چاہے کنفیوس ہو یا سو مجھ کو تو یہی بُرا معلوم ہوتا ہے کہ آگ دھڑ دھڑ جل رہی ہے اور چولھے پر کچھ نہیں۔

دھڑ سے گرنا۔ کسی بھاری چیز کا بلندی سے زور کے ساتھ گرنا۔

دھڑا۔ (ہ) مذکر۔ وزن۔ بوجھ۔ پاسنگ برابر کرنے کا وزن ۲ پانچ سیر کا وزن۔ دھڑی۔

دھڑا اُٹھانا۔ متعدی۔ (بقال) تول۔ وزن کرنا۔

دھڑا باندھنا۔ (ع) (کنایۃً) کسی کو بغیر کچھ کئے ملزم کرنا۔ تہمت لگانا۔ (فقرہ) تم سلے ملنے کے بدلے منہ ملنے کا اچھا دھڑا باندھا ۲ پاسنگ یا کسی چیز کا وزن برابر کرنا۔ دیکھو اُلٹا دھڑا باندھنا۔

دھڑا کرنا۔ متعدی۔ ترازو کے دونوں پلّوں کو کسی چیز کے وزن سے برابر کرنا۔ (فقرہ) نسیمہ نے پتیلے کا دھڑا کرکے بھیجدیا۔

دھڑا دھڑی۔ (بروزن برابری) سب لے جانا۔ سب مال لوٹ لینا۔

دھڑا دھڑی بکنا۔ کثرت سے فروخت ہونا۔

دھڑاکا۔ (ہ) مذکر۔ دھماکا ۲ آواز گونج جو زور سے سرزد ہو ۳ آواز بندوق۔

دھڑاکے سے۔ (عم) پھُرتی سے۔ جلدی سے۔ جیسے دھڑاکے سے یہ کام بھی کرلو۔

دھڑام۔ (ہ) مونث۔ کسی بھاری چیز کے زور سے گرنے کی آواز۔ زمین پر گرے یا پانی میں۔

دھڑام سے گرنا۔ زور سے گرنا۔ (فقرہ) اتنے میں نعمان دوڑی ہوئی آئی اور کہا چھوٹی بی منجھو مرگیا۔ گھبرا کر اٹھی اور سٹپٹا کر چلی۔ ڈھیلے پائچوں کا پائجامہ پاؤں الجھا اور دھڑام سے گری۔

دھڑک۔ (ہ) مونث۔ تڑپ۔ بیقراری۔ ڈر۔

دھڑکا۔ (ہ) مذکر۔ دل کی دھڑکن۔ (ناسخ) ؎

جان میں سمایا کیا غیر کے دل کا دھڑکا
تھی مرے رونے میں خاصیتِ درمان پیدا

۲ خوف۔ اندیشہ۔ (آتش) ؎

گُل و بلبل کی حالت پر بجا ہے گر تجھے
اے گلچیں کا اندیشہ اُسے صیّاد کا دھڑکا

دھڑکا لگا رہنا۔ دھڑکا رہنا۔ خوف غالب رہنا۔

کشا رہنا۔ شال کے لئے دیکھو رفوحہ۔

دھڑکانا۔ دھڑکا دینا۔ دہلا دینا۔ (فقرہ) اس خبر نے کلیجا دھڑکا دیا۔

دھڑکن۔ (ھ) مونث (ع) تڑپ۔ بیقراری۔ ہول دل اختلاج قلب (تسلیم) ؎

ان کو بچھڑے ہوئے زمانہ ہوا
دل کی دھڑکن مگر نہیں جاتی۔

دھڑکنا۔ (ھ) لازم ۱ تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ دل کا اچھلنا ۲ دہلنا۔ خوف کھانا۔ اندیشہ کرنا۔ ڈرنا۔

دھڑلّے سے۔ (ھ)۔ دھڑلّہ۔ اژدھام۔ ہجوم۔ بھیڑ اعلانیہ بیباکانہ ؎

آسیر اُس جان کے دشمن سے تم کو نہیں لگتا
دھڑلّے سے تم اُس کے منھ پہ کہتے ہو کہ مرتا ہیں

دھڑ۔ کی لڑائی۔ زور شور کی لڑائی۔ (فقرہ) ماما اور بیوی میں وہ دھڑلّے کی لڑائی ہوئی کہ سارا گھر غیرت کے مارے کٹ کٹ گیا۔

دھڑنگ۔ دھڑ نگا۔ (ھ) صفت۔ ننگا سارادھ سین ننگ دھڑنگ۔ ننگا دھڑنگا میں ننگی دھڑنگی مستعمل ہیں۔

دھڑی۔ (ھ) مونث ۱ مسّی کی تہ جو عورتیں ہونٹوں پر جماتی ہیں ۲ کشمیر میں دس سیر کے باٹ کو اور قصبات میں پانچ سیر کے باٹ کو دھڑی کہتے ہیں۔ (بحر) ؎

مسّی کسی کے پتلے لب پر جو جم گئی
سوسن کا رتبہ ایک دھڑی آج کم ہوا

دھڑی اُڑجانا۔ مسّی کی تہ کا زائل ہوجانا۔ (ذوق) ؎

اُس لال لب کے ہم نے لئے بوسے اس قدر
سب اُڑ گئی مسّی کی دھڑی دو گھڑی کے بعد

دھڑی جمانا۔ دھڑی لگانا۔ متعدی۔ (ع) ہونٹوں پر مسّی کی تہ جمانا۔ (رند) ؎

لوگ سودائی ہوئے جاتے ہیں
دھڑی مسّی کی لگایا نہ کرو

دھڑی جمنا۔ لازم۔

دھڑی دھڑی کرکے لٹنا۔ لازم۔ ذرا ذرا لٹنا۔

دھڑی دھڑی کرکے لوٹنا۔ متعدی۔ بالکل تاراج کرنا۔ جھاڑو پھیرنا۔ تمام مال و متاع لوٹ لینا۔ تنکا نہ چھوڑنا۔ (سحر) ؎

لوٹے گا دھڑی دھڑی کرکے
مسّی ہونٹوں پہ گہری گہری ہو

دھڑیوں۔ (ع) ۱ بہت۔ بکثرت۔ بہ افراط۔ جیسے دھڑیوں خون بہ گیا۔ (نکہت) ؎

اُٹھائے لطف تھلا کر اُسے گلوں مزے لوٹے
مسی مالیدہ لب سے ہم نے بھی دھڑیوں مزے لوٹے

دُھس۔ (ھ)۔ بالضم۔ مذکر۔ قلعہ لپشتہ۔ قلعہ کے گرد کا پشتہ یا دمدمہ جو چاروں طرف چڑھاتے ہیں۔ دمدمہ

دُھسّا۔ (ھ) مذکر۔ موٹی اُونی چادر۔

دَھسانا۔ (ھ) متعدی۔ کیچڑ یا دلدل میں پھنسانا۔ گڑ بڑانا۔ بھرنا۔ ٹھونسنا۔

دُھسک۔ (ھ) مونث کھانسی۔ خفیف کھانسی۔

دھسکا۔ (ھ) مذکر کھانسی۔

دُھسک جانا۔ صدمہ پاکر دیوار کا پھٹ جانا۔

دَھسکنا۔ (ھ) ۱ دھسکا دینا ۲ بیٹھ جانا۔ (فقرہ) دیوار دھسک گئی۔

دَھسنا۔ دھنسنا۔ (ھ) پھنسنا۔ دلدل میں گھسنا۔ ڈوبنا۔ داخل ہونا۔ زمین کا اندر کی طرف جانا۔ (فقرے) یہاں سے زمین دھس گئی۔ قارون زمین میں دھس گیا ۲ (ع) گھس جانا ؎

نظر ہو سے خدا خون دشمنو کو بچائے
دیکھنا کیسے دھنسے جاتے ہیں تلوار پہلو میں

دِہش۔ (ف۔ بکسر اوّل و دوم) مونث بخشش۔ (فقرہ) ان کی داد و دہش اب تک یادگار ہے۔

دہشت۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ ڈر۔ خوف

دہشت انگیز۔ ف۔ صفت۔ ڈراؤنا۔ ہیبت ناک بھیانک۔

دہشت زدہ۔ (ف) صفت۔ ڈرا ہوا۔ سہما ہوا۔

دہشت سمانا۔ دل میں (ف) سمانا۔ (ناسخ) ؎

کیا شب تارِ جدائی کی سمائی دہشت
کرگئی روشنیٔ دیدۂ بیدار گریز

دہشت کھانا۔ ڈرنا۔ خوف کھانا۔ رعب میں آنا۔

دہشت لگنا۔ خوف معلوم ہونا۔ (رشک) ؎

زلفیں یہ کھلیں آپ ہی رشک مہ کامل
دہشت لگی رہتی ہے مجھے چاند گہن کی

دہشت ناک۔ (ف) صفت۔ دہشت انگیز۔

دہقان۔ (معرب دہگاں کا۔ گاں کلمۂ نسبت ہے۔ دہاقین جمع۔ فارسی میں بمعنی مورخ بھی آتا ہے) مذکر۔ گنوار۔ مالک دہ۔ دہاتی۔

دہقانی۔ (دہقان کا مزید علیہ) ۱ صفت۔ دیہاتی۔ اجڈ۔ جانگلو ۲ مذکر۔ گنوار۔ دہقان۔

دہقانیت۔ مونث۔ گنوارپن

دھک۔ (ھ) (بروزن شک) مونث ۱ چھوٹی جوں۔ لیکھ ۲ صفت۔ حیران۔

دھک رہجانا۔ (دہلی۔ عو) متحیر ہوجانا۔ اسجگہ دھک سے رہجانا بھی بولتی ہیں۔

دھک سے رہ جانا۔ حیران رہ جانا۔

دھک سے ہو جانا۔ حیرت میں رہجانا۔ ناگہانی صدمے یا خوف سے بھونچکا ہوجانا۔

دھکا۔ (ھ۔ فارسی میں دکہ) ۱ صدمہ جو ہاتھ کے ریلنے سے کسی کو پہونچے ۲ ضرر۔ ٹوٹا ۳ آفت۔ بلا۔ حادثہ۔

دھکا پڑنا۔ صدمہ پہونچنا۔

دھکا پیل۔ (ھ۔ یائے مجہول) مونث ۱ دھکم دھکا۔ ریلا پیلی۔

دھکا پیلی کرنا۔ ریلنا۔ ڈھکیلنا۔

دھکا دینا۔ ہچکولا دینا۔ ڈھکیلنا۔ صدمہ پہونچانا۔

دھکا کھانا۔ صدمہ اٹھانا۔ نقصان اٹھانا۔ آوارہ پھرنا

دھکا لگنا ۱ صدمہ پہونچنا۔ نقصان ہونا۔ ضرر ہونا۔ آفت آنا ۲ (کنایۃً) نقصان پہونچنا۔

دھکم دھکا۔ مذکر۔ آپس کی ریل پیل جو بھیڑ میں ہوتی ہے

دھکے دینا۔ گردنی دے کر نکال دینا۔

دھکے کھاتے پھرنا۔ (کنایۃً) مارا مارا پھرنا۔

دہکانا۔ (ھ) سلگانا۔ جلانا۔ (فقرہ) تم نے ابھی آگ نہیں دہکائی۔

دھکدھک۔ مونث۔ بیقراری کلیجے یا دل کی۔

دھکدھک کرنا۔ دل دھڑکنا۔ تڑپنا۔ بے قرار ہونا۔

دھک دھک ہونا۔ دل کا دھڑکنا۔

دھکدھکا۔ (ھ) مذکر۔ (عو) اختلاج قلب۔ دل کی دھڑکن۔

دھکدھکی۔ دھکدگی۔ (ھ) مونث ۱ گلے کا ایک زیور ۲ سینے کی ہڈی۔

دھکدھکی میں دم ہونا۔ نزع کا عالم ہونا۔ (رجا لصاحب) ؎

دھکدھکی میں رات سے نرگس کا دم ہے لے بوا
دن نہیں کٹتا نظر آتا ہے اس بیمار پر

دھکڑ پکڑ۔ (ھ) مونث ۱ دھڑکن۔ بیقراری۔ اضطراب۔ گھبراہٹ ۲ دبدھا۔ تذبذب۔ پس وپیش۔ امید وبیم۔ خوف ورجا۔

دہکنا۔ (ھ۔ بالفتح اوّل ودوم) لازم ۱ آگ کا بھڑکنا۔ آگ کا روشن ہونا۔ بھڑکنا۔ جیسے دہکتا انگارا۔ دہکتی آگ۔ (رند) ؎

گرمی ہوا میں اُس کے رُخ کی یہ گلشن دہک گیا
گل پر پڑا جو دانۂ شبنم چٹک گیا

۲ بدن کا خوب گرم ہونا۔

دھکیانا۔ متعدی۔ دھکا دینا۔ پیچھے سے ڈھکیلنا۔ ریلنا۔ ریٹلنا۔

دھکدگی (ھ) مونث۔ دیکھو (دگدگی)۔

دھگڑا۔ (ھ) مذکر۔ (عو) شوہر۔ زن فاحشہ کا یار۔ آشنا۔ (عاشق) ؎

کیا خوب ہوا یہ طرفہ جھگڑا
چھینا تو نہیں کسی کا دھگڑا

دَہَل ۔ (ف) بضم اوّل و دوم ۔ مذکر ۔ ڈھول ۔ (موش) ع
نوبت جنگ نہ آئی کہ دہل ٹوٹ گئے

دَہَل ۔ (ہ) مونث ۔ تردّد ۔ گھبراہٹ ۔ (فقرہ) طاعون کی دہل سے خلقت ہلاک ہوئی جاتی ہے ۔

دہل پڑنا ۔ دہلنا ۔ لکھنؤ میں دہل جانا ہے ۔

دَہَل جانا ۔ خوف کھانا ۔ ڈر جانا ۔ رُعب میں آجانا ۔ (سلام) ع
ہر صف کو روندتا ہوا کیا برمحل گیا
اہل پہ بھی سپاہ میں لشکر دہل گیا

۱ دیکھو دہلنا ۔

دہلنا ۔ (ہ) بفتح اوّل و دوم ۔ لازم ۔ ۱ ڈرنا ۔ خوف کھانا ۔ (فقرہ) بچہ تمہاری آواز سے دہلتا ہے ۔ ۲ زمین کا جنبش میں آنا یا صدمہ سے شق ہوجانا ۔ (فقرہ) توپ کی آواز سے زمین دہل گئی ۔

دہلا ۔ (ہ) بالفتح ۔ مذکر ۔ تاش یا گنجفے کا وہ پتا جس میں دس نشان ہوتے ہیں ۔

دہلانا ۔ (ہ) متعدی ۔ دیکھو دہکنا ۔

دُھلانا ۔ (ہ) دھونا کا ۔ متعدی المتعدی ۔ (انیس)
رومال کپڑے ہوکے جلانے میں شرف سے
خادم کی طرح ہاتھ دھلانے میں شرف سے

(فقرہ) وہ دھوبی سے کپڑے دھلاتا ہے ۔

دُھلائی ۔ (ہ) مونث ۔ کپڑے دھونے کی اُجرت ۔ دھلوائی

دُھلنا ۔ (ہ) دھویا جانا ۔ (راسخ) ع
ساقیا رحمت حق حصہ ہے مےخواروں کا
دفتر اس پانی میں دھلتا ہے گنہگاروں کا

لکھنؤ میں دھویا جانا فصیح ہے ۔

دُھلوانا ۔ دُھلانا ۔ (رشک) ع
دُھلوایا آب کوثر و تسنیم سے لباس
پر کیا کروں شراب کا دھبا لگا رہا

دُھلوائی ۔ مونث ۔ دُھلائی ۔

دُھلے دُھلائے ۔ (ہ) صفت ۔ دھوئے ہوئے ۔ لکھنؤ میں دھوئے دھلائے ہے ۔ (ابن الوقت) کپڑے کی کل میں کپاس بھر کر اچھے خاصے دُھلے دھلائے تہ کئے ہوئے تھان نکال لیا کریں گے ۔

دُھلی ۔ صفت ۔ مونث ۔ لکھنؤ میں دھوئی ہوئی فصیح ہے

دَھلَڈھل ۔ (ع) اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی رقیق شے زیادہ بہے ۔ بیشتر خون کے ساتھ بول چال میں ہے ۔ (فقرہ) ماما کو اس زور سے مارا کہ اُس کی نبض پھٹ گئی دھلادھل خون بہنے لگا ۔

دِہلی ۔ (ہ) مونث ۔ (گنوار) دہلیز چوکھٹ ۲ مذکر ۔ راجہ دہلو کا بسایا ہوا شہر جسے اب دلی کہتے ہیں ۔

دہلی کا کوتوال ۔ (کنایۃً) مغرور ۔ نازک مزاج ۔ (منیرا)
ڈیوڑھی سے لال پردے تک آنا محال ہے ۔
دلی کے کوتوال ہیں دربان آپ کے

دہلوی ۔ صفت ۔ دلی کا باشندہ ۔ ع
کیوں داغ دہلوی کی زباں مستند نہ ہو
پیدا کیا خدا نے اُسے تخت گاہ میں

دہلیز ۔ (ف) ۔ بالکسر و کسر سوم و سکون چہارم معروف ۱ مونث ۔ چوکھٹ ۔ (رند) ع
تو یہ کبھی نہ بھول کے بھی سجدہ کیجئے ۔
دہلیز ہو جو قبلۂ حاجات آپ کی

دہلیز چومنا ۔ (کنایۃً) قدمبوس ہونا ۔ (بحر) ع
خورشید کو حسرت ہے کہ دہلیز کو چومے
چمکا ہے ستارہ یہ ترے روزن در کا

دہلیز کا کتا ۔ مذکر ۔ وہ کتا جو ہر وقت دروازے پر بیٹھا رہے گھر کا کتا ۔ مفت خورا

دہلیز کی مٹی لے ڈالنا ۔ (کنایۃً) کثرت سے آنا ۔ متواتر گھر پر آکر تقاضا کرنا ۔ بہت سے پھیرے کرنا ۔ پھیرے پر پھیرے کرنا ۔

دہلیز نانگھنا ۔ (ع) دہلی میں نانگھنا کی جگہ لانگنا یا لانگھنا بولتے ہیں ۔ دروازے سے باہر قدم رکھنا ۔ ایک گھر سے دوسرے گھر جانا ۔

دہلیز نہ جھانکنا ۔ دروازے تک نہ جانا ۔ پردے میں

رہنا۔

ڈھلینڈی ۔ (ھ) یلپے اٹل بھول (مونث۔ ہولی کا دوسرا دن جب ہندو دھول اُڑاتے ہیں۔ (بحرا) ۔

باد خزاں چلی ہے ڈھلینڈی ہے باغ میں
نسرین عبیر ہے گل لالہ گلال ہے

دہم ۔ (ف) دسواں حصہ۔ دسواں نمبر (اردو) محرم کی دسویں تاریخ۔

دھم ۔ (ھ) مونث۔ گرنے کی آواز۔ دھماکا۔ کودنے کی آواز دھمسے کودنا یا گرنا۔ گدسے گرنا۔ زور سے زمین پر گرنا یا کودنا۔ (معرفت) ۔

یہ غل ہوا کہ اس کی خبر سب کو ہو گئی
کودے ہم اس کے گھر میں جو شب دھم سے رات بھر

(انشا) ۔

دھم سے ہم دونوں گرے فرش میاں گرتے رات
رہ گیا اُن کا دوپٹہ بھی جھپٹ کھسٹ سے لپٹ

دھماچوکڑی ۔ (ھ) مونث۔ کود پھاند۔ ہنگامہ شور و غوغا۔ بچوں کا کودنا۔ اُچھلنا۔ دھینگا مشتی کرنا۔

دھماچوکڑی مچانا۔ متعدی۔ دھم مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا دھینگا مشتی کرنا۔ (شوق) ۔

کیا دھماچوکڑی مچائی ہے
تیری بختاوری کچھ آئی ہے

دھماچوکڑی مچنا۔ لازم۔

دھما دھم ۔ (ھ) مونث۔ کودنے اور بوجھ کے گرنے کی آواز۔ متواتر پیٹنے کی آواز۔ پیہم ضرب کی آواز۔ متواتر کھودنے اور رکنے کی آواز۔

دھماکا ۔ (ھ) مذکر۔ کودنے کی آواز۔ زمین پر زور سے قدم رکھنے کی آواز۔ کسی چیز کے زور سے گرنے کی آواز۔ ہاتھی پر لادنے کی توپ۔

دھم دھم ۔ (بروزن کم کم) مونث۔ وہ آواز جو زمین پر انسان کے زور سے پاؤں مارنے سے پیدا ہوتی ہے۔

دھمدھمانا ۔ (ھ) پاؤں کو زمین پر مارنے سے آواز نکالنا۔ دروازے پر لاٹھ مارنا۔ (فقرہ) ابھی کوئی دروازہ دھمدھما رہا تھا۔

دھمدسر ۔ (ھ) صفت۔ موٹا۔ ہٹا کٹا۔

دھمال ۔ (ھ) مونث۔ کود پھاند۔ اُچھل کود۔ قلندر فقیروں کا کودنا۔ شور غل دھماچوکڑی ۲۔ ایک قسم کا راگ جو ڈھلینڈی کے دن کا گیت۔

دھمال کرنا ۔ (ھ) متعدی۔ قلندروں کا ایک خاص وضع کے ساتھ کودنا۔ دھماچوکڑی مچانا۔ غل شور کرنا۔ فقیروں کا آگ میں کودنا۔

دھمال کھیلنا ۔ قلندرانہ اُچھل کود کرنا۔ اُچھلنا کودنا۔ (انشا) ۔

اے مکن پور کے یہاں تو اور ہی کچھ شان ہے
کھیلے ہے دھمال تیرے عاشقوں کی منڈلی

دھمالیا ۔ مذکر۔ دھمال کرنے والا آگ میں کودنے والا فقیر۔

دھمک ۔ (ھ) بروزن فلک (مونث۔ پاؤں کی آواز۔ آہٹ صدمہ۔ وہ صدمہ جو سخت آواز سے دل و دماغ کو پہونچے۔ ۲خفیف درد سر کے لئے بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) سر میں دھمک ہو رہی ہے۔

دھمکانا ۔ (ھ) متعدی ! ڈرانا۔ خوف دلانا۔ ڈانٹنا۔ سرزنش کرنا۔ گھرکنا۔ تہدید کرنا۔

دھمکنا ۔ لازم ۱خفیف درد سر ہونا (فقرہ) رات سے اس کا سر دھمکتا ہے ۲کوئی چیز کوٹنا ۳یکایک کسی جگہ پہونچ جانا آ جانا اضافہ کر کے آ دھمکنا جا دھمکنا کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

دھمکی ۔ (ھ) مونث۔ خوف۔ گھرکی۔

دھمکی دینا ۔ متعدی۔ ڈرانا۔ تہدید کرنا۔ خوف دلانا۔

دھمکی میں آنا ۔ لازم۔ ڈر جانا۔ خوف مان جانا۔

دُھملا ۔ (ھ) صفت مذکر۔ پہندو، دھندلا۔

دھموکا ۔ (ھ) مذکر۔ (ھ) مکا۔ گھونسا۔ (فقرہ) جب دونوں میں کوئی اُدھر آ نکلا ایک آدھ دھموکا اوراپنی طرف سے سنکر چلا گیا۔

دُہن ۔ (ع) مذکر۔ روغن۔

دُھن - (ھ) - بروزن کُن، مونث ۱ راگ کی آواز۔ لے - دھیان - خیال - جو برابر سلسلہ وار رہے ۲ شوق - اشتیاق - سرگرمی ۳ لت - دھت ۴ گانے کی طرز۔

دُھن باندھنا - متعدی - تصوّر باندھنا - خیال جمانا - لگانا۔ (رشک) ؎

دُھن اگر راگ کی باندھو رہے انہوں کا خیال
کہ مناسب نہیں گانا تمہیں بیگانوں میں

دُھن بندھنا - لازم - کسی امر کا خیال یا استحکام بندھنا - تصوّر جمنا ؎

اے داغ دُھن بندھی ہے تجھے کوئے یار کی
کمبخت موت ہے ترے سر پر سوار آج —

دُھن سمانا - خیال بندھنا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

اُس شب جو کچھ اس کو دُھن سمائی
رہین اُس نے نکال کر بجائی

دُھن لگنا - دھیان لگنا - دھت ہونا - (داغ) ؎

میں تیرے سوا اور نہ اللہ سے مانگوں
مدّت سے یہی دُھن ترے سائل کو لگی ہو

دَہن - (ف) بفتح اوّل و دوم، مذکر - مخفف دہان کا۔

دَہنِ تیغ - (ف) مذکر - تلوار کی دھار۔

دَہن دریدہ (ف) صفت - منہ پھٹ

دہنِ زخم - (ف) زخم کا شگاف - (جلیل) ؎

بے مزہ اے یار زخموں کا دہن ہوجا

دَہنِ زخم کا ہنسنا - شگافِ زخم کے بڑھنے کا ہنسنے سے استعارہ کرتے ہیں - (امیر) ؎

ہنستے ہیں جب دہانِ زخمِ بسمل
تو اک تلوار اُس نے جڑی ہے

دَہنِ سگ بہ لقمہ دوختہ بہ - (ف) مثل - اس محل پر مستعمل ہے جب کسی شخص کو اُس کی ایذا سے بچنے کے لئے کچھ دیں۔

دَہن فرنگ - **دَہنۂ فرنگ** - (ف) مذکر - دہانۂ فرنگ

دَھن - (ھ) - بالفتح، مذکر ۱ مال دولت - جائداد - جیسے استری دھن ۲ منطقۃ البروج - برج قوس ۳ نصیب بخت طالع - (رجا نصاحب) ؎

اور کہتی تھی بس نہیں اپنا
دھن ہی ہوتا ہے کنیا کا بُرا

۴ مونث - بندوق اور توپ کی آواز۔

دھن بھاگ - (ہندو) ۱ خوش قسمتی کی جگہ ۲ (طنزاً) بدقسمتی کی جگہ - (فقرہ) دھن بھاگ ان ماؤں کے جن کے یہاں ایسی ناشدنی بیٹیاں پیدا ہوں۔

دَھن جُڑنا - (عو) دولت جمع ہونا۔

دھن دولت چلتی پھرتی چھاؤں ہے - مثل - مال و دولت کا کوئی بھروسہ نہیں کبھی ایک کے پاس کبھی دوسرے کے پاس

دھن ہے - (ہندو) ۱ آفریں ہے ! ۲ (طنزاً) یہ کیا کیا۔

دھنی - (ھ) صفت ۱ مال دار - خوش نصیب ۲ کسی فن میں پوری دستگاہ رکھنے والا - (حالی) ؎

اردو کے دھنی وہاں جو دلّی کے ہیں روڑے
پنجاب کو سَن اس سے نہ پورب نہ دکھن کو

۳ (ہندو) مذکر - خاوند۔

دَہنا - (ھ) - بالفتح (لکھنؤ) صفت - دیکھو داہنا - (داغ) ؎

وہ بیٹھیں کاش کبھی میرے دہنے پہلو میں
اسی علاج سے تسکین پائے دردِ جگر

دَہنا قدم لینا - (لکھنؤ) طنزاً تعظیم کرنا - چالاکی فتنہ پردازی اور شرارت کا قائل ہونا۔

دَہنی - صفت - مونث - مثال کے لئے دیکھو بائیں آنکھ پھڑکنا۔

دَہنی ہتھیلی کا تِل - علم قیافہ میں دولت مندی و سخاوت کی علامت ہے۔ (قلق) ؎

پیسہ پیسہ کو شگوں منعمِ غافل سمجھا
ہاں مگر دہنی ہتھیلی کا اسے تل سمجھا

دہنے ہاتھ کا کھانا حرام ہے - دیکھو داہنا۔

دُہنیا - (ھ) دیکھو دُہنا۔

دُھنا - (ھ) متعدی ۱ روئی صاف کرنا - دُھنکنا ۲ مارنا پیٹنا (فقرہ) اُستاد نے شاگرد کو خوب دُھنا ۳ سرزنش کرنا تنبیہ

کرنا ۳ پٹکنا ۔ دے مارنا ۔ جیسے مرو ڑھنا ۴ بُرا بھلا کہہ کے ذلیل کرنا (انجم) ؎

میں بھی اک اک کو پُن کے رکھ دوں گی
سُننے والوں کو دھن کے رکھ دوں گی

دَھنّا ۔ (ھ) دھن سے بنایا ہے) دیکھو دھرنا ۔

دھنّا دینا ۔ لازم ۔ کسی کے دروازے پر کسی چیز کے تقاضے کے واسطے کسی کا بیٹھنا موجود رہنا ۔ (رضا) ؎

ارمان میرے دل سے نکلتے محال تھا
دھنّا دیئے ہوئے ترے تیرِ نگاہ تھے

دَھنّا سیٹھ ۔ (ا) صفت ۔ نہایت دولت مند دھنی جگت سیٹھ ۔ مال دار ۲ (کنایتہً) مُتکبّر ۔ سرکش ۔ سرزور ۔ (صفدر) ؎

اُٹھائے گا ترے در سے نہیں غیر
بڑا آیا ہے دھنّا سیٹھ بن کر

دُھنّا ۔ (ھ) بروزن گنّا) مذکر ۔ حلاف ۔ روئی دھنکنے والا ۔

دُھنّے جلاہے ۔ ذیل کمینے

دھنا سری (ھ) مونث ۱ ملکوس راگ کی ایک راگنی کا نام ۲ کُشتی کا ایک داؤں ۔

دَھنتر ۔ (ھ) مذکر ۱ دولت مند مال دار ۔ امیر ۲ زبردست سرکش

دھنتری نکل جانا ۔ دعم شیخی اور غرور مٹ جانا

دُھند ۔ (ھ) مذکر ۔ تاریکی جو انسان کی بصارت کو ہو جاتی ہے ۔ کم نظر آنا ۔

دُھندا ۔ (ھ) صفت ۔ اندھا کا مرادف ۔ اردو میں اندھا دھندھا کی ترکیب سے استعمل ہے ۔

دُھندلا ۔ (ھ) صفت ۱ تاریک ۔ ۲ بے نور ۔ غیر شفاف ۔ گدلا ۳ ماند کم چمک کا ۔

دھندلاپن ۔ (ھ) مذکر ۔ تیرگی ۔ گدلاپن ۔ اندھاپن ۔ اندھیرا کچھ دھندلا سا عالم ۔

دھندلا دکھائی دینا ۔ صاف نظر نہ آنا ۔ کم نظر آنا ۔

دَھندا ۔ (ھ) مذکر ۱ کام کاج ۔ کاروبار ۔ مشغولی ۔ مصروفیت ۲ پیشہ ۔ ہنر ۔

دُھندلانا ۔ (ھ) دھاندلی کرنا ۔

دُھندلکا ۔ (ھ) نون غنہ ۔ مذکر ۔ علی الصباح جب کچھ تاریکی باقی ہو ۔ تڑکا ۔ (بحر) ؎

ہٹتے ہی نہیں روئے صنم سے یہ سیہ رو
تڑکے کو بنا رکھا ہے زُلفوں نے دھندلکا

دَھندلے ۔ (ھ) مذکر ۔ (ھ) مکر فریب حیلے ۔ دھوکے چھند دردو غم ۔ جو مکر و فریب سے ظاہر کیا جائے (کرنا ۔ مچانا کے ساتھ) (رہنس) ؎

چھپ گئے ہیں تجھ سے شب ترے کب کان کے
اے ددا دھندلے نہ کر تو مجھ سے خدا کو مان کے

(اختر شاہ اودھ) ؎

سب پر غم دل جتا رہی تھی
کیا کیا دھندلے مچا رہی تھی

دھندلے یاد ہیں ۔ (ھ) بڑے حیلے اور فریب یاد ہیں نہایت مکار اور حیلہ ساز ہے ۔

دَھنسنا ۔ (ھ) دیکھو دھسنا

دَھنک ۔ (ھ) بروزن فلک) مونث ۱ پتلا گوٹا ۔ ایک قسم کی) اوڑھنی ۳ وہ کمان کی شکل جو آسمان پر برسات میں مختلف رنگوں کی نظر پڑتی ہے ۔ یہ صورت آفتاب کی شعاعوں سے پیدا ہوتی ہے ۔

دَھن کُٹی ۔ (ھ) مونث ۱ دھان کوٹنے کا آلہ ۔ دھانوں کی اوکھلی اور موسل ۲ ایک چھوٹا کیڑا ۳ (کنایتہً) وہ شخص جس پر زدوکوب بہت رہتا ہے ۔

دھن کُٹی کرنا ۔ دھان چھڑنا ۔ دھانوں کو کوٹ کے چاول نکالنا بمعنی زدوکوب کرنا ۔ خوب پیٹنا ۔

دھنکُر ۔ (س) ۔ مونث ۔ وہ اراضی جس میں دھان بوئے جاتے ہیں ۔

دُھنکنا ۔ (ھ) متعدی ۱ روئی دھنکنا ۲ (کنایتہً) خوب مارنا پیٹنا ۔

دُھنکوائی۔ مونث۔ دُھنکنے کی اُجرت۔

دُھنکی (ہ) مونث۔ روئی دھنکنے کی کمان۔ روئی صاف کرنے کا ہتھیار، آلہ۔

دُھنکیا۔ صفت۔ مذکر۔ روئی دُھنکنے والا۔

دُھنگار۔ (ہ۔ بروزن گنوار) مذکر۔ دُھنگارنے کا فعل۔

دُھنکارنا۔ گھی داغ کرکے دال وغیرہ کو بودار کرنا۔

دَھنی۔ (ہ) مونث۔ شہتیر۔ کڑی۔

دھنی۔ دیکھو دھن۔

دُہنی۔ (ہ۔ بالضم) مونث۔ وہ ظرف جس میں دودھ رکھتے ہیں۔

دھنیا۔ (ہ۔ بروزن بنیا) مذکر۔ کشنیز۔ کوتمیر۔

دَھنئے کی کھوپری میں پانی پلانا۔ متعدی۔ عو۔ (کنایۃً) دشوار کام کا حکم دینا۔

دُھنیا۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) نداف۔

دُھنینی۔ مونث۔ نداف کی عورت۔

دُہنیت۔ (ع۔ بالضم وکسر سوم) مونث۔ روغن۔ چکنائی۔ چکناہٹ۔ چربی۔

دھنیس۔ (ہ۔ بالفتح وکسر نون وسکون یائے مجہول) مذکر۔ ایک بڑی چونچ کی چڑیا۔

دھو۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ ایک قسم کے درخت کا نام جس کی لکڑی اکثر جلانے کے کام آتی ہے۔

دُھواں۔ (ہ) مذکر۔ دُود۔ دخان۔ وہ کثیف بخارات جو کسی چیز کے جلانے سے برنگ سیاہ اوپر کو صعود کرتے ہیں۔

دُھوانا۔ (دُھواں سے مصدر بنایا ہے۔ ایک نون حذف ہوگیا) ۱۔ کھانے میں دُھوئیں کی بُو آجانا ۲۔ دھوئیں کی سیاہی کسی جگہ جم جانا۔

دُھواں اُٹھنا۔ لازم۔ دُھواں نکلنا۔ دھواں بلند ہونا ۲۔ کنایۃً آہ نکلنا۔ (جلیل) ؎

یاں مثل شمع سینے سے اٹھنے لگا دُھواں
کس نے بھری یہ آہ مرے دل کے سامنے

دُھواں پھیلنا۔ دُھوئیں کا منتشر ہونا۔

دُھواں جانا۔ ۱۔ کھانے میں دُھوئیں کی بُو آجانا ۲۔ چھت دیوار یا کسی اور چیز کا دُھوئیں کی وجہ سے سیاہ ہوجانا۔

دُھواں چھوڑنا۔ حقہ پی کر دوسرے کی طرف دودِ قلیاں چھوڑنا۔ (مومن) ؎

حُقے کا مُنہ سے غیر کی جانب دُھواں نہ چھوڑ

۲۔ کسی انجن کا دُھواں نکالنا۔

دُھواں دَھار۔ (ہ) صفت۔ ۱۔ پُردُود۔ دود آلودہ ۲۔ نہایت سیاہ۔ تیرہ و تار۔ نہایت کالا ۳۔ جوش سے بھرا ہوا۔ پُرجوش جیسے دھواں دھار تقریر۔

دُھواں دھار برسنا۔ لازم۔ زور شور سے برسنا۔ دھڑلے سے برسنا۔ چھاجوں مینہ برسنا۔

دُھواں دھار گھٹا۔ مونث۔ کالی گھٹا۔ زور شور کی گھٹا۔ (ناسخ) ؎

چاہیے پانی کے بدلے ہو شررِ بار گھٹا
دودِ آہِ دلِ سوزاں ہے دُھواں دھار گھٹا

دُھواں دھار ہوجانا۔ لازم۔ نہایت تاریکی چھا جانا اندھیرا گھپ ہوجانا۔

دُھواں دینا۔ متعدی۔ کسی چیز کا جلنے سے دھواں پیدا کرنا۔ جیسے یہ تیل دھواں دیتا ہے یعنی صاف نہیں ہے اس سے دُھواں زیادہ پیدا ہوتا ہے۔

دُھواں رَمنا۔ دُھواں بھرنا۔ دھواں پھیلنا۔

دُھوانسا۔ (ہ) صفت۔ وہ کھانا جس میں دُھواں بچ گیا ہو۔

دُھواں لَیک۔ صفت مذکر۔ (عم) ۱۔ حقے کی نَے پر دوڑنے والا آدمی۔ کثرت سے حُقہ پینے والا ۲۔ حریص۔ مفت خور۔

دُھواں کرنا۔ کوئی چیز جلانا جس سے دھواں پھیل جائے۔

دُھواں گھمنا۔ (لکھنؤ) دُھوئیں کا کسی بند مکان میں جمع ہوجانا۔

دُھواں مُنہ سے چھوڑنا۔ حُقہ کا کش لے کر منہ سے دُھواں نکالتے ہیں۔ (ذوق) ؎

شوق ہے اس کو بھی طرزِ نالۂ عشاق سے
دم بدم دیکھے ہے منہ سے دودِ قلیاں چھوڑ کر

دھواں نکلنا۔ لازم۔ سلگنا۔ جلنا۔ دھواں اٹھنا۔ گرم ہونے کی علامت ہے۔

دھوئیں اُڑانا۔ (کنایۃً) برباد کرنا تباہ کرنا کی جگہ۔ (ذوق) ؎

اُڑیں گے دھوئیں اک آن میں چرخِ گرداں کے
اگرچہ دھوئیں نے دل کے زیرِ آسماں باندھا

دھوئیں اُڑجانا۔ لازم۔

دھوئیں بکھرنا۔ (دہلی) لازم۔ گھبرا اٹھنا۔ خراب خستہ ہوجانا۔ (داغ) ؎

دل دے کے مفت مول لیا پھر ہزار بار
اپنے دھوئیں بکھر گئے عہدِ شباب میں

دھوئیں بکھیرنا۔ (ع) خوب مارنا۔ ناس کرنا۔

دھوئیں کے بادل اُڑانا۔ بے بنیاد اور بے سروپا باتیں بیان کرنا۔

دھواں ہوجانا۔ بھاپ بن کر اُڑ جانا۔ (ناسخ) ؎

شعلۂ آتش ترے آگے دھواں ہوجائے گا

دھواں ہونا۔ دھوئیں کا پیدا ہونا۔

دھوب۔ (ھ) مذکر۔ شوب۔

دھوب پڑنا۔ لازم۔ شوب پڑنا۔ دھولا جانا۔

دھوبن۔ (ھ) مونث! دھوبی کا مونث۔ کپڑے دھونے والی عورت! ایک چڑیا کا نام۔

دھوبی۔ مذکر۔ کپڑا دھونے والا۔

دھوبی پاٹ۔ مذکر۔ کشتی کے ایک پیچ کا نام جس میں حریف کو کمر پر لاد کر دے مارتے ہیں۔ کپڑے دھونے کی سِل یا تختہ۔

دھوبی سے بس نہ چلے گدھے کے کان کاٹے۔ مثل زبردست سے زور نہ چلا تو کمزور کو دبا لیا۔

دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا۔ مثل نکما اور بیکار آدمی۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو کسی مصرف کا نہ ہو (فقرہ) اسے ہندوستانی بھائیوں کے واسطے کچھ تو ہاتھ پاؤں ہلاؤ اب تو گھربار سب جگہ ترقی کا دور دورہ ہو چلا، منہ چھپانے کو کہیں جگہ نہیں رہی اگر یونہی رہ گئے تو پائے رفتن نہ جائے ماندن۔ بیچ بیچ دھوبی کے کتے گھر کے نہ گھاٹ کے ہو گئے۔

دھوپ۔ (ھ) مونث! سورج کی روشنی! ایک قسم کی بخور کا نام جو ہندو پوجا کے وقت جلاتے ہیں! دواؤ پھول کے ساتھ ایک قسم کی تلوار جو سیدھی ہوتی ہے۔

دھوپ آنا۔ دھوپ پھیلنا۔ دھوپ پہونچنا۔ (فقرہ) دالان میں دھوپ دیر کو آتی ہے۔

دھوپ اترنا! دھوپ پھیلنا۔ دھوپ آنا۔ دھوپ کا کسی بلند مقام سے نیچے آنا۔ (شعور) ؎

لگے جلال حسن کے کیا ٹھہرے چاندنی
کوٹھے پہ تم جو دن کو چڑھے دھوپ اتر گئی

دھوپ اٹھانا۔ دھوپ کی تکلیف سہنا [illegible] ؎

اس وقت یہاں کون سی حاجت تھی [illegible]
منہ سرخ ہو رستے میں بہت دھوپ اٹھائی

دھوپ اداس ہونا۔ دیکھو اداس۔

دھوپ پڑنا۔ لازم۔ تیز دھوپ ہونا۔ نہایت گرمی ہونا۔ آفتاب کا سایہ پڑنا۔ (ناسخ) ؎

پڑتی ہے غضب وادیِ وحشت میں کڑی دھوپ

دھوپ پہونچنا۔ سورج کی روشنی کا کسی مقام پر پہونچنا۔

دھوپ پھیلنا۔ سورج کی روشنی پھیلنا۔

دھوپ ٹلنا۔ دھوپ کا سرکنا۔ (ناسخ) ؎

دھوپ ٹلتی نہیں دم بھر مرے دیوانے سے

دھوپ چڑھنا! دن چڑھنا۔ (دریا نصاحب) ؎

کون چھپتا ہے شوق سے آویں
دھوپ چڑھتی ہے جل نہ جاویں

! سورج نکلنے پر کسی بلند مقام پر دھوپ کا چڑھنا۔ (ناسخ) ؎

شام ہوجاتی ہے چڑھتی ہی نہیں بام پہ
منہ ذرا ڈھلتا ہے کیا زمیں پر پاؤں پھیلاتی ہے دھوپ

دھوپ چڑھے۔ دن چڑھے۔

دھوپ چھاؤں۔ مونث۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس

کے سایہ پلتا ہے۔ (انیس) ع

تھا فرش ہر شجر کے تلے دھوپ چھاؤں کا

دھوپ چھپنا۔ قریب شام یا بدلی گھر آنے سے دھوپ کا غائب ہو جانا۔ (ناسخ) ع

بیشتر اے چشم تر بارش میں چھپ جاتی ہے دھوپ

دھوپ چھوڑنا۔ دھوپ ہٹنے دینا۔ (ذوق) ؎

سرد مہری سے کسی کی آگ ہی دل سرد ہے
یاں سے ہٹ جا دھوپ لے ابر بہاراں چھوڑ کر

دھوپ دان۔ دھوپ دانی۔ (ہ، ہی) مونث۔ وہ ظرف جس میں آگ رکھ کر خوشبو دار چیزیں ڈال کر جلاتے ہیں۔

دھوپ دکھانا۔ دھوپ دینا۔ دھوپ میں سکھانا۔ دھوپ میں رکھنا کسی چیز کو۔

دھوپ ڈھلنا۔ بعد زوال آفتاب کے دھوپ ڈھلتی ہے۔ (ذوق) ؎

ڈھل جائے ذرا دھوپ کہ گرمی کے ہیں ایام
گھر میں وہ اُدھر یا نہ عدو لے کے رکھیں یہ ناکام

دھوپ سہنا۔ دھوپ کی گرمی برداشت کرنا۔ (ناسخ) ع

وہ سرو رواں سہہ نہ سکے ایک گھڑی دھوپ

دھوپ کھانا۔ لازم۔ دھوپ میں بیٹھنا۔ دھوپ میں رہنا۔ کسی چیز کو دھوپ لگنا۔ (غالب) ؎

آگ تاپے کہاں تلک انساں
دھوپ کھائے کہاں تلک جاندار

دھوپ کھلنا۔ دھوپ کا پھیلنا۔ (داغ) ؎

جام شراب ہاتھ سے ساقی نے رکھ دیا
جب مینہ برس کے دھوپ چمن میں ذرا کھلی

دھوپ گھڑی۔ مونث۔ ایک قسم کا آلہ جس سے دھوپ کے ذریعے وقت کی شناخت ہوتی ہے۔ (شعور) ؎

وہ شب ماہ میں جو خط کھینچتے ہیں
چاندنی دھوپ گھڑی ہوتی ہے

دھوپ لگنا۔ دھوپ کا اثر ہونا

دھوپ لینا۔ دھوپ کا اثر لینا دھوپ کھانا۔ (مسعود)

دیکھ کر تارِ خطِ عذر کو کہے ہے بادہ نوش
مرغ زریں دھوپ پی لیتا ہے پر کھولے ہوئے

دھوپ ملنا۔ کسی چیز کا دھوپ میں خشک کیا جانا۔

دھوپ میں بال سفید کرنا۔ (کنایۃً) بڑھاپے تک ناتجربہ کار رہنا۔ طول طویل عمر پاکے ناتجربہ کار رہنا۔ بال کی جگہ سر یا چونڈا بھی کہتے ہیں۔ (شوق) ؎

نہ کچھ کی رکھ امر میں اُمید
کیا دھوپ میں تو نے چونڈا سفید

(جان صاحب) ؎

کیا کیا ہے دھوپ میں بانکی نے اپنا سر سفید
آج تک آیا نہ شیریں کو پکانا کھیر کا

دھوپ میں بٹھانا۔ ایک قسم کی سزا ہے۔ (آتش) ؎

روئے روشن سے مشابہ ہو نہ یہ آفتاب
دھوپ میں بٹھلائے گا مجھ تشنۂ دیدار کو

دھوپ میں جھلسنا۔ تیز دھوپ میں دیر تک رہنا۔ (ناسخ) ع

دوپہر سے جلتے ہیں ہم مثل دوزخ دھوپ میں

دھوپ میں کنڈا ہونا۔ دیکھو دھوپ میں جلنا۔

دھوپ نکلنا۔ سورج نکلنا۔ (ناسخ) ع

جلوۂ رخسار جاناں سے نکل آتی ہے دھوپ

و (کنایۃً) روشنی پھیل جانا۔

دھوپ ہونا۔ دھوپ کا نمودار ہونا۔ (ناسخ) ع

وصل کی شب میرے دیدے میں ہوجاتی ہے دھوپ

دُھوت۔ (ہ) کُتّے کے ہنکانے کی آواز جیسے کُتّے دُھوت یعنی دور ہو۔ بھاگ۔ ہٹ۔ ہرک۔

دُھوتَر۔ (ہ۔ واو مجہول) مونث۔ ایک ہندوستانی موٹا چھدرا کپڑا۔

دُھوتُو۔ (ہ) مذکر بھونپو۔ بگل۔ تُرہی۔ نرسنگا۔ وغیرہ جو منہ سے بجاتے ہیں۔

دُھوتی۔ (ہ۔ واو مجہول) مونث۔ تہبند۔ دھبلا۔ ایک کپڑا جس کو بیشتر ہندو لنگی کی طرح باندھتے۔ واو معروف، مذکر ایک

شکاری جانور کا نام۔

دھوتی بند۔ مذکر۔ دھوتی باندھنے والا۔ ہندو۔ بنیا۔ بقّال غلہ فروش وغیرہ۔

دھوتی پرشاد۔ دھوتیا پرشاد۔ بنئے بقّال کو کہتے ہیں اور عموماً ہندو کو جو دھوتی پہنتے رہتے ہیں۔ دیکھو دھتیا۔

دھوُر۔ (ہ) مونث (عم)! دھُول ۲ ایک بسوے کا بیسواں حصّہ ۳ ایک قسم کی ناقص گھاس۔

دھوَر۔ (ہ۔ بروزن گھر) مذکر۔ ایک قسم کی فاختہ۔

دھوُرا۔ (ہ) مذکر۔ پسی ہوئی دوائیں جو کسی درد کی جگہ گرم گرم خشک مَلی جائیں۔

دھوک۔ مونث۔ (دوک کا بگڑا ہوا ہے) مونث۔ کلابتو بٹنے کی سلائی۔

دھوکا۔ (ہ) مذکر! فریب۔ حیلہ۔ مکر۔ دغا ۲ غلط فہمی۔ مغالطہ ۳ سراب۔ جس پر پانی کا دھوکا ہوتا ہے۔

دُھوکا اُٹھانا۔ (دہلی) دھوکا کھانا۔ (بنات النعش) اس قاعدہ کے نہ جاننے سے لوگوں نے بڑے بڑے دھوکے اٹھائے ہیں لکھنؤ میں دھوکا کھانا ہے

دُھوکا دھڑی۔ مونث۔ مغالطہ۔ چھل۔ کلّا۔ مکر۔ فریب ؎

پایا نہ بوسہ لب پیالہ جمد رہا ہے شور
دھوکے دھڑی میں جان کسی نے تباہ کی

دُھوکا دہی۔ مونث۔ فریب دہی۔

دُھوکا دینا۔ متعدی۔ فریب دینا۔ مغالطہ دینا چھل کرنا۔

دھوکا کھانا۔ لازم۔ فریب میں آنا۔ غلطی میں پڑنا۔ چوکنا خطا کرنا۔ (غالب) ؎

لاگ ہو تو اس کو ہم سمجھیں لگاؤ
جب نہ ہو کچھ بھی تو دھوکا کھائیں کیا

دھوکا ہونا۔ مغالطہ ہونا۔ شبہہ ہونا۔ (غالب)

لوگوں کو ہے خورشید جہانتاب کا دھوکا
ہر روز دکھاتا ہوں میں اک داغ نہاں اور

۲ غلطی ہونا سہو ہونا ۳ وہم میں آنا ۴ نقلی چیز (نقلی بات یا مصنوعی معاملہ پر اصلیت کا گمان ہونا۔ (ناسخ) ؎

گل کو جب دیکھا تری تصویر کا دھوکا ہوا
بولی جب بلبل تری تقریر کا دھوکا ہوا

دھوکے باز۔ صفت۔ فریبی۔ دغا باز۔

دھوکے کی ٹٹی۔ مونث! وہ ٹٹی جس کی اوٹ میں شکار کھیلتے ہیں ۲ (کنایۃً) فریب میں لانے والی چیز مغالطہ میں لانے والی چیز۔ ؎

سچ ہے دنیا کو اگر دھوکے کی ٹٹی کہئے
اے ظفر کھلتے کسی پر نہیں یاں کے دھوکے

۳ نازک چیز۔ بودی چیز۔

دھوکے میں۔ فریب کھا کر کسی اور کے گمان سے (ناسخ) ؎

رات میں نے تیرے دھوکے میں پکارا چاند کو

دھوکے میں آنا۔ فریب میں آنا۔

دھوکے میں رکھنا۔ جھوٹی امید میں رکھنا۔ جھوٹا وعدہ کرنا۔ مغالطہ دینا۔ وہم دینا۔ (فقرہ) تم نے دھوکے دیکے ہم کو دھوکے میں رکھا۔

دھوکے میں رہنا۔ لازم۔

دھوکر چھلا (یا پیسہ) اٹھانا۔ (ہ) مذکر (یا) منّت ماننے وقت نیاز دلانے کے واسطے چھلّے یا پیسہ کو پاک کرکے رکھنا کامیابی کے وقت اسی کی شیرینی تقسیم کی جائے۔ منّت ماننا۔ نیاز دلانا نذر ماننا۔ (رنگین) ؎

پاؤں جو وہ چھلا تو دعا بھیک دوں
منّت کا اٹھاتی ہوں یہ دھوکر چھلّا

دھوُل۔ (ہ) مونث۔ گرد۔ خاک۔ راکھ۔ خاکستر۔

دھول اڑا دینا۔ (کنایۃً) مٹا دینا۔ (سالک) ؎

عصمت پناہی اس قدر اے آسماں نہ بھول
چاہیں تو ایک دم میں اڑا دیں تیری دھول

دھول اڑانا۔ متعدی ۱ گرد اٹھانا ۲ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا ۳ آوارہ پھرنا خراب خستہ پھرنا ۴ کوشش کرنا۔ (رضا) ؎

منزل الفت میں مشتاق آپ کے
دھول اڑا کر تھک کے بیٹھے راہ میں

دھول اُڑانا ۔ لازم ۔ خاک اُڑانا ۔ گرد اُڑانا ۔ بدنامی ہونا ۲ رسوائی ہونا ۳ برباد ہونا ۔ تباہ ہونا ۔
دھول جھاڑنا ۔ خاک جھاڑنا ۲ (کنایۃً) پیٹنا ، زدوکوب کرنا
دھول چھٹنا ۔ لازم ۔ گرد دور ہونا ۔ گت بننا ۔ سزا ملنا ۔
دھول کی رسّی ۔ (کنایۃً) بے اصل ۔ بے ثبات ۔
دھول کی رسّیاں بٹنا ۔ دھول سے رسّیاں بٹنا ۔ ناممکن بات کی کوشش کرنا ۔ مبالغہ کرنا ۔ ؎

گردِ عصیاں سے ترے دامن بکُل ہے آمیر
رسّیاں ایسی تو ناحق نہ بٹیں دھول سے پھل

(شوق قدوائی) ؎

یہ ترکیب کیسی تھی تم نے کہاں
بٹیں خوب ہی دھول کی رسّیاں

دھول کے لٹھ لگانا ۔ (عم) جھوٹ بولنا ۔ وردو گولی کرنا
دھولیا پیر ۔ مذکر ۔ لڑکوں کا ایک فرضی پیر ۔
دھولیا پیر کی قسم ۔ دھولیا قسم ۔ ایک طرح کی قسم جو بچے اس طرح کھلواتے ہیں کہ دونوں ہاتھوں کی لپ میں خاک بھر کر اُس پر ایک تنکا کھڑا کر دیتے ہیں اور قسم کھانے والے سے کہتے ہیں کہ تو اُس تنکے کو منہ سے اُٹھا جب وہ منہ کے سامنے لاتا ہے تو اُس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں سے اس طرح اُچھال دیتے ہیں کہ ساری خاک اُس کے منہ پر جا پڑتی ہے اور پھر خوب ہنستے ہیں ۔ (ظفر) ؎

کوئی اُس طفل سے ہنگامہ بازی خاک سر پر ہو
قسم لیتے دھولیا جو رکھے خاکستر ہتھیلی پر

دھول ۔ (ھ) ۔ بروزن گول ، مونث ، چانٹا ۔ تھپیڑ ۔ سر پہ مارنا ۔ دھپ ۔ (پڑنا ۔ مارنا ۔ لگانا ۔ لگنا کے ساتھ) (صبا) ؎

روز لایا کرتا ہے ہم سے پرستوں پہ عذاب
دھول پر دھول آج واعظ پہ سرِ منبر پڑی

۲ نقصان ۔ خسارہ (فقرہ) مقدمہ میں خرچے کی دھول مفت پڑی ۳ جوار کا اپتھا جسے گنّے کی طرح چوستے ہیں ۔
دھول چھکّا ۔ تھپیڑ مارنا ۔ (ذوق) ؎

فتنہ سرکش ہے جبھی تک کہ ترکی ٹکمرو ملے
دستِ مژگاں سے کوئی دھول جڑی خوب نہیں

دھول دھپّا ۔ مذکر ۔ آپس میں ایک دوسرے کے سر پہ تھپیڑ مارنا ۔ ؎

دھول دھپّا اُس سراپا ناز کا شیوہ نہ تھا
ہم ہی کر بیٹھے تھے غالبؔ پیش دستی ایک دن

دھول کھانا ۔ لازم ۔ چانٹا کھانا ۔ خسارہ برداشت کرنا ۔
دھول لگانا ۔ **دھول مارنا** ۔ دھپ مارنا ۔ (ذوق) ؎

مقابل اُس رُخِ روشن کے شمع گر ہو جائے
صبا وہ دھول لگا سے کہ بے سحر ہو جائے

دھول لگنا ۔ لازم ۲ چانٹا لگنا ۳ خسارہ ہونا ۔ ٹوٹا ہونا ۔ نقصان ہونا ۔ (فقرہ) اُس کارخانے میں شرکت کرنے سے دو سو روپے کی دھول لگی ۔
دھولا ۔ (ھ) صفت ۔ سفید رنگ ۔
دھولا پڑنا ۔ زرد پڑ جانا ۔
دھولاپن ۔ (ھ) مذکر ۔ (دیکھو) سفیدی ۔
دھوم ۔ (ھ) مونث ۱ شور ۔ غل ۔ ہنگامہ ۔ غل غپاڑہ ۲ آوازہ ۔ غلغلہ ۔ شہرت ۔ دھاک (داغ) ؎

چشمِ مستِ یار کی اک دھوم ہے
آج کل ہیں دور دورے جام کے

۳ (نواح ۔ ضمیر ۔ دھو) لکھنؤ کا ایک قسم کا چکن کا کام (فقرہ) چکن کی چیزوں میں قسم قسم کی بوٹیاں پھول پتیاں بنائیں ۔ ریشم سوت کا کام کیا ۔ مُرّی ۔ پھندا ۔ بخیہ ۔ زنجیرہ دھوم وغیرہ کے نمونے کاڑھے ۔

دھوم اُٹھانا ۔ شور مچانا ۔ (بحر) ؎

عارض نے دھوم اُٹھائی ہے خورشید حشر کی
قامت نہیں بلا ہے قیامت جہان میں

دھوم اُٹھنا ۔ لازم ۔ دھوم مچنا ۔ دھوم ہونا (صبا) ؎

عدم میں دھوم اُٹھے گی وہ آئندہ آپہونچی
جہاں بھر سے یہ گردِ ملال اے کے چلے

دھوم اُڑانا ۔ شہرت دینا ۔ مشہور کرنا ۔ (شرف) ؎

لیا جو دشتِ جنوں اشرؔ و مدرسے مجنوں سے

صبا نے دھوم اڑائی ہے چار سو کیا کیا

دھوم پڑنا۔ شہرت ہونا۔ چرچا ہونا۔ (آرزو) ؎

اس زلف سیہ فام کی کیا دھوم پڑی ہے
آئینے کے گلشن میں گھٹا جھوم پڑی ہے

دھوم دھام۔ (ھ) مونث۔ شان شوکت۔ طمطراق شکوہ۔ اہتمام۔ بھیڑ بھاڑ۔ (بحر) ؎

زلفوں نے تری آنکھ کا رتبہ بڑھا دیا
تل نے وہ دھوم دھام غزال ختن کی ہے

۲ زور شور۔ ریل پیل ۳ غل شور۔ آوازہ۔ غلغلہ۔ دھاک۔ شہرہ۔ ہنگامہ آرائی۔ (بحر) ؎

ولولے تھے شباب تک اپنے
اب ہماری وہ دھوم دھام نہیں

دھوم دھامی۔ صفت۔ بڑی دھوم سے۔ ؎

جلال ان کو مرے شک تیرے خوشی ہے
ترا عرس وہ دھوم دھامی کریں گے

دھوم دھڑکا۔ (ھ) مذکر۔ ہنگامہ۔ غل غپاڑا۔ شور غلغلہ۔ (سحر) ؎

پر سیا دینے کو ملا لوگ چلے آتے ہیں
گھر میں تو دھوم دھڑکا ہو خوشی ہے

دھوم ڈالنا۔ لازم۔ (ھ) ہنگامہ برپا کرنا۔ غل مچانا۔ شور مچانا۔

دھوم سے۔ کروفر سے۔ شور غل سے۔ باجے گاجے سے۔ تزک احتشام سے۔

دھوم کرنا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ شہرت دینا۔ (امیر) ؎

دھوم کرتے ہے جولے وحشت تر خاطر خواہ کر
شہر گردی کب تلک صحرا سے بھی کچھ راہ کر

دھوم مچانا۔ غل شور کرنا۔ غل مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ چلّانا۔ (جلال) ؎

کیا دھوم بھی نالوں سے مچائی نہیں جاتی
سوتی ہوئی تقدیر جگائی نہیں جاتی

دہائی دینا۔ فریاد کرنا۔ واویلا مچانا۔ جلدی کرنا۔

دھوم مچنا۔ لازم۔ ہنگامہ برپا ہونا۔ شہرت ہونا۔

دھوم ہونا۔ شہرت کسی امر کی ہونا۔ آوازہ کسی امر کا ہونا۔

دھوما۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔

دھونک دھیا۔ (ھ) مونث۔ (ع) غل شور۔ واویلا ہنگامہ۔

دھوں۔ مونث۔ توپ بندوق کی آواز۔

دھوں دھوں۔ توپوں بندوقوں کی متواتر آواز

دھوں دھوں کار۔ صفت۔ (ع) زور کے بخار یا ندی کی بارش کے واسطے بول چال میں ہے۔ (فقرے) دھوں دھوں کار بخار چڑھا۔ دھوں دھوں کار مینہ برسا۔

دھون۔ (ھ) مذکر۔ (ع) بیں سیر کا وزن (بیس سیر آدھا من) صحیح ادھون ہے۔

دھون بھر۔ بیس سیر۔

دھونا۔ (ھ) واو مجہول، متعدی۔ پانی سے صاف کرنا۔ پاک کرنا ۲ نفذ کرنا۔ زائل کرنا۔ (فقرہ) اگلی باتیں جل ہے دھو ڈالو ۳ (واو معروف) ایک قسم کا روغن جس کو کشتی کے نیچے لگا دیتے ہیں تاکہ پانی اثر نہ کرے۔ (رشک) ؎

جب اٹھا دود دل سوزاں مرا
کشتی گردوں کو دھونا ہو گیا

۴ دال۔ ایک قسم کا گوند جو بہت جلد آگ پکڑ لیتا ہے۔

دھونا دھونا۔ (ہر دو واو مجہول) (ع) غیبت کرنا۔ چغلی کرنا۔ (رشک) ؎

نکتہ چیں ہے پیٹھ پیچھے تیرے کپڑوں پہ بھی
صاف یہ ہے ننگ دھونا دھوتی پوشاک کا

دھونتال۔ س ھ۔ بروزن سونپال۔ صفت۔ مونث۔ (عو) کام میں چالاک۔ جلد کام کرنے والی۔ (فقرہ) یہ ماما بڑی دھونتال ہے سارا گھر کا کام کرتی ہے۔ درشتگی نہیں۔ (رنگین) ؎

اک اسے بیچے کے لیتے وقت بھی بے حال ہو
اور تو کاموں میں تم اتنا بڑی دھونتال ہو

دھونس۔ (ھ) بروزن خفتہ، مونث۔ دھمکی۔ تہدید۔ دم

جھانسا۔ بھبکی۔ فریب۔ دھوکا
دھونس پٹی۔ مونث۔ (ھ م) دم جھانسا۔ دم دلاسا۔
دھونس دینا۔ دھمکی دینا۔
دھونس میں آنا۔ دھمکی میں آجانا۔ (رشا) ؎
نفور سنے سے ترے ڈر جائیں یہ ناممکن ہے
دھونس میں ہم ہر محفل نہیں آنے والے
دھونسیا۔ (ھ م) مذکر۔ دمباز، مکار، فریبی۔
دھونسا۔ (ھ۔ وزن غنہ) مذکر۔ بڑا نقارہ
دھونسا کھانا۔ شامت آنا۔ سر پھرنا۔ (فقرہ) کسی کی ماں نے دھونسا کھایا ہے جو تم کو ساجھی بنائے۔
دھونک۔ دھونکن۔ (ھ۔ نون اول غنہ) مونث۔ پیاس کی شدت جو دل کی گرمی کی وجہ سے ہو۔
دھونکنا۔ (ھ) دھونکنی سے پھونکنا۔ کسی چیز سے ہوا دے کر آگ تیز کرنا۔
دھونکنی۔ (ھ) مونث۔ آگ پھونکنے کا آلہ جس سے لوہار آگ دھونکتے ہیں۔
دھونکنی لگنا۔ سانس چڑھنا۔ دم پھولنا۔ ہانپنا۔ (فقرہ) بچے کی دھونکنی لگی ہوئی ہے۔
دھونگار۔ (ھ) مذکر۔ پیاز یا کسی خوشبودار پتے مثلاً پان کا دھواں دینا۔ دینا کے ساتھ۔
دھونی۔ (ھ) مونث۔ ۱ وہ دھواں جو کسی چیز کی آگ میں جلنے سے اٹھے کسی چیز کو جلا کر سہارا لینا ۲ ہندو۔ فقیروں کی آگ کا ڈھیر تا بخور کو بھی کہتے ہیں۔ ؎
عیش باغ تن پر داغ میں ہے روح نعیم
دل سوزاں مرا مجھ کو ہے دھواں دھونی کا
دھونی جگانا۔ (ہندو) آگ جلانا سنیاسیوں کا آگ کے سامنے بیٹھ کر تپ کرنا۔ دھونی رمانا۔
دھونی دینا۔ بخور دینا۔ دھواں دینا۔
دھونی رمانا۔ ۱ کسی جگہ آگ جلا کر جوگیوں کی طرح بیٹھنا ۲ (کنایۃً) جا کر بیٹھ رہنا۔ کسی کا کسی جگہ بیٹھ رہنا۔ (شوق قدوائی)
یہیں آ کے دھونی رمائے جنوں
دریچے پہ آنکھیں جمائے جنوں
دھونی لگا کر بیٹھنا۔ (کنایۃً) کسی پر اعتماد کر کے بیٹھنا
دھونی لگانا۔ دھونی رمانا۔ (آتش) ؎
ارادہ عرش اعظم کا ہے آہ صبحگاہی کو
در فریاد تک پہنچ کے اب دھونی لگانی ہو
دھونی لینا۔ لازم۔ بخور لینا۔ دھواں لینا۔
دھووَن۔ (ھ۔ بروزن روغن) مذکر۔ ۱ پانی جس میں کوئی چیز کھنگالی یا دھوئی گئی ہو اور اس شے کے دھونے یا کھنگالنے سے اس پانی میں کثافت آ جائے (آتش) ؎
عمر خضر سے اس کی زیادہ ہو زندگی
دھووَن پئے جو یار کی زلف دراز کا
دھوئی دال۔ مونث۔ ماش یا مونگ کے چھلکے نکال کر دال پکاتے ہیں۔ اس کو دھوئی دال کہتے ہیں۔
دھوئی دھلائی۔ دھوئی ہوئی۔ پاک ؎
فردوسی زماں ہو حقیقت میں لے سحر
دھوئی دھلائی کوثر و جنت کی ہے زباں
دھوئی دھلائی آنکھ۔ دیکھو آنکھ دھوئی دھلائی ہونا۔
دھوئی ہوئی زبان۔ دھوئی دھلائی زبان۔ پاک کی ہوئی زبان۔ (راسخ) ؎
مضمون مہکتے ہیں سخن لاجواب سے
دھوئی ہوئی زبان ہے عطر گلاب سے
دھویا جانا۔ (کنایۃً) بےشرم ہو جانا۔ بیباک ہو جانا (غالب) ؎ رونے سے اور عشق میں بیباک ہو گئے
دھوئے گئے ہم ایسے کہ بس پاک ہو گئے
دھویا دھایا۔ (کنایۃً) مذکر۔ بےعزت۔ بےشرم۔ سادہ لوح۔ صاف (فقرہ) تم دھوئے دھائے دھرے ہو اعیب سے بری۔
دھویا دیدہ۔ صفت۔ (ھ) بے لحاظ۔ بےشرم۔ بےمروت۔ بےغیرت۔ (مصحفی) ؎
کیا آنکھ میں اس کی رہے ہے آنکھ گڑو
اس آدمی کا دھویا دیدہ دیکھو

دھی ۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) بیٹی۔ دختر۔

دہی ۔ (ہ) مذکر۔ جما ہوا دودھ۔ (جمانا۔ جمنا کے ساتھ)

دہی بڑے ۔ مذکر۔ ایک قسم کا کھانا۔ دہی میں بڑے ڈال کر بنائے جاتے ہیں۔

دہی دہی کرنا ۔ کسی امر پوشیدہ کا جا بجا اظہار کرتے پھرنا۔

دہی مچھلی جس وقت کوئی بارادۂ سفر گھر سے نکلتا ہے عورتیں شگون نیک جان کر یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں۔

دہی مچھلی کی مٹکی ۔ (عو) ایک رسم ہے۔ شادی کتخدائی میں ساچق کے روز سہ چوگی میں دہی بھر کر اور ایک مچھلی سوچے میں لٹکا کر دولھا کے گھر لے جاتی ہیں اور اس کو شگون نیک جانتی ہیں۔

دَہینڈی ۔ دس یا سے اول مجہول (مونث۔ دہی رکھنے کا ظرفِ گلی۔

دہے ۔ غم کے دس دن یا تعزیئے۔ (فقرہ) آج دہے اٹھیں گے۔

دھیان ۔ (ہ) بروزن دھان (مذکر۔ خیال۔ تصور۔ توجہ۔ مراقبہ۔ لحاظ۔ التفات۔

دھیان آنا ۔ یاد آنا۔ خیال آنا۔

دھیان بٹانا ۔ اور طرف توجہ کرنا۔ تصور کا دوسری طرف لگانا۔

دھیان بٹنا ۔ لازم۔ ایک طرف سے دوسری طرف توجہ ہونا۔ خیال بٹنا۔ تصور کا ایک طرف ہونا۔ (جرأت) ؎

نہ بحث کرنے سے ناصح ہٹے گا
نہ دھیان اپنا بٹانے سے بٹے گا

دھیان بندھنا ۔ لازم۔ خیال بندھنا۔ تصور ہونا۔ کسی کا خیال آنا۔ ؎

سارے عالم ہی سے ہزار ہو کچھ بیٹھا ہو
آج جرأت کو خدا جانے یہ کیا دھیان بندھا

دھیان پر چڑھنا ۔ لازم۔ کسی بات کا بخوبی خیال میں آجانا۔ (ذوق) ؎

دیکھو قسمت کا لکھا اُس نے پڑھا سو بار
دھیان پر میرا نہ مطلب کسی عنوان چڑھا

دھیان پھر جانا ۔ طبیعت کا پھر جانا۔ (داغ) ؎

کعبہ کی سمت جا کے مرا دھیان پھر گیا
اُس بت کو دیکھتے ہی مرا ایمان پھر گیا

دھیان چڑھنا ۔ لازم۔ ذہن نشین ہونا۔ بھولی بات یاد آنا۔ خیال آنا۔

دھیان دوڑانا ۔ خیال دوڑانا۔ سب پہلوؤں پر غور کرنا۔

دھیان دوڑنا ۔ خیال جانا۔ (رشک) ؎

اٹھ گیا جب وہ جانِ جاں میرا
دھیان دوڑا کہاں کہاں میرا

دھیان دینا ۔ توجہ کرنا۔

دھیان رہنا ۔ لازم۔ خیال رہنا۔ توجہ رہنا۔

دھیان سے اترنا ۔ لازم۔ خیال سے اترنا۔ یاد نہ رہنا۔ بھول جانا۔ سہو ہونا۔ (آتش) ؎

چشم یاراں میں مرے بعد وہ خوناب اترا
یاد آیا نہیں پھر دھیان سے جو خواب اترا

دھیان لگانا ۔ (عو) کسی کام میں فکر و اندیشہ کرنا۔ توجہ کرنا۔

دھیان لگنا ۔ لازم۔ خیال ہونا۔ توجہ ہونا۔

دھیان کرنا ۔ لازم۔ خیال کرنا۔ سوچنا۔ سمجھنا۔ فکر کرنا۔ (ناسخ) ؎

ہو گئے تارِ سیم بال تمام
نہ کیا دھیان ساقِ سیمیں کا

دھیان لڑانا ۔ متعدی۔ خیال کو کسی خاص طرف کرنا۔ غور کرنا۔ فکر کرنا۔

دھیان لڑنا ۔ دھیان کی رسائی ہونا۔ (قدر) ؎

بے زبانوں سے جب زبان لڑے
سرِ مخفی سے میرا دھیان لڑے

دھیان میں آنا ۔ لازم۔ خیال میں آنا۔ ذہن چڑھنا۔ یاد و حفظ ہونا۔ (رشک) ؎

جو دیکھ لیتے تمھیں تھیں وہ وامق و فرہاد
کبھی نہ اپنے حسین اُن کے دھیان میں آتے

دھیان میں لانا - خیال میں لانا۔ توجّہ کرنا۔ لحاظ کرنا۔ (رشک) ؎

ایسے ویسے کا کہا دھیان میں کب لاتا ہے
اُس پری چہرہ کا ہوں شمائل ناصح

دھیان میں ہونا - خیال میں ہونا۔ (زلمخ) ؎

ہے گمانِ روزنِ دیوار چشم غول پر ——،
ہوں بیاباں میں مگر ہر کوچۂ جاناں دھیان میں

دھیانی - (ہ) صفت۔ (ہندو) خدا سے لو لگانے والا صاحبِ تصوّر۔ جیسے گیانی دھیانی۔

دھیرا - (ہ)۔ بروزن چیرا) صفت! وحشی جانور جو رام ہو گیا ہو! وہ شخص جس کا غصّہ اُتر گیا ہو۔

دھیرا کرنا - (ع) ! وحشی جانور کو رام کرنا ! نرم باتوں سے غصّہ فرو کرنا۔

دھیرج - (ہ) مذکر۔ (ہندو) صبر۔ استقلال۔ مضبوطی۔

دھیری - (ہ) فتح) مونث۔ (اطفال) جب کوئی پتنگ کی بازی میں شکست مان لیتا اور لڑانے سے انکار کرتا ہے تو کہتے ہیں دھیری ہے۔ (امیر) ؎

کیا دھیری بند ہے اُس کی جو عشق کا رسا ہو
نکلے تو کہیں رُک کے دھیری دھیری ہے

دھیری پکارنا - پتنگ بازی کی فتح کا اعلان کرنے کے لیے دھیری دھیری کہنا۔

دھیرے دھیرے - (ع) آہستہ آہستہ

دھیز - مذکر۔ (ع) عو) جہیز

دھیزو - (ع) عو) صفت۔ دھیز میں ملی ہوئی۔ جیسے دھیزو چیز کم ٹھہرتی ہے۔

دھیلا - (ہ) مذکر۔ آدھا پیسہ۔ چھدام۔ دیکھو ادھیلا ! دلالوں کی اصطلاح، پچاس روپیہ۔

دھیلا دمڑی - کچھ تھوڑی سی رقم۔ (ابن الوقت)۔ ولایت سے مال منگواتے ہیں اُس کے طفیل میں روپے پیسے دھیلا دمڑی آپ ہی جھاڑ کھاتے ہیں۔

دھیلچا۔ دھیلچی - پہلا مذکر دوسرا مونث۔ دھیلے کی کنکیا۔ دہلی میں دھیلچیا کہتے ہیں۔

دھیلی - (بروزن تیلی) مونث۔ (ہندو) آدھا روپیہ، اٹھنی۔ صحیح ادھیلی ہے یعنی آدھی سے نسبت رکھنے والی۔

دھیما - (ہ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے دھیمی۔ تیز کا نقیض۔ کم۔ آہستہ۔ نرم۔ سست۔ خفیف۔ مدّھم۔ ہلکا۔ تاشہ کا آہستہ بجانا۔ کم آواز باجا۔

دھیما پڑنا - لازم۔ ٹھنڈا ہونا۔ نرم ہونا۔ غصّہ فرو ہونا۔

دھیما کرنا - زور گھٹانا۔ نرم کرنا۔ سست کرنا۔ غصّہ فرو کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔

دھیمی آواز - نرم اور نیچی آواز (تسلیم) ؎

وہ گل ہے محوِ خواب ناز بلبل
ذرا دھیمی رہے آوازِ فریاد

دھیمے سے - (ہندو) آہستہ سے۔

دھیمر۔ دھینور - (ہ) مذکر۔ مچھلی والا کہار۔ (کنایۃً) کالا آدمی۔

دھین دھوکر۔ اللہ میاں کے نوکر - (ہ) آزاد۔ خودسر کی نسبت بولتے ہیں (فقرہ) مانا ئیں بہت مگر زمانے کا رنگ دیکھ کر جی ڈرتا ہے بچے بچپنے میں تو ہنک دبک کر کام کریں گی آگے چل کر کچھ دن رہ گیا ہے نہ گزر جائیں دھین دھوکر۔ نوٹ دہلی میں دھینگ دھوکر کہتے ہیں۔

دھین دھوکڑی - مونث۔ زبردستی۔ دہلی میں دھینگ دھوکڑی۔

دھینڈی - (ہ) مونث۔ دیکھو دو دھینڈی۔

دھینگ - (ہ بروزن سینگ) صفت۔ قوی۔ مضبوط۔ مسٹنڈا۔

دھینگ دھونکڑی کرنا - متعدی۔ زبردستی کرنا۔ زور آوری کرنا۔

دھینگا دھینگی۔ دھینگا دھانگی - (ہ) مونث

[زبر]دستی۔ دست درازی۔ بدمعاملگی۔ (قلق) ؎

خوب سیکھے ہو ہاتھ چالاکی
دھینگا دھینگی کمال چڑھ بیٹھی

[ز]بردستی سے۔ جور و تعدی سے۔ ظلم و ستم سے (فقرہ) تم دھینگا دھینگی سے مجھ کو قائل کرنا چاہتے ہو۔

دھینگا مشتی - مونث ۱ گھونسے کی لڑائی ۲ کسی کا کسی سے دست و گریباں ہونا ۳ ہاتھا پائی۔ زور آوری۔ (عاشق) ؎

چڑھ ہے مری اتنی دھینگا مشتی
کیجئے کہیں اور جا کے کشتی

دھینگرا - (ہ) مذکر۔ دھینگ کی تصغیر بالتحقیر۔

دھیوت - (ہ)۔ بروزن ڈیوٹ، مذکر۔ سات سُروں میں سے ایک سُر کا نام۔

د - ی

دِی - (ف) مذکر۔ گزرا ہوا کل۔ (غالب) ؎

فرداو دِی کا تفرقہ اک بار مٹ گیا
تم کیا گئے کہ ہم پہ قیامت گزر گئی

دِیشب - (ف) کل کی گزری ہوئی رات۔

دے - (ف) بالفتح، مذکر۔ شمسی مہینوں میں دسویں مہینے کا نام جب آفتاب برج جدی میں ہوتا ہے۔ یہ مہینہ ہندی کے مہینے ماگھ سے ملتا ہے۔

دے - امر کا صیغہ دینا سے

دے پٹکنا - کوئی شے بلند کر کے چھوڑ دینا (آتش) ؎

سنگ در پہ کسی محبوب کے دے پٹکوں گا
بردماغی جو یہی ہے تو ہوا سر ٹکڑے

دے دھواں دھوں - بچے کو مارنے کی آواز۔

(توبۃ النصوح) سب سے پہلے تو اُس نے دے دھواں دھوں دے دھواں دھوں اپنے بے زبان معصوم بچے کو پیٹ ڈالا۔

دے دے پٹکنا - لگاتار کوئی چیز ہاتھ سے بلند کر کے اور قصداً زمین پر چھوڑ دینا۔ (ناسخ) ؎

ملی نہ مرے آئینۂ دل کو دے دے پٹک
دوست رکھتے ہیں حسیں اسے فتنہ گر آئینہ کو

دے دے مارنا - لگاتار پٹکنا کسی چیز کو۔ (ناسخ) ؎

یادِ گیسو میں جو دے دے مارتا ہے آپ کو
ہوگیا مُردار سب مانندِ گیسو آئینہ

دے دینا - دے ڈالنا۔

دے ڈالنا - کسی کو کوئی چیز مفت دے دینا۔

دے مارنا - زمین پر پٹک دینا۔

دِیا - (ہ) مذکر۔ (ہندو) ۱ چراغ۔ لیمپ ۲ دیا ہوا۔ عطا کیا ہوا۔ بخشا ہوا۔ (داغ) ؎

بے مانگے دردِ عشق و غمِ جاں گزا دیا
سب کچھ ہمارے پاس ہے اللہ کا دیا

دیا بتی کرنا - (ہ) (ہندو) چراغ جلانا۔ چراغ روشن کرنا۔

دیا سلائی - (ہ) مونث ۱ چراغ جلانے کی تیلی جس میں گندھک وغیرہ لگی ہوئی ہوتی ہے ۲ (کنایۃً) وعورت جو لڑائی کی آگ لگاتی پھرے۔

دیا کھانا - (ہ) (کنایۃً) کسی کی امداد سے گزر اوقات کرنا۔ (فقرہ) تم اُن کا خیال رکھو وہ تمہارا نہ میں اُن کا دیا کھاتی ہوں نہ مجھے اُن کے خیال کی ضرورت ہے۔

دیا لیا - مذکر۔ خدا کی راہ پر دیا ہوا۔ بھلائی۔ جیسے کچھ دیا لیا ہی آگے آگیا۔

دیا لیا آڑے آنا - خیر خیرات کا کام آنا۔ (معروف) ؎

مر ہی گئے تھے ہجر کی شب لیکن بچ گئے
کیا جانے کب کا آگیا آڑے دیا لیا

دیا لیا آگے آنا - خیر خیرات کی وجہ سے کسی مصیبت یا آفت ناگہانی سے بچ جانے کے واسطے مستعمل ہے۔ (داغ) ؎

کچھ آگیا مرے آگے دیا لیا میرا
یقین تھا وہ مری جان لے کے جائیں گے

دیئے کا اُجالا - چراغ کا اُجالا۔

دیئے کا چراغ نہیں بجھتا - مثل جود و بخشش سے ہمیشہ یادگار باقی رہتی ہے۔ (بحر) ؎

روشن ہے نام حاتم طائی کا شہر شہر
ثابت ہوا چراغ دیئے کے بجھے نہیں

دیئے کی روشنی محشر تک ہے ۔ مثل خیرات کرنے والے کا نام ہمیشہ زندہ رہتا ہے ۔

دَیا ۔ (ہ) (ہندو) مونث ۔ بخشش ۔ عنایت (کرنا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) ؎

خاطر مری کیا کہوں کہ کیا کی
ناچیز پر آپ نے دَیا کی

دِیار ۔ (ع) ۔ بکسر اول ۔ دار ۔ بمعنی گھر کی جمع ، مذکر ۔ (مجازاً) ملک ۔ شہر ۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے ۔ (فقرہ) آپ کس دیار کے رہنے والے ہیں ۔

دِیارا ۔ (ہ) مذکر ۔ دریا برآر ۔ وہ زمین جو دریا کے ہٹ جانے سے نکل آئی ہو ۔

دَیاقوزا (یونانی زبان ہیں دونوں دال مہملہ ہیں) مذکر خشخاش کا شربت ۔

دِیانت ۔ (ع) مونث ۔ ایمانداری ۔ راستی ۔ صدق ۔ امانت ۔ تدین ۔

دیانت دار ۔ (ف) صفت ۔ ایماندار ۔ سچا ۔ راست باز ۔ صادق ۔ امین ۔

دیانت داری ۔ مونث ۔ ایمانداری ۔ صداقت ۔ امانتداری

دِیبا ۔ (ف) ۔ بالکسر (یائے مجہول) ایک ریشمی کپڑا ہے ۔ اس کا معرب دیباج ہے ۔ اردو میں زبانوں پر یائے معروف سے ہے ۔

دیباجہ ۔ دیباچہ ۔ (ف) ۔ یائے مجہول ایک قسم کی قبا جس کو سلاطین پہنتے تھے ۔ کتب میں لکھا ہے کہ جیم عربی سے یہ لفظ عربی اور بمعنی چہرہ و رخسارہ ہے ۔ مجازاً خطبۂ کتاب ۔ بعض محققین کی رائے ہے کہ یہ لفظ دیباج سے بنایا گیا ہے اور دیباج معرب دیباہ کا ہے ہائے تحتی واسطے نسبت اور مشابہت کے اضافہ کی گئی ہے مذکر ۔ مقدمہ کتاب ۔ تمہید ۔ اردو میں یائے معروف سے بولتے ہیں ۔

دیبی ۔ (ہ) مونث ۔ (ہندو) ملکہ ۔ رانی ۔ بھوانی ۔ دیوی

دیبی کھیلنا ۔ لازم ۔ (ہندو) دیبی کا سر آنا ۔

دِیپ ۔ (ہ) ۔ بروزن کیل ، مذکر (۱) جزیرہ ۔ ٹاپو ۔ بر اعظم

دِیپک ۔ (س) ۔ بالکسر و سکون یائے معروف و فتح سوم مذکر (۱) ایک راگ کا نام کہتے ہیں اس کی تاثیر سے آگ لگ جاتی ہے (۲) ایک قسم کی آتشبازی ۔

دِیَت ۔ (ع) ۔ بکسر اول و فتح ثانی ۔ خوں بہا جس کی تعداد شرع میں دس ہزار درم ہے ۔ فارسیوں نے اس لفظ کو بمعنی مطلق جرمانہ استعمال کیا ، مونث ۔ خوں بہا (دینا لینا کے ساتھ) (رشاد) ؎ خون ناحق کی دیت کس کس سے لوں

ایک دل کشتہ ہے لاکھوں ارمان کا

دیجو ۔ اب متروک ہے ، دیکھو نور اللغات کا دیباچہ ۔

دیجے ۔ دیجئے ۔ دیجے بروزن فعلن ۔ متروک ۔ دیجئے بروزن فاعلن استعمال میں ہے (محسن) ع

دیجئے کیا اُسے شمشاد و صنوبر سے مثال

دَیجور ۔ (ع) ۔ بالفتح و ضم سوم و سکون واؤ معروف شب تاریک ، صفت ۔ تاریک ۔

دید ۔ (ف) ۔ بروزن عید ، مونث ۔ دیدار ۔ نظارہ ۔ نگاہ ۔ نظر ۔ (صبا) ؎

اٹھا نہ پردۂ غفلت ہماری آنکھوں سے
کبھی نہ دید رخ یار بے نقاب ہوئی

دیدبازی ۔ مونث ۔ آنکھیں لڑانا ۔ (شعور) ؎

کریں اس جنگجو سے حوصلہ کیا دیدبازی کا
نہیں پاتے ہیں جرأت اس قدر جانباز آنکھوں میں

دیدبان ۔ (ف) ، مذکر ۔ وہ سوراخ جس سے نشانہ تکتے ہیں ۔ (فقرہ) بندوق میں دیدبان نہ تھا ۔

دید شنید ۔ صفت ۔ وہ جس سے کوئی واقف ہو ۔ (قدر) ؎

جو جفاکش غمزۂ دیدہ تھا
وہ اجل کا نہ دید شنید تھا

دید نہ شنید ۔ دیدہ نہ شنیدہ ۔ صفت ۔ عجیب ۔ دیکھی نہ سنی ۔ (فقرہ) یہ ترکیب نہ دید نہ شنید ۔ (اوج) ؎

تھے چشم وفا میں صفت مردم دیدہ
تھا شہ سے وہ اخلاص کہ دیدہ نہ شنیدہ

دیدنی۔ دیکھنے کے قابل۔ تماشا۔ نظارے کے قابل (جلال) ؎

یار کے دستِ نگاریں نے دیا ہے کیا فروغ
دیدنی ہے جلوۂ پردازِ پشتِ آئینہ

دید و شنید۔ مونث۔ دیکھنا سُننا۔ (رشک) ؎

چار گوش و چشم لاکھوں قابلِ دید و شنید
سنئے کیا کیا کانوں سے آنکھوں سے کیا کیا دیکھئے

دید و باز دید۔ **دید وا دید**۔ (ف) مونث۔ ملاقات۔ ایک کا دوسرے کی ملاقات کے لئے جانا۔ دیکھو باز دید۔

دیدار (ف۔ بینائی۔ چہرہ۔ مُنہ) مذکر۔ جلوہ۔ نظارہ۔ صورت چہرہ۔

دیدار بازی (ف) مونث۔ نظارہ۔ بازی۔ تاک جھانک۔

دیدار پانا۔ صورت دیکھنا۔ ؎

جیتے جی پاؤں دوست کا دیدار
ناسخ ایسے مرے نصیب نہیں

دیدار دکھانا۔ صورت دکھانا (آتش) ؎

طور پر حضرتِ موسےٰ نے تجلی دیکھی
بام پر یار نے دیدار دکھایا ہم کو

دیدار دیکھنا۔ صورت دیکھنا۔

دیدار کا بھوکا ہونا۔ مشتاقِ دیدار ہونا۔ (آتش) ؎

نہایت دِل مرا دیدار کا قاتِل کے بھوکا ہے

دیدار کا کونڈا۔ (لکھنؤ) دیکھو پیر دیدار کا کونڈا

دیدار کرنا۔ دیکھنا۔ (آتش) ؎

نقاب الٹ کے وہ دیدارِ عام کرتے ہیں

دیدارو۔ صفت۔ شکیل۔ وجیہہ۔ صورت شکل کا اچھا۔

دیدار ہونا۔ صورت نظر آنا۔ (ناسخ) ؎

زاہد اُعقبیٰ میں ہوگا اُن کا دیدارِ خدا
جو کہ دُنیا میں بتوں کے طالبِ دیدار ہیں

دیدان۔ (ف) دُودہ کی جمع الجمع۔ کیڑے۔ (غالب) ؎

افسوس کہ دیداں کا کیا فلک نے
جن لوگوں کی تھی درخورِ عقدِ گہر انگشت

دیدہ۔ (ف) مذکر (۱) آنکھ۔ آنکھ کا ڈھیلا (۲) (عو) دلیری۔ جرأت بیباکی۔ (امیر) ؎

لڑاتی ہے آنکھ اُس سے ڈرتی نہیں ہے
ذرا دیدہ دیکھے کوئی آرسی کا

دیدہ باز۔ (ف) صفت۔ نظرباز۔

دیدہ بازی۔ (ف) مونث۔ نظربازی۔ (جلیل) ؎

دیدہ بازی سے ہے ناصح مری توبہ لیکن
کیا کروں اس کو جو اُٹھ جائے نظر آپ سے آپ

دیدہ بڑا ہے۔ ڈھیٹ ہے۔ شوخ ہے۔ (شوق قدوائی) ؎

آنکھوں کے سامنے یوں صورت تری جو آئی
دیدہ بہت بڑا ہے چھوٹی سی آرسی کا

دیدہ بہہ جانا۔ دیدے کا بیٹھ جانا۔ (شعور) ؎

شِدّتِ گریہ سے عاشق کو ترے ڈر ہے یہی
خود نہ بہہ جائیں کہیں دیدۂ گریاں بالکل

دیدہ بیٹھ جانا۔ دیدہ کا دھنس جانا۔ روشنی جاتی رہنا۔ (رشک) ؎

جب نظر آئی تری مردمکِ چشم سیاہ
دیکھنا دیدۂ بے نور زحل بیٹھ گیا

دیدہ پھٹا ہونا۔ (کنایتہً) نڈر ہونا۔ بیباک ہونا کی جگہ۔

دیدہ پھٹ جانا۔ (عو) حیرت و استعجاب سے دیکھنا رہ جانا۔ (ناسخ) ؎

لے پری چاک گریباں ہو کر
پھٹ گیا دیدہ تماشائی کا

دیدہ پھٹی۔ صفت۔ مونث۔ بڑی بڑی نازیبا آنکھوں والی۔

دیدہ کا جوہر۔ (ف) مذکر۔ وہ حلقے جو جوہر تلوار میں نظر پڑتے ہیں۔ (رشک) ؎

ادا انتظارِ تیغِ جفا کس کو کہتے ہیں
آنکھوں کو ہم نے دیدۂ جوہر بنا دیا

دیدہ جھپکنا ۔ دیکھو آنکھ جھپکنا ۔ (منیر) ؎

جھپکنے لگا دیدۂ مہر تاباں
کھلی خواب راحت سے چشم کواکب

دیدہ چترِ بانک ہونا ۔ (عو) شوخ ہونا ۔ بیباک ہونا (جانصاحب) ؎

دیکھتا اُس انکھ منڈی کی چال ڈھال
کس قدر چتر بانک دیدہ ہو گیا

دیدہ چھنال ہونا ۔ نڈر ہونا ۔ ڈھیٹ ہونا ۔ شوخ ہونا ۔ (جانصاحب) ؎

ڈکو انہی کون رہے عادت خدا ہی کھوئے
نرگس چشم ہی ہوئے دیدہ چھنال تیرا

دیدہ درائی ۔ (فارسی میں دیدہ در یعنی صاحب نظر سے) مونث ۔ (عو) دلیری ۔ جرأت ۔ بیباکی ۔ شوخ چشمی (رشاد) ؎

آئینے کے روبرو ڈھٹی کی اُدت ملتی لگیا
گر یہی دیدہ درائی ہے تو شرمائیں گے کیا

دیدہ دلیل ۔ صفت ۔ شوخ چشم ۔ بیباک ۔ بے شرم ۔ نڈر (رشق) ؎ سب کو دیدہ دلیل سمجھا ہے
کیا ملاقات کھیل سمجھا ہے

دیدہ دلیل کرنا ۔ نڈر کرنا ۔

دیدہ دلیل ہونا ۔ لازم ۔

دیدہ دلیلی ۔ مونث ۔ شوخ چشمی ۔ بیباکی ۔ دلیری ۔ جرأت ۔ (رنگین) ؎

کیا چھٹتی ہے دیکھتے ہیں لوگ سب غضب ہے
دل دار سے یہ تری دیدہ دلیلی قہر ہے

دیدہ دھوئی ۔ صفت ۔ مونث ۔ شوخ دیدہ شوخ چشم دلیر ۔ بیباک ۔ بےحیا بے عزت ۔

دیدہ دیکھنا ۔ حوصلہ دیکھنا ۔ جرأت دیکھنا ۔ مثال کے لئے دیکھو دیدہ نمبر ۲ ۔

دیدہ ریزی ۔ مونث ۔ باریک کام جس میں آنکھوں پر زور ڈالنا پڑتا ہے کسی کام میں نہایت غور کرنا ۔

دیدہ ریزی کرنا ۔ لازم ۔ باریک کام کرنا ۔

دیدۂ زنگیر ۔ (ف) مذکر ۔ زنگیر کا حلقہ (شعور) ؎

ہوا یہ دیدۂ زنگیر سے مجھے ثابت
تری کمان بھی کچھ دیکھ بھال کرتی ہے

دیدہ کھیل میں ہونا ۔ (عو) طبیعت کا کھیل میں لگا ہونا (جانصاحب) ؎ دیدہ ہے تیرا کھیل میں پڑھتی ہے کس لئے
پہچانتی ابھی نہیں شوشہ بھی سیم کا

دیدہ لگانا ۔ (عو) توجہ کرنا ۔

دیدۂ مقراض ۔ (ف) مذکر ۔ مقراض کا حلقہ ۔

دیدہ نہ لگنا ۔ لازم (عو) جی نہ لگنا ۔ (فقرہ) پڑھنے لکھنے میں اس کا دیدہ نہیں لگتا ۔ (جانصاحب) ؎

گلزار خاں کی چاہ میں نرگس یہ رنگ ہے
لگتا نہیں ہے دیدہ اب اُسکا سوائے باغ

دیدہ نڈر ہونا ۔ بیباکی ہونا ۔ ڈر نہ ہونا ۔ (جانصاحب) ؎ ؎ تلوار چلی مجھ پہ تو آگے ہے جب سے
مردوں سے سوا ہوتا ہے دیدہ نڈر اپنا

دیدہ و دانستہ ۔ (ف) قصداً عمداً ۔ جان بوجھ کر (رشک) ؎ دیدہ و دانستہ خار جگر ہے تو
اے محبت خوب سا دیکھا تجھے

دیدہ ور ۔ (ف) صفت ۔ صاحب نظر ہوشمند ۔

دیدہ وری ۔ (ف) مونث ۔ دانائی ۔ بینائی ۔

دیدہ ہرجائی ہونا ۔ نڈر ہونا ۔ (ناسخ) ؎

ماخوذ ہرجائی تھے تو ہو چلا دیدہ بھی ہرجائی
ادھر تاکا اُدھر تاکا یہاں جھانکا وہاں جھانکا

دیدہ ہوائی ہونا ۔ لازم ۔ (عو) (کنایتہً) اِدھر اُدھر تماشا دیکھتے پھرنے کا شوق ہونا ۔ (جرأت) ؎

نکلتے ہی مرے سینے سے گو گردوں پہ جا پہنچی
یہ برق آہ کا بھی واہ کیا دیدہ ہوائی ہے

دیدہ دل پھوٹی ۔ (صفت) مونث ۔ (عو) اندھی تحقیر اور تذلیل سے ۔

دیدوں سے کاجل چرانا ۔ بڑی صفائی سے چوری کرنا ۔ (منیر) ؎

پردۂ ابر بہاری میں ہوائے گلشن
لے چلی دیدۂ نرگس سے چرا کر کاجل

دیدوں کی قسم ۔ مونث ۔ (عو) آنکھوں کی قسم ۔

دیدوں میں چربی چھانا ۔ (عو) نشیب و فراز نہ سوجھنا کی جگہ ۔ (فقرہ) غفلت سے چونک تیرے دیدوں میں چربی چھائی ہے ماتا کے مارے نہیں سوجھنا۔

دیدے اُلٹ جانا ۔ (کنایتہً) نزع کا عالم ہونا (ناسخ)
نظر آجائیں جو آئینے تری رانوں کے
کیوں اُلٹ جائیں نہ دیدے ترے حیرانوں کے

دیدے بدلنا ۔ (عو) (کنایتہً) بے رخ ہونا ۔ بے مروت ہونا۔

دیدے بھر آنا ۔ رونا ۔ آنسو بھر آنا ۔ (شوق قدوائی) ؎
سنتا تھا کہ جی میں آیا جی دے
دیکھا دیکھی بھر آئے دیدے

دیدے بہنا ۔ (کنایتہً) زار زار رونا ۔ (آتش) ؎
بہیں گے مثلِ دریا دیدۂ تر
بٹیں گے ایمان چشموں کا پانی

دیکھو دیدہ بہہ جانا۔

دیدے پتھرا جانا ۔ اندھا ہو جانا ۔ آنکھ کی روشنی جاتی رہنا ۔ (داغ) ؎
پتھرا گئے ہیں میان میں خنجر بھی خوف سے
پتھرا گئے ہیں دیدۂ جوہر بھی خوف سے

دیدے پٹم ہو جانا ۔ دیدے پٹم ہونا ۔ (عو) اندھا ہو جانا ۔ بصارت نہ رہنا ۔ (ناسخ) ؎
نرالی شرم ہے کہتے ہیں بیاہی کردو دشمن سے
نہ دیکھے جو انہیں دیدے پٹم ہو جائیں اندھا ہو

دیدے پھاڑنا ۔ دیدے کو زور سے کھولے رکھنا ۔ (آبحیات) کوئی تاڑ سا قد لال لال دیدے پھاڑے لمبے لمبے دانت نکالے کھوپڑیوں کی مالا ڈالے کھڑا ہنس رہا ہے ۔

دیدے پھاڑ کر دیکھنا ۔ دیدے پھاڑ کر گھورنا ۔ لازم گھور کر دیکھنا ۔ خوب آنکھیں کھول کر دیکھنا ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔

خیال کے لئے دیکھو دیدانی۔

دیدے پھٹے ہونا ۔ کسی چیز کا نگاہ میں نہ سمانا۔

دیدے پھوٹ جانا ۔ اندھا ہو جانا۔

دیدے تلوؤں سے ملنا ۔ (کنایتہً) کمال خوشامد کرنا ۔ (داغ) ؎
ہر نقش قدم میں ہے اثر خونِ جگر کا
تلووں سے ترے کس نے ملے دیدۂ تر آج

دیدے چار ہونا ۔ ہوشیار ہونا ۔ (جان صاحب)
چشم بد دور دیدے چار ہوئے
آنکھ مندی کو جو آب ہوا ہے عشق

دیدے چمکانا ۔ (عو) ناز و غمزے سے آنکھوں کو گردش دینا۔

دیدے دکھانا ۔ آنکھیں دکھانا ۔ (رشک) ؎
اُس سامری سے سحر نمائی کو جب کہا
دیدے دکھائے جادو و افسوں بھرے ہوئے

دیدے دھنس جانا ۔ آنکھوں میں حلقے پڑ جانا ۔ (ناسخ)
دھنس گئے ہیں ضعف کے مارے جو جو پایاں
میں کنواں کہتا ہوں اپنے دیدۂ نمناک کو

دیدے دھویا ۔ دیدوں دھویا ۔ (عو) صفت ۔ مذکر بے مروت بے لحاظ ۔ مونث کے لئے دیدے دھوئی ۔ دیدوں دھوئی۔

دیدے سفید ہو جانا ۔ (کنایتہً) اندھا ہو جانا ۔ (ناسخ) ؎
یاد آیا تو ہوئے دیدۂ گلفام سفید
جیسے ہو آمدِ سلطاں سے در و بام سفید

دیدے سے ڈرنا ۔ (کنایتہً) بیباکی اور شوخی سے ڈرنا دکھا ؎
نگاہ تیر ہے ڈبیے تمہارے دیدے سے
شہید کر کے مجھے انفعال بھی نہ ہوا

دیدے کا پانی ڈھل جانا ۔ دیدوں کا پانی ڈھل جانا ۔ لازم ۔ بے حیا ہو جانا ۔ غیرت جاتی رہنا (جان صاحب) ؎
لڑکی دیدے کا ڈھل گیا پانی
حرکتیں کرتی ہے نہایت شوخ

دیدے کھلے ہونا - آنکھیں روشن ہونا۔ (آتش) ؎
انصاف کو ہیں دیدہ اہل نظر کھلے
پردہ اٹھا کہ پردۂ شمس و قمر کھلے

دیدے کھونا - آنکھوں کی روشنی کو نقصان پہنچانا (توبۃ النصوح) دنیا کے نقصان پر رونا بے فائدہ دیدے کھونا۔

دیدہ کی صفائی - مونث (عو) بیباکی بے حیائی، شوخ چشمی - بے غیرتی - بے شرمی (شوق) ؎
تو یہ کس درجہ بے حیائی ہے
واہ کیا دیدے کی صفائی ہے

دیدے گھٹنوں کے آگے آئے - (عو) بددعا۔ اندھا ہو جائے - لنگڑا ہو جائے۔ (شوق) ؎
جس طرح سے ہمیں فریب میں لائے
دیدے گھٹنوں کے تیرے آگے آئے

دیدے گھٹنوں کے آگے پائے - بددعا۔ دعا نقصان ؎
دل سے کے رنج دیئے تھا سراپا کی کو جو
پی اپنے دیدے گھٹنے کے آگے وہ پائے گا

دیدے مٹکانا - آنکھیں چمکانا۔ آنکھیں پھرانا۔

دیدے میں ترمرے پھرنا - دیکھو آنکھوں میں ترمرے پھرنا۔ اور ترمرے

دیدے میں سرسوں پھولنا - دیکھو آنکھوں میں سرسوں پھولنا۔ (حنیا) ؎
سونے کا پانی پی کے ہے رطب اللسان سپنت
سرسوں جو پھولی دیدہ جام شراب میں

دیدے نکالنا - خشمگیں آنکھوں سے دیکھنا۔ غضب ناک نظروں سے دیکھنا۔ آنکھیں نیلی پیلی کرنا۔ غصہ کرنا۔ (فقرہ) آپ بات سنتے نہیں اور بے وجہ دیدے نکالتے ہیں۔ (چشم برکندن کا ترجمہ) (۲) متعدی۔ آنکھ کے ڈھیلے کو اس کی جگہ سے باہر نکالنا۔

دَیر - (ف) بالفتح، مذکر۔ بتکدہ۔ بتخانہ (اسیر) ؎
کعبہ میں آئے جو ہم سے دیر خالی ہو گیا
بت پھرے تو کیا ہوا اللہ والی ہو گیا

دیر مکافات - (ف) مذکر۔ (کنایۃً) دنیا۔

دِیر - (ف) بالکسر یائے مجہول۔ مونث۔ دقفہ۔ عرصہ۔ توقف۔ مدت۔

دیر آشنا - (ف) صفت۔ وہ شخص جو دیر میں بے تکلف ہو (داغ) ؎
وفادار ہوتے ہیں دیر آشنا
یہ عقدہ کھلا ایک مدت کے بعد

دیر آید درست آید - (ف) مقولہ۔ جو کام دیر میں کچھ سمجھ کر ہوتا ہے وہ ٹھیک ہوتا ہے۔

دیر پا - (ف) صفت۔ پائدار، مستحکم۔ مضبوط۔

دیر تک - مدت تک۔ عرصہ تک۔

دیر دار - (دار تابع مہمل ہے) مونث۔ (عو) دیر (راسخ) ؎
آیا ہے آج چھوڑ کے زلفیں وہ سرو قد
اب دل کو پھانسی دینے میں کیا دیر دار ہے

دیر سویر - مونث - وقفہ۔ دیر۔ (فقرہ) کچہری آنے میں دیر سویر کس کو نہیں ہوتی۔

دیر سے - عرصہ سے۔

دیر کرنا - عرصہ لگانا۔ وقت گزارنا۔ (ناسخ) ع
دیر کی آنے میں تم نے میں تڑپ کر رہ گیا

دیر گاہ - (ف) مدت تک۔ عرصہ تک۔ (رشک) ؎
یار دیرینہ ہے حزنی دل
رہے یارب یہ دیر گاہ آباد

دیر گزرنا - وقفہ ہونا۔ (ذوق) ؎
اس نامراد کا مجھے صدمہ ہوا کمال
گزری تھی تھوڑی دیر کہ آیا نظر جمال

دیر لگانا - عرصہ لگانا۔ ڈھیل ڈالنا۔ تاخیر کرنا۔ (ناسخ) ؎
قاصد قاصد میں کر رہا تھا
کیا دیر لگائی آہ قاصد

دیر لگنا - وقفہ ہونا۔ (رشک) ؎

نہ آتے دیر لگتی ہے نہ جاتے دیر لگتی ہے
جسے ہم آبرو سمجھے ہیں اِک قطرہ ہے شبنم کا

دیر ہونا۔ لازم۔ توقف ہونا۔ عرصہ ہونا۔ وقت گزار کر آنا دیر کرکے آنا۔

دیری۔ (ع) مونث۔ دیر۔ وقفہ۔

دیریں۔ دیرینہ۔ (ف)۔ بالکسر، یائے اول مجہول یائے دوم معروف، صفت۔ کہنہ۔ پُرانا۔

دیرینہ سال۔ (ف) کُہن سال۔

دیرا۔ (ھ۔ بالکسر، یائے مجہول) مذکر۔ خیمہ۔ رہنے کی جگہ۔ مکان یا مکان مسکونہ سے ملا کر چھوٹا مکان بنالیتے ہیں اُس کو بھی دیرا کہتے ہیں

دیرا ہونا۔ قیام ہونا (اسیر) ؎

رُخ پر ہجوم ہے خط وخال سیاہ کا
دیرا ہوا ہے روم میں زنگی سپاہ کا

دیرھ۔ دیکھو ڈیڑھ۔

دیس۔ (ھ) مذکر۔ ملک۔ ولایت۔ صوبہ یا وطن یا ایک راگ کا نام جو آدھی رات کو گایا جاتا ہے۔

دیس بدیس پھرنا۔ سیر وسیاحت کرنا۔ شہر بشہر پھرنا مارا مارا پھرنا۔

دیس چوری پردیس بھیک۔ مثل یعنی ذلیل حرکت کرتے کہیں شرم نہیں آتی۔

دیسی۔ (ھ) صفت یا وطنی۔ وطن کا۔ ملک کا شہر کا یا ولایتی کا نقیض یا وہ چیز جو وطن میں پیدا ہو۔

دیس نکالا دینا۔ (دہلی) جلاوطن کرنا، شہر بدر کرنا۔

دیسنا۔ (ھ) مذکر۔ برسی۔ مُردے کا فاتحہ جو پہلے سال کے فاتحے کے بعد سالانہ ہوتا ہے۔ پہلے سال کے فاتحے کو برسی کہتے ہیں۔

دیغ۔ عم۔ دیکھو دیگ۔

دیکھ۔ دیکھنا کا امر، کلمۂ تاکید وتنبیہ۔ مخاطب کو کسی امر کی طرف متوجہ کرنے خبردار کرنے۔ دھمکانے کے لئے (ذوق) ؎

لے نگاہِ مہر سے دل مست چشم پھر دیکھ
گر گرے پڑے سے جو مرے تو دے داغ نہ دیکھ

اس معنی میں دیکھو۔ دیکھو۔ دیکھنا بمعنی مستعمل ہے۔ (حالی) ؎

کل کبک سے چمن میں یہ کہتا تھا ایک زاغ
دیکھ اس خرام ناز پہ اتنا نہ کر دماغ

(فریاد داغ) ؎

دیکھو تو اب مرنا دیکھو

(فقرہ) دیکھنا کسی کو خبر نہ ہو یا دیکھ کی جگہ لکھنؤ میں متروک ہے۔ (امیر مینائی) ؎

کہے ہے دیکھ مجھے صورت آشنا سے ہو
ہزار جی سے ہوں ممنون اس تجاہل کا

دیکھ آنا۔ کہیں جا کر کسی چیز یا شخص کو دیکھنا اور واپس آنا۔

دیکھ بھال۔ (ھ) مونث۔ یا تلاش۔ جستجو۔ کسی چیز کو بغور دیکھنا۔ (صبا) ؎

حیف میں ان کا آئینہ نہ ہوا
خوب ہی دیکھ بھال کی ہوتی

۲ تیمارداری، نگرانی۔ (داغ) ؎

نہ دیکھی نبض نہ پوچھا مزاج بھی تم نے
مریض غم کی یونہی دیکھ بھال کرتے ہیں

دیکھ بھال کر یا واقف اور آگاہ ہو کر۔ جان بوجھ کر، سمجھ کر۔ (جلال) ؎

مزاج پرسی دلبر مری طرف سے کرے
مزاج کا بھی فلک دیکھ بھال کے ملے

دیکھ بھال لینا یا اچھی طرح دیکھ لینا۔ غور کر لینا۔ (رند) ؎

تمیز ہو تو کرے فرق دوست دشمن میں
خدا نے آنکھیں دی ہیں دیکھ بھال لینے کو

۲ کنایتہً برت لینا۔ (راسخ) ؎

وہ اُن سے پہلے انھیں دیکھ بھال لیتے تھے
یہ سن میں تھے جو بڑے ہوش کے تال لیتے تھے

دیکھ پانا۔ کسی چیز کو جو آنکھوں سے اوجھل رہتی ہو دیکھ لینا۔ (ناسخ) ؎

کوئے جاناں دیکھ پائے گل تو گلشن چھوڑ دے

دیکھ ڈالو۔ (ع) دیکھ کر۔ (فقرہ) گھنٹہ آدھ گھنٹہ بیٹھے وہ سے دیکھ ڈالو ادھر ادھر سے پوچھ پاچھ چلے گئے۔ ڈالو تابع مہمل ہے

دیکھ ڈالے۔ دیکھ چکے۔ آزما چکے جب جانچ چکے (داغ) ؎

کہاں دل کا سا ویرانہ کہاں دل کی سی وحشت ہے
ہزاروں ہم نے جنگل دیکھ ڈالے چھان ڈالے ہیں

دیکھ سکنا۔ گوارا کرنا کسی کے جلوے کا۔ بغیر رشک و حسد کے گوارا کرنا۔ اکثر سلب کے ساتھ استعمال میں ہے (سحر) ؎

صحبت کسی کی دیکھ نہیں سکتا آسمان
ہم لوگ نوجواں ہیں فلک سن رسیدہ ہے

دیکھ کر۔ تمیز کر کے (وصال) ؎

غیر ہو [illegible] جفا منظور جس پر ہو مگر
[illegible] بے وفا کو باوفا کو دیکھ کر

۲ سمجھ بوجھ کے۔ مناسب موقع پا کے ؎

جینے دیا کس کو داغ رو سیاہ
پر خدا نے دیکھ کر پیدا کیا

۳ ہوشیاری کے ساتھ (ناسخ) ؎

رکھ رہے ہیں برگ گل کوئی رگ گل چبھ جائے
پاؤں رکھو گلشن میں اے سرو خراماں دیکھ کر

۴ بچا کر۔ (جلیل) ؎

ہو جلا بجلی کا اک تنکا بھی چھوٹا باغ میں
میں یہ کہتا ہی رہا میرا نشیمن دیکھ کر

دیکھ کر جینا۔ کسی کے دیدار کو اپنی زندگی کا باعث سمجھنا۔ (غالب) ؎

محبت میں نہیں ہے فرق جینے اور مرنے کا
اسی کو دیکھ کر جیتے ہیں جس کافر پہ دم نکلے

دیکھو کیسا علاج کرتا ہوں۔ قرار واقعی سزا دینے کی جگہ کہتے ہیں (معروف) ؎

لایا ہے تنگ اے دل بیمار تو مجھے
کرتا ہوں میں بھی دیکھ تو کیسا ترا علاج

دیکھ لینا۔ آزما لینا۔ (ناسخ) ؎

دیکھ لینا کہ ترا ہم بھی وضو توڑیں گے
محتسب تو نے اگر شیشہ ہمارا توڑا

۲ سمجھ لینا۔ (جلیل) ؎

جو دل بچ کے نکلا تو غمزے سے بولے
وہ جاتا ہے اے بے خبر دیکھ لینا

دیکھا۔ آزما لیا۔ (امیر) ؎

وہ جلوہ دیکھ کر جب طور پر موسیٰؑ کو غش آیا
تو آئی غیب سے آواز دیکھا ہم نہ کہتے تھے

دیکھا آؤ نہ دیکھا تاؤ۔ موقع محل نہیں دیکھا۔ جا بے جا نہیں دیکھا (فقرہ) آگ نے دیکھا آؤ نہ دیکھا تاؤ دو بھی ایک کے گھر جا لگی۔

دیکھا بھالا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ آزمودہ۔ تجربہ کیا ہوا۔ [illegible] کے لئے دیکھی بھالی۔ (داغ) ؎

گزری نظروں سے ہزاروں گوری کالی صورتیں
اس مرقع کی ہیں اکثر دیکھی بھالی صورتیں

دیکھا بھالی۔ مونث۔ تلاش جستجو۔ دیدہ بازی۔ نظارہ کسی چیز کو غور سے دیکھنا۔

دیکھا جانا۔ دیکھنے کی برداشت ہونا۔ (غالب) ؎

دیکھنا قسمت کہ آپ اپنے پہ رشک آ جائے ہے
میں اسے دیکھوں بھلا کب مجھ سے دیکھا جائے ہے

دیکھا جائے گا۔ ۱ سمجھا جائے گا سمجھ لیں گے۔ پھر [illegible] بدلہ لیا جائے گا ۲ خیال رہے گا۔ خیال رکھیں گے۔

دیکھا چاہیئے۔ ۱ ایسے امر کی نسبت کہتے ہیں جس کا وقوع مشتبہ ہو۔ (فقرہ) دیکھا چاہیئے ان کا تبادلہ کب ہوتا ہے ۲ سراہا چاہیئے۔ قابل تعریف ہے۔ جیسے ان کا حوصلہ دیکھا چاہیئے جھک کر نہیں مانگتے ۳ انتظار کرنا چاہیئے۔ (داغ) ؎

ایک دل کہتا ہو کیسے ان سے رسم و راہ ترک

ایک دل کہتا ہے کچھ دن اور دیکھا چاہئے

دیکھا دیکھی ۔ مونث ۔ کسی کام کو کرتے دیکھ کر آپ بھی کرنے لگنا ۔ (اسیر) ؎

سب چلے جاتے ہیں کچھ ملکِ عدم دور نہیں
ایک دن ہم بھی چلے جائیں گے دیکھا دیکھی

دیکھا کرے ۔ کسی چیز کی خوبصورتی کی تعریف میں کہتے ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے کبھی جی سیر نہ ہو (سحر) ؎

سوارگل کے ہر سو پرے کے پرے
وہ گھوڑے کہ انسان دیکھا کرے

دیکھا نہ بھالا ۔ جان نہ پہچان ۔ دیدہ نہ شنیدہ ۔

دیکھا نہ بھالا صدقے گئی خالا ۔ مثل ۔ (عو) بے دیکھے لے کسی کی تعریف کرنے والی کی نسبت بولتی ہیں ۔

دیکھا نہ سنا ۔ صفت ۔ ۱ لاثانی ۔ بے نظیر ۔ طرفہ ۔ انوکھا ۔ ۲ آنکھوں اور کانوں سُنا ۔ مونث کے لئے دیکھی نہ سُنی ۔ (رشک) ؎

گردشِ چشم سے ہے تیزیِ شمشیرِ نگاہ
کہیں دیکھی نہ سُنی سان یہ انسانوں میں

دیکھا نہیں ۔ کبھی اتفاق دیکھنے کا نہیں ہوا ۔ (انیس) ع

دیکھا نہیں کہ شیر ترائی کو چھوڑ دیں

دیکھا نہیں جاتا ۔ برداشت نہیں ہوتا ۔ دیکھ کر رنج ہوتا ہے (جلیل) ؎ کیا کہوں تیرے نہ ہونے سے اُداسی گھر کی
اب تو دیکھا نہیں جاتا در و دیوار کا رنگ

دیکھا ہے ۔ ۱ کلمہ تنبیہ جب کسی کو کوئی فعل بے جا کرتے پاتے ہیں تو یہ ظاہر کرنے کے واسطے کہ ہم تمھاری حرکت بے جا دیکھ رہے ہیں یہ کلمہ کہتے ہیں ۔ (داغ) ؎

ملی تھی آنکھ میری روزنِ در سے کہ وہ بولے
بھلا دیکھا ہے تیری شامت آئی دیکھنے والے

۲ کبھی ایسے موقع پر بھی کہتے ہیں جب یہ ظاہر کرنا ہو کہ تم کو اس کے حالات کی خبر نہیں ورنہ ایسا نہ کہتے ۔ (داغ) ؎

صبر ہے زاہد نا فہم نہ میخواروں کا
بخشنے والا بھی دیکھا ہے گنہگاروں کا

۳ ۔ کچھ بس نہ چلنا ۔ حیران رہ جانا ۔ مایوسی کے ساتھ حیرت میں رہ جانا ۔

دیکھتا کیا ہے ۔ ۱ کیا تامل ہے ۔ (فقرہ) دیکھتا کیا ہے ایک ہاتھ مار دے ۔ ۲ کیا تماشا دیکھتا ہے ۔ (فقرہ) بادشاہ تلاش میں آوارہ پھر رہا تھا ۔ دیکھتا کیا ہے کہ شہزادہ شیر سے کشتی لڑ رہا ہے ۔

دیکھی آنکھوں جیتی مکھی نہیں نگلی جاتی ۔ مثل ۔ دیدہ و دانستہ حق تلفی نہیں کی جاتی ہے ۔

دیکھتے جاؤ ۔ آگاہ کرنے کے لئے یہ کلمہ کہتے ہیں ۔ (آتش)

قدم انداز سے باہر جو دھرتے ہیں صاحب کے
ستم رفتار میں کرتی ہے ٹھوکر دیکھتے جاؤ

دیکھتے دیکھتے ۔ بہت جلد فوراً ۔ (محسن) ؎

دیکھتے دیکھتے بڑھ جاتی ہے گلشن کی بہار
دیدۂ نرگسِ شہلا کو نہ سمجھا احوال

دیکھتے رہنا ۔ نگہبانی کرنا ۔ محافظت کرنا ۔ موقع کا خیال رکھنا ۔

دیکھتے کا دیکھتا رہ گیا ۔ حیران رہ گیا ۔ ناامید ہو کر رہ گیا ۔ (داغ) ؎

لے کے دل وہ چھیڑ سے کچھ کہہ گیا
دیکھتے کا دیکھتا میں رہ گیا

دیکھتے ہی ۔ نظر ڈالتے ہی ۔

دیکھ دینا ۔ دیکھ کر بتانا ۔ (فقرہ) دیوان حافظ میں فال دیکھ دو ۔

دیکھ ڈالنا ۔ پڑھ چکنا ۔ (فقرہ) چار دن میں ساری کتاب دیکھ ڈالی ۔

دیکھ لینا ۔ ۱ آزمایش کرنا ۔ (بحر) ؎

یار تک لے تو گئے اشک بہا کر ہم کو
اس کو بھی دیکھ لیا دیدۂ تر کچھ بھی نہیں ۔

۲ سمجھ لینا ۔ بدلا لینا ۔ (فقرہ) موقع ملا تو ہم بھی دیکھ لیں گے ۔

دیکھنا ۔ (ہ) ۱ معائنہ کرنا ۔ نظر کرنا ۔ نظر ڈالنا ۔ ملاحظہ کرنا ۲ خیال رکھنا ۔ نظر رکھنا ۔ (فقرہ) تم بازار جاتے ہو وہاں دیکھنا ایسا کپڑا آیا ہے کہ نہیں ۳ خیال کرنا غور کرنا ۔ جیسے دنیا

کا رنگ دیکھو تو حقیقت معلوم ہو) ۸ ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا۔ جیسے ادھر ادھر دیکھو کتاب کہیں نہیں ہو گی ۹ مشاہدہ کرنا۔ آزمانا۔ امتحان کرنا۔ جانچنا۔ پرکھنا۔ (شعور) ؎

ہوگئے بیمار ہم پوچھا نہ تو نے دیکھنا کیا
تری ہمدردِ محبت ہم نے لباسِ یار دیکھی

۱۰ خبردار رہنا۔ ہوشیار رہنا۔ (فقرہ) دیکھو آئندہ ایسی خطا کبھی نہ ہو ۱۱ لحاظ کرنا۔ خیال کرنا۔ جیسے اپنی طرف دیکھو اس کی بات پر نہ جاؤ ۱۲ سوچنا۔ سمجھنا۔ سمجھ بوجھ کے کوئی کام کرنا جیسے دیکھ کر بات کرو ۱۳ کرنا۔ (فقرہ) مطالعہ دیکھا ہوتا تو سبق کا مطلب سمجھتے ۱۴ پانا۔ (شعور) ؎

نگاہ کر چھوٹا تا جدا دل کا مشکل
جسے سہل سنتے تھے دشوار دیکھا

۱۵ آگاہ کرنے کا کلمہ۔ (غالب) ؎

دیکھنا قسمت کہ آپ اپنے پہ رشک آ جائے ہے

۱۶ خیال رکھنا۔ (مومن) ؎

غیروں پہ کھل نہ جائے کہیں راز دیکھنا
میری طرف بھی غمزۂ غماز دیکھنا

۱۷ بدلہ لینا ۱۸ دیکھو کلام دیکھنا ۱۹ دیکھو کی جگہ۔ (داغ) ؎

دھلے جاتا ہے اس کو یکھنا تھامنا
دیکھنا لینا وہ بت اللہ کے گھر لے چلا

۲۰ برداشت کرنا۔ دیکھو مصیبت دیکھنا۔ دیکھو داغ دیکھنا ۲۱ [illegible] فرق کرنا۔ تمیز کرنا۔ (داغ) ؎

خدا کا خوف نہیں پر بتوں سے ڈرتا ہوں
گنا ہگار نہ یہ بے گناہ دیکھتے ہیں

۲۲ (کنایۃً) پڑھنا۔ مطالعہ کرنا۔ (داغ) ؎

افسوس کہ فرصت میں کبھی غور سے تم نے
افسانۂ اربابِ وفا کو نہیں دیکھا

دیکھنا بھالنا ۱ غور کرکے دیکھنا۔ (محسن) ؎

دنا عشق ادھر دیکھے بھالے ہوئے
قدم او ستمگر سنبھالے ہوئے

۲ تلاش کرنا۔ (داغ) ؎

کون سا طائرِ گم گشتہ اسے یاد آیا
دیکھتا بھالتا ہر شخ کو صیاد آیا

دیکھنے ۔ ملاقات کرنے کے لئے۔ بیمار کی عیادت کے لئے مستعمل ہے۔ (صبا) ؎

زہرِ غمِ فراق سے آنکھوں کا نیل ڈھل گیا
آیا نہ دیکھنے مجھے میرا جانِ سبز رنگ

دیکھنے کو ۔ برائے نام۔ (رشک) ؎

جب چشم تقویت تیری نظر آتی نہیں
دیکھنے کو سارے اعضا میں توانائی نہیں

دیکھنے کو نہیں کمیاب ہے۔ نایاب ہے۔ (فقرہ) بازار میں اب آم دیکھنے کو نہیں۔

دیکھنے کی ۔ صرف نمائشی۔ بیکار۔ (جلیل) ؎

تشنۂ جامِ شہادت کی مجھی اب تک نہ پیار
دیکھنے کی آبداری خنجرِ قاتل میں ہے

دیکھنے میں آنا ۔ ظاہر ہونا۔ آنکھوں کے سامنے آنا۔

دیکھنے والا ۔ صحبت یافتہ۔ فیض یافتہ۔ معتقد۔ مرید (قدر) ؎

دلِ وارفتہ میں ہے دھیان اُس مہرو کے گالوں کا
یہ سالک دیکھنے والا ہے اِن صاحب کمالوں کا

دیکھو ۱ ہوشیار ہو۔ خبردار ہو۔ توجہ کرو۔ متوجہ ہو (شوق) ؎

دیکھو دیکھو بہت نہ اتراؤ
ٹھنڈے ٹھنڈے چلو ہوا کھاؤ

؎

یار کے کہنے کو دیکھو نہ برا مانو سحر
سچ تو ہے عاشقِ نادان کی حقیقت کیا ہو

۲ تلاش کرو۔ اس جگہ دیکھیو بھی بولتے ہیں۔ ؎

کمبخت وہی داغ نہ ہو دیکھیو کوئی
بے چین کئے دیتی ہے فریاد کسی کی

۳ شاید۔ بشرطِ ممکن۔ اس جگہ دیکھیں اور دیکھئے زیادہ بولتے ہیں۔

دیکھو ایڑی میں گو لگا ہوا ہے ۔ دیکھو اپنی ایڑی دیکھ

دیکھوں۔ اس جگہ دیکھئے زیادہ بولتے ہیں۔ (شعر) ؎
دیکھوں سیاہی شبِ بجور کیا کرے
تارے فلک پہ آنکھیں چُراتے ہیں شام کو
دیکھی پیر تیری کرامات مثل۔ اصل حال کھل گیا تم سے کچھ نہیں ہوسکتا۔
دیکھے بھی دیکھنا (فقرہ) تم نے بے دیکھے کہہ دیا تھا کہ تاکیں میں نہیں ہے۔ (غالب) ؎
ان کے دیکھے سے جو آجاتی ہے رونق منھ پر
وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے
دیکھی بھالی باتیں۔ ایسی باتیں جن سے واقفیت ہو۔
دیکھئے۔ دیکھو۔ دیکھا چاہئے۔ خدا معلوم۔ خدا جانے کس کو خبر ہے۔ شاید امور آیندہ کے وقوع کے لئے مستعمل ہے۔ (رشک) ؎
گھر سے آتا ہے وہ خورشید منور کس دن
دیکھئے راہ پہ آتا ہے مقدر کس دن
دیکھئے اونٹ کس کل بیٹھے۔ (کل کی جگہ کروٹ بھی کہتے ہیں) دیکھئے انجام کیا ہو۔ (شوق قدوائی) ؎
پئے جاؤ تم جیسے شربت کے گھونٹ
خدا جانے اب بیٹھے کس کل یہ اونٹ
دیکھئے کیا ہو۔ دیکھئے کیا ہوتا ہے۔ دیکھئے کیا انجام ہوتا ہے۔ ؎
دیکھئے کیا ہو عشق میں ناسخ
ان دنوں دل مرا مشوش ہے
(غالب) ؎
پُر ہوں شکوے سے یوں راگ سے جیسے باجا
اک ذرا چھیڑیے پھر دیکھئے کیا ہوتا ہے
دیکھیں۔ آزمانے تجربہ کرنے کی جگہ بولتے ہیں۔ (جنیں) ؎
جنوں کے جوش میں دامن گریباں سے یہ کہتا ہے
کہ دیکھیں تم نکلتے ہو کہ پہلے ہم نکلتے ہیں۔
۲۔ خدا معلوم کی جگہ۔ تذبذب ظاہر کرنے کے واسطے مستعمل ہے۔ (صبا) ؎
وہ ہم نہیں جو چمنستاں کی خزاں دیکھیں
دکھائے گا ہمیں کیا رنگ آسماں دیکھیں
دیگ۔ (ف) بروزن بیگ، مونث۔ کھانا پکانے کا بڑا سا ظرف۔ دیکھو آنا نمبر ۱۔ (امیر) ؎
سوزش دل میں نہ نکلے گی دہن سے میری
اف آنچ ہو لاکھ مگر دیگ ابلنے کی نہیں
دیگ کھڑکنا۔ (دہلی) دیکھو دیگیں کھنکنا
دیگچہ۔ (ف) مذکر۔ دیکھو دیگ کی تصغیر۔ چھوٹی دیگ۔
دیگچی۔ (ف) مونث۔ پتیلی۔
دیگدان۔ (ف) مذکر۔ چولہا۔
دیگیں کھنکنا۔ لازم۔ دیگیں پکنا۔ دیگیں چڑھنا۔ بہت سی دیگوں کی آواز۔
دیگ کی کھرچن بھی بہت ہے۔ مثل۔ بہت بڑی مقدار میں سے تھوڑا سا حصہ بھی بہت ہوتا ہے۔
دیگ میں سے ایک ہی چاول دیکھتے ہیں۔ دیگ میں ایک ہی دانہ ٹٹولتے ہیں۔ مثل ایک سے سب کی جانچ ہو جاتی ہے۔
دیگر۔ (ف) بالکسر یائے معروف فتح سوم (۱) دوسرا۔ اور۔
دیگر بخود منازکہ ترکی تمام شد (ف) اب کیا اتراتے ہو وہ وقت گزر گیا۔
دیمک۔ (ف) بالکسر یائے معروف فتح سوم) مونث ایک قسم کی سفید چیونٹی جو اکثر لکڑی کتاب وغیرہ کو چاٹ کر خاک کر دیتی ہے۔
دیمک لگنا۔ لازم۔ کسی چیز میں دیمک کا پیدا ہو جانا۔
دیمک کا چاٹنا۔ دیمک کا کھا جانا۔
دین۔ (ع) مذکر ۱ مذہب۔ (۲) ف مرادف۔ ایمان کا جیسے دین ایمان سے کہدو ۳ عاقبت عقبیٰ۔ آخرت دوسرا جہان۔ جیسے دین و دنیا میں بھلا ہوتا۔ مشرب۔

(داغ) ؎

بتوں کے دین میں ہے لوٹنا ثواب ایسا
کہ جیسے راہِ خدا مفلسوں کو مال دیا

دین اور ملّت کا فرق۔ دین کی نسبت خدا تعالیٰ کی طرف اور ملّت کی نسبت ہوتی ہے۔ پیغمبر کی طرف۔

دین برباد کرنا بے دین کرنا۔

دین برباد ہونا۔ لازم۔ ایمان نہ رہنا۔

دین پرست۔ (ف) صفت۔ دیندار۔

دین پناہ۔ (ف) صفت۔ حامی دین۔ وہ جو دین کا معاون ہو۔

دین جانا بے دین ہونا۔ (راسخ) ؎

ڈھونڈ واعظ جو ہوا عشق بتوں سے مجھ کو
جائے گا دین نہ ایمان خدا حافظ ہے

دیندار۔ (ف) قرن غنّہ) صفت۔ فرائض مذہبی پورا کرنے والا۔ پابند شرع۔

دین داری۔ (ف) مونث۔ پابندی شریعت۔

دین دنیا بھول جانا۔ بالکل بے خبر ہو جانا۔

دین دنیا سے جانا۔ دونوں جہان کے فائدہ سے محروم ہونا۔ (راسخ) ؎

دین و دنیا دونوں سے جاتا رہا
تم پہ مر کر کوئی کس گھر کا رہا

دین دین پکارنا۔ لازم۔ مذہبی جنگ کا جھنڈا کھڑا کرنا دین کا دعویٰ کرنا۔

دین کا جھنڈا۔ مذہبی جھنڈا۔

دین و دنیا کی خبر نہیں۔ بالکل بے ہوش ہے (شرف) ؎

عشق میں ساقی نہیں کچھ دین و دنیا کی خبر
خود غلط ہشیار ہو جاتے ہیں غافل کیا کریں

دین و دنیا کی فکر۔ دینی اور دنیاوی امور کی فکر ؎

دین و دنیا کی عبث فکر ہے تم کو ناسخ
وہی ہو گا جو ارادہ ہے ترے مولا کا

دینی۔ صفت۔ دین سے نسبت رکھنے والا۔ مذہبی۔ مذہب کا۔ جیسے دینی بھائی۔ دینی بہن وغیرہ۔

دینیات۔ (ع) مونث۔ دینی کی جمع۔ وہ مسائل یا کتابیں جن کا دین سے تعلق ہو۔

دِہِش۔ (ف) یائے مجہول سے دینا کا حاصل مصدر) مونث بخشش۔ داد و دہش۔ عنایت۔ دیکھو خدا کی دین ؎

صدقے اس دین کے کیا دین ہے یا رب تیری
اپنے ہر بندے کو دو وقت برابر دیتے

دیندار۔ صفت۔ مقروض۔

دین لین۔ مذکر۔ داد و ستد۔ اس جگہ بیشتر لین دین مستعمل ہے۔

دَیْن۔ (ع) دیون جمع، مذکر۔ قرض۔ وام

قرض دَیْن۔ کے فرق کے لئے دیکھو قرض۔

دَیْن مہر۔ (ف) مذکر۔ مہر کا قرضہ۔

دینا۔ (ہ) متعدی (۱) دان کا ترجمہ بخشنا۔ عطا کرنا۔ مرحمت کرنا (۲) حوالہ کرنا۔ سونپنا (۳) جدا کرنا۔ بیچنا۔ فروخت کرنا۔ (فقرہ) تم نے پانچ روپیہ میں یہ جنس دے دیا (۴) مقرر کرنا۔ معیّن کرنا۔ جیسے دو چار روپے ماہوار دیتے ہیں (۵) نکالنا۔ پیش کرنا۔ مدید دینا جیسے چار اشرفیاں دے کر جو آیا (۶) بچے نکالنا۔ جننا جیسے بلی نے بچے دیئے (۷) ادا کرنا۔ بیباق کرنا۔ چکانا جیسے ان کے روپے آ گئے (۸) مارنا۔ (فقرہ) یہ سنتے ہی اس نے ایک چانٹا دیا (۹) لگانا۔ بعض اہل زبان دینا کی جگہ جب فاعل مونث ہوتا ہے دینی کہتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

اگر دہلیز چھونے کی تجھے تعزیر دینی ہے
ہمارے ہاتھ بندھوا اپنے دروازے کی زنجیر

(۱۰) بند کرنا۔ جیسے زنجیر دینا۔ کواڑ دینا۔ (فقرہ) وہ دینے کے نام کواڑ بھی نہیں دیتا (مرکبات میں کسی کام کا کر چکنا) (۱۱) مذکر۔ قرض۔ (داغ) ؎

دل دے چکے ہم تو حضرت ناسخ ہزار بار
دینا نہیں ہے آپ کے کچھ قبلہ گاہ کا

دینا آنا۔ (ہ) دینا پڑنا۔ (اجتہاد) نتیجہ یہ ہوا کہ مہر کا رقم دینی آئی۔

دینا پانا۔ صفت۔ وہ رقم جو کسی کے ذمہ ہو۔ اور وہ رقم جو کسی کی باقی ہو۔

دینا دلانا۔ داد و دہش۔

دینا دھرانا۔ مقروض ہونا۔ مغلوب ہونا۔ (امیر)؎

دیتے نہیں ہیں چرخ دنی سے ترے فقیر
دینا نہیں دھرانے کسی نا دہند کا

دینا لینا۔ مذکر۔ ۱ داد و دہش۔ عطا بخشش (فقرہ) آپ کا دینا لینا کام آیا۔ ۲ داد و دہش کرنا۔ (ناسخ)؎

دے کے کسی کو بس اگر انسان کا چلے
پاؤں کے بدلے ہاتھ سے راہ خدا چلے

دینا نہ لینا۔ ناحق۔ بے فائدہ۔ (فقرہ) دینا نہ لینا مفت کی ٹھائیں ٹھائیں۔

دینے کے نام پر کنڈی نہیں دیتے۔ (ع) بڑا بخیل ہے۔ (جان صاحب) ع

نام پر دینے کے دروازے کی کنڈی بھی نہ دی

دینے کے ہزاروں ہاتھ ہیں۔ مقولہ۔ خدا ہزاروں حیلوں سے دیتا ہے۔ (رشاد)؎

پائے گا ہر طرح تو سائل بڑھا کے ہاتھ
دینے کے اے گدا ہیں ہزاروں خدا کے ہاتھ

دینار۔ (ع) سنسکرت و ے۔ نار تھا۔ اصل میں دنّار بکسر اوّل و تشدید دوم تھا۔ نون اوّل کو (ی) سے بدل دیا) مذکر ۱ ایک سونے کے سکے کا نام جو ڈھائی روپے کا ہوتا ہے اور عرب میں چلتا ہے (جرأت)؎

دفینہ بھی جو نکلے گا تو بد قسمت کو کیا حاصل
کہ ہر دینار اس کے ساتھ بچھو بنکے نکلے گا

۲۔ ایک دوا کا نام جس سے شربت دینار بناتے ہیں۔

دینار سرخ۔ (ف) مذکر۔ اشرفی۔ سکۂ طلا۔

دَیُن جانا۔ دھس جانا۔ گر جانا۔ بیٹھ جانا۔ جڑ کھوکھلی ہونے گر جانا۔

دیو۔ (ف) سرکش۔ متمرد کو انسان ہو یا حیوان دیو کہتے ہیں۔ جس طرح نیک کردار کو فرشتہ کہتے ہیں اسی طرح بدکردار کو دیو۔ مذکر ۱ جن۔ بھوت۔ پریت۔ شیطان۔ خناس۔ پریوں کے مرد ۲ (مجازاً) قوی ہیکل مرد۔ پہلوان۔ نہایت لنبا تڑنگا موٹا تازہ آدمی۔

دیو بند۔ ایک قسم کا کشتی کا پیچ (رشک)؎

کیا پہلوان چرخ سے بر سر ہو آدمی
جو پیچ حادثات سے ہے دیو بند ہے

دیودار۔ (پارسی میں دیو بزرگ۔ دار۔ درخت) مذکر۔ چیر کا درخت۔

دیوزاد۔ (ف) قوی ہیکل اور تیز رفتار گھوڑے کو کہتے ہیں) مذکر۔ قوی ہیکل۔

دیو کا سایہ۔ عفریت کا آسیب۔

دیو کا دیو۔ صفت۔ نہایت بڑا۔ بہت بڑا۔

دیومن۔ (ھ) مونث۔ ایک بھونری کا نام جو گھوڑے کے دونوں اگلے پاؤں کے درمیان ہوتی ہے یہ بہت مبارک سمجھی جاتی ہے اور خیال کیا جاتا ہے کہ دوسری بھونریوں کی نحوست اس سے دفع ہوتی ہے۔

دیونی۔ مونث۔ دیو کی عورت۔

دیو۔ (ھ) مذکر۔ دیوتا۔ بزرگ۔ مقدس۔ پاک برہمنوں کا عرف۔ قابل پرستش۔

دیوناگری۔ (ھ) مونث۔ ناگری زبان۔ ہندی حروف۔

دیوار۔ (ف) بالکسر یائے معروف) مونث ۱ مٹی یا اینٹوں کی دیوار ۲ اوٹ۔ پردہ۔ ٹٹی۔ (شعور)؎

تیرے حجاب نے تو ہمیں فرش کر دیا
پردہ کیا تو ہوگئی دیوار چاندنی

۲۔ صفت۔ (کنایۃً) نابینا۔ (برق)؎

بے نور تو نے آنکھوں کو اے یار کر دیا
پردے کے واسطے مجھے دیوار کر دیا

۳۔ (کنایۃً) متحیر (ناسخ)؎

ششدر سا ہو گیا ہوں در یار دیکھ کر
دیوار بن گیا ہوں میں دیوار دیکھ کر

دیوار کر دینا۔ بن جانا کے ساتھ ۲ دیکھو انگیا کے پان۔ (رشک)؎

دشنوں سے اتصال ہے اتنا کہ ایک ہے
دیوار سینہ بند کی دیوار آپ کی۔

دیوار اُٹھانا۔ دیوار بنانا۔ دیوار کھڑی کرنا۔ دیوار بلند کرنا۔ (ناسخ) ؎

چاہیے تعمیر دل جو ساتھ اُٹھا لیجائے گا
یوں خزانے کے لئے دیوار اُٹھایا دیا تھا

دیوار اُٹھنا۔ دیوار کا تعمیر ہونا۔ (ناسخ) ؎

واہ رے شوق تماشا وہ ابھی گھر ہی میں ہیں
اٹھ گئی دیوار در پر بھیڑ ایسی لگ گئی

۲۔ جدائی ہو جانے کی جگہ۔ (رشک) ؎

رنگین سے وہ ہم خانوؤں سے کشیدہ ہیں
دل گرد کدورت کی اٹھی دیوار پہلے سے
روز یاں رکھنے کی اٹھی ہے دیوار نئی

۲۔ (کنایۃً) حجاب ہونا۔ (امیر) ؎

دیوار بنانا۔ دیوار تعمیر کرنا۔ (ناسخ) ع
اپنے گھر کی تو بنا شوق سے دیوار بلند

دیوار بن جانا۔ کنایۃً بے حس و حرکت ہو جانا۔ (ناسخ) ؎

ششدر سا ہو گیا ہوں دریا رو دیکھ کر
دیوار بن گیا ہوں میں دیوار دیکھ کر

دیوار بہ دیوار۔ دیوار سے دیوار ملی ہونا۔ متصل۔ (داغ)

دیکھیں مسجد ہو کہ میخانہ ہو پہلے آباد
دونوں دیوار بہ دیوار بنا ہوتے ہیں

دیوار بیٹھ جانا۔ دیوار کا دھنس جانا۔ منہدم ہو جانا۔ (رشک) ع دیوار قلعہ تیوت بیٹھی پہاگ میں

دیوار بیچ۔ (ع) صفت۔ بیچ میں دیوار حائل ہونے کی جگہ (فقرہ) دیوار بیچ گھر تھا۔ صاف آواز آ رہی تھی۔

دیوار پھاندنا۔ دیوار پھاند کے نکل جانا۔ (داغ) ؎

ہم تو وحشت میں چلے دیوار زنداں پھاند کر
جن کو رہنا ہے وہ منتظر میعاد کا

دیوار توڑ ڈالنا۔ دیوار میں رخنہ کرنا۔ (آتش) ؎

بند نقاب عارضِ دلدار توڑیئے
باغ مراد عشق کی دیوار توڑ لیے

دیوار چُننا۔ دیوار بنانا۔

دیوار درمیان۔ اُس مکان کی نسبت کہتے ہیں جس کے اور دوسرے مکان کی دیوار حدِ فاصل ہو۔ (آتش) ؎

خراب پھرتے تھے عالم میں دن کو بھولے ہوئے
مکان یار کا دیوار درمیاں نکلا

دیوار قہقہہ۔ مونث۔ ایک دیوار جو چین کی سرحد پر بنی ہوئی ہے کہتے ہیں جو اُس کے اوپر سے نیچے کی طرف دیکھتا ہے بے اختیار ہنستا ہے (ذوق) ؎

ہنسے تو وہ مرے رونے پہ وصف مژگاں
نہ سمجھو تم اسے دیوار قہقہہ سمجھو

دیوار کھڑی ہو جانا۔ دیوار تعمیر ہو جانا۔ آڑ ہو جانا (داغ) ؎

میں حسن کے سکتہ میں وہ ہے عشق سے حیراں
دیوار کھڑی ہو گئی دیوار کے آگے

دیوار کھل جانا۔ آپ ہی آپ دیوار میں شگاف ہو جانا۔ (غالب) ؎

برشکال گریۂ عاشق ہے دیکھا چاہیے
کھل گئی مانند گل سو جا سے دیوار چمن

دیوار کھنچنا۔ کسی جگہ یا کسی مکان کے درمیان دیوار بننا۔

دیوار کھینچنا۔ کسی جگہ یا کسی مکان کے درمیان دیوار بنانا۔ پردہ حائل کرنا۔ آڑ کرنا۔ (ناسخ) ؎

بھر رہا ہے کیا ہی ظالم تیری خاطر میں غبار
شوق سے اب میرے اپنے بیچ میں دیوار کھینچ

دیوار کے بیچ کان ہوتے ہیں۔ (دیوار ہم گوش دارد کا ترجمہ) مثل۔ بے حد احتیاط سے گفتگو کرو۔ بھید کے چھپانے میں بہت کوشش کرنا چاہیے۔ غماز دیوار کی پشت پر بھی کان لگا کر دوسروں کی باتیں سنتے ہیں۔ (ظفر) ؎

مثل سنی ہے کہ دیوار بھی ہے رکھتی کان
نکال منہ سے سمجھ کر ہر اک سخن جو ملے

دیوار کی چوٹی ۔ دیوار کا سرا۔

دیوار گیری ۔ مونث: ۱ وہ کپڑا جو دیواروں میں خوشنمائی واسطے لگا دیتے ہیں ۲ دیوار میں لگانے کا لیمپ۔

دیوار کی مُسک جانا ۔ (عو) دیوار شق ہوجانا ۔ (امیر) ؎

میں کیا نہ میرے گھر سے اُٹھا سلطنت کا بوجھ
دیوار یار ظل ہُما سے مُسک گئی

دیوار میں چُنا جانا ۔ پُرانے زمانے میں مجرم کو زندہ دیوار میں چُن دیتے تھے ۔ (بحر) ؎

چھٹ گئے خانۂ زنجیر میں ایسے ویسے
ہم گنہگار چُنے جائیں گے دیواروں میں

دیوار و در سے برسنا ۔ کیفیت غم یا خوشی کا ہر ہر گوشے سے ظاہر ہونا ۔ (فقرہ) دیوار و در سے حسرت برستی ہے ۔

دیوار و در سے رونا برستا ہے ۔ غم کی حالت ہر جگہ ظاہر ہوتی ہے ۔ (رشک) ؎

دیوار و در سے ہجر میں رونا برستا ہے
بدلی سیاہ خانۂ عاشق کی چھت ہوئی

دیواروں سے لڑنا ۔ (کنایۃً) خود بخود بکے جانا ۔ (شوق قدوائی) ؎

وہ لڑ کے گئے ہم سے تو کچھ نہ چلا قابو
بیٹھے ہوئے اب گھر میں دیواروں سے لڑتے ہیں

دیوار ہم گوش دارد ۔ (ف) مثل ۔ دیکھو دیوار کے بھی کان ۔ (نثار) ؎

بلبل نہ رازِ دل کہہ دیوار گوش دارد
نکلی جو منھ سے باہر چھپتی نہیں کوئی بات

دیواریں چاٹنا ۔ (کنایۃً) بصد مشکل گزر کرنا ۔

دیوال ۔ (عم) دیوار ۔

دیوالی ۔ دیکھو دوالی ۔

دیوان ۔ (فارسی میں بیائے مجہول عربی میں اس کا معرّب بیائے معروف ہے ۔ عربی میں شعر کی کتاب ۔ محاسبہ کی کتاب ۔ دفتر کا مقام ۔ فارسی میں دارالعدالت ۔ صاحب مسند ۔ مذکر ۱ دربار شاہی ۔ دارالعدالت ۔ عدالت کچہری ۲ وزیر ۔ رکن سلطنت ۔ وزیر مال ۔ محکمۂ مال کا بڑا افسر ۳ ۔ مقام دربار ۔ مقام اجلاس ۔ آدمیوں کے جمع ہونے کی جگہ ۔ بادشاہوں کی نشست گاہ ۴ غزلوں کی کتاب

دیوانِ اعلیٰ ۔ (ف) مذکر ۔ وزیر اعظم ۔

دیوانِ خاص ۔ مذکر ۔ دربار خاص ۔ اجلاس خاص لوگوں کا دربار ۔ شاہی خلوت خانہ ۔

دیوانِ خالصہ ۔ مذکر ۔ سلطانی مُہر کا محافظ ۔ وہ شخص جس کے پاس شاہی مُہر رہے ۔ معتمد الدولہ ۔

دیوانخانہ ۔ (ف معنی نمبر ۱ و ۲ میں) مذکر ۔ امیروں کی نشست گاہ ۔ بیٹھک ۔ ملاقات کا کمرہ ۲ اہل دفتر کے بیٹھنے کا مقام

دیوانِ عام ۔ مذکر ۔ دربار عام ۔ بڑے دربار یا عام دربار کا مکان ۔

دیوان کہنا ۔ دیوان تصنیف کرنا ۔ (رشک) ؎

کہا تھا میں نے جو توصیفِ خال میں دیوان
حروف میں نقطۂ انتخاب رکھتا تھا

دیوانِ محشر ۔ دیوانِ جزا ۔ دیوانِ قیامت ۔ (ف) مذکر ۔ دارالعدالت ۔ وہ محکمہ جو قیامت کے دن واسطے حساب کتاب جزا سزا کے قائم ہوگا ۔

دیوان پن ۔ (عو) مذکر: دیوانہ پن ۔ جنون ۔ سودا ۔ وحشت ۲ ۔ نادانی ۔ بیوقوفی ۔

دیوانگی ۔ (ف) جنون ۔ سودا ۔

دیوانہ ۔ (ف) ۔ فرزانہ کی ضد ۔ دیو سے منسوب ۔ مذکر ۱ مجنون پاگل ۔ سڑی ۲ ازخود رفتہ ۔ عاشق ۔ (رشک) ؎

مست رہتا ہے فقط یادِ نگاہِ مست سے
خوب پیتا ہے تری آنکھوں کا دیوانہ شراب

۳ ۔ خبطی ۔ ؎

تم تو اس کو بیچ میں سو سو طرح لائے مگر
مُفت دیتا دل تمھیں داغ ایسا دیوانہ تھا

دیوانہ باش تا غم تو دیگراں خورند ۔ (ف) ۔ بے فکرے کی نسبت کہتے ہیں جس کی فکر دوسروں کو کرنا پڑتی ہے ۔

دیوانہ بکارِ خویش ہشیار۔ (ف) مثل۔ دیوانہ کی دیوانگی پر نہ جاؤ اپنے معاملہ میں بات ہوشیاری کی کہتا ہے۔ ؎

مجنوں لیلےٰ کا ہے طلب گار
دیوانہ بکارِ خویش ہشیار

دیوانہ بنانا ۱ کسی کو اپنا مفتوں کرنا۔ (امیر) ؎

وحشت نہ ہوش میں آنے نہیں دیتی مجھکو
اس پری نے مجھے دیوانہ بنا رکھا ہے

۲- پاگل بنانا۔ پریشان کرنا۔ (جانصاحب) ؎

مت نگوڑے پیچھے پری خانم کو لگا دیتے ہو
کیوں نہ بگڑوں مجھے دیوانہ بنا دیتے ہو

دیوانہ پن۔ مذکر۔ دیکھو دیوان پن۔

دیوانہ ہوا ہے۔ بیوقوفی کی باتیں کرنے والے یا کسی بے فعل کرنے والے سے بطور تنبیہ کہتے ہیں۔

دیوانہ ہونا۔ لازم ۱ پاگل ہونا۔ مجنوں ہونا ۲ عاشق ہونا فریفتہ ہونا۔

دیوانے ہو۔ جس وقت کوئی شخص خلافِ عقل کوئی بات کہتا ہے اُس سے کہتے ہیں۔

دیوانی۔ مونث ۱ پگلی۔ سڑن۔ باؤلی۔ خبطی ۲ وہ عدالت جس میں مقدمات جائداد فیصل ہوتے ہیں۔ (رشک) ؎

اس قدر تحریر وحشت کی ذرا دانی ہوئی
فوجداری کی کچہری صاف دیوانی ہوئی

۳- (کنایتہً) عاشق۔ (داغ) ؎

اللہ اللہ رے پریشانی مری
زلفِ جاناں بھی ہے دیوانی مری

دیوانی ہانڈی۔ مونث۔ وہ ہانڈی جس میں مختلف ترکاریاں بے میل ڈال کر پکائیں۔

دیوانی باتیں کرنا۔ اوٗل فوٗل بکنا۔ (داغ) ؎

نہ کرنا تھا ایسی دیوانی باتیں
یہ کیا کھینچ مارا جو پتھر کسی کو

دیوتا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ۱ فرشتہ۔ اوتار۔ بزرگ۔ مقدس ۲- صفت۔ بھولا بھالا۔ سادہ لوح ۳ (طنزاً) مکار۔ شریر مُقَفَّنی ۴ سانپ۔ ناگ۔

دیوٹ۔ (ھ) بکسر اول وسکون دوم معروف وفتح سوم۔ مذکر ۱ چراغدان۔ شمعدان ۲ (کنایتہً) کالا آدمی۔ کالا کلوٹا۔

دَیُّوث۔ (ع) مذکر ۱ بے حمیت۔ بے عزت۔ بے حیا۔ بے شرم ۲ وہ شخص جو اپنی عورت کے افعال قبیحہ سے واقف ہو کر چشم پوشی کرے۔

دیور۔ (ھ) بروزن زیور۔ فارسی میں بمعنی صاحب خانہ ہے مذکر۔ خاوند کا چھوٹا بھائی۔ خاوند کا بھائی۔

دیورانی۔ مونث۔ دیور کی بیوی۔ خاوند کے چھوٹے بھائی کی بیوی۔

دیول۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) چھوٹا مندر۔

دیولی۔ (س) مونث ۱ چھوٹا چراغ ۲ چیچک کے دانوں کا اُوپر کا کھونڈ۔

دیوہرا۔ (ھ) (ہندو) مذکر۔ بتخانہ۔

دیہہ۔ دیہی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو۔ عم) جسم۔ تن۔ بدن

دیہہ۔ (اردو) دیکھو دہ۔

دیہی۔ صفت۔ قریہ کا رہنے والا۔

دَیہیم۔ (ف) بروزن تنظیم۔ مذکر۔ شاہی تاج۔

فہرست کتب

کفر و اسلام

مولانا ذوالفقار حیدر ایم اے کی وہ معرکۃ الآرا تصنیف جو ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب کے جواب میں لکھی گئی اور ان تمام اعتراضات کے تحقیقی جوابات دیئے گئے ہیں جو اسلام پر کئے گئے تھے۔ بڑے بڑے علما کی رائے ہے کہ ہر مسلمان کے گھر میں اس کتاب کا ہونا ضروری ہے۔ قیمت تین روپے آٹھ آنے۔

جویائے حق

اس میں مولانا شرر نے مشہور صحابی حضرت سلیمان فارسی رضؓ کے اسلام لانے کے واقعہ کو ایسے دلکش انداز میں پیش کیا ہے کہ تینوں حصے ختم کرنے کے بعد بھی آپ بے اختیار پکار اٹھیں گے کہ کاش اس کا چوتھا حصہ ہوتا۔ ہر حقیقت آپ کے دل پر نقش ہوتی جائے گی عشق و محبت رسولؐ کے مناظر کتاب کے ہر صفحہ میں آپ کے شعور کو بیدار کریں گے جو ایک مسلمان کی زندگی کا اصل مقصد ہے۔ مولانا شرر کی ایک شاہکار تصنیف کامل تین حصے نو روپے فی حصہ تین روپے۔

ایامِ عرب

کامل دو حصے، طلوع اسلام سے پیشتر کا عرب، جب وہاں فسق و فجور قتل و غارت گری اور ظلم و ستم عام تھے۔ جب وہاں درندگی اور بہیمیت کا دور دورہ تھا۔ یہ کتاب اسی دور سے متعلق ہے۔ مولانا شرر کی یہ کتاب نہ صرف ایک ناول بلکہ اس زمانہ کے عرب کی سچی تصویر ہے۔
قیمت کامل -/۵ روپے۔ فی حصہ -/۸/۲۔

فردوس بریں

خدا کی نہیں بلکہ انسان کی بنائی ہوئی جنت، جس میں حوریں، غلمان، دودھ جیسی شیریں نہریں اور قدم قدم پر بہاریں رقص فرماتیں اور جس کا معاوضہ سلطانوں کا خون تھا۔ اسکا مطالعہ آپکے لئے ایک فرض ہے۔ قیمت مجلد -/۸/۲

شوقین ملکہ

رچرڈ شاہ انگلستان کی ماں ملکہ ایلنر کی جوانی کی داستان جو سراپا رنگینیت میں ڈوبی ہوئی ہے۔ ملکہ کا بیک وقت اپنے کئی کئی نائٹوں سے معاشقہ آخر ایک ترک نوجوان کی محبت میں بری طرح گرفتار ہونا جس کے لئے وہ اپنا تاج و تخت تک چھوڑنے کو تیار تھی۔ حق و باطل کے پُرجوش جنگی کارنامے۔ مجاہدین اسلام اور عیسائی نائٹوں کی خون آشام جنگ۔ حسن و عشق کی رنگین داستان قیمت مجلد مع رنگین گرد پوش -/۸/۲

ماہ ملک

ہندوستان کی سرزمین پر سرفروشان اسلام کا فاتحانہ داخلہ۔ شہاب الدین غوری اور پرتھوی راج کی رزمیہ داستان کو مولانا شرر نے شہزادی ماہ ملک کی داستان کے ساتھ حسن و عشق کی چاشنی دیکر ایک الیاسمین گلدستہ تیار کیا ہے کہ جس کے نظارے سے آنکھیں سیر نہیں ہوتیں۔ خوبصورت اور رنگین ڈسٹ کور کے ساتھ۔ قیمت چار روپے آٹھ آنے۔

عزیزۂ مصر

محبّت کی ایک عجیب تاریخی داستان، جس میں والی مصر خمارویہ ابن طولون کو اپنی جان سے ہاتھ دھونا پڑا۔ یہ اسی محبت کا کرشمہ تھا جس نے خلافتِ بغداد کی فوج کو مصر کی فوج سے ٹکرا دیا اور یہ اسی محبّت کی کرم فرمائیاں تھیں جنھوں نے عزیزۂ مصر شہزادی جولیانا کو اپنے عزیز شوہر سے بچھڑنے اور دغا کا شکار ہونے پر مجبور کیا۔ مولانا شرر کا ایک دلچسپ ترین تاریخی ناول قیمت مجلد رنگین گرد پوش -/۸/۲

قیس و لبنیٰ

سرزمین عرب کا ایک تاریخی رومان قیس و لبنیٰ کا والہانہ عشق۔ فراق و ہجر کی ایک دلآویز داستان۔ مجلد مع رنگین گرد پوش قیمت -/۸/۲

سلطان حسین اینڈ سنز بندر روڈ کراچی

نور اللغات

جلد سوم

ڈ ——————— ک

جدید ایڈیشن

مولفہ

مولوی نورالحسن نیر کاکوروی (مرحوم) بی اے ایل ایل بی

ناشر

جنرل پبلشنگ ھاؤس

بندر روڈ (مقابل مولوی مسافر خانہ) کراچی پاکستان

ڈ

مذکر۔ اس کو دال ہندی بھی کہتے ہیں، حساب جُمل میں اس کے چار عدد فرض کئے گئے ہیں۔ یہ حرف آخر کلمات ہندی میں مصغریت کے معنی دیتا ہے، جیسے ٹھنڈ۔ بھڑبھنڈ۔

ڈ ۔ ا

ڈاب ۔ (س۔ ڈوبھ) مونث۔ ایک قسم کی گھاس جس کا بان بٹا جاتا ہے ۲ پرتلا۔ چمڑے کا کمربند جس کے حلقے میں تلوار لٹکاتے ہیں۔ (تسلیم) ؎

کمر سے جو لپٹی ہوئی ڈاب تھی
پڑی اسمیں اک تیغ خوش آب تھی

۳۔ مذکر۔ کچا ناریل۔

ڈابر ۔ (ھ) مونث۔ جھیل۔ چھوٹا تالاب۔ نشیب جہاں پانی اکٹھا ہو جاتا ہے ۲ (ہندو) ہاتھ دھونے کا برتن۔ سیلاپچی۔

ڈابک ۔ (ھ) مذکر۔ کنوئیں کا تازہ پانی۔

ڈابی ۔ (ھ) مذکر۔ دسواں حصہ فصل کا جو فصل کاٹنے والوں کو دیا جاتا ہے۔

ڈاٹ ۔ (ھ) مونث ۱ کاگ۔ وہ کاغذ یا لکڑی یا شیشہ کی چیز جس سے شیشے صراحی وغیرہ کا منھ بند کرتے ہیں ۲ وہ چیز جو بندوق میں بارود ڈالنے کے بعد ٹھوس دیتے ہیں تاکہ بارود نہ گرے ۳ محراب کے بیچ کا پتھر۔ محراب ۔ ۴ گھُرکی۔ اس معنی میں بیشتر نون غنہ کے ساتھ مستعمل ہے یعنی ڈانٹ

ڈاٹ لگانا ۔ روکنا۔ بندکرنا۔ محراب بنانا۔

ڈاٹنا ۔ (ھ) روکنا۔ بندکرنا۔ ڈاٹ بندکرنا۔ (فقرہ) معمار کو ابھی اکدرا ڈاٹنا باقی ہے ۲ ٹھونسنا۔ (فقرہ) خوب ڈاٹ ڈاٹ کے روٹی بھر دو ۳ (دہلی) زیب بدن کرنا۔ (ایامی) مزے سے اکھر اکرتا ڈاٹے ہوئے بیٹھے ہیں۔

ڈار ۔ (ھ) مونث۔ جانوروں کا جھنڈ۔ پرندوں کا پرا (معروف) ؎

ڈار ہرنوں کی ہمارے آگے مجرائی ہوئی

ڈاڑھ ۔ (ھ) مونث۔ پچھلے دانت کو کہتے ہیں جن سے غذا چبائی جاتی ہے۔

ڈاڑھ جھڑ جانا۔ ڈاڑھ گر پڑنا ۔ (رنگین) ؎

جھریاں ساری بدن میں پڑ گئیں
دانت کیا ڈاڑھیں بھی ساری جھڑ گئیں

ڈاڑھ گرم کرنا ۔ (کنایۃً) کچھ کھانا ۲ (مجازاً) رشوت لینا۔

ڈاڑھ گرم ہونا ۔ لازم۔

ڈاڑھ نہ لگانا ۔ بے چبائے نگل جانا۔

ڈاڑھیں مار کر رونا۔ ڈاڑھیں مارنا ۔ بلند آواز سے رونا۔ (سحر) ؎

دوڑتے ہیں ہنس موتی چننے کو آواز پر
الفت دنداں میں جب روتا ہوں ڈاڑھیں مار کر

ڈاڑھا ۔ بڑی ڈاڑھی۔

ڈاڑھی ۔ (ھ) مونث ۱ ٹھوڑی اور رخساروں کے بال ۲ برگد کے ریشے ۳ بھٹے کے ریشے۔

ڈاڑھی بڑھانا۔ ڈاڑھی کو بڑھنے دینا۔

ڈاڑھی پر ہاتھ پھیرنا۔ اشارہ ہے مردوں کے مستعد ہو جانے کا کسی کارِ عظیم پر۔

ڈاڑھی پھڑکانا۔ ڈاڑھی کے بالوں کا ہاتھ سے جھٹکنا۔

ڈاڑھی پیٹ میں ہونا۔ دیکھو پیٹ میں ڈاڑھی۔

ڈاڑھی پیشاب سے منڈوانا۔ (کنایۃً) ذلیل اور قائل ہونے سے۔

ڈاڑھی چڑھانا۔ ڈاڑھی کے دونوں طرف کے بالوں کو کنگھی سے اونچا کرنا۔ (شاد) ؎

لیا جب نام شیطانِ خشن کا
چڑھا کر ریشِ شیخ زشت سنکا

ڈاڑھی چھوڑنا۔ ڈاڑھی بڑھانا۔

ڈاڑھی خدا کا نور ہے۔ مقولہ۔ ڈاڑھی کی تعریف میں کہتے ہیں۔ (صبا) ؎

کون پوچھے گا اسے زلفِ بتاں کو چھوڑ کر
زاہدا بالغرض ڈاڑھی بر خدا کا نور ہے

ڈاڑھی رکھنا۔ ڈاڑھی نہ منڈوانا۔ ڈاڑھی نہ کتروانا۔

ڈاڑھی رنگنا۔ خضاب سے ڈاڑھی سیاہ کرنا۔ (بحر) ع

کبھی نہ بدلے گا رنگ پیری ہزار ڈاڑھی رنگا کریں گے

ڈاڑھی سفید ہونا۔ (کنایۃً) ڈاڑھی کے بال سفید ہونا بڑھاپا آنا۔

ڈاڑھی کا ایک ایک بال کرنا۔ (عو) (دہلی) عزت بگاڑنا۔ ڈاڑھی نوچنا۔

ڈاڑھی منڈا۔ صفت۔ مذکر۔ جس کی ڈاڑھی منڈی ہوئی ہو۔ (جان صاحب) ؎

ڈاڑھی منڈوں سے ہیں لیتے ڈاڑھی والے ہیں سوا
حق کو ناحق کرتے ہیں ناحق کو حق یہ برملا

ڈاڑھی منڈوانا۔ ڈاڑھی منڈانا۔ متعدی المتعدی (جان صاحب) ؎

اور کیا پھبتی کہوں بن آئے ہو لنگور سے
ڈاڑھی منڈواؤ نہیں باز آؤ خدا کے نور سے

ڈاڑھی مونڈنا۔ ڈاڑھی کا استرے سے صاف کرنا۔

ڈاک۔ (ھ) مونث۔ ۱ پوسٹ آفس۔ چٹھی کا بکس۔ (فقرہ) یہ ڈاک میں ڈال دو۔ ۲ خط۔ پمفلٹ وغیرہ جو ڈاکخانہ کے ذریعہ سے تقسیم ہوتے ہیں۔ (فقرہ) صبح کی ڈاک میں تمہارا خط آیا۔ ۳ گھوڑوں کی چوکی۔ پالکی کی چوکی۔ جا بجا سواری کا انتظام سفر کے لئے گھوڑے یا پالکی وسلسلہ دار انتظام۔ (سحر) ؎

بہت جلد لئے جاتے ہیں کیوں میرے جنازے کو
مسافر ڈاک میں جاتا ہے کیا شہر خموشاں کا

۴ لگاتار آمد و رفت کا سلسلہ آدمیوں کی علی الاتصال آمد و رفت جو کسی کی خبر لے جانے یا خبر لے آنے کے واسطے ہو۔ (ناسخ) ؎

روح ہے ہر جسم میں مشتاق اخبارِ اجل
اس لئے یہ آمد و رفتِ نفس کی ڈاک ہے

۵ قے۔ جو پیہم بغیر قصد آتی ہو۔ (لگنا کے ساتھ) (ناسخ) ؎

کیا پیوں میں ہجر میں ساقی کہ لگ جائیگی ڈاک
بس گلو میرا بھی شیشے کا گلو ہو جائے گا

ڈاک آنا۔ خطوط آنا۔ (فقرہ) بڑے انتظار کے بعد ڈاک آئی خط ملا۔ ۲ کسی چیز کا مسلسل آنا۔ (ظفر) ؎

مرے اشکوں کی ڈاک لائے بیخبر بہتیری آتی ہے
تسلی ہو نہ ہو دل کی خبر بہتیری آتی ہے

ڈاک بٹھانا۔ (عو) (کنایۃً) قاصد پر قاصد روانہ کرنا۔ تقاضے پر تقاضا بھیجنا۔ پے در پے پیام بھیجنا۔ (فقرہ) کیا کہوں میں تو سفر جاتی سعیدہ نے آدمیوں کی ڈاک بٹھا دی۔ ۲ چوکی بٹھانا۔

ڈاک بند کرنا۔ خبریں یا خطوط وغیرہ پہونچانے کا انتظام درہم برہم کرنا۔

ڈاک بنگلا۔ مذکر۔ سرکاری مسافر خانہ۔

ڈاک بولنا۔ نیلام میں بولی بولنا۔

ڈاک بیٹھنا۔ راستے میں سواری یا گھوڑے یا ہرکارے کا جا بجا موجود رہنا۔ (کسی شخص یا چیز کو بعجلت خاص جگہ پہونچانے

کے لیے)۔ ع

آمدنے دیر کی ہے جو خط نے جواب کی
بیٹھی ہوئی ہے ڈاک یہاں اضطراب کی

ڈاک چوکی ۔ مونث ۔ وہ جگہ جہاں چٹھیوں کا تھیلا ایک ہرکارہ دوسرے ہرکارے کو دے ۲ وہ جگہ جہاں گھوڑوں کی بدلی ہو۔

ڈاک خانہ ۔ مذکر ۔ پوسٹ آفس

ڈاک کا گھوڑا ۔ ۱ ڈاک لے جانے والا گھوڑا ۲ (کنایتہً) تیز رفتار آدمی ۳ وہ گھوڑا جو بہت دوڑنے کی وجہ سے بے کار ہو گیا ہو۔

ڈاک کا ہرکارہ ۔ وہ شخص جس کا کام پیہم خبر لانا اور خبر پہنچانا ہو ۔ چٹھی رساں ۔

ڈاک گاڑی ۔ مونث ۔ میل ٹرین ۔

ڈاک لگانا ۔ ڈاک بٹھانا ۔ (راسخ) ع

فیض ساقی نے مرے ڈاک لگا رکھی ہے
قاصدِ دور چلا اب خطِ بغداد آیا

ڈاک لگنا ۔ خبر یا ہرکاروں کا لگاتار آنا جانا ۔ آدمی پر آدمی آنا ۲ متواتر قے ہونا ۳ بار بار پیاس معلوم ہونا ۴ راستہ میں گھوڑوں ، بگھیوں وغیرہ کا پہلی سواری بدلنے کے لئے کھڑا رہنا تاکہ صاحب سواری جلد اپنے مقام پر پہنچ جائے ۔

ڈاکیا ۔ چٹھی رساں ۔ ہرکارہ ۔

ڈاکا ۔ (ھ ۔ ڈاکا ۔ ڈانکا) مذکر ۔ ڈاکوؤں کا حملہ ۲ وہ لوگ جو غارتگری کے لئے کسی کے گھر میں کود پڑیں ۔ سحر نے ڈانکا کہا ہے ۔ لیکن اب بول چال میں ڈاکا ہی ہے ع

جلا کر کفو کردوں سے نقد دل مردوں سے لیتے ہیں
سحر شہر خموشاں میں بھی اب پڑنے لگا ڈانکا

خموشاں ، شہیداں ۔ قافیہ ۔ کا ردیف ۔

ڈاکا پڑنا ۔ ڈاکوؤں کا حملہ کرنا ۔

ڈاکا ڈالنا ۔ ڈاکا مارنا ۔ لوٹنا ۔ غارتگری کرنا

ڈاکا زنی ۔ مونث ۔ ڈاکا مارنا ۔

ڈاکو ۔ (ھ) لٹیرا ۔

ڈاکٹر ۔ (انگ) مذکر ۱ حکیم ، طبیب ، جراح ۲ فاضل ، علامہ ۔

ڈاکن ۔ (دہلی) صفت ، مونث ۔ بہت سا کھانے والی ۔

ڈاکنا ۔ (عو) لکھنؤ ۔ استفراغ کرنا ۔

ڈال ۔ (ھ) مونث ۱ شاخ ، ٹہنی ۔ (شوق قدوائی) ع

بدن کا تھا لرزہ کے مارے یہ حال
ہلے جیسے آندھی سے پھولوں کی ڈال

۲ آبپاشی کا ٹوکرا یا ڈول ۳ تلوار کا پھل (لکھنؤ) بے قبضہ کی تلوار ۴ دیکھو ایک ڈال ۵ جب نشیب کا پانی ٹوکری کے ذریعہ سے بلندی پر لے جاتے ہیں اس کو ڈال کہتے ہیں ۶ ڈالنا سے امر کا صیغہ ۔

ڈالا ۔ (ھ) مذکر ۔ درخت کی بڑی اور موٹی شاخ

ڈال جانا ۔ پھینک جانا ، چھوڑ جانا ۔

ڈال دینا ۔ پھینک دینا ، گرا دینا ۔ (فقرہ) کتاب گاڑی سے ڈال دی ۲ (کنایتہً) مبتلا کر دینا ۔ جیسے بلا میں ڈال دینا ۳ بے پروائی سے رکھ دینا ۔ (فقرہ) تم نے کتاب تو زمین پر ڈال دی ۔ خراب ہو گئی ۔

ڈال ڈال پات پات ۔ دیکھو تم ڈال ڈال ۔

ڈال رکھنا ۔ رکھ چھوڑنا ۔ روک رکھنا ۔ (فقرہ) تم نے خط ڈال رکھا جواب نہیں دیا ۔

ڈال کا پکا ۔ پھل جو درخت پر پک جائے ۔

ڈال کا ٹوٹا ۔ تازہ پھل جو شاخ سے ٹپک کر گرا ہو ۔ اوّل درجے کا پھل ، عمدہ پھل ۲ جس جگہ صاف صاف بے وقوف اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں وہاں آپ یا تم کے ساتھ مخاطب کی حماقت اور نادانی کا اظہار کرتے ہیں ۔ (فقرہ) تم تو ایسے ہی ڈال کے ٹوٹے ہو جو تمھیں کو انعام ملے ۳ انوکھا ع

باغ کا میوہ اسے توڑ کے سب بھیج دیا
جانِ صاحب یہ بڑا ڈال کا آیا ٹوٹا

ڈال کا چوکا بندر ، بالش کا چوکا نٹ ۔ مثل ، موقع پر چوکنے سے آدمی خطا پاتا ہے ۔

ڈالنا ۔ (ھ) ۱ گرانا ، پھینکنا ۲ رکھنا ۔ جیسے بنیاد ڈالنا ۳ اندر ڈالنا ۔ جیسے ڈول ڈالنا ۴ جمع کرنا (فقرہ) پانچ روپے ماہوار

ڈالتے جاؤ۔ ایک وقت بڑی رقم ہو جائے گی ۵ حیوانات کے لیے حمل گرانا ۶ قے کرنا ۷ اندر کرنا۔ داخل کرنا۔ جیسے جوتے میں پاؤں ڈالو ۸ شامل کرنا۔ (داغ) ؎

کیوں فکر اس قدر ہے رقیبوں کے باب میں
اُن کے گنہ بھی ڈال دو میرے حساب میں

۹ پرونا۔ جیسے ڈورا ڈالنا ۱۰ اوڑھنا۔ پہننا۔ جیسے چادر ڈال لو ۱۱ مخول بنانا ۱۲ اُنڈیلنا ۱۳ ڈھانا ۱۴ لگانا ۱۵ یہ لفظ تکمیل فعل کے واسطے فعل کے آخر میں لگا دیتے ہیں چکنا کی جگہ۔ جیسے چھانٹ ڈالنا۔ کھا ڈالنا ۱۶ دیکھو ہاتھ ڈالنا۔

ڈال والا۔ (عو) (کنایۃً) بندر۔

ڈالی۔ (ھ) مونث ۱ درخت کی چھوٹی شاخ ۲ وہ شاخوں کی ٹوکری جس میں پھول یا میوہ رکھ کر امیروں یا حکام کے نذر کرتے ہیں۔ (لگانا کے ساتھ) (امیر) ؎

مرنے میں دل پر داغ اپنا لے کے جاتا ہوں
بڑی سرکار کے دربار کی ڈالی لگاتا ہوں

۳ وہ پھل جو پھلت کا خریدار علاوہ قیمت فصل کے بائع کو دیتا ہے۔

ڈالر۔ (انگ بفتح سوم) مذکر۔ امریکہ کا چاندی کا سکہ جس کی قیمت ڈھائی تین روپے کے برابر ہوتی ہے۔

ڈامچا۔ (ھ) مذکر۔ وہ مچان جو کھیتوں کی رکھوالی کے واسطے بنائے جاتے ہیں۔

ڈانٹ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ دھمکی۔ جھڑکی۔ وہ آواز سخت جو کسی کو کسی کام سے باز رکھے۔

ڈانٹ بتانا۔ گھرکنا۔ (فقرہ) میں نے ایسی ڈانٹ بتائی کہ وہ دہل گیا ۲ بلند آواز سے کہنا۔ (ابن الوقت) مسلمان نعرہ یا علیؑ کہہ کر جو ایک ڈانٹ بتاتا ہے تو سارا محلہ چونک پڑتا ہے۔

ڈانٹ دینا۔ گھُرک دینا۔

ڈانٹ ڈپٹ۔ مونث۔ دھمکی۔ ڈراوا۔

ڈانٹنا۔ (ھ۔ نون غنہ) دھمکانا۔ ڈرانا۔ خفا ہونا۔ نعرہ مارنا۔ سخت آواز سے کسی کو کسی کام سے باز رکھنا۔ چشم نمائی کرنا۔

ڈانڈ۔ (ھ۔ نون غنہ) ۱ تاوان (دینا لینا کے ساتھ) اس جگہ ڈنڈ بھی کہتے ہیں ۲ ناؤ کھینے کا بانس (لگانا۔ مارنا کے ساتھ) ۳ مونث۔ بغیر پھریرے کا گدکا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

لوٹ ہوتے ہیں ترے حسن پر لے شاہسوار
ڈانڈ نیزے کی عجب شان سے اٹکائی ہے

انیس نے مذکر کہا ہے ؎

جھنجھلا کے چوب نیزے کو لایا وہ فرق پر
قاسم کے ڈانڈ نیزے کا مارا اچپا کے سر

۴ ریڑھ کی ہڈی ۵ کھیت کی حد ۶ زمین خشک ۷ پیمانہ طولانی ۸ اونچا کھیت جس میں پانی نہ جا سکے۔ معانی نمبر ۱ و ۲ میں مذکر اور بقیہ معانی میں مونث۔

ڈانڈ بھرنا۔ تاوان ادا کرنا۔ جرمانہ دینا۔

ڈانڈا۔ (س۔ نون غنہ) مذکر۔ ملک کی حد۔ سرحد۔

ڈانڈا دبانا۔ سرحد پر قبضہ کرنا (شرف) ؎

چڑھائی ہو رہی ہے حسن عالمگیر کی مجھ پر
پریزادوں نے میرے دل کے ڈانڈے کو دبایا ہے

ڈانڈا ملانا۔ سرحد ملا دینا۔ قریب کر دینا۔

ڈانڈا ملنا۔ لازم۔ سرحد کا پاس پاس ہونا۔

ڈانڈا مینڈا ملا ہوا ہے۔ سرحد ملی ہوئی ہے۔ زمین سے زمین ملی ہوئی ہے۔

ڈانڈا مینڈی۔ مونث۔ دشمنی اور عداوت جو ہمسروں میں ہوتی ہے۔

ڈانڈے مینڈے کی تکرار۔ سرحدی جھگڑا۔

ڈانڈنا۔ (ھ) عو۔ عوض لینا۔ بدلا لینا۔

ڈانڈی۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر ۱ ملاح کھینے والا ۲ مونث۔ ایک قسم کی پہاڑی سواری جس کے دونوں طرف لکڑی اور بیچ میں دری لگی ہوتی ہے۔

ڈانس۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا مچھر۔

ڈانک۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ سنہرا یا روپہلا ورق جو نگینہ کے نیچے چمک بڑھانے کے لیے رکھ دیتے ہیں۔ (زاہد) ؎

ساقیا دُردِ مئے صاف نہیں ہے گڑگڑ

شہرتی ڈانک ستی یہ زیرنگیں بیٹھ گئی

آتش نے مذکر کہا ہے ؎

اڑایا پان کی تحریر نے اور اُن کے دانتوں کو
نگیں کا رنگ چمکا دے مقرر ڈانک کُندن کا

ترجیح تذکیر کو ہے

ڈانک جڑنا ۔ ڈانک کا نگینہ میں رکھنا ؎

لفظ رکھتے ہیں شاد شعروں میں
کہ نگینوں میں ڈانک جڑتے ہیں

ڈانگ ۔ (ھ ۔ نون غنّہ) مونث ۔ پہاڑ کی اونچی چوٹی ۔ سب سے اونچی پہاڑی ۔

ڈانگر ۔ (ھ ۔ بروزن بانگر) صفت ۔ ۱ دُبلا ۔ لاغر ۔ ضعیف ۲ مذکر (عم) چوپایہ ۔ مویشی ۔

ڈانواں ڈول ۔ (ھ ۔ ہر دو نون غنّہ) صفت ۔ ۱ آوارہ ۔ خراب خستہ ۔ پریشان خاطر ۔ جیسے پہلے تو مستعد تھے اب طبیعت ڈانواں ڈول ہوتی ہے ۔ (منیر) ؎

مجھے یہ فکر ہے اے چرخ کچھ تو منھ سے بول
کہ پھر رہا ہے زمانہ میں کیوں تو ڈانواں ڈول

۲ ڈگمگاتا ہوا ۔ جیسے نیت ڈانواں ڈول ہو گئی ۔

ڈانواں ڈھال پھرنا ۔ آوارہ پھرنا

ڈانواں ڈولی ۔ (لکھنؤ) مونث ۔ سرگشتگی اور پریشانی

ڈاڑھ ۔ (ھ ۔ سنسکرت ڈھ ۔ جلنا (کی جلن) مونث ۔ حسد ۔ رشک ۔ دشمنی ۔

ڈائجسٹ ۔ (انگ) مذکر ۔ خلاصہ ۔ قانونی نظیروں کے خلاصہ کا مجموعہ ۔

ڈائرکٹر ۔ (انگ) مذکر ۔ منتظم ۔ سربراہ کار ۔ اعلیٰ حاکم محکمہ تعلیمات یا زراعت کا ۔

ڈائری ۔ (انگ) مونث ۔ روزنامچہ ۔ یادداشت ۔

ڈائل ۔ (انگ) مذکر ۔ گھڑی کا اگلا حصہ جس پر سوئیاں گھنٹے اور منٹ کی لگی ہوتی اور ہندسے لکھے ہوتے ہیں ۔

ڈائن ۔ (ھ) مونث ۔ ۱ جادوگرنی ۲ زن جگر خوار ۳ بدشکل عورت کو بھی کہتے ہیں ۴ بلا جو اپنے بچوں کو آپ کھا جاسے ۔

ڈائن بھی دس گھر چھوڑ کے کھاتی ہے ۔ مثل ظالم کو بھی پڑوسیوں کا لحاظ ہوتا ہے ۔ ہر جگہ طمع کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں

ڈائن کو بچہ سونپنا ۔ بچہ دشمن کے حوالے کرنا ۔

ڈائن کھائے تو منھ لال نہ کھائے تو منھ لال

مثل ۔ ظالم ظلم کرے یا نہ کرے ہر حالت میں بدنام رہتا ہے

ڈائننگ ہال ۔ (انگ) مذکر ۔ کھانا کھانے کا کمرہ

ڈب ۔ (ھ ۔ بالفتح) مونث ۱ جیب ۔ (فقرہ) دس روپے اپنی ڈب میں رکھے اور سیر کو نکل گئے ۲ گردن (فقرہ) ڈب پکڑ کے لے لوں گا ۳ مذکر کپّے بنانے کا چمڑا ۴ مذکر ۔ قابو ۔ قبضہ (فقرہ) زید نے خالد کو اپنے ڈب میں لا کر نالش دائر کر دی ۔

ڈبا ۔ (ھ) مذکر چمڑے کا ظرف جس میں تیل رکھتے ہیں ۔

ڈبّا ۔ (ھ) مذکر ۔ بڑی ڈبیا ۲ پسلی کا عارضہ جو اکثر بچوں کو ہوتا ہے ۔

ڈباؤ ۔ (ھ ۔ بروزن پُلاؤ) مذکر ۔ آدمی کے قد سے زیادہ گہرا پانی ۔

ڈباؤ ۔ (بروزن اُتارُو) صفت ۔ ڈبا دینے کے قابل جیسے ڈباؤ پانی ۔

ڈبڈبانا ۔ (ھ ۔ بالفتح) آنکھ میں آنسو بھر آنا ۔

ڈبرا ۔ (ھ ۔ بالفتح) مذکر ۔ پانی جمع ہونے کی جگہ ۔ خون جمع ہونے کی جگہ ۔ چھوٹا گڑھا جس میں پانی بھر جاتا ہے لہو کا تھکا ۔ (رشک) ؎

رُلواتا ہے غم قد شمشاد و قامتاں
ڈبرے لہو کے کرتے ہیں شتالو کے سامنے

ڈبکا ۔ (ھ ۔ بالفتح) مذکر ۱ تازہ پانی جو کنوئیں سے نکال کر اسی وقت پئیں ۲ خوف ۔ خطر ۔ اندیشہ ۔ (معروف) ؎

سب راز ہو گیا وا آنکھیں جو ڈبڈبائیں
لو وہ ہی پی گیا تھا دل میں جو کچھ ڈبکا

معنی نمبر ۲ میں قلیل الاستعمال ہے ۔

ڈبکی ۔ (ھ ۔ بالضم) مونث ۔ غوطہ ۔ ۱ دینا ۔ کھانا ۔ مارنا ۔

رگڑنا کے ساتھ۔

ڈبل - (انگ - بالفتح ہے - اُردو میں بفتح اول و دوم) مذکر - دُگنا - دوچند - دُہرا - فربہ - موٹا ۲ (اُردو) پیسا - اِس معنی میں عوام بتشدید حرف دوم بولتے ہیں۔

ڈبل ڈھیلا - (لکھنؤ) مذکر - آدھے ڈبل کا انگریزی سکہ

ڈبل روٹی - مونث - نان پاؤ۔

ڈبل کوچ - مذکر - دُگنی منزلیں طے کرنا - جلد جلد جانا۔

ڈبو - (ھ) مذکر - لوہے کا بڑا چمچہ۔

ڈبونا - (ھ - بضم اول) ۱ غوطہ دینا - غرق کرنا - بھگونا۔ (فقرہ) پہلے رنگ میں ڈبویا پھر نچوڑ کر کلپ کر دیا ۲ (مجازاً) بگاڑنا - خراب کرنا - خاک میں ملانا - (غالب) ؎

نہ تھا کچھ تو خدا تھا کچھ نہ ہوتا تو خدا ہوتا
ڈبویا مجھ کو ہونے نے نہ ہوتا میں تو کیا ہوتا

دیکھو پیا ڈبویا۔

ڈبی - (ھ - بالکسر و تشدید دوم مکسور) ۱ چھوٹی ڈبیا ۲ چھوٹی ڈکیٹی جس میں تیل ڈالتے اور چراغ کی طرح بتی لگا کر روشن کرنا۔

ڈبیا - (ھ - بالکسر) چھوٹا ڈبا۔

ڈ - پ

ڈپارٹمنٹ - (انگ - بکسر اول و سکون چارم و پنجم و فتح ششم) مذکر - محکمہ - سررشتہ۔

ڈپازٹ - (انگ - بکسر اول و چارم) مونث - امانت جمع۔

ڈپٹ - (ھ - بفتح اول و دوم) مونث ۱ گھوڑے کی دوڑ - تیز رفتاری - حملہ ۲ جست و خیز ۳ دھمکی - ڈانٹ۔

ڈپٹانا - (ھ - بالفتح) گھوڑے کو تیز دوڑانا۔

ڈپٹنا - (ھ - بفتح اول و دوم) ۱ دوڑنا - تیز جانا ۲ دھمکانا - ملامت کرنا ۳ نعرہ مارنا ۴ کسی پر حملہ کرنا۔

ڈپٹی - (انگ میں ڈپوٹی ہے - اُردو ڈپٹی بالکسر ہو گیا ہے) مذکر - نائب۔

ڈپلوما - (انگ میں بالکسر تھا اردو میں بالفتح ہے) مذکر - لیاقت کی سند - تمغہ۔

ڈپلومیسی - (انگ) مونث - جوڑ توڑ

ڈپو - (ھ) صفت - بہت بڑا - بہت موٹا۔

ڈپو - (انگ میں دیپاٹ لکھا جاتا ہے اور ڈپو بکسر اول پڑھا جاتا ہے) - مذکر - کارخانہ - کوٹھی - تجارت گاہ جیسے بک ڈپو یعنی کتابوں کے فروخت کی جگہ۔

ڈپوٹیشن - (انگ - و او غیر ملفوظ) - ۱ وہ جماعت جو کسی خاص کام کے لئے بھیجی جائے - وفد ۲ وہ عہدہ دار جو کسی جگہ عاریتہً دیا جائے۔

ڈ - ٹ

ڈٹ جانا - ۱ جم کر بیٹھ جانا - (فقرہ) وہ جہاں ڈٹ جاتے ہیں - پھر نہیں اُٹھتے ۲ مقابلہ میں جم جانا - حریف کے روبرو جم کر کھڑا ہو جانا - (نکہت) ؎

سینہ سپر ہے خنجر و پیکاں کے سامنے
دل ڈٹ گیا ہے اُس صفِ مژگاں کے سامنے

ڈٹ کر کھانا - خوب سیر ہو کر کھانا۔

ڈٹنا - (ھ) ۱ جرأت اور دلاوری سے کسی جگہ ٹھہرنا رُکنا - مقابلہ کرنا - اَڑا رہنا - دیر تک ٹھہرا رہنا - ایک جگہ کھڑا رہنا دیر تک ۲ ڈاٹ لگنا - بند ہونا - (فقرہ) دالان ڈٹنے کو باقی ہے۔

ڈٹے رہنا - جمے رہنا - جگہ سے نہ ہٹنا - (فقرہ) وہ ہر وقت بیلی کوٹھی میں ڈٹے رہتے ہیں۔

ڈٹکٹو پولس - (انگ) مذکر - وہ محکمہ پولس کا جس کا کام خفیہ سُراغ رسانی ہے۔

ڈڈھ بند - دیکھو ڈیڈھ بند۔

ڈٹھون - (ھ) مذکر - دیوالی کے بعد بارھواں دن۔

ڈٹھیارا - (ھ) صفت مذکر - بنیا۔

ڈٹھیاری - (ھ) (مذکر) صفت مونث ۱ وہ عورت جو آنکھیں رکھتی ہو یعنی بنیا ہو ۲ مونث - ایک قسم کی پہیلی جو بہت جلد بوجھ لی جاتی ہے۔

ڈ - ر

ڈر - (ھ) مذکر - خوف - اندیشہ - خطرہ۔

ڈرا دینا - ڈر پیدا کر دینا - (فقرہ) تم نے بچے کو ڈرا دیا۔

ڈرانا۔ (ھ) دھمکانا ۔خوف دلانا ۔

ڈرانی۔ (ع) (لکھنؤ) ڈراونی ۔ (رنگین) ؎

ایک ہی شکل ڈرانی ہے تری بیچا سی
تس پہ یاں پہاڑ کے دیدے مجھے مت گھوردوا

ڈراوا۔ (ھ) (دہلی) مذکر۔ خوف ۔ (مراۃ العروس) اُس کو آئندہ کے واسطے دلیری ہوجائے گی اور آئے دن نالش کا ڈراوا دکھایا کرے گا ۔

ڈراوا۔ مذکر۔ (دہلی) دھمکی ۔خوف ۔ دہشت ۔ (توبۃ النصوح) کھانے کپڑے کا ڈراوا دکھا کر چاہتے ہیں کہ دین کا ٹوکرا زبردستی ہم لوگوں کے سر پر لاد دیں ۔

ڈراوا دکھانا ۔ دھمکی دینا ۔

ڈراؤنا۔ (ھ واو غیر ملفوظ) صفت ۔ بھیانک خوفناک مونث کے لئے ڈراؤنی ۔

ڈراؤنی آواز ۔ وہ آواز جس کو سنکر خوف معلوم ہو ۔

ڈرپوک ۔ ڈرپوکنا ۔ (ھ) صفت ۔ بزدل ۔ بودا مونث کے لئے ڈرپوک ڈرپوکنی ۔

ڈرتے ڈرتے۔ دہشت زدہ ہوکر ۔ خائف ہوکر ۔ (ناسخ) ؎

ڈرتے ڈرتے گر پڑتے ہیں ایک دو آنسو سے
نوح کے طوفان کا طوفان جوڑا چاہئے

ڈر ٹوٹ جانا ۔ (ع) جھجک جاتی رہنا ۔ خوف مٹ جانا ۔

ڈر کھو دینا ۔ دل سے خوف نکال دینا ۔ (ناسخ) ؎

ناتوانی نے نکل جانے کا ڈر کھو دیا
یار کو اب اپنے مرجانے سے دھمکاتا ہوں میں

ڈر کے مارے ۔ خوف و خطر کے مارے ۔

ڈر لگنا ۔ خوف معلوم ہونا ۔ (فقرہ) نادر شاہ کے نام سے ڈر لگتا تھا ۔

ڈرنا۔ (ھ) ۔خوف کھانا ۔

ڈر نکل جانا ۔ خوف جاتا رہنا کسی کے دل سے (ناسخ) ؎

ڈرتا اثر کا اُس کو سو وہ بھی نکل گیا
نادم ہوا ہوں منہ سے میں نالہ نکال کے

ڈرونا۔ صفت ۔ مذکر۔ ڈراؤنا۔ مونث کے لئے ڈرونی (انیس) ؏

اُجڑے ہوئے جنگل کی ڈرونی وہ صدائیں

ڈری۔ (ع) مونث ۔ (دہلی) خوف خطر ۔ اندیشہ ۔

ڈرافٹس مین ۔ (انگ ۔ ڈرافٹ ۔ نقشہ) مذکر نقشہ نویس ۔

ڈرائنگ ۔ (انگ) ۔ مونث ۔ نقشہ کشی ۔

ڈرائنگ روم ۔ ڈرائنگ ہال ۔ مذکر۔ ملاقات کا کمرہ

ڈرائی ور ۔ (انگ) مذکر۔ گاڑی چلانے والا جیسے انجن ڈرائی ور ۔

ڈربا۔ (دہلی) دیکھو دڑبا ۔

ڈرل ۔ (انگ) مونث ۔ ورزش ۔ مشق ۔

ڈریرے ۔ مذکر۔ زدر کا مخفف ۔ (فقرہ) مقصر کے ڈریرے پڑنے لگے ۔

ڈریس ۔ (انگ) مذکر۔ لباس ۔ (فقرہ) تم نے آج فوجی ڈریس پہنا ہے ۔

ڈریسنگ روم ۔ (انگ) مذکر۔ کپڑے پہننے کا کمرہ ۔

ڈ - ڑ

ڈڑھیری ۔ ڈیڑھ دم پوا ۔ ڈیڑھ پاؤ کا باٹ ۔ (اول مونث دوسرا مذکر)

ڈڑھیالا ۔ ڈڑھیل ۔ (ع) بروزن پنالا و بروزن گھٹیلا صفت ۔ مذکر بڑی ڈاڑھی والا ۔

ڈ - ز

ڈزائن ۔ (انگ) مذکر نقشہ ۔ خاکہ ۔

ڈس ۔ (ھ بالفتح) (دہلی) مونث ۔ ترازو کی ڈوری جب میں دونوں پلے باندھے جاتے ہیں ۔

ڈسپاٹک ۔ (انگ) صفت ۔ شخصی ۔ خودمختار ۔

ڈسپنسری ۔ (انگ ۔ ڈسپنس ۔ مرہم) مونث ۔ دواخانہ

ڈسٹرکٹ ۔ (انگ بالکسر دکسر موم وچہارم) مذکر ۔ ضلع

ڈسکاؤنٹ ۔ (انگ) مذکر کمیشن ۔ کٹوتی ۔ بٹہ ۔

ڈسمس ۔ (انگ ۔ بالکسر دکسر موم) صفت ۔ خارج برطرف ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

ڈسنا ۔ (ھ) سانپ کا کاٹنا ۔ کہتے ہیں کہ بہت زہریلا سانپ

کاٹ کے اُلٹ جاتا ہے۔ (رند) ؎

مارِ سیاہ زلف سے اے دل بڑا دہانگ
یہ سانپ تجھ کو ڈس کے نہ بلّیہ کہیں اُلٹ

ڈ ـ ف

ڈف۔ (ھ) مذکر۔ دف۔

ڈفالچی۔ ڈفالی۔ ڈفلی بجانیوالا۔ ایک قوم کا نام۔

ڈفلی۔ مونث۔ چھوٹا دف۔

ڈِفینس۔ (انگ) مذکر۔ جواب کسی تحریری یا زبانی دعوٰی کا۔ حفاظت۔

ڈ ـ ک

ڈک۔ (ھ) مذکر۔ ٹکّا۔ گھونسا۔

ڈکیانا۔ ٹکّے مارنا۔ گھونسے لگانا۔

ڈکار۔ (ھ) مونث۔ معدے کی ہوا جو مُنھ سے نکلتی ہے۔ (آنا۔ لینا کے ساتھ)۔ (ذوق) ؎

پہونچی یہ تنقیح کی نوبت کہ نوبت خانہ میں
لیتی ہے جی کھول کر کیا کیا ڈکاریں کرنا

ڈکار جانا۔ ہضم کر جانا۔ خیانت کر جانا۔ مار لینا۔ (فقرہ) سارا مال ڈکار گئے۔

ڈکار لینا۔ (کنایتہً) مال مار لینا۔ (فقرہ) زید نے نواب کی ساری دولت ڈکار لی۔

ڈکارنا۔ (ھ) ۱ شیر کا بولنا۔ ؎

مردِ فقیر حق حق کرتے ہیں بوریے پر
شیر اپنے نیستاں میں آتش ڈکارتے ہیں

۲ معدے کی ہوا کو منھ سے نکالنا۔ (فقرہ) آج تم ڈکارتے بہت ہو۔ ۳ ہضم کر جانا۔ (فقرہ) سارا بکرا ڈکار گئے۔

ڈکار نہ لینا۔ (کنایتہً) خبر نہ ہونا۔ پتا نہ لگنے دینا۔ (فقرہ) وہ ایسا اُستاد ہے کہ مال مار کر ڈکار تو لیتا ہی نہیں۔

ڈکرا۔ (ھ) مذکر۔ بہت بُڈھا مرد۔

ڈکریا۔ (ھ) مونث۔ بہت بُڈھی عورت۔

ڈِگری۔ (انگ۔ بالکسر وکسر سوم) مونث۔ حکم۔ فرمان۔ فیصلہ۔ حکم حاصل کرنے روپے زمین یا جائداد یا کسی اور حق کا۔ ۲ (کنایتہً) کامیابی۔ کامیابی کی سند۔ (منیر) ؎

عدالت سے ملی ہے چند رُم وزاغ کو ڈگری
ہوئی ہے ضبط ملکِ بلبل و الاؤس بستانی

اردو میں زبانوں پر کاف فارسی سے ہے۔ (پانا۔ کرنا۔ ملنا۔ ہونا کے ساتھ)

ڈگری دار۔ صفت۔ وہ شخص جس کے حق میں ڈگری ہوئی ہو عوام نے اس کا مونث ڈگریداریہ بنالیا ہے۔

ڈکشنری۔ (انگ۔ بالکسر و فتح سوم و چہارم و کسر پنجم) مونث۔ کتاب۔ لغت۔

ڈکوت۔ (ھ) مذکر۔ ایک ہندو قوم کا نام۔ جو باپ کی طرف سے برہمن اور ماں کی طرف سے گوالے ہوتے ہیں۔

ڈکوسنا (ھ) (عو۔ تحقیر سے) پینا۔ نگلنا۔ (توبۃ النصوح) ماما نے البتہ انگریزی یونانی سب طرح کی دوائیں ڈکوسیں مگر اس کی عمر ہو چکی تھی۔

ڈکیت۔ (ھ۔ بفتحِ اول و دوم) مذکر۔ ڈاکو۔ (مصحفی) ؎

کھانے کا اس سرا میں ہم نے مزا نہ پایا
بلی ڈکیت دیکھی کتا اُٹھائی گیرا

ڈکیتی۔ (ھ) مونث۔ رہزنی۔ قزاقی۔

ڈ ـ گ

ڈگ۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ قدم۔ دو قدم کے بیچ کا فاصلہ جو چلنے میں ہوتا ہے ۲ (بضمِ اول) بازاریوں کی زبان میں گھونسے کو کہتے ہیں۔ صحیح ڈُک کاف عربی سے ہے۔

ڈگ رسید کرنا۔ ڈگ مارنا۔ (فقرہ) اُس نے تھپیڑ مارا تم نے ڈگ رسید کیا۔

ڈگّا۔ (ھ) صفت مذکر۔ دُبلے اور لانبے پاؤں کا گھوڑا۔

ڈگانا۔ (ھ) ڈگنا کا متعدی۔

ڈگڈگا کے پانی پینا۔ بڑے بڑے گھونٹوں سے پانی پینا۔ ایک دم میں بہت سا پانی پینا۔ (رشاد) ؎

بادہ کش وہ ہوں کہ جبتک ساغرِ مے آئے آئے
ڈگڈگا کر منھ لگاتے ہی گیا بوتل چڑھا

ڈگڈگی۔ (ھ) مونث۔ ۱ ایک خاص قسم کا چھوٹا سا باجا جس کو بندر نچانے والے اور شعبدہ گر بجاتے ہیں۔ (بجانا کے ساتھ) ۲ (کنایتہً) ڈھنڈورا۔ (پیٹنا کے ساتھ)۔

ڈگر۔ (ھ) عم۔ مونث۔ راستہ۔ سڑک۔ راہ۔

ڈگر ڈگر کرنا۔ (ڈگر۔ بفتح اول و دوم) کمزوری سے کانپنے لگنا۔ دیکھو آنکھیں ڈگر ڈگر کرنا۔

ڈگرا۔ (ھ) مذکر۔ بانس کی ٹوکری۔

ڈگری۔ (انگ) مونث ۱ درجہ۔ مرحلہ۔ منزل ۲ دیکھو ڈِگری۔

ڈگمگ۔ (ھ) صفت۔ لرزاں۔

ڈگمگانا۔ (ھ) بالفتح (و نیز بالکسر) کانپنا۔ ہلنا۔ جنبش کرنا۔ لڑکھڑانا۔ ضعف ناتوانی سے طاقت کھڑے رہنے کی اور زمین پر قیام کرنے کی باقی نہ رہنا۔ (فقرہ) دشمن کا نام سنتے ہی اس کے قدم ڈگمگائے۔

ڈگمگاہٹ۔ (ھ) مونث۔ ڈگمگانا۔

ڈگن۔ (ھ) مونث۔ بانس کی پتلی اور لانبی چھپٹر جس کے ایک سرے پر ایک سِرا ڈور کا اور ڈوری کے دوسرے سرے پر لوہے کا کانٹا باندھتے ہیں۔ کانٹے سے کچھ ڈور ہٹ کر ڈور میں ایک چھوٹی سی نرکل کی (جس کو پیرکوا کہتے ہیں) باندھ دیتے ہیں جو پانی پر پیرتی رہتی ہے اور اس سے مچھلی کا شکار کھیلتے ہیں۔ اس مجموعے کا نام ڈگن ہے۔ جب مچھلی کانٹے کا چارہ منھ میں لے کر بھاگ جاتی ہے پیرکوا حرکت کرتا ہے اور پانی میں ڈوبتا ہے جس سے شکاری مچھلی کا آنا سمجھ جاتا اور جھٹکا دیتا ہے مچھلی کانٹے میں پھنس جاتی ہے۔ (لگانا۔ لگنا کے ساتھ)۔ (رشک) ؎

صیدِ عاشق کے لیے یوں ہے ترارشتۂ عشق
جس طرح لوگ لگاتے ہیں ڈگن دریا میں

(بحر) ؎

دلِ مردمانِ آب کے ہو جائیں گے شکار
جس دن ترے مژہ کی ڈگن دلربا لگی

ڈگنا۔ (ھ) ڈگ قدم۔ بالکسر) جگہ سے بے جگہ ہونا ہلنا۔ سرکنا۔ ہٹنا۔ لغزش کرنا۔ جیسے چلنے میں پاؤں ڈگتے ہیں۔

ڈگی۔ (ھ) مونث ۱ ڈکنا ۲ ڈھنڈورا۔ اعلان۔ (پیٹنا۔ پیٹنا کے ساتھ) (رضا) ؎

کیوں نہ سب جان جائیں حالِ فراق
ڈگی پیٹی ہے نالۂ دل نے
پُر مشادی کا چھوٹا نقارہ

ڈ ۔ ل

ڈل۔ (ھ) بالفتح ۱ دستہ۔ گروہ۔ (انیس) ؎

بودے ہیں دل ان ست کے جو اِس کے دل میں ہیں

۲ بہت روپیہ۔ دولت ۳ کشمیر کی ایک مشہور نہر کا نام (انیس) ؎

آبرو قطرۂ شبنم جو گلستاں کی بڑھ جائے
آئے فردوس سے تسنیم کی کشمیر سے ڈل

ڈلا۔ (ھ) مذکر ۱ بڑا ٹکڑا۔ جیسے سونے کا ڈلا ۲ ڈھیلا ۳ منجمد شے جو بڑا جسم رکھتی ہو ۴ بڑی ڈلیا۔

ڈلانا۔ (ھ) (ہندو) جنبش دینا۔ ہلانا۔ جیسے پنکھا ڈلانا ۲ پھرانا۔ حیران کرنا ۳ ہچکولے دینا۔ (فقرہ) ہنڈولے کو نہ ڈلانا۔

ڈلاؤ۔ (ھ) مذکر۔ میلا پھینکنے کی جگہ۔

ڈلاؤ کی ڈگری۔ وہ گاڑی جس میں کوڑا کرکٹ بھر کے شہر کے باہر پھینکتے ہیں۔

ڈلک۔ (ھ) مونث۔ چمک۔ ڈمک۔ بشرے سے اور کندن کی چمک کے لیے مستعمل ہے (سودا) ؎

رنگ رخسار سے شرمندہ ہو کندن کی ڈلک
آئے عنیف کے خجالت زدہ سونے کی ڈلک

۲۔ ناہمواری جو صاف شفاف جوہر میں ہو۔ (رشک) ؎

دُرِ نجف میں بال ہے الماس میں ڈلک
تیرے صفائے ساعد و بازو کے سامنے

ڈلنا۔ (ھ) (ڈلو) پڑنا۔ (فقرہ) اب تک ہانڈی میں گوشت نہیں ڈلا۔

ڈلوانا۔ (ھ) ڈالنا کا متعدی المتعدی

ڈلی۔ (ھ) مونث ۱ سپاری۔ چھالیا۔ (اکثر کترنا کے ساتھ) ۲۔ مصری کا ٹکڑا۔ کسی مٹھائی کا ٹکڑا۔ ہر چیز منجمد کا ایک ٹکڑا (آتش) ؎

ہونٹ چٹواتی ہے اس شیریں دہن کی گفتگو
سن لبا مصری کی ڈلیوں کا مزہ آنے لگا

ڈلیا۔ (ھ) مونث۔ چھوٹی ٹوکری۔

ڈلیوری ۔ (انگ) مونث تقسیم۔ تعویض۔ (نتوہ) ڈاک کی پہلی ڈلیوری چار بجے ہوتی ہے۔

ڈمرو ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی ڈگڈگی

ڈنٹھل ۔ (ھ) مذکر (۱) ہولی کی وہ شاخ جس میں پھول آتا ہے (۲) ٹہنی۔

ڈنڈ ۔ (ھ) بالفتح (مذکر) ۱ بازو۔ (ناسخ) ؎

عبث تعویذ تو نے ڈنڈ پر اے جان جاں باندھا

۲۔ ایک قسم کی ورزش (کرنا کے ساتھ) اس معنی میں ڈنڈ فصیح ہے۔ دیکھو ڈنڈ ۳ تاوان۔ (بھرنا۔ دینا۔ لینا کے ساتھ) (رشک) ؎

اے قاتل اس کے ڈنڈ میں لے نقد جان زار
باز تیرے دُکھے مری گردن کے واسطے

دیکھو ڈانڈ۔

ڈنڈ پر خاک چڑھانا ۔ پہلوان بازو پر خاک مل لیتے ہیں۔

ڈنڈ پیل ۔ صفت۔ ڈنڈ پیلنے والا۔

ڈنڈ پیلنا ۔ ڈنڈ کرنا ۔ ڈنڈ نکالنا ۔ ڈنڈ کی ورزش کرنا۔ (انشا) ع

شیروں نے بھی خوب ڈنڈ پیلے

ڈنڈ ڈالنا ۔ تاوان ڈالنا۔ تاوان عاید کرنا۔

ڈنڈ کھلا ۔ صفت۔ مذکر۔ (لکھنؤ) نیلا کبوتر جس کی دُم کے پر سفید ہوں۔

ڈنڈ لینا ۔ ڈانڈ لینا ۔ تاوان میں لینا۔

ڈنڈ ۔ (ھ) مذکر۔ درخت کا تنہ جس میں شاخیں نہ ہوں۔

ڈنڈا ۔ (ھ) مذکر ۱ سونٹا۔ ہاتھ میں رکھنے کا سونٹا ۲ زینے یا سیڑھی کی لکڑی ۳ گدکا ۴ جھنڈے کی لکڑی ۵ منیہ کی چوب مسہری کی چوب ۶ ایک ہاتھ کے برابر گول لکڑی کا ٹکڑا جس پر دوسری لکڑی مار کر بجاتے ہیں ۷ وہ لکڑی جو حد مقرر کرنے یا احاطہ بنانے کے لئے لگا دیتے ہیں ۸ چھوٹی چھوٹی گول لکڑی جس پر روغن کیا ہوتا ہے۔ ایک قسم کے فقیر بازار میں کھڑے ہو کر بجاتے ہیں اور کچھ پڑھتے جاتے ہیں۔

ڈنڈا ڈولی کرنا ۔ دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں باندھ کر ڈولی کے ڈنڈوں کی طرح باندھ کر اٹھانا۔

ڈنڈا کھینچنا ۔ دیوار کھینچنا۔ حد مقرر کرنا۔

ڈنڈے ۔ چھوٹی چھوٹی روغن دار گول لکڑیاں کھیلنے کی۔

ڈنڈے بجاتے پھرنا ۔ (کنایتہ) آوارہ پھرنا۔ اوقات ضایع کرنا۔ بیکار مارے مارے پھرنا۔

ڈنڈوت ۔ (ھ) (ہندو) مونث سجدہ۔ آداب تسلیم

ڈنڈوکا ۔ (لکھنؤ) مذکر۔ ٹوٹی ہوئی تلوار جس کا کوئی ٹکڑا قبضہ میں لگا رہ گیا ہو۔

ڈنڈی ۔ (ھ) مونث ۱ دستہ۔ قبضہ۔ جیسے پنکھے کی ڈنڈی ۲ ترازو کی لکڑی جس میں دونوں پلے باندھے جاتے ہیں ۳ ڈال۔ ٹہنی ۴ سنگھار کے پھول کا سُرخی مائل زرد حصہ جس سے زرد رنگ کے کپڑے رنگتے ہیں ۵ (کنایتہ) انسان کا آلہ تناسل ۶ وہ ہندو فقیر جو برہمن کے سوا اور کسی سے کچھ نہیں لیتے۔ (کنایتہ) صفت۔ دغاباز۔ مفتری ۸ پھول کا ڈنٹھل۔

ڈنڈی مار ۔ صفت۔ ڈنڈی مارنے والا۔ کم تولنے والا

ڈنڈی مارنا ۔ کم تولنا۔ چالاکی سے ترازو کی ڈنڈی جھکا دینا۔

ڈنڈیا ۔ (ھ) صفت۔ بازار کی آمدنی وصول کرنیوالا۔

ڈنر ۔ (انگ) مذکر۔ بڑا کھانا۔ رات کا کھانا۔ (دینا۔ ہونا کے ساتھ)

ڈنڑ ۔ (ھ) بروزن برطم دیکھو ڈنڈ نمبر ۱۔ ۲۔ (بحر) ؎

ڈنڑ بھجول ہر نہ کرے کوئی بڑا طوار گھمنڈ

ڈنڑ بھجے گواہی دیتے ہیں ۔ طنز سے کہتے ہیں۔ یعنی تمھارے اعضا ایسے قوی نہیں جو یہ کام تم کر سکو۔

ڈنک ۔ (ھ) مذکر ۱ نیش۔ زہریلا کانٹا (لگانا۔ لگنا۔ چبھونا۔ مارنا کے ساتھ) ۲ نشان جو جونک کے کاٹنے سے پڑ جاتا ہے۔

ڈنک مارنا ۱ بھڑ یا بچھو وغیرہ کا کاٹنا ۲ (کنایتہ) کسی کو آزار پہونچانا۔

ڈنکا ۔ (ھ) مذکر ۱ نقارہ جو امرا اور سلاطین کی سواری کے آگے

رہتا ہے۔ ۲ (مجازاً) شہرت۔ عروج

ڈنکا بجانا: نقارہ بجانا۔ ڈھول بجانا۔ ۲ حکومت کرنا۔ راج کرنا۔ رعب بٹھانا۔ ؎

بلند آواز سے کہتا ہوں مجنوں کی گئی نوبت
محبت آج ملکِ عشق میں ڈنکا بجاتا ہے

۳۔ (کنایتہً) شہرت دینا۔ (شوق قدوائی) ؎

چھپاؤں عشق مگر کیا کروں کہ ہر دم شوق
جگر کا آبلہ ڈنکا بجائے جاتا ہے

ڈنکا بجنا۔ شہرت پانا۔ (انیس) ؎

ڈنکا بجے جہاں میں نہ کیوں دم بدم
ہے معرکے میں رستمِ دستاں قلم مرا

ڈنکا دینا۔ نقارہ بجانا۔ کسی بات یا کسی کام کا اعلان کرنا۔ (وزیر) ؎

بادشاہوں کی طرح پھرتے ہیں ڈنکا دیتے
خار پا چوب ہیں [illegible] آبلے نقارے ہیں

ڈنکا ڈالنا۔ (مرغ باز) مرغ سے مرغ لڑانا۔ مرغ کی بازی بدنا۔ مرغ کا چونچ مارنا۔ (انشا) ؎

چاہیے یوں ہی ڈالنا ڈنکا
جس سے راون کی کانپ اٹھے لنکا

ڈنکا ہونا۔ (لکھنؤ) ڈنکے کا بجنا آگے آگے بادشاہوں کی سواری کے۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

ہوتا ہوا آگے آگے ڈنکا
آواز وہ اس کی رعد آسا

ڈنکے بجے ہیں۔ عام شہرت ہے۔ (جلال) ؎

مجنوں کے غل نہ شور وہ اب کوہکن کے ہیں
ڈنکے بجے ہوئے مرے دیوانہ پن کے ہیں

ڈنکے کی چوٹ۔ علی الاعلان۔ کھلم کھلا۔ (بحر) ؎

ڈنکے کی چوٹ عرش پہ شورِ فغاں گیا

ڈنکارنا۔ (لکھنؤ) (بروزن ڈکارنا) ہنکارنا۔ چیخنا۔ خفا ہونا۔ (فقرہ) میں نے کچھ نہیں کیا۔ مجھ پر ناحق ڈنکارتے ہو۔

ڈنگنی۔ (ھ) مونث ایک قسم عورت کی ۲ ڈائن سا۔ (کنایتہً) لڑاکا عورت۔

ڈنگیا۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا ڈونگا چھوٹی ناؤ۔

ڈ - و

ڈڈّا۔ (ھ) بضم اول و بفتح اول اردو میں بفتح اول و تشدید دوم ہے (مذکر) لکڑی کا بڑا چمچا۔

ڈوب۔ (ھ) بروزن شوب (مذکر) ۱ ایک بار قلم کو سیاہی میں تر کرنا مخطوطہ (فقرہ) ایک ڈوب لیا اور دو سطریں لکھیں ۲ کپڑے کو رنگ یا پانی میں ڈبونا۔ (فقرہ) رنگ میں پہلا ڈوب اچھا رہا ۳ لگاتار بدن سے پسینہ آنا۔ (شوق) ؎

پڑ گئے لالے سپر تو جینے کے
ڈوب پر ڈوب ہے پسینے کے

ڈوب دینا۔ ۱ قلم کو سیاہی میں ڈبونا۔ کپڑے کو رنگ میں ۲ ڈوڑ دوڑ بخیہ کرنا۔

ڈوبا۔ (ھ) مذکر (ہندو) قلم کو روشنائی میں ڈبونا۔ (ڈبو لینا کے ساتھ)

ڈوبا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) نشیب کی زمین جو پانی میں ڈوبی رہے۔

ڈوبا نام اچھالنا۔ گئی ہوئی آبرو کو از سرِ نو حاصل کرنا۔ (آشنا) ؎

تمھیں سب دیکھ کر کہتے ہیں یوسف ہوگا ایسا ہی
یہ ڈوبا نام تم نے اس کا مدت میں اچھالا ہے

ڈوبا ہونا۔ نشہ میں بےخود ہونا۔ ؎

کچھ ہوش ہو تو داغ کو سمجھائیں نیک و بد
ڈوبا ہوا ہے نشۂ جامِ شراب میں

۲ کسی خیال یا فکر میں محو ہونا۔

ڈوبتے اچھلتے۔ بمشکل۔ (عاشق) ؎

اب کیا ہے یہاں تلک تو بارے
آ پہونچے ہیں ڈوبتے اچھلتے

ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہے۔ مثل مصیبت میں تھوڑی مدد بھی بہت ہے۔ اس وقت بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی آفت میں پھنس کر نجات سے ناامید ہو اور اس

حال میں اُس کو تھوڑی سی قوت کسی کی حمایت سے پہونچے

تنکے کا ڈوبتے کو سہارا بہت ہے شاد
رونے میں ناتواں جو لگا جی سنبھل گیا

ڈوبتی ہوئی ناؤ کو تیرا لینا۔ (کنایۃً، دعو) بگڑی ہوئی حالت کو سنبھال لینا۔

ڈوب جانا: غرق ہوجانا۔ (فقرہ) وہ دریا میں ڈوب گیا ۲ چھپ جانا۔ جیسے سورج ڈوب گیا ۳ روپے کا ضائع ہوجانا۔ (فقرہ) مدیون مرگیا، سارا روپیہ ڈوب گیا ۴ برباد ہونا، ناموری میں فرق آیا۔ جیسے آبرو ڈوب گئی ۵ کسی خیال یا فکر میں محو ہوجانا ۶ کھو جانا۔ (فقرہ) خدا جانے کہاں ڈوب گیا۔

ڈوب مرنا۔ پانی میں غرق ہوکر مرجانا غیرت و حیا سے یا زندگی سے تنگ آکر۔ (فقرہ) غیرت ہو تو چلو بھر پانی میں ڈوب مرو (میاں صاحب) ؎

تم پانی پانی شرم سے ہو۔ یہ ابھی فقط
ہیں ڈوب مرتی آپنی غیرت اگر مجھے

ڈوبنا۔ (ھ) غرق ہونا۔ دریا بُرد ہونا۔ جیسے جہاز ڈوب گیا ۲ چھپنا۔ غروب ہونا۔ جیسے سورج ڈوب گیا ۳ ضائع ہوجانا۔ نقصان ہونا۔ دیکھو ہیا ڈوبنا ۴ نیست نابود ہوجانا۔ (جرأت) مع

ہم اُلفت ہی الٰہی یہ کہیں جاسے ڈوب

۵ تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ (مع)

ہم تو ڈوبے ہیں مگر یار کو لے ڈوبیں گے

۶ کسی چیز میں گھس جانا کامل زور سے (ادیج تلوار) ؎

سینے میں گئی قلب و جگر کاٹ کے نکلی
ڈوبی جو بغل میں تو کمر کاٹ کے نکلی

۷ کسی گروہ میں گھس کر چھپ جانا۔ (تعشق) ؎

دیکھا جو شہ نے تیر چلے ہیں کمان سے
فوج ستم پہ ڈوب کے لی تیغ میاں سے

۸ پسینے میں غرق کرنا۔ بھیگنا۔ (فقرہ) گرمی شدت کی تھی پسینے میں ڈوب گئیں۔ (عو) بُری جگہ یا بُرے خاندان سے پالا پڑنا ۹ کسی خیال میں محو ہونا۔ (بحر) ؎

جب اُن کو دیکھئے یہ اپنی آرائش میں ڈوبے ہیں
بتانِ ہند کو آئینہ بھی گنگا کا تیرتھ ہے

۱۰ نشہ میں چور ہونا۔

ڈوبی ہوئی اسامی۔ مدیون جب ایسا نادار ہوجائے کہ اُس سے قرض وصول کرنے کی مایوسی ہوجائے۔ (غالب)

حاصل سے ہاتھ دھو بیٹھ اے آرزو خرامی
دل جوش گریہ میں ہے ڈوبی ہوئی اسامی

ڈوبے کٹورا اپنے گھڑیال۔ مثل جیسا کوئی کرے مزا پائے کوئی۔

ڈوپٹا۔ دیکھو دوپٹا۔

ڈوڈا۔ (ھ) مذکر۔ وہ چیز جس کے اندر پھل کے بیج ہوتے ہیں جیسے پوست کا ڈوڈا۔ روئی کا ڈوڈا ۲ مسکم کو کنار۔

ڈور۔ (ھ) مونث۔ سوت کی باریک رسی۔ بٹی یا بٹا ہوا تاگا جس پر پتنگ اڑاتے ہیں۔ (فقرہ) یہ ڈور چھ تار کی ہے اس پر اتنا بڑا پتنگ نہیں اُڑے گا ۲ بٹا ہوا تاگا جس سے مچھلی کا شکار کرتے ہیں ۳ (لکھنؤ) (کنایۃً) غالب۔ زبر۔ فائق اور غالب ہونا۔ (بحر) ؎

خود بخود دل کو پہونچتی ہے خبر محبوب کی
تار برقی پر بھی یہ اُلفت کا رشتہ ڈور ہے

۴ (لکھنؤ) طرۃً۔ نئی بات۔ انوکھی بات (بحر) ؎

ترچھی آنکھیں اب اُس قاتل سے لڑتا ہے پتنگ
ڈور کی فرمائشیں ہیں یہ بھی سب پر ڈور ہے

ڈورا ہرا لگانا۔ ڈھب پر لگانا۔ ہلانا۔ سدھانا۔

ڈور پر مانجھا دینا۔ ڈور کو مانجھا دینا۔ کوٹا اور کپڑ چھان کیا ہوا شیشہ پختہ چاولوں کی بوری میں ملا کر اور کسی قسم کا پسا ہوا رنگ شامل کرکے اُس سے ڈور کو سوتنا۔ (ناسخ) ؎

دستِ اُس کو کو کنکر مانجھا تو اپنی ڈور کو
شیشۂ دل میرے پہلو میں جو چکنا چور ہے

ڈور سلجھانا۔ اُلجھی ہوئی ڈور کی گرہیں اور پھندے

نکال ڈالنا۔ (ناسخ) ع

یارِ پُرنور انگلیوں سے ڈورے سُلجھاتا نہیں

ڈور لگنا - لازم - لَو لگنا - خیال میں غرق ہونا ۔

ڈور ہونا - ۱ - عاشق ہونا۔ مائل ہونا ۲ (لکھنؤ) غالب ہونا۔

ڈورا - (ھ) مذکر ۱ - دھاگا ۔ بٹا ہوا دھاگا ۲ - خط - لکیر (فقرہ) ڈورا ڈال کر مکان تقسیم کرلو ۳ - آنکھ کی رگیں ۴ - آنکھوں کی رگوں کی سرخی جو حالت سرور یا خمار یا خواب سے بیدار ہونے کے بعد ظاہر ہوتی ہے۔ اس معنی میں جمع مستعمل ہے۔ دیکھو آنکھوں کے ڈورے ۵ - تلوار کی باڑھ - (رشک) ؎

تلوار ڈھال تم کو بتائیں جو گُلعذار
ڈورے میں تیغِ تیز کو گوندھوں حمیر پھول

۶ - کٹورا جس میں ڈنڈی لگی ہوتی ہے۔ اور جس سے باورچی پانی نکالتے یا گھی ڈالتے ہیں ۷ - (باورچیوں کی اصطلاح) گرم گھی کو پکتے ہوئے چاولوں میں دم لینے کو بھی ڈورا کہتے ہیں۔ (فقرہ) چاول ڈورا دے کر اُتار لو ۸ - (کنایتہً) کسی کو بنظر محبت دیکھکر اپنی طرف مائل کرنا - (برق) ؎

ثابت اے رشکِ قمر ڈورا تمہارا ہوگیا
رشتۂ شمعِ تجلّی آشکارا ہوگیا

۹ - (لکھنؤ) سکم کو کنار - پوست - (بحر) ؎

عدن ہے پوستے کا کھیت افیونی کی آنکھوں میں
لالی سیپیوں میں ہیں نہیں خشخاش ڈوروں میں

۱۰ - (کنایتہً) وہ خط جو سرمہ آلودہ سلائی سے آنکھوں میں کھینچتے ہیں - (بحر) ؎

خدا کے واسطے بیمار ہوں میری طرف دیکھو
تمہارے سرمہ کا ڈورا مجھے گنڈا ہے افسوں کا

۱۱ - گردن - بازو - ران اور کمر کی ناپ کا ڈورا - (آتش) ؎

یہ خوش اسلوب جسم اس نوجواں کا ہے جو ناپیں تو
برابر نکلے ڈورا اس کمر کا اور گردن کا

۱۲ - (رقاصوں کی اصطلاح) رقص میں ناچنے والوں کی گردن کی جنبش کو ڈورا کہتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

ڈورا مرے صنم کی جو گردن میں دیکھ لیں
زُنّار رکھیں صاحبِ اسلام دوش پر

۱۳ - کنایہ ہے معشوقوں کی نازک گردن کی جنبش سے (جرأت) ؎

تری گردن کے ڈورے جو کہ دیکھے اے بُتِ کافر
تو پہونچے کیوں نہ اُس کے زُنّار گردن تک

۱۴ - جال - دام - فریب ۱۵ - وہ ڈورا جس سے کڑاہی کے کبابوں یا کوفتوں کو باندھ دیتے ہیں۔

ڈورا کھانا - (دہلی) ڈورا مروڑنا - دیکھو کھانا۔ (داغ) ؎

شیخ ہیں پہروں وظیفے کھاتے
کام آجاتا جو ڈورا کھاتے

ڈورا ڈالنا - ۱ ڈورا پرونا ۲ (کنایتہً) دام محبت میں پھنسانا (دیکھا ؟) ۔

ڈورے چھوٹنا - آنکھوں کی رگوں کا گلابی ہونا۔ یہ کیفیت خمار کے وقت یا خواب سے بیدار ہونے کے بعد ہوتی ہے (جرأت) ؎

نبضیں مری چھٹ جاتی ہیں یاد آتے ہیں جب آہ
چھُوٹے وہ تری چشمِ غضبناک کے ڈورے

ڈورے چھوڑنا - ۱ تاگے ڈالنا ۲ کاجل یا سرمہ کی لکیر آنکھ کے کویے سے باہر تک کھینچنا۔

ڈورے ڈالنا - ۱ تاگے ڈالنا (روئی دار کپڑے میں) تاکہ روئی اپنے مقام سے نہ ہٹے ۲ (کنایتہً) محبت آمیز باتیں یا اشارے کرکے اپنی طرف مائل کرنا - (بحر) ؎

کھُلا یہ راز ہم پر اُن لگاوٹ کی نگاہوں سے
کہ آنکھوں نے بھی ڈورے ڈال رکھے ہیں کاجل سے

۳ - چڑیا یا مینا کا پے در پے چہچہانا ۴ (ع) (کنایتہً) سر گوندھنا ۵ - فریب کا جال بچھانا - (شوق) ؎

ادھر جاکر کہیں ڈورے ڈال
خوبرویوں کا کچھ نہیں ہے کال

ڈورے کترنا - (دہلی) ڈلی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا سروتے سے۔ اس جگہ لکھنؤ میں ڈورے کاٹنا ہے۔

ڈورو۔ (ھ)۔ بالفتح وضم سوم وسکون واو معروف، مذکر۔ ایک قسم کا باجا۔ ڈگڈگی۔ بیشتر بھنگیوں کے باجے کو کہتے ہیں

ڈوری۔ (ھ) مونث۔ ۱ پتلی رسی ۲ پانی بھرنے کی رسی ۳ خیمہ کی رسی، طناب ۴ دو بٹا ہوا ڈورا یا فیتہ یا تکیلوں جو عورتیں سینہ بند وغیرہ کے سرے سے بڑا کرتی ہیں ۵ دو ریشمی یا سوتی ڈوری جسے پلنگ کے چاروں پایوں میں چھید کے اوپر باندھ دیتے ہیں تاکہ چادر میں شکنیں نہ پڑیں۔ (کھینچنا۔ کھنچنا کے ساتھ) ۶ زمین ناپنے کی رسی ۷ بالائی اتارنے یا دودھ ڈالنے کا کٹورا ۸ دو فیتہ جس سے کاغذات باندھتے ہیں۔

ڈوری ڈھیلی چھوڑنا ہو کسی کی طرف سے غافل ہو جانا نگرانی چھوڑ دینا۔ دبا دو نہ رکھنا۔ (فقرہ) سمجھدار لڑکی کا غیر عورتوں کی صحبت میں آزادی سے جانا اچھا نہیں اتنی ڈھیلی ڈوری ہرگز نہیں چھوڑنی چاہئے۔

دوریا۔ (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کا دھاریدار باریک کپڑا ۲ شکاری کتوں کا محافظ یا سدھانے والا۔

ڈوک۔ (ھ) مونث۔ دیکھو آواز ڈوک میں آنا ۲ ایک بیماری ہے جو پھیپھڑے میں ہو جاتی ہے

ڈوکر۔ ڈوکرا۔ (ھ) مذکر۔ بہت بوڑھا۔

ڈوکری۔ مونث۔ بڑھیا۔

ڈوانا۔ (ھ)۔ قے کرنا۔ بیشتر کتوں کے واسطے بول چال میں ہے ۲ چوسنا۔ بہت سا پینا۔

ڈول۔ (ھ) مذکر۔ کنوئیں سے پانی نکالنے کا چرسی یا آہنی ظرف

ڈول پھانسنا۔ ڈول ڈالنا۔ (منیر) ؎

کنوئیں یہ دیکھے کو سقائے شوق نادھی
نہ پھانسے جاؤ زنخدان حور میں پھر ڈول

ڈولچی۔ مونث۔ چھوٹا ڈول۔

ڈول۔ (ھ) مذکر ۱ ڈھنگ۔ وضع۔ صورت۔ خصلت۔ لکھنؤ میں بیشتر آدمی کے انداز۔ طور کے لئے مستعمل ہے ۲ ڈھانچا ۳ طرح۔ (انشا) ؎

کیجئے اقرار کچھ ایسا کہ پھر انکار نہو
یعنی آپس میں کبھی ڈول کی تکرار نہو

اب اس معنی میں متروک ہے۔

ڈول پر لانا۔ راہ پر لانا۔ ڈھب پر لانا۔

ڈول ڈالنا ۱ بنیاد قائم کرنا۔ انتظام کرنا۔ (میر) ؎

اٹھتی پلکوں سے گرے پڑتے ہیں لاکھوں آنسو
ڈول ڈالا ہے مری آنکھوں نے اب طوفاں کا

۲ (کنایۃً) تعلق پیدا کرنا۔ (رشق) ؎

کچھ نہ کچھ تو ہے دال میں کالا
شاید اپنا بھی ڈول کچھ ڈالا

ڈولا۔ (ھ) کھیت کی مینڈ۔ خراج کا تخمینہ۔

ڈولا۔ (ھ) مذکر ایک قسم کی زنانی سواری جس پر بیشتر عروس کو رخصت کرتے ہیں۔

ڈولا اچھلنا۔ (ھ) (لکھنؤ) (کنایۃً) ۱ کسی عورت کا دوسری عورت کے خاوند سے آشنائی یا شادی کر لینا (جان صاحب) ؎

آنکھیں ڈامیں اس نے کہاری نے بانس کھائے
اس کا بھی میرے چونڈے پہ ڈولا اچھل گیا

۲ (تحقیر سے) ڈولی پر چڑھ کر جانا۔

ڈولا جانا۔ لازم۔ (جان صاحب) ؎

ڈولا گئی سرکار میں ہمشیر تمہاری

ڈولا دینا۔ متعدی (لکھنؤ) (کنایۃً) اغراض کے واسطے امیر کو بیٹی دینا۔ بغیر عقد اور رسوم کتخدائی کے۔

ڈولا لینا۔ نذر کی رسم ادا کر کے کسی عورت کو زوجہ بنانا۔ (جان صاحب) ؎

وہ جس کو ڈولا اب سے نوبہار لیتے ہیں
اُسی نگوڑی کی خاطر بہار لیتے ہیں

ڈولا نکالنا (لکھنؤ) دولہا کے گھر دلہن کا رخصت کرنا۔ (جان صاحب) ؎

خالی میں تو کیا نکلے گا مہتاب کا ڈولا
جب عید ہی کے چاند کے اندر نہ نکالا

ڈولا نکلنا۔ لازم۔

ڈولنا۔ (ھ) (عو) چلنا۔ حرکت کرنا۔ لینا۔ (فقرہ) جہاز ڈولتا ہے ۲ مارا مارا پھرنا۔

ڈولی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی زنانی سواری جس کو دو کہار اُٹھاتے ہیں۔ (جانا کے ساتھ)۔

ڈولی آنا۔ (کنایۃً) جب لڑکی والے لڑکی کو شوہر کے گھر لاکر شادی کرتے ہیں تو اس کو دیہات میں ڈولی آنا کہتے ہیں۔

ڈولی اُترنا۔ ڈولی کی سواری اُترنا۔

ڈولی اُلٹی پھیرنا۔ ڈولی کو مع سواری کے واپس کرنا (فقرہ) پھوپھی اور چچی نے تو ڈولی ہی اُلٹی پھیر دی البتہ خالہ اور نانی وہ بھی سگی نہیں رشتہ کی آ پہونچی تھیں شام کو وہ بھی چلی گئیں۔

ڈولی لگانا۔ ڈولی کو سواری کے لیے ڈیوڑھی میں رکھنا۔

ڈولی لگی رہے۔ ڈولی لگی کھڑی ہے۔ سواری کے لیے ڈولی ڈیوڑھی میں تیار رہے (فقرہ) بڑا خطرناک سفر ہے اور جانا ضرور راہ کٹھن۔ منزل کڑی۔ سنگ نہ ساتھی۔ اکیلی جان اللہ نگہبان ڈولیاں لگی کھڑی ہیں اور جانے والیاں صبح و شام چلی جا رہی ہیں۔

ڈولی میں بیٹھ کر اُپلے چُننے گئے ہیں۔ مثل۔ کوئی کام خلاف وضع و عادت کرنے کی جگہ بولی جاتی ہے۔

ڈولی نہ کہار بی بی بیٹھی ہیں تیار۔ مثل۔ سامان کچھ نہیں ارادے بڑے بڑے۔

ڈوم۔ (ھ) مذکر ۱ میراثی۔ گانے کا پیشہ کرنے والا مرد ۲ ایک قوم کا نام جو ٹپّا لے اور ٹوکریاں بناتی ہے۔

ڈوم پنا۔ مذکر۔ ڈوم کا پیشہ۔ بیجا خوشامد۔

ڈوم کا تیر خدا جھوٹ کرے۔ مثل۔ (کہتے ہیں کہ ایک ڈوم کی ران میں تیر لگا اور خون جاری ہوا تو بھی وہ یہی کہتا تھا کہ خدا جھوٹ کرے یعنی تیر لگنا جھوٹ ہو گیا) امر بیّن کے اخفا کرنے ظاہری آفت اور مصیبت چھپانے کی جگہ۔

ڈوم کا گلا عطار کا شیشہ۔ مثل۔ دونوں یکساں ہیں گلے میں سے ہر قسم کا نغمہ نکلتا ہے اور شیشہ میں سے ہر قسم کے شربت یا عرق نکلتے ہیں۔

ڈومنی۔ ڈوم نمبر ۱ کا مونث۔

ڈونڈ۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر ۱ ایک سینگ کا بیل۔ وہ بیل جس کے سینگ ٹوٹے یا مڑے ہوں۔

ڈونڈا۔ (ھ) صفت۔ گائے یا بیل جس کا ایک سینگ ٹوٹا یا مڑا ہو۔

ڈونڈی۔ (ھ۔ نون غنہ) (ہندی) ڈھنڈورا۔ منادی۔ ڈھینا پیٹنا۔ پھیرنا۔ (پیٹنا۔ پھیرنا کے ساتھ)

ڈونگا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر ۱ کسی ظرف سے پانی نکالنے کا ڈنڈی دار برتن ۲ وہ برتن جس میں شوربا وغیرہ دسترخوان پر چنتے ہیں۔ ایک خاص قسم کی رکابی ۳ ایک قسم کی چھوٹی کشتی۔

ڈونگی۔ (ھ) مونث ۱ ایک قسم کی چھوٹی ناؤ جو بڑی کشتی یا جہاز کے ساتھ بندھی رہتی ہے ۲ چھوٹا ڈونگا۔

ڈونگیا۔ (واو غیر ملفوظ) مونث۔ دیکھو ڈنگیا۔

ڈونگر۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ اونچی زمین۔ پہاڑ۔ پہاڑی ملک۔

ڈونگر پھل۔ (ھ) مذکر۔ ایک نہایت تلخ گھاس کے پھل کا نام جو گھوڑوں کو دی جاتی ہے۔

ڈویژن۔ (انگ) بکسر اول و دوم و سکون سوم معروف و فتح چہارم) مذکر ۱ قسمت۔ حصہ۔ علاقہ ۲ فوج کا حصّہ۔

ڈ۔ ھ

ڈھابا۔ (ھ) مذکر ۱ چال ۲ چھپّر ۳ اولتی ۴ مرغوں کے بند کرنے کا ٹاپا۔

ڈھابلی۔ دیکھو ڈھابلی۔

ڈھا بیٹھنا۔ ڈھا ڈالنا۔ مسمار کر دینا۔ (ہجر) ؎

اپنا ہو آپ قاتل مٹی مر جیتے جی مل
نہ بیٹھ کعبۂ دل حج کا ثواب ہوگا

ڈھا دینا۔ منہدم کر دینا۔ (فقرہ) اس سال کی بارش نے مکانات ڈھا دیئے ۲ برپا کرنا۔ جیسے آفت ڈھا دینا۔ قیامت ڈھا دینا۔

ڈھاپنا۔ (ہ) پوشیدہ کرنا کسی چیز سے۔ پوشش ڈال دینا کسی چیز پر چھپانے کی نیت سے (غالب) ۔ ؎

ڈھانپا کفن نے داغ عیوب برہنگی
میں ورنہ ہر لباس میں ننگ وجود تھا

دیکھو ڈھانپنا۔

ڈھاٹا۔ (ہ) مذکر۔ کپڑے کی پٹی جسے منھ کے گرد اگر دباندھ کر ڈاڑھی چڑھاتے ہیں ۲ وہ کپڑا جس سے مردے کا منھ باندھ دیتے ہیں۔

ڈھاٹی۔ (ہ) مونث۔ ۱ کپڑا جو گھوڑے کے منھ میں لگام کی جگہ دیتے ہیں۔ (چڑھانا۔ لگانا۔ دینا کے ساتھ)

ڈھارس۔ (ہ) بروزن سارس) مونث۔ سہارا۔ ہمت استقلال۔ آسرا مدد کا۔ (بندھنا۔ ہونا۔ دلانا۔ دینا کے ساتھ)

ڈھاڑی۔ (ہ) مذکر۔ ڈوم۔ میراثی۔

ڈھارک۔ (ہ) مذکر۔ ایک درخت کا نام۔

ڈھاک کے تین پات۔ مثل (مفلس نادار کی نسبت بولتے ہیں ۲ اس شخص کی نسبت بھی بولتے ہیں جو اپنی ضد اور ہٹ کا پورا۔ اپنی بات پر اڑا رہے۔ دلیلوں سے قائل نہ ہو۔

ڈھاکا۔ مشہور شہر کا نام۔ یہاں کی ململ اور جامدانی مشہور ہے۔

ڈھاکا پاٹن۔ مونث۔ ایک قسم کا ڈھاکے کا بنا ہوا کپڑا۔

ڈھال۔ (ہ) ۱ مونث۔ سپر۔ (امیر) ؎

سیاہ بخت کو ہوتا نہیں فروغ نصیب
وہ چاند چاند نہیں ہے جو ڈھال رکھتا ہو

۲ مذکر۔ نشیب۔ پستی۔ (منیر) ؎

ڈھال کیا ہر طرف اس گھر کی انگنائی کا

۳ صفت۔ ڈھالو (رشک) ؎

تیغ جوہر جو ہو تو سپر ہے فروتنی
پانی کا ڈر نہیں ہے جدھر صحن ڈھال ہو

ڈھال کا پھول۔ دیکھو پھول۔

ڈھال کا پھول سونگھنا۔ (کنایۃً) مارا جانا۔ (جان صاحب)

آرزو بندی کی تمالق سے اک دن میری سوت
کھائے پھل تلوار کا، اور پھول سونگھے ڈھال کا

ڈھالنا۔ (ہ) ۱ دھات کو پگھلا کر سانچے میں ڈالنا۔ سانچے میں بنانا ۲ (لکھنؤ) فروخت کرنا۔ (رشاد) ؎

دنداں جو دیکھتے ہو دل بیچے ڈالتے ہیں
لونڈیوں کے مولوں یہ مال ڈھالتے ہیں

۲ کسی پر طنز کرنا۔ (جرأت) ؎

وقت اظہار وفا محفل میں اس کی جب ہے آنکھ
مل گئی تو بس وہ سب باتیں اسی پر ڈھالنا

۳ عاید کرنا۔ (داغ) ؎

میں نے ان پر ڈھال دی جب بے وفا مجھ کو کہا
اک مزہ ہے اس محل پر بات دہرانے میں بھی

ڈھالواں۔ (لکھنؤ) صفت۔ ایک طرف کو نشیب اور نیچے رکھنے والا۔

ڈھالو۔ صفت۔ ڈھالواں۔

ڈھال ہونا۔ پناہ ہونا۔ (صبا) ؎

آسماں نے مجھے محروم شہادت رکھا
تیغ قاتل کے لئے بخت سیہ ڈھال ہوا

ڈھانا۔ (ہ) ۱ گرانا۔ منہدم کرنا ۲ برباد کرنا۔ مٹانا۔ جیسے غرور ڈھانا ۳ برپا کرنا۔ جیسے آفت ڈھانا۔ قیامت ڈھانا۔ (رشک نے نفس اللغۃ میں لکھا ہے۔)

ڈھاہنا۔ ریزا یدن۔ و اطلاق ایں لغت بر دیوار و مکان کنند و بدون ہائے دوم غلط ست۔ ان کے شعر سے بھی اس کی تصدیق ہوتی ہے۔ ؎

ڈھاہیے اس کو وصل جب چاہے
خاک محکم نہیں بنائے فراق

لیکن اب ڈھانا ہی مستعمل ہے۔ (ذوق) ؎

فوج کے بیچ میں پہنچی تو وہ کینہ گستر نکلی
ڈھا کے دیوار صف لشکر عدو سر نکلی

ڈھانپنا۔ (ہ) متعدی۔ ڈھانکنا۔ چھپانا۔ غم کے محل پر ڈھانپنا

فصیح ہے۔ ذوق کے یہ ہے دیکھو ڈھانکنا۔

ڈھانچ۔ ڈھانچا۔ (ھ۔ نون غنہ، مذکر) ۱ بغیر بُنا پلنگ۔ بے بُنی کرسی ۲ خاکا۔ قالب۔

ڈھانڈا۔ (ھ۔ نون غنہ، مذکر) گنوار ۲ بوڑھا بیل۔

ڈھانڈنا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ جوان کبوتر۔

ڈھانک دینا۔ چھپا دینا۔ بند کر دینا۔

ڈھانک لینا۔ بند کر لینا۔ جیسے آنچل سے منہ ڈھانک لو

ڈھانکنا۔ (ھ) متعدی کسی چیز کے بند کرنے کے لیے اس پر کوئی دوسری چیز رکھ دینا۔ پوشش ڈالنا۔ (فقرہ) پتیلی پر سرپوش ڈھانکو ۲ اوڑھنا۔ جیسے سر ڈھانکو ۳ چھپانا۔ (فقرہ) اب حال کھل گیا۔ اب ڈھانکنے سے کیا فائدہ۔ ڈھانپنا جسم کے لئے مخصوص ہے اور ڈھانکنا چھپانے کے لئے۔

ڈھائی۔ (ھ۔ ہندی میں معنی نمبر ۱ میں دائی ہے) ۱ اڑھائی ۲ مونث۔ (لکھنؤ۔ بچوں کا کھیل) وہ جگہ جہاں کھیلنے والوں میں سے ایک بچہ آنکھیں بند کر کے کھڑا ہوتا ہے۔ اور لڑکے اس جگہ کو چھو کر بھاگتے ہیں اور جو آنکھیں بند کئے کھڑا ہوتا ہے وہ پکڑنے دوڑتا ہے اور جس کو پکڑ لیتا ہے وہ اسی طرح آنکھیں بند کر کے کھڑا ہوتا ہے۔

ڈھائی پیڑ بکائن کے سائے باغ ہیں۔ مثل۔ ادنیٰ حالت پر بلند مرتبہ کی خواہش کرنا کی جگہ۔

ڈھائی چلو لہو پی جاؤں۔ (عو) حالت غضب میں کہتی ہیں۔

ڈھائی چھو لینا۔ (عو) (کنایۃً) عجلت کے ساتھ نتیجہ پر پہنچ جانا۔ جلدی سے کوئی کام کرنا بے دلی کے ساتھ اس جگہ ڈھیا کبھی مستعمل ہے۔

ڈھائی دن کی بادشاہت کرنا۔ ۱ نوشہ بننا ۲ چند روزہ حکومت کرنا۔

ڈھائی گھڑی کی موت آئے۔ (عو) بددعا۔ اچانک موت آئے۔

ڈھائی گھڑی کی آنا۔ (عو) جھٹ پٹ مر جانا کی جگہ۔

ڈھائی چھونا۔ (کنایۃً) آتے ہی چلا جانا۔ (فقرہ) تم کیا ڈھائی چھونے آئے تھے جو ذرا بھی نہیں ٹھہرے۔

ڈھائیں۔ (ھ) مونث (عم) چند لکڑیوں کا ٹھاٹھر جس پر بیل چڑھاتے ہیں۔

ڈھب۔ (ھ۔ بروزن سب) مذکر۔ ڈھنگ۔ طور۔ طریقہ روش۔ اسلوب (فقرہ) تم کو حکومت کا ڈھب نہیں آتا ۲ لپکا عادت ۳ پسند۔ (امیر) ؎

ساقی نے مجھے آنکھ دکھا کر یہ کہی بات
وہ جام مرے پاس ہیں یہ آپ کے ڈھب کے

ڈھب بننا۔ موقع ہاتھ آنا۔ (منیر) ؎

چپکے چپکے ہونٹوں کے بوسہ کا کوئی ڈھب بنے
مہر خاموشی کا نگ تیسرا عقیق لب بنے

ڈھب پر چڑھانا۔ ڈھب پر لگانا۔ دم میں لانا۔ قابو میں لانا۔

ڈھب پر چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ (ذوق) ع

عشق کے ڈھب پہ نہ کوئی بجز انسان چڑھا

ڈھب ڈالنا ۱ عادت ڈالنا ۲ موقع نکالنا۔

ڈھب ڈھب قلیہ۔ ڈھب ڈھب شوربا۔ صفت پتلا۔ رقیق۔ پتلا اور بہت سے شوربے کا بے مزہ سالن۔

ڈھب سے۔ مناسب طریقہ سے۔ (داغ) ؎

مے تو حلال ہے جو پیئے ڈھب سے بادہ نوش
میں توبہ کر کے اور پشیمان ہو گیا

ڈھب گڈھب۔ جا بیجا۔ پرانی زبان ہے۔ ؎

ڈھب گڈھب اس کو لگا نہ تیغ ہر دم مصحفی
اس میں سر مقتول کا تن سے جدا ہو یا نہ ہو

ڈھب کی چیز۔ پسند کے قابل (آب حیات) جس نے کہا کہ کوئی ڈھب کی چیز ہو تو لے لیں۔

ڈھب لگ جانا۔ (دہلی) موقع مل جانا (مراۃ العروس) اسی طرح کبھی نہ کبھی ڈھب لگ جائے گا۔

ڈھبڑبانا۔ (لکھنؤ) پیرنے میں ہاتھ پاؤں مارنا۔ (صبا) ؎

پیرے کرنی خاک بحر غم میں
آخر ہمیں ڈبا میں ڈھبڈا کر

ڈھبری - (ھ- بالکسر - بروزن شبری) مونث - پیچ کے اوپر کا دیا جسے اٹکا کر دیتے ہیں۔

ڈھبس - (لکھنؤ) صفت - بدطینت جانور - دیوانگری میں -

ڈھبوس - موٹا - بھدا -

ڈھبل - (لکھنؤ) مونث - توپ کا سوراخ دار کڑا جو اس غرض سے جوڑ کے نیچے لگا دیتے ہیں کہ جوڑ نہ پڑھے -

ڈھبیا - (ھ) مذکر - ...ت -

ڈھپالی - (ھ - بروزن ونالی) ڈفالی -

ڈھپڑیانا - ڈھوا، بڑھانا -

ڈھپنا - (ھ) (عم) ۱ ڈھکنا - چھپانا ۲ مذکر - ڈھکن -

ڈھپو - (ھ) صفت - بڑا - درشت -

ڈھٹا - (ھ - بالفتح) (عو) ۱ گرم مرد - موٹا ۲ (لکھنؤ) شگین کپڑا -

ڈھٹائی - (ھ - بروزن ڈھٹائی) مونث - بے شرمی - بے حیائی - شوخی -

ڈھٹ بندی - مونث - نظر بندی -

ڈھٹینگر یا **ڈھٹینگڑ** - (ھ) (عو) موٹا تازہ آدمی - بنڈا

ڈھچر - (بروزن اثر) مذکر ۱ ڈھانچ ۲ کسی چیز کی درستی کا سامان (ڈھچر پھیلانا - ڈالنا کے ساتھ)

ڈھڈو - (ھ) مونث ۱ بڑھیا عورت ۲ ایک قسم کی چڑیا ۳ بے شرم عورت -

ڈھڈھسم - (ھ) مذکر (لکھنؤ) جانوروں کے دُم کے پر نکلنے کی جگہ -

ڈھڈیلا - (ھ) صفت ۱ تروتازہ - شاداب - سرسبز - (امیرحسن) ؎

لگے ملنے اُس گلبدن کا بدن
ہوا ڈہڈہا آپ سے وہ چمن

۲- شوخ رنگ -

ڈہڈہانا - (ھ) ہرا ہونا - سرسبز ہونا - بیشتر زرد منظر کے لئے ڈہڈہانا سبزہ زار کے لئے لہلہانا اور سرخ کے لئے چہچہانا مستعمل

ڈھڈی - (ھ) مونث ۱ مقعد کے اوپر کی ہڈی ۲ (عم) ایک قسم کا حقہ -

ڈھر - (ھ - بروزن سحر) مذکر ۱ برساتی پانی کا تالاب یا نشیبی زمین ۲ جہاز یا کشتی کا پیندا ۳ کسم کا وہ زرد رنگ جو شہاب سے پیشتر نکلتا ہے -

ڈھرا - (ھ - بالفتح) مذکر - کشتی میں وہ جگہ جہاں تختوں کی درزوں سے آکر پانی جمع ہو -

ڈھرا - (ھ) مذکر - شارع عام - مجازاً روش قدیم - ڈھنگ (رضا) ؎

شبِ وعدہ وہ جب آتے ہیں دشمن ساتھ لاتے ہیں
ہمارے دل دکھانے کا نیا ڈھرا نکالا ہے

ڈھرا لگا ہونا - عام راستہ بنا ہونا - (رشاد) ؎

پوچھو نہ کوئے یار عدم کے مسافرو
ڈھرا ہے سوئے گورِ غریباں لگا ہوا

ڈھرے پر چلا جانا - خاص روش پر چلا جانا -

ڈھرے پر لگا لینا - راہ پر لانا - ٹھیک راستے پر لگا لینا -

ڈھرشٹ - (ھ) مذکر - کوڑا - بیٹھا - (فقرہ) ڈھرشٹ پر اٹھا کر پھینک مارا -

ڈھسنی - (لکھنؤ) (عم) صفت ۱ مہمل - بے ہودہ ۲ سفلہ شخص -

ڈھکا رہنا - چھپا رہنا -

ڈھکا ہونا - چھپا ہونا -

ڈھکانا - (ھ - بالفتح) ترسانا - کوئی چیز کسی کے سامنے کر کے ہٹانا - دینے کا قصد ظاہر کر کے کسی کو کوئی چیز دکھانا پھر جب وہ لینے پر آمادہ ہو اس کو نہ دینا - (شعور) ؎

پلائی گر نہ ساقی نے مجھے مے
دکھا کر جام ڈھکایا تو ہوتا

ڈھکنا - (ھ) (دہلی) ۱ چھپانا - دہلی میں ڈھک لینا اور لکھنؤ میں ڈھانک لینا ۲ مذکر - سرپوش -

ڈھکنی - (ھ) مونث - چھوٹا سرپوش -

ڈھکوس۔ (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) تشنگی۔

ڈھکوسنا۔ (ھ) متعدی۔ بہت کھانا۔ (رضا) ؎

ہم سے کہتے ہیں غیر کیا کھائیں
غم تو سب آپ نے ڈھکوس لیا

ڈھکوسلا۔ (ھ) مذکر۔ بے قرینہ بات۔ چوچلا۔ مہمل بات۔ لغو کام۔ (رند) ؎

جب سنو اک ڈھکوسلا ہے نیا
ایسے عمر دل سے مجھ کو نفرت ہے

ڈھکی۔ مونث۔ (لکھنؤ) شکار یا کسی اور کام کے لئے چھپ کر بیٹھنا تاکہ کوئی نہ دیکھے۔

ڈھکی مارنا۔ اس طرح چھپ کر بیٹھنا کہ کوئی نہ دیکھے بیشتر درندوں اور دلی کے واسطے بول چال میں ہے۔

ڈھکیل دینا۔ ڈھکیلنا۔ (ھ) (لکھنؤ) پیچھے سے ریلنا۔ دہلی والے دھکیلنا کہتے ہیں۔ کسی چیز کو اس کی جگہ سے ہٹانا۔ (ناسخ) ؎

میرے ساغر کو نہ سختی سے ڈھکیل اے بے قروش
شیشۂ دل ٹوٹ جاتا ہے ذرا سی ٹھیس میں

(۲) دھکا دینا۔

ڈھگ۔ (ھ) بالکسر (عم) نزدیک۔ قریب۔

ڈھگا۔ (ھ) دیکھو ڈگا۔

ڈھلان۔ (ھ) (ہش) مذکر۔ ڈھال۔ میلان خاطر لکھنؤ میں ڈھال ہے۔

ڈھلاو کھنچاو۔ اتار چڑھاؤ دستار یا کمان کا۔

ڈھلائی ڈھلوائی۔ (ھ) بالفتح، ڈھلوانے کی اجرت۔

ڈھلت۔ (ھ) مونث۔ اس چیز کی ساخت جس کو سانچے میں ڈھالا ہو۔

ڈھلتی پھرتی چھاؤں۔ مونث۔ اس حالت کی نسبت کہتے ہیں جو یکساں نہ رہے۔ یا ایک سے دوسرے کو منتقل ہوتی رہے جیسے دولت ڈھلتی پھرتی چھاؤں ہے۔

ڈھلتی چھاؤں۔ (کنایۃً) ہر لحظہ زائل ہونیوالی چیز مثال کے لئے دیکھو چار دن کی چاندنی۔

ڈھلانا۔ (ھ) عم۔ ڈھلوانا۔

ڈھلائی۔ ڈھلوائی۔ مونث۔ ڈھلوانے کی اجرت۔

ڈھلا ہوا۔ اس مضمون لطیف یا شعر کی صفت میں کہتے ہیں جو بیساختہ ہوا اور اس میں آورد نہو (آتش) ؎

کمال شہرۂ حسن حبیب کہتا ہوں
ڈھلا ہوا کوئی مضمون آبدار نہ ہو

(۲) پلپلا۔ جیسے ڈھلا ہوا آم کہ سانچے میں ڈھلا ہوا

ڈھلمر۔ (ھ) بروزن کمر، صفت۔ ڈھیلا ڈھالا۔

ڈھلکا۔ (ھ) مذکر آنکھوں سے پانی بہنے کی بیماری (شاد) ؎

لئے چشم تر اک پل نہ تھمے اشک کا ڈھلکا
مرنے کے قریب بھی آنکھوں سے پانی جاری ٹھہری

(رشک) ؎

موت کا ڈھلکا لگا مجھ کو وہ سمجھا گریہ تاک
ابر برگزرد مرگ ساں ابر تر ہوسکتا لگا

ڈھلکا لگنا۔ آنکھ سے پانی جاری رہنا۔

ڈھلکانا۔ (ھ) بالفتح، بہانا۔ (فقرہ) تمہیں پانی ڈھلکا دیا (۲) (ھ) بالضم، لڑھکانا۔ (فقرہ) پیسہ ڈھلکا کے لے آؤ۔

ڈھل کھرا۔ (لکھنؤ) صفت۔ مذکر۔ نامرد۔ عنین۔

ڈھلکنا۔ (ھ) بالفتح و فتح سوم، بہنا۔ ٹپکنا۔ دیکھو آنسو ڈھلکانا ٹپکے سرک گیا۔ (رنگین) ؎

پہونچی اپنی کر کوندی لوگو دوڑیو
کرتی ملک جو پھرے ہے ڈھلکی ڈھتی

(۲) بالضم و فتح سوم، کسی گول چیز کا غلطاں ہونا۔ لڑھکنا۔ غلطاں ہونا۔ جھکا ہوا ہونا۔ مائل ہونا۔ (فقرہ) تمہارا کیا اعتبار ہے کبھی ادھر ڈھلکتے ہو کبھی ادھر۔

ڈھلکی۔ عم۔ دیکھو ڈھولکی۔

ڈھلملانا۔ (ھ) لڑکھڑانا۔ جنبش کرنا۔ مذبذب ہونا۔

ڈِھلمل یقین - (بالکسر و کسر سوم و نیز ضم سوم) صفت۔ مذبذب۔ ضعیف الاعتقاد۔ متلوّن المزاج۔

ڈُھلنا - (ھ۔ بالضم) ۱ ڈھویا جانا۔ جیسے سب اسباب ڈھل گیا۔ اب کوئی چیز جانے کو باقی نہیں ہے ۲ مائل ہونا۔ کسی طرف جھکنا۔ (فقرہ) جج کی میری طرف ڈھلتی ہے۔ (شاد) ؎

جان کو موت نے دل جذبِ چمن نے کھینچا
عاقبت گردنِ بلبل گئی ڈھل بہرِ گل

گل، بل قافیہ ہیں ۳ (کنایۃً) کسی کا کسی کی طرف متوجہ ہو جانا (حالی) ؎

نہیں کام کا تم کو انداز ہرگز
جدھر ڈھل گئے ہو رہے بس اُدھر کے

ڈَھلنا - (ھ۔ بالفتح) ۱ سانچے میں ڈھلنا۔ ؎

یہ اشک سیپ کے ڈھانچے میں بن کر ڈھل جاتے

۲۔ گزر جانا۔ جیسے دوپہر ڈھل گئی ۳ پلپلے ہونا۔ گل جانا۔ جیسے آم ڈھل گئے ۴ بہنا۔ زوال ہونا۔ (جلال) ؎

مدتوں ضبط نے اشک کو مجھ سے ڈھلنے نہ دیا

۵۔ گھٹنا۔ زوال ہونا۔ اُترنا۔ (بحر) ع

جوبن سے اُن کے چاند سے رخسار ڈھل چلے

(جلال) ؎

چمکا یا تم کو حُسن نے ہم غم سے ڈھل گئے
تم بھی کچھ اور ہو گئے ہم بھی بدل گئے

(جرأت) ؎

ہجر کا دن کیا قیامت ہے کہ ڈھلتا ہی نہیں

۶ ایامِ جوانی یا حُسن و جمال کا زوال پذیر ہونا۔ جیسے جوانی کا ڈھل جانا ۷ لٹک پڑنا۔ تنا ہوا نہ رہنا۔ جیسے جوبن ڈھلنا ۸ مضمون یا شعر کا بے ساختگی سے نظم ہو جانا۔ (آتش) ؎

لعل لب کے جب سے مضمون ڈھل گئے فکرِ سخن کی ہے
ان نگینوں کو تراشا جس نے وہ حکاک تھا

۹۔ شراب کا گلاس میں ڈالا جانا۔ شراب یا تاڑی کا پیا جانا

(جلال) ؎

یہاں شک ڈھلتے رہے رات بھر
برانڈی وہاں روز ڈھلتی رہی

۱۰۔ نیچے کی طرف سرک جانا۔ (جلیل) ؎

ڈھل کے شانے سے ڈوپٹا جو رُکا سینے پر
بولے وہ مجھ سے گرتے کو سنبھلتے دیکھا

۱۱۔ ختم کے قریب آنا۔ زوال پر آنا دن یا رات کا۔ دیکھو دن ڈھلنا، رات ڈھلنا ۱۲ سن سے اُتر جانا۔ (فقرہ) تم بہت جلد ڈھل گئے۔

ڈھلوال ۔ (ھ۔ بالفتح) صفت۔ پھسلنے والا۔ سلامی۔ ترچھا۔

ڈھلوانا۔ (ھ۔ بالفتح) سانچے میں بنوانا۔

ڈُھلوانا - (ھ۔ بالضم) اسباب اٹھوانا۔ بوجھ ایک جگہ سے دوسری جگہ لوا جانا

ڈِھلواسی - (ھ) (لکھنؤ) مونث۔ فلاخن۔

ڈھلیا ۔ (ھ) (عو) صفت۔ ڈھالنے والا۔

ڈھلیت - (ھ۔ بفتح اول و سوم و سکون چہارم مجہول) مذکر ۱ ڈھال باندھنے والا۔ وہ شخص جو سلاح بند ہو ۲ سانچے میں ڈھالنے والا ۳ گاؤں کا چوکیدار۔

ڈھمڈھمی - (لکھنؤ) مونث۔ خنجری۔ ڈفلی۔

ڈھمک ۔ (لکھنؤ۔ بروزن فلک) اُمک کے ساتھ اُمک ڈھمک۔ بمعنی دغیرہ۔ وغیرہ

ڈھمکا۔ فلانا۔ دیکھو امکا ڈھمکا۔

ڈھنا ۔ ڈھ جانا۔ (ھ) ۱ منہدم ہو جانا (شاد) ؎

ہزاروں قصر تن ٹیلے ہوئے تکیوں میں ڈھ ڈھ کر

۲۔ غرور جاتا رہنا۔ دعویٰ باطل ہو جانا۔ (شاد) ؎

تو آسماں نازِ قوت نہ کر
یہاں سام کا زورِ بل ڈھ گیا

(بحر) ؎

اک دن ڈھے جائیگا تیرا غرور اے باغباں
جڑ سے گل ٹوٹے اُکھڑ جائینگے بے بنیاد ہیں

ڈھنڈار۔ ڈھنڈھار ۔ (ھ) (عو) بہت بڑا اور ڈراؤنا

گھر غیر آباد مکان۔

ڈھنڈنا۔ (ھ)۔ بالضم، عم۔ تلاش کرنا۔

ڈھنڈوانا۔ تلاش کرانا۔

ڈھنڈیا۔ (ھ) (ع) مونث۔ تلاش۔ جستجو۔ (۲) چھاپہ پڑنا کے سانھ (محصنات) تکیوں کے غلاف اور پلنگ کی چادروں کی ڈھنڈیا پڑی۔

ڈھنڈورا۔ (ھ۔ بالفتح، اول) منادی کا ڈھول جو حکم حاکم سے کسی امر کے اعلان کے واسطے بجاتے ہیں تاکہ ہر شخص اس امر سے آگاہ ہو جائے۔ (سحر) ؎

پاؤں سے راز کھلا بادیہ پیمائی کا
جو پھپھولا تھا ڈھنڈورا ہوا رسوائی کا

۲۔ منادی۔ اعلان۔ تشہیر۔

ڈھنڈورا پٹنا۔ ڈھنڈورا پیٹے جانا۔ لازم۔

ڈھنڈورا پیٹنا۔ ۱ منادی کا ڈھول بجانا ۲ (کنایۃً) کسی امر کا اعلان کرنا۔ جابجا کہتے پھرنا۔ (شوق قدوائی) ؎

ایسے کوئی یہ مونث کیوں کر سئے
ڈھنڈورا نہ پیٹو خدا کے لئے

ڈھنڈورا پھرنا۔ منادی ہونا۔ (سحر) ؎

سلامی کی توپیں چلیں چار سو
ڈھنڈورا پھرا شہر میں کو بکو

ڈھنڈورا شہر میں لڑکا بغل میں۔ مثل۔ جب کوئی چیز پاس ہو اور دور ڈھونڈھیں۔ (بنات النعش) شاہ زمانی بیگم بولی اوئی بوا تمہاری بھی وہی کہاوت ہوئی ڈھنڈورا الخ خود تمہارے محلہ میں مولوی محمد فاضل کی چھوٹی بہو لاکھ استانیوں کی ایک استانی ہے۔

ڈھنڈورچی۔ ڈھنڈوریا۔ صفت۔ منادی کرنیوالا

ڈھنکنا۔ (ھ۔ نون غنہ) بند ہونا۔ (فقرہ) سب برتن ڈھنکے ہیں۔

ڈھنگ۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ روش۔ طریقہ ۲ چال۔ چلن۔ رویہ ۳ طرز۔ قطع۔ وضع۔ انداز ۴ سیرت۔ عادت ۵۔ ہنر۔ سلیقہ۔

ڈھنگ اڑانا۔ انداز کی نقل کرنا۔ سیکھنا۔ (جانصاحب)

اڑاتے تم نے ہیں کیوں شفتلوں کے پیارے ڈھنگ

ڈھنگ ڈالنا۔ بنیاد ڈالنا۔ کسی کام کی ابتدا کرنا۔

ڈھنگ سیکھنا۔ کسی کی روش اختیار کرنا۔

ڈھنگ نکالنا۔ طرز نکالنا۔ (ناسخ) ؎

تم پھیر کھٹ میں ہم جنازے پر
کیا نکالا ہے ڈھنگ سونے کا

ڈھنگڑا۔ (لکھنؤ۔ ع) صفت۔ جوان۔ قوی بازو۔

ڈھو۔ (ھ۔ بالضم، وسکون واو معروف) صفت۔ تنومند قوی۔ (فقرہ) رستم بڑا ڈھو جوان تھا ۲ مذکر۔ لڑکوں کا ایک کھیل جس کو کبڈی کہتے ہیں۔

ڈھوا۔ (ھ) لکھنؤ۔ دیکھو ڈھوبا۔

ڈھوانا۔ (ھ۔ بفتح اول) ڈھانا کا متعدی المتعدی۔

ڈھوائی۔ (ھ) مونث۔ بضم اول) ڈھونے کی اجرت۔

ڈھوبرا۔ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ (ع) امٹی کا پرانا برتن جو ٹوٹا ۲۔ (کنایۃً) پرانا کچا گھر۔

ڈھوڈا۔ (ھ) (ع) دہلی۔ ڈھانچ۔ قالب ۲ دکھاوا ظاہری ٹیپ ٹاپ۔ (دریائے لطافت) نہیں معلوم کس وقت بلاوا آوے اور یہ سارا ڈھوڈا دھرا کا دھرا رہ جائے۔

ڈھوڈا بنائے رکھنا۔ اپنی قدیمی حالت باعزت بنائے رکھنا۔

ڈھور۔ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ (ہند) مویشی۔

ڈھوسر۔ (ھ) مذکر بنیوں کی ایک قوم۔

ڈھوکا۔ (ھ) مذکر۔ کنڈوں کی گنتی پانچ پانچ کر کے کرتے ہیں۔ ہر ایک پانچ کنڈوں کے مجموعے کو ڈھوکا کہتے ہیں۔

ڈھوکنا۔ (ھ) اس طرح چھپ کر شکار کرنا کہ شکار کا جانور نہ دیکھے۔

ڈھول۔ (ھ) مذکر۔ طبل۔ (برق) ؎

ایسے کبھی نہ ہوں گے فرشتے بھی نور کے
حوروں کے شور ڈھول سمجھتے ہیں دور کے

(بجانا کے ساتھ)۔

ڈھول بجانا ۔ (کنایۃً) شہرت دینا۔

ڈھول ڈھمکا ۔ مذکر۔ (دہلی) ا دھوم دھڑکا۔ باجا گاجا (ایا می) نہ باجا نہ گاجا نہ ڈھول نہ ڈھمکا ۲ (لکھنؤ)۔ دوسرا دال فارسی سے) بہت سامان۔ بہت اسباب ۳ (بعض اطراف جنوب میں یہ دستور ہے کہ بسبب پانی دور ہونے کے جب ڈول کنویں سے باہر آتا ہے تو ڈھول بجاتے ہیں تاکہ ڈول کھینچنے والے کو معلوم ہو جائے کہ اب ڈول کنویں سے باہر گیا) پانی جو اس طرح کنویں سے نکلے۔

ڈھول کے اندر پول ۔ مثل۔ ظاہری نمائش بہت اور اصلیت کچھ نہیں۔

ڈھولا ۔ (ھ) مذکر ا وہ نشان جو کھیتوں اور زمین کی سرحد جتانے کے واسطے بنا دیتے ہیں ۲ (لکھنؤ) تالاب طاق اور گنبد کا ۳ (لکھنؤ۔ عو) بے وقوف۔ احمق

ڈھولا ہنڈی ۔ مونث۔ (عم) (حد بندی)۔

ڈھولک۔ڈھولکی ۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا ڈھول۔

ڈھولکیا ۔ (واؤ غیر ملفوظ) صفت۔ ڈھول بجانے والا

ڈھولنا ۔ (ھ) مذکر گول اور لمبا سونے چاندی کا زیور جس کی صورت ڈھول سے مشابہ ہوتی ہے عورتیں ریشم کے تاروں سے گلے میں پہنتی ہیں ۲ چھوٹی تقطیع کا قرآن بھی ڈھولنے میں رکھتے ہیں۔ (شوق) ؎

دیر سے کھوٹیں گے ایسی باتوں پر
ہر گھڑی ڈھولنا ہے یا تعویذ

ڈھولی ۔ (ھ) مونث۔ دو سو پانوں کا گٹھا۔

ڈھونا ۔ (ھ) بوجھ اٹھانا۔ بوجھ کا ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا۔ سر پر یا پیٹھ پر یا گاڑی چھکڑے پر لاد کر یا دونوں اٹھا لے جانا۔ چوری سے لے جانا۔

ڈھونچا ۔ (ھ) مذکر ساڑھے چار کا پہاڑا۔

ڈھونڈ ۔ (ھ۔ واؤ مجہول۔ نون غنہ) صفت۔ خراب۔ خستہ۔ ضعیف۔ کمزور۔ جیسے بوڑھا ڈھونڈ یا پرانے مکان کی نسبت بھی بولتے ہیں۔

ڈھونڈ ۔ (ھ۔ واؤ معروف۔ نون غنہ) مونث۔ تلاش۔

ڈھونڈ پھرنا ۔ تلاش کرکے ناکام پھرنا۔ (ناسخ) ؎

چمن دہر کو ہم ڈھونڈ پھرے مثل نسیم
غیر جام مے گلگوں گل بے خار نہیں

ڈھونڈ ڈھانڈ ۔ (ھ) مونث۔ سراغ۔ کھوج تلاش۔

ڈھونڈ ڈھانڈ کے ۔ تلاش کرکے۔ سراغ لگا کر (انشا) ؎

محبوب اسے کہا تو مرقع سے ڈھونڈ ڈھانڈ
دی آپ نے مجھے میاں محبوب کی شبیہ

ڈھونڈ مارنا ۔ بہت تلاش کرنا۔ (فقرہ) ساری کوٹھری ڈھونڈ ماری بکس کا کہیں پتا نہ چلا۔

ڈھونڈنا۔ڈھونڈھنا ۔ (ھ) سراغ لگانا۔ تلاش کرنا کھوج لگانا۔

ڈھونڈ نکالنا ۔ سراغ لگا لینا۔ (فقرہ) آخر تمہارا شعر میں نے ڈھونڈ نکالا۔

ڈھونڈے سے نہ پانا ۔ باوصف تلاش کرکے نہ پانا۔ (آتش) ؎

گم ہوں گے ایسے ڈھونڈے بھی پائے نہ جائیں گے
کھو دے گی ہم کو فکر تمہارے سراغ کی

ڈھونگ ۔ (ھ۔ واؤ مجہول۔ نون غنہ ہندی) مذکر۔ فریب۔ دغا۔ مصنوعی باتیں۔ (فقرہ) کیسا جن اور کیسا آسیب یہ مکاروں کے ڈھونگ ہیں۔

ڈھونگ باندھنا ۔ (دہلی) ظاہری عزت یا ٹیپ ٹاپ بنانا۔

ڈھویا ۔ (ہندی میں ڈھوآ) مذکر۔ (عو) پھول یا ترکاری کا فصلی میوے کی ڈالی جو تقریب میں اہل حرفہ پیش کرتے ہیں۔

ڈھوئی ۔ مونث (لکھنؤ) اینٹوں کا بوجھ جو ایک بار لیجا سکیں۔ بیشتر ان اینٹوں کے بوجھ کو کہتے ہیں جو گدھے پر لیجاتے ہیں۔

ڈھوئی والا ۔ وہ شخص جو اینٹیں گدھوں پر لاد کر کہیں پہنچاتا ہے۔

ڈھہنا۔ (ہ) (لکھنؤ) دیوار و مکان کا گرنا۔ نفس اللغہ میں رشک نے لکھا ہے کہ ازیں فعل ثبوت ہائے دوم شد۔ دیکھو ڈھانا

ڈھئی۔ (ہ) مونث۔ ایک جگہ جم جانا۔ کسی جگہ بیٹھ کر پھر وہاں سے نہ اٹھنا۔ بعض کے نزدیک اس لفظ میں ہمزہ کی جگہ ہائے ہوز ہے (فقرہ) یہاں ڈھئی نہ دو۔

ڈھئی دینا۔ (عو) جم کر بیٹھنا۔ اڑ کر بیٹھ جانا۔ ٹالے نہ ٹلنا (آتش) ؎

گئی ہے دیر سے اب تک نہیں پھری شائد
درِ قبول پہ جا کر ڈھئی دعائے دی۔

ڈھی (ہ) ۱ دریا کا اونچا کنارا ۲ ڈھیر جو پرانے مکانات کے گرنے سے ہو جاتا ہے۔

ڈھیّا (ہ) مذکر ۱ اڑھائی سیر کا بانٹ ۲ ایک قسم کا لڑکوں کا کھیل (دہلی میں مونث ہے) دیکھو ڈھائی۔

ڈھے پڑنا۔ گر پڑنا۔ زبردستی اتر پڑنا۔ رہ پڑنا

ڈھے پڑو (لکھنؤ) بیغیرتی سے رہ پڑنے والا۔ بیحیا۔ بیغیرت (سحر) ؎ تم کو نہیں ہے رنج تو ہم کو بھی غم نہیں
وہ ڈھے پڑو ہیں اور کوئی اُن میں ہم نہیں

ڈھے جانا۔ منہدم ہو جانا عمارت کا (آتش) ؎

رعشۂ پیری تھا تن کو گریۂ طفلی سے قہر
زلزلے سے ڈھے گیا بچ کر یہ گھر سیلاب سے

ڈھیٹ۔ ڈھینٹھ۔ (ہ۔ بروزن بیت۔ وبیٹھ) صفت ۱ بیباک۔ بے شرم۔ بیحیا۔ سرکش جو کسی کا کہنا نہ مانے۔ جبرہ۔

ڈھیر۔ (ہ) مذکر ۱ انبار۔ اٹالا۔ (ناسخ) ڈھیر جو ہے میری ٹوٹی ہوئی بیڑیوں کا ۲ (عو) صفت۔ کثرت۔ بہ افراط ۳ (کنایۃً) قبر۔ فقیر کا مزار (ناسخ)

لعنتِ ابرو میں کھینچا ہے یہ ماتھے پہ داغ
ڈھیر بھی ہو سرو کے سایہ میں مجھ آزاد کا

ڈھیر سا۔ (دہلی) صفت۔ بہت سا

ڈھیر کرنا۔ جمع کرنا ۲ (کنایۃً) مار ڈالنا ۳ خاک کا تودہ بنانا

ڈھیر لگا دینا۔ انبار کرنا۔

ڈھیر ہو جانا۔ ۱ (کنایۃً) تھک جانا ۲ عمارت کا ٹوٹ پھوٹ کے گر پڑنا۔ ۳ مر جانا۔ ۴ انبار لگ جانا۔ (اوج) ؎

جب خرمنِ ہستی پہ گری برق چمک کر
ناری مع رہوار ہوا ڈھیر زمیں پر

ڈھیروں مال اڑانا۔ بیشمار دولت لٹانا ۲ بے شمار مال کا غبن کرنا۔

ڈھیرا۔ (ہ) (لکھنؤ) صفت مذکر۔ جس کی آنکھ کج ہو اور ایک کو دو دیکھتا ہو۔

ڈھیرہ دیدہ۔ مذکر۔ (عو) ڈھیری آنکھ (جان صاحب) ؎

نرگس یہ ڈھیرا دیدہ نہ رو بیٹھیو کہیں
آنکھیں بگاڑ دیتا نگوڑا کحال ہے

ڈھیری۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا سا انبار کسی چیز کا۔ روپے غلے وغیرہ کے چھوٹے انبار کو کہتے ہیں ۲ صفت مونث۔ دیکھو ڈھیرا۔ (رشک) ؎

میرے خطِ عمل زشت اس افراط سے ہیں
ڈھیریاں حشر میں ہوں تا بہ کمر کاغذ کی

ڈھیکلی (ہ) (لکھنؤ) ۱ دیکھو ڈھینکلی۔ نمبر ۱ ۲ وہ لوہا جس پر غلہ کو کوٹتے ہیں۔ وہ پیچ جس سے سوئیاں بناتے ہیں۔

ڈھیل۔ (ہ) مونث ۱ دیر۔ وقفہ۔ (محشر) ؎

جاں منتظر ہے آنکھوں میں وقتِ رحیل ہے
جلدی پہنچ کہ تیرے ہی آنے کی ڈھیل ہے

اب اس معنی میں قلیل الاستعمال ہے ۲ سستی۔ کاہلی۔ مہلت۔ فرصت (ناسخ) ؎

کھنچ رہا ہے وہ اگر کھنچ رہنے دو
اپنی جانب سے بھی اب تو ڈھیل ہے

۳ جھول ۴ پتنگ کی ڈور چھوڑنا تاکہ وہ زیادہ بڑھے (پتنگ لڑانے میں ڈور چھوڑتے ہیں)۔

ڈھیل دینا۔ کنکوے کو ڈور پلانا۔ بے پروائی کرنا۔

ڈھیل کرنا۔ پہلوتہی کرنا۔ وقت گزارنا (شاد) ؎

مثلِ ناقوس جو دل شق بھی ہو وہ نالاں ہوں
کہ کبھی نالہ کشی سے میں کروں ڈھیل نہیں

ڈھیلا۔ (ہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے ڈھیلی

تنگ اور چست کا ضد ۲ نامرد۔ کم شہوت ۳ (کنایۃً) سست کاہل آدمی۔

ڈھیلا بنانا۔ کرا پن دور کرنا۔ سیدھا بنانا

ڈھیلا پائنچا۔ مذکر۔ بڑے عرض کا پائنچا۔

ڈھیلا پائجامہ۔ مذکر۔ غرارے دار پجامہ

ڈھیلا پڑجانا۔ ڈھیلا ہوجانا ۱ چست نہ رہنا ۲ نرم پڑجانا غصہ کم ہوجانا کرا پن نہ رہنا ۳ سست ہوجانا ۴ نامرد ہوجانا۔ شہوت نہ رہنا۔

ڈھیلا پن۔ مذکر۔ فراخی۔ کشادگی سستی۔ کاہلی۔ نامردی

ڈھیلا پیچ۔ مذکر ۱ سر کے بال، بروکے اور پراگندے ہوئے۔ (انشا) ؎

چوٹی وہ بلا تھی کہ جو مانگ کے جی لے
اُس پر غضب اور چھٹے پیچ ہیں ڈھیلے

۲ پگڑی کا پیچ جو بھوؤں پر پڑا ہو۔

ڈھیلا ڈھلا۔ صفت مذکر۔ بہت ڈھیلا۔ جیسے ڈھیلا ڈھلا کرتا۔

ڈھیلا ڈھالا۔ کشادہ۔ تنگ اور چست کا ضد۔

ڈھیلا کرنا ۱ تنگی اور چستی دور کرنا۔ سست کرنا۔ مضمحل کرنا (روپے کے لیے) ادا کردینا۔ (فقرہ) میاں جاؤ پندرہ روپے ڈھیلے کرو۔ نہیں ساری شیخی کرکری ہوجائے گی۔

ڈھیلی۔ صفت مونث

ڈھیلی دینا۔ ڈھیلی ڈالنا۔ ڈھیلی چھوڑنا۔ (عم۔ عو) آزادی دینا۔ مہلت۔ توجہ نہ کرنا۔ اس جگہ ڈھیلی ڈوری چھوڑنا بھی مستعمل ہے۔

ڈھیلا (ھ) مذکر ۱ مٹی کا بڑا ٹکڑا۔ لگانا۔ لگنا۔ مارنا کے ساتھ ۲ آنکھ کی ہیئت مجموعی۔ (محسن) ؎

صدقے ۱ طالع بیدار ترے سونے کے
ڈھیلے آنکھوں کے نہیں ڈھیلے ہیں یہ سونے کے

۳ سونے چاندی یا گڑ وغیرہ کا ڈلا۔

ڈھیلا پھینکنا ۱ خفیہ طور پر آنے کا اشارہ کرنا۔ (جان صاحب) ؎

نہ ڈھیلا پھینکا نہ کھنکارے چپ چلے آئے

کسی کے گھر میں کوئی بے خبر نہیں آتا

۲ چور بھی آزمائش کے واسطے کہ کوئی جاگتا ہے یا نہیں ڈھیلا پھینکتے ہیں۔

ڈھیلے پتھرانا۔ آنکھوں کے دیدوں کا جس و حرکت ہوجانا۔ روشنی جاتی رہنا۔ (سحر) ؎

پتلیاں آنکھوں کی پھر جائیں گی بت لے حق ہیں
ایک دن ڈھیلے نظر آئیں گے پتھرائے ہوئے

ڈھیلا چلانا (یا ڈھیلے چلانا)۔ ڈھیلوں سے مارنا

ڈھیلا چلنا۔ ڈھیلے چلنا۔ لازم۔ (بحر) ؎

باغ عالم میں نہیں بے ثمروں کو کھٹکا
ڈھیلے چلتے ہیں انہیں پر جو پھلا کرتے ہیں

ڈھیلا لینا (ڈھیلے لینا) استنجے کے لئے ڈھیلا لینا

ڈھیلے لگانا۔ ڈھیلے مارنا (آتش) ؎

سودائی جان کر تری چشم سیاہ کا
ڈھیلے مجھے لگاتے ہیں دیدے غزال کے

ڈھیلوں سے مقدر پھوڑنا۔ بدقسمتی کا کنایہ ہے (رشک) ؎ اب اُلفت بتاں کی ہے خمیر میں
ڈھیلوں سے پھوڑنے کو مقدر بنا گئے

ڈھیم۔ (ھ۔ یائے مجہول، مذکر۔ بڑے بڑے ڈھیلوں کو اُردو میں ڈھیم کہتے ہیں۔

ڈھینا۔ (ھ) (دہلی) ڈھہنا۔

ڈھینڈا۔ (ھ) مذکر ۱ (عم) توند۔ بڑا پیٹ ۲ (عو) عورتوں کا حمل

ڈھینڈا پھلانا۔ (عو) حمل رکھوانا۔ حاملہ ہونا (جان صاحب) ؎ ڈھینڈا جو آنکھ منڈی نے پھلایا حرام کا
ہے باندی بچی پیٹ بھی ہوگا غلام کا

ڈھینڈا پھولنا۔ حمل رہنا۔ (راحت) ؎

ملتی ہے باغبانوں سے ہے شوق ہار کا
گلزار پھول جائے نہ ڈھینڈا بہار کا

ڈھینڈس۔ (ھ) بالکسر۔ یائے مجہول، مذکر ۱ ایک قسم کا کدو جو گول ہوتا ہے ۲ (مجازاً)، (عم) خصیہ۔ خایہ۔

ڈھینک - (ھ - بالکسر و سکون یائے مجہول و نون غنّہ) مذکر ۱ گز - سارس ۲ (کنایۃً) طویل القامت
ڈھینکا - (ھ - نون غنّہ) مذکر ۱ کولھو کی لکڑی ۲ سارس
ڈھینکا ڈھینکی (لکھنؤ) کسی کی ضد سے کوئی کام کرنا
ڈھینکلی - (ھ - نون غنّہ) مونث ۱ پانی نکالنے کی لکڑی جس کے ایک طرف بھاری پتھر اور دوسری طرف ڈول کی رسّی باندھی جاتی ہے ۲ اڑی سیون ۳ دھان کوٹنے کا آلہ ۴ قلابازی - (کھانا کے ساتھ) -
ڈھینکی - (ھ - نون غنّہ - یائے اوّل مجہول) مونث ۱ ڈھن کلی ۲ اڑی سیون -
ڈھینگر (ھ) صفت - ضعیف لاغر -

ڈ - ی

ڈی ایس پی - (انگ) مذکر - ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولس -
ڈیٹھ - (ھ) بالکسر و سکون یائے معروف) مونث - نظر نگاہ - مرکبات - ذیل میں مستعمل ہے -
ڈیٹھ بند - مذکر - جادوگر - کچھ کا کچھ دکھانے والا - اس جگہ بیشتر ڈیٹھ بند بول چال میں ہے -
ڈیٹھ بندی - مونث - جادوگری - نظر بندی - اس جگہ بیشتر ڈیٹھ بندی بول چال میں ہے
ڈیڈ لیٹر آفس (انگ - ڈ ڈ بالکسر - لیٹر بالکسر و فتح سوم) مذکر - ڈاک کا وہ دفتر جس میں لاوارثی چٹھیاں کھول کر کاتب کے پاس بھیج دی جاتی یا تلف کر دی جاتی ہیں -
ڈیڈیکیٹ - (انگ) کسی کتاب کو کسی کے نام پر نامزد کرنا معنون کرنا -
ڈیڈیکیشن - (انگ) مذکر - کوئی تالیف کسی کے نام مزد کرنا -
ڈیر - (انگ) صفت - پیارا -
ڈیر سر - ایسے شخص کو بطور القاب لکھتے ہیں جس سے برابر کا برتاؤ ہو -
ڈیرا - (ھ - بالکسر و سکون یائے مجہول) مذکر ۱ خیمہ - (کھڑا ہونا کے ساتھ) ۲ عارضی مکان - عارضی قیام گاہ ۳ مکان - وہ مختصر مکان جو بڑی حویلیوں میں علیحدہ بنا لیتے ہیں ۴ زمیندار کا مکان جو گاؤں میں ہوتا ہے ۵ ٹھہرنا - (شاد) ؎

دل مرا وہ خانۂ ماتم ہے شاد
جس میں غم و درد نے ڈیرا کیا

ڈیرا ہونا - ٹھہرنا - قیام ہونا - (اوج) ؎
خزاں کا آکے جو ڈیرا ہوا گلوں کے پڑوس
ڈیرے پڑنا - ڈیرے کھڑے ہونا ۲ ٹھہر جانا - قیام ہونا -
ڈیرا کرنا - (ھ) اترنا - ٹھہرنا - فروکش ہونا -
ڈیرے دار - ڈیرے وال - صفت - خوشحال
ڈیرے ڈالنا - کسی جگہ قیام کرنا - ٹھہر جانا (رضا) ؎

مرنے جینے کی ہے جگہ اچھی
ڈیرے ڈالیں گے کوئے جاناں میں

ڈیڑھ - (ھ) مذکر - ایک اور آدھا -
ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنانا - الگ ہو جانا سب سے الگ رائے قائم کرنا - متفق الرائے نہ ہونا - سب لوگوں سے الگ ہو کر چھوٹا سا کام کر کے دل کی ہوس نکالنا

امیر دیر و حرم سے الگ جو جاتے ہیں
وہ ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ بناتے ہیں

ڈیڑھ انچھر - مجازاً جادو کے بول (داغ) ؎

حالِ غم کے لئے اس کی بھی شہادت ہے ضرور
ڈیڑھ انچھر دلِ مضطر کو پڑھا لوں تو کہوں

ڈیڑھ بکائن میاں باغ میں - مثل - تھوڑی سی پونجی پر اترانا -
ڈیڑھ پا - ڈیڑھ پاو - ایک پاؤ اور آدھا پاؤ -
ڈیڑھ پہر کی توپ چلنا - شاہی زمانے میں ڈیڑھ پہر کے بعد شب کو ایک توپ چلتی تھی (حافظ غلام رسول شوق) ؎

وعدہ کیا تھا شام کا مجھ سے شوق جنون نے کل مگر
آج وہ آئے پاس مرے جب ڈیڑھ پہر کی توپ چلی

ڈیڑھ چلو - (ع) تھوڑا سا - (ذوق) ؎

زاہد شراب پینے سے کافر ہوا میں کیوں
کیا ڈیڑھ چلو پانی میں ایمان بہ گیا

ڈیڑھ چلو لہو پینا - (ع) دیکھو ڈھائی چلو

ڈیڑھ حاشیہ کی جوتی۔ وہ جوتی جس کے پتے کا ڈیڑھ حاشیہ کا مدار ہوتا ہے۔

ڈیڑھ گرہ ۱؎ ۱½ گرہ ۲؎ وہ گرہ جو آسانی سے کھل جائے

ڈیڑھ گز کی زبان۔ کمال زبان درازی۔ زبان درازی کا کنایہ۔ (فقرہ) تربیت اچھی نہ ہونے سے لڑکی ہاتھ سے جاتی رہی ڈیڑھ گز کی زبان ساتویں آسمان پر مزاج لڑکی کیا فرعون بے سامان ہے۔

ڈلیسک۔ (انگ)۔ مونث۔ ایک قسم کی چھوٹی الماری جو صندوقچہ نما ہوتی ہے۔

ڈینک۔ (ھ۔ بیائے معروف) مذکر۔ آگ کا بڑا اونچا شعلہ

ڈیل (ھ) مذکر۔ (عو۔) ۱؎ جسم جثہ۔ کاٹھی۔ تمام قد۔ (جان صاحب)

یہ فیل سا جو ڈیل بڑھایا تو کیا کیا۔
تم کو خدا نے احمقوں کا بادشا کیا

۲؎ جسامت (اوج تلوار کی تعریف)

وہ اس کا باڑھ پہ قد اور وہ چھریرا ڈیل
وہ آب و تاب کہ قطعی جو ہے ترش کی تیل

۳؎ وہ سختی جو پاؤں کی انگلیوں میں جوتے کی رگڑ سے ہو جاتی ہے

ڈیل ڈول۔ (ھ) مذکر۔ جاندار کے قد و قامت کا انداز۔ (رضا) ؎

جس نے دیکھا ہو ڈیل ڈول اس کا
سرو شمشاد کو وہ کیا دیکھے

ڈیلی گیٹ۔ (انگ) مذکر۔ سفیر۔ ایلچی۔ مختار۔

ڈیلی وری (انگ) مونث ۱؎ تقسیم خطوط ۲؎ وضع حمل

ڈیمرج۔ (انگ) مذکر۔ ریل یا جہاز کے حدود کے اندر سے وقت مقررہ سے دیر میں مال نکالنے کا محصول

ڈیمڑا۔ (لکھنؤ (عو) مذکر۔ اندرونی پھوڑا

ڈیم فول۔ (انگ) صفت۔ پاجی۔ گدھا۔ نالائق۔ احمق

ڈیمی آفشل۔ (انگ) صفت۔ نیم سرکاری۔

ڈینٹسٹ۔ (انگ) صفت۔ دانت بنانے والا۔

ڈینگ۔ (ھ۔ بالکسر و سکون یائے معروف۔ نون غنہ مونث شیخی۔ تعلی۔ لاف و گزاف

ڈینگ کی اڑانا۔ ڈینگ کی لینا۔ ڈینگ مارنا۔ ڈینگ ہانکنا۔ غرور کرنا۔ اترانا۔ شیخی بگھارنا (قلق)

تو میں کیوں اتنی ڈینگ کی لیتی
کچھ نہ کچھ تو بہانہ کر دیتی

(رضا)

میرے گھر پر وہ اگر آنے لگیں
بھول جائیں غیر ڈینگیں مار کر

ڈینگیا۔ صفت۔ شیخی مارنے والا۔

ڈیوٹی۔ (انگ) مونث۔ فرض منصبی۔ نوکری۔ کام خدمت۔ چنگی۔ محصول

ڈیوڑھا۔ مذکر۔ ۱؎ ایک اور آدھا ۲؎ ریل کا انٹر کلاس جس کو ڈیوڑھا درجہ بھی کہتے ہیں ۳؎ (لکھنؤ) ڈیڑھ حصہ زیادہ کی جگہ (فقرہ) تم زید سے ڈیوڑھے ہو ۴؎ ایک قسم کا سود جو پچاس فی صدی لیا جاتا ہے۔

ڈیوڑھا کرنا۔ حساب بند کرنا۔ دیکھو حساب ڈیوڑھا کرنا۔

ڈیوڑھی۔ (ھ) مونث ۱؎ پٹا ہوا دروازہ۔ دہلیز۔ آستانہ درگاہ۔ بر وہ حصہ مکان کا جو بیرونی دروازے سے ملحق ہو۔ (اوج) ؎

رکھے ہوئے شانے پہ علم ہاتھ میں تلوار
دی رعب سے ڈیوڑھی پہ یہ آواز کئی بار

۲؎ باریابی رئیسوں یا امیروں کے یہاں کی آمد و رفت۔ (معنی نمبر ۲ میں کھلنا۔ بند ہونا کے ساتھ) ۳؎ ڈیوڑھا نمبر ۱ کا مونث جیسے ڈیوڑھی تنخواہ۔

ڈیوڑھی وار۔ مذکر۔ دربان۔

ڈیوڑھی وارنی۔ مونث ڈیوڑھی دار کا۔ (جان صاحب) ؎

ماما بھی ان کی ہو گئی روتی سی لے ددا
ہے ڈیوڑھی وارنی کا جو دربان آشنا

ڈیوک (انگ) مذکر۔ انگلستان میں سب سے بڑے درجے کا امیر۔

ڈیہہ (ھ) مذکر۔ بلند جگہ۔ جو مکانات منہدم ہو جانے سے ٹیلے کی صورت میں ہو گئی ہو۔

ذ

مذکر۔ اِس حرف کو ذالِ معجمہ اور ذالِ منقوطہ بھی کہتے ہیں بعض کہتے ذال معجمہ فارسی میں نہیں ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ قاعدہ اہلِ فارس کا یہ ہے کہ جب قبل اس حرف کے صحیح ساکن ہو تو مہملہ ہے ورنہ معجمہ۔ چنانچہ اس قاعدے کو خواجہ نصیر الدین محمد طوسی نے نظم کیا ہے۔ (رباعی)

آنانکہ بپارسی سخن میرانند ۔ در معرضِ دال ذال رانشانند
ماقبل وے ار ساکن جز وائے بود دال ست وگرنہ ذال معجم خوانند

تحقیقات سے معلوم ہوتا ہے کہ ما وراء النہر میں ذال معجمہ نہیں ہے۔ دال مہملہ ہی ہے بحساب جمل اس کے عدد ۷۰۰ فرض کئے گئے ہیں۔ ذ - ا

ذابح۔ (ع۔ مادّہ ذبح) صفت مذکر۔ ذبح کرنے والا حلال کرنے والا۔

ذات۔ (ع۔ اصل میں ذا۔ اسم اشارہ تھا جس کے آخر میں ہائے وقف بڑھا کر ذاہ اور ہائے وقف کو ت سے بدل کر ذات کر لیا۔ ذات کے لفظی معنی مشارٌ الیہ تھے اس وجہ سے بمعنی خداوند و ہستی ہر چیز مستعمل ہوا) مونث ۱ کسی چیز کی حقیقت ماہیت ۲ (فقرے) سب خرچ تمہاری ذات پر ہے۔ جائداد سے کچھ تعلق نہیں۔ اُن کی ذات سے کچھ اُمید نہ رکھو ۳ قوم۔ اس معنے میں یہ لفظ ہندی جات بمعنے قوم سے بنایا گیا ہے ۴ حیثیت۔ وقعت۔ (رند) ؎

چار دن زیست کے جو جا ہو کھولے رند
پیش ازیں خاک کے پتلے کی کوئی ذات نہ تھی

اب اس معنے میں متروک ہے ۵ صفات کا مقابل ۶ عزت آبرو۔ جیسے مال بیچا ہے ذات نہیں بیچی۔

ذاتُ الجَنْب (ع) مذکر۔ پسلی کا درد۔

ذاتُ الرِّقاع ۔ (ع۔ رِقاع بکسر اوّل، رُقعہ کی جمع) مذکر ایک قسم کا استخارہ۔ چھ یا نو پرزوں پر کاغذ کے جس پر اِفعل اور بعض پر لا تفعل لکھ کر جا نماز کے نیچے رکھ دیتے ہیں اور بعد نماز اور وظیفے کے اُن پرزوں میں سے ایک کو اُٹھاتے ہیں اگر افعل نکلتا ہے تو سمجھتے ہیں کہ استخارے سے اس کام کی اجازت ہے اگر لا تفعل نکلتا ہے تو ممانعت سمجھتے ہیں۔

(رشک) خونِ جگر کے آنسوؤں میں ہیں تو رقعے ہیں
دیکھو یہ استخارہ ذات الرقاع دل

ذاتُ الصَّدر (ع) مذکر۔ سینہ کا درد۔ ورم سینہ

ذات باہر۔ صفت۔ ذات سے نکالا ہُوا۔

ذات پات۔ (پات تابع مہمل ہے) ذات۔ قومیت دہلی میں اس جگہ ذات جماعت ہے۔

ذات پات نہ پوچھے کوئے
ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے

مقولہ۔ (پات کی جگہ بھانت بھی بول چال میں ہے۔ جو شخص محنت اور ریاضت کرتا ہے مقبول ہوتا ہے اور اس کی ذات کوئی نہیں پوچھتا ہے یعنے مقبولیت شرافت پر منحصر نہیں ہے

ذات پر جانا۔ جب کسی کمینے سے کوئی بُرا فعل سرزد ہوتا ہے تو کہتے ہیں۔ کہ وہ ذات پر گیا یعنے کمینہ ہونے کے سبب

اُس سے یہ فعل سرزد ہُوا۔ (شعور) ؎
اس نے اُسے خراب کیا جس کے مُنھ لگی
بدذات تھی جو دختر رز ذات پر گئی

ذات رات۔ (ع) مونث۔ حسب و نسب۔ (رشک) ؎
گیسو کو مُشکِ اذخر اگر کہیے کیا بعید
دونوں جدا نہیں سر مو ذات رات میں

ذاتِ شریف۔ (کنایۃً) بڑا استاد۔ چالاک۔ مُفسد (شوق) ؎
کی ہے جن کی کہ آپ نے تعریف
وہ کوئی اور ہوں گے ذات شریف

ذات کی بیٹی ذات ہی میں جاتی ہے۔ مثل شریف کا پیوند شریف میں ہوتا ہے۔

ذات میں بٹا لگانا۔ ذات میں دھبا لگانا متعدی (شعور) ؎
ذات میں دھبا لگائے گر بُرا پیوند ہو
جیتے کٹتے سے ہو اُس غار کی مٹی خراب

ذات میں بٹا لگنا۔ نسل میں عیب لگنا۔

ذات میں ملانا۔ برادری میں شامل کرنا (شعور) ؎
ہے بعد مرگ حال شریف و رذیل ایک
مٹی نے کھا کے سب کو ملایا ہے ذات میں

ذات وَنْتا۔ ذات وَنْتی۔ (ع) پہلا مذکر دوسرا مونث اچھی ذات والا۔

ذاتونیا۔ (ع) (لکھنو) صفت نجیب۔

ذاتی ۱ اصلی حقیقی۔ جیسے ذاتی جوہر ۲ اپنا نج کا جیسے ذاتی کام۔ ذاتی تعلق۔

ذاتی جوہر۔ وہ خوبی جو کسی شخص کی ذات میں خود موجود ہو اور کسی رشتہ یا تعلق کی وجہ سے نہ ہو۔

ذاکر۔ (ع۔ مادہ ذِکر) صفت ۱ ذکر کرنے والا ۲ ذکر جلی یا خفی کرنے والا ۳ (اردو) وہ شخص جو منبر پر بیٹھ کر بیانِ مصائبِ اہلِ بیت اظہار کرتا ہے۔

ذال۔ (ع) مذکر۔ حرف ذ کا نام۔

ذائقہ۔ (ع۔ ذائقت) مذکر ۱ ایک حس کا نام جو زبان سے معلوم ہوتی ہے چکھنے کی قوت ۲ (اردو) مزہ۔ لذت (لینا کے ساتھ) ۳ (اردو) چٹکا۔ (پڑنا کے ساتھ)

ذائقہ چکھانا۔ مزہ چکھانا۔ (کنایۃً) سزا دینا۔

ذائقہ چکھنا۔ لازم (رفیق) ؎
ذائقہ چکھیں گے ایک مدت سے اپنا دانت ہے
ہم دہانِ زخم سے کھائیں گے پھل تلوار کا

ذائقہ دار۔ صفت۔ لذیذ۔ خوش مزہ

ذ - ب

ذبح۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ گلا کاٹنا۔ چھری پھیرنا۔ شرعی طور پر حلال کرنا۔

ذبیحہ۔ (ع۔ ذبیحت) مذکر قربانی کا جانور۔ شرعی طور پر حلال کیا ہوا جانور

ذبیح۔ ذبیح اللہ (ع) مذکر۔ حضرت اسمٰعیلؑ کا لقب

ذبیحین۔ (ع) ذبیح کا تثنیہ۔ حضرت عبداللہ والدِ آنحضرت صلعم۔ اور حضرت اسمٰعیل سے مراد ہوتی ہے (چراغ کعبہ)

ذ - خ

ذخار۔ (اس کا املا زخار صحیح ہے۔ عربی میں زخر۔ دریا کا پانی سے پُر ہونا) صفت موجیں مارنے والا جیسے دریائے زخار بحر زخار

ذخیرہ۔ (ع۔ ذخیرۃ۔ جو کسی اور وقت کام آنے کے لیے رکھ چھوڑی جائے۔ ذخائر جمع۔ مذکر مستعمل ہے) مرکز ۱ خزانہ ۲ گودام ۳ جمع۔ پونجی۔

ذ - ر

ذرا۔ (عربی میں ذرۃ۔ بالفتح و تشدید دوم ۱ چھوٹی چیونٹی ۲ شعاع آفتاب کے چھوٹے چھوٹے اجزا جو روشندانوں میں لہراتے معلوم ہوتے ہیں ۳ وزن میں ایک جَو کا سوواں حصہ۔ ریت میں ابرک کے وہ ریزے جو چمکتے ہیں۔ فارسیوں نے ذرہ کرلیا اردو شعرا نے بھی ذرہ کہا ہے (امانت) ؎
ذرہ رہتی نہیں حرارت عشق
حُسن پر جب زوال آتا ہے
پھر تشدید اڑا کر ہ کی جگہ الف کر دیا) مذکر ۱ تھوڑا۔ بہت کم (فقرہ) تم نے سب کھالیا اُس کے لئے ذرا بھی نہ رکھا۔ ۲ تھوڑا وقت۔ جیسے ذرا ٹھہر کر آنا ۳ کچھ۔ کسی قدر جیسے ذرا میری بھی سنو ۴ بالکل۔ اُس نے ذرا کام نہیں کیا ۵ تھوڑی دیر کے لیے جیسے ذرا اِدھر آنا۔

ذرا ذرا۔ تھوڑا تھوڑا۔ رتی رتی۔

ذرا ذرا کرکے۔ تھوڑا تھوڑا کرکے

ذرا سا۔ تھوڑا سا۔ چھوٹا (آتش) ؎

قدکشی آج وہ سروں سے ہیں کرتے جاتے
کل کی ہے بات ہوئے تھے جو ذرا سے پیدا

ذرا سا منھ نکل آیا۔ چہرہ اُتر گیا خوف یا بیماری سے (داغ) ؎

مرگئے نام شفا سُن کے زہے خواہش مرگ
مُنھ ذرا سا نکل آیا ترے بیماروں کا

ذرا سی آبرو ہے۔ یہ جملہ وہاں بولا جاتا ہے۔ جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے، کہ تم اُن کے مقابل کے نہیں ہو تم کو ایسا نہ چاہیئے۔

ذرا سی بات ہے۔ آسان کام ہے۔ (داغ) ؎

وعدہ جھوٹا کرلیا چلئے تسلی ہوگئی
ہے ذرا سی بات خوش کرنا دلِ ناشاد کا

ذرا سی جان۔ چھوٹا سا۔ (امیر) ؎

ذرا سی جان ہے پر دل جگر پروانے کا دیکھو
کہ جلتی آگ میں کس شوق سے گر گر کے جلتا ہے

ذرا سینک کر بجائیے گا۔ (کنایۃً) توقف سے سمجھ بوجھ کر کام کرنے کی جگہ (شوق) ؎

بولے چپ رہیے منھ کی کھائیے گا
اِک ذرا سینک کر بجائیے گا۔

ذرا ظہور۔ ذری ظہور۔ (ع) تھوڑا بہت۔ کسیقدر کچھ (راسخ) ؎

وہی ہے مہر میں ذرّہ میں ہے جو رنگ نمود
کسی میں تیز کسی میں ذرا ظہور آیا

ذرا عقل کے ناخن لو۔ بے وقوفی کی باتیں نہ کرو۔

ذرا کی ذرا۔ ذری کی ذری۔ تھوڑی دیر کے واسطے لمحہ بھر کے واسطے (فقرہ) ذرا کی ذرا بیٹھ جاؤ بات سن لو (ایامی) مجھ کو اپنی نظر سے اوجھل نہیں ہونے دیتیں ذری کی ذری ہمسائے میں جا کھڑی ہوتی ہوں وہ تراہ تراہ مچ جاتی ہے۔

ذرا مُنہ دھو رکھو۔ دیکھو "اپنا منہ دھو رکھیں"

ذرا منہ سنبھال کے۔ اُس شخص سے بطور دھمکی کے کہتے ہیں۔ جو سخت کلامی کرتا ہو۔

ذرا میں۔ ذرا سی دیر میں۔ ذرا سی بات میں۔ لمحہ بھر میں (فقرہ) متلون مزاج کی رائے ذرا میں کچھ ذرا میں کچھ۔

ذرا ہوش میں آو۔ ذرا سمجھ بوجھ کی باتیں کرو۔

ذری۔ بعض زباندانوں نے مونث کے لیے ذرا کی جگہ ذری کہا ہے۔ لیکن اب لکھنو میں اِس جگہ ذرا ہی مستعمل ہے۔ (شاد) ؎

سوکھ کر خار ہوئے سوجھے جو ذری آنکھوں سے
نرگس اے گل تجھے دیکھے ہے بری آنکھوں سے

ذرّہ۔ (ع۔ ذرۃ۔ فارسیوں نے ذرہ کرلیا۔ ذرات جمع مذکر مستعمل ہے) مذکر مادہ چھوٹے چھوٹے اجزا جو آفتاب کی شعاع کے ساتھ روشندان میں دکھائی دیتے ہیں ۔۲ بالو کا ذرہ جو چمکتا ہے ۔۳ (اُردو) قلیل۔ تھوڑا۔ (صبا) ؎

ذرّہ بھی نہیں ہے زرداروں کی یہاں قدر
دنیا کو سمجھتے ہیں ترے در کے گدا خاک

اب اس جگہ ذرہ بھر مستعمل ہے ۔۴ (اُردو) وہ جُز جو قابلِ تقسیم نہو ۔۵ (اُردو) ٹکڑا۔ ریزہ۔

ذرہ بھر۔ ذرا سا۔ (فقرہ) اس میں ذرہ بھر جھوٹ نہیں

ذرہ بے مقدار۔ صفت بے وقعت۔ (ایامی) جو آج باوقعت و با اعتبار ہے اور کل ذرہ بے مقدار۔

ذرہ پرور۔ (ف) صفت ناچیز کی قدر کرنے والا آفتاب کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ (آتش) ؎

حال پر اپنے توجہ کی نظر تھی جن دنوں
آفتاب ذرّہ پرور جلوہ جانانہ تھا

ذرہ ذرہ۔ تفصیل کے ساتھ (فقرہ) جو کچھ ہوا اور ہو رہا ہے اور آئندہ ہوگا خدا کو ذرہ ذرہ معلوم ہے۔

ذرے بھر کی چیز۔ (فقرہ) انسان کے بدن میں ایک اور ذرے بھر کی چیز آنکھ ہے۔

ذرے کو آفتاب بنانا۔ ناچیز کو اعلیٰ مرتبہ پر پہونچانا۔

ذُرّیت۔ (ع۔ بالضم وکسر دوم مشدد و مکسور و تشدید سوم مفتوح۔
ذُرّیات۔ (جمع مذکر مستعمل ہے) مونث نسلِ آدمی اور جن کی۔ بال بچے۔ آل اولاد۔
ذَرِیعہ۔ (ع۔ ذَرِیعۃ۔ وسیلہ۔ ذرائع جمع۔ مذکر مستعمل ہے۔) مذکر[1] وسیلہ [2] طفیل

ذ ۔ ق

ذَقن۔ (ع) مذکر۔ ٹھوڑی (وزیر) ؎
ہے صفائی کے سبب عکس ستوں کا اس پر خط سے یہ سبز نہیں ہے ذقن یار کا ترا

ذ ۔ ک

ذکاوت۔ (ع) (املا ذال سے صحیح اور زے سے غلط) مونث۔ ذہن کی تیزی۔
ذکا (ع۔ بفتح اوّل صحیح و بضم اوّل غلط) مونث۔ ذہانت۔ تیزیِ طبع۔ ذکا و فہم کا فرق۔ فہم ایک عام قوت کا نام ہے جس میں صرف طبائع کے اعتبار سے خصوصیت اور عمومیت ہوتی ہے۔ لیکن ذکا کا درجہ فہم سے زیادہ ہے۔
ذکر۔ (ع۔ بالکسر) آوازہ۔ ثنا۔ زبان سے یاد کرنا۔ بیان (کرنا کے ساتھ) [2] چرچا تذکرہ۔ (آنا۔ چلنا۔ کرنا نکلنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (بحر) ؎
جل گئے پروانے شمعیں بہ پانی پانی ہو گئیں
میرا تیرا ذکر چل کر انجمن میں رہ گیا
[3] خدا کا نام لینا زبان دل سے (کرنا کے ساتھ) دیکھو کیا ذکر [5] (عربی بفتح اوّل و دوم۔ ذکور (جمع) مذکر [1] نر [2] آلہ تناسل۔ ذِکر اَرّہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا صوفیوں کا ذکر جس سے قلب کی صفائی بہت جلد ہوتی ہے۔
ذکرِ جمیل۔ (ف) مذکر۔ تذکرہ جو نیکی کے ساتھ کیا جائے۔
ذکر چھیڑنا۔ کسی بات کے بیان کی ابتدا کرنا۔ بات چیت شروع کرنا۔ (آتش) ؎
کہتے ہیں ذکر لیلےٰ و مجنوں نہ چھیڑیے
چپ رہیے بس نہ گور کے مردے اکھیڑیے
ذکر چھڑنا۔ لازم۔ بات شروع ہونا۔

ذکرِ خیر[1] بھلائی کے ساتھ کسی کا تذکرہ یا یاد [2] ذکر تذکرہ (فقرہ) کھانے کے بعد آپ کا ذکرِ خیر چھڑا۔
ذکر مذکور۔ مذکر۔ تذکرہ بات چیت۔ گفتگو (مراۃ العروس) ابھی سے کچھ ذکر مذکور مت کرو۔
ذکر آنا۔ ذکر چلنا۔ ذکر نکلنا۔ ذکر ہونا۔ کسی کا تذکرہ ہونا
ذکر کرنا۔ تذکرہ کرنا [2] (کنایۃً) یادِ الٰہی کرنا۔
ذکرُ العیش نصفُ العیش۔ (ع) مقولہ۔ عیش و عشرت کی بات چیت سے طبیعت خوش ہوتی ہے۔
ذکی۔ (ع۔ بروزن وَلی) صفت مذکر۔ ذہین۔ ہوشیار۔ تیز فہم۔

ذ ۔ ل

ذلالت۔ (ع۔ بضم اوّل صحیح بفتح اوّل غلط) مونث خوار کرنا۔ ذلیل کرنا۔ ذِلّت (ع) مونث۔ خواری۔ رسوائی ہتک۔ حقارت۔ توہین۔
ذلت اُٹھانا۔ خوار ہونا۔ شرمندہ ہونا۔
ذلت اُٹھنا۔ ذلت کی برداشت ہونا۔
ذلت چھانا۔ نکبت برسنا۔
ذلت دینا۔ شرمندہ کرنا۔ خفیف کرنا۔
ذلت ہونا۔ رسوائی ہونا۔ حقارت ہونا۔ شرمندگی ہونا۔
ذلیل۔ (مشتق ذلت) صفت (عربی) [1] خوار [2] کمینہ۔ سفلہ۔ پاجی [3] بے عزت [4] رسوا۔ بدنام [5] سبک خفیف۔
ذلیل کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔
ذلیل ہونا۔ خفیف ہونا۔ رسوا ہونا۔

ذ ۔ م

ذم۔ (بالفتح۔ عربی میں بتشدید دوم۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید ہے) مونث مذمت۔ برائی۔ ہجو۔
ذِمّہ۔ (ع۔ ذِمّۃ۔ بالکسر و تشدید میم مفتوح۔ عہد۔ امان) مذکر[1] عہد۔ پیمان۔ ضمانت۔ کفالت۔ (داغ) ؎
لگاؤ تو ذرا اے حضرت ناصح کہیں دل کو
مرا ذمہ محبت سے نہ ڈرنا بے خطر رہنا
[2] ذات پر کی جگہ۔ (داغ) ؎

جو بے صبر مشہور کرتے ہو تم
مرے ذمہ بہتان دھرتے ہو تم

۷ امانت۔ سپردگی ۸ جواب دہی۔ مواخذہ۔

ذمہ وار (دہلی) (عو) صفت۔ ذمہ دار کی جگہ واو سے مستعمل ہے۔

ذمی۔ (ع) صفت۔ وہ غیر مذہب کا آدمی جو اسلامی سلطنت کے ماتحت رہتا اور معین خراج ادا کرتا ہے

ذمیمہ۔ (ع) صفت مونث۔ بری۔ خراب۔ جیسے اخلاق ذمیمہ

ذ - ن

ذنب۔ (ع۔ ذنوب جمع) مذکر۔ گناہ

ذ - و

ذو۔ (ع) خداوند۔ صاحب۔ مرکبات میں مستعمل ہے

ذو بحرین۔ (ع) صفت عبارت اس نظم سے جو دو بحروں میں پڑھی جائے۔

ذوالاحترام۔ (ع) صفت۔ عزت والا۔ (تحقیق) ۵

کہتے ہیں یہ بی بی کسے امام ذوالاحترام۔

ذوالجناح۔ (ع) مذکر حضرت امام حسین کے گھوڑے کا نام

ذو اضعاف اقل۔ (ع) مذکر (ریاضی) جو عدد کئی عددوں پر پورا پورا تقسیم ہو اور اس سے چھوٹا کوئی عدد نہو کہ ان عددوں پر پورا پورا تقسیم ہوتا ہو تو اس عدد کو ان عددوں کا ذواضعاف اقل کہتے ہیں۔ جیسے بارہ جو ۴۔۳۔۲۔۶ کا ذواضعاف اقل ہے۔

ذوجہتین۔ دیکھو۔ ثابت

ذوالجلال۔ (ع) صاحب جلال۔ عزت والا دبدبے والا یہ نام اسمائے الٰہی میں سے ہے۔

ذوالجلال والاکرام۔ (ع) صفت۔ خدا تعالےٰ جو بزرگی اور عزت والا ہے۔

ذوالفقار۔ (ع۔ ذو۔ صاحب فقار۔ بفتح اول پیٹھ کی ہڈیاں۔ اس تلوار کی پشت مہرہائے پشت کی طرح سیدھی تھی اس وجہ سے یہ نام ہوا۔ خان آرزو نے خیابان میں لکھا ہے کہ بکسر فا غلط ہے) مونث ۱ یہ تلوار جنگ بدر میں رسول مقبول کے ہاتھ آئی اور آپ نے حضرت علیؓ کو عطا فرمائی۔ بعض لوگوں نے غلطی سے سمجھ رکھا ہے کہ اس تلوار کی دو زبانیں تھیں فارسی شعرا نے اسی خیال سے ذوالفقار کو دو سر لکھا ہے ۲ تلوار۔ (امیر) ۵

ذقن کے بدلے پڑا ہاتھ اس کے ابرو پہ
بجائے سیب مرے ہاتھ ذوالفقار آئی

ذوالقرنین: (ع۔ قرنین۔ تثنیہ قرن بمعنے گیسو و شاخ کا) مذکر۔ سکندر کا لقب جو مشرق سے مغرب تک گیا تھا۔ بعض کہتے ہیں اس کے سر پر دو گیسو تھے۔ بعض کہتے ہیں کہ ذوالقرنین جس کا ذکر قرآن شریف میں ہے وہ اور تھا نہ یہ سکندر جو مقدونیہ کا بادشاہ تھا۔ ذوالقرنین سد یاجوج و ماجوج کا بانی تھا۔

ذو معنی۔ (ع) صفت۔ بامعنی۔ بہ بند حل کا

ذو معنیین۔ (تلفظ معنی یین) (ع معنیین تثنیہ معنی کا) صاحب دو معانی کا۔ پہلو دار بات۔ (بحر) ۵

کبھی ہر بات لطیفہ کبھی ذو معنیین
بات چیت آپ کی حضرت کبھی ایسی تو نہ تھی

ذوالمن ذوالمنن۔ (ع۔ صاحب احسانات) صفت احسان اور بخشش کرنے والا۔ خدائے تعالیٰ کے لیے مستعمل ہے۔ (انیس) ۵

(انیس) شہ نے کہا کہ اس میں نہیں جائے دم زدن
بیٹا یہی ہے مصلحت رب ذوالمنن

ذوالنورین۔ (ع۔ نور کا تثنیہ نورین ہے) مذکر۔ حضرت عثمانؓ کا لقب۔ ان کے نکاح میں آنحضرت کی دو بیٹیاں یکے بعد دیگرے رہیں۔

ذوالنون۔ (ع۔ نون مچھلی) حضرت یونس کا لقب جو چالیس دن تک مچھلی کے پیٹ میں رہے۔

ذوفنون۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جو کئی فن جانتا ہو

ذوالارحام۔ مذکر۔ وہ کل رشتہ دار جو ذوی الفرائض اور عصبہ نہوں۔ ان کی چار قسمیں ۱ جو میت کی طرف

منسوب ہوں یعنے لڑکیوں کی اولاد، پوتیوں کی اولاد ۲ جن کی طرف میت منسوب ہو۔ جو میت کے ماں باپ کی طرف منسوب ہوں۔ جیسے بھتیجا اور بہن کی اولاد ۳ جو دادا نانا یا دادی نانی کی طرف منسوب ہوں۔

ذَوِی الْفُرُوض۔ (ع) مذکر۔ وہ وارثان شرعی جن کے حصے قرآن شریف میں مقرر ہیں۔

ذَوِی الْقُرْبیٰ۔ (ع) مذکر۔ ایک خاندان کے ہم جدی لوگ

ذوجسدین۔ (ع) مذکر۔ (مجازاً) ستارہ عطارد۔ کیوں کہ اس کا گھر جوڑا ہے جیسے جسدین اور دوپیکر کہتے ہیں۔

ذَوق۔ (ع) چکھنے کی قوت۔ چاشنی۔ فارسیوں نے مزہ نشاط۔ خوشی کے معنی میں استعمال کیا ہے) مذکر۔ لطف۔ حظ۔ شوق۔

ذوق افزا۔ ذوق فزا۔ (ف) صفت۔ ذوق بڑھانے والا۔

ذوق چش۔ (ف) صفت۔ حظ حاصل کرنے والا (جلال) ؎
کہیں تھا ذوق چشِ تلخکامی فرہاد
کہیں تھا نازکشِ دلربائے شیریں

ذوق سے۔ شوق سے۔ مزے سے

ذوق میں شوق نفع میں لڑکا۔ ذوق میں شوق دستوری میں بچہ۔ مثل مفت کی آمدنی کی نسبت کہتے ہیں۔

ذ - ہ

ذِہانت۔ مونث۔ ذہن کی تیزی۔

ذِہب۔ (ع) مذکر۔ سونا

ذِہن۔ (ع) مذکر ۱ زیرکی۔ دانائی ۲ سمجھ کی قوت۔ درک کی قوت۔

ذہن سے اترنا۔ دھیان سے اترنا

ذہن کو کندی ہونا۔ (دہلی) ذہن کند ہونا۔ (مراۃ العروس) ان کی طبیعتیں لو آتے باعث ان کے ذہنوں کو کندی ہوتی ہے۔

ذہن کھلنا۔ عقل کا تیز ہو جانا۔

ذہن کند ہونا۔ ۱ غبی ہونا ۲ اس جگہ کہتے ہیں جب کوئی موقع کی بات خیال میں آئے اور اس کو کہنا چاہیں (فقرہ) جناب اب ذہن کند ہوتا ہے۔ گستاخی معاف یہ وہی مثل ہے تیلی کا تیل جلے الخ

ذہن لڑانا۔ غور کرنا۔

ذہن لڑنا۔ خیال کی رسائی ہونا۔

ذہن میں بیٹھنا۔ کسی بات کا سمجھ میں آنا۔ (فقرہ) آپ کی بات اچھی طرح میرے ذہن میں نہیں بیٹھی۔

ذہن نشین کرنا۔ سمجھانا۔ تشفی کر دینا۔

ذہین۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جس کا ذہن تیز ہو۔

ذہول۔ (ع) مذکر۔ بھول جانا۔ غفلت۔

ذ - ی

ذی۔ (ع) بالکسر۔ صاحب۔ خداوند

ذی آبرو۔ صفت۔ آبرو والا (شاد) ؎
نہ کر ہرزہ گردی جو ذی آبرو ہے
نکلتا نہیں آئنہ گھر سے باہر

ذی اختیار۔ صفت۔ صاحب حکومت۔ حکومت والا۔

ذی استعداد۔ صفت۔ لائق۔ قابل۔ مالدار

ذی الحجہ۔ (ع۔ ذی حجہ۔ حجہ بالکسر وتشدید یہ نہ وہ ضم مفتوح۔ ایک بار حج کرنا۔ عربی میں ذی الحجہ تھا فارسیوں نے الف لام حذف کر کے ذی حجہ کر لیا۔) مذکر مسلمانوں کا بارھواں قمری مہینہ جس میں مسلمان حج کرتے ہیں۔ (منیر) ؎
اسی ذی حجہ تک مطالب مرے دل کے عنایت ہوں
(شعور) ؎
گلے کٹتے ہیں لاکھوں عید قرباں میں جو دائم سے
دہم ذی الحجہ کی بھی عشرۂ ماہ محرم سے

ذیجاہ۔ (ف) صفت۔ صاحب جاہ۔

ذی حرمت۔ صفت۔ عزت دار

ذی حق۔ صفت۔ حقدار۔ مستحق۔

ذی حس۔ صفت۔ جاندار جس کو حس باقی ہو۔

ذی حشم۔ صفت۔ صاحب حشمت۔

ذی حیات۔ (ع) صفت۔ جاندار (قدر) ؎

سیراب اُس کے فیض سے ہیں جملہ ذی حیات۔

ذی رتبہ۔ صفت۔ صاحب منصب۔ عہدہ دار رتبہ والا۔ (رشک) ؎

میرے مقلدوں میں ہے ذی رُتبہ کوہکن

ذی روح۔ صفت۔ جاندار۔

ذی عزت۔ صفت۔ عزت دار۔ معزز۔

ذیقعد۔ (ع) ذی القعدہ قعدہ۔ بیٹھنا۔ چونکہ اہلِ عرب اس مہینہ میں لڑائی نہیں لڑتے تھے اس وجہ سے یہ نام ہوا۔ فارسیوں نے الف لام اور آخر کی ت حذف کرکے ذی قعد کر لیا۔ مذکر۔ مسلمانوں کا گیارھواں قمری مہینہ۔

ذی کمال۔ صفت۔ صاحب کمال۔

ذی وجاہت۔ صفت۔ وجاہت والا۔

ذی وقار۔ صفت۔ معزز۔ صاحب ثروت

ذی ہوش۔ صفت۔ ہوش دار۔ سمجھ دار

ذَیل۔ (ع۔ بالفتح۔ دامن اور ہر چیز کا نیچے کا حصہ) مذکر ۱ نیچے درج کیے گئے (فقرہ) یہ روپیہ بتفصیل ذیل تقسیم کرو ۲ علاقہ۔ حلقہ (فقرہ) تمہارے ذیل کے سب پٹواری برخاست ہو گئے ۳ گروہ۔ زمرہ (فقرہ) زید کا شمار تمہارے ذیل میں ہے ۴ واسطہ۔ آڑ (فقرہ) تمہارے ذیل میں اور لوگ بھی جرم سے بری ہو گئے۔

ذیل دار۔ (دہلی) مذکر۔ وہ سرکاری عہدہ دار جس کے ماتحت چند گاؤں یا قصبے ہوں

ذیل میں۔ نیچے۔ تحت میں۔

ر

مونث۔ عربی کا دسواں فارسی کا بارھواں اُردو کا چودھواں حرف۔ اس کو رائے مہملہ۔ رائے غیر منقوطہ۔ رائے قرشت بھی کہتے ہیں۔ حساب جمل میں اس کے دو سو عدد فرض کئے گئے ہیں۔ بعض کلمات ہندی میں یہ حرف مصدریت کے معنے دیتا ہے۔ جیسے جھگڑ۔ پھیر۔ پھیلاؤ۔

ر - ا

را۔ (ف) اُردو میں اس کے مرکبات تمنا را بمعنے اتفاقاً ناگہانی۔ خدا را بمعنے برائے خدا مستعمل ہیں۔

راب۔ پتلا گڑ

رابڑی۔ رَبڑی۔ (ھ) مونث۔ شکر ملا ہوا گاڑھا دودھ لکھنؤ میں رابڑی دہلی میں ربڑی ہے۔

رابطہ۔ (ع۔ رابطۃ۔ فارسیوں نے رابطہ کر لیا) ۱ مذکر میل ملاپ۔ تعلق (امیر) ؎

زن و شو میں اخلاص باہم ہوا

اُس اُنسیت سے رابطہ کم ہوا

۲ قربت۔ رشتہ داری۔

رابع۔ (ع) صفت۔ چوتھا۔ رابعاً۔ چوتھی دفعہ۔ رابعہ (ع) صفت مونث چوتھی۔

رابعہ بصری۔ بصرے کی ایک زاہدہ عورت کا نام جو پاکدامنی میں مشہور تھیں۔

راپڑ (ھ) صفت۔ بنجر۔

راپی۔ (ھ) مونث۔ چمڑا کاٹنے اور چھیل کر صاف کرنے کا اوزار۔

رات۔ (ھ) مونث۔ شب۔ رات۔ سحر۔ صبح کے بعد بعض فصحاء کو کا لفظ حذف کر دیتے ہیں۔ (جلال)

کس رات یہ رات اُس نے نہ تلوار نکالی

سو مرتبہ کی زبان میں سو بار نکالی

رات آنکھوں میں کاٹنا۔ دیکھو آنکھوں میں رات آنا۔ رات بہت آنا۔ رات گزرنا۔

کھول کر زلف کو کہتے ہیں وہ مجھ سے شب وصل
رات آئی ہے بہت آپ اب آرام کریں
راتا رات ۔ (عو) رات بھر۔ (فقرہ) راتا رات چل کر منزل تمام کر دی۔
رات بس کر ۔ شب کو قیام کرکے (منیر) ؎
رات بس کر نہیں آتی ہے زمانے میں صبح
سبزۂ امروز کی خاطر جو ہے فردا بے کل
رات بسے کا رستہ ۔ وہ رستہ جس کے طے کرنے میں ایک رات بیچ میں رہنا پڑے یعنی چار پہر بھر کا راستہ (انیس) ؎ رستہ ہے یاں سے رات بسے کا نجف کو جا
رات بولنا ۔ رات کے سناٹے کو کہتے ہیں (عارف) ؎
کچھ شب وصل میں بھی چین نہ پایا ہم نے
رات بولے ہے بڑی مرغ سحر کے بدلے
رات بڑی آنا ۔ اس جگہ بڑی رات آنا فصیح ہے۔ دیکھو بڑی رات۔
رات بھاری ہونا ۔ تکلیف اور مصیبت کی رات کا کاٹے نہ کٹنا۔
رات بھر ۔ تمام شب۔ ساری رات
رات بھر ممیائی اور ایک بچہ بیائی ۔ مثل (عو) اس جگہ بولتی ہیں جہاں محنت بہت اور فائدہ کم ہو۔
رات بھیگنا ۔ رات کا سرد ہو جانا۔ ابتدائی حصۂ شب کا گزرنے کے بعد خنکی ہو جاتی ہے اس کو رات کا بھیگنا کہتے ہیں (شاد) ؎ عرق آیا جو زلفوں پر شب وصل
کہا اس بت نے اب بھیگی ذرا رات
(محسن) ؎ بھیگی ہوئی رات آبرو سے
داخل ہے دلی کعبہ میں وضو سے
رات پڑی ہے ۔ بہت رات باقی ہے۔ مثال کے لیے دیکھو پڑی ہے۔
رات پکڑنا ۔ دیکھو پکڑنا۔
رات پہاڑ ہونا ۔ رات بڑی ہونا کہ کاٹے نہ کٹے
رات تھوڑی سوانگ بہت ۔ رات تھوڑی کہانی بڑی مثل۔ وقت تھوڑا ہے اور کام بہت (امیر) ؎
بن جو کچھ بن سکے جوانی میں
رات تھوڑی سی ہے بہت ہے سوانگ
رات تیر کرنا ۔ (عو) رات بسر کرنا۔
رات تیر ہونا ۔ (عو) رات بسر ہونا۔ دونوں محاورے اس حالت میں مستعمل ہیں۔ جب تکلیف یا کلفت میں رات بسر ہو۔ (اوج) ؎
المختصر ان باتوں میں کچھ رات ہوئی تیر
اوّل سے سوا آخر شب نے کیا اندھیر
رات جانا ۔ رات گزرنا
رات چلنا ۔ رات رخصت ہونا۔ رات گزرنا۔ (داغ)
جب شب وصل ان سے بات چلی
بات کی بات ہی میں رات چلی
رات دن ۔ مذکر۔ آٹھوں پہر۔ شب و روز۔ (ناسخ) (ناسخ) ؎ رات دن غافل بدوں سے بھی کیا کر نیکیاں۔
رات ڈھلنا ۔ رات کا زوال پر آنا۔ آدھی رات کے بعد رات ڈھل جاتی ہے ؎
شب ہجر آخر ہوئی پر ہے اتنی
بنی خضر کی عمر یہ رات ڈھل کر
رات رہنا ۔ رات باقی ہونا (فقرہ) دو گھڑی رات رہے وہ اٹھ کھڑے ہوئے۔
رات رہے ۔ رات رہتے سے۔ ایسے وقت جب تھوڑی رات باقی ہو۔ (فقرہ) رات رہے سے وہ اٹھ کر چل دیا (دیکھو رات گئے)
رات زیادہ آنا ۔ رات کا بڑا حصہ گزر جانا۔ (فقرہ) بس اب رات زیادہ آگئی سو رہو۔ بیشتر رات زیادہ آئی رات زیادہ آگئی زیادہ مستعمل ہیں۔
رات کاٹنا ۔ رات بسر کرنا۔ (ذوق) ؎
دن کٹا جائیے اب رات کدھر کاٹنے کو
جب سے تو یار نہیں دوڑے ہے گھر کاٹنے کو
یہ اور اس کے بعد کا محاورہ کلفت اور تکلیف سے رات بسر

کرنے کے مستعمل ہے

رات کٹنا۔ رات بسر ہونا۔

رات کی رات۔ صرف ایک رات۔ (فقرہ) وہ رات کی رات رہا صبح کو چلا گیا۔

رات کی نیت حرام۔ رات کو کوئی تجویز کرنا عورتوں کے خیال میں منحوس ہے۔

رات گزرنا۔ رات گزر جانا۔ رات کٹنا۔ رات کٹ جانا (شعور) ؎ غصہ کو جانے دیجئے آرام کیجئے
حجت میں رات تین پہر تو گزر گئی

رات گئے۔ ایسے وقت جب زیادہ رات گزر چکی ہو (جلیل) ؎ ہم نے جانا نہ شب وصل کا آنا جانا
آئے وہ رات گئے چل دیے کچھ رات رہے

رات گئی بات گئی۔ مثل۔ موقع نکل جانے کے بعد کچھ نہیں ہوتا ہے

رات ماں کا پیٹ۔ مثل۔ رات کے عیب سب مخفی رہتے ہیں۔ یا رات کو سب آرام پاتے ہیں۔

رات نہ پکڑنا۔ رات زندہ نہ رہنا (فقرہ) یہ تکلیف اس بیمار کو رات نہیں پکڑنے دے گی۔

رات والا۔ (ع و) (کنایۃً) ۱۔ الو ۲۔ بیضہ ۲۔ چاند

راتوں رات۔ رات بھر میں۔ تمام شب میں۔ شبا شب۔

رات ہوجانا۔ دن ختم ہو کر رات کا وقت آجانا

راتب۔ (ع بثابت۔ ایک جگہ ٹھہرا ہوا) مذکر کتے بلی کی خوراک جو معمول مقرر کر کے دی جائے ۲ معمول کے علاوہ گھوڑے کا دانہ

راتب باندھنا۔ کسی بات کا معمول مقرر کر لینا۔ (ترجمۃ القرآن) اور تم نے اپنا راتب باندھ لیا ہے کہ جھٹلاتے ہی پھرو گے۔

راتب خور۔ (ع م) صفت۔ وظیفہ خوار۔

راتب لگانا۔ کتے بلی کا راتب مقرر کرنا۔

راٹھور۔ (ھ۔ مضبوط) مذکر ایک قسم کے راجپوت۔

راج۔ (ھ۔ عربی میں راز بمعنے سردار معار ال سے)۔ مذکر ۱۔ ہندوؤں کی حکومت بادشاہت ۲۔ ریاست ۳۔ معمار ۴۔ حکومت دور دورہ (راسخ) ؎
اک جہان ہے بندۂ زلف بتاں
پھر ہوا کالوں کا راج اچھا ہوا

راج بنس۔ (ہند و) مذکر شاہی خاندان۔

راج بنسی۔ (ہند و) صفت ۱۔ شاہی خاندان کا آدمی ۲۔ (کنایۃً) مذکر سانپ ۳۔ ایک رجپوت قوم کا نام

راج بہا۔ رج بہا۔ (ھ) مذکر چھوٹی نہر جو بمبے سے نکالی جائے

راج بھنگ ہونا۔ (ہند و) سلطنت پر زوال آنا

راج پاٹ۔ (ھ) مذکر ۱۔ حکومت، سلطنت ۲۔ عورت کا سہاگ۔

راجپوت۔ (ھ) مذکر ۱۔ شاہزادہ ۲۔ چھتری مونث کے لئے راجپوتنی ہے۔

راج تلک۔ (ھ) مونث۔ گدی نشینی کی رسم۔

راج دُلارا (ھ) صفت۔ مذکر۔

راج دُلاری۔ (ھ) صفت مونث۔ نازپروردہ نہایت پیاری۔

راج دھانی (ھ) مونث۔ (ہند و) دار السلطنت

راج رچانا۔ (ع و) سکھ دینا (منیر) ؎
وہی اک دن کما کے لائیں گے
راج تجھ کو وہی رچائیں گے

راج رچنا۔ (ع و) حکومت کرنا۔ عیش سے امیرانہ زندگی بسر کرنا۔

راج روگ۔ (ھ) (ہند و) ۱۔ مہلک بیماری۔ کوڑھ ۲۔ (کنایۃً) طول طویل مقدمہ۔

راج سہاگ قائم رہے (ع و) دعا۔ جوان اور شوہر دار عورت کو دعا دیتی ہے۔ (منیر) ؎
تم سے پیارا تو اس کے جاگے بھاگ
رہے قائم ہمیشہ راج سہاگ

راج کرنا۔ بادشاہی کرنا ۲۔ (کنایۃً) خوش ہونا عیش

سے زندگی بسر کرنا۔
راج کرے (عو) برباد ہو۔ تباہ ہو۔ بھاڑ میں جائے۔ ؎
کردیا تونے خفا مجھ سے مرے انشا کو
یہ تری راج کرے شوخ مزاجی باجی
راج گدی۔ مونث شاہی تخت۔
راج گیری۔ مونث۔ معمار کا کام
راج لٹ جانا۔ (کنایۃً) شوہر کا مرجانا۔ (امیر) ؎
مرجاؤں گی ساتھ جو وارث کا چھٹ گیا
آگے قدم بڑھا کے مرا راج لٹ گیا
راج مزدور۔ مذکر۔ معمار اور قلی
راج ہنس۔ (ہ) مذکر۔ قاز
راجا۔ (ہ) مذکر ۱ ہندو بادشاہ۔ فرمانروا ۲ سخی۔ فیاض ۳ بھولا بھالا ۴ کنایۃً امیر۔ دولتمند۔ اس کی جمع رابجہ راجاؤں ہے۔
راجا جوگی کس کے میت۔ مقولہ۔ بادشاہ اور بھکاری کسی کے دوست نہیں ہوتے۔
راجا راج پرجا سکھی۔ مقولہ۔ جہاں کا حاکم اچھا ہوگا وہاں کی رعایا آرام سے رہے گی۔
راجا رکھے رانی کھا دے۔ مثل۔ کماتا کوئی ہے اڑاتا کوئی ہے۔
راجا روٹھے گا اپنی نگری لے گا۔ مثل۔ یعنی آقا بہت کرے گا موقوف کردے گا۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ کسی کے روٹھ جانے کی پروا نہیں ہے
راجا روٹھے گا تو اپنی ریاست سے نکال دیگا اس کے سوا اور کیا کرے گا۔ مثل۔ اس موقع پر بولتے ہیں۔ جہاں یہ کہنا ہو کہ ناراض ہو کر ہم کو کیا نقصان پہونچائے گا۔
راجا کا پرچانا اور سانپ کا کھلانا برابر ہے۔ مثل۔ بادشاہوں کی صحبت میں بڑا خطرہ ہے۔
راجہ کے گھر آئی رانی کہلائی (عو) مثل جب کسی غریب آدمی کی بیٹی کسی امیر کے گھر بیاہی جائے تو اس کی نسبت بولتے ہیں۔
راجا کے گھر موتیوں کا کال۔ جس لیاقت کا آدمی ہو اس کے پاس ویسا سامان نہو۔ افراط کی جگہ اس چیز کا میسر نہ آنا کی جگہ ؎
محروم وصل گوہر دنداں سے ہے منیر
راجا کے گھر میں موتیوں کا کال ہوگیا
راجا اندر کا اکھاڑا۔ مذکر (کنایۃً) خوبصورت عورتوں کا مجمع۔
راجح۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ فائق۔ غالب
راجع۔ (ع) صفت۔ پھرنے والا۔ رجوع کرنے والا
(محسن) ہیں کس سے مضاف یہ عجائب
راجع ہے کدھر ضمیر غائب۔
راجی۔ (ع) صفت۔ امیدوار
راچھ۔ (ہ) مذکر ۱ جلاہوں کی دندانے دار کنگھی جس سے ایک ایک تار کپڑے کا نکال لیتے ہیں ۲ بڑھئی اور راج وغیرہ کے اوزار ۳ لکڑی یا شہتیر کے اندر کا پکا حصہ
راچھس۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کے سرکش دیو کا نام
راحت۔ (ع۔ بفتح سوم) مونث۔ آسائش۔ آرام
(ہمہا) ؎ اجل گو ہیں بلیاں بلی دل کے ہاتھوں
مرگئے پر بھی نہیں خاک نہ راحت ہوگی
راحت پرست۔ (ف) صفت۔ خوشی اور آرام چاہنے والا
راحت جاں۔ (ف) صفت مذکر۔ دل خوش کرنے والا۔ بیشتر محبوب اور اولاد اور معشوق کے لیے مستعمل ہے۔ (دبیر) ؎ دار درخت ا
اپنے نزدیک تو ایسا نہیں وہ راحت جاں
تین آتا ہے کسی طرح یقین لیکن ہاں
راحت جان۔ (بغیر اضافت) (دہلی) مذکر۔ رنگتروں کو چھیل کر شکر ملانے اور اس کو راحت جان کہتے تھا۔
راحت طلب۔ (ف) صفت۔ آرام طلب۔ راحتکدہ

راحت کدہ۔ راحت گاہ۔ اوّل مذکر دوم مونث۔ تعظیم یا محبت سے دوسرے کے گھر کو کہتے ہیں

راحتی۔ (ف) مونث وضو کا طشت۔

راحل۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ کوچ کرنے والا۔

راحِلہ۔ (ع۔ راحلۃ۔ آخر کی ت مبالغہ کے لیے ہے) مذکر۔ سواری کا جانور نر ہو یا مادہ

راحم۔ (ع۔ بکسر سوم) رحم کرنے والا۔

رادھا۔ (ھ) مونث۔ کرشن جی کی ایک گوپی کا نام

رادھا نگری۔ مذکر۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو رادھا نگر میں بُنا جاتا ہے

رادھا کو یاد کرو۔ جاؤ۔ ہوا کھاؤ۔ دیکھو "اپنی رادھا کو یاد کرو"

راڑ (ھ) مونث ۱ جھگڑا فساد ۲ بچوں کا کسی چیز کے لئے ضد کرنا۔ مچلنا۔

راڑ بڑھانا۔ (دہلی ہندی) قصہ بڑھانا

راڑیا۔ (لکھنؤ) صفت ۱ ضدی بچہ۔ ضدی فقیر

راز۔ (ف) مذکر۔ پوشیدہ بات۔ بھید۔ (کھلنا کھولنا کے ساتھ)

رازدار۔ رازداں۔ (ف) صفت محرم راز

رازداری (ف) مونث۔ بھید چھپانا

راز روشن کرنا۔ راز فاش کرنا۔ (خلیل) ؎

ذکر کرتے ہیں رخ روشن کا
راز کر دیں نہ میرے لب روشن

رازِ سربستہ۔ (ف) مذکر۔ ایسا راز جو ظاہر نہ ہو

(ذوق) ؎ کیا ہوا داغ محبت سے ہوا دل سربمہر
یہ نہیں ممکن کہ میرا رازِ دل سربستہ نہ ہو

راز فاش کرنا۔ پوشیدہ بات ظاہر کرنا۔

راز فاش ہونا۔ لازم (ذوق) ؎

کرتے یہ اشک و آہ ہیں تکلف کیوں عبث
ہو جاتا رازِ دل تو نگاہوں میں فاش ہے۔

راز و نیاز۔ مذکر۔ لطف و محبت کے رمز کنائے

(انشا) ؎ اُٹھ کہ وقتِ نماز جاتا ہے
وقتِ راز و نیاز جاتا ہے

(کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

رازق۔ (ع) صفت۔ رزق دینے والا۔ پروردگار روزی رساں۔

رازقہ۔ مذکر۔ رزق۔ روزی (فقرہ) ٹیکس کا قانون بناکر رازقہ بند کیا گیا۔

رأس۔ (ع) مذکر ۱ سر۔ سردار ۲ اصل

؎ راس مطلب ہے کہ سر کبر سے رکھنا خالی (فلک)
نہوں سرتاب وہ سو ملتے جہاں بھر دینا

(ایضاً) راس طاعت تھی عبادت حیدر کرار کی

۳ (اصطلاح جغرافیہ) مذکر۔ خشکی کا وہ قطعہ جو دور تک پانی میں چلا گیا ہو۔ جیسے راس کماری ۴ (اقلیدس) زاویہ کا سر۔ زاویہ کی نوک۔

راس الجدی۔ (ع) مذکر۔ وہ نقطہ جس پر سورج کے پہنچنے سے جاڑا شروع ہو جاتا ہے۔

راس الرئیس۔ (ع) مذکر رئیسوں کا سردار۔

راس السرطان۔ (ع) مذکر۔ وہ نقطہ جس پر سورج کے پہنچنے سے گرمی شروع ہوتی ہے۔

راس المال۔ (ع) مذکر۔ سرمایہ تجارت۔ اصل پونجی۔

راس۔ (ف) مذکر بوجھ اٹھانے اور دودھ دینے والے جانوروں کی تعداد ظاہر کرنے کو استعمال کرتے ہیں۔ جیسے یک راس گاؤ ڈنگر دار (دو) فارسی راست بمعنی ٹھیک۔ موافق کا مخفف، صفت مبارک۔ س زتار۔ مثال کے لیے دیکھو دار رہ میں میرحسن کا شعر ۳ راست کا مخفف، دایاں (محسن) ؎

رحمت کے لباس میں چپ و راس
شیث و ادریس و خضر و الیاس

راس۔ (ھ) سنسکرت۔ رشی۔ انبار۔ آسمان کے بارہ برجوں میں سے ہر ایک کو راس کہتے ہیں (مونث)

طالع ۔ گلزار نسیم ؎

کیا تھی غرض کہ راس اُس کی
پوری نہ ہوئی یہ آس اُس کی

۲ باگ ڈور ۔ بڑی لگام سے بے صاف کیے ہوئے اناج کا ڈھیر ۔ ڈھا ناکے ساتھ ہو کھیل ۔ ناچ ۔ تماشا ۔ جس کو راس لیلا بھی کہتے ہیں۔

راس آنا ۔ سزاوار ہونا ۔ موافق آنا ۔ (داغ) ؎

دیا ہے زہر مرے چارہ گرنے تنگ آکر
دوا تو خوب ملی ہے جو آئے راس مجھے

راس بٹھانا ۔ (لکھنؤ) گود لینا ۔ متبنّےٰ کرنا۔

راس دھاری ۔ مذکر ۔ وہ ناچنے والے لڑکے جو کرشن جی اور اُن کی گوپیوں کی کھیل کی نقل کرتے ہیں۔

راس لانا ۔ مبارک کرنا ۔ پورا کرنا ۔ (فقرہ) خدا راس لائے۔

راس لیلا ۔ مونث ۔ کرشن جی اور اُن کی گوپیوں کا کھیل

راس ملنا ۔ دو شخصوں کے طالع کا یکساں ہونا ۔ موافقت ہونا۔

راس نشین ۔ صفت (لکھنؤ) گود لیا ہوا لڑکا ۔

راس نہ ہونا ۔ سزاوار نہ ہونا ۔ (یقین) ؎

جور و جفا میں یار بہت ہو گیا دلیر
کرنے کو کی یہ راس نہیں ہے وفا ہمیں

راس نہیں ۔ موافق نہیں ۔ نامبارک ہے (فقرہ) یہ دوا راس نہیں ہے۔

راست ۔ (ف) بروزن کاشت) ۱ درست ۔ ٹھیک ۔ سازگار ۲ سیدھا ۔ ٹیڑھا کا مقابل ۔

راست آنا ۔ (فارسی) راست آمدن کا ترجمہ) سازگار ہونا ۔ ٹھیک بننا ۔ (محسن) ؎

مشاطۂ ابداع نے بنا کر صورتیں آدم سے تا عیسےٰ
تب آیا راست نقشہ کلک قدرت سے ترے قد کا

راستباز ۔ (صفت ۔ صادق) ۔ دیانتدار

راستبازی ۔ (ف) مونث ۔ ایمانداری ۔ دیانتداری ۔ راستی سچائی ۔

راست دروغ بر گردن راوی ۔ (ف) کسی بیان سے اپنی ذمہ داری برطرف کرنے کے لیے مستعمل ہے

راست کردار ۔ صفت ۔ سچ بولنے والا (با دشاہ اودھ)

بولا نہیں کر وہ راست کردار
یہ جھوٹ نہیں ہے اے دلِ افگار

راست گو ۔ (ف) صفت ۔ صاف گو ۔ سچا۔

راست گوئی ۔ (ف) مونث ۔ صداقت ۔ حق پسندی

راست لانا ۔ سازگار کرنا ۔ مبارک کرنا ۔ حسب منشا کرنا۔

راست مزاج (ف) صفت نیک مزاج ۔

راست معاملہ (ف) صفت ۔ وہ شخص جس کی معاملت صاف اور سچی ہو۔

راستی (ف) مونث ۔ سچائی ۔ دیانتداری ۲ کجی کا مقابل۔

راستی پر ہونا ۔ سیدھا ہونا ۔ موافق ہونا ۔ (؟) ؎

زلفِ سچاں ہے کجی پر تو نظر ٹیڑھی ہے
راستی پر ہے مگر ہم سے قدِ یار بہت

راستی سے ۔ (ع) نرمی سے ۔

راستہ (ف) بروزن خاستہ ۔ فرہنگ ناصری میں ہے کہ رستہ بدون الف بمعنے صف و قطار ہے ۔ بہار عجم میں ہے کہ راستہ الف کی زیادتی سے بمعنے صف و قطار ہے ۔ یہ لفظ فارسی میں معانی ذیل رکھتا ہے (بازار کی دکانوں کی صف ۲ سیدھی اور ہموار راہ ۳ وہ شخص جو سب کام داہنے ہاتھ سے کرے) مذکر ۱ راہ ۔ سڑک ۲ رسم و قاعدہ ۳ طریقہ ڈھنگ ۔ دیکھو بھنا راستہ لو ۔ اور دیکھو رستہ۔

راستہ بچانا ۔ راستہ کترانا ۔ (شعور) ؎

تمہارے گھر کی طرف بھول کے جو آنکلے
وہ سر جھکا کے چلے راستہ بچا کے چلے

راستہ پر آنا ۔ ٹھیک ہو جانا ۔ درست ہو جانا ۔ قابو میں

آنا۔ نیک بن جانا (صفدر) ؎

مانگ ستے نکلا بہت اچھا ہوا۔

اب مرا دل راستہ پر آگیا

راستہ دکھانا۔ انتظار کرانا۔ (فقرہ) تم نے آج بہت راستہ دکھایا۔ کہاں بیٹھ رہے تھے ۲ راہ بتانا۔ (داغ)

ہم ایک ستم گل کا اُس کی دکھلا کے دل کو ہوئے پشیماں

یہ حضرتِ خضر کو جتا دو کسی کی تم رہبری نہ کرنا

راستہ بتانا۔ راہ بتانا ۲ ٹال دینا۔ حیلہ حوالے کرنا۔ (شاد) ؎

یہ حسن خط نے انھیں رہنما بنایا ہے

جنابِ خضر کو بھی راستہ بتاتے ہیں

راستہ دیکھنا (کنایۃً) انتظار کرنا۔ (آتش) ؎

ناز معشوق سے غمزے میں بھی زیادہ نکلی

آئی جب راستہ برسوں ہی قضا کا دیکھا

راستہ سیدھا ہونا۔ راستہ میں پھیر نہ ہونا۔ (جان صاحب) ؎

خضرِ دل بھی ہے بھٹکتا آکے میری مانگ میں

دیکھنے میں راستہ سیدھا ہے ظلمات کا

راستہ لینا۔ کسی طرف روانہ ہونا (شاد) ؎

پامالِ قدِ بالا لیے جو ہوں ارم کو

میں بڑھ کے راستہ لوں سیدھا تری گلی کا

راستہ ناپنا۔ جب کوئی شخص تھوڑی دیر کے لیے آئے یا اگر فوراً ہی چلا جائے اُس کی نسبت کہتے ہیں۔ کہ راستہ ناپنے آیا تھا۔

راستہ ناپو۔ جاؤ۔ چلے جاؤ۔

راستہ نکالنا۔ تدبیر نکالنا۔ تلاش کرنا۔ (رشک) ؎

مری تلاش کے ہرکارے ہیں جہاں ہما

تمھارے گھر کا بھی راستہ نکالیں گے

راسخ۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ مضبوط۔ پکا۔ پائدار۔

راشد۔ (ع) صفت۔ ہدایت پانے والا۔

راشن۔ (انگ۔ بفتح سوم) مذکر۔ فوجی خوراک۔ رسد۔

راشی۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ رشوت دینے والا۔ رشوت لینے والے کو راشی کہنا غلط ہے۔ اُس کے واسطے مرتشی صحیح ہے

راضی۔ (ع۔ بروزنِ قاضی ۱ خوش۔ شاد ۲ رضامند (کرنا ہونا کے ساتھ) ۳ (اردو) متوکل۔ شاکر۔ جیسے راضی برضائے حق مطمئن (فقرہ)، دو دل راضی تو کیا کرے گا قاضی ۴ آمادہ۔ خواہشمند۔

راضی برضا۔ خدا کے حکم پر رضامند۔ (انیس) ؎

پر غیر سدھارو کہ میں راضی برضا ہوں

راضی بنانا۔ (عم) ٹھیک بنانا۔ مارنا پیٹنا۔ درست کرنا۔

راضی راضی۔ رضامندی سے خوشی سے۔

راضی نامہ۔ مذکر۔ باہمی فیصلہ کا نوشتہ۔

راعی۔ (ع) صفت۔ گلہ بان۔ چارپایوں کا چرانے والا (کنایۃً) بادشاہ

راغ۔ (ف) مذکر۔ سبزہ زار۔ پہاڑ کے نیچے کا میدان۔ (صبا) ؎ اے جنوں تیرے واسطے سب ہیں

باغ کس کا ہے راغ کس کا ہے

راغب۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ رغبت کرنے والا۔ خواہشمند۔ مائل۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

رافت (ع۔ بفتح سوم۔ رحمت کی شدّت) مونث۔ مہربانی

رافضی۔ (ع۔ بکسر سوم۔ روافض جمع مذکر مستعمل ہے) صفت۔ رافضہ کی طرف منسوب۔ رافضہ اس گروہ کو کہتے ہیں جو اپنے سردار کو چھوڑ دے۔ شیعوں کے ایک فرقے کا نام جس نے پہلے زید بن علی بن حسین کے ہاتھ پر بیعت کی اور پھر اُن کو چھوڑ دیا۔

رافع۔ (ع۔ بکسر سوم) خفض ضد ہے رفع کی خفض پست کرنا۔ رفع بلند کرنا۔ خدا کے خافض اور رافع ہونے کے یہ معنے ہیں کہ وہ اپنے فرمانبردار کو قرب کی دولت عطا کر کے انھیں بلند کرتا۔ اور نافرمانوں کو بارگاہِ عالی سے دور کرکے پستی میں ڈالتا ہے۔ (صفت ۱ بلند کرنے والا ۲ حرف کو پیش دینے والا۔

راقم۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت لکھنے والا۔

راقم الحروف۔ صفت۔ اس تحریر کا لکھنے والا۔ اس مضمون

لکھنے والا۔
راکب۔ (ع بکسر سوم) صفت۔ عرب۔ اونٹ کے سوار کو اور فارسی گھوڑے کے سوار کو کہتے ہیں۔
راکڑ۔ (ھ) مونث۔ سب زمینوں سے کم درجہ کی زمین جو خریف کے کام آتی ہے۔
راکع۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ رکوع کرنے والا۔
راکھ۔ (ھ) مونث۔ مٹی۔ خاک۔ بھبوت۔ کسی جلی ہوئی چیز کی خاک (اختر شاہ اودھ) ؎

موئی کی وہ راکھ چہرے پہ تھی
یا گرد یتیمی کہسہ تھی

راکھ واکھ (واکھ تابع مہمل ہے) مونث۔ راکھ وغیرہ کی جگہ مستعمل ہے۔
راکھ ہو جانا۔ جل کر خاکستر ہو جانا۔
راکھی۔ (ھ) مونث رنگین ڈورا جو ہندو سلونو میں کلائی پر باندھتے ہیں + (محسن) ؎

راکھیاں لے کے سلونو کی برہمن نکلیں
تار بارش کا تو ٹوٹے کوئی ساعت کوئی پل

راگ۔ (ھ) مذکر۔ گانے کا طریقہ۔ گیت۔ نغمہ وہ آواز جو کئی سروں سے مرکب ہو کر نکلتی ہے۔ ہندوستان میں چھ راگ ہیں ۱ بھیروں ۲ مالکوس ۳ سری راگ ۴ میگھ راگ ۵ ہنڈول راگ ۶ دیپک راگ۔
راگ پورنا۔ (دہلی) بڑی بڑی کہانی چھیڑنا۔
راگ دینا۔ جنوں اور آسیب کو راگ سنانا۔ جب راگ سنایا جاتا ہے آسیب زدہ کھیلنے لگتا ہے۔ (جرات) ؎

نہ کیونکر شیخ کو پھر کہیے شیخ سدو آج
دیا جو راگ کسی نے تو کیا حرارہ لیا

راگ رنگ مذکر (کنایۃً) عیش و عشرت۔ کھیل تماشا (قدر) ؎ مچی ہے چاروں طرف ایک راگ رنگ کی دھوم
ہوا ہے سارا سماں بند ھن کے باغ کی دیوار
راگ گانا۔ گیت گانا۔ نغمہ شروع کرنا ۲ (کنایۃً) رام کہانی کہنا۔ قصہ باندھنا ۳ بلند آواز سے رونا۔ بچوں کا رونی رلانا کرنا۔
راگ لانا۔ جھگڑا نکالنا۔ فیل لانا۔ بگڑنا۔ لڑنے کو تیار ہونا ۲ بے موقع بے محل آزردہ ہونا۔ (رشک) ؎

لایا وہ منھ لگانے کے ساتھی ہزار راگ
جو بات کی صدائے مزامیر ہو گئی۔

راگ مالا۔ (ھ) مونث۔ وہ کتاب جس میں راگ کے اصول درج ہوں ۲ (مجازاً) طول طویل داستان۔ لوگوں کا مختلف حال جو کسی سے بیان کریں۔ (فقرہ) تم نے کہاں کی راگ مالا چھیڑ دی۔
راگنی۔ (ھ) مونث ہر راگ کے مختلف شعبے قرار دیے ہیں۔ ہر شعبہ کو راگنی کہتے ہیں۔ ہندوستان میں چھتیس راگنیاں قرار دی گئی ہیں۔
راگنی کے آگے کھڑی ہونا۔ اچھا گانے کی تعریف میں کہتے ہیں۔ (شعور) ؎

حسن آواز گلو کے صدقے
راگنی آگے کھڑی ہوتی ہے

رال۔ (ھ) مونث ۱ چیڑ کا گوند ۲ لعاب۔ تھوک۔
رال اڑانا۔ رال کو آگ کے ذریعہ سے مثل بارود کے اڑانا
رال بہنا۔ لعاب دہن کا منھ سے جاری ہونا۔
رال ٹپکنا ۱ منھ سے رطوبت کا نکلنا ۲ (کنایۃً) منھ میں پانی بھر آنا۔ جی چاہنا۔ کمال راغب ہونا۔ کسی چیز پر فریفتہ ہونا۔ کمال خواہشمند ہونا (شوق قدوائی) ؎

اسی پر تضا کی ٹپکتی ہے رال
کہ کچھ ہڈیاں کچھ رگیں کچھ ہے کھال

رال ٹپکی پڑتی ہے۔ کمال رغبت ہے۔ فنون کے ملنے بیتاب ہے۔ (شوق) ؎

آنکھ اچھے سے سب کی لڑتی ہے
تیری تو رال ٹپکی پڑتی ہے۔

رال گرنا۔ رال ٹپکنا۔ (رشک) ؎

کیا شوق بوسہ لب شیریں کروں بیاں
اس پر تو میری رال ہی اے یار گر پڑی

رام (ف) صفت۔ مطیع۔ فرمانبردار ۲؎ (ھ) پرمیشر۔ پروردگا ۳؎ (ھ) پرسرام۔ وشنو۔ اور رام چندرجی کا خطاب

رام بھجن۔ (ھ) مذکر۔ رام کی تعریف کے اشعار۔

رام پھل (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا شریفہ۔

رام تُرئی۔ (ھ) مونث ایک قسم کا کدو۔

رام جنی۔ صفت۔ ہندو قوم کی کسبی۔

رام دانہ۔ مذکر (ہندو) ایک بیج کا نام جس مالا بناتے ہیں۔

رام دُہائی۔ (ہندو) خدا کی قسم۔ خدا کی پناہ۔

رام رام! ہندوؤں کا باہمی سلام ۲؎ صاحب سلامت جان پہچان۔ واقفیت۔ (داغ) ؎

یہ سنا ہے کہ برہمن سے بھی
شیخ کی رام رام ہوتی ہے

۳؎ توبہ توبہ کی جگہ۔

رام رام جپنا پرایا مال اپنا۔ مثل۔ یعنے ظاہر میں پارسا باطن میں خود غرض کی نسبت بولتے ہیں۔

رام رام کرنا۔ سلام کرنا۔ توبہ توبہ کرنا (جان صاحب) ؎

گھروں جو اُجڑے محلے میں گانے سید کی
ابھی تو ہندو ہوئے اب یہ رام رام کریں

رام رس (ہندو) مذکر نمک

رام رنگی۔ شراب۔ یہ نام جہانگیر بادشاہ نے رکھا تھا۔

رام رَولا۔ (ہندو) مذکر۔ شور و غل۔

رام کرنا۔ مطیع کرنا۔ ؎

کافر عشق بھی بنا کمبخت
پھر نہ اُس کو جتا اں رام کیا

رام کلی۔ (ھ) مونث۔ ایک راگنی کا نام۔

رام کہانی۔ (ھ) مونث۔ رام چندرجی کی بڑی اور طولانی داستان ۲؎ (کنایۃً) طولانی سرگزشت۔ مصیبت کا قصہ۔ مصیبت کا بیان (جرأت)

درد دل اُس بُت بے رحم سے کہیئے تو کہے
جا کے یہ رام کہانی تو سُنا اور کہیں

رام لیلا۔ (ھ) مونث۔ دسہرے کا میلا۔ رامچندر جی کی فتح یابی کی نقل جو ہندو کنوار کے مہینہ میں کیا کرتے ہیں۔

رام نومی۔ (ھ) مونث۔ رامچندرجی کی پیدائش کا دن ہندوؤں کا ایک تیوہار جو ہمیشہ چیت کے پچھلے پاکھ کی نویں تاریخ کو منایا جاتا ہے۔

رام ہونا۔ مطیع ہونا (صبا) ؎

یقین ہے دل کو ہندوئے فلک بھی رام ہو جائے
جو ہو اُس زلف کا اک تار زنار برہمن میں

رامائن (ھ) مونث۔ وہ رزمیہ نظم کی کتاب جو بالمیک نے سنسکرت میں اور تلسی داس نے ہندی لکھا جس میں رامچندر جی کے حالات ہیں لکھی ہے۔

رامشگر (ف) بروزن دانشور۔ رامش۔ نغمہ ساز) صفت مطرب۔ گویا۔ ڈوم۔

ران (ف) مونث۔ جانگھ۔ زانو۔

ران اکھڑنا۔ شہسوار کی ران کا گھوڑے کی پیٹھ پر اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔

ران جمنا۔ ران کا مضبوط جمنا۔ (شاد) ؎

اُکھڑ کے ران کسی شہسوار کی نہ جمی
منانہ توسن عمر رواں جہاں بھڑکا۔

ران سے پھر جانا۔ گھوڑے کا ران کے اشارے سے پھر جانا۔ (قدر) ؎

جو بے لگام بھی پھیرو تو ران سے پھر جائے
غریب ایسا کہ بچہ بھی اُس پہ ہوئے سوار

ران سے ران باندھنا۔ (کنایۃً) دور نہ ہونے دینا۔

رانا۔ (ھ) مذکر، راجہ۔ راجپوت کا خطاب جو راجہ کے بیٹے کو ملتا ہے۔ اودے پور کے راجوں کا لقب۔

رانجھا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک شخص کا نام ہے جو ہیر پر عاشق تھا۔

راندنا۔ (ھ۔ نون اول غنہ) ۱ نکال دینا ۲ (چرخے کے پہیے) چلانا۔ اس معنے میں راندھنا بھی ہے۔
رانده۔ (ف۔ نون غنہ) صفت۔ مردود۔ نکالا ہوا۔
رانداجانا۔ (ع) مردود ہونا۔ ذلیل کیا جانا (جلال)

دونوں آنکھیں تھیں گنہگار محبت دل نہ تھا
مفت میں راندا گیا ہے ایک بے تقصیر بھی

راندۂ درگاہ (ف) صفت۔ وہ شخص جو درگاہ الہی یا دربار شاہی سے نکالا گیا ہو۔ مردود۔ (سحر)

ناصح بکا کرے نہیں دینے کے ہم جواب
کیا بات کیجئے راندہ درگاہ عشق سے

راندھنا۔ (ھ۔ اوّل نون غنہ) ۱ پکانا۔ اُبالنا۔ اس جگہ بیشتر بول چال میں بندھنا ہے ۲ (لکھنؤ) چلانا۔ چھیڑنا (فقرہ) تم اپنا چرخا راندھتے ہو کسی کی نہیں سُنتے
رانڈ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ بیوہ ۲ کلمہ طنز۔
رانڈ کا سانڈ۔ صفت (کنایتہ) بے پروا۔ آزاد طبع۔
رانڈ کے چرخے کی طرح چلا ہی جاتا ہے۔ بڑا بکی ہے۔ چپ نہیں ہوتا ہے
رانڈا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ بنجر زمین۔ افتادہ زمین ۲ وہ مرد جس کی عورت مرگئی ہو۔ (کنایتہ) یعنی ۲ میں رنڈوا ہی مستعمل ہے۔
رانگ۔ (ھ۔ بروزن دانگ) مذکر ۱ (دہلی) رانگا ۲ (لکھنؤ) سبز پتے کا عرق۔ رانگ بھریا۔ (دہلی) صفت وہ شخص جو رانگ کا زیور اور کھلونے بنا کر بیچتا ہے بیشتر رانگ بھریا مستعمل ہے۔
رانگ ہوجانا ۱ (کنایتہ) نرم ہوجانا پگھل جانا ۲ غصہ دور ہونا۔ راضی ہوجانا ۳ کم قیمت ہوجانا۔
رانگا۔ (ھ) مذکر (لکھنؤ) قلعی۔
رانگھڑ۔ (ھ) مذکر۔ راجپوتوں کی ایک نومسلم قوم
رانگھڑی (ھ۔ نون غنہ) رانگھڑوں کی زبان
رانی (ھ) مونث ۱ ہندو عورتوں کا معزز خطاب۔ ۲ راجہ کی بیوی۔

رانی روٹھے گی اپنا سہاگ لے گی کیا کسی کا بھاگ لیگی۔ مثل۔ اس موقع پر بولتے ہیں جب یہ کہنا ہو کہ کسی کے روٹھ جانے کی کچھ پروا نہیں ہے۔ عورت کی نسبت مستعمل ہے۔
رانی کو راناپیارا کانی کو کانا پیارا۔ مثل۔ یعنی ہر شخص کو اپنا ہمجنس پیارا ہوتا ہے ہر ایک کو اپنا بچہ پیارا ہوتا ہے۔ اگرچہ وہ بدصورت ہو۔
رانی گھن (ھ) مونث (ع) وہ خانگی لڑائی جو مدت تک گھر میں رہے (مچانا کے ساتھ) (منیر)

دردولت پہ آپ جاؤنگی
وہیں رانی گھن اب مچاؤں گی

راؤ۔ (ھ) مذکر ۱ راجہ کا بیٹا۔ ایک سرکاری خطاب۔
راؤ بہادر۔ رائے بہادر۔ ایک خطاب جو سرکار کی طرف سے ہندؤں کو عطا ہوتا ہے۔
راؤ چاؤ۔ (ھ) مذکر اخلاص لاڈ دپیار۔ ناز نخرا۔ خوشی دل لگی۔ چاہ۔ (فقرہ) اپنے خاوند سے سب راؤ چاؤ کرتے ہیں۔
راوت: (ھ) مذکر ۱ بہادر۔ سورما۔ (آتش)

کمریں رکھتے میں تلوار راوت بیشتر سیکھی

۲ بھنگیوں کی ایک قوم جو ایک دوسرے کا جھوٹا کھانا نہیں کھاتی۔
راؤٹی۔ ھ۔ مونث ۱ ایک قسم کا چھوٹا خیمہ۔ چھولداری ۲ چھپر پڑا ہوا مکان جو بالاخانے پر بناتے ہیں۔
راؤٹی کھڑی کرنا۔ راؤٹی نصب کرنا۔
راوٹی کھڑی ہونا۔ لازم
راول (ھ) مذکر ۱ سردار ۲ سپاہی ۳ (پنجاب) جوگی
راولیا۔ راول کی تصغیر۔
راؤلا۔ رَولا۔ (ھ) مذکر۔ جھگڑا۔ بے اصل فساد۔ شور غوغا۔
راولا لانا۔ تازہ فساد کھڑا کرنا۔

راون ۔(ہ) مذکر۔ لنکا کے ایک راجہ کا نام جو سیتا کو اُٹھائے گیا تھا۔

راوی ۔(ع۔ بکسرِ سوم) مذکر۔ روایت کرنے والا۔

راہ ۔(ف) قاعدہ۔ قانون۔ پردۂ موسیقی کا مقام نوبت مرتبہ) مونث ۱۔ روش۔ راستہ ۲۔ ڈھب۔ غرض۔ مطلب۔ سبیل۔ (اوج) ؎

اس راہ سے ہے یہ دلِ محزوں کا تقاضا
ہاں گھر میں کہیں چھپ رہوں پہلے سے میں کہیا

۳ سازش۔ ربط۔ رسائی۔ میل جول۔ دوستی۔ آشنائی۔ (شوق) ؎ دل کو چاہ ذقن کی چاہ نہ تھی۔
کبھی یوسف لقا سے راہ نہ تھی

۴ خبر۔ آگاہی۔ واقفیت (امیر) ؎

یہ حکایت جو کہی ہم نے تو وہ غیرت ماہ
ایک ہشیار تھا سمجھا یہ کچھ اور ہے راہ

۵ طریقہ۔ ڈھنگ۔ (جلال) ؎

پیش آئیے کبھی تو محبت کی راہ سے
شکوے کرے نگاہ ہی مل کر نگاہ سے

۶ موقع۔ محل ۷ تدبیر۔ (جلال) ؎

دل میں گزر کرو مری آنکھوں میں گھر کرو
دو ایک راہیں اور بھی ہیں رسم و راہ کی

۸ راہِ راست ۹ (ع۔ دہلی) لے۔ جیسے محبت کی راہ
۱۰ (ع) (کنایۃً) حیلہ۔ بہانہ (رشک) ؎

دیکھ لیا تجھ کو اسی راہ سے
نامہ بروں کا تو بھلا ہو گیا

دیکھو خدا کی راہ۔

راہ باریک ہونا۔ راہ تنگ ہونا۔ (شوق قدوائی) ؎

سر سے پاؤں تک نظر کیوں کمر سے بچ کے جائے
راہ ہے باریک آخر یہ کدھر سے بچ کے جائے

راہ بائب ہونا۔ دیکھو بائب

راہ بتانا ۱۔ راستے کا پتا دینا۔ (آتش) ؎

نکہت گل نے بتائی مجھے گلزار کی راہ

۲ ہدایت کرنا۔ رہنمائی کرنا۔ تدبیر بتانا۔ (اشرف) ؎

نجات کی ہیں راہیں بتا کے دم نکلا

۳ رخصت کرنا۔ ٹالنا۔ اپنے سامنے سے ہٹا دینا (صبا) ؎

کون سنتا ہے تری جوشِ جنوں میں ناصح
خضر بھی آئیں تو ہم راہ بتا دیتے ہیں

۴ نکال دینا۔ موقوف کر دینا ۵ دھوکا دینا۔ فریب دینا (برق) ؎ تو نے آوارہ کیا خضر کو صحرا صحرا
نوح کو راہ بتا کر لبِ دریا مارا

۶ ڈھنگ سکھانا کسی بات کا۔ (ذوق) ؎

قیس و فرہاد کو بتلاؤں گا کچھ عشق کی راہ
اب کی میں گر طرفِ دشت و جبل جاؤں گا

راہبری ۔(ف) مونث۔ رہنمائی

راہ بند کرنا۔ راستہ روکنا۔ راہ بند ہونا راستہ رکا ہونا۔

راہ بھٹکنا۔ ایک راہ بھول کر دوسری راہ چلا جانا (آتش) ؎ راہ بھولے ہوئے حاجی ہے بھٹکتا ناحق
کعبہ اللہ جو جانا تو سوئے دل جانا

راہ بھلانا۔ گمراہ کرنا۔ راہ بھولنا ۱۔ راہ گم کرنا۔ (فقرہ) تم راہ بھول کے کہاں سے کہاں پہونچے۔ ۲ (کنایۃً) اتفاقاً بہت دن کے بعد کہیں چلا جانا (آتش) ؎

کسی دن تو ہوئے یوسف لقا تازہ دماغ اپنا
کبھی تو راہ ادھر بھی تیری بوئے پیرہن بھولے

راہ پانا۔ گنجائش پانا۔ موقع پانا۔ (ناسخ) ؎

راہ پائے ترے کوچے میں جو وہ آنے کی
نہ رکھے باد صبا پاؤں گلستاں میں کبھی

راہ پر آنا ۱۔ سیدھے رستہ پر آنا ۲ (کنایۃً) ٹھیک ہونا اصلاح قبول کرنا۔ نیک بننا ؎

آ ہی جاتا وہ راہ پر غالب
کوئی دن اور بھی جیے ہوتے

۳ (کنایۃً) راہ راست پر آنا۔ بد افعال کا نیک کے دار ہو جانا (داغ) ؎ کہیں ایسے بگڑے سنورتے بھی دیکھے۔

نہ آئیں گے وہ راہ پر دیکھ لینا

راہ پر لانا۔ راہ پر لے آنا۔ ڈھب پر لانا۔ قابو میں لانا (میر) ؎ ہم خاک میں ملے تو ملے اے سپہر
اُس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا

۲ نیک بنانا۔ رہبری کرنا (فلق) ؎
لائے خدا ہی اُس بُت ظالم کو راہ پر
چھائی ہوئی ہے بے اثری روئے آہ پر

۳ اپنے ڈھب کا بنانا۔ یار بنانا (معروف) ؎
تیرے کہنے سے سرِ راہ بھی چل بیٹھیں گے
ہمنشیں پہلے اُسے راہ پہ تو لا تو سہی

(بحر) ؎ آخر کار اُس پری کو راہ پر لے آئیں گے
عشق اپنا خضر ہے کیا غم جو غول اغیار ہیں

راہ پر لگا لانا۔ اپنے موافق بنا لینا۔ (داغ) ؎
راہ پر اُن کو لگا لائے تو ہیں باتوں میں
اور کھل جائیں گے دو چار ملاقاتوں میں

راہ پر لگانا۔ (کنایۃً) موافق کرنا

راہ پر ہیں۔ دیکھو اپنی اپنی راہ پر ہیں۔

راہ پوچھنا۔ راستے کا پتا دریافت کرنا (آتش) ؎
پوچھتا پھرتا ہوں اِک ایک سے تاتار کی راہ

راہ پھرنا۔ راستہ کا مڑنا۔ (امیر) ؎
کرونگا بُت کی زیارت بھی اب تو حج کو چلوں
حرم سے دیر کی جانب بھی راہ پھرتی ہے

راہ پیدا کرنا۔ (کنایۃً) دوستی یا ملاقات بہم پہونچانا
رلط بڑھانا۔ کسی کام میں مہارت حاصل کرنا۔ (آتش) ؎
صدا یہ مسجد گاہِ عشق میں آتی ہے برہوں سے
نشانہ تیر کا ہو راہ کر تیر اک سے پیدا

راہ پیما (ف) صفت۔ راہرو

راہ تکنا۔ انتظار کرنا (ناسخ) ؎
آیا نہیں پھر کے آہ قاصد
تکتا ہوں کب سے راہِ قاصد

راہ جاری ہونا۔ رستے پر آمد و رفت ہونا۔ (شعور)
اس بو گل کی یاد میں روئے ہم اس قدر
جاری ہمارے غم میں راہِ عدم نہیں

راہ جانا۔ راستہ جانا۔ (امیر) ؎
کوئے قاتل کو چلیں ہم تو رم کو ہو پرہیز
راہ جاتی ہے اُدھر ہو کے ہمارے گھر کو

راہ چلتا۔ صفت۔ راہگیر۔ راہرو۔ (کنایۃً) وہ شخص جس سے کچھ شناسائی اور تعارف نہ ہو ؎
میر اپنا کچھ نہیں لے آہ چلتا
کہ دل کوئے گیا اک راہ چلتا

(داغ) ؎ خدا جانے کہا کس کو ستمگر راہ چلتوں نے
خدا کی دوں ہو کوئی بازار کی گالی بھی گالی ہے

راہ چلتوں سے لڑنا۔ خواہ مخواہ ہر شخص سے لڑنا بے سبب لڑنا۔ دہلی میں اس جگہ راہ چلتوں کا پلہ پکڑنا ہے۔

راہ چلتے۔ راہ چلتے ہوئے۔ راہ میں۔ (شوق قدوائی)
کھلا راہ چلتے جو یہ گل نیا
میں کر کے کے نیچے وہیں جم گیا

راہ چلنا۔ راستے پر چلنا۔ (آتش) ؎
پیار سے کہتے ہیں اُن کو جو مسیحا عاشق
ناز سے چلتے نہیں خانۂ بیمار کی راہ

۲ ڈھنگ اختیار کرنا۔ (فقرہ) بڑا بیٹا بُری راہ چلا تباہ ہوا

راہ چھوڑ کر راہ چلنا۔ بے راہ چلنا۔ بُرے ڈھنگ پر چلنا۔

راہِ خدا۔ اللہ (داغ) ؎
بتوں کے دین میں ہے لوٹنا ثواب ایسا
کہ جیسے راہِ خدا مفلسوں کو مال دیا

۲ خدا کے پانے کا ذریعہ۔ (شعور) ؎
رہِ خدا صنم بے وفا دکھائے گا
ہجوم حج تو بلا کر بلا دکھائے گا۔

راہ خدا میں دینا۔ فی سبیل اللہ دینا

راہ خرچ۔ مذکر سفر خرچ۔

راہدار۔ (ف) صفت۔ راہ کا نگہبان۔ راستے کا محصول لینے والا۔ ۲ (اردو) (لکھنؤ) اُس کپڑے کو کہتے ہیں جس پر خطوط اور نشان ہوں۔

راہداری (ف) مونث۔ راہ کا محصول۔ راہداری کا پروانہ۔ مذکر۔ وہ تحریری اجازت جو کسی حاکم کی طرف سے راہ سے گزر جانے کے لیے لکھی جائے۔

راہ دکھانا۔ راستہ بتانا ۲ (کنایتہً) انتظار کرانا۔ (آتش) ؎ حشر کے روز بھی دکھلائی مجھے یار کی راہ

راہ دیکھنا۔ انتظار کرنا۔ (فقرہ) دو چار گھنٹے سے تمہاری راہ دیکھتا تھا۔

راہ دینا۔ (ف۔ راہ دادن کا ترجمہ) رہگزر کا راستہ چھوڑنا۔ جانے دینا۔ آنے دینا۔ (آتش) ؎

کیا اپنی انجمن میں صبا کو میں راہ دوں
کلیوں نے بوئے خلعت اُس نے عام کی

۲ (استعارے۔ فال کے لیے) اجازت دینا کسی فعل کی (دیکھو استخارہ)

راہ ڈالنا۔ ڈھنگ ڈالنا۔ عادت اختیار کرنا۔

راہِ راست۔ (ف) مونث۔ صحیح راہ۔

راہ۔ راہ۔ راستے راستے۔ (شوق قدوائی) ؎

ستو خیر جاتا تھا میں راہ راہ
پڑی اُٹھ کے زہرہ کے رُخ پر نگاہ

راہ راہ چلنا۔ سیدھے راستہ پر چلنا۔ کسی شخص کے چال چلن کی پیروی کرنا۔ متوسط طریقہ اختیار کرنا۔

راہ راہ سے۔ واجبی طور سے ٹھیک ٹھیک معقول طریقے سے۔

راہ راہ کی۔ سیدھی سیدھی بات۔ ٹھیک ٹھیک بات۔ (قدر) ؎

راہِ وفا میں آپ میں ثابت قدم کہیں
اچھا حضور خود ہی کہیں راہ راہ کی

راہ راہ کی باتیں۔ معقول اور درست باتیں۔ مناسب باتیں۔

راہ رکھنا۔ رسم رکھنا۔ ربط رکھنا۔ دوستی رکھنا۔ باہم معاملت رکھنا۔ راہرو۔ رہرو۔ (ف) صفت۔ مسافر۔ راہ چلتا۔

راہ روش۔ مونث۔ چال چلن

راہ روکنا۔ راستہ بند کرنا۔ مزاحم ہونا۔

راہ ریت۔ مونث (ع) انداز (منیر) ؎

صورت اچھی تھی بات چیت اچھی
ملنے جلنے کی راہ ریت اچھی

رسم و رواج۔ میل جول

راہزن۔ (ف) صفت قزاق۔ لٹیرا۔

راہزنی (ف) مونث۔ لوٹنا۔ گمراہ کرنا۔ ڈاکا

راہ سجھانا۔ تدبیر بتانا۔ راہ دکھانا۔ (رشک) ؎

خود خطے نے سجھائی ہے راہِ رونق
نورِ حسن اُسے بے حجاب کھلتا تھا

راہ سوجھنا۔ تدبیر سمجھ میں آنا۔ (راسخ) ؎

غفلت میں گزرتی ہے یہاں شام و پگاہ
کیا سوجھے اندھیرے میں ترقی کی راہ

راہ سے۔ رسم و رواج کے مطابق۔ سیدھی طرح قاعدے (صبا) ؎ ڈھونڈ اس کو لیکن اے دل راہ سے
بے طریقہ جستجو اچھی نہیں

راہ سے بے راہ ہونا۔ سیدھا راستہ چھوڑ کر ٹیڑھا راستہ اختیار کرنا۔ بدوضع ہو جانا۔ اوباش ہو جانا۔ حد سے بڑھ جانا۔

راہ سے جا لگنا۔ ٹھکانے سے جا لگنا۔

راہ سے چلنا۔ وضعداری کی زندگی بسر کرنا۔ سب سے نباہ کرنا۔

راہ سیدھی لگی ہے۔ سیدھا رستہ چلا گیا۔ (امیر) ؎

جانا اگر حرم کو ہے منظور اے امیر
تو میکدے سے راہ ہے سیدھی لگی ہوئی

راہ طے کرنا: راستہ پر چل کے مسافت طے کرنا (امیر) ؎
کرتے ہیں اس طریق سے طے ہم رہِ سلوک

سر اُس کے آستان پہ قدم رہگزر میں ہے۔

راہ غلط کرنا۔ غلط راہ پر چلنا۔ (شعور) ؎

کی غلط راہ عدم کیا باعث

راہِ فرار لینا۔ بھاگ جانا۔ (اوج) ؎

قبائے تنگ بدن پر سنواری سب نے
قرار چھوڑ کے راہِ فرار لی سب نے

راہ قطع کرنا۔ راہ طے کرنا۔ (امیر) ؎

قطع رہ کرتا ہے دریا میں صحرا کی طرح

راہ قطع ہونا۔ راہ طے ہونا

راہ کا پیچ۔ راہ کا پھیر۔ راہ کی کجی۔ (ناسخ) ؎

تنے گا پیچ میں ہے خواہش رفعت جس کو
دیتے ہیں سخت اذیت رہ کہسار کے پیچ

راہ کاٹنا۔ ۱ ایک راہ چھوڑ کر دوسری راہ چلنا (امیر) ؎

کوئے قاتل میں ملا جا وہ شمشیر مجھے
کاٹ کر راہ کو ھر گئی تقدیر مجھے

۲ راہ چلنے میں مانع ہونا کسی شخص کا یا کسی چیز کا (آتش) ؎

زلف حائل ہے نگہ رخسار جاناں پر نہ ڈال
ہے شگونِ بد دلا جب سانپ کاٹے راہ کو

۳ راہ چلتے کے آگے سے نکل جانا ۴ مسافت طے کرنا
دیکھو کاٹنا نمبر ۱۲

راہ کترا کے نکل جانا۔ ایک راستہ چھوڑ کر دوسرے راستہ سے نکل جانا۔ (ناسخ) ؎

میرے گھر کی راہ کترا کر نکلتا ہے وہ ماہ
رہتی ہے فرقت کی شب باہر ہی باہر چاندنی

راہ کٹنا۔ راہ کی مسافت طے ہونا۔

راہ کرنا۔ راہ و رسم پیدا کرنا (امیر) ؎

خدا کا سجدہ جو رکھا ہے سنگ پر جائز
بہ اہلِ شرع بتوں سے بھی راہ کرتے ہیں

۲ رسائی پیدا کرنا۔ (وزیر) ؎

اُٹھا اُٹھا کے جو پردہ نگاہ کرتے ہیں
ہمارے دل میں وہ در پردہ راہ کرتے ہیں

۳ ادائے قرض کی صورت نکالنا ۴ تدبیر کرنا۔ (شرف)

سنتے ہیں بند بھیڑ سی ہے بھیڑ ہر طرف
محشر میں اس کے ڈھونڈنے کی راہ کیا کروں

راہ کڑی ہونا۔ راستہ دشوار گزار ہونا (امیر)

پہنچتے ہیں سب اس منزل پہ مگر
عدم کی راہ بھی کتنی کڑی ہے۔

راہ کھلنا۔ بندش موقوف ہونا۔ پابندی موقوف ہونا
(بحر) ؎ ابھی وہ کھل کے بلاتے نہیں مجھے گھر میں
کھلی ہے راہِ ملاقات چاک در کی طرح

راہ کھوٹی کرنا۔ ۱ چلنے میں دیر لگانا۔ راستے میں روکنا
(جلال) ؎ راہ کھوٹی کیجئے عاشق کی چلے جاتے ہیں
سُن تو لیتے وہ عدم کے سفری کا شکوہ

۲ (عو۔ کنایۃً) ہوئے کام کو روکنا۔ خلل انداز ہونا (فقرہ)
پرائی بیٹی کی کیوں راہ کھوٹی کرتے ہو۔

راہ کھوٹی ہونا۔ منزل طے ہونے میں دیر لگنا۔ راہ چلنے اور سفر کرنے سے باز رہنا۔ (آتش) ؎

کھینچ لی ہے تو لگانے میں تامل نہ کرو
کھوٹی ہوتی ہے عبث آپ کی تلوار کی راہ

راہ کی بات۔ (کنایۃً) واجبی بات۔ سخن شایستہ

راہ کی روٹی۔ وہ کھانا جو مسافر ساتھ لیتا ہے

راہگیر۔ راہگرا۔ (ف) صفت۔ راہرو۔ اردو میں رہگرا استعمل ہے

راہگزار و رہگزر۔ (ف) مونث۔ راستہ۔ سڑک۔ رند نے مذکر کہا ہے ؎

رونق افزا بام پر وہ بیشتر ہونے لگا
بند مارے پھر کے اب رہگزر ہونے لگا

اب بالاتفاق مونث ہے۔ (بحر)

جو کڑی بھولی غزالوں کو ہمارے دشت میں
غول ہر سو دوڑتے ہیں رہگزر ملتی نہیں

(امیر) ؎ گرم خرامِ ناز ہو تم یہ تو دیکھ لو
کس کا پڑا ہوا ہے سر رہگزار دل

راہ گیر۔ (ف) مذکر۔ مسافر۔ رستہ چلنے والے۔
راہ گلی میں۔ راستے میں (سحر) ؎
کہیں ہو راہ گلی میں سلام ہو جائے
ملازمت کو نہ رکھئے مکان پر موقوف
راہ لگ۔ دیکھو اپنی۔ راہ لے۔
راہ لگانا۔ رہنمائی کرنا۔ ڈھنگ پر ڈالنا (ناسخ) ؎
دل نے جس راہ لگایا میں اسی راہ چلا
وادیٔ عشق میں گمراہ کو رہبر سمجھا
راہ لینا۔ روانہ ہونا۔ راستہ پکڑنا۔ (ناسخ) ؎
وادیٔ ہستی میں آتے ہی عدم کی راہ لی
ساتھ اپنے توسنِ عمرِ رواں پیدا ہوا
۲ (اپنا کے ساتھ) اپنا کام کرنا۔ صرف امر کے صیغہ میں مستعمل ہے۔ (فقرہ) جاؤ اپنی راہ لو تم کیوں اس معاملے میں دخل دیتے ہو۔ دیکھو اپنی اپنی راہ لو۔
راہ مار۔ صفت۔ راہزن۔
راہ مارنا۔ رہزنی کرنا۔ راستہ لوٹنا ۲ چلتے ہوئے کام میں رکاوٹ پیدا کرنا ۳ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ (فقرہ) جاہل رکھ کر تم نے بچوں کی راہ مار دی
راہ ماری۔ (دہلی) مونث۔ غارت گری۔ لوٹ۔
راہِ ملکِ عدم لینا۔ مرجانا (شعور) ؎
اے جنوں ہم تو رہِ ملکِ عدم لیتے ہیں
سرِ تربت پہ نہ دستار ہماری رکھنا
راہ ملنا۔ منزلِ مقصود نظر آنا۔ (سوز) ؎
راہ ملتی ہی نہیں دشت کے آواروں کو
راہ میں آنکھیں بچھانا۔ (کنایتہً) کمال تواضع کرنا۔ (داغ) ؎
آنکھیں بچھا دیں ہم تو عدو کی بھی راہ میں
پر کیا کریں کہ تو ہے ہماری نگاہ میں
راہ میں بچھ جانا۔ (کنایتہً) کمالِ عاجزی و خاکساری کی جگہ۔ (امیر) ؎
کام آیا ضعف ہی کوئے بتِ دلخواہ میں
سائے کے ہمراہ گر کر بچھ گیا میں راہ میں
راہ میں پھیر ہونا۔ راہ میں کجی ہونا۔
راہ میں رہ جانا۔ ساتھ چھوڑ دینا۔ (ناسخ) ؎
ساتھ تیرا چھوڑ دے گا راہ میں رہ جائے گا
اے مسافر جسم تیرا نقشِ پا سے کم نہیں
راہ میں قدم مارنا۔ راہ چلنا (شعور) ؎
مشکل وادیٔ وحشت ہو آساں شعور یا الٰہی کہ جواں راہ میں تو مار قدم
راہ میں کانٹے بچھانا۔ (کنایتہً) راستہ دشوار گزار کر دینا کسی تدبیر سے۔ (ناسخ) ؎
جا سکے گا کیا کوئی قاتل کی جولانگاہ میں
سایۂ مژگاں بچھا دیتا ہے کانٹے راہ میں
راہ میں لینا۔ منزل مقصود پہ پہونچنے سے پہلے کسی سے مل جانا۔ کسی سے ملاقات کرنا۔ پیشوائی کرنا۔ (داغ) ؎
راہ میں لیتا ہے تیرے تیر کو میرا جگر
پیشوائی نام اس کا یہ استقبال ہے
راہ میں ہونا۔ اثناء راہ میں ہونا (آتش) ؎
شباب تک نہیں پہونچا ہے عالمِ طفلی
ہنوز حسنِ جوانی یار راہ میں ہے
راہ ناپنا۔ (کنایتہً) کھڑے کھڑے آنا۔ جلد آکر چلے جانا کی جگہ۔
راہِ نجات۔ (ف) مونث۔ بخشش کا ذریعہ۔ نجات کا ذریعہ۔
راہ نکالنا۔ راستہ نکالنا۔ سڑک نکالنا ۲ وسیلہ پیدا کرنا۔ حصول مقصد کا ذریعہ پیدا کرنا۔ تجویز نکالنا۔ صورت نکالنا۔ (مومن) ؎
چلی ہے جان نہیں تو نکالو کوئی راہ
تم اپنے پاس تک اس مبتلا کے آنے کی
۳ رسائی حاصل کرنا۔ ربط پیدا کرنا ؎
رہتے نہیں ہو بن گئے میر اس گلی میں رات
کچھ راہ بھی نکالو سگِ دیدباں سے تم
راہ نکلنا۔ لازم۔ راہنما

راہنما ۔ رَہنما (ف) صفت ۔ ہادی ۔ رہبر ۔
راہ نمائی ۔ رَہ نمائی (ف) مونث ۔ رہبری ۔ دیکھو رَہ
راہ نَوَرد ۔ رہ نَوَرد (ف) تیز رفتار گھوڑا ۔ مطلق تیز چلنے والا ۔ قاصد مسافر جو پیادہ چلے) صفت ۔ تیز چلنے والا (اوج) ؎

سیاروں کی طرح سے ہیں قُطبین رہ نوَرد

راہ نہیں ۔ چارہ نہیں ۔ تدبیر نہیں ۔ (اوج) ؎

کہا مناسب وقت اس گھڑی طریقے ہیں کیا
کہا کہ راہ نہیں کوئی بھاگنے کے سوا

راہ وا ہونا ۔ راہ کھلنا (غالب) ؎

چاک جگر سے جب رہِ پرسش نہ وا ہوئی
کیا فائدہ کہ جیب کو رسوا کرے کوئی

راہوار ۔ رَہوار ۔ (ف) مذکر ۔ [1] قدمباز گھوڑا [2] (اردو) عموماً گھوڑے کو بھی کہتے ہیں ۔
رہوار اُٹھانا ۔ گھوڑے کو تیز چلانا ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

یہ جان لو جب اُٹھائیں راہوار
اس پار سے فوج کے اُس پار

راہ و ربط ۔ راہ و رسم (اوّل مذکر ۔ دوسرا مونث) صاحب سلامت میل جول ۔ ربط ضبط ۔ (ذوق) ؎

کی جس نے رہ رسم محبت اُسے مارا
پیغام قضا ہے ترا پیغام محبت

عورتوں کی زبان پر دونوں مذکر ہیں ۔
راہ ہونا ؛ محبت ہونا ۔ صلح ہونا ۔ معاملت ہونا (نصیر) ؎

جاتا ہوں سوئے کعبہ ہیں پھر پھر کے دیر سے
اس واسطے کہ شیخ و برہمن سے راہ ہو

راہی ۔ (ف) صفت ۔ راہ چلنے والا ۔ مسافر ۔ (ہونا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) ؎

رخصت ہوئے صبر و ہوش و طاقت
راہی ہوئے نام و ننگ و راحت

مثال کے لیے دیکھو دو ہاتھ چلنا ۔
راہیں بتانا ۔ تدبیروں سے آگاہ کرنا ۔ (عاشق) ؎

راہیں وہ سب بتا گئے ہیں
پہلے ہی سکھا پڑھا گئے ہیں

راہب ۔ (ع ۔ بکسر سوم) مذکر [1] ترسایوں کا پادری [2] تارک الدنیا ۔
راہن ۔ (ع ۔ بکسر سوم) صفت ۔ رہن کرنے والا ۔
رائے ۔ (ع ۔ اعتقاد ۔ بینائی دل ۔ آرا جمع) مونث ۔ عقل تدبیر ۔ تجویز ۔ قیاس ۔ مشورہ ۔ خیال ۔ (مونس) ؎

جو رائے ہے بجا ہے شہ نامدار کی
بچے ہو قدر کیا تمہیں ماموں کے پیار کی

رائے زنی ۔ (ف) مونث ۔ کسی امر کی نسبت خیال ظاہر کرنا ۔
رائے دینا ۔ صلاح دینا ۔ مشورہ دینا ۔
رائے لینا ۔ صلاح لینا ۔ مشورہ کرنا
رائے ۔ (ھ) مذکر ۔ ہندو راجہ ۔ سردار [2] خطاب جو گورنمنٹ کی طرف سے ہندوؤں کو دیا جاتا ہے ۔ جیسے رائے بہادر [3] قنوج کے بادشاہوں کا لقب ۔
رائے بیل ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کے چنبیلی کے پھول اور اُس کے درخت کا نام ۔
رائے جامن ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کی بڑی جامن پھلیندا
رائے ایاں ۔ صوبے کے دیوان کا ماتحت افسر جس کی سپرد شاہی اراضی ہوتی ہے
رائے بینا کی چوڑیاں ۔ (ھ) مونث (ع) ایک قسم کی عمدہ چوڑیاں ۔
رائی ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کی سرسوں ۔ رائی برابر ۔ بہت تھوڑی مقدار ظاہر کرنے کے لیے ۔ (محسن) ؎

نہ باقی رہا ایک بھی مبتلا
جو رائی برابر بھی ایمان تھا

رائی بھر ۔ ذرا سا ۔
رائی بھر ناتہ اور گاڑی بھر آشنائی ۔ مثل تھوڑا رشتہ بھی بہت سی ملاقات پر فوق رکھتا ہے ۔

رائی سے پربت ہو جانا۔ (پربت۔ پہاڑ) نہایت چھوٹے سے بہت بڑا ہو جانا۔

رائی کائی کرنا۔ رائی کائی کرنا۔ (عو) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ ؎

رنگین کی طبیعت جو ادھر کو آئی
تو کر دیا معروف کو رائی کائی

رائی کائی ہو جانا۔ نیست و نابود ہو جانا (نکہت) ؎

لگتے ہی اس سنگدل سے رہ گیا دل ٹوٹ کر
رائی کائی ہو گیا پتھر پہ شیشہ چھوٹ کر

۲۔ تتر بتر ہو جانا۔ (فقرہ) ایک حملہ میں دشمن کی فوج رائی کائی ہو گئی

رائی لون چولھے میں ڈالنا۔ نظر بد کے دفع کے لیے عورتیں چولھے میں رائی لون ڈالتی ہیں (شعور) ؎

جو وصف کرتا ہوں محفل میں اُن کی سج دھج کا
تو رائی لون وہ چولھے میں ڈال دیتے ہیں

رائی لون تیرے دیدوں (آنکھوں) میں۔ (عو) جب کوئی شخص کسی کی تعریف کرتا ہے تو نظر بد سے بچانے کے لیے کہتی ہیں اس معنے میں رائی لون کرنا بھی مستعمل ہے۔

رایت۔ (ع۔ بفتح سوم) مذکر لشکر کا علم۔ رایات۔ جمع (غالب) ؎

مہر کانپ چرخ چکر کھا گیا
بادشہ کا رایتِ لشکر کھلا

رائتا۔ (ھ۔ بروزنِ رابطا) مذکر ۱۔ ایک قسم کی خوراک کا نام جو دہی میں اُبالے ہوئے کدو یا ککڑی وغیرہ ڈال کر بناتے ہیں۔ ۲۔ (لکھنؤ) جس بُورانی میں رائی ملائی گئی ہو وہ رائتا ہے۔ (بنانا۔ کرنا کے ساتھ)

رائتا بنانا، رائتا کرنا (کنایۃً) بھرتا کرنا۔ مار کر پتلا حال کرنا۔

رائج (ع) بکسر سوم۔ روپیہ جو ٹکسال میں جاری کیا گیا ہو) صفت رواں۔ جاری۔ عام۔ رسمی۔ دستور کے موافق

رائج الوقت (سکّہ کی نسبت کہتے ہیں) جاری سکہ۔

رائج کرنا۔ رواج دینا۔ جاری کرنا۔

رائج ہونا۔ جاری ہونا۔ رواج پانا۔

رائحہ۔ (ع۔ رائحۃ۔ رَوائح۔ جمع) مذکر۔ عربی میں بمعنے مطلق بو ہے۔ اردو میں بیشتر خوشبو کے لیے مستعمل ہے۔

رائگاں۔ (ف) اصل میں راہگاں تھا۔ گاں فائدہ معنے لیاقت کا دیتا ہے یعنی ایسی بے وقعت چیز جو اس قابل ہے کہ سرِ راہ پڑی رہے۔ معانی مفت بے قیمت۔ صفت۔ ضائع لاحاصل (کرنا۔ جانا۔ ہونا کے ساتھ) ؎

کیا جانتا تھا میں کہ نہ دیگا وہ مصحفی
کیسا سوال بوسہ مرا رائگاں گیا

رائفل (انگ) ایک قسم کی انگریزی بندوق۔ دیکھو رَفَل

رائل۔ (انگ بکسر سوم) صفت۔ شاہی۔ بہت عمدہ۔

رائل فیملی۔ مونث شاہی خاندان۔

ر - ب

رب۔ (ع۔ پروردگار) مذکر۔ خدائے تعالےٰ کا نام۔ صاحب آقا۔

رَبُّ العالمین۔ (ع) مذکر۔ دُنیا کا پالنے والا کل عالم کا پالنے والا۔

رَبُّ النوع۔ (ع) مذکر۔ مخلوقات کی پرورش اور حفاظت کے واسطے جو فرشتے مقرر ہیں اُن میں سے ہر ایک کو ربُّ النوع کہتے ہیں۔

رَبُّ الارباب۔ (ع) مذکر۔ تمام پرورش کرنے والوں کا پروردگار۔

رَبّانی۔ (ع۔ بتشدید با) صفت۔ رب کی طرف منسوب

رَبِّ یَسِّر وَ تَمِّمْ بِالخَیر۔ (ع۔ اے رب آسان کر اور اچھی طرح ختم کو پہونچا) کتاب شروع کرتے وقت بچوں کو یہ دعا پڑھاتے ہیں ؎

ہر گام مری زبان پہ جاری ہے انشا
رَبِّ یَسِّر ہے اور تمم بالخیر

رُبّ۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ انار۔ بہی۔ انگور وغیرہ کا عرق پکا کر گاڑھا کر لیتے ہیں۔

رُبُوب۔ (ع) جمع رُب کی۔ مذکر مستعمل ہے۔

رُبّا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا چھکڑا

رُبا۔ (ف) ربودن کا امر مرکبات میں وصفی معنے پیدا کرتا ہے۔ جیسے دلربا۔ کہربا۔

رباء (ع۔ لغوی معنے بیشی) افزونی) مذکر۔ سود

رباخوار۔ (ف) سود لینے والا۔

رباب (ع۔ بفتح اوّل) مذکر ایک قسم کی سارنگی

رَباط (ع۔ بفتح اوّل) مونث۔ مسافر خانہ۔

رُباعی۔ (ع۔ بضم اوّل) مونث (علمِ عروض) وہ چار مصرعوں کی نظم جس کے پہلے دوسرے چوتھے مصرعوں کا ہم قافیہ ہونا لازم ہے۔ رباعی بحر ہزج میں ہوتی ہے۔ اور اُس کے چوبیس اوزان ہیں۔

رباعیات جمع۔ مونث مستعمل ہے۔

رُبانا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی دف جس کو قوالی بجاتے ہیں۔

رَبدہ۔ (ہ) مذکر وہ کیچڑ جو پانی کے بہاؤ سے ہو جاتی ہے۔

رَبڑ۔ (ہ) مونث ۱ مسافت بعیدہ کا بے فائدہ طے کرنا بے ثمرہ محنت۔ (انشا) ؎

چلے آہ انگلوں کے قافلے رہے اب جنوں کے سہم ابتلے
پڑے اپنے پاؤں میں آبلے تو بھلا ہوا کہ رَبڑ گئی

۲ انگریزی ربر کا بگاڑا ہوا) مذکر ایک درخت کا رس جس کو پکا کر جما لیتے ہیں۔ حروف مٹانے میں کام آتا ہے۔

ربڑ پڑنا۔ بیفائدہ تھکنا چکر کھانا۔

ربڑ مارنا۔ (لکھنؤ) بے حصول مطلب کسی جگہ جا کر پھر آنا۔

رَبڑ (ہ) مذکر۔ قصاب۔

ربڑی۔ (ہ) مونث۔ رابڑی

رَبط (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ۱ تعلق۔ بندش لگاؤ (چھوٹنا چھٹنا کے ساتھ) ۲ (اردو) میل ملاپ۔ دوستی (بڑھانا کے ساتھ) (برق) ؎

میسّر ہے وصال آنکھوں پہر محبوب دلبر کا
تعجب کی جگہ ہے ربط شہباز و کبوتر کا

۳ (اُردو) مشق۔ مہارت۔ (بڑھانا۔ ڈالنا کے ساتھ) ۴ تناسب نسبت۔

ربط ضبط۔ مذکر۔ آمد و رفت۔ میل ملاپ۔ راہ رسم۔ (داغ) ؎

ہاں ہاں ترے رقیب سے بیشک ہے ربط ضبط

ربط ہونا۔ تعلق ہونا۔ دوستی ہونا۔ عادت ہونا مشق ہونا۔

رُبع۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ چوتھائی ۱/۴

رُبع مسکون۔ مذکر۔ چوتھائی حصہ دنیا کا جو آباد ہے۔ بقیہ حصہ غیر آباد ہے۔ (بحر) ؎

بادشاہی یا گدائی جو بن آئی کر چلے
رُبعِ مسکوں چار دن اپنا بھی مسکن ہو گیا

رُبودگی۔ (ف) مونث۔ غفلت جو بیمار کو ہوتی ہے۔

رَبیب۔ (ع بروزن کریم) سوتیلا بیٹا جو پہلے خاوند سے ہو

ربیبہ (ع) مونث۔ بیٹی جو پہلے خاوند سے ہو۔

ربیع۔ (ع۔ بروزن وسیع) مونث ۱ موسم بہار۔ ہندوستان میں چیت اور بیساکھ دیگر ولایتوں میں بیساکھ اور جیٹھ موسم بہار رہتی ہے ۲ (اردو) خریف کا نقیض۔ وہ فصل جو اکتوبر نومبر میں بوئی اور مارچ اور اپریل اور مئی میں کاٹی جائے (فقرہ) اولے پڑنے سے ربیع خراب ہوگئی

ربیع اوّل۔ (ع) مذکر۔ ہجری سال کا تیسرا مہینہ۔

ربیع الآخر۔ (ع۔ بفتح خاء معجمہ۔ عربی میں ربیع الآخر مہینہ کے نام کے واسطے اور ربیع الثانی فصل کے واسطے مخصوص ہے استعمال ایک کا دوسری کی جگہ لغت عرب میں پایا نہیں جاتا) مذکر ہجری سال کا چوتھا مہینہ۔ ہندوستان میں اس مہینے کا دوسرا نام ربیع الثانی ہے۔ (منیر) ؎

اُس کے نالوں سے کسب نور ضیا
کرے ماہ ربیع ثانی اگر

ر۔پ

رَپ (ہ بالفتح) مونث۔ ۱ تیز چلنے میں پاؤں کی رفتار کی آواز ۲ آواز جو قینچی سے کسی شے کے جلد جلد کاٹنے سے نکلتی ہے

رَپ رَپ۔ مونث ۱ چلنے میں پاؤں کی آواز ۲ وہ آواز جو مقراض سے کوئی چیز جلدی اور بار بار کاٹنے سے ہوتی ہے۔

رَپَٹ (ہ) مونث ۱ پھسلن ۲ ربٹ (انگریزی رپورٹ کا بگاڑا ہوا) واقعہ یا جرم کی خبر جو پولس میں دی جائے۔

رپٹ پڑے کی ہر گنگا۔ مثل۔ (ہندو)۔ ہر گنگا

ایک کلمہ ہے جو ہندو نہلتے وقت مکرّر سہ کرّر زبان پر لاتے ہیں یہاں اُس شخص سے مراد ہے جس کا پیر پھسلانے اور دریا میں گر پڑنے کی وجہ سے خواہ مخواہ ہر گنگا کہے۔ یہ مثل اتفاقی حصولِ مدد کے لیے بولتے ہیں۔

رپٹانا۔ (ھ) ۱ پھسلانا ۲ دوڑانا۔

رپٹن (ھ) مونث۔ پھسلن۔

رپٹنا۔ (ھ) پھسلنا۔ (فقرہ) پاؤں کیچڑ میں رپٹ گیا دھم سے گر پڑے۔

رپورٹ۔ (انگ میں رپورٹ) مونث۔ اطلاع۔ خبر۔ وہ تحریر جس میں کارروائی درج ہو۔ (پڑھنا۔ کرنا۔ لکھنا کے ساتھ) (بحر) ؎

مختار ہیں وہ لکھیں نہ لکھیں جواب خط
صاحب کو روز اپنا عریضہ رپوٹ ہے

(روٹ۔ بوٹ قافیے)

رپورٹر۔ (انگ۔ رپورٹر) صفت۔ اطلاع کرنے والا نامہ نگار

رُت۔ (ھ) مونث۔ موسم۔ فصل۔ ہر چیز کا زمانہ۔ حکماء ہند نے چھ فصلیں قرار دی ہیں۔

۱ موسم بہار۔ مارچ اپریل۔ (چیت۔ بیساکھ)
۲ گرمی۔ مئی۔ جون۔ (جیٹھ۔ اساڑھ)
۳ برسات۔ جولائی۔ اگست (ساون بھادوں)
۴ خزاں۔ ستمبر اکتوبر۔ (کنوار۔ کاتک)
۵ جاڑا۔ نومبر۔ دسمبر۔ (اگہن۔ پوس)
کہرے کا موسم۔ جنوری۔ فروری۔ (ماگھ۔ پھاگن)

رُت آنا۔ فصل آنا۔ زمانہ آنا (صبا) ؎

جھولا جھلوائیں گے لیجا کے چمن میں تجھ کو
رُت کہیں آئے تو اے حور لقا ساون کی

رُت بدلنا۔ رُت پھرنا۔ موسم کا تبدیل ہونا۔

رُت کڑی ہونا۔ موسم کا مضرّت رساں ہونا۔ ؎

رُو بیٹھے سقفِ بام کو لے بجر مینھ کے ساتھ
اب کی یہ رُت کڑی تھی ہمارے مکان پر

رَت۔ (ھ۔ بالفتح رات کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے

رَتجگا۔ (ھ) مذکر ۱ شب بیداری ۲ جاگنے والی رات۔ ایک قسم کی خوشی کے موقع پر رات بھر جگنے وغیرہ پکا کر دن کو حضرت فاطمہ کی نیاز دلواتی اور مسجد کا طاق بھرتی ہیں ۲ شب بیداری (بحر) ؎

ہے شب وصل خوشی میں بسر آج کی رات
رتجگا کیجئے لے رشکِ قمر آج کی رات

رتجگا ماننا۔ منت ماننا کہ مراد پوری ہونے پر رتجگا کریں گے

رتا۔ (ھ) مذکر۔ کیڑا جو گیہوں اور جَو کے پوروں کو لگ جاتا ہے۔

رتالو۔ (ھ) مذکر۔ اَروی کے مانند ایک جڑ،

رِتائی۔ (ھ۔ بکسرِ اوّل) مونث۔ ریتنے کی اُجرت۔ رتینا۔

رُتبہ۔ (ع) مذکر ۱ پایہ منزلت ۲ درجہ۔ مرتبہ۔ عہدہ۔ عزت حرمت (پانا۔ بڑھانا۔ گھٹانا کے ساتھ) (سالک) ؎

ہوں میں غلام ایسے فلک بارگاہ کا
جس کے گدا کو رتبہ ملا بادشاہ کا

رَتن۔ (ھ) مذکر۔ جواہر۔

رِتنا۔ (ھ) بالکسر ۱ سوہن سے ریتا جانا ۲ (سارنگی کے لیے) بجنا۔ (فقرہ) دن رات سارنگی رتتی ہے۔

رتوانا۔ (ھ) سوہن سے صاف کرانا

رَتوندھا۔ (س۔ نون غنہ) مذکر۔ آنکھ کی ایک بیماری کا نام جس سے رات کو نہیں دکھائی دیتا۔

رَتوندھی (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) رتوندھا۔ (آنا کے ساتھ)

رتوندھیا۔ صفت۔ جس کو رتوندھی آتی ہو۔

رَتھ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ ایک قسم کی گاڑی جس کے اوپر برجی سی بنی ہوتی ہے۔

رتھ بان۔ رتھ وان۔ صفت۔ رتھ ہانکنے والا۔

رتی۔ (ھ) مونث ۱ ماشہ کا آٹھواں حصہ ۲ گھنگچی۔ (ایک تخم)۔ مقدارِ قلیل ظاہر کرنے کے لیے استعمال میں ہے۔ ۳ (اس معنی میں سنسکرت میں رتی بغیر تشدید حرف دوم ہے قسمت۔ تقدیر۔ (جانصاحب) ؎

ستارہ جان میری آج کل ہے زور پر رتی۔

رتی بھر۔ ذرا سا۔ (فقرہ) اس بات میں رتی بھر سچ نہیں

رتی بھر ناتہ گاڑی بھر آشنائی۔ مثل۔ قرابت دور دراز کی بہت سی دوستی سے بہتر ہے

رتی جاگنا۔ (عو) نصیبا جاگنا۔ (رنگین) ؎
آپ سے آتی ہوں تیرے پاس میں بھاگی ہوئی
ان دنوں رتی دوگا نا ہے مری جاگی ہوئی

رتی چمکنا۔ (عو) نصیب جاگنا (اسیر) ؎
تشبیہ دی جو ہم نے لبِ لعلِ یار سے
یاقوت آبدار کی رتی چمک گئی

رتی رتی۔ ذرا ذرا۔ (فقرہ) بیٹی نے میں ماں سے رتی رتی حال کہدیا۔

رتی ریزہ۔ (عو) (کنایتہ) مفصل۔ جیسے اُس نے رتی ریزہ حال کہدیا

رتی سامنے آنا۔ (دہلی) (عو) اقبال سامنے آنا۔

رتیلا۔ (ھ) بکسر اوّل و دوم و سکون یائے معروف) صفت مذکر۔ ریت ملا ہوا۔ مونث کے رتیلی کہتے ہیں۔

ر ۔ ٹ

رٹ۔ (ھ) بالفتح) کسی بات کا بار بار کہے جانا۔

رٹنا۔ (ھ) ۱ دُھرانا۔ بار بار کہنا۔ (فقرہ) اُس نے سبق بہت رٹا پھر بھی یاد نہوا ۲ کسی ذکر کا بار بار کرنا۔ کسی کا نام بار بار لینا ۳ مذکر۔ (عو) تکرار مسلسل طلب (فقرہ) تمھیں تو آیک نہ ایک چیز کا وزرٹنا لگا رہتا ہے۔

رٹ رہنا چلتے رہنا۔ (فقرہ) تم کو ہر وقت اُسی کی رٹ رہتی ہے۔

رٹ لگنا۔ بار بار کہے جانا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎
اُس نام کی لگ گئی رٹ اس کو
لے لیکے وہ نام روتی تھی وہ
(فقرہ) دن رات تمہارے نام کی رٹ لگی ہے۔

رٹ لگانا۔ جپا کرنا (فقرہ) تم ایک نام کی رٹ لگاتے ہو۔ پھر کسی کی نہیں سنتے۔

ر ۔ ج

رج (س۔ رجس) مونث۔ (ہندو) ۱ دریا کا رتیا ۲ بالو۔ ریت ۳ حیض ایام ۴ دلدل ۵ پھولوں کا زیرہ۔

رج بہاتہ دیکھو راج بہاتہ

رجا۔ (عربی میں رجاء بفتح اول تھا۔ فارسیوں نے بغیر ہمزہ استعمال کیا اور بکسر اوّل بھی جائز کرلیا ہے) مونث ۱ امید ۲ خوف

رجاگجا۔ (عو لکھنؤ) مذکر آباد۔ بھرا پُرا۔

رجال۔ (بکسر اوّل رجل کی جمع مذکر) لوگ جیسے قحط الرجال۔

رجالُ الغیب (ع) مذکر۔ مردانِ غیب۔ جوگنی۔ وساسوںی

رجالا۔ ذرا ذرا لاکا بگڑا ہوا) مذکر۔ کمینہ

رجب (ع) مذکر۔ سال ہجری کا ساتواں قمری مہینہ۔ رجب کا چاند دیکھ کر قرآن شریف دیکھتے ہیں۔ (ذوق) ؎
وصل میں گر مجھ کو ہوے رویتِ ماہِ رجب
روئے جاناں ہی کو دیکھوں میں تو قرآں چھوڑ کر

رجحان (ع) مذکر۔ میلان۔ توجہ (فقرہ) گورنمنٹ کا رجحان تعلیم کی طرف زیادہ ہے۔

رجز (ع) بفتح اول ودوم) مونث ۱ لغوی معنے اضطراب اور شرعت۔ ۲ وہ شعر جو عرب معرکہ جنگ میں قومی شرافت اور بہادری پر فخر کرنے کے لیے پڑھتے ہیں ۳ ایک بحر عروض کا نام

رجسٹر (انگ۔ بفتح اول وکسر دوم و سکون سوم وفتح چہارم) مذکر یادداشت کی کتاب حاضری کی کتاب۔ دفتر کی کتاب

رجسٹرار (انگ) مذکر۔ درج رجسٹر کرنے والا۔ سررشتہ دار

رجسٹرڈ۔ (انگ۔ بفتح اول وکسر دوم و سکون وفتح چہارم مذکر۔ یادداشت کی کتاب۔ حاضری کی کتاب۔ دفتر کی کتاب۔

رجسٹرار۔ (انگ) مذکر۔ درج رجسٹر کرنے والا۔ رجسٹری کرنے والا سررشتہ دار۔

رجسٹرڈ (انگ) رجسٹری شدہ

رجسٹری۔ (انگ) مونث۔ داخلہ محکمہ ڈاک کے رجسٹر میں محصول دیکر درج کرانا۔ دستاویز کا قانون نافذ الوقت کی رو سے محکمہ رجسٹرار میں اندراج ہو کر مکمل ہونا۔ (کنایتہً) مکمل ہونا (کرنا۔ کرانا ہونا کے ساتھ)

رجسٹری شدہ ۱ وہ لفافہ یا خط یا پیکٹ جس کی رجسٹری کرائی گئی ہو ۲ (کنایتہً) مضبوط مستحکم۔

رجسٹریشن انگ۔ مذکر۔ درج رجسٹر کرانا۔

رجعت۔ (ع) مونث ۱ لوٹنا ۲ عورت کو طلاق کے بعد زوجیت میں لانا ۳ چاند سورج کے سوا اور کسی سیارے کا اپنی معمولی گردش سے پھرنا ۴ (اردو) جنون۔ سودا۔ کسی

جلالی عمل کے شرائط میں غلطی ہو جانے سے پاگل ہو جانا۔ (ہونا کے ساتھ) ۵ (ع و) فضول بکنا۔ بیہودہ بکنا۔ (فقرہ) مجھے تو ایک بات کی رجعت ہو گئی۔

رجعتِ قہقری۔ (مونث) اُلٹے قدموں پھرنا۔ اس طرح واپس ہونا کہ منھ تو اسی طرف رہے جدھر تھے اور پیچھے سرکتے آئیں

قہقری۔ عربی میں اُلٹے پاؤں چلنا (مومن) ؎

صبح دم آنے کو وہ تھا کہ گواہی دی ہے
رجعتِ قہقری چرخ و قمر آخر شب

رجلے رجلے۔ (لکھنؤ) (مذکر) کمینے مثال کے لئے دیکھو رجا

رجمًا بالغیب۔ (ع۔ رَجَم۔ پتھر پھینکنا۔ غیب وہ چیز جو آدمی کی آنکھ سے اوجھل ہو) بغیر سوچے سمجھے۔ اٹکل سے۔

رجمنٹ۔ (انگ۔ بفتح اول وکسرِ دوم و فتح سوم)۔ اردو میں بالفتح و فتح سوم ہے۔ مونث۔ پلٹن۔ آٹھ سو یا ہزار سواروں کا دستہ۔

رجنا (ھ) (ع و) سیر ہونا۔ (فقرہ) رج کے کھاؤ۔

رجواڑا۔ (س) ہندو راجاؤں کا ملک۔ راجا کی عمداری۔

رجوع۔ (ع۔ بضمِ اول و دوم و سکونِ سوم معروف) مونث لوٹنا۔ جھکنا۔ مائل ہونا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ناسخ نے مذکر کہا ہے ؎

ہیں طبیب کون ہے اے گُل کہ بارہا
تجھ سے رجوع نرگسِ بیمار نے کیا

تذکیر و تانیث کو ہے۔ (برق) ؎

دلِ اس صنم سے دمِ نزع پھر گیا تو کیا
رجوع اور سے کی جب مرض کو طول ہوا

رجوعِ قلب۔ دلی توجہ ؎

کریمی اس کی بھر دیتی شرف دامن مرادوں سے
رجوعِ قلب سے جو بندہ عاجز دعا کرتا

رجوع کرنا۔ ۱ معالجہ کرنا کسی طبیب سے ۲ مخاطب ہونا کسی طرف۔ (فقرے) روح نے اپنے مرجع کی طرف رجوع کی۔ انھوں نے اپنے پہلے عقیدے سے رجوع کی ۳ دائر کرنا پیش کرنا۔ عدالت میں لانا۔

رجوع ہونا۔ متوجہ ہونا گرویدہ ہونا ؎

کیوں کر نہوں رجوع امیر و وزیر ادھر
رشکِ حزیں غلام ہے شاہِ حجاز کا

رجولت۔ رجولیّت (ع۔ بضمِ اول و دوم و سکونِ سوم معروف۔) مونث۔ مردمی۔ قوتِ باہ

رجوم۔ (ع) مذکر۔ وہ ستارے جن سے شیطان بھگائے جاتے ہیں۔

رجھانا۔ (ھ۔ بکسرِ اول) خوش کرنا۔ لبھانا۔ فریفتہ کرنا۔

رجھنا۔ خوش ہونا۔ اس جگہ بیشتر ریجھنا استعمال میں ہے۔

رچ (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) خواہش۔ رغبت۔

رچنا۔ (س) (لکھنؤ) ۱ خواہشمند ہونا، لذت پانا ۲ (دل کے ساتھ) مالوف ہونا ؎

دل کسی سے نہیں رچتا رنگیں
خوے بد اپنی سے ناراض ہوں میں

۳ شادیانہ۔ انعام جو شادی کے گیت گانے پر ڈومنیوں کو ملتا ہے۔

رچانا۔ (ھ) ۱ مقرر کرنا۔ پھیلانا جیسے ۲ مہندی سے رنگین کرنا خوشبودار کرنا جیسے مہندی رچانا۔

رچاوٹ۔ (ھ) مونث۔ رچنا۔ ؎

اس کا ظہور کروں تجھ سے میں کیا کیا رنگین
دست و پا تجھ میں مہندی کی رچاوٹ خالی

رچتا پچتا۔ (ھ) صفت مذکر۔ خوشگوار اور ہضم ہونے والی چیز۔ مونث کے لیے رچتی پچتی۔

رچ کر کھانا۔ رغبت سے کھانا۔

رچنا۔ (س۔ بالفتح) ۱ کھانا ہضم ہونا ۲ ایک شے کی بو کا دوسری شے میں سرایت کر جانا۔ (ناسخ) ؎

کوئی سر رکھ کے اس پہ سو گیا تھا خواب میں لکھان
رچی ہے نکہت زلفِ معنبر میرے زانو میں

۴ کبوتر کا کابلے میں جانا ۵ مہندی کا ہاتھ پاؤں میں رنگ لانا ۶ شادی کا پھیلنا۔ شادی بیاہ کا سامان مہیا ہونا ۷ جزو بدن

(عاشق) ؎

رچ گیا سودا بدن میں اب دوا بیکار ہے
روزِ محشر تک رہیں گے داغ میرے تن کے ساتھ

رچنی مہندی۔ وہ حنا جو اچھا رنگ دے۔

رح۔ رحمۃ اللہ علیہ کا مخفف

رحل (ع۔ بالفتح) مونث۔ وہ لکڑی کی چیز جس پر قرآن رکھ کر پڑھتے ہیں

رحلت۔ (ع) بالفتح) مونث۔ کوچ۔ موت۔ انتقال۔ (کرنا کے ساتھ) (صبا) ؎

ہوا رنج و غم کا عدم قافلہ
ہماری بھی دُنیا سے رحلت ہوئی

رحم۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ۱ مہربانی۔ ترس۔ ؎

دیکھنے کو رہے ترستے ہم
نہ کیا رحم تو نے پر نہ کیا

رحم کرنا کے ساتھ علامت مفعول (کو) مستعمل نہیں ہے۔ پر مستعمل ہے۔ جیسے خدا اُس پر رحم کرے ۲ (ع۔ بالکسر و بفتح اوّل و کسرِ دوم و نیز بفتح اوّل و سکونِ دوم) مذکر۔ بچّہ دان (فقرہ) بیگم کے رحم سے کوئی اولاد نہیں ہوئی ۳ وہ چاولوں کا کچا حلوا جو اللہ کے واسطے عورتیں کسی خوشی کی تقریب میں بناتی ہیں۔ اور اُس کو لڈّو کی شکل کا بھی بنالیتی ہیں۔ (جان صاحب) ؎

دائی کریما رحم کروں بے نیاز کا
رہجائے پیٹ مجھ کو جو صدقہ رحیم کا

رحم آنا۔ ترس آنا۔ (ذوق) ؎

وہ عیادت کو مری آئے تو کیونکر آئے
مر بھی جاؤں تو ذرا رحم نہ آئے اُس کو

رحمدل۔ صفت۔ مہربان۔ رفیقُ القلب۔

رحمدلی۔ مونث۔ مہربانی۔ دلسوزی

رحم کھانا۔ ترس کھانا۔ (تعشق) ؎

یا فاطمہ کہاں ہو غریبوں پہ رحم کھاؤ

رحمٰن۔ (ع)۔ نہایت رحم والا۔ رحمت سے مشتق۔ رحمٰن و رحیم۔ دونوں مبالغے کے وزن ہیں۔ مگر رحمٰن دُنیا اور آخرت دونوں کی رحمت کو شامل اور صرف خدا کی مقدس ذات کے ساتھ مخصوص ہے) صفت رحم کرنے والا۔ بڑا۔ مہربان۔ بخشائندہ۔ اِس لفظ کا املا بدونِ الف صحیح ہے۔

رحمت۔ (ع۔ بالفتح) مونث ۱ مہربانی۔ کرم۔ (مجازاً) چونکہ بارش رحمت الٰہی ہے اِس لئے اُس کو بارانِ رحمت کہتے ہیں۔ (ذوق) ؎

جنبش خورشید تپے اتنی ہی بارش ہو سوا
ہوئے کیونکر تپشِ عشق نہ رحمت کی دلیل

۲ درود۔ سلام ۳ کلمہ تحسین و آفریں۔ (فقرہ) تم کو صد رحمت تم نے ایسے بدزبان کے ساتھ چار سال تک بسر کی۔

رحمت برسنا۔ کثرت سے رحمت کا نازل ہونا۔ (امیر) ؎

تری مسجد میں واعظ خاص ہیں اوقات رحمت کے
ہمارے میکدے میں رات دن رحمت برستی ہے

رحمت خدا کی۔ آفریں۔ شاباش۔ آپ کا کیا کہنا۔

رحمۃٌ للعالمین۔ (ع) لفظی معنے رحمت واسطے جملہ عالموں کے) کنایۃً۔ رسولِ خدا ؎

غم گناہوں کا نہ کھا شادِ حزیں۔
رحمۃٌ للعالمیں پر دھیان کر

رحیم۔ (ع) (صفت) بہت مہربان۔ دیکھو رحمٰن۔

رحیق۔ (ع) مونث۔ شراب خالص۔ (رشک) ؎

رحیق ساغر توحید کا ہے نام شراب

رحیل (ع) مذکر۔ کوچ کوچ کرنا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا

رُخ۔ (ف) مذکر ۱ چہرہ (فقرہ) پورب کی طرف رُخ کرکے دیکھو فرق کے لیے دیکھو رخسار ۲ شطرنج کے ایک مہرے کا نام ۳ عنقا کی طرح بڑا جانور ۴ (اردو) طرف۔ جانب۔ سمت۔ (فقرہ) یہ آلہ ہوا کا رُخ بتاتا ہے ۵ (اردو) میل۔ رجحان۔ توجہ ۶ سامنا (فقرہ) قبلہ رُخ کھڑے ہو جاؤ۔

رُخ اُتارنا۔ دیکھو اُتارنا نمبر ۳

رُخ اُتر جانا۔ لازم۔ (امیر) ؎

تیوریاں ایسی چڑھیں اُترے رُخِ شمس و قمر
نیچی آنکھیں ہوئیں تیغیں تو اشارے خنجر

رُخ بدلنا۔ ۱ بے مروّت ہو جانا۔ رُکھائی کرنا۔ (جلیل) ؎

پھری جو نزع میں آنکھیں وہ بدگمان بولا
کہ آپ ہم سے کہاں رُخ بدل کے جاتے ہیں

۳ اندازِ تقریر بدلنا۔ مُنھ پھیرنا۔ ؎

جدھر سے ہوتے تھے نظارہ ہائے یارظفر
وہ رُخ بھی یار نے اپنے مکان کا بدلا

رُخ پانا۔ متوجہ پانا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے ؎

سفارش ہم تری کرتے پر اے داغ
کچھ اُن کا تجھ سے رُخ اچھا نہ پایا

رُخ پھرنا ۱ کشیدہ ہونا۔ بے اعتنائی ہونا۔ (آتش) ؎

پھرا ہے رُخ اُس بادشاہِ خوباں کا
کچھ اعتماد نہیں ہے مزاج سلطاں کا

۲ سمت بدل جانا۔

رُخ چھوٹنا۔ ہمت پست ہونا۔ (شوق قدوائی) ؎

بچپنا ہے مرے اشکوں سے جو رُخ چھوٹے ہیں
دودھ کے دانت ابھی شبنم کے نہیں ٹوٹے ہیں

رُخ دے کر بات نہ کرنا۔ (عو) توجّہ سے بات نہ کرنا۔
(عو) توجّہ سے بات نہ کرنا۔

رُخ دیکھنا۔ توجہ دیکھنا (آتش) ؎

ذرہ کی طرح ہم نے بھی لڑائی آنکھیں
رُخ پُر نور جب اُس ماہ لقا کا دیکھا

(فقرہ) میں نے اُس روز آپ کا رُخ اپنی طرف نہیں دیکھا اس لئے کوئی تذکرہ نہیں چھیڑا۔

رُخ کرجانا۔ خم کھاجانا۔ مثال کے لیے دیکھو آگ پر سیدھا کرنا۔

رُخ کرنا ۱ مُنھ کرنا۔ پھرنا ۲ توجہ کرنا۔ (ناسخ) ؎

ہٹ گیا ہے یہ کسی گیسو و رخسار سے دل
کہ کبھی رُخ نہ کروں گبر و مسلماں کی طرف

بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے ۳ ارادہ کرنا (فقرہ) سال بھر سے اُس نے کلکتہ کا رُخ نہیں کیا ۴ کسی طرف جانا۔ کسی طرف متوجہ ہونا (اوج) ؎

رُخ کرتی اِدھر تھا نہ یہ مُنھ فوج دغا کا۔

دشوار سوئے خیمہ گزرنا تھا ہوا کا

رَخت۔ (ف۔ بروزن بخت) مذکر۔ اسباب۔ اثاثہ۔ لباس (قلق) ؎

اِک اور ذرد کفن کا لیا کھٹکا ہمراہ
منزلِ گور میں یہ رخت سفر کیا ہوگا

رُخسار رُخسارہ۔ (ف) مذکر۔ گال (نسیم) ؎

ظلمت میں مجھے نور کا پہلو نظر آیا
رُخسار چراغ شب گیسو نظر آیا

رُخ۔ رُخسارہ کا۔ فرق رخ کا اطلاق تمام چہرے پر ہوتا ہے برخلاف رُخسار جس کے معنے گال کے ہیں اور مجازاً بمعنے رُخ مستعمل ہے۔

رَخش۔ (ف۔ بالفتح۔ سپید اور سُرخ ملا ہوا رنگ۔ رُستم کے گھوڑے کا رنگ ایسا ہی تھا اِس وجہ سے اس کو رخش کہتے تھے۔ پھر ہر گھوڑے کو رخش کہنے لگے) مذکر ۱ گھوڑا۔ (رزمی) ؎

پیدا ہو جس سے رَخش کسی شہسوار کا
آنکھوں کو انتظار رہا اُس غبار کا

۲۔ روشنی۔

رَخشاں۔ (ف) بالضم) صفت۔ چمکنے والا

رَخشندگی (ف) مونث۔ چمک۔

رُخصت۔ (ع۔ بالضم وفتح دوم) اجازت) مونث ۱ چھٹی مہلت۔ (داغ) ؎

عدم سے سب آتے ہیں یاں چار دن کو
نہیں ہوتی منظور رخصت زیادہ

۲ اجازت۔ (اوج) ؎

بیٹوں کی طرح آپ نے پالا ہے بہ شفقت
آفت سے چھٹوں میں جو ملے مرنے کی رخصت

۳ روانہ ہونا ۴ برطرفی۔ ۵ وداع ۶ جاؤ۔ روانہ ہو کی جگہ (داغ) ؎

وہ تشریف لاتے ہی بولے کہ رخصت
نہیں ہم کو ملنے کی فرصت زیادہ

۷ خدا کی طرف سے بندے کو کسی کام میں تخفیف کی اجازت ہونا

رُخصت اتفاقی۔ وہ چھٹی جو کسی ناگہانی واقعہ یا ضرورت کے وقت مل سکتی ہے اور تنخواہ نہیں وضع کی جاتی۔

رخصتانہ۔ مذکر۔ وہ نقدی جو چلتے وقت کسی رئیس کے دربار سے عطا ہو۔ انعامِ رخصت۔ خلعتِ رخصت۔

رخصت دینا۔ اجازت دینا۔ چھٹی دینا۔ (جلال) ؎

ہجر میں صبر و تحمل کا تقاضا ہے یہی
جلد رخصت ہیں دو کام تم اپنا لیکر

رخصت رعایتی۔ وہ رخصت جو ہر ایک ملازم کو سال بھر میں ایک ماہ کی مل سکتی ہے۔

رخصت طلب۔ (ف) صفت۔ جانے کی اجازت چاہنے والا۔ (شعور) ؎

وہ رُخ پہ ہاتھ پھیر کے بولا بڑھا جو خط
رخصت طلب یہ خضر مسیحا سے ہوگیا

رخصت کرنا۔ ۱ مسافر کو روانہ کرنا ۲ لڑکی کو شوہر کے گھر بھیجنا ۳ برطرف کرنا۔ (بدزبانی کی وجہ سے میں نے اُس ملازم کو رخصت کر دیا) ۴ (کنایۃً) ٹالنا۔ (فقرہ) ساہوکار کو اس وقت کچھ تھوڑا سا دے کر رخصت کر دو۔

رخصت لینا۔ ۱ اجازت لینا۔ (آتش) ؎

درِ فردوس پر رضواں سے رخصت کون لیتا ہے
سمجھتا ہوں میں کھیل اک پھاندنا دیوارِ گلشن کا

۲ چھٹی لینا۔

رخصت مانگنا۔ اجازت چاہنا۔ چھٹی مانگنا۔

رخصت ملنا۔ ۱ اجازت ملنا ۲ چھٹی ملنا ۳ موقوف ہونا

رخصت ہونا۔ وداع ہونا۔ (شعور) ؎

ہم سے رخصت ہو کے وہ خورشید رُو جس دم چلا
ظلمتِ شب ہوگئی بس۔ صبحِ غم کی روشنی

(کنایۃً) مرجانا۔

رخصتی۔ مونث (لکھنؤ) ۱ دُلھن کی روانگی ۲ وہ روپیہ جو وداع ہوتے وقت دیا جائے۔ سلامی۔

رخنہ۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم) ۱ سوراخ۔ روزن۔ (آتش) ؎

نہیں روزن جو قصرِ یار میں پروا نہیں ہم کو
نگاہِ شوق رخنہ کرتی ہے دیوارِ آہن میں

۲ (اردو) مونث۔ خلل۔ فساد۔ فتنہ۔ (صبا) ؎

اے صنم تیری نگہ کے تیر سے
شرع میں زاہد کی رخنہ ہوگیا

رخنہ انداز۔ (ف) صفت۔ خلل ڈالنے والا۔

رخنہ اندازی۔ مونث۔ خلل ڈالنا۔ بھانجی مارنا

رخنہ بندی۔ (ف) مونث۔ سوراخ بند کرنا۔ فتنہ و فساد روکنا۔ (اجتہاد) پیغمبر صاحب نے سب کی اچھی طرح رخنہ بندی کر دی۔

رخنہ پڑنا۔ خلل پڑنا۔ (رشک) ؎

رخنے ہزار محفلِ زنداں میں پڑ گئے
زُہاد و شیخ دو یہ جہاں مسخرے ہوئے

خلل انداز ہونا ؎

یہ کہہ کے رخنہ ڈالیے اُن کے نقاب میں
اچھے بُرے کا حال کھلے کیا حجاب میں

رخنہ کرنا۔ ۱ سوراخ کرنا ۲ فساد کرنا۔ السیٹھ لگانا (آتش) ؎

میری نگہ کے شک سے روزن کو جانتی
رخنہ یہ قصرِ یار کی دیوار سے کیا

رخنہ کھلنا۔ سوراخ کھلنا۔ (مصحفی) ؎

موجِ نسیمِ صحرا ہے آج عنبر فشاں
رخنہ کھل گیا ہو دیوارِ بوستاں کا

رخنہ نکالنا۔ رخنے نکالنا۔ (کنایۃً) عیب نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا حیلہ حوالہ کرنا۔ عذر کرنا کسی کام میں

رخنہ نکلنا۔ نقص ظاہر ہونا۔ (جلیل) ؎

چنے جاتے ہیں دیوارِ دل کے روزن بدگمانی سے
ذرا سے وہم پر کیا کیا وہاں رخنے نکلتے ہیں

ردّ۔ (ع۔ بالفتح و تشدید دوم) پلٹا دینا۔ (اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) مونث دہلی میں مذکر ہے۔ نہ ماننا۔ پھیر دینا۔ واپس کرنا۔ (غالب) ؎

کیوں ردِّ قدح کرے ہے زاہد
مے ہے یہ مگس کی قے نہیں ہے

۲ تردید (فقرہ) اس کتاب کی رد لکھی گئی ہے ۳ جھٹلانا ۴ باطل جاننا ؎

قتل پر اُن کے سنگار تو کد کرتے تھے
پر یہ کس خوبی سے ہر وار کو رد کرتے تھے

۴ (مجازاً) ہٹنا۔ (جملہ معانی میں کرنا کے ساتھ) ر - د

ردِ خلق۔ صفت۔ مردود۔ (صبا) ؎
وہ ردِ خلق یہاں ہیں کہ ڈوب کر مریگا
مردہ مراد بالِ دوشِ حباب ہوگا

ردِ دعوت۔ مونث۔ دعوت نامنظور کرنا۔ (رشک) ؎
تری ردِ دعوت کا شکوہ عبث ہے

ردِ سلام۔ سلام کا جواب دینا۔

رد کر دینا۔ ہرا دینا۔ مات کر دینا۔ (شعور) ؎
رد کر دیا ترے لبِ رنگیں نے لعل کو
ٹھنڈا چراغ دامنِ کہسار ہوگیا

ردّ و بدل۔ (مونث۔ دہلی میں مذکر ہے) اُلٹ پلٹ پھیرنا بدلنا۔ واپس کرنا۔ دفع کرنا۔ (فقرہ) تاجر نے مال زنانے میں بھیجا۔ گھنٹوں ردّ و بدل ہوئی تب ایک چیز خریدی گئی ۲ تکرار۔ حجت۔ (بحر) ؎
اس قدر چاہیے کیا ردّ و بدل عاشق سے
ایک تیوری کے بدلنے میں تو ہے کام تمام

۳ جنگ میں حملہ کرنا۔ اور توڑ کرنا۔ (انیس) ؎
ہاں بعد علیؑ کم ہوئی جنگ و جدل ایسی
کل تھا کبھی دیکھی نہیں ردّ و بدل ایسی

۴ تبدیلی۔ (اجتہاد) بعد کو نصاب نے دیہوروں نے اس میں ردّ و بدل کر دیا۔

ردّ و قدح۔ (قدح۔ بالفتح طعنہ دینا۔ عیب چینی کرنا) مونث وہ ٹیڑھی باتیں جو بحث اور تکرار میں ہوتی ہیں۔ بحث۔ تکرار۔ حجت (اوج) ؎
پسند منکر ناداں سے ہے خطاب کسے
ہے ردّ و قدح کی یہاں عادت خراب کسے

بولا چپال۔ برد و زد و قدح بفتح دال قدح ہے (انشا) ؎
بچے کام تجھ سے ہے اے جنوں نہ کسو کسی کو نہ کچھ سنوں
نہ کسی کی ردّ و قدح میں ہوں نہ اکھاڑ میں نہ پچھاڑ میں

ردّ و کد۔ مونث۔ حجت مباحثہ۔ (ذوق) ؎
دشنام دو کہ بوسہ خوشی پر ہے آپ کی
رکھتے فقیر کام نہیں ردّ و کد سے ہیں

رد ہونا۔ (غلط ثابت ہونا۔ منسوخ ہونا۔ ٹوٹنا ۲ دفع ہونا۔ باطل ہونا۔ (جلال) ؎
کہیں خیرات سے ہوتی ہے بلا عشق کی رد

۳ مقابلے میں پست ہو جانا (شعور) ؎
رنگِ چمن ہی رد ہوا رعبِ یار سے
گویا گلی کبوتر اُڑائے نگار نے

ردّا۔ (فارسی میں بردہ بفتح اول و دوم بمعنی صف۔ دیوار کی اینٹوں کی ایک قطار۔ اُردو میں بر وزن کدّا بتشدید دوم ہے) مذکر۔ اینٹ پر اینٹ رکھنا۔ یا مٹی کی ایک تہ پر دوسری تہ رکھنا جو تہ بہ تہ رکھی جاتی ہے۔ اس کو ردّا کہتے ہیں۔

ردّا جمانا۔ الزام رکھنا (شوق قدوائی) ؎
جما آؤں تھانے میں ردّا کڑا
کہ بندھ جائے قاری پہ اُلٹا دھڑا

ردّا رکھنا ۱ ایک تہ کے بعد دوسری تہ رکھنا۔ چنائی پر چنائی کرنا ۲ ایک دفعہ کھا کر دوسری دفعہ کھانا ۳ (کنایۃً) الزام رکھنا (داغ) ؎
وہ کریں عذرِ وفا اچھی کہی
مجھ پہ ردّے رکھتے ہیں الزام کے

رداء (ع) بکسر اول ہمزہ در آخر۔ فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا) مونث۔ چادر۔ (بحر) ؎
ہوا ہے عاشق گریاں غریقِ رحمت آج
کفن کے واسطے بھیجے ردا سحاب اپنی

روائت۔ (ع۔ بفتح اول و ہمزہ) مونث۔ فاسد ہونا۔ خراب ہونا۔

ردلا۔ کھنڈلا۔ (لکھنؤ) صفت مذکر۔ حقیر۔ نکما۔ خراب

رذوے خذوے۔ (ہندی میں ردوا کھدوا ہے) صفت خراب۔ سفلے۔ کمینے۔ (فقرہ) ایسے ویسے ردوے خدوے مارے مارے پھرتے ہیں۔

ردی۔ (ع) بر وزن ولی بتشدید سوم جید۔ ردی، بر وزن

میر تباہ ۔ صفت بگڑا ہوا ۔ ناقص ۔ خراب ۔ نکما ۔ ناکارہ (محسن) ؎

ردی جب ہوا پرچۂ آفتاب
کھلا دفتر امتحانِ حساب

(فقرہ) اب بیمار کی حالت ردی ہو گئی ہے ۔

ردّی ۔ (اردو ۔ بتشدید دال مکسور) ۱ مونث ۔ ناقص کاغذ ۔ ۲ صفت ۔ نکما ۔

ردی کر دینا ۔ بیکار کر دینا ۔

ردیف ۔ (ع ۔ بروزنِ امیر) ۱ وہ شخص جو ایک گھوڑے یا اونٹ پر پیچھے بیٹھے ۲ مونث وہ لفظ جو غزل یا قصیدے یا ابیات کے آخر میں قافیہ کے پیچھے بار بار آئے ۳ پیچھے کی فوج ۔ حروف تہجی کی ترتیب سے جب الفاظ یا اشعار لکھے جائیں تو اُن کے واسطے بھی ردیف کا لفظ مستعمل ہے ۔ ؎

جلد لے جان کہیں جیم کی اب آپ ردیف
حسن کا شعر ہیں اور غیب کا ہے دھیان شین

ردیف باندھنا ۔ ردیف کا موقع سے استعمال کرنا ۔

ردیف بندھنا ۔ لازم ؎

اس زمیں کا فقط اتنا ہی تکلف ہے شعور
کہ ردیف غزل طرح نہ بیکار بندھی

ردیف چمکنا ۔ ردیف کا لطف دینا ۔ (شعور) ؎

باعثِ فروغِ حسن ٹھہرا کمال عشق
چمکے ردیف خوب جو دے رنگ قافیہ

ردیف وار ۔ ابجد کے حساب سے رکھا ہوا ۔ حروفِ تہجی کی ترتیب سے ۔

رذالا ۔ (ع ۔ رذالت ۔ بضم اوّل و فتح چہارم ۔ و نیز بفتح اوّل و رائے مہملہ کسی لغت میں نہیں ہے ۔ ہندوستان میں آخر ت ۔ ہ یا الف سے بدل لی ہے) مذکر (مجازاً) ناقص کمینہ کم ذات ۔ رذالپن ۔

رذالپن ۔ مذکر ۔ کمینہ پن ۔ سفلہ پن ۔

رذالے کا لٹھ ۔ (کنایۃً) منھ پھٹ ۔ بے شرم بیباک گستاخ ۔ بیحیا ۔

رذالے کی جورو کو سدا طلاق ۔ مثل کم ظرف کی دوستی کا کبھی اعتبار نہیں کرنا چاہیئے ۔ کمینہ اور سفلہ کو اپنے عہد کا کچھ پاس نہیں ہوتا ۔

رذالے کے ناخن ہوئے ۔ مثل یعنے کمینہ صاحب اختیار ہو گیا ۔

رذیل ۔ (ع) صفت ۔ سفلہ ۔ کمینہ ۔ کم ذات

رذیل کی دو نہ اشراف کی سَو ۔ کمینہ کی دو گالیاں بھی اشراف کی سو گالیوں سے بڑھ کر ہوتی ہیں ۔

رذیلوں کی دوستی پانی کی لکیر ۔ شریفوں کی دوستی پتھر کی لکیر ۔ مثل ۔ کمینوں کی بات کا بھروسہ نہیں کرنا چاہیے ۔

رڑ بانہ ۔ (ھ) بالکسر ۔ گڑگڑانا

رڑکنا ۔ (ھ) کھٹکنا ۔ چبھنا ۔ (فقرہ) آنکھ میں کچھ رڑک رہا ہے ۔

رز ۔ (ف ۔ بالفتح) رنگ کرنے والا جیسے رنگرز ۲ انگور ۔ اردو میں دخترِ رز ۔ دخترِ رز بمعنے شراب انگوری و شراب مستعمل ہے ۔

رزّاق ۔ (ع ۔ رازق کا مبالغہ ہے ۔ یعنے خدائے تعالیٰ تمام مخلوق کو مناسب حال اور موافق روزی دیتا ہے) مذکر ۔ رزق دینے والا ۔ خدا تعالے کا نام ۔

رزاقی ۔ رزق رسانی ۔

رزق ۔ (ع ۔ بالکسر ۔ رزق کی دو قسمیں ہیں ایک محسوس جو جسموں کے واسطے ہے اور دوسرا معقول جو روحوں کے واسطے ہے) مذکر ۔ روزی ۔ خوراک ۔ کھانا ۔ پہونچانا ۔ دینا کے ساتھ

رزق اُتارنا ۔ رزق پیدا کرنا ۔

رزق اُترنا ۔ از خود سامان رزق ہو جانا یا غیب سے ملنے کی جگہ ۔ (اسیر) ؎

مثل طفلی کے جوانی میں بھی بھوکے نہ رہے
شیر مادر کی طرح رزق مقدّر اُترا

رزق پہونچنا ۔ کھانا ملنا قدرت الٰہی سے (آتش) ؎

رزق ہر صبح پہونچتا ہے مجھے بے منت
خونِ دل لختِ جگر کی ہے نہاری نہار

رزق کا کیڑا ۔ اناج کھانے والا ۔ (کنایۃً) انسان (حیرت) ؎

جو رزق کا کیڑا ہو ملے کیوں نہ اُسے رزق
رزاق سے پاتا ہے خدا سنگ میں کیڑا

رزق نوش کرنا۔ رزق کھانا۔ (شعور) ؎

جہاں میں سب ہیں مہمانِ طفیلی
کیا کرتے ہیں رزقِ آسیہ نوش

رزرو ڈ (انگ) صفت مخصوص جس کو اور لوگ استعمال میں نہ لاسکیں۔

رزلٹ۔ (انگ) مذکر۔ نتیجۂ امتحان۔ نتیجہ

رزم۔ (ف۔ بالفتح) مونث۔ جنگ۔ معرکہ۔

رزمگاہ۔ (ف) مونث) میدانِ جنگ

رزمیہ۔ (ف) صفت۔ رزم سے نسبت رکھنے والا۔

رزولیوشن۔ (انگ۔ بکسرِ اول وضمِ دوم وسکونِ سوم۔ بدل) مذکر۔ تجویز۔

رزیڈنٹ۔ (انگ) مذکر۔ ۱ باشندہ ۲ شاہی وکیل جو غیر ریاست میں رہے۔

رزیڈنسی (انگ) مونث۔ وہ جگہ جہاں رزیڈنٹ رہے۔

ر - س

رس۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ ۱ شیرہ۔ عرق۔ دودھ ۲ گنے کا شیرہ ۳ جوہر۔ ست ۴ لوچ (شرف) ؎

پٹریاں میرے قفس کی شاخِ گل سے کم نہیں
لوچ پہ دیکھا نہ دیکھی ایسے رس کی تیلیاں

۵ دھات کے کُشتے کو بھی رس کہتے ہیں ۶ (ہندو) منی۔ نطفہ ۷ آواز کی نرمی۔ آواز کی شیرینی (فقرہ) اُس کی آواز میں ذرا رس نہیں ۸ نشیلاپن۔ دیکھو آنکھوں میں رس ہونا۔

رس اُترنا۔ گھوڑے کے سُم سے مواد کا پانی نکلنا

رس بھری۔ ۱ صفت۔ مونث۔ خمار آلودہ۔ نشیلی۔ آنکھ کی صفت میں مستعمل ہے (جلیل) ؎

یہ کہتی ہیں مرے ساقی کی رس بھری آنکھیں
کہ کوئی جام یہاں خالی از شراب نہیں

۲ (انگ۔ راسب بیری کا بگاڑا ہوا) مونث۔ گوہ کی قسم کا ایک پھل اور اُس کا درخت

رس بھری آواز۔ دیکھو رسیلی۔

رس پڑنا۔ اناج میں دودھ پیدا ہونا۔

رس چوس لینا۔ جوہر نکال لینا۔ چوس لینا۔ (داغ) ؎

گلشن میں ترے لبوں نے گویا
رس چوس لیا کلی کلی کا

رس کی باتیں۔ (ہندو) میٹھی میٹھی باتیں۔ لگاوٹ کی باتیں۔

رس گھولنا۔ (کنایۃً) شیریں کلامی کرنا۔

رس لینا۔ رس چوسنا۔ (راسخ) ؎

رس کس نے لیا تری مسّی کا
ہلیم کا ہے رنگ پھیکا پھیکا

رس میں بس ملا دیا۔ (ہندو) خوشی میں رنج پیدا کردیا

رِس۔ (س۔ بالکسر۔ فارسی میں بالضم بمعنے حریص) مونث ہندو۔ غضب۔ غصّہ۔ ہٹ۔ ضد۔

رِسانا۔ (ھ) ہندو) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔

رَس۔ (ف) بالفتح۔ رسیدن کا امر۔ مرکبات میں بمعنے کسی چیز پر پہونچنے والا مستعمل ہے۔ جیسے فریادرس۔ دادرس

رَسا۔ (ف) ۱ کسی چیز تک پہونچنے والا۔ ۲ دور جانے والا۔ جیسے آہ رسا ۳ کامل داخل جیسے کامل رسا۔ زلف رسا (منیر) ؎

یوں تو خوش فکر ہیں اس معرکہ میں جمع منیر
عرش رس دیکھئے اب فکر رسا کس کی ہے

رسائی۔ (ف۔ بفتح اول) مونث۔ پہونچ۔ باریابی دخل۔ مہارت۔

رسائی پانا۔ باریاب ہونا۔ (ناسخ) ؎

رسائی غیر نے پائی کوئی قصہ نہ برپا ہو

رسائی پیدا کرنا۔ رسوخ حاصل کرنا۔ (آتش) ؎

ایسی رسائی کیجیے پیدا کہ کھینچ کر
خلوت سے انجمن میں ہمیں یار لے چلے

رسائی پیدا ہونا۔ لازم

رَسّا۔ (ھ) مذکر۔ بڑی اور موٹی رسی۔

رسالت۔ (ع۔ بکسرِ اول وفتحِ چہارم) مونث۔ پیغمبری۔ پیغامبری۔ سفارت۔ (اسیر)

سوئے خلق قرآں ہے مکتوب خالق
ہوئی ختم سب پر رسالت تمہاری

رسالتمآب۔ پیغمبر صاحب سے مراد ہوتی ہے ؎
اے داغ بخشوائیں گے امت دو گناہ
ہے آسرا جناب رسالتمآب کا

رسالدار۔ مذکر۔ صحیح رسالہ دار
رسالداری۔ مونث۔ صحیح رسالہ داری ہے۔
رسالہ۔ (ع) رسالۃ۔ کتاب۔ پیغام رسانی، مذکر
۲ چھوٹی کتاب پمفلٹ (صبا) ؎
روز ازل کھلا کتب خانۂ بہار
سوسن نے دس ورق کا رسالہ اٹھا لیا
۳ کئی سو سواروں کا دستہ۔ (داغ) ؎
کہتی ہیں وہ آنکھیں صف مژگاں کو بڑھا کر
ہے کون جو روکش ہو رسالوں سے ہمارے

رسالہ دار۔ مذکر۔ رسالے کا افسر۔
رسالہ داری۔ رسالے داری کا عہدہ۔ رسالے کی افسری۔
رساں۔ (ف) بروزن کماں، صفت: پہونچانے والا جیسے مژدہ رساں، چٹھی رساں ۲ مونث۔ دیکھو رسائن نمبر ۲
رساول (ہ) مونث۔ گنے کے رس کی کھیر
رسائل۔ (ع) مذکر۔ رسالہ نمبر ۱ کی جمع
رسائن۔ (س) مونث ۱ وہ دوا جو کوئی دھات کشتہ کرکے بنائی جائے ۲ دعو آہنگی۔ دہلی میں اس جگہ رساں مستعمل ہے (فقرہ) رسان۔ سے سمجھایا تمہاری سمجھ میں نہیں آتا ہو کیمیا۔
رسپانڈنٹ۔ رانگ بالفتح۔ انگریزی ہے۔ [illegible] ڈال ہے مذکر۔ اپیلانٹ کا فریق مخالف۔
رستخیز۔ (ف) بالفتح۔ حاصل مصدر رستن کا جس کے معنی اگنا۔ اٹھنا، مونث (کنایۃً) قیامت
رستگار۔ (ف) بالفتح، صفت۔ نجات پانے والا۔ رہائی پانے والا۔
رستگاری۔ (ف) مونث۔ رہائی

رستم (ف) بالضم، ایران کا مشہور پہلوان جو زال بن سام کا بیٹا۔ اور زابلستان کا حاکم تھا۔ زال کا لقب دستان یا داستان تھا اس وجہ سے رستم کو رستم دستاں کہتے ہیں۔ (ہلال) ؎
یقین ہے رستم دستاں کا دم فنا ہو جائے
جو آپ دست بقبضہ ہوں آکے بر سر کیں
چاہ رستم رستم کے بھائی نے ایک کنواں کھدوا تھا جس کو میم قسم کے ہتھیار ڈال کر خس پوش کر دیا تھا۔ رستم اسی میں گر کر مر گیا (زندق) ؎
دلبران محبت کو خلش سے اس کی مژگاں کی
پس مردن لحد میں بھی ہے عالم چاہ رستم کا
۲ اردو میں بڑے بہادر۔ زبردست۔ شجاع کی جگہ مستعمل ہے
۳ دیکھو چھپا رستم۔
رستم خاں۔ رستم کا سا لاصفت۔ (طنزاً) بہادر۔ شیخی باز۔ اترانے والا۔
رستم کی دھاک۔ رستم کا رعب اور ہیبت۔ ؎
مردے سے بہتر ہے نام مرد ہیچ ہے یہ مثل
پہلوانی ہے یہ کہ سو ہے رستم کی آتش دھاک ہے
رستم کی گور پر لات مارنا۔ (کنایۃً) بہادری کا جھوٹا دعوی کرنا۔ (شعور) ؎
لازم ہے اس سے جنگ کرے جو مقابلہ
ناداں ہے لات مارے جو رستم کی گور پر
رستم ہونا (مجازاً) بڑا بہادر ہونا۔ (آتش) ؎
ثابت قدم فقر کو ہے نفس کشی شرط
بے دیو کو مارے ہوئے رستم نہیں ہوتا
رستمی (ف) مونث بہادری۔
رستمی دکھانا۔ بہادری دکھانا۔
رستہ۔ (ف) [illegible]۔ دیکھو راستہ (ذوق) ؎
احاطہ سے فلک کے ہم تو کب کے
نکل جاتے مگر رستہ نہ پایا
یہ لفظ بمعنے تدبیر اور موقع مستعمل ہے۔
رستہ بتانا۔ راہ بتانا (ناسخ) ؎

تیری مسجد میں بھٹک کر آرہے ہیں مے پرست
زاہدا رستہ بتادے خانۂ خمار کا

۲ (کنایۃً) ٹالنا، رخصت کردینا (امانت) ؎
لگا کے راہ پہ لایا ہے وہ رقیبوں کو
پہونچ کے گھر مجھے رستہ بتائے گا پھر کیا

رستہ بند ہونا۔ راہ بند ہونا۔ رُک ہونا۔ (رشک) ؎
توڑ جوڑ اچھے نہیں ہیں صلح کا رستہ ہے بند
میرے اپنے جھگڑے کاٹے شوخ پرفن توڑ کر

رستہ بہکانا۔ رستہ بھلانا۔ گمراہ کرنا۔

رستہ بھول کے نکل آنا۔ جو شخص اتفاقیہ آجائے اُس سے بطور شکوہ کہتے ہیں کہ کیا تم رستہ بھول کے ادھر نکلے۔ (شوق قدوائی) ؎
کاہے کو سمجھ بوجھ کے آتے مرے گھر تم
کیا بھول کے رستہ نکل آئے ہو ادھر تم

رستہ پانا۔ جانے کو راہ ملنا۔ (ذوق) ؎
فلک کے گنبد بے در سے ہم تو
نکل جاتے مگر رستہ نہ پایا

۲ (کنایۃً) تدبیر ہاتھ آنا۔

رستہ پر لگا دینا۔ صحیح راہ پر کردینا۔ (انیس) ؎
جس سمت چاہوں اُسی رستہ پہ لگا دے
کیا دُور ہے خالق ہیں بچھڑوں سے ملادے

رستہ پکڑو۔ راہ لو، چلتے پھرتے نظر آؤ۔

رستہ پہاڑ ہو جانا۔ دیکھو پہاڑ ہو جانا۔

رستہ پھٹنا۔ ایک رستے سے دوسرا راستہ نکل آنا۔ راستہ بدلنا۔ راستہ پھرنا (معروف) ؎
اُدھر خود بخود کھنچا جائے ہے دل
الٰہی کدھر کو یہ رستہ پھٹے ہے

رستہ پھرنا۔ رستہ بدلنا۔ رستہ مُڑنا۔

رستہ چلتا۔ صفت۔ مذکر۔ مسافر، راہگیر۔

رستہ چلتے۔ راہ چلتے۔ (شوق قدوائی) ؎
آتے جاتے لوگوں سے پلکوں کے اشارے ہوتے ہیں
آپ تو رستہ چلتے میرے حق میں کانٹے بوتے ہیں

رستہ چلنا۔ راہ طے کرنا۔

رستہ دکھانا۔ راہ دکھانا۔ تدبیر سمجھانا۔ (فقرہ) ابتدا میں دنیا کی شہرت اور ناموری اور تفریح طبع نے مجھے مختلف کمالوں کے رستے دکھلائے۔

رستہ دیکھنا۔ انتظار کرنا۔ (بحر) ؎
انتظار یار کہتا ہے یہی
زندگی جب تک ہے رستہ دیکھئے

۲ تدبیر سوجھنا۔

رستہ روکنا۔ سدِّ راہ ہونا۔ (شوق قدوائی) ؎
تو نہ ڈر آہ نہ پہونچے گی خدا تک ہرگز
راستہ عرش کا روکے ہیں دعائیں میری

رستہ سمجھ میں آنا۔ (ذوق) ؎
نہ آیا خاک بھی رستہ سمجھ میں عمر رفتہ کا
مگر سمجھے تو داغ معصیت کو نقش پا سمجھے

رستہ سوجھنا۔ تدبیر سوجھنا۔

رستے نکال دینا۔ (کنایۃً) سختی کرکے کردینا۔ کبھی ناک کے ساتھ اور کبھی منہ کے ساتھ مستعمل ہے۔ (رشک) ؎
تم ناک رگڑواتے رہے پیر مغاں سے
سب ناک کے رستے سے کرامات نکالی

رستہ کاٹ کے جانا۔ رستہ کاٹ کے چلنا۔ کترا کے جانا۔ رستہ بچا کے چلنا۔ (داغ) ؎
وہ رستہ کاٹ کے چلتے ہیں اس لیے مجھ سے
کہ کچھ کہے نہ یہ خانہ خراب رستے میں

(منیر) ؎
مانع نہیں بوسے کے لیے آپ کی زلفیں
یہ سانپ مرا رستہ کاٹا نہیں کرتے

رستہ کترانا۔ رستہ کاٹ کر جانا۔

رستہ کٹا ہونا۔ راستہ پھیرا ہونا۔

رستہ کٹنا۔ ۱ راستہ طے ہونا ۲ ایک راہ سے دوسری راہ نکلنا۔

رستہ کھلنا۔ (کنایتہً) تدبیر ہاتھ آنا (فقرہ) بارے پوچھ کچھ کا راستہ تو کھلا۔

رستہ گھیر کر کھڑا ہونا۔ راہ روک کر کھڑا ہونا۔ (جرأت)

دیکھو مجھ کو اپنے دربریوں کہا منھ پھیر کے
یہ دوانا کس لیے بیٹھا ہے رستہ گھیر کے

رستہ گھیرنا۔ سدِّ راہ ہونا۔

رستہ لو۔ رستہ پکڑو ؎

بحر دربان بے مروت ہے
ہو چکی راہ گھر کا رستہ لو

رستہ لینا۔ رستہ اختیار کرنا۔ کسی طرف جانا (امیر) ؎

مدینے کی طرف جائیں کہ ہم لیں کعبہ کا رستہ
نظر آتا ہے اِن دونوں گھروں میں ایک ہی جلوہ

رستہ ناپنا۔ (کنایتہً) جلد واپس چلا جانا۔

رستہ نکالنا۔ (کنایتہً) تدبیر نکالنا۔ راہ نکالنا (رشک)

مری تلاش کے ہرکارہ ہیں جہاں پیما
تمہارے گھر کا ہی راستہ نکالیں گے

رستہ نکلنا۔ لازم

رستہ نہ ملنا۔ موقع نہ ملنا۔ جگہ نہ ملنا (امیر) ؎

آنے کا نکیرین کو رستہ نہیں ملتا
کیا حوروں کے جھرمٹ میں مزارِ ہمہ دا ہیں

رستے پر آنا۔ راہ راست پر آنا۔ سیدھی راہ پر آنا۔ گمراہ نہ ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ قابو میں آنا ۲ درست ہونا۔ نیک بننا۔

رستے سے کٹ جانا۔ کچھ راہ چل کر دوسری راہ جانا (بحر) ؎

ہمراہ میرے کون چڑھا کوہ عشق پر
نہ رہا دا ایک نیتہ میں رستے سے کٹ گیا

رستے لگانا۔ طریق بتانا۔ (داغ) ؎

ہے یہی راہِ منزلِ مقصود
خوب رستے سے لگا دیا تو نے

رستے میں۔ بیچ میں۔ (داغ) ؎

پھر پیام بر اپنا خراب رستے میں
دیا نصیب نے اچھا جواب رستے میں

رستے میں پڑا پانا۔ (کنایتہً) بے زحمت کے پانا۔ (منیر) ؎

مرغوب تھی محنت سفر عشق میں ایسی
رستے میں پڑا پاتے تو آرام میں رہتے

رستے میں ملنا۔ اثنائے راہ میں ملاقات ہونا

رُستنی۔ (اُگنے والی چیز۔ سبزہ ۞

رَسَد۔ (ف)۔ بفتح اوّل و دوم۔ معانی نمبر ۱ و ۴ میں فارسی ہے) مونث ۱ حصہ۔ قسمت۔ (فقرہ) آم حصہ رسد سب کو مل گئے ۲ جنس۔ غلہ ۳ اردو ذخیرہ اور آذوقہ جو قافلہ یا لشکر کے ہمراہ ہو۔ (انیس) ؎

موقوف اُسی دن سے ہوئی تھی رسد آنی
لشکر میں ہوئی شاہ کے غلہ کی گرانی

۴ لایق۔ مناسب (فقرہ) حصہ رسد سب کو بانٹ دو ۵ کاروانِ غلہ۔ سامانِ لشکر۔

رسد پہونچانا۔ سامانِ خوراک فوج یا لشکر میں پہونچانا

رسدی۔ صفت حصے کے مطابق۔

رسکوک (بالفتح و ضم سوم و سکون چہارم معروف) مذکر جوہریوں کی اصطلاح میں چھوٹا مروارید۔ مرجان۔

رُسُل۔ (ع) مذکر۔ رسول کی جمع۔

رسم۔ (ع۔ بالفتح۔ آئیں۔ نشان) مونث۔ بیگمات مذکر بولتی ہیں (اختر شاہ اودھ) ؎

ایسے تو نہیں ہیں آپ ناداں
دنیا کا یہ رسم ہے مری جاں

۱ دستور۔ رواج۔ (جان صاحب) ؎

رسم یہ ہے نگوڑا مارنیا
الٹا دینا پڑا ہے خون بہا

۲ میل جول۔ (مراسم جمع) ۳ روش۔ عادت۔ طور۔ طریق ۴ ایک کھیل کا نام جس میں ایک شخص دوسرے سے پوچھتا ہے کہ تم نے کیا کھایا۔ وہ جواب میں کسی ایسے طعام یا شیرینی

یا میوے کا نام لیتا ہے کہ اُس میں یا تو رسم کے تینوں حرف ہوں یا کوئی حرف نہ ہو دونوں میں سے جو شخص ایسا لفظ نہیں بتا سکتا ہے ہار جاتا ہے۔ (بحر) ؎

دلبروں میں بیوفائی کی اگر ہوتی نہ رسم
بیٹھ کر اغیار میں کیوں رسم دلبر بولتے

رسم اُٹھانا۔ عادت اور رواج کے خلاف کرنا۔ (فقرہ) ہم نے اپنے یہاں سے یہ رسم اُٹھا دی۔

رسم اُٹھنا۔ لازم۔

رسم الخط۔ (ع) مذکر۔ املا۔

رسم المُہر۔ (ہندوستان کی دفتری اصطلاح تھی) مونث وہ رقم جو مُہر کرتے وقت دفتر شاہی میں رعایا سے لی جاتی تھی۔

رسم و رواج۔ مذکر۔ دستور۔ قاعدہ۔

رسم و راہ۔ مونث ڈھنگ۔ دستور۔ ربط و ضبط۔ میل جول۔ برتاؤ۔ (اُٹھ جانا۔ پڑ جانا۔ ہونا کے ساتھ) (ظفر) ؎

ہم اُن سے مانگتے بوسہ بھی نقد دل دے کر
جو لین دین کی کچھ رسم و راہ پڑ جاتی

(آتش) ؎

دنیا سے رسم و راہ محبت کی اُٹھ گئی

رسم و راہ پڑ جانا۔ دہلی کا محاورہ ہے۔ لکھنؤ میں رسم و راہ ہو جاتا ہے۔

رسمی۔ صفت۔ عام۔ معمولی۔ متوسط درجے کا۔ رواجی جس کا رواج ہو۔ جیسے علوم رسمی۔

رسمیات۔ مونث۔ رسمیں (فقرہ) عوام اگر اہلِ تہذیب کی رسمیات سے بیخبر ہوں تو مقام تعجب نہیں۔ لکھنؤ میں مذکر ہے۔

رِسمسا۔ (ھ) صفت مذکر۔ تر کسی قسم کے پانی سے ہو یا پسینہ سے۔

رسمسانا۔ معشوق کا ناز سے بستر پر اینڈنا۔ جوانی کے رس میں ڈوبا ہوا۔ کسمسانا۔ (ھ) تر ہونا۔

رسمی۔ صفت مونث۔

رَسَن۔ (ف۔ یہ لفظ فارسی اور عربی میں مشترک ہے) مونث رسّی۔ (اسیر) ؎

یوسف کو زنخداں سے نکالے گی وہ زلف
اس کنوئیں سے یہ کشی ہاتھ رسن بڑھتی ہے

رَسَن باز۔ (ف) صفت۔ نٹ جو رسیوں پر تماشا دکھاتا ہے۔ (رشک) ؎

رشتۂ عشق سے تا عرش رسائی پائی
کچھ رسن باز سے ہم لوگ ہوا کھیل گئے

رِسنا۔ (ھ۔ بالکسر) ۱ ٹپکنا۔ چونا۔ (فقرہ) گھڑا رستا ہے ۲ (ہندو) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔

رسنا بسنا۔ (ع) رہنا سہنا۔ پھولنا۔ پھلنا۔ فارغ البالی سے گزرنا۔ (فقرہ) نیا مکان خریدنا۔ مبارک ہو خدا کرے خوب رسو بسو۔

رُسوا۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم و نیز بالفتح و فتح سوم) مونث۔ ایک تلخ دوا کا نام۔

رسوخ۔ (ع۔ استوار بمضبوطی۔ تالاب کے پانی کا زمین میں جذب ہو جانا) مذکر ۱ رسائی۔ ربط ضبط ۲ اعتماد۔ اعتبار۔ (فقرہ) کلکٹر کے یہاں پیشکار کا بڑا رسوخ ہے۔

رسول۔ (ع۔ بفتح اول و ضم دوم و سکون سوم معروف۔ رُسُل۔ جمع) مذکر ۱ خدا کی طرف سے بھیجا ہوا۔ وہ نبی جو خدا کی طرف سے کتاب لائے ۲ قاصد۔ نامہ بر۔

رسول۔ نبی کا فرق۔ رسول صاحب کتاب ہوتا ہے اور اُس کو مستقل کتاب دی جاتی ہے۔ نبی۔ عام ہے اس میں وہ پیغمبر بھی شامل ہیں جن کو کتاب اور شریعت ملی اور جن کو نہیں ملی۔

رسول اللہ (ع۔ مذکر۔ خدا کا رسول)

رسول زادی۔ مونث۔ رسول کی بیٹی۔

رسول شاہی۔ مذکر ایک قسم کے آزاد فقیر۔

رسولی ڈاڑھی۔ وہ ڈاڑھی جو رسول شاہی فقیر رکھتے ہیں۔ اس ڈاڑھی میں صرف ٹھوڑی کے نیچے بال ہوتے ہیں۔ اس لیے ہر ایسی ڈاڑھی کو رسولی ڈاڑھی کہتے ہیں۔

رَسولی۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم و کسر سوم) مونث۔ (دہلی)

ایک قسم کی تیوڑی۔
رُسُوم۔ (ع) اذکر رسم نمبرا کی جمع ۱ شادی بیاہ کی رسمیں ۲ ونث ۱۵(۱۳) سرکاری خرچہ۔ سرکاری حق۔ کورٹ فیس کا خرچہ اسٹامپ کی فیس چندہ یا محصول جو کسی حصہ زمینداری سے موافق رواج کے واجب الوصول ہو ؎

دے نقدِ جاں اسیر کہ قصہ تمام ہے
جلاد کی کچہری میں داخل رسوم کی

معنی نمبر ۱ میں بطور مفرد مستعمل ہے ۳ ذکر قاعدے دستور طریقے (انیس) ؎

جاری تھے وہ جوان کی عبادت کے تھے رسوم

رُسُوئی۔ (ھ) (ہندو) مونث ۱ کھانا۔ (پکانا کے ساتھ) ۲ کھانا کھانے اور پکانے کی جگہ۔
رسوئیا۔ (ھ) صفت۔ کھانا پکانے والا۔
رسی۔ (ھ) مونث ۱ موٹی ڈوری ۲ (عو) (کنایۃً) سانپ عورتیں شب کو سانپ کا نام نہیں لیتی ہیں اور رسی کہتی ہیں۔ (ڈسنا کے ساتھ) (رنگین) ؎

رات کو لیتی ہو رسی کا نام
تم کچھ اتا جی بنتی سی ہو

(جان صاحب) ؎

یاد ہے رسی کے ڈسنے کا نہیں منتر مجھے

۳ سو فٹ کا لمبا پیمانہ ۴ (کنایۃً) عمر۔ زندگی۔
رسی بٹنا۔ رسی کو بل دینا۔ (کنایۃً) حیلہ بہانہ بنانا۔ (داغ) ؎

دل کو پھنسا کے بل بھی ہیں دیتے کہ چھوٹ نہ جائے
رسی بٹی ہے آپ نے زلفِ دراز کی

رسی تڑانا۔ اس سرعت سے دوڑنے کے لیے مستعمل ہے کہ کوئی چیز روک اور آڑ نہ ہو سکے (ترجمۃ القرآن) اگر کہیں پناہ پائیں تو رسی تڑا کر اس کی طرف دوڑ پڑیں۔
رسی جل گئی بل نہیں کھلا۔ رسی جل گئی اینٹھن نہیں گئی۔ رسی جل گئی بل نہیں گیا۔ مثل دولت اور عزت جاتی رہی غرور اور سرکشی نہ گئی۔ (جان صاحب) ؎

رسی جل جاتی ہے رسی کا نہیں بل جاتا۔
بات بدکرتے ہیں ہر وقت ہیں نام لپند

(شوق قدوائی) ؎

بعد فنا بھی پھیر لیا ہے لحد میں منہ
رسی تو جل گئی مگر اینٹھن نہیں گئی

رسی دراز کرنا۔ (کنایۃً) مہلت دینا۔ اغماض کرنا۔ عمر زیادہ کرنا۔ (رند) ؎

خلق خدا کو ہوتی ہیں اس سے اذیتیں
ظالم کی رسی کرنہ تو او آسماں دراز

رسی دراز ہونا۔ ۱ رسی کا طویل ہونا۔ لانبا ہونا۔ (مجازاً) مہلت ملنا۔ ڈھیل ہونا۔ عمر زیادہ ہونا۔ زندگی بڑھ جانا۔ (ذوق) ؎

پہونچا ہے شب کمند لگا کر وہاں رقیب
سچ ہے حرامزادے کی رسی دراز ہے

۲ (مجازاً) انتہا ہونا۔ (اسیر) ؎

تجھ کو نہیں زوال زمانے کو ہے زوال
رسی ہے تیرے ظلم کی اے آسماں دراز

رسی ڈھیلی چھوڑنا۔ آزادی دینا۔ نگرانی کم کرنا۔
رسی کا سانپ بنانا۔ بے اصل بات کو بڑا کرکے دکھانا۔ (رضا) ؎

خود ذکر زلف چھیڑ کے برہم کیا انھیں
رسی کا سانپ ہم نے بنایا غضب کیا

رسی کوتاہ ہونا۔ (عو) (کنایۃً) عمر کم ہونا (جان صاحب)۔

رسی دراز عمر کی کوتاہ ہو چکی
در گور لمد دراز کا کس کا خیال ہے

رسیاں تڑانا۔ (کنایۃً) آزادی کا خواہشمند ہونا (بحر) ؎

گو رسیاں تڑاوں رہائی محال ہے
دُہری کمند ہو کے وہ زلفِ دوتا گئی

۲ کمال بیزاری ظاہر کرنے کے لیے۔ (فقرہ) اب بیوی کا یہ حال ہے کہ سسرال کے نام سے رسیاں تڑاتی ہیں۔
رسیا۔ (ھ) صفت۔ شوقین۔ رنگیلا۔ طرح دار

رسیانا - راہ پر لگانا)

رَسِید - مونث ۱ پہونچنا آدمی۔ خط یا کسی چیز کا۔ (فقرہ) اگر نے پہونچ کر اپنی رسید سے مطلع کرنا ۲ نوشتہ جس میں کسی چیز کے وصول ہونے کا مضمون ہو ۳ گنجفہ کی بازی میں کسی کو سر پہونچنا (داغ) ؎

تیرے بدخواہ تہیدست ازل لیے ہیں
گنجفے میں بھی حریفوں کو نہ ہرگز ہو رسید

رسید کرنا - (کنایتہً) لگانا۔ مارنا (جلیل) ؎

حسرت نے بڑھ کے سینہ پہ برچھی رسید کی
ناوک نکل گیا جو ہمارے قریب سے

رسید ہونا - گنجفہ کی بازی میں سر آنا۔ (فقرہ) رسید ہونے کے بعد جتنے اکلوہوں سب کو کھیل جانا پڑتا ہے۔

رسیدہ - (ف) صفت ۱ (میوے اور پھل کے لیے) پختگی کی حد پہونچا ہوا ۲ کمال پر پہونچا ہوا۔ جیسے عمر رسیدہ ۳ مبتلا جیسے اجل رسیدہ۔ آفت رسیدہ ۵ کامل (قدر) ؎

کعبۂ مقصود رسیدہ فقیر
بیٹھ گیا آکے قریب امیر

رسیدہ بود بلائے ولے بخیر گزشت - (ف) مقولہ اُس وقت کہتے ہیں۔ جب کوئی انسان مصیبت ناگہانی سے بچ جائے۔

رسیلا - (س) صفت مذکر ۱ عرق دار۔ رس دار۔ شاداب ۲ بانکا۔ خوش وضع۔ خوش طبع (امیر) ؎

نکیلے تم ہو سجیلے تم ہو رسیلے تم ہو
پھر اور دل کو میں رکھ چھوڑوں کس جوان کیلیے

رسیلا پن (ھ) مذکر رسیلا ہونا۔

رسیلی - (ھ) صفت مونث

رسیلی آنکھ - مونث۔ پیار کی آنکھ۔ مخمور آنکھ۔ لگاوٹ بھری آنکھ (مہر) ؎

نشہ کی چتون رسیلی آنکھ ہے
شب کی بدمستی چھپانا کیا ہے ادھر

رسیلی آواز - مونث دلوں میں تاثیر کرنے والی آواز۔ بچوں اور عورتوں کی آواز اکثر سُریلی اور رسیلی ہوتی ہے اور بعض گویوں کی آواز میں مشق سے رسیلا پن آجاتا ہے۔ (امیر) ؎

عجب عالم ہے اُس کا وضع سادی شکل بھولی ہے
کھبی جاتی ہے دل میں کیا رسیلی نرم بولی ہے

رِسیور (انگ۔ بکسر اول و دوم و سکون سوم فتح چہارم) وہ شخص جس کے سپرد بحکم عدالت دیہات کی تحصیل وصول کرنا اور حساب داخل کرنا ہو

ر - ش

رشتہ - (ف۔ بالکسر) مذکر ۱ تاگا ۲ قرابت۔ اِس معنے میں مستند فارسیوں کے کلام میں نہیں پایا گیا ؎

تار ایک ہی ہے سبحہ و زُنّار کا امیر
اسلام و کفر میں بھی ہے رشتہ قریب کا

۳ ایک مرض کا نام جس میں ڈورے کی طرح کا ایک مادہ جسم انسان سے نکلتا ہے ۴ (اردو) لڑی۔ نظم۔

رشتۂ آواز - (ف) مذکر آواز کا رشتہ سے استعارہ کرتے ہیں مراد مُسلسل آواز سے ہوتی ہے۔ (اسیر) ؎

وہ مکش ہوں برس جو عُمر کا میری گزرتا ہے
گرہ دیتا ہے ساقی رشتۂ آواز قلقل ہے

رشتہ بر پا - (ف) صفت۔ پاؤں میں ڈورا بندھا ہوا (امیر) ؎

رشتہ بر پا مجھے صیاد نے آزاد کیا
تا الجھ کر کسی کانٹے سے بیاباں میں رہوں

رشتۂ تاک (ف) مذکر۔ انگور کی رگیں۔

رشتۂ جاں (ف) مذکر۔ (کنایتہً) سانس چلنے کا سلسلہ (رشک) ؎

آدمی دیکھا نہیں اس شکل وحشتناک کا
رشتۂ جاں تک نہیں تیرے گریباں چاک کا

رشتہ جوڑنا - (ع) نکاح کرنا۔ شادی کرنا۔ نسب کا سلسلہ ملانا۔

رشتہ دار (ف) صفت قرابتی ناتہ دار۔ بھائی بند۔

رشتہ داری - (ف) مونث۔ قرابت۔ ناتہ۔

رشتۂ شمع - (ف) مذکر۔ وہ ڈورا جو شمع کے اندر ہوتا ہے اور جلایا جاتا ہے۔

رشتہ کرنا۔ رشتہ کرنا۔ نسبت کرنا۔ تعلق پیدا کرنا۔ بیاہ کرنا
رشتہ ناتہ۔ مذکر۔ قرابت۔ میل جول۔
رشحہ (ع۔ رشحت۔ بالفتح دفتح سوم۔ فارسیوں نے ت کو ہ سے بدل دیا۔) مذکر۔ ٹپکنا۔ پانی جو کسی جگہ سے ٹپکے۔
رشد۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ ۱ ہوش سنبھالنا۔ (فقرہ) وہ سن رشد پر پہونچ کر بے تمیز ہوگیا ۲ ہدایت پانا۔ (امیر) ؎

دربار سید الشہدا میں جگہ ملی۔
پہونچا حد کمال کو رُشد اس رشید کا

رشک۔ (ف بالفتح) مذکر ۱ غیرت۔ جیسے رشک حور۔ رشک یوسف۔ رشک پری۔ یعنے ایسا خوبصورت جس کے حسن و جمال پر حور۔ یوسف۔ پری کو بھی رشک آئے ۲ حسد۔ ڈاہ
رشک آنا۔ کسی عروج ترقی۔ خوش نصیبی دیکھ کر کسی کو ملال ہونا (ناسخ) ؎

رشک آتا ہے جو ناسخ بخت بلبل پر مجھے
جب کھلا غنچہ مرا ٹکڑے گریباں ہوگیا

رشک سے جلنا۔ کسی کا رسوخ یا اعزاز دیکھ کر رنج کرنا۔ (فقرہ) مجھ سے اُن سے کچھ مطلب نہیں لیکن وہ رشک سے جلتے ہیں۔
رشک کھانا۔ رشک کرنا۔ (شعور) ؎

جب سے دیکھی پشت لب پر سبزۂ خط کی بہار
کہربا نے رشک کھایا دانہ عناب پر

رشوت۔ (ع۔ مونث۔ ناجائز نذرانہ۔ (دینا۔ لینا۔ کھانا کے ساتھ)
رشوت خور۔ رشوت خور (ف) صفت۔ رشوت لینے والا۔
رشوت ستانی (مونث) (ف) رشوت لینا۔
رشی۔ (س) صفت۔ خدا پرست۔ عابد۔
رشید۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت ۱ ہدایت یافتہ ۲ تعلیم یافتہ تربیت یافتہ۔ جیسے شاگرد رشید ۳ خدا تعالے کا نام
رصاص۔ (ع) مذکر۔ رانگ۔
رصدگاہ۔ (ف۔ عربی میں رصد بالفتح و بفتح اوّل و دوم ۱

گھات ۲ آنکھ لڑا کر دیکھنا ۳ دیکھنے والے) تاروں کے دیکھنے کا بینار۔

ر ۔ ض

رضؓ۔ رضی اللہ عنہ کا مخفف۔
رضا۔ (ع۔ رضاء بکسر اوّل۔ خوشنودی۔ و بفتح اوّل خوشنود ہونا فارسیوں نے بمعنے اجازت بھی استعمال کیا۔) مونث ۱ خوشنودی ۲ اجازت رضامندی ۳ رخصت۔ فرق کے لیے دیکھو تسلیم
رضا پانا۔ (ع) اجازت پانا۔ (اوج) ؎

خدا کے فضل سے ہر ایک امید بر آئی
حکم نہ پایا تو میدان کی رضا پائی

رضاکار۔ (اردو) صفت مذکر۔ والنٹیر۔ وہ شخص جو رفاہ عام کے لیے کوئی خدمت اپنے ذمے لے
رضامند (ف) صفت خوشنود۔ راضی
رضامندی (ف) مونث۔ منظوری۔ خوشنودی
رضا و رغبت سے۔ آپ سے۔ اپنی خواہش سے
رضاعت (ع بفتح اوّل و نیز بکسر اوّل) مونث دودھ پلانا بچّوں کو
رضاعی بھائی۔ مذکر۔ برادر رضاعی۔
رضاعی بہن۔ مونث۔ وہ بہن جس کی شرکت میں ماں یا دایہ کا دودھ پیا ہو۔
رضائی۔ مونث۔ رنگے ہوئے کپڑے کی روئی دار دولائی جو ہندوستان میں جاڑے کے فصل میں استعمال کی جاتی ہے۔ یہ لفظ ہندوستان میں بنایا گیا ہے۔ ہندوستان کے فارسی شعرا نے بھی اشعار میں باندھا ہے ؎

ز تشریف حکمت نہ کردیم عریاں
چو بیدل بود پوشش ما رضائی

ظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ چیز پہلے پہل رضا نے بنائی اور اُسی کے نام سے اس کا نام رکھا گیا۔ (رشک) ؎

ردا تھی ردائے شکیب و توکل
رضائے خدا تھی رضائی علی کی

رضوان۔ (ع۔ بالکسر) مذکر ۱ بہشت کے داروغہ کا نام ۲ رضامندی۔ خوشنودی جیسے رضوان اللہ علیہ۔ معنے ۲

میں عربی ہے۔

رضوان اللہ علیہ۔ دیکھو رضی اللہ عنہ

رَضَوی۔ رضویہ (ع) صفت۔ امام علی موسیٰ رضا سے منسوب

رضی۔ (ع۔ بروزن غنی)۔ صفت۔ خوشنود۔ رَضِیَ اللہ عنہٗ (ع۔ خدا اُس مرد سے راضی ہو) پیغمبر صاحب کے اہل بیت اماموں اور اصحاب کے ناموں کے بعد تعظیماً کہتے ہیں۔ مرد کے لیے عنہٗ اور عورت کے لئے عنہٗ کی جگہ عنہا مستعمل ہے۔

رضیع (ع) صفت ۱۔ رضاعی بھائی ۲۔ طفل شیرخوار

رَضِینا بالقضا۔ (ع) ہم حکم خدا پر راضی ہوئے (ہجر) ؎

ہر ستم ہے یہی قولِ رضینا بالقضا
حیف ہے شکوہ کرے چاہنے والا ہوکر

رُطَب (ع۔ بالفتح) مذکر ۱۔ خشک کا ضد ۲۔ (ع بضم اوّل و فتح دوم) مذکر۔ تر خرما ؎

لیتے ہی بوسہ میوۂ لب کا ہوا یں ہجر
شاید کہ پلڑے کی گرہ تھی رطب تھا

ر - ط

رَطْب و یابس۔ (ع) صفت۔ تر و خشک۔ بُرا بھلا نیک وبد (قدر) ؎

رطب و یابس رنج جھیلا گردش افلاک کا
یا بھنور پانی کا ہوں میں یا بگولا خاک کا

رَطْبُ اللسان۔ (ع) صفت۔ تر زبان۔ مدّاح۔ (رشک) ؎

گل کے مسی سوسنستان کسی دن مسکرا
ہر گُل سوسن ترا رطب اللسان ہو جائیگا

رِطل۔ (ع۔ بالکسر و بالفتح پرتگالی زبان میں اریٹل ہے) مذکر ۱۔ اٹھائیس تولے ساڑھے چار ماشے کا وزن۔ ایک رطل کا وزن چھتیس روپے کے برابر ہوتا ہے ۲۔ شراب کا پیمانہ جام شراب۔

رِطلِ گراں۔ (ف) مذکر بڑا پیمانہ (ظفر) ؎

ساقی ہے نشہ آنکھوں میں معمول سے ہلکا
نظروں میں ہے اب رطل گراں پھول سے ہلکا

رطوبت۔ (ع۔ بضم اوّل و سکونِ دوم معروف و فتح سوم) مونث۔ تری۔

رُطوبتِ اصلیہ مونث۔ وہ تری جو خلقی طور پر عضو بدن میں ہوتی ہے۔

ر - ع

رعایا۔ (ع۔ بفتح اول) مونث رعیّت کی جمع۔ اُردو میں بطور مفرد و بکسر اوّل مستعمل ہے (فقرہ) آپ کی رعایا بڑی سرکش ہے۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

قبضہ ہے سب کا مملکتِ نظم بیت پر
با فیض بس رہی ہے رعایا جہان کی

رِعایت۔ (ع۔ بکسر اوّل و فتح چہارم، کسی چیز کی نگہداشت کرنا) مونث۔ ۱۔ لحاظ۔ خیال۔ (فقرہ) آپ نے اسی رعایت سے آج کا قصدِ سفر ملتوی کر دیا ۲۔ مناسبت۔ (فقرہ) آپ شراب کی رعایت سے آفتاب کا لفظ شعر میں لائے ۳۔ مہربانی توجہ۔ طرفداری۔ (فقرہ) انصاف میں کسی کی رعایت نہیں ہونا چاہیے۔

رعایتی۔ وہ جس کی طرف داری کی جائے۔

رعایتی رخصت۔ مونث۔ وہ چھٹی جس میں تنخواہ نہ وضع کی جائے۔

رُعب۔ (ع۔ بالضم۔ خوف) مذکر۔ خوف و دبدبہ۔ شان و شوکت دھاک۔ (بٹھانا۔ بیٹھنا۔ جانا۔ چھانا کے ساتھ)

رعب باندھنا۔ رعب بٹھانا۔ دھاک بٹھانا۔ (ہجر) ؎

تمھارے فتنۂ قامت نے ایسا رُعب باندھا ہے
قدم بھر بھی قدم آگے نہیں بڑھتا قیامت کا

رُعب داب۔ مذکر۔ دھاک۔ ہیبت۔

رعب دار۔ صفت۔ خوفناک۔ ڈرونا۔

رعب ماننا۔ خوف میں آجانا۔ دہشت میں آجانا۔ (ناسخ) ؎

قیس کوئی مانتا ہے رعب آوازِ جرس
سُننے والا ہے مری زنجیر کی جھنکار کا

رعد۔ (ع۔ بالفتح) مذکر ۱۔ ایک ابر کے دوسرے ابر سے ٹکر کھانے کی آواز۔ بادلوں کے چلانے والے فرشتے کی آواز۔ (گرجنا، گڑگڑانا کے ساتھ) (جادۂ تسخیر) بجلی کوندتی ہے۔ رعد گڑگڑاتا ہے۔

رَعشَہ - (ع - رَعشَۃ - بالفتح) مذکر - تھرتھراہٹ - کپکپی - ایک بیماری کا نام جس میں ہاتھ پاؤں خود بخود کانپنے لگتے ہیں - (پڑنا - ہونا کے ساتھ)

رعشہ اندام (ف) صفت - وہ شخص جس کے بدن پر رعشہ پڑا ہو مثال کے لیے دیکھو کلیجہ ہل جانا -

رعشہ دار (ف) صفت - کانپنے والا (مصحفی) ؎

بیمار کا ترے جو بدن رعشہ دار تھا -
دیکھا تو بعد مرگ کفن رعشہ دار تھا

رعشہ دار آواز - مونث - وہ آواز جو تھرتھرا کر مُنھ سے نکلے

رعشہ دار آواز ہی لے تحریر پڑھا شعر کا
فعل بد ایسا ہے جیسا ہے غنا تحریر میں

رَعنا - (ع - رعناء) بناؤ سنگار کرنے والی عورت - فارسیوں نے رعنا بمعنے زیبا - خوشنما - چالاک مُتکبّر استعمال کیا - اور نیز ایک پھول کا نام جو باہر زرد اور اندر سُرخ ہوتا ہے) صفت - زیبا - خوشنما -

رعنائی - (ف) مونث ۱ - خود آرائی - زیبائی

رعنا زیبا (لکھنؤ) مذکر ایک قسم کے ریشمی کپڑے کا نام

رُعونت - (ع - اپنا سنگار کرنا - فارسیوں نے بمعنے تکبّر و غرور استعمال کیا) مونث - تکبّر - غرور (جانصاحب) ؎

نوج ہو مجھ کو محبت اُس کی
زہر لگتی ہے رعونت اُس کی

رعیّت - (ع - بفتح اول و کسر دوم و تشدید سوم مفتوح - بفتح عین غلط ہے - اصلی معنے وہ چیز جس کی نگہبانی چرواہا کرے رعایا - جمع -) مونث ۱ - وہ جو کسی حاکم کا ماتحت ہو ۲ - آسامی کاشتکار - وہ شخص جو بغیر کرایہ کے کسی کے مکان میں رہتا ہو -

رَغبت - (ع) مونث - خواہش - میل - رجحان -

رغبت آنا - رجحان ہونا - میلان ہونا (راسخ) ؎

خلد ہے باغ کہن حوریں ہیں معشوق کہن
ہائے واعظ تجھے کس چیز پہ رغبت آئی

رغبت کی آنکھ سے دیکھنا - پسند کرنا - (آتش) ؎

طاقت ہے کس کی دیکھے جو رغبت کی آنکھ سے

ر - ف

اس فتنہ و فساد کی بنیاد کی طرف

رفاقت - (ع - بفتح اول و چہارم بکسر اول غلط ہے) ہمراہی کرنا) مونث ۱ - ہمراہی ۲ - میل جول - اتحاد - وفاداری - خیر خواہی (فقرہ) مرتے دم تک رفاقت نہ چھوڑی -

رفارمر - (انگ) صفت - اصلاح کرنے والا -

رفاہ - (ع) مونث - آرام - تن آسانی - نیکی - بھلائی - بہبودی (اسیر) ؎

رہے گا خلق میں جاری اگر نہ آپ کا فیض
شکستہ حال ہے خلقت رفاہ کیا ہو گی

رفاہِ عام - رفاہ خلائق - مونث لوگوں کی بہبودی -

رفاہیت - (ع - بفتح اول و کسر سوم و فتح چہارم) مونث رفاہ - ظہوری نے بتشدید چہارم مفتوح کہا ہے (ع) کہ دارد رفاہیتش کوچہ بند

رُفت رُوب - (ف - بروزن جستجو -) مونث - جھاڑو دینا - (رشک) ؎

صاف کرتے کرتے ہم کھو دیا دل کا نشان
مل گیا مٹی میں گھر افراط رفت و رُوب سے

رفتار - (ف) بالفتح) مونث ۱ - چال ۲ - روش جیسے رفتارِ زمانہ - رفتار اُڑانا - چال کی نقل کرنا - وضع کی نقل کرنا - (شعور) ؎

کیوں گرا اُڑوائے کبک کی رفتار چاہ زنی

رفتار و گفتار - مونث - طور طریق چال چلن -

رفت و آمد - (ف) مونث - آمد و رفت -

رفت و گزشت - صفت - گیا گزرا (ہونا کے ساتھ) (شرف) ؎

رفت و گزشت بھی ہوا وحشت کا ولولہ
سوزن برائے چاک و گریباں خرید لے

رَفتگی - مونث - بیخودی - (رشک) ؎

چمن میں حیرانی ہے کبک بجلی و شت وحشت میں
ہماری رفتگی سے مہوشوں کی خوش خرامی سے

رفتہ - رفتہ صفت - بیخود - عاشق (جلال) ؎

وہ چلیں کیونکر مری میت کے ساتھ
جلتے ہیں رفتہ پہ رفتار کا

رفتہ رفتہ۔ (آہستہ آہستہ۔ بتدریج) (جلال) ؎
رفتہ رفتہ قیدیٔ زلفِ دوتا آزاد ہوں
چھوڑیے دو چار دل دو چار رہنے دیجیے

رفتگاں (ف) (جمع رفتہ کی) گزرے ہوئے۔ مرے ہوئے۔ (تعشق) ؎
اس واسطے کہ تم سے کریں ذکر رفتگاں

رفرف۔ (ع) مذکر۔ وہ سواری جس پر پیغمبر صاحب معراج میں سوار ہوئے تھے۔ (دبیر) ؎
رفرف بھی اس انداز سے فرفر نہیں جاتا
یوں تختِ سلیمان بھی ہوا پر نہیں جاتا

رفض۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ سردار کو چھوڑنا۔ رافضی ہونا۔ اردو میں زبانوں پر بالکسر ہے۔

رفع۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ بلند کرنا۔ نکالنا۔ دور کرنا۔ جیسے رفع حاجت کرنا۔ پیشاب پاخانے جانا۔

رفع دفع کرنا۔ (یہ اور اس کے بعد کے محاورے میں رفع دفع بفتح اول و دوم ہی بول چال میں ہے۔) دور کرنا ہٹانا۔ جانے دینا۔ معاف کرنا۔ جھگڑا مٹانا۔

رفع دفع ہونا۔ لازم (رضا) ؎
بس آؤ عید کا دن آج ہے گلے مل لو
کہ کل کی رات کے جھگڑے رفع دفع ہو جائیں

رفع شر۔ رفع فساد۔ مذکر۔ شر دور کرنا۔ فساد دور کرنا۔

رفع یدین (ع) مذکر۔ نماز میں تکبیر کہتے وقت دونوں ہاتھ اٹھانا۔

رفعت۔ (ع۔ بالکسر و فتح سوم بالفتح غلط ہے) مونث بلندی۔ اونچائی۔ مرتبہ کی بلندی (صبا) ؎
عاشقِ تند ہوں پس مرگ یہ رفعت ہوگی
ساقِ پا عرش کی شمعِ سرِ تربت ہوگی

رفق۔ (ع۔ بالکسر) مونث۔ نرمی

رُفقا۔ (ع۔ رفقاء) مذکر۔ رفیق کی جمع)

رَفل۔ (انگ) (رائفل کا بگڑا ہوا) تذکیر و تانیث مختلف فیہ ۱ ایک قسم کی بندوق (سحر) ؎
موجِ ہوا کے ہاتھوں میں کھیلتی ہوئی
غنچوں کی رفلیں لیس پڑاتے چڑھتے ہوئے

(اختر شاہ اودھ) ؎
بیٹی بھی وہ اک رفل دونالا
منہ اس کا ہے جیسا پاٹا نالہ

۲ مونث۔ ایک قسم کی باریک تن زیب۔

رفل پڑنا۔ (کنایۃً) اچانک صدمہ ہونا (صبا) ؎
بغیر یار میں گلگشت میں ہلاک ہوا
رفل پڑی جو کوئی غنچہ باغ میں چٹکا

رفل چلنا۔ رفل کا چھوٹنا۔ سر ہونا (منیر) ؎
چمن لالۂ احمر سے ہیں چٹکتا ہے گلاب
مال کرتی ہیں قواعد ہوئی چلتے ہیں رفل

رَفو۔ (رفوء۔ بالفتح اور آخر میں ہمزہ بشکل واؤ تھا۔ فارسیوں نے بفتح اول و ضم دوم و سکون واؤ معروف و بحذف ہمزہ استعمال کیا۔ اردو میں بھی اسی طرح ہے) مذکر۔ پھٹے ہوئے کپڑے میں تاگے بھرنا۔ ایک قسم کی سلائی۔ تاگوں سے پیوند کرنا (کرنا ہونا کے ساتھ) (ناسخ) ؎
چاک اگر مجھ سوختہ کا ہے گریباں ناصحا
کشتنائے شمع سوزاں سے رفو ہو جائے گا

رفو چکر میں آجانا۔ ۱ حیران ہو جانا۔ ششدر رہ جانا۔ ۲ مصیبت میں پھنس جانا۔ پرانی زبان ہے۔ دیکھو دیباچہ نوراللغات۔

رفو چکر ہونا۔ چلدینا۔ بھاگ جانا۔ (عالم) ؎
جس طرف دیکھتی تھی بھر کے نظر
ہوش ہو جاتے تھے رفو چکر

۲ سرگرداں ہونا۔

رفوکاری۔ مونث۔ رفو کرنا۔ پھٹے ہوئے کو سینا

رفو کھلنا۔ رفو کے تاگے کا ٹوٹ جانا۔

رفوگری۔ مونث۔ رفوگر نے کا پیشہ۔ رفو کا کام

رفیدہ - (ف - بروزن کشیدہ) مذکر۔ ۱ بھوسہ بھری ہوئی گول گدی جس پر روٹی رکھ کر تنور میں لگاتے ہیں ۲ (اُردو) گول اور بدوضع پگڑی۔

رفیع - (ع بروزن وسیع) صفت۔ بلند

رفیع الشان - صفت بڑے مرتبہ والا۔

رفیق - (ع بروزن کریم ہمسفر۔ ہمراہی۔

رفقاء - جمع) صفت ۱ ساتھی۔ ہمسفر ۲ مددگار دوست ۳ خیرخواہ۔ مصاحب۔ ہم نشین

ر - ق

رقابت - رقاب - (ع بفتح اوّل وچہارم اور بکسر اول غلط ہے۔ انتظار کرنا۔ نگہبانی) مونث۔ ایک معشوق کا دوسرا یار ہونا ۲ چشمک۔ دشمنی جو بوجہ کسی معاملت کی شرکت کے ہو۔

رقابت کی آگ - مونث جلن جو رقابت کی وجہ سے ہوتی ہے۔ (جلیل) ؎

سچ تو یہ ہے آگ ہوتی ہے رقابت کی بری
تجھ کو موسٰی نے جو دیکھا طور جل کر رہ گیا

رقاص - (ع - بروزن شداد۔ زمین پر پاؤں مارنے والا۔ بادگیر) مذکر۔ رقص کرنے والا

رقاصہ - (ع۔ رقاصت۔ عرب کا ایک کھیل۔) مونث) رقص کرنے والی۔ یہ لفظ اس معنے میں عربی یا فارسی نہیں ہے۔

رقاصِ فلک - (ف) کنایۃً۔ زہرہ سے مراد ہوتی ہے

رقبہ - (ف) زمین متعلق (بہ) مذکر۔ زمین کے عرض اور طول کے ضرب دینے سے جو حاصل ہو رقبہ ہوا۔

رقت - (ع - بالکسر وتشدید دوم دوم مفتوح پتلا ہونا۔ مہربان ہونا۔ رسیوں نے بمعنی ترحم ومجازاً بمعنے گریہ استعمال کیا) مونث ۱ پتلا ہونا منی کا پتلا ہونا۔ (ہونا کے ساتھ) ۲ گریہ۔ (آنا۔ ہونا کے ساتھ) ۳ گریہ (آنا۔ ہونا کے ساتھ) (بحر)

نکل آتے ہیں آنسو اس کو رقت آہی جاتی ہے

رقص - (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ناچ۔ اصول موسیقی کے موافق تھرکنا۔ (امیر) ؎

میخانے میں دو رہے گل رنگ نہیں ہے
اندر کے اکھاڑے میں سہے یہ رقص پری کا

رقصِ بسمل - (ف) مذکر۔ (کنایۃً) تڑپنا۔ ہاتھ پاؤں مارنا۔ ذبح کیے ہوئے جانور کا پھڑکنا۔ (بحر) ؎

رقص بسمل کا دکھاتا ہے تماشا اضطراب

رقصِ درختاں - (ف) مذکر۔ ہوا کے زور سے درختوں کی ٹہنیوں اور پتیوں کا ہلنا۔

رقصِ صنوبر - (ف) مذکر۔ ہلنا اور جنبش کرنا صنوبر کا۔

رقصِ طاؤس (ف) مذکر ۱ مور کا مست ہوکر ناچنا ۲ ایک قسم کا ناچ جس میں پشواز کے دامن پھیلا کر مور کی طرح ناچتے ہیں۔ (آتش) ؎

موسم گل کی ہوا ہنوا کے مے رکھتی ہے مست
رقص دکھلا دیتا ہے ابر کرم طاؤس کا

رقص کرنا - ۱ ناچنا ۲ (کنایۃً) خوشی منانا۔ (صبا)

اللہ رے ترے کشتۂ بیداد کا رتبہ
جنت میں ہیں دیکھ کے حوروں نے کیا رقص۔

رقص وسرود (ف) مذکر۔ ناچ رنگ۔ گانا بجانا۔

رقص وغنا - ناچ گانا۔ (امیر) ؎

روز تجویز ہوئی رقص وغنا کی محفل
نام اس بزم کا رکھا گیا عشرت منزل

رقصاں - (ف صفت۔ رقص کرنے والا۔

رقطاء (ع - بالفتح) مونث۔ ایک صفت کا نام (نثر یا نظم میں ایک حرف منقوط اور دوسرا غیر منقوط ہو جیسے (ع)

غمزۂ شوخ آں صنم بکشد

رقعہ - (ع) رُقعت۔ بالضم وفتح سوم۔ کپڑے کا ٹکڑا کاغذ کا ٹکڑا جس پر کچھ لکھیں) مذکر ۱ چھوٹا خط۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

ٹھہرا کے یہ دل میں اس نے تدبیر
رقعے کیے سب کو اس نے تحریر

۲ وہ کاغذ جو پیام نسبت کے واسطے حسب ونسب لکھ کر اس لڑکی کے گھر بھیجتے ہیں۔ جس سے نسبت کرنا ہوتی ہے۔ (آنا۔ جانا کے ساتھ) ۳ کسی تقریب یا شادی

میں بلانے کا اطلاعی رنگین پرچہ۔ (آنا کے ساتھ) ۲ پیوند۔ تھگلی۔ (منیر) ؎

مضمون خط میں رقعۂ دلق گدا کے ہیں

بول چال میں بیشتر بتشدید میم دحذف عین یعنے رُقّعہ ہے۔

رُقعات۔ (ع) مذکر۔ خطوط کا مجموعہ

رَقَم۔ (ع بفتح اوّل و دوم خط و نوشتہ۔ رقوم جمع بالفتح لکھنا۔ مذکر مستعمل ہے۔ ایران میں بادشاہوں کے نوشتہ کو رقم کہتے ہیں) مونث ۱ روپے کے وہ نشان یا ہندسے جو الفاظ کا اختصار کر کے بنائے گئے ہیں۔

لفظ جس کا اختصار کیا گیا۔	صورت جو قرار دی گئی
عدد	عصر
عددان	عدھار
ثلاثہ	سے ر
اربعہ	للعہ ر
خمسہ	صہ صمہ ر
ستہ	سے ر
سبعہ	سعہ ر
ثمانیہ	سمے ر
تسعہ	لعہ ر
عشر	عے ر

۲ ہندسہ (داغ) ؎

میری قسمت سے پڑے کچھ غلطی روز حساب

سب کہیں کاتب اعمال رقم بھول گئے

۳ (اصطلاح بادشاہان ہند) جواہر مرصع کی کل تعداد۔ (فقرہ) ہزار روپے کی رقم ماری گئی ۴ قسم جنس۔ ڈھنگ طور طریق ۵ مال دولت۔ قیمتی چیز ۶ (داغ)

وہ کے دل آپ جگر چھوڑ گئے سینے میں

اک رقم یاد رہی ایک رقم بھول گئے

تمہیں ناز ہو نہ کیونکر کہ لیا ہے داغ کا دل

یہ رقم نہ ہاتھ لگتی نہ یہ افتخار ہوتا

۷ لکھنا۔ تذکیر و تانیث مفعول کی روایت سے ہوتی ہے

جیسے اُس نے حال رقم کیا۔ کیفیت رقم کی۔

رقم زن۔ رقم سنج۔ رقم طراز (ف) صفت لکھنے والا تحریر۔

رقم سائر۔ رقم سوائے۔ مونث۔ ابواب وہ آمدنی جو علاوہ مالگذاری کے زمیندار کو وصول ہوتی ہے۔

رقم کرنا۔ لکھنا۔ تحریر کرنا۔

رقم وار۔ تفصیل وار

رقم ہونا۔ لکھا جانا (امیر) ؎

رقم ہو نام میرا دفتر خاصان داور میں۔

رقیب۔ (ع۔ بروزن امیر محافظ۔ نگہبان) مذکر دو شخص ایک معشوق رکھتے ہیں۔ تو ہر ایک کو دوسرے کا رقیب کہتے ہیں۔ حریف ہم پیشہ۔ دشمن۔ (غالب) ؎

شوق ہر رنگ رقیب سر و ساماں نکلا

قیس تصویر کے پردے میں بھی عریاں نکلا

رقیق (ع) بروزن امیر) صفت ۱ پتلا ۲ نرم۔ ملائم جیسے رقیق القلب۔

رقیمہ۔ (ع۔ رقیم۔ نوشتہ۔ رقیمت۔ زن عاقلہ جو پارسا اور صاحب عفت ہو) مذکر۔ خط۔ رقعہ۔

رقیمۂ نیاز۔ رقیمۂ وداد۔ اُردو خطوں میں اپنے نام سے پہلے بجائے نیازمند یہ الفاظ لکھ دیا کرتے ہیں۔

رکاب۔ (ع۔ بکسر اول معنے نمبر ا میں عربی ہے فارسیوں نے معنے نمبر ۲ و ۳ میں بھی استعمال کیا ہے) مونث ۱ وہ آہنی حلقہ جو گھوڑے کی زین میں دونوں طرف لٹکتا رہتا ہے۔ سوار اُس پر پاؤں رکھ کر گھوڑے پر چڑھتا ہے۔

(بحر) ؎ سمند عشق جنازہ رواں سواری ہے

دہان گور سمجھتے ہیں ہم رکاب اپنی

۲ بادشاہوں کی سواری کا گھوڑا ۳ لمبا سا ہشت پہل پیالہ ۴ اُس لفظ کو کہتے ہیں جو ورق کے دوسرے صفحہ کے نیچے اور صفحہ اوّل کے ابتدا میں لکھا جاتا ہے تاکہ ترک مل جائے

رکاب پر پاؤں رکھے ہونا۔ سفر پر آمادہ ہونا۔ رخصت پر آمادہ ہونا۔

رکاب تھامنا۔ کوئی شخص گھوڑے پر سوار ہونے لگتا ہے تو اُس کا خادم رکاب تھامے رہتا ہے۔ (منیر) ؎

راکب اُس کا جب کرے قصدِ سواری روزِ جنگ
باگ قنبر پکڑے جبریلِ امین تھامے رکاب

رکاب دار۔ (ف) بیشتر اُس شخص کو کہتے ہیں جو ہر قسم کے حلوے اور مربّے بناتا ہے) مذکر۔ ۱ اعلیٰ درجے کا کھانا پکانے والا باورچی ۲ رکاب پکڑ کر گھوڑے پر چڑھانے والا نوکر۔ بادشاہوں کی سواری کے ساتھ کھانا لے کر چلنے والا ملازم۔

رکاب دُوال۔ مونث۔ وہ چمڑا جس میں رکاب لٹکتی رہتی ہے۔

رکاب سعادت۔ مونث۔ بادشاہ یا رئیس کے گھوڑے کے ہمراہ۔ (شعور) ؎

رہیں رکاب سعادت میں جو کوئی دوڑے
دکھائے لطف ہوائے بہشت بے تاخیر

رکاب میں۔ ہمراہ۔ (انیس) ؎

حیدر نے دی صدا کہ اِدھر دل حزیں بھی ہے
زہرا بھی ہے رکاب میں روح الامیں بھی ہے

رکاب میں پاؤں رکھنا۔ (کنایۃً) سوار ہونا گھوڑے پر۔

رکابی۔ (ف۔ بکسر اوّل) مونث۔ تھالی۔ تشتری۔ چھوٹا طباق۔

رکابی سا۔ منہ۔ چوڑا چکلا منہ بہ ہیئت گول منہ۔

رکابی مذہب۔ صفت۔ وہ شخص جو طمع سے کبھی ادھر کبھی اُدھر ہو جائے۔ ڈھلمل یقین۔

رکاکت۔ (ع۔ بضم اوّل و فتح چہارم) مونث۔ سستی ضعیفی بے تمیزی سفلہ پن (فقرہ) ان کی ہر بات میں رکاکت ہوتی ہے

رکاؤ۔ ۱ مذکر۔ ۱ رُک۔ توقف (ذوق) ؎

رُکاؤ خوب نہیں طبع کی روانی میں
کہ بو فساد کی آتی ہے بند پانی میں

۲ تعرض۔ مزاحمت ۳ رنجش آزردگی۔ ان معانی میں رُکاوٹ فصیح ہے۔

رُکاوٹ۔ (ہ) مونث۔ دیکھو رکاؤ۔

رکشا بندھن (ہ) مونث۔ ۱ راکھی باندھنے کی رسم ۲ وہ تہوار جس میں ہندو اپنے ہاتھوں میں کلاوہ راکھی بندھواتے ہیں۔

رکعت۔ (ع) بروزنِ وقعت۔ رکعات جمع مونث مستعمل ہے) مونث نماز کا اس قدر حصہ جس میں رکوع بھی آجائے۔ نماز میں دو یا تین یا چار رکعتیں ہوتی ہیں۔

رُکن۔ (بالضم) کسی چیز کا جزوِ اعظم۔ مکان کی چھت کی دیوار جس پر مکان کی بنیاد رکھتے ہیں۔ ارکان جمع) مذکر۔ ۱ ستون ۲ سربراہ کار۔ کارندہ ۳ ضروری جز۔ جیسے نماز کا رکن ۴ (اصطلاح عروض) کم سے کم دو اجزا لئے اور زیادہ سے زیادہ تین کے مرکب ہونے سے جو لفظ بنے اُس کا نام رُکن ہے۔ ارکان دس ہیں ۱ فعولن ۲ فاعلن ۳ مفاعیلن ۴ مستفعلن ۵ فاعلاتن ۶ فاع لاتن ۷ مفعولات ۸ مس تفع لن ۹ مفاعلتن ۱۰ متفاعلن۔

ان کو اصول افاعیل بھی کہتے ہیں۔ (امیر) ؎

کہتے ہیں جس کو ہم ہی وہ پیچ و تاب غم
یہ چار رُکن مصرعۂ زلفِ دوتا کے ہیں

رُکن رکین۔ (ف) صفت۔ مضبوط رُکن۔ بڑا رُکن

رُکن یمانی۔ (ف) مذکر۔ کعبہ شریف کے رکنوں میں سے ایک رُکن کا نام ہے۔

رُکنا۔ (ہ) لازم ۱ ٹھہرنا۔ دم لینا۔ جیسے گھوڑا چلتے چلتے رُک گیا ۲ کسی امر سے باز رہنا۔ (فقرہ) زید برابر مار رہا تھا یونس کو دیکھ کر رُک گیا ۳ کشیدہ ہونا۔ کھنچنا (فقرہ) تم مجھ سے کیوں رُکے ہو ۴ کسی چیز کا آہستہ آہستہ کسی چیز سے نکلنا۔ (فقرہ) لوٹے سے رُک رُک کر پانی نکلتا ہے ۵ پس و پیش کرنا ۶ بند ہونا۔ مسدود ہونا ۷ ادھورا رہنا۔ ناتمام رہنا۔ (غالب) ؎

زخم گر دب گیا لہو نہ تھما
کام گر رُک گیا روا نہ ہوا

رُکوانا۔ (ہ) رُکنا کا متعدی المتعدی۔ دیکھو رُکنا

رُکُوع ۔ (ع) مذکر۔ (مسلمان) عاجزی سے گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر نماز میں جُھکنا۔ (شفاعت و نجات) ؎

کہ سیپارۂ دل کا ہر اِک رکوع
گرا سجدہ میں باکمالِ خشوع

رکھا رکھایا۔ صفت۔ ۱ باسی ۲ رکھا ہوا (فقرہ) تر بتر پرلے بیٹوں کے واسطے اُو دِچا کھچا رکھا رکھایا اِن بیچاروں کے واسطے۔

رکھا رہنا۔ کسی مقام سے رکھی ہوئی چیز کا نہ اُٹھایا جانا (فقرہ) میرا یا ہر رکھا رہا کسی نے نہ اُٹھایا ۲ بیکار جانا۔ بے اثر ہونا۔ کچھ کام نہ آنا۔ فاعل مونث ہو تو رکھی رہنا مستعمل ہے (رشک) ؎

حُسن اُس بُت کا جو دیکھو عشق کی نیت ہے تم
زاہد رکھی رہے یہ حسنِ نیت کی نماز

(عاشق) ؎

کچھ کام نہ آئی خود پسندی
رکھی ہی رہی وہ عقل مندی

رکھانا۔ (ھ)۔ (عم) رکھوانا

رُکھانی۔ (ھ) مونث۔ بڑھئی کا ایک آلہ

رُکھائی (ھ) مونث۔ بے التفاتی۔ بے پروائی۔ بے مُروتی

رکھائی کرنا۔ بےمروتی کرنا۔ بدمزاجی ظاہر کرنا۔

رکھائی کی لینا۔ (لکھنؤ) بدمزاجی ظاہر کرنا۔ بےپروائی کرنا

رکھت۔ (ھ)۔ بکسرِ اوّل و فتحِ دوم) مذکر ایک سر کا نام

رکھ پت رکھایت۔ یعنے جو اوروں کی عزّت کرتا ہے لوگ اُس کی عزت کرتے ہیں۔ عزت کرو عزت پاؤ۔

رکھ چھوڑنا۔ جمع رکھنا۔ (فقرہ) میرا مال اپنے پاس رکھ چھوڑو۔

رکھ دینا۔ متعدی۔ ہار مان کر ہتھیار ڈال دینا۔

رکھ رکھاؤ۔ (ھ) مذکر ۱ دیکھ بھال خاطر داری کا برتاؤ (رضا) ؎

اب نکلتے نہیں وہ سیر کو بھی
ہے یہ سب رکھ رکھاؤ دشمن کا

۲ خبرگیری نگہداشت۔ (فقرہ) بچوں کا رکھ رکھاؤ مشکل ہے۔

رکھ کے کہنا۔ (پر کے ساتھ) کسی پر ڈھال کر کوئی بات کہنا۔ (منیرؔ) ؎

دل بول اُٹھا جو اُس نے کہا رکھ کے غیر پر
غائب ضمیر پر بھی ہیں حاضر جواب تھا

رکھ لینا۔ ۱ لے لینا (فقرہ) سفر میں کچھ کھانا ساتھ رکھ لو ۲ (پر کے ساتھ) زد پر رکھنا۔ متواتر وار کرنا۔ (داغ) ؎

یوں برس پڑتے ہیں کیا ایسے وفاداروں پر
رکھ لیا تو نے تو عشاق کو تلواروں پر

رکھنا۔ (ھ) (اِس کا ماضی رکھا بتشدید کاف فصیح ہے بغیر تشدید عورتوں کی زبانوں پر ہے۔ (اوج) ؎

میں ہوں وہ عبد خاص خدا اہلِ فضل و جود
حیدر رکھا ہے ماں نے مرا نام اوہیود

۱ دھرنا۔ ٹکانا ۲ بچانا۔ خیر داری کرنا۔ جیسے خدا رکھے تو کون چکھے ۳ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ قبضہ میں رکھنا۔ پاس رکھنا۔ (ناسخ) ؎

بھا گئی کون سی وہ بات دل کی ورنہ
نہ کمر رکھتے ہیں کافر نہ دہاں رکھتے ہیں

۴ عاید کرنا جیسے الزام رکھنا ۵ (پر کے ساتھ) چھوڑنا۔ ملتوی کرنا۔ موقوف رکھنا۔ (فقرہ) یہ کام کل پر رکھو (ہجر) ؎

تو خدا پہ نہ رکھو معاملہ دل کا
بُرا بھلا یہیں ہو جائے فیصلہ دل کا

۶ دفن کرنا۔ قبر میں اُتارنا ۷ رہن رکھنا ؎

جن کو ہم زاہد سمجھتے تھے بڑا سوائے ظفر
میکدہ کی کیچ تک عمامہ رکھ کر پی گئے

۸ لگا دینا۔ جیسے زخم پر پھایا رکھ دو ۹ لانا پیش کرنا۔ جیسے کتاب آگے رکھو ۱۰ ڈالنا۔ مدخولہ بنانا۔ صحبت کرنا (جان صاحب) ؎

مفت رکھا نہ ایک کوڑی دی

۱۱ دبا لینا۔ قابض ہو جانا ۱۲ روکنا۔ ٹھہرانا (فقرہ) زید نے چار روز گھر پر رکھا ۱۳ قیمت مقرر کرنا ۱۴ تعزیہ رکھنا ۱۵

ر - گ

ملازم رکھنا بھرتی کرنا ۱۶ بچے نکالنے کے لیے انڈوں کو قاعدے سے رکھنا ۱۷ بھینٹ چڑھانا نذر کرنا ۱۸ ٹالنا ۱۹ سپرد کرنا ۲۰ شرط پر لگانا ۲۱ کسی ظرف میں کوئی چیز ڈالنا ۲۲ پرورش کرنا۔ پالنا۔ جیسے جانور رکھنا۔ کبوتر رکھنا ۲۳ قبول کرنا (فقرہ) اُس نے میرا تحفہ رکھ لیا ۲۴ کرنا۔ جیسے آرزو رکھنا۔ ضد رکھنا ۲۵ (کنایۃً) تصرف میں لانا۔ (درد)

اگرچہ دختر رز کی ہے محتسب دربے
جو خوش سو ہو ہم اسے اب تو یار رکھتے ہیں

۲۶ چرانا۔ خیانت کرنا ۲۷ (کنایۃً) ترک کرنا۔ (صبا)

وہ مست ہیں ادھر تو رکھتے نہیں ہیں ساغر
مغرب سے ہاں نمایاں جب آفتاب ہوگا

رکھوالا - (ھ) مذکر (عو)۔ محافظ۔ نگہبان۔ کھیت کی نگہبانی کرنے والا۔

رکھوالی - (ھ) مونث۔ (عو) ۱ محافظت ۲ محافظت کی اجرت۔

رکھوالی کرنا۔ محافظت کرنا (فقرہ) تم تو پھینک پھانک لمبی ہوا اور میں بیٹھی رکھوالی کروں)

رکھوا لینا۔ رکھوانا۔ (ہ) رکھنا کا متعدی المتعدی چھین لینا۔ (فقرہ) پچاس روپے اسی وقت رکھوا لیے۔ دیکھو رکھنا

۲ واپس لینا۔ (حالی)

نبھ سکیں لیکن نہ آخر تک یہ خاطر داریاں
جو دیا تو نے وہ آخر ہم سے سب رکھوا لیا

رکھیچڑھا۔ دیکھو رکھ۔

رکھونجا۔ مذکر۔ مونگ یا ماش کی دھوئی ہوئی دال پیس کر ابال لیتے اور ٹکڑے کرکے پکا کر کھاتے ہیں۔

رکھی ہے۔ (طنزاً) موجود ہے۔ اُس جگہ کہتے ہیں۔ جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ اب نہیں ہے۔

رکیک - (ع - بروزن امیر) صفت۔ ناچیز۔ گھٹیل۔ ادنے درجہ کا۔

رکین - (ع - بروزن امیر) صفت۔ استوار۔ محکم جیسے رکین رکین۔

رگ - (ف) بالفتح۔ معنے نمبر ۱ میں فارسی ہے) مونث ۱ جسم کی وہ نلی جس میں خون رہتا ہے ۲ پٹھا ۳ پھول یا پتے کا ریشہ ۴ آنکھ کا ڈورا ۵ اصل۔ ذات۔ نسل ۶ تار۔ تاگا (۷) (کنایۃً) (دود، ر پلانے والی گائے ۸ اثر

رگِ ابر (ف) مونث۔ بادل کی سیاہ دھاری۔

رگ اترنا - ۱ ضد دور ہونا۔ غصہ فرو ہونا۔ دیکھو رگ چڑھی ہونا ۲ آنت کا فوطے میں اُتر آنا۔

رگ پٹھے سے واقف ہونا۔ اصل نسل اور عادت سے واقف ہونا۔ ذات بنیاد سے آگاہ ہونا۔

رگ پھڑکنا۔ رگ میں حرکت ہونا۔ (بحر)

جذب وحشت نے دکھایا اثر مقناطیس
رگ پھڑکتے نہ لگی دیر کہ فصاد آیا

۲ (کنایۃً) ہونے والی بات سے آگاہ ہو جانا۔ (منیر)

حسرت جو بڑھی دل و جگر کی
رگ پھڑکی ہر ایک نشتر کی

رگ پھولنا۔ جوش خون سے ایسا ہوتا ہے۔

رگِ جاں - (ف) مونث۔ وہ بڑی رگ جس سے تمام رگوں میں خون پہونچتا ہے (بحر)

مرگ کو زیست ہمارا دل ناداں سمجھا
تیغ جلاد کے ڈورے کو رگ جاں سمجھا

رگ چڑھنا۔ کسی رگ کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ (امیر)

ناتوانی میں جو توڑا پارنگ گریہ جم گیا
چڑھ گئی جو رگ رگ ابر بہاری ہو گئی

رگ چڑھی ہونا۔ برہم ہونا (شوق قدوائی)

آپ میں آئے تو وہ لطف ملاقات بھی ہو
رگ چڑھی ہے جو اتر جائے تو کچھ بات بھی ہو

رگ دبنا - (کنایۃً) قابو ہونا۔ دباؤ ہونا۔ (فقرہ) خالد سے زید کی رگ دبتی ہے۔ وہ مقابلہ کیا کرے گا۔

رگ رگ سے واقف ہونا۔ ہر ایک جز سے واقف ہونا۔

رگ رگ میں کوٹ کے بھرنا۔ کسی صفت کا کامل طور پر کسی میں ہونا ؎

ہیں حرفیں بھری تری رگ رگ میں کوٹ کے
تیری طرح سے رنگین رنگیلی نہیں ہوں میں

رگ زن۔ صفت۔ فصد کھولنے والا۔

رگ طنبور۔ (ف) مونث۔ طنبور کے تار۔

رگ کا منھ کھل جانا۔ فصد کھلواتے ہیں خون زیادہ آتا ہے تو کہتے ہیں کہ رگ کا منھ کھل گیا ہے۔ (شاد) ؎

شوق مژگاں یہ ہے جب ہم فصد کھلوانے لگے
نوک نشتر دیکھتے ہی منھ رگوں کا کھل گیا

رگ کھڑی ہونا۔ رگ پر ورم آجانا۔

رگ کھلنا۔ جب نشتر رگ پر لگ جاتا ہے۔ بہت خون نکلتا ہے۔ (رشک) ؎

رگ غلط دعوی نشتر وحشت سے کھلی
رہ دخول موجزن آنکھوں سے دم چند رہا

رگ گردن۔ (فارسی میں بمعنے غرور و سرکشی)۔ مونث رگ جان۔

رگ غیرت۔ مونث (کنایۃً) حمیت کا جوش۔ غیرت کا جوش۔ **رگ ملنا**۔ فصد کھولنے کے لیے فصاد رگ ڈھونڈھتا ہے جب رگ مل جاتی ہے اس سے قریب نشتر دیتا ہے۔ (شعور) ؎

عشق ہی مرے کر کے مجھ کو سودا ہو گیا
کیا عجب ہے جو رگ ملتی نہیں فصاد کو

رگ وپے۔ (ف)۔ پے پٹھا (امیر) ؎

جوش اوصاف نبی کا ہو رگ وپے میں اثر

رگ وپے سے واقف ہونا۔ رگ رگ سے واقف ہونا۔ اصلیت سے واقف ہونا (راسخ) ؎

بال کی کھال نکالیں کے تمھارے پیکاں
یہ تو واقف ہیں رگ وپے سے ایسے

رگ وپے میں دوڑ جانا۔ ہر ہر رگ میں اثر کر جانا۔ سرایت کر جانا۔ (دبیر) ؎

یہ آب دم تیغ نہ ٹھہرا کسی شے میں
نشے کی طرح دوڑ گیا ہر رگ وپے میں

رگ وریشہ۔ ۱ رگ و پٹھا۔ اصل۔ نسل۔ خو بو۔ (فقرہ) شرارت زید کے رگ وریشہ میں پڑی ہوئی ہے ۲ (کنایۃً) حسب و نسب۔

رگوں میں دوڑنا۔ رگوں میں جلد جلد پہونچنا۔ (شاد) ؎

ضیق النفس رنگیوں ہو کثرت ہے حسرتوں کی
کیوں کر رگوں میں دوڑے دم بند ہے لہو کا

رگی رگیلا۔ (یائے معروف) صفت مذکر ۱ ضدی۔ ہٹیلا۔ سرکش۔ غصیلہ ۲ وہ کپڑا جس کے تار ابھر آئے ہوں ۳ موٹی رگوں کا پان ۴ گوشت کو کہتے ہیں جو صاف نہ ہو ۵ بدذات۔ شریر۔ معانی نمبر ۴،۲ میں بیشتر رگیلا ہی مستعمل ہے۔

رگیلی۔ صفت مونث۔ (ع) بدذات عورت۔

رگیں مرنا۔ رگوں کی قوت جاتی رہنا۔

رگیں نکل آنا۔ (کنایۃً) بہت دبلا ہونا

رگڑ۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مونث ۱ خفیف زخم وہ نشان جو دو چیزوں کے باہم ٹکرانے یا رگڑنے سے ہو جاتا ہے۔ (امیر) ؎

کب گلو میں خنجر کی رگڑ یاد آئی
کب روح سوے کوچہ جلاد نہ آئی

۲ خنجر یا چھری کا مذبوح کے گلے پر رگڑنا۔

رگڑ دینا۔ گھس دینا جیسے صندل رگڑ دو۔

رگڑ کھانا۔ رگڑ لگنا۔ گھسا لگنا۔ ٹکرانا۔

رگڑا۔ (ھ) مذکر ۱ خراش۔ کسی چیز سے کسی چیز کا چل کر گھس جانا۔ (رشک) ؎

رگڑے خنجر کے ہیں النسہ علاج عشاق

۲ بھنگ گھوٹنا ۳ (لکھنؤ) ایک پتنگ کی ڈور سے دوسری پتنگ کے ڈور پر رگڑے پڑنے سے کٹنے کا نشان ہو جاتا

ہے اس کو بھی رگڑا کہتے ہیں (ہجر) ؎
پتنگ لڑتے ہیں ہم سے جو آنکھ لڑتی ہے
جگر پہ دیتی ہے رگڑے نگاہ کی گردش
۵ پیسنا ۶ (کنایۃً) (لکھنؤ) سخت کہری۔ نزاع۔
رگڑا بتانا۔ زمین پر گرا کر گھستا دینا۔ (فقرہ) ایسا رگڑا بتایا کہ عمر بھر نہ بھولیں گے۔
رگڑا جھگڑا۔ مذکر۔ فساد۔ نزاع۔ بحث۔ تکرار۔ لڑائی بھڑائی (انشا) ؎
مجھ میں اور آپ میں رہتے ہیں جو رگڑے جھگڑے
آپ ہی اُن کو نبیڑیں تو نبٹ سکتے ہیں
رگڑا دینا۔ کسی چیز کو دوسری چیز پر رگڑنا۔ (شرف) ؎
بے کینہ ہوں میں تو گردن میری کٹنے کی نہیں
لاکھ رگڑے دو کبھی جو حط پڑے تلوار کا
رگڑنا۔ (ھ) ۱ گھسنا۔ (فقرہ) وہ زہر مہرہ رگڑتا ہے ۲ صاف کرنا۔ مانجنا چھیلنا۔ رندہ کرنا ۳ گھوٹنا جیسے بھنگ رگڑنا ۴ حیران کرنا۔ ستانا ۵ آہستہ آہستہ ملنا کسی چیز کا کسی چیز پر گھسنا۔ دیکھو ایڑیاں رگڑنا۔
رگید رگا دکر گھیر گھار کر۔ مار پیٹ کر
رگیدنا۔ (ھ) متعدی۔ گھیر کر بھگانا۔ پیچھا کرنا۔ (فقرہ) کتے نے ہرن کو رگیدا۔
رگیل۔ (بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے مجہول) (لکھنؤ)۔ ۱ وہ خانگی کبوتر جو صحرا کو دانہ کھانے کے لیے جاتے ہیں اور واپس آتے ہیں ۲ ہرجائی مرد ۳ مہمل چیز۔
رگیلا۔ دیکھو رگ

ر ـ ل

رُلا مِلا۔ (ھ) صفت مذکر (دہلی) مِلا جُلا
رُل مِل جانا۔ مخلوط ہو جانا۔ کمال اتحاد ہو جانا
رُلانا۔ (ھ) ۱ رونا کا متعدی (فقرہ) تم نے بچے کو رلا دیا ۲ کسی کو کوئی صدمہ روحانی یا جسمانی اس طرح پہونچانا کہ وہ رو دے۔ (ذوق) ؎
آنا تو خفا آنا جانا تو رُلا جانا
آنا ہے تو کیا آنا جانا ہے تو کیا جانا

رُلنا۔ (ھ) رُولنا کا لازم۔ خاک میں رل جانا۔ تباہ ہونا۔ (شاد) ؎
وہ صید ہوں جس کو کتوں نے بھی نہ پوچھا
رُلتی پھریں مرے پر گلیوں میں ہڈیاں
رُلنا گھُلنا۔ (عو) رُلنا۔ (کنایۃً) قریب مرگ ہونا (فقرہ) دانت نکلنے کے زمانے میں تو موت ہی کا سامنا تھا رُلنے گھُلنے کا وقت آگیا تھا۔
رُلوانا (ھ) ۱ رُلانا۔ (انیس) ؎
فرمایا کہ رُلواؤ نہ مجھ سوختہ جاں کو
۲ تلوار درست کرنا۔

ر ـ م

رَم۔ (ف۔ بالفتح) (مذکر) وحشت اور گریز۔ نفرت (کرنا کے ساتھ) (اسیر) ؎
کیا کروں مدح ترے اسپ کی اے شاہسوار
شبر کی آنکھ ہے رم آہوئے صحرائی کا
رَم بھول جانا۔ چوکڑی بھول جانا۔
رَم خوردہ۔ رم زدہ۔ رم کردہ۔ رم دیدہ (ف) صفت۔ بھاگا ہوا۔ وحشت زدہ۔
رَم۔ (انگ۔ بالفتح مونث۔ گڑ کی شراب۔ ٹھرا
رِم۔ (انگ۔ ریم۔ بالکسر وسکون یائے معروف) مذکر۔ کاغذ کے بیس دستوں کا بنڈل
رَمّال۔ (ع) مذکر۔ علم رمل کا جاننے والا۔ جوتشی۔ نجومی۔
رُمّان۔ (ع) مذکر۔ انار۔
رُمّانی۔ (ع) صفت۔ رمان سے منسوب۔ انار کے رنگ کا۔
رَمانا۔ (ھ) ۱ سما دینا۔ (فقرہ) خدا نے تمہاری محبت میرے دل میں رمائی ۲ اختیار کرنا۔ جیسے اس نے جوگ رمایا ۳ دیکھو دھونی رمانا ۴ (عم) گھمانا۔ پھرانا گم کرنا۔
رُمال۔ دیکھو رومال۔
رمبھانا۔ (ھ) (ہندو) گائے بھینس کا بولنا

رمتا صفت۔ گھومنے والا۔

رمتا جوگی۔ رمتا فقیر۔ وہ ہندو فقیر جو مارا مارا پھرتا ہے اور کہیں ٹھیرتا نہیں۔

رِم جِھم (ھ۔ ہر دو لفظ بالکسر) مونث۔ (عو) بارش کی خفیف آواز۔

رم جھم مینھ برسنا۔ زور سے مینھ کا برسنا۔

رَم جھول۔ رَم جھولا۔ (ھ (ہندو) مذکر پازیب۔

رمچیرا۔ (ھ) مذکر (ہندو) غلام۔ مونث کے لیے رمچیری ہے۔

رَمَد۔ (ع) مذکر۔ آنکھ کی بیماری کا نام جس سے آنکھیں سُرخ رہتی ہیں۔

رمز۔ (ع۔ بالفتح۔ رموز جمع۔ معنے نمبر ۱ میں عربی ہے) مونث ۱؎ اشارہ۔ لب۔ آنکھ۔ ابرو۔ منھ سے ہو یا کسی اور طرح ۲؎ ایما۔ اشارہ۔ کنایہ ۳؎ پیچدار بات (صبا)؎

غوطے کھلواتی ہیں کیا رمزیں تری اے بحرِ حسن
تھاہ اک اک بات کی دو دو پہر ملتی نہیں

۴؎ راز ۵؎ نکتہ۔ باریکی ۶؎ نوک۔ جھوک ۷؎ طعنے ۸؎ علامت۔ نشان۔ جیسے لغات کے رموز ۹؎ مخفی بات پوشیدہ بات۔ (میر حسن)؎

یہ آپس میں رمزوں کی باتیں ہوئیں
اشاروں کی باہم جو گھاتیں ہوئیں

۱۰؎ معاملہ۔ بات ۱۱؎ پہلودار بات ۱۲؎ مغز سخن۔ مراد منشا۔

رمز پہچان جانا۔ اصلی منشا سمجھ جانا۔ (جان صاحب)

میں یہ رمز آپ کی پہچان گئی
(جان صاحب) تم بھی کہتے ہو کہ مردوں میں طرحدار ہوں میں

رمز پھینکنا۔ طعنہ دینا۔ اشارۃً کسی کو بُرا کہنا۔

رمز چلنا۔ اشارہ کنایہ ہونا۔ آوازے کسے جانا

رمز شناس (ف) صفت۔ اشارہ پہچاننے والا

رمز کی باتیں۔ بھید کی باتیں طعنے۔ باریک باتیں

رمز مارنا۔ رمز پھینکنا۔

رموز۔ (ع۔ رمز کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث

رموز پھینکنا۔ آوازہ کسنا۔ پردے پردے میں طعن کرنا۔ (شاد)؎

رموز پھینک تو اس طرح دیکھ بھال کے پھینک
جو پھینک غیر پہ آوازہ مجھ پہ ڈھال کے پھینک

رموز تموز۔ آوازے توازے

رموزیں چھانٹنا۔ (عو) نوک جھونک کی باتیں کرنا۔ (جانصاحب)؎

شیخانی کی یہ پوتیاں آکر ہمارے پاس
چھانٹیں رموزیں بیٹھ کے دلبر ہمارے پاس

رمضان۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ رَمَض۔ جلانا۔ زمین کی تپش سے پاؤں کا جلنا۔ یہ مہینہ مسلمانوں کے عقائد میں گناہوں کو جلا کر نیست و نابود کر دیتا ہے۔ یا اس مہینہ میں تشنگی کی شدت بہت تکلیف دیتی ہے۔ یا اس وجہ سے یہ نام رکھنے کے وقت یہ مہینہ شدت گرما میں واقع ہوا تھا۔ رمضان نام رکھا گیا) مذکر نواں قمری مہینہ جس میں مسلمان روزہ رکھتے ہیں۔ (سالک)؎

دکان مے فروش پہ سالک پڑا رہا
اچھا گذر گیا رمضان بادہ خوار کا

عوام بسکون دوم و اظہار نون بولتے ہیں۔ لیکن اس کے مرکبات یعنے رمضانی اور رمضان خاں فصحا کی زبان پر بھی بسکون دوم ہے۔

رمضان کے نمازی محرم کے سپاہی۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو چند دنوں کوئی فعل بطور نمائش کرے۔

رَمَق (ع۔ بفتح اول و دوم۔ بقیہ جان) مونث۔ (مجازاً) ہر ایک تھوڑی سی چیز۔ بہت کم۔ ذرا سا۔

رمقے۔ صفت۔ تھوڑی سی (ظفر)؎

اپنے بیمار کی آئے وہ عیادت کے لیے
جب یہ جانا کہ ہو جان اس میں تو شاید رمقے

رمل - (ع، بالفتح) ۱ مذکر۔ ایک علم کا نام جس میں ہندسوں اور خطوط وغیرہ کے ذریعہ سے غیب کی بات دریافت کرتے ہیں۔ نجوم۔ جوتش ۲ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ لفظی معنے بوریا بُننا)۔ مونث۔ علم عروض کی بحروں میں سے ایک بحر کا نام جس کا وزن آٹھ دفعہ فاعلاتن ہے۔ اس بحر میں ہر ایک وتد درمیان دو سبب کے اور دو سبب درمیان دو وتد کے ہیں گویا اسباب اور اوتاد باہم ایک طرح سے گُتھے ہوئے ہیں۔

رملا - (ھ) صفت مذکر۔ میلا کچیلا۔ مونث کے لیے رملی

رمنا - (ھ۔ سنسکرت رم۔ گشت لگانا) لازم ۱ پھرنا۔ گھومنا سیر کرنا ۲ بسنا۔ سمانا ۳ کہیں کا کہیں چلا جانا۔ بھٹک جانا ۴ رہ پڑنا۔ چھاونی چھانا۔ (فقرہ) وہ ایسے رم گئے کہ اُٹھنے کا نام نہیں لیتے (شاد) ؎

دم لیا دنیا سے جا کر خلد میں
رم گیا اس جا سے اُس جا رم رہا

۵ مذکر۔ چراگاہ۔ وہ چراگاہ۔ وہ جگہ جہاں جانوروں کی بہت آمد و رفت رہے۔ شکارگاہ۔ وہ جگہ جہاں بادشاہ وحشی جانوروں کو سیر و شکار کے واسطے چھوڑوا دیتے ہیں ۶ مذکر۔ وہ جگہ جہاں کسی کی آمد و رفت روز مرہ اور ہمیشہ رہتی ہے۔ (جلیل) ؎

شوخ چشموں کا ہے رمنا سبزہ زار دل مرا
رفتہ رفتہ دو دو چار آہو ادھر رمنے لگے

رمی جمار - (ع۔ جمار، بکسر اول۔ جمرہ کی جمع۔ چھوٹی کنکریاں) مونث۔ حاجی منا میں پہونچ کر ایک مقام پر کنکریاں مارتے ہیں۔ اس کو رمی جمار کہتے ہیں۔ (محسن) ؎

گرتے ہوئے ٹوٹ کر ستارے
ہیں رمی جمار کے اشارے

رمیدگی - (ف) مونث۔ وحشت۔ تنفّر

رمیدہ (ف) صفت۔ رم کیے ہوئے۔ بھاگا ہوا۔ فرق۔ (شاد) ؎

وہ رمیدہ ہوں کہ جس کے چھوٹ گئی میری ہوا
تیز تر برگِ خزانی سے وہ پتا ہو گیا

رمیم - (ع۔ بروزن کریم) صفت۔ گلی ہوئی بوسیدہ کہنہ۔

ر - ن

رن - (ھ۔ بالفتح) مذکر ۱ جنگِ عظیم ۲ میدان جنگ۔ مقتل ۳ (عم) جنگل۔ ویرانہ۔

رن باس - (س) مذکر۔ (ہندو) راجا کا زنان خانہ

رن بن - (ہندی) مذکر جنگل بیابان۔

رن بولنا - میدانِ جنگ سے آواز نکلنا۔ (انیس) ؎

رونے کی چار سو تھی صدا بولتا تھا رن
غُل تھا خدا پرستوں کے لاشے ہیں بے کفن

رن پر چڑھنا - جنگ میں شریک ہونا۔ جنگ کرنا۔ (انیس) ؎

وہ جوڑ تھا ٹاپوں سے جو توسن پہ چڑھا تھا
اَسوار تو اسوار فرس رن پہ چڑھا تھا

رن پڑنا - جنگِ عظیم ہونا۔ بہت سے آدمیوں کا مارا جانا۔ (اسیر) ؎

گلستاں میں جو ترا قلقل بدن پڑتا ہے
بلبل آپس میں یہ لڑتے ہیں کہ رن پڑتا ہے

رن جیت - (ھ) (املا اُردو میں رنجیت)۔ صفت (ہندو) فاتح

رن کھن - (ھ) مذکر قتل عام۔ (شرف) ؎

ارادہ بھی کبھی ہرگز نہ قتل عام کا کرنا
رہو تم نازنینوں میں تمھیں رن کھن سے کیا مطلب

رن ہلا دینا - متعدی

رن ہلنا - میدانِ جنگ میں لرزہ پڑ جانا (اوج) ؎

یکبار اُٹھا دل دشمن کی طرح رن ہلنے
دو زور شور سے دو آندھیاں اُٹھیں ہلنے

رلن - (انگ، بالفتح مذکر۔ دوڑ جھپٹ

رنج - (ف) بالفتح۔ بیماری۔ آزردگی۔ قہر۔ محنت) مذکر

۲ دُکھ - درد ملال - سوگ ۳ آزردگی ۴ افسوس - پچھتاوا -
رنج آنا - ملال ہونا - (ذوق) ؎
اور تری خاطر اقدس پہ کبھی آئے نہ رنج
رنج اُٹھانا - صدمہ برداشت کرنا - (ناسخ) ؎
اُٹھائے کس قدر یوسف نے رنج کنعاں چھوڑ کر
رنج بھولنا - صدمہ و ملال اور تکلیف کا دل سے محو ہونا -
رنج پالنا - رنج مول لینا - ؎
دل میں جگہ جو دی ہے غم ہجر کو شرف
لخت جگر کھلا کے اور جان پال رنج
رنج پہونچانا - اذیت دینا - ملول کرنا -
رنج پہونچنا - صدمہ ہونا - ملال ہونا -
رنج دیکھنا - تکلیف برداشت کرنا - رنج سہنا -
(جان صاحب) ؎
جو جوان رنڈی سے ہیں دل لگاتے
تو رنج دو ہی لبشر دیکھتے ہیں
رنج دینا - آزردہ کرنا - ستانا - بیزار کرنا -
رنج سہنا - رنج برداشت کرنا -
رنج کرنا - افسوس کرنا - کڑھنا - غم کرنا
رنج کھانا - (کنایۃً) - رنج برداشت کرنا - (سحر) ؎
بالکل تپ فرقت میں غذا چھوٹ گئی ہے
کھانا تو کہاں رنج بھی کھایا نہیں جاتا
رنج کھینا - (عو) (لکھنؤ) رنج برداشت کرنا -
رنج کھینچنا - صدمہ برداشت کرنا (بحر) ؎
کوچہ گردی کی طرف رنج نے ایسا کھینچا
رنج کھینچے کبھی تلوے سے نہ کانٹا کھینچا
رنج لینا - تکلیف برداشت کرنا - (ناسخ) ؎
لیتے ہیں رنج مرشد کامل فقیر کا
مہتاب میں ہے ذرہ جلن آفتاب میں
رنج ٹلنا - تکلیف دور ہونا -
رنج مول لینا - خدا واسطے اپنے سر کوئی دکھ لینا -
(داغ) ؎
اپنے حق میں یہ زہر گھول لیا
طعنے دیدے کے رنج مول لیا
رنج و محن - (ف) مذکر - دُکھ - مصیبت - (امانت) ؎
پچھلے بھول گئے رنج و محن یاد آیا
رو دیا میں نے قفس میں جو چمن یاد آیا
رنج ہلکا ہو جانا - رنج میں تخفیف ہو جانا -
رنج ہونا - غم ہونا - افسوس ہونا - آزردگی ہونا ۲
اَن بن ہونا - (صبا) ؎
مانگئے بوسہ تو کہتا ہے وہ ترک بد مزاج
منہ سنبھالو رنج ہو جائے گا اس تقریر میں
رنجش - (ف) آزردگی - رنج و اندوہ) مونث -
اَن بن - بگاڑ - ناخوشی - (داغ) ؎
اس شکایت نے یہ قباحت کی
کہ بڑھیں رنجشیں قیامت کی
رنجور - (ف) - اصل میں رنج ور تھا - جیم کو ضمہ دے کر واو ساکن کر دیا - صفت بیمار - افسردہ -
رنجیدگی - (ف) مونث - غم -
رنجیدہ - رنجیدہ (ف) صفت - غمگین - خفا -
اُداس - بیزار - ناخوش -
رنجیدہ خاطر (ف) ناراض - ناخوش -
رنجک - (س) مونث ۱ بارود جو بندوق یا توپ کے پیالے میں آگ دینے کے واسطے رکھی جاتی ہے - فقرہ
بندوق نہ چلی رنجک اُڑ گئی -
رنجک اُڑانا - بندوق یا توپ کے پیالے کی بارود میں آگ لگانا - (شعور) ؎
لازم ہے کثرت آہ کی بندوق نالہ کو
رنجک کا پیشتر ہی سے اُڑانا ضرور تھا
رنجک اُڑنا - لازم - رنجک پلانا - رنجک رکھنا -
رنجک ڈالنا -
رنجک چاٹ جانا - بارود جب آگ پکڑتی اور

بندوق یا توپ نہیں چلتی ہے تو کہتے ہیں کہ رنجک چاٹ کے رہ گئی ۔
رنجک دان ۔ مذکر ۔ رنجک رکھنے کا ظرف ۔
رند ۔ (ف ۔ بالکسر) مذکر ۔ آزاد بے قید
رندانہ ۔ (ف) صفت ۔ رندکی طرح کا ۔
رند مذہب ۔ رند مشرب (ف) صفت ۔ آزاد وضع ۔ بد وضع ۔
رندی (ف) مونث ۔ رندوں کا کام ۔ لامذہبی ۔ شہدپن ۔ بدکاری ۔
رُند ۔ (بالفتح س میں رندہ ۔ سوراخ) مذکر ۔ وہ سوراخ جو قلعے کی دیوار میں اس غرض سے رکھتے ہیں کہ غنیم پر اندر سے بندوق کا فیر کریں (رشک) ؎
جھانکا اس نے مجھے اس ڈھب سے کہ گولی ماری
آنکھ بندوق بنی رند بنا روزن اس کا
رُندنا ۔ (ھ) لازم ۱۔ پامال ہونا ۔ روندا جانا ۔ کچلا جانا ۔
رندنا ۔ (بالفتح) صاف کیا جانا ۔ رندہ کیا جانا ۔
رَندہ ۔ (ف ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر ۔ بڑھئی کا اوزار لکڑی صاف اور ہموار کرنے کا ۔ (پھیرنا ۔ کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) تختوں پر رندہ ہو گیا ۔
رُندھنا ۱ (ھ) ۱ پامال ہونا ۔ پٹنا ۔ (صبا) ؎
تری رفتار سے دل کا عجب احوال ہوا
رُندھ گیا ۔ پس گیا ۔ مٹی ہوا پامال ہوا
۲ تنگیں ہونا ۔ (انیس) ؎
کیا ہے کہ رُندھی جاتی ہوں ۔ گھٹتا ہے مزاج
۳ گھرنا ۔ جیسے بادل رُندھنا ۔
رندھیر ۔ (ھ) ہندی) صفت ۔ بہادر ۔ شجاع ۔ دلیر
رنڈ ۔ (س) ۱ ارنڈ کا درخت ۲ دس ۔ بالضم اجسم بے سر
۳ (ھ ۔ بالفتح) رانڈ کا مخفف ۔ مرکبات میں مستعمل ہے ۔
رنڈاپا ۔ (ھ) مذکر ۔ وہ زمانہ جو عورت پر بیوہ ہونے کے بعد گزرے ۔
رنڈاپا کاٹنا ۔ بیوگی کا زمانہ بسر کرنا ۔
رنڈاپا کٹنا ۔ لازم ۔
رنڈ سالا ۔ (ھ) مذکر ۔ وہ لباس جو عورت کو بیوہ ہونے پر شوہر کے ماتم میں پہناتے ہیں ۔ ہندوستان کی رسم ہے کہ جب عورت بیوہ ہو جاتی ہے تمام کنبے کی عورتیں جمع ہو کر سفید جوڑا پہناتی ہیں ۔ اور چوڑیاں وغیرہ جو سہاگ کی چیزیں کہلاتی ہیں توڑ ڈالتی ہیں (پہنانا ۔ پہننا کے ساتھ)
رنڈوا ۔ (س) مذکر ۔ وہ مرد جس کی بیوی مر گئی ہو ۔
رنڈ منڈ ۔ (ھ) (ہندو) صفت ۱ چار آبرو کا صفایا کیے ہوئے ۲ وہ درخت جس کی شاخیں اور پتے نہوں صرف تنہ رہ گیا ہو ۔
رنڈی ۔ (س) مونث ۱ عورت ۔ اس معنے پر عورتوں کی زبان پر ہے ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎
بولی ہنس کر وہ غیرت حور
کچھ خبر ہے رنڈی چلی ہے دور
۲ کسبی ۔ زنِ بازاری ۳ ناچنے کا پیشہ کرنے والی عورت ۔
رنڈی باز ۔ صفت ۔ تماش بین ۔ عیاش ۔
رنڈی بازی ۔ مونث ۱ تماش بینی ۲ زنا کاری ۔ عیاشی ۔
رنڈی رکھنا ۔ زنا کرنا
رنڈی کرنا (عو) رنڈی رکھنا ۔ (جان صاحب)
تم نے رنڈی نہیں کی دل کیا میرا پامال
رنڈیا ۔ (ھ) بیوہ عورت (جان صاحب)
بیری تھی سہاگن ہوگئی اب ساس رنڈیا نصیب
رنکھار ۔ **رنکھی** ۔ **رنگا** ۔ **رنکی** ۔ (دہلی) صفت ۔ روانسا روانسی (داغ) ؎
پھول ہنستے ہیں ہماری قبر پر
کیوں رنکی شمع تربت ہو گئی
رنگ ۔ (انگ) مذکر ۱ چھاپ ۲ حلقہ ۔

رَنگ (ف) ۱ سبز۔ سُرخ۔ زرد۔ سیاہ وغیرہ ۲ مکر و حیلہ ۳ عیب ۴ روش۔ آئین ۵ خوشی و تندرستی ۶ رونق ۷ قمار و حاصلِ قمار۔ ہندی میں معنے نمبر ۱ مستعمل ہے (۱) مذکر ۱ رنگت رُوپ (فقرہ) زید کا رنگ کالا ہے ۲ طرز روش۔ انداز۔ (داغ) ؎

اس چمن میں گو برنگِ سبزہ بیگانہ ہوں
گل ہے رنگیں ہو میں اپنے رنگ کا دیوانہ ہوں

(جلیل) ؎

کوئی ایسا نہ ملا ہم کو حسین جس میں ہو
تیری رفتار کا جادو تری گفتار کا رنگ

۳ ناچ۔ راگ گانا۔ کھیل کود۔ جیسے ناچ رنگ ۴ وہ چیز جس سے رنگتے ہیں ۵ حال۔ احوال۔ کیفیت (فقرہ) تمہاری طبیعت کا رنگ نہیں کھلا ۶ بہار۔ رونق خوبصورتی۔ (امانت) ؎

سرمہ کھٹک رہا ہے نزاکت سے آنکھ میں
تیغ نگاہِ یار میں بھی آج رنگ ہے

سماں۔ (امانت) ؎

کس زہرہ وش کی باغ میں آمد ہے صبح دم
صحنِ چمن میں راگ کا ہر سمت رنگ ہے

۸ مانند۔ نظیر۔ (امانت) ؎

مہندی لگا کے خلق کو تم نے کیا ہلاک
پامال کون کون برنگِ حنا نہیں

۹ رونق۔ وارنش ۱۰ خوشی۔ خوشحالی۔ لطف۔ مزہ۔ (شوق قدوائی)

کہتے ہیں چمن کے پھول بوٹے
ہو رنگ جو توبہ آج ٹوٹے

۱۱ دستور۔ رسم۔ قاعدہ ۱۲ قسم۔ جیسے گھوڑے کا رنگ کبوتر کا رنگ۔ (رشک) ؎

بہار کے لیے بلبل کا حوصلہ دیکھو
ہزار رنگ کے گل کھلائے چار دن کے لیے

(جان صاحب) ؎

نگوڑی سرکھلی آندھی ہر کیوں لٹرتی ہے تو
ہزار رنگ کی ہوتی ہے اس غبار میں روح

۱۳ تماشا۔ سیر۔ (ع)

عاشق کو دکھاتی ہے عجب رنگ جوانی

۱۴ ہنسی مذاق۔ چُہل ۱۵ گنجفہ کی آٹھوں بازیوں کا نام۔ چوسر کی آٹھوں نردوں کا نام (بحر) ؎

مقدر کا پانسا بدلتا نہیں
فلک رنگ کی نرد چلتا نہیں

۱۶ مسہری۔ جوڑ ۱۷ لطف۔ مزہ۔ شغل۔ (امانت) ؎

چھیڑتے ہیں مجھے دَرپردہ شب وصل رقیب
راگ کے رنگ میں سب بات گنوا دیتے ہیں

۱۸ خمار۔ نشہ۔ قوت۔ (فقرہ) اب اس معاملے نے رنگ پکڑا ہے ۱۹ مکر و حیلہ۔ جیسے رنگ کا گانٹھنا ۲۰ برتاؤ (داغ)

ایک ہی رنگ ہے سب میں یہ تماشا کیسا
کوئی کیسا ہے کوئی چاہنے والا کیسا

رنگ آبدار ہونا۔ چمکیلا ہونا۔

رنگ آمیزی (فارسی میں رنگ آمیز۔ نقاش) مونث۔ نقاشی۔ مصوری۔ عبارت آرائی۔

رنگ آنا۔ رنگ چڑھنا۔ رونق آنا۔ پھیکا پن جاتا رہنا۔ (فقرہ) رنگریز کیا کرے میلے کپڑے پر کہیں اچھا رنگ آتا ہے۔

رنگ اُترنا۔ رنگ جاتا رہنا۔ روغن جاتا رہنا۔ چہرے کا متغیر ہو جانا۔

رنگ اُٹھانا۔ رنگ قبول کرنا کی جگہ (صبا) ؎

خونبارئِ فراق سے گل پوش ہو گئے
کپڑوں نے رنگ خونِ جگر کا اُٹھا لیا

رنگ اُٹھنا۔ چوسر کی گوٹ کا سب خانے طے کرنے کے بعد کامیابی سے اُٹھنا۔ (شعور) ؎

پانسے کی برائی ہے تو ہر جائے گی بازی
بدرنگ تو کیا رنگ بھی جاناں نہ اُٹھیگا

رنگ اُچھالنا۔ رنگ پھینکنا۔ رنگ ڈالنا (فقرہ)

لوگ ہولی میں خوب رنگ اُچھلتے ہیں۔
رنگ اُچھلنا۔ لازم (جلال) ؎
خوفشاں آنکھوں کو ڈبولے کے جو تم دیکھتے سیر
خوب اِن دونوں میں ہم رنگ اُچھلنے دیتے
رنگ اُداس ہونا۔ رنگ کا آبدار نہ ہونا۔ رنگ کا پھیکا ہونا۔ (ناسخ) ؎
رنگ گُل اِس قدر اُداس نہیں
رنگ اُڑانا۔ رنگ زائل کرنا۔ اپنی فروغ یا شوخی سے دوسرے کو بے رنگ کرنا۔ (ناسخ) ؎
تیری بہار نے یہ اڑائے گلوں کے رنگ
دن رات جوش باغ میں ہے ماہتاب کا
۲ طرز اڑانا۔ طرز سیکھ لینا۔ انداز اڑانا۔ (فقرہ) شاد نے میر کا رنگ اُڑایا۔
رنگ اڑجانا۔ رنگ اڑنا۔ رنگ جاتا رہنا۔ رنگ پھیکا پڑجانا ۲ (کنایۃً) چہرے کا رنگ متغیر ہونا۔ (بحر) ؎
اڑتا ہے عاشقوں کا تری اردلی میں رنگ
ہولی کا جیسے کھیلتے ہیں ہر گلی میں رنگ
رنگا رنگ۔ رنگ برنگ مختلف رنگوں کا۔ طرح طرح کا۔ (ناسخ) ؎
دیکھا اِس گلشن میں گورے سانولے کالے سفید
خوب نظارہ کیا گلہائے رنگا رنگ کا
رنگا رنگ ہونا۔ رنگین ہونا۔
رنگا کے آنا۔ (عو) کوئی خصوصیت رکھنا کی جگہ بولتی ہیں۔
رنگا ہوا۔ رنگ کیا ہوا ۲ (کنایۃً) عارف کامل۔
رنگا ہوا سیار (کنایۃً) وہ شخص جس کا ظاہر اچھا اور باطن خراب ہو۔
رنگائی۔ مونث۔ رنگنے کی اُجرت۔
رنگ اُکھڑنا ۱ بیرونقی ہونا۔ بیرونق ہو جانا حال خراب ہو جانا۔ (ناسخ) ؎
اُف رے اُف رے تری شوخی کہ بنا کھیل بگڑ جائے
اللہ اللہ رے تلون کہ جما رنگ اُکھڑ جائے
۲ اثر جاتا رہنا یہ کنایہ ہے کسی کی بے رنگی اور بے رونقی سے کسی انجمن یا محفل میں۔
رنگ اور ہونا۔ دوسرا انداز ہونا (مصحفی) ؎
بلبل کے ترانوں سے ہو رنگ اور چمن کا
انداز اُڑائے وہ اگر میرے سخن کا
رنگ باندھنا۔ سماں باندھنا۔ (منیر) ؎
ترانہ سنجی بلبل نے رنگ باندھا ہے
عروس باغ کو ہے وجد جھومتی ہے نسیم
رنگ بدل جانا ۱ متغیر ہونا۔ کسی چیز کے رنگ کا ۲ روش تبدیل ہو جانا۔ وضع بدل جانا ۳ انقلاب ہونا۔
رنگ بدلنا۔ ایک رنگ سے دوسرا رنگ تبدیل کرنا ۲ طرز بدلنا۔ تبدیل وضع کرنا (بحر) ؎
نقشہ کھنچنے نہ دیا یار نے بدلے سو رنگ
پھر گیا گھر کو مُحِل ہو گے جو بہزاد آیا
۳ انقلاب ہونا ایک رنگ سے دوسرا رنگ ہو جانا ۴ حالت بدلنا۔ (حالی) ؎
ہر اک سانچے میں ڈھل جاتے ہیں وہ
جہاں رنگ بدلا بدل جاتے ہیں وہ
رنگ برنگ کا۔ (فارسی میں رنگ برنگ) طرح طرح کا۔ مختلف رنگوں کا۔
رنگ بگڑنا ۱ رنگ کا خراب ہونا۔ بے رونقی ہونا۔ بدرنگ ہونا ۲ حالت متغیر ہونا۔ پتلا حال ہونا (صبا) ؎
نیرنگ آسمان سے جمیگا تھا کا رنگ۔
بگڑے گا خاک و آتش و آب و ہوا کا رنگ
رنگ بنانا۔ دھج بنانا۔ ؎
اے مصحفی گریباں سارا لہو سے تر ہے
یہ رنگ اپنا ظالم تو نے کہاں بنایا
رنگ بندھنا ۱ کسی جگہ رونق پکڑنا۔ زیبا ہونا۔ (بحر) ؎
ہمارے داغ چمک کر ابھی مٹا دیتے
بندھا ہوا ہے ترے ہاتھ لونگ کا رنگ

آسماں چھانا (امیر) ؎
چلمنوں تک تو کسی کی ہے رسائی معلوم
رفتہ رفتہ یہ بندھے رنگ کہ چھکے مقسوم

رنگ بھرا۔ صفت مذکر۔ وہ شخص جو رانگ کا زیور بناتا ہے

رنگ بھرنا۔ نقشے یا تصویر میں موقع موقع سے رنگ آمیزی کرنا۔

رنگ بھریا (ھ) مذکر جست کے کھلونے بنانے والا۔

رنگ بھنگ کرنا۔ لطف بگاڑنا۔

رنگ بھنگ ہونا۔ لازم۔

رنگ بیرنگ ہونا۔ کسی عالم یا حالت کا خراب ہوجانا۔ (آتش) ؎
دل بہت تنگ رہا کرتا ہے
رنگ بے رنگ رہا کرتا ہے

رنگ پاشی۔ مونث۔ رنگ کھیلنے کی رسم جو ہولی کے دوسرے روز ہوتی ہے۔ اور اس میں ایک دوسرے پر رنگ ڈالتے ہیں۔

رنگ پتلا ہونا۔ حال بے حال ہونا۔ (آتش) ؎
تم جو مے خانے میں نہیں آتے
مے گلرنگ کا ہے پتلا رنگ

رنگ پختہ ہونا۔ رنگ کا ایسا پکا ہونا کہ دھونے سے نہ چھوٹے۔

رنگ پر آنا۔ رونق پر آنا۔ بہار پر آنا۔ (اسیر) ؎
نشۂ بادہ ہوا غازۂ رُخ گلگوں کا
رنگ پر اور ترا باغ جوانی آیا

۲ زوروں پر ہونا۔ تیز ہونا۔ رونق پکڑنا (اسیر) ؎
مضمون نئے بندھتے گل رخسار یار کے
آتی چلی ہے اپنی طبیعت بھی رنگ پر

رنگ پر ہونا۔ بہار پر ہونا۔ رونق پر ہونا۔

رنگ پکا ہونا۔ رنگ کا پختہ اور مستقل ہونا۔

رنگ پکڑنا۔ رنگین ہونا۔ رنگ چڑھنا۔ (کنایۃً) رونق پکڑنا۔ بارونق ہونا (آتش) ؎
ترے شہیدوں کے آگے نہ رنگ پکڑے گا
ہزار رنگ سے ہو لالۂ گلستاں سُرخ

رنگ پھر جانا۔ رنگ کا لگایا جانا کسی چیز پر۔

رنگ پھوٹنا۔ رنگ کا ایک طرف سے دوسری طرف ظاہر ہونا۔ (برق) ؎
دم سے کتنی پھوٹ نکلا یہ رنگ
صُراحی تمہارا گلا ہو گیا

رنگ پھیرنا۔ رنگین کرنا۔ وارنش کرنا۔

رنگ پھیکا پڑنا۔ رنگ مدھم ہونا۔ رونق کم ہونا رنگ اُداس ہونا۔ بے لطف ہونا۔ (ناسخ) ؎
جو نمک تجھ میں ہے کہاں اس میں
کیوں نہ پھیکا ہو رنگ سونے کا

رنگ پیدا کرنا۔ رنگینی طبیعت یا رنگینی مزاج کے اعتبار سے کوئی ڈھنگ اختیار کرنا ؎
فکر رنگیں نے تیری اے آتش
کیسے کیسے کیے ہیں پیدا رنگ

رنگترا۔ ایک قسم کی بڑی اور میٹھی نارنگی۔ یہ نام محمد شاہ بادشاہ رنگیلے کا رکھا ہوا ہے

رنگ ٹپکنا۔ رنگ کا تراوش کرنا کسی خاص حالت میں۔ خاص حالت ظاہر ہونا۔ (آتش) ؎
مثل شفق چرخ وہ بُت آئے لب بام
رنگ اثر اس نالۂ شب گیر سے ٹپکے

رنگ ٹھہرنا۔ رنگ کا پائدار ہونا۔ نہ اُڑنا۔

رنگ جل جانا۔ رنگ کا سیاہ ہو جانا۔ تابش آفتاب غم و غصہ یا خون کے سیاہ ہو جانے سے چہرے پر تیرگی چھا جانا۔ (ناسخ) ؎
تو ہے وہ آفتاب جو پرتو پڑے ترا
جل جائے لالہ زار کا گلعذار رنگ

رنگ جمانا۔ بنیاد ڈالنا۔ اثر ڈالنا۔ (رند) ؎

پان اُس شوخ کو کھلاتے ہیں
اپنا رنگ اِس طرح جماتے ہیں
۲ رونق دینا۔ (آتش) ؎
مستیِ عشق کیفِ مے لالہ گوں نہیں
اِس رنگ پر جما نہیں سکتا خمار رنگ
۳ رسوخ پیدا کرنا۔ (رند) ؎
ہم نے جو رنگ جمایا تھا کسی سے نہ مٹا
غیر نے جو ٹھوپا رسے تھے وہ بیکار پٹے

رنگ جمنا۔ رنگ آنا۔ رنگ قائم ہونا ۲ اعتبار پیدا ہونا۔ کسی کا کسی جگہ کچھ فروغ ہونا (امانت) ؎
یار کی مسی کے آگے رنگ جمنے کا نہیں
کالا منھ نیلم کرے اُبجا کے رو نیل ہیں
۳ نظروں میں بھلا معلوم ہونا (امانت) ؎
رنگ جمتا نہیں لالے کا پھر اے غیرتِ گل
وا چمن میں جو ترے بند قبا ہوتے ہیں ؎
۴ بنیاد پڑنا۔ رسائی پیدا ہونا۔ (امیر) ؎
جیسے تار رنگ اُس زر پر سنگ دنداں کا جگ ٹوٹے
کئی انداز کی چوٹ پڑ بچھایا چاہیے سپہلے

رنگ چڑھانا۔ رنگ نکالنے کے واسطے کسوم کو بھگو کر نچوانا ۲ رنگنا۔ رنگین کرنا ۳ وارنش کرنا۔ روغن کرنا۔ رونق دار بنانا ۴ مخمور کرنا ۵ سماں باندھنا ۶ اپنا سا بنانا۔ ۷ معرفت یا خدا شناسی کا مزہ ڈالنا۔

رنگ چڑھنا۔ لازم ۱ رنگ دار ہونا ۲ بارونق ہونا۔ چمکدار ہونا۔

رنگ چمکانا۔ رنگ کی رونق اور آب و تاب بڑھانا۔ جلا کرنا۔ صیقل کرنا۔ (ذوق) ؎
حسنِ گل مہتاب نے جوشِ گل سیراب نے
کیا باغ میں چمکا دیا نورِ سحر رنگ شفق

رنگ چمکنا - ۱ نکھرنا۔ رنگ کی آب و تاب بڑھ جانا ۲ شہرت زیادہ ہونا۔ عزت زیادہ ہونا (آتش) ؎

رنگ چمکا اِس قدر اِس قاتلِ احباب کا
چند آخر کو نکلنا ہو گیا مہتاب کا

رنگ چوکھا آنا۔ گہرا رنگ آنا۔

رنگ چونا۔ رنگ ٹپکنا۔

رنگ چھا جانا۔ رنگ کا کسی مقام پر محیط ہو جانا (ذوق) ؎
گلشن میں گویا چھا گیا نورِ سحر رنگ شفق

رنگ چھچھا ہونا۔ رنگ شوخ ہونا (آتش) ؎
ہزار بچۂ مرجاں کا چھچھا ہو رنگ
وہ دل رُبائی دستِ حنائی مشکل ہے

رنگ چھڑکنا۔ رنگ کے چھینٹے دینا۔

رنگ دار۔ (ف) صفت۔ رنگین۔

رنگ دکھانا۔ ۱ کیفیت دکھانا۔ لطف دکھانا۔ حالت دکھانا۔ (ناسخ) ؎
دکھلاتی ہے چمن میں جو فصلِ بہار رنگ
وحشت یہ مجھ سے کہتی ہے صحرا کے خار رنگ
۲ طرز دکھانا۔ (آتش) ؎
اِک بیٹے سے قد کا ہے زمیں نقش جو بیٹھا
دل رنگ دکھاتا ہے عقیقِ شجری کا
۳ اثر ظاہر کرنا۔ (بحر) ؎
دورۂ آخر میں کیفیت نہیں
رنگ کیا دکھلائے تلچھٹ دیکھیے

رنگ دگرگوں کرنا۔ خراب کیفیت پیدا کرنا۔

رنگ دگرگوں ہونا۔ خراب حالت ہونا۔ بُری کیفیت ہونا (شعور) ؎
شاید پیام آیا گلزار میں خزاں کا
کچھ رنگ ہے دگرگوں گل چین و باغباں کا

رنگ دیکھنا۔ کیفیت یا حالت کا مشاہدہ کرنا۔ (ذوق) ؎
کیا کیا دکھانا رنگ ہم نے اے ذوق
یوں بھی دیکھا جہاں کو وُوں بھی دیکھا

۴ سیر دیکھنا۔ بہار دیکھنا ۵ نتیجے پر نظر ڈالنا ۶ ہوا دیکھنا رُخ دیکھنا۔ (فقرہ) جدھر کا رنگ دیکھا اُدھر ڈھل گئے ۷ حال احوال یا اثر دیکھنا۔ جیسے دوا کا رنگ دیکھنا۔

رنگ دینا۔ ۱ رنگینی ظاہر کرنا۔ (ناسخ) ؎

تیرے آگے ابر میں پنجہ چھپائے آفتاب
اے پری کیا رنگ دیتی ہے حنا برسات کی

۲ لطف دینا۔ مزہ دینا (اسیر) ؎

جب تلک اُس گلِ عارض کے نہ باندھے مضموں
رنگ محفل میں کبھی اپنی غزل نے نہ دیا

۳ بات بنا دینا۔ جِلا کر دینا۔ (فقرہ) تم نے تو جو کہا تھا اُسی کو رنگ دے کر میں نے کہہ دیا۔

رنگ ڈالنا۔ پانی میں گھولا ہوا رنگ کسی پر ڈالنا۔

رنگ ڈھنگ۔ مذکر ۱ چال چلن۔ برتاؤ۔ عادت (فقرہ) پہلے رنگ ڈھنگ لڑکے کا دیکھ لو پھر نسبت کرنا ۲ حالت۔ کیفیت۔ (شیفتہ) ؎

جب سے عطا ہوا ہمیں خلعت حیات کا
کچھ اور رنگ ڈھنگ ہوا کائنات کا

رنگ ڈھنگ ملنا۔ انداز اور وضع کا مشابہ ہونا کسی سے۔ (داغ) ؎

ملتے ہیں کچھ کچھ اُس بت کمسن کے رنگ ڈھنگ
آتا ہے پیار اِس دلِ ناکردہ کار پر

رنگ رچانا۔ ۱ شادی رچانا۔ کسی خوشی کی تقریب کا سامان مہیا کرنا ۲ رنگین بنانا۔

رنگ رچنا۔ رنگ کا بخوبی اثر کر جانا۔ رنگت بیٹھنا (سودا) ؎

ڈوبا ہے شفق بیچ صنم پنجۂ خورشید
یا مہندی کا ہاتھوں میں ترے رنگ رچا ہے

رنگ رَسیا۔ (ھ) صفت۔ رنگیلا۔ عیاش۔

رنگ رلیاں۔ مؤنث۔ ہنسی۔ چُہل۔ عیش و نشاط۔ مزہ۔ لطف۔ (ظفر) ؎

خون سے پھر اُن کے رنگیں ہم نے گلیاں دیکھیاں (دیکھیں)
رنگ محلوں میں جنھوں نے رنگ رلیاں دیکھیاں (دیکھیں)

رنگ رنگ کا۔ طرح طرح کا۔ مختلف رنگ کا۔ مختلف وضع کا۔ (منیر) ؎

محفل میں شمع کان میں موتی چمن میں پھول
جلوہ دکھا رہا ہے وہ بت رنگ رنگ کا

رنگ رنگنا۔ کسی رنگ میں کپڑا رنگین کرنا۔ مثال کے لیے دیکھو رنگریز۔

رنگ روپ۔ رنگ روغن۔ مذکر ۱ چمک دمک (بحر) ؎

خدا کے فضل سے تم پر وہ رنگ روغن ہے
بدن پہ آج کو ہوتے جو دل پھسل جائے

(شرف) ؎

گلشنوں میں یہ رنگ و روپ کہاں
لاجواب اے نگار کیا کہنا

۲ چہرا مہرا۔

رنگ و روپ پانا۔ صورت دار ہونا۔ خوش وضع ہونا (فقرہ) تم نے خوب رنگ روپ پایا ہے

رنگ روپ نکالنا۔ بہار پر آنا۔ چمک دمک باہم پہونچانا۔

رنگ روپ نکلنا۔ رنگ روغن نکلنا۔ لازم

رنگریز (بروزن پرہیز) کپڑے رنگنے والا (آتش) ؎

مضموں بندھے ہیں بوقلموں روے یار کے
رنگریز بن کے فکر نے رنگے ہزار رنگ

اہل ایران اس جگہ رنگ رز بغیر تحتانی بولتے ہیں۔ یہ رز رزیدن کا اسم فاعل سماعی ہے۔ جس کے معنے رنگنا۔ رنگریز کو فارسی سمجھنا غلط ہے۔ کیونکہ ریختن کے معانی پھینکنا گرانا ہیں رنگنا نہیں ہیں۔ (تحفۃ الاحرار جامی) ؎

رنگرز باغ توئی باغ ما
کارگر صنعت صباغ ما

رنگ زرد ہونا۔ رنگ پیلا پڑ جانا۔ بیماری خوف یا

شرم سے یہ حالت ہوتی ہے (ناسخ) ؎

تیرے دانتوں کو جو دیکھا ہوگئے ہیرے سفید
زرد اے کانِ ملاحت رنگ ہے پکھراج کا

رنگ ساز۔ (ف۔ مصوّر۔ نقاش) مذکر۔ میز۔ کواڑ۔ کرسی وغیرہ پر رنگ کرنے والا۔

رنگ سرخ و سفید ہونا۔ چہرے کا رنگ گلاب کی طرح سرخی اور سفیدی مائل ہونا۔ (ناسخ) ؎

ہونٹ اودے سبز خط آنکھیں سیاہ
چہرے کا سرخ و سفید اے یار رنگ

رنگ سرخ ہونا۔ گلابی رنگ ہونا۔ (آتش) ؎

لکھا جو ہے جواب خط شوق یار نے
قاصد کا مثلِ رقعۂ شادی ہے رنگ سرخ

غصہ یا خوشی کی حالت میں چہرے کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔

رنگ سفید پڑنا۔ چہرے کی سرخی جاتی رہنا۔ فکر سے ہو یا خوف یا تھکاوٹ سے یا کسی صدمہ اور تکلیف سے (امانت) ؎

دو قدم فرطِ نزاکت سے نہیں چل سکتا
رنگ ہو جاتا ہے اُس کا دمِ رفتار سفید

رنگ سفید کرنا۔ رنگ کاٹ دینا۔ (ناسخ) ؎

ہوئے رونق سے مرے دیدۂ بیدار سفید
بلکہ اشکوں نے کیا رنگ شبِ تار سفید

رنگ سفید ہونا۔ چہرے کی سرخی جاتی رہنا۔

رنگ شکستہ۔ (ف) اُڑا ہوا رنگ۔ منہ پر جب ہوائیاں اُڑنے لگتی ہیں۔ اُس سے رنگ شکستہ مراد لیتے ہیں۔ **رنگ شوخ ہونا۔** رنگ کا گہرا اور چمکدار ہونا۔

رنگ فق ہونا۔ کسی صدمہ یا خوف یا حیرت یا شرم سے چہرے کا رنگ متغیر ہو جانا۔ (رشک) ؎

دیکھے اگر یہ رنگ سخن فق ہو رنگ گل
بُلبُل اگر سنے مرے اشعار چپ رہے

بیشتر اس جگہ "رنگ فق سے ہونا" بھی تھا۔ اب عوام کی زبان ہے (امیر) ؎

رنگ رُخ کفار ہو گیا فق ہے۔
ایک ضرب میں باطل کو جلا کر دیا حق نے

رنگ کاٹنا۔ کھار یا ترشی سے رنگ اُڑانا۔

رنگ کٹنا۔ رنگ اُڑنا۔ رنگ زائل ہونا۔ ترشی سے رنگین کپڑے کی رنگت زائل ہونا۔ (بحر) ؎

سلاخ باندھ کے اتنا ترش نہ ہو دیکھو
کٹے کہیں نہ کھٹائی سے بانکپن کا رنگ

۲ شرم یا خجالت سے رنگ کا متغیر ہونا۔ (ناسخ) ؎

ہوتے ہیں تیرے آگے گل سُرخ یاسمن
کٹتا ہے مارے شرم کے بے اختیار رنگ

۳ (چوسر بازوں کی اصطلاح) گوٹ کا مارا جانا۔ (ناسخ) ؎

رنگ تو کیا کٹ گئے ہیں دیکھنے والوں کے سر
تیغ سی ہے چال اس محبوب چوسر باز کی

رنگ کچا ہونا۔ رنگ کا ناپائدار ہونا۔ رنگ کا اڑ جانا (برق) ؎

مہر تاباں ماہِ تاباں ہو گیا تیرے حضور
رنگ کچا دھوپ سے اے مہرِ انور ہو گیا

رنگ کرنا۔ رنگ چڑھانا۔ رنگ بھرنا۔ رنگنا ۲ خوشی ہوتا۔

رنگ کندن ہو جانا۔ رنگ سُنہرا ہو جانا۔ (بحر) ؎

دھوپ میں جب یار نکلا رنگ کُندن ہو گیا
جب عرق آیا اُسے روغن کھنچا اکسیر کا

رنگ کھُلنا ۱ کسی چیز پر یا چہرے پر رنگ کا موزوں اور نمایاں ہونا۔ رنگ کا زیب دینا۔ (صبا) ؎

کہتے ہیں لوگ غنچۂ مژگاں کی پھبتیاں
کھلتا دستِ یار میں کتنا حنا کا رنگ

۲ سیاہی مائل رنگ کا سفیدی مائل ہونا۔ ضعف یا نزاکت یا کسی دوا کے استعمال سے یا جوش جوانی سے (غالب) ؎

ہو کے عاشق وہ پری رُخ اور نازک بن گیا
رنگ کھُلتا جائے ہے جتنا کہ اڑتا جائے ہے۔

رنگ کھیلنا۔ آپس میں ایک دوسرے پر رنگ ڈالنا (سحر) ؎

رندو چلو اُبھار کے زاہد کو بے چلیں
نوروز میں وہ کھیل رہے ہیں گلی میں رنگ

رنگ لانا۔ رنگ پکڑنا۔ رنگین ہونا۔ اچھا دکھائی دینا (ناسخ) ؎

جس دن سے ہے گلال اُڑانے کا تجھ کو شوق
تیرے شہید ناز کا لایا غبار رنگ

۲ نئیں لانا۔ جھگڑا کرنا۔ تکرار کرنا۔ (ظفر) ؎

لگاوٹ سے لگاتا ہے حنا غیر اُن کے ہاتھوں پر
وہ مجھ سے رنگ کیوں لاتے ہیں میں نے کیا لگا رکھا

۳ بدی کرنا۔ بُرائی کرنا۔ (داغ) ؎

اسیری دلِ آشفتہ رنگ لا کے رہی
تمام طرّۂ طرار تار تار کیا

۴ تماشا دکھانا۔ اثر دکھانا۔ مزہ چکھانا۔ (غالب) ؎

مُفت کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں
رنگ لائے گی ہماری فاقہ مستی ایک دن

۵ مختلف وضع سے اپنے تئیں ظاہر کرنا۔ (امیر) ؎

دیکھ صحرا میں سماں لالۂ صحرائی کا
رنگ لایا ہے لہو یہ ترے سودائی کا

۶ خبثِ باطن ظاہر کرنا۔ شورش برپا کرنا۔ فساد پر آمادہ ہونا۔ (میر) ؎

اشک پر سُرخی ابھی سے ہے تو اگ ہمنشیں
رنگ لاوے گی یہ کیسے دیدۂ تر دیکھئے

مکر پھیلانا۔ فریب کرنا۔ (شوق) ؎

اب یہاں کوئی جال پھیلاؤ
رنگ کچھ اس سے اور بھی لاؤ

رنگ لینا۔ رنگنا ۲ کسی کو اپنے ڈھنگ پر بنا لینا۔

رنگ مارنا۔ نرد مارنا۔ جیتنا۔ بازی لے جانا۔ (آبرو) ؎

کھیلی تھی رات چوسر گویا ہوا تھا پیارا
ہارے رقیب سارے ہم نے ہی رنگ مارا

رنگ ماند ہونا۔ رنگ پھیکا ہونا۔

رنگ مٹانا۔ روپ کھونا۔ (بحر) ؎

ملا ہوا ہے تعصب کا چہروں پر روغن
مٹا سکا نہ کوئی شیخ و برہمن کا رنگ

رنگ مٹنا۔ ۱ کسی چیز کے رنگ کا بے رونق ہو جانا۔ ۲ (کنایۃً) اثر جاتا رہنا۔ وقعت جاتی رہنا۔

رنگ مٹی ہونا۔ آب و تاب نہ رہنا۔

رنگ محل۔ مذکر۔ وہ مکان جس میں بادشاہ یا اُمرا عیش مناتے ہیں۔ (سحر) ؎

وہ رند ہوں میں دختر رز گھر میں پڑی ہے
دل شیش محل ہے تو اسی رنگ محل کا

رنگ نما طرز ملنا۔ رنگت کا مشابہ ہونا۔

رنگ میں بھنگ: خوشی میں بے لطفی۔

رنگ میں ڈوبنا۔ ۱ رنگ میں شرابور ہونا۔ عیش و نشاط کا جوش ہونا ۲ کسی کے طرز پر ہونا۔ (سحر) ؎

مرشد کامل ہے فن عشق میں سب سے بے نظیر
جو ہے اُس کے رنگ میں ڈوبا ہے قیصر باغ میں

رنگنا۔ (ف)۔ بروزن فعلن و فاعلن۔ جب اُس کے مشتقات میں کاف ساکن ہو تو دونوں طرح بولنا اور نظم کرنا درست ہے (ناسخ) ؎

میرے تنِ زار سے ہو زنار
رنگ لے جو وہ طفل برہمن زرد

اور کاف متحرک ہو تو بروزن فعلن ہی بولنا صحیح ہے یعنے نون کا محافظ رکھنا واجب ہے) ۱ رنگ چڑھانا۔ رنگین کرنا کسی چیز کو ۲ بجا نہ آبنانا۔ جیسے تم بات خوب رنگتے ہو (آتش) ؎

رنگریزین کے فکر نے رنگے ہزار رنگ

اس میں رنگے کا لفظ بسبب اظہار نون کے خلاف محاورہ سمجھا جاتا ہے۔

رنگ نکالنا: خوش نما ہو جانا۔ خوش نما ہو جانا۔ خوبصورت

ہوجانا۔ جوانی پر خوب رنگ نکلا (ناسخ) ؎

تمھارے چہرۂ تاباں نے یہ نکالا رنگ
کہ آفتاب ہے زرد اور ماہتاب سفید

۲ طرز نکالنا ۳ کسی دوسری چیز سے رنگ پیدا کرنا۔ (آتش) ؎

کالی ہوئی شوخی سے ترے ہاتھ کی مہندی
یہ رنگ نیا پنجۂ مرجاں سے نکالا

رنگ نکلنا ۱ کسی چیز میں رنگ جھلکنا۔ نمایاں ہونا ۲ نکھرنا (شرف) ؎

یارب وہ برق طور بھلاوے کلیم کو
ایسا جگر جگر کرے اُس کا نکل کے رنگ

رنگ نکھرنا۔ رنگ کا صاف ہونا۔ (منیر) ؎

رنگ نکھرا جوبن اُمنگا فتنے برپا ہو چلے
قابل تعظیم ہے اُٹھتی جوانی آپ کی۔

رنگوانا۔ رنگنا کا متعدی المتعدی۔ (ناسخ) ؎

تری تیغ ادا سے گُل ہوئے قتل
کپڑے رنگوائیں باغبان سیاہ

رنگوائی۔ مونث۔ رنگائی

رنگ و بود۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) کروفر۔ شان و شوکت رونق (امیر) ؎

پھُول اے بلبل نہ پھولوں پہ دو روزہ ہے بہار
ایک جھونکے میں ہوا سب رنگ و بو ہو جائے گا

رنگ و روغن۔ مذکر۔ رنگینی اور چمک کسی ایسی شے کی جس میں دہنیت ہو (آتش) ؎

حقیقت ہم سے پوچھے کوئی اِس عشق مجازی کی
بہت دیکھا ہے تصویر گُل کے رنگ و روغن کو۔

رنگ ہونا۔ انداز ہونا۔ طرز ہونا (صبا) ؎

یہ رنگ ہوگا حشر کو مشتاق یار کا
جیسے کہ عید کو رُخِ روزہ دار سُرخ

رنگ ہے۔ کیا کہنا کی جگہ تعریف کرنے کے لیے بولتے ہیں۔ (جادۂ تسخیر) نوشاہ کے جوڑا پہنتے ہی رنگین مزاج پکارے رنگ ہے نوروز کی عید ہے۔

رنگت۔ مونث ۱ چہرے کا رنگ۔ کپڑے کے اوپر کا رنگ ۲ روپ ۳ حالت۔ کیفیت (ناسخ) ؎

ہے یہی رنگت حنا بستہ پائے جاناں کی اگر
پنجۂ مرجاں ہر اک نقش قدم ہو جائے گا۔

رنگت اُتارنا۔ رنگت کی نقل کرنا۔ (رشک) ؎

مردم دیدۂ عاشق میں عجب صورت گر
نظر آئی تری صورت کو اتاری رنگت

رنگت آنا۔ رنگ پکڑنا۔ رنگ چڑھنا۔

رنگت اُڑجانا۔ رنگ اُڑجانا

رنگت بدلنا۔ رنگ بدلنا۔ رنگت پھوٹ نکلنا۔ رنگ پھوٹ نکلنا (ناسخ)

پھوٹ نکلی ہے سویدا کی جو رنگت اے صنم
صاف آتا ہے نظر بایاں ترا پہلو سیاہ

رنگت چھوٹنا۔ رنگ اُڑنا (منیر) ؎

سیکڑوں شوب پڑیں تب بھی نہ چھوٹے رنگت

رنگت سفید ہونا۔ رنگ سفید ہونا ۱ چہرے کا رنگ سفید ہونا پریشانی اور اضطراب سے۔ (رشک) ؎

کوہکن سن کے ترا رونا تو ہو رنگت سفید
نوح کا طوفاں ابھی آجائے جو ئے شیر ہیں

رنگت شوخ ہونا۔ رنگ شوخ ہونا۔

رنگت غیر ہونا۔ شرم یا ندامت سے چہرے کا رنگ بدل جانا ؎

یار تیری زلف کی تعریف سن کر بحر سے
غیر رنگت ہوگئی کافور عنبر ہوگیا

رنگت کھلنا۔ چہرے کے رنگ کا بارونق ہو جانا۔ (داغ)

مہتاب پر گمان ہوا آفتاب کا
رنگت جو تیری نشے میں اے مہ لقا کھلی

رنگت لانا۔ رنگ ظاہر کرنا (رشک) ؎

اے گل تازہ اگر ڈالے تو کانٹوں کا اچار
شیشۂ گل سے ابھی لائے ہماری رنگت

رنگت نکالنا۔ متعدی۔ رنگت نکلنا۔ چہرے کا رنگ نمایاں ہونا۔ (داغ) ؎
خوشی میں ہم نے یہ شوخی کہیں نہیں دیکھی
دمِ عتاب جو رنگت تری نکلتی ہے

رُنگروٹ۔ (انگ۔ ری کروٹ۔ بکسر اول و سکون دوم معروف وضم سوم و چہارم و سکون پنجم معروف) مذکر۔ نیا سپاہی نیا بھرتی کیا ہوا۔

رُنگُن۔ (ھ) مذکر۔ سبز پتے کا عرق

رنگیلا۔ (بروزن بحیلا) صفت مذکر۔ بانکا۔ چھیل چھبیلا۔

رنگیلی۔ صفت مونث۔

رنگین۔ (ف۔ رنگ کیا ہوا۔ خوب۔ خوش آئند) صفت ۱ رنگ دار ۲ رنگیلا ۳ خوش طبع۔ زندہ دل۔ جیسے رنگین مزاج ۴ آراستہ ۵ رنگ برنگ گوناگوں ۶ سوہا۔ سرخ ۷ دل پسند خوش آئند۔ جیسے رنگین غزل۔ رنگین عبارت

رنگین ادا۔ (ف) صفت۔ طرح دار۔

رنگین زباں۔ (ف) صفت۔ شوخ زبان۔

رنگین سخنی؛ (ف) مونث خوش بیانی۔

رنگین مزاج۔ (ف) صفت۔ خوش طبع۔ ہنس مکھ۔ زندہ دل

رنگینی۔ (ف) مونث۔ رنگین ہونا۔ کلام میں شوخی ہونا

رنگینیٔ سخن۔ مونث۔ کلام کا رنگین ہونا۔

رنگینیت۔ (عم) مونث۔ یہ لفظ غلط ہے صحیح رنگینی ہے۔

رُو۔ سدھا سے امر کا صیغہ۔

رُوانسا ہوجانا۔ ناراض ہوجانا۔ (فقرہ) تم ہنسی مذاق میں روٹھتے ہو روانسے ہوجاتے ہو۔

رو بیٹھنا۔ ناامید ہونا۔ بیٹھنا۔ ناامید ہونا۔ کھو بیٹھنا۔ ضائع کر دینا۔ (مومن) ؎
کہیں دل کو بھی تو نہ کھو بیٹھے
کہیں آنکھوں کو یوں نہ رو بیٹھے

رو پڑنا۔ رونے لگنا۔ (فقرہ) میں نے حال پوچھا تو منھ سے کچھ نہ کہا اور رو پڑا۔

رو پیٹ کر بیٹھ جانا۔ صبر کر لینا (انشا) ؎
کہاں صبر و تحمل آہ ننگ و نام کیا شے ہے
میاں رو پیٹ کر ان سب کو ہم اک بار بیٹھے ہیں

روتی پیشانی۔ روتی صورت (رضا) ؎
ہر گھڑی روئیں کیوں نہ قسمت کو
پائی ہے ہم نے روتی پیشانی

روتی صورت؛ (کنایۃً) وہ شخص جو ہر وقت اندوہگیں اور ملول رہتا ہو۔ (ناسخ) ؎
دیکھ لیتا ہوں میں اپنی روتی صورت دشت میں
جا بجا اشکوں کا تھالا ہے سفر میں آئینہ

روتی صورت بنانا۔ ایسی صورت بنانا جس سے یہ ثابت ہو کہ عنقریب رویا چاہتا ہے۔

روتے پھرنا۔ فریاد کرنا۔ کہتے پھرنا (رضا)
روتے پھرتے ہیں سب سے بیرا دکھ
غیر بھی کتنے بے محبت ہیں

روتے روتے آنکھیں لال ہونا۔ زیادہ رونے سے آنکھیں سرخ ہوجاتی ہیں ؎
نہ کیوں کر روتے روتے لال ہوجائیں مری آنکھیں
شب فرقت میں اے ناسخ خیال روئے گلگوں ہے

روتے کیوں ہو کہا صورت ہی ایسی ہے۔ مثل اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو ہر وقت روتی صورت بنائے رہے۔ (ذوق) ؎
دکھانے کو نہیں ہم مضطرب حالت ہی ایسی ہے
مثل ہے رو رہے ہو کیوں کہا صورت ہی ایسی ہے

روتے ہی جنم گزرا۔ تمام عمر روتے کٹ گئی۔ (شوق قدوائی)
گل ہو کے میں کیا ہنستا ایسا نہ تھا غم میرا
شبنم کی طرح گزرا ہے روتے ہی جنم میرا

رو دینا۔ رونا۔ عاجز ہونا۔ دب جانا۔ ہمت ہار جانا۔ اپنی دفعہ بگڑنے لگنا۔ خفا ہونے لگنا۔ ہار ماننا۔ برداشت نہ کر سکنا۔

احوال گریہ سُن کے مرے یار نے کہا
اے لوا بھی سے عشق میں اُس نے تو رو دیا

رو ڈالنا۔ آنسو بہا دینا۔

رو رو کے۔ نہایت دقت سے بمشکل

رو رو کے کاٹنا۔ مصیبت کے ساتھ گزارنا۔ بمشکل اوقات بسر کرنا (فقرہ) قید کا زمانہ رو رو کر کاٹا۔

رو کے دل خالی کرنا۔ رو کر دل کی بھڑاس نکالنا۔ (امیر)

کثرت رنج سے رو رو کے نہ کر دل خالی
یہ بھرا گھر نہ اُجاڑ اس کو بسا رہنے دے

رو کر اُٹھنا۔ رو کے اُٹھنا۔ نہایت رنج و یاس میں رو دینا اور راتھ کھڑے ہونا۔ (ناسخ) ؎

طرز گل اس باغ میں ہے اور شبنم ہے عجیب
ہنس کے جو بیٹھا تری محفل میں وہ رو کر اُٹھا

(آتش) ؎

حالت نزع میں صورت کوئی بچنے کی نہیں
اُٹھ گیا رو کے جو آیا ترے بیمار کے پاس

رونا دھونا۔ رونا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

(فقرہ) ماں باپ دُلھن کے آخر کار
بیٹھے رو دھو کے چار و ناچار

(فقرہ) نسیمہ رو دھو چکی تو اُٹھ کر پھوپھی کے قدموں پر گر پڑی

رَو۔ (ف۔ بالفتح) ۱ راہ۔ روش ۲ (مرکبات میں) رَوندہ۔ (چلنے والا) جیسے راہرو۔ گرم رَو۔ تیز رَو۔ سبک رَو ۳ مونث ۱ پانی کا بہاؤ۔ دھارا۔ (ظفر) ؎

لاکھ تم منع کرو جب کہ یہ بھر آئے گا دل
ناصحو آنسوؤں کی چشم میں رَو ہو دے گی

۲ جوش۔ ولولہ (فقرہ) آپ اپنی رَو میں کسی کی نہیں سنتے ۳ بھیڑ۔ انبوہ۔ جیسے آدمیوں کی رَو ۴ دُھن۔ خیال۔ راہ چلنے کا خیال ہو یا کسی مضمون کا خیال ۔

رُو۔ روئے۔ (ف) مذکر ۱ مُنھ (برق) ؎

خار خار غم سے روئے شادمانی پھر گیا
تو جو مجھ سے اے بہار زندگانی پھر گیا

(مجازاً) بمعنے رُخسار۔ جیسے ماہ رو ۲ مونث۔ سبب۔ وجہ باعث۔ بنیاد۔ (فقرہ) اس دستاویز کی رُو سے تمہارا بیان غلط ہے ۳ ابرہ۔ آگا۔ اس کپڑے کی رو پُشت یکساں ہے ۴ (کنایۃً) سطح۔ بساط۔ تختہ۔ جیسے روئے زمین ۵ توجہ۔ میلان (رشک) ؎

جو تری زلف کو ہے روئے عداوت مجھ سے
کوئی کافر نہیں کرتا یہ مسلمان کے ساتھ

رُو براہ (ف۔ آمادہ) صفت۔ اصلاح کیا ہوا۔ درست

رُو برُو۔ (ف) مقابل۔ سامنے۔ آگے۔ (آنا۔ کرنا۔ لانا۔ ہونا کے ساتھ)

رُو بصحت۔ (ف) صفت۔ صحت کی طرف مائل۔ (بحر) ؎

رو بصحت ابھی ہو جاؤں جو وہ منھ دکھلائے
دل میں فرقت کی ہے دھڑکن خفقاں کچھ بھی نہیں

رُو بقفا۔ (ف) صفت۔ سر جھکائے ہوئے (شرف) ؎

اس قدر تجھ سے ہے محجوب گنہگار ترا
عذر خواہی کے لیے رو بقفا حاضر ہے

رُو بہوا۔ ہوا کی طرف۔ ہوا کی سمت

رُو پاک۔ (ف) مذکر۔ رومال۔

رُو پوش (ف) مُنھ چھپائے ہوئے۔ مخفی۔ پوشیدہ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

رُو پوشی۔ (ف) مونث۔ مُنھ چھپانا۔ غائب رہنا۔

رُو داد۔ رو بداد (ف) مونث ۱ ماجرا۔ احوال۔ کیفیت۔ سرگزشت۔ (شرف) ؎

سر پھوڑنے کو ہم تھے جو فرہاد نے پھوڑا
روداد ہماری ہوئی روداد کسی کی

۲ (اُردو) عدالت کی کارروائی

رُو دار۔ صفت وجیہ۔ شکیل۔

رُو داری۔ (ف۔ کسی کی موجودگی کی شرم، مونث وجاہت لحاظ۔ پاس

(محن الملک)

اُس کی روداداری سے اللہ نے بخشا ہم کو

ہے شفاعت کی سند خط شفیعا ہم کو

رُودررو۔ (دہلی) مُنھ پر۔ علانیہ کسی کے روبرو۔

رُورعایت۔ مونث۔ طرف داری۔ لحاظ۔ (فقرہ) انصاف کرتے ہیں۔ رو رعایت نہیں کی جاتی ہے۔

رُوسفید۔ (ف) صفت۔ گورے چہرے کا۔ (قدر)

ظاہر میں رُو سفید ہوں باطن میں تیرہ دل

باہر تمام دن ہے تو اندر تمام رات

روسیاہ۔ روسیہ۔ (ف) صفت کالے مُنھ کا۔ (کنایۃً) گنہگار۔ ذلیل۔ کمبخت۔ (جلال)

احسان خوف پُرسشِ روزِ جزا کے ہیں

رنگت سفید ہوگئی مجھ رُو سیاہ کی

۲ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے (میر)

آبلے جیسے ستارے ہیں مرے دل کے بیچ

بس نہیں چرخِ سیہ رو سے رہا ہوں میں جل

۳ آفتاب کی صفت میں بھی مستعمل ہے (میر)

شامِ شبِ وصال ہوئی یاں کہ اُس طرف

ہونے لگا طلوع ہی خورشید روسیاہ

روسیاہی (ف) مونث۔ (کنایۃً) ذلت رسوائی۔ بدنامی۔ (ناسخ)

غم نہیں گر روسیاہی ہو خدا کے سامنے

سُرخ رو ہوں اُس بُتِ ناآشنا کے سامنے

روشناس۔ (ف) صفت جان پہچان۔ واقف کار۔ (تعشق)

شادی ہے آگیا جو کبھی کوئی روشناس

دن کٹ گیا تو شب کو بڑھا اور بھی ہراس

روشناسی۔ (ف) مونث۔ واقف کاری۔ صاحب سلامت۔

رُوکار۔ مونث۔ اگلا حصہ۔ سامنے کا۔ حصہ (فقرہ) کوٹھی کی روکار بہت اچھی ہے۔

رُوکش (ف) صفت۔ مُقابل حریف۔ (داغ)

رُوکش اُس کا کیا گلِ فردوس

وہ نزاکت وہ رنگ وہ بو ہی نہیں

رُوگرداں۔ (ف۔ اعراض کرنے والا) مذکر۔ ۱ بے دماغ ۲ کپڑا جس کا رُو اور پُشت یکساں ہو ۳ مُنھ پھیرنے والا ناراض۔ ناخوش۔ منحرف۔ (اشرف)

رُعب روئے آتشیں سے جب یہ رُوگرداں ہوا

نور تیرا ہوگیا پشت و پناہ آفتاب

روگرداں کرنا۔ رُخ پلٹنا۔ نیچے کا رُخ اُوپر کرنا۔ اُلٹ دینا پلٹ دینا۔

رُوگردانی۔ (ف) مونث۔ مُنھ پھیرنا۔ انحراف کرنا۔

روئے زمین۔ زمین کی سطح (ذوق)

وہ ہیں میں گیسوئے موجِ محیطِ اعظم دحشت

کہ ہے گھیرے ہوئے روئے زمیں کو پیچ و خم میرا

روئے سخن۔ (ف) مذکر۔ خطاب۔ اشارہ۔ (غالب)

روئے سخن کسی کی طرف ہو تو روسیاہ

کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے

روئے کتابی۔ (ف) مذکر۔ کسی قدر لانبا چہرہ۔ (شعور)

خال و خط نے کر دیا روئے کتابی کو صحیح

شک نہیں رہتا ہے باقی نقطہ اعراب سے

رُومال۔ (ف۔ میں دستمال، رُوپاک) مذکر۔ ۱ منھ پونچھنے کا کپڑا ۲ وہ شالی اُونی یا سوتی کپڑا جو تکونا اوڑھا جاتا ہے۔ (صبا)

دولت فقر ہوئے منعم اگر مل ہو۔

فخر کیا ہے جو دو شالہ ہو اگر رومال ہوا

۳ دیکھو تلوار کا رومال۔

رومال اوڑھنا۔ شالی رومال کا کاندھے یا سر پر ڈالنا (منیر)

جلالت قدر کی حاصل ہوئی رومال جب اوڑھا

نہیں ہے اُس کی جالی نقش ہے اس میں جلالی کا

رومال پر رومال بھگونا۔ (کنایۃً) اس قدر رونا کہ رُومال تر ہو جائیں۔

رومال جھلنا۔ کھیاں اُڑانے یا ہوا دینے کے لیے رومال

ہلانا۔ (بحر) ؎

سرِ محفل ارشاد ہوتا ہے مجھ کو
تو بیٹھا ہے رومال جھلتا نہیں ہے

رُومال سے رومال بدل جانا۔ بھائی چارہ کرتے ہیں تو رومال بدل لیتے ہیں۔ (کنایتہً) گاڑھی دوستی ہو جانا۔ (رشک) ؎

درویشوں سے نفرت نہ کرو اوڑھ کے رومال
ایسا نہ ہو رومال سے رومال بدل جائے

رُومال ہونا۔ (کنایتہً) خلعت میں رومال عطا ہونا۔ (آتش)

جب قتل کیا ہے کسی عاشق کو تو واں
جلاد کی تلوار کو رومال ہوا ہے

رومالی۔ مونث۔ اوڑھنی۔ لڑکیوں کے اوڑھنے کا دوپٹا ۲ میانی کا کپڑا ۳ وہ تین گوشوں کا کپڑا۔ جو پہلوان ورزش کرتے وقت باندھ لیتے ہیں ۴ گلوبند ۵ وہ رومال جو عورتیں سر سے باندھ لیتی ہیں ۶ ایک قسم کا کبوتر ۷ مگدر کی ایک قسم کی ورزش۔

رومالی سوئیاں۔ جو بہت باریک ہوتی ہیں۔

رُونمائی۔ (ف۔ میں رونما ہے) (اردو) مونث ۱ وہ نقدی جو خاوند کے رشتہ دار دلہن کا منھ دیکھ کر دیتے ہیں۔ (دینا کے ساتھ) (شور) ؎

ہو تری شادی میں جس دم آرسی مصحف رسم کی
رونمائی دے تجھے تصویرِ پشتِ آئینہ

۲ نذر۔ منھ دکھائی (جلال) ؎

وہ تم کو وصل میں کیا رونمائی میں دینا
کہ جس کے دل سے اِک ارمان تک نکل نہ سکا

رُونمائی لینا۔ منھ دکھائی لینا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

اللہ رے حسن کی صفائی
لی مہر سے اُس نے رونمائی

روئش ببیں وحال مپرس۔ (ف) صورت سے حال ظاہر ہے ۲ صورت سوال کی جگہ مستعمل ہے۔ (رشک)

روئش ببیں وحال مپرس اپنی ہے مثل
ہوتا ہے آدمی دم فرطِ محن سفید

رواہ۔ (ھ۔ بروزن صفا) مذکر ۱ سوجی ۲ بارود کا دانہ ۳ سونے یا چاندی کا ذرہ ۴ ریت کا ذرہ ۵ مصری یا گھی وغیرہ کا دانہ ۶ چھرا جو پازیب میں آواز کے واسطے ڈالتے ہیں۔

رَوے دار۔ صفت دانہ دار ختہ۔

روا۔ (ف۔ بروزن ہوا) ۱ جائز۔ مُباح۔ (جاننا۔ سمجھنا۔ رکھنا کرنا کے ساتھ) ۲ (مرکبات میں) پورا کرنے والا۔ جیسے حاجت روا ۳ جاری کرنے والا۔ نافذ کرنے والا۔ جیسے فرماں روا۔

روا دار۔ (ف) صفت۔ کسی فعل کا مباح اور جائز رکھنے والا

روا داری۔ مونث۔ کسی فعل کا رعایت سے جائز رکھنا۔

روا ہونا۔ کام چلنا۔ کام کا درست ہونا۔ مثال کے لیے دیکھو رکنا میں غالب کا شعر۔

روائی (ف۔ بروزن ہوائی۔ مرکبات میں مستعمل ہے) پورا کرنا۔ جیسے حاجت روائی۔

رواج۔ (ع۔ بفتح اول۔ فارسی بکسر اول بولتے ہیں) مذکر۔ عام دستور۔ معمول۔ (پانا۔ پڑنا۔ دینا کے ساتھ) (سحر) ؎

سانپ سے اژدہا بنی چوٹی
پایا مُوباف نے رواج اچھا

رواجی۔ صفت۔ رسمی۔ معمولی۔

روا روی۔ (فارسی میں رَوارَو۔ تیز جانا چلبل) مونث۔ جلدی۔ بھاگا بھاگ (شاد) ؎

روا روی یہ ہے ہر موج بحرِ عالم میں
جو دم بھر آئے حباب و ذرا ٹھہر جانا

۲ سرسری۔

رُواسا۔ رُوَانسا۔ (نون غنّہ) صفت مذکر۔ رونے پر آمادہ۔ ناراض۔ رنجیدہ۔

رواق۔ (ع۔ بکسر اول و ضم اول) مذکر۔ مکان کا چھجا سائبان۔ محل۔ ایوان۔

رواں۔ (ھ) (عو) مذکر ۱ رونگٹا۔ باریک بال جو مسامات میں ہوتے ہیں ۲ چھوٹے چھوٹے ریشے جو پشمینے میں ہوتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

شلم صاف کے قریں ہے کمر

یا ہے محمل پہ رواں محمل کا

۳ ترکاری یا پھل کے اوپر کا باریک خار ۴ باریک بال جو طیور کے بچوں کے پروں سے پیشتر ظاہر ہوتے ہیں۔

رواں بدلنا جانور کا پرانے بال جھاڑ کر نئے بال نکالنا۔

رواں رواں۔ ہر ایک رونگٹا۔

رواں رواں کانپنا۔ نہایت خوف سے جسم کے ہر بال کا کانپنا۔ دیکھو رواں

رواں۔ (ف۔ بفتح اول ودوم۔ جاری۔ بہتا ہوا۔ نفس ناطقہ۔ جان۔ روح۔ یہ لفظ بضم اول بمعنے روح غلط ہے) صفت ۱ جاری چلنے والا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) جیسے آب رواں یا خنجر کا حلق پر رواں ہونا ۲ تیز جیسے تیغ رواں ۳ منجھا ہوا۔ مشق پر چڑھا ہوا۔ (داغ)

انکار رقیب سے بھی ہو گا

یہ فقرہ تمھیں رواں بہت ہے

۴ معنے کے بغیر کسی کتاب کا سبق۔ پڑھنا۔ بغیر ہجے لگائے پڑھنا ۵ موجودہ فی الحال۔ جیسے سال رواں

رواں پڑھنا۔ بغیر ہجے لگائے پڑھنا۔ بغیر معانی عبارت پڑھنا۔

رواں دواں۔ صفت دوڑ کر۔ خراب خستہ۔ (رشک)

اس کے گھر کا پتہ نہیں لگتا

پھر رہے ہیں رواں دواں قاصد

رواں دواں پھرنا۔ (ع) مارا مارا پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔

رواں کرنا ۱ جاری کرنا ۲ صاف کرنا۔ مشق کرنا ۳ تیز کرنا۔ باڑ رکھنا ۴ چلانا۔ پھیرنا (فقرہ) گردن پہ خنجر رواں کیا۔

رواں ہونا۔ لازم۔ روانسا۔ دیکھو رواسا

روانگی۔ مونث۔ بھیجنا۔ روانہ ہونا۔ ارسال۔ چالان

روانہ (ف رواں۔ جلد) جانے والا۔

روانہ کرنا۔ بھیجنا۔ رخصت کرنا۔ روانہ ہو چلنا۔ مرجانا۔ انتقال کرنا (فقرہ) منجیدہ نے آکر دیکھا تو بھائی کبھی کا رخصت ہو چکا تھا چیخ مار کر گر پڑی۔ روانہ ہونا۔ لازم۔ جانا۔

روانی۔ (ف۔ اصول موسیقی کی ایک قسم) مونث بہاؤ۔ تیزی۔ (ظفر) ؎

ظفر میں کیا کہوں عالم طبیعت کی روانی کا

(امیر) ؎

روانی سے چلتا نہیں حلق پر

تری چال خنجر بھی چلنے لگا

روایات۔ روایت کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث

روایت (ع۔ بکسر اول وفتح چہارم) مونث کسی کی بات نقل کرنا۔ سرگزشت۔ (اسیر) ؎

کہیں تم کو ہم حور یا روح سمجھیں

بہت مختلف ہے روایت تمھاری

روباہ۔ روبہ۔ (ف) مونث۔ لومڑی ۲ (کنایۃً) بزدل (انیس) ؎

روباہ طرح دینے سے کیا شیر ہوئے ہیں

روباہ بازی۔ (ف) مونث مکاری۔ فریب دہی۔ فطرت (بحر) ؎

مر گیا میں عاشق چشم آہوؤں کو دیکھ کر

مجھ سے کی روباہ بازی دشت وحشتناک نے

روبکار۔ (ف) سامنا) مذکر تحریری حکم پروانہ

روبکاری۔ مونث۔ مقدمہ کی پیشی۔ مقدمہ کی سماعت (غالب) ؎

دل و مژگاں کا جو مقدمہ تھا

آج پھر اُس کی روبکاری ہے

رُوبل۔ مذکر۔ روس کا ایک سکہ۔ جو امریکہ کے ڈالر کے برابر ہوتا ہے۔

رُوپ۔ (ہ) مذکر ۱ صورت۔ شکل بھیس۔ وضع۔ ڈھنگ ۲ حسن۔ آب وتاب۔ رونق ۳ جلوہ۔ تجلی ۴ وہ شخص جو مرغوب اور پسندیدہ ہو ۵ تصویر ۶ سوانگ ۷ چاندی۔ روپا کا مخفف ۸ ایک بات سے دوسری بات

کی طرف پلٹا کھاتا ۹ طرز (صبا) ؎

پیری میں جوانی کے یہ ہاتھ لگے گا
اک روپ پہ غافل نہیں رہنے کی سدا کا

روپ بدلنا۔ بھیس بدلنا۔ صورت بدلنا۔ (شاد) ؎

فلک ہر روز لاتا ہے نیا روپ
بدلتا ہے یہ کیا بہروپیا روپ

روپ بگاڑنا۔ بدصورت کرنا۔ بے رونق کرنا۔

روپ بنانا۔ روپ بھرنا۔ اپنی اصلی صورت کے خلاف دوسری شکل میں نمایاں ہونا۔ صورت اور وضع کا بدلنا (شاد) ؎

پتنگوں کو لگی بھبڑکی جو دل کی
ستی کا شمع محفل نے بھرا روپ

روپ پانا۔ صورت نظر آنا۔ مشاہدہ میں آنا وضع اور صورت کا۔

روپ پر ہونا۔ رونق پر ہونا۔ (صبا) ؎

روپ پر ہے یار کا باغ جوانی دیکھیے

روپ چھانا۔ حسن پر ہونا۔ آب وتاب ہونا۔ (شاد)

حسینوں کے جوبن پہ چھایا ہے روپ
نہ ایسا سنا ہے نہ دیکھا سوانگ

روپ دکھانا۔ صورت دکھانا۔

روپ رس۔ مذکر۔ (ہندی) چاندی کا کشتہ

روپ رکھنا۔ آب وتاب رکھنا۔

روپ لانا۔ مختلف وضع میں ظاہر ہونا۔

روپ نکالنا۔ نکھرنا۔ چمکنا۔ آب وتاب ظاہر کرنا۔ (بحر) ؎

باہر نکل کے روپ نکالا ہے آپ نے
پردے میں تو کچھ اور ہی عالم یہ حجت تھا

روپ نکلنا۔ رنگ وروغن آب وتاب چمک دمک نمایاں ہونا۔ (میرحسن) ؎ -

نہانے سے نکلا عجب اس کا روپ
نکل آتی ہے جیسے بدلی سے دھوپ

روپا۔ (ھ) (عو) مونث ۱ چھچھوندر ۲ چاندی

روپلی۔ (واؤ غیر ملفوظ) (عو) مونث تحقیر سے روپے کو کہتے ہیں۔ (ع)

ارے تو جان صاحب بک گیا کیا تو روپلی پر

روپہلا۔ (ھ۔ واؤ غیر ملفوظ) صفت مذکر۔ چاندی کے رنگ کا۔ جیسے روپہلا موزہ باف۔

روپہلی۔ (تھ) صفت مونث

روپے۔ (ھ۔ واؤ لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا) امالہ اور جمع روپیہ کی (قدر) ؎

گھوڑوں کے بکنے سے وہ پانا روپے
بازکا پھنسنا وہ اڑانا روپے

روپے کو روپیہ نہ سمجھنا۔ روپے کی قدر نہ کرنا۔ روپے کی حقیقت نہ جاننا۔

روپے کے چار آنے۔ کسی خرید و فروخت وغیرہ کے معاملے میں ایسا گھاٹا ہونا ہے کہ اصل رقم بھی چہارم رہ جائے۔ (آتش) ؎

لے کے دل کو چار بوسوں پر دیا اک یار نے
ہم نے سمجھا اک روپے کے ہاتھ چار آنے لگے

روپے گاڑنا۔ روپیہ جمع کرنا۔ (رشک) ؎

اہل فغان و آہ روپے گاڑتے نہیں
بندوق کا کہاں ہے خزانہ زمین میں

روپے گز: ایک روپیہ کا ایک گز۔ (جان صاحب) ؎

گاڑھا نہ سمجھو کچھ روپے گز لائی ہے ماما
یہ کچی ہے کہ پکی ہے ذرا دیکھوں گی تو دھوتا

روپے والا۔ صفت۔ مالدار۔ دولت مند

روپیہ۔ روپیا۔ (ھ۔ واؤ غیر مخلوط) مذکر چاندی کا سکہ اس کی جمع روپوں بھی ہے۔ (قدر) ؎

مال کا آنا وہ روپوں کا شمار
خلق میں ہر بات کا وہ اعتبار

روپیہ اُتار دینا۔ روپیہ کسی کے ذمہ کر دینا۔ تم سے نہیں ہو سکتا تو میرا روپیہ مہاجن پر اُتار دو

میں اُس سے وصول کرلوں گا۔

روپیہ اُٹھانا۔ دولت خرچ کرنا۔ (فقرہ) بجا روپیہ اُٹھانے کا یہی نتیجہ ہے۔

روپیہ اُٹھنا۔ دولت صرف ہونا۔ لازم۔ (فقرہ) تقریب میں بہت روپیہ اُٹھا۔

روپیہ اُڑانا۔ دولت ضائع کرنا۔ اسراف کرنا۔

روپیہ اُڑنا۔ لازم۔

روپیہ بھُنانا۔ روپیہ تڑوانا۔ روپیہ خردہ کرنا۔ روپے کو پیسوں یا ریزگاری سے بدلنا

روپیہ بھُننا۔ لازم (داغ) ؎

لگ گئی آگ ایسی دولت کو
کہ روپے بھُنتے ہیں۔ چنوں کی طرح

روپیہ پڑنا۔ روپیہ دیا جانا۔ (فقرہ) چار طرف سے روپیہ پڑ رہا ہے۔

روپیہ پیسا۔ مذکر۔ دھن دولت۔

روپیہ پیسا ہاتھ کا میل ہے۔ مثل۔ دیکھو روپیہ ہاتھ کا میل ہے۔ (فسانہ عجائب) روپیہ پیسا ہاتھ کا میل ہے اُس پر جو میل کرتے ہو کتنے دن کھاؤ گے۔

روپیہ ٹھیکری کرنا۔ روپیہ کنکری کر دینا۔ روپے کو ٹھیکری کے برابر سمجھ کر بے پروائی سے اُڑانا بے دریغ روپیہ صرف کرنا۔

روپیہ جوڑنا۔ دولت جمع کرنا۔

روپیہ کو روپیہ نہ سمجھنا: (ع) روپیہ کی حقیقت نہ جاننا

روپیہ ہاتھ کا میل ہے۔ روپیہ قابلِ قدر چیز نہیں

روتی پیشانی۔ روتی صورت۔ دیکھو رو۔

رُوٹ۔ (ھ) مذکر۔ بڑی روٹی۔ موٹی روٹی جو ہاتھی کے لیے پکاتے ہیں۔

روٹ لوٹ: مذکر۔ بڑی روٹی اور پکے ہوئے گوشت کے ٹکڑے رکھ کر نیاز دلاتے ہیں۔

روٹر۔ (انگ) انگلستان میں اخبارات کو تار کی خبریں دینے کی ایجنسی کا نام ہے۔

روٹھا۔ (ھ) صفت مذکر۔ خفا۔ ناراض۔

روٹھا راٹھی۔ (ھ) مونث۔ خفگی۔ رنجیدگی۔ شکر رنجی

روٹھنا۔ (ھ) ۱۔ خفا ہونا۔ بگڑنا۔ آزردہ ہونا۔ ۲ (لکھنؤ) چھوٹے کا بڑے سے آزردہ ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

کیا مجھ سے خفا ہو مری جان
کس بات پہ روٹھی ہو میں قربان

روٹھے پیچھے۔ (دہلی) روٹھنے پر۔ روٹھنے کے بعد۔

رُوٹی۔ (ھ) مونث ۱۔ نان ۲۔ (مسلمان) مردے کے چہلم کا کھانا ۳۔ غذا۔ رزق (انیس) ؎

اب قید کی تکلیف اُٹھائی نہیں جاتی
روٹی بھی کئی روز سے کھائی نہیں جاتی

(منیر) ؎

تو دیکھ کس نے کس کا ٹالا ہے
روٹی اللہ دینے والا ہے

روٹی اُڑ جانا۔ رزق ناپید ہونا (جان صاحب) ؎

اُڑ گئی روٹی نصیبوں نے اُڑائی ہے یہ خاک
جن کے اب بدلے برستے اجی انگارے ہیں

روٹی بنانا۔ (ہندو) روٹی پکانا۔ رسوئی کرنا۔

روٹی پہ بوٹی رکھ کے کھانا۔ (کنایۃً) بے تکلف ہونا (جان صاحب) ؎

سو تمھارے کسی سے میں نے نہ رکھ کے روٹی پہ بوٹی کھائی
اگر نہ مانو تو اُٹھا لوں تیسوں کلام صاحب ابھی منگا کر

روٹی پر روٹی رکھ کر کھانا۔ (ع) (کنایۃً) اطمینان سے زندگی بسر کرنا۔ فارغ البالی سے زندگی بسر کرنا۔

روٹی چپڑنا۔ روٹی پر روغن لگانا۔

روٹی دال۔ (ع) (کنایۃً) ۱۔ نان نفقہ (جان صاحب) ؎

ایسا کھٹو پلے سے میرے بندھا ہوا
اُلٹا پڑا ہے جھگڑا گلے روٹی دال کا

۲۔ معمولی غذا۔

(منیر) ؎

اگر اشیا میسر ہیں تو خود محتاج ہیں قیدی
بڑی قسمت جو روٹی دال مِل جائے بآسانی

روٹی دال سے خوش۔ (کنایۃً) صفت آسودہ (فقرہ) ایک بھائی روٹی دال سے خوش دوسرا ایک ایک ٹکڑے کو محتاج۔

روٹی دینا۔ (عو) ۱ برادری کو کسی تقریب پر کھانا کھلانا ۲ کھانا کھلانا۔ پرورش کرنا۔ (جان صاحب) ؎

میں جا بیٹھوں گی میکے میں کروں کیوں روز کے فاقے
ابھی نامِ خدا دینے کو روٹی سارا کنبہ ہے

روٹی ڈالنا۔ (عو) روٹی پکانا۔

روٹی سے لگنا۔ کہیں سے کسی کا رزق روزمرہ مقرر ہو جانا۔

روٹی کا مارا۔ صفت مذکر۔ بھوکا۔ کنگال۔ فاقہ زدہ

روٹی کپڑا۔ نان ونفقہ۔ کھانے اور کپڑے کا خرچ۔ (جان صاحب) ؎

روٹی کپڑا مجھ کو لکھ دیں عمر بھر کے واسطے

روٹی کپڑے کی خبر لینا۔ خوراک اور پوشاک کی خبر گیری کرنا۔

روٹی کرنا۔ (ہندو) ۱ روٹی پکانا ۲ (عم) روٹی دینا نمبر

روٹی کمانا۔ رزق حاصل کرنا۔ (فقرہ) ان کو کسی نوکری نہیں کرنی۔ روٹی نہیں کمانی۔

روٹی کو رونا۔ رزق نہ ملنے کا افسوس ہونا۔ رزق کی تلاش میں پھرنا۔

روٹی والا۔ صفت نانبائی روٹی پکانے والا۔ بیچنے والا۔

روٹی وہاں کھاؤ تو پانی یہاں پیو۔ جس قدر جلد ممکن ہو سکے چلے آؤ۔ بیشتر ہندوستانی غذا کے بیچ میں پانی پیتے ہیں

روٹیاں توڑنا۔ (کنایۃً) مفت کی روٹیاں کھانا۔ دوسرے کے سر کھانا۔

روٹیاں لگنا۔ تنور پر روٹیاں پکنا ۲ (کنایۃً) شامت آنا ادبار آنا۔ (شوق قدوائی) ؎

لگی ہیں موے کو بہت روٹیاں
میں کتوں سے نچواؤں گی بوٹیاں

روٹیوں پر پڑنا۔ دوسرے کی روٹیوں پر گزر کرنا۔

روٹیوں کا مارا۔ صفت مذکر۔ بھوکا۔ کنگال۔ قحط زدہ

روج (ھ) مذکر (عو) نیل گائے

روجی۔ رُوجیاں۔ مونث۔ وہ کیڑے جو پرندوں کے پروں میں پیدا ہو جاتے ہیں۔

رُوح۔ (ع) مونث ۱ جان ۲ (علم طب) وہ لطیف بھاپ جو دل سے پیدا ہو کر انسان کی زندگی اور حس و حرکت کا باعث ہوتی ہے ۳ (اُردو) ست۔ جوہر۔ (داغ) ؎

کدورت سے بری ہے جو محبت پاک ہوتی ہے
یہی وہ عطر ہے جو روح ٹھہرا ہے زمیں بن کر

۴ (اُردو) دل۔ اندرونی خواہش۔ نیت۔

روح آنا۔ روح پڑ جانا۔ (آتش) ؎

پری شیشے میں اُتری کیا یا قالب میں روح آئی
عجب انداز سے آغوش میں وہ نازنین آیا

روح اٹکنا۔ دم اٹکنا۔

روح افزا۔ روح پرور (ف) صفت۔ فرحت بخشنے والا تازگی بخشنے والا (محسن) ؎

ریحانِ بہشت روح پرور
خلقِ حسن شگفتہ منظر

روح القدس۔ (ع۔ قدس بضم اول ودوم و نیز بالضم) مذکر۔ جبرئیلؑ۔ (غالب) ؎

پاتا ہوں اس سے داد کچھ اپنے کلام کی
رُوح القُدُس اگرچہ مرا ہمزباں نہیں

روحُ الامین (ع) مذکر۔ جبرئیل کا لقب۔

روحُ اللہ۔ (ع) مذکر۔ لقب حضرت عیسےٰ

روحانی۔ (ع میں بتشدید ششم بمعنے صاحب روح ہے فرشتوں اور جنات پر اُس کا اطلاق ہوتا ہے۔ اردو اور فارسی میں بغیر تشدید ہے) صفت روح سے نسبت رکھنے والا۔ غیر جسمانی پاک صاف۔ مُقدس۔ جیسے روحانی تعلیم

روحانیت ۔ مونث ۔ روحی قوت ۔

روح بھاگنا ۔ متنفر ہونا (امیر) ؎

کہ ہے مے سے تنفر روح بھاگے جام مینا سے

روح بھٹکنا ۔ روح کا مشتاق ہونا ۔ کسی سے ملنے یا کسی چیز کے دیکھنے کو بہت جی چاہنا ۔ ۲ جان کا جسم سے نکلنے کے بعد گمراہ ہونا ۔ (ناسخ) ؎

بعد مرنے کے جہاں روح پھر گئی بھٹکی
اے جنوں تو نے دکھایا وہ بیاباں مجھ کو

روح پرواز کرنا ۔ جان نکلنا ۔

روح پڑنا ۔ جسم میں جان پڑنا ۔

روح پھڑکانا ۔ متعدی ۔

روح پھڑکنا ۔ روح کا بیتاب ہونا ۔ کمال تفریح ہونا ۔ (محسن) ؎

زندہ ہوئیں صورتیں رقم کی
اور روح پھڑک گئی قلم کی

روح پگھل جانا ۔ **روح تحلیل ہو جانا** ۔ قوت جاتی رہنا (جان صاحب) ؎

پگھل گئی تری دوری کے بخار میں روح

(شعور) ؎

خاک تک ہو جو نہ بے برگ و نوا کے گھر میں
روح تحلیل ہو فاقوں سے غذا کے گھر میں

روح پھونکنا ۔ جان ڈالنا ۔ (جلیل) ؎

پھول ہیں تازہ دم ایسے کہ ہنسے دیتے ہیں
روح پھونکی ہے صبا نے دم عیسیٰ بن کر

روح تازہ کرنا ۔ خوش کر دینا ۔ (جلال) ؎

قبر پر رکھ کے مری روح کو تازہ کر دے
جان صدقے ترے مرجھائے ہوئے ہاروں پہ

روح تازہ ہونا ۔ لازم

روح تحلیل کرنا ۔ قوت سلب کرنا ۔ (شرف) ؎

روح کو تحلیل کرتی ہے جدائی آپ کی

روح تحلیل ہونا ۔ لازم ۔

روح ترسنا ۔ روح کا خواہشمند ہونا ۔ کسی چیز کے لیے کمال بیتابی ظاہر کرنے کو مستعمل ہے ۔ (امیر) ؎

وطن کے دیکھنے کو روح مدت سے ترستی ہے ۔

روح تڑپنا ۔ روح کا بیقرار ہونا (شرف) ؎

اسیر تو نہ ہو کر کیسی کیسی روح تڑپی ہے
[illegible]

روح تھرانا ۔ خوف یا رعب سے جان کانپ جانا ۔ ؎

بد بلا ہے کہتے ہیں تپ و لرزہ [illegible]
جسم نوایا [illegible] طرف چاہئے تھرائے روح

روح خوش ہونا ۔ میت کی روح کا محظوظ ہونا ۔ زندوں کی نذر نیاز اور کار خیر سے (ناسخ) ؎

روح میری خوش نہ ہوگی اور پھولوں سے کبھی
کوئی میری قبر پر کفش صنم کے لائے گل

روح دوڑنا (کنایۃً) کسی چیز کا طلبگار ہونا ۔ خواہشمند ہونا (آتش) ؎

داغ کھلنے نے مزہ ایسا دیا ہے عشق میں
دوڑتی ہے روح اُس پر جس جگہ میں داغ ہے

روح ڈالنا ۔ جان ڈالنا (شرف) ؎

قدرت نے روح ڈالی ہے اک مشت خاک میں

روح رخصت ہونا ۔ بدن سے جان نکل جانا ۔ (ناسخ)

میری قسمت میں نہ تھا داغ جدائی دیکھنا
روح رخصت ہو گئی پہلے وداع یار سے

روحِ رواں ۔ مونث جانے والی روح (شرف)

آغوش میں جو آئے تو آرام جاں ہوئے
جس دم ہوئے روانہ تو روح رواں ہوئے

۲ اصل چیز ۔ وہ شخص جس کی ذات پہ دار و مدار کسی کام کا ہو (فقرہ) سیکرٹری کلب کی روح رواں ہے ۔

روح قبض کرنا ۔ موت کے فرشتے کا انسان کے جسم سے روح نکالنا ۔

روح قبض ہونا ۔ (کنایۃً) بہت خوف ہونا ۔ (فقرہ) سفر کا نام سن کر تمہاری روح قبض ہوتی ہے ۔

روح کانپنا۔ جان کا لرزنا خوف سے (آتش) ؎

چشم تر سے کانپتی ہے قالبِ خاکی ہیں روح
کس طرح کشتی نشیں کو ڈر نہ ہو گرداب کا

روح کو گھر سے نکالنا۔ جاہلوں کی ایک رسم۔ میت کے دفن کرنے کے بعد عوام یہ خیال کرکے کہ ابھی روح مکان میں موجود ہے۔ اس کو گھر سے نکالتے ہیں۔ (شاد) ؎

جب جیتے جی نہ پوچھا پوچھیں گے کیا مرے پر
مُردے کی روح کو بھی گھر سے نکالتے ہیں

روح کھینچنا۔ لازم (داغ) ؎

ہمارا درد دیکھا جائے کس سے
ہمیشہ روح کھنچتی ہے دوا کی

۲ جان نکلنا۔

روح کھینچا۔ سَت نکالنا۔

روح گھبرانا۔ کمال گھبراہٹ کے لیے مستعمل ہے (شعور) ؎

ہجر کی رات مرے حق میں بلائے جاں ہے۔
دل کے ڈھلتے ہی نہ کس طرح گھبرائے روح

روح لگی ہونا۔ روح لگی رہنا۔ روح کا مشتاق ہونا۔ (جان صاحب) ؎

نوج مرے دشمنوں کی یاد میں روح

روح للچانا۔ کمال خواہشمندی کے لیے مستعمل ہے۔ (شعور) ؎

روح سے بھی ہے ترا نام خدا جسم لطیف
کیوں نہ انساں کی ترے حسن پہ للچائے روح

روح ملنا۔ دلی محبت ہونا ؎

منافقوں کی طرح جو سے ہے دل معروف
نہیں ہے ایسے مسلمان سے اپنی ملتی روح

روح نکالنا۔ ست نکالنا ۲ جوہر نکالنا ۳ مار ڈالنا۔ روح قبض کرنا۔

روح نکلنا۔ دیکھو روح پرواز کرنا۔

روح ہوا ہونا۔ (کنایۃً) خوف زدہ ہونا۔ (بلبل)

قہر عاشق کی ادا سی بھی بلا ہوتی ہے
شمع کہتی ہے مری روح ہوا ہوتی ہے

رُوحی فِداک۔ (ع۔ میری روح تجھ پر فدا ہو) عرب کا قاعدہ ہے کسی سے خوش ہوتے ہیں تو یہ کلمہ کہتے ہیں۔

رُود۔ (ف) مذکر۔ ندی۔ نہر۔ نالا۔ (میر) ؎

رونے کا جوش ایسا آنکھوں کو ہے بعینہ
جیسے ہو رود کوئی برسات میں ابلتا

رُودبار (ف) وہ مقام جہاں بہت سی نہریں جاری ہوں ۔ بڑی نہر

رودہ (ف) مذکر۔ آنت۔ انتڑی۔

روڈ (انگ) مونث۔ سڑک

روڑا۔ (ھ) مذکر ۱ اینٹ کا چھوٹا ٹکڑا ۲ قدیم باشندہ (فقرہ) بندہ بھی دہلی کا روڑا ہے ۳ پنجاب کے کھتریوں کی ایک ذات

روڑا اٹکانا۔ روک پیدا کرنا۔ رخنہ ڈالنا۔

روڑی (ھ) مونث۔ کنکر پتھر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جو پکی سڑکوں میں کنکروں کے نیچے بچھائے جاتے یا عمارتوں کی بنیاد کے نیچے کوٹے جاتے ہیں (کوٹنا۔ کٹنا کے ساتھ)

روڑھا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ کھردرا۔ وہ چیز جو نرماہٹ اور لوچ نہ رکھتی ہو۔ وہ بچہ جس کی صورت پر آثار بھولے پن کے نہ پائے جاتے ہوں۔

روڑھاپن (ھ) مذکر کھردرا پن۔

روڑھی باتیں۔ خشک باتیں جن میں شوخی نہو۔ (ند)

روڑھی روڑھی نہ کیجیے باتیں
ابھی تو بھولی بھولی صورت ہے

روز۔ (ف) مذکر ۱ دن۔ وقت۔ زمانہ ۲ (اردو) ہر روز۔ آئے دن۔ ہمیشہ (فقرہ) تم روز بازار جاتے ہو ۳ (اردو) روز بینہ۔ دیکھو روز بینا۔

روز آخر ہونا۔ دن کا ختم ہونا۔

روز افزوں۔ (ف) صفت۔ جو چیز روز بڑھے ۔ جیسے حسن روز افزوں۔ (امیر) ؎

خدا کا فضل روز افزوں ہے جس پہ پیکی اُس کو

روزِ اُمید و بیم ۔ (ف) مذکر۔ روزِ محشر

روزانہ (ف) جو چیز کسی کو ہر روز دی جائے ۔ ہر روز ہمیشہ ۲ روزینہ

روز بازار ۔ (ف) مذکر (کنایۃً) رونق ۔ گرم بازاری ۔ (داغ)

سارے محشر میں تمھیں تم نکلے ۔
روزِ بازار تھا دیبائی کا

روزِ بد ۔ (ف) مذکر۔ روزِ سیاہ ۔

روزِ بد دکھانا ۔ (کنایۃً) مصیبت میں ڈالنا ۔ (داغ)

دکھلایا اہلِ شام کو چرخ خم نے روزِ بد

روز بٹنا ۔ مزدوری تقسیم ہونا ۔ روزینہ تقسیم ہونا ۔ (بحر)

تنخواہ گالیوں کی نہ چڑھ کر ملی کبھی
جب سو کے اُٹھے نوکروں میں روز بٹ گئی

روز بروز ۔ (ف) مسلسل ۔ پے درپے

روزِ پسین ۔ (ف) مذکر۔ عمر کا آخری دن ۔ قیامت کا دن

روزِ جزا ۔ (ف) مذکر۔ اعمال کے بدلا ملنے کا دن ۔

روزِ قیامت ۔ روزِ حساب ۔ روزِ حشر (ف) مذکر ۔ روزِ قیامت ۔

روز روز ۔ ہر روز ۔

روزِ روشن ۔ (ف) مذکر صبح ۔

روزِ سیاہ ۔ روزِ سیہ (ف) مذکر۔ مصیبت کا دن ۔ ادبار اور بداقبالی کا زمانہ (دکھانا ۔ دیکھنا کے ساتھ) ۔ (سحر) ؎

چشمِ نرگس کو نہ دکھلائے خدا روزِ سیاہ

روزِ سیہ لانا ۔ آفت میں ڈالنا ۔ مصیبت میں مبتلا کرنا (رند) ؎

دل کو پھر کاکل میں اُلجھاتے ہیں ہم
سر پہ پھر روزِ سیہ لاتے ہیں ہم

روز شمار (ف) مذکر۔ روزِ قیامت **روزِ قیام** ۔ روزِ قیامت (ف) مذکر۔ قیامت کا دن ۔ (محسن) ؎

ہوئے دلفگارانِ روزِ قیام
قدم بوس آدم علیہ السلام

روز کا ۔ ہر روز کا ۔ ہر وقت کا ۔ (داغ) ؎

چھیڑ جا معشوق سے سمجھے تو ذرا تم غم کر
روز کے نامہ و پیغام بُرے ہوتے ہیں

روز کا قصہ ۔ ہر گھڑی کا جھگڑا ۔ (داغ) ؎

میرے مرنے کی خبر سُن کے کہا خوب ہوا
روز کا قصہ گیا روز کی تکرار گئی

روز کنواں کھودنا روز پانی پینا ۔ (کنایۃً) روز کمانا روز کھانا ۔

روزگار ۔ (ف) جہاں ۔ دنیا ۔ زمانہ ۔ مدت ۔ شغل ، مذکر ۱ زمانہ ۔ جیسے تب روزگار ۔ (مومن) ؎

اے چرخ چاہنے سے رہے روزگار کو
کیا جانئیں روزگار تمنا نہیں رہا

۲ اردو نوکری ۔ چاکری ۔ پیشہ ۔ شغل ۔ (داغ) ؎

کب میسر ہو روزگار ایسا
اور آقائے نامدار ایسا

روزگار اور دشمن بار بار نہیں ملتے ۔ مثل موقع کو غنیمت جاننا چاہئے ۔

روزگار پیشہ ۔ صفت ۔ نوکری پیشہ

روزگار چمکنا ۔ قسمت کا یاور ہونا ؎

کس روش پھولے نہ اپنے پیرہن میں اے نسیم
ان دنوں چمکا ہوا کچھ روزگار لالہ ہے

روزگار چھوٹنا ۔ نوکری چھوٹنا ۔

روزگار کرنا ۔ کوئی پیشہ یا تجارت کرنا ۔ نوکری کرنا

روزگار لگنا ۔ نوکر ہونا ۔

روزِ محشر ۔ (ف) مذکر ۔ روزِ قیامت

روز مرہ ۔ (یہ لفظ فارسی الاصل نہیں ہے ۔ مرہ عربی بار ۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا ہے ۱ وجہ معاش ۲ محاورات و الفاظ جو اہلِ زبان کے زبان پر ہوں) ۳ صفت ۔ ہر روز ۔ بلاناغہ ۲ مذکر ۔ دیکھو بول چال کا فٹ نوٹ ۔ (سحر) ؎

یہ عاشق کو دیتا ہے بھرے نئے
یہ سنواتا ہے بروز مرے سنئے

روزِ میدان۔ (ف) مذکر۔ روزِ جنگ۔ (امیر) ؎
سپاہی روزِ میداں جیسے لڑتا ہے سپاہی سے

روزنامہ۔ روزنامچہ۔ (ف) مذکر۔ وہ کاغذ جس میں ہر روز کا حال یا ہر روز کا حساب لکھا جائے۔ (محسن) ؎
جنازے ہیں حسرت کا کاندھا دیے
ہر اک مردے کا روزنامہ سیے

۲۔ وہ کاغذ جس میں پٹواری ہر روز کام لکھتا ہے ۳۔ پولس کی روزانہ کارروائی اور تحقیقات کی رپورٹ۔ معنی ۲، ۳ میں روزنامچہ ہی ستعمل ہے۔

روزِ نخست (ف) مذکر مخلوقات کی پیدائش کا پہلا دن (داغ) ؎
روزِ نخست لیں مری آہوں نے چٹکیاں
زنگ اس لیے فلک کا ازل سے کبود ہے

روز و شب۔ (ف) مذکر رات دن۔ ہمیشہ

روزینہ۔ (ف) ہر روز کا خرچ جو روز بروز ملتا رہے روز مرہ کا خرچ۔ یومیہ۔ وظیفہ۔ پنشن۔ تنخواہ۔ جو رقم کسی کو ہر روز مزدوری یا اُجرت میں دی جائے (آتش)
شام کو ملتا ہے روزینہ ہر اک مزدور کا

(شعور) ؎
... یہ بند کرنہ وضیع و شریف کا
اس ظلم سے نہ گردن پر خاص و عام کا

روزینہ دار۔ (ف) صفت۔ پنشن خوار۔ تنخواہ دار

روزن۔ (ف بالضم و فتح سوم) مذکر ۱۔ روشندان ۲۔ سوراخ۔ چھید۔ شگاف۔ (مومن) ؎
زخم تو بھی مرہم زخم کہن ہے چارہ گر
بند تیر یار سے سینہ کا روزن ہو گیا

روزہ۔ (ف۔ بالضم و فتح سوم) مذکر ۱۔ صبح صادق سے لے کر شام تک کھانے پینے اور جماع سے پرہیز کرنا ۲۔ (امیر) ؎

تیس دن مے پلائی ساقی نے
ایک روزہ مرا قضا نہ ہوا

۲۔ (اردو) فاقہ۔ جیسے آئی تو روزی نہیں تو روزہ

روزہ اُچھلنا۔ (عو) (دہلی) روزے میں کوئی جھنجھلا کر باتیں کرتا ہے۔ تو کہتی ہیں کہ روزہ اُچھلا ہے۔ لکھنؤ میں اس جگہ روزہ چڑھنا ہے۔

روزہ اِفطار کرنا۔ روزہ کھولنا (منیر) ؎
دیتا نہیں ابر رحمت ایک جرعۂ آب
افطار کرے زمین کیوں کر روزہ

روزہ بہلنا۔ لازم

روزہ پر روزہ رکھنا فاقے پر فاقہ کرنا۔

روزہ تڑوانا۔ متعدی

روزہ توڑنا۔ کوئی ایسا فعل کر لینا جس سے روزہ فاسد ہو جائے۔ (ناسخ) ؎
شیشۂ مے نے یونہیں روزہ ہمارا توڑا

روزہ ٹوٹنا۔ لازم۔

روزہ چڑھنا۔ (لکھنؤ) روزہ اُچھلنا۔ روزہ چکنا۔ روزہ اُچھلنا۔ (فقرہ) کہیں روزہ چکتا ہے یہاں عید چک رہی ہے خدا خیر کرے۔

روزے چھڑانے گئے نماز گلے پڑی۔ مثل۔ جب ایک آفت سے بچنے کی فکر میں دوسری آفت سر پڑے۔ اُس وقت بولتے ہیں (قدر) ؎
گئے تھے روزے چھڑانے گلے پڑی ہے نماز
گھرے ہیں مسجدوں میں بادہ خوار عید کے دن

روزہ خوار۔ (ف) صفت روزہ نہ رکھنے والا۔

روزہ خور۔ صفت روزہ خوار

روزہ دار (ف) صفت روزہ رکھنے والا۔

روزہ رکھنا۔ (فارسی میں روزہ داشتن) صبح صادق سے غروب آفتاب تک روزے کی نیت سے کھانے پینے اور جماع سے باز رہنا (کنایۃً) مسلسل فاقے کرنا۔ (غالب) ؎

افطار صوم کی جسے کچھ دست گاہ ہو
لازم ہے اُس بشر کو روزے رکھا کرے
جس پاس روزہ کھول کے کھانے کو کچھ نہ ہو
روزے کو وہ نہ کھلے تو ناچار کیا کرے

روزہ سے ہونا۔ روزہ دار ہونا (رشک) ؎
عید ہر روز منانے نہ بگڑتا جو فلک
ابکی روزے سے ہیں ماہ رمضان ہیں ہم تم

روزہ کشائی۔ (دہلی) مونث ۱ افطاری (داغ) ؎
قسمت ہی میں زاہد کے ہیں دن رات کے فاقے
کیا پیر مغاں روزہ کشائی نہیں دیتا
۲ روزہ کھلوانے کی تقریب (بحر) ؎
زاہد و دعوت رنداں ہے شراب کباب
کبھی میخانے میں بھی روزہ کشائی ہو جائے

روزہ کھانا۔ ماہ صیام میں کوئی روزہ چھوڑ دینا۔ دیکھو روزہ رکھنا۔

روزہ کھل جانا۔ روزہ افطار ہو جانا۔

روزہ کھولنا۔ روزہ افطار کرنا۔ (کنایۃً) عہد توڑنا۔ (فقرہ) آپ نے بڑی بڑی رقموں پر آنکھ نہیں ڈالی چار پیسے پر روزہ کھولا۔

روزہ کھلوانا۔ روزہ کھولنا کا متعدی۔

روزۂ مریم۔ (ف) وہ روزہ جو حضرت مریمؑ نے حضرت عیسٰیؑ کے پیدائش کے روز رکھا تھا۔ اور زبان سے کلام نہیں کرتی تھیں۔ (کنایۃً) خاموشی

روزے خور۔ رمضان میں روزے نہ رکھنے والا۔

روزی۔ (ف۔ بالضم) مونث ۱ رزق۔ حصہ۔ نصیب ۲ (اردو) روزگار۔ ملازمت۔ (فقرہ) خدا سب کی روزی لگی رکھے۔

روزی پر گردش آنا۔ ملازمت چھوٹ جانا۔

روزی جاری رکھنا۔ رزق کا سلسلہ قائم رکھنا۔ (رشک)
وہ موحد ہوں کہ دن رات ہے رازق سے دعا
ایک سرکار سے روزی مری جاری رکھنا

روزی دینا۔ رزق بہم پہونچانا۔ روزی رساں

روزی رساں۔ (ف) صفت۔ رزق دینے والا۔ پروردگار

روزی کا ٹھیکرا۔ مذکر رزق کا ذریعہ (منیر) ؎
کاسۂ دل گم ہوا کیوں کر پیئں یارب شراب
آج روزی کا ہماری ٹھیکرا ملتا نہیں

روزی کرنا۔ (عو) لکھنؤ۔ دینا۔ نصیب کرنا (فقرہ) خدا اس سے زیادہ روزی کرے۔

روزی کھلنا۔ ذریعۂ رزق پیدا ہونا (جان صاحب)
اپنے اللہ سے ہر دم ہے یہ بندی کی دعا۔
روزی مردوں کی کھلے پھر کہیں تلوار بندھے

روزی کی مار۔ رزق کی تکلیف۔

رُڈسا۔ (ہ) مذکر۔ ایک صحرائی جڑی۔ بوٹی۔

رُؤساء (ع) بضم اول و فتح ہمزہ کہ بصورت واؤ لکھا جاتا ہے۔ بروزن شرفاء) مذکر رئیس کی جمع۔ سردار عمائد

روستائی۔ (ف) مذکر۔ باشندۂ دیہہ۔ دہقان۔ جیسے سلام روستائی بے غرض نیست۔

روئیدگی۔ (ہ) صفت۔ بلی اور کم فصلی زمین

روش (ف۔ بفتح اول و کسر دوم) مونث ۱ طور۔ طریق تراش۔ خراش۔ ڈھنگ۔ (امیر) ؎
اس روش سے وہ چلے گلشن ہیں
بچھ گئے پھول صبا لوٹ گئی
۲ باغ کی پٹری۔

روش بگڑنا۔ وضع بگڑنا۔ انداز بگڑنا۔ (داغ) ؎
ہر اک سے ٹیڑھ کی چلتے ہیں بڑی ہے روش اپنی
تمھاری چال سے ملتا چلا ہے کچھ چلن اپنا

روشن۔ (ف بالضم و فتح سوم تاباں۔ عربی میں روشن بالفتح بمعنے روزن ہے) صفت چمکتا ہوا۔ صاف ۲ کشادہ جیسے روشن مکان ۳ ظاہر عیاں واضح۔ (منیر) ؎
کلیم کے ید بیضا سے ہو گیا روشن
چراغ لے کے جو ڈھونڈو خدا کی راہ ملے

روشن تاب۔ (ف) صفت۔ بہت چمکنے والا۔
روشن جبیں۔ (ف) کنایۃً۔ خوبصورت (محسن) ؎
جلو میں غلامانِ روشن جبیں
روشن چوکی۔ مونث۔ ایک قسم کے باجے والوں کی چوکی
روشندان (ف۔ وہ روزن جو روشنی آنے کے واسطے مکان بناتے ہیں) مذکر۔ دھواں نکلنے یا روشنی آنے کا روزن
روشن دل۔ (ف) صفت۔ عقلمند زود فہم۔ عارف
روشن دماغ۔ (ف) صفت۔ ۱ عالی دماغ ۲ (اردو) ذکی الحس۔ حساس۔
روشن سواد۔ (ف) صفت۔ خوشنویس۔
روشن ضمیر۔ (ف) صفت۔ روشن دل۔
روشن ضمیری۔ (ف) مونث۔ عقلمندی۔
روشن کرنا ۱ جلانا۔ جیسے چراغ روشن کرنا ۲ چمکانا ۳ ظاہر کرنا۔
روشن گہر۔ (ف) صفت۔ نیک طینت
روشن نگاہ۔ بادشاہوں کے سامنے کوئی شخص حاضر ہوتا تو نقیب یہ کلمہ کہتے تھے۔ (شعور) ؎
نقیب کہتے ہیں روشن نگاہ جن کے حضور
خدا نخواستہ ان کی نظر ادھر سے پھرے
روشن نہاد۔ (ف) صفت۔ نیک اصل۔ نیک طینت
روشن ہونا۔ ظاہر ہو جانا۔ کھل جانا۔ نتیجہ نکل آنا (شعور)
روشن یہ خوبی ورزش کا سے ہو گیا
قطرہ بزرگ قدر میں دریا سے بڑھ گیا
دیکھو راز۔ نام۔ منہ۔ مشعل۔ صبح۔
روشنائی۔ (ف۔ روشنی) مونث لکھنے کی سیاہی۔ (محسن)
روشنائی تھی یہی مہر نبوت کے لیے
روشنائی اٹھانا۔ روشنائی جذب کرنا۔ (فقرہ) کیا خوب جاذب ہے روشنائی نہیں اٹھاتا۔
روشنی۔ (ف۔ تاب۔ فروغ۔ ضیا) مونث ۱ نور۔ چمک۔ دمک (پھیلنا۔ جاتی رہنا۔ وغیرہ کے ساتھ) ۲ (کنایۃً) رونق آبادی۔ (فقرہ) تمہارے دم کی روشنی ہے ۳ نور چشم۔ (فقرہ) آنکھ کی روشنی جاتی رہی اب کچھ سوجھتا نہیں۔
روشنی اداس ہونا۔ دیکھو اداس۔
روشنی پڑنا۔ چمک پڑنا۔ کسی چھپی بات کا ظاہر ہو جانا
روشنی دکھانا۔ شمع دکھانا۔ (مشرف) ؎
تمہاری بزم کے پروانوں کے جو پائے چراغ
جلو میں ساتھ رہے روشنی دکھائے چراغ
روشنی ڈالنا۔ چمک ڈالنا۔ کسی مخفی امر کو واضح کرنا
روشنی طبع۔ (ف) مونث ذہانت۔ طباعی (رشک) ؎
سچ یہ ہے روشنی طبع بلا ہوتی ہے
چاند کا نقص جو ہوا نقص بھی درکار ہوا
روشنی گل ہونا۔ چراغ یا شمع کا گل ہونا۔
رَوْضَہ۔ عربی میں روضہ بالفتح و فتح سوم۔ باغ۔ باغیچہ سبزہ زار۔
روض و ریاض۔ جمع) مذکر۔ باغ جیسے روضۂ رضواں ۲ مقبرہ جس پر گنبد بنا ہوتا ہے ؎
گرچہ ہوں ہند میں لیکن مجھے ناسخ ہر دم
روضۂ حیدر کرار نظر آتا ہے
۳ لکڑی کا بنا ہوا بکس جس کو عورتیں لیے پھرتی ہیں۔ اور حضرت بی بی کا روضہ کہتی ہیں۔
روضہ خواں (ف۔ وہ شخص جو منبر پر بیٹھ کر وہ کتاب پڑھے جس میں معرکہ کربلا اور مصائب اہل بیت اظہار کا ذکر ہو۔ پیشتر صرف کتاب روضۃ الشہدا پڑھی جاتی تھی۔ اس وجہ سے روضہ خواں کہنے لگے۔
روضہ خوانی۔ مونث۔ مصائب اہل بیت پڑھنا
نہال گل پہ عنادل کے چہچہے تھے قدر
کہ روضہ خواں نے منبر پہ روضہ خوانی کی
روضۂ رضواں۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) بہشت
روضہ کی جالی۔ اکثر روضوں کے تین جانب یا دو جانب دروازے کی جگہ روزن دار دیوار بناتے ہیں اس قدر حصے کو جس میں روزن ہوتے ہیں جالی کہتے

میں۔ (ناسخ) ؎

اپنے روضہ کی جو جالی ہم نے دیکھی بعد مرگ
یاد اس دم آگئے روزن تری دیوار کے

روغن (ف۔ بالفتح۔ بروزن کودن چکناٹی) مذکر۔ ۱ تیل۔ گھی۔ (کھینچنا) کھنچوانا۔ نکلنا۔ نکالنا کے ساتھ) (وزیر) ؎

نظر سے میری گر بیمار اُن کی ہو گئیں آنکھیں
تصدق کے لیے کھنچواؤں روغن آنکھ کے تل کا

۲ (اردو) وارنش۔ لُک۔ (گویا) ؎

تیرے عکسِ رُخ سے ہے خوشبو سی کے پھول ہیں
روغنِ گل بن گیا ہے صاف روغن ڈھال کا

۳ چمک دمک۔ آب و تاب۔ جیسے رنگ و روغن۔

روغن اُڑ جانا۔ پالش جاتی رہنا۔ جو چمک روغن سے پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کا جاتا رہنا (رند) ؎

کیا رہے گی یونہیں تصویر کے چہرے پہ چمک
ہم بھی دیکھیں گے اُڑے گا نہ یہ روغن کب تک

۲ چہرے پر جو چمک شباب کی ہوتی ہے اس کا جاتا رہنا۔

روغن پانی میں ڈالنا۔ پانی میں تیل ڈالنا۔ ایک قسم کا ٹوٹکا ہے مینھ کی جھڑی لگتی ہے تو پانی میں تیل ڈالتے ہیں۔ تاکہ بارش بند ہو جائے۔ (ذوق) ؎

وعدہ ہے آنے کا اُس کے ابر کھُل جائے تو آئے
ڈالتا ہوں دم بدم اُٹھ اُٹھ کے روغن آب میں

روغن پھرنا۔ لازم۔

روغن پھیرنا۔ متعدی پالش کرنا چمکانا۔

روغن تلخ۔ (اردو) مذکر۔ کڑوا تیل۔

روغن چڑھانا۔ چمک دار کرنا۔ جلا دینا۔ ظاہری حالت اُجلی کر دینا۔

روغن دار۔ صفت۔ روغن چڑھا ہوا ظرف

روغن داغ۔ مذکر۔ ایک قسم کا کرچھا جس میں گھی وغیرہ داغ کرتے ہیں (فقرہ) ضرورت کے وقت روغن داغ پا کر چھانہ ملا۔

روغن زرد (اردو) مذکر۔ گھی گائے کے دودھ کا۔

روغن سیاہ۔ (اردو) مذکر۔ چراغ کا کڑوا تیل۔

روغن فروش۔ (ف) صفت۔ تیلی۔

روغن قاز ملنا۔ (فارسی روغن قاز مالیدن کا ترجمہ۔ **روغن قاز**۔ راج ہنس کی چربی جو نہایت آبدار اور چکنی ہوتی ہے) (کنایۃً) چکنی چپڑی باتیں بنا کر دم دینا۔ (امیر)

بہ جاتا تھا اُس تک کبوتر دل کر
روانہ کیا روغن قاز مل کر

روغن کھنچنا۔ لازم

روغن کھینچنا۔ تیل نکالنا۔ (راسخ) ؎

اشک خوں شرم گناہاں سے نکال
دیدۂ تر روغن اکسیر کھینچ

روغن گر (ف) صفت۔ تیلی۔

روغن گندہ بیروزہ اگرچہ بانان خوردن گندہ است لیکن ایجاد بندہ است۔ (ف) اس وقت بولتے ہیں۔ جب کوئی اپنی جدیدات پر جو بیہودہ ہو ناز کرے۔

روغنی۔ (ف) صفت ۱ وہ روٹی جس کے خمیر میں روغن ملایا ہو۔ یا جس پر روغن چڑھا ہو ۲ (اردو) وارنش کیا ہوا پالش کیا ہوا۔ (منیر) ؎

شب کو چمکتی ہے تری تصویر روغنی

۳ (لکھنؤ) مذکر۔ لڑائی کا مرغ۔

روغنی روٹی۔ مونث۔ وہ روٹی جس کا خمیر روغن ڈال کر بناتے ہیں۔

روک (ھ) مونث۔ آڑ۔ احاطہ بندی۔ بند۔ ممانعت مناہی۔ مزاحمت اٹک۔ اٹکاؤ۔ (داغ) ؎

مرا خیال تو آنے دیا نہ تم نے مگر
ہوئی نہ روک دلِ مبتلا کے آنے کی

روک تھام۔ مونث انسداد۔ ایسی تدبیر جس سے کوئی معاملہ نہ بڑھے۔ بیماری نہ بڑھنے کی تدبیر ۲ روک ٹوک ؎

پہلے تو داغ کچھ نہ ہوش آیا
دل کی اب روک تھام ہوتی ہے

روک ٹوک۔ مونث۔ ممانعت۔ مزاحمت۔ پوچھ گچھ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (مونس) ؎

پھر تو نہ وہ بناں تھی نہ وہ روک ٹوک تھی
سب مٹ گئی بیاہگری کی جو نوک تھی

روک رکھنا۔ ٹھہرا لینا۔ باز رکھنا۔ پکڑ رکھنا۔ کسی چیز کا دینا یا بیچنا ملتوی رکھنا۔

روک روک کے۔ ٹھہرا ٹھہرا کے۔ احتیاط سے۔

روکنا۔ (ھ) باز رکھنا کسی فعل سے منع کرنا (فقرہ) تم مجھے نہ روکتے تو میں ضرور مارتا ۲ کسی خیال سے باز رکھنا ۳ راستہ بند کرنا ۴ لٹکانا۔ ٹھہرانا۔ (فقرہ) گاڑی روکو تو ایک بات کہوں ۵ منع کرنا۔ بات کاٹنا ۶ پردہ کرنا احاطہ کرنا ۷ نہ دینا ۸ بچاؤ کرنا۔ وار بچانا ۹ قبضہ کرنا ۱۰ دیر میں دینا ۱۱ راستہ بند کرنا ۱۲ پھنسانا۔ الجھانا ۱۳ بچانا حفاظت کرنا۔ جیسے بری صحبت سے روکنا ۱۴ چھیڑنا۔ ہنسی کرنا ۱۵ ساکن کرنا۔ حرکت نہ کرنے دینا ۱۶ بات کے ساتھ مقرر کرنا۔ نسبت کرنا ۱۷ معاملہ قابو سے نہ جانے دینا ۱۸ سنبھالنا۔ (فقرہ) شہتیر گرا تھا تم نے روک لیا ۱۹ گھیر لینا۔ جیسے ساری جگہ تم نے روک لی۔ میں اپنا اسباب کہاں رکھوں ۲۰ پردہ ڈالنا۔ چھپانا ۲۱ حریف کی ضرب کو کسی چیز پر لینا۔

روکڑ (ھ بضم اول وفتح سوم) مونث ۱ روپیہ پیسہ۔ نقد دھن دولت ۲ تحویل۔ نقد روپیہ جو کسی تحویل میں ہو۔ اس قیمتی چیز کو بھی کہتے ہیں جو نقد روپیہ کی طرح استعمال ہو سکے

روکڑ بکری۔ مونث۔ وہ فروخت جو نقدی ہوئی ہو۔

روکڑ بہی۔ (ھ) مونث وہ کتاب جس میں نقدی کا حساب کتاب درج ہو۔

روکڑیا۔ مذکر۔ (ہندو) خزانچی۔ تحویل دار

روکن۔ روکھن۔ (ھ۔ بالضم وفتح سوم) مونث۔ گھاتا اوپر۔ علاوہ کسی چیز کی وہ مقدار جو اس کے خریدنے کے بعد بلا قیمت اوپر سے لے لیں۔

روکنا۔ دیکھو روک

روکھ۔ (ھ) مذکر۔ (ع) درخت۔

روکھ چڑھا (ع) مذکر۔ بندر۔ بوزنہ۔ عورتیں صبح کو بندر کا نام نہیں لیتی ہیں روکھ چڑھا کہتی ہیں۔ زبانوں پر بغیر واؤ ہے۔

روکھا۔ (ھ۔ بالضم) صفت مذکر ۱ خشک۔ سوکھا۔ چرب زبان کا ضد ۲ سادہ ۳ بے لطف۔ بے مزہ ۴ پھیکا۔ دال سالن یا نمک کے بغیر ۵ اکھڑ۔ ترش رو۔ ناخوش (مصحفی)

ہو کے روکھا وہ یوں لگا کہنے
کیا کرے گا بھی جا نہیں ملتا

۶ بد خلق۔ کج خلق ۷ بے گھی کا (منیر)

لذت کی زبان سے جدائی ٹھہری
روکھے کھانے سے آشنائی ٹھہری
گھی کی صورت نظر نہیں آتی منیر
شیر کنجشک کی ملائی ٹھہری

۸ اس چیز کے واسطے بھی کہتے ہیں جو بغیر کسی چیز کے تنہا کھائی جائے۔

روکھا پھیکا۔ صفت مذکر۔ (کنایۃً) آزردہ۔ بدمزہ۔ (رنگین)

مجلس میں ہو گئے تم ایک دن میں روکھے پھیکے
رکنا کچھ اس طرح سے لازم نہیں ہنسی میں

مونث کے لیے روکھی پھیکی۔

روکھا جواب۔ صاف جواب۔ کسی کام سے صاف انکار (دینا کے ساتھ)

روکھا سوکھا۔ صفت۔ خراب۔ بے سالن کا۔

روکھا سوکھا کھا کر گزارہ کرنا۔ تنگدستی کی حالت میں بسر کرنا۔

روکھا کھانا۔ صرف روٹی کھانا۔

روکھا ہونا۔ بد مزاج ہونا۔ کج خلق ہونا۔ اکڑنا۔ بے رخ ہونا خفا ہونا

شیخی جو بگھاری میں نے بھونے سے منیر
روکھی ہونے لگیں ابالی دال

روکھی (ھ) صفت مونث

روکھی روٹی۔ روٹی جس کے ساتھ کھانے کو کوئی اور چیز

ہو۔

رُوکھی رُوکھی باتیں۔ وہ باتیں جن سے رنجش ظاہر ہو۔ ؎

پڑتی نہیں کانوں میں مزے کی باتیں
اب سنتے ہیں تجھ سے روکھی روکھی باتیں
کہتا ہے میرا لب ناں یہ بتا
کیا ہو گئیں تیری چکنی چپڑی باتیں

رُوکھی سوکھی۔ صفت مونث۔ بری اور خراب غذا (میرؔ)

روکھی سوکھی جو پائی کھائے ہیں
جو مصیبت پڑی اٹھاتے ہیں

رُوکھے سوکھے ٹکڑے۔ مفلسی کی غذا (بحر) ؎

نعمت دنیا سے سیری ہینہ پیدا کرے
اپنے روکھے سوکھے ٹکڑوں میں مزا پیدا کرے

رُوگ (ھ) مذکر۔ ۱ دُکھ درد۔ بیماری ۲ (کنایۃً) وبال جنجال خلاف طبع چیز ۳ جھگڑا۔ فتنہ۔ فساد ۴ مشکل ۵ دقت تکلیف ۶ عیب۔ نقص۔ (فقرہ) اس لڑکے میں یہ بڑا روگ ہے کہ کسی کا کہا نہیں مانتا ۷ عذاب جان۔ سوہان روح

روگ آنا۔ جانوروں میں بیماری پھیلنا

روگ بسانا۔ (ھو) اپنے پیچھے جھگڑا لگا لینا ۲ دشمن بنا لینا ۳ بُری عادت ڈال لینا۔ روگ پالنا۔ روگ بسانا ۱ کوئی مرض پیچھے لگا لینا۔ (کنایۃً) جھگڑا پیچھے لگا لینا ؎

علاج کرتے ہو اب دردِ عشق کا اے داغ
کہا تھا کس نے کہ یہ روگ پالتے جاؤ

روگ۔ پیدا ہونا۔ آزار پیدا ہونا۔

روگ۔ پیدا ہونا۔ آزار پیدا ہونا

رُوگ دھوگ۔ (ھ) مذکر۔ جھگڑا۔ مصیبتیں (شرف)

شرونا چھٹے خدا کرے غسل شفا کرے
سب روگ دھوگ ہوں ترے تن سے الگ

روگ راج (ھ) مذکر (مجازاً) تپ دق

روگ کاٹنا۔ جھگڑا چکانا۔ تصفیہ پاک کرنا۔ دُکھ دینے والی چیز کو دفع کرنا

روگ کا گھر۔ روگ کی جڑ۔ بیماری کا سبب

روگ لانا۔ فیل لانا۔ جھگڑا کرنا۔ (صبا) ؎

بد مزاجی دلِ بیمار کی لاحول ولا
روگ لایا تو بہت دق وہ مسیحا ہوگا

روگ لگانا۔ ۱ کوئی مرض پیچھے لگا لینا ۲ کوئی ناپسندیدہ امر اختیار کرنا۔ ؎

لگایا روگ جوانی میں کیوں میاں جرأت
ابھی تو کھیل تماشے کے تھے تمہارے دن

روگ لگنا۔ کسی بیماری کا سر ہو جانا ۲ جھگڑا پیچھے پڑنا۔ ۳ لت پڑنا۔ عادت ہونا۔

روگ ہے۔ جھگڑا ہے۔ مصیبت ہے۔ (صبا) ؎

قید مذہب واقعی اک روگ ہے
آدمی کو چاہیے آزاد ہو

رُوگی۔ رُوگیلا۔ (ھ) صفت ۱ دائم المرض ۲ جھگڑالو ۳ کوڑھی۔ دوسرا لفظ زیادہ تر غیر ملفوظ سے بول چال میں ہے

رُول (انگ) مذکر۔ وہ فہرست جس میں ترتیب وار نام لکھے ہوتے ہیں۔

رُول (انگ) مذکر ۱ قاعدہ۔ ضابطہ۔ دستور ۲ (انگریزی رولر کا بگاڑا ہوا) لکیریں کھینچنے کا گول ڈنڈا۔ (فقرہ) رول ترچھا ہے لکیریں ترچھی بنتی ہیں ۳ (انگ۔ رولنگ) سطروں کا نشان۔ (کرنا کے ساتھ)

رُول (ھ) مونث۔ کتری ہوئی چھالیا جو ناقص ہو۔

رَولا (ھ) بالفتح مذکر (ہندو) ۱ غل شور جھگڑا بکھیڑا بغاوت۔ (ڈالنا۔ کرنا۔ مچانا کے ساتھ) ۲ آدمیوں کا مجمع جو بہ ارادۂ فساد کہیں جمع ہو۔

رُولن ۔ (ھ) مونث۔ (ھو) وہ چیز جو رولنے کے بعد رہ جائے۔ چھیٹن بولنا۔ (ھ) پھٹکنا۔ جُدا کرنا۔ چھانٹنا۔ (نفیس) ؎

اُس صف سے گئی بیچ میں اُس غول کے آئی
سٹ کر نہ بڑھے پھر وہ جنھیں رول کے آئی

۲ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ گوہر اور جواہر کو خاک سے اٹھانا۔ (بحر) ؎

رُولتا موتی جو کرتا گنہگاری خیر کی

ہُن برستا ہیں اگر باراں رحمت مانگتا

۲ کمانا فائدہ حاصل کرنا۔ (فقرہ) آج کل وہ خوب روپیہ رول رہا ہے ۳ صاف کرنا۔ ہموار کرنا۔ زندہ کرنا ۵ چن لینا۔

رولی (ھ) مونث۔ ایک سرخ مرکب چیز جس سے ہندو تلک لگاتے ہیں۔

رؤمال۔ دیکھو رؤ۔

رُومٹا۔ (عو)۔ دہلی۔ مذکر۔ رونگٹا بدن کا۔

رُومَن۔ رُومَن کیرَکٹر (انگ) پہلا مونث۔ دوسرا مذکر۔ انگریزی حروف میں اُردو یا ہندی کا لکھنا۔

رومن کیتھلک۔ (انگ) مذکر۔ عیسائیوں کا ایک فرقہ جو مسیح اور مریم کے بت یا تصویر کی پرستش کرتا ہے۔

رَوَنا (ھ) مذکر ۱ (عو) وہ ملازم جو عورتوں کا کام کاج کرنے کو دروازے پر رہتا ہے۔ (رنگین) ؎

خبر کو زناخی کے بھیجا تھا میں نے
گیا اور کے گھر دِوانا رَوَنا

۲ وہ کاغذ جس پر مال کی تعداد۔ لانے والے کا نام۔ چیز کا نام۔ محصول درج ہو ۳ پروانۂ راہ داری۔

رُونا۔ (ھ) مذکر ۱ گھنگرو یا جھانجھ کے اندر دانے جن کی حرکت سے آواز نکلتی ہے ۲ (ہندو) گونے کے بعد جورو کو اپنے گھر لانا۔ بیاہ کے بعد تیسری مرتبہ جورو کو گھر میں لانا۔

رُونا۔ (ھ) ۱ آنسو بہانا ۲ شکایت کرنا۔ گلہ کرنا۔ جھینکنا (جرات) ؎

ترستے آستان یار پر جبہہ سائی کو
کہاں تک روؤں میں ہم طالع کی اپنے نارسائی کو

سوگ کرنا (غالب) ؎

حیراں ہوں دل کو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں
مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں

۴ واویلا کرنا۔ فریاد و فغاں کرنا (میر) ؎

راہ دور عشق میں روتا ہے کیا
آگے آگے دیکھیے ہوتا ہے کیا

۵ افسوس کرنا۔ تلف شدہ چیز کا رنج کرنا۔ (بحر) ؎

ضبط و بُکا محال ہے یعقوبؑ کے لیے
آنکھوں کو روئیے جو مقدر دکھائے رنج

۶ ذکر پھیلنا۔ افواہ ہونا (جرات) ؎

بہایا جب مری آنکھوں سے دریا
تو اس رونے کا کیا رونا نہ ہوگا۔

۷ بچپانا ۸ صدمہ اٹھانا ۹ دکھ بیان کرنا۔ جیسے دکھڑا رونا ۱۰ رونے کی شکل بنانا ۱۱ (کنایتہً) بُری طرح پڑھنا۔ بدآوازی سے بولنا۔ کلام کو بگاڑ کر پڑھنا ۱۲ مذکر شکوہ گلہ۔ صدمہ ؎

خشک آنکھیں روتے روتے خوف عصیاں سے ہوئیں
پھر بھی رونا ہے جلال اس کا کہ دامن تر رہا۔

۱۳ مذکر۔ گریہ وزاری۔ ماتم نوحہ۔ افسوس۔ رنج شکوہ۔ (مومن) ؎

وہ ہنسے حسن کے نالۂ بلبل کا
مجھ کو رونا ہے خندۂ گل کا

۱۴ مذکر۔ صدمہ ۱۵ صفت مذکر۔ ہر بات پر رونے والا۔ وہ بچہ جو بہت روتا ہو۔ مونث کے لیے رونی ہے۔ دیکھو آنکھوں کا رونا۔

رونا آنا۔ دل بھر آنا۔ افسوس ہونا (امانت) ؎

رونا آتا ہے مجھے دیکھ کے صورت تیری

رونا بند کرنا۔ اشکباری موقوف کرنا (ناسخ) ؎

دلا ہر چند ساحر منھ کو اکثر بند کرتے ہیں
مرا رونا بھلا دیکھوں تو کیوں کر بند کرتے ہیں

رونا پڑنا۔ ماتم ہونا۔ کہرام مچنا۔ (فقرہ) ان کے گھر میں کل سے رونا پڑا ہے۔

رونا پیٹنا۔ مذکر ۱ گریہ وزاری۔ ماتم۔ کہرام ۲ ماتم کرنا

رونا چلا آنا۔ رونا آنا۔ (انیس) ؎

منھ دیکھ کے صغرا کا چلا آتا ہے رونا

رونا دھونا۔ مذکر۔ بہت رونا ؎

صبر کر اپنے مقدر کے لکھے پر اے بحر

روتے دھونے سے بھلا ہوگی یہ تحریر سفید

رونا رُلانا۔ رونا دُھونا۔ خود رونا اور دوسرے کو رُلانا (داغ) ؎

کہاں ندیم شب ہجر میں رفیق کہاں
سدھارے اپنے گھروں کو وہ رو لاکے مجھے

رونا رونا۔ دکھڑا بیان کرنا۔ شکوہ کرنا۔ (سودا) ؎

تیرے واسوخت سے خالی نہیں پایا کوئی
شمع بھی آگے مرے اپنا ہی رونا روئی

رونے پر آنا۔ رونے پر آمادہ ہونا۔ (رشک) ؎

ہیں وہ گریاں ہوں کہ برسوں ابر کی جاتی نہو
رونے پر آؤں مہینہ بھر جو ساون کی طرح

رونی صورت۔ رونی شکل۔ غمگین صورت (سحر) ؎

نکالو غیروں کو دورِ شراب سے باہر
یہ رونی صورتیں بزمِ سرور کے لائق

رونے کا تار باندھنا۔ برابر روے جانا۔ (ذوق) ؎

ترا ہنسنا جو یاد آیا برنگ قہقہہ مینا
تو ہمیں نے تار رونے کا یے ہچکیاں باندھا

رونے کا تار توڑنا۔ رونا موقوف کرنا۔ (ناسخ) ؎

برسوں دہانِ زخم سے ہنستے رہے ہیں ہم
اک عمر رونے کا بھی نہ اب تار توڑیے

رونے کی جگہ۔ رونے کا مقام۔ افسوس کرنے کا مقام (انیس) ؎

میری غربت پہ ہے اس وقت جگہ رونے کی

(امیر) ؎

پھولوں سے کہہ صبا یہ خوشی کی جگہ نہیں
رونے کا ہے مقام ہنسی کی جگہ نہیں

روئے دینا۔ رو کر اظہارِ غم یا خوشی کا کرنا (جلیل) ؎

دمِ نظارہ ہم مارے خوشی کے روئے دیتے ہیں
نہیں آنسو بھرا ہے شربتِ دیدار آنکھوں میں

رَوَنْد۔ (بالفتح و سکون نون غنہ۔ انگریزی راؤنڈ کا بگاڑا ہوا) مونث۔ طلایہ۔ رات کا گشت۔ گشت۔ سپاہیوں یا چوکیداروں کا گشت ۲ وہ لوگ جو حاکم کی طرف سے اہل شہر کی نگہبانی کے لیے رات کے وقت چہار طرف گشت کرتے ہیں (پھرنا کے ساتھ) سحر ؎

وہ روندوں کا پھرنا وہ میلے کی دھوم
تماشائیوں کا سڑک پر ہجوم

رَوْنْد ڈالنا۔ پامال کر دینا۔ تلووں کے نیچے مل ڈالنا۔

رَوْنْدَن۔ (ھ۔ بروزن گودن) مونث۔ پامالی۔ تلووں کے نیچے کچلا جانا۔

روندن میں آنا۔ پامال ہونا۔ روندا جانا۔

روندنا۔ (ھ) پامال کرنا۔ پاؤں سے کچلنا

روندی ہوئی زمین۔ پامال زمین۔ دیکھو زمین۔

رُوں۔ روں۔ مونث ۱ سارنگی کی آواز ۲ بچے کے رونے کی آواز۔

رُوں رُوں ریں ریں (عو) مونث ۱ بچوں کے رونے دھونے کی آواز ۲ سارنگی کی آواز

رونق (ع) کسی چیز کی خوبی۔ تلوار یا چھری کی آب) مونث ۱ چمک۔ زیبائش۔ خوبی ۲ تازگی۔ طراوت (فقرہ) مریض کا اضمحلال جاتا رہا۔ منہ پر رونق آگئی ۳ آبادی۔ چہل پہل۔ بہار۔ لُطف۔ کیفیت (مومن) ؎

وہ کوچہ ہے اشکِ خوں سے گلزار
رونق ہے یہ ساری اپنے دم کی

رونق آجانا۔ آب و تاب پیدا ہو جانا۔ (غالب)

ان کے دیکھے سے جو آجاتی ہے رونق منہ پر
وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے

رونق افروز۔ (ف) صفت۔ رونق بڑھانے والا۔

رونق افروز ہونا۔ مجازاً۔ تشریف لانا۔ کسی بڑے آدمی کا آنا ؎

قبر پر شاید وہ ہوں گے رونق افروزاے جلال
آج کچھ کل کی سی اُداسی شمع محفل میں نہیں

رونق افزا۔ رونق فزا (ف) صفت۔ رونق بڑھانے والا۔

رونق بازار۔ (ف) صفت (کنایۃً) مشہور (مصحفی) ؎
یوسف سے اپنے عہد میں کچھ کم نہیں ہے تو
تیرا بھی حسن رونق بازار ہو گیا
رونق دار۔ (ف) صفت۔ پُرلطف۔ پُر بہار۔ آراستہ
آبدار۔
رونق محفل۔ (دہلی) مذکر (کنایۃً) حقّہ
رُونگٹا۔ (ہندی میں واو معروف سے اُردو میں واوٴ
مجہول سے) مذکر۔ باریک بال جو مسامات میں ہوتے ہیں
چھوٹے چھوٹے ریشے جو پشینے میں ہوتے ہیں۔ ڈاڑھی مونچھ
کے وہ بال جو ابتدا میں بہت باریک نمایاں ہوتے ہیں
رونگٹا۔ رونگٹا دعا دیتا ہے۔ شکریہ ادا کرتے کے واسطے
کہتے ہیں۔ (قدر) ؎
اپنے آقا کو نہ میں جاگتے سوتے بھولا
رونگٹا رونگٹا دیتا ہے دعا آٹھ پہر
رونگٹا میلا ہونا۔ صدمہ پہونچنا۔ (شاد) ؎
یہ نازکی ہے بنائے جو گل وہ گل تکیہ
نہ رونگٹا بھی ہو میلا روئی کے گالوں کا
رونگٹے کھڑے ہونا۔ بدن کے روئیں کھڑے ہونا
خوف یا دانتوں کے نیچے خاک یا ریت آنے سے ۲ (کنایۃً)
ڈرنا۔ کانپنا۔ (منیر) ؎
سردی کا خوف دیکھو عُریانی میں
کمل کے بھی رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں
رونگٹے نکلنا۔ روئیں نمودار ہونا (بحر) ؎
نکلے جو رونگٹے گئی رخسار کی بہار
روہَت۔ (ھ) بضم اوّل و سکون دوم معروف و فتح
سوم) مونث۔ نرمی۔ تازگی۔ چہرے کی رونق ؎
منہ سے منہ کس کے ملا تو نے جو روہت آئی۔
بحر دیکھ آئینہ صورت کبھی ایسی تو نہ تھی۔
روہت پھر جانا۔ چہرے یا جسم پر نرمی اور تازگی و رونق
آجانا۔
روہانسا۔ (ع) صفت مذکر۔ آنکھوں میں آنسو بھر لانے
والا۔ مونث کے لیے روہانسی
روہٹا (ھ۔ واو غیر ملفوظ) روئی کا بازار
روہڑ۔ (ھ) مذکر ۱ موٹا۔ دھاگا ۲ (کنایۃً) صفت۔
بدصورت آدمی بھدّا
روہو۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی مچھلی (میر) ؎
بہت نانے کھوے نکھلے گئے
بحیروں سے روہو نکالے گئے
روئی۔ (ھ) بروزن بُری و نیز بروزن پوری) مونث ۱
پنبہ صاف کی ہوئی کپاس ۲ صفت۔ ملائم۔ نرم ۔
(جان صاحب) ؎
گدگدا روئی سا وہ پیٹ ملائم شفاف
روئی تومنا۔ روئی کو تار تار کرنا انگلیوں سے ۔
روئی دار۔ صفت وہ کپڑا جس کے اندر روئی پڑی ہو
روئی دوئی۔ دو آدمیوں کے ساتھ لیٹنے کی گرمی اور
روئی کی گرمی سے موسمی سردی میں تسکین ہوتی ہے (بحر) ؎
یاد آتے ہیں مزے روئی دوئی کے مجھ کو
پھر بغل گرم ہو پھر موسم سرما آئے
روئی دُھنا۔ روئی دھنکنا۔ روئی کو تانت سے صاف
کرنا۔ روئیں روئیں جُدا جدا کرنا
روئی کا پہل۔ دُھنکی ہوئی روئی کا کسی قدر حصہ جو ہاتھ سے
چوڑا کیا گیا ہو۔ (آتش) ؎
آتش قدم وہ ہوں مری ٹھوکر جو کھائے کوہ
پتھر ہوں نرم ہو کے روئی کے پہل تمام
روئی کا کبوتر۔ لڑکے کمیل میں روئی کے ٹکڑے اڑاتے
ہیں اور اس کو روئی کا کبوتر کہتے ہیں (رند) ؎
پڑی جان اُڑنے لگا میرے بیٹھے
جو روئی کا تو نے کبوتر بنایا
روئی کا گالا ۱ دُھنکی ہوئی روئی کی مقدار جو جمع کی گئی
ہو ؎
اُڑتے پھرتے ہیں تحر روئی کے گالوں کی طرح
آہ وارفتہ رفتار غضب ہوتی ہے

نہایت سفید اور ملائم چیز سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (جان صاحب)

سفید ہوگیا سر جیسے روئی کا گالا
کہیں شباب کا کوئی نشان نہیں باقی

۲ نہایت ہلکی اور سُبک چیز کے واسطے کہتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

پارہائے سنگ مرمر روئی کے گالے ہوئے

روئی کی طرح توم ڈالنا۔ (عو) ایک ایک عیب ظاہر کرنا۔ دھجیاں اڑا دینا۔ (شوق) ؎

دیکھنا کیسی دھوم ڈالوں گی
روئی کی طرح توم ڈالوں گی

روئی کی طرح دُھنا (کنایۃً) پرزے پُرزے اُڑانا خوب مارنا۔ خوب پیٹنا۔

رویا ۶۔ (ع بضم اول وسکون واو معروف۔ یہ واؤ درحقیقت ہمزہ ہے۔ فارسی اور اردو میں بحذف ہمزہ آخر مستعمل ہے) مذکر۔ جو کچھ خواب میں دیکھا جائے جیسے عالمِ رؤیا

رویائے صادقہ۔ مذکر سچا خواب

رَوِی۔ (ع۔ بتشدید یا۔ شعرائے عجم نے بہ تخفیف استعمال کیا ہے) مذکر۔ وہ حرف جو سب سے پیچھے قافیہ میں مکرر آئے۔ جیسے تنزیل اور تبدیل کے بیچ لام

رویا کرنا۔ اکثر رونا۔ شکوہ کرنا۔

رویاں۔ (لکھنؤ) مذکر۔ دیکھو رواں (امیر) ؎

بدلے پانی کے اگر خاک چھٹے بدلی سے
ایک رُویاں نہو میلا مری بارانی کا

(رشک) ؎

رویاں کا کہیں نام نہیں تیرے بدن میں

رویاں میلا ہونا۔ صدمہ پہونچنا۔ رنج ہونا۔ ملال ہونا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے (امیر) ؎

کیا خوب ہے آندھی کی طرح آئے جو دولت
رویاں بھی نہ میلا ہو گلیم فقرا کا

روئیں۔ مذکر۔

روئیاں۔ رواں کی جمع۔

روئیں دار۔ صفت۔ وہ چیز جس میں روئیں ہوں

روئیں کھڑے ہونا۔ رونگٹے کھڑے ہونا (جلال)

اللہ رے خوف پرسش اعمال بعد مرگ
لرزاں ہے گور روئیں کھڑے سب کفن کے ہیں

رُؤیَت (ع۔ رُؤیَت۔ بضم اول وسکون ہمزہ وفتح سوم۔ دیکھنا۔ جاننا) مونث۔ دیدار۔ صورت نظر آنا نظارہ

رویت ہلال۔ (مف) مونث۔ چاند نظر آنا۔ (امیر)

ابرو پہ اُس کے آگئی اڑ کر ہوا سے زلف
کیا رویت ہلال سیاہی میں آگئی

روئیدگی (ف) مونث۔ نمو۔ نبات۔

روئیں تن۔ (ف روئیں۔ دھات کا۔ مِس قلعی میں ملا ہوا۔ مذکر۔ اسفندیار پسر گشتاسپ کا لقب۔ کہتے ہیں۔ اس کے جسم پر تیغ و تبر کارگر نہیں ہوتے تھے۔ ۲ صفت وہ جس کے جسم پر تیغ و تبر کارگر نہو۔ (اوج) ؎

عنقا شکوہ کوہ تواں سر بسر ہے
روئیں تن و قوی دل و سنداں جگر ہے

رِویو۔ (انگ۔ بکسر اول و دوم) مذکر۔ تقریظ، رائے زنی نظرثانی۔ تجویز ثانی۔

رَوِیَّہ۔ (ع۔ بروزن صَبِیَّہ۔ عربی میں فکر و اندیشہ فارسی میں روِیہ۔ رَو۔ رفتن سے امر کا صیغہ۔ یہ امر کے آخر میں حاصل مصدر بنانے کی غرض سے) مذکر طریقہ۔ دستور وضع۔ چال چلن (فقرہ) اس گھر کا رَوِیَّہ اچھا نہیں ہے۔

رَہ۔ (ف) مونث راہ کا مخفف۔ (ظفر) ؎

زخم سینہ کی مرے پٹی اگر کھل جائے گی
بند ہے جو وہ رہ خونِ جگر کھل جائے گی

رہگزری۔ صفت۔ راہ پر گزرنے والا۔ (شعور) ؎

وہ غیرت خورشید جو آتا ہے لب بام
دہشت سے اُٹھا سکتے نہیں رہگزری آنکھ

رہنمول۔ (ف) صفت۔ ہادی۔ راہ دکھانے والا۔
رہنموئی۔ (ف) مونث۔ ہدایت۔
رہ نورد۔ دیکھو راہ نورد
رہوار۔ دیکھو راہوار
رہا۔ (ف) صحیح بفتح اول زبانوں پر بکسر اول ہے) صفت ۱ چھوٹا ہوا۔ نجات پائے ہوئے ۲ (قانون) وہ ملزم جو بوجہ کافی ثبوت بہم نہ ہونے کے چھوڑ دیا جائے (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) رہائی۔ (ف) مونث۔ خلاصی۔ نجات۔ فراغت۔ معافی۔ (پانا۔ دینا۔ وغیرہ کے ساتھ)
رہا جانا۔ برداشت ہونا۔ (فقرہ) یہ کہے بغیر نہیں رہا جاتا کہ آپ نے بڑا ظلم کیا ؎

مصحفی اس گھڑی میں حیراں ہوں
تجھ سے کیوں کر رہا گیا ہوگا

۲ چھوٹا جانا۔ (فقرہ) اصلی بات لکھنے سے رہی جاتی ہے۔
رہا سہا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لیے رہی سہی ۱ بچا کھچا۔ (داغ) ؎

جنوں کے ہاتھ سے تار نفس بچائے خدا
رہا سہا یہی دے کے تار باقی ہے

(فقرہ) ہواخوری نے رہی سہی پردہ کی بھی پردہ دری کی ۲ رشتہ ناتہ کا حامی۔ مددگار۔
رہانا۔ (ھ۔ بفتح اول) چکی یا سل میں خوب پسنے کے واسطے دانت تیز کرانا۔
رہاؤ (ھ) (عم) مذکر۔ وقفہ
رہاؤ۔ (ھ۔ بروزن رُتالو) صفت۔ (عم) پائدار
رہائش۔ (عم) مونث۔ قیام۔ بود و باش۔ سکونت گنجائش ۲ ضبط۔ برداشت۔
رُہبان۔ (ھ۔ بالضم راہب کی جمع۔ صاحبِ برہان نے لکھا ہے کہ یہ لفظ مفرد ہے۔ صاحب قاموس نے لکھا ہے کہ یہ لفظ مفرد و جمع دونوں طرح مستعمل ہے) مذکر۔ قوم نصاریٰ کا زاہد۔

رہبانیت۔ (ع۔ بالفتح وکسر نون وتشدید یائے تحتانی) مونث۔ نصاریٰ کے عابدوں کا ترک لذات کے ساتھ پرہیزگاری کرنا۔ ترک دینا۔
رہ پڑنا۔ قیام پذیر ہونا۔ (جلیل) ؎

دل میں آئے تھے سیر کرنے کو
رہ پڑے وہ سمجھ کے گھر اپنا

دیکھو رہ جانا۔
رہٹ۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مذکر ۱ وہ چرخ جس کے ذریعے سے کنویں کے اندر سے پانی نکالتے ہیں ۲ ہنڈولا
رَہٹا۔ (بھاکھا) مذکر۔ چرخہ۔
رَہٹی۔ (ھ) مونث چھوٹا رہٹ ۲ کچھ معمول باندھنا۔
رہٹی باندھنا۔ (ہندو۔ عو) معمول مقرر کرنا۔ (رنگین) ؎

طبیعت جب کہ بندی کی ڈگانا جان پر پہٹی
تب اس کمبخت نے اس بات کی اک باندھی رہٹی

رہٹی چلانا ۱ قسط پر دینا۔ ایک رقم بدفعات ادا کرنا ۲ چرخی چلانا۔
رہجانا۔ (تلفظ کے لیے دیکھو سیہ کے تحت میں داغ کا شعر) ۱ ٹھہر جانا۔ رہ پڑنا۔ (آتش) ؎

شب ہوئی جس کوچے میں بستر لگا کر رہ گیا

۲ رُک جانا۔ تامل کرنا۔ (ناسخ) ؎

نہ کر پرواز ابھی اے طائر جاں اک دم رہ جا
وہ باہر آنے پر ہی کبوتر بند کرتے ہیں

۳ کسی چیز کا چھوٹ جانا ۴ باقی رہنا بچ رہنا۔ (ناسخ) ؎

عمر بھر وحشت میں گر صحرا نوردی کی تو کیا
سیر کے قابل جو تھا دل کا بیاباں رہ گیا

۵ باز رہنا کسی کام سے (ع) ؎

ہاتھ قاتل کا مرے خنجر تک آ کر رہ گیا

۶ ناتمام رہنا ۷ ناکامیاب ہونا۔ (فقرہ) زید اس سال امتحان میں رہ گیا۔ (جلیل) ؎

رہ گئے تم آنکھوں ہی آنکھوں میں زاہدے اُڑا
دختر رز کی دیکھو اچھی نگہبانی ہوئی

کسی ایک مقام سے دوسرے مقام کو نہ جاسکنا۔ (فقرہ) وہ
سرا میں رہ گئے تم آگے چلے آئے ۱۰ نہ اٹھایا جانا کسی چیز کا
اُس جگہ سے جہاں وہ پڑی ہو۔ (ناسخ) ؎

قافلہ منزل میں جا اُترا جرس یاں رہ گیا

۱۱ چوکنا۔ خطا کرنا۔ کسی کام میں کمی کرنا۔ (برق) ؎

جس طرح چاہو مجھے پیس کے پامال کرو۔
نہیں ممکن کہ کسی چال میں بندہ رہ جائے

۱۲ ہارجانا۔ (رند) ؎

اُمڈا پھر آج دیدۂ گریاں کے سامنے
کس دن میں تجھ سے ابر گہربار رہ گیا

۱۳ عاجز ہونا (غالب) ؎

تھک تھک کے ہر مقام پہ دو چار رہ گئے

۱۴ ہاتھ پاؤں یا دھڑ شل ہوجانا ۱۵ اقرار پانا رحم میں ٹھہرنا
جیسے پیٹ رہ جانا ۱۶ عالمِ حیرت میں اپنے مقام پر جمود
ہوجانا۔ (ناسخ) ؎

شب جو اُلٹی اُس نے روئے حیرت افزا سے نقاب
چاندنی مثل سفیدی رہ گئی دیوار پر

رہ تو سہی۔ کلمۂ رد۔ صبر کر۔ تھم جا۔ دھمکی دینے کو کہتے
ہیں۔ (رنگین) ؎

بڑبڑاتی ہے تو کیا صبح کو کل رہ تو سہی
ہڈی پسلی تری کرواتی ہوں میں چور دوا

رہتی دنیا تک۔ (ع) تا قیامِ دُنیا (جادۂ تسخیر) ؎

بلائیں لے کر کہا کہ بچے تو رہتی دنیا تک سلامت رہے

رہ رہ کر۔ ٹھہر ٹھہر کے۔ بار۔ بار۔ گھڑی۔ گھڑی۔ جیسے
رہ رہ کے اُس کی یاد آتی ہے۔ رہ رہ کے درد اٹھتا
ہے۔

رہا بچولا۔ (ھ) مذکر۔ خوشامد

رہاڑو۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا چھکڑا۔ بہل ۲ بچوں کو
کھڑا ہو کر چلنا سکھانے کی گاڑی

رہس (ھ۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ ایک قسم کا ناچ۔ کرشن
جی اور گوپیوں کا ایک قسم کا ناچ۔ اُردو میں بالفتح مستعمل ہے

(سحر) ؎

وہ کوٹھیوں میں محل بیگمات کمروں میں
وہ جم کے رہس کی پریوں کا تخت پر آنا

رہکلا۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر ۱ چھوٹی توپ۔ توپ
رکھنے کی گاڑی ۲ ایک قسم کی بہل۔

رہن۔ (ع۔ اُردو میں زبانوں پر بالکسر ہے) مذکر۔ گرو
مال۔ یا زمین کا گرو رکھنا۔ (رکھنا۔ چھڑانا کے ساتھ)

رہن در رہن۔ مرتہن کا مال مرہونہ کو دوسرے کے پاس
رہن کر دینا۔

رہن نامہ۔ مذکر۔ رہن کی دستاویز

رہین۔ (ع) صفت۔ گرو رکھی ہوئی شے ۲ مرہون۔ (رشک)

رہینِ منتِ برقِ بلا ہوں۔
کہ یہ شمعِ مزارِ بیکساں ہے

رہنا۔ (ھ۔ بالفتح۔ لازم ۱ ٹھہرنا۔ بسنا۔ قیام کرنا (فقرہ)
تم کس مکان میں رہتے ہو ۲ چھوٹنا۔ باقی بچنا (داغ) ؎

اب کیا رہا ہے جس پہ رقیبوں کا ڈر کریں
ہم تو بُروں کی جان کو پہلے ہی رو چکے

۳ پائدار ہونا۔ دیرپا ہونا۔ (فقرہ) یہ کمبل بہت دنوں
رہے گا ۴ برقرار رہنا۔ یکساں زندگی بسر کرنا (بحر) ؎

جن سے ہے اُن سے رہے یہ بات چیت
مجھ سے ایسی گفتگو اچھی نہیں

۵ کھڑا رہنا۔ قایم رہنا۔ جیسے مینار رہ گئے گنبد گر پڑا۔
بےحس و حرکت ہوجانا۔ جیسے ہاتھ رہ گئے ۷ (سے کے
ساتھ) باز رہنا (رشک) ؎

دل ہی دل میں بخدا یادِ بتاں رہتی ہے۔
حرکت سے جو زباں اپنی یہاں رہتی ہے

۸ بسر ہونا۔ گذر ہونا۔ (فقرہ) کہو اچھی طرح رہے ۹ گنا
جانا۔ حساب میں آنا۔ (فقرہ) تم سے الگ ہو کر ہم کہیں کے
نہ رہے ۱۰ ملتوی ہونا (ناسخ) ؎

ملاقات باہم رہے حشر پر
کہاں میں کہاں تو کہاں لکھنؤ

۱۰ باقی رہنا - ادا نہونا - (فقرہ) تمھارے چار روپے رہ گئے ہیں
۱۱ عورت کا مرد کے پاس رہنا (جان صاحب) ؎
رہی اٹھارہ مردوں سے جواکٹ اشرفی خانم
۱۲ ملے پانا - (راسخ) ؎
دار قاتل کا خطا ہو یہ غلط ہے اے تیغ
سخت جانی کے سبب دس ہی خطا وار رہا
۱۳ تھمنا - صبر کرنا - (داغ) ؎
گزاری میں نے ساری رات یہ کہہ کر وہ اب آئے
ذرا اے چشم تر تھمنا ذرا اے دل جگر رہنا
۱۴ کوئی کام لازمی طور پر کرنا کی جگہ - (داغ) ؎
ہماری سخت جانی بس نہ ٹھہری کھیل ہی ٹھہرا
قسم ہے تم کو گردن پر چھری تم پھیر کر رہنا
۱۵ یں کے ساتھ ہیں) بتلا رہنا (داغ) ؎
اٹھانا ظلم عادت ہے مری الفت نہیں تیری
کہیں تو اس بھلاوے میں نہ ہے بیداد گر رہنا
۱۶ رک رہنا - ٹھہر جانا - (داغ) ؎
اُن سے شہرت نہ کبھی مجھ سے طبیعت نہ رکی
جانے والے نہ کبھی اے دل ناشاد رہے
۱۷ نصیب نہونا - (شرف) ؎
لن ترانی کی صدا آنے لگی پردے سے
کیا قیامت یہ ہوئی آج بھی دیدار رہا
رہنا سہنا - گزر بسر کرنا -
رہنے بھی دو - بات بنانے کی ضرورت نہیں - باتیں نہ بناؤ (داغ) ؎
رہنے بھی دے یقین ہے مجھ کو
تونے قاصد ادا پیام کیا
رہنے دینا ۱ رکھ چھوڑنا - جیسے کتاب اپنے پاس رہنے دو ۲ پیچھا چھوڑنا ۳ ہاتھ نہ لگانا ۴ جانے دینا - بس رہنے دو زیادہ باتیں نہ بناؤ - اِس معنے میں رہنے دو - رہنے دیجیے بھی مستعمل ہے -
رہے نام اللہ کا - خدا کے سوا سب فانی ہیں - یہ مقولہ کسی کے مرنے یا کسی چیز یا رتبہ کے زوال کے وقت بولتے ہیں - (میر) ؎
گیا حسنِ خوبانِ دِل خواہ کا
ہمیشہ رہے نام اللہ کا
رہی یہ بات - یہ بات باقی رہی -
رہیں جھونپڑوں میں خواب دیکھیں محلوں کا - مثل مفلسی میں تو انگری کی اُمنگ کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں - (فقرے) بیوی - اے دیکھنا ننھی کے ابا ملکہ جو مرگئیں - ان کی جگہ تخت پر کون بیٹھا - میاں - خیر تو ہے - رہیں جھونپڑے میں الخ - اس سے ہم کو تم کو مطلب - قاضی کیوں دُبلے شہر کے اندیشے سے -

ر - ؤ

رؤف (ع) بہت شفقت کرنے والا - رافت سے مبالغہ کا صیغہ ہے - مذکر - خدائے تعالیٰ کا نام -

ر - ئ

رَئی (ھ بروزن کئی) مونث ۱ دودھ متھنے کا اوزار - (پھیرنا - چلانا کے ساتھ) ۲ گرد و غبار جو آسمان پر ہو - (چھانا کے ساتھ)
رئیس - (ع - بروزن قمیص مذکر - سردار فرماں روا
رئیس البدن (ع) مذکر - تمام جسم کا سردار (شعوں) ؎
خالق نے رئیس البدن اعضا کا کیا ہے
کیوں کر نہ کرے سجدۂ شکرانہ ادا سر
رئیس با اختیار - وہ رئیس جس کو گورنمنٹ سے مالی اور ملکی اختیارات ملے ہوں
رئیس خود مختار - وہ رئیس جو ملکی انتظامات میں کسی کا ماتحت نہو -
رئیس زادہ - مذکر - رئیس کا بیٹا -
رئیس زادی - مونث رئیس کی بیٹی -
رئیسہ - مونث

ر - ی - ے

رے - حرف ندا - تنہا مستعمل نہیں ہے - اللہ رے - اُف رے کی - ترکیب سے مستعمل ہے
رے واو زبر رو ہونا - دفع ہونا - روا نہ ہونا - (انشا) ؎

ہو وے رے واو زبر نہ جو رکاوٹ رکھے
کیوں وہ دنیا میں رہے جس سے تجھے پیار نہ ہو

ری پبلک۔ (انگ) مونث ۔ جمہوری سلطنت ۔

ریا۔ (عربی میں ریاء تھا۔ فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا) مونث (دورنگی ۔ ظاہرداری۔ دنیا سازی (رشک) ؎

طاعت میں ریا جو تجھ سے ناشی ہوگی
پرسش میں غضب کی جاں خراشی ہوگی

ریا۔ نفاق کا فرق ۔ ریا کہتے ہیں کسی چیز کی اظہار خوبی کے قصد کرنے کو باوجودیکہ اس کا باطن قبیح و بد ہو۔ اظہارِ طاعت جس کے پردے میں شیخی اور غرور کی معصیت ہو ریا ہے ۔ اور اظہارِ ایمان جس میں درپردہ کفر ہو۔ نفاق ہے ۔

ریاکار۔ (ف) صفت ۔ منافق ۔ مکار۔ زمانہ ساز

ریاکاری۔ (ف) مونث ۔ مکاری ۔ فریب ۔

ریائی (ف) صفت ۔ ریاکار

ریاح۔ (ع) مذکر۔ دہلی میں مونث ۔ ریح کی جمع ۔

ریاحین۔ (ع ۔ بفتح اول وکسر چہارم وسکون یائے معروف ۔ بکسر اول غلط ہے) مذکر۔ ریحان (بالفتح) کی جمع ۔ مذکر۔ خوشبودار پھول ۔ مجازاً مطلق پھولوں کے واسطے مستعمل ہے ۔

ریاست۔ (ع) مونث ۱؎ سرداری ۔ افسری ۲؎ اردو راج ۔ عملداری۔

ریاست بے سیاست نہیں ہوتی۔ مقولہ حکومت کے لیے انتظام اور رعب ہونا ضروری ہے۔

ریاض۔ (عربی میں روضہ کی جمع ۔ فارسی۔ بمعنے مفرد استعمال کرتے ہیں ۔ مذکر ۱؎ باغ۔ (امیر) ؎

دل اپنا زیر سایہ اُمید و بیم تھا
جس دن جحیم تھا نہ ریاضِ نعیم تھا

۲؎ (اردو) محنت ۔ مشقت۔ (فقرہ) میں نے بڑا ریاض کر کے بچے کو تعلیم دی ہے (انیس) ؎

کچھ تو ملے مجھے بھی ثمر اس نہال کا
صدقے گئی ریاض ہے اٹھارہ سال کا

ریاضت۔ (ع۔ رنج اٹھانا) مونث ۱؎ زہد۔ نفس کشی ۲؎ محنت مشقت۔ (جان صاحب) ؎

بال بچے جو بہن کے ہوئے باغی میرے
مل گئی خاک میں بیکار ریاضت ٹھہری

۳؎ مشق۔ مہارت ۴؎ ورزش ۵؎ مزدوری ۔ پیشہ وری۔ دیدہ ریزی۔ معانی نمبر ۳-۴ میں اردو ہے ۔

ریاضی۔ (ع) مونث ۱؎ ایک علم کا نام جس میں علم ہندسہ ۔ علم حساب ۔ علم نجوم۔ علم موسیقی۔ علم جبر و مقابلہ۔ علم جرِ اثقال شامل ہیں ۲؎ ریاضت کرنے والا (شرف) ؎

نوخیزی میں مرتبہ ہے تعشق کا ریاضی
کامل نہیں ہوتا ہے یہ مشکل ہے فن ایسا

ریاضی داں۔ (ف) صفت ۔ علم ریاضی جاننے والا۔

ریب۔ (ع) مذکر۔ شک و شبہ جیسے۔ لاریب ۔

ریت۔ (س ۔ بکسر اول وسکون دوم مجہول) مونث ۔ بالو۔ ریگ ۔

ریت آنا۔ پیشاب میں ریت نکلنا۔

ریت کے ذرّے گننا۔ (ع و) (کنایۃً) فضول کام کرنا

ریت کی موجیں۔ ریت کے تودے جو تیز ہوا چلنے سے ہو جاتے ہیں۔

ریتل۔ (س) (ریتلی) صفت ۔ وہ زمین جس میں ریت زیادہ ہو۔

ریتا۔ (س) مذکر۔ ریت کی زمین ۔ وہ ریگ جو دور سے مانند پانی کے نظر آتی ہے ۔

ریتلا۔ (ھ) صفت۔ بھوڑکا ۔ کرکرا ۔

ریت۔ (س ۔ بکسر اول وسکونِ دوم معروف) مونث رسم و رواج ۔ دستور۔

ریت رسم۔ بہ ہیئت رسوم ۔ (ع و) مذکر۔ وہ خاص رسمیں جو نکاح کے بعد یا وداع کے وقت دولھا دلھن کے

ساتھ برتی جاتی ہیں۔ (جان صاحب)

ہو چکے جب کہ سارے ریت رسوم
پھر ہوئی چوسنے والیوں کی دھوم

ریتنا - (ھ) ۱ ریتی سے گھسنا۔ ریزہ ریزہ کرنا ۲ صاف کرنا رندہ کرنا ۳ ریگ مال کرنا ۴ رگڑنا۔ گھسے لگانا ۵ سارنگی کے لیے) بجانا۔

ریتی - (ھ۔ بکسر اوّل و سکون دوم مجہول وکسر سوم) مونث ۱ سوہن۔ ریتنے کا اوزار ۲ ریتلی زمین۔ ریگ (انیس)

وہ دھوپ وہ لوُ اور وہ جلتی ہوئی ریتی

ریٹ (انگ۔ یائے مجہول) مذکر۔ نرخ۔

ریٹھا - (ھ) مذکر۔ ایک قسم کے درخت اور اس کے پھل کا نام جس سے ادنی ریشمی کپڑے اور ریال وغیرہ صاف ہوتے ہیں۔

ریجھ - (ھ) مونث۔ طبیعت کی پسندیدگی۔

ریجھ بوجھ - (ھ) مونث - (عو) ریجھ

ریجھنا - (ھ) بکسر اول و سکون دوم معروف و سکون سوم و چہارم) لازم۔ مائل ہونا۔ راغب ہونا۔ لٹو ہونا نہایت پسند کرنا۔ خوش ہونا۔ (فقرہ) وہ یہ گھڑی دیکھتے ہی ریجھ گئے۔

ریجھیں گے تو پتھر ماریں گے - مثل۔ یعنی تکلیف دینے کو ہی محبت جانتے۔ اکھڑ مزاج کی نسبت بولتے ہیں

ریچھ - (ھ۔ بکسر اوّل و سکون دوم معروف و سکون سوم و چہارم - مذکر بھالو۔

ریچھ کا بال بہت ہے - مقولہ ریچھ کا بال دفع نظر بد کے لیے بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔

ریح - (ع - بکسر اول و سکون دوم معروف) مونث ۱ ہوا۔ باد ۲ پاد۔ معنے نمبر ۱ میں ریاح جمع اور معنے نمبر ۲ میں ارواح جمع ہے۔ اور دونوں جمعیں مذکر مستعمل ہیں۔

ریحی - (ع) صفت۔ ریح سے منسوب۔

ریحان - (ع - بالفتح) مذکر ۱ ایک خوشبودار پودے کا نام نازبو اس کے بیج کو بھی ریحاں کہتے ہیں ۲ سبزہ۔ ہر ایک خوشبودار گھاس۔ گل سرخ کے سوا سب پھول ۳ (مجازاً) شراب۔ اس معنے میں مونث ہے ۴ ایک قسم کے خط کا نام۔ معنے نمبر ۴ میں فارسی ہے۔ تخم ریحان بالو پر تانیث کے ساتھ ہے

ریخ - (س - ریکھا۔ لکیر) مونث ۱ لکیر۔ مسی منجن یا پانوں کے رنگ کا نشان جو دانتوں میں پڑ جاتا ہے۔ (جمنا کے ساتھ) ۲ (ف - بروزن بیخ) - جڑ۔ بنیاد۔ جڑ۔ طاقت توانائی۔

ریخیں - مونث - مسی - منجن اور پان کے رنگ کی سیاہ دھاریاں جو دانتوں کی جڑوں میں یا دانتوں کے بیچ میں پڑ جاتی ہیں۔ (ظفر)

عجب آیا نظر عالم ہمیں اللہ اللہ
دکھیں ان دانتوں میں ریخیں جو مسی کے باعث

ریخیں ڈھیلی ہو جانا - دہشت اور خوف کے باعث بے طاقت اور بے حواس ہو جانا

ریختہ - (ف - بکسر اوّل و سکون دوم مجہول و سکون سوم و فتح چہارم ۱ وہ شے جو قالب میں ڈال کر بنائی جائے ۲ دو یا زیادہ زبانوں سے مخلوط کلام وہ معنے جو بے تکلف سمجھ میں آجائیں۔) مذکر ۱ زبان اردو کے اشعار۔ اب اس معنے میں متروک ہے۔ (جرأت)

طبع کہہ اور غزل ہو جو نظیری کا جواب
ریختہ یہ جو پڑھا قابل اظہار نہ تھا

پہلے شعرا اردو کو ریختہ کہتے تھے۔ کیوں کہ مختلف زبانوں نے اُسے ریختہ کیا ہے۔ جیسے دیوار کو اینٹ مٹی چونا سفیدی وغیرہ سے پختہ کرتے ہیں۔ یا یہ کہ ریختہ کے معنے ہیں گری پڑی پریشان چیز۔ چوں کہ اس زبان میں عربی فارسی ترکی وغیرہ کئی زبانوں کے الفاظ شامل ہیں۔ اس لیے ریختہ نام رکھا ۲ استرکاری کا مسالہ۔ پختہ عمارت (ناسخ)

سب زمینیں ہیں نئی بتیں ہیں لے یار نئی
روز یاں ریختے کی اٹھتی ہے دیوار نئی

ریختی ۔ مونث ۔ وہ نظم جو عورتوں کی بولی میں لکھی جائے

ریداس (ھ) مذکر ۔ چماروں کے فرقے کا موجد جو بڑا گیانی مشہور تھا۔

ریڈیکل ۔ (انگ) صفت مذکر ۔ انگلستان کے مدبران کا ایک پولیٹکل فرقہ ہے جو نہایت آزاد ہے۔

ریڑھ (ھ) مونث کمر کی درمیانی ہڈی۔

ریڑھ پیٹنا ۔ (عو) (دہلی) پرانی وضع اختیار کرنا لکیر پیٹنا۔

ریڑھیں لٹکنا ۔ (لکھنؤ) غریبوں کے جسم پر لباس کا ٹکڑے ٹکڑے ہو کر لٹکنا۔

ریز ۔ (ف) ۱ ریختن کا امر ۲ ٹکڑا کسی چیز کا ۔ مونث ۱ مرکبات میں اس کے پہلے اور اسما آتے ہیں تو معنے فاعلیت کے دیتا ہے ۔ جیسے اشک ریز ۔ آنسو بہانے والا ۔ خوں ریز خون بہانے والا ۲ پرند کا چہکنا۔

ریز کرنا ۔ توتے یا مینا کے بچوں کا پڑھنے سے پیشتر چیں چیں کرنا ۔ پرندوں کا چہچہانا ۔ (بحر) ؎

اے غیرتِ گل اب تو ذرا غنچۂ دل کھول
آخر ہوئی شب مرغِ سحر کرنے لگے ریز

ریزش ۔ (ف ۔ بکسر اول وسکون دوم مجہول وکسر سوم کنایۃً ۔ انعام ۔ بخشش) مونث ۔ ناک سے پانی بہنے کا مرض زکام ۔ نزلہ ۲ گرنا ۔ جھڑنا ۔ (امیر) ؎

میں وہ مرغِ بے پر و بال ہوں جب ہے اپنی ریزش پر خوش

ریزگاری ۔ مونث خوردہ روپے کے حصے ۔

ریزگی ۔ مونث ۱ ریزگاری ۲ چھٹن ۔ کترن ۔ کھرچن ۔

ریزگی لڑکے ۔ (دہلی) ننھے لڑکے

ریزہ ۔ (ف ۔ مونث ۱ وہ چیز جو بہت چھوٹی ہو ۲ کوڈک ۔ بچہ ۳ وہ چیز جو دوسری چیز سے ٹوٹ کر گرے) مذکر ۱ پرزہ ۔ پارچہ ۲ ریشمی کپڑے کا تھان ۔ ۳ نوچی نوعمر ۴ عمدہ اور سڈول صندوق ۵ ٹکڑا (فقرہ) کنکر کا ریزہ آنکھ میں پڑ گیا۔

ریزۂ قلم ۔ (ف) مذکر ۔ قلم کا تراشہ

ریزہ ریزہ کرنا ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

ریزہ ریزہ ہونا ۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا

ریس ۔ (ھ ۔ بروزن فیس) (دہلی) مونث (عو) برابری ۔ رشک حرص ۔ ہوس ۔ (حالی) ؎

خلق کرتی تھی ہماری ریس رسم و راہ میں
کر دیا تھا علم نے سب کے لیے ہم کو مثال

تم اُس کی کیا ریس کر سکتے ہو وہ تم سے ہر طرح اچھا ہے۔

ریسماں (ف ۔ بکسر اول وسکون دوم مجہول) مونث ۔ رسی ڈوری ۔

ریش ۔ (ف ۔ بکسر اول وسکون دوم معروف) مونث ڈاڑھی ۲ (ف ۔ بالکسر و یائے مجہول بمعنے زخم و جراحت و زخمی و مجروح) اُردو میں صرف مرکبات میں مستعمل ہے ۔ جیسے دل ریش

ریشائیل (ف) صفت بڑی اور لمبی ڈاڑھی والا

ریش بابا ۔ (ف) مذکر ۔ انگور کی ایک قسم

ریش بچہ (ف) مذکر ٹھوڑی کے اوپر بال۔

ریشخند ۔ (ف) مذکر ۔ (کنایۃً تمسخر کرنا ۔ ہنسی جو براہ تمسخر ہو (فقرہ) بے غیرتی کو دخل نہ دو جس میں ریشخند کی نوبت آئے

ریش قاضی ۔ (ف) مونث ۔ شراب چھاننے کا کپڑا جو صراحی کے منہ پر لگا رہتا ہے ۔ شراب کی صافی ۔ (ناسخ) ؎

نہ پائی ریش قاضی تو لیا عمامۂ مفتی
مزاج ان مے فروشوں کا کیا ہی لاابالی ہے

ریشِ مرسل (ف) مونث ۔ لٹکنے والی ڈاڑھی (محسن)

ریش مرسل کو نبوت کا رسالہ کہیے

ریشم ۔ مذکر ۔ ابریشم کا مخفف ۱ وہ تار جو ریشم کے کیڑے کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے ۲ نخ

ریشم کی گانٹھ ۔ ریشم کی گرہ جو بڑی دشواری سے کھلتی ہے ۔ (جرأت) ؎

اب کھلے کیا رشتۂ الفت پڑی ریشم کی گانٹھ
دیکھو کہتا ہوں نہ سمجھو سہل الجھانا مرا

ریشمی ۔ صفت ۔ ریشم کا بنا ہوا۔

ریشہ۔(ف۔ بروزن پیشہ) مذکر۔ ۱ رگیں درختوں کی ۲ پھونسڑا۔ سوت کا تار ۳ آم کے پھل میں جو تار ہوتے ہیں۔ اِن کو بھی ریشہ کہتے ہیں۔

ریشہ دار۔ وہ چیز جس میں پھونسڑے ہوں۔

ریشہ دوانی۔ (ف) مونث شرارتیں کرنا۔ فساد ڈالنا (قدر) ؎

مجنوں کے سوزِ غم نے ریشہ دوانیاں کی
دو لکڑیاں رگڑ کر لگتی ہے آگ بن میں

ریشہ خطمی۔ صفت (کنایۃً) خوش۔ بہت ہنسنے والا۔ (فقرہ) کتا بڑی دور سے کتیا کو نر سمجھ کر جھپٹا اور جب نزدیک پہونچا ریشہ خطمی ہوگیا۔

ریغل۔ (بکسرِ اوّل و سکون دوم مجہول و فتح سوم) صفت دُبلا۔ پتلا۔

رِیفرِشمنٹ (انگ) مذکر وہ شے جو تفریح طبع کے لیے پی جائے یا کھائی جائے۔

رِیفیوزڈ۔ (انگ) صفت۔ انکاری

ریکھا۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ۱ لکیر۔ تحریر۔ نشانِ خط۔ ۲ قسمت کا لکھا۔ تقدیر۔ نصیب

ریگ۔ (ف) مونث ۱ ریت۔ بالو ۲ وہ ریگ جو گردہ میں پیدا ہو جاتی ہے۔

ریگ دان۔ (ف) مذکر۔ ریگ رکھنے کا ظرف

ریگستان۔ (ف) مذکر ریتلا میدان۔

ریگِ گردہ۔ (ف) مونث۔ وہ ریگ جو گردہ سے آتی ہے۔

ریگ مال۔ مذکر۔ وہ چیز جس سے دھات کو صاف کرتے ہیں۔ ایک قسم کا شیشے کا کاغذ

ریگ ماہی۔ (ف) مونث سقنقور۔

ریگِ رواں۔ (ف) مونث چمکتی ہوئی ریت جو پانی کی طرح بہتی ہوئی نظر آتی ہے۔ (مصحفی) ؎

گرم سفر رہے پر منزل کو ہم نہ پہنچے
آوارگی نے ہم کو ریگِ رواں بنایا

ریگولیشن۔ (انگ) مذکر۔ قاعدہ ضابطہ

ریل۔ (انگ۔ بروزن نیل) مونث۔ پھرکی۔ جس پر سُوت یا تاگے لپٹے ہوں۔ پچک

ریل۔ (انگ۔ بروزن تیل) ۱ مذکر۔ لوہے کی پٹری جس پر ریل گاڑی چلتی ہے ۲ (اردو) ریل گاڑی ۳ (ھ) مونث۔ افراط۔ انبوہ۔ (قدر) ؎

طایروں کی ریل کی ریل اک طرف
اور چرندوں کی کِلیل اک طرف

۴ (انگ) مونث۔ لوہے کی شلاخ۔

ریلوے۔ (انگ) ریل کی سڑک۔ ریل کا محکمہ

ریلوے ریگولیٹر۔ (انگ) مونث۔ ریلوے کا وقت صحیح دینے والی گھڑی

ریلوے گائڈ۔ (انگ) مونث۔ ریلوے کے اوقات و کرایہ وغیرہ بتلانے والی کتاب

ریلا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ رَو۔ سیلاب ۲ دھکا ۳ دھار ۴ مجمع۔ جیسے میلے میں بڑا ریلا تھا۔ (قلق) ؎

شہر والوں کا ساتھ ریلا تھا
لبِ دریا بس ایک میلا تھا

ریل پیل۔ (ھ) مونث۔ دھکم دھکا ۲ بہتات کثرت جیسے آج کل آموں کی ریل پیل ہے۔ (شاد) ؎

دلِ حزیں پہ مقرر ہے فوجِ غم اُمڈی
سپاہِ اشک کی خالی یہ ریل پیل نہیں

ریلم ریلا۔ باہم ایک دوسرے کو دھکیلنا۔ کسی چیز کا افراط سے آنا۔

ریلنا۔ (ھ۔ بکسرِ اوّل و یائے مجہول) ریلا دینا۔ دھکا دینا پیچھے سے ہٹانا۔

ریم۔ (ف بروزن بیم) مونث۔ پیپ

ریمارک۔ (انگ) کسی چیز پر رائے یا خیال ظاہر کرنا

ریمائنڈر۔ (انگ) مذکر۔ یادداشت یاد دہانی۔

ریمیا۔ (ف) بروزن کیمیا) مونث۔ ایک علم ہے جس کے عمل سے آدمی جہاں چاہے جا سکتا ہے۔

رینٹ۔ (ھ بکسر اوّل وسکون دوم مجہول وسکون سوم غنّہ) مذکر۔ گاڑھا پانی جو ناک سے نکلتا ہے

رینڈھا پھیلانا۔ (عو) جھگڑا برپا کرنا۔ (جادہ تسخیر) ہے ہے یہ رینڈھا پھیلا کر کیسے غٹر غٹر سُن رہے ہو۔

رینڈھنا۔ (ھ) پکانا۔ اُبالنا۔ کھانا تیار کرنا۔

رینڈی۔ (لکھنؤ) مونث ۱؎ بیجوں کا مجموعہ جو خربزے کے تراشنے سے نکلتا ہے ۲؎ خراب اور چھوٹا خربوزہ۔

رینڈی۔ (ھ۔ بروزن تیزی) مونث۔ ارنڈ کا بیج

ریں ریں۔ مونث ۱؎ بچوں کے رونے کی آواز ۲؎ مسلسل آواز ۳؎ سارنگی کی آواز

رینکنا۔ (ھ۔ بروزن سینکنا) لازم۔ گدھے کا بولنا

رینگ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا باریک کپڑا

رینگٹا۔ (ھ) مذکر۔ (ہند) ۱؎ گدھے کا بچہ ۲؎ (کنایۃً) جانوروں کا دُبلا پتلا چھوٹا بچہ۔

رینگنا۔ (ھ۔ بروزن سینکنا) لازم ۱؎ آہستہ آہستہ چلنا۔ جوں کی چال چلنا۔ (فقرہ) خدا خدا کرکے ریل رینگی ۲؎ کیڑے۔ جوں۔ چیونٹی وغیرہ کے چلنے کے لیے مستعمل ہے۔

رینی۔ (بالفتح۔ رَین۔ (رات) سے بنایا ہے) صفت (لکھنؤ) وہ سدھا ہوا پرند جو راتوں کو بولے جیسے رینی بلبل

رینی بُلبُل۔ وہ بُلبُل جو رات کو بولے

رینی۔ (ھ۔ بکسر اوّل وسکون دوم مجہول وکسر سوم) مونث ۱؎ کسم کو کپڑے میں رکھ کر پانی کے ذریعے سے رنگ چوانے کو رینی کہتے ہیں ۲؎ چھوٹی دیوار جو قلعہ کے گرداگرد بناتے اور اُس میں چھوٹے چھوٹے سوراخ رکھتے ہیں۔

رینی ٹپکانا۔ متعدی۔

رینی ٹپکنا۔ لازم۔ کسوم سے رنگ ٹپکنا۔

رینی چڑھانا۔ بھیگے ہوئے کسوم کو رنگ نکالنے کے لیے کپڑے میں رکھ کر لٹکانا۔

رینی۔ چڑھنا۔ لازم

ریوڑ۔ (ھ۔ بکسر اوّل وسکون دوم مجہول وفتح سوم) مذکر۔ بھیڑوں اور بکریوں کا غول۔

ریوڑی۔ (ھ۔ بکسر اوّل وسکون دوم مجہول وضم ہمزہ جو بشکل واؤ ہے وکسر چہارم) مونث۔ ایک قسم کی مٹھائی جو گٹھوں پر تل جما کر بناتے ہیں۔

ریوڑی کے پھیر میں آجانا۔ (عو) ۱؎ کسی لالچ یا طمع کے سبب سے مصیبت میں گرفتار ہونا (جان صاحب)

ریوڑی کے پڑی پھیر میں گٹا سی مری جان
حلوائی نے ارمان تو دل بھر نہ نکالا

۲؎ (دہلی) چند دوست ایک جگہ اکٹھا ہوتے ہیں تو باہم ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں کہ تم کتنی ریوڑیاں کھاؤگے اس طرح کہ پہلے ایک پھر ایک کا دُگنا پھر اس سبب سے کوئی نہ کوئی اس میں سے بول اُٹھتا ہے کہ ہم اس طرح دس دفعہ کھا سکتے ہیں ریوڑیاں کھانے کی نوبت آتی ہے تو کھاتے کھاتے مُنہ دُکھنے لگتا ہے اور یار لوگ قہقہہ لگاتے اور چڑاتے جاتے ہیں کہ اب ریوڑی کے پھیر میں آگئے ۳؎ (لکھنؤ) حیرت میں آجانا۔

ریوڑیاں سی بٹ جانا۔ (کنایۃً) فوراً خرچ ہوجانا (فقرہ) مہینہ بھر تک قرض کا پھیر رہا تنخواہ آئی اور ریوڑیاں سی بٹ گئی پھر وہی بنیے کی منت اور خوشامد

ریول۔ (ھ) مذکر۔ خانگی کبوتروں کا صحرا میں جاکر چُگنا

ریولیا۔ (ھ) صفت کبوتر خانگی جو صحرا میں جاکر دانہ کھاکر واپس آئے۔

ریہ۔ (بکسر اول وسکون دوم وسوم۔ فارسی میں یاے معروف سے ہندی میں یاے مجہول سے) ایک قسم کی کھاری مٹی۔ اُردو میں یائے مجہول سے بول چال میں ہے۔

ریہڑ۔ (ھ) مذکر۔ بنجر اراضی جس میں ریہ ہو۔

ریہو۔ (ھ) مونث۔ (عو) روہو۔

ز

مونث۔ حساب جمل میں اس کے سات عدد ہیں

زا۔ (ف) زائیدن مصدر کا امر۔ الفاظ کے آخر میں مل کر کبھی فاعل کے معنے دیتا ہے۔ جیسے فتنہ زا۔ فتنہ پیدا کرنے والا۔ کبھی مفعول کے معنے دیتا ہے۔ جیسے ہندوستان زا۔ ولایت زا۔ ہندوستان میں پیدا ہوا۔ ولایت میں پیدا شدہ۔

زاج۔ (ف) مونث۔ سجّی

زاج سفید۔ (ف) مونث۔ پھٹکڑی۔

زاجر (ع) صفت مذکر۔ جھڑکنے والا۔

زاد۔ (ف) صفت ۱ زائیدہ جیسے آدمی زاد ۲ (ع) مذکر۔ اس لفظ کے مرکبات میں تذکیر و تانیث مضاف الیہ کے اعتبار سے ہوتی ہے ۳ راہ کا توشہ (رشک) ؎

ہم سے عمل نیک جو دو چار بھی ہوتے
ہنگام سفر زادِ سفر خوب نکلتا

زاد بوم۔ (ف) اضافت مقلوب) مونث۔ جائے پیدائش ۲ وطن۔

زادِ راہ (ف) مونث۔ توشۂ راہ۔ راہ کا خرچ۔ بیشتر بغیر اضافت بول چال میں ہے۔ (تسلیم) ؎

دی دکھا یار نے جو وقت سفر
میں یہ سمجھا کہ زادِ راہ ملی

(امیر) ؎

دمِ اخیر تو ظالم ذرا نگاہ ملے
کچھ اِس غریب مسافر کو زادِ راہ ملے

زاد سفر۔ (ف) مذکر۔ دیکھو زاد راہ۔

زاد عقبیٰ۔ مذکر۔ وہ عمل نیک جو آخرت میں کام آئے۔ (ذوق) ؎

خدا تو ہر طرح سے بخشے گا رونے والوں کو
کہ ہر گز زادِ عقبیٰ کچھ مہیّا ہو نہیں سکتا

زادہ۔ (ف) صفت۔ جنا ہوا۔ زائیدہ۔ جیسے حرامزادہ۔ زادی۔ صفت مونث۔ جنی ہوئی۔ جیسے شہزادی

زار۔ (انگ) مذکر۔ شہنشاہِ روس کا لقب۔

زارینہ۔ (انگ) مونث۔ روس کی ملکہ کا خطاب۔

زار۔ (ف) صفت ۱ ضعیف۔ جیسے تنِ زار ۲ کال جیسے عاشق زار ۳ کسی شے کی کثرت کے واسطے بھی اِس

لفظ کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے لالہ زار۔ زعفران زار کے بمعنے رنج وغم ۔ (کنایۃً) فریفتہ (قلق) ؎

رشتے کی طرح دُرِ دنداں کا تیرے زار نہ
ساکن ہے کوچۂ گہر آبدار کا

زار زار رونا۔ زار و قطار رونا۔ بہت رونا۔ اس طرح رونا کہ آنسوؤں کی قطار بندھ جائے۔ ؎

غالبِ خستہ کے بغیر کون سے کام بند ہیں
روئیے زار زار کیا کیجئے ہائے ہائے کیوں

زار و نزار۔ (ف) صفت۔ دُبلا پتلا۔ ضعیف۔ ناتواں۔

زار و نزار رونا۔ دیکھو زار زار رونا۔ (جان صاحب) ؎

اور کے کر چلے یہاں سے کہار
روتی جاتی تھی میں تو زار و نزار

زار نالی۔ (ف) فریاد۔ (درد) ؎

بیشک ہوتے وہ راضی ناحق تھی زار نالی
کیوں بولے حضرتِ دل کیا تم مری زباں تھے

زاری۔ (ف) مونث۔ گریہ۔ غم۔ رونا پیٹنا ۔ الحاح اظہارِ عاجزی و بیکسی کے واسطے مستعمل ہے۔

زاغ۔ (ف) مذکر۔ کوّا۔ زاغِ کماں (ف) مذکر۔ کماں کے گوشہ کی نوک۔ (ذوق) ؎

کہے مرغِ دل نے کاش میں زاغِ کماں ہوتا
کہ تا شاخِ کماں پر اس کی میرا آشیاں ہوتا

زال۔ (ف) صفت ۔ بوڑھا۔ سفید بالوں والا۔ بیشتر عورت کے واسطے بولتے ہیں جیسے پیرِ زال ۔ ۲ رستم کے باپ کا نام ۔ اس کو زال زر بھی کہتے ہیں۔ (تنہا) ؎

کہیں رستم کی لڑائی کہیں سہراب کی رزم
سام کا حال کہیں واقعۂ زال زر

زالِ دنیا۔ مونث۔ (کنایۃً) دُنیا جس کی صحیح عُمر کسی کو نہیں معلوم۔ (قلق) ؎

زالِ دنیا دے رہی ہے نوجوانوں کو فریب

حیلہ سازی پر ہے کیا دل شیر اس روباہ کا۔

زانو۔ (ف) مذکر۔ جانگھ۔ گھٹنا۔ ران۔ پہلو

زانو بدلنا۔ نشست میں زانو کا بدلنا۔

زانو بہ زانو۔ زانو سے زانو ملا کر بیٹھنا۔ (شرف) ؎

لاکھ معشوقوں کے ہے زانو بہ زانو کا مزا
ڈھونڈتا تھا اس لیے پہلو تری دیوار کا

زانو پوش۔ وہ کپڑا جو کھانا کھاتے وقت گھٹنوں پر ڈال لیتے ہیں۔

زانو پر سر جھکانا۔ کنایہ ہے فکر اور غور میں مبتلا ہونے سے۔

زانو پر سر جھکنا۔ لازم (ناسخ) ؎

نام روشن ہے زمانے میں مرا اشعار سے
سر جھکا جب فکر میں زانو پہ میں خاتم ہوا

زانو پر سر رکھنا۔ (کنایۃً) شرمندہ ہونا۔ متفکر ہونا۔ (شعور) ؎

ہیں منفعل جو عشق کی بازی کو ہار کے
زانو پہ سر کو رکھتے ہیں ہم چال چوک کے

زانو پر سر ہونا۔ (کنایۃً) فکرمند ہونا۔ (ناسخ) ؎

فکر سے میں نہیں خالی غمِ جاناں میں کبھی
کبھی زانو پہ مرا سر ہے گریباں میں کبھی

زانو پر ہاتھ مارنا۔ (کنایۃً) تعجب کرنا کی جگہ (سودا) ؎

دیوانے پن ہمارے کا گر ذکر چل پڑے
زانو پر ہاتھ مار کے مجنوں اُچھل پڑے

زانو پیٹنا۔ افسوس یا حالتِ رنج و الم کا ظاہر کرنا۔

زانو تہ کرنا۔ (فارسی زانو تہ کردن کا ترجمہ) با ادب بیٹھنا مودّب بیٹھنا۔

زانو جمانا۔ پٹری جمانا۔ گھوڑے پر جم کر بیٹھنا۔

زانو توڑنا۔ (دہلی) ادب سے بیٹھنا۔

زانو تولنا۔ (دہلی) زانو بدلنا۔

زانو ٹیک کے نذر دینا۔ دربارِ شاہِ دکن میں یہ طریقہ

ہے کہ جب بادشاہ کرسی پر رونق افروز ہوتا ہے اہلِ دربار
جو قواعد سے واقف ہیں سیدھا زانو زمین پر ٹیک کر نذر پیش
کرتے ہیں۔

زانو دبا کے (کنایۃً) پاس بھڑ کے۔ بہت قریب۔ (اختر
شاہ اودھ) ؎

جا بیٹھی پری دبا کے زانو۔
اک سوتھی غزالہ گرم پہلو

زانو سے سر اٹھانا۔ فکر سے فراغت پانا ؎

کیا سخن سنجی سے حاصل جو سخنداں ہی نہیں
زانوئے فکر سے لے ناسخ بس اپنا سر اٹھا

زانو کے تلے دابنا۔ کسی کی چھاتی پر زانو رکھ کر سارے
بدن کا زور دبنا تاکہ جنبش نہ کرے (ذوق) ؎

میں نہ تڑپا جو دمِ ذبح تو باعث یہ تھا۔
کہ رہا مدِ نظر عشق کا آداب مجھے
ورنہ وہ شوخ کہ جو گل سے بھی نازک ہو سوا
لیوے اس طرح سے زانو کے تلے داب مجھے

زانی۔ (ع) صفت مذکر۔ زناکار مرد

زانیہ۔ صفت مونث۔ زناکار عورت

زاویہ۔ مذکر ۱ کونا۔ گوشہ ۲ (اقلیدس) دو خط مستقیم
کے ایک نقطہ پر ملنے سے جو کونا پیدا ہو اسے زاویہ کہتے
ہیں۔

زاہد۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جو رغبت دنیا اور مال و
جاہ نہ رکھے۔

زہاد۔ جمع۔ مذکر مستعمل ہے۔

زاہد خشک۔ (ف) مذکر وہ عابد جو عشق الٰہی کی دولت
سے بے بہرہ ہو۔ (منیر) ؎

کوڑی بھی نہ خرچ کی سبنے زاہد خشک
کیا مفت میں ہم تارک لذات ہوئے

زائچہ۔ (ف) مذکر۔ وہ کاغذ جو نجومی بچہ کی پیدائش کے
وقت بناتے ہیں ۲ رمل کی شکلیں جو رمال قرعہ ڈال کر لکھتے
ہیں (بنانا۔ کھینچنا کے ساتھ۔ (داغ) ؎

کھینچ یوں رمال میرا زائچہ
شکل کی جا یار کی تصویر کھینچ

زائد۔ (ع) صفت۔ زیادہ۔ فضول۔ بڑھا ہوا۔ بچا ہوا۔

زائر۔ (ع) صفت۔ زیارت کرنے والا۔ زیارت کو جانے
والا۔

زائل (ع) صفت۔ دور ہونے والا۔ (کرنا۔ ہونا کے
ساتھ)

زائیدہ (ف) صفت۔ پیدا کیا ہوا۔ جنا ہوا۔

زبان۔ (ف۔ بفتح اول ونیز بضم دوم۔ پہلوی میں زفان
تھا۔) مونث ۱ جیبھ ۲ بول چال۔ روزمرہ (اوج) ؎

شہرت ہر ایک شہر میں اس گفتگو کی ہے
دلی کا ہے مذاق زباں لکھنؤ کی ہے

۳ وہ بولی جس کے ذریعے سے انسان اپنے دل کی بات ظاہر
کر سکے ۴ بد زبانی (سحر) ؎

کہیں منھ کی کھلوائے گی یہ زبان

۵ اقرار۔ وعدہ۔ دیکھو زبان دینا ۶ کبھی استعارہ
کرکے زبانِ تیغ اور زبانِ خنجر سے تیغ اور خنجر مراد لیتے
ہیں ۷ بیان کرنے کا انداز (امیر) ؎

شمع کی آتش زبانی پہ نہ جا
اور ہوتی ہے زباں گفتار کی

قلم کا وہ حصہ جس سے لکھتے ہیں۔

زبان آب کوثر سے دھوئی ہونا۔ (کنایۃً) زبان
کا پاکیزہ ہونا۔ (شرف) ؎

ہوئے لاریب اپنے وقت کے آتش بھی فردوسی
خدا بخشے زبان دھوئی ہوئی تھی آب کوثر سے

اس محاورے میں دھوئی ہوئی کی جگہ دھلی ہوئی کہنا ٹکسال
باہر ہے۔

زبان آشنا ہونا۔ زبان کا خوگر ہونا کسی بات کا۔
(ذوق) ؎

کب وہ گزرتے ہیں سرِ لاف و گزاف سے۔
جن کی کہ آشنا ہے زبان لام کاف سے

زبان آلودہ ہونا۔ (ف۔ زبان آلودن بچیزے ۔ کنایتہً بات کرنا) زبان پر کسی بات کا آنا۔ (محسن) ؎

شنا سے دوسرے کی ہونہ آلودہ زباں میری

زبان آنا۔ بولی آنا۔ اندازِ بیان سیکھنا۔ (امیر) ؎

ہزار طوطی و بلبل نے مشق پیدا کی
شرابن کو آئی نہ اُس کو مری زباں آئی

زبان آور۔ (ف) صفت (کنایتہً) شاعر۔ فصیح خوش بیان (رشک) ؎

بات مُنھ سے پھر نکلنے کی نہیں
مجھ کو ہر دم اے زباں آور نہ چھیڑ

زبان اُلٹنا۔ زبان کا مقصود کے موافق گردش کرنا۔ بولنے پر قادر ہونا۔ (بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل) ؎

بیانِ حالتِ دل پیش یار ہو نہ سکی
زباں کبھی نہ دمِ عرضِ مدعا اُلٹی

۲ زبان بدلنا۔ کہے سے مکر جانا۔

زبان اُلجھنا۔ زبان لڑکھڑانا۔ ادائے مطلب پر زبان کا قادر نہ ہونا۔ (غافل) ؎

گفتگو زلف کی اُس کی جو کبھی آتی ہے
بات کرنے میں زباں میری اُلجھ جاتی ہے

زبان اُولا ہونا۔ زبان اکٹھ جانا۔ (سودا) ؎

آگے جاتا نہیں ہے اب بولا
ہو گئی ہے زبان بھی اولا

زبان بدلنا۔ زبان پلٹنا۔ زبان پھیرنا۔ مکرنا۔ اقرار سے پھرنا۔ عہد توڑنا۔ کوئی بات کہکے اُس بات کا انکار کرنا۔ (رشک) ؎

اُن کا مزاج غیر جو آکر بدل گئے
کچھ کہہ کے وہ زبان برابر بدل گئے

زبان بڑھنا۔ بدزبانی بڑھنا۔ (فقرہ) مرض ہوا لاحق دوا کی نہیں پھر وہ کھلتا گیا زبان بڑھتی گئی۔

زبان بگاڑنا۔ (کنایتہً) زبان خراب کرنا۔ بیہودہ الفاظ زبان پر لانا۔

زبان بگڑنا۔ زبان خراب ہونا (کنایتہً) گالی گلوج کی عادت ہونا۔ (آتش) ؎

لگے مُنھ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیاں صاحب
زباں بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجئے دہن بگڑا

زبان بند۔ (ف) صفت۔ وہ تعویذ جو دشمنوں کی زبان روکنے کے واسطے لکھا جائے۔

زبان بند رہنا۔ کچھ نہ بولنا۔ (شعور) ؎

محال ہے کہ رہے بند شاعروں کی زبان
فرشتوں کو بھی جواب سوال دیتے ہیں

زبان بند کرنا۔ ۱ بات نہ کرنے دینا۔ خاموش کر دینا۔ (ناسخ) ؎

زباں یوں میری دزدانِ سخن نے بند کروی ہے
کہ رستے بند ہو جاتے ہیں۔ جیسے خوف رہزن سے

۲ جادو یا تعویذ کے زور سے اپنے خلاف کہنے پر کسی کی زبان نہ چلنے دینا ۳ خاموش ہو جانا۔ (فقرہ) زبان بند کرو فضول نہ کو۔

زبان بند کرو۔ چپ رہو۔ بیہودہ نہ بکو۔

زبان بند ہونا۔ بولنے بات کرنے سے عاجز ہونا۔ خاموش ہونا۔ (ناسخ) ؎

شب فرقت میں ہم پھرتے ہیں نالاں
زباں ہوتی نہیں مثلِ جرس بند

۲ زبان کا یاری نہ دینا۔ قوت گویائی کا سلب ہو جانا۔ زبان اینٹھ جانا ۳ جادو یا تعویذ کے زور سے کسی کے خلاف نہ کہہ سکنا۔

زبان بندی۔ (ف) مونث۔ (قانون) ۱ اظہار اور بیان گواہاں کا قلم بند کرنا۔ حلف ۲ خاموشی۔ سکوت۔ خاموش کرنا (کرنا کے ساتھ)

زبان پر۔ اقرار پر۔ وعدے پر (جلیل) ؎

کس کو خبر یہ تھی کہ نہ پوچھو گے بات بھی
ہم نے تو دل دیا تھا تمھاری زبان پر

زبان پر آسکنا۔ بیان ہو سکنا۔ زبان پر آنا۔ بات کہی جانا۔

(ناسخ) ؎

غیر حق آتی نہیں ہرگز زباں پر کوئی بات
بے سمجھے بوجھے کچھ کہنا (داغ) ؎

سنتا ہے کون ان کی بھلا شوق وصل میں
آتا ہے جو زبان پہ فرمائے جاتے ہیں

زباں پر آئی ہوئی بات کاٹ دینا۔ ناتمام بات کو کاٹ دینا (اوج) ؎

وہاں زخم کو جوہر سے داب دیتی تھی
زبان پہ آئی ہوئی بات کاٹ دیتی تھی

زبان پر انگارا رکھ دینا۔ بدزبانی اور بیہودگی کی سزا (جگر) ؎

میں نے کبھی جو داغ جگر کا کیا ہے ذکر
انگارا رکھ دیا ہے کسی نے زبان پر

زبان پر جاری ہونا۔ بولا جانا۔ (ناسخ) ؎

جو کچھ کہ دل میں ہے وہ ہے جاری زبان پر

زبان پر چڑھنا۔ حفظ ہونا۔ ازبر ہونا۔ وردِ زبان ہونا۔ بولنے کی مشق ہونا۔ (آبحیات) رنگین استعارات اور مبالغہ کے خیالات گویا مثل تکیہ کلام کے زبانوں پر چڑھ گئے ہیں۔

زبان پر چھالے پڑنا۔ زبان پر آبلے پڑنا۔ (ناسخ) ؎

بندھ گیا مضمون جو اُس کے روئے آتشناک کا
پڑ گئے چھالے زبانِ کلک گوہر بار پر

زبان پر چھٹی کا دودھ آنا۔ (کنایۃً) پچھتانا۔ (شرف) ؎

مرجائے گا زبان پہ دودھ آئے گا چھٹی کا
تو جو ئے شیر لاکر فرہاد کیا کرے گا

دیکھو چھٹی کا دودھ یاد آنا۔

زبان پر حرف نہ لانا۔ زبان سے شکوہ نہ کرنا (امیر) ؎

کوئی سختی ہو کوئی ہو تجھ پہ بلا کبھی حرف گلہ زبان پہ نہ لا
نہیں راست طریق سوائے رضا نہ قدر سے بگڑ نہ قضا سے لڑ

زبان پر دھرا ہونا۔ زبان پہ موجود ہونا کسی بات کا بغیر فکر و تامل کے یاد ہونا ؎

معروف اس طرح سے کہی تو نے یہ غزل
تھی یہ غزل دھری ہوئی گویا زبان

زبان پر دھرنا۔ زبان پر رکھنا۔ مزہ چکھنا۔

زبان پر زبان بدلنا۔ ایک بات پر قائم نہ رہنا۔ (معروف) ؎

خنجر مجھے لگاتے ہی انکار کر گیا
قاتل نے کیا زبان کو بدلا زبان پر

زبان پر سر دیتے ہیں۔ عہد کے پورا کرنے میں دریغ نہیں کرتے (عظیم) ؎

پاسِ سخن نہیں ہے یہاں اُس کی شان پر
مانند خامہ دے جو سر اپنا زبان پر

زبان پر فیصلہ ہونا۔ دیکھو فیصلہ۔

زبان پر کانٹے پڑنا۔ زبان خشک ہو جانا (ذوق) ؎

تپ محبت میں سخت جانی کا یہ اثر ہے دلِ تپاں پر
کہ شکلِ سوہان پڑ گئے ہیں ہزاروں کانٹے مری زبان پر

زبان پر لانا۔ منھ سے کہنا۔ بیان کرنا (عارف) ؎

لاؤں زباں پہ مطلب دل کیا مجال ہے
میں کیا کہوں فقیروں کی صورت سوال ہے

زبان پر مہر ہونا۔ زبان بند ہونا۔ کچھ نہ بولنا۔ بیشتر زبان پر مہر لگی ہے۔ بول چال میں ہے۔

زبان پر نام آنا۔ کہ اُس کا نام زبان پر آجائے۔ (امیر) ؎

ہو کو سننے سے اُن کے جو صدمہ ہو جان پر
خوش ہوں کہ میرا نام تو آیا زبان پر

زبان پر ہونا۔ ازبر ہونا۔ خوب یاد ہونا۔ (شعور) ؎

دل میں مری جگہ زباں پر مرا کلام
شاعر کہیں مقیم ہیں نظم سخن کہیں

زبان پکڑنا۔ بات کہتے سے روکنا۔ بات کاٹنا۔ بیچ میں بول پڑنا۔ (صبا) ؎

کیوں کر نکالوں منھ سے میں حرف وصالِ یار
جو دانت ہے زبان پکڑتا ہے ہجر میں۔

بات کی گرفت کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ (ناسخ) ؎

تاب کیا حاسد کی جو پکڑے کبھی میری زبان

شمع ہے لیکن اُسے گُلگیر کی حاجت نہیں

زبان پلٹنا۔ دیکھو زبان بدلنا۔ (فقرہ) صریحاً تم نے کہا لیکن اب زبان پلٹتے ہو۔

زبان پھوٹنا۔ (کنایۃً) بولنا۔ (قدر) ؎

کیا تعجب ہے کہ شیشے کی بھی پھوٹے جو زبان
باتیں کرنے لگے توتے کی طرح ہر بوتل

زبان پھرنا۔ زبان کا حرکت کرنا (داغ) ؎

اُس کے آگے زبان مشکل سے
دہنِ نامہ بر میں پھرتی ہے۔

اس جگہ بیشتر زبان کھُلنا مستعمل ہے۔

زبان پھیرنا۔ دیکھو زبان بدلنا۔

زبان پیدا کرنا۔ زبان حاصل کرنا (جان صاحب) ؎

پہاڑی ڈبیں مُوئے کوّے قاؤں قاؤں کریں
نہ مُنھ دکھاؤں جو پیدا کریں زبان میری

زبان تالو سے لگانا۔ دیکھو تالو سے

زبان تتلانا۔ زبان کا لکنت کرنا۔ دیکھو تتلانا۔

زبان تراشنا۔ (لکھنؤ) کسی زبان کو آراستہ کرنا۔ (سحر) ؎

نہ قصہ ہے کوئی نہ کچھ داستان
تراشی ہے کیا لکھنؤ کی زبان

زبان تر ہونا۔ زبان کا بیان کرنے پر قادر رہنا۔ (صبا) ؎

خدا کے واسطے کلمہ نبیؐ کا پڑھ واعظ
زبان تر ہے ابھی اختیار باقی ہے

زبان تڑاق پڑاق چلانا۔ زبان تڑتڑ چلانا متعدی۔

زبان تڑاق پڑاق چلنا۔ زبان تڑتڑ چلنا۔ جلد جلد بولنا طراری اور بیباکی سے کچھ کہے جانا۔ مثال کے لیے دیکھو تڑاق پڑاق

زبان تک آنا۔ کہا جانا (ناسخ) ؎

اُس زلف کے اوصاف زبان تک نہیں آتے

زبان تک لانا۔ کچھ کہنا۔ (آتش) ؎

سرگزشت اپنی زبان تک اپنی لا کر رہ گیا۔

زبان تلے زبان ہونا۔ زبان کے نیچے زبان ہونا۔ (۲) ایک بات پر قائم نہ ہونا۔ (نکہت) ؎

نہیں سخن کا ترے مجھ کو اعتبار اے گل
بہ رنگِ غنچہ زباں ہے زبان کے نیچے

زبان تھامو۔ چُپ رہو۔ بات نہ کرو (معروف) ؎

کرو مجھ سے نہ اتنی بدزبانی بس زباں تھامو
وگرنہ میں بھی گویا ہوں نہیں کچھ مہرباں گونگا

زبان تھکنا۔ (کنایۃً) زیادہ باتیں کر کے چُپ ہو جانا (داغ) ؎

آخر تھکی زبان تھمیں اپنی انگلیاں
اک اک گھڑی گنی جو ترے انتظار میں

زبان تیز ہونا۔ زبان کے جلد جلد چلنے کی تعریف میں کہتے ہیں (منیر) ؎

موذیاں دہر بھی مدح اُس موذی کی ہیں
وصفِ گیسوئے سیہ میں ہے زبانِ مار تیز

زبانِ تیغ سے جواب دینا۔ تلوار مارنا (قدر) ؎

بوسہ ابرو کا جو مانگا چُپ ہوا کھینچی تیغ
کاش مجھ کو وہ زبانِ تیغ سے دیتا جواب

زبان ٹوٹنا۔ بچّے کی زبان کا صاف ہونا۔ صحیح بولنے کا ربط پڑنا۔ (شعور) ؎

جو چاہا کرے وعدۂ وصل ناداں
نہ اُس کی زباں وقتِ تقریر ٹوٹی

زبان ٹیڑھی۔ دیکھو ٹیڑھی زبان۔

زبان ٹوٹنا۔ بچّے کی زبان کا صاف ہونا۔ صحیح بولنے کا ربط پڑنا (شعور) ؎

جو چاہا کرے وعدۂ وصل ناداں
نہ اُس کی زباں وقتِ تقریر ٹوٹی

زبان ٹیڑھی۔ دیکھو ٹیڑھی زباں۔

زبان جلانا۔ گرم گرم چیز کھا لینا۔ جس کو زبان نہ سہہ سکے اُس وقت طنزاً کہتے ہیں جب زبان پر کلمۂ سخت آتا ہے یا بے تاثیر بات کہی جاتی ہے یعنے ایسی زبان جلا دینا چاہیے۔ (آتش) ؎

اپنی زبان کو بلبلِ اندوہگیں جلا
یا برقِ نالہ سے قفسِ آہنیں جلا

زبان جل جائے۔ بد دُعا۔ ؎

زباں جل جائے گر لب سے تمھارا کچھ گلہ نکلے
مگر یہ تو کہوں گا تم کو کیا سمجھا تھا کیا نکلے

زبان جلنا - گرم گرم چیز کا کھایا جانا (ناسخ) ؎

سوز غم سے اس قدر جلتا ہوں میں ہنگام قتل
پڑگئے چھالے جلی خوں سے زبان شمشیر کی

زبان جھڑ پڑے - (عو) کوسنا۔

زبان چاٹنا - مزیدار چیز کھا کر دیر تک مزا لیتے رہنا (امیر)

زبان تیغ نہ چاٹے دہانِ زخم کو کیوں
ٹپک رہا ہے مزا خون سے شہید و کے

زبان چار ہاتھ کی ہونا - دیکھو چار ہاتھ کی زبان

زبان چرب ہونا - زبان تیز ہونا۔ (جان صاحب)

بُوا ولایت شیراز کی ہو تم بلبل
میں طوطی ہند کی پر چرب ہے زباں میری

زبان چلانا - زبان کو حرکت دینا۔ (کنایۃً) بدزبانی کرنا۔ بدتمیزی کے کلمات کہنا۔

زبان چلنا - زبان کا جلد جلد حرکت کرنا - جلد جلد باتیں کرنا (ذوق) ؎

کیا زباں چلتی ہے اُس بزم میں بدگویوں کی
مُنھ میں اُن کے یہ زباں ہے کہ الٰہی مقراض

۲ کھانا نوش کرنا۔ اِس معنے میں صرف یہ مقولہ سُنا گیا ہے۔ زبان چلے ستر بلا ٹلے ۳ بیہودہ گوئی کرنا۔ گالیاں بکنا۔ (امانت) ؎

اب چُٹکیاں جو لوگے تو ہم دیں گے گالیاں
پیارے کسی کا ہاتھ کسی کی زباں چلے

۴ سلب کے ساتھ۔ بولنا۔ بات کرنا۔ (ظفر) ؎

حال دل کیوں کر کریں اپنا بیاں اچھی طرح
روبرو اُن کے نہیں چلتی زباں اچھی طرح

زبان حال سے کہنا - حالت موجودہ سے ظاہر کرنا۔ حالت سے بے کہے ظاہر کرنا۔ (ناسخ) ؎

کہہ رہا ہے باغ میں ہر گل زبان حال سے
مبتلائے خار غم رہتا ہے جو زردار ہے

زبان خامہ (ف) مونث۔ قلم کا وہ حصہ جس میں شگاف دیتے ہیں۔ (محسن) ؎

اسرار نہ یاں کے لکھنے میں آئیں
گو دونوں زبان خامہ مل جائیں

زبان خراب کرنا - زبان سے بیہودہ الفاظ نکالنا

زبان خراب ہونا - بدزبان ہونا۔ (جان صاحب) ؎

کرے گی اُجڑی چیوڑی خصم کا گھر کیونکر
ابھی سے کلموہی سوسن کی ہے زبان خراب

زبان خشک ہونا - شدت تشنگی کی علامت ہے ۲ (کنایۃً) بہت باتیں کرنے یا کچھ کہنے کا کنایہ ہے۔ (داغ) ؎

خشک ہوتی ہے زبان زاہد کی استغفار سے
منھ میں بھر آتا ہے پانی دامن تر دیکھ کر

زبان خلق نقارہ خدا - (ف) مثل۔ جو بات خلقت کی زبان پر جاری ہوتی ہے وہ اکثر سچ نکلتی ہے۔ (ذوق) ؎

بجا کہے جسے عالم اُسے بجا سمجھو
زبان خلق کو نقارۂ خدا سمجھو

زبان دابنا - بولنے بات کرنے سے روکنا منع کرنا ۲ کہتے کہتے رُک جانا

زبان داب کے کہنا - زبان دبا کے کہنا۔ چپکے سے کہنا۔ دبی زبان سے کہنا - آہستگی سے کہنا۔

زبان خنجر کی طرح چلنا - دیکھو زبان قینچی کی طرح چلنا (امیر) ؎

وقت انکار زباں چلتی ہے خنجر کی طرح
خون اقرار کا کرتے ہیں مُکرنے والے

زبان دان - (ف) صفت کسی زبان کا ماہر۔

زبان دانی - (ف) علم زبان۔ کسی زبان کی بخوبی واقفیت اور اُس کے کمال تک رسائی (فقرہ) اہل زبان ہونا اور چیز ہے اور زباندانی شے دیگر۔

زبان دانتوں تلے دابنا - زباں دانتوں میں دابنا۔ (کنایۃً) حیرت کرنا۔ افسوس کرنا ۲ کچھ کہہ

کے پہچانا۔ (ناسخ) ؎

زباں دانتوں تلے دابی اُس نے یہ نظر آیا
کہ ہے اک پارۂ یاقوت بھی اس سلک گوہر میں

(قدر) ؎

سُنے گا باغ میں بیری اگر فغاں صیاد
دبا کے دانتوں میں رہ جائے گا زباں صیاد

زباں دانتوں سے کاٹنا۔ کنایہ ہے انتہائی دیوانگی کا (آتش) ؎

قصدوں سے تو سودا نہ گیا حُسنِ بُتاں کا
دانتوں سے مگر کاٹنا باقی ہے زباں کا

زبان دبا جانا۔ کہتے کہتے رُک جانا۔ (شوق قدوائی) ؎

یا تو مجھ سے بدگماں ہو یا تو شرماتے ہو تم
کہتے کہتے کچھ زباں کو جو دبا جاتے ہو تم

زبان دراز۔ (ف)، نون غنہ۔ صفت۔ گستاخ۔ مُنہ پھٹ

زباں دراز کرنا۔ زبان کھولنا۔ بات بڑھا کر بیان کرنا۔ (امیر) ؎

گلشن میں کیا کروں میں زبانِ فغاں دراز
غنچہ دہَن دریدہ ہے سوسن زبان دراز

زبان دراز ہونا۔ لازم (رشک) ؎

کب تک زبانِ شکوہ نہ ہوگی زباں دراز
اپنی زبان دیکھ ذرا او زباں دراز

زباں درازی (ف۔ نون غُنہ) گستاخی۔ بدزبانی (کرنا کے ساتھ)

زبان درست ہونا۔ صحیح زبان بولنا۔ مہذب۔ بول چال ہونا۔ (داغ) ؎

اس کو درستیِ دلِ عاشق سے کیا غرض
جس بدزباں کی نہیں اب تک زباں درست

زبان دے کے پلٹنا۔ اقرار کرکے بعد کو انکار کر جانا۔ (امیر) ؎

تھا ابھی وصل کا اقرار ابھی ہے انکار
بارک اللہ زباں دے کے پلٹنے والے

زبان دیکھنا۔ بدزبانی دیکھنا۔ مثال کے لیے دیکھو زباں دراز ہونا۔

زبان دینا۔ عہد کرنا۔ وعدہ کرنا (سحر) ؎

یہ مال مال ہے کیا جان تک تو حاضر ہے
زبان دے چکے اب قول تم سے ہارے ہیں

زبان رکھنا۔ بدزبان ہونا۔ بولنے اور جواب دینے کی حالت رکھنا۔ (صبا) ؎

گالیاں چُپکا سُنوں کیوں سائلِ وصلت نہیں
تم زباں رکھتے ہو کیا بندہ زباں رکھتا نہیں

زبان رنگین ہونا۔ دیکھو رنگین زبان۔

زبان رُوکنا۔ ۱ متعدی۔ بُرا کہنے سے منع کرنا ۲ لازم کہتے کہتے رُک جانا۔ بُرا بھلا کہنے سے باز رہنا۔

زباں زد۔ (ف۔ نون غُنہ۔ روزمرہ۔ محاورہ) صفت۔ مشہور۔ معروف۔ (میر) ؎

ہر شہر میں ہوئی ہے یہ داستاں زباں زد

زبان سادی ہونا۔ دیکھو سادی زبان

زبان سمجھنا۔ بولی سمجھنا۔

زبان سنبھالو۔ بیہودہ نہ بکو۔ بدزبانی نہ کرو۔ اُس وقت کہتے ہیں جب کوئی شخص بدزبانی کرنے پر آمادہ ہو۔

زباں سنبھالنا۔ ۱ خاموش رہنا زبان کو قابو میں رکھنا ؎

چھیچھے رِند کرے گا تو یہ ہو جائے گا بند
کہہ دے گُلچیں کہ زباں اپنی سنبھالے بُلبل

۲ بیہودہ گفتگو سے باز رہنا۔ (امانت) ؎

اک بوسہ پر یہ گالیاں اللہ کی پناہ
کچھ میں بھی اب کہوں گا زباں کو سنبھالیے

زباں سنسی سے کھینچ لینا۔ دیکھو سنسی سے زبان کھینچ لینا۔

زبان سوکھنا۔ ۱ پیاس سے زبان کا خشک ہو جانا ۲ زبان

کا عاجز ہو جانا (فقرہ) شیخ صاحب کی تعریف کرتے ہوئے زبان سوکھتی ہے۔

زبان سے اقرار دینا۔ قول کرنا۔ وعدہ کرنا (صبا) ؎

عجیب بات ہے بوسہ بھی تم نہیں دیتے
دیا تھا وصل کا اقرار کس زبان سے ہیں

زبان سے بیٹا بیٹی پرائے ہوتے ہیں۔ (مثل) انسان کو زبان کا بڑا پاس رکھنا چاہیے۔

زبان سے پھول جھڑنا۔ (عو) طنزاً۔ غیر مناسب کلام یا تعلی کے کلموں کے واسطے مستعمل ہے۔

زبان سے خندق پار۔ مثل۔ شیخی ہی شیخی ہے کر کچھ نہیں سکتے۔

زبان سے زبان لڑنا۔ ایک قسم کی مساس ہے جو آشنا مباشرت میں کرتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

جب لڑیں باہم زبانیں وصل میں بولا صنم
ناتواں ہے تو مگر تیری زباں میں زور ہے

زبان سے نکالنا۔ بیان کرنا۔ کہنا۔ تلفظ کرنا۔

زبان سے نکلنا۔ کہا جانا۔ کہنے میں آنا۔ (فقرہ) بات زبان سے نکلی پرائی ہوئی ۲۔ بلا ارادہ منھ سے کوئی بات نکل جانا یا تلفظ ادا ہونا۔

زبان سیکھنا۔ بولی سیکھنا۔ (امیر) ؎

ہوریں کیوں کر ترنی زباں سیکھیں
لب و لہجہ کہیں بدلتا ہے

زبان سینا۔ منھ سے نہ بولنا۔ چپ رہنا۔

زبانِ شمع۔ (ف) مذکر۔ شمع کا گل۔ (رشک) ؎

زبانِ شمع کٹوائی مگر سرفرازی نے

زبان شیریں۔ (ف) میٹھی بولی

زبان شیریں۔ ملک گیری۔ زبان ٹیڑھی ملک بانکا۔ مثل۔ دراصل میں مُلک بالضم ہے۔ لیکن اس مثل میں زبانوں پر مُلک بضم اول و فتح دوم ہے، شیریں زبانی سے دنیا مطیع و مسخر ہو جاتی ہے۔ اور بدزبانی سے سب بیزار ہو جاتے ہیں۔ ؎

مثل شاہد ہے یہ اے شاد ہم کج مج زبانوں کی
زباں شیریں ملک گیری زباں ٹیڑھی ملک بانکا

زبانِ شیشہ۔ (ف) مونث۔ شیشہ کے منھ سے عرق یا شراب نکلتے وقت جو دھار بندھتی ہے اُسے فارسی میں زبان شیشہ کہتے ہیں (ذوق) ؎

شیشہ سے کی یہ دراز زبان
اُس پہ ہے یہ ستم کہ پنبہ دہاں

زبان فر فر چلنا۔ جلد جلد زبان کا چلنا۔ (عالم) ؎

صاف چلنے لگی زباں فر فر
کر دیا اک جہان کو زیر و زبر

زبان قاصر ہونا۔ زبان کا عاجز ہونا۔ (سحر) ؎

ارسطو اگر دیکھتا اُس کی شان
تو کہتا کہ قاصر ہے میری زبان

زبان قلم ہونا۔ زبان کٹ جانا (ذوق) ؎

سو بار جوں قلم ہو زباں شمع کی قلم
اک حرف ہو نہ مثل زبان قلم نصیب

زباں قینچی سی چلنا۔ زبان قینچی کی طرح چلنا۔ (کنایۃً) تیزی سے گفتگو کرنا۔ فر فر زبان چلنا۔ لگاتار بولے جانا (رشک) ؎

سب پر تری زبان تو قینچی سی چل چکی
چاقو نکال کر سر اہل قلم تراش

(معروف) ؎

قطع سخن وہ کیوں نہ کرے بدگمان صاف
قینچی کی طرح جس کی چلے ہے زبان صاف

زبان کا پلٹے کھانا۔ مکرنا۔ (داغ) ؎

وہ جب اوپری دل سے کرتے ہیں وعدہ
تو کھاتی ہے پلٹے زباں کیسے کیسے

زبان کا پھوہڑ۔ (دہلی) صفت زبان دراز ؎

زبان کا ٹانکا ٹوٹ جانا۔ (عو) کنایۃً بدزبان ہو جانا۔ (فقرہ) جوتیاں مارنے کی کیا بات ہے ہاتھ بچا ہے ذات نہیں بچی غرض ان کا ٹانکا ہی ٹوٹ گیا۔

زبان کا چٹکا۔ زبان کا چسکا۔ زبان کا مزہ۔ چٹورپن

مزیدار چیزیں کھانے کی عادت (آتش) ؎
علاج ہی نہیں کچھ تیرے نام کی رٹ کا
چھڑائے سے نہیں چھٹتا زبان کا چسکا

زبان کا چٹورا۔ زبان کی چٹوری۔ وہ شخص جو لذیذ کھانوں کا عادی ہو (رنگین) ؎
مجھے بھاتا ہے چٹخارے کا سالن
یہ البتہ چٹوری ہوں زباں کی

زبان کاٹ کے پھینک دینا۔ (محاورہ) بدعہدی نہ کرنا کی جگہ مستعمل ہے (امیر) ؎
آئے جو زباں پہ شکوۂ یار
ہم کاٹ کے پھینک دیں زباں کو

زبان کاٹنا۔ ایک قسم کی سزا جواب متروک ہے ۲ جو کچھ زبان سے نکل گیا ہے اُس پر پچھتانے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (جلیل) ؎
ہیں سوز دل چھپانے میں کم شمع سے نہیں
کاٹو زبان آہ جو آئے زبان پر

زبان کا گل افشانی کرنا۔ (کنایتہً) شیریں سخن کرنا۔ (شاد) ؎
کر رہی ہے زباں گل افشانی
بات کہنے پہ پھول جھڑتے ہیں

زبان کا میٹھا۔ صفت۔ شیریں کلام ۔ منافق کھوٹا

زبان کاٹیے ۔ بولنے کی سزا دینا کی جگہ پر بولتے ہیں (بحر) ؎
وہ اور ہیں جو تمہارے ستم سے نالاں ہیں
زبان کاٹیئے آئے جو تا زباں فریاد

زبان کٹ جائے۔ ایک طریقہ کی قسم ہے ؎
کٹ جائے زباں نام محبت جو لیا ہو
تحقیق تو فرمائیں جب ارشاد کریں آپ

زبان کٹ گرے ۔ (دعو) بددعا۔ (شوق قدوائی) ؎
یہ منھ اور یہ باتیں یہ تو اور یہ دھیان
سڑے منھ گرے کٹ کے تیری زبان

زباں کٹنا۔ لازم۔ دیکھو زبان کاٹنا۔ (غالب) ؎
بات پر واں زبان کٹتی ہے
وہ کہیں اور سنا کرے کوئی

زبان کتر لینا۔ زبان کاٹ لینا۔ ؎
بوسہ کے بہانے سے زباں اس نے کتر لی
کیا تم نے شرف منھ سے نکالا سخن ایسا

زبان کرنا۔ (فارسی زبان کردن کا ترجمہ) سخت کلامی کرنا بُرا بھلا کہنا۔ (داغ) ؎
تعریف غیر سُن کے جو میں نے دیا جواب
اس بات پر خفا ہیں کہ ہم سے زبان کی

زبان کُند ہوئی جاتی ہے ۔ اُس وقت کہتے ہیں جب انسان کو کچھ کہنے کا موقع نہ ملے۔

زبان کو کوے گئی۔ (دعو) جو شخص بات کا جواب نہ دے اُس کی نسبت کہتے ہیں یعنے گونگا ہوگیا۔ (کُوکُو۔ کوّا)

زبان کو بس میں رکھنا۔ زبان کو روکے رہنا۔

زبان کھلنا۔ ۱ زبان سے الفاظ کا نکلنا۔ گویائی آنا۔ بچے کا بولنے لگنا۔ (رند) ؎
کھلی ہے کنج قفس میں مری زباں صیاد
میں ماجرائے چمن کیا کروں بیاں صیاد

۲ بدزبانی پر آجانا۔ (شوق) ؎
کیا کھُلی ہے زبان جم جم سے
صاف صاف اب تو کہتے ہو ہم سے

۳ منھ سے بات نکلنا۔ (جرأت) ؎
شور و فغاں ہی پہ بس اپنی زباں کھلتی ہے
آنکھ کمبخت یہ سوتے میں کہاں کھلتی ہے

۴ لسانی طاقت کا پیدا ہو جانا۔

زبان کھلوانا۔ متعدی المتعدی۔ بدزبانی میں دلیر کرنا چھپی ہوئی بات ظاہر کرانا۔

زبان کھولنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ (رشک) ؎
رکھوں زبان بند کہاں تک جواب میں
اتنی نہ کھول اے بُت بیداد گر زباں

۲ کچھ کہنا۔ (قدر) ؎

سُن کے مرغابیوں نے صورت کبک دری

مار کر اک قہقہہ اس رنگ سے کھولی زباں

۳ گویائی عطا کرنا۔ (ناسخ) ؎

کھول دیتا ہے زباں وہ گنگ مادر زاد کی

۴ گویائی کی قوت حاصل ہونا۔ (آتش) ؎

برنگ شمع ہم دل سوختوں نے بزم عالی میں

زبان کھولی نہ لیکن بات کرنے کا محل پایا

۵ عیب نکالنا۔ زبان درازی کرنا ؎

زباں کھولیں گے مجھ پر بدزباں کیا بدشعاری سے

کہ میں نے خاک بھر دی اُن کے منہ میں خاکساری سے

۶ گلہ کرنا۔ شکوہ کرنا۔ اُف کرنا۔ (امانت) ؎

توڑنے پر پھول ہم کو دیں ہزاروں گالیاں

دور ہے تیرا کوئی کب کھول سکتا ہے زباں

۷ کلام کو طول دینا

زبان کھینچنا ۔ (فارسی زبان از قفا بدر کردن) گدی کے پیچھے سے زبان نکالنا۔ (شعور) ؎

زبانیں کھینچی جائیں گی گلے بھی ریتے جائیں گے

قلم داں سے جو اُن کے گنج کے چاقو نکلتے ہیں

زبان کے آگے خندق نہیں ۔ کوئی کسی کی زبان نہیں بند کر سکتا۔

زبان کے آگے کھائی خندق برابر ہے ۔ (مثل) جو منہ میں آیا سو بک دیا۔

زبان کی بات ۔ کسی خاص شخص کی کہی ہوئی بات۔ (داغ) پیغامبر کی بات پر آپس میں رنج کیا۔

میری زباں کی ہے نہ تمھاری زباں کی ہے

زبان کے چٹخارے لینا ۔ خوش ذائقہ چیزیں کھا کر زبان کو چٹکارنا۔

زبان کی لوچ ۔ لب و لہجہ۔ عوام اس جگہ زبان کی لچک کہتے ہیں۔

زبان کے نیچے زبان ۔ دیکھو زبان تلے۔

زبان کیلنا ۔ افسوں یا منتر سے کسی کا منھ بند کرنا (آتش) ؎

زبان کیلنے کا نقش منھ بھرائی ہے

دہان غنچہ کو رکھتی ہے منتِ زرِ خاموش

دیکھو کیلنا۔

زبان گدی سے کھینچنا ۔ پرانے زمانے کی سزا (رشک) ؎

گدی سے کھینچتا ہے وہ بیدادگر زباں

زبان گھس جانا ۔ کچھ کہتے کہتے زبان کا تھک جانا۔ (برق) ؎

زبان گھس گئی اپنی خدا خدا کرتے

زبان گیر (ف۔ نون غنہ۔ جاسوس وہ شخص غنیم کی طرف کا جس سے لشکر کی کیفیت معلوم کریں) صفت۔ اعتراض کرنے والا۔

زبان گیری (ف۔ نون غنہ۔ جاسوس کا کام) مونث گرفت کرنا۔ اعتراض کرنا (رشک) ؎

بارے قصہ نہیں آپس میں زبانگیری کا

یہ غنیمت ہے کہ ہیں اہلِ زباں ہیں ہم تم

زبان لال ہونا ۔ (کنایۃً) زیادہ کہنے سے عاجز ہونا کی جگہ ؎

زبانِ ناطقہ ہے لال غنچہ و گل کی

کہاں سے شکوۂ بلبل ہزار بار کریں

زبان لڑانا ۔ (کنایۃً) زبان کرنا۔ (جلیل) ؎

ستم ہے غیر کی چاہت کا ہوتا ہے بیاں ہم سے

جو کچھ کہئے تو کہتے ہیں لڑاتے ہو زباں ہم سے

۲ زبان سے زبان لڑانا۔

زبان لڑنا ۔ لازم (قدر) ؎

بے زبانوں سے جب زبان لڑے

سرِ تختی سے میرا دھیان لڑے

زبان لڑکھڑانا ۔ زبان کا لغزش کرنا یا لکنت کرنا۔

زبان لینا ۔ اقرار لینا۔ عہد لینا۔ (داغ) ؎

پھر نہ آنا اگر کوئی بھیجے

نامہ بر سے زبان لیتے ہیں

زبان مروڑنا۔ (دہلی) زبان ملنا۔

زبان مقال (ف) مونث۔ زبان کی گفتگو۔

زبان ملانا۔ گستاخی سے بات چیت کرنا (رشک) ؎

اے رشک گل سیاہ زبانوں سے کر حذر
سوسن سے بار بار ملایا نہ کر زبان

زبان ملنا۔ بُولی کا مشابہ ہونا۔ اندازِ بیان کا مشابہ ہونا۔ (جلیل) ؎

حصّہ میں اپنے کیوں نہ ہو مضموں فراق کا
ملتی ہی ہے کسی سے ہماری زباں کہیں

زبان منھ سے باہر نکالنا۔ متعدی

زبان منھ سے باہر نکلنا۔ پیاس کی شدت میں ایسا ہوتا ہے۔ (امیر) ؎

پی کے آب دم شمشیر ہے اب تک نہی پیاس
منھ سے باہر ترے کشتہ کی زباں نکلی ہے

زبان منھ میں رکھنا۔ گویائی کی قدرت رکھنا۔ (فقرہ)
کچھ کہو گے تو آخر ہم بھی زبان منھ میں رکھتے ہیں کچھ نہ کچھ ضرور جواب دیں گے۔

زبان منھ میں نہ رکھنا۔ کچھ نہ کہنا۔ (صبا) ؎

پاس رسوائی سے منھ میں زباں رکھتا نہیں
چشم تر رکھتا نہیں لب پر فغاں رکھتا نہیں

زبان منھ میں نہ ہونا۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو سخت بات کا جواب نہ دے اور سکوت کرے۔ (ذوق) ؎

ہمارا پی کے لہو تیرے تیر کا سوفار
یہ چپ ہوا ہے کہ گویا نہیں زباں منھ میں

زبان موٹی پڑجانا۔ زبان موٹی ہو جاتی ہے تو گفتگو کرنے میں تکلف ہوتا ہے۔

زبان میں بھدرک ہونا۔ (عو) کبھی کچھ کہنا کبھی کچھ کہنا۔ ایک بات پر قایم نہ رہنا۔

زبان میں روانی ہونا۔ (شعور)

وہ روانی زبان تیغ میں ہے
دہن زخم لاجواب ہوئے

زبان میں سانپ کاٹے۔ (عو) کوسنا۔

زبان میں فرق ہونا۔ قول و قرار پر قایم نہ رہنا (ناسخ) ؎

راست گو کون ہے ایسا کہ زباں میں ہو نہ فرق
شمع کی طرح مرا سر ہو جو ہر بار جُدا

زبان میں قفل لگانا۔ (کنایۃً) کچھ نہ کہنا۔ خاموشی اختیار کرنا ؎

آتش سخن کی قدر زمانے سے اُٹھ گئی
مقدور ہو تو قفل لگائیں زباں میں ہم

زبان میں کانٹے پڑنا۔ پیاس کی زیادتی سے زبان کا خشک ہو کر کھردرا ہو جانا۔ (ناسخ) ؎

مثل ماہی پڑ گئے کانٹے زباں میں پیاس سے
پر نہ ہمت نے کیا منت کش دریا مجھے

زبان میں کھجلی ہونا۔ (عو) تکرار کرنے کو جی چاہنا۔ کچھ کہنے کو جی چاہنا۔

زبان میں کیڑے پڑجائیں۔ (عو) بد دعا۔ (داغ) ؎

کیڑے پڑ جائیں زباں میں یا خدا
ناصح بد مغز بھیجا کھا گیا

زبان میں لکنت آنا۔ زبان تتلانا۔ (ناسخ) ؎

آگئی لکنت زباں میں سنتے ہی تقریر کو

زبان میں لگام نہیں۔ جب کوئی شخص بدتمیزی کی باتیں کرتا۔ اور بغیر پاس ادب جو منھ میں آئے کہہ جاتا ہے تو کہتے ہیں اُس کی زبان میں لگام نہیں (شوخ) ؎

نہ بیہودہ بک اس طرح کے کلام
زباں میں نہیں تیری مطلق لگام

زبان میں لوچ ہونا۔ (عو) بولنے میں چھوٹے بڑے کا لحاظ ہونا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے

زبان ناطقہ (ف) مونث بولنے والی زبان۔ مثال کے لیے دیکھو زبان لال ہے۔

زبان نکالنا۔ دیکھو زبان کھینچنا۔ زبان منہ سے باہر کرنا

۳ (مع) زبان درازی کرنا بیہودہ باتیں منھ سے نکالنا۔ (محشر)

دم میں جھڑکی ہے دم میں گالی ہے
تونے یہ کیا زبان نکالی ہے

زبان نکل پڑنا۔ زبان کا منھ سے باہر نکل آنا۔

زبان نکلنا۔ زبان کا منھ سے باہر آجانا۔ زیادہ پیاس سے اکثر ایسا ہوتا ہے۔

زبان نکلوانا۔ زبان نکالنا کا متعدی المتعدی (رشک) ؎

چوسے تھے تیرے ہونٹھ نکلوا مری زباں

زبان نہیں رہتی ہے۔ کہے جاتا ہے بے کہے نہیں مانتا ؎

آہ و فغاں ہی کرتا رہا تو تو مصحفی
تیری زباں نہ ایک دم لے نوحہ گر رہی

زبان نہ کھلنا۔ منھ سے بات نہ نکلنا۔ ؎

کہاں تلک نہ پہونچتی دعا اجابت کو
امیر ہائے ہماری زبان ہی نہ کھلی

زبان ہارنا۔ وعدہ کرنا۔ عہد کرنا ؎

نہ منھ موڑینگے راہِ عشق میں سر دینے سے ہرگز
صنم ہم روزِ اوّل ہی زباں کو تجھ سے ہارے ہیں

زبان ہکلانا۔ زبان کا بولنے میں لکنت کرنا۔

زبان ہلانا۔ ۱ کہنا۔ بولنا۔ بات کرنا (امانت) ؎

خاموش ہجرِ یار میں جلتا ہوں رات دن
میں شمع ساں زبان ہلاؤں مجال کیا

۲ اشارہ کرنا۔ حکم کرنا۔ مانگنا۔ (جرأت) ؎

اک دم میں نالۂ دل ہفت آسماں ہلادے
فرمائش فغاں پر گر وہ زباں ہلادے

(نظیر) ؎

اے دل کہیں تو جاکے نہ اپنی زباں ہلا
مانگ اُس سے جس کے ہاتھ سے تو پیٹ بھر کھا

زبان ہلانے سے کام نکلتا ہے۔ بے گفتگو صرف اشارہ کرنے سے مقصد حاصل ہوتا ہے۔ (مصحفی) ؎

کبھی تو ہنس کے لیا کر تو نام عاشق کا
زباں ہلانے سے نکلے ہے کام عاشق کا

زبان ہلنا۔ زبان کا حرکت کرنا۔ (بحر) ؎

مجال کیا جو کہے گُل سے حالِ دل بُلبل
ہلی زباں کہ چلاّیا باغباں خاموش

زبانی۔ صفت۔ ۱ مُنھ کی کہی ہوئی جیسے پیغام ۲ سُنی سنائی ۳ ظاہری۔ مُنھ دیکھے کی بناوٹ کی۔ (داغ) ؎

کہو تو ابھی چیر کر دل دکھائیں
محبت ہماری زبانی نہیں ہے

۴ حفظ۔ ازبر (فقرہ) پوری کتاب زبانی سناؤ (ذوق) ؎

قصہ ہمارے سوز کا ہے یاد شمع کو
تم کو سنائے گی وہ زبانی تمام رات

زبانی امتحان۔ مذکر وہ امتحان جو تقریر کرا کے لیا جائے۔ اور تحریری نہ ہو۔

زبانی باتیں۔ وہ باتیں جو زباں سے کہی جائیں اور اُس پر عمل نہ کیا جائے۔

زبانی پڑھنا۔ حفظ پڑھنا۔ بے دیکھے پڑھنا۔

زبانی تکیے۔ اوپری باتیں زبانی جمع خرچ

زبانی جمع خرچ۔ خیالی پلاؤ۔ خالی باتیں بنانا۔ کچھ کرکے دکھانا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) داغ نے زبانی خرچ بھی کہا ہے (داغ) ؎

کھلا کب مدعا اس کے بیاں سے
زبانی خرچ تھا خالی زباں سے

زبانی کہنا۔ بذریعہ تقریر مکالمہ کرنا۔ (ذوق) ؎

خط دیکے دل میں تھا کہ زبانی بھی کچھ کہے
پر اُس نے رکھ دیا دہنِ نامہ بر پہ ہاتھ

زبانی وعدہ۔ وہ وعدہ جو زبان سے کیا جائے۔

زبانہ۔ (ف) مذکر۔ ۱ شعلہ۔ لو۔ آگ کی لپٹ۔ (رشک) ؎

زبانہ ہے زباں اپنی لگی ہے آگ نالوں میں

۲ (اردو) وہ چھوٹا سا زبان کی شکل کا حصّہ جو کچلے کے بیچ میں ہوتا ہے۔

زبانہ کش۔ (ف) صفت شعلہ نکالنے والی۔ شعلہ پیدا

کرنے والی (مومن) ؎

ہیں آہ زبانہ کش جو کھینچوں
باندھے ہے ابھی حصار آتش

زبدہ - (ع - زبدۃ - بالضم و فتح سوم مسکہ - خلاصہ) صفت - چیدہ - برگزیدہ - منتخب -

زبر - (ف) بفتح اول و دوم ۱ اوپر ۲ بالا ۳ فتحہ) مذکر فتح پیش ۲ صفت طاقتور - زور آور - بوجھل - گراں

زبر ہونا - غالب ہونا - طاقت یا وزن میں زیادہ ہونا

زبردست (ف) صفت - غالب - طاقت ور - قوی - جابر - ظالم -

زبردستی - مونث - جبر - ظلم - زیادتی - (کرنا کے ساتھ) ۲ بالجبر ۳ ناحق -

زبردست کا ٹھینگا سر پر - مثل - غالب سے زور نہیں چلتا اُس کی ماننا پڑتی ہے (شوق قدوائی) ؎

روز وہ چڑھ کے برس جاتے ہیں
میرے گھر پہ ہے مثل سچ کہ زبردست کا ٹھینگا سر پر

زبردست کے بیسوں بسوے - مثل - قوی ہمیشہ غالب رہتا ہے -

زبردست مارے اور رونے نہ دے - مثل - اُس وقت بولتے ہیں جب کوئی شخص زیادتی کرکے شکوہ نہ کرنے دے -

زبرجد - (ع) مذکر - ایک قسم کا زمرد - پنّا -

زبس - بہت - (آتش) ؎

اک بوٹے سے قد کا ہے زبس نقش جو بیٹھا
دل رنگ دکھاتا ہے عقیق شجری کا

دیکھو از بس -

زبور - (ع - بفتح اول - اصلی معنے لکھا ہوا - نوشتہ) مونث - آسمانی کتاب جو حضرت داؤدؑ پر نازل ہوئی -

زبول - (ف - عاجز - ضعیف - خوار) صفت ۱ خراب تباہ ۲ (عو) نحس - منحوس ۳ (لکھنؤ) مادہ کبوتر جو بدرنگ اور لاغر ہو ۴ وہ عورت جو ضعیف اور بدقطع ہو -

زٹل - مونث - لغو اور بیہودہ بات - بمعنی بات - بڑ جھک بے اصل مبالغہ - (مارنا - ہانکنا کے ساتھ)

زٹل قافیے - بے تکی باتیں - بے اصل باتیں - (اُڑانا کے ساتھ) (صفدر) باتیں واعظ بہت بناتا ہے - کیا زٹل قافیے اڑاتا ہے) -

زٹلی - صفت - گپ ہانکنے والا ؎

کیا وعظ کو واعظ کے کریں گوش ہم اے شاد
بیفائدہ سننا ہے زٹلی کی زٹل کا

جعفر زٹلی جو مشہور مسخرہ تھا -

زٹلیا - (لکھنؤ) پوچ باتیں کرنے والا - بے معنی طول طویل قصے بیان کرنے والا -

زجاج - (ع) مذکر - کانچ - آبگینہ

زجر - (ع - باز رکھنا) مونث - سرزنش - جھڑکی - دھمکی

زجر و توبیخ - مونث - ڈانٹ ڈپٹ

زچ - (بالکسر) صفت ۱ عاجز - تنگ - دق - (کرنا - ہونا کے ساتھ) ۲ مونث شطرنج کے بادشاہ کو بغیر شہ کے کوئی گھر نہ رہے - اور کوئی مہرہ بھی نہ چل سکتا ہو - اُس وقت کہتے ہیں کہ بازی زچ ہوگئی - بادشاہ زچ ہوگیا

زچہ - (ف - بفتح اول و دوم - اُردو میں زچہ بتشدید دوم مفتوح بھی ہے) مونث - وہ عورت جس نے بچہ جنا ہو چالیس دن تک زچہ کہلاتی ہے - اس کی جمع زچائیں زچائیں ہیں ؎

زچہ کی جان کا رہتا ہے ڈر لے جان جننے میں
خدا ہی کام ہے رنڈی کے آتا ایسی مشکل میں

زچہ خانہ - وہ مقام جہاں بچہ پیدا ہوتا ہے - (ناسخ) ؎

نال گڑتا ہے کبھی اور لاش گڑتی ہے کبھی
جو زچہ خانہ ہے وہ ایک روز ماتم خانہ ہے

زچہ گیریاں - مونث - زچہ خانہ کے گیت

زحاف - (ع - گرجانا - زحافات - جمع - مذکر مستعمل ہے) مذکر - اصطلاح - عروض) وہ تغیر جو اصول میں ہوگیا ہو خواہ کمی سے یا زیادتی سے -

زُحَل (ع) مذکر۔ ایک ستارے کا نام جو نحس سمجھا جاتا ہے۔ سنیچر۔ (دبیر) ؎

اتنا بلند پر تو تیغ اجل ہوا
مریخ آتشی ہوا آبی زحل ہوا

زَحمَت (ع۔ رنج۔ انبوہ) مونث۔ کلفت۔ تکلیف۔ محنت مشقت (اُٹھانا کے ساتھ)

زَحِیر (ع۔ بروزن امیر) مونث پیچش کا مرض

زَخَّار (ع۔ بہت بھرا ہوا پانی سے۔ فارسی میں بہت شور کرنے والا) صفت۔ موجیں مارتا ہوا۔ لہریں لیتا ہوا سمندر دریا وغیرہ کے لیے مستعمل ہے دیکھو زخار۔

زَخم (ف) مذکر۔ گھاؤ۔ (پڑنا۔ پکنا کے ساتھ) ۲ (کنایۃً) نقصان خسارہ۔

زخم آلا ہونا۔ دیکھو آلا نمبر ۲۔

زخم اُٹھانا۔ زخم کی تکلیف برداشت کرنا۔ (اسیر) ؎

ہزار زخم جگر پر اٹھائے بلبل نے
دیا ہزار دہن سے جواب خندۂ گل

زخم اچھا ہونا۔ زخم کا انگور بندھ کر کھرنڈ اکھڑ جانا اور درد و تکلیف کچھ باقی نہ رہنا۔

زخم باندھنا۔ زخم کو کپڑے کی پٹی سے باندھنا۔ (ناسخ)

نہ نکلی بات منھ سے کھا کے اک تلوار قاتل کی
دہان زخم نے گویا مرا زخم دہاں باندھا

زخم بولنا۔ زخم کے ٹانکے ٹوٹنا۔ (قدر) ؎

ٹانکے ٹوٹیں گے تو آنے کی صدائے الفراق
زخم بولے گا شور الاماں ہو جائے گا

زخم بھر چلنا۔ زخم کے کھرنڈ بندھنے کا آغاز ہونا۔ (ناسخ)

مرحمت سے کی نظر قاتل نے جو غصہ کے بعد
زخم جتنے تھے ہمارے خود بخود وہ بھر چلے

زخم بھرنا۔ گھاؤ کا اچھا ہو کر برابر ہو جانا۔ (ناسخ) ؎

زخم دل کے بھر گئے ابروئے قاتل دیکھ کر
بخت نے میرے لیے خنجر کو مرہم کر دیا

زخم پر مشک چھڑکنا۔ مشک چھڑکنے سے زخم تازہ ہو جاتا ہے۔ (کنایۃً) ایذا دینا۔ (ناسخ) ؎

چھڑک کر مرے زخم پر مشک بولا
گل زخم میں واہ کیا رنگ و بو ہے

زخم پر نمک چھڑکنا۔ (کنایۃً) دکھ میں دکھ دینا۔ ستائے ہوئے کو ستانا۔ رنج زیادہ کرنا۔ (آتش) ؎

شب فرقت میں اس کان ملاحت کے تصور نے
نمک چھڑکا ہے زخم دیدۂ بیدار پر کیا کیا

زخم پڑ جانا۔ زخم پیدا ہو جانا۔

زخم پکنا۔ زخم میں پیپ پڑ جانا۔

زخم تازہ ہونا۔ نیا صدمہ ہونا۔ نیا زخم لگنا۔ (ذوق)

روز آفتیں نئی ہیں دل پر محن کے ساتھ
جب دیکھو زخم تازہ ہے زخم کہن کے ساتھ

زخم جھیلنا۔ زخم کھانا۔ پرانا محاورہ ہے (میر) ؎

زخم جھیلے داغ بھی کھائے بہت
دل لگا کر ہم تو پچھتائے بہت

زخم چرانا۔ زخم میں خشکی کے سبب سے درد ہونا۔ (شرف)

لے دل یہ تیغ ناز کے چرا رہے ہیں زخم
راحت کی اصل کیا ہے اس ایذا کے ساتھ ساتھ

زخم خشک ہونا۔ زخم کا کھرنڈ بندھنے پر ہونا۔ (آتش) ؎

خوں ہوا جاتا ہے دل کیا دیدۂ تر خشک ہو
روز ٹانکے ٹوٹتے ہیں زخم کیونکر خشک ہو

زخم خفیف۔ (ف) مذکر۔ ہلکا زخم

زخم خنداں۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) کھلا ہوا زخم جو سیا نہ گیا ہو۔ (شاد)

یہ دنیا وہ بیت الحزن ہے جہاں
ہر اک زخم خنداں لہو رو گیا

زخم دار (ف) صفت۔ مجروح۔

زخم دامن دار۔ مذکر۔ بڑا زخم۔ (قدر) ؎

بھر نہیں سکتے سلیماں بھی ترے سائل کا منھ
کیا رفو آسان ہے اس زخم دامن دار کا

زخم دھونا۔ زخم کا مواد پانی سے صاف کرنا۔

زخم دینا۔ گھائل کرنا۔ صدمہ پہونچانا۔ ضرر پہونچانا۔ آزار دینا (جلیل) ؎

زخم پر جو زخم قاتل نے دیا مرہم ہوا

زخم زبان (ف) بدزبانی کا اثر (جلیل) ؎

بھر جاتے ہیں سب زخم سِنان و تبر و تیر
اِک زخم زُباں ہے جسے بھرنا نہیں آتا

زخم سینا۔ زخم کو ٹانکے دینا۔

زخم کا انگور۔ دیکھو انگور

زخم کا پانی۔ رطوبت جو زخم میں ہوتی ہے۔ (شاد) ؎

شہیدِ تیغ دزدیدہ نگہ ہوں
نہ کیوں کر زخم دل پانی چرائے

زخم کا چور۔ زخم کا باہر سے خشک ہونا اور اندر سے خراب ہونا۔ (آتش) ؎

جنبش مژگاں لبوں پر کھینچ لائی جاں کو
زخم دل کے چور کو نشتر سے پیدا کر دیا

زخم کا رونا۔ (کنایۃً) زخم سے پانی نکلنا۔

زخم کاری۔ (ف) مہلک زخم (ناسخ) ؎

کوئی اے سفاک ایسا ناتواں ہوتا نہیں
زخم کاری ہے لہو اپنا رواں ہوتا نہیں

زخم کا مسکرانا۔ زخم کا ہنسنا۔ (کنایۃً) زخم کے ٹانکے ٹوٹ جانے سے زخم کا بڑھ جانا۔ ؎

گھڑیوں روئے ہیں ہم امیر لہو
زخم کوئی جو مسکرایا ہے

(ذوق) ؎

سینہ و دل پہ مرے زخم جگر ہنستے ہیں
ہنستے دو چارہ گرو ہنستے ہی گھر بستے ہیں

زخم کا منھ۔ دہان زخم (آتش) ؎

زخموں کے منھ کھلے نہیں جنت کے در کھلے

زخم کا ہوا دینا۔ زخم بہت بڑھ جاتا ہے تو ہوا دینے لگتا ہے۔ (انیس) ؎

جس وقت ہوا دینے لگا زخم جگر کا
سینے میں رُکا آکے دم اُس رشک قمر کا

زخم کو ٹانکے لگانا۔ زخم سینا۔ (ناسخ) ؎

میرے زخموں کو اگر ٹانکے لگانا ہے تجھے
پہلے لا جرّاح ڈورا یار کی تلوار کا

زخم کھانا۔ مجروح ہونا۔ (برق) ؎

تیغ ابرو کے سامنے جاکر
زخم منھ پر جوان کھاتے ہیں

۲ صدمہ اُٹھانا۔ (غالب)

عشرت پارۂ دل زخم تمنا کھانا
لذت ریش جگر غرق نمکداں ہونا

زخم کھلنا۔ زخم کا پھٹ جانا۔ (آتش) ؎

پھل ملا ہے یہ تری تیغ سے ہم کو اے ترک
پھوٹ کی طرح سے ہر زخم ہے کھل کھل جاتا

زخم کے ٹانکے۔ زخم کا بخیہ۔ (ناسخ) ؎

میرے زخموں کے اگر ٹانکے تجھے منظور ہیں
اے بُتِ خونریز اپنے پیرہن کے تار کھینچ

زخم کے ٹانکے کاٹنا۔ زخم مندمل ہونے کے بعد جرّاح زخم کے ٹانکے کاٹ ڈالتے ہیں۔ (داغ) ؎

جرّاح میرے زخم کے ٹانکے نہ کاٹ ڈال
رہ رہ کے کچھ ادھیڑ کہ ایذا ابھی کم رہے

زخم لگانا۔ متعدی۔

زخم لگنا۔ لازم۔ تیغ تبر۔ برچھی وغیرہ کسی حربے سے مجروح ہونا۔

زخم میں صوف بھرنا۔ اندمال کے واسطے زخم میں کپڑا یا روئی رکھ دیتے ہیں۔

زخم میں نمک بھرنا۔ زخم میں نمک بھرنے سے زیادہ ایذا ہوتی ہے۔ (امیر) ؎

مزہ ملا یہ مجھے دل کی بیقراری میں
کہ بھر رہا ہوں نمک اپنے زخم کاری میں

زخم ہرا کرنا۔ گھاؤ کو تازہ کرنا۔ صدمہ پہونچانا۔ گزشتہ رنج یاد دلانا۔ (وزیر) ؎

مرہم سبز لگاتے ہیں جو وہ
میرے زخموں کو ہرا کرتے ہیں

زخم ہرا ہو جانا۔ (قدر) ؎
زخم گل باغ میں یک لخت ہرے ہو جائیں

زخموں کی بدھی۔ زخموں کا نشان (داغ) ؎
جوشِ وحشت میں کیا میں نے گریباں چاک چاک
بدھیاں زخموں کی پہنائیں گلے کے ہار کو

زخمی۔ (ف) صفت ۱ خستہ۔ مجروح۔ چوٹ کھایا ہوا۔ ذکرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ شعرا بمعنے عاشق استعمال کرتے ہیں۔ ضمائر کے ساتھ۔ (شرف) ؎

قیامت آئی ہے مریخ ٹھہراتا ہے
تمہارے زخمی نے کیا جانئے کیا خدا کہا

زخودرفتگی۔ آپے سے باہر ہونا (جلال) ؎
کھو دیتی ہے دنیا سے زخود رفتگیِ عشق
اس راہ میں گم ہو کے پھر انسان نہیں ملتا

زخودرفتہ۔ دیکھو از خود رفتہ۔

زخود فراموش (صحیح از خود فراموش ہے) صفت۔ آپے سے باہر جو اپنے حواس میں نہو (اختر شاہ اودھ) ؎
بیخود ہوئے کتنے بیہوش
کتنے ان میں زخود فراموش

زَخمہ۔ (ف) مذکر۔ ہر وہ چیز جس سے ساز بجاتے ہیں۔ مضراب۔ نقارہ کی چوب۔

ز - د

زد۔ (ف ۱ مارا ۲ چوٹ) مونث ۱ نشانہ۔ ضرب ۲ چوٹ صدمہ ۳ نشانے کا سامنا ۴ نقصان۔ ضرر (فقرہ) مفت میں سو روپے کی زد پڑی۔

زد پر چڑھنا۔ نشانہ پر ہونا۔ (ناظم) ؎
دل سے اے جان کے دشمن نہ اتارا ہوتا
چڑھ گئے تھے ہم اگر زد پہ تو مارا ہوتا

زد پر ہونا۔ ٹھیک نشانہ پر ہونا۔

زد پڑنا۔ نقصان ہونا۔ خسارہ ہونا۔

زدوکوب۔ (ف) مونث۔ مارپیٹ۔

زدہ۔ (ف) ۱ مارا ہوا۔ ضرب رسیدہ ۲ اصطلاح علم لغت وہ حرف جو ساکن ہو۔

ز - ر

زر۔ (ف) مذکر ۱ سونا۔ طلا۔ روپیہ۔ پیسا۔ دولت ۲ پھول کے اندر کا زردزیرہ۔

زراصل۔ سرمایہ۔ وہ رقم جو اوّل سے کام میں لگائی جائے یعنی جس میں سُود اور منافع شامل نہو۔

زرافشاں۔ زرفشاں۔ (ف بخشش۔ عطا۔ سخاوت۔ زر نثار کرنا) صفت ۱ اس کاغذ کو کہتے ہیں جس پر سونے کے ورق ریزہ ریزہ کر کے چھڑکے ہوتے ہیں اور جو تقریبات کے خطوط میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ۲ چمک دار (قدر) ؎
زرافشاں تاج ہے خورشید کے سر پر جب تک
جب تلک تیغ ہلالی ہے گلے میں ہیکل
۳ روپیہ عطا کرنا۔

زرافشانی۔ مونث روپیہ عطا کرنا۔

زراحمر (ف) سونے کی اکسیر (رشک) ؎
اللہ رے آپ کی نظر کیمیا اثر
تانبے کو بارہا زر احمر بنا دیا

زراندُود (ف) صفت سونے کی ملمع کی ہوئی جیسے سقف زراندود۔

زرباف۔ (ف) صفت۔ زربفت بنانے والا ۲ (اُردو) مذکر۔ تاروں کا بنا ہوا کمخواب۔

زربافی (ف) صفت سُنہرا بنا ہوا۔

زربافت۔ زربافتہ۔ ف) مذکر۔ زربفت زری کا کپڑا

زربالائی۔ مذکر۔ وہ رقم جو علاوہ تنخواہ کے ملے۔

زربرسرفولاد۔ (پولاد) نہی نرم شود۔ (ف) مثل۔ یعنی روپیہ دینے سے سنگ دل بھی مہربان ہو جاتا ہے۔

زربفت۔ (ف۔ زربافت کا مخفف۔ مونث۔ وہ کپڑا جو بادلہ اور ریشم سے تیار کیا جاتا ہے۔ (منیر) ؎
دھوکا چمک کا نالۂ اغیار پر نہ کھاؤ
زربفت جھوٹی بیچتے ہیں برقِ آہ کی

زربل نہ زوربل۔ مقولہ نہ روپیہ ہے نہ بدن میں طاقت

زر بیعانہ۔ مذکر۔ وہ روپیہ جو بطور بیعانہ دیا جائے۔
زر پاک عیار (ف) مذکر۔ زر خالص۔
زر پرست۔ صفت۔ لالچی بخیل۔
زر تار۔ (ف) صفت) وہ چیز جو سونے کے تاروں سے بنائی گئی ہو جیسے طرّہ زرتار
زر توفیر۔ (ف) مذکر۔ بہت روپیہ فاضل روپیہ۔
زر جعفری۔ (ف) مذکر۔ خالص سونا۔ جعفر برمکی وزیر ہارون رشید کی طرف منسوب ہے۔ جس نے صاف سونے کا استعمال کیا تھا۔ زر چھنکنا۔ (لکھنؤ) روپیہ کا چھن چھن بولنا۔ (امیر)

کیسۂ تن میں چھنکتا ہے زر داغ جنوں
مال بولا اضطراب دل جو افزوں ہوگیا

زر خالص (ف) مذکر۔ خالص سونا۔
زر خرید۔ (ف۔ خریدا ہوا غلام یا لونڈی) صفت۔ روپیہ دے کر خریدا ہوا۔
زرخیز (ف) بکسر خا صفت وہ زمین جو منافع دینے والی ہو۔ شاداب پرآب۔
زردار۔ (ف) صفت مالدار۔
زردوز۔ (ف) صفت ۱ وہ شخص جو زری کا کام کرے ۲ وہ چیز جس پر زری کا کام ہو جیسے کفش زردوز
زردوزی۔ (ف) صفت۔ مونث۔ سلمے۔ ستارے اور کلابتوں سے کام کرنا۔ سلمے ستارے کا کام۔
زر دوست۔ (ف) صفت۔ بخیل۔ لالچی۔
زر ڈگری۔ مذکر۔ ڈگری کا روپیہ۔
زر رہن۔ مذکر۔ وہ روپیہ جس کے عوض جائداد مکفول ہو
زر ریز۔ (ف) صفت زرخیز۔
زر سرخ۔ (ف) مذکر۔ اشرفی۔ طلا۔
زر سفید۔ (ف) مذکر۔ روپیہ۔ چاندی۔
زر سے تول کر لینا۔ کسی چیز کے ہم وزن سونا چاندی دے کر اس چیز کو لے لینا۔ (آتش) ؎

دوست رکھتے ہیں جوان مرد اہل جوہر یار کو
تول کر زر سے سپاہی لیتے ہیں تلوار کو

زر ثمن۔ مذکر۔ وہ روپیہ جو قیمت میں ملے۔
زر ضمانی۔ مذکر۔ ضمانت کا روپیہ۔
زر طلا۔ (ف) مذکر۔ زر خالص۔
زر عیار (ف) مذکر۔ زر طلا۔
زر قلب۔ (ف) مذکر۔ کھوٹا سونا۔ کھوٹا روپیہ (منیر) ؎

سنگ در پر نہیں رکھتے ہیں رقیب اپنا سر
اس کسوٹی سے زر قلب کسا کرتے ہیں۔

زر کا جوتا۔ رشوت جو کسی کو دے کر کام نکالا جائے
زر کامل عیار (ف) مذکر۔ زر خالص۔
زر کٹتا ہے۔ روپیہ برستا ہے۔ (نکہت) ؎

سیمبر کیوں مرے ملنے سے مگر کٹتا ہے
زردی رنگ رخ زرد سے زر کٹتا ہے

زرکش۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو سونے چاندی کے تاروں سے کلابتون بناتا ہے ۲ وہ کپڑا جس کو تار طلائے نقرہ سے بنا ہو۔
زرکوب۔ سونے چاندی کے ورق بنانے والا ۲ (اردو) وہ چیز جس پر سونے کے پتر لگائے گئے ہوں (رشک) ؎

جوہر خود آرائش سے بڑھ سکتے نہیں
کاش ہو تلوار میں کیا قبضہ زرکوب ہے

زرکوبی (ف) مونث۔ چاندی سونے کے ورق بنانا۔
زرگر۔ (ف) مذکر سنار
زرگری۔ (ف) مونث ۱ سنار کا پیشہ ۲ (اردو) وہ ساختہ زبان جس میں ایک حرف یا دو حرفوں کے بعد بیچ میں زے لاکر بولتے ہیں۔ (نکہت) ؎

حرف زر سخن سے ہے حاصل تونگری
کرتا نہیں کلام کوئی غیر زرگری

۳ (جنگ کے ساتھ) نمائشی جھوٹ موٹھ کی لڑائی
زرگل۔ (ف) مذکر۔ پھول کے اندر کا زیرہ۔
زر لٹنا۔ دولت لٹنا
زر مالگزاری۔ مذکر۔ سرکاری خراج کا روپیہ۔
زر مطالبہ۔ مذکر۔ مطالبہ کا روپیہ۔
زر نقد۔ مذکر۔ نقد روپیہ۔ روکڑ
زرناب (ف) مذکر ۱ خالص سونا ۲ (کنایۃً) آفتاب

زرنگار (ف) صفت۔ وہ چیز جس پر سنہرا کام کیا ہو۔
زر نیست عشق ٹیں ٹیں۔ مثل۔ مفلسی میں کوئی نمود کا کام نہیں ہو سکتا۔
زری۔ مونث۔ سونے کے تار چاندی کے تار جس پر سنہرا ملمع کیا ہو۔ کلابتوں کا بنا ہوا کپڑا۔ گوٹا۔ کناری وغیرہ۔
زری باف۔ صفت سونے کے تار بنانے والا۔ سنہری لیس بنانے والا۔
زری کونا۔ مونث۔ کہنہ زری۔ پرانی زری۔
زریافتنی۔ مذکر۔ وہ روپیہ جو کسی کو پانا ہو۔
زریں۔ (ف۔ بتخفیف و تشدید را) صفت [۱] وہ چیز جس پر سلمے ستارے کا کام ہو۔ سنہرا۔ (کنایۃً) بیش قیمت ؎

بارِ خاطر ہے سبک وضعوں سے رسمِ اختلاط
رشک کو اقرار ہے رائے زریں یار کا

زریں کلاہ۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کے سر پر سنہری ٹوپی ہو [۲] (مجازاً) آفتاب۔
زرا۔ دیکھو ذرا
زراعت۔ (عربی زرع۔ بالفتح کھیتی کرنا۔ فارسیوں نے زراعت بفتح اول و چہارم بنالیا ہے) مونث۔ کھیتی۔ کھیتی کرنا۔ کاشتکاری۔ (کرنا کے ساتھ)
زراعت پیشہ۔ صفت وہ جس کا پیشہ کاشتکاری ہو۔
زرد۔ (ف) صفت [۱] پیلا۔ سنہرا [۲] آفتاب کی صفت میں مستعمل ہے۔ (رشک) ؎

شاید گیا فلک تک اثر تیرے عشق کا
ہے جرمِ آفتاب جو اے رشک ماہ زرد

زردآلو۔ (ف) مذکر۔ خوبانی
زرد آندھی۔ مونث۔ ایک قسم کی آندھی جس کے گرد و غبار میں زردی محسوس ہوتی ہے (آنا کے ساتھ)
زرداب۔ (ف) بروزن غرقاب) مذکر [۱] ایک خلط کا نام جس کو صفرا کہتے ہیں [۲] پیپ
زرد پڑ جانا۔ پیلا پڑ جانا۔
زرد چوب (ف) مونث۔ ہلدی۔

زرد رو۔ صفت [۱] ہراساں ترساں۔ (بحر) ؎

اشرفی کے پیڑ کی جڑ ہے بشر کی اختیاج
زرد رو انسان کو کرتی ہے زر کی احتیاج

[۲] شرمندہ (رشک) ؎

ہر کلی چنپا کی بوئے تیز سے ہے زرد رو
بوئے تن کے بارے چنپا کلی میں لطف ہے

[۳] (اردو) بے حیا۔ شامتی۔
زرد روئی۔ (ف) شرمندگی۔ خجالت
زردہ۔ (ف) مذکر [۱] زرد رنگ کا گھوڑا [۲] میٹھے چاول زرد رنگ کے مزعفر [۳] (دہلی) پان کے ساتھ کھانے کا تمباکو دیکھو تمباکو [۴] زردہ کوڑی [۵] کبوتر جس کی آنکھیں زرد ہوتی ہیں۔
زردہ پھسکنا۔ (دہلی) دمبدم خشک تمباکو کھانا۔ (رنگین) ؎

گلوری کو ترستی ہیں ہوں تم زردہ پھسکتی ہو
دوگانہ کس بھیانک پن سے تم میرے تھوکتی ہو

زردہ لگانا۔ دیکھو پردہ میں زردہ لگانا
زرد ہو جانا۔ پیلا پڑ جانا۔ طول مرض سے ہو یا کسی عدمہ سے یا شرم اور خوف سے ؎

ہو گیا کیوں زرد ناسخ کیا کہوں
ہے زمانہ کا عجب لے یار رنگ

زردی۔ مونث [۱] پیلا پن۔ پیلا رنگ۔ (چھانا کے ساتھ) (محسن) ؎

زردی چھائی ہوئی رخساروں پر
سرسوں پھولی ہوئی انگاروں پر

[۲] انڈے کی زردی [۳] پھول کے اندر کا زیرہ [۴] (دعی) اشرفی۔
زرتشت۔ زردشت۔ (ف۔ بروزن انگشت) مذکر۔ فیثا غورث کا شاگرد۔ منوچہر کی نسل سے شاہ گشتاسپ کے زمانہ میں ایک حکیم تھا جس نے نبوت کا دعویٰ کیا اور دین آتش پرستی نکالا۔ مجوس اس کو پیغمبر

جانتے ہیں اور اُس کی کتاب ژند کو الہامی کتاب خیال کرتے ہیں۔

زرغل (بالکسر وفتح سوم) صفت لاغر۔ حقیر۔ ناکارہ چیز

زرق برق۔ (ف زرق وبرق۔ (کنایۃً) طمطراق۔ کروفر) صفت ۱۔ شان و شوکت (امیر) ؎

زرق برق آپ کی بے وجہ نہیں

درد دِل کو مرے چمکاتے گا

۲۔ بھڑکیلا۔ چمک دار۔ (فقرہ) دولھا زرق برق کپڑے پہن کر آیا۔

زرنیخ۔ (ف۔ بالکسر وکسر سوم وسکون یائے معروف) مذکر۔ ہڑتال۔

زرہ۔ (ف۔ بکسر اوّل ودوم واعلان ہائے ہوّز) (فیضی) ؎

درمعرکہ کہ جلوہ دہ شد

جوشن زخدنگ او زرہ شد

مونث۔ فولاد کا حلقہ دار کُرتا جو لڑائی میں پہنتے ہیں۔ (برق) ؎

رہتی ہیں آنکھیں لگی دل چیپے ایسا بدن

یار کے بر میں زرہ ہے دیدہ ہائے حور کی

زرہ پوش (ف) وہ شخص جو زرہ بکتر پہنے ہو۔

ز - ڑ

زڑ۔ (ھ۔ بالکسر) مونث ۱۔ دیوانوں کی سی باتیں واہی تباہی باتیں۔ (مارنا ہانکنا کے ساتھ) ۲۔ رَٹ (عاشق) ؎

کچھ کہیے وہی بس ایک زڑ ہے

نفرت ہے مجھے یہ میری چڑ ہے

زڑی۔ صفت۔ بیہودہ گو۔ بکواسی۔

ز - ش

زِشت۔ (ف۔ بالکسر) صفت۔ بُرا۔ بدشکل۔ بدنما۔

زشت خو۔ (ف) صفت۔ بدخصلت (اوج) ؎

عرب میں دھوم تھی ایسا تھا جنگ جو بے باک

سپاہ شو تنو مند زشت خو بے باک

زشت خوئی۔ (ف) مونث۔ خصلت کا خراب ہونا۔

زشت رو (ف) صفت بدصورت

زشت روئی (ف) مونث۔ صورت خراب ہونا۔

ز - ع

زعفران۔ (ع بالفتح وفتح سوم)۔ اہالبین۔ زعفرو۔ انگریزی (سَفرَن) مونث۔ ایک قسم کا نہایت خوش بُو دار زرد رنگ کا پھول۔ جس کے کھیت کی نسبت لوگوں کا خیال ہے کہ اس میں جاکر آدمی بغیر ہنسے نہیں رہتا (آتش) ؎

زردی نے میرے رنگ کے مجھ کو رلا دیا

ہنسوائے جو کسی کو یہ وہ زعفران نہ تھی

زعفران زار۔ (ف) صفت وہ مقام جہاں زعفران کثرت سے ہو۔ وہ مقام جہاں زرد رنگ کثرت سے ہو (محسن) ؎

رُخ حور میں زردی نمودار ہو

زمیں حشر کی زعفران زار ہو

زعفرانی۔ صفت۔ زعفران کے رنگ کا زرد۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

جوڑے ننھے گلوں کے زعفرانی

اپنا بھی لباس ارغوانی

زعفران کا کھیت۔ کہتے ہیں زعفران کا کھیت دیکھ کر بے اختیار ہنسی آجاتی ہے۔ (کنایۃً) ایسا مقام جہاں خود بخود جوش مسرت سے ہنسی آئے (فقرہ) آج تو بات بات پر ہنسی چلی آتی ہے۔ کیا زعفران کا کھیت دیکھ آئے ہو یا قہقہہ دیوار۔

زعم۔ (ع۔ بالضم ونیز بالفتح) مذکر ۱۔ گمان۔ ظن۔ (برق) ؎

رہتا ہے اب خیال جو پہلوے یار کا

بازو پہ اپنے زعم ہے بازوے یار کا

۲۔ (اردو) غرور (رنگین) ؎

ہے جسے زعم نوجوانی کا

اس کو کیا غم ہے ناتوانی کا۔

ز - غ

زغال - (ف) مذکر۔ سیاہ کوئلا آگ کا جو روشن نہو۔

زغن - (ف) مذکر۔ بروزن چمن) مونث چیل۔ (میر) ؎

زغن ان بتوں میں نہ پائی گئی
نہ مقتول کی لاش اُٹھائی گئی

۲ زغند کا مخفف (شاد) ؎

ہوں وہ سرگرداں نہ گردش سے کبھی فرصت ملی
سر لگا پھرنے اگر پاؤں زغن میں رہ گیا

زغند - (ف - بروزن سمند) مونث - چوکڑی - کود - پھاند - بھرنا کے ساتھ)(اوج) ؎

اُڑتا زغند بھر کے یہاں اور وہاں اُڑا
کیسی زمین رنگ رُخِ آسماں اُڑا

ز - ف

زفاف - (ع - بکسر اوّل) مذکر - عروس و داماد کو ہم بستر کرنا۔ جیسے شب زفاف۔

زفیل - (بروزن کفیل - عربی میں زفیر۔ اوپر کا دم کھینچ کر مُنھ سے زور کے ساتھ آواز نکالنا) مونث - سیٹی۔ وہ آواز جو کبوتر باز مُنھ میں اُنگلی رکھ کر نکالتے ہیں۔ (بحر) ؎

موذن کو زفیل اپنی جو وہ صیاد دکھلادے
کہے تکبیر ایسی مرغ بسم اللہ بسمل ہو

زفیل دینا - سیٹی بجانا - سیٹی دینا (انشا) ؎

اپنے کوٹھے پہ کچھ اس ڈھب سے زفیلا کر مری
لے گیا جان اڑا ایک کبوتر والا

ز - ق

زقند - (زغند سے بگڑا ہوا ہے) مونث جست۔

زقوم - (ع - بروزن تنور - فارسی میں بغیر تشدید بھی مستعمل ہے) مذکر۔ تھوہڑ۔

ز - ک

زک - (بروزن شک - عربی میں بالفتح و تشدید کاف ناتوانی آہستہ آہستہ قدم رکھنا) مونث ۱ سُبکی - خفت - ذلت - شرمندگی ۲ ہار ہزیمت شکست ۳ نقصان - خسارہ

زک اُٹھانا - زک پانا - زک کھانا - خفت اُٹھانا - ہار ماننا - نقصان اُٹھانا - (صابر) ؎

اب دل کو لگتے ہیں ذرا سوچ سمجھ کر
دو چار جگہ پہلے جو زک پائے ہوئے ہیں

(نصیر) ؎

چمن میں اُس کی کمر نے یہ گل لچک کھائی
کہ شاخِ گل نے سر ہمسری سے زک کھائی

زک دینا - ہرانا - شرمندہ کرنا - خفیف کرنا - نقصان پہونچانا۔

زکاوت - دیکھو ذکاوت

زکاء - (ع - بفتح اوّل) مونث - بڑھنا - افزوں ہونا -

زکام - (ع) مذکر - بیماری جس میں ناک سے پانی بہتا ہے (ہونا کے ساتھ)

زکام بگڑنا - نزلہ بند ہو جانا۔

زکریا - (ع) مذکر - ایک مشہور پیغمبر کا نام جو آرّہ سے چیر ڈالے گئے۔

زکوٰۃ - (ع - تلفظ زکات - اس لفظ کا الف واو کی صورت میں اور ت گول لکھی جاتی ہے) مونث ۱ کسی شخص کے پاس کوئی مال بڑھنے والا ضرورت اصلیہ سے فاضل سال بھر تک رہے تو اُس کو چالیسواں حصہ مال کا راہِ خدا میں دینا چاہیئے۔ اور اس چالیسویں حصے کے راہِ خدا میں دینے کا نام زکوٰۃ ہے ۲ (اردو عاملوں کی اصطلاح) کسی اسم یا دُعا کا معینہ تعداد میں اُن قیود کے ساتھ پڑھنا جو عاملوں نے مقرر کئے ہیں نقش کی بھی زکوٰۃ دیتے ہیں۔ (بحر) ؎

تسخیر وہ پری ہو یہی آرزو رہی
اس نقش خط نے جان مری لی زکوٰۃ میں

۴ صدقہ - خیرات -

زکی - (ع - بتشدید یا - بروزن غنی) صفت - فسادات سے

وپاک - نیک - ز - ل

زلال - (ع - زلال - ایک کیڑا ہے جو برف میں پیدا ہوتا ہے - اُس جگہ کا پانی صاف ہوتا ہے عرب اُس برف کو نچوڑ کر صاف ٹھنڈا پانی پیتے ہیں - مجازاً - آب سرد و شیریں و صاف) مذکر - صاف پانی - شیریں پانی سرد پانی - نتھرا ہوا صاف پانی - دیکھو آب زلال -

زلال نوش (ف) صفت صاف صاف پانی پینے والا - (صبا) ؎

شراب صاف مبارک زلال نوشوں کو
فقیر مست ہوں میں مستحق ہوں تلچھٹ کا

زلزلہ - (ع) زلزلۃ - بالفتح و فتح سوم و چہارم) مذکر - زمین کا کانپنا -

زلزلہ آنا - بھونچال آنا - (آتش) ؎

زمیں کو زلزلہ آیا جو میری بیقراری سے

زلزلہ برپا ہونا - ہلچل ہونا - (شعور) ؎

نالوں سے مرے گھر میں جو برپا ہے زلزلہ
کیا در کے پیل پائے ہیں کم پائے پیل سے

زلزلہ پڑجانا - ہلچل پڑجانا - کھلبلی پڑجانا -

زلزلہ چڑھنا - زلزلہ آجانا - (ذوق) ؎

دیوانہ ترا قید سے ہستی کے جو چھوٹا
چڑھ جائے گا اک زلزلہ صحرائے عدم کو

زُلف - (ف) بالضم عربی میں زُلُف بضم اوّل و دوم رات کا حصہ) مونث - کاکل - گیسو، گندھے ہوئے سر کے بال - (بننا - بنانا - سنوارنا - سنورنا وغیرہ کے ساتھ) (آتش) ؎

آئینہ نہیں دیکھتے زلفیں نہیں بنتیں
کمسن ہے وہ عالم ہے ابھی بے خبری کا

زلف لہرانا - زلف کے بالوں کا ہوا میں اڑنا (امیر) ؎

جھجک جاتے ہیں وہ سایہ سے اپنے روز روشن میں
اندھیری رات میں زلفوں کے لہرانے سے ڈرتے ہیں

زُلفین - عربی داں فارسیوں نے زلف کا تثنیہ بنالیا ہے (خواجہ نظامی) ؎

گرآویختہ از زر برآرد بدوش
دو لخت سست زُلفین بیں گرد گوش

اُردو میں زلف کی جمع نون غنہ سے ہے -

زُلفیں چھوڑنا - ایسی زلفیں بڑھانا کہ لٹکتی رہیں - (صبا) ؎

زُلفوں کو نہ چھوڑ تو بڑھا کر
نازک ہے گرے گا جھونک کھا کر

زلفیں رکھنا - دراز کرنے کی نسبت سے زلفوں کا نہ کٹوانا -

زُلفیں لٹکنا - زلفوں کا دراز ہو کر پاؤں کی طرف آویزاں ہونا -

زَلّہ (ع - زلۃ بالفتح) مذکر - آگے کا - بچا ہوا کھانا جس کو کمینے اُٹھا لیتے ہیں - بالضم غلط ہے -

زلّہ رُبا (ف) صفت - (کنایۃً) خوشہ چین - فائدہ اُٹھانے والا - فیض حاصل کرنے والا

زلّہ ربائی (ف) مونث خوشہ چیں -

زُلیخا - (ع - بروزن سُوَیدا بضم اوّل و فتح لام صحیح و بفتح اوّل و کسر دوم بروزن چلیپا غلط) مونث - عزیز مصر کی بیوی جو حضرت یوسفؑ پر عاشق ہو گئی تھی -

زمام - (ع) بکسر اوّل - مہار شتر خصوصاً و عنانِ اسپ عموماً) مونث - باگ نکیل -

زمان - (ف - ع - بروزن آمان **ازمنہ** - جمع) مذکر - روزگار - وقت - جیسے رستم زمان -

زمانہ - (ف) روزگار - زمان میں ہ زیادہ ہے) مذکر - روزگار - وقت - (فقرہ) اب بے فکری کا زمانہ نہیں رہا تم کو چونکنا چاہیے ۲ عرصہ - مدت میعاد - (بحر) ؎

وہ بندوبست ہمارا اب ان کے گھر میں نہیں
زمانہ تھا کبھی اپنا اسے زمانہ ہوا

۳ رت - موسم - فصل - (فقرہ) دیکھئے جاڑے کا زمانہ کس طرح بسر ہو ۴ عہد - راج - حکومت - (فقرہ) سکندر کے زمانہ میں ایسی ناانصافی حیرت انگیز ہے۔ ۵ دَور - دَورہ - (داغ) ؎

کیا سکھائے گا زمانہ کو فلک طرزِ جفا
اب تمھارا ہے زمانہ کوئی تم سے سیکھ جائے

۶ جگ - قرن ۷ دَور - گردش ۸ دُنیا - عالم - (فقرہ) سارا زمانہ ان کو مانتا ہے ۹ خلائق - مخلوق - دنیا کے لوگ (اسیر) ؎

دیکھا ہمیشہ مور و مگس کو شکر کے گرد
دولت ہے جس کے پاس اُسی کا زمانہ ہے

زمانہ آنکھوں سے گزر چکا ہے۔ بہت تجربہ ہو چکا ہے۔

زمانہ اُلٹ پلٹ ہونا - زمانہ زیر و زبر ہونا۔ (شاد) ؎

بدلے جو وہ مُتلَوّن مزاج تو
ہو منقلب جہان زمانہ اُلٹ پلٹ

زمانہ اُلٹ جانا - انقلابِ عظیم ہو جانا - (انیس) ؎

آساں نہیں کچھ مُنھ پہ جواں مردوں کے آنا
تلوار جو کھینچیں تو اُلٹ جائے زمانہ

زمانہ اُمڈنا - مخلوق کا کسی جگہ جمع ہونا (اختر شاہ اودھ)

دروازہ پہ شور شادیانہ
اُمڈا ہوا سیر کو زمانہ

زمانہ ایک رنگ پر نہیں رہتا - کسی کی حالت یکساں نہیں رہتی - (شعور) ؎

رہتا نہیں زمانہ کبھی ایک رنگ پر
معزول جانیے جسے منصوب دیکھئے

زمانہ باتو نسازد تو با زمانہ بساز - (ف) مقولہ اُس وقت بولتے ہیں جب کسی کو اپنی وضع یا مرتبے کے خلاف اپنا مقصد حاصل کرنے کے لئے کسی شخص کی خوشامد درآمد یا کسی ادنی شخص سے معاملت کرنا پڑے

زمانہ بدلنا - انقلاب ہونے کی جگہ (داغ) ؎

آسماں دوست ہو گیا تیرا
اب زمانہ بدل نہیں سکتا

زمانہ برتا ہے - (کنایۃً) تجربہ کار ہونا کی جگہ - (داغ) ؎

زمانہ ہم نے دیکھا ہے زمانہ ہم نے برتا ہے
ہمیں دیتے ہیں وہ دُھوکے ہمیں بالاتے ہیں

زمانہ بسر ہونا - وقت گزرنا - (رشک) ؎

خاک سر پہ ڈالتا ہوں عشق زلفِ یار میں
یوں زمانہ زندگی کا اب بسر ہونے لگا

زمانہ بھر - تمام دُنیا -

زمانہ بھر کا دشمن - تمام دنیا کا دشمن - سب سے بڑا دشمن - (امیر) ؎

لگا کر تجھ سے دل حاصل ہوا یہ اے وفا دشمن
زمانہ بھر کا میں دشمن زمانہ بھر مرا دشمن

زمانہ بھر کی - کل زمانے کی - ساری دنیا کی - (شاد) ؎

پس فنا بھی مکدر دلی نہ دور ہوئی
جنوں میں خاک زمانہ بھر کی چھانا ہو

زمانہ پلٹنا - انقلاب ہونا - (داغ) ؎

زمانہ کو پلٹتے دیر کیا لگتی ہے یہ سمجھو
بھروسا ہم کریں تم پر جو دُنیا کا بھروسا ہو

زمانہ پھر جانا - لوگوں کا مخالف ہو جانا (انیس) ؎

پھر جائے زمانہ نہ وہ حضرت سے پھریں گے

زمانہ تہ و بالا ہونا - دیکھو زمانہ زیر و زبر ہونا -

زمانہ جاہلیت - مذکر - شروع اسلام سے پیشتر کا وقت زمانہ جاہلیت کہلاتا ہے - اِن دنوں میں عرب کے لوگ دین و مذہب کچھ نہیں جانتے تھے -

زمانہ چرے ہونا - (کنایۃً) تجربہ کار ہونا - (شاد) ؎

طوطیِ خط دکھا کے ہمیں کیا چرائیں گے

مثل خضر ہیں ہم بھی زمانہ چرے ہوئے
زمانہ چھاننا۔ کمال جستجو کرنا۔ (شاد) ؎
اے دُر یکتا جناب خضر نے
اِک مجھے پایا زمانہ چھان کر
زمانہ دیکھ ڈالا۔ بہت تجربہ کار ہے۔
(داغ) ؎
کہوں کیوں کر کہ دنیا میں تمھیں بے مثل دیکھا ہو
زمانہ دیکھ ڈالا ہے مری آنکھوں نے تم کیا ہو
زمانہ دیکھنا۔ (کنایۃً) تجربہ کار ہونا۔
(امیر) ؎
کنایے جانتے ہیں آپ کی گھاتیں سمجھتے ہیں
زمانہ ہم نے دیکھا ہے یہ سب باتیں سمجھتے ہیں
زمانہ دیکھے بیٹھے ہیں۔ بہت تجربہ ہے۔
(داغ) ؎
دوست دشمن کو وہ کیا جانے ابھی کمسن ہیں
ہم سے پوچھے کوئی بیٹھے ہیں زمانہ دیکھے
زمانہ زیر و زبر ہونا۔ زمانہ تہ و بالا ہونا۔ (کنایۃً) انقلاب عظیم ہونا (شرف) ؎
دُنیا تمام ہوگی قیامت وہ ڈھائیں گے
ہوگا زمانہ زیر و زبر دو گھڑی کے بعد
(صبا) ؎
دیکھ پچھتائے گا تو کیوں مجھے ترپاتا ہے
آفت آئے گی زمانہ تہ و بالا ہوگا
زمانہ ساز۔ (ف) صفت۔ خود غرض۔ ظاہر داری برتنے والا۔
زمانہ سازی۔ (ف) مونث۔ خوشامد۔ ظاہر داری بناوٹ۔ مکاری (کرنا کے ساتھ)
(اختر شاہ اودھ) ؎
کہتا نہیں ہیں زمانہ سازی کی
آپ نے کستر پے نوازی کی
زمانہ سے اُٹھنا۔ ناپید ہو جانا۔ نیست و نابود ہو جانا ؎
باقی نہ مصحفی کا رہا خاک بھی نشان
نقش قدم کی طرح زمانہ سے اُٹھ گیا
زمانہ سے اُڑ جانا۔ ناپید ہو جانا۔
(داغ) ؎
اُڑ گئی یوں وفا زمانے سے
کبھی گویا کسی میں تھی ہی نہیں
زمانے سے برکت اُٹھ جانا۔ دیکھو برکت اُٹھ جانا۔
زمانہ کی گردش۔ انقلاب زمانہ (نسیم) ؎
نسیم اپنے ہی اعمالوں سے گردش ہے زمانہ کی
رواں کشتی پہ آتا ہے نظر ہر نخل ساحل کا
زمانہ کا گر پڑنا۔ زمانہ کا متوجہ ہو جانا۔ راغب ہونا
(امیر) ؎
ٹوٹ کر کس کان سے موتی کا دانہ گر پڑا
ڈھونڈھنے آنکھوں سے جو سارا زمانہ گر پڑا
زمانہ گزرنا۔ عرصہ ہونا (جلیل) ؎
کیا قیامت تھا وہ جلوہ کہ زمانہ گزرا
وہی ہنگامہ مہر راہ گزر ہے کہ جو تھا
زمانہ موافق ہونا۔ طالع یاور ہونا۔ اقبال ساز گار ہونا (انیس) ؎
باندھے ہیں کمر ظلم و تعدی پہ منافق
نے دوست ہے دنیا نہ زمانہ ہے موافق
زمانہ نازک ہے۔ ایسا زمانہ آیا ہے کہ عزت آبرو سنبھالنا دشوار ہے ؎
میر صاحب زمانہ نازک ہے
دونوں ہاتھوں سے تھامیے دستار
زمانہ نظر میں اندھیر ہونا۔ پریشانی میں کچھ نہ سوجھنا (انیس) ؎
اندھیر زمانہ ہوا بانو کی نظر میں
زمانہ ہوا۔ عرصہ ہوا۔ مدت ہوئی۔

(امیر)

نہ چونکا مرا بخت خفتہ امیر
پھنکا صورِ محشر زمانہ ہوا

زمانے سے کھونا۔ نکما کر دینا۔ بیکار کر دینا۔
(شرف)

رسائی شاہِ خوباں تک نہ ہونے دی نہ ہونے دی
زمانے سے ہمیں کھویا خدا سمجھے مقدر سے

زمانے کا پلٹے کھانا۔ زمانے کا رنگ بدلنا۔ زمانے کا کروٹ بدلنا۔ دِگرگوں ہونا زمانے کی حالت کا۔
(ناسخ)

رنگ بدلا ہے زمانے نے عجب کیا ہے اگر
مُشک ہو جائے سفید اور کافور سیاہ

(جلیل)

دن جو دشمن کے پھرے میرے بھی پھرنا چاہیئے
کیا زمانہ ایک ہی کروٹ بدل کر رہ گیا

(آبحیات) ایک زبان کو دوسری زبان سے ایسا بے معلوم جوڑ لگایا ہے کہ آج تک زمانے نے کئی پلٹے کھائے ہیں۔ مگر پیوند میں جنبش نہیں آئی۔

زمانے کا حال دیکھنا۔ زمانے کا رنگ دیکھنا۔
(رشک)

ہر حال میں ضروری ہے اے رشک شکر حق
اپنا مزاج دیکھو زمانے کا حال دیکھو

زمانے کا رُخ دیکھنا۔ زمانے کا میلان دیکھنا۔ (فقرہ) میں نہیں چاہتی کہ لڑکیاں پُرانی لکیر کی فقیر بنی رہیں زمانہ کا رُخ دیکھ کر کام کرو۔

زمانے کا رونا۔ ہر شخص کا غم کرنا۔
(رشک)

حال ایسا ہے کہ روئے گا زمانہ مجھ پر
مرثیہ میری مصیبت کا کہا جائے گا

زمانے کا زمانہ۔ کل لوگ۔ سب لوگ
(رشک)

ایک میں ہوں تو زمانے میں ہوں ضرب المثل
تجھ کو دل دے کے زمانے کا زمانہ چوکا

زمانے کا فرصت دینا۔ مکروہات سے نجات پانا کی جگہ (غالب)

دکھاؤں گا تماشا دی اگر فرصت زمانے نے
مرا ہر داغِ دل اک تخم ہے سرو چراغاں کا

زمانے کا کروٹ لینا۔ انقلابِ زمانہ ہونا۔
(قلق)

ہمارے ساتھ کسی شب وہ بے کہے سوتا
کبھی زمانے نے ایسی کوئی نہ لی کروٹ

زمانے کا لہو سفید ہونا۔ آپس میں محبت نہ رہنا۔

زمانے کا ورق اُلٹ جانا۔ زمانہ بدل جانا زمانہ کا درہم و برہم ہونا (فقرہ) مجھے کیا معلوم تھا کہ اس طرح یکایک زمانے کا ورق اُلٹ جائے گا۔

زمانے کی آب و ہوا بدل جانا۔ انقلاب زمانہ سے مراد ہے۔ (ناسخ)

آب و ہوا۔ زمانے کی کیسی بدل گئی
جب سے ہوا ظہور مُعلّٰے جناب کا

زمانے کی راہ۔ زمانے کا دستور۔ زمانے کا چلن
(شعور)

وہ اختیار کر جو زمانے کی راہ ہو۔
ٹکڑی سے ہو جُدا تو کبوتر تباہ ہو

زمانے کے موافق۔ موجودہ زمانے کی وضع کے مطابق۔

زمانے کی ہوا برخلاف ہونا۔ زمانے کا ناموافق ہونا (آتش)

اس قدر مجھ سے زمانے کی ہوا ہے برخلاف
کیا عجب بوئے حنا ڈالے بدن میں آبلے

زمانے کی ہوا پھر جانا۔ زمانے کا ناموافق ہونا

زمانے کی ہوا دیکھنا۔ لوگوں کا رجحان طبعی دیکھنا (مصحفی) ؎

ہنستا ہے پریشانی عاشق پہ جو ہردم
اس گل نے زمانہ کی ہوا کو نہیں دیکھا

زمانے کی ہوا کھانا۔ (کنایتہً) زندہ رہنا۔ (شعور) ؎

نعش عاشق جو اٹھائے کوئی وہ کہتے ہیں
اور کھائے یہ زمانے کی ہوا رہنے دے

زمانیاں۔ (ف) زمانے کے لوگ۔ (اوج) ؎

گریہ جوش دل و جاں فشانیاں کب تک
یہ شکوہ ہائے زماں و زمانیاں کب تک

زمرد۔ (ف۔ بضم اول و دوم وسکون رائے مشدد مفتوح اردو میں بفتح اول وضم دوم و تشدید سوم مفتوح مستعمل ہے) مذکر۔ ایک سبز رنگ قیمتی پتھر کا نام ہے کہتے ہیں زمرد کو دیکھ کر سانپ اندھا ہو جاتا ہے۔ دیکھو آب زمرد۔ (محسن) ؎

عیاں ہے کہکشاں یا نقش محراب منقش ہے
فلک ہے یا کلس رکھا ہے چھوٹا سا زمرد کا

قد۔ مقصد۔ وغیرہ قافیے میں۔

زمردیں۔ (ف) فارسیوں نے بغیر تشدید استعمال کیا ہے۔ (خاقانی) ؎

کامروز نگین خاتم ماست
ایں خاتم زمردیں کہ بالاست

صفت۔ سبز۔ ہرا۔

زمرہ۔ (ع۔ زُمْرَۃ) مذکر۔ آدمیوں کی جماعت۔ گروہ۔ (فقرہ) یہ بھی تو باغیوں کے زمرے میں تھے۔

زمزم (ع) مذکر ۱ بیت اللہ کے کنویں کا نام ۲ (اردو) اس کنویں کے پانی کو بھی زمزم کہتے ہیں (ع) ؎

سلام لکھتا ہوں میں حرم میں قلم سے زمزم ٹپک رہا ہے

زمزمی۔ مونث ۱ آب زم زم رکھنے کا ظرف ۲ مذکر۔ وہ شخص جو حاجیوں کو آب زمزم دیتا ہے۔

زمزمہ۔ (ع میں زمزمۃ۔ جو آواز دور سے آئے فارسیوں نے بمعنے نغمہ و سرود استعمال کیا ہے) مذکر۔ نغمہ۔ (مومن) ؎

ہو گیا سن کر نوید وصل شادی مرگ میں
لب تلک یہ زمزمہ آیا کہ شیون ہو گیا

زمزمہ پرداز۔ زمزمہ پیرا۔ زمزمہ خواں۔ زمزمہ سنج۔ (ف) صفت راگ گانے والا۔

زمزمہ پردازی۔ زمزمہ پیرائی۔ زمزمہ خوانی۔ زمزمہ سنجی۔ (ف) مونث۔ راگ گانا۔ (اوج) ؎

وہ اُن کی زمزمہ پردازیاں وہ چہکاریں
زمیں پہ کیوں نہ عنادل سرا پنا دے ماریں

زمزمہ کا لچھا۔ (موسیقی) پیچ دار آواز جو جو گوئیے نغمہ میں نکالتے ہیں۔ (منیر) ؎

وہ گٹکری کی چمک زمزمہ کا وہ لچھا
اُڑاتے ہیں شب مہ میں کتر کتر کے کرن

زمستاں۔ (ف) بفتح اول وکسر دوم۔ زم سردی۔ ستاں۔ کثرت اور ظرفیت کے معنے دیتا ہے۔ مذکر موسم سرما۔

زمن۔ (ع۔ بروزن چمن۔ ازمان جمع) روزگار۔ وقت۔

زمہریر۔ (ع۔ زم۔ سرمائے۔ سخت۔ ہریر۔

کرنے والا) مذکر۔ کرۂ ہوا کا وہ طبقہ جو نہایت سرد ہے۔

زمی - (ف) مونث - زمین۔

(اوج) ؎

چاہا کہ ذرہ مہر ہو اور آسماں زمی
اسلام کے جبیں میں پڑ جائے بل

زمین - (ف - زم - سردی - ین - نسبت کا - کرۂ خاک کا نام رکھا) مونث ۱ وہ خاکی کرہ جس پر ہم لوگ رہتے ہیں ۲ غزل کی ردیف قافیہ اور وزن۔

(اسیر) ؎

گلشن کسی نے مول لیا ہے کسی نے گھر
ہم نے زمین شعر جہاں میں خرید لی

۳ (اردو) سطح زمین ۴ (اردو) خاک - مٹی دھول ۵ (اردو) ہر عطر کا مادہ جیسے صندل کی زمین۔

(سحر) ؎

صحن گلزار ہے پھولوں سے معطر ایسا
شرم سے عطر میں ڈوبی ہے زمیں صندل کی

۶ کاغذ یا کپڑے کی اصل سطح - (فقرہ) اس چھینٹ کی زمین سرخ ہے اور سفید بوٹیاں بنی ہوئی ہیں ۷ زمین کا ٹکڑا۔ ؎

اے جان آسمان پہ بلندی کا ہو دماغ
خالق جسین آباد میں گردے زمیں مجھے

زمین آسمان ایک کرنا - (کنایتہً) چھان مارنا - کمال کوشش کرنا۔

(قدر) ؎

میں کیا ہوں طائر سدرہ کو پھانس لائے گا
کرے گا ایک زمیں اور آسماں صیاد

زمین آسمان پر ٹھکانا نہ ہونا - (بات کی نسبت) بے تکی بات کہنا کی نسبت استعمال میں ہے۔

(ذوق) ؎

لگا کے باتوں میں اُن کو لائیں جو حرف مطلب کا کچھ زبان پر
تو ایسی کہدیں ٹھکانا جس کا نہ لگے زمین پر نہ آسمان پر

زمین آسمان جھکانا - ۱ در بدر پھرانا ۲ (کنایتہً) دیوانہ بنانا - (فقرہ) حسینوں کا جھول جھول کر گانا پتنگوں کا گھٹانا بڑھانا عاشقوں کو زمین آسمان جھکاتا تھا۔

زمین و آسمان چھاننا - کمال تلاش کرنا

(قدر) ؎

نہ تم سا ذرہ پرور ہے نہ تم سا مہر پرور ہے
بہت چھانے ہیں ہم نے بھی زمین و آسماں برسوں

زمین آسمان کا فرق - بہت بڑا فرق

(رہبر) ؎

خوبی کو اس کے چہرے کے کیا پہونچے آفتاب
ہے اُس میں اُس میں فرق زمین آسمان کا

زمین آسمان کے قلابے ملانا - نہایت مبالغہ کرنا - لاف زنی کرنا۔

(ذوق) ؎

قلابے آسمان و زمیں کے ملانا تو
اس مہروش کے ملنے کی ناصح بنا صلاح

زمین آسمان ملانا - کمال مبالغہ کرنا

(داغ) ؎

نشیب و فراز اُن کو سمجھائے کیا کیا
ملائے زمیں آسماں کیسے کیسے

زمین آسمان میں پتا نہیں - کہیں پتا نہیں

(امیر) ؎

راحت کو ڈھونڈھتا ہے عبث تو جہان میں
اس کا زمیں میں ہے نہ پتا آسمان میں

زمین اُٹھانا - کاشت کے لیے آراضی دینا آراضی کا لگان پر دینا

زمیں اُٹھنا - آراضی کا ٹھیکہ یا کرائے پر دیا جانا ۔۲ زمین کا بُویا جوتا جانا ۔
(آتش) ؎

آسماں سے کسے اُمید ہے سر سبزی کی
ہوں وہ اُفتادہ زمیں جو نہ اُٹھی دہقاں سے

زمین اُفتادہ - (ف) گری پڑی زمین - بن بوئی زمین ۔

زمین بُلند ہونا - غزل کی بحر کا سخت ہونا ۔ دشوار ہونا ۔

زمیں بوس - (ف) (کنایتہً) حاضر ہو کر آداب بجا لانا ۔۲ صفت وہ شخص جو زمین چومے (ہونا کے ساتھ)

زمین بیٹھنا - زمین کا دھس جانا ۔

زمین پامال ہے - جس ردیف بحر اور قافیہ میں کثرت سے غزلیں ہوتی ہیں تو کہتے ہیں کہ زمین پامال ہے ۔

زمین پاؤں سے لگ رہی ہے - بسبب آمد و رفت کے راہ دور دراز نزدیک معلوم ہوتی ہے ۔
(جرأت) ؎

لگ رہی تھی اپنے پاؤں سے زمیں جس در کی آہ
سر پہ سایہ کو نہیں پاتے ہیں اب اُس در کے ہم

زمین پاؤں کے نیچے سے نکلی جاتی ہے

زمین پاؤں کے نیچے نہیں تھمتی - زمین پاؤں کے نیچے نہیں ٹھہرتی برا وقت ہے ۔ بُرا زمانہ ہے کوئی ساتھی نہیں ہے ۔
(محسن) ؎

یہ سوچ کہ کچھ فکر جمتی نہیں
زمیں پاؤں کے نیچے تھمتی نہیں

(شرف) ؎

معاذ اللہ جس دم وہ پری رو حشر دکھلائے گا
زمیں اُس وقت ٹھہرے گی نہ دم بھر پاؤں کے نیچے

زمیں پر پاؤں رکھ کے نہ چلنا - (کنایتہً) غرور کرنا ۔ نازاں ہونا ۔
(آتش) ؎

اب پاؤں رکھ کے وہ نہیں چلتے زمین پر
اک اک کڑے کے ساتھ دو دو چھڑے ہوئے

زمین پر پاؤں رکھنا - کھڑا ہونا - پیادہ پا چلنے کا ارادہ کرنا ۔
(ناسخ) ؎

زمیں پر پاؤں کس انداز سے رکھتا ہے اے ظالم
رواں ہے ساتھ ہر نقشِ قدم تک بیقراری سے

زمیں پر پاؤں نہ رکھنا - دیکھو پاؤں زمین پر نہ رکھنا ۔

زمین پر چڑھنا - دیکھو زمین چڑھنا ۔

زمین پر ڈھیر ہو جانا - زمین پر گر پڑنا ۔

زمین پر قدم نہ رکھنا - زمین پر پاؤں نہ رکھنا
(اسیر) ؎

کس توقع پر زبر خاک گڑیں
وہ زمیں پر قدم نہیں رکھتے

زمیں پست ہونا - غزل میں بحر ردیف قافیہ کا مبتذل ہونا ۔ (سحر) ؎

پست ہو کیسی زمیں عالی طبیعت چاہیئے
شاعر اچھا ہو نکل ہی آتے اشعار خوب

زمین پکڑنا - مستقل ہو کر کوئی جگہ اختیار کرنا - جم کر بیٹھنا
(نصیر) ؎

اُٹھاؤں خاک تجھے طفل اشک آنکھوں سے
کہ تو نے دیدہ و دانستہ اب زمیں پکڑی

زمیں پھٹ جائے اور میں سما جاؤں - (عو) نہایت شرمندگی اور زندگی سے بیزار ہو جانے کی جگہ بولتے ہیں - ناگہانی موت آجائے ۔ (سودا) ؎

دیکھے ہے مُنھ ترا تو یہ کہتا ہے رشک سے

یارب زمیں پھٹے تو سما جائے آفتاب
میں کی جگہ وہ بھی مستعمل ہے۔
زمین پھٹنا۔ شق ہونا زمین کا۔
زمین تلے اوپر ہونا۔ ہلچل پڑنا۔ فتنۂ عظیم برپا ہونا
زمین ٹل جائے اور یہ نہ ٹلے۔ (کنایۃً)
ایسی مصیبت کے وقت کہتے ہیں جو کسی طرح نہ رُکے
۲ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو اپنی جگہ سے جنبش نہ کرے ۳ اس حکم کی نسبت کہتے ہیں جس کی تعمیل لازمی ہو۔
زمین ٹھنڈی ہونا۔ ردیف قافیہ کا چست نہ ہونا (آزاد) پھر فرمایا ہم بھی غزل لکھ دیں بھلا یاد تو رہے کہ یوں نشست دیتے ہیں۔ زمین ٹھنڈی ہے تو ہو کلام بے اصول تو نہ ہو۔
زمیں جھکانا۔ آوارہ پھرانا۔ (صبا) ؎
گردِ غم نے زمیں جھکائی
چھوڑا مجھے خاک میں ملاکر
زمیں چڑھا ہوا۔ گھوڑا۔ وہ گھوڑا جو چلنے میں مشاق ہو۔ (قدر) ؎
زمیں چڑھا ہوا گھوڑا اُسی کو کہتے ہیں
فلک کی طرح زمیں گرد ہے اُسی کا غبار
زمیں چڑھنا۔ گھوڑے کا مسافت طے کرنے میں مشاق ہونا۔ گھوڑے کا مسافت زمیں کی اس طرح طے کرنا کہ مثلاً روز اول ایک کوس دوسرے روز دو کوس جائے اور اسی طرح آہستہ آہستہ اور بتدریج مشق اُس کی رہروی کی بڑھتی جائے اور مسافتِ بعیدہ کا طے کرنا سیکھے۔
(جلال) ؎
بچپن ہے اسپ نازو ادا تازہ مشق ہیں
سے چرخ ابھی زمیں پہ گھوڑے چڑھے نہیں
زمیندار۔ (ف۔ نون۔ غنہ حاکم۔ سردار) مذکر مالک آراضی۔

زمیندارہ۔ مذکر ۱ دیہات ۲ حق زمینداری۔
زمیندارنی۔ مونث۔ زمیندار کی عورت۔
زمینداری۔ مونث۔ جاگیرداری۔ پٹی داری۔
زمینداری دوب کی جڑ ہے۔ مثل
زمینداری بہت پایدار ہوتی ہے۔
زمین دکھانا ۱ پٹکنا۔ گرا دینا۔ دے مارنا۔
(اسیر) ؎
کیا عجب مجھ کو جو اسپ عمر دکھلائے زمیں
یہ بہت منھ زور ہے میں شہ سواروں میں نہیں
۲ نیچا دکھانا۔ پچھاڑنا
زمیں دوز۔ (ف۔ نون غنہ) ۱ ایک قسم کا خیمہ ۲ محکم۔ مضبوط) صفت۔ زمین میں دھنسا ہوا۔ زمین میں چھپا ہوا۔ جیسے زمیں دوز قلعہ۔
زمین دیکھنا۔ (کنایۃً) (عو) قے کرنا۔ استفراغ کرنا۔
(ناسخ) ؎
کثیف چاند ہے دیکھو نہ آسماں کی طرف
مجھے یہ ڈر ہے مبادا کہیں زمیں دیکھو
۲ نیچا دیکھنا۔ شرمندگی اُٹھانا۔
(اسیر) ؎
اسیر ایسی ہے ابلقِ ایام میں شوخی
زمیں دیکھیں گے وہ دعوے ہے جن کو شہ سواری کا
۳ (کنایۃً) زمیں میں دفن ہونا۔
(ذوق) ؎
خوش خوش وہ مقبروں کی جاکر زمین دیکھے
۴ کسی مقام کی زمیں کا نظارہ کرنا۔
زمیں سخت آسماں دور۔ (ف) مثل۔ بے بسی کے مقام پر بولتے ہیں
(میر حسن) ؎

جدائی تری کس کو منظور ہے
زمیں سخت ہے آسماں دور ہے

زمین سر پر اُٹھا لینا - بہت شور و غل کرنا۔
(محسن) ؎

سر کے بل جاؤں جو نقش قدم سرور پر
سارے محشر کی زمیں صاف اُٹھالوں سر پر

زمین شست ہونا - ردیف۔ قافیہ۔ اور وزن کا شگفتہ نہ ہونا۔ ؎

ہے زمین شست میں برباد کاوش لے امیر
جیسے ریگستان میں چاہ اکثر بنے اور ٹوٹ جائے

زمین سہل ہونا - ردیف قافیہ کا آسان ہونا
(امیر) ؎

ہو زمیں لاکھ سہل لیکن امیر
ہوتے ہیں اچھے شعر مشکل سے

زمیں سے آنکھ لگنا - (کنایۃً) راہ تکنا
(نصیر) ؎

جوں نقش پا زمیں سے آنکھ اپنی لگ رہی ہے
شاید سُراغ پاؤں یاران رفتگاں کا

زمیں سے پیٹھ لگنا - (کنایۃً) قرار پانا بیقراری دفع ہونا - بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔
(ذوق) ؎

لگی بھی گر زمیں سے پیٹھ تیرے تفتہ جانوں کی
تو مثل برق اُٹھ بھاگیں گے پھر وہ بیقراری سے

زمین شعر - (ف) مونث - ردیف - بحر - قافیہ غزل کا۔

زمین شگفتہ ہونا - ردیف - بحر اور قافیہ کا ایسا موزوں و مناسب ہونا کہ اچھے شعر نکلیں یا کہے جائیں۔

زمین طرح کرنا - ردیف - بحر اور قافیہ کا معین کرنا۔

زمین طرح ہونا - لازم۔

زمین غیر مزروعہ - مونث۔ اُفتادہ زمین وہ زمین جس میں کاشت نہ کی جائے۔

زمین قند - مذکر۔ ایک قسم کی ترکاری۔

زمین کا پاؤں پکڑنا - کسی مقام سے جانے نہ پانا۔ قصداً یا اتفاقاً قیام ہوجانا۔
(آتش) ؎

پاؤں پکڑے ہیں زمیں نے یہ ترے کوچے کے
رہ صد سالہ سمجھتے ہیں اب اس کام کو ہم

زمین کا پاؤں تلے سے سرک جانا - زمین کا پاؤں تلے سے نکل جانا - ۱ کسی حادثے یا صدمہ کی خبر دفعۃً سن کر حواس ٹھکانے نہ رہنا۔ ۲ کنایہ ہے کسی کے ساتھ نہ دینے سے وقت بد پر۔
(بحر) ؎

میدان عشق میں نہ کوئی ساتھ دے سکا
طبقہ زمیں کا پاؤں تلے سے سرک گیا

اس جگہ زمین کا پاؤں کے نیچے ٹھہرنا بھی کہتے ہیں۔
(ناسخ) ؎

سرو دیکھیں گے جو اس سرو خراماں کا خرام
پھر نہ ٹھہرے گی زمین صحن گلشن زیر پا

زمین کا پیوند کرنا - فنا کر دینا۔ دفنانا۔

زمین کا پیوند ہو - (عو) ناپید ہو۔ زمین میں گڑ جائے۔

زمین کا پیوند ہونا - ۱ نیست و نابود ہوجانا ۲ مر جانا دفن ہونا ؎

پیوند ہو زمین کا جس روز کہ یہ جاں
مٹی تم اپنے ہاتھ سے یا بوتراب دو

زمین کا تختہ اُلٹ جانا - زمین کا طبق اُلٹ جانا - (کنایۃً) انقلاب عظیم ہوجانا۔
(بحر) ؎

خدا کرے مغفرت ہماری لحد میں کل تین دن ہیں بھاری
غضب ہے اس دل کی بیقراری اُلٹ نہ جائے طبق زمیں کا

زمین کا کھا جانا۔ زمین کا بوسیدہ کر دینا کسی چیز کو جو اس میں دفن ہو۔ نیست و نابود کر دینا۔
(امیر) ؎

ہوئے نامور بے نشاں کیسے کیسے
زمیں کھا گئی آسماں کیسے کیسے

زمین کا کھا لینا۔ کوئی چیز زمین کے اندر رہنے سے بوسیدہ ہو جاتی ہے تو کہتے ہیں زمین نے کھا لیا
(ناسخ) ؎

کھا لیتی ہے زمیں بھی مری پشتِ استخواں
کیا شکایت آسمانِ تفرقہ پرداز کی

زمین کا گز۔ (کنایتہً) صفت مارا مارا پھرنے والا۔ ہمیشہ سیر و سیاحت میں رہنے والا۔

زمین کا گز بننا۔ زمیں کا گز ہو جانا۔ (کنایتہً) مارا مارا پھرنا۔ خوب سیاحی کرنا۔
(اسیر) ؎

ناپی یہ حسینوں نے تری راہ محبت
گز بن گیا ہے غیرتِ شمشاد زمیں کا

زمین کا مالک۔ زمیندار۔

زمین کا نہ آسمان کا۔ نہ اِدھر کا نہ اُدھر کا نہ دین کا نہ دنیا کا۔
(نصیر) ؎

یعنے نہ وہ زمین کی ہے نہ ہے آسماں کی بات
سمجھے ہے قیس گوز شتر سارباں کی بات

زمین کو آسماں کر دینا۔ پست زمیں کو بلند کر دینا۔
(شعور) ؎

دکھا شعور بر شستہ بلند پروازی
زمین شعر کو کر آسمان مُرغِ کباب

زمین کھا گئی کہ آسمان۔ کوئی چیز دفعتاً غائب ہو جاتی ہے تو اُس کی نسبت کہتے ہیں۔
(نکہت) ؎

بُتو نشانِ دل ناتواں نہیں معلوم
زمین کھا گئی یا آسماں نہیں معلوم

زمین کے برابر ہو جانا۔ خاک ہو جانا۔ خاکساری کی راہ سے اپنے آپ کو زمین کی طرح پست اور بیوقعت سمجھنا۔ (آتش) ؎

گوش عارف میں یہ گورستاں سے آتی ہے صدا
آسماں ہے وہ زمیں کے جو برابر ہو گیا

زمین کی پوچھنا آسماں کی کہنا۔ سوال کچھ جواب کچھ
(وزیر) ؎

اگر زمین کی پوچھی فلک کی اُس نے کہی
یہ اُن کا آدمی اچھا فرشتہ خو آیا

زمین کی طنابیں کھینچ جانا۔ مسافت کم ہو جانا کی جگہ۔

زمین کی طنابیں کھینچ دینا۔ بُعد مسافت کم کر دینا
(امیر) ؎

طنابیں کھینچ دے یارب زمین کوئے جاناں کی
کہ میں ہوں ناتواں اور دن ہے آخر دور منزل ہے

زمین کی کہنا۔ آسماں کی کہنا۔ (کنایتہً) بے تکی بات کہنا۔
(شوق قدوائی) ؎

وہ آئے تو آخر کہاں کی کہی
زمیں کی کہی آسماں کی کہی

زمیں کے نیچے بھی اس قدر ہے جتنا زمیں پر ہے۔ بڑا عیّار چالاک فتنہ گر ہے۔
(شاد) ؎

جہاں ہو زبر و زیر نہ کیوں کر فلک وہ گردش میں فتنہ گر ہے
زمیں کے نیچے بھی اِس قدر ہے کہ جتنا اونچا زمین پر ہے

زمین گرم ہونا۔ بحر ردیف قافیہ کا چست ہونا۔

(آزاد)

ہم نے کہا زمیں تو گرم ہے مگر تابیر ٹھنڈی ہے

زمین گھِس جانا۔ زمین کو خفیف نقصان پہونچ جانا کی جگہ۔ طنز سے کہتے ہیں یعنے چلنے یا کھڑے رہنے سے کچھ نقصان نہیں ہوگا۔

(شعور) ؎

اتنی نفرت ہے عبث اپنے تماشائی سے
گھِس نہ جائے گی زمیں مجھ کو کھڑا رہنے دے

زمیں گیر۔ (ف) صفت (کنایۃً) وہ چیز جو اپنی جگہ سے جنبش نہ کرسکے۔

(اوج) ؎

اُن موجوں سے پابستۂ زنجیر ہیں دونوں
کس طرح خراماں ہوں زمیں گیر ہیں دونوں

زمین مزروعہ۔ مونث۔ بُوئی ہوئی زمین۔

زمین میں ٹھکانا نہ آسماں میں۔ کہیں ٹھکانا نہیں ہے۔ خانماں برباد ہے۔

(شاد) ؎

ہوا کی طرح مُعلّق ہوں خانماں برباد
زمیں میں ہے ٹھکانا نہ آسماں میں ہے

زمین میں گاڑنا۔ زمین میں دفن کرنا۔

زمین میں گڑ جانا۔ زمین میں دھنس جانا۔ زمین میں دفن ہونا۔

(امیر)

ہوا ہے بے روح جب سے پیکر یہیں ہے پیرہن چھیر
زمیں میں گڑ کر گئے فلک پر چڑھا دُاپنا اُتار یں ہے

۲ (مجازاً) نہایت شرمندہ ہونا۔

(جرأت) ؎

بعد مرگ اعمال سے اپنے جو کھینچا انفعال
آخر اس شرمندگی سے ہم زمیں میں گڑ گئے

زمین ناپنا۔ راہ نوردی کرنا۔

(بحر) ؎

ہفت کشور کی زمیں ناپتے پھرتے ہیں ہم
پاؤں گز بن گئے بادیہ پیما ہوکر

زمیں نکالنا۔ غزل کے لیے ردیف۔ قافیہ وزن تلاش کرنا (رشک) ؎

اے رشک یہ زمیں نکالی ہے برق نے
تب تو چمک دمک ہے قوافی بلا کے ہیں

زمین وزماں۔ تمام زمانہ۔

(اوج) ؎

یہ رونق آج زمین وزماں سے اٹھتی ہے
ترے نبی کی زیارت جہاں سے اُٹھتی ہے

ز - ن

زن۔ (ف) مونث ۱ عورت

(جان صاحب) ؎

مکّار زنوں سے بُوا اللہ بچائے

۲ زوجہ جیسے زن مرید ۳ مرکبات میں۔ (الف) مارنے والا۔ کرنے والا۔ جیسے برہمزن

(ب) وہ چیز جس پر ضرب پہونچائی جائے۔ جیسے قط زن۔

زن۔ زر۔ زمین۔ مشہور ہے کہ یہ زے کے تین لفظ فتنہ انگیز اور شرارت خیز ہیں۔

(معروف) ؎

ہر جگہ ان تین زکا ہو جہاں میں سب فساد
یعنی یہ ہیں تین چیزیں فتنہ زن۔ زر۔ زمین

زن مدخولہ۔ مونث۔ گھر میں ڈالی ہوئی عورت

زن مرید۔ مذکر۔ جورو کا مطیع۔

زن منکوحہ۔ مونث۔ وہ عورت جس کے ساتھ نکاح ہوا ہو۔

زن زن۔ تیزی سے چلنے کے واسطے۔ (فقرہ) گاڑی زن زن نکل گئی۔

زن سے۔ تیزی سے (نفیس۔ تلوار کی صفت) ع۔

زن سے کبھی اُس سمت کبھی سَن سے اُدھر تھی

زنا۔ (ع) مذکر۔ حرام۔ بدکاری۔

زنا بالجبر۔ مذکر۔ زبردستی حرام کرنا۔

زناکار۔ (ف) صفت۔ زنا کرنے والا۔ بدکار

زناکاری مونث۔ زنا۔ بدکاری

زَنّاٹا۔ (ھ) مذکر ۱ سنسناہٹ۔ سائیں سائیں۔ کسی منجمد چیز کے زور سے پھینکنے کی آواز ۲ بہت تیزی ظاہر کرنے کے لیے۔ (فقرہ) اُس طالب علم نے زنّاٹے سے سبق سُنایا ہے

(شوق قدوائی) ؎

زنّاٹے سے جا رہے تھے رہگیر
جس طرح کڑی کمان کے تیر

زَناخ ۱ مرغ یا کبوتر وغیرہ کے سینے کی ہڈی جو دو شاخ ہوتی ہے۔

زناخ توڑنا۔ (بیگمات قلعہ) سینۂ مرغ کو باہم مل کر توڑنا ۲ (کنایۃً) سہیلی بنانا۔ ہمراز بنانا۔

(رنگین) ؎

شاید کہ اُس نے اور سے توڑی کہیں زناخ
دریافت ہوگیا مجھے اُس نازنین کا بھید

زناخی۔ مونث۔ (عو) اوباش عورتوں کی اصطلاح ہیں اُس عورت کو کہتے ہیں جو دوسری عورت کے ساتھ زناخ توڑ کر اُس کی ہمدم و ہمراز بنے سہیلی۔ گوئیاں۔

(رنگین) ؎

ہے زناخی مری وہ لال پری
ہو جسے دیکھ کر نڈھال پری

۲ (عو) نگوڑی۔

(جان صاحب) ؎

کرتی ہے کنگھی چوٹی بڑھاپے میں بیگما
رسّی زناخی جل گئی مین نہ بل گیا

زُنّار۔ (ع) دھاگا جو مجوس اور ترسا گلے میں ڈالتے ہیں (یہ لفظ یونانی زبان میں بھی اسی معنے میں ہے) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ وہ تاگا جو ہندو گلے میں ڈالے رہتے ہیں ؎

کافر ہوا ہوں پی کے مے عشق اے وزیر
زنّار مجھ کو چاہیے موج شراب کا

(رشک) ؎

بیخود یہ تیری راہ میں تجھے شیخ و برہمن
تسبیح گر پڑی کہیں زنّار گر پڑی

مولف کی رائے میں تانیث کو ترجیح ہے۔

زُنّار بند۔ زُنّار دار۔ (ف) صفت۔ برہمن جو زُنّار باندھے۔

زنا زن۔ تیزی سے۔ (فقرہ) تیغیں زنازن کھینچ گئیں۔

زناشوئی۔ (ف) مونث۔ مباشرت۔ زن و شو کے تعلقات

زنانہ۔ مذکر ۱ وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کرے زنخا۔ ہیجڑا ۲ پردہ نشین عورتوں کے رہنے کا مکان (فقرہ) مردانہ مکان تیار ہوگیا زنانہ باقی ہے ۳ پردہ دار عورتیں جیسے یہاں زنانہ ہے کوئی غیر مرد نہ آئے ۴ پردہ ۵ صفت۔ نامرد۔ ڈھیلا۔

زنانہ کرانا۔ پردہ کرانا۔

زنانہ کرنا۔ مردوں کو ہٹا دینا

(شوق) ؎

ہٹ گئے سب زنانہ کروایا
باغ میں اُن کو لا اُتروایا

۲ عضو تناسل کٹوا کر ہیجڑا بنا دینا

زنانہ مدرسہ۔ مذکر۔ لڑکیوں کا مدرسہ

زنانہ مکان۔ عورتوں کے رہنے کا مکان۔

زنانِ مَنتری۔ وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کریں

زنانی ۱ عورت۔ جیسے زنانی سواریاں اُتری ہیں ۲ زن سے منسوب۔ جیسے زنانی پوشاک

زنانی بولی۔ مونث۔ عورتوں کی زبان

زنانی پوشاک۔ مونث۔ عورتوں کی پوشاک۔

زنبق - (ع- تلفظ زَنبق بروزن ابلق) مذکر ۱ ایک قسم کا سفید پھول ۲ ایک قسم کا مرہم۔

زنبور - (تلفظ زَنبُور - فارسی میں بالفتح - عربی میں بالضم - شہد کی مکھی) مذکر ۱ بھڑ۔ شہد کی مکھی
(انشا) ؎

بس کہ زنبوروار جوں کے موے
زرد شالی لحاف سارے ہوئے

۲ سنسی کی طرح کا ایک آلہ جس کا مُنھ آگے سے گول ہوتا ہے ۳ (فارسی میں زنبورہ - زنبورک) چھوٹی توپ جو اکثر اونٹوں پر لدی ہوتی اور بادشاہ کی سواری کے ساتھ چھوٹتی جاتی ہے۔

زنبورچی - صفت۔ زنبور چلانے والا۔ توپچی

زنبورک - (ف) مونث - دیکھو زنبور نمبر۳

زنبور کا چھتّا - وہ چھتا۔ جو زنبور بناتی ہے۔

زنبورہ - (ف) مذکر دیکھو زنبور نمبر۳ ۲ ایک قسم کا باجا۔

زنبیل - (ف۔ تلفظ۔ زنبیل - بروزن قندیل) مونث - ٹوکری - جھولی۔ کاسہ گدائی۔

زنجبیل - (ع) مونث - سونٹھ ۲ بہشت کی ایک نہر کا نام۔

زنجیر - (ف بروزن قندیل) مونث ۱ کنڈی (کھٹ کھٹانا۔ کھڑکھڑانا کے ساتھ) ۲ بیڑی۔ (ڈالنا کے ساتھ) ۳ لڑی - سلسلہ (لوہے کا (ڈالنا کے ساتھ)
(شعور) ؎

وہاں چاند سورج ترے سر کا ٹوٹا
چویاں میرے اشکوں کی زنجیر ٹوٹی

۴ گلے کی زنجیر ۵ گھنٹال کی زنجیر ۶ جنس کی زنجیر و مٹنوں کی زنجیر ۸ فیل کے ساتھ تعداد کے واسطے مخصوص ہے ۹ (اڑدو) گھڑی کی زنجیر

زنجیر تڑانا - (کنایۃً) آزادی یا رہائی کی خواہش میں بیتاب ہونا۔
(شعور) ؎

میان ابر سیہ ہے یہ حال برق تپاں
کہ پیل مست تڑاتا ہے جس طرح زنجیر

۲ کمال جوش میں بھرا ہونا۔ کمال غصہ میں بھرا ہونا

زنجیر توڑنا - دیوانگی کو جوش یہاں تک بڑھ جانا کہ زنجیر آہنی توڑ ڈالنے میں بھی کوئی تکلیف نہ ہو
(آتش) ؎

توڑے زنجیر ہستی مثل تار عنکبوت
آج کل جوش جنوں کا اپنا لوہا تیز ہے

زنجیر دینا - کنڈی چڑھانا۔
(شعور) ؎

دست نازک سے جو کھلنے میں ہوئی اب تاخیر
دی ہے یہ کس نے در یار کی زنجیر اُلٹی

زنجیر ڈال دینا - زنجیر پہنانا - دیوانے کے ہاتھ پاؤں میں -
(ناسخ) ؎

ڈال دی معبود نے زنجیر بہر انتقام
جب ہمارا ہاتھ سوئے زلف پیچاں ڈھ گیا

زنجیر سے باندھنا - زیادہ مضبوطی کے خیال سے رسی کی جگہ زنجیر کی بندش کرنا۔
(ناسخ) ؎

بندھ سکے مضموں نہ میری وحشت سرزور کا
مثل سودائی کوئی باندھے اگر زنجیر سے

زنجیر عرش کھڑکانا - (کنایۃً) دعا کی قبولیت حاصل کرنا۔ مراد حاصل کرنا خدا تعالیٰ سے
(شرف) ؎

خیال زلف میں زنجیر عرش کھڑکا دی
ترے کرم سے یہ قسمت ہوئی رسا میری

زنجیر کرنا ۔ (فارسی میں زنجیر کردن) گرفتار کرنا ۔ اسیر کرنا ۔ (لکھنؤ) پابزنجیر کرنا کسی کا ۔
(جرأت) ؎

مرنا ہی اُس کے حق میں بہتر ہے
کوئی کہتا ہے دیوانہ ہے یہ زنجیر کر دیکھو

زنجیر کھڑکانا ۔ زنجیر کو دے دے مارنا زنجیر سے آواز نکلے (ذوق) ؎

رخصت اے جوش جنوں زنجیر در کھڑکائے ہے
مژدہ خار دشت پھر تلوا مرا کھجلائے ہے

کوئی شخص دروازہ بند پاتا ہے تو زنجیر کھڑکاتا ہے اس غرض سے کہ آنے والے کی اطلاع ہو جائے ۔

زنجیر کھولنا ۔ چڑھائی ہوئی زنجیر اتار دینا ۔ بندش موقوف کرنا ۔
(ذوق) ؎

کرے ہے وا لب غنچہ در ہزار سخن
چمن میں موج تبسم کی کھول کر زنجیر

زنجیر کی جھنکار ۔ زنجیر کی آواز
(ناسخ) ؎

قیس کوئی مانتا ہے رعب آواز جرس
سننے والا ہے مری زنجیر کی آواز کا

زنجیر کی کڑی ۔ حلقۂ زنجیر ۔
زنجیر لگانا ۔ زنجیرہ کا نصب کرنا ؛ زنجیر چڑھانا ۔
زنجیر لگنا ۔ لازم ۔ زنجیر چڑھنا ۔ زنجیر بند ہونا ۔
(صبا) ؎

گھر کے دروازے میں زنجیر لگی رہتی ہے
میری وحشت سے انھیں خفقان یہی رہتا ہے

زنجیرہ ۔ (ف) مذکر بنا ہوا ڈورا جو زنجیر کی شکل کا بنایا جاتا ہے ؛ کپڑے یا کسی اور چیز پر حلقہ دار سلسلہ بناتے ہیں ۔ اور اُس سلسلہ کو زنجیرہ کہتے ہیں ۔ لہریا کنٹھا ۔
زنجیرہ بندی ۔ مونث (کنایۃً) ایک چیز کا دوسری چیز کے واسطے لازم ہونا ۔

زنخا ۔ (ف میں زنخ ۔ زن) ؛ وہ شخص جس کی عورتوں کی سی بات چیت اور حرکات ہوں ؛ زنانہ ۔ نامرد ۔ بزدل ۔
زنخداں (ف) مونث ۔ ٹھوڑی ۔
زنداں ۔ (ف) مذکر ۔ قید خانہ
(امیر) ؎

قالب بے روح کی کیا خاک ہو عالم میں قدر
کوچ یوسف نے کیا خالی یہ زنداں ہو گیا

زنداں خانہ ۔ (ف) مذکر زنداں
زندانی ۔ (ف) صفت ۔ قیدی ۔
(مصحفی) ؎

اب تلک جیتے رہے ہیں جو ترے زندانی
وہاں انھیں مژدہ بہار ہو پہنچتا ہوگا

زندگانی ۔ زندگی ۔ (ف ۔ بالکسر و فتح سوم) مونث ۔ حیات ۔ عمر ۔
زندگی آخر ہونا ۔ موت کا وقت قریب آنا
(ناسخ) ؎

ہوگئی آخر شب فرقت میں ساری زندگی
عہد پیری میں کیا میں نے نظارہ صبح کا

زندگی بسر کرنا ۔ عمر گزارنا ۔
زندگی بھاری ہونا ۔ زندگی دوبھر ہونا ۔
(رشک) ؎

زندگی قید جنوں میں نہیں بھاری اے عشق
کہ بلا مجھ کو گلا طوق گرانبار پسند

زندگی بھر ۔ عمر بھر ۔
زندگی پہ خاک ۔ زندگانی پہ خاک ۔ ایسی زندگی پہ لعنت
(اوج) ؎

ہوئے ہیں قلب و جگر چاک تیرے بعد
ہے زندگانی دنیا پہ خاک تیرے بعد

زندگی تلخ کرنا - ایسی تکلیف دینا کہ جینے کا مزہ نہ رہے۔
(آتش) ؎
کرتا ہے زندگی کو تمہارا حجاب تلخ
زندگانی تلخ ہونا - زندگی تلخ ہونا۔ لازم
(داغ) ؎
تیری چاہت ہے زہر ہی خدا جانے اثر کیا ہو
ابھی سے زندگی ہے تلخ آگے کیا خبر کیا ہو
زندگی حرام ہونا - زندگی تلخ ہونا۔ دیکھو حرام ہونا
زندگی دو بھر ہونا - زندگی وبال ہونا۔
(شاد) ؎
زندگی ہوتی جو دو بھر بھر تو کیا تھا کچھ نہ تھا
زندگی سے بیزار ہونا - زندگی سے تنگ آنا۔ یا زندگی سے تنگ ہونا۔ زندگی سے سیر ہونا۔ زندگی سے دل سیر ہونا۔ جینے سے بیزار ہونا۔
(غالب) ؎
زندگی سے بھی مرا جی ان دنوں بیزار ہے
(انیس) ؎
سیر جہاں کے شوق میں تھا زندگی سے سیر
(ناسخ) ؎
دل ہمارا زندگی سے سیر ہے
زندگی سے خفا ہونا - جینے سے بیزار ہونا
(رشک) ؎
وہ خفا رہتے ہیں ہر دم گنہ الفت پر
زندگی سے یہ گنہگار خفا ہو کہ نہ ہو
زندگی سے ہاتھ اٹھانا - زندگی سے مایوس ہونا
مرگ پر آمادہ ہونے کی جگہ
(رشک) ؎
کوچۂ قاتل میں بیٹھا رشک کیا بے فائدہ
بالیقیں سمجھا زندگی سے ہاتھ اٹھانے کے لیے
زندگی سے ہاتھ دھونا - مرگ پر آمادہ ہونا
(آتش) ؎
پاؤں رکھتا ہے جو آتش کوچۂ جلاد میں
زندگی سے ہاتھ دھو کر مرگ کا آمادہ ہے
زندگی شرط ہے - اگر زندہ رہے۔ کی جگہ مستعمل ہے
(شرف) ؎
زندگی شرط ہے اے دل وہ کہاں جاتے ہیں۔
مجھ تک بھی آنکھیں ہے آئیں گے لانے والے
زندگی کاٹنا - زندگی بسر کرنا
زندگی کا جواب دینا - موت کے آثار نظر آنا۔
(ذوق) ؎
ایسا نہ ہو کہ آتے ہی آتے جواب خط
قاصد جواب زندگی مستعار دے
زندگی کا مزہ - لطف زندگی
زندگی کے دن بھاری ہونا - زندگی دو بھر ہونا
(بحر) ؎
ہوئے ہیں ایسے مجھے زندگی کے دن بھاری
کسی سے لاش بھی اٹھے یہ احتمال نہیں
زندگی کے دن بھرنا - زندگی کے دن پورے کرنا - زندگی بسر کرنا تکلیف اور رنج میں۔
(ناسخ) ؎
اتنا نہیں پاس جس پہ مرتے ہیں
فرقت ہی میں زندگی کے دن بھرتے ہیں
زندگی گزرنا - عمر بسر ہونا۔
(ذوق) ؎
گزرتی ہوگی بآرام زندگی میری
زندگی مستعار - چند دن کی زندگی۔ مثال کے لیے دیکھو زندگی کا جواب دینا۔
زندگی موت کسی کے ہاتھ ہونا - (کنایۃً) کامل اختیار ہونا۔
(امیر) ؎
طائر رنگ حنا ہوں چمن ہستی میں۔

زندگی موت ہے مرے صیاد کے ہاتھ

زندگی میں - حیات میں - جیتے جی

زندگی وبال ہونا - جینا دوبھر ہونا۔

(امیر) ؎

نمود خطِ رُخِ یار سے ہے خوف آمیز
کہ خضر کو بھی کہیں زندگی وبال نہو

زندہ - (ف - بالکسر) صفت ۱ جیتا - ذی جس (فقرہ) نائی نے زندہ ناخون کاٹ لیا ۲ (آگ کے لیئے) مشتعل سلگنے والی ۳ تروتازہ سرسبز - شاداب

زندہ باد - (ف) دعا۔

(جلال) ؎

چلا جو مرحلۂ شوق کو میں طے کرنے
پکارتا خضرِ شوق زندہ باد آیا

زندہ باش - (ف) دعا - سلامت رہو ۲ شاباش مرحبا کی جگہ بھی کہتے ہیں۔

زندہ پیر - مذکر - وہ شخص جو زندگی میں تعظیم و تکریم کا مستحق ہو۔

(شرف) ؎

لکھی جاتی ہے طاعت جو اطاعت ان کی کرتے ہیں
وہ زندہ پیر ہو جاتے ہیں جو لوگ اُن پہ مرتے ہیں

زندہ درگور (ف) صفت - کمال ایذا اور تکلیف میں مبتلا۔

(اختر شاہ اودھ) ؎

نہ خانے میں ہوں زندہ درگور
پاتی نہیں ایک روزنِ مور

زندہ دل - (ف) صفت - خوش طبع - خوش مزاج ظریف۔

(امیر) ؎

یہ آرزو ہے کہ اُن کے شہید کہلائیں
وہ زندہ دل ہیں کہ مرتے ہیں اعتبار پہ ہم

زندہ دلی (ف) مونث - خوش طبعی - ظرافت

؎

زندگی زندہ دلی کا ہے نام
مردہ دل خاک جیا کرتے ہیں

زندہ کرنا - زندگی بخشنا - فرحت دینا۔

(شرف) ؎

بیدم تھے درد مند اُنھیں زندہ کر لیا

زندہ نہ چھوڑنا - مار ڈالنا۔

زندہ ہونا - کسی دھات کے کشتے کا اپنی اصلی حالت پر آجانا۔

(ذوق) ؎

ذکرِ دُنیا نفس مردہ کو ہو آبِ حیات
مر کے یہ سیماب پھر زندہ دوبارہ ہوگیا

زندے - مذکر - زندہ لوگ

(رشک) ؎

زندے آتے ہیں یہاں مُردے ہیں مرد دوجہاں
سمجھے گھر باغِ جناں دعوے بیجا ہے یہی

زندیق - (بالکسر - زندی کا معرب - زند - نام زردشت کی کتاب کا - ی نسبت کی ۔ زنادقہ جمع) - صفت بے دین - کافر - وہ شخص جو خدا کی وحدت کا قائل نہو

زنگ - (ف - بروزن رنگ) مذکر ۱ لوہے کا میل (فقرہ) چاقو میں زنگ لگ گیا ہے (بیٹھنا کے ساتھ)

(ذوق) ؎

صفائی دل کی یہی ہے کہ دل میں کنے نہ دے کدورت
کہ بیٹھ جائے گی بالضرورت اس آئینہ میں زنگ ہوکر

گھنٹی

(ناسخ) ؎

میری لیلی کو یاں اگر سے آئے
باندھوں ناقے میں زنگ سونے کا

۳ افریقہ کے ایک ملک کا نام ۴ کدورت

زنگ آلود - زنگ آلودہ - زنگ خوردہ

(ف) صفت - مورچہ لگا ہونا۔

زنگ آنا = زنگ لگنا

زنگ کا کھا جانا - مورچہ سے لوہے کا بوسیدہ اور ناکارہ ہوجانا۔

(ناسخ) ؎

زنگ کھا جائے نہ چکنا ہیں اگر تلوار کو

زنگ لگنا - مورچہ لگنا۔

زنگ نکلنا - مورچہ دُور ہونا

(آتش) ؎

زنگ شمشیر نہ نکلے جو جگر تک پہونچے

زنگی - (ف) صفت - مُلک زنگ کا باشندہ - حبشی۔

زنگی ہڑ - مونث - کالی ہڑ - چھوٹی ہڑ

زنگار خوردہ - (ف) صفت - زنگ خوردہ

زنگار کا پھاہا - اِس پھاہے سے زخم کی آلائش کٹ کر نکل جاتی ہے۔

(شرف) ؎

لخت دل بہنے لگے کٹ کٹ کے پھوڑے کی طرح
داغ ہجر آخر کو پھاہا ہوگیا زنگار کا

زنگاری - (ف) صفت - زنگار کے رنگ کا سبز - ہرا ۲ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے

(آتش) ؎

وہی نشوونمائے سبزہ ہے گور غریباں پر
ہوائے چرخ زنگاری جو آگے تھی ہوا اب بھی ہے

زنگولہ (ف - بالفتح) مذکر - جرس - گھنٹا

(قلق) ؎

انسان کا دم نزع نہیں بولتا گھنگرو
زنگولہ یہی ہے کمر پیک اجل کا

زنہار - زینہار (ف - امان - پناہ) کلمہ تاکید در تنبیہ کا - ہرگز ۱ نفی کی تاکید کے لیے آتا ہے۔

(دبیر) ؎

صغرا نے کہا کوئی کسی کا نہیں زنہار

۲ کبھی اثبات کی تاکید کے لیے بھی آتا ہے۔

(غالب) ؎

اے تازہ واردانِ بساطِ ہوائے دل
زنہار اگر تمھیں ہوسِ نائے و نوش ہے

ز - و

زُوّار - (ع - بالضم بروزن کُفّار) صفت - زائر کی جمع - زیارت کرنے والے

زوال - (ع - بفتح اول) مذکر - ۱ کمی - گھٹاؤ - اُتار - تنزّل جیسے ہر کمال کو زوال ہے ۲ ترقی اور عُروج کا جاتا رہنا۔

زوال کا وقت - وہ وقت جب آفتاب خطِ نصف النہار سے ہٹے - دوپہر کے بعد کا وقت۔

زوال پزیر - (ف) صفت فنا ہونے والا - تغیر پزیر

زوائد - (زائدہ کی جمع) مذکر - فضول - خارج از بحث - باتیں۔

زَوج - (ع - بالفتح - ازواج جمع) مذکر - جفت - جوڑا عورت اور مرد کے جوڑے سے ہر ایک کو زوج کہتے ہیں۔ اہل لغت کی رائے ہیں جو لوگ شوہر کو زوج اور بیوی کو زوجہ کہتے ہیں - خطا کرتے ہیں - کیونکہ عربی میں دونوں کے واسطے فرداً فرداً زوج مستعمل ہے - لیکن اُردو میں زبانوں پر زوج بمعنے شوہر اور زوجہ بمعنی بیوی ہے ۲ وہ عدد جس کی تنصیف بغیر کسی کسر کے ہوسکے جیسے چار کا عدد۔

زوجہ - مونث، جورو - بیوی۔

زوجہ مطلقہ - مونث - طلاق دی ہوئی عورت

زوجہ منکوحہ - مونث بیاہی ہوئی عورت

زوجیت - مونث - زوج سے مصدر بنالیا ہے۔ جورو بننا - شوہر بننا۔

زوجیت میں لانا - عقد کرنا نکاح کرنا۔

زوجین - (زوج کا تثنیہ) مذکر - زن و شوہر

زُود - (ف) صفت شتاب جلد

زود آشنا (ف) صفت - بہت جلد گھُل مِل جانے والا جلد یار بن جانے والا

زود پشیمان - (ف) صفت جلد پچھتانے والا۔

زُود رَس - زُود فہم (ف) صفت - تیز فہم
زُود رنج (ف) صفت - جلد خفا ہو جانے والا -
(امیر) ؎
جُھکنے میں سر کے دیر تہِ تیغ کیں نہ ہو
وہ شوخ زود رنج ہے چیں بر جبیں نہ ہو
زُود رنجی (ف) (مونث) ذرا ذرا سی بات پر بگڑ جانا -
(شعور) ؎
زود رنجی اس قدر بیجا ہے اے آئینہ رُو
کیوں مکدّر ہے سوال بوسہ کچھ گالی نہیں
زُود فریب - زُود لاغر - مثل وہ شخص جو اپنی رائے جلد جلد بدل دے - اور ایک رائے پر قائم نہ رہے -
(شعور) ؎
زُود فریب نہیں کوئی ہم سا
مست تعبیر عیش خواب ہوئے
زُود فہمی - (ف) مونث - تیز فہمی -
زُود نویس - (ف) صفت - جلد لکھنے والا -
زُور - (ع - بروزنِ نُور) مذکر - دغا - فریب - مکر -
(نظیر) ؎
شیطاں بھی آدمی جو کرتا ہے مکر و زور
اور ہادی رہ نما ہے سو ہے وہ بھی آدمی
زور - (ف - بروزن گور) مذکر ۱ قوت - توانائی ۲ قابو اختیار بس -
(غالب) ؎
عشق پر زور نہیں ہے یہ وہ آتش غالب
کہ لگائے نہ لگے اور بجھائے نہ بنے
(آتش) ؎
یہ زور آتش رنگ حنائے گرمی کی
تری ہتھیلی کا تل صورت سپند ہوا
۳ بیڈھب عجیب وغریب - انوکھا -
(ناسخ) ؎
غیر کو نامہ ہے سرنامہ ہے میرے نام کا
مہرباں زور تم نے ستم ایجاد کیا
(ناسخ) ؎
میکشی مجھ سے چھڑاتا ہے بزور
ساقیا زاہد بھی کوئی زور ہے
۴ خوب - اچھا - عمدہ
(جرأت) ؎
یار کا آستان پایا ہے
زور دل نے مکان پایا ہے
۵ زبردستی (فقرہ) یہاں زور نہیں ظلم نہیں انصاف کی عدالت ہے ۶ کوشش - سعی - جد وجہد - (فقرہ) اس جگہ کے لیے آپ نے بڑا زور لگایا ۷ (شطرنج) وہ سہارا جو ایک مُہرے یا پیادے کو دوسرے مُہرے یا پیادے سے ہوتا ہے -
(صبا)
دُنیا تمام بازی شطرنج باز ہے
مُہروں کی طرح ایک کے ہے ایک زور پر
۸ سہارا - حمایت
(قلق)
بے ابر رند پیتے نہیں واعظو شراب
کرتے ہیں یہ گناہ بھی رحمت کے زور پر
نمبر ۳ - ۴ - ۵ - ۶ - ۷ میں اُردو اور نمبران ۳ - لغایتہ ۵ میں متروک ہے -
زور آزمانا - طاقت دکھانا - زور دکھانا -
(ذوق) ؎
یہ ایسا کونسا اندازِ گفتگو ہے ذوق
کہ جس پہ زورِ طبیعت تم آزماتے ہو
زور آزمائی (ف) مونث - طاقت آزمانا - قوت دکھانا (فقرہ) مجھ سے ناتواں سے کیا زور آزمائی کرتے ہو کسی پہلوان زور آور سے لڑو تو جانیں -
زور آنا طاقت آنا - توانا ہونا -
زور آور - (ف) صفت - قوی -

زور آوری۔ (ف) مونث۔ ۱ طاقت۔ توانائی ۲ زبردستی۔

(امیر) ؎

بڑھ شوق کی زور آوریوں کو دیکھا
آنچل آیا ہے کہاں ڈھل کے ترے شانے سے

زورازوری۔ (ع) مونث۔ زبردستی

زور بازو (ف) مذکر۔ اپنی ذاتی قوت ؎

کبھی شیریں نہ دل سے کوہکن نے کوہ کو کاٹا
محبت یہ نہیں ہے زور بازو جس کو کہتے ہیں

زور باندھنا۔ (دہلی) قوت پکڑنا۔

(ظفر) ؎

اب خدا جانے تری پلکوں نے کیا باندھا ہے زور
پہلے تو نوک اُن کی میرے دل میں یوں اڑتی نہ تھی

زوربل۔ (ع) مذکر۔ قوت۔ مثال کے لیے دیکھو زور ڈھہ جانا۔

زور پر۔ کمال پر۔ انتہا پر۔ ترقی پر ۲ دیکھو زور نمبر ۹۔

زور پڑنا ۱ بوجھ پڑنا۔ دباؤ پڑنا ۲ طاقت صرف ہونا۔ زیادہ محنت پڑنا ۳ مجبور کیا جانا۔ دبایا جانا

زور پکڑنا قوت حاصل کرنا۔

زور پہونچنا۔ مدد پہونچنا۔

(ذوق) ؎

پہونچا کمک لشکر یاراں سے ہے یہ زور
ہرنالے کی ہے دشت میں دریا پہ چڑھائی

زور پیدا کرنا۔ طاقت بڑھانا۔

(آتش) ؎

اپنی آنکھوں میں وہی تو نازنین ہے اے صنم
نعل اُٹھا اب زور پیدا کرکے یا مگدر اُٹھا

زور توڑنا۔ زور مٹانا۔ گھمنڈ مٹانا۔ قوت زائل کرنا

(انیس) ؎

زور اُن کے ہر اک ضرب میں اللہ نے توڑے
ٹوٹیں جو صفیں بُت اسد اللہ نے توڑے

زور جتانا۔ حکومت دکھانا۔ دباؤ ڈالنا۔ طاقت ظاہر کرنا۔

(آتش) ؎

فراق یار کو اے صبر زور تو نہ جتا
پچھاڑتا ہے جس کو ہے پہلوان گُنتا

زور چلانا۔ زبردستی یا رعب سے کوئی کام لینا۔

زور چلنا۔ بس چلنا۔ قابو چلنا۔

(مومن) ؎

جو پھر جائے اس بیوفا سے تو جانوں
کہ دل پر نہیں زور چلتا کسی کا

زور دار (ف) صفت ۱ قوی ۲ جوش میں بھرا ہوا جیسے زوردار تقریر ۳ وہ پتنگ جس کے اڑنے میں ڈور خوب تنی رہے اور جھول نہ پڑے

زور دکھانا۔ غلبہ دکھانا۔

(رشک) ؎

زنجیر اُسے چاہیے جو زور دکھائے
کافی ہے ترے زار کو زنجیر کی تصویر

زور دینا ۱ شطرنج کے پیادے یا مُہرے کو کسی دوسرے مہرے یا پیادے کا سہارا دینا۔ زور بڑھانا۔

(ذوق) ؎

نالوں کو جو دے زور حمایت تیری

۲ کسی لفظ کے تلفظ کو خاص لہجہ سے ادا کرنا جس سے یہ ظاہر ہو کہ یہ لفظ قابل توجہ ہے۔

زور ڈالنا ۱ دبانا۔ مجبور کرنا۔ تنگ کرنا۔ دباؤ ڈالنا کسی طرف زیادہ طاقت دکھانا۔ جیسے فوج کا کسی خاص مقام پر زور ڈالنا۔

زور ڈھہ جانا۔ غرور جاتا رہنا۔

(شاد) ؎

تو آسمان ناز د قوت نہ کر
یہاں سام کا زور بل ڈھہ گیا

(کہہ گیا سہہ گیا۔ ردیف قافیہ)

زور زور۔ زور سے۔ زور زور سے ! طاقت سے۔ تیزی سے۔ جیسے مینہ زور سے برسا ۲ سختی سے۔ جیسے زور سے تھپڑ مارا۔ (فقرہ) زور زور سے پاؤں ڈالو۔

زور شور۔ تیزی و تندی چڑھاؤ۔ شدت۔ جوش و خروش۔ جیسے دریا کا زور آج کل بڑھا ہوا ہے۔

(شرف) ؎

در کی طرف نگاہ ہے آنکھوں میں روح ہے
کس زور شور پر ہے ترا انتظار آج

زور شور سے ۱ بڑی طاقت سے۔ جوش و خروش سے ۲ شان و شوکت سے۔

زور شور کا۔ بھاری جوش و خروش کا۔ نہایت شدت کا۔

(اسیر) ؎

مشتاق صدائے قلقل مینا کا وقت ہے
اٹھا ہے ابر باغ میں کس زور شور کا

زور ضابطہ۔ (ع) مذکر۔ جبر۔ زبردستی۔ اس ترکیب میں ضابطہ کی ب ساکن ہی بول چال میں ہے۔

زور طبع۔ زور طبیعت۔ (ف) مذکر۔ مضمون پیدا کرنے کی قوت۔

(رشک) ؎

ناتوانی میں مرا زور طبیعت دیکھ کر
تیری آنکھوں کی قسم جینے کی نبضیں چھٹ گئیں

زور ظلم۔ (ع) مذکر۔ سختی۔ زیادتی

زور قلم۔ مذکر۔ تحریر کا زور۔

(داغ)

قاصد اگر اغیار کا لکھا ہے جہاں حال
پاتا ہوں وہاں زور قلم اور زیادہ

زور کا صفت۔ پرجوش ۲ بلند۔ جیسے زور کی آواز۔

زور کرنا۔ طاقت آزمانا ۲ کوشش کرنا ۳ دو پہلوانوں کا باہم لڑنا ۴ بڑھنا ترقی پر ہونا

(اختر شاہ اودھ) ؎

کی درد جگر نے مہربانی
کرنے لگی زور ناتوانی

زور گھٹانا۔ طاقت کم کرنا۔

زور گھٹنا۔ طاقت کم ہونا۔

زور لگانا۔ طاقت صرف کرنا ۲ ڈھکیلنا۔ ٹھیلنا آگے بڑھانا۔ ہاتھ لگانا ۳ مدد کرنا ۴ سعی کرنا۔ کوشش کرنا

(رضا) ؎

نبض مریض ڈوب کے ابھری نہ شام غم
امید دل نے زور لگایا تو کیا ہوا

۵ ہمت کرنا۔

زور مارنا۔ کمال کوشش کرکے اپنی ساری قوت صرف کر دینا

(ذوق) ؎

نہوا پر نہوا میسر کا انداز نصیب
ذوق یاروں نے بہت زور غزل میں مارا

زور مند۔ (ف) صفت۔ طاقت ور۔

زور میں آنا۔ زور میں بھرنا۔ طاقت میں بھرنا کمال قوت پر ہونا۔

زور نکال دینا۔ قوت گھٹا دینا۔ کمزور کر دینا غرور مٹا دینا۔

زور نہ چلنا۔ قابو نہ چلنا

(اوج) ؎

کی عرض ہاں اسی کی تو ہے فکر میں غلام
چلتا نہیں ہے زور مقدر سے یا امام

زوروں پر چڑھنا ! نہایت زور آور اور تیار ہونا طاقت میں بھرنا۔

(ذوق) ؎

دکھانہ جوش وخروش اپنا زور پر چڑھ کر
گئے جہان میں دریا بہت اُتر چڑھ کر

۲ طغیانی پر آنا۔ جوش وخروش ہونا جیسے پانی زوروں پر چڑھا ہے ۳ حدِ کمال کو پہونچنا ؎

سانس بھی سینہ میں اب کھٹکے ہے میری سانس سے
کیا ہی زوروں پر چڑھی ہے ناتوانی اِن دنوں

۴ جوانی میں بھرنا۔ موٹا تازہ ہونا۔ توانا اور قوی ہونا
(ناسخ) ؎

وہ سہی قد کہ کے ورزش خوب زوروں پر چڑھا
کہہ رہا ہے سرو کو جڑ سے اُکھاڑا چاہئیے

۵ گھمنڈ میں ہونا۔ اترانا۔
(اختر شاہ اودھ) ؎

زوروں پہ چڑھے ہوئے تھے وہ سوُر
دشمن سے بڑھے ہوئے تھے وہ سور

زوروں پہ ہونا۔ ترقی پر ہونا۔ جوش میں ہونا
(جلیل) ؎

ہے شام سے زوروں پہ یہاں پنجۂ وحشت
اے چرخ خبر دار گریبان سحر سے

زَوْرَق (ف) مونث ۱ چھوٹی کشتی
(ناظم) ؎

آہ طوفاں یہ اُٹھا زورق دیں بیٹھ گئی

۲ کشتی نما ٹوپی۔ اِس معنے میں زورقی بھی مستعمل ہے۔

زُوف۔ تُف۔ لعنت۔ یہ کلمہ لعن طعن کے لیے مستعمل ہے۔
(رشک) ؎

یاد بھولے سے نہ آئی دین کی
زوف اے حرص دُنیا زوف ہے

زُوف زاف کرنا۔ لعنت ملامت کرنا۔
(نہمت) ؎

جو ہم نظارۂ رُخسار صاف کرتے ہیں
تو آئینہ کو تُہمت زوف زاف کرتے ہیں

زِہ۔ (ف۔ بالکسر) ۱ اُجلنا۔ جیسے درو زہ ۲ ڈوری فیتہ جو دامن آستین اور گریبان کے کنارے ٹانکتے ہیں۔
(رشک) ؎

حشر میں ہاتھ ہمارا ہے گریباں اُس کا
ہم کو مارا ہے دکھا کر زہ داماں جس نے

۳ مونث۔ کمان کا چلّہ
(انیس) ؎

ترکش کٹا کمان کیانی سے زہ گری
سر اُڑ گیا وہ خود اُڑا یہ زرہ گری

ز - ہ

زِہگیر۔ (ف۔ بروزن دِل گیر) مذکر۔ سینگ یا ہڈی کی بنی ہوئی انگوٹھی کی مثل ایک شے ہوتی ہے جس کو انگوٹھے میں پہنتے اور کمان کی زہ کو پکڑ کھینچتے ہیں۔
(مونس) ؎

زندہ کوئی سرکش تہ شمشیر نہ چھوٹا
ثابت کوئی ترکش کوئی زہگیر نہ چھوٹا

زہار۔ (ف۔ بروزن ازار) مونث۔ شرمگاہ جیسے موئے زہار

زُہد۔ (ع) مذکر۔ تقویٰ۔ پرہیزگاری۔ دنیاوی چیزوں سے بے رغبت ہونا۔
(انیس) ؎

اب روئیں مُحبان خوش اقبال علی کے
ہوتا ہے بیاں زہد کا احوال علی کے

زہر۔ (ف۔ بروزن قہر۔ معانی نمبرا۔ ۲ میں فارسی ہے مذکر ۱ سم ۲ (کنایتہً) خشم۔ غضب۔ صفت۔ (مجازاً) تلخ۔ کڑوا ۳ صفت۔ ناگوار۔ بُرا۔ (فقرہ) اُس کا بولنا مجھ کو زہر معلوم ہوتا ہے۔
(ناسخ) ؎

فراقِ یار میں سیر چمن ہے زہر مجھے
کھلائے گی ابھی افیون کو کنار کی شاخ

۴ صفت۔ مُہلک۔ قاتل۔ مضر۔ (فقرہ) بیمار کے حق میں گھی زہر ہے ۵ آزار رساں۔

(ناسخ) ؎

ہیں جو صاحب درد اُن کو زہر ہے سامانِ عیش۔
موت کا سامان زخمی گنتے ہیں مہتاب کو

زہرآلود - زہرآلودہ - (ف) صفت۔ زہریلا۔ زہر کا بجھا ہوا۔

زہراب (ف - وہ پانی جس میں ڈال کر شوریت اور تلخی رفع کی گئی ہو ۱ کنایۃً) غم و غصہ ۲ کنایۃً) پیشاب مذکر۔ ۱ زہرآلود پانی

(ظفر) ؎

ترے بھیگے ہوئے گیسو سے یہ بوندیں نہیں جھڑتیں
دہانِ مار سے زہراب جاں من ٹپکتا ہے

(کنایۃً) غم و غصہ

(غالب) ؎

جوہر تیغ بسرچشمۂ دیگر معلوم
ہوں میں وہ سبزہ کہ زہرابُ اگاتا ہے مجھے

زہر اُتارنا - زہر کا اثر دفع کرنا

زہر اُترنا - زہر کا اثر دفع ہونا

(انیس) ؎

زہر اُس کا جب چڑھا تو اُترتا نہیں کبھی

زہر اُگلنا - (کنایۃً) ۱ فتنہ انگیز باتیں کہنا - جلی کٹی کرنا - اظہار قہر و غضب کرنا۔

(آتش) ؎

خط یادگار چھوڑ چلے گیسوان یار
یہ سانپ چلتے چلتے بلا زہر اُگل چلے

(ظفر) ؎

کیا کیا غضب سے زہر اُگلتے ہو تم ولے
اک حرف منھ سے کہتا نہیں یہ غلام تلخ

(زہر منھ سے نکالنا۔

(اسیر) ؎

گماں خط سبز کا ہے بیجا تمام ہے سبز جلد عارض
بنگ افعی نہ عذر گیسو بلا کا کچھ زہر اگل رہے ہیں

دشمنی نکالنا - بدلہ لینا ۲ لگائی بجھائی کرنا۔

(داغ) ؎

دیکھئے کیا ہوا الٰہی مرے نامہ کا جواب
پاس اُن کے ہیں بہت زہر اُگلنے والے

زہر باتیں - بیجا باتیں -

(رشک) ؎

کیا مزہ ہے جو محبت میں حلاوت نہ رہے
زہر باتیں نہ سُنا ہو کے ترش رو ہم کو

زہرباد (ف - خناق) مذکر - ایک مرض کا نام - بیشتر گھوڑے، اور ہاتھیوں کے خصیوں میں ورم ہو جاتا ہے اُس کو زہرباد کہتے ہیں -

زہر بونا - (کنایۃً) بُرائی کرنا - برائی یا فساد کی بنیاد ڈالنا -

(قدر) ؎

ہندیوں کا یہ زہر بویا ہے -
اس میں اک تہ کی بات گویا ہے

زہر بھرانا - دیکھو دل میں زہر بھرا ہونا -

زہر بھری آنکھ - شوخ آنکھ - غصہ بھری ہوئی نظر -

(ذوق) ؎

دیتی شربت ہے کیسے زہر بھری آنکھ تری
عین احسان ہے وہ زہر بھی گر دیتی ہے

زہر بھری باتیں - فتنہ و فساد کی باتیں -

زہر پھیلنا - زہر چھٹکنا - زہر کا اثر جسم میں پھیل جانا سرایت کر جانا -

(بحر) ؎

پھر یاد آگئی مجھے ناگن سی زلف یار
پھر زہر عشق سارے بدن میں چھٹک گیا

(ناسخ) ؎

سانپ لہراتے ہیں نہیں آثار موت
لوٹ نہیں دریا میں پھیلا یہ زہر مار موج

زہر نیلیا - مذکر - سم قاتل -

زہر چڑھنا۔ زہر کا اثر ہو جانا۔ مثال کے لیے دیکھو زہر اُترنا۔

زہر خند۔ (ف) مذکر۔ وہ ہنسی جو غصے ناگواری اور شرمندگی سے ہو۔

زہر دار۔ صفت۔ زہریلا۔

زہر دینا۔ زہر کھلانا پلانا۔ زہر سے مارنا۔

زہر قاتل۔ (ف) مُہلک زہر

زہر کا پتلا۔ صفت مذکر۔ سراپا زہر۔ بڑا مُفسد شریر۔

(رشک) ؎

گو ہوا شیریں سخن پر زہر کا پُتلا ہے تو
رندہ سیرت جان کر ہوں مردہ صورت دیکھ کر

زہر کر دینا۔ زہر کرنا۔ (حق کے ساتھ) بُرا کرنا۔

(شوق) ؎

اے لو افیون کھائی قہر کیا
اور یہ اپنے حق میں زہر کیا

۲ ناگوار کر دینا۔ بدمزہ کر دینا۔ ہضم نہ ہونے دینا۔ تلخ کرنا۔ وال ہیں نمک زہر کر دیا (عو)۔ (غصہ اور نفرت سے) کھالینا کی جگہ۔

زہر کھانا۔ ۱ بس کھانا۔ مرنا ۲ (کنایۃً) رشک کرنا حسد سے جلنا۔

(نصیر) ؎

یہ عالم اُس کے خطِ سبز نے دکھایا ہے
کہ جس کو دیکھ کے عالم نے زہر کھایا ہے

۳ دشمنی کرنا۔ بغض نکالنا۔ ؎

سبھوں کو مَے ہمیں خونابِ دل پلانا تھا
فلک ہمیں پہ تجھے کیا زہر کھانا تھا

۴ (پر کے ساتھ) دانت رکھنا۔

(محسن) ؎

بیٹھے آنکھیں چھپائے ہوئے
اسی دن پہ تھے زہر کھائے ہوئے

زہر کی پڑیا۔ (کنایۃً) مُفسد۔ شریر۔ فتنہ انگیز۔

(شعور) ؎

چشم مخمور نے دیکھا جسے جی سے کھویا
بند ہونے پہ بھی یہ زہر کی پڑیا نکلی

زہر کی چھُری۔ صفت۔ (کنایۃً) فتنہ انگیز۔

زہر کی گانٹھ۔ صفت۔ (کنایۃً) فتنہ انگیز

(ذوق) ؎

عدوئے نیش زن ہر دم ہے میرے درپئے ایذا
یہ موذی زہر کی ہے گانٹھ بچھو اس کو کہتے ہیں

زہر کے گھونٹ۔ بہت ناگوار۔ تلخ۔

(امانت) ؎

سخت جانی سے غمِ ہجر میں تنگ آیا ہوں
زہر کے گھونٹ مجھے آبِ بقا ہوتے ہیں

زہر کے گھونٹ پینا۔ زہر کے گھونٹ نگلنا۔ مجبور ہو کر غصہ ضبط کرنا۔ دل ہی دل میں پیچ و تاب کھانا۔

(ذوق) ؎

عوض کس بادہ نوشی کے مجھے آج
پڑے یہ زہر کے سے گھونٹ پینے

(رشک) ؎

نگلنا زہر کے گھونٹ اُلفتِ ابرو سے بہتر تھا
جو اُلٹی پڑتی ایسی آپ کی تلوار پہلے سے

زہر گھولنا۔ زہر ملانا۔ بدزبانی یا فتنہ و فساد کی باتوں سے۔

(رشک) ؎

شیریں زبانیوں میں سُنیں تلخ گوئیاں
وہ زہر گھول دیتے ہیں باتوں میں قند سے

زہر گیا۔ (ف) ایک قسم کی گھاس جو زہریلی ہے

زہر لگنا۔ بُرا لگنا۔ بےحد ناگوار گزرنا۔

(صبا) ؎

زہر لگتی ہے فضا برسات کی ساقی کے بغیر

زہر مار۔ صفت زہر کا اثر دور کرنے والی چیز۔

زہر مار کرنا۔ (فارسی میں زہر مار کردن۔ غیر مرغوب چیز کھانا) مجبوراً کھانا۔ کسی چیز کے کھانے یا پینے کی نسبت (اپنے حق میں یا غیر کے حق میں حقارت یا آزردگی سے) اکثر کرنے کے لیے مستعمل ہے

(امانت) ؎

ڈستی ہے سانپ بن کے مرے دل کو وہ غذا
کرتا ہوں عشق زلف میں گر زہر مار کچھ

(فقرہ) دو چار نوالے زہر مار کر کے کھڑا ہو گیا۔

زہر معلوم ہونا۔ ناگوار ہونا۔ (فقرہ) مگر خدا معلوم مجھ کو تمھارا یہ پوچھنا کا زہر معلوم ہوتا ہے

زہر ملا دینا۔ زہر گھول دینا۔ فتنہ و فساد کی باتوں سے کسی بات کو ناگوار کر دینا۔

زہر مل جانا۔ لازم (کنایۃً) بُرائی ہو جانا۔

(داغ) ؎

جب وہ سنتے ہیں بنا لیتے ہیں مُنھ
مل گیا کیا زہر میرے نام میں

زہر مُہرہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کے پتھر کا نام جو زہر جذب کر لیتا ہے۔

زہر مُہرہ خطائی۔ (ف) مذکر۔ شہر خطا کا زہر مُہرہ جو نہایت عمدہ اور خوش رنگ ہوتا ہے۔

زہر میں بجھانا۔ تلوار یا چھری کی دھار کو زہر آلود پانی میں خاص ترکیب سے بجھاتے ہیں۔ زہر بجھے ہوئے ہتھیار کا زخم اچھا نہیں ہوتا۔

(نصیر) ؎

تو نے کیا زہر میں قاتل یہ بجھائی ہے تیغ
ہر گلِ زخم شہیداں جو ہرا لگتا ہے

زہر میں بجھا ہوا۔ صفت۔ مذکر۔ جلد اثر کرنے والا زہر کی آب دیا ہوا۔

زہر میں بجھنا۔ لازم

زہر نوش۔ (ف) صفت۔ بلا نوش۔

(ذوق) ؎

کوئی زہر نوش مجھ سا نہیں جو بچا ذوق ورنہ
شجر زقوم دوزخ میں بھی خشک دودھ ہوتا

زہر ہلاہل۔ (ف) مذکر۔ قاتل زہر۔ مہلک زہر۔

زہریلا۔ صفت مذکر۔ زہردار۔ فتنہ انگیز۔

زہریلی۔ صفت مونث۔

زَہرہ۔ (ف بالفتح و فتح سوم) مذکر
۱ پِتّا ایک اندرونی عضو کا نام
۲ (کنایۃً) دلیری شجاعت
۳ لقب حضرت فاطمہؓ کا

زہرہ آب ہونا۔ زہرہ پانی ہونا (کنایۃً) خوف زدہ ہونا۔ حوصلہ پست ہونا۔

(غالب)

گھر سے بازار سے نکلتے ہوئے
زہرہ ہوتا ہے آب پانی کا

(رشک) ؎

وہ مغنی فصل بارش میں جہاں گایا ملار
پانی پانی زہرہ گردوں کا زہرہ ہو گیا

زہرہ پھٹنا۔ (کنایۃً) جی دھڑکنا۔ حسد سے جلنا۔

زُہرہ۔ (ع۔ زہرۃ۔ بالضم و فتح سوم۔ سپیدی ۱ خوبی ۲ ستارۂ ناہید) مونث
۱ ایک ستارے کا نام جو تیسرے آسمان پر ہے۔

(صبا) ؎

دم رقص اس نے جو کی زلف وا
تو زُہرہ اسیر بالا سل ہوئی

زُہرہ جبیں۔ (ف) صفت معشوقوں کی صفت میں کہتے ہیں۔ ماہ پیکر

زہے۔ (ف۔ بکسر اول و دوم) مذکر۔ کلمۂ

تحسین و آفریں -

(جلیل) ؎

اے زہے قسمت کہ لیلی ملنے آئی قیس سے
کس کو یہ یہ اُمید تھی کہ صحرا چمن ہو جائے گا

زہے نصیب - خوش اقبالی۔ اچھے نصیب کے لیے کہتے ہیں۔

(داغ) ؎

یاد رکھو بیٹے یار کا چکر زہے نصیب
لیتے ہیں اپنے پاؤں کی اکثر بلائیں ہم

ز - ی

زیاد - (ف - بکسر اوّل) زیادہ کا مخفف -

(تعشق) ؎

وہ بولے عین یہ مرے دل کی مراد ہے
جینا ہے شاق مرگ کی حسرت زیاد ہے

زیادت - (ع) مونث

۱ (اصطلاح) کلمہ میں ایک یا زیادہ حرفوں کا زیادہ کرنا - جیسے بھیڑ چال سے بھیڑیا چال -

۲ زیادتی بڑھانا - اضافہ کرنا

زیادتی - (ف - زیادت کا مزید علیہ) مونث ۱ کثرت - اِفراط ۲ (اردو) جبر ظُلم - زبردستی - (کرنا کے ساتھ)

زیادہ - (فارسیوں نے عربی زیاد شد سے بنایا ہے) صفت - افزوں - فاضل

زیادہ تر - بہت زیادہ - بیشتر

زیادہ بریں نیست - (ف) اس سے زیادہ کیا ہوگا -

زیادہ حدِّ آداب - یہ فقرہ عرضی یا عریضہ کے آخر میں لکھتے ہیں یعنے زیادہ لکھنے سے ادب مانع ہے -

(منیر) ؎

ہو چکا ختم اب تو ہر مطلب
اے قلم لکھ زیادہ حدِّ ادب -

زیادہ ستانی - (ف) مونث - اپنے حق سے زیادہ لینا -

زیادہ سے زیادہ - حد درجے کا -

زیادہ طلبی - مونث معمول سے زیادہ کسی چیز کا چاہنا -

زیادہ کرنا - ۱ بڑھانا - پیشتر کی حالت سے زیادہ کرنا

۲ (کنایتہً) دسترخوان بڑھانا

زیادہ گو - (ف) صفت - بات بڑھا کر کہنے والا - یاوہ گو

زیادہ گوئی - (ف) مونث - مبالغہ - فضول باتیں - (کرنا کے ساتھ)

زیادہ ہونا - ۱ فاضل ہونا - بڑھنا ۲ باقی بچنا

۳ ختم ہونا تمام ہونا - اُٹھایا جانا -

(فقرہ) دسترخوان زیادہ ہو گیا تب آپ آئے -

زیادہ ہے - (عو) برکت ہے - نہیں ہے - کسی فقیر کو جواب دینا ہوتا ہے - تو رد سوال کے واسطے یہ فقرہ کہتی ہیں -

زیارت - (ع - بکسر اوّل و فتح چہارم) مونث - کسی متبرک مقام یا چیز یا آدمی کا دیکھنا -

(اوج) ؎

یہ رونق آج زمین و زماں سے اٹھتی ہے
ترے نبی کی زیارت جہاں سے اُٹھتی ہے

(کرنا کے ساتھ)

۲ (اُردو) کسی بزرگ کا مقبرہ

۳ (اُردو) سلام - (دیکھنا کے

ساتھ)

(سحر) ؎

بعد مرنے کے خط آیا طلب کا میری
قبر پر پڑھتے ہیں سب جائے زیارت نامہ

زیارت گاہ ۔ مونث ۔ درگاہ ۔ آستانہ متبرک مقام

زیاں ۔ (ف) مذکر ۔ نقصان ۔ خسارہ ۔

(غالب) ؎

فائدہ کیا سوچ آخر تو بھی دانا ہے اسد
دوستی ناداں کی ہے جی کا زیاں ہو جائے گا

زیب ۔ (ف ۔ بروزن سیب) مونث ۔ زینت ۔ آرائش خوش نمائی ۔ رونق

(اسیر) ؎

تجھ سے اے رشک چمن زیب چمن بڑھتی ہے
سرو کی طرح ہر اک شاخ سمن بڑھتی ہے

زیب تن کرنا ۔ کسی چیز کو پہننا ۔ جسم پر لگانا ۔ جیسے تمغہ زیب تن کرنا ۔ پوشاک زیب تن کرنا ۔

زیب دینا ۔ موزوں ہونا ۔ خوش نما ہونا رونق کا باعث ہونا ۔

(غالب) ؎

ہے جو صاحب کے کف دست پہ یہ چکنی ڈلی
زیب دیتا ہے اسے جس قدر اچھا کہئے

زیب گوش کرنا ۔ کوئی بات سنانا ۔

زیب و زینت ۔ مونث آراستگی ۔ بناؤ سنگار

زیب و زیں ۔ (ف) مونث آراستگی

زیبا ۔ (ف) بالکسر و یائے مجہول) صفت
۱ زیب دینے والا ۔ موزوں ۔ خوش نما ۔
(فقرہ) تم کو ایسی کج ادائی زیبا نہیں

زیبایش ۔ (ف) مونث ۔ آرائش ۔ زینت خوش نمائی ۔

زیبائی ۔ (ف) خوبی ۔ خوش نمائی ۔

زیبق ۔ (ع ۔ بالکسر و یائے معروف و فتح سوم مذکر ۔ سیماب ۔ پارہ ۔

زیتون ۔ (ع ۔ بروزن میمون) مذکر ۔ ایک مشہور درخت کا نام جس کے روغن کو زیت کہتے ہیں ۔

زیٹ ۔ (ع ۔ (بروزن بیٹ) مونث ۔ بادہ گوئی ۔ (اڑانا کے ساتھ)

زیٹک ۔ (بروزن دیپک) لکھنؤ ۔ صفت
۱ بے حمیت ۔
۲ کوتاہ قد

زید ۔ عربی نام ہے ۔ عمرو ۔ بکر کی طرح فلاں شخص کی جگہ مستعمل ہے ۔ مثال کے لیے دیکھو عمرو

زیر ۔ (ف ۔ بالکسر و یائے معروف) مونث مدھم آواز ۔ دھیمی آواز ۔ نیچا سر ۔

زیر و بم ۔ (ف) ۔ مذکر ۔ نیچا اونچا سر ۔

زیر ۔ (ف ۔ بالکسر و یائے مجہول) مذکر ۔
۱ کسرہ
۲ صفت ۔ نیچے
۳ ۔ صفت کمزور ۔ کم طاقت ۔

زیر انداز ۔ (ف) مذکر ۔ وہ کپڑا یا چمڑا جو حقے کے نیچے حفاظت کے واسطے بچھا دیتے ہیں ۔

زیر بار ۔ (اردو) صفت ۔ بوجھ میں دبا ہوا ۔ مقروض ۔ مدیون ۔ (ہونا کے ساتھ)

زیر بار کرنا ۔ کسی قسم کا بار کسی ذات پر عاید کرنا ۔ یہ بار زر نقد صرف کرانے سے ہو یا اپنے

احسان اٹھوانے سے۔
(غالب) ؎

پھرتی ہیں سے کہ در پہ کسی کے پڑے رہیں
سر زیر بار منتِ درباں کئے ہوئے

زیر باری - مونث۔
۱ قرضے میں مبتلا ہونا
۲ پریشانی جو زیادہ مصارف کی وجہ سے ہو۔

زیر بند - (ف) مذکر۔ گھوڑے کا تنگ - وہ تسمہ جو گھوڑے کی پیٹھ کے نیچے باندھا جاتا ہے۔

زیر پائی - (اردو) مونث - (لکھنو) ایک قسم کی زنانی جوتی - سلیپر۔
(ناسخ) ؎

یہ ترقی پر ہے ہر دم حُسن اُس محبوب کا
ماہ کامل زیر پائی کا ستارہ ہوگیا

زیر تجویز - (اردو) صفت - تجویز کے دوران میں ہونا - کسی معاملے میں غور ہونا۔
(فقرہ) مقدمہ میں بحث ہو چکی ہے - اب زیر تجویز ہے۔

زیر جامہ - (ف - پاجامہ) مذکر - وہ کپڑا جو گھوڑے کی پیٹھ پر ڈالتے اور اُس پر چارجامہ رکھتے ہیں -

زیر حراست - صفت - جو حوالات میں ہو۔

زیر حکومت - ماتحت - زیر فرمان

زیردست - (ف) صفت - ماتحت عاجز - مغلوب - کمزور - کم طاقت۔

زیرران - صفت - قابو میں ہو جانا جانور کا۔

زیر سایہ (ف) حمایت میں
۱ پناہ میں - ہمسایہ میں
۲ قریب میں - پاس
(غالب) ؎

مسجد کے زیر سایہ خرابات چاہیئے
بھوں پاس آنکھ قبلۂ حاجات چاہیئے

زیر کرنا - مغلوب کرنا - فتح کرنا - پچھاڑنا
(شوق) ؎

مجھ سے دبتا نہیں کمبخت کہ مغرور ہے شوق
اسے محمد تو ہی جو چاہے تو اُسے زیر کرے

زیرلب - (ف) (کنایتہً) آہستہ۔ پوشیدہ تبسّم - جیسے سخن زیر لب و تبسم زیر لب -
(شوق قدوائی) ؎

وصل ممکن ہے کہ اُمید وفا کہتی ہے کچھ
زیر لب اُس کے تبسم کی ادا کہتی ہے کچھ

زیرلب کہنا - (فارسی زیر لب گفتن کا ترجمہ) آہستہ کہنا۔

زیرمشق - (ف) مذکر۔
۱ وہ چمڑا یا وصلی جسے لکھنے کی مشق کرتے وقت کاغذ کے نیچے رکھ لیتے ہیں -
۲ صفت - (اردو) ہاتھ پر چڑھا ہوا رواں - مثال کے لیے دیکھو زیر نظر رکھنا

زیر نظر رکھنا ۱ حراست میں رکھنا
۲ نگاہ کے نیچے رکھنا - بار بار دیکھتے رہنا -
(آزاد) تم دیکھتے ہو کہ میں ہمیشہ اپنے کلام کو زیر نظر رکھتا ہوں -
(امیر) ؎

کہتے ہیں سنگ در پہ مرے سجدے تا کجا

کچھ زیرِ مشق یہ پئے خطِ جبیں نہیں

زیرنگیں ۔ (ف) تصرف میں ۔ حکومت میں ۔ مطیع و مسخر ۔ اس کا اطلاق ملک یا کشور کے لیے ہوتا ہے ۔

زیر و بالا ۔ (ف) مذکر ۔ نیچے اوپر

زیر و زبر ۔ (ف) ۱ کسرہ و فتحہ ۔
۲ صفت ۔ تہ و بالا ۔ اُلٹ پلٹ تباہ ۔ درہم برہم (کرنا ہونا کے ساتھ)

(آتش) ؎

آفت ہے کوئی ذکر فقیرانہ ہمارا
اک نعرہ ہو میں دو جہاں زیر و زبر ہے

زیروں سے شیر ہوتے ہیں ۔ مثل ۔ بچوں ہی سے بڑے ہوتے ہیں ۔ ادنی سے اعلیٰ ہوتے ہیں ۔

زیریں ۔ (ف) صفت ۔ نیچے کا ۔ پائیں ۔

زیرک ۔ (ف ۔ بالکسر و یائے معروف و فتح سوم) صفت ۔ دانا ۔ دانش مند ۔ (اجتہاد) پیغمبر صاحب جیسا زیرک آدمی جس نے حقانیت کے بل پر صرف باتوں سے ایک عالم کو اپنا ہم خیال بنا لیا

زیرکی ۔ (ف) مونث ۔ عقل مندی دانائی ۔

زیرہ ۔ (ف) بروزن کھیرا ۔ مذکر ۔
۱ ایک خوش بودار باریک بیج کا نام ۔
۲ (ارند) زیرِ گل

(بحر) ؎

بحر دہر میں سب کو تری ذات سے اُمید ہے
دُرِ صدف میں قطرہ زیرہ غنچہ میں زر ہو گیا

زیست ۔ (ف ۔ بالکسر و یائے معروف و سکون سوم و چہارم) مونث ۔ زندگی ۔ حیات ۔

زیست بھاری ہونا ۔ زندگی تلخ ہونا ۔

(منیر) ؎

سخت جانی ہو گئی نازک فراجی کو مضر
شیشۂ دل پس گیا جب زیست بھاری ہو گئی

زیست بھر ۔ زندگی بھر ۔ عمر بھر ۔

(اختر شاہ اودھ) ؎

ساتھ آپ کا کیا میں چھوڑوں گی
ہمراہ میں زیست بھر رہوں گی

زیست حرام ہونا ۔ زندگی حرام ہونا ۔ زندگی ناگوار ہونا

(غالب) ؎

مے ہی پھر کیوں نہ میں پیے جاؤں
غم سے جب ہو گئی ہو زیست حرام

زیست سے خفا ۔ زیست سے بیزار صفت ۔ وہ جس کو زندگی دوبھر ہو ۔

(ذلق) ؎

بے خطا کون دل آزار خفا تھا تجھ سے
عمر بھر تو جو قلق زیست سے بیزار رہا

(شعور) ؎

اخلاص یہ نیا ہے کہ طوق گلو ہیں ہاتھ
ہم زیست سے خفا ہیں منانے ہو تم کو کیا

زیست کے دن بھرنا ۔ زندگی کے دن پورے کرنا ۔ موت کا زمانہ قریب ہونے کی جگہ ۔

(اوج) ؎

اک غل ہے کہ دن زیست کے بھرتا ہے یہ گھوڑا

زیادہ گو۔ (ف) صفت۔ بات کو بڑھا کر کہنے والا۔ یادہ گو۔
زیادہ گوئی۔ (ف) مونث۔ مبالغہ۔ فضول باتیں۔ (کرنا کے ساتھ)
زیادہ ہونا۔ فاضل ہونا۔ باقی بچنا۔ ختم ہونا۔ تمام ہونا۔ اٹھایا جانا (فقرہ) دسترخوان زیادہ ہوگیا تب آپ آئے۔
زیادہ ہے۔ (عو) برکت ہے۔ نہیں ہے۔ کسی فقیر کو جواب دینا ہوتا ہے تو ردّ سوال کے واسطے یہ فقرہ کہتی ہیں۔

زیارت۔ (ع) بکسر اول و فتح چہارم، مونث۔ کسی متبرک مقام یا چیز یا آدمی کا دیکھنا۔ (اوج) ؎

یہ رونق آج زمین و زماں سے اٹھتی ہے
ترے نبی کی زیارت جہاں سے اٹھتی ہے

(کرنا کے ساتھ) ۲ (اردو) کسی بزرگ کا مقبرہ ۳ (اردو) سلام (پڑھنا کے ساتھ) (سحر) ؎

بعد مرنے کے خط آیا ہے طلب کا میری
قبر پہ پڑھتے ہیں سب جائے زیارت نامہ

زیارت گاہ۔ (ف) مونث۔ درگاہ۔ آستانہ۔ متبرک مقام

زیاں (ف) مذکر۔ نقصان۔ خسارہ (غالب) ؎
فائدہ کیا سوچ۔

دوستی نادان کی ہے جی کا زیاں ہو جائیگا

زیب۔ (ف) بروزن سیب، مونث۔ زینت۔ آرائش۔ خوشنمائی رونق (امیر) ؎

تجھ سے اے رشک چمن زیب چمن بڑھتی ہے
سرو کی طرح ہر اک شاخ سمن بڑھتی ہے

زیب تن کرنا۔ کسی چیز کو پہننا۔ جسم پر لگانا۔ جیسے تمغہ زیب تن کرنا۔ پوشاک زیب تن کرنا۔
زیب دینا۔ موزوں ہونا۔ خوشنما ہونا۔ رونق کا باعث ہونا (غالب)

ہے جو صاحب کے کف دست پہ یہ چکنی ڈلی
زیب دیتا ہے اسے جس قدر اچھا کہیئے

زیب گوش کرنا۔ کوئی بات سنانا۔
زیب و زینت۔ مونث۔ آراستگی۔ بناؤ سنگار۔
زیب و زین (ف) مونث۔ آراستگی۔
زیبا۔ (ف) بالکسر و یائے مجہول، صفت: زیب دینے والا، موزوں خوشنما۔ (فقرہ) تمکو ایسی کج ادائی زیبا نہیں۔
زیبائش۔ (ف) مونث۔ آرائش۔ زینت۔ خوشنمائی
زیبائی۔ (ف) خوبی۔ خوشنمائی۔

زیبق۔ (ع) بالکسر و یائے معروف و فتح سوم، مذکر۔ سیماب۔

زیتون۔ (ع) بروزن میمون، مذکر۔ ایک مشہور درخت کا نام جس کے روغن کو زیت کہتے ہیں۔

زیٹ۔ (بروزن بیٹ) مونث یادہ گوئی۔ (اڑانا کے ساتھ)

زیٹک۔ (بروزن دیپک) لکھنؤ، صفت۔ بے حمیت۔ کوتاہ قد

زید۔ عربی نام ہے۔ عمرو و بکر کی طرح فلاں شخص کی جگہ مستعمل ہے مثال کے لئے دیکھو عمرو۔

زیر۔ (ف) بالکسر و یائے معروف، مونث۔ زیر، آواز، دھیمی آواز نیچا سُر۔ زیر و بم۔ (ف) مذکر۔ نیچا اور اونچا سُر۔

زیر (ف)۔ بالکسر و یائے مجہول، مذکر۔ کسرہ ۲ صفت۔ نیچے ۳ صفت کمزور۔ کم طاقت۔

زیرانداز۔ (ف) مذکر۔ وہ کپڑا یا کپڑا جو حقہ کے نیچے حفاظت کے واسطے بچھا دیتے ہیں۔
زیربار۔ (اردو) صفت۔ بوجھ میں دبا ہوا۔ مقروض۔ مدیون۔ (ہونا کے ساتھ)
زیربار کرنا۔ کسی قسم کا بار کسی کی ذات پر عاید کرنا۔ یہ بار زر نقد صرف کرنے سے ہو یا اپنے احسان اٹھوانے سے۔ (غالب) ؎

پھر جی میں ہے کہ در پہ کسی کے پڑے رہیں
سر زیربار منت درباں کئے ہوئے

زیرباری۔ مونث۔ قرضے میں مبتلا ہونا ۲ پریشانی جو زیادہ مصارف کی وجہ سے ہو۔
زیربند (ف) مذکر گھوڑے کا تنگ۔ وہ تسمہ جو گھوڑے کی پیٹھ کے نیچے باندھا جاتا ہے۔
زیرپائی۔ (اردو) مونث۔ (لکھنؤ) ایک قسم کی زنانی جوتی سلیپر (ناسخ) ؎

یہ تمنّا پر ہے ہردم حسن اس محبوب کا
ماہ کامل زیرپائی کا ستارہ ہو گیا

زیرتجویز۔ (اردو) صفت۔ تجویز کے دوران میں کرنا۔ کسی معاملے کا غور میں ہونا۔ (فقرہ) مقدمہ میں بحث ہو چکی ہے اب زیر تجویز ہے۔

زیر جامہ۔ (ف۔ یا جامہ) مذکر۔ وہ کپڑا جو گھوڑے کی پیٹھ پر ڈالتے ہیں۔ اور اس پر چارجامہ رکھتے ہیں۔

زیر حراست۔ صفت۔ جو حوالات میں ہو۔

زیر حکومت۔ ماتحت۔ زیر فرمان

زیر دست۔ (ف) صفت۔ ماتحت۔ عاجز۔ مغلوب۔ کمزور۔ کم قوت

زیر ران۔ صفت۔ قابو میں ہو جانا جانور کا۔

زیر سایہ۔ (ف) حمایت میں۔ پناہ میں۔ ہمسایہ میں۔ قریب۔ پاس (غالب) ؎ مسجد کے زیر سایہ خرابات چاہیئے
بھوں پاس آنکھ قبلۂ حاجات چاہیئے

زیر کرنا۔ مغلوب کرنا۔ فتح کرنا۔ پچھاڑنا ؎
مجھ سے دبتا نہیں کمبخت کہ مغرور ہے شوق
اے محمد تو ہی جو چاہے تو اسے زیر کرے

زیر لب۔ (ف) (کنایۃً) آہستہ۔ پوشیدہ تبسم۔ جیسے سخن زیر لب و تبسم زیر لب۔ (شوق قدوائی) ؎
وصل ممکن ہے کہ امید دعا کہتی ہے مجھے
زیر لب اس کے تبسم کی ادا کہتی ہے مجھے

زیر لب کہنا۔ (فارسی زیر لب گفتن کا ترجمہ) آہستہ کہنا۔

زیر مشق۔ (ف) مذکر۔ وہ چمڑا یا وصلی جسے لکھنے کی مشق کرتے وقت کاغذ کے نیچے رکھ لیتے ہیں۔ صفت وارد و ہاتھ پر چڑھا ہوا۔ رواں۔ مثال کے لئے دیکھو زیر نظر رکھنا۔

زیر نظر رکھنا۔ حفاظت میں رکھنا۔ نگاہ کے نیچے رکھنا۔ بار بار دیکھتے رہنا (آزاد) تم دیکھتے ہو کہ میں ہمیشہ اپنے کلام کو زیر نظر رکھتا ہوں (امیر) ؎
کہتے ہیں سنگ در پہ مرے سجدے تا کجا
کچھ زیر مشق ہے پئے خط جبیں نہیں

زیر نگیں۔ (ف) تصرف میں۔ حکومت میں۔ مطیع و مسخر۔ اس کا اطلاق ملک یا کشور کے لئے ہوتا ہے۔

زیر و بالا۔ (ف) مذکر۔ نیچے اوپر۔

زیر و زبر۔ (ف) (کسرہ و فتحہ) صفت۔ برباد۔ الٹ پلٹ۔ تباہ۔ درہم برہم۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (آتش) ؎
آفت ہے کوئی ذکر فقیرانہ ہمارا
اک نعرہ ہوئیں دو جہاں زیر و زبر ہے

زیر دستوں سے شیر ہوتے ہیں۔ مثل۔ بچوں ہی سے بڑے ہوتے ہیں ادنیٰ سے اعلیٰ ہوتے ہیں۔

زیریں۔ (ف) صفت۔ نیچے کا۔ پائیں۔

زیرک (ف۔ بالکسر و یائے معروف و فتح سوم) صفت دانا دانشمند مذ اجتہاد) پیغمبر صاحب جیسا زیرک آدمی جس نے حقانیت کے بل پر صرف باتوں سے ایک عالم کو اپنا ہم خیال بنا لیا

زیرکی (ف) مونث۔ عقلمندی۔ دانائی۔

زیرہ (ف۔ بروزن کیرا) مذکر۔ ایک خوشبودار باریک بیج کا نام؛ اُروز رگل۔ (بحر) ؎
بحر و بر میں سب کو تیری ذات سے امید ہے
در صدف میں قطرہ زیرہ غنچہ میں زر ہو گیا

زیست۔ (ف۔ بالکسر و یائے معروف و سکون سوم و چہارم) مونث۔ زندگی۔ حیات۔

زیست بھاری ہونا۔ زندگی تلخ ہونا۔ (منیر) ؎
سخت جانی ہو گئی نازک مزاجی کو مضر
شیشۂ دل پس گیا جب زیست بھاری ہو گئی

زیست بھر۔ زندگی بھر۔ عمر بھر۔ (اختر شاہ اودھ) ؎
ساتھ آپ کا کیا میں چھوڑ دوں گی
ہمراہ ہیں زیست بھر رہوں گی

زیست حرام ہونا۔ زندگی حرام ہونا۔ زندگی دشوار ہونا (غالب) ؎
سے ہی پھر کیوں نہ میں پیے جاؤں
غم سے جب ہو گئی ہو زیست حرام

زیست سے خفا۔ زیست سے بیزار۔ صفت۔ وہ جس کو زندگی دوبھر ہو ؎
بے خطا کون دل آزار خفا تھا تجھ سے
عمر بھر تو جو تعلق زیست سے بیزار رہا

(شعور) ؎ اخلاص یہ نیا ہے کہ طوق گلو ہیں ہاتھ
ہم زیست سے خفا ہیں مناتے ہو تم کو کیا

زیست کے دن بھرنا۔ زندگی کے دن پورے کرنا۔ موت کا زمانہ قریب ہونے کی جگہ (اوج) ؎
اک غل ہے کہ دن زیست کے بھرتا ہے یہ گھوڑا

پانی کی طرف رخ نہیں کرتا ہے یہ گھوڑا

زیل - بر وزن چیل - فارسی - زیر کا بگڑا ہوا، مونث - وہ آواز جو لڑکوں کی آواز سے مشابہ ہو سیٹھی آواز - (رشک) ؎

گھنگرو کا خود وصف کبوتر جو سے اڑا
خالی پروں میں کم نہیں آواز زیل سے

زین - (ف) - بالکسر و یائے معروف، مذکر (۱) چار جامہ - (رکھنا، کسنا کے ساتھ) (۲) (ع) - بالفتح، مونث - آراستہ کرنا - دیکھو زیب و زین - زین پوش - (ف) مذکر - زین کے اوپر ڈالنے کا کپڑا -

زین ساز - صفت - چار جامہ بنانے والا -

زین سواری - گھوڑے کی پیٹھ پر سوار رہنا -

زین کسنا - زین کھینچنا - گھوڑے کی پیٹھ پر چار جامہ کسنا

زین ہونا - کسا جانا زین کا گھوڑے کی پیٹھ پر - (آتش) ؎

دم بھی اس مہماں سرائے دہر میں لینے نہ پائے
آتے ہی یاں توسنِ عمرِ رواں پر زین ہوا

زینت - (ع) - بالکسر و یائے معروف و فتح سوم، مونث - زیب
زیب زینت کا فرق - زینت کا اطلاق بیشتر ان چیزوں پر ہوتا ہے جن سے آدمی اپنی آراستگی کرتا ہے - جیسے لباس فاخرہ یا زیور وغیرہ -

زین خاں - مذکر - عورتوں کا ایک فرضی جن - (انشا) ؎

کیا ترے سر آ چڑھے چاروں کے چاروں اللاں
شاہ دریا - شاہ سدّو - زین خاں نتھیاں

زین زپٹ - مونث - (رنا یہ) یاوہ گوئی -

زینہ - (ف) مذکر - سیڑھی -

زینے کے ڈنڈے - وہ ڈنڈے جس پر قدم رکھ کر سیڑھی پر چڑھتے ہیں -

زینہ لگانا - سیڑھی لگانا - (شعور) ؎

مل گئی عشق مجازی سے حقیقت کی راہ
چڑھ گئے بام پہ ہم زینہ لگا کے گھر میں

زنہار - (ف) دیکھو زنہار -

زیور - (ف) بالکسر و یائے مجہول و فتح سوم مرکب ہے زیب + ور کلمۂ نسبت سے، مذکر (۱) گہنا - پاتا - (پہننا، پہنانا کے ساتھ) (۲) پھولوں کا زیور (۳) (کنایۃً) زیب و زینت

زیور بڑھانا - زیور اتار ڈالنا (بحر) ع

بڑھاؤ زیورِ گل آ کے میرے پھولوں میں

زیورات - مذکر - زیور کی جمع -

زیور توڑنا - عورتیں شوہر کی لاش پر زیور توڑ ڈالتی ہیں - (صبا) ؎

یار نے آ کے مری لاش پہ زیور توڑا
باندھا تار آنسوؤں کا رشتۂ گوہر توڑا

زیور میں لدا رہنا - بہت سا زیور پہنے رہنا - (آتش) ع

عروسِ فکر ان سے لدی رہتی ہے زیور میں

ژ

ف - مونث - اس کو زائے فارسی اور زائے عجمی کہتے ہیں - ہندی اور عربی میں یہ حرف نہیں ہے - حساب جُمَّل میں اس کے سات عدد فرض کئے گئے ہیں -

ژ - ا

ژاژ - (ف) صفت - بیہودہ گو - ژاژ خائی - (ف) مونث بیہودہ گوئی

ژالہ - (ف) مذکر (۱) اولا (۲) کہرا -

ژالہ باری - (ف) مونث - اولے پڑنا -

ژالہ زدگی (اردو) ژالہ باری -

ژ - ر

ژرف (ف) صفت - گہرا اور عمیق -

ژ - ن

ژند (ف) - بر وزن چند، (۱) بہت پرانی فارسی - زرتشت کے زمانے کی زبان (۲) زرتشت کی ایک کتاب کا نام جسے آتش پرست آسمانی کتاب خیال کرتے ہیں -

ژ - و

ژولیدہ - (ف) صفت - درہم برہم پریشان -

ژولیدہ مو (ف) بکھرے ہوئے بال -

س

مذکر - عربی کا بارھواں - فارسی کا پندرھواں - اردو کا اٹھارواں حرف اس کو سین مہملہ اور سین غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں - حساب جُمَّل میں اس کے ساٹھ عدد فرض کئے گئے ہیں - یہ حرف ہندی الفاظ کے اول میں خوب اور نیک کے معنے دیتا ہے اور ہمیشہ مضموم ہوتا ہے - جیسے سُڈَول - سُگَنْد - اور آخر میں معنے مصدری دیتا ہے جیسے مُٹھاس کھٹاس -

س - ا

سا - (ف) حرف تشبیہ - ساں اور آسا کا مخفف - بمعنے مثل مانند (۲) سائیدن کا امر، حرف تشبیہ (۱) مثل - مانند - جیسے تم سا (ناسخ) ع

دیکھکر خورشید سا چہرہ جو ہم غش ہو گئے

۲: افراط اور کثرت ظاہر کرنے کے لئے (ناسخ) ع

فرقت محبوب میں اندھیر سا اندھیر ہے

۳: گویا (فقرہ) نالہ سا ایک سوئے بیاباں بہہ گیا ۴: سے بدن کا امر جیسے سے مسا ۵: زاید حسن کلام کے لئے (محسن) ؎

چھوٹا سا فرس فرشتہ ہیکل،
کمیت اس کا بہشت خلد جنگل۔

۶: (ه) مذکر۔ اُس آواز کا نام جو پہلے سر سے نکلتی ہے۔ ساتوں سروں کی آوازوں کے نام یہ ہیں۔ ۱: سا ۲: رے ۳: گا ۴: ما ۵: پا ۶: دھا ۷: نی۔

سابر (ه۔ بفتح سوم) مذکر (۱) بارہ سنگا ۲: وہ سفید یا زرد رنگ چمڑا جو ہرن یا بارہ سنگے کی کھال سے تیار کیا جاتا ہے ۳: نقب زنی کا آلہ۔

سابع (ع) صفت مذکر۔ ساتواں۔ ساتواں حصہ ۱/۷ مونث کے لئے سابعہ۔

سابق (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ اگلا۔ پہلا۔ سبقت لیجانیوالا۔

سابق الذکر (ع) صفت متذکرۂ بالا۔ مذکورۂ بالا۔ جس کا ذکر پہلے ہو چکا۔ سابقاً (ع) پہلے۔ اول دفعہ۔ قبل ازیں۔

سابق دستور۔ قدیم دستور کے مطابق۔

سابق میں۔ زمانۂ گزشتہ میں۔

سابقہ۔ (ع) سابقۃٌ۔ سابق کا مونث۔ فارسی میں سابقہ بمعنے پیشی ہے۔ سوابق جمع) مذکر (۱) واسطہ۔ معاملہ ۲: جان پہچان (ڈالنا کے ساتھ) (روش)

تربت میں نکیرین سے کیا بنتی ہے دیکھیں
جلسے نیا سابقہ ہے پہلے پہل کا

پڑا ہے سابقہ کس کوچہ گرد سے کیوں زند
میں دیکھتا ہوں تمہیں دربدر کئی دن سے

(فقرہ) خدا ان سے سابقہ نہ ڈالے

سابقہ پڑنا۔ معاملہ پڑنا۔ کام پڑنا۔ واقفیت ہونا۔

سابقین۔ (ع) مذکر۔ اگلے زمانے کے لوگ۔ پرانے آدمی۔

سابودانہ۔ مذکر۔ ساگودانہ۔ ایک قسم کی خوراک

سات (ه) صفت۔ ۷۔ معہ۔ ساتا (ذہن۔ (س۔ سپتا) مذکر (۱) ساتواں ۲: ساتھ بیرے، مونث۔ (کنایتہ) چند شریر آدمی جو کسی کی آزار دہی کے واسطے متفق ہو جائیں (فقرہ) سب کی سب اُسی باورچی خانہ میں اکٹھا تھیں میرا ذکر نکالا اور بڑا بھلا کہنا شروع کیا۔ نواب صاحب میرے ساتا رد ہن میں پھنسنے کی کیفیت سنا گئے۔ سات اقلیم۔ ہفت اقلیم۔ (غالب) ؎

سات اقلیم کا حاصل جو فراہم کیجے
تو وہ لشکر کا ترے نعل بہا ہوتا ہے

سات بھائی۔ ایک قسم کی چھوٹی چڑیاں جو اکثر ساتھ ساتھ رہتی ہیں۔

سات پارچے کا خلعت۔ بادشاہوں کی طرف سے دیا جاتا ہے (محسن)

قلم ادریس کا مدحت نگار خلعت قدسی
کہ ساتوں پارچے ٹھیک آئے اسکے جسم اطہر میں

دیکھو خلعت۔

سات پانچ۔ مونث۔ (کنایتہ) چالاکی۔ حیلہ بہانہ۔ مکر و فریب۔ (فقرہ) سیدھے آدمی ہیں اُن کو سات پانچ نہیں آتی۔ (صبا) ؎

رندوں کو کچھ غرض نہیں اس سات پانچ سے
زاہد رہیں شمار میں روز حساب کے،

سات پانچ کرنا (۱) جھگڑا نکالنا۔ حجت کرنا۔ تکرار کرنا (داغ) ؎

روز حساب کیا نہیں کرنے کا سات پانچ
عیاریوں میں وہ بت پرفن تو پانچ ہے

۲: عذر کرنا۔ حیلہ کرنا۔ (احسان) ؎

آٹھ نو اشعار پھر کہہ سات پانچ احسان نہ کر
اس سے بہتر سن چکا ہوں شعر تر دو چار کے

سات پانچ کی لاٹھی ایک جنے کا بوجھ۔ (عو) مثل۔ کئی آدمیوں کی مدد سے کام پورا ہو جاتا ہے۔

سات پانچ لانا۔ الجھنا۔ حجت کرنا۔

سات پانچ مل کیجے کاج ہارے جیتے نہ آوے لاج۔ مثل۔ صلاح و مشورہ سے کام کرنے میں خفت نہیں اٹھانا پڑتی ہے

سات پانچ نہ جاننا۔ (کنایتہ) سیدھا ہونا۔

سات پردے۔ آنکھ میں سات پردے ہوتے ہیں (رشک) ؎

سات پردوں میں بھی کرتیں تجھے رسوائے جہاں
آٹھواں پردہ نہ پاتیں جو حیا کا آنکھیں،

۲: سات آسمان ۳: سانپ کے سات پردے۔

سات پردے لگنا۔ (عو) طنزاً۔ اس عورت کی نسبت کہتے ہیں جو بے پردہ پھرا کرتی ہو۔ اور مقدور والی ہو جائے۔ تو پردہ کرنے لگے۔

سات پردوں (یا سات قفلوں) میں رکھنا۔ کمال حفاظت کرنا۔ بہت احتیاط سے رکھنا ؎

سات پردوں میں رکھوں اُس کو چھپا
آئے گر آنکھوں میں وہ نورِ نظر

سات پردوں میں چھپ کر بیٹھنا۔ ایسی جگہ چھپ کر بیٹھنا کہ پتہ چلنا دشوار ہو۔ (صبا) ؎

سات پردوں میں نہ جب تک کہ وہ چھپ کر بیٹھے
آنکھ پھیرے ہوئے خورشید سے ذرات رہے

سات پُشت۔ مونث۔ سات پیڑھی۔ (کنایۃً) تمام خاندان۔ تمام نسل (منیر) ؎

جنسِ شباب کا یہ کبھی قدرداں نہ تھا
گردوں کی سات پشت میں اک نوجواں نہ تھا

سات پُشت کی ناک کٹنا۔ خاندان کی آبرو جانا۔ (منیر) ؎

ایسے تن پیٹ کے مزے پر حنا کے
جس سے کٹ جائے سات پُشت کی ناک

سات پھیرے۔ مذکر۔ (ہندو) سات طواف جو آگ کے گرد کئے جاتے ہیں وہ سات چکر جو دولہا دُلھن بوقت شادی کرتے ہیں اور اس سے عقد کا بندھنا مُراد ہوتا ہے۔

سات پیڑھی۔ مونث۔ سات پُشت۔ (جانصاحب) ؎

یہ سات پیڑھیوں کے ہوا بعد اتفاق؛
کنبہ میں بیگما کے دو ہا جو، نظر پڑا

سات تووں سے منھ کالا کرنا۔ سات توے کی سیاہی سے منھ کالا کرنا (عو) نہایت نفرت کے موقع پر بولتے ہیں۔ کمال ذلیل کرنا (فقرہ) اب وہ یہاں آنے کا نام لے تو سات تووں سے منہ کالا کرکے نکال دوں۔

سات تووں کی کالک منھ کو لگ جانا۔ کمال رسوائی ہونا (جانصاحب) ؎

موت کے منہ کو لگی سات تووں کی کالک
میرے چولھے میں آسی نے تو اگاڑا تعویذ

سات جہنم۔ جہنم کے سات طبقے ہیں۔ (منیر) ؎

نہ سمجھو یہ حقیقت گرمیٔ عشقِ مجازی کو،
یہی ہے وہ شرر ساتوں جہنم جس سے جلتے ہیں

سات خط۔ (فارسی میں ہفت خط کنایہ ساتوں اقلیموں اور اُن ساتوں خطوط سے جو جامِ جمشید میں تھے) مذکر۔ خوشنویسوں کے سات خط مشہور ہیں۔ اس معنی میں فارسی میں ہفت قلم ہے۔ مراد حسب ذیل خطوط ہیں ۱ ثلث ۲ محقق ۳ توقیع ۴ ریحان ۵ رقاع ۶ نسخ ۷ تعلیق۔

(امیر) ؎ ہے روئے کتابی پر کیا خوب تمہارا خط
کچھ سات خطوں سے بھی ہے بڑھ کے یہ پیارا خط

سات دریا۔ یعنے بحر اخضر۔ بحر عمان۔ بحر قلزم۔ بحر بربر۔ بحر ظلمات۔ بحر روم۔ بحر اسود۔ (ناسخ) ؎

یہ جوش پر رواں ہے اشک کا یم،
کہ ساتوں دریا ہیں قطرے سے کم

سات دریا درمیان۔ (عو) نوج۔ خدا نہ کرے کی جگہ (منیر) ؎

میرے رونے کی خبر کیونکر نہ پہونچے نوح سے
سات دریا درمیاں وہ بھی طوفاں میں نہ تھا

سات دفعہ صدقے اتارنا۔ بیشتر صدقہ اتارنے (کے) وقت صدقے کی چیز سات دفعہ سر کے گرد پھراتے ہیں۔

سات دھار ہو کر نکلنا۔ (عو) غذا کا ہضم نہ ہونا۔ اور دستوں کے ذریعہ سے نکل جانا (راحت) ؎

لگ گئی تیری نظر وہ ہو کے نکلا سات دھار
اے نصیرن کل مرے بچے کا سب کھایا ہوا،

سات دھار ہو کر نکلے (عو) بددعا۔ کوسنا۔ سات سُر۔ مذکر۔ علم موسیقی کے ساتوں سُر یعنے۔ کھرج ۔ رکھب۔ گندھار۔ مدھم۔ پنچم۔ دھیوت۔ نکھاد۔

سات سکھی کاپی۔ ایک نر چڑیا کا نام جس کے ساتھ سات مادہ رہتی ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو سات سہیلیاں۔

سات سمندر۔ مذکر۔ (مجازاً) ۱ دنیا کے کل بحر اعظم ۲ ایک قسم کا لڑکوں کا کھیل۔

سات سمندر پار۔ بہت دور۔ (شوق قدوائی) سات سمندر پار ہے کعبہ سوچ لے مسجد والوں آؤ چلیں بھی چار قدم ہے دروازہ بتخانے کا

سات سنگار۔ مذکر۔ عورتوں کی سات آرائشیں ۱ مہندی ملنا۔ ۲ سرمہ لگانا ۳ پان کھانا ۴ مسی کی دھڑی جمانا ۵ سر گوندھنا ۶ چوڑی پہننا ۷ افشاں چُننا، زیور پہننا لیکن ہندوؤں میں سولہ سنگار مشہور ہیں۔

سات سو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی۔ مثل۔ کثرت سے گناہ کرکے

توبہ پر آمادہ ہونے کی جگہ۔

سات سہاگنوں کا ہاتھ لگوانا۔ سات سہاگنوں کو کھلانا (عو) سات زندہ خاوند والیوں سے شگون نیک کی غرض سے بیاہ کا جوڑا سلوانا یا انہیں منت کا کھانا کھلانا۔

سات سہیلیاں۔ سات مادہ چڑیاں جو ایک نر کے ساتھ رہتی ہیں (شاد)

ہم نے تو عاشقوں کو مہاں نواز پایا،
چھوڑیں نہ ساتھ پی کا ساتوں سہیلیاں تک

سات سہیلیوں کا جھمکا۔ مذکر۔ پروین۔ عقد ثریا۔

سات قرآن درمیان۔ (عو) نوج۔ خدا نہ کرے۔ (فقرہ) میں کم نصیب انہیں کے خاندان کی بدنام کرنے والی ہوں جن سے آپ سے سات قرآن درمیان بہت ملاقات تھی۔

سات گھر بھیک مانگنا۔ (کنایۃً) در در بھیک مانگنا (داغ) ؎

ہفت افلاک سے تاثیر دعا مانگتی ہے
سات گھر بھیک یہ مانند گدا مانگتی ہے

سات ماؤں کا بھانجا۔ (کنایۃً) کنبے کا لاڈلا۔

سات ماموؤں کا بھانجا بھوک بھوک پکارے۔ مثل ۱۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو باوجود بہت سے رشتہ دار ہونے کے بیکس رہے۔ ۲۔ اس کی نسبت بھی بولتے ہیں جو باوجود خوش حالی کے ناشکر گزار ہو۔

ساتواں۔ صفت۔ ہفتم۔ سات سے نسبت رکھنے والا۔ جیسے ساتواں گھوڑا۔

ساتواں۔ پورے سات۔

ساتویں۔ صفت۔ ساتویں تاریخ۔

ساتویں آسمان پر مزاج ہونا۔ (عو) (کنایۃً) بہت اترانا۔ بڑا گھمنڈ کرنا۔

ساتر۔ (ع) صفت مذکر۔ چھپانے والا۔

ساتگین۔ (ف) بجوب، مذکر۔ (مجازاً) شراب کا پیالہ۔

ساتھ۔ (ھ) مذکر ۱۔ ہمراہ ۲۔ ہمراہی۔ رفاقت۔ شرکت۔ ساجھا۔ میل ملاپ ۳۔ (لکھنؤ) کبوتروں کی ٹکڑی (برق) ؎

اسی صورت سے ہم ہر دم جو خط شوق بھیجیں گے
اڑے گا ساتھ دروازے پر اس گل کے کبوتر کا

ساتھ اس کے۔ مزید براں۔ علاوہ اس کے۔

ساتھ چھوٹنا۔ ہمراہی اور رفاقت سے کسی کا جدا ہونا۔ (ناسخ) ؎

دم بھر میں چھوٹ جاتے ہیں سو سو برس کے ساتھ

ساتھ چھوڑنا۔ متعدی۔ (امیر) ؎

ساتھ والوں نے ساتھ چھوڑ دیا
دور سے جا کے مجھ کو منزل سے

ساتھ دینا ۱۔ رفاقت کرنا۔ نباہنا۔ حمایت کرنا۔ شریک رنج و راحت رہنا (فقرہ) مصیبت میں کوئی کسی کا ساتھ نہیں دیتا۔ (قدر) ؎

ساتھ دیتا ہے شب تار جدائی میں کون
یہ وہ ہے وقت کہ سایہ بھی جدا ہوتا ہے

۲۔ ہمراہی کرنا۔ (ہجر) ؎

وحشت میں ساتھ پیک صبا بھی نہ دے سکا
سو بار بڑھ گیا میں وہ سو بار رہ گیا

ساتھ رکھنا۔ رفاقت میں رکھنا۔ (غالب) ؏

مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں

ساتھ رہنا ۱۔ ایک جگہ رہنا ۲۔ ہمراہ رہنا ۳۔ عورت کا مرد سے آشنائی رکھنا۔ ہم صحبت رہنا۔

ساتھ ساتھ۔ ہمراہ۔ (آتش) ؏

پھرتے ہیں اس بہار میں مستوں کے ساتھ ساتھ

ساتھ ساتھ چلنا۔ ہمراہ چلنا۔ پاس پاس چلنا۔

ساتھ ساتھ رہنا۔ ہمراہ رہنا۔ ساتھ سلانا۔ ہمبستر کرنا (شعور) ؏

ان کو تصویر خیال سے حیا آتی ہے
طالب وصل کو پھر ساتھ سلانا کیسا

ساتھ کا کھیلا۔ صفت مذکر۔ بچپن کا دوست۔ مونث کے لئے ساتھ کی کھیلی۔ (رشک) ؎

ہاتھ پاؤں کا دم نکلتا ہے
ساتھ کھیلے ہوئے بچھڑتے ہیں

ساتھ کے لئے مسجد چھوڑا جاتا ہے۔ مثل۔ اچھے رفیق کے لئے اپنے نفع کی پروا نہیں کی جاتی۔

ساتھ گھسیٹنا۔ جبراً ساتھ لینا۔ شریک کرنا۔ (جلیل) ؎

مجھ کو بھی ساتھ گھسیٹا طرف کوچۂ زلف
دل کو سمجھاؤ یہ کیا سوجھی ہے دیوانے کو

ساتھ لگ لینا۔ ہمراہ ہولینا۔ شریک ہوجانا۔
ساتھ لگا پھرنا۔ پیچھے پیچھے پھرنا۔ ساتھ ساتھ پھرنا، پیچھا نہ چھوڑنا۔ (منیر) ؎
شگفتہ طبع و شگفتہ دل و شگفتہ مزاج
ہر اک کے ساتھ لگی پھرتی ہے بہارِ چمن
ساتھ لگا کے لانا۔ ہمراہ لانا۔ (سحر) ؎
باغ جہاں میں لایا کہاں سے لگا کے ساتھ
ساتھ لے کر ڈوبنا۔ (کنایۃً) کسی کو تباہی میں اپنے ساتھ شریک کرنا۔ (داغ) ؎
غیر کو ساتھ لے کے ہم ڈوبے
آپ نے ہنڈ دلا کے دیکھ لیا
ساتھ لینا۔ ہمراہ لینا۔
ساتھ نبھنا۔ نباہ ہونا۔
ساتھ والا۔ ہمراہی۔ سازندہ۔
ساتھ والی۔ کسی کی ساتھی۔
ساتھ ہولینا۔ ہمراہ ہولینا۔ شریک ہوجانا
ساتھ ہونا۔ ہمراہ ہونا۔ ہمراہی ہونا۔ شریک ہونا۔
ساتھ ہی ساتھ۔ ایک ساتھ۔ ایک ہی سلسلے میں ساتھ کے ساتھ۔
ساتھی۔ ہمراہی۔ مددگار۔ رفیق۔ (جلال) ؎
امید صبر و تحمل سے دل کو بیجا تھی
نہ ساتھ دے سکے فرقت میں چل دیے ساتھی
مونث کے لئے ساتھن ہے۔ ۲ ایک ساتھ۔ (رشک) ؎
دن رات نہ رکھ گالوں پہ اے غیرت زلف
ساتھی نہیں آتے مہ و خورشید گہن میں
ساتھی سنگتی۔ مذکر۔ (ع) ہمراہی۔ رفیق۔ (فقرہ) شاید اب ان کے ساتھی سنگتی اور کچھ رنگ لائیں۔
ساٹا (ہ) مذکر۔ (ہند) ۱ عوض۔ معاوضہ۔ ۲ ہنڈی کا بائی بیلیوین
ساٹن۔ (انگ) میں بکسر سوم ہے۔ اردو میں بفتح سوم زبانوں پر ہے، مذکر۔ اطلس۔
ساٹھ۔ (ہ) صفت۔ ۶۰۔
ساٹھا۔ (ہ) مذکر۔ ساٹھ برس کا آدمی
ساٹھا پاٹھا۔ (ہ) پاٹھا۔ جوان ہاتھی۔ وہ شخص جس کے ساٹھ برس کی عمر میں قوٰی اچھے رہیں۔ ساٹھا پاٹھا ایسی کیسی۔ مقولہ۔ ساٹھ برس تک
موجوان رہتا ہے اور بیس سال کی عورت عمر سے ڈھل جاتی ہے
ساٹھی۔ (ہ) الکنہو ایک قسم کا موٹا چاول جو ساٹھ دن میں تیار ہوتا ہے۔ دہلی میں سٹھی ہے
ساج (معرب سال کا) مذکر۔ ۱ ایک مشہور لکڑی جس کی کشتیاں بنتی ہیں۔ ۲ ایک قسم کا پتھر جس سے تلواروں کو صیقل کرتے ہیں۔
ساجد (ع) صفت مذکر۔ سر جھکانے والا۔ سجدہ کرنے والا۔
ساجنا (ہ) (ہند) سجنا۔ سجانا۔
ساجھا۔ (ہ) مذکر۔ کسی کام میں شریک ہونا۔ شرکت۔
ساجھا ٹوٹ جانا۔ شرکت نہ رہنا۔
ساجھا کرنا۔ شرکت کرنا۔
ساجھا لڑنا۔ (دہلی) ڈھب ہوجانا۔ کوئی تدبیر ہاتھ آجانا۔
ساجھا لگانا۔ حصہ لگانا۔ شرکت کرنا۔
ساجھی (ہ) صفت۔ شریک۔ حصہ دار۔
ساجھے کا کام برا۔ مقولہ۔ شرکت کے کام میں اکثر فساد ہوجاتا ہے۔ (واقف)
چوں کی سوت بری ساجھے کا ہے کام برا
اس کا آغاز برا اس کا ہے انجام برا
ساجھے کی ہانڈی چوراہے پر پھوٹتی ہے۔ مثل۔ حصہ داری کے کاموں میں نزاع ضرور ہوتی ہے۔ جب ساجھے کی بابت باہم تکرار ہو اس وقت بولتے ہیں۔
ساچق۔ (ت) بکسر سوم۔ اردو میں بفتح سوم زبانوں پر ہے، مونث۔ بری۔ رسم حنابندی۔ شادی سے ایک دن پہلے کچھ ٹھلیاں اور شیرینی اور دلہن کا لباس و نقل دولہا کے گھر سے دلہن کے گھر لے جاتے ہیں۔ اس کو ساچق کہتے ہیں۔ ۲ ساچق میں اشیائے ذیل ہوتی ہیں۔ چھپر کھٹ آرائش کے تخت۔ مٹکے جس میں گنگا جمنی سات مچھلیاں ناڑے سے بندھی ہوتی ہیں۔ صندوقچہ۔ سہاگ پڑا۔ گیارہ کشتیوں میں رت کا جوڑا۔ چوتھی کا جوڑا۔ ریشمی کپڑوں کے تھان۔ کاغذی کشتیوں میں کیوڑا گلاب۔ چوباچندن۔ تیل پھلیل۔
ساحر (ع) بکسر سوم، مذکر۔ جادوگر۔
ساحرہ۔ (ع) مونث۔ جادوگرنی۔
ساحری۔ مونث۔ جادوگری
ساحل۔ (ع) بکسر سوم، مذکر۔ دریا کا کنارہ۔

ساخت۔ (ف) ۔ (دال) گھوڑے کا زین و زیور۔ مونث ۱۔ بناوٹ۔ ترکیب۔ (فقرہ) اس بکس کی ساخت اچھی ہے ۲۔ بنائی ہوئی بات ۳۔ فریب۔
ساختگی (ف) بناوٹ۔ بیشتر مرکب مستعمل ہے جیسے ساختگی۔
ساختہ۔ (ف) آراستہ۔ آمادہ۔ مستعد۔ صفت۔ مصنوعی۔ جھوٹا۔ نقلی۔ بنایا ہوا۔
ساختہ پرداختہ۔ صفت۔ بنایا ہوا سنوارا ہوا۔ (مسر) وقت پر دشمن ہیں اپنے ساختہ پرداختہ۔

سادات۔ (ع) ۔ سائد یعنے سید کی جمع سادۃ ۔ سادت کی جمع سادات یعنے سادات جمع الجمع سائد کی ہے۔ سید کی جمع الجمع نہیں ہے۔ مذکر۔ سید کی قوم۔ وہ قوم جو حضرت علیؓ کی اولاد بطن حضرت فاطمہ رضٰ سے ہو۔

سادس۔ (ع) ، صفت مذکر۔ چھٹا۔ ششم۔ مونث کے لئے سادسہ۔

سادگی (ف) ، مونث ۱۔ صفائی۔ سادہ روئی ۲۔ بے تکلفی۔ راست بازی۔ صاف دلی ۳۔ وہ حالت جو بغیر نمائش اور تکلف ہو ۴۔ سادہ لوحی۔ بھولا پن۔ بے ہنری۔

سادہ۔ (ف) ۔ بے نقش و نگار۔ صاف۔ بے گیاہ۔ بے ریش نادان، صفت مذکر ۱۔ بے ریش ۲۔ صاف۔ بغیر لکھا ہوا ۳۔ وہ چیز جس میں آرائش زیبائش نہ ہو ۴۔ بے ہنر۔ بے سلیقہ۔ بھولا بھالا ۵۔ خالص۔ بے میل ۶۔ صاف دل۔ بے تکلف ۷۔ بغیر ترکاری کا گوشت ۸۔ وہ جس میں نقش و نگار نہ ہوں۔ وہ جس میں گوٹے کناری کا کام نہ ہو ۹۔ بے وقوف ؎

ترک کرتا ہے عشق سادہ (ذ) ناسخ
ناہد بے دیں بھی کتنا سادہ ہے

۱۰۔ خالی (برق) ؎

چھپ رہے خوف شب فرقت سے کیا شمع و چراغ
مثل اطلس ہر فلک تاروں سے سادہ ہو گیا

سادہ پرکار۔ (ف) مذکر۔ (کنایتہ) شوخ۔ عیار معشوق۔
سادہ پن۔ سادہ پنا۔ مذکر۔ سادگی۔ بھولا پن۔
سادہ دل۔ (ف) صفت۔ صاف دل۔ بھولا (داغ) ؎

وہ سادہ دل ہوں کہ تا وقت واپسیں مجھکو
جمی ہوئی ہے بت بے وفا کے آنے کی

سادہ دلی۔ (ف) مونث۔ بھولا پن۔ بیوقوفی۔ صاف دلی۔
سادہ رخ۔ سادہ رو۔ سادہ عذار (ف) صفت (کنایتہ) جوان بے ریش بیشتر معشوق کے لئے مستعمل ہے۔ (شاد) ؎

کس طرح سادہ رو نہ کہیں منہ پہ صاف صاف
دنیا میں عیب پوش کوئی آستیں نہیں

سادہ سالن۔ وہ سادہ گوشت جو گھی میں بھون کر پکائیں اور اس میں ہلدی ہو نہ ترکاری۔ اسی کو قصبات میں قدمہ کہتے ہیں۔
سادہ لور۔ (ف) صفت (کنایتہ) بے تکلف آدمی
سادہ کار۔ صفت۔ وہ سنار جو سونے چاندی پر عمدہ اور نفیس کام بنائے
سادہ کاری۔ مونث۔ سادہ کار کا کام۔
سادہ کاغذ۔ مذکر ۱۔ کاغذ جس پر کچھ لکھا نہ ہو۔ (محسن) ع

سادہ کاغذ ورق مہر درخشاں ہے آج

۲۔ وہ کاغذ جس پر اسٹامپ نہ لگا ہو۔
سادہ لوح (ف) صفت بے وقوف۔ بھولا بھالا۔
سادہ لوحی۔ (ف) ، مونث بے وقوفی۔ بھولا پن ؎

ہماری سادہ لوحی کام آئی
حساب روز محشر پاک نکلا

سادہ مزاج۔ صفت۔ وہ جس کے مزاج میں تکلف اور بناوٹ نہ ہو
سادہ مزاجی۔ مونث۔ صاف دلی۔ سادگی
سادہ وضع۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کی وضع میں تکلف نہ ہو۔ سادہ طور۔
سادہ وضعی۔ مونث۔ سادگی۔
سادی۔ مونث ۱۔ وہ پتنگ کی ڈور جس پر مانجھا نہ ہو ۲۔ صفت۔ مونث۔ بھولی بھالی۔ بے تکلف۔ نادان۔ کوری۔ صاف جس پر نقش و نگار نہ بنے ہوں یا جس میں تکلف اور بناوٹ نہ ہو۔
سادی جگہ۔ وہ جگہ کاغذ کی جہاں کچھ لکھا نہ ہو۔ (ناسخ) ع

دیوان میں سادی ہی جگہ چھوڑ دی میں نے

سادی خو۔ (کنایتہ) معمولی عادت (مومن) ؎

جو دے اٹھیں دل اسے بلائیں ڈالیں
ان سادہ رخوں کی یہ تو سادہ خو ہے

سادی زبان۔ بے بناوٹ کی زبان۔ (جان صاحب) ؎

خصم ہے آپ کا سعدی تو اپنا رنگیں ہے
تمہاری سادی ہے رنگین ہے زبان میری

سادی وضع ۔ ایسی وضع جس میں تکلف نہ ہو۔

سادے دن ۔ وہ زمانہ جب برسات نہ ہو۔ وہ زمانہ جب کوئی تہوار یا تقریب نہ ہو۔ (فقرہ) صبح ہی بھائی اقبال کو ٹال پر بھیجا تھا کہ ایندھن اکٹھا پڑ جائے، ان تو سادے ہی دنوں میں ان کی عادت ہمیشہ یہی رہی اور پھر آج کل تو سر پہ برسات آ رہی ہے۔

سادے کپڑے ۔ وہ کپڑے جن میں گوٹا کناری ٹنکا ہو اور جن کی رنگت میں شوخی نہ ہو۔ (میر) ؎

چمک بڑھ جاتی ہے بیٹھے ہی پہنے سادے کپڑوں کی
تری زردی نے پائی ہے عجب توقیر چٹکی میں

سادھ (ہ) صفت مذکر۔ پارسا۔ پرہیزگار۔

سادھنی ۔ (ہ) مونث (سادھ۔ کا مونث) ۲ وہ آلہ جو معماروں اور نجاروں کے پاس رہتا ہے۔ گنیا۔

سادھنا ۔ (ہ) ۱ سنبھالنا۔ روکنا۔ تھامنا (فقرہ) میں رومال پھینکتا ہوں تم سادھ لینا ۲ اختیار کرنا۔ جیسے چپ سادھنا ۳ مشق کرنا۔ مزاولت کرنا۔ جیسے یہ منتر تم نے سادھ لیا ہے ۴ ہلانا۔ مانوس کرنا ۵ ایسا روکنا کہ ادھر ادھر جھکے نہیں۔ جیسے بانس کی نال پر جسم سادھنا نٹ بازی ہے

سادھنی (ہ) دیکھو سادھو

سادھو ۔ (ہ) صفت ۔ پارسا پرہیزگار۔ صاف دل ۲ مذکر جوگی بیراگی

سادھو چپ ۔ (ہ) کنایتہ ۔ مکار۔ فریبی۔

سار (ف) ۱ اونٹ۔ جیسے ساربان ۲ سر جیسے نگونسار۔ دستار جھکائے ہوئے ۳ مثل۔ مانند۔ جیسے خاکسار ۴ جگہ۔ جیسے نمک سار ۵ کثرت کے معنی میں جیسے کوہسار شاخسار ۶ صاحب خداوند۔ جیسے شرمسار۔

ساربان (ف) مذکر شتربان۔

سار (ہ) (ہندی) ۱ وزن۔ قیمت۔ گن۔

سار جاننا ۔ (ہندی) گن جاننا۔ قدر پہچاننا۔

سارا ۔ (ف) خالص۔ یہ لفظ زر عنبر اور مشک کے صفات میں آتا ہے) ۱ صفت۔ خالص ۲ (ہ) آدمی کا نام ۔ پورا ۳ (ہ) کل۔ تمام۔ سب۔ میاں بحر مرحوم اس معنے میں استعمال نہیں کرتے تھے (عالم) ؎

حکم کی دیر تھی دھارا یک بار
سارا سامان ہو گیا تیار

۲ (گنوار) سالا کے معنے میں بھی بولتے ہیں۔ مونث کے لئے ساری

سارا بیڑا (ہ) کل ۔ (فقرہ) ان کا بس نہ تھا کہ تراب علی کو سارا بیڑا نگل جائیں۔

سارا جہان سر پر اٹھا لینا ۔ بہت شور و غل کرنے کی جگہ۔ بہت خفا ہونا۔

سارا دھن جاتا دیکھئے تو آدھا دیجئے بانٹ (ہ) جب کل اسباب کا نقصان ہوتا دیکھئے تو کل کا خیال چھوڑ کر جتنا ہاتھ لگے اسی پر قناعت کرنے کے محل پر بولتے ہیں

سارا زمانہ ۔ سب لوگ۔ (مصحفی) ؎

ملنا جو مرا چھوڑ دیا تو نے تو مجھ سے،
خاطر سے تری سارا زمانہ نہیں ملتا

سارا کھیل تقدیر کا ہے ۔ نوشتہ تقدیر پورا ہو کر رہتا ہے۔

سارا گاؤں جل گیا کانے سنگھ پانی دے ۔ مثل سب کچھ برباد ہو گیا۔ اقبال کی تمنا باقی ہے۔

سارا گھر سر پر اٹھا لینا ۔ کمال شور و غل مچانا۔

ساری خدائی ۔ کل مخلوقات۔ (جرأت) ؎

خدا نا کردہ جو اس بت سے اور مجھ سے لڑائی ہو
نہ ہووے صلح پھر گر درمیاں ساری خدائی ہو

ساری خدائی ایک طرف جورو کا بھائی ایک طرف ۔ یہ مثل زن مریدوں کی نسبت بولی جاتی ہے۔

ساری خدائی کا جھوٹا ۔ بہت جھوٹ بولنے والا۔ (ذوق) ؎

برا کسے ہے تو ں آشنائی کا جھوٹا
وہ کافر ہے ساری خدائی کا جھوٹا

ساری خدائی کا دماغ گھس رہا ۔ کمال غرور ہونا کی جگہ (نثار) ؎

کروں بتا ر کیا اپنی ڈگانا کی رکھائی کا
دماغ آ کر انہیں پہ گھس رہا ساری خدائی کا

ساری خدائی کا کام ۔ کام کی کثرت کے لئے مستعمل ہے (جان صاحب)

رسول خاں ہی کو بھیجو امی جان کے گھر
تمہیں تو ساری خدائی کا کام رہتا ہے

ساری خدائی کی باتیں آنا ۔ سب باتوں میں سلیقہ ہونا (حر) ؎

بتوں کو آتی ہیں ساری خدائی کی باتیں۔
یہ راہ و رسم محبت مگر نہیں معلوم

ساری دیگ میں ایک ہی چاول ٹٹولتے ہیں۔ مثل۔ جزو سے کل کا حال معلوم ہوجاتا ہے۔

ساری رات میاؤں میاؤں ایک بچہ بیائی۔ دیکھو رات بھر میاؤں

ساری زلیخا پڑھی اور یہ نہ معلوم ہوا کہ زلیخا عورت تھی یا مرد۔ مثل۔ سن کر مطلب نہ سمجھنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ عورت تھی یا مرد کی جگہ زن بود یا مرد بھی مستعمل ہے۔

ساری عمر بھاڑ ہی جھونکا۔ ساری عمر ایسے کاموں میں ضائع کی جن سے کچھ فائدہ نہیں ہوا

سارے۔ کل۔ تمام۔ (رشک) ؎
سارے امراض ہوں اے شافی مطلق اچھے

سارے جہان کا تھوکنا۔ سب لوگوں کا برا بھلا کہنا

سارے جہان کا چھٹا ہوا۔ صفت۔ مذکر۔ بڑا چالاک۔ عیار ؎
ہر چند داغ ایک ہی عیار ہے مگر
دشمن بھی تو چھٹے ہوئے سارے جہاں کے ہیں
مونث کے لئے سارے جہان کی چھٹی ہوئی۔

سارے دن اوٹی اوٹی رات کو چرخا پونی۔ مثل (عو) اس شخص کی نسبت بولتی ہیں۔ جو وقت پر کام نہ کرے اور بے وقت کام کرے

سارے دھڑ کی سوئی نکالے تو کوئی نہیں آنکھ کی سوئی نکالے تو سب کوئی۔ دیکھو آنکھوں کی سوئیاں نکالنی رہ گئی ہیں۔

سارے زمانہ کی بلا سر لینا۔ سب جھگڑے اپنے ذمے لینا (جرأت) ؎
جو طلبگار رہیں دنیا کے بڑے ان کے دماغ
اپنے سر سارے زمانے کی بلا لیتے ہیں

سارے شہر میں اونٹ بدنام۔ مثل۔ جو شخص بدنام ہو جاتا ہے سب الزام اسی کے سر آتے ہیں۔

سارٹیفکیٹ۔ (انگ۔ سرٹیفکٹ) مذکر۔ سند۔ خوشنودی یا کارگزاری کی چٹھی۔

سارجنٹ۔ (انگ۔ جمعدار۔ دار وغہ فوج کا

سارس (ھ۔ بفتح سوم) مذکر۔ کہتے ہیں کہ یہ پرند ہمیشہ اپنے جوڑے کے ساتھ رہتا ہے۔ ایک مر جائے تو دوسرا بھی جان دے دیتا ہے۔

سارس کی سی جوڑی ایک اندھا ایک کوڑھی۔ مثل یعنے دونوں نکمے ہیں۔

سارسری۔ مونث۔ ایک زیور کا نام۔

سارق (ع۔ بکسر سوم) مذکر۔ چور

سارنگ (ھ) مذکر۔ (۱) دیپک کی ایک راگنی کا نام (۲) لکھنؤ۔ شہد کی بڑی مکھی۔

سارنگ کا چھتا چھیڑنا۔ (کنایۃً) کسی کو چھیڑ کر اپنے سر بلا لینا۔ جو شخص چھتے کو چھیڑتا ہے یہ مکھیاں اس کے چپٹ جاتی ہیں اور ڈنک مار کر ایذا پہنچاتی ہیں۔ (جرأت) ؎
دل اس کی زلف میں الجھا ہے میرے سر بکھیڑا ہے
الہی الاماں سارنگ کے چھتے کو چھیڑا ہے

سارنگی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کے باجے کا نام۔ سارنگی کا لہرا۔ سارنگی کی ایک گت۔ (جرأت) ؎
جان قالب میں نہ ٹھہری رقص جاناں دیکھ کر
مجھ کو گھنگرو اس کی سارنگی کا لہرا ہو گیا

سارنگی کے بول۔ دیکھو بول۔

سارنگیا۔ صفت۔ سارنگی بجانے والا۔

ساری۔ (ع) صفت۔ سرایت کرنے والا۔ اثر کرنے والا۔ (رشک) ؎
سارے امراض ہوں اے شافی اچھے
مرض عشق دلوں میں یونہیں ساری رکھنا

۲ (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) ایک قسم کی لمبی دھوتی جسے اکثر ہندو عورتیں آدھی باندھتی آدھی اوڑھتی ہیں۔ فارسی میں سارھی ہے ۳ سارا کا مونث

سارھو۔ (ھ) مذکر۔ سالی کا خاوند۔ ہم زلف۔

ساڑھی۔ (ھ) (۱) ساڑھی کا مخفف (۲) فصل ربیع جس میں گیہوں چنا۔ مٹر۔ مسور۔ ارہر وغیرہ اناج پیدا ہوتے ہیں۔

ساڑھے (ھ) نصف۔ آدھا۔ جیسے ساڑھے تین۔ ایک کے ساتھ ساڑھے نہیں کہتے۔ ڈیڑھ کہتے ہیں اور دو کے ساتھ ساڑھے نہیں کہتے ڈھائی کہتے ہیں۔ دیگر تمام اعداد کے ساتھ ساڑھے کہتے ہیں، جیسے ساڑھے تین۔ ساڑھے چار۔

ساڑی۔ (دہلی) دیکھو ساری نمبر ۲

ساز۔ (ف) مذکر۔ سامان۔ اسباب۔ (رتی)، ؎

زینت سے حسن ناز و ادا اور بڑھ گیا
زیور نہیں یہ ساز ہے تیری کمند کا

۲ مزامیر۔ جو مطرب سرود کے وقت بجاتے ہیں۔ یعنی سارنگی طبلہ ڈھولک وغیرہ (سحر) ؎

فرقت میں مغنی نے چھیڑا دل نالاں کو
ناساز ہوا ہمکو محفل میں جو ساز آیا

۳ جنگ کے ہتھیار۔ سامان جنگ ۴ امر کا صیغہ۔ الفاظ کے ساتھ مرکب ہو کر کبھی فاعل کے معنی دیتا ہے

جیسے کارساز۔ کام بنانے والا۔
زنجیر ساز۔ زنجیر بنانے والا۔ کبھی مفعول کے معنی دیتا ہے جیسے خدا ساز یعنے خدا کا بنایا ہوا۔
دست ساز۔ ہاتھ کا بنایا ہوا ۵ میل جول۔ سازش۔ ربط ضبط۔ وہ میل جول جو کسی کی مخالفت میں ہو (ذوق)، ؎

ناساز ہے جو ہم سے اسی سے یہ ساز ہے
کیا خبط دل ہے واہ ہمیں جس پہ ناز ہے

۶ درستی۔ سرانجام (نسیم) ؎

مرسوم تھے جس طرح کے انداز
شادی کا خوشی کیا ساز

اب اس معنے میں قلیل الاستعمال ہے۔ صفت۔ سازگار۔ موافق۔ جیسے طبیعت ناساز ہے ۷ مثل۔ مانند۔ تناسب۔ تال میل ۸ (اردو) موافقت۔ میل ملاپ۔ (داغ) ؎

ساز یہ کینہ ساز کیا جانیں
ناز والے نیاز کیا جانیں

۹ (اردو) ناچنے کا سامان جیسے پیشواز وغیرہ ۱۰ (اردو) صدری کے اوپر کا فیتہ۔ گھنڈیاں وغیرہ ۱۱ (اردو) بندوق کا سامان (رشک) ؎

دل کو لگتے ہیں باروت گولی کی طرح
ساز کیا بندوق کا رکھتے ہو اپنے ساز میں

۱۲ (اردو) گھوڑے کا ساز یعنے لگام۔ زین۔ زیر بند۔ کاٹھی وغیرہ (لگانا کے ساتھ) ۱۳ (اردو) گاڑی اور اکے کا ساز یعنے وہ چیزیں جن کی ضرورت گھوڑا جوتنے میں ہوتی ہے ۱۴ وہ زیور جس سے کوتل گھوڑے کو آراستہ کرتے ہیں۔

ساز باز۔ مذکر۔ سازش۔ میل ملاپ۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ (فقرہ) دونوں میں ساز باز ہو کر یہ چال چلی گئی ہے۔

ساز چھیڑنا۔ ساز بجانا شروع کرنا (آتش) ؎

چھیڑے جواب نہ ساز تو مطرب کو چھیڑیئے

سازِ سفر۔ (ف) مذکر۔ سامان سفر ؎

بے سرو سامان روانہ ہو گئے کیا بتلاؤ رند
کوچ ہے اور فرصت ساز سفر ملتی نہیں

سازش۔ (ف) مونث۔ کسی کے خلاف میل جول۔ لگاؤ۔ (فقرہ) دربان کی سازش سے چوری ہوئی۔

سازش کرنا۔ میل کرنا۔

سازشی۔ صفت۔ میل کرنے والا۔ فریبی۔

ساز کا پردہ۔ ساز کی ترکیب مجموعی کا کوئی جز جو معین آواز دیتا ہے۔ (ناسخ) ؎

گر کوئی پڑھنے لگے بزم غنا میں میری نظم
کان کا پردہ دہیں بن جائے پردہ ساز کا

ساز کرنا۔ میل کرنا۔ سازش کرنا (مصحفی) ؎

آساں نہیں ہے تنہا دراس کا باز کرنا
لازم ہے پاسباں سے اب ہم کو ساز کرنا

سازگار۔ (ف) صفت۔ مبارک۔ موافق۔ لائق۔ یہ گھوڑا اس کو سازگار نہیں۔

سازگاری۔ (ف) مونث۔ موافقت۔ نباہ۔

ساز ملانا۔ ساز چھیڑنا۔ ساز کا راگنی یا راگ کے مطابق کرنا ؎ پڑھ چکے ہیں دعائے توبہ سحر

ساز مطرب اٹھا یہاں نہ ملا،

ساز ملنا۔ لازم

سازندہ۔ (ف۔ موافق) مذکر۔ سازنگیا۔ طبلچی۔

سازدار (ف) صفت۔ سازگار۔ مبارک مسعود۔ (جان صاحب) ؎

بنی ہے جان پہ میری تو دل لگاتے ہیں
یہ عشق لو گو کسے سازدار ہوتا ہے،

سازداری۔ (ف) مونث۔ سازگاری۔

سازوبرگ (ف ۔ کنایۃً) اسباب وسامان (بحر) ؎

سازوبرگ آخرکار اپنی گرانباری ہے
دیکھو تو گل کہ شاخ کو پٹکا رہے ہیں

سازوسامان ۔ (ف) مذکر ۔ درستی ۔ ترتیب ۔ لوازم ۔ تیاری ۔ مستعدی ۔ (رشاد) ؎

سازوسامان طرب کچھ نہ اگر ہاتھ آیا
جھانجھ ہو کر کفِ افسوس ہی مل جاؤنگا

سازہونا ۔ سازش ہونا ۔ میل ہونا ۔ (رند) ؎

گو گھلا دے یا جلا دے مثل شمع
سوزِ بے یار مجھکو ساز ہے

ساس ۔ (انگ) مذکر ۔ ۱ شوربا ۔ چٹنی ۔ ۲ (ہ) مونث ۔ جورو یا خاوند کی ماں ۔

ساس پان ۔ (انگ) مذکر ۔ ایک قسم کی دیگچی ۔

ساس کے آگے بہو کی برائی ۔ مثل ۔ کسی کی تعریف اس کے دشمن کے سامنے کوئی قدر نہیں رکھتی ۔ دوست کی برائی دوست کے آگے بیجا ہے ۔

ساسانی ۔ (ف) مذکر ۔ شاہانِ ایران کا ایک خاندان ہے جو ساسان بن بہمن کی اولاد ہے ۔

سارسنیٹ ۔ سارسن لیٹ ۔ (انگ ۔ سارس نٹ کا بگاڑ) مونث ایک قسم کا عمدہ باریک ریشمی کپڑا جو مختلف رنگ کا ہوتا ہے

ساسنا (ہ ۔ سنسکرت ۔ شاسنا) (ہندو) جرمانہ کرنا ۔ دھمکی دینا ۔

ساطع (ع) صفت ۔ بلند ۔ سواطع ۔ جمع ۔

ساطور (ع ۔ بروزن کافور) مذکر ۔ بڑی چھری ۔ خنجر

ساعت (ع ۔ بفتح سوم ۔ ساعات ۔ جمع ۔ مذکر مستعمل ہے) مونث ۔ گھنٹہ ۔ ڈھائی گھڑی ۔ لحظہ ۔ لمحہ ۔ پل (منیر) ؎

تجھکو بلا رہی ہے شب قدر زلف یار
جا جلد اے دعا یہی ساعت اثر کی ہے

۲ گھڑی ۔ جو وقت بتاتی ہے ؎

ناتوانی سے جو پھر پھر کے وہیں آتا ہوں
پاؤں نے سوزنِ ساعت کی سی پائی گردش

۳ معین وقت ۔ ساعت ٹلنا ۔ وقت مقررہ کا ٹلنا ۔ موت کے وقت کا ٹلنا ؎

اے قدر عبث موت تجھے کھلتی ہے
ساعت بھی حساب سے کہیں ٹلتی ہے

ساعت ٹھہرانا ۔ وقت متعین کرنا ۔ تقریب یا سفر یا کسی اور امر کا ۔

ساعت دیکھنا ۔ کوئی کام کرنے کے لئے اچھا برا وقت دیکھنا سعد ونحس دیکھنا ۔ (منیر) ؎

ہر گھڑی آتی ہے کانوں میں یہ آوازِ جرس
کون دنیا سے سفر کرتا ہے ساعت دیکھکر

ساعت نیک پوچھنا ۔ کسی کام کے لئے اچھی ساعت دریافت کرنا (شور) ؎

بدگمانی سے ہوا طفل برہمن کیوں گرم
ساعت نیک جو پوچھی تو قیامت آئی

ساعد ۔ (ع ۔ بکسر سوم) انسان اور مرغ کا بازو ۔ فارسیوں نے کلائی معنی میں استعمال کیا ہے تذکیر و تانیث مختلف فیہ ۔ ہاتھ کی کلائی ۔ ہاتھ کے پہنچے سے کہنی تک کا حصہ ۔ (سالک) ؎

صبح واعظ نے بیاں کی روشنی شمع طور
خواب میں دیکھا تھا شب کو میں نے ساعد یار کا

(امیر) ؎

جہاں کو قتل کیا تیغ بے نیام کی طرح
اگرچہ ساعد معشوق آستیں میں ہے

ترجیح تانیث کو ہے ۔

ساعی ۔ (ع) صفت ۔ کوشش کرنے والا ۔ دوڑ دھوپ کرنے والا

ساغر (ف ۔ بروزن لاغر) مذکر ۔ شراب کا پیالہ ۔

ساغر جم ۔ (ف) دیکھو جام جم ۔

ساغر چڑھانا ۔ پیالہ پی جانا ۔ (رشک) ع

حاجت غازہ تجھے کیا ساغر صہبا چڑھا

ساغر چلنا ۔ شراب کا دور چلنا ۔ (درد) ؎

ساقیا یاں لگ رہا ہے چل چلاؤ
جب تلک بس چل سکے ساغر چلے

ساغر چھلکنا ۔ ساغر کا لبریز ہو کر چھلکنا ۔ (کنایۃً) ختم ہو جانا ۔ (منیر) ؎

ڈر یہی ہے نہ چھلکے ساغر عمر
ہے مے ناب کا شرابی پیٹ

ساغر کش ۔ (ف) صفت ۔ شراب خوار ۔

ساغری۔ (لکھنؤ) گھوڑے کی مقعد۔ (ناسخ) ؎

پیتا ہوں ساغر ساقی جو میں پیاپے
صد چاک اس الم سے زاہد کی ساغری ہے

سافل (ع) صفت مذکر۔ نیچے والا۔ زیر۔

سافلین۔ جمع جیسے اسفل السافلین۔

ساق۔ (ع) مونث۔ اپنڈلی۔ (ناسخ) ؎

زانو کی طرح صاف ہیں اس حور کی ساقیں
آئینہ کی رانیں ہیں تو بلور کی ساقیں

۲ درخت کا تنہ۔ ٹونڈی۔ ساگ پات کا ڈنٹھل

ساق بلوریں۔ (ف) مونث۔ بلور جیسی پنڈلی۔ گوری پنڈلی۔

ساق عرش۔ (ف) مونث۔ عرش کا پایہ۔

ساقط (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ گرنے والا۔ گرا ہوا۔ متروک

ساقط کرنا۔ (حمل کے لئے) گرانا۔ نکالنا: ۲ بحر یا وزن سے گرانا۔ ۳ نامنظور کر دینا۔

ساقط ہونا۔ لازم ۱ اسقاط ہونا: ۲ بحر یا وزن سے گر جانا۔ ۳ گم ہو جانا جاتا رہنا۔ جیسے مطلب ساقط ہو گیا ۴ زائل ہو جانا۔ جیسے حق ساقط ہو جانا۔

ساقن (بفتح سوم) وہ بازاری عورت جو حقہ اور بھنگ پلاتی ہے۔

ساقول۔ دیکھو ساہول

ساقی۔ (ع) مذکر۔ ۱ پانی پلانے والا۔ شراب پلانے والا ۲ (اردو) حقہ پلانے والا ۳ (اردو) کنایۃً۔ معشوق۔ (گویا) ؎

مے بھی ہے مینا بھی ہے ساغر بھی ہے ساقی نہیں
جی میں آتا ہے لگا دیں آگ میخانہ کو ہم

ساقی ازل۔ (ف۔ کنایۃً) خدائے تعالیٰ (قدر) ؎

وہ رند ہوں مے مانگوں جو ساقی ازل سے
خود شکل ہو کشتی کی عیاں دست دعا سے

ساقی کوثر۔ (ف) مذکر۔ حضرت رسالت پناہ صلعم سے مراد ہوتی ہے۔ اور اہل تشیع حضرت علیؑ سے مراد لیتے ہیں ؎

رو رو کر دیا کر شہید کربلا کی پیاس پر
جانا ہے اسے تشنہ کہ کہیں ساقی کوثر کے پاس

ساقیا۔ اے ساقی۔

ساکت۔ (ع) صفت۔ خاموش۔ چپ۔ بے حس و حرکت۔

ساکن۔ (ع۔ بکسر سوم سکان جمع۔ بمعنے باشندگان) ۱ وہ حرف جس پر جزم ہو ۲ غیر متحرک ۳ باشندہ۔

ساکہ وہ داستانیں مراد ہیں جو کچھ ہندو ایک جگہ بیٹھ کر اپنے نامور بہادروں کے متعلق دل بہلانے کے لئے گا گا کر بیان کرتے ہیں مثلاً آلہا اودل کی لڑائی۔

ساکھ۔ (ہ) مونث۔ بھرم۔ اعتبار۔ عزت۔ آبرو۔ نیکنامی ۲ آن بان (اردو) ؎

گو تین دن کی پیاس میں نو لاکھ سے لڑے
لیکن خدا گواہ بڑی ساکھ سے لڑے

ساکھ جانا۔ عزت جانا۔ اعتبار جانا۔ (جان صاحب) ؎

ساکھ جس کی کبھی نہ جائے گی،
اس مہاجن نے یہ سکا را لوٹ لیا

ساکھا۔ (ہ) مذکر۔ ایک دل ہونا اور متفق ہونا چند آدمیوں کا کسی کام پر یکدلی۔ اتفاق: ۲ لڑائی ۳ ساکھ (قدر) ؎

خلق میں ساکھا بھی بڑھا اس قدر
لاکھوں روپے آنے لگے نام پر،

ساکھا ڈالنا۔ (ہند) لڑنا۔ جھگڑنا۔ فساد برپا کرنا۔

ساکھو (ہ) مذکر۔ ایک درخت کا نام جس کی لکڑی مضبوط اور پائیدار ہوتی ہے۔

ساگ (ہ) مذکر۔ سبزی۔ ساگ پات۔ مونث بقولات (فقرہ) ہندو عموماً کسی طرح کا گوشت نہیں کھاتے اور ساگ پات پر قناعت کئے ہوئے ہیں۔

ساگر۔ (س۔ بفتح سوم) مذکر۔ سمندر

ساگو (انگ) ایک درخت کا نام۔

ساگو دانہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا دانہ جو ساگو سے بناتے ہیں۔

ساگون۔ (ہ۔ بضم سوم وسکون چہارم معروف ونیز بفتح سوم و سکون چہارم) مونث۔ ایک قسم کی مضبوط لکڑی۔

سال (ہ) مذکر۔ (دہلی) ایک درخت کا نام۔ لکھنؤ میں ساکھو کہتے ہیں ۲ تختے کا چھید۔ سوراخ ۳ کانٹا ۴ ایک قسم کی مچھلی ۵ گیدڑ۔ سیار معنی نمبر ۴ میں مونث ہے۔

سال - (ف) مذکر۔ برس۔

سالِ آئندہ۔ آنے والا سال۔

سالِ الٰہی۔ یہ سال اکبر بادشاہ کے جلوس کی یادگار میں تاریخ جلوس یعنے ۳ ربیع الثانی ۹۶۳ھ سے شروع ہوا۔ ۱۳۴۳ھ مطابق ۳۷۳ سنہ الٰہی کے ہے۔

سالانہ۔ (ف) ہر سال۔ سال بسال کا۔ (اردو) وہ وظیفہ یا مشاہرہ یا جاگیر کی آمدنی جو سال تمام پر ملے۔

سالانہ رپورٹ۔ برس دن کے تمام احوال اور کارگزاری کی رپورٹ جو ہر ایک سررشتہ کا حاکم اپنے افسر اعلےٰ کے پاس بھیجتا ہے۔

سال بسال۔ (ف) ہر سال۔ سالانہ

سال بھاری ہونا۔ (اہل نجوم کی اصطلاح) سال کا منحوس ہونا۔ سال کا تکلیف سے بسر ہونا کی جگہ (اختر شاد اردو) سہ

رمالوں نے سچ کہا تھا واری
ہے چودھواں سال تم پہ بھاری

سال بھر۔ تمام سال

سال بھر میں سخی سوم برابر ہو جاتے ہیں۔ سخی کا مال بچا اور سوم کا مال بیجا خرچ ہو جانے سے دونوں سال بھر برابر ہو جاتے ہیں۔

سال پلٹنا۔ سال پورا ہونا۔ دوسرا سال شروع ہونا (فقرہ) لیکن سال نہ پلٹنے پایا تھا کہ گل کھلا اور راز کھلا۔

سال پیوستہ۔ تیورس سال

سال تمام۔ اخیر سال۔

سال جلالی۔ (ف) سال شمسی جو جلال الدین ملک شاہ سلجوق کی طرف منسوب ہے۔ ۳۶۵ ¼ دن کا ہوتا ہے۔ اس میں ہر مہینے کے تیس دن شمار کرتے اسفندار کے آخر میں پانچ دن بڑھا دیتے اور چوتھے برس چھ دن زیادہ کرتے ہیں۔ دیکھو جلالی۔ اسی کو فارسی یزدجردی بھی کہتے ہیں۔ ۱۹۲۵ء مطابق ۸۵۱ جلالی کے ہے۔

سالِ حال۔ اس سال۔

سالخوردہ۔ (ف) صفت پرانا۔ کہنہ۔ تجربہ کار۔

سال رومی۔ یہ سال سکندر کے عہد سے شروع ہوا۔ ۱۹۲۵ء میں سال رومی ۲۲۳۷ تھا۔ مہینے حسب ذیل ہیں۔ تشرین اول تشرین آخر۔ کانون اول۔ کانون آخر۔ شباط۔ اذار۔ نیسان۔ ایار۔ تموز۔ آب۔ ایلول۔

سال شمسی۔ مذکر۔ وہ سال جس کا حساب سورج کی چال پر کیا جاتا ہے۔ اس کا حساب حضرت عیسےٰ کی پیدائش سے شروع ہوتا ہے۔ تین سو پینسٹھ دن۔ پانچ گھنٹے۔ اٹھائیس منٹ۔ ساڑھے سینتالیس سکینڈ کا ہوتا ہے۔ عموماً تین سو پینسٹھ دن کا سال شمار کیا جاتا ہے۔ جو سن چار پر تقسیم ہو جائے۔ اس میں ایک دن بڑھا کر فروری کو انتیس دن کا شمار کرتے ہیں۔ مہینے حسب ذیل ہیں جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔

سال عیسوی۔ سال شمسی۔

سال فصلی (ع) مذکر۔ وہ سال جو فصلوں کے اعتبار سے حساب کیا جاتا ہے۔ ۵ر اگست ۱۹۲۵ء مطابق پہلی بھادوں ۱۳۳۳ف ہے۔ مہینے حسب ذیل ہیں۔ چیت۔ بیساکھ۔ جیٹھ اساڑھ۔ ساون۔ بھادوں۔ کنوار۔ کاتک۔ اگہن۔ پوس۔ ماگھ۔ پھاگن۔

سال قمری۔ مذکر۔ وہ سال جو چاند کی چال پر شمار کیا جاتا ہے۔ یہ سال تین سو چون دن آٹھ گھنٹے پینتالیس منٹ کا ہوتا ہے۔ یہ سال پیغمبر صاحب کے مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کو ہجرت کرنے کی تاریخ سے شروع ہوا۔ اسی وجہ سے اس کو سال ہجری بھی کہتے ہیں مہینوں کے نام حسب ذیل ہیں۔ محرم۔ صفر۔ ربیع الاول۔ ربیع الآخر۔ جمادی الاولیٰ۔ جمادی الآخرے (یا جمادی الثانی) رجب۔ شعبان رمضان۔ شوال۔ ذیقعد۔ ذی الحج۔

سال کبیسہ۔ مذکر۔ وہ تیرہ مہینوں کا برس جو تین سال کے بعد آتا ہے جسے لوند کا سال کہتے ہیں۔

سال ساکا۔ جب راجہ سالباہن نے راجہ بکرماجیت پر فتح پائی اپنا سال جاری کیا ۱۹۲۵ء مطابق ۱۸۵۱ ساکا کے ہے

سال سمبت بکرمی۔ یہ سال راجہ بکرماجیت سے منسوب ہے، ۱۹۲۵ء مطابق ۱۹۸۲ سمبت کے ہے۔

سالگرہ۔ (ف) مونث۔ عمر طبعی کے ہر نئے سال شروع ہونے کی تاریخ۔ سلاطین و امرا اس دن جشن کیا کرتے ہیں۔ ہندوستان

میں سالگرہ کے دن ہر سال ایک کلاوے میں بچے کی عمر یاد رکھنے کے
لئے گرہ لگا دیتے ہیں اور نذر و نیاز و فاتحہ کے بعد شیرینی تقسیم کرتے
ہیں۔ (دبیر) ؎

تیر سے زخمی یہ ہوگا تری ماں روئے گی
اس کی دنیا میں یہی سالگرہ ہوئے گی

سال گزشتہ۔ پچھلا سال۔ گزرا ہوا سال۔

سال ہجری۔ دیکھو سال قمری۔

سالہ (ف) صفت۔ سال سے نسبت رکھنے والا۔ جیسے دو
سالہ۔ سہ سالہ۔ سالہا سال۔ برسوں۔ مدتوں۔ سالہاسال۔ فارسی
سالانہ کا بگاڑا ہوا ہے۔ دیکھو سالانہ نمبر۲ (بحر) ؎

ہمیشہ ملک جنوں اپنے پائے نام رہا
خراج عمر ہوا سالیانۂ زنجیر

سالینہ۔ سالانہ کا بگڑا ہوا۔ (عم) وہ رقم جو سالانہ کسی کو ملے۔ وظیفہ

سالیکہ نکوست از بہارش پیداست۔ (ف) مثل۔ ہونہار بروے
کے چکنے چکنے پات۔ اس جگہ بولتے ہیں۔ جب کسی لڑکے سے
فعل سرزد ہوتا ہے یا جب کسی کام کے اچھے آثار ظاہر ہوتے ہیں۔

سالا۔ (ہ) مذکر۔ جورو کا بھائی ۲ بطور گالی استعمال
میں ہے۔

سالار (ف) مذکر۔ سردار۔ افسر۔

سالار بیت الحرام۔ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم
سے مراد ہے۔

سالار جنگ۔ فوجی افسروں کا خطاب

سالک۔ (ع) راہ چلنے والا ۲ (اصطلاح صوفیہ) وہ
شخص جو تقرب خدائے تعالیٰ کا طالب ہو اور عقل معاش بھی
رکھتا ہو۔

سالگ رام۔ (ہ) مذکر۔ ایک کالے رنگ کا پتھر جو دریائے
گنڈک سے ملتا ہے ۲ ایک مورتی جو ہندو پوجتے ہیں۔

سالم (ع) آفت اور عیب سے نجات دلانے والا۔ صفت ۱
صحیح سلامت۔ تندرست ۲ محفوظ ۳ (اردو) کامل۔ ثابت۔ پورا
۴ (اصطلاح عروض) رکن اور بحر کا نام۔ اس لئے کہ زیادت و
نقصان اور زحافت اور فروع سے ان کو چھٹکارا ہے۔

سالماً و غانماً۔ (ع)۔ آؤ صحیح و سالم اور مال غنیمت لئے ہوئے،
خوشی اور تعظیم کے اظہار کے واسطے مسافر یا مہمان کے گھر میں داخل
ہونے کے وقت استعمال میں ہے۔

سالن۔ (ہ)۔ بفتح سوم، مذکر، پکا ہوا گوشت ۲ روٹی کے ساتھ کھانے کی
نمکین ترکاری۔

سالنا (ہ)۔ بسکون سوم، لکڑی میں چھید کرنا۔ کاٹنا۔ چول کھودنا۔
۲ (ہند) (کنایۃً) تکلیف دینا۔

سالو۔ (س) مذکر۔ ایک قسم کا سرخ کپڑا۔

سالواہن ایک مشہور راجہ کا نام جو حضرت مسیح سے سات سو
برس پیچھے ہوا اور دکن میں اس کا سمبت اب تک جاری ہے۔

سالوتری۔ (س)۔ بفتح پنجم، مذکر۔ چوپایوں کا علاج معالجہ
کرنے والا۔

سالوس۔ (ف)۔ بروزن ناموس ۱ صفت۔ وہ شخص جو
اپنی ظاہری وضع سے لوگوں کو دھوکا دے۔ مکر و فریب۔ دھوکا۔

سالی۔ (ہ) مونث۔ جورو کی بہن۔

سالی آدھی بنالی سالج پوری جوئے۔ مثل (عو) جورو کی بہن
سے بے تکلفی ہو جاتی ہے

سام (ع) مذکر ۱ نام نوح علیہ السلام کے بڑے بیٹے کا ۲ نام رستم
پہلوان کے دادا کا ۳ ورم جو بدن پر ہو جاتا ہے جیسے سرسام۔ اردو میں
تنہا مستعمل نہیں ہے۔

سامان۔ (ف) مذکر ۱ اسباب۔ چیز بست۔ (فقرہ) بنگلے سے میرا
سامان لے آؤ ۲ (اردو) ہتھیار۔ اوزار۔ مسالا۔ جیسے جنگ کا سامان
فارسی میں تلوار وغیرہ اوزار کے تیز کرنے کا آلہ ۳ (اردو) بندوبست
درستی۔ اصلاح (فقرہ) آج آپ روانگی کے کام میں مصروف ہیں
۴ (دہلی) عو۔ ہوش ۵۔ آثار۔ علامت (شعور) ؎

گر کبھی وصل کا ساماں نظر آیا ہم کو
خواب میں یار نے ٹھوکر سے جگایا ہم کو

سامان بندھنا۔ بندوبست ہونا۔ تیاری ہونا کسی چیز کے مہیا
ہونے کے آثار ظاہر ہونا۔ (جرأت) ؎

بس توانائی و طاقت کی دلیری گئی کھل
عشق اور حسن میں جب جنگ کا سامان بندھا

سامان بننا. سامان ہونا. بندوبست ہونا. (رشک) ؎
ہجر میں جس دم بنے سامان آہ و گریہ کا
آبرو نے ابر اڑے بگڑے ہوا برسات کی

سامان کرنا. کسی چیز کی درستی کے اسباب مہیا کرنا تیاری کرنا. (ناسخ) ؎
وحشتِ دل حشر کا کرتی ہے ساماں ہر برس
صبح محشر چاک کرتی ہے گریباں ہر برس

سامان میں آنا. (دہلی) آپے میں آنا. ہوش میں آنا. غصہ فرو ہونا: قبضہ میں آنا.

سامدرک. (س) بضم سوم و سکون چہارم و کسر پنجم (مونث) وہ علم جس کے ذریعے سے ہاتھ پاؤں کی لکیریں دیکھ کر انسان کے برے بھلے طالع کا حال دریافت کرتے ہیں۔

سامری. (ع) میں بتشدید تھا. فارسیوں نے تخفیف استعمال کیا: (مذکر) اس شخص کا نام جس نے حضرت موسےٰ کے زمانے میں بچھڑا بنا کر بنی اسرائیل سے اس کی پرستش کرائی۔

سامری فن. (مذکر. (کنایۃً) جادوگر (ذوق) ؎
مے ملا کر ساقیان سامری فن آب میں،
کرتے ہیں جادو سے اپنے آگ روشن آب میں

سامع. (ع بکسر سوم) صفت. سننے والا۔

سامعہ. (ع) سامعت (مونث) سننے کی قوت۔

سامعین. (ع) (مذکر) سننے والے

سامنا (ہ) (مذکر) مقابلہ. لڑائی. جنگ. (بحر) ؎
آب ہے آئینہ سنگین بھی جس کے روبرو
سامنا ہے آج میرے دل کو آس ، غاک کا

۲ آگا. روبرو. روبرو پیش ہونا کی جگہ. (امیر) ؎
آج تو ہے اس کی فرقت میں بلا کا سامنا
آگیا قاتل تو کل ہوگا خدا کا سامنا ؛

۳ ملاقات. برابری. گستاخی.

سامنا بندھنا. خیال جمنا. خیال میں سامنا ہونا (رشک) ؎
سامنا محراب ابرو کا بندھا میخانہ میں
عمر بھر میں آج پڑھ لی باطہارت کی نماز

سامنا پڑنا. مقابلہ ہو جانا. روبرو آجانا. (آتش) ؎
سامنا جو پڑ گیا ہوش اڑ گئے بیخود ہوا
جام چشم یار بیہوشی کا ساغر ہو گیا

سامنا روکنا. سامنے آکر کھڑے ہو جانا. بیچ میں آجانا (آتش) ؎
سامنا رخ کا نہ وہ زلف پریشاں روکے

سامنا کرانا. کسی امر کی تصدیق کے لئے ایک کا دوسرے کے سامنے پیش کرنا.

سامنا کرنا: کسی کے روبرو ہونا: (کنایۃً) مقابلہ کرنا. مقابلے پر آنا. لڑنا. (بحر) ؎
اژدر نہ آسکا کبھی چوٹی کی چوٹ پر
افعی نے سامنا نہ کیا ایک بال کا ،

۲ تکرار کرنا. مباحثہ کرنا. (داغ) ؎
دل اگر چاہے کہ رد کون کب رکے طفل سرشک
آج کل کرتے ہیں لڑکے سامنا استاد کا

سامنا ہونا: چار آنکھیں ہونا. ملاقات ہونا. (شعور) ؎
اے پری رو نہ منھ چھپا مجھ سے
ہو گیا اب تو سامنا میرا

۲ مقابلہ ہونا (ناسخ) ؎
کیا فروغ حسن ہے ہوتا ہے دھوکا صبح کا
سامنا جس روز ہوتا ہے تمہارا شام کو

۳ بے پردگی ہونا. (فقرہ) کوٹھے سے ان کے مکان کا سامنا ہوتا ہے (راسخ) ؎
روز محشر ہو گیا ہے سامنا
دیکھئے وہ ہو کے برہم کیا کریں

سامنے: روبرو. مقابل (فقرہ) کوٹھی کے سامنے باغ ہے۔
۲ ہوتے ہوئے. موجودگی میں. (فقرہ) باپ کے سامنے تمہاری بات کوئی نہیں پوچھتا: سیدھ میں. (فقرہ) راہ کیا پوچھتے ہو سامنے چلے جاؤ
۳ بالمواجہ (فقرہ) ان کے سامنے سب حال کہہ دیا. دیکھو آمنے سامنے

سامنے آنا: مقابل ہونا. (فقرہ) لڑکوں سے کیا بولتے ہو برابر والے کے سامنے آؤ. (امیر) ؎
اس چشم مست کا ہے اشارہ ہر ایک سے
آئے تو سامنے کوئی ہشیار ہی سہی

۳ روبرو ہونا۔ منھ دکھانا۔ (فقرہ) بھاوج آج پہلی مرتبہ میرے سامنے آئیں۔ ۴ پیش آنا۔ کیے کا عوض ملنا۔ (فقرہ) تمھارا کیا سامنے آیا۔ اس جگہ بیشتر آگے آنا بولتے ہیں۔ ؎

انتظار نامۂ دلبر میں رآخ گیا کہوں
سامنے آیا میرے مقدر کا جواب

سامنے پڑنا۔ اتفاقیہ سامنے آجانا۔ مزاحم ہونا۔ روکنے کھڑا ہو جانا۔ سامنے ٹھہرنا۔ مقابل ہونا۔ مقابلہ کی برداشت کرنا (شرف) ؎

ٹھہرا نہ کوئی تیرے تلون کے سامنے
جب سامنا کیا مری تقدیر نے کیا

سامنے جانا۔ روبرو جانا۔ (امیر) ؎

موتوں کھنچا ہے تشنہ ان بتوں کے عشق میں
شرم آتی ہے خدا کے سامنے جاتے ہوئے

سامنے دھر لینا۔ آگے دھر لینا۔ سامنے سے اُٹھ جانا۔ روبرو نہ رہنا ۲ (مجاز) مرجانا کسی کی زندگی میں۔ (آتش) ؎

سامنے سے اُٹھ گئی ہیں کیسی کیسی صورتیں
روئیے کس کے لیے کس کس کا ماتم کیجیے

سامنے سے ٹلنا۔ سامنے سے ہٹنا۔ روبرو نہ رہنا (ذوق) ؎

سامنے سے مرے ٹلتا نہیں ناصح جب تک
مغز کھاتا مرا دو چار گھڑی خوب نہیں

سامنے سے سرکانا۔ متعدی۔ سامنے سے سرک جانا۔ سامنے سے ہٹ جانا (شعور) ؎

یار آئے نہ کسی باغ میں اور آئے گھٹا
سامنے سے اس وقت سرک جائے گھٹا

سامنے کا۔ آگے کا۔ موجودگی کا۔ جیسے زینت عمر میں کیا ہے۔ وہ مرے سامنے کا بچہ ہے۔

سامنے کرنا۔ روبرو کرنا۔ پیش کرنا۔ دکھانا ۲ مقابل کرنا۔

سامنے کی آنکھیں پھوٹیں۔ دیکھو آنکھیں پھوٹیں۔ (مومن) ؎

سب قہر خدا اسی پر ٹوٹیں
آنکھیں میرے سامنے کی پھوٹیں

سامنے کی بات۔ روبرو کا ذکر۔ موجودگی کا حال جیتے جی کی بات۔ (داغ) ؎

بات کرتی کبھی نہ آتی تھی تمہیں
یہ ہمارے سامنے کی بات ہے

سامنے کی چوٹ۔ آگے کی چوٹ۔ کھلی ہوئی چوٹ۔ وہ طعن وطنز جو کھلم کھلا ہو (داغ) ؎

مزہ تو جب ہے کہ ہوں سامنے کی چوٹیں دو
نہ ہو حجاب میں دلبر نہ ہو حجاب میں دل

سامنے نکلنا۔ سامنے آنا۔ ؎

رہا سالہا سال جنگل میں آتش
مرے سامنے بید مجنوں نہ نکلا

سامنے وار۔ (ع) روبرو۔ مقابل۔ آمنے سامنے مسند پر مولوی صاحب بیٹھے ان کے برابر نانا جان سامنے وار ابا جان۔

سامنے ہونا۔ روبرو ہونا۔ مستورات کا کسی سے پردہ نہ کرنا۔ (شرف) ؎

مجھے تو جھانک لیا میرے سامنے نہ ہوئے
حجاب اُٹھ کے کبھی پردہ نہ جان جاں اٹھا

۲ گستاخی سے پیش آنا ۳ دعوت جنگ دینا۔ لڑنے کو تیار ہونا (فقرہ) اس کے حریف بہت ہیں مگر کوئی سامنے نہ ہو سکا۔

سامی (ع) صفت۔ بلند۔ عالی۔ (رشک) ؏

کہاں آزاد ہو کر جائیے سرکار سامی سے

۲ (ھ) مونث۔ زرخیز اور قابل زراعت زمین۔

سان (ف) مخفف فسان کا ۲ مانند۔ مثل۔ طرز۔ روش (مونث) ۱ باڑھ رکھنے کا پتھر۔ (ناسخ) ؎

اس بت کی آفتاب پرستی بجا ہے
تیغ نگہ کو چاہیے سان آفتاب کی

۲ مانند۔ مثل۔ اس معنی میں نون غنہ ہے۔ (ناسخ) ؎

ہوں وہ سودائی اگر قتل مجھے کر کے چلے
سایہ ساں خون میں بھی چلے جلاد کے ساتھ

اب اس معنے میں اردو میں قلیل الاستعمال ہے ۳ دھار۔ باڑھ ۴ جنگلی بطخ کی ایک قسم ۵ ذبح کیے ہوئے جانور کے وہ اعضا جن سے کباب بناتے ہیں ۶ (ع) مذکر۔ (دہلی) سناٹا۔ (فقرہ) سارے شہر میں سان ہو گیا ۷ صفت تیز کرنے والا۔ زنگ دور کرنے والا (ناسخ)

انصاف پہ زنگ لگ رہا تھا
اس کے لئے سان ہے وزارت

سان پر چڑھانا۔ دھار تیز کرنا سان کے ذریعہ سے (رشک) ؎
تو نے رکھی سان پر تلوار گر
شہر کو سن لیجیو سنسان ہے

سان پر لگنا۔ سان پر چڑھنا ؎
کبھی مجھی پر لے ہاتھوں کی صفائی منظور
سان پر لگ کے نہ پھر تیغ صفاہاں آئی

سان چڑھانا۔ بڑھا دینا۔ (کنایۃً) تیز کرنا۔

سان چڑھنا۔ لازم۔ (لکھنو) سان پر چڑھنا (بحر) ؎
سان چڑھ کر کبھی چلے گی نہ وہ ابرو کی طرح
تیغ رہ جائے گی ٹوٹے ہوئے بازو کی طرح

سانبھر (ہ۔ نون غنہ) مذکر ایک قسم کا نمک جو سانبھر جھیل سے نکلتا ہے۔

سانپ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ مار۔ ناگ۔ سانپ کے پانچ دانت ہوتے ہیں۔ (بحر) ؎
پنجۂ رنداں تری کنگھی نے توڑا سانپ کا

سانپ اتارنا۔ سانپ کا زہر دفع کرنا۔ (فقرہ) تم سانپ اتارنا جانتے ہو۔

سانپ اور چور دبے پر چوٹ کرتے ہیں۔ مقولہ یعنی دونوں مایوسی کی حالت میں حملہ کرتے ہیں۔ (ذوق) ؎
زیر دستی پر بھی ہے موذی سے لازم احتراز
جب دبے گا سانپ کاٹے گا مقرر زیر پا

سانپ بچھو سمجھنا۔ (کنایۃً) موذی سمجھنا۔ باعث ایذا سمجھنا۔ (جان صاحب) ؎
سانپ بچھو سمجھو اس کو بھیجو صاحب مجھے
میرے میکے کا تمہارے گھر میں جو اسباب ہو

سانپ چھاتی پر پھرنا۔ دیکھو چھاتی پر سانپ

سانپ ڈسے۔ بددعا (شوق قدوائی) ؎
ڈھٹائی تو دیکھو کہ آئی نہ لاج
ڈسیں سانپ اسکو گرے اس پہ گاج

سانپ سا لوٹنا۔ کمال بیتابی ظاہر کرنے کے لئے (داغ) ؎
سانپ سا لوٹ رہا ہوں شب ہجراں کیا کیا
لہریں لیتا ہے خیال خم گیسو دل میں

سانپ سا لہرانا۔ سانپ کی طرح جنبش کرنا۔ (کنایۃً) صدمہ ہونا۔ رشک ہونا۔ اضطراب ہونا۔

سانپ سب جگہ ٹیڑھا چلتا ہے اپنی بانبی میں سیدھا چلتا ہے (مثل) اس کی نسبت بولتے ہیں جو اپنوں سے برا سلوک کرے۔ (جان صاحب) ؎
لاکھ ٹیڑھا ابھی گو سانپ ہے باہر چلتا
ہے مثل سیدھا وہ ہے بانبی کے اندر چلتا

سانپ سے کھیلنا۔ سپیرے سانپ سے کھیل کر تماشا دکھاتے ہیں جو خطرے سے خالی نہیں۔ (کنایۃً) خطرناک انسان سے ربط ضبط پیدا کرنا (رشک) ؎
زلف کی مدحت میں کیوں ابرہم کروں کالا جاں
سانپ سے کھیلا کروں دن رات سودائی نہیں

سانپ کا بچہ سنپولیا۔ کم عمر بہت خطرناک ہے۔

سانپ کا پاؤں دیکھنا۔ جب کوئی شخص ناممکن باتیں کرتا ہے تو اس سے کہتے ہیں کہ کیا تم نے سانپ کا پاؤں دیکھا ہے۔

سانپ کا پٹارا۔ وہ پٹارا جس میں سانپ والے سانپ رکھتے ہیں۔ (شعور) ؎
جو حباب اس میں آشکارا تھا
واقعی سانپ کا پٹارا تھا

سانپ کا پھپھولا۔ سانپ کا چھالا۔ سانپ کے منہ کا آبلہ جس میں زہر ہوتا ہے ؎
خوش ہوا اے ناسخ پھپھولا میں نے توڑا سانپ کا

سانپ کا پھوڑا۔ ایک قسم کا دنبل جو کفچہ مار کی صورت ابھرا ہوتا ہے۔ کہتے ہیں یہ دنبل ضحاک بادشاہ ملک ایران کے دونوں شانوں پر ہوا تھا۔ (ناسخ) ؎
خبر کرے ہے مضحکہ مجھ کو جو ہے سودائے زلف
مثل ضحاک اس کے شانوں میں ہو پھوڑا سانپ کا

سانپ کا تماشا۔ جو سپیرے کرتے ہیں۔

سانپ کا راستہ کاٹنا۔ شگون بد ہے۔ (شوق قدوائی) ؎
بد ہے شگون خیر نہیں عشق زلف میں
اک ناگن آج کاٹ کے رستہ نکل گئی

سانپ کا سونگھ جانا۔ (عو) سانپ کا ڈس جانا (ناسخ) ؎
شمیم کاکل پیچاں سے میں جو اونگھ گیا
تو آپ کہنے لگے اس کو سانپ سونگھ گیا
۲۔ (کنایۃً) دم بخود ہو جانا۔ خاموش ہو جانا۔ (فقرہ) یہ حال سنتے ہی اسے سانپ سونگھ گیا۔

سانپ کا کاٹا۔ سانپ کا ڈسا ہوا (نصیر) ؎
چھیڑ مت زلف کے مارے کو کہ دریا میں صنم
سانپ کے کاٹے کو دیتے ہیں بہا تیسرے دن

سانپ کا کاٹا پانی نہیں مانگتا ہے۔ سانپ کا کاٹا بہت جلد مر جاتا ہے۔

سانپ کا کاٹا رسی سے ڈرتا ہے۔ مثل۔ سخت مصیبت زدہ اسی قسم کی ادنیٰ تکلیف سے بھی ڈرتا ہے (جرأت) ؎
چمن میں دیکھوں کیا سنبل کو میں اس زلف کا مارا
مثل ہے سانپ کا کاٹا ہوا رسی سے ڈرتا ہے

سانپ کا کھیلنا۔ سانپ کا کاٹا ہوا منتر کے زور سے باتیں کرتا ہے اس کو سانپ کا کھیلنا کہتے ہیں (محسن) ؎
سروں پہ ہمارے ہمارے گناہ
لگے کھیلنے مثل مار سیاہ

سانپ کا لہرانا۔ سانپ کا خمیدہ ہو کر رینگنا۔ (آتش) ؎
گیسوئے مشکیں رخ محبوب تک آنے لگے
چشمۂ خورشید میں بھی سانپ لہرانے لگے

سانپ کا من۔ سانپ کا دل۔ عوام کا خیال ہے کہ رات کو من اگلتا ہے۔ جو چاندی کی مانند چمکتا ہے۔ اور جس کے ہاتھ آتا ہے۔ اس کو بادشاہ بنا دیتا ہے۔ اور تمام آفات سے محفوظ رکھتا ہے۔ راگ گمسنا کے ساتھ (نصیر) ؎
تمہارا خال رخ زلفوں میں جب اے سیمتن چمکا
تعجب ہے کہ دو مار سیہ میں ایک من چمکا
(شاد) ؎ زلف شبگوں میں چاہیئے دُرِ گوش
رات کو سانپ من اگلتے ہیں

سانپ کا منتر۔ وہ منتر جو مار گزیدہ پہ دم کرتے ہیں (ناسخ) ؎
پڑھوں اس زلف کا مضمون جو میں سحر بیاں
ہے یقیں شعر دیں سانپ کا منتر ہو جائے

سانپ کھلانا۔ سانپ کو جادو یا منتر کے زور سے تسخیر کرنا کسی کسی کے سر پر منتر کے زور سے سانپ کی روح بلوانا۔ ؎
زلف کو شانہ صفت ہاتھ لگا مت معروف
سانپ کالا ہے یہ ہاں اس کو بتدبیر کھلا
۲۔ (کنایۃً) خطرناک کام کرنا۔ ایسے شخص سے میل جول کرنا جس سے ہر وقت خطرہ نقصان کا ہو۔

سانپ کی چھتری۔ مونث۔ ککرمتا۔

سانپ کے پاؤں پیٹ میں ہوتے ہیں۔ مثل۔ بدذات کی بدی ظاہر نہیں ہوتی۔

سانپ کی سی کیچلی سی جھاڑنا۔ نکھرنا۔ صاف اور ستھرا بننا۔ بیماری سے صحت پانا کی جگہ۔ (شوق قدوائی) ؎
کھل گیا موباف تو عاشق چلے دل وار نے
سانپ کی سی کیچلی جھاڑی ہے زلف یار نے

سانپ کی طرح پھن مار کر رہ جانا۔ (سانپ اپنے من کے لئے پھن مارتا ہے اور پھر حاصل نہیں کر سکتا۔) (کنایۃً) کوشش کر کے ناامید رہ جانا۔ قابو نہ چلنا

سانپ کی طرح زمین پکڑنا۔ سانپ زمین پکڑ لیتا ہے تو پھر جنبش نہیں کرتا۔ (شوق قدوائی) ؎
نہ ظالم ہلا لاکھ میں نے کہا
زمیں سانپ کی شکل پکڑے رہا

سانپ کی کاٹنے کی لہر۔ مار گزیدہ کبھی کبھی جنبش میں آتا ہے اس کو لہر کہتے ہیں ؎
نرتت ساقی میں یہ موج شراب
سانپ کے کاٹے کی ناسخ لہر ہے

سانپ کی لکیر۔ سانپ کے چلنے کا نشان جو زمین پر پڑتا ہے۔ (ناسخ) (ع) مانگ سب کہتے ہیں جس کو سانپ کی ہے وہ لکیر

سانپ کیلنا۔ بہ رو افسوں سانپ کو کاٹنے سے باز رکھنا۔

(آتش) ؎

چھوا جو گیسوئے عنبریں کو تو سانپ گویا فسوں سے کیلا
لیا جو چشم سیہ کا بوسہ شکاریوں نے کیا ہرن کا

سانپ کے منہ میں۔ (کنایۃً) معرض ہلاکت میں۔ خطرناک جگہ میں (داغ) ؎

باندھ کر شکلیں خیال زلف دلبر لے چلا
سانپ کے منہ میں مرا مجھ کو مقدر لے چلا

سانپ کے منہ میں چھچھوندر نگلے تو اندھا اگلے تو کوڑھی۔ (مثل) (عو) ایسا فعل جس کو کر کے چھوڑنا دشوار ہو (فقرہ) امیر کو انگلینڈ کا سفر گڑ بھرا ہنسیا ہے یا سانپ کے منہ کی چھچھوندر الخ

سانپ کے نیچے کا بچھو۔ (کنایۃً) موذی۔ ظالم۔ (ناسخ) ؎

سانپ کا لب ہے اگر وہ گیسوئے عنبر فشاں
سانپ کے نیچے کا بچھو زیر ابرو خال ہے

سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے۔ (مثل) دفع شر بھی ہو جائے اور کوئی نقصان بھی نہ پہنچے۔ حکمت اور چالاکی سے کام نکالنے کی جگہ بولتے ہیں۔ (فقرہ) سمجھ دار وہی ہے جو اس کام کو خوبی اور خوش اسلوبی سے انجام کو پہنچائے سانپ مرے نہ لاٹھی۔ الخ۔

سانپن۔ (ہ) مونث۔ ۱ ناگن۔ ۲ ایک لانبی بالوں کی لکیر یا بھونری جو بعض آدمیوں کی پشت پر اور گھوڑے کی یال کے نیچے ہوتی ہے یہ منحوس سمجھی جاتی ہے۔ (شعور) ؎

ابلق چرخ کی بھونری نہیں رکھی ہے جواب
کہکشاں عیب میں سانپن سے بھی بالا نکلی

سانپ نکل گیا لکیر پیٹا کر۔ (مثل) کسی بات کا علاج برمحل کرنے میں غفلت کرنے اور جب وقت گزر جائے اس کی تدبیر میں فضول سعی کرنے کے محل پر بولتے ہیں یعنے مطلب ہاتھ سے جاتا رہا اب افسوس سے کیا فائدہ ؎

خیال زلف دوتا میں نصیر پیٹا کر
گیا ہے سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر

سانپ نے نہیں کاٹا۔ (کنایۃً) نشہ نہیں ہے (شعور) ؎

بھولا ہوں یاد زلف کو رخ کے خیال میں
دن کاٹتا ہوں سانپ نے کاٹا نہیں مجھے

سانپ والا۔ مذکر۔ سپیرا۔

ساپنا۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) سوگ۔ ماتم۔

سانٹ۔ سانٹھ۔ (ہ) نون غنہ) مونث۔ (ہندو) رسی جس میں گرہ پڑی ہوئی ہو۔ گرہ گٹھی۔ ۲ سازش۔

سانٹ گانٹھ۔ مونث۔ سازش۔ دہلی میں اس جگہ آنٹ سانٹ مستعمل ہے۔

سانٹ لینا۔ کسی شخص کو اپنی طرف کرلینا۔ مخالف کے آدمی کو توڑ لینا۔

سانٹھ مار۔ صفت۔ لاٹھی لڑنے والا۔

سانٹھ ملانا۔ سازش کرنا۔ (انجم) ؎

ماں جو اس حور کی تھی نس کی گانٹھ
گھر میں سب ملا رہی تھی سانٹھ

سانٹا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ چابک۔ چمڑے کی تسمہ بندھی ہوئی لکڑی جس سے بیل ہانکتے ہیں۔ ۲ آنکس۔

سانٹھنا۔ (ہ۔ نون غنہ) ۱ دھاگے میں جوڑ لگانا ۲ موافق کرلینا (فقرہ) کسی اہل کار کو سانٹھو تو کام چلے

سانجھ (ہ۔ نون غنہ) (ہندو) مونث سورج ڈوبنے کا وقت

سانجھی۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث (ہندو) دسہرے کے دنوں میں مندروں میں زمین پر نقش ونگار بنانے اور اس کو سانجھی کہتے ہیں۔

سانچ۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر (ہندو) ۱ سچ۔ ۲ صحیح۔

سانچ کو آنچ نہیں۔ سانچ کو آنچ کیا۔ (مثل) سچ بولنے میں ضرر نہیں (مصحفی) ؎

جلنے سے شوق دل کے سبب بچ گیا خلیل
وہ بات ہے کہ سانچ کو ہرگز نہیں ہے آنچ

سانچی بات سعد اللہ کہے سب کے من سے اترا رہے۔ (مثل) (عو) سچی بات کہنے والے سے سب ناخوش ہوتے ہیں۔

سانچا (ہ۔ بروزن بانکا) مذکر۔ ۱ قالب ۲ ڈھانچا۔ ۳ وہ ڈھانچہ جس میں گولی وغیرہ ڈھلتے ہیں۔

سانچے میں ڈھالنا۔ قالب میں ڈھال کر بنانا۔ کسی چیز کے قوام یا مادے کو قالب میں ڈھال کر منجمد کرنا۔ بعدہٗ قالب

دور کرنے سے جو پیکر تیار ہو اُسے سانچے میں ڈھالا ہوا کہتے ہیں۔ ۲ (کنایتہً) سڈول اور خوبصورت بنانا۔ (داغ) ؎

تمہیں کہو کہ کہاں تھی یہ وضع یہ ترکیب
ہمارے عشق نے سانچے میں تمکو ڈھال دیا

سانچے میں ڈھلا ہونا۔ سانچے میں ڈھلنا۔ لازم۔ (ناسخ) ؎

شعلے عارض دو زلفیں قد ہیں سانچے میں ڈھلے
کیا تفاوت ہے میان دلبران شنگ و شوخ

سانچے میں ڈھل جانا۔ (کنایتہً) ہر وضع کے مطابق ہو جانا۔ (حالی) ؎

ہر اک سانچے میں جا کے ڈھل جاتے ہیں
جہاں رنگ بدلا بدل جاتے ہیں وہ

سانحہ۔ (ع)۔ سانحۃ۔ بکسر سوم (فتح چہارم) مذکر۔ ظاہر ہونے والا۔ پیش آنے والا۔ حادثہ۔ واقعہ۔ اردو میں بری بات کی نسبت مخصوص ہے۔ (میر) ؎

مصائب اور تھے پر دل کا جانا
عجب ایک سانحہ سا ہو گیا ہے

ساندا (ھ) مذکر۔ وہ رسی جو گائے اور بھینس دوہنے کے وقت لاتوں میں باندھ دیتے ہیں تاکہ دولتی نہ مارے۔

سانڈ۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر (۱) بیل یا گھوڑا جو گابھن کرنے کے لئے رکھا جائے۔ ۲ وہ بیل جسے کسی دیوتا کے نام پر آزاد کر دیتے ہیں۔ اور وہ بے روک ٹوک پھرا کرتا ہے۔ ۳ خصی کی ضد۔ خصیہ دار۔ ۴ صفت۔ موٹا تازہ۔ ۵ (کنایتہً) عیاش۔

سانڈا (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ گوہ کی قسم کا ایک جانور اس کی چربی گٹھیا کے مرض میں مالش کرتے ہیں اور بطور طلا استعمال کرتے ہیں۔

سانڈے کی اولاد۔ (عو) اس کی نسبت کہتی ہیں جو بہت کم خوراک ہے۔ (فقرہ) ان کی اماں دلی ہیں کچھ کھاتی پیتی تھوڑی ہیں۔ ہوا پھانک کر جیتی ہیں۔ سانڈے کی اولاد ہیں

سانڈے کا تیل بیچتے ہیں۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو ایسی باتیں کرے جن سے قوت حیوانیہ کا اشتعال ہو۔

سانڈنی۔ (ھ۔ نون اول غنہ) مونث سواری کی اونٹنی جو تیز رفتار ہوتی ہے۔

سانڈنی سوار۔ صفت۔ ناقہ سوار

سانڈیا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر (۱) (ادغ) سانچہ ۲ گوٹا بننے کا بیلن۔

سانس۔ (ھ۔ بروزن بانس) مونث۔ اہل دہلی مذکر بھی بولتے ہیں: نفس۔ پھونک۔ وہ ہوا جو جاندار کے منہ سے نکلتی ہے (امیر) ؎

بڑھاپے میں اس قدر ضعف دل
مجھے سانس لینی بھی مشکل ہوئی

(ظفر) ؎

ٹھنڈی ٹھنڈی جو کوئی سانس ہے آتی جاتی
دل میں ہے آگ مرے اور لگاتی جاتی

(داغ) ؎

دیکھ لینے کو ترے سانس لگا رکھا ہے
ورنہ بیمار غم ہجر میں کیا رکھا ہے

۲ ہواپیپ ۳ ہوا نکلنے کی جگہ۔ شگاف (فقرہ) حقہ کی نے میں سانس پڑ گئی ہے۔

سانس اڑنا۔ دم رکنا۔ دم اٹکنا۔ سانس رک رک کر نکلنا ؎

کیا آئے تم جو آئے گھڑی دو گھڑی کے بعد
سینے میں ہوگی سانس اڑی دو گھڑی کے بعد

سانس اکھڑنا۔ سانس کی آمد و رفت کا سلسلہ ٹوٹ جانا۔ یہ حالت ہانپنے سے اور نزع کی حالت میں ہوتی ہے۔ (دبیر) ؎

زین العبا کے پاؤں میں زنجیر پڑ گئی
بیدل جو چند گام چلے سانس اکھڑ گئی

(انیس) ؎

سانس اکھڑے گی جس وقت تو فریاد کروں گی
ہیں ہچکیاں لے لیکے تمہیں یاد کروں گی

سانس اوپر کو چڑھنا۔ سانس کا اوپر کی طرف کھنچنا۔ (کنایتہً) نزع کا عالم ہونا (مصحفی) ؎

سانس سینہ سے کچھ اوپر کو چڑھی جاتی ہے
وقت آیا ہے مگر آج برابر اپنا

سانس بھرنا۔ ۱ اوپر کا دم لینا ۲ ہانپنا۔ اس جگہ سانس بھر جانا استعمال میں ہے۔

سانس پانا۔ (کنایتہً) موقع پانا۔ آسرا پانا۔

سانس پھولنا۔ ہانپنے لگنا۔ جلدی جلدی چلنے اور چڑھنے خواہ بوجھ اٹھانے سے۔

سانس ٹوٹنا۔ سانس کے چلنے میں فرق آنا۔

سانس ٹھہرانا۔ سانس روکنا ؎

سینہ او دل کو ذرا اپنی سانس ٹھہراؤ
شرف وقتے نہ ہو دیں کبھی قصہ انہ کرو

سانس چڑھنا۔ سانس پھولنا۔

سانس چلنا۔ سانس کا آنا جانا۔ ؎

سانس چلتی نہیں سینہ میں شور
جس طرح بند گھڑی ہوتی ہے

سانس چرانا۔ سانس کھینچ کر روک لینا۔ مردہ بن جانا۔

سانس دیکھنا۔ بیمار کی حالت ردی ہوتی ہے تو اس کی سانس دیکھتے ہیں کہ مسلسل جاری ہے یا اکھڑ گئی یا نہیں آتی (شرف)

منہ ڈھانکتا تھا کوئی کوئی دیکھتا تھا سانس
شب بھر یہ حال سن کے مری داستاں کا

سانس ڈکار نہ لینا۔ مال ہضم کر جانے کے آثار ظاہر نہ ہونے دینا۔ (فقرہ) وہ دن دہاڑے کئی ہزار کے لوٹ لیں اور سانس ڈکار لینا چہ معنی دارد۔

سانس رکنا۔ دم بند ہونا۔ سانس لینے میں سانس کا تنگی کرنا۔

سانس روکنا۔ متعدی۔ دم روکنا۔

سانس سینہ میں اڑنا۔ (کنایۃً) جانکنی ہونا۔ دیکھو سانس اڑنا۔

سانس کا روگ۔ دمہ

سانس کا شمار ہونا۔ نزع کا وہ وقت جب سانسیں گنی جاتی ہیں۔ (اوج) ؎

ہے سانس کا شمار بس اب وقت ہے اخیر
گر شدت عطش سے ہوا جاں بحق صغیر

سانس کھینچنا۔ زور سے سانس لینا۔ عذر کرنا۔ شکوہ کرنا۔ اس معنی میں سلب کے ساتھ مستعمل ہے (رند) ؎

سر نہ سرکا تو جو دم بھرتا ہے جانبازی کا
سانس بھی بلکہ تہ خنجر خونخوار نہ کھینچ

سانس گننا۔ دم شماری کرنا۔ نزع کے وقت سانس کی آمد و رفت دیکھنا (راسخ) ؎

میں سانس گن رہا ہوں عدو ہو سہارے یار
واں کچھ کا کچھ حساب ہے یاں کچھ شمار ہے

سانس لینا۔ سانس اوپر کی طرف کھینچنا اور چھوڑنا (جرات) ؎

درد دل سے جو دم لگا رکنے
سانس لینا مجھے محال ہوا

سانس لینے کی فرصت۔ (کنایۃً) تھوڑی سی فرصت۔ ؎

آدمی درد محبت سے کبھی بچتا نہیں
سانس لینے کی بھی فرصت بشر ملتی نہیں

سانس نہ لینا۔ (کنایۃً) اف نہ کرنا۔ خاموش رہنا۔ (شوق قدوائی)

شام سے تا صبح وہ سوئیں تو آہیں کھینچ لوں
سانس بھی میں صبح سے تا شام لے سکتا نہیں

۲ (کنایۃً) جلد مر جانا ۳ دم نہ لینا۔ نہ ٹھہرنا (راسخ) ؎

سانس تک لیں گے نہ باہر کہیں میخانے سے
عہد اس رشتے سے اب باندھیں گے پیمانے سے

سانس نہ نکلنا۔ (دہلی) سانس نہ لینا گھبرا اٹ نہ کرنا برداشت کرنا (دیکھو الٹی سانس۔ ٹھنڈی سانس)

سانسا۔ (ہ۔ نون غنہ۔ بر وزن بانسا) مذکر۔ (عو) ۱ فکر۔ اندیشہ۔ خوف۔ خطرہ (دبیر) ؎

مرگئے دم کب تلک رکتے رہیں
بارے جی کے ساتھ سب سانسے گئے

۲ سوچ بچار۔ (فقرہ) ذرا سی بات پر گرفت۔ کبھی دانتا کلکل کبھی سانسا کبھی چھیڑ چھاڑ۔

سانسا چڑھنا۔ (دہلی) فکر دامنگیر ہونا (فقرہ) جہاں بیٹی جوان ہوئی ماں باپ کو سانسا چڑھا۔

سانسی (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ مشہور خانہ بدوش قوم جو جرائم پیشہ ہے۔

سانک (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ برچھی۔ نیزہ۔ بھالا۔ آنکس۔

سانکر۔ سانکری۔ (س۔ نون غنہ) ہندی۔ مونث ۱ زنجیر ۲ ایک قسم کا عورتوں کا زیور ۳ صفت۔ مضبوط۔ چست۔

سانگ (س۔ شنڑاکو۔ نون غنہ) مذکر ۱ ایک نوکدار آلہ جس سے کنواں کھودتے ہیں ۲ ہاتھی کا آنکس۔

سانگ۔ (ہ) مذکر ۱ بھیس۔ کسی کی نقل بنانا۔ بھیس بدلنا ۲ کھیل تماشا۔ راس لیلا ۳ مضحکہ۔ تمسخر۔ مزاح۔ (حالی) ؎

گو دین کی صورت ہے یہ سیرت نہیں اس کی
یہ دین ہے یا دین کا ہے سانگ بتا دُ

۳۔ کرتب۔ (صبا) ؎

جائے میلے میں وہ مہ اوروں کے ساتھ
سانگ دیکھو گردش افلاک کے

۴۔ فریب۔ شعبدہ (بحر) ؎

معشوق کیا بنے گا بناوٹ سے خشک مغز
اک سوانگ ہے جو کاٹھ کی پتلی سنور گئی۔

بیشتر معانی نمبر ۱۔ ۲۔ ۵ میں سوانگ اور بقیہ معانی میں سانگ مستعمل ہے۔ سانگ بنانا ۱۔ روپ بھرنا۔ نقل کرنا ۲۔ تمسخر کرنا۔ ہنسی اڑانا۔

سانگ بننا۔ روپ بھرنا۔ نقل کرنا۔ تماشا بننا۔ کوئی روپ بھرا جانا۔ بھیس بدل کر کوئی تماشا دکھانا۔

سانگ بھرنا۔ روپ بھرنا۔ نقل بنانا۔ بھگل گانٹھنا۔ ڈھونگ بنانا۔

سانگ کرنا ۱۔ تماشا کرنا۔ کھیل کرنا ۲۔ روپ بھرنا (شعور) ؎

زور تقدیر سے نہیں چلتا
سانگ ہم لاکھ لاکھ کرتے ہیں

۳۔ مسخراپن کرنا۔ راگ لانا ۴۔ بھگل گانٹھنا۔

سانگ لانا۔ فیلسوفی کرنا۔ فیل کرنا۔ جھگڑا نکالنا۔ (جرأت) ؎

در تک آوے وہ کسی صورت تماشا دیکھئے
اتنی خاطر جا کے کیا کیا سانگ میں لاتا ہوں میں

۲۔ روپ بھرنا (آتش) ؎

گہ تیر بنتی ہے کبھی خنجر کبھی سناں
لاتی ہے سوانگ یار کی مژگاں نئے نئے

سانگ مچانا۔ کھیل تماشا کرنا۔ مسخراپن پھیلانا۔

سانگی (ھ) مذکر۔ سوانگ بھرنے والا ۲۔ مونث بیل گاڑی کے آگے کا وہ حصہ جس کے دونوں طرف لکڑیاں باندھ کر جالی سی بن دیتے ہیں تاکہ اسباب نہ گرنے پائے۔ گاڑی بان کے بیٹھنے کی جگہ۔ گاڑی کا جوا۔

سان گمان۔ (ھ) (ع) مذکر۔ وہم و خیال

سان نہ گمان: ناگاہ، دفعتہً۔ یکایک (فقرہ) ان کے آنے کا سان گمان نہ تھا آج کیونکر آگئے۔ (شاد) ؎

یونہی۔ اشک کی ہے جھڑی لگی مری چشم تر سے ہر آن ہے
یہ عجیب لطف ہے ابر کا کہیں سان ہے نہ گمان ہے

ساننا۔ (ھ) ۱۔ گوندھنا۔ مسلنا۔ ملنا جیسے آٹا ساننا۔ گارا ساننا ۲۔ بھر لینا۔ آلودہ کرلینا۔ (فقرہ) تم نے بے فائدہ مٹی میں ہاتھ سان لئے ۳۔ شریک کرلینا۔ پھانسنا۔ شریک حال کرنا۔ شریک جرم کرنا۔ (امیر) ؎

ساتھ مستوں کے مفت ہیں قاضی
دختر رز کو سان لیتے عبث ،

اس معنی میں سان لینا فصیح ہے۔

سانوالی۔ (نون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کا چاول۔

سانولا۔ (ھ) نون غنہ۔ واو لکھا جاتا ہے اور ہمزہ مضموم کی طرح پڑھا جاتا ہے۔ صفت مذکر ۱۔ سیاہی مائل رنگ نمکین ۲۔ سبزہ رنگ آدمی۔ مونث کے لئے سانولی۔

سانولا سلونا۔ (کنایتہً) سلونا۔

سانولا ہو جانا۔ رنگ کالا پڑ جانا۔

سانولی صورت۔ نمکیں صورت (راسخ) ؎

دعیت حسن لیلے کو یہ کی تھی عشق مجنوں نے
یہ قسمت ہمیشہ سانولی صورت پہ مرتے ہیں

سانی۔ (ھ) مونث۔ کھل ملا ہوا بھس ۲۔ (ہندی) کھیتی باڑی اور باغ کا کام کرنے والا کاشتکار۔

ساورن۔ (انگ) مذکر۔ گنی۔ اشرفی۔

ساوڑی۔ (ھ) مونث۔ غلے کی مٹھی جو کھلیان میں سے فقیروں۔ جوگیوں اور برہمنوں کو دیتے ہیں

ساون۔ (ھ) مذکر۔ ہندی قمری چوتھا مہینہ (اختر شاہ اودھ) ؎

اس وقت عجب اک مزہ تھا
ساون کیا رنگ دے رہا تھا

ساون بھادوں۔ مذکر ۱۔ وہ مکان جس میں چاروں طرف باریک باریک جالیاں لگی ہوئی ہوں اور اس میں نظر ٹھہرانے سے بارش کی سی کیفیت نظر پڑے۔ (صبا) ؎

دونوں آنکھیں مری رونے میں ہیں ساون بھادوں

ایک بھادوں کی گھٹا ایک گھٹا ساون کی

۲ ایک قسم کی آتشبازی ۳ (دہلی) دھوپ چھاؤں

ساون بھادوں ملنا۔ ساون سے بھادوں ملنا۔ ساون کے مہینہ کا تمام ہوکر بھادوں کا شروع ہونا۔ اس روز بیشتر بارش ہوتی ہے۔ مجازاً بہت بارش ہونا۔ (جلال) ؎

ہوئیں اشک بار آنکھ لگتے ہی آنکھیں
لگے ملنے ساون سے بھادوں ابھی سے

ساون کی جھڑی۔ وہ شدت کی بارش۔ جو ساون میں ہوتی ہے۔ (داغ) ؎

داغ فرقت سے مرے دل میں جلن پڑتی ہے
جوش گریہ ہے کہ ساون کی جھڑی پڑتی ہے

ساون کے اندھے کو ہرا ہرا سوجھے۔ مثل۔ ہر شخص اپنے حال کے موافق سب کی حالت خیال کرتا ہے۔ (قلق) ؎

جو کہ ہوتا ہے اندھا ساون کا
سوجھتا ہے اسے ہرا ہی ہرا

ساون کی جھڑی۔ ماہ ساون کی بارش کا علے الاتصال ہونا۔ (رشک) ؎ بے آتش مے بزم ہے اے یار خدا سرد
ساون کی جھڑی لگ گئی چلتی ہے ہوا سرد

ساون کے جھالے۔ دیکھو جھالا (شوق قدوائی) ؎

یہ ساون کے جھالے یہ کالی گھٹا
جوان سے ہٹا تو کدھر دل بٹا

ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے۔ مثل۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس کا حال ہمیشہ یکساں رہتا ہو۔

ساونی۔ (ہ) مونث ۱ فصل خریف ۲ ایک قسم کا پھول جو ساون کے مہینہ میں کھلتا ہے۔ (بحر) ؎

جب دوپٹا سرخ رنگواتا ہے ساون میں وہ شوخ
ساونی پر اوس پڑ جاتی ہے۔ ہر برسات میں

۳ وہ مٹھائی۔ آم۔ ترکاری میوہ وغیرہ جو ساون کے مہینہ میں جوڑے کے سامان کے ساتھ دولہا کے گھر سے دلھن کے گھر بھیجا جاتا ہو (رشک) ؎

تیرے اپنوں کو مبارک ساونی کا بھیجنا
لذت دنیا تو پائے اب کے ساون کی طرح

(ہندو) ساون کی پورن ماشی ۵ ساون کے گیت۔ (امیر) ؎

جب چمن میں آگیا مستوں کو ساون کا خیال
ساونی گاتی ہوئی آئی گھٹا برسات کی

ساونت۔ (ہ) مذکر۔ دلیر۔ بہادر۔ شجاع۔ (انیس) ع

ساونتوں کو پسپا کیا جراروں کو مارا

ساوْنٹا۔ ساونٹھا۔ (ہ) نون غنہ۔ واو لکھا جاتا ہے اور ہمزہ مضموم کی طرح پڑھا جاتا ہے۔ صفت۔ مستعد۔ آمادہ۔ ایک جگہ پر جمع۔ (ترجمۃ القرآن) ستر آدمی مسلمانوں پر چھاپہ مارنے کے ارادے سے جبل تنعیم کی راہ اتر آئے مسلمان ساونٹے تو تھے ہی انھوں نے ان کو گرفتار کر لیا۔

ساہ۔ (ہ) مذکر ۱ تاجر۔ مہاجن۔ ساہوکار ۲ دکاندار ۳ صراف ۴ مالدار ۵ عزت دار ۶ بھلا مانس۔ شریف ۷ عزت کا خطاب یا لقب جو مہاجنوں اور بنیوں کو دیا جاتا ہے ۸ صفت۔ کھرا۔ دیانت دار۔

ساہ جوگ۔ ہنڈی۔ وہ ہنڈی جس کا روپیہ حامل کو مل جائے

ساہا۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو)، دہلی۔ ہندوؤں کے شادی کے دن سہاگ۔ لگن ۲ وقت۔ سماں ۳ کھیتی کاٹنے کا وقت۔

ساہا چکنا۔ (ہندو) بہت سے بیاہ شادی ہونا۔

ساہل۔ ساہول۔ (ہ۔ ترکی میں ساقول۔ ساقل) مذکر۔ پنسال جس سے معمار جگہ کی کجی معلوم کرتے ہیں۔

ساہو۔ (ہ) صفت۔ خیر خواہ دوست۔ وہ جو چور نہ ہو۔ ساہو کتا۔ وہ کتا جس کی پیٹھ پر بال نہیں ہوتے۔

ساہوکار۔ (ہ) مذکر ۱ دیکھو ساہ ۲ روپے کا قرض دینے والا۔ ۳ صفت۔ ایماندار۔ (فقرہ) چوری کر کے ساہوکار بنتے ہو۔

ساہوکارا۔ (ہ) مذکر۔ لین دین کی جگہ۔ صرافہ

ساہوکاری۔ (ہ) مونث۔ سوداگری۔ لین دین۔ دیانت داری صرافی۔ کھراپن۔

ساہول۔ دیکھو ساہل۔

ساہی۔ (ہ۔ بروزن ماہی) مونث۔ ایک جانور کا نام جس کے تمام جسم پر کانٹے ہوتے ہیں۔ (منیر) ؎

وادی وحشت میں وحشی آنکھوں کے بل چلتے ہیں
خار مژگاں ہیں اسی جنگل کے ساہی کے لئے

دتباہی۔ راہی قافیہ) عورتوں کا خیال ہے جس گھر میں ساہی کا کانٹا ہوتا ہے وہاں خانہ جنگی ہوتی رہتی ہے۔ (شاد) ؎

بار دا غیبار میں ہر وقت لڑائی ہی رہی
بدن زار مرا ساہی کا کانٹا ٹھہرا

دیکھو سیہ۔ عورتوں کے خیال میں جو شخص ساہی کا کانٹا نا گھر کر آتا ہے وہ بھی لڑا کرتا ہے۔ (شاد) ؎

بچا کر ہم نحیفوں کو رقیبوں سے بگڑتے ہیں
کہیں سلہی کا کانٹا نا گھر کر آئے ہیں لڑتے ہیں

سائی (ہ) مونث ! بیعانہ۔ وہ نقدی جو کسی معاملہ کے طے ہونے کے بعد اصل قیمت سے پیشتر دی جائے۔ وہ روپیہ پیسا جو کسی چیز کے بنوانے کے لئے پیشگی دے دیں ! وہ روپیہ جو ناچنے گانے سے پہلے طوائف کو بطور پیشگی دیا جائے۔ (ف) سائیدن گھسنا سے بنا ہوا۔ گھسنا۔ گھسانا جیسے جبیں سائی۔

سائبان (ف) مذکر مصطلح جو چھپر کے مشابہ مکان خیمہ وغیرہ کے آگے دھوپ کی شعاع یا مینہ کی بوچھار سے بچنے کے واسطے ڈال لیتے ہیں۔ ۲ مکان کے آگے جو کپڑے یا بانات کا شگیر اکھڑا کرتے ہیں۔ اس کو بھی سائبان کہتے ہیں (ذوق) ؎

وہ سیمگوں ایواں ترا وہ سائباں رنگیں کھنچی
ہیں دام اب جس سے صفا ر دے بحر رنگ شفق

سائر۔ (ع) ۔ باقی۔ تمام۔ سیر کرنے والا ! صفت۔ پھرنے والا۔ گردش کرنے والا۔ (فقرہ) جب دیکھئے میر صاحب ارباب نشاط میں دائر سائر ہیں۔ ! تمام۔ کل۔ (فقرہ) سائر مخلوقات آپ کی مطیع ہے ! (اردو۔ املا ہمزہ کی جگہ ی سے ہے۔) مونث۔ چنگی

سائر خرچ۔ مذکر۔ متفرقات خرچ۔ عارضی اور غیر معمولی خرچ۔ دفتر کا متفرق خرچ۔

سائر دائر۔ (ع) صفت۔ پھرنے والا اور گردش کرنے والا۔ مجازاً جاری و مشہور

سائیس۔ سئیس بروزن رئیس۔ (ع)۔ سائس بروزن باعث۔ سیاست کرنے والا گھوڑے کا نگہبان۔ مذکر۔ گھوڑے کی خدمت کرنے والا۔

سائیسی۔ مونث۔ گھوڑے کی خدمت کا کام یا پیشہ۔

سائیں علم دریاؤ۔ مثل (اس مثل میں علم کا عین و لام بکسر ہی زبانوں پر ہیں)، ہر علم و ہنر میں خاص راز ہیں۔

سائیکل (انگ) مونث۔ وہ دو پہیوں کی گاڑی جس پر بیٹھتے ہیں اور جس کو پاؤں کی حرکت سے چلاتے ہیں۔

سائل۔ (ع)۔ بکسر سوم۔ معانی نمبر ۱ تا ۳ میں عربی ہے ! پوچھنے والا۔ سوال کرنے والا ! چاہنے والا۔ (فقرہ) میں آپ کی امداد کا سائل نہیں ہوں ! جاری ہونے والا۔ جیسے خونِ سائل ! فقیر بھکاری (فقرہ) سائل دیر سے کھڑا ہے۔ تم کچھ نہیں دیتے۔ ۵ امیدوار آسرا کرنے والا ! عرضی دینے والا۔ درخواست کرنے والا۔

سائیں (ہ) سنسکرت سوامی۔ ہندی میں تلفظ ساں ایں، مذکر ! درویش۔ خدا شناس۔ گدا۔ بھکاری ! درویش اس کلمے سے دوسروں کی طرف خطاب کرتے ہیں ! ہندی میں خدا۔ مالک۔ آقا۔ شوہر کے معانی میں مستعمل ہے ! (مسلمان) ایک قسم کے کمل پوش فقیر کو کہتے ہیں (ناسخ) ؎

کیا ہلیں تکیہ سے سائیں کو نڈی سونٹا چھوڑ کر
پاس ہے اکسیر کی بوٹی نہیں پروائے زر

سائن بورڈ (انگ۔ بکسر سوم) مذکر۔ وہ تختہ جس پر نام لکھتے یا اشتہارات چسپاں کرتے ہیں۔ وہ تختہ جس پر اسکول میں طالب علموں کو تعلیم دیتے ہیں۔

سائنس۔ (انگ) مونث۔ علم و فن۔

سائیں سائیں۔ (ہ)۔ یائے مجہول۔ تلفظ میں سا کے بعد نون غنہ کی آواز ہے، مونث۔ ہوا چلنے کی آواز۔ (فقرہ) آج تو سائیں سائیں ہوا چل رہی ہے۔

سائیں سائیں کرنا ! جسم میں سنسنا ہٹ ہونا ضعف سے جسم کا گرا پڑنا۔ (ہیرا) ع

مرا جی ہے کرنے لگا سائیں سائیں

! جنگل میں جب ہوا چلتی ہے۔ پتوں کی حرکت سے آواز نکلتی ہے اس کو سائیں سائیں کرنا کہتے ہیں۔ (انیس) ع

وہ دشت ہولناک جو کرتا تھا سائیں سائیں

! عموماً ویرانی برسنا۔ وحشت برسنا کی جگہ استعمال میں ہے (انجم)

اب مکاں سائیں سائیں کرتا ہے

سایا (پرتگالی) مذکر۔ میموں کی گھیردار پوشاک۔
سایہ (ف۔ معانی نمبر ۱۔۳ میں فارسی ہے) مذکر (۱) چھاؤں۔ پرچھائیں (۲) پرتو۔ (۳) (مجازاً) حمایت۔ (۴) دو۔ جن بھوت پریت۔ (جانصاحب) ؎
بخار سایہ کا ہے تم کو اے پری خانم
کبھو ہے آتا کبھی بیشتر نہیں آتا
(۵) صحبت کا اثر۔ طفل عاطفت (انیس) ع
وہ دونوں پسر ماموں کے سایہ میں جواں ہوں
(۶) وہ تیرگی یا درسیاہی جو تصویر میں مصور جابجا بنادیتے ہیں یا فوٹو میں قدرتی طور پر آجاتی ہے۔ (ہجر) ؎
ہجر از رنگ جہاں کا نہ تماشائی ہو
محن کا سایہ ہے بلا اس میں وہ تصویریں ہیں
(۷) مصوروں کی اصطلاح) وہ ہلکی سیاہی جو سفید کئے ہوئے تانبے میں نقص رہ جانے کی وجہ سے ترشی یا سیل یا تیزاب ہو بجنے یا انسداد زمانہ سے آجائے۔ سایہ اتارنا۔ آسیب دفع کرنا (رشک) ؎
نگاہ قہر کے آسیب نے وحشی کیا مجھ کو
مرا سایہ اُتار دو دامن چشم ترحم سے
سایہ اترنا۔ (کنایۃً) جن پری کا اثر زائل ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو سر سے سایہ اترنا۔ سایہ کا اوپر سے نیچے آنا۔ (ناسخ) ؎
دوپہر سے ترے کوچہ میں ہم آ کر بیٹھے
ہو گئی شام نہ دیوار کا سایہ اترا
سایہ اٹھنا۔ مربی سرپرست کا مر جانا (انیس) ع
میں دھوپ میں ہوں جب سے اٹھا آپ کا سایہ
سایہ فگن (ف) صفت۔ سایہ ڈالنے والا۔
سایۂ بال ہما۔ (ف) مذکر۔ کہتے ہیں جس شخص پر سایہ ہما کا پڑ جاتا ہے وہ بادشاہ ہو جاتا ہے ؎
سایۂ بال ہما کیا ڈھونڈھتا ہے اے امیر
بیٹھ زیر سایۂ دیوار قیصر باغ ہیں (۱)
سایہ بنکر ساتھ رہنا۔ (کنایۃً) کبھی جدا نہ ہونا۔ (جلیل) ؎
عشق کا کل سے نہ چھوٹے گی کبھی جان جلیل
عمر بھر ساتھ رہے گا ترے سایہ بن کر
سایہ پرورده۔ (فارسی میں سایہ پرور، سایہ پرورد) صفت لاڈلا۔ خانہ زاد غلام۔
سایہ پڑنا۔ کسی چیز کا سایہ زمین وغیرہ پر پڑنا۔ (کنایۃً) پرچھاواں پڑنا۔ صحبت کا اثر ہونا۔ کسی کی خوبو حاصل کرنے کے لئے مستعمل ہے (ناسخ) ؎ سرو پر سایہ پڑا تیرا جو موزوں ہو گیا
بید پر سایہ کے اثر سے بید مجنوں ہو گیا
سایہ پیسا جاتا ہے۔ کنایہ ہے کمال مجمع اور بھیڑ بھڑکا (شاد) ؎
پیسا جاتا ہے سایہ ہے یہ مجمع کوئے قاتل میں
سروں پر پھرتی ہے تقالی کہ دے تو گر کے چلتے ہیں
سایہ پھٹکار رہنا۔ دور دور رہنا کی جگہ (صبا) ؎
کسی نے معرکہ عشق میں نہ ساتھ دیا
ہمارا سایہ رہا ہم سے تیر بھر پھٹکا
سایہ تیغ میں نیند آنا۔ خطرہ کی حالت میں نیند آنا (امیر) ؎
کتنے آرام طلب ہیں ستم بھی
سایہ تیغ میں نیند آتی ہے
سایہ چڑھنا۔ سایہ کا بلند چیزوں پر پہونچ جانا (قدر) ؎
کچھ میں سایہ ہوں کہ چڑھ جاؤں گا
زیر دیوار مکاں آنے دو
سایۂ خدا۔ (ف) (کنایۃً) بادشاہ۔
سایہ دار۔ (ف) صفت۔ اس چیز کی نسبت کہتے ہیں جس کا سایہ پڑے۔ جیسے درخت سایہ دار۔ (۲) وہ شخص جس کو آسیب ہو۔
سایہ ڈالنا۔ (کنایۃً) اثر ڈالنا فیض صحبت سے مستفید کرنا۔ (داغ) ؎ ناتوانی سے رسا قیس ہے کیا لیلے تک
دبدبے سایہ اگر ڈال دے محمل اپنا
سایہ ڈھلنا۔ جھٹپٹے کا وقت ہونا۔ سایہ اُتر جانا۔ زوال کے وقت سایہ ڈھلتا ہے۔ (ناسخ) ؎
ترے پاسباں کے تو روز ہونٹ تھے کھنچ کے خنجر
ترے در کا سایہ ڈھل کر سرِ حق میں ڈھال ہوتا
سایہ رہنا۔ چھاؤں رہنا۔ (۲) سر پر کسی بزرگ کا قائم رہنا۔
سایہ زدہ (ف) صفت۔ آسیب زدہ۔
سایہ کرنا۔ چھاؤں کرنا۔
سایہ گستر۔ (ف) صفت۔ التفات کرنیوالا۔ متوجہ۔ مہربان۔

سایہ نہ ہونا۔ (کنایۃً) کسی شے کا مطلق نشان نہ ہونا۔ (ذوق) ؎

لکھو جو چکا پھر کہیں سایہ نہ تھا
عقل یہ کہتی تھی کہ آیا نہ تھا،

سایہ ہونا: صحبت کا اثر ہونا؛ حمایت ہونا۔ مہربانی ہونا؛ آسیب زدہ ہونا (رند) ؎

گزری ہے اُنس پَری سے تمہاری
پری کو بھی سایہ ہوا چاہتا ہے

سایہ تلے آنا۔ کسی کی حمایت میں آنا۔ حفاظت میں ہونا۔

سایہ سے بچ کر چلنا۔ کمال احتراز کرنا (جرأت) ؎

سایے سے تمہارے بچ کے چلئے
دیوانہ بنانے کو بلا ہو "

سایہ سے بھاگنا۔ سایہ سے بھڑکنا۔ کسی چیز سے انتہا کی وحشت ہونا۔ ڈر ہونا۔ (آتش) ؎

جو دیوانہ ہے صحرا میں وہ بھاگے گر سایے سے
سوارِ شبدیز میں مجنوں ہوں افعی تازیانہ ہے

سایہ سے جلنا۔ نفرت کرنا۔ (داغ) ؎

لے محشر میں گر مجھ کو یہ کافی ہے سزا اس کو
کہ یارب وہ بُتِ کافر مرے سایہ سے جلتا ہے

سایہ سے دور دور رہنا۔ کسی کی صحبت سے متنفر رہنا کی جگہ۔

(راسخ) ؎ ہوئی یہ میرے جنوں کی ڈراونی صورت
کہ سایہ ساتھ بھی آیا تو دور دور رہا

سایہ سے وحشت ہونا۔ سایہ دیکھ کر بھڑکنا (ناسخ) ؎

وہ جنوں تھا جو بہر رنگ سایہ تیرے ساتھ تھے
اب پری سا تو ترے سایے سے ہے وحشت ہمیں

سایہ کی طرح ساتھ پھرنا۔ سایہ کی طرح ساتھ ساتھ پھرنا۔ ہر وقت ساتھ پھرنا۔ (آتش) ؎

سایے کی طرح سے مرے پھرتا ہے ساتھ ساتھ
عشق اُس پری جمال کا ہمزاد ہو گیا

(صبا) ؎ زلفِ جاناں کے جو سودے سے ہوا سرگشتہ
سایے کی طرح مرے ساتھ شبِ تار پھری

سایے کی طرح ہونا۔ کسی وقت جدا نہ ہونا (ذوق) ؎

ساتھ ان کے ہیں ہم سایے کے مانند ولیکن
اس پر بھی جدا ہیں کہ لپٹنا نہیں آتا

سایے میں آجانا۔ آسیب کا عمل ہو جانا۔

سایے میں بیٹھنا۔ چھاؤں میں بیٹھنا۔ (کنایۃً) حمایت میں آنا۔

س - ب

سب (ہ) ۱ سارا۔ کل۔ تمام؛ ہر ایک۔ ہر طرح۔ ہر قسم کا۔ ۲ پورا۔ کامل ۳ عام۔ مشترک ۴ بالکل۔ سراسر؛ عام لوگ۔

سب ایک ہی تھیلی کے چٹے بٹے ہیں۔ دیکھو ایک آوے کے برتن۔

سب جگہ۔ ہر جگہ۔

سب جھوٹ بالکل غلط ہے۔ (داغ) ؎

ناتوانی کی گلو گیر قضا ہو سب جھوٹ
ہم نے جب تار نکالا تو گریباں نکلا

سب چیز کی لہر بہر ہے (ع) کسی چیز کی کمی نہیں۔ سب چیزیں موجود ہیں۔

سب دن چنگے تہوار کے دن ننگے۔ (ع) مثل جو شخص وقت پہ عمدہ پوشاک اور زیور نہ ہونے سے شرمندگی اٹھائے۔

سب دن خدا کے ہیں۔ اس موقع پر کہتے ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہو کہ سعادت و نحوست کسی دن پر موقوف نہیں۔ خدا کی مرضی پر موقوف ہے۔ (ذوق) ؎

نیک و بد سب دن خدا کے ہیں لکھی جس دن کی ہو
کچھ کرو لیکن فراموش کیا قضا وہ دن کرے

سب دھان بائیس پسیری (مثل) سب سے یکساں برتاؤ ہونا کی جگہ جہاں برے بھلے چھوٹے بڑے کی تمیز نہ کی جائے۔

سب سمیت۔ سب کے ساتھ۔ کل ملا کر۔

سب سے بھلی چپ (مثل) خاموشی خوب چیز ہے۔

سب سے ٹوٹ کر اسی کے ہو رہنا۔ سب سے جدا ہو کر بس خدا ہی کے ہو جانا کی جگہ۔

سب طرح سے حاضر ہونا۔ سب طرح سے موجود ہونا۔

سب طرح سے تیار۔ سب طرح سے موجود۔ لڑنے مرنے پر تیار (اختر شاہ اودھ) ؎

گر قصہ فساد وہ کریں گے

موجود ہوں سب طرح سے میں بھی
(ایضاً) ؎ جب تم نے نہ کی ہماری خاطر
پھر میں بھی ہوں سب طرح سے حاضر
۲ جان و مال سے مدد کرنے کو تیار۔

سب کا۔ عام لوگوں کا ہر ایک کا سب کا بھلا ہو۔ (داغ) ؎
شکر ہے داغ کامیاب ہوا
حق تعالیٰ بھلا کرے سب کا

سب کا سب۔ کل تمام۔ سرتا پا (فقرہ) وہ سب کا سب نگل گیا۔ (ناسخ) ع
دوست دشمن سب کے سب ہیں رفتنی مثل نسیم

سب کچھ۔ سب چیز۔ ہر ایک چیز۔ سب۔ (ذوق) ؎
ہم تو تمہاری یاد میں سب کچھ بھلا چکے
۲ کل حال (فقرہ) سب کچھ کہا مگر ایک بات کہنا بھول گیا۔

سب کچھ گیا میاں کی بخ بخ نہ گئی (مثل) کنگال ہوگئے پھر بھی غصہ اور شیخی نہ گئی۔

سب کچھ ہو ہوا کر۔ سب معاملہ طے ہو کر۔ کارروائی ختم ہونے کے بعد۔

سب کو ایک آنکھ دیکھنا۔ سب کو ایک نظر دیکھنا۔ سب کو یکساں سمجھنا کسی کے ساتھ خصوصیت یا طرفداری نہ کرنا (ذوق) ؎
خورشید وار دیکھتے ہیں سب کو ایک آنکھ
روشن ضمیر ملتے ہر ایک نیک و بد سے ہیں

سب کو ایک لاٹھی ہانکنا۔ ہر ایک سے یکساں برتاؤ کرنا بغیر تمیز درجے اور مرتبے یا حیثیت کے۔

سب کوئی۔ ہر شخص۔ ہر ایک۔ اب قلیل الاستعمال ہے ؎
میر تھے زندگی ہیں سب کوئی
قبر پر کیوں نہ آئے اب کوئی

سب کہنے کی باتیں ہیں۔ بناوٹ کی باتیں ہیں۔ اصلیت کچھ نہیں ہے (جلیل) ؎
سنا کرتے ہیں معشوقوں پہ آنا حضرت دل کا
نہ آتے ہیں نہ جاتے ہیں یہ سب کہنے کی باتیں ہیں

سب کہیں۔ ہر جگہ۔ سب کے داتا رام۔ (مثل ہنود) خدا سب کا رازق ہے۔

سب گُنون پورا۔ صفت لائق۔ ہوشیار (فقرہ) لڑکا اللہ رکھے سب گُنون پورا ہے۔ انگریزی فارسی سب پڑھا ہوا ہے۔

سب گُنون پوری کوئی نہ کہو لنڈوری (مثل) چالاک اور عیار عورت کی نسبت بولتے ہیں (فقرہ) الٹی اور منہ ہی منہ میں بڑبڑاتی ہوئی سیدھی ہوئی سب گُنون پوری الخ اتنا کچھ اللہ نے دیا تھا۔ مگر شیخی کہاں جاتی وہ تو بغل ہی میں تھی۔

سب ہاتھ لئے بیٹھے ہیں (عو۔ دہلی) تمہارے بغیر کسی نے کھانے میں ہاتھ نہیں ڈالا۔ سب انتظار کر رہے ہیں۔

سبھوں۔ سب۔ اب متروک ہے۔

سبھی۔ سب ہی کا مخفف (داغ) ؎
کہوں حال دل تو کہیں اس سے حاصل
سبھی کو خبر ہے سبھی جانتے ہیں

سبھی کچھ۔ سب کچھ۔ (امیر) ؎
تجھ سے مانگوں میں تجھی کو کہ سبھی کچھ مل جائے
سو سوالوں سے یہی ایک سوال اچھا ہے

سب۔ (انگ) بالفتح۔ نائب۔ پیشکار۔ ماتحت۔ مرکبات میں مستعمل ہے

سب آفس۔ (انگ) مذکر۔ دفتر ماتحت۔ مفصلات کا ڈاکخانہ

سب انجینیر (انگ) مذکر۔ میر عمارت کا نائب۔

سب آرڈینیٹ جج۔ سب جج۔ مذکر۔ وہ حاکم دیوانی جو جج کا ماتحت ہوتا ہے۔

سب انسپکٹر (انگ) مذکر۔ انسپکٹر کا نائب۔ تھانہ دار کوتوال

سب اوورسیر (انگ) اوورسیر کا نائب۔

سب پوسٹ ماسٹر (انگ) مذکر۔ وہ افسر جس کے تحت میں محکمۂ ڈاک کا سب آفس ہے۔

سب ڈویژن۔ (انگ) مذکر۔ ضلع کا ایک حصہ۔

سب رجسٹرار (انگ) مذکر۔ رجسٹرار کا نائب۔

سَبّ (ع) مذکر گالی۔ اردو میں سب وشتم کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

سب وشتم۔ (ع) سبّ گالی۔ برا کہنا شتم گالی۔ مذکر گالی

دینا۔ بُرا بھلا کہنا۔

سبا۔ بلقیس کے شہر کا نام جس کو حضرت سلیمان علیہ السلام نے مع تخت طلب کیا۔ اور اس کو اپنے نکاح میں لیا۔ یہ شہر یمن کے ملک میں ہے۔

سَبَّابَہ (ع)۔ سَبَّابت، مونث کلمہ کی انگلی۔ وہ انگلی جو انگوٹھے کے پاس ہے۔

سُباس (س۔ سواس) (ہندی)، مونث۔ خوشبو۔

سِباق۔ (ع) دوڑنے میں سبقت لے جانا۔ فارسی اُردو میں سیاق کا مترادف ہے۔ مذکر۔ علم و حساب کی مہارت (فقرہ) ان کی صاحبزادے صاحب سیاق و سباق سے واقف نہیں سرکاری ملازمت کیونکر کریں گے۔ دیکھو سیاق۔

سبب (ع)۔ بفتح اول و دوم (۱) وہ چیز جو رسّی سے پیوستہ ہو۔ پیوند خویشی اسباب جمع، مذکر! (اصطلاح علم عروض)، کلمہ دو حرفی اگر دوسرا حرف ساکن ہو تو سبب خفیف اور اگر متحرک ہو تو سبب ثقیل ہے! (اصطلاح حکما) وسیلہ۔ وہ چیز جس سے دوسری چیز کا وجود حاصل ہو؟ (اردو)! باعث۔ وجہ (فقرہ) اسی سبب سے آج ڈاک نہیں آئی۔ (امیر) ؎

دل تو میں نذر کر چکا اے جان
اب سبب کیا ہے مہربانی کا؟!

: حجت۔ دلیل؟ ذریعہ۔ وسیلہ۔ واسطہ۔ (فقرہ) تمہارے سبب سے نوکری لی۔ فرق کے لئے دیکھو دلیل۔

سَبت (ع) بالفتح، مذکر۔ سنیچر کا دن

سُبحان۔ (ع)۔ سبحان اللہ (ع) سبحان مصدر ہے مشتق سبح سے۔ خدا کی پاکی سے یاد کرنا۔ پاک۔ سبحان اللہ منصوب ہے فعل محذوف کی وجہ سے۔ پاک ہے اللہ۔ پاکی سے یاد کرتا ہوں میں خدا کو؟ تعجب کا کلمہ۔ (فقرہ) سبحان اللہ باغ ہستی کی عجب بہار ہے: تحسین و آفرین کا کلمہ (الف)، کوئی خوشنما چیز یا پاکیزہ شکل دیکھ کر یہ کلمہ کہتے ہیں۔ (ذوق) ؎

وہ کہے صلِّ علیٰ یہ کہے سبحان اللہ
دیکھیں مکھڑے پہ جو تیرے سہرا اختر سہرا

(ب) اچھا شعر سن کر داد دینے کے لئے بھی مستعمل ہے۔ طنز سے بھی مستعمل ہے (امیر) ؎

یہ تقاضا ہے کہ ادا آپ کی سبحان اللہ
صف اَلتی ہے جو مسجد میں جناب آتے ہیں

(فقرہ) آپ نے مطلب خوب سمجھا۔ سبحان اللہ؟ فرط لذت یا خوشی میں بھی یہ کلمہ زبان پر آتا ہے۔ (فقرہ) سبحان اللہ باغ کیا ہے بہشت ہے تعجب دو طرح ہوتا ہے ایک اچھی جگہ ایک بری جگہ۔ عرب دونوں جگہ سبحان اللہ بولتے ہیں۔ اردو میں تعجب کے مقام پر اچھی جگہ سبحان اللہ۔ اور بری جگہ حاشا و کلّا مستعمل ہے۔

سبحان تیری قدرت! کالے تیتر کی بولی (نظیر)

سب مست ہو رہے ہیں پہچان تیری قدرت
تیتر پکارتے ہیں سبحان تیری قدرت،

: مقام تعجب اور تضحیک پر بھی بولتے ہیں (سحر) ؎

سبحان تیری قدرت ہر بات میں ہے صنعت
معشوق بے دہن کو کیا خوش بیان بنایا

سبحانی۔ صفت خدائے تعالےٰ سے منسوب ہے۔ جیسے ظلِ سبحانی۔

سُبْحَہ (ع)۔ سبحت۔ بالضم و فتح سوم، مونث تسبیح کے دانے تسبیح (ناسخ) ؎

فصل گل میں اس قدر ہے میکشوں کا دور دور
سبحہ زاہد نے بنائی دانۂ انگور کی،

امیر نے مذکر کہا ہے۔

سبحہ میرے ہاتھ میں ہے دانۂ انگور کا

تذکیر کو ترجیح ہے

سبحہ سنج۔ سبحہ گردان (ف) صفت تسبیح پڑھنے والا۔

سبد (ف)۔ بفتح اول و دوم، مونث: ٹوکرا۔ ٹوکری؟ ڈالی نذر کی۔

سبز (ف)۔ بالفتح، صفت۔ ہرا۔ کچا۔ تازہ۔ شاداب خشک کے خلاف۔ دیکھو خط سبز۔ حسن سبز

سبزان چمن۔ (ف)۔ مذکر۔ باغ کے درخت۔

سبز باغ دکھانا (کنایتہً)، فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ (رند) ؎

ہم کو یوں سبز باغ دکھلا کر

اپنے شہ سے ہو سرخ رو جا کر

سبز بخت (ف) صفت ۔ (کنایۃً) خوش نصیب ۔ نیک بخت

سبز بختی (ف) مونث ۔ خوش اقبالی ۔ (بحر) ؎

جب تک تھا دور اپنا ساغر سے لب بہ لب تھے
جب تک تھی سبز بختی رہتے تھے ہم چمن میں

سبز پا ۔ (ف) صفت ۔ بدبخت ۔

سبز پری ۔ ایک پری کا نام ۲ (کنایتاً) شراب ۳ ہر خوبصورت سبز چیز ۔

سبز پوش ۔ (ف) صفت ۔ سبز لباس والا ۔ (کنایتاً) زاہد ۔ ماتمی ۔

سبز پھوڑا ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا کبوتر جس کے سبز پروں کے بیچ میں سفید پر ہوتے ہیں ۔

سبز پیشانی ۔ صفت جو بظاہر اچھا معلوم ہو ۔

سبز شیرازی (لکھنو) مذکر ۔ ایک قسم کا شیرازی کبوتر

سبز فام (ف) صفت ۔ سبز رنگ ۔ (کنایۃً) معشوق (رشک)

خزاں میں بھی نہیں اترتا جو رخ حسن بہار
اسیر دام خط سبز فام ہوتا ہے

سبز قدم ۔ (ف) صفت ۔ بدبخت ۔ منحوس ۔ وہ شخص جس کا کہیں آنا جانا منحوس ہو (رنگین) ؎

آکے وہ پھر بھی گئے دیکھو ابتک نہ پھری
یہنے بازار جو کہ سبز قدم پان گئی ॥

سبز قدمی ۔ (ف) مونث نحوست ۔ بدبختی ۔ آنے کی نحوست (شاد) ؎

جہاں بستے ہیں شل ہو ہماری سبز قدمی سے
بہار آنے نہیں پاتی کہ وہ گلشن اجڑتے ہیں

سبز گھوڑا ۔ مذکر ۔ (کنایۃً) بھنگ ۔

سبز مکھی ۔ مونث ۔ ایک طرح کی سبز رنگ کی مکھی ۔

سبز مکھی ۔ سبز رنگ کا مکھی کبوتر ۔ دیکھو مکھی ۔

سبز وار ۔ مونث ۔ مرغی کی قسم جس کے سر پر چوٹی ہوتی ہے اور دو مغز ہوتے ہیں ۔

سبز ہونا ۔ ہرا ہونا ۔ سرسبز ہونا ۔ پھلنا پھولنا (میر) ؎

سبز ہوتی ہی نہیں یہ سر زمین
تخم خواہش دل میں تو بوتا ہے کیوں

سبزہ ۔ (ف) ۔ معانی نمبر ۱ ۔ ۳ میں فارسی ہے ، مذکر ۱ روئیدگی ۔ نباتات ۲ نیل کنٹھ ۳ زمرد ۔ پنا ۴ ایک قسم کا آم ۔ ایک قسم کا خربوزہ ۵ کان کا ایک تیز رنگ کا زیور (مصحفی) ؎

اشک جو آنکھوں سے نکلا دانۂ انگور تھا
یاد آتا ہے یہ کس کے کان کا سبزہ مجھے

(کنایۃً) پلکوں کے لئے بھی مستعمل ہے ۔ (بحر) ؎

ترادٹ آتی ہے آنکھوں میں دیکھ کر باران
ہرا ہرا نظر آتا ہے سبزۂ مژگاں

۶ وہ گھوڑا جس کی سفیدی مائل بسیاہی ہو ۔ (بحر) ؎

پہن لیا کبھی جھالا تو اڑ چلا جوبن ،
جمال یار کے سبزہ کو تازیانہ ہوا ۔

۷ (اردو) وہ سبزی جو ڈاڑھی مونچھوں کے نئے بال نکلنے سے چہرہ پر نمایاں ہوتی ہے (قدر) ؎

بوند پانی کی نہیں چاہ ذقن میں موجود
سبزہ کیونکر ترے عارض پہ ہرا ہوتا ہے

سبزہ آغاز ۔ (ف) صفت ۔ نوخیز ۔ نوجوان ۔ (رجا نصاحب) ؎

اٹھتی کونپل ہے جوانی کا نیا ہے انداز
ہونٹھ پتلے ہیں مسیں بھیگتی سبزہ آغاز

سبزہ آنا ۔ سبزہ آغاز ہونا (بحر) ؎

کس کے گلبرگ لب شیریں پہ سبزہ آگیا
چونٹیوں نے پر نکالے ہیں بسان عندلیب

سبزہ اگنا ۔ گھاس جمنا ۔ سبزہ کا پیدا ہونا ۔ نکلنا ۔

سبزۂ بیگانہ (ف) ، مذکر ۔ خودرو سبزہ ۔ وہ سبزہ جو بے موقع اگتا ہے ۔

سبزہ چمکانا ۔ گھوڑے کو تیز دوڑانا ۔ (محسن) ؎

چرخ پر بجلی کی چل پھر سے نظر آتا ہے
سبزہ چمکائے ہلاتا ہوا ابر چھلا بادل

سبزۂ خط (ف) مذکر ۔ رخساروں پر بالوں کے اگنے سے جو سبزی نمودار ہوتی ہے اس کو سبزۂ خط کہتے ہیں (محسن) ؎

سبزۂ خط سے ہوا ہونے لگی سرخیٔ لب

چمن حسن سے لال اُڑ گئے بن کر ہریل

سبزۂ خط نکلنا۔ خط نکلنے کا آغاز ہونا رخساروں پر (ناسخ) ؎

مانندِ دانۂ خال یہ ہم خاک میں ملے
نکلا اسی کا سبزۂ خط کھیت اب رہے

سبزۂ خوابیدہ۔ (ف) مذکر۔ وہ سبزہ جو کسی قدر نکل کر خمیدہ ہو جائے (شعور) ؎

دُم گلگشت قیامت ہے صدائے خلخال
باغ میں سبزۂ خوابیدہ کو بیدار نہ کر

سبزہ رنگ (ف) صفت۔ گندمی رنگ (کنایۃً) معشوق۔

(امیر) ؎ طوطا چشمی سبز رنگوں پر ہے ختم
بے مروت بے وفا یہ ذات ہے

سبزہ روندنا (دہلی) سبز گھاس پر پھرنا۔ نباتات کو پامال کرنا۔
(فقرہ) آخری چارشنبہ کو سبزہ روندنا اچھا ہوتا ہے۔

سبزہ زار (ف) مذکر۔ وہ جگہ جہاں سبزہ کثرت سے ہو۔

سبزۂ شمشیر۔ (ف) مذکر۔ وہ رنگت جو اصیل تلوار کے جوہر میں ہوتی ہے (بحر) ؎

خضر کو بھی ہو تمنا گُل جراحت کی
جو اس کے سبزۂ شمشیر کی لہک دیکھیں

سبزہ لگنا۔ سبزہ اُگنا۔ سبزہ پیدا ہونا۔

سبزہ لہکنا۔ سبزہ کا سرسبز ہونا۔ (شاد) ؎

سدا رنگ مینا چمکتا رہا
ہمیشہ یہ سبزہ لہکتا رہا

سبزہ لہلہانا۔ سبزہ کا سرسبز ہونا دیکھو لہلہانا (قدر) ؎

لہلہاتا ہے وہ سبزہ کہ ٹھہرتی نہیں آنکھ
مخمل سبز پہ جس طرح ہو خواب مخمل

سبزۂ نوخیز۔ (ف) مذکر۔ وہ سبزہ جو نیا اُگا ہو (قدر) ؎

چرخِ اول ہے ستاروں سے زمین گلشن
ہے زمیں سبزۂ نوخیز سے چرخ اول

سبزے کا آغاز۔ خط نکلنے کا آغاز رخساروں پر۔

سبزی (ف) مونث (سبزے سے منسوب) سبز رنگت۔ ساگ پات ترکاریاں۔ ۲ (اردو) بھنگ (رپیا) گھونٹنا۔ گھوٹنا کے ساتھ۔

(صبا) ؎ فقیر مست ہیں ہر وقت کیفیت میں رہتے ہیں
کبھی تُرّہ ہے سبزی کا کبھی گھولا ہے افیوں کا

(امیر) ؎ مست تیرے پی کے سبزی سیر کو نکلے اگر
کیوں نظر آئے نہ پھر بازار کا بازار سبز

۳ وہ رنگت جو اصیل تلوار کے جوہر میں ہوتی ہے (بحر) ؎

کمر باندھے ہوں مرنے پر تمنائے شہادت ہو
حُسام یار کی سبزی سے گُل پھولے تو جنت ہو

سبزی چھاننا۔ متعدی (امیر) ؎

قاضی سے جا کے دار قضا میں کوئی کہے
سبزی قلندروں کی ذرا چھان جائیے

سبزی چھننا۔ (کنایۃً) بھنگ پینا۔ بھنگ کا پینے کے واسطے چھانا جانا ؎

جو ہے سبز رنگ ساقی کریں مدح اس کے خط کی
چھنے قدر آج سبزی یہ ہمیں چڑھی ہوئی ہے

سبزی فروش۔ (ف) صفت۔ ترکاری بیچنے والا۔ (اردو) بھنگ بیچنے والا۔ ساگ پات بیچنے والا۔

سبزی منڈی۔ مونث۔ وہ جگہ جہاں سبز ترکاریاں اور تازے میوے بکتے ہیں۔

سبط (ع) بالکسر۔ اولاد بیٹے یا بیٹی کی۔

سبطین (ع) سبط کا تثنیہ۔ حضرت امام حسنؑ اور حضرت امام حسینؑ سے مراد لیتے ہیں۔

سبط اکبر۔ امام حسنؑ سے مراد ہوتی ہے۔

سبط اصغر۔ امام حسینؑ سے مراد ہوتی ہے۔

سبع (ع) بالفتح۔ صفت۔ سات۔

سبع سیارہ۔ سبعہ سیارہ (ع) مذکر۔ سات سیاروں کا جھمگا۔ سات سیارے یعنی گردش کرنے والے ستارے حسب ذیل ہیں۔ قمر۔ عطارد۔ زہرہ۔ شمس۔ مریخ۔ مشتری۔ زحل۔ (رشک) ؎

ہے یہ روشن سبعہ سیارہ تک گردش میں ہیں
اور شکوہ کیا کروں ہر چرخ ستم ایجاد کا

سبع المثانی۔ سبع مثانی (مثانی۔ جمع مثنیٰ۔ بالفتح وفتح سوم کی مثنیٰ معدول اثنان کا ہے) مونث (کنایۃً) سورۂ فاتحہ جس میں

مع بسم اللہ سات آیتیں ہیں۔ اس سورت کو سبع مثانی اس وجہ سے کہتے ہیں کہ ہر دوگانہ میں دوبار پڑھی جاتی ہیں۔ یا اس وجہ سے کہ دوبار نازل ہوئی ایک مرتبہ مکہ میں اور دوسری مرتبہ مدینہ میں۔

سبق (ع)، بالفتح اول و دوم۔ گھوڑدوڑ میں اور تیر اندازی میں شرط وغیرہ بدنا۔ اسباق جمع۔ فارسیوں نے معنی نمبر ۲ میں بالفتح و بفتح ! (۱) و دوم استعمال کیا ہے۔ اردو میں بفتح اول و دوم زبانوں پر ہے۔ (۱) مذکر۔ کتاب کا وہ حصہ جو ہر روز آگے پڑھایا جائے۔ (برق)، ؎

دی جان جب کہ عشق میں استاد ہو گیا
چھٹی ملی سبق جو مجھے یاد ہو گیا

(۲) پڑھنا پڑھانا کے ساتھ، (۳) (اردو) پند۔ نصیحت۔ سزا (دینا لینا کے ساتھ) (جلیل)، ؎

تمہاری بے وفائی ہم نہ بھولے ہیں نہ بھولیں گے
دیا ہے وہ سبق تم نے کہ اب تک یاد کرتے ہیں

(غالب) ؎ لیتا ہوں مکتبِ غمِ دل میں سبق ہنوز

سبق برزبان ہونا۔ دیکھو برزبان۔

سبق بھول جانا۔ سبق فراموش ہو جانا۔ ؎

تو اگر قیس کا استاد ہے وحشت میں شعور
بھول جائیں سبق نالہ تو اک بار ہی تا

سبق پڑھانا۔ تعلیم دینا۔ درس دینا۔ (داغ) ؎

طرارے بھر کے بہ سرعت کے ہوش اڑاتے ہیں
ٹھہر کے عمرِ رواں کو سبق پڑھاتے ہیں

۲۔ (کنایۃً)، پٹی پڑھانا۔ بہکانا۔ دم دینا۔ (فقرہ) کسی نے اس کو سبق پڑھا دیا ہے، میری ایک بات نہیں مانتا۔

سبق پڑھنا۔ (کنایۃً) کسی سے کچھ سیکھنا۔ (امیر) ؎

وفا منظور اس کو بھی نہیں ہے اسکی فرقت میں
سبق پڑھنے چلی ہے عمر اس سے بیوفائی کا

سبق پڑھے نہیں۔ قطعاً ناواقف ہونے کی جگہ (شعور) ؎

معجز بیان بھی ہو تو نہ گردن ہلائیں وہ
تحسین آفریں کا سبق جو پڑھے نہیں

سبق دیکھنا۔ مطالعہ کرنا۔

سبق رواں ہونا۔ سبق ایسا یاد ہونا کہ بے تکلف سنا دیں (نیر)

اس بحرِ حسن نے جو کیا آج امتحاں
اطفالِ اشک کو سبق اپنا رواں نہ تھا

سبق لینا۔ سبق پڑھنا۔ (ذوق)، ؎

کتابِ محبت میں اے حضرتِ دل
بتاؤ کہ تم کتنا لیتے سبق ہو،
کہ جب آن کر تم کو دیکھا تو وہی
لئے دستِ افسوس کے دو ورق ہو

۲۔ کچھ سیکھنا۔ عبرت حاصل کرنا۔ (فقرہ)، آپ کو اس کارروائی سے سبق لینا چاہیئے۔

سبق ہونا۔ عبرت ہونا۔ پڑھایا جانا۔

سبقت ۔ (ع)۔ بفتح اول و دوم۔ فارسیوں نے بالفتح استعمال کیا، مؤنث۔ کسی سے آگے بڑھنا۔ بڑائی۔ بزرگی۔ ترجیح (امیر)، ؎

یہ روئے وصل میں منہ رکھ کے روئے یار پہ ہم
کہ لے گئے سبقت ابرِ نوبہار پہ ہم

برتری۔ پیش قدمی۔ فوقیت۔ (مومن)، ؎

جلدی وغا میں شیوۂ آلِ نبی نہیں
سبقت کبھی ہمارے بزرگوں نے کی نہیں

سبقت کرنا۔ پہل کرنا۔ ابتدا کرنا۔ (آتش)، ؎

بھلا دیکھیں تو گو بازی میں سبقت کون کرتا ہے
ادھر ہم بھی ہیں توسن پر ادھر وہ بھی ہیں توسن پر

سبقت لے جانا۔ آگے بڑھ جانا۔ شرف حاصل کرنا۔ فوقیت لے جانا۔ غالب آ جانا۔ (ناسخ)، ؎

جگر ہوتا ہے ٹکڑے میکشی سے تیری فرقت میں
مئے گلرنگ سبقت لے گئی ہے آبِ آہن پر

سبک (ف)، اہلِ ایران بفتح اول وضم دوم اور عوام بالضم اول و دوم بولتے ہیں۔ صفت۔ ہلکا۔ خفیف۔ نازک۔ تیز۔ چست۔ چالاک جیسے سبکدست۔ ۲۔ (کنایۃً)، بے عزت (غالب)، ؎

بے اعتدالیوں سے سبک سب میں ہم ہوئے

۳۔ بے تعلق۔

سبکبار۔ (ف) صفت۔ ہلکے بوجھ والا۔ (کنایۃً) فارغ البال، مجرد۔ اکیلا۔ ہلکا پھلکا۔

سبکبال ۔ (ف) سبکبار (محسن براق کی نسبت) ؎
اس تیزی سے آئے وہ سبکبال
پیچھے رہیں کانپتیاں اعمال

سبک جاں ۔ (ف) دہلی ۔ صفت ۔ سبکبار (نسیم دہلوی) ؎
لو فراغت ہو گئی کیسا سبک جاں ہو گیا
چاک دامن ہو گیا ٹکڑے گریباں ہو گیا

سبک خیز ۔ (ف) صفت ۔ چست و چالاک ۔ تیز رفتار ۔

سبک دست ۔ (ف) صفت ۔ ہاتھ کے کاموں میں جلدی کرنے والا ۔ تیز دست ۔

سبک دستی ۔ (ف) مونث ۔ ہاتھ کی پھرتی ۔

سبکدوش ۔ (ف) صفت ۔ جس کے پاس کچھ بوجھ نہ ہو ۔ آزاد مجرد ۔ بے تعلق ۔ فارغ ۔ بری الذمہ ۔ فرصت پانے والا ۔ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) (امیر) ؎
کاندھا ابھی جنازے کو دینا ہے جان من
کیا کاٹ کر سر آپ سبکدوش ہو گئے
(توبۃ النصوح) خیر خدا نے ان سے تجھے سبکدوش کیا ۔

سبکدوشی (ف) مونث ۔ آزادی بے تعلقی

سبک رو ۔ سبک رفتار (ف) صفت ۔ تیز رفتار ۔

سبک روح (ف) وہ شخص جس کا جسم لطافت میں مثل روح کے ہو ۔

سبک روحی ۔ (ف) مونث ۔ جسم کی لطافت (محسن) ؎
سبک روحی یاروں کو دکھلاؤں میں
گر بو ہو کے غنچے سے اڑ جاؤں میں

سبک روی ۔ (ف) مونث ۔ رفتار کی تیزی ۔

سبک سار (ف) صفت ۔ بے وقار ۔ کم قیمت ۔

سبک ساری (ف) مونث ۔ ہلکاپن ۔ چھچھوراپن ۔ ذلت خفت ۔

سبک سر ۔ (ف) صفت ۔ کمینہ ۔ اوچھا ۔ کم حوصلہ ۔ احمق (غالب) ؎
وہ اپنی خو نہ چھوڑیں گے ہم اپنی وضع کیوں چھوڑیں
سبک سر بن کے کیا پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو

سبک سری ۔ (ف) مونث ۔ کمینہ پن ۔ حماقت

سبک سیر ۔ (ف) صفت ۔ تیز رفتار ۔

سبک عناں ۔ (ف) صفت ۔ تیز جانے والا ۔ ہرکارہ یا گھوڑا ۔

سبک کرنا ۔ ہلکا کرنا ۔ شرمندہ کرنا ۔ (رشک) ؎
بے نشاں مجھ کو سمجھتے ہیں نشان پائے مور
اب سبک کرنے لگا میرا تن لاغر مجھے

سبک گام (ف) صفت ۔ تیز رفتار ۔
لی باگ تو اشہب سبک گام
تھا صبح بہار کشور شام

سبک گزرنا ۔ عمر کا آرام کے ساتھ گزرنا ۔ (قدر) ؎
کیا سبک عالم میں گزری جب تلک زندہ رہا
سچ جو پوچھو ہڈیوں میں اک ہوا تھی میں نہ تھا

سبک مزاج ۔ (ف) صفت ۔ متلون المزاج ۔

سبک وضع ۔ (ف) صفت ۔ بد وضع ۔ اوچھا ۔ مثال کے لئے دیکھو زریں ۔

سبک ہونا ۔ ہلکا ہونا ۔ فارغ ہونا ۔ بری الذمہ ہونا ۲ بے وقعت ہونا ۔ ناقص ہونا ۔ (شعور) ؎
موزونی کلام میں ہیں لاکھ حسن و قبح
مضموں سبک ہو بندش لفظ ثقیل سے
خفت ہونا ۔ حقیر ہونا ۔ (داغ) ؎
سرمہ کو بھی جگہ نہ ملی جس کی آنکھ میں
اغیار سرگراں ہیں کہ اس پر گراں نہیں

سبکی ۔ (ف) بفتح اول ضم دوم صحیح ۔ اردو میں بہ سکون دوم مستعمل ہے) مونث ۔ ہلکاپن (افتح) ؎
سبکی سے آسماں پہ گیا پلہ ہلال
زیب زمیں ہے پلہ ابروئے بیمثال
۲ خفت ۔ ذلت ۔ رسوائی ۔

سُبکنا ۔ (ہ) دہلی ۔ سسکی بھرنا ۔

سبکی ۔ (ہ) بالضم ۱ دہلی ۔ مونث ۔ ہچکی ۔ روتے وقت اوپر کی سانس جھٹکے کے ساتھ لیتے ہیں اس کو بھی سسکی کہتے ہیں

سبکیاں لینا۔ رونے کے بعد ہچکیاں لینا

سبکیاں بھرنا۔ ہچکیاں لینا

سَبَل (ع)۔ بفتح اول و دوم، مذکر۔ موتیابند (محسن)، ؎

نور کی پتلی ہوئی پردۂ ظلمت میں نہاں

چشم خورشید جہاں بیں میں ہیں آثار سبل

سُبُل (ع)، مذکر۔ سبیل کی جمع۔ روشن راہیں۔

سَبَل (ہ) مذکر۔ (دہلی) آلۂ نقب زنی۔

سبو (ف) بفتح اول و نیز بضم اول، مذکر۔ گھڑا۔ مٹکا۔ ٹھلیا (امیر)، ؎

گوارا شرب مے کب زاہد ناقص کو ہو ساقی

بھریں پانی تو مٹی میں سبوے جام ملتا ہے

سبوچہ (ف)، مذکر چھوٹا گھڑا۔

سبودان۔ مذکر۔ وہ ظرف جس پر ٹھلیا یا صراحی رکھتے ہیں۔

سبورا۔ (اردو۔ عربی صابورہ کا بگاڑا ہوا)، مذکر۔ وہ چرمی آلہ جس سے عورتیں اپنی میل چھڑاتی ہیں۔

سبوس (ف) بفتح اول و ضم دوم، مونث۔ بھوسی۔ چوکر

سبھ (س شبھ) صفت۔ (ہندو) مبارک۔ مسعود۔

سبھ گھڑی (ہ) مونث۔ نیک ساعت۔

سبھ لگن۔ (ہ) مونث دو نیک ستاروں کا ایک برج میں جمع ہونا۔

سبھا۔ (ہ) (ہندو) مونث۔ جلسہ۔ انجمن۔ جماعت (ناظم)

جب کیا رقص کا اس نے آہنگ

راجہ اندر کی سبھا لوٹ گئی

سبھا بگاڑ۔ (س) صفت۔ ساری محفل کے خلاف بولنے والا

سبھاگی۔ (س) صفت۔ خوش قسمت۔ بھاگوان۔

سبھاؤ (ہ) سنسکرت۔ سُو بھاؤ۔ حالت) مذکر۔ عادت خو۔ ڈھنگ۔ قاعدہ۔

سبھیتا (ہ)، مذکر (ع فرصت۔ چھٹی۔ اطمینان۔ دیکھو اپنا سبھیتا کرنا

سَبِیل (ع)۔ بروزن امیر۔ راہ۔ راہ۔ بردن، فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا ہے۔ طریقہ۔ وسیلہ۔ سبب۔ تدبیر۔ (نکالنا۔ کرنا کے ساتھ) ؎

کچھ نکال اپنے لئے ذوق نکلنے کی سبیل

؛ وقف ہر چیز کا اور خصوصاً پانی، دودھ اور شربت کا۔ اردو میں اُس جگہ کو بھی کہتے ہیں جہاں پانی یا دودھ یا شربت تقسیم کرنے کے لئے رکھتے ہیں۔ پلانا۔ رکھنا۔ لگانا کے ساتھ (ناسخ) ع

بھر کے مشکیں آبوں کی اب پلایئے سبیل

(محسن)، ؎ میدانِ حشر میں پئے رندان تشنہ کام

پیر مغاں سبیل لگا دے شراب کی

(داغ)، ؎ کیا بھیڑ میکدے کے ہے در پر لگی ہوئی

پیاسوں سبیل ہے سرِ کوثر لگی ہوئی

سبیل پکارنا۔ سبیل رکھنے والے صدا دیتے ہیں کہ سبیل پی لو سبیل کا اعلان کرنا۔

سبیل پلانا۔ پانی یا شربت کسی کے نام پر پلانا بیشتر حضرت امام حسینؑ کے نام پر سبیل پلاتے ہیں۔

سبیل رکھنا۔ کسی جگہ پانی اور آبخورے وغیرہ اس لئے رکھنا کہ مسافر پانی پئیں

س - پ

سپّا (ہ) مذکر۔ ٹیپس۔ ڈھب۔ ڈھنگ۔

سپّا لڑانا۔ متعدی۔ ٹیپس جمانا۔ ڈھنگ ڈالنا۔

سپّا لڑنا۔ لازم۔ موقع ملنا۔ رسائی ہونا۔

سپّا لگانا۔ سپا مارنا۔ (دہلی) پھندا لگانا۔ جال ڈالنا۔ نشانہ لگانا۔

سپاٹ (ہ) صفت ؛ برابر۔ ہموار۔ وہ چیز جو گھس کر یکساں ہو جائے ؛ صاف۔ سادہ۔

سپاٹا (ہ) مذکر۔ دوڑ۔ جھپٹ (شوق)، ع

گیا اک سپاٹے میں کوسوں نکل

؛ سیر تماشہ۔

سپاٹا بھرنا ؛ چھلانگ مارنا۔ اڑ جانا۔ جلد جلد بڑھنا۔

سپاٹا لگانا۔ سپاٹا مارنا۔ دوڑ لگانا دور تک۔ دھاوا مارنا۔ ؛ پرندے کا اڑ جانا۔

سِپارِش (ف)، مونث۔ سفارش۔

سپا (ہ۔ ف)، سپارہ کا مخفف۔

سپاری۔ سپیاری (ھ) مونث۔ ڈلی۔ چھالیا۔ اس معنی میں لکھنؤ میں قلیل الاستعمال ہے! سرِ ذکر اس معنی میں لکھنؤ میں بیادا ہے۔

سپاس۔ (ف) مذکر۔ تعریف۔ شکر گزاری

سپاس گزاری۔ (ف) مونث۔ اظہار احسان مندی کرنا۔ شکریہ ادا کرنا۔

سپاس نامہ (ف) مذکر۔ اڈریس۔ تحریری شکریہ۔

سِپاہ (ف) مونث۔ فوج۔ لشکر۔ (امیر) ؎

پڑے ہیں کشتے تری تیغ آبدار کے گرد
کنارے نہر کے جیسے سپاہ پڑتی ہے

سپاہگری۔ (ف) مونث۔ سپاہی کا کام یا پیشہ۔

سپاہی۔ (ف) لشکری۔ مذکر۔ فوجی آدمی۔ پیادہ۔ چپراسی۔

سپر۔ بکسر اول وفتح دوم) مونث۔ ا ڈھال۔ پھری (صبا) ؎

تیغ حسن یار کی کب تاب لائے آفتاب
منہ پہ لینے کے لئے کس دن سپر ملتی نہیں

۲ (اردو) (مجازاً) آڑ۔ پناہ۔ حفاظت۔ روک۔ (امانت) ؎

قتل بھی ہونے نہ دیں گے رشک سے اغیار کو
تیغ کھینچو گے ان پر ہم سپر ہو جائیں گے

سپر انداختہ۔ (ف) (کنایتہً) عاجز۔ (انیس) ع

گردوں سپر انداختہ تھا سامنے اس کے

سپر اندازی (ھ) مونث۔ ہتھیار ڈال دینا۔

سپر پھینکنا۔ سپر ڈال دینا۔ (فارسی۔ سپر افگندن و سپر انداختن کا ترجمہ) ہتھیار ڈالنا۔ خوف سے یا ہار مان کر (کنایتہً) عاجز ہونا مغلوب ہونا۔

سِپُرد (ف) بکسر اول وضم دوم وسکون سوم) صفت۔ کسی کے قبضہ میں دیا ہوا۔ سونپا۔

سپرد کرنا! سونپنا۔ حفاظت میں دینا۔ (فقرہ) جاؤ بیٹا خدا کے سپرد کیا! قبضہ میں دینا۔ امانت رکھنا۔ حوالے کرنا (فقرہ) کل مال تمہارے سپرد کیا ۳ حراست میں دینا۔ (فقرہ) مجرم کو پولس کے سپرد کر دیا۔

سپردگی۔ (ف) مونث۔ تحویل۔ تفویض۔ حوالات۔ حراست

سپردگی میں لینا۔ حراست میں لینا۔ قبضہ میں لینا۔

سپردم بتو مایۂ خویش را تو دانی حساب کم و بیش را۔ (ف) مقولہ دوسرے کو سیاہ سفید کا مالک کر دینے کی جگہ مستعمل ہے۔

سپردنامہ (ف) سپردگی کی تحریر۔

سپردا سپر دائی۔ (س) بفتح اول و دوم) ناچنے والی کے ساتھ والے جو طبلہ سارنگی بجاتے ہیں۔ لکھنؤ میں رائے ہندی سے بولتے ہیں۔

سپرنڈنٹ (انگ۔ سپرنٹنڈنٹ)۔ مذکر۔ ناظر۔ داروغہ۔ مہتمم سربراہکار۔

سپروائزر۔ (انگ) صفت۔ داروغہ۔ مہتمم۔ نگراں

سپریم کورٹ (انگ) مونث۔ صدر عدالت۔ شاہی عدالت جس میں مقدمات کا فیصلہ قانون انگلستان کے موافق ہوتا ہے

سپڑ سپڑ۔ مونث۔ بے تمیزی کے کھانے کی آواز کتے کے کھانے کی آواز۔ جوتیاں چٹخاتے ہوئے چلنے کی آواز

سپڑ سپڑ کر کے کھانا۔ کتے کی طرح کھانا۔

سپڑنا (ھ) دعم) تمام ہو جانا۔

سپستان۔ (ف) بفتح اول و کسر دوم وسکون سوم نیز بکسر اول) اصل میں سگ پستان تھا کیونکہ کتیا کے تھنوں سے مشابہ ہوتا ہے۔ مذکر۔ لہسوڑا۔

سپلی (ھ) مونث چھوٹا سوپ

سپنا (ھ) یہ لفظ صحیح بالفتح ہے۔ مذکر (ہندو) خواب۔

سپند۔ مذکر۔ دیکھو اسپند۔ (امیر) ؎

جہاں کسی کا دکھا دل میں دردمند ہوا
جلا میں آگ پہ نالاں اگر سپند ہوا

سپنڈا مذکر۔ ہندوؤں میں سات پشت تک کا رشتہ دار۔

سپوت (ھ) مذکر۔ سعادت مند بیٹا ! (طنزاً) نالائق بیٹا۔

سپوتوں کے کپوت اور کپوتوں کے سپوت (مثل) بڑوں کی نیک اور نیکوں کی بد اولاد ہوتی ہے۔

سپولا۔ سپولیا۔ (ھ) مذکر۔ سانپ کا تازہ نکلا ہوا بچہ۔ (شاد) ؎

نہیں دو رنگی کا کل میں دخل کالوں کا
سپولیا ہے ہر ایک بال گوڑیالوں کا

دہلی میں سپولیا۔ لکھنؤ میں سپولا مستعمل ہے۔

سپہ ۔ (ف) سپاہ کا مخفف

سپہ دار۔ (ف) لشکر کا سردار (اختر شاہ اودھ) ؎

دہنے تو پیادہ اور بائیں اسوار
آگے وہ سجے ہوئے سپہ دار

(سپہ سالار (ف۔ مذکر۔ فوج کا بڑا افسر۔

سپہگری۔ دیکھو سپاہ گری۔

سپہر۔ (ف بکسر اول و دوم) مذکر۔ آسمان۔ (اسیر) ؎

سپہر کینہ جو دیکھا ہوا ہے اپنے نالوں کا
یہ فیل بے جگر کب سامنا کرتا ہے بھالوں کا

سپہر برین (ف) مذکر۔ کنایۃً نواں آسمان جو سب آسمانوں کے اوپر ہے۔

سپیاری۔ دیکھو سپاری۔

سپید۔ (ف بکسر اول و دوم یائے مجہول اردو میں بفتح اول وکسر دوم زبانوں پر ہے۔ لکھنؤ میں بیشتر سفید مستعمل ہے۔ صفت ۱ گوارا۔ (اردو) گورا۔ سادہ۔ بے لکھا جیسے سفید کاغذ۔ ۲ (اردو) خوف زدہ جس کا خوف یا ضعف سے رنگ اڑ گیا ہو۔ (اسیر) ؎

رستم پہ زال کا ہے گماں سب جہان کو
ایسا ہے تیرے رعب سے اے جنگجو سفید

سپید پڑ جانا۔ چہرہ کا رنگ اڑ جانا خوف یا غم سے خون خشک ہو جانا۔

سپید پلکا۔ مذکر۔ وہ کبوتر جس کا رنگ سفید پوٹا کالا دم اور بازو کچھ کالے اور کچھ سفید ہوتے ہیں۔

سپید کرنا۔ اجلا کرنا۔ ۲ تانبے کو سنکھیا کی مدد سے جوڑا بنانے کے واسطے چاندی کی رنگت میں لانا۔

سپید و سیاہ عالم۔ ف (کنایۃً) برائی بھلائی۔ نشیب و فراز ترقی و تنزل (ہجر) ؎

کہاں نجات سپید و سیاہ عالم سے
نہ چین دیگی یہ شام و پگاہ کی گردش

سپید سیاہ کا اختیار۔ کامل اختیار۔ بنانے بگاڑنے کا اختیار (شعور) ؎ حاصل ہے اختیار سپید و سیاہ کا
کیا دل نے چشم یار کو مختار کر دیا

سپید سیاہ کرنا۔ مختار کل ہونا کی جگہ (معروف) ؎

ہیں اپنے کشوروں کا تمہیں کیا مختار
تم اب سپید کرو آگے یا سیاہ کرو

سپیدہ۔ (ف) مذکر۔ صبح صادق کی روشنی (اسیر) ؎

مصور ہوں میں عاشق قامت رعنائے دلبر کا
مرے نقشہ کو لازم ہے سپیدہ صبح محشر کا

۲ ایک قسم کی دوا وہ سفوف جو چہرے پر ملتے اور بچوں کی آنکھیں آشوب ہوتی ہیں تو آنکھ میں لگاتے ہیں اور اس کو سفیدہ کہتے ہیں۔ ۳ تصویروں میں بھی سپیدہ بھرتے ہیں (شعور) ؎

شعاع مہر تاباں کا قلم ہو دست مانی میں
بھرے تصویر جاناں میں سپیدہ روز روشن کا

سپیدہ صبح۔ (ف) مذکر۔ کنایۃً۔ سپیدی جو قبل طلوع آفتاب کے نمودار ہوتی ہے۔

سپیدی (ف) مونث۔ ۱ بیاض۔ صباحت ۲ روشنی۔ نور۔ صبح کی روشنی ۳ (اردو) قلعی۔ پتھر کا پھکا ہوا چونا۔ سنگ مرمر کا چونا (ناسخ) ؎ شب جو الٹی اس نے روئے حیرت افزا سے نقاب
چاندنی بن کر سفیدی رہ گئی دیوار پر

معانی نمبر ۳۔ ۴ میں بیشتر زبانوں پر سفیدی ہے۔ ۴۔ (اردو) بیضہ مرغ کے اندر کا سپید حصہ۔

سپیدی آنا۔ بال سفید ہونا۔ بڑھاپا آنا (منیر) ؎

آئی سپیدی عمر کیوں غفلت میں کھوتا ہے
کہ اٹھ صبح قیامت ہو گئی کس نیند سوتا ہے

سپیدی پھرنا۔ لازم ؎

آمد آمد ہے آج کس کی داغ
یہ سفیدی جو گھر میں پھرتی ہے

سپیدی پھیرنا۔ سپیدی کرنا۔ متعدی دیوار یا مکان وغیرہ پر چونا پھیرنا ؎

کہتی پھرتی ہے یہ آنکھوں میں کسی کی تصویر
کر سپیدی تم آئینہ خانہ میں مہماں کے لئے

سپیرا۔ (ہ) مذکر۔ سانپ پالنے والا۔ سانپ کھلانے والا۔

ست۔ (ہ بالفتح) مذکر۔ ۱ زور۔ بل۔ طاقت ۲ دوا کا جوہر۔

ردیج جیسے لوہان کا ست (نکالنا نکلنا کے ساتھ) سات کا مخفف
۳ (ہندو) ایمان۔ دھرم۔ سچ۔ لب لباب۔
ست بچن (مذکر) ہندو۔ سچا قول۔ سچی بات
ست بچن کا نوکر (ہندو) خوشامدی۔ ہاں میں ہاں ملانے والا
ست بھیڑا (ھ) مذکر۔ ملاجلا۔ دوغلہ۔ مخلوط النسل۔ وہ سالن
جس میں مختلف ترکاریاں پڑی ہوں۔
ست پتی (ع) مونث۔ سات بیٹوں کی ماں کثیر الاولاد عورت
ست پر رہنا (ہندو) سچ پر قائم رہنا۔ قول نہ ہارنا۔ عصمت
قائم رکھنا۔
ست جگ (ھ) مذکر۔ دنیا کے وجود کے چار مقررہ قرنوں میں
سے پہلا قرن جس میں سچ اور ایمان داری کے سوا دوسری بات نہ تھی،
۲ اوپر کی ساتویں دنیا بلار اعلیٰ۔
ست چڑھنا یعنی ہٹنے کو جی چاہنا۔ مرنے پر مستعد ہونا۔ ولولہ
پیدا ہونا۔ (فقرہ) اُن کو اس بلا کا ست چڑھا کہ بے تحاشہ نئی پرانی
تہذیب چھوڑ کر کبیر کبیر پکارنے لگے۔
ست چھوڑ دینا۔ ہمت ہار دینا۔
ست خصمی۔ مونث (ع) وہ عورت جو بہت سے خصم کر چکی ہو۔
(کنایتہً) وہ جائداد جو کسی کی ملکیت نہ ہو اور اُس پر ہر شخص
کو اختیار ہو۔
ست کھنڈا۔ (ھ) صفت سات منزل کا مکان (رشاد)

الٰہی جیسے کئے اس نے قصرِ تن مٹی
فلک کا خاک میں یونہی یہ ستکھنڈا مل جائے

۲ مذکر۔ ایک قسم کا لڑکوں کا کھیل۔
ست گت۔ مونث۔ بری گت۔
ست لڑا (ھ) مذکر۔ سات لڑی کا رسا۔ ایک زیور کا نام
جس میں سات لڑیاں ہوتی ہیں۔
ست ماسا۔ ست واسا۔ (ھ) نون غنہ صفت وہ بچہ جو
ساتویں مہینے پیدا ہوا ہو۔ ۲ ایک رسم کا نام جو پہلے حمل کے ساتویں
مہینے برتی جاتی ہے۔ دیکھو گود بھرنا۔
ست منزلا۔ صفت۔ سات درجوں کا اونچا مکان۔
ستمی (ھ) ہندو۔ مونث۔ چاند کی ساتویں تاریخ۔

ست نجا۔ (ع) فارسی میں ست رنج، دہلی میں ستر نج
ہے۔ مذکر۔ سات قسم کا بھنا ہوا غلہ۔ سات قسم کا ملا ہوا اناج۔ وہ
غلہ جو سات اناج ملا کر پکایا جائے۔ ۲ صفت (مجازاً) ملاجلا۔ گڈمڈ
دوغلہ۔ مخلوط النسل۔
ست نکل جانا۔ طاقت جاتی رہنا۔ کنگال ہو جانا۔ اصل جوہر
نکل جانا۔
ست ہی ست پر جان ہونا۔ (ع) کمال کمزور ہونا۔
ستونتی (ھ) صفت۔ مونث۔ پاکدامن۔
ستار (ھ) مذکر۔ گنجفے یا تاش کا وہ پتا جس پر سات نقطے خواہ
علامتیں ہوں۔ ۲ پچیسی کی سات کوڑیاں جو چت گریں۔
ستار (ع) صفت۔ مذکر۔ خدائے تعالیٰ کا نام۔ ۲ پردہ
پوش۔ عیب ڈھانکنے والا۔
ستار (ف) اصل میں سہ تار۔ مذکر۔ ایک باجے کا نام (بجنا بجانا
چھیڑنا کے ساتھ) (رند)

چھیڑ در پردہ جانِ عاشق سے
اس پری کا ستار کرتا ہے

ستار اتارنا۔ ستار کی کھونٹی ڈھیلی کر دینا۔
ستار باز (ف) صفت۔ ستار بجانے والا۔
ستار بازی (ف) مونث۔ چھوٹا ستار۔ ستار بجانا۔
ستاری۔ (اردو) مونث۔ چھوٹا ستار۔
ستاری بولنا۔ ستاری کا بجنا۔ (جان صاحب)

اجی کھولے الغوجاری دوگانا
نہ کیوں بولے ابھی ستاری دوگانا

ستاری کے بول۔ مذکر۔ وہ بول جو ستاری سے نکلتے
ہیں۔ (ہجر)

تیری باتوں سے کب اچھے ہیں ستاری کے بول
تیرے ہونٹوں سے منجیرے بھی خوش آواز نہیں

ستاریا۔ صفت۔ ستار باز۔
ستارہ (ف) بروزن شرارہ (معانی نمبر ۱ تا ۴ میں فارسی ہے اردو
میں بکسر اول ہی زبانوں پر ہے۔ مذکر۔ تارا۔ ۲ طالع۔ قسمت۔ تقدیر
اقبال (میر)

آستان کی کسی کی خاک ہوا
آسمان کا بھی کیا ستارہ تھا

۲ سفید نشان جو گھوڑوں کی پیشانی پر ہوتا ہے۔ ۳ وہ گول گول سنہرے روپہلے ٹکڑے جو ٹوپیوں، جوتیوں، چوڑیوں وغیرہ پر چمک کے واسطے لگاتے ہیں۔ دھرنا۔ گرنا کے ساتھ (ناسخ) ؎

تھا فلک حیرت میں یہ ثابت ہیں یا سیارے ہیں
تیری جوتی کے جو کل چمکے ستارے رات کو

(جان صاحب) ؎ دمبدم ٹوٹ گئے ہیں اس سے ستارے جھڑتے
اے بی مہتاب بنی گویا ہوائی انگیا

۴ ایک قسم کی آتشبازی (رند) ؎

اڑتے ہر آہ میں شرارے ہیں
چھوٹتے گنج کے ستارے ہیں

۵ (اردو) بندوق کی ٹوپی کا وہ حصہ جو گول اور سفید ہوتا ہے ۶ افشاں میں جو گول گول چمکدار ٹکڑے ہوتے ہیں ان کو بھی ستارے کہتے ہیں (امیر)

گرتے افشاں سے جو ستارے دیکھے
چاندنی رات میں جھڑتے ہوئے تارے دیکھے

۷ زنجیر جو گلے کا ایک زیور ہے اس میں جو گول گول چمکدار ٹکڑے ہوتے ہیں ان کو بھی ستارے کہتے ہیں (جان صاحب) ؎

سچ کہا مہرن نے یہ روشن ہے تاروں سے سوا
ہر ستارا چاندنی خانم میری زنجیر کا

ستارہ ابھرنا۔ ستارہ کا نمودار ہونا۔ (امیر) ؎

یہ اپنے داغ ہیں بن رات جن کا ایک عالم ہے
ستارے ڈوبتے ہیں دن کو راتوں کو ابھرتے ہیں

ستارہ اچھا ہونا۔ مقدر اچھا ہونا۔ اقبال کا زمانہ۔

ستارہ اوج پر ہونا۔ اقبال مند ہونا۔ بلند طالع ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎ وہ زہرہ جبیں نصیب در ہے
طالع کا ستارہ اوج پر ہے

ستارہ اور ہونا۔ (کنایۃً) عروج ہونا۔ اقبال کا زمانہ ہونا۔

مہ جبینوں میں گذرتی ہے جلیل
آج کل اپنے ستارے اور ہیں

ستارہ برگشتہ ہونا۔ طالع کا خلاف ہونا۔ بداقبالی کا زمانہ ہونا (رشاد) ؎

غیر سے چھپ کر ملا وہ ماہ پارہ کھل گیا
میری قسمت کا برگشتہ ستارہ کھل گیا

ستارہ بلند ہونا۔ ستارہ کا اونچا ہونا۔ طالع یاور ہونا۔ (وزیر) ؎ تجھے جو بام پر اے ماہ رو کھڑے دیکھا
فلک سے آج ستارہ مرا بلند ہوا

ستارہ بھاری ہونا۔ نجوم کی رو سے منحوس ہونا کسی ستارے کا کسی کی نسبت۔ (آتش) ؎

ہمرہ غیر گیا چاندنی کی سیر کو یار
ہو گیا مجکو ستارہ مہ کامل بھاری

ستارہ پیشانی۔ (ت) صفت۔ وہ گھوڑا جس کی پیشانی پر اتنی سفیدی ہو جو سر انگشت سے چھپ جائے۔ ایسا گھوڑا منحوس سمجھا جاتا ہے۔

ستارہ ٹوٹنا (کنایۃً) بندوق کی ٹوپی کا گھوڑے کی زد سے ٹوٹ جانا اور بندوق کا چل جانا۔ (منیر) ؎

مثل ابلیس جلا غیر نشانہ سے ترے
آج بندوق کی ٹوپی کا ستارہ ٹوٹا

تارے کا ٹوٹنا۔ (رشاد) ؎

جوانی کی گئی شب صبح پیری ہے حسینوں کی
ستارے ٹوٹتے ہیں یا مہر دنداں کھڑتے ہیں

ستارہ جبیں۔ دیکھو ستارہ پیشانی (داغ) ؎

رخش فلک ستارہ جبیں اور یہ مہ جبیں
وہ کوزہ پشت اور یہ جواں بخت و نازنیں

ستارہ جھلملانا۔ جب رات ختم ہونے لگتی ہے ستارے جھلملاتے ہیں یعنی تاروں میں خفیف سی جنبش نظر آتی ہے (رشاد) ؎

جوانی کی شب آخر ہو گئی دنداں میں جنبش ہے
رمیدہ صبح پیری ہے ستارے جھلملاتے ہیں

ستارہ چمکنا۔ ستارہ کا روشن ہونا۔ اقبال یاور ہونا (ذوق) ؎

صبح اقبال و سعادت کا ستارہ چمکا

ستارہ چھپنا۔ ستارہ کا غائب ہونا۔

ستارہ دان (ت) صفت۔ ستارہ شناس۔

ستارہ دمدار۔ ستارہ دُنبالہ دار (ف) وہ ستارہ جس کے دم ہوتی ہے۔

ستارہ ڈوبنا۔ ستارہ کا غروب ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو ستارہ ابھرنا۔

ستارہ سازگار ہونا۔ اقبال کا یاور ہونا۔ (راسخ) ؎

ستارہ ہمارا اگر سازگار
وہ بے پردہ چھیڑیں ستاری اگر

ستارہ سنبلہ میں ہونا۔ (کنایۃً) بدقسمتی کا زمانہ ہونا۔ (رند) ؎

منھ چھپایا ہے اس نے زلفوں میں
سنبلہ میں مرا ستارہ ہے

ستارہ شناس (ف) صفت۔ نجومی۔

ستارہ صبح (ف) زہرہ

ستارہ کی گردش۔ طالع کی گردش۔

ستارہ کی نظر سیدھی ہونا۔ (کنایۃً) اقبال یاور ہونا۔ (بحر) ؎

یار اگر اپنے ستارے کی نظر سیدھی ہے
روبرو آئے گا تو آنکھ کا تارا ہو کر

ستارہ گردش میں آنا۔ (کنایۃً) برے دن آنا

ستارہ گردش میں ہونا طالع کا برگشتہ ہونا۔ بدبختی اور گردش ایام ہونا ؎

ستارہ اپنا گردش میں ہے آتش اس کی گردش سے
فلک کی تنگ دستی سے ہماری تنگدستی ہے

ستارہ ملنا۔ مداس ملنا۔ مزاج اور طبیعت موافق ہونا (عشق) ؎

جاتا ہے آسماں پہ کس اشتیاق سے
اس کا ملا ہوا ہے ستارہ براق سے

ستارہ نکلنا۔ ستارہ کا نمودار ہونا (ذوق) (ع)

ستارہ نکلا ہے نیچے ہلال کے کیسا

ستارہ نیک ہونا (ع) طالع کا اچھا ہونا (اختر شاہ اودھ) ؎

خوش وقت ہو کہ ماہ پارا
طالع کا نیک ہے ستارہ

ستاری۔ ستالی۔ (ھ) بس۔ ستا۔ دھاگا۔ آری۔ سُوجا (مونث) چماروں کے ایک اوزار کا نام جس سے چمڑے میں چھید کرتے ہیں۔

ستاسی۔ (ھ) بتخفیف ونیز بتشدید دوم) صفت معہ ۸۷

ستان (ف) بروزن نشان، مرکبات میں مستعمل ہے (۱) لینے والا۔ جیسے جانستان (۲) وہ جگہ جہاں کسی چیز کا بہت انبوہ ہو۔ جیسے گلستان

ستانا۔ (ھ) متعدی (۱) تکلیف دینا۔ رنج دینا (۲) حیران کرنا پیچھے پڑنا۔

ستانوے۔ (ھ) بتشدید ونیز بتخفیف دوم) صفت معہ ۹۷

سُتاؤ (ھ) مذکر۔ اچھے کا سوتنا۔

ستاور۔ (ھ) مونث۔ ایک دوا کا نام

ستاون (ھ) صفت ۵۷۔ معہ

ستائیس (ھ) صفت ۲۷۔ معہ

ستایش (ف) مونث۔ سراہنا۔ تعریف کرنا۔ حمد وثنا (انیس) ؎

کس حسن سے لب پر ہے ستائش اب دجلک
اعدا کو دکھاتے ہیں وفا بدر واحد کی

ستایشگر۔ (ف) سراہنے والا۔

ستایشگری (ف) مونث تعریف۔

ستتر (ھ) صفت ۷۷۔ معہ

ست جانا (ع) دبلا ہو جانا۔

ستد (ف) مونث۔ لینا۔ اردو میں داد و ستد کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

سَتر (ع) بالفتح۔ چھپانا۔ بالکسر پردہ۔ پوشش۔ جمع استار وستور (اردو میں بالفتح مستعمل ہے) مذکر (۱) چھپانا۔ جیسے ستر عورت (۲) عورت خواہ مرد کا وہ مقام جس کا پردہ واجب اور اس کے ننگا کرنے سے شرم آتی ہے جیسے ستر دکھانا (۳) پردہ، حجاب جیسے ستر کرنا۔

ستر پوش۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جس سے ستر چھپاتے ہیں

ستر پوشی۔ (ف) مونث۔ ستر چھپانا۔

ستر دکھانا۔ شرمگاہ دکھانا۔

ستر عورت۔ (ع) عورت۔ آدمی کے بدن کا وہ حصہ

جس کا کھولنا موجب شرم ہے۔ مذکر۔ چھپانا۔ اُس حصہ کا جس کا دکھانا شرم کا باعث ہے۔ مقام مخصوص۔

سَتّر (ہ) صفت (۱) ۷۰ (۲) کثرت ظاہر کرنے کے لئے بہتیرے سیکڑوں (فقرہ) ایک نہیں ستّر بلائیں لا امیر ؎

ملکِ عدم کی آمد و شد کا ہے کیا شمار
ستّر جہاں میں آئے بہتّر چلے گئے

ستّر اور دو بہتّر۔ بیشتر بہتّر کا عدد کثرت ظاہر کرنے کے لئے اس طرح بتاتے ہیں۔ (ابن الوقت) یوں تو سنتے تھے کہ مسلمانوں میں ستّر اور دو بہتّر فرقے ہیں۔

ستّر چوہے کھا کے بلی حج کو چلی (مثل) اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو عمر بھر اخلاقی جرم میں بسر کرکے تائب بنے۔

ستّر سنانا۔ کثرت سے بُرا بھلا کہنا۔ کثرت سے گالیاں دینا۔ (جان صاحب) ؎

گن گن کے ان کے نھنے بڑوں کو بکھانوں گی
مجکو کہیں گے ایک تو ستّر سناؤں گی

ستّرداں۔ صفت۔ مذکر۔ ستّر حصوں کا ایک حصہ۔ مونث کے لئے ستّردیں۔

ستّر ہزار۔ کثرت ظاہر کرنے کے لئے۔ (امیر) ؎

عشاق کی کمی نہیں معشوق چاہیئے
ہوں قدرداں تو ستّر ہزار دل

ستّرا بہتّرا۔ صفت۔ مذکر (کنایۃً) بہت بوڑھا۔ ستّر بہتّر سال کی عمر کا آدمی جس کی عقل زائل ہو گئی ہو۔ تخفیف حرف دوم زبانوں پر ہے۔ مونث کے لئے ستری بہتری ہے۔

ستری بہتری باتیں۔ بد حواسی کی باتیں جو بڑھاپے کے سبب سے ہوں۔

سَتُرگ۔ (ف) بروزن بزرگ۔ صفت عظیم۔ بزرگ۔ اہم کام۔

سُترہ۔ (ع) مذکر۔ وہ لکڑی۔ یا کوئی اور چیز کم سے کم ایک انگلی کے برابر موٹی ایک گز یا اس سے زیادہ اونچی جو بعض صورتوں میں نماز پڑھنے والا اپنے سامنے رکھ لیتا ہے۔ مسجد میں اور ایسی جگہ جہاں لوگوں کا مانے کے سامنے سے گذر نہ ہوتا ہو۔ سترہ کی ضرورت نہیں۔

سَتْرہ (ہ) صفت۔ ۱۷ عدد۔ (دہلی میں تلفظ بغیر تشدید دوم ہے۔

سترھواں۔ صفت۔ مذکر۔ سترہ سے نسبت رکھنے والا۔ دہلی سترھواں ہے۔

سترھویں۔ صفت۔ مونث۔ (۱) تاریخ (۲) وہ جس کا نمبر سترہ ہو (۳) (ہندو) میت کی وہ رسم جو سترہ روز بعد کی جاتی ہے (۴) حضرت نظام الدین اولیا کا عُرس جو سترہ شوال کو ہوتا ہے (۵) حضرت امیر خسرو کا عرس جو سترہ ربیع الآخر کو ہوتا ہے۔

سَتْری۔ (ہ) مونث۔ صرافوں کی اصطلاح میں دو روپے کو کہتے ہیں۔

سَتلی۔ (ہ) مونث۔ سن کی باریک ڈوری۔ صرافوں کی اصطلاح میں بیس روپیہ کو کہتے ہیں۔

سِتَم (ف) بروزن شکم۔ مذکر۔ (۱) ظلم۔ بے انصافی (مصحفی) ؎

کوئی ہمیشہ گرفتار غم نہیں ہوتا
ستم تو ہوتے ہیں پر یہ ستم نہیں ہوتا

(۲) غضب۔ قیامت (۳) بُرا۔ (غافل) ؎

نالاں تھا یوں ہی ایک جہاں جس کے ہاتھ سے
باندھی جفا پہ اس نے کمر اب ستم ہوا

(۴) (اردو) اندھیر۔ بیجا (امیر) ؎

سامنا کیا دل شکستہ سے ہو چرخ پیر کا
ٹوٹ جاتا ہے لڑائی میں ستم شمشیر کا

ستم اٹھنا۔ ظلم برداشت ہونا۔ (ذوق) ؎

لکھئے اسے خط میں کہ ستم اُٹھ نہیں سکتا
پر ضعف سے ہاتھوں میں قلم اُٹھ نہیں سکتا

ستم ایجاد۔ صفت۔ ایسا ظالم جس کی ذات سے ظلم کی بنیاد پڑی ہو۔ بڑا ظالم (کنایۃً) معشوق۔

ستم برپا کرنا۔ فساد مچانا۔ آفت ڈھانا۔

ستم پرور۔ (ف) صفت۔ ظالم بے انصاف۔

ستم توڑنا۔ ستانا۔ تکلیف دینا۔ فتنہ اٹھانا۔ ظلم کرنا۔ کمال کجی کرنا۔ بہت خفا ہونا۔ (مدندا) ؎

ستم کیسا کیا شب فرقت میں تونے مجھ پہ تو راہ؟
سزا ہے تیری ادا دل تجھ پہ جو کچھ ہو سو تھوڑا ہے

ستم ٹوٹنا۔ آفت آنا۔ کمال مصیبت پڑنا۔ (سحر) ؎

جب اکبر معصوم کا دم ٹوٹا ہے
سب کہتے تھے سرور پہ ستم ٹوٹا ہے

ستم ٹوٹے (عو) دعائے بد۔ آفت آئے۔ مصیبت میں گرفتار ہو (شوق) ؎

جھوٹے کی جان پر ستم ٹوٹے
شاہ عباسؑ کا علم ٹوٹے

ستم جوتنا۔ (عو) ستم برپا کرنا۔ (جان صاحب) ؎

ان خواصوں کے دو دا دھگڑوں نے پھر جوتا ستم
پھر اُسی صورت سے ڈھیلے رات بھر آنے لگے

ستم جھیلنا (عو) جور و جفا کی برداشت کرنا۔ (اعجاز صاحب) ؎

مری پتھر کی چھاتی تھی ستم میں نے جو یہ جھیلا

ستم دیدہ۔ ستم رسیدہ۔ ستم زدہ۔ ستم کش (ف) صفت۔ مظلوم (جلیل) ؎

تیری بنیاد جب نہ تھی اے چرخ
ہم ستم کش تھے وہ ستمگر تھا

ستم ڈھانا۔ ۱ ظلم کرنا۔ نہایت تشدد کرنا۔ (جلیل) ؎

نہال شمع میں کیا خوشنما اک پھول آیا تھا
ستم ڈھایا نسیم صبح نے باد خزاں ہو کر

۲ غضب کرنا۔ کوئی عجیب کام کرنا۔ (جلیل) ؎

ادھر صبا نے یہ گل کھلایا چمن میں کلیوں کو گدگدا کر
ادھر ہنسی نے ستم یہ ڈھایا کہ منھ لیا چوم اُس حسیں کا

ستم شعار۔ (ف) صفت۔ وہ جس کو ظلم کرنے کی عادت پڑ گئی ہو۔ (ضمائر اور اشارے کے ساتھ) معشوق (داغ) ؎

کیوں اے ستم شعار وہ کہنا بھی یاد ہے
تجھ سے دغا کرے تو خدا سے دغا کرے

ستم ظریف (ف) صفت۔ ظرافت کے پردے میں ظلم کرنے والا۔ وہ ظریف جس کی ظرافت کے ساتھ شوخی اور شرارت بھی ملی ہو۔ (غالب) ؎

میں نے کہا کہ بزم ناز چاہیئے غیر سے تہی
سن کے ستم ظریف نے مجکو اٹھا دیا کہ یوں

ستم ظریفی (ف) مؤنث۔ پردۂ ظرافت میں ستمگری۔

ستم کرنا۔ ۱ ظلم کرنا۔ غضب ڈھانا۔ برا کرنا۔ افسوس کے قابل کوئی کام کرنا۔ ۲ کوئی نئی بات کرنا۔ تعجب کا فعل کرنا۔ (جلیل) ؎

اُس ترک سے ہوں ترک جفا کا متوقع
واللہ ستم کرتی ہے امید وفا بھی

ستم کش (ف) صفت۔ مظلوم۔

ستم گستر۔ (ف) صفت۔ بڑا ظالم

ستم کیش۔ ستمگار (ستمگر۔ (ف) صفت۔ ظالم۔ مردم آزار دیکھو ستم دیدہ ۲ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ (ناسخ) ؎

کج ایسی نہ تھی آگے مرے یار کی رفتار
سیکھا ہے مگر چرخ ستمگار کی رفتار

(امیر) ؎ گلبدن خاک میں کیا کیا ہی ملائے تونے
عقل پر تیری پڑیں پتھر چرخ ستمگر پتھر

ستم ہونا۔ ۱ ظلم ہونا۔ تشدد ہونا۔ سختی ہونا۔ غضب ہونا۔ برا ہونا۔ ۲ آفت نازل ہونا۔ (دبیر) ؎

کیا کہوں کیسا ستم غفلت سے مجھ پر ہو گیا
قافلہ جاتا رہا میں صبح ہوتے سو گیا

۳ افسوس ہونا۔ غم ہونا۔ (جرأت) ؎

ہے ستم جس سے کہ دل اپنا ملا
وہ کبھی آنکھ ملاتا ہی نہیں

۴ انوکھا آدمی ہونا۔ نہایت چالاک ہونا۔ کسی فن میں یکتا ہونا ۵ کسی فن یا چالاکی میں یکتائے روزگار ہونا۔

ستمبر (انگ۔ سپٹمبر) مذکر۔ انگریزی نواں مہینہ جو تیس دن کا ہوتا ہے۔ اس مہینہ کی ۲۳ تاریخ سے ابتدا موسم سرما کی ہوتی ہے۔

ستنا (ہ) لازم ۱ صاف ہونا۔ کھنچنا۔ سمٹنا۔ (کنایۃً) ۲ پتلا ہونا۔ دبلا ہو جانا۔ جیسے پیٹ ست گیا۔ گال ست گئے ۳ نوچا جانا۔ (دفترہ) جیسے سب پتے ست گئے۔

ستو۔ (ہ) بھنے ہوئے اناج کا آٹا۔ بیشتر بھنے ہوئے جو کے آٹے

کے واسطے مستعمل ہے۔ فعل جمع میں آتا ہے۔ (فقرہ) ستو کھائے۔

ستو باندھ کے پیچھے پڑنا۔ (کنایۃً) کسی کام میں دل لگا کے مسلسل محنت کرنا۔ پوری تیاری سے کسی کام کے درپے ہونا۔ سر ہو جانا۔ (اودھ پنچ) ہاں میاں بخار صاحب البتہ ستو باندھ کر پیچھے پڑے ہیں۔ ہر ہفتہ سینکڑوں کو عدم آباد پہونچاتے ہیں۔

ستو گھولنا۔ ستو میں پانی ملانا۔ (عم) بے فائدہ اور فضول گفتگو کرنا۔

ستواں (ہ) صفت۔ بنی ہوئی۔ پتلی۔ نازک، جیسے ستواں ناک،

ستوانا۔ (ہ) متعدی ۱ صاف کرانا۔ جیسے دری ستوانا۔ ۲ ملوانا جیسے پیٹ ستوانا۔ ۳ پچوانا۔ جیسے پتے ستوانا۔

ستودہ۔ (ف) بکسر اول۔ بروزن فرزدہ، صفت۔ سراہا ہوا۔ تعریف کیا گیا۔ نیک جیسے ستودہ صفات۔

ستودہ کار (ف) صفت۔ نیک۔ نیک خصلت (لاوج) ؎

تبلایا سب نے نام میدب کا ایک بار
یعنی یہ ہے امیر ہمارا ستودہ کار

ستور (ف) بروزن حضور (بکسر اول وفتح دوم غلط ہے) مذکر۔ چارپایہ خصوصاً گھوڑا، خچر، بیل۔

ستون (ف) بضم اول و دوم، مذکر۔ پیلپایہ۔ رکن۔ منارہ (منیر) ؎

سر پر اٹھا لیا فلکِ بے ثبات کو
قدِ بشر ستون ہے قصرِ حباب کا

ستہ (ع) مذکر۔ حساب کا ایک عمل

ستھرا (ہ) (ف) صفت۔ مذکر۔ پاک۔ صاف۔ نفیس

ستھری۔ صفت۔ مونث۔

ستھری آواز۔ صاف آواز۔

ستھری زبان۔ صاف زبان۔ پاک زبان (رعا صاحب) ؎

ستھری زبان نظم میں کر دیتے اُس کی ہم
عیاش مردانہ رہا پر ہمارے پاس

ستھرا شاہی۔ مذکر۔ ستھرا شاہ فقیر کا پیرو گروہ۔

ستھرائی۔ (ہ) مونث۔ دہلی، صفائی۔ نفاست۔ خوش سلیقگی (طبیعت کی صفائی۔ (عو) جھاڑو دینے کے ساتھ (نکہت)

فلک کرتا ہے سنگ آستاں پر جبہ فرسائی
فلک تارِ خطوطِ مہر سے کرتا ہے ستھرائی

ستھرائی پھیرنا۔ (عو) ۱ جھاڑو دینا۔ ۲ (کنایۃً) برباد کرنا لوٹ کر لے جانا۔

ستھراؤ (ہ) مذکر۔ مقتولوں کا ڈھیر۔ قتل عام (رند) ؎

ستھراؤ تیغ ابرو نے خونخوار نے کیا
میدان صاف یار کی تلوار نے کیا

بہت سے مکانوں اور عمارتوں کا گر پڑنا۔

ستھراؤ پڑنا۔ مُردوں کا بچھونا بچھ جانا۔ کھیت پڑنا (ظفر) ؎

انداز سے جدھر وہ قدم پاؤں پڑ گیا
کوسوں اُدھر دلوں ہی کا ستھراؤ پڑ گیا

ستھراؤ کرنا۔ مُردوں کا ڈھیر لگا دینا۔ (امیر) ؎

ابرو ہی کی جنبش نے یہ ستھراؤ کئے ہیں
مارا نہیں اس نے کوئی تلوار سے اب تک

۲ منہدم کرنا۔

ستھراؤ ہو جانا۔ لازم ۱ کشتوں کا ڈھیر لگ جانا ۲ بہت سی عمارتوں کا ڈھے جانا۔

ستہ۔ (ع) مذکر۔ چھ۔

ستہ متناسبہ (ع) مذکر۔ حساب کا ایک عمل

ستھنا (ہ) مذکر (ہندو) پاجامہ ۲ (عو) گوشت کے ساتھ شکرقند پکاتی اور اس کو ستھنا کہتی ہیں۔

ستھیا۔ ستیا۔ (ہ) مذکر۔ آنکھوں کا حکیم۔ کحال۔

ستی (ہ) ۱ صفت۔ وہ عورت جو کمال محبت کے ساتھ اپنے خاوند کے ہمراہ جل مرے۔ ۲۔ بکسر اول و تشدید دوم مونث بروزن حبشی۔

ستی ہونا۔ عورت کا اپنے شوہر کے فراق میں جل کر مر جانا۔

ستیاناس (ہ) ستیا۔ ایمان۔ سچ۔ طاقت۔ زور، مذکر (عو) ناس۔ تباہی۔ (شوق) ؎

دھیان اک اک سے بدگمانی کا
ستیاناس ہو جوانی کا

ستیاناس جانا۔ ستیاناس ہونا (عو) لوٹنا پھوٹنا۔

خراب ہوجانا۔

ستیاناس جائے۔ (ع) کو سنا۔ تباہ برباد ہو (فقرہ) موئے تیرا ستیاناس جائے۔ یہاں سے اجڑ۔

ستیاناس کرنا۔ ستیاناس کھونا۔ (ع) خراب کرنا۔ برباد کرنا۔

ستیاناسی (ہ) مونث ۱ ایک درخت کا نام جس میں بہت سے کانٹے ہوتے ہیں ۲ صفت۔ اجاڑ کرنے والا۔ برباد کرنے والا۔

ستیز۔ ستیزہ (ف) مذکر۔ لڑائی جھگڑا۔

ستیزہ کار۔ (ف) صفت۔ لڑنے والا۔ جنگی آدمی۔

سُٹ (ہ) فوراً جلدی سے اردو میں سے کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) تلوار الوار چھوڑو۔ بندوق لے جاؤ آڑ میں بیٹھکر سُٹ سے مار دو۔

سرٹ (انگ) مذکر ۱ مجموعہ ۲ دانتوں کی بتیسی ۳ بٹن کا مجموعہ چار کی چھ پیالیوں کا مجموعہ۔

سُٹ۔ (ہ) دہلی۔ (مونث) ۱ سازش ۲ تدبیر۔ ڈھب۔

سٹ لڑانا۔ ربط پیدا کرنا۔ یارانہ گانٹھنا۔ لکھنؤ میں تدبیر لڑانا ہے۔

سٹا (ہ) مذکر۔ جوار کا خوشہ۔ بھٹا۔

سٹا (ہ) ۱ اقرارنامہ جو زراعت کے متعلق لکھا جائے جس کی رو سے پیداوار میں شرکت ہوتی ہے ۲ دوستی۔ محبت

سٹا بٹا (ہ) مذکر ۱ سازش۔ مکر۔ فریب۔

سٹے بٹے لڑانا۔ سازش کارروائی کرنا۔ سازش کرنا۔

سٹا بہی۔ وہ بہی جس میں سٹے لکھے جاتے ہیں۔

سٹاسٹ (ہ) مونث۔ لگاتار کوڑے یا قمچی مارنے کی آواز (میر حسن) ؎

گلے میں پہنا وہ ہنس ہنس کے ہار
سٹاسٹ وہ پھولوں کی چھڑیوں کی مار

سٹاک (ہ) مونث۔ چھڑی سے مارنے کی آواز۔

کا۔ (ہ) مذکر۔ آواز جو چھڑی مارنے سے نکلتی ہے۔ یہ دونوں لفظ لچک دار چھڑی کی آواز کے لئے مستعمل ہے

سٹانا۔ (ہ) عم۔ ملانا۔ بھڑانا۔ جوڑنا۔ چسپاں کرنا۔

سٹاؤ۔ مذکر۔ عم۔ چسپیدگی۔

سٹپٹا جانا۔ سٹپٹانا (ہ) حیران ہونا۔ کسی امر میں گھبرانا ۲ چھکے چھوٹنا۔ اوسان جاتے رہنا۔ (ظفر) ؎

دیکھتے ہی عشق کو گئی عقل سٹ پٹا
دل کو میرے آزہی یہ جوڑتا سوڑتا

۲ جواب نہ بن پڑنا۔

سٹر پٹر (ہ) مونث۔ خفیف کام۔ چھوٹا موٹا کام۔ متفرق کام ۲ ہی تباہی (فقرے) اسی سٹر پٹر میں دن پورا ہوجاتا ہے۔

سٹر پٹر کرنا۔ (ع) چھوٹا موٹا کام کرنا۔ بیکار پھرنا۔

سٹ سٹ۔ مونث۔ سٹاسٹ۔ جلد جلد۔

سٹک ۔(ہ) مونث ۱ پتلی سٹک چھڑی۔ جو ایک طرف موٹی دوسری طرف پتلی ہوتی ہے۔ پتلا سانپ ۳ چھوٹا پیچوان (رشک)

اے مغنی لطف سے خالی نہیں نلیاں کشی
تیرے ہونٹوں تک جو پہنچے گی سٹک ہو جائیگی

سٹکانا۔ (ہ) متعدی۔ چھپا کر غائب کردینا۔ ۲ کنایۃً مارنا (فقرہ) اس نے چار کوڑے سٹکائے۔

سٹک جانا۔ سٹکنا (ہ) کھسک جانا۔ بھاگ جانا چپکے سے چلا جانا۔ روپوش ہوجانا۔ (فقرہ) وہ اس خبر کی سن گن پاتے ہی اندھیرے میں چپکے سے سٹک گئے۔

سٹکنی۔ (ہ) چٹکنی۔ مونث۔ دروازے کی بلی۔

سٹکا (ہ) مذکر۔ چھوٹی بندوق جو گلے میں لٹکاتے ہیں۔

سٹلا۔ سٹلی۔ (ہ)۔ بیہودہ بک بک، پہلا مذکر۔ دوسرا مونث صفت۔ بیہودہ۔ کم حیثیت۔

سٹلو (ہ) مونث۔ بیہودہ عورت۔ بے سلیقہ عورت۔

سٹنا۔ (ہ) لازم ہندو۔ گھٹنا۔ سازش کرنا ۲ مل جانا چپکنا۔ جڑنا۔

سٹھ۔ (ہ) صفت۔ ساٹھ کا مخفف ۲۔ صفت (ہندو) جاہل۔ بے وقوف۔

سٹھ جانا (دہلی) سٹھیا جانا۔

سٹھیا جانا۔ سٹھیانا۔ (دہلی میں اس جگہ سٹھیا جانا ہے) ساٹھ برس کے اوپر کا ہوجانا۔ عقل جاتی بجب آدمی بوڑھا ہوجاتا ہے اور حواس بجا نہیں رہتے تو کہتے ہیں۔ سٹھیا گیا ہے (راحت) ؎

کچھ خیر ہے بڑے میاں سٹھیا گئے ہو کیا
لڑکوں کے ساتھ کھیلنے تم گیڑیاں چلے

سیٹھانی (ہ) مونث۔ سیٹھ کی عورت۔

سٹھپٹی (ع) مونث۔ بازار۔ آدمیوں کا مجمع (جانصاحب) ؎
جہاں پڑھتی ہوں مردوں کی مشٹھی سی ہے لگ جاتی
یہ مجھ بڑھیا کا کاتا ہے جوانوں کا تماشا ہے

سٹھنی (ہ) پنجابی۔ سٹھیا۔ کیلا) مونث۔ وہ گالیاں جو بیاہ میں سمدھنوں کو دی جاتی ہیں۔ (انشار) ؎
سٹھنی کے عوض تو نے جو تیار کی گالی
گالی ہے وہ کچھ اور ہی اسرار کی گالی

سٹھورا (ہ) مذکر۔ پنجیری جو زچہ کو کھلاتے ہیں اس میں سونٹھ ہوتی ہے اس وجہ سے یہ نام ہوا

سٹھی (ہ) (دہلی) مونث۔ دیکھو ساٹھی۔

سٹی (ہ) مونث۔ حواس۔ اوسان۔

سٹی بھولنا۔ سٹی گم ہونا۔ اوسان جاتے رہنا۔ بٹپٹا جانا (رند)
سن اُڑے خوش الحانیاں کسی غنچہ دہن کی
سٹی ہے جو بھولی ہوئی مرغان چمن کی

سٹی۔ (انگ) مذکر۔ شہر

س - ج

سج۔ (ہ) بالفتح، مونث۔ آرائش۔ انداز (انیس) ؎
لاکھوں ہیں پر اس سج کا جواں ہم میں نہیں ہے

سج دھج۔ مونث۔ بناؤ سنگار آراستگی۔ انداز (ظفر) ؎
کٹ جائے ابھی آرۂ غیرت سے چمن میں
سج دھج یہ اگر دیکھ لے شمشاد تمہاری
(داغ) ؎ دیکھے جو تیرے قد کو قیامت تو کہے یہ
سج دھج ہی اور ہے یہ سراپا ہی اور ہے

سجادہ (ع) سجادۃ۔ جائے نماز پیشانی پر سجدہ کا نشان (۲) مصلّے ۔ (۳) (اردو) درویشوں یا بزرگان دین کی مسند۔

سجادہ نشیں۔ (ف) صفت۔ کسی بزرگ کی گدی پر بیٹھنے والا۔ کسی بزرگ کا خلیفہ۔

سجا سجایا۔ سجی سجائی۔ پہلا مذکر کے لئے دوسرا مونث کے لئے صفت۔ آراستہ۔ مہیا۔

سُجانا۔ (ہ) پھلانا۔ آماس کر دینا۔ (فقرہ) یہ دوا زیادہ سجاتی ہے

سجانا۔ (ہ) (دہلی): ترتیب سے لگانا: آراستہ کرنا۔ لکھنؤ میں سجنا ہے۔

سجاوٹ۔ (ہ) مونث۔ آراستگی۔ بناؤ۔ زیبائش۔ (رنگین) ؎
ہے اجی میری دوگانہ کی سجاوٹ خاصی
چمپئی رنگ غضب تس پہ کچاوٹ خاصی

سجدہ (ع۔ سجدۃ بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ زمین پر سر رکھنا خدا کے سامنے سر جھکانا۔

سجدۂ سہو۔ (ف) مذکر۔ اہل اسلام کے نزدیک نماز میں بعض ارکان کی کمی یا زیادتی سے نماز کے بعد دو سجدے کئے جاتے ہیں جن سے نماز پوری ہو جاتی ہے۔

سجدۂ شکر۔ (ف) مذکر۔ خدائے تعالیٰ کا شکریہ بذریعہ سجدہ ادا کرنا (کرنا کے ساتھ)

سجدۂ شکرانہ۔ شکرانہ کا سجدہ (رشک) ؎
سر جو کاٹا تو مصلّے زمیں پر پھینکو
سجدۂ شکرانہ قضا ہوتا ہے،

سجدۂ شکر بجا لانا۔ سجدۂ شکر ادا کرنا۔ خدا کے لئے شکر گزاری کا اظہار کرنا۔

سجدہ گاہ۔ (ف) مونث۔ سجدہ کرنے کی جگہ (۲) (اردو) خاک شفا یا لکڑی وغیرہ کی گول ٹکیا جس پر اہل تشیع نماز کے وقت سجدہ کرتے ہیں (وزیر) ؎
نہیں اٹھتا ہے سر سجدہ سے میرا
مگر ہے سجدہ گہ اُس خاک پا کی

سجدہ گزار (ف) صفت۔ سجدہ کرنے والا۔

سجع۔ (ع) بالفتح، مذکر۔ (لغوی معنی) کبوتر اور قمری کی آواز (۲) (اصطلاح علم بدیع) وہ عبارت جس کے فقروں کے آخری کلمات قافیہ رکھتے ہوں یا بصورت قافیہ واقع ہوں (۳) وہ فقرہ نظم یا نثر کا جس میں کسی انسان کا نام کچھ معانی ظاہر کرے۔ (آب حیات) ایک شخص نے آکر کہا کہ میرے دوست کا نام غلام علی اور باپ کا نام غلام محمد آپ سجع کہہ دیجئے۔ ذوق نے یہ سجع کہا۔ پدر غلام محمد پسر غلام علی۔

سجع گو (ف) صفت۔ نثر میں ہموزن اور ہم قافیہ کلمے بولنے والا۔

سجل (سنسکرت۔ سجت۔ اچھا۔ ہندی میں بکسر اول و فتح دوم ہے) فصحا کی زبانوں پر اردو میں بکسر دوم ہے۔ صفت۔ عمدہ۔ نفیس۔ درست (صبا) ؎

نکلی جو روح خانۂ تن ہوگیا خراب
ممکن نہیں مکان سجل بے مکیں رہے

۲ بکسر اول و دوم و تشدید سوم۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے۔ مونث۔ مہر کیا ہوا کاغذ یا سند۔ دستاویز۔

سجنا۔ (ہ) ۱ لازم زیب دینا۔ موزوں ہونا۔ آراستہ ہونا۔ مرتب ہونا ۲ متعدی موزوں کرنا۔ زیب تن کرنا۔ آراستہ کرنا (ناسخ) ؎

کیا آمد محتسب ہے ساقی
محفل جو یہ شیشے نے سجی ہے

(انیس) ؎ پوشاک پہن شہ نے سجے جنگ کے ہتھیار
سر کھولے ہوئے گرد تھے سب غیرت گلزار

سجوانا۔ (ہ) متعدی۔ درست کرانا۔ آراستہ کرانا۔ (تعشق)

قصر یاقوت ترے واسطے سجوائے ہیں

سجی سجائی۔ صفت۔ مونث۔ آراستہ پیراستہ

سجنجل (رومی زبان کا لفظ ہے) مذکر۔ آئینہ۔ منتہی الارب میں سجنجل بر وزن سفرجل معانی ذیل میں لکھا ہے۔ آئینہ۔ پگھلا ہوا سونا یا چاندی ۲ زعفران۔

سجود (ع) بضم اول و دوم۔ مصدر بمعنی عاجزی کرنا۔ بہار عجم میں بکسر اول و بفتح اول لکھا ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ بعض ایرانی بضم اول بولتے ہیں۔) مذکر سجدہ کرنا۔ سجدہ۔ (محسن) ؎

کیا شوق دل سے وہ پیارا سجود
کہ تھا ورد سبحان ربی درود

سجھانا۔ (ہ) متعدی۔ آگاہ کرنا۔ جتانا۔ کھول ظاہر کرنا۔ دکھانا۔

(رند) ؎ خاکساری نے یہ ترکیب سجھائی ہے مجھے
چومنے نقش قدم اس کے کف پا ہو کر

سجھائی دینا۔ متعدی۔ نظر آنا۔ ثابت ہونا۔ خیال میں گزرنا۔

سجی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کے کھار کا نام جس سے کپڑے دھوتے ہیں۔

سجیلا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ آراستہ پیراستہ۔ بنا ٹھنا۔ بانکا۔ مونث کے واسطے سجیلی ہے۔ مثال کے لئے دیکھو رسیلا۔

سچ۔ (ہ) صفت۔ مذکر ۱ راست۔ حق۔ درست۔ ۲ مذکر راستی۔ صدق ۳ (تابع فعل) بجا۔ درست۔ ثابتہ۔ واقعی (کلمۂ تصدیق) ہاں۔

سچ بولنا۔ سچ کہنا۔ واقعی بات کہنا۔ جھوٹ نہ بولنا۔

سچ پوچھو۔ سچ پوچھئے۔ واقعی بات یہ ہے (رشک) ؎

سچ پوچھئے تو لفظ انا الحق تو کبر ہے
منصور ہے وہی جو سرِ دار چپ رہے

سچ ٹھہرانا۔ سچ قرار دینا۔

سچ سچ بولو۔ ٹھیک کہو جھوٹ نہ بولو۔ صحیح بات کہو۔

سچ کا زمانہ نہیں۔ صداقت کی قدر نہیں ہے۔ (مصحفی)

کہئے جو جھوٹ تو ہم ہوتے ہیں کہہ کے رسوا
سچ کہئے تو زمانہ یارو نہیں ہے سچ کا

سچ کہئے۔ ٹھیک ٹھیک کہئے۔ (شعور) ؎

تورجو آپ کو ہیں یاد بہت سچ کہئے
توڑا کیا کیا صنم اس عمر میں جوڑا کیا کیا

طنزاً بھی مستعمل ہے۔

سچ ماننا۔ صحیح باور کرنا۔

سچ مچ ۱ فی الحقیقت۔ واقعی (محسن) ؎

کہانی تھیں دنیا کی بھلواریاں
یہ سچ مچ بہشت اور وہ گلکاریاں

۲ ہو بہو۔ (میر حسن) ؎

وہ جوگن جو سچ مچ کی تھی زہرہ جبیں
سو مجلس میں آئی لئے ہاتھ بیں

سچ ہے۔ بجا ہے۔ درست ہے۔ بیشک۔ (ذوق) ع

سچا۔ سچ ہے حرامزادے کی رسی دراز ہے

سچا (ہ) صفت۔ مذکر۔ راست گو۔ صادق ۲ وفادار جیسے سچا دوست ۳ اصلی۔ کھرا جیسے سچا گوٹا ۴ ہر معنی

جوہر کو جو اصلی ہو سچا کہتے ہیں۔ جیسے سچا موتی۔ ۹ نہایت مضبوط جو خراب نہ ہو جائے۔ جیسے سچا پیچ سچا قفل۔ ۱۰ کھرا۔ بے کھوٹ خالص۔ ۱۱ ایماندار جیسے سچا فقیر۔ ۱۲ مخلص۔ بے کپٹ بے ریا۔

سچا بیوہار۔ سچا کاروبار۔ ٹھیک ٹھیک معاملہ۔ کھرا کھرا حساب۔

سچا اپن۔ مذکر۔ راست بازی۔ دیانت داری۔ وفاداری راست گوئی۔

سچا جوڑ چلنا۔ چال چلنا۔ با اثر چال چلنا۔ (منیر) ؎

خون لاکھوں کا کرتی ہیں ہر جھنکار سے
خوب سچا جوڑ چلتی ہیں تمہاری چوڑیاں

سچا جوڑا۔ ۱ کھراکا مدار جوتا۔ ۲ چوڑیوں کا جوڑا جس میں پکے تار ستارے مقیش وغیرہ ہو۔ (جان صاحب) ؎

نیلا پیلا کیسا شاہانہ دولھن کو چاہیئے
سچا جوڑا چوڑیوں کا لاٹے لے منہیار سرخ

سچا گانا۔ اصول موسیقی کے مطابق گانا گانا۔ (جان صاحب) ؎

ہے کا خیال سُر کا نہ ہے تان کا اسے
میں سچا گا رہی ہوں یہ دیتا ہے سم غلط

سچا موتی۔ اصلی موتی جو مصنوعی نہ ہو۔

سچائی (ھ) مونث۔ راستی صداقت۔ دیانت۔ اصلی ہونا جیسے موتی کی سچائی۔ **سچی** (دہی) میں بغیر تشدید دوم بھی ہے) صفت۔ مونث۔ ۱ راستباز۔ ۲ راست جیسے سچی بات۔ ۳ کھری۔ خالص۔ بے میل۔

سچی تول۔ (ہندو) مونث۔ پوری تول

سچی چوڑیاں۔ دیکھو سچا جوڑا نمبر ۲۔

سچی قاب سچی چینی کی رکابی۔ جو زہر ملی ہوئی چیز رکھنے سے شق ہو جاتی ہے (جان صاحب) ؎

زہر شیریں ہی نے کھلنے میں ملایا دیکھ لو
چینی خانہ سے منگا کے باجی سچی قاب اب

سچی ہانک بولنا۔ برجستہ سچی بات کہنا۔ جو بے موقع ہو۔ (شاد) ؎

جو رہائی پنچھی چاہے وہ رہا گنگ تا رہو
ہنستے ہیں طوطی قفس میں ہانک سچی بول کے

(فقرہ) ایک امیر کبیر کے آگے اُس کی ذاتیات کے متعلق جرأت کے ساتھ سچی ہانک بول اٹھنا۔ سچ تو یہ ہے اپنی آپ شامت لانا ہے۔

سچے مر گئے جھوٹوں کو تپ بھی نہیں آئی۔ جھوٹ بولنے والے کی نسبت کہتے ہیں۔ یعنی جھوٹے کو کوئی نقصان نہیں پہونچا۔

سچیت (س) صفت (دہلی) ہوشیار۔

سچیتی۔ (س) مونث (دہلی) ہوشیاری۔

سحاب (ع) مذکر۔ ابر (صبا) ؎

عروج اہلِ کرم کے لئے ہے دنیا میں
کس آبرو سے ہوا پر سحاب ہوتا ہے

سحبان (ع) عرب کا مشہور فصیح و بلیغ شاعر۔ جس کے باپ کا نام وائل تھا۔ اس کو سحبان وائل بھی کہتے ہیں۔

سِحر (ع) بالکسر۔ مذکر۔ جادو۔ ٹونا۔ طلسم۔

سحر آمیز (ف) صفت۔ مرغوب۔

سحر باز۔ (ف) صفت افسونگر۔

سحر بیاں (ف) صفت۔ فصیح و بلیغ۔ خوش تقریر۔

سحر بیانی (ف) مونث۔ خوش بیانی۔

سحر چلنا۔ دیکھو جادو چلنا۔

سحر حلال۔ (ف) مذکر (کنایۃً) کلام فصیح و موزوں۔

سحر ساز (ف) صفت۔ جادوگر۔

سحر سامری۔ (ف) مذکر وہ جادو جو سامری کو معلوم تھا۔ اور جس کے وسیلے سے اُس نے گوسالہ بنایا تھا جو بولتا تھا ؎

کون سحر سامری کا نام لیتا ہے جلیل
چل رہا ہے ان دنوں جادو نگاہِ یار کا

سحر کردینا۔ جادو کردینا۔ (کنایۃً) مطیع کرلینا۔ فریفتہ کرلینا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

لیکن وہ غزالا پر فدا ہے
سحر اس نے کچھ ایسا کردیا ہے

سَحَر (ع) بفتح اول و دوم۔ وہ وقت جب چھٹا حصہ رات کا باقی ہو۔ طلوع فجر سے پہلے وقت کو سحر اور اس وقت کے کھانے کو سحور کہتے ہیں۔ مونث۔ صبح (تسلیم) ؎

پچھلے پہر جو ملنے گیا شوق سے کبھی
گھر چھوڑ کر وہ پہلے سحر سے نکل گیا

۲. سحرگی ۔ ؎

رکھا یا ہے صبوحی پہ ہم نے واعظ کو
سحر کو روزوں میں ہر روز یہ سحر کی تلاش

سحر کے بعد بعض فصحا کو کا لفظ حذف کر دیتے ہیں ۔ (داغ) ؎

رات کی رات کا مہماں ہے مریضِ ہجراں
صبح آئے تو کیا آئے سحر کچھ بھی نہیں

سحر آنا ۔ سحر کا نمودار ہونا ۔ (داغ) ؎

جا شبِ ہجر وہ سحر آئی
تو ہی جانے گی پھر اگر آئی

سحر پکڑنا ۔ (دہلی) صبح کرنا ۔ صبح تک صحیح و سالم زندہ رہنا ۔

سحر خند ۔ (ف) صفت ۔ صبح کی طرح ہنستا ہوا ۔ خوش ۔

سحر خیز ۔ (ف) صفت ۔ صبح سویرے سو کر اٹھنے والا ۔

(محسن) ؎ پروانہ ہے عابدِ سحر خیز
ہر ذرہ خاکِ شمس تبریز

سحر خیزیا ۔ (اردو) چور ۔ اچکا جو صبح کی پڑی پڑائی چیزیں اُٹھا کر لے جائے ۔

سحر دم ۔ علی الصباح (شاد) ؎

شبِ وصلت جو وہ زلفوں پہ افشاں چن آتے ہیں
سحر دم منھ اندھیرے چھانوں میں تاروں کی جاتے ہیں

سحر کس کا منھ دیکھنا ۔ لوگوں کا اعتقاد ہے اگر صبح کو سو اُٹھ کر نیک بخت یا خوش نصیب کا منھ دیکھے تو تمام کام سنور جائیں اور بخیل یا بد بخت کا منھ دیکھے تو تمام کام بگڑ جائیں ؎

شورِ حزیں دن جو روتے ہی گذرا
سحر کس کا منھ اٹھ کے لے یار دیکھا

سحر گاہ (ف) علی الصباح ۔

سحر گہی (ف) مونث ۔ رمضان کے دنوں کا وہ کھانا جو رات کو پچھلے پہر کھاتے ہیں ۔ (سحر) ؎

سحر گہی میں صبوحی ڈھلا کی ہر روزہ
صیام میں بھی نہ یہ رندِ بے شراب رہا

عورتوں کی زبانوں پر سرگہی ہے ۔

سحور (ع) مونث ۔ سحری ۔ سحر گہی ۔

سحر ہو جانا (کنایۃً) خاتمہ ہو جانا ۔ (ذوق) ؎

مقابل اُس رخِ روشن کے شمع گر ہو جائے
صبا وہ دھول لگائے کہ پھر سحر ہو جائے

اب اس جگہ لکھنؤ میں صبح ہو جانا اور دہلی میں تڑکا ہو جانا مستعمل ہے اور سحر ہو جانا متروک ہے ۔

سحری ۔ مونث ۔ سحر گہی ۔ زبانوں پر بیشتر بالفتح ہے (رنگین)

اُٹھتے ہی پچھلے پہر رات کو کھا کر سحری
شوق سے رکھیو توکل میں ترے داری روزہ

سحق ۔ (ع) بالفتح ۔ مذکر ۔ پیسنا ۔ کھرل میں گھسنا ۔ کوٹنا ریزہ ریزہ کرنا ۔

س - خ

سخا سخاوت ۔ (ع) سخا ۔ جوانمردی ، مونث ۔ سخی ہونا فیاضی ۔ بخشش ؎

ہم تو اُس شاہ کے مداح ہیں خسر جس میں
شانِ جمشید کی ہے اور سخا حاتم کی

(انیس) ؎ ہمت اسی نے دی یہ سخاوت اسی نے دی
فاقوں میں مجھ کو صبر کی طاقت اسی نے دی

سخت (ف) بالفتح ، سُست کا مقابل ۔ ۱ بخیل ۔ ۲ بسیار ۔ ۳ مشکل ۔ ۴ محکم ۔ ۵ بہت چمٹنے والا ۔ ۶ کڑا (جو نرم نہ ہو) صفت ۔ ۷ کڑوا ۔ نا ملائم (فقرہ) یہ زمین سخت ہے ۔ ۸ مشکل ۔ کڑی ۔ جیسے یہ کام سخت ہے ۔ یہ منزل سخت ۔ ۹ مضبوط ۔ بے رحم ۔ ان کا مزاج سخت ہے ۔ ۱۰ بہت بُرا ؎

سخت کافر تھا جس نے پہلے میر
مذہبِ عشق اختیار کیا

۱۱ تنگی کرنے والا ۔ (فقرہ) وہ نمبر دیتے میں بہت سخت ہیں ۔ ۱۲ بہت بسیار ۔ (فقرہ) تمہارے دفعتاً چلے جانے سے سخت تعجب ہوا ۔ سنگ دل ۔ کڑا ۔ جیسے اس کا دل سخت ہے ۔ منحوس ۔ جیسے سخت دن ۔ ۱۳ تیزی ۔ (توبۃ النصوح) دھوپ بھی نہایت سخت تھی ۔

سخت بات ۔ کڑی بات ۔ ناگوار بات (صبا) ؎

سخت باتوں کا تری کیا دیں جواب

بحث ہوئی دو بدو اچھی نہیں

سخت بے انصافی۔ کمال۔ بڑا اندھیر۔

سخت بے ایمانی۔ بڑی دغا۔ بڑا فریب

سخت بے چین ہونا۔ کمال بے چینی ہونا (جرأت) ؎

کیوں نہ لرزاں ہو سراپا تن لاغر میرا
سخت بے چین ہے برسوں دل لاغر میرا

سخت جاں۔ (ف) سنگدل۔ بیرحم۔ صفت۔ جس کی جان مشکل سے نکلے (کنایۃً) بے حیائی سے زندہ رہنے والا (امیر)

دنیا میں مجھ سا کوئی نہ ہوئیگا سخت جاں
مجکو اجل بھی بھول گئی یا شہ زماں

۳ کمال جفاکش۔

سخت جانی۔ (ف) بیرحمی۔ سنگدلی۔ مونث جفاکشی (داغ) ؎ دوسرا پورا پڑا قاتل کا ہاتھ
سخت جانی کا مزہ جاتا رہا

سخت جواب۔ کڑا اور نا ملائم جواب۔ (فقرہ) کئی دفعہ میں ایسے سخت جواب دیئے کہ وہ میرا منھ دیکھ کر چپ ہو گئے

سخت دل۔ (ف) صفت (کنایۃً) بیرحم۔ سنگدل۔

سخت دلی۔ (اردو) مونث۔ بیرحمی۔ سنگدلی۔

سخت دن۔ مذکر۔ مصیبت کے دن۔ فعل جمع میں آتا ہے۔

سخت دن آنا۔ مصیبت اور بداقبالی کا زمانہ آنا۔

سخت زمین۔ ۱ کڑی زمین۔ مضبوط۔ محکم زمین ۲ شعرا جب غزل کے ردیف اور قافیے مشکل ہوتے ہیں تو کہتے ہیں زمین سخت ہے۔

سخت سست کہنا۔ برا بھلا کہنا۔ جھڑکنا۔ لعنت ملامت کرنا۔

سخت کلامی۔ مونث۔ بدزبانی۔ گستاخی۔

سخت گوئی۔ مونث۔ بدزبانی۔

سخت گھڑی۔ منحوس وقت۔ مشکل کا وقت۔ (ذوق) ؎

کیوں ہم نے دیا دل بت بے مہر و سنگدل اپنا
کمبخت ہم اس سخت گھڑی کو نہیں بچتے

سخت گیر۔ (ف) صفت۔ ظالم۔

سخت گیری۔ سختی کرنا۔ (توبۃ النصوح) سخت گیری تو ہماری عادت نہیں ہے۔

سخت لگام۔ (ف) صفت (کنایۃً) سرکش گھوڑا۔

سخت مشکل۔ صفت۔ نہایت دشوار۔ (ناسخ) ؎

نکل جانا بدن سے جان کا آسان ہے مجھکو
نکلنا کوچۂ قاتل سے لیکن سخت مشکل ہے

۲ مونث۔ بڑی دشواری۔ کمال وقت (پڑنا۔ ہونا کے ساتھ)

سختی (ف) مونث ۱ نرمی کی ضد۔ کڑاپن (فقرہ) اُس کے پیٹ میں سختی ہے ۲ مضبوطی ۳ استقلال ۴ دشواری وقت ۵ بے رحمی۔ سنگدلی ۶ بدمزاجی۔ اکڑپن ۷ ظلم۔ زیادتی۔ سخت گیری (کمال تاکید (فقرہ) حاکم نے مسل کی طلبی میں سختی کی ۸ تندی۔ تیزی ۹ تنبیہ۔ ڈانٹ ۱۰ عسرت۔ تنگی۔ افلاس (فقرہ) اس نے سختی میں یہ دن بسر کئے ۱۱ مصیبت

سختی اٹھانا۔ ظلم کی برداشت کرنا۔ مصیبت جھیلنا۔ (امیر) ؎

عجب کیا گر اٹھا کر سختی فرقت ہوا ٹکڑے
کوئی لوہا نہیں پتھر نہیں انسان کا دل ہے

سختی ایام۔ مونث دنوں کی گردش (امیر) ؎

محفوظ کوئی گردش ایام سے نہیں
عشاق سخت جان ہیں تو معشوق سنگدل

سختی سے۔ ۱ مشکل۔ دشواری سے ۲ تندی اور بدمزاجی سے (فقرہ) حاکم کی سختی سے سب تنگ آ گئے ۳ درشتی سے۔ بیرحمی سے۔ دیکھو سختی سے پیش آنا۔ بیرحمی کا برتاؤ کرنا (فقرہ) اُستاد کو اپنے شاگردوں کے ساتھ ایسی سختی سے پیش آنا زیبا نہیں۔

سختی سے دن گزرنا۔ تکلیف سے بسر ہونا (قدر) ؎
مجھ پہ سختی سے دن گذرتے ہیں تو اور وہ لوگ چین کرتے ہیں۔

سختی کرنا۔ درشتی کرنا۔ زیادتی کرنا۔ تنبیہ کرنا۔ تاکید کرنا۔

سختی کی گرہ آنا۔ مصیبت کا زمانہ آنا (داغ) ؎

میری قسمت کی طرح رسّی ہے بل کھائی ہوئی
زلف پر پیچ کیا ہے سختی کی گرہ آئی ہوئی

سختیاں کھینچنا۔ سختی برداشت کرنا۔ سختیاں جھیلنا۔ (صبا)
سختیاں کچھ روز مرنے کی ہوس میں کھینچ لیں
اور آہیں آمد و رفتِ نفس میں کھینچ لیں۔

سخن (ف) بضم اول و دوم و نیز بضم اول و فتح ثانی و بفتح اول و ضم ثانی) مذکر ۱ کلام۔ بات چیت (شعور)
بے دماغی سے ہے یہ اُس شہ خوبی کا سخن
ہو فرشتہ بھی تو آئے نہ یہاں دور رہے
۲ (اردو میں) قول۔ عہد۔ (رند)
بات سے اپنی پھریں قول یہ مرد دق کا نہیں
ہو سو ہو اب تجھے ہم اس سے سخن ہارے ہیں
۳ اعتراض جیسے سخن در یں است ۴ شعر۔ نظم ۵ مقولہ (فقرہ) ہیں ان کا سخن یاد ہے۔

سخن آرا۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً)
یہ شعور سخن آرا تو نہیں طالب زر
نہ کرو بیسے مصاحب کو جدا رہنے دو

سخن آفریں (ف) (کنایۃً) شاعر کامل
شعور کیوں نہ کریں آفریں سخن تحسین
کہ اس زمین میں یہ غزلیں انتخاب کہیں

سخن پرداز (ف) صفت (کنایۃً) شاعر۔

سخن پرور۔ (ف) عمدہ گفتگو کرنے والا ۲ اپنی بات کی پچ کرنے والا۔

سخن پروری۔ (ف) بات کی پچ (کرنا کے ساتھ) (داغ)
اسے دیکھ کر دل میں قائل ہے ناصح
مگر بات کیلئے سخن پروری ہے

سخن تکیہ۔ ذکر۔ لکھنوی تکیہ کلام (ناسخ)
ہر سخن کے ساتھ لب پر نالۂ جانکاہ ہے
تیری فرقت میں سخن تکیہ ہمارا آہ ہے

سخن تلخ۔ ف۔ مذکر۔ ناگوار کلام

سخن چیں (ف) مذکر۔ ادھر کی ادھر کہنے والا ۲ لُترا۔ عیب نکالنے والا۔

سخن چینی (ف) مونث۔ عیب نکالنا ۲ چغلی۔

سخن داں۔ سخن سرا۔ سخن سنج۔ سخن ور۔ (ف) مذکر۔ شاعر فصیح۔

سخن دانی۔ سخن سرائی۔ سخن سنجی۔ سخنوری۔ (ف) مونث۔ شاعری۔ خوش بیانی۔

سخن درمیان میں لانا۔ گفتگو کے بیچ میں کچھ کہنا (اختر شاہ اودھ)
شکووں کا سخن نہ درمیاں میں لاؤ
کہنا مانو ہمارا باز آؤ

سخن دریں است (ف) اس میں کلام ہے۔ اس میں شبہ ہے۔

سخن دینا۔ قول دینا۔ اقرار کرنا۔

سخن رس (ف) بات کی تہ کو پہونچنے والا (کنایۃً) شاعر۔

سخن زن۔ (ف) صفت۔ شاعر صاحب فہم۔ مثال کے لئے دیکھو دختر عنب۔

سخن ساز (ف) صفت۔ چرب زبان۔ باتیں بنانے والا۔

سخن سازی۔ (ف) مونث۔ چرب زبانی۔ جوڑ توڑ باتوں کی چالاکی۔

سخن سرسبز ہونا۔ گفتگو میں غلبہ پانا۔ (شعور)
خدا کے فضل سے ہوں خسرو اقلیمِ مضمون
نہ ہو حریفِ سخن کا کبھی سخن سرسبز

سخن شناس (ف) صفت۔ بات کی تہ کو پہونچنے والا۔ قدردان سخن۔

سخن شنو (ف) صفت۔ نصیحت ماننے والا (جرأت)
سخن شنو ہیں مرے کان اثر پذیر ہے دل
ہزار شکر ممیز ہوں خود پسند نہیں

سخن طراز (ف) صفت (کنایۃً) شاعر

سخن طرازی (ف) مونث۔ شاعری۔

سخن فہم (ف) صفت۔ دانا۔ عاقل (کنایۃً) شاعر

سخن فہمی (ف) مونث شعر کا سمجھنا۔

سخن کا پورا (ف) صفت۔ بات کا پکا۔ قول کا سچا۔

سخن کرنا۔ بات کرنا۔ نصیحت کرنا (شعور) ؎
مدح علی ہوں جو میان چمن آنکھیں
ہوں گل کے کھڑے کان کریں وہ سخن آنکھیں
سخن کوتاہ (ف) القصہ۔ قصہ کوتاہ۔ (حالی) ؎
سخن کوتاہ دارالعلم پر ہو توم کے نازاں
جو اگر اس کا ایک اک ذرہ کنوں من دُن بکے
سخن گرم۔ (ف) مذکر۔ رنگین بات (رشک) ؎
جب سے سب گرمی بازار سخن سرد ہوئی
سخن گرم تمام اہل سخن بھول گئے
سخن گستر (ف) صفت (کنایتہ) شاعر۔
سخن گستری (ف) مونث۔ شعر کہنا۔
سخن گو (ف) صفت۔ شاعر۔ خوش بیان
سخن گوئی (ف) مونث۔ شاعری۔
سخن گوئی مشکل نہیں سخن فہمی مشکل ہے (مقولہ) شعر کہنا آسان ہے شعر سمجھنا مشکل ہے۔
سخن لب پر لانا۔ کچھ کہنا (انیس) ع
جو دل میں ہے وہ لب پہ سخن لا نہیں سکتے
سخن مرداں جاں دارد۔ (ف) مقولہ۔ مردوں کا قول پکا ہوتا ہے۔
سخی (ع) بتشدید یا۔ جوانمرد (صفت) فیاض۔ فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید یا ہے۔
سخی دانا۔ صفت۔ بڑا فیاض (امیر) ؎
زاہدوں کو چھپ کے دے آتے ہوئی پیر مغاں
اور ہی کچھ اب تمہارا اے سخی دانا ہے رنگ
سخی بن جانا۔ (توبۃ النصوح) لوگوں کا دستور بھی ہے کہ دوسرے کی آمدنی جانچنے میں سخی بن جاتے ہیں۔
سخی سوم۔ سال بھر میں برابر ہو جاتے ہیں (مثل) سخی اور سوم کا حساب کتاب سال بھر میں یکساں ہو جاتا ہے یعنی سخی کا مال بجا صرف ہوتا ہے اور سوم کا بے جا۔
سخی سے سوم بھلا جو ترت دے جواب۔ مثل انتظار میں رکھنے سے انکار بہتر ہے۔

سخی کا بیڑہ پار ہے۔ مقولہ۔ سخی کی مشکل آسان ہے۔
سخی کا سر بلند ہے۔ سخاوت سے بڑی عزت ہے۔
سخی کے مال پر پڑے اور سوم کی جان پر۔ مثل یعنی سخی کی بلا مال سے ٹل جاتی ہے اور سوم کی بلا جان پر بنا دیتی ہے۔
سخیف (ع) صفت۔ بے ہودہ۔ (فقرہ) تم خواہ مخواہ سخیف تاویلیں کرتے ہو۔

س - د

سد (ع) بالفتح و تشدید دوم۔ فارسیوں نے تخفیف استعمال کیا ہے۔ مذکر۔ روکنا۔ (برق) ؎
یہ عہد دولت ساقی میں سدِ باب رہا
کہ محتسب بھی یہاں بر سر حساب رہا
بمونث۔ دیوار۔ دمن ؎
پیچھے تم مجھ سے کیوں سب ہنستے ہیں شاخیں نکلتی ہیں
تمہارے پردے میں حالم ہے ذوالقرنین کی سد کا
(ناظم) ؎ میرے شیون سے فقط قصر فریدوں نہ گرا
سد اسکندر اور نگ نشیں بیٹھ گئی۔
سدِ باب (ف) مذکر کسی بات کی قطعی روک (کرنا ہونا کے ساتھ) (جلال) ؎
یہاں جو قصد دعا وقت اضطراب ہوا
در قبول پکارا کہ سدِ باب ہوا۔
سدِ راہ (ف) صفت۔ مزاحم
سدِ راہ ہونا۔ مزاحم ہونا۔ روک ہونا (مصحفی) سدِ راہ اتنا ہوا ضعف کہ ہم آخر کار آنے جانے سے بھی اس کوچہ کے معذور ہوئے
سدِ رمق (ف) صفت۔ (کنایتہ) تھوڑی سی چیز۔ تھوڑی (داغ) ؎ نزع میں آؤ تو اس کو بھی تصدق کر دیں
جان اک سدِ رمق ہم نے بچا رکھی ہے
سدِ روئیں۔ سدِ سکندر۔ سدِ یاجوج۔ (ف) مونث۔ کالے کی دیوار جو سکندر نے شمالی وحشیوں کے روکنے کے واسطے علاقہ ترکستان یعنے تاتار اور چین کے بیچ میں بنائی تھی (کنایتہ) کمال مضبوط اور پائدار (نصیر) ؎
یہ کسی صورت سے دنیا برد ہو سکتی نہیں
سدِ اسکندر ہے یاں تعمیر پشت آئینہ

(رشک) صف کھڑی رہتی ہے ایسی ترے حیرانوں کی
کہ جبینہ بنی ہے سدّ سکندر باصر
۳ حائل (شعور) ؎
وصل کی شب ہمیں دیدار میسر نہ ہوا
آئینہ بیچ میں کب سدِ سکندر نہ ہوا

سدا (ہن) (ع) ہمیشہ۔ ؎
سدا دیدہ بندی میں اسے شاد گزری
تماشا ان آنکھوں نے کیا کیا نہ دیکھا

سدابرت۔ (ہ) برت بفتح اول و دوم و نیز بکسر اول و دوم مذکر لنگر۔ دائمی خیرات۔

سدابہار (صفت) ہمیشہ سرسبز رہنے والا۔ (داغ) ؎
ایسی سدابہار حسینوں کی ہے بہار
کس باغ کے نہال ہیں یہ کس چمن کے پھول
۲ ایک گھاس کا نام جو ہمیشہ سبز رہتی ہے ۳ صفت۔ پھول جو کسی فصل سے مخصوص نہ ہو اور ہر فصل میں پھولے

سداپھل۔ (ہ) صفت۔ وہ درخت جس میں ہمیشہ پھل ہوں۔ وہ درخت جس میں ہر سال پھل آئیں۔

سدا ہے نام اللہ کا۔ اس عالم کی سب چیزیں فانی ہیں

سدا سہاگ (ہ) ایک قسم کا فقیر جو شوہردار عورتوں کی طرح رنگین لباس اور چوڑیاں پہنتے ہیں اور مسی ملتے ہیں۔ ایک قسم کا پھول۔

سدا سہاگن۔ مونث ایک قسم کی چڑیا کا نام ۲ (کنایۃً) کسبی قحبہ ۳ دلہن۔ سدا سہاگ ٹھیرا۔

سدا کا روگی۔ صفت۔ وہ ہمیشہ بیمار رہے

سدا کسی کی نہیں رہی۔ (مثل) ہمیشہ کسی کا زمانہ موافق نہیں رہا۔

سدا گلاب۔ مذکر ایک قسم کا سرخ گلاب جو بارہ مہینے پھولا کرتا ہے۔ (جر) ؎
بہار حسن خداداد کو زوال نہیں
سدا گلاب کے دیکھوں میں برگ لال نہیں

سدا ناؤ کاغذ کی بہتی نہیں (مثل) فریب ہمیشہ نہیں چلتا۔

سدبد۔ دیکھو سدھ بدھ۔

سدرۃ المنتہیٰ (ع) سدرۃ۔ بیری کا درخت منتہیٰ انتہائی) مذکر ساتویں آسمان پر بیری کا بہت بلند درخت ہے۔ جبرئیلؑ کا وہی مقام ہے پیغمبر صاحب کے سوا اور کوئی انسان اس سے اوپر نہیں گیا۔

سُدس (ع) مذکر۔ چھٹا حصہ ⅙۔

سدہ (ع) سدۃ) وہ مواد غلیظ جو سخت پڑ کر آنتوں میں گرہ کی شکل کا ہو جاتا ہے

سدھ۔ (ہ) (ہندی) صفت ۱ ٹھیک۔ بجا۔ مکمل

سدھ کرنا۔ (ہ) منتر یا جادو میں کمال حاصل کرنا۔ پورا کرنا ۳ پاک کرنا ۴ بنیاد ڈالنا۔ کامیابی حاصل کرنا۔

سدھ ہونا۔ لازم۔ مراد حاصل کرنا

سُدھ (ہ) مونث۔ (ہندی) ۱ یادداشت ۲ خبر۔ آگاہی ہوش (داغ) ؎
ادھر کی سدھ بھی ذرا اے پیامبر لینا
خدا کے واسطے جلدی مری خبر لینا
علم واقفیت۔ دھیان ۴ ہوشیاری۔ چوکسی ۵ توجہ۔ غور۔ التفات ۶ فکر تدبیر

سدھ بدھ۔ (ہ) مونث۔ عقل و شعور۔ تمیز ہوش ؎
ہم دونوں کو کچھ اس بن سدھ بدھ نہیں جرات
دل ہم سے بے خبر ہے ہم دل سے بے خبر ہیں

سدھ بدھ لینا خبرگیری کرنا

سدھ بدھ نہ رہنا۔ کچھ خبر نہ رہنا۔

سدھ بدھ کھولنا۔ بدحواس ہو جانا۔

سدھ بدھ رکھنا۔ خیال رکھنا۔ یاد رکھنا۔ نگرانی رکھنا۔

سدھ لینا (ہندی) خبر لینا۔ خبرگیری رکھنا۔ (شعور) ؎
کیا غم جو میری سدھ بت نازک کمر نہ لے
غفلت یہ ہے کہ ناں کی اپنے خبر نہ لے

سدھ نہ ہونا۔ خیال نہ ہونا۔ دھیان نہ ہونا۔

سدھا۔ مذکر۔ صفت۔ مانوس کیا گیا

سدھا سدھایا۔ صفت۔ مذکر۔ سدھا۔ (داغ) ؎

شب وصال موذن ہوا ہو مرغ سحر
سدھائے ہیں یہ جانور اذاں کے لئے

سدھارنا (ہ) (سہ دو) سنوارنا۔ درست کرنا۔ ٹھیک بنانا۔ سزا دینا۔ آراستہ بنانا (فقرہ) مولوی صاحب نے شاگرد کو خوب سدھارا۔

سدھارنا (ہ) (ع) (رخصت ہونا۔ روانہ ہونا۔ محبت اور تعظیم کے موقع پر جانا کی جگہ کہتے ہیں۔ (داغ) ؎
وہ سدھارے اپنے گھر مجھکو رہی یکش مکش
ضبط نے کھینچا ادھر دل سوئے دلبر لے چلا۔
۲ (کنایۃ) دنیا سے رخصت ہونا۔ مرجانا۔ (میر) ؎
جو رہے یوں ہی غم کے مارے ہم
تو ہی آج کل سدھارے ہم
سدھارو (ع) چلو۔ رخصت ہو (انشا) ؎
کہا اب خیر سے گھر کو سدھارو
کسی کا مفت ہیں تم جی نہ مارو

سدھانا۔ (ہ) (جانوروں کے لئے) سکھانا۔ تعلیم کرنا مانوس کرنا۔ ہلانا۔ گھوڑے کو قدم باز بنانا (نظیر) ؎
مدت میں اب اس بچے کو ہے ہم نے سدھایا
لڑنے کے سوا ناچ بھی ہے اس کو سکھایا

سدھرنا۔ (ہ) (ہندی) سنورنا۔ درست ہونا۔ ٹھیک ہونا راستی پر آنا۔ مرتب ہونا۔ تیار ہونا۔ (فقرہ) یہ کام مجھ سے نہیں سدھرتا۔

سدھنا (ہ) سادھنا کا لازم۔ مانوس ہونا۔ شایستہ ہونا (فقرہ) مجھے ایک سدھا ہوا کتا درکار ہے۔

سدھوانا۔ سادھنا کا متعدی۔ درست کرانا۔ بنوانا۔ نکلوانا جانور کو درست کرانا۔

سدھنا۔ (ہ) لازم۔ (ہندی) صاف ہونا میل دور ہونا۔ (سونے چاندی وغیرہ دھات کے لئے)

سدھوانا۔ (ہ) متعدی

سدھوری (ہندی میں سدھور اور سادھ اس معنی میں کہ) تصبات۔ لکھنؤ۔ مونث۔ وہ سات طرح کا پکوان جو ستواسے میں دلھن کے میکے سے میوے اور چند قسم کی ترکاریوں کے ساتھ آتا ہے دلھن کی گود ترکاریوں وغیرہ سے بھری جاتی ہے (حمل کے ساتویں مہینے حاملہ کا میکے سے سسرال آنا۔ لکھنؤ میں اس معنی میں بیگمات کی زبانوں پر سدھورا دہلی میں سدھوڑ سدھورنا ہیں۔

سدی۔ (س) مونث۔ ہندی مہینے کا دوسرا پاکھ اترتے چاند کا وقت۔

سدے۔ تعزیے کا علم۔ دیکھو شدہ

سدیا (ہ) مونث۔ لال کی مادہ

سُدیش (س) مذکر ملک۔ وطن۔

سُدیشی۔ (ہ) صفت۔ ملک کا وطن کا۔

س - ڈ

سڈول (ہ) صفت۔ اچھا۔ ڈھال۔ صورت شکل (مثنت) خوش وضع۔ زیبا۔

سڈھال (ع) (دہلی) سڈول

س - ر

سَر (انگ) اخطاب کرنیکا کلمہ۔ حضور جناب کی جگہ ایک معزز انگریزی خطاب۔

سُر (ہ) مذکر (۱) بڑی نرکلی ۲ (ہندو) حروف علت جو سنسکرت یا ہندی میں آتے ہیں ۳ وہ آواز جو ناک سے سانس نکلتے میں ہوتی ہے (دہلی) گنجفہ بازوں کی اصطلاح میں بازی کے آغاز کو سُر کہتے ہیں ۵ آواز۔ تال۔ موسیقی والوں نے آواز کی بلندی پستی کے سات درجے مقرر کئے ہیں ہر ایک کو سر کہتے ہیں۔ (درد) ؎
بلند اور پست سب ہموار ہیں اپنی نظروں میں
برابر ساز میں ہوتا ہے جوں سُر زیر اور بم کا

سُر جمانا (دہلی) سُر ملانا۔

سُر گھٹنا بڑھنا۔ سُر کی آواز گھٹنا بڑھنا۔ (شعور) ؎
آہنگ ساز جب سے کیا سوز عشق بھی
ہم بھی سروں کی طرح گھٹے اور بڑھے نہیں

سُر ملانا۔ (لکھنؤ) آواز ملانا۔ ساز کا سُر کے موافق کرنا۔ دہلی میں سُر جمانا ہے۔

سُر ملنا۔ آواز ملنا۔ تال ملنا تال میل ہونا۔

سر بلا۔ دیکھو سرپلا۔

سِرّ (ع) سر۔ اسرار جمع فارسی اور اُردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے (مذکر) بھید۔ راز۔ (رشک) ؎

پڑا ہیں جاکے کس سے یار میں
سر کسے سمجھاؤں اس اُفتاد کا

سِرِ الست (ف) دیکھو الست (داغ) ؎

صوفی کہاں سے واقف سرِ الست ہیں
ظاہر بنائے رکھتے ہیں ظاہر پرست ہیں

سِرِ خفی۔ پوشیدہ راز (ذوق) ؎

معلوم نہیں اس کے دہن ہے کہ نہیں ہے
اے ذوق ہم اس سرِ خفی کو نہیں پاتے

سِر و علن (ف) صفت۔ پوشیدہ اور کھلم کھلا (رشک) ؎

گفتگوئے عشق ہے سرو علن درکار ہے
بے زبانی بہرِ نفت پردۂ سخن درکار ہے

سر (ف) بالفتح۔ سنسکرت میں شِر۔ بالکسر سر پڑنا گلے کا ہار ہونا۔ فارسی معانی اور فارسی ترکیبوں میں سر بالفتح ہے۔ اُردو محاورات میں بالکسر ہی فصیح ہے۔ دیکھو سر ہونا بمعنی نمبر ۱ میں بھی بیگمات کی زبانوں پر بالکسر ہے (زینت) ؎

بالائے زین تیغ سے کٹ کٹ کے گرے سر
اک چشم زدن میں صفِ اول ہوئی آخر

دیکھو سر گنا، مذکر ۱ کھوپری جیسے سر منڈانا: گردن تک سر کا حصہ۔ جیسے سر کاٹ ڈالا ۲ نی کس۔ (فقرہ) فی اسم ہر ایک کو انعام دیا ۳ کسی چیز کا بالائی حصہ۔ چوٹی۔ جیسے سر کوہ۔ سرِ دیوار ۴ عنوان۔ پیشانی۔ (محسن) ؎

سرنامہ خدا کا خطِ طغرا سے کہئے
کلکِ تقدیر کا یا خطِ شفیعا کہئے

۵ کسی چیز کی جانب۔ جیسے سر آغاز۔ سر انجام ۶ میل۔ خواہش جیسے سرِ کار ۷ اول۔ شروع۔ ابتدا جیسے از سرتاپا ۸ مراد ف سامان کا۔ جیسے سر و سامان ۹ (اردو) ذمہ۔ جیسے مکان کی مرمت کرانا میرے سر رہا۔ (جلیل) ؎

فلک کے سر کبھی الزام تھا خونِ شہیداں کا
تمہاری جان سے وہ اب تمہارا نام لیتے ہیں

۱۰ (اردو) بالفتح تاش یا گنجفہ کا پتا جو اس غرض سے کھیلا جاتا ہے کہ اپنا دوسرا پتا کھل سکیں ۱۱ (اردو) مرتبہ میں بڑھ کا پتا جیسے اکہ بادشاہ بیبا ۱۲ کسی چیز کا کنارہ جیسے سر بازار۔ سرِ دربار (امیر)

گرم خرام ناز ہو تم یہ تو دیکھو لو
کس کا پڑا ہوا ہے سرِ رہگزار دل

۱۳ مذکر۔ خیال۔ دھن (ذوق) ؎

چھلکتی آنکھ شب جوں حلقۂ زنجیر کیا میری
طلسمِ خواب بندی تھا سرِ زلف الم میرا

۱۴ (لکڑی پھینکنے والوں کی اصطلاح، دیکھو پاٹ ۱۵ دیکھو اپنا سر (اپنا سان کا وغیرہ کے ساتھ ہو جانا صاحب) ؎

ہیں دن کو چاندنی خانم کا سر اوڑھوں کیا غارت
زناخی رات بھر ہیں میری شبنم کو دوالائی کو

۱۶ سوز خوانوں کی اصطلاح، صاحب بستہ۔ وہ شخص جو سوز خوانوں کا سر دار ہو ۱۷ سودا۔ دھن۔ عشق۔ (صبا) ؎

زاہد کو سرِ زلفِ سیہ فام نہیں ہے
مومن کی توجہ طرفِ شام نہیں ہے

۱۸ دماغ۔ (ابن الوقت، ایسے خیالات اور خیر خواہی دو چیزیں ایک سر میں کیونکر جمع ہو سکتی ہیں ۱۹ سردار۔ جیسے سرپنچ۔

سر آبنا۔ الزام ذمہ آنا۔ سر مصیبت آنا۔ آفت آنا۔ (شوق) ؎

جو عزت کے سر آبنے تو کہو
ابھی یا لے مار دیا مر رہو،

سر آدمی (ف) فی کس۔

سر آغاز (ف) سر انجام کا مقابل، مذکر۔ عنوان۔ پیشانی جو جلی قلم سے لکھی جاتی ہے۔

سر آمد (ف) صفت۔ سردار۔ برگزیدہ (رشک) ؎

پایا گیا جب تجھے شمشاد قدوں کا سر دار
وہ مجھے راست نگاہوں کا سر آمد سمجھا

سر آنا۔ لازم۔ بھوت پریت کا اثر سر پر ظاہر ہونا۔ بر کرکے آنا۔ ؎

خدا ہے قدر یہ ٹھہرا ہوا ہے وہ قاتل
یہ حکم ہے کہ سر آئے اگر اُدھر لائے

۳۔ دعوا سرپر دار کرنا۔ سر کی چوٹ چلنا۔

سرآنکھوں پر۔ بسر دچشم منظور۔ شوق سے۔ (داغ) ؎

بزم اغیار کا ظاہر ہے اثر آنکھوں پر
مہرباں آپ کی خفت مرے سرآنکھوں پر

سرآنکھوں پر بٹھانا۔ کمال عزت اور قدر دانی کرنا (بحر) ؎

کوئی نہ سر پہ بٹھاتا ہے اب نہ آنکھوں پر
ہمارے اٹھ گئے دنیا سے قدرداں کیا کیا

سرآنکھوں پر بیٹھنا۔ کمال محبت سے کسی کے متعلق کہتے ہیں یعنی میری عین خوشی ہے (شاد) ؎

میری سرآنکھوں پہ بیٹھیں حضرت ناصح جو آئیں
پر جو میں سمجھوں نہ وہ پھر مجھکو سمجھائیں گے کیا

سرآنکھوں پر رکھنا۔ کمال تعظیم کرنا کی جگہ۔ (ابن الوقت) چیف صاحب کا حکم میں نے سرآنکھوں پر رکھا

سرآنکھوں سے۔ بسر دچشم۔ برضا و رغبت۔ کسی کام کی بجاآوری منظور ہونے کی جگہ۔ (گلزار نسیم) ؎

خیر اب بھی جو رنج سفر کو چاہو
سرآنکھوں سے چل کے جبہ سا ہو

سر اتارنا۔ سر کاٹنا (برق) ؎

ہاتھ قاتل کا اٹھا جس پہ قدم پر گر پڑا
سر اتارا یار نے جس کا وہ ممنون ہو گیا

سر اتروانا۔ سر کٹوانا (جرأت) ؎

بام پر چڑھ کر نہ ہر ایک سے لڑا آنکھ جی
تن سے منظور ہیں اب سر اتروانے کئی

سر اٹھا کر چلنا (کنایۃً) غرور کرنا۔ اترانا (ناسخ) ؎

سر اٹھا کر جو چلا اس دشت وحشت خیز میں
پا زلووں سے زمیں خار مغیلاں ہو گیا

سر اٹھانا ۱۔ جھکی ہوئی گردن اٹھانا۔ گردن سیدھی کرنے یا اوپر کی کوئی شے دیکھنے کی غرض سے (اسیر) ؎

سبزۂ رہ مجھے قسمت نے کیا دانے نصیب
سر اٹھاتے ہی میں اس باغ میں پامال ہوا

۲۔ دھوم مچانا۔ شور و غل کرنا (فقرہ) آج لڑکوں نے ایسا سر اٹھایا ہے کہ کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی ۳۔ سر کو ہٹانا۔ گردن سرکانا (فقرہ) ذرا ٹکیے سے سر اٹھاؤ ۴۔ (کنایۃً) فتنہ برپا کرنا۔ شور و شر کرنا (امانت) ؎

سر اٹھایا ہے جنوں نے عشق زلف یار میں
پاؤں میں درکار ہے زنجیر بھاری ان دنوں

۵۔ سرکشی کرنا۔ بغاوت کرنا۔ (ذوق) ؎

کبھی جو سر اٹھایا ہے تو جوں اشک سر مژگاں
زمیں کو جائے گا سر جھک کے اپنا شرمساری سے

۶۔ اترانا۔ غرور کرنا۔ (بحر) ؎

سر اٹھایا جو بگولے نے پریشان ہوا
خاک ہو خاک کے پتلے کو سزاوار گھمنڈ

۷۔ مقابل ہونا۔ منہ سامنے کرنا۔ (اسیر) ؎

زخم جس سے تری تلوار کا کھایا نہ گیا
سر کبھی اس سے شہیدوں میں اٹھایا نہ گیا

سر اٹھانے کی فرصت نہیں۔ ذرا بھی فرصت نہیں۔ (شوق قدوائی) ؎

کیا کبھی نیت مری کعبہ کے جانے کی نہیں،
لیکن اس کے در سے فرصت سر اٹھانے کی نہیں

سر اٹھانے نہیں دیتا۔ ایک دم کی فرصت نہیں دیتا (مصحفی) ؎

دمبدم سینے میں نالہ ہے دم سوزے آہ
سر اٹھانے کی نہیں دیتا ہے یہ کیا درد ہے آہ

سر اٹھنا۔ سر کا جنبش کرنا۔ (شعور) ؎

زانوئے تفکر سے کبھی سر نہیں اٹھتا
شل ہو گئی کیا عاشق دلگیر کی گردن

سر اجلاس۔ بھری کچہری میں۔ حاکم کے روبرو۔

سر اڑانا۔ سر کاٹ ڈالنا (برق) ؎

سر اڑانا جو ترے پاؤں سے چھو جائے سر
ہاتھ لگ جائے اگر ہاتھ لگانا مجھ کو

سر اڑ جانا۔ سر اڑنا۔ سر کٹ جانا۔ (بحر) ؎

فرقت ساقی میں موج نشہ خنجر ہو گئی
شیشۂ گردن سے اپنا کاسۂ سر اڑ گیا

سراسم (ف) اسم وار۔ (بحر) ؎

آگے یہ طور نہ تھا اب جو غضب ہوتا ہے

کثرت اک ایک سر اسم طلب ہوتا ہے۔
سرافراز (ف) مذکر۔ سربلند۔ متکبر (شاد) ؎
سرافراز کو ڈر نہیں عیب جو کا
اسی پر پڑا جس نے گردوں پہ تھوکا
سرافرازی۔ (ف) مونث۔ سربلندی۔ تکبر
سرافگندہ (ف) صفت۔ سرنیچے ڈالے ہوئے۔ (کنایۃً) خجل
سراسیمہ۔ پریشان۔
سراکسانا۔ (دہلی) سر اٹھانا۔ سرہلانا۔ سرکشی کرنا (آبحیات:
زمانہ جس کی حکومت سے کوئی سر نہیں اکسا سکتا۔ اس کا قانون
بالکل اس کے برخلاف ہے۔
سرآلانا (دہلی) سر اونچا کرنا۔
سرالگ کردینا۔ مارڈالنا۔ قتل کرڈالنا (توبۃ النصوح، گھر
میں گھس تلوار میان سے نکال چاہتا تھا کہ بیٹے کا سر الگ کردے
سرانجام۔ (ف۔ سرزا مد ہے) مذکر۔ انجام کار۔ تکمیل۔ انتظام۔
بندوبست (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (انیس) ؎
وہ دشت نوردی وہ غم و صدمۂ آلام
منزل پہ بھی ممکن نہیں راحت کا سرانجام
سرانداز۔ (ف) صفت۔ ناز۔ نخوت سے چلنے والا۔ سرنیچے
کرکے چلنے والا۔ (تعشق) ؎
کب طور برق تیغ سرانداز میں نہیں
کیونکر یہ بے نیاز ہر اک ناز میں نہیں
مونث۔ اور معنی۔ گھونگھٹ۔
سراندازی۔ (ف) مونث۔ ناز اور غرور سے چلنا۔
سرانصاف (دہلی) بر سرانصاف (نسیم دہلوی) ؎
ہٹ ہو چکی بس اب سرانصاف آیئے
انکار پھر رہے گا مری جاں تمام رات
سرانگشت۔ (ف۔ بغیر اضافت بھی فارسی میں مستعمل ہے)
مذکر۔ انگلی کے اوپر کا حصہ (جلال) ؎
ملتے ہیں حسین اور بھی مہندی مگر اے شوخ
جو بیچ سرانگشت حنائی نہیں دیتا
سر اونچا کرنا۔ عزت بخشنا۔ سرخرو کرنا۔ (غافل) ؎
دار کو کیونکر نہ جانے پایۂ معراج وہ
لاکھ میں اونچا کیا اس نے سر منصور کو
سراوندھانا۔ سرنیچا کرنا۔
سرباز۔ (ف) صفت جان پر کھیلنے والا۔ بہادر۔ (داغ)
دیکھیں تری طاقت تری تلوار کی برش
دو چار اگر اور ہوں سرباز ہمیں سے
سربازی (ف) مونث۔ بے خوف ہوکر بہادری کا
کام کرنا (راسخ) ؎
سربازیاں شباب کی پیری میں ہوچکیں
بڑھا کبھی ہتھیلی پہ وہ سر بغل میں ہے
سربازار۔ (ف) (کنایۃً) علی الاعلان۔ مجمع میں (ناسخ) ؎
فی الحقیقت یہ بھی کم گلزار جنت سے نہیں
حوریں پھرتی ہیں سربازار قیصر باغ میں
سربازار بیچ لینا۔ کنایہ ہے کسی کے کمال مطیع ہونے اور
دوسرے کے مختار کامل ہونے کا (قدر) ؎
حسن کے بندے ہوئے ہیں آزما لو اے بتو
بیچ لو چاہو ہمیں چل کر سربازار عشق
سربالیں۔ (ف) مذکر۔ سرہانے
سربام (ف) مذکر لب بام۔
سرباندھنا۔ (پٹے بازوں کی اصطلاح) سرکا نشانہ باندھنا
(۲) سرگوندھنا (۳) گھوڑے کی باگ اس طرح ہاتھ میں لینا کہ گھوڑے
کا سر چلتے وقت سیدھا رہے۔ دائیں بائیں مائل نہ ہو۔
سربرُد (ف) بروزن۔ دزبر۔
سربار بمعنی بار سر کا مخفف صفت۔ غالب۔ فوقیت رکھنے
والا (ہونا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) ؎
گرتم سے ہوا وہ عازم شر
تبلاؤ تم اس سے ہوگے سربر
سربرآوردہ۔ صفت۔ افسر۔ سردار۔
سربراہ (ف) صفت۔ منتظم۔ مہتمم۔
سربراہکار۔ مذکر۔ منتظم۔ مہتمم۔
سربراہی (ف) مونث۔ اہتمام۔ انتظام۔

سر برہنہ (ف) دیکھو برہنہ سر۔

سر بڑا سردار کا پیر بڑا گنوار کا۔ علم قیافہ کا قاعدہ ہے۔

سر بزانو (فارسی میں سر بزانو نشستن۔ بیٹھ جھکا کر بیٹھنا۔ ۲ مراقبہ میں سر جھکا کر بیٹھنا ۳ کنایۃً غم یا فکر کی حالت میں سر جھکا کر بیٹھنا، زانو پر سر رکھ کے (کنایۃً) نادم۔ متفکر۔ (شعور) ؎

ہے پری پیکر کو خود بینی سے نفرت آج کل
سر بزانو کیوں نہ ہو تصویر پشت آئینہ

سر بزیر (ف) صفت۔ سر جھکائے ہوئے (محسن) ؎

وصف پیشانی میں ہوتا ہے قلم سر بزیر

سر بستہ۔ (ف) صفت۔ مخفی۔ پوشیدہ چھپا ہوا (سخن مضمون۔ معنی نکتہ کے لئے) مُغلق۔ دشوار ۳ (نامہ کے لئے) ملفوف پیچیدہ۔ (خُم کوزہ۔ شیشہ خانہ کے لئے) ناکشادہ۔ (مال نافہ کے لئے) مخفی۔ پوشیدہ۔

سر بسر (ف) برابر۔ مساوی۔ یکساں (کنایۃً) تمام (راسخ) ؎

ہمہ تن بخت بد کا چکر ہوں
سر بسر گردش مقدر ہوں

سر بصحرا۔ (ف) صفت۔ دیوانہ وار۔

سر بک کے کھانا۔ دیکھو بکتے بکتے سر کھا جانا ؎

جب کہ رنگین کے یہاں آنے کی سنتی ہے خبر
اپنا سر بک بک کے کھا جاتی ہے اُردا بیگنی

سر بکف۔ (ف) صفت جان دینے پر تیار۔ مثال کے لئے دیکھو سر گزار۔

سر بگریباں (ف) صفت فکر اور اندیشے میں مبتلا۔ نادم شرمندہ (غالب) ع۔

نا طقہ سر بگریباں کہ اسے کیا کہیے

سر بلند (ف) صفت۔ معزز۔ ممتاز۔ عالی مرتبہ (کرنا ہونا کے ساتھ)

سر بلندی (ف) مونث۔ عزت فخر۔

سر بند۔ (ف) ۱ کوچہ بند ۲ ناز کی واقفیت ۳ پٹی جو عورتیں سر پر باندھتی ہیں، صفت سر بمہر۔ (ابن الوقت) ہزار کا توڑا نوبل صاحب کا دیا ہوا سر بند رکھا ہوا تھا۔

سر بمہر۔ (ف) صفت۔ مہر کیا ہوا۔ بند۔ (ہجر) ؎

کھلے گا یار کا جوڑا تٹے گی جنس جنوں
نہ سر بمہر رہے گا خزانۂ زنجیر

سر بھاری ہونا۔ سر کا نزلے یا زکام کے باعث بھاری معلوم ہونا۔

سر بیچنا۔ (کنایۃً) جان خطرے میں ڈالنا۔ (دانش) ؎

وہ سودا ہے تری زلفوں کا جس کو
سپاہی بیچتے ہیں سر بچکر مول ۲

۲۔ کنایۃً۔ فوجی نوکری کرنا۔

سر بیگار ہونا۔ کسی کے ذمے کوئی ایسا کام ہونا جو اس کو ناگوار ہو۔ (جلیل) ؎

یہ کہکر جسم کا پشتارہ پھینکا روح نے آخر
مرے سر مفت کی آٹھوں پہر بیگار کیسی ہے

سر پاؤں۔ ابتدا۔ انتہا۔ ٹھکانا۔ آغاز و انجام کسی امر کا (معروف) ؎

آج بھی اس کی ملاقات کا سر پاؤں نہیں
اب تلک اپنی کسی بات کا سر پاؤں نہیں

دیکھو سر پیر۔

سر پاؤں پر دھرنا۔ دیکھو پاؤں پہ سر رکھنا۔ (جرأت) ؎

ہاتھ سینے پر دھرے پھرتے نہ یوں بے سر و پا
ٹک جو سر کو بھی ترے پاؤں پہ دھر جاتے ہم

سر پاؤں نہ ہونا۔ ٹھور ٹھکانا نہ ہونا۔ مہمل ہونا۔ ابتر ہونا (معروف) ؎

آج بھی اس کی ملاقات کا سر پاؤں نہیں
اب تلک اپنی کسی بات کا سر پاؤں نہیں

سر پٹخنا۔ سر پٹکنا۔ اول دہلی میں دوسرا لکھنؤ میں مستعمل ہے) سر دے دے مارنا۔ تلملانا۔ (امیر) ؎

کرکے گلگشت گیا کون گل اپنے گھر کو
سر پٹکتی ہے صبا باغ کی دیواروں سے

۲۔ واپس کرنا۔ اُلٹا پھیرنا (امیر) ؎

شام فراق لے گئی تھی جنس جاں قضا

دیکھا جو صبح کو تو مرے سر ٹپک گئی

بے سود کوشش کرنا۔ کسی کام میں بہت کوشش کرنا۔ (امانت)

عدم میں خاک اڑائی کہاں کہاں بھٹکا
بندھا مگر کا نہ مضموں ہزار سر پٹکا

۲ منت سماجت کرنا۔ (مومن) ؎

چارہ گر زنداں میں اس کے آستاں سے لے گئے
ایک بھی میری نہ مانی لاکھ سر پٹکا کیا

۳ افسوس کرنا۔ ہاتھ ملنا (جرأت) ؎

تو گیا اور ہم تری صورت کو تکتے رہ گئے
غمزدے روتے تڑپتے سر پٹکتے رہ گئے

۴ جھنجھلانا۔ خفا ہونا۔ (توبۃ النصوح) اس نے آکر دیکھا تو بہتیرا سر پٹکا مگر کیا ہوتا تھا۔

سرپہ۔ بہت قریب (فقرہ) امتحان سر پر ہے اور تم نے اب تک ایک کتاب بھی نہیں پڑھی! ۲ ذمے (فقرہ) میرے سر پر بار قرض کا ہے۔ سر پر آپڑنا۔ ذمے پڑنا۔ (داغ) ؎

منظور کس کو ہے جو اٹھائے بلائے عشق
جب سر پہ آپڑے تو کہو کوئی کیا کرے

سر پر آپہونچنا۔ نہایت قریب آجانا۔ نزدیک آجانا ؎

اب تلک گرم بغل کرنے کی کچھ فکر نہ کی
اور آپہونچی قلق فصل زمستاں سر پر

سر پر آچڑھنا۔ چھاتی پر آموجود ہونا۔ پیچھے پڑ جانا (عارف)

شامت ہے کس کی منہ جو ترے ناصحا چڑھے
جو شخص یوں بلا کی طرح سر پہ آچڑھے

سر پر آرے چلنا۔ دیکھو آرا چلنا۔

سر پر آنا۔ قریب آنا نزدیک آنا (شعور) ؎

کوئی ساعت میں گزر جائے گا بانسوں پانی
سر پر آئی ہے یہ برسات کہ رقت آئی

سر پر آفت۔ دیکھو آفت۔

سر پر آنکھیں نہ ہونا۔ (ع) کنایۃً بے عقل ہونا۔ (فقرہ) سچ پوچھتے ہو تو بے چاری ماما کا کیا قصور سر پر آنکھیں ہی نہیں تو کیا کرے۔

سر پر اٹھانا۔ سر پر اٹھالینا۔ جب کوئی بہت شور و غل کرتا ہے تو کہتے ہیں تم نے مکان سر پر اٹھا لیا۔ گھر۔ بیابان۔ زمین وغیرہ کے ساتھ مستعمل ہے۔ (جرأت) ؎

ہمسائے کہتے ہیں یوں گھبرا کے غل سے میرے
اس نے تو سارا محلہ سر پر اٹھا لیا ہے

(مرآۃ العروس) غرض حسن آرا سارے گھر کو سر پر اٹھائے رہتی ہے

سر پر اٹھالے جانا۔ سر پر رکھ کے لے جانا۔ مر کر ساتھ لے جانا (ناسخ)

اس عمارت کو نہ تو سر پر اٹھالے جائے گا
دیکھ اے غافل ذرا مسکن ہے تیرا زیر پا

سر پر اجل یا موت کا ہنسنا۔ (موت کے آثار نمایاں ہونا) (شعور) ؎ وجہ رونے کی نہ ہم سے پوچھو
سر پہ ہنستی ہے اجل کیا کہئے

سر پر اجل کھیلنا۔ (اجل کی جگہ قضا یا موت بھی کہتے ہیں)۔

موت سر پر سوار ہونا۔ شامت آنا۔ کمبختی آنا۔ (جرأت) ؎

گئے جب اس کے گھر تو چاہیئے کیا قتل ہونے کو
اجل یاں کھیلتی ہے سر پہ واں تیغ آزمائی پر

(شوق قدوائی) ؎ خدا کی قسم ہے بلا کا ڈر آج
قضا کھیلتی ہے مرے سر پر آج

سر پر احسان دھرنا۔ کسی کو احسان مند بنانا۔ سر پر احسان کرنا (داغ) ؎

شب وعدہ آجاؤ ورنہ قضا
مرے سر پہ احسان دھر جائے گی

سر پر احسان رہ جانا۔ احسان کا بدلہ نہ ہو سکنا ؎

حسرت پابوس قاتل دل سے نکلی وقت قتل
تیغ کا ناسخ بسر ہے سر پہ احساں رہ گیا

سر پر احسان کرنا۔ کسی کو احسان مند بنانا۔ (نثار) ؎

روٹھا ہوا بیٹھا تھا کب مجھ سے وہ ملتا تھا
احسان کیا سر پر بجلی کے چمکنے نے

سر پر احسان ہونا۔ لازم (رند) ؎

لطف فرمایا قدم رنجہ کیا شاد کیا
مہرباں آپ کا احسان ہمارے سر پر

سر پر اللہ کا کلام لینا۔ قرآن کی قسم کھانا (رند)، ؎

بات تم نے نہیں کی غیر سے کل
سر پر اللہ کا کلام تو لو ،،

سر پر بار لینا۔ ذمہ داری لینا۔ (راسخ)، ؎

فرشتے جس سے دب جائیں فلک ہو پشت خم جس سے
وہ بار عشق سر پر حضرت انسان لیتے ہیں

سر پر بال ہونا۔ (کنایۃً) مجال ہونا۔ سہنے کی طاقت ہونا (فقرہ) کس کے سر پر اتنے بال تھے کہ الف سے بے کرتا۔

سر پر بٹھانا۔ کمال تعظیم و تکریم سے پاس بٹھانا۔ کمال اعزاز و اکرام کرنا (داغ)، ؎

مرید اے شیخ صاحب آپ کو سر پر بٹھائیں گے
بٹھاتے ہیں بھلا ایسوں کو کم میخوار پہلو میں

سر پر بلا آنا۔ سر پر مصیبت آنا۔

سر پر بلا لانا۔ متعدی (شعور)، ؎

سر عاشق پہ بلا لائے جو دستار بندھے
باندھو یونہی نئے رنگ کے اے یار بندھے

سر پر بلا نازل ہونا۔ سر پر مصیبت نازل ہونا۔ سر پہ مصیبت آنا (امیر)، ؎

بولا فلک کا مہر جو زلف اس کی دا ہوئی
نازل ہمارے سر پہ یہ کالی بلا ہوئی

سر پر بننا۔ مصیبت میں پھنسنا (نصیر)، ؎

جاناں خط پشت لب شیریں کو ترے دیکھ
کیا بن گئی طوطیٔ شکر خوار کے سر پر

سر پر بوجھ پڑنا۔ کسی کا ممنون ہونا۔ فکر مند ہونا۔ ذمہ داری پڑنا بار پڑنا۔

سر پر بوجھ لینا۔ ذمہ داری لینا۔ بار لینا۔ (بحر)، ؎

کون دنیا میں بٹاتا ہے کسی کا درد و دکھ
کون سر پر بوجھ لیتا ہے کسی مزدور کا

سر پر بولنا۔ منتر کے زور سے سانپ کے کاٹے ہوئے کا باتیں کرنا (بحر)، ؎

پوچھا تھا گشتۂ گیسو کا حال اے عاملو
ڈس گئے تھے اس کو جو کالے وہ سر پر بولتے

سر پر بھوت سوار ہونا۔ (کنایۃً) کمال غصہ ہونا۔ پاگل ہونا بدحواس ہونا۔ (شوق قدوائی)، ؎

نہ لینا نہ دینا فقط چل پکار
سڑی ہے کہ ہے بھوت سر پر سوار

سر پر بیٹھنا۔ کنایۃً۔ کمال عزت و تعظیم کا برتاؤ کیا جانا کی جگہ۔ (جلال)، ؎

آپ محفل میں قدم رنجہ تو فرماتے کبھی
دیکھیں کون آنکھیں بچھاتا کس کے سر پر بیٹھتے

سر پر پاؤں رکھ کر اڑ جانا۔ سر پر پاؤں رکھ کر بھاگ جانا۔ (کنایۃً) بہت جلد بھاگ جانا (ظفر)، ؎

دھوپ میں جلتے جنوں چوں جوں زمیں پہ پاؤں تھے
جوں بگولا بھاگے ہم سر پہ رکھ کر پاؤں تھے

(مومن)، ؎ بیخودی میں نہ بات کا سر پاؤں
اڑ گئے ہوش رکھ کے سر پر پاؤں

سر پر پاؤں رکھنا۔ (کنایۃً) بہت جلد بھاگ جانا۔

سر پر پاؤں کا جوتا ٹوٹنا۔ خوب پیٹا جانا۔ اتنا پیٹا جانا کہ مارتے مارتے جوتیاں ٹوٹ جائیں۔ (جان صاحب)، ؎

کھا گئی بوٹ چرا کر تو بہانک مارا
سر پہ باندی کے مرے پاؤں کا جوتا ٹوٹا

سر پر پتھر ڈھونا۔ (کنایۃً) کمال زحمت برداشت کرنا بڑی تکلیف سے زندگی بسر کرنا۔ (بحر)

سر کی پگڑی کو سمجھتے تھے جو بار سنگین
ہم نے دیکھا انھیں ڈھوتے ہوئے سر پر پتھر

سر پر پڑنا۔ (دہلی) ذمے ہونا۔ (فقرہ) یہ نقصان بھی ہمارے سر پر پڑے گا۔ اس جگہ لکھنؤ میں سر پڑنا بولتے ہیں۔ گزرنا بیتنا۔ (فقرہ) جس کے سر پر پڑتی ہے وہی جانتا ہے۔ مصیبت آنا۔ بلا نازل ہونا۔

سر پر پہاڑ گرانا۔ دفعۃً مصیبت ڈالنا۔ (ناسخ)، ؎

سر پر پہاڑ ان کے نہ اے آسماں گرا
جو برگ گل کو سمجھے کہ سنگ گراں گرا

سر پر پہاڑ گرنا۔ لازم۔ سر پر پیچ پڑنا۔ سر پر مصیبت آنا (برق) ؎

پڑے عشقِ گیسو میں سر پر یہ پیچ
کہ بل کھانے میں سلسلا ہو گیا

سر پر تھالی پھرنا۔ (کنایۃً) بڑا مجمع ہونا۔ بھیڑ بھاڑ ہونا (داغ) ؎

ذرا دیکھو تو مشتاقوں کا مجمع روزنِ در سے
ہوئی ہے بھیڑ بھاڑ ایسی کہ پھرتی سر پہ تھالی ہے

سر پر ٹوٹنا۔ سر پر مار کو توڑا جانا۔ (ناسخ) ؎

جام ٹوٹے ترے سر پر تو بلا سے واعظ
میکدے سے تری توبہ تو سلامت آئی

سر پر ٹیکا ہونا۔ ۱ کسی قسم کی ناموری کا تاج ہونا۔ ۲ عزت پانا۔ کسی کا کام کسی شخص پر منحصر ہونا۔

سر پر جن چڑھنا۔ ۱ بھوت پریت کا سر پر آنا۔ ۲ کنایۃً سر پر غصہ سوار ہونا۔ ضد یا ہٹ پر قائم ہونا۔ (کنایۃً) خبط ہونا (آتش) ؎

موسمِ گل ہے جنوں ہے شورِ دشتِ پیماں دنوں
جن چڑھا رہتا ہے دیوانوں کے سر پیران دنوں

سر پر جن سوار ہونا۔ (کنایۃً) سر پر جن چڑھنا (محصنات)، مبتلا کے سر ان دنوں ایسا جن سوار تھا کہ اس کی عقل ہی ٹھکانے نہ تھی۔

سر پر جن کھیلنا۔ آسیب کا سر پر کھیلنا۔ (شعور) ؎

ہوتا ہے اس پری کو گمانِ شہیدِ ناز
جن کھیلتا ہے سر پہ اگر حاضرات میں

سر پر جنون چڑھنا۔ سر پر جنون سوار ہونا (کنایۃً) مجنون ہونا دیوانہ ہونا (آتش) ؎

پیادہ پا ہوں پری کی تلاش میں پھرتا
جنوں کو رکھتی ہے سر پر مرے سوار بہار

۲ کمال غصہ ہونا

سر پر جہان بھر کا بکھیڑا اٹھا لینا۔ بڑا جھگڑا مول لینا (رشک) ؎

خالی کبھی جس نے پیار کیا تیری زلف کو
سر پہ جہان بھر کا بکھیڑا اٹھا لیا

سر پر چڑھا رہنا۔ مسلط رہنا۔ غالب رہنا۔ (انیس) ؎

ہر معرکہ میں دین کے آگے بڑھی رہے
مرکب کی طرح کفر کے سر پر چڑھی رہے

سر پر چڑھا رہنا۔ سر پر اٹھانا۔ سر پر عزت کے ساتھ رکھنا کمال عزت کرنا (قدر) ؎

اندر زلف کیوں نہ پریشاں رہا کروں
سر پر چڑھا کے تو نے گرایا ہزار حیف

منھ لگانا۔ یار بنانا۔ (امانت) ؎

چڑھانا ضعف سے مانی کا کب سر پر گوارا ہے
تپِ غم نے ترے بیمار کا چہرہ اتارا ہے

۳ گستاخ بنا لینا بے ادب بنانا (جرأت) ؎

ہنستا دلِ صد چاک پہ کیوں دستۂ گل آہ
آتا نہ وہ گلرو جو اُسے سر پہ چڑھاتا

سر پر چڑھنا۔ منہ لگنا۔ (امانت) ؎

بل لیا کرتی ہے عشاق سے جاناں سر پر،
چڑھ گئی ہے بہت اب زلفِ پریشاں سر پر

گستاخ ہونا۔ نہایت بے ادب ہونا۔ (نشاہر) ؎

نہ منہ لگائیں گے وہ خط کی طرح دشمن کو
مثالِ زلف چڑھا سر پہ رہ گیا عبث

۳ ادپر چڑھنا۔ سوار ہونا۔ مسلط ہونا۔ (امانت) ؎

شیشے میں اس پری کو اتار لیے پڑ کے پاؤں
سر پر چڑھا رقیب کے شیطان لیجئے

اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ (غالب) ؎

سر پہ چڑھنا تجھے پھبتا ہے پر اے طرفِ کلاہ
مجکو ڈر ہے کہ نہ چھینے ترا لمبر سہرا

سر پر چکیاں چلنا۔ سرہانے کرخت آواز کا شور بلند ہونا (آتش) ؎

تا صبح نیند آئی نہ دم بھر تمام رات
نو چکیاں چلیں مرے سر پر تمام رات

سر پر چلانا۔ پاس آ کر شور کرنا (جان صاحب) ؎

سر پہ باندی جو مرے آ کے تو چلاتی ہے
میں نے جانا اری چنڈیا تری کھجلاتی ہے

سر پر چھپّر رکھنا۔ (کنایۃً) ۱ بارِ گراں سر پر رکھنا۔ کسی قسم کا بوجھ ڈالنا۔ ذمے ڈالنا۔ (معروف) ؎

عکس مژگاں کا پڑا میری تو اے نازک بدن
ہنس کے بولا آپ نے تو سر پہ چھپر رکھ دیا

۲سر ہونا منت بنانا ۲ الزام لگانا۔ (منیر) ؎

دم نہارا تیروں کی بوچھار میں میں نے مگر
میرے سر پر اُس نے بے صبری کا چھپر رکھ دیا

سر پہ چھت اٹھالینا۔ (کنایۃً) بہت شور وغل کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (جانصاحب) ؎

چھت اٹھالی سر پہ ٹھٹھے مار کے
مر دوے ہیں قہقہہ دیوار کے

سر پر خاک اُڑانا۔ سر پر خاک ڈالنا۔ (کنایۃً) ماتم کرنا نوحہ کرنا (میر) ؎

کوئی سر پہ ڈالے ہے اس غم سے خاک
کسی نے کیا ہے گریباں کو چاک

(معروف) ؎ یاد کر صبح چمن میں نفس سرد مری
سر پہ خاک اپنے اڑاتی ہے صبا میرے بعد

خاک کی جگہ مٹی بھی مستعمل ہے۔

سر پر خون چڑھنا۔ سر پر خون سوار ہونا۔ کبھی قاتل کے چہرے سے آثار خون کرنے کے ظاہر ہونے لگتے ہیں اور کبھی قاتل سے ایسے افعال سرزد ہوتے ہیں جن سے اُس پر شبہ ہونے لگتا ہے اور کبھی وہ خود لوگوں سے قتل کا حال کہتا پھرتا ہے۔ ان سب صورتوں میں کہتے ہیں کہ سر پر خون چڑھا ہے یا سر پر خون سوار ہے (اسیر) ؎

دستار سُرخ کیوں سر صیاد پر نہ ہو
بلبل کا خون سر پہ ہے اُس کے سوار آج

دیکھو خون سر پر چڑھنا۔

سر پر خون لینا۔ دیکھو خون۔

سر پر خون ہونا۔ گناہ قتل ذمے پڑنا (ناسخ) ؎

خون لاکھوں بے گناہوں کے ترے سر پر ہے
اے بت سفاک تو کچھ کم نہیں تیمور سے

سر پر دست شفقت رکھنا۔ (کنایۃً) پناہ میں لینا (شرف)

مفت برباد ہوا چاہ کے معشوقوں کو
دست شفقت نہ کسی نے مرے سر پر رکھا

سر پر دھرنا۔ ذمے ڈالنا ؎

حاسدوں نے ظفر مرے سر پر
پوچھو بہتان دھر کے کیا پایا

سر پر دھمال ہونا۔ سر پر شور وغل ہونا۔ ہنگامہ ہونا۔ کسی پر بہت سا بوجھ پڑنا۔ بہت دقتیں سر پر ہونا۔ (نگہت) ؎

انقلاب دہر سے از بسکہ جاں پامال ہے
گردش گردوں سے سر پر روز شب دھمال ہے

دیکھو دھمال۔

سر پر ڈھول بجانا۔ (کنایۃً) شور وغل کرنا (توبۃ النصوح) اب نصوح کے سر پر ڈھول بجاؤ کچھ خبر نہیں۔

سر پر رکھ لینا۔ دیکھو سر پر اٹھانا۔ (ذوق) ؎

دل شوریدہ سر نے خاک اڑا کر
بیاباں رکھ لیا سر پر اٹھا کر

سر پر رکھنا۔ سر پر اٹھانا۔ تعظیماً کوئی چیز اٹھا کر سر پر رکھ لینا (کنایۃً) کمال تعظیم کرنا ؎

ہاتھ جرأت کے جو کل سنگ در یار لگا
کبھی چھاتی سے لگایا کبھی سر پر رکھا

۲ ذمہ ڈالنا۔

سر پر روز سیہ لانا۔ (کنایۃً) کمبختی لانا۔ شامت لانا (رند) ؎

سر پہ عشاق کے کیا روز سیہ لاؤ گے
بال کھولے جو چلے آتے ہو اکثر بام پر

سر پر رہنا۔ ہر وقت پاس رہنا۔ نگراں رہنا۔ (راسخ) ؎

مرے سر پہ رہتی ہے تیغ اجل بھی
پہل کر کہیں تیغ قاتل پہل کر

سر پر رہنا۔ ہر وقت پاس رہنا۔ نگراں رہنا۔ (راسخ) ؎

مرے سر پہ رہتی ہے تیغ اجل بھی
پہل کر کہیں تیغ قاتل پہل کر

سر پر زمین اٹھا لینا۔ دیکھو زمین سر پر اٹھا لینا۔

سر پر سایہ رکھنا۔ سرپرست کا صحیح وسلامت رکھنا۔ (انیس)

جیسا ہی پکارے شہ کونین میرا یا
اللہ مرے سر پہ رکھے آپ کا سایہ

سر پر سایہ رہنا۔ لازم (محسن)، ؎

سایہ نہ تھا جس کے تنِ اطہر کے لئے
میرے سر پر ہے اسی کا سایہ

سر پر سایہ ہونا۔ (کنایۃً) والی وارث کا زندہ ہونا۔ کسی سرپرست کا زندہ ہونا۔ کسی بزرگ کا زندہ ہونا۔

سرپرست (ف) مہماندار۔ خادم۔ بیماردار (صفت) مربی مددگار۔

سرپرستی (ف۔ مہمانداری۔ بیمارداری) مؤنث۔ ولایت نگرانی۔

سر پر سفیدی آجانا۔ بڑھاپے سے بالوں کا سفید ہو جانا (جبر)

سر پر سفیدی آگئی ساقی معاف رکھ
اس صبح کی بہار نہ کھو شام میں مے

سر پر سنیچر سوار ہونا۔ (کنایۃً) شامت آنا۔ دیکھو سنیچر۔

سر پر سوار رہنا۔ مسلط رہنا۔ ساتھ نہ چھوڑنا۔ (صبا)، ؎

سودا جو تھا دماغ میں گیسوئے یار کا
کالی بلا رہی مرے سر پر سوار روز۔

سر پر سوار کرنا۔ مسلط کرنا (داغ)، ؎

زبان یار سے نکلی صدائے بسم اللہ
جنوں کو جب سرِ شوریدہ پر سوار کیا

سر پر سوار ہونا۔ لازم ۱ سایہ ہونا کسی آسیب کا۔ کسی بات کی دھن ہونا (آتش)، ؎

سودائے زلف میں ہے جو کچھ حال کیا کہوں
رہتا ہے رات دن مرے سر پر سوار سانپ

۲ جنون کا غلبہ ہونا۔ مسلط ہونا (فقرہ) کوتوال ہر وقت سر پر سوار ہے۔

سر پر سودا چڑھنا۔ کسی چیز کی دھن ہونا۔ خبط (جان صاحب): ؎

دیوانی ہو گئی پری خانم ہے آج کل
سر پر چڑھا ہے رنڈی کے سودا شراب کا

سر پر سہنا۔ برداشت کرنا۔

سر پر سے صدقے اتارنا۔ سر پر سے وارنا۔ دیکھو صدقہ اتارنا۔

(انیس) ؎ صدقے ترے سر سے اتارے مجھے کوئی
بل کھائی ہوئی زلفوں پہ وارے مجھے کوئی

اب اس جگہ سر سے صدقے اتارنا۔ سر سے وارنا بیشتر مستعمل ہے۔

سر پر سے نکلنا۔ سر پر سے نکلنا۔ (کنایۃً) بہت قریب سے نکلنا (داغ)، ؎

محفل میں بٹھایا انہیں پھر کھینچ کے دامن
وہ چھپ کے چلے تھے مرے سر پر سے نکل کر

سر پر شیطان چڑھنا۔ سر پر شیطان سوار ہونا۔ (کنایۃً) غصہ چڑھنا۔ بہت ہونا (ذوق)، ؎

نشۂ دولت کا بد اطوار کو جس آن چڑھا
سر پہ شیطان کے اک اور بھی شیطان چڑھا

برے کام کی طرف رغبت ہونا۔ ۲ کمال شرارت پر آمادہ ہونا (شوق قدوائی)، ؎

چھلتا نہیں وہ تو کیا اختیار
کہ شیطان ہے اس کے سر پر سوار

سر پر عذاب لینا۔ دیکھو سر عذاب لینا۔

سر پر غل مچانا۔ دیکھو سر پر چلانا۔

سر پر قدم۔ تواضع و تکریم سے مہمان کے ہاتھوں ہاتھ لینا کی جگہ۔ (آتش)، ؎

مرے دل میں خیال یار اگر تشریف فرما ہو
قدم آنکھوں کے اوپر سر کے اوپر ایسے مہماں کا

سر پر قدم لینا۔ (کنایۃً) کمال تعظیم کرنا۔ (ناسخ)، ؎

وہ چلے نانے محشر نے لئے سر پہ قدم
پاؤں پڑنے کو سرِ راہ قیامت آئی

سر پر قرآن اٹھانا۔ قرآن کی قسم کھانا (ناسخ)، ؎

مصحفِ رخ کا جو بوسہ لے میں منکر ہوا
مجھ سے کہتا ہے کہ اب قرآن تو سر پر اٹھا

سر پر قرآن رکھنا۔ قرآن کی قسم دینا۔ (نصیر)، ؎

بوسہ نہیں سوتے میں ترے رخ کا لیا ہے
قرآن نہ رکھ عاشقِ دلگیر کے سر پر

سرپر قیامت آنا۔ سرپر قیامت ٹوٹنا۔ سرپر آفت آنا۔ مصیبت آنا۔ (قدر) ؎

بیٹھے بٹھلائے ہوئی الفت ... ت کیسی
سر پہ ٹوٹی مرے اللہ قیامت کیسی

(مصحفی) ؎ کس کس کے سر پہ دیکھیں آتی ہے اب قیامت
نکلا ہے پاؤں باہر اس فتنہ زماں کا

سرپر قیامت برپا کرنا۔ سرپر آفت لانا۔ سرپر ہنگامہ برپا کرنا (ذوق)

مقتلِ عشاق کو قاتل لے ذوق
سر پہ برپا کہیں کشتوں کے قیامت نہ کرے

سرپر قیامت ہونا۔ سرہانے ہنگامہ و شور کرنا۔ کمال ظلم ہونا۔ (غالب) ؎

اُس فتنہ خو کے در سے اب اُٹھتے نہیں اسد
اس میں ہمارے سر پہ قیامت ہی کیوں نہ ہو

سرپر کانی ہانڈی رکھنا۔ (ہندو۔ عو) (کنایۃً) رسوا ہونا شرمندہ ہونا۔

سرپر کفن باندھنا (کنایۃً) ہر وقت مرنے پر مستعد رہنا۔

(میر) ؎ مشتاقِ مرگ کون ہے مجھ سا جہان میں
باندھے ہوئے میں سر پہ ہمیشہ کفن رہا

سرپر کوئی نہیں ہے۔ کوئی مددگار اور مربی نہیں ہے (لانہیں)

ان میں سے ہر اک گلشنِ جنت کا مکیں ہو
مظلوم ہوں اب سر پہ مرے کوئی نہیں ہے

سرپر کھڑا ہونا۔ سامنے موجود ہونا۔ نہایت قریب آجانا۔ بہت پاس ہونا (جلال) ؎

کہوں درد نہاں جیسے سے کیوں کر
اجل ہٹتی نہیں سر پر کھڑی ہے

سرپر کھیلنا۔ سرپر آنا۔ قریب آنا۔ (ہجر) ؎

کیوں کر بساطِ عشق میں جی ہار بیٹھے
سر پہ ہمارے کھیل رہی ہے بلائے رنج

۲ جان پر کھیلنا (داغ) ؎

محبت میں اے دل نہ ڈر سر پہ کھیل
وہ بازی نہیں یہ کہ ہر جائے گی

پریوں یا بھوت۔ جن کا سرپر آکر باتیں کرنا۔ (نیر) ؎

دیکھ لیں صورت اگر اس طفل بازی گوش کی
جان کیسی اپنے سرپر کھیلیں پریاں تو سہی

دیکھو سانپ کا کھیلنا۔

سرپر گٹھری رکھنا۔ سرپر بوجھ رکھنا (منیر) ؎

سر پہ نہ رکھئے شرم کی گٹھری کو رات بھر
رختِ حیا اٹھایئے گردن اٹھایئے

سرپر لاد کر لے جانا۔ مرتے وقت سرپر گناہ کا بار لے جانا (محصنات) لاکھوں مظلمے جن کو بندگانِ خدا مرتے وقت اپنے سرپر لاد لے جاتے ہیں۔

سرپر لادنا۔ کسی کے ذمے ڈالنا۔ (توبۃ النصوح) وہ چاہتے ہیں کہ دین کا ٹوکرا زبردستی ہم لوگوں کے سرپر لاد دیں۔

سرپر لگانا۔ (کنایۃً) سرپر دھول یا جوتی مارنا (اکبر) ؎

واعظ کے سر پہ ایک لگائی تڑاق سے
پھر ہاتھ مل رہے ہیں کہ اچھی پڑی نہیں

سرپر لئے پھرنا۔ سرپر رکھ کر گشت کرنا۔ (ذوق) ؎

ہم تبرک ہیں بس اب کرلے زیارت مجنوں
سر پہ پھرتا ہے لئے آبلۂ پا مصحف کو

سرپر لے جا کر کھڑا کر دینا۔ سامنے کھڑا کر دینا۔ روبرو کھڑا کر دینا (ابن الوقت) جان نثار نے سب کو نوبل صاحب کے سرپر لے جا کر کھڑا کر دیا۔

سرپر لے جانا۔ کوئی بار اپنے ساتھ لے جانا (رند) ؎

سر پہ لیجانا نہیں ہم کو اٹھا کر زیر خاک
جمع کرکے مال کو کیا مثلِ قاروں کیجئے

۲ کسی کے سرہانے جانا۔ سرہانے لے جانا۔

سرپر لینا۔ سرپر اٹھانا۔ اپنے ذمہ لینا (جرأت) ؎

کیا سنا قصۂ فرہاد نہ تھا اے کمبخت
ایسی آفت بھی کوئی سر پہ لیا کرتا ہے

سرپر موت کا کھیلنا۔ دیکھو سر پہ اجل (شاد) ؎

سخت جانی کی حقیقت کیا تھا تیغ رواں

کھینچی گر موت سر پہ پھر تو کیا تھا کچھ نہ تھا

سر پر محشر بپا رہنا۔ سر پر غل شور ہوتا رہنا (صبا) ؎

سونے دیا نہ قامتِ جاناں کی یاد نے

محشر بپا رہا مرے سر پر تمام رات

سر پر نہ رہنا۔ (کنایتہً) کسی مربی یا بڑے بوڑھے کا نہ رہنا۔ کسی مددگار کا نہ رہنا۔ (رجا نصاحب) ؎

کھلتی ہے جبھی ٹھوکریں کھانے کی حقیقت

سر پر جو کوئی چاہنے والا نہیں رہتا

سامنے موجود نہ رہنا۔ (فقرہ) جب تک سر پر نہ رہو کیا مقدور جو لاج مزدور کام کریں۔

سر پر نقارہ بجنا۔ شور و غل ہونا۔ ہنگامہ برپا کرنا (نکہت) ؎

سر پر نقارہ بجے گو فتنۂ محشر اٹھے

تکیۂ زانوئے دلبر سے نہ اپنا سر اٹھے

سر پر وارنا۔ سر پر سے وارنا۔ نچھاور کرنا۔ سر پر نثار یا صدقہ کرنا

سر پر وبال لینا۔ اپنے ذمے عذاب لینا۔

سر پر ہاتھ پھیرنا۔ (کنایتہً) دلاسا دینا۔ شفقت اور مہربانی سے پیش آنا۔ (نظیر) ؎

مجنوں کے نہ کیوں چاٹتا تلوے سگِ لیلےٰ

پھیرے تھا سدا ہاتھ وہ چمکار کے سر پر

۲ (کنایتہً) لوٹنا (فقرہ) اُس ظالم نے اس کے سر پر خوب ہی ہاتھ پھیرا۔

سر پر ہاتھ دھر کے (رکھ کے) رونا۔ کمال پشیمانی اور افسوس کے ساتھ گریۂ وبکا کرنا۔ پچھتانا ؎

اے دوستی دقت نالے کے رکھے جگر پہ ہاتھ

ورنہ جگر کو روئے گا تو دھر کے سر پہ ہاتھ

سر پر ہاتھ دھرنا۔ رکھنا۔ سرپرست بننا۔ اپنی حمایت میں لینا (محسن) ؎

درماندہ ہوں خستہ حال ہوں بیکس ہوں

سر پر مرے ہاتھ رکھ مجھے بر پا کر ،

۲ (کنایتہً) کسی کے سر کی قسم کھانا۔ (جلال) ؎

کل نہ تھا شکوہ تمہارا جنت کے شاکی تھے ہم

اب تو باور آئے گا تو ہاتھ سر پر رکھ دیا

۳ کسی کی دلجوئی کرنا۔ ۴ (کنایتہً) سلام کرنا۔

سر پر ہونا۔ ذمے پڑنا۔ سر ہونا۔ ۲ حامی اور مددگار ہونا۔ مربی ہونا (امیر) ؎

اس تلملے میں خلق کا حاجت روا تو ہے

اچھا جو کوئی سر پہ نہ ہوگا خدا تو ہے

۳ قریب ہونا۔

سر پڑنا۔ ذمہ پڑنا۔ (داغ) ؎

وہ رد کھیں غیر سے تو ہم منائیں

پرائی آفت اپنے سر پڑی ہے

۲ حصے میں آنا۔ پیچھے پڑنا۔ (رویائے صادقہ) ہم جیسے لوگ جن کو انگریزی نہیں آتی بڑے عہدوں پر ہیں تو ایسے سر پڑ کر نوکری کرنی کیا ضرور۔

سر پڑے کا سودا۔ مجبوری کا سودا۔ ذمے پڑے کا معاملہ۔

بلائی دیدہ و دانستہ اے شوقی اپنے سر کس نے

ہے سودا سر پڑے کا یہ محبتِ زلفِ پیچاں کی

سر پکڑ کر بیٹھنا۔ مغموم اور سوگوار بن کے بیٹھنا۔ رنج والم کی صورت ظاہر کرنا۔ (داغ) ؎

بیٹھے رہیں خمار میں سر کو پکڑے کب تلک

ساقی ہمارے ہاتھ میں دستِ سبو نہیں

سر پکڑ کے رونا۔ سر پر ہاتھ دھر کے رونا۔ (منیر) ؎

پڑے ہیں ٹھوکروں میں کاسۂ سر بادشاہوں کے

الٰہی روئے کس کا سر پکڑ کر تاجِ سلطانی

سر پکڑ کے رہ جانا۔ کمال افسوس کرنے اور تعجب کرنے کی جگہ

سر پکڑنا (دہلی) تسلی دینا۔ مدد دینا۔ (عو) سر کو بوجھل بنانا۔

سر کو جکڑ لینا (فقرہ) دو لفنے حلق سے اترتے ہی سر پکڑ لیا۔

سرپنچ۔ مذکر۔ پنچوں کا سردار۔

سرپوش (ف) مذکر۔ ڈھکنا۔ ڈھکن۔ وہ کپڑا جو خوان پر ڈالتے ہیں۔ (قدر) ؎

جب اٹھے گا جوش سے بن جائے گا دود آفتاب

جب اٹھے گا غم سرپوش آسماں ہو جائے گا۔

سرپوش کھل گیا۔ (کنایۃً) راز پوشیدہ ظاہر ہوگیا۔ (نکہت) ؎

اے کاوشِ خیالِ مژہ حوش کھل گیا
ٹوٹا جو دل کا آبلہ سرپوش کھل گیا

سر پھٹ جانا۔ سر پھوٹنا۔

سر پھٹا پڑتا ہے۔ سر پھٹا جاتا ہے۔ سر اور آنکھوں میں شدت سے درد ہونے کی جگہ مستعمل ہے۔

سر پھٹول۔ مونث۔ (سر پھوڑنا) (شاد) ؎

کرنے کو سر پھٹول جس کوہ کے درے میں
جب میں پکارتا ہوں فرہاد بولتا ہے

۲۔ (کنایۃً) لڑائی بھڑائی۔ ۳۔ (عو) صاحب سلامت کی جگہ مستعمل ہے۔

سر پھرانا۔ زیادہ بکواس سے اپنے سر میں اور سننے والے کے سر میں دوران پیدا کرنا (آتش) ؎

پھرتا ہے عبث واعظ سر اپنا بک کے رندوں سے
تکلف برطرف یاں لاابالی کارخانہ ہے

۲۔ (کنایۃً) سمجھانے کی کوشش کرنا۔

سر پھرا ہے۔ خبط ہوا ہے۔ جنون ہوا ہے۔ (مومن) ؎

کون سی بات ہے جس بات پہ جائیگا کوئی
سر پھرا ہے کہ ترے پاس پھر آئے گا کوئی

سر پھر جانا۔ دوران سر شروع ہو جانا۔ دماغ پریشان ہو جانا (جرأت) ؎

کہیں میں اپنے جو برگشتہ طالعوں کی بدی
تو سامعوں کا نہ پھر کیونکہ سر بلا پھر جائے

سر پھرنا۔ دوران سر ہونا (اختر شاہ اودھ)

کچھ مجھکو مرض نہیں ہوا ہے
سر جھوٹے پر مرا پھر گیا ہے

۲۔ دماغ میں فتور آنا۔ عقل نہ رہنا کی جگہ۔ دیکھو سر پھرا ہے

سر پھوٹنا۔ سر کا زخمی ہو جانا۔ پتھر یا اینٹ یا لکڑی وغیرہ کی چوٹ سے (رشک) ؎

سر پھوٹیں تیری راہ میں یا ٹوٹیں ہاتھ پاؤں
رکھنے نہیں خیال سر و پا دوست مست

۲۔ (کنایۃً) مار کٹائی ہونا۔ مار پیٹ ہونا۔

سر پھوڑنا۔ ۱۔ سر دے مارنا۔ (مصحفی) ؎

اسیر مر گئے لاکھوں قفس میں پھوڑ کے سر
کہا جو آ کے کسی نے بہار آئی ہے

۲۔ پتھر یا اینٹ یا اور کسی سخت چیز پر اس طرح سر مارنا کہ زخمی ہو جائے۔ ؎

سر پھوڑنا وہ غالبِ شوریدہ حال کا
یاد آگیا مجھے تری دیوار دیکھکر

۳۔ (کنایۃً) رشک یا غم کے باعث اپنے آپ کو ہلاک کرنا (امانت) ؎

پھوڑتا ہے کوئی سر دیکھ کے پیشانی یار
تیغ ابرو پہ کوئی جان کو کرتا ہے نثار

جوتی پیزار کرنا۔ لڑنا جھگڑنا ۵۔ (کنایۃً) فریاد کرنا۔ (امیر) ؎

وہ تو سنتا نہیں میں دادخواہی کیا کروں
کس کے آگے جا کے سر پھوڑوں الٰہی کیا کروں

سر پھوڑے ڈالنا۔ سر پھوڑنے میں عجلت اور مستعدی کرنا (ناسخ) ؎

آپ میں دیوانہ پھوڑے ڈالتا ہوں اپنا سر
دست نازک سے نہ مجھ پر اے صنم پتھر اٹھا

سر پھیرنا۔ سرکشی کرنا۔ کہا نہ ماننا۔

سر پیٹ کے رونا۔ روتے وقت کمال اضطراب سے سر پیٹتے جاتے ہیں۔ (رند) ؎

فرق آئے گا جو مجھ رندوں کے سامانوں میں
مغبچے روئیں گے سر پیٹ کے میخانوں میں

سر پٹیا۔ اپنے ہاتھ سے اپنے سر پر ضرب مارنا۔ غم و غصہ سے ہو یا رنج اور افسوس سے یا جنون کی حالت میں۔ (رنگین) ؎

یہی جی میں آتی ہے سر پیٹ لوں
یہ غصہ دلاتی ہے دائی کی بات

خیال زلف میں اے نصیر پیٹا کر
گیا ہے سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر

(غالب) ؎ بیکاری جنون کو ہے سر پیٹنے کا شغل

جب ہاتھ ٹوٹ جائیں تو پھر کیا کرے کوئی

۲ (کنایۃً) ماتم کرنا۔ کسی میت کے غم میں۔ (آتش) ؎

پٹنا سر اپنے ماتم میں عزیز دیار کا
قلعۂ کنج لحد کی فتح کا نقارہ تھا

سر پیٹو۔ دیکھو اپنا سر پیٹو۔

سرپیچ (ف) مذکر۔ پگڑی۔ پگڑی کے اوپر کا چھوٹا کپڑا۔ ایک قسم کا زیور جو پگڑی میں باندھتے ہیں۔ (دبیر حسن) ؎

سروں پر وہ سرپیچ معمول کے
خوشی سے ہوئے گال گل پھول کے

سر پیر نہ ہونا۔ مہمل ہونا۔ ابتدا اور انتہا نہ ہونا (عاشق) ؎

اور یوں تو ہر طرح کی ہے سیر
کچھ اصل نہ جس کی ہے نہ سر پیر

سر پیر ہونا۔ ابتدا انتہا ہونا۔ ؎

صفت میر سراپا نہیں کہتا اشعار
پر مری بندش اشعار کا سر پیر تو ہے

سرتاب (ف) صفت۔ سرکش۔ نافرمان۔

سرتابی۔ (ف) مؤنث۔ نافرمانی۔

سرتاقدم۔ سر سے پاؤں تک۔ بالکل۔ (جلیل) ؎

اپنے دل سوختہ کو تم نے دیکھا ہوگا
داغ ہی داغ وہ سرتاقدم ہو کہ نہیں

سرتاپا (ف) سر سے پاؤں تک۔ اول سے آخر تک۔ بالکل۔ (قدر) ؎

ذکر کس کا کیجئے سرا کسے ہے حرف نادرست
کیا پڑھوں میں صفحۂ عالم ہے سرتاپا غلط

سرتاج۔ (ف) مذکر (متقنع؟) (اردو) تاج سر۔ آقا۔ مالک۔

سرتاج بنانا۔ سردار بنانا۔ فخر خاندان یا باعث عزت تصور کرنا۔

سرتاسر (ف) سربسر۔ بالکل۔ تمام۔

سرتراش (ف) مذکر۔ حجام۔

سرتراشنا۔ سر کاٹنا۔ (شعور) ؎

کسی پہ خون کی چھینٹیں پڑیں نہ لے قاتل
سر ذبیح نہ تو ہاے غیر تراش کے پھینک

سرتراشی (ف) مؤنث۔ بال منڈوانا۔ جس کو ہندوستان میں حجامت کرانا کہتے ہیں۔

سرتسلیم جھکانا۔ سرتسلیم خم کرنا۔ فرماں برداری کرنا۔ راضی برضا ہونا۔ (ذوق) ؎

جھکائے ہے سرتسلیم ماہ نو پردہ
غرور حسن سے کس کا سلام لیتے ہیں

سرتسلیم خم ہے۔ راضی برضا ہونے کی جگہ۔ (آتش) ؎

اگر بخشے زہے رحمت نہ بخشے تو شکایت کیا
سرتسلیم خم ہے جو مزاج یار میں آئے

سرتن سے اتارنا۔ سر کاٹنا۔ (انیس) ؎

چھوڑو نہ اب اک ایک کا سر تن سے اتارو

سر توڑ کر (کنایۃً) بالجبر۔ زبردستی (رجان صاحب) ؎

جمشید کا میں توڑ کے سروں گی دیکھنا
غایب جہاں نما پہ مرا جام ہو گیا

سر توڑ کر لینا۔ زبردستی وصول کر لینا۔ جبراً لینا۔

سر توڑنا۔ سر کو زخمی کر ڈالنا۔ مار پیٹ سے (ناسخ) ؎

دیکھ کر چوٹی کو ایڑی تک جو بل کھانے لگا
سنگ پائے یار سے میں نے توڑا سانپ کا

۲ (کنایۃً) زور توڑ دینا۔

سر تھام کے بیٹھ جانا۔ سر پکڑ کے بیٹھ جانا (انیس) ؎

ابرو تک اتر کر جو اٹھی ظلم کی شمشیر
سر تھام کے بس بیٹھ گئے خاک پہ شبیر

سر تھام لینا۔ کمال بے چینی اور اضطراب و فکر کی حالت میں سر پکڑ لیتے ہیں۔ (شوق قدوائی) ؎

کبھی دل کبھی تو جگر تھام لے
کبھی دونوں ہاتھوں سے سر تھام لے

سر تھپ جانا۔ لازم کسی کے ذمے الزام آجانا۔ کسی کے ذمے پڑنا (فقرہ) تمہارا خون تو میرے سر تھپ جائے گا۔

سر ٹھکانا۔ (کنایۃً) خوب سمجھانا۔

سر تھوپ لینا۔ اپنے ذمے لینا۔ (فقرہ) اس دن کا الزام بھی پورا نہیں تو آدھا پادا اپنے ہی سر تھوپ لیا۔
سر تھوپنا۔ کسی کے ذمے کرنا۔
سر تیز۔ (ف) بروزن پرہیز۔ صفت۔ ۱۔ تند۔ تیز (ہر نوک دار شے کے لئے) (انیس) ؎

ابرو ہیں کہ سر تیز سرو ہی کلبے مالا

۲(کنایۃً) معشوق کی مژگاں ۳ مذکر۔ نیزہ۔
سر ٹکرا کے مر جانا۔ (کنایۃً) پرحسرت مرجانا۔ (بحر)

نوبت نہ آئی نہ صبح شب وصل یار کی
ٹکرا کے سر میں مر گیا پہلی ٹکور میں

سر ٹکرانا۔ اسر میں ٹکریں لگانا۔ کسی سخت چیز پر سر کو پٹک کر (آتش) ؎

اٹھ کے دیوار لحد سے مردے ٹکراتے ہیں سر
اک قیامت ہے صنم عالم تری رفتار کا

۲ کمال جستجو کرنا۔ (فقرہ) تم نے نوکری کے واسطے ہر ضلع میں سر ٹکرایا لیکن کامیابی نہ ہوئی۔ (بحر) ؎

راحت نصیب ہم کو ہے زحمت اے کریم
ٹکرا کے سر بہشت میں داخل ہوئے تو کیا

سر ٹوٹنا۔ سر کا پارہ پارہ ہونا۔ سر کا زخمی ہونا۔
سر ٹکا ہونا۔ کسی کا کام کسی پر موقوف ہونا۔
سر جانا۔ سر کٹنا (داغ) ؎

مرا سر گیا ایک ہی وار میں
ہوس تجھ کو لے جنگجو رہ گئی

گنجفہ کی بازی میں سر کرنا۔ ۳ کسی کے ذمے پڑنا۔ (شوق قدوائی)

ہم بھی کچھ سمجھے جو وہ کھول کے زلفیں آیا
کس کے سر جاتی ہیں دیکھیں یہ بلائیں تیری

معنے نمبر ۲ میں سر بالفتح ہے۔
سر جائے بات میں فرق نہ آئے۔ مقولہ۔ قول پورا کرنا چاہیئے اگرچہ جان پر بن جائے (اختر شاہ اودھ)

جیتے جی نہ تم پہ آنچ آئے
سر جائے مگر نہ بات جائے

سر جوڑ کے بیٹھنا۔ صلاح مشورہ کے لئے پاس پاس بیٹھنا۔
سر جوڑنا۔ اسر ملانا۔ (کنایۃً) جمع ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ اتفاق ہونا ایکا ہونا۔ (حالی) ؎

دو چار کے دس پانچ کے بس کا نہیں یہ کام
سر جوڑ کے اس کام میں سب زور لگاؤ

۲ باہم سازش کرنا۔ کسی کے خلاف صلاح و مشورہ کرنا۔
سر جوش۔ (ف) شوربا جو اول جوش کھا چکا ہو۔ مجازاً (خلاصہ) صفت۔ منتخب۔ عمدہ۔ جیسے مے سر جوش۔ بادہ سر جوش۔ (اختر شاہ اودھ)

تھی بسکہ شراب عشق سر جوش
یہ کہتے ہی ہو گئی وہ بے ہوش

سر جھاڑ منہ پہاڑ۔ صفت۔ دیوانہ وار۔ وحشیانہ۔ (نکہت)

شام شب فراق ہے یا درد آہ ہے
سر جھاڑ منہ پہاڑ بلائے سیاہ ہے

سر جھاڑنا۔ (عم۔ کنایۃً) کنگھی کرنا۔
سر جھکانا۔ سر نیچا کرنا۔ سجدہ کرنا۔ انکسار کرنا ؎

پوچھو جناب داغ کی ہم سے شرارتیں
کیا سر جھکائے بیٹھے ہیں حضرت غریب سے

سر جھکاتا ہی نہیں ناسخ خدا کے سامنے
ہے یہی اس کی سزا سجدہ کرے اصنام کو

شرم یا غیرت سے گردن نیچی کرنا (وزیر) ؎

سر جھکائے رہا سدا گردوں
کیا کیا تھا جو شرمسار رہا

۳۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ اطاعت کرنا۔ حکم ماننا۔ پشیمان ہونا۔
سر جھکنا۔ اسر نیچا ہونا۔ کنایہ ہے شرمندگی یا عجز سے۔ (اسیر) ؎

جھکے کیونکر نہ خفت سے مرا سر اہل محشر میں
مرا اعمال بد سے پلۂ میزاں سلامی ہے

(ناسخ) ؎　عاشق کی سعادت ہے جو سر اس کا جھکا ہے

قاتل تری تلوار نہیں بال ہما ہے

کنایہ ہے کسی کے کچھ ممنون ہونے سے بھی۔
سر جیب خجالت سے نکالنا۔ متعدی۔ سر جیب خجالت سے نکلنا۔ شرمندگی اور انفعال دور ہونا۔ (داغ) ؎

نہ کبھی جیب خجالت سے یہاں سر نکلا
قیس دیوانہ تھا جامہ سے جو باہر نکلا

سر چپکنا (دہلی) سر منڈھنا۔ ذمے ڈالنا۔ (اجتہاد) اگر بیغمبر زبردستی کوئی بات ہمارے سر چپکتا تو ہم نے اس کی گردن اڑا دی ہوتی۔

سر چڑھا۔ صفت۔ مذکر۔ منہ لگا۔ گستاخ۔ مغرور۔ مونث کے لئے سر چڑھی۔

سر چڑھا کر پٹکنا۔ عزت دینے کے بعد ذلیل کرنا (ہجر) ؎
خدا کرے کہ ہمیشہ یہ رو سیاہ رہیں،
چڑھا کے سر ہمیں زلفوں نے خاک پر پٹکا

سر چڑھانا۔ دیکھو سر پر چڑھانا۔ سر پر عزت کے ساتھ رکھنا (امیر) ؎
رکھو مت سر چڑھائے دلبرو ان کے گوندھے بالوں کو
کھلانا کھیلنا مشکل بہت ہے ایسے کالوں کو

۲ مصاحب بنانا۔ منہ لگانا۔ یار بنانا۔ (وزیر) ؎
ترا گیسو بہت بل کھا رہا ہے
بگاڑا تو نے ظالم سر چڑھا کر

۳ گستاخ بنانا۔ بے ادب بنانا (امیر) ؎
منہ لگایا تمہیں ہم نے یہ اسی کی ہے سزا
سر چڑھایا تمہیں ہم نے یہ ہماری ہے خطا

۴ سر قربان کرنا۔ سر نذر کرنا (امیر) ؎
طوف مشہد کو میں جو آؤں گا
تیغ قاتل کو سر چڑھاؤں گا

سر چڑھ کر۔ سر چڑھکے۔ سر پہ آ کر۔ سر ہو کر۔ نڈر ہوکے۔ بیباک ہوکے۔ بغیر کسی اشتعال کے۔ خود چھیڑ خانی کر کے۔

سر چڑھکے بولنا۔ بھوت پریت کی شکل میں نمایاں ہونا۔ آپ سے آپ ظاہر ہو جانا۔ چھپائے نہ چھپنا۔ (نسیم) ؎
کیا لطف جو غیر پردہ کھولے
جادو۔ جو سر پہ چڑھ کے بولے

(شوق قدوائی) تلووں سے تو لاکھ ملے یہ خون ہے بولے سر چڑھکے
آج تلے پڑ جائے لیکن رنگ کسی دن لائے گا

سر چڑھ کر لڑنا۔ خواہ مخواہ چھیڑ خانی کر کے لڑنا۔ (تبتہ النصوح) جناب کی قسم ہرگز میں نے پہل نہیں کی وہ سر چڑھ کر مجھ سے لڑا۔

سر چڑھنا۔ دیکھو سر پر چڑھنا! مصاحب بننا۔ یار بننا۔ منہ لگنا (مصحفی) ؎
شیریں بہت چڑھی تھی سر اس کے سو آخرش
کھا آپ زخم تیشہ ہوا کوہکن تمام

۲ گستاخ ہونا۔ نڈر ہونا۔ (امیر) ؎
گرد اڑی عاشق کی تربت سے تو جھنجھلا کر کہا
واہ سر چڑھنے لگی پاؤں کی ٹھکرائی ہوئی

۳ بھڑنا۔ مقابلہ کرنا (ہجر) ؎
سر نہ چڑھنا لڑکشوں کے نہ کہیں مور پھنکے
سب نکل جائے گا اے چرخ ستمگار گھمنڈ

۴ سر کے اوپر رکھا جانا۔ ۵ اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ (نکہت) ؎
دیکھو مت جو آب فوارہ ترانے پر اچھل
جو کہ سر چڑھتا ہے گرتا ہے وہ منہ سر کے بل

۶ قرضے کا زیادہ ہوتا جانا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ (فقرہ) اتنا بچوں کو منہ نہ لگاؤ کہ بات بات پر سر چڑھیں۔ سوار ہونا۔ اوپر چڑھنا ۸ سر میں اثر کرنا۔ جیسے تمباکو یا تیز زردہ سر کو چڑھ گیا۔

سر چشمہ (ف۔ بدون اضافت) مذکر وہ مقام جہاں سے چشمہ نکلتا ہے۔ پانی نکلنے کی جگہ۔

سر چکٹانا۔ متعدی۔ (جان صاحب) ؎
مجھے سودا ہے کیا جو تیل مل کر سر کو چکٹاؤں
نہائی ہوں ابھی تو سر کے بالوں کو نچوڑا ہے

سر چکٹنا۔ سر کے بالوں کا چکٹ جانا۔

سر چکرانا۔ سر کا گھومنا۔ (فقرہ) ترکاری بیٹھی بنا رہی تھی کہ سر چکرانے لگا۔

سر چلا جاتا ہے (عو) درد کے مارے سر گرا پڑتا ہے سر قابو میں نہیں ہے۔

سر چنگ (ف) مونث۔ ہاتھ کی ضرب جو قوت کے ساتھ کسی کے سر پر ماری جائے۔ (جڑنا۔ مارنا۔ کھانا کے ساتھ) (ناسخ) ؎
سلطنت کی نہ طمع چرخ زبردست کرو
کوئی سر چنگ نہ جڑ دے کہیں افسر کے عوض

سرچنگ اجل کھانا (کنایۃً) موت کا صدمہ اٹھانا۔ (شعور) ؎
رخ کرے ہستی فانی کی طرف پھر کیونکر
ایک بار جو سرچنگ اجل کھائے روح

سرچوٹ (ع) صفت۔ ۱ نہایت بار خاطر۔ چڑ۔ (رنگین) ؎
سادی ہیکل مرے سرچوٹ ہے اب جی میں یہ ہے
کہ بس اک ڈال نگینوں کی ہو ساری ہیکل

۲ چوٹ۔لاگ۔ (ناظم) ؎
رگ جاں رہتی ہے مشتاق اسی نشتر کی
شیشۂ دل کو ہے سرچوٹ اسی پتھر کی

سرچیرنا۔ (دہلی) سر کھوڑنا۔ زبردستی کرنا۔ سر ہونا (صابر دہلوی)
کوہکن سر چیرنے سے کام بننے کا نہیں
دیکھ تو چین جبیں موج جوئے شیر کو

لڑنا جھگڑنا۔ جوتی پیزار کرنا۔ اڑنا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔

سر حاضر ہے۔ جان دینے میں عذر نہیں ہے۔ (ذوق) ؎
گر جھکے تیغ تری سر بھی حاضر ہے کہ ہم
ایسے مرتے ہیں کہ تعظیم تو لے دشمن سے

سرحد (ف) حد۔ تشدید دال ہے لیکن فارسیوں نے تخفیف استعمال کیا ہے) مونث۔ حد فاصل۔ کنارہ۔ انتہا (امیر) ؎ زمانہ بھر کی ایذاؤں سے چھٹی مر کے ملتی ہے
لحد کہتے ہیں جس کو ہے وہ سرحد کشور غم کی

سرحشر۔ سر محشر۔ عین محشر میں۔ (راسخ) ؎
سرحشر چھپتے پھرو گے کہاں
دل زار تم پر مچل جائے گا

(راسخ) ؎ مرے چاک گریباں سے سرِ محشر وہ کہتے ہیں
ہمیں ہم ہیں جو یہ منہ پھٹ نہ ہو تیرے گواہوں میں

سرحلقہ (ف) مذکر۔ رئیس اور جماعت کا سردار۔

سر خالی کرنا۔ بک بک کے یا غل شور سے دماغ خالی کرنا۔ (شعور) ؎ تنگ کر رکھا ہے خود لو نے گلو نے مجھ کو
نالہ سلسلۂ پا نہ کرے سر خالی

سرخط۔ (ف) مذکر۔ قبالہ۔ کرایہ نامہ۔ وہ کاغذ جس پر نوکری کی تاریخ کی یاد داشت لکھتے ہیں۔ (مومن) ؎
نیا ڈھب اور سوجھا امتحان کا
کہ سرخط ہے ضمیر نکتہ داں کا

۲ (اردو) ملکیت کی سند۔

سرخوش (ف) صفت۔ شراب سے مست خوشحال۔ (مصحفی)
سیراب آب بجھے سے قدح اور قدح سے ہم
سرخوش گلوں کی بو کر قدح اور قدح سے ہم

سرخوشی۔ (ف) مونث۔ نشہ۔ شراب کا سرور

سرخیل۔ (ف) مذکر۔ سرگروہ۔ سرغنہ۔

سردرختی۔ مونث۔ ایک قسم کا ٹیکس جو درختوں پر لگایا جاتا ہے۔

سردرگریبان۔ دیکھو سربہ گریباں۔ (ذوق) ؎
حلقۂ گیسو میں دیکھی کس کے رخسار کی تاب
شب مہ ہالہ نشیں سردرگریباں ہی رہا

سردست۔ (ف) ۱ اس وقت۔ ابھی۔ (فقرہ) سردست اسی قدر فہمائش کافی ہے آئندہ اگر ضرورت ہوئی اور کارروائی کی جائے گی۔ (رشک) ؎
نہ ہوگی دیر قدم بوس یار ہونے میں
کہ ہم تو آج سردست پا گئے موقع

۲۔ فوراً۔

سردفتر۔ (ف) مذکر۔ میر منشی۔ دفتر کا افسر (اوج) ؎
نامی تھا نامیوں میں وہ سردفتر عناد
کہتے تھے سب یزید سے بانی فساد

سر دکھانا۔ (ع) جوئیں دکھانا۔

سر دُکھانا۔ سر پھرانا۔ درد سر پیدا کرنا۔

سر دُکھنا۔ درد سر ہونا۔

سردوال۔ (ف) مونث۔ وہ چمڑے کی چیز جو گھوڑے کے منہ پر اس غرض سے چڑھاتے ہیں کہ لگام اٹکی رہے۔

سردھرا۔ (ع) مذکر۔ مربی۔ بڑا بوڑھا۔ سرگروہ

سر دھرنا۔ کسی کے ذمہ لگانا۔ (داغ) ؎
مفت الزام میرے سر دھرنا
بے خطا بے قصور سے مرنا

سر دھننا۔ (کنایتہ) بہت افسوس کرنا۔ پچھتانا۔ تلملانا۔ ماتم کرنا (اسیر) ؎

نہ روندا ابلق ایام مجھ کو میں وہ بیکس ہوں
کہ ساتوں چرخ سر دھنتے ہیں میری پائمالی پر

۲ سر ہلانا قہر و غضب میں یا حسرت و افسوس میں (اسیر) ؎

سر کو دھننے نہ دیا ہاتھوں کو ملنے نہ دیا
ضعف نے ایک بھی ارمان نکلنے نہ دیا

۳ (کنایتہ) کمال فکر کرنا (قدر) ؎

شام غربت کسے اُس زلف نے دکھلائی ہے
اپنا سر دھنتے ہیں یاران وطن کیا باعث

سر دھونا۔ سر کے بالوں کو کھلی یا مٹی وغیرہ ڈال کر پانی سے دھونا تاکہ صاف ہو جائیں اور روغنیت اور میل نہ رہے۔ عورتیں پہلے نہلانے کو سر دھونا کہا کرتی ہیں۔ (توبۃ النصوح) اب بھی اتنا تھا کہ جس دن سر دھویا دو چار وقت کی نماز ضرور پڑھ لیا کرتی تھی۔

سر دے مارنا۔ سر دے دے مارنا۔ سر ٹپکنا (رشک) ؎

شانہ ساں صد چاک ہم نہ استخوان سر کئے
اپنا سر راتوں کو ہم زلف دے دے مار کر

سر دینا۔ (فارسی میں سر دادن) ۱ سر قربان کرنا۔ جان پر کھیلنا (اختر شاہ اودھ) ؎

کام آئے گی کب یہ فوج آخر
سر دینے کو سب کے سب حاضر ہیں

۲ سر اندر رکھنا (مثل) اوکھلی میں سر دیا تو دھمکوں کا کیا ڈر۔
۳ تاش یا گنجفہ کی بازی میں چلنا۔ معنی نمبر ۱، ۲ میں بالکسر اور معنی نمبر ۳ میں بالفتح ہے۔

سر دیواروں سے ٹکرانا۔ گھبراہٹ ظاہر کرنے کے واسطے (رند) ؎

جب تری فرقت میں گھبراتے ہیں ہم
سر کو دیواروں سے ٹکراتے ہیں ہم

سر ڈالنا۔ ذمے ڈالنا (فقرہ) دکان کا انتظام دوسروں کے سر ڈال کر میں تماشا دیکھا کیا۔

سر ڈوب۔ صفت۔ از سر تا پا غرق۔ شرابور۔ (میر) ؎

تلوار کس کے خون میں سر ڈوب ہے تری
یہ کس اجل رسیدہ کے سر پر ستم ہوا

سر سے اونچا پانی: وہ شخص جو کسی کیفیت میں محو ہو۔ وہ چیز جو کسی رنگ میں ڈوبی ہو۔

سر ڈھانکنا: کوئی کپڑا سر پر ڈالنا: (عو) ازالہ بکر کرنا (شاد) ؎

چھپاؤں واعظو کیا مے پڑی ہے میری گھٹی میں
وہ مبخوار ازل ہوں دخت رز کا جس نے سر ڈھانکا

سر ڈھلکنا۔ لازم (رجا صاحب) ؎

سیروں مرے بدن سے لہو ہاں نکل گیا
سر کیا ڈھلکا کہ زردی جنیاں نکل گیا

سر ڈھکی۔ (ملکنہ) (عو) مونث۔ شب زفاف (کنایتہ) بیاہ (انشار) ؎

بن سر ڈھکی ہوئے تجھے کیا چاہیئے بھلا
لوٹا سے قد پہ اس بڑے آنچل کی اوڑھنی

سر راہ (ف) راہ کے سرے پر۔ راستے میں۔

سر رشتہ۔ (ف) مذکر (کنایتہ) مقصود۔ اردو میں زبانوں پہ سر شتہ ہے) مذکر: دفتر۔ محکمہ۔ کچہری۔ دستور۔ رواج معمول۔ تدبیر۔ چارہ۔ (رند) ؎

کس طرح کاٹیں تاسف سے نہ ہم پشت دست
ہاتھ سے کھو بیٹھے ہیں سر رشتہ تدبیر ہم

سر رشتہ آواز۔ (ف) مذکر۔ آواز کا رشتہ سے استعارہ کرتے ہیں ؎

آہ موزوں تجھے گلشن میں نہ کرنی تھی اسیر
مفت سر رشتہ آواز عنادل توڑا

سر رشتہ دار۔ مذکر۔ سر دفتر۔

سر رشتہ داری۔ مونث۔ سر دفتر کا عہدہ۔ سر دفتر کا کام

سر رنگ۔ ۱ سر لال کرنا (عم) سر کو لہولہان کرنا۔

سر رو۔ (فارسی میں سر از دے بر دن شنا گوے)۔

مونث۔ ایک رگ کا نام جس کی فصد لینے سے سراور چہرہ کا خون آتا ہے۔ مثال کے لئے دیکھو سرارو۔

سر رہنا۔ سر سلامت رہنا۔ جان سلامت رہنا (درد)

جان پہ کھیلا ہوں میں میرا جگر دیکھنا
سر ہے یا نہ رہے مجھکو ادھر دیکھنا

۲ بڑی کوشش کرنا پیچھے پڑجانا۔ ۳ ذمہ رہنا۔ (نیر) ؎

تلخ یاقوت کے مشتاق میں شیریں پہ دیز
کس کے سر دیکھئے خون سرِ فرہاد رہا

سر زانو پہ جھکانا۔ دیکھو زانو۔

سر زدنی۔ صفت۔ جان سے مار ڈالنے کے لائق۔

سرزمین۔ (ف) مونث۔ ملک۔ ولایت۔ اقلیم۔

سر زندگانی۔ زندگی کی ہوس (راسخ) ؎

دنائے جوانی عبث ہے عبث
سر زندگانی عبث ہے عبث

سرزنش۔ (ف) مونث۔ ملامت۔ برا بھلا۔ کہنا (انشا) ؎

یہی پاؤں جاتیں ہیں اے دشتِ غربت
کواں ساتھ خاروں نے کیا سرزنش کی

سرزنی۔ مونث۔ کوشش سعی۔

سرزور۔ (ف) صفت۔ سرکش۔ نافرمان۔ گمراہ۔

سرزوری۔ (ف) مونث۔ سرکشی۔ گمراہی۔ دھینگا دھینگی

سبز (ف) کنایتہً۔ زندہ۔ تر و تازہ۔ عیش میں مصروف۔ مالدار کامیاب (صفت) لہلہاتا۔ ہرا بھرا۔ ۲ کامیاب (فقرہ) چیف کورٹ سے آپ کا مقدمہ سرسبز ہوا۔ ۳ خوش و خرم۔ بھرا پرا۔ آباد۔ (منیر) ؎

دوست سرسبز رہیں آپ کے دشمن پامال
ذکر بھرے ہے سوز رنج و غم و محنت کا

۴ غالب (راسخ) ؎

حضور پھول کے برگ شجر ہوں کیا سرسبز
بھلا ہو سنگ کی کیا باقدر (اوپر سے) خراب

سرسبزی (ف) مونث۔ تازگی۔ طراوت۔ ۲ کامیابی (رشک) ؎

کشتیِ دشمن سرسبزی ہے
سر و تن مسکے بگڑ جاتا ہے

۳ فارغ البالی۔ خوش حالی۔

سر سفید ہونا۔ سر کے بالوں کا پک جانا۔ بوڑھا ہونا (بحر)

لحد میں گرے جب ہوا سر سفید
پڑی دھوپ ایسی کہ تیورا گئے

سر سکھانا۔ بالوں کی نمی دور کرنا۔

سر سلامت رہے۔ (کنایتہً) زندہ رہے۔ صحیح و سالم رہے

سر سلامت ہے۔ زندہ ہے صحیح و سالم ہے (قلق) ؎

نہیں پروا ہمارے قتل سے گر تم کو نفرت ہے
بہت مل جائیں گے قاتل جیا بیا سر سلامت ہے

سر سہرا رہنا۔ باعزت ہونا۔ سرداری حاصل ہونا (داغ)

تباس دن تن مجنوں میں یہ رشتہ رگ جاں کا
جنوں تیرے ہی سر سہرا رہا تار گریباں کا

سر سہرا ہونا۔ کسی کام کی درستی اور سرانجام کا کسی شخص پر موقوف ہونا۔ کسی پر کسی کا دارومدار ہونا (ذوق) ؎

اے جواں بخت مبارک تجھے سر پہ سہرا
آج ہے یمن و سعادت کا ترے سر سہرا

کسی کے سر سہرا ہونا دارومدار ہونا کے معنوں میں اس وجہ سے ہے کہ دولہا کے سر پر سہرا ہوتا ہے اور برات کا دارومدار دولہا ہی پر ہے۔

سر سہلانا۔ سر پر ہاتھ پھیرنا (مصنات) امام کا عمامہ اتار دس بیس تڑاتڑ رسید کئے امام سر سہلاتا ہوا بھاگا۔ پیار یا خوشامد سے بھی سر سہلاتے ہیں۔ ۲ تلو پتو کرنا تعریف کرنا۔ خوشامد کرنا۔

سر سہلائے بھیجا کھائے۔ مثل دوست بن کر نقصان پہونچانا۔ دوستی کے پردے میں دشمنی کرنا۔ اس مقام پر بولتے ہیں۔ جب کوئی بظاہر کسی پر شفقت کرے اور بباطن کچھ ضرر پہونچائے (قدر) ؎

گلے مل ن کے ہے اس کے عدو کی دشمن جانی

کہ سر سہلائے بھی کھائے وہ تیغ ملفا اٹی
بعض اساتذہ نے اس مثل میں تھوڑا سا تصرف بھی کیا ہے (مصحفی)، ؎
وہ گرچہ عاشقوں کا ہے کلیجی
پہ سر سہلا ہی کے کھاتا ہے بھی
سرسے (کنایۃً) کمال تعظیم سے (رشاد)، ؎
پاؤں کیا وہ کشتنی ہوں جادۂ مقتل سرمیں
سطے کردں جو سرسے یہ میداں کیا ہے کچھ نہیں
سرسے آسیب اتارنا۔ (کنایۃً) خوف و وہم دور کرنا۔ غصہ دور کرنا۔
سرسے آسیب اترنا۔ (لازم)، (منیر)، ؎
سرسے آسیب ان کے اترا خوف روز حشر کا
نقش پائے یار جو چالاک دھو کر پی گئے
سرسے اتارنا۔ سرسے وارنا۔ (بحر)، ؎
تکتا ہے پھاڑ پھاڑ کے آنکھیں وہ رات کو
چاندی کا اپنے سرسے مریجاں اتار چاند
جن پری یا بھوت کا اثر سر سے دفع کرنا۔
سرسے اتروانا۔ متعدی ؎
پریاں بھی ہیں نے سرسے اتروائیں بارہا
اترا نہ سرسے زلف کا سایہ کسی طرح
سرسے بلا ٹلنا۔ دیکھو بلا سرسے۔
سرسے بوجھ اتارنا۔ سرسے بوجھ ٹالنا (کسی بار اور ذمہ داری سے سبکدوشی حاصل کرنا۔ دفع الوقتی کرنا
لایا رنگین کو ساتھ اپنے کہ آیا بیجا م
سرسے اک بوجھ سا یہ تونے ا
سرسے بوجھ اترنا۔ لازم۔
سرسے بوجھ باندھنا۔ (دہلی) ناحق کا خرچ اپنے ذمہ لینا۔
سرسے بیگار ٹالنا۔ (کنایۃً) بیدلی سے کام کرنا۔
سرسے بیگار ٹلنا۔ سرسے عذاب ٹلنا۔
سرسے پانی۔ دیکھو پانی سرسے۔

سرسے پاؤں تک۔ ابتدا سے انتہا تک۔ بالکل۔ تمام (رفعت رد) یہ مضمون سرسے پاؤں تک غلط ہے۔ (امیر)، ؎
غم نے ترے یہ خو ترا سرسے پاؤں تک
رگ رگ پکارتی ہے کہ نشتر سے کیا نہیں
سرسے پاؤں تک آگ لگنا۔ سرسے پاؤں تک لگنا۔ ہمہ تن غصہ سے بھر جانا۔
سرسے پاؤں تک بلائیں لینا۔ تمام جسم کی بلائیں لینا۔ (ذوق)، ؎
جو کھل کر ان کی زلفیں بال آئیں سرو پاؤں تک
بلائیں آ کے لیں سو سو بلائیں سرسے پاؤں تک
سرسے پٹک جانا۔ زبردستی کسی کے ذمے ڈالنا۔ دہ الیس، گردینا (بحر)، ؎
دل ملا کے پھر مرے سرسے پٹک گیا
کیا کہہ دیا رقیب نے کیا جی میں شک گیا
سرسے پہاڑ ٹالنا۔ (کنایۃً) سرسے مصیبت ٹالنا (منیر)، ؎
آداب بزم یار کا اٹھتا نہیں ہے بوجھ
سرسے پہاڑ ٹالیے گردن اٹھائیے
سرسے پھرنا۔ سرپہ نثار ہونا۔ سر کے گرد پھرنا۔ (شعور)، ؎
ہمارے حق میں ہی یہ حکم شاہ حسن کا ہے
بشکل چتر فلک دور دور سرسے پھرے
سرسے پیدا ہونا۔ سر کی طرف سے بچہ کا پیدا ہونا
تار ہیں سجدۂ معبود میں ناسخ مصروف
سرسے اس واسطے ہوتے ہیں سب انساں پیدا
سرسے تنکا اتارنا (کنایۃً) خفیف احسان کرنا (شعور)،
بار احساں سے سبکدوش ہوئے ہوں گے نہ ہم
سرسے تنکا بھی کسی نے جو اتارا ہوگا
سرسے تنکا اتارنے کا احسان ماننا۔ تھوڑے سے احسان کا شکرگزار ہونا۔ (ذوق)، ؎
آنا ر اتو نے تو سرتن سے اس شامت کے مارے کا
لئے احسان مانوں سرسے میں تنکا اتارے کا
سرسے توڑنا۔ سر پر مار کے توڑنا (صبا)، ؎

لائے اگر فراق میں اُس آفتاب کے
ساقی کے سر سے توڑیئے شیشے شراب کے

سر سے ٹالنا. متعدی.

سر سے ٹلنا. پیچھا چھوٹنا. دفع ہونا (رشاد) ؎
فرہاد سے پوچھے کوئی الفت کی بلا کو
جب بھینٹ میں لی جان کو تب سر سے ٹلی ہو

سر سے جانا. کمال تعظیم سے جانا. سر کے بل جانا ؎
یارب وہ دن دکھا کہ یہ چرچا ہو شہر میں
سر سے منیر روضۂ شبیر تک گیا

سر سے جن اُتارنا. (کنایۃً) وحشت دور کرنا. غصہ دھیما کرنا (حجر) ؎
ہم اپنے سر سے یہ وحشت کا جن اتارینگے
کسی کے سر کا اگر ہاتھ آگیا تعویذ

سر سے چلنا. (کنایۃً) کمال اشتیاق سے چلنا. تعظیم کے لئے. (ناسخ) ؎
نقش پائے یار پر رکھئے بھلا کیونکر قدم
سر سے کوئے یار میں چلنے کی ہے عادت ہمیں

سر سے حاضر. مودب و بخوشی کسی جگہ جانے کے واسطے مستعمل ہے. (ہونا کے ساتھ) آتش ؎
سر سے حاضر منقبت میں بے تامل ہو گیا
مدح حیدر سے کمیت خامہ ڈلڈل ہو گیا

سر سے سایہ اترنا. جن و پری و بھوت کا اثر دور ہونا مثال کے لئے دیکھو سر سے اُتروانا.

سر سے سایہ اٹھنا. کسی بزرگ یا مددگار کا فوت ہو جانا (فقرہ) کچھ میرے ہی سر سے باپ کا سایہ نہیں اُٹھا دنیا جہان میں یہی ہوتا آیا ہے.

سر سے سر جوڑنا. سر سے سر ملانا.

سر سے سر دا ہے. (عو) سر کے ساتھ پگڑی ہے. سردار کے ساتھ فوج ہے.

سر سے صدقے اتارنا. دیکھو سر پر سے ؎
بعد کشتن نعش ناسخ کی اگر پامال ہو
سر سے صدقے لے محبت سفاک تار ہاتھ پاؤں

سر سے قدم تک بلائیں لینا. (عو) کل بدن کی بلائیں لینا (امیر) ؎
رو رو کے جو ہم پاؤں پہ سر ان کے جھکائیں
کیا پیار سے لیں سر سے قدم تک وہ بلائیں

سر سے کفن باندھنا. دیکھو کفن سر سے باندھنا.

سر سے کنارہ کرنا. جان دینا. (رشاد) ؎
عشق ایمہیں کیا سر سے کنارہ ہم نے
تیغ کے گھاٹ اتارا نہوا تھا سودا

سر سے کنواں کھودنا. (عو) (دہلی) نہایت مشقت سے کام کرنا. ناممکن کام کرنا. (فقرہ) میں کیسی ہی جان ماروں سر سے کنواں کھود دوں تمہارے بھا دیں ہی نہیں.

سر سے کھیل جانا. زیست سے دست بردار ہو جانا. مرنے پر کمربستہ ہو جانا. (شوکت) ؎
میں ہاتھ اس مار کاکل کو تباں کے کب لگاتا ہوں
نہ جب تک ہمدمو میں اپنے سر سے کھیل جاتا ہوں.

سر سے کھیلنا. جن و پری یا بھوت کے اثر سے سر کو جنبش دینا. آسیب زدہ کا سر ہلا کر کچھ کہنا. (ذوق) ؎
ڈسا ہو کالے نے جس کو کافر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے
دہان و گیسو کا تیرے مارا نہ منھ سے بولے نہ سر سے کھیلے

سر سے گزرنا. جان سے گزرنا. ہلاک ہو جانا. زندگی سے دست بردار ہونا (نصیر) ؎
شمع کے زیر قدم ہے منزل اقلیم عشق
سر سے جو گزرے اُسے کیا ہے سفر یہ دور کا

(سر سے اوپر ہو جانا. ڈباڈیانی ہو جانا. (داغ) ؎
حشر میں سر سے گزر جائے گا طوفاں جس کا
وہ ہماری ہی خجالت کا پسینا ہوگا

۳ (کنایۃً) کسی معاملہ کا انتہا پر پہونچ جانا.

سر سے لگانا. تعظیم اور محبت سے پیار کرنا (فقرہ) میں نے ٹوکا تو چاہیے کہ بی خالہ سب کاموں کو چھوڑ چھاڑ سر سے لگا لیں آنکھوں پر رکھتیں تو یہ پروا بھی نہ کی.

سر سے لگنا۔ سر سے لگی ہونا۔ گراں بار افروختگی ہونا۔ بیحد ناگوار گزرنا (میر) ؎

سر سے ایسی لگی ہے اب کہ چلے جاتے ہیں
متصل شمع سے روتے میں گلے جاتے ہیں

سر سے مارنا۔ ناخوش ہوکر کوئی چیز کسی کو واپس کرنا (انشا) ؎

بی بی معنلانی جو کی لائی تھیں آئی نہ پسند
بیگما جی نے وہ سر ان کے سے ماری انگیا

۲ سر پر مارنا۔ اٹھا کر پھینک دینا۔ (معروف) ؎

میں گنجفہ ماروں گا ابھی غیر کے سر سے
پھر فرد ادھر پھینکی اگر آنکھ بچا کر

۳ کراہت کے ساتھ سپرد کرنا بے دلی سے کوئی چیز دینا بے فائدہ ذمے ڈالنا۔ (امانت) ؎

پریشان تھا جو رکھنا ہیچ سے منظور دنیا میں
تری زلفوں کو مانع نے ہمارے سر سے مارا کہ

۴ سر سے لگانا۔ سر سے ٹکرانا (میر) ؎

کہاں تک اسے سر سے مارا کروں میں
نہ پہونچا مرا ہاتھ اس کی کمر تک

سر سینگ ہونا۔ سر میں سینگ ہونا۔ کوئی خاص بات ہونا۔ (فقرہ) بے وقوف کے کیا سر سینگ ہوتے ہیں۔ (بنات النعش) محتاج کے سر میں کیا سینگ ہوتے ہیں۔

سر سے وارنا۔ سر پہ نثار کرنا (رشک) ؎

تھے تشنگان زخم اتارا چھری سے سر
پانی ہمارے سر سے ہیں وار کر دیا

سر سے وبال اترنا۔ کسی جھگڑے سے سبکدوشی ہونا۔ (امیر) ؎

کرم سے سبیل ایسی کوئی نکال
کہ یہ مشکل ہو سر سے اترے وبال

سر سے ہوش جانا۔ عقل نہ رہنا (راسخ) ؎

ہوئی مذمت مے رشک سے پیے ناصح
کہ سر سے ہوش گئے عقل میں فتور آیا

سرشار (ف) وہ چیز جو سر سے چھلکے۔ (کنایتہً) بہت جیسے خندۂ سرشار، نشۂ سرشار) صفت۔ لبریز۔ لبالب۔ نشہ میں چور۔ مست۔ بےخود۔ اس معنے میں شعرائے عجم کے کلام میں پایا جاتا ہے۔ (صائب) ؎

مخمور را نگاہ تو سرشار میکند
بدست را عتاب تو ہشیار میکند

(شیدی) ؎

میکشو سرخ ہیں آنکھیں جو تمہاری شاید
شب نہیں ساقی سرشار نے سونے نہ دیا

سرشام (فارسی میں سر شب معنے اول شب) شام کی ابتدا میں۔ (رشک) ؎

کرب زلف کے غم میں سینہ کوبی
نوبت سر شام کی نہیں ہے

سرشام سے (ع) شام کی ابتدا سے (منیر) ؎

زلفوں کو ہٹا کر رخ انور سے شب وصل
کہتے ہیں سر شام سے اب رات نہیں ہے

سر صدقے۔ (ع) بلا سے۔ کچھ پروا نہیں کی جگہ خوشامد سے کہتی ہیں۔ (معروف) ؎

جو گم ہوا ہے مرا تم سے دل تو سر صدقے
نہ کیجئے ذکر سے آپ اس کے بار بار خفیف

سر عذاب لینا۔ ذمے جھگڑا لینا۔ کسی مشکل کام یا ایسے امر کو اپنے ذمے لے لینا جس کے انجام میں مصیبت اور خرابی ہو۔ (اپنا کے ساتھ مستعمل ہے) (امیر) ؎

پروانوں کے جلانے کا انجام ہے برا
لیتی ہے اپنے سر پہ عبث یہ عذاب شمع

سرغزل (ف) مذکر۔ غزل کا مطلع۔ وہ غزل جو دیوان میں عمدہ اور اعلیٰ ہو۔

سرغنہ (ف) عظیم۔ بزرگ (مذکر) سرگروہ۔

سر فدا کرنا۔ جان دینا۔ کسی کی حمایت میں جان دینا (وزیر) ؎

کیا ہمیں ہے کہ غصہ نہیں آتا ہے ذرا
کیا کریں ہے کہ سر کرتے ہیں احسان پہ فدا

سرفراز (ف) صفت۔ سربلند۔ ممتاز۔

سرفراز کرنا۔ سرفراز فرمانا۔ عزت دینا۔ درجہ بڑھانا

ترقی دینا: کسی کے مکان پر کسی معزز کا جانا۔ تشریف لانا کی جگہ۔ (آتش) ؎

فرشِ گل کو بھی قدم سے اپنے کیجیے سرفراز
گل کبھی سبزے کی طرح پامال ہو رفتار سے

۳ ازالۂ بکر کرنا۔

سرفرازنا۔ (لکھنؤ) عزت دینا۔ رونق دینا (شرف) ؎

کریں گے دفعتہً تصویر خانہ اپنی رحمت کا
وہ جس دم سرفرازیں گے گنہگاروں کی محفل کو

سرفرازی۔ (ف) مونث (۱) جا کی بلندی۔ مرتبے کی بلندی۔ (۲) (ع) ازالۂ بکر (رجا صاحب) ؎

خاک کی اپنی جوانی کیا نہیں ہیں جانتی
چاہیے والی سرفرازی کے لئے بیتاب ہو

سرفروشی۔ (ف) مونث (کنایۃً) جانبازی۔ دلیری شجاعت۔

سرقفلی۔ (ف) مونث۔ وہ رقم جو کرایہ دار سے علاوہ کرایہ کے لیتے ہیں اور وہ گویا قفل کھولنے کی اجرت ہوتی ہے داخل کرایہ نہیں ہے۔ (مراۃ العروس) ایک مکان خالی تھا ایک روپیہ ماہوار کرایہ پر اس کو ٹھہرا لیا بلکہ سرقفلی دے کر سرخط لکھ دیا۔

سرقلم کرنا۔ سرکاٹنا۔ سرجدا کرنا۔

سرقلم ہونا۔ لازم۔ (رند) ؎

زیادہ تر ہو فروغ انجمن میں مردوں کو
مثال شمع جو سر ہو ہزار بار قلم

سُرقلیان (ف) مونث۔ چلم۔

سرکا بوجھ اتارنا۔ (کنایۃً) بری الذمہ ہونا۔ کسی کام کا بے پروائی سے کرنا (امیر) ؎

گڑھے میں گور کے پھینک آئے اقربا مجھ کو
سلوک خاک کیا سر کا بوجھ اتار آئے

سرکا بوجھ اترنا۔ کسی امر سے فارغ ہونا۔ سبکدوش ہونا۔ (کنایۃً) کسی کے تقاضے سے سبکبار ہونا (علاوہ ایضاً) کرکے سبکبار ہونا (ناسخ) ؎

ہم تو حاضر ہوئے لیکن نہ کیا تو نے قتل
تن سے اترا جو نہ سر بوجھ تو سر کا اترا

سرکا بوجھ ٹالنا۔ سرکا بوجھ ڈالنا۔ بے دلی سے کوئی کام کرنا (میر) ؎

شیخ کی تو نماز پر مت جا
بوجھ سرکا سا ڈال آتا ہے

اب سرکا بوجھ ٹالنا زیادہ استعمال ہیں ہے۔

سرکا پسینہ پاؤں کو آنا۔ سرکا پسینہ پاؤں پر آنا۔ دیکھو پاؤں کو سرکا پسینا آنا (شاد) ؎

وہ مجرم ہوں جو مثل شمع شرم آتی ہے رہ رہ کر
مرے سرکا پسینا پاؤں پر آتا ہے بہہ بہہ کر

سرکاٹنا۔ سرقلم کرنا۔

سرکا چھدا اُتارنا۔ (ع) دیکھو چھدا اتارنا۔ (ابن الوقت) مرنت تھا پھول وہ بھی اپنے سرکا چھدا اتارنے کے لئے۔

سرکا نہ پاؤں کا۔ صفت۔ بے سر پا۔

سرکا دبال۔ (کنایۃً) (دوبھر) (رشک) ؎

کیا جانتا تھا قاروں زر جمل کی بدولت
سرکا دبال ہوگا جی کا عذاب ہوگا

سرکٹ (انگ سرکٹ) چکر۔ (دورہ) مذکر۔ تبدیلی کی رضامندی۔ اردو میں بفتح سوم زبانوں پر ہے۔ (ملنا۔ ملانا کے ساتھ) ۲ دفتر جہاں ملازموں کے چہرے لکھے جاتے ہیں اور جہاں ان کی دادفریاد کی جاتی تھی (رشک) ؎

میرا بھی کاٹ سر نہیں سرکٹ میں جاؤں گا
فریاد قتل غیر مرے سر کے ساتھ ہے

سرکٹ ملانا۔ جب کوئی سرکاری ملازم کسی دوسرے مقام کے سرکاری ملازم سے تبادلہ کرنا چاہتا ہے تو ان کو دوسرے کی رضامندی حاصل کرنا پڑتی ہے۔ اس کو سرکٹ ملانا کہتے ہیں۔

سرکٹا۔ صفت۔ مذکر۔ وہ شخص جس کا سر کٹا ہو۔ مونث کے لئے سرکٹی ہے۔

سرکٹانا۔ اس جگہ سر کٹوانا فصیح ہے۔ دیکھو سرکٹوانا۔
سرکٹنا۔ سر میں زخم آجانا۔ سر قلم کرنا۔ ہلاک ہونا
سرکٹوانا۔ مقتول ہونا (آتش) ؎

کٹواتی ہے سر شمع جو ثابت قدمی سے
آنسو بھی نہ اندیشۂ گلگیر سے ٹپکے

سرکچلنا۔ سر کسی چیز سے مل ڈالنا۔ (کنایتہً) اصلی قوت زائل کر دینا۔
سرگرُوگی۔ (ف) مونث۔ سرداری۔
سرگردہ۔ (ف) صفت۔ سرگروہ۔ افسر۔ منتخب۔ (رشک)

مجھکو سرگردۂ عشاق کیا الفت میں
یار بھی کوئی حسینوں کا سرآمد ملجائے

سرکرنا۔ (فارسی میں سرکردن) شروع کرنا۔ توپ بندوق چھوڑنا۔ انجام کو پہونچانا۔ ۱ فتح کرنا (منیر) ؎

سرکرے گی سپہ شوق اگر ملک وصال
مرے ہونٹے گی زبانوں کی لڑائی کیا کیا

۲ شروع کرنا (غالب) ؎

جب کہ میں کرتا ہوں اپنا شکوۂ ضعف دماغ
سرکرے ہے وہ حدیث زلف عنبر بار دوست

۳ چھوڑنا۔ چلانا۔ فیر کرنا جیسے بندوق یا توپ سر کرنا تا زبردست یا زبردست کو گنجفہ کا ورق پہونچانا کہ بازی کا سلسلہ قائم رہے کیونکہ جب تک ایک دوسرے کو سر نہیں کرتا گنجفہ نہیں کھیلا جاتا تینوں کھلاڑیوں میں سے ایک کا پہلے پتا ڈالنا جس پر دوسرا پھر تیسرا پتا ڈالتا ہے (نکہت) ؎

پاگیا میں قتل کا ایمائے بے پیر کا
سرکیا جو گنجفہ میں بازی شمشیر کا

۵ سراندر گھسیڑنا۔ جیسے دیوار میں سر کردوں گا (دہلی)
۶ گلے مڑھنا۔ زبردستی دینا (دہلی) ذمے کرنا۔ ذمہ دار بنانا جیسے آج بھی دو بازیاں اُن کے سر ہیں ۷ بھڑانا۔ لڑوا دینا (فقرہ) تم نے اسے ناحق مرے سر کر دیا ۸ (ہندو۔ عو) چوٹی گوندھنا۔
سرگرُن۔ (رانگ۔ اکھاڑہ۔ دائرہ) مذکر۔ وہ تماشا جس میں زور آزمائی کے مختلف طریقے دکھائے جاتے ہیں
سرکش۔ (ف) صفت۔ باغی۔ نافرمان۔ مُرا۔ جو کسی سے نہ دبے۔
سرکشی۔ (ف) مونث۔ بغاوت۔ نافرمانی۔
سرکو آنا۔ (دہلی) پیچھے پڑنا۔ سرہونا۔
سرکوب۔ (ف) بجنے سرچنگ (صفت) گوشمالی کرنے والا۔
سرکو بتانا۔ (پٹے بازوں کی اصطلاح) سر کی طرف اشارہ کرنا۔ (اوج) ؎

پرکار صفت رخش کو کاوے پہ لگا کر
اک وار سر شانہ کیا سر کو بتا کر

سرکوبی۔ (اردو) مونث۔ سرکچلنا۔ تادیب گوشمالی۔
سرکورے استرے سے منڈوانا۔ متعدی المتعدی۔
سرکورے استرے سے مونڈنا۔ زبانوں پر کورے استرے سے سر مونڈنا ہے۔ دیکھو کورا۔
سرکہاں پھوڑوں (کنایتہً) کہاں تلاش کروں کس سے فریاد کروں۔ (جر) ؎

خاک پا اس کی بہ از صندل ہے پر ملتی نہیں
سرکہاں پھوڑوں دوائے دردسر ملتی نہیں

سرکھانا۔ (کنایتہً) غل مچانا۔ ستانا۔ بک بک کے۔ (جلیل) ؎

مے تو جائز نہیں یہ جائز ہے
روز کھاتا ہے میرا سر واعظ

سرکھاؤ۔ (عو) دیکھو اپنا سر کھاؤ۔ اس معنے میں غائب کے لئے سرکھائے ہے۔
سرکھپ (صفت) (کنایتہً) ہمہ تن کسی کام میں مصروف۔ (انشا) ؎

ہے ہم سے یہی ہوسکتا جو کچھ نہ کیا ہوگا
نینوں سے جفا کش نے فرہاد سے سرکھپنے

سرکھپانا۔ سرکھپی کرنا۔ کسی کام میں بہت فکر کرنا۔ (غالب) ؎

فکر دنیا میں سرکھپاتا ہوں

میں کہاں اور یہ وبال کہاں
۳ بک بک کرنا۔ (توبۃ النصوح) اتنا اصرار کر رہی ہوں اور اپنی
دیے تمہارے پیچھے سر کھپا رہی ہوں
سرکھپی۔ مونث۔ کمال فکر و کوشش۔ (شاد) ؎
بیٹھا غم سے سر پھوڑ کر کوہکن
بڑی سرکھپی سے کڑی سہہ گیا
سر کھجانا۔ (کنایۃ) شامت آنا۔ مارنے کو جی چاہنا۔
(جرأت) ؎
بزم رنداں میں شیخ آیا ہے
اب تو اس کا بھی سر کھجایا ہے،
سر کھجانے کی مہلت نہیں۔ (عو) مطلق مہلت نہیں،
(فقرہ) تم دیکھتے ہو کہ چار پہر مجھے سر کھجانے کی مہلت نہیں
ملتی۔
سر کھلا۔ صفت مذکر۔ برہنہ سر۔ مونث کے لئے سر کھلی،
(غالب) ؎ صبح آیا جانب مشرق نظر
اک نگار آتشیں رخ سر کھلا
سر کھولنا ۱ سر ننگا کرنا۔ (توبۃ النصوح) لڑکی سر کھولے
ہوئے بیٹھی ہے تم کو ایسی کیا جلدی ہے۔ ۲ چوٹی کھولنا۔ سر کے
بال پھیلانا۔
سر کھینچنا: سرکشی کرنا۔ طول پکڑنا (درد) ؎
محبت نے تمہارے دل میں بھی اتنا تو سر کھینچا
قسم کھانے لگے تب ہاتھ میرے سر پہ دھر بیٹھے
سر کی آفت ٹلنا۔ اپنی مصیبت دور ہونا۔ (بحر) ؎
ٹل گئی غیر کے سر پر مرے سر کی آفت
میرے آڑے بخدا میری رقابت آئی
سر کی ٹلی جان پر آئی۔ کسی کی آفت دوسرے کی جان پر
آنا کی جگہ (بحر) ؎
مجھ پہ بگاڑ نکلا ہوئے غیر پہ وہ گرم
آئی کسی کے سر کی ٹلی میری جان پر
سر کی سوں۔ (عو) سر کی قسم۔ اب متروک ہے۔
سر کی قسم۔ مونث۔ (دینا۔ کھانا کے ساتھ مستعمل ہے) ان کے۔ تمہارے۔ میرے۔ تیرے کے ساتھ۔ دیکھو تمہارے
سر کی قسم۔ (رشک) ؎
لفظ غائب سے قسم کھاؤں تو مصحف کی قسم
اب سخن تکیہ ترے سر کی قسم ہو جائے گا
سر کی کھانا۔ سر کی مار کھانا (شاد) ؎
غم نہیں خسرو کی صورت جان پر کھیلے ہیں ہم
کوہکن نے لی جو تیشہ کی تو سر کی کھائے گا
سر کے بل۔ سر کے سہارے۔ (فقرہ) وہ سر کے بل
گرے ۲ ادب اور تعظیم کے ساتھ۔ (جانا چلنا وغیرہ کے ساتھ)
(محسن) ؎ سر کے بل جاؤں جو نقش قدم سرور پر
سارے محشر کی زمیں رکھ لوں اٹھا کے سر پر
(رشک) ؎ کوئے جاناں میں اگر پاؤں دھرے ہوں تھک جائیں
سر کے بل راہ چلا آنکھوں کے بل بیٹھ گیا
سر کے ساتھ ہے۔ دم سے وابستہ ہے (معروف) ؎
میرے سر کے ساتھ ہے یہ درد سر جب تک ہے سر
سر جو کوئی کاٹ ڈالے تب یہ درد سر مٹے
سر گالا منھ بالا۔ مثل (سر سفید ہو گیا مگر منھ پر جوانی برستی
ہے) بڑھاپے میں جوانوں کی سی حرص کرنے والے کے واسطے
بولتے ہیں
سرگراں (ف) صفت ۱ خفا۔ غصہ ور۔ ۲ متکبر۔ ۳ مست
مخمور۔
سر گرانا۔ سر تن سے جدا کرنا۔ (لاذع) ؎
چمک کے تابوں سے راہ عام دکھاتی تھی
اٹھا کے قہر کا طوفان سر گراتی تھی
سرگرانی (ف) مونث ۱ خمار۔ سر کا بھاری ہونا۔ (برق)
پاؤں پر رنگ تو جما یا ہے
سرگرانی کہیں حنا نہ کرے
۲ کشیدگی۔ خفگی ۳ (مجازاً) افسوس افسردگی۔
سرگرداں۔ (ف) صفت ۱ سراسیمہ حیران۔ پریشان
۲ قربان۔ صدقے۔ ۳ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔
(مومن) ؎ آذرے مرنے میں افلاک ہیں کیوں سرگرداں

کب ہوا ایسے شریروں کو تری بزم میں بار

سرگردانی (ف) مونث ۔ پریشانی ۔ حیرانی ۔ تشویش ۔ فکر

عیب گڑا۔

سرگرم (ف) صفت ۔ چالاک ۔ محنتی ۔ (ہونا کے ساتھ)۔

(توبۃ النصوح) ہر شخص اپنے فرائض منصبی کے ادا کرنے میں

سرگرم تھا۔

سرگرمی ۔ (ف) مونث ۔ تیزی ۔ گرم جوشی ۔ مستعدی

چالاکی ۔ کوشش بلیغ ۔

سرگرنا ۔ سر کا زمین کی طرف جھکنا ۔ ؎

پہلے کیوں لے داغ آتی پی گئے زمانے

سر ٹکرا کر اب جو ہے فریاد میرا سر گرا

زلفیں تھیں شبیر میں)

سرگروہ ۔ (ف) مذکر ۔ سردار رئیس جماعت

سرگریباں میں ڈالنا (کنایتہً) متفکر ہونا ۔ شرمندہ ہونا

(ریاض) ؎ جو بن لٹا رقیبوں میں جب آئی کچھ نہ شرم

بیٹھے ہیں آج سر دہ گریباں میں ڈال کے

اب گریباں میں منہ ڈالنا بیشتر استعمال میں ہے۔

سرگریباں میں ہونا ۔ (کنایتہً) متفکر ہونا (ناسخ) ؎

فکر سے میں نہیں خالی غم جاناں میں کبھی

کبھی زانو پہ مرا سر ہے گریباں میں کبھی

سرگزار ۔ (ف) صفت ۔ جانباز ۔ (اوج) ؎

جو سرگزار ہو میدان میں سر بکف آئے

سنبھل کے خیمۂ شبیر کی طرف آئے

سرگزشت ۔ (ف) مونث ۔ گزرا ہوا حال ۔ واقعہ ۔ حادثہ

ماجرا ۔ (مومن) ؎

کہا جو میں نے کہ مت پوچھو سرگزشت میری

جب آپ جانیں کہ ہوتی ہے کیسی دل کی لگی

سرگشتگی (ف) مونث ۔ حیرانی ۔ پریشانی ۔ آوارگی ۔ ۲

(رد) آفت ۔ مصیبت ۔ نحوست ۔

سرگشتہ ۔ (ف) صفت ۔ حیران بھٹکا ہوا ۔

سرگنجا کرنا ۔ اس قدر مارنا کہ سر پر بال نہ رہیں ۔ (کنایتہً)

مفلس کرنا ۔

سرگوشی ۔ (ف) مونث ۔ کانا پھوسی ۔ کان میں آہستہ آہستہ

بات کہنا (کنایتہً) غیبت ۔ چغلی ۔ بدی (مصحفی) ؎

عاشق سے بے دماغی اس گل کا ہے ذخیرہ

سرگوشی صبا پھر ہونے لگی پذیرا

(کرنا کے ساتھ)

سرگوندھنا ۔ عورتوں کے سر کے بالوں کو گوندھنا ۔

چوٹی کرنا ۔

سرگھٹنوں میں دینا ۔ (ع) (کنایتہً) رنجیدہ ہونا ۔ فکرمند ہونا

شرمندہ ہونا ۔

سرلڑانا ۔ سر سے سر کو ٹکرانا ۔

سرلڑنا ۔ سر سے سر کا ٹکرا جانا (اوج) ؎

محیط فوج میں ڈوبے کبھی ابھر کے لڑے

صفیں الٹ گئیں باہم سر اہل شر کے لڑے

سرلشکر ۔ (ف) صفت ۔ فوج کا سردار ۔

سرلگانا ۔ کسی کے ذمے کرنا (شرف) ؎

مجھ سے لگاوٹ آپ کی شمشیر کرتی ہے

مرتا ہوں اس پہ اس کو مرے سر لگائیے

سرقریب لے جانا ۔ سر بھڑا دینا ۔ (شرف) ؎

برسوں سے بیقرار ہے تسکین کیلئے

جھکیے ذرا جگر سے مرے سر لگائیے

سرلگنا ۔ الزام آنا ۔

سرلوح ۔ (ف) مذکر ۔ کتاب کے پہلے صفحہ پر جو بسم اللہ کی

جگہ جو نقش و نگار کرتے ہیں ان کو سرلوح کہتے ہیں ۔

سرلینا ۔ ذمہ لینا ۔ (اپنا کے ساتھ مستعمل ہے) دیکھو

اپنے سر لینا ۔

سرمارتے پھرنا ۔ سر ٹکراتے پھرنا ۔ سرگرداں رہنا

سرمارنا ۔ سر مغزن کرنا ۔ سمجھانا (فقرہ) استاد سر مار کر تھک

گیا تمہاری سمجھ میں کچھ نہیں آیا ۔ چیخنا ۔ چلانا ۔ دق کرنا ۔

حیران کرنا ۔ (مصحفی) ؎

وا نہیں ہوتا کسی کے منہ پہ ہرگز در ترا

یاں جو آتے ہیں چلے جاتے ہیں وہ سر مار کے

۲ سر دے مارنا۔ (کنایۃً) کمال کوشش کرنا (ذوق) ؎

گیا شیطان مارا ایک سجدے کے نہ کرنے پر
اگر لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا

۳ خفگی کے سے واپس کرنا۔ (امیر) ؎

کوئے قاتل میں اگر جاتا نہیں
پھیر دے قاتل مرے سر مار خط

۴ کسی کام میں بہت سی تدبیریں کرنا۔ کمال کوشش کرنا۔ جان لڑانا۔ (رنگین) ؎

مارا پتھر پہ سر اور سینے پہ پتھر مارا
پر ترا دل نہ ملا ہم نے بہت سر مارا

۵ ذمے ڈالنا۔ (داغ) ؎

اے محبت دل آشفتہ کا سودا دیکھا
اس کی زلفوں سے لیا اور مرے سر مارا

سَرمایہ (ف)۔ مذکر۔ پونجی۔ (امیر) ؎

کیا ہے آنسوؤں نے نعمت دنیا سے مستغنی
سمجھتا ہوں میں ان دانوں کو سرمایہ توکل کا

سرمایہ دار۔ (ف) صفت۔ صاحب ثروت۔ مال دار

سر مٹکانا۔ طعن وطنز سے سر ہلانا۔

سر مڑھنا۔ زبردستی کسی کے ذمے لگا دینا۔ (فقرہ) انھوں نے یہ خراب دوشالہ میرے سر مڑھا۔

سرمست۔ (ف) صفت۔ متوالا۔ وہ جو نشہ میں چور ہو۔

سَرمشق۔ (ف) بغیر اضافت، مذکر۔ استاد کا لکھا ہوا قطعہ ہو یا کوئی اور عبارت یا ترکیب جس کو روبرو رکھ کر مشق کرتے ہیں۔

سَرمعرکہ۔ عین معرکہ میں۔ (شعور) ع

توپ چلتی ہے سر معرکہ کمتر خالی

سَرمَغزن۔ (لکھنؤ) مونث (ع) بے فائدہ بک بک۔ (فقرہ) دن بھر کی سرمغزن میں ذاکر کی آواز بیٹھ گئی۔

سر مغزن کرنا۔ (لکھنؤ) فکر اور تردد کرنا کسی کام میں

سَرمُکھ سنانا۔ روبرو برا بھلا کہنا۔ (جان صاحب) ؎

گئیں آئی گئے کو دن کو جن گالیوں سے جی
سر مکھ سنائیں سوت وہ بن کر ہمارے پاس

سرمکھ ہونا۔ (لکھنؤ) مقابل ہونا۔ سامنے ہونا۔ روبرو ہونا (بحر) ؎

اس کی ابرو سے جو سرمکھ ہو ہلال
پھینک دے تلوار لوہا مان کر

ہندی میں سنمکھ ہے۔

سر منڈاتے ہی اولے پڑے۔ مثل۔ اس موقع پر بولتے ہیں جب کسی کام کے شروع ہوتے ہی خرابی واقع ہو۔ (ناشاد) ؎

سر منڈاتے ہی پڑے یہ اولے
کہ کلاہ نمدی بکنے لگی شال کے مول

سر منڈانا۔ (نون اول غنہ) ۱ سر کے بال منڈوانا ۲ (فقرا اور جوگی سر منڈاتے ہیں) جوگی بننا۔ فقیر بننا۔ (طپش) ؎

نہیں ممکن رہائی تیرے اس زلف مشکیں کی
قلندر ہو گے بھی اس کے پیچھے سر منڈاتا ہوں

۳ دھوکہ میں آ کر لٹ جانا۔

سر منڈوا دینا۔ مرہٹے بیوہ عورت کا سر منڈوا دیتے ہیں ۲ ایک قسم کی سزا۔ (جان صاحب) ؎

ناک کٹوا کے میں منڈواؤنگی بی سوت کا سر
دشمنوں کا مری ٹیڑھا اگر اک بال ہوا

سَرمُو۔ (ف) صفت۔ بال کی نوک کے برابر۔ رتی بھر حبہ بھر (فقرہ) دونوں خطوں میں سرمو فرق نہیں ہے (امیر) ؎

آنکھ چلمن کی طرف سے نہ ہٹی پر سرمو
خوب دیکھا تو ہوئی نخل تمنا کی نمو

سر مونڈا۔ (دال غیر ملفوظ) (ع) مذکر۔ نگوڑا ۲ وہ شخص جس کے سر کے بال منڈے ہوئے ہوں۔

سر مونڈا جانا۔ ایک قسم کی تعدیر ہے۔ (رشک) ؎

کوئے جاناں میں نہ پہونچے کیوں نہ مونڈا جائے سر
حاجیو تم پر طواف کعبہ کی تقصیر ہے

سر مونڈنا۔ سر کے بال اتارنا ۲ (کنایۃً) ٹھگنا

لوٹنا۔

سرمونڈی۔ مونث۔ (عو) لنگوٹی۔

سرِ میدان۔ مقابلہ میں، معرکہ میں (رِضا)، ؎

پاؤں پڑتا ہوں ذرا کھینچ لے خنجر قاتل
امتحاں غیر کا میرا سرِ میداں ہو جائے

سر میلا ہونا۔ (عو) حیض سے ہونا۔

سر میں آگ لگی تلوؤں میں بجھی۔ کمال طیش آنا کی جگہ (تنذر)، ؎ سر میں آگ اپنے لگی جا کے بجھی تلوؤں میں
جسم و جاں شمع صفت تا بہ سحر کچھ بھی نہیں

سر میں بال ہونا (عو)، مار کھانے کی طاقت ہونا۔ بیشتر سلب کے ساتھ استعمال میں ہے۔ (فقرہ) کس کے سر میں اتنے بال ہیں جو موٹر کا خرچ برداشت کرے۔

سر میں تیل پڑنا۔ سنگار کے لیے سر میں تیل ڈالتے ہیں (داغ)،

شب وعدہ گزر چکی آدمی
اب سنا ہے کہ سر میں تیل پڑا

سر میں خاک ڈالنا۔ ماتم کرنا۔ رونا پیٹنا۔

سر میں خناس سمانا۔ کنایہ ہے کمال غرور سے (اجتہاد) بعض کے سر میں ایسا خناس سمایا کہ خدائی کا دعوے کرنے لگے۔

سر میں درد اٹھنا۔ دیکھو درد اٹھنا۔

سر میں دھمک ہونا۔ دیکھو دھمک (داغ)، ؎

اس نزاکت پہ سے کہا وہ ہماری فریاد
غنچہ چٹکے تو کہے سر میں دھمک ہوتی ہے

سر میں سفیدی آنا۔ (کنایتہً) بال سفید ہو جانا۔ (ذوق)،

صبح صادق کے ہے گو سر میں سفیدی آ گئی
لیکن اس پیری میں صادق ہے ایسی اشتہا

سر میں سودا ہونا۔ کسی بات کی دھن بندھنا۔ خبط ہونا۔ (قدر)، ؎ ہے خانہ داری جنون کامل جہاں کا رنگ دیکھو اے دل
چمن میں تنکے چنیں عنادل جو سر میں سودا ہوا آشیاں کا

سر میں ہوا بھرنا۔ دھن سمانا (امیر)، ؎

شریعت کا تابع فدائے رسول
بھری سر میں اسکے ہوائے رسول

سرنام۔ صفت۔ مشہور۔ نامی۔ ممتاز۔

سرنام کرنا۔ مشہور کرنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔

سرنامہ۔ (ف) مذکر۔ مکتوب الیہ کا وہ پتا اور نشان جو خط کے لفافے پر یا چٹھی کے شروع میں لکھتے ہیں (جلال)، ؎

قاصد مرے نامہ کا جواب اور وہ لکھتے
خط میرا ہی بھیجا مجھے سرنامہ بدل کر

سرنائے (ف)، مونث۔ نفیری۔ بگل۔

سر نکالنا۔ (کنایتہً) نمودار ہونا۔ ظاہر ہونا۔ (انیس)، ؎ تھا نہ شور تا بعالم بالا زمین سے
دیکھو سر آسماں نے نکالا زمین سے

سرنگوں (ف)، صفت۔ اوندھے منہ۔ سر کے بل۔ شرمندہ۔ خجل۔

سر ننگا کرنا۔ سر برہنہ کرنا۔

سر ننگے۔ برہنہ سر۔ (ناسخ)، ؎

سر ننگے بے سبب نہیں دشت جنوں میں ہم
باندھی ہے پھاڑ پھاڑ کے دستار پاؤں میں

سرِ نو۔ (ف) نئے سرے سے۔ (رشک)، ؎

سرِ نو یار نے گھر غیر کی آنکھوں میں کیا
منظر چشم ہمارا یہ پرانا ٹھہرا

سر نوانا۔ سر جھکانا۔ عاجزی کرنا۔ سر تسلیم خم کرنا۔

سرنوشت (ف)، مونث۔ خط پیشانی۔ تقدیر۔ حکم ازلی۔

سرنوشت میں لکھا ہونا۔ نوشتۂ تقدیر ہونا (رند)، ؎

پھرتا نہ کس طرح سے محبت میں دربدر
یہ ٹھوکریں لکھی تھیں مری سرنوشت میں

سر نہ اٹھانے دینا۔ دم بھر کی مہلت نہ دینا (مصحفی)، ؎

دمبدم سینے میں نالہ ہمدم سرد ہے آہ
سر اٹھانے نہیں دیتا ہی یہ کچھ درد ہے آہ

۲- سرکشی کا موقع نہ دینا۔ ابھرنے نہ دینا۔ بولنے بات کرنے کی فرصت نہ دینا۔

سر نہ پاؤں۔ سر نہ پیر۔ آغاز نہ انجام بے ترتیب۔
سر نہوڑانا۔ سر نیچا کرنا۔ حجاب یا شرمندگی سے۔
دہلی میں اس جگہ سر نوانا۔ (شاد) ؎

اے جواں تن کر نہ چل جس دم بڑھاپا آئیگا
ہر کس و ناکس کے آگے جھک کے سر نہوڑائیگا

سر نہیں اٹھ سکتا۔ (کنایۃً) بار احساں سے سبکدوشی نہیں ہو سکتی آنکھیں چار نہیں ہو سکتیں۔ (ذوق) ؎

اتنا ہوں تری تیغ کا شرمندۂ احساں
سر میرا ترے سر کی قسم اٹھ نہیں سکتا

سر نہیں یا سر ہی نہیں۔ تا مقدور ہم اپنے حق کو ضائع نہ ہونے دیں گے۔
سَرنے۔ (ف) مونث۔ مثال۔ سر نیچا کرنا ۱ شرمندہ کرنا ۲ (کنایۃً) اداس ہونا۔ ۳ سر خم کرنا۔ بھولے پن سے یا ندامت یا شرمندگی یا حجاب سے (جلیل) ؎

یہ جو سر نیچا کئے بیٹھے ہیں
جان کتنوں کی لئے بیٹھے ہیں

سر نیچا ہونا۔ ۱ شرمندہ ہونا ۲ مغلوب ہونا۔ غرور ڈھا جانا۔
سر وبال دوش ہونا۔ سر دینے پر آمادہ ہونا۔ سر کا جسم پر رکھنا ناگوار ہونا کی جگہ۔ (ذوق) ؎

وبال دوش ہے اس ناتواں کو سر لیکن
لگا رکھا ہے ترے خنجر و سناں کے لئے

سر و پا۔ (ف) مذکر۔ ۱ پاؤں سے سر تک۔
سر و پا کی خبر نہیں۔ بالکل بے ہوش اور بدحواس ہے (قدر) ؎

کچھ سر و پا کی خبر مجھکو نہیں مانند قیس
آشیاں سر پر بنالیں طائران کوئے دوست

سر و تن کی خبر ہونا۔ خبردار ہونا ؎

سر بارِ تن زار ہے تن عار سرائے رشک
البتہ مجھے اتنی خبر ہے سر و تن کی

سر و چشم پر۔ کمال فرمانبرداری سے منظور ہے کی جگہ (توبۃ النصوح) حضور کا عتاب غلاموں کے سر و چشم پر۔
سرورق۔ (ف) مذکر۔ کتاب کا پہلا ورق۔
سر و ساماں۔ (ف) مذکر۔ ۱ اسباب۔ سامان ؎

بے سیاہی نہ چلا کام قلم کا اے ذوق
رو سیاہی سر و ساماں ہے سیہ کاروں کا

سروکار۔ (ف۔ سر بمعنی۔ کار۔ کام) مذکر۔ علاقہ۔ لگاؤ۔ غرض۔ مطلب۔ (امیر) ؎

صاف دو ہاتھ سروی کے اگر چل جاتے
پھر مجھے تم سے نہیں مجھ سے سروکار نہ تھا

سروکار رکھنا۔ واسطہ رکھنا (شعور) ؎

رکھیں نہ بعد مرگ سروکار آشنا
کب ہو سر بریدہ سے دستار آشنا

سر ہاتھ پر رکھنا۔ سر ہتھیلی پر دھرنا۔ سر ہتھیلی پر رکھنا۔ قتل ہونے پر آمادہ ہونے کا کنایہ ہے ؎

سرفروشوں نے جو نذرانے شاہ دی
ہاتھ پر رکھے ہوئے ہیں سر گیا

(شاد) ؎

قتل ہونے پہ مرے بیٹھے ہیں
سر ہتھیلی پہ دھرے بیٹھے ہیں

(سحر) ؎

سر شمع کی مانند ہتھیلی پہ دھرا ہے
کب رحم مرے حال پہ جلاد کرینگے

سر ہتھیلی پر رہنا۔ لازم۔ (شرف) ؎

معشوق کہتے ہیں مجھے جانباز و سرفروش
لازم ہے مجھکو بھی کہ ہتھیلی پہ سر رہے

سر ہتھیلی پر لئے بیٹھنا۔ سر ہتھیلی پہ لئے پھرنا۔ جان دینے پر آمادہ ہونا۔ (جلیل) ؎

اس توقع پہ کہ نہیں وہ تلوار
سر ہتھیلی پہ لئے بیٹھے ہیں

(امیر) ؎

ہائے قاتل نہیں ملتا کہیں شمشیر بکف
سر ہتھیلی پہ لئے پھرتے ہیں مرنے والے

سر ہتھیلی پر لینا۔ جان دینے پر تیار ہونا۔ (شاد) ؎

دوست بھی ہوں تو ہتھیلی پہ لئے ہوں سر کو

امتحاں کھینچ کے شمشیر نگہ کر دیکھیں

سر ہتھیلی پر ہونا۔ جان دینے پر تیار ہونا۔ جان سے بے پروا ہونا۔ (راسخ)، ؎

سر بازیاں شباب کی پیری میں ہوچکیں
تھا جو کبھی ہتھیلی پہ وہ سر بغل میں ہے

سر ہلانا۔ متعدی۔ سر کو جنبش دینا۔ انکار کی غرض سے ہو یا تعریف کے لئے۔ یا بھوت پریت سر پر آنے سے۔

سر ہلنا۔ لازم۔ سر کا جنبش کرنا۔ پیرانہ سری سے ہو یا کسی کی تعریف کرنے کے لئے یا کسی امر کے انکار کے واسطے ہو۔

سر ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ درپے ہونا۔ (داغ)، ؎

دیکھتے ہی شکل راز دل سے ماہر ہوگئے
پھر نہ وہ ٹلے ٹلے جس بات کے سر ہوگئے

۲ چمٹنا۔ گلے کا ہار ہونا۔ (داغ)، ؎

شکوہ کرتا تو خدا جانے وہ کیا کرتے غضب
میں نے کی تعریف وہ الٹے مرے سر ہوگئے

۳ نہایت مصروف ہونا۔ جیسے کسی کام کے سر ہو جانا۔ ۴ ذمے پڑ جانا۔ تھپنا۔ گلے پڑنا۔ ۵ حجت کرنا۔ لڑنا۔ جھگڑنا۔ ۶ تہمت لگنا۔ الزام لگنا۔ ۷ مہم کے لئے فتح ہونا۔ اس معنے سر بالفتح ہے۔ ۸ کھلنا۔ بل کھلنا۔ (غالب)، ؎

کون جیتا ہے تری زلف کے سر ہونے تک
آہ کو چاہیے اک عمر اثر ہونے تک

اب اس معنے میں متروک ہے۔ ۹ شروع ہونا۔ جیسے نالہ سر ہونا۔ گریہ سر ہونا۔ اب اس معنے میں قلیل الاستعمال ہے۔ ۱۰ ایک بار دوسرے کی گردن پر پڑنا۔ ۱۱ بندوق۔ توپ گولے وغیرہ کا چھوٹنا۔ ۱۲ گنجفہ کا پتا سر ہونا۔

سروں پر تھالی پھرنا (کنایۃً) بڑا مجمع ہونا۔ بھیڑ ہونا۔ (شاد)، ؎

پسا جاتا ہے سایہ بے یہ مجمع کوئے قاتل میں
سروں پر پھرتی ہے تھالی کھوے لوگوں کے چھلتے ہیں

سری۔ دیکھو بعد سرّی کے۔

سرا۔ (ھ)، مذکر۔ ایک درخت کا نام جو بہت اونچا ہوتا ہے۔

سرا۔ (ف) سرا۔ سرائے ۱ سرائیدن کا امر۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے نغمہ سرا ۲ خانہ۔ جیسے مہمانسرائے، مونث۔ مسافرخانہ (امیر)، ؎

دل سوزاں میں ہمارے نہ قدم رکھوائے غم
کوچ کر جلد مسافر یہ سرا جلتی ہے

عوام سرائے بولتے ہیں۔

سراپردہ۔ (ف) سرا۔ خانہ، مذکر۔ بارگاہ شاہی۔ وہ اونچی قنات جو خیمہ کے گرداگرد لگا دیتے ہیں۔ خیمہ، شاہی خیمہ۔ (امیر)، ؎

گرد باد اٹھکے سراپردۂ درکس کا ہے
اے جنوں خانہ بدوشی میں یہ گھر کس کا ہے

سراچہ۔ (ف)، مذکر۔ چھوٹا خیمہ۔ چھوٹا مکان۔ محلسرا۔ قنات (انیس)، ع

خیمے کیسے استادہ سراچے بھی لگائے

سرا روی۔ (ف) بروزن ثناگوئی، مونث۔ ایک رگ کا نام جس کی فصد امراض چشم کے لئے مفید ہے۔ اردو میں سر رو ہے (رشک)، ؎

خود مرض کرتا رہا اس بے سروپا کا علاج
آپ سے دوار رگ زن فصد سرارو ہوگیا

سرا کٹنا۔ (کنایۃً) بڑا حریص۔ (شعور)، ؎

لے بھاگیں لقمہ دست امیر و غریب سے
یہ بے ادب حریص بھی کتے سرا کٹے ہیں

سرا کا کتا ہر مسافر کا یار۔ مثل۔ مطلبی لوگ ہر ایک کے ساتھ گٹھ جاتے ہیں۔

سرا۔ (ھ) مذکر۔ کنارہ۔ ابتدا۔ آغاز۔ انتہا۔ اول آخر۔

سرے پر کنارے پر
سرے سے۔ کنارے سے

سرے سے دہرانا۔ ابتدا سے۔ سب باتیں مکرر کہنا (دبیر)، ؎ بس اب جانے دو جو گزری سو گزری بخشئے حامل

جو دُہرا اُن سرے سے پھر لڑائی کا سرا نکلے

سرے کا شروع کا۔ کنارے کا۔

سرے والا۔ آخری

سَراب۔ (ف) بروزن شراب۔ بضم اول غلط ہے۔ صاحب بہار عجم کہتا ہے کہ یہ لغت عربی ہے) تذکیر تانیث مختلف فیہ ترجیح تانیث کو ہے۔ (۱) ریتلی زمین جو چاند سورج کی چمک سے پانی کا دھوکہ دیتی ہے۔ (۲) دھوکہ ہی دھوکہ۔

(منیر) ؎ دھوکا ہے سارے خشک و تر روزگار میں

دریا گر حباب ہے۔ صحرا سراب ہے

سَراپ (س) مذکر۔ (ہند) لعنت۔ بددعا (دینا کے ساتھ)

سراپا۔ (ف) مذکر۔ اُس نظم کو کہتے ہیں جس میں سر سے پاؤں تک ہر عضو کی تعریف ہوتی ہے۔ (۲) صفت۔ از سر تا پا تمام۔ سب۔ بالکل (رشک) ؎

تیری وصاف ہے سوسن تری بینا نرگس

وہ سراپا ہے زباں یہ ہے سراپا آنکھیں

(جان صاحب) صدر میں پہونچی ہیں جھنڈے چڑھی اتری عزت

آپ کے ہاتھوں سراپا مری توقیر ہوئی

(۳) مذکر۔ پورا خلعت۔

سَرّاٹا۔ (ھ) مذکر۔ تیز ہوا کی آواز

سِراج۔ (ع) مذکر۔ چراغ۔ آفتاب۔

سَرّاج (ع) عربی میں پیشہ کے تعلق سے جو لقب پیشہ وروں کو دیے جاتے ہیں وہ اکثر اسم مبالغہ کے وزن پر آتے ہیں) مذکر۔ زین ساز (حالی) ؎

حکومت ملی ان کو صفار تھے جو

امامت کو پہونچے وہ قصار تھے جو

وہ قطب زماں ٹھہرے عطار تھے جو

بنے مرجع خلق نجار تھے جو

ابو الفضل یاں اُٹھے سراج کتنے

ابو الوقت ہو گزرے حلاج کتنے

سرادھ۔ (ھ) سنسکرت میں شرادھ) مذکر (ہندو) مرے ہوئے بزرگوں کی یاد میں کھانا دینے کی رسم۔

سَراسَر۔ (ف) صفت۔ اِس سرے سے اُس سرے تک تمام۔ بالکل (فقرہ) تمہارا بیان سراسر غلط ہے۔

سراسری۔ سرسری۔ صفت۔ رواروی۔ کوئی کام بے توجہی سے کرنا۔ رواروی میں کوئی کام کرنا۔ لکھنؤ میں سراسری دہلی میں سرسری ہے۔ (امانت) ؎

پڑے وہ پیچ نہ مجھ پر کہ اک بلا میں پھنسوں

تمہاری زلف کا سودا سراسری ہو جائے

دیکھو سرسری۔

سراسری (اردو) مونث۔ ایک قسم کا زیور جو عورتیں پیشانی پر پہنتی ہیں۔

سَراسیمگی۔ (ف) مونث۔ پریشانی۔ اضطراب۔

سَراسیمہ۔ (ف) بسر و آسیمہ۔ پریشان) صفت حیران پریشان۔ مضطرب۔ گھبرایا ہوا۔

سُراغ (ت) پاؤں کا نشان) مذکر کھوج۔ نشان۔ ٹھکانا۔ (دینا۔ لگانا۔ لینا۔ ملنا کے ساتھ) (داغ) ؎

چرا کے دل کوئی چلتا ہوا ہے اے ہمدم

سراغ چور کا ہر اک مقام پر لینا

(صبا) ؎ عرش اعلیٰ پہ فکر عالی ہے

ہم نے پایا سراغ کس کا ہے

سُراغ چلنا۔ کھوج ملنا۔ پتا ملنا۔

سراغ رساں۔ مذکر۔ پتا لگانے والا۔ تلاش کرنے والا

سراغ رسانی۔ مونث۔ تلاش۔ جستجو۔ پتا معلوم کرنا

سُراغی۔ مذکر۔ جاسوس۔ مخبر۔

سرافیل۔ دیکھو اسرافیل۔

سُراگائے۔ (ھ) س۔ شری گئو) مونث ایک قسم کی گائے جو بیشتر تبت و تاتار۔ کوہ ہمالیہ میں پائی جاتی ہے۔ اس کی دم کے چنور بنائے جاتے ہیں۔

سِرانا۔ (ھ) لکھنؤ) متبرک چیزوں کو دریا میں بہانا یا دفن کرنا۔ تعزیہ۔ ضریح۔ قرآن شریف اور نذر و نیاز کی چیزوں کے واسطے مستعمل ہے اس جگہ دہلی

میں ٹھنڈا کرتا ہے۔

سَراوَن (ھ) مذکر۔ وہ آلہ چوبی جس سے کھیت کے لئے زمین کی مٹی ہموار کرتے ہیں۔

سراوگی (ھ) مذکر۔ جَین مت کا پیرو

سَراہنا (ھ) تعریف کرنا۔ (رند) ؎

ستم شعار جفا پیشہ بے مروت ہے
سراہیے جگران کے جو تجھ کو پیار کریں

سِرایَت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ گھسنا پیٹھنا۔ رچنا۔ تاثیر کرنا۔ جذب ہونا۔ نفوذ۔ (کرنا کے ساتھ) (ذوق) ؎ سرایت کچھ جو خون کو ہمن کر جائے پتھر میں
نکلے لعل ہی پتھر کی جا کہسار دامن سے

سُرب۔ (ت۔ بالضم) مذکر۔ سیسہ

سَربھنگی۔ (ھ) مذکر۔ ہندو فقیروں کا ایک فرقہ جو حلال و حرام اور ذات پات میں تمیز نہیں کرتا۔

سَرپَت۔ (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) ایک قسم کی گھاس۔ پتاور (جلال)۔

جسے سر کی لگائی کمیل میں نیزہ اُسے مارا؛
سر دی بن گئی جب ہاتھ میں قاتل نے سرپت لی

سرپتا۔ (ھ) مذکر (لکھنؤ) سَرپَت

سَرپَٹ۔ (ھ) مونث۔ گھوڑے کی ایک قسم کی تیز دوڑ ۔(کنا پتہ) تیز پڑھنا۔ تیز لکھنا۔ (پھینکنا۔ دوڑانا۔ دوڑنا کے ساتھ) (منیر) ؎

خاک اڑنے کو مری جان ہوا ہوتی ہے
پھینکتا ہے کبھی گھوڑے کو جو سرپٹ کوئی

(دیامی) قرآن پڑھنے والا پڑا رینگ رہا ہے اور اردو خواں سرپٹ چلا جاتا ہے۔

سرپھوکا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی گھاس جو مصفی خون ہے۔

سُرت۔ (ھ) مونث۔ خبر۔ خیال۔ یاد۔ ہوش۔ (فقرہ) بیلی ذات اور ایسی بدتمیز کسی چیز کی سرت ہی نہیں۔

سُرتا (ھ) صفت۔ مذکر (ہندو)۔ ہوشیار۔ چالاک۔ عقلمند۔ چوکنا۔ (نصیر) ؎

جیسے سرتا کسی میدی کا کبوتر تہ پر
لاگ سے دانے کی سو بار اٹھے اور بیٹھے

۲ ذہین ۳ مذکر وہ گول پتھر جس پر ہندو صندل گھس کر لگاتے ہیں۔

سرتا پرتا (ھ) (عو) مذکر۔ سرانجام دینا کسی کام کا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

سُرتی۔ (ھ) (ہندو) صفت مونث۔ دیکھو سُرتا ۲ مونث۔ تماکو کا بُرادہ ۳ مونث۔ دانائی۔ ذہانت ۴ مونث وید۔

سَرجَری۔ (انگ) مونث۔ جرّاحی۔

سَرجَن۔ (انگ) مذکر وہ ڈاکٹر جو جرّاحی بھی کرے

سُرخ (ف۔ معنی نمبر ۱ میں فارسی ہے) صفت ۱ لال۔ ۲ چھپا ۳ مونث۔ گھنگچی۔ رَتی۔ ماشہ کا آٹھواں حصہ ۴ (دلالوں کی اصطلاح) نیر گراں (فقرہ) آجکل نیل کا بھاؤ سرخ ہے ۵ مونث۔ گنجفہ کی ایک بازی کا نام مثال کے لئے دیکھو سفید۔

سُرخ بادہ (فارسی میں سرخ باد) مذکر۔ ایک مرض کا نام۔

سُرخ بتی باندھنا۔ سُرخ رنگ کی باریک دستار باندھنا۔ سپاہیوں اور بانکوں کا۔ (آتش) ؎

سیل آرائش چراغ حسن کو دیگا فروغ
سُرخ بتی باندھے گا وہ دل ستاں بالائے سر

سُرخرو۔ (ف) صفت ۱ لال چہرے والا ۲ کامیاب خوش۔ عزت۔ آبرو حاصل کرنے والا ۳ با آبرو (توبۃ النصوح) خدا تم کو دنیا اور دین دونوں میں سرخرو رکھے۔

سرخرو کرنا۔ عزت دینا۔ (شرف)

سرخرو ہم نے کیا حشر میں بھی قاتل کو
خون بھرا جا کے خدا کو نہ کفن دکھلایا

سرخرو ہونا۔ کسی کے یہاں عزت پانا۔ (ناسخ) ؎

غم نہیں گر رو سیاہی ہو خدا کے سامنے

سرخرو ہوں اُس بُتِ ناآشنا کے سامنے

سُرخروئی۔ (ف) مونث۔ عزت۔ آبرو۔ حرمت۔ اعتبار۔ کامیابی۔

سُرخ وسفید۔ (کنایتہً) سونا چاندی (قدر) ؎
لوٹ ہو دیکھ کر نہ سُرخ وسفید
ارے بچوں کا یہ گھروندا ہے
۲ (کنایتہً) وہ چہرے کی رنگت جس میں سفیدی کے ساتھ سرخی ملی ہوئی ہے (آتش) ؎
سرخ وسفید رنگ سے ہوتا ہے آشکار
وہ جسم نازنیں ہے عبیر اور گلال کا

سرخ وسفید ہونا۔ گوری رنگت پر سُرخی نمایاں ہونا۔ تندرستی اور جوانی کی علامت ہے۔

سُرخا۔ مذکر ۱ ایک قسم کا گھوڑے کا رنگ ۲ ایک قسم کا کبوتر ۳ (عم) شراب۔ (فقرہ) آج تو سرخے پر سوار ہو ۴ ایک قسم کا آم جس کا چھلکا سرخ ہوتا ہے۔

سرخ ہونا ۱ لال ہونا ۲ پیسے کا پکا جانا ۳ غصّے میں لال ہونا۔ (صفدر) ؎
سرخ ہوتے تو ہو لیکن رہے آنچل رخ پر
سینکتا ہو نہ کوئی طالب دیدار آنکھیں

سُرخی۔ (ف معنی نمبر ۱) مونث۔ لال رنگت ۲ سُرخ روشنائی ۳ کٹی ہوئی اینٹیں۔ نیم پختہ اینٹ کی راکھ (محسن) ؎
سرخی نہ کے خون شہیدان عشق کی
اے آسماں زمیں کی مٹی خراب کی
۴ (کنایتہً) کوٹنا۔ کٹنا۔ کے ساتھ (اختر شاہ اودھ) ؎
سُرخی روشوں پہ وہ کُٹی تھی
گویا جگر دل کچلی ہوئی تھی
۵ قلمی کتابوں پر وہ عبارت جو جلی قلم یا سرخ روشنائی سے ہر باب یا فصل پر لکھ دیتے ہیں۔ (کنایتہً) عنوان (محسن) ؎
یا ایہا النبی علیٰ وجہک السلام
سُرخی کتاب دیں ہے ہر ایک باب کی

سرخی قایم کرنا۔ عنوان قایم کرنا۔

سُرخاب (ف) مذکر۔ ایک آبی پرند کا نام جو رات بھر اپنی مادہ سے جدا رہتا ہے اور ایک دوسرے کو پکارتا اور نہایت بےچین رہتا ہے۔ اس کی محبت مشہور ہے جب نر مادہ سے کوئی بچھڑتا یا مرجاتا ہے تو پھر جوڑا نہیں لگتا۔ (ناسخ) ؎
شام سے تا صبح دیتے ہو مجھے رنج فراق
کیا رہا اب آدمی میں فرق اور سُرخاب میں
(دیگر) ؎ آئی خزاں ہزار کا دل آب ہو گیا
روز وصال گل شب سرخاب ہو گیا

سُرخاب کا پر لگا ہے۔ کسی شخص میں کوئی نئی یا انوکھی بات ہونے کے متعلق کہتے ہیں۔

سرخاب کا پر ہونا۔ انوکھی بات ہونا۔ خاص جوہر ہونا۔ فوقیت ہونا۔ ترجیح ہونا۔ بیشتر سلب کے ساتھ یا سوال کے طور پر استعمال میں ہے۔ (محسن) ؎
کوئی شاخ آہوؤں کی جلوہ گری میں تو نہیں
کوئی سرخاب کا پر کبک دری میں تو نہیں
(عاشق) ؎ ایسا سرخاب کا پر آپ میں کیا ہے بلبل
گل تو کانٹوں میں تمہیں خار ہو کیا باعث

سرد۔ (ف۔ بالفتح) صفت ۱ ٹھنڈا ۲ بے جان۔ ناخوش۔ بے مزہ ۳ بے رونق۔ جیسے بازار سرد ہونا ۴ (کلام کے لیے) پھیکا ؎
غزل کا ہر شعر گرم تر ہے کلام رشک آتش و شرر ہے
یہ صحبت مہر کا اثر ہے کہ سرد اس کا سخن نہ دیکھا
۵ (کنایتہً) ٹھنڈی آہ کے لیے بھی مستعمل ہے۔ (آتش) ؎
رفع حجاب یار کیا آہ سرد نے
کھولے نسیم صبح نے بند قبائے گل

سرد آنا (اردو)۔ (دہلی) ۱ ٹھنڈا پڑنا ۲ سست ہو جانا۔

سرد بازاری۔ مونث۔ بازار سرد ہونا۔ کسی چیز کی مانگ نہ رہنا۔ کسی چیز کی پرسش نہ ہونا۔ (راسخ) ؎
بنایا عشق کو دم کے دم میں بھرنے ناری
دعائے بے اثر کی جب ہوئی کچھ سرد بازاری

سردگرم۔ مذکر۔ نشیب و فراز۔ اونچ نیچ۔ (فقرہ) شیخ صاحب بڑے تجربہ کار سرد گرم دیکھے ہوئے ہیں۔
سرد گرم جھیلنا۔ انقلاب زمانہ کا تجربہ کرنا۔ (شعور) ؎
سرد و گرم زمانہ جھیل کے ہم
طالع ماہ و آفتاب ہوئے
سردمہر۔ (ف) صفت۔ بے رحم۔ بے مروت۔
سردمہری۔ (ف) مونث۔ بے رحمی۔ بے مروتی (داغ) ؎
سردمہری سے زمانہ کی ہوا ہے دل سرد
رکھ کر اس چیز کو کیا آگ لگائے کوئی
سرد ہو جانا۔ ٹھنڈا ہو جانا۔ گرمی دفع ہو جانا۔ ۲ مر جانا۔ (داغ) ؎ جب یار ہوا گرم تڑپ کر ہیں ہوا سرد
۳ دم بخود ہو جانا۔ متحیر ہو جانا (مراۃ العروس) محمد کامل کی ماں بیٹے کی جدائی کا حال سُن کر سرد ہو گئی۔
سردی۔ (ف)۔ مقابل گرمی کا۔ ۲ بے مہری۔ بے رحمی۔ مونث ۳ ٹھنڈ۔ خنکی۔ (لگنا کے ساتھ) ۴ جاڑے کا موسم ۵ (دہلی) زکام ۶ (لکھنؤ۔ عو) سردی کی تپ۔ وہ تپ جو لرزے کے ساتھ ہو۔
سردیانا۔ (لکھنؤ) سردی کھا جانا۔ (فقرہ) پرانے سردیا گئے ۲ (گنا یتہ) سُست پڑنا۔ مضمحل ہو جانا۔ (فقرہ) اب معاملہ سردیا گیا۔ دیکھو سردانا۔
سردی پڑنا۔ جاڑا پڑنا۔ ٹھنڈا ہونا۔
سردی پہونچنا۔ سردی کا اثر ہونا (ذوق) ؎
سردی پہونچے ہے عاشق کے جگر تک
معشوق کا گر ہاتھ میں ہے دستِ حنائی
سردی چڑھنا۔ جوڑی چڑھنا۔
سردی دینا۔ ٹھنڈک پہونچانا۔ (ذہین) ؎
دھوتا تھا دل کے داغ چمن لالہ زار کا
سردی جگر کو دیتا تھا سبزہ کچھار کا
سردی کا موسم۔ جاڑے کا موسم۔
سردی کھانا۔ جاڑے کا اثر ہونا۔ جاڑے کی تکلیف برداشت کرنا۔
سردی گرمی سے بچانا۔ گرم و سرد موسم یا ہوا یا مکان سے محفوظ رکھنا۔
سردی ہونا۔ زکام ہونا۔ ہوا زدگی ہونا۔
سرداب سردابہ۔ سرد آب (ف)۔ اس کا معرب سرداب ہے۔ مذکر ۱ تہ خانہ ۲ (اردو) قبر جو بیشتر تہ کھود کر خالی پاٹ دیتے ہیں۔
سردار۔ (ف) مذکر۔ سرغنہ۔ افسر ۲ (اردو) بڑا
سردارن۔ سرداری۔ (عو) مونث۔ سردار کی عورت۔ گھر کے مالک کی عورت۔ خانساماں کی عورت۔
سرداری۔ (ف) افسری۔ حکومت
سردل (ع) بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ چوکھٹ کے اوپر کا پتلا۔ چوکھٹ کے اوپر کی لکڑی جس میں کواڑ کی بالائی چول رہتی ہے۔
سردوال۔ دیکھو سرد۔
سَردہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا نہایت شیریں خربزہ جس کا مغز سبز رنگ کا ہوتا ہے۔
سُردَئی (اردو) صفت۔ نہایت گہرا سبز رنگ۔
سرو۔ دیکھو سر۔
سرزد ہونا۔ واقع ہونا۔ ظہور میں آنا۔ بیشتر خطا یا کسی ناپسند یا فعل کے وقوع پر مستعمل ہے جیسے گناہ سرزد ہوا۔ جرم سرزد ہوا۔
سرزدہ۔ (ف) صفت۔ بے خبر۔
سرس۔ سرسا (ھ) مذکر۔ ایک درخت کا نام۔ (ذوق) ؎
ہے دوالی اس شجر کے واسطے تازہ خزاں
پتے مچکر رہ گئیں خالی سرس کی پھلیاں
سرسام (ف)۔ بالفتح سر+سام۔ یونانی زبان میں ورم آماس (ا) مذکر۔ ایک مرض کا نام جس سے انسان کے دماغ میں ورم ہو جاتا ہے۔ (ذہین) ؎
ہذیاں تپ فراق سے بکنے لگا رقیب
نکلا مرا بخار کے سرسام ہو گیا
سرسامی۔ (ف) صفت وہ جو سرسام میں مبتلا ہو۔

سَرَسْتی۔ (ھ۔س. سَرَسْوَتی) مونث ۱ ایک دیبی کا نام ۲ زبان۔ راگ۔ علم و ہنر کی دیبی کا نام ۳ ایک راگنی کا نام۔

سرسبز۔ دیکھو سبز۔

سَرْسَر۔ (ھ) مونث۔ سائیں سائیں کی آواز ۲ صفت۔ تیز چلتی ہوئی چیز کے واسطے مستعمل ہے (بنات النعش) دیکھی کیا ہوں کہ سرسر زمین پاؤں کے نیچے سے نکلتی جاتی ہے۔

سَرسَرانا۔ (ھ)۔ بالفتح، ۱ جوں یا چیونٹی وغیرہ کا بدن پر آہستہ آہستہ چلتے معلوم ہونا ۲ ہوا کا لہرانا۔ ہوا کا سائیں سائیں کرنا ۳ کسی رقیق چیز کے جوش ہوتے وقت پانی کا آواز دینا پکنے کی آواز دینا۔ (فقرہ) اب دال میں پانی سرسرانے لگا ۴ پودوں یا درختوں میں جان پڑنا۔ رونق آنا۔ روپ آنا ۵ ہلکی ہلکی ہوا آنا۔ ہلکی ہلکی سانس آنا۔ (فقرہ) رات کو حبس رہا ہوا بند رہی صبح ہوتے کچھ سرسرائی ۶ ہوا کی وجہ سے درخت کے پتوں کا رگڑ کھا کے آواز دینا۔

سرسراہٹ (ھ) مونث۔ سانپ کے چلنے یا کسی کیڑے کے رینگنے کی آواز۔ رسی کے گھسٹنے کی آواز ۲ پکتے میں پانی بولنے کی آواز ۳ پتوں کے رگڑ کھانے کی آواز ۴ جنبش۔ خیزش۔ نعوذ (عو۔ لکھنؤ) وہ رطوبت جو گوشت یا کھچڑی پکنے میں مقدار سے زیادہ رہ جائے۔

سُرسرانا۔ (ھ) سردی سے کانپنا۔

سَرسَری (ف)۔ کمینہ بے سوچے سمجھے کام کرنا (دیکھو سرابری) ۱ مجمل طور پر جلدی سے۔ بے سوچے سمجھے۔ بے پروائی سے۔ بے فکر و تامل۔ جیسے سرسری تحقیقات۔ (برق) ؎

رقم جو وصف رخ یار سرسری ہو جائے
ضیا سے مطلع خورشید خاوری ہو جائے

۲ مونث۔ ایک زیور کا نام جو ماتھے پر پہنا جاتا ہے ۳ عدالت خفیفہ ۴ (اردو۔ عو۔ عورتیں اس غرض سے کہ دوسرا شخص ان کی باہمی بات چیت نہ سمجھے عبارت کی ہر لفظ کے اول حرف کی جگہ سین بولتی ہیں اور اس کو سرسری کہتی ہیں۔

سرسری اختیارات۔ مذکر۔ اختیارات حکم نافذ کرنے کے بغیر کامل تحقیقات کے۔

سرسری بات۔ آسان کام۔ (توبۃ النصوح) میرا آنا اور چلا جانا ایک سرسری بات ہے۔

سرسری سا کام۔ آسان کام۔ غیر ضروری کام۔

سرسری طور پر۔ آسان طریقہ پر (توبۃ النصوح) اور عزیز و اقارب جن سے وہ ایسے سرسری طور پر جدا ہوتا ہے جیتے جی ان کو نہ دیکھ سکے گا۔

سرسری نالش۔ وہ نالش جو عدالت خفیفہ میں ہو۔

سرسری نظر کرنا۔ کسی چیز کو مجملاً دیکھنا۔

سُرسُری (ھ) مونث۔ ۱ ایک قسم کا سرخ کیڑا جو اناج میں لگ جاتا ہے ۲ ایک کیڑا جس کے کاٹنے سے جلن پیدا ہوتی ہے ۳ آتشبازی کی چھچھوندر ۴ معمولی خیزش۔ نعوذ

سُرسنگا (ھ) مذکر۔ ایک باجے کا نام۔ (منیر) ؎

ہر ایک گھر میں ہے بزم نشاط و محفل عیش
کہیں رباب کہیں ہیں سرسنگا ارگن

سرسوتی۔ دیکھو سرستی۔

سَرسوں۔ (ھ۔ف سرشف) مونث۔ رائی کی قسم کے ایک تخم کا نام۔ دیکھو آنکھوں میں سرسوں پھولنا۔ ہتھیلی پر سرسوں جمانا۔

سرسوں پھولنا۔ (کنایتہً) زردی کا عالم نظر آنا۔ (محسن) ؎

زردی چھائی ہوئی رخساروں پر
سرسوں پھولی ہوئی انگاروں پر

سرشت (ف) بکسر اول و دوم و سکون سوم، مونث، خمیر۔ طبیعت۔ خو۔ مزاج۔

سررشتہ (صحیح سررشتہ ہے) مذکر ۱ دفتر۔ محکمہ۔ کچہری۔ جیسے عدالت مال کا سررشتہ ۲ دستور۔ رواج۔ طریقہ۔ (فقرہ) یہاں کا سررشتہ اور ہی کچھ ہے ۳ اہلکار۔ (فقرہ) سب سررشتہ خراب ہو رہا ہے۔

سررشتہ دار۔ صفت۔ سردفتر میر منشی۔ (منیر) ؎

کم نہیں ہے طلائے زردی رخ
مانگے رشوت سے سررشتہ دار اگر

شتک داری۔ مونث۔ سررشتہ دار کا عہدہ۔

سرشک۔ (ف) بکسر اول و دوم و نیز بفتح اول۔ اصل میں سرِاشک بمعنی آنسو کا قطرہ تھا، مذکر۔ قطرہ۔ آنسو۔ (نسیم) ؎

سرشک دیدہ استقبال کو تا آستیں آیا

سرشک باراں (ف) مینہ کے قطرے۔

سرطان۔ (ع) بفتح اول و دوم و سوم۔ فارسی اور اردو میں بسکون دوم بھی ہے، مذکر۔ ۱ ایک آبی کیڑے کا نام جو مینڈک سے چھوٹا مکڑی یا بچھو سے مشابہ ہوتا ہے۔ ۲ آسمان کے چوتھے برج کا نام۔ (محسن) ؎

آزمائے نہ سطح ارض اُنہیں
سرطاں پہ کرے نہ چوٹ ماہی

۳ ایک پھوڑے کا نام جو نہایت سخت ہوتا ہے اور اس میں سرخ اور سبز رگیں سرطان کے مانند نظر آتی ہیں۔

سُرعت۔ (ع) بالضم، مونث۔ جلدی۔ تیزی۔ پھرتی (مونس) ؎

سرعت تو اس سمند کی ہے جابجا بندھی
یاں تازہ رنگ سے صفت باد پا بندھی

سرعت، عجلت کا فرق۔ سرعت۔ کسی کام کا جلد کرنا۔ تھوڑے وقت میں، جو محمود ہے۔ عجلت۔ کسی کام کا جلد کرنا قبل از وقت۔ جو مذموم ہے۔

سَرَف۔ (ع) بالفتح، مذکر۔ بے ہودہ خرچ۔ فضول خرچ۔ زاید خرچ۔

سُرفہ۔ (ف) بالضم و فتح سوم، مذکر۔ کھانسی۔

سَرقہ۔ (ع) سرقہ بالفتح و بفتح اول و کسر دوم، مذکر۔ چوری۔ ۲ دوسرے کے مضمون یا شعر کو اپنے کلام میں شامل کر لینا۔

سرقہ بالجبر۔ مذکر۔ جبر سے مال لے لینا۔

سرکار۔ (ف) کارخانہ۔ بادشاہی کچہری۔ گورنمنٹ۔ مجازاً حاکم۔ ہندوستان کے اہل دفتر کی اصطلاح میں وہ آبادی جس میں کئی پرگنے شامل ہوں، مونث۔ اور بادشاہی عدالت ۲ وہ محکمہ جہاں چند آدمی بر سر کار رہیں ۳ (کنایۃً) کسی رئیس کی ریاست۔ سردار۔ آقا۔ (ناسخ) ؎

خوش رہو تم کو اگر قدر رہ پردانوں کی نہیں
ڈھونڈ لیں گے ابھی ہم بھی کوئی سرکار نئی

۵ حکومت۔ سلطنت۔ گورنمنٹ (داغ) ؎

بھیجے دیتا ہے انہیں عشق متاعِ دل و جاں
ایک سرکار لٹی جاتی ہے سوغاتوں میں

اب برٹش گورنمنٹ کے معنی میں بھی مستعمل ہے ۶ حضور جناب عالی معشوق کو بھی کنایۃً سرکار کہتے ہیں۔ (وزیر) ؎

باغ کو جائیے گا ابر سیہ مست تھا
پیش خیمہ تو روانہ ہوا سرکار کا آج

۷ صوبہ کا ایک حصہ (بنگال) ۸ کسی کام کا اہتمام کرنے والا۔ سربراہ کار ۹ (کنایۃً) تعظیم سے۔ گھر گھر کا مالک (مرآۃ العروس) حلوائی نے کہا مجھ سے تو تم نے کسی گھر کا نام نہیں لیا۔ اس سرکار کے نام سے لائی ہو۔

سرکار چمکنا۔ دربار کا پُر رونق ہونا (بحر) ؎

چمکی ہوئی ہے آج وہ سرکار تمہاری
پریوں نے کیا تزک سلیمان کا دربار

سرکار دربار۔ بادشاہ کی کچہری

سرکار دربار چڑھنا۔ سرکار دربار کرنا کچہری میں نالش کرنا (دعویدار ہونا)۔

سرکار دکھانا۔ عدالت دکھانا (کنایۃً)۔ نالش دائر کرنا (جان صاحب) ؎

کس دن کے لئے رکھی ہوس دل کی نکالو
جھنڈے پہ چڑھاؤ مجھے سرکار دکھاؤ

سرکاری۔ (ف)۔ داروغگی۔ سربراہی۔ مختاری۔ صفت سرکار سے منسوب۔ سرکار کا منصبی جیسے سرکاری کام ۲ شاہی حاکمانہ۔ جیسے سرکاری حکم ہے ۳ آقا کا۔

سرکاری آمدنی۔ مونث۔ گورنمنٹ کا خراج۔

سرکاری اہل کار۔ سرکاری ملازم۔ مذکر۔ گورنمنٹ کا ملازم۔

سرکاری عملداری۔ مونث۔ گورنمنٹ برطانیہ کی حکومت

سرکاری کاغذ۔ مذکر۔ اسٹامپ کا کاغذ۔ پرامسری

نوٹ۔

سرکاری کام۔ مذکر۔ آفس کا کام۔ دفتر کا کام۔

سرکاری مال۔ مذکر۔ سلطنت کے متعلق مال۔

سرکاری وظیفہ۔ مذکر۔ وہ وظیفہ جو سلطنت کی طرف سے دیا جائے۔

سَرکانا۔ (ھ)۔ بالفتح، ۱ ہٹانا۔ ایک طرف کرنا۔ الگ کرنا۔ کھسکانا ۲ کسی کام کی تاریخ بدلنا۔ ملتوی کرنا ۳ غائب کردینا۔ چھپا دینا۔ (فقرہ) پڑوسیں کی آدمی کر مال سرکا دیا۔ ۴ اڑا دینا۔ چپکے سے دوسرے کا مال کسی کو دے دینا ۵ (عم) رشوت میں دینا۔ (فقرہ) دو روپے سرکا دیئے اور کام بن گیا

سَرکِل (انگ)۔ بالفتح، مذکر۔ حلقہ۔ احاطہ۔ صوبہ۔ دائرہ

سرکلر۔ (انگ)۔ بالفتح وضم سوم و فتح چہارم، مذکر۔ گشتی پروانہ

سرکنا۔ سرک جانا۔ (ھ)، لازم۔ دیکھو سرکانا نمبر ا و ۳۔ پیچھے ہٹنا۔ ایک طرف ہو جانا۔

سرکوانا۔ (ھ) سرکنا کا متعدی المتعدی۔ (شرف) ؎

ہم ایسے باثروت ہیں نہ اس کو کبھی سرکوائیں
کوئی دشمن بھی رکھوائے جو نشتر پاؤں کے نیچے

سُرکنڈا۔ (ھ) مذکر۔ سینٹھا

سرکنگبین۔ (ف)۔ بالکسر و فتح سوم سکون چہارم و پنجم و کسر ششم و سکون ہفتم۔ سرکہ + انگبین۔ شہد اس کا معرب سکنجبین ہے، مونث۔ سرکے کا شربت۔ (ظفر)

میری دوا تو شربت دیدار یار ہے
نسخے میں کیوں طبیب نے سرکنگبیں لکھی

سِرکہ۔ سرکا۔ (ف)۔ مذکر۔ گنے یا انگور کا شیرہ جسے سڑا کر خمیر اٹھا لیتے ہیں سرکہ کہلاتا ہے اس کا ذائقہ نہایت ترش ہوتا ہے۔ (اٹھنا اٹھانا کے ساتھ) دیکھو اٹھنا۔ اٹھانا

(منیر) ؎ رہزن شب وصال ہوئی شورش سرشک
سرکہ مخل صحبت شیر و شکر ہوا

سرکہ پیشانی۔ سرکہ جبیں۔ (ف)، صفت (کنایۃً) بے دماغ۔ ترش رو۔ تیوری چڑھائے ہوئے (شعور) ؎

تمہاری سرکہ پیشانی سے دانت اپنے ہوئے کھٹے
نہ جرأت پائی کچھ کہنے کی جب چین جبیں دیکھی

(منیر) ؎ سرکہ جبیں شراب کے پینے سے ہوتے لنو
جاری کیا ہے خوب طریقہ جواز کا

سِرکی۔ (ھ) بالکسر، مونث۔ ایک قسم کی گھاس کی لکڑی جس سے سوپ۔ چک اور پال بناتے ہیں

سُرگباشی۔ (ھ۔ س)۔ سُرگ۔ بہشت، صفت (ہند) جنت میں رہنے والا۔ مرحوم۔ مغفور۔ یہ لفظ ہندو مردے کے واسطے مستعمل ہے۔

سَرگم۔ (ھ)۔ بالفتح و فتح سوم، مونث۔ راگ کے ساتوں سروں کا مجموعہ

سرگہی۔ (ع)، دیکھو سحرگہی۔

سرگین۔ (ف)۔ بالکسر و کسر سوم، مذکر۔ گوبر۔

سرما۔ (ف)۔ بالفتح، مذکر۔ جاڑا۔ سردی کا موسم۔

سرمائی۔ مونث ۱ جاڑا ول ۲ صفت۔ جاڑے کا۔

سرمہ۔ (ف) بالضم، مذکر ۱ انجن۔ (دینا۔ کھینچنا۔ گھلانا۔ لگانا کے ساتھ)، مثال اور معنی کے لئے دیکھو آنکھوں میں سرمہ۔ سرمہ کھانے سے انسان گونگا ہو جاتا ہے ۲ صفت نہایت باریک۔

سرمہ آلود۔ (ف)، صفت۔ سرمہ لگی ہوئی۔ وہ آنکھیں جن میں سرمہ لگا ہو۔

سرمۂ آواز۔ (ف)۔ سرمہ کھانے سے آواز بیٹھ جاتی ہے ۲ صفت (کنایۃً) آواز بند کر دینے والا (شعور) ؎

مہر خاموشی ہے لب پر بند ہیں آنکھیں مری
کس کے کاجل کا تصور سرمۂ آواز ہے

سرمہ بنانا۔ سرمہ تیار کرنا (کنایۃً) بہت باریک کرنا (ناسخ) ؎

فکر ہے بیتابی عاشق کی چشم دوست کو
پھر مہ نے برق نے سرمہ بنایا طور کا

سرمہ بھری آنکھیں۔ آنکھیں جن میں سرمہ خوب گھلا ہوا ہو۔ (امیر) ؎

وہ سرمہ بھری آنکھیں فتنہ ہیں کہ جادو ہیں
کتنوں کو جگا رکھا کتنوں کو سلا رکھا

سرمہ پھیلنا۔ لگائے ہوئے سرمہ کا رطوبت کی وجہ سے اپنی جگہ سے بڑھ جانا۔ (راسخ) ؎

مضمون ہے نیا تری ــــ زلفوں کا اے پری
پھیلا ہوا ہے گالوں پہ سرمہ شباب کا

سرمۂ چشم (ف) (کنایۃ) پیارا۔ عزیز۔

سرمۂ چشم عزیزاں نہ بنا میں اے چرخ
کیا بنا خاک غبار دل احباب بنا

سرمہ دانی۔ (فارسی میں سرمہ داں تھا) مونث۔ سرمہ رکھنے کا ظرف۔

سرمہ در گلو (ف) سرمہ کھانے سے آواز بیٹھ جاتی ہے، صفت۔ خاموش۔ چپ۔ (درد)

ہوں رو برد سے چشم تو میں سرمہ در گلو
پھر کہیو نہ لف ہے نہ پریشان کر مجھے

سرمہ دلوانا۔ سرمہ دینے کا متعدی المتعدی (صبا) ؎

سرمہ آنکھوں میں رقیبوں سے ڈلوانے لگے
پیس ڈال اے گردش لیل و نہار اب کے برس

سرمۂ دنبالہ دار۔ (ف) مذکر۔ اُس سرمہ کو کہتے ہیں جس کا خط آنکھ کے کونے سے کنپٹی کی طرف بڑھا ہوا ہوتا ہے۔

سرمہ دینا۔ دیکھو آنکھوں میں سرمہ

سرمہ ڈالنا (ہندو) سرمہ لگانا۔

سرمہ ڈھلکنا۔ سرمہ بہنا۔

سرمہ پھیلنا۔ سرمہ بہہ کر پھیل جانا۔

سرمہ سا (ف) سا۔ مخفف۔ آسا بمعنی مانند، صفت سرمہ کے مانند باریک ۲ آنکھ کی صفت میں مستعمل ہے یعنے وہ آنکھ جس میں سرمہ لگا ہو۔ (راسخ) ؎

وہ چشم سرمہ سا کی آپ ہی تعریف کرتے ہیں
خرام فتنہ زا کی آپ ہی تعریف کرتے ہیں

سرمۂ سلیمانی۔ وہ سرمہ جسے آنکھوں میں ڈالنے سے دنیا کی مخفی چیزیں نظر آنے لگیں۔

سرمہ کرنا۔ نہایت باریک کرنا۔ (جلیل) ؎

دل سرمہ کرتی ہے گردش اُس آنکھ کی
اسی دل ہے اس پہ چوٹ کہ منظر ہوں میں

سرمہ کھانا (سرمہ کھانے سے آواز بیٹھ جاتی ہے) کنایۃً خاموشی اختیار کرنا۔ ؎

دیکھ کر آنکھوں کو اُس کی مصحفی
ان دنوں سرمہ سا کھا بیٹھے ہیں ہم

سرمہ کھلانا۔ (کنایۃً) خاموش کر دینا۔ (امیر) ؎

سرمہ اے گرد گنہ تو ہی کھلا دے اس کو
صور نے شور قیامت کا مچا رکھا ہے

سرمگیں۔ (ف۔ اردو میں املا سرمگیں ہے) صفت۔ سرمہ آلود۔ (امیر) ؎

سرمگیں آنکھ دکھا کر وہ جلا دیتے ہیں
سحر کے پردہ میں اعجاز مسیحائی ہے

سرمہ گھالنا۔ (ہندو) سرمہ ڈالنا۔

سرمہ ہونا۔ نہایت باریک ہونا۔

سرمہ کا ڈورا۔ سرمہ کی تحریر۔ سرمہ کی لکیر جو آنکھوں کے اندر کھینچتے ہیں۔ (داغ) ؎

تیرہ بختوں کا خط تقدیر دیکھ
آنکھ میں اُس سرمہ کی تحریر کھینچ

دیکھو ڈورا میں بحر کا شعر۔

سرمہ کا قلم۔ مذکر۔ پنسل۔ (ذوق) ؎

اس نے جو خط قلم سرمہ سے لکھا ہم کو
لکھا ایمائے خموشی ہے یہ گویا ہم کو

سرمئی۔ سرمہ کے رنگ کا۔

سَرَن (س) ہندو۔ مونث۔ پناہ۔

سُرنا۔ (ف) مخفف سورنائے کا، مونث۔ نفیری۔

سُرنگ۔ (ھ) مونث ۱ نقب۔ زمین دوز راستہ۔ وہ زمین کے اندر کی نالی جس میں بارود بھر کر دشمنوں کو یا پہاڑ کو اڑاتے ہیں (لگانا۔ لگنا۔ کھودنا کے ساتھ) (امیر)

نہیں ہے غم جو مرے ہاتھ قبر تنگ لگی
کہ باغ خلد میں اس جاسے ہے سرنگ لگی

۲ صفت۔ لال۔ سرخ ۳ مذکر لال خواہ تیلیا خواہ لاکھی رنگ

کا گھوڑا ۔ (بینکنا کے ساتھ، مثال کے لئے دیکھو بینکنا
فارسی میں کرنگ سرخ رنگ کا گھوڑا ۔ اکبر بادشاہ نے
کرنگ کی جگہ سرنگ نام رکھا۔ کیونکہ ہندی میں کُہ بدی
کی علامت ہے اور سُ اچھائی کی ۲ صفت ۔ اچھے رنگ
کا۔ خوش رنگ۔

سرنگ اڑانا ۔ کسی سوراخ یا کسی زمین دوز نالی میں
بارود بھر کر اڑانا ۔ ۲ سرنگ گھوڑا تیز دوڑانا۔

سرنگ لگانا ۔ سوراخ کرنا۔ نقب لگانا ۔ ۲ (کنایتہ)
خبر لگانا ۔ (مدرسی) اندر کھوج لگانا ۔ ۳ (کنایتہ) جڑ کھودنا۔ بنیاد
کھوکھلی کرنا۔ بیخ کنی کرنا۔

سُرنگی ۔ سُرنگیا ۔ صفت ۔ سرنگ لگانے والا۔ سراغ
رساں۔

سرو ۔ (ف) ۔ بالفتح ۔ مذکر۔ ایک مشہور درخت کا نام
قد کی تشبیہ بھی دیتے ہیں ۔ شعرا قمری کو سرو کا عاشق
باندھتے ہیں ۔ (امیر) ؎

عشق قمری کو ہوئے سرو گلستاں کیونکر
ابر پیدا نہیں طاؤس ہو رقصاں کیونکر

سرو آزاد (ف) سرو کی ایک قسم جو سیدھا اور اونچا
چلا جاتا ہے۔ اس میں پھل نہیں آتا اور کبھی بھی نہیں آتی
اس وجہ سے آزاد کہتے ہیں ۔ (ناسخ) ؎

سرو آزاد سے ہیں شرمندہ
سرنگوں ہیں جو باردار درخت

سرو بالا (ف) سرو قامت (کنایتہ) محبوب (امیر) ؎

صفات اس سرو بالا کی بہت بڑھکر بیاں کیجیے
بلند ایسے بندھیں مضموں زمیں کو آسماں کیجیے

سرو چمن ۔ سرو خراماں ۔ سرو رواں ۔ سرو سمن اندام
سرو قامت ۔ سرو گل اندام ۔ (ف) کنایتہ ۔ محبوب
معشوق ۔ (صبا) ؎

صبحدم گلگشت کو آیا ہے وہ سرو رواں
سبزۂ خوابیدہ ہو بیدار قیصر باغ میں

سرو رعنا (ف) سرو خوش نما (آراستہ (کنایتہ)
معشوق۔

سرو چراغاں (فارسی میں صد چراغ و چل چراغ
ہے یہ لفظ فارسی دانان ہند کی ایجاد ہے) ۔ مذکر
لکڑی کے ٹکڑوں سے سرو کی شکل بناتے ہیں اور
اس کی شاخوں پر چراغ روشن کرتے ہیں ۔ (آتش) ؎

کیا ہیں عالم زوال حسن خوباں کا کروں
روشنی جاتی رہی سرو چراغاں رہ گیا

سرو سہی ۔ (ف) سہی ۔ بکسر اول و دوم ۔ سیدھا ۔
وہ سرو جس کی دونوں شاخیں سیدھی اوپر کو چلی گئی
ہوں ۔ مجازاً محبوب۔

سرو قد ۔ (ف) جب کوئی شخص سیدھا کھڑا ہوتا
ہے تو کہتے ہیں کہ سرو قد اٹھا ۔ (منیر) ؎

مرد فصل سے دیوار کی حاجت نہ رہی
سرو قد سایہ کھڑا ہونے لگا اپنے پھل

۲ (کنایتہ) معشوق (صبا) ؎

سرو قدوں سے اگر پالا پڑے
خوب سیدھا بلغ میں شمشاد ہو

سرو قد اٹھنا ۔ تعظیم کے لئے کھڑا ہو جانا (شرف) ؎

قفس میں دیکھی یہ تاثیر آہ بلبل کی
کہ سرو قد پئے تعظیم باغباں اٹھا

سرو قد تعظیم دینا ۔ سیدھا کھڑا ہو کر تعظیم دینا (رند)

ہے یہ قدر و منزلت دیوانے کی تیرے پری
سرو قد تعظیم دیتا ہے سلیماں دیکھکر

سرو مینا ۔ (ف) سرو کا شیشۂ شراب سے استعارہ
کرتے ہیں ۔ (منیر) ؎

میکدہ کو شان عالی سایۂ قد سے ملی
سرو مینا آج بڑھتے بڑھتے طوبےٰ ہو گیا

سرو ناز (ف) مذکر وہ سرو جس کی شاخیں ہر طرف
مائل ہوں (کنایتہ) محبوب ۔

سِروا (ہ) ۔ دیکھو سیرواں ۔ مذکر۔ سرہانے (اسپائنتی کی
پٹیوں کو کہتے ہیں جو پلنگ میں ہوتی ہیں۔

سردا۔ (ہ) مذکر ۱ (ہندی) پیالہ ۲ (عم) سالا ۳ (لکھنو۔ عو) طرفداری۔ (کرنا کے ساتھ) ۴ (ہ) بالضم، مذکر۔ (ہندی) پوجے کے لئے آگ میں گھی ڈالنے کا چمچہ۔

سَرُداہا۔ (ہ) مذکر۔ (عو) ۱ سردساں ۲ وارث

سرُوپ۔ (ہ) مذکر۔ روپ۔ شکل و شباہت، خوبصورتی۔

سَرُوتا (ہ)، مذکر۔ چھالیا کترنے کا اوزار۔ گنڈیریاں کاٹنے کا اوزار

سروتی۔ چھوٹا سروتا۔

سرود۔ (ف) بضم اول و دوم و سکون واو مجہول) مذکر۔ ۱ گیت۔ نغمہ۔ راگ ۲ (بفتح اول) ایک قسم کا باجہ

سرود بمستاں یاد دادن۔ سرود بمستاں یا دہانیدن۔ (ف) مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی ایسے امر کو بھول جائے جس میں پہلے مصروف ہو اور کوئی دوسرا شخص کسی تقریب سے اس کو یاد دلا کر باعث تحریک اور ترغیب ہو۔

سَرْوَر۔ (ف) بالفتح و فتح سوم، مذکر۔ سردار۔ افسر

سرور کائنات (لفظی معنی سردار عالم) مذکر۔ آنحضرت صلعم سے مراد ہوتی ہے۔

سروری۔ (ف) مونث سرداری

سُرور۔ (ع) مذکر ۱ خوشی۔ فرحت ۲ (اردو) خفیف سا نشہ (داغ) ؎

عدو کو دیکھ کے آنکھوں میں اپنی خون اُترا
وہ سمجھے بادۂ گلرنگ کا سرور آیا

سرور جمنا۔ سرور گھٹنا۔ سرور ہونا۔ خمار چڑھنا۔ آنکھوں میں سرخی جھلکنا۔

سروس۔ (انگ) بالفتح و کسر سوم) مونث۔ ملازمت نوکری۔

سروس بک (انگ) مونث۔ وہ کتاب جس میں عمّال اور افسروں کے چال چلن اور مدت ملازمت وغیرہ لکھی جاتی ہے۔

سروش (ف) بفتح اول) مذکر۔ فرشتہ۔ جبرئیل فرشتہ غیب کی آواز۔ الہام۔ عموماً وہ فرشتہ جو پیام لائے خصوصاً حضرت جبرئیل

سروش غیب (ف) مذکر۔ ہاتف غیب۔ آسمانی آواز۔

سرولا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی شیرینی۔

سروہی۔ (ہ) بفتح اول و ضم دوم و کسر چہارم) ایک مشہور قصبہ کا نام جو مارواڑ میں کوہ آبو کے متصل ہے اس مقام کی تلوار مشہور ہے) مونث۔ ایک قسم کا خنجر ایک قسم کی دودھاری تلوار۔

سرہانا (ہ) مذکر۔ سر رکھنے کی جگہ۔ وہ رخ جس طرف تکیہ رکھ کے لیٹتے ہیں۔ (آتش) ؎

عشق ہے آنکھوں کو تلووں سے مجھے ملنے کا
پائنتی یار کے ہو میرا سرہانا شب وصل

سرہج سَلہج۔ (ہ) بالفتح و فتح سوم) مونث۔ سالے کی جورو۔

سرہنگ۔ (ف) بروزن فرہنگ۔ سر + ہنگ۔ سپاہ۔ پہلوان) مذکر۔ فوج کا سردار۔ پہلوان۔ سپاہی ۲ دراز دل چلا

سِرّی (عم) صفت۔ پاگل۔ دیوانہ۔

سُری (ف) مونث ۱ سرداری ۲ (سنسکرت) تیر کے گز کو کہتے ہیں جو پیکان تیر کے آہنی خول میں دستہ کی طرح پیوست ہوتا ہے (رند) ؎

او کماندار مرے سینہ سے سب تیر نکال
دل میں جو ڈوب گئی ہو وہ سری رہنے دے

سِری۔ (ہ) مونث ۱ مذبوح جانور کا سر ۲ (سند د) لچھمی کا نام۔ دولت اور اقبال کی دیبی ۳ (ہندی) ایک عزت کا خطاب۔ حضور جیسے سری مہاراج ۴ چھ مشہور راگوں میں سے تیسرے راگ کا نام ۵ (دہلی) (دکنا یۃً) انداز وضع قطع۔ مزاج۔ طبیعت (ابن الوقت) غدر کے دنوں میں ہندوستانیوں کے ہاتھ سے طرح طرح کی ایذائیں

ان لوگوں کو بھی ہیں اس سے دلوں میں غصہ بھرا ہوا ہے اور سری کا ہوتا تو ملک میں گدھوں کا ہل پھروا کر بھی بس نہ کرتا۔

سری باستم ۔ سری داستو۔ کالیستھوں کی ایک قسم۔

سری پائے۔ مذکر کلّہ پائے۔

سری پھل۔ مذکر ناریل۔

سری ٹیک (ھ)، اعجز و انکسار کا کنایہ ہے (رند) ؎

شیخ بھی مثل برہمن کے سری ٹیک کرے

بُت وہ ہے جس کو کریں کافر و دیندار لپٹا

کشتی کے ایک پیچ کا نام جس میں زمین پر سر رکھ کر الٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

سری ٹیک کرنا۔ (کنایۃً) تعظیم کرنا۔ (فقرہ) سلامتی سے ہمارا شہر بھی کسی سے کم نہیں بڑے بڑے سری ٹیک کرتے ہیں۔

سری راگ (ھ)، مذکر۔ راگ کی ایک قسم۔

سری صاف۔ (ت)۔ بفتح اول، مونث۔ ایک قسم کی تنزیب۔ نہایت باریک ململ۔

سری کرنا۔ (ہندو) الکشمی کے نام سے ابتدا کرنا۔ کسی دستاویز پر گواہی دینا۔

سری کشن۔ سری کرشن (ھ)، مذکر۔ کنھیا جی کا لقب۔ (محسن) ؎

دیکھئے ہوگا سری کشن کا کیونکر درشن

سینۂ تنگ میں دل گوپیوں کا ہے بیکل

سِرے۔ (عم۔ عوام) پیچھے، فی کس۔ (فقرہ) آدمی سرے دو پیالے دو۔ پہلے ہی۔ اول۔ انتہائی حد پر۔ دیکھو سرا۔

سُرِیت۔ (بضم اول و فتح دوم و سکون سوم۔ عربی میں سُرِّیَّۃ۔ بالضم و شد بد دوم و سوم۔ لونڈی جس کیواسطے گھر بنائیں۔ سنسکرت میں سُریت (مخولہ)، مونث وہ لونڈی جسے اپنے تصرف میں لائیں۔

سریر۔ (ھ)، مذکر۔ (ہندی) بدن۔

سریر۔ (ع)۔ بروزن حریر، مذکر۔ تخت۔ مسند۔ شاہی گدی۔

سریر آرا۔ (ف)، صفت۔ تخت آراستہ کرنے والا۔ تخت نشین۔

سربیس۔ سربیش۔ (ف)۔ بکسر اول و دوم اور دونوں پانوں پر بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مجہول ہے، مذکر، ایک قسم کی چپکنے والی چیز۔

سریع۔ (ع)۔ بروزن امیر، صفت۔ جلدی کرنے والا۔ تیز۔ مونث۔ عروض کی ایک بحر کا نام۔ اسباب خفیفہ اوتاد سے مقدم آنے کے سبب وزن اور ترنم میں سرعت آجاتی ہے۔ اس لئے بحر کا یہ نام رکھا۔

سریعُ الالتہاب۔ (ع)، صفت۔ جلد آگ پکڑ لینے والا۔

سریعُ التاثیر۔ (ع)، صفت۔ زود اثر۔

سریعُ الزوال۔ (ع)، صفت۔ جلد زائل ہونے والا۔

سریعُ السیر (ع)، صفت۔ تیز چلنے والا۔ مثال کے لئے دیکھو قطب

سریعُ الفہم۔ (ع)، صفت۔ زود فہم

سریعُ الہضم۔ (ع)، صفت۔ جلد ہضم ہونیوالا

سُریلا۔ (ھ)۔ بضم اول و کسر دوم و سکون سوم معروف، صفت۔ مذکر۔ خوش گلو۔ خوش آواز۔ لے والا۔

سریلا گلا۔ مذکر۔ وہ گلا جو نغمہ سرائی سے مناسبت رکھتا ہو۔ اور جس سے سب سُر ٹھیک ٹھیک ادا ہوتے ہوں۔

سُریلی۔ (ھ) صفت۔ مونث

سُریلی آواز۔ وہ آواز جس میں سب سر ٹھیک ٹھیک پورے پورے ادا ہوتے ہوں اور قابو میں ہو کہیں بہکے نہیں۔

سُریَن۔ (ف)، مذکر۔ چوتڑ۔ پٹھا۔

سِٹر۔ (ھ)۔ بالکسر، مونث۔ جنون۔ دیوانگی۔ باؤلا پن۔

سِٹر بلا۔ (ھ)، صفت۔ مذکر مونث کے لئے

سڑبلی۔ (لکھنؤ میں سڑبلا ہی زبانوں پر ہے)۔ اول جلول۔
سڑپن۔ سڑپنا (ھ) مذکر دیوانگی خبط۔
سڑ چھوٹنا۔ سڑ لگنا (دہلی) سودا اچھلنا۔ خبط ہونا۔
سڑا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ دیوانہ پاگل۔ احمق۔
سڑا بولا۔ یہ دونوں لفظ ساتھ ساتھ بولے جاتے ہیں۔ اور دیوانے اور مجنوں کے معنے میں مستعمل ہے۔
سڑان (ھ) مذکر۔ دیوانہ۔ مجنوں۔
سُڑا ہوا۔ (ھ) صفت ادنیٰ۔ بے حقیقت (فقرہ) جس کی دادی گھر بیٹھے آدھے رسول آباد پر حکومت کرتی تھیں اور سارے حسین آباد پر راج تھا۔ آج اسی دادی کی پوتی موے سڑے ہوئے ٹوپی والے کے آگے آدھی آدھی پر ہاتھ پھیلاتی ہے۔ خدا جانتا ہے۔ میرے تو آنسو نکل پڑے۔
سڑن۔ (ھ) مونث۔ دیوانی۔ عورت۔ بے وقوف عورت۔
سڑی۔ صفت۔ پاگل۔ احمق۔ دیوانہ۔ مرد عورت دونوں کے لئے مستعمل ہے۔
سڑی سُلطان۔ دیوانہ اور مجنوں (جانصاحب) ؎

زرد جوڑا تم جو پہنوگی ہنسی زعفران ،
دم کریگی ناک میں نندی سڑی سلطان ، ز

سڑی سودائی۔ صفت۔ دیوانہ۔ مجنوں۔
سڑا۔ (ھ) صفت مذکر۔ گلا ہوا بوسیدہ۔
سڑا گلا۔ صفت۔ مذکر۔ جس میں بو پیدا ہو گئی ہو۔ مونث کے لئے سڑی گلی۔
سڑانا (ھ) خمیر اٹھانا۔ گلانا۔ بوسیدہ کرنا ۲ ڈال رکھنا رکھ چھوڑنا۔
سڑاند۔ سڑاہند۔ (ھ) مونث۔ بدبو۔ تعفن (آنا۔ اٹھنا کے ساتھ) اول دہلی میں۔ دوم لکھنؤ میں مستعمل ہے۔
سڑاندا۔ سڑاہندہ۔ (ھ) صفت ۱ بدبودار۔ سڑا ہوا ۲ (کنایۃً) خراب۔ نکما۔ (نکہت) ؎

اے صبا کہدے عروسانِ چمن کے روبرو
ہے سڑاندا غنچۂ گل اُس دہن کے روبرو

سڑنا۔ (ھ) بالفتح ۱ بدبودار ہونا۔ گل جانا۔ خمیر اٹھنا ۲ (کنایۃً) مدت تک پڑا رہنا (فقرہ) بدمعاش سال بھر جیل خانہ میں سڑا کیا ۳ بگڑنا۔ خراب ہونا۔ کام کا نہ رہنا۔ ۴ (چوسر بازوں کی اصطلاح) جانبین میں سے کسی کا بازی نہ جیتنا۔
سڑی بساندی باتیں (عو) نکمی باتیں۔ ناگوار باتیں
سڑی سڑی باتیں۔ بے ہودہ فحش گالیاں۔ (فقرہ) وہ سڑی سڑی باتیں سنائیں گے کہ تم کو اُن باتوں سے مرجانا بمراتب بہتر معلوم ہوگا۔
سڑی کیچڑ۔ مونث۔ بدبودار۔ کیچڑ جو سڑکر سیاہ ہو جاتی ہے۔

س - ڑ

سُڑ اُسُڑ۔ (ھ) برابر لگاتار۔ سٹاسٹ۔ کوڑے یا قمچی کے متواتر مارنے کی آواز۔ کسی لچکدار چیز کے مارنے کی آواز۔
سڑاک۔ (ھ) مونث ۱ جلد۔ فوراً۔ تیزی سے ۲ قمچی یا چابک مارنے کی آواز۔
سڑاک سے۔ جلدی سے آواز کے ساتھ (فقرہ) سڑاک سے ایک قمچی ماری۔
سڑاکا۔ (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) دوڑنے میں تیزی کرنا کی جگہ مستعمل ہے۔
سڑپ۔ (ھ) بفتح اول و دوم (و نیز بضم اول و دوم) مونث۔ کسی رقیق چیز کے پینے یا جلد جلد کھانے کی آواز۔
سُڑپا۔ (ھ) مذکر۔ ایک ہی دفعہ میں پی جانے کی آواز (لگانا مارنا کے ساتھ)
سڑپنا۔ (ھ) بفتح اول (و نیز بضم اول) کش کھینچنا۔ چوسنا۔ پینا۔
سُڑ سُڑ۔ سُڑر سُڑر۔ (ھ) مونث۔ حقہ پینے کی آواز حقہ کی آواز۔ سڑسڑ (ھ) مونث۔ دیکھو سڑا سڑ۔
سُڑسُڑی۔ (ھ) مونث۔ ایک چھوٹا سا سنی کا حقہ پیتے وقت اس میں سے سڑسڑ کی آواز نکلتی ہے۔

سڑسے۔ جلدی سے۔ امضمات، اگر کوئی چیز مانع نہ ہو تو
کمانی سڑسے دم کی دم میں ڈھیلی پڑ جائے۔
سڑک۔ (ع) میں شرک بفتح اول و دوم۔ شارع عام
سنسکرت میں سُرک (رائے عربی ہے) مونث۔ شارع عام۔
شاہراہ۔ (ظفر) ؎

زلف کے کوچہ سے بہتر ہے دلا ہانگ کی راہ
اس میں سو خم ہیں یہ اک سیدھی سڑک جاتی ہے

سڑک آہنی۔ (ع م) لوہے کی سڑک۔ ریل کی سڑک۔
سڑک بندھنا۔ کسی چیز سے سڑک بننا (شعور) ؎

تازگی رخصت گلگشت اسے دیوے شاید
برگ گل سے جو سڑک باغ میں ہموار بندھے

سڑک چھڑکنا۔ گرد بیٹھنے کے واسطے سڑک پر پانی
چھڑکنا۔ (بحر) ؎

ہم بھی چھڑکیں گے سرِ رہ کی سڑک از قاتل
سر تو ہے گو کہ سبو اپنے سر و دوش نہیں

سڑک نکالنا۔ نئی سڑک بنانا۔ راستہ جاری کرنا۔
سڑک نکلنا۔ لازم۔
سُڑکنا۔ (ہ) نگل جانا۔ ہپ کر جانا؛ ناک کی غلاظت
اوپر کی طرف کھینچ کر نگل جانے کے لئے مستعمل ہے "ناس
لینا۔ ناک میں پانی یا دوا یا ناس پونہچانا" "تلوار میان سے
سونتنا" (کنایۃً) پانی کی طرح پی جانا۔
سُڑکی۔ (ہ) مونث۔ کنکوے کے ڈورے کا دفعتہً
چھوڑ کر ڈھیل دینا۔
سِڑن۔ (ہ) مونث۔ دیکھو سِڑ۔

س - ز

سزا۔ (ف) مونث؛ لائق۔ سزاوار۔ موافق۔ عوض۔
بدلا۔ جزا۔ اردو میں برائی کے بدلے کے لئے مستعمل ہے (اردو)
تاوان۔ جرمانہ۔
سزا پانا۔ بدی کا عوض پانا۔ دکھ پانا۔ جرمانہ یا قید
بھگتنا۔
سزا دلوانا۔ قید کرانا۔ جرمانہ کرانا۔ بدی کا عوض
دلوانا۔
سزا دینا۔ سیاست کرنا۔ مارنا پیٹنا۔ گوشمالی
کرنا۔ کیفر کردار کو پہونچانا۔
سزا کا مزہ چکھنا۔ سزا کی تکلیف سہنا۔ سزا کو
پہونچنا۔ کیے کی سزا پانا (شوق قدوائی) ؎

کیا ہے حسن نے قید آئینے کی گھر میں انہیں
سزا کو خوب وہ پہونچے ہیں خود نما ہو کر

سزا ملنا۔ پاداش ملنا۔
سزاوار۔ (ف) صفت۔ لائق۔ مناسب۔ مستحق۔
قابل۔ زیبا۔ مبارک۔ مسعود۔
سزاوار ہونا۔ موافق ہونا۔ مبارک ہونا۔ مسعود
ہونا۔ (معروف) ؎

جس طرح کہ مجھکو نہ بھلا چاہ کا کرنا
ہو وصل کا لگانا نہ سزاوار تجھے بھی

سزایاب۔ (ف) صفت۔ سزا پانے کے لائق۔ سزا
پانے والا۔
سزا یافتہ (ف) صفت۔ وہ شخص جو سزا
پا چکا ہو۔
سَزاوَل۔ (ف) مذکر۔ سرکاری روپیہ وصول کرنے والا
؛ داروغہ۔
سزاولی۔ مونث۔ سزاول کا کام۔

س - س

سساندر۔ سسامُنڈ۔ (ہ) سساند۔ نون غنہ، مونث
مچھلی کی سی بدبو۔
سست۔ (ف) چست کا مقابل، ناتواں، کمزور،
"کاہل، مجہول" (اردو) "کم شہوت" (اردو)، اُداس
آزردہ۔ افسردہ (اردو)، دھیما (اردو) مضمحل۔
نڈھال (اردو) کند ذہن۔
سست اعتقاد۔ ضعیف الاعتقاد۔
سست پیماں۔ (ف) صفت۔ عہد شکن۔ وعدے
کا کچا۔ سست رائے۔ بے عقل۔ بے دقوت۔ نادان
سست زمین۔ دیکھو زمین سست۔
سست قدم۔ صفت۔ دھیما چلنے والا۔

سست کرنا۔ طاقت کم کرنا۔ زور گھٹانا۔ کاہل یا مجہول بنانا۔

سست ہونا۔ کاہل ہونا۔ مجہول ہونا۔ اُداس ہونا۔ غمگین ہونا۔ کم شہوت ہونا۔ کم رفتار ہونا

سستی۔ (ف) مونث۔ کاہلی۔ ڈھیلاپن۔ الکسی (کسل۔ چُستی کا نقیض۔ نامرادی۔

سستی اتارنا۔ سستی توڑنا (کنایۃً) انگڑائی لینا۔

سستی کرنا۔ دیر کرنا۔ کاہلی کرنا۔

سَستا (ھ) صفت مذکر۔ ارزاں۔ کم قیمت۔

سستا چکنا۔ کم قیمت پر طے ہونا (محصنات) ماشاء اللہ قسمت تمہاری بڑی زبردست ہے کرایہ بالکل سستا چک گیا۔

سستا چھوٹنا۔ کم قیمت پر بکنا۔ (بحر) ؎

دل نہ بازار میں مہنگا ہی نہ سستا چھوٹے
کھوئی جائے کہیں کمبخت کہ جھگڑا چھوٹے

سستا سما۔ سستا سماں۔ مذکر ارزانی کا وقت۔ (راسخ) ؎

دل ایک بوسے پر بھی گراں ہے تو پھیر دو
کچھ ایسی ویسی شے نہیں سستا سماں نہیں

سستا لگا دینا۔ کم قیمت پر فروخت کرنا۔ سستا بیچنا۔

سستا مال۔ ارزاں مال۔

سستا مُولا۔ (ع) صفت مذکر (۱) گھٹیا۔ کم قدر (۲) سستا کم قیمت (۳) کم قیمت پر بیچنے والا۔ مونث کے لئے سستی مولی ہے۔

سستے چھوٹے۔ کم خرچ میں کام چل گیا تھوڑے مواخذہ یا خفیف زحمت میں رہائی پائی۔ آسانی سے بلا دفع ہوئی (امیر) ؎

صبح شب وصال وہ بولے کہ واہ وا
کیا سستے چھوٹے کہ میرا قصور تھا

سستے میں۔ ارزانی کے موسم میں۔ ؎

یاد آئے عیش وصل سے اپنے روز ہجر
سستے میں بھولتا ہے گرانی کا سال کب

سَستی (ھ) صفت۔ مونث۔

سستی دکان۔ وہ دکان جس پر چیز ارزاں ملے۔

سَستانا۔ سَستا لینا (ھ) بالفتح (۱) آرام لینا۔ دم لینا۔ تازہ دم ہونا۔

سُسر۔ سُسرا (ھ) فارسی میں خسر۔ سنسکرت میں شوشر، مذکر۔ بیوی کا باپ۔ خاوند کا باپ۔ (انیس) ؎

سسرا وہ کہ جس شیر کے قبضہ میں خدائی
کی جس نے رسولوں کی سدا عقدہ کشائی

(مراۃ العروس) بوا اصغری تم کو میرے سر کی قسم جب تمہارے سسرے آئیں اور یہ سب معاملہ مقدمہ پیش ہو، مجھکو ضرور بلوا لینا۔ (حالی) ؎

بدلے نہ شوہر کی نظر سسرے کا دل میلا نہ ہو
آنکھوں میں ساس اور نند کی کھٹکو نہ مثل خار تم

(۲) ایک قسم کی گالی ہے۔ لکھنؤ میں سسرا دونوں معنی میں مستعمل ہے۔ قصبات اودھ میں بیشتر معنی نمبر ا میں سسر معنی نمبر ۲ میں سسرا بول چال میں ہے۔

سسرال۔ (ھ) مونث (۱) ساس یا سسرے کا گھر۔ خاوند یا جورو کی طرف کا کنبہ (۲) (مجازاً) قیدخانہ۔

سسرال کا کتا۔ صفت (کنایۃً) وہ داماد جو خسر کی روٹیوں پر پڑا رہے۔ (جان صاحب) ؎

برفی خانم بھونک کر خالی نہ کر اپنا دماغ
بے ادب لڑکا تھا کتا بن گیا سسرال کا

سسرالیا (ھ) سسرال کا۔

سسری (ھ) مونث (۱) ساس (۲) ایک قسم کی گالی۔

سُسکارنا (ھ) (ع) (۱) بچے کو منہ کی آواز سے پیشاب کرانا۔ بچے کو پیشاب کرانا (فقرہ) بچے کو سسکار کر کپڑے نہ بگاڑ دے (۲) کتے کو کسی پر دوڑانا۔ اس معنی میں بالکسر بھی ہے۔

سسکاری (ہ۔ بالکسر) مونث۔ ا سسکی۔ ۲ کتّے کو چھٹکانے یا لپکانے کی آواز۔ اس معنی میں بالضم بھی ہے

سسکاری بھرنا۔ سسکی بھرنا۔ سسکا کرنا (عو۔ لکھنؤ) کنجوسی کرنا۔ (فقرہ) وہ ایک ایک پیسے کے لئے سسکا کرتا ہے۔

سسکانا۔ (کنایۃً) تھوڑی تھوڑی چیز دینے کے واسطے مستعمل ہے۔ (فقرہ) ماں سسکا سسکا کر چیز دیتی ہے۔

سسکائے مارنا۔ (عو۔ لکھنؤ) (کنایۃً) ستانا۔ ۲ دِق کرنا۔

(فقرہ) اس نے کیا کیا ہے جو تم بے فائدہ سسکائے مارتے ہو۔

سِسکتی۔ (ہ) صفت۔ مونث۔ روتی۔ ۲ بسورتی۔ منہ بناتی۔

سِسکتی بِھِنکتی۔ (ہ) مونث۔ (عو) کنجوس عورت۔ ۲ صفت۔ (عو) مقدار قلیل۔ بہت کم کی جگہ استعمال میں ہے۔ (فقرہ) بیگم ایسی سسکتی بھنکتی چیز سے کر کیا کریں گی

سِسک سِسک کر دم نکلنا۔ تھوڑا تھوڑا کر کے بڑی ایذا کے ساتھ دم نکلنا۔ (غافل) ؎

کیوں نہ نکلے سسک سسک کر دم

بسمل خنجر ادا ہیں ہم

سِسکنا (ہ) ذرا ذرا سانس لینا۔ مرنے کے قریب ہونا (فقرہ) بچہ سسک رہا ہے کوئی دم کا مہمان ہے۔

سِسکی (ہ۔ بالکسر) مونث۔ آہِ سرد۔ کسی درد یا تکلیف کے باعث زبان بھینچکر آواز نکالتے اور اس کو سسکی کہتے ہیں۔ پیہم سانس لے کر لڑکوں اور دردمندوں کے رونے پر بھی یہ لفظ بولتے ہیں۔

سِسکی بھرنا۔ سسکی لینا۔ سسکیاں بھرنا۔ چپکے چپکے آہ آہ کرنا عورتوں کا۔ پیہم سانس لے کر رونا لڑکوں اور دردمندوں کا (رنگین) ؎

دیکھو جھٹکی تھی مری ایسی کیا بس کی بھری

جیسے گوئیاں نے جیا اتنی بڑی سسکی بھری

سِسیاہند۔ دیکھو سساند

س ۔ ش

سِشَن۔ (انگ۔ سیشن) مذکر۔ ۱ نشست۔ ۲ اجلاس ۳ عدالت۔ فوجداری۔ ۴ عدالت فوجداری کے اجلاس کا زمانہ۔

سِشَن جج (انگ۔ سیشنس جج) مذکر۔ وہ جج جو اسیسر یا جوری کے ذریعے سنگین مقدمات فوجداری کا فیصلہ کرتا ہو۔

س ۔ ط

سَطح۔ (ع۔ بالفتح) ۱ چھت۔ ۲ ہر چیز کا بالائی حصہ۔ ۳ زمین پر بچھانا۔ وزیر نے مذکر کہا ہے۔ ؎

یہ رووں میں فلک سے ملے سطح آب کا

پونہچاؤں آسماں پہ ستارہ حباب کا

لیکن بالاتفاق مونث ہے۔ ہر چیز کا بالائی حصہ (محسن) ؎

سطح افلاک نظر آتی ہے گنگا جمنی

روپ بجلی کا سنہرا ہے روپیلا بادل

۴ (علم ہندسہ کی اصطلاح) وہ چیز جس میں عرض و طول ہو مگر عمق مطلقاً نہ ہو۔

سطح آب۔ (ف) مونث۔ پانی کا بالائی حصہ۔ پانی کی چادر۔

سطح زمین۔ (ف) مونث۔ روئے زمین۔

سطح مستوی۔ (علم ہندسہ کی اصطلاح)۔ مونث۔ ہموار سطح۔

سطحہ۔ مذکر۔ سطح۔ طبقہ۔ (امیر) ؎

اگر ترک تعلق ہو سکے آساں ہو ہر مشکل

نہیں کشتی سے کم مردے کو سطح آب جیحوں کا

سطر (ع۔ بالفتح) خط کھینچنا۔ لکھنا۔ کسی چیز کی صف۔ قطار۔ کتاب کی سطر۔ سُطور (جمع) مونث۔ لکیر۔ حرفوں اور لفظوں کی قطار جو ایک صف میں ہو۔ (برق) ؎

ماجرائے گریۂ فرقت اگر لکھنے لگوں

موج دریا سطر خط اے دلربا ہو جائے گی

سطر بندی۔ (ف) مونث۔ اس طرح لکھنا کہ اگر اوپر یا نیچے خط کھینچیں تو حرفوں کے دائرے یا مرکز یا کشش وغیرہ نہ کٹیں۔

سَطوَت۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) قہر۔ سخت پکڑنا۔

س - ع

مونث ۔ دبدبہ ۔ قہر ۔

سَعَادَت ۔ (ع) مونث ۔ خوش قسمتی ۔ اقبال مندی ۔ نیکی بھلائی ۔ شقاوت کے خلاف ۔ (وزیر) ؎

وہ مشتِ استخواں ہوں لئے سگِ یار
اگر کھائے سعادت ہے ہما کی

سعادت مند ۔ سعادت ور (ف) صفت ۔ نیک بخت ۔ مطیع ۔ وفادار ۔ خدمت گزار

سعادت مندی (ف) مونث ۔ نیک بختی ۔ اطاعت ۔

سَعْد (ع) ۔ بالفتح ۔ صفت ۔ نیک ۔ مبارک ۔ نحس کا نقیض ۔ ۲ ۔ چاند کی بائیسویں منزل کا نام ہے ۔

سعدِ اکبر ۔ (ع) مذکر ۔ ستارہ مشتری ۔

سَعْدَین ۔ (ع) ۔ بفتح اول و سوم ۔ سعد کا تثنیہ ۔ مذکر ۔ زہرہ و مشتری ۔ (چراغ کعبہ) ؎

وہ واسطۂ قدیم و حادث
سعدین فلک نشین کا ثالث

سعی ۔ (ع) ۔ بالفتح ۔ بحرکت حرف دوم غلط ہے ۔ مونث ۱ ۔ صفا مروہ کے پہاڑوں کے درمیان دوڑنا ۔ (چراغ کعبہ) ؎

کیا سعی صفا سے رنگ فق ہے
سر سے پا تک عرق عرق ہے

۲ ۔ کوشش ۔ دوڑ دھوپ ۔ ۳ ۔ (اردو) سفارش ۔

سعی اٹھانا ۔ سعی اٹھوانا ۔ کسی کی سفارش لانا ۔ (منیر) ؎

خون شہید ناز کی اٹھوا رہے ہیں سعی
شاید ہوئے ہیں رنگ حنا سے نکو پاؤں

سعی سفارش ۔ مونث ۔ کوشش ۔ کہنا سننا ۔

سعی کرنا ۔ سفارش کرنا ۔ کوشش کرنا ۔ (مصحفی) ؎

ایک نے لگے مری سعی نہ کی قاتل سے
کیا کوئی دوست مرا گبر و مسلماں میں تھا

سعی لاحاصل ۔ سعی نامشکور ۔ (ف) مونث ۔ بے نتیجہ کوشش ۔

سَعِید ۔ (ع) صفت ۔ نیک ۔ نیک بخت ۔ مبارک جیسے روز سعید ۔ ساعت سعید ۔

سَعِیر ۔ (ع) مذکر ۔ دوزخ کا بھڑکتا ہوا طبقہ ۔

س - ف

سِفَارَت ۔ (ع) مونث ۔ ایلچی گری ۔ پیغامبری ۔ ۲ ۔ (اردو) وہ گروہ جو صلح یا دوستی یا کسی امر کے فیصلے کے واسطے ایک سلطنت سے دوسری سلطنت کی طرف بھیجا جاوے ۔

سِفارِش ۔ (ف) مونث ۔ بھلائی کا کلمہ کہنا ۔ (منیر) ؎

وساطت دی ہے جام بادہ کو چشم مروت نے
لگاوٹ نے سفارش دختر رز کی اٹھائی ہے

سفارش نامہ ۔ (ف) مذکر ۔ سفارشی خط ۔

سفارشی ۔ صفت ۔ وہ شخص جس کی سفارش کی گئی ہو ۔

سفارشی ٹٹو ۔ مذکر ۔ وہ شخص جو لیاقت نہ رکھتا ہو ۔ مگر سعی سفارش سے نوکر ہو گیا ہو ۔ (نفسرہ) نہ لیاقت دیکھی نہ وجاہت سفارشی ٹٹوؤں کو آنکھیں بند کر کے بھرتی کر لیا ۔

سفارشی چٹھی ۔ سفارشی خط ۔ پہلا مونث ۔ دوسرا مذکر ۔ وہ خط جو کسی سفارش کے لئے لکھا جائے ۔

سَفّاک ۔ (ع) صفت ۔ خونریز ۔ بے راہ ۔

سَفّاکی ۔ مونث ۔ خونریزی ۔ بے راہ ۔

سفال ۔ (ع) ۔ پتی ۔ فارسی میں کوزہ شکستہ ٹھیکری عربی میں بضم اول ہے ۔ سراج میں لکھا ہے ۔ کہ بضم اول وکسر اول دونوں طرح صحیح ہے ۔ اردو میں زبانوں پر بکسر اول ہے ۔ مذکر مٹی کا برتن ٹھیکری ۔

سِفالہ ۔ (عربی میں سُفالۃ ۔ بضم اول پستی ۔ فارسیوں نے سِفالہ بروزن پیالہ بمعنے کوزہ شکستہ ۔ ٹھیکری استعمال کیا ۔ مذکر مٹی کا برتن ۔

سِفالی ۔ سفالیں (ف) صفت مٹی ۔ (صبا) ؎

قتل فرقت میں میں رند لاابالی ہو گیا
منہ سرو بی کا لب جاں ہے سفالی ہو گیا

سَفَاہَت (ع) مونث کمینہ پن بے وقوفی ۔

سِفت (ف) ۔ بالکسر ۔ صفت ۔ غلیظ ۔ گاڑھا گیڑا ۔ موٹا کپڑا ۔

سِفت بھی ہو ۔ سفت بھی ہو بڑے بنتے کا بھی ہو مثل ۔

مال معنت کی نسبت بولتے ہیں۔

سفر۔ (ع۔ بفتح و دوم) مذکر۔ مسافرت۔ شہر سے باہر جانا۔ روانگی۔ کوچ۔

سفر آخرت (ف) مذکر۔ مرجانا۔ ؎

شوق کچھ سفر آخرت میں کام نہ آئے
دعائے خیر جو ممکن ہو یار لیتا جا

سفر اندر وطن۔ (ف) اصطلاح تصوف۔ دیکھو غربت اندر وطن۔ (جلیل) ؎

کر چلی ہے آپ سے باہر مجھے اس کی تلاش
یہ سفر اپنا سفر اندر وطن ہو جائے گا

سَقر اور سفر میں ایک نقطہ کا فرق ہے۔ مدون پر اگر ایک نقطہ دیا جائے تو قاف ہو جائے گا۔ مثل یعنے سفر میں بڑی تکلیف ہوتی ہے۔

سفر خرچ۔ مذکر۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کا خرچ۔

سفر کردہ۔ صفت۔ سیاح۔ تجربہ کار۔

سفر کرنا۔ سیاحت کرنا۔ روانہ ہونا۔ کوچ کرنا (ذوق) ؎

آخر چمن سے نکہتِ گل کر گئی سفر
خانہ بدوش کو نہیں الفت وطن کیساتھ

مرنا۔ رحلت کرنا (میر) ؎

کیا جانوں بزم عیش کہ ساقی کی چشم دیکھ
میں صحبتِ شراب سے آگے سفر کیا

سفرنامہ (ف) مذکر۔ سفر کے حالات اور سرگزشت۔

سفر وسیلۂ ظفر۔ مقولہ۔ سفر کرنے سے فلاح حاصل ہوتی ہے۔ (انیس) (ع)

یہ سفر مجھکو وسیلہ ہے ظفر کا۔

سَفَری۔ (ف) صفت۔ مسافر۔ (بحر) ؎

روشن اعمال سیہ راہ عدم میں ہونگے
سفری ساز شب تارے لئے جاتا ہے

(اردو) سفر سے منسوب جیسے سفری کپڑے۔

سفر دائی۔ دیکھو سپر دائی۔

سفر مینا۔ (انگریزی سیپرس اینڈ مائنرس کا بگاڑا ہوا۔ سیپرس۔ سرنگ لگانے والے۔ اینڈ۔ اور۔ مائنرس سرنگ کھودنے والے) مونث۔ سرنگ لگانے اور کھودنے کا کام کرنے والی پلٹن کا نام۔

سفرہ۔ (ع۔ سفرۃ۔ بالضم و فتح سوم۔ دسترخوان۔ چونکہ سفرہ بالضم فارسی میں بمعنی مقعد تھا اس لئے دسترخوان کے معنی میں سفرہ بالفتح و فتح سوم کر لیا) مذکر۔ دسترخوان۔ توشہ دان۔

سُفرہ بندی۔ (لکھنؤ۔ عو) مونث۔ مالدار کے چالیسویں میں دو تھیلیاں ایک میں نُقل دوسری میں میوہ ایک بکرے یا بکری کے ساتھ بھیجتی اور اس کو سفرہ بندی کہتی ہیں۔ یہ جمعرات و شنبہ یا جمعہ کو بھیجا جاتا ہے۔

سفری (مونث۔ (عم) امرود۔

سفل۔ (ع۔ بالضم و بالکسر پستی) مذکر تھوک۔ فضلہ اردو میں بالضم و بضم اول و دوم زیادہ نون پر ہے سُفلدان۔ مذکر۔ وہ ظرف جو امیروں کے دسترخوان پر اس غرض سے رکھا جاتا ہے کہ کھاتے وقت ہڈیاں یا کسی چیز کا تھوک اس میں ڈالتے جائیں۔

سِفلہ۔ (عربی میں سفلت بکسر اول و سکون دوم بمعنے جمع ہے۔ یعنے کمینے۔ فارسیوں نے بمعنے مفرد استعمال کیا۔ سفلگان جمع) صفت۔ کمینہ۔ ناکس۔

سفلہ پرور۔ صفت کمینوں کو منہ لگانے والا۔ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (اسیر) ؎

کبھی راحت نہ پائی دور چرخ سفلہ پرور میں
نکل کر شیر کے منہ سے گرا میں کام اژدر میں

سفلہ پن۔ مذکر۔ کمینگی۔ نالائقی۔

سفلہ نوازی۔ کمینہ پر مہربانی کرنا (منیر) ؎

نئی ہے آتش حسن اندلوں سفلہ نوازی پر
تمہیں اے سدرۂ دھوبے خس و خاشاک کو ناتھا

سِفلی۔ (ع) صفت۔ پستی سے منسوب۔ نیچے کا حصہ۔
(اردو) وہ منتر یا جادو جس میں شیطان یا روحانیات سے رضی سے

استعانت کی جائے۔ اس کو سفلی عمل کہتے ہیں۔

سِفنا (ع) میں سَفَن تھا، مذکر۔ مچھلی یا نہنگ کی کھال پر جو سخت ٹکڑے گوں گوں ہوتے ہیں ان میں سے ہر ایک کو سفنا کہتے ہیں۔

سفوف (ع) بفتح اول وضم دوم وسکون سوم معروف، مذکر پسی کُٹی ہوئی چیز۔ پھنکی۔

سفید (ف) بفتح اول وکسر دوم صحیح اور بضم اول غلط ہے) صفت دیکھو سپید، سپیدہ۔ سپیدی۔ مونث۔ گنجفہ کی آٹھ بازیوں میں سے ایک کا نام (رشک) ؎

جو کھیل میں لب ودنداں دکھائے گنجفہ کے
سفید وسرخ کی بازی کو بھی غلام کرے

سفید پڑجانا۔ چہرے کا رنگ زرد پڑجانا۔ خوف یا غم یا بیماری سے۔ خون خشک ہوجانا۔

سفید پدگا۔ مذکر۔ وہ کبوتر جس کا رنگ سفید پوٹا کالا۔ دم اور بازو کچھ کالے اور کچھ سفید ہوں۔

سفید پوش۔ صفت۔ سفید کپڑے پہننے والا۔ بھلا مانس۔

سفید داغ۔ مذکر۔ وہ سفید دھبا جو جسم انسان پر خون کی خرابی سے ہوجاتا ہے۔

سفید کاغذ۔ مذکر۔ وہ کاغذ جس پر کچھ لکھا نہ ہو۔

سفید کرنا۔ اجلا کرنا۔ تانبے کو سنکھیا کی مدد سے جوڑا بنانے کے واسطے چاندی کی رنگت میں لانا۔

سفید مٹی۔ مونث۔ کھریا مٹی۔

سفید و سیاہ۔ کل اختیارات کا اختیار (نثر) اور برطرفی کا اختیار (آزاد) سفید و سیاہ موقوفی بحالی سب ایک توجہ کی زبان پر تھی۔

سفید وسیاہ دہر۔ (ف) مذکر۔ زمانے کا نشیب و فراز

سفید وسیاہ عالم۔ (کنایۃً) برائی بھلائی (ہجر) ؎

کہاں بلٹ سفید و سیاہ عالم سے
نہ چین دیگی یہ شام و پگاہ کی گردش

سفید و سیاہ کا اختیار ہونا۔ (کنایۃً) مختار کل ہونا

(شعور) ؎ حاصل ہے اختیار سفید و سیاہ کا
کیا اُن نے چشم یار کو مختار کردیا

سفید و سیاہ کرنا۔ مختار کل ہونا کی جگہ۔ (معروف) ؎

میں نے اپنے کشور دل کا تمہیں کیا مختار
تم اب سفید کرو آگے یا سیاہ کرو

سفید ہونا ۱ گوارا ہونا ۲ (کنایۃً) خوف یا غم سے چہرے کی رنگت سفید ہوجانا۔ (ناسخ) ؎

گلعذاروں کی جو محفل میں گیا وہ گل تر
ہوگئے رو جو دو چار تو دو چار سفید

۳ بالوں کا سفید ہونا۔ بڑھاپا آجانا ؎

سفید ہوکے نہ پیری میں بے خبر ہوتے
کہاں کی نیند مجھے پھٹ پڑی سحر ہوتے

۱ سَفیدہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا خربزہ۔ ایک قسم کا آم۔

سفیدی۔ دیکھو سپیدی۔

سَفیر (ع) بر وزن۔ امیر۔ سُفرا (جمع مذکر مستعمل ہے) مذکر ایلچی۔ قاصد۔

سَفِینہ (ع) سفینۃ۔ سفائن جمع مذکر مستعمل ہے)۔ مذکر۔ ۱ کشتی (امیر) ؎

دیدۂ تر سے جو دامن میں گرا دل ٹھہرا
بہتے بہتے یہ سفینہ لب ساحل ٹھہرا

۲ وہ بیاض جو طولانی ہو۔ یا دداشت کی بیاض (فقرہ) علم در سینہ باید نہ در سفینہ ۳ (اردو، انگریزی)۔

سَبُ پینا۔ (حکم طلب) کا بگاڑا ہوا، سرکاری اطلاع کا کاغذ جو مدعا علیہ یا گواہوں کے پاس جاتا ہے۔ اطلاع نامہ (فقرہ) میرے نام اب تک کوئی سمن سفینہ نہیں آیا۔

سَفِیہ (ع) سُفہا۔ جمع مذکر مستعمل ہے، صفت۔ کم عقل۔ بے وقوف۔

س - ق

سَقّا (ع) سَقّاء، فارسیوں نے بغیر ہمزہ استعمال کیا، مذکر پانی پلانے کا پیشہ کرنے والا۔

سقائی کرنا۔ (کنایۃً) پانی دینا۔ سقے کا پیشہ کرنا (رند) ؎ گور پر کون تھا پانی کا چھڑکنے والا

ابر رحمت نے مری خاک پہ سقائی کی

سقے کی بادشاہی۔ (کنایتہً) تھوڑے دن کی حکومت (نظام سقے نے ہمایوں بادشاہ کو ڈوبتے دیکھ کر نکالا اور صلہ میں ڈھائی دن کی بادشاہی پاکر چمڑے کا سکہ جاری کیا تھا۔

سقایہ۔ سقاوہ۔ (عربی میں سقایۃ بکسر اول و فتح چہارم) مذکر۔ خزانۂ آب۔ پانی رہنے کا مقام۔ پانی کا چھوٹا سا حوض

سقر۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ دوزخ۔

سقراط (یہ وزن جبّرات۔ یونانی ہے اس کا معرب سقراطیس) مذکر ایک مشہور حکیم کا نام۔ جو حضرت مسیح سے ۴۶۹ سال پیشتر یونان میں پیدا ہوا۔

سقط۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ چوپایہ کی موت

سقط ہونا۔ چوپایہ کا مرجانا۔

سقطی نامہ۔ مذکر۔ وہ سرکاری فہرست یا رجسٹر جس میں رسالے کے مرے ہوئے گھوڑے درج کیے جاتے ہیں۔

سقف۔ (ع۔ بالفتح۔ سقوف۔ جمع) مونث۔ مکان کی چھت (ناسخ)

اثر در کار ہے تو جا پہونچ عرش معلےٰ تک
نہیں سقف فلک اے نالۂ شبگیر بوسے کی

سقف کج مدار۔ (ف) مونث۔ کنایتہً۔ آسمان (صبا)

اس سقف کج مدار کا کیا اعتبار ہے
یا رب نکل کے جائیں کہاں آسماں سے ہم

سقف لاجورد۔ سقف مینا۔ (ف) مونث۔ کنایتہً۔ آسماں۔

سقم۔ (ع۔ بالضم۔ بضم اول و دوم۔ بیماری) مذکر۔ عیب، نقص، خرابی۔ (ناسخ)

نہ رہے شائبہ معائب کا
نہ رہے سقم سہو کا تب کا

سقم نکالنا۔ عیب نکالنا۔ نقص لگانا۔

سقیم۔ (ع) صفت۔ بیمار۔ (اردو) خراب۔

سقیم الحال۔ (ع) صفت۔ ناتواں۔ کمزور۔ مریض۔ (توبۃ النصوح) رعیت کو بھی ایسا سقیم الحال کردیا کہ اب ان کے پنپنے کی امید نہیں۔

سقمونیا۔ (یونانی۔ بالضم و ضم سوم و سکون چہارم معروف و کسر پنجم) مونث۔ ایک قسم کا گوند۔

سقن۔ سقنی۔ مونث پانی بھرنے والی عورت۔

سقنقور (رومی۔ بفتح اول و دوم و سکون سوم و ضم چہارم و سکون پنجم معروف) مونث۔ ایک قسم کی مچھلی۔ ریگ ماہی۔

سقوط (ع) مذکر۔ اگر پڑنا۔ خطا کرنا۔ کسی حرف کا دفت یا بحر کے خلاف ہونا۔ بھوک جاتی رہنا۔ جیسے سقوط اشتہا۔

سقیفہ بندی۔ (سقیفہ۔ بفتح اول و کسر دوم۔ سقیفہ ایک پوشیدہ مکان تھا جس میں عرب کے لوگ بیہودہ مشورں کے واسطے جمع ہوتے تھے (کنایتہً) بیہودہ بات بنگی بات۔ فارسی میں سقیفہ بستن بمعنے بہتان باندھنا ہے) مونث۔ بیہودہ مشورہ، بہتان۔ (رشک)

حکم خدا ہے حق ہے اُدھر ہے جدھر علی
کیا غم سقیفہ بندی جمِ غفیر کا

سقیم۔ دیکھو سقم۔

س ۔ ک

سکّا (ہ) مذکر کشتی کے نیچے چوب۔

سکار (س) (ہندی) مذکر۔ صبح تڑکا۔ پل کا وصول ہونا۔

سکارا۔ (ہ) مذکر۔ وہ فیس جو ہنڈی سکا رہنے پر لیتے ہیں۔

سکارنا (ہ) ہنڈی کا روپیہ ادا کرنا۔

سُکّان۔ (ع) مذکر۔ ساکن کی جمع یا باشندے۔ کشتی کا دُنبالہ۔

سُکّانِ سمٰوات (ف) مذکر۔ فرشتے۔

سکت (ہ) بفتح اول و دوم) مونث۔ (ع و دم) طاقت قوت (رشک)

انگشت آرزو سے دوا آج گنت ہوئی
بیمار درد چشم کو آنی سکت ہوئی

سکتر (انگریزی سکریٹری کا بگاڑا ہوا ہے) مذکر۔

میر منشی جس کو کوئی کام سپرد کیا جائے۔

سَکْتَہ (عربی سکتۃ) مذکر ۱ ایک بیماری کا نام جس میں حس وحرکت آدمی کی زائل ہو جاتی ہے۔ اور بیہوشی طاری ہو جاتی ہے ۲ (ف) وہ ہائے ہوز جو ساکن پڑھی جائے اور کسی لفظ کے آخر میں واقع ہو۔ جیسے آمدہ رفتہ۔ خردہ کی ہائے ہوز ۳ (ف) شعرا کی اصطلاح میں، وزن کا پورا نہ ہونا۔ شعر کا ناموزوں ہونا (بحر) ؎

جب لکھا حالِ کمر سکتہ نہ نکلا شعر سے
جب کیا وصفِ دہن عقدہ سخن میں پڑ گیا

سکتہ پڑنا۔ شعر کے وزن میں فرق آنا۔ کسی لفظ کا بحر سے جدا ہونا۔

سکتہ ڈالنا۔ متعدی (راسخ) ؎

چڑھا کے تیوری سکتے نہ ڈالئے صاحب
کہ لاجواب ہے مطلع تمہارے ابرو کا

سکتہ ہونا ۱ سکتہ کی بے ہوشی ہونا ۲ شعر کا کسی لفظ کی کمی بیشی سے ناموزوں ہونا ۳ حیرت ہونا۔ (فقرہ) اس عجیب واقعے کو سن کر سب کو سکتہ ہو گیا۔

سکتے کا عالم۔ حیرت۔ حیرت کا مقام۔ خاموشی کا عالم۔ (توبۃ النصوح) نصوح اس ساز و سامان کو تھوڑی دیر ایک سکتے کے عالم میں دیکھتا رہا۔

سُکْڑا۔ (س) صفت مذکر۔ خشک۔ سکڑا ہوا۔ مونث کے لئے سکڑی۔

سکر۔ (ع) مذکر۔ نشہ۔ مستی اور شراب کا

سکر (س) بالضم (ہندو) مذکر ۱ زہرہ۔ ایک ستارے کا نام ۲ جمعہ

سگڑ (ہ) لفظی معنے دور کا۔ یہ لفظ سگڑ دادا سگڑ نانا وغیرہ کی ترتیب سے اردو میں مستعمل ہے۔

سگڑ دادا۔ مذکر۔ دادا کا دادا۔ مونث کے لئے سگڑ دادی۔

سگڑ نانا۔ نانا کا دادا۔ مونث کیلئے سگڑ نانی

سَکَرات۔ (ع) سکرۃ۔ (بالفتح و فتح سوم) بمعنے بے ہوشی نزع کی تکلیف، کی جمع (بفتح اول و دوم ہے)۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے) مونث۔ جانکنی کی تکلیف۔ (فقرہ) زید کو کئی روز سکرات رہی۔ (بحر) ؎

دیکھ لی مرکے سختیٔ سکرات
صدمۂ ہجر سے شدید نہیں

سکریٹری (انگ) صفت۔ میر منشی

سکریٹری آف سٹیٹ۔ مذکر۔ ہندوستان کے معاملات کا منشی۔

سُکُڑ سُکُڑ کرنا۔ خرچ کرنے میں بخل کرنا۔

سکڑنا۔ (ہ) بضم اول و فتح دوم و سکون سوم ۱ سمٹنا بھچنا۔ کھٹرنا۔ اینٹھنا۔ (فقرہ) زید جاڑے سے سکڑا جاتا ہے ۲ شکن پڑنا۔ جھنجھٹے پڑنا۔

سکسینہ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کے کائستھ

سِک مان (انگ۔ سِک مَین (بیمار کا بگاڑا ہوا) صفت ردگی۔ بیمار۔

سَکَن۔ (ع) ساکن کی جمع۔

سکنی۔ مونث۔ مکانات کی جائداد۔

سَکْنا۔ (ہ) فعل ناقص مرکبات میں مستعمل ہے) لائق ہونا۔ قابل ہونا۔ ممکن ہونا۔ جیسے آسکنا۔ کھا سکنا۔

سکنات۔ (ع) بفتح اول و دوم و سوم۔

سکنۃ۔ (بالفتح و فتح سوم بمعنے سکون و استقامت کی جمع) مذکر۔ سکون۔ ٹھہرنا۔ (فقرہ) آپ کے حرکات و سکنات سے سب حال ظاہر ہو گیا۔

سکنجبین۔ دیکھو سرکنگبین۔

سکندر ۱ یونان کے بادشاہ کا نام جو فیلقوس کا بیٹا تھا۔ اسے یونان سے ہندوستان بلکہ چین تک کے ممالک فتح کر لئے تھے ۳۲۳ سال قبل مسیح کے فوت ہوا۔ بعض اسی کو سکندر ذوالقرنین بھی کہتے ہیں۔ لیکن محققین کی رائے ہے کہ سکندر ذوالقرنین اور ہے ۲ (کنایۃً) خوش نصیب ۳ (سگنل کا بگڑا ہوا) دیکھو سگنل۔

سکندری (ت) مونث۔ گھوڑے کا ٹھوکر کھا کر سر کے

بل گرنا۔

سکندری کھانا۔ گھوڑے کا ٹھوکر کھانا (انیس) ؎

طاقت یہ کس میں ہے جو لگے زر حیدری
دوڑے کمیت خامہ تو کھائے سکندری

سِکَنڈ۔ (انگ) دیکھو سیکنڈ۔

سَکَنَہ (ع) سَکَنَتہ۔ بفتح اول و دوم و سوم، مذکر ساکن کی جمع۔

سُکنیٰ (ع۔ بروزن طغرا)

سکنۃ۔ بفتح اول و دوم و سوم، سکونت کی جگہ۔ گھر۔

سکوانا۔ دیکھو سنکوانا۔

سُکُوت۔ (ع) مذکر۔ خاموشی۔ چپ رہنا (فقرہ) ہر شخص سکوت کے عالم میں دم بخود بیٹھا تھا۔

سکوت کرنا۔ ٹھہرنا۔ خاموش ہوجانا (تسلیم) ؎

آپ مجھ کو کہا کئے کیا کیا
میں نے ہر بات پر سکوت کیا

سکورہ۔ (ت) بضم اول و دوم و فتح سوم۔ اردو میں بکسر اول زبانوں پر ہے، مذکر مٹی کا پیالہ۔

سکوری (اردو) مونث۔ مٹی کی پیالی۔

سِکوڑ (ہ) مونث۔ سمٹ کو یکجا ہونا۔ جسم کی کھال کا یا کپڑے وغیرہ کا۔ کنایتہً ہے کسی سے کسی کی علیحدگی کا دیکھو سکیڑ۔

سکوڑنا۔ (ہ) ہاتھ یا پاؤں سمیٹ لینا۔ اس جگہ سکیڑنا فصیح ہے۔

سُکُون۔ (ع) مذکر۔ آرام۔ قیام۔ ٹھہراؤ۔ (فقرہ) اب کسی قدر سکون ہے۔ پہلی سی بے چینی نہیں ہے۔ جزم۔ حرف ساکن کی مقررہ علامت۔

سکونت۔ (یہ لفظ ہندوستان میں سکون سے بنا لیا ہے) مونث۔ بود و باش۔ قیام۔

سکونت پذیر ہونا۔ بود و باش اختیار کرنا۔ رہ پڑنا۔

سِکھ۔ (ہ) مذکر۔ گرونانک کا مرید۔

سِکّہ۔ (ت) مذکر۔ ٹھپّا۔ وہ منقش لوہا جس سے روپے اشرفی پیسے وغیرہ پر مہر کرتے ہیں۔ ڈھلا ہوا۔ زر جو ملک میں چلے۔ طرز۔ روش۔ قاعدہ۔ دستور العمل۔ مہر شاہی۔ (اردو) حکم۔ حکومت۔ تحکم۔ رعب داب (دیگر) ؎

ہمارے داغ کا سکہ ہے ہفت کشور میں
گڑا ہے عرش پہ جھنڈا ہمارے نالوں کا

سکہ بٹھانا یا سکہ بٹھلانا (متعدی) حکومت جمانا۔ رعب داب قائم کرنا (صبا) ؎

سکہ بٹھلائیں گے بازار قیامت میں ضرور
درہم داغ محبت کے بھنانے والے

دیگر ؎ ہم سا نکلا نہ کوئی کوئے وفاداری میں
سکے بٹھلا دیئے ہیں نقش کف پا ہو کر

سکہ بنانا (متعدی) سکہ ڈھالنا۔ چوری سے کو سکہ تیار کرنا۔

سکہ بیٹھنا۔ لازم۔ رعب بیٹھنا۔ حکومت قائم ہونا (داغ) ؎

اس دل کا کوئی نقش وفا میں نہیں جواب
بیٹھا ہوا ہے سکہ ترے زر خرید کا

سکہ پڑنا۔ سکہ پر نام کھودا جانا (کنایتہً) رعب بیٹھنا۔ (قدر) ؎

سلطان عاشقی کا سکہ اگر نہ پڑتا
دینار داغ غم کا اتنا چلن نہ ہوتا

سکہ جاری ہونا۔ کسی والی ملک کا روپیہ ملک میں رائج ہونا۔ (آتش) ؎

دل جگر داغوں سے دونوں ہیں دوکاں صراف کی
کشوروں میں ہے جاری سکہ سلطان عشق

(۲) رعب داب بیٹھنا (راسخ) ؎

بھولوں کو نہ تانو کہ کمسن ہو تم
نہ ہو سکہ تیغ جاری ابھی

سکہ چلانا۔ سکہ جاری کرنا۔ سکے کا رواج دینا۔

سکہ چلنا۔ لازم (محسن) ؎

قلم رو میں محشر کی نام خدا
چلے گا تو سکہ اسی نام کا

سکہ حالی۔ (دکن) مذکر ریاست نظام کا سکہ۔ یا سکہ

رائج الوقت ۔ (شعور) ؎

وہ نہی قسمت ہوں میں نقش نگیں کی طرح سے
سکۂ حالی مری ہیئی ہیں خالی ہوگئے

سکہ رائج الوقت ۔ مذکر ۔ وہ سکہ جو حال میں چلتا ہو ۔

سکہ رائج کرنا ۔ سکہ جاری کرنا ۔ ؎

سکۂ اشعار اپنے سب ہوئے رائج نہ شاد
جو ہوا ٹکسال باہر وہ چلن میں رہ گیا

سکہ رواں ہونا ۔ سکہ چلنا ۔ (نیر) ؎

رائج دیار عشق میں تھا حکم چشم مست
سکہ تمہاری تیلیوں کا کب رواں نہ تھا

سکہ زن (ف) صفت ۔ سکہ ڈھالنے والا ۔

سکہ زنی ۔ (ف) مونث ۔ سکہ ڈھالنا ۔

سکۂ قلب ۔ (ف) مذکر مصنوعی سکہ ۔ جھوٹا سکہ ۔

سکہ لگانا ۔ متعدی ۔

سکہ لگنا ۔ چاندی یا سونے یا تانبے کی مقررہ وزن کے قرصوں پر بادشاہ وقت کا نام نقش کیا جانا (آتش) ؎

بے کمال عشق ہو دل پر نقش روئے دوست
سکہ لگنا غیر ممکن ہے طلائے خام کا

سکے پڑے ہونا ۔ رعب ۔ ہونا ۔ حکومت ہونا (صبا) ؎

بازار سرو ہے مہ کنعاں کا ان دنوں
سکے پڑے ہوئے ہیں مرے آفتاب کے

سُکھ ۔ (ھ) بالضم ۔ مذکر ۔ راحت ۔ آرام ۔ چین ۔ تندرستی ۔ (شوق) ؎

ہے یہی لطف زندگانی کا
دیکھ سکھ اپنی نوجوانی کا

سُکھپال (ھ) مذکر ۔ ایک قسم کی پالکی جس میں امیروں کی عورتیں سوار ہوتی ہیں ۔

سکھ پانا ۔ (ع) آرام پانا ۔

سکھ تلا (ھ) (سنہد) مذکر ۔ چمڑے کا وہ ٹکڑا جو جوتی کے اندر رکھتے ہیں ۔

سکھ درشن ۔ (ھ) مونث ۔ ایک بوٹی کا نام ۔

سکھ دکھ ۔ آرام تکلیف ۔

سکھ دیکھنا ۔ آرام پانا ۔ (شرف) ؎

کروں میں ترک دنیا یا جوانی کا میں سکھ دیکھوں
خدائی کا مزہ بھی دل کو ہے خوف خدا بھی ہے

سکھ فرمانا ۔ سکھ کرنا (ع) آرام کرنا ۔ امیروں کے سونے کے واسطے مستعمل ہے ۔

سکھ نیند ۔ آرام کی نیند ۔ وہ نیند جس میں انسان غافل ہو جائے (راسخ) ؎

چین کا گھر کوئی آرام کا کونا نہ ملا
ہائے سکھ نیند ہمیں قبر میں سونا نہ ملا

سکھی ۔ (ھ) صفت (ہند) دکھی کا ضد ۔ آسودہ ۔

سِکھّا شاہی ۔ مونث ۔ سکھوں کی عملداری جو بے انصافی اور ظلم غارت کا زمانہ تھا ۔

سُکھانا ۔ سُکھلانا (ھ) بضم اول ۔ خشک کرنا ۔ تری دور کرنا ۔ رطوبت جذب کرنا (صبا) ؎

یار کیسی اوس برج سنبلہ پر پڑ گئی
چڑھ گئے کوٹھے پہ تم جو بال سکھلاتے ہوئے

۲ (کنایۃً) کسی کو دیر تک بٹھائے رکھنا ۔ سکھلانا کی جگہ سکھانا فصیح ہے (رشک) ؎

چمن میں سنبل تر کا مزہ ہے اے گل تر
نہا کے بال سکھانے کو کون کہتا ہے

سِکھانا ۔ سِکھلانا ۔ (ھ) تعلیم دینا ۔ پڑھانا ۔ (انجم) ؎

کبھی غیروں کے پہنچوں ان مرے آڑے نہ آیا وہ
جو للی لاکھ سکھلاتی رہی ۔ سبق ۔ سپر ہونا

سدھانا ۔ ڈھب پر لگا دینا ۔ ہلانا ۔ سکھانا فصیح ہے ۔

سکھانا پڑھانا ۔ تعلیم اور تربیت دینا (ع) ورغلانا ۔ بہکانا (فقرہ) دشمنوں نے سکھا پڑھا کر بچے کو بدراہ کر دیا ۔

سکھائے پوت دربار نہیں جاتے ۔ (مثل) ۔ ایک زیر ایک روز سکندر ری مزاج کا بہانہ کرکے خود دربار نہیں گیا ۔ مگر صاحبزادے کو بھیجا ۔ چلتے وقت امور ذیل بطور ہدایت نامہ پڑھا دیئے (۱) پہلے بادشاہ پھر ولی عہد کو نہایت ادب اور محبت سے سلام کرنا کیونکہ وہ بڑے خواجہ اور یہ چھوٹے

خواجہ ہیں: تم وزیر کے بیٹے ہو کسی ایسے ویسے مقام پر نہ بیٹھ جانا جب بادشاہ اشارہ کریں تو کسی اونچی جگہ پر بیٹھنا۔ اگر کوئی بات بادشاہ پوچھے تو نہایت نرم اور میٹھی باتیں کرنا۔ صاحبزادے جانے کے ساتھ ہی پکارے بڑے کھجیا تو ہوکا دجھکو، سلام چھوٹے کھجیا تو ہوکا دجھکو، سلام دبڑے خواجہ تمکو سلام اور چھوٹے خواجہ تمکو بھی سلام، بیٹھنے کا اشارہ پاتے ہی آپ لگے بلند مقام ڈھونڈنے آخر ایک گوشہ میں سامان روشنی کے واسطے کوئی چیز ڈیوٹ کی قطع کی رکھی ہوئی تھی آپ اُچک کر اس پر بیٹھ گئے۔ بادشاہ نے محض اپنے لائق وزیر کی قدر افزائی کی وجہ سے مزاج پوچھا۔ جواب ملا روئی ریشم یعنے سمور تا قم۔ دریافت کیا کیا مشغلہ رہتا ہے۔ ارشاد ہوا یہی لڈو پیڑا برفی۔ اب تو بادشاہ سے نہ رہا گیا حکم دیا اس مردود مجنوں کو دربار سے نکال دو۔ گھر پہنچکر والد بزرگوار نے پوچھا کہیئے کیسی گزری تو آپ فرماتے ہیں ابی بھی جائیے ابا آپ نے کس دیوانے کے پاس مجھے بھیجا تھا جو آپ نے سکھایا تھا سب بکمال احتیاط سے عمل کیا مگر بادشاہ ہیں کہ کسی طرح خوش نہیں ہوتے پہلے ہم نے دونوں کو سلام کیا آپ نے خواجہ کہا تھا ہم نے مارے محبت کے کھجیا کہا۔ بیٹھنے کی کوئی جگہ اونچی نہ تھی ایک کونے میں ڈیوٹ سب سے بلند رکھی تھی میں اس پر اُچک کر بیٹھ گیا۔ مزاج پوچھا' میں نے کہا روئی ریشم سمور تاقم ان سے بڑھکر کون چیز نرم ہوگی وہی میں نے بتایا۔ شغل پوچھا۔ لڈو۔ پیڑا۔ برفی کہا اس پر بادشاہ بہت خفا ہوئے آپ ہی فرمایئے اس سے میٹھی کون شے ہوسکتی ہے۔ وزیر نے سر پیٹ لیا اور کہا واقعی "سکھائے پوت" الخ۔ دوسرے کے کہے سے کوئی کام کرنا اعتبار کے لائق نہیں ہے۔

سکھائے میں آنا۔ کسی کے کہنے میں آنا۔

سکھایا پڑھایا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے سکھائی پڑھائی (۱) تعلیم اور تربیت دیا ہوا (۲) بہکایا ہوا۔ (شرف)

ملائکہ میں کہاں مادہ تھا پرستش کا
یہ سب سکھائی پڑھائی ہے گفتگو تیری

سِکَھر۔ (س) مذکر، وہ جالی یا لٹکن جو کھانا وغیرہ رکھنے کے واسطے چھت میں لٹکا دیتے ہیں

سِکھَرَن (س۔ بالکسر و فتح چہارم) مذکر۔ شکر ملا ہوا دہی۔

سِکھی۔ (ھ) مونث (۱) سہیلی (۲) سدا سہاگ فقیروں کا گروہ جو زنانہ لباس پہنتا ہے (۳) ایک قسم کی پہیلی جس میں ایک بات کہکر مکر جاتے ہیں۔ کہہ مکری مثلاً سِگری رین چھتین پر راکھا (تمام رات سینے پر رکھا) رنگ رس سب وا کا چاکھا۔ (اس کا رنگ روپ لے لیا) بھور بھئی جب دیا آتار (صبح کو اتار ڈالا) اے سکھی ساجن نا سکھی ہار۔ اس کے موجد امیر خسرو ہیں۔

سُکیڑ۔ (ھ) مونث۔ سکڑ جانا۔ وہ حالت جو کسی چیز کے سُکڑ جانے سے پیدا ہوتی ہے۔

سُکیڑنا۔ (ھ) بضم اول و کسر دوم و سکون سوم مجہول چست کرنا (۲) بھینچنا (۳) سمیٹنا۔ (ذوق)

یہ تنگنائے دھر نہیں منزل فراغ
غافل نہ پاؤں حرص کے پھیلا سمیٹ تو

سکیلا۔ (ھ) مذکور۔ فولاد بے جوہر جس سے تلوار بناتے ہیں (۲) ایک قسم کی تلوار

سِکّین۔ (ع) مونث۔ چھری۔

س - گ

سَگ (ف) مذکر (۱) کُتا (۲) (ھ) ساگ کا مخفف۔

سگِ اصحاب کہف مذکر۔ دیکھو اصحاب کہف (امیر)

سگِ اصحاب کہف انسان کے زمرے میں داخل ہو
بُرا بھی ہے تو اچھا ہے اگر اچھوں میں شامل ہے

سگ باش برادر خورد مباش۔ (ف) چھوٹے کو بڑے کی اطاعت و فرمانبرداری کرنا چاہیئے۔

سگ بان (ف) مذکر۔ کتوں کی خبر گیری کرنے والا

سگ بھتّا۔ (ھ) مذکر۔ ساگ کے ساتھ پکی ہوئی دال۔

سگِ تازی (مدف) مذکر۔ شکاری کتا۔ جو عربی نسل سے ہو۔

سگِ دنیا۔ (ف) مذکر (کنایۃً) دنیا کا لالچی

لالچی (ذوق) ؎

جس انساں کو سگِ دنیا نہ پایا
فرشتہ اُس کا ہم پایا نہ پایا

سگِ دیوانہ (ف) مذکر۔ باؤلا کتا۔ (کنایتہً) بدمزاج آدمی

سگِ زرد برادرِ شغال (ف) مثل۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو خرابی میں دوسروں کی مثل ہو۔

سگِ نشستہ بجائے گیپائی (ف) مثل (گیپائی پلاؤ بیچنے والا) کمینہ کے اعلیٰ درجہ پر پہونچ جانے کی جگہ مستعمل ہے۔

سگِ حضور بہ از برادرِ دور۔ (ف) مثل۔ جو شخص روبرو رہتا ہو وہ کیسا ہی ادنیٰ کیوں نہ ہو اس کی رعایت کرنا پڑتی ہے۔

سَگا۔ (ھ) صفت مذکر ۱ حقیقی۔ ایک ماں باپ کا۔ ۲ خویش و برادر و قریب کی جگہ مستعمل ہے۔

سگا بھائی۔ حقیقی بھائی۔

سگی۔ (ھ) صفت۔ مونث۔

سِگار۔ (انگ) مذکر۔ چُرٹ۔

سگاریٹ۔ (انگ) مذکر۔ ہلکا چرٹ۔

سِگال (ف) بروزن خیال بمعنے اندیشہ۔ فکر۔ گفت گو۔ (سگالیدن بمعنے اندیشہ کرنا۔ دشمنی کرنا۔ بڑا چیتنا سے بنا یا ہے) مرکبات میں مستعمل ہے جیسے بدسگال۔

سَگائی۔ (ھ) مونث (ہند) منگنی۔ نسبت۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

سگر (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی گاڑی۔

سگند (ھ بسگندھ) صفت (ہند) خوشبو۔ مہک۔

سِگنل۔ (انگ) مذکر ۱ وہ نشان جس سے ریل گاڑی آنے کا پتہ ملتا ہے۔ (گرانا۔ کرنا کے ساتھ) ۲ اشارہ (دینا کے ساتھ)

سگوتر۔ سگوترا (ھ) صفت مذکر (ہند) قریبی رشتہ دار۔ یک جدی۔ مونث کے لئے سگوتری۔

سُگھڑ (ھ) صفت۔ خوش سلیقہ۔ ہنرمند۔ اس کا املا سوگھڑ۔ واؤ غیر ملفوظ سے بھی ہے۔ مذکر و مونث دونوں کے لئے مستعمل ہے۔

سگھڑاپا۔ سگھڑائی۔ (ھ) مذکر۔ سلیقہ۔ (رنگین) ؎

لائی آگیا جو مرے واسطے سی مغلانی
پینے سگھڑاپے پہ اتراکے بنی مغلانی

سُگھڑ بھلائی (ھ) مونث (عو) ۱ دانشمندانہ خیر خواہی دلسوزی ۲ (طنزاً) مفت کی بھلائی۔ ۳ خوشامد۔ چاپلوسی

سگھڑپن۔ (ھ) مذکر۔ ہنرمندی۔ ہوشیاری۔ س - ل

سِل (ع) بالکسر پھیپھڑے کا زخم (مونث۔ ایک بیماری کا نام جس میں منہ سے خون آنے لگتا ہے۔ (رند) ؎

طبیعت پھر اک بت پہ مائل ہوئی
دبی دق ہوئی پھر وہی سل ہوئی

سِل (ھ) بالکسر (مونث۔ مسالا پیسنے کا پتھر۔ (اسیر) ؎

کئے یہ دار تھکے دست وبازوئے قاتل
ٹلی نہ سل مری جانب سے سخت جانی کی

سل بٹا۔ مذکر۔ سل کا بانٹ۔

سِلا۔ (ھ) (عم) مذکر۔ وہ اناج کی بالیں جو از خود گر پڑتی یا کھیت کٹ جانے کے بعد پڑی رہ جاتی ہیں۔ (بینا۔ چگننے کے ساتھ) اردو میں بیشتر سیلا زبانوں پر ہے۔ دیکھو سیلا نمبر۲

سلاجیت۔ (ھ) سنسکرت شلاجیتو۔ بکسر اول۔ شِلا۔ پتھر۔ جیتو۔ رورح) مذکر۔ ایک سیاہ رنگ رقیق مادے کا نام جو پتھر سے نکلتا ہے

سِلاح۔ (ع) بکسر اول صحیح و بفتح اول غلط ہے اسلحہ۔ جمع (مذکر ہتھیار (وزار۔ آلات جنگ۔ (ناسخ) ؎

دیئے اُن کو سلاح بہر شکار
کہ ہے اُن کی صلاح بہر شکار

سلاح بند۔ صفت۔ مُسلّح۔

سلاح خانہ۔ (ف) مذکر۔ وہ مکان جہاں ہتھیار جمع رہیں۔

سلاح ساز۔ صفت۔ ہتھیار بنانے والا۔

سلاح شور۔ سلاح دار۔ (ف) بہادر سپاہی۔ ہتھیار بند۔ بیگزین کا داروغہ۔

سَلاخ۔ (سنسکرت میں شلاک۔ سلائی۔ تیر۔ قلم۔ فارسی میں سلاک بروزن ہلاک۔ پگھلا ہوا سونا چاندی جو لوہے کے ظرف میں ڈالا جائے) مونث ۱۔ لوہے۔ چاندی۔ سونے کا پتلا گول ٹکڑا۔ (ظفر) ؎

بھری ہے آہ کی خونِ دل و جگر میں سلاخ
کہ لال کی ہے کوئی آتشِ سقر میں سلاخ

۲۔ لکیر۔ خط۔ دھار۔ جو سرکہ شراب یا کسی تیز چیز کے کھانے سے پڑ جاتی ہے۔ معنی نمبر ۲ میں۔ پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ مستعمل ہے
سلا رکھنا۔ (کنایۃً) مار ڈالنا۔ مثال کے لئے دیکھو سر سر بھری آنکھیں۔

سَلاسَت (ع۔ نرم ہونا۔ ہموار ہونا) مونث ۱۔ روانی۔ ہمواری۔ نرمی۔ ملائمت ۲۔ کلام کا ثقیل لفظوں سے پاک ہونا۔ آسانی سے پڑھا جانا۔ سادگی۔ صفائی۔
سلاستِ زباں۔ (ف) مونث۔ نرم کلامی۔ شیریں گفتاری۔

سَلاسِل (ع۔ سلسلہ کی جمع۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے) مونث۔ زنجیر۔ بیڑی (اسیر) ؎

بڑھ کے آئی ہے ادھر کاکل لیلےٰ شاید
پائے مجنوں میں سلاسل کبھی ایسی تو نہ تھی

سَلاطِین (ع) مذکر ۱۔ سلطان کی جمع ۲۔ (اردو) شہزادے پہلے بادشاہوں کی اولاد۔ شاہی خاندان کے بھائی بند۔

سلام۔ (ع ۱۔ فرمانبرداری ۲۔ گردن جھکانا ۳۔ بے عیب ہونا۔ ۴۔ بے آزار ہونا ۵۔ دعا ۶۔ خدائے تعالیٰ کا نام ۷۔ سلامتی۔ اصل میں مصدر ہے بمعنے سلامت لیکن خدائے تعالیٰ کے نام میں بمعنے سالم ہے۔ یعنے وہ جس کی ذات ہر طرح کے عیب اور نقصان سے سالم اور محفوظ ہے) مذکر ۱۔ تسلیم۔ بندگی۔ کورنش۔ (کہنا۔ کرنا کے ساتھ) ۲۔ رخصت۔ خدا حافظ کی جگہ۔ (داغ) ؎

اے عشق رخصت اے ہوس و آرزو سلام
اپنا مقام آج سے دار بقا ہوا

۳۔ معاف رکھئے۔ باز آیا کی جگہ۔ (جان صاحب) ؎

موں یہ تو چیز فقط گنتی گنانے کے لئے
لیسے توڑے کو سلام آئے ہیں نخوان عبث

۴۔ خاتمہ نماز کا سلام۔ (صبا) ؎

منھ موڑنا بتانِ حسیں سے حرام ہے
موقوف یہ نماز نہیں ہے سلام پر

۵۔ نا امیدواری اور مایوسی کے موقع پر بھی آتا ہے۔ (مصحفی) ؎

در بار ہو یا نہو غرض کیا
اپنا تو سلام ہو چکا اب

۶۔ ایک قسم کی مدحیہ نظم جو غزل کے انداز پر ہوتی ہے۔ اور جس میں معرکۂ کربلا کا ذکر ہوتا ہے (کہنا کے ساتھ) (مومن) ؎

زمانہ مہدیٔ موعود کا پایا اگر مومن
تو سب سے پہلے تو کہیو سلام پاک حضرت کا

۷۔ (کنایۃً) الزام دینے کے لئے بھی سلام کہتے ہیں۔ (مومن) ؎

بندگی کام آگئی آخر
میں نہ کہتا تھا کیوں سلام مرا

۸۔ پٹے کا سلام (رشک) ؎

سلام لیتا ہے اس ٹھاٹھ سے وہ قاتل خلق
پٹے کا بانک کا جب جب سلام ہوتا ہے

سلام پہنچنا۔ سلام کا پیغام پہونچنا۔ (داغ) ؎

دیا رقیبوں کو تم نے پیام نام بنام
مری طرف سے بھی پہونچے سلام نام بنام

سلام پھیرنا۔ نماز ختم کرنا۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہ نماز ختم کرتے ہیں (منیر) ؎

پڑھئے سلام پھیر کے تسبیح فاطمہ
سبحہ نظر میں عقد ثریا ہے نور کا

سلام پیام۔ سلام پیغام (عو) مذکر۔ گفت و شنید۔ بات چیت۔ منگنی کی نسبت ذکر اذکار۔
سلام جھک کر کرنا۔ دیکھو جھک جھک کر۔
سلام دینا: رخصت کرنا۔ دور کرنا۔ (آزردہ) ؎

ہے روز عید رنجش تم اٹھا کر دو سلام
آؤ گلے لگو مرے کیسی نہیں نہیں

اب اس معنی میں متروک ہے۔ ۲ انگریزوں اور ان کی تقلید میں بعض انگریزی وضع کے لوگ جب کسی کو ملاقات کے لئے اندر بلاتے ہیں تو کہتے ہیں سلام دو۔ اور کبھی کسی چیز کے پہونچ جانے کا شکریہ ادا کرنے کے لئے سلام دو کہتے ہیں۔

سلام روستائی بے طمع نیست۔ سلام روستائی بے غرض نیست۔ (ف)۔ روستائی۔ دیہاتی، مثل اس کی نسبت بولتے ہیں جو کسی غرض سے بار بار آئے۔

سلامٌ علیک (ع)۔ تجھکو سلام، تو سلامت رہے۔ مونث ۱ بندگی۔ تسلیم۔ کورنش ۲ صاحب سلامت۔ شناسائی۔ (فقرہ) میری ان کی دور کی سلام علیک ہے۔

سَلَامٌ عَلَیکُم۔ سَلَامٌ عَلَیکُم (ع)۔ تم پر سلامتی ہو، تم سلامت رہو۔ (جب کوئی شخص کسی مجلس میں آتا ہے یا کسی شخص سے ملتا یا رخصت ہوتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے جواب میں دوسرا وعلیکم السلام کہتا ہے۔

سلام قبول ہونا۔ سلام منظور ہونا۔ حاضری کی اجازت ہونا (مقدر) ؎

مزاج پوچھا جو کرتے تھے صبح و شام ہمارا
قبول ہوتا نہیں اب وہاں سلام ہمارا

سلام کرائی۔ مونث۔ وہ نقدی یا زیور جو دلھن کی طرف کے رشتہ دار دولھا کو رخصتی کے وقت دیتے ہیں۔

سلام کرنا۔ ۱ آداب بجا لانا ۲ (کنایۃً) ترک کرنا۔ چھوڑنا۔ (وداع) ؎ تھی نہ تاب ستم تو حضرتِ دل
عاشقی کو سلام کرنا تھا

۳ استادی۔ بڑائی۔ چالاکی یا ہنرمندی کا قائل ہو جانا۔ (امیر) ؎ پردہ اٹھا کے جب وہ دیدار عام کرتے
ایوبؑ صبر کرتے تو ہم سلام کرتے

۴ رخصت ہونا۔ خیرباد کرنا (داغ) ؎

صبر ٹھہرائے کب ٹھہرتا ہے
سب سے پہلے سلام کرتا ہے

۵ (طنزاً) الزام دینے کے لئے سلام کرتے ہیں (جلیل)
پیام ان کا جو آیا کہ ہم نہیں آتے
تو اٹھ کے درد جگر نے مجھے سلام کیا

سلام کرنے والا۔ امیدوار (غالب) ؎

ہم گرچہ بنے سلام کرنے والے
کرتے ہیں درنگ کام کرنے والے

سلام کہنا۔ بندگی عرض کرنا کسی متوسط کے ذریعہ سے (غالب) تجھ سے تو کچھ کلام نہیں لیکن اے ندیم
میرا سلام کہیو اگر نامہ بر ملے

دیکھو سلام نمبر ۲۔

سلام لینا۔ سلام کا جواب دینا اشارے یا زبان سے (نصیر) ؎

خدا کو کرتے رعونت سے جو نہیں سجدہ
ہمارا وہ بتِ کافر سلام لیتے ہیں

۲ (کنایۃً) ملاقات ترک کرنا کی جگہ۔ رخصت ہونا کی جگہ۔ (ہجر) ؎ وہ غیر سے ملیں تو ہمارا سلام لیں
ایسوں پہ ہوں نثار اب ایسے بھی ہم نہیں

سلام نیاز۔ عاجزی کا سلام (رشک) ؎

جھکتا نہیں کسی سے سر اس سرِ ناز کا
دیتا نہیں جواب سلامِ نیاز کا

سلام ہونا۔ (کنایۃً) ملاقات ہونا (فقرہ) نواب صاحب کا سلام ہولے تو پھر آپ کی باری آئے۔

سلام ہے۔ باز آئے۔ چھوڑا۔ معاف کیجئے۔ (ذوق) ؎

جاتے ہیں اب تو کوئے بتِ لالہ فام کو
اپنا تو بس سلام ہے دار السلام کو

۲ خدا محفوظ رکھے۔ خدا کام نہ ڈالے۔ (شوق) ؎

میں تو مُفتِ خدا ہوئی بدنام
اس محبت کو آپ کی ہے سلام

سلامی۔ (ف)۔ معنی نمبر ۱ میں فارسی ہے) مونث ۱ روپیہ جو دولھا اور دلھن کو سلام کرنے کی بابت دیتے ہیں ہندوستان میں زیور بھی سلامی میں دیا جاتا ہے (دیباچہ کے ساتھ)۔ ہتھیاروں کو اٹھا کر سلام کرنا (فقرہ) بادشاہ کی سلامی کے لئے فوج کھڑی ہے۔ ۳ بادشاہوں یا امرار

کی تسلیم کے لیے چند بار توپوں کا چھوٹنا۔ (دینا۔ لینا۔ ہونا کے ساتھ)
(منیر) ؎ سن کر صدائے خندۂ گل باغ میں کہا
بس بس نہ کوئی توپ سلامی کی فیر ہو
(محر) ؎ سلامی توپ کی اہل فرنگ لیتے ہیں
بہادری و شجاعت کا ہے یہ آوازہ
۲۔ نذرانہ۔ ڈھال۔ ڈھلوان۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) کارنس کو سلامی کر دو۔ ۳۔ مجرئی۔ سلام کہنے والا۔ (داغ) ؎
اُس شاہ انبیا کے در کا ہوں میں سلامی
آیا سلام جس کو پہونچا پیام تیرا
۴۔ جھکنے والا۔ (نفیس) ؎
ہیں آپ دور ابھی پہ سلامی ہیں سب نشاں
نیزے ہیں خم جھکے ہوئے ہیں یا ادب نشاں
سلامی اُتارنا۔ متعدی۔ کسی بادشاہ یا رئیس با اختیار یا حاکم اعلیٰ کی تشریف آوری کا توپوں یا بندوقوں کے ذریعے سے اظہار تعظیم کرنا۔ (فقرہ) سپاہیوں نے سلامی اتاری امیر اُمرا جھروکوں کے نیچے آ کھڑے ہوئے۔
سلامی اُترنا۔ لازم۔ دیکھو ترم کی سلامی۔
سَلامَت۔ (ع)۔ بے گزند ہونا۔ بے عیب ہونا۔ رہائی پانا۔ فارسی میں یہ مصدر بمعنے مفعول یعنے مسلّم مستعمل ہے)
۱۔ محفوظ۔ آفت اور صدمات سے محفوظ۔ صحیح۔ تندرست۔ زندہ ۲۔ پورا۔ کامل۔ ثابت۔ صحیح سالم۔ (فقرہ) شیشوں کا پارسل بحفاظت یہاں سے روانہ کیا گیا ہے۔ خدا کرے تمہارے پاس سلامت پہونچے ۳۔ بخیر و عافیت۔ تندرستی کے ساتھ (فقرہ) ہم جہاز پر صحیح سلامت کنارے پہونچے ۴۔ مبارک کی جگہ (فقرہ) ناک کٹی مبارک سر تنڈا سلامت۔ ہر طرف سے مبارک سلامت ہونے لگی۔ اس معنے میں مبارک کے ساتھ مستعمل ہے
سلامت رو۔ (ف)، صفت۔ (کنایۃً) اعتدال کے ساتھ انتظام کرنے والا۔ کفایت شعار۔
سلامت روی۔ (ف) مونث۔ میانہ روی۔ کفایت سے گزارہ کرنا۔
سلامت روی اختیار کرنا۔ کفایت سے بسر کرنا۔ میانہ چال چلنا۔
سلامت رہنا۔ ۱۔ صحیح سالم رہنا (غالب) ؎
تم سلامت رہو ہزار برس
ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار
۲۔ برقرار رہنا۔ ثابت رہنا۔ کمی یا نقصان نہ ہونا۔ محفوظ رہنا (ناسخ) ؎
نہ ہوگی گرم صحبت بیکشوں کی خاکساروں کی
سلامت رہ نہیں سکتی ہے دم بھر آگ پانی میں
سلامتی (رمز الاغلاط میں ہے کہ سلامتی صحیح نہیں ہے۔ سلامت خود مصدر ہے۔ اس میں یائے مصدری اضافہ کرنا بے ضرورت ہے۔ بہار عجم اور خیابان میں ہے کہ فارسی والے بعض کلمات میں جامد ہوں یا مشتق عربی ہوں خواہ فارسی یائے زائدہ استعمال کرتے ہیں۔ جیسے خلاص۔ خلاصی۔ فضول۔ فضولی۔ سلامت۔ سلامتی)، مونث ۱۔ حفاظت۔ بچاؤ اس معنے میں فارسی میں مستعمل ہے۔ (ملا نشانی تکلو)
چہ فراغ یابی آنرا کہ تو سر دہی زبندش
چہ سلامتی کسے را کہ تو نشنوی سلامش)
۲۔ خیریت۔ عافیت ۳۔ صحت۔ تندرستی۔ آرام ۴۔ (دعا) زندگی حیات۔ موجودگی۔ (فقرہ) تمہاری سلامتی میں سب کچھ دیکھ لیا۔
سلامتی پڑھنا۔ (عو) وہ کلمات دعا پڑھنا جن میں خدا کے ازل سے ابد تک ہونے کا اقرار ہو۔ (فقرہ) اللہ کی سلامتی پڑھکر نیاز دو۔
سلامتی سے (عو) با خدا کے فضل سے (اختر شاہ اودھ)
تم عقل میں کم نہیں کسی سے
ہوشیار ہو اب سلامتی سے
عورتوں کا قاعدہ ہے جب کوئی اچھی بات کہتی ہیں تو پہلے لفظ شگون نیک خیال کرکے زبان پر لاتی ہیں (فقرے) سلامتی سے کہاں گئے تھے۔ اس کے تو سلامتی سے چار بچے ہیں ۲۔ (طنزاً) ماشاء اللہ کی جگہ (فقرہ) سلامتی سے ابھی تک آپ کو خط لکھنا نہیں آتا۔ (منیر) ؎

عادت انہوں کی ابھی سچ ہے
پھر بدک بھی سلامتی سے ہے

سلامتی کا جام پینا۔ جام صحت پینا۔

سلامتی میں۔ دعوا صدقے ہیں۔ موجودگی میں۔ طفیل میں (جلال) ؎

ذبیا ہو تم ہو حضرتِ دل اور وصل دوست
اک ہم سلامتی میں تمہاری نہیں نہیں

سلانا۔ سلا دینا۔ (ھ) ۱ سونا کا متعدی۔ نیند میں ڈالنا ۲ بچے کو تھپک تھپک کر سلانا ۳ زہر کھلا کر مار ڈالنا۔ گلا گھونٹ دینا۔ اس معنے میں بیشتر سلا دینا ہی مستعمل ہے (فقرہ) زید نے رستم کو ہمیشہ کے لیے سلا دیا۔ ۴ (عو) (دہلی) دفن کرنا۔ (فقرہ) اس کا دل نہ دھڑکے تو کس کا دھڑکے بیچاری کی بچے تو اسی مرض میں سلا چکی۔

سِلانا۔ (س) سینا کا متعدی۔ بعض فصحائے متاخرین اس جگہ سلوانا ہی بولتے ہیں ۱ سلوانا۔ ۲ درخت کرانا۔ (شاد) ؎

نہیں محتاجِ رفو سینہ نگاری میری
زخم دل چاک قفس تھا جو سلایا نہ گیا

۳ (ہندو) ٹھنڈا کرانا ۴ (ہندو) پوجا کے پانی کو گھر کے دروازے کے دونوں کونوں پر ڈالنا ۵ تعزیہ دفن کرنا۔ اس معنی میں بیشتر سرانا مستعمل ہے۔

سلائی۔ (ھ) مونث ۱ سینے کی اجرت۔ سینے کا کام ۲ ٹانکا بیون ۳ ایک کیڑے کا نام جو اکثر ایکھ مکئی باجرا میں پیدا ہوتا ہے۔

سلائی۔ (ھ) بفتح اول س۔ شلاکا، مونث ۱ سرمہ لگانے کی گول پتلی سلاخ ۲ ایک جراحی آلہ کا نام جس کے ذریعے سے پیشاب لاتے یا کسی زخم میں دوا بھی پہنچاتے ہیں۔ ۳ پتلی سلاخ۔ گوٹا بننے کا کانٹا۔ لکڑی کے اندر رکھنے کی پتلی سینک جو اکثر لوہے کی ہوتی ہے ۴ موٹا سوا۔ ٹاٹ سینے کا سوا ۵ دیا سلائی ۶ وہ آلہ جس سے مشاطہ زلف بناتی ہے

سلائی پھرنا۔ لازم۔

سلائی پھیرنا۔ متعدی پہلے دستور تھا جب کسی مجرم کو اندھا کرنا منظور ہوتا سونے کی سلائی منہ سے پر خوب رگڑتے جب وہ گرم ہو کر جلنے لگتی فوراً آنکھوں میں پھیر دیتے جس سے بصارت زائل ہو جاتی تھی گرم سلائی کے ذریعے سے اندھا کرنا۔ نابینا کرنا۔ (نکہت) ؎

کیا نظر اس سے دم چشم نمائی پھیری
شاخ نے دیدۂ نرگس میں سلائی پھیری

۲ کسی زخم میں سلائی گھمانا۔ ۳ آنکھ میں سلائی گھمانا۔ سرمہ لگانا۔

سلب (ع) بالفتح۔ لیجانا معدوم کرنا نفی، مذکر ۱ دور کرنا۔ جذب کرنا جیسے سلب مرض کرنا۔ طاقت سلب کرنا ۲ چھین لینا جیسے سلب اختیارات ۳ نفی کرنا۔

سلبی۔ صفت۔ سلب سے نسبت رکھنے والا۔

سِلیٹ (ھ) بالکسر و فتح سوم، صفت ۱ صاف ہموار ۲ وہ جس کے نقوش مٹ گئے ہوں۔ (امیر) ؎

دو قصیدے جو تھے مصحفی و انشا کے
واقعی سکہ رائج ہیں ولیکن سلیٹ

۳ بے نور۔ اندھا ۴ (انگریزی سلیپر کا بگاڑا ہوا) مونث بے ایڑی کی جوتی ۵ (انگریزی سلیپر کا بگاڑا ہوا) مذکر، دم، وہ لکڑی کا تختہ جو ریل کی سڑک پر بچھاتے ہیں۔ معانی نمبر ۴-۵ میں بیشتر سلیپر زبانوں پر ہے۔

سلجھانا۔ (ھ) بالضم، الجھانا کا ضد ۱ کھولنا۔ وا کرنا۔ جدا کرنا ۲ باریک اور پیچیدہ معاملات کا فیصلہ کرنا۔ تصریح کرنا۔

سلجھاؤ۔ سلجھاوا۔ (ھ) مذکر فیصلہ۔ عقدہ کشائی۔ توضیح و فصاحت۔

سلجھنا۔ (ھ) لازم ۱ الجھی ہوئی ڈور تاگے یا بالوں کا کھل جانا ۲ رکنا ۳ جھگڑے کا فیصل ہونا۔ (توبۃ النصوح) آپ کے بعد ترکہ و میراث کے ایسے جھگڑے پڑ گئے کہ آج تک نہیں سلجھے ۴ حل ہونا۔ گول بات کی تصریح ہونا۔ (فقرہ) یہ گتھی سلجھنا مشکل ہے۔

سلجھی ہوئی تقریر۔ صاف تقریر۔

سلح (ع) بکسر اول و فتح دوم، مذکر۔ آلۂ حرب اور اوزار۔

سلح پوش (اردو) صفت۔ ہتھیار بند۔ مسلح۔
سلح خانہ۔ (ف) مذکر۔ سلاح خانہ
سلح شور۔ دیکھو سلاح شور (داغ) ؎
پھر ایک سلح شور بڑھا مائل پیکار
بدکیش وجفا کار روستم پیشہ و مکار
سَلخ (ع) لغوی معنے پوست اتارنا۔ کھال کھینچنا۔ وہ روز جس کی شام کو چاند نظر پڑے۔ قمری مہینے کا آخری دن۔ (مونث) چاند رات۔
سَلسَبِیل (ع) بروزن زنجبیل۔ مونث۔ بہشت کی ایک نہر کا نام۔
سلسلہ (ع) صفت مذکر (ع) جب گوشت پلاؤ وغیرہ یالی اور پکی ہوئی چیزیں پکنے کے بعد پانی رہجاتا ہے تو اس کو سلسلہ کہتے ہیں۔ مونث۔ کہتے سلسلی: جب بدن پر تھوڑا پسینہ آجاتا ہے تو کہتے ہیں بدن سلسلا ہوگیا
سلسلانا۔ (ع) بالفتح وفتح سوم (۱) خفیف کھجلی ہونا۔ جیسے ہتھیلی کا سلسلانا۔ پھوڑے کا سلسلانا۔ (۲) رینگنا۔ کیڑوں کا پیٹ کے بل چلنا (۳) خفیف پسینا آنا (۴) پکتی ہوئی چیز میں رطوبت نمایاں ہونا۔ سلسلاہٹ۔ (ع) مونث (۱) خارش کھجلی (۲) تھوڑا پسینا نکلنا۔ زخم سے رطوبت نکلنا۔ پکے ہوئے گوشت یا ترکاری وغیرہ کی رطوبت۔
سَلَسُ البَول (ع) بفتح اول وکسر دوم وضم سوم وسکون پنجم وفتح ششم سَلَس۔ بفتح اول وکسر دوم نرم۔ اردو میں بالفتح وضم سوم زبانوں پر ہے، مذکر۔ ایک قسم کی مثانہ کی بیماری جس میں پیشاب قطرہ قطرہ نکلتا ہے۔
سِلسِلہ (ع) سلسلہ معنی نمبر ۱ میں عربی۔ معانی نمبر ۲۔ ۳۔ ۴ میں (ف) اس کی سلاسل۔ جمع، مذکر (۱) زنجیر۔ بیڑی (۲) قطار۔ لڑی جیسے پہاڑ کا سلسلہ (۳) خاندان۔ نسل۔ پیران طریقت کا شجرہ کرسی نامہ (۴) ترتیب۔ درستی۔ (فقرہ) اب سلسلہ فہرست کا ٹھیک ہوگیا (۵) تعلق، واسطہ، ملازمت کا تعلق (ملنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) دو مہینے سے میرا سلسلہ ایک ریاست میں ہوگیا ہے،

سلسلہ بندی۔ مونث۔ صف بندی۔ قطار بندی۔ ترتیب۔
سلسلہ بندی کی تقریر۔ وہ تقریر جو مسلسل ہو (شوق) ؎
آتی ہے سلسلہ بندی کی یہ تقریر کسے
نہ کیا تم نے تو بستۂ زنجیر کسے
سلسلہ توڑ دینا۔ ترک تعلق کرلینا (داغ) ؎
ہم عزیزوں کو چھوڑ دیں کیونکر
سلسلہ اُن سے توڑ دیں کیونکر
سلسلہ ٹوٹنا۔ جو کام مسلسل ہو رہا ہو۔ اس میں فرق پڑنا۔ (آتش) ؎
اُڑ چکے پرزے جو اُڑتے تھے گریباں کے بھی
بس نہ اب سلسلہ جنبش دامن ٹوٹے
سلسلہ جاری کرنا۔ کوئی کام چھیڑنا۔
سلسلہ جاری ہونا۔ کسی کام کا لگاتار ہونا۔
سلسلہ جنباں۔ (ف) صفت۔ تحریک کرنے والا
سلسلہ جنبانی۔ (ف) مونث۔ تحریک
سلسلہ چلنا۔ نسل چلنا (نسیم) ؎
اگر نہ ہوتی مسلسل وہ زلف عمر دراز
جنوں کے ناموروں کا نہ سلسلہ چلتا
(۲) کسی بات کا مسلسل ہوتے رہنا۔
سلسلہ وار۔ جو شخص کسی سے ملازمت وغیرہ کا تعلق رکھتا ہے۔
سلسلۂ سخن۔ (ف) مذکر۔ بیان کا سلسلہ (توبۃ النصوح) پادری صاحب کا سلسلہ سخن منقطع ہو تو کتاب مانگوں۔
سلسلہ کوہ۔ (ف) مذکر۔ پہاڑوں کا سلسلہ
سلسلہ ملنا۔ تعلق ظاہر ہونا۔ واسطہ ظاہر ہونا (شوق) ؎
توڑ کر تلواریں بنوالے نہیں وہ زنجیر و طوق
سلسلہ ملتا ہے یعنی موج کا گرداب سے
خاندانی تعلق ہونا۔ بیعت کا شجرہ ملنا۔
سلسلہ منقطع ہونا۔ سلسلہ ٹوٹنا
سلسلہ نکالنا۔ تعلق پیدا کرنا کسی سے (آتش) ؎
نکالا ہے زلفوں کو انھوں نے تری طرح

پریوں نے بھی ہے سلسلہ انساں سے نکالا

سلسلہ نکلنا۔ آغاز ہونا۔ راہ نکلنا۔ (ذکر) ؎

ذکر گیسو پہ یار سے بگڑی
یہ لڑائی کا سلسلہ نکلا

سلسلہ وار۔ صفت۔ ترتیب دار۔ مرتبے کے مطابق۔ درجے کے موافق۔ مسلسل

سلسلہ ہونا۔ تعلق ہونا (رند) ؎

دیوانہ عشقِ زلف گرہ گیر سے ہوا
سلسلہ زنجیر سے ہوا

سلطان (ع)۔ بالضم۔ والی۔ حجت۔ قدرت (مذکر)۔ بادشاہ۔

سلطان جی۔ سلطان نظام الدین اولیا سے مراد لیتے ہیں

سلطانہ۔ مونث۔ ملکہ۔ شہزادی۔

سلطانی۔ صفت۔ شاہی۔

سلطانی بانات۔ مونث۔ ایک قسم کی رومی نہایت عمدہ دبیز بانات۔

سلطانی بلبل۔ ایک خاص رنگ کی بلبل جس کی چوٹی سیاہ اور پر سرخی مائل ہوتے ہیں۔

سُلطنت (عربی میں سُلُطَت۔ تَسَلُّط۔ سلط۔ زبان دراز مرد۔ سَلاطَت۔ درازدستی۔ زبان درازی۔ اسی سے سلطان بمعنے قہرمان بنا۔ فارسیوں نے سلطنت۔ بالفتح و فتح سوم و چہارم۔ بمعنے درازدستی۔ زبان درازی۔ قہر و غلبہ استعمال کیا) مونث۔ بادشاہت۔ حکومت۔ دور دورہ۔ عملداری۔

سلطنت بیٹھنا۔ عملداری ہونا (بنات النعش الملوک) اپنی جائیں لے کر نکل جاؤ جب سلطنت بیٹھے گی۔ دیکھا جائے گا۔

سلطنت جمہوری۔ دیکھو جمہوری سلطنت۔

سلطنت متحدہ۔ مونث۔ امریکہ کے وہ صوبے جن میں جنگل کٹ کٹ کر آباد ہونے پر نیا صوبہ بن کر شامل ہو جاتا ہے۔

سَلَف۔ (ع) بفتح اول و دوم۔ اسلاف۔ جمع (صفت) گزشتہ۔ اگلا۔ پہلے کا۔ (انیس) ؎

جن کے ملک میں صبرِ حسینی کی دھوم ہے
مقتل میں انبیائے سلف کا ہجوم ہے

۲۔ اگلے زمانے والے۔ آبا و اجداد (ع)

سلف اُن کے وہ تھے خلف اُن کے یہ ہیں

سلف سے۔ ابتدا سے۔ اول زمانے سے۔ سابق سے۔

سلف سے ہوتی آئی ہے۔ سابق سے ایسا ہی ہوتا رہا ہے۔ ؎

تمہیں نے داغ نرالے نہیں اٹھائے ستم
یونہیں سلف سے مرے یار ہوتی آئی ہے

سُلُف۔ (بضم اول و دوم۔ عربی میں سَلَف۔ بفتح اول و دوم) ایک قسم کی بیع جس میں پیشگی قیمت دیتے ہیں۔

سُلفتہ۔ بالضم و فتح سوم۔ ناشتہ (سودا)۔ اسباب اردو میں یہ لفظ تنہا مستعمل نہیں۔ سودا کے ساتھ آتا ہے (فقرہ) بازار میں کچھ سودا سُلف لینا تھا۔

سلفا (سُلفَہ عربی میں وہ پوست جو ٹھوس ٹھوس کر موزے کے استر میں بھرتے ہیں۔ فارسی میں سُلفَہ بمعنے کھانسی ہے) مذکر پینے کا تمباکو جس کو ریزہ ریزہ کر کے چلم میں رکھتے اور اس پر آگ رکھ کر حقہ پیتے ہیں۔ (بھرنا کے ساتھ) ایسے بھرے ہوئے حقہ کو بھی سلفا کہتے ہیں۔ (شعور) ؎

امیدوار ہیں ہم اٹھ گئے وہ دم دے کر
نہ گڑگڑی ہے نہ سلفا نہ پیچواں حقہ

۲۔ (عم) چرس۔

سلفا اڑانا۔ سلفا بھر کے پینا۔ دم لگانا۔ کش لگانا ۲۔ (عم) خاک سیاہ کر دینا۔ برباد کر دینا ۳۔ چرس پینا۔ چرس کا دم لگانا۔

سلفا کرنا۔ سلفا کر ڈالنا۔ جلا کر راکھ کر دینا۔ (عم) صرف کر ڈالنا۔ اڑا دینا۔

سلفا ہونا۔ جل کر خاک ہونا (عم) برباد ہونا۔

سِلفچی۔ مونث۔ چلمچی۔ طشت۔

سِلک (ع) بالکسر، رشتہ۔ دھاگا۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنے لڑی استعمال کیا ؎

گوہر نظم دلآرائے ترا تا آنی
راستی گرچہ بہ سلک گہر آمیختہ اند

مونث۔ ۱ ہار۔ موتیوں کی لڑی۔ (ناسخ) ؎

خجلت دندان جاناں سے گہر ہیں آب آب
رشتہ سلک اپنی مژگاں کی طرح تر ہو گیا

۲ رشتہ۔ دھاگا۔ رشتہ مروارید ۳ ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ پرونا۔ نظم۔ سلسلہ۔ قطار (رند) ؎

عشق دنداں نے پھرایا جوہری بازار میں
آبدار ایسی کوئی سلک گہر ملتی نہیں
شعور سخنداں دم فکر دنداں
نہیں لطف گر سلک تقریر ٹوٹے

سلک لآلی۔ (ف) مونث۔ مروارید کی لڑی۔ (کنایۃً) دانتوں کی لڑی

سَلَگ (ہ) صفت۔ (عو۔ دہلی) ۱ لگاتار۔ برابر۔ اس سرے سے اس سرے تک (فقرہ) ایک سلگ دھجی اتار دو ۲ پورا کامل۔ سالم۔

سُلگانا۔ (ہ) متعدی ۱ آگ روشن کرنا۔ جلانا۔ آگ پھونکنا آگ بھڑکانا (کنایۃً) ترغیب دینا۔ فساد کی بنیاد ڈالنا ۲ (کنایۃً) رنج دینا ۳ (حقہ کے لئے) اس قابل کرنا کہ پی سکیں (فقرہ) حقہ جلدی سلگاؤ۔

سُلگنا۔ (ہ) لازم۔ جلنا۔ دھواں نکلنا ۲ (کنایۃً) رشک وحسد سے جلنا۔

سَلَم (ع) بفتح اول ودوم، مونث۔ کسی چیز کی قیمت پیشگی دے دینا۔ اردو میں بیع سلم کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

سَلْمَا۔ (ہ) بالفتح، مذکر۔ چاندی سونے کے تار جن کو بٹ کر اور بل دے کر لباس اور پاپوش وغیرہ میں لگاتے ہیں۔

سلمے ستارے والا: وہ شخص جو سلمہ ستارے فروخت کرے۔

سَلَّمْنا۔ (ع) ہم نے تسلیم کیا ہم نے مان لیا۔

ہم پیر عشق (عشق اپنا ہادی
جو عشق کہے ذوق کہو سلمنا

سِلنا (ہ) لازم۔ سیا جانا۔ لکھنؤ میں یہ لفظ متروک ہے۔ اور اس جگہ مشتقات میں بھی سیا جانا اور اس کے مشتقات مستعمل ہیں۔

سَلنا (ہ) لازم سالنا کا۔

سِلو۔ (انگ) بکسر اول وضم دوم وسکون واو مجہول، صفت۔ سست معمولی رفتار سے کم چلنے والا (فقرہ) یہ گھڑی آج سلو ہو گئی ہے۔

سَلُو (ہ) مذکر۔ کٹا ہوا چمڑا۔ جو ڈوری کی جگہ جوتی اور موزے میں استعمال کیا جاتا ہے۔

سلو کی سلائی۔ چمڑے کی سلائی۔

سَلو (ہ) سلو کا مخفف) صفت مونث (ہندو) پھوہڑ۔ بے سلیقہ عورت

سِلوانا (ہ) بالکسر، متعدی ۱ دوخت کرانا۔ سلانا ۲ (بالفتح) چھید کرانا سوراخ کرانا۔

سلوائی۔ (ہ) بالکسر، مونث ۱ سلوانے کی اجرت ۲ (ہ) بالفتح، سوراخ کرانے کی اجرت۔

سَلوی (ع) مذکر۔ بٹیر کی ایک قسم

سَلوتری (ہ) مذکر۔ گھوڑوں کا ڈاکٹر۔

سِلوٹ۔ (ہ) مونث۔ شکن۔ بل۔ کپڑے کی شکن۔ جھری (پڑنا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) ع

دل نیفے کی سلوٹوں پہ ہے غش

سُلوک۔ (ع)۔ راستہ چلنا۔ اچھا برتاؤ کرنا، مذکر ۱ (اصطلاح تصوف) حق تعالیٰ کا قرب چاہنا ۲ تلاش حق۔ ۳ برتاؤ۔ عمل۔ رویہ ۴ بھلائی۔ نیکی۔ خیر خواہی۔ (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) اس وقت آپ نے ڈگری کا روپیہ ادا کرکے قرقی سے مال چھوڑا دیا۔ بڑا سلوک کیا ۵ خبر گیری روپے پیسے سے۔

سلوک سے پیش آنا۔ (دہلی) مل کر رہنا۔ ملاپ رکھنا۔

سلوک کرنا۔ بھلائی کا برتاؤ کرنا۔ نیکی کرنا۔ روپے پیسے سے خبر گیری کرنا ۲ (دہلی) ملنا ملاپ کرنا۔ صلح کرنا۔

سلونا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ نمکین۔ نمک آلودہ۔ لاہیرے
نمک چہرے کا کیا ہے کس کو کہتے ہیں لب شیریں
نہیں آگاہ بیٹھے ہے زہم دانت سلونے سے
(۲) خوش رنگ۔ سانولا۔ گندمی رنگ۔
سلونی (ہ) صفت۔ مونث۔

سلونو (ہ)۔ دونوں واؤ مجہول سے اور زیر واو اول معروف اور واو دوم مجہول ہے) مونث۔ ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جو ساون میں ہوتا ہے اور اس میں راکھی باندھتے ہیں۔ (دیکھو راکھی)

سلہٹ۔ (بنگال کے ایک مقام کا نام جہاں کی نارنگی مشہور ہے) مونث۔ ایک قسم کی نارنگی
سلہج۔ دیکھو سرہج

سلی۔ (ہ) س۔ شلا) مونث (۱) پتھر کا چھوٹا ٹکڑا جس پر استرا چاقو وغیرہ تیز کرتے ہیں (۲) درخت کے تنے کا تختہ۔ موٹا تختہ (۳) بھوسا ملا ہوا اناج۔ اس معنے میں بغیر تشدید لام ہے
(۴) مرغابی۔ ایک آبی پرند۔
سلی پٹ۔ دیکھو سلیٹ

سلیپر۔ (انگ۔ سلیپ پر۔ کا بگاڑ ہوا) مونث (۱) آرام پائی۔ بے ایڑی کی جوتی (۲) (انگ۔ سلی پر) مذکر وہ تختہ جو ریل کی سڑک پر لوہے کی پٹری جڑنے کے واسطے یا مکان کی چھتوں پر کڑیوں کے نیچے بچھاتے ہیں۔

سلیٹ۔ (انگ) مونث پتھر کی تختی۔

سلیس (ع) بروزن انیس (۱) آسان۔ رواں۔ ہموار (۲) وہ عبارت جس میں ثقیل الفاظ نہ ہوں اور آسانی پڑھی جائے۔
سلیس اردو۔ مونث۔ وہ اردو جس میں عام فہم الفاظ ہوں۔
سلیس گوئی۔ (ف) مونث۔ ایسے شعر کہنا جن میں مشکل الفاظ نہ ہوں۔ ؎
مجھے پسند ہے شوکت کی وضع گرچہ شعور
سلیس گوئی میں واقف ترکم نہیں اتنا

سلیقہ۔ (ع) سلیقۃ۔ بروزن طریقت۔ سرشت۔ طبیعت) مذکر (۱) تمیز شعور ہر ایک چیز کو اپنے اپنے اندازے اور جگہ پر رکھنے کی عقل۔ ہنر۔ دستکاری۔ جوہر۔ لیاقت (۲) سنجیدگی۔ تہذیب۔
سلیقہ بتانا۔ تمیز سکھانا۔ زوالسخن ؎
سلیقہ ہم نے بتایا ستمگری کا تمہیں
تمیز ہم نے سکھائی شعور ہم سے ہوا
سلیقہ دار۔ سلیقہ شعار۔ سلیقہ مند۔ (ف) صفت تمیز دار۔ نیک سرشت۔
سلیقہ کی گفتگو۔ محبت کی گفتگو۔ اخلاق کی گفتگو۔
سلیقہ مجلس۔ مذکر۔ نشست و برخاست کا طریقہ۔ لوگوں کے ساتھ برتاؤ کی قابلیت (مصنف) اس کا سلیقہ مجلس بھی بہت ہی دلکش تھا۔

سلیم۔ (ع) بروزن کریم۔ ساد۔ (دست) صفت (۱) حلیم۔ بردبار (۲) صحیح درست جیسے عقل سلیم۔
سلیم الطبع۔ (ع) صفت۔ نرم دل۔ دانش مند۔ دوراندیش
سلیم شاہی۔ ایک قسم کی دلی والی خوبصورت اور گرگابی جوتیاں (فقرہ) دلی کی سلیم شاہی پندرہ بیس دن کی پہنی اور سیدھا پاؤں الگ الٹا الگ تم ہی نے انوکھی نہیں پہنی۔

سلیمان (ع) بضم اول و فتح دوم) مذکر۔ حضرت داؤد کے بیٹے اور قوم بنی اسرائیل کے بادشاہ تھے تمام جن وانس ان کے تابع تھے۔ یہ بھی روایت ہے کہ کسی چیونٹی نے ان کی اور ان کے تمام لشکر کی دعوت کی تھی (مشہور) ؎
سلیمان زماں کو بھی جو سمجھے ہو سے حضر
مسخر وہ پری ہو کس طرح نذر و تحکم سے
سلیمانی (حضرت سلیمان کی طرف منسوب) مذکر (۱) ایک قسم کے دو رنگے پتھر کا نام (۲) ایک قسم کا چورن جس کو سلیمانی نمک کہتے ہیں (۳) ایک قسم کا سفید فرما۔

س - م

سم۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ آواز۔ تال۔ سُر۔ موسیقی میں ضرب کا بائے میکہ پر آواز کے موزوں ہونے کو تال اور آخر ضرب کے وزن کے ساتھ برابر ہونے کو سم کہتے ہیں (دینا کے

ساتو، (رشاد) ؎

نلچے میں بھی یہ ہے لبس کی گرہ
زہر دینے کو یہ دیتا سُم رہا

سم ہوکے رہ جانا۔ (آخر عرب کو تال سے ظاہر نہیں کرتے ہیں) (کنایتہ) کچھ نہ بولنا۔ گم صم ہو جانا۔ (داغ) ؎

نکلی پیامبر کی زباں سے نہ کوئی بات
کمبخت اس کے سامنے سُم ہو کے رہ گیا

سم (ف) مذکر۔ گھوڑے یا چوپائے کا کھُر۔ (دبیر) ؎

کچلے کہیں بدن کہیں پامال سر کئے
کشتوں کو روند روند کے سُم خوں میں تر کئے

سُم لینا۔ گھوڑے کا ٹھوکر لینا ؎

وہ او گھٹ راہ ہے لے مصحفی دشت محبت کی
کہ سم لیتا ہے مرکب جس زمیں پر یکہ تازوں کی

سَم (ع) بالفتح وتشدید دوم فارسی اردو میں تنہا بغیر تشدید اور مرکبات میں بتشدید مستعمل ہے۔ مذکر۔ زہر قاتل۔ (آتش) ؎

دنیا میں نیک سے ہے فزوں بد کا امتیاز
کیا کیا گراں نہ شہد سے قیمت میں سم ہوا

سَمّ الفار۔ (ع) سم۔ زہر۔ فار۔ چوہا) مونث سنکھیا۔
سمّ قاتل (ف) مذکر۔ زہر قاتل۔
سمّی۔ سم سے منسوب۔ زہریلا۔
سمیات۔ مذکر۔ زہری چیزیں۔ زہریلی چیزیں۔
سمیّت۔ (اردو) مونث۔ زہریلا پن۔ زہر کا اثر۔
سَما (ع) سماء۔ فارسی اردو میں تنہا بغیر ہمزہ مستعمل ہے۔
سماوات۔ جمع) مذکر آسماں۔
سماے تا بہ سمک۔ اوپر کے طبقے سے نیچے کے طبقے تک۔
(برق) ؎ فراق میں جو کبھی مائل فغاں ہوتا
سماے تا بہ سمک شور الاماں ہوتا
دیکھو سمک۔

سماوی (ع) یائے مشدد سے فارسی اور اردو میں بغیر تشدید ہے) صفت ۱۔ آسمان کی طرف منسوب ۲۔ بالائی۔ اوپر کی۔ غیبی جیسے آفت ارضی و سماوی۔

سما۔ سماں (ہ س سے) دہلی میں سما، لکھنؤ میں سماں ہے۔ مذکر ۱۔ وقت۔ زمانہ۔ دور۔ (میر حسن) ؎

عجب وقت ہے اور عجب ہے سماں
کرے دو گھڑی آ کے مجرا یہاں

۲۔ موقع محل۔ (دبیر) ؎

دبیر یہ باعث اب شور و فغاں ہو
ابھی کیا جانیے یاں کیا سماں ہو

اب اس معنی میں متروک ہے۔ ۳۔ رت۔ موسم۔ فصل۔ بساں جیسے سستا سماں۔ مہنگا سماں۔ ۴۔ سال۔ برس سمبت۔ ۵۔ کیفیت عالم۔ حالت۔ بہار رونق۔ آرائش۔ زیبائش۔ (امیر) ؎

خط میں کیا ہے سماں پسینے پر
موتی گویا جڑے ہیں سینے پر

۶۔ تماشا۔ نظارہ۔ سیر۔ (ہجر) ؎

جب تمہارے کان کی بجلی چمک کر رہ گئی
میری آنکھوں نے سماں دکھلا دیا برسات کا

۷۔ راگ رنگ کا مزہ۔

سماں باندھنا۔ متعدی۔ رنگ جمانا۔ لطف پیدا کرنا۔ پورا پورا نقشہ کھینچ دینا ؎

لب جو کس نے رشک پری کیا سماں باندھا
کہ تو نے دو ترانے گائے اور آب رواں باندھا

سماں بدل جانا۔ کیفیت بدل جانا۔ (راسخ) ؎

کیا عجب ہے سماں بدل جائے
تجھ سے گر مجھ سے تو بہل جائے

سماں بندھنا۔ راگ یا ناچ کی کیفیت سے اہل محفل کا محو ہو جانا۔ رنگ جمنا۔ دیکھو آنکھوں میں سماں بندھنا۔

سماں چھانا۔ کسی کیفیت کا طاری ہونا۔ (میر حسن) ؎

سماں شب کا آنکھوں میں چھایا ہوا
مزہ دل میں سارا سمایا ہوا

سماں دکھانا۔ عالم دکھانا۔ (ہجر) ؎

نہا کے اپنے بالوں کو جب نچوڑا ہے
دکھا دیا ہے سماں موتیوں کے جھالوں کا

سماج (س) مونث۔ سبھا۔ انجمن۔

سماجت (ع) دشتی۔ عیب دار ہونا۔ فارسیوں نے بمعنی خوشامد استعمال کیا) مونث۔ خوشامد۔

سمادھ (س) مونث۔ ہندو سنیاسی جوگی کی قبر۔ مزار۔ راجاؤں کا مقبرہ۔

سماع (ع) سننا۔ ہر آواز جس کا سننا اچھا معلوم ہو) مذکر راگ سننا۔ جیسے محفل سماع۔

سماعت۔ (ع۔ بفتح اول وچہارم۔ مونث سننا۔ سننے کی قوت (فقرہ) انکی سماعت میں فرق آگیا ہے۔

سماعت کرنا۔ سننا۔ توجہ کرنا۔ التفات کرنا۔ (شرت) ؎

کسی جگہ بھی نہ بے رحم نے سماعت کی
کہاں کہاں مری فریاد لے پکار آئی

۲ حاکم کا کسی مقدمہ میں کارروائی کرنا۔

سماعت قابل۔ جب کوئی مقدمہ کسی حاکم کے اختیار سماعت میں ہوتا ہے تو کہتے ہیں کہ مقدمہ اس حاکم کے سماعت کے قابل ہے۔

سماعت میں فرق آنا۔ سماعت میں فرق ہونا کم سنائی دینا (سحر) ؎

بیکار تالے صورت بلبل کئے تو کیا
کس سے کہیں گلوں کی سماعت میں فرق ہے

سماعت یکطرفہ۔ ایک فریق کی حاضری پر مقدمہ کی سماعت۔ یکطرفہ ڈگری۔

سماعی۔ (ع۔ بتشدید یا۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید ہے) صفت۔ سنا ہوا۔ جو سننے پر موقوف ہو۔ ۲ (اصطلاح علم صرف) وہ لفظ جو کسی قاعدے کے بموجب نہ بنا ہو۔ اہل زبان اس کو بولتے ہوں اور ان سے سنا گیا ہو۔

سماق (ع) مذکر۔ ایک قسم کا پتھر جو سفید اور نرم ہوتا ہے۔

سماں۔ دیکھو سما۔

سمانا (ہ) ۱ گنجائش پانا کسی کا یا کسی چیز کا کسی چیز میں پورا آنا۔ ٹھیک آنا (فقرہ) لفافے میں خط نہیں سماتا ۲ اندر بیٹھنا۔ (فقرہ) تیر ہڈی میں سما گیا ۳ گھر کرنا۔ بسنا گھسنا۔ مدنظر ہونا۔ (فقرہ) خدا جانے تمہارے دل میں آج کیا سمائی جو ادھر آن نکلے ۴ رچنا۔ بسنا۔ جیسے بو سمانا ۵ (نظر نگاہ۔ آنکھ کے ساتھ) پسند آنا۔ (جرات) ؎

شام خوبی کی نہ خوبی رہی کچھ پیش نگاہ
ایسی کافر تری نظروں میں سمائی سستی

سماور۔ سماوار (ت) مذکر۔ وہ آہنی یا برنجی یا مسی چولہا جس میں پانی گرم کرتے ہیں۔

سماوی۔ دیکھو سما۔

سمائی (ہ) مونث ۱ گنجائش۔ وسعت۔ (رشک) ؎

تنگی سے سمائی نہیں جو حرف و سخن کی
چپ سنتے ہیں تعریف لب کام و دہن کی

۲ حوصلہ۔ طاقت۔ برداشت۔ تحمل۔ (داغ) ؎

کیا غیر چھپائے گا ترا راز محبت
اوچھے کو خدا اتنی سمائی نہیں دیتا

۳ کھپت۔ (برق) ؎

دونوں عالم میں کہیں میری سمائی نہ ہوئی

۴ رسائی پہونچ۔ داخلہ۔ شرکت (جانصاحب) ؎

سیدا کمل کھرے ہیں ہوا کائنات میں
لیکن سمائی سب کی ہے شیخوں کی ذات میں

سمبت (ہ) مذکر۔ ہندی سال۔ راجہ بکرماجیت کا جاری کیا ہوا۔ سال جو سنہ عیسوی۔ ستاون سال بیشتر قائم ہوا تھا۔ یہ سال چیت سے شروع ہو کر پھاگن میں ختم ہوتا ہے ۲ ساکا جو راجہ شالباہن نے اس وقت جاری کیا۔ جب اس نے بکرماجیت کو شکست دی۔ ساکا ہندی میں لڑائی کو کہتے ہیں۔ یہ سال بھی چیت سے شروع ہوتا ہے۔ یہ سنہ عیسوی سے ستتر برس بعد قائم ہوا۔

سمپٹ (س) بالفتح وفتح سوم۔ دولت۔ و بالفتح وضم سوم صندوق جس کا ڈھکنا بند ہو۔ اردو میں بالفتح وفتح سوم زبانوں پر ہے ۲ وہ ظرف جس میں دوائیں رکھ کر اور منہ بند کرکے مبہوس نرم نرم آنچ پر رکھتے ہیں (جرأت) ؎

وہ مُہرِس ہوں جو نکلے روح بھی سمجھوں یہی
میرے پیٹ سے کوئی پارے کا جو سرا اُڑ گیا

سَمُپٹی (ہ) مونث ۔ تانبے کی کٹوری جس میں ہندو پوجا کے لئے چندن رکھتے ہیں ۔

سَمْت ۔ (ع) بالفتح ۔ راہ راست ۔ فارسیوں نے بمعنے جانب طرف بھی استعمال کیا ۔) مونث ۔ طرف ۔ جانب ۔ کسی مکان یا شہر وغیرہ کی ۔ اردو میں بالکسر بھی زبانوں پر ہے ۔ (محسن) ع

سمت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل

فصحا عام طور پر طرف کے معنے میں استعمال نہیں کرتے ۔ یعنے یہ نہیں کہیں گے کہ میری سمت سے سلام کہدینا ۔

سَمْتُ الرَّاس ۔ (ع) ۔ جانب سر ، مذکر ۔ وہ طرف جو سر کے اوپر ہے ۔

سِمَٹ ۔ سِمْٹَن ۔ (ہ) مونث ۔ شکن ۔

سمٹ آنا ۔ اکٹھا ہو جانا ۔ یکجا ہو جانا ۔ سکڑ جانا ۔ سمٹا نا ۔ (ہ) متعدی ۔ غیر فصیح ہے ۔ اس جگہ سمیٹنا فصیح ہے ۔

سِمٹنا ۔ (ہ) ۔ لازم ۔ سکڑنا ۔ (فقرہ) فرش سمٹ گیا ہے ۔ برابر کردو ۔ ۲ کام کا گٹھ جانا ۔ ترتیب میں آجانا ۔ ٹھیک ہو جانا ۔ (فقرہ) اتنے دنوں کی محنت میں کام سمٹ گیا ۔ ۳ اکٹھا ہو جانا بکھرنا کا نقیض ۔ (فقرہ) فوج نے سمٹ کر دوسری طرف سے حملہ کردیا ۔ ۴ چند چیزوں یا چند آدمیوں کا یکجا ہونا ۔ ۵ سرکسا جانا سکڑ کر ۔ (شوق قدوائی)

دامن جو پھوا سمٹ گئی وہ
آنکھیں دکھلاکے ہٹ گئی وہ

سِمْنی ۔ (ہ) مونث ۔ ایک قسم کا کپڑا جس کی بناوٹ کمیس کی سی ہوتی ہے (رشک) ۔ ے

جہاں وہ جاتے ہیں پوشاک بیونتوانے کو
حیا لئے ہوئے سمنی کے تھان جاتی ہے

سَمَجھ ۔ (ہ) مونث ۔ عقل ۔ رائے ۔ دانست ۔

سمجھ آنا ۔ لازم : ہوشیار ہونا ۔ سیانا ہونا ۔ ۲ عقل آنا آنکھیں کھلنا (فقرہ) ساری جائیداد اڑا کر سمجھ آئی تو کیا ۔

سمجھ اڑ جانا ۔ عقل جاتی رہنا (شوق قدوائی) ۔ ے

سمجھ اڑ گئی میری مت کھو گئی
میں اس گھر میں آکر سڑن ہو گئی

سمجھ الٹی ہونا ۔ دیکھو الٹی سمجھ

سمجھ اوندھی ہونا ۔ الٹی سمجھ ہونا ۔ (ابن الوقت) اس معاملہ میں اس کی سمجھ بھی اوندھی تھی ۔

سمجھ بوجھ ۔ (ہ) مونث ۔ فہم و فراست ۔

سمجھ بوجھکر ۔ ۱ دیدہ و دانستہ (فقرہ) تم نے سمجھ بوجھکر میرے نقصان کے لئے یہ فعل کیا ۔ ۲ سوچ سمجھ کر (فقرہ) اس معاملے میں سمجھ بوجھکر ہاتھ ڈالنا ۔

سمجھ بوجھ لینا ۔ (کنایۃً) حساب کتاب کر لینا ۔ کمی بیشی پوری کرلینا ۔ (مراۃ العروس) عظمت نے بچی زنگاہیں کر کے کہا میرے پاس بیٹی کا زیور ہے ۔ اسی میں یہ لوگ اپنا اپنا سمجھ بوجھ لیں ۔

سمجھ پر پتھر پڑنا ۔ عقل خبط ہو جانا ۔ جب کوئی بیوقوفی کا کام کرتا یا ناسمجھی کی بات کہتا یا مطلب نہیں سمجھتا ہے اس سے یا اس کی نسبت کہتے ہیں ۔ تمہاری سمجھ پر پتھر پڑے ہیں اس کی سمجھ پر پتھر پڑے ہیں ۔ تمہاری سمجھ پر پتھر پڑیں اُس کی سمجھ پر پتھر پڑیں ۔ (ذوق) ے

تجھے اے سنگدل آرام جان مبتلا سمجھے
پڑیں پتھر سمجھ پر ایسی ہم سمجھے تو کیا سمجھے

سمجھدار (صفت) ۱ سیانا ۔ ہوشیار ۔ ۲ عقلمند تجربہ کار

سمجھ کا پھیر ۔ ناسمجھی (بنات النعش) یہ آپ کی سمجھ کا پھیر ہے ۔

سمجھ کر ۔ دیکھو سمجھ بوجھ کر ۔

سمجھ میں آنا ۔ خیال میں آنا ۔ ذہن نشین ہونا (ذوق) ے

نہ آیا خاک بھی رستہ سمجھ میں عمر رفتہ کا
مگر سمجھے تو داغ معصیت کو نقش پا سمجھے

سمجھا اور بہرا ہوا ۔ اُس ضدی کی نسبت بولچال میں ہے جو اپنی بات پر اڑا ہے ۔

سمجھا بجھا کر ۔ فہمائش کرکے (توبۃ النصوح) اس کو بلا بھیجو کہ وہ سمجھا بجھا کر لے آئے گی ۔

سمجھانا۔ (ھ) متعدی ۱۔ ذہن نشین کرنا۔ (فقرہ) تم نے خوب مطلب سمجھایا ۲۔ مطلع کرنا۔ آگاہ کرنا۔ ۳۔ فہمائش کرنا۔ نصیحت کرنا۔ (غالب) ؎

حضرت ناصح جو آئیں دیدہ و دل فرش راہ
کوئی مجھکو یہ تو سمجھا دو کہ سمجھائیں گے کیا

۴۔ شرح کرنا۔ تصریح کرنا۔ حل کرنا۔ ۵۔ حساب کتاب دکھانا۔ حساب دینا۔ ۶۔ خبر لینا۔ ٹھیک بنانا۔ (فقرہ) یہ لڑکا شریر ہے جوتیوں سے سمجھاؤ گے تو سمجھے گا۔ (ریاض) ؎

نہ سمجھایا کریں رندوں کو ناصح
ملیں موقع سے سمجھا دیئے جائیں

۷۔ منوانا۔ تسلیم کرانا۔ ۸۔ کان کھولنا۔ تنبیہہ کرنا۔ دھمکانے ڈرانے کے محل پر مستعمل ہے۔ (فقرہ) ذرا اُن کو سمجھا دینا دشمن ان کی تاک میں ہیں۔

سمجھانا بجھانا۔ نشیب و فراز سمجھانا۔ فہمائش کرنا۔ (عالم) ؎ خوب سمجھا بجھا کے آخر کار
لے اڑیں اس کو دونوں وہ طرار

سمجھ کر۔ سمجھکے۔ ۱۔ دیدہ و دانستہ۔ جان بوجھکے۔ ۲۔ غور و تامل سے۔ (نصیر) ؎

کیا لال جڑے ہیں لب نوشیں ہیں تمہارے
قیمت کہو بوسہ کی مری جان سمجھکر

۳۔ ہوشیاری کے ساتھ۔ (فقرہ) اس معاملے میں ذرا سمجھکر قدم رکھنا۔ (بحر) ؎

اُس پری کی راہ میں اے دل سمجھکر پاؤں رکھ
دیدۂ عفریت ہر نقش قدم ہو جائے گا

سمجھنا۔ (ھ)۔ اس کے بعض مشتقات میں نے علامت فاعل لانا درست ہے (آتش) ؎

عشق اس چاہ زنخداں کا ہوا جس دم سے
میں نے سمجھا کہ لحد میں دل بیتاب اترا

لیکن بحذف نے فصیح ہے ؎

ہوں وہ خلش بجھ گیا جوں نخل آندھی سے اسیر
میں یہ سمجھا باغ میں فرق مشجر ہو گیا

(۱) لازم ۱۔ جاننا۔ واقف ہونا۔ عقل میں آنا۔ (فقرہ) میں تمہاری باتیں خوب سمجھتا ہوں ۲۔ لازم۔ سیکھنا۔ حاصل کرنا۔ معلوم کرنا (فقرہ) مطلب اشارے سے سمجھو ۳۔ متعدی۔ خیال کرنا۔ کوئی بات ذہن میں لانا (داغ) ؎

غم کو میں عشق میں غمخوار دل و جاں سمجھا
رنج کو راحت اور آزار کو درماں سمجھا

(ناسخ) ؎ میں خوب سمجھتا ہوں مگر دل سے ہوں ناچار
اے ناصحو بے فائدہ سمجھاتے ہو مجھ کو

۴۔ متعدی۔ دل میں ٹھہرانا۔ ٹھاننا۔ قرار دینا۔ (امیر) ؎

بخشا مجھے خالق نے فرشتوں سے یہ کہکر
جرم اس نے کئے ہیں مجھے غفار سمجھکر

۵۔ متعدی۔ بھگتنا۔ لینا۔ (فقرہ) اس کے دام میرے بھائی سے سمجھ لینا۔ عوض لینا۔ بدلہ لینا۔ (سے کے ساتھ) ؎

سمجھیں گے اس بت ناآشنا سے داغ
گر ایکبار اور خدا نے ملا دیا

۶۔ لازم۔ ذہن نشین ہونا۔ ذہن پر چڑھنا ۷۔ متعدی۔ مارنا۔ پیٹنا۔ سزا دینا۔ بازپرس کرنا۔ (فقرہ) اس کو آنے دو میں ایسا سمجھوں گا کہ عمر بھر یاد کرے گا۔ (ذوق) ؎

ہوا نے زلف کو چھیڑا اور اپنا دل لرزتا ہے
کہیں ایسا نہ ہووے ہم سے وہ کافر ادا سمجھے

۸۔ لازم۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ قبول کرنا۔ (فقرہ) ہم سب سمجھا کر تھک گئے وہ کسی طرح نہیں سمجھتا (داغ) ؎

کچھ تو کچھ بات کہ ناصح کی نہ مانی کچھ بات
کچھ تو سمجھا جو نہ کچھ یہ دل ناداں سمجھا

۹۔ لازم۔ ہوشیار رہنا۔ مستعد ہونا۔ (جرأت) ؎

سمجھکے گھر سے نکلیو تو اے بت گمراہ
کہ راہ دیکھتے ہیں کب سے داد خواہ تری

۱۰۔ لازم۔ سوچنا۔ فکر کرنا۔ (امیر) ؎

جز رگ بیابان محبت میں نہیں کچھ
رکھنا قدم اے خضر خبردار سمجھکر

۱۱۔ معنی سمجھنا۔ مطلب سمجھنا۔ ؎

نازک ہے فن شعر شعور سخن آرا
کہنے سے سمجھنا مجھے مشکل نظر آیا
سمجھنا بوجھنا۔ سمجھنا۔
سمجھنے والا۔ صفت۔ دانش مند۔ عقلمند۔
سمجھنے والے کی موت ہے۔ (مقولہ) دانشمند کو بڑی دقتوں کا سامنا ہوتا ہے۔
سمجھوتا۔ آپس میں سمجھکر کوئی فیصلہ کرنا۔
سمجھے۔ ؟ خیال میں آیا۔ دیکھا۔ ہوش آیا۔
سمجھے تو تیمر کا ہو جائے (ع) اُس شخص کی نسبت کہتی ہیں جو نہایت ناسمجھ ہو۔
سَمدھَن (ھ)۔ بروزن دُلہن ۔ س۔ سَمبَندھن۔ تعلق۔ رشتہ) مونث (دولھا اور دلھن کی ماں آپس میں ایک دوسرے کی سمدھن کہلاتی ہیں۔
سمدھی۔ (ھ) مذکر۔ دولھا یا دلھن کا باپ
سمدھیانہ۔ (ھ) مذکر۔ بیٹے یا بیٹی کی سسرال۔
سُمرَن۔ (ھ) ۔ بروزن گلشن) مونث ! (کنایتہً) درد۔ وظیفہ۔ یاد (۲) مالا وہ بلور کانچ وغیرہ کے دانے جو بطور تسبیح ہندو استعمال کرتے ہیں۔ جس میں ۳۴ دانے ہوتے ہیں۔ (میر حسن) ؎ زمرد کی سمرن کو ہاتھوں میں ڈال
اور اک بین کاندھے پہ اپنے سنبھال
(۳) ایک قسم کا بازو کا زیور۔
سمرن جپنا۔ مالا پھیرنا۔ بار بار کسی کا نام رٹنا (ناسخ) ؎
چشم دانا میں نہیں سہرے کی کلیاں ہرگز
بلکہ جپتا ہے ترے حسن کا سمرن سہرا
سمرنی (ھ) بضم اول و فتح دوم و سکون سوم و کسر چہارم) مونث۔ چھوٹی سی مالا۔ جس کو بعض ہاتھوں میں رکھتے ہیں اور بعض خوبصورتی کے واسطے ہاتھوں میں پہنتے ہیں۔
رند نے بالضم و فتح سوم کہا ہے ؎
نہ دلا یاد او تسلسل اشک
سمرنی یار کی کلائی کا ،
سمع۔ (ع)۔ بالفتح۔ سننا۔ سننے کی قوت۔ کان۔ مونث۔ کان۔ سامعہ دہلی میں مذکر ہے۔
سمع خراشی۔ مونث۔ بک بک کے دماغ پریشان کرنا (فقرہ) آپ کی بہت سمع خراشی ہوئی معاف کیجیے۔
سمع مبارک۔ مونث۔ (فقرہ) یہ بات سمع مبارک تک کس نے پہونچائی۔
سُمک۔ (ع)۔ مچھلی۔ فارسی میں وہ مچھلی جو زیر زمین ہے پہلے یہ خیال تھا کہ زمین ایک گائے کی پشت پر ہے اور گائے ایک مچھلی کی پشت پر ہے۔)
مونث۔ وہ مچھلی جو زیر زمین ہے (کنایتہً) سب سے نیچا طبقہ۔ دیکھو سماء عربی رادوج) ؎
جہاں میں آگ لگی تھی سمک سے تا بہ سما
جلا ہوا نظر آتا تھا دامن صحرا
سمن (ع) ۔ بروزن چمن) مونث۔ چنبیلی۔
سمن اندام۔ سمن بر۔ سمن رو۔ سمن سیما۔ سمن عذار (ف) صفت۔ (کنایتہً) معشوق کے صفات میں مستعمل ہیں۔
سمن سائے (ف) ۔ سائیدن ۔ پیسنا۔ زلف کی صفت میں مستعمل ہے جو عارض پر رہتی ہے۔
سَمَن۔ (انگ۔ سُمنس کا بگڑا ہوا) اطلاعنامہ۔ طلبی کا پروانہ
سمن جاری کرنا۔ اطلاعنامہ مطابق قانون کے بھیجنا۔
سمن کی تعمیل۔ سمن کا اس شخص کے پاس پہونچانا جس کی طلبی ہو۔
سمند (ف)۔ بروزن کمند) مذکر۔ (۱) وہ بادامی رنگ کا گھوڑا جس کی ایال اور دم اور زانو سیاہ ہوں۔ زانو اور ہاتھ پاؤں کے بال سیاہ ہوں تو بھی سمند ہی ہے۔ (۲) گھوڑا ۔ ؎
کھلاتے ہیں جو بگڑی کا بیچ اس کے تیر
سمند ناز پہ ایک اور تازیانہ ہوا
سمند اٹھانا۔ گھوڑا تیز کرنا۔ (دبیر) ؎
بیٹھی ہوئی سر ساحل جو اٹھاتے وہ سمند
ذائقہ پوچھتی موجوں سے لب آب اپنا
سمند الف ہونا۔ دیکھو الف ہونا۔

سمند بگڑنا۔ گھوڑے کا شوخی کرنا۔ (شعور) ؎

چابک سوار عرصۂ حسن و جمال ہیں
بگڑا سمند ناز تو ہم نے بنا دیا

سمند جولان کرنا۔ سمند کو جولانی دینا۔ گھوڑا تیز کرنا (قدر) ؎

وہ جب میدان بارغ درارغ بالکل چھان ماریگا
سمند فکر کو جب دے چکیگا خوب جولانی

سمند چمکانا۔ دیکھو چمکانا۔

سمند چھیڑنا۔ ایڑ دینا۔ گھوڑا تیز کرنے کے لیے۔ (صبا) ؎

چھیڑتا ہے کیوں سمند عمر کو
عرصۂ ہستی نہایت تنگ ہے

سمند ناز کو اک اور تازیانہ ہوا۔ مثل۔ شوخی اور شرارت کے لیے حیلہ ہاتھ آگیا۔

سَمَنْدَر (ف)۔ بر وزن قلندر۔ قاموس میں سمندر کو عربی قرار دے کر معنے حیوان لکھا ہے جس کو آگ نہیں جلاتی۔ چوہے کی شکل کا ایک جانور جو آتش کدے میں پیدا ہوتا ہے اگر آگ سے باہر نکلے فوراً مر جائے۔ (نصیر) ؎

رزق دونوں کو ہی پہنچاتا ہے ڈھونڈ زی رساں
آب میں رہتی ہے ماہی اور سمندر آگ میں

سَمُنْدَر (ہ)۔ سنسکرت میں سمُدر، مذکر۔ بحر۔ دریائے اعظم

سمندر بلونا۔ (ہند) بڑے دریا کو چھان مارنا۔ نہایت تلاش کرنا۔ (میر) ؎

پایا نہ دل بہا یا ہوا سیلِ اشک سے
میں پنجۂ مژہ سے سمندر بلو چکا

سمندر پار اتارنا۔ کالے پانی بھیجنا۔

سمندر پھل۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا پھل۔

سمندر پھین۔ سمندر جھاگ۔ مذکر۔ وہ کف جو دریائے اعظم کے کناروں پر جم کر خشک ہو جاتا ہے۔

سمندر سوکھ (ہ) مذکر۔ ایک دوا کا نام۔ بہ صفت بہت پینے والا۔

سمندر سوکھ کو دریا کیا (مثل)۔ بڑے مال مارنے والے کو تھوڑے نفع کی پروا نہیں ہوتی۔

سمندر کھار۔ مذکر۔ سنکھیا۔ ہڑتال۔

سمندر کے پار۔ (کنایۃً) بہت دور۔ (شوق قدوائی) ؎

آنسو بھرے ہیں دور رہی آنکھوں کو دیکھنا
بیٹھے ہوئے ہیں شوق سمندر کے پار وہ

سمندری۔ (ہ) بحری۔ سمندر سے منسوب۔ جیسے سمندری سفر۔ سمندری لڑائی۔

سَمْنَک (ہ)۔ بالفتح وفتح سوم) مونث گیہوں کا اندرونی حصہ جو ابال کر نکالا جاتا ہے۔

سَمُوچا۔ (ہ)۔ بفتح اول وضم دوم وسکون سوم معروف) صفت (ع و) پورا۔ کامل۔ سارا۔ (محمنات) افیون کا گولا سموچے کا سموچا نکل کر الگ جا پڑا۔

سَمُور (ع)۔ بفتح اول وضم دوم وسکون سوم معروف۔ بحر الجواہر میں بالفتح وتشدید دوم لکھا ہے) مذکر۔ ایک نہایت باریک پشم والے جانور کا نام جس کی کھال سرخی مائل بہ سیاہی ہوتی ہے اس کی کھال کو جوڑ کر پوستین بناتے اور کھال کو بھی سمور کہتے ہیں۔ (رجان صاحب) ؎

ہم کریں آپ کو اس روز بس جھک کر سلام
آئیں گے محشر میں جب یہ اوڑھ کر سمور آپ

بیشتر زبانوں پر بغیر تشدید ہے۔

سَمُوسا۔ (ف)۔ سنبوسہ۔ مثلث کی شکل کی ہر ایک شے۔ ایک قسم کی خوراک کا نام جو مثلث بنائی جاتی ہے۔) مذکر۔ تکونی شکل کا پکوان جس میں قیمہ ترکاری وغیرہ بھر کر تلتے ہیں۔ دوہرا کیا ہوا کپڑا جس میں تین گوشے پیدا ہوتے ہیں یا چوکھونٹے رومال کو آڑا کر کے کندھوں پر ڈالنے کو بھی سموسا کہتے ہیں۔

سَمُوم (ع)۔ بفتح اول وضم دوم) مونث۔ گرم ہوا جو قاتل ہو۔ (سالک) ؎

نسیم خلد سے بہتر سموم تھی یاں کی
یہ وہ چمن ہے کہ دنیا میں دھوم تھی یاں کی

(بالضم اول ودوم) مذکر۔ سم کی جمع۔ زہر۔

سَمُونا (ہ)۔ س۔ شمن) ملانا۔ ٹھنڈے اور گرم پانی کو ملا کر معتدل کرنا۔ (مصحفی) ؎

حمام کی طرف جو گیا بہر غسل تو
یاں اشک گرم نے مرے دریا سمو دیا

۲. دو مختلف چیزوں کو ملا کر اعتدال پر لانا۔ (درد) ؎

آیا نہ اعتدال پر ہرگز مزاج دہر
میں گرچہ گرم و سرد زمانہ سمو گیا

سمویا ہوا۔ صفت ۱. نیم گرم۔ شیر گرم ۲. دو غلا۔ مخلوط النسل

سَمِی ۔ (ع) صفت۔ ہمنام۔ مثل۔

سَمَیت ۔ (ہ) (ع) ساتھ ہمراہ۔ اکٹھا۔ ؎

انتہا عشق حقیقی کی یہی ہے اے رشک
تم جہاں آئے ہو دیکھا ہے تمہیں یار سمیت

سَمَیٹ ۔ (ہ) بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مجہول، مونث۔ (ع) ایک دوا کا نام جو فرج کی کشادگی تنگ کرتی ہے۔

سمیٹ لینا ۱. سمیٹنا ۲. الزام میں شریک کر لینا۔ الزام لگانا (رایا) ان کو یہ تشبیہ ہو گا کہ تم سے محنت نہیں ہو سکتی بلکہ تمہارے ساتھ مجھ کو بھی سمیٹ لیں تو تعجب نہیں۔

سمیٹنا۔ (ہ) ۱. فراہم کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ اس جگہ سمٹانا غیر فصیح ہے۔ تنگ کرنا۔ سکیڑنا۔ سنبھالنا۔ جیسے دامن سمیٹنا ۲. انجام کو پہونچانا (فقرہ) سارا کام سمیٹ دیا۔ ۳. الزام لگانا۔

سَمِیع ۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ بہت سننے والا۔ خدا تعالیٰ کا نام۔

س - ن

سن ۔ (ع) مذکر۔ سال۔ اس کا املا سنہ ہے۔ دبیر ؎

سبق میں نے پڑھا استاد سے جس روز ابجد کا
کھلا میم محمد سے سن مبعوث احمد کا

دیکھو سنہ۔

سِن (ع) سِنّ۔ بالکسر و تشدید نون فارسی اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے، مذکر۔ عمر۔ عمر کی مقدار (جلال) ؎

خوبرویوں میں کیا ہم نے بسر سن اپنا
رات اپنی تھی کبھی اور کبھی دن اپنا

سنِ بلوغ۔ سنِ تمیز۔ سنِ شعور۔ مذکر۔ سمجھ کی عمر۔ جوانی کی عمر۔

سنِ تمیز کو پہونچنا۔ بالغ ہونا۔ سیانا ہونا (توبۃ النصوح) افسوس سنِ تمیز کو پہونچنے سے پہلے یتیم کیوں نہیں ہو گئے۔

سن رسیدہ۔ (ف) صفت۔ بوڑھا۔ (توبۃ النصوح) طرہ یہ ہے کہ جس قدر حضرت سن رسیدہ ہوتے جاتے ہیں۔ مزاج جوان ہوتا جاتا ہے۔

سنِ رُشد۔ (ف) مذکر۔ سنِ تمیز۔

سن ڈھل جانا۔ سن سے اتر جانا۔ شباب کے زمانے کا زوال پر آجانا (فقرہ) یہ گھوڑا سن سے اترا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

سَن ۔ (ہ) بالفتح۔ س۔ شَرٕ، مونث ۱. ایک چھال جس کی رسی بناتے ہیں ۲. کسی چیز کے زور سے جانے کی آواز۔ (فقرہ) سن سے گولی نکل گئی۔

سن سن۔ (ہ) مونث ۱. ہوا کی آواز۔ سنسناہٹ (سحر) ؎

لطف کیا ابر ہے کیا باغ ہے کیا سبزہ ہے
بوندیاں پڑتی ہیں چلتی ہیں ہوائیں سن سن

۲. تلوار چلنے کی آواز۔ (نفیس) (تلوار کی تعریف) ع

سُن ہو گئے چلتی ہوئی سن سن جدھر آئی

سن سے۔ جلدی سے۔ زناٹے سے (شرف) ؎

اُڑ گئی لے قدر انداز مری سہم کے روح
سن سے آئی جو ترے تیر کے پر کی آواز

سن سے جی ہو جانا۔ سن سے طبیعت ہو جانا (عو) ناگہانی بات سے صدمہ روحی پہونچنا کی جگہ۔ (قدر) ؎

ہوتی ہے سن سے طبیعت جو حسیں جھوٹتے ہیں
خیر سے کاٹ دے یہ فصل خدا ساون کی

سن سے نکل جانا۔ جلدی سے نکل جانا۔ زناٹے سے جانا۔ آواز کے ساتھ نکلنا۔ (ناسخ) ؎

دم بلبل اسیر کا تن سے نکل گیا
جھونکا نسیم کا جو یہیں سن نکل گیا

سُن ۔ (ہ) صفت ۱. بے حس و حرکت عضو۔ (فقرہ) بیٹھے بیٹھے پاؤں سن ہو گئے (کرنا ہونا کے ساتھ) ۲. خاموش۔ چپ

چاپ۔ حیران (راسخ)، ؎

سُن پڑے رہتے ہیں بے یار اندھیرے میں ہم
ہیں شب گور کے مانند ہماری راتیں

یہ حرف تنبیہ ہے جو دھمکانے اور خبردار کرنے کے موقع پر بولتے ہیں اس غرض سے۔ سن۔ سنو۔ سنو جی۔ سنو تو سہی مستعمل ہے۔

سُن پانا۔ سُن لینا۔ واقف ہو جانا (نظیر)، ؎

بیٹا ہو کسی کے جو سن پا دیں ہیجڑے
سنتے ہی اس کے گھر میں کھر اجا دیں ہیجڑے

۲ ناگاہ سننا کسی بات کا۔ (آتش)، ؎

عاشقوں سے جو مسیحا اسے سن پاتا ہے
چومنے آتے ہیں ہر صبح کو بیمار قدم

سُن پڑنا۔ سنائی دینا۔ (قدر)، ؎

کو کہتے ہیں مؤذن سن پڑتا نہیں
کان اڑے جاتے ہیں بھدوں کے مگر

سُن رکھنا۔ خبردار ہو جانا (جلال)، ؎

ہم مر کے بھی اٹھنے کے نہیں اس کی گلی سے
سُن رکھے ذرا شور قیامت یہ ابھی سے

سُن سنا چکنا۔ سن چکنا۔ (بنات النعش) ایک محلہ کا واسطہ تھا میں بہت کچھ پہلے ہی سُن سنا چکی تھی۔

سن کے پی جانا۔ برائی بھلائی سن کے جواب نہ دینا (شوق قدوائی)، ؎ تو کیا اب نہ باہر کبھی جاؤں میں
تو کیا جاؤں اور سن کے پی جاؤں میں

سُن گُن۔ (ع)، مونث۔ خفیہ خبر بھید۔ اڑتی خبر۔ ناقابل اعتبار خبر۔ در پردہ کسی کا راز سننا۔ راز کی بات چھپ کر سننا۔ (میر)، ؎

ہماری جان بھوں پر سے گئے گوش آئی
کہ اسکے آنے کی سن گن کچھ اب یاں پائی

(پانا لینا کے ساتھ)

سن لینا۔ کان میں آواز پڑنا (فقرہ) میں نے یہ خبر سُن لی تھی۔ قبول کرنا (فقرہ)، خدا نے میری فریاد سُن لی۔

دیکھو سنا

سنا بیٹھنا۔ برا بھلا کہہ بیٹھنا۔ (راسخ)، ؎

وہ جو چاہے ہیں سنا بیٹھتے ہیں
یونہیں آئینگی گالیاں آتے آتے

سنا جاتا ہے۔ کہتے ہیں۔

دینا۔ کہہ دینا۔ (فقرہ) حاکم نے آج حکم سُنا دیا۔ مطلع کر دینا۔ (فقرہ) میں نے پہلے ہی سنا دیا تھا کہ تم کو ایسا کرنا ہو گا۔

سُنا سنایا۔ صفت۔ سماعی۔ دوسروں سے سنا ہوا (اجتہاد) ان ہی دو مذہبوں کا حال سُنا سنایا مجھے کسی قدر معلوم ہے۔

سنا نہیں جاتا۔ سننے کی تاب نہیں ہے ؎

سنو تا نہیں اے داغ تیرا سوز دل ہم سے
تری آتش بیانی لے تو اے آتش زباں پھونکا

سُنتی سناتی خاک نہیں۔ کچھ بھی نہیں سنتی۔ مطلق نہیں سنتی۔

سنو سنو جی۔ سنو تو سہی! ٹھہرو۔ صبر کرو۔ (مومن) ؎

نہ رد کرو ہم کو یہ کہہ کر کہ ہاں سنو تو سہی
وصال میں ہے ستم یہ ادا سنو تو سہی

۲ ذرا دھیان کرو۔ کان تو لگاؤ ۳ کہنا مانو۔

سُنی ان سُنی کرنا۔ دعویٰ سُنکر ٹال دینا۔

سُنی سنائی۔ سنی ہوئی بات۔ یاد ہوائی بات (داغ)، ؎

سُنی سنائی پہ ہرگز کبھی عمل نہ کرو
ہمارے حال کے اخبار دیکھتے جاؤ

سُنی سنائی بات۔ سنی بات ناقابل اعتبار بات! افواہ (راسخ)، ؎ تیری محشر خرامیاں دیکھیں
حشر ہے اک سنی سُنائی بات

سنیئے۔ سنو تعظیم کے لئے ؎

سنیئے پھر اف نہ زلف دراز
نیند کے جھونکے بلا سے آئیں گے

۲ کہا مانو (میر) ؎

سنیئے مری نہ دیجئے بوسہ رقیب کو

ایسا نہ ہو گے کہیں سیب ذقن میں داغ

دیکھو سنانا سُننا۔

سَنا۔ (ع) سنا۔ بفتح اول، مونث۔ ایک پودے کا نام جس کی پتی جلاّب میں استعمال ہوتی ہے۔

سَناتن (ھ) بفتح اول وچہارم۔ س۔ سَنا۔ قدیم، صفت قدیمی۔

سناتن۔ دھرم سبھا۔ مونث۔ قدیم ہندو مذہب والوں کی مجلس۔

سَنّاٹا (ھ) مذکر۔ ۱۔ دریا کے چڑھاؤ کا شور۔ ۲۔ زور کی ہوا چلنے کا شور۔ ۳۔ پرند وغیرہ کے زور سے اڑنے کی آواز (نصیر) ؎ جو پھر تیر کا سنتا ہے ترے سناٹا

سہم کر جان نکل جاتی ہے اس کے تن کر

۴۔ بادو باراں کا شور غل۔ (انشا) ؎

کل تو سناٹے سے برسا ہی کیا ساری رات

آنکھ کمبخت نہیں کوئی گھڑی منھ کی لگی

۵۔ وہ صدائے وحشت ناک جس کے سننے سے انسان ڈرجاتا ہے ۶۔ حیرت۔ سکتے کا عالم (شرف) ؎

سناٹے مجھے آتے ہیں پھٹتا ہے کلیجہ

اک قید ہو للّٰہ نہ زنداں میں کرا ہو

۷۔ ہو کا عالم۔ ہر طرف خموشی چھائی ہوئی۔ (محسن) ؎

سناٹے کا دم انیس و ہمدم

انفاس ہوا رفیق و محرم

۸۔ مکان کا آدمیوں سے خالی ہونا۔ کسی جگہ سے کسی جاندار کی آواز نہ آنا (جلال) ؎

کیا ہوا کیوں کوئی نالاں کسی کوچہ میں نہیں

اب تو سناٹا ہی دن رات وہاں رہتا ہے

سناٹا آنا۔ غشی طاری ہونا۔ ڈرجانا۔ سہم جانا۔ مثال کے لئے دیکھو سناٹا نمبر ۶۔

سناٹا بتانا (عو) عم۔ بالکل خاموش ہوجانا۔

سناٹا پڑنا۔ خاموش ہونا۔ ویرانہ پن ہونا۔ غل شور نہ ہونا۔ (عاشق) ؎

مرگیا کل قید میں جو تھا ہوادار آپ کا

آج سناٹا پڑا ہے خانۂ زنجیر میں

سناٹا گزرنا۔ حیرت ہونا۔ دہشت سے چپ ہوجانا۔ (داغ) ؎ خوگر رنج و بلا ہوں مجھکو کچھ پروا نہیں

تم کو سناٹا گزرجائیگا محشر دیکھ کر

سناٹے کا مینھ۔ زور شور کی بارش۔

سناٹے کی ہوا۔ زور کی ہوا۔ (انشا) ع

کیا ہی سناٹے ہی کی ہوا آئی

سناٹے میں آنا۔ حیرت میں ہوجانا۔ ڈرجانا۔ (شاد) ؎

شہر خاموشاں میں جو ہو کا مکاں پاتے ہیں ہم

سوچ کر انجام سناٹے میں آجاتے ہیں ہم

سناٹے میں رہ جانا۔ حیرت میں ہوجانا (مراۃ العروس) محمد کامل کی ماں یہ حال سن کر سناٹے میں رہ گئی۔

سَنادھ (ھ) مذکر۔ برہمنوں کی ایک قسم۔

سُنار (ھ) س۔ زیبائش۔ نار۔ عورت، مذکر۔ گہنا بنانے والا

سنار کی کھٹالی اور درزی کے بند۔ مثل (سنار زیور کی تیاری میں کھٹالی کا عذر کرتا ہے۔ اور درزی یہ عذر کرتا ہے کہ ابھی بند نہیں لگے ہیں) ٹالنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

سنار ہٹا۔ (ھ) مذکر۔ وہ مقام جہاں بہت سے سنار رہتے ہوں۔

سناری۔ (ھ) مونث۔ ۱۔ پیشۂ زرگری ۲۔ سنار کی جورو۔ اس معنے میں سنارن بھی مستعمل ہے۔

سَنّاسی (س۔ سَنیّاسی)، صفت۔ تارک الدنیا۔ ہندو فقیروں کا ایک پنتھ۔

سِناں (ف) بکسر اول، مونث۔ تیر کی نوک۔ بھالا۔ نیزے کے اوپر کا حصہ۔ (صبا) ؎

اے یار حال الفت قاتل ہے دیدنی

کیسی جگہ میں تیر گئی یہ سناں دیکھ

سُنانا۔ کان میں ڈالنا۔ کہنا (فقرہ) اس نے سبق سنایا ۲۔ آگاہ کرنا۔ جتانا ؎

کسی کا ہے دل جاں نصاحب پر آیا

یہ در پردہ کس کو سنائی ہے رنڈی

۲ گالیاں دینا۔ بُرا بھلا کہنا۔ (داغ) ؎

کوئی یار ساجب الجھتا ہے کچھ
سناتا ہے پیر مغاں صاف صاف

۳ آوازہ کسنا۔ طعنہ دینا۔ (نظیر) ؎

جلتے ہیں طوائف تو لگتے ہیں سنانے
کیا آئے ہو حضرت ہمیں قرآن پڑھانے

۵ قرآن شریف لوگوں کے سامنے یا تراویح میں پڑھنا ۶ کسی کے روبرو دُگانا کسی کے روبرو پڑھنا۔

سنانا۔ (ھ) عم۔ بے فکر ہو کر سونا۔ سائیں سائیں کی آواز دینا۔

سُنائی۔ سناؤنی (ھ) مونث۔ پردیس میں موت کی خبر آنا۔ (آنا جانا کے ساتھ) (جرأت) ؎

ہراپنے نوشتہ سے یہ خطرہ ہے کہ واں سے
تیری نہ سنائی کہیں اے نامہ بر آئے

(رنگین) ؎

خواہش ہے میری تو مر جائے آ تو
سنائی تری تیرے گھر جائے آ تو

ہند دیشتر سناؤنی بولتے ہیں۔

سنائی۔ (ھ) مونث ۱ فریاد رسی۔ سماعت۔ باریابی۔ رسائی ۲ دیکھو بری سنائی ۳ بے موقع بات کہنے کی جگہ (ذوق)

آتے ہی تو نے گھر کے پھر جانے کی سنائی
رہجا دس سن نہ کہو نکر یہ تو بُری سنائی

سنائی پڑنا۔ سنائی دینا۔ (رشک) ؎

آنکھیں جو دم نزع ہوئیں بند کھلے کان
آواز سنائی پڑی یاران وطن کی

سنائی دینا۔ سن پڑنا۔ سنا جانا (داغ) ؎

کس طرح سنو عذر ستم اس کی زباں سے
کچھ شور قیامت میں سنائی نہیں دیتا

سُنبل (ف) بروزن بلبل، مذکر۔ ایک خوشبودار گھاس کا نام۔ بالچھڑ۔ اس کو سنبل الطیب بھی کہتے ہیں شعرا معشوقوں کے گیسو اور زلف سے تشبیہ دیتے ہیں (اسیر) ؎

اٹھانے ہو عبث تم دُرّۂ تعزیر سنبل پر
کبھی بل کی حضور طرۂ پرخم نہیں لیتا

سنبلستان۔ (ف) مذکر۔ وہ مقام جہاں کثرت سے سنبل لگے ہوں۔

سنبلہ۔ (ع) سنبلت۔ بالضم و ضم سوم و فتح چہارم۔ اس میں ت وحدت کی ہے معنی۔ ایک خوشہ گیہوں یا جو کا۔ مذکر ۱ گیہوں یا جو کی بال ۲ آسمان کے چھٹے برج کا نام جو خوشہ کی شکل کا ہے۔ دیکھو ستارہ سنبلہ میں ہونا۔

سنبوسہ (ف) دیکھو سموسا۔

سُنبہ (ف) سنبیدن سوراخ کرنا۔ مذکر ۱ برما۔ سوراخ کرنے کا اوزار ۲ داردد) توپ میں بارود یا گولہ ڈال کر دبا کر ٹھوکنے کا چوبی گز۔

سنبھالا۔ (ھ) مذکر وہ افاقہ جو اکثر مریض کو موت سے پیشتر ہو جاتا ہے۔

سنبھالا لینا۔ مرتے آدمی کا کسی قدر ہوش میں آجانا۔ بعض دفعہ بیمار قریب مرگ ہوتا ہے تو مرنے سے کچھ پہلے ایسا سنبھل جاتا ہے۔ گویا اچھا ہو گیا سب کو صحت کی امید ہو جاتی ہے پھر دفعتہً حالت بگڑ کر کام تمام ہو جاتا ہے۔ اس وقت کہتے ہیں کہ جو صحت معلوم ہوئی تھی وہ سنبھالا لیا تھا۔ (ذوق) ؎

بیمار محبت نے لیا تیرے سنبھالا
لیکن وہ سنبھالے سے سنبھل جائے تو اچھا

سنبھالنا (ھ) ۱ تھامنا۔ پکڑنا۔ روکنا۔ سہارا دینا۔ دستگیری کرنا (فقرہ)۔ ٹوپی سنبھال لو نہیں تو گر پڑے گی۔ میں نے دیگچی سنبھالی اس نے رکابی۔ وہ ڈوب چکا تھا تم نے عین وقت پر سنبھال لیا ۲ نادرست چیز کو درست کرنا۔ (فقرہ) بس کر طبیعت کو سنبھالو یعنی کو مضبوط رکھو ۳ گرنے نہ دینا ۴ باز رکھنا۔ قابو میں رکھنا۔ (فقرہ) زبان سنبھال کر بولو ۵ ڈھکنا۔ سمیٹنا۔ جیسے دامن سنبھالنا ۶ مرض بڑھنے نہ دینا۔ (فقرہ) حکیم صاحب نے سنبھالے رکھا ۷ تولنا ۸ وار کرنے کو اٹھانا جیسے تلوار سنبھالنا لٹھ سنبھالنا ۹ اٹھانا۔ ہاتھ میں اٹھانا (فقرہ) زید لکڑی سنبھال کر چلتا ہوا (قدر) ؎

لاکھ پتوں نے سنبھالیں چھڑیاں
پر ہوا رخت نہال باغ تر

۳ گنتا۔ شمار کرنا۔ (فقرہ) یہ روپیہ سنبھال لو۔ ۴ اہتمام کرنا (فقرہ) جیسے گھر سنبھالنا۔ **سنبھل سنبھل کر۔** بن بکر تکلف سے۔ ٹھہر ٹھہر کے دم لیکے۔ (داغ) ؎

سنبھل سنبھل کے گرتا ہے کچھ دل بیتاب
الٰہی آج یہ صدمہ ہے جان پر کیسا

سنبھل کر ۱ ہوشیار ہو کر۔ ہوشیاری سے۔ خبردار ہو کر (چراغ کعبہ) ؎

سنبھل کر ذرا خامۂ تیز دم
ادب سے ٹھہرتے ہوئے ہر قدم

۲ اصلاح قبول کر کے درست ہو کر۔ (فقرہ) طبیعت سنبھل کر پھر بگڑ گئی۔

سنبھلنا۔ (ھ) لازم ۱ تھمنا۔ رُکنا گرنے سے بچنا۔ ٹھہرنا ٹکنا ۲ خبردار رہنا۔ چوکس ہونا ۳ افاقہ ہونا۔ آرام ہونا (داغ) ؎

سنبھلا ہے یہ اب آپ کا بیمار محبت
سب کہتے ہیں مردے کو جلایا ہے خدا نے

۴ پنپنا۔ تازہ ہونا۔ رونق پکڑنا۔ (فقرہ) بیماری سے زید بہت ضعیف ہو گیا تھا حکیم صاحب کے علاج سے سنبھلا ۵ درست ہونا۔ بگڑنے خراب ہونے سے بچنا ۶ چلن درست ہونا ۷ پھسلنے سے بچنا۔ گرنے سے بچنا۔ خراب حالت سے ناقہ ہونا ۸ دم لینا۔ ستا ہونا۔ ہوش میں آنا ۹ اصلاح قبول کرنا جیسے گھر سنبھلنا ۱۰ بگڑی ہوئی حالت یا چیز کا درست ہو جانا ۱۱ برداشت ہونا۔ اٹھنا جیسے بوجھ سنبھلنا ۱۲ ہوشیار رہنا مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا۔ دیکھو سنبھل کر ۱۳ عبرت پکڑنا۔ متنبہ ہونا (ذوق) ؎

اتنا نہ اپنے جامہ سے باہر نکل کے چل
دنیا ہے چل چلاؤ کا رستہ سنبھل کے چل

۱۴ بچنا محفوظ ہونا۔

سنبھلنے نہ دینا۔ فرصت نہ دینا۔ مہلت نہ دینا۔ دم نہ لینے دینا۔

سنبھالو۔ (ھ) مذکر۔ ایک درخت کا نام

سُنبُولا۔ سنپولیا۔ (ھ) نون غنہ) دیکھو سپولا۔ سپولیا۔

سنپیڑا۔ دیکھو سپیڑا۔

سُنّت۔ (ع) بالضم وتشدید دوم مفتوح۔ لغوی معنے۔ طور۔ طریق ۱ (اصطلاح محدثین) قول فعل تقریر پیغمبر صاحب کی یا اُن کے اصحاب اور تابعین کی) مونث ۲ راہ۔ روش۔ دستور۔ جیسے سنت آبائی ۳ (فقہ) وہ طریقہ جس پر پیغمبر اسلام اور صحابہ کرام نے عمل کیا ہو ۴ (اردو) ختنہ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (داغ) ؎

مبارک ہو یہ سنت اور بسم اللہ کی شادی
ہوئی ہے آج بدرالدین رشک ماہ کی شادی

۵ وہ نماز کی رکعتیں جو فرض نہیں ہیں اور جن کو پیغمبر صاحب نے اکثر پڑھا ہے۔ (فقرہ) فرض تو پڑھ لئے ہیں سنتیں باقی ہیں۔

سُنتا۔ (ھ) مذکر۔ ایک گیڑی جو گیڑی کھیلنے والے کو سب گیڑیاں ہار جانے کے بعد جیتنے والا دیتا ہے تاکہ پھر کھیل شروع کرے۔

سنترا۔ مذکر۔ دیکھو سنگترا۔

سنتری۔ (انگ) سینٹی نل کا بگڑا ہوا۔ مذکر۔ پہرا دینے والا سپاہی۔ پاسبان۔ چوکیدار (سحر) ؎

لے سہی بالا چمن میں دل کو ہے قید فرنگ
سرو گلشن سنتری کا مجھ کو پہرہ ہو گیا

سنتوکھ (ھ) (سنتوش) مذکر۔ صبر تسلی

سنتوکھی۔ صفت۔ صابر۔ قانع۔ خوشحال۔ دولتمند۔

سنٹر۔ (انگ) مذکر مرکز۔

سنٹرل (انگ) صفت۔ مرکزی۔ درمیانی۔ متوسط۔

سَنٹی۔ (ھ) بالفتح وکسر سوم۔ مونث۔ (ھ) پتلی شاخ۔ ٹہنی۔ چھڑی۔ (مارنا کے ساتھ)۔

سَنج (ف) بالفتح۔ سنجیدن کا امر مرکبات میں وزن کرنے والا کے معنی ہو جاتے ہیں جیسے سخن سنج۔ قافیہ سنج۔

سنجاب (ف) بالفتح۔ مذکر۔ ایک جانور کا نام۔ جو چوہے سے بڑا ہوتا ہے۔ اس کی کھال کی پوستین بناتے ہیں

سنجاف (بالفتح ۔ فارسی میں سنجاف بکسر اول ۔ حاشیہ، گوٹ ۔ جو کپڑوں کے کنارے زیبائش کے لئے لگاتے ہیں)، مونث ۔ چوڑی اور آڑی گوٹ ۔ حاشیہ ۔ ایک قسم کا کم عرض کپڑا جس کی گوٹ لگاتے ہیں ۔ (لگن کے ساتھ) (معروف) ؎

سبزہ رنگ اس تیرے خط نکلنے سے نادانی کھلی
پستیٔ چادر پہ کب سنجاف ہے دھانی کھلی

سنجافی ۔ صفت ۔ کنارے دار ۔ حاشیہ دار وہ کپڑا جس کے گرداگرد چوڑی گوٹ لگی ہو۔

سنجوگ ۔ (ھ ۔ بالفتح و ضم سوم و سکون چہارم مجہول) مذکر ۱ دوستی ۔ ملاقات ۔ میل ملاپ (رنگین) ؎

لوگوں نے بہت چاہا کہ میں تو نہ ملیں پھر
ہونا تھا یہ میرا ترا سنجوگ زنانی

۲ قران السعدین ۔ دو آدمیوں کی ملاقات (جان صاحب) ؎

وہ اگر ہے پانچ تو میں بھی ہوں چھنپی بُوا
کیا ملا سنجوگ ہے مکار کا مکار سے

سنجھا ۔ (ھ) (ہند) مونث ۔ شام ۔

سنجھا بتی کرنا ۔ (ہند) شام کا چراغ جلانا ۔

سنجھا پھولنا ۔ (ہند) شفق پھولنا ۔

سنجھلا ۔ (ھ) صفت ۔ مذکر ۔ منجھلے سے چھوٹا ۔ تیسرا بیٹا ۔ مونث کے لئے سنجھلی ۔ (جان صاحب) ؎

چھوٹی مری کھائے گی ہے پان کا بیڑا
منجھلی کا نہ سنجھلی کا نہ ہے بیاہ بڑی کا

سنجیدگی (ف) مونث ۔ وقعت ۔ متانت وزن دار ہونا ۔ باوقعت ہونا ۔

سنجیدہ (ف) صفت ۱ موزوں جانچا ہوا ۔ تلا ہوا ۔ جیسے سخن سنجیدہ ۔ ۲ فہمیدہ ۔ متین ۔ مہذب ۔ ۳ جانچ کر نشانہ لگانے والا ۔ قادر انداز (داغ) ؎

تیر جب بیٹھا مرے دل میں ترازو ہو گیا
اس سے یہ ظاہر ہوا قاتل بہت سنجیدہ ہے

(کرنا ۔ ہونا کے ساتھ)۔

سنجیدہ گفتار (ف) صفت ۔ جس کی باتیں خوش اور شیریں کلام ہوں ۔

سنچالی ۔ (ھ ۔ بروزن والی) مونث ۔ ۱ سینچنا ۔ ۲ سینچنے کی اُجرت

سند ۔ (ع ۔ بفتح اول و دوم) تکیہ گاہ ۔ اسناد ۔ جمع مذکر مستعمل ہے ۔ مونث ۔ ۱ ثبوت ۔ نظیر ۔ دلیل ۔ تمثیل ۔ (دینا ملانا مانگنا کے ساتھ)، ۲ کارگزاری کا پروانہ ۔ سرٹیفکٹ جیسے کارگزاری کی سند ۔ وکالت کی سند ۔ ۳ وثوق ۔ اعتبار (روایۂ صادقہ) اس وقت سند سے اقرار کرنے کی سند نہیں ۔ (داغ) ؎

یہ کیا کہا کہ غیر کو تجھ سے حسد نہیں
بن جاؤ تم گواہ تو اس کی سند نہیں

۴ تمسک ۔ قبالہ ۔ ۵ اجازت نامہ ۔ لائسنس ؎

سیریں کریں گے گلشن عنبر سرشت کی
یہ مرثیہ نہیں ہے سند ہے بہشت کی

۶ قابل اعتماد ۔ معتمد ۔ معتبر ؎

سند ہے جو کہ ہم کہدیویں صادق
زبان ریختہ اپنی زباں ہے

سند پکڑنا ۔ دلیل میں پیش کرنا (ابن الوقت) علماء نے قرآن کی آیتوں سے حدیثوں سے سند پکڑ پکڑ بالاجماع ابن الوقت کے کفر کے فتوے لکھ دیئے ۔

سند جاننا ۔ صحیح جاننا ۔ قابل اعتماد جاننا ۔

سند دینا ۔ ثبوت دینا ۔ نظیر دینا ۔

سند کارگزاری ۔ (ا ۔ اردو) کارگزاری کا سرٹیفکٹ ۔

سند گرداننا ۔ معتبر سا کرنا ۔ نظیر میں پیش کرنا (توبۃ النصوح) چھوٹے بڑے سب تم کو سند گردانیں گے ۔

سند لانا ۔ مثال لانا ۔ ثبوت میں پیش کرنا دوسرے کا قول یا فعل تائید میں پیش کرنا ۔

سند مانگنا ۔ ثبوت چاہنا ۔ نظیر طلب کرنا ۔

سند یافتہ ۔ صفت ۔ وہ شخص جس کے پاس کسی امر کا سرٹیفکٹ ہو ۔

سنداً ۔ سند کی بنا پر ۔ تمثیل کی غرض سے

سنداں ۔ (ف ۔ بروزن زندان) وہ آہنی مربع بٹا

جس پر ہتھوڑے سے لوہا کوٹتے ہیں۔

سُندر۔ (ھ)۔ بالضم وفتح سوم (ہندی) صفت۔ خوبصورت، حسین

سندرس۔ بضم اول وسکون دوم وسوم وفتح چہارم۔ فارسی، سندروس، بالفتح وفتح سوم وضم چہارم وسکون۔ پنجم مہمل سے بگاڑا ہے، مذکر ایک قسم کا گوند۔

سندری (ھ)، مونث ماستار کا ایک پرزہ جس سے سر ملاتے اور اتار چڑھاؤ کرتے ہیں ۲ ایک قسم کی لکڑی جس کے جہاز بنتے ہیں۔

سُندُس۔ (ع)، مذکر ایک قسم کی بیش قیمت دیبا۔

سندور (ھ)، دیکھو سیندور، بیشتر زبانوں پر سیندور ہی ہے۔

سندریا۔ (ھ)، مذکر۔ ایک قسم کا سُرخ رنگ آم۔

سَندُلا۔ (ھ)، مذکر ایک قسم کہگل کی جو پختہ عمارت پر کرتے ہیں۔ (پھیرنا کرنا کے ساتھ)

سِندھ (ھ)، مذکر (ہندی) سمندر دریا ۲ ہندوستان کے ایک صوبے کا نام ۳ بھیرویں راگ کی ایک راگنی کا نام ۴ دریائے انڈس یہ (سندو) اٹک کا۔

سَندیسا۔ (ھ)، (ہندی) مذکر۔ پیغام خبر (داغ) ؎

سُن کے وہ حال مرا غیر سے فرماتے ہیں
آئے ہیں آپ محبت کا سندیسا لے کر

سَندیھ (ھ) مذکر (ہندی) شک۔ گھبراہٹ۔ غم۔

سَنڈ (ھ)۔ بالفتح، سانڈ کا مخفف۔ صفت۔ فربہ۔ موٹا۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں۔ سنڈ مسنڈ بولتے ہیں۔

سنڈ مُسنڈ۔ سنڈا مُسنڈا۔ (ھ) اول صفت۔ مذکر و مونث۔ دوسرا صفت مذکر۔ بہت موٹا۔ موٹا تازہ۔

سنڈا۔ صفت۔ مذکر۔ قوی ہیکل زور آور۔ (انشا) ؎

چاہیے گر چرخ سے تو وہ سنڈا
توڑ ڈالے سپہر کا انڈا

سنڈی۔ (ھ) صفت۔ مونث۔

سنڈاس۔ (ھ)۔ بالفتح، مذکر۔ وہ پیخانہ جو کوٹھے پر ہو اور اس کا بول و براز نیچے آ کر گرے اور بہتر مکان کے باہر کھلے۔ وہ پیخانہ جس کے صاف کرنے کا دہانہ گھر کے باہر دیوار کے اندر ہو۔

سنڈاسی۔ (ھ)، مونث آگ کے اوپر سے گرم ظرف اتارنے کا دسپنا۔ گرم لوہا پکڑنے کا آلہ

سنڈیکیٹ۔ (انگ) بالکسر وکسر سوم وسکون پنجم مجہول، مذکر منتظمان مدارس کی جماعت۔

سنڑی (ھ)۔ نون غنہ۔ بروزن سٹری، دیکھو سنتی۔

سنسار۔ (ھ)، (ہندی)، مذکر۔ عالم۔

سنسان۔ (ھ)، صفت۔ ویران۔ اجاڑ۔ ویرانہ۔ غیر آباد جگہ۔ (داغ) ؎

یہ خانۂ دل جیسا سنسان نظر آیا
بستی کوئی کم ایسی ویران نکلتی ہے

۲ مہیب۔ خوفناک۔ بھیانک (انشا) ؎

یہ گھر سنسان یوں اُس بن لگے ہے
کسی کو جس طرح سے جن لگے ہے

۳ وہ جگہ جہاں اداسی چھائی ہوئی ہو اور کہیں کوئی چلتا چالتا نہ ہو۔ ؎

سنسان ہے کیا ہجر میں کاشانۂ ناسخ
بولا نہ کوئی میں نے کئی بار کی آواز

سنسکرت۔ (س)۔ بالفتح وسکون دوم وسوم وکسر چہارم و پنجم۔ سنس۔ مقدس۔ کرت۔ زبان۔ بولی، مونث۔ آریا لوگوں کی اصلی زبان۔

سنسنانا (ھ)۔ بالفتح وفتح سوم، جھنجھنانا۔ ضعف اور سستی کی کیفیت کا انسان کے ہاتھ پاؤں میں پیدا ہو جانا (آتش) ؎

کبھی سو جاتے ہیں گہ سنسناتے گاہ تھراتے
ترے کوچہ میں پائے رہرواں کیا کیا نہ کرتے ہیں

۲ دکنایۃً، خوف زدہ ہونا۔ سناٹے میں آ جانا (شوق قدوائی) ؎

سمجھاتے جو آئیں سمجھیں مطلب
سُن ہو گئیں سنسناگئیں سب۔

ہو کسی چیز کا زناٹے سے جانا۔ ۷ وہ آواز نکلنا جو مٹی کے کورے برتن میں پانی ڈالنے یا گوشت وغیرہ پکنے یا پانی کے کھولنے سے ہوتی ہے۔

سنناہٹ۔ (ھ) مونث۔ سرسراہٹ۔ وہ آواز جو مٹی کے کورے برتن میں پانی ڈالنے یا گوشت وغیرہ پکنے۔ خواہ پانی کھولنے میں ہوتی ہے۔ ۲ ضعف اور سستی کی کیفیت جو ہاتھ پاؤں میں پیدا ہوتی ہے۔ (مہر) ؎

بدن میں صبح سے تھی سنسناہٹ
انھیں سناہٹوں میں جی چلا تھا

۳ آواز جو ہوا کے تیز چلنے سے پیدا ہوتی ہے۔

سننی (ھ) بالفتح و فتح سوم و کسر چہارم، مونث دیکھو سنناہٹ نمبر ۳۔

سننی چھوٹنا۔ ضعف کی کیفیت طاری ہونا۔ بدن میں سنناہٹ ہونا۔

سنسی (ھ) بالفتح و کسر سوم، مونث۔ ایک اوزار کا نام جس سے لوہار یا سنار گرم چیز پکڑ کر آگ کے باہر لاتے اور اس سے تمام کر چوٹ لگاتے ہیں۔

سنسی سے زبان کھینچ لینا۔ ایک ظالمانہ سزا (رضیا) ؎

ایک کانٹا سا نکل جائے ہمارے دل سے
سنسیوں سے کوئی کھینچے جو زبان واعظ

سنک (ھ) لکھنؤ۔ مونث۔ خبط۔ جنون۔ ۲ خفیف ہوا چلنا (شرف) ؎ سانس تھی میری سنک باد بہاری کی نہ تھی
تھا سراغ لخت جگر لالہ گلستاں میں نہ تھا

دیکھو سنکنا۔

سنک آنا۔ جنون اچھلنا۔

سنک کھا لینا۔ کوئی جنون کا کام اختیار کرنا (رشاد) ؎

وہ مجنوں ہوں جو لیتا ہوں سنک صحرا نوردی کی
قدم لیتا ہے ہر کانٹا پھپھولے پاؤں پڑتے ہیں

سِنک (ھ) مذکر۔ رینٹ۔ ناک کی غلاظت۔

سنکار دینا۔ سنکارنا (ھ) بالفتح۔ ۱ آنکھ مارنا اشارہ کرنا۔ (امانت) ؎

شاید چمن میں آ ملے ہے ہنستا ہوا وہ گل
سنکارتی ہے غنچوں کو باد بہار کچھ

۲ اکسانا۔ پیچھے لگا دینا۔ (میر) ؎

ست آنکھ ہمیں دیکھ کے یوں مار دیا کر
غمزے ہیں بلا ان کو نہ سنکار دیا کر

سنکانا (ھ) سنکارنا۔ (قدر) ؎

نرگسوں نے باد کو پھر آنکھ دی
باد نے بادل کو سنکایا ادھر

سنکر۔ (ھ) بالفتح و فتح سوم، (دہند) (دکھنی) مذکر۔ میوہ فروش۔

سنکرن۔ (ھ) سنکر کی جورو۔

سنکرانت۔ (ھ) بالفتح۔ دوسرا نون غنہ ہے، مونث۔ سورج کے ایک برج سے دوسرے برج میں جاتے کا دن۔ پہلی تاریخ۔ ۲ ہندوؤں کا وہ تہوار جو ماگھ، بیساکھ، ساون وغیرہ کی سنکرانت کو ہوتا ہے۔

سنکلپ (س) بالفتح و فتح سوم و سکون چہارم، مذکر خیر خیرات۔ وقف۔

سنکنا (ھ بفتح اول و دوم و سکون سوم) لازم۔ ہوا کا سرسرانا خفیف ہوا چلنا۔ (فقرہ) آج ہوا سنکی ہے۔

سِنکنا۔ (ھ) بکسر اول، ناک صاف کرنا۔ ناک سے رینٹ نکالنا۔

سِنکنا۔ (ھ) نون اول غنہ۔ بروزن کھنا، سینکنا کا لازم

سنکوانا (ھ) سینکنا کا متعدی المتعدی۔ (شرف) ؎

درد دل رو رو کے نہ سنکوانا
آگ ہے اس حرف کے پہلو میں

سنکونا۔ (انگ) مونث۔ ایک قسم کی کونین۔

سنکھ (ھ) بالفتح، مذکر، ناقوس۔ بڑی کوڑی جسے ہندو اکثر دیوتاؤں کے آگے بجاتے ہیں (بجانا کے ساتھ) ۲ سو کروڑ۔

سنکھ پھکنا۔ لازم۔

سنکھ پھونکنا۔ سنکھ بجانا۔

سنکھنی (ھ) مونث۔ وہ عورت جس کا قد اور بال لمبے اور جسم اوسط درجہ کا ہو۔ دیکھو پدمنی۔

سنکھیا (ھ) مونث ! سم الفار۔ (کنایتہً) ہر وہ چیز جو قاتل ہو۔

سنگ (ف) بالفتح پتھر۔ (مجازاً) تمکین۔ وقار۔ وزن۔ گرانی، مذکر۔ پتھر۔ (وزیر) ؎

طوقِ آہن خون سے سلکِ حلقۂ زر ہو گیا
سنگِ طفلاں مجھ کو پارس کے برابر ہو گیا

سنگِ آستاں۔ سنگ آستانہ (ف) مذکر گھر کی دہلیز۔ ایران میں عموماً دہلیز پتھر کی ہوتی ہے۔ (غالب) ؎

وفا کیسی کہاں کا عشق جب سر پھوڑنا ٹھہرا
تو پھر اے سنگدل تیرا ہی سنگ آستاں کیوں ہو

سنگ آمد و سخت آمد۔ (ف لفظی معنی، نقدیر سے پتھر بھی گرا تو کمبخت بھاری بوجھل کہ اٹھائے نہ اٹھے)۔ مثل اس وقت بولتے ہیں جب کوئی کام چار و ناچار کرنا ہی پڑے (دبیر) ؎

سینہ پہ کیوں روکوں میں سنگ فلاخن کو
ہاں اے سپر و ہقاں سنگ آمد و سخت آمد

سنگِ آہن ربا۔ (ف) یہی سنگ آہن کش ہے، مذکر مقناطیس۔

سنگِ اسوَد۔ (ف) مذکر۔ وہ پتھر جو کعبۃ اللہ کی دیوار میں نصب ہے اور جس کو مسلمان مقدس سمجھکر چومتے ہیں۔ (عارف) ؎

در جاناں کا کیا پتھر ہے سنگِ اسود اے زاہد
جو ہم بھی چوم کر اس کو لگاتے اپنی آنکھوں سے

سنگ بصری۔ مذکر۔ ایک قسم کا سفید پتھر جو شہر بصرہ میں پیدا ہوتا ہے۔

سنگ بے لون۔ صفت (کنایتہً) سگ

سنگ پشت۔ (ف) مذکر کچھوا

سنگ ترازو۔ (ف)، مذکر ترازو کا باٹ۔

سنگ تراش۔ (ف)، مذکر۔ پتھر کاٹنے والا۔ پتھر کا کام بنانے والا۔

سنگ تراشی۔ (ف)، مونث۔ پتھر کا کام بنانے کا پیشہ۔ بت سازی۔

سنگِ تربت۔ (ف)، مذکر۔ وہ پتھر جو قبر پر لگایا گیا ہو۔

سنگِ جراحت (ف بکسر جیم و فتح حائے حطی۔ اردو میں بغیر اضافت اور بفتح جیم ہے) مونث۔ ایک قسم کا پتھر جس کو پیس کر زخم پر چھڑکنے سے خون بند ہو جاتا ہے۔

سنگ چٹانا۔ پتھر پر رگڑنا دھار تیز کرنے کو (صبا) ؎

وہ محنت جاں ہوں کہیں کرکری نہ ہوائے ترک
چٹائے سنگ ذرا بارہ دردری ہو جائے

سنگِ حوادث۔ (ف)، حادثہ کا سنگ سے استعارہ کرتے ہیں (رشک) ؎

وصل بت سنگ حوادث سے کہیں بہتر تھا
شیشۂ دل مرا ٹوٹا بھی تو بے جا ٹوٹا

سنگ خارا۔ سنگ خارہ (ف) ایک قسم کا سخت پتھر جو نیلگوں ہوتا ہے۔

سنگدانہ (ف) مذکر۔ پرند کا معدہ جس میں اکثر کنکر بھی نکلا کرتے ہیں۔

سنگدل۔ (ف)، صفت کنایتہً بے رحم۔ جفا کار۔

سنگِ راہ (ف)، مذکر۔ وہ پتھر جو راستے میں پڑا ہو اور آنے جانے والوں کو اس کی وجہ سے تکلیف ہو۔ (کنایتہً) صفت۔ سد راہ۔ مانع مزاحم (دبیر) ؎

بے لطف تیرے کیونکر تجھ تک پہونچ سکیں ہم
ہیں سنگ راہ اپنے کتنے یہاں سے واں تک

سنگریزہ (ف)، مذکر۔ کنکر (رند) ؎

یاوری طالع کرے تو کیمیا کیا مال ہے
سنگریزہ ہاتھ میں لو نگا تو زر ہو جائے گا

سنگسار۔ (ف)، مذکر پتھراؤ کرنا۔ پتھر مار کر مار ڈالنا۔ ایک قسم کی شرعی سزا تھی جس میں آدمی کو کمر تک زمین میں گاڑ کر پتھر مارتے اور اسی طرح اس کا کام تمام کر دیتے تھے۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

سنگسازی (ف) مونث۔ وہ سزا جو آدمی کو کمر تک زمین میں دبا کر پتھراؤ سے دی جاتی تھی۔

سنگساز۔ مذکر۔ وہ شخص جو چھاپے کے پتھر کو درست کرتا اور اس کی غلطیاں بناتا ہے۔ مُصلحِ سنگ۔

سنگ ستارہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا پتھر جس میں چھوٹے چھوٹے تارے چمکتے ہیں۔ (رشک) ؎

گناہ الفت انساں کی ہے سزا تو یہ ہے
کہ ہم کو سنگ ستارہ سے سنگسار کریں

سنگ سرخ (ف) مذکر ایک قسم کا پتھر جو نرم ہوتا ہے۔

سنگ سرمہ (ف) مذکر وہ پتھر جس کا سرمہ بناتے ہیں

سنگ سلیمانی۔ مذکر۔ سلیمانی نگ جو اکثر دو رنگا زنار دار ہوتا ہے۔ سیاہ و سفید پتھر جس کی درویش لوگ اکثر تسبیح بنا کر گلے میں ڈالا کرتے ہیں۔

سنگ شجری (ف)۔ فارسی لغات میں لکھا ہے کہ یہ ایک قسم کا مرجان ہے جو دریا سے نکالنے کے بعد ہوا لگ کر پتھر ہو جاتا ہے۔ مذکر۔ عقیق شجری جس میں درختوں کے نقش بنے ہوتے ہیں۔

سنگ طفلاں (ف)۔ مذکر۔ پتھر جو اطفال دیوانوں پر مارتے ہیں۔

سنگ فساں (ف) مذکر۔ وہ پتھر جس پر تلوار چاقو وغیرہ تیز کرتے ہیں۔ سان۔ اس معنے میں عوام بولتے ہیں۔

سنگ فلاخن۔ (ف) وہ پتھر جو فلاخن میں رکھ کے ہوا میں چھوڑتے ہیں۔

سنگلاخ۔ (ف) لاخ۔ وہ جگہ جہاں کوئی چیز کثرت سے پائی جائے۔ سخت پتھر) مونث۔ پہاڑی زمین۔ (۲) (اردو) صفت مشکل دشوار ؎

زمین شعر ہو ہر چند سنگلاخ شعور
قدم جو رکھتے ہیں مشتاق چل نکلتے ہیں

سنگ لرزاں۔ (ف) مذکر ایک قسم کا پتھر جو ہلانے سے اس طرح لرزتا ہے۔ جیسے کوئی لچک دار چیز۔

سنگ لوح۔ مذکر۔ وہ پتھر جو مزار کے سرہانے مُردے کا حال یا کوئی متبرک عبارت مع تاریخ وفات لکھ کر لگاتے ہیں۔ بعض لوگ قبر کے تعویذ کو بھی سنگ لوح کہتے ہیں۔ (درند) ؎

لرزا یہ اضطراب سے میرے مرا مزار
جو سنگ لوح اپنی جگہ سے سرک گیا

سنگ ماہی (ف) مذکر۔ وہ سخت اور سفید پتھر جو مچھلی کے سر میں سے نکلتا ہے۔

سنگ مثانہ۔ مذکر پتھری جو آدمی کی پیشاب گاہ میں ہوتی ہے۔

سنگ مرمر (عربی میں مرمر ہے) مذکر۔ ایک قسم کا سفید پتھر۔

سنگ مزار (ف) مذکر۔ سنگ لوح۔ سنگ مقصود۔ ایک قسم کا پتھر۔ (شعور) ؎

چوٹ کھائی مری قسمت نے یہ کھانا کیسا
سنگ مقصود ہے روزی مری دانا کیسا

(محسن) ؎ مے انگوری الفقر فخری کی حلال اس نے
لڑا ہے جام ہم کو سنگ مقصود اسکے مقصد کا

سنگ موسےٰ۔ (ف)۔ مذکر۔ ایک قسم کا سیاہ پتھر۔

سنگ نشاں (ف) وہ پتھر جو راستوں پر منزل کا فاصلہ سمجھنے کے لئے نصب کرتے ہیں (صبا) ؎

راہ حق میں ہر قدم پر کعبۂ مقصود ہے
سنگ اسود رتبۂ سنگ نشاں رکھتا نہیں

سنگ یشب۔ (ف)۔ مذکر ایک قسم کے سبزی مائل قیمتی پتھر کا نام جسے گھسگر اکثر ہول دل کے واسطے پیتے یا تختی بنا کر گلے میں ڈالتے ہیں۔

سنگین (ف)، صفت (پتھر کا بنا ہوا۔ پتھر کی عمارت و بھاری)۔ مضبوط۔ سخت۔ دیرپا۔ جیسے سنگین کام۔ سنگین سزا۔ سنگین توبہ۔ (اردو) مونث۔ ایک قسم کا ہتھیار جو اکثر بندوق پر چڑھایا جاتا ہے۔ (ترکی زبان میں سنگو۔ برچھی۔ نیزہ) (مولا ہو) صفت دبیز جیسے سنگین کپڑا۔

سنگین جرم۔ مذکر۔ وہ جرم جو سخت سزا کے قابل ہو۔ (توبۃ النصوح، اچھا اب رات کو کیا ہو سکتا ہے جرم سنگین ہے۔

ان کو جوالات میں رکھو۔
سنگین دل۔ (ف) صفت۔ سنگدل۔
سنگین دلی۔ مونث۔ سنگدلی بے راہ (رشک) ؎
سخت جانی مجھ میں ہے سنگین دلی ہے یار میں
صحبت ایسی ہے کہ پتھر جیسے ہو پتھر کے پاس
سنگینی۔ مونث مضبوطی۔ سختی۔ گرانی۔ ٹھوس پن۔ گاڑھاپن
سنگ (ھ)۔ بالفتح (ہندی) ساتھ۔ رفاقت۔ ہمراہ۔
سنگ ساتھ۔ (ہندی) رفاقت۔ صحبت۔ (فقرہ) اگر اب بھی یہ سنگ ساتھ رہا تو تعلیم و تربیت کا اثر ہونا ضروری ہے۔
سنگاتی (ھ) صفت۔ رفیق۔ ساتھی۔
سنگار (ھ)۔ بروزن نگار، مذکر۔ آرائش۔ جو زیور لباس کنگھی چوٹی سے ہو۔ زیب و زینت آراستگی۔ (بحر) ؎
کھٹک ہے آنکھوں میں میری اب تک دل اس کا ہو رہا ہے دھک دھک
نہ دید مجھکو ہوئی مبارک نہ دل اس کو سنگار آیا
سنگاردان۔ مذکر۔ وہ ظرف جس میں عورتیں سامان آرائش رکھتی ہیں (اختر شاہ اودھ) ؎
آتے ہی سنگاردان مانگا
نکھری کیا کیا وہ شوخ زیبا
سنگار میز۔ مونث۔ انگریزوں کی وہ میز جس پر سامان آرائش رہتا ہے۔
سنگار کرنا۔ بننا۔ سنورنا۔ کنگھی چوٹی کرنا۔
سنگاسن۔ دیکھو سنگھاسن۔
سنگت (ھ)۔ بالفتح و فتح سوم، مونث (۱) رنڈی کے ساتھ کے لوگ۔ سازندے۔ (میر حسن) ؎
ادھر اور ادھر کو کے کاندھے پہ ہاتھ
چلی ناچتی گاتی سنگت کے ساتھ
(۲) مرثیہ خواں اور گویئے کے ساتھ آواز ملانے والا۔
(۳) گویئے کے سازندے (۴) ہم صحبت۔ ہم جلیس۔ جیسے اچھی سنگت۔ بری سنگت۔
سنگت ہونا۔ میل جول ہونا۔ (گلزار نسیم) ؎
جوڑی جو ملی بنے بنی کی
سنگت ہوئی راگ راگنی کی
سنگتی۔ (ھ) مذکر (ہندی) رفیق۔ ساتھی۔
سنگترا۔ (پرتگالی) لفظ ہے۔ بالفتح و فتح چہارم، مذکر ایک قسم کی بڑی اور میٹھی نارنگی۔ محمد شاہ نے خوشس رنگ ہونے کی وجہ سے اس کا نام رنگترا رکھدیا تھا۔
سنگیتا۔ (ھ) مذکر۔ سنگت۔ رنڈیوں کا ساتھی۔
سنگر۔ (ف)۔ بروزن لنگر، مذکر۔ دیوار جو لڑائی کے موقع پر بنالیتے ہیں۔ کانٹوں کی باڑھ جو باغ یا کھیت وغیرہ کے گرد حفاظت کے لئے بنالیتے ہیں۔ (۲) دمدمہ۔ مورچہ۔ کھائی۔ خندق (بحر) ؎
خط جو نکلا تو اٹھی آئینہ رخ سے نقاب
زنگیوں نے حلبی فوج کا سنگر توڑا
سنگرینی۔ (ھ)، مونث۔ (ہندی) بدہضمی۔ دستوں کا آنا۔
سنگل۔ (انگ۔ سگنل کا بگڑا ہوا) دیکھو سگنل۔
سُن گُن۔ دیکھو سن۔
سنگم (ف)۔ بروزن ادھم۔ ہمراہ۔ رفیق۔ دو چیزوں یا دو آدمیوں کا میل۔ یہ لفظ سنسکرت میں بھی اسی طرح مستعمل ہے، مذکر وہ جگہ جہاں دو مختلف درخت یا دریا ملیں۔
سنگوٹی۔ (ھ) نون غنہ، مونث (۱) وہ غلاف یا پیتل وغیرہ کا خول جو بیلوں کے سینگوں پر خوبصورتی کے واسطے چڑھاتے ہیں۔ (۲) چھوٹا سا سینگ گائے یا ہرن کا (فقرہ) اس بیل کی چھوٹی چھوٹی سنگوٹیاں ہیں (۳) ہرن کے سینگوں کا بنا ہوا ہتھیار جس سے اکثر پٹے باز کھیلتے ہیں (۴) حیوانات کے فروخت کرنے کا محصول۔
سنگوڑی (ھ) نون غنہ، مونث۔ وہ شام جو سینگ پر چڑھاتے ہیں۔
سنگھ۔ (ھ) بالکسر۔ شیر۔ آسمان کا پانچواں برج، مذکر سکھوں چھتریوں۔ راجپوتوں کا عام خطاب۔
سنگھاڑا۔ (ھ) نون غنہ، مذکر (۱) ایک کانٹے دار پھل جو گھونگے کی طرح لپٹا ہوا ہوتا ہے (۲) رنڈیوں کی اصطلاح، تین روپے (۳) مثلث کی شکل جو عورتیں ریشم یا دھاگے سے بطور نقش

دنگار بناتی ہیں۔

سنگھاڑا مچھلی۔ مونث۔ ایک قسم کی مچھلی

سِنگھاسَن۔ (ہ) سنگھ۔ بہادر۔ آسن۔ گدی، مذکر۔ (ہندو) شاہی تخت۔

سنگھانا۔ (ہ) سونگھنا کا متعدی المتعدی۔

سنگی (ہ) بالفتح، مونث! ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ جس میں سوت ملا ہوتا ہے۔ ۲ بالکسر (ہ) دیکھو سینگی

سنگھڑ (ہ) بالفتح وضم سوم، متقدمین سنمکھ کہتے تھے اب اس کو سنگھ ہے۔ صفت روبرو۔ مقابل (دردؔ) ؎

کھل اگر سنگھڑ ہوئے بھید کچھ کہہ گئے
بلبلو کتنے ہی غنچے راز دل تہ کر گئے

سُنَن (ع) مذکر۔ سنت کی جمع۔

سُننا۔ (ہ) متعدی! کانوں سے آواز معلوم کرنا! توجہ کرنا۔ غور کرنا۔ فریاد کو پہونچنا۔ (امیرؔ) ؎

خواب آرام ہیں ہمسائے ہیں کوچے سنسان
کون سنتا ہے پکار دل شب بیدار کس کو

۲ برا بھلا سننا۔ (فقرہ) ایک کہو گے دس سنو گے ۳ مقدمہ کی سماعت کرنا ۴ کسی کا گانا سننا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

شاگرد ہوئے ہیں ہم بھی اس کے
کچھ ہم کو بھی اس کو چل کے سنئے

۵ ماننا۔ (امیرؔ) ؎

واعظو وعظ کی مجلس میں تو تھا میں بدمست
کچھ اگر ہوش میں ہوتا تو تمہاری سنتا

سننے کے ساتھ۔ سنتے ہی۔ فوراً ؎

خشک ہو جاتا ہے حاسد کا لہو سننے کے ساتھ
کوئی ناسخ کا جو مجھکو شعر تر آتا ہے یاد

سننے میں آنا۔ گوش گزار ہونا۔ (ناسخؔ) ؎

شور ایسا ہو بلطے کا کہ سننے میں نہ آئے
ساقیا ابد نالۂ مرغ سحر کا وقت ہے

دیکھو سن۔ سنانا۔

سَنَنا (ہ) سانا کا لازم۔ آلودہ ہونا۔ دھبا لگنا (فقرہ)

تمہارے ہاتھ بھی سنے۔

سنوات۔ مذکر۔ دیکھو سنہ

سُنوار۔ (ہ) بروزن گنوار) مونث! بگاڑ کی نقیض۔ سجاوٹ درستی (اصلاح۔ (توبۃ النصوح) ماں باپ کی مار مار نہیں سنوار ہے! (عو) پونگار۔ لعنت۔ (رنگینؔ) ؎

میری چھوڑ چھاڑ کہ ہے علیؓ کی سنوار
قہر ہو وہ آسے نبیؐ کی مار

سنوارنا۔ (ہ) !درست کرنا۔ اصلاح کرنا! ترتیب سے رگانا۔ سلیقہ سے رگانا! آراستہ کرنا! مہذب بنانا۔ راہ پر لانا

سنورنا۔ (ہ) لازم بجنا۔ درست ہونا۔

سنوانا۔ (ہ) سنانا کا متعدی المتعدی۔ (داغؔ) ؎

الہی اس بت محشر خرام سے یہ سنوا دے
نیاز مند ہوا میں نیاز مند ہوا

سنون (ع) بفتح اول وضم دوم) مذکر۔ دو دانتوں پر ملنے کی منجن۔

سنہ (ع)۔ اصل میں سَنَۃٌ بفتح اول ودوم وسوم یا سَنْوَۃ بفتح اول ودوم وسوم تھا۔ سَنَۃ بسال۔ سنوات۔ بفتح اول ودوم جمع، مذکر۔ سال۔ دیکھو سال۔

سنہ جلوس۔ مذکر کسی بادشاہ کی تخت نشینی کا سال

سنہ رواں۔ مذکر موجودہ سال۔

سُنہرا۔ (ہ) بضم اول وفتح دوم وسکون سوم، صفت مذکر۔ سونے کے رنگ کا۔ زریں۔

سنہری۔ (ہ) صفت۔ مونث! وہ چیز جو سونے کی رنگ کی ہو! نام ایک رنگ کا جسے طلائی بھی کہتے ہیں (ناسخؔ) ؎

وصف جب میں نے کئے تیرے سنہرے رنگ کے
خود بخود ہر صفحۂ دیوان سنہری ہو گیا

جلالؔ نے سرمایۂ زبان اردو میں لکھا ہے: یہاں لفظ سنہری کو یائے مجہول کے ساتھ یعنی الف سنہرا پڑھنا خطا ہے۔ اس واسطے کہ سنہری نام ایک رنگ کا ہے بس اس رنگ کی طرف خواہ شئے مونث منسوب ہو خواہ شئے مذکر بہر صورت اس کو یائے معروف کے ساتھ پڑھیں گے۔ گر یہاں پر رنگ اگر ...

چینی، دھاتی وغیرہ کے ؎

سنہری رنگت۔ سونے کی سی رنگت۔

سنی (ہ) مونث۔ ایک قسم کا باریک اور ملائم سن جسے اکثر گدوں میں بھرد یتے ہیں۔

سُنّی (ع یائے مشدد۔ فارسی اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے۔ مذکر اہل سنت والجماعت۔

سنی اَن سنی کرنا۔ (عو) ٹال دینا

سنی سنائی۔ سنی ہوئی بات۔ یاد ہوائی بات (داغ) ؎

سنی سنائی پہ ہرگز کبھی عمل نہ کرو
ہمارے حال کے اخبار دیکھتے جاؤ

سنیئے یا سنو۔ تعظیم کے لئے ؎

سنئے پھرانا نہ زلف دراز
نیند کے جھونکے بلا سے آئینگے

یہ کہا انور میرا ت

سنئے مری نہ دیجئے بوسہ رقیب کو
ایسا نہ ہو لگے کہیں سیب ذقن میں داغ

سنیاسی (س۔ سنیاس۔ جوگ۔ فقیری) مذکر۔ تارک الدنیا ہندو فقیروں کا ایک گروہ۔

سنیچر (ہ، س شنیش۔ بست۔ چر۔ رفتار۔ مذکر) ایک نہایت سست رفتار منحوس سیارے کا نام۔ زحل ۔ شنبہ۔ ہفتہ (کنایۃً) نحوست۔ ادبار۔ بدنصیبی (محسن) ؎

ڈوبنے جاتے ہیں گنگا میں بنارس والے
نوجوانوں کا سنیچر ہے یہ بڑھوا منگل

سنیچر آنا۔ (پر کے ساتھ) نحوست آنا۔ ادبار آنا۔ زحل ستارے کا طالع میں آنا ؎

غیر ہفتہ کے دن آیا جو سفر سے معروف
میں نے جانا کہ بس اب مجھ پہ سنیچر آیا

سنیچر اترنا۔ (کنایۃً) نحوست دور کرنا۔ (شعور)

میری داری میں پری زاد کا لشکر اترا
اب تو جنگل میں بھی منگل ہے سنیچر اترا

دیکھو پاؤں میں سنیچر سوار ہونا۔

سِنِین۔ (ع سَنَہ۔ بفتح اول و دوم کی جمع سنین بفتح اول و کسر دوم و نیز بکسر اول و دوم دونوں طرح صحیح ہے) مذکر۔ سال۔

سُنَیْن۔ (ف۔ تصغیر سنان کی) مونث نیزہ کے اوپر کا حصہ (اوج) ؎ پھر گیا خاندار چلنے لگے جانبین سے
آخر مقابلہ ہوا تیر و سنین سے

س - و

سُو (ف) مونث۔ سمت۔ طرف۔ جانب (امیر) ؎

تیر یوں دل ترے کوچے کی طرف جاتا ہے
جس طرح تیر کوئی سوئے ہدف جاتا ہے

(امیر) ؎ کب گور میں خنجر کی رگڑ یاد نہ آئی
کب روح سوئے کوچۂ جلاد نہ آئی

سو۔ (ہ) کبھی اسم اشارہ کبھی ضمیر کبھی خبر کے واسطے اس کو، وہ کی جگہ۔ (انشا) ؎

جو کچھ کہ عرض کی ہے دکھاؤں گا میں
واہی نہ آپ سمجھیں یہ نہیں کلام میرا

(امیر) ؎ سنگ و ہمانے کیا ہے کرم تو هذب ہے کیا
جلی بھنی ہوئی ہیں ہڈیاں سو حاضر ہیں

۲ حرف علت۔ اس لئے کیونکہ (درد) ؎

ہم یہ کہتے تھے کہ ناداں ہیں جو دل دیتے ہیں
دیکھیں تو چھین لے دل ہم سے وہ کون ایسا ہے
سو اب اک سبق کے ہے زیر قدم سر اپنا
سچ کہا ہے کہ بڑے بول کا سر نیچا ہے

۳ کبھی کلام مابعد کو کلام ما سبق سے مسلسل اور مربوط کرنے کے لئے بھی یہ لفظ استعمال میں آتا ہے۔ جو کی جزا میں استعمال ہوتا ہے (داغ) ؎

ہم اپنے دل کے ہاتھوں مورد صد رنج و راحت ہیں
یہ سب حضرت کی خوبی ہے جو یہ کچھ ہیں سو حضرت ہیں

۴ سونا سے امر کا صیغہ۔

سو اٹھ کے منہ دیکھنا۔ پہلے پہل صبح اٹھ کر سخی کا منہ دیکھنا مبارک اور کنجوس کا منہ دیکھنا منحوس خیال کیا جاتا ہے (جانصب) ؎

کٹا ہے صبح سے رو رو کے یہ دن شام تک شبن
اٹھے جو سو کے منہ دیکھا عجب کمبخت راحت کا

سوا ٹھنا۔ جاگ پڑنا۔

سوا لگ۔ مزید براں۔

سوربنا۔ سونا۔

سو (ع) (۱) پانچ بیسی قبل اس لفظ کے جب کوئی اور عدد لاتے ہیں تو کبھی کبھی واؤ کو ی سے بدل دیتے ہیں (برجمن) ؎

سخاوت یہ ادنیٰ سی اُس شہ کی ہے
کہ اک دن دو شالے دیئے سات سے

(۲) کثرت کے معنے دیتا ہے (ہجر) ؎

دشمن کو بھی نہ ہو یہ بڑا روگ ہجر کا
سو دن کے ہم علیل ہوئے ایک رات میں

دیکھو دیباچہ نوراللغات نمبر ۱۴۱ سو باتیں۔ بہت باتیں۔

(محسن) ؎ سو کہیں ایک نہ مانی آخر
مٹ گئی تیری جوانی آخر

سو بات کی ایک بات۔ عمدہ بات۔ قول فیصل (گلزار) ؎

کاوش تری بے ثبات ہے یہ
سو بات کی ایک بات ہے یہ

سو باتیں سنانا۔ (کنایۃً) لعنت ملامت کرنا۔ برا بھلا کہنا۔ کثرت سے لعنت ملامت کرنا ؎

پھر تو نے امیر اُس سے کی بات
سو باتیں ابھی سنا چکا ہے

سو بسوے۔ غالباً۔ یقیناً (عاشق) ؎

فرقت کے الم سے کیا ہوا ہو
سو بسوے یقین ہے یہ مجھ کو

سو پچاس۔ متعدد کی جگہ (راسخ) ؎

آئینہ خانہ ہے دل عشاق سے تو
تم سے دکھائیں آئینہ کہیں سو پچاس ہم

سو جان سے۔ کمال رغبت سے۔ جیسے سو جان سے عاشق

سو جان سے قربان۔ سو جان سے فدا۔ سو جان سے نثار۔ (رشک) ؎

ہزار بار ہو سو جان سے فدا بلبل
جو دیکھ لے گل رخسار یار کی صورت

(امیر) ؎ جو لوگ مصطفےٰ پہ ہیں سو جان سے نثار
پیارے نبی کے وہ انہیں کرتے ہیں ہم بھی پیار

سو حیلے ہزار بہانے۔ (کنایۃً) تدبیریں بہت ہیں۔ (ابن الوقت) ہم کو اگر اپنی جان دو بھر ہے تو مرنے کے سو حیلے ہزار بہانے ہم غریبوں کو زبردستی اپنی آگ میں کیوں ڈھکیلتے ہو۔

سو درے۔ زیادتی یا ظلم کی جگہ استعمال ہوتا ہے (امیر) ؎

زلف مجھ زار کو دکھائی واہ
اُس پہ سو درے جس میں جان نہو

سو دن چور کے ایک دن شاہ کا۔ مثل۔ چور اگر سو دن چوری کرکے سلامت رہے تاہم ایک نہ ایک دن پکڑا جائے گا۔ جھوٹے کا جھوٹ۔ فریبی کا فریب اور چور کی چوری پکڑے جانے کے موقع پر بولتے ہیں (مراۃ العروس) اماں ایسی لوٹ تو مت مچاؤ سو دن چور کے تو ایک شاہ کا۔ ایسا نہ ہو کسی دن پکڑی جاؤ۔

سو در سو ہیں۔ کثرت تعداد ظاہر کرنے کے لئے (داغ) ؎

سخت جانی سے بنے کیا داغ دیکھا چاہئے
آج لائے ہیں وہ سو در سو ہیں خنجر دیکھکر

سو رستے ہیں۔ سو راہیں ہیں۔ سو تدبیریں ہیں کثرت سے موقع اور تدبیریں ہونے کی جگہ۔ (ذوق) ؎

نکہت گل کے نکل جانے کے سو رستے ہیں

سو سنار کی ایک لوہار کی۔ سو دن سنار کی ایک دن لوہار کی۔ مثل زبردست کی کوشش زبردست کے آگے محض بے فائدہ ہے یعنے کمزور کی سو ضربیں زبردست کی ایک ضرب کے برابر ہوتی ہے۔ (نصیر) ؎

نہ کرول کے دو ٹکڑے لگاکے ضرب یہاں تیغ آبدار کی ایک
تو کیا کہوں کہ وہ بولا نہیں یہ مثل کہ سو سنار کی ہوتی ہے اور لوہار کی ایک

سو سنانا۔ کثرت سے برا بھلا کہنا (راسخ) ؎

بے وفائی یہ بھی عشاق کو تم
سو سناتے ہو غضب کرتے ہو

سو سننا۔ بہت سی گالیاں سننا۔ بہت برا بھلا سننا۔

(فقرہ) تم ایک کہو گے سو سنو گے۔
بہت بہت۔ کثرت سے۔ جیسے سو سو کوس بھاگنا سو سو گھڑوں پانی پڑنا۔
سو سو طرح۔ مختلف طریقہ سے۔ (فقرہ) سو سو طرح سمجھایا مگر کچھ سمجھ میں نہیں آیا۔
سو سو طرح کا۔ مختلف طریقہ کا۔
سو سو نام دھرنا۔ (ع) بہت برا بھلا کہنا۔ نکتہ چینی کرنا (معروف) ؎

کیا غرور حسن ہے سو سو دھرے ہے روز نام
وہ شبیہ شاہد کنعاں کو دھر کے سامنے

سو طرح کا۔ مختلف انداز کا۔ (امیر) ؎

اسم اعظم پہ سلیماں کو تفاخر ہے عبث
سو طرح کا اثر اللہ کے ہر نام میں ہے

سو کی ایک بات (کنایۃً) منتخب بات (داغ) ؎

مختصر واردات کہتا ہوں
سو کی میں ایک بات کہتا ہوں

سو کے سوائے کرنا۔ پکلیس فی صدی کا نفع حاصل کرنا۔
سو مارے نناوے سے بھول جائے سو مارے ایک نہ گنے۔ مثل۔ یعنے اس قابل ہے کہ برابر مار پڑتی رہے۔
سو من کا (کنایۃً) بہت بھاری ؎

کیسے سے نکلتے ہی یہ پتھر ہوئے بھاری
بت بن گئے سو من کے ترے گھر سے نکلکر

سو میں ایک۔ سو میں ایک آدھ۔ تعداد قلیل کے لئے یعنے بہت کم۔ (داغ) ؎

شکوہ ہے اس کے ہوئے بدنام سب
سو میں اگر ایک نے ایسا کیا

(جلیل) ؎ حسینوں کے مرقعے یوں تو نظر سے بہت گزرے
مگر سو میں کہیں اک آدھ صورت دلنشیں نکلی

سو میں کہنا۔ علی الاعلان کہنے میں نہ جھجکنا۔ (شعور) ؎

بیکے تجھے کنار میں لطف اٹھاؤں پیار میں
سو میں کہوں ہزار میں شل ترے حسیں نہیں

سو نکٹوں میں ایک ناک والا نکو۔ مثل۔ بہت سے بدوضع لوگوں میں ایک بے عیب پر بھی ضرور کچھ نہ کچھ عیب لگایا جاتا ہے۔
سو نیزے پانی چڑھانا۔ طوفان باندھنا۔ بہتان کرنا تھوڑی سی بات کو مبالغہ سے بیان کرنا بے اصل بات کو اصلی بات کے پیرایہ میں ثابت کرنا۔ (ذوق) ؎

اشک آتے نہیں مژگاں پہ کہ یاروں نے ابھی
پانی سو نیزے دیا باندھ کے طوفان چڑھا

سو ہاتھ کا کلیجا۔ خوشی میں حوصلہ بڑھ جانے کی جگہ مستعمل ہے۔ (داغ) ؎

عالی (داغ) ہوں تری زلفیں ہیں ہاتھ میں
سو ہاتھ کا کلیجا ہے سو ہاتھ کا خیال

سو ہاتھ کی زبان۔ کنایہ ہے زبان درازی سے (راسخ) ؎

سو ہاتھ کی زباں ہے تری گو دہاں نہیں
میں وہ غریب ہوں مرے منھ میں زباں نہیں

سو ہزار۔ کثرت تعداد ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔
سَوَا (ہ۔ بفتح اول) صفت۔ ایک اور اس کا چوتھائی حصہ۔ جیسے سوا گز۔ سوا روپیہ۔ ۲ ایک چوتھائی زیادہ جیسے سوا سو۔ (فقرہ) مغرب کے وقت سے پڑ کر سو دا اور سوا پہر دن چڑھے سو کر اٹھو۔
سوا گز کی زبان (ع) بد زبانی کے لئے مستعمل ہے۔ (توبۃ النصوح) کنوار پنے ہی میں سوا گز کی زبان تھی۔
سوا نیزے پر آفتاب آنا۔ مسلمانوں کے عقیدے میں قیامت کے دن آفتاب کی گرمی بہت تیز ہوگی ایسا معلوم ہوگا کہ آفتاب زمین سے سوا نیزے کے فاصلے پر آگیا ہے۔ (کنایۃً) شدت کی گرمی پڑنا۔ نہایت مصیبت کا وقت آنا (شفاعت و نجات) ؎

کرتن پہ نہ کپڑا نہ منھ پر نقاب
سوا نیزے پر آگیا آفتاب

سوائی (ہ) صفت۔ مونث۔ سوا حصہ زیادہ۔
سوایا (ہ) صفت ۱۔ ایک چوتھائی زیادہ ۲۔ زیادہ ۳۔

۱۲ کا پہاڑا۔

سُوا۔ (ہ۔ سوآ) مذکر۔ بڑی سوئی ۲ (ہندی) عو۔ توتا

سِوا (ع) بلا زائل، حرف استثنا۔ علاوہ۔ بجز۔ بغیر (فقرہ) وہ خدا کے سوا کسی کو نہیں مانتا۔ اس کی اضافت ہندی الفاظ کے ساتھ خلاف فصاحت ہے۔ عربی فارسی الفاظ کے ساتھ جائز ہے۔ اضافت کی حالت میں ی زیادہ کردیتے ہیں۔ جیسے سوائے صبر کچھ چارہ نہیں ۲ زیادہ۔ بڑھکر۔ (برق) ؎

کسی معشوق کو پایا نہ کبھی سر سے کم
ان میں جو بڑا ہے وہ ہاتھ سوا ہوتا ہے

سواحل (ع) مذکر ساحل کی جمع۔

سَوَاد۔ (ع) مذکر۔ سیاہی۔ رنگ کی سیاہی۔ جیسے سواد شب ۲ سیاہ نقطہ جو دل پر ہوتا ہے ۳ جب مسافر کسی شہر کے قریب پہونچتا ہے دور سے ایک قسم کی سیاہی فضا میں نظر آتی ہے۔ اس کو بھی سواد کہتے ہیں۔ حوالی شہر۔ (امیر) ؎

ہوائے زلف میں اک حور کی سودا یہ چمکا ہے
بیاض صبح جنت ہے سواد اپنے بیاباں کا

۵ پڑھنے لکھنے کا ملکہ جیسے سواد خط۔

سوادِ اعظم۔ (ف) مذکر۔ ہر بڑا شہر عموماً اور مکہ معظمہ خصوصاً۔

سوادِ کفر۔ (ف) کفر کی سرحد۔ (شوق) ؎

سوادِ کفر سے ہیں تیرہ بخت کب نکلا
کہ فکر زلف مجھے ہے خیال خام مجھے

سَواد۔ (سواد۔ سوآد) مذکر۔ (ہندی) ذائقہ۔ مزہ۔ لطف (شوق) ؎ ابھی نہ بیٹھکر مگس خال سرمہ بھی
وہ خط پشت لب ہیں مزے کا سواد ہے

سواد پڑنا۔ مزہ پڑنا۔ عادت پڑنا۔

سوار لگنا۔ اچھا لگنا۔ خوش مزہ معلوم ہونا۔

سوار۔ (ف) اصل میں اسوار تھا۔ اسو۔ بروزن سر اسپ کا مبدل آر کلمہ نسبت، مذکر۔ گھوڑے کا سوار۔ فارسی میں صرف حیوانات کے سوار کو سوار کہتے ہیں۔ جیسے شتر سوار فیل سوار۔ اسپ سوار ہندوستان کے فارسی دانوں نے ہر سواری پر بیٹھنے والے پر سوار کا لفظ بولا جیسے پالکی سوار ۲ چڑھنے والا۔ سواری پر بیٹھا ہوا ۳ گھوڑے کا سوار۔ رسالہ کا ملازم ۴ (کنایۃً) مست نشہ میں چور۔

سوار بنانا۔ سواری سکھانا۔

سوار کرانا۔ سواری میں بٹھانا۔ روانہ کرنا۔ رخصت کرنا۔

سوار کرنا۔ کسی سواری میں بٹھانا۔

سوار ہونا۔ چڑھنا۔ اوپر بیٹھنا ۲ جانا۔ رخصت ہونا۔ کسی کیفیت کا طاری ہونا جیسے خبط سوار ہونا۔ جنون سوار ہونا۔ (رشک) ؎

عشق بتاں سوار ہو جو سنگ اچھالئے
پتھر تلے سے ہاتھ کو اپنے نکالئے

سواری (ف) فارسی میں حیوانات کے واسطے اس کا استعمال ہے ۱ گھوڑے پر چڑھنے کا کام ۲ مرکب۔ سوار ہونے کی چیز یکہ۔ گاڑی۔ بینس۔ پالکی وغیرہ کے لئے مستعمل ہے (داغ) ؎ چشم عاشق ہیں پھر یا دل شیدا ہیں پھر
کیا ضرورت ہے کبھی تم نہ سواری رکھنا

۳ ہمرکاب (جر) ؎

بینس لگی ہے کہاں جائے گا خیر تو ہے
جو حکم ہو تو سواری میں خیر خواہ چلے

۴ جلوس (شرف) ؎

سواری جاتی ہے دنیا سے کس خدا رس کی
پکارتے ہیں فرشتے قدم بڑھائے ہوئے

۵ کشتی کے ایک داؤں کا نام ۶ وہ شخص جو سوار ہو۔ (فقرہ) یکے پر تین سواریاں بیٹھتی ہیں ۷ جمع میں بیشتر زنانی سواریوں کے لئے مستعمل ہے (فقرہ) یہاں سے سواریاں روانہ ہوئیں ۸ (عو) تعزیہ کا جلوس۔

سواری آنا۔ کسی شخص کا سواری پر تشریف لانا (فقرہ) آپ کی سواری بہت دیر میں آئی (رضا لکھنوی) ؎

کیا ہی خوش ہو کے بلائیں لیں پر یخانم نے
آپ کی ڈیوڑھی پہ جب آئی سواری مرزا

۲. سوار ہونے میں مشاق ہونا۔

سواری اُتروانا۔ جو عورت ڈولی گاڑی وغیرہ میں ہو اسے جاکر لانا۔

سواری باندھنا۔ کشتی کا داؤں کرنا۔

سواری دینا۔ سواری کا کام دینا۔

سواری کرنا۔ چڑھنا۔ سوار ہونا۔

سواری کسنا۔ سواری گانٹھنا۔ کشتی میں دبا بیٹھنا۔ آسن تلے دبانا۔

سواری لگانا۔ ڈیوڑھی میں ڈولی پالکی وغیرہ کا سوار ہونے کے لئے رکھنا۔

سواری لگنا لازم۔

سواری لینا۔ سوار ہونا۔ چڑھنا۔

سواری نکلنا۔ کسی شخص کا کسی قسم کی سواری پر سوار ہو کر نکلنا۔ (شعور) ؎

نذر کو بیکے گہر مردم آبی دوڑے
جب پری رو کی سواری لب دریا نکلی

سواری ہونا۔ ۱. کسی بادشاہ یا سردار یا امیر کا جلوس کے ساتھ سوار ہو کر نکلنا۔ (نصیر) ؎

علم ہے آہ اور آنکھوں سے فوج اشک جاری ہو
ترے عاشق کی جس جانب کو اے ظالم سواری ہو

۲. عورت کا پردے کی سواری میں بیٹھنا۔ سوار ہونا۔ گھوڑے پر پہلے پہل سواری ہونا۔

سواریاں مونث۔ پردہ نشیں عورتیں! سوار ہونے والے جیسے ریل سے سواریاں اُتریں۔ اکہ سے سواریاں اُتریں۔

سوار (س) بالکسر۔ مونث۔ گھاس جو تالاب میں اُگتی ہے

سُوارَتْ (س) سوآرتھ۔ سو۔ اپنا۔ آرتھ۔ مقصد غرض۔ (عو) اچھے کام میں آنا۔

سوارت کرنا۔ استعمال میں لانا! کامیاب کرنا۔ سودمند کرنا۔ (فقرہ) خدا سب کی محنت سوارت کرتا ہے۔

سوارت لگانا۔ صحیح طور سے استعمال کرنا۔

سوارت لگنا۔ لازم۔

سوال (ع) بضم اول و فتح ہمزہ کہ بصورت واو ہے چاہنا۔ مانگنا۔ پوچھنا۔ مذکر! درخواست۔ التماس۔ طلب ۲. استفسار۔ پرسش ۳ (اردو) التجا۔ آرزو! (اردو) عرض معروض ۵ (اردو) استغاثہ۔ (برق) ؎

تونے نہ ایکبار کبھی پرزہ رقم کیا
دونگا سوال حشر کے دن میں جواب کیا

۶ (اردو) گذارش۔ عرضداشت۔ درخواست! (اردو) بھیک کی درخواست (گویا) ؎

مانگوں خدا سے عشق بشیر و نذیر کا
رد کب کرے کریم سوال اک فقیر کا

۸ امتحاناً کوئی بات پوچھنا! مسئلہ

سوال از آسمان جواب از ریسمان (ف) مثل۔ اسوقت بولتے ہیں جب کوئی اُلٹا سیدھا جواب دے (قدر) ؎

تکا تکا کوٹھا جواس جوان کا ہیں پڑ ھکے پھانسی پہ گورمھا لٹکا
کیا سوال ایک نے آسمان کا دیا جواب اُس نے ریسمان کا

سوال بنانا۔ امتحان کے واسطے سوالات تیار کرنا۔

سوال پورا ہونا۔ مانگی ہوئی چیز کا ملنا (مراۃ العروس) جب تک میرا سوال پورا نہوگا۔ خدا کی قسم جانے نہ دونگی۔

سوال جرح۔ دیکھو سوالات۔

سوال جواب۔ دیکھو جواب سوال۔

سوال حل کرنا۔ مسئلہ حل کرنا۔ کسی مشکل امر کی تشریح کرنا۔

سوال خوانی۔ مونث۔ عدالت میں درخواستیں پڑھنا۔

سوال دیگر جواب دیگر۔ جب کوئی شخص سوال کے جواب میں ایسی بات کہے جو سوال سے تعلق نہ رکھتی ہو تو یہ فقرہ کہتے ہیں۔ (نصیر) ؎

اگر کہوں میں سنوار و نہ زلفیں تو وہ بگڑتے ہیں دیکے گالی
عجب نصیبوں کی کجی ہے شامت سوال دیگر جواب دیگر

سوال دینا۔ عرضی دینا۔ استغاثہ کرنا (داغ) ؎

سر عدالت محشر جواب کیا دوگے

جو داد خواہوں نے تم پر کوئی سوال دیا
۷ حل کے واسطے کوئی مسئلہ دینا۔

سوال ڈالنا: (عم) مانگنا۔ التجا کرنا۔ درخواست کرنا۔ سوال رد کرنا: منظور کرنا۔

سوال رد کرنا۔ سوال نامنظور کرنا۔ نہ دینا مانگی ہوئی چیز کا۔ بھیک نہ دینا۔ (ناسخ) ؎

ورنہ کیجئے سوال بوسے کا
گر مت انتساب ہے عارض

سوال کچھ جواب کچھ۔ سوال دیگر جواب دیگر (شعور) ؎

کرتا ہوں کچھ سوال وہ دیتا ہے کچھ جواب
اس وقت دل کہیں ہے مرا دلربا کہیں

سوال کرنا۔ مانگنا۔ طلب کرنا۔ چاہنا۔ (ناسخ) ؎

ہم صورتوں سے عیب ہے کرنا سوال کا
زلفوں سے مانگتی ہے کمر پیچ و تاب کو

۲ درخواست کرنا۔ پوچھنا ۳ استفسار کرنا۔ دریافت کرنا ۴ جانچ کی غرض سے کوئی بات پوچھنا ۵ التجا کرنا۔ منت کرنا۔

سوال کی صورت۔ ایسی وضع کہ دیکھکر دوسرا شخص سمجھ جائے کہ کچھ مانگتا ہے ؎

مجھکو لباس فقر سے عار اس لئے
ناسخ نہ تانے کہیں صورت سوال کی

سوال لگنا۔ (فقرا) مدت سے کسی چیز یا روپے پیسے کا سوال ہونا ؎

مدت ہوئی سوال لگا ہے منیر کا
ملتا ہے دیکھئے در دولت سے کیا جواب

سوال موصل الی المطلوب (ع) مذکر۔ مطلب تک پہونچانے والا سوال۔ ایسا سوال جس سے وہ مطلب نکلتا ہو جو پوچھنے والا چاہتا یا جس کی امید رکھتا ہو۔

سوالات (ع) مذکر۔ سوال کی جمع۔

سوالات جرح۔ وہ سوال جو مقدمہ کا ایک فریق باجازت حاکم عدالت مقابل کے فریق یا اس کے گواہوں پر کرتا ہے

سُوامی (ھ) مذکر۔ آقا۔ مالک۔ گرو۔ جوگی۔ حضرت

سوانا۔ سِوانہ (ھ) مذکر۔ سرحد۔ کنارہ۔ بینڈ۔ کھیت یا گاؤں کی حد۔

سوانا بندی کرنا۔ حد بندی کرنا۔

سوانح (ع) بفتح اول وکسر چہارم (لکھنؤ میں۔ مذکر۔ دہلی میں مونث۔ سانحہ کی جمع۔ ماجرا۔ واردات۔ واقعات۔ حادثات۔

سوانح عمری۔ تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ سرگزشت۔ کسی شخص کی زندگی کا حال۔

سوانح نگار (ف) صفت۔ واقعہ نگار۔ اخبار نویس۔

سوانگ (بروزن مانگ) دیکھو سانگ۔

سوانگیا۔ صفت۔ شعبدہ گر۔

سوائے (ع) حرف استثنا۔ دیکھو سوا ۲ (ھ) مونث وہ رقم منافع کی جو زمیندار کو لگان کے علاوہ وصول ہو۔ مثلاً مچھلی یا جنگل کی پیداوار کا محصول۔

سوائی (ھ) مونث ۱ وہ غلہ جو کاشتکاروں کو بیج کے واسطے اس شرط پر دیا جائے کہ غلہ کٹنے پر من کا سوا من دینا ہوگا ۲ مٹی اور ریت ملی ہوئی زمین جو سوا چاول کے اور غلوں کے قابل ہو ۳ جب ایک پورا آدمی اور کمسن بچہ سواری میں بیٹھتا ہے تو اسکو سوائی سواری کہتے ہیں۔ (رواں صاحب) ؎

کہارو کیا کہاری ہوگئے تم بن بیاہی بیٹی کی
سوائی ہے نہ ڈیوڑھی ہے سواری یہ اکہری ہے

سوایا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ ایک اور اس کا چوتھائی۔ ۱ ۱/۴۔ ایک چوتھائی زیادہ۔ مونث کے لئے سوائی ۲ زیادہ۔

سوایا ڈیوڑھا کرنا۔ اصل رقم پر چوتھائی یا نصف اضافہ کرنا۔ (فقرہ) مجھے تو اچھی طرح یاد بھی نہیں سوائے ڈیوڑھے کر کرا نالش داغ دی۔

سوبَر (ھ) مذکر۔ چاندی یا سونا جس میں میل ہوا ور جو خالص نہ ہو

سوبڑا (ھ) صفت، مذکر سوبڑ ملا ہوا سونا یا چاندی

سُوبھا (ھ) مونث۔ (رہند) آرائش۔ آراستگی (فقرہ) سنجیدہ جھکی ہوئی بھی اسی طرف تھی کہ تھوڑی بہت برات

کی سوبھا ہو جائے۔

سُوپ۔ (انگ) مذکر (شوربا) (ہ) اناج پھٹکنے کا آلہ۔ (ہ) پانی سینچنے کا ٹوکرا۔

سوپ تو سوپ چھلنی کیا بولے جس میں بہتر سو چھید۔ مثل (عو) کسی مبتذل آدمی کے دخل در معقولات دینے کے موقع پر بولتی ہیں۔

سوپ سی داڑھی۔ داڑھی جو سوپ کی شکل کی ہو۔ بڑی داڑھی۔

سُوت (ہ) مونث (۱) وہ پانی جو دریا سے نکل کر کسی اور طرف جائے۔ وہ پانی جو کنویں اور تالاب سے جوش مار کر باہر نکل آئے۔ پانی نکلنے کی جگہ۔ پانی کا چشمہ۔ (ناسخ) ؎

بہتے ہیں عشق ذقن میں اشک آنکھوں سے رواں
دیکھنا پھوٹی ہے سوت آ کر کہاں اس چاہ کی

(۲) نکاس۔ نکلنے کی جگہ۔

سوت پھوٹنا۔ سوت نکلنا۔ چشمہ پھوٹنا۔ پانی کا چشمہ جاری ہونا۔ مثال کے لیے دیکھو سوت نمبر ۱۔

سوت جاری ہونا۔ پانی کی آمد قائم ہونا۔ چشمہ جاری ہونا۔

سُوتی۔ (ہ) مونث۔ چھوٹی سوت۔

سوتیں بہا دینا۔ چشمے جاری کر دینا۔

سوت (ہ) مذکر (۱) تاگا۔ کچے دھاگے کا تار۔ (۲) (معماروں کی اصطلاح) سیدھ دیکھنے کا ڈورا۔ وہ خط جو شہتیر پر اس غرض سے بناتے ہیں کہ اس خط کے مطابق لکڑی چھانٹیں۔ (۳) تسو کا سولھواں حصہ۔ (۴) ریشہ دہ باریک تاگا جو اکثر ان کا ریز میں ہوتا ہے جن کی بیل چلتی ہے۔ (۵) وہ نسہ جو لہسنیا پر ہوتا ہے لہسنیا کا اندرونی جوہر۔ (منیر) ؎

زمرد کی چھڑی ہے سبزۂ عارض سے ہر تیلی
بنا ہے سوت لہسنیا کا ڈوری تیری چتون کی

سوت اٹیرنا۔ چرخی یا اٹیرن پر سوت چڑھانا۔

سوت باندھنا۔ (رقم) سیدھا خط ڈالنا۔ سیدھ باندھنا۔ شست باندھنا۔ سوت بوٹی۔ مونث ایک قسم کا سوئی کا کام۔

مثال کے لیے دیکھو تار توڑ۔

سوت کی انٹی۔ یوسف کی خریداری۔ مثل (عو) تھوڑی سی بساط پر اتنے بڑے حوصلے کی جگہ پر بولتی ہیں۔

سوت کے بنولے ہو جانا۔ بنا بنایا کام بگڑ جانا۔

سوت نہ کپاس کولی سی لٹھم لٹھا۔ مثل جس امر کا سان گمان بھی نہ ہو اس میں خواہ مخواہ کج بحثی اور جھگڑا کرنا۔

سوتی (ہ) (صفت) سوت کا بنا ہوا۔ (دہلی) چھوٹے بچوں کا کھیل۔ جن بچوں سے آپس میں شرط ہوتی ہے وہ ہر وقت ذرا سا تاگا منھ میں رکھتے ہیں تاکہ جس وقت کوئی شرط والا لڑکا کہے۔ کہ "سوتی آوے" تو فوراً زبان نکال کر وہ تاگا دکھا دیں اور شرط پوری ہو جاوے۔

سَوت۔ سَوتَن (س۔ سا۔ سالتی۔ پتنی) زوجہ سنسکرت میں سپتنی یعنے دشمن ہے۔ ممکن ہے کہ سپتنی سے ہندی میں سنتی اور ستنی سے سنن اور سنن سے سوتن ہو گیا ہو۔ مونث۔ وہ بیوی جو پہلی بیوی پر لائی جائے۔ ایک خاوند کی دو عورتیں باہم سوتن یا سوکن کہلاتی ہیں۔

سوت بھلی سوتیلا برا۔ مثل۔ سوت کی بہ نسبت اُس کی اولاد زیادہ دشمنی کرتی ہے۔

سوت چون کی بھی بری۔ دکنے میں جادوگر چون سے پتلا بنا کر جادو کرتے ہیں۔ مثل سوکن کیسی ہی ناچیز ہو تاہم بری۔

سوتاپا (ہ) مذکر۔ وہ دشمنی جو دو سوکنوں میں ہوتی ہے۔

سوتاپا دینا۔ سوتاپے کی تکلیف دینا (جان صاحب) ؎

بچے تو دینے کو سوتاپا پال سُئے نگھے باندی
ملاؤں خاک میں اس نوبہار کی صورت

سوتیا ڈاہ (ہ) مونث۔ وہ رشک و حسد جو ایک سوت کو دوسری سوت کے ساتھ ہوتا ہے۔ دیکھو سوتیلا۔

سُوتا۔ (ہ) مذکر۔ سوت۔ پانی کی وہ شاخ جو کسی دریا یا تالاب سے کٹ کر بہتی چلی جائے۔

سوتے بہانا۔ کنایہ ہے کثرت سے پانی یا آنسو بہانے کا (منیر) ؎

مانند سوج تیرتے ہی پھریں خفتگان خاک

نیسکو مُلا کے خواب میں سونے بہانے نیند

سُوتا جاگنا۔ سوت کا تیزی سے جاری ہونا۔ سوت کا بند ہونے کے بعد پھر جاری ہونا (رشک) ؎

طوفان ہوگا آنکھوں کے سوتے جو جاگ اُٹھے
دریا دکھا رہے ہیں روانی عبث عبث

سُوتا سنسار جاگتا پروردگار۔ رات کے سنسان ہونے سے مراد ہوتی ہے۔ داستان گو رات کے سنسان ہونے کو ان الفاظ سے ظاہر کرتے ہیں۔

سُوتک (ھ) (ذکر) (ہندو) بچے کے پیدا ہونے سے جو ناپاکی ہوتی ہے اُسے سوتک کہتے ہیں۔

سُوتنا۔ سُونتنا۔ (ھ) ۱ ہاتھ کو کسی چیز یا عضو پر اس طرح پھیرنا کہ ہاتھ اوپر سے ہر بار نیچے آئے۔ جیسے پیٹ سوتنا ۲ جھاڑ لانا۔ کلپ چڑھانا۔ جیسے ڈور سوتنا ۳ کھسوٹنا جیسے شاخ کے پتے سوتنا ۴ (ذم) اینچنا۔ صاف کرنا۔ جیسے موری سوتنا ۵ میان سے کھینچنا۔ جیسے تلوار سوتنا ۶ چوسنا۔ جذب کرنا۔ کھینچ لینا۔ جیسے پسینا سوتنا۔

سُوتواں۔ سُتواں۔ (ھ) صفت۔ ستی ہوئی۔ پتلی نازک۔

سوتواں ناک۔ پتلی ناک۔ پتلی اور خوبصورت ناک۔

(رنگین) ؎ بینی تری جوں الف عیاں ہے
تو میری لکی ناک سوتواں ہے

سُوتی بھڑیں جگانا۔ سُوتی بھڑ جگانا۔ پرانے جھگڑے تازہ کرنا (ذوق) ؎

جو سوتی بھڑ باعث غوغا جگائے پھر
دروازہ گھر کا اُس سگِ دنیا سے بھڑ تو

سوتے جاگتے۔ ہر وقت۔ ہر حالت میں (شعور) ؎

فکر شعر و شاعری ہے جس کو سوتے جاگتے
تکیہ پہلو سے مشغولا کا پہلو ہو گیا

سوتے جاگتے منھ دیکھنا۔ ہر وقت توقع رکھنا (جلیل) ؎

منھ ترا دیکھے جو سوتے جاگتے
صبح اُس سر کی ہے آئی کی رات ہے

سوتے فتنے جگانا۔ سوتی بھڑ جگانا (داغ) ؎

وصل کی شب چشم خواب آلودہ کو ملتے اُٹھے
سوتے فتنے کو جگانا کوئی تم سے سیکھ جائے

سوتے کا منھ کتا چاٹے۔ مثل۔ سوتے آدمی کو کسی بات کی خبر نہیں ہوتی۔

سوتے لڑکے کا منھ چوما نہ ماں خوش نہ باپ خوش۔ بغیر اطلاع نیکی کرنا رائگاں ہے۔ چھپا کر محبت کرنا بے کار ہے

سوتے مردے جگانا قیامت برپا کرنا۔ شور و شر کرنا ہنگامہ کرنا۔ (مومن) ؎

گر خواب میں آن کر جگا یا
سوتے مردے جگائیں گے ہم

(حشر کے روز صور پھنکنے سے مردے جاگ اٹھیں گے۔ اسی وجہ سے یہ محاورہ شور و حشر و ہنگامہ محشر کی جگہ مستعمل ہو گیا)۔

سوتے نصیب جاگنا اقبال یاور ہونا۔ بخت خفتہ بیدار ہونا کی جگہ (انشا) ؎

چھوڑا ہاتھی کو اپنے آگے
تھنی کے نصیب سوتے جاگے

سَوتیلا (ھ۔ یائے مجہول) صفت مذکر۔ وہ بیٹا جو سوت سے پیدا ہو۔ وہ بھائی جو سگی ماں سے پیدا نہ ہو۔ وہ باپ جو غیر حقیقی ہو۔

سوتیلی۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ وہ بیٹی جو سوت سے پیدا ہو۔ وہ بہن جو سگی ماں سے پیدا نہ ہو۔ وہ ماں جو سگی نہ ہو۔

سُوٹ (انگ) (ذکر) جوڑا۔ جس میں ایک ہی رنگ کا پاجامہ اور اچکن ہو۔

سُوجا۔ (ھ) مذکر ۱ بڑی سوئی ۲ برا ۳ صفت مذکر سوجا ہوا ورم کیا ہوا۔ مونث کے لئے سوجی۔

سوجا بھولا۔ صفت مذکر (کن یہ) منھ پھلائے۔ خفا خفا مونث کے لئے سوجی بھولی (میر حسن) ؎

عیاں میرا آن سے جو پوچھا کسی نے تو کہا
وہ بی ہیں جو آکے کل یاں بے فراغ کر گئے
سہم کئے اور بھیلے پنگے ہیں ان کو کیا ہوا

سوجے پھولے آئے تھے گلہ گزاری کر گئے

سوج آنا۔ سوج جانا۔ ورم ہو جانا۔

سوج کر کپا ہونا۔ سوج کر کُپّا ہونا۔ بہت سوج جانا (صابر) ؎

منزلِ مقصود کیا راہ صعوبت ناک ہے
رفتہ رفتہ سوج کر پائے تجسس کُپّا ہوا

سُوجَن۔ (ہ) مونث۔ ورم۔ آماس

سوجن اترنا۔ ورم کم ہو جانا۔

سوجن چڑھنا۔ ورم پھیلنا۔

سوجنا (ہ) ۱ ورم ہو جانا ۲ (کنایۃً منھ کے ساتھ) غصّے یا بدمزاجی سے منھ پھولنا (فقرہ) بات بات پر اُس کا منھ سوجا رہتا ہے۔

سوجنا پھولنا ۱ جسم کا سڑ کر سوج جانا (رشک) ؎

سوجنے پھولنے کی گور میں تیاری ہے
صحبتیں رہنے لگیں کاہش تن سے ہمکو

۲ (کنایۃً) غصے سے رنجیدہ ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو سوجا پھولا۔

سو جانا ۱ نیند آجانا ۲ (کنایۃً) سُن ہو جانا۔ خون کی حرکت بند ہو جانا (آتش) ؎

کوئے مقصود سے یوں رکھتی ہے غفلت مجھے دور
جیسے سو جانے سے ہو جاتے ہیں بیکار قدم

سُوجھ۔ (ہ) مونث ۱ نظر۔ بینائی ۲ سمجھ بوجھ۔

سُوجھ بُوجھ (ہ) مونث عقل و فہم دور اندیشی

سوجھ پڑنا۔ دکھائی دینا۔ سمجھ میں آنا۔ (ابامی) اماں جان کو تو کوئی بات نہ سوجھ پڑی اور مجھے کہاں جا پھنسایا۔

سُوجھتا کرنا۔ دیکھو اپنا سوجھتا کرنا۔

سوجھتا نہیں ۱ نظر نہیں آتا۔ دکھائی نہیں دیتا۔ ۲ (کنایۃً) سمجھ میں نہیں آتا۔

سوجھ سمجھ۔ مونث۔ عقل و بصیرت۔

سوجھنا۔ (ہ) ۱ نظر آنا۔ دکھائی دینا (امیر) ؎

تمہیں حور اے شیخ جی سوجھتی ہے
مجھے رشکِ حور اک پری سوجھتی ہے

۲ کوئی بات خیال میں آنا۔ ذہن میں آنا۔ سمجھ میں آنا۔ (امیر) ؎

دولت لٹا رہے ہیں وہ حُسنِ شباب کی
کیا جانے کیا سمجھ کے یہ سوجھی ثواب کی

اس معنے میں بیشتر سوجھی یا سوجھتی ہے۔ مستعمل ہے (فقرہ) ایک شخص تو مچھلی کی طرح پھڑک رہا ہے تمہیں ہنسی سوجھی ہے

۳ تمیز ہونا (داغ) ؎

بدمستی شباب میں منکر ماٰل کیا
ایسے میں سوجھتا ہے حرام و حلال کیا

۴ ذہن ہونا۔ (قدر) ؎

ٹھوکر لگا کے قبر کو کہتا ہے وہ مسیح
تم کو تو خوب سوجھا ہے آرام آجکل

۵ آثار معلوم ہونا ؎

نصیبِ اب سوجھتا ہے ہمکو وصلِ یار کا ہونا
خوشی نے منھ دکھایا ہے جو آنکھ اپنی پھڑکتی ہے

۶ مشغلہ ہونا (امیر) ؎

یہاں تو ہے آنکھوں میں اندھیر دنیا
وہاں ان کو سرمہ مسی سوجھتی ہے

۷ معلوم ہونا (امیر) ؎

برا دخترِ رز کو کہے کیوں نہ واعظ
برے کو بھلی بھی بری سوجھتی ہے

۸ فکر پڑنا (امیر) ؎

جو کہتا ہوں اُن سے کہ آنکھیں ملاؤ
تو کہتے ہیں تم کو یہی سوجھتی ہے

سوجھی۔ ذہن پیدا ہوئی۔ جی میں خیال سمایا۔ دور کی بات سمجھ میں آئی۔ (امیر) ؎

چل کے دیکھا آئینہ خانہ میں ہیں کتنے تجھ سے
تجھ کو سوجھی ہے کہ میرا ہی جمال اچھا ہے

سوجی۔ (ہ) مونث۔ گیہوں کے مغز کا میدہ ۲ صفت۔ مونث۔ دیکھو سوجا۔

سوچ (ہ) مذکر ۱ فکر ۲ خیال۔ (قدر) ؎

وہ سوچ خیال میں برگِ شجر طوبےٰ ہے

یہ مرے سوچا میں ہے بیت القدس کا در

۲ تذبذب۔ تذبذب ؎

ترک دنیا میں سوچ کیا ناسخ
کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں

سوچ آنا۔ تردد پیدا ہونا (امیر) ؎

ذکر محشر اٹھا ہے قاتل تو یہ سوچ آتا ہے
ہائے اس روز تجھے کیسی ندامت ہوگی

سوچ بچار (ع) مذکر۔ فکر و تامل۔

سوچ بچار کے۔ دیکھ بھال کے۔ سوچ سمجھ کے۔

سوچ ساچ ۱ سوچ

سوچ ساچ کے۔ سمجھ کے (رضا) ؎

دیکھا جو اس شیخ کو بالیں پہ وقت نزع
کچھ سوچ ساچ کر ملک الموت ٹل گیا

سوچ سمجھ کے۔ سوچ بچار کے۔

سوچ کرنا۔ فکر کرنا (فقرہ) تم اس کا سوچ نہ کرو۔ روزی خدا کے ہاتھ ہے۔

سوچ لگا ہونا۔ فکر ہونا۔ (مرآۃ العروس) مجھکو اس کا نہایت سوچ لگا ہے۔

سوچ لینا۔ سمجھ لینا۔ غور کرلینا۔

سوچ میں رہنا۔ فکر مند رہنا۔ فکر میں ڈوبا ہونا (فقرہ) جو کچھ ہوتا ہے ہوگا۔ سوچ میں رہنے سے کیا فائدہ۔

سوچنا۔ (ع) غور کرنا۔ دھیان کرنا۔ خیال کرنا۔ عاقبت اندیشی کرنا۔ اس کا املا نون کے ساتھ یعنے سونچنا جائز ہے۔

سوچنا (ع) سوچ طہارت) طہارت کرنا۔ اجابت کے بعد آبدست لینا کے معنے میں مستعمل ہے۔ اس معنے میں نون غنہ کے ساتھ فصیح ہے۔

سوخت (ف) سوختن سے ماضی کا صیغہ) (اردو) مونث ۱ جلن ؎

آپ کو سوخت غیر کو لذت
بے مزہ لیں کباب ہیں دیکھ

۲ گنجفے میں جب کوئی پتہ سر ہو اور اس کو کھیلنے والا وقت پر نہ کھیلے وہ پتہ بیکار ہو جاتا ہے۔ اور کہتے ہیں کہ سوخت ہوگیا (منیر) ؎

جل کے اُٹھتے گنجفے میں وہ تو مٹتا رنگ بزم
سوخت ہوتا آفتاب اپنا تو کیونکر کھیلتے

سوخت کرنا۔ جلانا۔ ضبط کرنا۔ نادار کرنا جیسے بازی سوخت کرنا سر سوخت کرنا۔

سوخت ہونا۔ ضبط ہونا۔ ضایع ہونا۔ (فقرہ) اس قصور میں ایک مہینہ کی تنخواہ سوخت ہوگی۔

سوختگی (ف) مونث۔ جلن۔ تکلیف۔ کلفت۔

سوختنی (ف) صفت۔ جلانے کے قابل۔ جلنے کے قابل۔

سوختہ (ف) صفت ۱ جلا ہوا۔ جھلسا ہوا۔ (ذوق) ؎

جل کیا گر بجھا بھی دل سوختہ مگر
تو پھر جلے گا جیسا کہ کوئلا بجھا ہوا

۲ (کنایۃً) عاشق۔ افسردہ۔ پژمردہ۔ (درد) ؎

جلا مجھ سوختہ کے پاس سے جانا کیا تھا
آگ لینے مگر آئے تھے یہ آنا کیا تھا

۳ وہ بجھا ہوا کوئلا یا اُپلا جس میں جلد آگ لگ جاتی ہے ۴ (اردو) مذکر۔ وہ بارود میں رنگا ہوا کپڑا جس میں چقماق سے جلد آگ لگ جاتی ہے۔ ۵ (اردو) مذکر (عم) جاذب۔ بلاٹنگ پیپر۔

سوختہ بال۔ سوختہ جاں (ف) صفت (کنایۃً) عاشق، افسردہ۔ (رشک) ؎

رتبہ میں کم ہے بال سمندر سے لے تو
دو نسخ تمہارے سوختہ بالوں کے سامنے

(امیر) ؎ کوہ پر جا کے ہم سوختہ جاں بیٹھ گئے
گرمیاں کرنے کو پتھر سے شرارے نکلے

سوختہ بخت۔ سوختہ قسمت (ف) صفت۔ بدنصیب بدبخت۔ (شور) ؎

اس چمن میں سوختہ قسمت وہ ہیں
دانہ جل جاتا ہے جو بوتے ہیں ہم

سوختہ جگر۔ (ف) صفت (کنایۃً) عاشق۔

سوختی۔ مونث۔ (لکھنؤ) خفت۔ سبکی۔ رنج۔ ملال۔

سود. (ف) مذکر (۱) بیاج. نفع. فائدہ (غالب) ؎

تھا خواب میں خیال کو تجھ سے معاملہ
جب آنکھ کھل گئی نہ زیاں تھا نہ سود تھا

۲ (اردو) بہتری. بھلائی. نتیجہ. ثمرہ. (فقرہ) آپ کی کوشش بے سود ثابت ہوئی۔

سود بٹّا (ہ مد) مذکر. نفع نقصان ۔

سود پر دینا. سودی چلانا. روپیہ منافع پر قرض دینا. بیاجو روپیہ دینا۔

سود پر لینا. بیاجو روپیہ لینا ۔

سود خور. صفت. سود لینے والا۔

سود خوار. صفت. سود خور

سود خوری. مونث. سود لینا۔

سود در سود. جب سود نہ ادا ہو اور سود کی رقم اصل میں شامل ہو کر اُس پر بھی سود نرخ معینہ سے لیا جائے اس کو سود در سود کہتے ہیں۔

سود کھانا. بیاج لینا. (جان صاحب) ؎

ہے منافع جو مسئلے سے سوا
سود کھانا بھی اب حلال ہوا

سود لگانا. بیاج لگانا. سود پھیلانا۔

سودمند. (ف) صفت. فائدہ دینے والا مفید۔

سودی. صفت. سود سے نسبت رکھنے والا۔

سودا (ع) بالفتح. عربی میں 'سیاہ' ایک خلط کا نام. فارسی میں دیوانگی اور جو کچھ خریدیں، مذکر (۱) چاروں اخلاط میں سے ایک سیاہ خلط کا نام. (امیر) ؎

چار اخلاط ہیں اندوہ و غم و رنج و الم
خون بلغم ہے مرے تن میں نہ صفرا سودا

۲ خبط. جنون. دیوانگی. (داغ) ؎

جو کرتے پیروی مجنوں کی ہم کیا ہم کو سودا تھا
مگر وہ دل میں بیٹھا لیلی محمل نشیں بنکر

۳ (کنایۃً) عشق. فریفتگی. (داغ) ؎

سر جاتا ہے سر سے ترا سودا نہیں جاتا
دل جاتا ہے دل سے تری الفت نہیں جاتی

۴ خرید و فروخت کا معاملہ. معاملہ. بیوپار (ظفر) ؎

دل کا زلفوں میں مری سہل ہوا یوں سودا
جیسے سستی کوئی بک جائے ہے نیلام کی چیز

(امیر) ؎

بوسہ مانگا لب شیریں کا رہ مت تلخ ہوا
سچ ہے کڑوا ہے بہت راہ خدا کا سودا

۵ وہ چیز جو بازار سے خریدی جائے۔ (انیس) ؎

لے کے دل یار نے بوسہ جو دیا سمجھا میں
سستے داموں مجھے ہاتھ آ گیا مہنگا سودا

۶ خیال. دھن (غالب) ؎

دل تو دل وہ دماغ بھی نہ رہا
شورِ سودائے خط و خال کہاں

سودا اچھلنا. خبط سوار ہونا. جنون ہونا (داغ) ؎

جب اس کوچے میں جاتا ہوں اچھلتا ہے یہی سودا
ذرا سر پھوڑ کر دیکھوں تو یہ دیوار کیسی ہے

سودا اچکنا. جنون بڑھ جانا. (بحر) ؎

جس روز لے پریزاد تو بے نقاب ہوگا
چمکیگا اپنا سودا داغ آفتاب کا

سودا بنانا. بھاؤ ٹھہرانا. نرخ یا قیمت طے کرنا۔

سودا بننا. سودا ہو جانا. خرید و فروخت کا معاملہ طے ہونا. (انشا) ؎

حسن کی جنس گراں نقد دو عالم کم وزن
نہ بنے گا نہ بنے گا نہ بنے گا سودا

سودا پٹنا. خرید و فروخت کا معاملہ طے ہونا۔

سودا پھرنا. لئے ہوئے مال کا واپس ہونا. (داغ) ؎

کچھ گرہ میں بھی ہے جو دل کے خریدار بنے
یہ سمجھ لو کہ یہ سودا نہیں ہے کر پھرنا

سودا ٹھیرنا. بھاؤ چکنا. نرخ قرار پانا. (نصیر) ؎

دل کا گیا مول بھلا زلف چلیپا ٹھیرے
تیری کچھ گانٹھ گرہ میں ہو تو سودا ٹھیرے

سودا چکنا. سودا پٹنا۔

سودا دلانا۔ کھانے پینے کی چیز دلانا۔ کوئی چیز دلوانا۔ (معروف) ؎

سنگ میں جھولیوں میں لڑکوں کی
ان کو سودا دلا دیا کس نے

سودا دست بدست ہونا۔ کسی چیز کا فروخت ہو جانا اور نقد قیمت وصول ہو جانا۔

سودازدہ۔ (ف) صفت۔ سودائی۔ دیوانہ (صبا) ؎

دل سودازدہ میرا نہ چھوٹے گا نہ چھوٹے گا
ہر اک حلقہ ہے کالا جیل خانہ زلف شبگوں کا

سودا سر پر چڑھنا۔ دیکھو سر پر سودا۔

سودا سلف (دیکھو سلف) مذکر۔ کھانے پینے کی چیز۔ وہ چیز جو بازار سے خریدی جائے (مراۃ العروس) اکل کا نوں کا مدار اس ماما پر تھا سودا سلف کپڑا اناج جو کچھ بازار سے آتا سب ماما کے ہاتھوں آتا۔

سودا کرنا۔ (فارسی میں سودا کردن سودا نمودن) خرید و فروخت کا معاملہ کرنا۔ مول تول کرنا۔ قیمت ٹھہرانا۔ (ظفر) ؎

دل کا سودا ہم کبھی کرتے نہ زلف یار سے
پر یہ شامت ہم نہ تھے واقف ضرر سے بیشتر

سوداگر۔ (ف) یہ لفظ فارسی میں بضم اول و سکون دوم معرّب۔ سود۔ منافع۔ گر۔ صاحب۔ زبانوں پر بالفتح ہے (مذکر) تاجر۔ بیوپاری۔

سوداگر بچہ۔ مذکر۔ تاجر کا بیٹا۔

سوداگر بچی۔ مونث۔ تاجر کی بیٹی۔

سوداگری۔ (ف) مونث۔ تجارت۔ بیوپار۔ (کرنا کے ساتھ) (اردو) صفت۔ تجارتی۔ جیسے سوداگری مال ۔

سودا لینا۔ کوئی چیز خریدنا۔ کوئی اسباب مول لینا۔

سودا ملنا۔ بکتی ہوئی چیز ملنا

سودا مول لینا۔ کوئی چیز خریدنا۔ بکھیڑا مول لینا (ناسخ) ؎

نقد دل دیتے ہیں اک محبوب بازاری کو آج
روز سودا مول لیتے ہیں سر بازار ہم

سودا ہو جانا۔ معاملہ طے ہو جانا۔ قیمت چک جانا۔ جنون ہو جانا۔

سودا ہونا۔ ۱ خرید و فروخت کا معاملہ طے ہونا۔ قیمت طے ہونا۔ (ناسخ) ؎

دیکھ لیجئے ہیں خریداروں نے تیرے نقش پا
کیا ہوا بازار میں اے رشک گل سودائے گل

۲ جنوں ہونا۔ خبط ہونا۔ (داغ) ؎

دل میں لے دیا تھا اُسے کچھ سوچ کے اپنا
سودا تو مجھے ناصح ناداں نہ ہوا تھا

۳ (کنایۃً) عشق ہونا۔ فریفتگی ہونا ؎

تمام عمر ظفر ہم رہے پریشاں حال
کسی کی زلف کا سودا ہوا تو ایسا ہوا

سوداوی۔ (ع) بتشدید یا سودا سے منسوب۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے (صفت) ۱ سودا سے منسوب۔ جیسے امراض سوداوی۔ ۲ وہ جس میں خلط سودا غالب ہو جیسے سوداوی مزاج۔

سودائی۔ (ف) تاجر و دیوانہ (صفت) ۱ دیوانہ۔ خبطی۔ ۲ (کنایۃً) عاشق۔ جیسے اُس کا سودائی تمہارا سودائی۔

سودائی بنانا۔ دیوانہ بنانا۔ عاشق بنانا۔ (ناسخ) ؎

مجھکو سودائی بنایا ہے دکھا کر آنکھیں
تم دھتورے کا لیا کرتے ہو بادام سے کام

سودائے خام۔ (ف) مذکر۔ خیال خام (رشک) ؎

پختہ کاران عشق روئے تو ہیں
تیرا سودائے خام رکھتے ہیں

سوداوی مزاج (ف) وہ شخص جس کے مزاج میں خلط سودا اور خلطوں سے زیادہ ہو۔

سودائی ہونا۔ دیوانہ ہونا (آتش) ؎

سودائی ہے جو تیرے خط سبز رنگ کا
رہتا ہے اس کو آٹھ پہر نشہ بنگ کا

سُودہ (ف) مذکر۔ کسی چیز کا برادہ۔ وہ چیز جو گھسنے سے حاصل ہو۔ جیسے سودۂ الماس۔ سودۂ صندل۔

سودھنا۔ (ھ) متعدی (ہندی) صاف کرنا۔ پاک کرنا۔ دھات کا میل کچیل نکالنا کسی چیز میں بجھا دیکر۔

سوڈا (انگ) مذکر۔ ایک قسم کی سجی کا کھار

سوڈا واٹر۔ (انگ) مذکر۔ وہ کل کا پانی جو سوڈے کی لاگ سے بنایا جائے۔

سور (ھ) مذکر۔ بہادر آدمی۔ دلیر۔ (ناسخ) ؎

گو محتسب آیا ہے مگر شیشے ہیں سرکش
جھکتی نہیں خم معرکے میں سور کی گردن

نابینا کو بھی کہتے ہیں۔

سورداس۔ ایک مشہور ہندی شاعر اور گویے کا نام۔ اب ہر اندھے کو سورداس کہتے ہیں۔

سورما۔ سورمان۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ بہادر۔ جری۔

سورما چنا بھاڑ نہیں پھوڑتا۔ مثل ایک شجاع جماعت کثیر پر غالب نہیں ہو سکتا۔ اس محل پر کہتے ہیں۔ جب ایک آدمی پر چند آدمیوں کا ہجوم لڑائی میں ہو یا ایک شخص کو چند آدمی در پیش ہو گئے ہوں۔

سُؤَر (ھ) مذکر۔ خوک۔ بد جانور۔ (اردو) (مجازاً) ایک کلمہ ہے عتاب قہر و غضب کا کہ کسی کے حق میں غصے کے وقت کہتے ہیں۔ حرامزادہ۔ شریر۔

سور کھایا ہے۔ حرام ہے۔

سورنی مونث۔ مادہ خوک۔ (کنایۃً) بہت بچوں کی ماں۔

سوُر (ف) مذکر جشن۔ شادی۔ سرخ رنگ۔ اسی وجہ سے لالہ اور گل گلاب کو سوری کہتے ہیں۔ سیاہی مائل خاکی رنگ جو گھوڑے یا خچر یا اونٹ کا ہو۔ اسی وجہ سے خود رنگ گھوڑے کو سوند کہتے ہیں۔

سَوَر (ھ) مونث۔ زچخانہ۔ بچہ جننے کے بعد سے غسل کرنے تک کا زمانہ۔ ایک قسم کی مچھلی۔ دہلی میں معانی نمبر ۱ میں رائے ہندی سے ہے۔

سوراخ (ف) مذکر۔ چھید۔ رخنہ۔ (اسیر) ؎

ناسور کا عبث تجھے اے ترک ہے گمان
سوراخ یہ جگر میں ترے تیر سے ہوا

سوراخدار (ف) صفت۔ سوراخ رکھنے والا۔

سوراخ کرنا۔ چھیدنا۔

سورت (ع) سُوَر بضم اول و فتح دوم جمع) مونث۔ قرآن مجید کے ایک سو چودہ بابوں میں سے ہر اک کو سورت کہتے ہیں (ناسخ) ؎

ہے کمال مصحف رخ چشم و ابروئے بتاں
ایک سورت نون کی ہے ایک سورہ صاد کا

سُورتی سورت کا باشندہ۔ مونث۔ سورت کا تمباکو جو نہایت کڑوا ہوتا ہے اور پان میں ڈال کر کھایا جاتا ہے۔

سورت۔ ہندوستان کے ایک بڑے شہر کا نام جو احاطہ بمبئی میں ہے۔

سورٹھ (ھ) مونث۔ ایک راگنی کا نام۔

سورج (ھ) مذکر۔ آفتاب

سورج بنسی۔ مذکر۔ راجپوتوں کا ایک فرقہ

سورج چھپنا۔ آفتاب کا پنہاں ہونا خواہ بوجہ ابر کے یا بوجہ تاریکی شام کے (ناسخ) ؎

اب یہ خورشید جو چھپ جائے تو دن رات کہاں
تو ہی پنہاں ہو تو پھر کون بھلا پیدا ہو

سورج خاک ڈالنے سے چھپ نہیں سکتا۔ مثل۔ ظاہر بات کو چھپانا عبث ہے۔

سورج ڈوبتے۔ سورج ڈوبے۔ آفتاب کے غروب کے وقت۔

سورج ڈوبنا۔ آفتاب غروب ہونا۔

سورج کو چراغ دکھانا۔ دانا کو دانائی کی بات بتانا۔ فعل عبث کرنا۔ (گلزار نسیم) ؎

آگے ان کے فروغ پانا
سورج کو چراغ ہے دکھانا

سورج کی کرن۔ شعاع آفتاب۔

سورج گرہن۔ سورج گہن۔ مذکر۔ جب چاند زمین اور آفتاب کے درمیان حائل ہو جاتا ہے۔ جس سے آفتاب کی روشنی زمین تک نہیں پہونچ سکتی اس کو سورج گہن کہتے

ہیں (اسیر) ؎

رخصت ہوا وہ مہر تو تا شام صبح سے
اپنے سیاہ خانہ میں سورج گہن رہا

سورج مکھی۔ (ھ) مونث (۱) ایک قسم کے زرد رنگ پھول کا نام جو آفتاب کے ساتھ اپنا رخ بدلتا جاتا ہے (ہجر) ؎

حسن یک رنگی کہاں ہے عاشق و معشوق میں
کب ہوا سورج مکھی پر آعتدالِ آفتاب

۲۔ ایک قسم کی چھوٹی سی پنکھیا طاؤس کی کھلی ہوئی دم سے مشابہ جس سے چہرے کی دھوپ بچاتے اور کبھی پنکھے کی طرح جھلتے ہیں (آتش) ؎

کھینچتا ہے آپ کو کیوں اس قدر دور آفتاب
سایہ کیا سورج مکھی کا ہے کسی رخسار پر

۳۔ ایک قسم کی آتش بازی جس میں پٹاخے لگے ہوتے ہیں۔

سورج نکلنا۔ آفتاب کا طلوع ہونا۔

سورنجان۔ (ف) مونث۔ ایک دوا کا نام ہے۔

سورۃ۔ (فارسیوں نے سوُرَۃ سے بنایا ہے) مذکر۔ سورت مثال کے لئے دیکھو سورت۔

سورۂ اخلاص۔ مذکر۔ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام۔ عورتیں اس سورت کو منت کے واسطے مخصوص خیال کرکے نکاح کی تقریب میں دولھا سے آرسی مصحف کے وقت پڑھواتی اور قرآن شریف میں سے اس کے ہاتھ سے نکلواتی ہیں (ذوق) ؎

تا نبی اور رہے میں لیے اخلاص بہم
گوندھے سورۂ اخلاص کو پڑھکر سہرا

سورۂ تبارک۔ مذکر۔ قرآن شریف کی ایک متبرک سورت کا نام جس کو مانع عذاب قبر سمجھتے ہیں

سورۂ نور۔ مذکر۔ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام

سورۂ یٰسین۔ (یاسین) قرآن شریف کی ایک سورت کا نام۔ یہ سورت اکثر حل مشکلات کے لئے پڑھتے ہیں، اور بالخصوص سختی موت کے دفع ہونے کے لئے حالت نزع میں بیمار کو سناتے ہیں۔ (امانت) ؎

مر گیا بس سن کے اُس روئے کتابی کا بیان
مجھکو ذکر مصحف رخ سورۂ یٰسین ہوا

سوز۔ (ف) بالضم بروزن روز، مذکر۔ سوزش۔ جلن۔ کونت درد۔ دکھ۔ (آتش) ؎

فغان و آہ سے ہے سوز دل عیاں ہوتا
دلیل آگ کے ہونے کی ہو دھواں ہوتا

۲۔ (اردو) وہ اشعار جو مرثیہ خواں سے کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ مرثیہ خوانی کا ایک طرز ؎

کچھ میں شاعر تو نہیں مصحفی ہوں مرثیہ خواں
سوز پڑھ پڑھ کے مجنوں کو رلا جاتا ہوں

سوزاں۔ سوزناک۔ سوزندہ۔ (ف) صفت۔ جلانے والا (رشک) ؎ اب فلک پر کیوں نہ پہنچے آہ سوزاں کا دماغ
ساکنانِ عرش گھرائے مری فریاد سے

(تسلیم) ؎ دل میں داغ نامرادی لب پہ آہ سوزناک
دو رفیق ایسے بھی رکھتے ہیں تنہائی میں ہم

(دبیر) ؎ کہیں آگ آہ سوزندہ نہ جاتی ہیں لگا دیجے
خبر ہوتے ہی ہوتے دل جگر دونوں جلا دیجے

سوزخواں۔ صفت۔ ایک خاص طرز پر مرثیہ پڑھنے والا۔

سوزخوانی۔ مونث۔ ایک خاص طرز کی مرثیہ خوانی۔

سوزِش (ف) مونث۔ جلن۔ (ظفر) ؎

بہایا آنسوؤں نے چشم سے دریا تو کیا حاصل
فرو کب اُس سے میرے دل کی سوزش ہونیوالی ہے

سوز و گداز۔ مذکر۔ وہ کیفیت جس سے متاثر ہو کر رقت طاری ہو۔ (داغ) ؎

شعر داغ آپ کو ہوئے لیکن
لطف سوز و گداز کیا جانیں

اختر کا حال سن کے ہوئے موم سنگ دل
اس قہر کا بیان میں سوز و گداز تھا

سوزاک۔ (ف) سوز۔ جلن۔ آک۔ کلمہ نسبت) مذکر۔ ایک بیماری۔ جس میں پیشاب سوزش کے ساتھ آتا ہے۔

سوزن (ف) بالضم وفتح سوم. صاحب لوائح التنزیل نے بالفتح وفتح سوم لکھا ہے) مونث. سوئی. کپڑا سینے کا آلہ (برق) ؎

کاوش مژگاں سے چھلنی ہو گئے پائے نظر
سوزن عیسےٰ زبانِ خار صحرا ہو گئی

سوزن ساعت (ف) مونث. گھڑی کی سوئی. (رشاد) ؎

پاؤں نے سوزن ساعت کی ہے پائی گردش

سوزن عیسےٰ (ف) مونث. وہ سوئی جو حضرت عیسےٰ کے دامن میں الجھی ہوئی آسمان چہارم پر چلی گئی تھی. (ذوق) ؎

سیے جاتے ہیں کس سے زخم اس تیغ تبسم کے
کہ یاں کھلتا ہے بخیہ سوزنِ عیسیٰ مریم کا

سوزن کاری. مونث. سوئی کا کام.

سوزنی. (ف) مونث ایک قسم کا دہرا یا روئی بھرا ہوا کپڑا جس پر سوئی کا باریک کام کیا ہوا ہو. ایسے کپڑے کا لباس ہو یا فرش دونوں کو سوزنی کہتے ہیں (ناسخ) ؎

عاشق ہیں جو سوزنِ مژہ کے
اپنی اچکن بھی سوزنی ہے

۲ ایک قسم کا فرش جس پر سوئی کا باریک کام ہوتا ہے اور اس کو بچھا کر بیٹھتے ہیں (ذوق) ؎

تکلف منزل محبت نہ کر چلا چل تو بے تکلف
کہ جا بجا خار زار وحشت سے زیر پا فرش سوزنی ہے

سوس. (ع) مونث ۱ ملہٹی ۲ (ف) سوسمار کا مخفف گوہ.

سوسمار (ف) مونث. ایک صحرائی جانور کا نام.

سوسائٹی. (انگ) مونث ۱ انجمن ۲ صحبت میل جول

سوسن (ف) بالفتح وفتح سوم، مونث. ایک قسم کا پھول جو نیلا ہوتا ہے. شعرا اس کے پھول کو زبان سے تشبیہ دیتے ہیں (اختر) ؎

مسی لگا کے سیر چمن کو جو آئے ہو
سوسن تمہارے ہونٹوں سے شرمائی جاتی ہے

سوسن آزاد (ف) ایک قسم کی سوسن (آتش) ؎

مسی سے ان لبوں کی تعلق جنھوں کو ہے
تھوکیں نہ کبھی سوسن آزاد کی طرف

سوسنستان. (ف) مذکر. وہ مقام جہاں سوسن کی کثرت سے ہوں.

سوسنی. (ف) ۱ آسمانی رنگ کا گھوڑا ۲ صفت. نیلگوں. آسمانی.

سوسو کرنا. (عو) جاڑے کے مارے کانپنا.

سوسی. (ھ) مونث. ایک قسم کا رنگین دھاری دار کپڑا.

سوغات (ف) عربی میں سوغ. تحفہ بھیجا. بعض لغات میں یہ لفظ ترکی لکھا ہے). مونث ۱ تحفہ. ہدیہ (آتش) ؎

اے نسیم سحری بہرا سیرانِ قفس
تحفہ نکہت گل سے کوئی سوغات نہ تھی

۲ (اردو) انوکھی چیز.

سوف. صحیح صوف ہے. دیکھو صوف

سوفار (ف) مذکر. تیر کا وہ سوراخ یا شگاف جو تیر کی گز میں جس طرف سے کمان میں رکھتے ہیں اس جانب ہوتا ہے اور اسے چلاتے وقت چلّے میں رکھ کر چھوڑتے ہیں. تیر کی چٹکی (ناسخ) ؎

تیر خدنگ اے غنچہ لب دل میں ہوئے ہیں غرق سے
سینے کو شق کرتے ہیں تب سوفار آتا ہے نظر

۲ سوئی کا ناکا.

سوفتہ (ہندی سُپتا کا بگاڑا ہوا ہے) (دہلی) مذکر فرصت مہلت. چھٹکارا. نجات (میر) ؎

سوفتہ سینہ زنی سے جو ہیں یار ملے
کیا ہے ممکن جو گریباں میں پھر اک تار رہے

(اجتہاد) جہاز میں سوفتا خوب تھا. دونوں میں وہی مذہبی تذکرے رہتے تھے.

سوفسطائی. مذکر. حکما کا ایک گروہ جن کی اصول کی بنیاد وہم پر ہے اور حقائق کو نہیں مانتے.

سوقی (ع) سُوق. بازار ۱ صفت. سوق سے منسوب بازاری.

سوقیانہ۔ صفت۔ بازاریوں کا۔ عوام کا۔

سوک۔ (س) مذکر۔ (ہندو) ستارۂ زہرہ ۲ جمعہ۔

سوکن (ہ) بالفتح و فتح سوم) مونث۔ سوت۔

سوکنوں کی جوڑی۔ ایک قسم کی آتشبازی جو چھوٹتے وقت ٹکراتی ہے۔

سوکنا۔ (س) جذب کرلینا۔ دیکھو سوکھنا۔

سوکھا (ہ۔ واؤ معروف) صفت مذکر ۱ خشک ۲ دبلا پتلا ۳ روکھا پھیکا۔ جیسے سوکھا جواب ۴ مذکر۔ قحط۔ قحط سالی ۵ خشک تمباکو۔ ۶ بھنگ ۷ مذکر۔ ایک مرض کا نام جس میں بچے بہت دبلے ہو جاتے ہیں۔

سوکھا پڑنا۔ (عو) قحط پڑنا۔

سوکھا ٹالنا۔ خشک جواب دینا۔ باتوں میں ٹالنا۔ صاف انکار کرنا۔

سوکھا ٹھنٹھ۔ خشک شدہ درخت بغیر شاخوں اور پتوں کا سوکھا گدا (انشا) ؎

لے موسم خزاں لگے اس سرکو تیرے آگ
بلبل اداس بیٹھی ہے اک سوکھے ٹھنٹھ پر

سوکھا جواب۔ خشک جواب۔ صاف انکار۔

سوکھا جواب دینا۔ صاف انکار کرنا۔ خشک جواب دینا۔

سوکھا جواب ملنا۔ لازم (جلیل) ؎

اب سوال قتل پہ ملنے لگا سوکھا جواب
آبداری کیا ہوئی قاتل تری تلوار کی

سوکھا سوکھا۔ صفت۔ مذکر ۱ خشک ۲ قطعی انکار کا جواب (شوق قدوائی) ؎

پیاس ہی دی نہ آب پایا
سوکھا سا کھا جواب پایا

۳ دُبلا پتلا (جان صاحب) ؎

سوکھا سا کھا گورا گورا
کملو کا گھر والا ہوگا

سوکھا سہما۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لیے سوکھی سہمی دبلا پتلا۔ لاغر۔ نحیف۔ چپ چپ۔ خوف زدہ (نشا) ؎

اُس پری کے رشک سے لیلےٰ نہ کیونکر نپ کرے
سوکھے سہمے قیس کا دل سے مٹا یا غلغلہ

سوکھا لگنا۔ (عو) دبلا ہوتا جانا۔ غم یا بیماری سے بدن کا سوکھتا جانا۔

سوکھ کر ٹھنٹھ ہو جانا
سوکھ کر کھڑنک ہو جانا
سوکھ کر کھنڈا ہو جانا
۱۔ بہت خشک ہو جانا ۲ رطوبت دور ہو کر بہت خشک ہو جانا۔

سوکھ کر کانٹا ہو جانا
سوکھ کر لقات ہو جانا
سوکھ کر اچور ہو جانا
۱۔ نہایت دُبلا ہو جانا۔ مسرور ؎

ناتوانی تیرے ہاتھوں سے یہ اب حالت ہے
ہو گئے سوکھ کے دونوں مرے بازو کانٹے

(جان صاحب) ؎ تر شرو ہونگے کہوں جو رنڈی بازی چھوڑ دو
تھے وہ چمرخ ہو گئے اب سوکھ کر اچور سے

(فارسی میں لکات بر وزن نبات بمعنے ضائع۔ خراب۔ عربی میں نقاطہ۔ کسی رائگاں چیز کا ٹوٹا ہوا ٹکڑا۔)

سوکھنا۔ (ہ) خشک ہونا۔ بے نم ہونا۔ بے رطوبت ہونا آگ سے ہو یا آفتاب یا ہوا سے۔ (کنایۃً) دبلا ہونا خوف اور بیم یا رنج و فکر سے (آتش) ؎

یہ خوش چشموں کے سودے میں ہوں سوکھا
ہرن کی بھی نہ سوکھے اس قدر شاخ

۳ سکڑنا ۴ (کنایۃً) انتظار کی تکلیف برداشت کرنے کی جگہ۔ (فقرہ) جواب کے انتظار میں دو گھنٹے سے سوکھ رہا ہوں۔

سوکھے استرے سے سر منڈوانا (پنجاب) بغیر پانی لگانے سر منڈوانا تاکہ تکلیف زیادہ ہو۔ دیکھو "کورے استرے سے"۔

سوکھے ٹکڑوں پر کووں کی مہمانی (مثل) شیخی خورے کی نسبت بولتے ہیں یا غریبی اور مفلسی میں شادی رچانا کی جگہ۔

سوکھے ٹکڑوں پر کوے اڑانا۔ تھوڑے سے دسا ہے پر ذلیل کام اختیار کرنا۔

سوکھے ٹکڑے۔ روٹی کے خشک ٹکڑے (کنایۃً) غریبوں کی غذا ؎

راسخ کی ناقہ مستی سے اللہ کی پناہ
کھاتا ہے سوکھے ٹکڑے بھگو کر شراب میں

سوکھے دھانوں پر پانی پڑنا۔ سوکھے دھانوں پانی پڑنا۔ مایوسی کی حالت میں مراد حاصل ہونا۔ مراد بر آنا۔ (امیر) ؎
سوکھے دھانوں میں ہمارے کبھی پانی نہ پڑا
کبھی پوشاک پہنکر نہ وہ دھانی آیا
(قدر) ؎ ہوئی سرسبز کشت ایرانی
سوکھے دھانوں پہ پڑگیا پانی
(جان صاحب) ؎ انکے ملنے سے ہوئی زیست دوبارہ میری
ہے مثل پانی پڑا سوکھے ہوئے دھانوں میں

سوکھے ساون۔ روکھے بھادوں۔ مثل۔ بے فیض کی نسبت بولتے ہیں۔ (دائم المرض)۔

سوکھے کا آزار۔ دیکھو سوکھا نمبر ۲۔

سوکھے گھاٹ اتارنا۔ سوکھے گھاٹوں اُتارنا۔ محروم رکھنا باتوں میں ٹالنا ؎
اس بت نے بحر دولت دیدار دوران کی
پھر مجھکو سوکھے گھاٹ اتارا نہاں میں
(قدر) ؎ دُرونداں نے اتارا ہے سوکھے گھاٹوں
ایک قطرہ بھی دم نزع میسر نہ ہوا

سوکھے گھاٹ اُترنا۔ سوکھے گھاٹوں اتارا ہونا۔ لازم۔ محروم رہنا (ہجر) ؎
دلِ محروم نہ پہونچے چشمۂ مقصود تک
سوکھے گھاٹوں تشنہ کام دل کو اتارا ہوگیا

سوکھی۔ صفت۔ مونث۔

سوکھی الفی۔ مونث۔ (کنایۃً) دبلی پتلی عورت۔

سوکھی تنخواہ۔ خشک تنخواہ۔ جس میں اور کوئی بالائی آمدنی نہ ہو۔

سوکھی روٹی۔ مونث۔ خشک روٹی۔

سوکھی زبان۔ خشک زبان (امیر) ؎
سارے بدن میں اب تو لہو بوند بھر نہیں
سوکھی زباں دکھائے تو خنجر سے کیا کہیں

سوکھی سنانا۔ انکار کرنا۔ (شعور) ؎
مجھکو سوکھی جو سناتا ہے بری لگتی ہے
یہ تو اچھی نہیں کچھ لے کے گل تر تیری بات

سوکھی سنائی۔ جواب صاف دیا (فقرہ) بارش نے اس دفعہ بالکل سوکھی تو نہیں سنائی ہاں بھادوں تک آنا کانی ضرور دی۔

سوکھی کھانسی۔ مونث وہ کھانسی جس میں بلغم نہ نکلے۔

سوکھی کھجلی۔ مونث۔ خشک خارشت۔

سوکھنا (ہ) واو مجہول (جذب کرنا۔ چوسنا۔

سوکی (س) صفت۔ شاہی (سحر) ؎
ملائم یہ پتے کہ مومی درخت
یمن راجہ اندر کی سوکی کا تخت

سوگ (ف) سنسکرت میں شوک۔ ہندی میں بھی یہ لفظ سوگ ہے، مذکر۔ غم۔ ماتم۔ مردے کا ماتم۔

سوگ اتارنا۔ ماتم کا دور کرنا۔ عورتیں اپنے مردوں کے ماتم میں چالیس روز تک پان کھانا۔ مسی ملنا۔ مہندی لگانا۔ رنگین لباس اور چوڑیاں پہننا ترک کردیتی ہیں (شرف) ..
شہید ناز کا اپنے وہ شاید سوگ اتاریں گے
طلب ہے آئنہ سرمہ بھی رکھا ہے حنا بھی ہے

سوگ اتروانا۔ متعدی المتعدی۔

سوگ اٹھانا۔ دعو، سوگ اتارنا۔

سوگ بڑھانا۔ سوگ اتارنا۔

سوگ رکھنا۔ غم اور ماتم کی حالت قائم رکھنا۔ (مومن) ؎
کچھ غم نہ کریں یہ لوگ اُس کا
دو دن بھی رکھیں نہ سوگ اُس کا

سوگ کرنا۔ سوگ منانا۔ ماتم کرنا۔ رنج و غم کی حالت میں رہنا۔

سوگ میں بیٹھنا۔ عورتوں کا اپنے مردوں کے ماتم میں ماتم کی صف پر بیٹھا رہنا۔ (امیر) ؎
حسن مرنے کا ہے حسن مرے غم میں ہے
سوگ میں بیٹھے ادا ناز بھی ماتم میں ہے

سوگ نشیں ۔ (اردو) صفت ۔ ماتم میں بیٹھنے والا (انیس)

جو جن کے پسر سو گئے تھے دشت میں ذیجاں
ان سوگ نشینوں سے یہ بولے شہ ذیشاں

سوگن ۔ (ھ ۔ بفتح سوم) صفت مؤنث ۔ غم زدہ عورت جو کسی کا سوگ کرتی ہو۔

سوگوار ۔ (ف) صفت ۔ غمگین ۔ مغموم ۔ ماتمی ۔ ماتم کرنے والا مصیبت زدہ ۔ آفت زدہ ۔ (داغ) ؎

اجل کا نام لیں تقدیر کو روئیں مجھے کوسیں
مرے قاتل کا چرچا کیوں ہے میرے سوگواروں میں

سوگواری ۔ (ف) مونث ۔ ماتم داری ۔

سوگی ۔ (ف) صفت ۔ غمگین ماتم میں مبتلا ۔

سوگند ۔ یہ لفظ فارسی اور ہندی میں مشترک ہے (مونث) قسم (دلانا ۔ دینا ۔ کھانا کے ساتھ (محسن) ؎

داؤد کے نغمہ ہائے دلبند
کھائی دم عیسوی کی سوگند

سول (ھ) مذکر (ہندی) (کانٹا ۔ پیٹ کا درد ۔ مونث برچھی کی نوک ۔

سول (انگ) صفت ۔ فوجی کا نقیض ۔ ملکی ۔ مالی ۔ انتظامی ۔ سنجیدہ ۔ مہذب ۔

سول جج ۔ (انگ) مذکر ۔ دیوانی مقدمات کا فیصلہ کرنے والا حاکم ۔

سولزیشن ۔ (انگ ۔ بکسر اول و دوم و سوم و چہارم و سکون پنجم مجہول و فتح ششم ، مذکر ۔ شائستگی ۔ تہذیب ۔

سول سرجن ۔ (انگ) مذکر ۔ اعلےٰ درجہ کا ملکی ڈاکٹر ۔

سول سروس ۔ (انگ) مونث ۔ ملازمت کا وہ بڑا درجہ جس میں بڑے بڑے عہدہ دار شامل ہوتے ہیں ۔ مذکر ۔ وہ امتحان جسے پاس کرکے بڑے عہدے پانے کا استحقاق ہوتا ہے ۔

سول کورٹ ۔ (انگ) مونث ۔ عدالت دیوانی ۔

سول لا ۔ (انگ) مذکر ۔ دیوانی قانون ۔

سول لسٹ (انگ) مونث ۔ ملازمان ملکی کی فہرست

سولہ ۔ (ھ) صفت ۱۶ ۔

سولہ بکھی ۔ مونث ۔ لڑکوں کا کھیل زمین پر خطوط کھینچ کر سولہ ٹھکریاں رکھ کر کھیلتے ہیں ۔

سولہ سنگار ۔ دیکھو بارہ ابرن سولہ سنگار ۔ ہر ہفت ۔

سولھواں ۔ سولہ سے نسبت رکھنے والا ۔

سولھی ۔ ایک قسم کا کھیل جو سولہ کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے ۔ (رشک) ؎

سب کھیل چھٹے رشتۂ الفت کی بدولت
سولھی ہے کسی سے نہ کہیں یاد فراموشی

جلال نے سولھی بسکون لام لکھا ہے زبانوں پر بیشتر سولہی بروزن بولتی ہے ۔

سولی ۔ (ھ) مونث ۔ پھانسی ۔ (ھ) مجازاً ۔ مصیبت ۔ ہلاکت (رفعت) مجھے تو اس گھر میں ہر وقت سولی ہے

سولی پانا ۔ سولی کی سزا پانا ۔

سولی پر بسر ہونا (کنایۃً) کمال اضطراب اور بے چینی میں بسر ہونا (داغ) ؎

قد جاناں کے تصور میں سحر ہوتی ہے
شب فرقت مری سولی پہ بسر ہوتی ہے

سولی پر بھی نیند آتی ہے ۔ مثل ۔ نیند مصیبت کی جگہ بھی آئے بغیر نہیں رہتی ۔ روزبیں ؎

یاد مژگاں میں مری آنکھ لگی جاتی ہے
لوگ سچ کہتے ہیں سولی پہ بھی نیند آتی ہے

سولی پر جان ہونا (ھ) عذاب میں جان ہونا ۔ سخت مصیبت میں مبتلا ہونا ۔

سولی پر چڑھانا (ھ) پھانسی پر چڑھانا ۔ نہایت تکلیف دینا ۔ اذیت پہونچانا (شاہ نصیر) ؎

آپ کے قد کو کہاں سرو سے دی ہے تشبیہ
اس گنہگار کو سولی پہ چڑھاتے کیوں ہو

سولی پر چڑھنا ۔ لازم ۔ سولی پر رکھنا ۔ (کنایتاً) تیلب

کرنا بے چین کرنا (رشک) ؎

کرکے موقوف نہ کرنا راستہ
عاشقوں کو رکھ کے سولی پر نہ چھیڑ

سولی پر کاٹنا ۔ (کنایۃً) کمال تشویش سے بسر کرنا ۔
سولی پر کٹنا ۔ لازم (معروف) ؎

شمع کو رشک سے سولی پہ کٹے ساری رات
شب وہ محفل میں اگر شاہد محفل آئے

سولی پر کھینچنا ۔ سولی پر چڑھانا ۔ کمال سزا دینا ۔ (داغ) ؎

قامت دکھا کے آج صنوبر کو کر قتل
سولی پہ سرو باغ کو اے نونہال کھینچ

سولی پر کھنچنا ۔ سولی پر کھینچنا کا متعدی المتعدی ۔
سولی پر نیند آنا ۔ کمال اضطراب ادبے چینی میں نیند آنا (منیر) ؎

اس سرو قد کی یاد جگاتی ہے رات بھر
سولی پر آئے نیند یہ کہنے کی بات ہے

سولی پر ہونا ۔ (کنایۃً) کمال ایذا میں ہونا (راسخ) ؎

دل بیتاب سولی پر ہے عشقِ قد خوباں سے
ذرا سی جان پر صدمے قیامت کے گذرتے ہیں

سولی چڑھانا ۔ پھانسی دینا ۔ دار پر کھینچنا ۔
سولی چڑھنا ۔ پھانسی پانا ۔
سولی دینا ۔ سولی چڑھانا ۔
سولی کھڑی ہونا ۔ (کنایۃً) موت کا سامان ہونا ۔ (رند) ؎

تقصیر وار ہوگا کہے گا جو حرفِ شوق
سولی کھڑی ہوئی ہے گنہگار کے لئے

سولی ملنا ۔ سولی کی سزا ملنا ۔ کمال ایذا ہونا (راسخ) ؎

اے اجل مژدہ کہ ارماں کو ملے گی سولی
لیبان لینے لگا ہے قد دلجو دل میں

سولی ہونا ۔ پھانسی پانا ۔ عذاب جان ہونا ۔ (اسیر) ؎

سولی ہوا ہے مجھکو مرا بڑھکے بولنا
منصور دار کشتہ ہوں حرفِ بلند کا

سوم (ع) صفت ۔ بخیل ۔ کنجوس ۔

سوم (ف) بکسر اول و ضم ہمزہ بشکل واؤ و سکون میم ۔ مرکب ہے سہ یم سے ۔ یہ میم الفاظ عدد میں نسبت کے لئے آتا ہے ۔ صفت ۔ مذکر تیسرا ۔ (۲) مردے کا تیجا ۔ (اسیر) ؎

عاشق کا سوگ چاہیئے زینت نہ کیجئے
چہلم تو کیا سوم بھی ابھی تو ہوا نہیں

معنی نمبر ۱ میں زبانوں پر سیّم ہے (منیر) ؎

بلبلوں کا سیّم نہیں اے گل
کیوں ترے منھ سے پھول جھڑتے ہیں

سُومنات (ف) مذکر ۔ ملک گجرات میں ایک بتخانہ تھا ۔ اب ہاں ایک شہر ہے یہ لفظ ہندی میں سومناتھ ہے جو سوم (بمعنے قمر) اور ناتھ (بمعنے خداوند) سے مرکب ہے ۔ کیونکہ وہ بت قمر کی شکل کا بنا ہوا تھا ۔ بعض کے نزدیک وہاں کے ایک بت کا نام ہے (مومن) ؎

ترا ابرو ہے قبلہ کاتنات
ترا کعبہ ہے مرجع سومنات

سوموار ۔ (ہ) ۔ سوم ۔ چاند ۔ مذکر ۔ (ہندو) دوشنبہ

سُوں ۔ (ہ) (ہندو ۔ عو) قسم کی جگہ ۔ (رع)

خدا کی سوں کوئی تم سا بھی بد لگام نہیں

سُوں (ہ) ۔ واؤ معروف نون معلنہ ، مونث ۔ نفس ۔ دم ۔
سون کھینچنا ۔ خاموشی اختیار کرنا ۔ خبر نہ ہونا ۔ ٹال دینا (نشاں) ؎

یہ کارخانہ دیکھئے تک آپ دھیان سے
بس سُون کھینچے جایئے یاں دم نہ ماریے

سون کی لینا ۔ (دہلی) دم نہ مارنا ۔ خاموشی اختیار کرنا ۔

سُونا ۔ (ہ) مذکر ۔ طلا ۔
سونا اچھالتے چلے جاؤ ۔ نہایت امن اور خوش انتظامی کی تعریف میں بولتے ہیں (انشا) ؎

پوچھی حقیقت اس نے اگر امن راہ کی
تو بولے سر جھکا کے وہ بجسم مدعا ہے
خطرہ نہ آپ کیجئے بس فخر شوق سے
سونا اچھالتے ہوئے گھر کو سدھاریے

سونا جھونا (عو) (جھونا تابع مہمل ہے) مذکر ۔ سونا (فقرہ)

لونڈیاں باندیاں تک سونے جھونے میں لدی پھندی اتراتی پھرتی ہیں۔

سونا جانے کسے آدمی جانے بسے۔ مقولہ جب تک سونے کو کسوٹی پر نہ لگائیں اور آدمی کے ساتھ صحبت نہ رکھیں دونوں کی صحیح حالت معلوم نہیں ہوتی۔

سونا چاندی۔ مال و دولت روپیہ پیسا۔

سونا چڑھانا۔ سونے کا ملمع کرنا۔ (صبا) ؎

زہے ان ننگا ہوں کے کشتوں کا رتبہ
مزاروں پہ سونا چڑھاتی ہے بجلی

سونا چڑھنا۔ لازم۔

سونا چڑھوانا۔ سونا چڑھانا کا متعدی المتعدی۔ (شعور) ؎

محبت ہے تو ہو مجھ کو زر نقد عنایت
سونا مری تصویر پہ چڑھواتے ہو ناحق

سونا چھوئے مٹی ہو۔ سونے میں ہاتھ ڈالو تو مٹی ہو۔ مثل (ع)۔ کسی کی بدنصیبی کی نسبت بولتے ہیں یعنی ہر کام میں ناکامیابی ہوتی ہے (شاد) ؎

اگر سونا چھوئیں ہو جائے مٹی بدنصیبی سے
چنیں اکسیر پارس خاک پتھر رول لیتے ہیں

(ناسخ) ؎ سونے میں ہاتھ ڈالوں تو مٹی ہو ہے یہ مثل
ہو جائے راکھ ہوں جو میں اکسیر ہاتھ میں

سونا چاندی۔ (کنایۃً) مال و دولت، روپیہ پیسا۔

سونا سگند۔ (ع) صفت کھرا سونا۔ صاف کیا ہوا۔ (ناسخ) ؎

ننگ آئی جو بازو پر کوئی لٹ زلف پیچاں کی
کیا سونا سگند اس نے ترے سونے کے جوشن کو

(مجازاً) اچھی نسل کا۔ اچھے خاندان کا۔

سونا کسانا۔ متعدی المتعدی (منیر) ؎

سونا کسا دوں اشرفی داغ سجدہ کا
سنگ محک لگاؤں نبلائے کشت میں

سونا کسنا۔ سونے کی جانچ کرنا۔ (بحر) ؎

کھوٹے ہیں طلائی رنگ والے
اس سونے کو بار ہا کسا ہے

سونا رے کے مٹی نہ دینا۔ کمال نادہندہ ہونے کی جگہ۔

سونکھی۔ (ع) مونث۔ ایک قسم کا پتھر۔ ایک قسم کی دوا۔

سونے جھونے میں لدا پھندا رہنا (ع) بہت سا زیور سونے کا پہنے رہنا۔

سونے روپے کے چھلے۔ سونے اور چاندی کے چھلے۔ (غالب) ؎

بٹتے ہیں سونے روپے کے چھلے حضور میں
ہے جن کے آگے سیم و زر مہر و ماہ ماند

سونے سے گھڑاون دگھڑائی مہنگی۔ مثل۔ اصل قیمت سے لاگت زیادہ یعنی اتنے کا مال نہیں جتنا اس کے اوپر صرف ہو گیا۔

سونے کا پانی۔ (۱) وہ پانی جس میں سونا گلایا گیا ہو۔ (۲) وہ پانی جس میں سونے سے بجھاؤ دیا گیا ہو۔ (۳) سونے کا ملمع (صبا) ؎

مر گیا ہوں دیکھ کر رنگ طلائی یار کا
چاہیے سونے کا پانی قبر کی تعمیر میں

سونے کا توڑا۔ زنجیر طلائی۔ (ناسخ) ؎

دھوئے ہیں پائے حنائی آبجو نے باغ میں
پاؤں میں شمشاد کے سونے کا توڑا چاہیے

سونے کا ڈلا دیکھو ڈلا۔ (بحر) ؎

جب دکھلاتے ہیں وہ اپنی طلائی رنگت
آنکھ کے ڈھیلے کو سونے کو ڈلا کرتے ہیں

سونے کا گھر مٹی ہو جانا۔ بنا بنایا گھر تباہ ہو جانا۔ (بحر) ؎

آب کاری میں رہا یہ صرف زر برسات میں
ہو گیا مٹی مرا سونے کا گھر برسات میں

سونے کا نوالا (کنایۃً) عمدہ قیمتی غذا۔ نعمت (کھلانا کھانا کے ساتھ) (برق) ؎

کہتے ہیں دیکھے بوسہ طلائی جبیں کا
سونے کا میں نے تجھ کو نوالہ کھلا دیا

سونے کا ورق۔ ورق طلا۔

سونے کی اینٹ۔ سونے کو لانبی اینٹ کی صورت میں ڈھال دیتے اور اس کو سونے کی اینٹ کہتے ہیں (ناسخ) ؎

سولہے حسرت زر میں مہوّس کیا مناسب ہو

اگر لگ جائیں اینٹیں قبر میں دو چار سونے کی

سونے کی چڑیا ۔ (کنایۃً) مالدار ۔ دولتمند آدمی (قدر) ؎

کف افسوس ملکے کہتا تھا
اُڑ گئی ہائے سونے کی چڑیا

۲۔ بیش قیمت چیز ۔ نایاب نادر چیز ۔ (وزیر) ؎

سیمرغ مرغ نگہ سونے کی چڑیا ہو جائے
آنکھ اٹھا کر جو طلائی ترے جوشن دیکھے

سونے کی چڑیا اُڑ جانا ۔ دیکھو سونے کی چڑیا ہاتھ سے نکل جانا ۔

سونے کی چڑیا ہاتھ آنا ۔ سونے کی چڑیا ہاتھ لگنا ۔ بھُگو کی چڑیا ملنا ۔ کسی مالدار احمق کا قابو میں آنا قیمتی شے حاصل ہونا (شوق قدوائی) ؎

خوشی او اجل ہوگی کیا کیا تجھے
لی آج سونے کی چڑیا تجھے

سونے کی چڑیا ہاتھ سے نکل جانا ۔ مطلب فوت ہو جانے اور مالدار کے قابو سے نکل جانے کے موقع پر مستعمل ہے ۔

سونے کے برابر تولنا ۔ اس قدر قیمت لینا کہ اگر شے فروخت شدہ کے برابر سونا تولا جائے تو اس قیمت کا ہو ۔ (ناسخ) ؎

نامۂ یار کے لکھنے کو مجھے ارزاں ہے
تول دے گر کوئی سونے کے برابر کاغذ

سونے کے سہرے سے بیاہ ہو (دعا) ۔ ایسے دولتمند گھر میں بیاہ ہو کہ پھولوں کی جگہ سونے کا سہرا بندھے ۔ مثال کے لئے دیکھو دودھوں نہاؤ پوتوں پھلو ۔

سونے کے کانٹے میں تُلنا ۔ ٹھیک ٹھیک وزن کیا جانا ۔ کمال مرغوب ہونا (ناسخ) ؎

میری آنکھوں میں ہے عکس رخ روشن ان کا
سونے کے کانٹے میں تلنے لگا جوبن اُن کا

سونے کی کٹاری کوئی پیٹ میں نہیں مارتا ۔ فائدے کے لالچ میں کوئی جان جوکھوں میں نہیں پڑتا ۔ لالچ کے لئے جان نہیں دیتے ۔

سونے کی مار دینا ۔ دولت دیکر سرکش کو کنونڈا کرنا ۔ روپیہ دیکر زیر کرنا ۔ مطیع کرنا ۔ (ناسخ) ؎

نہیں تلوار کی حاجت جو دشمن ہو اُسے زر دے
زیادہ ہوتی ہے لوہے سے سوا دل مارنے کی

سونے کے محل اُٹھانا ۔ کنایہ ہے دولتمندی سے (قدر) ؎

دیکھنا آج وہ مینہ برسے گا انشاء اللہ
غربا بیٹھے کے سونے کے اٹھائیں گے محل

سونے کے مول (ع و) (کنایۃً) گراں ۔ قیمتی (جانصاحب) ؎

دیوانے یہ ہوئے پری خانم پہ مرد سے
سونے کے مول لوہے کی زنجیر ہو گئی

سونے میں پیلی موتیوں میں سفید ۔ صفت ۔ کثرت سے زرد جواہر پہنے ہوئے ۔

سونے میں سہاگہ (سونے کی رنگت سہاگے سے کھلتی ہے) (کنایۃً) زینت اور جلا کا باعث (فقرہ) ایک تو کمسنی اس پر نشہ سونے میں سہاگہ ۔ اس جگہ سونے میں سہاگہ موتیوں میں دھاگہ بھی مستعمل ہے ۔

سونے میں ہاتھ ڈالوں تو مٹی ہو (مثل) ۔ دیکھو ۔ سونا چھوئے ۔

سُونا ۔ (ف) جاگنے کا نقیض ۔ آرام کرنا ۔ قیلولہ کرنا ۔ ہمبستر ہونا ۔

سونا حرام کرنا ۔ نیند اُڑا دینا ۔

سونا حرام ہونا ۔ لازم (ناسخ) ؎

یاد پری رُخاں نے اڑائی لحد میں نیند
میں مرد عشق تھا مجھے سونا حرام تھا

سویا ہوا نصیب ۔ بخت خفتہ ۔ (داغ) ؎

ہمسائے جاگتے رہے نالوں سے رات بھر
سوئے ہوئے نصیب کو کیونکر جگائیں ہم

سُونا ۔ (ھ) صفت مذکر ۔ اُجاڑ ۔ ویران ۔ سنسان ۔ خالی ۔ (ہونا ۔ کرنا کے ساتھ) (جلیل) ؎

یہ مینا نہ ہے جو دم بھر کو بھی سونا نہیں ہوتا
ادھر دو چار بیٹھے ہیں اُدھر دو چار بیٹھے ہیں

سونا پڑا ہے ۔ اُجاڑ ہے ۔

سونا گھر چوروں کا راج ۔ مثل ۔ لائق نہیں ہوتے تو نالائقوں کا زور ہوتا ہے ۔

سونی (ھ) صفت۔ مونث۔

سونپ سانپ دینا (ع) کوئی چیز کسی کے حوالے کرنا۔

سونپنا۔ (ھ) بالفتح وسکون سوم وچہارم ونون اول غنہ) ۱ سپرد کرنا۔ حوالے کرنا۔ (داغ) ؎

کروں جو داورِ محشر کے سامنے فریاد
تجھی کو سونپ نہ دے وہ معاملہ دل کا

۲ امانت کی طرح رکھنا۔ ۳ مردے کو ایک مدتِ معینہ تک زمین میں دفن کرنے کو سونپنا کہتے ہیں یعنی امانت رکھنا تاکہ نعش پھر کہیں منتقل کر سکیں۔

سونتنا۔ (ھ) دیکھو سوتنا۔ لکھنؤ میں نون غنہ کے ساتھ بول چال میں ہے۔

سونٹا (ھ) بالضم وسکون دوم مجہول وسکون سوم غنہ) مذکر ڈنڈا۔ بلم۔ جریب۔ عصا۔

سونٹا سے ہاتھ (ع) خالی ہاتھ۔ ہاتھ جس میں چوڑیاں وغیرہ کچھ نہ ہوں۔ جب ہاتھ میں چوڑیاں نہیں رہتیں یا زیور سے ہاتھ ننگے ہوتے ہیں عورتیں تشبیہاً سونٹا سے ہاتھ کہتی ہیں۔ (فقرہ) ساری چوڑیاں ٹھنڈی ہو گئیں میرے سونٹا سے ہاتھ ہو گئے چوڑی والی آئے تو اور چوڑیاں پہنوں۔

سونٹے پڑنا۔ لاٹھیاں پڑنا۔ ڈنڈوں سے پٹنا۔

سونٹے سے۔ (عم) بلا سے۔ کچھ پروا نہیں کی جگہ۔

سونٹھ (ھ) نون غنہ) مونث۔ سوکھی ادرک۔

سونٹھ بسانا (ع) (کنایۃً) حاملہ کے کھانے کا کوئی سامان لینا۔

سونٹھ کی ناس لینا۔ (کنایۃً) خبر نہ ہونا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ برداشت کرنا۔ تحمل کرنا (مقصد) وہ خبر ہی نہیں لیتے میری۔ سونٹھ کی ناس لیے بیٹھے ہیں۔

سونٹھیا۔ (لکھنؤ) (کنایۃً) بخیل۔

سونچنا۔ دیکھو سوچنا۔

سوندا ہٹ (ھ) واو غیر ملفوظ۔ نون غنہ) مونث لکھنؤ سوندھی بو مٹی کے تازہ ظرف کی۔ سوندھاپن۔

سوندنا (ھ) (ع) لازم۔ کوئی چیز بھر جانا۔ متعدی۔ ترمی یا کیچڑ وغیرہ کا کسی چیز میں بھر لینا۔ ۲ (کنایۃً) اشتمال کر لینا۔ ۳ گوشت میں مسالا اچھی طرح ملانا۔ دیکھو سوندھنا۔

سوندھا (ھ) نون غنہ) صفت مذکر۔ کوری مٹی یا کورے برتن کی خوشبو رکھنے والا۔ ۲ خوشبو رکھنے والا جو مٹی کے کورے برتن میں پانی بھرنے سے نکلتی ہے۔ ۳ بو دھکل میں بھنا ہوا پھل بھی سوندھا ہوتا ہے۔ ۴ ایک مرتب خوشبو کا مسالا جس سے بال دھوتے ہیں (شاد) ؎

پہونچے مہک نہ اُس کی پریشاں ہیں کبھی
سوندھا لگا کے کھول نہ یوں سر کے بال تو

سوندھاپن۔ مذکر۔ سوندھی۔ سوندھی خوشبو (قوتِ ناصحِ) میرٹھ کے کبابوں میں یہ خستگی اور یہ سوندھاپن کہاں۔

سوندھاوٹ۔ سوندھاہٹ۔ (واو غیر ملفوظ) مونث بو باس۔ خوشبو۔ سوندھاوٹ فصیح ہو۔

سوندھی۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ دیکھو سوندھا نمبر ۱۔ ۲۔ ۲ مونث۔ ریہ۔ جس میں دھوبی کپڑے بھگو کر ان کا میل کاٹتے ہیں۔ ۳ مونث۔ پکی کچری چھوٹی قسم کی پھوٹ۔ ۴ مونث۔ وہ بڑی ناند جس میں دھوبی کپڑے بھگوتے ہیں۔

سوندھنا (ھ) بالضم و بالفتح (س شوتھنا) ۱ کپڑے کو دھونے کے واسطے ملنا رگڑنا۔ ۲ کسی مٹی کے ظرف کو ریہ یا آٹے سے ملنا۔ (فقرہ) پہلے کونڈے کو دھو دھلا کر سات کی پھیرا آٹا ڈال کر سوندھا۔ ۳ سوندنا۔

سونڈ۔ (ھ) مونث۔ ہاتھی کی لانبی ناک۔

سوں سوں (ھ) مونث۔ سانس کی آواز جو ناک سے زور سے نکلے۔

سوں سوں کرنا۔ ناک سے سانس نکالنا۔ ناک سے ہوا لینا۔

سونف (بالفتح وسکون سوم غنہ۔ ہندی میں سونپ تھا) مونث۔ بادیان۔

سونگھا (ھ) بضم وسکون دوم معروف وسکون سوم غنہ) ۱ شکاری کتا جو شکار کی بو پہچانتا ہے۔ ۲ (کنایۃً) مخبر۔ سراغ

رساں ہے۔ (ہندی) وہ شخص جو قوت شامّہ کے وسیلے سے زمین کے اندر کا حال یعنے خزانہ اور میٹھا پانی وغیرہ دریافت کرلیتا ہے۔

سونگھانا (ہ) واو غیر ملفوظ۔ متعدی المتعدی۔

سونگھنا (ہ) ناک سے بو باس معلوم کرنا۔ مہک معلوم کرنا۔

سونگھنے کو بھی نہیں۔ بالکل ناپید ہے۔ بالکل نہیں ہے (داغ)

محتسب مانع حلقت ہے گمان ہے سے
سونگھنے کو بھی میسر مجھے انگور نہیں

سونگھنی۔ (ہ) مونث (ہندی) ۱۔ نگلاس ۲۔ نگلاس کی ڈبیہ

سونلانا (ہ) بالفتح وسکون نون غنہ (لکھنؤ) چہرے کا رنگ سیاہ ہوجانا دھوپ میں۔ سانولا ہوجانا۔ کالا ہوجانا (اتیں)

ازبس متحمل تھے نہ گرمی کی تعب کے
سونلا گئے تھے رنگ جوانان عرب کے

سوہا (ہ) صفت مذکر ۱۔ لال۔ سرخ۔ تیز سرخ رنگ کے لئے ۲۔ مذکر بھیروں راگ کی ایک قسم۔

سوہا (ہ) ۔سوہا۔ وہ چیز جو جلا کر خاک کردی گئی ہو۔

سوہا کرنا (ہندی) جلا کر خاک کرنا۔ نیست نابود کرنا۔

سوہان (ف) بروزن کوہان۔ اصل میں سویان بروزن جویان تھا، مذکر۔ ریتی۔ لکڑی یا لوہا صاف کرنے کا دھاردار آلہ (ظفر) ؎

ٹوٹتی دست جنوں سے گر نہیں زنجیر پا
تو مری قسمت سے کیا سوہان بھی جاتا رہا

سوہان روح (ف) جان کو آزار دینے والا۔ ناگوار خاطر۔

سوہلا (ہ) مذکر۔ تعریف کا گیت۔

سوہلے سہلے۔ سوہلا کی جمع۔ وہ گیت جو عورتیں بیاہ ہوں یا زچہ خانوں میں یا جن دیری کی تعریف میں گاتی ہیں (رنگین)

کوئی گواتی ہے سہلے بلاکے چھیلب دار
وہ چھیل تن ہی کا بھرتی ہے بہت اور دن دم

سوہن (ف) مذکر۔ سوہان کا مخفف۔ ریتی ۲۔ (اردو) ایک قسم کی مٹھائی جس کو حلوا سوہن کہتے ہیں۔

سوہن کرنا (توانا) سوہن کے ذریعہ سے دھاردار کرانا (فقرہ) افریقہ کی عورتیں دانتوں کو سوہن کرکے آرے کا ہمشکل بناتی ہیں۔

سوہن کرنا۔ (ریتنا) سوہنا (ہ) ع۔ ہندی زیب دینا بھلا معلوم ہونا۔ زیب تن ہونا۔

سوہنی۔ (ہ) مونث (ہندی) ۱۔ جھاڑو ۲۔ ایک راگنی کا نام ۳۔ صفت۔ خوبصورت

سوء (ع) مذکر ۱۔ بدی۔ مزاج کی تبدیلی خرابی کی طرف بیماری ۲۔ مونث۔ خرابی۔ ابتری۔

سوء اتفاق۔ مذکر۔ موقع کی خرابی۔ (ابن الوقت) سوء اتفاق سے آج ہی شام کو ابن الوقت کی صاحب کلکٹر سے مڈبھیڑ ہوگئی۔

سوء ادب۔ مذکر بے ادبی۔

سوء المزاج (ع) مذکر۔ مرض۔ بیماری۔

سوء تدبیر۔ مونث۔ تدبیر کی خرابی اور نقص (فقرہ) یہ تو چند زیادتی قباحتیں ہیں جو تمہاری سوء تدبیر سے ہوئیں

سوء تنفس۔ مذکر۔ سانس کا بے قاعدہ جلدی جلدی چلنا۔

اے شرف سوء تنفس میں خدا کا دم بھر
چونک غفلت سے کہ یہ وقت ہے ہوشیاری کا

سوء خلق (ع) مذکر۔ بدخلقی۔

سوء دماغ۔ مذکر دماغ کی بیماری۔

سوء ظن۔ مذکر۔ بدگمانی۔

سوء ہضم (ع) مذکر۔ بدہضمی۔

سوئی (ہ) بروزن فعلن (بروزن نعل) مونث ۱۔ وہ چیز جس سے کپڑا سیتے ہیں (چبھونا چھلنا کے ساتھ) (نشان) ؎

کس دن خلش ہوئی نہ کلیجے میں پھانس کی
مژگاں نے کب جگر میں چبھوئی سوئی نہیں

(دیگر) ؎ تار بخیہ کیوں ہمارے زخم تک آتا نہیں
سوئی کے ناکے کو رد کا کس گریباں چاک نے

۲۔ ترازو کا کانٹا ۳۔ گھڑی کپاس اور قبلہ نما کی سوئی جو حرکت

کرتی یا نشان بتاتی ہے (۲) اناج یا کسی اور چیز کا ریشہ جو اول
ہی اول نکلتا ہے (دیکھو) پھوٹنا۔ نکلنا کے ساتھ (ذوق) سحر؎
آن پہونچی فصل گل سبزے کی پھوٹیں سوئیاں
رشک سے کانٹوں پہ لوٹے گا یقیں ہے آسماں
سوئی پرونا۔ سوئی کے ناکے میں تاگا ڈالنا۔
سوئی کا بھالا ہو جانا۔ سوئی کا پھاوڑا ہو جانا (کنایۃً) (عو)۔
ذرا سی بات کا طوالت پکڑ جانا۔
سوئی کا کام۔ مذکر۔ سوزن کاری۔
سوئی کا ناکا۔ دیکھو ناکا۔
سوئی کے ناکے سے اونٹ نکالنا (کنایۃً) ناممکن بات
کر دکھانا۔
سوئیاں۔ بر وزن فاعلان و نیز بروزن فعلات (رشک) ؎
دکھا کے غیر کو مژگاں کی سوئیاں کیا کیا
مرے جگر میں وہ لیتا ہے چٹکیاں کیا کیا
(جان صاحب) ؎ مجھکو دو چاہ نگوڑی نے جگائیں کوئیاں
تن بدن میں ہیں اثر چبھو ہیں غم کی سوئیاں
(رستیاں)
سوئیوں ناج پرونا۔ (عو) (دلی)۔ (کنایۃً) کنجوسی کرنا۔ بخل
کرنا (فقرہ) ایسی کنگال اور روانہ ذرد بھی نہ ہو کہ سوئیوں ناج پرونا
اور کوئی صبح اللہ کو تمہارا نام بھی نہ لے۔
سویا (ہندی میں سوا) مذکر ایک خوشبودار ساگ کا نام۔
سویا۔ (ھ) مذکر (۱) سوا کا پہاڑا (۲) سوا سیر کا باٹ۔
سویاں۔ سوئیں (ھ) گیہوں کے میدے کو گوندھ کر
تار نکالتے ہیں اور خشک کر کے بھون کر دودھ شکر وغیرہ ملا کے
کھاتے ہیں۔ یہ لفظ بطور جمع مستعمل ہے مفرد اس کا
مستعمل نہیں۔
سویاں بٹنا۔ سویاں توڑنا۔ سویاں بنانا۔
سویدا۔ (ع) بضم اول وفتح دوم۔ اسود کا مونث سوداء
اس کی تصغیر سویدا ہے) مذکر۔ وہ نقطۂ سیاہ جو دل پر ہے۔
(اسیر) ؎ ہو گیا جز و بدن جائے گا اب کیا سودا
مردمک آنکھوں میں دل میں ہوا سویدا سودا

سویر۔ (ھ) بفتح اول وکسر دوم وسکون سوم مجہول (۱)۔
اول پہلے (فقرہ) تقریبات میں کھانا اویر سویر ہو ہی جاتا
ہے (۲) اجتہاد (۳) اس کا نتیجہ لازمی ضرور ہو کر رہے گا۔ سویر ہو تو
بدیر ہو تو۔
سویرا۔ (ھ) (پ) سویلا صبح تڑکا (مذکر) صبح تڑکا (محسنؔ)
اُجالے میں پیدا اندھیرا ہوا
شب آرزو کا سویرا ہوا
(۲) اول وقت۔ اس جگہ بھی استعمال میں ہے جب کہنا ہو کہ
ابھی وقت نہیں گیا موقع باقی ہے (فقرہ) ابھی سویرا
ہے جو کچھ تیاری کرنا ہو کر لو امتحان کے قریب کچھ
نہ ہو سکے گا۔
سویرے۔ اول وقت۔ صبح تڑکے۔ (عاشق) ؎
سویرے اذاں دی شب وصل میں
موذن کو کیونکر خبر ہو گئی
سویمبر (ھ) س۔ شویم۔ خود۔ بر۔ خاوند۔ مذکر۔ (ہندو)
ہندوؤں کی اگلے زمانے کی وہ رسم جس میں لڑکی اپنے شوہر
کا خود انتخاب کرتی تھی۔

س - ہ

سہ۔ (ف) فارسی میں تین کے مخفی سے ہے۔ ہائے ملفوظی
سے بروزن مہ و کہہ بولنا غلط ہے۔ (لیلیٰ مجنوں۔ جامی)
؎ چون یک دو سہ روز جستجو کرد۔ وز ہر نفرے سراغ او کرد
تقطیع میں بھی ہائے ملفوظہ نہیں رہتی۔ مثلاً دایہ مہرورا بہر
بلوغ سر پسر (صفت) تین۔ یہ لفظ صد کے ساتھ ملایا جاتا
ہے تو اس کی ہ۔ ی سے بدل جاتی ہے اور سی صد ہو جاتا
ہے۔ سیصد یعنے تین سو ہوتا ہے تیس سو کے معنے نہیں
دیتا۔ فارسیوں کے یہاں سہ ہزار یعنے تیس سو یا تین ہزار
ہے۔
سہ بندی۔ مذکر (۱) وہ سپاہی جو ہر سال خراج وصول
کرنے کو رکھا جائے (۲) مونث۔ وہ قسط یا تنخواہ جو تیسرے مہینے
ادا کی جائے (فقرہ) کہو تمہارے یہاں کی سہ بندی بٹ گئی
سہ بندی کے پیادے کا آگا پیچھا برابر ہے۔ مثل۔ چند
روزہ حاکم کا ہونا نہ ہونا یکساں ہے

سہ برگہ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا پھول (چراغ) کیسا ؎

ہیں اس کی بہار رخ کی تمہید
اوراق سہ برگ مو الیہ

سہ پہر۔ مونث۔ تیسرے پہر کا وقت۔ عورتوں کی زبانوں پر اس جگہ سہ پہری ہے (جان صاحب) ؎

نہیں دیکھا جو کل سے دل ہوا بےچین ہے لوگو
بلا دو جان صاحب ہوگئی اب تو سہ پہری ہے

سہ پہل۔ (ف) صفت۔ تین پہلو کا۔

سہ پہلو۔ صفت۔ تین پہلو کا۔ مذکر۔ ایک قسم کا تیر۔

سہ چند۔ (ف) صفت۔ تگنا۔

سہ حرفی (ف) صفت۔ تین حرف کا۔

سہ حدہ۔ مذکر جہاں دو سے زیادہ حالوں کا اتصال ہو پتھر یا چونے وغیرہ سے مربع جبد تره یا ستون تیار کیا جاتا ہے اُسے سہ حدہ کہتے ہیں۔

سہ دره۔ مذکر۔ تین دروازوں کا چھوٹا کمرہ۔

سہ سالہ۔ (ف) صفت۔ تین سال کا۔

سہ شنبہ۔ (ف) مذکر۔ منگل۔ دیکھو شنبہ

سہ فصلہ۔ صفت۔ سال میں تین بار پھل دینے والا (درخت)

سہ کرر (ف) تبارا۔ تیسری دفعہ۔

سہ گانہ (ف) مذکر۔ تین پیالے شراب کے جو علی الصباح پیتے ہیں۔

سہ گوشہ (ف) صفت۔ تین کونے کا۔

سہ ماہی۔ (ف) صفت۔ سال کا چوتھا حصہ ہر تیسرا مہینہ۔ ۲ مونث۔ وہ رقم جو تیسرے مہینے ملے۔

سہ منزلہ۔ صفت۔ اوپر نیچے تین درجوں کا مکان۔

سُہا (ف) مذکر ایک چھوٹے ستارہ کا نام جو بنات النعش کے تین ستاروں میں سے دوسرے ستارے کے ساتھ ہے۔

سہانا (ہ) صفت۔ مذکر (دہندہ) مرغوب۔ دل پسند۔ پیارا۔ ۲ (دہندہ) سہنا۔ نیم گرم۔ مونث کے لئے سہانی۔

سہار (ہ) مونث (ع) برداشت۔ تحمل۔ سہنا (فقرہ) تم سے تکلیف کی سہار مشکل ہے۔

سہارنا (ہ) (ع) ۱ رنج اور تکلیف برداشت کرنا۔ سہنا۔ برداشت کرنا (بحر) ؎

شراب عشق کی حدت سہار سے کیونکر
یہ حال نشہ کا ہے کھوپڑی چٹکتی ہے

(بنات النعش) سہنا کانوں کا گوشت خدا نے ایسا بنایا ہے کہ مطلق زیور نہیں سہار سکتے۔ ۲ (ع) تھامنا۔ روکنا۔

سہار ہونا۔ برداشت ہونا (توبۃ النصوح) تم سے بھوک کی سہار ہونی مشکل معلوم ہوتی ہے۔

سہارا (ہ) مذکر ۱ مدد۔ آسرا۔ بھروسہ۔ تکیہ۔ ٹیک (فقرہ) ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہے ۲ امید۔ توقع (ظفر) ؎

بس اسی دم کا اب سہارا ہے
فاتحہ خواں یہی ہمارا ہے

۳ اطمینان۔ تقویت۔ توانائی۔ قوت ۴ اڑواڑ

سہارا پانا۔ تقویت پانا۔ مدد پانا۔ قوت پانا۔

سہارا تکنا۔ آسرا ڈھونڈنا۔ مدد چاہنا۔

سہارا ٹوٹنا۔ آس ٹوٹنا۔

سہارا دینا۔ ۱ مدد دینا۔ تقویت دینا ۲ امیدوار کرنا۔ ۳ تھامنا۔ ٹیک لگانا۔

سہارا ڈھونڈنا۔ آسرا تکنا۔ وسیلہ ڈھونڈنا۔ قوت ڈھونڈنا۔ مدد ڈھونڈنا۔ (آتش) ؎

قلزم عشق میں تنکے کا سہارا بھی ڈھونڈھ
آسرا وہ نہیں جیتے جو خدا رکھتے ہیں

سہارا کرنا۔ ۱ وسیلہ کرنا۔ ذریعہ کرنا ۲ رکنا (فقرہ) نوکر رکھوانا ۳ گزر اوقات کا اطمینان کر لینا (فقرہ) اتنے دنوں کی ملازمت میں انھوں نے جائداد خرید لی اور اپنا سہارا کر لیا۔

سہارا لگانا۔ سہارا دینا۔

سہارا لینا۔ پناہ لینا۔ (رند) ؎

بیٹھے تکیہ کبھی لگا کر نہ کبھی اس دن سے
ہم فقیروں نے لیا جب سے سہارا تیرا

سہارا ہو جانا۔ تقویت ہو جانا (جلیل) ؎

اشک کے قطرے غنیمت ہیں قفس میں بلبلو
آب ودانہ بند تھا کچھ تو سہارا ہوگیا

سُہاگ۔ (ھ) سُو۔ اچھا۔ بھاگ۔ قسمت۔ خوشی۔ خوش قسمتی
مذکر ۱ خاوند کی حیات کا زمانہ۔ جیسے تیرا سہاگ بنا رہے یعنے
خاوند زندہ رہے ۲ ایک قسم کے خاص گیت جو عورتیں شادیوں میں
گایا کرتی ہیں (میرحسن) ؎

ادھر کا تو یہ رنگ تھا اور یہ راگ
محل میں اُدھر گھوڑیاں اور سہاگ

۳ پیار۔ محبت۔ ناز و نیاز۔ جو عاشق معشوق یا جورو خاوند
میں ہو (رشک) ؎

گالی نہیں ہے عطر لگانا سہاگ کا
جو چاہیئے سنائیے ہمکو سہاگ میں

۴ وہ تمام خوشی کے زیور اور چیزیں جو سہاگن ہونے کی
حالت میں عورتیں پہنتی اور استعمال کرتی ہیں۔ جیسے تو مہندی
مسی ۵ ایک مشہور عطر کا نام ۶ ہمبستری کی پہلی رات۔

سہاگ اتارنا۔ جب عورت رانڈ ہوجائے اُس کی نتھ اُتار کر
چوڑیاں توڑنا۔ رنڈسالہ پہنانا۔

سہاگ اُترنا۔ سہاگ کی چیزیں اُترنا۔ بیوہ ہونا۔

سہاگ بھاگ ارزانی چولھے آگ نہ گھڑے پانی یعنی خاطرداری
بہت اور لینا دینا کچھ نہیں۔

سہاگ بھری۔ (ع) مونث۔ خوش و خُرم۔

سہاگ پٹارا۔ (ہند۔ ع) مذکر۔ وہ زیور کا ڈبا جو دولھا
کی طرف سے دلھن کو دیا جاتا ہے۔ اس میں کنگھی۔ سُرمہ۔ مسی
اُبٹنا وغیرہ ہوتا ہے۔ پنجاب میں سہاگ پٹاری
کہتے ہیں۔

سہاگ پُڑا۔ مذکر۔ کاغذ کا وہ خوشنما پُڑا جس میں خوشبو
کی چیزیں رکھکر دلھن کے لئے بھیجتے ہیں۔ ساچق کے سامان میں
سہاگ پڑا بھی ہے۔ (ذوق) ؎

دولھا دلھن کی ہے یہ علامت سہاگ کی
آیا ہے ایک سہاگ پُڑا بن کے آسماں

سہاگ رات۔ مونث۔ دولھا دلھن کے ساتھ سونے کی
اول شب۔

سہاگ سیج۔ مونث۔ برات کا پلنگ جس پر دولھا
دلھن سوتے ہیں۔

سہاگ کا عطر۔ ایک قسم کا عطر جو شادی میں کام آتا
ہے (ذوق) ؎

جائے عجب نہیں ہے کہ عطر سہاگ کے
شیشے کو شیشے بھر کے لنڈھا دے گر آسماں

سہاگ کرنا۔ وہ محبت کرنا جو جورو خاوند میں ہوتی ہے۔
(کنایۃً) شوخی کرنا معشوق کا۔ (جرأت) ؎

پاؤں پر ہاتھ جو میں نے رکھا تو کہا
مجھسے بہت کرنے تم سہاگ لگے

سہاگ کی رات۔ شب زفاف۔ تخت کی رات۔

سہاگ گھوڑی۔ مونث۔ وہ شادی کے گیت جو دولھا کے
گھر میں دلھن کی تعریف میں دولھا کی توجہ اور شوق بڑھانے کے
واسطے گائے جاتے ہیں۔

سہاگن۔ (ھ) بالفتح چہارم۔ مونث۔ وہ عورت جس
کا خاوند زندہ ہو (جان صاحب) ؎

رانڈ ہو گور کا یا تمہارے کمن دیکھے
نوج غم سوت کا دنیا میں سہاگن دیکھے

سہاگن رہو۔ (ع) دعا۔ سہاگ قائم رہے۔

سہاگا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ ایک دوا کا نام جس سے سونا گلاتے
ہیں ۲ لکڑی کا آلہ جس سے کسان کھیت کے مٹی کے ڈھیلے
توڑتے ہیں۔

سہال (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی خستہ اور روغنی تلی ہوئی ٹکی

سہالی (ھ) مونث۔ پوری۔ کچوری۔ چپاتی۔

سہالگ (ھ) بفتح اول و چہارم۔ ساہ۔ سائت۔ لگن۔ ستاروں
کا جمع ہونا۔ مونث۔ ہندوؤں کے بیاہ کا زمانہ۔

سِہام۔ (ع) بکسر اول۔ سہم۔ (تیر۔ حصہ) کی جمع۔ مذکر ۱ حصے
ٹکڑے ۲ کئی تیر۔ ناوک۔

سُہانا (ھ) سُہاونا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے سُہانی
ہے ۱ مرغوب۔ دل پسند۔ موزوں۔ مناسب۔ معقول۔ اچھا معلوم

ہونا۔ خوبصورت لائق۔ (رشک) ؎

سہانا تھا کچھ ایسا روپ اُس کا
کہ سایہ چاہتی تھی دھوپ اُس کا

(جان صاحب) ؎ جان بلب دیکھا دیا زلفوں کا بوسہ یار نے
چھاؤں کی خوش آئی سنبل کو سہانی وقت نزع

(دیگر) ؎ ہمیں تو فصل زمستاں بہت خوش آتی ہے
وہ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا اور وہ سہانی دھوپ

۳۔ لازم (سہ ہندی) بھاتا۔ پسند آنا۔ زیب دینا۔ موزوں ہونا۔ (پنجابی) نیم گرم ہونا۔

سہانا وقت۔ دل کو خوش کرنے والا۔ اور طبیعت میں تازگی پیدا کرنے والا وقت۔

سہانی سانجھ ڈھلنا۔ (لکھنؤ) کن یہ ہے اس وقت سے جو قریب غروب آفتاب کے ہوتا ہے۔

سہاونی۔ (ع) مونث۔ سہرول۔

سہاول (ہ) مذکر۔ معماروں کا آلہ جس سے دیوار و عمارت کی راستی دریافت کرتے ہیں۔

سہائے (سنسکرت۔ مددگار) اکثر ہندو کاستھوں کے ناموں کا جزو ہوتا ہے جیسے گنگا سہائے۔ دیبی سہائے۔

سُہتا۔ سہتا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لیے سہتی سہتی قابل برداشت نیم گرم ہو۔

سہج۔ (ہ بفتح اول و دوم) مذکر (ع) سہل۔ آسان آہستہ آہستہ

سہج سا۔ آسان (ریاض النحش) جاتا کہ کوئی سہج سا کھانا مرکر پکا بھی لیا تو کون سا کمال کیا۔

سہج سہج۔ سہج سے آہستہ آہستہ سہولت سے۔

سہج میں۔ نرمی سے۔ آسانی سے۔

سہرا (ہ۔ بالکسر) مذکر ۱ وہ پھولوں کی لڑیاں جو دولہا دلہن کے سر پر سے منہ پر لٹکائی جاتی ہیں۔ عروس کے سونے کا سہرا بھی باندھتے ہیں (گوندھنا کے ساتھ ہرا سبج)؛ ؎

حور و غلماں کا اگر بزم طرب میں ہو گزر
سہرا دولہا کا یہ گوندھیں وہ دلہن کا سہرا

۲۔ وہ نظم جو سہرا باندھنے کی تقریب میں شعرا کہتے ہیں (کہنا، لکھنا۔ گانا کے ساتھ) (رباعی) ؎

دھوم مچ جائے بزم نوشہ میں
شور اٹھے خوب ہی کہا سہرا

(غالب) ؎ سہرا لکھا گیا زرہ امتثال امر
دیکھا کہ چارہ غیر اطاعت نہیں مجھے

(ذوق) ؎ دھوم ہے گلشن آفاق میں اس سہرے کی
گائیں مرغان نواسنج نہ کیونکر سہرا

۳۔ وہ پھولوں کے ہار جو مزار کے طاقچوں پر لٹکا دیتے ہیں۔

(راسخ) ؎ جنوں میں موت آئی ہے مجھے پھولوں سے کیا مطلب
مری تربت پہ سہرا ہو مرے تار گریباں کا

سہرا باندھنا۔ سہرا سر پر رکھنا۔ دولہا بننا۔ (دیگر) ؎

رات گزری ہمیں دولہا کی طرح فرقت میں
صبح کو آنسوؤں کے تار نے سہرا باندھا

سہرا بنانا۔ موتیوں یا پھولوں کی مسلسل لڑیاں بنانا کہ سہرے کی صورت ہو جائے۔ (ذوق) ؎

دُر خوش آب مضامین سے بنا کر لایا
واسطے تیرے ترا ذوق ثنا گر سہرا

سہرا بندھائی۔ مونث۔ سہرا باندھنے کا نیگ جو بہنوئی کو ملتا ہے۔

سہرا بندھنا۔ لازم۔

سہرا چڑھانا۔ لوح مزار پر سہرا لٹکانا۔ فوج کے نشان پر یا تعزیوں کے علم پر سہرا لٹکانا۔ (صبا) ؎

نالے کے ساتھ منہ سے نکالیں گے لخت دل
فوج الم چڑھائے گی سہرا نشان پر

سہرا دکھانا۔ شادی دیکھنے کا موقع نصیب کرنا (فقرہ) خدا کا شکر ہے جس نے آج ہم کو دونوں لڑکوں کا سہرا دکھایا۔

سہرا دیکھنا (ع) بیاہ دیکھنا۔ بیاہ رچانا (فقرہ) خدا تمہیں بیٹے کا سہرا دیکھنا نصیب کرے۔

سہرا سر ہونا۔ دیکھو سر سہرا ہونا (فقرہ) سب سے پہلے

اسلام نے غلامی کی روک ٹوک شروع کی اب تو اس کا سہرا انگریزوں کے سر ہے۔

سہرا گوندھنا۔ سہرا بنانا۔ (ذوق) ؎

تلبنے اور نبی میں رہے اخلاص بہم
گوندھئے سورۂ اخلاص کو پڑھ کر سہرا

سہرے جلوے کی۔ بیاہتا بیوی۔ دیکھو جلوہ (رجانصاحب) ؎

کیوں سوت کی میں آگ سے جل جل کے مروں گی
یوں سہرے نہ جلوے کی جو بھرتا ہیں بھروں گی

سہرے کے پھول کھلنا۔ (کنایتہً) بیاہ کا وقت آنا (منیر) ؎

دونوں دولھا دلھن خوشی سے ملیں
کہیں سہرے کے پھول جلد کھلیں،

سہرے کی لڑی۔ عورتیں اُس کا ٹوٹنا منحوس سمجھتی ہیں۔
رجانصاحب ؎ ہو خیر دلھن دولھا کی سلامت سر اٹھنکا
اچھا نہیں بی ٹوٹنا سہرے کی لڑی کا

سہرانا (ف) مقدس چیز کو دریا میں بہانا (فقرہ) تم نے مہندی کس دن سہرائی۔ اس جگہ سرانا مستعمل ہے۔ دیکھو سرانا۔

سُہروردیہ (ت) صفت۔ فقرا کا ایک گروہ جو حضرت شیخ شہاب الدین سہروردیؒ کی طرف منسوب ہے۔

سہری (ف) مونث۔ ایک قسم کی مچھلی۔

سہل (ع) بالفتح۔ زمین نرم۔ ہر چیز نرم۔ فارسی میں حقیر۔ آسان۔ صفت۔ آسان۔ سادہ کرنا۔ ہونا کے ساتھ

سہل الوصول۔ (ع) صفت۔ آسانی سے وصول ہونے والا

سہل انکار۔ صفت کاہل۔ سست۔ حیلہ جو۔

سہل انکاری۔ مونث۔ تن آسانی۔ کاہلی۔ سستی۔ حیلہ جوئی۔

سہل ممتنع۔ صفت۔ ایسا سہل اور آسان کہنا۔ جس سے زیادہ آسان کہنا دشوار ہو۔ (سحر) ؎

مصرعے پکارتے ہیں یہ ہیں سہل ممتنع
آساں کیا ہے مسلکِ دشوار شاعری

سہلانا (ف) جسم پر آہستہ آہستہ ہاتھ پھیرنا۔ گدگدانا۔ خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ پچکارنا۔ تھپکنا۔

سُہم (ت) مذکر۔ خوف۔ ترس۔ ڈر۔ انسان کے واسطے مستعمل ہے بہ تیسر۔

سہم جانا۔ ڈر جانا۔ ہیبت چھانا (برق) ؎

سہم جاتا ہوں جو ابر دوہ چڑھا لیتے ہیں
تیر کھیرا ے دل بیتاب کماں ہوتی ہے

سہم چڑھنا۔ خوف چھانا۔ (فقرہ) اب تک کل کے واقعے کا سہم چیسٹر چڑھا ہوا ہے۔

سہما۔ صفت۔ مذکر۔ خوف زدہ۔ ڈرا ہوا۔ چپ۔ مونث کے لئے سہمی۔

سہما سہما۔ صفت۔ مذکر۔ خوف زدہ۔ ڈرا ہوا۔ چپ چپ ؎

سہمے سہمے نظر پڑے ہیں میسر
اُس کے اطوار سے ڈرے کچھ تو

مونث کے لئے سہمی سہمی۔

سہمانا۔ ڈرانا۔ خوف دلانا۔

سہمگین۔ سہمناک۔ (ت) صفت ڈراونا۔ خوفناک

سہمنا۔ ڈرنا۔ ہیبت زدہ ہونا۔ خوف کھانا۔ (فقرہ) بادل دیکھ کر تم سہمے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔

سہنا (ف) بالفتح، (صبر کرنا۔ برداشت کرنا۔ جھیلنا اِس معنی میں سہہ جانا۔ سہ لینا بھی مستعمل ہیں (ت) مذکر ایک قسم کی تلوار جو تیغ زنی کی مشق کرنے کے لئے رکھتے ہیں۔

سہو۔ (ع)۔ بالفتح۔ فراموش کرنا۔ مذکر۔ بھول چوک۔ خطا۔ غلطی۔ فراموشی۔ غفلت۔ (رند) ؎

لکھ دیتا وصل ہجر کی جا سرنوشت میں
اتنا نہ سہو کا تب تقدیر سے ہوا

سہو فرمانا۔ بھول جانا (ذوق) ؎

حضرت سے جو سوغات سفر پائیو بی بی
ہجویوں کو سہو نہ فرمائیو بی بی

سہو قلم۔ مذکر۔ قلم سے کچھ کا کچھ نکل جانا۔

سہو کتابت۔ مذکر۔ لکھنے کی غلطی۔

سہواً۔ (ع) بھولے سے۔ غفلت سے۔ بلاارادہ۔

رشک) ؎ قسمتیں لکھی ہوئی ہیں ہمارے نصیب میں
سہواً خط شکست کسی سے پڑھے نہیں

سہواً ۔ عمداً کا فرق سہواً میں فعل بیجا ہوتا ہے لیکن جرأت اور ارادہ نہیں ہوتا ۔ عمداً اس جگہ مستعمل ہے جہاں فعل بیجا جرأت اور ارادے سے کیا جائے ۔

سہولت (ع) بضم اول و دوم و سکون سوم معروف و فتح چہارم ۔ مونث ۔ نرمی ۔ آسانی ۔ عوام اس جگہ سہولیت بولتے ہیں ۔

سہی یہ لفظ کبھی فعل کا کام دیتا ہے کبھی فعل کے ساتھ زاید آتا ہے ۔ اس کی نہ جمع ہے نہ تذکیر و تانیث (یہ لفظ وہ سہی نہیں ہے جو سہنا کا ماضی ہے) ۱ صحیح ہے ۔ درست ہے ۔ بجا جو تم سمجھتے ہو یا جو تم کہتے ہو وہی ہوگا کی جگہ (ع)

عشق مجھکو نہیں وحشت ہی سہی

۲ فرض کرو تسلیم کر لو ۔ مان لو ۔ (غالب) ؎

ہم بھی دشمن تو نہیں ہیں اپنے
غیر کو تجھ سے محبت ہی سہی

۳ شرط کے لئے ۔ جیسے آؤ تو سہی ۔ جاتو سہی ۴ تکمیل فعل کے لئے (فقرہ) میاں کھاؤ تو سہی ۔ پیجئے تکلف کر دینا ۵ تسلی خاطر کے لئے ۔ (غالب) ؎

ہم بھی تسلیم کی خو ڈالیں گے
بے نیازی تری عادت ہی سہی

۶ غنیمت ہے ؎

چھیڑ خوباں سے چلی جائے اسد
گر نہیں وصل تو حسرت ہی سہی

۷ تاکید کے واسطے (غالب) ؎

کچھ تو دے اے فلک ناانصاف
آہ و فریاد کی رخصت ہی سہی

۸ سلسلہ قائم رکھنے کے لئے (غالب) ؎

قطع کیجے نہ تعلق ہم سے
کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی

۹ بے پروائی ظاہر کرنے کے لئے جیسے ہم فقیر ہی سہی (ع)

تم نہیں اور سہی اور نہیں اور سہی

۱۰ ایسا ہی ہوگا (ع)

تم ہی سچے سہی اس بات کا جھگڑا کیا ہے

سہی نہیں ۔ سند نہیں (فقرہ) بو بو بیوی ہاں نا کا کچھ تو جواب دو چپ رہنے کی سہی نہیں ۔

سہی (ف) ۔ بفتح اول و کسر دوم صحیح ۔ بکسر اول و کسر دوم غلط صفت ۔ راست ۔ سیدھا موزوں ۔ جیسے سرو سہی ۔

سہی بالا ۔ سہی قامت ۔ سہی قد (ف) صفت (کنایتہً) ۔ معشوق ۔ (رضیا) ؎

نشیر اک سہی قد کا ہم کو جو پایا
ہوا سرو آزاد جیسا ہمارا

سہیل (ع) بضم اول و فتح دوم ۔ بکسر ثانی غلط ہے اذکر ۔ ایک ستارے کا نام جس کی تاثیر سے ملک یمن میں چمڑا نہایت عمدہ تیار ہوتا ہے ۔

سہیلی (ھ) س ۔ سہ ۔ ساتھ ۔ الی سکھی ۔ مونث ۔ ساتھ رہنے والی ۔ مصاحب ۔ ہمجولی لڑکی ۔ خواص سکھی ۔ وہ عورت جو عورت کی مصاحب ہو ۔

سہیم (ع) بروزن کریم (صفت ۔ شریک ۔ حصہ دار ۔

سہی (ھ) مونث ۔ ساہی ۔

س - ئ

سئیں (ع) بروزن رئیس (مذکر سائیں ۔

س - ی

سی (ھ) مونث ۱ چٹ پٹے پینے یا کسی چیز کے کاٹ کھانے یا تکلیف یا مرچ کی جلن سے آدمی سی کا لفظ کہتا ہے ۲ حرف تشبیہ ۔ مونث کے لئے ! مانند ۔ مثل ۔ دیکھو سا نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ ۳ ۔ ہندی میں کی جگہ (منیر) ؎

رات پھیلانے لگی دامن سیاہی کے لئے
دیکھ کر محشر میں تجھکو تیری سی کہنے لگی

اس معنی میں میری اس کی تیری وغیرہ کے ساتھ مستعمل ہے ۔

سی سی ۔ (ھ) مونث دیکھو سی (راسخ) ؎

پینے نے چٹکیاں مجھے پھر بھی
یاد دل کو وہ تیری سی سی ہے

سی سی کرنا ۔ جاڑے سے سو سو کرنا ۔ مرچوں کی تیزی

یا تکلیف کے باعث منھ سے آواز نکالنا

سی (ف) صفت۔ تیں۔

سیپارہ۔ (ف) مذکر۔ قرآن شریف کا ہر ایک تیسواں حصہ۔

سی دِنہ (ف) مونث۔ ایک قسم کی تسبیح جس میں ۳۰ دانے ہوتے ہیں۔

سیصد (ف) دیکھو سہ۔

سیمرغ (ف) مذکر۔ ایک پرند کا نام جس میں بقول بعض تیس پرندوں کا رنگ اور بقول بعض تیس پرندوں کے برابر قد ہوتا ہے۔

س - ے

سے (ھ) حرف جر۔ ۱۔ ابتدا کے لئے جیسے کل سے پرسوں تک گھر سے بازار تک ۲۔ ربط کلام کے لئے (ناسخ) ؎

بیت خدا سے مجھ کو ہے بے واسطہ نصیب
دست خدا ہے نام مرے دستگیر کا

۳۔ کی کی جگہ (فقرہ) اُسے کھانے پینے کپڑے پیسے سے کیا کمی ہے۔ بیشتر اس جگہ کی ہی مستعمل ہے ۴۔ میں کے ساتھ منجملہ کے معنے دیتا ہے۔ (فقرہ) زید شریف قوم میں سے ہے ۵۔ سبب یا علت کے لئے (فقرہ) سو سواروں سے قلعہ لے لیا۔ ہاتھ سے قلم پھینک دو ۶۔ علامت مفعول کے لئے (فقرہ) میں نے زید سے کہا خالد سے پوچھا۔ کہنا۔ محبت کرنا۔ دعا کرنا۔ عرض کرنا۔ درگزرنا۔ درگزر کرنا وغیرہ کے مفعولوں کے ساتھ سے علامت مفعول ہے ۷۔ ساتھ ہمراہ (فقرہ) سالن سے روٹی کھالو۔ حامد نے محمود سے بہت اچھا سلوک کیا ۸۔ مقابلہ کے لئے (فقرہ) زید خالد سے اچھا ہے ۹۔ پھر بعد کی جگہ (فقرہ) اب سے جھوٹ مت بولنا ۱۰۔ اوپر سے۔ جیسے کوٹھے سے گر پڑا ۱۱۔ طرف۔ جانب (فقرہ) مغرب سے ابر اٹھا ۱۲۔ اندر سے۔ (فقرہ) بکس سے روپیہ نکال لو۔ ۱۳۔ کثرت اور افراط کے لئے (صبا) ؎

ہے مراد داغ دل سوزاں وہ پُر نور آفتاب
جس سے ڈر کر بھاگتا ہے دور سے دور آفتاب

۱۴۔ علیحدگی اور دوری ظاہر کرنے کے لئے (رع)

تیر نکلا جو کماں سے تو گریزاں نکلا

۱۵۔ کبھی سے اور تک دو متضاد چیزوں پر آتے اور شمول کا فائدہ دیتے ہیں جیسے عالم سے لے کر جاہل تک اور بادشاہ سے لے کر فقیر تک ۱۶۔ کبھی محاورہ میں یہ لفظ محذوف ہوتا ہے

لائی حیات آئے قضا لے چلی چلے
اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے

۱۷۔ کبھی کسی چیز کے استعمال کرنے کے لئے سے کی جگہ بولتے ہیں (غالب) ؎

سایہ کی طرح ساتھ پھریں سرو و صنوبر
تو اس قد دلکش سے جو گلزار میں آوے

۱۸۔ کی طرح۔ کی مانند کی جگہ (ناسخ) ؎

ہزاروں داغ مرے آفتاب سے چمکے
نہ فرق ظلمت روز فراق میں آیا

۱۹۔ حالت میں کی جگہ۔ (ذوق) ؎

چل میکدے میں شیخ بسر کر مہ صیام
مسجد میں تنگ بیٹھا ہے کیوں اعتکاف سے

سے۔ (ھ) س شت، سو۔ مرکبات میں اعداد کے بعد آتا ہے (میر حسن) ؎

سخاوت یہ ادنےٰ سی اس شہ کی ہے
کہ اکدن دو شالے دیئے سات سے

سَیِّئَات۔ (ع) سَیِّئَہ کی جمع۔ مذکر۔ برائیاں۔ گناہ۔ خامی۔

سَیَّاح (ع) بالفتح وتشدید دوم۔ صفت۔ سیاحت کرنے والا۔ مسافر۔ سفر کرنے والا۔

سیاحت (ع) بکسر اول وفتح چہارم۔ مونث سیر کرنا سفر کرنا۔

سیاحی۔ مونث۔ مسافرت۔ سفر۔

سیادت (ع) بکسر اول وفتح چہارم معنے نمبر ا میں عربی ہے) مونث ۱۔ بزرگی۔ سرداری (داغ) ؎

خدام نے آداب سیادت نہ بھلایا
پردے کے لئے گرد قناتوں کو لگایا

۲۔ امانت۔ سلطنت۔ حکومت ۳۔ قوم سادات۔

سیّار (ع) مذکر۔ ایک جانور کا نام جو لومڑی سے بڑا اور بھیڑیئے

سے چھوٹا ہوتا ہے ۔ گیدڑ ۔

سیار نگی ۔ مونث ؛ سیار کی گڑیا ۔ سیار کی ہڈیوں کا ڈھانچہ ۔ (جان صاحب) ؎

سیار نگی جو ابھی باندھ دوں میں بکرے کے
نہ تیا دے کے برابر پڑے تلوار کا خط ،

۲ مشہور ہے جس شخص کے پاس سیار کی ہڈی ہوتی ہے اُس پر کوئی حربہ کارگر نہیں ہوتا (کنایۃً) ایسے شخص کی نسبت کہتے ہیں جس پر مار کا اثر نہ ہو ۔

سیار کی لاٹھی ۔ (کنایۃً) (الماس) ۔

سیار (ع) ۔ بالفتح وتشدید دوم ، صفت گردش کرنے والا ستارہ ۔

سیارات (ع) مذکر ۔ سیارے ۔ ستارے جو حرکت کیا کرتے ہیں بخلاف ثوابت کے ۔

سیّارہ (ع ۔ سیارۃ) مذکر ۔ وہ ستارہ جو اپنی حرکت سے گردش کرے ۔ دیکھو سبع سیارہ ۔

سیاست ۔ (ع) ۔ بکسر اول وفتح چہارم ، فارسیوں نے مجازاً بمعنے قتل کرنا ۔ مارنا ۔ باندھنا بھی استعمال کیا (مونث) ۱ ملک کی حفاظت اور نگہبانی ۔ تنبیہ جو جزا اور سزا دینے سے ہو ۔ انتظام (امیر) ؎

ظلم ہے آپ ہی مظلوم سیاست ایسی
سارے عالم میں ہے اک دھوم ریاست ایسی

۲ رعب داب ۔ قہر وغضب ۔ سختی ۔ خوف ۔ وحشت ۔ سخت گیری (صبا) ؎

مومن اللہ اس کا محکمہ میں حشر کے لیگا
کریگا جو سیاست حاکم ظالم رعیت پر

۳ دھمکی ۔ مار پیٹ ۔ گوشمالی ۔

سیاست مُدن (ف) مونث ۔ شہر کا انتظام ۔

سیاست گر (ف) صفت ۔ خونریز ۔ سفاک ۔

سیاسی ۔ صفت ۔ ملکی معاملات کے متعلق ۔ ملکی انتظام کے متعلق ۔

سیاق (ع) ۔ بکسر اول ، مذکر ۔ لغوی معنے ؛ رواں کرنا ' چلانا ؛ وہ ڈوری جو باز کے پاؤں میں باندھتے ہیں علم حساب میں زبان وقلم دونوں کو زیادہ مرتبہ اور سرعت کے ساتھ حرکت ہوتی ہے ۔ اس وجہ سے یا اس باعث سے کہ حساب کی یادداشت باز کی ڈوری کی طرح حساب کو بھولنے سے روک دیتی ہے حساب لکھنے کے قواعد کو سیاق کہنے لگے ۔ (تلق) ؎

فاضل انھیں پہ رکھتے ہیں بوسے دم شمار
سب سے الگ سیاق ہے اپنے حساب کا

۲ مضمون کا ربط ۔ طرز ۔ ڈھنگ ۔ قرینہ (فقرہ) سیاق عبارت سے ظاہر ہے کہ آپ کو دوسری طرف رجحان ہے ۔

سیّال (ع) صفت ۱ رواں بہنے والا ۔ رقیق ۔ بہتہ بہنے والی چیز ۲ (علم طبعی) ہر وہ شے جو اپنی شکل بدل سکے جیسے پانی ۔ پارہ ۔

سَیّاں (ھ) مذکر ۔ (ہندو ۔ عو) شوہر ۔ مالک ۔

سَیّاں بھئے کوتوال اب ڈر کاہے کا ۔ مثل جان پہچان یا دوست کے صاحب اختیار ہونے سے ڈر جاتا رہتا ہے ۔

سِیان (ھ) بکسر اول ، مذکر ۔ دانائی ۔ ہوشیاری ۔ چالاکی ۔

سیان پت ۔ سیان پن ۔ سیان پنا ۔ (ھ) اول مونث ۔ دوم وسوم مذکر ۱ دانائی ۔ چالاکی ۔ زیرکی (ابن الوقت) انگریزی عملداری سے پہلے نہ کوئی رقبہ کی پیمائش کرتا تھا اور نہ اقسام زمین دیکھتا تھا پچھلی جمع پر نظر کرکے یا بہت سیان پت کی تو سرسری طور پر صورت حال دیکھکر گاؤں پیچھے اٹکل پچو ایک جمع ٹھہرا دی ۔

سَیانا (ھ) صفت مذکر ۔ مونث کے سیانی ۱ دانا ۔ سمجھدار ۲ ہوشیار ۔ عیار ۔ چالاک ۔ (جرأت) ؎

جب بات بناتا ہوں تو کہتا ہے مرا دل
ہے یار سیانا کوئی فقرہ نہ چلے گا

۳ بالغ ۔ سن تمیز کو پہنچا ہوا ۔ (امیر) ؎

کر رکھا تعویذ طفلی میں جسے
اب تو وہ لڑکا سیانا ہو گیا

۴ بخیل ؛ مذکر ۔ عامل ۔ بھوت ۔ پریت اتارنے والا ۔ گنڈا تعویذ کرنے والا (ظفر) ؎

ہزار کوئی سیانے لائے کوئی ہلائے کوئی کھلائے

جتے کا سیب زلف کا نہ منھ سے بولے نہ سر سے کھیلے

سیانا کوا۔ (کنایۃً) بڑا ہوشیار

سیانا کوا گوہ کھاتا ہے۔ مثل۔ زیادہ ہوشیار سے اکثر خطا ہوتی ہے۔

سیاوش (ف) سیاوش۔ سیاوش دونوں طرح تلفظ ہے (حافظ) ؎

شاہ ترکاں سخن مدعیاں میشنود
شرمے از مظلمۂ خون سیاوشش باد

(فردوسی) ؎

چو جنگ یلاں سخت پیوستہ شد
سیاوش بجنگ اندران خستہ شد

مذکر کیکاؤس کے بیٹے کا نام جس پر سودابا اس کی سوتیلی ماں عاشق ہو گئی اور وہ اسی وجہ سے افراسیاب کے مقابلہ کے لئے دار السلطنۃ سے دور چلا گیا باپ نے اُس کی خدمات کی قدردانی نہ کی لہذا وہ افراسیاب سے مل گیا۔ جس نے اپنی لڑکی کی شادی اُس کے ساتھ کر دی لیکن آخر کار افراسیاب نے بڑے ظلم سے سیاوش کو مروا ڈالا۔ دیکھو افراسیاب (صبا) ؎

خون سیاوش اک دن دکھلائے گا خرابی
اس ظلم کا عوض اے افراسیاب ہوگا

سیاہ۔ سیہ (ف) کالا۔ افادہ معنے کثرت کا دیتا ہے۔ جیسے سیہ مست: شوم۔ نحس۔ جیسے سیاہ بخت۔

سیاہ بادام (کنایتہً) محبوب کی آنکھ سے تشبیہ دیتے ہیں

سیاہ باطن (ف) صفت۔ بدباطن۔ مکار۔ منافق۔

سیاہ بخت۔ (ف) صفت۔ بدنصیب

سیاہ بختی (ف) مونث۔ کم نصیبی۔

سیاہ پوش۔ (ف) صفت (کنایتہً) ماتمی۔ سوگوار۔

سیاہ پوش ہونا۔ سوگ کرنا۔ ماتمی لباس پہننا۔

سیاہ تاب۔ سیہ تاب (ف)۔ صیقل کئے ہوئے لوہے کو لیموں کے پانی اور آگ کی تپش سے سیاہ بنفشی رنگ کا کرتے اور اس کو سیہ تاب کہتے ہیں۔ صفت۔ وہ چیز جس کی سیاہی میں چمک ہو ؎

پہنے ہوئے جامۂ سیہ تاب
پھرتا تھا وہ جیسے شب میں مہتاب

سیاہ تالو۔ صفت۔ وہ گھوڑا جس کا منھ کالا ہو۔

سیاہ چشم (ف) صفت۔ (کنایتہً) بے مروت بے وفا۔

سیاہ خانہ۔ سیہ خانہ (ف) مذکر۔ خانۂ ویران۔

سیاہ دانہ۔ سیہ دانہ۔ (ف) مذکر۔ کالے تل نظر بد کے واسطے جلاتے ہیں (ہجر) ؎

خدا کی مہر ہے تیرے جمال پر اے بت
سیاہ دانہ ہے تل حاجت سپند نہیں

سیاہ دروں۔ سیاہ دل۔ سیہ دل۔ (ف) صفت۔ (کنایتہً) بے مروت بے وفا۔ سنگدل۔

سیاہ رو۔ سیہ رو۔ (ف) صفت (کالا کلوٹا) (کنایتہً) ذلیل رسوا خوار

سیاہ روئی (ف) مونث۔ رسوائی ذلت۔ شرمندگی۔

سیاہ روز۔ سیہ روز۔ (ف) صفت مصیبت زدہ۔

سیاہ روزگار۔ (ف) صفت۔ مفلس۔ بدنصیب۔

سیاہ زبان (ف) صفت۔ وہ شخص جس کی بددعا جلد اثر کر جائے (قدر) ؎

سیہ زبان ہے خامہ بچے گا کب دشمن
دعائے بد سے نکالا ہے اُس نے دل کا بخار

سیاہ سفید کرنا (فارسی میں سیاہ سپید۔ برائی بھلائی) مختار کل ہونا۔ جو چاہنا کرنا۔

سیاہ طالع۔ سیہ طالع (ف) صفت۔ بدقسمت۔

سیاہ فام۔ سیہ فام (ف) صفت۔ کالا رنگ۔

سیاہ کار۔ سیہ کار۔ (ف) صفت۔ فاسق۔ بدکار ظالم گنہگار۔

سیاہ کاری (ف) مونث۔ بدکاری ظلم۔ شوخی

سیاہ کرنا۔ کالا کرنا۔ کاغذ پر بہت لکھنا۔

سیاہ گوش (ف)۔ مذکر۔ ایک درندے کا نام

سیاہ مست۔ سیہ مست۔ (ف) صفت۔ بدمست نشے میں چور (ذوق) ؎

کشتہ ہوں میں کس چشم سیہ مست کا یارب
ٹپکے ہے جو مستی مری تربت کے شجر سے

سیاہ مستی۔ سیہ مستی (ف) مونث۔ بدمستی۔ مدہوشی۔ (غالب) ؏ پوچھ مت وجہ سیہ مستی ارباب چمن

سیاہ و سفید (ف) شرق و غرب۔ رات دن، روپ اور رنگ بھلائی برائی۔ کفر و اسلام۔

سیاہ ہونا۔ بہت لکھا جانا۔ کالا ہو جانا۔

سیاہہ (ف) مذکر۔ اہل دفتر کی اصطلاح، وہ کچا روزنامچہ جس میں نقدی یا اجناس ہر روز بطریق اجمال درج کر لیتے ہیں۔

سیاہہ بہی۔ مونث۔ روزنامچہ جس میں روزمرہ کا خرچ اور آمدنی درج ہو۔

سیاہہ دکھانا۔ فوج کی کثرت ظاہر کرنا۔ فوج کی تعداد ظاہر کرنا۔ جائزہ دینا ؎

ہمارا دل وہ رستم ہے کہ آنکھ اس کی نہ جھپکے گی
دکھائیں ترک چشم اس کے سیاہہ فوج مژگاں کا

سیاہہ موجودات۔ مذکر۔ موجودہ اشیا یا روکڑ کا رجسٹر

سیاہہ کرنا۔ رجسٹر میں درج کرنا۔ کھاتے پر چڑھانا۔

سیاہہ نویس۔ صفت۔ رجسٹر میں درج کرنے والا۔

سیاہہ ہونا۔ درج ہونا رجسٹر میں (توبۃ النصوح) خزانہ سرکاری میں مالگزاری تمہارے نام سیاہہ ہوتی ہے۔

سیاہی (ف) بروزن الہی، مونث۔ ۱ کالک ۲ روشنائی جس سے لکھتے ہیں ۳ تاریکی۔ اندھیرا تیرگی۔ (مصحفی) ؎

کیوں کوئی نہ کرے دہشت سیاہی گور
ہوئے ہیں چاند کے ٹکڑے نہاں زمین کے تلے

۴ (اردو) کاجل ۵ داغ دھبا (کنایۃً) عیب۔ نقص۔ (امیر) ؎

سب عیب ایک اشک ندامت سے مٹ گئے
ساری سیاہی دھو گئی رو سے سیاہ کی

سیاہی چٹ۔ سیاہی سوکھ۔ (ع م) مذکر۔ جاذب کاغذ۔

سیاہی چڑھنا۔ تاریکی کا افق میں نمودار ہونا (جلیل) ؎

یہ رات اتنی جو بڑھ گئی ہے سیاہی اتنی جو چڑھ گئی ہے
کہیں کھلا ہے ضرور جوڑا کسی کی گیسوئے عنبریں کا

سیاہی دوڑنا۔ سیاہی پھیل جانا۔ سیاہی چھا جانا (داغ) ؎

ابھی آئی ابھی چھائی شب ہجراں اے چرخ
دوڑتی ہے ترے منہ پر یہ سیاہی کیسی

سیاہی دھو جانا۔ سیاہی دور ہو جانا (کنایۃً) بدلیں دور ہو جانا۔ (برق) ؎

دھل گیا پانی سے بختوں کی سیاہی دھو جائے
بارش اشک علاج شب دیجور نہیں

سیاہی ڈالنا۔ دوات میں روشنائی ڈالنا۔

سیاہی رواں ہونا۔ روشنائی کا دوات میں ایسا رقیق ہونا کہ قلم کو لکھنے میں تکلف نہ ہو (آتش) ؎

طول شب فراق کا قصہ بیاں نہ ہو
خط یار کو لکھوں تو سیاہی رواں نہ ہو

سیاہی نالیز (لکھنؤ) (کنایۃً) نکما۔ بیکار آدمی۔

سیاہی کا دبانا (کنایۃً) ہیبت ناک خواب دیکھ کر بیدار ہونا اور حالت بیداری میں بھی خواب ہی کی سی حرکتیں کرنا۔ (ذوق) ؎

لگ گئی آنکھ جو سوتے ہیں تری زلفوں کے
شب سیاہی نے کئی بار دبایا مجھ کو

سیاہی گرانا۔ متعدی۔

سیاہی گرنا۔ لازم۔ روشنائی کا ٹپک پڑنا۔

سیب۔ سیو۔ (ف) بکسر اول و سکون دوم مجہول، مذکر۔ ایک مشہور میوے کا نام۔ شعرا معشوق کی ٹھوڑی سے تشبیہ دیتے ہیں اور سیب زنخداں کہتے ہیں (ناسخ) ؎

نہ کبھی مرگ سے یوسف کو پہونچتا آسیب
پاس اس کے جو ترا سیب زنخداں ہوتا

سیب آفتابی (ف) مذکر۔ ناندار سیب۔

سیپ (ھ) بروزن پیپ، مونث۔ ۱ صدف۔ ایک قسم کا دریائی کیڑا جس کے اندر سے موتی نکلتے ہیں۔ اور جس کو جلا کر چونا بھی بناتے ہیں ۲ پرندوں کے ایک خاص مرض کا نام جس سے وہ دبلے ہو جاتے ہیں۔ (گلنا کے ساتھ) ۳ ایک قسم کا پتلی گٹھلی کا آم۔ وہ آم کا پھل جو سب سے پہلے ٹپکتا ہے۔

سیپی (اردو) مونث۔ دیکھو سیپ نمبر ۱۔

سیپی سا منہ نکل آیا۔ (عو) چہرے کا بالکل دبلا اور

پتلا ہو جانا۔ چہرے کی ہڈیاں نمایاں ہو جانا۔ کمال لاغری کے لئے **مستعمل** ہے (فقرہ) دو ہی دن کے بخار میں سیلیپی سا منہ نکل آیا۔

سیٹ (ہ) مونث۔ پسینہ جو گرمی کے موسم میں انسان کی ہتھیلی اور کف پا سے نکلتا ہے (بحر)

سیت ہاتھوں سے جو ٹپکی تو یہ خوشبو پھیلی
عطر گویا کف رنگیں نے حنا کا کھینچا

سیتا (س) مونث۔ راجپندر جی کی بیوی کا نام

سیتاپھل (ہ) مذکر۔ شریفہ۔ گول کدو۔

ستیل پاٹی۔ (ہ) ستیل ٹھنڈا۔ مونث۔ ایک قسم کی چٹائی جو چکنی ہوتی ہے۔

سیتلا (ہ) بالکسر یائے معروف و سکون سوم) مونث۔ (ہندو) چیچک۔

سیتلا کا کھاجا (ہندو) مذکر۔ کنایۃً شیرخوار بچے جو اکثر مرض چیچک سے فوت ہو جاتے ہیں اور ان کی زندگی پر کم بھروسہ کیا جاتا ہے (جرأت)

ہوا لڑکا جو کھاجا سیتلا کا
عجب احوال ہے ماتا پتا کا

سیتلا منہ داغ۔ صفت۔ (ہندو) وہ شخص جس کے منہ پر چیچک کے نشان ہوں۔ مسلمان چیچک منہ داغ بولتے ہیں۔

سیتھ (ہ) (ہندو) ابلے ہوئے چاول۔ پیچ۔

سیٹ (انگ) بالکسر و سکون یائے معروف) مونث۔ نشست۔ بیٹھک۔ ایک آدمی کے بیٹھنے کے قابل جگہ۔

سیٹن۔ سیٹھن (بالکسر و فتح سوم) امریکہ کے لفظ سٹینگ بالکسر و کسر سوم و سکون چہارم و پنجم کا بگاڑا ہوا) مونث۔ ایک قسم کا موٹا کپڑا۔

سیٹھ (ہ) بالکسر و یائے مجہول) مذکر۔ دولتمند۔ مہاجن۔ کوٹھی وال۔ صراف۔ تھوک فروش۔ ایک عزت کا خطاب یا کلمہ جو بنئے بقال کے حق میں بولا جاتا ہے۔

سیٹھ کیا جانے صابن کا بھاؤ۔ مثل۔ اس جگہ بیشتر شیخ کیا جانے صابن کا بھاؤ۔ زبانوں پر ہے۔ دیکھو شیخ۔

سیٹھا۔ (ہ) بالکسر و سکون یائے معروف) صفت مذکر۔ بے مزہ پھیکا بے نمک مرچ کا۔

سیٹھی۔ صفت۔ مونث۔

سیٹھاپن۔ (ہ) مذکر۔ پھیکاپن۔

سیٹھن۔ دیکھو سیٹن۔

سیٹی۔ (ہ) بالکسر و یائے معروف) مونث۔ (۱) منہ کی مہین آواز۔ (۲) وہ آواز جو کبوتر اڑاتے وقت منہ کے اندر دو انگلیاں رکھ کر نکالتے ہیں (بجانا دینا کے ساتھ) (۳) وہ چھوٹا آلہ جس کو منہ میں رکھ کر بجاتے ہیں۔ (بجانا کے ساتھ)۔

سیٹی باز۔ مذکر۔ سیٹی بجانے والا۔

سیج (ہ) بالکسر و یائے مجہول) مونث۔ بستر۔ بچھونا۔ پلنگ۔ چارپائی۔ (رنگین)

اور کی سیج پر نہیں سوتی
میں ہوں اپنی ہی خوابگاہ کی خوش

(۲) تازے پھولوں کا فرش۔ جس کو فرش خواب پر بچھاتے ہیں (بحر)

بچھایا کمرے میں فرش جھٹ پٹ درست کی سیج کی سجاوٹ
سنی جو میں نے کسی کی آہٹ گمان گزرا کہ یار آیا

سیج بچھانا۔ پلنگ درست کرکے بچھانا۔ بستر درست کرنا

سیج بند۔ مذکر۔ وہ ڈوری جس سے پلنگ کے فرش کو چاروں پایوں پر کس کر باندھتے ہیں۔ پلنگ کی ڈوریاں (بحر)

مجال کیا جو ہم ان کے پلنگ پر بیٹھیں
ہمارے واسطے ٹوٹے ہیں سیج بند نہیں

سیج چڑھنا (کنایۃً) مرد اور عورت کا ہمبستر ہونا۔

سیج سجانا۔ پلنگ درست کرنا۔ بستر بچھانا۔

سیج سجنا۔ پلنگ آراستہ ہونا۔

سیج سنوارنا۔ سیج سجانا۔

سیج گاڑی۔ مونث۔ پالکی گاڑی۔

سینجنا (ہ) بالکسر و یائے معروف) (ہندو) (۱) پسینہ نکلنا۔ (۲) سنا۔ (۳) جاڑا لگنا۔

سیحون (ف) مذکر۔ ملک تاتار میں ایک دریا کا نام۔

سیخ۔ (ف)۔ بالکسر ویائے معروف، مونث۔ لوہے کی وہ لانبی اور گول سینک جس پر کباب لگاتے ہیں۔

آنا زنا ۔ سیخ نکالنا۔ (ظفر) ؎

تنور چرخ سے بیتے گرسنہ کب کے آثار
ذرا بھی لگتی اگر قرص آفتاب میں سیخ

سیخ پا ہونا۔ گھوڑے کا الف ہونا۔

سیخچہ۔ (ف)، مذکر۔ چھوٹی سیخ۔ لوہے کی چھوٹی سلاخ۔ صاف کرنے کی لوہے کی چھڑ۔

سیخ کے کباب۔ قیمہ کو پیس کر اس کے کباب سیخ پر بناتے ہیں۔

سینیا کباب۔ (دہلی) سیخ کے کباب۔ وہ کباب جو سیخ پر بھونے جائیں۔

سَیِّد (ع)۔ بالفتح ویائے مشدد مکسور معنے نمبرا۔ میں عربی ہے) مذکر (۱) امام۔ پیشوا۔ سردار۔ ۲ حضرت فاطمہؓ کی اولاد جو حضرت علی سے ہے۔ ۳ سید کی روح۔ (فقرہ)، اس کے سر سید آتے ہیں۔

سید الشہدا۔ (ع) (کنایۃً) حضرت امام حسینؓ

سید زادہ۔ مذکر۔ سید کی اولاد۔ مونث کے لئے سید زادی۔

سیدانی۔ (بالفتح وبغیر تشدید یا) مونث۔ قوم سادات کی عورت۔

سید کی گائے۔ وگائے جو سید سالار کے نام پر ذبح کرتے ہیں (کرنا کے ساتھ) (جان صاحب) ؎

سید کی جہاں گائے ہو یا شیخ کا بکرا
تھنکار سمجھنا اُسے تم پیر نہ کہنا

(جان صاحب) ؎ کروں جو اُجڑے محلے میں گائے سید کی
ابھی تو سندھ صاحب یہ رام رام کریں

سیدھا (ہ)۔ بکسر ویائے معروف، مونث (اس سی۔ سیدھا پن سادگی (داغ) ؎

کھری کھری عجب ادائیں اُس شوخ سیمتن میں
اک تیز ہو سادگی میں اک سیدھا بانکپن ہے

۱ نشست۔ نشانہ۔ سامنے کی طرف۔ (فقرہ) ناک کی سیدھ چلے جاؤ۔

سیدھ باندھنا۔ نشانہ باندھنا۔ نشست لگانا۔ کسی طرف جانے کا مستقل ارادہ کرنا۔ (فقرہ) زید نے کلکتہ کی سیدھ باندھی۔

سیدھ میں۔ سامنے۔ مقابل میں۔ خط مستقیم میں۔

سیدھا (ہ)۔ بالکسر ویائے معروف۔ س شدھ) صفت مذکر (۱) براہ راست۔ بخط مستقیم۔ جیسے سیدھا بہشت میں گیا۔ (ذوق) ؎ وہ سیدھے گھر تو سدھارے اور ان کی کھوج میں ہم
پھرے بھٹکتے ہوئے کوئے بدگمانی میں

۲ بھولا۔ (فقرہ)، وہ سیدھا آدمی ہے تین پانچ نہیں جانتا۔ (شوق قدوائی) ؎

ہے تکے سر دیہ قد کی پھبتی
تو بھی اے شوق ہے کتنا سیدھا

۳ غریب۔ مسکین۔ (فقرہ)، یہ گھوڑی بڑی سیدھی ہے کبھی شرارت نہیں کرتی۔ ۴ سیدھی طرف کا ہاتھ: سیدھی طرف کا پاؤں۔ ۵ ٹھیک۔ درست۔ باقاعدہ۔ (فقرہ) اب تم نے سیدھی بات کہی ۶ آسان۔ سہل۔ (فقرہ) خاوند بیوی سے سیدھا ہے۔ ۸ مبارک (فقرہ) سید ھے دن آتے ہیں تو سب کام بن جاتے ہیں۔ ۹ سامنے۔ مقابل (فقرہ) سیدھے چلے جاؤ بنگلہ مل جائے گا۔ ۱۰ رس ۔ آ نہیں (سدھ۔ پختہ) مذکر کچی خوراک جس میں آٹا دال گھی نمک مرچ وغیرہ شامل ہیں۔

سیدھا الٹا۔ دیکھو الٹا سیدھا۔

سیدھا آنا۔ براہ راست آنا۔ سامنے سے آنا۔ ادھر اُدھر نہ بھٹکنا۔ (دہلی) سامنا کرنا۔ مقابلے سے پیش آنا۔ ادھر اُدھر نہ بھٹکنا۔ (دہلی) سامنا کرنا۔ مقابلے سے پیش آنا (فقرہ) وہ تو بات کرنے سے سیدھا آتا ہے۔

سیدھا بنانا۔ ۱ راست بنانا۔ بغیر کجی کے بنانا۔ ٹیڑھ نکالنا۔ درست کرنا۔ ۲ تربیت کرنا۔ راہ پر لانا۔ (فقرہ)، اس شریر لڑکے کو کسی اچھے استاد کے سپرد کر دو وہ چند روز میں سیدھا بنا دے گا۔ ۳ گوشمالی کرنا۔ سرکش کو سزا دینا۔ (مومن) ؎

اے آہ ذرا بنا دے سیدھا

ہے چرخ میں سخت کج ادائی

سیدھا بننا: درست ہونا۔ کجی نکلنا: راہ پر آجانا۔ ٹھیک ہو جانا۔ (جان صاحب) ؎

سچ کہتی ہوں اسد خاں مجھ موئی سے بھاگو
سیدھے بنو گے مجھ سے تم اپنے بانکپن میں

۲۔ جان بوجھ کر اپنے آپ کو نادان ظاہر کرنا۔

سیدھا تیر سا۔ بالکل سیدھا (داغ) ؎

سادگی پر دل میں آ بیٹھے ہو سیدھے تیر سے
کج ادا کس درجہ ہوں گے بانکپن کے توڑ جوڑ

سیدھا جنت میں جانا۔ بغیر حساب کتاب جنت میں جانا۔ (کنایۃً) یقینی بہشتی ہونا (داغ) ؎

یاد میں ساقیِ کوثر کے ہوئے ہم پی کر
سیدھے جنت میں گئے خاصے مسلمان رہے

سیدھا جواب۔ وہ جواب جس کے پیچیدہ الفاظ میں نہ ہو۔

باتوں میں بند ہو گیا عمّا زیوں پچ گو
ٹیڑھے سوال رد ہوئے سیدھے جواب کو

سیدھا جواب دینا: (کنایۃً) انکار کرنا۔ (رویائے صادقہ) جس کے گھر میں بیری ہوتی ہے پتھر آیا ہی کرتے ہیں نہیں کرنا منظور سیدھا جواب دیدیا۔ ۲۔ ایسا جواب دینا جس میں پیچیدگی نہ ہو۔

سیدھا رستہ: آسان طریقہ۔ آسان رستہ۔ (داغ) ؎

رہِ الفت کو اک سیدھا سا رستہ ہم نے جانا تھا
مگر دیکھا تو اس رستہ میں صدہا پیچ و خم نکلے

سیدھا رہنا۔ رستے کے ساتھ موافق رہنا مہربان رہنا (قدر) ؎

اے صنم مجھ سے خدا سیدھا رہے
خیر اگر تو پھر گیا تو کیا گیا

سیدھا سا۔ صفت۔ غریب۔ مسکین۔ سیدھا بھولا۔

سیدھا سادا۔ سیدھا سادھا۔ (ھ) صفت۔ مذکر بھولا بھالا۔ وہ شخص جو سادہ مزاج اور بے فساد ہو۔ (داغ) ؎

چل گئی چال آپ کی ہم پر
سیدھے سادے تھے آ گئے دم میں

سیدھا کرنا۔ ۲۔ راہِ راست پر لانا۔ کجی دور کرنا۔ (جلیل) ؎

کیا مزاروں کو سیدھا فلک کی گردش نے
مرا نصیب مگر راہ پر نہیں آتا

(رند) ؎ کون یوں شانہ سے ہر وقت کرے گا سیدھا
خوب بل کھائے گی وہ زلف دوتا میرے بعد

۲۔ وار کرنے کے لئے بندوق چھتیانا۔ نشانہ لگانے کیلئے تیر یا بندوق کو مقابل کرنا ہدف کے۔ (داغ) ؎

آتشیں آہ نے بل خاک نکالے دیکھو
سیدھے کرتا ہے ادھر ناوک مژگاں کوئی

۳۔ مار کوٹ کر ٹھیک کرنا۔ (جان صاحب) ؎

سیدھا کروں گی آج رونے کو خوب سا
آڑا منگانے پر ہوا ترچھا کماں ہے

سیدھا گھر خدا کا۔ مثل بے غیرت آدمی کی نسبت بولا کرتے ہیں۔ یا اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو کسی با اختیار کے پاس بار بار دوڑ دوڑ کر جائے۔ یا کسی کو بار بار تکلیف دے۔ یا جو نا کامیابی کی حالت میں خدا کی یاد کرے۔ (شاد) ؎

بتوں سے جو پھرا کعبہ کو نا کا
مثل سچ ہے کہ سیدھا گھر خدا کا

سیدھا گھر کا رستہ لینا۔ فوراً چلا جانا۔ (ظفر) ؎

کچھ جواب اُس نے دیا جو الٹا سیدھا
نامہ بر نے مرے رستہ لیا گھر کا سیدھا

سیدھا مسلمان۔ (کنایۃً) بھولا بھالا (منیر) ؎

بتوں کے قد الست پر عشق ہے ناصح
یہ بے چارہ سیدھا مسلمان نکلا

سیدھا ہاتھ۔ داہنا ہاتھ۔

سیدھا ہونا: کجی دور ہونا۔ کجی نہ ہونا۔ ۲۔ ٹھیک ہونا۔ درست ہونا۔ سزا پانا۔ (صبا) ؎

سرو قدوں سے اگر پالا پڑے
خوب سیدھا باغ میں شمشاد ہو

اس جگہ بیشتر۔ سیدھا ہو جانا ہے۔ مونث کے لئے سیدھی

ہونا۔ (راسخ) ؎

یہ ٹیڑھی ٹوپی پہ ہے بانکڑی ستم پرستم
تمہیں سے سیدھی ہوئی ہے تمہاری بانکی طرح

۲۔ راہ پر آنا۔ نیک وضع اختیار کرنا۔ ؎

ہوئے تم نہ سیدھے جوانی میں حالیؔ
مگر اب مری جان ہونا پڑے گا

۳۔ (کنایۃً) آمادہ ہو جانا (فقرہ) وہ لاٹھیاں لے کر فوجداری کرنے کو سیدھے ہو گئے۔ ۴۔ کسی کے ساتھ موافق ہونا۔ مرعوب ہونا۔ دبا ہوا ہونا۔ (داغ) ؎

دل جلوں سے آپ بل بھرتے ہیں یہ اچھا نہیں
چرخ کج رفتار بھی گر ہے تو سیدھا ہم سے ہے

سیدھی (ہ)، صفت۔ مونث۔

سیدھی آنکھ ۱۔ داہنی آنکھ ۲۔ عنایت کی نظر۔ مہربانی کی نظر۔ (ناسخ) ؎

وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی
جب نہ تب میں اب تو پاتا ہوں نگاہ یار کج

سیدھی آنکھوں۔ (دہلی) خوشی خوشی۔ سلوک سے۔ بغیر بگڑے (فقرہ) ان سے سیدھی آنکھوں روپیہ نہیں نکل سکتا۔

سیدھی آنکھوں بات نہ کرنا۔ (دہلی) بگڑ کر بات کرنا۔ لکھنؤ میں اس جگہ سیدھے منھ بات نہ کرنا ہے۔

سیدھی الحمد بھی پڑھنی نہیں آتی (دہلی) ۱۔ وہ طریقہ سے الحمد نہیں پڑھ سکتا (یا) ۲۔ پیغمبر کی امت میں بہت سے ناخواندہ ہیں جن کو سیدھی الحمد بھی پڑھنی نہیں آتی۔

سیدھی انگلیوں گھی نہیں نکلتا۔ مثل۔ ملایمت اور نرمی سے ہر ایک کام نہیں نکلتا۔ اس شخص کے لئے بولتے ہیں جس سے لطف و نرمی سے کام نہ نکلے جب تک اس پر کچھ سختی نہ کریں۔ پوری مثل یوں ہے۔ "سیدھی انگلیوں گھی نہیں نکلتا جب تک ٹیڑھی نہ کیجئے۔"

سیدھی بات۔ بغیر غصے کی بات۔ سہل بات۔ صاف بات۔ (ناسخ) ؎

کوئی سیدھی بات صاحب کی نظر آتی نہیں
آپ کی پوشاک کو کپڑا بھی آڑا چاہیئے

(شوق قدوائی) ؎ ٹیڑھے نہ ہو سیدھی بات ہے یہ
بیاہ جس سے ہو وہ گھات ہے یہ

(داغ) ؎ نہ سیدھی چال چلتے ہیں نہ سیدھی بات کرتے ہیں
دکھاتے ہیں وہ کمر در دل کو تن کر بانکپن اپنا

سیدھی باتوں کا الٹا جواب۔ ملائمت کی باتوں کا ٹیڑھا جواب (رشک) ؎

امت نے سیدھی باتوں کے الٹے دیئے جواب
پیغمبر خدا کے نواسے کے عکس پر

سیدھی چال۔ نیک راہ۔ نیک طریق۔

سیدھی چال چلنا۔ سلامت روی اختیار کرنا۔ اچھا طریق اختیار کرنا۔ مثال کے لئے دیکھو سیدھی بات نہ کرنا۔

سیدھی راہ ۱۔ راہ راست (آتش) ؎

نہ پستی و بلندی ہے نہ ایسے بھیڑ کے رستے
عدم کی راہ سب راہوں سے ہے اے بے خبر اچھی

۲۔ نیک راہ۔

سیدھی راہ لینا (کنایۃً) جلد آنے جانے کے واسطے مستعمل ہے (عاشق) ؎

سوغات حکیم کی وہ دینا
پھر واں سے وہ سیدھی راہ لینا

سیدھی زبان۔ ملائمت سے گفتگو کرنے کے واسطے مستعمل ہے جیسے سیدھی زبان سے بولو۔

سیدھی سادھی۔ سیدھی سادی۔ صفت ۱۔ بھولی بھالی۔ صاف دل ۲۔ صاف۔ سلیس۔ جیسے سیدھی سادی عبارت۔

سیدھی سادھی چال۔ سلامت روی کا طریقہ۔

سیدھی سنانا۔ کھری کھری کہنا۔ برملا کہنا۔ بے دھڑک برا بھلا کہنا۔ صاف گالیاں دینا (عاشق) ؎

سیدھی سنا میں میں نے بھی ناصح کو برملا
اس نے جو الٹی الٹی سنائی تمام رات

اس جگہ سیدھیاں سنانا بھی مستعمل ہے (داغ) ؎

اِدھر ملامت احباب کی ہے اک بوچھار
اُدھر وہ چلتے ہوئے سیدھیاں سنا کے مجھے

سیدھی سی بات۔ معمولی سی بات۔ جس میں پیچ نہ ہو (رشک) ؎
تم نہ بیٹھے ہو تو ہم بھی پوچھیں اک سیدھی سی بات
راستبازی خوب ہے بانکی ادائی خوب ہے

سیدھی سیدھی زبان۔ وہ بولی جس میں اینچ پینچ اور گنجلک نہ ہو۔ (منیر) ؎
سیدھی سیدھی زبان ہے اس میں
سادہ سادہ بیان ہے اس میں

سیدھی سیف ایک قسم کی سیدھی تلوار۔ ایک قسم کی تلوار جس میں خم نہیں ہوتا۔ (قدر) ؎
وہ سیدھی سیف بن جاتے ہیں جب سر کو اٹھاتے ہیں
خم شمشیر ہیں جس دم جھکایا اپنی گردن کو

سیدھی طرح۔ آہستگی سے۔ نرمی سے۔ ملایمت سے۔ ڈھنگ سے۔ ترتیب سے۔ شرافت سے۔ تہذیب سے۔ (فقرہ) سیدھی طرح بات کرو۔ (ظفر) ؎
آنکھ کیوں کرتا ہے ٹیڑھی کر نظر سیدھی طرح
ہم سے ملتا ہے تو مل اے عشوہ گر سیدھی طرح

سیدھی کہنا۔ صاف کہنا۔ کھری کہنا۔ بے لاگ کہنا ٭ نرمی سے کہنا۔ (امیر) ؎
میں رند پارسا وہ ضد ہو گئی ہے باہم
سیدھی کہوں تو اُلٹی مجھ کو سنائے واعظ

سیدھی گالی۔ صاف گالی جو پردہ میں نہ ہو۔ (راسخ) ؎
سیدھی سیدھی گالیاں دیں آپ نے
کج ادائی کا مزہ جاتا رہا

سیدھی لکیر۔ خطِ مستقیم

سیدھی نظر۔ مہربانی کی نظر۔ (ذوق) ؎
فلک تو ٹیڑھی ہی کی صبح سے تا شام چلتا ہے
مگر سیدھی نظر سے تیری اپنا کام چلتا ہے

سیدھی نگاہ۔ نگاہِ لطف۔ (ذوق) ؎
دشمن کی نہ جا سیدھی نگاہوں پہ کہ جوں تیغ
سیدھی ہے تو اک اس میں ہے خم اور زیادہ

سیدھے دن ہونا۔ اقبال کا زمانہ ہونا (فقرہ) سیدھے دن تھے جو گئی چیز مل گئی۔

سیدھے سبھاؤ۔ (عو) سیدھی طرح۔ سادگی سے (فقرہ) بھئے مردوں کی ایسی پیچ پانچ کی باتیں زہر لگتی ہیں آدمی سیدھے سبھاؤ بات کرے خیر جلنے دو نہ بتاؤ۔

سیدھے منہ بات نہ کرنا۔ بے رخی سے کلام کرنا (فقرہ) دوسرے کا کام آکر اٹکا تو سیدھے منہ بات نہیں کرتے۔

سیدی۔ (بروزن گیدی) مذکر حبشی

سیر۔ (ع۔ بالفتح۔ چلنا۔ پھرنا۔ روانگی۔ فارسیوں نے دیکھنا کے معنی میں استعمال کیا۔) مونث ۱ تفریح۔ پھرنا گشت ہواخوری۔ (فقرہ) شام کو کمپنی باغ سیر کرنے چلے جایا کرو ۲ تماشا۔ کیفیت۔ نظارہ ؎
مومن آؤ تمہیں بھی دکھلادوں
سیر بتخانہ میں خدائی کی

۳ مزہ۔ لطف۔ بہار۔ (داغ) ؎
حور کے واسطے زاہد نے عبادت کی ہے
سیر تو جب ہے کہ جنت میں نہ جانے پائے

۴ دیکھنا کتاب کا۔ مطالعہ (فقرہ) اُس کے چھیڑنے سے عجب سیر ہوئی ۵ پھرنا۔ گردش کرنا۔ (مصحفی) ؎
عروج ماہ عرب دیکھ کر شب معراج
قمر بھی سیر منازل سے رہ گیا ہوگا

۶ (دہلی) ایک میلا جو برسات میں ہوتا ہے اور جس میں کثرت سے پھول بیچنے والے جمع ہوتے ہیں۔

سیر دکھانا۔ سیر دکھلانا۔ تماشا دکھانا۔ (شعور) ؎
دکھلائیں خوب نشہ مردانگی کی سیر
انگور زخم دل کی جو کھینچیں شراب ہم

۲ (کنایۃً) مزہ چکھانا۔ (تلق) ؎
سیر میں آپ کو دکھا دیتا
سب گھمنڈ آپ کا بھلا دیتا

سیر دیکھنا۔ تماشا دیکھنا۔ بہار دیکھنا۔ لطف حاصل کرنا۔

۵ مزہ چکھنا۔

سیر سپاٹا۔ مذکر۔ سیر کرتے پھرنا۔

سیر کرنا۔ ہوا خوری کرنا۔ باغ میں پھرنا (شوق) ؎

دل پُر داغ ہے جیگر بس دام
سیر کرتا ہے گلستاں میرا

۶ تماشا دیکھنا۔ کیفیت دیکھنا۔ تماشا دیکھنے کسی مقام پر جانا۔ (غالب) ؎

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب
آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہِ طور کی

۷ مطالعہ کرنا۔ کسی کتاب کا پڑھنا ؎

لیتے آنا چوک سے مرزا کہ روز کی سیر میں
جانصاحب کا چھپا ہے دوسرا دیوان آج

سیر گاہ (ف) ۱ دیکھنے کی جگہ، مونث۔ تماشا گاہ۔ سیر دیکھنے کی جگہ۔ مقام تفریح ۲ وہ قندیل جس میں کاغذ کے ہاتھی گھوڑے چلتے نظر آتے ہیں۔

سیر و شکار۔ مذکر۔ جا بجا پھرنا۔ اور شکار کھیلنا۔

سیر۔ (ف) بالکسر و یائے مجہول، صفت ۱ آسودہ۔ چھکا ہوا۔ گرسنہ کا نقیض۔ پیٹ بھرا ۲ مستغنی۔ بے نیاز ۳ بیزار۔ متنفر۔ (فقرہ) ان باتوں سے دل سیر ہو گیا ۴ کثیر۔ بہت جیسے سیر حاصل۔

سیر چشم (ف) صفت ۱ بے پروا۔ قانع۔ صابر ۲ سخی۔ حوصلے والا۔ فیاض۔ (رند) ؎

بنایا صانع عالم نے سیر چشم مجھے
مری نظر میں تو قارون کا گنج مال نہیں

سیر چشمی۔ (ف) مونث۔ آسودگی۔ استغنا (بنات النعش) استغنا اور سیر چشمی جیسی علم سے حاصل ہوتی ہے نہ دولت سے ہوتی ہے نہ حکومت سے۔

سیر حاصل (ف) صفت۔ زرخیز۔ اچھی پیداوار کی اراضی جیسے سیر حاصل زمین۔

سیر غزل۔ مونث۔ وہ غزل جس میں اشعار کثرت سے ہوں۔

سیر ہونا۔ لازم۔ چھکنا۔ آسودہ ہونا۔ پیٹ بھرنا۔ نیت بھرنا۔ (برق) ؎

مستی میں سیر نشہ دیدار کیوں نہ ہو
فنجان لعل یار عقیق یمن کی ہے

۲ بیزار ہونا۔ دل پھر جانا۔ مستغنی ہونا۔ بے پروا ہونا۔

سیری (ف) مونث۔ جی بھرنا۔ پیٹ بھرنا۔ نیت بھرنا ۲ بیزاری۔ (ہونا کے ساتھ) (بنات النعش) کسی طرح سے مجھکو سونے سے سیری نہیں ہوتی ہے۔

سِیَر (ع) بکسر اول و فتح دوم۔ سیرت کی جمع، مونث ۱ خصلتیں۔ عادتیں۔ جیسے نیک سیر ۲ علم تاریخ۔ گزرے ہوئے لوگوں کے حال کا بیان۔

سِیُر (ہند) مذکر۔ تیشن۔

سیر۔ (ہ) مذکر ۱ سولہ چھٹانک یا اسّی روپے بھر کا وزن ۲ ایک سیر وزن کا باٹ۔ عوام کی زبان پر سیری ہے۔

سیر بھر۔ پورا ایک سیر۔ سیر کے وزن کی مقدار۔

سیر کی ہانڈی میں جہاں سوا سیر پڑا اور وہ اُبلی۔ مثل۔ کم ظرف کو جہاں ذرا سی بھی آمدنی ہوئی اور وہ آپے سے باہر ہوا۔

سیر کے واسطے سوا سیر موجود ہے۔ مثل۔ زبردست کی سرکوبی کے لئے اُس سے زیادہ زبردست موجود ہے۔

سیر میں پنسیری کا دھوکہ۔ مثل۔ چھوٹی رقم میں سے بڑے حصے کا غبن۔ (جانصاحب) ؎

یہ اُلٹا دھڑا سیر میں پنسیری کا دھوکہ
بھاتی نہیں باتیں مجھے ہرگز یہ غبن کی

سیر میں پونی بھی نہیں۔ مثل۔ جتنی مقدار درکار ہے اُس کا قلیل سے قلیل حصہ بھی نہ ہونا کی جگہ۔

سیروں۔ سیر کی جمع۔ کثرت کے واسطے استعمال میں ہے (داغ) ؎

بڑھ گیا سیروں لہو اُن کو جو آتے دیکھا
خود نہ پہچان سکا کہ مرا دل ہے وہی

سِیر (ہ) بالکسر یائے معروف، مونث وہ اراضی جو زمیندار کی

خود کاشت میں ہو۔

سیراب (ف) بالکسر و یائے مجہول۔ تشنہ کا ضد) صفت پانی سے بھرا ہوا۔ تر و تازہ۔ شاداب۔ لبریز۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

سیرابی (ف) مونث۔ شادابی۔ تر و تازگی۔

سیرت (ع) مونث۔ خصلت۔ عادت۔ طریقہ۔ ہیئت۔

سیرۃ۔ (ع) صفت۔ سیرت کے اعتبار سے۔

سیروا۔ (ہ)۔ سنسکرت میں شر۔ سر۔ پاٹ۔ تدم) دیکھو سرزدا۔

سیزدہ (ف) بالکسر یائے مجہول و سکون دوم و سوم) صفت۔ ۱۳۔ تیرہ

سیزدہم (ف) صفت۔ تیرھواں۔

سیڑھی۔ (ہ) بالکسر یائے معروف و کسر سوم) مونث۔ زینہ۔ درجہ۔

سیڑھی سیڑھی چڑھنا۔ (کنایۃً) درجہ بدرجہ ترقی کرنا۔

سیڑھی کا ڈنڈا۔ لکڑی کی سیڑھی کا ہر پایہ جس پر پاؤں رکھ کر چڑھتے ہیں۔

سیڑھی لگانا کسی چیز سے ملا کر سیڑھی کھڑی کرنا۔

سیڑھی لگنا۔ لازم۔

سیس (ف)۔ بر وزن نیس، دیکھو سائیں۔

سیس پھول (ہ) سیس۔ بر وزن بیس بمعنے سر) مذکر سر کے ایک زیور کا نام۔

سیس ناگ۔ (ہ) مذکر۔ ناگوں کا بادشاہ۔

سیسا (ہ) بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ ایک دھات کا نام۔

سیسا پلانا۔ (کنایۃً) کسی چیز کو مضبوط کر دینا۔ کسی چیز کو نرنی کر دینا۔ (ذوق) ؎

لگے سیسہ پلانے مجھ کو آنسو
کہ ہو بنیاد عزم محکم ابھی سے

سیسر (ہ) مذکر۔ زہ۔ کمان کا وہ فیتہ جس میں تیر رکھ کر پھینکتے ہیں۔

سیف (ع۔ بالفتح۔ اسیاف۔ سیوف جمع) مونث تلوار (منیر) ؎

ابرو کی تیرے ضرب رو دستی چلی گئی
مینی کمائی سیف بہ کستی چلی گئی

سیف تو پٹ پڑی تھی مگر سوئی کام کر گیا۔ مثل۔ جب کسی بڑے سے کام نہ ہو سکے اور اس سے چھوٹا ہی کام کر دے تو اس موقع پر بولتے ہیں۔

سیف زبان (ف) صفت۔ تیز زبان۔ وہ شخص جس کے کلام میں اثر ہو۔ جس کی دعا اکثر قبول ہوتی ہو۔ (ذوق) ؎

دنبالے سرمہ کے دھواں ہیں تری آنکھیں
کہہ بیٹھیں نہ کچھ سیف زباں ہیں تری آنکھیں

سیف زبانی (ف) مونث۔ سیف زباں ہونا (عشق) ؎

دریائے غضب تیغ کے پانی نے دکھایا
خنجر کا مزہ سیف زبانی نے دکھایا

سیفہ۔ (ف) مذکر۔ جلد سازوں کا اوزار جس سے کاغذ کاٹتے ہیں۔

سیفی۔ مونث ۱ وہ اسم جلالی جو کسی دشمن کے دفعیہ کے واسطے خاص ترکیب سے پڑھتے ہیں جب یہ اسم الٹا اپنی ہی تباہی اور بربادی کا باعث ہوتا ہے اُسے سیفی کا الٹ جانا کہتے ہیں۔ (انیس) ؎

خون عدو سے کھیت کبھی یوں سینچا نہ تھا
سیفی الٹ پڑی ابھی چلّہ کھنچا نہ تھا

۲ ایک دعا کا نام جس میں نہایت جلال کا مضمون ہے (پڑھنا کے ساتھ، رضا) ؎

سو گیا ہیں قفل اُن کا نام ہے کرپا یے
مجھ کو سیفی یار کا اسم جمالی ہو گیا

سیک، سینک۔ (ہ) بالکسر یائے مجہول۔ بیشتر فصحا کی زبان پر سینک نون غنہ کے ساتھ ہے۔ مونث۔ گرمی۔ تپش نطول۔ وہ دوا جس سے درد اور ورم کی ٹکمید کرتے ہیں۔ سینکنے کا فعل۔

سینک پہونچنا۔ گرمی کا اثر سینکنے سے پہونچنا۔

سینکتے پھرنا۔ رنج و تکلیف کے واسطے مددگار یا معاون ڈھونڈتے پھرنا۔ (فقرہ) ہمارا کوئی وارث چل گیا تو پھر سینکتے پھرو گے۔

سِکنا۔ سینکنا۔ (ھ) ۱ آگ پر گرم کرنا۔ گرم پانی کا ترپڑا دینا ۲ روٹی پکانا (فقرہ) دو روٹیاں ہماری بھی سینک دیا کرو ۳ بھوننا۔ جیسے کباب سینکنا ۴ انگاروں پر لال کرنا۔

سیکڑا (ھ) بالفتح و سکون سوم، مذکر۔ ۱ ایک سو ۲ صفت فی صدی۔ جیسے آم دو روپے سیکڑا بکتے ہیں۔

سیکڑوں۔ سیکڑا کی جمع۔ کثرت ظاہر کرنے کے واسطے جیسے سیکڑوں گھڑے پانی پڑ گیا۔ دیکھو دیباچہ نوراللغات۔ دہلی والے کاف سے پہلے سیکڑا اور سیکڑوں میں نون غنہ کی آواز نکالتے ہیں۔

سیکڑوں سنانا۔ کثرت سے برا بھلا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ (راسخ)، ؎

بلبل ہو تیرے سامنے گر مدح سنج گل
میں سیکڑوں سناؤں چمن میں ہزار کو

سیکڑوں سننا۔ لازم (داغ)، ؎

آخر انسان ہوں نہیں صبر و تحمل کب تک
سیکڑوں سن کے بھی دو چار کہوں یا نہ کہوں

سیکڑوں گھڑے پانی پڑ جانا۔ (کنایۃً) کمال ندامت ہونا۔ شرم سے آب آب ہونا۔ (جرأت)، ؎

چند اس زلف سے قطرے جو گرے پانی کے
پڑ گئے سیکڑوں سنبل پہ گھڑے پانی کے

سِیکمان (انگ۔ سِک مَین۔ بیمار۔ نحیف کا بگڑا ہوا) صفت ضعیف۔ کمزور۔ لاغر۔ روگی۔ (رشاد)، ؎

نحیف زار ہوں ایسا میں ناتوانی سے
اٹھایا کوئی تنکا تو سیکمان ہوا

سیکنڈ (انگ۔ بالفتح و فتح سوم) صفت۔ ۱ دوسرا۔ دوسرے درجے کا۔ جیسے سیکنڈ کلاس۔ سیکنڈ ماسٹر ۲ مذکر۔ ایک منٹ کا ساٹھواں حصہ (کنایۃً) پل۔ لمحہ۔

سیکھا پڑھا۔ صفت۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ ہوشیار۔ (شعور)، ؎

آغازِ خطِ سبز ہے وجہ سکوتِ لب
تو نے ہنوز بچے ہیں سیکھے پڑھے نہیں

مونث کے لئے سیکھی پڑھی۔

سیکھا سکھایا۔ صفت۔ مذکر۔ (مونث کے لئے سیکھی سکھی) تعلیم یافتہ ہوشیار۔ چالاک، ؎

جھنجھلا کے ناصحوں سے کہا یہ شعور نے
سیکھے سکھائے ہم ہیں سکھاتے ہو ہم کو کیا

سیکھ لینا۔ عبرت حاصل کرنا۔

سیکھنا۔ (ھ) ۱ تعلیم پانا۔ حاصل کرنا۔ پڑھنا (فقرے)، وہ انگریزی سیکھتا ہے۔ اس نے تمہارے ڈھنگ سیکھے ہیں ۲ تجربہ حاصل کرنا۔ عبرت پکڑنا (فقرہ)، آدمی کچھ کھو کے سیکھتا ہے۔

سَیل (ع) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ ترجیح تانیث کو ہے)، پانی کی رَو۔ طغیانی۔ (ناسخ)، ؎

نہی میخواری کرے جس دم نہ محبوب خدا
سیل سے ہو کیوں نہ ہادم خانۂ خمار کا

(سالک)، ؎

کہتے تو کہتا ہیں انہیں ماتم پہ کیا کہوں
اک سیل بہ گئی عرقِ انفعال کی

سیل دوڑنا۔ پانی کی رو کا تیزی سے کسی طرف جانا (رشاد)، ؎

جو جھکا تجھ سے فیض کو پہنچا
سیل دوڑی جدھر کو ڈھال ہوا

سِیل (ھ۔ بروزن کِیل) مونث ۱ تری۔ رطوبت (فقرہ)، دریا کے قرب سے اس مکان میں سیل رہتی ہے۔ عورتیں اس جگہ سیلن بولتی ہیں ۲ شرم۔ حیا۔ مروت۔ حجاب۔ لحاظ۔ دیکھو آنکھوں میں سیل ہونا ۳ ایک قسم کی مچھلی ۴ (پھا کا زبان ہیں) مذکر۔ چھوٹا۔ نیزہ ۵ مونث۔ اطفال کے مونچھوں کے بال۔

سیل کا کونڈا (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ مونچھوں کا کونڈا جب بچوں کی سیں بھیگنے لگتی ہیں تو عورتیں اس خوشی میں سویاں دودھ شکر ڈال کر پکاتی اور کونڈے میں رکھ کر اللہ میاں کی نیاز دلواتی اور سب کو کھلاتی ہیں (انشا)، ؎

سیل کے کونڈے اسی کے آج ہیں کیا لے دوا

وہ چھوٹا سا جو لڑکا تیری گودی میں پلا

سیلا (ہ) صفت مذکر۔ گیلا۔ تر بھیگا ہوا۔ ۲ (ہند) ٹھنڈا خنک ۳ مذکر۔ اناج جو کھیت کٹنے کے بعد بچا رہتا ہے۔

سِیلَن (ہ) مو۔ دیکھو سیل نمبرا۔

سیل جانا۔ سیلنا (ہ) نم ہونا۔ گیلا ہونا۔ نمناک ہونا کسی چیز کا۔ فقرہ۔ برسات میں شکر سیل جاتی ہے۔

سیل کا گولا۔ مذکر۔ ایک قسم کا آہنی گولا جس کے اندر بارود یا چھوٹے چھوٹے ہتھیار بارود کے ساتھ بھر کر توپ کے ذریعے سے چلاتے ہیں۔ جب یہ گولا سرخ ہو جاتا ہے تو دفعتہً اندر کی بارود میں آگ لگ کر پھٹ جاتا ہے۔ بم کے گولے کو بھی سیل کا گولا کہتے ہیں۔ یہ سیل انگریزی شیل کا بگڑا ہوا ہے۔

سیلا (ہ) بالکسر یائے مجہول، مذکر۔ ۱ ریشمی چادر اس کا دکن میں زیادہ رواج ہے (جان صاحب)، سے

فتح خان نام ہے اس کا وہ ہے دکنی سواروں میں
اسی پر ہیں سوں مرتی اے بوا باندھے جو ہے سیلا

۲ سر سے باندھنے کا ریشمی عمامہ۔ (بحر)، سے

وہاں سب کی پگڑی اچھلتی رہی
سروں پر نہ بانکوں کے سیلے رہے

۳ ایک قسم کا ابلا ہوا چاول۔

سیلاب (ف) بالفتح، مذکر۔ پانی کی رو۔ طغیانی۔ پانی کا چڑھاؤ (ناسخ)، سے

میرے اشکوں کا فلک پر موجزن سیلاب تھا
ہالۂ مہ کی جگہ شب حلقۂ گرداب تھا

سیلاب چی (لکھنؤ) مونث۔ ہاتھ منھ دھونے کا طشت۔ (ناسخ)، سے

ماہ کامل تیرے منھ دھونے کی ہے سیلابچی
آفتاب اے ماہ تاباں آفتابہ ہو گیا

سیلابی۔ صفت (تری۔ رطوبت ۲ زمین جو دریا کی طغیانی سے سیراب ہوتی ہے ۳ طغیانی۔ طوفان۔

سَیَلان (ع) مذکر۔ جاری ہونا۔ پانی یا خون کا۔

سَیلانی (اردو) صفت۔ سیر کا شوقین۔ مارا مارا پھرنے والا۔ وہ شخص جو ایک جگہ نہ ٹکے اور سیر تماشے میں معروف (رجب) سے

کل سیلی سا پوشاں جو ادھر آیا میر
سب بولے کہ یہ فقیر سیلانی ہے

اس جگہ عورتیں سیلانی جیوڑا بولتی ہیں۔

سیل کھڑی (ہ) بالکسر یائے مجہول)۔ مونث۔ سنگ جراحت۔

سیلی (ف) بالکسر۔ اصل میں ہاتھ کی انگلیوں کو سیدھا کر کے اور باہم ملا کر تلوار کے طرح گردن پر مارنا مونث۔ (مجازاً) ضرب دست گردن پر ہو یا کسی اور حصہ بدن پر۔

سیلی (ہ) بالکسر یائے مجہول، مونث۔ ۱ وہ بالوں کی ڈوری یا سیاہ ریشم خواہ تاگوں کی لڑی جو اکثر مسند فقیر گلے میں ڈالے رہتے ہیں اور حسین بھی آرائش کے واسطے ہاتھوں میں پہنتے اور گلے میں ڈالتے ہیں۔ (بحر)، سے

ساز و برگ بینوائی حسرت و اندوہ ہیں
ہم فقیروں کے لئے سیلی ہے دعا گاہ کا

۲ انسان کے پیٹ اور سینے کے بالوں کی سیدھی لکیر جو طول میں ہوتی ہے (آتش)، سے

موج عنبر ہے کہ سیلی ہے شکم پر یار کے
ناف ہے یا چشمۂ کافور پیراہن میں ہے

سیم (ہ) بالکسر یائے مجہول، مونث۔ ایک قسم کی ترکاری۔

سیم (ف) بالکسر یائے معروف، مونث۔ چاندی۔ (ذوق)، سے

بہت کھری ہے تری سیم حسن کیا کہنا
ہرن کھری ہی نی ابرو جبین کے عوض

سیم اندام۔ سیم بر۔ سیمتن۔ سیم ذقن۔ (ف)، صفت۔ گورا چٹا۔ حسین خوبصورت ۲ (کنایۃً) معشوق۔

سیمیں (ف) سیم سے منسوب۔

سیمیں بدن۔ سیمیں تن۔ سیمیں رخ۔ سیمیں عذار۔ سیمیں عارض (ف) صفت۔ معشوق کے صفات میں مستعمل ہے۔

سیماب (ف) سیم۔ آب، مذکر۔ پارہ (سیماب آگ پر نہیں ٹھہرتا اور جلد تڑپ کر اڑ جاتا ہے ۲ (کنایۃً) بیقرار مضطرب (ذوق)، سے

دل بیتاب کو ہم سینے میں ٹھہرا نہ سکے
شعلہ خو دیکھتے ہی تجھکو وہ سیماب بنا

سیماب آگ پر ہونا (کنایتہً) سیماب کی طرح بے قرار ہونا۔ بیتاب ہونا۔ (راسخ) ؎

رات ایسا انتظار یار میں بیتاب تھا
بستر گل پر نہ تھا میں آگ پر سیماب تھا

سیماب قائم ہونا۔ پارے کا قائم النار ہونا (بحر) ؎

سیماب ہر طرح سے ہوا قائم آگ پر
دل عشق کی جلن سے نہ ٹھہرا کسی طرح

سیماب کی خاصیت رکھنا۔ ایک جگہ قرار نہ پکڑنا کی جگہ۔

سیماب مارنا۔ پارہ کو کشتہ کرنا۔

سیماب مرنا۔ لازم (ذوق) ؎

ذکر دنیا نفس مردہ کو ہوا آبحیات
مرکے یہ سیماب پھر زندہ دوبارا ہوگیا

سیمابی۔ سیمابیا۔ صفت کبوتر کے ایک رنگ کا نام (ناسخ)

ہیں یہ بیتابی کے مضموں کہ کسی رنگ کا ہو
نامے کے بندھتے ہی سیمابی کبوتر ہوجائے

سیمرغ۔ دیکھو سی۔

سیمیا (ع) بالکسر و کسر سوم، مونث۔ علم طلسم جسکے ذریعے سے روح کو ایک جسم سے دوسرے جسم میں منتقل کرسکتے ہیں۔ اور اشیاء موہوم جن کا حقیقت میں وجود نہ ہو لوگوں کو دکھا سکتے ہیں۔

سین (انگ۔ بروزن تین) مذکر۔ ۱ تھیٹر کا پردہ جس پر جنگل پہاڑ وغیرہ کے نقشے بنے ہوتے ہیں۔ ۲ موقع واردات۔ (فقرہ) ماں بیٹی کی لڑائی کا سین دیکھنے کے قابل تھا۔ ۳ منظر تماشا۔ ۴ (ع) مذکر۔ حرف کا نام۔ دیکھو س۔

سینری۔ (انگ۔ بالکسر و سکون سوم و کسر چہارم) مونث۔ ۱ تماشاگاہ کی تصویر۔ موقع ۲ فضا۔ منظر بہار۔

سینیں۔ (ع) مونث۔ آنکھ مارنا (ترجمۃ القرآن) بیشک مجرم دنیا میں ایمان والوں کے ساتھ ہنسی کیا کرتے تھے اور جب ان کے پاس سے ہوکر گزرتے سینیں چلاتے۔

سینا (ع) بالفتح و بالکسر ہمزہ در آخر و نیز بغیر ہمزہ) مذکر۔ شام کے ملک میں ایک پہاڑ ہے جس کو طور سینا اور طور سینین کہتے ہیں۔ اسی پہاڑ پر حضرت موسیٰؑ کو تجلی ربانی ہوئی تھی۔ اور (خدا تعالےٰ سے ہمکلامی کا شرف بھی یہیں حاصل ہوا۔ اور دس احکام شرعی یہودیوں کی ہدایت کے واسطے ملے۔

سینا (ھ) بالکسر یائے معروف ۱ دوخت کرنا۔ ٹانکا بھرنا رفو کرنا ۲ مذکر۔ (ع) سیون۔ سلائی۔ دوخت۔ (فقرہ) اُن کا سینا مجھ کو پسند نہیں۔

سینا پرونا ۱ مذکر۔ (ع) سلائی کا کام۔ سینے سلانے کی چیز۔ (فقرہ) میں بچے کو سنبھالوں یا سینے پرونے کو دیکھوں۔

سینا (ھ) بالکسر یائے مجہول ۱ انڈوں پر بیٹھنا پرندوں کا بچے نکالنے کے لیے ۲ (سنسکرت) مونث۔ فوج۔ لشکر۔

سینبھل (ھ) مذکر۔ ایک بڑے کانٹے دار درخت کا نام جس سے ایک قسم کی روئی نکلتی ہے۔

سینت (ھ) بالکسر و یائے مجہول۔ بہ سکون دوم و سوم و چہارم نون غنہ) (سنہ ۱) صفت۔ بلاقیمت ۲ بے وجہ (رشک) ؎

اے رشک چمن سینت اسے میں نہ کہوں گا
برگ گل تر تیرے کف پا کو بنایا

سینت۔ مینت۔ (ع) صفت۔

سینتالیس۔ (ھ) بالفتح و سکون دوم و سوم نون غنہ) صفت۔ ۴۷۔ معلقہ

سینت رکھنا۔ ۱ حفاظت سے رکھنا ۲ ملتوی رکھنا کسی دوسرے وقت کے واسطے۔ (شاد) ؎

دل کا تعقہ مرے پہلے ہوگا
سینت رکھا ہے ہم نے عقبےٰ پر

سینتنا (ھ) بالفتح و سکون دوم و سوم و چہارم) حفاظت سے رکھنا جوڑنا۔ جمع کرنا۔ علیحدہ کرکے رکھنا۔ ملتوی رکھنا۔ (عم) مار ڈالنا ۲ (ع) پاخانہ صاف کرنا۔

سینت کے رکھنا۔

سینتیس (ھ) بالفتح و سکون دوم و سوم و کسر چہارم و

سکون پنجم معروف ، صفت ۔ ۳۔ معشر
سینٹر (انگ۔ تلفظ سینٹر) مذکر۔ مرکز۔
سینٹرل۔ (انگ۔ صفت مرکزی۔ درمیانی۔ متوسط۔
سینٹھا (ہ۔ بالکسر و سکون دوم و سوم۔ یائے مجہول نون غنہ) مذکر ایک قسم کی بیاور۔
سینچنا (ہ۔ نون غنہ) کھیت میں پانی دینا ۔ درختوں باغوں میں پانی دینا۔
سیندور (ہ۔ بالکسر یائے مجہول۔ بسکون دوم و سوم غنہ۔ س۔ سِندُر) مذکر۔ ایک سرخ رنگ کی دھات کا نام جسے اکثر ہندو عورتیں مانگ میں بھرتی ہیں اُس کے کھانے سے آدمی کی آواز بیٹھ جاتی ہے (ذوق) ؎

یوں نہیں ہوتے سحر کے طیور
کیا شفق نے کھلا دیا سیندور

(منیر) ؎ غصہ میں بوسہ ہوں دہن لاجواب کا
سیندور کھا دیں سرخی رنگ عتاب کا

سیندوریا ۔ سیندور کے رنگ کا آم۔ اس کو سندوریا بھی کہتے ہیں۔ ایک قسم کا رنگ۔
سیندھ (ہ۔ نون غنہ۔ بالکسر و سکون دوم و سوم و چہارم یائے مجہول) مونث ۱ ایک قسم کی کھجری جسے سوندھی بھی کہتے ہیں ۲ وہ سوراخ جو دیوار یا چھت میں چوری کے واسطے کیا جائے نقب۔ (دینا۔ لگانا کے ساتھ) (ہجر) ؎

لوٹے گی چشم یار کسی دن متاع دل
سینہ میں سیندھ دے گا وہ دزد نظر کبھی

سیندھ کٹ جانا۔ نقب کے ذریعہ مال کا نکل جانا (داہ مریخ) جہاں کوئی بھاری گٹھری پوڑی گرہ ہوئی پچھواڑے سے سیندھ کٹ گئی۔
سیندھا (ہ۔ نون غنہ) مذکر ۱ پہاڑی نمک ۲ (لکھنؤ) ایک رنگ کا کبوتر۔
سیندھی (ہ) مونث۔ کھجور کے درخت کا رس جس کے پینے سے سرور ہوتا ہے۔
سینک ۱ (ہ) بالکسر یائے مجہول نون غنہ ۔ دیکھو سیک ۲ (ہ) بالکسر و سکون دوم معروف و سکون سوم غنہ) مونث ۱ جھاڑو کی تیلی ۲ تنو ر گاگز ۳ خلال دانت کریدنے کی ۴ ناک کان چھید کر سینک رکھ دیتے ہیں تاکہ سوراخ بند نہ ہونے پائے (منیر) ؎

سینک تیری ناک کی عطا نے پائی گر
عطر خس میں صاف خوردبینی کی ہے بوند نون

۵ سینک سے کان کا درد بھی جھاڑتے ہیں (منیر) ؎

بیمار عشق گوش میں اے گل ہیں لعل اشک
سینکیں ہوں جھاڑنے کے لئے تیرے کان کی

۶ سینک پر روئی لپیٹ کر عطر میں ڈبوتے اور اس پر تھوڑی سی روئی لپیٹ کر سینک کو کان کے اوپر رکھتے ہیں وہ بھی سینک کہلاتی ہے۔
سینک کھڑی رہنا ۱ گاڑھی بھنگ کی تعریف میں کہتے ہیں (اسیر) ؎

ساقی کی عطا میں کوئی کیا شاخ نکالے
گاڑھی یہ چھنی بھنگ کہ سینک اس میں کھڑی ہو

۲ (کنایۃً) دھاک بیٹھ جانا۔
سینکیا ۔ (ہ) صفت۔ دھاری دار جیسے سینکیا۔ گلبدن
سینکیا مشروع ۱ مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا۔ چوڑ بار ڈوریا۔
سینکڑا ۔ دیکھو سیکڑا۔
سینکنا۔ دیکھو سیکنا۔
سینگ (ہ۔ بالکسر یائے معروف بسکون دوم و سوم غنہ و چہارم) ۱ چوپایوں کی سر کی شاخ (انشا) ؎

پٹے جو بہم تو پھر نہ چھوٹے
بارہ سنگوں کے سینگ ٹوٹے

۲ (رقم) پھنکار ۔ خاص علامت۔ دیکھو سر سینگ ہونا۔
سینگ سمانا ۔ گزر دیکھنا۔ موقع پانا۔ پناہ ملنا (فقرہ) جہاں سینگ سمائے وہاں چلے جاؤ۔
سینگ کٹا کر بچھڑوں میں ملنا۔ بڑے عمر کے آدمی کا چھوٹوں کی صحبت میں شریک ہونا۔ بڑا ہو کر چھوٹوں کی سی باتیں کرنا۔

سینگ مارنا۔ کسی جانور کا سینگ سے مارنا۔

سینگ نکالنا۔ کسی جانور کے سینگ نمایاں ہونا۔ جو جوان ہونے کی علامت ہے ۲ (کنایۃً) پاگل ہو جانا۔

سینگڑا۔ (س۔ بالکسر یائے معروف۔ بسکون دوم و سوم و چہارم۔ نون غنہ) مذکر ۱ بارود رکھنے کا سینگ۔ بارود دان ۲ سینگ کا بنا ہوا باجو منہ سے بگل کی طرح بجتا ہے۔

سینگڑی (ھ) مونث۔ ببول کی پھلی۔

سینگی (ھ۔ بالکسر۔ بسکون یائے معروف و نون غنہ و کسر چہارم) مونث ۱ وہ سوراخ کیا ہوا سینگ جسے انسان کے بدن پر لگاتے ہیں۔ بھری سینگی سے پچھنے مراد لئے جاتے ہیں ۲ ایک قسم کی مچھلی۔

سینگی والی۔ وہ کنجڑ عورت جو سینگیاں لگائے (کنایتاً) بدصورت عورت۔

سینگیاں توڑنا۔ سینگیاں کھینچنا۔

سینگیاں لگانا۔ شاخیں لگانا۔

سَینْبُو (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا

سینہ (ف۔ صدر۔ پستان) مذکر ۱ چھاتی۔ صدر۔ گوڑی سے لے کر گردن تک کا حصہ (امیر)

آتی ہے صدائے درد چھن کر
سینہ چھلنی ہے بانسلی کا

۲ حیوانات کا اگلا دھڑ جس میں دست ہوتے ہیں۔

سینہ ابھار کر چلنا۔ سینہ نکال کر چلنا۔ سینہ تان کر چلنا۔ اکڑ کر چلنا۔ اترا کر چلنا

جو چلے تو سینہ ابھار کر جو اٹھے تو ٹھوکریں مار کر
نئے آپ ہی تو جوان ہیں کوئی گیا جہاں میں جوان نہیں

سینہ ابھارنا۔ چھاتیوں کا ابھار مردوں کو دکھانا (آتش)

مشتاق ہم کناری ملتے ہیں ہاتھ کیا کیا
تن تن کے جب وہ اپنا سینہ ابھارتے ہیں

سینہ افگار۔ (ف) صفت۔ رنجیدہ (کنایۃً) عاشق۔ (اختر شاہ اودھ)

بولا دل سے وہ سینہ افگار
انشا اللہ لے دل زار

سینہ بند (ف) مذکر ۱ انگیا (منیر)

کچھ بھی لگاؤ چاہیئے پستاں کے عشق میں
بنگلہ خریدتے ہیں ترے سینہ بند سے

۲ گھوڑے کی پٹی جو خوگیر کے اوپر کسی جاتی ہے ۳ وہ کپڑا جو بچوں کی رال ٹپکنے کے سبب کپڑے بچانے کے لئے سینے تک باندھ دیتے ہیں ۴ ایک سرمائی پوشش کا نام جس سے چھاتی گرم رہتی ہے ۵ کفنی کے نیچے کا وہ کپڑا جو عورت کے سینہ پہ باندھا جاتا ہے۔ معانی نمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ میں فارسی ہے۔

سینہ بہ سینہ (ف) ۱ سلسلے وار سینوں میں۔ وہ بات جو خاندان میں ایک دوسرے کی بتائی ہوئی برابر چلی آئے۔ وہ بات جو نسلاً بعد نسل ہوتی آئے ۲ مقابل میں۔

سینہ پھٹنا۔ دل پر صدمۂ عظیم گزرنا۔ (امانت)

ننگان جادہ ہر جا دیکھ کر سینہ جو پھٹتا ہے
رفو کرتا ہوں نوک خار سے صحرا کے دامن میں

سینہ پیٹنا۔ دیکھو چھاتی پیٹنا۔

سینہ جلنا۔ دل پر صدمہ ہونا (رشک)

یہ آب گریہ ہے یا سوز دل سے تیل کی بوندیں
جلے آٹھوں پہر سینہ تو چار آنسو نکلتے ہیں۔

سینہ چاک۔ (ف) (کنایۃً) غمگین عاشق۔ (مصحفی)

کس کے ماتم میں ہوئے ہیں گل ہزاروں سینہ چاک
بلبلیں کرتی ہیں کس کشتہ پہ شیون لے صبا

سینہ چاک ہونا۔ صدمے کے مارے چھاتی کا پھٹ جانا (نصیر)

ملا کیا حضرت آدم کو پھل جنت سے آنے کا
نہ کیوں اس غم سے سینہ چاک ہو گندم کے دانے کا

سینہ ریش (ف) صفت۔ سینے پر زخم ڈالنے والا۔ (داغ)

وہ سینہ ریش رعایت ہے اہل زنداں کی
زباں پہ لاسکے طاقت نہیں یہ انساں کی

سینہ زن (ف) صفت۔ وہ شخص جو غم یا ماتم میں سینہ زنی کرے۔

سینہ زنی۔ (ف) مونث۔ چھاتی پیٹنا۔ ماتم کرنا (ذوق) ؎

چشم کہتی ہے تری جنبش مژگاں پہ نگہ کر دیکھو
سر پہ بیمار کے یہ سینہ زنی خوب نہیں

سینہ زوری (از سینہ زور۔ کنایۃً قوی توانا) مونث۔ زبردستی۔ سختی سرکشی (کرنے کے ساتھ) (امیر) ؎

دل اڑا لے گئے دکھلا کے وہ جوبن کا ابھار
سینہ زوری اسے کہتے ہیں خیانت کیسی

سینہ سپر۔ (ف) مذکر۔ بہ معنے الا مقابل ہو کر سامنے ہو کر (جرأت) ؎

کرے گا تو جہاں جنگ آزمائی
تو واں سینہ سپر ہم بھی چلیں گے

سینہ سپر کرنا۔ (ف سینہ سپر کردن۔ میدان جنگ سے نہ ہٹنا۔ قدم جما رکھنا۔ ثابت قدم ہونا۔ صف جنگ میں ڈٹ کر کھڑا ہونا۔ بے خوف و خطر ہو کر مقابلے میں آنا۔ نشانہ آفت و بلا ہونا (امانت) ؎

ہم وہ نہیں کہ جان کا خوف و خطر کریں ٭ کھینچیں جو آپ تیغ تو سینہ سپر کریں

سینہ سپر ہونا۔ آفت اور بلاؤں کا نشانہ بننا۔ مقام خوف و خطر میں مردانہ وار کھڑا ہونا۔ **سینہ شق رہنا**۔ روحی صدمہ رہنا (امیر) ؎

باغ جنت سے اسی کی تو بدولت نکلے ٭ کیوں نہ شق سینۂ گندم غم آدم سے ہے

سینہ شق ہونا۔ روحی صدمہ ہونا۔

سینہ سیاہ۔ صفت۔ بد باطن۔

سینہ صاف۔ (ف) صفت۔ جس کا سینہ صاف ہو۔ منافق نہ ہو۔

سینہ فگار۔ (ف) صفت۔ رنجیدہ۔ غمگین۔

سینہ فگاری۔ رنجیدہ ہونا۔ غمگین ہونا (اوج) ؎

اس تیغ کی برش سے ہر اک تیغ تھی عاری ٭ دکھلاتی تھیں ڈھالیں خلش سینہ فگاری

سینہ کاوی (ف) مونث۔ سخت کوشش۔ نہایت مشقت ؎

سینہ کاوی یاں کرے کوئی نہ جبتک اے ظفر
نامور ہو جوں نگیں ایسا تو ہو سکتا نہیں

سینہ کباب۔ (ف) صفت۔ سینہ چاک۔

سینہ کوبی۔ (ف) مونث۔ سینہ زنی۔

سینہ کوٹنا۔ چھاتی پیٹنا۔ ماتم کرنا (میر) ؎

دل جو تھا اک آبلہ پھوٹا گیا
رات کو سینہ بہت کوٹا گیا

سینہ کھول کر تلوار کے پاس جانا۔ (کنایۃً) کمال دلیر ہونا (آتش) ؎

پھر گیا منہ ترے ابرو کی طرف سے اُن کا
سینے کو کھول کے جو جاتے تھے تلوار کے پاس

سینہ کھول دینا۔ (کنایۃً) سینے کے حجابات دور کر دینا۔

سینے پر پتھر رکھنا۔ چھاتی پر پتھر رکھنا ؎

سینے پہ اپنے تو نے بھی رکھ لے نصیر پتھر ٭ کیوں سنگ دل کے غم میں کرتا ہے آہ بیٹھا

سینے پر سِل دھرنا۔ سینے پر سل رکھنا۔ بے قراری اور اضطراب دور کرنا۔

(قدر) ؎ تربت میں بے قراری دل کی بھری ہوئی ہے
سینے پہ سل ہمارے جب تو دھری ہوئی ہے

سینے پر گل کھانا۔ دیکھو گل کھانا۔

سینے پر سانپ لوٹنا۔ دیکھو چھاتی پر سانپ لوٹنا (شور) ؎

بزم عشرت میں جو ہمکو کسی نے مارا ہے ٭ سانپ لوٹا سینۂ اغیار پر اس بات سے

سینے پر ہاتھ دھرنا۔ سینے پر ہاتھ رکھنا۔ دل کو تسلی دینا۔ اضطراب خاطر کو روکنا (ممنون) ؎ ہاتھ سینے پہ میں دھر دھر کے بہت بیٹھ گیا
راہ میں تیری کیا دل نے یہ ہر گام قلق

(ناسخ) ؎ رکھا ہے ہاتھ شفقت سے کب اس نے میرے سینے پر
اُسے اب آتش رنگ حنا سے دل جلانا ہے

سینے سے لگانا۔ دیکھو چھاتی سے لگانا۔ پیار کرنا (داغ) ؎

شب ہجراں میں جو کچھ ہوئی ہیں اُس سے باتیں
تیری تصویر کو سینے سے لگا لوں تو کہوں

سینے کا اُبھار۔ مذکر۔ چھاتیوں کا ابھرنا (آتش) ؎

ہاتھ ملتا ہوں جو میں دیکھ کے سینے کا ابھار
کہتے ہیں توڑنے جن کو یہ وہ نارنج نہیں

سینے میں آگ لگنا۔ سینے میں جلن ہونا۔ دل پر کمال صدمہ ہونا (انیس) ؎

سینے میں لگی آگ پڑے دل میں پھپھولے
آقا کے مگر خوف سے ہم کچھ نہیں بولے

سینے میں پر کھانا۔ (کنایۃً) خار کھانا۔ رشک کرنا (شاد) ؎

سخن گرم وہ سن جائیں ہمارے اے شاد ٭ آتش رشک سے جو سینے میں پر کھاتے پھریں

سینے میں پنکھے لگنا۔ (کنایۃً) بے چینی ہونا۔ اضطراب ہونا (جلیل) ؎

دل دھگ کے دھڑکنے سے خدا کی پناہ کہیں ہو
لگے ہیں سینے میں پنکھے ہوا نہیں آتی

سینے میں سانس سمانا۔ سکون ہونا۔ ہانپنا ختم ہونا ؎

کر دکھے رفتہ رفتہ اے شرف منزل محبت کی
سمائے سانس سینے میں ذرا جان آئے دم ٹھہرے

سینے میں کِلّی مارنا۔ (کنایۃً) ایسی بات کہنا جس سے کلیجے پر صدمہ پہنچے (نگین) ؎

آج لشکر وہ سدھارا یہ کہا کیوں آکر
تو نے تکّی سی یہ کیوں سینے میں ماری انا

سیلنی ۔ (ف ۔ بروزن چینی) مونث۔ چھوٹے چھتیں ناپنے یا ٹین کی کشتی۔

سینیئر ۔ (انگ۔ بکسر اول و سکون دوم معروف و کسر سوم و فتح چہارم) صفت۔ بڑا اعلےٰ ۔ وہ جو عمر یا تنخواہ یا عہدہ میں کسی سے بڑا ہو۔

سیلو ۔ (ف ۔ بروزن دیو) مذکر (دہلی) سیب [۲] (اردو) ایک قسم کا پکوان جو میٹھا اور نمکین بھی ہوتا ہے۔ معنی نمبر ۲ میں فعل جمع میں آتا ہے۔

سیوا (ہ) (ہندی) مونث۔ خدمت ۔ پرستش۔

سیوا کرنا ۔ خدمت کرنا ۔ پرستش کرنا۔

سیوتی ۔ (ہندی میں بکسر اول و سکون دوم مجہول و فتح سوم و کسر چہارم ۔ اردو میں بسکون سوم بروزن دیونی ہے) مونث ۔ ایک قسم کا سفید گلاب ۔ نسترن (آتش) ؎

مارا پڑا ہوں دیکھ کے اک سیوتی سا رنگ
لازم جریدتیں کو ہے نسترن کی شاخ

سیورا ۔ (لکھنؤ) (ہ) صفت ۔ [۱] مٹی کا وہ ظرف جو بظاہر پک گیا ہو لیکن اندر سے کچا ہو [۲] (کنایۃً) وہ شخص جس کا ظاہر اچھا اور باطن خراب ہو۔

سیوڑا ۔ (ہ) صفت مذکر ۔ ایک قسم کا ہندو فقیر جو لتّے یا تن سے اپنا منھ بند رکھتا ہے۔

سیوک ۔ (ہ) مذکر [۱] نوکر چاکر ۔ غلام [۲] پجاری [۳] مرید ۔ چیلا۔

سیون (ہ) (بکسر اول و سکون دوم معروف و فتح سوم) مونث [۱] دوخت ۔ ٹانکا ۔ سلائی [۲] آلۂ تناسل کے نیچے کے حصّہ میں جو گوشت کا جوڑ ہے اُس کو بھی سیون کہتے ہیں۔

سیون بٹھانا ۔ اُبھری ہوئی سیون کو دبا دینا (فقرہ) ورنہ سنہ سے شکنیں مٹا دے گا ۔ اور سیون بٹھا دے گا۔

سیونگ بنک ۔ (انگ۔ بکسر اول و سکون دوم مجہول و کسر سوم سکون چہارم و پنجم) مذکر ۔ وہ کوٹھی یا بنک جس میں بچت کا روپیہ ماہانہ تنخواہ سود پر جمع کرتے ہیں۔

سیہ (ف) سیاہ کا مُخفّف ۔ شعرا نے کہ اور رہ کے قافیہ میں باندھا ہے (دل) ؎ وہ رشکِ حورِ شب کو کہیں جا کے رہ گیا
کوئی فرشتہ کان میں میرے یہ کہہ گیا
سایہ سے جس کے داغ پڑے ہیں زمین پر
یہ کون کج کُلہ مرے گھر سے رو سیہ گیا

سیہ کاسہ ۔ (ف) صفت (کنایۃً) [۱] بخیل [۲] آسمان کی صفت میں مستعمل ہے (دبیر) ؎ جامِ خون بن نہیں سکتا ہمیں صبح کو آب
جب سے اس چرخِ سیہ کاسہ کے مہمان ہوئے

سیہ کدہ ۔ (ف) ویران مکان ۔ عاجزی اور انکساری سے اپنے مکان کو بھی کہتے ہیں ۔ غریب خانہ ۔ (رشک) ؎
میرے سیہ کدہ میں نہ پایا کبھی فروغ
زینت کی رات آ کے ہوئے منفعل چراغ

سیہی ۔ دیکھو ساہی۔

سیھہ ۔ سیہی (ہ ۔ بروزن تہہ) دیکھو ساہی (ذوق) ؎
جس کے سبب لڑائی ہو وہ آدمی نہیں
کانٹا ہے گھر میں سیھہ کا یا گُل کنیر کا

ش

مذکر ۔ عربی کا تیرھواں ، فارسی کا سولھواں حرف جس کو شین معجمہ ۔ شین منقوطہ کہتے ہیں ۔ حساب جمل میں اس کے تین سو عدد فرض کئے گئے ہیں (امیر) ؎ کس طرح توام لڑائی میں نہ ہو فتح و شکست
شین ہے مفتوح بھی مکسور بھی شمشیر کا

ش - ۱

شاب ۔ (ع ۔ بتشدید حرف سوم ۔ فارسی میں تخفیف متعین ہے) مذکر ۔ جوان (اختر) ؎

اور امتحاں بغیر تو یہ آپ کا غلام
قائل نہیں ہے قبلہ کسی شیخ و شاب کا

شاباش ۔ (ف ۔ شاد باش کا مخفف) مونث ۔ اردو میں اس کا مخفف شابش بیشتر عورتوں کی بول چال میں ہے ۔ کلمۂ تحسین و آفریں ۔ مرحبا ۔ واہ واہ ۔ کیا کہنا ۔ خوش رہو ۔ دعا کا کلمہ ہے (راسخ) ؎
دستِ قاتل مرحبا شاباش کیا کہنا ہے واہ
بن گیا دستِ دعا صد آفریں صد آفریں

کبھی طنز سے بھی بولتے ہیں ۔ (فقرہ) شاباش میاں شاباش خوب پڑھتے ہو۔

شاباش دینا ۔ آفریں کہنا (سرور) ؎
سُرخرو رکھا اُسے ایجادِ سخن نے جو دیکھ کر شاباش دی اُستاد نے

شاباشی ۔ مونث تحسین و آفریں ۔ پیٹھ ٹھونکنا ۔ تھپکنا دینا ۔ (ملنا کے ساتھ)

شاپ ۔ (انگ) مونث ۔ دکان ۔

شاپور ۔ (ف) مذکر ۱ ایک مصور کا نام جو خسرو پرویز کا ملازم تھا اور شیریں کی تصویر کھینچ کر لایا تھا ۲ شاہان ساسانی میں سے دوسرا بادشاہ جس نے ملک روم فتح کیا ۳ ایک مشہور پہلوان کا نام ۔

شاخ ۔ (ف) معانی نمبر ۱۔۲۔۳ میں فارسی ہے، مونث ۱ ٹہنی ڈالی پھونٹا وغیرہ کے ساتھ ۔ (شعور) ؎

گریہ ، رونا ہے آگے دیکھئے کیا گل کھلے ؛ شاخ پھوٹیگی خدایا خانۂ زنجیر میں

۲ سینگ جانوروں کے خصوصاً ہرن کا سینگ ۔ (ذوق) ؎

رہتی ہے کشمکش میں بس از مرگ بر جفا
آخر کو زیر اڑہ کٹی کرگدن کی شاخ

۳ چھوٹی نہر جو بڑی نہر سے نکلی ہو ۴ پارہ ۔ ٹکڑا ۔ قاش ۔ پھانک ۔ جیسے جلیبی کی شاخ ۔ سیال کی شاخ ۵ حصہ ۔ جزو ۔ (فقرہ) یہ مدرسہ کیننگ کالج کی شاخ ہے ۶ عیب ۔ نقص ۷ کمان کی لکڑی (ذوق) ؎

ہر صید کی کمر سے گئی ٹوٹ جس گھڑی
ٹوٹی کمان ، تیر ناوک فگن کی شاخ

۸ کسی چیز کی نسبت جو کسی کی طرف کی جائے ۹ پخ ۔ جھگڑا ۱۰ انوکھی بات ہنر ۔ خوبی ۔ عمدگی ۔ (داغ) ؎

کونسی خوبی نہیں تیرے قد آزاد میں
شاخ ہے کیا سرو میں طرہ ہے کیا شمشاد میں

۱۱ (لکھنؤ) ایک قسم کا پکوان جو میدے کی خمیر اور شکر ملا کر شاخ درخت کی صورت بنا کر گھی میں تل لیتے ہیں ۔ شکر کی جگہ کبھی نمک ملاتے ہیں اور اس کو شامیں کہتے ہیں ۱۲ نسل ۔ اولاد (فقرہ) مخدوم صاحب کی شاخ قصبہ بھر میں پھیلی ہوئی ہے ۱۳ (ف) ایک قسم کا بارود رکھنے کا ظرف جس کو کمر میں باندھتے ہیں

شاخ آہو ۔ (ف) دیکھو برات عاشقاں بر شاخ آہو ۔ مونث ۱ ہرن کا سینگ ۲ (کنایۃً) انوکھی بات (محسن) ؎

کوئی شاخ آہو دل کی جلوہ گری ہیں تو نہیں
کوئی سرخاب کا پر کبک دری میں تو نہیں

شاخچہ ۔ (ف) مذکر ۱ چھوٹی شاخ ۲ (کنایۃً) تہمت ۔ افترا ۔

شاخ دار ۔ (ف) خالص کے معنی میں سیم ، نقرہ کے لئے مستعمل ہے ، صفت ٹہنی والا ۔ سینگ والا ۔

شاخ در شاخ ۔ (ف) ۔ دور دراز ۔ گوناگوں ، صفت ۱ دور تک ۔ کی جگہ (قدر) ؎ یا خدا زیر سمک سے ثریا تک پھیلے

شاخ در شاخ رہے تیرا عمل تا بہ زحل

۲ الجھا ہوا ۔ پیچ در پیچ ۔

شاخ دریا ۔ (ف) مونث ۔ دریا کا وہ حصہ جو اپنی دھار سے جدا ہو کر دوسری طرف بہتا چلا جائے ۔

شاخ زعفران ۔ (یہ محاورہ فارسی دانان ہند کا ہے (خان آرزو)

بہ پیش جلوۂ او نیست سرخرو نوروز
بملک ہند بود شاخ زعفران ہولی ،

مونث (کنایۃً) انوکھا ۔ نادر ۔ عجیب (وزیر) ؎

فغاں وہ مہری سن کے ہنستے ہنستے لوٹ گئے ؛ کہ نکل کے منھ سے بنی شاخ زعفران ہزار

شاخ زعفران سمجھنا ۔ شاخ زعفران گننا ۔ انوکھا سمجھنا ۔ (انشا) ؎ بھلا رے یہ دماغ سمجھا ہے

آپ کو شاخ زعفراں تونے

(نصیر) ؎ گنے ہے آپ کو کیا شاخ زعفراں دیکھو

شگوفہ اور ہی لائی ہے اب کے بار بسنت

شاخسار ۔ (ف) مذکر ۔ وہ جگہ جہاں کثرت سے شاخوں والے درخت ہوں

شاخ لگانا ۔ ٹہنی لگانا ۔ قلم لگانا ۲ کسی کام کے ساتھ کوئی اور کام متعلق کرنا ۔ کسی کی طرف کسی مزید بات کی نسبت کرنا (آتش) ؎

نظارہ تیرے بوٹے سے قد کا لگا گیا ؛ کس کس نہ ہوشیار کو دیوانہ پن کی شاخ

۳ پخ لگانا (جلیل) ؎

شوق کا خون سے دل میں ہوا جاتا ہے ؛ تم نے مہندی کی بری شاخ لگا رکھی ہے

شاخ لگنا ۔ لازم ۱ ٹہنی لگنا ۲ کوئی مزید بات ہونا ۔ عیب ہونا (منیر) ؎

گل ہو کہ قمر بو نہیں یا بد مزگی ہے ؛ ہر شے میں غرض آکے اک شاخ لگی ہے

۳ کوئی تکلف یا عمدگی کی وجہ کسی چیز میں بالخصوص موجود ہونا (آتش) ؎

سرمہ لگا کے آنکھ وہ دکھلائیں تو کہاں
خوش چشمی کی یہ شاخ لگی جو ہرن میں ہے

شاخ نبات ۔ (ف) مونث ۔ مصری کے کوزہ کی وہ لکڑی جو کوزہ بنانے کے واسطے اس کے آبخورہ میں لگا دیتے ہیں (رشک) ؎

ہم کیا شاخ نبات نے بھی ؛ تجھ سا شیریں دہن نہ دیکھا

شاخ نکالنا ۱ سینگ نکالنا ۲ ٹہنی نکالنا ۳ (کنایۃً) عیب نکالنا ۔ نکتہ چینی کرنا (وزیر) ؎

ترے سُرمہ کے دنبالہ پہ جب اپنی آنکھ ڈالی ہے
تو پھر شاخ غزالاں میں بھی شاخ اپنی نکالی ہے

(آتش) ؎ مصرع سرو میں لاکھوں ہی نکالوں شاخیں
باندھوں مضمون جو قد یار کی رعنائی کا

۴ (کنایۃً) شاخ نکالنا۔ نئی بات پیدا کرنا۔ اختراع کرنا (تسلیم) ؎
کیا شاخ نکالی ہے نئی آپ میں جو نادان
دو آپ کو اتنا نہ تولے سرو رواں پیچ

شاخ نکلنا۔ لازم (میر) ؎
کھنچی رہتی ہے اُس ابروئے خم سے۔ کوئی کیا شاخ نکلی ہے بیچ میں

شاخیں کھنچوانا۔ شاخیں لگوانا۔ سینگیاں لگوانا

شاخیں لگانا ۱ سینگیاں لگانا (ذوق) ؎
بیمار چشم دلبر آہو نگاہ کو ٭ شاخیں بھی گر لگائیں تو لے کر ہرن کی شاخ
۲ قلمیں لگانا۔ درخت کی ٹہنیاں بونا۔

شاخیں نکالنا ۱ ٹہنیاں نکالنا ۲ عیب جوئی کرنا (ذوق) ؎
شاخیں نکالوں سینکڑوں شاخ غزال میں ٭ دیکھوں جو تیرے سرمۂ دنبالہ دار کو
۳ حجت کرنا۔ تکرار کرنا (جان صاحب) ؎
میں جو بولی نکالی شاخیں لاکھ ٭ پھیر کر پاؤں پہ ہزار گرے

شاخسانہ۔ (ف) شاخسانہ۔ شخسانہ۔ مکر۔ فریب۔ دغا۔ حیلہ۔ فتنہ و فساد۔ خودنمائی۔ ایران میں فقیروں کا ایک گروہ ہے جس کا قاعدہ ہے کہ سینگ اور بھینسے کے شانے کی ہڈی کی رگڑ سے کہ وہ آواز نکلتی ہے دکانوں اور گھروں پر مانگتے پھرتے ہیں۔ اگر پیسہ مل گیا تو خیر ورنہ چھری سے اپنے اعضا زخمی کرتے ہیں۔ مجبور ہو کر لوگ ان کو کچھ نہ کچھ دے کر ٹال دیتے ہیں۔ اس لئے فارسی میں شاخسانہ بمعنی دھوکہ مستعمل ہو گیا (مذکر) ۱ حجت۔ تکرار۔ جھگڑا۔ بحث (دلیل) ؎
شاخسانہ کونسا میں نے نکالا تھا دو آج
رات بھر زلفوں کو مجھ پیچ و تاب آ گیا
۲ رخنہ۔ عیب (آتش) ؎
نہ زلف یار کا خاکہ بھی کر سکا مانی
ہر ایک بال میں کیا نہ شاخسانہ ہوا
۳ بدگمانی (مومن) ؎
کب دیا دل میں تری زلفوں کو
یہ بھی لوگوں کا شاخسانہ ہے
۴ ڈھکوسلا۔ دم۔ فریب (مہر) ؎
مشک و سنبل کہاں وہ زلف کہاں ٭ شاعروں کے یہ شاخسانے ہیں
۵ بات کے پہلے (مصحفی) ؎
حدیث سر زلف کیا کوئی سمجھے ٭ کہ اس بات کے شاخسانے بہت ہیں
۶ حیلہ۔ خودنمائی (بحر) ؎
ہر ایک پیچ بہا ہے پائے بندی عاشق ٭ ہے زلف یار بھی اک شاخسانہ زنجیر

شاخسانہ پیدا ہونا۔ فتنہ برپا ہو جانا۔ عیب نکل آنا۔

شاخسانہ کھڑا ہونا۔ لازم۔

شاخسانہ نکالنا۔ شاخسانے نکالنا۔ حجت کرنا۔ تکرار کرنا۔ جھگڑا نکالنا۔ ۲ نکتہ چینی کرنا (نصیر) ؎
شاخسانہ ہی نکالے ہے صبا بات میں تو
باغ میں ترے سوا کس نے اڑائی ڈالی

شاخسانہ نکلنا۔ شاخسانے نکلنا۔ فتنے برپا ہونا (میر) ؎
شاخسانے ہزار نکلیں گے ٭ جو گیا اُس کی زلف کا اک تار
۲ حجت ہونا۔ تکرار ہونا ۳ نکتہ چینی ہونا ۴ الزام لگنا۔

شاد۔ (ف) بروزن باد ۱ خوش و خرم ۲ پُر۔ جیسے شاداب بمعنی خوش خرم۔ جیسے چشم ما روشن دل ما شاد۔

شاد باش۔ (ف) کلمہ تحسین و آفرین۔ خوش رہو۔ شاباش ؎
اے شاد باش اے شرف اللہ دے حواس ٭ جو قاتل کے منہ کو چوم لیا دیکھ تیغ

شاد باید زیستن ناشاد باید زیستن۔ (ف) زندگی سے بیزاری کے لئے مستعمل ہے

شاداب۔ (ف) صفت۔ تر و تازہ۔ سرسبز۔ سیراب۔ ہرا بھرا۔

شادابی۔ (ف) مونث۔ سیرابی۔ تر و تازگی۔

شاداں۔ (ف) بروزن ناداں صفت۔ خوش حالی۔ خوش وقت۔

شادکام۔ (ف) خوش حال۔ کامیاب۔

شادکامی۔ (ف) مونث۔ خوش حالی۔ کامیابی۔

شادماں۔ شادمند۔ (ف) ماں زائد یا مانند کا مخفف۔ بعض محققین کی رائے ہے کہ یہ ترکیب غلط ہے۔ شاد بمعنی خوش ہے۔ اس میں اضافہ کی ضرورت نہیں اور ترکیب صفت کی صفت کے ساتھ ناجائز ہے اہل زبان نے صرف فیروز مند کی ترکیب جائز قرار دی ہے۔ خواجہ نظامی کے مندرجہ ذیل شعر میں جو شاد مند آیا ہے اس کو ساز مند پڑھتے ہیں۔
افضل چنیں خرم و شاد مند ٭ بہ بستاں شدم زیر سرو بلند
صفت خوش و خرم۔

شادی۔ (ف) مقابل غم ۱ خوشی ۲ جشن۔ عید۔ تہوار ۳ (اردو) خوشی کی تقریب۔ بیاہ (فقرہ) استرھویں تاریخ تمہارے پیارے بھائی کی کتخدائی کی مقرر ہو چکی تھی لیکن تمہارے یہاں شرکت کی وجہ سے اب میں

پہنے یہاں کی شادی بر صاد دل گا دا ۔ دھاسو ۔ ولادت ۔ بچہ پیدا ہونے کی خوشی
۵ دیکھو ۲ شادی۔

شادی خانہ آبادی ۔ بیاہ کرنے سے گھر آباد ہو جاتا ہے ۔

شادی رچانا ۔ کسی خوشی کی تقریب کا سامان شروع کرنا ۔

شادی رچنا ۔ لازم ۔ (ق ۔ ر) ؎
اُسی کی دھوم یہ ساری مچی ہے ہر مہ ذی قعدہ ہیں شادی رچی ہے

شادی کرنا ۔ ۱ بیاہ کرنا ۔ خوشی منانا ۔ جشن کرنا ۲ (لکھنؤ) گھوڑے یا مکان کا فروخت کر ڈالنا ۳ (دہلی) نئے گھر میں سکونت اختیار کرنے سے پہلے عزیزوں کو اُس گھر میں کھانا کھلانا اس رسم کو نئے مکان کی شادی کہتے ہیں ۔

شادی مبارک ۔ (ف) ایک کلمہ ہے جو بیاہ یا ولادت وغیرہ کی مبارکباد دینے کے وقت کہتے ہیں ۔

شادی مرگ (ف) ۔ بترکیب مقلوب بغیر اضافت (صفت) ۔ وہ شخص جو افراط خوشی سے مرجائے ۔ (نسیم دہلوی) ؎
زخم ہو کر کھل گئے سینوں پہ اہل بزم کے ہر تھا جو شادی مرگ ہنس ہنس کر مرا ماتم ہوا
۲ وہ موت جو افراط خوشی سے ہو (امیر) ؎
میرے مرتے ہی زمانہ درہم و برہم ہوا ہر یہ خوشی پھیلی کہ شادی مرگ اک عالم ہوا
آتش نے باضافت بھی کہا ہے لیکن صحیح بغیر اضافت ہے ۔
وہ دم میں شادی مرگ ہو جاتا ہر تیرے خط کے جواب میں دیکھا
شادی ہونا ۔ خوشی ہونا ۔ (امیر) ؎
کبھی خنداں ہوئے تو صورت گل ہر ہم کو شادی برائے نام ہوئی
۲ بیاہ ہونا ۳ (لکھنؤ) گھوڑے یا مکان کا فروخت ہونا ۔

شادیانہ ۔ (ف ۔ مزہ) مذکر ۔ ۱ خوشی کا باجہ ۔ نوبت جو شادی میں بجائی جاتی ہے (بجانا کے ساتھ) ؎ شادیانہ سحر وصل کا بجوانا
شب فرقت ابھی اے رشک گزر جانے دو
۲ خوشی کے گیت (گانا کے ساتھ) ۳ مبارکباد ۔ (داغ) ؎
شادیانہ جو دیا نالۂ شبوں نے دیا ہر جب ملاقات کو ناشاد کی ناشاد آیا

شاذ ۔ (ع) بتشدید ذال ۔ کم ۔ نادر ۔ جو خلاف قاعدہ ہو (صفت) ۔ کم ۔ نادر ۔ انوکھا ۔ تاکید کے لئے شاذ شاذ بھی کہتے ہیں (شرف) ؎
آنا دیوں کی تیری شفا دل لگی نہیں ہر بچتے ہیں درد عشق کے بیمار شاذ شاذ
۲ وہ لفظ یا ترکیب جو خلاف قاعدہ ہو ۳ کبھی کبھی ۔ اتفاقاً ۔ گاہے گاہے

شاذ و نادر ۔ کبھی کبھی ۔ گاہے گاہے ۔ اتفاق سے ۔

شارب ۔ (ع) صفت ۔ پینے والا ۔

شارح ۔ (ع ۔ بکسر سوم) مذکر ۔ شرح کرنے والا ۔ شرح لکھنے والا ۔ محشی

شارع ۔ (ع ۔ بکسر سوم) مونث ۱ بڑی راہ ۔ سڑک ۔ اس معنی میں شوارع جمع ہے ۲ مذکر ۔ شریعت بنانے والا ۔ صاحب شرع ۔

شارع اسلام ۔ مذکر ۔ پیغمبر اسلام سے مراد ہوتی ہے ۔

شارع عام ۔ مونث ۔ عام راستہ ۔ شاہراہ ۔ وہ راہ جس پر لوگ کثرت سے چلیں ۔

شارک ۔ (ف ۔ بفتح حرف سوم صحیح اور بضم حرف سوم غلط ہے) مونث ۔ مینا ۔

شاستر ۔ (س) مذکر (ہندو) ہندوؤں کی مذہبی کتاب یا قانون ۔ ضابطہ ۔ قاعدہ

شاستری ۔ صفت ۔ شاستر جاننے والا ۔ پنڈت ۔ سنسکرت پڑھا ہوا ۔

شاطر ۔ (ع ۔ بکسر سوم) بشطر ۔ بالفتح ۔ دور کرنا ۔ شاطر ایسے ایسے حیلے کرنے والا جو آدمیوں کی عقل اور ذہن سے بالا ہوں ۔ عربی میں شوخ ۔ بیباک ۔ چالاک جس کی چالاکی سے لوگ عاجز ہوں ۔ فارسی میں قاصد ۔ اور شطرنج باز کے معانی میں بھی مستعمل ہے) صفت ۱ وہ شخص جو کسی پر بار نہ ہو ۔ (فقرہ) میں یا شاطر ہوں نہ بار خاطر ۲ چور ۔ گرہ کاٹنے والا ۔ چوری میں مشاق (فقرہ) یہ بڑا شاطر چور ہے ۳ شطرنج باز ۴ چالاک ۔ عیار ۔

شاعر ۔ (ع ۔ بکسر سوم) مذکر ۔ شعر کہنے والا ۔ مونث کے لئے شاعرہ ۔

شاعرانہ ۔ (ف) صفت (کنایۃً) مبالغہ آمیز (رشک) ؎
نامہ مرا پڑھا تو کہا شاعرانہ ہے ہر قصہ مرا سُنا تو کہا معتبر نہیں

شاعر غرا ۔ بڑا شاعر ؎ گو پست ہے زمین سحر ہو غزل بلند
پڑھتے ہیں شعر شاعر غرا کے سامنے

شاعری ۔ (ع) مونث ۔ شعر گوئی ۔ بیان میں مبالغہ کرنا ۔

شاعری کرنا ۔ مبالغہ کرنا ۔ شعر گوئی کرنا ۔

شاغل ۔ (ع ۔ بکسر سوم) صفت ۱ مصروف ۔ متوجہ ۔ کسی شغل میں مصروف ۲ (اردو) خدا کا ذکر کرنے والا (فقرہ) حافظ صاحب ذاکر شاغل ہیں ۳ شغل کرنے والا

شافع ۔ (ع ۔ بکسر سوم) مذکر ۔ شفاعت کرنے والا ۔ سفارش کرنے والا ۔

شافع روز جزا ۔ جناب رسول خدا صلعم سے مراد ہوتی ہے ۔

شافعی ۔ (ع ۔ بکسر سوم و تشدید یا) مذکر ۱ اہل سنت کے چار اماموں میں سے ایک امام کی کنیت جن کے دادا کا نام شافع تھا ۲ امام شافعی کا پیرو ۳ امام شافعی کی طرف منسوب

شافہ ۔ (ع) ۔ بمعنی شافتہ ۔ پاؤں کا زخم ۔

شیاف ۔ وہ دوائیں جو پیس کر کے آنکھوں اور دیگر مقامات میں لگاتے ہیں بند کر وہ روئی کی بتی جو کسی دوا میں لت کر کے زخم کے اندر رکھتے ہیں ۔ دوا یا صابن کی بتی جو دُبر میں اجابت کھل کر آنے کے لئے رکھی جاتی ہے (دینا یا لینا کے ساتھ) (جانصاحب) ؎
دوا سے مرض میں اضافہ ہوا ہر بڑھا قبض بے کار شافہ ہوا

شافی ۔ (ع) صفت ۔ شفا دینے والا ۔ تسکین دینے والا جیسے آپ کے جواب شافی ہیں ۔

شافیٔ مطلق ۔ شافیٔ حقیقی ۔ مذکر ۔ اصلی صحت دینے والا ۔ خدائے تعالیٰ ۔

شاق ۔ (ع) بتشدید قاف ۔ فارسی ۔ اردو میں بے تشدید مستعمل ہے) ۔
صفت ۔ دشوار ۔ مشکل ۔ ناگوار ۔ دوبھر (امیر) ؎
دن کی جدائی سے طاقت طاق ہے ۔ زندگانی اب تو کرنا شاق ہے

شاق گزرنا ۔ ناگوار معلوم ہونا ۔ برا لگنا ۔ دوبھر ہونا ۔

شاق ہونا ۔ ناگوار ہونا ۔

شاقہ ۔ (ع) شاقّہ ۔ تبشدید سوم مفتوح ۔ صفت مونث ۔ دشوار
مشکل سخت (فقرہ) محنت شاقہ کے بعد چند روز آرام کیجیے ۔

شاقول ۔ (ع) مذکر ۔ ساہل ۔

شاکر ۔ (ع) بکسر سوم صفت ۔ شکر کرنے والا ۔ شکر گزار ۔ صبر کرنے والا (فقرہ) ہم خدا پر شاکر ہیں ۔

شاکر کو شکر موذی کو ٹکر ۔ مثل شاکر کو خدا کی طرف سے نعمتیں ملتی ہیں اور موذی کو تکلیفیں پہنچتی ہیں ۔

شاکی ۔ (ع) بکسر سوم صفت ۔ شکایت کرنے والا ۔

شاگرد ۔ (ف) بکسر سوم و سکون چہارم خدمتگار ۔ متعلم ۔ مذکر ۔ طالب علم ۔

شاگرد پیشہ ۔ (فارسی میں عملہ) ہندوستان کے اہل دفتر کی اصطلاح میں
عملہ کو کہتے ہیں ۲ نوکر چاکر خدمتگار اور اوپر کا کام کاج کرنے والے ۳ ادنے ملازمین
کے رہنے کے وہ مکان جو کسی محل کوٹھی یا بنگلہ وغیرہ کے متعلق قریب ہی بنے ہوئے ہوں

شاگرد رشید ۔ (ف) مذکر ۔ ہدایت یافتہ اور لائق شاگرد ۔

شاگرد کرنا ۔ شاگرد بنانا ۔ شاگردوں کے زمرے میں داخل کرنا ۔

شاگرد ہونا ۔ تلمذ ۔ اختیار کرنا ۲ قائل ہونا ۔ معتقد ہونا ۔ استاد تسلیم کرنا ۔

شاگردی ۔ (ف) ۔ شاگردانہ ۔ وہ روپیہ جو استاد بطریق انعام شاگرد کو دے
(اردو میں یہ معنی نہیں ہیں) مونث ۔ استادی کا مقابل ۔ شاگرد ہونا ۔

شاگردی کرنا ۔ کسی سے کام سیکھنا ۔ تعلیم پانا ۔

شال ۔ (ف) ۔ اصل میں پشمی گلیم تھا پھر بمعنی اس بڑے دوشالے ہوئے جو کشمیر میں
دنبے کے بالوں سے بنائی جاتی ہے ۔ مونث ۔ (۲) ریشمی چادر (ناسخ) ؎
سارے کپڑوں پر اوس سی ہے پڑی ۔ شال بھی گرمیاں نہیں کرتی

شال اوڑھنا ۔ شالی رومال اوڑھنا (منیر) ؎
شفق سرخ کی شال اوڑھ گیا پیر فلک
دے گئی ہے گل بستاں کو قبا سالگرہ

شال بانہ ۔ شال بننے والا ۔ مونث ۔ ایک طرح کا سرخ ریشمی کپڑا ۔

شال بافی ۔ (ف) مونث ۔ شال بننے کا کام ۲ شالباف ۔ کپڑے کی طرف منسوب

شال دوز ۔ (ف) صفت ۔ شال پر بیل بوٹے بنانے والا ۔ شال پر کام بنانے والا ۔

شالی ۔ (ف) صفت ۔ شالی بہ نسبت ۔ شال کا جیسے ۔ شالی رومال ۲ مذکر ۔
(ہندی میں) شالی ۔ دھان ۔ دھان ۔ سفید چاول ۔

شام ۔ (ف) مونث ۔ سورج ڈوبنے کا وقت ۲ رات کا ابتدائی حصہ (امیر) ؎
نوبت نہ آئی بیہدہ حساب کتاب کی ۔ اللہ شام بھی ہوئی روز حساب کی
۳ (سریانی) مذکر ۔ عرب کے شمال اور مصر کے مشرق میں ایک ملک ہے جس میں
دمشق اور حلب مشہور شہر ہیں ۔

شام ابد ۔ (ف) مونث ۔ وہ شام جس کی کبھی صبح نہ ہو (محسن) ؎
گیسو کا مثل اور نہ رخ کا بدل ۔ وہ شام ابد ہے یہ صبح ازل

شام اودھ ۔ اودھ کی شام کی چہل پہل مشہور ہے ۔ (رشک) ؎
دیکھیں کیا اسے برہمنو ہم صبح بنارس شام اودھ
رخ سے بتاں کے صبح نہیں گیسوئے بتاں کا نام نہیں

شام پھولنا ۔ شفق پھولنا ۔ مغرب ۔ شام کے وقت مغرب سے
سرخی کا نمودار ہونا (وزیر) ؎
چھڑیاں وہ لپیٹے ہیں پھولوں کے ہار کو ۔ پھولی ہے شام کیا دیکھ بہار کو

شام جوانی ۔ (کنایۃً) آخری جوانی (داغ) ؎
یہ دن گزر گئے امیری سے فقیری ہے ۔ نہ پھیرے شام جوانی نہ صبح پیری ہے

شام دیکھنا نہ دوپہر دیکھنا ۔ وقت بے وقت کا لحاظ نہ کرنا کی جگہ (مرزا) ؎
کام بھرنے سے ہے تمہیں گھر گھر ۔ شام دیکھو نہ دوپہر دیکھو

شام صبح لگانا ۔ حیلہ حوالہ کرنا (امیر) ؎
لیل و نہار وصل دکھاتا ہے تو دکھائے ۔ کیسی یہ آسماں نے لگائی ہے شام صبح

شام غربت ۔ مسافر کی شام جو مصیبت میں بہت ایذا دہ ہوتی ہے (تعشق) ؎
روح کے لطف بیاں میں چمن کا پایا ۔ شام غربت میں مزہ صبح وطن کا پایا

شام غریب ۔ شام غریباں ۔ (ف) مونث ۔ غریب مسافروں کی شام
جو بیشتر وحشت ناک ہوتی ہے ۔ مصیبت کی شام ۔ مفلسی کی شام (مصحفی) ؎
داغ ہے روشن کیا ہیں لے بیاباں میں چراغ
میرے ہاتھ آیا ہے یہ شام غریباں میں چراغ
؎ خیمہ شام غریبی کی مناتے ہیں جلیل
جس کے سائے میں غریبوں کی بسر ہوتی ہے

شام کا بھولا صبح کو آئے ۔ دیکھو صبح کا بھولا (داغ) ؎

رُخ پر آیا دل نکل کر زلف سے ؎ صبح کو آیا ہے بھولا شام کا

شام کا صبح کرنا۔ دیکھو صبح کرنا۔

شام کی پوچھنا سحر کی کہنا۔ بے تکا جواب دینا کی جگہ ؎

معشوقوں کے برعکس ہے ہر بات سحر کی تو وہ شام کی پوچھیں تو یہ کہتا ہے سحر کی

شام کے مُردے کو کب تک روئیے۔ (مثل) (ہندو) عمر بھر کے جھگڑے کی کب تک شکایت کیجئے۔ (شام کو ہندو مردے کو آگ نہیں دیتے) (شاد) ؎

جان زلفوں میں کہاں تک کھوئیے تو شام کے مُردے کو کب تک روئیے

شام گاہ۔ (ف) مونث۔ شام کا وقت۔

شام گھات (پٹے بازوں کی اصطلاح) مونث جس طرف حریف مارے اسی طرف مقابل بھی وار کرے تو اس کو شام گھات کہتے ہیں۔

شام نہ دیکھنا۔ شام تک زندہ نہ رہنا (اوج) ؎

غُل تھا کہ آرزو ہے شہادت کے تاج کی تو زہرؔ کا چاند شام نہ دیکھے گا آج کی

شام و پگاہ۔ ہر وقت شام صبح۔ مثال کے لئے دیکھو پر قانی۔

شام و سحر۔ دونوں وقت۔ ہر وقت۔

شام و سحر کرنا۔ (کنایۃً) حیلہ حوالہ کرنا۔ ٹالنا۔

شام و سحر ہونا۔ لازم (جلیل) ؎

چاند سورج کی طرح پھرتے ہیں یوں تو گھر گھر

ہم سے ملنے کے لئے شام و سحر ہوتی ہے

شام ہونے آئی۔ شام ہونے کا وقت قریب آیا ؎

چونک غافل شام ہونے آئی شادؔ نوجوانی جا چکی دن ڈھل گیا

شامی۔ (سُریانی۔ بتشدید یا) ملک کا رہنے والا۔ شام سے منسوب جیسے شامی کپڑا۔

شامی کباب۔ مذکر وہ کباب جو گوشت مع مسالا اُبال کر پیسنے کے بعد ٹکیاں سی بنا کر اور ڈورے باندھ کر تلے جاتے ہیں ملک شام کی طرف اسی کا رواج ہے (منیر) ؎ سوز خیال گیسوے پُر پیچ و تاب ہے

پہلو میں دل نہیں ہے یہ شامی کباب ہے

شاما۔ (ع) مونث۔ ایک سیاہ رنگ خوش الحان چڑیا (محسن) ؎

صاف آمادہ پرواز ہے شاما کی طرح تو پر لگائے ہوئے مژگان صنم بیٹھے کاجل

شاماک۔ (ف) مونث۔ مورخوں کا سینہ بند (بحر) ؎

نذر کی جان اپنی بحر عشق کے پیراک نے

گھاٹ پر بیڑا چڑھایا یار کی شاماک نے

شامپین۔ (ڈکشنری میں چام پین لکھا جاتا ہے اور شام پین پڑھا جاتا ہے۔ فرانس کے ایک شہر کا نام جو عمدہ شراب کے واسطے مشہور ہے) مونث ایک قسم کی سفید شراب جو بیش قیمت ہوتی ہے۔ بہ جنبے بر وزن نازنین اور قدرت نے بر وزن سخن چین کہا ہے بیشتر زبانوں پر آ۔ مذکر تلفظ بر (رجحر) ؎ سر پہ سفیدی آگئی ساقی معاف رکھ

اس صبح کی بہار نہ کھو شامپین سے

(قدر) ؎ کہیں تھرٹوں کی بیلیں ہیں کہیں بوتلوں کی

دور شامپین ہے کہیں تا وقت سحر

شامت (ع شئومی) مونث۔ بدنصیبی۔ بُرائی۔ آفت۔ (نصیر) ؎

زلف بے وجہ گلے پڑتی ہے کہ حضرت دل

اس کو تم اپنے نصیبوں ہی کی شامت سمجھو

شامت آنا۔ بُرے دن آنا۔ خرابی کے آثار نمایاں ہونا۔ کمبختی آنا (ذوقؔ) ؎

گدا سمجھ کے وہ چپ تھا مری جو شامت آئی

اٹھا اور اٹھ کے قدم میں نے پاسباں کے لئے

شامتِ اعمال۔ (ف) مونث کئے کی سزا۔ گناہوں کی سزا۔ اعمال کی کمبختی (قدر) ؎ یہاں بھی شامت اعمال نے نہ چھوڑا ساتھ

سیاہ رنگ ہے تربت پہ شامیانہ کا

شامت بھگتنا۔ کئے کی سزا پانا (محصنات) مگر مبتلا کو تو اپنے اعمال کی شامت بھگتنی تھی۔

شامت زدہ۔ (اردو) صفت (ع) بدنصیب کمبخت کا مارا (نصیر) ؎

بے وجہ یہ دل زلف گرہ گیر میں اُلجھا

دیوانہ شامت زدہ زنجیر میں اُلجھا

شامت سر پر کھیلنا۔ شامت سوار ہونا۔ (ع) شامت آنا۔ بُرے دن آنا (فقرہ) سُن لے مردار تجھ پر کیا شامت سوار ہے جو آئے دن خاوند سے لڑا کرتی ہے۔

شامت کا گھیرنا۔ (ع) شامت آنا۔

شامت کا مارا۔ صفت مذکر۔ خراب حال خستہ حال ؎

ساتھ اس شامت کے ملنے کے سر اپنا تو نہ مار

اے ظفر دل تو اسیر زلف و کاکل ہو گیا

سونٹ کے لئے شامت کی ماری ہے۔

شامت کی مار۔ نصیبوں کی خرابی۔ کمال بدنصیبی۔ کمبختی (داغ) ؎

نکھرے نہائے بیٹھے ہیں بکھرے ہوئے ہیں بال
شامت کی ماری پڑی ہیں موباف بھی نہیں

شامت کے دن۔ مصیبت اور کمبختی کا زمانہ (راسخ) ؎
الٰہی خیر پھر آنکھوں کے آگے شام گیسو ہے
مری شامت کے دن میری بُری مت چمکاتے ہیں

شامت میں پھنسنا۔ آفت میں پھنسنا۔ دام مصیبت میں گرفتار ہونا۔ (عاشق) سودائے سر زلف بتاں اس کو ہوا ہے
شامت میں یہ دل حضرت عشق آ کے پھنسا ہو

شامت ہونا۔ نصیبوں کی بُرائی ہونا۔ کمبختی ہونا (جرأت)
سبھوں سے ملتا ہے وہ شوخ مجھ سے ہے بیزار
یہ اور کچھ نہیں طالع کی میرے شامت ہے

شامتی۔ صفت (ع) بدنصیب۔ کمبختی کا مارا۔

شامل
(ع بکسر سوم) ملا ہوا۔ ساتھ۔ اکٹھا۔ شریک۔

شاملات (اردو) یہ جمع اہل دفتر ہند وستان کی بنائی ہوئی ہے۔ ساجھا۔ حصہ داری۔ وہ ملکیت یا جائیداد جو بہت سے لوگوں میں مشترک ہو (فقرہ) یہ جائیداد شاملات میں ہے۔

شاملاتی۔ صفت۔ مشترکہ۔

شاملِ حال ۱ شریک حال۔ (فقرہ) خدا کا فضل شامل حال ہے۔ ۲ (عم) باہم مل کر۔ ساجھے میں۔

شامل کرنا۔ ملانا۔ شریک کرنا۔ ملحق کرنا۔ میل میں ملانا۔ پیوند کرنا۔

شاملِ مسل۔ صفت۔ مقدمہ کے کاغذات کے ساتھ نتھی کیا ہوا۔

شامل ہونا ۱ ملنا۔ ۲ داخل ہونا۔ ۳ شریک ہونا۔ ۴ ملحق ہونا۔

شامّہ۔ (ع۔ شامّت) مذکر۔ سونگھنے کی قوت۔

شامیانہ۔ (ت) مذکر۔ سائبان۔ ایک قسم کا خیمہ۔ سائبان۔ (تاننا۔ لگانا۔ وغیرہ کے ساتھ) (امیر) ؎
مرگیا ہوں الفت قامت میں آہ بر کھینچا
شامیانہ ہو مرے مرقد پہ قد آہ کا

شان
(ع) کام۔ حال۔ فارسی میں بمعنی قدر۔ مرتبہ۔ شکوہ۔ مؤنث ۱ شوکت عظمت۔ مرتبہ۔ دبدبہ (محسن) ؎
آج کس شان سے خدام ادب آتے ہیں

(امیر) خدا نے شان یوسف سے تمھاری شان افزوں کی
تھی سب نقش ثانی سے حقیقت نقش اول کی

۲ حق۔ نسبت۔ (فقرہ) یہ آیت حضرت علیؑ کی شان میں نازل ہوئی (راسخ)
دیکھیں یوسف کو بٹھا کر تیرے پاس
سورۂ یوسف ہے کس کی شان میں

۳ موقع جیسے شان نزول ۴ عزت۔ شرف۔ توقیر ۵ قدرت۔ طاقت (فقرہ) یہ خدا کی شان ہے جو چاہے کرے ۶ آن۔ انداز۔ طرز۔ وضع صورت شکل (فقرہ) آج میر صاحب عجیب شان سے محفل میں تشریف لائے (نقیر ...) نہال شمع تھا بے برگ یار نہ پر نکالا ہے
پر پروانہ سے اُس نے مجھ ہی شان کا پتّا

شان برسنا ۔۔ رعب اور دبدبہ نمایاں ہونا۔ (داغ) ؎
کس کی محفل میں یہ ہوئی عزت
کیا برستی ہے شان دشمن پر

شان بڑھانا۔ متعدی۔ **شان بڑھنا**۔ عزت بڑھنا۔ قوت بڑھنا (راسخ) ؎ ڈھلی سانچے میں ڈھلکر اُن کی جوانی
بڑھی اور بھی تھی جو شان اوّل اول

شان پانا۔ انداز پانا (امیر)
ہم نے بلائیں لیں شب فرقت کی بار بار
پائی جو شان کچھ تری زلف سیاہ کی

شان جانا۔ رتبہ گھٹنا۔ عزت میں فرق آنا ؎
وہ نہ آئے تو تو ہی چل رنگین
اس میں کیا تیری شان جاتی ہے

شان چوٹا۔ صفت مذکر۔ مؤنث کے لئے شان چوٹی۔ دوسروں کی وضع طرح اختیار کرنے والا۔

شانِ خدا۔ مؤنث۔ خدا کی عجیب قدرت (ظفر) ؎
پوچھا میں نے اُس صنم سے کیا ہوا حسن شباب
ہنس کے بولا وہ صنم شان خدا تھی میں نہ تھا

شانِ خط (ف) مؤنث۔ تحریر کا انداز (شعور) ؎
تھا کاتب قدرت کو تکلف تو نہیں
خطِ تقدیر میں شانِ خط گلزار نہ ہو

شان دار ۔صفت ۱ باعظمت ۔ ذی رتبہ عالی شان ۔ بلند۔ جیسے شان دار دکان ۲ خوشنما جیسے شان دار پوشاک ۳ دھوم دھام کا جیسے شاندار جلوس ۔

شان دکھانا ۔ **شان دکھلانا** عظمت دکھانا قدرت دکھانا ۔

(آتش) دکھلائی شان طالع بیدار حسن نے
یوسف عزیز خواب کی تعبیر سے ہوا ۲ انداز دکھانا
(شرف) اللہ کی قدرت نظر آجاتی ہے مجھکو
جب شان خود آرائی کی دکھلاتے ہیں معشوق

شان رہنا ۔ نوک رہنا ۔ بات رہنا ۔ وضع اور ثروت میں فرق آنا (ناسخ) ۔
شان آگے خاکسار کے سرکش کی کب رہے
پیدا ہو بوتراب تو کیا بولہب رہے

شان شوکت ۱ رعب داب ۲ ٹھاٹ ۔ احتشام ۔

شان شوکت سے رہنا ۔ کر و فر سے رہنا ۔

شانِ عبودیت ۔ بندگی کی شان ۔ جو مالک نے چاہا کیا اس پر اعتراض نہیں ۔ اس سے ناراضمندی نہیں ۔

شان گمان ۔ صحیح سان گمان ہے ۔ پڑھی لکھی عورتوں کی زبانوں پر شان شین منقوطہ سے ہے ۔ دیکھو سان گمان ۔
(توبۃ النصوح) کہیں شان نہ گمان اچھے خاصے چلتے پھرتے یکایک طبیعت نے مالش کی پہلی ہی کلی میں حواس خمسہ مختل ہو گئے

شان گھٹنا ۔ عزّت یا عظمت میں فرق آنا (شوق قدوائی)
کچھ شان خدائی کی نہ گھٹ جائے الٰہی
شب ہجر کی ہو جائے اگر چار پہر کم

شان لگنا ۔ (طنزاً) (ع) ۱ اترانے کا سبب ہونا (مومن)
سنو نہ تم تو مرے حال پر میں ہوں وہ ذلیل
کہ جس کی ذلّت و خواری سے تم کو شان لگی
۲ غرور پیدا ہونا (نصیر) ؎
کچھ امتیاز دلا جسکو تھا نہ طفلی میں
ستم ہوا کہ جوانی میں اس کو شان لگی

شان ماری جانا ۔ عزّت یا عظمت میں فرق آنا ۔
(فقرہ) آپ تھوڑی دیر کے لئے یہاں چلے آنے میں کیوں تامل کرتے ہیں کیا مجھ سے ملنے میں آپ کی شان ماری جائے گی

شان میں جفتے آنا ۔ **شان میں جفتے پڑنا** ۔ (کنایۃً) کسی کو کسی چیز سے ننگ و عار آنا (رند) ؎
مر چکا ہوں کیوں کلپتے ہو عبث میرے لئے
آئیے اب تو اگر جفتے نہ آئیں شان میں
(نصیر) یہاں تک آنے ہوئے ہو جائیگا اک آن میں کیا
جفتے پڑ جائیں گے کچھ آپ کی اب شان میں کیا

شان میں بٹا لگنا ۔ (ع) عزّت میں فرق آنا ۔ شان گھٹنا ۔

شان نکلنا ۔ آن بان ظاہر ہونا ۔ ادا نکلنا ۔ انداز ظاہر ہونا (جلیل)
نکلتی ہے اس میں بھی شان اک وفا کی
یونہیں تم دغا پر دغا دیتے جاؤ

شان نزول ۔ (ع) مونث کسی آیت قرآنی کے اترنے کا موقع ۔ (اوج) ؎
ہر ایک مصرعہ موزوں ہے آیت مقبول
کہ مدح آل محمد ہے جس کی شان نزول

شانزدُہم ۔ (ف ۔ صحیح شانزدہم ہے) صفت ۔ سولھواں

شانہ ۔ (ف) مذکر ۱ کنگھی ۔ (مصحفی) ؎
پاتے ہیں زلف بنانے ہی پہ مائل اس کو
ہائے کب دو دو پہر ہاتھ میں شانہ نہ رہا
۲ کاندھا ۔ مونڈھے کی ہڈی (امیر) ؎
اے طالع بیدار میں سوتا ہوں خبردار
پہلو سے مرے ہو نہ جدا شانہ کسیکا
۳ کرتے انگرکھے وغیرہ کا وہ حصّہ جو شانے پر رہتا ہے ۔ (رند) ؎
انگڑائیاں جو لیں مرے اس تنگ پوش نے
چولی نکل نکل گئی شانہ مسک گیا

شانہ اتر جانا ۔ شانے کی ہڈّی کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا ۔
(عاشق) ہے حد سے زیادہ لطف نزاکت گزر گیا
کنگھی اٹھائی ہاتھ میں شانہ اتر گیا

شانہ اکھاڑنا ۔ شانے کی ہڈی کا جوڑ سے الگ کرنا

شانہ اکھڑنا ۔ لازم ۔

شانہ بیں - (ف) ایران میں بکری کے شانے پر تعویذ لکھکر فال نکالتے ہیں ۱ صفت، فال نکالنے والا۔ (مصحفی) ؎

الجھا ہے کس کی زلف پریشاں میں دل مرا
اے شانہ بیں سمجھکے ذرا شانہ دیکھنا

شانہ پھڑکنا - کندھے کا پھڑکنا۔ دوست کی ملاقات کا شگون سمجھا جاتا ہے ؎

شانہ یوں جو بڑا پھڑکتا ہے
کوئی آئے گا کیا حبیب مرا

شانہ رہ جانا - شانہ تھک کر شل ہو جانا (خلیل)

شب کو جو میرے گھر میں وہ جانانہ رہگیا
زلفوں میں ایسا شانہ کیا شانہ رہگیا

شانہ کرنا - کنگھی کرنا۔

شانہ لگانا - (کنایۃً) شانہ مار کر اشارہ کرنا (قدر)

ابر نے شانہ لگایا مہر کو
مہر نے سر سے اُتارا تاج زر

شانہ ہلانا - کاندھا ہلا کر جگانا ۲ اہل تشیع گور میں مُردے کو رکھنے کے بعد اُس کا شانہ ہلا کر تلقین پڑھتے ہیں ؎

خیال خواب راحت ہے، علاج اس بدگمانی کا
وہ کافر گور میں مومن مرا شانہ ہلاتا ہے

شانہ سے شانہ چھلنا - ہجوم خلائق کے باعث کاندھے سے کاندھا رگڑنا (کنایۃً) بڑا ہجوم ہونا۔ مجمع ہونا۔ (عالم)

سب کا شانے سے شانہ چھلتا تھا
گم جو ہو جاتا تھا نہ ملتا تھا

شاہ - (ف) اصل۔ خاوند۔ صاحب۔ بادشاہ شطرنج کا ایک مُہرہ۔ شطرنج کی کشت۔ داماد۔ ہر بڑی اور بزرگ چیز پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ (شاہان جمع) مذکر ۱ آقا۔ مالک۔ بادشاہ۔ بادشاہ رعایا کا آقا ہے۔ اس لئے اُس کو بھی شاہ کہتے ہیں ۲ فقیروں کا لقب ۳ نوشاہ۔ دولہا ۴ شطرنج کی کشت۔ اس جگہ شہ مستعمل ہے ۵ بڑا۔ عظیم جیسے شاہراہ۔ شاہ رگ ۶ وہ جو دوسروں سے ممتاز ہو جیسے شہ زور۔ شہپر۔ تاش اور گنجفے کا میر۔

شاہانہ۔ شہانہ (ف) صفت ۱ سلطانی۔ بادشاہوں کے موافق۔ بادشاہوں کے مانند نفیس جیسے شاہانہ جوڑیوں کا جوڑا۔ (جان صاحب) ؎

نیلا پیلا کیسا شاہانہ دُلھن کو چاہیئے
سچا جوڑا جوڑیوں کا لا دے اے نہنا سُرخ

شاہانہ جوڑا - مذکر۔ دولھا کا سُرخ جوڑا۔ سُرخ پوشاک

شاہانہ مزاج - نازک مزاج کے معنوں میں مستعمل ہیں۔ (داغ) ؎ اس کے در پر جاکے ہوتا ہے گدا کو بھی یہ ناز
لوگ کہتے ہیں مزاج اس شخص کا شاہانہ ہے

شاہانہ وقت - (عو۔ دہلی) شام کا وقت (فقرہ) ساچق کا نشان شاہانہ وقت پر چڑھتا ہے اور برات کا صبح کو دیکھو شہانہ۔

شاہباز۔ شہباز - (ف) مذکر۔ بڑا باز۔ جس سے بادشاہ شکار کرتے تھے (آتش) ؎

تو نے زلفوں کو اُلجھ پڑنے سے مُنڈوایا جو یار
شاہباز حسن بے بازو نظر آیا مجھے

شاہ بالا۔ شہ بالا - ف۔ شاہ۔ داماد۔ بالا۔ قد۔ ترکی اور اردو میں شہ بالا ہے) مذکر۔ برات میں کسی کمسن قریبی رشتہ دار کو عمدہ لباس پہنا کر دولہا کے پیچھے بٹھا دیتے اور شہ بالا کہتے ہیں۔

شاہ برہنہ - مذکر۔ (عو) عورتوں کا ایک فرضی جن۔ (رنگین)

کہیں طبق کوئی پریوں ہی کے اٹھاتی ہے
کہے ہے شاہ برہنہ سے کوئی دل کا غم

شاہ بلوط - مذکر۔ ایک قسم کا بلوط جو بہت شیریں ہوتا ہے۔

شاہ بیت - (ف) مونث۔ قصیدہ یا غزل کا بہترین شعر

شاہ پر - (ف) مذکر۔ پرند کے بازو کا سب سے بڑا پر۔ دیکھو شہپر۔

شاہ پسند - مونث۔ ایک قسم کی دال۔ دیکھو مثال کے لئے (د)

شاہترہ۔ شہترہ - (ف) ترہ۔ بفتح اول ودوم ساگ)

شاہ تیر - (ف) مذکر۔ بڑی کڑی۔

شاہ جی۔ شاہ صاحب۔ اعلیٰ درجے کے درویشوں کا لقب (میر) ؎

ایک بوسہ ہم نے مانگا ماہ بولے واہ جی
چھُو نے مُنھ سے یہ نہ نکلا لیتے جاؤ شاہ جی

شاہ چھڑا۔ ایک مشہور فقیر کا نام (رشک) ؎

زیور کے ناز اُٹھائیں ہم اتنے کڑے نہیں
پامُے بُتاں میں شاہ چھڑا ہیں چھڑے نہیں

شاہ خانم۔ (ع) مونث (طنزاً) بڑے گھر کی عورت۔ متکبر عورت۔ (فقرہ) شاہ خانم کی آنکھیں دُکھتی ہیں شہر کے چراغ گل کردو۔ یعنے ایسی نازک مزاج اور متکبر ہیں کہ .... اپنی راحت کے لئے دوسروں کو بے وجہ تکلیف دینے سے پرہیز نہیں کرتیں۔

شاہ حجازی۔ پیغمبر صاحب سے مراد ہوتی ہے۔ (ع)

کیا اے رشک حاجی الفت شاہ حجازی نے

شاہِ خاور۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آفتاب۔

شاہ دانہ۔ (ف) مذکر۔ بھنگ کا تخم۔

شاہ درہ۔ شہدرہ۔ مذکر (ع) وہ آبادی جو شاہی جھروکوں یا محل خواہ قلعے کے نیچے واقع ہو۔

شاہ دریا۔ مذکر (ع) ایک فرضی جن کا نام جو ساتوں پریوں کا لالا دلا بھائی اور سکندر شاہ سے چھوٹا مانا گیا ہے (رنگین)

بلاؤں سر پہ ترے آج شاہ دریا کو
کہ دُور ہوئے ترے دل کا سب یہ رنج والم

شاہراہ۔ (ف) مونث۔ بڑا راستہ۔ شارع عام۔

شاہ رگ۔ شہ رگ (ف) مونث۔ رگِ جاں۔

شاہزادگی۔ (ف) مونث۔ شہزادے کی خرد سالی کا زمانہ ۲ (اردو) بے ہودہ غرور۔

شاہزادہ۔ شہزادہ۔ مذکر۔ ملک زادہ ۲ (ع) پیارا بیٹا۔

شاہ زادی۔ شہزادی۔ مونث ۱ بادشاہ کی بیٹی ۲ کنول کے پھول کا زرد زیرہ۔

شاہِ زناں۔ نام تھا دختر یزدجرد سلطان عجم کا جو ازواج مطہرات میں سے حضرت امام حسینؓ کے تھیں۔

(انیس) ؎

آمادۂ نبرد تھی دونوں طرف کی فوج
نرغہ میں بے قرار تھا شاہ زناں کا زوج

شاہ سوار۔ دیکھو شہ سوار۔

شاہ صفا۔ ایک فقیر کا نام۔ (رشک) ؎

میرا گھر فقر و خرابی نے کیا ایسا صاف
کہ نہوگی یہ صفا شاہِ صفا کے گھر میں

شاہِ عباس کا عَلَم ٹوٹے۔ (حضرت عباسؓ حضرت علیؓ کے بیٹے کا نام۔ حضرت امام حسینؓ کی ہمراہی میں یزید کی فوج کے ساتھ معرکۂ کربلا میں خوب خوب بہادریاں دکھائیں۔ آپ علم بردار بھی تھے) (ع) بددعا۔ حضرت عباس کے عَلَم کی مار پڑے۔ تباہ ہو برباد ہو (شوق) ؎

جھوٹے کی جان پر ستم ٹوٹے
شاہ عباس کا علم ٹوٹے

شاہ گام۔ شہ گام۔ (ف گام۔ قدم) مذکر۔ گھوڑے کا ایک خاص قدم۔ تیز قدم۔ ایک قسم کی گھوڑے کی چال۔ (ذوق)

سمند وحشت اپنا شاخ گل کے تازیانہ سے
جنوں کی شاہراہ میں صدا شہ گام چلتا ہے

شاہِ لافتیٰ۔ کنایہ ہے حضرت علی کرم اللہ وجہٗ سے۔ دیکھو لافتیٰ الا علی۔ (وج) ؎

سر کے سر اُس کاٹے کے جو تھے اور اشقیا
پیچھے چلے فراریوں کے شاہ لافتیٰ

شاہِ لولاک۔ کنایہ ہے پیغمبر صاحب سے۔

شاہ مرداں۔ مذکر۔ حضرت علیؓ کا لقب ؎

شاہِ مرداں شیر یزداں قوّتِ پروردگار
لافتیٰ الا علی لا سیف اِلّا ذو الفقار

شاہِ مرداں کی لالڑیاں۔ (دہلی) گاجریں۔

شاہِ مشرق۔ (ف) مذکر (کنایۃً) آفتاب۔

شاہ مغرب۔ (ف، کنایۃً) ہلال اول ماہ۔

شاہنشاہ۔ شاہنشہ۔ شہنشاہ۔ شہنشہ۔ (ف۔ بہ قلب اضافت) مذکر۔ شاہِ شاہاں کا مخفف۔ بفتح اول و سوم و سکون چہارم) مذکر۔ بڑا بادشاہ جس کے ماتحت اور کئی بادشاہ ہوں۔

شاہنشاہ دوجہاں ۔ خدا تعالیٰ سے مراد ہوتی ہے ۔
شاہنشاہی ۔ شاہنشہی ۔ شہنشاہی ۔ شہنشہی ۔ (ف) مونث سلطنت ۔ حکومت ۔ بادشاہی ۔ (اوج) ؎
کونین کی انھیں کے لئے ہے شہنشہی
ہے دست حق پرست میں زور یداللّٰہی
شاہ نشیں ۔ شہ نشیں (ف) مونث ۱ بادشاہ کے بیٹھنے کی جگہ ۲ (کنایۃً) بساط گراں مایہ ۳ دالان کے اندر کا اونچا دالان جس کے چھوٹے چھوٹے در ہوتے ہیں (نصیر) ؎
اگرچہ چھوڑ کر بیٹھا تھا وہ پردہ نشیں چلمن
نگاہ عاشقاں در پردہ لیکن شہ نشیں میں تھی
شاہوار ۔ شہوار ۔ (ف) صفت ۔ بادشاہوں کے لائق ۔ نہایت عمدہ نفیس چیز ۔ بیش قیمت جیسے دُرِ شہوار ۔
شاہی ۔ (ف) صفت ۱ بادشاہی ۔ شاہانہ ۲ مونث ۔ بادشاہت ۔ حکومت ۔
شاہد ۔ (ع) عربی میں بمعنے گواہ ۔ شواہد ۔ اشہاد ۔ جمع ۔ فارسیوں نے بمعنے صاحب حُسن جمیل ۔ خوشنما ۔ استعمال کیا ۔ ۱ گواہ جیسے شاہد عادل (اوج) ؎
زلبس ہے قادر مطلق وہ صانع ذیشاں
ہے اُسکی ذات پہ شاہد یہ عالم امکاں
۲ خوبصورت معشوق ۔ محبوب ۔
شاہد باز ۔ (ف) صفت ۔ نوجوان لڑکوں یا حسین عورتوں سے زیادہ صحبت رکھنے والا ؎
زدق ہے ایک رند شاہد باز
اُسکو کیا دخل یار رسائی میں
شاہد بازار ۔ بازاری معشوق ۔ طوائف (مصحفی)
جس آنکھ کو ہو رخنہ دیوار کی تلاش
پھر کیوں کرے وہ شاہد بازار کی تلاش
شاہد حال ۔ (ف) مذکر ۔ واقعے کا چشم دید گواہ ۔
شاہد عادل ۔ (ف) مذکر ۔ سچا گواہ ۔
شاہد غیب ۔ (ف) مذکر (کنایۃً) خدائے تعالیٰ (محسن)
حقا کہ وہ جسم سر سے تا پا ہے شاہد غیب کا سراپا

شاہد لم یزل ۔ (ف) (کنایۃً) خدا تعالیٰ (محسن)
جہاں تا جہاں از ابد تا ازل
کشش مظہر شاہد لم یزل
شاہد مقصود ۔ مقصود کا شاہد سے استعارہ کرتے ہیں (قدر) چہرۂ شاہد مقصود دکھا دیتا ہے
آئینہ ہے ترے نامہ کا مصفا کاغذ
شاہدی ۔ مونث بیشتر گواہی کے ساتھ مستعمل ہے شہادت ۔ گواہی ۔ (فقرہ) گواہی شاہدی کے جھگڑے میں کون پڑے ۔
شاہین (ف) بمعنی شکاری پرند ۔ ترکی میں ترازو کی ڈنڈی عربی میں ایک قسم کا باجا) مذکر ۱ ایک سفید رنگ کے شکاری پرند کا نام ۲ (ت) ترازو کی سیدھی لکڑی جس میں دونوں پلّے لٹکتے ہیں (امیر) ؎
تیرے تیر سے کوئی طائر نہ چھوٹا دہر میں
رہ گیا تو ایک شاہین ترازو رہ گیا
شائبہ ۔ (ع) ۔ شائبت ۔ بالفتح (کسرہ ہمزہ و فتح چہارم) مذکر ۔ آمیزش ۔ آلودگی (غالب) ؎
تم سے بیجا ہے مجھے اپنی تباہی کا گلہ
اس میں کچھ شائبۂ خوبی تقدیر بھی تھا
شائع ۔ (ع) ۔ بکسر ہمزہ ۔ فاش ۱ آشکارا ، فاش ۔ آشکارا (فقرہ) یہ راز شائع ہو گیا ۲ چھاپ کے مشتہر کیا ہوا ۔ (فقرہ) نومبر ۱۹۲۴ء میں نور اللغات کا پہلا حصہ شائع ہو گیا ۔
شائع کرنا ۔ مشتہر کرنا ۔ اشتہار دینا ۔ چھاپ کر مشتہر کرنا
شائع ہونا ۔ مشتہر ہونا ۔ سب پر ظاہر ہونا ۔
شائق ۔ (ع) بکسر ہمزہ ۔ شوق میں لانے والا اور اپنا فریفتہ بنانے والا ۔ کنایۃً معشوق ۔ عجمیوں نے بمعنے مشتاق استعمال کیا ۔ (قاآنی) مطیع درگہ او را زمانہ شائق خدمت
گدائے حضرت او را ستارہ عاشق فرماں
صفت ۔ مشتاق ۔ آرزومند ۔ طلبگار ۔ چاہنے والا ۔
شائقین ۔ مذکر ۔ جمع شائق کی ۔
شایاں ۔ (ف) صفت ۔ لائق ۔ سزاوار ۔ مناسب ۔

موزوں ۔ (فقرہ) وہ فعل کیجئے جو شایان شان ہو۔ (ہونا کے ساتھ)

شاید ۔ (ف ۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کہنا ہو کہ عنقریب ایسا ہوگا) کسی بات کے ہونے نہ ہونے میں شک ظاہر کرنے کے لئے ۔ مگر ۔ غالباً ۔ ممکن کی جگہ ۔ (اسیر) ؎

باندھی ہے سب نے زیر فلک جھوٹ پر کمر
شاید بگڑ گیا ہے کہیں ماٹ نیل کا

شاید و باید ۔ دیکھو باید و شاید ۔

شائستگی (ف) مونث ۔ لیاقت ۔ تہذیب ۔ متانت ۔ مروّت ۔ آدمیت ۔ بھل منسی ۔

شایستہ ۔ (ف ۔ بکسر سوم ۔ بروزن آہستہ) صفت ۱ لائق ۔ سزاوار ۔ (محسن) ؎

بامیم احمد احمد بلا میم
شایستہ صد صلوٰۃ و تسلیم

۲ اہل ۔ معقول ۔ تعلیم یافتہ ۔ متین ۔ مہذب ۔ خوش خلق ۳ تربیت یافتہ ۔ سیدھا جو شرارت نہ کرے (فقرہ) یہ گھوڑا شائستہ ہے ۔

شائگاں (ف ۔ اصل میں شاہگاں ۔ گان ۔ نسبت کا) صفت ۱ وہ چیز جو بادشاہوں کے لائق ہو ۲ وہ کام جو بادشاہ کے حکم سے بغیر اُجرت کریں ۔ بیگار ۳ دیکھو قافیہ شایگاں ۴ دیکھو گنج شائگاں ۔

ش - ب

شَب ۔ (ع) مونث ۔ پھٹکری ۔

شَب ۔ (ف) مونث ۔ رات ۔ بعض فصحا اس لفظ کے بعد کو حذف کرتے ہیں ۔ مثال کے لئے دیکھو دھم سے کودنا

شب اسرے ۔ (ف) مونث ۔ شب معراج (محسن) ؎

شب اسرے میں تجلّی سے رُخ انور کی
پڑ گئی گردن رفرف میں سنہری ہیکل

یہ اسرے قرآن شریف کی آیت سبحان الذی اسرے سے لیا گیا ہے ۔

شب افروز ۔ (ف) صفت ۱ رات کا روشن کرنیوالا (کنایتہً) چاند ۲ مذکر ۔ جگنو ۔

شبا شب (ف) راتوں رات ۔ تمام رات ۔

شب انتظار ۔ وہ رات جو کسی کے انتظار میں کٹے ۔

شبانگاہ ۔ (ف ۔ نون غنہ) رات کے وقت ۔ شبانہ روز ۔ (ف ۔ مولف بہار عجم نے اس لفظ کو غلط لکھا ہے لیکن عرفی کے کلام میں پایا جاتا ہے ؎

دریں ہوس کہ رود ہمعنان او نفسے
شبانہ روز زند شاطر سپہر شلنگ)

مذکر ۔ شب و روز ۔ ہر وقت ۔

شب باش ۔ (ف) صفت ۔ رات کی رات رہنے والا ۔ (اوج) شب باش اُس جگہ ہوے یا حالت تباہ
تیار ہو کے جلد کیا کوچ صبحگاہ

شب باش ہونا ۔ رات کو رہنا ۔ شب کو ہم صحبت ہونے کے واسطے رہنا ۔

شب باشی ۔ (ف) مونث ۔ رات کا قیام ۔

شب بخیر ۔ (ف) کسی امر کے صبح کو کرنے کا قصد ہوتا ہے تو یہ کلمہ بطور دعا بولتے ہیں یعنی رات خیر سے گزرے (فقرہ) شب بخیر کل صبح کو ہم لوگ لکھنؤ پہنچیں گے (شرف) ؎

خوش ہوا ے بلبل مبارک ہو یہ مژدہ شب بخیر
صبح کو دکھلانے صبا دآشیاں لے جائیگا

شب برات ۔ (ف ۔ بہ اضافت) مونث ۔ ماہ شعبان کی پندرھویں رات مسلمانوں کے عقائد کے مطابق خدا کے حکم سے اس شب عمر کا حساب اور تقسیم رزق کا کام ہوتا ہے ۔ ہندوستان میں اس شب کو آتش بازی چھوڑتے اور روٹی حلوے پر بزرگوں کا فاتحہ کرکے تقسیم کرتے ہیں ۔ یہ خوشی کا تہوار ہے اس وجہ سے رات کی خوشی کو شب برات اور دن کی خوشی کو عید سے تعبیر کیا کرتے ہیں ۔ اردو بول چال میں بغیر اضافت ہے (ناسخ) ؎ کیوں ہیں اشک اپنے پھلجھڑی کی طرح
شب فرقت شب برات نہیں

شب برات کا چاند ۔ (ع) ماہ شعبان ۔

شبّو ۔ (ف) مونث ۔ ایک قسم کا سفید پھول جس کی خوشبو رات کو نکلتی ہے اسکے درخت کو بھی شبّو کہتے ہیں ۔

(بحر) ؎ سورج مکھی تکتی ہے سورج کی آنکھیں
شبو ہمارے باغ کی ہے خار خار صبح

شب بیدار۔ صفت۔ رات کو جاگ کر عبادت کرنے والا۔ تہجد گزار۔ رات بھر جاگنے والا۔ (مصحفی) ؎
نوجوانی کھو کے یوں پیری میں غفلت بڑھ گئی
صبح کو آتی ہے جیسے نیند شب بیدار کو

شب بیداری۔ مونث۔ شب خیزی۔ بیداری۔ بیخوابی

شب تاب۔ (ف) صفت۔ رات کو چمکنے والا۔ گوہر آبدار کی نسبت استعمال میں زیادہ ہے۔

شب تار۔ شب تاریک۔ (ف) مونث۔ اندھیری رات۔

شب جانا۔ رات جانا۔ **شب چراغ**۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کے لعل کا نام جو رات کو چراغ کے مانند چمکتا ہے۔
(انیس) ؎ ہر سنگ ریزہ رشک دہ شب چراغ تھا
؎ آئی ہوا یہ کس کے لب لعلیں کی اے امیر
ہیں لعل شب چراغ کے جوہر چراغ میں

شب خوابی۔ مونث۔ رات کو پہن کر سونے کے کپڑے
(جلال صاحب) اوڑھ کر سوتی ہوں شبنم کا دوپٹا باغ میں
مجھ کو شب خوابی بھی اک گل چمن مرغوب ہے

شب خوانی۔ صفت۔ وہ داستان یا کہانی جو رات کو داستان گو پڑھا کرتے ہیں (شرف) ؎
نیند آئی جاتی ہے آنکھیں ہوئی جاتی ہیں بند
ہو گئی بس یہ شب خوانی کہانی وقت نزع

شبخون۔ (ف) مذکر۔ رات کا حملہ۔ چھاپہ۔ رات کے وقت بیخبری میں دشمن پر حملہ کرنا۔

شبخون لانا۔ چھاپا مارنا ؎
کس پہ شبخون لائے گا کھلتا نہیں کچھ اے امیر
آج کل کیوں قرمزی وہ شوخ رنگواتا ہے رنگ

شبخون مارنا۔ چھاپہ مارنا (منیر) ؎
یاں وصل کے ... سے ہوں لبھائے یار پر
بوسہ نہ مار بیٹھے شب خون سنگار پہ

شبخیز (ف۔ بر وزن پرویز) صفت۔ رات کو اٹھنے والا۔ شب بیدار۔ آہ کی صفت میں مستعمل ہے۔ یعنے وہ آہ جو رات کو کی جائے۔ (مسرور) ؎
وصل قسمت میں نہ تھا باب اثر تک جاکر
آہ شبخیز مجھے اور بھی رسوا کرتی

شبخیزی۔ (ف) مونث۔ شب بیداری۔

شبخیزیا۔ مذکر۔ قزاق جو رات کو لوٹے۔

شب درمیان ہونا۔ بیچ میں ایک رات کا وقفہ ہونا
(رند) ؎ سحر کو ہم ہیں اور وہ جان جاں ہے
وصال یار میں شب درمیاں ہے

شب دیجور۔ (ف) مونث۔ اندھیری رات۔

شبدیز۔ (ف۔ بر وزن پرویز۔ دیز۔ بیائے مجہول۔ رنگ۔ خسرو پرویز کے سیاہ رنگ گھوڑے کا نام۔ ہر سیاہ رنگ گھوڑے کو کہتے ہیں) مذکر۔ کالے رنگ کا گھوڑا۔ مشکی گھوڑا
(ناسخ) کوڑے نالوں کے لگاتا ہوں قدم اٹھتا نہیں
کیا ہی شبدیز شب فرقت بھی اڑیل ہو گیا

شب دیگ۔ مونث۔ ایک قسم کا کھانا جس میں شلغم اور کباب وغیرہ خاص ترکیب سے منہ خام کرکے رات بھر مدھم آنچ پر پکاتے ہیں۔

شبرنگ۔ (ف۔ سیاہ رنگ کا کالا گھوڑا۔ مطلق کالا گھوڑا) مذکر۔ مشکی رنگ کا گھوڑا۔

شبرو۔ رات کا چلنے والا (کنایۃً) ۱ چور ۲ کوتوال۔

شب زفاف۔ (ف) مونث۔ تخت کی رات۔ دولھا دولھن کی اوّل رات۔

شب زندہ دار۔ (ف) صفت۔ رات بھر جاگنے والا۔
(شرف) ؎ مر گیا ہے کونسا شب زندہ دار و صبح خیز
کیوں گریباں پھاڑتی ہے اے سحر کیا ہو گیا

شبستان۔ (ف) مذکر۔ خلوت خانہ۔ حرم سرا بادشاہوں کے سونے کی جگہ۔ مسجد کی وہ جگہ جہاں رات کو عبادت کرتے ہیں (ناظم) غیر کے گھر میں ہو گو شمع شب افروز ہو تم
تم سے روشن ہے تجھیں دیکھو شبستاں کس کا

شبِ سرخاب ۔ دیکھو سرخاب ۔
شبِ شہادت ۔ محرم کی نویں رات جس کی صبح کو حضرت امام حسین شہید ہوئے ۔
شبِ ظلمات (ف) مونث ۔ ظلمات کی رات جو بہت تاریک ہوتی ہے ۔ دیکھو ظلمات ۔
شبِ شورہ ۔ دیکھو عاشورہ ۔
شبِ غم ۔ (ف) مونث ۔ شبِ فرقت ۔ (داغ) ؎
عمر کٹی ہے شبِ غم کی طرح
شبِ قدر ۔ (ف ۔ بہ اضافت) مونث ۔ مسلمانوں کے عقائد کے مطابق ایک نہایت متبرک رات ۔ اس شب کی تعین میں اختلاف ہے ۔ اکثر کا اس پر اتفاق ہے کہ رمضان کی ستائیسویں شب شبِ قدر ہے (ملنا ۔ پانا کے ساتھ)
(آتش) ؎ مبارک شبِ قدر سے بھی وہ شب تھی
سحر تک مہ و مشتری کا قراں تھا
(شرف) بہت دشوار ہے وابستگی زلفِ عنبر سے
شبِ قدر اے دلِ بیتاب ملتی ہے مقدر سے
شبکور ۔ (ف) مذکر ۔ وہ شخص جس کو رات کو نہ دکھائی دے
شبکوری ۔ (ف) مونث ۔ رات کو نہ دکھائی دینا ۔
شب کی شب ۔ رات کی رات ۔ (مصحفی) ؎
دنیا میں ہم رہے بھی تو کم فرصتی کے ساتھ
جیسے سرا میں رہتا ہے انسان شب کی شب
شب گرد ۔ (ف) صفت ۔ رات کا پھرنے والا ۔ کوتوال ۔ شحنہ ۔ **شب گشت** (اردو) رات کو گشت لگانے والا ۔
شبگوں (ف ۔ بروزن افسوں) صفت ۔ کالا ۔ سیاہ
شبگیر (ف) شبگیر ۔ اُس سفر کو کہتے ہیں کہ پہر، چھ گھڑی رات رہے چل دیں ۔ نالۂ شبگیر بمعنے آہ و زاری آخر شب ہے
(مومن) نہیں تاب و توانِ آہ شبگیر
دعائے کردہ کی ہو جائے تاثیر
شب لیلۃ القدر ۔ (ع) مونث ۔ شبِ قدر ۔ یہ لفظ غلط ہے ۔ لیل کے معنی بھی شب کے ہیں ۔ شبِ قدر اور لیلۃ القدر صحیح ہے ۔

شب ماندہ ۔ صفت ۔ رات کی باسی چیز ۔
شب ماہ ۔ **شب ماہتاب** ۔ **شب مہتاب** ۔ (ف) مونث ۔ چاندنی رات ؎
شب ماہ تھی مے و جام تھا صنم تھا لطف شباب تھا
کھلی آنکھ مُرغ نے دی ندا کہ اٹھو وہ تو خواب تھا
؎ پیری میں غیر گریہ بھلا کیا ہے اور سوز
دریا کی سیر ہے تو شب ماہتاب میں
شب معراج ۔ شب مابین ۲۶ و ۲۷ رجب ۔ دیکھو معراج
شب و روز ۔ (ف) مذکر ۔ رات دن ۔ شبانہ روز ۔
شب وصال ۔ **شب وصل** ۔ مونث ۔ معشوق سے ملنے کی رات ۲ وہ شب جس میں کسی کامل فقیر کا انتقال ہو ۔ معنی ۲ میں شب وصال ہی مستعمل ہے ۔
شب یلدا ۔ (ف) مونث ۔ اندھیری رات جو کاٹے نہ کٹے ۔ (ذوق) ؎
کھینچتی روزِ قیامت سے بھی ہے آپ کو دور
تیری زلفوں کی بلائیں شب یلدا لے کر
شبیں ۔ (لکھنؤ) مونث ۔ ۱۹ ۔ ۲۱ ۔ ۲۳ رمضان کی راتیں ۔ اہل تشیع ان راتوں میں شب بیداری کرتے ہیں ان کا قول ہے کہ شب قدر ان تین راتوں میں مخفی ہے ۔ اور واقعہ شہادت حضرت علیؑ بھی انھیں راتوں کے قریب ہوا ۔
شبینہ ۔ (ف ۔ بروزن کمینہ) رات کا ۔ باسی ۔ مذکر ۔ حافظ کا رمضان کی کسی ایک رات میں پورا قرآن شریف تراویح میں ختم کرنا ۔
شُبّاب ۔ (ع) شاب کی جمع (اوج)
؎ اے امام دو جہاں سید شباب جناں
عالم علم لدن کاشف سر ایماں
شباب ۔ (ع ۔ بفتح اول) جوانی ۔ ہر چیز کی ابتدا ۔ مذکر ۱ جوانی ۔ بیس برس کی عمر سے چالیس برس کی عمر تک کا زمانہ ۔
(امیر) ؎ وہ کون تھا جو خرابات میں خراب نہ تھا
ہم آج پیر ہوئے کیا کبھی شباب نہ تھا
۲ عروج کا زمانہ ۔ ترقی کا زمانہ ۔ (نفرہ) دسمبر میں جاڑے کا

شباب ہوتا ہے ۔ ۲ (ف) ایک پردہ موسیقی کا نام۔

شباب اہل جنّت ۔ حدیث شریف میں ہے کہ امام حسنؓ امام حسینؓ جوانانِ اہل جنّت کے سردار ہوں گے۔

(بحر) عاشقو شیدا شباب اہل جنّت کے ہیں ہم
ہے کبھی پوشاک سبز اپنی کبھی پوشاک سرخ

شباب پھٹ پڑنا ۔ جوانی پھٹ پڑنا ۔ دیکھو پھٹ پڑنا۔

(راسخ) پھٹ پڑا میرے گریباں کی طرح تیرا شباب
کچھ کے کچھ ہو گئے جوبن کے اُبھر آنے سے

شباب پھرنا ۔ جوانی کا عود کرنا (منیر) ؎

ہیں آپ یوسف کنعاں جو شرع عالم میں
عروس دہر ہے زلیخا پھرا ہے اُسکا شباب

شُباط ۔ (رومی) مذکر ۔ جاڑے کا آخری مہینہ جو ہندی میں پھاگن سے ملتا ہوا ہے۔

شبان (ف ۔ بفتح اول) مذکر ۔ چرواہا ۔ گڈریا۔

شبانی ۔ (ف) مونث ۔ چرواہا پن ۔ گڈریا پن ۔

شباہت ۔ (بفتح اول و چہارم ۔ یہ لفظ عربی داں ہندوستانیوں کا بنایا ہوا ہے) ۱ مشابہت ۔ صورت یا سیرت کی مطابقت ۲ رونق ۔ روپ (مصحفی) ؎

آنے سے خط کے اور ہی کچھ رنگ ہو گیا
وہ شکل اس کی اور وہ شباہت کہاں رہی

شبد ۔ (ہ) (ہندو) مذکر ۔ لفظ ۔

شبّر شبّیر ۔ (اول بالفتح و تشدید بائے مفتوح ۔ دوم بالفتح و تشدید بائے مکسور و سکون بائے معروف ۔ برہان اور لطائف میں بائے فارسی سے ہیں) ۱ ہارونؑ کے صاحبزادوں کے نام ۲ پیغمبر صاحبؐ بڑے نواسے حسنؓ کو شبّر اور چھوٹے نواسے کو شبّیر کے لقب سے یاد فرماتے تھے ۔ دیکھو شبّر ۔

شبکا (لکھنؤ) مذکر ۔ شگاف جو کپڑے یا دیوار وغیرہ میں ہو (شرف) ؎

ایسا پھٹا ہے دل کہ شبکے ہیں جا بجا
کچھ اس میں حال بھی ہے اسے کیا رفو کریں

شبکہ ۔ (ع ۔ شبکات ۔ بفتح اول و دوم و سوم ۔ جال صیاد کا

شبکات ۔ بفتح اول و دوم جمع ۔ اردو میں بالفتح مستعمل ہے) مذکر ۔ لوہے یا جست وغیرہ کے تاروں کا جال کبوتروں کے پکڑنے کا جال جو لکڑی میں بندھا ہوا اور شکل مثلث ہوتا ہے ۳ (ف) بڑا سوراخ ۔

شبنم ۔ (ف ۔ بالفتح ۔ اضافت مقلوب یعنی نم شب ۔ شب ۔ رات + نم ۔ تری) مونث ۱ اوس ۲ (اردو) ایک قسم کا سفید اور نہایت باریک کپڑا ۔ (وزیر) ؎

آفتاب داغ سودا کو جو دیکھا اُڑ گیا
جامۂ تن اے جنوں شبنم کا کُرتا ہو گیا

شبنم کا رونا ۔ (کنایۃً) شبنم گرنا ۔ (جلیل) ؎

چمن میں روئی ہے شبنم تو پھول ہنستے ہیں
تجھے تو یہ بھی مری چشم تر نہیں آتا

شبنمی ۔ مونث ۱ وہ کپڑا جو اوس سے بچنے کے واسطے مسہری یا پلنگ پر تان دیتے ہیں ۲ مسہری ۔

شبو ۔ دیکھو شب ۔

شَبَہ ۔ (ع) مذکر ۔ مثل ۔ مانند ۔ تصویر ۔ ڈھانچ ۔

شُبہہ ۔ (ع ۔ شُبہہ ۔ بالضم و فتح سوم و سکون چہارم ۔ پوشیدہ ۔ شتبہہ ۔

شبہات ۔ جمع ۔ بضم اول و فتح دوم و سکون ہائے ملفوظ بر وزن کلمہ بھی کہا ہے ۔ (بدر چاچ)

بہانہ ایست غروب آفتاب را ہر شام
صریح باتو بگویم کہ نیست شک و شبہ)

مذکر شک ۔ گمان ۔ احتمال ۔ دھوکا دکرنا ۔ مٹانا ۔ نکالنا ۔ ہونا کے ساتھ (ناسخ) ؎

شکل اُس کی ایسی ہے دلچسپ گر پڑ جائے عکس
تا قیامت آئینے میں شبہہ ہو تصویر کا

شُبہہ اُٹھانا ۔ شبہہ دور کرنا (رشک) ؎

ظہور کیجئے اے امام مہدی دیں
بٹھا کے اپنی حکومت اُٹھائیے شبہہ

شبہہ کرنا ۔ بدگمانی کرنا ۔ شک کرنا ۔

شبہہ مٹانا ۔ شبہہ نکالنا ۔ شک رفع کرنا ۔

شبہ گزرنا۔ شک ہونا۔

شبہ ہونا۔ احتمال ہونا۔ گمان گزرنا۔ شک ہونا۔

شبّیر۔ دیکھو شبّر۔

شبیہ۔ دیکھو شب۔

شبیہ۔ (ع۔ بکسر وزن فصیح۔ مانند۔ فارسیوں نے بمعنے تصویر استعمال کیا) مونث ۱ مشابہ۔ مثال۔ ہمشکل ۲ تصویر کھینچنا کے ساتھ (مثال کے لئے دیکھو فرد ۲ شباہت (رند)

چاند سورج کو تمھاری شکل سے نسبت ہی کیا
کچھ شبیہ اے غیرت شمس و قمر ملتی نہیں

ش - پ

شپ۔ (ف۔ بالفتح۔ جست وخیز کرنیوالا) صفت۔ جلد۔ شتاب (فقرہ) کسی کو خبر نہ ہوئی وہ شپ سے نکل گیا ۲ (اردو) مونث۔ قمچی مارنے کی آواز۔ تلوار مارنے کی آواز (انیس) ؎

شپ سے جو پڑی سر پہ تو تن سے نکل آئی

شپ شپ۔ (ف) میں شپ شپ۔ شپاشاپ

شپاشپ ہے) صفت ۱ جلد جلد۔ جھپ جھپ ۲ متواتر تیر چلانے کی آواز۔ متواتر تلوار چلانے کی آواز (انشا) ؎

چل ہٹ بھی پرے بجلی دل بادلوں کو لے کر
دہلا ہی دیا تیری تلواروں کی شپ شپ نے

شپاشپ۔ (ف) مونث ۱ پیکان تیر کی پیہم آواز۔ ۲ جلد جلد کوئی کام کرنا ۳ (اردو) چیز چیز چاٹنے کی آواز۔ ۴ (اردو) پانی کے چھینٹے یا پانی میں گھسنے کی آواز ۵ (اردو) پے درپے قمچی یا بید یا تلوار مارنے کی آواز۔ کسی لچکدار چیز کے پیہم مارنے کی آواز۔ (اوج) ؎

دو ہاتھ سیف تیز شپاشپ اگر چلی
آثار حشر رن میں نمودار کر چلی

شپّا (ہندی میں بالفتح وتشدید دوم بمعنے نشانہ فارسی میں شپّہ تیر بمعنے آواز تیر ہے) لکھنؤ۔ مذکر۔ تمپس۔ (لگانا۔ لڑانا کے ساتھ)

شبّر۔ (بالفتح وتشدید دوم مفتوح) سُریانی زبان کا لفظ بمعنے حسین خوبصورت ۲ امام حسنؑ کا لقب۔

شبّیر (سُریانی) شبّر کی تصغیر۔ امام حسینؑ کا لقب۔ (ناسخ)

شبّیر کا جو لہو بہا ہے یہ شفق
ادنٰے ہے دلیل رتبۂ اعلٰی کی

شپّرہ۔ شپّر۔ (ف۔ بالفتح وتشدید دوم مفتوح شب پرا) مذکر۔ چمگادڑ (اسیر) ؎

بنتے ہی آج کل نکل آتا ہے اُس کا خط
عاشق یہ شپّرہ ہے مگر آفتاب کا

ش - ت

شتا۔ (ع۔ شتاء) مذکر۔ جاڑا۔ جاڑے کا موسم۔ جو ہندوستان میں وسط نومبر سے وسط فروری تک رہتا ہے۔

شتاب۔ (ف) جلد۔ جھٹ پٹ۔ بلا توقف۔

شتابان (ف) صفت۔ تیزی کرتا ہوا۔ جلد باز۔ دوڑنے والا

شتاب کار۔ (ف) صفت۔ جلد باز۔

شتابی۔ (ف) شتاب کا مزید علیہ (رشید فتحپوری) ؎

از گرانجانی غم ما باد بخشد درنگ
کوہ را در اضطراب آرد شتابیہائے ما)

مونث ۱ جلدی۔ تیزی (ذوق) ؎

قاتل مرے لہو کو شتابی سے دھو کہیں
جوں سورچہ نہ یہ ترے خنجر میں گھر کرے

۲ (عم) اضطراب گھبراہٹ۔

شتابا۔ مذکر۔ وہ کاغذ جس کو باروت میں تر کر کے خشک کرتے اور فلیتہ باروت کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔

شتالنگ۔ (ف۔ بکسر اول وفتح چہارم) مونث ٹخنہ۔ ہڈی جو پیر اور پنڈلی کے جوڑ پر ہوتی ہے۔

شتّاہ۔ (ع۔ شتلاح بے حیا) مونث۔ بد وضع عورت (لذاحت) ؎

بڑی شتّاہ ہیں بی ڈر یے ان جُرودں کے دیدے سے
چلی ہیں گھور نے مردوں کو حیلہ ہے زیارت کا

جان صاحب نے شتّا بھی کہا ہے ؎

ایک ہی شتّا ہے باجی منجھلی بھابی کی بہو
سونے سوتے کیا لگائے ہیں مجھے طوفان دو

شتاہی۔ مونث۔ بے حیائی۔ شوخی۔

شتر۔ (ف۔ بضم اول ودوم (محمد قلی سلیم) ؎

دہن از لقمہ لبکہ سازند پُر
خاک افتادہ بر لبش چو شتر

بضم اول وفتح دوم غلط ہے) مذکر۔ اونٹ (نجر) ؎

ہر مسافر کو سبکساری سفر میں چاہیئے
کیوں شتر بنتا ہے منعم خیمہ و خرگاہ کا

شتربان۔ (ف) مذکر۔ اونٹ ہانکنے والا۔ اونٹ والا۔

شتر بے مہار۔ صفت ۱ بے نکیل کا اونٹ آزاد اور قابو سے باہر ہوتا ہے ۲ (کنایۃً) آزاد۔ نڈر (نظیر)

آتا تھا میکدہ پہ گیا کعبہ کی طرف
سیل سحاب بھی شتر بے مہار ہے

۲ (کنایۃً) آوارہ۔

شتر خانہ۔ (ف) مذکر۔ وہ مکان جہاں اونٹ رکھے جاتے ہیں

شتر سوار۔ (ف) مذکر ۱ سانڈنی سوار۔ وہ سانڈنی سوار جو چٹھیاں پہونچاتا ہے۔

شتر غمزہ۔ (ف۔ کنایۃً۔ فریب دہی) مذکر ۱ مکر۔ فریب چالاکی۔ شرارت (ظفر)

شتر غمزے کئے چرخ خمیدہ پشت نے کیا کیا
شتر آسا مرے نالوں نے اس کی ناک چھیدی پر

۲ (کنایۃً) ناز بیجا نخرا (ذوق)

عزیزو ناقۂ لیلیٰ کے دیکھو گے شتر غمزے
اگر مجنوں کو مل جائے گی خدمت ساربانی کی

شتر غمزے اٹھانا۔ ناز بیجا برداشت کرنا (امیر)

اٹھائے ہیں مجنوں نے لیلیٰ کی خاطر
شتر غمزۂ ساربان کیسے کیسے

شتر کینہ (ف۔ اونٹ عداوت کا بدلہ لیکر چھوڑتا ہے لہذا (کنایۃً) منافق کینہ ور) ۱ وہ شخص جس کا کینہ اور کپٹ کبھی نہ نکلے بلکہ ہمیشہ دل میں رہے ۲ دلی عداوت۔ دلی دشمنی۔

شتر گاؤ۔ (ف) مذکر۔ ایک چوپائے کا نام جس کی گردن اونٹ سے اور کھر بیل سے مشابہ ہوتے ہیں۔

شتر گربہ۔ (ف۔ گربہ۔ بلی) مذکر ۱ دو ناموافق چیزیں جن میں سے ایک بلند اور دوسری پست ہو۔ اصطلاح شعراء میں ایک ہی چیز کو تعظیم و تحقیر دونوں کے ساتھ ذکر کرنا شتر گربہ ہے (اس کو شتر گربہ اس لئے کہتے ہیں کہ اونٹ اور بلی میں جو مناسبت ہے وہی صیغۂ جمع و مفرد و کلمات تعظیم و تحقیر میں بھی ہے۔ صیغۂ جمع و کلمۂ تعظیم بمنزلۂ شتر ہیں اور مفرد اور کلمۂ تحقیر بمنزلہ گربہ۔ ایک جملے میں ان دونوں کا اجتماع محض نادرست ہے، جیسے ہم کہتا ہوں (میں کہتا ہوں یا ہم کہتے ہیں کی جگہ، تم فرماتے ہو۔ (آپ فرماتے ہیں کی جگہ۔ تم برابر والے یا چھوٹے کے لئے ہے اور فرمانا کمال تعظیم پر دلالت کرتا ہے) اگر مختلف جملوں میں ہو اور وہ جملے ایک شعر میں نہوں تو جائز ہے۔ لیکن اس قسم سے بھی احتیاط کرنا چاہیئے (وزیر)

آئیو دامن اٹھائے مدفن عشاق پر
ہاتھ لیجائے نہ کوئی تیرے داماں کی طرف

شتر مرغ۔ (ف) مذکر۔ ایک پرند کا نام جو بعض اعضا میں اونٹ سے مشابہ ہوتا ہے اور اس کے پر بھی ہوتے ہیں۔ جنوبی امریکہ میں پایا جاتا ہے۔

شتر نال۔ مونث۔ ایک قسم کی چھوٹی توپ جو اونٹ کی پیٹھ پر لدتی اور اسی پر چلائی جاتی ہے۔

شتری۔ (ف) صفت ۱ اونٹ کے رنگ کا جیسے شتری بانات ۲ اونٹ کے بالوں کا۔ جیسے شتری جبہ ۳ مذکر نقارہ جو اونٹ پر رکھا جاتا ہے۔

ش - ج

شتم (ع) مذکر۔ گالی۔ گالی دینا۔

شجاع (ع۔ مشہور بضم اول ہے لیکن صحیح تینوں حرکتوں سے ہے) صفت۔ دلیر۔ بہادر۔ جری۔

شجاعت۔ (ع۔ بفتح اول وچہارم صحیح۔ بضم اول غلط ہے) مونث۔ بہادری۔ دلیری (انیس)

قوت اسی نے بخشی شجاعت اسی نے دی
اس عبد خاکسار کو عزت اسی نے دی

شجر (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ درخت جس میں تنہ ہو۔ (وزیر)

کیوں نہ اے شمشاد قد کہنے چمن آرا تھے
سائے سے ہر ہر قدم پیدا شجر ہونے لگا

شجر طور۔ شجر کلیم۔ (ف) مذکر۔ وادی ایمن میں کوہ طور کے پاس ایک درخت ہے جس پر حضرت موسیٰ کو تجلی ہوئی تھی۔ اس کو نخل طور بھی کہتے ہیں۔

شجرہ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم و سوم۔ اردو میں بالفتح و فتح سوم ہے) مذکر ۱ نسب نامہ۔ وہ کاغذ جس میں مورث اعلیٰ کی

کل اولاد ترتیب وار درج ہو۔ (محسن) ؎

شجرۂ پیر مغاں میں نکل آئیں شاخیں
حرمت دختر رز میں نظر آتا ہے خلل

۲ وہ کاغذ جس میں مشائخ اپنے پیروں کا نام اور سلسلہ لکھکر مرید کو دیتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

گر سلسلہ ہے گیسوئے مشکین مصطفےٰ
بے سایہ سرو شجرہ ہوا میرے پیر کا

۳ (اصطلاح عروض) رباعی کے بارہ بارہ اوزان میں علیحدہ علیحدہ مفعول کو ایک کی بیخ اور مفعولن کو دوسرے کی جڑ قائم کرکے باقی فروع کو شاخوں کی شکل لکھکر درخت کی شکل بناتے ہیں، اور اسکو شجرہ کہتے ہیں۔

شجرہ قلّہ۔ (قلّہ۔ کلّہ (ٹوپی) کا بگاڑا ہوا ہے) مذکر ۱ پیروں کا شجرہ اور ٹوپی جو تبرکاً مریدوں کو دی جاتی ہے ۲ چیز بست بوریا بندھنا۔

شجرہ قلّہ اٹھانا۔ بستر باندھکر چلنے کی تیاری کرنا۔ بوریا بندھنا سنبھالنا۔

ش - ح

شحم۔ (ع) مونث۔ چربی۔

شحنہ۔ (ع۔ شحنۃ۔ بالکسر و فتح سوم۔ فارسیوں نے بالکسر استعمال کیا۔ اردو میں زبان پر بالفتح ہے) مذکر ۱ محافظ شہر۔ کوتوال ۲ (اردو) محافظ جو کھیت کی فصل کی حفاظت کرتا ہے۔ چوکیدار۔

شحیم۔ (ع۔ بروزن کریم) صفت۔ موٹا۔ جیسے زید شحیم ہے

ش - خ

شخص۔ (ع) آدمی کا جسم۔ بدن۔

اشخاص۔ جمع) مذکر آدمی۔ بشر (فقرہ) ایک شخص یہاں آیا ۲ (ایک کے ساتھ) فرد۔ یکتا کے معنوں میں مستعمل ہے ؎

کیوں داغ کے نام آتے ہی نفرت ہوئی تمکو
اک شخص ہے وہ تم اسے سمجھے ہوئے کیا ہو

شخص ثالث۔ مذکر۔ وہ شخص جو دو میں فیصلہ کرائے سرپنچ۔

شخص غیر۔ مذکر۔ اجنبی آدمی۔

شخص واحد۔ مذکر۔ اکیلا آدمی۔ تنہا آدمی۔ جس کا کوئی مددگار نہ ہو۔

شخصی (ع) ایک آدمی سے متعلق جیسے شخصی حکومت۔

شخصیت۔ مونث۔ شیخی۔ غرور۔ شان (فقرہ) اُن کی ساری شخصیت نکل گئی

شخصیت بگھارنا۔ شخصیت جتانا۔ شیخی مارنا۔ ڈینگ کی لینا۔ اترانا۔

ش - د

شد۔ (ف۔ گیا گزرا ہوا) مونث کسی کام کی ابتداء۔ آغاز۔ بیشتر جنگ کی ابتداء کے لئے مستعمل ہے (فقرہ) شیر ہاتھی کی لڑائی مرغ کی پالی اور یہ بھی نہیں تو کنکوے ہی کی شد سہی۔

شد آمد۔ (ف) مونث۔ میل جول۔ رسم و راہ (اوج)

بہم شد آمد و گفت و شنید سے باز آئے
ہم ایسے دوستوں کی بازدید سے باز آئے

شُد بُد۔ مونث۔ پڑھنے لکھنے کا تھوڑا سا ملکہ۔ (ہونا کے ساتھ) (فقرہ) اس جملہ کے معنی ایک بچہ بھی جسے کچھ شد بُد ہے فوراً بتا دے گا۔

شُدَنی۔ (ف) مونث۔ ہونے والی بات ؎

کرتے ہیں عبث یار ملامت مجھے آتش
مجبور ہے یہ خاک کا پتلا شدنی سے

۲ اتفاقی آفت۔ (داغ)

غیر محفوظ ہے ہر آفت سے
شدنی بھی تو عمر بھر نہ ہوئی

شُدنی امر۔ ہونے والی بات۔ اتفاقیہ بات (صبا)

شدنی امر میں یہ وہم و گماں کیا معنے
موت کے نام سے اتنا خفقاں کیا معنے

شُد ہو جانا۔ مقابلہ کی شرط قرار پا جانا۔ (فقرہ) توبہ توبہ کرکے کہتا ہوں چاہے کسی بات میں شد ہو جائے برس دو برس اکیلا سارے شہر کو جواب دوں۔

شدہ شدہ۔ رفتہ رفتہ۔ آہستہ آہستہ۔ درجہ بدرجہ (فقرہ) شدہ شدہ یہ خبر بادشاہ کو پہنچی۔

شدّا۔ (ع۔ بیں شدّ۔ حملہ کرنا کسی پر۔ شدّۃ۔ ایک حملہ۔

فارسی میں شدہ ۔ علم ۔ نشان ، مذکر ۔ علم ۔ وہ جھنڈا جو شہدائے کربلا کی یادگار میں محرم میں نکالا کرتے یا تعزیوں کے ساتھ دکھتے ہیں چاندی کا پنجہ ایک لکڑی پر لگاتے اور لال سبز کپڑے باندھتے اور اُسکو شدّا کہتے ہیں ۔ (اٹھنا ۔ نکلنا کے ساتھ) (فقرہ) ساتویں محرم کو شدے نکلے ۔

شدّاد ۔ (بالفتح و تشدید دال) قوم عاد کے ایک بادشاہ عظیم القدر کا نام جس نے خدائی کا دعوےٰ کیا اور بہشت کے نمونے پر ایک باغ بنوایا تھا جو باغ ارم کے نام سے مشہور ہے یہ باغ بارہ کوس کی وسعت میں بہت عمدہ اور عالیشان عمارتوں اور قسم قسم کے درختوں سے زینت دیا گیا تھا ۔ جب باغ تیار ہو چکا یہ بادشاہ باغ دیکھنے گیا جیسے ہی دروازے پر قدم رکھا اُس کی روح پرواز کر گئی (رشک) ؎

اکثر ہے دستکاری مردم خدا پسند
شداد سے ارم ہے تو کعبہ خلیل سے

شدائد ۔ (ع ۔ بکسر چہارم ۔ شدیدہ کی جمع) مذکر تکلیفیں سختیاں ۔ (فقرہ) امراض کے شدائد نے اُسکو بیکار کر دیا ۔

شدت ۔ (ع ۔ بالکسر و تشدید دوم مفتوح معنے نمبرا میں عربی ہے) مونث ۱ سختی ۔ تکلیف ۔ تنگی ۔ زبردستی ۔ جبر ۲ زور قوت ۔ جیسے شدت کا بخار ۳ زیادتی ۔ کثرت ۔ ترقی ۔ غلبہ ۔ (فقرہ) بارش کی شدت سے سیلاب آگیا (مصحفی) ؎

صابر کچھ دل پہ نہو اُس کے خدا خیر کرے
حالت اس وقت تو شدت سے تباہ اپنی ہے

۴ تیزی ۔ جوش ۔ (فقرہ) آپ کو ہر معاملہ میں شدت کیوں ہو جاتی ہے ۔

شدت سے ۔ ۱ زور سے ۔ سختی سے جیسے شدت سے لرزہ آیا ۔ شدت سے پانی برسا ۲ کثرت سے ۔ افراط سے (فقرہ) مقدمہ کی پیروی میں شدت سے روپیہ خرچ ہوا ۔ وہ شدت سے احمق ہے ۔

شدت کا ۔ صفت ۔ زور کا ۔ بہت سا ۔ سخت ۔

شدت کرنا ۔ ظلم کرنا ۔ زبردستی کرنا ۔ کسی بات میں سختی کرنا ؎

نہ لڑنا صبح سے غالب کیا ہو اگر اس نے شدت کی
ہمارا بھی تو آخر زور چلتا ہے گریباں پر

شدّ و مد ۔ (ع ۔ میں شد ۔ مضبوط کرنا ۔ مد کشش فارسیوں نے شد و مد معنے نمبرا میں استعمال کیا) مونث ۱ شان و شوکت ۔ تکلف ۔ دھوم دھام ۔ (فقرہ) بڑی شد و مد سے برات چلی ۲ (اردو) شدت ۔ زور ۔ (داغ) ؎

تعریف جور اور پھر اس شد و مد کے ساتھ
میری زبان نے مجھے جھوٹا بنا دیا

شُدھ ۔ (ھ) صفت ۔ خالص ۔ پاک ۔

شدّہ (ف) مذکر ۔ علم ۔ نشان ۲ (اردو) وہ علم جو تعزیوں کے ساتھ ہوتے ہیں ۔ دیکھو شدّا ۔

شدید ۔ (ع ۔ بروزن امیر ۔ سخت ۔ دلیر) صفت ۱ سخت مشکل کٹھن ۲ بہت زور کا ۔ بہت زیادہ جیسے ضرب شدید ۔

شدید العمل ۔ (ع) صفت ۔ جس کا کام سخت ہو ۔ سختی کرنے والا ۔

شدید العداوۃ (ع) صفت سخت عداوت رکھنے والا ۔

شرّ (ع ۔ بالفتح و تشدید دوم ۔ فارسی و اردو میں بغیر تشدید ہے) مذکر ۔ بدی ۔ شرارت ۔ برائی ۔ جھگڑا ۔ فساد ۔ خرابی (گویا) ؎

میں مواکون کرے گا واں شور
آپ کے کوچے سے اب شر ہی گیا

دہلی میں مونث ہے ؎

نہ تھا اُن سے صابر لڑائی کا دھیان
فقط باتوں باتوں میں شر ہو گئی

شر اٹھانا ۔ جھگڑا برپا کرنا ۔ فساد کی ابتدا کرنا ۔

شر اٹھنا ۔ لازم ۔ شر اُڑ جانا ۔ جھگڑا مٹ جانا ؎

رشک نے مرنے سے پائی زیست عالم سے نجات
رہ گیا افسانہ قصہ مٹ گیا شر اُڑ گیا

شر بڑھانا ۔ جھگڑا بڑھانا ۔

شر بڑھنا ۔ لازم (راسخ) ؎

منھ سنبھالو یہ گالیاں کیا خوب
خیر سے بڑھ چلا ہے شر دیکھو

شر انگیز۔ (ف) صفت۔ شریر۔ مُفسِد۔

شر کرنا۔ شر اٹھانا۔

شر و فساد (ف) مذکر۔ جھگڑا۔ فساد۔

شرّی۔ صفت جھگڑالو۔ فسادی۔ بد

شرا۔ (ع۔ شراء۔ بکسر اول وہمزہ در آخر۔ خریدنا۔ بیچنا) مونث۔ خریداری۔ بیشتر بیع وشرا کی ترکیب سے اردو میں مستعمل ہے (فقرہ) آپ سے بیع وشرا کی بات چیت کب ہوئی۔

شراب۔ (ع۔ بروزن کباب۔ ہر رقیق شے جو پی جائے اکثر معنے مے وخمر استعمال میں ہے) مونث۔ نشہ پیدا کرنے والا عرق مے (پینا پلانا کے ساتھ)

شراب ارغوانی۔ (دیکھو ارغوانی۔

شراب اُڑنا۔ شراب کا خوب پیا جانا۔ (ظفر) ؎

یہ بزم میں نہیں ساقی شراب اُڑتی ہے
ہماری دولت عمر شباب اُڑتی ہے

شراب پرتگالی۔ **شراب پرتگال**۔ (ف) ملک پرتگال کی بنی ہوئی شراب جو بہت عمدہ ہوتی ہے اُس کو پورٹ وائن بھی کہتے ہیں (امیر) ؎

گرادی قیمت جام شراب پرتگال اُس نے
جدا کی ساغر افلاس سے دُردِ ملال اُس نے

؎ وفور مے سے انشا کی عجب حالت ہوا ے ساقی
شراب پرتگالی کے ڈپے منہ پر تر پڑے جا

فارسی میں پرتگال کاف عربی سے ایک ملک اور ایک قوم کا نام یورپ میں۔

شراب چلنا۔ کسی جلسہ میں چند آدمیوں کا بیٹھ کر کچھ عرصہ تک شراب پینا۔ شراب کا پیالہ ایک کے پاس سے دوسرے تک اور دوسرے کے پاس سے تیسرے تک جانا (ناسخ)

صباح عید ہوئی ساقیا شراب چلے
نہ پیشتر کہیں ساغر سے آفتاب چلے

شراب خانہ۔ (ف) مذکر۔ شراب بکنے کی جگہ۔ شراب بکنے کی جگہ۔

شرابخوار۔ (ف) مذکر۔ میخوار۔ بادہ نوش

شرابخوار ہمیشہ خوار۔ مثل شرابخوار کی مذمت میں مستعمل ہے۔

شرابخواری۔ (ف) مونث۔ مے نوشی۔

شراب دوآتشہ۔ (ف) دو مرتبہ کشید کی ہوئی شراب جو شیراز میں بنتی اور ایران کی شرابوں میں اعلےٰ درجہ کی ہوتی ہے۔

شراب طہور۔ شراباً طہوراً۔ (طہور۔ بفتح اول وضم دوم وسکون سوم معروف) مونث۔ وپاک صاف شراب جو بہشت میں ملے گی (غالب) ؎

زاہد نہ تم پیو نہ کسی کو پلا سکو
کیا بات ہے تمھاری شراب طہور کی

(شاد) سناتا ہے واعظ مجھے کیا حدیث
شراباً طہوراً کہاں ہے حرام

شراب کھینچنا۔ شراب ٹپکانا بھبکے سے ترکیب عملی کے ساتھ ؎

اے آتش کھینچے کیا گل فردوس کی شراب
رضوان کا مزاج ہے خمار کا مزاج

شراب مقطر۔ ٹپکائی ہوئی شراب جو تیز ہوتی ہے

شراب وصل۔ وصل کا شراب سے استعارہ کرتے ہیں۔ یعنی ملاقات ؎

بادۂ وصل پلاتے ہیں اُسی کو وہ چنچل
اپنا ہمرنگ جسے پہلے بنا لیتے ہیں

شرابی۔ (ف) ساقی۔ شراب دار) صفت۔ شرابخوار رہنے والا۔

شرابور۔ (اردو) صفت (لکھنؤ) تر بتر۔ بھینا بھیگا ہوا (ناسخ) ؎ خم سے برسات میں اس درجہ ہوا جوش شراب
ہوگئی بادۂ گلگوں سے شرابور گھٹا

دہلی میں اس جگہ شور بور ہے۔

شرّاٹا۔ (ھ) مذکر۔ زنّاٹا۔ ہوا کا سنّاٹا۔ زور سے مینھ برسنے کی آواز۔

(انشا) ؎

شرّاٹے مینھ کے ہیں بادل گرج رہے ہیں
نقّارے سے فلک پر کچھ آج بج رہے ہیں

دیکھو پسینے کے شرّاٹے ۲ خون یا پانی کی دھار زور سے نکلنا آنسو کے واسطے بھی مستعمل ہے (عاشق) ؎

سلطان جہاں پہ غم تھا طاری
شرّاٹے تھے آنسوؤں کے جاری

شرار - (ع) - آگ کی چنگاریاں - شرارہ کی جمع (صاحب قاموس نے بکسر اول لکھا ہے اور صاحب منتخب نے بفتح اول اور اسی طرح زبانوں پر ہے - فارسیوں نے بطور مفرد بمعنے چنگاری استعمال کیا - (طالب آملی) ؎

تا شرارے ندل سوختہ انگیختہ ام
استخواں بندی افلاک زہم ریختہ ام)

مذکر - آگ کی چنگاری (ناسخ) ؎

کبھی نہ قطرہ دیا تو نے ساقیا مجھکو
ادھر نہ آتش مے کا کوئی شرار آیا

شرارہ - (ع - شرارۃ) مذکر - آگ کا پتنگا - (قدر)

وہ برق طور تجلی آرا کلیم نے جس سے دم نہ مارا
بجھا ہوا تھا کوئی شرارہ حضور کے سنگ آستاں کا

شرارہ اُڑنا چنگاری اڑنا۔

شرارہ خیز - (ف) صفت - شرارے پیدا کرنے والا (داغ) ؎ شررہ خیز تھے جو ہر تو نہیں صاعقہ زا
سپاہ شام تھی چاروں طرف جو شقہ کشا

شرارت - (ع - بدہونا - پلنگا) مونث ۱ بدی - ایذا رسانی - برائی - خرابی - بدنیتی ۲ شوخی - بیباکی - بدزبانی (امیر) ؎ طور پر برق تجلی سے جو موسےٰ ہوئے عشق
خوب دیکھا تو وہ تیری ہی شرارت نکلی
۳ دنگا - سرکشی - شور و غل -

شرارۃً - (ع) شرارت سے شیطنت سے -

شرارت کرنا - بدی کرنا - شوخی کرنا - دنگا کرنا -

شرارتی - (عو) صفت - شریر -

شرافت - (ع) مونث - بزرگی - اصالت - بھلمنسی

شرافت پناہ - ہندوستان کے دفتروں میں یہ کلمہ ماتحت افسروں کے واسطے بطور القاب پروانوں میں لکھا جاتا ہے -

شراکت - صحیح شرکت ہے - یہ لفظ فارسی شعرا کے کلام میں پایا جاتا ہے (قاآنی) ؎

ور نیز بہ تنہا نکنی رائے تجارت
من با تو شراکت کنم اے دوست بناچار

مونث - ساجھا - حصہ داری - اس لفظ کے استعمال سے فصحائے اردو احتراز کرتے ہیں -

شراکت نامہ - مذکر (عم) شرکت نامہ - وہ دستاویز جس میں ساجھے کی کیفیت درج ہوتی ہے -

شرائط - (ع) - شریطۃ کی جمع (لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث) - شرطیں - قیدیں -

شرائط تمہیدی - ابتدائی شرطیں -

شرائع - (ع) شریعت کی جمع - لکھنؤ میں مذکر - دہلی میں مونث -

شرائین - (ع - بفتح اول - شریان - بالکسر کی جمع) مونث تمام جسم میں خون پہنچانے والی رگیں -

شرب - (ع - بالضم) مذکر - پینا - (صبا) ؎

شرب مے جام گل سے یاد آیا
ہوئی توبہ شکن بہار چمن

شربُ الیہود - لغوی معنے یہود کا شراب پینا - چونکہ مسلمانوں کے خوف سے یہودی چھپ کر شراب پیتے تھے، لہذا اکنایۃً (پوشیدہ) شراب پینے کے معنی میں مستعمل ہے - (داغ) ؎ توبہ کا در کھلا ہے نہ کر چھپ کے میکشی
اے شیخ یہ طریقہ شرب الیہود ہے

شربت - ع - ایک بار پینا - وہ مقدار جو ایک دفعہ پی لی جائے) مذکر ۱ شکر - مصری یا قند میں پکا ہوا عرق جیسے شربت عناب - شربت انار ۲ شکر خواہ قند وغیرہ پانی میں گھولتے اور اس کو شربت کہتے ہیں -

شربت اُچھو ہو جانا - دیکھو اچھو ہو جانا - (محسن)

جس کی کیفیت اگر دیدۂ باطن میں نہ آئے
خلد میں شربت دیدارِ حق اُچھو ہو جائے

شربت انارین ۔ (انار ۔ فارسی ہے اس کا تثنیہ بقاعدہ عربی غلط ہے) مذکر ۔ انار ترش اور شیریں کا شربت ۔

شربت بنانا ۔ قند یا شکر پانی میں گھولنا یا گھول کر قوام کرلینا ۔ (آتش) ؎

باغ جہاں میں حقِ الضاف سے نہ گزرے
شربت بنایا بہر بلبل جو درد پایا

شربت پلانا ۔ قند گھولا ہوا پانی پلانا ۲ حجام کا نکاح سے پیشتر براتیوں کو شربت پلانا ۔ بعض شہروں میں بعد نکاح کے پلایا جاتا ہے ۳ (ہندو) بات ٹھیرانا ۔ سگائی کرنا ۔ نسبت کرنا

شربت پلائی ۔ مونث ۱ وہ نقدی جو ساچق یا برات کے روز دولھا اور دولھا کے رشتہ دار شربت پینے پر شربت کی تھالی میں ڈالتے ہیں ۲ (ہندو) وہ نیگ جو دولھا یا دلھن کی جانب سے نائی کو دیا جائے ۔

شربت دیدار ۔ دیدار کا شربت سے استعارہ کرتے ہیں (داغ) کوثر کو بھی دیکھوں نہ کبھی آنکھ اٹھا کر
سیری جو ترے شربت دیدار سے ہوجائے

شربت دینار ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا مُرکّب شربت ۔

شربت کے پیالے پر نکاح پڑھا دینا ۔ شربت کے پیالے پر نکاح کر دینا ۔ غریبوں کی طرح صرف شربت پلا کر نکاح کر دینا ۔ (مراۃ العروس) محمد کامل کی ماں نے کہا آخر تمھاری مرضی کیا ہے شربت کے پیالے پر نکاح پڑھادوں

شربت کے سے گھونٹ پینا ۔ کسی کڑوی چیز کو مزے لے کر پینا (کنایۃً) کسی تلخ بات کو خوشی سے برداشت کرنا ۔ (فقرہ) میں نے تم کو پہلے لکھا تھا کہ کیا منگنی چھوٹ جانا کوئی بیجا بات نہیں تم نے اس کا جواب نہیں دیا ۔ اور شربت کے سے گھونٹ پی کر رہ گئیں ۔

شربتِ مرگ ۔ (ف) کنایۃً موت (ذوق) ؎

شربت مرگ سے محروم نہ رہتا کبھی خضر
لیک ناکام اُسے آبِ بقانے رکھا

شربتی ۔ (ف) ۱ زرد آلو ۲ ایک قسم کا رنگ جو شربت کے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے ۳ عقیق جس کا رنگ شربت کے مشابہ ہوتا ہے اُس کو بھی شربتی کہتے ہیں) مذکر ۱ ایک طرح کا ہلکا زرد کسی قدر سُرخی لئے ہوئے رنگ ۔ بادسنگار اور شہاب ملا کر بنایا ہوا رنگ ۲ ایک قسم کا نگینہ جو سُرخ مائل بہ زردی ہوتا ہے ۳ ایک قسم کا میٹھا لیمو جسے میٹھا بھی کہتے ہیں ۴ مونث (ایک قسم کا نہایت باریک اور نفیس کپڑا ۵ مذکر (لکھنؤ) ایک قسم کا بڑا فالسہ ۔ دہلی میں شکری فالسہ ہے (بحر) ؎

یہ آب آب خال رخ یار سے ہوئے
شکری جو تھے وہ شربتی اب فالسے ہوئے

۶ ایک قسم کا کبوتر ۷ صفت ۔ رسیلا ۔ رس دار ۔

شربتی ڈانک ۔ دیکھو ڈانک ۔

شُربہ ۔ (ع) ۔ پانی کی وہ مقدار جو سیرابی کے لئے کافی ہو مذکر ۔ ایک قسم کی چھوٹی مشک ۔ (اوج) ؎

ہر ایک خیمے میں رکھے ہوئے تھے نام بہ نام
پکھالیں چھاگلیں شربے سبو صراحی جام

شرح (ع ۔ بالفتح) مونث ۔ بیان ۔ اظہار ۔ کھول کر کہنا ۲ تفسیر تشریح ؎

اے رشک اہل علم کو نقطہ کتاب ہے
اہل نظر کو ذرہ ہے شرح کتاب کی

(اردو) نرخ ۔ دَر ۔ قیمت ۔ مول ۔ بھاؤ ۔ جیسے لگان کی شرح ۔

شرح آبپاشی ۔ مونث ۔ نہر کے پانی دینے کا نرخ

شرح بندی ۔ مونث ۔ میزان نرخ کا نقشہ ۔

شرح چڑھانا ۔ شرح لکھنا ۔ کسی کتاب پر نوٹ لکھنا

شرح ذیل ۔ نیچے لکھی ہوئی تفصیل ۔

شرح کرنا ۔ تفصیل بیان کرنا ۔ کسی امر کو کمال وضاحت اور صراحت کے ساتھ کہنا یا لکھنا ۔ (ناسخ) ؎

میں اکیلا اپنے غم کی شرح کرسکتا نہیں
کوئی مثل مرثیہ خواں چاہیے بازو مجھے

۲ نرخ مقرر کرنا ۔

شرحِ لگان۔ مونث۔ لگان کا نرخ۔
شرر۔ (ع۔ بروزن اگر) مذکر۔ آگ کی چنگاری (اڑنا کے ساتھ) (اسیر) ؎
یقین دل کو ہوا اُڑ کر شرر آیا جہنم سے
شرر بار۔ (ف) صفت چنگاریاں برسانے والا۔
(منیر) ؎ دریا میں دکھاتے ہیں اُسے سیر چراغاں
رونے میں جو ہم کھینچتے ہیں آہ شرر بار
شرر فشاں۔ (ف) صفت۔ چنگاریاں اڑانے والا۔
شرط۔ (ع۔ بالفتح۔ عہد و پیمان۔ شروط جمع) مونث۔ قول و قرار۔ وہ چیز جس پر کسی بات کا انحصار ہو۔ ۲ بازی۔ (ہارنا جیتنا کے ساتھ) (داغ) ؎
شرط بھی اور پھر تمہاری شرط
جیت لی تم نے میں نے ہاری شرط
۳ قاعدہ (فقرہ) شرط انصاف یہ ہے کہ آپ کسی کی طرفداری نہ کریں ۴ لازم (داغ) ؎
حضرت زاہد ہر اک نشہ کو عادت شرط ہے
مر نہ جائیں گے شراب چشمۂ کوثر سے آپ
۵ ضرور ایسا ہوگا کی جگہ۔ (انیس) ؎
ہے شرط کہ اس تیز زبانی کی سزا دوں
دوزخ کے زبانہ سے زبانوں کو جلا دوں
شرط ادا ہونا۔ اس کام کا ہونا جس کا ہونا لازمی ہو۔
(اشرف) ؎ غش اُن پہ روح وقت قضا ہو تو جانیے
شرط وفا جو ہے وہ ادا ہو تو جانیے
شرط باندھ کے سونا۔ شرط بد کے سونا۔ جو شخص بہت سوتا ہے اُس کی نسبت کہتے ہیں کہ شرط بد کے سویا ہے۔ (داغ) ؎
نصیب سوے تو بیدار کوئی ہوتا ہے
کہ شرط باندھ کے مُردے سے وہ تو سوتا ہے
(منیر) ؎ مُردوں کو ہے غرور اگر اپنی نیند کا
سوئیں تو شرط بد کے ہمارے نصیب سے
شرط باندھنا۔ شرط بدنا۔ (فارسی میں شرط بستن)
بازی لگانا۔ (داغ) ؎
لے تو چلا ہے ناصح ناداں پیام وصل
میں شرط باندھتا ہوں جو بے آبرو نہ ہو
(ظفر) ؎ خو تمہاری نہ جائے گی بدلی
اس میں جو چاہو ہم سے بدلو شرط
شرط بجا لانا۔ شرط پوری کرنا (نکہت) ؎
جان بھی تو نہ بجا شرط رفاقت لائی
یاد اُس قامتِ رعنا کی قیامت لائی
شرط پوری کرنا۔ عہد و پیمان پورا کرنا۔
شرط پوری ہونا۔ عہد و پیمان پورا ہونا (داغ) ؎
کام عشاق کا تمام کیا
خوب پوری ہوئی تمہاری شرط
شرط ٹھہرنا۔ باہم عہد و پیمان ہونا۔ (داغ) ؎
آج ٹھہری مری تمہاری شرط
وصل کی شرط بھی ہے پیاری شرط
شرطِ رفاقت۔ مؤنث۔ وہ فعل جو رفیق ہونے کے واسطے کرنا لازمی ہو۔
شرط لگانا۔ ۱ قید لگانا ۲ شرط باندھنا۔ عہد و پیمان کرنا۔
(قدر) ؎ آپ کے سر کی قسم مرتے ہیں ابرو پہ ہم
شرط لگاؤ صنم ڈالے جو تلوار خط
شرط ہے۔ لازم ہے۔
شرط یہ ہے ۱ اس شرط پر۔ اس اقرار پر ۲ لازم یہ ہے
شرطی۔ صفت ۱ اقرار کرکے۔ مشروط۔ کسی شرط پر۔
(فقرہ) یہ سودا شرطی دیا ہے نا پسند ہو تو پھیر دینا ۲ (عا) ضرور۔ بیشک (رنگین) ؎
ہاتھ اب جان سے دھو بندی ملے گی شرطی
ہوتی جو ہو وے سو ہو بندی ملے گی شرطی
شرطیں لگانا۔ قیدیں لگانا۔ (شاد) ؎
شرطیں جو بندگی میں لگانا روا ہوا
اے واعظو نماز نہ ٹھہری جوا ہوا
شرطیہ۔ (ع۔ شرطیّہ۔ بالفتح و کسر سوم و سکون

یائے معروف مشدّد و مفتوح ، مذکر (اصطلاح منطق) وہ جملہ جس میں ایک کام کے ہونے پر دوسرا حکم لگایا جائے ۲ (اُردو) از روئے شرط - ضرور (فقرہ) وہ آج شرطیہ جائیں گے -

شرع - (ع) بالفتح راہ راست - وہ راہ راست جو خدا تعالےٰ نے بندوں کے واسطے پیدا کی اور جس کا حکم فرمایا) مونث - آئین - مذہب - قانون محمدی -

شرع پر چلنا - دین اسلام اور اُس کے قانون پر عامل ہونا -

شرع تَرہ - مونث - دیکھو تورہ ، (۲) قانون شریعت (فقرہ) بس اب شرع ترہ بہت نہ چھانٹیے - اس جگہ عورتوں کی زبانوں پر شرع بفتح اول و دوم ہی ہے -

شرع تورے والی (طنزاً) عو - پابند شریعت -

شرع کے خلاف کرنا - قانون اسلام کے خلاف کرنا

شرع محمدی - مونث - مسلمانوں کا قانون -

شرع محمدی مہر - مذکر - وہ مہر جو نکاح کے وقت شرع محمدی کے موافق مقرر کیا جائے -

شرع محمدی نکاح پڑھانا - قانون اسلام کے موافق نکاح کر دینا - جس میں کسی قسم کی دھوم دھام اور باجا گاجا نہو

شرع میں شرم کیا - (عو) اس مثل میں شرع اور شرم دونوں لفظ بفتح اول و دوم بول چال میں ہیں) صاف بات کہہ دینے میں کچھ لحاظ نہیں کرنا چاہیئے - **شرعاً** (ع) از روے شرع - قانون اسلام کے موافق -

شرعاً و عرفاً (ع) ، قاعدے قانون اور رواج کی رُو سے (سحر) ؎

ہمسائگی کے شرعاً و عُرفاً حقوق ہیں
اُسپر یہ طرّہ ہے کہ قدیمی ہے طرح خواں

شرعی (ع) صفت - شرع کے مطابق - قانون اسلام کے موافق جیسے شرعی لباس ۲ شرع پر چلنے والا -

شرعی پجامہ - مذکر ٹخنوں سے اونچا پیجامہ -

شرعی داڑھی - مؤنث - شرع کے موافق ڈاڑھی جو ایک مشت اور دو انگشت ہوتی ہے -

شرعی قسم - مؤنث - قسم جو باضابطہ قانون اسلام کے موافق ہو -

شرعی قلتبان - (عم - کنایۃ) نکاح پڑھانے والا -

شرغا - (بالفتح) صفت - وہ گھوڑا جو سرتاپا بادامی رنگ کا ہو اگر سمند کی ایال اور دُم مائل بزردی ہوں تو اُسے بھی شرغا کہتے ہیں -

شرف - (ع - بفتح اوّل و دوم صحیح ۔ بسکون دوم غلط) بزرگی - بلندی - جائے بلند ، مذکر - بزرگی - ترجیح - فوقیت خوبی - بھلائی (حسن) ؎

تشریف شرف کی بے کم و کاست
جس کے قد راست پہ ہوئی راست

۲ (ف) کسی سیّارے کا اپنے اصلی برج میں آنا - جیسے آفتاب کا شرف برج حمل میں ہے - قمر کا برج ثور میں عطارد کا برج سنبلہ میں - زہرہ کا حوت میں - مریخ کا جدی میں - مشتری کا سرطان میں - زحل کا میزان میں (قلق) ؎

ساقی نے مُنھ لگایا نہ جام شراب کو
اس چاند میں شرف نہ ہو آفتاب کو

۳ عزّت - افتخار جیسے شرف خدمت - شرف ملازمت -

شرف لے جانا - سبقت لے جانا - (آتش) ؎

گُل پر شرف ترا گُل خوشرنگ لے گیا
قد کا بلند مرتبہ شمشاد سے ہوا

شرف ہونا - ترجیح ہونا - بزرگی حاصل ہونا - (آتش) ؎

حیواں پر آدمی کو شرف نطق سے ہوا
شکر خدا کرے جو زبانِ بشر کھلے

۲ کسی سیارے کا اپنے اصلی گھر میں داخل ہونا -

شرفیاب - (ف) صفت - شرف حاصل کرنے والا - عزّت پانے والا -

شُرَفا - (ع - شُرَفاء - بروزن امرار) مذکر - شریف کی جمع

شرق - (ع - بالفتح) ، مذکر - آفتاب نکلنے کی جگہ - مشرق - پورب -

شرق سے غرب تک - پورب سے پچھم تک - (محسن) ؎

ہے شرق سے غرب تک پریشاں
نورِ عینین پیرِ کنعاں

شرقی - (ع شرقیہ - بیائے مشدّد مفتوح۔ وہ مقام جہاں آفتاب صبح کو پہنچے) شرق سے نسبت رکھنے والا۔ شرق کا۔ پورب کا رہنے والا۔

شرقی علوم - مذکر۔ وہ علوم جو ایشیا میں رائج ہیں۔

شرک - (ع - بالکسر) مذکر۔ خدا کی ذات وصفات میں کسی میں اور کو شریک کرنا۔

شرکِ جلی - (ف) مذکر۔ شرک ظاہر و صریح۔ جیسے بُت پرستی۔

شرکِ خفی - (ف) مذکر۔ پوشیدہ شرک جیسے کسی آدمی کو حاجت روا سمجھنا۔

شُرکا - (ع - بالکسر بضم اول، شریک کی جمع) مونث شامل ہونا۔

شرکت - (ع بالکسر وفتح سوم) مونث۔ شامل ہونا۔ ساجھا۔ ہمراہی (ہجر) ؎

دل میں بُت کافر کے محبّت نہیں ہوتی
ظلمت میں کبھی نور کی شرکت نہیں ہوتی

شرم - (ف - بالفتح) مونث ۱ حیا۔ غیرت۔ ندامت

کعبے کس منہ سے جاوگے غالب
شرم تم کو مگر نہیں آتی

۲ (اردو) عزّت۔ حرمت۔ لحاظ (فقرہ) میری ڈاڑھی کی شرم تمھارے ہاتھ ہے ۳ (اردو) خیال۔ لحاظ۔ پاس۔ (جرأت) ؎ قاتل نہ مجھ سے موڑیو منہ وقتِ ذبح تو
کچھ شرم کیجیو مری گردن جھکانے کی

شرم آلود - (ف) صفت۔ شرگیں۔

شرم آنا - غیرت آنا۔ حیا آنا۔

شرما شرمی ۱ شرم و لحاظ کے دباؤ میں۔ مروت کے باعث حجاب کے باعث۔ (فقرہ) جی تو نہیں چاہتا تھا لیکن شرما شرمی اقرار کر لیا ہے ۲ مونث۔ حجاب شرم و لحاظ ؎

چاہیئے عاشق و معشوق میں گرما گرمی
وصل کی رات نہیں خوب یہ شرما شرمی

شرمانا ۱ لازم۔ شرمندہ ہونا۔ نادم ہونا (آتش)

تن محروں کا میرے پڑے اُسپر جو چھاواں
یقیں ہے موم شرما جائے آہن گدازی کی

(فقرہ) آپ یہ گفتگو سُن کے شرمائیے ۲ متعدی۔ شرمندہ کرنا۔ ذلیل کرنا۔ (داغ) ؎

اُسے شرمائیں گے ذکرِ عدو پر
یہ قسمت ہے حجاب آئے نہ آئے

شرماؤ - **شرمالو** - (دہلی) صفت۔ حیادار (روایئے صادقہ) حضرت عثمانؓ کے حالات میں لکھا ہے کہ وہ بڑے ہی شرمالو تھے

شرمائی بلی کھمبا نوچے - دیکھو کھسیانی بلی۔

شرم چہ کنی ست کہ پیش مرداں بیاید - (اردو) مثل۔ اُس فعل پر بے حیا کے بولتے ہیں جو بے عزّتی سے ہو۔

شرم حضور - **شرم حضوری** - (ف) مونث۔ سامنے کا لحاظ و آنکھ کی شرم۔ منہ دیکھنے کی مروت (داغ) ؎

بخشے ہی جائیں شرم حضوری میں لاکھ جرم
دنیا میں کیا کریں جو خدا روبرو نہ ہو

(توبتہ النصوح) لیکن جب کبھی تو نے لوگوں کی شرم حضور یا دکھاوے یا اتّباعِ رسم کی وجہ سے معروف عبادت ہوا بھی تو کس طرح کہ دل کہیں تھا اور تو کہیں۔

شرم رکھنا - آبرو رکھنا۔ عزّت بچانا۔ (میر) ؎

رکھیو تو مری شرم بڑھاپے میں خدایا

شرم رہ جانا - عزت و آبرو میں فرق نہ آنا۔

شرمسار - (ف۔ سار۔ صاحب) صفت۔ شرمندہ۔ (داغ) ؎ ذکرِ مہر و وفا تو ہم کرتے
پر تمھیں شرمسار کون کرے

شرمساری - (ف) مونث۔ شرمندگی۔

شرم سے پانی پانی ہونا - شرمندگی سے پسینے پسینے ہونا۔ نہایت شرمندہ ہونا (میر) ؎

دستِ ہمت اُس کا گر دُر بار ہو
پانی پانی شرم سے ہووے سحاب

شرم سے ڈوب مرنا - غیرت کے مارے پانی میں ڈوب کر جان دینا۔ (ناسخ) ؎

روئے صاف اپنا دکھا دیتا مرا یوسف اگر
ڈوب مرتا شرم سے چاہِ ذقن میں آئینہ
شرم سے کٹنا - شرمندہ ہونا۔ (صبا)؎
سخت جانی کے سبب شرم سے میں کٹتا ہوں
ہاتھ دُکھ جائیں گے قاتل کو اذیت ہوگی
شرم سے گٹھری ہو جانا - کنایہ ہے کمال شرمندگی سے (منیر)؎
دیکھ کے ستنوں کو تر دامن
شرم سے ہوگئی گٹھری توبہ
شرم سے گڑ جانا - نہایت شرمندہ ہونا کہ زمین میں دفن ہونے اور منہ چھپانے کو جی چاہے۔
شرم سے مُنھ نہ دکھانا - مارے غیرت کے رُوپوش ہونا (ناسخ) مُنھ آپ کو دکھا نہیں سکتا ہے شرم سے
اس واسطے ہے پیٹھ ادھر آفتاب کی
شرم کرنا - شرمانا۔ لحاظ کرنا۔ عار کرنا۔ (غالب)؎
ساقی گری کی شرم کرو آج ورنہ ہم
ہر شب پیا ہی کرتے ہیں مے جس قدر ملے
شرم کی بات - غیرت کی بات۔
شرم کی لینا - شرم کرنا۔ (امیر)؎
شرم کی سب سے وہ خورشید لقا لیتا ہے
آئینہ دیکھ کے چہرہ کو چھپا لیتا ہے
شرم کے مارے - غیرت سے (ناسخ)؎
کبھی دیکھی ہے شاید آبداری تیرے دانتوں کی
کہ مارے شرم کے پانی سے ہے آبِ گُہر پتلی
شرمگاہ - (ف) مونث۔ وہ مقام جس کا چھپانا اور پردے میں رکھنا واجب ہے اندامِ نہانی۔
شرمگین - (ف) صفت۔ خجل۔ شرمندہ۔
شرمناک (ف) خجل، اس فعل کی نسبت کہتے ہیں جو قابل شرم ہو (فقرہ) اس شرمناک حرکت سے خاندان کی آبرو میں فرق آگیا۔
شرمندگی - (ف بالفتح وکسر سوم وسکون چہارم وفتح پنجم) مونث۔ شرمندہ ہونا۔ ندامت۔ غیرت۔
شرمندگی اُتارنا - خجالت مٹانا (ایانی) انھوں نے شرمندگی اتارنے کو ہم پیشوں سے کہا کہ جیسا میں عطائی مرثیہ خواں ہوں ویسے اناڑی۔ دف والے۔
شرمندگی اُٹھانا - شرمندہ ہونا۔ خفت اُٹھانا۔ رسوا ہونا۔
شرمندہ - (ف) شرمیدن کا اسم فاعل۔ شرم اسم جامد ہے۔ فارسی میں کبھی کبھی اسم جامد سے بھی اشتقاق کرتے ہیں بعض محققین جو اسم جامد سے اشتقاق کے قائل نہیں کہتے ہیں کہ شرمندہ بفتح میم ہے بمعنے صاحب شرم۔ اصل میں شرم مندہ تھا۔ میم اوّل حذف کرکے ہائے تشبیہ آخر میں اضافہ کردی) صفت ۱۔ نادم، ممنون، احسان مند (فقرہ) بندہ آج تک تمھاری ایک کوڑی کا شرمندہ نہیں۔
شرمندۂ احسان - صفت، احسان مند (ذوق)؎
اتنا ہوں تیری تیغ کا شرمندۂ احسان
سر میرا ترے سر کی قسم اٹھ نہیں سکتا
شرمندہ کرنا - شرم دلانا۔ غیرت دلانا۔ خفیف کرنا۔ جھینپانا۔ ممنون احسان کرنا۔ (شرف)؎
لکھا ہے جو تقدیر میں ہوگا وہی اے دل
شرمندہ نہ کرنا مجھے تو دستِ دعا کا
شرمندہ ہونا - نادم ہونا۔ احسان مند ہونا۔ (غالب)
دہر میں نقشِ وفا وجہ تسلی نہ ہوا
ہے یہ وہ لفظ کہ شرمندۂ معنی نہ ہوا
شرم نہیں آتی - شرم بھی نہیں آتی۔ قائل ہونا چاہیئے شرمندہ ہونا چاہیئے کی جگہ۔
شرم ہاتھ ہے - آبرو عزت اُس کے اختیار میں ہے۔ (داغ) ضعف سے اٹھتے نہیں دستِ دعا
اب ہماری شرم اُس کے ہاتھ ہے
شرمیلا - (بالفتح وکسر سوم وسکون یائے معروف) صفت مذکر۔ شرم کرنے والا۔ حیادار۔ مونث کے لئے شرمیلی۔ (جلیل)؎

جیسے شرمیلی دُلہن گردن جھکائے شرم سے
وہ ادا ہے خون میں ڈوبی ہوئی تلوار کی

شُہرَاء۔ (بالضم) مذکر۔ (عو) شوربا۔

شُہروا پھلکا۔ (عو) شوربا اور پھلکا۔

شُہُورت۔ (ع) بضم اوّل و دوم و سکون سوم معروف شر کی جمع۔

شُروط۔ (ع) جمع شرط کی۔ عہد۔ پیمان۔ اقرار۔

شُروع (ع) بضم اول و دوم و سکون سوم معروف۔ کسی کام میں پڑنا۔ اصطلاحی معنے ابتدا۔ مذکر۔ آغاز۔ ابتدا۔ اُٹھان۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ۔

شروع سے۔ ابتدا سے۔

شروع سے آخر تک۔ ابتدا سے انتہا تک۔

شروع کرنا۔ [1] آغاز کرنا۔ جیسے کتاب شروع کرنا [2] بنیاد ڈالنا۔ نیو رکھنا، بنا ڈالنا (فقرہ) آپ نے لڑائی شروع کی۔

شروع ہونا۔ لازم (فقرہ) یہاں سے تمھارے گاؤں کی حد شروع ہوئی۔

شَریان (ع) بالکسر و بالفتح۔ بالکسر افصح ہے) مونث۔ اُن چھوٹی چھوٹی رگوں کو کہتے ہیں جو ہر ایک رگ کے نیچے ہوتی ہیں اور اُن میں خون سے زیادہ روح ہوتی ہے۔

شریر (ع) اشرار جمع) صفت۔ بدذات عیب دار۔

شَرِیت (عم) شرط۔

شریت بدنا۔ (عم) شرط بدنا۔

شَرِیعت۔ (ع) بفتح اوّل و کسر دوم و سکون سوم معروف و فتح چہارم۔ راہ خدا کی بنائی ہوئی۔ دین) مونث۔ وہ قانون جو خدا کے بندوں کے واسطے مقرر فرمایا۔ دینی قانون۔ وہ قانون جس سے تزکیہ ظاہر ہوتا ہے۔ انصاف۔ طریقہ (امیر) ؎

حق پسندی نے کیا کام ترے دفتر کا
مہر کرنے ترے حکموں پر شریعت آئی

شَرِیف۔ (ع) مرد بزرگ قدر۔ اصیل۔ حاکم مکہ اشراف شرفاء جمع) صفت [1] بڑے رُتبے کا۔ عالی خاندان۔ اونچے گھرانے کا [2] بھلا مانس، بزرگ [3] پاک۔ مقدس۔ تعظیم کا کلمہ ہے جیسے مزاج شریف۔ مکہ شریف [4] ذکر مکہ کے حاکم کا لقب [5] (انگ۔ شیے رِف سے بگڑا ہوا) فوج کا افسر۔

شریف زادہ۔ صفت۔ مذکر۔ اشراف کا بیٹا۔ مونث کے لئے شریف زادی۔

شریفہ۔ مذکر۔ ایک شیریں پھل کا نام۔

شَرِیک۔ (ع) رفیق۔ شرکت رکھنے والا) صفت [1] شامل، ملا ہوا، ملحق۔ (فقرہ) اس گاؤں میں میری پٹی بھی شریک ہے [2] ساتھی۔ مددگار۔ رفیق (فقرہ) وہ ہر حال میں میرے شریک رہے [3] حصہ دار۔ ساجھی (فقرہ) اس محال میں زید بھی پانچ آنے کا شریک ہے [4] ہمسر۔ برابر کا (فقرہ) خدا کا کوئی شریک نہیں۔

شریکِ جرم۔ صفت۔ جرم میں شریک۔

شریکِ حال۔ صفت۔ دُکھ درد میں ساتھ دینے والا۔

(آتش) ؎ خار بھی میرے نصیبوں کا بیاباں میں نہیں
کیا شریکِ حال ہوویںگے کفن میں آبلے

شریکِ درد۔ صفت۔ دُکھ درد کا ساتھی۔ (امیر) ؎

شریکِ درد نہیں کوئی بڑھ کے آنکھوں سے
کہ ایک روتی ہے جب دوسری بھی روتی ہے

شریکِ رائے۔ صفت۔ رائے سے اتفاق کرنے والا۔

شریکِ رنج و راحت۔ صفت۔ دُکھ سکھ کا ساتھی۔

شریک رہنا۔ شامل رہنا۔ اکٹھا رہنا۔

شریکِ شکمی۔ وہ شخص جو اندرونی طور پر کاشتکاری میں شریک ہو اور جس کے نام زمیندار کی طرف سے پٹا نہ ہو۔

شریک کرنا۔ [1] شامل کرنا۔ ملانا [2] ساجھی کرنا۔ حصہ دار بنانا [3] ملحق کرنا۔

شریک ہونا۔ شامل ہونا۔ ملنا۔ ساتھ ہونا۔

(ناسخ) ؎

۵ جس کو عکسیں دیکھتے ہیں اس کے ہوتے ہیں شریک
نالہ ہم کرتے ہیں سُن کر نالۂ زنجیر کو

۷ ضمیر بنا کے سا بھی ہونا۔

ش - س

شست (ف)، بالفتح ۱ مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔ ۲ معراب جس سے ساز بجاتے ہیں۔ اُردو میں بالکسر بولی جاتی ہے)، مونث ۱ ہدف۔ نشانہ۔ سیدھ ۲ مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔ (قدر) ؎

یا فلک نے شست ڈالی سوئے ماہی زمیں
یا زمیں نے ماہ پر پھینکی کمند امتحاں

۳ وہ پرزہ جسے درزی اور تیر انداز انگلی میں پہن لیتے ہیں۔

شست باندھنا۔ شست لگانا۔ سیدھ باندھنا۔ نشانہ درست کرنا (مصحفی) ؎

دل کو اپنے ہدفِ تیر بلا پاتا ہوں
اُس کمانداز نے کیا شست ادھر باندھی ہے

(کچھا) ؎ جال موجوں کے پڑیں یار جو دریا میں نہائے
مچھلیاں شست لگانے لگیں کانٹا ہو کر

شستگی (ف)، بالضم و فتح سوم۔ مونث۔ الفاظ کی سلاست۔

شست وشو۔ (ف)، مونث۔ نہانا دھونا۔ دھو کر صاف کرنا (صبا) ؎

تن کو کیا دھوتا ہے دل کو پاک کر
اے نجس یہ شست و شو اچھی نہیں

(کرنا کے ساتھ)

شستہ۔ (ف)۔ بالضم، صفت ۱ دھویا ہوا۔ پاک وصاف۔ مانجا ہوا صیقل کیا ہوا۔ جیسے شستہ زبان، شستہ گفتگو۔

شستہ ورُفتہ۔ (ف)، صفت۔ منجی ہوئی۔ پاک صاف تقریر یا گفتگو۔

ش - ش

شش۔ (ف۔ بالضم)، مذکر۔ پھیپھڑا۔

شش (ف۔ بالفتح۔ سنسکرت میں شست)، صفت ۔۶۔ چھ۔

شش پہل۔ شش پہلو۔ (ف)، صفت۔ چھ کونے کا۔

شش جہت (ف۔ جہت۔ بکسر اوّل و فتح دوم)، مونث۔ پورب پچھم۔ اُتر۔ دکھن۔ اوپر۔ نیچے (کنایتاً تمام عالم۔ اطراف عالم۔ (جرأت) ؎

تمھارے جلوے سے رشک جہاں ہوا یہ دیار
جو شش جہت میں نہیں ہے وہ لکھنؤ میں ہے

اس جگہ شش سو اور شش طرف بھی ہے۔

شش دانگ (ف)، شش دانگ۔ ایک دینار کے برابر ہے، صفت۔ تمام۔ اور کُل چیز۔ تمام دنیا۔

شش روز (ف)، مذکر۔ دُنیا کی پیدائش کے دن۔

(محسن) ؎ وہ روز طلوع صبح بینش
صبح شش روز آفرینش

شش رنگا۔ (لکھنؤ)، مذکر۔ ایک قسم کا حلوا جو انڈوں اور شکر سے بناتے ہیں۔

شش عید کے روزے۔ مذکر۔ چھ روزے جو عید رمضان کے دوسرے روز سے متواتر چھ دن تک رکھے جاتے ہیں۔

ششم۔ (ف)، چھٹا حصّہ ۲ چھٹی چیز۔

ششماہی۔ مونث۔ نصف سال۔ (فقرہ) ایک ششماہی گزر گئی روپیہ وصول نہیں ہوا۔

شش وپنج۔ (ف)، ہر وہ چیز جو معرض تلف میں ہو۔) مذکر۔ اُدھیڑ بن۔ فکر و اندیشہ۔ گھبراہٹ۔ حیرانی

(نفیر) رہتا ہی ہے دل میں شش و پنج یار سے
آئینہ کیوں دوچار کیا ہم نے کیا کیا

شش وپنج میں پڑنا۔ اُدھیڑ بن میں مبتلا ہونا۔ فکر میں پڑنا۔

شش وپنج میں ہونا۔ فکر اور اندیشہ میں ہونا۔

ششدر۔ (ف) ۱ وہ جگہ جہاں سے رہائی مشکل ہو ۲ تختہ نرد کی بازی جس میں چھ گھر ہوتے ہیں۔ جس وقت نرد تختے کے اخیر گھر میں جاکر بند ہو جاتی ہے اس وقت کھیلنے والا عاجز اور حیران ہو جاتا ہے۔ اس وجہ سے حیران کے معنے پر

اطلاق ہونے لگا۔ (کنایۃً دُنیا۔ عالم) صفت - حیران - پریشان
عاجز - مُتحیّر - رہنا ہونا کے ساتھ - (ناسخ) ؎

ششدر سا رہ گیا ہوں دربار دیکھکر
دیوار بن گیا ہوں میں دیوار دیکھکر

ششکار یا ششکاری - (ھ) مونث - شش کہہ کے کُتّے کو کسی شکار پر دوڑانا - اس کا مصدر ششکارنا ہی ششکار بتانا - ششکارنا -

ش - ص

شَصت - (رسم خط صاد سے ہے - فارسی میں شست تھا - اُس کو معرب کیا ہے) صفت - ساٹھ - ۶۰

ش - ط

شط - (ع) دریا یا نالہ - رود کا کنارہ - متقدمین نے مذکر کہا ہے لیکن اب بالاتفاق مونث ہے - (مصحفی) ؎

گر میں شہید تیرے کس خط زمیں کے تلے
جب اُن کے خون کا بہتا ہو شط زمیں کے تلے

شطّاح - (ع) بالفتح وتشدید دوم بے حیا - صفت (ع) دیکھو شتّاہ -

شطحیات - (ع) - بالفتح وکسر سوم وسکون چہارم مشدد) مذکر شریعت کے خلاف کلمات زبان پر لانا - (اصطلاح الٰہی کا بے اختیاری کی حالت میں کوئی ایسا کلمہ زبان پر لانا جو خلاف شرع ہو جیسے منصور کا انا الحق کہنا -

شطرنج - فترنگ (ع) اکثر لغات میں بالکسر بعض میں بالفتح بھی لکھا ہے - بالکسر لکھنے کی وجہ یہ ہے کہ فعلل کے وزن پر کلام عرب میں کوئی لفظ بالفتح نہیں آتا - صاحب بہار عجم نے لکھا ہے کہ یہ لفظ سترنگ کا معرب ہے جو فارسی زبان کا لفظ مردم گیاہ کے معنے میں ہے - چونکہ یہ گھاس اور اسکی جڑ آدمی کی صورت سے مشابہ ہے اور اس کھیل کے اکثر مہرے انسان کے نام پر ہیں اسلئے مجازاً سترنگ کہنے کے بعض محققین کی رائے ہے کہ یہ لفظ سنسکرت چترانگ (چترا چار - انگ - جسم - بدن) بمعنے چار رکن کا معرب ہے شاہ و فرزین کے علاوہ اس بازی میں بھی چار رکن پیل، گھوڑا - رُخ - پیادہ ہیں لہذا یہ نام رکھا گیا بعض کے نزدیک یہ لفظ شُد رنج (رنج گیا) تھا اور رنج میں اس کھیل سے طبیعت بہلتی ہے) کا اور بعض کے نزدیک فارسی صد رنگ (رنگ معنی حیلہ - اس کھیل میں سیکڑوں حیلے کرنا ہوتے ہیں) کا معرب ہے - بعض کی رائے ہے کہ یہ لفظ معرب شش رنگ کا ہے - شش رنگ سے مراد چھ مہرے یعنے رُخ - اسپ - پیل - پیادہ - فرزیں - شاہ ہیں اس صورت میں شش کا فتحہ بمقابلہ کسرہ کے اولے ہے) مونث ایک بازی کا نام (اسیر) ؎

جہاں کو وضع جہاں پاکمال رکھتی ہے
نئی طرح کی یہ شطرنج چال رکھتی ہے

شطرنج باز - (ف) صفت شطرنج کھیلنے والا -

شطرنج بازی - (ف) مونث شطرنج کھیلنا -

شطرنج کا نقشہ - دیکھو نقشہ (رویائے صادقہ) اسی طرح بڑے بڑے سے بڑا شاطر شطرنج کے نقشہ میں خوب طبیعت لڑاتا ہے - مگر ایک سیدھا سا مقدمہ بیان کر دو تو سمجھ نہیں سکتا -

شطرنجی (ف) ۱ صفت ۲ شطرنج باز (اردو) مونث ایک قسم کا دبیز سوتی فرش - غالباً یہ لفظ ہندی شت رنگ (بہت سے رنگ والا) ہے ہندوستان میں بنایا گیا ہے -

شطرنجی باف - صفت شطرنجی بنانے والا -

ش - ع

شعار (ع) بکسر اول ۱ بدن سے لگا ہوا کپڑا جو اور کپڑوں کے نیچے پہنتے ہیں ۲ (دو) شا رے کا لفظ جس سے جنگی سپاہی اپنی فوج کے آدمی کو سوال کرکے پہچان لیتے ہیں - فارسی والے لباس - دستور - عادت - طرز - روش کے معانی میں استعمال کرتے ہیں) مذکر - طور - طریقہ - چال - جیسے بدشعار - کرم شعار (سودا) ؎

کرے دل سو کیا آہ نا اُمیدی وہ ہو وے کس طرح یار اپنا
نہ گھر میں رہتا ہے اس کا شیوہ نہ ساتھ پھرنا شعار اپنا

شعاع (ع) بضم اول - آفتاب کی روشنی) مونث - کرن - چاند سورج تلوار وغیرہ کسی روشن چیز کی چمک کا عکس (برق)

شب مہتاب شب وصل میں در کار نہ تھی
دھوپ نکلی تھی شعاع رخ دلدار نہ تھی

شعائر۔ (ع)۔ بفتح اول وکسر ہمزہ۔ شعیرۃ۔ بفتح اول کسر دوم وسکون سوم معروف وفتح چہارم کی جمع) مذکر۔ قربانیاں اور عبادات جیسے شعائر حج

شعب۔ (ع)۔ بالفتح۔ مذکر۔ بڑا قبیلہ۔

شعبان۔ (ع) مسلمانوں کا عقیدہ ہے اس مہینے میں جملہ امور متعلقہ مخلوقات منشعب اور پراگندہ ہوتے ہیں۔ اس لئے شعبان نام ہوا (مذکر۔ مسلمانوں کا آٹھواں قمری مہینہ

شعبانی۔ مونث۔ وہ حلوا جو شبرات میں بناتے اور تقسیم کرتے ہیں۔

شعبدہ۔ (عربی میں شعبذۃ۔ بالفتح وفتح سوم وچہارم۔ ذال معجمہ سے۔ سحر کرنا۔ شعبدہ دکھانا تھا۔ فارسیوں نے ذال منقوطہ کی جگہ دال مہملہ کرکے بروزن بتکدہ کرلیا) مذکر وہ بازی جو سحر وجادو یا مکروفن سے ہو۔ نظربندی۔ دھوکا فریب (سالک) ؎

دم بھر میں بگاڑا مجھے دشمن کو بنایا
اک شعبدہ ہے یہ فلک شعبدہ گر کا

شعبدہ باز۔ (ف) مذکر۔ وہ بازیگر جو تعجب انگیز کرتب دکھائے۔ بھان متی۔ مکّار۔ دھوکے باز۔

شعبدہ بازی۔ مونث۔ نظربندی۔ چالاکی۔ مکّاری

شعبدہ دکھانا۔ نیرنگیاں دکھانا۔ (داغ) ؎

عشق نے دکھلائے کیا کیا شعبدے
دل ادھر کھویا اُدھر پیدا کیا

شعبدہ کرنا۔ افسوں گری سے بے اصل بات کو اصل کر دکھانا۔ کرتب کرنا۔ (صبا) ؎

ٹھہرے نہ ٹھہرے وصل کی تدبیر دیکھئے
کیا شعبدہ کرے فلک پیر دیکھئے

شعبدہ گر۔ بازیگر۔

شعبہ۔ (ع۔ شعبۃ۔ بالضم وفتح سوم۔ ہر شے کا ٹکڑا) مذکر۔ ٹکڑا۔ حصّہ۔ شاخ (میر) ؎

بہت شعبۂ کوہ مشہور تھا
زبانوں پہ لوگوں کی مذکور تھا

۲۔ وہ نہر جو کسی نہر سے نکالی جائے۔

شعر۔ (ع)۔ بالکسر (لغوی معنی) جاننا۔ کسی بات یا کسی چیز کی واقفیت (اصطلاحی) سخن موزوں باقافیہ جو بالقصد کہا جائے۔ بعض کے نزدیک قافیہ کی شرط نہیں) مذکر۔ نظم۔ بیت۔

شعر بنانا۔ (عی) شعر کہنا (توبۃ النصوح) سنتی ہوں کہ کلیم کو شعر بنانے کا بڑا شوق ہے۔

شعر تر۔ (ف) مذکر۔ پُرلطف۔ بامزہ شعر۔ مثال کے لئے دیکھو شعر کہنا۔

شعر خشک۔ (ف) مذکر۔ وہ شعر جس میں لفظاً و معناً کوئی خوبی نہ ہو۔

شعر خوانی۔ مونث۔ شعر پڑھنا۔

شعر ڈھل جانا۔ شعر کا بے ساختگی کے ساتھ موزوں ہوجانا ؎ اے داغ شعر ڈھل گئے نعت شریف میں
ہے فکر قافیہ نہ تردّد ردیف کا

شعر فہمی عالم بالا معلوم شد۔ (ف) فیضی کا مقولہ۔ سعدی کا ایک بڑا مقبول شعر ہے ؎

برگ درختان سبز در نظر ہوشیار
ہر ورقے دفتریست معرفت کردگار

فیضی کو اس شعر پر رشک تھا اور اس فکر میں تھا کہ اس سے بڑھا چڑھا شعر کہے آخر اس نے یہ شعر کہا ؎

بر ہر بُن مو کہ نہ ہم گوش
فوّارۂ فیض اوست در جوش

یہ شعر کہکر بہت خوش ہوا صحن میں ٹہل رہا تھا اوپر سے گزری ایک چیل اُس نے جو بیٹ کی تو فیضی کے منھ پر پڑی۔ اس پر فیضی بولا شعر فہمی الخ طنزاً۔ سخن فہمی کا حال معلوم ہوگیا

شعر کہنا۔ شعر تصنیف کرنا ؎

ہر ایک شعر میں مضمون گریہ ہے میرے
مری طرح سے کوئی ذوق شعر تر تو کہے

شعر گو۔ (ف) صفت۔ شعر کہنے والا۔ شاعر۔

شعر گوئی۔ (ف) مونث۔ شاعری۔

شعر لڑنا۔ کسی شاعر کے شعر کا مضمون دوسرے شاعر کے مضمون کے مطابق ہونا ؎
کسی سے لڑے شعر کیونکر سحر
بیاں اور ہے یہ زباں اور ہے
شعر لکھنا۔ شعر کا کسی جگہ لکھ دینا۔
شعر نکالنا۔ متعدی۔ شعر کہنا۔ ؎
شعر تر اتنے نکالے کہ بہائے دریا
اے ظفر طبع رواں نے تری طوفاں اگلا
شعر نکلنا۔ لازم۔ شعر کہا جانا ؎
نکلا نہ شعر قافیہ پیما رہا بہت
مضمون نو کا بحر طلبگار رہ گیا
شعر و سخن۔ مذکر۔ شاعری کا مذاق۔ شاعری ؎
جرأت غزل اک اور بھی کہہ تا نہ خلق میں
کہنے کو ہند سے کہیں شعر و سخن گیا
شُعرا۔ (ع۔ شعراء) مذکر۔ شاعر کی جمع۔
شَعشَعہ (ع۔ شعشعۃ۔ بالفتح و فتح سوم و چہارم و سکون تا) مذکر۔ چمک۔ آفتاب کی روشنی۔
شعلہ (ع۔ شعلۃ۔ بالضم و فتح سوم) مذکر۔ روشنی۔ آگ کی لپٹ۔ لَو۔ آنچ۔
شعلۂ آواز۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آواز باریک پُرسوز جو دلوں میں اثر کرے۔ (ذوق) ؎
محتسب شعلۂ آواز سے ڈر جاؤ نگا
گرچہ ٹوٹا دلِ آتش نفس جام شراب
شعلۂ آہ۔ (ف) مذکر۔ آہ کی گرمی۔ آہ۔
شعلہ اٹھنا۔ شعلہ بلند ہونا۔
شعلہ نشاں۔ **شعلہ فشاں**۔ **شعلہ بار**۔ (ف) صفت۔ شعلہ برسانے والی۔ (میر) ؎
آگے تو کچھ اس سے آہیں گرم شعلہ نشاں تھیں
اب تو ہوئے ہیں میر اک ڈھیری خاکستر کی جل کر ہم
(ناسخ) ؎ مجھ ناتواں کی ہے ہر اک آہ شعلہ بار
خم گشتہ قد کماں ہے تیر شہاب کی

شعلہ بھبوکا ہونا۔ آگ ہو جانا۔ کمال غضبناک ہونا۔ لال پیلا ہونا۔ (میر حسن) ؎
یہ سنتے ہی شعلہ بھبوکا ہوئی
لگی کہنے ہے ہے بلا کیا ہوئی
شعلہ بھڑکنا۔ شعلہ کا تیز ہونا۔ (اکبر) ؎
چمکی جو برق میکدے پر مجھکو شک ہوا
شعلہ ہوائے آتش تر کا بھڑک گیا
شعلۂ تاک۔ (ف) مذکر۔ انگوری شراب۔
شعلۂ جام۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) شراب۔
شعلہ جوّالہ (ف) مذکر۔ گرداگرد پھرنے والا شعلہ۔ جلتی ہوئی بنیٹھی کا چکر۔
شعلہ خُو۔ (ف) صفت۔ تیز مزاج۔ غضبناک۔ بد مزاج معشوق۔
شعلہ رُخ (ف) (کنایۃً) معشوق۔ (اختر شاہ اودھ)
پروانے کا اپنے صورت شمع
اے شعلہ خو نہ دل جلاؤ
شعلہ رخسار۔ **شعلہ رُو**۔ **شعلہ عذار**۔ (ف) (کنایۃً) حسین۔ معشوق۔
شعلہ زا۔ (ف) صفت۔ شعلہ دینے والا۔ (اوج) ؎
اللہ رے برق ریزی شمشیر شعلہ زا
جل جل کے خاک ہو گئے اشرار جا بجا
شعلہ زباں۔ (ف) صفت۔ تیز زباں۔
شعلہ زبانی۔ (ف) مونث۔ تیز زبانی۔
شعلہ زن۔ (ف) صفت۔ شعلہ نکالنے والی چیز۔ وہ چیز جس سے شعلے نکلیں۔ (مومن) ؎
سر سے شعلے اٹھتے ہیں کس طرح روکوں کیا کروں
جل گیا جی ضبط آہ شعلہ زن کی فکر میں
شعلۂ یاقوت۔ (ف) مذکر۔ وہ چمک جو یاقوت سے پیدا ہوتی ہے۔ (اوج) ؎
تھی سرخ خوں سے جو وہ صمصام جانستاں
ہوتا تھا صاف شعلۂ یاقوت کا گماں

شعور ۔ (ع ۔ بالضم اوّل و دوم و سکون سوم معروف) مذکر ۔ ۱ دانائی ۔ سلیقہ ۔ واقفیت ۔ تمیز ۔ پہچان ۔ ؎

سو شعرا ایک جلسہ میں کہتے تھے ہم آتیر
جبتک نہ شعر کہنے میں ہم کو شعور تھا

شعور آنا ۔ سلیقہ آنا ۔ (راسخ) ؎

مری گردن پہ تم آہستہ آہستہ چھری پھیرو
نئے قاتل ہو آئیگا شعور آہستہ آہستہ

شعور پکڑنا ۔ (ف ۔ شعور گرفتن کا ترجمہ) ہوش سنبھالنا ۔ ہوشیار ہونا ۔ تمیز سیکھنا ۔

شعور دار ۔ (اُردو) صفت ۔ تمیز دار ۔ ہنرمند ۔

شُعَیب ۔ (ع) مذکر ۔ مدین میں ایک مشہور پیغمبر ہوئے ہیں ۔ حضرت موسیٰؑ مصر سے بھاگ کر انھیں کے پاس جا رہے تھے ۔ انھوں نے اپنی بیٹی صفورا کا نکاح حضرت موسیٰ کے ساتھ کر دیا ۔

ش ۔ غ

شغال (ف ۔ بفتح اول) مذکر ۔ گیدڑ ۔

شغالی ۔ (ف) مذکر ۔ ایک قسم کا انگور جس کو گیدڑ بہت کھاتے ہیں ۔

شغب (ع ۔ بالفتح و نیز بفتح اول و دوم ۔ فتنہ و فساد) مذکر ۔ شور و غل ۔ اُردو میں بفتح اول و دوم ہی مستعمل ہے (فقرہ) شور و شغب سے کیا فائدہ ۔ آہستہ آہستہ بولو ۔

شغف (ع ۔ بفتح اوّل و دوم) مذکر ۔ کمال محبت ۔ بے انتہا رغبت ۔ کمال دلچسپی (نواب) ؎

ع کچھ تسلّی نہ ہوگی جینے سے
جس کو مر جانے سے شغف ہوگا

شغل (ع) ۱ بالفتح و بالضم ۔ کام میں مشغول رکھنا ۔ کام میں مشغول رہنا ۲ بالضم و بضم اول و دوم ۔ کام ۔ مشغلہ ۔ ۔ اشغال ۔ شواغل ۔ جمع) مذکر ۱ کام ۔ دھندا ۔

(رشک) حکم دم لینے کا مجھکو جو نہ تھا دنیا میں
شغلِ حبسِ دم لے والے دم چند رہا

؎ بحر دو دن بھی رہا مجھکو نہ شغل اشک ء آہ
پانی ہو کر بہ گیا میں خاک ہو کر اُڑ گیا

۲ پیشہ ۔ مشغلہ ۔ (ناسخ) ؎

شغل رونے کا نہ چھوٹا مجھ سے بعد از مرگ بھی
برساں دوش ہوا پر قطرہ افشاں خاک ہے

۳ خدا کا دھیان (فقرہ) شاہ صاحب دن رات ذکر و شغل میں رہتے ہیں ۴ (اردو) تفریح طبع ۔

شغل کرنا ۱ اپنے تئیں کسی کام میں مشغول کرنا ۲ (کنایتاً) کھانے پینے حقہ نوش کرنے کے لئے مستعمل ہے ۔

ش ۔ ف

شفا ۔ (ع شفاء ۔ بکسر اول و ہمزہ در آخر ۔ بفتح اول غلط ہے) مونث ۔ صحت ۔ تندرستی ۔

شفا پانا ۔ بیماری سے صحت حاصل کرنا ۔

شفاخانہ ۔ مذکر ۔ اسپتال ۔

شفا دینا ۔ صحت دینا ۔ اچھا کرنا ۔

شفا ہونا ۔ صحت ہونا ۔ تندرستی ہونا ۔ (امیر) ؎

مسیحا کو دیکھا دوا ہو گئی
اشاروں سے مجھ کو شفا ہو گئی

شفاعت ۔ (ع ۔ بفتح اوّل و سوم ۔ خواہش کرنا ۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا ۱ سفارش ۲ گنہگار کی بخشش چاہنا) مونث ۔ سفارش ۔ گناہوں کی معافی کی سفارش ۔ (کرنا کے ساتھ) ؎

اسیر گنہگار پہ رحم کرنا
کرم چاہتا ہے شفاعت تمھاری

شفاعت گر ۔ (ف) صفت ۔ سفارش کرنے والا ۔

شفّاف (ع ۔ بالفتح و تشدید دوم) صفت ۔ نہایت صاف جس میں آر پار نظر آئے ۔

شفّافی ۔ (اُردو) مونث ۔ شفاف ہونا ۔

شفتالو ۔ (ف ۔ بالفتح) مذکر ۔ ایک قسم کا بڑا آڑو ۔

شفتالوا ۔ مذکر ۔ کبوتر کا ایک رنگ ۔

شفتل ۔ (بالفتح و فتح سوم) صفت ۔ مونث (عو) بیہودہ ۔ نالائق ۔ بدکار عورت ۔ (رنگین) ؎

شفتلیں یوں چڑھیں نظر دل میں تمھاری گوئیاں
اور میں کو نیچے سے اس طرح اُتاری جاؤں

(فارسی) میں شفتہ ۔ بالفتح ۔ سوت جو کاتنے کے نکلے پر ہو ۔ (کنایۃً) بے حقیقت ۔ غالباً شفل اسی سے بنایا گیا ہے ۔

شُفعہ ۔ (ع ۔ بالضم و فتح سوم و تا در آخر) مذکر ۔ وہ حق جو گھر یا زمین کی ہمسائگی سے حاصل ہوتا ہے ۔

شَفَق (ع) مونث ۔ سُرخی جو طلوع آفتاب سے پیشتر صبح کو اور غروب آفتاب کے بعد شام کو نمودار ہوتی ہے بیشتر شام کی سرخی کے لئے مستعمل ہے ۔

شفق پھولنا ۔ شفق کا نمودار ہونا (ناسخ) ؎

منھ کے کھلنے کی علامت ہے شفق کا پھولنا
لال وہ مجھ پر ہوا رونا بھی کم ہو جائے گا

شفق کا ٹکڑا ۔ صفت (کنایۃً) نہایت حسین ۔

شفق کھلنا ۔ اس جگہ بیشتر شفق پھولنا ہی مستعمل ہے (داغ) ؎

بہر دعا وہ دست حنائی جو اُٹھ گئے
طرفہ شفق زمیں پہ یہ روزِ جزا کھلی

شفقی ۔ (ع ۔ بتشدید یا) صفت سرخ رنگ والا ۔ شفق کے رنگ والا ۔

شفقت (ع ۔ بفتح اول و دوم و سوم ۔ فارسی اُردو میں بسکون دوم مستعمل ہے ۔ واعظ قزوینی نے بتشدید سوم مفتوح بھی کہا ہے ؎

سربلندی آرزو داری شفقّت پیشہ کن
کایں علم را ریزش بارانِ احساں پرچم ست

فارسیوں نے بیشتر بفتح اول و دوم و سوم ہی استعمال کیا ہے ۔ مونث ۔ مہربانی ۔ غمخواری ۔ رحم ۔ (قدر) ؎

وہ شفقت اور عنایت کہاں
ہے کہیں اس غم کی نہایت کہاں

شفقت کرنا ۔ مہربانی کرنا ۔ اس میں کو علامت مفعول کی جگہ "پر" مستعمل ہے (فقرہ) ماں باپ اپنی اولاد پر زیادہ شفقت کرتے ہیں ۔

شفوقہ ۔ بفتح اول و ضم دوم و سکون سوم مجہول و فتح چہارم ۔ (عم ۔ عو) شگوفہ کا بگاڑا ہوا ۔

شفوی ۔ (ع) صفت ۔ وہ حروف جن کا مخرج لب ہے یعنی ب ۔ م ۔ و ۔ ف ۔)

شفیع (ع ۔ بروزن امیر) صفت مذکر ۱؎ دوسرے کی شفاعت چاہنے والا ۲؎ شفعہ کا حق رکھنے والا ۔

شفیع جار ۔ مذکر ۔ وہ شفعہ کا حق رکھنے والا جو پڑوس میں دوسری ملکیت رکھتا ہو ۔

شفیع خلیط ۔ مذکر ۔ وہ شفعہ کا حق رکھنے والا جو جائداد مبیعہ کی ملکیت میں شریک ہو ۔

شفیعُ الاُمَم ۔ (ع) مذکر ۔ اُمت کی شفاعت کرنے والا ۔ پیغمبر اسلام کا لقب ہے ۔

شفیع محشر ۔ حشر میں شفاعت کرنے والا ۔ کنایہ ہے آنحضرت سے ۔

شَفیعا ۔ (بروزن کریما) مذکر ۔ دیکھو خط شفیعا ۔

شفیق ۔ (ع) صفت ۔ مہربان ۔ غمخوار ۔ پیارا ۔ ہمدرد

شَقّ (ع ۔ بالفتح و تشدید دوم ۔ شگاف ۔ دراز ۔ چیرنا ۔ فا ۔ اُردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت ۔ پھٹا ہوا ۔ شگاف پڑا ہوا ۔

شقّ القمر ۔ (ع) مذکر ۔ چاند کا شق ہو جانا (رند) ؎

تجھ میں بھی یوسف مرے ہے معجزہ ختم النبی
گر ہلی انگشت تو شق القمر ہو جائے گا

شق ہونا ۔ پھٹنا ۔ شگاف پڑنا ۔

شِق ۔ ع ۔ بالکسر و تشدید دوم ۔ کسی چیز کا آدھا ۔ کسی چیز کا ٹکڑا ۔ کسی چیز کا کنارہ ۔ جانب ۔ دوست ۔ رفیق ۔ فارسی اور اُردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) مونث ۱؎ آدھا ٹکڑا ۔ حصّہ ۔ (فقرہ) آپ نے صرف ایک شِق پر بحث کی دوسری شق چھوڑ دی ۲؎ طرف ۔ جانب (فقرہ) مکان کی ایک شق غیر محفوظ ہے ۳؎ قسم ۔ صنف ۴؎ بخ ۔ مثال کے لئے دیکھو توپ کے مُہرے ۔

شق نکالنا ۔ متعدی ۔ شبہ کرنا ۔ جھگڑا نکالنا ۔

شق نکلنا ۔ جھگڑا نکلنا ۔ شاخ نکلنا ۔

شقاوت ۔ (ع ۔ بفتح اول و چہارم ۔ بدانجامی) مونث ۔ بدبختی ۔

شقائق ع۔ بفتح اول وکسر ہمزہ۔ یہ لفظ مفرد اور جمع کے واسطے مستعمل ہے) مذکر ۱ گل لالہ ۲ مطلق پھول۔

شقہ (ع۔ شقّۃ۔ بالضم وتشدید دوم مفتوح جامہ جو آگے سے پھٹا ہوا ہو۔ بالکسر ٹکڑا کاغذ کپڑے وغیرہ کا۔ اُردو میں معانی ذیل میں بالضم وتشدید دوم مفتوح وہاور آخر مستعمل ہے) مذکر ۱ فرمان شاہی۔ وہ رقعہ جو بادشاہ امرائے حضوری یا اعلیٰ منصب داروں کو لکھتے تھے اس کو شُقّہ مزین بدستخط خاص بھی کہتے ہیں (اختر شاہ اودھ) ؎

وہ شقہ خاص سر پہ رکھا
ہٹ کر کیا دو قدم پہ مجرا

۲ وہ رقعہ جو امرا اپنے سے کم رتبہ امیروں کو لکھتے ہیں ۳ وہ کپڑا جو عَلَم میں باندھتے ہیں۔ پھریرا (انیس) ؎

باہر حرم آتے ہیں رسول دوسرا کے
شقہ کوئی جھک جائے نہ جھونکے سے ہوا کے

شقی ع۔ بتشدید حرف آخر بروزن ولی۔ صفت۔ بدبخت۔ بدنصیب۔

شقیقہ (ع۔ شقیقت۔ بروزن طریقت۔ کنپٹی۔ آدھے سر کا درد) مذکر۔ آدھے سر کا درد۔

شک (ع۔ بالفتح وتشدید دوم۔ شکوک جمع۔ مذکر مستعمل ہے۔ مذکر۔ شبہ (کرنا۔ ہونا۔ وغیرہ کے ساتھ)

شک آنا۔ شبہ پڑنا ؎

پھر بھی چمکے شمشیر گلے پر کہیں آتش
جلاد کو شک آتا ہے تقصیر میں میری

شک پڑنا۔ شبہ پیدا ہونا۔ گمان ہونا۔ بدگمانی ہونا (آتش) ؎

ہوئی حجت مجھے غنچہ کے چٹکنے کی صدا
شک پڑا تھا دہن یار میں گویائی کا

شک جانا ۱ شبہ ہونا۔ شبہ دور ہونا (جرأت) ؎

تم پہ نثار ہوتے نہ کرتے تھے عرض حال
اب تو تمہیں یقیں ہوا اب تو شک گیا

شک ڈالنا۔ متعدی شبہ پیدا کرنا۔

شک رفع کرنا۔ شک نکالنا۔ شک مٹانا۔ شبہ دور کرنا۔

شکی۔ ڈانواں ڈول۔ جس کا دل ایک طرف نہ ہو۔

شکار (ف) مذکر ۱ جانوروں کو مارنا ۲ مارا ہوا جانور ۳ وہ جانور جس کا شکار کرنا مقصود ہو ۴ (مجازاً) مطیع۔ مغلوب۔ (اوج) ؎

چلا تھا بھاگ کے میں نے ہی اسکو گھیرا ہے
ادھر نہ آئیے یہ شکار میرا ہے

۵ (اردو) سونے کی چڑیا ۶ (اردو) مفت کا مال ۷ (کنایۃً) کھیلوں کا موکل۔

شکار بند۔ مذکر۔ وہ تسمہ جو گھوڑے کی دم کے قریب چار جامہ کے پیچھے شکار لٹکا لینے یا ضروری سامان باندھنے کے واسطے لگا ہوا ہوتا ہے (رند) ؎

اس ترک شہسوار کو ہے جب سے ذوق صید
خالی شکار بند نہ نخچیر سے ہوا

شکار کرنا ۱ کسی جانور یا حیوان کا پکڑنا شکار کرنے کے قاعدے سے (ناسخ) ؎

تو اپنے بالے کی مچھلی نہ زلفیں الجھا
شکار شب کو نہ کر زینہار مچھلی کا

۲ (کنایۃً) قابو میں لانا۔ پھندے میں پھنسانا (داغ) ؎

آنکھ ہے ترک زلف ہے صیاد
دیکھیں دل کا شکار کون کرے

۳ (کنایۃً) فریفتہ کرنا۔ مطیع کرنا۔ مغلوب کرنا (مصحفی) ؎

شہباز سے نہیں کم کچھ ان بتوں کی آنکھیں
یہ لوگ جس کو چاہیں دم میں شکار کرلیں

۴ فریب سے لوٹنا۔ مثال کے لئے دیکھو داغ کا شعر شکار ہونا میں۔

شکار کو جانا۔ صید کرنے کے ارادے سے جانا۔

شکار کھیلنا۔ جانوروں کو مارنا۔ جانوروں کو پکڑنا۔

شکار کی ٹٹی۔ ایک چھوٹی سی ٹٹی جس پر گھاس بچھا کر صیاد اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ (آتش) ؎

نیچی نگاہ ان کی ہے صیاد کی کمیں
ٹٹی شکار کی ہے حجاب بتاں نہیں

شکار کے وقت کتیا ہگاسی ۔ مثل ۔ کام کے وقت حیلہ بہانہ کرنے والے یا عین موقع پر ٹل جانے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

شکارگاہ (ف) مونث ۱؎ شکار کھیلنے کا مقام ۔ رمنہ ۲؎ کاغذ کی قندیل جس میں کاغذ کے گھوڑے ہاتھی وغیرہ چلتے پھرتے نظر آتے ہیں۔

شکار مارنا ۔ صید کرنا۔

شکار ہاتھ آنا ۔ شکار ہاتھ لگنا ۔ شکار کا جانور ہاتھ آنا ۲؎ حسب مراد کوئی شخص ہاتھ آنا ۔ مفت دستیاب ہونا (امیر)

برہم ہو پھنسکے مرے دلکو زلف یار
خوش قسمتوں کو آتے ہیں ایسے شکار ہاتھ

شکار ہونا ۔ کسی جانور کا مارا جانا یا شکار میں پکڑا جانا۔ (قلق) ؎

ناوک عشق دل کے پار ہوا
طائر ہوش تک شکار ہوا

۲؎ جال میں پھنسنا ۔ قابو میں آنا (میر) ؎

اُس کی نخچیر گہ سے روح الامیں
ہو کے آخر شکار نکلے گا

۳؎ عاشق ہونا ۔ مفتوں ہونا ۔ (داغ) ؎

بتوں کے کوچہ سے ہم دلفگار ہو کے چلے
شکار کرنے کو آئے شکار ہو کے چلے

شکاری ۔ (ف) مذکر ۱؎ شکار کرنے والا ۔ صیّاد ۲؎ (اردو) صفت ۔ شکار سے نسبت رکھنے والا ۔ شکار کا کام دینے والا ۳؎ وہ جانور جو شکار ہوا ہو۔

شکاری جانور ۔ مذکر ۔ شکار کرنے والا جانور۔

شکاری کتا ۔ شکار مارنے والا یا شکار پکڑنے والا کتّا۔

شِکال ۔ (ف) ۔ وہ گھوڑا جس کی تین ٹانگیں سفید ہوں اور باقی جسم پر کوئی سا رنگ ہو) صفت ۔ وہ عیب دار گھوڑا جس کا دایاں ہاتھ یا بایاں پاؤں خواہ اسکے برعکس سفید ہو۔

شکایت ۔ ع ۔ بکسر اول وفتح چہارم ، مونث ۱؎ گلہ ۔ شکوہ ۲؎ (اردو) دُکھ ۔ مرض ۔ تکلیف (فقرہ) تم کبھی اچھے نہیں رہتے ایک نہ ایک شکایت چلی ہی جاتی ۳؎ (اردو) بُرائی ۔ بدی ۔ دُکھڑا ۔ غیبت ۔ (فقرہ) تم نے مجھ سے کہا ہوتا حاکم سے ناحق شکایت کی۔

شکایت رفع کرنا ۱؎ دُکھ دور کرنا ۔ تکلیف مٹانا ۔ اُس بات کو مٹانا جس کا گلہ ہو ۔ شکایت اور گلہ کی تلافی کرنا۔

شکایت میرے سر آنکھوں پر ۔ شکایت سر آنکھوں پر ۔ یہ جملہ وہاں بولتے ہیں جہاں کوئی کسی بات کا گلہ شکوہ کرے ۔ اور اُس کا جواب نہ دیں بلکہ تسلیم کریں۔

شکایت کرنا ۱؎ دُکھڑا رونا ۲؎ گلہ کرنا ۔ بدی بیان کرنا

شکایت مند ۔ (ف) صفت شکایت کرنے والا۔

شکایت ہونا ۱؎ گلہ ہونا ۲؎ بُرائی بیان کی جانا ۔ ۳؎ کسی مرض کا لاحق ہونا ۔ (فقرہ) اُن کو دو روز سے زکام کی شکایت ہے۔

شُکر ۔ (ع) ۔ بالضم ۔ نعمت حاصل ہونے کے بعد منعم کا احسان ماننا ۔ حصول نعمت کے سبب سے منعم کی تعریف کرنا) مذکر ۱؎ شکریہ ادا کرنا ۲؎ خدا کا شکر ہے کی جگہ (ذوق) ؎

شکر پردہ ہی میں اُس بت کو خدا نے رکھا
ورنہ ایمان گیا ہی تھا خدا نے رکھا

شکر ادا کرنا ۔ شکر بجا لانا ۔ **شکر کرنا** ۔ شکریہ ادا کرنا ۔ احسان ماننا ۔ کسی کے اچھے سلوک کی تعریف کرنا کی نیکی کا ذکر کرنا ۔ (ذوق) ؎

کھا کے زخم تیغ قاتل جو بجا لائے نہ شکر
کوئی بھی اُس سے زیادہ کافر نعمت نہیں

(ناسخ) غضب ہے شکر محسن کا بشر کرتے نہیں
؎ ہے زبان برگ سے ہر گل ثناخوان بہار

شکرانہ ۔ (ف) ۔ آنہ لیاقت کے معنی دیتا ہے) مذکر کسی محسن کے احسان کا ذکر کرنا ۔ شکریہ ۔ (اختر شاہ اودھ)
شکرانہ ادا کیا خدا کا۔

۲ (اردو) وہ رقم جو کامیابی کے بعد علاوہ محنتانہ کے وکیل
یا پیروکار کو دی جائے۔
انہ ادا کرنا - شکر گزاری کرنا۔
شکرانہ کرنا - شکر کرنا۔
شکرانۂ ساقی اجل کرتا ہے آتش
لبریز مے شوق سے پیمانہ ہے اُسکا
شکر خدا - خدا کا شکر۔
شکر شکوہ رہجانا - نیکی اور بدی کی یادگار باقی رہجانا
(ناسخ) ؎ شکر و شکوہ ہے تو رہجائیگا اے ناسخ یہی
دوست دشمن کا وجود اک دن عدم ہوجائیگا
شکر صد شکر - شکر کی تاکید کے لئے (رشک) ؎
آج پھر حشر کیا اُس نے دکھا کر قامت
شکر صد شکر غم وعدۂ فردا نہ رہا
شکر کرکے - صبر کرکے۔ بغیر گلہ شکوے عذر در
محبت کے (ناسخ) ؎
جھوٹی بھی ملے تو شکر کرکے کھائیں
گر ہم سے کوئی کہے قسم کھا لیجئے
شکر کرنا - ۱ احسان ماننا ۲ راضی برضا ہونا۔
شکر کی جگہ ہے - شکر کا موقع ہے۔ شکر کا محل ہے ؎
ہے شکر کی جگہ کہ خدا آپ مصحفی
محشر میں ہے گواہ مرے عشق پاک کا
شکر گزار - (ف) صفت۔ شکر ادا کرنے والا۔
شکر گزاری - (ف) مونث۔ شکر ادا کرنا۔
شکر نعمت - (ف) مذکر۔ مہربانی اور عنایت کا شکر
شکر ہے - کوئی مزاج پوچھتا ہے تو اُس کے جواب میں
یہ کلمہ کہتے ہیں (داغ) ؎
پوچھے کوئی مزاج تو اللہ رے غرور
کہتے نہیں وہ شکر ہے پروردگار کا
شکریہ - (ع) شکریۃ۔ مذکر۔ کسی کے احسان کا تعریف
کے ساتھ اظہار۔
(محسن) ؎
ملے شکریہ میں اُس بت شکوہ کو خوان صد نعمت
یہ مہمانی ہوئی باغ خلیل ابن آذر میں
بول چال میں بغیر تشدید ہے (انیس) ؎
فرماتے تھے ہر بار کہ جو مرضی باری
گر شکر یہ کرتے تھے کبھی گریہ و زاری۔
(ادا کرنا کے ساتھ) (فقرہ) اُنھوں نے تم پر احسان کیا ہے
شکریہ ادا کرنا چاہیئے۔ (رند) ؎
زباں قاصر ہے اُس کا شکریہ کیونکر ادا ہوگا
عنایت کا توجہ کی نظر کا مہربانی کا
شکر - (ف۔ بروزن اگر و نیز بروزن رہبر) مونث۔
کھانڈ بورا۔ (بحر) ؎
جب جوانی کی حلاوت پر کرتے ہیں بیاں
ذائقہ ہونٹوں کو مل جاتا ہے شکر و شیر کا
(مومن) کیا لبالب ہے تب تنگ دہن میں شکر
دیجیو مجھکو بھی اے طفل حسیں تھوڑی سی
شکر پارہ - مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی جو بشکل مربع
پارہ پارہ ہوتی ہے۔ (بحر) ؎
واہ کیا یار کے ہونٹوں کی میں تعریف کروں
جان پیاری نہیں جن سے شکر پارے ہیں
شکر تری - (یہ لفظ فارسی دانان ہند کی ایجاد ہے)
مونث۔ سفید شکر (ذوق) ؎
ہنگام بوسہ گرم جو وہ اک ذری ہوئے
شکر تھے لب پسینے سے شکر تری ہوئے
شکر خا - (ف) صفت۔ شیریں سخن۔ طوطی کی صفت
میں مستعمل ہے (بحر) ؎
روح بھی یاد کرے گی مری شیریں سخنی
قبر پر آئے گی طوطی شکر خا ہوکر
شکر خام - مونث۔ کچی کھانڈ۔
شکر خند - شکر خندہ - (ف) مذکر۔ مسکرانا۔ تبسم۔
شکر خواب - شکر خوابی - (ف) پہلا مذکر۔ دوسرا
مونث۔ میٹھی نیند سونا۔ (جلیل) ؎

کھول اچھی طرح آنکھ ذرا نرگس چمن دیکھ
اسے نرگس مخمور شکر خواب کہاں تک

(ق.ر) سو اُٹھے ہو تو ادھر میٹھی نظر سے دیکھو
لوز بادام سی آنکھیں ہیں شکر خوابی کی

شکر خوار ۔ (ف) صفت ۔ شکر خا ۔ مثال کے لئے دیکھو سر پر بننا ۔

شکر خورا ۔ مذکر (۱) ایک پرند کا نام جو شیرینی نہایت شوق سے کھاتا ہے (۲) (کنایۃً) نعمت کا خوگر ۔ تر مال کھانے والا ؎

مجھکو پہونچی اُس شکر لب کی خبر
حق شکر خورے کو دیتا ہے شکر

شکر خورے کو خدا شکر دیتا ہے ۔ دیکھو خدا ۔

شکر خورے کو شکر موذی کو ٹکر ۔ مثل ۔ اچھے کو نیک نتیجہ اور بُرے کو سزا ملتی ہے ۔

شکر رنجی ۔ (یہ لفظ اہل ہند نے بنالیا ہے ۔ فارسی میں شکر آب ہے) مونث ۔ خفیف رنجش جو کبھی اتفاق سے دوستوں میں ہوجاتی ہے (وزیر) ؎

لب شیریں کو کہتا ہے نہیں کم نقل محفل سے
شکر رنجی انھیں باتوں پہ رہتی ہے مرے دل سے

شکر ریز (ف) صفت ۔ فصیح و شیریں کلام ۔ خوش طبع آدمی ۔

شکر ریزی (ف) مونث ۔ میٹھی باتیں ۔

شکرستان (ف) مذکر ۔ وہ جگہ جہاں شکر کثرت سے پائی جائے ۔ (قدر) ؎

تیرے مداحوں میں جب سے نام میرا درج ہے
شکرستان تو بنا ہیں طوطی ہندوستان

شکر سفید ۔ (ف) مونث ۔ شکر تری ۔

شکر سے منھ بھرنا ۔ کسی خوشخبری کے شکریہ میں مٹھائی کھلانا ۔ شیرینی کھلانا ۔ منھ میٹھا کرنا (اسیر) ؎

اگر آمد کسی محبوب کے خط کی سنائیگا
بھروں گا طوطی دینا کا منھ ساقی میں شکر سے

شکر سخن ۔ (ف) صفت شیریں سخن ۔

شکر شیر ہونا ۔ کنایۃ ہے کمال اختلاط سے ۔

شکر فروش ۔ (کنایۃً) شیریں سخن ۔ (امیر) ؎

شکر فروش ہے ہر طوطی شکر گفتار
نبات مصر کا پوچھیں نہ اس کے بیانے مول

شکر قند ۔ مونث ۔ ایک قسم کی میٹھی ترکاری جو مولی کی مانند زمین کے اندر پیدا ہوتی ہے ۔ اور اسکو ابال کر یا بالو میں بھون کر کھاتے ہیں ۔

قند ۔ اصل میں کند ہندی بمعنے جڑ تھا ۔ فقرہ ۔ شکر قند بازار میں آنے لگی ۔

شکر گفتار ۔ (ف) صفت شیریں گفتار ۔

شکر لب ۔ (ف) صفت ۔ شیریں بیاں ۔ (کنایۃً) معشوق ۔

شکر مقال ۔ (ف) صفت شیریں زباں ۔

شکریں ۔ (ف) صفت ۔ شیریں ۔

شکریں گفتار ۔ (ف) صفت ۔ شیریں سخن (قدر)

حروف ہیں کہ مٹھائی پہ چیونٹیاں دوڑیں
قلم ہے یا کوئی طوطی شکریں گفتار

شکرانہ ۔ (بالفتح) مذکر ۔ وہ خشکہ جس میں شکر اور گھی ڈال کر کھاتے ہیں ۔ (سودا) ؎

دختر رز سے ہمارا باندھ دے گر تو نکاح
خوب کھلوائیں گے لے ملّا تجھے شکرانہ ہم

شُکرانہ ۔ دیکھو شکر ۔

شکرم ۔ (انگ) مونث ۔ ایک قسم کی چار پہیوں کی گاڑی

شکرہ ۔ (ف ۔ بکسر اول و فتح دوم و سوم ۔ اردو میں بالکسر و فتح سوم ہے) مذکر ۔ باز کی قسم کا ایک شکاری پرندہ ۔

شکرہ پالنا ۔ بار اپنے سر لینا ۔ دیکھو پرائے ہاتھ پر شکرہ پالنا

شکری ۔ (ف ۔ رنگ سرخ کا نام) مونث ۔ ایک قسم کا فالسہ جو نہایت شیریں اور بڑا ہوتا ہے ۔ مثال کے لئے دیکھو ۔ شربتی ۔

شکَسْت ۔ (ف) شکستن (توڑنا ۔ ٹوٹنا) سے حاصل مصدر، مونث ۔ ٹوٹ پھوٹ ۔ شکستگی ۔ (فقرہ) شکست و ریخت کی مرمت ہونا ضروری ہے ۲ ہار ۔ ہزیمت (ہونا کیساتھ)

شکست بند ۔ ایک قسم کا چھلا جو ٹوٹتا ہے اور بند ہوجاتا ہے (بحر) ؎

رنگ حنا سے پس گئیں شاید کہ انگلیاں
چھلے شکست بند کے ہیں پُر پُور پر

شکست پانا ۔ زک پانا ۔ زیر ہونا ۔ ہار جانا ۔ (ناسخ)

پائی شکست دل نے برنگ شکست رنگ
بالائے سنگ شیشہ مرا بے فغاں گرا

شکست توبہ (ف) توبہ توڑنا ۔ توبہ ٹوٹنا ۔ (رشک)

زاہد و توبہ کر دل ہے آمد فصل بہار
آدمی بہر شکست توبہ تائب چاہیئے

شکست دینا ۔ زک دینا ۔ ہرا دینا (آتش) ؎

سرکشی آخر فرومایہ کو دیتی ہے شکست
ٹوٹتا ہے بخل پر انجام خشت خام کا

شکستِ رنگ ۔ (ف) (کنایۃً) رنگ اُڑ جانا (مصحفی)

تا گر چمن میں جب وہ گل اندام آگیا
گل کو شکست رنگ کا پیغام آگیا

شکست ریخت ۔ مونث ۔ ٹوٹ پھوٹ نقصان ہرجہ ۔ (محصنات) روپیہ جسقدر ملا اُس سے مکانات اور دکانات کی شکست ریخت کی درستی کراکے کرایہ داروں کو بسا دیا ۔

شکستِ شیشہ (ف) مونث (کنایۃً) وہ آواز جو شیشہ ٹوٹنے سے ہوتی ہے ۔

شکستِ فاش ۔ مونث ۔ ایسی شکست جس میں کسی کو کلام نہ ہو ۔ بھاری شکست ۔ (اختر شاہ (اودھ)) ؎

شہباز کا کُن کے مارا جانا
اور اُس کا شکست فاش پانا

شکست قیمت (ف) (کنایۃً) پہلے نرخ سے قیمت کا کم ہونا ۔

شکست کھانا ۔ ہار جانا ۔ (آتش) ؎

شکستوں پر شکستیں چوٹ پر چوٹ اس نے کھائی ہے
کھلونا ہے ہمارا دل تری طفلی کے عالم کا

شکستگی ۔ (ف) مونث ۔ ٹوٹ پھوٹ ۔ گری پڑی ،

شکستہ ۔ (ف) صفت ۱ ٹوٹا ہوا ۔ کسی قدر باریک کیا ہوا ۔ گرا ہوا ۔ بے رونق ۔ خراب ۲ (اُردو) مذکر ۔ وہ خط جو گھسیٹ کر لکھا جائے اور اُس میں کسی قاعدے کی پابندی نہ ہو ۔ دیکھو خط شکستہ ۔

شکستہ بال ۔ شکستہ بازو ۔ (ف) صفت بے قوت بے کس ۔ (اوج) ؎

دو نیم اُس نے کیا تو شکستہ بال اُس نے
سر اُس نے قطع کیا جسم پائمال اُس نے

شکستہ پا ۔ (ف) صفت ۔ چلنے سے معذور ۔ بے بس ،

شکستہ حال ۔ (ف) صفت ۔ محتاج ۔ بیچارہ ۔

شکستہ حالی ۔ (ف) مونث ۔ خستہ حالی ۔ پریشانی ، محتاجی ۔

شکستہ خاطر ۔ شکستہ دل ۔ (ف) صفت غمگین ۔ رنجیدہ ۔

شکستہ نویس (ف) صفت ۔ خط شکستہ لکھنے والا (منیر) ؎

حرف آگیا شکستگی دل کے لکھنے میں
ٹوٹے قلم ہزار دل شکستہ نویس کے

شکل (ع) بالفتح ۔ مانند ۔ صورت کسی چیز کی ۔ اشکال (بالفتح جمع) مونث ۱ صورت چہرہ ۔ جیسے جیسے شکل چڑیلوں کی مزاج پریوں کا ۲ مانند ۔ مشابہ ۔ مثل (جرأت) ؎

ٹکٹکی باندھے ہے وہ ماہ میں یہ ڈرتا ہوں
شکل غربال نہ پڑ جائیں قمر میں سوراخ

۳ وضع ۔ رنگ ڈھنگ ۔ انداز (محسن) ؎

اس شکل سے نکلے وہ سبک رو
فانوس سے جس طرح کہ پر تو

۴ طور طریق (جرأت) ؎

ہوا نظروں سے وہ غائب تو ہم آنکھوں کو رو بیٹھے
کسی شکل اب نظر آتا نہیں اُس کا نظر آنا

۵ نوع۔ قسم (فقرہ) اب تو معاملے کی شکل ہی اور ہوگئی۔ ۷ نقشہ۔ ڈھانچہ۔ (فقرہ) آپ نے مکان کی شکل بہت ٹھیک بنائی ۸ ہیکل۔ مورت ۹ تدبیر۔ موقع (فقرہ) روزگار کی کوئی شکل نہیں نکلی ۱۰ حالت۔ گت۔ (داغ)

حیرت سے ترے دیکھنے والے کی ہے یہ شکل
جس شخص نے دیوار کو دیکھا اُسے دیکھا

۱۱ بناوٹ ۱۲ (اقلیدس) شکل وہ ہے جو ایک حد یا کئی حدوں سے محدود ہو ۱۳ وہ نقش جو رمّالوں کے قرعے پر ہوتے ہیں (آتش) ؎

مطلب دیدار کی خاطر جو پھنکواؤں اُسے
منھ چھپائیں سعد شکلیں قرعۂ رمّال سے

۱۴ مشابہت۔

شکل بدلنا۔ صورت تبدیل کرنا۔ وضع بدلنا۔

شکل بدیہی الانتاج (ع۔ اقلیدس)۔ مونث۔ اقلیدس کی پہلی شکل جو نتیجہ نکالنے میں زیادہ غور کی محتاج نہیں۔

شکل بگاڑنا۔ صورت بگاڑنا۔ چہرے کو بدروپ کرنا۔ بُری تصویر بنانا۔ (کنایۃً) مارپیٹ کر بدصورت کر دینا۔

شکل بنانا ۱ خاکہ کھینچنا۔ نقشہ بنانا (فقرہ) ایک کاغذ پر مکان کی شکل بنا دو ۲ نقل کرنا کسی صورت کا اختیار کرنا ۳ وضع بنانا۔ انداز بنانا (جلال صاحب) ؎

بگڑ گیا ہوا معلوم تجھ سے یار ترا
زنانی شکل بنائے جو سوگوار آئی

۴ چہرہ بگاڑنا۔ منھ بنانا۔

شکل پکڑنا۔ صورت اختیار کرنا (اشک) ؎

جیسا محل ہو عشق پکڑتا ہے ویسی شکل
نرمی ہے برگ گل میں خلش نوک خار میں

شکل پہچاننا۔ صورت پہچاننا (داغ) ؎

اُف رے حیرانی پریشانی مری
شکل تم نے بھی نہ پہچانی مری

شکل تو دیکھو (عو) (طنزاً) حوصلہ دیکھو۔ ہمت دیکھو (ذوق) ؎

شکل تو دیکھو مصور کھینچے گا تصویر یار
آپ ہی تصویر اُسکو دیکھکر ہو جائیگا

شکل چڑیلوں کی مزاج (یا دماغ) پریوں کا۔ بدصورتی پر غرور کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

شکل حماری۔ (ف) مونث۔ اقلیدس کے پہلے مقالہ کی بیسویں شکل۔ اس شکل کا نام حماری اس خیال سے رکھا گیا کہ جو ایسی آسان شکل بھی نہ سمجھے وہ نہایت احمق ہے۔

شکل دیکھا کرے۔ حیران ہو جائے۔ (داغ) ؎

ہو دم قتل وہ تصویر کا عالم ہم پر
شکل دیکھا کرے جلّاد ہماری یارب

شکل زہر معلوم ہونا۔ صورت سے نفرت کرنا کی جگہ (توبۃ النصوح) مجھ کو اب اُن کی شکل زہر معلوم ہوتی ہے۔

شکل سے بیزار ہونا۔ کمال تنفّر ہونا۔ صورت دیکھنے کو جی نہ چاہنا ؎

اچھا اثر کیا مری الفت نے یار پر
لیتے ہی دل کے شکل سے بیزار ہوگیا

شکل عروسی۔ (ف) (اقلیدس) مونث پہلے مقالہ کی سینتالیسویں شکل۔ اسکی ظاہری شکل حجلۂ عروس کے مشابہ ہے۔

شکل کا کہنا۔ صورت کا دلالت کرنا۔ چہرے مہرے سے ظاہر کرنا کی جگہ (شوق قدوائی) ؎

ہیں تو چپ اُسکی مروّت سے ہوں محشر میں مگر
شکل مجھ مظلوم کی پیش خدا کہتی ہے کچھ

شکل مامونی۔ مونث ۱ اقلیدس کے پہلے مقالہ کی پانچویں شکل۔ یہ شکل خلیفہ مامون رشید کو اسقدر پسند تھی کہ وہ اپنی ہر پوشاک پر اس کو بنواتا تھا۔

شکل میں لال لگے ہیں۔ دیکھو ایسے کیا شکل میں لال

لگے ہیں۔ (جان صاحب) ؎

کون سے لال لگے شکل میں یاقوت کی ہیں
بی جواہر کو جو گولاسی یہ بھائی صورت

شکل نکالنا۔ ۱ موقع نکالنا۔ کوئی تدبیر پیدا کرنا۔ (شرف) ؎

دہانِ زخم سے تلوار جو مِلی
یہ شکل بوسۂ ابرو نکالی

۲ صورت کا خوشنما کرنا۔

شکل نکلنا۔ موقع ہاتھ آنا۔ تدبیر ہو جانا۔ صورت کا خوشنما معلوم ہونا۔

شکل و شباہت۔ (ف) مونث۔ صورت۔ رنگ ڈھنگ۔

شکل و شمائل۔ (ف) مونث۔ صورت اور سیرت خوبصورتی (اسیر) ؎

واہ کیا خوب جوانی میں نکالا جوبن
آپ کی شکل و شمائل کبھی ایسی تو نہ تھی

شکم (ف۔ بکسر اول و فتح دوم) مذکر۔ پیٹ۔ بطن۔ (آتش) ؎

ساقیا ساقی شراب سے رہے قعر فلک بھرا
شیشے کی طرح مے سے شکم حلق تک بھرا

شکم پرور۔ شکم پرست۔ (ف پیٹو) صفت۔ پیٹ پالنے والا۔

شکم سیر۔ (ف۔ سیر) صفت۔ پیٹ بھرا۔ آسودہ اپھرا ہوا۔

شکم سیر ہو کر کھانا۔ پیٹ بھر کر کھانا۔

شکمی۔ (ف) ۱ جانور کے پیٹ کا پوست جس سے پوستین بناتے ہیں ۲ پُرخور۔ بڑے پیٹ کا (صفت) ۳ مادر زاد۔ پیدائشی جیسے شکمی اندھا ۴ بچہ کا۔ اندرونی۔ جیسے شکمی۔ شریک ۵ اصطلاح اہل دفتر ہند، وہ کاشتکار جو اراضی کو اصلی کاشتکار سے لے کر جوتے بوئے۔

شکن۔ (ف۔ بکسر اول و فتح دوم) مونث۔ دہلی میں مذکر ہے ۱ جھول۔ چین۔ خفتہ۔ (پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ) (اسیر) ؎

یہ شانۂ دلِ صد چاک نے کیا سیدھا
شکن ذرا بھی نہ اُس زلفِ عنبریں میں رہی

(داغ) ؎

اچھی بھی اسیری مجھ سے شکستہ دل کی
اچھا شکن بڑھایا گیسوئے پُرشکن میں

۲ مرکبات میں شکستن کا امر جو اکثر اسم فاعل ترکیبی بنے مستعمل ہے جیسے بت شکن۔ دل شکن۔

شکن در شکن۔ (ف) صفت۔ پیچ دار۔ زلف اور گیسو کی صفت میں مستعمل ہے۔ (داغ) ؎

ظالم کہاں سے تیری طبیعت میں بل پڑا
کیا یہ نہیں تھا زلف شکن در شکن کے پاس

شکنجہ۔ (ف۔ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم و فتح چہارم) مذکر ۱ مجرموں کو سخت سزا دینے کا آلہ۔ (منیر) ؎

سزا دے اسے جنوں کی ہے اطاعت عقل کی میں نے
شکنجہ چاہیئے میرے لئے چاک گریباں کا

۲ جلد سازوں کے ایک پیچ دار اوزار کا نام جس میں کتابیں دبا کر کاٹتے ہیں (آتش) ؎

کریں گے جمع معنی فہم اجزائے پریشاں کو
شکنجے میں بہت کھنچیں گے صحافِ اپنے دیواں کو

۳ (کنایۃً) عذاب۔ دکھ۔ ایذا ۴ (اردو) روئی دبانے کی کل۔ کولھو بیلنے کا آلہ۔

شکنجے میں کھنچوانا۔ شکنجے کے ذریعہ سے عذاب سخت میں مبتلا کرانا (آتش) ؎

نام جس نے عشق کا روئے کتابی کے لیا
اُس کو زلفوں کے شکنجے میں وہ کھنچوانے لگا

شکنجے میں کھینچنا۔ سخت سزا دینا۔ ہر طرف سے جکڑ دینا۔ نہایت تنگ کرنا۔ اذیت پہنچانا۔

شکور۔ (ع۔ بڑا قدر شناس) صفت ۱ بہت شکر کرنے والا۔ (رشک) ؎

شکر خدا کہ عشق بتاں میں شکور ہوں
راحت ملی جو رنج مجھے یار سے ملا

۲ خدائے تعالیٰ کا نام۔

شُکُوک ۔ (ع) مذکر ۔ شک کی جمع ۔

شکوہ ۔ (ف) ۔ بالکسر و فتح سوم ۔ عربی میں شکوے بالفتح بروزن دعوے ۔ گلہ کرنا ۔ فارسیوں نے آخر میں ہ اضافہ کرلی ، مذکر ۔ گلہ ۔ شکایت (کرنا کے ساتھ) (سالک) ؎

چاک جگر و دل کا جب شکوہ بجا ہوتا
یوسف کا زلیخا نے دامن تو سیا ہوتا

شکوہ گزاری (ف) مونث ۔ گلہ کرنا (مصحفی) ؎

اس سے گلہ کیا کبھی اُس سے گلا کیا
اوقات یُوں ہیں شکوہ گزاری کی کٹ گئی

شکوہ مند ۔ (ف) صفت ۔ شکوہ کرنے والا ۔

(جلال) گستاخیوں کے اُس کے بہت شکوہ مند ہو
دل میرا مجھکو دیدو اگر نا پسند ہو

شکوہ ۔ (ف) بضم اول و دوم و سکون واؤ مجہول ۔ بکسر اول بمعنے ترس ہے) مونث ۔ دبدبہ ۔ شان (انیس)

ہر جا فرس شکوہ دکھاتا تھا طور کی
بجلی قدم قدم پہ چمکتی تھی نور کی

شکیب شکیبائی ۔ (ف) بکسر اول و دوم و سکون یائے مجہول) اول مذکر دوسرا مونث ۔ صبر ۔ تحمّل ۔ بردباری

(داغ) ؎ ضعف نے ایسا بٹھایا اُس کی بزم ناز میں
میں نے یہ جانا مجھے حاصل شکیبائی ہوئی

شکیل ۔ (بروزن اصیل ۔ عربی ۔ فارسی لغات میں یہ لفظ نہیں ہے) صفت ۔ صورت دار ۔ خوبصورت خوش وضع

شکیلہ ۔ صفت ۔ مونث ۔ خوبصورت عورت ۔

شگاف (ف) بکسر اول ، مذکر ۔ چیرا ۔ درز ۔ جھری ۔ وہ خط جو قلم میں ڈالتے ہیں (امیر) ؎

سوزش فرقت کے لکھنے سے ورق جلنے لگے
جو شگاف کلک تھا باب جہنم ہو گیا

۲ صفت جھری رکھنے والا (اوج) ؎

اس وقت تھی یہ شکل سر سر در اُمم
ما ہتا شگاف عارض پُر نور پر ورم

شگاف پڑنا ۔ پھٹ جانا ۔

شگاف دینا ۔ شگاف لگانا ۔ ۱ قلم کو چیرنا ۲ نشتر لگانا ۔

شگرف (ف) صفت زیبا ۔ عمدہ ۔ نیک ۔ عجیب ۔ بزرگ

شِگُفت (ف) مونث ۱ تفریح (رشک) ؎

صحبت ہم جنس سے ہر اک کو ہوتی ہے شگفت
تو ہے گلشن کی طرف میں ہوں عنادل کی طرف

۲ صفت ۔ شگفتہ ۔ خوش ۔ (اشرف) ؎

بسورتے تھے چمن میں غنچے شگفت ہونا نہ جانتے تھے
سکھا دیا اُنکو مسکرانا ہمارے زخموں نے مسکرا کر

(اشرف) ؎ ہم وہ چمن تھے جسکے گُل آرزو تھے تم
ہر دم شگفت رہتے تھے گو تُند خو تھے تم

۳ (ف) بکسر دوم) حیرت ۔ تعجّب ۔

شگفتگی (ف) مونث ۱ پھول کا کھلنا ۲ خوشی ۔ فرحت سرسبزی ۔ شادابی ۔

شگفتہ (ف) صفت ۱ کھلا ہوا ۔ پھولا ہوا ۲ خوش

(امیر) ؎ تمھیں افسردہ پایا بجھ گیا دل
تمھیں دیکھا شگفتہ کھل گیا دل

۳ (کنایۃً) فرحت دینے والا ؎

اے جان اس روش سے شگفتہ ہیں میرے شعر
صحبت رہی نسیم کی برسوں بہار کی

شگفتہ بحر ۔ شگفتہ زمین ۔ (مجازاً) مونث ۔ وہ بحر جس کے اشعار میں دلبستگی اور طبیعت کی روانی پائی جائے

شگفتہ پیشانی صفت ۔ ہنس مکھ ۔

شگفتہ خاطر ۔ صفت ۔ خوش مزاج ۔ بشاش ۔

شگفتہ دل ۔ شگفتہ طبع ۔ شگفتہ مزاج ۔ (ف) صفت ۔ خوش مزاج (منیر) ؎

شگفتہ طبع و شگفتہ دل و شگفتہ مزاج
ہر اک کے ساتھ لگی پھرتی ہے بہار چمن

شگفتہ رُو ۔ (ف) صفت ہنس مکھ ۔ خندہ پیشانی

شگن ۔ (ف) بضم اول و دوم ۔ شگون کا مخفف ۔ یہ لفظ سنسکرت شگن (شو ۔ نیک گن ۔ اثر نتیجہ) سے

منحوس ہے) مذکر - فال - مبارک اور مسعود ساعت دیکھنا پرندوں کے اُڑنے سے ہو خواہ ان کی بولی سے، خواہ آدمیوں اور وحوش کے چلنے پھرنے یا کسی ذریعہ سے ۲ (اُردو) نیگ - نذرانہ -

شگن بچارنا - (ہندو) فال دیکھنا -

شگن کرنا - کسی کام کو اچھے وقت میں شروع کرنا - ابتدا کرنا - پہل کرنا -

شگن لینا - فال لینا (ظفر) ؎

وہ آنے کب ہیں مگر ہم نے اُن کے آنے کا
شگون سُن کے کچھ آواز زاغ لے تو لیا

شگن ہونا - کسی کام کا اچھی ساعت شروع ہونا -

شگنیا - شگونیا - مذکر - رمّال - فالیا - نجومی -

شگوفہ - (ف - بکسر اول و فتح چہارم) مذکر ۱ بغیر کھلا ہوا پھول کلی ۲ (اُردو) عجیب - انوکھی بات - (آتش)

گُل پھولے سماتے نہیں جامہ میں اپنے
ادنےٰ یہ شگوفہ ہے نسیم سحری کا

۳ طرّہ (قدر) ؎

بے دہنی اور شگوفہ ہوئی
عیب بھی صاحب میں ہنر ہو گیا

شگوفہ پھلانا - متعدی (جگر) ؎

دکھلا کے یہ بہار شگوفہ پھیلائیں گے
اوڑھا نہیں دو شالۂ گلنار بے سبب

شگوفہ پھولنا - اصلی معنے ہیں ۲ (کنایۃً) عجیب و غریب بات ظاہر ہونا (شاد) ؎

سیر لالہ دیکھتا ہے تو وہ لالہ آج کل
اک نہ اک گلشن میں پھولے گا شگوفہ آج کل

۳ فتنہ برپا ہونا ؎

شگوفہ کوئی پھولے گا یہ صحبت رنگ لائے گی
امیر اچھا نہیں ہے بیٹھنا ان گلعذاروں میں

شگوفہ چھوڑنا - (کنایۃً) کوئی فتنہ انگیز اور تعجب خیز بات کہنا - ایسی بات کرنا جس سے فساد برپا ہو - اور آپ الگ رہے (ظفر) ؎

دل خوں ہوئے اک دم میں ہزاروں کے ستمگر
کیا تو نے شگوفہ یہ نیا آن کے چھوڑا

شگوفہ دکھانا - (لکھنؤ) انوکھا معاملہ ظاہر کرنا -

(بحر) ؎ تخم الفت نے شگوفہ یہ دکھایا مجھ کو
دشتِ پرخار کے کانٹوں پہ لٹایا مجھ کو

شگوفہ کاری - (ف) مونث - گُل کاری -

(گلزار نسیم) ہر شاخ میں ہے شگوفہ کاری
ثمرہ ہے قلم کا حمد باری

شگوفہ کھلانا - متعدی - پھول کھلانا - بہار دکھانا (امانت) ؎ کیا فصل بہاری نے شگوفے ہیں کھلائے
معشوق ہیں پھرتے سر بازار بسنتی

۲ انوکھی بات پیش کرنا ۳ (کنایۃً) فتنہ اٹھانا -

شگوفہ کھلنا - لازم (جلیل) ؎

دیکھ بلبل کوئی گلشن میں شگوفہ نہ کھلے
بات کیا ہے جو دبے پاؤں صبا آتی ہے

شگوفہ لانا - انوکھی بات کرنا - فتنہ برپا کرنا - آفت لانا - (صبا) ؎

روپ پر ہے یار کا باغ جوانی دیکھئے
کیا شگوفہ لائے سینے کا ابھار اب کے برس

شگوفہ ہاتھ آنا - ہنسی اور تفریح کا موقع ملنا -

(گلزار نسیم) اُس نے تو گل ارم بتایا
لوگوں کو شگوفہ ہاتھ آیا

شگوفے نکالنا (کنایۃً) عیب نکالنا -

شگون - دیکھو شگن -

ش - ل

شل (ع - بالفتح و تشدید دوم) - ہاتھ کا خشک ہو کر بیکار ہو جانا - اُردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت - تھکا ماندہ - وہ جس کے ہاتھ یا پاؤں رہ گئے ہوں -

شل کر دینا - تھکا دینا -

شل ہو جانا - کام سے تھک جانا - تھک کر چور ہو جانا ؎

سخت جانی کا بُرا ہو دل ہے شرمندہ نسیم
پھر گیا خنجر کا مُنھ شل ہو گئے بازوئے دوست

شلجم۔ شلغم (فارسی میں شلغم بالفتح تھا اُس کا معرب شلجم ہے) مذکر۔ ایک ترکاری کا نام۔

شلجمی آنکھیں (دہلی) مونث۔ بڑی بڑی آنکھیں۔

شلّک (ت۔ بالکسر وتشدید دوم مکسور) مونث۔ بندوقوں یا توپوں کی باڑھ جو سلامی کے واسطے یا کسی خوشی کے موقع پر چھوڑی جائے (اسیر) ؎

میخانہ میں جو قلقل مینا کی ہے صدا
گویا یہ عیدگاہ ہے شلّک ہے عید کی

شلّک اُڑانا ۱ باڑھ چھوڑنا ۲ گپ اُڑانا۔

شلنگ ۔ (انگ۔ بکسر اول و دوم) مذکر۔ چاندی کا انگریزی سکہ جس کا رواج انگلستان میں ہے۔ اور جو ۱۲ کے برابر ہے۔

شَلَنگ (بروزن خدنگ۔ کسی جگہ سے کودنا۔ پھلانگ جانا۔ دونوں قدم کے بیچ کا فاصلہ) مونث۔ جست تڑپ زقند۔

شلنگ بھرنا۔ چھلانگ مارنا۔ اونچا اچھلنا (اوج)

ہوش اُڑ گئے ہوا کے بھری جس گھڑی شلنگ
آہو ہے جست و خیز میں ضیغم بوقت جنگ

شلنگیں بھرنا۔ شلنگیں مارنا۔ چھلانگیں مارنا اچھلنا کودنا۔

شلنگا ۔ مذکر۔ دُور دُور کا ٹانکا۔

شلنگے بھرنا۔ شلنگے مارنا۔ دور دور ٹانکے لگانا سلائی میں (فقرہ) سائیں کا پاجامہ پھٹتے پھٹتے گھٹنے پر سے نکل گیا۔ پہنتے ہی پہنتے سید ہی کھونپ بھر دو شلنگے مار لئے۔

شلوار ۔ (ف۔ بالکسر۔ شل۔ بلکسر ران + وار۔ کلمہ نسبت) مونث پیجامے کے نیچے پہننے کا جانگیا۔ ازار۔ پیجامہ۔ (جرأت) ؎

بے تیغ ذبح ہم تو ہوتے ہیں دیکھ کر وہ
رانیں بھری بھری سی شلوار خنجری کی

شلوکا ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا کُرتا جو کمر تک ہوتا ہے اور اُس کی آستینیں کہنی تک (ناسخ) ؎

ہجر میں لاغر بدن حد سے زیادہ ہو گیا
جو شلوکا تھا ہمارا وہ لبادہ ہو گیا

شلہ ۔ (ف بضم اول وفتح دوم غیر مشدد معنی نیزاہی اند بالضم وتشدید دوم مفتوح بمعنی لتّہ حیض۔ بالضم وتشدید دوم معنے ذیل میں ہے) مذکر ۱ ایک قسم کا کھانا جو چاولوں کو گوشت کے شوربے میں بطور ہریسہ (ہنایت) گلا کر پکاتے ہیں ۲ (اردو) پتلی کھچڑی۔ دہلی میں عوام کی زبانوں پر شولا ہے

شلیتہ (ھ) بفتح اول وکسر دوم و سکون یائے معروف وفتح چہارم) مذکر۔ ٹاٹ کا بڑا تھیلا

ش - م

شماتت (ع) مونث۔ کسی کی خرابی پر خوش ہونا۔ خندہ زنی۔ (فقرہ) نقصان مایہ و شماتت ہمسایہ۔

شمار (ف۔ بضم اوّل) مذکر۔ گنتی۔ تعداد (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (داغ) ؎

شمار اپنی خطاؤں کا بتا دوں
تمھیں شاید حساب آئے نہ آئے

۲ (کنایۃً) شامل کرنا کسی زمرے میں (سحر) ؎

معشوق بندہ پرور تم سا اگر ہوتا
کون اپنے عاشقوں میں ہم کو شمار کرتا

شمار دانے۔ وہ دانے جو تسبیح کے پھندے میں ہر یکڑہ کے حساب کے واسطے ہوتے ہیں۔ (ناسخ)

رو رو کے داغ گنتے ہیں غم ہجر یار کے
یہ قطرہائے اشک ہیں دانے شمار کے

شمار سے باہر۔ افراط ظاہر کرنے کے لئے بے حساب

شمار کنندہ۔ (اصطلاح حساب) لکھنے میں کسر دو عددوں سے ظاہر کی جاتی ہے ایک عدد اوپر ہوتا ہے دو اینچے۔ بیچ میں ایک خط کھینچ دیتے ہیں اوپر کے عدد کو شمار کنندہ اور نیچے کے عدد کو نسب نما کہتے ہیں، جیسے ۲/۵ یعنی منجملہ پانچ کے دو لئے گئے۔

شمار میں نہ لانا۔ کچھ نہ ماننا۔ کچھ نہ سمجھنا (ناسخ)

صدمے اُٹھانے والے ہیں روزِ فراق کے
کیا لائیں ہم شمار میں روزِ حساب کو

شمار نہ رہنا۔ شمار نہ ہونا بے شمار ہونا (آتش)
توفیق خیر کہتی ہے جو تیغ یار کچھ
زخم اتنے کھاؤ لگا نہ رہے گا شمار کچھ

شماری ۔ (ف) مرکبات میں مستعمل ہے۔ گننا۔ جیسے نفس شماری۔

شمال (ع۔ بکسر اول) ۱ بایاں ہاتھ ۲ قطب شمالی کی سمت چونکہ عرب کے لوگ کعبہ کو ایک شخص قرار دے کر یہ تصور کرتے ہیں کہ اسکا مُنھ مشرق کی جانب اور پشت مغرب کی جانب ہے اور وہاں سے قطب شمالی بائیں ہاتھ پر واقع ہے اسلئے قطب شمالی کی سمت کو شمال کہتے ہیں ۳ عادت

شمائل ۔ جمع بمعنی عادتیں۔ اور بائیں ہاتھ) مذکر۔ اُتّر۔

شمال رو۔ شمال رُویہ ۔ صفت۔ وہ مکان جس کا رُخ اُتّر جانب ہو۔

شمالی ۔ صفت۔ شمال سے منسوب۔ اُتّر کا۔

شمالی اضلاع ۔ مذکر۔ وہ ضلعے جو شمال میں ہیں۔

شمالی ہوا ۔ مونث۔ باد شمال۔

شمائل ۔ (ع۔ بفتح اول وکسر ہمزہ۔ دیکھو شمال۔ فارسیوں نے بمعنے صورت وضع استعمال کیا۔ شمیلہ کی جمع) مذکر۔ عادتیں خصلتیں۔

شمامہ (ع) مونث۔ خوش بو جو کسی چیز سے سونگھیں۔

شمائم ۔ (ع۔ بفتح اول وکسر ہمزہ۔ شمیمہ کی جمع) مذکر۔ خوشبوئیں جو سونگھی جائیں۔

شمر (ع۔ بالکسر۔ جوانمرد) مذکر۔ ۱ یزید کے ایک سپہ سالار کا نام جو قاتل حضرت امام حسینؓ تھا ۲ (کنایۃً) مردود۔ شقی۔ ظالم۔

شمس ۔ (ع۔ بالفتح۔ شموس۔ جمع) مذکر۔ سورج۔ (امیر)
ڈرتے ہیں سیہ خانے سے میرے جو یہ دونوں
منھ پھیرے ہوئے شمس بھی جاتا ہے قمر بھی

شمسہ (ف۔ بالفتح) ۱ تابدان ۲ سنہرا قرص جو قبّہ یعنے کلس میں لگاتے ہیں) مذکر۔ چھوٹا پھندنا جو تسبیح میں لگاتے ہیں (ناسخ) لمو زہد میں پڑھوں اسپہ جو نام اپنے صنم کا
خورشید ابھی ہوں تری تسبیح کے شمسے

سُنہرا قرص جو کلس میں لگاتے ہیں۔ (نفیس)
قربان ضیا پہ ملک و حور کا دل تھا
شمسے پہ تجلّی تھی کہ خورشید خجل تھا

شمسی (ع۔ بتشدید حرف آخر۔ اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت۔ شمس سے منسوب جیسے شمسی سال جو سورج کی چال کے موافق قرار دیا گیا ہے ۲ (اردو) مونث ششماہی کی تنخواہ۔ وہ رخصت جو چھ مہینے کے بعد شاہی زمانے میں دیجاتی تھی (جان صاحب)
بی مہر نسا پاتی ہیں ششماہی کی شمسی
اک سال میں ہیں دیکھتی دو بار گھر اپنا

(ایضاً) بڑی خانم ستارہ جان ملانی کی ہے باری
حضور انکو نہ دیں شمسی یہ کیا نامہربانی ہے

شمشاد ۔ (ف۔ بالکسر۔ اُردو میں بیشتر زبانوں پر بالفتح ہے) مذکر۔ ایک خوش قد درخت جو سرو کی قسم ہے۔ (س) درخت کی لکڑی سے کنگھیاں بھی بنائی جاتی ہیں۔ معشوق کے قد کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (امیر)
نہ یہ ساعد نہ یہ بازو نہ یہ آنکھیں نہ یہ ابرو
فقط تیرا سا قد ہے اور کیا شمشاد رکھتا ہے

شمشو کرنا ۔ (ع) فارسی میں سنگ شوئی تھا) چاول یا دال میں پانی ڈال کر نیچے بیٹھے ہوئے کنکر چننا۔

شمشیر ۔ (ف۔ بالفتح۔ بروزن نخچیر۔ شم۔ دم۔ ناخن۔ شیر۔ یہ سلاح شیر کے ناخن سے مشابہ ہے۔ اس وجہ سے یہ نام ہوا) مونث ۱ تلوار۔ اصل میں یائے مجہول سے تھا۔ ایرانیوں کے لہجے میں یائے معروف سے ہو گیا ہے (میرزا صائب)
سہل مشمر ہمت پیران با تدبیر را
کز کمان بے بال و پر پر واز باشد تیر را
عقل کامل میشود از گرم و سرد روزگار
آب و آتش میکند صائب بُرش شمشیر را

اُردو میں بھی مستند شعرا نے تدبیر و زنجیر کے قافیہ میں استعمال کیا ہے۔ (امیر) ؎

عاشقِ ابرو کی یوں تصویر کھینچ
اے مصوّر حلق پر شمشیر کھینچ

بعض شعرا نے شیر کے قافیہ میں یائے مجہول سے بھی کہا ہے
(انیس) ؎ اب معرکہ آرائے وغا ہوئے گا وہ شیر
قبضہ میں ہے جس کے اسد اللہ کی شمشیر

دیکھو تلوار۔

شمشیر اُترنا۔ شمشیر کا کسی جسم میں گھسنا (شرف) ؎

دیکھو تو ذرا جھک کے مرے زخم جگر کو
اُتری ہے کہاں گزری ہے شمشیر کہاں سے

شمشیر برہنہ۔ (ف) صفت (کنایۃً) لڑنے مرنے پر تیار۔

شمشیر بکف۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو لڑنے مرنے پر تیار ہو۔

شمشیر تولنا۔ دیکھو تلوار تولنا۔

شمشیر دم۔ (ف) اضافت مقلوب صفت شمشیر کی باڑھ رکھنے والا (بحر) ؎

کیا الٰہی دن بسن ہیں اُس محبوب کے نام خدا
باڑھ پر آنے دو قد شمشیر دم ہو جائے گا

شمشیر علم کرنا۔ شمشیر کو مارنے کے واسطے اُٹھانا۔
(انیس) ع۔ اب میں بھی علم کرتا ہوں شمشیر علی کی

شمشیر کا اُگلنا۔ شمشیر کا غلاف یا میان سے نکلا پڑنا
(انیس) ؎ کس قہر سے دیکھا طرف لشکر بے پیر
بل آگیا ابرو پہ اُگلنے لگی شمشیر

شمشیر کا کھیت۔ میدانِ جنگ جہاں بہت سے کشتوں کی لاشیں پڑی ہوں (سودا) ؎

جو کہ ظالم ہیں وہ ہرگز پھولتے پھلتے نہیں
سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کبھی شمشیر کا

شمشیر کرنا۔ دیکھو تلوار کرنا۔

شمشیر کھینچنا۔ شمشیر کا نکالا جانا مارنے کے لئے۔
(راسخ) ؎

کھنچی جب وہ تیغ چمکی جلوۂ نام خدا بنکر
تری شمشیر میں عالم بسم اللہ کی مد کا

شمشیر ہلالی۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی تلوار جو کج ہوتی ہے (صبا) ؎

قتل مجھکو یار نے حُسن و تواضع سے کیا
قامت خم گشتہ تصویر ہلالی ہوگیا

شمع (ع) بفتح اول و دوم و سکون سوم بمعنے موم۔ فارسیوں نے بسکون میم بمعنے اس چیز کے جو چربی یا موم سے بناکر روشن کرتے ہیں استعمال کیا) مونث۔ موم کی بتی۔ چربی کی بتی۔ شعرا کے خیال میں پروانے شمع پر عاشق ہیں (امیر) ؎

شمع روشن ہو تو پروانے ہوں اُسپر قرباں
بلبلیں خندۂ گل دیکھیں تو ہوں گرم فغاں

شمعِ ایمن۔ (ف) تجلّی نور حق کی جو موسیٰ کو وادی ایمن میں ایک درخت پر نظر آئی تھی۔

شمع بالیں۔ (ف) مونث۔ وہ شمع جو قبر کے سرہانے روشن کی جاتی ہے۔

شمع بڑھانا۔ (عو) شمع گُل کرنا۔ (معروف) ؎

دمبدم اُس بُت طناز کا بڑھتا ہے حجاب
اب کوئی شمع کو محفل سے بڑھا کر لے جائے

شمع بڑھ جانا۔ شمع گُل ہو جانا۔ (شرف) ؎

خدا حافظ ہے تیرا یار نے برخاست کی اے دل
بڑھی جاتی ہیں شمعیں لوگ اُٹھے جاتے ہیں محفل کے

شمع ٹھنڈی کرنا۔ شمع کو دریا میں غرق کرنا (شرف) ؎

منتیں مان کے پروانے جلے ہیں تجھ سے
ٹھنڈا کیجیے تجھے اے شمع لگن دریا میں

شمع جلتی کرنا (عو) منّت ماننا۔ منت ماننے کے لئے شمع جلانا (جان صاحب) ؎

کچھ نہیں اب سوجھتا دھگڑے پہ یہ پروانہ ہے
شمع جلتی ہیں کرونگی اس تری تقصیر پہ

شمع جھلملانا۔ شمع کا کم کم جلنا ؎

سانس رک جاتی ہے گُل کرنے کو آندھی لے شرف
جھلملاتی ہے جو شمع زندگانی وقت نزع

شمع چڑھانا۔ کسی مزار پر شمع چڑھانے کی منّت ماننا اور مراد پوری ہونے پر شمع جلانا۔ (منیر) ؎
درگاہوں میں جو شمع چڑھاتا ہوں کہتے ہیں
روشن ہے حال آپ کے سوز و گداز کا

شمع خاموش ہو جانا۔ شمع کا گُل ہو جانا۔ (آتش)
تاب دم مارنے کی کس کو تیرے حضور
ہو گئی شمع تجلّی مع موسیٰ خاموش

شمعدان۔ (ف) مذکر۔ وہ چیز جس میں موم کی بتی لگا کر جلاتے ہیں۔

شمع دکھانا۔ اندھیرے میں دوسرے شخص کو روشنی کے لئے شمع جلا کر کھڑے ہونا یا ساتھ ساتھ چلنا۔ (آتش)
جستجوئے یار میں نکلوں اندھیرے میں اگر
راہ بتلا دے پری مجھکو دکھائے حور شمع

شمع ڈھالنا۔ پگھلی ہوئی چربی یا پگھلا ہوا موم قالب میں ڈال کر ترکیب معینہ کے ساتھ سرد کر لینا کہ شمع کی صورت ہو جائے (آتش) ؎
روشنی دیکھے گا یارب کونسا نیک پری
ڈھالتا ہے اپنی چربی سے ہر اک دیوانہ شمع

شمع رُو۔ صفت۔ منوّر چہرے والا۔ (کنایۃً) معشوق اشارے یا ضمیر کے ساتھ۔

شمع سحری۔ (فارسی میں۔ شمعِ سحر۔ کنایۃً صبح کاذب و آفتاب) مونث۔ وہ شمع جو جلد بجھ جائے (مصحفی) ؎
بزم ہستی میں کچھ آسودہ نہیں ہم بیٹھے
مثل شمع سحری ہمکو سفر ہے درپیش

شمع عالمتاب (ف) کنایۃً آفتاب۔

شمع کا آنسو۔ دیکھو اشک شمع۔

شمع کا آنسو دینا۔ دیکھو آنسو دینا۔

شمع کا چور۔ وہ رخنہ جو جلتے وقت شمع میں ایک طرف گُھل جانے سے پڑ جاتا ہے (ناسخ) ؎

بدعمل جو ہیں وہ باز آتے نہیں تعزیر سے
چور کو پروا نہیں گو ہے مثال دار شمع

شمع کا رُو پشت برابر ہے۔ مثل۔ صاف باطن آگے پیچھے یکساں ہوتے ہیں۔

شمع کشتہ۔ (ف) مونث۔ بجھی ہوئی شمع۔

شمع گُل کرنا۔ (فارسی شمع گل کردن کا ترجمہ) شمع بڑھانا (راسخ) ؎ خبر کر دے کوئی یارب نواسنجان گلشن کو
صبا نے کر دیا ہے گل ہماری شمع مدفن کو

شمع گُل ہونا۔ لازم ؎
اک دن ضرور گُل ہے صبا شمع زندگی
لایا جو آندھیاں یونہیں دل کا غبار روز

شمع محفل۔ صفت۔ بیشتر معشوق کے لئے مستعمل ہے وہ شخص جس سے محفل کی رونق ہو۔

شمع مُردہ۔ (ف) مونث۔ بجھی ہوئی شمع (ذوق) ؎
شمع مردہ کے لئے ہے دم عیسیٰ آتش
سوزش عشق سے زندہ ہوں محبت کے قتیل

شمع مزار۔ (ف) مونث۔ وہ شمع جو مزار پر جلائی جاتی ہے۔

شمع مومی۔ موم کی شمع۔

شمعی (ف) مذکر۔ سبز رنگ مائل بہ سیاہی جس کو تیلیا مونگیا کہتے ہیں۔

شملہ (ع) شملۃ بالفتح و فتح سوم۔ ایک قسم کی چھوٹی چادر فارسیوں نے بروزن حربہ بمعنے کاندھے پر ڈالنے کی شال استعمال کیا۔ مذکر سر سے باندھنے کی شال۔ ایک خاص قسم کی دستار۔ طرّہ۔ عمامہ کا سرا یا چوٹی (برق) ؎
زیب و زینت رنج و غم وابستہ گیسو کو میں
پیچ جو سر پر پڑا شملہ ہمارا ہو گیا

شملہ بمقدار علم۔ مثل۔ جتنا علم ہو اُسی کی مناسبت سے دعویٰ زیبا ہے۔

شملہ چھوڑنا۔ شملہ لٹکانا۔ (شعور) ؎
چھوڑ لے ہے تم نے شملہ زرتار اب اگر
آئو سمند ناز کو چمکا کے سامنے

شمول ۔ (ع) بضم اول و دوم و سکون سوم معروف شامل ہونا ۔ محیط ہونا ۔ کسی چیز کو گھیر لینا) مذکر ۔ شامل ہونا (فقرہ) اُن کا شمول شعرا میں نہیں ہے ۔

شمہ ۔ (ع) شمّۃ ۔ بالفتح و تشدید دوم مفتوح ۔ ۱ تھوڑی بو ۲ کسی چیز کو ایک بار سونگھنا ۔ فارسیوں نے شمہ بمعنے کم ۔ تھوڑا استعمال کیا ۔ اسکا تلفظ بالکسر غلط ہے) مذکر ۔ تھوڑا ۔ مقدار قلیل ۔

شمیم ۔ (ع) شم شمیم ۱ سونگھنا ۲ معطر ہوا) مونث خوشبو (اس ہوا (امیر) ؎

شمیم گل میں جو بلبل بو یار کی ہوتی
ہوا کچھ اور نسیم بہار کی ہوتی

ش - ن

شنا ۔ (ف) بکسر اول) مونث ۔ پیرنا ۔ پانی میں ہاتھ پاؤں مارنا

شناور ۔ (ف) صفت ۔ پیرنے والا ۔

شناوری (ف) مونث ۔ پیرنا ۔

شناخت (ف) شناختن کا حاصل مصدر) مونث تمیز پہچان ۔ واقفیت ۔ شناسائی ۔ (فقرہ) مجھے ان چیزوں کی شناخت نہیں رہی ۔

شناخت کرنا ۔ پہچاننا ۔

شناس ۔ (ف) مرکبات میں مستعمل ہے) پہچاننے والا ۔ تمیز کرنے والا ۔ جیسے مردم شناس ۔ قدر شناس ۔ حق شناس ۔

شناسا ۔ (ف) صفت ۔ ۱ پہچاننے والا ۔ (ناظم) ؎

انسان جو نہ تھا جوہر معنی کا شناسا
آدم اسے ایک خاک کا پتلا نظر آیا

۲ جان پہچان ۔

شناسائی ۔ (ف) بفتح اول) مونث ۔ جان پہچان ۔ صاحب سلامت (داغ) ؎

جان کر انجان جب کوئی بنے
پھر نہ ہونے کے برابر وہ شناسائی ہوئی

شناعت ۔ (ع) بفتح اول و چہارم شنائع جمع) مونث ۔ بدی ۔ برائی ۔

شنبہ ۔ (ف) ۔ بالضم و کسر سوم ۔ اردو میں بالفتح و فتح سوم مستعمل ہے) مذکر ۔ ہفتہ ۔ سنیچر ۔ دنوں کے نام جو شنبہ کے ساتھ ہیں سب میں بائے موحدہ فارسی میں مکسور ہے ۔ (نظامی) ؎

از دگر روز ہفتہ آں بہ بود
نام نیکش مگر سہ شنبہ بود

شنجرف ۔ شنگرف ۔ (ف) ۔ بالفتح و فتح سوم و سکون چہارم ۔ عربی میں سنجرف سین مہملہ سے ہے) مذکر ایک سرخ رنگ کی دھات جو گندھک اور پارے کی آمیزش سے تیار کی جاتی ہے (فقرہ) شنگرف بہت سرخ ہوتا ہے

شنگرفی ۔ صفت ۔ شنگرف کے رنگ کا سرخ ۔

شنگ ۔ (ف) مجازاً ۔ شوخ ظریف معشوق ۔ بیشتر شوخ کے ساتھ مستعمل ہے ۔

شنید ۔ (ف) شنیدن بر وزن ۔ سیدن سے ماضی کا صیغہ) صفت ۔ سنا ہوا ۔ سننا ۔ جیسے گفت و شنید ۔ دید نہ شنید ۔

شنیدہ ۔ (ف) صفت ۔ سنا ہوا (امیر) ؎

میں نے اس سے یہ کہا تم جو یہ کرتے ہو بیاں
دیدہ ہے یا شنیدہ ہے یقیں ہے کہ گماں

شنیدہ کے بود مانند دیدہ (ف) مقولہ ۔ سنی ہوئی بات کی وقعت دیکھی ہوئی بات کے مقابلہ میں نہیں ہو سکتی ۔

شنوا ۔ (ف) بالفتح و نیز بفتح اول و دوم) صفت سننے والا

شنوائی ۔ (ف) بالفتح و فتح اول و دوم ۔ شنیدن کا حاصل مصدر) مونث ۔ سماعت ۔ توجہ ۔ التفات (شرف) ؎

شنوائی تو رکھی ہے قیامت پہ خدا نے
کیوں داد طلب ہے مری فریاد ابھی سے

؎ بحر جو بات ہو مقبول بُری بھی اچھی
نغمہ وہ نالہ ہے جس کی شنوائی ہو جائے

شنیع (ع) صفت مذکر ۔ بد ۔ خراب ۔ جیسے فعل شنیع

شنیعہ ۔ (ع) صفت ۔ مونث ۔ جیسے افعال شنیعہ ۔

ش - و

شو ۔ (س) مخلوقات کو فنا کرنے والا) مذکر ۔ ہندوں کے تین سب سے بڑے دیوتاؤں میں سے ایک دیوتا کا نام جو ہلاک کرنے کی قدرت رکھتا ہے ۔ تین دیوتا یہ ہیں ۔ ۱ برہما ۔ یعنی مخلوق کا پیدا کرنے والا ۲ شو مخلوقات کا

فنا کرنے والا شاترشن - مخلوقات کی پرورش کرنے والا۔
شوراتری - (س) مونث - ہندوں کے ایک بڑے تہوار کا نام جو شو کی یادگار میں پھاگن بدی چودس کو منایا جاتا ہے اس تہوار میں برت رکھتے اور خوشی مناتے ہیں۔
شوالا - (ہ) شو + آلا - گھر) مذکر - مہادیو کا استھان - شوجی کا مندر (صبا) ؎
خاک اُس صنم کے کوچے کی اکسیر ہوگئی
کیسا مرے جنوں نے شوالا اٹھا دیا
شوّال (ع) بروزن قوال - شول - بالفتح اوٹھایا جانا عرب اس مہینہ میں سیر و شکار کے لئے گھر سے نکلتے ہیں اس لئے اس مہینہ کا نام شوال ہوا) مسلمانوں کا دسواں قمری مہینہ
شواہد - (ع) مذکر شاہد کی جمع - ثبوت - مثالیں - گواہ (ردج) ؎ لازم ہے آج نادعلی منھ پہ دم کروں
اس ایک ہی لقب کے شواہد رقم کروں
شوب - (عربی میں بالفتح ملجانا - فارسی میں بروزن چوب ۱ دستار - مندیل ۲ شوبیدن کا حاصل مصدر) مذکر - دھوبے جانے کا فعل - دھلائی (نقرہ) یہ اچکن دو شوب میں پھٹ گئی
شوب پڑنا - شوب کھانا - کپڑے کا ایک مرتبہ دھویا جانا - (داغ) ؎
شبنم سے شب ہجر کی ظلمت نہیں جاتی
سو شوب پڑیں تو بھی یہ رنگت نہیں جاتی
(شعور) ؎ ملی ہے خاک وحشت میں بدن پر
نہ کھائے شوب پیراہن ہمارا
شوخ - (ف - بالضم و سکون دوم مجہول) بے باک - بے حیا چالاک) صفت ۱ طرار - بے باک ۲ شریر - گستاخ - (نقرہ) اُستاد شوخ لڑکوں سے ناخوش رہتا ہے ۳ دل لگی باز ظریف ۴ (کنایۃً) معشوق ا ا یے کے ساتھ ؎
اے داغ سناتے غزل اُس شوخ کو ہم بھی
گر شور کوئی قابل انعام نکلتا
۵ چکیلا - تیز - بیشتر اس کا اطلاق بہت سرخ رنگ پر ہوتا ہے - (آتش) ؎
رنگ گل سے خوں ہمارے آبلوں کا شوخ ہے
نقش پا سے پھولتا جاتا ہے گلشن زیر پا
۶ نڈر - بے باک - (آنکھ کی تعریف میں)
شوخ چشم - شوخ دیدہ (ف) صفت ڈھیٹ - بے حیا - بے شرم -
شوخ چشمی - (ف) مونث - بےحیائی - بے باکی - گستاخی شرارت (کرنا کے ساتھ) (میر) ؎
اُنھیں نے پردے میں کی شوخ چشمی
بہت ہم نے تو آنکھوں کی حیا کی
شوخ طبع - شوخ طبیعت - (ف) صفت (کنایۃً) تیز طبع -
شوخی - (ف بے باکی - چالاکی - اس کا اطلاق اُن چیزوں کے واسطے مخصوص ہے جن میں حرکت ہو) مونث ۱ چلبلاپن (داغ) ؎ شوخی و شرم ادائیں تری دو چھریاں ہیں
ایک چلنے کے لئے ایک نہ چلنے کے لئے
۲ شرارت - ظرافت ؎
شوخی تو دیکھو آپ ہی کہا آؤ بیٹھو میر
پوچھا کہاں تو بولے کہ میری زبان پر
۳ بےقراری - اضطراب (داغ) ؎
شوخی سے ٹھہرتی نہیں قاتل کی نظر آج
یہ برق بلا دیکھئے گرتی ہے کدھر آج
۴ بے ادبی - گستاخی ۵ رنگ کی تیزی - چمک -
شوخی کرنا - شوخیاں کرنا - لڑکوں کا شرارت کرنا دنگا کرنا - (جان صاحب) ؎
بچے امیر کے اجی شوخی کریں ہزار
ان کو کوئی کہے یہ کہے کس کی مجال شوخ
(نقرہ) براق شوخی کرنے لگا - اس جگہ شوخیاں کرنا بھی ہے ۲ گھوڑے کا شرارت کرنا (آتش) ؎
کرتا ہے مجھ سے ابلق ایام شوخیاں
پہچانتا نہیں مگر آسن سوار کا
شودر - (س) بالضم اول و سکون دوم معروف و سکون سوم

وچہارم۔ ہندی میں شُدر، مذکر۔ ہندوؤں کی چوتھی ذات جس کی نسبت کہتے ہیں برہما کے پاؤں سے پیدا ہوئی ہے خلقی لوگ
شور۔ (ف۔ بروزن کور، مذکر ۱؎ غل۔ غوغا۔ (سالک)
سب خبردار ہوئے کنج قفس سے صیاد
شور سن کے گلستاں میں عنادل میرا
۲؎ شہرت۔ دھوم ؎
بڑا شور سنتے تھے پہلو میں دل کا
جو چیرا تو اک قطرہ خون نکلا
۳؎ کھاری نمک ۴؎ عشق جنوں۔ ولولہ (فقرہ) مقدمہ ہارنے زور شور گھٹ گیا ۵؎ (اسمائے آخر میں آکر) رکھنے والا۔ ورزش کرنے والا۔ جیسے سلح شور ۶؎ صفت کھاری (فقرہ) اس کنوئیں کا پانی شور ہے ۷؎ صفت۔ وہ زمین جو کھاریا شورے کے سبب قابل کاشت نہ ہو ۸؎ صفت۔ نحس۔ نامبارک جیسے شوربخت ۹؎ (عو) خفگی سے چلانا (فقرہ) اس وقت کھیلو گے تو اماں شور کرینگی۔
شورابہ۔ (ف۔ آخر کی ہ اسمیت کے واسطے ہے جیسے سبزہ۔ سفیدہ میں۔ مذکر۔ کھاری پانی (ظفر) ؎
دیا جو عشق نے شورابہ سرشک ہمیں
تو نوش جان اُسے ہم نے مثال دوغ کیا
شور اُٹھانا۔ غل مچانا۔ شور کرنا ؎
دل میں پھر گریہ نے اک شور اٹھایا غالبؔ
آہ جو قطرہ نہ نکلا تھا سو طوفاں نکلا
شور اُٹھنا۔ غل ہونا۔ شور ہونا۔
شور اڑانا۔ دھوم پڑنا (منیر) ؎
خال ابرو کا جو شور اے بت گلرنگ اڑا
غل پڑا زاغ کماں سیکڑوں فرسنگ اڑا
شوربخت۔ (ف، صفت۔ بدنصیب۔
شوربختی۔ مونث۔ بدنصیبی۔
شور بور (اردو) صفت۔ شرابور ؎
آج تیری گلی سے ظالم میرؔ
لہو میں شور بور آیا ہے

شور پڑنا۔ (عو) خفگی ہونا۔ فضیحتی ہونا (رنگین) ؎
دن دہاڑے جو چلی آئی تو گھر میں میرے
تو دوگانا ترے آنے سے مجھے شور پڑا
شور دلوانا۔ (عو) خفا کرانا۔ غصہ کرانا (رنگین) ؎
یہ مری بجنا وری دیکھو کہ باجی سے مجھے
شور ناحق روز دلواتی ہے ادا بیگنی
شور زمین۔ کھاری زمین۔
شور کرنا ۱؎ غل مچانا ۲؎ (عو) دھمکانا۔ گھڑکنا۔
شور لگنا۔ کھار کا پیدا ہو جانا۔
شور مچانا۔ غل کرنا۔ چیخنا۔
شور محشر۔ (کنایۃً) کمال شور و غل۔ (امیر) ؎
ناچنے والوں نے وہ دھوم مچائی آکر
کہ ہوا چاروں طرف بزم میں شور محشر
شور نشور۔ (ف) مذکر۔ شور قیامت (کنایۃً) بہت شور (رشک) ؎
یاد قد بلند میں نالوں کی حد نہیں
شور نشور ہے مری فریاد کا گواہ
شور و شر۔ (ف۔ مذکر۔ فتنہ و فساد۔ لڑائی دنگا۔ ہنگامہ۔ بلوہ۔
شور و شغب۔ مذکر۔ غل شور۔ (توبۃ النصوح) تھوڑے ہی دنوں میں گھر شور و شغب سے پاک اور لڑائی جھگڑے سے صاف ہوگیا۔
شور و شین۔ غل شور (تعشق) ؎
نکلی زمین گرم سے آواز شور و شین
آسام بھائی کو نہ تھا مرتضیٰ کو چین
شور ہونا ۱؎ غل ہونا ۲؎ (عو) خفگی ہونا ۳؎ دھوم ہونا۔
شوریت۔ ہندوستانیوں نے عربی قاعدہ سے ی۔ ت اضافہ کرکے مصدر بنالیا ہے، مونث کھاری پن
شوربا۔ شوروا۔ (ف، با پارسی میں بمعنے آش ہے) مذکر ۱؎ پتلا سالن۔ پکے ہوئے گوشت کا پانی ۲؎ (اردو) رقیق چیز کے لئے بھی مستعمل ہے۔

شورش - (ف) بروزن سوزش، مونث - شور و غوغا فتنہ و فساد - آشفتگی - پریشانی - بلوہ - ہنگامہ (فقرہ) غدر کی شورش ابتک فرد نہیں ہوئی تھی ۲ نمکین ہونا -

شورش برپا کرنا - ہنگامہ برپا کرنا - بغاوت کرنا - سرکشی کرنا -

شورش فرد ہونا - فتنہ و فساد گھٹ جانا (توبۃ النصوح) خیر لوگوں نے جو کچھ سمجھا ہو یوں بھی شورش بہت کچھ فرد ہو چلی تھی -

شورہ - (ف) مذکر - ایک قسم کا کھار جو اکثر آتش بازی بنانے میں کام آتا ہے یا اس سے پانی ٹھنڈا کرتے ہیں (فقرہ) شورہ پانی کو سرد کر دیتا ہے ۲ ایک گھاس کا نام -

شورہ پشت (ف) صفت - سرکش نافرمان - لڑاکا جھگڑالو -

شورہ پشتی - (ف) شوخی - کج ادائی، مونث - جنگجوئی لڑائی - جھگڑا - (فقرہ) آجکل بنیوں نے وہ شورہ پشتی اختیار کی ہے کہ بڑے بڑوں کو آٹے دال کا بھاؤ معلوم کرا دیا ہے

شورہ گر - (ف) صفت قلمی شورہ بنانے والا -

شورے کا پانی - شورے میں ٹھنڈا کیا ہوا پانی -

شورے کی تیلی - (کنایۃً) نہایت گوری عورت -

شورے کی قفلی - (کنایۃً) صاف رنگ کی نوجوان عورت

شورے میں جھالنا - شورے میں جھالنا - پانی کی صراحی کو شورے ملے ہوئے پانی میں ڈال کر ٹھنڈا کرتے ہیں

(رشک) ؎ شور بختوں پر انہیں رہتی ہے رحمت کی نظر
آب حیواں کو یہیں شورے میں جھلتے دیکھا

(منیر) ؎ کیس سرد مہریاں ہیں کہ گھڑوں پلا کے کیوں
دی آبرو حضور نے شورے میں جھال کے

شورے - (ع) بروزن بورا، مذکر مشورہ (فقرہ) آپ نے وکیل صاحب سے شورے کر لیا ہے یا نہیں (رشک) ؎
آہیں اس برگشتہ طالع کی یہ شورے کرتی ہیں
خرمن امید پر بجلی گرا یا چاہئیے

شوریدہ - (ف) بالضم و کسر سوم و سکون چہارم معروف (و فتح پنجم) صفت - حیران - پریشان - مجازاً دیوانہ - عاشق - (داغ) (رغ)
پھر سر شوریدہ پر جوش جنوں دیوانہ ہے

شوریدہ بخت - (ف) صفت - بدبخت -

شوریدہ حال (اردو) صفت - پریشان حال دیوانہ سرگشتہ

شوریدہ خاطر - (ف) صفت - پریشان خاطر، پریشان حال -

شوریدہ دماغ - **شوریدہ مزاج** - (ف) کنایۃً دیوانہ - سودائی -

شوریدہ روزگار - (ف) صفت - بے سامان -

شوریدہ سر - (ف) صفت - دیوانہ - سودائی -

(اوج) ؎ دماغ بلبل شوریدہ سر میں شوق اس کا
بری جہات سے یہ حکم تحت و فوق اس کا

شوریدہ سری - (ف) مونث دیوانگی - پریشانی -

شوشہ - (ف) بروزن گوشہ - ہر شے کا ریزہ - چاندی یا سونے کی سلاخ - ریگ کا ٹیلا - ۲ وہ علامت جو شہدا کی قبروں پر بنا دیتے ہیں (مذکر) ۳ وہ علامت جو ہائے ہوز کے نیچے بنا دیتے ہیں جیسے ہے کا شوشہ ۴ دندانہ جو بعض حرفوں کے سرے پر ہوتا ہے جیسے سین کا شوشہ - میم کا شوشہ

(جان صاحب) ؎ نہ دیدہ ہے تیرا کھیل میں پڑھتی ہے کس لئے
پہچانتی اری نہیں شوشہ بھی میم کا

۵ فتنہ انگیز بات - انوکھی بات - چٹکلا - (منیر) ؎
کاٹتے ہو ہمارے نام کے حرف
خوب شوشہ یہ زور نقرا ہے

شوشہ اٹھانا - جھگڑا اکھڑا کرنا - نئی بات نکالنا - فساد اٹھانا -

شوشہ چھوڑنا - فساد انگیز بات کہنا - انوکھی بات کہنا (قلق) ؎
ہو گیا غیروں سے آخر بزم خوباں میں بگاڑ
لے گئے تشریف تم تو ایک شوشہ چھوڑ کر

۲ شوخیاں کرنا۔ شرارت کرنا۔ (شوق قدوائی) ؎

آج سنبل کل بلا پرسوں کہوں کاکل کو سانپ
لاکھ شوشے گردِ تیرے سر کے چھوڑوں تو سہی

شوشہ دینا۔ فقرہ دینا (منیرا) ؎

رقعہ ہو کہ مکتوب ہو حیلہ ہے سراسر
شوشہ نہیں دیتے ہیں کہ فقرہ نہیں کرتے

شوفر۔ (انگ) مذکر۔ موٹر چلانے والا ملازم۔

شوق۔ (ع۔ بالفتح) مذکر ۱ خواہش۔ آرزو۔ تمنا۔ اشتیاق (ذوق) ؎

یہ چاہتا ہے شوق کہ قاصد بجائے مہر
آنکھ اپنی ہو لفافۂ خط پہ لگی ہوئی

۲ رغبت۔ طبیعت کا میلان۔ (فقرہ) اب آپ کو بھی پتنگ بازی کا شوق ہوا ہے ۳ (اردو) شغل۔ مشغولی۔ کام۔ ؎ اے رند شوق جامہ دری پھر چمک گیا
پھر ہاتھ رفتہ رفتہ گریباں تلک گیا

۴ (اردو) جوش۔ سرگرمی۔ (فقرہ) آپ نے بڑے شوق سے یہ تفسیر کی ۵ (اردو) چاٹ۔ چسکا۔ اُمنگ (داغ) ؎

کیا ذوق ہے کیا شوق ہے سو مرتبہ دیکھوں
پھر بھی یہ کہوں جلوۂ جاناں نہیں دیکھا

۶ (اردو) کلمۂ اجازت۔ کوئی چیز کھلانے یا حقہ پلانے کے وقت کہتے ہیں، شوق کیجئے ۷ (اردو) دُھن۔ ترنگ (فقرہ) نواب صاحب کو آج کل شکار کا شوق ہو گیا ہے۔

شوق تیز ہونا۔ شوق بڑھنا (بنات النعش) میں نے اس خیال سے روک دیا کہ ان کا شوق خوب تیز ہو لے تب شروع کراؤں۔

شوق چرانا۔ (لکھنو) شوق بڑھنا۔ (فقرہ) کچھ ایسا شوق چرایا کہ ایک لٹھے کا تھان ساتھ لے ڈولی منگوا سنجیدہ کے یہاں جا اُتری۔

شوق دادِ الٰہی ہے۔ مقولہ۔ کسی چیز کی رغبت یا محبت بغیر تائید غیبی نہیں ہوتی۔

شوق ذوق۔ (اردو) مذکر۔ کسی کام کی سرگرمی۔ یاد خدا میں ہو خواہ کسی اور مشغلہ میں۔

شوق سے ۱ خوشی سے۔ بےخوف۔ بے دھڑک۔ (فقرہ) آپ آنے میں تامل کیوں کرتے ہیں شوق سے چلے آئیے (رشک) شوق سے تیوری چڑھائیے یہ ہے موجِ بحرِ حسن
کون کہتا ہے کہ ماتھے پر شکن بیکار ہے

۲ دل سے۔ کمال رغبت سے (فقرہ) وہ میٹھی چیز شوق سے کھاتا ہے ۳ بے پروائی ظاہر کرنے کے لئے۔ (فقرہ) مجھ کو کیا آپ شوق سے روپیہ اڑائیے۔

شوق میں ذوق دستوری میں لڑکا۔ مثل۔ ایک لطف چاہا دو لطف حاصل ہوئے۔ کوشش ایک کام کے لئے کی دوسرا مفت میں حاصل ہوا۔

شوق ہونا۔ کسی کام کرنے کو بے اختیار جی چاہنا۔

شوقین۔ (اردو) صفت ۱ خواہشمند۔ مشتاق شوق رکھنے والا۔ خوگر۔ لَتیا (فقرہ) زید شیرینی کا شوقین ہے ۲ چھیلا۔ رنگیلا ۳ عیاش۔ تماش بین (اختر شاہ اودھ)

شوقین ہے وہ نگار آفاق
کرتی ہے نہار اُس کو مشتاق

شوقین بڑھیا چٹائی کا لہنگا۔ مثل۔ طنزاً اُسکی نسبت بولتے ہیں جو اپنی عمر اور وضع کے خلاف لباس پہنے۔

شوقیہ۔ صفت اشتیاق سے بھرا ہوا جیسے شوقیہ خط ۲ دل بہلانے کے لئے۔ رغبت سے۔ شوق سے۔ (فقرہ) اُس نے گھڑی سازی شوقیہ سیکھی ہے۔

شوکت۔ (ع۔ بروزن رغبت۔ قوت۔ تیزی جنگ کی سختی اور اُس کی ہیبت) مونث ۱ قوت۔ دبدبہ۔ رعب داب۔ جاہ و جلال۔ (انیس) ؎

عباس بہن صدقے ہو شوکت پہ تمہاری
زہرا کی امانت سے خبردار میں واری

۲ مرتبہ۔ شان و شکوہ۔

شوکۃ العقرب۔ (ع) بچھو کا ڈنک۔ (ذوق) ؎

برائے شوکت دنیا نہ لیجو عار دیں زاہد
سمجھیو شوکۃ العقرب کو بہتر ایسی شوکت سے

شولہ - (دہلی) دیکھو شلّہ۔

شوم - (بروزن رُوم - عربی میں شؤم بالضم وسکون ہمزہ بصورت واؤ مصدر بمعنے بدفالی تھا۔ فارسیوں نے مصدر بمعنے اسم مفعول یعنے منحوس استعمال کیا) صفت منحوس۔ کنجوس۔ بخیل۔

شوم قدم (ف) صفت۔ وہ جسکا قدم منحوس ہو۔ سبز قدم۔

شومی (ف) مونث۔ بدبختی۔ نحوست۔

شومیِ بخت۔ شومیِ طالع۔ شومیِ تقدیر (ف) مونث۔ نحوست۔ بدنصیبی۔

شوں شاں - (ع) مونث۔ غرور۔ ڈینگ (فقرہ) تو پھر بیگم بگڑتی کیوں ہو کس برتے پر یہ شوں شاں ایسی لڑکی میں کیا لال لگے ہوئے ہیں۔

شوہر - (ف۔ بروزن جوہر) مذکر۔ خاوند خصم۔

شوہری - (ف) صفت۔ شوہر سے منسوب۔

شہ - (ف۔ بالفتح) مونث ۱ شاہ کا مخفف دیکھو شاہ ۲ ڈھیل - آہستہ آہستہ کنکوے کو ڈور پلانا۔ ۳ کشت۔ مہرہ شطرنج کو ایسی جگہ بٹھانا جہاں سے حریف کا بادشاہ اپنی جگہ سے اُٹھ جائے ۴ مدد۔ حمایت۔ پرچک۔ ترغیب۔ بہکانا۔

شہباز - (ف) مذکر۔ باز سے کچھ بڑا شکاری پرند ہے۔ بڑا باز ۲ سبزی اور چرس پینے والے پینے سے پیشتر لال اور شہباز کا نام لیتے ہیں جو ان کے عقیدے میں دو بڑے بزرگ گذرے ہیں۔

شہ بالا - دیکھو شاہ بالا۔

شہ بچانا - بادشاہ کا شہ کے مقام سے ہٹ جانا - یا کوئی مہرہ اڑ دینا (شعور) ؎

بساط دہر میں بازی اُسی کے ہاتھ رہی
جو شل مہرہ شطرنج شہ بچا کے چلے

شہ پانا - اشارہ پانا - پرچک پانا (شعور) ؎

تری شہ پاکے غیروں نے کیا منصوبہ لڑنے کا
نہیں ہے بارِ خاطر تیرا عاشق یار شاطر ہے

شہپر - (ف۔ بروزن کمتر) مذکر۔ پرند کے بازو کا سب سے بڑا پر (نکالنا۔ نکلنا کے ساتھ)۔

شہپر جھاڑنا - طائروں کا دونوں بازوؤں کو جن کے ذریعہ سے اُڑتے ہیں پھیلا کر اور اُچھل اُچھل کر زور زور سے مارنا تاکہ خراب اور چھوٹے پر جو اُکھڑے ہے ہیں جھڑ پڑیں۔ (ناسخ) ؎

ذکر پرواز تو کیا تنگ ہے ایسا یہ چمن
جھاڑ بھی سکتے نہیں ہم کبھی شہپر اپنا

شہترہ - مذکر دیکھو شاہترہ۔

شہتوت - (ف۔ بروزن مفعول) مذکر۔ ایک پھل اور اُس کے درخت کا نام۔

شہتیر - (ف میں شاہ تیر) مذکر۔ بڑی کڑی۔

بے خوف دل کا شعلہ چڑھا بام چرخ پر
شہتیر آہ و نالہ کے جب پاڑ میں پڑے

شہ چال - مونث۔ شطرنج کے بادشاہ کی چال جو اور مہروں کے ختم ہونے کے بعد چلی جاتی ہے۔

شہ دینا ۱ شطرنج کے بادشاہ کو کشت دینا ۲ پتنگ کو ڈھیل دینا۔ ڈور چھوڑنا ۳ (کنایۃً) ترغیب دینا۔ بہکانا۔ بھڑکانا (درد) ؎

یہ نہ سمجھے اور ہی شاطر نے شہ دی تھی انھیں
زعم میں اپنے سلاطیں آپ کو شہ کر گئے

شہ رُخ - مونث۔ شطرنج میں رُخ کی شہ۔

شہ رُخی - مونث۔ بادشاہ کا ایسے خانے میں رکھنا کہ رُخ کی شہ پڑتی ہو ۲ (کنایۃً) سامنے کی چوٹ۔

(شعور) عشق کیا کیا کنوئیں جھنکاتا ہے
شہ رُخی یہ نئی لگاتا ہے

شہرگ - (ف) مونث۔ دیکھو شاہ رگ۔
(مصحفی) ؎

ظالم خدا کے واسطے اب مجھ سے ہاتھ اٹھا
شہرگ مری تو ایک کٹاری میں کٹ گئی

شہ روا۔ سکۂ رائج در شک) ؎
رائج ہیں تمہارے دور میں داغ
سکّہ ہے وہی جو شہ روا ہو

شہزادہ۔ شہزادی۔ دیکھو شاہزادہ۔ شاہزادی

شہ زور۔ (ف) صفت۔ کمال طاقت و زور آور زبردست ؎
شہزور اپنے زور میں گرتا ہے مثل برق
وہ طفل کیا گریگا جو گھٹنوں کے بل چلے

شہ زوری (ف) مونث۔ زبردستی۔ طاقت۔ پہلوانی

شہسوار (ف) مذکر۔ گھوڑے کی سواری کا ماہر شہسوار ہی گرتا ہے۔ (مثل) شاق ہی دھوکا کھاتا ہے۔

شہ گام (ف) دیکھو شاہ گام۔

شہ لولاک۔ مذکر (کنایۃً) آنحضرت صلعم (ذہین) ؎
فرزند محمدؐ سے جہاندار کے ہم ہیں
وارث شہ لولاک کی سرکار کے ہم ہیں

شہ مات۔ مونث۔ شطرنج میں کشت دیکر مات کرنے کی جگہ (کنایۃً) بولنے کی جگہ نہیں ہے۔ سکوت کا مقام ہے (داغ) ؎
اُس نے باتوں کا مری دیکر جواب
کہہ دیا خاموش یہ شہ مات ہے

شہ مات کرنا (کنایۃً) قائل کرنا۔ زبان بند کرنا۔ (راسخ) فلک سے حشر میں کہتا ہے چل چل کر یہ جنت میں
یہ ڈھب ہے مات کرنے کا یہ دم شہ مات کرونگا

شہ مات ہونا۔ لازم (راسخ) ؎
کرکے وہ پامال گور عاشقاں
کہہ گئے زچ ہو کے یہ شہ مات ہے

شہنا۔ شہنائی۔ (ف) شہ کلاں نائے۔ نے۔ مونث۔ نفیری۔

شہ نشین۔ دیکھو شاہ نشین۔

شہی۔ (ف) مونث۔ بادشاہی۔

شہاب۔ (ف) بروزن شراب۔ شاہ آب کا مخفف۔ شاہ۔ سرخ۔ آب۔ پانی) وہ نہایت سرخ رنگ جو کُسُم کو بھگو کر ٹپکانے کے بعد نکلتا ہے۔ سُرخ رنگ۔ (امانت)
چمن میں ذبح کیا بلبلوں کو بے تقصیر
قبائے گل میں مرے شوخ نے شہاب دیا

شہابی۔ صفت ۱۔ سُرخ۔ شہاب کے رنگ کا۔ (محسن)
نہ تار آنسوؤں کے شہابی ہوئے
نہ آنکھوں کے پردے گلابی ہوئے
۲ (ع) شباہت۔ جھلک۔ عکس۔ پرتو۔ جیسے دھوپ کی شہابی۔ اس معنے میں بکسر اول زبانوں پر ہے ۳ ایک قسم کی مہتابی جس کا رنگ سُرخ نکلتا ہے۔

شہاب۔ (ع) بکسر اول بفتح اول غلط ہے) مذکر۔ وہ چمکتا ہوا ستارہ جو آسمان سے گرتا یا آسمان پر ادھر اُدھر آتش بازی کے انار کی طرح جاتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ بعض حکما کا قول ہے کہ یہ دخان ارضی ہے جو کرۂ نار تک پہونچنے سے پہلے مشتعل ہو کر زمین پر گر پڑتا ہے (دبیر) ؎
یاں مہر کے پنجے میں شہاب فلک آیا
کرر دّو بدل نیزے کی خوب اسکو تھکایا

شہاب ثاقب۔ (ع) (ثاقب۔ (ع) روشن) مذکر۔ شہاب وہ چمکتا ستارہ جو رات کو ٹوٹتا ہے۔

شہابہ۔ (اردو) مذکر۔ اگیا بیتال۔

شہادت (ع) مونث ۱ گواہی۔ اظہار (دینا۔ لینا ہونا کے ساتھ) (دبیر) ؎
لگائی تو ہے خون ناحق کی مہندی
ہر انگشت دیگی شہادت تمہاری
۲ راہ خدا میں شہید ہونا۔ امر حق پر مارا جانا (پانا۔ ہونا کے ساتھ) (امیر) ؎
کوئے جاناں میں ہوئی ہے جو شہادت میری
دامن نوح کے سایہ میں ہے تربت میری

۲ خدائے تعالیٰ کی وحدانیت اور رسول مقبول کی رسالت پر سچے دل سے اقرار کرنا ۴ کلمۂ شہادت ۵ ذبح قتل
شہادت نامہ - مذکر ۱ وہ کتاب جس میں امام حسین کی شہادت کا حال ہو ۲ کپڑے پر کلمۂ شہادت لکھکر مُردے کے کفن میں رکھتے ہیں اُس کو بھی شہادت نامہ کہتے ہیں (امیر)

ہو شہادت نامہ بھی میرے کفن میں بعد مرگ
یہ قبالہ ہو ریاض خلد کی تمہید کا

شَہامَت (ع) مونث - دلیری - بہادری - شجاعت -
شہانہ (ف) ۱ شاہانہ کا مخفف - دیکھو شاہانہ ۲ مذکر - سُرخ رنگ کی خاص قسم کی چوڑیاں ۳ مذکر - شادی کا جوڑا ۴ ایک قسم کا شادی کا گیت - ایک قسم کی گت - (امانت)

ستاری میں بھی دُھن رہتی ہے زنگ ان کو جانے کی
پہنکر سُرخ جوڑا گت بجاتے ہیں شہانے کی

شہانہ جوڑا - مذکر دولہا کا سُرخ جوڑا - سُرخ پوشاک
شہانہ وقت ۱ شام کا وقت - (فقرہ) ساجن کا نشان شہانے وقت پر چڑھتا ہے اور برات کا صبح کو ۲ سُہانا وقت (امانت)

ہے صبح وصل وقت شہانہ ہے اے صنم
للہ بھیر دیں کی کوئی تان لیجئے

شہانی چوڑیاں - مونث ایک قسم کی عمدہ چوڑیاں - (لفیہ)

کل یہ اُس رشک پری نے چوڑی والی سے کہا
روز لاتی ہے بناکر تو شہانی چوڑیاں

شہانی مہندی - گہرے رنگ کی مہندی

خیر سے جاؤ نگی میں آج میاں زنگیں پاس
مہندی ہاتھوں میں لگا میرے شہانی باندی

شہد (ع) - بالضم و بالفتح - اردو فارسی میں بالفتح ہے ۱ مذکر ۱ وہ میٹھا شیرہ جو مہال کی مکھیاں جمع کرتی ہیں ۲ (اردو) صفت بنایت شیریں -
شہد سہاگہ گھی مری دھات کا جی - کیمیا گر کہتے ہیں کہ ان تینوں چیزوں سے مری ہوئی دھات زندہ ہو جاتی ہے -
شہد کی چھری - میٹھی چھُری - (کنایۃً) زبان کا میٹھا دل کا کھوٹا - وہ جو دوستی کے پردے میں دشمنی کرے - (نکہت)

گو شہد کی چھری ہے مژگان چشم شیریں
پر ہے نظارہ اُس کا سم کوہکن کی خاطر

شہد کی مکھی ۱ وہ مکھی جو شہد جمع کرتی اور چھتّا بناتی ہے ۲ (کنایۃً) لالچی - حریص - وہ شخص جو سر ہو جائے اور پیچھا نہ چھوڑے
شہد گھولنا - کنایہ ہے شیریں زبانی کا -
شہد گھلنا - لازم

زبان و دہن میں گھُلا شہد گویا
جو تعریف ہونٹوں پہ آئی علیؑ کی

شہد لگاکر چاٹو - (طنزاً) کمال احتیاط سے رکھو - جب کوئی چیز کارآمد نہیں ہوتی اور اُس کا رکھنا نہ رکھنا برابر ہوتا ہے تو کہتے ہیں اسے شہد لگاکر چاٹو -
شہد لگاکر الگ ہو جانا - (دہلی) جھگڑا برپا کر کے الگ ہو جانا - لڑوا دینا -
شُہَدا - (ع - شہداء) مذکر - شہید کی جمع -
شُہدا - (ھ) بدچلن - بدمعاش - بازاری آدمی - ایک فرقہ ہے جو اکثر ننگے سر ننگے پاؤں رہتا ہے اور شادیوں میں عروس کا پلنگ اُٹھاتا ہے - یہ فرقہ گالی گلوچ میں مشہور ہے اور ان کو شہدے کہتے ہیں (شوق)

شہدے لُچے موئے خدائی کے
پھٹے منھ ایسی بے حیائی کے

شہدپن - **شہدپنا** - مذکر - بدمعاشی - دھول دھپّا (پھیلانا - کرنا کے ساتھ)
شہر - (بالفتح - عربی میں قمری مہینہ - فارسی میں مدینہ - بلدہ) مذکر ۱ بڑی آبادی (آباد کرنا کے ساتھ) ۲ مہینہ -
شہر آشوب - (ف) مذکر - وہ نظم جس میں کسی شہر کی پریشانی - گردش آسمانی اور زمانہ کی ناقدردانی وغیرہ کا ذکر ہو -
شہر اُمنڈنا - شہر کے لوگوں کا ہجوم کرنا (امیر)

اُمنڈا ہوا شہر خرمی سے
کثرت سے تمام سبزہ رستے

شہر بدر۔ صفت۔ جلاوطن۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (نصیر)
ہوتا ہے ترے چہرۂ روشن کے مقابل
ہم شہر بدر ماہ کو اے یار کریں گے
شہر بند۔ (ف) مذکر۔ شہر پناہ (رشک) ؎
اے عشق تن کا روح سے چھٹنا محال ہے
اللہ کی پناہ ترے شہر بند سے
شہر پناہ (ف) مونث۔ شہر کی چار دیواری۔
شہر خبرا۔ (اردو) مذکر۔ وہ شخص جو تمام شہر کی خبر رکھے۔ گھر گھر کی خبر رکھنے والا۔
شہر خموشاں (ف) مذکر۔ گورستان (امانت)
کہا جو شہر خموشاں کسی نے تکیہ کو
دہانِ گور سے میں نے دیں جواب دیا
شہر در شہر۔ متعدد شہروں میں (داغ) ؎
حسن کمیاب نغمہ ہے نایاب
شہر در شہر جا کے دیکھ لیا
شہر شملہ (عو) (اردو) مذکر۔ وہ جگہ جہاں انصاف نہو۔ جہاں اندھیر ہو۔ اندھیر نگری۔ (رنگین) ؎
کیا ہوا ہے شہر شملہ جو دوگانا میری جان
میں تو بلکوں اور رزناتی یوں کھلاوے بھکیاں
دیکھو۔ ایسا کیا شہر شملہ ہے۔
شہر کی دائی۔ (مونث) بکنایۃً گھر گھر کی خبر رکھنے والی عورت
شہر کے صدقے ہونا۔ جو شخص مارا مارا پھرتا ہے اُسکی نسبت کہتے ہیں کہ شہر کے صدقے ہوتا ہے۔
شہر گرد۔ شہر گشت۔ مذکر۔ شہر میں گشت کرنے والا۔ پٹرول۔
شہر میں اونٹ بدنام۔ مثل۔ وہ شخص جو کسی عیب کے باعث مشہور ہو۔ مشہور آدمی کی شامت آتی ہے ناحق چور مارا جاتا ہے۔
شہر میں ہنڈواتا۔ (عو) شہر میں گشت کرانا۔
شہر یار۔ (ف) مذکر ۱ ہمعصر بادشاہوں میں سب سے بڑا بادشاہ ۲ مطلق بادشاہ۔

شہری۔ (ف) شہر کا۔ شہر سے منسوب۔ جیسے شہری انتظام ۲ مذکر۔ دیہاتی کا نقیض۔ شہر کا باشندہ۔
شہری غنڈا۔ اُچکا۔ بدمعاش (بنات النعش) مگر ایسا نہ ہو کہ ان لڑکوں کو شہری غنڈا بنا کر لے جائے۔
شہریت۔ (عربی قاعدے سے تائے مصدری اضافہ کرکے بنالیا ہے) دہقانیت کا نقیض۔
شہرت (ع) ظاہر کرنا۔ آشکارا کرنا) مونث ۱ افواہ چرچا ۲ نیک نامی ۳ (اردو) رسوائی۔ بدنامی۔ (داغ) ؎
پھر کہیں چھپتی ہے جب ظاہر محبت ہو چکی
ہم بھی رسوا ہو چکے اُنکی بھی شہرت ہو چکی
شہرت اڑنا۔ شہرت پھیلنا۔ (شرف) ؎
میری بھی دھوم اُڑی تری شہرت جہاں اڑی
چرچا ترا رہا تو مرا بھی بیاں رہا
شہرت افزا۔ صفت۔ شہرت بڑھانے والا۔
شہرت پانا۔ مشہور ہونا۔ نام حاصل کرنا۔
شہرت پیدا کرنا۔ نام پیدا کرنا۔ مشہور ہوجانا۔
شہرت دینا۔ مشہور کرنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔
شہرت ہونا۔ چرچا ہونا۔ دھوم ہونا۔
شہرہ۔ (ع) شہرت۔ فارسی میں شہرہ۔ پھولوں کا ہار) مذکر۔ آوازہ۔ دھوم دھام۔
شہرہ اڑنا۔ شہرت پھیلنا ؎
اے صبا شہرہ جو میری اشکباری کا اڑا
ہوگیا معدوم مثل سایۂ عنقا سحاب
شہرہ دور تک نکل جانا۔ دور تک شہرت پہنچنا (رند)
پریوں میں ذکر ہوتا ہے حوروں میں تذکرہ
شہرہ تمہارا دور تک اے جاں نکل گیا
شہرۂ آفاق۔ شہرۂ انام۔ (صفت۔ تمام عالم میں مشہور (شرف) ؎
کیا ہوا الفت مجھ کو جو میں نے تجھ کو دل دیا
شہرۂ آفاق تھی بے اعتنائی آپ کی

شہرہ ور ۔ (ف) صفت ۔ مشہور ۔ (رشک) ؎

کھینچ لیگا جو تری پوری شبیہ اے بیدہن
شہرہ ور ہستی سے تا ملک عدم ہو جائیگا

شہرہ ہونا ۔ شہرت ہونا ۔ نام ہونا ۔ (ذوق) ؎

سرمہ ہے سفاک شہرہ ہے نگاہ یار کا
سچ کہا ہے باڑھ کاٹے نام ہو تلوار کا

شہریور ۔ (ف) کنوار کا مہینہ ۔ جب آفتاب برج سنبلہ میں ہو ۔

شہکارا ۔ صفت ۔ مونث ۔ بدفعل بدکار اور بدزبان عورت کو کہتے ہیں ۔

شہلا (ع) شہلاء ۱ وہ عورت جس کی آنکھیں بھیڑ کی مانند سیاہی لیے ہوئے بھوری یا سیاہ مائل بسرخی ہوں ۲ ایک قسم کی نرگس جس کا پھول زرد ہونے کے بجائے سیاہ ہوتا ہے ۔ انسان کی آنکھ کو اسی سے تشبیہ دیتے ہیں ۔

شہنشاہ ۔ دیکھو شاہنشاہ ۔

شہوت (ع) ۔ بروزن نفرت ۔ آرزو حصول لذت اور منفعت کا شوق ۔ فارسیوں نے بمعنے خواہش جماع استعمال کیا) مونث ۔ فارسی استعمال کے مطابق مستعمل ہے (ہونا کے ساتھ) ۔

شہوت انگیز ۔ (ف) صفت ۔ خواہش نفسانی ابھارنے والا ۔

شہوت پرست ۔ (ف) صفت ۔ نفس پرست ۔ عیاش ۔

شہوی ۔ شہوانی ۔ (ع) صفت ۔ شہوت کی طرف منسوب ۔

شہود ۔ (ع) ۱ حاضر ہونا ۲ شاہد کی جمع) مذکر ۔ (اصطلاح تصوف) ایک درجہ ہے جس میں سالک مراتب کثرت اور موہومات صوری سے گزر کر ایسے مرتبہ پر پہنچ جاتا ہے کہ اس کو تمام موجودات میں جلوۂ حق بلکہ ہر شئے عین حق نظر آنے لگتی ہے ۔

شہودی ۔ صفت ۔ شہود سے نسبت رکھنے والا ۔

شہور (ع ۔ شہر کی جمع) مذکر ۔ مہینے ۔ (رشک) ؎

ایک ایک آن روز قیامت سے بڑھ گئی
فرقت میں طول عمر سنین و شہور دیکھ

شہید (ع) ۔ شہود سے مشتق یا شہادت سے ۔ اگر شہود سے ہے تو اس کے معنے ہیں حاضر اور مطلع کے کیونکہ شہود کے لغوی معنے ہیں حاضر ہونے کے اور شہادت سے ہے تو معنے ہیں گواہی دینے والے کے کیونکہ شہادت کہتے ہیں گواہی دینے کو ۔ خدا کو شہید پہلے معنی کر اس لئے کہتے ہیں کہ وہ ظاہر و باطن اور غیب و شہادت پر مطلع ہے ۔ اور دوسرے معنے کر اس لئے کہ قیامت کے روز بندوں کے اعمال و احوال کی گواہی دے گا ۔ گواہ ۔ حاضر ۔ خدا کی راہ میں مقتول ۔ فارسیوں نے بمعنے مقتول ۔ عاشق ۔ فدا بھی استعمال کیا ہے) صفت ۱ وہ شخص جو ناحق مارا گیا ہو ۔ جو خدا کی راہ میں مارا گیا ہو، جیسے شہید کربلا ۔ (ہونا کے ساتھ) ۲ مقتول ۔ مذبوح (ہونا کے ساتھ) ۳ قربان فدا ۔ عاشق ۔ جیسے شہید ناز ۔ (داغ) ؎

ہوا جو خون کے چھینٹوں سے پیرہن گلزار
ترے شہید کا لاشہ بہار سے اٹھا

شہید کربلا ۔ مذکر ۔ حضرت امام حسین سے مراد ہوتی ہے ۔ مثال کے لئے دیکھو ساقی کوثر ۔

شہید کرنا ۔ قتل کرنا ۔

شہید مرد ۔ وہ شخص جو از روئے شرائط شہادت حسب طریقت اسلام قتل ہوا ہو ۲ (کنایۃً) گھوڑا ۔

شہید ہونا ۱ ناحق مارا جانا ۔ مارا جانا (ناسخ) ؎

دکھلا گیا کبھی نہ وہ چشم سیاہ کو
آنکھیں مری شہید ہوئیں انتظار میں

۲ عاشق ہونا ۔ فدا ہونا ۔ (ذوق) ؎

میں جو شہید ہوں لب خندان یار کا
کیا کیا چراغ ہنستا ہے میرے مزار کا

۳ (کنایۃً) ضائع ہونا ؎

شہید اے ذوق سینہ میں ہوئی ہیں حسرتیں لاکھوں
مری جو آہ ہے گویا وہ ہے اک نخل ماتم کا

شہیدی تربوز ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا عمدہ تربوز جس کے

ش - ے

چھلکے تک سُرخی ہوتی ہے۔

شے (ع - بالفتح معنے نمبرا میں عربی) مونث ۱ چیز۔ جیسے شے موہوبہ ۲ نایاب چیز۔ (فقرہ) مٹھائی ایسی کیا شے ہے جس کے لئے تم اتنا مچلتے ہو ۳ (ف) دہلی - عو) برکت - زیادتی - افزونی۔ (فقرہ) اس آمدنی میں کچھ شے نہیں ۴ (عو) دیکھو شہ نمبر ۲ - ۳۔

شے دینا - (عو) شہ دینا۔

شے لطیف کی قلت - (لکھنؤ) (کنایۃً) کم عقل کی نسبت کہتے ہیں کہ شے لطیف کی قلت ہے۔

شے مبیعہ - مونث۔ فروخت کی ہوئی چیز۔

شے متنازعہ - مونث - وہ چیز جس کا جھگڑا ہو۔

شے مرہونہ - مونث - وہ چیز جو رہن کی گئی ہو۔

شے مکفولہ - مونث - وہ چیز جو متنزق کی گئی ہو۔

شے ملنا - (عو) ۱ مدد ملنا ۲ اشتقاق لگ ملنا۔ (اختر)

ہے گو کہ ہرن نشہ مے دشتِ جنوں میں
اس بڑھی ہوئی راہ نہ طے دشتِ جنوں میں
وحشت کو ملی اور بھی شے دشتِ جنوں میں
ہاتھوں کی شکایت ہے ہمیں دشتِ جنوں میں

شے موہوبہ - مونث - وہ چیز جو ہبہ کی گئی ہو۔

شیاطین - (ع) مذکر شیطان کی جمع۔

شیاطینُ الاِنس - (ع) مذکر - آدمی جو شیطان کی طرح بہکاتے ہیں۔ (توبۃ النصوح) جس کمرے میں اُن کے شیاطین الانس بہت جمع ہوتے ہیں۔

شیاف - (ع - دوائیں جو یکجا کر کے آنکھوں میں اور دیگر مقامات میں لگاتے ہیں) مذکر - شافہ۔ (فقرہ) شیاف رکھا گیا تو اجابت ہوئی۔

شیب (ع - بالفتح) مذکر - بڑھاپا۔

شیخ (ع - بالفتح - بوڑھا آدمی) مذکر ۱ بوڑھا آدمی ۲ پیر - مرشد - بزرگ ۳ مذہبی علوم میں فائق ۴ سرگروہ - پیشوا ۵ خانقاہ کا سردار - سجادہ نشین ۶ مسلمانوں کی چار ذاتوں (شیخ - سید - مغل - پٹھان) میں سے ایک ذات۔

شیخ الاِسلام - (ع) مذکر - سب سے بڑا پیشوائے دین۔

شیخ الرَّئیس - (ع) - مذکر - لقب بوعلی سینا کا۔

شیخ الشیوخ - (ع) مذکر - تمام عالموں اور فاضلوں کا سرگروہ - پیر مشائخ۔

شیخانی - مونث ۱ قوم شیخ کی عورت - شیخ کی جورو۔ ۲ (لکھنؤ بیگمات) مگس - مکھی۔

شیخ جی ۱ شیخ کو تعظیم سے کہتے ہیں ۲ طنز سے بھی کہتے ہیں۔ (لفیرا) ؎

مبارک ہو کعبہ تمھیں شیخ جی
یہ بندہ تو بیتُ الصنم کو چلا

شیخ چلّی - مذکر ۱ ایک فرضی احمق جس کے قصے لوگوں نے گڑھ رکھے ہیں ۲ احمق - مسخرا - وہمی۔

شیخ چلّی کا منصوبہ - (کنایۃً) وہ منصوبہ جو بالکل ہی ہیچ

شیخ ڈونڈوں - مذکر - مینھ تھمانے کا ٹوٹکا - کپڑے کا گڈا بنا کر اور اُس کی کمر سے ایک گٹھری باندھ کے بارش کے پانی میں لکڑی کے سہارے کھڑا کر دیتے ہیں۔ اس گڈے کو شیخ ڈونڈوں کہتے ہیں۔ جاہلوں کے نزدیک اس ٹوٹکے سے بارش تھم جاتی ہے (سودا) ؎

کبھی کہتا تھا یا رو تیل چلاؤ
کبھی کہتا تھا شیخ ڈونڈوں بناؤ

شیخ رئیس - (ع) دیکھو بوعلی سینا۔

شیخڑا - مذکر - تحقیر سے شیخ کا لڑکا۔

شیخ سدّو - مذکر - جاہل عورتوں کا فرضی ولی خواہ جن۔ (رنگین) ؎

کسی کو جی سے ہے اخلاص شیخ سدّو سے
کہے ہے آپ کو ننھے میاں کی کوئی حرم

شیخ کا بکرا - وہ بکرا جو شیخ سدّو کے نام پر ذبح کرتے ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو سیا کی گائے۔

شیخ کیا جانے صابن کا بھاؤ - مثل جس چیز سے جس کو کچھ تعلق نہ ہو اُس چیز کی کیفیت وہ کیا جانے یا ایسے شخص سے کسی امر میں مشورہ لینا جس سے اس کو کچھ مناسبت

ہو۔خواہ مخواہ اُس امر میں دخل دینا جس کا علم نہو کی جگہ مستعمل ہے۔

شیخ نجدی۔ شیطان کا لقب ہے۔ اصل میں ایک شیخ کا لقب تھا۔ ایک دفعہ شیطان کفار عرب کی مجلس شوریٰ میں اسلام کے خلاف مشورہ دینے کے لئے اُس شخص کی شکل میں آیا تھا اس لئے اس کا لقب ہو گیا۔

شیخ نے کچھوے کو بھی دغا دی ہے۔ شیخ مکار ضرور ہوتے ہیں۔ (قصہ) ایک شیخ صاحب دریا کے کنارے کھڑے ہوئے پار اترنے کی تدبیریں سوچ رہے تھے، اتنے میں ایک بڑا کچھوا کنارے پر آیا۔ شیخ صاحب کو متردد دیکھکر پوچھنے لگا کہ آپ کیا سوچ رہے ہیں اُنھوں نے جواب دیا بھائی پار اترنے کی تدبیر سوچ رہا ہوں۔ کچھوے نے کہا اگر میں آپکو پار لنگھادوں تو آپ میرے ساتھ کیا سلوک کریں گے۔ شیخ جی بولے اس شکرانہ میں بکرا ذبح کروں گا، تو اُس کا گوشت کھالینا۔ اس بات پر کچھوا راضی ہوا اور پشت پر بٹھاکر دریا کے پار اُتار دیا۔ جب شیخ جی سے کہا وعدہ ایفا کیجئے آپ نے اپنے سر میں سے ایک جوں نکال کر چٹ سے ناخن پر دے ماری اور چلتے پھرتے نظر آئے۔ اُس روز سے یہ جملہ مشہور خلائق ہو گیا۔

شیخوخت۔ (ع) مونث۔ بڑھاپا۔ سردار ہونا۔

شیخ وشاب۔ مذکر۔ بوڑھے اور جوان۔ (دارج)

نیزہ لیا لئیم نے بھی کھاکے پیچ وتاب
چلنے لگے جو وار ہوئے دنگ شیخ وشاب

شیخ وقت۔ مذکر۔ بہت بڑا عالم جس کا نظیر اُس کے زمانے میں نہو۔ اپنے زمانے کا مرشد کامل۔

شیخوں کی شیخی پٹھانوں کی تڑ۔ شیخوں کی ڈینگ اور پٹھانوں کی حجت مشہور ہے۔

شیخی۔ (اردو) مونث۔ بڑائی۔ گھمنڈ۔ ڈینگ۔

شیخی اور تین کانے۔ بیجا شیخی اور نمود کرنا۔

شیخی باز۔ شیخی خورا۔ صفت۔ مذکر۔ گھمنڈی۔ ڈینگ کی لینے والا۔ ڈینگ کی ہانکنے والا۔ مونث کے لئے شیخی خوری

(ذوق) ۔ کس قدر تم بھی شیخی خورے ہو
کتنے سفلے ہو کیا چھچھورے ہو

شیخی بگھارنا۔ ڈینگ مارنا۔ خود ستائی کرنا۔ اترانا۔ مثال کے لئے دیکھو شیخی جھڑنا۔

شیخی جتانا۔ بڑائی ظاہر کرنا۔ خود ستائی کرنا۔

شیخی جھڑنا۔ غرور ٹوٹنا۔ ہیٹی ہونا۔ خفت ہونا۔

(ذوق) تھے دو گھڑی سے شیخ جی شیخی بگھارتے
وہ ساری شیخی اُنکی جھڑی دو گھڑی کے بعد

شیخی خورا۔ دیکھو شیخی باز۔ **شیخی کرکری ہونا**۔ کسی کے آگے کسی کا خفیف ہونا۔ سبک ہونا۔ گھمنڈ جاتا رہنا۔

(عاشق) ۔ بدنامی بھی اس میں ہے تری دیکھ
ہو جائے گی شیخی کرکری دیکھ

شیخی کرنا۔ اترانا۔ ڈینگ مارنا۔ (ظفر شاہ اودھ)

اتنی نہیں کوئی شیخی کرتا
بھاتا نہیں یہ خدا کو غرّا

شیخی گھسڑ جانا۔ (عم) (کنایۃً) گھمنڈ جاتا رہنا۔ (شوق لکھنوی)

کان میں اُنکے یہ جو پڑ جائے
ساری شیخی ابھی گھسڑ جائے

شیخی مارنا۔ شیخی بگھارنا۔

شیخی میں آنا۔ اترا جانا۔

شیخی نظر آنا۔ شیخی کی حقیقت کھل جانا۔ (جرأت)

گر سامنے میرے وہ بُتِ عشوہ گر آئے
تو اپنی بھی شیخ کو شیخی نظر آئے

شیخی نکل جانا۔ دیکھو شیخی جھڑنا۔

شیخی نہ چلنا۔ غرور ٹوٹ جانا۔

شیدا۔ (ف) صفت۔ دیوانہ عاشق۔ مدہوش۔ عشق میں ڈوبا ہوا۔

شیدائی (ف۔ دیوانگی۔ شوریدگی۔ دیز بمعنے دیوانہ۔ آشفتہ) صفت۔ شیدا۔

شیدی۔ (ف۔ بالکسر ویائے اول معروف) مذکر۔ حبشیوں کا لقب۔

شیر - (ف. بروزن تیر سنسکرت میں کشیر) مذکر. دودھ (محسن) مقبول لشیر ہو گیا شیر

شیر برنج - (ف) مونث - کھیر چاولوں کی (فقرہ) شیر برنج اچھی پکتی ہے -

شیر خشت (ف) مونث - ایک مسہل دوا -

شیر خوار - شیر خور - (ف) صفت - دودھ پیتا بچہ

شیر خوارگی - (ف) مونث - وہ عمر جس میں انسان کا بچہ دودھ پیتا ہے -

شیر گرم - (ف) صفت - نیم گرم -

شیر مادر - مذکر ۱ ماں کا دودھ (ناسخ) ؎

بجائے شیر مادر شیر جوئے کوہکن
پرورش پائی ہے میں نے دامن کہسار میں

۲ حلال - مباح - (فقرہ) اتنا نفع تو شیر مادر ہے - (منیر) ؎

نوش جاں دوستوں کو آبِ حیاتِ ابدی
شیر مادر ترے بدخواہوں کو زہر اجل

شیر مال - (ف) مونث - ایک قسم کی میدے کی خمیری روغنی روٹی - جس کے پکانے میں دودھ کا چھینٹا دیتے ہیں - (فقرہ) یہ شیر مالیں پک رہی ہیں -

شیر و شکر - (ف) ۱ ایک قسم کا عمدہ ریشمی کپڑا ۲ (کنایۃً) چونکہ شیر و شکر خوب اچھی طرح مل جاتے ہیں - لہذا دو چیزیں اچھی طرح مل جانے کو کہتے ہیں (بحر) ؎

بے زری سے بے حلاوت ہے ضعیفی کیا کریں
ہم سے دنیا صورت شیر و شکر ملتی نہیں

شیر و شکر ہونا - (ف میں شیر و شکر بودن کمال اختلاط کا کنایہ ہے) آپس میں مل جل جانا - باہم اختلاط ہونا خوب اتفاق ہونا ؎

دختر رز اب تو نذر ہو گئی
سوز سے مل شیر و شکر ہو گئی

؎ روبرو رہنے لگا آئینہ آتش شب و روز
یار کو غیر سے بھی شیر و شکر دیکھ لیا

شیر - (ف - بکسر اول و یائے مجہول معانی ۱-۲ میں) مذکر ۱ باگھ مشہور ہے کہ شیر پانی میں سیدھا چلتا ہے (ذوق)

پھرتا ہے سیل حوادث سے کہیں مردوں کا منھ
شیر سیدھا تیرتا ہے وقت رفتن آب میں

۲ (کنایۃً) بہادر آدمی - دلیر - (دبیر) ؎

کس شیر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے
رن ایک طرف چرخ کہن کانپ رہا ہے

۳ پرنالہ کا منھ جو شیر کی شکل کا بنایا جاتا ہے - (امیر)

سگ دربان سے جو چھپا ہوں میں اُس کوچہ میں
شیر کوٹھے سے اُتر آتا ہے پرنالے کا

۴ نڈر - (فقرہ) اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے ۵ قوی - توانا - (مثل) کمانے کو بھیڑ کھانے کو شیر - دیکھو دل شیر ہونا -

شیرا - مذکر - بڑے منھ کے کتے کو کہتے ہیں -

شیر آبی - (ف) مذکر - نہنگ - مگرمچھ -

شیر انداز - شیر افگن - (ف) صفت (کنایۃً) شجاع - دلیر -

شیر ببر - دیکھو ببر -

شیر بچہ - (ف) مذکر ۱ بچہ شیر ۲ ایک قسم کی چھوٹی بندوق -

شیر برفی - (ف) مذکر - برف کا بنایا ہوا شیر جو سرد ممالک میں بچے بناتے ہیں اُسے دیکھ کر گھوڑا ڈر جاتا ہے - (ذوق) ؎

مری افسردہ حالی گر ہو جنس آرائے دل سردی
عجب کیا شیر برفیں ہو اگر شیر علم میرا

شیر بکری - مذکر - لڑکوں کا ایک کھیل جو لکیریں کھینچ کر کھیلا جاتا ہے - دو گوٹوں کو شیر اور باقی چند گوٹوں کو بکری کہتے ہیں -

شیر بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں - مثل - عدل اور انصاف کی تعریف میں بولتے ہیں - بڑے چھوٹے دونوں کے ساتھ برابر کا برتاؤ ہوتا ہے کسی کی رعایت نہیں ہوتی

شیر خدا - (ف - اسد اللہ کا ترجمہ) مذکر - حضرت علی رضی اللہ عنہ کا لقب -

(سودا) ؎

دُنیا میں ابنِ ملجم پیدا ہوا دوبارہ
جنگل میں جس نے یارو شیرِ خدا کو مارا

شیر دل۔ (ف) صفت۔ دلیر۔ قوی۔

شیر دہاں۔ مذکر ۱ وہ صورت جو شیر کے کلّے سے مشابہ اکثر حوضوں، پرنالوں وغیرہ کے دہانوں پر بنا دیتے ہیں ۲ مونث۔ ایک قسم کی بندوق ۳ مذکر۔ ایک قسم کا عصا ۴ صفت۔ وہ مکان جو دروازے کی طرف سے عرض میں کم اور پیچھے کی طرف سے زیادہ ہو۔

شیر دہاں کڑے۔ مذکر۔ وہ کڑے جنکی گھنڈیاں شیر کے منہ سے مشابہ بناتے ہیں۔

شیر ژیاں۔ (ف) مذکر۔ دمندہ شیر ۲ (کنایۃً) بہادر (داغ) ؎ طرح ہوئے پھر حرب ضرب کے ساماں
ہر ایک صف پہ ہوا حملہ ور وہ شیر ژیاں

شیر شاہ کی داڑھی بڑی یا سلیم شاہ کی۔ مثل۔ (شیر شاہ سور اور سلیم شاہ سور۔ باپ بیٹے دہلی کے مشہور بادشاہ تھے۔ بیکار خفیف لفظی تکرار اور حجت کے لئے مستعمل ہے۔

شیر علم۔ (ف) شیر کی تصویر جو جھنڈے پر بناتے ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو شیر برفی۔

شیر قالی۔ شیر قالیں۔ (ف) مذکر۔ شیر کی تصویر جو اکثر قالیں پہ بناتے ہیں۔ (کنایۃً) ہیچ بے وقعت نمائشی (رشک) ؎ دم جوشِ جنوں ہے روندتے پھرتے ہیں ہر جنگل
ہمارے سامنے شیرِ نیستاں شیرِ قالی ہے

شیر کا بال۔ سم ہے۔ اُس کے کھانے سے جگر کٹ کر گر پڑتا ہے۔ (ذوق) ؎
کھاؤں میں بیڑا جو اس بن کیونکر دل ٹکڑے نہو
جو رنگِ پاں ہے وہ مجھکو شیر کا سا بال ہے

شیر کا برقع۔ (کنایۃً) فقیری۔ درویشی (درویشی کا سلسلہ حضرت علیؓ سے نکلا ہے اور آپ کا لقب اسد اللہ تھا) (شعور) ؎ ہے شیر کا برقع جسے کہتے ہیں فقیری
انکار کرامات و تصرف نہ کروں میں

شیر کا کان۔ کپڑے کا ٹکڑا جس میں بھنگ نچوڑی جاتی بھنگ چھاننے کی صافی۔

شیر کا گونجنا۔ شیر کا چلّانا (صبا) ؎
نعرہ زن دل ہے عشق مژگاں میں
شیر گونجے نہ کیوں نیستاں میں

شیر کا منہ جھلسنا۔ شکاریوں کا دستور ہے کہ شیر کو مار کر اُس کا منہ جھلس دیتے ہیں۔ (ذوق) ؎
یاں تک عدو زمانہ ہے مردِ دلیر کا
جھلسیں ہیں منہ شکار کئے پر بھی شیر کا

شیر کا منہ چوم کر طمانچہ کھانا (کنایۃً) کسی زبردست کو چھیڑ کر زک اُٹھانا (سحر) ؎
دشتِ غربت میں جو یاد آیا بگڑنا ان کا
چوم کر شیر کا منہ ہم نے طمانچہ کھایا

شیر کا ناخن۔ شیر کا ناخن بچوں کے گلے میں لبرض حفاظت ڈالتے ہیں (منیر) ؎
تیری ہیکل کو جو اے طفل حسیں ہو درکار
شیر خورشید کا بھجوائے مسیحا ناخن

شیر کرنا ۱ دلیر کرنا (فقرہ) تم نے دب کر اُس کو اور شیر کر دیا ۲ (دہلی) زیادہ کرنا۔ تیز کرنا۔ (فقرہ) آج تو تم نے نمک شیر کر دیا۔ ۳ (دہلی) اکسانا۔ آگے بڑھانا (فقرہ) چراغ کی بتی شیر کر دو۔

شیر کو للکارنا۔ شیر کو ڈانٹنا۔

شیر کھائے نہ کھائے منہ لال۔ مثل۔ بدنام پر سب الزام تھپ جاتے ہیں (شاد) ؎
سرخرو ہے نشّے میں بھی وہ گل تمثال ہے
شیر کھائے یا نہ کھائے ہر طرح منہ لال ہے

شیر کے برقع میں چھیچھڑے کھاتے ہیں۔ مثل۔ باوجود مقدرت اور امیری کے دعوے کے تھوڑے سے لالچ پر گر پڑتے ہیں۔ باطن ظاہر کے خلاف ہے۔

شیر کی لولی بولنا۔ (کنایۃً) قے کرنا (انشا) ؎
بنی آدم کی لُولی کی لُولی
بیٹھی بولے ہے شیر کی لولی

شیر کی خالہ - (ع) مونث - بلی کو کہتے ہیں۔

شیر کے منھ سے شکار لینا - (کنایۃً) زبردست سے کوئی چیز چھین لینا۔

شیر کے منھ میں جانا - ایسی جگہ جانا جہاں جان کا خطرہ ہو۔ (ا د ج) ؎

تقدیر لے چلی ہے کدھر باگ پھیر کے
جاتا ہے صید ہونے کو خود منھ میں شیر کے

شیر کی نظر گھورنا - (ع) غصّے سے دیکھنا (فقرہ) لڑکی کو دیکھتی ہے تو سر جھاڑ منھ پہاڑ اُٹھانا نہ اٹھانا سلام نہ ادب شیر کی نظر بیٹھی گھور رہی ہے۔

شیر مارنا - (کنایۃً) بڑا کام کرنا۔ بڑی جوانمردی اور بہادری کا کام کرنا (فقرہ) ایسا ہی آپ نے شیر مارا جو یہ دم دعوے ہیں۔

شیر ماہی (ف) مونث - ایک قسم کی بڑی مچھلی جس کے دانتوں سے پیش قبض کے دستے بنتے ہیں۔

شیر مرد - (ف) کنایۃً دلیر۔ شجاع مرد۔

شیرنی - مونث - شیر کی مادہ۔

شیر نیستاں - (کنایۃً) بڑا بہادر بڑا جری۔ مثال کے لئے دیکھو شیر قالی۔

شیر ہونا - (کنایۃً) کسی کا کسی پر دلیر ہونا (فرشاد لکھنوی)

بزدل جو ہو وہ دلیر ہو جائے
روباہ مزاج شیر ہو جائے

۲ (دہلی) تیز ہونا۔ زیادہ ہونا جیسے نمک شیر ہونا ۳ غالب ہونا (عاشق)

غصّہ آتا ہے غم پہ کیسا
یہ شیر ہوا ہے ہم پہ کیسا

شیر یزداں - (ف) مذکر - حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب

شیروں کے منھ چڑھنا - بہادر کے منھ چڑھنا۔ (داخت شاہ اودھ) ؎

یہ ہم سے بھی اب سوا ہیں کیا مرد
کب شیروں کے منھ چڑھتے ہیں نامرد

شیرازہ - (ف) مذکر ۱ وہ فیتہ جو کتاب کی جزبندی کے بعد پٹھے کے دونوں طرف لگا دیتے ہیں۔ سلائی جو کتاب اور پٹھوں پر کی جاتی ہے ۲ (کنایۃً) انتظام۔ سلسلہ بندش۔ (مصحفی) ؎

جو ملتا تار کوئی مجھکو اُس زلف معنبر کا
تو ہوتا باعث شیرازہ ان اجزائے ابتر کا

شیرازہ باندھنا ۱ اجزائے کتاب کی سلائی کرنا ۲ پریشاں چیز کو یکجا کر دینا۔

شیرازہ بندھنا - لازم (ناسخ) ؎

کوئی مضموں اگر لکھتا میں اس حال پریشاں کا
کبھی بندھتا نہ شیرازہ مرے اوراق دیواں کا

(شعور) ؎ تار گیسو کو دکھا کر دل عاشق سے کہا
تیرا شیرازہ بھی اے مخزن اسرار بندھے

شیرازہ بندی - (ف) مونث - جزبندی۔ کتاب کی سلائی

شیرازہ بکھرنا - ابتری پڑنا۔

شیرازہ ٹوٹنا۔ شیرازہ کھلنا - ٹانکا ٹوٹنا۔ انتظام اور ترتیب قائم نہ رہنا۔ ابتر ہو جانا۔ (مصحفی) ؎

اوراق گل صبا سے نہیں ہیں یہ منتشر
شیرازہ کھل گیا ہے چمن کی کتاب کا

شیرازی (ف) ۱ شیراز کی طرف منسوب ۲ (اُردو) مذکر۔ ایک قسم کا گولا کبوتر۔

شیرہ - (ف۔ یائے معروف۔ بروزن خیرہ) مذکر ۱ عرق جو کسی چیز کو پیس کر نکالا جائے۔ جیسے شیرۂ بادام ۲ قوام چاشنی (امیر) ؎

اے خضر رندوں کو کچھ مشکل نہیں عمر دراز
آب حیواں گر نہیں شیرہ تو ہے انگور کا

۳ (اُردو) تیلاگڑ جو تمباکو میں ڈالا جاتا ہے۔

شیرۂ انگور - (ف) مذکر - شراب انگوری۔

شیری - (انگ) مونث - ایک قسم کی شراب (قدر) ؎

نہ رہا محتسب و قاضی و مفتی کا خطر
ہے برانڈی کہیں شیری کہیں توتل میں بیر

شیریں - (ف) صفت ۱ میٹھا ۲ عزیز - پیارا جیسے جان شیریں

۲ نرم۔ خوشگوار جیسے کلام شیریں ۳ مونث۔ فرہاد کی معشوقہ خسرو پرویز کی بیوی کا نام۔

شیریں ادا۔ (ف) صفت۔ وہ جسکی ادائیں دلپسند ہوں۔

شیریں بیاں۔ (ف) صفت۔ خوش بیاں۔ شیریں کلام

شیریں بیانی۔ (ف) مونث۔ شیریں کلامی (شعور)

سرد مہری ہو چکی شیریں بیانی کیجئے
برف کے کوزے سے شربت کا ہے دیا بھی

شیریں زباں۔ شیریں سخن۔ شیریں کلام۔ شیریں نفس۔ شیریں مقال۔ (ف) صفت۔ خوش گفتار فصیح (شعور) ؎ گواہ طوطی شیریں مقال ہے اسیر

کہ پیش قند لب یار ہو نہ شکر ریز

شیریں شمائل (ف) صفت۔ خوش خلق۔

شیریں کار (ف) صفت۔ سخرہ۔ وہ شخص جس سے کام اچھے سرزد ہوں۔

شیریں لب۔ (ف) صفت۔ شیریں کلام۔

شیریں لگنا۔ خوشگوار ہونا۔ (ذوق) ؎

ترے عاشق کو ہے یوں خوشگوار آب دم خنجر
مسلماں کو لگے جس طرح شیریں آب زمزم کا

شیرینی۔ (ف) مونث۔ مٹھائی۔ حلاوت۔

شیرینی تحریر۔ (ف) مونث۔ تحریر کا دلپسند ہونا (شعور)

بٹ گئے مثل تبرک مرے خط کے پرزے
یہ میسر مری شیرینی تحریر کسے

شیشم۔ (بروزن شلیم۔ عربی میں ساسم ایک درخت کا نام جس سے کمان بناتے ہیں۔ ساسم سے شیشم ہو گیا) مذکر۔ ایک درخت کا نام جس کی لکڑی نہایت مضبوط اور خوشرنگ ہوتی ہے۔

شیش گر۔ (ف بشیشہ گر) صفت شیشے کی چیزیں بنانے والا۔

شیش محل۔ (یائے معروف سے) مذکر۔ وہ مکان جسمیں چاروں طرف شیشے لگے ہوتے ہیں (محسن) ؎

یاد آئینۂ رخسار سے حیرت ہو مجھے
گوشۂ قبر نظر آئے مجھے شیش محل

شیش محل کا کتا۔ (دہلی) شیش محل میں کتے کو چاروں طرف اپنے عکس سے کتے ہی کتے نظر پڑتے ہیں اس سبب سے وہ بھونکتا اور گھبراتا ہے، بوکھلایا ہوا کتا۔ مجازاً دیوانہ باؤلا آدمی۔

شیشہ۔ (ف) بوتل جس میں شراب و گلاب وغیرہ رکھتے ہیں۔ ۲ مجازاً آئینہ مذکر۔ کانچ (فقرہ) شیشے کے سب برتن ٹوٹ گئے ۲ بوتل۔ قرابہ۔ کانچ کی صراحی (امیر) ؎

سمجھے ہیں جس کو اہل زمیں چرخ آبگوں
اک شیشہ ہے مرے عرق انفعال کا

۳ آئینہ۔ آرسی۔

شیشہ آلات۔ روشنی کا ساز و سامان (فلق) ؎

جھاڑ سانڈوں سے کہدو جلد آئیں
شیشہ آلات سب لگا جائیں

۲ (کنایۃً) مزاج سے۔ نازک بدن آدمی۔ نازک مزاج۔

شیشہ باز۔ (ف) مذکر۔ شعبدہ باز ۲ رقاصوں کا ایک گروہ ہے کہ ناچنے کے وقت شیشہ کو ہر ایک عضو بدن پر رکھکر تماشا کرتے ہیں۔ شیشہ ناچنے میں زمین پر نہیں گرتا ہے (مسرور) نہ پہنچا سر سے تو کوہ غم دلدار گردن تک

کہ شیشہ باز شیشہ لائے ہر بار گردن تک

شیشہ باشہ۔ صفت۔ کمال نازک چیز کے واسطے مستعمل ہے۔

شیشہ چبانا۔ جھوٹی قسم کا کفارہ سمجھتے ہیں۔ (راسخ) ؎

ساقیا پی کے چبا جاؤں گا خالی شیشے
یہ مری جھوٹی قسم کے لئے کفارے ہیں

شیشہ دکھانا۔ آئینہ دکھانا۔

شیشہ دکھائی۔ مونث وہ انعام جو نائی کو عید بقرعید کے موقع پر آئینہ دکھانے کی بابت دیا جاتا ہے۔

شیشۂ دل۔ (ف) دل کا استعارہ ہے۔ نازک مزاج (رشک) وصل بت سنگ حوادث سے کہیں بہتر تھا

شیشۂ دل مرا ٹوٹا بھی تو بیجا ٹوٹا

شیشۂ دل چور کرنا۔ دل کو زخمی کرنا صدمہ پہنچا کر۔

شیشۂ دل چور ہونا - لازم - (راسخ) ؎
ہمیں تو توڑتے ہیں جام محتسب سچ ہے
کسی کا شیشۂ دل چور چور ہم سے ہوا

شیشہ ساعت - (ف) مذکر - دونوں طرف دو شیشے کی کپیاں بیچ میں نلی جڑی ہوتی ہے - ایک طرف بالو بھری ہوتی ہے جو ایک باریک سوراخ سے ذرا ذرا کرکے ایک گھنٹہ میں گر جاتی ہے - اس سے گھنٹہ کا حساب کرتے اور اس کو بالو گھڑی کہتے ہیں (ذوق) ؎
خاک ہو کر بھی فلک کے ہاتھ سے ہم کو قرار
ایک ساعت مثل ریگ شیشۂ ساعت نہیں

شیشہ کا بال - دیکھو بال -

شیشہ کا رونا - (کنایۃً) وہ آواز ہونا جو بوتل سے عرق یا شراب وغیرہ نکلنے میں ہوتی ہے - (شعور) ؎
روئے شیشہ مرے گناہوں پر
خندہ زن ساغر شراب ہوئے

شیشی - مونث ۱ کانچ کا چھوٹا سا ظرف ۲ دوا کی چھوٹی بوتل ۳ وہ شیشی جس میں چونا، نوشادر ملا کر رکھتے ہیں - وہ شیشی جس میں دار دئے بیہوشی رکھتے ہیں نمبر ۲ - ۳ میں سونگھانا کے ساتھ مستعمل ہے -

شیشے کی ہچکیاں - بوتل یا قرابہ سے کوئی رقیق چیز نکالتے ہیں تو ڈرک ڈرک کی آواز پیدا ہوتی ہے جس کو شیشہ کی ہچکیاں کہتے ہیں (سحر) ؎
ضرور یاد کیا ہے کسی شرابی نے
کہ شام سے نہیں شیشے کی ہچکیاں موقوف

شیشے میں اتارنا - (عامل یا سیانے جب کسی آدمی کے اوپر سے بھوت پریت جن یا پری وغیرہ اتارتے ہیں - ایک شیشہ کا منہ کھول کر پاس رکھ لیتے ہیں اور منتر یا عمل پڑھکر پھر اس شیشہ کا منہ بند کرکے دفن کر دیتے ہیں اس طرح وہ روح قابو میں آجاتی اور کسی کو ایذا نہیں پہنچا سکتی ہے) قابو میں لانا - سحر کرنا - غصہ دھیما کرنا (مصحفی) ؎ کونسی رات وہ آئی کہ تصور سے ترے
شیشۂ دل میں پری کو میں اتارا نہ کیا

؎ پیر افلاک کو کبھی دل جلوں سے کام نہیں
اتار لوں جو نہ شیشے میں سحر نام نہیں

شیشے میں اترنا - لازم - **شیشے میں بند کرنا** - (کنایۃً) کسی کا مسخر کرنا مطیع کرنا - **شیشے میں بند ہونا** - لازم - (آتش)
دیکھوں تو کیونکر پری ہوتی نہیں شیشے میں بند
بعد مدت ہوش میں آیا ہوں میں دیوانہ آج

شیشے میں ڈھالنا - (کنایۃً) مطیع کرنا (رشاد) ؎
مینائے دل میں جیسے تصور شراب کا
یوں اس پری جمال کو شیشے میں ڈھالئے

شیشے میں گنگا جل اٹھانا - گنگا جل اٹھا کر قسم کھانا - (راسخ) ؎ کس صنم کی یاد میں نالاں ہے چشم زار زار
سچ بتا کیا ہو گیا شیشہ میں گنگا جل اٹھا

شیطان (ع) - دیو - جن و انس میں سے ہر ایک سرکش متمرد کو شیطان کہتے ہیں - (ابلیس) مذکر ۱ جن کا نام جو فرشتوں کو تعلیم دیا کرتا تھا - اس نے بوجہ غرور اور سرکشی کے خدا تعالیٰ کا حکم بابتہ سجدۂ حضرت آدمؑ نہیں مانا - اور اس وجہ سے راندا گیا اور خلق خدا کو بہکانا شروع کیا - ابلیس - عزازیل - شریر - بدذات - شوخ (ذوق) ؎ نشہ دولت کا بد اطوار کو جس آن چڑھا
سر پہ شیطان کے اک اور بھی شیطان چڑھا
۲ فتنہ انگیز - فسادی - گمراہ کرنے والا - بہکانے والا (انشا) ؎
کس گلی میں وہ بسے ہے اور ہے کہاں کا وہ خبیث
کوئی شیطاں ہوئیگا جس نے کہ ذکر ایسا کیا
۳ بدخواہ - لڑائی کرا دینے والا - جیسے شیطان کے کان بہرے ۴ (مجازاً) غصہ - غضب (ظفر) ؎
تو خیال زلف کو اے دل نہ سر اتنا چڑھا
وہ بلا لادیگی جو شیطان اسکو آ چڑھا
(دہلی) جھگڑا - فساد - (فقرہ) ارے میاں یہ کیا شیطان لیکر آئے

شیطان اترنا - (عو) غصہ دور ہونا - شرارت دور ہونا -

شیطان اٹھانا - (دہلی) بہتان لگانا - جھگڑا کرنا - شور و غل مچانا - ہنگامہ برپا کرنا -

شیطان اچھلنا - (دہلی) شرارت سوجھنا (فقرہ) اے لو

دم میں مل جل کے ہنسی ہنس بول رہی تھیں ایک کو جو شیطان اچھلا پیچھے سے آ ایک کالا چھترا چپکے سے ایک کے سر پر پھینک دیا۔

شیطان چڑھنا۔ شیطان سوار ہونا۔ (عو) غصّہ چڑھنا بدی پر آنا۔ ضد چڑھنا۔ دیکھو شیطان نمبر ۵۔ دیکھو سر پر شیطان۔

شیطان سے زیادہ مشہور۔ نہایت بدنام (مزاحاً) نہایت مشہور

شیطان طوفان اللہ نگہبان۔ (عو) جھوٹی تہمت کے وقت بولتی ہیں

شیطان طوفان سے خدا بچائے۔ خدا بہتان اور تہمت سے محفوظ رکھے۔

شیطان کا پناہ مانگنا۔ شیطان کا امان مانگنا۔ (کنایۃً) کمال شریر ہونا کی جگہ (منیر) ؎

کیا ہوا ان کے چرتروں کا بیاں۔ جن سے شیطان مانگتا ہے اماں

شیطان کا کان میں پھونک دینا۔ شیطان کا بہکا دینا جب کوئی بات شرارت سے دل میں سما جائے اس وقت کہتے ہیں (فقرہ) شیطان نے ہر ایک کے کان میں پھونک دیا ہے کہ تیرے برابر کا کوئی نہیں

شیطان کا لشکر (کنایۃً) شریر لڑکے۔ (سودا) ؎

بھاگے یہ عمل کر کے جو شیطان کا لشکر دینے کو سزا اُسکے تو آتے ہیں ڈاں ہر۔

شیطان کو سونپنا۔ شیطان کے سپرد کرنا ؎

ہر نفس شاد یہی قول ہے متوالوں کا
ہم نے سونپا تجھے شیطان کو جا اے واعظ

شیطان کی آنت۔ وہ چیز جو بہت لانبی ہو جسکا سلسلہ بہت دور تک ہو طویل بات یا قصّہ (فقرہ) آپکے نثر کے لمبے لمبے فقرے شیطان کی آنت ہیں (ناسخ) ؎

ہے رشتۂ عمر مختصر سا لیکن
شیطان کی آنت کا ہے سرا طول اَمل

شیطان کی خالہ۔ مونث (کنایۃً) لڑائی جھگڑا کرا دینے والی عورت

شیطان کی ڈور۔ مکڑی کے جالے کا تار جو اکثر رستہ میں دور تک تنا ہوا دکھائی دیتا ہے۔

شیطان کے کان بہرے۔ (عو) اُس وقت بولتی ہیں جب یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ یہ بات کوئی غماز نہ سن پائے ایک کلمہ ہے عورتوں کے محاورے میں کہ کسی خبر بد کے سننے کے وقت یا کسی کا ذکر بد یا ذکر مرگ آ جانے کے وقت اس غرض سے کہتی ہیں کہ خدا کرے یہ خبر جھوٹ ہو۔ (فقرہ) خدا نہ کرے شیطان کے کان بہرے آپ ناحق ہماری شہزادی کو کانی کھتری بناتی ہیں۔

شیطان کے کان کاٹنا۔ شریر۔ مفسد۔ فسادی کی نسبت کہتے ہیں کہ اُس نے تو شیطان کے بھی کان کاٹے ہیں یعنی شیطان کا گرو ہے۔

شیطان مجسّم۔ صفت۔ از سر تا پا شریر۔

شیطان نے لڑکوں سے پناہ مانگی ہے۔ مقولہ۔ لڑکے شیطان سے بھی زیادہ شریر ہوتے ہیں۔

شیطان ہر جگہ موجود ہے۔ مثل۔ بُرے افعال کے واسطے ہر جگہ سامان موجود ہے۔

شیطان ہو جانا۔ (لڑکوں کی نسبت) شوخ ہو جانا شریر ہو جانا۔

شیطانی۔ صفت۔ شیطان کی طرف منسوب۔ جیسے شیطانی وسوسہ ۲ (عو۔ دہلی) مونث۔ احتلام جو عورتوں کو ہو جائے۔

شیطانی حرکت۔ مونث۔ شرارت۔ خباثت۔

شیطانی لشکر۔ مذکر (کنایۃً) شریر لڑکوں کے مجمع کی نسبت کہتے ہیں۔

شیطانی وسوسہ۔ مذکر۔ بدی کا وہم۔ خیال باطل۔

شیطنت۔ (ع۔ سرکش ہونا۔ نافرمان ہونا) مونث۔ شرارت شوخی۔ فتنہ۔ فساد۔

شیعہ۔ (ع۔ بروزن زینت۔ معاون۔ مددگار۔ پیرو) مذکر وہ گروہ یا اُن میں کا کوئی شخص جو حضرت علیؓ اور اُن کی اولاد کا دوستدار ہو اور بقیہ تینوں صحابہ کو اُن سے کم رتبہ سمجھتا ہو امامیہ مذہب والا۔

شیعی۔ صفت۔ شیعہ کی طرف منسوب اثنا عشری۔

شیفتگی (ف۔ بفتح چہارم بیہوشی) حیرانی عشق) مونث مدہوشی۔

شیفتہ۔ (ف) صفت۔ فریفتہ۔

شیک ہینڈ (انگ) مذکر۔ مصافحہ۔

شِیَم (ع۔ شیمہ کی جمع) مذکر۔ عادتیں۔ خصلتیں۔

شین (ع۔ بالفتح۔ عیب۔ زشتی (مذکر) اردو میں شور وشین کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ حروف تہجی کا ایک حرف۔

شین، قاف درست ہونا۔ زبان کا تلفظ صحیح ہونا اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو شین کی جگہ سین اور قاف کی جگہ کاف بولے۔

شیوا۔ (ف) صفت۔ فصیح وبلیغ۔

شیوازبان۔ (ف) صفت۔ فصیح بلیغ۔ تیز زبان آدمی

شیوخ (ع) شیخ کی جمع۔ بوڑھے، اساتذہ، مشائخ

شیوع (ع) مذکر۔ آشکارا ہونا (فقرہ) اس راز کا شیوع کس کی طرف سے ہوا۔

شیون۔ (ف۔ یائے مجہول) مذکر، نوحہ۔ آواز ماتم۔ (مجازاً) نالہ، فریاد (امیر) ؎

کچھ اس درد سے عشق میں کوئی رویا
اثر چیخ اٹھا سُن کے شیون کسی کا

شیوہ۔ (ف۔ اچھی طرح کام کرنا) مذکر۔ (مجازاً) طور طریق انداز۔ دستور ڈھنگ ؎

جفا پر اُس کی اے نواب لاکھوں جان دیتے ہیں
ستم ہوتا جو آتا اُن کو کچھ شیوہ ترحم کا

ص

تذکیر تانیث مختلف فیہ، دیکھو صاد۔ عربی کا چودھواں فارسی کا سترھواں اردو کا بیسواں حرف جسے صاد مہملہ یا صاد غیر منقوط بھی کہتے ہیں۔ حساب جمل میں اس کے نوے عدد فرض کئے گئے ہیں۔ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام۔ یہ حرف عربی الاصل الفاظ میں آتا ہے۔ اہل فارس نے رفع التباس کے واسطے سین سے بھی بدل لیا جیسے سَد کا املا سد اور شست کا شصت کرلیا سد بمعنی دیوار اور شست بمعنی نشانہ سے تمیز کرنے کی غرض سے یہ تبدیلی کی گئی۔ ص - ا

صابِر۔ (ع) صفت مذکر۔ صبر کرنے والا۔ متحمل۔ بُردبار حضرت ایوب کا لقب جن کا صبر مشہور ہے۔

صابَن۔ مذکر صابُن کا بگاڑا ہوا ہے۔

صابَن کے مُول۔ (کنایۃً) (عو) بہت جوتیاں لگنا (رنگین) ؎ جب پڑنے لگیں ادھر سے صابن کے مول
سونے کی طرح سے تب گیا خوب گڑھا

صابُون (ع) مذکر ایک مرکب چیز جس سے کپڑا صاف کرتے اور ہاتھ منھ دھوتے ہیں۔

صابن سا منھ میں گھلنا۔ صابون سا منھ ہونا۔ منھ کا مزہ سیٹھا ہونا۔

صابون کا تار (کنایۃً) شامل اور آلودگی سے پاک بے تعلق۔ بے لوث (شعور) ؎

کریگا جامۂ عریاں تنی کو صاف اک دم میں
تمھارا نیچہ بھی ہے بُرش میں تار صابون کا

صابون میں تار۔ بے لوث بے تعلق۔ آزاد۔ (فقرہ) دنیا میں ایسے رہیئے جیسے صابن میں تار۔ صابون کو آہنی تار سے کاٹتے ہیں۔

صابونی۔ (ف) مونث ایک قسم کی مٹھائی۔

صاحب - (ع) - یار، صحاب صحابہ۔ بفتح اول جمع اصحاب جمع الجمع) اردو میں صاحب بفتح سوم بھی ہے ؎

دل لگا کر آپ بھی غالب مجھی سے ہو گئے
عشق سے آتے تھے مانع میرزا صاحب مجھے

مطلب بکتب قافیے ہیں)۔ ۱ مالک آقا حاکم جیسے صاحب تخت ۲ والا جیسے صاحب علم ۳ کلمہ تعظیم جیسے مولوی صاحب۔ اردو میں متوفی کے نام کے ساتھ لفظ صاحب کا استعمال صحیح سمجھا جاتا ہے ۴ یورپین لوگوں کا عام لقب (فقرہ) آج صاحب بہت دیر کو کچہری آئے ۵ (کنایۃ) معشوق۔ اب اس جگہ متروک ہے ۶ جناب یا حضور یا آپ کی جگہ بے تکلفی کی صحبت میں بولتے ہیں ۷ شوہر زوجہ کو اور زوجہ شوہر کو بھی اس کلمہ سے خطاب کرتی ہے (انیس) ؎

صاحب مرے بچوں سے خبردار خبردار
اچھا صاحب، میں تو اس منھ کو بھی پھر منھ نہ دکھاؤں صاحب
آگے ان آنکھوں کے ہاں یار بلاؤں صاحب

۸ بول چال میں والدہ یا چچی وغیرہ الفاظ کے بعد بطور تعظیم بھی بجائے صاحبہ کے مستعمل ہے (انیس) ؎

امت کے لئے والدہ صاحب نے سہے جبر

۹ یار۔ دوست۔ ساقی (اوج) ؎

شتی تھا تخت حکومت پہ گرد صاحب تھے
دو رویہ کرسیوں پہ سات سو مصاحب تھے

صاحب اختیار (ف) صفت با اختیار۔ آزاد۔
صاحب اخلاق (ف) صفت خلیق۔
صاحب اقبال (ف) صفت خوش نصیب با اقبال
صاحب الزّمان (ع) مذکر۔ امام مہدیؑ کا لقب۔
صاحب الغرض مجنونٌ۔ مقولہ غرض والا اپنے مطلب کے لئے دیوانہ ہوتا ہے موقع محل نہیں دیکھتا۔
صاحب بستہ (سوزخوانوں کی اصطلاح) مذکر وہ شخص جو سوزخوانوں کا سردار ہو۔
صاحب بہادر۔ انگریز یورپین کے واسطے مستعمل ہے
صاحب تخت۔ (ف) صفت۔ بادشاہ۔

صاحب تدبیر۔ صفت۔ مدبّر۔ ہوشیار
صاحب تمیز۔ صفت۔ باتمیز۔ تمیزدار۔ باسلیقہ
صاحب جاگیر۔ صفت۔ جاگیر دار
صاحب جائداد۔ صفت۔ وہ شخص جس کے پاس زمین املاک باغات ہوں۔
صاحب جمال۔ (ف) حسین۔ خوبصورت۔
صاحب جواز۔ (ف) مذکر ستارۂ عطارد
صاحب خانہ۔ گھر کا مالک۔ میزبان (درد) ؎

مدرسہ تھا دیر تھا کعبہ یا بت خانہ تھا
ہم سبھی مہمان تھے واں توہی صاحب خانہ تھا

صاحب کی اضافت کے ساتھ بھی مستعمل ہے (سحر) ؎

صاحب خانہ ہم ہیں کہنے کو
آئے ہیں چار دن کے رہنے کو

صاحب درد۔ صفت۔ دردمند (اختر شاہ اودھ)

تم بھی ہو آخر صاحب درد
اس وقت ہیں جمع سب زن و مرد

صاحب دل۔ (ف) صفت۔ عارف۔ خداشناس پرہیزگار دانشمند دانا
صاحب دماغ۔ بہ اضافت و بلا اضافت صفت متکبر۔ مغرور۔
صاحب ذوق۔ صفت ۱ باذوق۔ وہ شخص جسے کسی امر کا چسکا پڑا ہو۔ شوقین۔ عاشق مزاج ۲ کامل۔ خدا رسیدہ (محسن) ؎

رکھ کر مے و شیر کو مقابل
اس صاحب ذوق کا لیا دل

صاحب راز۔ صفت۔ رازدار
صاحب رائے۔ (ف) وزیر۔ مشیر۔ صفت عقیل۔ فہیم۔
صاحبزادہ۔ مذکر ۱ امیرزادہ۔ عزت دار کا بیٹا۔ ۲ بیٹا۔ فرزند۔ (فقرہ) چاروں صاحبزادے کہاں ہیں ۳ کسی بزرگ کی اولاد ۴ (کنایۃ) ناتجربہ کار نوجوان (فقرہ) آپ صاحب زادے ہیں زمانے کے نشیب و فراز سے ناواقف ۵ مخاطب کا بیٹا۔
صاحبزادہ پن۔ مذکر نادانی۔ بیوقوفی۔
صاحبزادے۔ جس جگہ صاف صاف بیوقوف اور احمق کا

لفظ کہنے سے بچتے ہیں وہاں آپ تو صاحبزادے ہیں کہکر مخاطب کی حماقت اور نادانی کا اظہار کرتے ہیں۔

صاحب زبان۔ زبان کا ماہر زباندان۔

صاحب سجادہ۔ (ف) مذکر۔ سجادہ نشین۔

صاحب سلامت۔ مونث۔ بندگی اور سلامتی باہمی طور پر کرنا (ناسخ) ؎

اے جنوں صاحب سلامت کو تو ہاتھ اٹھا نہیں
دیکھکر مجھکو اٹھا لیتا ہے پتھر ہاتھ میں

۲ رسمی ملاقات۔ روشناسی (مصحفی) ؎

اور کچھ مطلب نہیں ہاں رہ گئی ہے اتنی بات
راہ میں اس سے کبھی صاحب سلامت ہو گئی

۳ جان پہچان (ہجر) ؎

مسیحا تو تھے ہم کو مرنے نہ دیتے
نہ کام آئی صاحب سلامت تمہاری

صاحب سلامت کرنا۔ سرسری طور پر ملاقات کرنا۔ سلامت کرنا (ابن الوقت) میں نے خلاف شیوہ انسانیت سمجھا کہ بدوں صاحب سلامت کئے چلا جاؤں۔

صاحب سلیقہ۔ صفت۔ صاحب تمیز۔ ہنرمند۔

صاحب ضلع۔ ضلع کا حاکم۔ ڈپٹی کمشنر۔

صاحب ظرف۔ (ف) صفت۔ ظرف والا۔ عالی ظرف

صاحب عالم۔ دہلی کے شاہزادوں کا لقب۔

صاحب غرض۔ صفت غرض مند آدمی۔

صاحب فراش۔ صفت۔ وہ بیمار جو بستر سے نہ اٹھ سکے (ذوق) ؎ اٹھے جہان ہی سے جو بستر سے وہ لگے
تیرا مریض عشق جو صاحب فراش ہے

صاحبقران (ف) وہ شخص جس کی ولادت کے وقت زہرہ اور مشتری کا قران ہو۔ یعنے یہ دونوں ستارے ایک برج میں ہوں ایسے وقت کی پیدائش کا آدمی بڑا ہی اقبال مند ہوتا ہے۔ امیر تیمور کا لقب اسی وجہ سے صاحبقران ہے

صاحبقران ثانی۔ شاہجہاں بادشاہ دہلی کا لقب

صاحبقرانی۔ مونث۔ صاحبقران ہونا۔ حکومت۔

(غالب) ؎ تم کرو صاحبقرانی جب تلک
ہے طلسم روز و شب کا در کھلا

صاحب قیافہ۔ (کنایۃً) صفت۔ عقل والا۔ سمجھدار (ظفر) ؎ ساغر دل کی نہیں قیمت اضافہ ڈھونڈتے
پر ہیں ساقی ہم کوئی صاحب قیافہ ڈھونڈتے

صاحب کمال۔ (ف) صفت کامل۔ عارف۔

صاحب کمالی۔ کامل ہونا (صبا) ؎

مثل ماہ چاردہ روشن گری حاصل ہوئی
داغ دل کا باعث صاحب کمالی ہو گیا

صاحب لوگ۔ انگریز۔ فرنگی۔

صاحب لولاک۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم۔ دیکھو لولاک۔

صاحب مال۔ صفت مالدار۔

صاحب محفل۔ مذکر۔ محفل کا بانی۔

صاحب مروّت۔ صفت۔ مروت والا۔

صاحب مقدور۔ صفت۔ مالدار۔ دولتمند۔

صاحب من۔ (یہ لفظ خطاب اور القاب میں مستعمل ہے) جناب من۔ مہربان من۔

صاحب نسبت۔ صفت خدا رسیدہ۔ کامل۔ (فقرہ) میاں عبدالعزیز خانصاحب ایک بزرگ صاحب نسبت فقیر تھے

صاحب نصیب۔ صفت۔ خوش نصیب ۲ عورتیں کلمہ کا زبان پر لانا بھی برا سمجھتی ہیں۔ بدنصیب۔ (فقرہ) کیسی صاحب نصیب بچی ہے ذرا پڑھنے پر دل نہیں لگاتی۔

صاحب نظر۔ (ف) صفت۔ دانا۔ دوراندیش۔

(ذوق) ؎ آئینہ خانہ میں عالم کے سمجھ سے یہ مثال
تا تجھے بیانہیں کہ یہ صاحب نظر اچھا ہوا

صاحب نیاز۔ (ف) صفت حاجتمند۔

صاحب ولایت۔ (ف) صفت۔ ولی اللہ۔ خدا کا دوست۔

صاحبان۔ صاحب کی جمع۔ شرفا۔ خداوندان۔

صاحبان بورڈ۔ مذکر۔ وہ افسر جو محکمۂ اعلیٰ صیغۂ مال میں فیصلہ مقدمات کا کرتے ہیں۔

صاجبو - کلمہ خطاب - اے حضرات - اے حاضرینِ جلسہ -

صاجبہ - (ع) صاجبۃ، صاحب کی تانیث - جیسے بیگم صاجبہ - والدہ صاجبہ -

صاجی - (ف) - ایک قسم کا کپڑا ایک قسم کا انگور (مونث) حکومت سلطنت - عہدہ - دورہ - عروج - عزت - (محسن) ؎

آوازہ عمر کی صاجی کا
اور دبدبہ مرتضیٰ علی کا

دپانا کے ساتھ) (رشک) -

کسی نے صاجی پائی تو صاحب کی غلامی سے

صاجی کرنا - حکومت کرنا - کم توجہی سے پیش آنا (میر)

آنے لگے ہو دیر دیر دیکھئے کیا ہے کیا نہیں
تم تو کرو ہو صاجی بندے میں کچھ رہا نہیں

اب صاجی اور صاجی کرنا قلیل الاستعمال ہیں۔

صاد - (ع) مذکر ۱ ایک حرف کا نام (اختر شاہ اودھ)

رشک ہے ہجر میں ہمیں اتنا
وصل کا صاد با وصال رہا

۲ مونث - قرآن شریف کی صورت کا نام ۳ شعرا آنکھ سے تشبیہ دیتے ہیں - (نسیم لکھنوی)

صاد آنکھوں کی دیکھکر کی
بینائی کے چہرے پر نظر کی

۴ جب بغیر دائرہ ص لکھتے ہیں تو اشارہ ہوتا ہے صحیح ہونے منظور کرنے کا یا کسی چیز کے منتخب ہونے یا پسندیدہ ہونے کا ۵ پیغمبر صاحب کے نام پر صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ ص بنا دیتے ہیں ۶ فرانوں کے آخر میں بھی ص کی شکل بنا دیتے تھے جو علامت تصدیق کی ہے ۷ دعوت کے بند پر اپنے نام پر ص لکھدیتے ہیں۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ اطلاع دعوت ہو گئی ۸ استاد اچھے شعر پر بھی صاد بنا دیتا ہے -

صاد چشم - (ف) آنکھ کو ص سے تشبیہ دیتے ہیں (صبا)

عاشق ہزاروں یوں تو ہوئے صاد چشم کے
چہرہ مگر بحال ہا خال خال کا

صاد کرنا ۱ صحیح کی علامت ڈالنا ۲ کسی چیز کی خوبی تسلیم کرنا (ناظم) طرح نو جب کوئی ایجاد کیا کرتے تھے

آنکھوں سے اہل نظر صاد کیا کرتے تھے

۳ کسی دعوت کی اطلاع پانے کے واسطے بھی صاد بناتے ہیں (۴) ۵ دستخط کرنا - کسی کاغذ پر منظوری کی علامت کے طور پر ص لکھدینا -

صاد ہونا ۱ منظور ہونا - پسند ہونا ۲ جب کسی شعر کو اچھا سمجھتے ہیں اس پر بھی ص بنا دیتے ہیں (صبا)

پاتے ہیں خلعت پہ خلعت وصف قد و چشم میں
ایک ایک مصرع پہ اپنے ان کے دو دو صاد ہیں

۳ جب لفظ کو غلط یا زائد سمجھکر کاٹ دیا ہو اس پر صاد بنا دیتے ہیں تاکہ وہ غلط اور زائد نہ سمجھا جائے (آتش) ؎

پھر آئے رنگ رفتہ جو رخ پر عجب نہیں
اکثر ہے مہرۂ نظری صاد ہو گئے

صاد ہے - بخوبی تسلیم ہے (شرق قدوائی) ؎

خدا جانے کیا کیا کچھ نہیں یاد ہے
اب اس حافظہ پر مرا صاد ہے

صادِر - (ع) صُدُور - جگہ سے باہر آنا - صادر نکلنے والا صفت ۱ جاری - جاری کیا گیا نافذ -

صادر کرنا - جاری کرنا - کوئی حکم یا قانون پاس کرنا -

صادر وارد - (ف) مذکر - آیا گیا - مہمان - مسافر -

صادر ہونا - نافذ ہونا - جاری ہونا (فقرہ) یہ حکم ۱ نومبر کو صادر ہوا اور مجھکو ۸ نومبر کو ملا ۲ پہونچنا - (فقرہ) آج نوازش نامہ صادر ہوا -

صادِق - (ع) معنی نمبر ۱ میں ۱ سچا ۲ معنی کا کسی دوسری چیز پر درست آجانا - ٹھیک - درست چسپاں (فقرہ) تم پر یہ مثل صادق ہوتی ہے ۳ (ف) ظاہر - آشکار جیسے صبح صادق ۴ پکا وفادار - جیسے یار صادق ۵ خالص - جیسے اشتہائے صادق -

صادقُ الاعتقاد - (ع) صفت - مذکر - سچے اعتقاد والا

صادِقُ القول - (ع) صفت مذکر - بات کا پکا وفادار (راسخ) ؎

بے قراری سے کہاں کی دل مضطر آیا
صادق القول ہے آیا وہ مقرر آیا

صادق آنا۔ ٹھیک ہونا۔ درست ہونا۔ موزوں ہونا۔

صاع - (ع) مذکر۔ ۱ ایک وزن جو دو سو چونتیس تولہ کے برابر ہوتا ہے ۲ مونث زمین پست۔

صاعقہ - (ع صواعق - جمع) مذکر بجلی جو زمین پہ گرے (انیس)

اک صاعقہ گرتے ہوئے جو در سے دیکھا
موسیٰ نے اسی نور کو تھا طور سے دیکھا

بعض شعرا نے مونث بھی کہا ہے (سرور) ؎

شوخ کی برق تبسم جو چمک جاتی ہے
صاعقہ ابر کے پردے میں دبک جاتی ہے

مولف کی رائے میں ترجیح تذکیر کو ہے۔

صاعقہ بار (ف) صفت بجلیاں برسانے والا (فقرہ) کسی کا تبسم صاعقہ بار کسی پہ نزول برق بلا ہر بار۔

صاعقہ باری - (ف) مونث بجلیاں برسانا۔ (اوج۔ تلوار کی تعریف)۔

اُف اُف وہ اس کی صاعقہ باری حذر حذر
جل بھن کے خاک ہو گئے ناری اِدھر اُدھر

صاعقہ زا - (ف) صفت۔ صاعقہ بار (اوج)

شرارہ خیز تھے جوہر تو نا بیں صاعقہ زا
سپاہ شام تھی چاروں طرف جو شستہ کش

صاعقہ فگن - (ف) صفت بجلیاں گرانے والی (اوج) ؎

دو چار وار روک کے دکھلایا عز و جاہ
یوں صاعقہ فگن ہوئی شمشیر بے پناہ

صاف - (ع۔ معنی نمبر ایک) صفت ۱ بے میل۔ خالص۔ ۲ کورا۔ بے داغ۔ اُجلا۔ (رشک) ؎

منہ صاف ہے تیرا مہ کامل میں کلف ہے

۳ وہ چیز جس میں کوئی آلودگی نہ ہو۔ پاک۔ (داغ) ؎

صاف ہے سینہ ہمارا کہ نہ دل ہے نہ جگر
کیا صفائی تجھے اے آئینہ رو آتی ہے

۴ سہل سلیس، بے گنجلک (فقرے) یہ عبارت صاف ہے اس کا مطلب صاف ہے ۵ ہموار ۶ برابر۔ (فقرہ) ٹیلا کھود ڈالنے سے میدان صاف ہو گیا ۷ چکنا ۸ ہو بہو (داغ) ؎

سنے جو حضرت زاہد سے وصف جنت کے
تو صاف پھر گئی آنکھوں میں اس مکاں کی طرح

۹ بے کپٹ۔ بے کینہ۔ (اشرف) ؎

دشمن جاں ہے اسیران قفس کا صیاد
پر بریدہ بھی سے ہے صاف نہ پر دار صاف

۱۰ بالکل قطعی۔ جیسے صاف انکار کرنا۔ (داغ) ؎

ذکر میرا اگر آجاتا ہے
سن کے وہ صاف اُڑا جاتا ہے

۱۱ واضح نستعلیق (فقرہ) خط ایسا صاف لکھا ہے کہ تم آسانی سے پڑھ لوگے ۱۲ صیقل کیا ہوا مانجا ہوا ۱۳ چُنا ہوا۔ پھٹکا ہوا ۱۴ ٹھیک درست یقینی (فقرہ) افواہیں خوب اڑ رہی ہیں مگر کوئی صاف خبر نہیں ملتی ۱۵ بے غبار۔ بے کدورت۔ جیسے مطلع صاف تھا پھر بھی چاند نظر نہیں آیا ۱۶ بالکل۔ پورے طور پہ۔ (داغ) ؎

خوب پردہ ہے کہ چلمن سے لگے بیٹھے ہیں
صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں

۱۷ علی الاعلان (داغ) ؎

زباں سے گر کیا بھی وعدہ تو نے تو یقیں کس کو
نگاہیں صاف کہتی ہیں کہ دیکھو یوں مکرتے ہیں

۱۸ ظاہر ۱۹ صریح۔ بے لوث۔ (ذوق) ؎

آلودہ سرمہ سے نہ ہوئی چشم میں نگاہ
دیکھا جہاں سے صاف ہی اہل صفا چلے

۱۹ کسی سے میل جول نہ رکھنے والا۔ کسی کی طرفداری نہ کرنے والا۔ (جلیل) ؎

میل جول ان سے کسی سے جو نہ تھا چھپے کیوں
صاف بنتے تھے مگر آنکھ ملائی نہ گئی

۲۰ نتھرا ہوا۔

صاف آواز۔ ستھری آواز جس میں کچھ نقصان نہ ہو رک نہ جائے۔ بہک نہ جائے۔ صاف صاف سنائی دے۔

صاف اُڑا جانا۔ بالکل ٹال جانا ؎

کہئے مطلب کی جو اُس سے تو امیرؔ
سن کے وہ صاف اڑا جاتا ہے

صاف اڑا لانا ۔ اس طرح بھگا لانا کہ کسی کو کانوں کان خبر نہو (صفدر) ؎
اس پری کو وہ محافہ میں بٹھا کر لائی
نکہت گل کی طرح صاف اڑا کر لائی

صاف الگ کر دینا ۔ بالکل علیحدہ کر دینا (داغ) ؎
کر دیا صاف الگ دل نے ہمیں فرقت ہیں
ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں بیگانے سے

صاف انکار کرنا ۔ بالکل نہ ماننا ۔

صاف بات ۔ مونث کھری بات ۔ بے لاگ بات (فقرہ) اُس نے صاف بات کہدی کہ آپ کا دل صاف نہیں ہے ۔

صاف باطن ۔ صفت ۔ صاف دل بے کینہ (داغ)
کینہ جو اک صاف باطن تو نہیں
ہیں تری محفل میں سب سامان صاف

صاف بچنا ۔ بال بال بچنا ۔ کچھ ضرر یا صدمہ نہ پہنچنا ۔ (فقرہ) وہ مقدمہ فوجداری سے صاف بچ گیا ۔

صاف بولنا ۱ ٹھیک تلفظ ادا کرنا ۔ وہ انگریزی بہت صاف بولتا ہے ۔ کسی پرندے کا انسان کے مانند بات چیت کرنا

صاف بیان کرنا ۱ کھری کہنا ۲ علانیہ بیان کرنا کچھ نہ چھپانا

صاف پانی ۔ مذکر نتھرا ہوا پانی ۔

صاف پڑھنا ۔ پڑھنے میں صاف صحیح الفاظ ادا کرنا ۔ اور کہیں نہ رکنا ۔

صاف ٹکرا توڑ کے جواب دینا ۔ (عو) گستاخی سے جواب دینا (جان صاحب) ؎
صاف ٹکرا توڑ کے دیتے ہیں کارندے جواب
جو بہت حسے اُس کا کہنا ہو جو کم دے ہو خراب

صاف جواب ۔ قطعی انکار ۔ بالکل انکار (رشک)
قسمت کا یہ لکھا ہے کہ پایا جواب صاف
جس سے کہا کہ چاہیئے کاغذ برائے خط

صاف جواب دینا ۔ قطعی انکار کرنا ۔ دو ٹوک جواب دینا (آتش) ؎
پہلے ہی دے چکا ہوں میں ان کو جواب صاف
سمجھائیں اب جو یار بڑے بے شعور ہوں

صاف جواب ملنا ۔ انکار ہونا ۔ کسی سوال کے جواب میں
شرف سے دستخط یار کے پھرا محروم
جواب صاف ملا لکھ کے جب سوال دیا

صاف چھوٹنا ۔ بے لاگ چھوٹنا ۔ بے قصور ہو کر رہائی پانا

صاف خط ۔ مذکر وہ خط جو بے تکلف پڑھا جائے ۔

صاف دل ۔ صاف ضمیر ۔ صاف طبع ۔ صاف طینت (ف) صفت ۔ بے ریا ۔ بے کپٹ ۔ بے کینہ ۔

صاف دلی ۔ (ف) مونث دل کی صفائی ۔ **صاف دیدہ** (عو) صفت ۔ بے غیرت ۔ ڈھیٹ ۔ (جان صاحب) ؎
ہٹو دیدے ہوں نرگس تیرے تو کیا صاف دیدہ ہے

صاف رکھنا ۱ بے میل کچیل کے رکھنا ۔ بے گرد و غبار کے رکھنا ۔ (فقرہ) مکان صاف رکھو ۔ کپڑے صاف رکھو ۲ بے کدورت رکھنا ۔ جیسے دل صاف رکھو ۔

صاف رہ ۔ بے باک رہ ۔ (مثل) حساب ٹھیک رکھنے کے موقع پر بولتے ہیں ۔ **صاف رہنا** ۱ اجلا رہنا ۲ بے لاگ رہنا ۔ دیانت داری سے رہنا (فقرہ) صاف رہ بے باک رہ ۔ ۳ (کنایتہً) بھوکا رہنا ۔ فاقے سے رہنا ۔

صاف زبان چلنا ۔ بے روک زبان چلنا ۔ جلدی جلدی زبان چلنا ۔ (معروف) ؎
قطع سخن وہ کیوں نہ کرے بدگمان صاف
قینچی کی طرح جس کی چلے ہے زبان صاف

صاف شعر ۔ مذکر ۔ وہ شعر جس میں کوئی گنجلک نہ ہو ۔ اور معنی بے تکلف سمجھ میں آجائیں ؎
صاف اشعار کہئے اور سنؤں اے رشک
اور کیا ہے دل صاف شعرا کے گھر میں

صاف شفاف ۔ صفت ۔ ایسا صاف جس میں آر پار نظر آئے ۔

صاف صاف ۱ بے لاگ ۔ کھلم کھلا ۔ (سحر) ؎

پردہ فقط رقیب کا تھا وہ بھی اُٹھ گیا
اب کل سے گالیوں کی ہے بوچھار صاف صاف

۲ بے گنجلک ۔ (سحر) ؎
کہتا ہوں آج حال دل زار صاف صاف
پڑھتا ہوں کچھ حضور میں اشعار صاف صاف

۳ سفید بے داغ جیسے صاف صاف فرش ۔

صاف صاف سنانا ۔ بے نقط سنانا ۔ گالیاں دینا ۔ کھری کھری کہنا (داغ) ؎
کوئی پارسا جب الجھتا ہے کچھ
سناتا ہے پیر مغاں صاف صاف

صاف صاف کہنا ۔ بے لاگ بیان کرنا کھری کھری کہنا ۔ کھلی کھلی کہنا (داغ) ؎
لو اور سنیئے شکوۂ وصل رقیب پر
وہ صاف صاف کہتے ہیں فرصت کہاں ہے اب

صاف کرنا ۔ **صاف کر دینا** ۱ دھونا ۔ چھانٹنا ۔ میل کچیل نکالنا ۔ کوڑا کرکٹ نکالنا (شرف) ؎
جان لوگے مری یا زہر کا تم رکھوگے صاف
زخم دل کو جو مرے کرتے ہو زنگار سے صاف

(شرف) ؎ اس قدر پڑتے ہیں داغ ان میں ہمارے خون کے
گھڑیوں کانٹوں کو کیا کرتے ہیں دستانے سے صاف

۲ مانجنا ۔ جلا کرنا ۳ نقل کرنا ۔ مسودے کو ٹھیک کرکے لکھنا ۔ (فقرہ) جس کاغذ سے میں نے نقل کی ہے معلوم ہوتا ہے کہ شاعر کو چلتے وقت صاف کیا تھا ۴ جنگل کاٹ کر میدان بنانا ۵ جھاڑو دینا ۔ بہارنا ۶ بالکل چٹ کر جانا ۔ کھا جانا ۔ پی جانا (فقرہ) تم اکیلے سارا طباق صاف کر گئے ۔ (امیر) ؎
خم کے خم صاف جو کر جاتے تھے دو باتوں میں
ذکر خیر آج تک اُن کا ہے خراباتوں میں

۷ بالکل غارت کرنا ۔ تاخت و تاراج کرنا ۔ جھاڑو پھیرنا ۔ (فقرہ) چوروں نے گھر صاف کر دیا ۸ اُجاڑنا (فقرہ) اس سال ہیضہ نے گھر کے گھر صاف کر دیئے ۹ مشق کرنا ۔ جیسے خط صاف کرنا ۱۰ روانی بہم پہنچانا جیسے ہاتھ صاف کرنا ۱۱ آلائش نکالنا مذبوحہ جانور کو بنانا ۱۲ قتل کرنا ۔

صاف کہنا ۔ بے لاگ کہنا ۔ بے رو رعایت کہنا ۔ مفصل کہنا ۔ سچ سچ کہنا (شعور) ؎
کسی کی چشم سخن گو یہ صاف کہتی ہے
کرے اشارہ مژگاں سے ناتواں فریاد

صاف گزرنا ۔ فاقے سے گزرنا ؎
مرغان قفس کو نہ تو دانہ ہے نہ پانی
صیاد گزرتے ہیں انھیں آٹھ پہر صاف

صاف گوئی ۔ مونث ۔ صاف صاف کہنا ؎
صاف گوئی سے جو انساں ہو مکدر اے شعور
روبرو کس کے کروں تقریر پشت آئینہ

صاف مطلع ۱ مطلع آفتاب یا ماہ کا غبار سے پاک ہونا ۲ (کنایۃً) کسی مقام کا پاک صاف ہونا ۔ ناگوار شخص یا نامناسب چیز سے ۔

صاف معاملہ ۔ مذکر ۔ ایسا معاملہ جس میں گنجلک نہ ہو ۔

صاف منہ پر کہنا ۔ کسی کے روبرو علانیہ کہنا (رند) ؎
ہر اک کا عیب و ہنر صاف منہ پہ کہتی ہے
کرے گی کیا مرے حق میں زباں نہیں معلوم

صاف میدان ۔ مذکر (کنایۃً) ایسا میدان جس میں کوئی درخت یا آدمی نہ ہو ۔

صاف میدان پانا ۔ تنہائی پانا ۔ (داغ) ؎
اُن کو خلوت سرا میں بے پردہ
صاف میدان پا کے دیکھ لیا

صاف نکل جانا ۔ بے لاگ نکل جانا ۔ صدمہ یا ضرر سے محفوظ رہ کر نکل جانا ۲ بالکل انکار کر جانا (صبا) ؎
لاکھ ہو وصل کا وعدہ لیکن
وقت پر صاف نکل جائے گا

صاف نہ کہنا ۔ گول گول کہنا ۔

صاف ہو جانا ۔ بے کدورت ہو جانا (شعور) ؎
عکس آئینہ کاش ان سے کہے
صاف ہو جاؤ گر کدورت ہے

صاف ہونا: ۱ بہار جانا ۲ دل میں بغض کینہ یا کدورت نہ رہنا (داغ) خانۂ دل کی صفائی ہو گئی
پھر نہیں مجھ سے مرا مہمان صاف
۳ میل کچیل دور ہونا۔ کھلنا۔ جاری ہونا۔ جیسے راستہ صاف ہونا۔ موری صاف ہونا ۴ منہدم ہونا۔ گر پڑنا (سرور) ؎
روتا ہوں غم میں میں کسی آئینہ رو کے اب
ہوں کیوں نہ سیل اشک سے میرے مکان صاف
۵ (زبان کی نسبت)۔ رواں ہونا (میر سوز) ؎
کہتا ہوں میں کہ کیا مری تقصیر کچھ بتا
کہتا ہے ہوتی ہے مری تجھ پر زبان صاف
۶ قتل عام ہونا ۷ جنگل کا ٹا جانا ۸ بال مونڈے جانا جیسے سر صاف ہونا ۹ (حساب کے ساتھ) پاک ہونا۔ بیباق ہونا ۱۰ کھلنا۔ بادل اور غبار کا دور ہونا۔ جیسے آسمان صاف ہونا ۱۱ سودے کی نقل ہونا ؎
شغل ہے یہ جناب داغ کا
ہو رہا ہے آج کل دیوان صاف
۱۲ (خط کے لئے) تحریر میں صفائی آجانا ۱۳ کسی چیز یا آدمی کا باقی نہ رہنا۔ ختم ہو جانا (انیس) ؎
ضربت کی دھوم قاف سے تا قاف ہو گئی
جو صف پیٹے مصاف بڑھی صاف ہو گئی

صاف یہ ہے۔ واقعی یہ ہے (رشک) ؎
صاف یہ ہے عبث آئے تھے فنا کے گھر میں
نہ رہا خاک بھی ارباب صفا کے گھر میں

صافا۔ (اردو) مذکر ۱ سر سے باندھنے کا دوپٹا ۲ شکاری جانور کو بھوکا رکھنا۔

صافا دینا۔ (دہلی) شکاری جانور کو بھوکا رکھنا۔ کبوتر کو بلند پروازی اور ہلکا ہونے کے واسطے بھوکا رکھنا۔

صافن (ع) ایک رگ کا نام جو پاؤں کے گٹّے میں ہے۔ پیچھے کے بدن کا خون بذریعہ فصد اس رگ سے لیتے ہیں۔

صافی (ع) بمعنی صاف۔ کھرا۔ فارسیوں نے اس کپڑے کے لئے استعمال کیا جس میں شراب۔ دوا۔ بھنگ چھانتے ہیں) مونث ۱ وہ کپڑا جس سے باورچی دیگ وغیرہ پکڑ کر چولہے سے اتارتے ہیں ۲ چھاننے کا کپڑا ۳ صفت۔ بے یار جیسے صوفی صافی۔

صافی نامہ (ف) مذکر۔ راضی نامہ۔

صالح۔ (ع) ۱ صفت مذکر۔ نیکوکار۔ نیک بخت جیسے جوان صالح۔ مونث کے لئے۔ صالحہ ہے ۲ قوم ثمود کے ایک پیغمبر کا نام۔

صالحات۔ (ع) مونث ۱ صالحہ کی جمع ۲ اچھے کام

صامت۔ (ع) صفت۔ خاموش۔ چپ چاپ۔ سونے چاندی سے بھی مراد ہوتی ہے۔

صانع۔ (ع) مذکر ۱ پیشہ ور۔ اس معنی میں صنّاع مستعمل ہے ۲ پیدا کرنے والا۔ بنانے والا۔ جیسے صانع عالم۔

صانع حقیقی۔ صانع قدرت۔ صانع مطلق۔ (ف) مذکر۔ خدائے تعالیٰ ؎
امیر صانع قدرت کا کھیل ہے دنیا
بنا بنا کے مٹائی ہیں صورتیں کیا کیا

صائب (ع) صفت۔ رسا۔ ٹھیک۔ جیسے فکر صائب طبع صائب۔ رائے صائب۔

صائم۔ (ع) مذکر۔ روزہ دار۔

صائم الدہر (ع) صفت۔ ہمیشہ روزہ رکھنے والا۔

ص ۔ ب

صبا۔ (ع) وہ ہوا جو مشرق سے چلے۔ فارسیوں نے مطلق ہوا کے معنی میں استعمال کیا) مونث ہوا (امیر) ؎
بڑھ کے جب بولتی ہے موسم گل میں بلبل
جل کے پھولوں میں صبا آگ لگا دیتی ہے

صبا خرام۔ (ف) صفت (کنایۃً) گھوڑا تیز رو (اوج) ؎ صبا خراموں کی باگیں مڑیں سوئے دربار
حرم کو لیکے چلے اہل کیں سوئے دربار

صبا دم۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) گھوڑا تیز رفتار (اوج) ؎
غل تھا روش آہستہ صبا دم کی بجا ہے
کم کم یہ سکتی ہوئی گلشن کی ہوا ہے

صَباح - (ع) سویرا - تڑکا - سحر جیسے علی الصباح -

صباح الخیر - صباحکم بالخیر - (ع) دعا صبح کی دعا کے طور پر یہ جملہ بولتے ہیں - یعنی تجھے صبح مبارک اور اچھی ہو -

صَباحت - (ع) مونث - خوبروئی - سفید رنگ ہونا سفیدی جس میں خفیف زردی ملی ہو - گوراپن - انسان کے واسطے مستعمل ہے -

صَبّاغ - (ع) مذکر رنگنے والا - رنگریز -

صُبح - (ع) مونث - فجر - تڑکا صبح کے بعد بعض فصحا کو کا لفظ حذف کر دیتے ہیں (داغ) ؎

صبح اُن مست نگاہوں کا نہ پوچھو عالم
جن میں تھارات کا کچھ نشہ صہبا باقی

۲ فجر کی نماز (توبتہ النصوح) مستحب بھی نہیں سمجھا صبح اور ظہر اور عشا تو عمر بھر پڑھی ہی نہیں کیونکہ عین سونے کے وقت تھے

صبح آنا - صبح ہونا (راسخ) ؎

کہنا وہ آدھی رات کسی کا جھٹک کے ہاتھ
لے دیکھ صبح آئی گئی رات اب تو چھوڑ

صبح اٹھکر منھ دیکھنا - لوگ صبح کو سوکر اٹھتے ہیں تو یا تو اپنا منھ آئینہ میں دیکھ لیتے ہیں تاکہ کسی منحوس آدمی کا منھ دیکھکر بد شگونی نہو یا اگر کوئی ایسا شخص قریب تر ہوتا ہے جس کا منھ پہلے نظر پڑے اور جس کے منھ کی سعید و مبارک ہونے کی آزمائش ہو چکی ہو اس کا منھ دیکھتے ہیں (آتش)

رُخ روشن ترا جو دیکھتا ہے وہ یہ کہتا ہے
سحر کو کوئی منھ دیکھے تو ایسے مہر تاباں کا

(قدر) پیری میں بھی فلک سے کرونگا نہ التجا
منھ صبح کو خدا نہ دکھائے بخیل کا

صبح اٹھکر ہاتھ دیکھنا - بعض لوگ صبح کو جہاں آنکھ کھلی پہلے اپنے دونوں ہاتوں کی لکیریں دیکھ لیتے ہیں پھر اور کچھ دیکھتے ہیں - اس عمل کے بنا اُن کے عقیدے کے موافق نامبارک آدمی کا منھ دیکھنا چنداں مضر نہیں ہوتا (ناسخ) ؎

صبح اُٹھکر کیوں نہ دیکھے ہاتھ جانے آئنہ
یہ صفائی ہے نظر آتی ہے صورت ہاتھ میں

صبح اَلَست - (ف) مونث - دیکھو اَلَست -

صبح ازل - (ف) مونث - وہ صبح جس کی کبھی شام نہ ہو - مثال کے لئے دیکھو شام اَبَد -

صبح امید - صبح مراد - (ف) مونث خوشی کی صبح عیش کی صبح

صبح بنارس - مونث - بنارس میں حسین علی الصباح گھاٹ پر جاتے ہیں ؎

اندھیر تو کیا کفر ہے اے رشک جو کہئے
ہے صبح وطن صبح بنارس کے برابر

صبح پیری - مونث (کنایۃً) بڑھاپا - بڑھاپے کی ابتدا (محسن) صبح پیری ہے عیاں باد فنا چلتی ہے

صبح جزا - (ف) مونث - قیامت کا دن -

صبح خیز - (ف) صفت (کنایۃً) زاہد - عابد -

صبح خیزا - صبح خیزیا - مذکر - بہت سویرے جاگنے والا - وہ چور جو مسافروں سے پیشتر اٹھ کر ان کا مال و اسباب چرا لے جاتا ہے - (مصحفی) ؎

شیخ حرم موذن دونوں چلن کے بد ہیں
یہ صبح خیزیا ہے تو وہ اٹھائی گیرا

صبح دم - صبح گاہ - (ف) مذکر - گجر دم - منھ اندھیرے (رشک) کوچ دنیا سے ہمارا صبح دم ہو جائیگا

صبح دوم - صبح دوہں - (ف) مونث - صبح صادق

صبح رخسار - معشوق کی تعریف میں کہتے ہیں -

صبح رستخیز - (ف) مونث - قیامت -

صبح روشن ہونا - صبح کی روشنی اچھی طرح پھیلنا - (جلیل)

منھ چھپا کر گئے ہیں وہ شب کو
صبح ہوتی ہے دیکھیں کب روشن

صبح سویرے - علی الصباح - تڑکے (فقرہ) ناصر نے صبح سویرے شاہ آباد کی راہ لی -

صبح و شام بتانا - حیلہ حوالہ کرنا - ٹالنا - (میر) ؎

جب ملنے کا سوال کروں ہوں زلف و رُخ دکھلاتے ہو
برسوں یونہی گذرے ہے صبح و شام بتاتے ہو

صبح شام کرنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔
صبح صادق۔ (ف) مونث۔ وہ صبح کی روشنی جو آفتاب نکلنے سے بہت پہلے مشرق کی طرف افق کے کناروں پر نمودار ہوتی ہے۔
صبح صبح۔ لفظ صبح بہ تکرار کہنے سے یہ مراد ہے کہ بڑے سویرے۔ سورج نکلنے سے پہلے (ناسخ) ؎

لائی نادانی سے بوئے گل صبا جو صبح صبح
کیا مزاج کاکل شب رنگ برہم ہو گیا

صبح کا بھولا شام کو آئے تو اسے بھولا نہیں کہتے مثل اگر آدمی برے کاموں سے متنبہ ہو کر آخر میں بھی توبہ کرے تو غنیمت ہے (شعور) ؎

وہ ہے دل وارفتۂ حسن رخ گیسو
جو صبح کا بھولا ہوا تا شام نہ آیا

صبح کا تارہ۔ صبح کا ستارہ۔ ستارۂ زہرہ جو اکثر صبح کے وقت اور کبھی شام کو بھی دکھائی دیتا ہے۔ (نواب)

رات آخر ہوئی اور صبح کا تارا نکلا
مدعا دل کا نہ صد حیف ہمارا نکلا

(ناسخ) بندہ کانوں میں نہیں تعویذ بالوں میں نہیں
وہ ستارہ صبح کا ہے یہ ستارہ شام کا

صبح کاذب۔ (ف) مونث۔ وہ صبح کی روشنی جس کے بعد پھر اندھیرا ہو جاتا اور تھوڑی دیر لیے سپیدۂ صبح نمودار ہوتا ہے (ذوق) ؎

مقام صدق پہ ہے کذب گرچہ صدق فائق ہے
کہ پہلے صبح کاذب یاں ہے پیچھے صبح صادق ہو

صبح کا سپیدا۔ پو پھٹنے کے وقت رات کی تیرگی کا مائل بہ سپیدی ہونا (ناسخ) ؎

وصل کا خط اٹھا کر ہو چلا جب میں سپید
بولے ہوتا ہے سپیدا آشکارا صبح کا

صبح کر دینا۔ رات گزار دینا۔ رات کاٹنا (غالب)

صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا

[illegible] **کا کر دینا** (فقرہ) آدھی رات کو جانا چاہیے تھا صبح کر

صبح کر دی اور اب تک نہیں روانہ ہوئے۔
صبح کس کا منھ دیکھا تھا! جب کوئی کام بگڑ جاتا ہے یا غلاف مرضی ہوتا ہے یا دن بھر روٹی نصیب نہیں ہوتی یا کوئی ناگہانی صدمہ پہونچتا ہے تو یہ فقرہ کہتے ہیں دیکھو سحر کس کا منھ دیکھا (ذوق) ؎

جس جگہ بیٹھے ہیں بادیدۂ نم اٹھتے ہیں
آج کس شخص کا منھ دیکھکے ہم اٹھے ہیں

صبح کو اٹھنا۔ سویرے اٹھنا۔
صبح کو نام نہیں لیتے۔ صبح کو نہار منھ کسی کنجوس کا نام لینا برا سمجھا جاتا ہے (رند) ؎

اللہ کو کر یاد نہ کر شکوۂ گردوں
رہے وقت سحر نام نہ لے لیسے ونی کا

صبح کی بھنی اللہ میاں کی آس۔ یہ مقولہ دوکانداروں کا ہے جب اول دفعہ بے تکرار کوئی چیز بکے اس وقت بولتے ہیں دیکھو بھنی۔
صبح کی پو پھٹنا۔ صبح صادق ہونا۔ جب سیاہی میں سے سفیدی نکلے۔
صبح کی پوچھو شام کی کہے۔ بدحواس ہے گھبرایا ہوا ہے

(داغ) کیا جانے خط میں کیا ہے قاصد کا ہے یہ حال
پوچھی جو صبح کی تو کہی اس نے شام کی

صبح گاہ۔ (ف) علی الصباح۔ صبح کا وقت۔ (اوج)

شب باش اس جگہ ہوئے باحالت تباہ
تیار ہو کے جلد کیا کوچ صبح گاہ

صبحگاہی (ف) صفت۔ صبح والا (امیر) ؎

زوال حسن ہے اب کیوں لگاوٹ کر دیا عاشق
کہو رخصت ہوں پروانے چراغ صبحگاہی سے

صبح محشر۔ صبح حشر۔ (ف) مونث۔ روز قیامت ؎

اگر صبح محشر پہ ٹھہرا ہے وصل
شب ہجر تا صبح گذ جائیگی

صبح نخست۔ صبح نخستیں۔ (ف) مونث۔ صبح کاذب
صبح و شام کرنا۔ صبح و شام بتانا۔ آج کل کرنا۔ ٹالنا

(غالب) ہم گرچہ بنے سلام کرنے والے
کرتے ہیں درنگ کام کرنے والے
کہتے ہیں کہیں خدا سے اللہ اللہ
وہ آپ ہیں صبح و شام کرنے والے

صبح و شام ہونا۔ تاملِ طول ہونا (داغ) ؎
تیرا وعدہ ہے کس قیامت کا
رات دن صبح شام ہوتی ہے

صبح وطن۔ (ف) مونث۔ وطن کی صبح بہت خوشگوار ہوتی ہے۔ دیکھو شام غربت۔

صبح و مسا۔ مونث صبح و شام۔ (مصحفی) ؎
یاد آتا ہے وہ گھر والوں سے چوری چوری
وقت بے وقت ترا صبح و مسا مل جانا

صبح ہو جانا۔ ۱ دن نکل آنا۔ صبح کی سفیدی کا نمودار ہو جانا صبح ہونا بھی اس معنی میں ہے ۲ خاتمہ ہو جانا (صبا) ؎
حشر ہوتا کھینچتے گر آہ پر تاثیر ہم
صبح ہو جاتی جو کرتے نالۂ شبگیر ہم

صِبْر۔ (ع) مذکر۔ ایلوا۔

صَبْر۔ (ع معنی ۱ میں) مذکر ۱ برداشت۔ تحمل ۲ توقف۔ (فقرہ) ذرا صبر کرو جلدی کیا ہے ۳ کسی صدمہ یا حادثہ پر خاموشی اختیار کرنا ۴ وہ مصیبت جو کسی کا دل دکھانے کی پاداش میں خدا کی طرف سے نازل ہو۔ دیکھو صبر پڑنا ۵ نفس کا روکنا ۶ توقف تامل۔ دیکھو صبر کرنا ۷ عو۔ تسلی۔ اطمینان۔ دیکھو صبر آنا۔

صبر آنا۔ (عو) تسلی ہونا۔ ٹھنڈک پڑنا۔ اطمینان ہونا۔ کل پڑنا (میر) ؎
مارا زمیں میں گاڑا تب اس کو صبر آیا
اس دل نے ہم کو آخر یوں خاک میں ملایا

صبر ایوب۔ (ف) مذکر۔ ایوب بڑے خوش حال پیغمبر تھے۔ سب ہی طرح کی برکتیں۔ مال اولاد تندرستی وغیرہ خدا نے ان کو دے رکھی تھیں۔ پھر خدا نے ان کو مصیبت سے آزمانا چاہا۔ مال اور اولاد سب فنا ہو گئے۔ ان کو کوڑھ کا مرض ہو گیا۔ مگر اس حال میں بھی وہ خدا کا شکر کرتے رہے۔ اور امتحان میں پورے اُترے تو خدا نے اپنے فضل سے ان کو پھر خوش حالی او صحت عطا فرمائی۔

صبر پڑنا۔ (عو) مظلوم کی آہ کا اثر پڑنا۔ خدا کی مار پڑنا (داغ) وہ یہ کہتے ہیں میرا صبر پڑے گا تجھ پر
اب مجھے رنج نہیں اپنی شکیبائی کا

صبر تلخ است ولیکن بر شیریں دارد۔ (ف) مقولہ صبر ناگوار ہے لیکن اُس کا نتیجہ بہت اچھا ہوتا ہے۔

صبر جان پر ٹوٹنا۔ صبر کا وبال کسی کی جان پر پڑنا۔ (راسخ) ٹوٹے گا کسی کی جان پہ اس بے زباں کا صبر
زاہد سنبھل سنبھل دل مے خوار توڑ کر

صبر جمیل۔ (ف) مذکر۔ وہ صبر جس پر ثواب ملتا ہے۔ (توبۃ النصوح) نصوح دوڑا آیا اور عورتوں کو علیحدہ کر کے جزع و فزع نامشروع سے منع کیا اور صبر جمیل کی تلقین کی۔

صبر دینا۔ خدا کے لئے مخصوص ہے۔ تسکین دینا کہنا چاہئے ؎ کوئی تو محبت میں مجھے صبر ذرا دے
تیری تو شکل وہ ہے زمیں دوز خدا دے

صبر سمیٹنا۔ (عو) بہتان کا وبال اپنے ذمہ لینا۔ ناحق تہمت لگانے جھوٹ بولنے کے موقع پر کہتی ہیں (رنگین) ؎
صبر میرا سمیٹتی ہے ددا
شب کو بولی تھی چارپائی کب

صبر کر کے بیٹھ رہنا۔ مایوس ہو کر بیٹھ رہنا (محصنات) قریب تھا کہ بیگم اس کو صبر کر کے بیٹھ رہیں اتنے میں سنا کہ میر تقی تشریف لے گئے۔

صبر کرنا۔ ۱ نا امید ہو جانا۔ مایوس ہو جانا۔ (فقرہ) گھڑی کھو گئی صبر کرو اب اُس کا ملنا دشوار ہے ۲ برداشت کرنا۔ چُپ ہو رہنا۔ جور و ستم کا تحمل کرنا۔ (داغ) ؎
کرتا ہوں صبر ان کی جفا پر تو کہتے ہیں
یہ دل ہی اور ہے یہ کلیجہ ہی اور ہے
۳ کسی کام میں توقف کرنا۔ تامل کرنا۔ (فقرہ) ذرا صبر کرو جلدی کیا ہے ۴ قناعت کرنا۔ اکتفا کرنا۔ (فقرہ) تنخواہ پچیس سے بیس رہ گئی میں نے اُسی پر صبر کیا۔

صبر کی سِل۔ صبر کا سِل سے استعارہ کرتے ہیں (ہجر)

رکھدیگا خدا صبر کی سل میرے بھی دل پر
کیا غم ہے نہ آئیں جو وہ پیارے نہیں آتے

صبر کی داد خدا کے ہاتھ ہے۔ صبر کرنے والوں کا خدا ہی انصاف کرتا ہے۔

صبر لینا۔ صبر سمیٹنا۔ (داغ)

صبر لے زاہد نا فہم نہ میخواروں کا
بخشنے والا بھی دیکھا ہے گنہگاروں کا

صبر نہ ہونا۔ کسی خواہش کا ضبط نہ ہونا (فقرہ) اس لڑکے کو بھوک کا صبر نہیں۔

صبر و شکر کرنا۔ کسی مصیبت یا بلائے ناگہانی پر چپ رہنا تکلیف اور مصیبت میں خدا کا شکر بجا لانا۔

صبر ہونا۔ برداشت ہونا۔ قناعت ہونا ۲ (عو) اطمینان ہونا۔ تسلی ہونا ۳ تامل ہونا۔ توقف ہونا۔

صِبغ۔ (ع) مذکر۔ رنگ۔ سرخ۔ سردی وغیرہ۔

صبغۃ اللہ۔ (ع) مذکر قدرتی رنگ۔ دین کا رنگ۔ (محصنات) شاید ایسا وقت آئے کہ اُس کے دل میں صبغۃ اللہ اٹھانے کی قابلیت باقی نہ رہے۔

صَبُوحی۔ (ع میں صَبُوح تھا۔ فارسیوں نے صبوحی کر لیا) مونث۔ وہ شراب جو صبح کو پی جائے۔

صبوحی کش۔ (ف) صفت (کنایۃً) بادہ نوش شرابی

صَبُورا۔ مذکر۔ معنوی عضو تناسل۔ ایک روپے کے پیسے چمڑے میں سلے ہوئے۔

صَبیح۔ (ع) صفت۔ گورا چٹا۔ ملیح کا مقابل۔

صَبی۔ (ع صبیان۔ جمع) مذکر۔ دودھ پیتا بچہ۔ لڑکا صبیہ (ع۔ صَبَیۃٌ) مونث دودھ پیتی بچی۔ لڑکی۔ دختر۔

صَحابت۔ (ع بکسر اول غلط ہے) مونث۔ یار ہونا۔ یاری کرنا۔ (اوج)

برائے نام ہے سحبان سے صحابتِ فن
کسے پسند ہے حسّان کا مذاق سخن

صَحابہ۔ (ع۔ صحاب۔ جمع صاحب کی) مذکر اصحاب رسول بفتح اول و چہارم صحیح و بکسر اول غلط۔

صحابی۔ (ع) مذکر۔ وہ شخص جو اسلام کی حالت میں پیغمبر خدا صلعم کی صحبت میں رہا اور عقیدہ اسلام پر وفات پائی۔ مونث کے لئے صحابیہ۔ صحابیہ کی جمع صحابیات ہے۔

صِحاح۔ (ع) مونث۔ جمع صحیح کی۔

صِحاحِ سِتَّہ (ع) مونث۔ حدیث کی چھ کتابیں جن میں اکثر صحیح حدیثیں ہیں ۱ بخاری ۲ مسلم ۳ ترمذی ۴ ابوداؤد ۵ ابن ماجہ ۶ نسائی۔

صَحّاف (ع) مذکر۔ کتاب کی جلد بنانے والا۔

صَحائف۔ (ع) مذکر۔ صحیفہ کی جمع۔

صُحبَت۔ (ع۔ یاری۔ فارسی میں خواص نے بمعنی مجلس اور عوام نے بمعنی جماع استعمال کیا) مونث ۱ ساتھ۔ رفاقت (فقرہ) لڑکا بری صحبت میں خراب ہوا ۲ دوستی۔ ربط ضبط

ہائے کعبہ سے پھر اب تک نہ ہرگز مصحفی
اس کو کیا جانے وہاں کس بت سے صحبت ہو گئی

۳ جلسہ۔ مجلس۔ لکھنؤ میں بیشتر خوشی کے جلسہ اور مشاعرے کے لئے مستعمل ہے (سحر)

کہیں غم ہے کہیں شادی ہے دنیا جائے عبرت ہے
کہیں تیجے کی مجلس ہے کہیں چوتھی کی صحبت ہے

۴ ہمنشینی کسی کے ساتھ۔ نشست برخاست (مصحفی)

صحبت میری بلبل کی گلشن میں کوئی دیکھے
میں اُس سے جھگڑتا ہوں وہ مجھ سے جھگڑتی ہے

۵ ہمبستری۔ خلوت۔ جماع۔

صحبت اٹھانا۔ کسی کی صحبت میں رہ کر کچھ سیکھنا۔ پاس رہنا۔ (فقرہ) میں نے مدتوں ایرانیوں کی صحبت اٹھائی ہے (سحر)

جنوں میں بھی دو چار گھیرے ہوئے ہیں
پھر آخر اٹھائی ہے صحبت تمہاری

صحبت برآر ہونا۔ صحبت برآر آنا۔ (ف۔ برار شدنِ صحبت) ۱ برآر بمعنی صلح و آشتی کسی سے

موافقت آنا۔ دوستی نبھنا۔ میل جول ہونا۔ (نصیر) ؎
دیکھئے کیونکر ہو اُس سے ہمدمو صحبت برآر
ہم تو دیوانے ہی تھے پر دل بھی سودائی ملا
صحبت براری۔ مونث صحبت برآر ہونا (عاشق) ؎
دلا مضطر ہے تو ہر وقت نالاں ہے مجھے ڈر ہے
تری صحبت براری کیونکر ہوگی شوخِ بدخو سے
صحبت برتنا۔ کسی کی صحبت میں رہنا۔ کسی کے پاس رہکر فائدہ اُٹھانا۔
صحبت برخاست ہونا۔ جلسہ برخاست ہونا۔ (داغ) ؎
اُس کی محفل میں رسائی بھی ہوئی تو کیا ہوا
ہم گئے اس وقت جب برخاست صحبت ہو چکی
صحبت برہم ہونا۔ جلسہ تتر بتر ہونا ؎
صحبت شعر و سخن ہو گئی برہم اے رند
بعد آتش نہ نظر ایک بھی استاد آیا
صحبت بگڑ جانا۔ پاس اُٹھنا بیٹھنا ترک ہو جانا دوستی میں فرق آجانا۔ ان بن ہو جانا (مصحفی) ؎
مجھے یہ ڈر ہے کہ صحبت بگڑ نہ جائے کہیں
ہوئی ہے اُس کفِ نازک سے پھر حنا گستاخ
صحبت بننا۔ دوستی نبھنا (سوز) ؎
ممکن نہیں ہزار ہو خاشاک شعلہ میں
صحبت تری نہ اُس بُتِ بیباک سے بنے
صحبت پانا۔ صحبت اٹھانا۔
صحبت چمکا دینا۔ جلسہ کی رونق بڑھانا (سحر) ؎
کوٹھے پہ آکے ساقی چمکا دے میری صحبت
ہے چاندنی دھوئیں کا جامِ بلور تیرا
صحبت داری۔ (ف) اختلاط۔ مصاحبت (مونث) ہمبستری (کرنا کے ساتھ)
صحبت دیکھنا۔ صحبت اٹھانا۔
صحبت راست آنا۔ (ف) راست آمدن صحبت کا ترجمہ صحبت کا موافق آنا۔
صحبت رکھنا۔ ہمنشینی کرنا کسی کے پاس بیٹھنا۔ میل جول رکھنا ؎
مصحفی چشم سے ساقی کی نہ تو رکھ صحبت
بیٹھنا صوفی کا اچھا نہیں میخوار کے پاس
صحبت رہنا۔ کسی سے یکجائی رہنا ؎
پیدا کہاں ہیں ایسے پراگندہ طبع لوگ
افسوس تم کو میر سے صحبت نہیں رہی
صحبت شعر۔ مونث۔ مشاعرہ (سحر) ؎
عشق منزل کے لئے زیب ہے افسانہ عشق
صحبت شعر مناسب ہے جواب ہوتی ہے
صحبت کا اثر ہوتا ہے۔ پاس بیٹھنے سے کچھ نہ کچھ اثر ضرور ہوتا ہے۔
صحبت کرنا۔ (کنایۃً) جماع کرنا ہمبستر ہونا۔
صحبت کی تاثیر۔ صحبت کا اثر (شعور) ؎
کج پیچ سیکھے تری زلف کے
مرے دل کو صحبت کی تاثیر ہے
صحبت گرم ہونا۔ بے تکلفی کا جلسہ ہونا (اختر شاہ اودھ)
ہونے لگی گرم اُن سے صحبت
بڑھنے لگی دن بدن محبت
صحبت یافتہ۔ صفت۔ صحبت سے فیض اٹھائے ہوئے
صحبتی۔ صفت۔ (ع م) ہمنشین۔ ہم صحبت یار۔
صِحّت۔ (ع) مونث ۱ تندرستی (فقرہ) بعد دعائے صحت و عافیت واضح ہو (پانا۔ ہونا کے ساتھ) (ہجر) ؎
اللہ نہ دے روگ محبت کا کسی کو
عیسیٰ بھی اگر آئیں تو صحت نہیں ہوتی
۲ عیب سے پاک ہونا۔ درستی (فقرہ) مجھکو اس لفظ کی صحت میں کلام ہے (کرنا ہونا کے ساتھ) ۳ تصحیح کرنا۔ صحیح کرنا عیب سے پاک کرنا۔
صحت بخش۔ صفت۔ شفا
صحت خانہ۔ (۱) ایران میں آبخانہ۔ ضروری قدمچا کہتے ہیں۔ صحت خانہ فارسی دانانِ ہندوستان کا بنایا ہوا لفظ ہے (۲) مذکر۔ طہارت خانہ۔ یہ نام اکبر بادشاہ نے رکھا تھا۔
صحت نامہ۔ مذکر۔ غلط نامہ جس میں فہرست اغلاط مع

تصحیح درج ہوتی ہے ؟ تندرستی کا سرٹیفکٹ ۔

صحرا ۔ (ع ۔ صحرا) مذکر جنگل بیابان ۔

صحرائے اعظم (ع) مذکر افریقہ کا بڑا صحرا جو تین ہزار میل لمبا اور ایک ہزار میل چوڑا ہے ۔ گینڈا ۔ شتر گاو ۔ پلنگ ۔ ہرن ۔ شتر مرغ وغیرہ اس میں پیدا ہوتے ہیں ۔

صحرا گرد ۔ صحرا نورد ۔ (ف) صفت ۔ جنگلوں میں پھرنے والا ۔ مسافر ۔

صحرا گردی ۔ صحرا نوردی ۔ (ف) مونث ۔ جنگلوں میں پھرنا

صحرائے قدسی ۔ (ف) مذکر ۔ مقام لاہوت ۔

صحرائے محشر ۔ (ف) مذکر ۔ میدان قیامت ۔

صحرائی ۔ (ف) صفت جنگلی ۔ بیابانی ۔

صُحُف ۔ (ع ۔ فارسیوں نے بالضم بھی استعمال کیا ہے) مذکر ۔ صحیفہ کی جمع ۔

صحن (ع) مذکر ۱ آنگن ۲ رتبہ (تسلیم) سے

بیٹھنے دیگی نہ کونے میں بھی وحشت مجھکو
صبح کو زیر قدم صحن بیاباں ہوگا

۳ (لکھنؤ) ایک قسم کا عمدہ ریشمی کپڑا ۔

صحن چمن ۔ مذکر ۔ باغ کا تختہ ۔

صحن دار ۔ صفت ۔ وہ مکان جس کے آگے انگنائی ہو ۔

صحنچی ۔ مونث وہ چھوٹا مکان جو دالان کے پہلو میں بنا دیتے ہیں ۔ (جان صاحب) سے

جاسوسی صحنچی میں بیٹھی ہیں باندیاں
ان سے تو چھپ کے باتیں بھی کرنا محال ہے

صحنک (ف صحن ۔ بڑا تھال ۔ صحنک اس کی تصغیر) مونث ۱ رکابی ۔ چھوٹا طباق ۲ (عو) حضرت فاطمہ کی نیاز اور اس نیاز کے کھانے کو بھی صحنک کہتی ہیں ۔ اس نیاز میں پاک پاکدامن اور سادات کی عورتیں شریک ہوتی ہیں ۔ رشک نے نفس اللغۃ میں لکھا ہے "آں طعامے باشد کہ زنان از برنج پزند و چند طبق سازند و بالائے آں قند سائیدہ ریزند خواہ بجائے جزات شیر اندازند و بالائے آں قند سائیدہ ریزند و بقولات و عطر و حنا بر کنارہ آں نہند و براں فاتحہ جناب سیدۃ النساء خوانند و زنانہ را زنان و مردانہ را مرداں خورند با آنکہ در طبقہائے معین زردہ نہند و نذر مذکور خوانند" (راحت)

ہوں میلے سر سے سر مجھے دھونا ضرور ہے
صحنک میں شامل اسے بوا ہونا ضرور ہے

صحنک دینا ۔ (عو) صحنک کی نیاز دینا ۔ (رنگین) سے

میں نے مانا ہے کہ وہ آئے تو میں صحنک دوں
لا کسی طرح اُسے اے مری پیاری انّا

صحنک سے اُٹھ جانا ۔ (کنایۃً) پاکدامن نہ ہونا ۔ جب کوئی عورت بے عصمتی کا فعل کرتی ہے صحنک میں شرکت کے قابل نہیں رہتی ۔ (شوق) سے

ڈر ہے ہم صحبتوں کی چشمک سے
ارے اُٹھ جاؤنگی میں صحنک سے

صَحو ۔ (ع) مذکر ۔ ہشیار ہونا ۔ مستی کے عالم سے نکلنا ۔

صحیح (ع ۔ تندرست ۔ عیب سے پاک) صفت ۱ تندرست ۲ پورا کامل ۔ سالم جیسے عدد صحیح ۳ ٹھیک ۔ درست ۔ بجا (فقرہ) آپ کا کہنا بالکل صحیح ہے ۴ (اصطلاح عروض) عروض و ضرب کا نام ۔ یعنی باوجود جواز کے علت نقصان سے دونوں سالم اور پاک رہتے ہیں ۔

صحیح العقل ۔ (ع) صفت ۔ وہ شخص جس کی عقل درست ہو

صحیح المزاج ۔ (ع) صفت ۔ تندرست ۔ راست طبع ۔

صحیح النسب ۔ (ع) صفت ۔ شریف ۔ وہ جس کا نسب بے عیب ہو

صحیح سالم ۔ (ف) ۱ جوں کا توں ۔ پورا اور کامل ۲ زندہ اور سلامت

صحیح سلامت ۔ صفت ۔ زندہ ۔ آفات سے محفوظ ۔

صحیح کرنا ۱ اصلاح دینا ۔ درست کر دینا ۲ تصدیق کرنا ۳ دستخط کرنا ۴ درج حساب کرنا ۔ لکھ لینا ۵ (عو) مارنا ۔ لگانا ۔ جیسے چار نکتے صحیح کرنا ۶ (عم) کھرے کرنا (فقرہ) تھوڑی دیر میں پانچ روپے صحیح کئے ۷ (عو) گواہی شاہدی سے پکا کرنا تحقیق کرنا نمبر ۱ ۔ ۵ میں صحیح کی جگہ بیشتر سہی لکھتے اور بولتے ہیں ۔

صحیح گئے سلامت آئے ۔ (عو) مثل ۔ (طنزاً) جیسے گئے تھے ویسے ہی چلے آئے نہ کچھ کمایا نہ صرف کیا ۔ جیسے یہاں نکلے تھے ویسے ہی باہر رہے ۔

صحیح ہے! ٹھیک ہے۔ کچھ عیب نہیں ہے ۲ (طنزاً) غلط ہے کی جگہ۔

صحیفہ۔ (ع صحیفۃ بروزن وظیفہ) مذکر۔ کتاب۔ رسالہ (منیر) ؎

آیات قدر حضرت زہرہ میں مندرج
گویا بیاض صبح صحیفہ ہے نور کا

۲ نامہ (فقرہ) صحیفۂ گرامی صادر ہوا۔

صحیفۂ آسمانی۔ وہ کتاب جو خدا کی طرف سے نازل ہوئی ہو۔

ص ـ د

صد۔ (ف۔ اصل میں سد تھا۔ دیکھو ص کا نوٹ) صفت سو ۲ کثرت تعداد کے واسطے۔

صد آفریں۔ صد رحمت۔ (ف) ۱ کلمۂ تحسین و آفریں۔ شاباش۔ مرحبا۔ کیا کہنا۔ (جلال) ؎

ہزار سر سے ہے صدقے کسی کی ٹھوکر پر
صد آفریں مرے پھوٹے ہوئے مقدر پر

(شرف) گل شاداب جنت کا ہے ہر عالم جراحت پر
ترے کشتہ کو صد رحمت ہے کیا کیا زخم کھایا ہے

۲ (طنزاً) لعنت ملامت کے لئے۔

صد برگ۔ (ف) وہ پھول جس کی بہت سی پنکھڑیاں ہوں۔ مذکر۔ گیندا۔

صد پا۔ (ف) مذکر۔ کنکھجورا۔

صد پارہ۔ (ف) صفت

صد چاک۔ (ف) صفت۔ سینکڑوں جگہ سے پھٹا ہوا۔ (اوج) ؎

جگر فرشتوں کے صد پارہ تھے تو دل صد چاک
زمین کانپتی تھی ہل رہے تھے تہ افلاک

صُد چراغ۔ (ف) مذکر۔ روشنی کا چوبی یا خشتی ستون جس پر چراغ جلائے جاتے ہیں۔

صد در صد۔ مذکر۔ ایک قسم کا نقش جو خاص طریقہ سے بھرا جاتا ہے

صد شکر۔ شکر صد شکر۔ خدا کا شکر ہے۔ خیریت گذری اچھا ہوا (امیر) ؎

صد شکر منہ سے نام محمدؐ نکل گیا
بات اپنی بارگاہ الٰہی میں رہ گئی

صد مرحبا۔ کلمۂ تحسین و آفریں۔

صد و سی سال۔ ایک سو تیس سال۔ اکثر دعا کے واسطے مستعمل ہے یعنی عمر بڑی ہو (شعور) ؎

صد و سی سال یہ ہے حسن و جوانی یارب
مثل سنبل ہو نہ وہ زلف گرہ گیر سفید

صد ہا۔ (ف) صفت۔ سینکڑوں۔ بہت سے۔

صد ہزار۔ کثرت ظاہر کرنے کے لئے استعمال میں ہے (محسن) ؎

کہی عرش نے بار بار آفریں
ہزار آفریں صد ہزار آفریں

صدی۔ (ف) مونث ۱ سو برس کا زمانہ ۲ سیکڑا جیسے یہ بات فیصدی پچاس کو معلوم ہو گئی۔

صَدا۔ (ع۔ آواز بازگشت جو گنبد۔ کنوئیں۔ پہاڑ سے ٹکرا کر نکلتی ہے۔ فارسیوں نے مطلق آواز کے معنی میں استعمال کیا) مونث ۱ آواز۔ آہٹ (امیر) ؎

کیسی ارنی و لن ترانی
تھی ایک صدا ادھر ادھر کی

۲ درویش کے مانگنے کی آواز۔

صدا آنا۔ آواز آنا۔

صدا بلند کرنا۔ چلا کر بولنا۔

صدا بلند ہونا۔ آواز بلند ہونا۔

صدا دینا۔ فقیر کا آواز لگانا ۲ بلانے کے لئے آواز دینا آواز دینا کسی چیز کا (شعور) ؎

درد مندوں کو نوازش ہے تمہاری کافی
ایک مضراب سے دیتے ہیں صدا تار بہت

صدا کرنا۔ صدا لگانا۔ فقیر کا بھیک مانگنا۔ سوال کرنا۔ فقیر کا آواز لگانا (وزیر) ؎

ہو غنی بوسہ لب دے ڈالو
ہم فقیرانہ صدا کرتے ہیں

صدا نکلنا۔ آواز نکلنا۔

صدائے دہل از دور خوش ست۔ (ف) مثل دیکھو دور کے ڈھول سہاونے۔ (رشک) ؎

پیچ مثل ہے کہ صدائے دہل از دور خوش ست
دور سے ہم تری باتوں کا مزا لیتے ہیں

صدارت ۔ (ع) ۔ بالا نشین ہونا۔ فارسی میں ایک عہدہ کا نام جو وزارت کے قریب ہے) مونث ۔ صدر نشین ہونا۔

صدارتِ اعظم ۔ (ف) مونث ۔ عہدۂ وزارت ۔

صُداع ۔ (ع) مذکر ۔ درد سر۔

صَداقت ۔ (ع ۔ دوستی) مونث ۱ راست بازی ۔ خلوص ۔ سچائی ۔ کھرا پن ۔ (اختر) ؎
خوب وعدہ وصل کا پورا ہوا
آپ کی ہم نے صداقت دیکھ لی
۲ (اردو) تصدیق ۔ ثبوت ۔ اس جگہ بیشتر تصدیق مستعمل ہے۔

صداقت کیش ۔ (ف) صفت ۔ وہ شخص جو راستی کے طریقے پہ ہو۔

صَدْر ۔ (ع بالفتح) مذکر ۱ سینہ انسان کا (مونس) ؎
پہنچا سوئے سقر جو مہیائے غدر تھا
نے خود تھا نہ فرق نہ جوشن نہ صدر تھا
۲ مکان کا صحن ۔ سامنے کا رخ ۳ اعلیٰ مقام ۔ اعلیٰ جگہ وہ مقام جہاں کسی اعلیٰ مرتبہ کے شخص کو بٹھائیں ۴ اعلیٰ عہدہ دار کے رہنے کی جگہ (رشک) ؎
تیرے گھر سے کہیں ہے پست بہشت
جاؤں کیوں صدر سے مفصّل میں
۵ صفت ۔ بالا نشین ۔ امیر ۔ میر مجلس ۶ دار الخلافہ ۔ ہیڈ کوارٹر ۷ علم عروض میں شعر کا پہلا لفظ صدر کہلاتا ہے۔ (منیر) ؎
زیب کنار سر ہے بت خود پسند کا
سینہ ہے صدر مصرع قدّ بلند کا
۸ فوج کے رہنے کا مقام ۹ بالا جیسے مفصلہ صدر ۔ مندرجۂ صدر ۔

صدرِ اعظم ۔ مذکر ۔ وزیر اعظم ۔

صدرِ اعلیٰ ۔ مذکر بیشتر سب جج کو کہتے ہیں ۔

صدرُ الصُّدور ۔ مذکر ۔ صدرِ اعلیٰ ۔ دیوان خالصہ ۔

صدرُ الممالک ۔ (ع) وزیر ۔

صدرِ امین ۔ مذکر ۔ وہ حاکم جو جج کے ماتحت ہو ۔

صدر بازار ۔ مذکر ۔ چھاؤنی کا بڑا بازار ۔

صدر بورڈ ۔ (بورڈ انگریزی میں عدالت عالیہ) مذکر ۔ مال کا اصلی محکمہ ۔

صدر جہاں ۔ (ع ۔ اس جگہ صدر بفتح اول و دوم ہی بولا جاتا ہے) مذکر ۔ عورتوں کے ایک فرضی جن کا نام ۔ (رنگین)
صدر جہاں سے لگایا کسی نے ہے لگا
کوئی کہے ہے کہ ہے زین خاں کا مجھ پہ کرم

صدر دیوان ۔ مذکر ۔ خزانۂ شاہی کا مہتمم اعلیٰ ۔

صدر دیوانی عدالت ۔ بیشتر ہائی کورٹ کو کہتے تھے ۔

صدر عدالت ۔ سب سے بڑی عدالت ۔

صدر مالگزار ۔ وہ شخص جو بلا وساطت غیرے سرکار کو مالگزاری ادا کرے ۔

صدر مجلس ۔ مذکر ۔ پریسیڈنٹ ۔

صدر مقام ۔ مذکر ۔ ہیڈ کوارٹر ۔ دار الخلافہ ۔

صدر منصرم ۔ مذکر ۔ اعلیٰ درجہ کا منصرم ۔

صدر نشین ۔ (ف) بالا نشین امیر ۔ صاحب منصب ۔ مذکر میر مجلس ۔

صدرہ پڑھ کر احمق ہی رہے ۔ مثل ۔ (صدرہ معقولات کی ایک مشہور کتاب کا نام ہے) منطق پڑھ کر بھی عقل نہیں آئی ۔

صدر ہر جا کہ نشیند صدر ست ۔ (ف) لائق اور امیر آدمی جہاں بیٹھ جائے وہیں قدر و منزلت پائے گا ۔

صُدْری ۔ (اردو) مونث ۔ ایک قسم کی مرزئی ۔

صَدَف ۔ (ع) مونث ۱ سیپی (امیر) ؎
چشم تر اشک سے دامن مرا بھر دیتی ہے
کیسے کیسے یہ صدف مجھ کو گہر دیتی ہے
۲ مذکر ۔ ایک قسم کے چھوٹے پیالے کا نام جس میں شراب پیتے ہیں ۳ مذکر ۔ مثلث کی صورت کے تین ستارے [illegible] کے پاس ہیں انھیں صدف [illegible] کہتے ہیں ۔

صِدق ۔ (ع) مذکر ۔ سچائی ۔ خلوص [illegible]

تیرا کذب ظاہر ہو گیا۔

صدق دل سے - صاف دلی سے - خلوص کے ساتھ بطیب خاطر۔

صدقِ مقال - مذکر - سچ بولنا - سچائی۔

صدق نیت - مذکر - خلوص نیت۔ مثال کے لئے دیکھو فقیر کھلانا۔

صدق کذب - مذکر - جھوٹ سچ۔

صدقہ - (ع - صدقۃ - جو خدا کے نام پر دیا جائے زکواۃ صدقات جمع - فارسیوں نے صدقہ مجازاً بمعنی قربان' فدا۔ استعمال کیا، (میر نجات اصفہانی) ؎

من نہ آنم کہ تلافی نہ کنم ناز ترا
صدقہ میشوم و گرد سرت میگردم

اردو بول چال میں صدقہ بالفتح ہے منیر نے بفتح اول و دوم بھی کہا ہے ؎

ردّ بلا ہوئی صدقہ کیوں نہ دیں حضور
خیرات آپ کرنے لگے ہم کو گاڑ کے

مذکر ۱ خیرات جیسے صدقہ دیا ردّ بلا (نسیم دہلوی) ؎

بلا ٹلتی ہے بخشش سے بہا لے چشم تر آنسو
ملے کچھ دامن خالی کو صدقہ روئے غمگین کا

۲ گرفتار کئے ہوئے پرند بھی صدقے میں چھوڑے جاتے ہیں۔ دیکھو صدقے کی بلبل ۳ وہ کھانا جو کسی کے سر سے اُتار کر چوراہے میں رکھتے ہیں ۴ مجازاً فدا۔ قربان۔ بلا گردان ۵ طفیل۔ بدولت (فقرہ) حضرت کے صدقے میں یہ بلا ٹل گئی (جلیل) ؎

ماں یہ کہتی تھی کہ شبیر کا سب صدقہ ہے
ورنہ تھی جان کہاں اتنی مرے پیاروں میں

صدقہ آتارنا - کسی چیز کو کسی کے گرد پھرا کر تصدّق کرنا بعض سر کے گرد پھرا کر للّٰہ دیتے ہیں۔ بعض سر یا جسم سے چھوا کر چوراہے میں رکھ دیتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

سُن کے میرے نالۂ شبگیر کو ایسا ڈرا
سب نے اُس محبوب پر صدقے اُتارے رات کو

صدقہ اترنا - کسی چیز کا سر کے گرد پھرا کر للّٰہ دیا جانا (عاشق) ؎

انھیں دشوار ہو تک ہے جو ہم کہتے ہیں ہر تے ہیں
سر اپنا کاٹتا ہوں میں جہاں صدقے اترتے ہیں

صدقۂ جاریہ (ف) مذکر - ایسی خیرات جس سے ہمیشہ لوگوں کو فیض پہنچے - جیسے مسجد - نہر - کنواں - مدرسہ - سرا بنوانا۔

صدقہ چوراہے میں رکھنا - صدقے کی چیز چوراہے پر رکھ دیتے ہیں ؎

روح کی قدر ہوئی ربط عناصر سے شعور
سب کو چوراہے میں رکھ دیتے ہیں صدقہ ہی

صدقہ دیا ردّ بلا - مثل - خیرات دینے سے بلا ردّ ہوتی ہے (قدر) ؎

کی جو بھلائی تو بھلا ہو گیا
صدقہ دیا ردّ بلا ہو گیا

صدقہ دینا - خیرات کرنا - کوئی چیز سر سے اُتارنا - قربان کرنا - (ذوق) ؎

مجھ کو صدقے کر اگر ہے بدمزہ تیرا مزاج
یہ اِدھر صدقہ دیا تو نے اُدھر اچھا ہوا

صدقہ سِلّا - (عو - سلّا - غالباً۔ صلا (فقرا کو کھانے کے لئے بلانا) سے بگاڑا ہوا ہے) دہلی - خیر خیرات جو سلامتی کی شکر گزاری میں دی جائے - اُتارنا کے ساتھ (صابر) ؎

صدقے سِلّے ترے اوپر سے اُتروا تا تھا
گنڈے تعویذ ترے واسطے میں لاتا تھا

صدقۂ فطر - (ف) مذکر - عید رمضان کا صدقہ جو فی آدمی دو سیر گیہوں یا چار سیر جو ہے۔

صدقہ ملنا - مریض پر سے اُتاری ہوئی چیز کا محتاج کو ملنا۔ (ذوق) ؎

ستارے دیکھ کر موتی تمھارے گوشوارے کا
کہیں ہم کو ملا یہ نور صدقہ اس ستارے کا

صدقے - ۱ صدقہ کی جمع ۲ واری - قربان - (سوز) ؎

دمبدم اُس کی آن کے صدقے
اُس سجیلے جوان کے صدقے

۳ طنز سے بھی کہتے ہیں (داغ) ؎

ہم کو کوچے سے تمھارے نہ اٹھائے اللہ
صدقے بس خلد کے کچھ ہم تو نہیں اچھے ہیں

صدقے اُتارنا۔ کسی چیز کو یا کسی کو کسی کے گرد پھرا کر تصدق کرنا کی جگہ (ہلال)، ع

تیرے غصّہ کے ہیں قربان دکھا بھر آنکھیں
صدقے نرگس میں اُتاروں گی بادام سمیت

صدقے جانا۔ (عو) نثار ہونا۔ بلاگردان ہونا (جرأت)،

کہتی ہے منھ ہی منھ میں جو اُس لب کی خوبیاں
صدقے ہم آپ جاتے ہیں اپنی زبان کے

(شعور)، ایک تو دل کی مرے قدر نہ کی کھو ڈالا
دوسرے کہتے ہو صدقے گیا خیرات گئی

صدقے جائیے۔ قربان جائیے۔ جس جگہ صاف صاف بیوقوف اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں وہاں آپ کے بھی اضافہ کر کے مخاطب کی حماقت اور نادانی کا اظہار کرتے ہیں۔ ع

صدقے کا پتلا۔ دیکھو پتلا۔

صدقے کا چراغ۔ وہ چراغ جو کسی پر سے اُتار کر چوراہے پر رکھ دیا گیا ہو۔ (آتش)، ع

روشنی طور ہو یار دگر ممکن نہیں
تیرے صدقے کا کہاں کا ٹیکا روغن چراغ

صدقے کا چوراہا۔ وہ چار راستوں کے ملنے کی جگہ جہاں صدقے کی چیزیں رکھی جاتی ہیں (آتش)، ع

تیرے صدقے کا سمجھتے ہیں مگر چوراہا
چار ابرو کو یہ آزاد صفا کہتے ہیں

صدقے کا کوا! وہ کوا جو صدقہ کر کے چھوڑتے ہیں (۲) کنایۃً کالا کلوٹا آدمی (جان صاحب)، ع

نوج بندی ہے صدقے کے موئے کوے سے
جا کے منھ کالا کرے مُشکی سے عنبر اپنا

صدقے کرنا۔ (عو) ۱۔ قربان کرنا نثار کرنا۔ (دبیر) ع

کہاں ہیں آدمی عالم میں پیدا
خدائی صدقہ کی انسان پر سے

۲۔ تنفر اور حقارت ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے صدقہ کی وہ چیز جس پر کچّہ پیٹے۔

صدقے کروں۔ (عو) چولھے میں ڈالوں۔ آگ میں ڈالوں (فقرہ)، اُن ہاتھوں کو صدقے کردوں جو میرے بچّے پہ پلیں۔

صدقے کی بلبل۔ وہ بلبل جو پکڑ کر صدقہ کے لئے چھوڑ دی جاتی ہے (شرف) ع

ترے صدقے کے بلبل چھٹ کے آتے ہیں جو گلشن میں
بساتے ہیں اُنھیں پھولوں کے غنچے آشیانہ ہو کر

صدقے کے چراغ اُتارنا۔ عورتیں منّت پوری ہونے کے بعد صدقے کے چراغ اُتارتی ہیں (رشک) ع

بجھے رہتے ہیں یار کے تیور
اے دل اب صدقے کے اُتار چراغ

صدقے کی گڑیا۔ وہ گڑیا جو بنا سنوار کر چوراہے میں رکھی جاتی ہے۔ (ظرافتہً یا طنزاً) بدحیثیت لڑکی یا عورت جو اپنے جامہ زیب نہ ہونے کے باعث باوجود آرائش بدقطع معلوم ہو۔

صدقے کے ماش۔ جب کوئی عزیز کسی ناگہانی صدمہ سے بچ جاتا ہے یا سفر سے مع الخیر واپس آتا ہے عورتیں صدقے کے لئے ماش اور تیل بھیجتی ہیں۔ وہ عزیز چند دانے ماش کے تیل میں ڈال دیتا ہے اور ماش خیرات کر دیئے جاتے ہیں (شعور)، ع

جگنو بنے جو شام کو صدقے کے ترے ماش
چوراہے کے چراغ سے جگر ہیں آئے شمع

صدقے کیا۔ صدقے کی (عو) صفت۔ اول مذکر دوسرا مونث کے لئے تصدق کرنے کے قابل۔ تنفر اور تحقیر سے کمبخت۔ بدنصیب کی جگہ (سوز) ع

ابھی تو اس کو تم آزردہ مت ہو میں تو ہنستا تھا
یہ دل صدقے کیا تم سے زیادہ مجھ کو پیارا ہے

صدقے گیا۔ صدقے گئی۔ دیکھو صدقے کیا۔ صدقہ کی (فقرہ) وہ صدقے گئی (دو) کس کام کی جس سے نقصان ہو۔

صدقے میں اُتارنا۔ قربان کرنا (داغ) ؎

حسن پر قربان مشتاقوں کے دل
اُس کے صدقے میں اُتارے ذوقِ شوق

صدقے میں چھٹنا۔ ۱ کسی کے طفیل میں رہائی پانا ۲ ردِ بلا کے واسطے رہائی پانا (داغ) ؎

اللہ کرے تو بھی ہو بیمارِ محبت
صدقے میں چھٹیں تیرے گرفتارِ محبت

صدقے میں چھوڑنا۔ ردِ بلا کے واسطے اور کبھی بلا سے نجات ہونے پر پرندوں کو رہا کرتے قیدیوں کو چھوڑتے ہیں (داغ) ؎

صدقے میں تم نے چھوڑ دیئے ہیں بہت اسیر
میں بھی رہا ہوا کہ گرفتار ہی رہا

۲ کسی کے طفیل میں رہائی دینا۔ صدقے ہونا۔ بلا گرداں ہونا کہ ۱ کا کسی کے گرد پھرنا۔ فدا ہونا (ناسخ) ؎

حاملانِ عرش تجھ پر صدقے ہیں اے شمع رو
عرش اب مانند فانوس خیالی ہو گیا

صَدْمَہ۔ (ع۔ صدمۃ آسیب پہنچانا۔ ایک چیز کو دوسری چیز پر ایک مرتبہ کوٹنا) مذکر ۱ دھکا۔ ٹکر۔ ٹھیس۔ ۲ چوٹ۔ ضرب (فقرہ) معلوم ہوتا ہے شیشے کو ریل کے دھکوں سے صدمہ پہنچ گیا ۳ رنج وغم کی چوٹ ۴ نقصان۔ ضرر۔ صدمہ اٹھانا۔ رنج سہنا۔ غم سہنا۔ (نسیم دہلوی)

جو مجھ پہ گزرتی ہے کہیں جلد گزر جائے
ہر روز کے صدمے تو اُٹھائے نہیں جاتے

۵ ٹوٹ پھوٹ جانا (امیر) ؎

چودہ جو کنگرے تھے وہ صدمے اُٹھا گئے

صدمہ اُٹھنا۔ لازم۔

صدمہ پہنچانا۔ ۱ رنج دینا۔ دکھ دینا ۲ آسیب پہنچانا۔ ضرب لگانا ۳ نقصان پہنچانا۔

صدمہ پہنچنا۔ لازم۔ چوٹ لگنا۔ ٹکر لگنا۔ دکھ ہونا۔ رنج ہونا۔ نقصان ہو پہنچنا۔ (آتش) ؎

صدمے پہنچے ہیں ہمارے بازوؤں پر سیکڑوں
گم ہوئے ہیں اپنے یوسف سے برادر سیکڑوں

صدمۂ جانکاہ۔ مذکر۔ صدمہ جس کا اثر روح پر ہو

صدمہ جھیلنا۔ صدمہ برداشت کرنا (امیر) ؎

قدر مرنے کی ہم سمجھتے ہیں
صدمے جھیلے ہیں زندگانی کے

صدمہ دینا۔ تکلیف اور رنج دینا۔ (ناسخ) ؎

صدمے دیتے ہیں مجھکو یہ اک رشکِ حور نے
مصروف ہیں ہزاروں فرشتے حساب میں

صدمہ سہنا۔ صدمہ اٹھانا۔ صدمہ کھینچنا۔ صدمہ برداشت کرنا (رند) ؎

ناز کافر نہ اٹھا منتِ دیندار نہ کھینچ
صدمۂ کشمکشِ سبحہ و زنار نہ کھینچ

اب قلیل الاستعمال ہے۔

صدمہ گزرنا۔ رنج ہونا۔ مصیبت پڑنا (داغ) ؎

کہیں کیا ہم پہ جو صدمے گزرتے ہیں گزرتے ہیں
لگایا جس گھڑی دل اُس گھڑی کو یاد کرتے ہیں

صدمہ ہونا۔ رنج پہنچنا۔ غم ہونا (ناسخ) ؎

صدمہ دل کو جو ہوا نالۂ سوزاں نکلا
جس طرح سنگ سے ہو آتشِ پنہاں پیدا

صُدُور۔ (عربی میں صدر کی جمع ہے۔ فارسیوں نے بمعنی مصدری باہر نکلنا استعمال کیا) مذکر ۱ صادر ہونا پہنچنا (فقرہ) صدورِ والانامہ سے عزت حاصل ہوئی ۲ جاری ہونا۔ نافذ ہونا جیسے صدورِ حکم ۳ سینے چھاتیاں۔

صدی۔ دیکھو صد۔

صَدِیق (ع) دوست۔ دوستاں۔ مفرد اور جمع دونوں میں مستعمل ہے۔

صِدِّیق (ع) نہایت سچا (صفت) ۱ خلیفہ اول حضرت ابوبکر کا لقب ۲ حضرت یوسف علیہ السلام کا لقب۔

صِدِّیقہ۔ صفت۔ ۱ لقب حضرت عائشہ رضی ۲ لقب حضرت مریم

صِر۔ (ع) جاڑے کی سردی (مونث دہلی) خنکی۔ ٹھنڈ۔

صُراح ۔ (ع) مونث۔ عربی لغت کی مشہور کتاب۔

صَراحَت ۔ (ع۔ خلوص) مونث۔ وضاحت۔ تشریح۔ آشکارا ہونا۔

صراحت کرنا ۔ تشریح کرنا۔ کھول کر کہنا۔

صراحتہً ۔ (ع) کُھلم کُھلا۔ صاف طور پر۔

صُراحی ۔ (ف۔ صراح (شراب خالص) یائے نسبت) مونث ۱ شراب یا پانی رکھنے کا ایک قسم کا ظرف۔
۲ (اردو) صراحی کی شکل کا کپڑے کا ٹکڑا جو انگرکھے وغیرہ کی دونوں بغلوں کے نیچے خوبصورتی کے واسطے سی دیتے ہیں۔
۳ لانبا اور خوش نما (رنگین) ؎

گردن ہے تری مثال ناگن
تو میری بھی ہے صراحی گردن

صراحی دار ۔ (اردو) صفت صراحی کی شکل کا صراحی نما۔

صراحی دار گردن ۔ مونث (کنایۃً) لانبی گردن (جرأت) ؎

ذرا اشک اپنی آنکھوں سے نکل پڑتے ہیں یکباری
نظر جاتی ہے جب اس کی صراحی دار گردن پر

صراحی دار گھنگرو ۔ مذکر ایک قسم کے صراحی نما گھنگرو جو بیشتر پازیب میں لگاتے ہیں۔

صراحی دار موتی ۔ مذکر صراحی کی صورت کا موتی۔ کسی قدر لانبا موتی۔ (آتش) ؎

آنکھ سے دیکھا سنا کرتے تھے صحبت کا اثر
تیری گردن میں صراحی دار گوہر ہوگیا

صِراط ۔ (ع۔ راہ راست۔ راستہ) مونث ۱ اہل اسلام کے عقائد کے موافق ایک پل کا نام جو دوزخ پر قائم ہوگا وہ بال سے زیادہ باریک تلوار سے زیادہ تیز ہوگا۔

(اسیر) ؎

رکھنا سمجھ کے قدم چاہیئے یہاں
دنیا نہیں صراط ہے یوم الورود کی

صراط مستقیم ۔ (ف) صفت۔ راہ راست سیدھا راستہ

صَرّاف ۔ (ع۔ معنی نمبر ۱ میں صرافت پرکھنا) مذکر ۱ سونا چاندی پرکھنے والا۔ روپیہ پرکھنے والا۔
۲ وہ مہاجن یا ساہوکار جو نقدی یا زیور یا پیسوں وغیرہ کا لین دین کرے۔
۳ پرکھنے والا۔

صراف کے سے ٹکے ۔ اس سودے یا مال کی نسبت بولتے ہیں جو پڑا نہ رہے اور جب چاہیں اس کو بیچ لیں۔
۲ (کنایۃً) تھوڑے نفع کا سودا۔

صَرّافہ ۔ (اردو) مذکر ۱ صرّافی کا پیشہ۔
۲ صرافوں کا بازار۔
۳ بنک۔ کوٹھی۔

صرّافہ کھولنا ۔ کوٹھی کھولنا۔ صرافی کی دوکان کھولنا۔

صرّافی ۔ (اردو) مونث ۱ روپے پیسے کا بیوپار۔
۲ روپیہ یا اشرفی کی خوردہ کرائی۔
۳ ایک خاص قسم کا ہندی خط جو صراف یا مہاجن لکھا کرتے ہیں۔

صرّافی کرنا ۔ شناخت کرنا۔ پرکھنا روپے کا۔

صَرصَر ۔ (ع) مونث۔ بادِ تُند۔ آندھی۔ (مونس)

فرفر ہوا نفس کی جو نتھنوں سے آتی تھی
صرصر بھی مثل گرد قدم سرکی جاتی تھی

صرصر چلنا ۔ آندھی چلنا۔ (شعور) ؎

یہ بھی اے صیاد ہے جور فلک
قید ہوں ہم باغ میں صرصر چلے

صَرع ۔ (ع۔ لغوی معنی اپنے تئیں زمین پر گرانا) مونث۔ مرگی۔ مرگی والا اکثر غش کھا کر زمین پر

گر پڑتا ہے۔

صِرف ۔ (ع۔خالص شے) صفت۔ تنہا۔ اکیلا فقط۔ یہ لفظ حصر کے واسطے بھی آتا ہے۔
(فقرہ) آپ صرف اسی کام کے واسطے یہاں تک آئے۔ صرف آپ ہی کلکتہ جائیں گے یا اور کوئی بھی جائیگا۔

صَرف ۔ (ع) ۱ توبہ ۲ حیلہ ۳ حادثہ۔ گردش زمانہ۔ شب و روز ۴ ایک علم کا نام ۵ چرخ کرنا۔ پھیرنا ۶ پھیرنا۔ الٹ دینا) مونث ۱ ایک علم کا نام جس سے کلمہ کی تقسیم تعلیل۔ اشتقاق اور اس کی اصل اور گردان کا حال معلوم ہوتا ہے (فقرہ) ہم نے صرف پوری پڑھی ہے ۲ مونث صیغوں کی گردان۔
۳ (اردو) بمعنے مشغول۔ معروف (دبیر) ؎
رکن رکین عرش لئے فوج کا علم
کعبہ فلک پہ صرف طواف شہ امم
۴ مذکر۔ خرچ کرنا (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) پانچ روپیہ صرف ہو گئے۔ (میر) ؎
گر کوئی پیر مغاں مجھ کو کرے تو دیکھے سیر
میکدہ سارے کا سارا صرف ہو اللہ کا
۵ (اردو) صفت لبسر۔ جیسے عمر اسی حالت میں صرف ہو گئی۔

صرف میں آنا۔ کام میں آنا۔ استعمال کیا جانا۔ (منیر) ؎
نہ کھینچی پر نہ کھینچی عاشق حیراں کی تشبیہ
مدتوں صرف میں رنگ رخ بہزاد آیا

صرف نحو۔ مونث۔ گرامر۔

صرفی۔ (ع) صفت۔ علم صرف جاننے والا۔
صرفیاں را مغز باید چوں سگاں نحویاں را
عقل باید چوں شہاں۔ مقولہ۔ علم صرف حاصل کرنے والے کو بہت رٹنا پڑتا ہے اور علم نحو حاصل کرنے والے کو غور و فکر کی ضرورت ہوتی ہے۔

صَرفہ۔ (ع) صرفۃ۔ افزونی۔ فارسیوں نے فائدہ۔ کفایت شعاری کے معانی میں استعمال کیا) مذکر ۱ کفایت شعاری۔ بخل۔
۲ افسوس۔ دریغ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (داغ) ؎
نہ کر اے چارہ گر ناحق کا صرفہ زہر دینے میں
جو مرنے کے نہیں قابل تو کیا جینے کے قابل ہوں
۳ (اردو) خرچ۔ بیجا خرچ۔ فضول خرچ۔

صُرّہ (ع۔ صُرَّۃ) مذکر۔ توڑا۔ تھیلی۔ ہمیانی ؎
بحر ذوق کربلا مکنون خاطر ہے اگر
کیسۂ دل کو سمجھ صرّہ ہے خاک پاک کا

صَرِیح (ع۔ خالص۔ فارسیوں نے بمعنی ظاہر و آشکارا استعمال کیا) صفت۔ ظاہر۔ آشکارا۔ صاف۔ (ذوق) ؎
بغل سے لے گئے دل کو نکال کر وہ صریح
جو ملا تکا تو کہا آنکھیں نکال کے کیا

صریحاً۔ (ع) کھلم کھلا۔ (شرف) ؎
تشبیہ اس نے شہید ناز کی اپنے لگائی ہے
صریحاً بو لہو کی آرہی ہے اس کے روغن میں

صَریر۔ (ع) مونث۔ قلم چلنے کی آواز ؎
امیر اس کے خرام ناز کے مضمون میں لکھتا ہوں
صریر کلک بھی سوتے ہوئے فتنے جگاتی ہے

صعب۔ (ع۔ بالفتح) دشواری۔ دقت۔ مصیبت تکلیف (حالضاحب) ؎
رنج کے گھر میں ہمیشہ میں رہی ہوں مہماں
آئی جو گھر میں مرے پر دصعوبت نہ گئی

صُعود۔ (ع) مذکر ۱ اوپر چڑھنا۔
(فقرہ) اس کا صعود اچھا نہ نزول۔
۲ کسی عدد کو کئی دفعہ فی نفسہ ضرب دینا۔

صعود کرنا۔ اوپر چڑھنا۔
(فقرہ) بخارات دماغ کی طرف صعود کر گئے۔

صعوہ۔ (ع صَعْوَۃ) مونث۔ دہلی میں مذکر۔ ممولا ایک چڑیا کا نام۔

ق۔ ہ

صِغار - (ع - صغیر - صغرے کی جمع) مذکر چھوٹے لڑکے چھوٹی لڑکیاں (اوج) ؎

ہے خوف سے ندا یہ صغار وکبار کی
آمد ہے بدر میں شہ دُلدُل سوار کی

صِغَر - (ع - بکسر اول وفتح دوم) مذکر - چھوٹاپن چھٹائی -

صغرسن - (ف) مذکر - خردسالی -

صغرسنی - خردسالی -

صُغرٰے - (ع - ہر مونث شے جو چھوٹی ہو - چھوٹی عورت) ۲ (منطقیوں کی اصطلاح) شکل کا پہلا قضیہ دوسرے قضیہ کو کبرٰے کہتے ہیں - منطق میں صغرٰے وکبرٰے دو قضیوں سے نتیجہ نکالتے ہیں - حضرت فاطمہ صغرٰے کا لقب جو حضرت امام حسین کی بیٹی تھیں -

صغیر - (ع) صفت ۱ چھوٹا - ادنےٰ -
۲ علم عروض میں ایک بحر کا نام -

صغیرسن - صفت - کم عمر - خرد سال

صغیرہ - (ع صغیرۃ) صفت مونث ۱ چھوٹی ۲ چھوٹا گناہ - جیسے گناہ صغیرہ -

صغیروکبیر - مذکر - خرد و بزرگ - چھوٹے بڑے -

صف - (ع - صفّ - رستہ و قطار - صُفوف - جمع مذکر مستعمل ہے - فارسیوں نے بغیر تشدید بمعنے حلقہ استعمال کیا) مونث ۱ پرا - تلطا (چیرنا - پھاڑنا کے ساتھ) ۲ نمازیوں کی قطار جس میں سب برابر اور ایک خط پر ہوں ۳ (مجازاً) صف اور قطار کی جگہ ۴ زرش (نقرہ) دستر خوان کی صف خراب ہو گئی ہے - بوریہ چٹائی -

صف آرا - (ف) صفت - جنگ کے واسطے سپاہ کا پرا جمانے والا - جنگ میں مقابلہ کرنے والا - فوج کشی کرنے والا -

صف آرائی - (ف) مونث - میدان جنگ میں پرا بندی -

صف الٹ جانا - لڑائی میں صف کا تتر بتر ہو جانا - مجلس کا درہم برہم ہو جانا (آتش) ؎

مگر اس کو فریب نرگس مستانہ آتا ہے
الٹتی ہیں صفیں گردش میں جب پیمانہ آتا ہے

صف الٹ دینا - متعدی (امیر) ؎

قہر ہے مژگانِ چشم جادو دلبر کی صف
ایک جنبش میں الٹ دیتی ہے یہ لشکر کی صف

صف باندھنا - (ف - صف بستن کا ترجمہ) قطار جمانا -

صف بچھانا - صف ماتم بچھانا - صف بچھنا ۱ (کنایۃً) ماتم ہونا (شرف) ؎

بجا بجا صف ترے کشتوں کی بچھی
رات دن ہر بزم میں ماتم ہوا

۲ کثرت سے آدمیوں کا زمین پر گر جانا - (امیر) ؎

دیکھنے آیا جو وہ سفاک روز بازپرس
گردنیں جھک جھک گئیں بچھ گئی محشر میں صف

صف بستہ - (ف) صفت - پرا جمائے ہوئے - قطار باندھے ہوئے

صف بندی - مونث - صفیں قائم کرنا - صفیں جمانا -

صف بہ صف - صف سے صف ملا کر - ہر صف میں - (اوج) ؎

پڑی قریش کے بڑھتے ہی صف بصف بھگدڑ
ادھر تو لوٹ پڑی اور اس طرف بھگدڑ

صف تہ و بالا ہونا - صف کا منتشر ہونا (شعور) ؎

صف مژگاں تہ و بالا ہوئی جس دم لڑیں آنکھیں
شکست و فتح کا ہے دغدغہ میدان میں لشکر کو

صفِ تیغ - (ف) تلوار کی دونوں طرفیں -

صف جمانا - قطار باندھنا قطار میں کھڑا ہونا - (اوج) ؎

تھے انتظار اقامت میں سر جھکائے ہوئے
قریب و دور برابر صفیں جمائے ہوئے

صف جمنا - لازم - (داغ) (ع) ؎

روز جمتی ہیں صفیں نامہ بروں کی بیکار

صفِ جنگ - (ف) مونث - لڑائی کی پرا بندی - وہ لڑائی جو آمنے سامنے قطار باندھ کر ہو - لڑائی - (آتش) ؎

عاشقوں سے یہ اشارہ ہے ترے مژگاں کا
اس صفِ جنگ میں جو کھیت رہا رستم ہے

صفدر - (ف) صفت ۱ لشکر کی صف پھاڑنے والا ۲ حضرت علیؓ کا لقب

صف روشن کرنا - (کنایۃً) چراغ جلانا (بحر) ؎

زندان میں تھا کون جو مجھ بیتاب کی صف روشن کرتا
طوق نے باندھا حلقۂ ماتم بیڑیوں نے کہرام کیا

صف شکن ۔ (ف) صفت ۔ صف توڑنے والا ۔ بہادر ۔

صف کشی ۔ (ف) مونث ۔ میدان جنگ میں صف آراستہ کرنا ۔ (اوج) ؎ جفائے عام کی شہرت علی العموم ہوئی
نشانِ جنگ کھلے صف کشی کی دھوم ہوئی

صف کی صف ۔ تمام صف ۔

صف لٹا دینا ۔ متعدی صفوں کو زیر و زبر کر دینا (راسخ)
لٹا دیں رگے لٹا دیں، گئے سہی قامت صف لشکر
قیامت سے قیامت میں قیامت بن کے آتے ہیں

صف ماتم ۔ (فارسی بمعنی قطار ماتم) مجلس عزا میں منبر پر ایک سیاہ غلاف ڈالا جاتا تھا اور منبر کے عرض کے مطابق ایک سیاہ فرش بچھاتے تھے اس فرش پر ہو کر منبر نشین اور ان کے ساتھ سیاہ لباس پہنے ہوئے کچھ لوگ جو ماتمی کہلاتے تھے (اترتے تھے) جب منبر نشین منبر پر بیٹھتا ماتمی دو صفوں میں اس فرش پر بیٹھتے اور منبر نشین کے بیان پر موقع موقع گریہ و زاری و بکا اور ماتم کرتے ۔ فارسیوں نے اس خاص گروہ کو صف ماتم اور بر سبیل مجاز اس سیاہ فرش کو بھی صف ماتم کہا ہے ۔ اردو میں صف ماتم کی جگہ صف بھی مستعمل ہے) مونث وہ فرش ۔ جس پہ ماتم کرنے والے بیٹھیں (دبیر) ؏
بچھی صف ماتم پسر ہند کے گھر میں

صف محشر ۔ مونث ۔ میدان حشر میں آدمیوں کی قطار ۔ (راسخ)
گر یہی شرم سامی ہے تو گڑ جاؤں گا
دیکھ لیجے گا کہ بندہ صف محشر میں نہیں

صف نعال ۔ (ف) نعال جمع نعل بمعنی پاپوش کی (مونث) وہ جگہ جہاں کفش اتار کے داخل مجلس ہوتے ہیں (صبا) ؎
خدا نے دی ہے عجب منزلت محبت کو
یہ بزم وہ ہے کہ جس میں صف نعال نہیں

صف ہیجا ۔ (ف) مونث ۔ صف جنگ (اوج) ؎
ہے صفحہ سے صفِ ہیجا کا بند و بست عیاں
کہ بیتیں مورچہ بندی کا دے رہی ہیں نشاں

صفیں صاف کرنا ۔ لشکر کی صفوں کو قتل کرنا ۔

صُفُوف ۔ (ع) مذکر ۔ صف کی جمع (اوج) ؎
صفوف کفر و دغا پیش تیغ جم نہ سکے
ہوا کے سامنے جس طرح خاک تھم نہ سکے ۔ دیکھو صف معنی ۲ مع سکنی

صفا (ع) ۔ پاک ہونا ۔ بے کدورت ہونا ۔ مکہ معظمہ کے ایک پہاڑی کا نام) مونث ۱۔ صفائی ۔ درستی پاکیزگی ۔ صاف ہونا جلا ؎
دیدۂ دل سے نظر کی رُخ جاناں پہ اسیر
چشم موسیٰ سے صفائے ید بیضا دیکھی

۲۔ صاف ۔ مثال کے لئے دیکھو صفا چٹ کرنا (منیر) ؎
بناوٹ سے روئی ہیں غیروں کی آنکھیں
صفا آج جھوٹے پیالے ہوئے ہیں

(اب اس معنی میں فصحائے لکھنؤ استعمال نہیں کرتے ۳ بے لاگ بے رعایت ۴ مکہ معظمہ کی ایک پہاڑی کا نام جو مروہ پہاڑی سے تخمیناً دو سو قدم کے فاصلہ پر ہے ۔ حاجی ان پہاڑیوں کے بیچ میں دوڑتے ہیں اور اس دوڑنے کو سعی صفا کہتے ہیں (محسن) کیا سعی صفا سے رنگ فق ہے
سر سے پا تک عرق عرق ہے

صفا چٹ کرنا ۔ بالکل مونڈ ڈالنا ۔ صاف کر دینا ۔ (ظفر)
دل فقیری سے صفا کر اس سے حاصل کیا اگر
تو نے داڑھی کو بڑھایا یا صفا چٹ کر دیا

صفا چٹ میدان ۔ بالکل صاف میدان جس میں درخت وغیرہ کوئی چیز نہ ہو

صفا چٹ ہونا ۔ بالکل نہ ہونا (فقرہ) داڑھی صفا چٹ ہے ۔

صَفّاً صَفّاً ۔ ویران ۔ برباد (سودا) ؎
کیا کہوں میں کہ ترے عشق میں کیا مجھ پہ ہوا
جیسے کہتا ہے کوئی ہو ترا صَفّاً صَفّاً
زندگی کے غرض اسباب سے اب کچھ نہ رہا
دل گیا صبر گیا ہوش گیا جی بھی گیا (کرنا ہونا کے ساتھ)

صفا کرنا ۔ صاف کرنا (جان صاحب) ؎
کرتا ہے صفا روز جلو خانے کو نورا
آئینہ سا شفاف ہے کیوں نہ گھر اپنا

صفا کہنا ۔ بے لاگ کہنا کھری کہنا ۔ لگی لپٹی نہ رکھنا (داغ) ؎
آئینہ منہ پہ بُرا اور بھلا کہتا ہے
سچ یہ ہے صاف جو ہوتا ہے صفا کہتا ہے

صفا مشرب ۔ (ف) صفت ۔ صاف طینت ۔ صاف دل (مصحفی)
منہ پہ کہہ دیتا ہے یہ بزم میں سب کی بد و نیک
ہے یہی عیب کہ آئینہ صفا مشرب ہے

صفا ہونا ۔ صاف ہونا ۔ دیکھو دل صفا ہونا ۔

صفات ۔ (ع) صفت کی جمع (لکھنؤ میں مذکر ۔ دہلی میں مؤنث ۔

صفاتِ حسنہ ۔ اچھی صفتیں ۔

صفاتِ ذاتی ۔ وہ خوبیاں جو انسان کی ذات میں ہوں ۔

صفاتی ۔ صفت ۔ صفات سے منسوب ۔ عارضی ۔

صَفّار ۔ (ع) مذکر ۔ ٹھٹھیرا ۔ دیکھو سرّاج ۔

صفائی ۔ (اردو) مؤنث ۱ صاف ہونا ۔ جھاڑ پونچھ ۔ ہمواری (فقرہ) اس مکان کی صفائی میں کیا خرچ ہوا ۲ سادگی (فقرہ) بات چیت کی صفائی سے بھولاپن برستا ہے ۳ چکناہٹ ۔ گنسائی ۴ بے جرمی ۔ برّیت (فقرہ) آپ کی صفائی ثابت ہے ۵ وہ گواہی جو ملزم کی تائید اور ثبوت کی تردید میں ہو ۔ (فقرہ) صفائی بہت اچھی گزری ۶ ملاپ ۔ صلح ۔ (فقرہ) دونوں میں صفائی ہو گئی (ناسخ) ؎

زندگی بھر تو صفائی رہی کیا قہر ہوا
ہے مری خاک سے قاتل کا مکدّر دامن

۷ کھراپن ۔ صداقت ۔ راستی ۔ دیانت ۔ جیسے معاملہ میں صفائی ضرور ہے ۸ حساب کی بیباقی ۔ چکوتا ۹ بے شرمی ۔ بے حیائی (اسیر) ؎

غصہ دکھلاتے ہو الٹا مجھے دھمکاتے ہو
اس صفائی کا ہوں قائل نہیں شرماتے ہو ۔ تردید

(داغ) ؎ قتل کرتی ہے گفتگو انکی ۔ بات میں بات کی صفائی ہے
کاٹ چھانٹ جیسے درختوں کی صفائی ۔ قلع قمع ۱۲ بربادی ۔ تباہی (فقرہ) ایسی فضول خرچیوں سے گھر کی صفائی ہو گئی ۱۳ کھُردراپن نکالنا ۔ ہموار کرنا ۱۴ اجلا جیسے آئینہ کی صفائی ۱۵ خاتمہ بالکل نہ رہنا (فقرہ) آج پانوں کی صفائی ہے ۱۶ پھُرتی ۔ چالاکی ۔ جیسے ہاتھ کی صفائی (انیس) ؎

کائی زرہ دکھلاکے صفائی نکل گئی ۔ مچھلی تھی ایک دام میں آئی نکل گئی

۱۷ نیک نیتی ۔ دل کا صاف ہونا ۱۸ میل کچیل اور غلاظت نکال ڈالنا ۱۹ میل کچیل کا خارج ہو جانا ۔

صفائی بتانا ۔ (دہلی) صاف انکار کرنا ۔ صاف جواب دینا ۔ ٹالنا (طپش) خط کے آنے سے دھواں دھار ہوا یہ جھگڑا ۔ آپ اب کیوں نہ بتائینگے صفائی مجھکو

صفائی کر دینا ۱ جھاڑ پونچھ دینا ۔ صاف کر دینا ۔ جھاڑ دینا ۲ بیباق کر دینا ۔ بھگتان کر دینا (فقرہ) قرض کی صفائی کر دو ۳ صیقل کر دینا ۔ مانجھ دینا ۴ کھا ڈالنا ۔ اڑا دینا ۔ برباد کر دینا ۔ خرچ کر ڈالنا (فقرہ) دو روز میں تین سو روپے کی صفائی کر دی ۵ منہدم کر دینا ۔ اجاڑ دینا ۶ قتل کر ڈالنا ۔ کوئی زندہ نہ چھوڑنا ۷ چکا دینا ۔ فیصل کر دینا ۔

صفائی کا ہاتھ ۔ تلوار کی اُس ضرب کو کہتے ہیں کہ جس عضو پر حریف کے پڑے اُس کا تسمہ تک نہ لگا رہے ۔

صفائی کرنا ۔ متعدی ۱ صاف کرنا ۔ بہارنا ۲ فیصلہ کرنا ۔ بھگتانا ۔ چکانا ۳ چمکانا ۔ جلا کرنا ۴ صرف کرنا ۔ اٹھا ڈالنا ۵ اجاڑنا ۔ تباہ کرنا (سخن) ہاتھوں نے خوب ہاتھا پائی کی ۔ لشکر ہوش کی صفائی کی ۔ ۶ درختوں کا چھانٹنا ۔ باقی نہ رکھنا جیسے کام کی صفائی کرنا ۔

صفائی ہونا ۔ لازم ۔ **صفایا بولنا** (لکھنؤ) صفایا کرنا (بحر) ؎

اہل دنیا کی بھلی ہوتیں جو کچھ ابروئیاں
چار ابرو کا صفایا کیوں قلندر بولتے

صفایا کرنا ۔ نیست و نابود کرنا ۔ مٹا دینا (فقرہ) وہ تلوار سے گردنوں کا صفایا کرنے لگا ۔

صفایا ہونا ۔ فیصلہ ہونا ۔ کام تمام ہونا ۔ خاتمہ ہونا ۔

صِفت ۔ (ع) حال بیان کرنا ۔ کسی چیز کا نشان یا علامت صفات جمع (مؤنث) ۱ خوبی ۔ خاصیت ۔ تعریف (امیر) ؎

واعظ تری سمجھ کے بھی قربان جائیے ۔ قرآن میں ہو صفت شراب کی

۲ فارسیوں نے بمعنی مانند ۔ مشابہ ۔ مثل بھی استعمال کیا ۔ جیسے گرگ صفت شمع صفت (ناسخ) ؎

شہر اگ لاتا ہے مؤذن صفتِ مرغ سحر
آپ ان جانوروں کو بھی پڑھا دیتے ہیں

۳ (اصطلاح صرف و نحو) وہ کلمہ جو اسم کی خاصیت یا تعریف بیان کرتا ہے وصف ۔ صفت کا فرق ۔ وصف ۔ مدح کے کلمات جو مدح کرنے والا کہے ۔ صفت ۔ وہ خصائل جو ممدوح کی ذات میں ہوں

صفت سرا ۔ (ف) صفت ۔ تعریف کرنے والا ۔

صفت سرائی ۔ (ف) مؤنث ۔ تعریف کرنا ۔

صفتِ مشبّہ ۔ (ع) ۔ اسواسطے یہ نام رکھا کہ تذکیر و تانیث و تثنیہ و جمع میں صیغہ اسم فاعل سے مشابہ ہوتی ہے (وہ صفت جس میں وصفی معنی ہمیشگی کے واسطے پائے جائیں ۔ صفت مشبہ اور اسم فاعل کا فرق ۔ اسم فاعل میں فعل ایک وصف عارضی ہوتا ہے اور صفت مشبہ میں وصف ذاتی جیسے عربی میں عالم اور علیم دونوں لفظوں کے معنی ہیں جاننے والا لیکن عالم وہ جاننے والا ہے

کسی کے بتانے سکھانے سے کسی بات کا علم ہوا ہو اور علیم ایسا جاننے والا جو بغیر کسی کے بتانے کے جانتا ہے اور جاننا جسکی صفت اسکی ذات کیساتھ قائم ہو

صَفحہ - (ع صفحۃ۔ صفحات جمع)، مذکر۔ ورق کی ایک جانب (منیر) ؎ اک بُت کے وصل سے سہی پیری کی آبرو

میری بیاض میں بھی اک صفحہ سادہ تھا

صفحۂ ہستی - (ف) مذکر (مجازاً)، دنیا۔ (شعور) ؎

آہ میں صفحۂ ہستی میں ہوں وہ حرف غلط۔ بوسہ دینا نشتر ہے مٹانے کو مرے

صفحۂ ہستی سے اُٹھنا - دنیا سے گزرنا۔ مرنا۔

صفحۂ ہستی سے نام ونشان مٹا دینا - بالکل ناس کر دینا۔ دنیا کے پردے سے ناپید کر دینا۔

صَفَر - (ع)، مذکر۔ مسلمانوں کے دوسرے قمری مہینے کا نام۔ یہ مہینہ عورتوں کے عقائد میں منحوس ہے۔ کوئی خوشی کا کام اس مہینہ میں نہیں کرتی ہیں صفر کا چاند دیکھ کر آئینہ دیکھنا مسعود سمجھا جاتا ہے (رجا لفاحب)، آئینہ مصحف صفر کے چاند میں اس دیکھتے

چاند دیکھو کھینچ کر شمشیر خاں تلوار آج

اردو میں صَفَر المُظَفّر بھی کہتے ہیں۔

صِفر (ع) خالی ہونا۔ چھوٹا دائرہ جو علم حساب میں کسی عدد کے دہ چند کرنے کی غرض سے اس شکل کا (٥) اُس عدد کے داہنی طرف بناتے تھے۔ اب اس دائرہ کی جگہ عربی فارسی میں نقطہ دیتے ہیں)، مذکر۔ نقطہ لقطہ کا نشان۔ (راسخ) ؎ داغ چیچک کے صفر حُسن ہوئے

دولت بے حساب ہے عارض

زبانوں پر بالفتح ہے۔

صَفرا - (ع صفراء)، مذکر۔ پت۔ نام ایک خلط کا چار ولی خلطوں میں سے

صفرا شکن - (ف) صفت۔ صفرا زائل کرنے والا۔ حرارت زائل کرنے والا۔

صفراوی - (ع) صفت صفرا سے متعلق۔ منسوب بصفرا۔

صفراوی مزاج - صفت۔ وہ شخص جس کے مزاج میں خلط صفرا زیادہ ہو

صفو دبنا - تاش کا ایک ایک پتّا جیت لینا۔ کوئی پتّا حریف کے پاس نہ چھوڑنا۔

صفو پہ نادری چڑھانا، صفو کی نادری چڑھانا - جب کھیلنے والے کے پاس پتّے بالکل نہ آئے ہوں اور اُس پر نادری چڑھائی جائے اس وقت کہتے ہیں کہ صفو کی نادری چڑھائی (توبۃ النصوح) گنجفہ اگرچہ میں کم کھیلتا ہوں لیکن اگر بیٹھ جاؤں تو ایسا بھی نہیں کہ کوئی صفو پر نادری چڑھائے

صُفُوت - (ع) یہ لفظ حرف اول کی تینوں حرکتوں کیساتھ ہے)، مونث ۱ برگزیدگی ۲ خالص برگزیدہ۔

صَفوی (ع صَفَوِیّ۔ بفتح اول و دوم)، مذکر۔ ایران کے ایک شاہی خاندان کا نام جو شاہ صفی سے منسوب ہے۔ شاہ صفی ایک کامل فقیر تھے جن کا امیر تیمور بکمال معتقد تھا اس کی اولاد میں مدت تک ایران کی بادشاہی رہی

صَفی (ع۔ یہ تشدید حرف آخر) صفت۔ برگزیدہ۔ دوست خالص۔ صفی اور صفیُّ اللہ سے حضرت آدمؑ مراد ہوتے ہیں۔

صَفیر - (ع سیٹی کا معرّب۔ پرندوں کی آواز۔ بلبل کی آواز کیلئے مخصوص ہے)، مونث ۱ سیٹی ۲ پرند کی آواز ۳ فارسی اور اس کی تقلید سے اردو میں بمعنے آواز مستعمل ہے۔ جیسے صفیر قلم۔ صفیر خواب (قدر)

صریر خامہ نہیں ہے صفیر بلبل ہے۔ کہ اس کے ہاتھ کی قدرت سے ہے و نہ سوکھا خامہ

صفیل (عم)، صحیح فصیل ہے۔

صقلی گر - (عم) مذکر صیقل کرنے والا۔ صحیح صیقل گر۔

صَلا - (یہ لفظ عربی کی مستند کتابوں میں پایا نہیں گیا فارسیوں نے بُلانا کے معنی میں استعمال کیا) مونث۔ دعوت عام کرنا ضیافت کے واسطے آواز دینا۔ **صلا کرنا** - کھانا کھانے کو کہنا۔ (بحر)

حُسن کی نعمت عظمےٰ ہو مبارک اُن کو

کب وہ دیدار کے بھوکوں کی صلا کرتا ہے

صلا نہ شد بلا شد - مثل۔ منہ لگانا ہی برا ہوا۔

صَلائے عام - (ف) مونث۔ عام دعوت (ع)

ص - ل

صلائے عام ہے یاران نکتہ داں کے لئے

صَلابت - (ع)، مونث ۱ سختی جو معدہ یا جگر کے مقام پر ہوتی ہے ۲ رائے کی سختی۔ بیجا سختی۔ (فقرہ) رائے کی صلابت سے یہ نقصان پہنچا کہ کسی نے ساتھ نہ دیا۔

صلابت جنگ - مذکر۔ فوجی عہدہ داروں کا لقب۔

صَلاح (ع نیکی۔ فساد کی ضد)، مونث ۱ اچھائی۔ نیکی۔ بھلائی (ذوق) ؎

اُس چشم مست کے ہیں خرابا تیوں میں ہم

تقوےٰ کجا و زہد کجا و کجا صلاح

۲ مشورہ ۔ (اختر شاہ اودھ) بولی وہ محوِ بےقراری
کیا اس میں صلاح ہے تمھاری
۳ رائے ۔ تجویز ۔ ؎ اے ذوقؔ جانہ ہوش و خرد کی صلاح پر
رہ عشق جو صلاح وہی ہے بجا صلاح
۴ ارادہ ۔ منشا ۔ منصوبہ (ذوق) ؎
سیدھے ہی جائیں کعبہ کو بیت الصنم سے ہم ۔ گر پھیر دے نہ وہ صنم کج ادا صلاح
اس معنی میں اب متروک ہے ۵ مناسب ۔ موزوں (داغ) ؎
پیری میں خاک توبہ کروں جب کہے طبیب
ناداں ایسے وقت میں ہے میکشی صلاح
صلاح اندیش (ف) صفت ۔ خیر اندیش
صلاح بتانا ۔ رائے دینا ۔ تدبیر بتانا (ذوق) ؎
تُلا ہے آسماں و زمیں کے ملانے تو ۔ اُس مہروش سے ملنے کی ناصح بتا صلاح
صلاح پوچھنا ۔ مشورہ لینا ۔ رائے لینا (ذوق) ؎
منظور چشم یار ہے سب عین مصلحت ۔ پوچھے بلاکشوں کی کسی سے بلا صلاح
صلاح ٹھہرنا ۔ مشورہ قرار پانا (ذوق) ؎
ٹھہری ہے اُن کے آنے کی اب کل پہ جا صلاح
اے جان برلب آمدہ تیری ہے کیا صلاح
صلاحِ دید ۔ (ف) مونث ۔ تجویز ۔ صلاح ۔
صلاح دینا ۔ رائے دینا ۔ مشورہ دینا (داغ) ؎
میں پوچھتا ہوں آپ سے الفت کے باب میں ۔ دیجے خدا کے واسطے اچھی کوئی صلاح
صلاحِ سمرقندی ۔ (ف) صاحب مزیل الاغلاط نے لکھا ہے کہ صلاح سمرقندی غلط العوام ہے ۔ صحیح صَلائے سمرقندی ہے ۔ کیونکہ اہل سمرقند ۔ خوش خلقی ۔ مروت میں ضرب المثل ہیں ۔ تھوڑے سے کھانے پر بھی عام تواضع کرتے ہیں ۔ سراج الدین علی خاں آرزو کی رائے ہے کہ صلائے سمرقندی (یعنی نمائشی دعوت جھوٹی آؤ بھگت ہے) مونث چکنی چپڑی باتیں ۔
صلاح سے ۔ رائے سے ۔ مشورے سے ۔
صلاحِ کار ۔ (ف) ۱ بغیر اضافت زاہد ۔ متقی ۲ باضافت کام کی درستی ۔ صفت ۔ شریک مشورہ ۔ مشورہ دینے والا (توبۃ النصوح) ہمنے عقل کو تیرا صلاحکار بنایا کہ تو اُس کی مدد سے اپنی آسائش جائز کے واسطے ہر طرح کا سامان بہم پہنچائے ۔
صلاح کار کجا دامن خراب کجا ۔ (ف) حافظ کا مصرع ہے دوسرا مصرع یہ ہے ۔
ببیں تفاوتِ رہ از کجاست تا بہ کجا ۔ میرے ایسے کہاں نصیب جو مقصد پورا ہو ۔
صلاح کرنا ۔ صلاح لینا ۔ رائے لینا ۔ مشورہ کرنا ۔ (ذوق)
رہتا ہے اپنا عشق میں یوں دل سے مشورہ
جس طرح آشنا سے کرے آشنا صلاح
(داغ) لیتا ہے آدمی ہی سے تو آدمی صلاح
میری وہی صلاح ہے جو ہے آپ کی صلاح
صلاحِ وقت ۔ قرین مصلحت ۔ بمقتضائے وقت ۔
صَلاحیت ۔ (ع) بروزن کراہیت ۔ بغیر تشدید حرف پنجم ۔ نیک ہونا ۔ نیکوکار ہونا ۔ مونث ۱ لیاقت ۔ قابلیت ۔ استعداد (رکھنا ہونا کے ساتھ) مصحفی نے بتشدید پنجم کہا ہے ؎
آدمی میں مصحفی اتنی صلاحیّت تو ہو
دوست رکھتا ہوں میں قرطاس غلط بردار کو
۲ آہستگی ۔ نرمی ۔ (فقرہ) اس معاملہ میں سختی سے کامیابی نہیں ہوگی صلاحیت سے کام نکالو ۳ مسافروں کی رپورٹ جو سرا میں لکھی جاتی ہے ۔ پولس کی رپورٹ ۔ روزمرہ کا احوال جو تھانہ دار حاکم کو لکھ کر بھیجتا ہے ۔ روزنامچہ (لکھنا کے ساتھ)
صلاحیت پر آنا ۔ (ع) درستی پر آنا ۔ راہ پر آنا ۔ (فقرہ) زید پہلے آوارہ تھا ۔ جب سے شادی ہوئی ہے مزاج صلاحیت پر آگیا ہے ۔
صُلب ۔ (ع) پیٹھ کے مُہرے ۔ خاندانی بزرگی جیسے شرف آبائی ۔ (اصلاب جمع) مذکر ۔ نسل ۔ نطفہ ۔
صُلبی ۔ (ع) ۔ بتشدید یا ، صفت ۔ سگا ۔ حقیقی ۔ جیسے صُلبی بیٹا
صُلح ۔ (ع) مونث ۔ باہمی موافقت ۔ ملاپ ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) ۲ (اردو) کبوتربازوں کا باہمی عہد جس کی وجہ سے ایک دوسرے کے کبوتر کو پکڑ کر واپس کر دیتا ہے (ذوق) ؎ رہے ہر طرح سے صیدی کی کبوتر کی طرح
صلح بھی ٹھہری تو پھر کاہی کے جوڑا ہم کو
۳ تصفیہ باہمی ۔
صُلحِ کل ۔ (ف) صفت ۱ کسی کے ساتھ دشمنی نہ رکھنا ۔ سب کے ساتھ آشتی کا برتاؤ کرنا (راسخ) ؎
صلح کل ہوں دل لگی دونوں سے ہے ۔ بغض مومن سے نہ کچھ کافر سے لاگ
۲ مرد بے تعصب ۔ وہ شخص جو جھگڑے اور فساد سے الگ رہے
صلحنامہ ۔ مذکر ۔ راضی نامہ ۔
صُلحا (ع ۔ صلحاء) مذکر ۔ صالح کی جمع ۔
صلصل ۔ (ع) بروزن بلبل ، مونث ۔ فاختہ ۔

صَلّ علےٰ ۔ (ع) صلّ علےٰ محمدؐ کا مخفف ۔ یعنی محمد صلعم پر درود بھیج ۔ مسلمان جب کوئی خوبصورت چیز دیکھتے یا خوشبو سونگھتے یا کوئی بات قابل تعریف ہوتی اس وقت درود بھیجتے ہیں (مونث) واہ وا ۔ سبحان اللہ ۔ کیا کہنا ۔ شاباش کی جگہ مستعمل ہے ۔ زیادہ ثنا خوانی کے موقع پر صلّے اللہ سبحان اللہ کے کلمے استعمال کئے جاتے ہیں (تسلیم)

جب بیاں خوبی شاہِ دوسرا ہوتی ہے
ہر طرف صَلِّ علےٰ صَلِّ علےٰ ہوتی ہے

صَلِّ و عَلِّ ۔ (ع م) کیا خوب ۔ مرحبا ۔ مدح و ذم دونوں جگہ مستعمل ہے

صَلْعَم ۔ (ع) صلّے اللہ علیہ وسلّم کا مخفف ۔

صَلَوات ۔ (ع) صلوٰۃ کی جمع ۔ فارسی اور اردو میں جمع بہ سکون حرف دوم ہے (مونث) ۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے معنی نمبر ایں عربی ہے ۱ درود ۔ خدا کی رحمت (اوج)

بھیجتا ہے صلوات ایزد سبحاں ان پر
ہووے سب آپ پہ قربان ہیں قرباں ان پر

۲ کسی چیز یا کسی فعل سے دست بردار ہونے ۔ باز آنے بیزار ہونے کے واسطے (ظفر)

دل بتوں کو دے کے دیں کا دھیان بھی جاتا رہا
دین کو صلوات ہے ایمان بھی جاتا رہا

۳ گالی ۔ دشنام (ذوق)

اٹھیں گے یار کی ٹھوکر سے پہلو تشریف
نہیں تو پھر کوئی صلوات سُنکے جاتے ہو

صلواتیں سنانا ۔ بُرا بھلا کہنا ۔ گالیاں دینا ۔ (میر)

پڑھتا تھا میں تو سبحہ لئے ہاتھ میں درود
صلواتیں مجھکو آکے وہ ناحق سنا گیا

صلوٰۃ ۔ (ع) تلفظ ۔ صلات ۔ املا صلوٰۃ ہے (مونث) نماز ۔ دعا ۔ خدا کی رحمت ۔

صلوٰۃ التسبیح ۔ مونث ۔ ایک قسم کی نماز نفل ہے جس میں قیام میں پندرہ بار اور باقی چھ جگہ رکوع قومہ سجدہ اور دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کے مقام پر اور دوسرے سجدہ کے بعد بیٹھکر دس دس بار سبحان اللہ والحمد للہ و لا الہ الا اللہ واللہ اکبر پڑھنا ہوتا ہے (توبۃ النصوح) نعیمہ نے نماز عشا سے فارغ ہو کر جو صلوٰۃ التسبیح کی نیت باندھی تو رات ہو گئی ۔

صلوٰۃ الخوف ۔ مونث ۔ خوف کے عالم کی نماز ۔ جو لڑائی کے میدان میں پڑھی جاتی ہے ۔

صِلَہ ۔ (ع) صِلَۃ ۔ باہم مل جانا ۔ عطا ۔ پیوند ۔ خویشی (مذکر) انعام ۔ عطا ۔ بخشش ۲ بدلہ ۔ عوض ۔ جیسے کارگزاری کا صلہ خوب ملا ۔ (پانا ۔ دینا ملنا وغیرہ کے ساتھ)

صلہ چاہنا ۔ کسی کام کا عوض چاہنا (رشک)

میں نے مضمون لب شیریں کا جب چاہا صلہ
نقل تارے چاند مصری چرخ چھابا ہو گیا

صِلۂ رحم ۔ (ف) رحم بفتح اول و کسر دوم (مذکر) خویش و اقربا سے محبت کا برتاؤ رکھنا

صَلّے اللہ علیہ وسلّم ۔ (ع) مذکر ۔ مسلمان اپنے پیغمبرؐ کا نام زبان پر لاتے یا کسی سے سنتے ہیں تو یہ فقرہ کہتے ہیں یعنی اُن پر خدا کی رحمت اور سلام ۔

صَلیب ۔ (ع) چلیپ کا معرب (مونث) ۱ سولی ۔ جب عیسےٰؑ کو فرشتے آسمان پر لے گئے ۔ ایک شخص جو حضرت عیسےٰ کا ہمشکل تھا دار پر کھینچ دیا گیا جس میں + اسطرح کی دو لکڑیاں لگی ہوئی تھیں ۔ اس واقعہ کے بعد ترسائیوں نے اُس شخص کو جو سولی پر چڑھایا گیا تھا عیسےٰؑ تصور کر کے دار عیسےٰ کی چوبی شکل بنا کر اُن کی یاد میں اپنے گلے میں ڈالنا شروع کی اور اُسکی تعظیم و تکریم کرنے لگے ۔ یہ عیسائی مذہب کا نشان گرجا کے اوپر سرکاری جھنڈوں اور عیسائی مذہب کے بادشاہوں کے تاج پر بھی بنا ہوتا ہے ۔

صلیبی ۔ (یا نسبت کی) صفت (کنایتہً) نصارےٰ ۔

صُمٌّ بُکْمٌ ۔ (ع) صُمٌّ ۔ اَصَمّ یعنی بہرا کی جمع ۔ بُکْمٌ ۔ اَبْکَم یعنی گونگا کی جمع فارسی والے بمعنی واحد استعمال کرتے ہیں یعنے گونگا بہرا (صفت) اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو کسی بات کا جواب نہ دے ۔ کہتے ہیں وہ چڑیا جس کا نام لال ہے صُمٌّ بُکْمٌ پڑھا کرتی ہے (ذوق)

لعل لب و دندان صنم کا دل نے جب خیال کیا
صُمٌّ بُکْمٌ کہکے ہے گویا مینے زباں کو لال کیا

صَمَد ۔ (ع) صفت ۱ بے نیاز جس کے سب محتاج ہوں اور وہ کسی کا محتاج نہ ہو ۲ خدا کا نام ۔

صمدیّت ۔ (ع) مونث ۔ بے نیازی ۔ بزرگی ۔

صمصام ۔ (ع) مونث ۔ کاٹنے والی تلوار ۔ (مجازاً) مطلق تلوار (انیس)

ڈھالوں پہ سواروں کی وہ صمصام نہ ٹھہری
بجلی سی میانِ سپہ شام نہ ٹھہری

صمغ - (ع - بالفتح) مذکر گوند۔

صمیم - (ع - خالص - اصل) صفت خالص سچا جیسے صمیم قلب سے صمیم

صنادید - (ع - صندید کی جمع) مذکر - بزرگ لوگ - سردار -

صناع - (ع صناع - بالفتح وبغیر تشدید دوم - ماہر پیشہ اور کام میں ماہر) صفت کاریگر - نہایت ہنرمند -

صناعت - (ع) مونث - پیشہ - ہنر - دستکاری -

صنائع - جمع - **صنائع بدائع** - مذکر نکات اور باریکیاں جو کلام میں ہوں -

صندل - (چندل کا معرب - فارسی میں چندل - چندن ہے) مذکر - ایک خوشبودار لکڑی جو بے ریشہ ہوتی ہے اور گھسنے سے نہایت صاف نکلتی ہے - درد سر رفع ہونے کے واسطے یہ لکڑی گھسکر لگاتے ہیں ہندو اسکو گھس کر تلک لگاتے ہیں - (مصحفی) ؎

خبر کعبہ نشیں بھی ہے تجھے کچھ اے بُت
مرگیا دیکھ کے صندل تری پیشانی پر

(گھسنا لگانا کے ساتھ)۔

صندل رگڑنا - صندل کی لکڑی چکنے پتھر پر پانی کے سہارے سے رگڑنا (آتش) ؎

صندل کا مول لیکر کس کی بلا رگڑتی
میں درد سر کی خاطر یہ دردِ سر نہ کرتا

صندل کا برادہ - صندل کی لکڑی کاٹتے وقت جو سفوف سا گرتا ہے اس کو صندل کا برادہ کہتے ہیں -

صندل کا پھاہا - کپڑا گھسے ہوئے صندل میں تر کرکے سوزش قلب مٹانے کے لئے دل پر رکھتے ہیں - (امیر) ؎

ٹھنڈک پڑی اُس شوخ کا پہلو سے جب پہلو ملا
گویا کسی نے رکھدیا صندل کا پھاہا دل کے پاس

صندل کا چھاپا - عورتیں منتیں پوری ہونے پر صندل کا چھاپا مسجدوں میں لگاتی ہیں (منیر) ؎

کعبہ میں صندل کے چھاپے کیوں نظر آتے ہیں آج
آپ نے دست ترحم کس کے دل پر رکھدیا

وہ صندل کے نشانات جو مکان کی دیواروں پر یا طعام نذر کے ظروف پر بنا دیتے ہیں۔

صندل کے چھاپے منھ کو لگے - (عو، طنزاً) رسوائی ہوئی سرخروئی خاک ہوئی -

صندل کی زمین - دیکھو زمین -

صندل کی سی تختی - (کنایتہً) خوبصورت صاف اور ملائم چیز -

صندلی - صفت - صندل کے رنگ کا - صندل کی لکڑی کا -
۲ (ف - اصل میں سین مہملہ سے تھا - سندل بمعنے کفش دیا ے نسبت - بیشتر بادشاہوں کے کفش کرسی پر رکھتے تھے - اس وجہ سے صندلی بمعنے کرسی مستعمل ہوا - رسم الخط صاد سے ہے) مونث - چوکی - کرسی ۳ (اردو) ایک خاص قسم کی اونچی تپائی - جس پر چڑھکر سفیدی وغیرہ مکانوں پر پھیرتے ہیں - اس معنے میں ہندی میں سندھلی ہے ۴ (دھلی) وہ شخص جس کے عضو تناسل پیدا نہ ہوا ہو -

صندوق - عربی میں بالضم تھا فارسیوں نے بالفتح استعمال کیا (صنادیق جمع) مذکر - بکس - اسباب رکھنے کا ظرف ۲ (اردو) وہ بکس جس میں مُردے کو رکھتے ہیں (مصحفی) ؎

ملیں نہ خاک میں تنہا بدن فقیروں کے
ہزاروں دفن ہیں صندوق یاں امیروں کے

صندوق بیل - مذکر - ہاتھی کا ہودج -

صندوق میں بند کرکے رکھنا - (کنایتہً) کمال احتیاط سے چھپا کر رکھنا - (جرأت) ؎

صندوق میں رکھی بُت پر فن نے کرکے بند
بائی کہیں جو اپنے گرفتار کی شبیہ

صندوقچہ - (ف) مذکر - صندوق کی تصغیر - صندوقچی سے بڑا اور صندوق سے چھوٹا بکس -

صندوقچی - (اردو) مونث - چھوٹا صندوقچہ -

صندوق ساز - صفت - صندوق بنانے والا -

صندوقی - (اردو) صفت - صندوق کی وضع کا جیسے صندوقی قبر

صنع - (ع) مونث - صنعت - کاریگری -

صنعت - (ع - بالفتح - پیشہ کاریگری - بہار عجم میں بالضم بھی لکھا ہے) مونث ۱ (اصطلاح) کلام میں لفظاً یا معناً کوئی خاص بات پیدا کر دینا جیسے صنعت تجنیس - صنعت ایہام ۲ پیشہ - ہنر -

صِنف - (ع، اصناف جمع) مونث نوع جنس قسم -
صَنَم - (ع - معرب شمن کا ہے) مذکر - بت - فارسیوں نے اور اُن کی تقلید سے اردو والوں نے مجازاً بمعنے معشوق استعمال کیا (امیر) ؎

ہو وہ خدا پرست پکاریں صمد صمد
تیرشیں اگر صنم مرے سنگ مزار کے

(ذوق) ؎ اے صنم کیا پوچھتا ہے حال اس رنجور کا
دل نہ اٹکائے کہیں اللہ ہے مقدور کا

صنمخانہ - صنمکدہ - (ف) مذکر - بتخانہ -
صنم آمد - مذکر ایک کھیل ہے جو کمسن طالب علم آپس میں کھیلتے ہیں - ایک کہتا ہے صنم آمد دوسرا کہتا ہے از کجا آمد - پہلا جواب دیتا ہے از احمد نگر یعنے جواب ایسے لفظ سے دیا گیا جو الف سے شروع ہو - جب الف کا دورہ ختم ہو جاتا ہے جواب ب سے ی تک اسی طرح ہوتے رہتے ہیں - جب کسی کو سوال کا جواب نہیں آتا ہار جاتا ہے - (منیر) ؎

اے بتِ کمسن اگر ہوتا تجھے شوق وطن
کعبہ میں حاجی صنم آمد سفر کھیلتے

(جرأت) طفلی میں بھی ہم کھیل جو کھیلے تو صنم کا

صنوبر - (ع) مذکر - ایک درخت کا نام - ایک قسم کا سرو جس سے معشوق کے قد اور اس کے خرام کو تشبیہ دیتے ہیں (اسیر) ؎

تمھارے قد کا صنوبر جواب کیا ہوگا
یہ مصرعِ نظری انتخاب کیا ہوگا

صنوبر خرام - صنوبر قد - صنوبر قامت (ف) کنایۃً معشوق - بعض فارسی صنوبر خرام کو غلط سمجھتے ہیں کیونکہ صنوبر میں خرام کہاں ہے -

ص - و

صواب (ع) - راست - خطا کی ضد) مذکر - درست - درستی نیکی - جیسے جواب باصواب (فقرہ) انھوں نے آپ کی رائے میں کیا صواب دیکھا -
صواب اندیش - (ف) صفت - معقول بات سوچنے والا - بہتری کی رائے سوچنے والا -
صوابدید (ف) مونث - صلاح - تجویز - مصلحت -
صوب - (ع) بالفتح صحیح و بالضم غلط) مذکر - جانب - طرف - راستہ -
صوبجات مذکر - صوبہ کی جمع - صوبہ - (ع صَوبَة - تودہ - انبار - فارسیوں نے صوبہ مجازاً بمعنے سلطنت کا ایک حصہ استعمال کیا) مذکر ۱ سلطنت کا وہ حصہ جس میں کئی پرگنے یا ضلعے شامل ہوں جیسے صوبہ پنجاب - صوبہ اودھ ۲ صوبہ کا حاکم - (فقرہ) عالمگیر کے زمانے میں کئی صوبے بگڑ گئے -
صوبہ دار - مذکر ۱ صوبہ کا حاکم ۲ پیادہ سپاہ کا وہ ہندوستانی اعلےٰ عہدہ دار جس کا رتبہ کپتان کے برابر ہوتا ہے -
صوبہ داری - مونث ۱ صوبہ کی حکومت ۲ صوبہ دار کا عہدہ -
صَوت - (ع) مونث - آواز - صدا -
صُور - (ع - بروزن نور) مذکر - نرسنگا - تُرہی - وہ صور جسکو حضرت اسرافیل محشر کے دن پھونکیں گے - (پھونکنا - پھنکنا کے ساتھ) (ارشاد) ؎

نالاں ہوا میں جس دم خوش قامتی پہ ان کی
بولے قیامت آئی کس نے یہ صور پھونکا

۲ ع - بضم اول و فتح دوم - صورت کی جمع - جیسے صُور مرئیات اُن چیزوں کی صورتیں جو نظر آتی ہیں -
صُورَت - (ع - پیکر - نقش - کسی چیز کا نمونہ - فارسیوں نے مجازاً بمعنی چہرہ و عکس بھی استعمال کیا ہے - صُوَر جمع) مونث ۱ پیکر شکل - جیسے صورت چڑیلوں کی مزاج پریوں کا (شرف) ؎

اس کے جاتے ہی نہ قالب میں رہا دم باقی
ہو گئی گور سے بدتر مرے گھر کی صورت

۲ تصویر (شرف) ؎

نظر آتی ہیں دو دو میں مجھے دو تصویریں
دیکھوں دل بھر کے ادھر کی کہ ادھر کی صورت

۳ حالت - گت - کیفیت (فقرہ) زمانہ ایک صورت پر نہیں رہتا آج کچھ ہے کل کچھ (شعور) ؎

اُٹھ گیا پہلو سے جب آئینہ رو
کیا کہوں دل کی عجب صورت ہوئی

۴ طرح ۔ وضع ۔ طور ۔ ڈھنگ (داغ) ؎
تمھارے لب پہ آ گئے خندۂ گل کا یہ نقشہ ہے
کہ جس صورت کوئی بدشکل اترائے حسیں بنکر
۵ تدبیر ۔ تجویز ۔ موقع ۔ محل (شرف) ؎
خط یہاں سے کوئی پہنچا نہ وہاں سے آیا
آرزو رہ گئی نکلی نہ خبر کی صورت
؎ انبو کچھ سوز سے بجھنے کی نکالو صورت
خیر تقصیر ہوئی ابتو ادھر آ ہی گیا
۶ مانند ۔ مثل ۔ (شرف) ؎
ناتوانی مجھے بیدم ہی پڑا رہنے دے
سانس آئیگی تو اڑ جاؤنگا پر کی صورت
۷ انداز ۔ قرینہ ۔ آثار (فقرہ) علاج معالجہ بہت کچھ ہوتا ہے لیکن اب تک آرام کی صورت نظر نہیں آتی ۸ وضع ۔ لباس ۔ بھیس ۔ روپ ۹ بت (رند) ؎
ٹوٹے بت مسجد بنی مسمار میخانہ ہوا
جب تو اک صورت بھی تھی اب صاف ویرانہ ہوا
۱۰ آثار ۔ علامت ۔ نشان (فقرہ) ان حالات سے کامیابی کی صورت معلوم نہیں ہوتی ۱۱ شغل ۔ مشغلہ (شوق) ؎
وصل کا وعدہ نہیں تو قتل کا وعدہ سہی
دل کے بہلانے کو میرے کوئی صورت چاہئیے

صورۃً ۔ (ع) صورت کے اعتبار سے ۔

صورت آشنا ۔ (ف) صفت ۔ روشناس جان پہچان۔ (امیر) ؎ زمین گور کو ہم ملک بیگانہ سمجھتے تھے
بہت سے لوگ لیکن ایسے صورت آشنا نکلے
(ہونا کے ساتھ)

صورت آشنا ۔ جان پہچان (راسخ) ؎
ترقی پرستی کی خود نمائی ہوتی جاتی ہے
کہ آئینہ سے صورت آشنائی ہوتی جاتی ہے

صورت اترنا ۔ تصویر کا کھینچا جانا (جلیل) ؎
کیا اتاریگا مرے ضعف کی مانی تصویر
آئینہ سے تو اترتی نہیں صورت میری

صورت احوال ۔ مونث ۔ ایک قسم کا محضر جو کسی دعوے کے ثابت کرنے کی غرض سے معزز لوگوں کے دستخطوں اور مہروں سے مرتب کرتے ہیں ۔

صورت اختیار کرنا ۔ ڈھنگ اختیار کرنا (رشک) ؎
وہ منھ دکھاتے نہیں تو ہو جیسے روپوش
بجھ رہنے بھی یہ اختیار کی صورت

صورت باندھنا ۔ منظر دکھانا ۔ سماں باندھنا ۔ کوئی واقعہ یا حال اس طرح بیان کرنا کہ اسکا سماں آنکھوں کے سامنے پھر جائے ۔

صورت بیں حالش مپرس ۔ (ف) مقولہ ۔ چہرے مہرے سے حالت ظاہر ہے کچھ کہنے سننے کی ضرورت نہیں ۔ (فقرہ) جیسی جیسی مصیبتیں جوگیوں سنیاسیوں کو پیش آتی ہیں صورت بیں الخ ۔

صورت بدل جانا ۔ لازم (کنایۃً) لاغر ہو جانا ۔ نحیف ہو جانا (رشک) بدل گئی ترے بیمار زار کی صورت
۲ کیفیت بدل جانا ۔ حالت بدل جانا ۔

صورت بدلنا ۱ بھیس بدلنا ۔ وضع تبدیل کرنا ۔ دوسری وضع اختیار کرنا ۲ حالت بدلنا ۔ صورت بگاڑنا ۔

صورت بری ہونا ۱ شکل خراب ہونا ۲ حالت خراب ہونا ۔ آثار خراب ہونا ۔ (راسخ) ؎
تری شکل اے شوق لاکھوں میں اچھی
مگر مرنے والوں کی صورت بری ہے

صورت بگاڑنا ۱ بدصورت کرنا ۔ بدشکل کرنا ۲ ناخوشی ظاہر کرنا ۔ صورت بگڑ جانا ۔ لازم ۔

صورت بنانا ۱ شکل بنانا ۔ تصویر بنانا ۲ بھیس یا وضع اختیار کرنا (معروف) رونی صورت پہ برستا ہے ہمارا رونا
گرچہ سو ڈھب سے بناتے ہیں ہنسی کی صورت
۳ منھ چڑانا ۴ خاکہ ڈالنا ۔

صورت بن پڑنا ۔ تدبیر بن پڑنا ۔ (اختر شاہ اودھ)
پھر بن نہ پڑیگی کوئی صورت ۔ جز اس کے کہ ہو سکے ندامت

صورت بند ۔ (ف) صفت ۔ مصور ۔ نقاش ۔

صورت بندھنا ۱ موقع پیش آنا ۲ سامان بہم ہونا ۔

دشور) ؎ ایسی صورت کوئی اے گنبد دوار بندھے
آمد و شد کا مرے شوق کے ہاں تار بندھے

صورت بننا۔ ہو بہو نقل اُترنا۔

صورت پر پھٹکار برسنا۔ صورت کا کمال بے رونق ہونا۔

صورت پر جھاڑو پھیرنا۔ (عو) کنایۃً۔ کمال نفرت کے باعث صورت نہ دیکھنا۔ نام نہ لینا۔ نیست و نابود کر دینا۔ (فقرہ) میں ایسا جانتی تو صورت پر جھاڑو پھیر دیتی۔

صورت پر جھاڑو پھرے۔ (عو) بددعا۔ نیست و نابود ہو۔ غارت ہو (شوق قدوائی) ہنا اترا بہت چل مجھے نہ دُدوے۔ پھرے تیری صورت پہ جھاڑو موئے

صورت پرست (ف) صفت۔ ظاہر پرست

صورت پکڑنا۔ ا شکل اختیار کرنا (شرف) ؎
صورت جو چشم یار نے پکڑی غزال کی
چتون نے بے چُھری مری گردن حلال کی

۲ ٹھیک ہو جانا کام کا (صبا) ؎
الفت کعبۂ مقصود نے صورت پکڑی۔ شکل محراب ہوئی دست دعا سے پیدا

صورت پیدا کرنا۔ تدبیر نکالنا یا کسی امر غیر واقعی کا ظہور میں لانا۔

صورت تکنا۔ غور سے منہ دیکھنا۔ تعجب اور حیرت سے منہ دیکھنا

صورت تو دیکھو۔ (عو) اظہار قابلیت کیواسطے بطور تمسخر کہتی ہیں۔
حوصلہ تو دیکھو بہزاد چلا ہے کھینچنے تصویر میرے بت کی آج
منہ ایکواسطے صورت تو دیکھو مانی کی

اس جگہ " کوئی صورت تو دیکھے " بھی کہتی ہیں (امانت) ؎
کھینچیں گے مرے آئینہ رخسار کی تصویر۔ دیکھے تو کوئی مانی و بہزاد کی صورت

صورت ٹھہرنا۔ تدبیر نکل آنا۔ حالات پیش آنا (شرف)
رہا کرتا ہوں میں اس سوچ میں تصویر حیرت کی خدا جانے کہ کیا صورت مری ہونے لگی ٹھہرے

صورت چڑیلوں کی مزاج پریوں کا (مثل) بدشکل مغرور کی نسبت بولتے ہیں۔

صورت حال۔ مونث۔ ا موجودہ حالت (رند) ؎
شاخ گل ہاتھ لگے گی تو تراشوں گا قلم۔ آج لکھنی ہے مجھے صورت حال بلبل

۲ شاہی زمانہ میں اُس کاغذ کو کہتے تھے جس میں کسی واقعہ یا واردات کا ذکر ہو۔

صورت حرام۔ (ف) صفت ظاہر کا اچھا اور باطن کا خراب (داغ)
خوبرو وہ ہے جسکی خو اچھی۔ شمع صورت حرام ہوتی ہے

صورت خاک میں ملانا۔ (عو) کوسنا (جان صاحب) ؎
مجھی کو دینے کو سوتا پالائے تھے باندی
ملاؤں خاک میں اس نوبہار کی صورت

صورت دار۔ (اردو) صفت (عو) خوبصورت۔

صورت درگور۔ (عو) بددعا۔ مرنا۔ دفن ہونا کی جگہ (ذوق)
بعد مُردن آچکے رشتے کو منکر گور دُور
جیتے ہی جی کہتے ہو صورت تری درگور دُور

صورت دکھانا۔ شکل دکھانا۔ سامنے آنا۔ دیدار دکھانا (ہجر)
تو اپنی جو صورت دکھائے مجھے۔ تو بس قید غم سے چھڑائے مجھے

۲ ظاہر کرنا۔ نمودار کرنا (رشک) ؎
پھر اُس کی بکھری ہوئی زلف دیکھ لیں چہرے پر
خدا دکھائے شب وصل یار کی صورت

صورت دیکھتا رہ جانا۔ (کنایۃً) حیران رہ جانا۔

صورت دیکھ کر جینا۔ ایسا عاشق زار ہونا کہ بغیر صورت دیکھے قرار نہ آئے۔ (ذوق) ؎
وہ دیکھیں کسطرح ہے روز فرقت دیکھکر جیتا
کہ جو عاشق ہے ترا تیری صورت دیکھکر جیتا

صورت دیکھنا۔ ا شکل دیکھنا۔ چہرے پر نظر کرنا ۲ آثار دیکھنا (فقرہ) الہ آباد میں گزر کی صورت دیکھی وہیں رہ پڑا ۳ بہت دیکھنا۔ حوصلہ دیکھنا (داغ) نزع میں دید کی حسرت ہے یہ حسرت دیکھو
میری ہمت پہ نظر ہو مری حسرت دیکھو

قابلیت ہونا کی جگہ ؎ طلب بوسۂ عارض پہ وہ مجھکو داغ
آئینہ لاکے دکھاتے ہیں کہ صورت دیکھو

صورت زہر لگنا۔ (کنایۃً) ہو۔ کسی سے کمال نفرت ہونا۔ صورت دیکھنا ناگوار ہونا (جان صاحب) ؎
لگا میٹھا برس جب سے یہ صورت زہر لگتی ہے کہیں مشاطہ کر پیغام اب میری کی نسبت کا

صورت ساز (ف) صفت۔ مصور۔

صورت سوال ہے۔ صورت سے حالت ظاہر ہے (داغ)
میں کیا کہوں مجھے شوق وصال ہے۔ تم دیکھلو فقیر کی صورت سوال ہے

صورت سے برسنا۔ صورت سے ٹپکنا۔ کسی کیفیت کا شکل سے ظاہر ہونا

صورت سے بھاگنا۔ کسیکی صورت سے بیزار ہونا کی جگہ (اجتہاد زمانہ

طفولیت میں ہمجولیوں کیساتھ کھیلتے بھی نہ تھے لوگوں کو کیا غرض پڑی تھی کہ یہ تو ان کی صورت سے بھاگیں اور وہ ان کے سر ہوں۔

صورت بیزار۔ صورت سے خفا۔ صفت کمال نفرت کرنے والا۔ ؎
دیکھکر آئینہ تیوّر سا لگے گا دلبر۔ اپنی صورت سے رہیگا تو خفا میرے بعد
(آتش) دیکھکر آئینہ بیزار نہو صورت سے۔ ہوتے ہیں جوش جوانی میں فُہلے سے پیدا

صورت سے جلنا۔ کمال تنفر ہونا۔ کسی کی صورت سے بیزار ہونا (داغ) ؎ کہا جب شعر رو اُنکو ملا الزام یہ مجھکو
عجب اسکا نہیں گر تو مری صورت سے جلتا ہے

صورت سے نفرت ہونا۔ دیکھو صورت زہر لگنا ؎
مجھے نفرت ہی صورت سے نگوڑی جان صاحب کی۔ وہ ایسی شکل کیا ہی لے ہو آ قربان کی صورت

صورت شکل والا۔ صفت۔ طرحدار حسین۔

صورت کرنا۔ کوئی تدبیر کرنا۔ ذریعہ پیدا کرنا۔

صورت کو ترس جانا۔ صورت دیکھنی نصیب ہونا۔ ملاقات کا موقع نہ ملنا
ورنہ دکھایا جلوہ بھی اپنا نہ تونے بعد کلیم۔ ترس گئے تری صورت کو جان جانِ مشتاق۔

صورت کہے دیتی ہے۔ صورت سے ظاہر ہے۔

صورت کھٹکنا۔ صورت دیکھنا ناگوار ہونا (داغ) ؎
سچ ہے کھٹک ہی جاتی ہے صورت حریف کی۔ بلبل نے مجھکو دیکھ کے کھایا ہے خار آج

صورتگر (ف) صفت مصوّر۔ تصویر بنانے والا۔

صورتگری۔ صورت بنانا۔ نقاشی۔

صورتِ معاش۔ معاش کی تدبیر۔ معاش کا ذریعہ

صورت ملانا۔ ایک شکل کا دوسری شکل سے مقابلہ کرنا۔
(آتش) ؎ کیا چمک کر نکلا تھا صورت ملانے یار سے
سامنے خورشید کے اس نے کفِ پا کر دیا

صورت ملنا۔ شکل کا مشابہ ہونا (داغ) ؎
پری سے نقشہ اچھا حور سے آنکھ۔ تری صورت نہیں ملتی کسی میں

صورت میں صورت ملانا۔ اصلی صورت کے مطابق تصویر بنانا۔
(فقرہ) کیا تصویر کھینچی ہے۔ بالکل صورت میں صورت ملا دی۔

صورت میں لال لگے تھے۔ (طنزاً) کمال خوبصورت ہونا کی جگہ۔ (فقرہ) جب ہمیں نچوانا گوارا منظور ہی نہ تھا تو ڈومنیوں کو اندر بلا کر کیا کرتے کچھ اُنکی صورت میں لال لگے تھے۔

صورت نظر آنا۔ ۱ دکھائی دینا ۲ موقع ملنا۔ (راسخ)
تسکین کی صورت شب ہجراں نظر آئے۔ جنت سے کوئی حور الٰہی اُتر آئے

صورت نکالنا۔ تدبیر نکالنا۔ ذریعہ نکالنا (داغ) ؎
دل بُری شے ہے کہ اغیار سے میں کہتا ہوں
تمھیں للہ نکالو کوئی صورت میری

صورت نکل آنا۔ حسین ہوجانا (مراۃ العروس) اصغری نے کہا اور صورت سو ناک کان آنکھ جیسے آدمی میں ہوتے ہیں محمودہ میں بھی ہیں وہ بھی آدمی کا بچہ ہے جوان ہونے پر کچھ اس سے زیادہ صورت نکل آئیگی ۲ تدبیر نکل آنا۔

صورت نکلنا۔ لازم ۱ تدبیر نکلنا۔ پہلو نکلنا ۲ نوکری ہوجانا (فقرہ) آپ کے دفتر میں ان کی صورت نکل آئے گی۔

صورت نگار۔ صفت۔ مُصوّر۔ تصویر بنانے والا۔

صورت نہ پہچان پڑیگی۔ دیکھو اپنی صورت نظر نہ آئے گی۔

صورت نہ شکل بھاڑ سے نکل۔ (عو) (اس جگہ بول چال میں شکل بفتح اول و دوم ہے) بدصورت آدمی کی نسبت طنزاً کہتی ہیں۔

صورت نہیں چھپتی۔ شکل کے انداز سے معلوم ہوجاتا ہے (جان صاحب)
ہوائی منھ پہ ہے مہتاب کے اُڑتی ہوئی دیکھو
کبھی صورت نہیں چھپتی ہے جیتے اور ہارے کی

صورت نہیں دیکھی۔ میسّر نہیں ہوا۔ (جلیل) ؎
نالے سے غرض اپنی ہے اظہار محبت۔ مانا کہ اثر کی کوئی صورت نہیں دیکھی

صورت ہونا۔ کیفیت ہونا۔ حالت ہونا (امیر) ؎
جام مے دیکھ کے جامے سے ہوا تو باہر
پی لے دو گھونٹ تو کیا ہو تری صورت حافظ

صورت یہ ہے۔ حال یہ ہے۔ حقیقت یہ ہے۔

صورتوں کی پرچول رہنا۔ دیکھو پرچول (مصنات) مگر اس خاندان میں ہمیشہ سے صورتوں کی پرچول رہا کرتی تھی۔

صُوری۔ (ع۔ یائے مشدد کے ساتھ صورت کی طرف منسوب) معنوی کا ضد۔ ظاہری۔ جیسے جامع کمالاتِ صُوری و معنوی۔

صُوف۔ (ع۔ پشم۔ اُون) مذکر ۱ قلم کا ریشہ (صابر) ؎
سوکھا یہ سوزِ غم سے تن تیرے ناتواں کا
صُوف قلم ہوا ہے مغز اس کی استخواں کا

۲ وہ کپڑا جو دوات میں ڈالا جائے۔ ابتدا میں ریشم یا نمدے کا ٹکڑا

ڈالتے تھے تاکہ سیاہی خوب جذب کرے (ڈالنا کے ساتھ) (امیر)
روشنائی سے رقم جب وصفِ گیسو ہو گیا
مشک نافے سے زیادہ صُوف خوشبو ہو گیا
۳ وہ کپڑا جسے زخم میں بھرتے ہیں (شرف) ؎
صُوف بھرنا کوئی دیوانے کے زخموں میں ہے
کسی کی خاطر تو ہم کر اپنا گریباں سے چلے
۴ گُونا بننے کا بانا۔

صُوفی۔ (ع) مذکر۔ پشمینہ پوش۔ اُونی کپڑا پہننے والا۔ غیر حق سے دل صاف کرنے والا۔ درویش۔

صُوفیِ صافی (ف) مذکر۔ کامل صوفی۔ پارسا۔

صوفیانہ۔ صوفی سے منسوب۔ سادہ جس میں چمک نہ ہو۔ جیسے صوفیانہ وضع۔ صوفیانہ رنگ۔

قلندر۔ ملامتی صوفی کا فرق۔ قلندر۔ دینی اور دنیاوی تعلقات سے آزاد ہوتا ہے۔ ملامتی۔ عبادت کے چھپانے میں کوشش کرتا اور اسرارِ الٰہی ظاہر کرتا ہے۔ صوفی کا دل مطلق خلق کی طرف مائل نہیں ہوتا اور شریعت کا پابند ہوتا ہے۔

صَولت۔ (ع۔ حملہ کرنا) مونث۔ فارسی میں اور اُس کی تقلید سے اردو میں۔ رعب ہیبت کے معنی میں مستعمل ہے (نفیس) ؎
حملے کئے وہ لاکھ پہ حملے کئے صولت دیکھی۔ صدقے کس پیاس میں شیر یہ ہمت دیکھی

صَوم۔ (ع) مذکر۔ روزہ۔

صومِ مریم۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا روزہ جس میں تمام دن کسی سے نہیں بولتے ہیں یہ زہد کا قاعدہ ہے پہلے حضرت مریم سے شروع ہوا (محسن)
غنچہ میں ہے خامشی کا عالم۔ یا صومِ سکوت میں ہے مریم

صومِ وصال۔ (ف) مذکر۔ عموماً دن بھر روزہ رکھ کر شام کو بعد غروب آفتاب کھاتے پیتے ہیں۔ جب شام کو بھی روزہ افطار نہ کریں اور روزہ پر روزہ رکھیں ایسے روزے کو صومِ وصال کہتے ہیں (رشک)
عہد کرتے ہیں کہ رکھتے ہیں ہم صومِ وصال
ملگئے اب کی جو ماہِ رمضاں میں ہم تم

صوم وصلوٰۃ۔ مونث۔ روزہ نماز (دختر شاہ اودھ)
جبیں ہو سجدہ کی جا اور تن ہو سجادہ
خیال یار میں صوم و صلوٰۃ اتنی ہے

صِیام۔ (ع) مذکر۔ صوم کی جمع۔ روزے۔ جیسے ماہ صیام۔

صَومعہ۔ (ع۔ بالفتح و بفتح سوم و چہارم۔ صوامع جمع) مذکر۔ گرجا فارسیوں نے بمعنی مطلق معبد استعمال کیا ہے (میر) ؎
عشق رسوائی طلب نے مجھکو سرگرداں کیا
کیا خرابی سر پہ لایا صومعہ ویراں کیا

صَہبا۔ (ع۔ صہباء) مونث۔ شراب سرخ (آتش) ؎
خونِ دل آنکھوں میں اس طرح سے بھر جاتا ہے
جام میں جیسے کہ صہبائے سبو آتی ہے

صَیّاد۔ (ع) مذکر۔ شکاری۔ چڑیمار۔ ماہی گیر ۲ (کنایۃً) معشوق۔

صِیانت۔ (ع) مونث۔ حفاظت۔

صَیحہ۔ (ع) مذکر۔ سخت آواز۔ بلند آواز (تعشق) ؎
صیحہ پہ تھا کہ لطف کیا کردگار نے
چلنا سکھا دیا ہے مجھے ذوالفقار نے

صَید۔ (ع۔ شکار۔ شکار کرنا) مذکر ۱ وہ جانور جن کو شکار کریں (امیر) ؎
چوٹ اُس نگہ ناز کی کھاتا نہیں ناصح
یہ صید کبھی تیر کی زد پر نہیں آتا
۲ (اردو) مونث۔ پتنگ بازی یا کبوتر بازی۔ بٹیر بازی کی جنگ (بدنا کے ساتھ) (ذوق) ؎
صید ہی میں نہ فقط ذبح کا کچھ قصد رہا
صلح بھی ٹھہری تو پھڑکا ہی کے چھوڑا مجھکو

صیدِ افگن۔ صیدِ انداز۔ (ف) صفت۔ شکار کرنے والا۔ شکاری۔

صید افگنی۔ (ف) مونث۔ شکار کرنا۔ (تعشق) (ع)
صید افگنی میں ناوک مژگاں ہیں بے نظیر

صید بدنا۔ شرط لگانا۔ (فقرہ) آج دونوں نواب زادے صید بد کر پتنگ لڑا رہے ہیں۔

صیدِ حرم۔ (ف) مذکر۔ حرم کے جانور جن کا شکار کرنا حرام ہے۔

صید کرنا۔ شکار کرنا۔ (نظیر) ؎
دلِ پُر داغ کو میرے نہ چھوڑا چشم کافر نے
تعجب ہے کہ چیتے کو کیا ہے صید آہو نے

۲ (مجازاً) فریفتہ کرنا۔ قابو میں لانا۔

صید گاہ - (ف) مونث - شکار کھیلنے کی جگہ۔

صیدگر - صید گیر - (ف) صفت شکاری - شکار کرنیوالا۔

صیدی (اردو) (کبوتر بازوں، بٹیر بازوں، پتنگ بازوں کی اصطلاح) مذکر - وہ شخص جو کبوتر بازی پتنگ بازی - بٹیر بازی میں دوسرے شخص کے مقابل ہو - حریف - مقابل - دشمن (داغ)

زائے قسمت اب نہ آئے گا نہ لائیگا جواب
لے چلا خط بھی تو صیدی کا کبوتر لے چلا

صِیغَہ - (ع - صیغۃ - بروزن زینت) مذکر ۱ لغوی معنی چاندی سونا قالب میں ڈھالنا ۲ (اصطلاح صرف) کلمہ کی وہ ہیئت جو اُس کو حروف کی تقدیم و تاخیر اور حرکات و سکنات کی وجہ سے عارض ہوتی ہے - فعل کی گردان کی صورت جیسے ماضی کا صیغہ - مضارع کا صیغہ ۳ فارسیوں نے بمعنے نکاح استعمال کیا - اردو میں شیعوں کا نکاح ۴ (اردو) سررشتہ - محکمہ جیسے صیغہ آبپاشی

صیغہ پڑھانا (اہل تشیع) نکاح پڑھانا - ایجاب و قبول کرانا۔

صیغہ گردانا - گردان کرنا فعل کی - (امیر)

بہتر ہے بدلے جائیں جو دربان جناب کے
گردانا ہمر رہے صیغوں کے باب کے

صَیْقَل - (ع - زنگ دور کرنا - صاف کرنا - (مجازاً) زنگ دور کرنے کا آلہ) تذکیر تانیث میں اختلاف ہے - بیشتر تانیث کے ساتھ مستعمل ہے - جلا - صفائی - (ناظم)

اپنے بوسوں سے جو رنگِ رُخِ روشن چمکا
ہمنے صیقل جو کیا تیغ کا آہن چمکا

(سرور) آگئی تیزی زباں میں وصف سُدے بھاں سے
زنگ آلودہ تھی یہ تلوار صیقل ہوگئی

صیقل کرنا - صاف کرنا - جلا کرنا۔

صیقل گر - (ف) صفت - جلا کرنے والا - ہتھیار صاف کرنے والا - سان چڑھانے والا۔

ض

مذکر - یہ حرف لغت فارسی میں نہیں ہے - اُسکو ضاد معجمہ اور ضاد منقوطہ بھی کہتے ہیں حساب جمل میں اسکے ۸۰۰ عدد فرض کئے گئے ہیں۔

ضَابِطَہ - (ع ہوشیاری سے حفاظت میں رکھنے والا) صفت متحمل - بُردبار -

ضابطگی - (ف) مونث - مرکبات میں مستعمل ہے - دیکھو بے ضابطگی -

ضابطہ - (ع - ضابط کا مونث) مذکر - قاعدہ - دستور العمل جیسے ضابطۂ دیوانی - ضابطہ فوجداری (فقرہ) اس کا کوئی ضابطہ نہیں رہا -

ضابطہ برتنا - دستور و رواج کے مطابق کارروائی کرنا قانون پر چلنا -

ضَاحِک (ع) صفت - ہنسنے والا -

ضَارِب - (ع) صفت - مارنے والا -

ضَالّ - (ع) صفت گمراہ - راہ بھٹکا ہوا -

ضَامِن - (ع - معنی نمبر ۱ میں) مذکر ۱ کفیل - ذمہ دار - بیچ میں پڑنے والا - کسی کی ضمانت دینے والا اگر کسی کے حاضر کر دینے کا ضامن ہو تو حاضر ضامن - قرضہ کے ادا کرنیکا ضامن مال ضامن اور کسی کے افعال کا ضامن فعل ضامن کہلاتا ہے ۲ (اردو) لکڑی کی پچڑ جو مضبوطی کے لئے حقہ کی دونوں طرف کی نے کے درمیان باندھ دیتے ہیں ۳ (اردو) وہ چیز جس سے دودھ جم جاتا ہے ۴ وہ چیز جس کے بغیر دوسری چیز نہ رُکے - (فقرہ) ضامن کے بغیر جب کا فور کھو گے اُڑ جائے گا۔

ضامندار - (عم) صفت - وہ شخص جو ضامن پیش کرے۔

ضامن دینا - کسی کو اپنا کفیل یا ذمہ دار بنا کے پیش کرنا (انیس)

کھینچے ہوئے ہے ہاتھ میں تو تیغ جفا کو
ڈر لگتا ہے تجھ سے کہیں ضامن دے خدا کو

ضامن ہونا - ذمہ دار بننا - کفیل ہونا۔

ضامنی - (اردو) مونث - ذمہ داری - کفالت - ضمانت (دینا کے ساتھ)

ضامنی میں دینا ۔ سپردگی میں دینا ۔

ضائع ۔ (ع)۔ ضائع ہ صفت ۔ اکارت ۔ غارت ۔ رائیگاں ۔ بے فائدہ

ضائع جانا ۔ ۱ تلف ہونا ۔ ۲ رایگاں جانا ۔ ۳ مرجانا ۔

ضائع کرنا ۔ برباد کرنا ۔ تلف کرنا ۔ اُڑانا ۔

ضائع ہونا ۔ ۱ اکارت ہونا ۔ تلف ہونا ۔ ۲ بے فائدہ صرف ہونا ۔ ۳ مرنا ۔ فوت ہونا

ضبط (ع) نگہبانی ۔ حفاظت (مذکر) جوش کی روک ۔ تحمل ۔ برداشت ۲ انتظام ۔ بندوبست ۔ جیسے قاعدے کا ضبط کرنا ۔

ضبط کرنا ۔ ۱ روکنا ۔ قرق کرنا جائداد کا ۔ ۲ جوش کو روکنا ۔ تلخ بات کا جواب نہ دینا یا غصہ نہ کرنا یا آنسو نہ گرنے دینا ۔ یا درد کے موقع پر اُف نہ کرنا یا نالہ و فریاد نہ کرنا (ذوق) ؎

نہ کرتا ضبط میں نالہ تو پھر اتنا دھواں ہوتا
کہ نیچے آسماں کے اک نیا اور آسماں ہوتا

۳ غصہ کو روکنا ۔ **ضبط ہونا** ۔ لازم ۔

ضبطی (اردو) مونث ۔ قرقی ۔ چھین لینا ۔ (شرف) ؎

ہمارے خانۂ تن کی جو ضبطی کی تو کیا پایا
فقط اے جان جاں اک روح نکلی اور کیا نکلا

ضبطی میں آجانا ۔ جائداد کا قرق ہو جانا ۔ چھن جانا ۔

ضحاک ۔ (ع)۔ بالفتح و تشدید دوم صحیح (بالضم غلط) بہت ہنسنے والا ۔ ایران کے ایک ظالم بادشاہ کا نام جس کی نسبت یہ مشہور ہے کہ اس کے دونوں مونڈھوں پر دو سانپ پیدا ہو گئے تھے ۔ اور آدمیوں کے دماغ اُن کی غذا تھی (قدر) ؎

دل آزاری سے تیری دوش پر گیسو نکلتے ہیں
یونہیں ضحاک کے شانوں پہ اک جوڑا تھا کالوں کا

(صبا) مٹایا دورِ ساقی محتسب نے ۔ عدو جمشید کا ضحاک نکلا

ضحک ۔ (ع) مونث ۔ آواز کیساتھ ہنسنا کھل کھلا کر ہنسنا ۔

ضحے ۔ (ع ۔ ضحیٰ) دوپہر دن چڑھے ۔ چونکہ بقرعید دوپہر سے پیشتر نماز پڑھکر قربانی کرتے ہیں اس واسطے اسکا نام عیدالضحیٰ ہوا ۲ حاضری کھانے کا وقت ۔ چاشت کا وقت ۔

ضخامت ۔ (ع) مونث ۔ جسامت ۔ حجم ۔ لمبائی چوڑائی اور موٹائی ۔ (فقرہ) کتاب کی ضخامت بڑھ گئی ۔

ضخیم (ع) صفت ۔ حجم رکھنے والا ۔

ضِد (ع)۔ بتشدید دوم ۔ مانند ۔ مخالف ۔ اضداد جمع (مونث) ۱ مخالف ۔ خلاف ۔ برعکس ۔ جیسے نیکی کی ضد بدی ہے ۲ کینہ ۔ دشمنی مخالفت ؎

اُسکے الطاف تو ہیں عام شہیدی سب پر
تجھ سے کیا ضد تھی اگر تو کسی قابل ہوتا

۳ ہٹ ۔ اصرار ۔ سینہ زوری (داغ) ؎

شب وصل ضد میں بسر ہو گئی ۔ نہیں ہوتے ہوتے سحر ہو گئی

ضِد ۔ نقیض کا فرق ۔ نقیض چیزیں ۔ نہ ایک جگہ جمع ہو سکتی ہیں اور نہ دونوں معدوم ہو سکتی ہیں ۔ جیسے زندگی اور موت ۔ ہست اور نیست ۔ عدم اور وجود ۔ ضد چیزیں ۔ ایک جگہ جمع نہیں ہوتی ہیں لیکن یہ ہو سکتا ہے کہ کہیں دونوں نہ پائی جائیں جیسے سیاہ و سفید ۔ دونوں ایک جگہ جمع نہونگی لیکن یہ ہو سکتا ہے کہ ایک کپڑا نہ سپید ہو اور نہ سیاہ

ضد آنا ۔ ہٹ پیدا ہو جانا ۔ (داغ) ؎

دل کو آسودہ جو دیکھا تو اُنھیں ضد آئی
اس سے بہتر تو یہی تھا کہ پریشاں ہوتا

ضدا بدی ہونا ۔ (عو) جھگڑا ہونا ۔

ضد باندھنا ۔ اڑنا ۔ ہٹ کرنا ۔ مخالفت کرنا ۔ بحث کرنا ۔ ۲ عداوت کرنا ۔ ہمسری کرنا ۔ (ترجمۃ القرآن) تم اور جنکی تم پرستش کرتے ہو خدا سے ضد باندھکر تو کسی کو بہکا نہیں سکتے ۔

ضد پر ۔ مخالفت سے ۔ (فقرہ) تمھاری ضد پر یہ کام کر کے چھوڑونگا

ضد پر آنا ۔ ہٹ پر آنا ۔ مخالفت پر کمر باندھنا ۔

ضد پوری کرنا ۔ کسی کی ہٹ کے موافق کرنا اور اُسکے کہے پر عمل کرنا

ضد چڑھنا ۔ ہٹ پر آنا ۔ اڑنا ۔

ضد چلنا ۔ ہٹ مقبول ہونا ۔

ضد پیش جانا ۔ (رویائے صادقہ) بھلا کہیں خدا سے بندے کی ضد چلتی سنی ہے ۔ **ضد دلانا** ۔ ضد کی تحریک کرنا ۔ حرکات و سکنات سے (داغ) ؎

غیر کو ساتھ لیکے ہم دُو دبے ۔ آپ نے ضد دلا کے دیکھ لیا ۔

ضد رکھنا ۔ کینہ رکھنا ۔ مخالفت رکھنا ۔ بیر رکھنا ۲ کسی کے کہنے کو رد کرنا ۔

ضد کرنا ۔ اصرار کرنا ۔ ہٹ کرنا ۔ اڑنا ۔ (فقرہ) بات بات پر ایسی ضد نہیں کرنا چاہیئے ۲ تکرار کرنا ۔ جھگڑا کرنا ۔

ضِدَّم ضِدَّا۔ مونث۔ ایک کا دوسرے کے خلاف ہونا۔
ضِدَّن۔ صفت مونث۔ ہٹیلی۔ اڑیل۔ ہٹ کرنے والی (شوق قدوائی) ؎ بدلتی ہے ضِدَّن کی حالت کہیں
ضِد نکالنا۔ چھیڑ نکالنا (رشک) ؎

پُرانے قاصدوں نے بھی یہ ہم سے ضد نکالی ہے
نئے پیغام لاتے ہیں نئی تقریر کرتے ہیں

ضِدّی۔ (اردو) صفت ۱ ضد کرنے والا۔ ہٹی ۲ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (ذوق) ؎

چرخ ضدی ہے کوئی ضد نہ دلائے اس کی
گر سُنے عود کو غرقی تو جلائے اس کی

ضِدَّین۔ (ع۔ ضد کا تثنیہ) مذکر۔ دو ضد چیزیں۔ (امیر)

جمع کیا ضدّین کو تم نے سختی ایسی نرمی ایسی
موم بدن ہے دل ہے آہن ماشاءاللہ ماشاءاللہ

ض - ر

ضِرار۔ (ع۔ ایک دوسرے کو تکلیف پہنچانا) مونث۔ مسجد ضرار مدینہ میں وہ مسجد تھی جو منافقوں نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ستانے کے لئے تیار کی تھی خدائے تعالیٰ نے اُسکے ڈھانے کا حکم فرمایا۔
ضَرب۔ (ع) مارنا۔ بیان کرنا۔ زرگری کرنا۔ نوع۔ ضروب جمع) مونث ۱ مار۔ صدمہ۔ چوٹ (رند) ؎

دِل جگر دونوں ہی مشتاق ہیں اُس خنجر کے
سینے پہ کھاؤنگا جو ضرب دستی ہوگی

۲ ٹھپّا۔ مُہر جیسے ضرب سکہ۔ دارالضرب ۳ توپ کا شمار ظاہر کرنے کا عدد جیسے پانچ ضرب توپ ۴ شمشیر کی چوٹ کسی آلہ کی چوٹ (نقرہ) لاٹھی کی ایک ہی ضرب سے سر پھٹ گیا ۵ (اصطلاح علم حساب) جمع کا وہ قاعدہ جس سے مختصر ترکیب سے حاصل جمع دریافت کرتے ہیں (دینا کے ساتھ) ۶ شعر کے آخری رکن کو بھی ضرب کہتے ہیں ۷ (اردو) ضرر۔ نقصان ۸ (اردو) دل کی زبان سے اللہ اللہ کرنا ۹ بیان۔ دیکھو ضرب المثل ۱۰ (اصطلاح علم عروض) بیت کا آخری رکن۔
ضرب آنا۔ چوٹ آنا۔ دھکا لگنا۔
ضرب اٹھانا۔ صدمہ اٹھانا۔ نقصان گوارا کرنا۔
ضرب چلیپا۔ ایک خاص قسم کی ضرب جو آڑی دیجاتی ہے۔
ضربُ المَثَل۔ ضربِ مَثَل۔ (ع۔ مثل بیان کرنا) مونث ۱ کہاوت (داغ) ضرب المثل جہاں میں وہ دل ہے مٹا ہوا

جو پائمال زیر قدم ہو کے رہ گیا

۲ صفت۔ مثل کی طرح مشہور۔
ضرب المثل ہونا۔ مشہور ہونا۔ کہاوت کی طرح مشہور ہونا۔
ضرب پڑنا۔ ہتھیار یا لاٹھی کی چوٹ پڑنا ۲ آفت آنا۔ ناگہانی صدمہ پہنچنا۔ (ذوق) ؎

منھ چڑھے تیغ غم عشق کے کیا منھ ہے ترا
بوالہوس تجھ پہ کوئی ضرب پڑی خوب نہیں

ضربِ خفیف۔ مونث۔ ہلکی چوٹ۔
ضربِ شدید۔ (ف) مونث۔ سخت چوٹ۔ مہلک ضرب سخت نقصان (اوج) ؎

جبیں کے زخم کو ضربِ شدید نے کھولا۔ لبوں کو چوب جفا سے یزید نے کھولا

ضربِ شمشیر۔ (ف) مونث۔ تلوار کا زخم۔ تلوار کا ہاتھ۔
ضربِ لازِب۔ (ف) مونث۔ وہ چوٹ جسکا نشان بعد اچھا ہونے کے بھی قائم رہے۔
ضرب کھانا۔ چوٹ کھانا۔ (آتش) ؎

مہندی سے تیرے ہاتھوں کی عل ضرب دست کھائے
چوٹی سے فتح پیچ سے سنبل شکست کھائے

ضرب لگانا۔ ۱ چوٹ لگانا۔ کوٹنا ۲ وار کرنا۔ تلوار مارنا (نعیم)

کہا جوں نے نہ کر میرے دل کے دو ٹکڑے۔ لگائی ضرب وہ تیغ آبدار کی ایک

۳ ٹھپّا لگانا ۴ (اصطلاح صوفیوں کی) اللہ کا نام اس طرح لینا کہ دل پر چوٹ لگے۔ اس جگہ ضربیں لگانا بھی ہے۔
ضرب لگنا۔ چوٹ لگنا۔ دھکا لگنا۔ نقصان ہونا۔ ضرر ہونا۔
ضربِ مُرکّب۔ مونث۔ ایک قسم کی ضرب جس میں نقدی یا کسی جنس وغیرہ کے مختلف حصص میں ضرب دیتے ہیں۔ جیسے روپے آنے پائی کو کسی خاص عدد میں ضرب دیکر ایک مجموعہ حاصل کرنا۔
ضربِ مُفرد۔ مونث۔ سادہ ضرب۔ ضرب غیر مرکب۔
ضربِ مُہلک۔ مونث۔ ہلاک کرنے والی چوٹ۔
ضرب و قسمت۔ مونث۔ ضرب اور تقسیم۔
ضَرَبات۔ (ع) مذکر۔ ضربت کی جمع۔ ضربت (ع) مونث چوٹ۔ زد (بحر) ؎

نہیں رکھتی فغاں، تھیں ضربت تازیانہ کی
شتر ثمر نے کئے لیلیٰ نہ کیونکر چرچرکتے محمل ہیں

ضربت کھانا۔ ضرب کھانا (شور) ؎
وہ تیغ تیز کا اُسکے ولایتی پھل ہے۔ خوشی سے کھلتے ہیں عدو منھ پہ ضربت شمشیر

ضربہ۔ (عربی میں ضربۃ تھا) مذکر۔ ضربت۔

ضَرَر۔ (ع) مذکر۔ زیاں۔ نقصان (پہنچانا۔ پہنچنا۔ دینا۔ کرنا) ہونا کے ساتھ (ناسخ) ؎ آسماں پہنچا نہیں سکتا حسینوں کو ضرر
کب لگا سکتی ہے بجلی ماہ کے خرمن میں آگ
(ذوق) فائدہ دے تیرے بیمار کو کیا خاک دوا۔ اتنو اکسیر بھی دیجے تو ضرر دیتی ہے

ضرر رسانی۔ مونث۔ ضرر پہنچانا۔

ضرغام۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ شیر درندہ (اوج) ؎
ایک ایک شیر بیشۂ ضرغام کردگار۔ خود وقت حرب ضرب تیغ شمشیر آبدار

ضرغامِ فلک۔ (ف) مذکر۔ برج اسد (اختر شاہ اودھ)
یہ رعب تھا غیظ اُسے جو آتا۔ ضرغام فلک بھی کانپ جاتا۔

ضَرُور۔ (ع۔ ضرورت کا مخفف) صفت ۱۔ ناگزیر۔ واجب۔ لازم۔ فرض (فقرہ) ہر ایک جاندار کو مرنا ضرور ہے ۲۔ (اردو) ۳۔ (طنزاً) بیشک۔ ہرگز نہیں کی جگہ (فقرہ) آپ وہاں ضرور گئے (شوق) ؎
بننے کہنے لگی یہ وہ مغرور۔ ایسے فقروں میں آگئے ہیں ضرور

ضرور ضرور۔ ضرور بالضرور۔ تاکید کے لئے مستعمل ہے۔

ضرور کی باتیں۔ (ع) ضروری باتیں۔ (جان صاحب) ؎
کھڑے کھڑے وہ مرے پاس آکے ہو جائیں
کچھ اُنسے کرنی ہیں مجھکو ضرور کی باتیں

ضرور نہیں۔ واجب نہیں۔ لازم نہیں۔ درکار نہیں۔ (آتش) ؎
اے بُت خدا کے واسطے دل کو نہ سخت کر
اس کعبہ میں ضرور نہیں فرش سنگ کا

ضرور ہے۔ لازم ہے۔ درکار ہے۔

ضرورت۔ (ع) حاجت۔ بیچارگی۔ فارسیوں نے بمعنے ناگزیر استعمال کیا ہے، مونث۔ کمی۔ حاجت۔ احتیاج (فقرہ) پانچ روپیہ کی ضرورت ہے۔

ضرورت پڑنا۔ حاجت پیش آنا۔ کام پڑنا۔

ضرورت کے وقت گدھے کو باپ بناتے ہیں۔ (مثل) ناچاری میں سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔ ناچاری کے وقت ادنیٰ لوگوں کی بھی خوشامد کرنا پڑتی ہے۔

ضرورت ماری جانا۔ (کنایۃً) ضرورت ہونا (فقرہ) اسکو ماشہ دو ماشہ عطر بھی نصیب نہیں تھا تو شادی میں آنے کی کیا ضرورت ماری جاتی تھی۔

ضرورت مند۔ صفت۔ حاجتمند۔ مفلس۔

ضرورۃً۔ (ع) از روئے ضرورت۔ ناچار۔

ضروری۔ (ع۔ تشدید یا۔ فارسی میں ضروری بمعنے طہارت خانہ) صفت۔ واجبی۔ تاکیدی۔

ضروری الاظہار۔ (عربی قاعدہ سے یہ ترکیب غلط ہے) صفت جس کا ظاہر کرنا لازمی ہو (غالب) ؎
نہ کہوں آپ سے تو کس سے کہوں۔ مدعائے ضروری الاظہار

ضروریات۔ مذکر۔ ضروری کی جمع۔ وہ چیزیں یا افعال جو کسی کام کے لئے لازم ہوں۔

ضَرِیح۔ (ع۔ قبر) مونث۔ ایک قسم کا تعزیہ۔ تعزیہ گنبد نما ہوتا ہے اور ضریح مربع کوٹھی کے انداز کی ہوتی ہے ۲۔ مسہری جو قبر پر لگادیتے ہیں (ناسخ) ؎ نظر آئی ضریح تربت شبیر لوہے کی
زیادہ سیم و زر سے ہوگئی توقیر لوہے کی

ضِعف۔ (ع) صفت۔ دوچند۔ دگنا۔

ضَعُف۔ (ع) مذکر۔ بیہوشی۔ غشی۔ ضعف آنا۔ غش آنا۔ بیہوش ہوجانا

ضُعف۔ (ع) مذکر۔ سستی۔ ناتوانی۔ کمزوری۔ (اختر) ؎
ارمان کوئی دل کا نکلنے نہیں دیتا
اب ضعف مجھے ہاتھ بھی ملنے نہیں دیتا

ضعف بصارت۔ ضعف بصر۔ (ف) مذکر۔ آنکھوں کی روشنی کم ہونا

ضعف جگر۔ مذکر۔ کلیجہ کی ناطاقتی۔

ضعف دل۔ مذکر۔ دل کا ضعیف اور ناتواں ہونا۔

ضعف دماغ۔ مذکر۔ دماغ کی کمزوری۔

ضعف مثانہ۔ مذکر۔ مثانہ کی وہ حالت کہ اُسمیں قوت جاذبہ کم ہوکر پیشاب نہ رک سکے۔

ضعف معدہ۔ مذکر۔ معدہ کی وہ حالت جس میں کھانا ہضم نہ ہوسکے۔

ضعیف۔ (ع۔ ضُعَفا جمع) صفت۔ سست۔ کمزور۔ بوڑھا

(کرنا ۔ ہونا کے ساتھ)

ضَعیفُ الاعتقاد ۔ (ع) صفت ۔ سُست اعتقاد ۔ وہ شخص جسکے اعتقاد کا بھروسا نہو۔

ضَعیفُ الاِیمان ۔ (ع) صفت ۔ وہ جس کا ایمان ضعیف ہو۔

ضَعیفُ العقل (ع) صفت ۔ کم عقل ۔ بیوقوف ۔

ضَعیفُ البُنیان ۔ صفت ۔ جس کی بنیاد کمزور ہو (توبۃ النصوح) انسان مخلوق ضعیف البنیان ہے غفلت اُسکی طینت ہے۔

ضعیفی ۔ مونث ۔ کمزوری ۔ بڑھاپا۔

ضَغطہ ۔ (ع) ۔ بالضم ۔ بمعنے سختی ۔ بالفتح بھیچنا ۔ تنگ کرنا ایک بار ۔ اردو میں بالفتح زبانوں پر ہے) مذکر ۔ سختی ۔ مشقت ۔ تنگی کشمکش (مصحفی) نکتا ہوں منھ میں ہر کا وہ نکلتا ہے منھ مرا

ضغطے میں کام ہے دل اُمیدوار کا

(پڑنا ۔ ڈالنا کے ساتھ)

ضغطے میں پڑنا ۔ کشمکش میں پڑنا۔

ضغطے میں ہونا ۔ کشمکش میں ہونا۔ (توبۃ النصوح) بیچارہ عجب ضغطے میں ہے۔

ضِفدَع ۔ (ع) ۔ مذکر ۔ مینڈھک ۔

ضَلالَت ۔ ضِلّت ۔ (ع) مونث ۔ گمراہی ۔ کج راہی (بس دین میں سے کفر کی بدعت جدا ہوئی ۔ ایماں کے راستے سے ضلالت جدا ہوئی)

ضِلع ۔ (ع) ۔ بالکسر پہلو کی ہڈی ۔ قاش ۔ اضلاع ۔ جمع بکسر اول و فتح دوم بھی صحیح ہے ۔ اردو میں بکسر اول و فتح دوم ہی زبانوں پر ہے) مذکر ۱ خط ۔ لکیر (فقرہ) مُرَبّع چار ضلعوں سے مرکب ہوتا ہے ۲ ملک کا حصّہ ۔ جزو ۔ وہ حصّہ ملک کا جہاں ممالک آئینی میں مجسٹریٹ اور کلکٹر اور ممالک غیر آئینی میں ڈپٹی کمشنر رہتا ہو ۔ حاکم ضلع کا صدر مقام ۳ ذومعنی بات ۔ جُگت ۔ رعایت لفظی ۔ مثلاً گندھی کا ذکر آئے تو ایسے الفاظ کہیں جو تیل عطر وغیرہ کے لوازم میں ہوں ۔ اور اُن الفاظ کے دوسرے معنے بھی ہوں ۔ (بولنا کے ساتھ) (داغ) ؎

خلاف علم ادب مانتے ہیں جو نہیں ضلع کو رنگ سخن جانتے ہیں جو جانیں

۴ پہلو ۔ **ضلعبندی** ۔ صوبہ کی ضلع وار تقسیم ۔

ضلع جگت ۔ مونث ۔ پہلودار بات جسمیں رعایت لفظی ہو (فقرہ) سب مانتے تھے کہ بیگم ضلع جگت میں اپنا جواب نہیں رکھتی ہیں۔

ضلعدار ۔ مذکر ۱ ضلع کا سربراہ کار ۲ محکمہ آبپاشی کا وہ افسر جو پانی کا حساب لگاتا ہے ۳ گاؤں کا کارندہ جو تحصیل وصول کرتا ہے

ضلعداری ۔ مونث ۔ ضلعدار کا عہدہ اور کام۔

ضَمّ ضَمّہ ۔ (ع) ۔ بتشدید میم) مذکر ۱ ملانا ۔ شامل کرنا ۔ (فقرہ) یہ گاؤں لکھنؤ کی تحصیل میں ضم کردیا گیا ۲ ضمّہ ۔ پیش کی حرکت ۔

ضمہ ۔ (ع) ضمّت ۔ پیش ۔ لغوی معنی ملانا ۔ جس حرف پر پیش ہوتا ہے اُسکے ادا کرتے وقت دونوں ہونٹ مل جاتے ہیں اسواسطے ضمہ نام ہوا) مذکر ۔ پیش ۔ (فقرہ) ایسے حرف پر ضمّہ آتا ہے۔

ضِماد ۔ (ع) مذکر ۔ لیپ ۔ دوا کو پانی یا کسی اور رقیق شے میں ملا کر بدن پر لگانا

ضماد ۔ طلا کا فرق ۔ وہ لیپ جس کا قوام گاڑھا ہو ضماد ۔ اور جس کا قوام رقیق ہو طلا ہے۔

ضَمانت ۔ (ع) مونث ۔ ذمہ داری ۔ کفالت ۔

ضمانت داخل کرنا ۔ تحریری ضمانت دینا ۔ ضامن ہونا (داغ) ؎ قرض ملجائیگی وہ شے رمضاں میں مجھکو

حضرت شیخ جو کرلینگے ضمانت میری

ضمانت کرنا ۔ ضامنی دینا ۔ ضامن ہونا۔

ضمانت نامہ ۔ کفالت نامہ ۔ تحریری ضمانت ۔

ضمانتہً ۔ بطور ضمانت ۔ از روئے ضمانت ۔

ضمانتی ۔ (عو) صفت ۔ ضامن ۔ کفیل ۔ ذمہ دار ۔

ضمائر ۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر ۔ دہلی میں مونث ۔ ضمیر کی جمع ۔

ضِمن ۔ (ع) ۔ لپیٹ) مذکر ۱ اندرون ۔ اندر ۔ شمول ۔ شرکت (فقرے) باغ کے ضمن میں کیاریاں بھی تیار ہوگئیں ۔ آپ بھی ہمارے دشمنوں کے ضمن میں ہیں ۲ (قانون) باب ۔ فصل ۔ دفعہ ۔ مضمون ۔ فقرہ ۔

ضمناً ۔ (ع) اشارۃً ۔ کنایۃً ۔ در پردہ ۔ بالاشتمال ۔

ضمہ ۔ دیکھو ضم ۔

ضمیر ۔ (ع ۔ جو دل میں گزرے) مونث ۱ دل ۲ راز ۔ بھید ۳ وہ اسم جو قائم مقام اسم ظاہر کے ہو جیسے وہ ۔ یہ ۔

ضمیر اور اسم اشارہ کا فرق ۔ اشارہ کسی عضو مثلاً ہاتھ آنکھ وغیرہ سے ہوتا ہے ۔ ضمیر کا خیال صرف دل میں ہوتا ہے

ضمیر آگاہ ۔ ضمیر ویراں ۔ (ف) صفت ۔ دل کے حال کا واقف ۔ پوشیدہ راز کا جاننے والا ۔

ضمیر پھرنا ۔ ضمیر راجع ہونا ۔ جب کبھی کسی اسم کا دوبارہ لانا منظور ہوتا ہے تو اُس کے قائم مقام لفظ یعنی ضمیر کو لاتے ہیں ۔ ضمیر کا مطلب دراصل اُسی اسم کی طرف اشارہ ہوتا ہے جسکی وہ قائم مقام ہے ۔ اس اشارہ ہونے کو ضمیر پھرنا ضمیر راجع ہونا کہتے ہیں (آتش) ؎ رجوع بندے کی ہے اسطرح خدا کیطرف

پھرے ضمیر خبر جیسے مبتدا کی طرف

(محسن) ہیں کس سے مُضاف یہ عجائب

راجع ہے کدھر ضمیر غائب

ضمیر پھیرنا ۔ ضمیر راجع کرنا ۔ متعدی ۔

ضمیم ۔ (ع) صفت ۔ ملا ہوا ۔ شامل کیا گیا ۔

ضمیمہ ۔ (ع ضمیمۃ) شامل کی ہوئی ۔ ضمیم کا مونث (مذکر) وہ شے جو کسی اور شے پر بڑھا کر لگادیں ۔ تتمہ ۔ تکملہ جیسے اخبار کا ضمیمہ

ضَو ۔ (ع ضَوء) مونث ۔ روشنی ۔ آفتاب کی روشنی (انیس)

ضَو استقدر تھی حسن علی کے ظہور کی

روشن تھا طورِ کعبہ تجلّی سے نور کی

ضَو فشاں ۔ (ف) صفت ۔ منوّر ۔ روشن ۔

ضَوابِط ۔ (ع ضابطہ کی جمع) مذکر ۔ قواعد ۔ قوانین

ضیا ۔ (ع ضیاء) مونث ۱ آفتاب کی روشنی ۲ موتی کی آب کے واسطے مستعمل ہے جو بعض معدنی جواہر میں ہوتی ہے ۳ رونق (انیس) دکھی جو تقویت ہے تو قوت جگر کی ہے

سینہ کا ہے سرور ضیا چشم تر کی ہے

ضیا بار ۔ صفت ۔ روشنی پھیلانے والا ۔

ضیا باری ۔ (ف) مونث روشنی پھیلانا ۔ (اوج)

وہ ہر طرف رُخِ پُرنور کی ضیا باری

نمود ابروؤں سے موبمو نمو داری

ضیا پاش ۔ ضیا گستر ۔ (ف) صفت ۔ روشنی پھیلانے والا ۔

ضیا فشاں ۔ (ف) صفت ۔ ضیا بار ۔

(اوج) ؎

انجم کی طرح نقطہ بھی ہیں نیمت نشاں

سطر ہے یا خطوط شعاعی ضیا فشاں

ضِیافت ۔ (ع) مونث ۔ مہمانی ۔ دعوت (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) (مسرور) ؎

اور گھر دیکھ خدا کے لئے اے غم اب تو

خانۂ دل میں کہاں تک ہو ضیافت تیری

ضِیافت خانہ ۔ (ف) مذکر ۔ مہمانداری کا مقام ۔

ضَیغَم ۔ (ع) مذکر ۱ پھاڑ کھانے والا شیر ۲ (کنایۃً) جَری ۔ بہادر (اوج) ؎

محال سمجھے تھے ضیغم دلوں کے ٹوکنے کو

جبھی تو جمع ہزاروں ہوئے تھے روکنے کو

ضَیف ۔ (ع) مذکر ۔ مہمان ۔

ضِیق ۔ (ع ۔ بمعنی نمبر ایک) مونث ۱ تنگی ۔ مکان کی تنگی ۲ دِقّت ۔ دشواری (فقرہ) اُنکے ہاتھوں جان ضیق میں ہے (اوج)

مقید ایسے مکاں میں ہوئے اسیر الم

کہ جس کی ضیق سے گھٹتا تھا اہلبیت کا دم

ضِیقُ النَّفس ۔ (ع) مذکر ۔ سانس کا تنگی سے آنا جانا ۔ ایک مرض کا نام جسکو دمہ کہتے ہیں ۔ (فقرہ) ضیق النفس بڑی تکلیف دیتا ہے ۔

ضیق میں آنا ۔ ضیق میں ہونا ۔ تنگ ہونا ۔ عاجز ہونا گھبرانا ۔ مشکل میں پھنسنا ۔

ضیق میں پڑنا ۔ دقت میں پڑنا (شعور) ؎

پڑیں گے ضیق میں وہ سر سے ہاتھ اُٹھائینگے

جو مات کرتے ہیں اُنکو ضلال دیتے ہیں

ضیق میں جان ہونا ۔ کمال پریشانی ہونا (شوق قدوائی)

وہ بولا کہ ہے ضیق میں جان سخت

رہوں خاک جب ہو نہ فیروز بخت

ضیق میں رہنا ۔ عاجز ہونا (شعور) ؎

ضیق میں کیوں نہ رہے مُہرۂ شطرنج کی طرح

چال چلتا ہے اگر صاحب تدبیر اُلٹی

ضیمران ۔ (ف) مذکر ۔ ایک قسم کا پھول ۔

ض - و

ض - ی

ط

ط - ۱

مونث۔ اس کو طائے حطی۔ طائے ہملہ۔ طائے غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں حساب جُمل میں اس کے نو عدد فرض کئے گئے ہیں۔ اس کا تلفظ طوے ہے۔ (انشا) ؎

طوے بن قرہ ہے اور ظوے پر اک نقطہ ہے
عین بے عیب ہے اور کانے میاں غین ہوئے

طابق النعل بالنعل۔ (ع۔ مطابق ہوگئی جوتی ساتھ جوتی کے) مثل اس جگہ بولتے ہیں۔ جہاں ایک چیز دوسری چیز کے بالکل مطابق ہو۔

طابہ۔ طیبہ۔ مدینہ منورہ کے نام ہیں۔

طارم۔ (تارم کا معرب۔ حرف سوم فتحہ اور ضمہ سے دونوں طرح ہے) مذکر۔ لکڑی کا گھر۔ بالاخانہ۔ کوٹھا۔

طارمِ اخضر (ف) مذکر۔ آسمان بہ اعتبار رنگت کے۔

طاری (ع۔ ناگاہ ظاہر ہونے والا۔ عارض ہونے والا) ۔ صفت۔ چھا جانے والا۔ غالب ہونے والا۔

طاری ہونا۔ چھانا۔ کسی کیفیت کا غالب آنا جیسے رعب طاری ہونا۔

طاس۔ (فارسی میں تاس تھا۔ عرب کے فارسی دانوں نے طائے حطی سے املا کرلیا) مذکر۔ ۱ بڑا اتھال ۲ (اردو) ایک ریشمی کپڑا۔ املا اس معنی میں تاس ہے۔

- طاس بازی۔ مونث۔ ایک کھیل ہے کہ طشت کو لکڑی پر چرخ دیکر ہوا میں پھینکتے ہیں اور آتے ہوئے کو اسی لکڑی پہ لے لیتے ہیں۔

طاسہ۔ تاسہ

طاعت۔ (ع۔ طاعات جمع) مونث۔ فرمانبرداری۔ بندگی۔

طاعت گاہ۔ عبادت گاہ۔ مسجد وغیرہ۔

طاعت ور۔ (ف)۔ صفت۔ فرمانبردار۔

طاعن۔ (ع) صفت۔ طعنہ دینے والا۔

طاعون۔ (ع) مذکر۔ ایک مشہور متعدی مرض کا نام (فقرہ) شکر ہے طاعون اس ملک سے جاتا رہا۔

طاغی (ع) صفت۔ سرکش۔ مالک کا نافرمان۔

طاق (ع) مذکر۔ ۱ محراب دار ڈاٹ جو دیوار میں بنا دیتے ہیں۔ (ف) جفت کا نقیض۔ ایک۔ تین۔ پانچ طاق ہیں۔ دو۔ چار۔ چھ جفت ہیں۔ ۲ (ف) فرد۔ لاثانی۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) زید اس فن میں طاق ہے ؎

قسمت ہی سے لاچار ہوں اے ذوق وگرنہ
ہر فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا

۳۔ (ف) وہ شگاف جو مکانات کی دیواروں میں بناتے اور اس میں چیزیں رکھتے ہیں ۴ (اردو) معدوم (ہونا کے ساتھ) طاقت طاق ہونا ۵ نام ایک قسم کے کپڑے ۔ اور نام ایک درخت کا۔

طاقِ ابرو۔ (ف) (کنایۃً) ابرو کا طاق کی محراب سے استعارہ کرتے ہیں۔ (صبا) ؎

طاق ابرو سے ان کے درگزرے
ہم یہیں سے سلام کرتے ہیں

طاق بھرنا۔ مسجد یا کسی بزرگ کے مزار کے طاق میں چراغ جلا کر پھول بتاشے وغیرہ چڑھانا (بحر) ؎

جا جا کے مسجدوں میں بھرے طاق بھی بہت
اس بت کی بارگہ میں نہ پہونچا کسی طرح

طاق پر رکھنا۔ (کنایۃً) الگ کرنا۔ کسی کام کا خیال چھوڑ دینا۔ (ظفر) ؎

رکھو طاق پر اپنی یہ دوستی
نہ دشمن مرا اک زمانہ کرو

۲ بھول جانا۔ (ذوق) ؎

طاق سے تو اُتار لے شیشہ
طاق پر رکھ کتابِ اندیشہ

طاق پر رکھا رہنا۔ بیکار ہونا۔ بے اثر ہونا۔ نکما اور ناکارہ ہو جانا۔ (فقرہ) جائداد پر قبضہ مل گیا تو نالش طاق پر رکھی رہیگی۔ (صبا) ؎

بادہ نوشی پہ رہا دار و مدار اب کے برس
طاق پر رکھے رہے سب کاروبار اب کے برس

طاق پر رہنا۔ کسی چیز کا بیکار رہنا۔ بے تعلق رہنا ؎

رہے طاق پہ پارسائی امیر و پلائے گر مدام کو شرب

طاقچہ ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹا طاق۔
طاق فراموش ۔ طاقِ فراموشی ۔ (ف) جس جگہ کوئی چیز رکھ کر بھول جائیں۔
طاق کرنا ۔ یکتا کرنا۔ (فقرہ) تمہاری نرمی نے بچے کو شوخی میں طاق کر دیا۔
طاقِ مزار (ف) مذکر۔ وہ طاق جو قبر کے سرہانے کی طرف بناتے ہیں۔
طاق میں ایمان رہنا ۔ ایمان کا بالائے طاق رہنا (آتش)
لطف کے یوں ہے کہ وہ شوخ رہے زیب بغل
ہاتھ میں شیشہ رہے طاق میں ایمان رہے
طاقِ نسیاں ۔ (ف) مذکر۔ نسیاں کا طاق سے استعارہ کرتے ہیں۔
طاقِ نسیاں پر رکھنا۔ طاقِ نسیاں میں رکھنا۔ بھلا دینا۔ یاد نہ رکھنا۔ (صبا) ؎
یاد کرتے ہیں کسی کے مصحفِ رخسار کو
طاقِ نسیاں پر رکھا ہے ہم نے قرآں آجکل
(جرأت) ؎
سمجھتے ہم جو پہلے معنیٔ لفظِ جدائی کو
تو رکھتے طاقِ نسیاں میں کتابِ آشنائی کو
(منیر) ؎
ہو تری محراب میں سجدہ شہیدوں کا قبول
طاقِ نسیاں میں تو رکھ دے زندگانی کی کتاب
طاق و جفت ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا جوا جس میں ہاتھ میں کوئی چیز چھپا کر دریافت کرتے ہیں کہ طاق ہے یا جفت ۔ اُردو میں طاق جفت ہے ۔ ۲ جب ہر صورت میں کسی کی کامیابی ہوتی ہو، تو کہتے ہیں طاق و جفت دونوں ان کے ہیں (فقرہ) وہ ایسا جوا کھیلتے تھے کہ طاق و جفت دونوں داؤں ان ہی کے ہوں ۔
طاقت ۔ (ع ۔ معنی نمبر ایک) مونث ۔ ۱ توانائی ۔ زور ۔ بل ۔ ۲ مجال ۔ حوصلہ ۔ بساط ۔ ظرف (فقرہ) ان کی کیا طاقت ہے جو اس مکان میں قدم رکھیں۔
(انیس) ؎
شہ نے کہا سر دینے کا وعدہ جو یہ کرتا
طاقت تھی کہ پھر ہاتھ کوئی قبضہ پہ دھرتا
۳ مقدور ۔ مقدرت دیکھو طاقتِ مہماں نداشت ۴ سلطنت ۔ حکومت ۔ (فقرہ) روم ۔ روس دونوں طاقتور مشہور ہیں۔
طاقت آزمائی ۔ مونث ۔ زور آزمائی ۔ زور آزمانا ۔ زور لگانا ۔
طاقت سلب ہونا ۔ طاقت جاتی رہنا ۔ (بحر)
فراقِ یار میں یہ سلب ہو گئی طاقت
پڑا ہوں صورتِ دیبا میں ناتواں خاموش
طاقت طاق ہونا ۔ طاقت زائل ہونا ۔ بالکل طاقت نہ رہنا ۔ (اسیر) ؎
ابرو سے کر اشارہ کہ صحت ہوا سے مسیح
طاقت نہ رہے مریضِ محبت کی طاق ہے
طاقت کا جواب دینا ۔ طاقت نہ رہنا (امیر) ؎
طاقت جو ہر قدم پہ تھی دیتی اُسے جواب
اُٹھ اُٹھ کے رہ گئے خاک پر گرتی تھی حال کیا!
طاقت کرنا ۔ زور دکھانا ۔ زور کرنا ۔ قوت آزمانا۔
طاقتِ مہماں نداشت خانہ بمہماں گزاشت (ف) اس جگہ بولتے ہیں ۔ جب کسی کے یہاں کوئی مہمان آئے ۔ اور وہ مہمان داری کے مرتبے سے ٹل جائے ۔
طاقتور (ف) صفت ۔ زور آور ۔ توانا ۔ پہلوان ۔
طاقہ ۔ (ف ۔ بروزن فاقہ) کپڑے کا عدد ظاہر کرنے کے لئے اسی طرح مستعمل ہے ۔ جیسے گھوڑے کے لئے راس اور ہاتھی کے لئے زنجیر) ۔ مذکر ۔ اونی یا ریشمی کپڑے کا تھان ۔
طاقی ۔ (ف ۔ بروزن ساقی) مونث ۱ ایک قسم کی لانبی ٹوپی جس کی صورت طاق کے مشابہ ہوتی ہے ۔ ۲ صفت ۔ وہ گھوڑا جس کی ایک آنکھ چھوٹی اور ایک بڑی ہو ۔ ایسا گھوڑا منحوس سمجھا جاتا ہے چنانچہ کہتے ہیں ، طاقی نہ رکھے باقی ۔ بعض کے نزدیک سفید آنکھ والا گھوڑا طاقی کہلاتا ہے ۔ ۳ صفت ۔ بھینگا ۔ احول ۔
طاقی نہ رکھے باقی ۔ مثل ۔ عیب دار ضرور منحوس ہوتا ہے عیب دار گھوڑا منحوس ہوتا ہے ۔

طاقیہ - (ف) مذکر - ایک قسم کی ٹوپی۔

طال (ع - ماضی کا صیغہ) دراز ہوا۔ بڑھ گیا۔ طوالت میں آیا۔

طال اللہ عمرہٗ (صحیح اطال اللہ عمرہٗ ہے)۔ دعا۔ خدا عمر دراز کرے۔

طالب (ع) صفت۔ خواستگار۔ طلب کرنے والا۔ ڈھونڈھنے والا۔ مشتاق جیسے طالبِ دنیا۔ طالب دیدار۔ طالبِ زر۔ طالب علم۔

طالب علم۔ اصل میں بہ اضافت طالب ہے۔ لیکن زبانوں پر بغیر اضافت ہے۔ طالب علمی۔ مونث۔ علم سیکھنے کا کام۔ علم سیکھنے کا زمانہ۔

طالب و مطلوب۔ محب و محبوب۔ عاشق و معشوق۔

طالح۔ (ع) صفت۔ بدکار۔ بدکردار۔

طالع (ع) صفت۔ طلوع ہونے والا۔ نکلنے والا۔ (صبا) ؎

ہو گا تا چند نہ خورشید قیامت طالع
نہ اٹھاؤ گے نقابِ رخِ روشن کب تک

۲ (ف اصطلاح نجوم) مذکر۔ وہ برج یا درجہ جو مولود کی ولادت یا کسی سوال کے استفسار کے وقت افق شرقی سے نمودار ہوتا ہو۔ اول کو طالع ولادت دوسرے کو طالع سنبلہ کہتے ہیں۔ بارہ طالع قاعدہ نجوم میں ہیں۔ ہر ایک کا اثر سعادت و نحوست کے اعتبار سے جدا جدا ہے۔ (امیر) ؎

کیونکر رہیں نہ اس کی نظر سے گرے ہوئے
ہم سے ہمارے طالع بد ہیں پھرے ہوئے

۳ مذکر۔ بخت۔ نصیبا۔ قسمت۔

طالع بیدار (ف) مذکر۔ خوش قسمتی (کنایۃً) معشوق (اثر) ؎

اس پری رو سے ملاقات ہوئی دنیا میں
خواب میں مجھ سے مرا طالع بیدار ملا

دیکھو طالع چمکنا۔

طالع پھرنا۔ قسمت پھرنا۔ (امیر) ؎

کیونکر رہیں نہ اس کی نظر سے گرے ہوئے
ہم سے ہمارے طالع بد ہیں پھرے ہوئے

طالع جاگنا۔ (کنایۃً)۔ قسمت چمکنا۔ (جلال) ؎

وصل کی شب تو مرا طالع خفتہ جاگے
اس سے ہم خواب ہوں چار پہر آج کی رات

طالع جگانا۔ با اقبال کرنا۔ نصیب چمکانا۔

طالع چمکنا۔ نصیبا جاگنا۔ قسمت کھلنا۔ (قدر) ؎

سکہ بیٹھے داغ کا دل میں خزانہ ہو گیا
آج کل چمکے ہوئے ہیں طالع بیدار عشق

طالع خوابیدہ (ف) مذکر۔ سویا ہوا نصیبا (مصحفی) ؎

میں طالع خوابیدہ ہوں کس شخص کا یارب
جو آج تلک کوئی جگاتا نہیں مجھکو

طالع سونا۔ کنایہ ہے بدبختی سے (جلال) ؎

عاشق کو شب وصل بھی راحت نہیں ملتی
سو جاتے ہیں طالع بیدار کو دیکھا

طالع شناس۔ مذکر۔ منجم۔ جوتشی۔

طالع کا گھر۔ بارہ درجوں میں سے کوئی درجہ طالع کا۔ (منیر) ؎

جنوں کا کام نکلے اے نجومی زائچہ سے کیا
اگر طالع کے گھر میں ڈر نہ ہو چاک گریباں کا

طالع لڑنا۔ قسمت کا موافق ہونا کسی کی قسمت سے (امیر) ؎

اقبال سکندر سے مرے لڑ گئے طالع
جس دن ہوئیں اس آئینہ رخسار سے باتیں

طالع مند۔ طالع ور۔ (ف) صفت۔ صاحب نصیب بختاور۔

طالع میں لکھا ہونا۔ نوشتۂ تقدیر ہونا (شعور) ؎

یہ ضعف مرے طالع واژوں میں لکھا تھا
نالِ قلم لے رستم دستاں نہ اٹھے گا

طالع وری۔ مونث۔ خوش نصیبی۔ اقبال مندی

طالع یاور ہونا۔ قسمت کا موافق ہونا (ذوق) ؎

مو جبیں ہوئیں پابوس کہ طالع ہوئے یاور
دریا رخ روشن سے بنا چشمہ خاور

طالوت۔ ع۔ مذکر۔ نام ایک سردار کا بنی اسرائیل سے جس نے جالوت نام کافر کے ساتھ جنگ کی۔

طامات (عربی میں بہ تشدید میم ہے۔ فارسی والوں نے بہ تخفیف میم استعمال کیا ہے) مونث۔ لاف و گزاف جو ریاکار صوفی اپنی کرامات کے اظہار میں کرتے ہیں
طامع ۔ (ع) صفت۔ لالچی۔ حریص۔
طاؤس (ع) مذکر۔ مور۔ طاؤس برسات کے ابر میں مست ہوکر ناچنے لگتا ہے۔ (امیر) ؎

عشق قمری کو ہوے سرو گلستاں کیونکر
ابر پیدا نہیں طاؤس ہو رقصاں کیونکر

۲ (ف) ایک ایرانی صناع کا نام جو بشکل طاؤس بنا ہوتا ہے۔
۳ ایک کامل فقیر کا نام (محسن) طاؤس علیہ رحمۃ اللہ
طاؤس کا کوکنا ۔ مور کا چلانا۔ بولنا۔ (قدر) ؎

کوکتے کوکتے آپ آپ ہوا جاتا ہے
ابر دیکھے تو کہیں حالت زار طاؤس

طاؤس کی مستی ۔ تھوڑی دیر رہتی ہے۔ (امیر) ؎

جوانی داغ دے جائے گی ناز اس پر نہ کر غافل
برنگ مستی طاؤس کوئی دم کی ہستی ہے

طاؤسی ۔ صفت۔ طاؤس کے رنگ کا۔
طاؤسی رقص ۔ مذکر۔ ایک قسم کا ناچ جو مور کے ناچ سے مشابہ ہے۔
طاہا ۔ اس کا املا طہٰ ہے۔ دیکھو طہٰ۔
طاہر (ع۔ اطہار۔ جمع) صفت۔ پاک۔ صاف۔
طائر (ع) مذکر۔ اڑنے والا۔ پرند
طائر رنگ ۔ (ف) مذکر۔ رنگ کا طائر سے استعارہ کرتے ہیں۔ (شعور) ؎

طائر رنگ کو ہوئیں گل دام
وہ لکیریں کف حنائی کی

طائر روح (ف) مذکر۔ روح کا طائر سے استعارہ کرتے ہیں (بنات النعش) کسی نہ کسی دن طائر روح قفس عنصری سے نکل کر اوج فلک پر پرواز کر جائے گا۔
طائر سدرہ ۔ **طائر عرش** ۔ **طائر قدس** ۔ **طائر قدسی** ۔ (ف) مذکر (کنایۃً) جبرئیل (صبا) ؎

وہ آفتاب جو مست شراب ہتلے ہے
فلک پہ طائر سدرہ کباب ہتلے ہے

طائر قبلہ نما (ف) مذکر۔ وہ مقناطیسی سوئی جس سے قبلہ کا رخ کا معلوم ہوتا ہے۔ یہ سوئی بیشتر طائر کی صورت میں بنائی جاتی ہے۔ (شعور) ؎

جب تلک ہاتھ میں تیرے رہی میری تسبیح
طائر قبلہ نما بھی کبھی مضطر نہ ہوا

طائر قیاس ۔ ف۔ مذکر۔ قیاس کا طائر سے استعارہ کرتے ہیں۔
طائف (ع) صفت۔ ۱ طواف کرنے والا۔ ۲ مذکر ملک حجاز کے ایک علاقہ کا نام
طائفہ ۔ (ع۔ طوائف۔ آدمیوں کا گروہ) مذکر۔ ۱ گروہ فرقہ۔ قوم۔ جماعت۔ ۲ (اردو) رنڈی اور اس کے ساتھی ناچنے والوں کا گروہ (اختر شاہ اودھ) ؎

مہاں سب اپنے گھر سدھارے
رخصت ہوئے طائفے بھی سارے

(نچانا۔ ناچ کے ساتھ)
طائی ۔ **طے** ۔ (ع) مذکر۔ عرب میں ایک قبیلہ کا نام ہے۔ جس میں حاتم تھا۔ جو مشہور سخی ہے۔

ط ۔ ب

طِب ۔ (ع) علاج جسم و جان) مونث۔ حکمت۔ یونانی علاج معالجہ کا علم۔
طب جسمانی (ف) مذکر۔ جسم کے متعلق امراض کے تشخیص و معالجہ کرنے کا علم۔
طب روحانی (ف) مونث۔ روح کے بیماریوں کے علاج کرنے کا علم۔ علم الاخلاق۔
طبابت (ع۔ چمڑا جس سے مشک سیتے ہیں) مونث۔ علاج کرنا۔ ڈاکٹری۔
طبی ۔ صفت۔ علاج معالجے سے متعلق۔ جیسے طبی کالج۔
طبیب (ع) صفت۔ بدن کا علاج کرنے والا۔ ڈاکٹر۔
طبیب حاذق ۔ (ف) مذکر۔ عقل مند اور تجربہ کار حکیم۔

طبّاخ (ع) مذکر۔ باورچی۔

طباشیر (تباشیر کا معرّب) مونث۔ بنسلوچن

طباطبا۔ مذکر۔ لقب حضرت اسمٰعیل بن ابراہیم بن حسن بن علی علیہم السلام کا۔ ان کی زبان میں لکنت تھی۔ اور قاف کی جگہ ان کی زبان سے طوے نکلتی تھی۔ ایک روز ان کے باپ نے پوچھا کہ تم کیا پہنو گے۔ انھوں نے کہا طبا طبا یعنی قبا قبا یعنی اس روز سے ان کا لقب طبا طبا ہوگیا۔ اب تک ان کی اولاد سادات طباطبا مشہور ہے۔

طبّاع۔ (ع) صفت۔ ذکی۔

طبّاعی۔ مونث۔ ذہانت۔

طباق (ت) بڑی رکابی۔ تسلا۔ تھالی۔

طباق سا منھ (ع) چوڑا چکلا گول چہرہ (نیر)

کس روسے اس کے ہوگا تو نقشے سے مقابل

اے آفتاب تیرا منھ تو طباق سا ہے

طباقی کتا۔ (ع) دہلی۔ صفت۔ خوار دوسرے شخص کی روٹیاں توڑنے والا۔ طفیلیا۔

طبائع (ع) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ طبیعت کی جمع

طبخ۔ (ع) مذکر۔ پکنا۔

طبع (ع) مونث ۱ خصلت۔ مزاج۔ طبیعت۔ فطرت (وزیر)

ہے ہوا اُڑنے لگا مشتِ غبار

طبع اپنی خاک کی بادی ہوئی

۲ چھاپنا۔ (رشک)

رشک ارادہ ہے طبع کا اس کی

دھوم مچ جائے جابجا اس کی

طبع آزمائی۔ مونث۔ امتحان طبیعت کی جودت اور رسائی کا۔

طبع رسا۔ (ت) مونث۔ تیز طبیعت۔ تیز ذہن۔

طبع رواں۔ (ت) صفت طبع رسا

طبعزاد (ت) صفت۔ طبیعت سے نکالا ہوا۔ اپنی ایجاد یا اختراع۔

(شعور)

طبع زاد شعرا ہے سبب نام شعور

کم نہیں جانتے اشعار کو اولاد سے ہم

طبع کرنا۔ چھاپنا۔ شائع کرنا۔

طبع ہونا۔ چھپنا۔ شائع ہونا۔

طبعی طبیعی۔ (ع) بفتح اول و دوم و کسر سوم۔ طبیعت سے منسوب۔ قاعدے کے مطابق تیسرا حرف ی تھا۔ اس کو نسبت کی حالت میں حذف کر دیا۔ جیسے مدینہ سے مدنی۔ یہ لفظ بفتح اول و سکون دوم بھی آیا ہے۔ اور اس صورت میں طبع سے منسوب ہے) صفت ۱ حکمت کے ایک فن کا نام جس میں اجسام کے تغیر و تبدل اور ان کی خاصیت کا حال درج ہو۔ ۲ ذاتی۔ اصلی۔ جبلی۔ نیچرل۔ ذوق نے طبیعی کہا ہے

اے شمع تیری عمر طبیعی ہے ایک رات

ہنس کر گزار یا اسے رو کر گزار دے

صحیح طبعی ہے۔ (شاد)

شدتِ ضعف میں نازک طبعی سے اے بُت

سر مرا ناز ترا تھا جو اٹھایا نہ گیا

طبق (ع ۱ ت ۲) ۱ کسی چیز کا طبقہ۔ پردہ۔ ۳ مانند، مساوی۔ ۴ روئے زمین ۵ جس چیز پر کھانا کھائیں۔ ۶ (فرج زن) مذکر۔ موافق۔ مطابق جیسے برطبق حکم ۷ تھالی بڑی رکابی ۸ چپٹی۔ مساحقت ۹ طبقہ۔ تختہ۔ (سحر)

جنوں میں بھوک لگی جب کبھی پھانکی خاک

طبق زمین کا اُلٹ کر طباق میں رکھا

۱۰ پریوں کی نیاز (بحر)

خوشی کس کو نہیں صاحب تمھیں مسی مبارک ہو

خبر پہنچے تو پریوں میں طبق ہو ور نہیں صحنک ہو

سونے کا ورق ۱۱ نام ایک بیماری کا ہے جو گھوڑے کو ہوتی ہے۔ اور گھوڑے کی ناف کے گرد ورم ہو جاتا ہے ۱۲ درجہ منزل۔

طبق الٹ جانا۔ ۱ کسی خاندان میں زوال آنا۔ ۲ طبقہ الٹ جانا۔

طبق چھوڑنا ۔ (عو) لکھنو ۔ پریوں کی نیاز کرکے پھول وغیرہ رکھ کے دریا میں چھوڑتی ہیں ۔ نذر و نیاز کرنا ۔ صحنک دینا ۔ (جان صاحب) ؎

پریوں کا طبق چھوڑوں گی دیوانی ہو جاؤں
کچھ کھوٹ ہے جو خواب میں دریا نظر آیا!

طبقچہ (ف) مذکر ۔ چھوٹا طبق

طبق زن (ف) صفت مونث ۔ مساحقت کرنے والی عورت ۔

طبقات (ع ۔ اجناس مختلفہ از مردم ۔ طبقہ کی جمع) مذکر ۔ طبقے

طبقہ (ع) ۔ طبقۃ ۔ آدمیوں کا گروہ) مذکر ۱ درجہ منزل ۔ تختہ ۔ اردو میں بالفتح و سکون دوم استعمال میں ہے (امیر) ؎

الفت کے دل جلوں کو وہاں نیند آگئی
خسخانہ تھا کہ طبقۂ نارِ جحیم تھا

طبقہ اُلٹ جانا ۔ کسی ملک یا ولایت کا تہ و بالا ہو جانا تہس نہس ہو جانا ۔ (رند) ؎

معدوم ہو دے نام و نشاں شاعری کا رند
طبقہ زمین شعر کا جا دے کہیں اُلٹ

طبل (ع ۔ بالفتح ۔ بفتح اول و دوم غلط ہے ۔ اطبال ۔ طبول ۔ جمع) مذکر ۔ بڑا ڈھول ۔

طبل بازگشت ۔ جب فوجیں لڑتی ہیں ۔ شام کو طبل اس غرض سے بجایا جاتا ہے کہ فوجیں اپنے اپنے جائے قیام پر واپس جائیں ۔

طبل جنگ ۔ وہ نقارہ جو جنگ میں بجایا جاتا ہے

طبل ظفر ۔ وہ طبل جو جنگ کی کامیابی پر بجایا جاتا ہے (شعور) ؎

کیا ہوئی مردم آبی میں لڑائی نہ اب
کہ حبابوں نے دھرے طبل ظفر پانی پہ

طبل کا ہاتھی : (دہلی) وہ ہاتھی جس پر جلوس میں نقارہ رکھا ہوتا ہے ۔

طبلچی ۔ **طبلیا** (اردو ۔ بفتح اول و دوم) مذکر طبلہ بجانے والا ۔

طبلق (ت ۔ بر وزن ابرک ۔ دستہ کاغذ) مونث ۔ وہ کاغذ جو کاغذات کے مٹھے کے اوپر یا اخبار وغیرہ پر اس کے بند رکھنے کے واسطے لگایا جاتا ہے ۔ چِٹ ۔ دو رُخ سے کھلا ہوا لفافہ ۔ کاغذوں کا مٹھا ۔ تیدک (رند) ؎

داخل طبلق عشاق ہے چہرہ اس کا
لکھ لئے دفتر گل میں خط و خال بلبل

طبلہ (ف) مذکر ۱ ڈبا ۔ صندوقچی جیسے طبلۂ عطار (منیر)

تیرے گانے سے معطر ہوئی محفل ایسی
لوگ کہنے لگے عطار کا طبلہ ٹوٹا

۲ ایک خاص قسم کا اک رخا باجا ۔ جس کو بایاں بھی کہتے ہیں ۔ (بجنا ۔ کھڑکنا ۔ ٹھنکنا وغیرہ کے ساتھ) (نظیر) ؎

ہوتا ہے ناچ گھر گھر گھنگرو جھنک رہے ہیں
پڑتا ہے منہ جھڑا جھڑ طبلے کھڑک رہے ہیں

طبلہ پر تھاپ پڑنا ۔ طبلہ بجنا ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

طبلوں پہ لگیں وہ پڑنے تھاپیں
پہونچی گردوں پہ وہ الاپیں

طبلی ۔ مونث ۔ ایک قسم کی تھیلی جس میں بندوق کا سامان رکھتے اور جس کو کمر میں باندھتے ہیں ۔

طبیعت (ع ۔ وہ سرشت جس پر انسان پیدا کیا گیا ہے طبیعات ۔ جمع) مونث ۔ ۱ مزاج ۔ خاصیت ۲ خصلت عادت ۔ طینت ۔

طبیعت آنا ۔ طبیعت آجانا ۔ ۱ (کنایۃً) عاشق ہونا فریفتہ ہونا ۔ راغب ہونا ۔ (امانت) ؎

زندگی سے جو امانت تو خفا رہتا ہے
سچ بتا دے تری کس پر ہے طبیعت آئی

۲ دل کا آمادہ ہونا ۔ راغب ہونا ۔ مائل ہونا (غالب) ؎

جانتا ہوں ثواب طاعت و زہد
پر طبیعت ادھر نہیں آتی

طبیعت اُبھرنا ۔ طبیعت میں امنگ پیدا ہونا ۔

طبیعت کی افسردگی دور ہونا۔

طبیعت اتھل پتھل ہونا (عو) (کنایۃً) طبیعت بیقرار ہونا۔ (فقرہ) صفراویت سے طبیعت اتھل پتھل ہونے لگی۔

طبیعت اچاٹ کرنا (ہونا) دیکھو۔ اچاٹ۔

طبیعت اچٹنا - دل بیزار ہونا۔ (جلال) ؎

اکتائے ہوئے ہیں ترے کوچہ سے کبھی اب ہم
کیا خاک لگے جی جو طبیعت ہی اُچٹ جائے

طبیعت اچکنا - طبیعت کا جوش پر آنا۔ طبیعت میں اُمنگ پیدا ہونا۔ (ناسخ) ؎

جب اچکتی ہے طبیعت بہر مضمون بلند
طائر سدرہ کے آجاتے ہیں شہپر ہاتھ میں

اب متروک ہے۔

طبیعت اعتدال پر آنا - دیکھو اعتدال پر آنا۔

طبیعت اکسو ہونا۔ مطمئن ہونا۔ (فقرہ) جب تک ان کی خیریت معلوم نہیں ہولیتی طبیعت اکسو نہیں ہوتی۔

طبیعت اکھڑنا - جی کا بیزار ہونا۔ برداشتہ خاطر ہونا۔ (بحر) ؎

اکھڑی باتوں سے اکھڑتی ہے طبیعت اپنی
مہرباں تم میں کبھی ایسی جہالت تو نہ تھی

طبیعت الٹ جانا - مزاج بدل جانا۔ خلل دماغ ہوجانا (داغ)

کہتے ہیں لوگ تیری طبیعت الٹ گئی
یہ جانتے نہیں مری قسمت اُلٹ گئی

طبیعت الجھنا - جی پریشان ہونا۔ گھبرانا ؎

کھلتے نہیں تم داغ طبیعت ہے الجھی
اچھے کسی مکار سے عیار سے اُلجھے

طبیعت باغ وبہار ہونا۔ طبیعت خوش ہونا۔ طبیعت کا رنگین ہونا۔ (جانصاحب) ؎

خوشنویسوں میں طبیعت تھی بڑی باغ وبہار
ہے نکالا ہوا جس کا ابجی گلزار کا خط

طبیعت بانکی ہونا۔ طبیعت میں بانکپن ہونا۔ (جلیل) ؎

بناوٹ کی ضرورت کیا تصنع کی ہے حاجت کیا
طبیعت ہو جو بانکی شعر بانکا ہو ہی جاتا ہے

طبیعت بحال رکھنا۔ طبیعت خوش رکھنا۔

طبیعت بحال رہنا۔ لازم۔ (بنات النعش) صبح کی ٹھنڈی ہوا کھا کر تمام دن طبیعت بحال رہا کرے گی۔

طبیعت بحال ہونا۔ افاقہ ہونا۔ تندرستی ہونا طبیعت کا خوش ہونا (امانت) ؎

غم ہر طرف ہے آمد رشک مسیح ہے
نام خدا ہے آج طبیعت بحال کیا

طبیعت بدلنا۔ مزاج کا تبدیل ہوجانا۔ (اشرف)

نہیں راہِ وفا میں کچھ قیام ان کی طبیعت کو
یہاں بدلی وہاں بدلی وہاں بدلی یہاں بدلی

طبیعت بُری ہونا۔ بدطینت ہونا۔ طبیعت میں کجی ہونا۔ (غالب) ؎

قسمت بُری سہی پہ طبیعت بُری نہیں
ہے شکر کی جگہ کہ شکایت نہیں مجھے

طبیعت بڑھی ہونا۔ طبیعت میں جولانی ہونا۔

طبیعت بگڑنا۔ ۱؎ جی متلانا ۲؎ ناراض ہوجانا۔ غیظ وغضب میں آنا ۳؎ بیمار ہونا ۴؎ بیمار کی طبیعت کا نادرست ہوجانا (امیر) ؎

دیکھتے ہیں جو وہ آئینہ تو کہتا ہے یہ عکس
تم تو بنتے ہو بگڑتی ہے طبیعت میری

طبیعت بھربھرانا۔ میلان پیدا ہونا۔ کسی چیز کی خواہش پیدا ہونا۔ (داغ) ؎

خدا جانے ہمارا حال ہوگا دیکھ کر کیا ہو
کہ اس کا حسن سن سن کر طبیعت بھربھراتی ہے

طبیعت بھر جانا۔ دل سیر ہوجانا۔ دل اچاٹ ہونا (داغ) ؎

طبیعت کوئی دن میں بھر جائے گی
چڑھی ہے یہ آندھی اُتر جائے گی

طبیعت بہلانا۔ طبیعت کا سیر تماشے یا کسی شغل

میں مصروف کرنا۔

طبیعت بہلنا : لازم - سیر تماشے کی طرف طبیعت کا مصروف ہونا۔

طبیعت پانی ہونا - طبیعت میں روانی ہونا۔ (بحر)

طبیعت بحر کی ہر چند ہر رنگ میں پانی
مگر مچھلی کی صورت معترف ہے بے زبانی کا

طبیعت پر بوجھ پڑنا - لازم (داغ) ؎

دیکھئے پھر نزاکت معنے
جب طبیعت پہ بوجھ پڑتا ہے

طبیعت پر بوجھ ڈالنا (کنایۃً) غور و فکر کرنا۔

طبیعت پر چھوڑ دینا - کسی کی خواہش، خوشی یا رائے پر چھوڑ دینا (قدر) ؎

احباب مجھ کو ان کی طبیعت پر چھوڑ دیں
کچھ اور اس مریض کی تدبیر ہے عبث

طبیعت پر رکھ لینا ، مصمم ارادہ کر لینا۔ (جلیل) ؎

خدا رکھے وہاں قتل عدو کیا وصل عاشق کیا
سبھی آسان ہے ان کو اگر رکھ لیں طبیعت پر

طبیعت پر زور پڑنا - دماغ کا فکر اور سوچ میں مبتلا ہونا۔ (توبۃ النصوح) شطرنج میں طبیعت پہ زور پڑتا ہے گنجفہ میں حافظہ پر۔

طبیعت پر زور دینا - طبیعت پر زور ڈالنا۔ غور اور فکر کرنا۔ (فقرہ) شاہ صاحب نے ان کی غزل کو دیکھ کر بے اصلاح پھیر دیا۔ اور کہا کہ طبیعت پر زور ڈال کر کہو۔

طبیعت پر گرانی آنا - طبیعت پر گرانی ہونا۔ (کنایۃً) ناگوار ہونا ؎

تاثیر سے ناب کی کیا روح فزا ہے
کچھ اس سے طبیعت پہ گرانی نہیں آتی

طبیعت پریشان کرنا - طبیعت میں فکر، اندیشہ یا تردد پیدا کرنا (آتش) ؎

یاد زلف یار آئی دل کو سودا سا ہوا
بوئے سنبل نے طبیعت کی پریشاں باغ میں

طبیعت پریشان ہونا - لازم۔

طبیعت پھرنا - دل بیزار ہونا ؎

رہ کر ہم اس چمن میں کریں کیا کہ مصحفی
ہم سے طبیعتیں تو گل و خار کی پھریں

طبیعت پہچاننا - مزاج پہچاننا

طبیعت پھسلنا - طبیعت کا مائل ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ (قدر) ؎

کبھی ہر بار پھسلتی ہے طبیعت اپنی
کبھی ابھرے ہوئے سینہ پہ کبھی شانے پر

طبیعت پھیکی ہونا - (ع) بیمار ہونا۔ امنگ باقی نہ رہنا ؎

غم کے ہاتھوں سے ہو گئی پھیکی
جان صاحب کی تھی طبیعت شوخ

طبیعت ٹھہر جانا - طبیعت ٹھہرنا، تسکین ہونا، تسلی ہونا۔ افاقہ ہونا۔ (شعور) ؎

رخصت طلب نہ جلد ہوئے عیسیٰ زماں
بالیں پہ تم جو آئے طبیعت ٹھہر گئی

طبیعت ٹھکانے ہونا - طبیعت اکسو ہونا - (قدر) ؎

فراق یار میں منہ سے کہوں کچھ کچھ نکلتا ہے
طبیعت ہی ٹھکانے ہے نہ دل ہی اپنا اکسو ہے

طبیعت ثانیہ - مونث - دوسری طبیعت (کنایۃً) عادت جو مزاج کا انداز پیدا کر لیتی ہے۔ (رویائے صادقہ) تیس برس کی عادت کو طبیعت ثانیہ کہا جائے تو کچھ بے جا نہیں

طبیعت جلنا - جی جلنا۔

طبیعت جمنا - طبیعت لگنا (داغ) ؎

کہیں جمتی نہیں اپنی طبیعت
خیال چار سو ہے اور میں ہوں

طبیعت جوان ہونا - طبیعت میں زور بھرا ہونا۔

طبیعت چالاک ہونا - تیز ہونا طبیعت کا - (غالب) ؎

رسوائے دہر گو ہوئے آوارگی سے تم
بارے طبیعتوں کے تو چالاک ہو گئے

طبیعت چلنا - طبیعت میں کسی چیز کی خواہش پیدا ہونا (شعور) ؎
گر طبیعت مری چلتی ہے بجا چلتی ہے
دیکھ کر بخلِ مزاجِ اُمرا چلتی ہے

طبیعت حاضر ہونا - طبیعت کا کسی کام کی طرف مائل ہونا (شعور) ؎
کیا طبیعت مری حاضر ہو خدا ناظر ہے
شکلِ غائب ہے تصور میں مری خاطر ہے

طبیعت خفا کرنا - آزردہ دل کرنا (آتش) ؎
چمن کی سیر سے نفرت ہمارے دل کو رہتی ہے
طبیعت کو خفا کرتی ہے صحبت خار کی گل سے

طبیعت دار - صفت - شوخ - ذہین - ہوشیار زود فہم (سحر) ؎
دخل کامل سب فنوں میں قدر دانِ ہر کمال
کیوں نہ ہو قربان دل ایسے طبیعت دار کے

طبیعت رُکنا - طبیعت کا کسی کام سے باز رہنا - یا کسی کام میں ہچکچانا (داغ) ؎
ان سے شہرت نہ تھی مجھ سے طبیعت نہ رکی
جانے والے نہ کبھی اسے دل ناشاد ہے

طبیعت رُندھنا - طبیعت افسردہ ہونا (آتش) ع
رندھی ہوئی ہے طبیعت شگفتگی پائے

طبیعت رنگ پر آنا - اُمنگ پیدا ہونا طبیعت میں
نئے رنگ کے کھل گئے گل امیر
طبیعت جہاں رنگ پر آ گئی!

طبیعت رواں ہونا - طبیعت میں تیزی ہونا - کسی کام میں نہ رکنا ؎
اور اشعار نثر شعور سنا
مثلِ دریا رواں طبیعت ہے

طبیعت روشن ہونا - طبیعت تیز ہونا - (جلیل)
اک غزل اور نئے جلیل کہو
کہ طبیعت ہوئی ہے اب روشن

طبیعت سنبھالنا - طبیعت سنبھلے رکھنا - ضبط اور تحمل سے کام لینا (آتش) ؎
اک دن نہ نبھنے دیتی ان کی تنک مزاجی
رکھتے نہ ہم طبیعت اپنی اگر سنبھالے

طبیعت سنبھلنا - مزاج درست ہونا - بیمار کی طبیعت درستی پر آنا -

طبیعت سن سے ہونا - دیکھو سن سے ہو جانا -

طبیعت سے - اپنے جی سے، بغیر کسی کے مدد کے (ناسخ) ؎
کوئی مضمون ہوتا ہے طبیعت سے اگر پیدا
یہ ہوتی ہے خوشی مجھکو ہوا گویا پسر پیدا

طبیعت شگفتہ ہونا - دل بشاش ہونا (ناسخ)
اگرچہ آئی ہے برسات پھول پھولے ہیں
ہوئی شگفتہ طبیعت نہ ہم ملولوں کی

طبیعت شناس - صفت - ۱ طبیب حاذق اور صانع کامل ۲ مزاج شناس -

طبیعت شوخ ہونا - طبیعت میں شوخی و شرارت بھری ہونا (جان صاحب) ؎
اے جانؔ اس بڑھاپے پر بھی نوجوان ہے
بچوں کی طرح سے ہے طبیعت کمال شوخ

طبیعت قابو سے جانا - طبیعت بے قابو ہو جانا (ناسخ)
ہائے پہلو سے گیا جس پہ دلِ زار آیا
ہائے قابو سے گئی جس پہ طبیعت آئی

طبیعت قابو میں رہنا - طبیعت پر اختیار رہنا (داغ)
محبت اور پھر کس کی محبت یار ناداں کی
کہا کیوں مجھ سے قابو میں طبیعت اپنی رہنے دو

طبیعت کا ایک حال پر رہنا - مزاج میں فرق نہ آنا -
(داغ) ہمکو فکر ہے ہمیشہ طبیعت کا ایک حال
وہ بحر پھر ہے خاک اگر جزر و مد نہیں

طبیعت کا رنگ ۔ طبیعت کا انداز (داغ) ؂
اس نے پوچھا مزاج کیسا ہے
رنگ اب دیکھنا طبیعت کا

طبیعت کا قبول کرنا ۔ طبیعت کے موافق ہونا ۔ کسی بات کا پسند کرنا (آتش) ؂
وہ لوگ ہیں جو دردِ محبت کے آشنا
کرتی نہیں ہے ان کی طبیعت دوا قبول

طبیعت کا لال اگلنا ۔ طبیعت کا رنگین مضمون پیدا کرنا (جلیل) ؂
داغ کھانے سے نکلتے ہیں مضامین رنگیں
لال اگلتی ہے طبیعت مری لالہ بنکر

طبیعت کا لہرانا ۔ طبیعت کا لہریں لینا ۔ طبیعت میں اُمنگ پیدا ہونا ۔ (جلیل) ؂
دُرِ مضموں کا ہے یہ جوش کہ اللہ اللہ
لہریں لیتی ہے طبیعت مری دریا بنکر

طبیعت کا مالش کرنا ۔ جی متلانا ۔

طبیعت کھلنا ۔ طبیعت کا تیزی اور روانی پر ہونا ۔ (آتش) ؂
کیا چیز ہے عبارت رنگیں ہیں شرحِ شوق
خط کی طرح طبیعت بستہ اگر کھلے

طبیعت کی اصلاح ہونا ۔ ظالمانہ سیرت و خوے بد کا سنبھلنا ۔ زیادتی کرنے کی عادت کا اعتدال سے مبدّل ہونا (ناسخ) ؂
نہیں ممکن کہ ہو اصلاح ظالم کی طبیعت کی
ہے خونریز خنجر گو بجھائیں آبِ حیواں میں

طبیعت کی اُفتاد ۔ دیکھو افتاد ۔

طبیعت کی جولانی ۔ دیکھو جولانی

طبیعت گدگدانا ۔ طبیعت میں اُمنگ پیدا ہونا (صبا) ؂
آمد آمد موسمِ گل کی ہوئی
پھر طبیعت گدگدائی دیکھئے

طبیعت گردانتا ۔ طبیعت کو کسی طرح متوجہ کرنا (رشک) ۔
خلق دم ہے نرم جو گردانو طبیعت سوے علم
صرف کا اک ایک مصدر مصدرِ اخلاق ہو

طبیعت گڑنا ۔ دیکھو طبیعت لڑنا ۔

طبیعت گھبرانا ۔ طبیعت کا پریشان ہونا ۔

طبیعت لاابالی ہونا ۔ مزاج میں بے پروائی ہونا (داغ)
جوانی کی امنگیں ہیں طبیعت لاابالی ہے
نہ تم دنیا میں خالی ہو نہ دنیا تم سے خالی ہے

طبیعت لڑانا ۔ طبیعت پر زور ڈالنا ۔

طبیعت لڑنا ۔ طبیعت گڑنا ۔ پہونچ جانا کسی بات کی تہ میں ۔ نازک بات سمجھ جانا ۔ (ذوق) ؂
واہ کیا کیا طبیعت اپنی بھی
عشق میں ابتدا سے لڑتی ہے

(قدر) ؂
خوب گڑتی ہے طبیعت جب کہیں ہم تازہ شعر
کیا جھنکاتی ہے کنوئیں ہر مصرعِ تر کی تلاش

طبیعت لگنا ۔ جی بہلنا ۔ طبیعت متوجہ ہونا ۔ (فقرہ) ۔
اس کی طبیعت کھیل کود میں خوب لگتی ہے ۔

طبیعت لگی ہونا ۔ خیال ہونا ۔ تردد ہونا ۔

طبیعت مائل ہونا ۔ ۱ فریفتہ ہونا ۔ (رند) ؂
طبیعت پھر اک بُت پہ مائل ہوئی
وہی دق ہوئی پھر وہی سل ہوئی
۲ طبیعت کا متوجہ ہونا ۔ کسی بات کی رغبت ہونا ۔

طبیعت متی ہونا ۔ طبیعت افسردہ ہونا ۔ (امیر) ؂
چارہ گر مجھ سے مکدر ہے الٰہی کیا ہے
آج متی ہوئی جاتی ہے طبیعت میری

طبیعت مچلنا ۔ کسی بات یا شے کے لیے ہٹ کرنا (راسخ) ؂
تمہاری نیت وفا کی حالت ملک کی خبر مری طبیعت
بدل رہی ہے سنبھل رہی ہے نکل رہی ہے مچل رہی ہے

طبیعت مرلی ہونا ۔ طبیعت میں اُمنگ ہونا (امیر) ؂

دخترِ رز کا کبھی جوبن نہ اُبھارے جس کو
ایسی مرئیل کسی زاہد کی طبیعت ہوگی

طبیعت ملنا - مزاج میں موافقت آنا ۔

آشنا شاعر نہ ہو جب تک نہیں صحبت کا لطف
دل نہیں ملتا طبیعت آ کے سحر ملتی نہیں

طبیعت موافق ہونا - طبیعت کا ملنا کسی کی طبیعت سے (آتش) ۔

بخیلوں سے موافق ہو طبیعت کیوں نہ دنیا کی

طبیعت موزوں ہونا - مزاج کا شعر و سخن سے مناسبت رکھنا (شعور) ۔

کور باطن ہے ہر وہ جس کی طبیعت موزوں
کوئی مضمون تو سوجھے گا جو اندھا ہوگا

طبیعت میں بل ہونا - مزاج میں کجی ہونا - (داغ) ۔

شکن تیری جبیں پر ہو کہ بل تیری طبیعت میں
ہمیں پروا نہیں اس کی مقدر اپنا سیدھا ہو

طبیعت میں جولانی ہونا - طبیعت میں اُمنگ ہونا -

طبیعت میں روانی آنا - طبیعت میں تیزی آنا (داغ) ۔

دل فکر کے دریا میں یہ جب تک نہ ڈبوئے
شاعر کی طبیعت میں روانی نہیں آتی

طبیعت میں لہریں آنا - طبیعت میں اُمنگ پیدا ہونا - (داغ) ۔

لہریں آتی ہیں طبیعت میں ہماری کیا کیا
برق وش پاس نہ ہو جب تو وہ برسات ہی کیا

طبیعت نرم ہونا - دل کا سخت نہ ہونا - طبیعت میں رحم دلی، دردمندی ہونا - (ناسخ) ۔

جتنے ہیں صاحبِ لطف اُن کی طبیعت نرم ہے
ہے دلیل اس پر زباں میں استخواں ہوتا نہیں

طبیعت نہ لگنا - جی گھبرانا - دل اُچاٹ ہونا -

طبیعت ہار جانا - ہمت ٹوٹ جانا - (داغ) ۔

صدمے سہنے کے لئے بھی ہو توانائی شرط
اب طبیعت غمِ فرقت سے بہت ہار گئی

طبیعت ہاتھ سے جاتی رہنا - طبیعت کا بے قابو ہو جانا -

طبیعت ہٹ جانا - نفرت ہو جانا - (محصنات) بھائیوں کی حمایت سے مبتلا کو زیر کرنا دل پھٹتے گئے، اور طبیعتیں ہٹتی گئیں -

طبیعت ہونا - (عو) رغبت ہونا - جی چاہنا (شوق)

ستیاناس جائے غارت ہو
اور پر جس کی کچھ طبیعت ہو

ط - پ

طپاں - (ف) صفت - تڑپنے والا -

طپانچہ - (فصحائے عراق بائے فارسی سے بولتے ہیں - رسم الخط طبانچہ ہے - جو اصل میں توانچہ تھا - توان - زور - قوت - چہ - کلمہ نسبت) مذکر ۱ تھپڑ (ظفر)

پھر گیا منھ ترا غصّے سے کہ جب دنیا نے
اک طپانچہ ہوسِ عیش و طرب کا مارا

۲ (اردو) تیز ہوا کا جھونکا -

ط - ح

طپش - مونث - صحیح املا تپش ہے دیکھو تپش -

طحال - (ع - بکسر اول - تلی - بضم اول تلی کی بیماری) مونث تلی - (رشک) ۔

ایذا اُٹھائی کرکے محبت کے حوصلے
عشاق کو طحال ہوئی دل بڑھے نہیں

ط - ر

طرّار - (ع - طرّ - تیز کرنا - کاٹنا - جیب کترنے والا) صفت تیز زبان - چالاک - شوخ (داغ) ۔

بات پوری نہیں کہی میں نے
کہ وہ طرّار لے اُڑا مطلب

۲ حیلہ گر - جیب کترنے والا (منیر) ۔

زلفِ بتاں کے ساتھ بندھے عرض کے ہاتھ
طرّاروں میں شمار ہوئے ایسے کٹ گئے

طرّار فرّار - (عو) طرّار -

طراری - مونث - چالاکی - چلبلاپن ۲ زبان کی شوخی

طرارہ (امرد) مذکر۔ چوکڑی۔ کلانچ۔

طرارہ بھرنا۔ کلانچیں مارنا۔ بھاگنا۔ (قدر۔ گھوڑے کی تعریف) ؎

طرارے بھر کے مارا ہے ہیں ٹاپیں شیر گردوں کو
نشاں ہیں ان کے سم کے یہ مہ و مہر درخشانی

طرارے بھرنا ۱؎ فر فر پڑھنا ۲؎ سرپٹ دوڑنا۔ تیز بھاگنا (بحر) ؎

ہجر میں مات ہوگئی اڑیل
وصل میں بھر گیا طرارے دن

طراز (ف میں تراز بکسر اول تھا۔ اس کا معرب طراز ہے) مذکر۔ نقش و نگار۔ زینت ۲؎ (ف۔ مرکبات میں) صفت آراستہ کرنے والا۔ زینت دینے والا۔

طراوت۔ (ع۔ تازہ ہونا۔ تازگی) مونث۔ ۱؎ تازگی ۲؎ ٹھنڈک خنکی ۳؎ تری۔ رطوبت (عارف) ؎

سر سے پاتک ہوگیا ہوں خشک لاغر ہو کے میں
اشک سے آنکھوں میں باقی کچھ طراوت ہو تو ہو

طراوت آنا۔ ٹھنڈک پیدا ہونا۔ (فقرہ) باغ کے دیکھنے سے آنکھوں میں طراوت آتی ہے۔

طراوت بخشنا۔ تازگی دینا۔ فرحت دینا۔

طرب (ع) مونث۔ خوشی۔ انبساط (مومن) ؎

طالع میں نہیں طرب ذری بھی
منحوس ہے زہرہ مشتری بھی

طرب انگیز۔ طرب خیز۔ طرب سنج۔ طرب فزا (ف) صفت نشاط بڑھانے والا۔ فرحت بخشنے

طرب انگیزی۔ طرب خیزی۔ طرب سنجی۔ (ف) مونث فرحت دینا (امیر) ؎

کبھی زاہد کبھی میخوار۔ بنے تیزی سے
زعفراں زار ہوئی بزم طرب خیزی سے

طربگاہ۔ (ف) مونث۔ خوشی کا مقام۔ عیش کی جگہ۔

طرح (ع۔ بالفتح۔ ڈالنا۔ دور کرنا۔ و بفتح اول و دوم۔ دور کرنا۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں بالفتح استعمال کیا۔ ۱؎ مکان کی بنیاد ڈالنا۔ ۲؎ نمونہ ۳؎ نئی عمارت ۴؎ نقاشی۔ ۵؎ (مجازاً) صورت۔ پیکر) مونث ۱؎ تفریق نکالنا۔ (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) آٹھ میں سے تین طرح کئے تو پانچ باقی رہے۔ اس معنی میں بالفتح ہے۔ ۲؎ بنیاد۔ جڑ اس معنی میں بالفتح مستعمل ہے (رند) ؎

چمن میں آمد آمد ہے خزاں کی
عبث بلبل نے طرح آشیاں کی

۳؎۔ وضع۔ انداز۔ طرز (مومن) ؎

یہ تم نے نئی طرح نکالی
معشوقی ہے آپ کی نرالی

اس معنی میں بالفتح بھی ہے۔ (محسن) ؎

اس طرح سے آئے وہ سبکیاں
پیچھے رہیں کاتبان اعمال

بعض فصحائے لکھنؤ سے کا استعمال طرح کے بعد خلاف فصاحت سمجھتے ہیں۔ لیکن یہ ترکیب مستند شعرا کے کلام میں موجود ہے ؎

آتش قہر سے رستم کا ہے زہرہ آب
شمع کی طرح سے گھل جائے تن روئیں تن

۴؎ (عو) حالت۔ گت۔ (فقرہ) مارتے مارتے بری طرح بنائی ۵؎ مانند (داغ) ؎

جب یہ کہا مرتے ہیں کہتے ہیں وہ
مر نہ گئے اہل عدم کی طرح

اس معنی میں بفتح اول و دوم ہے ۶؎ وہ مصرع جو غزل کہنے کے لئے۔ ردیف قافیہ بحر بتانے کو مقرر کرتے ہیں اس معنی میں بالفتح مستعمل ہے (رشک) ؎

منظور طرح سے ہے کہ افراط شعر ہو
ہر بحر کو بنایئے دریا کسی طرح

طرح اُٹھانا۔ کسی کا ڈھنگ سیکھ لینا۔ ہو بہو نقل کرنا اس محاورے میں بالفتح و بفتح اول و دوم مستعمل ہے (قدر) ؎

وہ قدم چل نہ سکا اس بت گلرو کی طرح
سرو نے لاکھ اڑائی قد دلجو کی طرح

طرح پڑھنا۔ طرح پر غزل پڑھنا ؎

یہ بیتیں حضرت جگر کے نظم کیں میں نے
منیر اب طرح پڑھنے کو انھیں کیساتھ چلتے ہیں

طرحدار - صفت - وضع دار - خوب صورت - بانکا ؎

اے رشک یار سادہ سا اب دل لگائیے
صدمہ طرح طرح کا طرحدار سے ملا

طرحدار ہونا - وضعدار ہونا -

طرحداری - مونث - وضعداری - ناز و انداز، خوبصورتی (رشک) ؎

کس طرح بھولے کوئی طرح داریاں تری
قابو میں گر نہ ہو دل شیدا کسی طرح

طرح دکھانا - ناز و انداز دکھانا -

طرح دے جانا - ٹالنا - چشم پوشی کرنا - درگزر کرنا - بے پروائی کرنا ؎

ہے یقیں داور محشر بھی طرح دے جائے
نہ سنے حشر میں فریاد طرحداروں کی

طرح دینا (فارسی طرح دادن کا ترجمہ) ۱ چشم پوشی کرنا ۲ الگ کرنا - تقسیم کرنا (فقرہ) تسبیح کے تھوڑے سے حصہ کو دونوں چٹکیوں سے پکڑ کے دو دو دانوں کو طرح دو ۳ بنیاد ڈالنا (رند) ؎

پہلے گلشن کی ہوا دیکھ لے چند بے رہ کر
آشیاں کی تو ابھی طرح نہ دے اے بلبل

طرح ڈالنا (فارسی طرح افگندن - طرح انداختن کا ترجمہ) بنیاد ڈالنا - تدبیر کرنا - اب قلیل الاستعمال ہے -

طرح طرح کا - مختلف طرح کا شال کے لئے دیکھو طرحدار -

طرح کرنا ۱ ردیف قافیہ بحر بتانے کے واسطے مصرع کہنا - (شعور) ؎

قدِ جاناں سے بہتر دوسرا مصرع نہ ممکن ہو
چمن میں طرح کر دیجئے جو مصرع سرو موزوں کا

۲ (اصطلاح کیمیا) آگ پر سرخ کی ہوئی دھات پر کوئی ایسی دوا ڈالنا جو رنگت تبدیل کر دے -

طرحی غزل - مونث غزل جو طرح میں کہی جائے -

طرحیں نکالنا - نئی طرحیں نکالنا - (فقرہ) بادشاہ ہمارا زمین کا بادشاہ ہے - طرحیں خوب نکالتا ہے مگر تم سرسبز کرتے ہو

طرز (ع - بالفتح - ہیئت شکل - فارسیوں نے بمعانی طور، طریقہ - قاعدہ - روش - استعمال کیا) تذکیر و تانیث - مختلف فیہ - ترجیح مذکر کو ہے - ۱ روش انداز - ڈھنگ طریقہ (داغ) ؎

نہیں ملتا کسی مضموں میں ہمارا مضموں
طرز اپنا ہے جدا سب سے جدا کہتے ہیں

خو - خصلت - (اسیر)

زلف کے مانند کنگھی نے ترے بیداد کی
طرز ہے شاگرد میں بھی ٹھیک استاد کی

طرز اڑانا - انداز سیکھنا - کسی کا ڈھنگ سیکھ لینا - کسی کی وضع نقل کرنا (ناسخ) ؎

طرز اڑائی ہے ہمارا نالۂ دلدوز کی
چھید پڑ جائیں نہ کیوں منقار موسیقار میں

طرز تحریر - تحریر کا ڈھنگ -

طرز عبارت - عبارت کا ڈھنگ -

طرز کلام - انداز گفتگو -

طرز لے اڑنا - ہو بہو نقل کرنے لگنا - ڈھنگ سیکھ لینا ؎

لے اڑی طرز فغاں بلبل نالاں ہم سے
گل نے سیکھی روش چاک گریباں ہم سے

طرف (ع - بفتح اول و دوم - کنارہ - اطراف - جمع فارسیوں نے بفتح اول و دوم بمعنی مقابل و ہم پلہ بھی استعمال کیا ہے) مونث - یہ لفظ مونث ہے اگر اس لفظ کو موخر کر دو تو کہیں گے قبلہ کی طرف اور اگر مقدم کر دو تو کہیں گے طرف قبلہ کے (مونس) ؎

رخ کیا تھا جدھر اس نے وہ طرف کونسی تھی
برچھیوں والوں کی اس فوج کی صف کونسی تھی

۱ کنارہ (فقرہ) گاڑی آتی ہے ایک طرف ہو جاؤ بیچ میں نہ چلو ۲ جانب - سمت - رخ (فقرے) وہ لکھنؤ کی طرف سے آئے تھے

س طرف دیکھو ۳۔ پاس، لحاظ۔ پاسداری۔ پچ۔ (مومن) ؎
نہ کوئی کرے گا کسی کی طرف
وہ جس کی طرف حق اسی کی طرف
دیکھو اپنی طرف۔

طرف اول (قانون) مذکر۔ مدعی۔ مستغیث

طرف ثانی (قانون) مذکر۔ فریق مخالف۔ مدعا علیہ

طرفدار۔ (ف۔ بادشاہ۔ حاکم۔ جاگیردار۔ زمیندار) صفت۔ ساتھی۔ مددگار۔ پاسداری کرنے والا۔ (داغ)
اس کی طرف سے دل نہ پھرے گا کہ ناصحو
اب ہو گیا ہے جس کا طرفدار ہو گیا
یہ لفظ اس معنی میں مہتذل ہے۔ لہذا بعض شعرا فارسی ترکیب اور اضافت سے استعمال نہیں کرتے۔ (امیر) ؎
ہوا جب سے وہ گل طرفدار غیر
مرے حق میں کانٹے ہی بو یا کیا

طرفداری۔ مونث۔ کسی کی حمایت۔ پاس۔ لحاظ۔

طرفداری کرنا۔ پاسداری کرنا۔ حمایت کرنا۔

طرف سے ۱ جانب سے عوض میں (فقرہ) ہماری طرف سے دو روپے دیدو ۲ نزدیک۔ حساب وں (فقرہ) ہماری طرف سے کچھ ہی ہوا کرے۔

طرف کرنا۔ طرفداری کرنا۔ دیکھو نمبر ۳۔

طرف ہونا۔ (ضمیروں کے ساتھ) طرفدار ہونا (ناسخ)
شکوۂ جور بتاں حشر میں باور نہ ہوا
نہوا میری طرف داور محشر نہ ہوا!!

طرفین (ع۔ طرف کا تثنیہ) مذکر۔ دونوں طرف۔ دونوں جانب۔ مدعی و مدعا علیہ۔

طرفگی (ف۔ بازیگر) مونث۔ عمدگی۔ خوبی۔

طرفہ (ع۔ طرفۃ) صفت۔ نیا۔ عجیب۔ نادر، انوکھا (مصحفی) ؎
ہے طرفہ ماجرا مرے قاتل کے سامنے
بسمل پڑا تڑپتا ہے بسمل کے سامنے
۲ عجیب بات۔ (فقرہ) اور طرفہ تو یہ ہے کہ آپ جہاں تعریف کرتے ہیں معنی ففرو ہو جاتے ہیں۔

طرفہ تر۔ عجیب تر، انوکھا (ذوق) ؎
ضبط گریہ نے تماشا طرفہ تر دکھلا دیا
چشم کے کوزہ میں دریا بند کر دکھلا دیا

طرفہ تماشا۔ مذکر۔ عجیب و غریب تماشا۔

طرفہ گل پھولنا۔ (کنایۃً) نئی بات ہونا (ذوق)
گلستان شہادت گاہ میں یہ طرفہ گل پھولا
بنایا شاخ گل قاتل نے اپنے دست پرخوں کو

طرفہ ماجرا۔ انوکھا واقعہ۔ تعجب کی بات۔

طرفہ معجون۔ صفت۔ انوکھا آدمی۔ عجیب آدمی احمق (فقرہ) ہمارے حکیم صاحب طرفہ معجون ہیں

طرفہ یہ ہے۔ تعجب یہ ہے۔ انوکھی بات یہ ہے۔

طرفۃ العین (ع۔ طرفۃ۔ بالفتح۔ ایک بار پلک مارنا) لمحہ بھر۔ دم بھر۔ ذرا سی دیر (بحر) ؎
طرفۃ العین میں صبح شب وصل آ پہونچے
سایۂ مژگان کا نظر آئے مجھے سرعت شب

طرقوا (ع۔ بفتح اول و تشدید رائے مہملہ مکسور و ضم قاف۔ آخر میں الف زاید غیر ملفوظ ہے۔ امر حاضر جمع کا صیغہ۔ معنی راہ دو۔ یکسو ہو جاؤ) مذکر۔ عرب کے نقیب سلاطین کے آگے طرقوا طرقوا کہتے ہیں۔

طرہ (ع۔ طرۃ۔ زلف۔ پیشانی کے بال۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا۔ ۱ زلف۔ کاکل۔ علاقہ مقیش۔ چھجا۔ منڈیر) مذکر ۱ زلف۔ کاکل۔ سر کے بل کھائے ہوئے بال۔ سر کے بالوں کی لٹ۔ (قدر) ؎
طرۂ گیسو ترا طرہ مری دستار کا
گلشن رخسار تیرا میرے سر پہ گلفشاں
۲ مقیش کے تاروں کا گچھا جو پگڑی کے اوپر لگاتے ہیں (ذوق)
سر پہ طرہ ہے مزین تو گلے میں بدھی
کنگنا ہاتھ میں زیبا ہے تو سر پہ سہرا
۳ ٹوپی کا پھندنا جو لٹکتا رہتا ہے ۴ پھولوں کی لڑیوں کا بنا ہوا گچھا جو دولھے کے کان کے پاس لٹکتا رہتا ہے۔

۵ جانور کے سر کے بال کی چوٹی۔ پھندنا۔ گپھا۔ ۶ بھنگ۔
چسکی۔ (پینا۔ چڑھانا کے ساتھ) ۷ وہ بھنگ کا گھونٹ
جو بھنگ کا پیالہ پینے کے بعد پیتے ہیں۔ (منیا) ؎

فقیر مست ہیں ہر وقت کیفیت میں پیتے ہیں
کبھی طرہ ہے سبزی کا کبھی گولا ہے افیوں کا

۹ انوکھی بات۔ بھلائی۔ خوبی (داغ) ؎

کون سی خوبی نہیں تیرے قد آزاد میں
شاخ کیا ہے سرو میں طرّہ ہی کیا شمشاد میں

۱۰ اس لفظ کا استعمال ہر اُس چیز کے لئے ہے جس میں پیچ
ہوں۔ (قدر) ؎

لٹک کر خاک پر گر جائیں گے شمشاد کے طرّے
کہ جس سے زلف سنبل کو بھی ہوگی اک پریشانی

۱۱ ایک قسم کا سرخ و زرد پھول جو ہندوستان میں اکثر ہوتا ہے
اور اس کو گل طرّہ کہتے ہیں ۱۲ سبز نازک شاخیں جو درخت
شمشاد سے نکلتی ہیں اور نیچے کی طرف لٹکتی ہیں (قدر) ؎

آئے جوبن پہ عروسانِ چمن آئی بہار
کنگھی بالیدہ ہوئی طرّے چھٹے شمشاد کے

۱۳ صفت۔ بڑھ کر۔ سبقت لے جانے والا۔ غالب
(داغ) ؎

زاہد کا عمامہ ہو کر ہو شیخ کی دستار
ان دونوں پہ طرّہ ہے مرا دامنِ تر آج

۱۴ - صفت - انوکھا - عجیب

طرّہ پینا۔ بھنگ پینا۔

طرہ جمانا (ع و) رعب جمانا تحکم کرنا۔ (رنگین) ؎

تو اپنی چاہ میں ڈوبا ہوا مجھکو جو پاتی ہے
تو اس خاطر نہ ناحق مجھ پہ تو طرّہ جماتی ہے

طرّہ چڑھانا۔ بھنگ پینا۔

طرّہ دالان۔ طرّہ بام (ف) مذکر۔ چھجا۔

طرّہ دستار (ف) مذکر۔ دیکھو طرّہ نمبر ۲ (جلیل) ؎

سر چڑھانے ہیں مرے دل کو حسین
اب یہی گل طرّۂ دستار ہے

طرّہ طرّار (ف) مذکر (کنایۃً) معشوق کی کاکلیں۔
(مصحفی) ؎

پیچ کیا رشک سے کھاتا ہے چمن میں سنبل
جب سے دیکھے ہیں ترے طرّہ طرّار کے بل

طرہ طلا۔ طرّہ مقیش۔ (ف) مذکر۔ وہ طرّہ جو مقیش اور
بادلہ کا بنا کر پگڑی میں رکھتے ہیں۔

طرّہ کا جال (ع و) ایک قسم کا جال جو عورتیں کاڑھتی
ہیں (جان صاحب) ؎

شامت سے آئی کہتی ہے تو مجھ سے نو بہار
وہ جال ڈالوں طرہ کا تم سے کڑھے نہیں

طرہ کرنا۔ تیز کرنا۔ چمکانا۔ بڑھانا (آتش) ؎

طرّہ اُسے جو حسنِ دل آزار نے کیا
اندھیر گیسوئے سیہ یار نے کیا

طرہ گل۔ (ف) مذکر۔ پھولوں کا گچھا جو دستار میں
لگاتے ہیں۔ (رشک) ؎

طرّہ گل زیبِ دستار آپ نے جب سے کیا
خازنِ جنت سے کم رکھتا نہیں مالی دماغ

طرہ لگانا۔ اضافہ کرنا۔ (امیر) ؎

نئی دھج اُس نے مقتل میں دکھائی تیغ جانوں کو
لگایا بانکپن میں اور طرّہ کج ادائی کا

طرّہ ہونا۔ اصل سے بڑھ کر ہونا۔ فائق ہونا۔ انوکھا
ہونا۔ زیادہ ہونا۔ بڑھ کر ہونا۔ (شوق قدوائی) ؎

کیا ہے جائے کوئی دل بچا کر
چوٹی طرّہ ہے زلف پر بھی

طریق (ع۔ راہ۔ طُرُق جمع) مذکر ۱ مذہب۔ شریعت
رواج۔ دستور۔ (ذوق) ؎

ہفتاد دو فرق حسد کے عدد سے ہیں
اپنا ہے یہ طریق کہ باہر حسد سے ہیں

۲ طرز۔ روش۔ ڈھنگ (داغ) ؎

داغ اب فاقہ مست بن بیٹھے
مانگ کھانے کے ہیں ہزار طریق

(امیر) ؎

یہ کس کی راہ میں کھوئے گئے کہ ہم سے خضر
طریق پوچھتے ہیں آپ کے رہنمائی کا ۔

طریقِ عمل ۔ مذکر۔ عمل کرنے کا طریقہ۔

طریقت ۔ (ع۔ قوم کے برگزیدہ لوگ) ۔ مونث اصطلاح تصوف ۔ تزکیہ باطن۔ (فقرہ) طریقت شریعت سے جدا نہیں ہو سکتی ۔

طریقہ ۔ (ع۔ طریقۃ ۔ روش ۔ مذہب) مذکر ۱۔ طرز روش (سالک) ؎

فریاد مرکے عشق کو دھبّا لگا گیا
کچھ خودکشی طریقۂ اہلِ وفا نہ تھا

۲۔ قاعدہ ۔ ترکیب ۳۔ وضع ۔ مذہب ۵۔ (اہلِ نجوم کی اصطلاح) چاند کا برج عقرب کے قریب آنا۔

طریقہ بتانا ۔ ۱۔ کسی کام کرنے کا ڈھنگ بتانا ۔ ترکیب بتانا۔ قاعدہ بتانا۔ (داغ) ؎

چاہ کا نام جب آتا ہے بگڑ جاتے ہو
وہ طریقہ تو بتا دو تمہیں چاہیں کیونکر

طریقہ برتنا ۔ کسی دستور یا قاعدہ پر چلنا۔ برتاؤ کرنا۔

ط ۔ ش

طشت ۔ (تشت کا معرّب) مذکر ۔ تسلا ۔ تھال ۔ لگن ، ہاتھ منہ دھونے کا ظرف ۔

طشت از بام ۔ (ف۔ طشت کسے از بام افتادن کسی کا رسوا ہونا ۔ راز فاش ہونا) صفت ۔ صریح ۔ آشکارا ۔ مشہور بدنام (ہجر) ؎

ہجر نے کام اچھا نہ کیا بیباک ہوئے بدنام ہوئے
کمرے پہ کیوں جام کشی کی آپ کو طشت از بام کیا

دیکھو تشت۔

طشتری ۔ دیکھو تشتری ۔

طشتری لکھنا ۔ عاملِ چینی کی تشتری پر قرآن کی آیتیں اور دعائیں زعفران سے لکھ کر دیتے ہیں ۔ اس تشتری کو دھو کر پی لینے سے دودھ بڑھتا ہے اور مختلف امراض دفع ہوتے ہیں (توبۃ النصوح) تمہارے دادا جان خدا جنت نصیب کرے ہر روز صبح کو تشتری لکھ دیا کرتے تھے۔ مگر دودھ کچھ ایسی گھڑی سوکھا تھا کہ پھر نہ اُترا پر نہ اُترا۔

ط ۔ ع

طعام (ع۔ گیہوں اور کھانے کی ہر چیز (کلمۂ جمع) مذکر کھانا جیسے اول طعام بعدہٗ کلام ۔

طعم (ع۔ بالضم چکھنا ۔ بالفتح ذائقہ) مذکر ذائقہ مزہ۔ جیسے یہ پھل بدطعم ہے ۔

طعمہ (ع۔ طعمۃ ۔ خورش) مذکر ۱۔ لقمہ۔ نوالہ جیسے طعمۂ اجل ۲۔ خورش ۔ رزق ۳۔ شکاری ۔ پرندوں کا کھانا (صبا) ؎

طعمۂ زاغ و زغن ہیں استخوانِ عندلیب

(منیر) ؎

اس ماہرو کے عشق میں جلتا ہوں شعلہ سان
میرا ہر اک عضو ہے طعمہ چکور کا

طعن ۔ (ع۔ نیزہ مارنا۔ کسی کو بُرا کہنا) دہلی میں مذکر۔ لکھنؤ میں مونث ۔ مثال کے لئے دیکھو طعن توڑنا ۔ طعن کرنا ۔ ملامت عیب گیری ۔ طنز۔

طعن ترّوز (ع۔ طعن تعرّض کا بگاڑا ہوا ہے۔ تعرض روگردانی ۔ مزاحمت) (ع) مونث ۔ لعنت ۔ ملامت ۔

طعن تشنیع ۔ مونث ۔ طعنہ مہنہ (کرکے ساتھ) (فقرہ) تمہاری طعن تشنیع سنی نہیں جاتی ۔ (جان صاحب) ؎

میں تری سوکن نہیں ہوں جھلّے جلے پھپھولے میں پھوڑتی ہو
یہ طعن تشنیع مجھ سے جل جل کے لیے زنّاٹی نہ تو کیا کر

طعن توڑنا ۔ طنز کرنا ۔ طعنہ دینا ۔ (ممنون) ؎

قصہ کہتا تھا کسی عہد شکن کا میں رات
وہ لگے کہنے یہ طعن آپ نے ہم پر توڑا

طعن کرنا ۔ آوازہ کسنا ۔ (جان صاحب) ؎

کون تھا اس جگہ سوا میرے
طعن کی تو نے اے بوا کس پہ

طعنہ ۔ (ع۔ طعنۃ ۔ ایک بار نیزہ مارنا ۔ بُرا بھلا کہنا) مذکر ۔ آوازہ ۔ آوازہ دینا ۔ ستانا ۔ وغیرہ کے ساتھ

طعنہ تشنہ ۔ (طعن تشنیع کا بگاڑا ہوا ہے) مذکر

عو۔ لعنت۔ ملامت۔ بُرا بھلا۔
طعنے تشنے دینا۔ بُرا بھلا کہنا۔
طعنہ زن۔ (ف) صفت۔ طعنہ ملنے والا
طعنہ زنی۔ مونث۔ عیب گیری۔
طعنہ مارنا۔ آوازہ کسنا۔ طعنہ زنی کرنا۔ (رشاد) ؎
نالۂ دل نے خوشنوائی میں
طعنہ صوتِ ہزار پہ مارا
طعنے نشنے دینا۔ طعنے دینا۔ بُرا بھلا کہنا۔
طعنے سنانا۔ بُرا بھلا کہنا (داغ) ؎
مرے جنازے پہ کیوں دمتے کرائے طعنے مجھے سنائے
کہاکئے جو زباں پہ آیا سنا کئے سوگوار باتیں
طعنے مہنے (مہنے تابع مہمل ہے) عو مذکر طعن و تشنیع۔ بُرا بھلا۔
طعنے مہنے دینا۔ (عو) طعن تشنیع کرنا۔ بُرا بھلانا۔
ط - غ
طغرا (ت) خط پیچیدہ جس میں القاب اور نام بادشاہوں کا فرمان پر لکھا جاتا ہے) مذکر۔ مہروں پر اس خط میں نام کندہ کرتے ہیں (نوازش) ؎
ہر نگینِ دل پہ اے شاہ جمال
کندہ ہے طغرا تمہارے نام کا
(کنایۃً) نشان۔ علامت۔
طغرا کش۔ طغرا نویس (ف) صفت۔ طغرا بنانے والا
طغرائے بدنامی۔ بدنامی کا نشان (شعور) ؎
فدویانِ خاص ہیں ہوں میں بھی اے سلطانِ عشق
چاہیئے طغرائے بدنامی میرے منشور کو،
طغرائے بسم اللہ۔ دیکھو بسم اللہ کا طغرا۔
طغرائے ندامت۔ ندامت کا نشان۔ (شعور)
ساغرِ کم ظرفوں کے کی بادہ کشی تم نے مدام
حیف طغرائے ندامت خط سا عرنہ ہوا
طغرل (ت) مذکر۔ خاندانِ سلجوقی میں سے پہلے بادشاہ کا نام جو سلطان مودود بن سلطان محمود غزنوی کے زمانہ میں خراساں پر قابض ہو گیا تھا۔

طغیان (ع) مذکر۔ زیادتی۔ ظلم (ناظم) ؎
تھا کسے دعویٰ کہ یہ ظلم یہ طغیاں کریگا
دل سا جو دوست ہے وہ جان کا خواہاں ہوگا
طغیانی (عربی میں طغیان۔ حد سے گزر جانا۔ مجازاً زیادتی۔ ظلم۔ سرکشی۔ پانی کا موجیں مارنا۔ خون کا جوش کرنا۔ فارسیوں نے یائے مصدری زیادہ کی۔ مثل سلامتی بفضولی کے) مونث۔ سیلاب۔ دریا کا چڑھنا۔
طغیانی پر آنا۔ پانی بڑھا دریا ہیں۔ (ذوق)
آئے طوفاں جو ترے قہر کا طغیانی پر
کشتیٔ نوح بھی اعدا کو ہو گرداب صفت
ط - ف
طفل (ع۔ اطفال جمع) مذکر۔ لڑکا۔ بچہ۔ شیر خوار
طفلانِ چمن۔ (ف) مذکر (کنایۃً) باغ کا سبزہ اور پھولوں کی کلیاں۔
طفل اشک (ف) مذکر۔ آنسو سے مراد ہوتی ہے۔ مثال کے لئے دیکھو طوفان نمبر ۴۔
طفلِ دبستان (ف) مذکر۔ وہ شخص جو کسی کے آگے کچھ رتبہ نہ رکھتا ہو۔ نوآموز۔ ناتجربہ کار (صبا) ؎
لکھے وہ طفلِ دبستاں کیا مرے خط کا جواب
جو مٹائے صورتِ حرفِ غلط استاد کو
طفل شیر۔ طفلِ شیرخوارہ۔ (ف) مذکر۔ دودھ پیتا بچہ۔
طفل مزاج۔ طفل مشرب۔ (ف) صفت جس کے مزاج میں لڑکپن ہو۔
طفل مکتب۔ (ف) طفلِ دبستان۔ ناتجربہ کار۔
طفلِ مکتب نبرد و دے برند۔ مثل۔ کسی سے جبراً کوئی کام لینے کی جگہ۔ (ابن الوقت) گورنمنٹ کی وہی مثل ہے کہ طفلِ مکتب نبرد و دے برند کسی ہندوستانی رئیس کو زبردستی لے جائے کونسل میں بٹھائے تو وہ بے چارہ سوائے اس کے ٹکر ٹکر بیٹھا دیکھا کرے اور بے وفا لوگوں کی نظروں میں خفیف ہو کیا کر سکے گا۔
طفلی۔ مونث۔ لڑکپن۔ نادانی۔ کمسنی۔

طفولیت ۔ (ع ۔ یہ مصدر جعلی ہے مثل رجولیت کے) مونث ۔ لڑکپن ۔ طفلی ۔ (اجتہاد) یہاں تک کہ زمانہ طفولیت میں ہمجولیوں کے ساتھ کھیلتے بھی نہ تھے۔

طفیل (ایک کوفی شاعر کا نام تھا جو بغیر بلائے دعوت ولیمہ میں شریک ہوتا تھا پھر اس کو کہنے لگے جو کسی کے ساتھ بے بلائے دعوت میں جائے۔ متاخرین طفیل کی جگہ طفیلی ایک ی آخر میں اضافہ کرکے کہنے لگے۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی سبب ۔ وسیلہ ۔ ذریعہ استعمال کیا) مذکر واسطہ ۔ ذریعہ وسیلہ تصدق ۔ (فقرہ) آپ کے طفیل سے مجھکو یہ رتبہ ملا۔

طفیلی (عربی میں بتشدید یائے دوم ہے) صفت ۱ بے بلائے کسی کے ساتھ دعوت میں چلا جانے والا۔ (اسیر) ؎

استخواں کھائے سگ یار کے ساتھ آکے ہما
ہے مناسب کہ طفیلی بھی ہو مہمانی میں

طفیلیا (اردو) مذکر ۔ خوشامدی ۔ طفیلی (فقرہ) ہم کیا طفیلیوں میں ہیں جو بغیر بلائے دعوت میں جائیں۔

طلا (ع ۔ طلا ۔ ۱ وہ چیز جس کو مالش کریں۔ ۲ لذت ۔ فارسیوں نے بمعنی زرخالص اور مجازاً بمعنی ورق نقرہ استعمال کیا) مذکر ۔ ۱ پتلی دوا جو عضو پر مالش کریں ۔ (کرنا کے ساتھ) ۲ سونا ۔ ملمع ۔ گلٹ ۔ اس سے مطلا بنایا ہے۔

طلادوز (ف) صفت ۔ جس چیز پر طلائی کام ہو۔

طلاساز (ف) صفت ۔ کیمیا گر۔

طلاکار ۔ طلاباف ۔ (ف) صفت ۔ وہ چیز جس پر نقش و نگار طلا سے بنائے ۔ جیسے شمشیر طلاکار ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

یاقوت کے ہیں تمام اشجار
پتے ہیں زمردیں طلا کار

طلاکاری ۔ مونث ۔ سونے کا کام بنانا ۔ اور سونے کے کام بنانے کا پیشہ کرنا ۔ ۲ سونے کا کام (منیر) ؎

خوشنما ہیں عمارتیں عالی
در و دیوار پر طلاکاری

طلاکوب (ف) صفت ۔ زرکوب ۔ ۲ جو لوگ سونے کے ورق بناتے ہیں۔

طلائے احمر (ع) مذکر ۔ عمدہ سونا ۔ کندن

طلائے دست افشار ۔ خسرو پرویز کے خزانہ میں ایک قسم کا کندن تھا ۔ بیش قیمت نرم مثل موم کے جس کو ہاتھ سے دبا کر جو چیز چاہو بنوالو ۔ پرویز نے اس کا ترنج بنوایا تھا ۔ جو دسترخوان پر رکھا جاتا تھا ۔ پھر کسریٰ نے اسی سونے کا ساگ بنوایا ۔ اور زینت دسترخوان کیا ۔ دست افشار اس وجہ سے کہتے تھے کہ ہاتھ سے دب جاتا تھا۔

طلائے ناب (ف) مذکر ۔ زرخالص۔

طلائی (ع) صفت ۱ سونے کا ۔ سنہرا ۔ ۲ مذکر زرد رنگ ۔ ایک رنگ کا نام ۳ آفتاب کی صفت میں مستعمل ہے (برق) ؎

رنگت شال مہر طلائی جسم کی
گل کی طرح جدا ترے ہاتھوں سے کر نہیں

طلائی رنگ ۔ مذکر ۔ سنہرا رنگ ۔ (بحر) ؎

کھوٹے ہیں طلائی رنگ والے
اس سونے کو بارہا کسا ہے

طُلّاب (ع ۔ بروزن ۔ جُلّاب) مذکر ۔ طالب کی جمع ۔ طالب علم ۔ مبتدی۔

طلاق ۔ (ع) عورت کا قید نکاح سے آزاد ہونا (ناسخ) ؎

کہ دنیا کو دی میں نے یکسر طلاق
رہا تا ابد اس میں مجھ میں فراق

دبیر نے خلاف جمہور ایک جگہ مذکر باندھا ہے ؎

اقتدے وارث ہیں حیدر کا کیا ہے
دنیا کو طلاق اپنے بزرگوں نے دیا ہے

طلاق بائن ۔ مونث ۔ قطعی طلاق ۔ تین مرتبہ کی طلاق جس کے بعد بغیر نکاح رجوع نہ ہوسکے۔

طلاق دینا ۔ زوجیت سے خارج کرنا۔

طلاق خلع ۔ مونث ۔ عورت کا طلاق لینا ، مرد سے خاوند کو کچھ معاوضہ دیکر۔

طلاق رجعی ۔ مونث ۔ وہ طلاق جس کی مدت عدت

میں خاوند عورت کو بے جدید نکاح کئے بیوی بنا سکتا ہے یہ طلاق ایک یا دو بار طلاق کا لفظ کہنے سے ہوجاتی ہے۔

طلاق کنایہ ۔ جو طلاق صریح طور پر نہ ہو بلکہ اشارے سے ہو۔

طلاق لینا ۔ خاوند سے آزادی حاصل کرنا۔

طلاق مغلظ ۔ (ع) وہ طلاق جس میں مرد عورت کو اس وقت تک پھر اپنے نکاح میں نہیں لوٹا سکتا۔ جب تک وہ کسی اور خاوند سے نکاح کرکے اُس سے طلاق نہ لے چکے۔ اور وہ تین دفعہ طلاق کا لفظ کہہ دینے سے پڑتی ہے۔

طلاقن ۔ (دہلی) مونث ۔ وہ عورت جس کو طلاق دی گئی ہو۔ ہندوستان میں عورتیں یہ لفظ گالی کی جگہ سمجھتی ہیں اور بولتی ہیں۔

طلاق نامہ ۔ مذکر ۔ وہ تحریر جس میں طلاق دینے کا مضمون درج ہو۔ خط آزادی۔

طلاقت ۔ ع ۔ تیز زبانی ۔ چرب زبانی (امیر) ؎

عطش میں شانِ طلاقت دکھا رہے تھے ابھی
بگڑ بگڑ کے یہ باتیں بنا رہے تھے ابھی

طلایہ (مبدل اور مفرس عربی طلاع کا ۔ طلاع جمع طلیعہ کی ہے ۔ دیکھو طلیعہ) مذکر ۱ فوج جو رات کو شہر اور لشکر کی حفاظت کرے ۔ فارسی اور اردو میں بطور مفرد یہی مستعمل ہے ۔ سپاہیوں کا رات گشت ۔ روند ۔ عورتوں کی زبانوں پر طلادہ ہے۔

طلایہ پھرنا ۔ فوجی گروہ کا شب کو گشت کرنا ۔ (امیر) ؎

ان پیاسوں کی طرف سے وہ غفلت کریں گی میں
پھر کر طلایہ ان کی حفاظت کروں گی میں

طلایہ کرنا ۔ شہر یا لشکر کے گرد گشت کرنا ۔ (امیر) ؎

خیمہ کا طلایہ کوئی کرتا تھا وفا جو
بیٹھا تھا کوئی ڈیوڑھی پہ ٹیکے ہوئے زانو

طلایہ ہونا ۔ چوکی پہرہ ہونا ۔ (ناسخ) ؎

بند کر راہِ قضا غافل یہ کیا کرتا ہے حکم
گرد خیمہ ہو طلایہ رات دن افواج کا

طلب ۔ ع ۔ ۱ ڈھونڈنا، جستجو (معنی نمبر ۱ میں عربی ہے) مونث ۔ تلاش، جستجو، (فقرہ) کھانا مل گیا ۔ اب کس چیز کی طلب ہے ۔ ۲ مانگ ۔ آرزو، (ناسخ) ؎

آرزوئے ساغرِ مے ہے بس اب ساقی مجھے
کب طلب ہے جامِ جم کی کاسۂ فغفور کی

۳ ۔ خواہش ۔ لت، دھت، جیسے حقہ کی طلب ۔ زردے کی طلب (فائق) ؎

حشر تک دل میں رہی اس سرو قامت کی طلب
یہ طلب ہے اپنی یا رب کس قیامت کی طلب

۴ بلاوا، طلبی، (فقرہ) اب نہ ماننے سے نوشاہ کی طلب ہے
۵ ۔ تنخواہ (بانٹنا، ملنا ۔ دینا ۔ ملنا کے ساتھ) مرکبات میں ڈھونڈھنے والے کے معنی میں مستعمل ہے جیسے آرام طلب

طلب الکل فوت الکل ۔ (ع) مقولہ ۔ بہت علوم و فنون کی تحصیل کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ کسی میں بھی مہارت نہیں ہوتی

طلب بجھانا ۔ طلب مٹانا ۔ خواہش دفع کرنا ۔ آرزو پوری کرنا ۔ (فقرہ) حقہ پی کر اپنی طلب بجھالو۔

طلب کرنا ۔ ۱ بلانا ۲ مانگنا ۔ دعوے کرنا۔

طلبگار ۔ (ف) صفت ۔ خواہشمند ۔ جویاں ۔

طلبانہ (اردو) مذکر ۔ (قانون) ۱ وہ رسوم جو گواہ کی طلبی کی بابت لی جائے ۔ (فقرہ) مدعی نے طلبانہ داخل کر دیا۔ ۲ سپاہیوں کا یومیہ روزینہ۔

طلب نامہ ۔ مذکر ۔ سفینہ ۔ سمن ۔ حاضر عدالت ہونے کا سرکاری پروانہ۔

طلبی (اردو) مونث ۔ بلاوا۔

طلبی ہونا ۔ حاضری کا حکم جانا ۔ بلایا جانا۔

طلبہ ۔ (ع ۔ طلبہ ۔ بفتح اول و دوم ۔ طالب کی جمع) مذکر ۔ طالب علم ۔ شاگرد ۔ جمع مستعمل ہے ۔ اس جگہ طُلبا بروزن اُمرا غلط ہے ۔ کیونکہ وہ جمع طلیب کی ہے ۔ طلیب کے معنی بہت ڈھونڈھنے والا۔

طلسم (یونانی میں طلسما تھا ۔ اس کا معرب طلسم ہے) مذکر ۔ ۱ جادو کا عجیب و غریب تماشا ۔ مہیب شکل

مصنوعی سانپ کی شکل جو خزانوں اور دفینوں پر بنا دیتے ہیں ۲ (اردو) مجازاً تماشا۔ وہ علم جو خیالات موہومہ کو بشکل عجیب نظر میں لائے۔

طلسم باندھنا۔ انوکھی بات کرنا۔ تعجب انگیز اور حیرت خیز امر ظہور میں لانا۔ سحر و افسوں کے وسیلے سے ایسی بندش کرنا۔ کسی امر کی جو خیال میں نہ آئے۔ (ذوق) ؎

طلسم طرفہ تر آنسو نے میرے مژداں باندھا
کہ ہے اک اک گرہ میں حاصل صد بحر کاں باندھا

طلسم بند (ف) صفت۔ سحر یا منتر اور طلسم کے اثر میں مبتلا۔ (صبا) ؎

جنوں میں محو تماشائے لالہ زار ہوں میں
طلسم بند ہوں وابستہ بہار ہوں میں

طلسم توڑنا۔ متعدی۔ طلسم کا اثر مٹا دینا۔ (کنایۃً) راز ظاہر کرنا۔ (جلال)

سہل ہے ٹوٹتے ہی دم مرحلہ رہ عدم
توڑیں گے طلسم ہم لوح مزار دیکھ کر

طلسم ٹوٹنا۔ بندھے ہوئے طلسم کا غالب تر افسوں یا اسم سے شکست ہونا۔ (کنایۃً) پردہ فاش ہو جانا۔ (آتش) ؎

غنچے کا عقدہ اس کو سمجھیو نہ اے صبا
ٹوٹا طلسم بند جو ٹوٹا نقاب کا

طلسمات۔ (بقاعدہ عربی طلسم کی جمع) مذکر۔ بطور مفرد بھی مستعمل ہے۔ حیرت میں ڈالنے والا منظر (فقرہ) آپ کی کوٹھی میں طلسمات نظر آیا (ذوق) ع

جو طلسمات نہ ٹوٹے تھے کبھو ٹوٹ گئے

طلسماتی۔ (اردو) صفت۔ آفت کا۔ جادو کا۔

طلسمی (اردو) صفت۔ جادو کا۔ آفت۔

طلسمی چراغ۔ مذکر۔ عجیب قسم کا چراغ جو طلسم کے زور سے جلتا ہے۔ (ناسخ) ؎

داغ دل جل رہا ہے بے روغن
یہ طلسمی چراغ ہے کس کا

طلعت (ع۔ دیدار۔ منھ دیکھنا) مونث۔ فارسیوں نے بمعنی رخ، صورت استعمال کیا۔ جیسے ماہ طلعت۔ خورشید طلعت (مسترد) ؎

جانب ماہ میں کیا آنکھ اٹھا کر دیکھوں
پھرتی ہے آنکھوں میں وہ طلعت زیبا تیری

(توبۃ النصوح) کیوں کلیم میں نے ایسا کونسا قصور کیا تھا کہ تم کو میری طلعت منحوس تک دیکھنی گوارا نہ ہوئی۔

طلق (ع) مذکر۔ ابرک۔

طلوع (ع۔ چاند سورج کا نکلنا۔ بلند ہونا۔ آشکارا ہونا) مذکر۔ کسی ستارے کا نکلنا۔ بلند ہونا۔ نکلنا (ناسخ)

مرا سینہ ہے مشرق آفتاب داغ ہجراں کا
طلوع صبح محشر چاک ہے میرے گریباں کا

(کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

طلیعہ (ع) مذکر۔ وہ لشکر جو فوج کے آگے دشمن کے اترنے کی جگہ وغیرہ امور دریافت کرنے کو جایا کرتا ہے۔ شہر اور لشکر کی محافظت کرنے والی سپاہ۔

ط - م

طماع (ع) صفت۔ بڑا لالچی۔

طمانچہ (اردو) مذکر۔ دیکھو طپانچہ۔ تپاچا۔ تماچا۔ تھپڑ جو ضرب ہاتھ پھیلا کر لگائی جائے۔ اس کو طمانچہ کہتے ہیں۔ ۲ تھپڑ ۳ (ع) چھاتی بڑھانے کے واسطے جو ہاتھ کی تھپکی لگاتے ہیں اسکو بھی طمانچہ کہتے ہیں۔

طمانچہ اٹھانا۔ طمانچہ سے مارنے کا اشارہ کرنا (نسیم)

بچوں پہ اٹھاتا تھا طمانچہ کوئی بدخو

طمانچہ جڑنا۔ طمانچہ ہی کرنا۔ طمانچہ لگانا۔ طمانچہ مارنا۔ تھپڑ لگانا۔ طمانچہ کھینچ مارنا۔ طمانچہ مارنا۔ (توبۃ النصوح) اب کی تو نے اس طرح کی بات منھ سے نکالی اور بے تامل ہی تڑ سے طمانچہ تیرے منھ پر کھینچ ماروں گی۔

طمانچے سے منھ لال کرنا۔ (کنایۃً) بناوٹ سے سرخروئی ظاہر کرنا۔ اس جگہ طمانچوں سے منھ لال کرنا بول چال میں ہے۔

طمانینت (ع - بضم اول وکسر نون اول وسکون یائے معروف وفتح نون دوم. آرام لینا) مونث اطمینان دلجمعی اردو میں اس جگہ طمانیت بفتح اول بولتے ہیں۔ (فقرہ) خط آنے سے طمانیت حاصل ہوئی۔

طمطراق (ف) بضم ہر دو طا عظم۔ بلندی۔ طراق۔ آوازہ) مذکر۔ کر و فر، شان وتجمل، دھوم دھام۔ ۲ (اردو) غرور، ڈینگ (تسلیم) ؎

ہم نہ کہتے تھے کہ بے جا ہے غرور
طمطراق اب آپ کا وہ کیا ہوا

طمطرانی۔ مونث۔ شان۔ اور تجمل (آدج) ؎

سبو کی خیر ترقی ہو طمطرانی کی
لگا دے منہ سے گلابی نے عراق کی

طمع (ع۔ بالفتح وفتح اول و دوم۔ اُمید۔ حرص) مونث لالچ۔ حرص۔ چاہ۔

طمع خام (ف) مونث۔ ایسی تمنا جس کا پورا ہونا ممکن نہ ہو (رشک) ؎

رہ گیا پختہ و پُر خواب کا آنکھوں کو خیال
وصل کی رات ہوئی اس طمع خام سے صبح

طمع دینا۔ لالچ دینا۔

طمع را سہ حرف است ہر سہ تہی (ف۔ طمع کے سب حرف نقطوں سے خالی ہیں) مثل۔ طمع کی مذمت میں بولتے ہیں۔

طمع رکھنا۔ لالچ یا آرزو یا اُمید کرنا کسی بات کی۔ (ناسخ) ؎

سلطنت کی نہ طمع چرخ زبردست سے کر
کوئی سرچنگ نہ جڑ دے کہیں افسر کے عوض

طمع کار (ف) صفت۔ صاحب طمع وہ جس کا شیوہ طمع ہو

طناب (ع۔ بفتح اول ونیز بکسر اول) مونث خیمہ کی رسی۔

طناب امل (ف) اُمید کی رسی۔

طناب عمر (ف) مونث۔ عمر کی درازی کا طناب سے استعارہ کرتے ہیں۔ (صبا) ؎

فراق یار میں چشم اس قدر پُر آب ہوئی
طناب عمر ہماری رگ سحاب ہوئی

طنابیں کھنچنا (کنایۃً) دوری کم ہو جانا۔ فاصلہ نہ رہنا (مصحفی) ؎

پہلو میں کہاں تک دل بیتاب کو دابیں
اے کاش زمیں کی کہیں کھنچ جائیں طنابیں

دیکھو زمین کی طنابیں۔ (بحر) ؎

پری کو قاف کے پردے سے کھینچ لاتے ہیں
ہمارے جذبۂ دل کی اگر طناب کھنچے

طنّاز (ع) صفت۔ رمز کنایہ میں بات کہنے والا۔ ناز سے چلنے والا۔ شوخ۔ بیباک۔ (کنایۃً) معشوق۔ (ذوق) ؎

آکے بالیں پہ وہ طنّاز سراپا انداز
مجھ سے یہ کہنے لگا کیوں ہے تو تکلیف ناحق

طنبور، طنبورہ (ع) مذکر دیکھو تنبور۔

طنبور نواز (ف) صفت۔ طنبور بجانے والا۔

طنز (ع) مونث۔ طعنہ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ؎

دیکھے ہے میرے منہ میں بھی زباں
جان صاحب طنز یہ اچھی نہیں

طنز آمیز (ف) صفت۔ وہ بات جو طعنے کی غرض سے کہی جائے۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

سن کر یہ کلام طنز آمیز
کہنے لگی ایک فتنہ انگیز

طنزاً (ع) طعنہ سے، طنز کرنا۔ آوازہ کسنا طعنہ مارنا۔

طنطنہ (ع۔ طنطنہ۔ طنبورہ اور باجے وغیرہ کی آواز فارسیوں نے مجازاً بمعنی کر و فر استعمال کیا) مذکر۔ کر و فر۔ رعب داب۔ دبدبہ۔ ۲ (عو) غصہ۔ بدمزاجی (فقرہ) اللہ رے طنطنہ لڑکی تو اپنے تیہے میں آپ جلی جاتی ہے۔ ۳ (عو) غرور، تکبر۔ گھمنڈ۔ (نوازش) ؎

بل کرتا ہے اتنی سی کٹاری پر
تجھے بھی طنطنہ کتنا ہے اتنی سی کٹاری پر

۲ (ع) آن بان۔ تمکنت (فقرہ) عجیب طنطنہ کی عورت ہے جس بات پر اڑتی ہے کرکے چھوڑتی ہے (منیر) ع

پیری میں طنطنہ ہے قدِ خم گشتہ کا ہی شرط
کس بل ہو کچھ گھڑی کی کمانی کیواسطے

طنطنہ دکھانا (ع) تحکم جتانا۔ اترانا۔ کروفر دکھانا ڈرانا دکھانا (راحت) ع

حاکم ہوں تیری ہوں میں کلکٹر کی آشنا
کیا طنطنہ دکھاتی ہے تحصیلدار کا

ط - و

طواف (ع) مذکر۔ کسی چیز کے گرد پھرنا۔ خانہ کعبہ کے گرد پھرنا۔ (کرنا کے ساتھ) (منیر) ع

سر نیزوں پر پھرے ہیں شہیدان عشق کے
سچا یہی طواف ہے اس کے حریم کا

طوالت (ع ۔ بی طوال بمعنے درنگ۔ تاخیر) مونث۔ درازی، لمبائی ۲ زیادتی (فقرہ) معاملہ تھوڑا تھا تمہاری بے پروائی سے طوالت ہوگئی۔

طوائف (ع - طائفہ کی جمع) مونث۔ (اردو)۔ وہ عورت جس کا پیشہ گانے ناچنے کا ہو۔ بحیثیت واحد مستعمل ہے (فقرہ) مشتری مشہور طوائف تھی۔

طوائف الملوکی (طوائف جمع طائفہ کی) ملوک۔ جمع ملک۔ بادشاہ کی۔ طوائف الملوک۔ بادشاہوں کے گروہ طوائف الملوکی سے مراد ہے۔ ایسی حالت اور ایسا زمانہ جس میں کسی خاص بادشاہ کا حکم نہ چلے۔ بلکہ کئی بادشاہ یا اُمرا میں سے ہر ایک اپنا حکم چلائے) مونث۔ بدانتظامی بدنظمی۔

طوبےٰ (ع ۔ اطیب کا مونث۔ بمعنی زیادہ خوشبودار خوشی۔ بشارت۔ خوشخبری۔ فارسیوں نے طوبیٰ بکسر سوم بھی کہا ہے۔) مذکر۔ بہشت کا ایک درخت۔

طوبےٰ قامت۔ طوبےٰ قد۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) محبوب۔

طور۔ طورسینا۔ (ع) مذکر۔ دیکھو سینا

طَور (ع ۱ یک بار ۲ انداز ۳ نوع۔ صنف۔ فارسی میں بمعنی طرز۔ روش۔ اطوار۔ جمع) مذکر۔ طرز۔ روش ڈھنگ (آباد) ع

خاتمہ تجھ پہ ہے اے یار جفاکاری کا
سیکھے تجھ سے کوئی طور دل آزاری کا

بعض حضرات طور کے بعد سے کا لفظ لانا خلاف فصاحت سمجھتے ہیں۔ (داغ) ع

خاک میں آہ ملا کر ہمیں کیا پوچھتے ہو
خیر جس طور ہیں ہم خاک نشیں اچھے ہیں

طور بے طور ہونا۔ (ع و) ۱ حالت غیر ہونا ۲ حالت دگرگوں ہونا۔ (داغ) ع

طور بے طور ہوئے دل کے خدا خیر کرے
بے طرح گھات میں ہے اس بت عیار کی آنکھ

۳ مرنے کے قریب ہونا۔ (دبیر) ع

طور بے طور جہاں دیکھیو اس دختر کے
چھوڑ جانا علی اصغر پہ تصدق کرکے

۴ لچھن بگڑنا۔ حالت ابتر ہونا۔ (جان صاحب) ع

عشق دونوں کو ہے رنڈی کا یہ لٹوائیں گے گھر
طور بے طور ہیں بی جان کے داماد ول کے

۵ (ع و) موقع بے موقع ہونا۔

طور طریق۔ مذکر۔ وضع۔ چال ڈھلن، دبدبہ۔ برتاؤ۔

طوس (توس کا معرب۔ خراسان کے ایک شہر کا نام۔ جس کو اب مشہد کہتے ہیں) مذکر۔ ایک قسم کا اونی ملائم دلدار کپڑا

طوسی ۱ طوس کا۔ طوس کا باشندہ ۲ ایک رنگ کا نام۔ جو مازو، کسیس پھٹکری سے تیار کیا جاتا ہے۔

طوطا۔ دیکھو۔ توتا۔

طوطک (ف) مونث۔ نام ایک ساز کا جس کو الغوزہ بھی کہتے ہیں

طوطی دیکھو توتی، اس کی تذکیر تانیث میں اختلاف ہے (امیر) ع

صدا یہ قلقل مینا سے مستانہ میں آتی ہے
کہ بخت سبز ایک طوطی ہے مستوں کے گلستاں کا

وصف تصنیف مصنف کی یہ تاریخ آئے متیر
طوطیٔ ہند معانی شکر افشاں ہوگئی!

زبانوں پر زیادہ تر مذکر ہے

طوطیا۔ دیکھو توتیا۔

طوطیہ (بالفتح وکسر سوم صحیح توطیہ ہے) مذکر۔ تمہید

طوع (بفتح اول) مونث۔ رغبت و رضامندی و خوشنودیٔ خاطر۔

طوعاً۔ رضامندی سے۔

طوعاً و کرہاً (ع۔ اطاعت کرنے والا اور کراہت کرنے والا) چار و ناچار۔ جبراً قہراً۔

طوغ (ترکی) مذکر۔ فوج کا نشان ۲ مونث۔ ایک قسم کی بڑی شمع۔

طوف (ع) مذکر۔ طواف کرنا۔ گرد پھرنا۔ ؎

جاتا ہے شیخ کعبہ کو بُت خانہ کو برہمن
کرتا ہے برق طوف سر کوئے یار کا،

طوف حرم۔ طوف کعبہ۔ (ف) مذکر۔ کعبہ کا طواف۔

چل ہند سے للہ صبا طوف حرم کو
کرتا ہے برہمن کی طرح دیر میں کیا رقص

(راسخ) ؎

ہوں بلا گردانِ کوئے دلبر کافر ادا
طوف کعبہ ہے مری قسمت کے چکر کا جواب

طوفان۔ (ع ۱ باران سخت ۲ پانی کی رو جو ڈبو دے ۳ ہر چیز جو بہت ہو اور سب پر غالب آجائے۔ جیسے طوفان باد۔ طوفان آتش، مجازاً۔ تیز آندھی) مذکر ۱ سیلاب طغیانی (بحر) ؎

کشتی نوح بھی آئے تو نہ ساحل ہو نصیب
دیدۂ تر نے کیا تیرے وہ طوفان پیدا

۲ بادتند۔ آندھی ۳ شدت کی بارش ۴ کمال۔ نہایت (جرأت) ؎

قاتل نے لا مقابل آنکھوں میں کر دیا دل
اس طفل اشک نے بھی طوفان اداری کی

اس معنی میں مذکر ہے ۵ (عو)۔ کامل۔ آفت کا پرکالا (جرأت) ؎

جو تم ہنسنے ہنسانے میں کوئی اب فقرہ چل ہو
تو پھر رونے رلانے کو ہمارا جی بھی طوفاں ہے

۶ (عو) تہمت، بہتان۔ الزام۔ (انشا) ؎

میں نے کب کی تھی بھلا اوڑھ صبح کی بات چیت
قہر ٹوٹے غیب کا بہتان اور طوفان پر

۷ (عو) غل۔ شور۔ فساد۔ ہنگامہ۔ جھگڑا (رنگین) ؎

ہیں ترے پاس دوگانا ابھی آتی تھی چلی
میرے گھر میں تو عبث کرنے کو طوفان گئی

۸ واویلا۔ کہرام، دیکھو طوفان مچانا۔ ۹ قہر، غضب، آفت جیسے طوفان ڈھانا (درد) ؎

زندگی ہے یا کوئی طوفان ہے
ہم تو اس جینے کے ہاتھوں مر چلے

طوفان آنا۔ سیلاب آنا۔ شدت سے مینھ برسنا شدت سے ہوا چلنا۔ تیز آندھی چلنا۔

طوفان اُٹھانا۔ ۱ کسی پر تہمت لگانا (نسیم دہلوی) ؎

ذات شریف ہو تم میں خوب جانتا ہوں
طوفان اور کوئی مجھ پر اُٹھائیے گا

۲ فتنہ برپا کرنا۔ ہنگامہ مچانا۔ غل شور کرنا۔ واویلا کرنا۔ (نصیب) ؎

دیکھا اشک کو مت اس لئے مژگاں سے گی چشم
یہ طفل میاوا کہیں طوفان اُٹھائے

۳ طوفان لانا۔ سیلاب لانا (عارف) ؎

گریۂ چشم نے سو بار اُٹھایا طوفاں
پر ذرا آتش دل میری بجھائی نہ گئی

۴ عو (کنایۃً) شور غل مچانا۔ واویلا کرنا۔

طوفان اُٹھنا۔ لازم ۱ تہمت لگنا ۲ سیلاب آنا۔ شدت کی ہوا چلنا۔ طوفان برپا ہونا۔ پانی کا ہوا کے زور سے اچھلنا۔ دریا یا سمندر میں۔

(ناسخ) ؎

وہ ادھر رخصت ہوا اُٹھا ادھر طوفان اشک
تیرتا جاتا ہے اس قاتل کا توسن آب میں

۳ فتنہ برپا ہونا۔
طوفان اُگلنا۔ طوفان نکالنا۔ طوفان پیدا کرنا۔ مثال کے لئے دیکھو شعر نکالنا۔
طوفان باندھنا ۱ تہمت لگانا۔ الزام لگانا۔ (جان صاحب) ؎

نہا دھو کے بڑی ارو تی ہیں اس حد سے اٹھاؤنگی
خدا کا قہر ہے طوفان لونڈی پہ باندھا ہے

۲ مبالغہ کرنا۔ بڑھا کر کہنا (ذوقؔ) ؎

اشک آئے نہیں مژگاں پہ کہ یاؤں سنے ابھی
پانی سونیرے دیا باندھ کے طوفان چڑھا

طوفان برپا کرنا۔ ۱ فتنہ و فساد کھڑا کرنا۔ غل شور مچانا۔ ۲ طغیانی لانا ؎

چشم گریاں سے یہ طوفان کیا ہے برپا
کر بہانے لئے پھرتا ہے تلاطم مجھ کو

طوفان برپا ہونا۔ لازم۔
طوفان بنانا۔ کوئی بات گڑھ دینا۔ تہمت لگانا (ظفرؔ) ؎

ڈھب نہ رونے کا ترے بزم میں آکر ان بنا
مجھ پہ یاروں نے لیا پہلے ہی طوفان بنا

طوفان بندھنا۔ تہمت لگنا (اسیرؔ) ؎

تہمت گریہ کیا کرتے ہیں مجھ پر یہ رقیب
سیکڑوں جھوٹ کے طوفان بندھا کرتے ہیں

طوفان بندی۔ (اردو) مونث۔ تہمت لگانا۔ جھوٹ بولنا۔
طوفان بے تمیزی۔ بے عقلی کی باتوں کا مجموعہ۔ (فقرہ) پہلے تو حضور اپنی اس گھبراہٹ کو ملاحظہ کریں کہ طوق واحد ہے اور آپ جمع فرماتے ہیں۔ اسے میں گھبراہٹ کہوں یا طوفان بے تمیزی
طوفان جوڑنا۔ (ع) جھوٹا الزام لگانا۔ (جانصاحب) ؎

رشتہ بہنا پے کا توڑینگی وہ جوڑیں طوفان
خوب ثابت ہوا اب جوڑ ہے مجھ پر چلتا

طوفان ڈھانا۔ (ع) غضب کرنا۔
طوفان رسیدہ۔ صفت۔ طوفاں سے۔ تباہ کیا ہوا (شعورؔ) ؎

گویا چراغ کشتی طوفاں رسیدہ ہوں
پیغام مرگ نطفۂ باد مراد ہے

طوفان رکھنا۔ تہمت لگانا ؎

مجھ پہ طوفان ہے عید ھونے رکھا یہ دلشاد
جانصاحب سے ہیں کس روز بغلگیر ہوئی

طوفاں زا۔ (ف) صفت۔ سیلاب لانے والا مثال کے لئے دیکھو کشتی کا لنگر کرنا۔
طوفان شیطان (ع) تہمت اور بہتان۔ (فقرہ) طوفان شیطان سے خدا بچائے۔
طوفان کرنا۔ دیکھو طوفان نمبر ۲
طوفان کھڑا کرنا۔ بہتان لگانا۔
طوفان لانا۔ سیلاب پیدا کرنا ؎

طوفان لائے آمد مضموں نہ اے شعورؔ
مثل تنور جوش ہے میری دوات میں

طوفان لگانا۔ طوفان لینا۔ تہمت لگانا۔ عیب لگانا۔ (رنگینؔ) ؎

مجھ پہ طوفان نہ لے چاہ کا چل دور دوا
جھوٹ سے منہ کا ترے جائیگا اُڑ نور دوا

طوفان لگنا۔ لازم۔
طوفان مچانا۔ شور و غل کرنا۔
طوفان میں آنا۔ باد مخالف یا باد تند کے سبب کشتی یا جہاز کا تباہی میں آنا (داغؔ) ؎

عشق جس کشتی کا ہو تو ناخدا
وہ نہ آئے کس طرح طوفان میں

طوفانی صفت۔ ۱ طوفان سے منسوب ہے (اردو) صفت۔ جھوٹا۔ مفتنی۔ شریر۔ فسادی۔ آفت کا پرکالا۔
طوفانی جہاز۔ وہ جہاز جو بھنور میں پڑا ہو۔
طوفانی ہونا۔ کشتی یا جہاز کا طوفان میں آجانا۔

(شعور) ؎

وصالِ یار ہے ہر چند تجھ کو پاس ہے اے دل
نہ رو تو اس قدر ہو کشتیِ اُمید طوفانی

طَوق ۔ (ع ۔ گردن ۔ بند ۔ حلقہ ۔ ہر ایک گول اور مُدوّر چیز جو دوسری چیز کے گرد آئے) مذکر ۔ ۱ ایک قسم کا زیور جو عورتیں گلے میں پہنتی ہیں ۲ بھاری حلقہ جو مجرموں یا دیوانوں کے گلے میں ڈالتے ہیں تاکہ گردن نہ اٹھا سکیں ؎

اے پری پیکر میں دیوانہ ہوں تیری چال کا
طوق ہو میرے گلے میں حلقۂ خلخال کا

۳ وہ گول نشان جو کبوتر فاختہ وغیرہ پرندوں کے گلے میں قدرتی ہوتا ہے ۔ (ذوق) ؎

یہ طوق اس واسطے چھوڑا ہوا قمری کی گردن میں
کہ تھا بلبل کی قسمت کا پڑا قمری کی گردن میں

۴ منت کا گنڈا ۔ یا چاندی کا حلقہ یا ہنسلی جو بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں ؎

جنوں تھا مجھ کو جب میں طوق منت کا پہنتا تھا
پری زادوں سے تا سخ عشق ہی مجھ کو لڑکپن سے

۵ وہ حلقہ جو پلنگ میں بناتے ہیں ۔

طوق بڑھانا (عو) طوق اُتارنا ۔ (رند) ؎

جنوں کا جوش ہے دیوانے زنجیریں لٹاتے ہیں
کسی رشکِ پری نے طوق منت کا بڑھایا ہے

طوق بڑھنا ۔ لازم

طوق لعنت ۔ (ف) مذکر ۔ لعنت کا ٹوکرا (رشک)

تیرے ہوتے ہو محو سرو چمن
طوق قمری بھی طوق لعنت ہے ۔

طوق ماہ ۔ چاند کا ہالہ

طوقیا ۔ مذکر ۱ ایک قسم کا پتنگ جس میں حلقہ بنا ہوتا ہے ۲ ایک قسم کا کبوتر جس کے گلے کے نیچے کے پر حلقے کئے ہوتے ہیں ۔

طول ۔ (ع) مذکر ۱ درازی ۔
(داغ) ؎

جا چکیں خلد میں کہ دوزخ میں
طولِ روزِ حساب نے مارا

۲ لمبائی (فقرہ) کپڑے کا طول زیادہ عرض کم ہے ۔ ۳ طویل ؎

چند فقرے ہیں سحر اپنی پریشانی کے
کس قدر طول ہے مثلِ شبِ فرقت نامہ

طول البلد ۔ (ع ۔ عرض البلد کا مقابل) مذکر کسی مقام کا طول میں فاصلہ کسی خاص نصف النہار سے لے کر اس مقام تک ۔

طول امل (ف ۔ کنایہ ۔ حرصِ دنیا کا (محمد قلی سلیم)
با چنیں کوتہیِ عمر بیاں نتواں کرد
قصۂ طولِ امل را کہ سخن طولانی ست)
مذکر ۱ اُمید کی طوالت (قدر) ؎

گلِ سوسن کو جو توڑو تو مرا بخت سیاہ
سروِ شمشاد کو چھا لو تو مرا طولِ امل

۲ عمل کی طوالت ۔ مولف کی رائے میں اس معنی میں طول امل کی جگہ طول عمل عین سے صحیح ہے (محسن) ؎

گھر میں اشنان کریں سروِ قدانِ گوکل
جا کے جمنا پہ نہانا بھی ہے اک طولِ امل

طول پکڑنا ۔ بڑھ جانا ۔ طوالت ہو جانا ۔ (فقرے) معاملہ طول پکڑ گیا ۔ بیماری طول پکڑ گئی ۔

طول دینا ۔ ۱ بڑھانا ۔ دراز کرنا ۔ عرصہ لگانا ۲ کسی مختصر چیز یا بات یا معاملے کو بڑھانا ؎

نہ دے نامے کو اپنے طول غالب مختصر لکھ دے
کہ حسرت سنج ہوں عرضِ ستمہائے جدائی کا

طول عمرہٗ ۔ دعا ہے ۔ خدا عمر دراز کرے ۔ چھوٹوں کے لئے مستعمل ہے ۔

طول کلام ۔ مذکر ۔ زیادہ گوئی ۔

طول طویل ۔ بہت لانبا ۔ جیسے طول طویل خط طول طویل راستہ ۔ طول طویل بات ۔

طول کھینچنا ۔ لازم ۔ (امیر) ؎

قید میں طول کھنچا یہ کہ اسیران قفس
شکل گل بھول گئے رنگ چمن بھول گئے

طول کھینچنا۔ متعدی۔ دیر لگنا۔ مدت لگنا۔ (جرأت)
کھنچا یہ طول اپنی اسیری نے اب کہ آہ
جاتی رہی خیال سے گلزار کی شبیہ

طولاً ۔ (ع) لمبائی میں۔ درازی میں۔

طولےٰ (ع۔ بروزن طوبےٰ۔ بڑی ناہی عورت اور مرتبہ بلند) صفت۔ کامل جیسے ید طولےٰ۔

طولانی ۔ صفت۔ بہت لانبا۔ دراز۔ جیسے طولانی داستان۔

طومار (ع۔ نامہ۔ صحیفہ۔ دفتر۔ مکتوب دراز طوامیر۔ جمع) مذکر۔ ۱ کاغذوں کا مٹھا۔ (انیس) ؎
تیغ کشیدہ دست شہ بحر و بر میں ہے
طومار ہاتھ میں ہے لفافہ کمر میں ہے
۲ جھوٹی باتیں۔ مبالغہ آمیز بیان۔ یا تحریر۔ (شعور)
دکھایا ہر کس و ناکس کو اس نے
ہوا طومار رسوائی مرا خط
۳ ڈھیر۔ اٹالا ؎
اے شاد دفتر غم انکو سنا رہا ہوں
شکوے شکایتوں کے طومار کھل رہے ہیں

طومار باندھنا۔ چھوٹی بات بڑھا کر بیان کرنا۔ جھوٹ کا پل باندھنا۔

طومار بنا کھڑا کرنا۔ چھوٹی سی بات کو بڑھا کر فتنہ برپا کرنا (توبۃ النصوح) فطرت نے اس بیعنامہ فرضی کا ایک طومار بنا کھڑا کیا۔

طومار بندھنا۔ لازم ؎
مثنوی بحر نے لکھی مرے افسانے کی
کیوں پڑھا حرف محبت جو یہ طومار بندھے

طوی (بضم اول و سکون واو غیر ملفوظ جو علامت ضمہ کی ہے۔ ترکی میں شادی کو کہتے ہیں۔ اصل میں توی تھا متاخرین نے املا ط سے کر لیا ہے) مونث۔ شادی۔ بیاہ۔

طویل (ع۔ بروزن کفیل) صفت ۱ دراز۔ لمبا ۲ مونث۔ ایک بحر عروض کا نام۔

طویلہ (ع۔ یائے معروف سے۔ طول سے مشتق۔ لمبی رسی جس میں چند گھوڑوں کے پاؤں باندھ دیتے ہیں۔ فارسی یائے مجہول سے اس مکان یا عمارت کو کہتے ہیں جس میں گھوڑے رکھے جاتے ہیں) مذکر۔ یائے مجہول سے) گھوڑوں کا تھان اصطبل۔

طویلے کی بلا بندر کے سر۔ مثل۔ ایک کی آفت دوسرے کے سر۔ قصور کسی کا اور کوئی مارا جائے۔ اس موقع پر بولتے ہیں جب کئی آدمیوں کی آفت ایک شخص کے سر پڑے۔ (کہتے ہیں طویلے میں اگر بندر رکھا جائے تو طویلہ نظر بد اور آفات سماوی سے محفوظ رہتا ہے)۔

طویلے میں لتیاؤ مچ۔ اپنے گروہ میں پھوٹ۔

ط - ہ

طٰہٰ (ع) مونث۔ قرآن کی ایک سورۃ کا نام جس کے ابتدا میں یہ لفظ ہے۔ ۲ مذکر۔ پیغمبر خدا صلعم کا نام ؎
سفینہ نوح کا ہیں اہل بیت سرور طہٰ
مگر نوح اس سفینہ پر تمہاری ذات ہے شاہا

طہارت (ع۔ پاک ہونا۔ فارسیوں نے معنے وضو استنجا استعمال کیا۔ مونث ۱ پاکی۔ صفائی (ناصر) ؎
دخت رز سے شیخ جی آلودہ دامن ہوگئے
کوئی پوچھے آپ کی اب وہ طہارت کیا ہوئی
۲ وضو۔ استنجا۔ آبدست (کرنا کے ساتھ)

طہارت خانہ۔ نہانے اور وضو کرنے کی جگہ۔

طہر۔ (ع) مذکر۔ حیض سے پاک ہونا۔ وہ ایام جن میں حیض نہ ہو۔

طہور (ع۔ جس میں انتہائی طہارت ہو۔ اسی سے شرابا طہورا ہے) صفت۔ پاک کرنے والا۔ پاک۔ جیسے شراب طہور۔

ط - ے

طے۔ (ع۔ طےّ۔ بتشدید دوم۔ ۱ لپیٹنا۔ لپیٹ۔ فارسیوں نے تخفیف بروزن مے معنے کوتاہ کرنا استعمال کیا عربی میں طے بروزن مے ایک قبیلہ یمن کا نام جس کی

طرف حاتم طائی منسوب ہے) مذکر۔ یمن کے ایک قبیلہ کا نام ۲؎ قطع مسافت جیسے طےّ ارض (سحر) ؎

گھوڑا نہیں عمل ہے کوئی طے ارض کا
یا اسپ بے نظیر ہے لیکن یہاں کہاں

۳؎ (اردو) فیصلہ۔ بیباقی۔ چکوتا ۴؎ کوتاہ۔ مختصر ۵؎ ختم کرنا۔ تمام کرنا۔ پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔

طے روزہ۔ قبیلہ طے کے لوگ دو دو روز برابر روزہ رکھتے اور تیسرے روز افطار کرتے تھے۔ اس لئے ایسے روزہ کو طے کا روزہ کہتے ہیں۔ (اسیر) ؎

ہم نے رکھا ہے ترے واسطے طے کا روزہ
کھانا قسمت میں ہماری ہی لکھا تیسرے دن

طے کرنا۔ لپیٹنا۔ موڑنا۔ اس معنی میں بیشتر تہ کرنا مستعمل ہے ۲؎ ختم کرنا۔ فیصل کرنا۔ رفع دفع کرنا نزع ۳؎ (فقرہ) آپ نے بیچ میں پڑ کر سب جھگڑے طے کر دیئے۔ ۳؎ قطع مسافت کرنا (وزیر) ؎

کبھی دل میں کبھی آنکھوں میں جا دوراں حسینوں کو
کہ ماہ دھر کا ہے کام طے کرنا منازل کا

۴؎ بیباق کرنا۔ جیسے حساب طے کرنا۔

طے ہونا۔ لازم۔

طیّار (ع) ۱؎ بہت اڑنے والا۔ (مجازاً) آمادہ مستعد ۲؎ تیز فہم ۳؎ لقب۔ جعفر ابن ابی طالب کا۔ دیکھو تیار۔

طیّاری۔ مونث۔ وہ فربہی جو ورزش کرنے سے ہوتی ہے

طیّارہ (ع۔ طیارۃ۔ تیز چلنے والی کشتی) مذکر۔ ایک قسم کا فوجی غبارہ۔ ایک ہوائی جہاز جس کے ذریعے سے بلندی پر سیر کرتے ہیں۔

طیب (ع۔ بر وزن بیم۔ بوئے خوش۔ خوشی ۱؎) مونث۔ ۱؎ خوشی۔ رضامندی۔ (فقرہ) آپ نے بطیب خاطر یہ بات منظور کی تھی اب لیت و لعل کیا ہے۔ ۲؎ (ع۔ بالفتح و تشدید دوم مکسور) صفت۔ پاک۔ حلال۔ لذیذ۔

طیّبات (بتشدید یا) صفت۔ مونث۔ پاک عورتیں

طیبہ (ع۔ طیبۃ۔ بر وزن زینت۔ و نیز بر وزن رغبت) مذکر ۱؎ مدینہ کا نام (خلیل) ؎

ہند میں تن ہے مرا جان مری طیبہ میں
اس کو عشاق غریب الوطنی کہتے ہیں

۲؎ (ع۔ بالفتح و تشدید دوم مکسور و فتح سوم۔ طیب کا مونث) صفت۔ پاک۔ جیسے مدینہ طیبہ۔

طیر (ع) مذکر۔ پرندہ۔ یہ لفظ جمع اور مفرد دونوں طرح مستعمل ہے۔

طیش۔ (ع) سبک ہونا۔ عقل زائل ہونا۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنے غصہ استعمال کیا۔) مذکر۔ غصہ۔ قہر۔ جوش۔ غضب۔ جھنجلانا۔

طیش آنا۔ غصہ آنا۔

طیش دلانا۔ برافروختہ کرنا۔ غصہ دلانا ؎

تو لگی کہنے یوں وہ اے زنگیق
بس بس اب مجھکو مت دلاؤ طیش

طیش کھانا۔ غم و غصہ برداشت کرنا۔ (اختر شاہ اودھ)

دن رات وہ اس سے توکریں عیش
ہم کھایا کریں سدا غم و طیش

طیش میں آنا۔ جھنجلانا۔ غصہ کرنا۔ غصے میں آنا۔ (شرف) ؎

رکھتے تھے جانجاں نہیں کس جشن و عیش میں
جھنجلاتے تھے تو آنے نہ دیتے تھے طیش میں

طیلسان۔ (تالسان کا معرب) مونث۔ چادر جو عرب کے لوگ کاندھے پر ڈالتے ہیں۔ (مومن) ؎

دود آہِ دل نے دکھلایا اثر
طیلسانِ چرخ نیلی ہوگیا

طینت۔ (ع۔ بر وزن۔ زینت۔) مونث سرشت۔ خو۔ عادت۔ نیچر۔ (تسلیم) ؎

کیا عداوت ہوگی ہم کو طبیعت رقیب کی
بگڑی ہوئی ازل سے ہے طینت رقیب کی

طیور، (ع) مذکر۔ طائر کی جمع الجمع۔ دیکھو طیر۔

ظ

مونث ۔ اس کو ظائے معجمہ یا ظائے منقوطہ بھی کہتے ہیں حساب جمل میں اس کے نو سو عدد فرض کئے گئے ہیں ۔ یہ حرف لغت فارسی میں نہیں ہے ۔ اس کا تلفظ ظوے ہے ۔ دیکھو 'ط' میں انشا کا شعر ۔ ظ ۔ ا

ظالم ۔ (ع ۔ ظلم کرنے والا) صفت ۔ ۱؎ ظلم کرنے والا سنگدل (فقرہ) کسی ظالم نے اس معصوم بچہ کو بھی قتل کر ڈالا ۲؎ (کنایتہً) معشوق ۔ (وسیم) ؎

نہ پھوٹے وصل کی شب بھی پھپھولے کچھ مرے دل کے
کہ سویا بھی تو ظالم ہاتھ رکھ کر اپنے جوبن پر

ظالمانہ ۔ صفت ۔ ظلم سے بھرا ہوا ۔

ظالم اظلم ۔ (ف) صفت ۔ بڑا ستانے والا ۔ (ریاض)

چرخ بے پیر ہے گو ظالم اظلم لیکن
واں گنا جاتا ہے ادنےٰ سے ستمگاروں میں

ظالم پھولتا پھلتا نہیں ۔ ظالم اولاد اور مراد سے بے نصیب رہتا ہے ۔ (ناسخ) ؎

جو کہ ظالم ہے وہ ہرگز پھولتا پھلتا نہیں
سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کہیں شمشیر کا

ظالم خدا سے ڈر ۔ وہاں بولا جاتا ہے جہاں کوئی بہت جھوٹ بولے یا کسی کو بے گناہ ستائے ۔ (ذوق) ؎

دروازہ میکدے کا نہ کر بند محتسب
ظالم خدا سے ڈر کہ در توبہ باز ہے

ظالم خدا کو مان ۔ دیکھو ظالم خدا سے ڈر ۔

ظالم کا سر سبز نہیں ہوتا ۔ دیکھو ظالم پھولتا پھلتا نہیں (نسیم) ؎

باغباں چھانٹ نہ اشجار چمن وقت بہار
دیکھ ظالم کبھی سر سبز نہیں ہونا ہے

ظالم کا زور نہ مظلوم پہ ۔ مثل ۔ زبردست کے آگے کچھ نہیں چلتی ۔

ظالم کی بیل نہیں بڑھتی ۔ ظالم کی اولاد نہیں بڑھتی ۔ (ناصر) ؎

نام لیوا نہیں رہتا کوئی
بیل ظالم کی نہیں بڑھتی ہے

ظالم کی داد خدا دے گا ۔ ظالم کی داد خدا کے گھر ۔ مثل ۔ ستانے والے کا انصاف خدا کرے گا (شعور) ؎

داد ظالم کی خدا دیتا ہے
جلد دنیا میں سزا دیتا ہے

(تسلیم) ؎

تیری سنے گا کون یہاں آہ بے اثر
ظالم کی داد لے دل مضطر خدا کے گھر

ظالم کی رسّی دراز ہے ۔ مثل ۔ ظالم کی عمر سوا ہوتی ہے (رسّی سے رشتہ عمر مراد ہے) (نکہت) ؎

کیوں نہ ہو ہر تار گیسوئے بت قاتل دراز
کہتے ہیں ظالم کی رسّی ہوتی ہے اے دل دراز

ظالم کی عمر کوتاہ ہوتی ہے ۔ مثل ۔ ظلم بہت دنوں نہیں رہتا (نیاز) ع

ڈھل گیا جوبن ترا سچ ہے

مثل ۔ عمر ظالم کی بہت کوتاہ ہے ۔

ظالم مظلوم نما ۔ صفت ۔ جو باطن میں سخت اور ظاہر میں نرم ہو ۔ ۲؎ چشم معشوق کو تشبیہاً کہتے ہیں (داغ) ؎

اس چشم فسوں گر کی حیا کو کوئی دیکھے
اس ظالم مظلوم نما کو کوئی دیکھے

ظالموں کا بادشاہ ۔ (کنایتہً) بڑا ستانے والا (تسلیم) ؎

دیکھئے نبھتی ہے کیونکر میری اس کی دوستی
ہیں گدا اپنے وہ ظالموں کا بادشاہ

ظاہر ۔ (ع ۔ ۱؎ باطن کے خلاف ۲؎ خدا کا نام کہ وہ آشکارا ہے ۔ بلحاظ قدرت یعنی اس کا وجود اس کی دوستی ۔

ان آیات و دلائل سے ظاہر ہے۔ جو آسمان اور زمین میں ہر صاحب بصیرت کو دکھائی دیتے ہیں۔ خدا کے باطن ہونے کے یہ معنی ہیں کہ اس کی کنہ ذاتِ حجاب جلال میں پوشیدہ ہے) صفت۔ ۱۔ کھلا ہوا۔ صاف۔ عیاں۔ واضح، (فقرے) آپ کی گفتگو سے کدورت ظاہر ہے۔ ظاہر آثار اس مریض کے اچھے نہیں۔ ۲۔ کھلی ہوئی بات۔ صاف صاف معاملہ (غالب) ؎

ظاہر ہے کہ گھبرا کے نہ بھاگیں گے نکیرین
ہاں منھ سے اگر بادۂ دوشینہ کی بو آئے

۳۔ مذکر۔ باطن کا نقیض۔ صورت۔ اوپری (فقرہ) اس کا ظاہر اچھا باطن خراب ہے ۴۔ (کنایۃً) نمائش۔ دکھاوا۔ (داغ) ؎

بُنیاد طلسمی ہے بازیچۂ عالم بھی
دنیا جسے کہتے ہیں ظاہر کا تماشا ہے

۵۔ (لکھنؤ) خاکروبوں کا پیر۔

ظاہر عیاں کا فرق۔ ظاہر سے مراد ایک ایسی کیفیت ہے۔ جو عام طور پر سرسری رنگ میں مشہور ہو۔ عیاں سے مراد ایک ایسی کیفیت ہے جو علمی و عملی رنگ میں ہدایت رکھتی ہو۔

ظاہر۔ تابع دلیل کے ہے۔ اور عیاں میں دلیل لانے کی ضرورت نہیں۔

ظاہرا (ظاہر اً بنالیا ہے) ظاہر میں۔ (ناسخ) ؎

ظاہرا گردش گردوں ہے ہنڈولے کی طرح
پست دو چار زمانے میں ہیں دو چار بلند

ظاہر اچھا باطن برا۔ دیکھنے میں نیک مگر دل کا بد (تسلیم) ؎

تیرہ دل ہیں جتنے ظالم دیکھنے میں صاف ہیں
ظاہر اچھا ہے تری شمشیر کا باطن بُرا

ظاہر اللہ باطن اللہ (لکھنؤ کے آزادوں کی صدا) اللہ اپنی قدرت سے ہر جگہ موجود ہے۔ (ناظر) ؎

ہر جگہ جلوہ ہے اس کا موجود
ظاہر اللہ ہے باطن اللہ

ظاہر اور باطن اور۔ زبان پر کچھ دل میں کچھ اور یعنی منافق ہے۔ قول و فعل کا اعتبار نہیں (نیاز) ؎

واعظوں کا طور کیا بے طور ہے
ان کا ظاہر اور باطن اور ہے

ظاہر اور باطن میں فرق ہونا۔ دیکھو ظاہر اور باطن اور۔ (ناسخ) ؎

کیا زاہدوں کے ظاہر و باطن میں فرق ہے
دالان خانہ پست ہے اور آستاں بلند

ظاہر باطن ایک سا ہونا۔ ظاہر باطن یکساں ہونا۔ دل اور زبان کا موافق ہونا۔ (تسلیم) ؎

پستی ہی کیا کیا دو رنگی کی بدولت دہر میں
کامل ہونا ظاہر و باطن حنا کا ایک سا

(فیروز) ؎

عشق نے خوب کیا ظاہر و باطن یکساں
داغ جو سینے پہ دیکھا وہی دل پر نکلا

ظاہر بنائے رکھنا۔ ظاہر آراستہ رکھنا (داغ) ؎

صوفی کہاں سے واقف اسرار الست ہیں
ظاہر بنائے رکھتے ہیں ظاہر پرست ہیں

ظاہر بیں۔ (مف) صفت۔ ظاہر دیکھنے والا۔ (داغ) ؎

دیکھتا تھا اور ہی آنکھوں سے اے مدعی اُسے
چشم ظاہر بیں سے کیا دیکھا اگر دیکھا اُسے

ظاہر بینی۔ (ف) مؤنث۔ ظاہر دیکھنا (تسلیم) ؎

غرض رکھتا نہیں باطن سے عمر منتہی صورت پر
غضب میں ڈالتی لے دل ظاہر بینیاں تیری

ظاہر پرست۔ (ف) صفت۔ ظاہری باتوں پر عمل کرنے والا۔ ظاہری حالت پر نظر رکھنے والا۔ دنیا دار۔

مثال کے لیئے دیکھو ظاہر بنائے رکھنا۔

ظاہر پرستی (ف) مونث۔ جو کچھ دیکھے بے سوچے سمجھے اس پر اعتقاد لانا (تسلیم) ؎

گمان بادہ خواری ہے عیش رندوں کی مستی پر
خدا کی مار اے زاہد تری ظاہر پرستی پر

ظاہر پر جانا۔ ظاہر حال دیکھ کر دھوکا کھانا (فیروز) ؎

اے میکشو نہ شیخ کے ظاہر پہ جائیو
ہے ظاہر اس کا نیک تو باطن خراب ہے

ظاہر پیر۔ مذکر۔ خاکروبوں کا مرشد۔

ظاہر دار۔ (ف) صفت۔ دکھاوے کا برتاؤ کرنے والا۔

ظاہر داری (ف)۔ مونث۔ دکھاوٹ کی باتیں۔ اوپری باتیں (داغ) ؎

پردے پردے میں تمہیں عیاریاں آتی نہیں
پھر بظاہر بھی تو ظاہر داریاں آتی نہیں

ظاہر داری برتنا۔ دکھاوے کی باتیں کرنا۔ تکلف برتنا۔ نمود کرنا۔

ظاہر رحمٰن کا باطن شیطان کا۔ مثل۔ ظاہر اچھا باطن برا۔ اُس شخص کے حق میں بولتے ہیں جس کا ظاہر اچھا باطن خراب ہو۔

ظاہر ظہور (لکھنؤ) صفت۔ ظاہر طور سے۔ ظاہر ہیں۔ کھلم کھلا۔ صاف صاف۔ (تسلیم) ؎

مطلب کی اس نے ایک بھی میری سنی نہیں
ظاہر ظہور یار سے باتیں ہوئیں تو کیا

ظاہر کرنا۔ دکھانا۔ افشا کرنا۔ جیسے راز ظاہر کرنا۔ ۲ تشریح کرنا۔ وضاحت کرنا۔ جیسے مطلب ظاہر کرنا ۳ بناوٹ سے دکھانا۔ جیسے افلاس ظاہر کرنا۔ ۴ اشارے سے نمایاں کرنا۔ جیسے رضامندی ظاہر کرنا۔

ظاہر کی آنکھیں اور ہیں باطن کی آنکھیں اور ہیں۔ دل کی سوجھ بوجھ ان آنکھوں سے جدا ہے (داغ) ؎

اہل بصارت کے لئے چشم بصیرت چاہئے
ظاہر کی آنکھیں اور ہیں باطن کی آنکھیں اور ہیں

ظاہر کی دنیا ہے۔ مثل۔ دکھاوٹ کی دنیا ہے مثلاً جس کے پاس دولت ہے، سب اُسی کے طرفدار ہیں (تسلیم) ؎

بجا ہے گر زمانہ حسن کی دولت پہ شیدا ہے
مثل مشہور ہے اے سیمتن ظاہر کی دنیا ہے

ظاہر کا نرم باطن کا سخت۔ دیکھنے میں دل موم ہے مگر سنگ دل ہے۔

ناظر بڑھاؤ تم نہ حسینوں سے اختلاط
ظاہر کے ہیں یہ نرم تو باطن کے سخت ہیں

ظاہر نیک باطن خراب۔ دیکھو ظاہر اچھا۔ مثال کے لئے دیکھو ظاہر پہ جانا۔

ظاہر ہونا۔ واضح ہونا۔ کھل جانا۔ مشہور ہونا۔ شہرت پانا۔

ظاہر ہے۔ یہ بات پوشیدہ نہیں ہے۔ سب جانتے ہیں۔

ظاہری۔ صفت۔ باطنی کا نقیض ۱ دکھاوے کا۔ جیسے ظاہری آؤ بھگت۔ ظاہری برتاؤ ۲ کھلا ہوا۔ بدیہی جیسے ظاہری معاملہ۔ ظاہری صورت۔

ظ - ر

ظرافت۔ (ع۔ عقلمند ہونا۔ فارسیوں نے بمعنی خوش طبعی استعمال کیا ہے) مونث۔ دل لگی۔ خوش طبعی۔ تمسخر (جان صاحب) ؎

ہوتے سوتوں سے ہے اپنے ٹھٹھا یہ مذاق
مردوے سب کو نہیں بھاتی ظرافت تیری

ظرافتاً (ع) مذاق سے۔ دل لگی سے۔ دیکھو دفعتاً

ظرافت آمیز۔ صفت۔ ظرافت ملی ہوئی۔ دل لگی کی جیسے ظرافت آمیز باتیں۔

ظرافت پسند۔ صفت۔ جو دل لگی پسند کرے۔

ظرافت کا پتلا۔ بڑا ظریف (داغ) ؎

خط یار سے دل ہوا لوٹ پوٹ
ظرافت کا پتلا ظرافت کا پوٹ

ظرافت کا پہلو۔ دل لگی کا انداز (فقرہ) آپ کی گفتگو ظرافت کا پہلو لئے ہوئے تھی۔

ظرافت کی پوٹ۔ ظرافت کا مجموعہ۔ دیکھو ظرافت کا پتلا۔

ظریف (ع۔ دانا۔ ظُرَفا۔ جمع) صفت۔ خوش طبع آدمی۔ دل لگی باز۔ ہنسی دل لگی کرنے والا۔ لطیفہ گو (داغ)

مدّاح مصطفےٰ سے کرے کوئی بحث کیا
سحباں ہے خوشہ چیں مری طبعِ ظریف کا

ظریفانہ (ف) صفت۔ ظرافت کی جیسے ظریفانہ تقریر۔

ظریف طبع۔ ظریف مزاج۔ (ف) صفت جس کے مزاج میں ظرافت کا مادّہ زیادہ ہو۔

ظرف۔ (ع۔ برتن۔ باسن۔ ظروف، جمع۔ فارسی والے بمعنی حوصلہ و استعداد عالی بھی استعمال کرتے ہیں جیسے کم ظرف تنگ ظرف۔ (کم حوصلہ) عالی ظرف۔ صاحب ظرف) مذکر ۱ برتن ۲ حوصلہ (امیر)

پیاس اس کی جو بجھے گی تو مے کوثر سے
ظرف عالی ہے امیر احمد مینائی کا

۳ وہ اسم جس کے معنی جگہ یا وقت کے ہوں۔ جو مطلق زمانہ پر دلالت کرنے۔ اُسے اسم زماں اور ظرف زماں اور جو مطلق مکان پر دلالت کرے۔ اُسے اسم مکاں اور ظرف مکان کہتے ہیں۔ جیسے شام۔ صبح۔ گلی۔ گھر ۴ گنجائش سمائی۔

ظرفِ آفتاب (ف۔ میں آفتاب سے شراب بھی مراد ہوتی ہے) مذکر (لکھنؤ) شراب کا پیالہ (تسلیم)

ہجر ساقی میں کسے ہیں یاد اسبابِ شراب
طاقِ نسیاں پر کہیں رکھا ہے ظرفِ آفتاب

ظرف پیدا کرنا۔ حوصلہ پیدا کرنا۔ (آتش)

ظرف پیدا کر جو چاہے شہرۂ آفاق ہو
نام اک عالم میں چینی نے کیا فغفور کا

ظرف دیکھنا۔ حوصلہ دیکھنا۔ (ضیا)

دیکھیں کچھ اپنا ظرف تو منھ مارنے لگیں
آنکھوں کے جام کیا لبِ دلبر کے سامنے

ظرف عالی ہونا۔ حوصلہ بڑا ہونا (رشک)

ہزاروں میکدے خالی ہوئے تو بھی یہ خالی ہے
ہماری طرح پیرِ چرخ کا بھی ظرف عالی ہے

ظرف لبریز ہونا۔ عمر آخر ہونا۔ (ریاض)

رہے میخانہ میں دورِ مئے گلگوں تا حشر
ظرف لبریز الٰہی نہ ہو پیمانوں کا

اس جگہ پیمانہ لبریز ہونا بھی کہتے ہیں۔

ظرفیت۔ (ع۔ ظرف ہونا۔ فارسی میں یہ معنی حوصلہ ہے) مونث۔ ظرف ہونا۔

ظروف (ع) مذکر جمع ظرف کی۔ برتن جیسے ظروف چینی۔ ظروف نقرئی۔

ظ ۔ ف

ظفر۔ (ع۔ کامیاب ہونا) مونث۔ فتح۔ کامیابی (رند)

لشکر اندوہ کے نرغہ میں تمہارا یہ دل
فوجِ غم پر مردِ غازی کو ظفر ملتی نہیں

ظفر آیہ۔ ظفر پیکر۔ ظفر موج۔ (ف) صفت ۱ جو اکثر فتح پاتا ہو۔ شمشیر۔ لشکر فوج وغیرہ کی صفت میں آتا ہے جیسے لشکر ظفر پیکر۔ (ناصر)

تمہاری تیغ کے القاب ہیں یہ
ظفر پیکر، ظفر آیہ، ظفر جنگ

اس معنی میں ظفر پیوند بھی کہا ہے (راز)

قلعہ گردوں کو خالی کرلیا
تیری شمشیر ظفر پیوند نے

(اوج)

کچھ بن نہ چلا تیغِ ظفر موج کے آگے
بھاگے عقبِ پشت جو تھے فوج کے آگے

۲ (اردو) بنوٹ اور پٹے کے درمیان ایک قسم کی کسرت کا نام ظفر پیکر ہے۔

ظفر پانا۔ کامیابی حاصل کرنا۔ فتح پانا۔

ظفر تکیہ۔ مذکر۔ ایک لکڑی ہوتی ہے۔ جب فقرا

بیٹھے بیٹھے مخنک جاتے ہیں اُس کو بغل کے نیچے رکھکر سارے بدن کا بوجھ اس پر ڈالتے ہیں۔ اس میں چھری کبھی کی طرح چھپی ہوئی ہوتی ہے۔

ظفر جنگ - مذکر۔ ایک قسم کا فوجی خطاب

ظفرستان (ف) مذکر۔ فتح کی جگہ۔ جیت کا میدان

ظفر قریں - ظفر قریب (ف) صفت۔ جس کے حملہ کے ساتھ فتح قریب ہو۔ (داغ) ؎

تمہاری تیغ کو سب کہتے ہیں ظفر پیکر
ظفر مراد یہی ہے ظفر قریں ہے یہی

(نیاز) ؎

قبضہ میں کس کے ہے مرے ممدوح کے سوا
تیغ ظفر قریب و حسام ظفر نشان۔

ظفر مراد (ف) دیکھو ظفر قریں۔

ظفر نشان (ف) دیکھو ظفر قریں۔

ظفر نصیب (ف) دیکھو ظفر مراد (تسلیم) ؎

جس روز سے ہوئی ہے تمہاری کمر نصیب
رکھا ہے نام تیغ کا ہم نے ظفر نصیب

ظفر یاب - (ف) صفت۔ فتح پانے والا۔

ظفر یابی - (ف) مونث۔ فتحیابی۔

ظ - ل

ظل - (ع۔ بتشدید لام۔ ظلال جمع)۔ مذکر۔ سایہ (ناسخ) ؎

بادہ خواروں کی بھی صحبت میں سبک ہیں بےفکر
ہو سکے کوہ گراں کا نہ کبھی ظل بھاری

تنہا بغیر تشدید آتا ہے۔

ظل اللہ (ع) ظل الہی۔ ف ظل حق۔ (ف) ظل خدا۔ (ف) ظل سبحانی (اردو) مذکر خدا کا سایہ (مجازاً) بادشاہ۔

ظل حمایت۔ (ف) مذکر حمایت کی پناہ۔

ظل عنایت۔ (ف) مذکر۔ مہربانی کی پناہ۔

ظل ظلیل (ع) صفت۔ ہمیشہ رہنے والا سایہ۔ گھنا سایہ۔

ظل ہما۔ (ف) مذکر۔ ہما کا سایہ۔ ہما ایک پرند جانور ہے۔ ہڈیوں کا کھانے والا۔ کہتے ہیں اس کا سایہ جس پر پڑے اس کو بادشاہی ملے۔

ظلال (بفتح اول) ابر کا سایہ۔ اور وہ جگہ جو سایہ دار ہو۔ مثال کے لئے دیکھو ظلیل۔

ظلام (ع) مذکر۔ تاریکی (اوج) ؎

ظلام و نور سواد و بیاض اسی کا ہے
ریاض عالم ہستی ریاض اسی کا ہے

ظلم - (ع۔ ستم کرنا۔ کسی کا حق تلف کرنا) مذکر ۱۔ انصاف کی ضد۔ بے انصافی۔ ۲۔ بیہتی۔ آفت۔ مصیبت ۳۔ کم زور کو ستانا۔ (ذوق) ؎

ظلم ابھی تو دیکھنا ہے گردش افلاک کا
منتظر ہے شیشۂ ساعت ہماری خاک کا

ظلم اُٹھانا۔ جور سہنا۔ (منیر) ؎

زیادہ اپنی حد سے بڑھ گئے ہم ظلم اٹھانے میں
تم اتنے ہی ہوئے جتنا تمہیں سفاک ہونا تھا

ظلم اُٹھنا۔ ستم برداشت ہونا۔

ظلم ایجاد کرنا۔ ستم پیدا کرنا۔

ظلم سکھانا۔ ستم سکھانا۔ ستمگری میں استاد ہونا (تسلیم) ؎

آسماں بھی ہے مستفیض ترا
ظلم تو نے اُسے بتایا ہے

ظلم پالنا۔ ظلم کا پرورش کرنا۔ ستم کو عزیز رکھنا (داغ) ؎

عمر اتنی چاہیئے اس پرورش کے واسطے
ظلم پالے ہیں ازل سے آسمان پیر نے

ظلم بر ظلم۔ بہت ظلم۔

ظلم پرور۔ (ف) صفت۔ ظلم کو رونق دینے والا

ظلم پسند۔ (ف) صفت۔ ظلم دوست۔

ظلم پیشہ۔ (ف)۔ صفت۔ جس کا کام ظلم ہو اور دل دکھانے کا خوگر ہو۔ (ناصر) ؎

بھولا ہوا ہے کس پہ یہ چرخ ظلم پیشہ

ظلم توڑنا۔ سختی کرنا۔ بہت ظلم کرنا۔ آفت ڈھانا۔ قیامت برپا کرنا۔ (بحر) ؎

محتسب تو نے ظلم توڑا ہے
پوست تیرا کھنچے شراب کے ساتھ

ظلم ٹوٹنا۔ لازم (جرأت) ؎

کیا کہوں کیا ظلم ٹوٹا اُن بچاروں پر ابھی
کوئے قاتل میں جو مجھکو رحم کھا کر لے گئے

ظلم جھیلنا۔ ظلم اُٹھانا۔

ظلم دوست (ف) صفت ظلم کا پسند کرنے والا بے انصاف

ظلم دیکھنا۔ ظلم اُٹھانا (ناصر) ؎

دیکھے ظلم جس نے اے ظلم دوست تیرے
لائے خیال میں کیا وہ جور آسماں کو

ظلم ڈھانا۔ (ع) ظلم توڑنا۔ (شعور) ؎

کیا خطا ان غریب مستوں کی
محتسب نے جو ظلم ڈھائے ہیں

ظلم رسیدہ۔ (ف) صفت۔ مظلوم جس پر ظلم ہوا ہو۔

ظلم سا ظلم۔ بہت ظلم۔

ظلم سکھانا۔ ظلم بتانا۔ ظلم وستم کے طریقے تعلیم کرنا۔ (داغ) ؎

ملایا خاک میں سارے جہاں کو
سکھائے ظلم تو نے آسماں کو

ظلم سہنا۔ ظلم برداشت کرنا (داغ) ؎

نہ ملا خاک میں تو ورنہ پریشاں ہوگا
ظلم سہنے کو ہم اے چرخ برے اچھے ہیں

ظلم سیکھنا۔ ظلم کرنے کی مشق کرنا۔

ظلم شعار۔ (ف) صفت۔ ظلم پیشہ۔

ظلم طینت۔ (ف) صفت جس کی خلقت میں دل آزاری ہو

ظلم کا پھل۔ ظلم کا ثمر۔ ظلم کرنا۔

ظلم کرنا۔ ستم کرنا۔ جفا کرنا۔ نقصان پہونچانا۔ جبر کرنا

ظلمی۔ صفت۔ ظالم۔ شریر۔ (داغ) ؎

دل مرا آپ کے ڈھب کا نکلا
لو یہ ظلمی بھی غضب کا نکلا

ظلمات

(ع۔ بضم اول و دوم۔ ظلمت کی جمع۔ فارسیوں نے بسکون دوم بھی جائز کرلیا ہے۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے) مونث ۱ اکثر اس تاریکی کے لئے مستعمل ہے۔ جو سکندر کو آبِ حیواں میں ملی تھی (داغ)

لب ترے ذکرِ مسی پر مجھے یاد آتے ہیں
چشمۂ خضر کا مذکور ہے ظلمات کے ساتھ

(منیر) ؎

مسی جو لگا کر مجھے باتوں میں اُڑاؤ
اڑ جائے دھواں بن کے یہ ظلمات تمہاری

۲ اندھیرے۔ تاریکیاں۔

ظلمانی

(ع۔ بفتح اول و دوم۔ ظلم۔ بفتح اول و دوم۔ تاریک ہونا۔ بعض الفاظ میں یائے نسبت سے پیشتر الف و نون اضافہ کردیتے ہیں۔ جیسے نورانی جسمانی) صفت۔ تاریک سے نسبت رکھنے والا۔ نورانی کا ضد (مومن) ؎

دوری اپنی نہیں ہے مانع فیض
مہر کو کیا حجابِ ظلمانی

ظلمت

(ع) مونث۔ تاریکی۔ اندھیرا۔ سیاہی (بحر) ؎

مر گئے لیکن نہ قسمت کی سیہ روزی گئی
گور میں بھی ساتھ ہی ظلمت شبِ دیجور کی

ظلمت آباد۔ (ف) مذکر۔ مقام تاریک (مجازاً) دنیا۔

ظلمت پھیلنا۔ تاریکی بڑھنا۔ سیاہی کا گھرنا۔

ظلمت جانا۔ سیاہی دور ہونا۔

ظلمت چھانا۔ ظلمت پھیلنا۔

ظلمت سرا۔ (ف) مونث۔ مقام تاریک (مجازاً) دنیا۔ ظلمت کدہ۔

ظلمت کدہ (ف) مذکر۔ جہاں بہت اندھیرا ہو

(مجازاً) دنیا۔

ظلمت خانہ۔ (ف) مذکر۔ ظلمت کدہ۔

ظُلمہ۔ (ف) مذکر۔ ظلم کی شدّت (بحر) ؎

ظلمۂ لطف وکرم کیسے متلذّذ کیا ہوں
میوے کھلانے کے لئے دانت نہیں آؤں میں

ظلوم (ع۔ مبالغہ کا صیغہ) سخت ظلم کرنیوالا۔

ظن (ع۔ بالفتح وتشدید نون۔ گمان۔ یقین۔ ظنون جمع) مذکر۔ گمان۔ خیال۔ رائے (آتش) ؎

دہن تنگ ہے موہوم یقیں ہے کس کو
کمر یار ہے معدوم یہ ظن ہے کس کا

ظنِ باطل۔ مذکر۔ گمان بے اصل۔

ظنِ بد۔ مذکر۔ بُرا گمان۔

ظنِ غالب۔ مذکر۔ گمان قوی۔ احتمال کامل۔

ظنِ فاسد۔ مذکر۔ گمان غلط۔ گمان بیہودہ۔

ظنّی (ع) صفت۔ قیاسی۔

ظہار۔ (ع) مذکر۔ فقہ کی اصطلاح میں مرد کا اپنی عورت کو ماں۔ بہن وغیرہ ان عورتوں سے جو شرعاً اس پر حرام ہیں تشبیہ دینا۔

ظہر (ع) مذکر۔ دوپہر ڈھلے کا وقت۔ تیسرا پہر۔ مونث مسلمانوں کی دوسری نماز کا نام۔

ظہرین۔ (ع) تثنیہ ظہر کا۔ مونث۔ مسلمانوں کی دو نمازوں یعنی ظہر اور عصر کا نام جو دوپہر اور شام کے درمیان ہوتی ہیں۔

ظہری (ظہر۔ بالفتح۔ پیٹھ) صفت۔ پشت پر لکھا ہوا جیسے ظہری جواب۔

ظہُور۔ (ع۔ پیدا ہونا۔ مصدر ہے۔ فارسی۔ اردو میں صرف ظاہر کے معنی میں مستعمل ہے۔) مذکر۔ ظاہر۔ نمائش دکھاؤ (امیر) ؎

استاد میل جول میں اس کا ظہور تھا
پر یوں جب تھا پڑی تو وہ تورو ظہور تھا

ظہورِ بنائے دعوے۔ بنائے مخاصمت پیدا ہونا

ظہور پانا۔ ظاہر ہونا۔ وجود میں آنا۔

ظہور کرنا۔ ظاہر ہونا۔

ظہور میں آنا۔ کسی امر کا ظاہر ہونا۔

ظہور میں لانا۔ کسی امر کا ظاہر کرنا۔ کوئی بات وقوع میں لانا۔

ظہور ہونا۔ ظاہر ہونا۔

ظہورا (عم۔ عو) مذکر۔ رونق (فقرہ) یہاں تمہارے ہی دم کا ظہورا ہے

ظہیر (ع) صفت۔ مددگار۔ دوست۔

ع

مذکر۔ اس کو عین مہملہ اور عین غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں۔ حساب جمل میں اس کے ستر عدد فرض کئے گئے ہیں ؎

علی کا عین عین علم حق ہے عین عرفاں ہے

۱ رکوع قرآن کا اشارہ ۲ مصرع کا اشارہ (ع) ۳ علیہ السّلام کا مخفف بھی ع لکھتے ہیں۔

عابد۔ (ع) مذکر۔ عبادت کرنے والا۔ زاہد۔ پرہیزگار اس کا مونث عابدہ ہے۔

عاج - (ع) مذکر۔ ہاتھی دانت۔

عاجز (ع۔ سست۔ ناتواں) صفت ۱ کمزور۔ ناتواں ۲ بے بس۔ مجبور۔ (فقرہ) بندہ عاجز ہے۔ ۳ غریب۔ مسکین۔

عاجز آنا۔ تنگ آنا۔ مایوس ہونا۔ چیں بول جانا۔

عاجز کرنا۔ تنگ کرنا۔ مجبور کرنا۔ زیر کرنا (فقرہ) ذرا سے بچے نے عاجز کر دیا۔ **عاجز نوازی**۔ (ف) مونث بے کس کی امداد (رند) ؎

کس میں ہے تیرے سوا عاجز نوازی کی صفت
کون ہے مشکل میں جو بندے کا اپنے یار ہو

عاجزی۔ (اردو) مونث۔ عجز۔ انکسار (فقرہ) عاجزی خدا کو بھی پسند ہے۔

عاجزی کرنا۔ منت کرنا (فقرہ) بہتری عاجزی کی

اس نے ایک نہ مانی۔

عاجل (ع) صفت۔ جلد باز

عاد (ع) ایک قوم کا نام ہے۔ جس پر ہود پیغمبر کو ہدایت کے لئے خدا نے بھیجا اور اونٹنی کا معجزہ ظاہر کیا۔ مگر انھوں نے نافرمانی کی اور ہلاک ہوئے۔

عادات (ع) عادت کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔

عادت (ع۔ خو۔ فارسیوں نے بمعنی رسم و آئین بھی استعمال کیا ہے) مونث ۱؎ خو۔ خصلت (اسیر)

سینے میں یکدم بھی ٹھہرتا نہیں ہے دل
عادت اس آمنہ کو جلانے وطن کی ہے

۲؎ رسم۔ ریت۔ قاعدہ ۳؎ (اردو) ملب (فقرہ) شراب کی عادت نے اس وقت بیکار کر رکھا ہے۔

عادت بگاڑنا۔ عادت خراب کرنا۔

عادت بگڑنا۔ لازم۔

عادت پڑنا۔ خو ہو جانا۔

عادت چھوٹنا۔ عادت کا ترک ہونا۔

عادت رکھنا۔ عادی ہونا۔

عادت ڈالنا۔ عادت کرنا۔ کسی بات کا خوگر ہو جانا۔

عادت طبیعت ثانیہ ہے۔ (عربی۔ العادۃ الطبیعۃ الثانیۃ کا ترجمہ ہے) آدمی کی عادت بھی دوسری طبیعت ہو جاتی ہے۔

عادل (ع) صفت۔ منصف۔ انصاف کرنے والا جیسے حاکم عادل ۲؎ فاسق کی ضد۔ جس کی گواہی شرع میں معتبر ہو۔

عادی۔ (یہ لفظ عربی لغات میں نہیں ہے ہندستانی فارسی دانوں نے بنالیا ہے۔ فارسی میں قاآنی نے بمعنی اس چیز کے جس کی عادت پڑ گئی ہو استعمال کیا۔ (فقرہ) خادم این معنی غافل کہ این سخن عادی اہیر ست) صفت۔ خوگر (وزیر)

تیغ ابرو کی زباں عادی ہوئی
بات سیدھی بھی جو کی ٹیڑھی ہوئی

(کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

عار۔ (ع) مونث۔ ننگ۔ دشنام۔ عیب۔

عار آنا۔ شرم آنا۔ لاج آنا۔ (غالب) ؎

کہ گر اپنے کو میں کہوں خاکی
جانتا ہوں کہ آئے خاک کو عار

عار سمجھنا۔ عیب سمجھنا۔ (بنات النعش) اپنے ہاتھوں سے کام کرنا آدمی عار نہ سمجھیں۔

عار کرنا۔ شرم کرنا۔ عیب سمجھنا۔ (نسیم) ؎

تم تو کب آتے تھے لیکن موت بھی آتی نہیں
آپ کی آزردگی سے ہم سے سب نے عار کی

عارض (دیکھو عاضا)۔ (ع) مذکر ۱؎ رخسارہ۔ گال (وزیر) ؎

خط سے پنہاں عارض رشک قمر ہوئیگا

صاحب لطائف نے اس معنی میں بفتح سوم لکھا ہے ۲؎ صفت پیش ہونے والا۔ لاحق ہونے والا۔ (فقرہ) یہ مرض سال بھر سے عارض ہوا

عارض سیمیں (ف) مذکر۔ گورا رخسارہ

عارض ہونا۔ ظاہر ہونا۔ پیدا ہونا۔ لاحق ہونا جیسے مرض عارض ہونا۔

عارضہ۔ (ع۔ عارضۃ۔ عارض کا مونث۔ عوارض جمع) مذکر۔ مرض۔ روگ۔ (رند) ؎

کرے ادھر کو سرایت نہ عارضہ دل کا
بہت قریب جگر سے ہے فاصلہ دل کا

عارضی۔ (ع۔ یائے مشدد۔ لاحق ہونے والا) صفت اصلی کے برعکس۔ ۲؎ چندروزہ۔ اتفاقیہ۔ (فقرہ) دفتر میں تمہاری جگہ مستقل نہیں ہے۔ عارضی ہے۔

عارف۔ (ع) صفت ۱؎ پہچاننے والا۔ ۲؎ خداشناس صاحب معرفت۔ ولی۔

عارف باللہ۔ صفت۔ خدا شناس۔

عارفانہ (ف) صفت۔ عارف سے منسوب۔

عاری (ع) صفت۔ ۱؎ ننگا۔ خالی۔

(رشک) ؎

نظم کیا نثر کے بھی رنگ سے عاری رہے ہیں
بوستاں کیا نہ ہوئی ختم گلستاں اب تک

(فقرہ) زید عقل سے عاری ہے۔ ۲ (اردو) مجبور۔ معذور۔ (فقرہ) زید اس کام میں عاری ہے۔ ۳ (اردو) زچ۔ دق۔ (فقرہ) وہ اس کام سے عاری ہوگیا۔ اس معنی میں فارسی یا عربی میں نہیں ہے۔ لہٰذا اس معنی میں آری صحیح ہے دیکھو آری ۴۔ (ف) سادی نثر جو نہ مقفّےٰ ہو نہ مسجع۔

عاری آجانا۔ عاری ہوجانا۔ تنگ آجانا۔ تھک جانا عاجز آجانا۔

عاریت۔ (ع) بکسر سوم و فتح چہارم و نیز بتشدید چہارم مفتوح۔ صراح میں ہے کہ یہ لفظ عار سے منسوب ہے۔ کیونکہ کوئی چیز کسی سے مانگنا موجب ننگ و عار ہے) مونث ادھار۔ قرض۔ اردو میں بغیر تشدید ہی بیشتر زبانوں پہ ہے

عاریتہً (ع) بطور قرض۔ چند روز کے لئے۔ (فقرہ) مجھ کو یہ کتاب عاریتہً دیجئے۔ (دینا۔ لینا کے ساتھ)

عاریت نامہ۔ مذکر۔ اقرار نامہ۔ جو لی ہوئی چیز کے واپس کرنے کے واسطے لکھ دیا جائے۔

عاریتی۔ صفت۔ عارضی۔ چند روزہ (اختر شاہ اودھ)

دنیا ہے فقط سرائے فانی
یہ عاریتی ہے زندگانی!

عازم (ع) صفت۔ قصد کرنے والا۔ ارادہ کرنے والا

عاشر (ع) صفت۔ دسواں۔ شمار میں دسواں حصہ۔

عاشق (ع) بہت دوست رکھنے والا۔ عشاق جمع فارسیوں نے یعنی شیفتہ۔ دیوانہ بھی استعمال کیا) صفت مرد ہو یا عورت دونوں کے لئے عاشق کا لفظ مذکر ہی مستعمل ہے) (برق) ؎

دیکھ کر اس بت سفاک کے ابرو عاشق
بے قضا کشتۂ شمشیر قضا ہوتا ہے

۱ چاہنے والا۔ فریفتہ۔ ۲ بہت پسند کرنے والا۔ (قائم) ؎

جب تک بہار رہتی ہے رہتا ہے مست تو
عاشق ہیں میر ہم تو تری عقل و ہوش کے

۳ محبت الٰہی میں غرق۔ ۴ وہ پرزہ جو گھنڈی کی طرح حلقہ میں ڈالا جاتا ہے۔

عاشق مزاج۔ صفت۔ زندہ دل۔ خوش طبع۔ رنگیلا۔

عاشق مولیٰ۔ مذکر۔ خدا کا عاشق۔

عاشق معشوق۔ (ف) دو نگینے مختلف رنگ کے جو ایک انگوٹھی میں ہوں) مذکر۔ ہک اور وہ حلقہ جس میں ہک ڈالا جاتا ہے۔ گھنڈی حلقہ۔ (رشک) ؎

غمِ فراق کے مارے ہوئے ہیں حسن پرستا
وصالِ عاشق و معشوق ہو تو قابِ یں ہے

عاشقانہ۔ (ف) صفت ۱ عاشقوں کا سا۔ جیسے عاشقانہ طرز۔ ۲ عشق کے مضمون کا۔ جیسے عاشقانہ غزل

عاشقی۔ مونث عشق ہونا۔ محبت۔ محویت ؎

پھرتے ہیں میر خوار کوئی پوچھتا نہیں
اس عاشقی میں عزت سادات بھی گئی

عاشقی خالہ جی کا گھر نہیں ہے۔ (مثل) یعنی عاشقی کرنا آسان کام نہیں ہے۔ مشقت کا کام کرنا آسان نہیں ہے

عاشور۔ عاشورہ (ع) میں عشورا۔ عاشورا بمعنی نویں اور دسویں محرم۔ فارسیوں میں فقیر اللہ آفریں نے عاشورہ کہا ہے۔) ع

عاشورۂ ما باشی و عید دگراں چند

مذکر۔ ماہ محرم کی دسویں تاریخ۔ یہ تاریخ مسلمانوں کے یہاں متبرک سمجھی جاتی ہے۔ حضرت امام حسینؑ کی شہادت بھی اسی دن ہوئی (امیر) ؎

فراق یار کا دن کم نہیں عاشورے سے نالو
اٹھاؤں تعزیہ میں اپنے دل کا تم علم اٹھالو

۲ محرم کے پہلے دس دن۔

عاشور کا دن۔ دسویں محرم سے مراد ہوتی ہے (انیس) ع

عاشور کے دن ذبح ہوئے سبط پیمبر

(ذوق) ؎

تیغ قاتل سے ہے جو قتل کے دن بے نصیب
عید کے دن کو نہ کیوں عاشورہ کا وہ دن کرے

عاصی - (ع) صفت - ۱ گنہگار - نافرمان ۲ (اصطلاح طب) وہ معدہ جس پر مسہل کی دوا اثر نہ کرے ۳ اُردو میں انکسار سے اپنے نام سے پہلے عاصی لکھتے ہیں - اور اس کے ساتھ "میں" کی جگہ مستعمل ہے (فقرہ) اس عاصی نے پیشتر ہی عرض کیا تھا۔

عاطر (ع) صفت - خوشبودار - (مجازاً) پاکیزہ نفیس، جیسے عاطر - عاطر۔

عاطفت - (ع - عواطف - جمع) مونث - مہربانی - شفقت (فقرہ) تم نے باپ کے ظلِّ عاطفت میں پرورش پائی (فقرہ) میں آپ کی عاطفت کا ممنون ہوں۔

عافیت - (ع) مونث ۱ سلامتی - آرام ۲ نیکی، خیریت۔

عافیت تنگ کرنا - آسائش میں خلل ڈالنا - عیش تلخ کرنا - (فقرہ) تم نے تو عافیت تنگ کر دی ہے۔

عافیت تنگ ہونا - زچ ہونا - تنگ ہونا۔

عاق (ع) صفت - نافرمان - سرکش - ماں باپ کا حکم نہ ماننے والا۔

عاق کرنا - فرزندی سے الگ کرنا

عاق ہونا - لازم۔

عاق نامہ - مذکر - فرزندی سے محروم کرنے کی دستاویز

عاقبت (ع - انجام - عواقب - جمع) مونث ۱ خاتمہ - انجام - نتیجہ - (فقرہ) عاقبت بالخیر ہونے کی دعا مانگیئے - ۲ (اُردو) آخرت - عقبیٰ - ؎

اب تو آرام سے گزرتی ہے
عاقبت کی خبر خدا جانے

۳ (اُردو) آخرکار - بالآخر - (میرؔ) ؎

اے بتو! اس قدر جفا ہم پر
عاقبت بندۂ خدا ہیں ہم

اب اس معنی میں متروک ہے۔ ۴ زمانۂ آئندہ ۵ قیامت کا دن۔

عاقبۃ الامر (ع) انجام کار - آخر کار۔

عاقبت اندیش - (ف) صفت - دوراندیش انجام بین - ہوشیار۔

عاقبت بخشوانا - نماسے مغفرت کرانا (فقرہ) صاحبزادے صاحب بڑھاپے میں باپ کی بات نہیں پوچھتے تو کیا عاقبت بخشوائیں گے۔

عاقبت بخیر ہونا - انجام اچھا ہونا۔

عاقبت بگاڑنا - (ع) انجام خراب کرنا - عقبیٰ خراب کرنا - عذاب کا مستحق بننا - گنہگار بننا - (فقرہ) بیٹے نے باپ کی نافرمانی کر کے اپنی عاقبت بگاڑی۔

عاقبت بگڑنا - لازم۔

عاقبت کرنا - دیکھو عاقبت بگاڑنا۔

عاقبت کا توشہ - اعمال نیک سے مراد ہوتی ہے۔

عاقبت کار - بالآخر - انجام کار ؎

جو صاحب کمال تھے معدوم ہو گئے
دنیا میں نام عاقبت کار رہ گیا

عاقبت کے بورئیے سمیٹنا - (ع) (کنایۃً) بہت بڈھا ہو کر مرنا - (جان صاحب) ؎

بی عاقبت کے کون سمیٹے گا بوریئے
جو آج آئے کل گئے اس جا یہ نہیں ہے

عاقبت گندی کرنا - (ع) عاقبت بگاڑنا۔

عاقبت میں کام آنا - قیامت کے دن مدد دینا گناہوں کی مغفرت میں۔

عاقبتی جوڑا - (ع) وہ جوڑا جو مُردے کے ثواب کے لیئے خیرات کرتے ہیں - اس کو عاقبت کا جوڑا بھی کہتے ہیں

عاقل (ع) صفت - مذکر - عقلمند دانا - مونث - کے لئے عاقلہ۔

عاقلانہ (ف) صفت - عقلمندی کا عقلمندوں کا سا (بحرؔ) ؎

لپٹتے ہیں پریوں سے سایہ کی صورت
جنوں بھی ہے کیا عاقلانہ ہمارا

عاکف (ع) صفت۔ اعتکاف کرنے والا

عالِم - (ع) صفت- جاننے والا- جیسے عالم الغیب - ۲ مذکر۔ صاحبِ علم، پڑھا لکھا۔ فاضل۔

عالم الغیب (ع) مذکر- خدائے تعالیٰ، جو غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے۔

عالم باعمل (ف) صفت - وہ عالم جو عمل بھی کرتا ہو۔

عالَم - (ع- جو چیز سوائے خدا تعالیٰ کے ہے۔ وہ عالم ہے۔ یہ لفظ فاعل بفتح عین کے وزن پر ہے۔ جو مفید معنی اسم آلہ کے ہوتا ہے۔ چونکہ عجائباتِ جہاں کے مشاہدہ سے قدرت اور ذاتِ الٰہی کا علم حاصل ہوتا ہے۔ اس واسطے جہاں کو عالم کہتے ہیں۔ محاورے میں بمعنی انواع مخلوقات بھی آیا ہے۔ فارسی اور اردو میں بمعنی صورت۔ قسم۔ جنس بھی آتا ہے) مذکر ۱ جہاں۔ زمانہ۔ (فقرہ) تمہاری ایک عالم میں شہرت ہے۔ ۲ دنیا۔ انواع مخلوقات (رند) ؎

حسن کی دولت سے ہے تجھ میں صنم شانِ خدا
جس طرف تو ہوگا اک عالم اُدھر ہو جائے گا

۳ صورت۔ گت۔ (داغ) ؎

کیا نئے دوستوں سے بگڑی آج
دشمنوں کا کچھ اور عالم ہے

۴ طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ ؎

کل عجب عالم سے اُس کوچہ میں حیرت تھا پڑا
ہاتھ اک سینے پہ تھا اور دوسرا سر کے تلے

۵ کیفیت۔ لطف (آباد) ؎

گریاں وہ ہیں کہ بعد فنا بھی برنگ ابر
عالم کو دوشِ باد پہ اپنے غبار کا

۶ بہار۔ روپ۔ رونق (آتش) ؎

بہار آئی ہے عالم ہے گل و نسرین و سوسن پر
جوانانِ چمن نازاں ہے اپنے جوبن پر

۷ مانند۔ نظیر (ذوق) ؎

خوبیاں سب تو ہیں اُس عالم تصویر میں سب
اک مگر ناز ہے یہ کم سخنی خوب نہیں

عالمِ آب (ف) - ۱ مستی اور بیکیفی کی حالت ۲ مذکر، اردو میں اس جگہ مستعمل ہے جہاں سب طرف پانی ہی پانی نظر آئے۔ (سحر) ؎

جوشِ وحشت میں علاجِ خفقان کون کرے
عالمِ آب نہ دکھلائے جو چشمِ ترِ عشق

عالم آرا - صفت۔ دنیا کو آراستہ کرنے والا۔

عالم آشنا - صفت۔ جگت آشنا۔ (رشک) ؎

دل میں خیال عطر میں بو مہر و مہ میں نور
اے عالم آشنا ترا جلوہ کہاں نہیں

عالم آنکھوں میں اندھیر ہونا - رنج و غم کی جگہ ؎

عالم مری آنکھوں میں جو اندھیر ہے جرأت
جانے کا ارادہ ہے یہ کس رشکِ قمر کا

عالم ارواح (ف) مذکر۔ روحوں کا جہاں۔

عالم اسباب (ف) مذکر۔ سببوں کا عالم جس میں امور اسباب سے وابستہ ہیں۔ دنیا۔

عالم افروز۔ عالمتاب (ف) صفت۔ عالم کو روشن کرنے والا۔ بیشتر سورج کی صفت میں مستعمل ہے۔ (غالب) ؎

صبحدم دروازۂ خاور کھلا
مہرِ عالمتاب کا منظر کھلا

عالم امر (ف) مذکر۔ تصوف میں ملائکہ کو کہتے ہیں

عالم بالا (ف) مذکر۔ فرشتوں کا عالم۔ (ذوق) ؎

کرے آہ رسا میری جو سیر عالم بالا
فلک کو بھی یونہی اک آبلہ سا زیر پا کھینچے

عالم بدل جانا - انقلاب عظیم ہو جانا (صبا) ؎

رہیگی گر یونہیں ہر روز بے تابی مرے دل کی
بدل جائے گا عالم چار دن میں ربع مسکوں کا

عالم برزخ (ف) مذکر۔ دیکھو برزخ۔

عالم بیداری (ف) مذکر۔ جاگنے کی حالت۔

عالم پناہ - صفت۔ جہاں پناہ۔ وہ شخص جس کے پاس مخلوق کو امن ملے۔ کنایۃً۔ بادشاہ

عالم پھر جانا۔ زمانہ پھر جانا۔ برگشتہ ہوجانا۔ دنیا کا ناراض ہوجانا۔

عالم تاب۔ دیکھو عالم افروز

عالم تصویر۔ (ف) سکوت اور حیرت کا منظر (داغ)

شمع چپ آئینہ حیران ہے عاشق ششدر
واہ کیا عالم تصویر تری محفل ہے

عالم تہ وبالا کرنا۔ اندھیر مچانا (قدر) ؎

ہم بھی نکل کے قبر سے دیدار دیکھ لیں
عالم کو کیجئے تہ وبالا کسی طرح

عالم جاوید (ف) مذکر۔ عالم آخرت

عالم جبروت (ف) مذکر۔ صفات خدا کا مرتبہ۔ دیکھو جبروت۔

عالم خاک (ف) مذکر۔ دنیا۔

عالم دکھانا۔ انداز دکھانا (میر حسن) ؎

کڑے کو چھڑے سے لڑاتی چلی
جوانی کا عالم دکھاتی چلی

۲ بہار دکھانا۔ (آتش) ؎

خوش نما ہے چہرۂ محبوب پر زلف سیاہ
عالم اک دکھلاتی ہے کالی گھٹا گلزار پر

۳ کیفیت دکھانا۔ (جرأت)

یا تو بن بن اپنا عالم ہم کو دکھلاتے تھے تم
یا ہمیں کچھ اور ہی عالم دکھایا آپ نے

عالم دوست۔ صفت۔ جگت آشنا۔ (داغ) ؎

زمانہ دوستی پیمان حسینوں کی نہ اترائے
یہ عالم دوست اکثر دشمن عالم بھی ہوتے ہیں

عالم رویا۔ (ف) مذکر۔ خواب کا عالم۔ خواب کی حالت

عالم سفلی (ف) مذکر۔ دنیا۔

عالم سوز۔ (ف) صفت۔ عالم کو جلا دینے والا (مومن)

اف رے دعوے آہ عالم سوز کے
دن پھرے کس عاشق بدروز کے

عالم شہود، (اصطلاح تصوف) دیکھو۔ شہود

۲ وہ عالم جس میں سب چیزیں نظر آئیں۔ (ابن الوقت) یہ دنیا تو پھر بھی عالم شہود ہے کہ ہم اس میں موجود ہیں اور اس کو اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں اور اس میں تصرف بھی کرسکتے ہیں

عالم صغری، عالم صغیر۔ (ف) مراد ہے انسان اور جسم انساں سے۔ جو کچھ عالم کبیر میں موجود ہے۔ نظیر اس کی اس عالم صغیر میں پائی جاتی ہے۔

عالم عالم۔ (ف۔ تکرار سے کثرت کے معنی لئے جاتے ہیں) کثرت سے

عالم علوی۔ (ف) مذکر۔ وہ عالم جو دنیا کے علاوہ ہے

عالم غیب (ف)۔ مذکر۔ دوسرا جہاں۔ وہ جہاں جو ہم سے پوشیدہ ہے۔

عالم فانی (ف) فنا ہونے والا جہان۔ دنیائے فانی

عالم قدس۔ (ف) مذکر۔ بہشت۔

عالم کون۔ (ف۔ کون۔ ع۔ ہستی)۔ مذکر۔ عالم موجودات۔ دنیا۔

عالم کون وفساد۔ (ف) مذکر (کنایۃً) دنیا عالم فانی۔

عالم گرد۔ عالم نورد (ف) صفت۔ مسافر۔ سیاح

عالم گیر۔ صفت۔ تمام دنیا میں پھیلا ہوا جیسے عالمگیر قحط۔ عالمگیر وبا۔ ۲ جہان کو فتح کرنے والا۔

عالم لاہوت۔ (ف) مذکر۔ عالم ذات الٰہی، جہاں سالک کو مقام فنا فی اللہ حاصل ہوتا ہے۔

عالم مثال۔ (ف) مذکر۔ ایک عالم ہے لطیف تر بہ نسبت اس عالم اجسام کے۔ جو چیز کہ اس عالم میں نظر آتی ہے۔ اس کی نظیر اس عالم میں پائی جاتی ہے۔

عالم معقول (ف) مذکر۔ عالم ذہنی۔

عالم معنی۔ (ف) مذکر۔ وہ عالم محسوس نہ ہوسکے کنایہ ہے ذات وصفات واسمائے الٰہی سے۔

عالم ملکوت (ف) فرشتوں کا عالم۔

عالم میں مشہور ہونا۔ شہرۂ آفاق ہونا۔ تمام دنیا میں مشہور ہونا۔

عالم میں نشر ہونا (ع و) بدنام ہونا۔ رسوا ہونا۔ (جان صاحب) ؎

چھپتا نہیں حرام کہے لاکھ پردوں میں۔
عالم میں تو نشر تو ہوئی ہے جہاں خراب

عالم ناسوت (ف) مذکر۔ دنیائے فانی۔ دیکھو ناسوت

عالم نظر آنا۔ کیفیت معلوم ہونا۔ (مصحفی) ؎

کیا ہے تیغ بے جوہر کو جوہر دار قاتل نے
خم ابرو پہ یہ عالم نظر آتا ہے افشاں کا

عالم وجود۔ (ف) مذکر۔ عالم ہستی۔ زندگی کا عالم

عالم ہے۔ بہار ہے۔ لطف ہے (صبا) ؎

عالم ہے اے مہر و تجھ پر
شہروں میں ہے شہرت کیسی

عالم ہیولانی۔ (ف) مذکر۔ عالم اجسام۔

عالمیان (ف) مذکر۔ عالمی کی جمع۔ عالم کے رہنے والے

عالی (ع) صفت ۱ بلند۔ بلند مرتبہ ۲ تعظیم کے واسطے۔ جیسے مزاج عالی۔

عالی تبار (ف) صفت۔ عالی خاندان۔

عالیجاہ۔ عالیجناب۔ عالی حضرت۔ عالی درگاہ۔ عالی مرتبت۔ عالی گہر۔ عالی مقام۔ عالی وقار۔ (ف) بلند مرتبہ۔ رئیسوں کے القاب میں مستعمل ہے۔ اسیر نے کارخانہ اور مکان کی صفت میں عالی جاہ کہا ہے ؎

کتنا زیبا امام باڑہ بنا
رشک گردوں وسیع عالی جاہ

ع

اگر دولت کی صورت وصل کی دولت بھی مل جائے
ابھی تو کارخانہ اپنا عالیجاہ ہو جاتا

عالی خاندان۔ صفت۔ اونچے گھرانے کا۔

عالی خیال۔ (ف) صفت۔ بلند نظر۔

عالی دماغ۔ (ف) صفت۔ بڑے دماغ والا۔ عقلمند

عالی شان۔ صفت۔ بڑی شان والا۔ اعلی مرتبہ کا۔ ۲ شاندار۔ بڑا جیسے عالی شان قلعہ۔ عالی شان مکان۔

عالی ظرف۔ صفت۔ بڑے ظرف کا۔ بلند حوصلہ۔

عالی قدر۔ عالی مرتبہ۔ (ف) صفت۔ بڑے مرتبہ والا

عالی مکان (ف) عالی مرتبہ۔

عالی نظر، صفت۔ بلند نظر۔

عالی ہمت۔ صفت۔ بڑی ہمت والا۔ بلند نظر۔ فیاض۔

عالی ہمت سدا مفلس (مثل) سخی اور مسرف کے پاس کچھ نہیں رہتا۔

عالی ہمتی۔ مونث۔ بلند نظری۔ فیاضی۔

عالی وقار (ف) صفت۔ عالی مرتبہ۔

عالیہ۔ (ع۔ عالیۃ۔ عالی کا مونث) صفت ۱ بڑی۔ بلند جیسے سرکار عالیہ ۲ مسلمان عورتوں کا نام بھی ہوتا ہے

عام (ع۔ بتشدید میم۔ سب میں پایا جانے والا پھیلا ہوا۔ سب جگہ ملنے والا۔ فارسیوں نے بغیر تشدید استعمال کیا) صفت ۱ پھیلا ہوا۔ مشہور (فقرہ) یہ خبر عام ہے کہ کل چاند دیکھا گیا۔ ۲ کل۔ تمام۔ سب لوگ جیسے عام لوگ تم سے ناخوش ہیں ۳ رواجی۔ رسمی۔ (فقرہ) عام طریقے پر باجے گاجے سے برات جانا چاہیئے۔ ۴ بازاری۔ ادنے۔ کم قدر۔ ۵ معمولی۔

عام پسند۔ صفت۔ وہ جو سب لوگوں کے پسند ہو۔

عام فہم۔ صفت۔ سب کی سمجھ میں آنے والا۔ سہل۔ آسان۔ (فقرہ) یہ کتاب عام فہم ہے۔

عام کر دینا۔ سب کے واسطے وقف کر دینا، جو چاہے فائدہ اٹھائے۔

عام لوگ۔ مذکر۔ عوام۔

عام میں۔ علانیہ۔ کھلم کھلا۔

عامہ (ع) صفت۔ عام۔ کل (فقرہ) یہ کام عامۂ خلائق کے فائدے کا ہے۔

عامی (عربی میں بتشدید میم ہے۔ عامہ کی طرف منسوب فارسیوں نے بتخفیف استعمال کیا) مذکر۔ جاہل آدمی (جلال) ؎

کدھر خاک چشم عنایت ہے اس کی
بھلا کیا تمیز اس کی عامی کرینگے

عامیانہ (ف) صفت۔ جاہلوں کا۔ عوام کی (فقرہ)

یہ عامیانہ محاورہ ہے۔

عامر (ع) صفت۔ مذکر۔ آباد۔ آباد کرنے والا۔

عامرہ (ع۔ عامرۃ) مذکر۔ بھرا ہوا۔ معمور جیسے خزانۂ عامرہ

عامل (ع۔ ہاتھ سے کام کرنے والا۔ کارکن) مذکر۔ ۱ شاہی عہدہ دار۔ تحصیلدار۔ ۲ سیانا۔ جنات یا بھوت پریت کا عمل جاننے والا۔ تعویذ منتر کرنے والا۔ ۳ عمل کرنے والا۔ وہ جو کسی عمل کی باقاعدہ زکوٰۃ دے جیسے حزب البحر کا عامل۔ دعائے سیفی کا عامل ۴ کام کرنے والا۔ (فقرہ) میں آپ کے ہدایات کا عامل ہوں۔

عانہ (ع) مذکر۔ ناف سے نیچے کا مقام علانہ۔ جہاں بال ہوتے ہیں۔

عائد (ع) صفت۔ عود کرنے والا۔ اُلٹ کر آنے والا

عائد ہونا۔ ذمے پڑنا (فقرہ) یہ الزام تم پر عائد ہوتا ہے۔

عَبا (ع۔ عبا۔ بکسر اول غلط ہے) ایک عربی پوشاک کا نام۔

عبا اوڑھنا (عبا پہننا) (قلق) ؎

مرے کعبۂ دل کے مٹنے کا غم ہے
جو اوڑھے ہے کعبہ عبا کالی کالی

عِباد (ع۔ عبد کی جمع) مذکر۔ خدا کے بندے۔ غلام

عُبّاد (ع) مذکر۔ جمع عابد کی۔ عبادت کرنیوالا۔

عبادت (ع) مونث۔ خدا کی بندگی پرستش، نماز (کرنے کے ساتھ)

عبادت خانہ۔ عبادت کدہ۔ عبادت گاہ ف۔ مذکر اول و دوم مذکر۔ سوم مونث۔ پرستش کی جگہ۔ معبد،

عبارت (ع۔ بیان کرنا۔ خواب کی تعبیر کہنا) مونث۔ بیان۔ مضمون۔ تحریر۔ طرز تحریر۔ (ظفر) ؎

ہمیشہ آگے بھی آتے تھے خط پر اب کی بار
عبارت اس نے لکھی نامہ پر الٹی سی

عبارت آرائی۔ مونث۔ مضمون کو سنوار کر لکھنا۔ مضمون کی رنگینی۔

عبارتِ ظہر۔ مونث۔ وہ عبارت جو کسی تحریر کی پشت پر لکھی ہو۔

عبّاسی (ع۔ عباس ۱ شیر درندہ ۲ حضرت پیغمبر خدا کے چچا کا نام جو عبدالمطلب کے بیٹے تھے۔ خلفائے عباسیہ انھیں کے خاندان سے ہوئے۔ خلفاء عباسیہ نے سیاہ رنگ پسند کر کے اپنا لباس سیاہ پسند کیا) صفت ۱ حضرت عباس سے منسوب ۲ نیلاہٹ لئے ہوئے سرخ رنگ۔ رنگ سیاہ ۳ مذکر ایک پودے کا نام جس کو گل عباس بھی کہتے ہیں۔ (محسن) ؎

عبّاسی کو دعوئے فتوت
داؤدی کو شبہ نبوت

۴ سنگِ مرمر جو ملک پیرو واقع جنوبی امریکہ میں ہوتا ہے۔

عبث (ع بازی۔ فارسیوں نے بمعنی بیہودہ۔ بے فائدہ استعمال کیا) صفت ۱ فضول۔ بیکار۔ جیسے فعل عبث ۲ ناحق۔ بے وجہ۔

عبد (ع) مذکر۔ بندہ، غلام۔

عبدیت۔ (ع) مونث۔ غلامی۔ بندگی۔

عبرانی (ع) مونث ۱ اہل کنعان کی زبان جو آجکل یہودی بولتے ہیں۔ اس کو عبری بھی کہتے ہیں ۲ مذکر۔ یہودی حضرت موسے کی اُمت۔

عبرت (ع۔ یہ لفظ فعلۃ کے وزن پر ہے۔ جو عربی میں حالت کا ور نوع کے معنی ظاہر کرنے کو آتا ہے۔ لغوی معنی طبیعت کا ایک خاص حالت میں غفلت سے آگاہی کی طرف جانا۔ مجازاً۔ نصیحت حاصل کرنا) مونث۔ نصیحت۔ خوف۔ تنبہ (پکڑنا۔ دلانا۔ ہونا کے ساتھ) (زبجر) ؎

نیرنگی دنیا کا تماشا ہے نمایاں
غفلت اُسے کہتے ہیں کہ عبرت نہیں ہوتی

عبرت انگیز (ف) صفت۔ ایسی بات جس سے آدمی کو خوف ہو۔ اور اس سے نصیحت پکڑے

عبرت پکڑنا۔ نصیحت حاصل کرنا۔

عبرت حاصل کرنا۔ کسی جرم کی پاداش میں دوسرے شخص کو سزا ملتے دیکھ کر یہ خوف کرنا کہ اگر ہم ایسا کام کریں

تو ہارا بھی یہی حاصل ہوگا۔ (غالب) ؎

ہنگامۂ زبونیٔ ہمت ہے انفعال
حاصل نہ کیجئے دہر سے عبرت ہی کیوں نہ ہو

عبری (ع) مونث۔ شام کے ملک کی زبان۔ عبرانی۔

عبودیت۔ (ع) مونث۔ بندگی۔ اطاعت۔

عبور۔ (ع) مذکر ۱ پانی سے گزرنا۔ راہ پر گزرنا۔ پل کے پار جانا۔ نانگھنا۔ (سحر) ؎

ساقی کنارہ کش ہے کشتیٔ مے شکستہ
مشکل ہے بحرِ غم سے اے دل عبور تیرا

۲ (اردو) مسائل پر حاوی ہونا۔ مہارت۔ (فقرہ) ان کو فلسفیانہ مسائل پر عبور ہے۔

عبورِ دریائے شور کرنا۔ کالے پانی بھیج دینا۔

عبور کرنا۔ دریا سے پار اُترنا۔

عبہر (ع) مونث۔ نرگس کی ایک قسم جو اندر سے زرد ہوتی ہے۔ نرگس شہلا۔ بیچ میں سیاہ ہوتی ہے (ذوق) ؎

چشم سیہ تمہاری نظر بھر کے دیکھے جب
لالہ میں داغ دے گل عبہر میں گھر کرے

عبہری (ع) صفت۔ عبہر سے منسوب۔

عبید۔ (بضم اول و فتح با) بہت سے غلام۔

عبیدہ (ع) تصغیر عبد کی۔

عبیر (ع۔ بروزن کبیر) مذکر۔ ایک قسم کا خوشبو دار مسالا۔ جو کپڑوں پر چھڑکا جاتا ہے

عتاب۔ (ع۔ ملامت کرنا۔ غصہ کرنا) مذکر۔ غصہ۔ غضب۔

عتاب اُتارنا۔ غصہ دور کرنا۔

عتاب اُترنا۔ لازم۔ (جلیل) ؎

بن گیا ہے نقاب چہرے کی
کہ اُترتا کبھی عتاب نہیں

عتابِ الٰہی۔ مذکر۔ قہرِ خدا۔ غضب الٰہی۔

عتاب نامہ۔ وہ خط جس میں عتاب کا مضمون ہو۔

عتاب و خطاب۔ مذکر۔ خفگی کے کلمات۔

عتاب و خطاب میں آنا۔ خفگی میں آنا۔ جھڑکیاں کھانا

عتبات (ع۔ عتبہ کی جمع) مذکر۔

عتبہ۔ (ع۔ عتبت۔ آستانہ۔ دہلیز) مذکر۔ مجازاً مقدس درگاہ۔

عترت (ع) مونث۔ رشتہ دار قریبی۔ بیٹے بیٹیاں (اوج) ؎

کی خوب کلمہ گویوں نے حرمت رسول کی
خیمہ جلائے لوٹ کے عترت رسول کی

عترت اطہار۔ (ف۔ اطہار۔ جمع طاہر کی) مذکر۔ پاک اولاد (انیس) ؎

بیت الشرفِ خاص سے نکلے شہِ ابرار
روتے ہوئے ڈیوڑھی پہ گئے عترت اطہار

عتیق (ع) صفت ۱ پرانا۔ کہنہ ۲ آزاد ۳ برگزیدہ

عجائب (ع) مذکر۔ عجیب کی جمع۔ تعجب انگیز۔ تعجب انگیز چیزیں فارسی والے بمعنی مفرد استعمال کرتے ہیں۔ (شرف) ؎

عجائب معرکہ ہے امتحاں ہے علم الفت کا
وہ شمشیر آزماتے ہیں یہاں دل آزماتا ہے

عجائب المخلوقات۔ وہ چیزیں جن کی پیدائش حیرت انگیز ہے

عجائب خانہ۔ عجائب گھر۔ مذکر۔ وہ مکان جہاں نادر انوکھی چیزیں سیر دیکھنے کے واسطے رکھی جائیں۔

عجائب و غرائب۔ مذکر۔ انوکھی اور عجیب چیزیں

عجائبات۔ مذکر۔ عجائب کی جمع۔

عجب (ع) صفت ۱ انوکھا۔ نادر۔ جیسے عجب عالم ہے۔ عجب نقشہ ہے ۲ طرفہ۔ نیا۔ اچنبھے میں ڈالنے والا۔ جیسے یہ دیکھتے ہی ان کا عجب حال ہوگیا۔ ۳ مذکر۔ تعجب (اسیر) ؎

جائیں گے ہم رند یوں فردوس میں
اہلِ تقوے کو عجب ہو جائے گا

۴۔ دور۔ بعید۔ (فقرہ) یہ خط پاکر کچھ عجب نہیں جو آپ آج ہی چلے جائیں۔

عجب چیز - انوکھی چیز ۲ طنزاً - بے اکل ۳ ناسمجھ، بے عقل - (فقرہ) تم بھی عجب چیز ہو معمولی بات نہیں سمجھے - ۴ چالاک -

عجب حال ہے - انوکھا حال ہے -

عجب ذاتِ شریف ہیں - ہجو ملیح - یعنی بڑے بدذات ہیں -

عجب کیا عجب کیا ہے - کچھ تعجب نہیں - (ناسخ) ؎

مثلِ پروانہ عجب کیا گر جلے اس کا پتنگ
رشتۂ شمعِ آتش رنگِ حنا سے دُود ہے

عجب معصوم ہیں - حماقت اور نادانی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں

عجب نہیں - تعجب نہیں (آتش) ؎

اعجاز کا عجب لبِ جاں بخش سے نہیں
پیغمبر اس کو مصحفِ رخسار نے کیا

عجیب (ع) صفت - انوکھا - طرفہ - حیرت انگیز - تعجب انگیز

عجیب حال ہونا - کیفیت دگرگوں ہونا - بُرا حال ہونا -

عجیب و غریب - صفت - انوکھا - نادر -

عجیبہ - (ع - عجیبت) صفت - مونث - دیکھو عجیب -

عُجب - (ع) مذکر - غرور - تکبر - خودبینی -

عجز (ع - بالفتح - بالکسر غلط ہے) مذکر ۱ عاجزی - ناچاری ۲ (اردو) انکسار - فروتنی - گڑگڑانا - منت سماجت (روزیما) ؎

فروتنی سے نہ دستِ دعا بلند ہوا
دعا بھی سجدہ میں کی عجز یہ پسند ہوا

عجز کرنا - عاجزی کرنا - انکسار کرنا -

عجز ہونا - کسی کام کے کرنے پر قادر نہ ہونا -

عجلت (ع - بالکسر و فتح سوم) مونث - جلدی - تیزی - پھرتی - اردو میں زبانوں پر بالضم ہے - فرق کے لئے دیکھو سرعت (تسلیم) ؎

دیدار کا ارماں نکلنے دے خدارا
قاتل یہ دم ذبح تو عجلت نہیں اچھی

عجم - (ع - بالفتح - حرف پر نقطہ دینا - اسی سے معجمہ بخلاف ہے - جیسے عین معجمہ ۲ بالفتح اول و دوم - لغوی معنے گونگا - کند زبان - چونکہ غیر ملکوں کے لوگ زبان عربی کی ناواقفیت کے سبب اہلِ عرب سے بات چیت نہیں کر سکتے تھے - اور خاموش ہو رہتے تھے - اس واسطے اہلِ عرب ان کو عجم کہتے تھے -) مذکر - عرب کے سوا کوئی ملک - وہ لوگ جو رہنے والے عرب کے نہ ہو -

عجمی - (ع - بالفتح اول و دوم - مخفف اعجمی کا -) مذکر - عجم کا رہنے والا - عجم سے منسوب -

عجوبہ (ع - عجوبۃ - وہ چیز جو لوگوں کو تعجب میں ڈالے مخفف اعجوبہ کا ہے) مذکر - عجیب چیز - انوکھی چیز -

عجوزہ (ع - بروزن - فعول - بمعنے اسمِ فاعل - عجوز کے معنے پیرزن کے ہیں - اس کا مونث - عجوزۃ بنانا غلط ہے - فارسیوں نے عجوزۂ فرتوت بمعنی دنیائے کہن استعمال کیا ہے) مونث بڑھیا - بوڑھی عورت -

ع - د

عدالت (ع) مونث - ۱ گواہی کے قابل ہونا - ۲ عادل ہونا - ۳ انصاف کرنا کے ساتھ) (سحر) ؎

بتلاتے ہو مختار مجبور کر کے
اجی دیکھ لی بس عدالت تمہاری

۴ (اردو) کچہری - جیسے عدالت اپیل (غالب) ؎

پھر کھلا ہے درِ عدالتِ ناز
گرم بازارِ فوجداری ہے

عدالتا عدالتی - (عو) مونث - مقدمہ بازی -

عدالت اپیل - مونث - وہ حاکم جس کے اجلاس میں عدالت ماتحت کے فیصلہ کا اپیل ہو -

عدالت پناہ - صفت بیشتر حکام کے القاب میں مستعمل تھا

عدالت چڑھنا - (عو) عدالت تک جانے کی نوبت آنا

عدالت خفیفہ - مونث - وہ عدالت جس میں قرضہ کے چھوٹے چھوٹے مقدمات کا فیصلہ ہو -

عدالتِ دیوانی - وہ عدالت جس میں جائداد یا حق کے معاملات کا تصفیہ ہو -

عدالت سیشن - مونث وہ فوجداری کی کچہری،

جس میں سنگین مقدمات بذریعہ جوری یا اسیسروں کے فیصل ہوں۔
عدالت ضلع - مونث - صاحب ضلع - یعنے کلکٹر یا ڈپٹی کمشنر کی کچہری۔
عدالت عالیہ - مونث - بہت بڑی عدالت ہائی کورٹ - چیف کورٹ۔
عدالت فوجداری - مونث - وہ کچہری جسمیں مارپیٹ قتل چوری وغیرہ کے مقدمات فیصل کئے جائیں۔
عدالت کرنا - انصاف کرنا - اجلاس کرنا۔ کچہری میں مقدمہ دائر کرنا۔
عدالت کے کتّے - مذکر - ملازمان عدالت جو رشوت لینے کے واسطے اہل معاملہ کے پیچھے پڑ جاتے ہیں۔
عدالت ماتحت - مونث وہ کچہری جو کسی بڑے حاکم کے ماتحت ہو
عدالت مال - مونث - محکمۂ مال - وہ محکمہ جس میں مالگزاری جمع ہو - اور جس میں کاشتکاروں زمینداروں کے مقدمات فیصل ہوں
عدالت مجاز - مونث - وہ عدالت جسے سماعت مقدمہ کا کامل اختیار ہو۔
عدالتی - صفت - عدالت کا - عدالت سے متعلق۔

عدالت مرافعہ ادنےٰ - مونث - وہ عدالت جس میں مقدمہ کی ابتدائی تحقیقات ہو اور فیصلہ ہو۔
عدالت مرافعہ ثانی - مونث - وہ عدالت جس میں عدالت ابتدائی کی اپیل دائر ہو۔
عدالتی - صفت - عدالت سے منسوب۔
عداوت (ع) مونث - دشمنی ؎

سر اپنا کھائے گا جو بگڑتا ہے مجھ سے رند
اپنا ضرر کرے گی عداوت حضور کی

عداوت رکھنا - کینہ رکھنا - بغض رکھنا - دشمنی رکھنا
عداوت قلبی - مونث - پوشیدہ کینہ - یا بغض (عشق) (ع)
مثل اجل عداوت قلبی بھی جان سے۔
عداوت نکالنا - دشمنی کا بدلہ لینا۔
عداوتی - (اردو) صفت - دشمن - عداوت سے متعلق۔

عدّت (ع - لغوی معنی تعداد - شمار) مونث (اصطلاح) عورتوں کا وہ زمانہ جس میں دوسرا خاوند کرنا منع ہے مطلقہ کی عدت تین حیض یا تین مہینے - بیوہ کی چار مہینے دس روز حاملہ کے لئے وضع حمل تک (فقہ) عدّت کی مدت پوری نہیں ہوئی نکاح کیونکر جائز ہو۔
عدت میں بیٹھنا - عدّت کی میعاد گزارنا - بیوہ کا عدت میں رہنا۔
عدد - (ع) مذکر - گنتی - شمار - اکائی یا اکائیوں کا مجموعہ - ہندسہ - رقم - (کنایۃً) درزیوں کی اصطلاح میں ہر لباس کو مجموعی طور سے عدد کہتے ہیں - جیسے ٹوپی انگرکھا - پائجامہ ہر ایک ایک عدد ہے۔
عدد صحیح - وہ عدد جس میں کسر نہ ہو جیسے پانچ چھ
عددی - صفت - عدد سے منسوب۔
عدس - (ع) مونث - مسور۔
عدل (ع) مذکر - انصاف - (کرنا کے ساتھ) خدائے تعالیٰ کا نام ہے جو انصاف کرتا ہے۔
عدل پرور (ف) صفت انصاف کرنیوالا۔
عدل گستر - (ف) صفت - انصاف کرنے والا - داد کرنے والا۔
عدل گستری (ف) مونث - انصاف - عدالت۔
عدم (ع) مذکر نیستی - نہونا ؎

اس ہستی موہوم سے میں تنگ ہوں انشا
واللہ کہ اس سے بمراتب عدم اچھا

عدم استطاعت - مونث - استطاعت نہونا۔
عدم آباد - عدم خانہ - عدم گاہ - (ف) وہ مقام جہاں مرنے کے بعد انسان جاتا ہے ؎

روز کہتے ہیں چلیں گے عدم آباد کو قدر
کوئی تاریخ کوئی روز مقرر نہ ہوا

عدم پیروی - مونث - مقدمہ کی پیروی نہ کرنا۔
عدم تعمیل - مونث - تعمیل نہ کرنا - تعمیل نہ ہونا۔
عدم تکمیل - مونث - تکمیل نہ ہونا۔

عدم توجہی۔ مونث۔ بے توجہی بے التفاتی۔
عدم ثبوت۔ مذکر۔ ثبوت نہ ہونا۔
عدم فرصت۔ مونث۔ مہلت نہ ہونا۔
عدم کی راہ لینا۔ مرجانا (رشک) ؎
میں عدم کی راہ لیتا ڈر کے تیرے طول سے
اے شب فرقت نہ پہناتی اگر تقدیر زلف
عدم مطابقت مونث۔ کسی امر کا دوسرے سے مطابق نہ ہونا
عدم موجودگی۔ مونث۔ غیر حاضری
عدم واقفیت۔ مونث۔ ناواقفیت۔ لاعلمی۔
عدم وجود برابر ہے۔ ہونا نہ ہونا یکساں ہے یعنی نکما ہے۔ بے کار ہے۔
عدن (ع) مذکر۔ عدد دیمن میں ایک جزیرے کا نام اس مقام کا موتی مشہور ہے۔ عربی میں بالفتح معانی ذیل ہیں ہے۔ ۱ اقامت کرنا ۲ ہمیشہ رہنا ۳ بہشت کے باغات بفتح اول و دوم بمعنے بہشت استعمال کرنا غلط ہے (منیر) ؎
کف لسان ہو اگر منقبتوں سے تری
برج ثریا سے صاف گر پڑیں دُرِّ عدن
عدو۔ (ع)۔ بتشدید سوم۔ اعدا، جمع۔ فارسیوں نے تخفیف بھی استعمال کیا۔ بفتح اول صحیح و بضم اول غلط۔)۔ مذکر۔ دشمن۔ مخالف۔ ۲ رقیب۔ معشوق کا دوسرا عاشق۔ شعرائے اردو اس معنے میں استعمال کرتے ہیں (داغ) ؎
میں رنگ دیکھ کر نہ کروں گا کبھی یقیں
جب تک عدو کے خون کی خنجر میں بو نہ ہو
عدول۔ (ع) مذکر۔ روگردانی کرنا۔ منھ پھیرنا۔ (فقرہ) ان کے حکم سے عدول نہیں ہو سکتا۔
عدول حکم۔ صفت۔ نافرمان۔ سرکش۔
عدول حکمی۔ مونث۔ نافرمانی۔ سرکشی کرکرنا کے ساتھ
عدید۔ (ع) صفت۔ نظیر۔ مانند۔ گنے ہوئے۔ بہت سے۔
عدیل۔ (ع) صفت۔ برابر۔ نظیر جیسے شاعر بے عدیل
عدیم۔ (ع)۔ جو نیست و نابود ہوگیا ہو (صفت) وہ چیز جو معدوم ہو۔
عدیم الفرصت (اردو) صفت۔ وہ جس کو مطلق فرصت نہ ہو۔ (آزاد) وہ ہمیشہ علمی اور مذہبی کاروبار میں عدیم الفرصت تھے۔
عدیم المثال۔ صفت۔ بے مثل۔
عدیم الوجود۔ صفت۔ نایاب۔ کم یاب۔
عذاب (ع) شکنجہ۔ دکھ) مذکر۔ وہ تکلیف جو بداعمالی کی وجہ سے دی جائے گی۔ ثواب کا نقیض۔ گناہ کی سزا (داغ) ؎
زاہد مزہ تو جب ہے عذاب و ثواب کا
دوزخ میں بادہ کش ہوں جنت میں تو ہو
۲ اذیت۔ دکھ (مومن) ؎
تا سحر جان پر عذاب رہا
ماہ کی طرح اضطراب رہا
۳ دقت۔ دشواری۔ جھگڑا بکھیڑا۔ (فقرہ) کام کا ذمہ دار کرکے تم نے مجھ کو عذاب میں مبتلا کر دیا۔ ۴ روگ۔ علت ؎
جنوں ہے جب سے مجھے شور ہی حسینوں میں
ہیں جلیل سے بڑھ کر کوئی عذاب نہیں
۵ صفت۔ تکلیف دینے والا۔ ایذا دینے والا ؎
آنسوؤں سے امیر ہیں رسوا
ایسے لڑکے عذاب ہوتے ہیں
عذاب اٹھانا۔ تکلیف برداشت کرنا۔ توبتہ النصوح اور اس نے وہ عذاب اٹھائے کہ خدا دشمن کو بھی نہ دکھائے۔
عذاب ثواب۔ مذکر۔ برائی بھلائی جیسے عذاب ثواب تمہاری گردن پر یعنی برائی بھلائی تمہارے ذمہ۔
عذاب جان۔ صفت۔ جان کا وبال۔ جی کا وبال۔ (قدر) ؎
عذاب جان تمنا تمہارے نقرے ہیں
کرو جو وصل کا وعدہ وعید ہو جائے
عذاب جھیلنا۔ مصیبت اٹھانا۔ دکھ اٹھانا۔ (رشک) ؎

جو جو عذابِ وحشتِ جنوں ہم نے جھیلے ہیں
ان سب کا روحِ قیس پہ یارب ثواب ہو

عذاب دیکھنا - اذیت برداشت کرنا۔ (داغ) ؎
نہ دل ہی ٹھہرا نہ آنکھ جھپکی نہ چین پایا نہ خواب آیا
خدا دکھائے نہ دشمنوں کو جو دوستی میں عذاب دیکھا

عذاب رہنا - جھگڑا ذمہ رہنا (جانصاحب) ؎
جب آکے گھر میں وہ خانہ خراب رہتا ہے۔
کہوں میں کس سے جو مجھ پہ عذاب رہتا ہے

عذاب سہنا - مصیبت برداشت - دکھ سہنا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎
در در پھرے ہم خراب کیا کیا
دن رات سہے عذاب کیا کیا

عذاب سے چھوٹنا - تکلیف جاتی رہنا۔ مصیبت دور ہونا (صبا) ؎
قیدِ الم میں باعثِ قیدِ حیات تھی
نکلی بدن سے جان تو چھوٹے عذاب سے

عذاب فشار - وہ عذاب جو فشار قبر سے ہوتا ہے دیکھو فشار (رشک) ؎
لپٹ کر مجھ سے وہ سوتا ہے غیر ڈرتے ہیں
میں خوش ہوں انکو عذاب فشار ہوتا ہے

عذاب قبر - عذاب گور۔ مسلمانوں کے عقائد کی رو بداعمال مرنے کو قبر میں تکلیف ہوتی ہے۔ اس کو عذابِ قبر بھی کہتے ہیں۔

عذاب کا نازل ہونا - خدا کا قہر نازل ہونا۔ بلا آنا (وقت) فتح مند فوج کا دشمن کے شہر میں داخل ہونا گویا ایک عذاب کا نازل ہونا ہے۔

عذاب کٹنا - جھگڑے دور ہونا ؎
غفراں پناہ رند جہاں سے گزر گیا
اچھا ہوا عذاب کٹا دردِ سر گیا

عذاب کھینچنا - مصیبت برداشت کرنا۔ (داغ) ؎
کھینچا غمِ فرقت کا دل تو نے عذاب الیا
ہم تجھ کو نہ سمجھے تھے اے خانہ خراب الیا

عذاب کے فرشتے - وہ ملک جو گنہگاروں کو عذاب دینے کے لئے حسب عقائد اسلام مقرر ہیں (ناسخ)
خادم جب تھے بنے وہ فرشتے عذاب کے
گھر ہو گیا ہے ہجر میں مجھکو لسان گور

عذاب لانا - جھگڑا کھڑا کرنا۔ مصیبت لی النا۔ آفت برپا کرنا ؎
نازک جو دل تھا آخر غم کی نہ تاب لایا
یہ ہر گھڑی کا رونا اور اک عذاب لایا

عذاب مول لینا - خواہ مخواہ تکلیف میں پڑنا۔

عذاب میں پڑنا - عذاب میں پھنسنا۔ دقت میں پڑنا (رشک) ؎
الزام خونِ ناحق فکر کمین دام
صیاد کو عذاب میں ڈالا شکار نے

عذاب میں ہونا - سخت تکلیف میں ہونا (آتش) ؎
بے یار گھر نہیں لحد تنگ ہے مجھے
میں روز و شب فراق سے ہول کیا عذاب میں

عذاب ہونا - سخت تکلیف ہونا (ناسخ) ؎
کی مکافات شبِ وصل خدا نے ورنہ
کس لئے مجھ پہ عذاب ہجراں ہوتا

عذار (ع) - بروزن کتاب صحیح و بروزن گزار غلط۔ عربی میں بمعنی ڈاڑھی کا خط فارسیوں نے بمعنی رخسار استعمال کیا۔ مذکر۔ رخسار۔ گال۔ (ناسخ) ؎
یاسمیں دھوپ سے ہوئے گل سرخ
دیکھو آئینہ میں عذار اپنا

عذب البیان (ع) - عذب۔ شیریں۔ خوش گفتار بیان۔ صفت۔ شیریں کلام۔

عذر - (ع) - بہانہ - معذرت رکھنا) - مذکر۔ (۱) حیلہ، بہانہ۔ (فقرہ) آپ خود لکھتے نہیں اور روز نیا عذر کر دیتے ہیں (امیر) ؎

قتل کو دور کر کے چلے آئے
وصل میں عذر تھے نزاکت کے

۳ حجت دلیل - اعتراض - گرفت (فقرہ) آپ کی یہ شرط بھی پوری ہو گئی اب کتاب دینے میں کیا عذر ہے ۴ انکار (فقرہ) مجھ کو تعمیل ارشاد میں عذر نہیں - معافی - معافی کی طلب -

عذر آور - صفت - عذر لانے والا - عذر کرنے والا معافی مانگنے والا -

عذر باقی نہ رکھنا - کسی حجت دلیل خواہ اعتراض کی گنجائش نہ چھوڑنا -

عذر گناہ بدتر از گناہ - (ف) مثل - بیہودہ عذر کی نسبت مستعمل ہے

عذر بیجا - لغو اور بیہودہ عذر -

عذر پذیر - (ف) صفت - عذر قبول کرنے والا -

عذر پیش آنا - حجت پیش کرنا - اعتراض پیش کرنا بحث کرنا

عذر تمادی ایام - مذکر - میعاد گزرنے کا عذر -

عذر چلنا - عذر سنا جانا - عذر قبول ہونا (امیر) ؎

خدا بھی عاجزوں کی عاجزی سنتا ہے محشر میں
بڑی سرکار ہیں دربار میں یہ عذر چلتا ہے

عذر خواہ - **عذر ساز** - **عذر سنج** - (ف) صفت عذر کرنے والا - (اوج) ؎

یوں پائوں نے غریب بھی زینت سے عذر خواہ
جو پہنتا پا در پہ اُدھر ذوالجناح شاہ

عذر خواہی - مونث - عذر کرنا - معذرت کرنا - (کرنا، ہونا کے ساتھ) (امیر) ؎

پی کے مے ان دہنوں سے عذر خواہی کیا کروں
بوسے مے آتی ہے ہونٹوں سے الٰہی کیا کروں

عذر دار - صفت - معترض - دعویدار -

عذر داری - مونث - اعتراض - دعوے - حجت دلیل -

عذر درمیان لانا - عذر پیش کرنا - (اختر شاہ اودھ) ؎

ساتھ آپ کے ہم یہاں چلے آئے
کچھ عذر نہ درمیان لائے

عذر قوی - مذکر - زبردست عذر - مضبوط عذر -

عذر کرنا - معذرت کرنا - (غالب) ؎

رحمت اگر قبول کرے کیا بعید ہے
شرمندگی سے عذر نہ کرنا گناہ کا

۲ اعتراض کرنا - دعوے دار ہونا -

عذر گناہ بدتر از گناہ - (ف) بیہودہ عذر کی نسبت بولتے ہیں - (جلال) ؎

کہتے ہیں بوسہ لے کے مکر ہی گئے نہ کیوں
عذر گنہ تو ہے کہیں بدتر گناہ سے

عذر لانا - عذر پیش کرنا (غالب) ؎

آج واں تیغ و کفن باندھے ہوئے جاتا ہوں میں
عذر میرے قتل کرنے میں وہ اب لائیں گے کیا

عذر لنگ - (ف) مذکر - پوچ عذر (شعور) ؎

عذر لنگ ایک بنانے کا وہ شاہ اعجاز
ہتھم باغ میں کیا کیا نہ صنوبر ہوگا

عذر معذرت - مونث - منت ساجت (کرنا کے ساتھ)

عذر معقول - مذکر - صحیح اور بجا عذر -

عذر نہ ہونا - حجت نہ ہونا - انکار نہ ہونا -

عذر نیوش - (ف) صفت - عذر سننے والا -

عذرا - (ع) بالفتح - لغوی معنے کنواری عورت (مونث) وامق کی معشوقہ کا نام - ۲ حضرت مریم کا لقب ۳ اس کا اطلاق حضرت فاطمہ زہرا پر بھی ہوتا ہے -

عذوبت - (ع) مونث - لذت - شیرینی - خوش مزگی (امیر) ؎

تر زبانی سے جو لیا کام سخن میں جو ذرا
جان شیریں سے سوا اس میں عذوبت آئی

ع - ر

عرابہ - اعرابہ - صحیح املا ارابہ ہے -

عراق (ع) کنارہ - لب دریا - وہ شہر یا ملک جو دریا کے کنارے پر واقع ہو) مذکر ۲ عراق کے دو حصے کئے گئے

ہیں۔ ایک کا نام عراق عرب ہے جس میں وہ ملک شامل ہیں جو دریائے دجلہ اور فرات کے کناروں پر واقع ہیں۔ اور جن میں بغداد بھی شامل ہے۔ دوسرے کا نام عراق عجم ہے۔ اس میں وہ شہر شامل ہیں جو دریائے جیحوں کے کنارے پر واقع ہیں۔ خراسان اور اصفہان اسی میں داخل ہیں ۲ موسیقی کے ایک راگ کا نام جسے چاشت کے وقت گاتے ہیں۔

عراقی ۱ عراق کی طرف منسوب۔ عراق کا گھوڑا۔ عرب کا گھوڑا۔

عراقی پر بس نہ چلا گدھیا کے کان اُمیٹھے۔ مثل۔ زبردست پر قابو نہ چلا تو غریب کو سزا دینے لگے۔

عرب ۔ (ع) مذکر ۱ ایشیا کا وہ مشہور جزیرہ نما جس میں مکہ مدینہ واقع ہیں ۲ اہلِ عرب۔ شہر کا باشندہ (انیس) ؎

تم جلد اس عرب کو بلا لاؤ بھائی جان

عربستان ۔ (ف) مذکر۔ عرب کا ملک۔

عربی (ع۔ بتشدید یا) ۱ صفت۔ عرب سے منسوب ۲ عرب کی زبان۔ (امیر) ؎

فارسی کیسی وہ ہندی بھی نہیں پڑھ سکتے۔
سر دیکھو مری عرضی عربی میں گزری

۳ عرب کا گھوڑا ۴ مذکر شہر عرب کا باشندہ۔

عربی باجا ۔ مذکر۔ (ف)۔ تاشہ۔ (سودا) ؎

رہی فقط عربی باجے پر انھوں کی شان
جو چاہیں اس کو دبجوائیں سو ہے کیا امکان

عربی خوانی۔ زبان عربی کا پڑھنا۔

عربی دانی۔ زبان عربی کا جاننا۔

عربیہ۔ صفت ۱ عربی زبان سے منسوب ۲ مونث عرب کی عورت۔ (اوج) ؎

تھی اک زن عربیہ بھی حاضر خدمت
ہوا شہید جب اس کا پسر بصد حسرات

عربدہ ۔ (ع) مذکر۔ بدخوئی۔ جنگ جوئی۔ فتنہ۔

عربدہ جو۔ (ف) صفت ۱ جنگ جو ۲ (کنایتہ) خوشامدی۔ فریبی۔ بازیگر۔

عرس (ع۔ بضم بضم اول و دوم۔ شادی کا کھانا اعراس۔ جمع۔ فارسیوں نے مجازاً ذیل کے معنے میں استعمال کیا ہے) مذکر۔ کسی کامل بزرگ کا سالانہ فاتحہ اور فاتحہ کی مجلس جو تاریخ وفات کو ہو۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (صبا) ؎

راگ لاتا ہے فقیروں سے زمانہ میں لگ
بے محل عرس وگرنہ سرِ مدفن کیا

عرش ۔ (ع) مذکر۔ تخت۔ چھت۔ خدائے تعالےٰ کا عرش ؎

منیر اس شہر میں اوجِ کمال نظم پر پہونچا
الٰہی لکھنؤ بھی عرش ہے مضمونِ عالی کا

عرش آشیاں ۔ صفت۔ وہ شخص جس کا گھر عرش پر ہو۔ کنایتہً۔ مرحوم مغفور کی جگہ مستعمل ہے۔ شاہانِ مغلیہ کو مرنے کے بعد اس قسم کے خطابات ملا کرتے تھے۔ چنانچہ اکبر کو یہی خطاب ملا تھا۔

عرشِ اعظم (ف) مذکر۔ خدائے تعالیٰ کا عرش۔

عرشِ اکبر (ف) کنایتہً۔ آدمی کا دل۔ قلب۔

عرش بریں ۔ عرشِ معلےٰ۔ (ف) عرشِ اعظم۔

عرش پایہ ۔ عرش وقار۔ (ف) صفت۔ عالی مرتبت۔

عرش پر پہنچنا۔ کنایتہً بہت رفیع القدر اور رفیع الشان ہونا (ذوق) ؎

فقیر وجد میں گر ہاتھ اُٹھائے عالم سے
تو پہونچے عرش پہ وہ کودتے اچھلتے ہاتھ

عرش پر جانا ۔ (کنایتہً) کمال عروج حاصل کرنا۔

عرش پر جھنڈا گڑنا۔ (کنایتہً) کمال رعب ہونا (بحر) ؎

ہمارے داغ کا قصہ ہے ہفت کشور میں
گڑا ہے عرش پہ جھنڈا ہمارے نالوں کا

عرش پر جھولنا۔ لکھنؤ (کنایتہً) بڑے رتبہ پر ہونا۔ (رند) ؎

ان روزوں بانکپن ہے زیادہ مزاج میں
عرش بریں پہ جھول رہی ہے حسام دوست

دیکھو تلوار عرش پر۔

عرش پر چڑھانا۔ بڑی قدر کرنا۔ بڑی تعریف کرنا۔ خوشامد کر کے مغرور بنانا (نظیر)۔ ؎

عاشق ہیں ہم قلندر چاہے جہاں بٹھا دے
یا عرش پر چڑھا دے یا خاک میں ملا دے

عرش پر چڑھ جانا۔ کمال مغرور ہونا (رند)۔ ؎

ذہن کیونکر نہ عرش پر چڑھ جائے
فکر موزوں قدِ بالا ہے

عرش پر دماغ پہونچانا۔ متعدی۔ بہت مغرور کر دینا۔ (فقرہ) تمہاری حمایت نے لڑکے کا دماغ عرش پر پہونچا دیا۔ (اپنا کے ساتھ) مغرور ہونا (رشک)۔ ؎

تو نکہتِ چمن سے نہ ہو بد دماغ اگر
پہونچائیں عرش پر ابھی اپنا دماغ باغ

عرش پر دماغ پہونچنا۔ عرش پر دماغ رکھنا۔ مغرور ہونا۔

عرش پر کرسی بچھانا۔ اعلیٰ سے اعلیٰ مرتبہ پر پہونچانا (محسن)۔ ؎

عرش پر کرسی بچھائے ہے مرا ذہنِ رسا

عرش پناہ (ف) صفت۔ عالی مرتبہ (اوج)۔ ؎

حسام رد کرکے فرمایا منھ سے واذلدا
اتر کے گھوڑے سے بیٹھے زمیں پہ عرش پناہ

عرش پیما۔ عرش رس۔ (ف) صفت۔ عرش پر پہونچنے والا۔ مقبول۔ (منتظر)۔ ؎

آج آہِ عرش پیما سے یہ پایا ہے وقار
گڑگڑا کر تو دعائیں مانگ میں آمیں کہوں

(نصیر)۔ ؎

اے فلک مت ڈر اس آہِ عرش رس کے بوجھ سے
گنبد کہنہ نہیں گرتا کلس کے بوجھ سے

عرش ثانی۔ (ف) مذکر۔ کرسی سے مراد ہے۔

عرش چھو آنا۔ عرش تک پہونچ جانا۔ (داغ)۔ ؎

ہو رسا آہ تو کیا جانے کہاں تک پہونچے
نارسائی میں تو یہ عرش کو چھو آتی ہے

عرش سے اُتارنا۔ وہ کام کرنا جو کسی سے نہ ہو سکے۔ (ناسخ)۔ ؎

نکال دیں ترے ہنسنے پہ کیوں نہ تارے دانت
خدا نے عرش سے یہ نور کے اُتارے دانت

عرش سے جھولنا۔ کمال عالی مرتبہ ہونا۔ (قدر)۔ ؎

گاڑ دوں معرکۂ مدح میں جھنڈا اپنا
عرش سے جھولتی رہ جائے مری تیغ دو سر

عرش سے چھوٹی کھجور میں اٹکی۔ مثل۔ ایک مصیبت سے چھوٹ کر دوسری جگہ گرفتار ہونے کی جگہ مستعمل ہے اور اس محل پر بھی بولتے ہیں جب کوئی کسی اُمیدوار کو کہیں سے کچھ بھیجے۔ اور لانے والا اپنے پاس رکھ لے اور اس کو نہ دے۔ (شاد)۔ ؎

اُلجھ کے رہ گئی خط میں وہ زلف جب لٹکی
مثل ہے عرش سے چھوٹی کھجور میں اٹکی

عرش سے فرش تک۔ عرش سے تا بہ فرش۔ آسمان سے زمین تک۔ اوپر سے نیچے تک۔

عرش کا تارا۔ صفت۔ (کنایۃً) کمال عالی مرتبہ (قدر)۔ ؎

سورج کہاں کا عرش کا تارا ہوئی جبیں
طالع ہیں آپ کے بہت اے مہرباں بلند

عرش کا تارا اترنا۔ (کنایۃً) نور کا اترنا (صبا)۔ ؎

جلوۂ عشق بنا گوش صنم دیکھو تو
اُتر آیا ہے عجب عرش کا تارا دل میں

عرش کا ٹوٹا۔ صفت۔ عجیب۔ انوکھا۔

عرش کے تارے توڑنا۔ (کنایۃً) عجیب کام کرنا۔ ناممکن کام کر دکھانا۔ کار عظیم کرنا۔ کمال عیاری و چالاکی کرنا۔ (شاد)۔ ع

تم جو افشاں کے ذری ہو کے بنائے مشتاق

عرش کے تارے ٹوٹنا۔ لازم۔

عرش کی زنجیر کھینچنا - عرش کی زنجیر ہلانا۔ متعدی۔ کنایہ ہے دعا کی رسائی اور قبولیت سے۔ (راسخ) ؎

نالۂ دل عرش کی زنجیر کھینچ
جذب پنہاں گیسوے تاثیر کھینچ

(قدر) ؎

ہاں مرے دستِ بیاں عرش کی زنجیر ہلا
ہاں مرے پائے ثنا عرش کے اس پار ٹھہر

عرش کی زنجیر ہلنا۔ لازم (جلال) ؎

دل ہے اس کا وہ نالۂ اے دل دیوانہ کر
کام کیا آئے گا ہلنا عرش کی زنجیر کا

عرش میں جھولنا (کنایۃً) عالی مرتبہ ہونا (جان صاحب) ؎

جھولتی تھی عرش میں کل ٹھوکروں میں آج کل
ایسے ہم نے دیکھ ڈالے ہیں بہاؤن فروغ

عرش ہلانا۔ متعدی۔

عرش ہل جانا۔ (کنایۃً) خدا کو رحم آجانا (داغ)

ترا دل آئے کسی پر تو عرش ہل جائے
اثر تلاش میں ہے اس طرح کی آہ ملے

عرشی۔ (ف) مذکر۔ مقرب فرشتہ (اوج) ؎

یہ غل تھا عرشیوں میں روح لطف اٹھاتی ہے
صدا یہاں تک اللہ اکبر آتی ہے۔

عرشیاں۔ ف۔ مذکر۔ ملائکہ مقربین۔ حاملان عرش۔

عرشہ۔ مذکر۔ جہاز کی چھت۔ (رشک) ؎

کیا خدا عاجز ہے دینے کے لئے عرش وسیع
جائے تنگ عرشہ پھر کیونکر خدا سے مانگئے

عرصہ (ع۔ عرصۃ۔ صحن۔ آنگن۔ عرصات۔ عرصہ کی جمع اور بمعنی قیامت۔ فارسیوں نے عرصہ بمعنی میدان استعمال کیا) مذکر۔ دیر۔ تاخیر۔ توقف (غالب) ؎

کرتا ہوں جمع پھر جگر لخت لخت کو
عرصہ ہوا ہے دعوتِ مژگاں کئے ہوئے

۲ زمانہ۔ اثنا۔ وقفہ۔

(ناسخ) ؎

ہوگئی بالکل ہماری عمر غفلت میں بسر
عرصہ اپنی زندگانی کا مگر اک خواب تھا

حزیں نے انھیں معنی میں استعمال کیا ہے۔ (نثر) گاہے در عرصہ ماہے یک دو بیت از دشت خیالش بصفحۂ اظہار جلوہ میگشت ۳ میدان۔ دیکھو عرصۂ حشر ۴ فاصلہ (ظفر) ؎

دور ہیں دل سے جو دیکھے تو تو وہ نزدیک ہے
اس میں تجھ میں ہے بظاہر ایک عرصہ دور کا

عرصہ تنگ کرنا۔ عاجز کرنا۔ ناچار کرنا۔ (رند)

خط نے اس عارض رنگیں پہ کیا عرصہ تنگ
خار ہیں صحن گلستان کو دباتے جاتے

عرصہ تنگ ہونا۔ وقت کم ہونا۔ خیال کا میدان کوتاہ ہونا۔ (کنایۃً) مصیبت میں مبتلا ہونا۔ عاجز ہونا ناچار ہونا۔ (حسن) ؎

تنگ ہو جائے گا عرصہ خفتگان خاک پر
گر ہیں زیر زمیں سونپا دل ناداں سمیت

عرصۂ دراز۔ مذکر۔ بڑا وقفہ۔ فارسیوں نے اس ترکیب کو جائز رکھا ہے۔ (فقرہ) از عرصۂ دراز مشرف بزیارت نہ شدہ۔

عرصۂ زیست تنگ ہونا۔ زندگی کا وقت بہت تھوڑا ہونا

عرصہ کھینچنا۔ طوالت کرنا۔ دیر لگانا۔ (صبا) ؎

آپ کو یار نے عشاق سے اتنا کھینچا
حشر تک وعدۂ دیدار نے کھینچا

عرصہ گاہ (ف) میدان کا مقام (ذوق) ؎

یہ حیات چندروزہ جو نہ سد راہ ہوتی
تو پھر ایک عرصہ گاہِ عدم و وجود ہوتا

عرصہ لگانا۔ دیر لگانا۔

عرصہ حشر۔ عرصۂ محشر۔ عرصۂ حیات۔ (ف) مذکر میدان قیامت۔ (داغ) ؎

عرصۂ حشر میں اللہ کرے گم مجھکو
اور پھر ڈھونڈھتے گھبرائے ستم گر مجھکو

(ذوق) ؎

میری وحشت پاؤں پھیلائے تو پھر دونوں جہاں
ہو نہ گرا ک عرصۂ میداں تو وسعت کچھ نہیں

عرض (ع ۔ بفتح اول و دوم' اعراض ۔ جمع) مذکر۔ وہ چیز جو اپنی ذات سے قائم نہ ہو ۔ بلکہ دوسری چیز کی وجہ سے قائم ہو جیسے رنگ کپڑے پر یا حروف کاغذ پر۔ کاغذ اور کپڑا جوہر ہیں رنگ اور حروف عرض جن کا قیام کپڑے اور کاغذ کے دسیلے سے ہے۔

عرض (ع ۔ بالفتح ۔ کسی چیز کا کسی شخص پر ظاہر کرنا۔ پیش کرنا۔ بیان کرنا۔ چوڑائی) مذکر۔ طول کا نقیض ۔ چوڑائی۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

گھوڑے دوڑائیں گے اختر نہ گھٹے گا ہرگز
عرض اس تھان کا مبرانہ جو چوڑا ہوگا۔

۲ ۔ مونث ۔ درخواست ۔بیان ۔ التماس۔ (کرنا کے ساتھ اس کے مفعول کے ساتھ "سے" مستعمل ہے۔ (فقرہ) زید نے بکر سے عرض کی ۔(انیس) ؎

اک دن رسولِ حق سے کسی نے یہ عرض کی
ارشاد آپ کیجئے کچھ رتبۂ علی

منیر نے مذکر بھی کہا ہے ؎

ملبوس خلاف وضع کے شکوہ میں
کچھ عرض کیا تو پا نچے تنگ ہوئے

عرضاً ۔ (ع) عرض میں۔

عرض ارسال (قانون) مذکر۔ وہ کاغذ جس کے ذریعہ سے مالگزار کسی کے ہاتھ زرنقد تحصیلدار کے پاس داخل کرے۔

عرض البلد (جغرافیہ) مذکر۔ عرض میں کسی مقام کا فاصلہ کسی خاص نصف النہار سے۔

عرض بیگی ۔ (ت) مذکر۔ وہ شخص جو لوگوں کی درخواستیں بادشاہ کے حضور میں پیش کرے۔

عرض حال ۔ مذکر۔ حال بیان کرنا ۲ عرضداشت ۔عرضی۔

عرض رسا ۔ صفت۔ عرض کرنے والا۔ ہونا کے ساتھ۔ (تعشق) ؎

برسن کے ہوا عرض رسا زعفرنیدار
کہئے تو ابھی صورت انساں ہو نک خوار

عرض قبول کرنا ۔ درخواست منظور کرنا ۔التجا منظور کرنا۔

عرض کرنا ۔ بیان کرنا ۔ التجا کرنا۔

عرض مطلب ۔ مطلب بیان کرنا۔

عرض معروض ۔مونث۔ درخواست ۔گزارش (کرنا کے ساتھ)

عرض وطول ۔ مذکر۔ لمبائی ۔ چوڑائی۔

عرضداشت ۔ مونث (اردو) عرضی ۔تحریری درخواست مستورات بمعنی مطلق درخواست بولتی ہیں۔ (فقرہ) عرضداشت ملاحظہ میں پیش ہوگئی۔

عرضی (ع ۔ یائے مشدد کے ساتھ ۔ اردو میں بغیر تشدید ہے) ۱ صفت ۔ جو اصلی نہ ہو ۔ جو کچھ عارضی ہوا ہو۔ ۲ مونث ۔ (عربی میں عرضۃ ۔ فارسی میں عرضہ بمعنی نوشتہ جس میں احوال یا مطلب ہو ۔ تحریری درخواست

عرضی تاننا ۔ عرضی ٹھوکنا۔ (عم) نالش کرنا۔ دعوے دائر کرنا۔

عرضی دعوے ۔ مذکر (قانون) وہ کاغذ جس میں مدعی حالات مقدمہ لکھ کر عدالت میں داخل کرتا ہے۔

عرضی دینا ۔ عرضی لگانا ۔ عرضی گزارنا ۔تحریری درخواست کرنا ۔ نالش کرنا۔ شکایت کی درخواست دینا۔

عرضی لگانا ۔ عورتوں کی زبان ہے۔ (راحت) ؎

ذرا سی بات پہ عرضی لگادی بنیے نے
کھلائے نوج کسی کو خدا ادھار ایسا

عرضی لگنا ۔ عرضی گزرنا ۔ سوال گزرنا ۔ نالش ہونا۔ (عارف) ؎

لیں قرض مے کہاں سے کہ بدنام ہو گئے
عرضی ہے مے فروش کی ہم پر لگی ہوئی

(اسیر) ؎

تحریر یار نے نہ پڑھی میری مدتوں
رکھے ہی رکھے طاق پہ عرضی گزر گئی

عرضی لینا ۔ درخواست لینا۔

عرضی نویس۔ مذکر۔ وہ شخص جس کا پیشہ عرضی۔ یا تمسک وغیرہ لکھنے کا ہو۔

عرف۔ (ع۔ پہچان) مذکر۔ مشہور نام۔ عام نام۔ (نقرہ) آپ کا عرف یاد ہے نام نہیں معلوم ہے۔

عرفاً۔ (ع) عرف کی رو سے۔ از روئے عرف (جادۂ تسخیر) شرعاً تو یہ نسبت ممنوع نہیں عرفاً ہو تو ہو۔

عرفا۔ (ع) مذکر۔ عارف کی جمع۔ اہل اللہ۔

عرفی (ع۔ بتشدید یا تھا۔ عرف سے منسوب۔ اردو میں بغیر تشدید ہے) صفت۔ رسمی۔ معمولی۔ ظاہری۔ مشہور جیسے حیثیت عرفی۔

عرفات (ع) مذکر۔ ایک فراخ میدان کا نام۔ جو مکہ معظمہ سے نو کوس کے فاصلہ پر ہے۔ حج کے دن حاجی یہیں آکر ٹھہرتے اور دعائیں پڑھتے ہیں۔ نماز ظہر و عصر پڑھ کر یہاں سے مکہ واپس جاتے ہیں۔

عرفان (ع۔ پہچاننا) مذکر۔ خداشناسی۔ معرفت حق تعالےٰ۔

عرفہ۔ (ع۔ عرفۃ۔ اردو میں بالفتح مستعمل ہے۔) مذکر ۱۔ ماہ ذی حجہ کا نواں دن۔ جس روز مسلمان حج کرتے ہیں۔ اور حاجی عرفات میں جاکر احکام حج بجالاتے ہیں (ناسخ)

حاجیو ہے آج عرفہ کچھ تکلف ہے ضرور
بادۂ گلگوں سے رنگ لو جامۂ احرام کو

۲ (اردو) عید۔ بقرعید۔ ۱۰ محرم۔ اور شب برات سے ایک روز پہلے کا دن۔

عرفہ کرنا۔ (دہلی) کسی شخص کے مرنے کے بعد جو اول عرفہ واقع ہو اس میں فاتحہ دلانا۔

عرق (ع) مونث ۱۔ رگ۔ عروق۔ جمع۔

عرق النساء (ع) مذکر۔ ایک بیماری کا نام۔ ایک درد کا نام۔ جو چوتڑوں سے اٹھ کر ٹخنوں تک پہونچتا ہے۔ حیوان کا پسینا۔ ۔ مذکر ۲۔ پسینا کشید کے ذریعے نکالا ہوا پانی۔ ۔ ۔ ۔ دواؤں کی بھاپ سے بنایا ہوا پانی ۔۔۔ عرق گلاب (کھینچنا۔ کھنچنا وغیرہ کے ساتھ) (انیس)

حسن علیؓ کو دیکھ کے ایسا اڑا ہے رنگ
گویا عرق کھنچا ہے گل آفتاب کا

۳ (اردو) کسی چیز کا نچوڑا ہوا پانی۔ شیرہ۔

عرق آجانا۔ عرق آنا۔ پسینا آجانا ۲ شرم سے پانی پانی ہو جانا۔

عرق آلود (ف) صفت۔ پسینے میں تر۔

عرق افشاں (ف) صفت۔ پسینہ میں ڈوبا ہوا (داغ)

ہے ہوئے ضوفشاں عرق افشاں جو سر بسر
سورج سے ٹوٹتے ہیں ستارے ادھر ادھر

عرق انفعال (ف) (کنایۃً) شرمندگی

عرق بہار۔ ایک قسم کا عرق جو نارنج اور ترنج کے پھولوں سے کھینچتے ہیں۔

عرق پاک کرنا (فارسی۔ عرق پاک کردن کا ترجمہ) عرق پونچھنا۔

عرق چیں (ف۔ پسینا پونچھنے کی چیز۔ ایک قسم کی ٹوپی بھی ہے) مونث۔ ایک قسم کی گول ٹوپی جو سر کے پسینے سے محفوظ رکھنے کے واسطے دستار کے نیچے پہنا کرتے تھے۔ مگر اب جو ٹوپیاں اس نام سے مشہور ہیں۔ وہ چندے ولد آڑی کتری ہوئی کا مدار ہوتی ہیں۔ جن کو پگڑی کے بغیر ہی پہنا کرتے ہیں۔

عرق حیا۔ عرق خجلت۔ عرق شرم (ف) (کنایۃً) عرق انفعال۔

عرق دو آتشہ۔ (ف) مذکر۔ دو دفعہ کا کھنچا ہوا عرق۔

عرق ریزی (ف۔ میں۔ عرق ریختن۔ کسی کام میں بہت کوشش کرنا۔ شرمندہ ہونا۔

عرق ریز۔ خادم۔ شاگرد۔ ورزش کرنے والا مونث۔ اس قدر محنت جس میں پسینا ٹپکنے لگے۔ کمال محنت۔ جانفشانی۔ (کرنا کے ساتھ)

عرق شرم میں نہانا۔ کنایہ ہے کمال شرمندگی کا۔

(رشک) ؎

شبنم اکثر ترے پسینے سے
عرقِ شرم میں نہاتی ہے

عرق شیر۔ مذکر۔ دودھ کا پھاڑا ہوا عرق۔

عرق عرق ہونا۔ پسینے پسینے ہونا۔ محنت، شرمندگی ناتوانی یا خوف سے (رشک) ؎

نشے میں تو عرق عرق جو ہوا
یہ ٹپکتے ہیں قطرہ ہائے شراب

عرق کھینچ لینا۔ طاقت کھینچ لینا۔ (فقرہ) تمام جسم کا عرق کھینچ لیا۔

عرق کھینچنا۔ بخارات کے ذریعے سے کسی چیز کا پانی کشید کرنا۔

عرق گُل (ف) مذکر۔ گلاب۔

عرق گیر۔ (ف۔ چھوٹا سا رومال پسینا پوچھنے کا ۔۲ شرمندہ) مذکر ۔۱ وہ آلہ جس سے دواؤں کا عرق کشید کرتے ہیں۔ وہ چیز جو چلم کے نیچے اس غرض سے رکھتے ہیں کہ تمباکو کا عرق اس میں رہے۔ اور نے کے پانی کو خراب نہ کرے۔

عرق میں ڈوب جانا۔ عرق میں غرق ہونا۔ پسینہ سے تر بتر ہونا۔

عرق نعناع۔ (ع۔ نعناع۔ پودینہ) مذکر۔ وہ ولیسی کشید کیا ہوا سرکہ جو پودینہ کی لاگ سے کھینچا جاتا ہے

عرق ننگ (کنایۃً) شرمندگی کا پسینا۔

عروج (ع) مذکر۔ چڑھنا۔ بلند ہونا ؎

کسی کی ایک طرح پر بسر ہوئی نہ انیس
عروج مہر بھی دیکھا تو دوپہر دیکھا

عروج ماہ۔ (ف) مذکر۔ چاند کی پہلی تاریخ سے چودھویں تاریخ کا زمانہ۔

عروج پہ ہونا۔ اقبال یاور ہونا۔

عروج ہونا۔ ۱ مرتبہ بلند ہونا ۔۲ رسوخ ہونا (فقرہ) گورنر کے یہاں میر صاحب کو عروج حاصل ہے۔

عروس۔ (ع۔ بفتح اول وضم دوم صحیح۔ وبضم اول و دوم غلط۔ اطلاق اس کا دولھا دلہن دونوں پر درست ہے لیکن دُلہن ہی کے واسطے مستعمل ہے)

عروسان باغ۔ عروسانِ چمن۔ (ف) مذکر (کنایۃً) پھول اور باغ کے نئے پودے۔

عروسانہ۔ (ف) صفت۔ عروس کی مانند۔

عروس تاک (ف) مونث۔ (کنایۃً) شراب

عروسی۔ (ف) مونث۔ شادی۔ نکاح۔

عُرُوض۔ (ع۔ بضم اول و دوم۔) ظاہر ہونا۔ عارض ہونا

عَرُوض۔ (ع۔ بفتح اول وضم دوم صحیح وبضم اول غلط ہے) مذکر ۔۱ ایک مشہور علم کا نام جس میں نظم کی صنعت کے قواعد مذکور ہوتے ہیں۔ اور ذکر بحر وں ان کے ارکان اور زحافات کا ہوتا ہے۔ (امیر) ؎

تفکر اتیانِ جانِ فصاحاں میں کیا حد کا
عَرُوض اب تک آیا ہاتھ اس بیت مقدکا

عروق (ع) مذکر۔ جمع عرق کی ۔۱ نچوڑا ہوا پانی۔ رس ۔۲ جمع عِرق کی بمعنی رگیں۔ نسیں۔ جڑیں نباتات کی۔

عریاں۔ (ع) صفت۔ برہنہ۔

عریانی۔ (ف) مونث۔ عریاں ہونا۔

عریش (ع) مذکر۔ پھوس سے پٹا ہوا مکان۔

عریض (ع۔ صفت مشبّہ عرض کی) صفت۔ چوڑا، چکلا۔

عریضہ (ع۔ عریضۃ۔ عرض کیا گیا۔ عرائض۔ جمع مذکر۔ مستعمل ہے) مذکر ۔۱ وہ خط جو چھوٹے کی طرف سے بڑے کو لکھا جائے ؎

نوشتہ ہے منیر بے نوا کا
شہنشہ کو عریضہ ہے گدا کا

۔۲ وہ عرضی جو حضرت فاطمہ یا حضرت خواجہ خضر یا پیروں کے نام لکھ کر کسی مراد کے واسطے دریا میں بہاتے ہیں (آتش)

بہانے کو لگا جانے جو وہ محبوب دریا میں
عریضوں کی جگہ بہنے لگے مکتوب دریا میں

(دینا کے ساتھ)

رشک)

آبِ حیواں میں عریضہ دیں گے
زندگانی نہیں درکار ہمیں

عریضہ نگار (ف) صفت۔ خط لکھنے والا (غالب) ؎

خانہ زاد اور مرید اور مدّاح
تھا ہمیشہ سے یہ عریضہ نگار

عریضۂ نیاز۔ مذکر۔ اُردو میں درخواست کے آخر میں نام سے پہلے بجائے خاکسار نیاز مند یہ لفظ لکھتے ہیں۔

عِز (ع۔ بالکسر و بالفتح) مذکر۔ رتبہ۔

عز و جاہ۔ مذکر۔ عزت و مرتبہ۔

عز و شان۔ مونث۔ عزت و مرتبہ۔

عزا (ع۔ عزاء۔ مصیبت میں صبر کرنا۔ شکایت کرنا۔ فارسیوں نے بمعنی ماتم استعمال کیا) مونث۔ ماتم پرسی (جلال) ؎

کیوں نہ ہم مر کے ہوں خوش وہ جو کریں غم اپنا
سوگ اپنا ہے عزا اپنی ہے ماتم اپنا

عزادار (ف) صفت۔ ماتمی۔ میت کا غم کرنیوالا (مصحفی) ؎

پھر کیوں ہے بپا خیمۂ زنگاری گردوں
گر ہم شبِ ہجراں میں نہیں دل کے عزادار

عزاداری۔ مونث۔ ماتم کرنا۔

عزاخانہ (ف) مذکر۔ ماتم خانہ۔ (لکھنؤ) وہ مکان جس میں مرثیے پڑھے جاتے یا تعزیہ رکھا جاتا ہے (تعشق)

آباد گھر جو تھا وہ عزاخانہ ہو گیا

عزازیل (ع) مذکر۔ شیطان کا نام

عزائم (ع۔ عزیمۃ کی جمع) مذکر۔ ارادے۔ منتر۔ افسوں

عزائم خواں۔ (ف) صفت۔ عزیمتیں پڑھنے والا۔ فسوں گر

عزت (ع۔ بروزن علت۔ غالب ہونا۔ قوت۔ شدت۔ فارسیوں نے حرمت آبرو کے معنے میں استعمال کیا) مونث۔ حرمت۔ آبرو۔ بڑائی۔

عزت اُتارنا۔ عزت بگاڑنا۔ عزت کھونا۔ عزت لینا۔ آبرو اُتارنا (جان صاحب) ؎

ذرا محل میں تو آئیں بنا دوں گی چنگا
اری غریب کی عزت اتار لیتے ہیں

عزت اُترنا۔ عزت اتر جانا۔ لازم (دبیر) ؎

کمینوں کو سر پر چڑھایا ہے تم نے
اتر جائے گی ساری عزت تمہاری

عزت بنانا۔ آبرو بنانا۔

عزت خاک میں ملنا۔ عزت جاتی رہنا۔ (ناسخ)

خاک میں ملتی ہے عزت روندتے ہیں ہم کو غیر
اس گلی سے بس ہماری خاک اے صرصر اٹھا

عزت خدا کے ہاتھ ہے۔ اللہ آبرو رکھے تو ہے (آتش)

حسن میں بھی عزت و دولت خدا کے ہاتھ ہے
گل کو پیراہن ملا تو شعلہ عریاں رہ گیا

عزت دار (اردو) صفت۔ صاحب عزت۔ باعزت

عزت دینا۔ آبرو بخشنا۔ رتبہ دینا۔

عزت ڈبونا۔ عزت کھونا۔

عزت رکھ لینا۔ آبرو رکھ لینا (داغ) ؎

جا کے اس بزم میں آ جاتی ہر شامت کیسی
مرے اللہ نے رکھ لی مری عزت کیسی

عزت رکھنا۔ ۱۔ کسی کی آبرو و نیکنامی کو قائم رکھنا۔ ۲۔ عام طور پر آبرو کی نظر سے دیکھا جانا۔

عزت رہ جانا۔ آبرو باقی رہنا۔ (آتش) ؎

رہ گئی عزت خموشی کے سبب شکر ہے
زہر دیتا آسماں مجھکو شربت مانگتا

عزت ریزی کرنا۔ آبرو ریزی کرنا۔ (محصنات)
انھوں نے غلط کسی بھلے آدمیوں کی ناموس بگاڑی اور عزت ریزی کی

عزت کا لاگو ہونا۔ عزت کے پیچھے پڑنا۔ کسی کی آبرو مٹانے کا خواہاں ہونا۔

عزت کرنا۔ بڑا ماننا۔ تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔

عزت ملنا۔ توقیر ہونا۔ شرف حاصل ہونا۔

عزت میں بٹا لگنا۔ عزت میں فرق آنا۔ آبرو میں بٹا لگنا (جان صاحب) ؎

عزت میں لاکھ بٹا اگ جائے زر ہو حاصل
ٹکسال والیوں کے یہ طور ہے چلن کا

عزت والا ۔ صفت ۔ عزت دار ۔

عزرائیل (سریانی زبان میں عزرا ۔ بندہ ۔ ایل خدا) مذکر ۔ ملک الموت ۔ جان نکالنے والا فرشتہ ۔

عزل ۔ (ع ۔ کسی کو بے کار کرنا) مذکر ۔ معزولی ۔ موقوفی (فقرہ) حرکات بیہودہ کا یہ نتیجہ ہوا کہ عہدے سے ان کا عزل ہوگیا ۔

عزل و نصب ۔ مذکر ۔ موقوفی بحالی ۔ ترقی و تنزل ادل بدل کرنا ۔ (کرنا کے ساتھ) بضم عین و فتح صاد غلط ہے ۔

عُزلت ۔ (ع) مونث ۔ گوشہ نشینی ۔ عبادت کے لئے تنہائی (فقرہ) سیر و سیاحت کے بعد اس نے عزلت اختیار کی ۔

عزلت دوست ۔ عزلت گزیں ۔ (ف) کنایۃً ۔ عابد ۔ مرتاض ۔

عزم ۔ (ع ۔ عزمات جمع) مذکر ۔ قصد ۔ ارادہ ۔ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) ؎

بعد مرنے کے آج اے ناسخ
عزم ہے سوئے کوئے یار اپنا

عزم بالجزم (ف) پکا ارادہ ۔ مصمم قصد ۔ (اختر شاہ اودھ)

ہے دل میں یہ اپنے عزم بالجزم
ہو صحبتِ رزم صورت بزم

عزّ و جل (ع ۔ عزّ و جلّ ۔ دونوں صیغے ماضی کے ہیں ۔ یعنے غالب ہوا ۔ اور بزرگ ہوا) صفت ۔ ہمیشہ رہنے والا ۔ خدائے تعالیٰ کی صفت میں مستعمل ہے شعرائے جلّ کی تشدید اور فتحہ دور کرکے بتخفیف سکون دوم استعمال کیا (محسن) ؎

تا بہ پایانِ مسلسل ہے ملائک کا ورود
پئے تسبیح خداوندِ جہاں عزّ و جل

عُزّیٰ (ع) مذکر ۔ نام ایک درخت کا تھا ۔ عرب میں ۔ جس کی پرستش اہل عرب بڑے اعتقاد سے کرتے ۔ بتوں کی طرح اس کو بھی پوجتے تھے ۔ خالد بن ولید نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے حکم سے اس درخت کو جلا دیا ۔

عزیز ۔ (ع ۔ عزّت کی صفت مشبہ ۔ قادر ۔ غالب ۔ کمیاب ۔ پیارا ۔ خدائے تعالیٰ کا نام بھی ہے ۔ اعزا ۔ اعزّاء جمع) صفت ۔ ۱؎ پیارا ۔ محبوب (رشک) ؎

عزیز ہے مجھے تو اپنے جان و دل سے سوا
جو دل مرا تجھے اے میری جان بھاتا ہے

۲؎ رشتہ دار ۔ قرابت ۔ قریبہ رکھنے والا ۔ بغیر کسی قرابت کے یار دوست کے لئے بولتے ہیں (رند) ؎

ہستی عدم سے لائی ہے کس ملک غیر میں
کوئی نہ آشنا ہے ہمارا نہ یاں عزیز

۳؎ مذکر ۔ لقب بادشاہ مصر کا ۔ قدیم زمانہ میں وزرائے مصر کا لقب تھا ۔ اب شاہ مصر کا لقب خدیو مصر ہے ۔ ۴؎ تامل اور بخل کی جگہ مستعمل ہے (سے کے ساتھ) ؎

جی تک نہیں عزیز ہے تیرے کمال سے
کہدے تو رکھ دوں منہ کو کلیجا نکال کے

۵؎ مرغوب ۔ دل پسند ۔ (شرف) ؎

ہر دم اسے یاد عیادت کے لئے آتا ہے
کیا مسیحا کو ہوئے ہیں ترے بیمار عزیز

عزیز القدر ۔ گرامی قدر ۔ ایک القاب ہے ۔ جو چھوٹے بھائی یا رشتہ دار یا چھوٹے عہدہ دار ملازم کو لکھا جاتا ہے ۔

عزیز الوجود (ع) صفت ۔ کمیاب ۔

عزیز جاننا ۔ کسی چیز کی قدر و منزلت کرنا ۔ چاہنا ۔ محبت رکھنا ۔ پیارا سمجھنا ۔ (غالب) ؎

کس واسطے عزیز نہیں جانتے مجھے
لعل و زمرّد و زر و گوہر نہیں ہوں میں

عزیزداری ۔ مونث ۔ رشتہ داری ۔ یگانگت ۔

عزیز رکھنا قدر و منزلت کرنا ۔ دوست رکھنا ۔

پیارا سمجھنا (آتش) ؎

دشمنوں کو جان کی دل کی طرح رکھا عزیز
گرگ کو پالا بغل میں آستیں میں مار کو

عزیز کرنا۔ (ع) دریغ کرنا کسی مرغوب شے کے دینے میں۔ پیارا جاننا۔ (اسیر) ؎

مال دنیا کو میں کیا کرتا حسینوں سے عزیز
جان تک دیتا جو کوئی خوب صورت مانگتا

عزیز مصر۔ مذکر۔ شاہ مصر۔ پہلے شاہان مصر کا لقب عزیز تھا۔ آج کل خدیو ہے۔

عزیز ہونا۔ ۱؎ پیارا ہونا (ناسخ) ؎

تھا جو یوسف ہوا نہ وہ بھی عزیز
کیا برادر کو غم برادر کا

۲؎ دریغ ہونا (آتش) مع

کتے سے تیرے ہمکو عزیز استخواں نہیں

عزیمت۔ (ع) مونث ۱؎ (قصد) (فقرہ) بارش کی وجہ سے اس نے اپنی عزیمت فسخ کی ۲؎ افسوں منتر۔ وہ عمل یا افسوں جس سے موکلوں کو حاضرات میں طلب کریں۔

ع - س

عساکر۔ (ع) مذکر۔ عسکر کی جمع۔

عسر۔ (ع) مذکر۔ تنگی۔ عسرت (فقرہ) پچاس روپے ماہوار کی آمدنی سے کیا عسر جاتا رہے گا۔

عسرت۔ (ع) مونث۔ تنگی۔ دشواری۔ مفلسی۔ (فقرہ) عسرت عشرت سے بدل گئی۔

عسس۔ (ع۔ عاس کی جمع۔ فارسیوں نے بمعنی مفرد استعمال کیا۔ مذکر۔ کوتوال۔

عسکر (لشکر کا معرب۔ عساکر۔ جمع) مذکر لشکر

عسکری۔ صفت ۱؎ عسکر سے منسوب ۲؎ مذکر سپاہی۔

عسل (ع) شہد۔ (آتش) ؎

مال موذی سے تنفر آدمی کو چاہیے
سونگھ کر سگ چھوڑ دیتا ہے عسل زنبور کا

عسیر۔ (ع) صفت۔ دشوار۔ مشکل۔

ع - ش

عشا (ع۔ عشاء) مونث۔ سوتے وقت کی نماز۔ رات کی نماز جو مغرب کی نماز کے بعد پڑھی جاتی ہے۔

عشاق۔ (ع) مذکر۔ عاشق کی جمع۔ ۲؎ راگ کے ایک مقام کا نام۔ جو دو گھڑی دن چڑھے گایا جاتا ہے۔

عشبہ (ع) مذکر۔ ایک بوٹی کا نام جو امراض سوداوی کے واسطے نہایت مفید ہے۔

عشر۔ (ع) صفت۔ دس۔

عشر (ع) صفت۔ دسواں حصہ۔ دہ یک کا محصول۔

عشرات۔ (ع۔ عشرہ کی جمع) مذکر۔ دہائیاں جو کل نو ہیں۔ دس۔ بیس۔ تیس۔ چالیس۔ پچاس ساٹھ ستر۔ اسی۔ نوے۔

عشر عشیر۔ (ف۔ عشر۔ بروزن شکر بمعنی دہ یک عشیر (بروزن فقیر۔ بمعنے حصہ دہم) کسی چیز کے دسویں حصہ کا دسواں حصہ۔ یعنے سواں حصہ۔ کنایۃً قدرے قلیل۔ ذرا سا۔

عشرہ۔ (ع) صفت ۱؎ دس ۲؎ مذکر، مہینے کا دسواں دن ۳؎ مہینے کے دس روز کا مجموعہ۔ ۴؎ (ادعو) محرم کی دسویں تاریخ۔ اردو میں بفتح اول و سکون دوم مستعمل ہے (شعور) ؎

گلے کٹتے ہیں لاکھوں عید قرباں میں بھی غم سے
دہم ذی الحجہ کی بھی عشرہ ماہ محرم ہے

۵؎ محرم کے اول دس دن۔

عشرہ اول۔ مہینے کے پہلے دس روز ۲؎ ابتدائی دس سال۔

عشرہ ثانی ۱؎ مہینے کے دوسرے دس روز ۲؎ عمر کے گیارھویں سال سے بیسویں سال تک کا زمانہ (امیر)

چہرے سے عیاں ہے کہ جوانی ابھی کم ہے
دو سال ابھی عشرہ ثانی میں بھی کم ہے

عشرہ کاملہ۔ (ع) پورے دس دس روز سے حاجیوں کے جس میں سے تین حج سے پہلے اور سات حج کے

بعد رکھا کرتے ہیں۔ وہ حکمران لوگوں کے واسطے ہے۔ جنھیں قربانی کی طاقت نہیں ہے۔

عشرہ مبشرہ۔ مذکر۔ وہ دس صحابی جن کے واسطے بشارت بہشت کی ہے۔ حضرات ذیل مراد ہوتے ہیں: ۱ ابوبکرؓ ۲ عمرؓ ۳ عثمانؓ ۴ علیؓ ۵ زبیرؓ ۶ طلحہؓ ۷ سعیدؓ ۸ سعدؓ ۹ ابوعبیدہؓ ۱۰ عبدالرحمٰن بن عوف۔

عشرت (ع)۔ (ش دلی)۔ فارسیوں نے عیش و نشاط کے معنے میں استعمال کیا۔ بالکسر صحیح اور بالفتح غلط ہے۔ ۱ مونث۔ عیش و نشاط (امیر) ؎

تیرے ہاتھوں ہوئی افلاس کی مٹی برباد
رخصت اس ملک سے عسرت ہوئی عشرت آئی

عشرت خانہ۔ عشرت کدہ۔ عشرت سرا۔ پہلا اور دوسرا مذکر۔ تیسرا مونث۔ عیش و نشاط کا گھر۔

عشن عشن۔ دیکھو اش اش

عشق۔ (ع) مذکر۔ ۱ کسی شے کے ساتھ حد سے بڑھ کر محبت کرنا۔ (اختر) ؎

عشق کیا کیا کنوئیں جھکاتا ہے
جان لے کر یہ دل سے جاتا ہے

۲ رفاعیوں کی اصطلاح میں، سلام۔ رخصتی سلام۔ ۳ (اکھاڑہ) پہلوانوں کا سلام جو اکھاڑے میں اکثر کرتے ہیں۔ ۴ رحمت۔ آفریں کی جگہ (سوز) ؎

دل خانۂ خدا ہے خدا کا شریک ہے
اے سوز تیرے اس میں سلانے کو عشق ہے

عشق اللہ۔ عشق مولا۔ مذکر۔ آزاد فقیروں کا سلام۔ جس کا جواب مدد اللہ ہوتا ہے۔ (بولنا، کرنا کے ساتھ) (انشا) ؎

کیونکر نہ عشق اللہ بولوں حضرت دل آپ کو
پیشواؤں نے بھی اپنے آن مانی آپ کی

(حسرت) ؎

ہوئے ہم بت کے بندے برہمن سے ساہ کرتے ہیں
حرم کے رہنے والو تم سے عشق اللہ کرتے ہیں

عشقباز۔ (ف۔ عاشق۔ کبوتر باز) صفت۔ حسن پرست۔ عاشق مزاج۔ عیاش۔

عشق بازی۔ محبت میں زندگی بسر کرنا۔ حسن پرستی، عیاشی۔

عشق پیچاں (ف) مذکر۔ ایک بیل کا نام۔ اردو میں عشق پیچہ کہتے ہیں (آتش) ؎

جس سے لپٹا سو کھا مجنوں کی طرح وہ سخت
عشق پیچے پر مجھے ہوتا ہے شک زنجیر کا

(ذوق) ؎

میں ہمیشہ عاشق پیچیدہ مویاں ہی رہا
خاک پر سبزہ مری عشق پیچاں ہی رہا

عشق حقیقی۔ (ف) مذکر۔ عشق مجازی کا نقیض۔ محبت الٰہی۔

عشق کا آزار۔ عشق کا بیماری کی طرح لاحق ہونا ؎

کر دیا ہے تاق اپنے عشق کے آزار نے
پیش ازیں تیار تھے ناسخ ہمارے ہاتھ پاؤں

عشق گرمانا۔ محبت میں جوش پیدا ہونا (قدر) ؎

عشق گرمانے تو دو حسن چمک جانے تو دو
ہم سے ناکام بہت آپ سے خود کام محب

عشق مجازی۔ (ف) مذکر۔ دنیاوی معشوق کا عشق (داغ) ؎

میں گنہگار اگر عشق مجازی ہے گناہ
ہیں خطا وار اگر اس کو خطا کہتے ہیں

عشق میں دیوانہ ہونا۔ اس قدر محبت رکھنا کہ دین دنیا کا پاس یا رسوائی کا حجاب باقی نہ رہے۔ (ناسخ) ؎

پاؤں میں کانٹے چبھے میں پر نہ ہرگز ہاتھ لگ
باغ میں جو گل ہے تیرے عشق میں دیوانہ ہے

عشق ہے۔ آفریں ہے۔ شاباش ہے۔ یہ کلمہ فقرا آپس میں بولتے ہیں۔

عشوہ (ع۔ عشوۃ۔ آگ کا شعلہ۔ فارسیوں نے عشوہ بمعنی ناز و کرشمہ۔ فریب استعمال کیا) مذکر۔ غمزہ۔ کرشمہ

ناز وادا (جان صاحب) ؎

اے ووا تجھ کو مبارک سب ہے نخرہ تیرا
غمزہ بھاتا ہے ترا مجھ کو نہ عشوہ تیرا

عشوہ پرداز۔ عشق ساز۔ عشوہ کار۔ (ف) صفت ناز وادا کرنے والا۔ فریبی۔ (کنایۃً) معشوق۔

عشوہ چھانا۔ خلاف محاورہ ہے۔ دیکھو چھانا۔

عشوہ گر۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) معشوق

عشیر۔ دیکھو عشر۔

ع - ص

عصا۔ (ع) مذکر۔ لاٹھی۔ چھڑی۔

عصا بردار۔ مذکر۔ چوبدار جو امیروں یا بادشاہوں کی سواری کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔

عصائے پیر۔ عصائے پیری۔ مذکر۔ (مجازاً) بوڑھے کا لڑکا۔ بڑھاپے کا سہارا ؎

علی کا نام بھی نام خدا کیا راحت جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغ جواں ہے حرز طفلاں ہے

(قدر) ؎

یہ دور عدم کی راہ اور آپ ضعیف
مجھ کو نہ لیا عصائے پیری میں تھا

عصائے موسےٰ۔ عصائے موسوی۔ حضرت موسیٰ کا عصا جس میں یہ معجزہ تھا کہ ساحروں کے مقابلے میں سانپ بن جاتا تھا (محسن) ؎

عصائے موسوی خامہ ورق ہی وادیٔ ایمن
ید بیضا کو داغ رشک جتلاہے مرے ید کا

عصابہ۔ (ع) عصابۃ۔ سربند۔ پگڑی) مذکر۔ عورتوں کے سر سے باندھنے کا کپڑا۔

عصارہ (ع) عصارۃ) مذکر نچوڑا ہوا پانی۔ شیرہ۔

عَصَب۔ (ع) مذکر۔ پٹھا۔

عصبات۔ (ع) عَصَبہ کی جمع) مذکر مستعمل ہے۔

عَصَبہ (ع) مذکر۔ باپ کی طرف کا رشتہ دار ذکور میں یعنے جو بحالت موجود ہونے اصحاب الفروض کے اس تمام مال کا مالک ہو۔ جو اصحاب الفروض سے بچے اور اصحاب الفروض نہوں تو میت کے کل متروکہ کا مالک ہو خاص معنی میں عصبات جمع ہے عصب پٹھا۔ جس کے متعلق بدن کی حس و حرکت ہے۔ معنی نمبر ۲ میں اعصاب جمع ہے۔

عصبیت (ع) مونث۔ طرفداری۔ قرابت بمضبوطی (فقرہ) قوم میں عصبیت ہونی چاہیئے۔

عصر (ع) مذکر۔ ۱۔ زمانہ۔ روزگار۔ جیسے ہمعصر ۲۔ دن کا اخیر حصہ۔ اسی وجہ سے نماز عصر کو عصر کہتے ہیں ۳۔ نماز عصر

عصفر (ع) مذکر۔ کسم۔

عصفور (بالضم صحیح و بالفتح غلط ہے۔ عصافیر جمع) مونث۔ چڑیا۔ جو مشہور جانور ہے۔

عصمت۔ (ع۔ بالکسر صحیح۔ بالفتح غلط ہے) مونث۔ اپنے تئیں گناہ سے بچانا۔ پاکدامنی۔ اصطلاح میں وہ پاکدامنی جو ابتدائے پیدائش سے آخر عمر تک رہے یعنے گناہ کبیرہ اور خصوصاً زنا نہ ہوا ہو۔ (امیر) ؎

کہتے ہیں حسن میں دیکھے کوئی عصمت میری
کہ نہیں ملتی ہے پریوں سے بھی لگت میری

عصمت بی بی از بے چادری (ف) مثل، اس وقت بولتے ہیں جب کوئی شخص نیک کام مجبوری سے کرے۔

عصمت پر حرف آنا۔ پاک دامنی پہ حرف آنا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

دامن یہ مرا نہ چھونے پائے
عصمت پہ مری نہ حرف آئے

عصیاں۔ (ع۔ نافرمانی۔ اصلی معنے سخت ہونا۔ اصطلاحی معنے گناہ۔ گناہ کرنے سے آدمی سخت دل ہو جاتا ہے) مذکر۔ گناہ (امیر) ؎

شوق سے لکھیں فرشتے مرے عصیاں لیکن
ایک رحمت اس کی ہے اس سارے دفتر کا جواب

ع - ض

عَضُدُ الدولہ۔ (عضد۔ ہاتھ۔ بازو۔ دولہ سلطنت) ذکر۔ شاہی زمانے کا خطاب جو امرا کو دیا جاتا تھا۔

عضو، (ع۔ بالضم) مذکر۔ بدن کا کوئی جزو۔

(بحر) ؎

خم آگیا قد میں ابروؤں کی صورت
سب لٹ گئے عضو گیسوؤں کی صورت

عورتیں عضو - بفتح اول و ضم دوم بولتی ہیں۔

عضو تناسل ۱ - (ب) مذکر۔ ذکر۔

عضو عضو، ہر عضو، (رشک) ؎

ملوسے عشق ساقی کوثر ہے عضو عضو
سارا لہو شراب ہے خم غدیر کی

ع - ط

عطا (ع - عطا) مونث۔ بخشش - دینا۔ سخت فیض (آتش) ؎

عفو ہو جائیں گے ہر چند کہ لاکھوں ہیں گناہ
یہ عطا ہے تری رحمت کے قرین تھوڑی سی

عطا پاش خطا پوش - (ف) صفت (کنایۃً) خدائے تعالیٰ جو بندوں کے گناہوں کی پرواہ نہیں کرتا - اور مہربانیاں کرتا رہتا ہے ؎۔

اے صبا گلشن و دیر و حرم و میخانہ
کونسی جا وہ عطا پاش خطا پوش نہیں

عطا کرنا - متعدی - دینا - بخشنا - مرحمت کرنا مفت دینا۔

عطائے تو بہ لقائے تو - (ف) مثل - جب کوئی دی ہوئی چیز نا پسند ہو، اُسے واپس کرتے وقت طنزاً کہتے ہیں، مطلب یہ ہوتا ہے کہ آپ کی چیز آپ ہی کو مبارک رہے، ہمکو لینا منظور نہیں۔

عطائی - دیکھو - اتائی۔

عطایا - (ع) مذکر۔ دیکھو عطیہ۔

عطار - (ع - عطر بیچنے والا) صفت۔ عطر فروش (محسن) ؎

عطار شمیم گلستاں کی
ہم مرتبہ فریدبوئی

۲ - مذکر - دوا فروش - -

عطاری - مونث - دوا فروش کا پیشہ

عُطارِد (ع) مذکر ۱ دوسرے آسمان پر ایک ستارہ ہے جس کو دبیر فلک اور منشی فلک بھی کہتے ہیں۔ علم و عقل اس سے متعلق ہیں۔ شرف اس کا برج سنبلہ میں ہے ۲ (اصطلاح کیمیاگراں) جست ۔

عطارد منش - (ف) صفت۔ نہایت تیز طبع۔ ذکی

عطر (ع) مذکر ۱ بوئے خوش۔ خوشبو ۲ (اردو) جوہر۔ خلاصہ۔ لب لباب ۳ (اردو) جوہر خوشبو دار چیزوں کا جو تیل کی طرح کھینچتے ہیں۔

عطر افشاں - (ف) صفت۔ خوشبو پھیلانے والا۔

عطر اگر - عطر گلاب۔ عطر عروس۔ بعض فصحائے لکھنؤ بہ اضافت استعمال نہیں کرتے۔ اگر کا عطر۔ گلاب کا عطر۔ دلھن کا عطر کہتے ہیں۔ (جلال) ؎

جب نسیم آتی ہے کھلاتا ہے غنچہ دل کا
جب شمیم آتی ہے ملجاتی ہے وہ عطر گلاب

عطر بیز - (ف) صفت۔ خوشبو پھیلانے والا۔ (داغ) ؎

دونوں جہاں میں عطر محمدی عطر بیز
کونین میں ہے رنگ فقط ایک پھول کا

عطر بیزی - (ف) مونث - خوشبو پھیلانا (آتش) ؎

شادی عجب جمال کی زلف سیہ کو ہے
واں عطر بیزیاں ہیں چراغاں دھوکو ہے

عطر پان کی تواضع - مہمان کو عطر پان دینا (کرنا کے ساتھ)

عطر جہانگیری - خاص قسم کا گلاب کا عطر جو نور جہاں بیگم نے جہانگیر بادشاہ کے عہد میں ایجاد کیا تھا۔

عطر داں (ف) مذکر۔ عطر رکھنے کا ظرف (نقو) یہ قیمتی عطر داں مفت ملگیا۔

عطر ریز - (ف) صفت۔ نہایت خوشبو دار۔

عطر سائے (ف) صفت۔ معطر خوشبودار

عطر فروش - (ف) مذکر گندی۔

عطر کا پھویا - عطر میں تر کی ہوئی روئی۔

عطر کھینچنا۔ کسی خوشبودار چیز کا تیل بذریعہ کشید نکالنا۔ (ناسخ) ؎

آغوشِ شوق میں ہے وہ گل رو عرق عرق
مدت میں عطر کھینچا ہے ہم نے گلاب کا

۲ ست نکالنا۔ خلاصہ کرنا۔

عطر کی روئی۔ عطر میں ترکی ہوئی روئی جس کو کان میں رکھتے ہیں۔

عطر کی سینک۔ وہ تنکا جس پر عطر فروش عطر میں ڈوبی ہوئی روئی لپیٹ کر خریدار کو سونگھنے کے لئے دیتے ہیں (ناسخ) ؎

جو کوئی سونگھے وہ سمجھے عطر کی یہ سینک ہے
کوئی تنکا پھیرے گر وہ صنوبر کان میں

عطر مجموعہ۔ وہ عطر جو کئی قسم کے عطر باہم مخلوط کرنے سے تیار ہوتا ہے۔

عطر ملنا۔ عطر لگانا۔ کپڑوں میں عطر لگانا (ناسخ) ؎

تری بزم میں ملک غش ایک غمگین
کوئی عطر مل کر کوئی ہاتھ مل کر

عطر میں بسانا۔ (کنایۃً) خوشبودار کرنا (رشک) ؎

دم گلگشت باغ میں تری بو
پھولوں کو عطر میں بساتی ہے

عطر نکالنا۔ جوہر نکالنا۔ خلاصہ کرنا۔

عطریات (ع۔ عطر کی جمع خلاف قیاس) مذکر۔ وہ چیزیں جو خوشبو دیں۔

عطریت (اردو) مونث۔ عطر کی خوشبو رکھنا۔

عطش (ع۔ بفتح اول و دوم صحیح و بالفتح غلط ہے) مونث۔ پیاس۔ تشنگی۔ (اوج) ؎

عطش بجھا نہیں سکتا اگرچہ آب میں ہے
بجز ہوا نہیں کچھ کاسۂ حباب میں ہے

عطف (ع) مذکر۔ پھیرنا۔ کسی کلمہ یا کلام دوسرے کلمہ یا کلام کی طرف پھیرنا۔ جس کلمہ یا کلام کو پھیرتے ہیں اس کو معطوف۔ اور جس کی طرف پھیرتے ہیں۔ اس کو معطوف علیہ کہتے ہیں۔

عطوفت۔ (ع۔ مہربان عورت) مونث۔ مہربانی

عطیہ۔ (ع۔ عطیہ۔ عطایا۔ عطیات۔ جمع) مذکر۔ بخشش۔ انعام میں دی ہوئی چیز۔

ع۔ ظ

عظام (ع۔ عظم بالفتح کی جمع) مذکر۔ ہڈیاں۔

عظام۔ (ع۔ بروزن غراب) صفت۔ بزرگ کلاں۔ یہ لفظ بروزن نظار بھی ہے (اختر شاہ اودھ) ؎

میں ایک فقیر فنی سرانجام
تم لوگ ہو سب امیر عظام

عظمت۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ بڑائی۔ بزرگی۔ فارسی اور اردو میں بسکونِ دوم بھی مستعمل ہے) (جلال اسیر) ؎

شبہا کہ در سراسر گلزار ماہتاب
می افگنی کلاہ ز عظمت بر آسماں

(داغ) ؎

انھیں لوگوں کے آنے سے تو میخانے کی عظمت ہے
قدم تو شیخ کے تشریف لائے بادہ خواروں میں

(رشک) ؎

نام تعظیم سے لیتا ہوں رخ جاناں کا
عظمت رکھتے ہیں نزدیک مسلماں مصحف

عظمیٰ (ع۔ اعظم کا مونث) صفت مونث۔ بڑی بزرگ۔ جیسے نعمتِ عظمیٰ۔

عظیم (ع) صفت۔ بڑا۔ کلاں۔ بزرگ۔ جیسے عظیم الجثہ، عظیم الشان ۲ خدائے تعالیٰ کا نام جو ہر صفت میں بزرگ اور بڑا ہے۔

عظیم الجثہ (ع) صفت بڑے جثہ کا۔ وہ جس کا قد و قامت بڑا ہو۔

عظیم الشان (ع) صفت۔ بڑا۔ بڑے مرتبہ کا۔ بلند۔ جیسے عظیم الشان عمارت۔ عظیم الشان کام۔

عظیم اللہ خانی۔ مذکر۔ ایک قسم کا حقہ جو عظیم اللہ خاں کی طرف منسوب ہے۔

عفت (ع) مونث - پرہیزگاری - پارسائی - پاک دامنی -

عفت مآب - (ف) صفت - عفیفہ - پارسا -

عفت میں خلل ڈالنا بے خبر کرنا - زنا کرنا -

عفریت (ع - عفاریت - جمع) مذکر - دیو، بھوت

عف عف (ع) مونث - کتے کی آواز (کرنا کے ساتھ) -

عفن (ع) صفت - بوسیدہ - بدبودار -

عفو (ع - عفو - بالفتح و سکون دوم وسوم - فارسیوں نے بفتح اول وضم دوم بھی کہا ہے (ناصر خسرو)

اگر سہوے بود در وے عفو کن
دسیدہ پردہ کارم رفو کن

مذکر - معافی - درگزر - بخشش - (کرنا کے ساتھ) (امیر)

رحم خدا ہے عفو گنہ پر تلا ہوا

(انیس) ع

ہاتھوں کو بھی جوڑ کر عفو کیجئے تقصیر

عفونت - (ع) مونث - بدبو - سڑاہند -

عفیفہ - (ع - عفیفۃ - عفیف کا مونث - عفیف اردو میں مستعمل نہیں ہے - صفت - مونث - پارسا عورت

عفی اللہ عنہ - دعا - خدا اس کے گناہ معاف کرے اکثر خطوط میں اپنے نام کے بعد انکسار سے لکھتے ہیں -

عقاب (ع) مذکر - ۱ ایک قسم کا گدھ (ناسخ)

نہ ملے گا کبھی تنکا رنگیں
گو عقاب گماں بلند ہوا

۲ (کیمیا گروں کی اصطلاح) نوسادر ۳ (ع بکسر اول) مذکر - عذاب -

عقائد - (ع) مذکر - عقیدہ کی جمع - صرف مذہبی اصول ماننے کے لئے مستعمل ہے -

عقب (ع - کسی کے پیچھے پیچھے آنا - اعقاب جمع) مذکر - پیچھے -

عقبیٰ (ع) مونث - آخرت - دوسرا جہاں -

عقبےٰ بخیر ہونا - عالم آخرت میں اچھا برتاؤ ہونا - (شعور) ؎

حاصل ورد وظائف یہی جو عقبےٰ ہو بخیر

عقبیٰ بنانا - عاقبت سنوارنا - ایسا کام کرنا جو آخرت میں کام آئے -

عقبیٰ کا کام - وہ فعل جس کا اچھا صلہ عالم آخرت میں ملے ؎

دنیا کے کاروبار میں تم اے صبا ہے
عقبیٰ کا کام کچھ نہ بنایا غضب کیا

عقد - (ع - بالفتح پیمان (بالکسر گردن بند - ہار - مروارید - عقود - جمع) مذکر - ۱ نکاح (بندھنا کرنا کے ساتھ) (ناسخ) ؎

خدا نے ترا عقد اس سے کیا
جو عالم میں تھے سید اوصیا

۲ قول و قرار - جیسے - عقد بیع ۳ فارسیوں نے بالکسر بمعنی گرہ - لڑی استعمال کیا ہے - جیسے عقد دندان - (بحر) ؎

کوبکو بکنے لگیں جب تنتیاں انگور کی
بانی پانی درج میں عقد لآلی ہو گیا

عقد انامل - (ت) مذکر - انگلیوں پر شمار کرنا داہنے ہاتھ پر اکائیاں اور دہائیاں - بائیں پر سیکڑہ اور ہزارہ ہوتے ہیں - تفصیل اس کی یہ ہے کہ ایک کے لئے داہنے ہاتھ کی چھنگلیا کو خم کرتے ہیں - اور دو کے لئے چھنگلیا اور اس کے بعد والی انگلی کو تا کر خم کرتے اور تین کے واسطے چھنگلیا اور اس کے بعد والی اور بیچ کی انگلی کو ختم کرتے ہیں - ان تینوں عددوں کے واسطے لازم ہے کہ انگلیوں کے سرے جڑوں سے متصل ہوں - چار کے لئے خنصر کو اٹھا لیتے ہیں اور بنصر اور وسطےٰ کو خم کیا ہوا رکھتے ہیں - پانچ کے لئے بنصر کو بھی بلند کرتے ہیں - چھ کے لئے وسطےٰ کو کھڑا کرنے اور صرف بنصر کو خم رکھتے ہیں - ان تینوں انگلیوں کے سرے ہتھیلی

کے وسط میں ہونا چاہیئے۔ سات کے لئے بنصر کو اٹھا کر صرف خنصر کو خم رکھنا چاہیئے۔ اس طرح کہ انگلی کا سرا قریب منتہائے کف کے ساعد کی طرف ہو۔ آٹھ کے لئے وہی عمل بنصر کے ساتھ کرنا چاہیئے۔ نو کے لئے وسطےٰ کے ساتھ وہی عمل کرنا چاہیئے۔ ان تینوں انگلیوں کے سرے ہتھیلی کے کنارے پر ہونا چاہیئے۔ دس کے لئے کلمہ کی انگلی کے ناخن کے سرے کو انگوٹھے کے اندرونی پہلے جوڑ پر رکھے کہ مدوّر حلقہ بن جائے۔ بیس کے لئے کلمہ کی انگلی کے نیچے کے سرے کو ابہام کے ناخن کی پشت پر رکھے تیس کے لئے ابہام کو قائم رکھ کے کلمہ کی انگلی کے سرے کو ابہام کے ناخن کے کنارے پر رکھنا چاہیئے۔ اس طرح کہ کمان کی شکل ہو جائے۔ چالیس کے لئے ابہام کے ناخن کو کلمہ کی انگلی کے آخری پور کی پشت پر اس طرح رکھے جوف نہ رہے پچاس کے لئے کلمہ کی انگلی کو کھڑا رکھ کر انگوٹھے کو سبابہ کی محاذی ہتھیلی پر رکھنا چاہیئے۔ ساٹھ کے لئے انگوٹھے کو خم دے کر سبابہ کے دوسرے پور کے اندرونی حصے کو ناخن ابہام کی پشت پر رکھتے ہیں۔ اس طرح کہ ابہام پورا ناخن کھلا رہے۔ ستر کے لئے ابہام کو کھڑا رکھ کر سبابہ کی اندرونی پہلے یا دوسرے پور کے ناخن ابہام کی پشت پر رکھنا چاہیئے۔ اس طرح کہ کل ناخن ابہام کا کھلا رہے۔ اسی کے لئے ابہام کو کھڑا کر کے کلمہ کی انگلی کے کنارے کو ابہام کی پشت پر رکھنا چاہیئے۔ نوے کے لئے ناخن سبابہ کے سرے کو ابہام کے اندرونی دوسرے پور پر رکھنا چاہیئے دست راست کے لئے جو شمار اکائیوں کا ہے۔ وہی شمار دست چپ میں ہزار کے لئے ہے۔ اور جو شمار دست راست میں دہائیوں کا ہے۔ وہی دست چپ میں شمار سیکڑہ کا ہے۔

عقد پروین (ف) دیکھو پروین۔

عقد ثریا۔ (ف) دیکھو ثریا۔

عقد زفاف۔ (ف) مذکر۔ نکاح۔

عقد میں لانا۔ کسی عورت کو حسب قاعدۂ مذہبی اپنی بیوی بنانا

عقد سیاب۔ (اصطلاح اہل کیمیا) مذکر۔ سیاب کی گولی باندھنا ۲ سیاب کی گولی۔

عقد نکاح (اصطلاح فقہ) مذکر۔ نکاح۔

عقدہ (ع) مذکر ۱ گرہ۔ گتھی ۲ (کنایۃً) مشکل بات۔ پیچیدہ مسئلہ (سوزن) ؎

اور وہ کون ہے عقدہ کہ جو آساں ہوگا
ایک ملنا تھا تمہارا سو ہے دشوار مجھے

۳ (مجازاً) جھگڑا۔ پیچ (ممنون) ؎

ہزار طرح کے عقدے پڑے ہوئے دل میں
کھلا نہ ایک ترا عقدۂ نقاب مجھے

۴ (اردو) بھید۔ راز۔ دل کی بات۔

عقدہ باندھنا۔ گرہ لگانا۔ پیچیدہ کر دینا (ذوق) ؎

ترے جوڑے کے کھلنے نے مرا دل گلستاں باندھا
عجب تقدیر نے عقدہ وہاں کھولا یہاں باندھا

عقدہ حل کرنا۔ متعدی۔ **عقدہ حل ہونا**۔ پیچیدہ مسئلہ سمجھ میں آجانا (مصحفی) ؎

مدت سے ہمیں فکر تھی اثبات دہن کی
عقدہ یہ ہوا جنبش لب سے ترے حل آج

عقدۂ دل کھلنا۔ دل میں شگفتگی پیدا ہونا۔ (ظفر) ؎

چمن میں جا کے گرہ تو نے غنچہ کی کھولی
پر اپنا عقدۂ دل تجھ سے اے صبا نہ کھلا

عقدۂ دل کھولنا۔ متعدی۔

عقدہ رہ جانا۔ گرہ رہ جانا۔ کمی رہ جانا۔ (بحر) ؎

جب لکھا حال کمر سکتہ نہ نکلا شعر سے
جب کیا وصف دہن عقدہ سخن میں رہ گیا

عقدہ سلجھانا۔ عقدہ حل کرنا۔ مشکل حل کرنا (شعور) ؎

اگر نہ ہو تو ہے شکل ناخن
ہمارا عقدہ سلجھایا تو ہوتا

عقدہ کشا۔ صفت۔ مشکل کو آسان کرنے والا۔

عقدہ کشائی (ف) مونث۔ دقت دور کرنا۔ مشکل حل کرنا (کرنا کے ساتھ) (ذوق) ؎

پنجہ شانہ کو دیتا ہے فلک کب ناخن
جانتا ہے کہ یہ ہے عقدہ کشائی کرنا

عقدہ کھلنا۔ مشکل مسئلہ حل ہو جانا۔ (وزیر) ؎
تم جو بولے ہو گیا ثابت دہن
باتوں ہی باتوں میں عقدہ کھل گیا

۲ بھید ظاہر ہونا۔ راز فاش ہونا۔ حقیقت ظاہر ہونا۔ (جرأت) ؎
باندھ کر بالوں کا جوڑا اپنے مکھڑے کو کھا
عقدے تا کھل جائیں سب کفر اور اسلام کے

عقدہ کھولنا۔ متعدی۔

عقدۂ مالاینحل۔ عقدۂ لاحل۔ مذکر۔ وہ مشکل مسئلہ جو حل نہ ہو (منیر) ؎
دم میں کر دیتی ہے یہ تجزیۂ جوہر فرد
اس کے ناخن سے کھلے عقدۂ مالاینحل

(صبا) ؎
سر دہن یار ہویدا نہیں ہوتا
وہ عقدۂ لاحل ہے کہ جو وا نہیں ہوتا

عقدۂ مشکل۔ مذکر۔ مشکل گتھی۔ پیچیدہ بات۔ (راسخ)
الٰہی زخم بھرتے ہیں تو ناخن اور بڑھتے ہیں،
ہمارے عقدہ ہائے مشکل آساں ہو جاتے ہیں

عقدہ نکلنا۔ عقدہ حل ہونا۔ (راسخ) ؎
ابھرتا جاتا ہے جوبن ترا لڑکی گرہ ہو کر
نکلتا آتا ہے عقدہ صفائی ہوتی جاتی ہے

عقرب (ع۔ عقارب۔ جمع) مذکر ۱ بچھو، ۲ آسمان کے ایک برج کا نام ۳ (کنایۃً) جھگڑالو۔ مفسد،

عقرب سلیمانی (ف) تلوار کی تعریف میں مستعمل ہے۔ (اوج) ؎
جو نیش زن ہوئی وہ عقرب سلیمانی
تو ڈر سے زہرہ دجن و پری ہوا پانی

عقربی۔ مذکر۔ لعل کی ایک قسم۔

عقل۔ (ع۔ مونث۔ فہم۔ ادراک۔ سمجھ۔

عقلا۔ (ع۔ عقلاء) عاقل کی جمع۔ عقلمند لوگ۔

عقلاً۔ العقل سے۔ عقل کی رو سے۔

عقل آرائی۔ مونث۔ عقل دوڑانا۔ (صبا)
کام اپنا چھوڑ دے تقدیر پر
عقل آرائی نہ اے ناداں کر

عقل اڑانا۔ عقل زائل کرنا۔ حیران کر دینا (اوج)
آہو کی جست خیز دکھاتا ہوا چلا
صرصر کے عقل و ہوش اڑاتا ہوا چلا

عقل اڑ جانا۔ عقل جاتی رہنا۔ گھبرا جانا (رشک)
عقل کوسوں اڑ گئی رعب نگاہ یار سے
حکم دل کا ہے یہی در پھاند یا دیوار توڑ

عقل الٹی ہونا۔ کنایہ ہے نا سمجھ ہونے کا (داغ)
ہم نے جو نالہ کیا تیر ہے آہ بھی درست
عقل تیری آسمان پیر الٹی ہو تو ہو

عقل انسانی۔ مونث۔ وہ سمجھ جو انسان کو دی گئی ہے

عقل اول۔ (ف) حکما کی اصطلاح میں پہلا فرشتہ ۲ (مسلمان) (کنایۃً) جبریل۔ رسول خدا صلعم کا نور۔ عرش اعظم۔

عقل اوندھی ہونا۔ بے عقل ہونا۔ مت الٹی ہونا۔ (داغ) ؎
اس کی قسمت میں ہوا زدنی ازل کے روز سے
عقل اوندھی کیوں نہ ہوتی آسمان پیر کی

عقل بجا نہ ہونا۔ عقل برجا نہ ہونا۔ عقل ٹھکانے نہ ہونا حواس درست نہ ہونا (فقرہ) اس وقت میری عقل ہی برجا نہ تھی۔

عقل بڑی کہ بھینس۔ مثل۔ بے تکی بات پر مزاحاً بولتے ہیں۔

عقل پر پتھر پڑنا۔ عقل جاتی رہنا (جلیل) ؎
سختیاں رندوں پہ کرتے کرتے
عقل پر پڑ گئے پتھر واعظ

عقل پر پتھر پڑے ہیں۔ کچھ نہیں سمجھتا (ترجمۃ القرآن) باوجودیکہ جانتا بوجھتا ہے۔ پھر اس کی عقل پر پتھر پڑے ہیں۔

کہ انکار کرتا ہے

عقل پر پتھر پڑیں ۔ بد دعا۔ (فقرہ) تیری عقل پر پتھر پڑیں کیا منگایا تھا۔ اور کیا اٹھا لایا۔

عقل پر پردہ پڑنا ۔ سمجھ جاتی رہنا (فقرہ) سمجھتا نہیں ہے کیا۔ تیری عقل پر پردہ پڑگیا ہے۔

عقل پر ٹپکی پڑنا ۔ (عو) عقل جاتی رہنا۔

عقل پر جھاڑو پھرنا ۔ (عو) عقل ناکس ہوجانا۔

عقل پکڑنا ۔ (دہلی) ہوش میں آنا۔ تربیت پانا۔

عقل ٹھکانے نہ رہنا ۔ سمجھ جاتی رہنا۔ (ابن الوقت) قاعدہ ہے کہ غصہ میں عقل ٹھکانے نہیں رہتی۔

عقل ٹھیک بنانا ۔ عقل کی درستی کرنا۔

عقل جانا ۔ حیران ہوجانا۔ ہوش بہونا۔ اوسان گم ہونا (شوق) ؎

دیکھ کر میری عقل جاتی ہے
جو تجھے کانٹ پھانس آتی ہے

عقل چرخ میں آنا ۔ ہوش گم ہونا۔ حیران پریشان ہونا۔ تعجب ہونا۔ حیرت ہونا۔ اس معنے میں عقل چرخ میں ہونا بھی ہے۔

عقل چرخ ہونا ۔ عقل چرخ میں ہونا۔ سمجھ میں نہ آنا تعجب ہونا۔ حیرت ہونا۔ (بحر) ؎

ہے عقل چرخ میں کیا دیکھئے وہ گردش چشم
حواس اڑتے ہیں پلکوں کے کیا جھپک دیکھیں

عقل چرنے جانا ۔ ہوش ٹھکانے نہ رہنا۔ کسی بے عقلی کے فعل پر مزاح سے کہتے ہیں کہ عقل کہیں چرنے گئی تھی ؎

ہاتھ آئے گا مقرر وہ غزال وحشی
بحر چرتی ہے کہاں عقل ذرا ہوش میں آ

عقل چکرانا ۔ عقل چرخ میں آنا۔ (اسیر) ؎

کون سمجھے خم افلاک کی حکمت ساقی
ہم تو کیا عقل فلاطون بھی چکرائی ہے

عقل چکر کھانا ۔ حیران ہونا۔ پریشان ہونا۔

عقل چکر میں آنا ۔ عقل چرخ میں آنا۔ (فقرہ)

اب تو رہی سہی عقل اور بھی چکر میں آئی۔

عقل چکر میں ہونا ۔ عقل حیران ہونا (آج) ؎

نہ رہے ہوش و حواس اہل جفا کے سر میں
رخش کے کاوے سے تھی عقل عدو چکر میں

عقل چہ گشتی ست کہ پیش مرداں بیاید ۔

(عم) مثل۔ بے عقلی کی باتیں کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں

عقل چھو جانا ۔ تھوڑی سی سمجھ ہونا۔ (ایامے) اگر کسی کو ذری سی عقل بھی چھو گئی ہے تو اس شاہزادگی کا خیال ایسا ہے جیسے کوڑھ میں کھاج۔

عقل حیراں ہونا ۔ کسی بات کے سمجھنے سے عقل کا عاجز ہونا۔ (رشک) ؎

کوئی بت کوئی خدا سمجھا تجھے
عقل ہے حیران کہیے کیا تجھے

عقلِ حیوانی (ف) مونث۔ وہ سمجھ جو حیوان کو دی گئی ہے

عقل خرچ کرنا ۔ عقل دوڑانا۔ غور کرنا۔ فکر کرنا۔ سمجھ سے کام لینا۔

عقل دنگ ہونا ۔ عقل حیران ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو۔ عرصۂ زیست تنگ ہونا۔

عقل دینا ۔ شعور سکھایا۔ رائے دینا۔ تدبیر سمجھانا۔ تربیت کرنا۔

عقل داڑھ ۔ عقل کی داڑھ۔ مونث۔ وہ داڑھ جو انسان کے جوان ہونے کے قریب نکلتی ہے عورتوں کی زبان پر اس محاورے میں عقل بفتح اول و سکون دوم ہے۔

عقل رفو چکر ہونا ۔ عقل کا حیران ہونا۔

عقل سٹھیا جانا ۔ بڑھاپے کے باعث کم عقل ہوجانا۔

عقل سلیم ۔ مونث۔ رائے صائب۔ پوری عقل۔

عقل سے بعید ۔ عقل سے دور۔ عقل سے باہر صفت، جو سمجھ میں نہ آئے۔ لغو بات۔

عقل سے خالی ہونا ۔ بے عقل اور احمق ہونا۔ (رشک) ؏

عقل سے خالی ہیں جو زلفوں کے سودائی نہیں

عقل ششدر ہونا ۔ عقل حیران ہونا۔

عقل صحیح ۔ مونث۔ عقل سلیم

عقل کا اندھا ۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے عقل کی اندھی۔ ناسمجھ، بے وقوف۔

عقل کا پتلا ۔ مجسم عقل، نہایت عقل مند

عقل کا پورا ۔ (طنزاً) بے وقوف۔

عقل کا چراغ گل ہونا ۔ (لکھنؤ) عقل زائل ہو جانا عقل میں فرق آجانا۔

عقل کا دشمن ۔ صفت۔ مذکر۔ بے عقل، محض بے وقوف

عقل کا فتور ہونا ۔ عقل کی کمی ہونا۔ (اوج) ؎

سرمست کبر بادۂ نخوت سے چور ہے
قائل نہ ہوگا عقل کا اس کی فتور ہے

عقل کا مارا ۔ صفت۔ مذکر (عو) بے وقوف

عقل کام نہیں کرتی ۔ سمجھ میں نہیں آتا عقل حیران ہے۔ (فقرہ) انھوں نے کہا کہ خدائی کے کارخانہ ہیں۔ عقل ظاہر میں کام نہیں کرتی۔

عقل کدھر گئی ۔ اس شخص سے یا اس کی نسبت کہتے ہیں جو کوئی بات بے عقلی کی کرے۔

عقل کل ۔ ۱؎ دیکھو عقل اول ۔ ۲؎ (اردو) وہ مشیر جس کے بغیر کوئی کام نہ کر سکیں۔ ناک کا بال

عقل کھوئی جانا ۔ حواس جاتے رہنا ۔ (توبتہ النصوح) طبیعت مثل بت کی طرح ایک دیوار سے لگی ہوئی بیٹھی اونگھ رہی تھی کہ میاں علیم بھائی کا مژدہ لے کر پہونچے سنکر رہی سہی عقل بھی کھوئی گئی۔

عقل کھو دینا ۔ عقل زائل کر دینا ؎

عقل کھو دی تھی جو آکے ناسخ جنون عشق نے
آشنا سمجھا کئے اک عمر بیگانہ کو ہم

عقل کی پڑیا ۔ (طنزاً) (عو) عقل مند۔

عقل کی کوتاہی ۔ سمجھ کا قصور،

عقل کی مار ، (عو) بے وقوفی۔ بے عقلی،

عقل کے بخیے ادھیڑنا ۔ عقل زائل کر دینا۔ (ذوق)

ناخن نہ دے خدا تجھے اے پنجۂ جنوں
دے گا تمام عقل کے بخیے ادھیڑ تو

عقل کے پتلے ۔ جس جگہ صاف صاف بے وقوف اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں۔ وہاں آپ تو عقل کے پتلے ہیں یا آپ بھی عقل کے پتلے ہیں کہہ کر مخاطب کی حماقت، اور نادانی کا اظہار کرتے ہیں۔

عقل کے پیچھے ڈنڈا لئے پھرنا ۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو کوئی بات بے عقلی کی کرے۔

عقل کے توتے اڑ گئے ۔ حواس باختہ ہو گیا گھبرا گیا (قدر) ؎

دھیان انھیں کا جاگتے سوتے
اڑ گئے تیری عقل کے توتے

عقل کی کوتاہی ۔ سمجھ کا قصور، کم عقلی،

عقل کے گھوڑے دوڑانا ۔ ۱؎ بہت غور کرنا ۔ ۲؎ خیالی پلاؤ پکانا ۔ (فقرہ) عقل کے گھوڑے تو بہت دوڑائے لیکن کوئی بات سمجھ میں نہیں آئی ۔

عقل کے ناخن لو ، (کنایۃً) ہوش میں آؤ۔ سمجھ کر بات کرو۔ (ظفر) ؎

کی جو کچھ عرض تمنا ان سے میں تو یہ کہا،
بیٹھ رہ چل جا یہاں سے عقل کے ناخن لے

عقل گدی میں ہے ۔ (عو) بے وقوف ہے کم عقل ہے۔

عقل گم ہو جانا ۔ عقل جاتی رہنا (رشک) ؎

گم ہو گئی جو عقل تو غائب ہوئے حواس
ہر اک وزیر بھی عقب بادشہ گیا

عقل لگانا ۔ (عو) غور کرنا۔ فکر کرنا (جادۂ تسخیر) اصحاب دولت بھی فکر کرنے لگے اپنے اپنے طور پر عقل لگانے لگے۔

عقل ماری جانا (عو) بے عقلی کا کام کرنا۔ سمجھ اوندھی ہو جانا۔

عقل مجرد (ع) مونث۔ عقول عشرہ میں سے ایک۔

عقل مند (ف) صفت ۱ خردمند۔ دانا۔ ہوشیار ۲ (طنزاً) بیوقوف۔ (فقرہ) آپ بڑے عقل مند ہیں۔
عقل مند کی دم (طنزاً) عقل مند کا پیرو۔ بے وقوف۔
عقل مند کی دُور بلا۔ (طنزاً) عقل مند کی نسبت کہتے ہیں۔
عقل مندی (ف) مونث۔ خردمندی۔
عقل میں آنا۔ سمجھ میں آنا۔ خیال میں آنا ۲ (عو) ہوش میں آنا۔
عقل میں فتور آنا۔ حواس بجا نہ رہنا۔
عقل میں گزرنا۔ خیال میں آنا۔ سمجھ میں آنا۔ (شعور) ؎
یہی گزرتا ہے بندے کی عقل ناقص میں
نظر جو آتی ہیں کثرت سے جابجا تصویر
عقلی (ع) صفت۔ عقل سے منسوب۔ وہ بات جو صرف ذہن میں آئے نقلی نہ ہو۔ جیسے عقلی دلیل
عقلی گدا لگانا۔ اٹکل سے بات کہنا۔
عقلیہ۔ قیاس سے۔
عقول (ع) مذکر ۱ عقل کی جمع ۲ (ع۔ بفتح اول) صفت خردمند۔
عقول عشرہ (ع) مذکر۔ دس فرشتے۔ حکما کے نزدیک خدائے تعالیٰ نے اول ایک فرشتہ پیدا کیا۔ جس نے دوسرا فرشتہ اور پہلا آسمان پیدا کیا۔ دوسرے نے تیسرا فرشتہ اور تیسرا آسمان پیدا کیا۔ علیٰ ہذا القیاس نو آسمان اور دس فرشتے پیدا ہوگئے۔ دسویں نے تمام عالم کو پیدا کیا۔
عقیل۔ (ع۔ بزرگ۔ معزز۔ سردار) صفت۔ مذکر عاقل۔ اہل علم۔ اس معنے میں مہند قرار دیتے ہیں۔
عقیلہ۔ صفت مونث ۲ عورتوں کا نام بھی رکھتے ہیں۔
عقوبت (ع) مونث۔ عذاب۔ سزا۔ سختی۔ مصیبت
عقیدت (ع۔ کسی امر کو درست اور حق جان کر اس پر دل جمانا۔ اعتقاد۔ دل کا بھروسہ۔ مذہبی اصول پر) مونث اعتقاد۔ ارادت مند (امیر) ؎
ہو گئے موئے بدن نوک زبان بہر دعا
جوش میں دل کی طرح دل کی عقیدت آئی
عقیدت مند۔ (ف) صفت۔ معتقد۔

عقیدہ۔ (ع۔ عقیدۃ) مذکر ۱ اعتبار۔ بھروسا۔ (فقرہ) اب زید کا عقیدہ شاہ صاحب سے پھر گیا ۲ مذہبی اصول کو ماننا۔ (بگڑ جانا۔ پکا ہونا۔ وغیرہ کے ساتھ)
عقیدہ ہونا۔ بھروسہ ہونا۔ اعتقاد ہونا۔
عقیق (ع) مذکر۔ ایک سرخ رنگ پتھر جو بیش قیمت ہوتا ہے۔ فارسیوں نے شراب اور لب معشوق کی تشبیہ میں استعمال کیا۔
عقیق البحر۔ (ع) مذکر۔ مونگا۔
عقیق جگری۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا قیمتی عقیق (انیس)
دیکھے سے عقیق جگری کا بھی ہو دل خوں
عقیق شجری۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا مونگا۔
عقیق ناب۔ (ف) مذکر۔ (مجازاً) ۱ لب معشوق۔ ۲ اشک خونیں ۳ شراب انگوری۔
عقیقہ۔ (ع۔ عقیقۃ ۱ وہ بال جو بچے کے سر پر پیٹ میں پیدا ہو جاتے ہیں ۲ وہ قربانی جو بچے کی پیدائش کے پہلے ہفتہ میں کی جاتی ہے) مذکر (مسلمان) پیدائش سے ساتویں دن بچے کے بال منڈوائے جاتے ہیں۔ اور ان بالوں کے برابر چاندی حجام کو دیتے ہیں۔ اور بکری ذبح کرکے خیرات کرتے ہیں۔ اسی تاریخ بچے کا نام بھی رکھا جاتا ہے۔ اس تقریب کو عقیقہ کہتے ہیں۔ بیٹے کے واسطے دو بکرے اور بیٹی کے واسطے ایک بکری بطور صدقہ ذبح کرتے ہیں۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)
عقیل۔ دیکھو عقل۔
عقیمہ (ع۔ عقیمۃ۔ عقیم کا مونث) مونث۔ بانجھ۔ وہ عورت جس کے بال بچہ نہ ہو۔

ع - ک

عکس (ع۔ الٹنا۔ لوٹنا۔ فارسیوں نے اس شبیہ کے معنی میں استعمال کیا۔ جو پانی اور آئینہ وغیرہ اشیا میں نظر پڑے) مذکر۔ پرتو۔ سایہ۔ پرچھائیں۔ جیسے آئینہ کا عکس (نسیم) ؎
آسماں پر کچھ شفق پھولی نظر آنے لگی
عکس جا پہونچا تمہارے دامن گلنار کا

۲ اُلٹا ہوا لفظ جیسے روح عکس ہے حوز کا۔ ۳ عداوت۔ ضد (رشک) ؎

عکس سے کہتے ہیں یہ قلبی عداوت کیجئے
مجھ کو ملا حوز نے جب دم کہا آرام روح

۴ فوٹو۔

عکس اُتارنا۔ ہو بہو نقشہ بنانا۔ عکسی تصویر کھینچنا۔

عکس پڑنا۔ سایہ پڑنا کسی چیز کا۔

عکس ڈالنا۔ پرتو ڈالنا (داغ) ؎

اپنی تصویر وہ کھنچوائے یہ ممکن ہی نہیں
جس نے آئینہ میں بھی عکس نہ ڈالا اپنا

عکس لینا۔ کسی تصویر یا تحریر پر باریک کاغذ رکھ کر ہو بہو نقشہ بنانا۔

عکسی۔ صفت۔ عکس سے منسوب جیسے عکسی تصویر۔

علا (ع۔ بلند مرتبہ ہوا) (فقرہ) خدائے تعالیٰ جل وعلا نے ہم سب کو عقل دی۔

علا شانہٗ۔ (ع) جس کی شان بلند ہو۔ خدائے تعالیٰ کے لئے مستعمل ہے (توبۃ النصوح) یہ مقام جو تم دیکھتے ہو۔ ملا الجوا ہے اور خداوند تعالیٰ جل وعلا شانہٗ اس محکمے کا حاکم۔

علاتی (ع) صفت۔ سوتیلا۔ سوتیلی۔ جیسے علاتی بھائی۔ علاتی بہن۔ دیکھو برادر۔

علاج (ع) میں بیمار کی دوا کرنا۔ فارسیوں نے چارہ۔ تدبیر کے معنی میں استعمال کیا۔ مذکر، معالجہ، بیمار کی دوا دارو کرنا۔ (ذوق مصرع اوّل) ؎

بیمار عشق کا جو نہ تجھ سے ہوا علاج
کہہ لے طبیب تو ہی کہ پھر کیا ترا علاج

۲ چارہ۔ تدبیر۔ دفعیہ۔ (فقرہ) کوشش تو بہت کچھ ہو سکتی ہے لیکن اس کا کیا علاج ہے کہ وہ کسی کی رائے مانتے نہیں ۳ سزا (مصحفی) ؎

اُس زلف کو جو شانہ کی صورت لگائے ہاتھ
ہے تازیانہ ایسے گنہگار کا علاج

علاج کرنا۔ معالجہ کرنا۔ تدبیر کرنا۔ ۲ (لغتراً) سزا دینا۔ ٹھیک بنانا۔

علاج ولاج (ولاج تابع مہمل ہے) علاج (مراۃ العروس) اصغری نے کہا علاج ولاج تو مجھکو کچھ بھی نہیں آتا

علاقہ۔ (ع۔ علاقۃ۔ بفتح اوّل ونیز بکسر اوّل۔ کسی چیز سے بندھی یا لٹکی ہوئی جیسے پھندنا۔ تلوار یا زیور کا ڈورا۔ رکاب کا تسمہ۔ حلقہ۔ طرۂ دستار۔ ۲ دو چیزوں میں مناسبت) مذکر۔ تعلق۔ لگاؤ۔ ربط۔ ضبط (رشک) ؎

جب تک رہا ہیں ہجر زدہ کانپور میں
آویزۂ بتاں کا علاقہ لگا رہا

۲ سروکار۔ نسبت۔ واسطہ (فقرہ) فعل کو فاعل سے علاقہ ہوتا ہے۔ ۳ (اردو) صوبہ۔ احاطہ۔ قلمرو۔ عملداری۔ سرحد۔ (فقرہ) یہ اراضی علاقہ گوالیار میں ہے ۴ (اردو)، تعلقہ۔ زمینداری۔ جائداد۔ ریاست (فقرہ) راجہ صاحب کا علاقہ نیلام پر چڑھا ہے۔ ۵ ڈگری کا تعلق۔

علاقہ اُٹھ جانا۔ تعلق نہ رہنا۔ قطع تعلق ہو جانا۔

علاقہ بند (ف) مذکر۔ زیور میں ڈورے ڈالنے والا۔ پٹوا۔

علاقہ بندی (ف) مونث۔ پٹوے کا کام۔

علاقہ چھٹنا تعلق جاتا رہنا۔ (جلیل) ؎

دست قاتل کا نہ بسمل سے علاقہ چھوٹے
تیر چھٹکی میں رہے تیر کا پیکاں دل میں

۲ علاقہ کا کورٹ آف وارڈس سے واگزار ہونا۔

علاقہ دار۔ مذکر۔ رشتہ دار، قرابتی ۲ تعلقدار، علاقہ کا مالک۔

علاقہ دستار۔ (ف) مذکر، پگڑی کا طرہ یا شملہ۔

علاقہ رکھنا۔ تعلق رکھنا۔ واسطہ رکھنا۔

علاقہ رہنا۔ تعلق رہنا۔ مطلب رہنا۔ لوث رہنا (آتش) ؎

دونوں سے علاقہ نہ رہا چاہ کے تم کو
جنّت کے نہ دوزخ کے ہوئے آئے تو کیا

علاقہ سے باہر۔ حدود ارضی سے باہر۔

علاقہ قطع ہونا۔ بے تعلق ہوجانا۔ تعلق جاتا رہنا (جلیل)

علاقہ رہ ہو قطع کٹ جائے گردن
سہارا غریبوں کو قاتل یہی ہے

علاقہ میں ۔ سرحد میں۔ حدود میں۔ حکومت میں علاقے کے اندر۔

علاقہ نام لکھ دینا۔ جاگیر دینا (رند) ؎

لکھ دیا عشق و محبت کا علاقہ ترے نام
آج پہونچا ہے شہ حسن کا فرماں مجھکو

علاقہ ہونا۔ علاقہ ملنا۔ جاگیر ملنا۔ (صبا) ؎

دستِ وحشت کا علاقہ مجھے امسال ہوا
داغِ سودا صفتِ نیّرِ اقبال ہوا

(رشک) ؎

جب سے پایا بوسۂ آویزۂ گوشِ بتاں
یہ خوشی مجھ کو ہوئی گویا علاقہ ہوگیا

علالت۔ (یہ لفظ اردو میں علت سے بنالیا ہے) مونث بیماری روگ۔

علام الغیوب (ع۔ علام۔ بڑا دانا۔ خدا کی صفت، ہے۔ غیوب۔ غیب کی جمع) چھپی ہوئی باتوں کا جاننے والا۔ یعنے خدائے تعالیٰ۔

علّامہ۔ (ع۔ علامۃ۔ علام کا مونث۔ باوجود تائے تانیث کے مذکر کی صفت واقع ہوتا ہے) صفت ۱ نہایت دانا۔ اور فاضل مرد۔ جیسے علامۂ عصر۔ علامۂ دہر۔ (ذوق) ؎

زال دنیا ہے عجب طرح کی علامۂ دہر
مرد دیندار کو بھی دہریہ کر دیتی ہے

۲ (اردو) مونث۔ نہایت چالاک۔ عیّار عورت۔ بیباک۔ شوخ چشم عورت ۳ (اردو) مذکر۔ نہایت چالاک مرد۔ مکار آدمی۔

علامت (ع۔ نشان۔ علامات جمع۔ لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث) مونث ۱ نشان ۲ آثار ۳ پہچان ۴ مہر کوئی نشان جو کارخانہ یا مالک کی طرف سے بنادیا جائے۔

علامت بلوغ۔ مونث۔ جوان ہونے کی نشانی۔

علامت مردی۔ مونث۔ مرد ہونے کی نشانی

علانیہ۔ (ع۔ علانیۃ۔ بغیر تشدید یہ حرف پنجم علن مادہ) ظاہرا۔ کھلم کھلا۔ کھلے خزانے۔

علانیہ کہنا۔ ڈنکے کی چوٹ کہنا۔ کھلم کھلا کہنا۔

علاوہ (عربی میں بضم اول بمعنے بلندی، و بکسر اول۔ ہر چیز جو دوسری چیز کے اوپر رکھ لی جائے۔ وہ چیز جو کسی چیز پر بڑھائی اردو میں بفتح اول و چہارم ہی مستعمل ہے۔) ماسوا۔ زیادہ اور بھی۔ یہ لفظ شمول اور شرکت سے لئے بھی آتا ہے۔ اور علیحدگی کے لئے بھی (فقرے) زید کے علاوہ خالد بھی تھا یعنے زید بھی تھا اور خالد بھی تھا۔ اس کتاب کی قیمت محصول کے علاوہ دس روپے ہے۔

علاوہ ازیں۔ علاوہ بریں۔ (اردو) باوجودیکہ۔ مزید برآں۔ اس کے سوا۔

علائق (ع) مذکر۔ علاقہ کی جمع۔ تعلقات۔ بکھیڑے

ممکن نہیں ہے ذوق علائق سے چھوٹنا
جب تک کہ روح کو ہے تعلق بدن کے ساتھ

علّت (ع۔ علل۔ جمع) مونث۔ ۱ بیماری ۲ وجہ سبب۔ (فقرہ) آخر اس بگاڑ کی علت کیا ہے۔ ۳ (اردو) جھگڑا بکھیڑا (لگا لینا کے ساتھ) ۴ (اردو) خراب ناکارہ چیز، کوڑا کرکٹ ۵ (اردو) لت۔ بری عادت۔ (لگا لینا کے ساتھ) ۶ (اردو) الزام۔ تہمت۔ (لگانا کے ساتھ) ۷ (اردو) جرم۔ گناہ (داغ) ؎

ستم دیکھو وہ مشکیں باندھتے بیٹھے ہیں بسمل کی
کہ اس کا سانس لینا بھی کسی علت میں داخل ہے

(نوٹ) علّت کی چار قسمیں ہیں

۱ **علّت فاعلی**۔ علت فاعلیہ (ف) مونث جس نے کوئی شے بنائی ہو۔

۲ **علّت مادی**۔ علت مادیہ (ف) مونث۔ وہ مادہ جس سے وہ شے بنی ہو۔

۳ **علّت صوری**۔ علت صوریہ۔ (ف) مونث صورت ظاہری

جو چیز کے بننے کے بعد ہوگئی ہو۔

۲ **علّتِ غائی** ۔ علت غایت۔ غائی اصل میں غایتی تھا (یعنی وہ علت جو چاروں علتوں کا ماحصل اور انتہا ہے)۔ تائے فوقانی کو یائے نسبت ملنے کی وجہ سے حذف کر دیا ہے۔ مثلاً تخت شاہی اس کی علتِ فاعلی بڑھئی۔ علت ادی لکڑی۔ اور دوسری اشیاء جن سے وہ بنا ہے۔ علت صوری۔ مربع مستطیل یا مسدس ہونا۔ یعنی وہ صورت جو بننے کے بعد ہوگئی ہو۔ اور علت غائی تخت پر بیٹھنا ہے۔

علّت اُبنہ ۔ (ف) مونث۔ علت مشائخ۔ اغلام کرانے کی عادت۔

علّت تامّہ (ف) مونث۔ پورا سبب۔ سبب کامل۔

علّت دھوئے دھائے جائے عادت کہنکر جائے ۔ (مثل) عو۔ بیماری جاتی رہتی ہے۔ مگر عادت نہیں بدلتی۔

علّت سے خالی نہیں ۔ عیب دار ہے۔ جھگڑا ہے (شعور) ؎

نہیں کبر و نخوت بھی علت سے خالی
بہت تندرستوں کو بیمار دیکھا

علّت غائی ۔ (ف) مونث۔ بمعنی نتیجہ۔ ماحصل۔ مقصود اصلی مستعمل ہے۔ (فقرہ) آپ کے خفیہ لکھنؤ۔ بے جانے کی علت غائی سمجھ میں نہیں آئی۔ (امیر) ؎

عشق پیدا جو کیا تو نے تو معلوم ہوا۔
بس یہ ایجاد سے تھی علت غائی تیری

علّت لگا لینا ۔ کسی چیز کی لت لگا لینا۔ عادت ڈال لینا۔ خوگر بن جانا (فقرہ) آپ پان تو کھاتے ہی تھے، حقہ کی اور علت لگالی۔ ۲ اپنے پیچھے بکھیڑا لگا لینا۔ عذاب مول لینا۔

علّت لگانا ۱ الزام لگانا۔ ۲ کسی چیز کی عادت ڈالنا۔ خوگر کرنا۔ عذاب مول لینا۔

علّت مشائخ ۔ (ف) مونث۔ ایک بیماری ہے جو بعض بڈھوں کی مقعد میں خارش ہونے لگتی ہے۔ جو باعث مفعولیت ہوتی ہے۔

علف (ع) مذکر۔ گھاس۔ چارا۔

علف زار ۔ مذکر۔ چراگاہ

علل ۔ علت کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔

علم (ع) مذکر۔ جھنڈا۔ نشان۔ (امیر) ؎

کیا نالہ اگر دل نے تو آنسو بھی رواں ہوگئے
کہ لشکر جمع ہوتا ہے علم جس دن نکلتا ہے

۲ مشہور اور معروف نام۔ جیسے زید۔ آگرہ۔ ستارا (اردو) ۳ شہدائے کربلا کے نام کا جھنڈا۔ جس پر پان کی سی شکل ہو۔ اُسے علم اور جس پر پنجہ کی شکل ہو اُسے شدّا کہتے ہیں۔ (نکالنا۔ نکلنا کے ساتھ) (جان صاحب) ؎

مرثیہ سن امام باندی اُٹھ
چل کے ماتم کریں علم نکلے

علم اُٹھانا ۔ علم نکالنا۔ علم لے جانا۔

علم اُٹھنا ۔ شہدائے کربلا کی یادگار میں شدّوں کا نکلنا (نصیر) ؎

ماتم کدۂ آل پیمبر ہے دل اپنا
آہوں کے اُٹھیں کیوں نہ علم اور زیادہ

علم بردار ۔ وہ شخص جو فوجی جھنڈا لے کر چلے ۲ (کنایتہً) حضرت عباس سے مراد ہوتی ہے۔ جو معرکۂ کربلا میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی طرف سے علم بردار تھے۔ (قدر) ؎

علم بردار شاہ بیکس و مظلوم کا صدقہ
علی قاسم کا صدقہ علمدار مغموم کا صدقہ

علم بلند کرنا ۔ شہرت حاصل کرنا۔

علم ٹوٹے (عو) کوسنا۔ یعنی حضرت عباس کی مار پڑے (رشک لکھنوی) ؎

جھوٹے کی جان پر ستم ٹوٹے
شاہ عباس کا علم ٹوٹے

علمدار ۔ (ف) مذکر۔ علم بردار۔

علم کرنا ۔ تلوار میان سے نکالنا۔ بلند کرنا۔ اونچا کرنا۔ کھڑا کرنا۔ (رند) ؎

وہ اب نیچہ کر چکے ہیں علم۔ ۲ اجل آ چکی سر پہ کیونکر ٹلے

علم میں چلہ باندھنا۔ منت کیلئے علم میں چلہ باندھتے ہیں۔
(رند) ؎ علم حضرتِ عباس میں باندھا چلّہ
پیر دیدار کا تیرے لئے کونڈا مانا۔

علم ہونا۔ ۱؎ مشہور ہونا۔ بدنام ہونا۔ ؎
شور نے نام خدا ان کے بلا سر کھینچا
تیز سا ہے کوئی عالم میں علم کا ہے کو
اب اس معنی میں متروک ہے ۲؎ تلوار میان سے نکلنا۔ بلند ہونا اونچا ہونا (آرج) ؎
علم ہوئی سر مرحب پہ جب وہ تیغ ظفر
قلم ہوئے سر خود سر کٹے فرشتوں کے پیر

علم (ع) مذکر۔ ۱؎ جاننا۔ آگاہی۔ واقفیت (ناسخ) ؎
اہلِ نفاق کفر خفی کرتے کیا نہاں
تھا علم بابِ علم کو عانی الضمیر کا
۲؎ کسی خاص فن کی ماہیت ۳؎ (عم) جادو۔ منتر۔ ٹوٹکا ۔ عمل تسخیر۔

علم اکتسابی مذکر۔ وہ علم جو حاصل کیا ہوا ہو۔

علم الیقین۔ (ع) مذکر۔ یقین کی تین قسمیں ہیں۔
۱؎ علم الیقین۔ جان لینا کسی امر کا۔ اس کی کیفیت اور ماہیت کے ساتھ جیسے یقین اس امر کا کہ کونین دافع تپ ہے۔
۲؎ عین الیقین۔ اس امر کا مشاہدہ کر لینا۔ آنکھوں سے بھی دیکھ لینا۔ مثلاً یہ دیکھ لینا کہ کونین ایک شخص کو دی گئی، اور تپ اتر گئی (ذوق) ؎
نہ چھوڑے گی جیتا مجھے چشمِ قاتل
یقیں ہے یقیں بلکہ عین الیقیں ہے
۳؎ حق الیقیں۔ خود تجربہ کرنا۔ جیسے خود کونین کھانا جس سے تپ دفع ہو جائے۔

علم ادب۔ (ف) مذکر، دیکھو ادب۔

علم الٰہی۔ (ف) مذکر، دیکھو حکمت۔

علم انشار (ف) مذکر۔ وہ علم جس میں دل سے مضامین پیدا کرنے اور ان کے اظہار میں ملکہ بہم پہونچانے کا بیان ہے علم حاضر ہے۔ جو علم پڑھایا حاصل کیا ہے۔ سب خوب یاد ہے۔

علم در سینہ باید نہ در سفینہ (ف) علم سینہ میں ہونا چاہیئے نہ کہ کتابوں میں۔ مقولہ۔ اس وقت کہتے ہیں۔ جب کوئی شخص خود کچھ نہ جانتا ہو اور کتابوں کا حوالہ دے۔

علم دین۔ (ف) مذکر، مذہب کے متعلق معلومات کا علم

علم سیر۔ (ف) مذکر۔ علم تواریخ۔

علم غیب (ف) مذکر۔ غیب کی بات کا جاننا۔ وہ علم جس کے وسیلہ سے غیب کی بات معلوم کریں۔ آئندہ ہونے والی بات جاننا۔

علم کلام۔ علم بیان۔ (ف) مذکر، علم عقائد یعنے منقول کو عقلی دلائل سے ثابت کرنا۔

علم لدنی (ف۔ عربی میں لدن۔ نزدیک) مذکر۔ وہ علم جو بدون استاد کے محض فیض روحانی اور فضل الٰہی سے حاصل ہو (آرج) ؎
ہے خاص ذاتِ الٰہیہ سے اس طرح کا جہاد
کہ محض علم لدنی پہ جس کی ہے بنیاد

علم مجلس (ف) مذکر۔ محفل میں نشست برخاست اور برتاؤ کا قاعدہ۔

علم موسیقی۔ (ف) مذکر گانے بجانے کا علم۔ علم سرود،

علم انظر (ف) مذکر۔ مناظرہ کا علم جس میں آداب بحث کے بیان کئے جاتے ہیں۔

علم وہبی (ف) مذکر۔ خداداد علم (فقرہ) جانوروں کا علم وہبی ہے۔

علمی۔ (ع۔ یائے مشدد کے ساتھ۔ اردو میں بغیر تشدید کے مستعمل ہے) صفت۔ علم سے منسوب۔ علم سے متعلق جیسے علمی بحث۔

علمیت (یہ مصدر اردو میں علم سے بنالیا ہے۔ اردو میں بغیر تشدید فصیح ہے) مونث۔ علم ہونا۔

علمیت بگھارنا۔ موقع بے موقع اپنا صاحب علم ہونا۔ ظاہر کرنا۔

علما (ع۔ علماء) مذکر۔ عالم کی جمع۔

علن (ع) صفت - آشکارا - ظاہر۔

علو (ع - بتشدید واؤ - فارسیوں نے بتخفیف بھی استعمال کیا ہے) مذکر - بلندی - جیسے علو مرتبت (غالب) ؎

بادشاہ کا نام لیتا ہے خطیب
اب علو پایۂ منبر کھلا

علوفہ (ع - علوفۃ) مذکر - روزینہ - خوراک - وظیفہ

علوق (ع) مذکر - حمل رہنا۔

علوم (ع) مذکر - علم کی جمع۔

علوم رسمی - وہ علوم جو رائج ہیں (فقرہ) باوجود اس کے علوم رسمی سے آگاہ تھے - شعر و سخن کا مذاق خوب تھا

علوم متعارفہ - مذکر - (اقلیدس) علم ریاضی میں کل بحث چند اصول پر مبنی ہوتی ہے جن کی صداقت ایسی ظاہر ہے کہ بغیر ثبوت مان لیے گئے ہیں - ان بدیہی اصول کو علوم متعارفہ کہتے ہیں - مثلاً جو چیزیں ایک ہی چیز کے برابر ہوتی ہیں - وہ آپس میں برابر ہوتی ہیں۔

علوم مروجہ - مذکر - وہ علم جو حال میں رائج ہیں۔

علوم مشرقی - مذکر - وہ علوم جو مشرقی ممالک یعنی ایشائی ملکوں میں رائج ہیں۔

علوم مغربی - مذکر - وہ علوم جو مغربی ممالک یعنی یورپ انگلستان - فرانس، جرمنی وغیرہ میں رائج ہیں۔

علوی ۱؎ (ع - بفتح اول و دوم و تشدید یا - اردو میں بغیر تشدید دونوں معنی میں مستعمل ہے) مذکر - حضرت علیؓ کی اولاد - اصطلاح میں علوی اس کو کہتے ہیں جو حضرت علیؓ کی اولاد سے ہو، لیکن حضرت فاطمہ رض کے بطن سے نہ ہو - جو حضرت فاطمہ کے بطن سے ہو اس کو سید کہتے ہیں ۲؎ (ع بالضم و تشدید یا - اردو فارسی میں بغیر تشدید ہے) صفت ۱؎ آسمانی ۲؎ (اردو) مذکر - وہ عمل جو آسمانی موکلوں فرشتوں یا اسمائے الٰہی کے ذریعے سے کیا جائے - سفلی کے خلاف جو شیطان اور بھوت پریت کے وسیلہ سے کیا جاتا ہے

علی (ع مشتق ہے عُلو سے اور علو کہتے ہیں بلندی کو اور جگہ کے بلند ہونے کو اور کبھی بلندی پر چڑھنے، اور کسی چیز کے اوپر ہونے کو بھی علو کہتے ہیں - خدائے تعالیٰ چونکہ سب سے اوپر اور مرتبہ میں سب سے بالاتر ہے اس لئے اُسے علی کہتے ہیں) مذکر ۱؎ خدائے تعالیٰ کا نام ۲؎ خلیفۂ چہارم کا نام۔

علی بند - مذکر - ۱؎ ایک زیور جو عورتیں کلائی پر باندھتی اور ہاتھوں کی انگلیوں میں بھی پہنتی ہیں ۲؎ کشتی کے ایک پیچ کا نام - ایک قسم کا تعویذ جو جادو کا اثر مٹاتا ہے۔

علی دھت - صفت - (عم) بہت اونچا قدآور۔

علی علی کرنا - جہاد کرتے وقت بآواز بلند علی علی کہتے ہیں - تلوار اٹھاتے وقت بھی علی علی کہتے ہیں - پٹے باز پٹے کا اوزار اٹھاتے وقت علی علی کہتے ہیں - علم اٹھاتے وقت بھی علی علی کہتے ہیں - (ناسخ)

ہیں چھوئیں گے وہ ابرو علی علی کرکے
عدو کا ہاتھ نہیں ذوالفقار کے قابل

علی غول - مذکر - مسلمان پٹے بازوں کا گروہ

علی کی تیغ پڑے - کوسنا - یعنی - حضرت علی کی مار پڑے (جان صاحب) ؎

علی کی تیغ پڑے جھوٹ اس کو جو سمجھے
بھویں ہیں سیدنی کی ذوالفقار کی صورت

علی کی تیغ کا پھل ٹوٹے - بد دعا (شاد) ؎

مرحب روش بہار میں توڑے جو پھول کو
ٹوٹے علی کی تیغ کا پھل باغبان پر

علی کی کمان - (کنایۃً) دھنک۔

علی کی مار - (ع) کوسنا - خدا کا غضب (مومن) ؎

گر دیتی ہوں اس میں دم میں تجھ کو
ہو تیغ علی کی مار تجھ کو

علی مدد - مونث - ۱؎ کشتی کے ایک فن کا نام - ۲؎ تکیہ یا بھیکیوں کی ایک قسم ۳؎ فقیروں کا جواب سلام۔

علٰے (ع - حرف جر) اوپر - مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔

علے الاتصال - (ع) متواتر - لگاتار - پے در پے۔

علے الاجمال - (ع) مجمل طور سے - بالاشتراک۔

علے الاطلاق - (ع) صفت - مطلق - بے قید -
علے الاعلان - کھلم کھلا - علانیہ -
علے الانفراد - صفت - جداگانہ - الگ الگ -
علے التواتر (ع) پے در پے
علے الحساب اُس حساب میں جس کا ابھی فیصلہ نہ ہوا
ہو - بلا حساب - پیشگی - (دینا کے ساتھ)
علے الخصوص (ع) خصوصاً - خاص کر کے
علے الدوام (ع) ہمیشہ -
علے الرغم (ع) رغم - ذلیل ہونا) برخلاف (فقرہ)
اس بارے میں جو عرضی انھوں نے لکھی وہ اس زمانے کے دلیرانہ
کے علی الرغم پذیرا ہوئی (غالب) ؎
علے الرغم دشمن شہید وفا ہوں
مبارک مبارک سلامت سلامت
علے الصباح (ع) بہت سویرے - تڑکے بشال
کے لئے فزعل -
علے العموم (ع) عموماً - عام طور پر (اوج) ؎
جفائے عام کی شہرت علی العموم ہوئی
نشان جنگ کھلے صف کشی کی دھوم ہوئی
علے حالہ (ع) بدستور، اپنی پچھلی حالت پر - (فقرہ)
اعتراض علے حالہ رہا -
علیحدگی - مونث - جدائی - تنہائی - خلوت -
علیحدہ (ع - علے حدۃ - علے - اوپر - حدۃ - تنہا ہونا
۱ جدا - الگ ۲ تنہائی میں (فقرہ) کچھ باتیں علیحدہ کروں گا.
علیحدہ رکھنا - جُدا رکھنا - ملنے نہ دینا - (فقرہ) یہ دستاویز
اور کاغذوں سے علیحدہ رکھو -
علیحدہ کرنا ۱ جدا کرنا - الگ کرنا ۲ موقوف کرنا - برطرف
کرنا ۳ چھانٹنا - انتخاب کرنا - (فقرہ) اچھے آم تم نے
علیحدہ کر لیئے -
علیحدہ ہونا - ۱ جُدا ہونا - الگ ہونا - چھوٹنا (فقرہ)
وہ کانپور میں سب سے علیحدہ ہو گئے - ۲ برطرف ہونا -
موقوف ہونا - (فقرہ) یہ ملازم سال بھر سے ریاست سے
علیحدہ ہو گیا ہے - ۳ بٹنا تقسیم ہونا - جیسے ہر ایک
شریک کا حصہ علیحدہ ہو گیا ہے -
علے رؤس الاشہاد (ع - علے - اوپر، رؤس لفظ
رواؤس - راس بمعنی سر کی جمع - اشہاد - مشاہد بمعنے
گواہ کی جمع)
علے الاعلان - گواہوں کے روبرو -
علے قدر مراتب - حیثیت یا مرتبہ کے موافق - (اجتہاد)
چودھری اپنا چوتھائی حصہ نکال کر باقی مال غنیمت کو فوج پر
علے قدر مراتب تقسیم کر دیا کرتا -
علے قدر حال (ع) علے قدر مراتب - (رشک) ؎
معتقد ور ظالموں کو علے قدر حال ہے
نالا سر دہی میں ہے تو کوزی کنار میں
علے وجہ الکمال (ع) کامل طور پر -
علے ہذا القیاس (ع) اسی طرح - اسی قیاس پر -
(راسخ) ؎
تری زلفیں ہیں بلا گیسو علے ہذا القیاس
سینہ میں آنکھیں تری ابرو علی ہذا القیاس
علیا (ع - افعل التفضیل - مونث کا صیغہ - اس کا مذکر
اعلے ہے) مونث کے لئے بطور صفت مستعمل ہے. جیسے
علیا حضرت -
علیک سلیک - مونث - معمولی ملاقات - صاحب
سلامت - (کرنا - ہونا کے ساتھ)
علیک السلام (ع) تجھ پر سلام ہو - جواب سلام
ہے اور بیشتر وعلیک السلام مستعمل ہے - (قدر) ؎
اُس نے سنایا جو یہ قصہ تمام
آپ بڑے کہکے علیک السلام
علیل (ع - بروزن کفیل) صفت - بیمار - کمزور - ناساز
علیل کی رائے علیل ہے - مقولہ - بیمار کی رائے
ناقص ہوتی ہے -
علیم (ع - مبالغہ ہے - عالم کا) صفت ۱ دانا - جاننے
والا - ۲ خدائے تعالیٰ کا نام ہے - جو ظاہر و پوشیدہ بلکہ خطرات

دل تک جاننے والا ہے۔

علیہ (ع) اوپر اس کے۔

علیہ الرحمتہ۔ دعا۔ اس پر خدا کی رحمت ہو۔ اولیاء اللہ اور بزرگوں کے واسطے مستعمل ہے۔

علیہ السّلام۔ علیہ التّسلیم (ع) دعا۔ اس پر سلام ہو۔ اس جگہ بغرض اختصار آ و عا علیہ (عم) لکھدیتے ہیں۔

علیہ الصّلوٰۃ (ع) دعا۔ اس پر خدا کی رحمت ہو۔

علیہم۔ (ع) ۔ ان پر

علیہم السلام (ع) دعا۔ ان سب پر خدائے تعالےٰ کا سلام ہو۔

علیہم الرضوان (ع) ان سب پر خدا کی رضامندی ہو

علّیین (ع۔ بالکسر و تشدید لام مکسور و یائے تحتانی مشدد مکسور و یائے تحتانی ساکن علّی یا علّیہ کی جمع۔ بہشت کی کھڑکیاں۔ فارسیوں نے بمعنی بہشت، بطور مفرد استعمال کیا) مذکر بہشت (جلال) ؎

ہمہمہ ہے قدسیوں میں غلغلہ مبارک ہو
تمام وجد میں ہیں ساکنان علّیین

ع - م

عمّ۔ (ع۔ اعمام۔ جمع) مذکر۔ چچا۔

عمّتہ۔ (ع۔ عمّۃ) مونث باپ کی بہن۔

عمّو (فارسیوں نے عمّ پر واو زائد اضافہ کیا ہے) مذکر، چچا۔ کبھی پیار سے عمّو جان بھی کہتے ہیں۔

عمّ نژاد۔ چچیرا۔

عمّ زادہ۔ چچازاد بھائی۔

عمّوی (ع۔ عمّ۔ کی طرف منسوب) اردو میں عموی یعنی عم (چچا) مستعمل ہو گیا ہے۔

عماد (ع) مذکر۔ ستون اور اونچے مکان۔ یہ لفظ مفرد اور جمع دونوں کے لئے آتا ہے۔

عماد الدّولہ۔ مذکر۔ امرا کا خطاب، جو شاہی زمانے میں دیا جاتا تھا۔

عمارت (ع۔ مکان۔ آبادی۔ آباد کرنا عمارات جمع) مونث۔ تعمیر شدہ مکان۔ مکان۔

عمارت کھڑی ہونا۔ مکان بن جانا۔ تیار ہو جانا (وغیرہ) دین کی عمارت فطرت کے مسالے سے کھڑی ہوئی۔

عمارتی گز۔ مذکر۔ معماروں کا گز۔

عماری (ت۔ اس کے موجد کا نام عمار تھا۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ یہ لفظ بہ تشدید و نیز بہ تخفیف میم دونوں طرح مستعمل ہے۔ عربی میں اونٹ کا محمل۔ مردے کا تابوت۔) مونث۔ ہاتھی کا ہودہ جو بیٹھنے کے واسطے اس کی پیٹھ پر رکھتے ہیں (اوج) ؎

اک بی بی عماری کا سیہ پردہ اٹھائے
یثرب کے جوانوں کی طرف منھ کو پھرائے

کسنا۔ کسوانا کے ساتھ) (منیر) ؎

سواری میں گہر بخشے گرائے گردوں مقام اک دن
عماری اپنی کسوا فیلِ مستِ ابر نیساں پر

عمّال (ع) مذکر۔ عامل کی جمع۔ سرکاری کارگزار۔ روپیہ وصول کرنے والے عہدے دار۔ پرگنوں کے حاکم۔

عمامہ۔ (ع۔ بکسر اول و بغیر تشدید میم اول و فتح میم دوم۔ خود۔ مغفر۔ دستار۔ فارسیوں نے بتشدید میم بھی استعمال کیا ہے۔ اردو میں بفتح اول زبانوں پر ہے) مذکر ایک قسم کی پگڑی (داغ) ؎

زاہد کا عمامہ ہو کہ ہو شیخ کی دستار
ان دونوں پہ پڑتا ہے مرا دامن تر آج

(محسن) ؎

خرقہ ہے نصیب یاسمن کو
عمامہ ملا ہے نارون کو

عمامہ اتارنا۔ عمامہ چھیننا۔ لے لینا۔ (کنایۃً) رسوا کرنا۔ بے آبرو کرنا۔ (اسیر) ؎

مستی میں ترنگ آ گئی جب مست کو تیرے
عمامۂ زاہد سر بازار اتارا

عمائد (ع۔ عمید۔ سردار قوم۔ کی جمع) مذکر۔ قوم کے سردار۔ معزز لوگ۔ عمائد خود جمع ہے۔ اس کی جمع عمائدین غلط ہے۔

عُمّان (ع - بالضم صحیح - بالفتح غلط ہے) مذکر - ملک یمن میں سمندر کے کنارے ایک شہر ہے - جس کے نام پر وہ قطعہ سمندر کا دریائے عمان کے نام سے مشہور ہے - فارسی اور اردو میں بمعنے دریائے اعظم مستعمل ہے - (محسن) ؎

عمّان کرم کا دُرِ منثور
قرآن شرف کا سورۂ نور

عَمد (ع - عمد - بالفتح) مذکر - قصد - ارادہ - زبانوں پر بہ فتح اول؛ ودوم مستعمل ہے -

عمداً - جان بوجھ کے - قصداً - دانستہ - (وصال شیرازی) ؎

یک روز یاد ما نکنی از رہِ وفا
ایں خود نہ غفلت است کہ عمداً می کنی

؎
میر عمداً بھی کوئی مرتا ہے
جان ہے تو جہان ہے پیارے

فرق کے لئے دیکھو سہواً - اردو بول چال میں بفتح اول ودوم ہے

عمدگی - (اردو) مونث - خوبی - بھلائی - فضیلت - بزرگی جوہر - وصف (شرف) ؎

خاک اکسیر ہوئی جس کو جلایا اس نے
عمدگی تاؤ دئے سے ہوئی پیدا زر میں

عمدہ (ع - عمدۃ - وہ جس پر اعتماد کیا گیا ہو -) صفت - ۱ پسندیدہ - منتخب ۲ نفیس - تحفہ - اعلےٰ درجہ کا -

عمدۃ الملک - ملکی اعلیٰ عہدہ داروں کا خطاب جو شاہی زمانے میں دیا جاتا تھا -

عمدہ سے عمدہ - بہت بہتر -

عُمَر (ع) مذکر - جناب رسول خدا صلعم کے دوسرے خلیفہ کا نام -

عُمر - (ع - زندگانی اعمار - جمع) مونث - ۱ سن وسال - ۲ عرصہ - مدت - (فقرہ) اس کارروائی کے واسطے ایک عمر درکار ہے - ۳ زمانہ (فقرہ) ہماری عمر میں ایسی بات کبھی نہیں ہوئی -

عمر آخر ہونا - عمر ختم ہونا (ہجر) ؎

حشر میں بھی وعدۂ فردا وفا ہو نہ ہو
عمر تو آخر ہوئی اپنی تری تاخیر میں

عمر آنا - عمر گزرنا - (فقرہ) اتنی عمر آئی مگر ہم نے ایسا تماشا نہیں دیکھا -

عمر ابد (ف) مونث وہ عمر جو کبھی ختم نہ ہو (داغ) ؎

مزہ تو یہ ہے کہ آزاد ہو کے سیر کرے
خضر کو رشتۂ عمر ابد کمند ہوا

عمر برابر کی لکھا لانا - جب دو ہم عمر شخص ایک وقت میں فوت ہوں اس وقت عورتیں کہتی ہیں (رشک) ؎

عمر کیا دونوں برابر کی لکھا لائے تھے
یار جب تک رہا عشرت کا زمانہ ٹھہرا

عمر بڑی ہونا - عمر زیادہ ہونا - (شعور) ؎

واقعی رکھتی ہے ظالم کی دراز
سانپ کی عمر بڑی ہوتی ہے

عمر بسر کرنا - عمر گزارنا - (میر) ؎

پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی نہ ہوگی ہم سی
کیا کہیں عمر کو کس طرح بسر ہم نے کیا

عمر بسر ہونا - زندگی کٹنا -

عمر بہ پایاں رسیدہ - صفت - انتہائی عمر پہ پہونچا ہوا (امیر) ؎

اے اہل بزم مجھ کو اٹھاؤ نہ بزم سے
شمع سحر ہوں عمر بہ پایاں رسیدہ ہوں

عمر بھر - تمام عمر

عمر بھر کو گیا - ہمیشہ کے لئے خراب ہوا (شاد)

چھٹے جیتے جی کیا گرفتار عشق
پھنسا اس میں جو عمر بھر کو گیا

عمر بھر کی روٹیاں سیدھی کر لینا (دہلی) تمام عمر کے خرچ کے لائق کما لینا -

عمر بھر کی کمائی - عمر بھر کا ماحصل (راسخ) ؎

لے چلے ہو دل پُر ارماں کو
عمر بھر کی یہی کمائی ہے

عمر بھر یاد رہنا۔ ہمیشہ یاد رہنا (شعور) ؎
چٹکیاں لے کے کیا غیرتِ سوسن تن زار
عمر بھر یاد رہے گا یہ تمہارا اخلاص
عمر بیتنا۔ (ع و) عمر گزرنا۔
عمر پٹہ۔ مذکر۔ عمر بھر کا ٹھیکہ۔ ہمیشہ جیتے رہنے کا اقرار نامہ (نظیر) ؎
لائے تھے ہم تو عمر پٹہ یہاں لکھا دے
جب سیاہی پر سفیدی چڑھی تب خبر پڑی
عمر پٹہ لکھوا لینا۔ ہمیشہ جیتے رہنے کا سامان کرنا۔
عمر پنج روزہ۔ عمر دو روزہ۔ چند روز کی عمر (شعور) ؎
اس آفتابِ حسن کا گر انتظار ہے
عمر دو روزہ کو تہِ دیوار بام کاٹ
عمر تیر کرنا۔ (لکھنؤ) (ع و) عمر کے دن پورے کرنا۔ برے حالوں زندگی بسر کرنا (فقرہ) ہمیں کیا وہاں عمر تیر کرنا ہے۔ دو چار روز رہ کر دیکھ بھال کر اپنے گھر چلے آئیں گے۔
عمر جاوید۔ عمر جاوداں۔ (ف) مونث۔ ہمیشہ زندہ رہنا (محسن) ؎
شبِ وصال نہ ہو روزِ انتظار نہ ہو
تو ہم بھی فکر کریں عمر جاوداں کے لئے
(داغ) ؎
عمر جاوید تو خضر کو ملی
عیش جاوید سے فراغ ہوا
عمر دراز۔ (ف) عمر بلند۔ دعا۔ (ع و) تمہاری عمر بڑی ہو۔ یہ دعا سلام کے جواب میں چھوٹوں کو دی جاتی ہے (محسن) ؎
خضر فرماتے ہیں سنبل سے تری عمر دراز
پھول سے کہتے ہیں پھلتا ہے گلزار ازل
عمر دراز ہونا۔ عمر بڑی ہونا ؎
دل مرا چھوٹے نہ چھوٹے بند کاکل سے اسیر
عمر اس کے گیسوئے پیچاں کی یارب ہو دراز
عمر رسیدہ۔ صفت۔ بڑی عمر کا۔ بڈھا

عمر رواں۔ عمر جو ہر وقت و ہر لحظہ رواں رہتی ہے (داغ) ؎
داغِ حسرت جو پسِ مرگ عیاں رہتا ہے
یہ نشانِ قدمِ عمر رواں رہتا ہے
عمر سے اُتر جانا۔ (کنایۃً) جوانی سے ڈھل جانا۔ (دریائے صادق) اکھاڑے کا استاد اگرچہ تھا تو عمر سے اُترا ہوا مگر اس کا بدن نہایت ہی مضبوط تھا۔
عمر طبعی۔ (ف۔ دیکھو طبعی نمبر) مونث۔ اصلی عمر انسان کی ایک سو بیس سال ہے۔ لیکن اب بچھتر اور اسی کے درمیان ہے (غالب) ؎
عشرتِ صحبتِ خوباں ہی غنیمت سمجھو
نہ ہوئی غالب اگر عمر طبعی نہ سہی
عمر عزیز۔ پیاری عمر ؎
اے رشک ہے الم تو اسی بات کا الم
عمر عزیز صرف ہوئی ترہات میں
عمر قید۔ مونث۔ عمر بھر کی قید۔ (فقرہ) زید پھانسی سے بچ گیا۔ اس کو عمر قید ہوئی۔
عمر کا پیالہ لبریز ہونا۔ عمر کا پیمانہ بھر جانا۔ عمر کا پیمانہ لبالب ہونا۔ مرنے کا وقت قریب آنا۔ زندگی کا زمانہ ختم ہونا ؎
ہو گیا لبریز اے آتش پیالہ عمر کا
فرقتِ ساقی میں ہے کس کو تمنائے شراب
(آتش) ؎
خواب میں مجھ کو خیال نرگس مستانہ تھا
آنکھ کھولی تو لبالب عمر کا پیمانہ تھا
عمر کاٹنا۔ عمر بسر کرنا۔ زندگی کے دن پورے کرنا۔ (نصیر) ؎
محبت اس کو کہتے ہیں کہ عمر اپنی چکورے دل
بلاگردانی روئے مہ کامل سے کاٹے ہے
عمر کٹنا۔ عمر بسر ہونا۔ (اسیر) ؎

احباب سے ماتم میں کٹی عمر ہماری
ہم ساتھیوں سے روتے کو اترتے تھے سرا میں

عمر کے دن بھرنا۔ عمر کے دن پورے کرنا۔ عمر کے دن کاٹنا۔ بُری بھلی طرح عمر کاٹ لینا۔ (نظیر) ؎

مرتا ہوں تڑپتا ہوں پڑا ہجر میں اس بن
دن عمر کے بھرتا ہوں شب و روز میں گن گن

(راسخ) ؎

ہماری طرح دشمن عمر کے دن تیغ سے کاٹے
ہتھیلی پہ سر اپنے انداز قاتل ہم بھی رکھتے ہیں

عمر گزارنا۔ عمر بسر کرنا۔ عمر کاٹنا

عمر گزرنا۔ ۱ عمر کٹنا ۲ مدت گزرنا (داغ) ؎

نہ سمجھا عمر گزری اُس بت خود سر کو سمجھاتے
پگھل کر موم ہو جاتا اگر پتھر کو سمجھاتے

عمر لانا۔ عمر لکھا لانا۔ خدا کے یہاں سے زمانہ حیات مقرر کرا لانا۔ مثال کے لئے دیکھو عمر برابر کی (انیس) ؎

اب نہیں جینے کے عمر اتنی ہی یہ لائے تھے

عمر نوح (حضرت نوحؑ نے ساڑھے نو سو برس سے زائد عمر پائی) (کنایۃً) بہت بڑی عمر۔ سیکڑوں برس۔ (ناسخ) ؎

جاں بخش لب نے فیض جو ہل جائے آپ کو
طوفاں میں عمر نوح ملے ہر حباب کو

عمران۔ حضرت موسیٰ کے والد کا نام۔ اسی وجہ سے موسیٰ کو موسیٰ عمران بھی کہتے ہیں۔

عمرو (ع) مذکر۔ عمر۔ ایک شخص کا نام تھا۔ اس کے بعد واو غیر ملفوظ اس غرض سے اضافہ کیا گیا ہے کہ عُمَر اور عَمر میں امتیاز ہو جائے۔ اردو میں بیشتر عمر بفتح اول دونوں زبانوں پر ہے۔ مثال کے لئے دیکھو عمرو کی زنبیل۔

عمرو۔ زید۔ دو نام ہیں۔ عموماً مسائل صرف و نحو میں تمثیلاً یہ نام استعمال کئے جاتے ہیں۔ مذکر۔ عام اشخاص فلاں فلاں سے مراد ہوتی ہے۔

(تسلیم) ؎

شرابیوں کا بھلا عمر و زید سے مطلب
ہماری بزم میں ہو حق ہے قیل و قال نہیں

عمرو کی زنبیل۔ عمرو نام ایک شخص کا۔ کہتے ہیں اس کی جھولی میں سب کچھ سما جاتا تھا۔ اور پھر بھی جگہ باقی رہتی تھی۔ (مجازاً) اس ظرف کو کہتے ہیں جو تقریباً تمام ضروریات کا مخزن ہو۔ اور بہ حیثیت مجموعی طول طولانی بھی نہ ہو (غالب)

دُرِ معنی سے مرا صفحہ لقا کی ڈاڑھی
غم گیتی سے مرا سینہ عمرو کی زنبیل

عمرہ (ع) مذکر۔ حاجیوں کی ایک خاص عبادت کا نام حج و عمرہ کا فرق۔ حج خاص ذی الحجہ کے مہینے میں ہو سکتا ہے اور عمرہ جب چاہو کر لو۔ عمرے کے صرف یہ ارکان ہیں۔ احرام باندھا، خانہ کعبہ کا طواف کیا۔ صفا مروہ میں جا کر دوڑ گئے۔ لیکن حج میں ان کے علاوہ رکن اعظم عرفات میں ٹھہرنا۔ منا میں کنکریاں پھینکنا ہے۔

عمرہ کرنا۔ مکہ سے احرام باندھ کر مسجد تنعیم میں جا کر چند رکعت نفل ادا کرنا۔ اور پھر خانہ کعبہ کا طواف کرنا۔ صفا مروہ کی سعی کرنا۔

عمرہ لانا۔ عمرہ کرنا۔

عمق (ع) مذکر۔ گہرائی۔ نہ کنوئیں حوض یا دریا کی (فقرہ) اس کنوئیں کا عمق بہت ہے۔

عمل (ع۔ کام) مذکر ۱ کام (ناسخ) ؎

عمل بد جو ہم سے ہوتے ہیں سیہ کاری ہیں
گور میں بن کے وہی مار عذاب آتے ہیں

۲ تعمیل۔ کارروائی ۳ مشق۔ عادت۔ معمول ۴ قاعدہ قاعدے کا برتاؤ۔ جیسے سوال کا عمل ۵ اثر۔ تاثیر (فقرہ) مسہل کی دوا نے اب تک عمل نہیں کیا ۶ نشہ۔ نشہ کا اثر (فقرہ) اب افیون کا عمل ظاہر ہونے لگا۔ ۷ ملک کی حد۔ حکومت۔ عہد (نصیر)

بے چراغ داغ اے دل اس گھر شب کو نہ جا
اس عمل میں ڈر ہے چوکیدار کا بازار میں

۸ قبضہ (فقرہ) تم نے مکان پر اپنا عمل دخل کر لیا۔

۹ وقت کی جگہ مستعمل ہے۔ (فقرہ) تین کے عمل پر میری آنکھ کھلی ۱۰ منتر۔ افسوں۔ اسم۔ جلالی ہو یا علوی یا سفلی۔ (ذوق) ؎

تاثیر محبت عجب اک حب کا عمل ہے
لیکن یہ عمل یار پہ چل جائے تو اچھا

۱۱ شیافہ۔ پچکاری۔ (دینا۔ لینا۔ ہونا کے ساتھ) جان صاحب ؎

دو وہ ہو یرقان نرگس بنفشہ کا بخار
ایک کو تو عمل دو ایک کو جلاب اب

عمل اور فعل کا فرق ۔ فعل سے مراد محض ایک کام ہے۔ عمل سے مراد وہ فعل ہوتا ہے جو کسی قانون یا قاعدے کی پابندی کے لئے کیا جائے۔

عملاً (ع) عمل کی رو سے کر کے کوئی کام دکھانا (فقرہ) جوگی سنیاسی ترک دنیا کا دعویٰ کرتے ہیں اور عملاً کر نہیں سکتے۔

عمل اٹھا لینا۔ قبضہ اٹھا لینا۔ حکومت اٹھا لینا (صبا) ؎

میرے جنوں کا حال جو لیلیٰ نے کہدیا
مجنوں نے دشت سے عمل اپنا اٹھا لیا

عمل اٹھنا۔ لازم۔ (شعور) ؎

بلبل نہ رہی باغ میں بے خوف خزاں سے
کب تک عمل باد بہاراں نہ اٹھے گا

عمل بیٹھ جانا۔ پورا پورا قبضہ ہو جانا۔ حکومت جمنا (برق) ؎

کشور عشق میں جرأت سے عمل بیٹھ گیا
اٹھ گئے غیر تو میں بزم میں کل بیٹھ گیا

عمل بیجا۔ مذکر۔ غلط استعمال چیز کا۔

عمل پانی کرنا۔ بھنگ یا افیون وغیرہ کو پانی میں گھول کر پینا۔ نشہ کی چیزیں وقت پر پینا۔

عمل پڑھنا۔ کسی منتر دعا خواہ افسوں کو کسی مطلب کے واسطے بطور وظیفہ خاص ترکیب کے ساتھ پڑھنا (ناسخ) ؎

چشم محبوب کی تسخیر کو پڑھتا ہوں عمل
گننی کے واسطے بے وجہ یہ بادام نہیں

عمل جراحی۔ مذکر۔ چیر پھاڑ کرنا۔

عمل چلنا۔ عمل کا کارگر ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو عمل نمبر ۱۰

عمل دار۔ مذکر۔ عامل۔ تحصیل دار۔ کارکن۔

عملداری۔ مونث۔ حکومت۔ ریاست۔ سلطنت۔

عملداری اٹھ جانا۔ حکومت جاتی رہنا۔ (دریائے صادقہ) اور اگر کل کو عملداری اٹھ گئی تو کاغذ کو لئے چاٹا کرو۔

عمل دخل۔ (دخل اس ترکیب میں بفتح اول و دوم ہی بول چال میں ہے) مذکر۔ حکومت۔ قبضہ۔ اختیار (فقرہ) جائداد پر ان کا عمل دخل ہو گیا۔

عمل دخل کرنا۔ قبضہ کرنا۔

عمل درآمد۔ مذکر۔ ضابطہ۔ کارروائی۔ تعمیل۔ (فقرہ) ابھی تک اس حکم کا عملدرآمد نہیں ہوا ہے۔

عمل درآمد کرنا۔ کاربند ہونا۔ تعمیل کرنا۔ عمل میں لانا۔

عمل درآمد ہونا۔ عمل میں آنا۔ کارروائی ہونا۔

عمل کرنا۔ ۱ کسی بات پر کاربند ہونا۔ تعمیل کرنا۔ بات ماننا۔ کسی بات پر چلنا۔ بجا لانا۔ برتنا۔ برتاؤ کرنا ۲ اثر کرنا۔ ۳ کسی اسم یا دعا کا کسی خاص غرض کے لئے پڑھنا ؎

جلیل شیشہ میں اترا نہ وہ پری رخسار
بہت عمل کئے لکھے ہزار ہا تعویذ

۴ قبضہ کرنا

عمل میں لانا۔ استعمال کرنا۔

عمل نامہ (ف) مذکر۔ نامۂ اعمال۔

عمل ہونا۔ ۱ دخل ہونا۔ قبضہ ہونا ۲ اثر ہونا۔ ۳ کاربند ہونا۔ (فقرہ) اس ہدایت پر میرا عمل ہے ۴ وقت ہونا۔ دیکھو عمل نمبر ۹ ۵ شیافہ ہونا۔

عملہ (ع) عملۃ ۔ بفتح اول و دوم عامل بمعنی کارکن کی جمع۔ اردو میں بالفتح و فتح سوم مستعمل ہے) مذکر ۱ کارکن لوگ۔ اہل کار۔ دفتر کے ملازم۔ جیسے پولیس کا عملہ فوجداری کا عملہ ۲ مکان کا ملبہ۔ زمین کے علاوہ جو کچھ مکان میں ہے۔ سب عملہ کہلاتا ہے۔ (فقرہ) اس نے مکان کا سارا عملہ کھود کر بیچ لیا۔

عملہ دخلہ۔ (عو) مذکر۔ قبضہ و تصرف کرنا۔

ہونا کے ساتھ) (فقرہ) ان کی غیظ بھری نگاہ اور بھرائی ہوئی آواز نے دو طرفہ وہ علہ دخلہ کیا کہ ناچار کہنا ماننا ہی پڑا

علے فعلے۔ کارکن لوگ۔ (فقرہ) کچہری کے علے فعلے اکثر کارروائیوں کو خراب کر دیتے ہیں۔

علی۔ (ع۔ بتشدید یا اردو فارسی میں بغیر تشدید ہے) صفت۔ ۱ علی سے منسوب۔ جیسے حکمت علی (شاد)

لحد کو خوش علی نے کیا جو حسن آباد
پری رخوں کا نکیرین پر گمان ہوا

۲ (ع) معمولی۔ روزمرہ کے استعمال کی (جانصاحب)

ٹھنڈی سانسیں نہ بھر دکھوئی گئی گر بندوق
علی تھی تمہیں لے دوں گی ہوادار اصیل

عمو۔ دیکھو عم۔

عمود (ع۔ ستون خانہ) مذکر ۱ ستون ۲ علم ہندسہ وہ خط مستقیم جو دوسرے خط مستقیم پر قائم ہو کر دو زاویہ متصلہ برابر کے پیدا کرے ۳ گرز (اوج)

پڑی عمود یہ آتش خیار تر میں لگی
یہ ایک شاخ نئی گرز کا ذسر میں لگی

عمود ڈالنا۔ کسی خط مستقیم پر عمود قائم کرنا۔

عموم (ع) مذکر۔ عام ہونا۔ بے قیدہ ہونا۔

عموماً۔ (ع) عام طور پر۔ بیشتر۔ اکثر۔

عمیق (ع) صفت ۱ گہرا۔ ۲ (غور و فکر کے واسطے بھی مستعمل ہے) بہت کامل (اوج)

خندق تھی گرد تا کہ مخالف نہ آ سکے
فکر عمیق جس کے عمق کو نہ پا سکے

عمیم۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ عام۔ سب پر حاوی۔ جیسے ۱ اخلاق عمیم۔

عمیمہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔

ع - ن

عن۔ (ع) حرف جر۔ دیکھو عنقریب۔

عنا۔ (ع۔ عنا۔ بفتح اول۔ رنج و مشقت) مذکر مشقت۔ دکھ۔ تکلیف۔

عناب (ع) مذکر۔ ایک میوے کا نام جو نہایت سرخ ہوتا ہے۔

عنابی۔ (عربی میں یائے مشدد سے ہے فارسیوں نے بتخفیف دوم بھی کہا ہے) مذکر۔ ایک قسم کا رنگ جو سرخ مائل بہ سیاہی ہوتا ہے ۲ صفت۔ عناب کے مانند سرخ۔

عناد۔ (ع) مذکر۔ دشمنی۔ بیر۔ (فقرہ) دونوں میں عناد ہو گیا۔

عنادل (ع) مذکر۔ عندلیب کی جمع۔

عناصر۔ (ع) مذکر۔ عنصر کی جمع۔

عناصر اربعہ۔ مذکر۔ چاروں عنصر یعنے۔ آب، آتش۔ باد۔ خاک۔

عنان (ع) مونث۔ لگام۔ باگ (انیس)

ہاتھوں سے صبر کی بھی عنان چھوٹ جائیگی
مرجائینگے حسینؑ کمر ٹوٹ جائے گی

عنان تاب۔ (ف) صفت۔ گھوڑا جو اشارہ پر چلتا ہو۔

عناں چھوڑنا۔ لگام کو ڈھیلا چھوڑ دینا۔ تاکہ گھوڑا، تیز جائے۔ (اوج)

چھوڑے ہوئے کمیت سبک تاز کی عناں
سمجھیں کہ لوٹنے کو یہ آتا ہے بدگماں

عناں گسستہ۔ (ف) صفت۔ لگام ٹوٹا ہوا۔ (کنایۃً) بہت تیز۔ گھوڑے کے واسطے مستعمل ہے۔

عناں گیر۔ (ف) صفت۔ باگ پکڑنے والا۔ چلنے سے روک دینے والا۔

عنان لینا۔ دیکھو باگ لینا۔

عنایات (ع) مونث۔ عنایت کی جمع۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے (رند)

کیا تعجب ہے جو دو جام دیئے سب سے ہو
کب مرے حال پہ ساقی کی عنایات نہ تھی

عنایت۔ (ع۔ کسی کے واسطے تکلیف برداشت کرنا۔ قصد کرنا۔ اہتمام کرنا) مونث ۱ مہربانی (فقرہ) خدا کی عنایت سے سب مرحلے طے ہو گئے۔ ۲ ہدیہ، تحفہ،

(فقرہ) مجھکو بھی ایک پان عنایت ہو۔ ۳ توجہ۔ التفات (فقرہ) آپ کی عنایت دیکھ کر سب لوگ میری طرف متوجہ ہو گئے۔

عنایت رکھنا۔ توجہ رکھنا۔ مہربانی رکھنا۔

عنایت فرما۔ صفت۔ دوست۔ مہربانی کرنیوالا۔

عنایت کرنا۔ ۱ مہربانی کرنا ۲ احسان کرنا ۳ دینا۔ عطا کرنا (فقرہ) ایک پان عنایت کیجئے۔ ۴ توجہ کیجئے۔

عنایت کی نظر ہونا۔ نگاہ لطف ہونا۔ (غالب) ؎

پرتو خور سے ہے شبنم کو فنا کی تعلیم
میں بھی ہوں ایک عنایت کی نظر ہونے تک

عنایت نامہ۔ بڑے کے خط کے واسطے مستعمل ہے (بحر) ؎

پرزے پرزے تو کیا میرا محبت نامہ
اب تو قاصد کو عنایت ہو عنایت نامہ

عنایت ہو۔ پڑھئے۔ شعرا سے کہتے ہیں کہ مطلع پھر عنایت ہو۔ یعنی پھر پڑھیئے۔

عنایت ہونا۔ دیا جانا۔ عطا ہونا۔ (صبا) ؎

بوسے لب شیریں کے عنایت نہیں ہوتے
پرہیز میں مر جائے گا بیمار تمھارا

عنب (ع) مذکر۔ انگور۔

عنب الثعلب۔ (ع) مونث۔ مکوہ

عنبر۔ (ع بتلفظ۔ عم بر) مذکر۔ ایک مشہور خوشبو کا نام، جو آگ پر موم کی طرح پگھل جاتی ہے۔ اس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے ؎

یار تیری زلف کی تعریف سن کر بحر سے
عنبر رنگت ہو گئی کافور عنبر ہو گیا

عنبر آلود۔ عنبر بار۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) خوشبودار۔

عنبر اشہب۔ دیکھو اشہب۔

عنبر افشاں عنبر بیز۔ (ف) صفت۔ خوشبو دینے والا۔

عنبر سارا۔ دیکھو سارا۔

عنبر سر۔ یہ لفظ اصل میں امرتسر ہے۔ طرزلے مشہدی کے کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ فارسی والے عنبر سر کہتے ہیں۔ (محسن) ؎

کشور کا کل پر پیچ و خم سرور ہے
نہ خطا ہے نہ ختن ہے نہ یہ عنبر سر ہے

عنبری (مکھنی) مذکر، ایک رنگ کا کبوتر، ۲ ایک قسم کا خربزہ ۳ ایک قسم کا سیب بھی ہوتا ہے۔

عنبریں (ف) صفت۔ عنبر کی سی خوشبو دینے والا۔

عنبریں خال۔ عنبریں خط۔ عنبریں موئے۔ (ف) صفت محبوب کی صفت میں مستعمل ہے۔

عند۔ (ع) اسم ظرف بمعنے نزدیک۔

عند اللہ، اللہ کے نزدیک۔

عند الاحتیاج۔ ضرورت کے وقت۔

عند الاستفسار۔ دریافت کرنے پر۔ پوچھنے سے

عند الضرورت (اردو) ضرورت پڑنے پر

عند الطلب (اردو) طلب کرنے پر مانگنے پر جیسے رقعہ عند الطلب۔

عند الملاقات۔ ملاقات کے وقت۔ (غالب) عند الملاقات اس قصیدے کے باب میں باتیں ہوں گی۔

عند الناس۔ (ع) لوگوں کے نزدیک۔

عندیہ (اردو) مذکر۔ رائے۔ منشا۔ منصوبہ۔

عندیہ پانا۔ منشا معلوم کرنا۔

عندیہ پایا جانا۔ دلی مطلب معلوم ہونا۔ بھید کھلنا۔

عندیہ کھلنا۔ منشا معلوم ہونا۔

عندیہ لینا۔ منشا دریافت کرنا۔ رائے لینا۔ (فقرہ) میں نے ان کا عندیہ لیا تھا۔

عندلیب۔ ع۔ بالفتح صحیح و بالکسر غلط۔ یہ لفظ بلائے فارسی سے غلط ہے۔ (امیر خسرو قران السعدین)

رہبر جاں گشتہ بہ گلزار طبیب
رہزن عشاق شدہ عندلیب

مونث۔ بلبل۔ (رند) ؎

ہے کئی دن سے گھات میں صیاد
عندلیب آج کل میں پھنستی ہے

عنصر (ع۔ بالضم، وضم سوم، ونیز بفتح سوم) مذکر۔ اصل بنیاد۔ اصطلاح اطبا میں پانی۔ آگ ہوا۔ مٹی میں سے ہر ایک کو عنصر کہتے ہیں اور چاروں کا مجموعہ عناصر۔ (رشک) ؎

دانتوں میں الماس و گوہر ہونٹوں میں یاقوت و لعل
رنگتیں کیا کیا دکھاتا ہے یہ عنصر خاک کا

عنصری۔ (ع) صفت۔ عنصر سے منسوب۔

عنصری گھروندا۔ (کنایۃً) جسم انسان (شاد) ؎

عقبےٰ نہیں بنائی سنم تو کیا بنایا
جو عنصری گھروندا یا چوکھٹا بنایا

عنفوان۔ (ع۔ بالضم۔ وضم سوم) مذکر۔ ہر شے کا اول۔ جوانی کا آغاز۔ (فقرہ) یہ غزل عنفوان شباب کی ہے۔ نظر ثانی نہیں ہوئی۔

عنقا (ع۔ بالفتح صحیح و بالضم غلط۔ اس کا ماخذ عنق (گردن) ہے) مذکر۔ ایک لمبی گردن کا پرند۔ جو بعض کے نزدیک صرف فرضی وجود رکھتا ہے۔ اس کو کسی نے کبھی نہیں دیکھا۔ اسی واسطے نایاب۔ ناپیدا، نادر الوجود چیزوں کو عنقا سے تعبیر کرتے ہیں۔ (امانت) ؎

عنقا سے وصل تھا نہ ابھی دام پھنسا
مرغ سحر کی دور سے آنے لگی صدا

۲ صفت۔ نایاب۔ بے نظیر۔ ؎

کمر عطا ہوئی عنقا دہن ملا نایاب
جو کچھ خدا نے دیا تم کو انتخاب دیا

۳ معدوم۔ ناپید۔ (فقرہ) روزگار اس زمانے میں عنقا ہے (محسن) ؎

قاف تک ہم نے بہت کا فکر ڈھونڈا ہے
کمریں دیکھی ہیں پر ایسی کمر عنقا ہے

عنقا ہونا۔ ناپید ہونا۔ معدوم ہونا۔ نایاب ہونا۔

عنقریب (ع۔ عن۔ سے۔ قریب۔ نزدیک) جلد۔ قرب زمانہ کے لئے مستعمل ہے۔ قرب مکان کے واسطے عورتوں کی زبان تھی۔ اب متروک ہے (ذوق) ؎

کریں جدائی کا کس کس کی رنج ہم نے ذوق
کہ ہونے والے ہیں ہم سب سے عنقریب جدا

(انیس) ؎

سر بارِ دوش ہی ہیں رخصت کر دہن
اب عنقریب خیمۂ عصمت ہی تیغ زن

عنکبوت (ع) مونث۔ مکڑی۔

عنوان (ع۔ کسی چیز کا اول۔ سرنامہ۔ دیباچہ۔ ہر چیز کا اول۔ آغاز۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا۔ ۱ سبیل۔ طریق ۲ وجہ۔ سبب ۳ طرح۔ طور۔ ڈھنگ) مذکر ۱ سبیل۔ طرح۔ طور۔ ڈھنگ (ذوق) ؎

دیکھو قسمت کا لکھا اس نے پڑھا خط سو بار
دھیان پہ میرا نہ مضمون کسی عنوان چڑھا

۲ تمہید۔ (فقرہ) عنوان ہی سے اصل مطلب کھل گیا تھا۔

۳۔ سرنامہ (ظفر) ؎

بھیجتے تھے خط میں پہلے وہ جس عنوان سے
اب تو اک مدت سے وہ عنوان بھی جاتا رہا

عنین۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ نامرد۔ جو عورت کے کام کا نہ ہو۔

ع - و

عوارض (ع) مذکر۔ عارضہ کی جمع ۱ پیش آنے والی ۲ بیماریاں۔

عوارض جسمانی۔ بدن کی بیماریاں۔

عواطف لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ عاطفت کی جمع۔ مہربانیاں۔

عواقب (ع) مذکر۔ عاقبت کی جمع۔ وہ چیزیں جو دوسری چیز کے پیچھے آئیں۔ کام کے انجام۔

عوام (ع۔ عامہ کی جمع۔ عموم سے ماخوذ ہے) مذکر۔ عام لوگ۔ خواص کا مقابل۔

عوام الناس۔ (ع) مذکر، ۱ تمام لوگ ۲ عام لوگ بازاری آدمی۔ جاہل۔

عوام کالانعام (ع) عام لوگ جو مثل چوپایوں کے ہیں۔

عوامل (ع) مذکر جمع ہے عامل کی ۔ عمل کرنے والا ۔
عوج بن عنق (ع) مذکر ۔ ایک عظیم الجثہ طویل القامت شخص کا نام جو حضرت آدمؑ کے وقت میں پیدا ہوا اور حضرت موسیٰ کے زمانہ تک زندہ رہا ۔ اس کی عمر تین ہزار برس کی کہی جاتی ہے ۔ کہتے ہیں وہ اتنا لانبا تھا کہ طوفان نوحؑ کا پانی صرف اس کی کمر تک پہونچا تھا ۔ عوام عوج بن عنق کہتے ہیں ۔ (ظفر) ؎

پیبا کیا وہ اس نے بشر عوج ابن عنق
پل جس کے ساق پاسے بنا رود نیل کا

(منیر) ؎

بات ان کی چلی ہی جاتی ہے ۔
ہے مگر عوج بن عنق کی ٹانگ

عود (ع) مذکر ۔ لوٹنا ۔ پھرنا ۔ (منیر) ؎

دنیا کو شان جلوۂ یوسف دکھائیے
عود شباب ہو کبھی اس پیر زال کا

عود کرنا ۔ لوٹ آنا ۔ اعادہ کرنا ۔ پھر آجانا ۔ (ناسخ) ؎

روح لیسلے کا عبث ہے تجھکو مجنوں انتظار
بوئے گل کب عود کرتی ہے گلستاں چھوڑ کر

عُود (ع) مذکر ۱؎ اگر ۔ ایک لکڑی کا نام جس کا دھواں خوشبو دیتا ہے ۔ یہ لکڑی پانی میں ڈوب جاتی ہے ۔ اسی وجہ سے اس کو عود غرقی بھی کہتے ہیں ۔ (قدر) ؎

کون سمجھے کہ عُود جلتا ہے
کون سمجھے کہ تو پگھلتا ہے

۲؎ بربط ۔ ایک قسم کا باجہ ۔
عُود بلاؤ ۔ صحیح اُدت بلاؤ ہے ۔ مذکر ۱؎ ایک قسم کی بلی جو دریا میں غوطہ مار کر مچھلی کا شکار کرتی ہے ۲؎ (کنایتہً) بیوقوف ۔ کم عقل ۔
عود خام (ف) مذکر ۔ عود خالص
عود سوز ۔ (ف) مذکر ۔ اگر دان ۔
عود قماری (قمار ۔ بضم اول و فتح اول ، معرب کمار کا منتخب ۔ کشف ۔ بحر الجواہر میں بفتح اول لکھا ہے) مذکر عود جو قمار سے آتا ہے ۔

عورت (ع) ۱؎ وہ چیز جس کے دیکھنے دکھانے سے شرم کرے ۔ ناف سے ٹخنہ تک جسم انسانی کا حصہ ۲؎ زن مصباح المنیر میں بمعنی زن بھی لکھا ہے ۔
عورات ۔ (جمع ۔ مونث مستعمل ہے) مونث ۱؎ زن فارسیوں نے اس معنی میں استعمال کیا ہے (رشید الدین وطواط)

مردان کارزار زبیم حسام اُو
بر سر چو عورتاں ہمہ معجر کشیدہ اند

۲؎ زوجہ ۔ بیوی ۳؎ آدمی کے جسم کا وہ حصہ جس کا کھولنا موجب شرم ہے ، جیسے ستر عورت یعنے شرم کے مقام کا چھپانا ۔
عورت ذات ۔ (عو) عورت کی جنس جو زیردست اور مردوں کی طرح بے تکلف پھرنے سے باہر نہیں نکلتی ہے (فقرہ) بیگم صاحبہ ٹھہریں عورت ذات مردانے کا انتظام کیونکر کریں ۔
عورت کی ذات بے وفا ہوتی ہے ۔ عورت سے وفا نہیں ہوتی ۔
عورت کی عقل گدی پیچھے ۔ مثل ۔ عورت بے وفا ہوتی ہے
عورت کی ناک نہ ہوتی تو گو کھاتی ۔ مثل ۔ عورت ناقص العقل ہوتی ہے ۔
عورت مانی ۔ (عو) مونث ۔ عورت ذات ۔
عورات ۔ مونث ۔ عورت کی جمع ۔ (انیس) ع

عورات محلہ چلی آتی ہیں بصد غم

عوض ۔ (ع) مذکر ۱؎ بدلا ۔ معاوضہ ۔ (اسیر)

نیکی سے ہم نہ گزرے کیا عوض بدی کا
ہندو کے مرثیے پر بھی کلمہ پڑھا نبی کا

۲؎ بجائے (فقرے) زید کے عوض بکر پر خفگی پڑی ۔
عوض لینا ۔ انتقام لینا ۔ بدلا لینا ۔
عوض معاوضہ ۔ ادل بدل ۔ (فقرہ) دونوں صاحبوں

میں کسی کو کسی چیز کا روز عوض معاوضہ ہوا کرتا ہے ۔

عوض معاوضہ گلہ ندارد ۔ عوض دارد و گلہ ندارد ۔ (ف) مقولہ جس چیز کا بدلہ ہو سکتا ہے اس کی شکایت کیا ۔

عوض میں ۔ بدلے میں

عوضی (اردو) مذکر ، ۱ وہ شخص جو قائم مقام ہو ، اصلی عہدہ دار کی غیر حاضری میں کام کا انجام دینے والا ۔ ۲ قائم مقامی اردو میں عوام کی زبانوں پر بکسر اول و سکون دوم و کسر سوم ہے ۔

عوضی دینا ۔ اپنی جگہ کام کرنے کے واسطے کوئی دوسرا آدمی دینا ۔

عوضی رکھنا ۔ قائم مقام مقرر کرنا ۔

عوضی کرنا ۔ قائم مقامی کرنا ۔

عَوعَو (ع) مونث ۔ کتے کے بھونکنے کی آواز ۔ ۲ (کنایۃً) ڈینگ (نفیس) ؎

پہلے وہ تعلی تھی وہ عوعو وہ بھبکنا
اب شیروں کی دہشت سے یہ سناٹا بکنا

عون (ع ۔ ۱ مدد کرنا ۔ ۲ مددگار ۔ نمبر ۲ کی جمع اعوان ہے) مونث ۔ مدد ۔ دیکھو بعونہ ، بعونہ تعالیٰ

ع - ہ

عہد ۔ (ع ۔ عہود ۔ جمع) مذکر ۱ وقت ۔ زمانہ (ذوق) ؎

عہد پیری شباب کی باتیں
ایسی ہیں جیسے خواب کی باتیں

۲ سلطنت کا زمانہ (فقرہ) شاہجہاں کا عہد یادگار ہے ۳ حکومت کا زمانہ (فقرہ) وزیر نے اپنے عہد میں بہت کچھ کام کئے ۴ قول قرار ۔ قسم (غالب) ؎

تری نازکی سے جانا کہ بندھا تھا عہد بودا
کبھی تو نہ توڑ سکتا اگر استوار ہوتا

۵ وعدہ

عہد باندھنا ۔ عہد کرنا (ناسخ) ؎

سانس تک لیں گے نہ باہر کہیں میخانہ سے
عہد اس رشتہ سے اب باندھیں گے پیمانہ سے

عہد بندھنا ۔ لازم ۔

عہد توڑنا ۔ قول و قرار کے خلاف کرنا ۔

عہد ٹوٹنا ۔ لازم ۔

عہد جدید (ف) مونث ۔ انجیل ۔

عہد حکومت ۔ مذکر ، حکومت کا زمانہ ۔

عہد سے پھرنا ۔ قول و قرار پر قائم نہ رہنا (آتش) ؎

عہد کرتے تو تری طرح نہ پھرتے آیار
اپنے دل سے نہ نکلتی جو سمائی ہوتی

عہد شکن ۔ عہد گسل ، (ف) صفت ۔ وعدہ خلاف ۔ قول پر قائم نہ رہنے والا ۔

عہد شکنی (ف) مونث ۔ قول پر قائم نہ رہنا ۔

عہد عتیق (ف) مونث ۔ توریت ۔

عہد کرانا ۔ اقرار لینا ۔ قول لینا ۔

عہد کرلینا ۔ ۱ مستحکم ارادہ کرلینا ۔ ۲ چھوڑ دینا ۔ ترک کر دینا ۔ (فقرہ) زید نے میرے گھر آنے کا عہد کرلیا ۳ قول و قرار کرلینا ۔ وعدہ کرنا ۔

عہد کرنا ۔ اقرار کرنا (ناسخ) ؎

کیا جو عہد موسلے سے بجا لایا میں اے ناسخ
بہت گو سالے چلائے نہ چھوڑا میں نے ہاروں کو

۲ مستحکم ارادہ کرنا ۔ ٹھاننا ۔

عہد لینا ۔ قول قرار لینا ۔

عہد میں ۔ زمانہ میں ۔ دور میں ۔ وقت میں ۔

عہد نامہ مذکر ۱ وہ کاغذ جو عہد و پیماں اور قول و قرار کے استحکام کے لئے لکھا جائے ۔ وہ تحریر جو بادشاہوں کے باہمی معاہدہ کی لکھی جائے ۔

عہد واثق ۔ (ف) مذکر ، مضبوط عہد ،

عہد و پیماں ۔ مذکر ، قول قرار ۔ قسما قسمی ۔

عہد و پیماں ٹوٹ جانا ۔ قول و قرار کا قائم نہ رہنا (ذوق) ؎

ساقیا بادہ کشی میں کٹی ساری برسات
عہد و پیماں مرے سب ابکی برس ٹوٹ گئے

عہد و پیماں کرنا ۔ قول قرار کرنا ۔ قسم کھانا ۔

عُہدہ (ع ۔ عہدۃ ۔ بیعنامہ ۔ حلفنامہ) مذکر ۱ منصب مرتبہ ۔ سرکاری منصب پانا ۔ ملنا کے ساتھ) (اسیر)

پیام مرے قتل کا لکھا ہے جو خط میں
عہدہ ملک الموت کو دو نامہ بری کا

۳ ذمہ ۴ درجہ ؎
عہدہ لڑکوں کا بھی کیا تم کو جنوں نے بخشا
بحر تنکوں کے عوض چلتے ہو کنکر پتھر

۵ (لکھنو، قصبات) نیگ ۔ وہ چیزیں جو تقریبات میں رشتہ داروں کو دیتے ہیں ۔

عہدہ برا ہونا ۔ فرض ادا کرنا ۔ ذمہ داری سے سبکدوش ہونا ۔

عہدہ برائی ۔ مونث ۔ غلبہ حاصل کرنا ۔ اپنے فرض سے سبکدوش ہونا ۔ فرض ادا کرنا ۔ (رند) ؎
رنج و غم و اندوہ کے نرغے میں ہوں یارب
کس کس سے اکیلا میں کروں عہدہ برائی

عہدہ پانا ۔ منصب کرنا ۔ درجہ پانا ۔

عہدہ جلیل ۔ مذکر ۔ بڑا عہدہ

عہدہ دار ۔ مذکر ۔ افسر ۔ ذی مرتبہ ۔

عہدہ دینا ۔ کوئی خدمت کسی کے نامزد کرنا (ناسخ) ؎
کھلے دروازے ہر شب چین سے سوتے ہیں ہم جب سے
دیا ہے خانۂ ویراں کو عہدہ پاسبانی کا

عہدے ۔ (اردو) جمع ۔ وہ چیزیں جو امیر دولہ کے ملازم یا ملازمہ ہاتھوں میں لے کر امیروں کے ساتھ چلتے ہیں جیسے خاصدان ۔ علم وغیرہ ۔

عہدے سے باہر آنا ۔ کسی کام کی ذمہ داری کو پورا کر کے اس سے سبکدوش ہونا ۔ (غالب) ؎
عہدے سے مدح ناز کے باہر نہ آسکا
گر اک ادا ہو تو اُسے اپنی قضا کہوں

ع - ی

عِیادت (ع) مونث ۔ بیمار کی خبر پوچھنا ۔ (کرنا کے ساتھ) (رند) ؎
آئے نہ عیادت کو بھی بیمار کی اپنے
لی خوب خبر تم نے گرفتار کی اپنے

عیادت کو جانا ۔ بیمار کی حالت دریافت کرنے جانا ۔

عیاذاً باللہ (ع ۔ اصل میں ۔ اعوذ عیاذاً باللہ تھا ۔ فعل حذف کر کے بولتے ہیں) خدا کی پناہ ۔ معاذ اللہ کی جگہ مستعمل ہے (غالب) ؎
کس قدر ہرزہ سرا ہوں کہ عیاذاً باللہ

عیار (ع ۔ بفتح ۔ اول ۔ کسوٹی پر سونے چاندی کا کھرا پن دیکھنا) مذکر ، کھرا کھوٹا پن (غالب) ؎
سکہ شہ کا ہوا ہے روشناس
اب عیار آبروئے زر کھلا

۲ سونا تولنے کا کانٹا ۔

عیّار (ع ۔ بہت حرکت کرنے والا ۔ آمد و رفت کرنے والا ۔ فارسیوں نے بمعنی چالاک ۔ ہوشیار ۔ استعمال کیا) صفت ۱ چالاک ۔ ہوشیار ۔ (مصحفی) ؎
اس کے کوچہ میں اگر مجھ کو پکارے گا رقیب
میں بھی عیار ہوں آواز بدل جاؤں گا

۲ مکار ۔ فریبی (داغ) ؎
مکر جاتے ہو دل لیکر یہ دلداروں کی باتیں ہیں
تمہاری تو وہ باتیں ہیں جو عیاروں کی باتیں ہیں

عیّاری (ف) مونث ۔ چالاکی ۔ فریب ۔

عیّاش (ع ۔ آرام اور عیش سے زندگی بسر کرنے والا) صفت ۔ تماش بیں ۔ اوباش ۔ رنڈی باز ۔

عیاشی ۔ مونث ۔ تماش بینی ۔ نفس پرستی ۔ اوباشی (کرنا کے ساتھ)

عِیال ۔ بکسر اول ۔ صحیح و بفتح اول غلط ہے) مذکر ۔ زن و فرزند ۔ بال بچے ۔

عیالدار (فارسی میں عیال مند ہے) مذکر ۔ بال بچے والا ۔ کنبے والا ۔

عیالداری ۔ مونث ۔ عیالدار ہونا ۔ بال بچے والا ہونا ۔

عیالداری میں پھنسنا ۔ خانہ داری کے جھگڑے بکھیڑے میں مبتلا ہونا ۔ بال بچوں میں گرفتار ہونا ۔

عیاں (ع ۔ بکسر اول صحیح ۔ فتح اول غلط ۔ آنکھ سے سکھنا ۔ مجازاً معنے ظاہر) ظاہر ۔ کھلا ہوا ۔

عیاں راچہ بیاں ۔ (ف) مقولہ ۔ جو بات ظاہر ہے، کہنے سننے کی محتاج نہیں ۔

عیاں کرنا ۔ ظاہر کرنا ۔

عیب (ع ۔ عیوب ۔ جمع) مذکر، بُرائی ۔ خرابی نقص (امیر) ؎

بوسہ کی لذت میں بھولے شکوۂ دشنام یار
عیب منعم پردۂ ہمت میں پنہاں ہو گیا

عیب اچھالنا ۔ (عو) شہرت کے لئے عیب بیان کرنا ۔ (فقرہ) بیگم صاحبہ کو غصہ کا بخار چڑھا، انگنائی میں کھڑی ہو کر میرے عیب اچھالنے لگیں ۔ جس میں کہ سارا محلہ سنے ۔

عیب بکھاننا (عو) راز فاش کرنا ۔

عیب بیں ۔ عیب تراش ۔ (ف) صفت ۔ عیب جو،

عیب بینی ۔ (ف) مونث ۔ عیب جوئی ۔

عیب پوش (ف) صفت ۔ عیب چھپانے والا ۔

عیب تھپ جانا ۔ الزام کا چسپاں ہونا ۔ عیب لگ جانا ۔ (حالی) ؎

عیب جو دنیا میں ہیں وہ ہم پہ تھپ جاتے ہیں سب
کیا زمانہ میں ہمیشہ تھے یوں ہی بدنام ہم

عیب تھوپنا (عو) کسی کے سر جھوٹا الزام لگانا ۔

عیب جاننا ۔ بُرا سمجھنا ۔ بُرا خیال کرنا ۔

عیب جو، (ف) صفت ۔ نقص ڈھونڈھنے والا ۔ نکتہ چیں

عیب جوئی ۔ (ف) مونث ۔ عیب نکالنا ۔

عیب چھپانا ۔ پردہ پوشی کرنا ۔

عیب چینی (ف) مونث ۔ عیب جوئی ۔

عیب دار (ف) صفت ۔ جس میں کچھ عیب ہو ۔ خصوصاً گھوڑے کی نسبت بیشتر بول چال میں ہے ۔

عیب ڈھانکنا ۔ عیب چھپانا (داغ) ؎

فلک پردہ لینا اہل زمیں کی پردہ پوشی کو
مگر اس دشمنِ جاں نے کسی کا عیب کب ڈھانکا

عیب ڈھک جانا ۔ عیب چھپ جانا (شاد)

رسوائے عشق کے لئے ہے ننگ زندگی
پیوند خاک میں جو ہوا عیب ڈھک گیا

عیب سر پر آئینہ ہونا ۔ (عو) نقص ظاہر ہونا ۔ (جان صاحب) ؎

گوئیاں چھپا نہ عیب ہوا سر پہ آئینہ

عیب سے بری ہونا ۔ عیب سے پاک ہونا ۔ بے عیب ہونا ۔ الزام سے بری ہونا ۔

عیب کرنا ۔ حرام کرنا ۔ زنا کرنا (جان صاحب) ؎

دونوں بچی یہ سوت کی بھابھی
جان کے کرتی بار بار ہیں عیب

عیب کرنے کو ہنر چاہیئے ۔ ہنرمندی کے ساتھ کار بد میں بھی چنداں رسوائی نہیں ہوتی ۔

عیب کھلنا ۔ عیب ظاہر ہونا ۔

عیب گوئی ۔ (ف) مونث ۔ عیب بیان کرنا ۔

عیب گیری ۔ مونث ۔ عیب جوئی ۔

عیب گیری کرنا ۔ عیب نکالنا ۔

عیب لانا ۔ شرارت کرنے لگنا (فقرہ) اب یہ گھوڑا عیب لانے لگا ہے ۔

عیب لگانا ۔ (۱) تہمت لگانا ۔ بُرے کام کی نسبت استعمال میں ہے (۲) کوئی بُرائی پیدا کر دینا کسی چیز میں ۔ سقم دکھانا کسی چیز میں (آتش) ؎

لگا کر عیب دو دن میں اُسے تم پھیر بھیجو گے
جو حظ کش ہو تو ہم قیمت کا دل کی نام رکھتے ہیں

عیب نکالنا ۔ بُرائی نکالنا ۔ نکتہ چینی ۔

عیب و ثواب ۔ مذکر ۔ بُرائی بھلائی (شاد) ؎

کہتا ہر آئینہ ہے عیب و ثواب منہ پر
رکھتی نہیں کسی کی اک آرسی لگی بات

عیب و ہنر کھل جانا ۔ اچھائی بُرائی ظاہر ہونا ۔ (رند) ؎

دام میں آکر پھنسایا اب تو آب و دانہ نے
کھل ہی جاوینگے مرے عیب و ہنر صیاد پر

علبی ۔ صفت ۱ ناقص ۲ شریر ۔ بدذات ۔ ۳ کوئی برائی رکھنے والا ۔ کوئی عیب رکھنے والا ۔

عید (ع ۔ لغوی معنے جو بار بار آئے) مونث ۔ مسلمانوں کے جشن کا روز ۔ جو یکم شوال کو ہوتا ہے ۔ ہر سال عود کرتی ہے ۔ اس وجہ سے عید کہلائی ۔ (آنا ۔ ہونا کے ساتھ) (ذوق) ؎

سا دن میں دیا لو مہ شوال دکھائی
برسات میں عید آئی قدح کش کی بن آئی

۲ (اردو) خوشی ۔ مراد بر آنا (رحم) ؎

زمانہ ہو گئیں بلا سے تری
ترے گھر میں تو عید قاتل ہوئی

عید الاضحیٰ (ع ۔ صیح ۔ عید اضحےٰ ہے اضحیۃ ۔ بکری جو عید قرباں میں ذبح کی جائے) مونث ۔ مسلمانوں کا وہ تہوار جو دس ذی حجہ کو ہوتا ہے ۔ اور جس میں قربانی کرتے ہیں

عید الفطر (ع ۔ فطر ۔ روزہ کشائی ۔ فطرۃ ۔ ع ۔ عید رمضان کا صدقہ جو دو سیر گیہوں ۔ یا چار سیر جو بشرط مقدرت ہے) مونث دیکھو عید نمبر ۱ ۔

عید شجاع ۔ اہلِ تشیع ۹ ربیع الاول کو حضرت عمر کی شہادت کی یادگار میں عید کرتے ہیں ۔ ان کے قاتل کا نام ابو لولو ، اور لقب بابا شجاع تھا ۔ شہادت ۲۸ ذی حجہ کو ہوئی ۔ کہا جاتا ہے کہ عراق میں واقعہ شہادت کی اطلاع ۹ ربیع الاول کو ہوئی ۔ اور اُسی روز خوشی کی گئی (ماخوذ از کتاب المآثر مصنفہ وزیر ایران) (رشک) ؎

وہ ساتھ غیر کے کرتا ہے اب تو عید شجاع
ہمارے آگے محرّم کی ہے نویں تاریخ

عید غدیر ۔ عید غدیر خم ۔ (ف) مونث ۔ غدیر خم ۔ ایک موضع کا نام جو مابین مکہ و مدینہ ہے ۔ اسی جگہ حدیث مَن کُنتُ مَولاہ فعلی مولاہ ۔ حضرت علی کی شان میں ۱۸ ذی حجہ کو ارشاد ہوئی ۔ امامیہ مذہب والے اس تاریخ جشن کرتے اور اس کو عید غدیر کہتے ہیں ۔ (آتش) ؎

جیسے کہ شادماں ہوں میں روزِ وصال میں
شیعہ کو یہ خوشی نہ ہو عید غدیر کی

عید قرباں (ف) مونث ۔ عید اضحےٰ (مصحفی) ؎

یہ عجیب رسم دیکھی کہ بروزِ عید قرباں
وہی ذبح بھی کرے ہے وہی لے ثواب الٹا

عید کا چاند (عو) ۱ شوال کا مہینہ ۲ (کنایۃً) وہ جس کو عرصے کے بعد دیکھیں جو کبھی کبھی نظر آئے ۔ (ظفر) ؎

کبھی دکھاتا ہے صورت ہمیں برسوں دن
غرض وہ مہر لقا چاند عید کا ٹھہرا

دیکھو کدھر سے

عید کا چاند نکلا (کنایۃً) جس دوست کا مدت سے اشتیاق ہو اس کا نظر آ جانا ۔ جس چیز کے مشتاق ہوں اس کا نظر پڑنا کی جگہ (اسیر) ؎

سب یہ کہتے ہیں کہ نکلا ہے عجب عید کا چاند
جب سے وہ طوق طلائی ہے ہلالِ گردن

عید کا چاند ہو جانا ۔ بہت کم نظر آنا ۔ گاہے ماہے ملنا (داغ) ؎

کب سے شبِ فراق ہوں مشتاق دید کا
خورشید ہو گیا ہے مجھے چاند عید کا

عید کا دوگانہ ۔ وہ دو رکعت نماز جو عید کے روز عید گاہ میں پڑھتے ہیں ۔

عید کرنا ۔ (کنایۃً) خوشی کرنا (رشک) ؎

تمام رات اُسے لپٹائیں دن کو عید کریں
نہ جائے آج کی اسے بے نیاز خالی رات

عید کے پیچھے ٹر (ٹر ۔ عید کے دوسرے روز ایک میلا پنجاب میں ہوتا تھا ۔ جو عید کے بعد بڑی دھوم سے ہوتا ہے) مثل موقع اور محل نکل جانے کے بعد کسی کام کرنے پر یا بے محل کسی کام کرنے پر بولتے ہیں

عید کے پیچھے چاند مبارک مثل ۔ (دہلی) تہوار کے بعد مبارکباد دینا کی جگہ ۔ جب موقع گزر جانے کے بعد کسی بات کا ذکر کیا جائے اس وقت بھی بولتے ہیں ۔

عیدگاہ ۔ (ف) مونث ۔ وہ مقام جہاں عید کی نماز پڑھتے ہیں ۔

عید منانا - خوشی کرنا - عید کا تہوار کرنا - جشن کرنا (داغ)

گر سیکدے میں عید منائی تو کیا ہوا
ایسا ہی شیخ تیرا دوگانہ قضا ہوا

عید مولود - مونث - بارہویں تاریخ ربیع الاول کی - جس میں مجلسیں کرکے بیان ولادت آنحضرت ؐ کا کرتے اور خوشی مناتے ہیں -

عید ہونا - بڑی خوشی ہونا - مُراد بر آنا - دیکھو عید نمبر ۲

عیدی (ف - معنی نمبر (۱) میں) مونث (۱) عید کا انعام عید کا خرچ جو بچوں کو دیا جائے - وہ نقد رقم جو ماں باپ یا اور بزرگ عید کے روز لڑکوں، لڑکیوں یا بہودں کو دیتے ہیں - (بانٹنا، دینا کے ساتھ) (۲) وہ نظم جو بچوں کو ایک خوشنما کاغذ پر لکھکر عید کی مبارک بادمیں اُستاد عید سے ایک روز پیشتر دیتا - اور اس کے عوض میں حق استادی لیتا ہے - اُس کاغذ کو بھی کہتے ہیں جس پر یہ نظم لکھی جاتی ہے (ذوق) ؎

میں وہ مجنوں ہوں کہ میرا کاغذ تصویر بھی
مثل عیدی باعثِ خوشنودیٔ اطفال ہے

عیدی آنا - عید کی تقریب میں عروس کا مائکے سے سسرال آنا - (جان صاحب) ؎

کل جو عیدی آئی لاڈو جان کی سسرال سے
رکھ لیا باجی نے کیا مشاطہ اور کیا پھر گیا

عیدی جانا - عید کی تقریب میں عروس کا مائکے سے سسرال جانا -

عیدین - (ع) عید الفطر و عید الضحےٰ کو کہتے ہیں - (سحر) ؎

تمہارا چہرہ ہے وہ چاند جس کی بڑھتوں کو
ملا ہے مرتبہ عیدین کے ہلالوں کا

عیسائی - (صفت) نصرانی - حضرت عیسےٰ کے پیرو اور ان کے ماننے والے -

عیسائی ہونا - عیسائی مذہب اختیار کرنا -

عیسوی - مسیحی - حضرت عیسےٰ سے منسوب - وہ سنہ جو حضرت عیسےٰ کے انتقال سے شروع ہوا -

عیسےٰ (سریانی یسوع کا معرب) مذکر - ایک مشہور پیغمبر کا نام - یہ پیغمبر مقام بیت اللحم میں جو بیت المقدس کے قریب ایک گانوں ہے، پیدا ہوئے - کتاب انجیل مقدس اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کو مرحمت ہوئی - قم باذن اللہ کہہ کر مردے کو زندہ کرنا - اندھے اور جذامیوں کو شفا بخشنا ان کے معجزات تھے - چونکہ بحکم خدا حضرت مریم کے بطن سے بے پدر ہوئے تھے - اس واسطے ان کا لقب روح اللہ تھا آپ کو عیسےٰ مریم بھی کہتے ہیں - یہودی ان کے سخت دشمن اور جان کے درپے ہوگئے تھے - اس واسطے قادر مطلق نے ان کو آسمان پر اُٹھا لیا - قیامت کے قریب پھر نزول فرمائیں گے مثال کے لئے دیکھو سوزنِ عیسیٰ - فارسیوں نے بروزنِ شیشی استعمال کیا -

عیسیٰ دم عیسیٰ نفس - (ف) صفت - کامل ولی جو پھونک سے مردوں کو زندہ کرے -

عیسیٰ دوراں - (ف) صفت - کامل طبیب کی صفت میں مستعمل ہے ؎

امیر اُس عیسیٰ دوراں کو خط لکھنا جو منظور ہو
فلک سے مانگ لو کاغذ عطارد سے قلم لے لو

عیسیٰ بدین خود موسیٰ بدین خود - مثل - ہر شخص اپنے مذہب سے کام رکھتا ہے - دوسرے مذہب سے کیا واسطہ -

عیسیٰ مریمؑ (ف) حضرت عیسیٰ -

عیش (ع - زندگانی - فارسیوں نے معنی خوشی - نشاط استعمال کیا) مذکر - آسائش - آرام - آسائش (سالک) ؎

یوں ہی دل غم سے اگر ہجر میں خوگر ہوگا
وصل میں عیش مجھے خاک میسر ہوگا

عیش آرام حرام کرنا - آسائش و آرام کی پرواہ نہ کرنا (دفوہ) ماں نے مہینوں پیٹ میں رکھا، گود میں رکھا عیش آرام سب حرام کیا -

عیش اُٹھا لینا - عیش مٹانا - معدوم کرنا -

(صبا) ؎

بزم جہاں سے عیش ہمارا اٹھا لیا
کیا قہر ہے ہمیں نہ خدا یا اٹھا لیا

عیش اڑانا - مزے کرنا۔ لطف حاصل کرنا۔ وقت صرف کرنا۔

عیش اُڑ جانا - عیش ناپید ہوجانا

(بحر) ؎

عیش قسمت سے مجھے جلوہ دکھا کر اُڑ گیا
رال کا شعلہ تھا جام آتش تر اُڑ گیا

عیش تلخ کرنا - عیش منغص کرنا۔ (فارسی۔ عیش تلخ گردانیدن۔ عیش تاریک کردن کا ترجمہ) عیش و آرام میں خلل انداز ہونا۔

عیش کا بندہ - نفس پرست - عیاش -

عیش کرنا - خوشی اور چین کرنا۔ (ناسخ) ؎

پارۂ شیشۂ دل نصیبے ہر روزن میں
نفیسے عیش زمستاں مرے کاشانہ میں

عیش گاہ - مونث - عیش کی جگہ۔ عیش کا مکان -

عیش منزل مونث - عیش کا گھر۔ (جلیل) ؎

ستاتا ہے کس کو اے دل یہی ہے
مری جاں تری عیش منزل یہی ہے

عین (ع - ۱ آنکھ - اعیان - عیون، جمع - ۲ پانی کا چشمہ - عیون - جمع - ۳ سردار - اعیان - جمع - ۴ ہر چیز کی ذات - جوہر - حقیقت - ۵ ایک ماں باپ کا بھائی ۶ حرف کا نام) مذکر ۱ ٹھیک - (فقرہ) - وہ عین اسی جگہ پہونچ گئی جہاں شہزادہ چھپا تھا - (امیر)

عین مسجد میں مبتر ہے نظارہ ان کا
چشم بینا ہے کہ ہے داغ جبیں سائی کا

۲ خاص (فقرہ) صبح اور ظہر اور عشا تو عمر بھر پڑھی نہیں کہ وہ عین سونے کے وقت تھے - ۳ اصل - اصلی کی جگہ -

(ذوق) ؎

دینی شربت ہے کسے زہر بھری آنکھ نری
عین احسان ہے وہ زہر بھی کردیتی ہے

(فقرہ) یہ تکلیف عین راحت اور یہ قید عین آزادی ہے - ۵ بجنسہ کی جگہ (محصنات) سمجھ لو ہر یالی اور تم وہ نہیں، ہریالی کا کرنا عین تمہارا کرنا ہے ۶ سگا بھائی - جیسے برادر عینی ۷ ایک حرف کا نام ۸ اصل - جوہر - جیسے عین اتحاد -

عین المال (ع - سرکاری خزانہ) مذکر - اصل آمدنی - اصل رقم - (فقرہ) وہ عین المال میں ہاتھ نہیں لگاتا - رشوت کی آمدنی سے گھر کا خرچ چلا جاتا ہے -

عین الیقین - دیکھو علم الیقین -

عین صواب - (ع) بالکل ٹھیک - نہایت درست

عین عنایت - اصل عنایت -

عین غین - صفت - ۱ ہمشکل ہم صورت - قریب قریب مشابہت صرف نقطہ کا فرق - (فقرہ) یہ دونوں عین غین ہیں سے چھپاؤ اُسے نکالو ۲ احوال ۳ وہ جس کی آنکھ میں پھلی ہو

عین مرضی - مونث - اصلی مرضی ذاتی رضامندی (اختر شاہ اودھ)

جس امر میں ہو خوشی تمہاری
میری بھی وہی ہے عین مرضی

عین مقام - ٹھیک مقام -

عین مقصود - اصلی مقصد -

عین مین (ع و) (تشبیہ کی تاکید کے لئے) ہو بہو، بعینہ (فقرہ) یہ تکیں تو عین مین ویسا ہی ہے جیسا میں نے مول لیا تھا

عین وقت - ٹھیک وقت - نازک وقت -

عین وقت پر - ٹھیک موقع پر، ضرورت پر - وقت معین پر -

عینی (ع) صفت - دیکھی ہو - جیسے عینی شہادت، عینی گواہ - ۲ سگا جیسے برادر عینی -

عینین - (ع - عین کا تثنیہ) دونوں آنکھیں -

عینیت - (ع) مونث - اصل ذات ہونا - اصل حقیقت ہونا -

(محسن) ؎

عینیت غیرب کو رب سے
غیریت عین کو عرب سے

شعرا نے بغیر تشدید کہا ہے۔ (اوج)

ہے ایک کشتۂ سم ایک کشتۂ شمشیر
کہاں یہ عینیت مصطفےٰ کی ہے تاثیر

عینک (ف) مونث ۔ ۱ آنکھ کا چشمہ (لگانا کے ساتھ) (ذوق)

کیونکہ عینک کو نہ آنکھوں سے لگاؤں اے یار
چار آنکھیں ہوئیں تجھ قوت بینائی سے

۲ (کنایۃً) شراب ۔ چڑھانا ۔ چڑھنا کے ساتھ (سحر) ؎

چڑھا نشہ کی عینک دیکھ واعظ
ابھی دونوں جہاں کی دید ہو جائے

(شعور) ؎

نشہ مے کی جب چڑھی عینک
خوب حل مطلب کتاب ہوئے

غ

مذکر، اسکو غین معجمہ ۔ غین منقوطہ بھی کہتے ہیں ۔ فارسی میں یہ حرف بہت کم پایا جاتا ہے ۔ حساب جمل میں اس کے ہزار عدد فرض کئے گئے ہیں (انشا) ؎

طوے میں طرّہ ہے اور غلوے پہ اک نقطہ پھر
عین سے عیب ہے اور کلانے میاں غین بنے

غ - ۱

غاٹیا ۔ غاٹیر ۔ صفت ۔ (لکھنؤ) فربہ اور کوتہ قد آدمی

غادر ۔ (ع) صفت بے وفا ۔ بدعہد ۔

غار ۔ (ع) مذکر ۔ ۱ گڑھا ۔ پہاڑ کی کھوہ (بحر) ؎

جن کا کہ پاس تھا مجھے دل ان سے ہٹ گیا
سینے کا غار گرد کدورت سے پٹ گیا

۲ (اردو) گھاؤ ۔ کاری زخم ۔ (پڑ جانا کے ساتھ)

غارت (ع) مونث ۔ ۱ لوٹ کھسوٹ ۔ وہ حملہ جو دشمن پر لوٹ مار کے لئے کیا جائے ۔ مال غنیمت ۔ ۲ ۔ صفت (اردو) تباہ ۔ برباد ۔ اکارت ۔

غارت غول (ع) صفت ۔ ۱ تباہ ۔ برباد ۔ ستیاناس (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) تمہاری بے پروائی سے سب جائداد غارت غول ہو گئی ۔ ۲ نظر سے چھپا ہوا ۔ کھویا ہوا ۔ نیست ونابود ۔

غارت کا مارا (ع) دیکھو غارت گیا ۔

غارت کرنا ۔ ۱ تباہ کرنا ۔ برباد کرنا ۔ ضائع کرنا ۔ اُجاڑنا ۔ منہدم کرنا ۔ تلف کرنا ۔ (فقرے) تم نے پڑھا پڑھایا سب غارت کر دیا ۔ کپڑا سب کاٹ کے غارت کر دیا ۔ ۲ (ع) نیست ونابود کرنا ۔ (فقرہ) خدا میرے دشمن کو غارت کرے ۔ خراب کر دینا ، بگاڑ دینا ۔

غارت گاہ ۔ مونث ۔ لوٹ کا مقام ۔

غارت گر ۔ (ف) صفت ۔ لٹیرا ۔ راہزن ۔

غارت گری (ف) مونث ۔ لوٹ مار ۔

غارت گیا ۔ (ع) صفت ۔ نفرت بیزاری ظاہر کرنے کے واسطے یہ کلمہ خفگی میں زبان پر لاتی ہیں ۔ (فقرہ) چھوڑ غارت گئے مرا پیچھا ۔ اس معنے میں غارتی بھی کہتے ہیں ۔

غارت ہو (ع) بددعا ۔ اُجڑ جائے فنا ہو (مومن)

سیماب ہے پہلو میں مرے دل تو نہیں یہ
اس دل نے ستایا مجھے غارت ہو کہیں یہ

غارتِ ہوش (ف) صفت ۔ (کنایۃً) حسین ۔ طرحدار (اختر شاہ اودھ)

پڑھتے ہی وہ نام غارتِ ہوش
خوش دل میں ہوئی بہت وہ غم نوش

غارت ہونا ۔ ۱ تباہ ہونا ۔ اجڑنا ۔ منہدم ہونا ۔ تلف ہونا ۔ اکارت جانا ۔ نیست ونابود ہونا ۔ ۲ (ع) دفع ہونا ۔ جانا ۔ (فقرہ) دیکھوں وہ یہاں سے کس دن غارت ہوتا ہے

غارتی (ع) دیکھو غارت گیا ۔

غازہ ۔ (ف) مذکر ۔ ایک قسم کا خوشبودار سرخ سفوف جو عورتیں سرخی کے واسطے رخساروں پر ملتی ہیں ۔ (ملنا کے ساتھ) (آتش) ؎

اللہ رے انقلاب یہاں پلید کا
خونِ حسینؑ غازہ ہے روئے یزید کا

غازی (ع ۔ غزاۃ ۔ بغیر تشدید و دم جمع) مذکر ۔ کافروں سے لڑنے والا ۔ کافروں کو قتل کرنے والا ۔ (فقرہ) مرے تو شہید مارے تو غازی ۔ ۲ (اردو) مسلمان بادشاہوں کا خطاب ۔ ۳ (اردو) (کنایۃً) گھوڑا

غازی مرد ۔ مذکر ۔ بہادر آدمی ۔ ۲ (کنایۃً) گھوڑے کو کہتے ہیں

غازی میاں ۔ سلطان محمود غزنوی کے بھانجے سیالار مسعود غازی کا خطاب ۔ ان کا انتقال ۱۰۳۳ء میں بہرائچ میں ہوا ۔ عوام ان کے نام کی چھڑیاں کھڑی کرتے اور پوجتے ہیں ۔ چھڑیوں کا میلا ہر سال ہوتا ہے ۔

غازی میاں دم مدار ۔ دم مدار ۔ مکن پور میں شاہ مدار دفن ہیں جن کا انتقال ۸۳۸ھ میں ہوا ۔ وہاں کے فقرا اکثر دم مدار علے الاعلان کہتے ہیں ۔

غاشیہ (ع ۔ غاشیۃ ۔ چھپانے والی ۔ غواشی جمع) مذکر ۔ (مجازاً) وہ کپڑا جو چارجامہ کے اوپر ڈالتے ہیں ۔

غاشیہ بردار ۔ غاشیہ بردوش ۔ (ف) صفت ۔ مطیع ۔ فرمانبردار ۔ سائیس ۔ خادم (امیر) ع

وہ شہسوار حسن جو معراج کو چلا
جبریل ساتھ غاشیہ بردوش ہو گئے

غاصب (ع) (صفت) زبردستی کسی کا حق چھین لینے والا ۔

غافر (ع) صفت ۔ گناہ بخشنے والا ۔

غافل ۔ (ع) صفت ۔ بے خبر جیسے نیند میں وہ غافل ہو گیا ۔ ۲ غفلت کرنے والا ۔ بے پروا ۔

غالب (ع) صفت ۔ ۱ زبردست ۔ ۲ مغلوب کرنے والا ۔ جیتنے والا ۔ فتحیاب ۔ (فقرہ) کشتی میں زید غالب رہا ۔ ۳ سبقت لے جانے والا ۔ فائق ۔ (فقرہ) سرخی میں سیاہی غالب رہا ۔ ۴ اکثر کی جگہ جیسے وہ غالب اوقات باہر ہی رہتا ہے ۔

غالب آنا ۔ جیتنا ۔ زیر کرنا ۔ سبقت لیجانا (فقرہ) زید گفتگو میں غالب آیا ۔

غالب ہے ۔ گمان قوی ہے (آتش) ع

وہ رد خلق ہوں غالب ہے بعد مردن بھی
بنے مزار نہ میرے مزار کے نزدیک

غالباً ۔ یہ کلمہ اس جگہ مستعمل ہے ۔ جہاں ایسا شک پایا جائے جو یقین کے قریب ہو ع

پھر نہ آئے جو ہوئے خاک میں جا آسودہ
غالباً زیر زمیں میر ہے آرام بہت

عوام غالباً کی جگہ اغلباً کہتے ہیں ۔

غالی (ع ۔ غلو کا اسم فاعل) صفت ۔ حد سے گزرنے والا ایک فرقہ ہے جو حضرت علیؓ کو خدا جانتا ہے (انیس) ع

اثنا عشری پنج تنی شیعہ غالی

غالیچہ (ف ۔ چہ ۔ تصغیر کا اضافہ کرکے قالین کا مفرس کیا ہے) مذکر ۔ چھوٹا اور ادنی قالین ۔ اب ادنی کی قید نہیں سوتی کو بھی غالیچہ کہتے ہیں ۔

غامض (ع ۔ غوامض جمع) صفت ۔ مشکل کام ۔

غانماً (ع) فائدہ حاصل کئے ہوئے ۔

غائب (ع) صفت ۱ غیر حاضر ۔ پوشیدہ ۔ مخفی ۔ چھپا ہوا ۔ ۲ (اردو) دیکھو غائب کھیلنا ۔

غائبانہ (ف) ۱ دیکھو غائب باز ۔ ۲ پیٹھ پیچھے ۔ غیر حاضری میں ۔ غیر موجودگی میں (جلال) ع

اس کو بلا کے سامنے اک دل طلب کرو
حاضر ہزار جان سے جو غائبانہ ہو

غائب باز (ف) صفت ۔ غائبانہ شطرنج کھیلنے والا ۔ وہ شطرنج کھیلنے والا جو پس پردہ بیٹھ کر یا شطرنج کی بساط کی طرف پیٹھ کرکے شطرنج کھیلے ۔ ایسی بازی کو غائبانہ کہتے ہیں ۔

غائب غلہ (اردو) صفت ۔ بالکل غائب ۔ اس طرح غائب جیسے غلہ غلیل سے نکل کر نظر سے غائب ہو جاتا ہے (کرنا ہونا ۔ کیساتھ) (فقرہ) بیگم کے یہاں ہزاروں چیزیں اللہ ہی اللہ غائب غلہ ہو جاتی ہیں پھر پتہ نہیں چلتا ۔

غائب کرا دینا ۔ مخفی کرا دینا ۔ اڑوا دینا ۔ چروا دینا ۔

غائب کرنا ۔ مخفی کرنا ۔ اڑانا ۔ چرانا ۔

غائب کھیلنا ۔ بے دیکھے شطرنج کھیلنا ۔ حافظہ کی قوت اور کمال مہارت سے ۔

غائب ہونا ۱؎ پوشیدہ ہونا۔ روپوش ہونا ۲؎ جاتا رہنا۔ چوری ہوجانا ۳؎ حاضر نہ ہونا۔ موجود نہ ہونا۔

غائر (ع۔ نشیب۔ زمین میں دھنسا ہوا) صفت۔ گہرا و سیع (فقرہ) نظر غائر سے معلوم ہوتا ہے کہ نہ یہ، کچھ اور بات ہے۔

غائیؔ (ع) صفت۔ دیکھو علّت غائی۔

غایت (ع) مونث ۱؎ غرض۔ مطلب (فقرہ) زید کی غیر حاضری کی غایت اس وقت تک سمجھ میں نہیں آئی۔ انتہا۔ انجام (سالکؔ) ؎ جور و ستم کی ان کے جو غایت نہیں رہی
یاں بھی مری وفا کی عنایت نہیں رہی

غایت الامر۔ (ع) انجام کار۔ آخر کار۔

غایت درجہ۔ اخیر درجہ۔ انتہائی۔ (فقرہ) آپ اس مکان کی قیمت غایت درجہ پانچ ہزار دیں گے۔

غایت ما فی الباب۔ اس معاملے میں انتہائی بات (ترجمۃ القرآن) اہل قبلہ کے بدلنے کی بعض مصلحتیں ظاہر فرمائیں اور پھر توریت وغیرہ پچھلی کتابوں کی پیش گوئیوں سے اس کی تصدیق کی اور آخر کو ایمان کے مقابلے میں اس کو ایسا ہلکا کر دکھایا کہ گویا یہ بات اس قابل ہی نہیں کہ اس پر اتنا زور دیا جائے۔ غایۃ ما فی الباب شرط نماز ہے۔ سو آدمی کسی نہ کسی طرف کو تو منھ کرے ہی گا۔

غِب (ع) مونث ۱؎ تپ نوبتی۔ باری کی تپ۔

غُبار (ع۔ گرد) مذکر ۱؎ گرد۔ دھول۔ گرد ملی ہوئی ہوا۔ ۲؎ (مجازاً) ملال۔ کدورت۔ رنج جب تک کم ہو (وزیرؔ) ؎
چلے ٹھکرا کے میری تربت کو
خاک سے بھی مری غبار رہا
۳؎ تیرگی۔ خیرگی۔ (فقرہ) آج مطلع پُر غبار تھا۔ اس وجہ سے چاند نہیں نظر آیا ۴؎ دیکھو خطِ غبار۔

غبار آلود۔ غبار آلودہ۔ (ف) صفت۔ گرد میں بھرا ہوا۔ گرد آلود۔

غبار آنا۔ رنج یا کدورت پیدا ہوجانا۔ (وزیرؔ) ؎
ہم خاک میں ملے تو ملے غم مگر یہ ہے
دل میں ترے غبار کہیں آگیا نہ ہو
۲؎ تیرگی آنا۔ (فقرہ) مطلع پر غبار آگیا۔

غبار اُٹھنا۔ زمین سے گرد کا بلند ہونا۔ آندھی کا غبار بلند ہونا۔ ۲؎ ابخروں کا اوپر کو چڑھنا۔

غبار بڑھانا۔ ملال زیادہ کرنا ؎
ہم خاک ہوگئے تو مکدر وہ ہوگئے
افسوس ہے غبار بڑھایا غبار نے

غبار بیٹھنا۔ اُڑی ہوئی گرد کا بیٹھ جانا۔ (اشرفؔ) ؎
کہیں غبار مجھ آوارہ کا نہ بیٹھے گا
لپٹ کے رو جو رہا ہے سحاب کیا ہوگا

غبار چھانا۔ گرد کا پھیل کر کسی جگہ اکٹھا ہو جانا۔ (منیرؔ) ؎
نظروں میں یہ چھایا ہے غبار دلِ وحشی
ہر آنکھ میں آنسو مجھے ڈھیلا نظر آیا

غبارِ خاطر۔ مذکر۔ دل کا رنج۔ کدورتِ خاطر۔

غبار رکھنا۔ کدورت رکھنا۔ رنج رکھنا۔ (فقرہ) وہ مجھ سے دل میں غبار رکھتے ہیں۔

غبار نکالنا۔ غبار نکلنا۔ دیکھو دل کا بخار نکالنا۔ دل کا بخار نکلنا
(داغؔ) ؎ بیانِ سوزِ جگر پر یہ آپ گھبرائے
نکالنا ابھی دل کا غبار باقی ہے
(دبیرؔ) ؎ آندھیوں سے سیاہ ہوگا چرخ
دل کا تب کچھ غبار نکلے گا

غبار ہونا۔ آسمان پر گرد ہونا ۲؎ دو شخصوں کی آپس میں رنجیدگی ہونا ۳؎ آنکھوں سے کم نظر آنا۔

غبّارا۔ مذکر ۱؎ ایک قسم کی آتشبازی۔ باریک کاغذ کا بنا ہوا تھیلا جس کے اندر تیل کی بھیگی ہوئی گیند روشن کرکے ہوا میں اڑاتے ہیں۔ اس میں کبھی کبھی ایسے پٹاخے بھی رکھ دیتے ہیں جو اوپر جاکر چھوٹتے ہیں۔ اور اس میں سے مختلف رنگوں کے پھول گرتے ہیں
(بحرؔ) ؎ سوزِ دل بعد فنا بھی آشکارا ہوگیا
جب غبار اُٹھا ہمارا اک غبارا ہوگیا
بحرؔ نے بتشدید دوم بھی کہا ہے ؎
اڑے گا گنبد افلاک بن کے غبّارہ
جو میری آہ جہاں سوز کا دھواں پہنچا
اب فصحا کی زبانوں پر بغیر تشدید ہے ۲؎ ایک قسم کا ہوائی جہاز

غَباوت (ع) مونث۔ کند ذہن ہونا۔

غبطہ (ع) مذکر۔ کسی کے مال پر اُس کے زوال کی خواہش کے بغیر رشک کرنا (فقرہ) ہمکو آپ کی ریاست پر غبطہ ہوتا ہے۔

غبغب (ع) مذکر۔ موٹے تازے آدمی کی ٹھوڑی کے نیچے کا لٹکا ہوا گوشت جو خوبصورتی میں داخل ہے۔

غبن (ع) بہ فتح اول و دوم۔ رائے اور تدبیر میں خطا واقع ہونا۔ بالفتح خرید و فروخت میں خسارہ اٹھانا (ابونصر فراہی) غبن در رندہا زیاں است و غبن در رائے ہا۔) مذکر۔ خیانت خورد برد (کرنا کے ساتھ) اردو میں بفتح اول و دوم مستعمل ہے (فقرہ) خزانے میں غبن کیا۔

غبی (ع) صفت۔ کُند ذہن۔

غ - پ

غپ (اردو) (فارسی میں گپ تھا) مونث ۱ جھوٹی بات۔ شیخی کی بات ۲ جلدی سے حلق وغیرہ میں آنا جانے کی آواز

غپ شپ - مونث۔ بیہودہ اور لغو باتیں۔

غپی - صفت۔ جھوٹا۔ ڈینگ مارنے والا۔

غپّا - مذکر۔ دھوکا (دینا۔ کھانا کے ساتھ) ۲ لکھنو جب اُڑتا ہوا پتنگ پھٹ جاتا ہے تو اس کی ڈور تیزی سے کھینچنے کو غپّا کہتے ہیں۔

غپا غپ (م) ۱ متواتر، پے در پے ۲ کسی چیز کی ملائم چیز کے اندر متواتر آنے جانے کی آواز

غ - ت

غتربود - ملا جلا۔ گڑبڑ۔ گڈمڈ۔ خراب۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) کہتے ہیں ایک بے وقوف جاہل نے سعدی کے شعر ذیل کی نسبت اُستاد سے کہا کہ سارا شعر تو سمجھ میں آگیا لیکن غتر بود سمجھ میں نہیں آیا ؎

کہ سعدی کہ گوئے بلاغت ربود
در ایام بوبکر بن سعد بود

چونکہ اس نے بلاغت میں سے صرف غت لے کر دوسرے لفظ ربود کے ساتھ ملا دیا تھا۔ اس وجہ سے خلط ملط کے موقع پر کہنے لگے۔ (فقرہ) اب سب معاملہ غتربود ہو گیا۔

غ - ٹ

غٹ - (اردو) مذکر ۱ لوگوں کا ہجوم۔ ازدحام۔ غول جتھا، (اختر شاہ اودھ) ؎ نکلا ہوا کس ادا سے گھونگھٹ
ارباب محل کا گرد اک غٹ

۲ مونث۔ نگلنے یا حلق میں اُتار جانے کی آواز۔

غٹا غٹ - متواتر پینے کی آواز۔

غٹ پٹ ہو جانا۔ باہم گتھ جانا لڑائی میں (اختر شاہ اودھ)

لیں باگ ادھر بھی سب نے جھٹ پٹ
بس ہو گئیں دونوں فوجیں غٹ پٹ

(امیر) ؎ دیکھ کر ابروئے پیوستہ یہ ہوتا تھا گماں
پہلواں دو ہیں کہ کشتی میں گتھے ہیں غٹ پٹ

غٹ غٹ - مونث۔ آواز جو پانی یا کسی رقیق چیز کے پینے میں انسان کے گلے سے نکلتی ہے (منیر) ؎

نغمہ قلقلِ مینا کی بھی ہے کہیں دھوم
زہر پیتا ہے کسی کے لئے کوئی غٹ غٹ

غٹ غٹ پی جانا۔ غٹ غٹ چڑھا جانا۔ بغیر گھونٹ لئے جلد جلد پی جانا، پانی یا کسی رقیق شے کا۔

غٹ کے غٹ کثرت سے غولوں کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرہ) گلیوں میں عورتوں کے غٹ کے غٹ چلے آتے ہیں۔

غٹرغٹر (ع) مزے سے۔ مزا لیکر۔ مثال کے لئے دیکھو دیدہا پھیلانا۔

غٹرغٹر دیکھنا۔ مزے سے بے کھٹکے دیکھنا۔

غٹرغٹر سننا - مزا لے کر سننا۔ (فقرہ) تمہاری باتوں کو غٹر غٹر سنا کی میری نہ سن سکی۔

غٹرغوں - (دہلی) مونث۔ کبوتر کے بولنے اور گونجنے کی آواز لکھنو میں اس جگہ غٹ غوں بھی کہتے ہیں۔

غٹک جانا - نگل جانا۔ پی جانا۔

غٹ غوں - (لکھنؤ) غٹر غوں۔

غ - ث

غثیان (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ متلی جی متلانا (فقرہ) اس دوا سے غثیان جاتا رہے گا۔

غ - چ

غچ - مونث۔ تلوار۔ چاقو۔ وغیرہ کے گوشت میں گھسنے کی آواز ۲ کیچڑ میں چلنے کی آواز۔

غچا - مذکر۔ دھوکا۔

غچا دینا۔ دھوکا دینا۔

غچا کھانا۔ دھوکا کھانا (فقرہ) آخر اناڑی ہی تھے غچا کھا گئے۔

غچاپچ ۔ مونث ۔ ۱؎ تلواروں کے متواتر جسم پر پڑنے کی آواز ۔ ۲؎ کیچڑ میں گھسنے یا دلدل میں پاؤں رکھ کر نکالنے کی آواز ۔ آواز بیچ ۔

غچ پچ (اصل میں گچ پچ ہے) مونث ۔ اژدحام ۔ کھچا کھچ ۔

غچلی صفت ۔ میلا ۔ گندا ۔ وہ آدمی جو اپنے جسم کی صفائی نہ رکھے ۔

غ ۔ د

غدّار ۔ (ع ۔ غدر کا اسم مبالغہ ۔ بڑا بے وفا) صفت ۱؎ مفسد ۔ باغی ۔ نمک حرام ۲؎ بہت بڑا (فقرہ) یہ شہر غدار ہے ایک گوشے سے دوسرے گوشے تک دو دن میں بھی نہیں جا سکتے ہو ۔ اس معنی میں شہر کے واسطے مستعمل ہے ۔ (ابن الوقت) میری زندگی ایسی کوہی انوکھی زندگی ہے ۔ آخر کار اتنا بڑا غدار شہر بستا ہے جو اور سب کا حال وہ میرا حال ۔

غدر ۔ (ع ۔ بے وفائی کرنا ۔ بے وفائی) مذکر ۱؎ بغاوت ۔ ہنگامہ ۔ بلوہ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) سنتے ہیں وہاں غدر ہو گیا ۔ ۲؎ ۱۸۵۷ء کی بغاوت ۔

غدر پڑنا ۔ ۱۸۵۷ء کا غدر ہونا ۔

غدر کرنا ۔ غدر مچانا ۔ شور غل کرنا ۔ بدتمیزی کرنا ۔ لوٹ مچانا

غدود (ع ۔ میں غدہ ۔ گوشت کی گرہ ۔ غدد ۔ جمع) مذکر گلٹی

غدیر ۔ (ع) مذکر ۔ تالاب ۔ وہ نشیب جس میں برسات کا پانی جمع ہو ۔

غدیر خم ۔ دیکھو عید غدیر (قلق) ؎

غدیر خم کا سماں ہے سینہ خم ہے دل اس کا
کہ ہے مہر علی مے جوش مے ہے جوش عرفانی

غ ۔ ذ

غذا ۔ (ع ۔ غذاء ۔ اغذیہ ۔ جمع) مونث ۔ کھانا ۔ خوراک

غذا لگنا ۔ غذا کا بدن پر اثر کرنا ۔ غذا جزو بدن ہونا (رند) ؎

غم فراق نے کھایا ہے مجھ کو گھن کی طرح
غذا بتاؤ تو کیونکر مرے بدن کو لگے

غذا نوش کرنا ۔ غذا کھانا ۔

غذائے ثقیل ۔ مونث ۔ دیر ہضم غذا ۔

غذائے لطیف ۔ مونث ۔ ہلکی غذا جو جلد ہضم ہو جائے ۔

غ ۔ ر

غرّا ۔ دیکھو غرہ

غرّا (ع ۔ غراء ۔ سفید و روشن) صفت ۔ مشہور ۔ جید ۔ (فقرہ) آپ شاعر غرا ہیں ۔ ہندوستان میں آپ کی شہرت مسلم ہے ۔ ۲؎ دیکھو ۔ غرہ

غراب (ع) مذکر ۔ کوا ۔

غراب البین ۔ مذکر ۔ ع ۔ لفظی معنے فراق کا کوا ۔ اہل عرب کا خیال تھا کہ جس مکان پر یہ کوا بولتا ہے اس کے باشندے متفرق اور جدا ہو جاتے ہیں ۔ (منیر) ؎

لڑتے ہیں گورے کالے ہند میں باہم غضب آیا
غراب البین کے سایہ سے پھیلی ہے یہ ویرانی

غرارہ (ع ۔ ناآزمودہ کار ہونا ۔ فریب کھانا ۔

غرارہ (فارسیوں نے بہ لفظ غرغرہ سے بنا لیا ہے (حافظ شیراز)

اگر کچے بزبانم حدیث تو بردد
زبے طہارتی آنرا بہ مے غرارہ کنم

فارسی میں معانی ذیل میں بھی ہے ۱؎ ایک قسم کی پوشش ۲؎ ایک قسم کا پیراہن جو زرہ کے نیچے پہنتے ہیں ۔ اور جو بہت ڈھیلا ہوتا ہے ۔ اسی معنی کے اعتبار سے غرارے دار پیجامہ تیار ہوا) ۱؎ مذکر حلق میں پانی ڈال کر غرغر کی آواز نکال کر کلی کرنا ۔ (کرنا کے ساتھ) ۲؎ (اردو) غرغرہ کرنے کی دوائیں (فقرہ) غرارہ مول منگالو ۳؎ (لکھنؤ) شامیانہ کی چوب کا غلاف ۴؎ کپڑے کی تھیلی جو اکثر ٹاٹ بافت یا دریائی کی ہوتی ہے ۔

غرارے دار پاجامہ ۔ مذکر ۔ ڈھیلے پائنچوں کا پاجامہ

غرّال ۔ (ف) صفت ۔ غصے سے چیخنے والا ۔ ڈراونی آواز نکالنے والا ۔ بیشتر شیر کی نسبت بولتے ہیں ۔

غرّانا ۔ (فارسی ۔ غریدن سے بنا لیا ہے) ۱؎ غصہ کی آواز نکالنا شیر، بلی، کتے کا غصہ میں آکر بولنا ۔ مجازاً غصہ میں کچھ کہنا (راحت)

یہ لڑکے جانتے ہیں صرف کھانا اور غرانا
نہیں ہے شیر خاں اک بھی نرا ڈھنگ آدمی کا

۲؎ کنایۃً (لکھنؤ) کفران نعمت کرنا یعنی جس سے فائدہ حاصل کریں اسی کو برا کہیں ۔

غرائب (ع ۔ غریب بمعنی نادر کی جمع) مذکر ۔ عجائب ۔

غرب (ع) مذکر ۔ سورج ڈوبنے کی جگہ ۔ مغرب ۔ پچھم ۔

غربی ۔ (ع) صفت ۔ پچھم کا ۔ جیسے غربی حد ۔

غربا ۔ (ع ۔ غربا ۔ غریب ۔ دیکھئے مسافر کی جمع) مذکر مسکین تہی دست ۔

غربال (غربال کا معرب) مونث ۔ چھلنی ۔

غربت (ع ۔ اپنی جگہ سے الگ ہونا) مونث ۔ ۱ مسافرت سفر ۔ پردیس (غالب) ؎

کیا رہوں غربت میں خوش جب ہو حوادث کا یہ حال
نامہ لاتا ہے وطن سے نامہ بر اکثر کھلا

۲ (اردو) مفلسی ۔ تنگدستی ۳ (اردو) فروتنی ۔ بھولا پن ۔

غربت اندر وطن ۔ (ف) مونث ۔ جب انسان صفات خدا میں محو ہو کر صفات بشری سے علیحدہ ہو جاتا ہے تو اس حالت کو اصطلاح تصوف میں غربت اندر وطن کہتے ہیں (محسن) ؎

ہوئی محو خلوت ہر اک انجمن
ہر اک شئے کو ہے غربت اندر وطن

غربت دیدہ ، غربت زدہ (ف) صفت ۔ وہ شخص جو شہر اور وطن سے دور ہو ۔

غرش (ف ۔ غرّیدن کا حاصل مصدر) مونث ۔ غرّانا (آتش) ؎

زبسکہ بند تھی تو دس برس سے اس کی خورش
سوا ایک لقمہ جو بہر ہوئے سب اہل غرش

فارسی بتشدید دوم ہے ۔ اردو میں بغیر تشدید بھی ہے ۔

غرض (ع ۔ نشانہ تیر کا ۔ مجازاً خواہش ۔ ارادہ) مونث ۱ مقصد ۔ حاجت ۔ ارادہ ۔ خواہش ۔ مطلب ۔ (فقرہ) اس وقت آنے کی غرض کیا ہے ۲ پروا ۔ ضرورت (فقرہ) آپ کتابیں بھیجیں یا نہ بھیجیں مجھکو غرض نہیں ۔ قصہ مختصر ۔ حاصل کلام (داغ)

جس کو دیکھا غرض غرض کا اپنی
دنیا کا عجیب کارخانہ دیکھا

غرض آشنا ۔ (ف) صفت ۔ خود غرض ۔

غرض اٹھانا ۔ متعدی ۔

غرض اٹکنا ۔ غرض اٹکی ہونا ۔ حاجت ہونا ۔ پروا ہونا کسی سے کسی کا کام اٹکنا (داغ) ؎

دیکھو نگاہ ناز کی بے اعتدالیاں
اٹکی ہوئی غرض یہ کسی مبتلا کی ہے

غرض باؤلا ۔ غرض کا باؤلا ۔ صفت ۔ مذکر ۔ حاجت مند ۔ مطلب کا غلام ۔ مونث کے لئے غرض باولی ہے ۔

غرض باولا اپنی گاوے ۔ غرض کا باؤلا اپنی گاوے ۔ مثل ۔ غرض مند اپنی ہی بات کی دھن رکھتا ہے ۔

غرض پڑنا ۔ حاجت ہونا ۔ خواہش ہونا ۔ (فقرہ) یہاں کس کو غرض پڑی ہے جو روز روز دوڑ دوڑ کر تمہارے گھر جائے ۔ ۲ کسی سے غرض متعلق ہونا (ناسخ) ؎

پڑتی ہے روشن دلوں کو تیرہ جانوں سے غرض
جس طرح ہے شمع کو حاجت شب دیجور کی

غرض جتانا ۔ حاجت اور ضرورت سے آگاہ کرنا ۔ (گلزار نسیم)

گل کی وہ غرض جتائی اس کو
رخصت کی طلب سنائی اس کو

غرض ڈالنا ۔ غرض اٹکانا ۔ ؎

انشا خیال محض ہے ہرگز نہ بھولیو
ہرگز کسی کے ساتھ نہ ڈالے خدا غرض

غرض رکھنا ۔ اُمید رکھنا ۔ تمنا رکھنا ۔ (نصیر) ؎

ایک بوسہ پر لگا کہنے وہ اپنا منہ پھرا
ہم سے پھر بار دگر رکھنا نہ اس کے لب کی غرض

۲ مطلب رکھنا ۔ واسطہ رکھنا (ذوق) ؎

نہ رکھے خوبی و زشتی سے غرض آئینہ دار
گھر میں مہمان جسے اہل صفا نے رکھا

غرض کا آشنا ۔ غرض کا دوست ۔ غرض کا یار ۔ مطلبی دوست (اختر شاہ اودھ)

جس واسطے جوگ یہ لیا ہے
بندہ تو غرض کا آشنا ہے

غرضکہ ۔ خلاصہ یہ ہے ۔ حاصل مطلب یہ ہے ؎

غرضکہ تیری ستائش کہاں جلال کہاں
دعا قبول کرے اب یہ خالق بیچوں

کاف سے پہلے ی اضافہ کرکے ۔ غرضیکہ خلاف فصاحت اور عوام کی زبان ہے ۔

غرض کے لئے گدھے کو باپ بنانا پڑتا ہے ۔ مثل ۔ حاجتمند کو ذلیل ترین کام کرنا پڑتا ہے ۔ (ابن الوقت) ایک چپراسی اندر سے چٹھی لئے ہوئے نمودار ہوا کیا کریں اپنی غرض کے لئے گدھے کو باپ بنانا پڑتا ہے ۔ حیا اور غیرت بالائے طاق

آپ منہ بھوڑ کر اس کو متوجہ کیا۔

غرضمند (ف) صفت۔ حاجت مند۔ خواہش مند۔

غرض نکالنا۔ مطلب پورا کرنا۔ کام نکالنا۔

غرض نکلنا۔ لازم (صبا) ؎

سو طرح کی غرض نکلتی ہے
کیوں نہ مطلب رکھیں جناب سے ہم

غرض ہونا۔ واسطہ ہونا۔ مطلب ہونا ؎

ناسخ نہ لینے میں ہوں نہ کسی کے دینے میں
مفلس سے کچھ غرض ہے نہ زردار سے غرض

غرضی۔ صفت۔ غرض دار۔

غرغرہ (ع) مذکر۔ دیکھو غرارہ

غرفش (غرش کا بگڑا ہوا ہے) مونث۔ ۱ کتے شیر بلی کی غصے بھری آواز۔ ۲ (کنایۃً) انسان کی تکرار۔ نا معقول گفتگو۔ غصہ آمیز باتیں۔ دھمکی۔ (فقرہ) تمہاری غرفش سے میں نہیں ڈرتا۔

غرفش کرنا۔ غرفش لانا۔ دھمکانا۔ تکرار کرنا۔

غرفہ (ع۔ بالاخانہ کا برآمدہ۔ غرفات جمع) مذکر۔ دریچہ کھڑکی۔ جھروکا (منیر) ؎

وہ بے پردہ ہے ہرگز خانۂ دل سے نہ جھانکے گا
عبث غرفہ کھلا ہے اے جنوں چاک گریباں کا

غرفہ کی بات (عم) پوشیدہ بات۔

غرق (ع میں بفتح اول و دوم سر سے پانی گزر جانا۔ فارسیوں نے بسکونِ دوم پانی میں ڈوب جانے کے معنی میں استعمال کیا ہے۔ اردو میں بھی بہ سکون دوم ہے) صفت ۱ ڈوبا ہوا۔ غریق ۲ نہایت مصروف۔ محو۔ (فقرہ) تم سرکاری کام میں غرق تھے ۳ نشہ میں چور،

غرق عرق۔ پسینے میں ڈوبا ہوا۔ شرمندہ (محسن) ؎

یوں خرامندہ یہ شوخی قلم رعنا ہے
مہ ہے جس سے خجل غرق عرق دریا ہے

غرق فکر (ف) صفت۔ فکر میں ڈوبا ہوا۔

غرق کرنا۔ ڈبونا، پانی میں ڈبونا۔

غرق ہونا۔ ۱ ڈوبنا، پانی میں سمانا ۲ نہایت مصروف ہونا۔ محو ہونا۔ (جان صاحب) ؎

نہایت غرق ہے چاہت میں دنیا یا دوالی کے
مرے خفرو کا بھائی بھی زنانی کیا ہی لہری ہے

۳ نشہ میں چور ہونا۔

غرقاب (ف) گہرا پانی۔

غرقاب شدن۔ پانی میں ڈوب جانا) صفت ۱ پانی میں ڈوبا ہوا ۲ نہایت مشغول (فقرہ) تم جب پڑھنے میں غرقاب ہوتے ہو۔ دنیا و مافیہا فراموش کر دیتے ہو ۳ نشہ میں چور، نیند میں متوالا۔

غرقی (اردو) مونث۔ ۱ پانی میں ڈوبی ہوئی زمین ۲ سیلاب (فقرہ) یہ کھیت غرقی سے خراب ہو گئے ۳ ایک قسم کی عرض لنگوٹی ۴ (ع) صفت۔ ایک قسم کا عود،

غرقی آنا۔ سیلاب آنا۔

غرقی میں آنا ۱ ڈوب جانا۔

غروب (ع) مذکر۔ چاند یا سورج کا چھپنا۔ ڈوبنا (ہونا کے ساتھ) (ناسخ) ؎

دیکھی جو اس کی زلف ہوا محو داغ دل
ہوتا ہے وقت شام غروب آفتاب کا

غرور (ع۔ فریب۔ فارسیوں نے کنایۃً بمعنی خیال فاسد کرنا بھی استعمال کیا) مذکر۔ تکبر۔ گھمنڈ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

غرور آنا۔ تکبر ہو جانا (آتش) ؎

نالۂ بلبل کا نہ خفتا یہ غرور آ جاتا
گوش گل کو جو ترے کان کا زیور ملتا

غرور ڈھانا۔ غرور مٹا دینا (قلق) ؎

کیوں بار بار سامنے رکھیں نہ آئینہ
ہم آپ کا غرور تو ڈھائیں کسی طرح

غرور ڈھے جانا۔ تکبر و نخوت زائل ہو جانا (بحر) ؎

ایک دن ڈھے جائے گا تیرا غرور اے باغباں
جتنے گل بوٹے اکڑ جائیں گے بے بنیاد ہیں

غرور کرنا۔ اترانا۔ فخر کرنا۔

غُرَّہ (ع) - غرۃ - گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی جو ایک درم سے زیادہ ہو۔ ہر چیز کا اوّل، چاند رات، ہر مہینے کی وہ رات جسکو چاند پہلی مرتبہ طلوع کرے۔ لیکن فارسیوں نے اور ان کی تقلید میں اردو والوں نے بمعنی روز اوّل ہر ماہ استعمال کیا (فردوسی) ؎

من عاشقم دیار بکام دگراں است
چوں غرۂ شوال کہ عید رمضان است

: مذکر (مجازاً) ہر قمری مہینے کی پہلی تاریخ - (ناسخ) ؎

وہ گلے ملتا ہے اس دن اس لئے ہوتی ہے عید
ساری غرّہ دل سا دگر نہ غرۂ شوال تھا

۲ (اُردو) جس کام کو روز کرتے ہیں اسکے نہ کرنے کو کہتے ہیں ۳ (اردو) فاقہ

غرّہ بتانا ۱ ٹال جانا (ظفر) ؎

تیس دن وعدے پہ غرا کے پھراتا ہے مجھے
جب ہوا چاند تو غرا ہی بتاتا ہے مجھے

۲ ناغہ کرنا۔ غیر حاضری کرنا ۳ فاقہ کرنا (فقرہ) میرے یہاں آج غرّہ ہے -

غرّہ دینا ۱ ناغہ کرنا - ۲ فاقہ کرنا - (منیر) ؎

دیکھیے تجلّی ابدیؔ الظہور اگر
غرہ نہ دے زمانے کو پھر ایک بار چاند

غرّہ کرنا - ۱ جو کام روزمرہ ہوتا ہو، اُسے کسی روز روک دینا - ناغہ کرنا ۲ فاقہ کرنا -

غَرَّہ - (ع) فریفتہ ہونا - فارسیوں نے بمعنی مغرور ہونا استعمال کیا) مذکر، غرور گھمنڈ (انیس) ؎

بے جا نہیں مدح شہ میں غرا میرا
بھرتی سے کلام ہے معرّا میرا

غرّا توڑنا کسی کے غرور کو زک دیکر زائل کرنا - (رشک) ؎

آئے غرّے کو جو وہ مغرور پُر فن توڑ کر
آپ رکھ دو دل اپنے دست و پا گردن توڑ کر

غرّہ ڈھنا - غرور ٹوٹ جانا - نیچا دیکھنا -

غرّہ کرنا - غرّے میں آنا اترانا - غرور کرنا (اختر شاہ اودھ)

جتنا کیا تھا ہم نے غرّہ
اتنا ہی ہمارے آگے آیا

غرّہ ٹلنا - غرّہ ڈھنا (بحر) ؎

یہ کوچۂ عشق ہے وہ دُھترا
کہ مٹ گیا میرے دل کا غـرّا

غرّہ ہونا - ناز ہونا - گھمنڈ ہونا - فخر ہونا -

غرّے ڈبے - مذکر - دھمکی، ڈرانا - دکھانے کے علاوہ (فقرہ) یہ غرّے ڈبے کسی اور کو دکھلئیے - نہ سب جگہیں غرّے ڈبے دکھلانے کی ہیں نہ سب راہیں سر اٹھانے کی ہیں کہیں ڈھال سے کام نکلتا ہے کہیں تلوار سے کام لیا جاتا ہے

غریب ۱ (ع) - دور - بیگانہ - مسافر - نادر) صفت ۱ نادر، عجیب انوکھا (فقرہ) آپنے عجیب و غریب شوشہ چھوڑا ۲ مسکین عاجز - بے زبان ؎

پوچھو جناب داغ کی ہم سے شرارتیں
کیا سر جھکائے بیٹھے ہیں حضرت غریب سے

۳ مفلس، نادار، (فقرہ) زید پہلے امیر تھا - اب غریب ہو گیا ہے ۴ سیدھا سادھا - وہ جو شریر نہو (قدر - گھوڑے کی تعریف) ؎

جو بے لگام بھی پھیرو تو ران سے پھر جائے
غریب ایسا کہ بچہ بھی اس پہ ہولے سوار

(امیر) ؎ غریب عاشقوں پر رحم کھاکے وہ بولے
غریب انکو نہ سمجھو بڑے شریر ہیں یہ

غریبا مئو - صفت (ع) غریبوں کا سا - روکھا سوکھا جیسے غریبا مئو لباس غریبا مئو کھانا -

غریب الدّیار - غریب الوطن - مذکر - مسافر - پردیسی بے گھرا۔

(انیس) ؎ غرض اس سے کی غلام شہ ذوالفقار ہوں
بیکس ہوں بے نوا ہوں غریب الدیار ہوں

(محسن) ع ہیں بے یار و دیار وہ غریب الوطن

غریب الوطنی - مونث - وطن سے علیحدہ ہونا (جلیل) ؎

ہند میں تن ہے مرا جان مری طیبہ میں
اس کو عشاق غریب الوطنی کہتے ہیں

غریب آزار - صفت - غریب کو ستانے والا (رند) ؎

وہ نہیں سر سبز ہوتا جو غریب آزار ہو

غریب پرور - صفت بے کس کی پرورش کرنے والا - حکام یا اعلیٰ مرتبے کے اشخاص کے لئے مستعمل ہے -

غریب خانہ مذکر - عاجزی سے اپنے مکان کو کہتے ہیں (میر) ؎

کب تو سویا تھا میرے گھر آکر ؎ جاگے طالع غریب خانہ کے

غریب زادہ (ف) مذکر، مسافر زادہ - حرام زادہ -

غریب غربا - مذکر - محتاج - ننگے بھوکے

غریب کی جورو سب کی بھابھی - مثل - مفلس بیکس کو ہر ایک برا بھلا کہتا ہے - غریب پر سب کا بس چلتا ہے -

غریب نواز - صفت - غریب پرور

غریبہ - (ع - غریب کا مونث - غرائب - جمع) صفت - مونث نادر - کمیاب چیز - عجیب چیز -

غریبوں نے روزے رکھے تو دن بڑے ہوگئے - مثل اُس محل پر بولتے ہیں جب کوئی کسی اچھے کام کا قصد کرے اور اس میں دقت اور دشواری پیش آئے - (میر) ؎

گردش دنوں کی کم ہوئی کچھ کرتے ہوئے
روزے رکھے غریبوں نے تو دن بڑے ہوئے

غریبی - (ف - گھر اور وطن سے دور ہونا) مونث ۱ مفلسی - ۲ بے زوری ۳ عاجزی ۴ سادگی ۵ بے وطن ہونا - (غالب) ؎

سر پہ ہجوم درد غریبی سے ڈالئے
وہ ایک مشتِ خاک کہ صحرا کہیں جسے

غریبی آنا - مفلس ہوجانا - محتاج ہوجانا -

غریزی (ع - غریز بمعنے طبیعت) صفت - اصلی طبعی (فقرہ) اب حرارت غریزی باقی نہیں ہے -

غریق (ع - وہ شخص جس کے سر سے پانی گزر گیا ہو) صفت ڈوبا ہوا شخص - (صبا) ؎

وہ موتیوں کو ملاتے ہیں اپنے دانتوں سے
غریقِ آبِ خجالت نہ جوہری ہوجائے

غریقِ رحمت - صفت - خدائے تعالیٰ کی رحمت میں ڈوبا ہوا - مغفور، مرحوم کی جگہ مستعمل ہے (فقرہ) خدا اُسے غریقِ رحمت کرے -

غریقِ رحمت ہو، خدا جنت نصیب کرے ؎

اشک میں اپنے سوز ڈوب گیا ؛ یا الٰہی غریقِ رحمت ہو

غرلو (ف - بکسرِ اول و دوم و سکون یائے مجہول) مذکر - شور زیاد

غڑاپ سے - جلد - پھرتی سے (ردیائے صادقہ) یقین ہے یہ شخص کسی وقت غڑاپ سے بھنور میں جا رہے گا -

غڑپ (اردو) مونث - ۱ ڈوبنے کی آواز کسی چیز کی دفعتہً اندر داخل ہونے کی آواز (فقرے) غضب خدا کا یہ پانی پینے کا آبخورہ جو غڑپ غڑپ مٹکے میں پڑے مرغی کے دربے پر پڑا ہے - زید غڑپ سے کوٹھری میں چلا گیا - جو آیا غڑپ سے آبخورہ ڈال پانی پی پیچ پنجا چلتا ہوا ۲ کسی چیز کے فوراً نگل جانے کی آواز

غڑپ شڑپ صفت - جلدی کھا جانا - جلد جلد باتیں کرنا -

غزا (ع - غزاء) مونث - دین کے دشمن کے ساتھ جنگ کرنا - مذہبی جنگ -

غزال (ع - ہرن کا بچہ جب دوڑنے لگے - فارسیوں نے بمعنے ہرن استعمال کیا) مذکر - ہرن - (امیر) ؎

پلکوں کو اور یار کی آنکھوں کو دیکھ لو ؛ نیزوں میں دو غزال ہیں گویا گھرے ہوئے

غزال چشم (ف) صفت - بڑی بڑی آنکھوں والا -

غزال ختن - غزال شہری (کنایۃً) معشوق (ناسخ) ؎

تجھ سے رہتا ہے رمیدہ وہ غزال شہری ؛ صاف سیکھا ہے چلن آہوئے صحرائی کا

غزال کعبہ (ع) مذکر - کہتے ہیں کہ ایام جاہلیت میں ایک آہو بچہ سونے کا چاہ زمزم میں نکلا تھا - اسکو خانہ کعبہ میں لٹکا دیا تھا اسی کو غزال کعبہ کہتے ہیں -

غزالہ - (ع) بچہ آہو جو مادہ ہو -

غزالی (ع - منسوب بغزالہ جو طوس کے علاقہ میں ایک قریہ ہے امام محمد غزالی جنکی تصنیف سے احیاء العلوم وغیرہ ہیں انکی جائے پیدائش ہے -

غزل (ع) مونث لغوی عورتوں سے باتیں کرنا - اصطلاح میں وہ اشعار جن میں حسن و عشق وصال فراق ذوق اشتیاق جنوں یاس وغیرہ کی باتیں جو عشق سے متعلق ہیں کہی جائیں - غزل ہر بحر میں کہی جاتی ہے - ہر شعر جداگانہ مضمون کا ہوتا ہے - البتہ قطعہ بند میں یہ بات نہیں ہوتی - غزل کے پہلے شعر کو مطلع آخر کو مقطع اور سب سے عمدہ بیت کو شاہ بیت کہتے ہیں - مطلع کے دونوں مصرعوں میں اور باقی اشعار کے دوسرے مصرعوں میں قافیہ ہوتا ہے - غزل کی جمع اردو میں غزلیں بفتح اول و دوم ہے -

غزل بنانا - غزل پر اصلاح دینا (فقرہ) جب شاہ نصیر دکن چلے گئے تب میر کاظم حسین انکی غزل بنانے لگے -

غزل پرداز (ف) صفت - شاعر

غزل پڑھنا - غزل سنانا - غزل خوانی کرنا ؎

رعنا نہ کلام اپنا پسند آتا ہے اسے کیونکر اکثر غزلیں پڑھتے ہیں آزاد ہماری

غزل پھیکی پڑجانا - غزل سست ہوجانا -

غزل ٹھنڈی ہونا غزل سست ہونا ؎

دل یہ دنیا سے سرد ہے کہ امیرؔ ؎ ہوئی ٹھنڈی غزل بھی مشکل سے

غزل چمکانا۔ غزل کو اصلاح دیکر اعلیٰ درجہ پر پہونچا دینا ؎

نہ چمکائیں جناب برقؔ جبتک ؎ غزل بے طور ہے واللہ باللہ

غزل چمکنا۔ غزل سرسبز ہونا۔ غزل تعریف کے قابل ہونا۔ اشعار غزل کا اعلیٰ درجہ پر ہونا ممتاز ہونا ؎

کیوں نہ چمکے غزل تمام اے رشکؔ ؎ منھ کا مضمون ماہِ انور ہے

غزل دکھانا۔ غزل پر کسی سے اصلاح لینا ؎

عیب سے پاک مبرا ہی کلام ان کا سند ؎ جو غزل حضرت آتشؔ کو دکھا لیتے ہیں

غزل سست ہونا۔ غزل کا باعتبار مضمون یا عبارت کے شوخ نہ ہونا ؎

ہے سست مضامین سے امیرؔ اپنی غزل سست
ہے ناخلف اولاد سے اس گھر کی خرابی

غزل سیر کہنا۔ بہت بڑی غزل کہنا جسمیں اکثر قافیوں میں اشعار ہوں ؎

سیر کہنا تو غزل کچھ نہیں دشوار امیرؔ ؎ خوف یہ ہے کہ نکل جائے نہ پیمانے سے

غزل کہنا۔ غزل تصنیف کرنا ؎

غزل لے رشکؔ ہم کہکر دعائے مغفرت اکثر ؎ ہوئے ناسخؔ و سوداؔ و دردؔ و میرؔ کرتے ہیں

اس جگہ غزل کہنا نادر ہے۔

غزل کہوانا۔ غزل کہنا کا متعدی، (آناؔ) شاہ موصوف استاد کی غزلیں اپنی بیاض میں لکھواتے تھے اور فرمائش کرکے کہواتے تھے

غزل کی زمیں۔ غزل کی طرح (ذوقؔ) ؎

لکھوں جو میں کوئی مضمون ظلم چرخ بریں
تو کربلا کی زمیں ہو مری غزل کی زمیں

غزل گو۔ غزل طراز، غزل سرا، غزل خواں۔ (ف) (کنایۃً بمعنی مطرب بھی ہے) صفت۔ غزل پڑھنے والا۔ غزل سنانے والا۔

غزل گوئی۔ غزل سرائی۔ غزل خوانی، (ف) مونث۔ غزلوں کا پڑھا جانا (محسنؔ) ؎

غزل سرائی رندانہ ہو چکی یارو
کھلیں گے لب مرے اے دلربا بیاں کیلئے

نوجوانی ہو چکی راسخؔ مگر ؎ ہے وہی شوق غزل الخوانی ہنوز

غزل لکھنا۔ غزل کو کاغذ پر لکھنا (ذوقؔ) ؎

کرکے بحر و قافیہ تبدیل لکھ اور اک غزل ؎ بیٹھ کوئی دم تو اے ذوقؔ یاد دل پر غم کے پاس

غزلیات۔ (ع۔ جمع۔ خلاف قیاس) مونث۔ غزل کی جمع۔

غزوہ (ع۔ غزوات۔ جمع) مذکر۔ جہاد۔ مسلمانوں کا کفار کے ساتھ مذہب کی حفاظت کیواسطے لڑنا جب رسول ساتھ ہوں اور اگر یہ جنگ کسی صحابی کے ساتھ ہوئی تو اس کو سریہ کہتے ہیں۔

غ - س

غسّال (ع) مذکر۔ مردوں کو غسل دینے والا۔ اس کا مونث غسالہ ہے

غسالہ (بضم اول و فتح ثانی) مذکر۔ وہ پانی جس سے ہاتھ منھ دھویا جائے اور بعد دھونے کے اس کو پھینک دیا جائے۔

غسل (ع۔ بالضم و بضم اول و دوم) مذکر۔ ۱ تمام بدن کا دھونا۔ ۲ مردے کو نہلانا (آتشؔ) ؎

نہیں ہم سا گنہگار اے فلک کوئی زمانے میں
ہمارے مردے کو درکار ہے غسل آب آہن کا

غسل خانہ (ف) مذکر۔ ۱ حمام نہانے کی جگہ۔ ۲ میت کے غسل دینے کی جگہ

غسل دینا۔ نہلانا۔ مردے کو نہلانا۔ (ناسخؔ) ؎

یعنی عنی فال نیک جو کہ تر کے باب میں ؎ دینا نخفا غسل نعش کو میری شراب میں

غسل صحت۔ مذکر۔ بیماری سے صحت پاکر نہانا۔

غسل کرنا۔ نہانا۔

غسل کی حاجت ہونا۔ بدن کا ناپاک ہو جانا۔ نہانے کی حاجت ہونا۔ احتلام ہونا

غسل میت مذکر۔ مردے کو نہلانا (ذوقؔ) ؎

موت ہی سے کچھ علاج درد فرقت ہو تو ہو
غسل میت ہی ہمارا غسل صحت ہو تو ہو

غ - ش

غش (عربی میں غشی تھا۔ فارسیوں نے ی حذف کر دی) مذکر۔ ۱ غشی ۲ (اردو) عاشق۔ شیفتہ۔ غش آنا۔ غشی طاری ہونا۔ بیہوش ہو جانا (آتشؔ) ؎

حسن کا جلوہ بھی کم برق تجلی سے نہیں ؎ چشم موسیٰ سے جو دیکھیگا اسے غش آئے گا

غش سے افاقہ ہونا۔ غشی دور ہونا۔ (آتشؔ) ؎

بیٹی کے جو چہرہ پہ گلاب اشکوں کا چھڑکا ؎ بیمار کو فی الفور ہوا غش سے افاقہ

غش کرنا۔ (فارسی غش کردن کا ترجمہ) ۱ بیہوش ہونا (مصحفیؔ) ع

گلبن تلے جو ضعف سے بلبل نے غش کیا

۲ عاشق ہونا کسی چیز کو دیکھکر اس کی خوبی سے حیرت میں بیخود ہو جانا (شرفؔ) ؎

قدسی بھی کریں غش تو اگر جلوہ نما ہو ؎ صورت ہے وہ تصویر کہ محبوب خدا ہو

۳ اترانا (رندؔ) ؎

غش کرتے ہو چمکانے کے جوبن پہ مری جاں ؎ شوق آپ سے ہو بانک نندی کا نہیں جاتا

غش کھانا۔ ۱ بے ہوش ہونا (قلقؔ) یہ خبر سنتے ہی وہ غش کھا کر

گر پڑے۔ ۲ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔

غش لانا - (لکھنؤ) بے ہوش ہونا (ناسخ)

محفل سے اٹھانے کا جب قصد کیا اس نے
دانستہ میں غش لایا تزویر اسے کہتے ہیں

غش میں پڑا ہونا - بے ہوش پڑا ہونا۔

پڑے ہو غش میں کیا مردے سے نقش آنکھ تو کھولو
خبر کے واسطے بھیجا ہے اُس بت نے برہمن کو

غش میں رہنا - بے ہوش رہنا۔

غش ہونا - ۱ بے ہوش ہونا۔ (صبا)

تا رمجھ بلبل کے سنکر باغ میں غش آگیا
نکہت گل نے سنگھایا لخلخہ صیاد کو

۲ (پر کے ساتھ) فریفتہ ہونا۔ (ناسخ)

گل ہے مرتے مرتے اس خورشید پر بھی غش ہوئی
اب تو گلقند آفتابی ہے دوائے عندلیب

غشی ، (ع - بالفتح - فارسی اور اردو میں بفتح اول وکسر دوم) مونث بے ہوشی (ذوق)

نبضیں چھوٹی ہوئیں غشی طاری
رگ فرقت ہزار بیماری

غش (ع - بالکسر و تشدید دوم - فارسی والے بہ تخفیف استعمال کرتے ہیں) مونث ۱ کدورت ۲ آمیزش کھوٹاپن ۳ تشویش جیسے بے غل و غش۔

غ - ص

غصب (ع - بالفتح) مذکر - زبردستی لینا - خیانت مجرمانہ (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) کسی مال کا غصب بہت برا ہے۔

غصباً (ع) غصب سے (محصنات) مجھکو اس سے ہزار درجہ زیادہ افسوس ہوگا - اگر غیرت بیگم کا حق غصباً میرے پاس رہے۔

غصبی - صفت - غصب کیا ہوا مال۔

غصہ (ع - غصّۃ - وہ رنج جس سے گلا گھٹ جائے) مذکر - (مجازاً) خفگی - فصحا اس لفظ کا استعمال خدائے تعالیٰ کے لئے نہیں کرتے - اس کے واسطے قہر و غضب کہتے ہیں۔

غصہ آنا - غضب آنا - نیہا آنا

چھیڑتا ہوں کہ ان کو غصہ آئے
کیوں رکھوں ورنہ غالب اپنا نام

غصہ اُتارنا - ۱ خفا کسی پر ہونا اور سرزنش کسی کو کرنا - بخار نکالنے کی جگہ (پر کے ساتھ) (فقرہ) مارا تو مولوی صاحب نے اور غصہ مجھ پر اتارتے ہو ۲ خفگی دفع کرنا (سحر)

ہیں بہت رنج میں دو چار گھڑی بیگے ہم
جتنا غصہ ہے رقیبوں پہ اُتاریں گے ہم

غصہ اُترنا - لازم۔

غصہ اٹھانا - کسی کی خفگی کا متحمل ہونا (تپش)

غصہ اُٹھا اٹھا کے یونہی بار بار کا
اے دل مزاج تونے بگاڑا ہے یار کا

غصہ بہت نہ و نہ تھوڑا - مار کھانے کی نشانی - مثل - کمزور کا غصہ اس کی ذلت کا موجب ہے۔

غصہ پی جانا - جوش غضب کو روکنا (ظفر)

ہم تو پی جاتے لہو دشمن کا پر کچھ سوچکر
دل میں اپنے غصہ اپنا اے ستمگر پی گئے

غصہ تھوک دینا - غصہ تھوک ڈالنا - خفگی سے باز آنا - جانے دینا - (راحت)

بچی مری بلکتی ہے غصہ کو تھوک دو
صدقے گئی اجی ادھر آؤ، کدھر چلے

(شوق قدوائی)

بہلانے لگی کہ غم کو ٹالو
منہ کھول کے غصہ تھوک ڈالو

غصہ سے بھوت ہوجانا - کمال خشمناک ہوجانا

مضمون تو فسکر کرکر ترا نام سن رقیب
غصہ سے بھوت ہوگیا لیکن جلا تو ہے

غصہ فرو ہونا - غصہ جاتا رہنا - غصہ دھیما ہونا۔

غصہ کا جن (کنایۃً) غصہ - (اترنا - اتارنا کے ساتھ) (شوق قدوائی)

ہیں تو اپنی جان چڑھا دو لیکن یہ معلوم تو ہو
غصہ کا جن آمادہ ہے تیرے سر سے اترنے کو

غصہ کرنا۔ خفا ہونا۔

غصہ کھانا۔ غصہ کرنا۔ اب قلیل الاستعمال ہے۔ (آتش)

نہ کھایا غصہ کبھی خوانچہ سے قسمت کے
پھنسے جو حلق میں میں وہ نوالہ کیا کرتا

غصہ کی آنکھ۔ وہ نظر جس سے غصہ ظاہر ہو (جلیل) ؎

دکھاتے ہیں وہ اللہ رے نصیب
حال پر میرے یہ در پردہ نظر ہوتی ہے

غصہ کی جھانجھ۔ دیکھو جھانجھ۔

غصے کے مارے بھوت ہو جانا۔ بہت خفا ہونا۔ غصہ کے باعث آپے سے باہر ہو جانا۔

غصہ کے مارے تھرا اٹھنا۔ غصہ کی شدت سے کانپ اٹھنا (مراۃ العروس) محمد عاقل یہ سن کر غصہ کے مارے تھرا اٹھا۔

غصہ مارنا۔ خفگی روکنا۔

غصہ مر جانا۔ غصہ جاتا رہنا۔ غصہ دھیما ہو جانا۔

غصہ میں آگ رہنا۔ غصہ میں بھرا رہنا (منیر) ؎

غصہ میں رہوگے آگ کب تک
لو ہوش میں آؤ آدمی ہو

غصہ میں برائی بھلائی نہیں سوجھتی، غصہ میں عقل جاتی رہتی ہے۔ انسان کو غصہ میں برائی بھلائی کا خیال نہیں رہتا بدحواس ہو جاتا ہے۔

غصہ میں بوٹیاں کاٹنا (کنایۃً) کمال برافروختہ ہونا۔

غصہ میں بھرا ہونا۔ کمال غصہ ہونے کی جگہ (امیر)

وہ غصہ میں ہر وقت بھرے رہتے ہیں مجھ سے
میں خوش ہوں کہ صد شکر توجہ تو ادھر ہے

غصہ میں بھر جانا۔ غصہ میں بھرنا۔ نہایت خفا ہونا (سحر)

دل سے بیزار ہیں غصہ میں بھرے بیٹھے ہیں

غصہ میں لال ہو جانا۔ کمال برافروختہ ہونا (رشک)

نظر پڑی کہ ہوئے لال لال غصے میں
غضب سمجھنے لگے آنکھوں کے اشارے گال

غصہ میں لانا۔ کسی کو غصہ دلانا۔

غصہ ناک پر ہونا۔ فصحا ناک پر غصہ ہونا بولتے ہیں۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو ذرا ذرا سی بات پر بگڑ جائے۔

غصہ نکالنا۔ دل کا بخار نکالنا۔ غصہ اتارنا بدلہ لیکر دل ٹھنڈا کرنا (حجاب) ؎

غصہ تو رقیبوں کا نکالا مرے ادبر
اک حوصلہ دل کا مرے دلبر نہ نکالا

غصہ ور (کلمۂ) بد مزاج، وہ شخص جس کو جلد غصہ آئے۔

غصیل۔ غصیلا (دہلی) صفت۔ بدمزاج۔ مغلوب الغضب، لکھنؤ میں غصہ ور ہے۔

غصے ہونا۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ اس فعل میں کو علامت مفعول کی جگہ "پر" مستعمل ہے۔ (فقرہ) تم اس پر غصہ کیوں ہوتی ہو۔

غضب (ع ، غصہ۔ خفگی) مذکر ۱ قہر۔ غصہ ۲ آفت بلا۔ مصیبت۔ (اسیر) ؎

چاہتا ہوں کہ خفا ہو کے مجھے قتل کریں
وہ غضب میں نہیں آتے یہ غضب اور بھی ہے

۳ نہایت بری بات۔ بہت بے جا بات کی جگہ (ذوق)

اے شوخ تری چشم غضبناک کے ہوتے
ہم چاہیں قضا سے اگر امداد غضب ہے

۴ (خدا کے ساتھ) لعنت۔ مار (فقرہ) زید پر خدا کا غضب پڑے ۵ اندھیر۔ زبردستی، سختی۔ ظلم (فقرے) یہ تھوڑا غضب ہے کہ عورتوں اور معصوم بچوں کو بھی جیتا نہ چھوڑا۔ بڑا غضب ہے کمزور کو سب ستاتے ہیں ۶ ستم۔ آفت (مصحفی) ؎

گر ایک غضب ہو تو کرے کوئی گوارا
رفتار غضب ہے تری گفتار غضب ہے

۷ صفت۔ بڑھ چڑھ کے (ذوق) ؎

کیا غمزہ ترا بر سر بیداد غضب ہے
جلاد فلک سے بھی یہ جلاد غضب ہے

۸ مبالغہ کے لئے (فقرہ) اس بچہ کا حافظہ غضب ہے ۹ باثر۔ کارگر (ذوق) ؎ ہوتا ہے سینہ ایک ہی آواز میں آخر
کیا سوختہ جانوں کی بھی فریاد غضب ہے

(توبۃ النصوح) باتیں ہی وہ اس غضب کی کرتے ہیں کہ گنجائش انکار باقی نہیں رہتی ۱۰ مجبوری اور افسوس ظاہر کرنے کے لئے (رند) ؎

مرے بیان کو سن سن کے کانپ کانپ اُٹھے
غضب یہ ہے کہ سمجھتا نہیں زبان صیاد

۱۰ آفت کا پرکالہ۔ فتنہ و فساد پیدا کرنے والا۔ (فقرے) غضب کی آنکھ غضب کی چال ہے۔ ۱۱ صفت۔ نہایت دشوار۔ نہایت ناگوار۔ کمال مشکل (داغ) ؎

یہ سمجھا کر منع ہوگا رمضاں میں آبِ دانہ ؛ یہ غضب کہ تیس دن تک نہ پئیں شراب ہرگز

۱۲ صفت۔ حیرت، تعجب ظاہر کرنے کیلئے جو انوکھی اور نادر بات پر ہو (فقرہ) اس نے غضب کیا آگ میں کود پڑا ۱۳ صفت۔ ناراض۔ خفا رنجیدہ (ذوق) ؎

اللہ کرے خیر مرے شیشۂ دل کی ؛ پھر آج وہ مستِ بیداد غضب ہے

۱۴ عجیب۔ انوکھا (ذوق) ؎

دیں ہوش بھلا مردم ہشیار کے پل میں ؛ آنکھوں کو تمہاری جو فسوں یاد غضب ہے

۱۵ خوبی میں یکتا۔ کمال حسین (ذوق) ؎

مرتے نہیں حوروں پہ تری طرح سے واعظ
ہم جس پہ ہیں عاشق وہ پریزاد غضب ہے

۱۶ ضرر رساں۔ مضر۔ بہت بُرا۔ (فقرہ) مفلسی میں اولاد کی کثرت غضب ہے ۱۷۔ افراط ظاہر کرنے کے لئے (صبا) ؎

خوں تمام جسم کا دم میں ہوا ہرا کچھ و
دل میں غضب سما گیا روح رواں ہے جزرنگ

غضب آلود (ف) صفت۔ غصہ میں بھرا ہوا

غضب آنا ۱ آفت آنا۔ شامت آنا (داغ) ؎

نہ آیا نامہ بر اب تک گیا تھا کہہ کے اب آیا
الٰہی کیا ستم ٹوٹا خدا کیا غضب آیا

۲ غصہ آنا

غضب الٰہی مذکر۔ ۱ خدا کا قہر ۲ (عو) بددعا۔ خدا کا غضب ٹوٹے (فقرہ) غضب الٰہی کوئی بھی بچے کو اس طرح مارتا ہے۔

غضب پڑے (عو) بددعا (پر کے ساتھ) خدا کا قہر نازل ہو ؎

دام بلائے عشق میں ہم بے سبب پڑے
کمبخت دل پہ ہائے خدا کا غضب پڑے

غضب توڑنا ۱ فساد برپا کرنا۔ فتنہ اٹھانا (آتش) ؎

کم نہیں عباسیوں سے مفسد پردازِ غیر
توڑ لیے دکھلا کے آنکھوں پر غضب چنگیز کا

۲ غصہ کرنا۔ خفگی کرنا۔ بہت غصے ہونا۔

غضب ٹوٹ پڑنا ۱ آفت آجانا۔ ۲ کمال ناخوش ہونا ؎

داغ یہ بات وہ سن لے تو غضب ٹوٹ پڑے
کہتے پھرتے ہو بلایا ہے سر شام مجھے

غضب ٹوٹنا ۔ آفت آنا۔ بلا نازل ہونا (سالک) ؎

مجھ جیسے سخت جان پر کیا بس چلے قضا کا
یاں ٹوٹتا رہا ہے اکثر غضب خدا کا

غضب جوتنا (عو) ہنگامہ مچانا۔

غضب خدا (عو) ۱ دیکھو غضب الٰہی ۲ کسی بات پر حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کے لئے (فقرہ) غضب خدا دن دہاڑے ایسی لوٹ۔

غضب خدا کا ۔ ۱ حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کے لئے (فقرہ) غضب خدا کا کتنے اونچے سے کود پڑا (آتش) ؎

غضب خدا کا صنم تیری سر دمہری سے ؛ نہ کر سکے گا اگر نہ ایسی کرکے پالا اٹھنڈ

۲ کسی امر کے صادر ہونے کے وقت کمال نفرت یا کراہ ظاہر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں (فقرہ) غضب خدا کا کوئی ایسا کام بھی کرتا ہے۔

غضب ڈھانا ۱ آفت برپا کرنا۔ بہت ظلم کرنا۔ سختی کرنا (کی جگہ) (فقرے) بہو پر ساس نے غضب ڈھا رکھا ہے۔ تمہاری شرارتوں نے غضب ڈھایا ہے۔ (جلیل) ؎

غضب ڈھاتے ہیں تیر ناز دل میں مہماں ہوکر ؛ لُٹے ہے تو درد دل ہوکر جو نکلے تو فغاں ہوکر

۲ کوئی انوکھی بات کرنا۔ عجیب کام کرنا (فقرہ) مولف نے تو ذوق و غالب ایک طرف اپنے استاد کی ستائش میں غضب ڈھایا ہے۔

غضب ہے ۔ کلمۂ استعجاب۔ دیکھو بل بے (داغ) ؎

بل بے چتون تری غضب ہے نگاہ ؛ کیا کریں گے یہ ناز کیا جانیں

غضب کا ۔ صفت۔ مذکر۔ ۱ بہت تیز۔ جیسے غضب کا حافظہ، غضب کا جاڑا۔ غضب کی ہوا ۲ آفت برپا کرنے والا۔ جیسے غضب کی رفتار ۳ خوفناک۔ بھیانک (فقرہ) اس غضب کا جنگل اور ایسی اندھیری رات ۴ بیان سے باہر۔ بے ڈھب (نسیم) ؎

غضب کی لذتیں تیر نگہ نے تیرے بخشی ہیں ؛ کہ لاکھوں حسرتیں ہیں بستہ فتراک پیدا

غضب کا بجھا ہوا ۔ قہر میں ڈوبا ہوا (توبۃ النصوح) بی آپا میں نہیں جانتی تھی تمہارا غصہ اس قدر غضب کا بجھا ہوا ہے۔

غضب کا بنا ہوا ۔ صفت۔ آفت کا پرکالہ۔ بڑا شریر۔

غضب کا سامنا۔ فتنہ کا مقابلہ۔ آفت کا سامنا۔ (مہر) ع

غضب کا سامنا ہے آج وہ بن کر نکھرتے ہیں۔

غضب کرنا۔ ۱۔ بُرا کرنا۔ دوسرے کے حق میں یا اپنے حق میں کچھ بُرائی کرنا۔ کوئی بے جا نامناسب فعل کرنے کی جگہ (فقرہ) کیا غضب کرتے ہو باپ سے مقابلہ کرتے ہو (داغ) ؎

غضب کیا ترے وعدے پہ اعتبار کیا ۔ تمام رات قیامت کا انتظار کیا

۲۔ حیرت انگیز کام کرنا۔ عجیب غریب فعل کرنا (ناسخ) ؎

مل کے مسّی رتبہ دانتوں کا بہت کم کر دیا
کیا غضب تو نے کیا ہیرے کو نیلم کر دیا

۳۔ ظلم ڈھانا۔ آفت برپا کرنا (ظفر) ؎

بولتے تم کیا غضب کرتے ۔ سو تم کرتے ہو تو چپ چپ

غضب کی۔ صفت۔ مونث۔ قابلِ تعریف۔ بیڈھب۔ دیکھو غضب کا (اجتہاد) یار تم بھی غضب کی چٹکی لیتے ہو۔

غضب کی بات ہے۔ حیرت اور تعجب کی بات ہے۔ ناانصافی ہے (داغ) ؎ غضب کی بات ہے وہ مشورہ دیتے ہیں یہ مجھکو

رقیبوں سے بھی تم صاحب سلامت اپنی رہنے دو

غضب لانا۔ مصیبت لانا۔ آفت لانا (جرأت) ؎

اوراق گل اُڑتے ہوئے پھرتے ہیں چمن میں ۔ یہ لائی غضب بادِ صبا دفترِ گل پر

غضب میں آجانا۔ آفت میں مبتلا ہو جانا (داغ) ؎

جب یقین عشق آیا پھر وہ بت کہاں اپنا
آ گئے غضب میں ہم دے کے امتحاں اپنا

غضب میں پڑنا۔ غضب میں گرفتار ہونا۔ جھگڑے میں پھنسنا مصیبت میں مبتلا ہونا۔

غضب میں جان پڑنا۔ کسی آفت اور بلا میں مبتلا ہونا۔ جھگڑے میں پھنسنا (فقرہ) تمہارا مقدمہ مول لیکے غضب میں جان پڑی۔

غضب میں ڈالنا۔ مصیبت میں ڈالنا (اختر شاہ اودھ) ؎

کہنے لگی رو کے یہ غزالا ۔ تو بخت نے پھر غضب میں ڈالا

غضب نازل ہونا۔ کسی پر کوئی آفت آنا۔ مصیبت آنا (جرأت)

یہ غضب بیٹھے بٹھائے تجھ پہ نازل کیا ہوا
اُٹھ گیا دنیا سے کیوں تو تجھکو اے دل کیا ہوا

۲۔ خفگی ہونا۔ عتاب ہونا۔

غضبناک (ف) صفت۔ غصّے میں بھرا ہوا۔ برہم (کرنا۔ ہو گیا۔ تھے)

غضب ہونا۔ ۱۔ خفا ہونا۔ غصے ہونا۔ (میر حسن)

غیر بس ہیں وہ ہم پہ جو غضب تھا ۔ کیا جانئے اس کا کیا سبب تھا

۲۔ کام خراب ہونا۔ کسی ایسے امر کا واقع ہونا جو موجب خرابی و نقصان ہو (فقرہ) ان کو گلاس ٹوٹنے کا حال معلوم ہو جائے تو کیا غضب ہو۔ مشین ٹوٹ گئی بڑا غضب ہوا (ناسخ) ؎

ہو گیا قرآن کا پڑھنا غضب ۔ انکو ھدلن نزانی ہو گیا

۳۔ (تعریف میں مبالغہ کے لئے) (امانت) ؎

تڑپ اعضا میں ابرو میں کجی شوخی ہے چتون میں
جوانی میں غضب ہوگا جو آفت ہے لڑکپن میں

غضب ہے۔ آفت ہے۔ ستم ہے۔ اندھیر ہے (ذوق) ؎

کیا غمزہ ترا برسرِ بیداد غضب ہے ۔ جلاد فلک سے بھی یہ جلاد غضب ہے

غضبی۔ صفت۔ (عو) ظالم۔ غصہ ور۔ (فقرہ) بڑا غضبی مرد ہے۔

غضبی آنا۔ (عو) آفت آنا (فقرہ) تمہاری وجہ سے تمام نسر دن میں غضبی آئی۔

غضبی باندی۔ وہ لونڈی جو زیر عتاب ہو۔

غضبی خانہ۔ (دہلی) مذکر۔ (بیگمات قلعہ) غصہ۔ غضب۔ قہر۔ عتاب۔

غضبی خانہ آنا یا (عو) غضبناک ہونا۔ آفت لانا۔ غصہ ہونا۔

غضبی خانہ اترنا۔ عتاب نازل ہونا۔ قہر ٹوٹنا۔ آفت آنا (فقرہ) ادھر ہاتھ تنگ ہوا اُدھر کہے سننے سے جوش آیا۔ نوکر چاکر لونڈی غلاموں پہ غضبی خانہ اُترا۔

غضنفر (ع) مذکر۔ شیر۔ (کنایۃً) جری بہادر۔

غضنفری۔ مونث۔ بہادری۔ (اوج) ؎

غضنفری کی خوش آغاز پر شامی ہے
کہ اس جناب کا عباس نام نامی ہے

غ ۔ ف

غفّار (ع) غفّار و غفور دونوں مبالغہ کے صیغے ہیں۔ مگر غفور میں زیادہ مبالغہ ہے یعنے جو بڑے بڑے گناہ بخشے اور اسکی بخشش اتم و اکمل ہو۔ دوسرے معنی یہ ہیں کہ بندوں کے گناہ اعمالناموں سے محو کر دے۔ یعنی حساب لے اور مواخذہ نہ کرے یا دنیا میں پردہ فاش نہ کرے۔ کیونکہ غفر کے مٹانے اور چھپانے کے بھی آیا کرتے ہیں) صفت۔ معاف کرنے والا بخشنے والا۔ خدائے تعالیٰ کا نام ہے اس کا استعمال خدائے تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے۔

غفران - (ع) آمرزش۔
غفراں مآب - صفت۔ بجائے مغفور مرحوم مستعمل ہے (رشک)
بس خیالِ تاریخ غفراں مآب آیا کیا
غفلت - (ع) مونث ۱۔ چوک۔ بھول۔ بے خبری۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲۔ (اُردو) غشی۔ بے ہوشی، ۳۔ اونگھ۔ نیند (فقرہ) بیٹھے بیٹھے کچھ غفلت سی آگئی۔ فرق کے لئے دیکھو تغافل۔
غفلت پیشہ۔ غفلت کار - (ف) صفت۔ غافل۔ بے خبر
غفلت زدہ (ف) صفت۔ نہایت غافل اور بے خبر۔
غفلت سے - بے پروائی سے۔
غفلت شعار - غفلت کرنے والا (توبۃ النصوح) اس غفلت شعار کو اب معلوم ہوا کہ کئی ڈگریاں ایک طرفہ اس پر جاری ہیں۔
غفلت کا پردہ - بے پروائی اور بھول کا حائل ہونا کسی کام میں (آتش)
پردے یہ غفلتوں کے اگر دل سے دور ہوں
مائل سوئے سجود سرِ پُر غرور ہوں
غفلت کا پردہ پڑ جانا - بے خبر ہو جانا ؎
بقول مصرع استاد کے عروس کیا کیجئے
تری آنکھوں پہ غفلت کا پڑا ہے بے خبر پردہ
غفلت کرنا - کوتاہی کرنا۔ خبر نہ لینا۔ بے پروائی کرنا۔ بھولنا۔ چوکنا۔
غفلت کی نیند سونا - غافل ہو کر سونا۔
غفور (ع) صفت۔ معاف کرنیوالا۔ خطا بخشنے والا۔ خدائے تعالیٰ کا نام۔ اس کا استعمال خدائے تعالیٰ کیواسطے مخصوص ہے دیکھو غفار۔
غفور الرحیم - (ع) صفت بخشنے والا اور رحم کرنے والا۔ یہ دونوں لفظ اللہ تعالیٰ کے اسمائے صفاتی ہیں۔ اردو میں دونوں ایک ساتھ بول چال میں ہیں (فقرہ) صدق دل سے توبہ کرو وہ بڑا غفور الرحیم ہے۔
غفیر - (ع) صفت۔ اتنی بڑی جماعت کہ جہاں تک نظر کام کرے وہی نظر پڑے۔ جیسے جم غفیر۔

غ - ل

غل - (ف) بمعنی غلغل۔ غلغلہ تھا۔ اردو والوں نے غل کر لیا) مذکر ۱۔ ہنگامہ۔ شور۔ غوغا فریاد۔ (ظفر) ؎
کیا سنے فریاد میری وہ گلِ نازک دماغ
باغ میں غنچہ اگر چٹکے کہے کیوں غل ہوا
(اُٹھنا۔ کرنا۔ مچانا۔ مچنا۔ ہونا کے ساتھ (رشک) ع
میکدے میں غل مچا آندھی سے چھپر اُڑ گیا
(جان صاحب) اتنے میں محل میں یہ غل اٹھا
لینے آتا دُلھن کو ہے دولھا
(قدر) ؎ عیش و عشرت میں بیرے ہیں سب دیوار بیار
سر کے ٹکرانے سے غل ہوگئے مبارکباد کے
۲۔ دھوم (انیس) ؎
ہم ہونگے نہ دنیا میں انصاف رہیگا ؎ اس جنگ کا غل قاف سے تا قاف رہیگا
۳۔ (ع) بتشدید لام۔ طوق آہنی۔ فارسیوں نے بتخفیف استعمال کیا۔ مذکر طوق (آباد) ؎ اُڑ گئی زنجیر ٹکڑے ہو گئے سب غل ہوگیا
تیری طاقت کا بس اے سختِ جنوں غل ہوگیا
غل شور۔ غل غپاڑا - مذکر۔ شور غوغا (شوق قدوائی) ؎
چلو جاؤ کرنا نہ تکرار پھر ؎ تو ہو غل غپاڑا خبردار پھر
غل غپاڑا مچانا - غل شور کرنا۔ فریاد کرنا۔ (رویائے صادقہ) عورتیں خواہ کتنا ہی غل غپاڑا مچائیں مگر وہ فرق مٹ نہیں سکتا۔
غِل و غِش (ع) غِل بالکسر و تشدید لام۔ کینہ رکھنا۔ غِش بالکسر و تشدید دوم کدورت۔ کینہ۔ دونوں لفظ بمعنی کدورت مستعمل ہیں دیکھو بے غل و غش۔
غلاظت (ع) گندگی۔ گاڑھا پن (مونث) ۱۔ نجاست۔ ناپاکی۔ گندگی ۲۔ گاڑھا پن
غلاف (ع) پوشش (آئینہ و شمشیر و شیشہ وغیرہ) مذکر ۱۔ میان تلوار ۲۔ تکیہ یا بکس کے اوپر کا کپڑا ۳۔ حشفہ کے اوپر کا چمڑا جس کا ختنہ کیا جاتا ہے ۴۔ جزدان ۵۔ وہ پوشش جو ہر سال کعبہ پر چڑھائی جاتی ہے، اور جس کو غلاف کعبہ بھی کہتے ہیں ۶۔ خول۔
غلاف اتارنا۔ غلاف بدلنا۔ غلاف بدلا جانا (فقرہ) مہینوں سے تکیوں کے غلاف اتارے گئے نہ پلنگ کی چادر بدلی گئی ہے۔
غلافنا۔ غلیفنا - (دہلی دھلوائی) پاگنا۔ شیرے میں غوطہ دینا۔ شیرہ چڑھانا۔ لکھنؤ میں غلات کرنا ہے۔
غلافی آنکھ - مونث۔ وہ بڑی جھکی ہوئی آنکھ جو پپوٹوں سے ڈھکی ہوئی ہو۔
غلام - (ع) غلام۔ انسان کے لئے ولادت سے حد بلوغ تک مستعمل ہے۔ اطلاق اس کا مرد پر ہوتا ہے۔ فارسی بمعنی بندہ و پسر استعمال کرتے ہیں۔ کم عمر ہو خواہ جوان خواہ بوڑھا) مذکر۔ ۱۔ زر خرید چھوکرا۔ جو بے تنخواہ

گھر کا کام کاج کرے ۲ بندۂ زر خرید جو کسی عمر کا ہو ۳ عجز و انکسار سے خود متکلم اپنی نسبت کہتا ہے۔ یعنی نیاز مند، عقیدت مند۔ ملازم، نمک خوار

اغالب؎ شاہ ہوں لیکن کبھی میں کہوں گا بادشہ کا غلام کارگزار

۴ مطیع۔ فرمانبردار (ذوق) ؎

ہم ہیں غلام ان کے جو ہیں وفا کے بندے
اس کو یقین جانو گر ہو خدا کے بندے

(داغ) ؎ گھر سے تم کیوں نکالے دیتے ہو
کیا قصور اس غلام کا نکلا

۵ تاش کے ایک پتے کا نام جو مرتبہ میں بیبیاں سے کم اور اپنے تمام ہمرنگ پتوں یعنی دہلے تک کا سرخیال کیا جاتا ہے ۶ مونث گنجفے کے ایک رنگ کا نام (آتش) ؎

یہ بزم وہ ہے کہ لا خیر کا مقام نہیں
ہمارے گنجفہ میں بازی غلام نہیں

غلام بنانا۔ غلام بنا لینا۔ مطیع کر لینا (بحر) ؎

کلام جس شخص سے کیا ہے غلام اپنا بنا لیا ہے
عقیق لب نے مٹا دیا ہے اثر سلیمان کے نگین کا

غلام بیدرم۔ مذکر بندہ بیدرم۔ بے داموں کا غلام

غلام زر خرید۔ مذکر۔ مول لیا ہوا غلام۔

غلام کا تلام۔ غلام کا غلام۔ ادنیٰ درجہ کا غلام

غلام کرنا۔ مطیع بنانا (راسخ) ؎

نہیں کچھ اور لیاقت تو پاؤں دابیں گے
ہمیں کو بندہ بنانا، غلام کر لینا

غلام کی ذات سے وفا نہیں۔ مقولہ۔ غلام کی ذات بے وفا ہوتی ہے۔

غلام گردش۔ (ف)۔ وہ دیوار جو حرم خانہ اور دیوان خانہ کے درمیان حائل ہو۔ پردے کی دیوار۔ مہمان سرا کے حجرے کے آگے کی دیوار مونث۔ کوٹھی یا محل کے چاروں طرف کا برآمدہ (فقرہ) اس خیمہ میں غلام گردش نہ تھی۔

غلام مال۔ مذکر۔ وہ چیز جس کو بے تکلف ہر وقت استعمال کر سکیں۔

(بحر)

پہن کے جامۂ پُر زر نہ پھول گل کی طرح
یہ تاش بادلہ خواجہ غلام مال نہیں

غلام مول لینا۔ غلام کی حیثیت سے خریدنا۔ نوکری سے زیادہ یا منصب کے خلاف کسی شخص سے کام لیں یا ہر وقت اس کو کام میں مصروف رکھیں تو وہ بھی کہتا ہے کہ کیا غلام مول لیا ہے جو کسی وقت فرصت نہیں دیتے۔

غلام ہونا۔ بندہ ہونا۔ مطیع ہونا۔ تابع ہونا (آتش) ؎

الٰہی کیوں نہیں خواہاں کوئی صنم اس کا
یہ دل تو شرط وفا پر غلام ہوتا ہے

غلامی (ف) مونث۔ بندگی۔ غلام ہونا ۲ (اردو) اطاعت فرمانبرداری ۳ (اردو) قید۔ آزادی کا نقیض۔

غلامی اختیار کرنا۔ اطاعت کرنا۔ ملازمت کرنا۔

غلامی کا خط (مجازاً) غلامی کا عہد۔ اطاعت اور فرمانبرداری کا عہد (لکھنا۔ لکھوانا کے ساتھ) (ظفر) ؎

آزاد پھر نہ کیجئے ہمیں شرط ہے یہی
لکھواتے آپ گر ہیں غلامی کا ہم سے خط

غلامی میں دینا۔ (کنایۃً) خدمت میں دینا۔ خدمت کے لیے دینا استاد کے پاس بٹھلاتے وقت استاد سے کہتے ہیں کہ یہ بچہ آپ کی غلامی میں دیتا ہوں۔

غلامی میں قبول کرنا۔ (کنایۃً) ۱ داماد بنانا (فقرہ) تیوم کے عیوب اپنے دامن میں چھپاؤ اس کو غلامی میں قبول کرو ۲ ملازم رکھنا۔

غلبہ (ع۔ غلبۃ۔ زبردست ہونا۔ زبردستی۔ غلبات۔ جمع۔ فارسی۔ اردو میں بہ سکون دوم بھی مستعمل ہے) مذکر ۱ زیادتی (فقرہ) یہ مسئلہ غلبہ آرا سے طے ہوا (اختر شاہ اودھ) ؎

حال دل مشک کے بر دی تھا
اور غلبۂ شوق ہر گھڑی تھا

۲ حملہ۔ ہجوم۔ (آرزو) ؎

دل پر غلبہ تھا غم و اندوہ و تعب کا
آنسو بھرے آنکھوں میں وہ منہ تکتی تھی سب کا

۳ جیت۔ سبقت۔ ترجیح۔ (غالب) ؎

ہوا نہ غلبہ میسر کبھی کسی پہ مجھے کہ جو شریک ہو میرا شریک غالب ہے

غلبہ پانا۔ فتح پانا۔ غالب ہے۔
غلبہ رائے۔ مذکر۔ رائے کی زیادتی۔ کثرت رائے۔
غلبہ کرنا۔ ہجوم کرنا۔ حملہ کرنا۔ چڑھائی کرنا۔
غلبہ ہونا۔ زیادتی ہونا۔ غالب آنا۔ ہجوم ہونا۔
غَلَت (ع) حساب کی چوک غلت اور بات کی بھول غلط) صفت۔ حساب اور گنتی کی خطا (رشک) ؎

سہو لاہے حاسبانِ قیامت کو آپ کا
تعداد جرم اہلِ معاصی غَلَت ہوئی

اس غزل کے قافیے مغفرت۔ لعنت وغیرہ ہیں۔
غلط (ع) بفتح اول و دوم خطا کرنا۔ دبسکون دوم ناجائز ہے۔ (اغلاط۔ جمع) صفت ۱۔ غیر صحیح۔ نادرست۔ (فقرہ) پیشہ غلط تھا خط نہیں پہونچا۔ ۲۔ خلاف واقعہ۔ لغو (فقرہ) یہ خبر غلط ہے میر نے بمعنی غلطی کہا ہے ؎

غلط اپنا کہ اس جفا جو کو
سادگی سے ہم آشنا سمجھے

غلط العام۔ غلطِ عام۔ مذکر۔ وہ غلطی جس کو فصحا نے جائز سمجھ لیا ہو۔ جیسے کافر۔ بفتح سوم یا منصب۔ بفتح سوم۔ دیکھو کافر۔ منصب۔
غلط العام فصیحٌ (ع) مقولہ۔ وہ غلطی جس کو فصحا نے جائز سمجھ لیا ہو۔ فصیح ہے ؎

غلط العام فصیحٌ کی حنا کا معروف
تنگ ہے میرے ان اشعار کے ناخونوں میں

غلط العوام۔ غلطِ عوام۔ مذکر۔ وہ غلطی جو عوام اور بازاری اپنی جہالت کی وجہ سے کرتے ہیں۔ اور جس کو فصحا صحیح نہیں مانتے۔ جیسے تابعدار۔ بجائے تابع۔
غلط انداز۔ (ف) صفت۔ نگاہ یا تیر جو نشانہ پر نہ لگے۔ (امیر) ؎

کی نظر بھی تو نگاہ غلط انداز سے کی
تیر بھی تم نے لگائے تو اچٹنے والے

غلط بردار۔ (اردو) مذکر۔ ۱۔ کاغذ چھیلنے کا اوزار جس سے غلط لفظ اڑا کر تصحیح کرتے ہیں۔ ۲۔ اس کاغذ کو کہتے ہیں، جس پر سے حرف بآسانی اڑ سکیں۔ اور کاغذ پر اس کا نشان باقی نہ رہے۔ غالب نے اس کاغذ کے معنی میں استعمال کیا جس پر سے حرف غلط خود بخود اڑ جائے ؎

ایک جا حرفِ وفا لکھا تھا سو وہ بھی مٹ گیا
ظاہرا کاغذ ترے خط کا غلط بردار ہے

غلط بیانی (اردو) مونث۔ خلاف واقعہ بیان کرنا۔
غلط بیں۔ (ف) صفت۔ غلط انداز۔
غلط ٹھہرانا۔ غلط ثابت کرنا۔ نادرست قرار دینا۔ رد کرنا۔ جھوٹا ٹھہرانا۔
غلط در غلط۔ صفت۔ اس غلطی کی نسبت مستعمل ہے جو کسی دوسری غلطی پر مبنی ہو (محصنات) اور چونکہ تشخیص میں غلطی تھی اسی وجہ سے جو تدبیریں کی جاتی تھیں غلط در غلط
غلط سلط (سلط تابع مہمل ہے) صفت۔ گڑبڑ۔ غلط (فقرہ) انھوں نے بھائی صاحب سے غلط سلط کہہ دیا اور انھیں یقین آگیا۔
غلط سمجھنا۔ نادرست سمجھنا۔ کچھ کا کچھ سمجھنا۔ غلط رائے قائم کرنا
غلط فہم۔ (ف) صفت۔ ناسمجھ۔ کج فہم (رشک) ؎

لا کھوں خط اس نگار غلط فہم کو لکھے
اک ایک سے زیادہ ہوا۔ دوسرا غلط

غلط فہمی (ف) ہیں۔ غلط فہم) مونث۔ ناسمجھی۔ کج فہمی (رشک) ؎

شامل ہوا جو میری غلط فہمیوں کا حال
افسانۂ کائنات ہوئی جا بجا غلط

غلط کاری (ف غلطی میں ڈالنا) مونث۔ بداعمالی بدوضعی۔
غلط گوئی (ف) مونث۔ غلط بیانی۔
غلط نامہ (اردو) مذکر۔ فہرست۔ اغلاط۔ صحت نامہ
غلطی۔ (اردو) یہ لفظ مستند فارسیوں کے کلام میں نہیں پایا جاتا ہے۔ فارس میں عوام کی زبان ہے۔ فارسی ترکیب سے اس کا استعمال اردو میں صرف غالب نے کیا جو مستند نہیں ؎

(غلطی ہائے مضامیں مت پوچھ
لوگ نالہ کو رسا باندھتے ہیں)

مونث۔ بھول چوک۔ نادرستی۔ خلاف بیانی۔ ناسمجھی (نکالنا نکلنا کے ساتھ) (داغ) ؎

سارے بیاں میں ہے غلطی کس کو مانیے
آیت نہیں، حدیث نہیں جس کو مانیے

غلطی پڑنا بھول پڑنا۔ (داغ) ؎

میری قسمت سے پڑی کچھ روز حساب
سب کہیں کاتب اعمال رقم بھول گئے

غلطی سے۔ بھول سے۔ بھول کر۔

غلطی کرنا۔ خطا کرنا۔ دھوکا کھانا۔ بھولنا، چوکنا۔

غلطی کھانا۔ خطا کھانا، بھول جانا۔

غلطی میں پڑنا۔ بھول میں پڑنا۔ دھوکا کھانا۔ چوک جانا۔

غلطیاں نکالنا۔ اعتراض کرنا۔ نقص ظاہر کرنا۔

غلطیاں نکال ڈالنا۔ تصحیح کرنا۔

غلطاں (ف۔ غلطیدن سے۔ جو اصل غلتیدن تھا۔ بمعنی لوٹنا۔ کروٹ لینا) صفت۔ لوٹتا ہوا۔ لڑکتا ہوا۔ لوٹنے والا۔ تڑپنے والا۔

غلطاں پیچاں۔ (اردو) صفت۔ فکر میں پریشان، متفکر (فقرہ) میں کئی ... سال متواتر اسی خیال میں غلطاں پیچاں رہا کہ میں کیوں مسلمان ہوں۔

غلطک۔ (ف۔ غلتک کا مبدل) مونث۔ گاڑی کی دھری۔ سوراخ دار لکڑی جس کو کنویں پر چرخی کے بجائے لگا کر پانی نکالتے ہیں۔ ۲ لوٹ۔

غلطہ (اردو) مذکر ۱۔ ایک قسم کا موٹا کپڑا ۲ تلوار کا چمڑے کا میان غلاف شمشیر ۳ (معماروں کی اصطلاح) ایک قسم کی محراب دار چنائی جو اس غرض سے بناتے ہیں کہ پانی نہ ٹھہرے۔

غِلظ۔ غلظت۔ (ع۔ گندگی۔ گاڑھاپن) پہلا مذکر دوسرا مونث۔ گاڑھاپن (فقرہ) قارورے میں اب تک غلظ پایا جاتا ہے۔

غُلغُلہ (ف) مذکر ۱۔ شور غوغا ۲ (اردو) شہرہ۔ دھوم (امیر) ؎

سکۂ رائج جب سے دین مصطفےٰ کا ہو گیا
غُلغُلہ ساری خدائی میں خدا کا ہو گیا

غلک۔ (ف۔ کوزے کی شکل کا ایک ظرف جس کے منہ پہ چمڑا مڑھ کر ایک سوراخ اسمیں رکھتے ہیں اور روپے پیسے اس میں ڈالتے ہیں) مونث ۱۔ وہ ظرف جس پر بکری محصول سائر یا نذر وغیرہ کی آمدنی ڈالتے ہیں ۲۔ وہ موکھا جو ... اسی ... روپیہ جوڑنے کے واسطے دیوار یا زمین میں بنا لیتے ہیں۔ کبھی آبخورہ یا کوئی ایسا ہی ظرف جو قمار خانے میں آمدنی جمع کرنے کے واسطے رہتا ہے۔

غلک میں دھرنا۔ جمع کرنا۔ جیب میں رکھنا۔ اپنے پاس رکھنا۔

غِلماں۔ (ع۔ غلام کی جمع) ۱۔ امرد۔ نوعمر لڑکے فارسی بطور مفرد استعمال کرتے ہیں۔ (صائب) ؎

آنجا کہ ساعدے تو برآید ز آستیں
غلماں رد و ز دست و گزد و پشت دست

مذکر ۲ مخلوق جو امردوں کی صورت میں اہل جنت کی خدمت کے واسطے ہوگی۔

غلمٹا۔ مذکر۔ غلام کی تصغیر ۱ بندہ ۲ تاش کے ایک پتّے کا نام جسکو غلام بھی کہتے ہیں۔

غُلو۔ (ع۔ ہاتھ بلند کرنا جہاں تک ہو سکے۔ ہجوم۔ حد سے گزرنا مبالغہ کی قسم۔ فارسی میں شور و غوغا) مذکر ۱ (اصطلاح علم معانی) ایسا مبالغہ جو عقلاً و عادتاً محال ہو ۲ شدت۔ بے حد اصرار کسی خیال میں بے حد مشغولی (فقرہ) اُن کو منطق میں غلو ہے (مومن)

اک غلو ہوش پہ ہے بے ہوشی کا
عالم اک اپنی فراموشی کا

غُلولہ۔ (ف) مذکر ۱ گولی۔ غُلّہ ۲ (اردو) شکار کے جانوروں کا مجمع ۳ (اردو) کوڑیاں جو مزاروں پر چڑھاتے ہیں۔

غُلّہ۔ (فارسی۔ غُلولہ بمعنی گولی کا مخفف) مذکر (اردو) مٹی کی گولی جو غلیل میں رکھ کر چلاتے ہیں۔ (چلانا۔ لگانا کے ساتھ)

غلّہ مارنا۔ غلیل کے ذریعے غلہ چلانا ۲ نشانہ مارنا ۳ (کنکوّ) مخل ہونا۔ خلل انداز ہونا۔ دیکھو کریز میں غلّہ مارنا۔

غلّائی آنکھیں۔ (لکھنؤ) عو۔ گول گول اور بڑی بڑی آنکھیں۔

غَلّہ۔ (ف۔ معنی نمبر ا میں فارسی ہے) مذکر ۱ اناج

(جان صاحب) ؎

بڑھا جو باجی نہ پھر دانیاں آ جھکا
کہ جس کی ماں نے صدا غلّہ میرے گھر پھینکا

۲ بکری رکھنے کا صندوقچہ۔ (فقیروں کی صدا) غلہ بھر لور بلائیں دور ۳ وہ اناج کی مٹھی جو چکی کے گڑھے میں پیسنے کیواسطے ڈالتے ہیں ۴ نیم کا پھل۔ نمکولی ۵ وہ قیمت جو دن بھر کے مال بکنے سے وصول ہو ۶ وہ گرے ہوئے آم جو باغ والے چن کر ایک جگہ جمع کرتے ہیں۔

غلّہ بھرنا - اناج کا ذخیرہ بھرنا۔

غلہ پھٹکنا - سوپ کے ذریعہ سے غلہ صاف کرنا۔

غلہ چوں ارزاں شود اِمسال سیدی شوم - (ف) مثل اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو موقع بموقع وضع بدلتا ہے

غلّہ ڈالنا - چکی کے گڑھے میں اناج کی مٹھی ڈالنا۔

غلہ فروش - (اعف) صفت اناج بیچنے والا۔

غلّئی - صفت۔ وہ لگان جو غلّہ کی صورت میں دیا جائے

غَلَیان - (عربی میں بفتح اول و بضم دوم ہے۔ فارسیوں نے بالفتح استعمال کیا) مذکر۔ جوش۔ غلبہ ۲ (ف) حقّہ جس پر چلم رکھکر پیتے ہیں۔

غلیظ - (ع) صفت ۱ گاڑھا۔ کثیف۔ موٹا۔ دبیز۔ گہرا۔ جیسے ابر غلیظ ۲ (اردو) مذکر۔ ناپاک چیز۔ گو۔ میل۔ (فقرہ) ہولی میں رنگ کی جگہ غلیظ ڈال دیا۔

غُلیل - (فارسی میں غلولہ کماں ہے) مونث۔ وہ دو تانت کی کمان جس کے ذریعہ سے غلّہ پھینکتے ہیں۔

غلیل اُتارنا - غلیل کا کھنچاؤ کم کر دینا۔

غلیل باز۔ غلیلچی - مذکر۔ وہ شخص جو غلیل چلانے میں مشاق ہو۔ غلہ مارنے والا۔

غلیل چلانا۔ غلیل مارنا۔ غلیل لگانا - غلیل سے غلہ مارنا۔ غلہ کا نشانہ مارنا۔

غلیل کا پھٹکنا - دیکھو پھٹکنا۔

غَلیواز - (ف، یائے مجہول) مونث چیل۔

غ - م

غم - (ع - بتشدید دوم۔ اندوہ۔ غموم جمع۔ فارسیوں نے تخفیف سے استعمال کیا۔ غم وہ کیفیت نفسانی ہے جو مطلوب کے فوت ہو جانے سے پیدا ہو) مذکر ۱ رنج۔ ملال۔ الم۔ سوگ۔ ماتم۔ افسوس (امیر) ؎

ترا کیا کام اس گھر میں غم جانانہ آتا ہے
نکل اے صبر اس گھر سے کہ صاحب خانہ آتا ہے

۲ فکر۔ پروا۔ (میر حسن) ؎

اگر سر کھلا ہے تو کچھ غم نہیں
جو کرتی ہے میلی تو محرم نہیں

غم آلودہ - (ف) صفت۔ غمناک۔ ہر وقت غم میں رہنے والا۔

غم اٹھانا - غم برداشت کرنا۔ (بحر) ؎

سر اپنے دل جگر پہ جانے وہ آگ بھڑکی اُڑے شرارے
فرشتے بھی الاماں پکارے وہ داغ دیکھے وہ غم اٹھائے

غم اُٹھ کھڑا ہونا - غم پیدا ہو جانا۔ (فقرہ) ایک غم سے ابھی نجات نہیں ہوئی کہ دوسرا غم اٹھ کھڑا ہوا۔

غم انگیز - صفت۔ غم پیدا کرنے والا (تعشق) ع

ہے قصۂ آہ دل بیتاب غم انگیز

غم پالنا - بکھیڑا اپنے سر لینا۔ (فقرہ) تمھارے دل شاد کرنے کو میں نے یہ غم پالا ہے۔

غم پرست۔ غم پرور - (ف) صفت۔ جو شخص ہمیشہ غمناک رہتا ہو۔

غمخانہ - (ف) مذکر۔ غم کا گھر۔ ماتم کدہ۔

غم پر غم گزرنا - رنج پر رنج گزرنا (امیر) ؎

رات دن غم پہ غم گزرتے ہیں
ہم تو اس زندگی پہ مرتے ہیں

غمخوار - (ف) صفت ۱ ہمدرد۔ دکھ درد کا شریک ۲ متحمّل۔ بردبار۔

غمخوار ہونا - دکھ درد کا ساتھی یا رنج و راحت کا شریک ہونا۔

غمخواری - (ف) مونث ۱ ہمدردی۔ دردمندی ۲ تحمّل برداشت۔

غمخواری کرنا۔ ۱ ہمدردی کرنا ۲ تحمل کرنا۔ تینوں مذکورہ بالاالفاظ کی جگہ عورتیں غمخور بمعنی متحمل ۔ بردبار ۔ غمخوری بمعنی تحمل ۔ برداشت ۔ سہار ۔

غمخوری کرنا۔ جھیلنا۔ برداشت کرنا بولتی ہیں (فقرہ) اگر تم اُن کی دو باتوں کی غمخوری کروگی تو کیا شان میں بٹے پڑجائیں گے۔

غم دوست ۔ (ف) صفت ۔ رنج وغم کا دوست رکھنے والا (شور) ع

دارِ فنا سے عاشق غم دوست اٹھ گیا

غم دیدہ ۔ غم رسیدہ ۔ (ف) صفت مصیبت زدہ ۔

غم دیکھنا۔ رنج والم برداشت کرنا (ذوق) ؎

نہ دیکھی ہے کیسی کیسی آفت جہاں میں ہم نے تمھارے باعث
ہوں آگے کیا کیا غم والم ہم تمھاری دولت (بدولت) نہ دیکھیں گے

غم زدگی ۔ (ف) مونث ۔ غم زدہ ہونا ۔

غم زدہ ۔ (ف) صفت ۔ غمگین ۔

غم زدی۔ صفت ۔ مونث ۔ غمزدہ ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

وہاں جاتے ہی آئی مجھ پہ آفت
یہ تھی مجھ غم زدی کی ایک شامت

غم سے چھٹنا۔ غم سے نجات پانا ۔ (شاد) ؎

چھٹا غم سے سر پھوڑ کر کوہکن
بڑی سرکھپی سے کڑی سہ گیا

غم غلط ۔ مذکورہ ۱ وہ شخص یا چیز یا کام جس سے غم بٹے ۔ جیسے تفریح ۔ سیر تماشا ۲ (کنایتہ) شراب ۔

غم غلط کرنا ۔ غم بھلانا ۔ دل بہلانا ۔ غمگین دل کو بہلانا (ممنون) ؎

ایک دل تھا کہ ذرا ہتی تھیں اُس سے باتیں
غم غلط کرنے کو وہ بھی نہ رہا یا قسمت

غم غلط ہونا ۔ جی بہلنا ۔ کسی غمگین کی طبیعت کا کسی شغل میں بہل جانا (داغ) ؎

حوروں سے ملیے خلد بریں کو سدھاریے
دنیا میں آپ کا نہیں ہونے کا غم غلط

غم کا پتلا ۔ سراپا غم ۔

غم کا پہاڑ (کنایتہ) غم کی مصیبت (داغ) ؎

دکھا دو جلوہ کہ دل پہ ہے یہ غم کا پہاڑ
ذراسی دیر میں جل بھن کے طور ہوتا ہے

(ٹوٹنا ۔ ٹوٹ پڑنا کے ساتھ (انیس) ع

غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا جھک گئے حسین

غم کا سکھانا ۔ غم کا کسی کو لاغر کردینا ۔ (ناسخ) ؎

کس مرتبہ مجھکو غم فرقت نے سکھایا
اشکوں میں نہیں مثل گہر نام تری کا

غم کا کھاجانا ۔ غم کا کسی کو قریب مرگ کردینا ۔ (ناسخ)

کھا گیا ہے اُسے دو روز میں غم ہی افسوس
حوصلہ جس نے کیا ہے مری غمخواری کا

غم کا گھلا دینا ۔ غم کا تحلیل کردینا کسی کو (ناسخ) ؎

گھلا دیا ہے غم نوجواں نے پیری میں
سفید بال ہے ہر ایک استخواں اپنا

غم کا مارا ۔ صفت مذکر ۔ وہ جو غم میں مبتلا ہو (اختر شاہ اودھ)

کیا کیا تڑپا وہ غم کا مارا
لکھنے کا نہیں قلم کو یارا

مونث کے لئے غم کی ماری ۔

غمکدہ ۔ (ف) مذکر ۔ غم کا گھر ۔ مصیبت کا گھر ۔

غم کرنا ۔ رنج کرنا ۔ افسوس کرنا ۔ (ناسخ) ؎

مرگیا ہوں آپ پر کچھ تو بھلا غم کیجئے
گر نہیں آنسو گلے کی سلک گوہر توڑیئے

۲ ماتم کرنا ۔ سوگ رکھنا ۳ فکر کرنا ۴ کڑھنا ۔ اپنا جی کڑھانا ۔

غم کش ۔ (ف) صفت غمگین ۔ رنج برداشت کرنیوالا

غم کھانا ۔ (فارسی غم خوردن کا ترجمہ) ۱ رنج کرنا ؎

غم کھاتا ہوں لیکن میری نیت نہیں بھرتی
کیا غم ہے مزے کا کہ طبیعت نہیں بھرتی

۲ فکر کرنا ۔ (رشک) ارباب فنا ڈوبنے کا غم نہیں کھاتے
دریا میں پھرا کرتی ہے بے خوف خطر موج

۳ دوسرے کے واسطے افسوس کرنا۔ ۴ غصہ ضبط کرنا۔ درگزر کرنا۔ ۵ (غم) ٹھہرنا۔ صبر کرنا۔

غمگسار۔ (ف) صفت۔ غمخوار۔ ہمدرد۔

غمگساری۔ (ف) مونث۔ غمخواری۔ (کرنا کے ساتھ)

غمگین۔ (ف) صفت رنجیدہ۔ اُداس (کرنا ہونا کے ساتھ)

غمناک۔ (ف) صفت۔ رنجیدہ۔

غم نہیں۔ کچھ پروا نہیں۔

غم نداری بُز بخر۔ (ف) مثل۔ اُس وقت بولتے ہیں جب کوئی شخص خواہ مخواہ کوئی ایسا کام کرے جس میں فکر و تردّد کرنا ہوئے۔

غمی۔ (ف) غمیں۔ غمی بمعنی غمناک (صفت ۱ غمگین۔

(شعور) ؎ ایسا کیا ہے جور فلک نے غمیں مجھے

۲ موت شادی کا نقیض۔

غمی ہو جانا۔ (عو) موت ہو جانا۔ (محسن) ؎

مرا غصہ آتش ستی ہوگئی
جہنم کے گھر میں غمی ہوگئی

غمّاز۔ (ع) صفت چغلخور۔ آنکھ سے اشارہ کرنے والا۔ طعنہ کرنے والا۔

غمّازی۔ (ف) مونث چغلخوری۔ بدگوئی۔

غمزہ۔ (ع) چشم ابرو سے اشارہ کرنا۔ بھینچنا۔ مذکر ۱ چشم و ابرو کا اشارہ (میر) ؎

اُس شاہِ حُسن کی کچھ مژگاں پھری ہوئی ہیں
غمزے نے ور غلایا شاید سپاہ کو بھی

۲ ناز۔ نخرہ۔ معشوقانہ ادا (آتش) ؎

منہ تم نے شب وصل ہے کس واسطے ڈھانکا
بیجا نہ کرو ناز یہ غمزہ ہے کہاں کا

غمزہ اٹھانا۔ متعدی۔

غمزہ اٹھنا۔ ناز برداری کرنا ؎

غم کھلتے ہیں پر غمزہ بیجا نہیں اٹھتا

غمزہ جتانا۔ نخرہ کرنا۔ اترانا۔ (اختر شاہ اودھ)

دِل چھین کے شاہِ حسن ہمارا
غمزہ نہ بتائیے خدا را

غمزہ چھپانا۔ خلاف محاورہ ہے۔ دیکھو چپانا۔

غمزہ دکھانا۔ انداز دکھانا۔ ادائیں دکھانا۔ (جرأت)

چتونیں کہتی ہیں کچھ اور اشارے ہیں کچھ اور
غمزے اب ہم کو دکھاتی ہیں انوٹھی زہ آنکھ

غمزہ کرنا۔ ناز اور عشوہ کرنا (آتش) ؎

ناز و ادا کو ترک مے یار نے کیا
غمزہ نیا یہ ترک ستمگار نے کیا

غمزہ کی لینا۔ غمزہ کرنا (صبا) ؎

بنچلا تو رہ کبھی فلک پیر چار روز
غمزہ کی لے نہ او شتر بے مہار روز

غ - ن

غنا (ع) مونث ۱ دولتمندی ۲ بے پروائی۔ بے نیازی

غِنا۔ (ع) مذکر۔ نغمہ۔ راگ۔ گیت۔

غنائم۔ (ع) مذکر۔ غنیمت کی جمع۔ لوٹ کا مال (اجتہاد)

تقسیم غنائم کا دستور کوئی نیا دستور نہ تھا۔

غَنج (ع) مذکر۔ ناز۔ کرشمہ۔

غنچہ۔ (ف) یہ لفظ اصل میں گُنچہ ہے۔ گنجیدن سمانا سے ماخوذ کلی میں سب پنکھڑیاں باہم مجتمع اور گنجان ہوتی ہیں اس وجہ سے یہ نام ہوا (مذکر ۱ کلی۔ بے کھلا پھول ؎

وہ غنچہ اس چمن میں مرا دل ہے اے امیر
بادِ بہار سے بھی کھلایا نہ جائے گا

۲ (اردو) صفت۔ گنجان۔ (فقرہ) یہ شہر غنچہ ہے ۳ (اردو) جھرمٹ چند آدمی جو ایک جگہ بیٹھے ہوں۔ ہجوم (اسیر) ؎

سُنا ہے جب سے انکو شوق ہے پھولوں کے زیور سے
گلی میں یار کے رہتا ہے غنچہ پھول والوں کا

۴ (مجازاً) معشوق کا دہن۔

غنچہ پیشانی (ف) شگفتہ پیشانی کا مقابل۔ بد دماغی اور غصّہ کی حالت کا پیشانی سے ظاہر ہونا۔

غنچۂ پیکاں۔ غنچۂ تیر۔ (ف) مذکر۔ تیر کا پھل (نفیس) ؎

دم بھر میں بیر سے تھے نہ ادھر کے نہ ادھر کے
غنچے تھے نہ پیکانوں کے نہ پھول سپر کے

غنچۂ تصویر۔ (ف) مذکر۔ مرقع (رشک)

دہن یار ہے کچھ غنچہ تصویر نہیں

غنچہ چٹکنا - کلی کھلنا۔ (ذوق) ؎

ہے جو غنچوں کا چٹکنا انگلیوں کی سی چٹک
بلائیں کس کی باغ اے باغباں لینے لگا

غنچہ خاطر - (ف) صفت تنگدلی کی حالت میں۔

غنچہ خورشید - (ف) کنایۃً خورشید۔

غنچہ دل - (ف) صفت - تنگدل۔

غنچہ دہانی - غنچہ دہنی - (ف) مونث غنچہ دہن ہونا۔

(منیر) ؎ معدوم سے مثال ہے موجود کی محال
منھ چاہیئے ہے غنچہ دہانی کے واسطے

غنچہ دہن - غنچہ دہاں - غنچہ لب - (ف) صفت چھوٹے منھ کا (کنایۃً معشوق) (ذوق) اپنے بوسے آپ وہ غنچہ دہن لینے لگا۔

(شعور) مع شراب پی ہے کبھی غنچہ لب نے کیا اس میں

غنچہ صبح کھلکھلانا - (کنایۃً) صبح ہونا۔ (گلزار نسیم) ؎

گلچیں نے وہ پھول جب اڑایا۔ اور غنچہ صبح کھلکھلایا

غنچہ کا مسکرانا - (کنایۃً) کلی کھلنا۔

غنچہ ناشگفتہ - (ف) مذکر ۱ بند کلی ۲ (اردو) کنایۃً۔ دوشیزہ کنواری

غنڈا - (فارسی میں غند۔ غندہ۔ صفت ۱ ایک جگہ جمع کیا ہوا۔ یا دہ گرد کسی کی جمع ہو۔ ہندی میں گنڈا بمعنی لچا) مذکر۔ لچا۔ شہدا۔

غُنغُنا۔ غِنغِنا - صفت مذکر۔ ناک میں بولنے والا۔

غُنغُنی۔ غِنغِنی - صفت۔ مونث۔

غنغنانا - لازم ۱ ناک میں بولنا۔ ۲ ناک میں بات کرنا ۳ ناک میں گانا۔ آہستہ آہستہ دھیمے سروں میں کچھ گانا یا شعر پڑھنا۔

غنودگی - (ف غنودن سے حاصل مصدر) مونث۔ اونگھ۔ نیند۔ خمار۔ **غنودگی آنا** - اونگھنا۔ نیند آنا۔

غُنّہ - (ع۔ غُنّۃ۔ ناک کی آواز) مذکر۔ وہ نون جسکی آواز ناک سے نکلے۔ اور خوب ظاہر میں نہ پڑھا جائے۔ جیسے بانس کا نون۔ جبتک نون میں اضافت نہ ہو یا اُسکے بعد واو عاطفہ نہ ہو یا خود موصول نہ ہو تو ناک میں بولا جاتا ہے۔ اور زبان پر ملفوظ نہیں رہتا۔ اسی کو غنہ کہتے ہیں۔

غنی - (ع۔ بتشدید یا۔ اغنیاء جمع) صفت ۱ دولتمند ۲ بے پروا ۳ بے نیاز

(ذوق) ؎ دل فقر کی دولت سے مرا اتنا غنی ہے
دنیا کے زر و مال پہ میں تف نہیں کرتا

۴ خدائے تعالیٰ کا نام ہے۔ دیکھو مغنی۔

غنیم - (ع) مذکر۔ لوٹنے والا۔ مجازاً۔ دشمن۔ حریف۔

غنیم چڑھ آنا - دشمن کا غیر ملک پر چڑھ آنا۔

غنیمت - (ع۔ لوٹ۔ لوٹ کا مال۔ فارسی والے مفت۔ بغیر رنج و مشقت ملی ہوئی چیز کے لئے استعمال کرتے ہیں) مونث ۱ لوٹ کا مال۔ وہ مال جو دشمن سے چھین لیں۔ وہ مال جو بے محنت ہاتھ آئے (فقرہ) اس شہر میں بڑی غنیمت ہاتھ آئی ۲ قدر کے قابل (میر) سخن مشتاق ہے عالم ہمارا۔ غنیمت ہے جہاں میں دم ہمارا

غنیمت جاننا - بہتر جاننا۔ قدر کرنا۔ قابل قدر سمجھنا ؎

غنیمت جان لے مل بیٹھنے کو
جدائی کی گھڑی سر پر کھڑی ہے

غنیمت سمجھنا - غنیمت جاننا (آتش) ؎

وقت فرصت کو غنیمت سمجھ آتا ہے تو آ
اے اجل عالم تنہائی ہے میدان خالی

غنیمت ہونا - قابل قدر ہونا۔ قابل شکر ہونا ؎

گیا دل گیا داغ اُس بزم میں
غنیمت ہوا آبرو رہ گئی

غنیمت ہے - بہتر ہے۔ کافی ہے۔ شکر کا مقام ہے (ناسخ)

پنجۂ قاتل ہونگیں مجھ میں اتنا خوں کہاں
ہے غنیمت اس کے ناخن بھی ہوں گر دو چار سُرخ

غ - و

غوّاص - (ع۔ غوص کی صفت مشبہ) مذکر ۱ غوطہ لگانے والا ۲ (اصطلاح کیمیا) کسی دھات کے اندر سرایت کرجانے والا۔

غوّاصی - مونث ۱ غوطہ لگانا ۲ کسی دھات کے اندر سرایت کرجانا

غوامض - (ع۔ غامضہ کی جمع) مذکر۔ چھپی ہوئی باتیں۔ نکتے باریک معنی (اوج) آگاہ یہ غوامض علم خدا سے ہے
مختص یہ بندہ بندگی کبریا سے ہے

غَوث - (ع۔ فریاد رس ۲ (اصطلاح) قطب۔ اہل اسلام میں ولایت کے ایک درجہ کا نام اُس درجہ پہ پہونچکر تمام اعضا جسم سے الگ ہو کر یاد خدا میں مصروف رہتے ہیں (بحر) ؎

غیرت عشق جو کچھ بھی ہو تو پیر غوث کی شکل
بند بند اپنا کرے آپ گنہگار جُدا

غوثُ الاعظم۔ غوثُ الثقلین۔ شیخ عبدالقادر جیلانی کا لقب

غَوُر۔ (ع) ۔گہرائی۔ پست زمین۔ تہ میں پہونچنا (لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث) ۱ فکر۔ تأمل ۲ خبرگیری۔ پرداخت۔ دیکھو غور کرنا

غور پرداخت۔ مونث۔ خبرگیری پرورش۔ رکھ رکھاؤ

غور سے دیکھنا۔ گہری نظر سے دیکھنا۔ خوب اچھی طرح دیکھنا

غَور طَلَب۔ (صفت) سوچنے فکر کرنے کے قابل (فقرہ) یہ معاملہ غور طلب ہے۔ جلدی نہ کرو۔

غور کرنا ۱ فکر کرنا۔ دھیان کرنا۔ (گلزار نسیم) ؎
سوچا نہ کریجے من کسی طور۔ دشمن کا تھا سامنا کیا غور
(داغ) ؎ کیا ناگہاں جفائیں تری یاد آگئیں
بھولے سے اپنے حال میں جب میں نے غور کی

۲ توجہ کرنا (فقرہ) آپ نے اس پہلو پر غور نہیں کیا ۳ علاج معالجہ کرنا۔ خبرگیری کرنا۔ (رند) ؎
ڈالدی پیپ کلیجوں میں غم فرقت نے
غور کرتے ہو تو کرلو جگر افگاروں کی
(داغ) بہر عیادت آئے تو وہ کوس کرگئے
اچھا مرا علاج کیا میری غور کی

غور۔ (ف) مذکر۔ افغانستان میں قندھار کے قریب ایک مشہور ولایت کا نام۔

غوری۔ (ف) ۱ غور کا باشندہ ۲ مونث۔ ایک قسم کی چینی کی رکابی جو غور سے ہندوستان میں آیا کرتی تھی۔ اس میں یہ صفت ہوتی ہے کہ زہر پہنچنے سے ٹوٹ جاتی ہے ۳ (اردو) تانبے کی کنگرے دار رکابی۔

غورہ۔ (ف) مذکر ۱ کچے ترش انگور جن کا شربت بنایا جاتا ہے ۲ (اردو) کبوتروں کا ایک رنگ۔

غوزَہ۔ (ف) مذکر۔ روئی اور خشخاش کے پھل کا چھلکا۔

غوزیں اُڑانا۔ غوزیں لڑانا۔ (دہلی) زٹل ہانکنا۔ فضول و بیہودہ بک بک کرنا۔

غوط۔ (ع) ۔غوط بالفتح (کسی چیز کے اندر گھسنا) سے ماخوذ، مذکر ۱ اڑتے ہوئے کنکوے کا اوپر سے نیچے کی طرف آنا۔ (دینا مارنا کے ساتھ) ۲ سکوت کا عالم۔ غشی۔ بیہوشی۔ (فقرہ) بیمار گھنٹوں غوط میں پڑا رہتا ہے ۳ پسینے کی شدت کے لئے بھی مستعمل ہے۔ (فقرہ) پسینے کے غوط پر غوط چلے آتے ہیں۔

غوط پر غوط آنا۔ غش پر غش آنا۔

غوط دینا۔ اڑتے ہوئے کنکوے کو اوپر سے نیچے لانا۔

غوط لگانا۔ (عو) ڈبکی لگانا ۲ پوشیدہ رہنا۔ غائب رہنا ۳ کسی خیال ڈوبنا۔ محو ہو جانا۔

غوط مارنا ۱ ڈبکی لگانا ۲ اُڑتے ہوئے کنکوے کا اوپر سے نیچے کی طرف آنا۔

غوط میں آنا۔ (عو) انسان پر غش کا طاری ہونا۔ اور بیہوش ہو جانا۔

غوطم چارا۔ (پتنگ بازوں کی اصطلاح) مذکر۔ بار بار ایک اڑتے پتنگ کو دوسرے اُڑتے پتنگ پر گرانا۔ اور دبا لینا۔

غوطم چارا کھیلنا۔ باہم جھوٹ موٹ پتنگ لڑانا۔

غوطم غاطا۔ مذکر۔ پیرنے والوں کا آپس میں ایک دوسرے کو غوطہ دینا۔

غوطہ۔ (عربی میں غَوطۃ تھا۔ فارسیوں نے واؤ مجہول سے غوطہ کرلیا) مذکر ۱ ڈبکی۔ پانی میں ڈوبنا یا ڈبونا ۲ (کنایۃً) کپڑے کو دھونے کے لئے حوض یا دریا میں ڈالنا۔ ہاتھ پاؤں کا اس طرح دھونا کہ پانی تر پڑیں

غوطہ خور۔ (فارسی میں غوطہ خوار ہے) مذکر ۱ ڈبکی لگانے والا ۲ ایک آبی پرند کا نام جس کو جل کوا کہتے ہیں۔

غوطہ دینا ۱ ڈبکی دینا (ذوق) ؎
بچۂ مہر کو بھی خون شفق میں ہر صبح
غوطہ کیا کیا ہے ترا دست حنائی دیتا
۲ تر کرنا۔ بھگونا۔ ڈبونا جیسے رنگ میں غوطہ دینا ۳ بپتسما دینا۔ عیسائیوں کا کسی کو اپنے دین میں داخل کرنا ۴ دھوکا دینا۔ فریب دینا ۵ ناغہ کرنا ۶ نجس چیز کو طہارت کے لئے پانی میں ڈالنا۔ آدمی کو دریا یا حوض میں ڈالنا۔

غوطہ زَن۔ غوطہ مارنے والا۔ غوطہ خور۔ (مصحفی) ؎
ہے کس خوشی سے قلزم آتش میں غوطہ زن
اے شمع جانفشانی پروانہ دیکھنا

غوطہ غاطی۔ مونث۔ بار بار غوطہ دینا۔

غوطہ کھانا۔ ۱ ڈوبنا۔ غرق ہونا بے اختیاری سے غوطہ لگانا ۲ بھونڈ بھٹکنا۔ بیچ میں بھول جانا۔ (فقرہ) حافظ جی نے قرآن سنانے میں بہت غوطے کھائے ۳ چھل میں آجانا۔ دھوکا کھاجانا (امیر)

دیدۂ تر سے کرکے ہم چشمی۔ کیا سمندر نے غوطہ کھایا ہے۔

غوطہ کھلوانا۔ غوطہ کھانا کا متعدی (رند) ؎

پار ہوں بحرِ محبت سے میں دیکھوں کیونکر
غوطہ کھلواتا ہے ساحل پہ یہ دریا مجھکو

غوطہ گاہ۔ (ف) مونث۔ غوطہ لگانیکا مقام۔

غوطہ لگانا۔ غوطہ مارنا ۱ ڈبکی مارنا ۲ غائب رہنا۔ کچھ دن غیر حاضر رہنا۔ ناغہ کرنا (فقرہ) وہ ایک بے مروت چھوکری ہے جب جاتی ہے یونہیں سوئن کھنچتی ہے اور غوطہ لگاتی ہے۔ ۳ کسی معاملہ میں بہت غور کرنا۔

غوطہ میں پڑا رہنا۔ چپ چاپ بے حس و حرکت پڑا رہنا۔

غوطہ میں آنا۔ فکر میں محو ہو جانا۔

غوطہ میں ہونا۔ فکر میں محو ہونا (محصنات) مبتلا یہ رقعہ پڑھکر غوطہ میں تھا کہ عارف اس کے سر پر آکھڑا ہوا۔

غوغا۔ (ع) ٹڈی کا ہجوم۔ آدمیوں کا مجمع۔ فارسیوں نے بمعنے شور۔ فریاد۔ فغاں استعمال کیا، مذکر۔ غل غپاڑا۔ ہلڑ۔

غوغائی۔ (ف) صفت ۱ شور کرنے والا ۲ (اردو) مونث ایک قسم کے پرند کا نام جس کو فدائی بھی کہتے ہیں ۳ صفت (عو) واہی تباہی بیہودہ۔ بے سلیقہ۔ جھوٹا۔ دروغ گو۔

غوک۔ (ف۔ واؤ مجہول) مذکر مینڈک۔

غول۔ (عربی میں غُول۔ واو معروف سے) دیو۔ شیطان ساحر۔ فارسیوں نے واو مجہول سے استعمال کیا۔ فارسی میں بمعنے ان بھی ہے جیسے اسپغول ایک دوا کا نام ہے جسکے بیج گھوڑے کے کان کے مشابہ ہوتے ہیں۔ ترکی میں غول وہ فوج کا حصہ جس میں بادشاہ یا سپہ سالار رہے اردو میں واو مجہول سے معنی نمبر ایک ترکی اور معنی نمبر ۲ عربی سے ماخوذ ہیں، مذکر ۱ انبوہ۔ بھیڑ۔ گروہ۔ جمعیت۔ (امیر) ؎

پہلا کوئی یہ غول ہیں کیا شام و سحر کے
ٹکڑے کرائیں گے عمر و شمر شوم کے

۲ چھلاوا۔ اگیا بیتال۔ بھوت پریت۔ (رشک) ؎

سمجھکے شمع جسے حاسدانِ تیرہ دروں۔ کبھی جو غول بہک کر سر مزار آیا

غول باندھنا۔ مجمع کرنا۔ ٹولی بنانا۔ (منیر) ؎

فلک کو چشم نمائی کریگا شحنۂ شہر
ستارے رات کو پھرنے نہ پائیں باندھ کے غول

غول بیاباں۔ غول بیابانی۔ (ف) مذکر۔ دیکھو غول نمبر ۲ (آتش) ؎

میری وحشت نے چراغ راہ جو سمجھا گئے
آنکھ دکھلا کر مجھے غول بیاباں رہ گیا

(شعور) رات بھر دشت میں پھرتا ہے جو آہیں بھرتا۔ تیرا وحشی بھی مگر غول بیابانی ہے

۲ کنایتہً وحشی جاہل۔

غونک۔ (ف) مونث۔ دیکھو غلک۔

غوں غاں۔ (اردو) مونث۔ دودھ پیتے بچوں کے بولنے کی آواز۔ شیر خوار بچوں کی بات چیت۔

غوں غاں کرنا۔ ننھے بچوں کا ہوں ہاں کرنا۔

غوں غوں۔ مونث۔ کبوتر کبوتری کے آگے غوں غوں کرتا ہے اور کسی طائر کے لئے نہیں بولتے ذکر نا کے ساتھ۔ (جان صاحب) ؎

اجی کس پیار سے خانہ میں مادہ کو بلاتا ہے
تماشا دیکھو بھورے خال کبوتر کی تو غوں غوں کا

غ - ی

غیاث۔ (ع) مونث ۱ فریاد ۲ فریاد رس ۳ فریاد رسی۔

غَیب۔ (ع) مذکر غیر موجودگی۔ مخفی۔ نہاں۔ جیسے علم غیب۔

غیب داں۔ (ف) عالم الغیب کا ترجمہ۔ پوشیدہ حال جاننے والا۔

غیب دانی۔ (ف) مونث۔ پوشیدہ حال جاننا۔

غیب کی خبر۔ آئندہ واقعات کی خبر (ذوق) ؎

دیتے ہیں خبر غیب کی گر شیخ جی صاحب
کہدو کہ ہمیں تم خط تقدیر دکھادو

غیبانی۔ (اردو) عورت کی گالی ہے۔ حرامزادہ (فقرہ) اس موئی غیبانی نے اندر ہی اندر موئس کے مجھے ٹھگ کر دیا ۲ (لکھنؤ) فساد کرنے والی عورت (فقرہ) جب کئی دفعہ ایسا کیا تو ہنسا کیا اس غیبانی نے میرے سر کو کبوتروں کی چھتری بنایا ہے۔

غَیبت۔ (ع) مونث ۱ (بالفتح) پیچھے۔ غیر موجودگی۔ غیر حاضری (فقرہ) زید کی غیبت میں تمہاری حاضری بیکار ہے ۲ (بالکسر) بدگوئی

پیٹھ پیچھے بُرائی ذکر نا کے ساتھ۔ قرآن شریف میں اللہ تعالےٰ غیبت کرنے والے کو مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانے والا فرماتا ہے (ناسخ) ؎

اگرچہ ہوں میکش پر اے زاہد نہ کر غیبت مری
گوشت کھانے سے برادر کے تو ہے بہتر شراب

غیبت افترا کا فرق - غیبت کسی کو پیٹھ پیچھے بُرا کہنا۔ بخیال ناخوش کرنے کے سامنے نہ کہنا۔ جب عیب اس کی ذات میں موجود ہو۔ لیکن اگر عیب موجود نہو تو افترا ہے۔

غَیر - (ع - اور - سوا - دوسرا - مُغایر - اغیار - جمع) ۱ اجنبی بیگانہ - (فقرہ) وہ بالکل غیر ہیں ہم سے اُن سے کچھ رشتہ نہیں نا (مجاز) ۲ رقیب۔ ایک معشوق کے مختلف عاشق ایک دوسرے کے لئے غیر کہلاتے ہیں۔ (ذوق) ؎

نہ چھاڑا غیر کو ہرگز کہ ہوکر جھاڑ لپٹا تھا
مجھی پر گالیوں کا جھاڑ تونے بدگماں باندھا

۳ دوسرا - اپنی ذات کے سوا دوسرا آدمی۔ (میر حسن) ؎

جو پانی پلانا تو پینا اُسے
غرض غیر کے ہاتھ جینا اُسے

۴ صفت - حرف نفی کی جگہ جیسے غیر واقع - غیر آباد وغیرہ ۵ سوا - بجز کی جگہ (داغ) ع

غیر ناکامی ہوا حاصل نہ اس میخانہ میں کچھ

۶ صفت - دگرگوں (فقرہ) اُن کی حالت غیر ہے۔

غیر آباد - صفت ۱ ویران - اُجاڑ ۲ زمیں کے لئے، افتادہ پرتی - غیر مزروعہ۔

غیر اختیاری - صفت - مجبوری کی - بے اختیاری کی۔

غیر پختگی - پکّا نہ ہونا - کچّا ہونا۔

غیر حاضر - صفت - غائب - غیر حاضری - مونث - موجود نہونا۔

غیر حالت - جانکنی کی حالت - دگرگوں حالت (ہو جانا کیساتھ)

غیر ذٰلک - (ع - اسکے سوا) صفت - اجنبی - بیگانہ۔

غیر رائج - (صفت) جو رائج نہو۔

غیر شافی - صفت - نہ تسکین دینے والا جواب یا عذر۔

غیر ضروری - صفت - وہ جس کی ضرورت نہو۔

غیر علاقہ - دوسرے کا علاقہ۔

غیر فانی - صفت - فنا نہونے والا۔

غیر کا سر کدو کی برابر - مثل - پرائے سر کی کچھ قدر نہیں ہوتی۔ اس وقت بولتے ہیں جب کوئی کسی کے سر کی جھوٹی قسم کھائے

غیر کی آگ میں جلنا - دوسرے کی آفت میں پڑنا۔

غیر کی بدشگونی کے واسطے اپنی ناک کٹانا - مخالف کے تھوڑے نقصان کے واسطے اپنا بڑا نقصان کرنا۔

غیر متّحِد - صفت جس میں اتحاد نہو۔

غیر مُتَعَہِّد - (ع) صفت - وہ سلطنتیں یا اشخاص جن سے کسی قسم کا معاہدہ نہو - غیر ذمہ دار۔

غیر مُتَعَیَّن - صفت - وہ جو معین نہ ہو۔

غیر متناہی - صفت - بے انتہا جس کی انتہا نہ ہو۔

غیر مُجاز - صفت - وہ جسکو اختیار کسی کام کا نہو۔

غیر مُستَعمَل - صفت - جو استعمال میں نہ آیا ہو - کورا ۲ متروک غیر مروّج جس کا اب رواج نہو۔

غیر محدود - صفت - بے شمار - جس کی حد نہ ہو۔

غیر مزروعہ - صفت - وہ زمین جو جوتی نہ گئی ہو۔

غیر مسکوک - صفت - بغیر سکّہ کی ہوئی چاندی یا سونا۔

غیر مُشَخَّص - صفت غیر متعین۔

غیر مشروط - صفت بلا شرط۔

غیر معتبر - صفت نا قابل اعتبار - بے اعتبار۔

غیر مکمّل - صفت - ناتمام - ادھورا - ناقص۔

غیر ملفوظ - صفت - وہ حرف جو لکھنے میں آئے بولنے میں نہ آئے۔ جیسے عبدالرحیم میں الف - لام۔

غیر ممکن - صفت ۱ دشوار - محال ۲ وہ زمین جو کاشت کے قابل نہو

غیر مناسب - صفت - نامناسب - بے جا

غیر منقولہ - صفت - مونث - وہ جائیداد جو ایک جگہ سے دوسری جگہ اٹھا کر نہ لیجا سکیں - جیسے مکان - زمین - گاؤں۔

غیر منکوحہ - صفت - مونث - وہ جس سے نکاح نہوا ہو - بن بیاہی عورت

غیر موروثی - صفت ۱ وہ جو ورثہ میں نہ آئی ہو ۲ ایک قسم کا کاشتکار۔

غیر نافذ۔ صفت۔ جو جاری نہ ہو۔
غیر واجب۔ صفت۔ نامناسب۔ بے جا۔
غیر واجبی۔ نامناسب۔ بے جا۔
غیر واقع۔ صفت۔ جھوٹ۔ خلاف۔
غیریّت۔ (ع) ۔ تشدید کے ساتھ عربی ہے بمعنی مخالفت اردو میں بغیر تشدید یائے مستعمل ہے) سونث بیگانگی۔ مغایرت۔
غیریت برتنا۔ غیریت رکھنا۔ غیر سمجھنا۔ اجنبی جاننا۔
غیرت۔ (ع۔ رشک کرنا) سونث ۱ رشک جیسے غیرت حور غیرت پری۔ یعنی وہ جس پر حور اور پری رشک کرے (ادج) ؎
کہیں ترانۂ بلبل خرام کبک کہیں۔ وہ نازوہ پر طاؤس غیرت پرویں
۲ شرم۔ حیا۔ ندامت۔ **غیرت آنا**۔ ندامت ہونا (ناسخ)

ضبط میں کرتا نہیں آتی ہے غیرت دوستو
کیا بھلا منھ سے نکالوں آہ بے تاثیر کو

غیرت اُڑا دینا۔ حیا دور کرنا۔ بےحیا ہو جانا۔
غیرت اُڑ جانا۔ لازم۔
غیرت چھو نہیں گئی۔ کمال بے غیرت ہے (شوق) ع
چھو گئی غیرت نہ مطلق آپ کو گویا کبھی
غیرت رکھنا۔ حیا رکھنا۔ باحیا ہونا۔
غیرت سے کٹ جانا۔ غیرت سے شرمندہ ہو جانا۔
(شوق) ؎ وہ بے نقاب رات جو محفل میں کل گئے
غیرت سے شمع کٹ گئی پروانے جل گئے
غیرت سے مرنا۔ نہایت شرم کرنا۔ خجل و منفعل ہونا (ناسخ) ؎

غیر جب کہتا ہے اُس پر میں بھی مرتا ہوں آہ
وہ تو کیا مرتا ہے بس غیرت سے مرجاتا ہوں میں

غیرت کا تقاضا۔ کسی بات کو سوچ کر دل میں ندامت ہونا۔ (آتش) ؎

ملتا جو نہیں یار تو ہم بھی نہیں ملتے
غیرت کا اب اپنی بھی تقاضا ہے تو یہ ہے

غیرت کا مارا۔ صفت مذکر۔ شرم لحاظ کا پابند۔ شرم زدہ مونث کے لئے غیرت کی ماری۔

غیرت کھا کے ڈوب مرنا۔ شرم کے مارے ڈوب کے مرجانا۔ منفعل ہونا۔
غیرت کی جگہ ہے۔ نادم ہونا چاہیئے۔ شرم کرنا چاہیئے (ناسخ) ؎

لگا اک وار پورا ہے جگہ غیرت کی او قاتل
تری تلوار پر دہان زخم ہنستا ہے

غیرتِ ماہ۔ (ف) (کنایۃً) معشوق (امیر) ؎

یہ حکایت جو کہی ہمنے تو وہ غیرت ماہ
ایک ہشیار تھا سمجھا کہ یہ کچھ اور ہے راہ

غیرت مند۔ صفت۔ صاحب غیرت۔ غیرت والا۔
غیرت ہونا۔ شرم و ندامت ہونا۔
غیظ۔ (ع) مذکر۔ شدید غصہ۔ قہر (انیس) ؎

قہر خدا تھا غیظ شہ سرفراز کا
لنگر تھا ٹوٹنے پہ زمیں کے جہاز کا

غیظ و غضب۔ مذکر۔ کمال غصہ۔
غین۔ مذکر۔ ایک حرف تہجی کا نام۔
غیں میں لانا۔ (عم) تکرار کرنا۔ جھگڑا کرنا۔
غیں غیں۔ کنایہ ہے منت دسماجت (عاجزی) کا ۲ کسی سے مغلوب ہونا۔
غیں ہونا۔ نشہ میں چور ہونا۔ (رسائی) ؎

ہر ایک جو غیں ہے نشہ میں اے ساقی
ٹلی تھی کیا کوئی دارُوئے خواب شیشے میں

غیور۔ (ع۔ بروزن غفور۔ بہت رشک کرنیوالا) صفت بہت غیرت کرنے والا۔

ف

مونث۔ حساب جمل میں اس کے اسّی عدد فرض کئے گئے ہیں (فارسی کا مخفف ۲ فائدہ کا مخفف ۳ فعلی کا مخفف۔ یعنی فصلی سنہ۔

فاتح (ع) صفت مذکر۔ فتح کرنیوالا۔ کھولنے والا۔

فاتحہ۔ (عربی میں فاتحۃ۔ فاتح کا مونث۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنے اول۔ آغاز۔ ابتدا استعمال کیا) ۱ مونث۔ سورۃ الحمد۔ قرآن شریف اسی سورت سے شروع ہوتا ہے۔ اس وجہ سے اس کا نام سورۂ فاتحہ ہوا ۲ لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث کسی مُردے کی روح کو ثواب پہنچانے کی غرض سے سورۂ فاتحہ اور قل ہواللہ پڑھنا اول آخر درود پڑھکر ثواب کسی کی روح کو بخشتے ہیں۔ (پڑھنا کے ساتھ) (دبیر) ؎ فاتحہ تھا کس شہید عشق کا

رات بھر درگاہ میں ماتم رہا

؎ عدد پڑھتے ہیں سبقی حضرت داغ

پڑھو اب فاتحہ تم اپنے دم کی

فاتحہ پڑھنا ۱ نیاز دینا ؎

فاتحہ پڑھنے کو آئے قبر پر آتش نہ یار

دو ہی دن میں پاسِ الفت اس قدر جاتا رہا

(کنایۃً) مایوس ہو جانا۔ امید منقطع کرنا (نسیم دہلوی) ؎

مذاق خدمت صیاد مدت میں ملا ہم کو

مبارک ہو قفس اب فاتحہ پڑھیے رہائی کا

فاتحہ خیر۔ مذکر۔ فاتحہ (انیس) ع

بس فاتحہ خیر پڑھا بادل غمناک

فاتحہ دلانا۔ فاتحہ دلوانا۔ فاتحہ پڑھوانا۔ نیاز دلانا۔

(دبیر) کبھی تو عرس میں دلواتے فاتحہ احباب

کبھی تو عرس ہمارا بہار میں ہوتا

(صبا) ؎ دلایا گیا فاتحہ جام پر۔ ہوا میکدہ میں پیالا ہمارا

فاتحہ دینا۔ نیاز دینا (شاد) ؎

کروں شکوہ چادر گل کا کیا کبھی

فاتحہ نہ درود کھا گئے مردود۔ مثل کسی شے کا عبث ضائع ہونا

فاتحہ نہ درود کھانے کو موجود۔ مثل۔ بشر یا فسد بدمزاج کی موت پر بولتے ہیں۔

فاتر۔ (ع) صفت۔ سست۔

فاتر العقل۔ (ع) صفت جس کی عقل میں فتور آگیا ہو۔

فاجر۔ (ع) صفت مذکر۔ بدکار مرد۔ مونث کے لئے فاجرہ ہے

فاحش۔ (ع۔ بدی میں حد سے گزرنے والا) ۱ سخت گناہ ۲ صفت مجازاً شرمناک۔ بھاری قبیح۔ جیسے فاحش غلطی۔ فاحش شکست

فاحشہ۔ (ع۔ فاحِشَۃ) صفت۔ مونث۔ بدکار عورت۔ قحبہ

فاختہ۔ (عربی میں فاخِتَۃ۔ بکسر سوم تھا۔ اردو فارسی میں فاختہ بہ سکون سوم ہے) مونث۔ قمری اور کبوتر کی قسم کے ایک پرند کا نام جس کا رنگ خاکی سرخی مائل ہوتا ہے اور گردن میں طوق ہوتا ہے اردو میں جمع فاختائیں ہے۔ (منیر) ؎

وہی پہنے ہو جو شمشاد قدوں کا عاشق

فاختہ طوق گلوگیر لئے پھرتی ہے

۲ کنایۃً عاشق (رشک) ؎

ہوں فاختہ قد حسینؑ وحسن اے دل

وہ سرو نبی کا ہے یہ شمشاد نبیؐ کا

فاختہ اُڑانا۔ (دہلی) نکمے کام کرنا۔ مزے اڑانا۔ عیش کرنا

فاختئی۔ مذکر ۱ ایک قسم کے خاکی رنگ کا نام ۲ صفت خاکستری رنگ کا۔

فاخر۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ تحفہ۔ نادر۔ بیش قیمت۔

فاخرہ۔ صفت۔ مونث۔ بیش قیمت جیسے خلعت فاخرہ۔

فار۔ (ع) مذکر۔ چوہا۔ جیسے سمّ الفار۔

فارخطی۔ مونث۔ صحیح فارغ خطی ہے۔

فارس ۱ (ع۔ بکسر سوم) مذکر۔ گھوڑے کا سوار۔ شہسوار ۲ (بکسر سوم۔ معرب پارس کا ہے) دیکھو پارس۔

فارسی۔ (ف) مونث ۱ ملک فارس کی زبان ۲ صفت فارس کا رہنے والا۔

فارسی بگھارنا۔ بے موقع بے محل فارسی بولنا۔

فارسی بولنا ۱ زبان فارسی میں کلام کرنا ۲ (مجازاً) ایسی بولی بولنا جو اوروں کی سمجھ میں نہ آئے۔

فارسی داں۔ فارسی خواں (ف۔ا۔ د) صفت۔ فارسی جاننے والا۔ فارسی پڑھنے والا۔

فارسی کی ٹانگ توڑنا۔ غلط سلط فارسی بولنا۔

فارسی وارسی۔ (وارسی۔ تابع مہمل ہے) فارسی۔

فارسٹر۔ (انگ) مذکر۔ محکمہ جنگل کا ادنیٰ عہدہ دار۔

فارغ (ع) بے کام، صفت۔ آسودہ۔ آزاد۔ بَری خالی

فارغ البال۔ (ع۔ بال۔ دل) صفت۔ بے فکر۔ آزاد (ہونا کے ساتھ)

فارغ بالی۔ فارغ البالی۔ (ف) مونث۔ فراغبالی آسودگی

فارخطی۔ (ف) مونث ۱ مطالبہ بھر پانے کا تحریری اقرار۔ بیباقی کی رسید۔ (لکھوانا کے ساتھ) ۲ بے تعلقی کی تحریر جو میاں بیوی کے درمیان ہو۔ طلاقنامہ۔ (لکھنا۔ لکھانا وغیرہ کے ساتھ)

فارغ کرنا۔ چھٹکارا دینا۔ چھٹی دینا۔

فارغ ہونا۔ چھٹکارا پانا۔ فرصت پانا۔ دہلی میں اس جگہ فراغت ہونا ہے (راسخ) ؎

واعظ اب شیخ کو پلاؤ نگا
ہو چکا ہوں جناب سے فارغ

فارق۔ (ع) صفت۔ فرق کرنے والا۔

فارم۔ (انگ) مذکر ۱ نقشہ۔ نمونہ۔ وضع ۲ صفحے جو ایک تہ میں چھاپے جائیں ۳ چھپا ہوا کاغذ جو خانہ پُری کے لئے کسی محکمہ یا دفتر سے ملے ۴ وہ قطعہ اراضی جو کاشت کے لئے مخصوص کیا جائے (کھولنا کے ساتھ)

فارن آفس (انگ) مذکر۔ غیر سلطنت یا غیر حکومت کے معاملات سے متعلق دفتر۔

فاروق۔ (ع) صفت ۱ حق و باطل میں فرق کرنے والا ۲ مذکر۔ خلیفۂ دوم حضرت عمرؓ کا لقب ۳ مذکر۔ ایک تریاق کا نام ۴ ایک قسم کے تیزاب کا نام جس سے سونے چاندی کا کھرا کھوٹا پرکھتے ہیں اس کو تیزاب فاروقی بھی کہتے ہیں۔

فاروقی۔ (ع) صفت۔ فاروق سے منسوب۔

فاسٹ۔ (انگ) صفت تیز۔ زیادہ (فقرہ) تمھاری گھڑی پانچ منٹ فاسٹ ہے۔

فاسخ۔ (ع) صفت۔ فسخ کرنے والا۔ تباہ کرنے والا۔ پلٹ دینے والا کسی ارادہ کا۔

فاسد۔ (ع۔ تباہ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے فاسدہ ہے ۱ خراب کرنے والا۔ (فقرہ) یہ فعل روزے کا فاسد ہے ۲ بُرا۔ خراب جیسے خون فاسد۔ خیال فاسد۔

فاسد کرنا۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا۔

فاسد ہونا۔ خراب ہونا۔ بگڑ جانا۔ (فقرہ) غذا فاسد ہوگئی

فاسق۔ (ع۔ فساق۔ فسقہ۔ جمع) صفت مذکر۔ بدکار۔ زانی گنہگار۔ مونث کے لئے فاسقہ ہے۔

فاش۔ (ف۔ پاش کا مُبدّل) صفت۔ ظاہر۔ آشکارا (کرنا ہونا کے ساتھ)

فاش غلطی۔ صریح غلطی۔ کھلی غلطی۔ (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) اگر آپ عربی جانتے تو ایسی فاش غلطی نہ کرتے۔

فاصل۔ (ع) صفت۔ جدا کرنے والا۔ فرق کرنے والا جیسے حدّ فاصل۔

فاصلہ۔ (ع۔ فاصلۃ) مذکر۔ دوری۔ مسافت۔ بعد (امیر) ؎

پڑی نگاہ جو دل پر تو حسرتوں نے کہا
کہ تیر بھر کا ہے دلبر سے فاصلہ دل کا

فاصلے پر۔ دور۔ الگ۔

فاضل۔ (ع) صفت ۱ افزوں۔ زیادہ۔ حساب سے زیادہ (نکلنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرے) آپ نے پندرہ روپے دیئے تھے پانچ فاضل خرچ ہوئے۔ دس آم فاضل بھیجتا ہوں اپنے پاس رکھ لینا ۲ (کنایۃً) فضول۔ زاید۔ بیکار (فقرہ) یہاں سب آدمی کام میں مشغول ہیں کوئی فاضل نہیں جو آپ کے پاس بھیجدیا جائے ۳ صاحب فضیلت۔ عالم (ہونا کے ساتھ)

فاضل اجل (ف) صفت۔ بہت بڑا فاضل۔

فاضل باقی نکالنا۔ آمدنی اور خرچ کا حساب کرکے کمی بیشی نکالنا۔

فاضلات۔ (ف) وہ پانی جو سیلاب کی وجہ سے نہر سے باہر نکلے مونث۔ فاضل رقم (فقرہ) آپ کی فاضلات اُن کے ذمے بہت ہے۔

فاعتبروا یا اولی الابصار ۔ (ع) سمجھ والو عبرت حاصل کرو) عبرت کے لئے مستعمل ہے ۔

فاعل (ع) صفت ۔ کام کرنے والا ۔ مذکر ۔ عامل اسکو کہتے ہیں جس سے فعل سرزد ہو جیسے زید نے کھانا کھایا ۔ اس جملہ میں زید فاعل ہے ۔ اس فعل کے تعلق سے جو نام لیکر فاعل کو پکاریں اس کو اسم فاعل کہتے ہیں ۔ کھانے والا اسم فاعل ہے ۔ اردو میں عام طور پر فاعل کی کوئی علامت جملہ میں نہیں ہوتی ۔ صرف متعدی معروف کے ماضی کے فاعل کے ساتھ "نے" علامت فاعل کا ہونا ضروری ہے ۔ جیسے میں نے پان کھایا ۔ لیکن لانا ۔ بیجانا ۔ بولنا ۔ بھولنا ۔ مصدروں کے ماضی کے فاعل کے ساتھ نے نہیں آتا ۔ جیسے میں لایا ۔ ہم لے گئے ۔ تم بولے تھے ۔ سمجھنا ۔ پکارنا ۔ سیکھنا ۔ پڑھنا ۔ ایسے افعال ہیں جن کے فاعل کے ساتھ نے آتا بھی ہے اور نہیں بھی آتا ہے ۲ اغلام کرنیوالا ؎

میکدے میں گو سراسر فعل نامعقول ہے
مدرسہ دیکھا تو واں بھی فاعل و مفعول ہے

فاعل حقیقی (ف) مذکر ۔ خدائے تعالیٰ

فاعل مختار ۔ صفت ۔ وہ کام کرنے والا جسکو اختیار کامل حاصل ہو ۔

فاعلی ۔ صفت ۔ فاعل سے منسوب ۔

فاعلیت ۔ فاعل ہونا ۔ جیسے علامت فاعلیت ۔

فافہم ۔ (ع) غور کرو اور سمجھو ۔

فاق ۔ (ت) تیر کا سوفار ۔ اصل میں فاق اُس کچے تاگے کا نام ہے جو کمان کے چلّے کے وسط میں بقدر ایک انگشت لپیٹتے ہیں تاکہ سوفار کو اسپر بند کرکے زہ کھینچیں ۔ (رشک)

ہاتھ تیرا یہ صفائی تیر میں مشہور ہے
فاق چھُو جائے تو وہ بھی شہرۂ آفاق ہو

فاقد البصر ۔ (ع) صفت ۔ اندھا ۔ نابینا ۔

فاقہ ۔ (ع ۔ فاقۃ) ۔ درویشی ۔ حاجت (مذکر) بھوکا رہنا (منیر) ؎

ماہ رمضان میں فاقے ہیہات ہوئے
گھی گوشت سے محروم بدنعات ہوئے

فاقہ زدہ ۔ (اردو) صفت ۔ بھوک کا مارا ہوا ۔ کنگلا ۔

فاقہ سے ہونا ۔ وقت پر کچھ نہ کھانا ۔ دن بھر کچھ نہ کھانا ۔ (توبۃ النصوح) تمکو خدا پر ترس نہیں آتا کہ سارا گھر فاقہ سے ہے ۔

فاقہ شکنی ۔ مونث ۔ فاقہ توڑنا ۔ کچھ نہ کھانا (انیس) ع

محتاجوں کی فاقہ شکنی کون کریگا

فاقہ کرنا ۔ بھوکا رہنا ۔ کھانا نہ کھانا ۔

فاقہ کش ۔ (ف) صفت ۔ بھوکا رہنے والا ۔ فاقے کی سختیاں سہنے والا ۔

فاقہ کشی ۔ (ف) مونث ۔ بھوکا رہنا ۔ فاقے کی سختیاں سہنا (انیس) ع

دکھ فاقہ کشی کا تو ہے میراث میں آیا

فاقہ کشی کی نوبت آنا ۔ فاقہ کشی کی نوبت پہنچنا ۔ اس درجہ افلاس بڑھ جانا کہ کھانے کو بھی نہ ملے ۔

فاقہ مست ۔ (ف) صفت ۔ حالت افلاس میں خوش رہنے والا ؎

داغ اب فاقہ مست بن بیٹھے
مانگ کھانے کے ہیں ہزار طریق

فاقہ مستی ۔ مونث ۔ افلاس میں بیفکری سے بسر کرنا ۔ مفلسی میں رنگ رلیاں (غالب) ؎

قرض کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں
رنگ لائیگی ہماری فاقہ مستی ایکدن

فاقہ گزرنا ۔ فاقہ ہونا ۔ فاقے سے رہنا ۔ بھوکا رہنا (انیس)

فاقے تو گزر جاتے تھے محبوب خدا کو

فاقوں پر فاقے گزرنا ۔ فاقوں پہ فاقے ہونا ۔ متواتر بھوکا رہنا ۔

فاقوں کا ٹوٹا ۔ فاقوں کا مارا ۔ صفت مذکر ۔ وہ جو فاقے کرتے کرتے دُبلا ہو گیا ہو ۔ نہایت بھوکا ۔

فاقوں مرنا ۔ بھوکوں مرنا ۔

فال ۔ (ع) مونث ۔ شگون ۔

فال آنا ۔ فال نکلنا ۔ (رشک) ؎

خبر زلف بت دلشکن آئیگی درست
فال نیک آئی ہے نامہ کی شکن سے ہمکو

فالِ بد (ف) مونث - بُرا شگون - **فال دیکھنا** کلام اللہ یا فالنامہ وغیرہ میں کسی امر کے لئے فال دیکھنا - دیوان حافظ میں بھی فال دیکھتے ہیں - (ذوق) ؎

بلا سے گر دانیال کا ساتھیں ہے پاس اپنے فالنامہ
ہم اپنے نقطوں سے داغ دل ہی کے فال لیتے دیکھینگے

فال زبان یا فالُ قران - (ع) جب کوئی شخص اپنے لئے کوئی بدشگونی کی بات کہتا ہے تو اُس سے کہتے ہیں یعنی ایسی بات اپنی نسبت نہ کہو اکثر زبان کی کہی ہوئی بات پوری ہو جاتی ہے -

فالِ طُغرا - (ف) مونث - وہ فال جس میں قرآن مجید کے کسی صفحے کے ابتدا میں بسم اللہ یا خدا کا نام نکل آئے یہ بہت مبارک فال ہے -

فال کھلوانا - شگون نکلوانا -

فال کھولنا - فالنامے یا کلام اللہ میں ملّاؤں سیانوں کی فال دیکھنا

فال کھولنے والا - صفت - وہ شخص جو فال کھولنے کا کام کرے -

فال کی کوڑیاں مُلّا کو حلال ہیں - مثل - مشقّت کی اجرت جائز ہے -

فال گو - فال گیر - (ف) صفت - فال دیکھنے والا -

فالنامہ - مذکر - وہ کتاب جس سے شگون تبلاتے ہیں -

فال گوش - مونث - وہ فال جو کسی بات کو دل میں ٹھان کر گھر سے نکلنا اور راہگیروں کی آواز سننے سے لیں - راہ چلتے میں آدمیوں کی باتوں پر کان رکھنا اور اُس سے اپنے مطلب کے موافق آواز غیب سمجھکر شگون لینا (مراۃ العروس) ماں بیچاری کہیں منتیں مانتی پھرتی ہیں کہیں کھڑی فال گوش لے رہی ہیں -

فال لینا - (فارسی فال گرفتن کا ترجمہ) شگون لینا -

(راسخ) ؎
لینی تھی فال نیک جو کوثر کے باب میں
دینا تھا غسل نعش کو میری شراب میں

فال نکالنا - دیکھو فال دیکھنا (ع) مُنھ سے کوئی بدشگونی کی بات نکالنا (فقرہ) ایسی فال نہ نکالو -

فال نکلنا - کسی کتاب سے عبارت کے مضمون کا اپنے مطلب کے موافق نکلنا - کلام اللہ وغیرہ میں کسی آیت کے معنی یا کسی عبارت کا مضمون موافق اپنے مطلب کے نکلنا -

فال نکلوانا - فال نکالنا کا متعدی المتعدی -

فالِ نیک - مونث اچھا شگون -

فالتو - (اردو) صفت - ضرورت سے زائد - فضول - بڑھتی بیکار - نکمّا (نوح - مچھلی شہری) ؎

لگائے ان دل آزاروں سے وہ دل
جو کوئی اپنے گھر سے فالتو ہو

فالج - (ع) مذکر - ایک بیماری کا نام جس سے آدھا بدن بیکار ہو جاتا ہے (فقرہ) فالج مہلک ہوتا ہے -

فالج گرنا - فالج کا مرض ہو جانا -

فالسہ (فارسی میں پالسہ تھا) مذکر - ایک قسم کا چھوٹا پھل - ترش کو شربتی اور شیریں کو شکری کہتے ہیں - مثال کے لئے دیکھو شربتی -

فالسائی - فالسی - مذکر - اودا رنگ - ایک رنگ کا نام جو سُرخ مائل بہ سیاہی ہوتا ہے ۲ صفت - فالسے کے رنگ کا -

فالودہ - (ف) مذکر - پکّا اور جما ہوا نشاستہ -

فالودہ کھاتے دانت ٹوٹیں تو بلا سے - مثل بھلائی کرتے بُرائی ہو تو ہونے دو -

فالیز (پالیز کا مُعرّب) مونث - خربوزوں کا کھیت کھیرے ککڑی تربوز کا کھیت -

فام - (ف) مرکبات میں مستعمل ہے - رنگ - شبیہ - مانند جیسے لالہ فام - سیہ فام - گلفام -

فانوس - (ف - سخن چیں - مجازاً شمع کی چمنی جو اپنے اندر کی روشنی باہر ظاہر کرتی ہے) مذکر - ایک قسم کا شمعدان - ایک قسم کی بڑی قندیل ؎

طبیعت بحر کی روشن ہوئی جب صف بر دے
ہوا فانوس مصراع مہ نو شمع مضمون کا

برقؔ نے خلاف جمہور مونث کہا ہے ؎

کیا تجلی میں کہوں ساعد پر نور کی
آستین یار ہے فانوس شمع طور کی

لیکن اب بالاتفاق مذکر ہے۔

فانوس خیال۔ فانوس خیالی۔ فانوس گرداں۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا کاغذی فانوس جس میں ہاتھی گھوڑے وغیرہ کاغذ کے بناکر اس طرح رکھ دیتے ہیں کہ وہ ہوا سے خود بخود گردش کرتے ہیں (نسیم) ؎

آنے لگے بیٹھے بیٹھے چکر
فانوس خیال بن گیا گھر

(ذوق) مل گئیں خاک میں جو صورتیں ہیں اُن کا خیال
کیوں نہ فانوس خیالی ہو بگولا ہمکو

فانہ - (ف) مذکر- ایک چپٹی لکڑی جس کے ذریعہ سے لکڑی کی درز زیادہ بڑھاتے ہیں۔

فانی۔ (ع) صفت ۱۔ فنا ہونے والی جیسے عالمِ فانی ۲ (کنایۃً) نہایت بوڑھا جیسے شیخ فانی۔

فائدہ۔ (ع- منافع) مذکر ۱ نتیجہ۔ حاصل (فقرہ) ایسی گفتگو سے کچھ فائدہ نہیں ۲ وصف۔ خوبی۔ اثر (فقرہ) اس دوا کا فائدہ کل معلوم ہوگا ۳ نفع۔ محاصل۔ آمدنی۔ (فقرہ) اس گاؤں میں کچھ فائدہ نہیں ۴ غرض۔ مطلب۔ واسطہ (فقرہ) ہم کو فائدہ کیا جو اُن سے ملیں ۵ بھلائی۔ نفع (فقرہ) اس بحث سے کچھ فائدہ نہیں ۶ افاقہ۔ آرام (فقرہ) اب روز بروز فائدہ ہوتا جاتا ہے ۷ بہتری بھلائی (فقرہ) باپ نے تمھارے فائدہ کے لئے تمکو سمجھایا۔

فائدہ اُٹھانا۔ نفع حاصل کرنا۔

فائدہ پہنچانا۔ نفع پہنچانا۔ فیض پہنچانا۔

فائدہ دینا۔ (فائدہ دادن کا ترجمہ) فائدہ پہونچانا۔

(ذوق) نہ فائدہ دے ترے بیمار کو کیا خاک دوا
اب تو اکسیر بھی دیجیے تو ضرر دیتی ہے

فائدہ کرنا۔ مفید پڑنا۔ کارگر ہونا ۲ نفع حاصل کرنا۔

فائدہ مند۔ (اردو) صفت۔ مفید۔ سودمند۔ کارگر۔

فائدہ ہونا۔ ۱ نفع ہونا۔ منافع ہونا ۲ آرام ہونا۔ مرض میں افاقہ ہونا ۳ حاصل ہونا (فقرہ) بیجا طرفداری سے کیا فائدہ ہوا۔

فائر۔ (انگ) مذکر۔ وہ انجن جس کے ذریعہ سے آگ بجھائی جاتی ہے۔

فائز۔ (ع) صفت پہنچنے والا۔ کامیاب۔

فائز المرام۔ (ع) صفت۔ مراد پانے والا۔

فائق۔ (ع) فوقیت رکھنے والا۔ پھاڑنے والا۔ چیرنے والا) صفت۔ اعلےٰ۔ بڑھا ہوا۔ معزز۔ سب سے بڑھ کر۔

فائل۔ (انگ) مذکر۔ وہ کاغذ جو بالترتیب رکھے جائیں جیسے اخبار کا فائل۔ خطوں کا فائل۔ مسل کا فائل۔ (فقرہ) اخبار کا فائل اٹھا لاؤ۔

فائل بک۔ مونث کاغذات لگانے کی کتاب۔

فائل کرنا۔ مسل میں شامل کرنا نتھی کرنا۔

فائن۔ (انگ) مذکر۔ جرمانہ۔

ف - ب

فَبِہا۔ (ع) اصل میں فرضینا بِہا تھا یعنے ہم اس پر راضی ہیں ہم کو منظور ہے۔ کثرت استعمال سے فعل حذف ہوکر فبہا رہ گیا) یہی اصل مراد ہے۔ (فقرہ) اگر روس نے یہ شرط مان لی فبہا ورنہ جنگ ہوگی۔

ف - ت

فتا۔ (ع) مذکر۔ جوان آدمی۔ شجاع۔

فتاح۔ (ع۔ فتح۔ کھولنا۔ حکم کرنا) خدائے تعالیٰ کا نام جو اپنی مخلوق پر رحمت کے دروازے کھولتا ہے اور سب پر حاکم ہے۔

فتان۔ (ع۔ فتنہ انگیز) صفت۔ اکثر چشم محبوب کی صفت میں مستعمل ہے۔

فتاوے۔ (ع) مذکر۔ فتووں کا مجموعہ دیکھو فتوے۔

فتح۔ (ع۔ کھولنا۔ مجازاً ملک جیتنا۔ فتوح۔ جمع فتوحات جمع الجمع) مونث ۱ جیت۔ ظفر۔ دبانا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ (دبیر) ؎

رن کو رواں سواری سلطانِ دیں ہوئی
لبیک کہکے پشت پہ فتحِ مبیں ہوئی

۲ مذکر۔ فتحہ ۔ زبر۔ ۳ مذکر (سکھوں کی اصطلاح) سلام بندگی۔

فتح الباب ۔ (ع ۔ دروازہ کھولنا) مذکر ابتدا ۔ آغاز (رشک) ؎

سازشِ درباں کلیدِ قفلِ نومیدی ہوئی
کھل گیا دروازہ اس کا روز فتح الباب ہے

فتح باب ۔ (ف) مونث ۔ کشائش و آسودگی (منیر)

مدّ لبسم اللہ ہے تو مصحفِ اسلام کو
باغِ جنت کے لئے تو ہے کلیدِ فتح باب

فتح پیچ ۱ (لکھنؤ) مذکر۔ عورتوں کی چوٹی کے گندھے ہوئے بالوں کے ایک پیچ کا نام ۔ (آتش) ؎

مہندی سے تیرے ہاتھوں کی گل ضرب دست کھائے
چوٹی کے فتح پیچ سے سنبل شکست کھائے

۲ پگڑی باندھنے کا ایک خاص طریقہ ۳ ایک قسم کا حقہ یا نیچا۔

فتح خاں ۔ مذکر ۔ (طنزاً) بہادر ۔ شجاع۔

فتح خدا کے ہاتھ ہے مار مار تو کئے جاؤ ۔ مثل ۔ کوشش کئے جاؤ کامیابی خدا کے ہاتھ ہے۔

فتح دادِ الٰہی ہے ۔ فتح و شکست خدا کے ہاتھ ہے۔

فتح کا ڈنکا ۔ فتح کا نقارہ ۔ لڑائی فتح کرنے کے بعد نقارہ بجاتے ہیں۔

فتح گڑھ ۔ مذکر۔ قلعہ یا عمارت جو کسی فتح کی یادگار میں بنائی جائے۔ جیسے دہلی کا فتح گڑھ جو ۱۸۵۷ء کی فتح کی یادگار میں بنایا گیا ہے۔

فتح مند ۔ صفت ۔ جیتنے والا ۔ ظفریاب۔

فتح نامہ ۔ (ف) مذکر ۔ ظفرنامہ ۔ وہ تحریر جو کسی فتح کی خوشی اور اس کے حالات میں خواہ نظم خواہ نثر میں لکھی جائے

فتحہ ۔ (ع) مذکر ۔ زبر۔

فتحیاب ۔ صفت ۔ مظفر ۔ منصور (ہونا کے ساتھ)

فتحیابی ۔ مونث ۔ جیت ۔ ظفر۔

فتراک ۔ (ف) تذکیر تانیث مختلف فیہ ۔ چمڑے کے تسمے جو زین کے دائیں بائیں جانب شکار یا فردی سامان باندھنے کے واسطے لگے ہوتے ہیں (انیس) ؎

فتراک بھی ہوا سے اگر اک ذری اُڑی
یوں اُڑ گیا کہ سب نے یہ جانا پری اڑی

(مسرور) ؎

جو نخچیر تڑپے گا سفاک تیرا
سلامت رہے گا نہ فتراک تیرا

فتق ۔ (ع ۔ بالفتح) مذکر ۔ فوطوں کے ایک مرض کا نام۔

فتنت ۔ (ع) مونث ۔ گمراہی ۔ چالاکی ۔ شرارت۔

فتن ۔ (ع) مذکر ۔ فتنہ کی جمع ۔ (اوج) ؎

ادھر تھے جنگ میں انداز لطف سیر و علن
سپاہ فتنت و شر میں اُدھر تھے مکر و فتن

فتنہ ۔ (ع ۔ آزمائش ۔ گمراہی ۔ مال ۔ اولاد ۔ دیوانگی) مذکر ۱ ہنگامہ ۔ فساد ۔ جھگڑا ۔ بغاوت ۲ ایک قسم کے عطر کا نام ۳ صفت ۔ نہایت شریر ۔ شوخ ۔ (داغ) ؎

جواں ہوئے تو قیامت ہوئے خدا کی پناہ
جبھی تھا فتنہ کہ جب عالمِ شباب نہ تھا

۴ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے ۔ (مومن) ؎

آسماں فتنہ کچھ ایسا نہیں اے اہل جہاں
کوئی باقی نہیں رہنے کا اماں ہونے تک

۵ صفت ۔ بڑا مفسد۔

فتنہ اٹھانا ۔ ہنگامہ برپا کرنا ۔ فساد ڈالنا (مصحفی) ؎

کوئی پٹکتا ہے سر کوئی جان کھوتا ہے
ترے خرام نے فتنے اٹھائے ہیں کیا کیا

فتنہ اٹھنا ۔ لازم (ظفر) ؎

غیر سے عطر نہ مجموعۂ خوبی ملوا
دیکھ وہ بات نہ کر جس میں کہ فتنہ اٹھے

فتنہ انداز ۔ فتنہ انگیز ۔ فتنہ پرداز ۔ فتنہ جو ۔ (ف) صفت ۔ فسادی ۔ جھگڑا کھڑا کرنے والا ۔

(آتش) ؎

زندگی کی کون سی صورت فراق یار میں
فتنہ انگیز آہ ہے نالہ بلا انگیز ہے

فتنہ اندازی۔ فتنہ انگیزی۔ فتنہ پردازی (ف) مونث۔ شرارت۔ فساد ڈالنا۔

فتنہ بپا کرنا۔ فتنہ برپا کرنا۔ (فارسی فتنہ برپا کردن کا ترجمہ) فساد ڈالنا۔ ہنگامہ برپا کرنا (قدر) ؎
پائے نازک کو جو پابند حنا کرتے ہو
کس طرح آؤ گے تم فتنہ بپا کرتے ہو

فتنہ برپا ہونا۔ فتنہ اُٹھنا۔ (غالب) ؎
نام کا میرے ہے جو دُکھ کہ کسی کو نہ ملا
کام میں میرے ہے جو فتنہ کہ برپا نہ ہوا

فتنہ بننا۔ باعث فساد بننا (داغ) ؎
وہ فتنہ بنتے جاتے ہیں جوانی چڑھتی آتی ہے
لڑکپن ہے ابھی جوبن پہ جوبن ہے لڑکپن پر

فتنہ بیدار کرنا۔ متعدی۔ فتنہ بیدار ہونا۔ از سرِ نو اُٹھنا فساد کا۔ (داغ) ؎
وہ فتنہ جس کا حشر پہ اُٹھنا ہے منحصر
ہر بار تیری چال سے بیدار ہو گیا

فتنہ جاگنا۔ فتنہ بیدار ہونا (رشک، ع)
فتنہ حشر نہ جاگا نہ اٹھا شر کسی دن

فتنہ جگانا۔ اُس فساد کو جو رفع ہو چکا ہو از سرِ نو برپا کرنا۔ (جلال) ؎ فتنہ شب وصال جگایا کیں رات بھر
کیا خواب ناز یار میں آنکھیں کھلی ہوئی

فتنہ جہاں۔ فتنہ عالم۔ (اردو) صفت۔ مجازاً۔ معشوق۔ اشارے کے ساتھ مستعمل ہے۔

فتنہ چونکانا۔ فتنہ بیدار کرنا۔

فتنہ چونکنا۔ فتنہ بیدار ہونا۔ (رند) ؎
آنکھ کھولے بھی کہیں وہ شوخ خواب ناز سے
فتنہ چونکے نرگس جادو کہیں بیدار ہو

فتنہ خوابیدہ (ف) مذکر۔ پوشیدہ فتنہ۔

فتنہ خیز (ف) صفت۔ فتنہ پیدا کرنے والا۔

فتنہ دوراں۔ فتنہ روزگار (ف) صفت۔ مُفسد (کنایۃً) معشوق (رند) بار ھہ رکھواتا ہے قاتل خنجر فولاد پر
فتنہ دوراں نے باندھی ہے کمر بیداد پر
(امیر) ؎ فتنے کہتے ہیں دیکھکر اُسکو۔ فتنہ روزگار آتا ہے

فتنہ زا۔ فتنہ سنج۔ فتنہ سگال۔ (ف) صفت۔ فسادی۔ (کنایۃً) معشوق۔ (راسخ) ؎
وہ چشم سرمہ سا کی آپ ہی تعریف کرتے ہیں
خرام فتنہ زا کی آپ ہی تعریف کرتے ہیں

فتنہ قد (ف) صفت (کنایۃً) معشوق۔

فتنہ گر۔ (ف) صفت ۱ فسادی (کنایۃً) معشوق ۲ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے (مومن) دل پہ جب یہ غبار جھلایا
چرخ سے فتنہ گر کو رحم آیا

فتنہ گری۔ مونث۔ فساد پیدا کرنا۔

فتنی۔ (اردو) صفت مونث۔ مفسد۔ چالاک۔ عیار عورت۔ جھگڑالو۔ لڑاکا (رجا الصاحب) خدا کے سامنے بھی پانچ ہاتھ کی ہوگی
نگوڑی فتنی قیامت ہے یہ زبان میری

فُتُوّت۔ (ع) مونث۔ شجاعت۔ مروت۔ سخاوت۔

فتوح۔ (ع) فتح کی جمع ۔ مصدر بمعنی کشایش لکھنؤ میں مذکر ہے ۱ فتحیں ۲ کامیابی (فقرہ) اس عمل سے فتوح حاصل ہوئی ۳ (کنایۃً) بالائی یافت ۴ کشایش (صابر) کیا امید فتوح ہو اُس سے
آپ مکسور لفظ ہے دل کا

فتوحات۔ (ع) مونث۔ فتوح کی جمع۔

فتوحی۔ (ف۔ واو مجہول) مونث۔ بے آستینوں کی مرزئی جو کمر تک رہتی ہے۔ اور جس کو مرد پہنتے ہیں۔

فتور۔ (ع) ۱ اعضا کی سستی۔ کسی کام میں سستی کرنا (مذکر) (مجازاً) ۲ کمزوری۔ خرابی جیسے فتور عقل۔ فتور ہضم ۳ شرارت۔ فساد (گلزار نسیم) ؎
میرا تو نہیں قصور ہے کچھ۔ شاید اُس کا فتور ہے کچھ

فتور آنا۔ خرابی پیدا ہونا (داغ) ؎
پیام بر سے شب وعدہ وہ بگڑ بیٹھے۔ بنے بنائے ہوئے کام میں فتور آیا

فتور اٹھانا۔ فتنہ اٹھانا۔ ہنگامہ برپا کرنا خلل ڈالنا۔ (شوق) ؎
بیٹھے بیٹھے فتور اٹھایا ہے۔ کچھ قضا کا پیام آیا ہے۔ **فتور برپا کرنا۔** فتور اٹھانا۔ **فتور برپا ہونا۔** لازم۔ **فتور پڑنا۔** رخنہ پڑنا۔ خلل پڑنا۔

فتور ڈالنا۔ خلل انداز ہونا۔ رخنہ ڈالنا۔

فتوے ۔ (ع۔ فتاوے۔ جمع) مذکر۔ شرع کا حکم۔ مفتی کا فیصلہ کسی مسئلہ کے متعلق۔ (فقرہ) اس مسئلے میں آپ کا کیا فتوے ہے۔

فتوے دینا ۔ شرعی حکم بیان کرنا۔ کسی فعل کو جائز کر دینا۔

فتوے لینا ۔ جواز یا عدم جواز کی بابت حکم لینا۔

فتیل سوز ۔ (ا۔ ردو) مذکر۔ روشنی کا چوکھا ظرف جو بیشتر پیتل یا لوہے کا ہوتا ہے۔ فتیلہ سوز۔

فتیلہ ۔ (معرّب۔ فتیل کا۔ فتیل صفت مشتبہ فتل (بٹنا۔ بل دینا) سے۔ معنی بٹا ہوا۔ ہندی میں فارسی سے) مذکر۔ ا موٹی بتّی۔ چراغ کی بتّی۔ بٹی ہوئی روئی۔ لپٹے ہوئے کپڑے اور گودڑ سے بھی بناتے ہیں مشعل ۲ میں وہ بتّی جو زخم میں رکھتے ہیں ۳ توپ یا بندوق کا توڑا۔ ۴ وہ بٹا ہوا ڈورا جو انگرکھوں وغیرہ میں دے کر اوپر سے سی دیتے ہیں ۵ تعویذ کی بتّی جس کی دھونی بیمار یا آسیب زدہ کو دیتے ہیں اور کبھی اس کے سامنے جلاتے ہیں۔ (دیکھو فلیتہ)

فتیلہ داغنا ۔ دکنا یتہً لش کرنا۔

فتیلہ سوز ۔ (ف) مذکر۔ شمع دان

فتیلہ عنبر ۔ (ف) مذکر۔ عنبر کی بتّی جو خوشبو کے لئے جلاتے ہیں۔

فتیلہ ناک میں دینا ۔ ناک میں بتّی کرنا۔ دق کرنا (آتش)

فتیلہ اس کا اس کی ناک میں دیتا ہوں میں مجنوں سا
مری دیوانگی دم بند کرتی ہے پری خواں کا

فِتّین ۔ (ا۔ ردو) صفت۔ چالاک۔ عیّار۔ عربی میں فطین۔ تیز دانا۔

ف - ٹ

فٹ ۔ (انگ) ۱ پاؤں ۲ پایہ میز کرسی وغیرہ کا ۳ نیچے کا حصّہ۔ بنیاد نیو ۴ بارہ انچ کا پیمانہ۔ فوج کا پیادہ) مذکر۔ ۱ بارہ انچ کا پیمانہ۔ گز کا تہائی حصّہ ۲ دکھٹ کا بگڑا ہوا تلفظ۔

فٹ نوٹ ۔ (انگ) مذکر۔ وہ شرح جو حاشیہ پر کتاب کے لکھی جاتی ہے۔

فٹن ۔ (انگ فیٹن بروزن بیتن کا بگاڑا ہوا) مونث۔ ایک قسم کی چار پہیوں کی گاڑی جو اوپر سے کھلی ہوئی ہوتی ہے۔

ف - ج

فجّار ۔ (ع) مذکر۔ فاجر کی جمع۔

فجر ۔ (ع۔ سفیدی صبح کی) مونث۔ صبح۔ گجردم۔ (ہونٹ کے ساتھ) عورتوں کی زبان پر بفتح اوّل وکسر دوم ہے ۲ نماز صبح (قمہ)

نور کے تڑکے سے وہ اُٹھا جوان
فجر پڑھی اور کیا اپنا دھیان

فُجور ۔ (ع) مذکر۔ گنہگاری۔ بدکاری۔ بدچلنی ۲ (ع) بفتح اوّل، فاجر۔

ف - ح

فحش ۔ (ع۔ حد سے گزرنا۔ بدی) مذکر۔ بیہودہ بات۔ قابل شرم بات۔ بے حیائی کی باتیں۔ (فقرہ) یہ تمہارا فحش تمہیں ذلیل کرے گا۔

فحش بکنا ۔ بے حیائی کی باتیں کرنا۔ (توبتہ النصوح) گالی دینے میں ان کو باک نہیں فحش بکنے میں ان کو تامل نہیں۔

فحوا ۔ (ع۔ مضمون۔ معانی) مذکر۔ طرز۔ ڈھنگ۔۔۔ انداز (فقرہ) فحوائے کلام سے معلوم ہوتا ہے آپ کچھ ناخوش ہیں۔

ف - خ

فُحول ۔ (ع۔ فحل کی جمع) صفت۔ جیّد۔ عالم۔ فُضلا

فخر ۔ (ع) مذکر۔ بزرگی۔ شرف۔ ناز۔ شیخی گھمنڈ۔ (کرنا کے ساتھ) (برق)

کیا عجب سر جو رکھوں میں قدم جاناں پہ
فخر کرتے ہیں فرشتے بھی جبیں سائی کا

فخراً ۔ (ع) فخر سے۔ شیخی سے۔ (محصنات) ہانی بہزل لپنے دوستوں میں فخراً اپنی فتوحات کا واقعہ بیان کرتا ہے۔

فخر بشر ۔ (ف) (کنایتہً) آنحضرتؐ

اُمّت فخر بشر ہوں حسد شیخ
ہے لے رشک تفاخر عجب مکر

فخر جاننا۔ فخر سمجھنا ۔ بزرگی اور بہتری کا باعث خیال کرنا۔

فخر خاندان ۔ مذکر۔ وہ شخص جس کی ذات سے خاندان کو عزت حاصل ہو۔

فخر نسب ۔ ذات کی بڑائی۔ (بنات النعش) کبھی طمع دولت رغبت دلاتی تھی کبھی فخر نسب کی خواہش ہوتی تھی۔

فخریہ ۔ فخر سے۔ (رشک)

دل سے کہتا ہے جسم فخریہ
قفس بلبل خوش الحاں ہوں

(ف) مذکر۔ ایک قسم کا انگور۔

فخیم - (ع) صفت - بزرگ - بلند قدر و صاحبِ مرتبہ -

فِدا - (ع - فداء) کسی کے عوض جان دینا - جو چیز جان کے عوض دی جائے) صفت - عاشق - فریفتہ -

فِدا کرنا - تصدق کرنا - قربان کرنا -

فِدا ہونا - ۱ قربان ہونا - جان دینا - (نفیر) ؎

سر رکھ قدم شمع پہ پروانے نے دی جان
عاشق اُسے کہتے ہیں جو اس طرح فدا ہو

۲ عاشق ہونا

فِدائی - (ف) وہ شخص جو جان بوجھکر اپنی رضا و رغبت سے کسی ایسے امر کا مرتکب ہو جس میں صریح جان کا خطرہ ہو صفت - جان نثار - عاشق -

فِدوی - (ع - بتشدید یا - فدا میں لگائے نسبت لگائی ہے فدا ہونے والا) صفت ۱ جب بڑے مرتبے والے کو عرضی لکھتے تھے آخر میں اپنے نام سے پہلے فدوی لکھتے تھے - اُردو کی درخواستوں میں یہ لفظ بجائے بندۂ عاجز خاکسار لکھا جاتا ہے -

فِدیہ - (ع - فدیۃ) مذکر ۱ صدقہ - کفّارہ - (محسن) ؎

شور ہے عالمِ بالا پہ قدرِ عنا کا
سر افلاک ہے فدیہ قدم والا کا

۲ وہ مال یا روپیہ جو کسی قیدی کے عوض دیا جائے - (آتش)

فدیہ بہت اُس ابروئے خمدار کے لئے
چہ رنگ کی کمی نہیں تلوار کے لئے

۳ دیت - جان کا معاوضہ ۴ صدقۂ فطر کو بھی فدیہ کہتے ہیں - دیکھو صدقۂ فطر

ف - ذ

فذالک - (بروزن مسالک) اہلِ حساب کی اصطلاح میں وہ جمع جو بعد تفصیل کے دی جائے -

ف - ر

فر - (ف - بہار عجم میں بتشدید دوم بمعنے ہیبت و شکوہ لکھا ہے) مذکر - بھڑک - شان شوکت - دبدبہ - جیسے کرّ و فر ۲ دیکھو فرفر مالش ۳ (عربی فرّ بھاگنا سے ماخوذ ہے) مونث اُڑنے کی آواز -

فر سے - پُھر سے - جلدی سے (فقرہ) کبوتر فر سے اُڑ گیا -

دیکھو فُر فُر

فُرات - (ع - لغوی معنی میٹھا اور سرد پانی) مونث - ایک نہر کا نام جو کوفہ کے پاس جاری ہے -

فرّاٹا - مذکر ۱ ہوا میں کسی چیز کے اُڑنے کی آواز ۲ جلدی اور سُرعت سے پڑھنے یا بولنے یا تیزی سے دوڑنے کی نسبت بھی بولتے ہیں ۳ ہوا کا تیز جھونکا - (فقرہ) سب طرف سے ہوا کے فرّاٹے آنے لگے -

فرّاٹے بھرنا - فرّاٹے لینا - ۱ جلد جلد پڑھنا - بے لکنے پڑھنا بے تکان پڑھنا ۲ نہایت تیزی سے دوڑنا - تیزی سے اُڑنا - (صفدر) ؎

عرش بریں سے توڑ کے یہ تارے لائیگا
فرّاٹے بھر رہا ہے جو ذہنِ رسا مرا

۳ جھنڈے یا پھریرے کا ہوا میں لہرانا -

فرّاٹے کے ساتھ - تیزی سے - جلد جلد - (ایامی) تین مہینے میں اُردو فرّاٹے کے ساتھ پڑھنے لگتے ہیں -

فراخ - (ف) کشادہ - تنگ کا مقابل - مجازاً بہت بڑا) صفت - وسیع - کشادہ - چوڑا -

فراخ آستین - (ف) صفت - سخی - جوانمرد - فراخ ابرو - (ف) صفت - کھلے چتون کا آدمی - ہنس مکھ -

فراخ پیشانی - (اردو) صفت کشادہ پیشانی - چوڑی پیشانی کا -

فراخ چشمی - (فارسی میں فراخی چشم بمعنی خوشخوئی، وفاداری) مونث - عالی ہمتی - حوصلہ بلند ہونا -

فراخ حوصلہ - (ف - کنایۃً - بُردبار - باوقار) صفت - بلند ہمّت -

فراخ دامن - فراخ دست - (ف) صفت - دولت مند مالدار -

فراخ کرنا - چوڑا کرنا - کشادہ کرنا - ڈھیلا کرنا -

فراخی - (ف) مونث ۱ کشادگی - چوڑائی - وسعت - پھیلاؤ ۲ آسودگی - خوش حالی ۳ (اردو) گھوڑے کا تنگ -

فراخور - (ف - بروزن تفاخُر) صفت - شائستہ -

سزاوار ۔ مناسب ۔

فُرادیٰ ۔ (ع) فرد کی جمع ۔ اکیلے تنہا ۔ ایک ایک

فَرادِیس ۔ (ع) مذکر ۔ فردوس کی جمع ۔

فَرّار ۔ (ع) صفت مذکر ۱ بہت بھاگنے والا ۲ مذکر (مہوسوں کی اصطلاح) پارہ ۔

فِرار ۔ (ع ۔ بکسر اوّل و بفتح اوّل غلط ہے) مذکر ۔ بھاگنا ۔ (اوج) ؎

قرار دور ہوا قلب اہل بدعت سے
کیا فرار لعینوں نے رعب حضرت سے

فرار کرنا ۔ بھاگ جانا ۔

فرار ہونا ۔ بھاگنا ۔ غائب ہونا ۔ چھپ جانا ۔

فراری ۔ صفت ۔ مفرور ۔ بھاگا ہوا ۔ وہ مجرم جو خوف گرفتاری سے روپوش ہو جائے ۔

فَراز ۔ (ف) سفت ۔ بلندی ۔ نشیب کا ضد ۔ جیسے نشیب و فراز سمجھ لو ۔

فرازی ۔ (ف) مونث ۔ بلندی ۔ اونچائی ۔

فِراسَت ۔ (ع ۔ دیکھتے ہی کسی امر کو تاڑ جانا ۔) مونث دانائی ۔

فُراش ۔ (ع) مذکر ۔ وہ فرش جس پر رات کو سوئیں جیسے صاحب فراش ۔

فَرّاش ۔ (ع ۔ فارسیوں نے بمعنی چوبدار بھی استعمال کیا ہے) مذکر ۱ فرش بچھانے والا ۔ جھاڑو بہارو دینے والا وہ شخص جس کے سپرد فرش ۔ فروش اور روشنی وغیرہ کی خدمت ہو ۔ وہ شخص جس کے اہتمام میں خیموں کا گاڑنا اور کھڑا کرنا ہو ۲ (اردو) ایک قسم کا درخت جو صنوبر یا شمشاد سے مشابہ ہوتا ہے ۔

فرّاشخانہ ۔ مذکر ۔ وہ مکان جس میں ڈیرہ خیمہ اور فرش فروش کا سامان رہے ۔

فرّاشن ۔ (دہلی) مونث ۔ فرّاش کی جورو ۔

فرّاشی ۔ مونث ۔ فراش کا کام ۔

فرّاشی پنکھا ۔ مذکر ۔ (دہلی) بڑا پنکھا جو مکان کی چھت میں لٹکایا جاتا اور تمام فرش پر ہوا پہونچاتا ہے ۔ لکھنؤ میں فرشی پنکھا کہتے ہیں ۔

فرّاشی سلام ۔ مذکر ۔ وہ سلام جس کے جھکنے میں فرش تک سر لے جانا پڑے ۔ نہایت ادب اور تعظیم کا سلام

فَراغ ۔ (ع ۔ بفتح اول) مذکر ۔ نجات ۔ فراغت ۔ آسودگی ؎

سوائے کنج قناعت اکثر بشر کے لئے
کہیں جہاں میں نہ ہرگز فراغ ہوا اچھا

فراغبالی ۔ (ف) مونث ۔ بےفکری سے زندگی بسر کرنا ۔ آسودگی ۔ فراغ خاطر ۔

فراغِ دل ۔ مذکر ۔ تسلی ۔ بےفکری ۔ آسودگی ۔

فراغت ۔ (ع) مونث ۔ چھٹکارا ۔ نجات ۔ خلاصی ۔ (امیر)

دم لبوں پر ہے بہت دیر نہیں
آئیے جلد فراغت ہو گی

(پانا ۔ کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) ۲ راحت ۔ (غالب) ؎

بیخودی بستر تمہید فراغت ہو جیو
پر ہے سائے کی طرح میرا شبستاں مجھ سے

فراغت جانا ۔ (ہندو) دہلی ۔ جاتے ضرور جانا ۔ بیت الخلا جانا ۔

فراغت سے ۔ اطمینان سے دلجمعی سے ۔ آرام سے (ابن الوقت) اپنے ساتھ اخبار کا بنڈل لانا ۔ اور فراغت سے بیٹھا پڑھا کرنا ۔

فراغت کرنا ۔ فرصت پانا ۔ چھٹکارا پانا ۔ (مصحفی) ؎

خرابی یہ کر رکھا ہے جب وغیرہ کہتا ہے
فراغت تبکدے سے کر کے پھر قصد حرم کیجے

۲ ہندو ۔ پیخانہ پھرنا ۔

فراغت لگنا ۔ (دہلی ہندو) پاخانہ کی حاجت ہونا ۔

فراغت والا ۔ صفت ۔ خوش حال ۔ (ذوق) ؎

حرص کے پھیلتے ہیں پاؤں بقدر وسعت
تنگ ہی رہتے ہیں دنیا میں فراغت والے

فراغت ہونا ۔ (دہلی) فارغ ہونا ۔ فرصت ہونا ۔ (آتش) ؎

زندگی میں جو فراغت نہوئی تو نہوئی
لے فلک تنگ نہ ہو گور ہماری تیار

فراق۔ (ع) مذکر۔ جدائی۔ علیحدگی۔ ؎
کیوں اچھتا ہے تجھے ناسخ فراق یار کا
آئینہ نادان فراق روح و تن ہو جائیگا

متبادل (د) غور۔ فکر۔ خیال۔ دُھن۔ تاک۔ (فقرہ) آپ کس فراق میں ہیں۔ (جا لصاحب) ؎
مٹی خراب ہوگی نہ آئیگی ہاتھ میں
مُردہ اسی فراق میں تکیہ کو جائے گا

۳ محبوب سے علیحدہ رہنے کا زمانہ۔

فرامشن۔ (انگ...) فری میسن کا بگڑا ہوا۔ فری آزاد میسن راج۔ معمار) مذکر۔ ایک خاص عقیدے کے لوگوں کا فرقہ جو باہمی اتحاد اور ہمدردی کا دم بھرتا ہے۔ اردو میں اس مجلس کے ہر ممبر کو فرامشن کہتے ہیں۔
فرامشن ہونا۔ فری مین فرقے کا ممبر بننا۔ ہم مشرب بننا۔

فراموش۔ (ف) صفت۔ یاد سے اُترا ہوا ۲ (اردو) مذکر وہ کھیل جو بچے والی ہو۔ لڑکیوں کا ایک کھیل بھی ہے۔ وہ جب کسی کو بچے والی کھیل دیں اور وہ کھیل ہاتھ میں لیتے ہی یاد نہ کہے تو اس کو وہ کھیل دو سو کی تعداد میں دینا چاہیئے۔ (درخشاں) ؎
یاد اپنی ہمیں بھول گئی یاد تو کیسی
بچھڑے کے جو لولا دہ پر یاد فراموش
(دینا کے ساتھ) اس کھیل کو یاد فراموش بھی کہتے ہیں۔
(بدنا کے ساتھ)

فراموش بدنا۔ فراموش کی شرط باندھنا۔ (منیر) ؎
بھول جانے کی نہ پھر ہم سے شکایت کرنا
کس سے بدتے ہو فراموش ذرا یاد رہے

فراموش کار (ف) صفت۔ وہ شخص جو ہر بات بھول جاتا ہو۔
فراموش کاری۔ (ف) مونث۔ بھولنے کی عادت۔ بھول۔

فراموش کرنا۔ بھول جانا۔ خیال نہ رکھنا۔
فرامشی۔ فراموشی۔ (ف) مونث۔ بھول۔ چوک۔
فراموشیں۔ مونث۔ گھوڑے کی ایک بیماری کا نام۔ ڈوڈہیاں تاک میں نکل آتی ہیں۔ نکلوانا۔ نکالنا۔ نکلنا کے ساتھ۔

فرامین۔ (ف) مذکر۔ عربی داں فارسیوں نے فرمان کی جمع عربی وزن پر بنالی ہے۔

فرانسیس۔ (ا۔ د۔ نون غنہ) مذکر فرانس کے باشندے
فرانسیسی۔ فرانس کا باشندہ ۲ فرانس کے ملک کی زبان۔

فراواں۔ (ف) صفت۔ بہت۔ بکثرت۔
فراوانی۔ (ف) مونث۔ کثرت۔ افراط۔ زیادتی۔

فراہم۔ (ف) اکٹھا۔ جمع۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)
فراہمی۔ (ف) مونث۔ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔

فرائض۔ (ع) مذکر۔ فریضہ کی جمع ۲ وہ کام جن کا کرنا ضروری ہو ۳ تقسیم میراث کا علم۔
فرائض پنجگانہ۔ مذکر۔ پانچوں وقت کی نمازیں ۲ اسلام کے پانچ ارکان (کلمہ شہادت پڑھنا ۲ نماز ۳ روزہ ۴ حج ۵ زکوٰۃ
فرائض منصبی۔ وہ امور جن کا کرنا عہدے کی رُو سے ضروری ہو۔

فربودیت۔ (فارسی میں فربود بمعنی درست۔ فربودی بمعنی درستی) مونث۔ اڈل جلول پن۔

فربہ۔ (ف) بکسر سوم صحیح و بفتح سوم غلط (سعدی شیرازی) آن شنیدی کہ لاغر داناگفت روزے بہ ابلہ فربہ۔ اسپ تازی اگر ضعیف بود۔ ہمچناں از طویلہ خربہ) صفت۔ موٹا۔ (ہونا کے ساتھ)
فربہ اندام۔ (ف) صفت۔ موٹے جسم کا۔
فربہی۔ (ف) مونث۔ موٹاپا۔

فرتوت۔ (ف) صفت۔ بہت بوڑھا جس کی عقل زائل ہو گئی ہو۔

فَرج۔ (ع۔ فروج۔ جمع) مونث۔ عورت کا اندام نہانی ۲ (ع۔ بفتح اول و دوم) کشادگی۔ دو چیزوں کی بیچ کی کشادگی۔ رخنہ۔ شگاف۔ دراڑ۔

فرجاد۔ (ف) صفت۔ عقلمند۔ دانا۔

فرجام۔ (ف) انجام۔ عاقبت۔ اردو میں ترکیب کے ساتھ مستعمل ہے۔ جیسے بدفرجام۔ نافرجام۔

فُرجہ۔ (ف) مذکر ۱ کشادگی اور تھوڑا سا فرق جو دو چیزوں میں ہو ۲ شگاف۔ چھید۔

فَرَح۔ (ع) مونث۔ خوشی۔ فرحت (اذرح) ؎

باچھیں ہیں کھلی دل بھی شگفتہ ہے فرح سے
ہونٹوں پہ تبسم لب غنچہ کی طرح سے

فرحاں۔ (ف) صفت۔ خوش۔ شاداں۔

فرحت۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم۔ اردو میں بالفتح بولتے ہیں) مونث۔ خورمی۔ شادمانی۔ (داغ) ؎

رحم آیا جو اُسے دیکھ کے حالت میری
غم یہ کہتا ہے کہ اب دیکھئے فرحت میری

فرحت افزا۔ صفت۔ خوشی بڑھانے والا۔ تازگی بخش

فرحت بخش۔ صفت۔ خوشی دینے والا۔

فرحت حاصل ہونا۔ تفریح ہونا۔ (بنات النعش) یہی شوق مجھ کو لے بھی گیا تھا۔ مگر انجام کار کچھ دل کو فرحت حاصل نہ ہوئی۔

فَرُّخ۔ (ف۔ اصل میں فر۔ زیبا + رُخ۔ چہرا) صفت۔ مبارک۔ زیبا

فرخ تبار۔ (ف) صفت۔ عالی خاندان۔ اچھے گھرانے کا۔

فرخ قدم۔ (ف) صفت جس کا آنا مبارک ہو۔

فرخ نہاد۔ (ف) صفت۔ نیک نہاد۔

فَرخندہ۔ (ف) صفت۔ مبارک۔

فرخندہ بخت۔ صفت۔ خوش نصیب۔

فرخندہ پے۔ (ف) صفت۔ فرخ قدم۔

فرخندہ خو۔ (ف) صفت۔ نیک خصلت۔

فرخندہ رائے۔ (ف) صفت۔ نیک تدبیر۔ دانش مند

فرخندہ طالع۔ فرخندہ فال۔ (ف) صفت۔ خوش نصیب۔

فَرد۔ (ع۔ تنہا۔ طاق یعنے زوج کا ضد۔ افراد۔ فرادیٰ جمع فارسی میں ایک لانبا کاغذ جس پر فیصلہ مقدمات کا لکھتے تھے) مونث۔ ۱ بیت۔ ایک شعر ۲ وہ کاغذ جس پر محرر حساب کتاب درج کرتے ہیں۔ رجسٹر۔ (اسیر) ؎

محشر میں موجزن جو نسیم کرم ہوئی
اُڑتی پھرے گی فرد ہمارے حساب کی

(امیر) ؎

ہوا گرم رحمت کا جب محکمہ
مرے جرم کی فرد باطل ہوئی

۳ وہ کاغذ جس پر دعوتوں میں اُن لوگوں کے نام لکھتے ہیں جن کو بلاتے ہیں۔ (فقرہ) فرد میں سہواً زید کا نام نہیں تھا ۴ رضائی کا ابرہ۔ چادر۔ شال۔ دوہر جنا کے ساتھ (منیر) ؎

افسردگی میں زندہ ہیں سرگرم معصیت
جاڑے میں اوڑھی جاتی ہیں فردیں گناہ کی

۵ مذکر۔ گنجفہ کا ورق۔ (فقرہ) تمہاری بازی میں کوئی فرد اچھا نہیں ۶ مذکر۔ تنفس۔ تن واحد۔ ایک شخص (فقرہ) میں تنہا اور کام بہت آپ ہی فرمائیے کہ ایک فرد کیا کیا کرے ۷ مذکر۔ ایک خوش آواز پرند کا نام۔ مذکر۔ ایک قسم کا لقا کبوتر ۹ صفت۔ یکتا۔ بے مثل۔ (فقرہ) وہ اس کام میں فرد ہے۔ (جلال) ؎

کھینچ سکتا ہے کون اُسکی شبیہ
فرد ہے یار بے مثالی میں

۱۰ اظہار تعداد کے لئے پرندوں کے واسطے مستعمل ہے جیسے ایک فرد کبوتر۔

فرداً فرداً۔ (ع) جدا جدا۔ الگ الگ۔ (اوج) ؎

دار چلنے لگے ہر سمت سے فرداً فرداً
آئی وہ سر پہ تو گردن پہ یہ چمکی پرفن

فردِ باطل - (ف) مونث - نکمّی اور بیکار فرد جو کارآمد نہو۔ مجازاً ردی - بیکار چیز۔

فردِ باقیات - مونث - بقایا حساب کی فرد

فرد - فردِ بشر - مذکر - شخص واحد - نفر۔

فرد پر صاد کرنا - دعوت کی فہرست پر جو لوگ جو مدعو ہوتے ہیں صاد کرتے اور اس طرح لکھ دیتے ہیں ؎ (صبا) ؎

جانجاں پیش نظر حسن کی رُوداد کرو
آنکھوں سے آئینہ کی فرد پہ تم صاد کرو

فردِ تعلیقہ - مذکر - ضبطی جائیداد کی فہرست

فردِ جُرم - (ف) مونث فرد قرارداد جرم

فردِ حساب - حساب کا چٹھا۔

فرد فرد - ایک ایک علیحدہ علیحدہ۔

فردِ قراردادِ جُرم - مونث - مسل کا وہ کاغذ جس میں جرم ٹھہرانے کا مضمون اور وہ دفعہ یا دفعات قانون فوجداری کی درج ہوتی ہیں جس کی نسبت بیانات سے مجرم کا ملزم ہونا سمجھا جاتا ہے فرد قرارداد جرم نکلنے کے بعد مجرم سے جواب اور صفائی لی جاتی ہے (لگانا، لگ جانا کے ساتھ)

فردِ کنکوت - مونث - وہ کاغذ جس میں فصل کی قیمت کے تخمینی فہرست درج ہوتی ہے۔

فردی موتی - مونث - چھوٹی چھوٹی بوٹیاں جو رضائی کی فرد پر یا اور کسی کپڑے پر ایک دوسرے کے متصل بناتے ہیں۔

فردا - (ف) کل کا دن جو آئے گا - مجازاً قیامت کا دن - اس مجازی معنی میں فردائے قیامت بھی مستعمل ہے (محسن) ؎

دمِ مُردن یہ اشارہ ہو شفاعت کا تری
فکر فردا تو نہ کر دیکھ لیا جائے گا کل

فِردَوس - (ع) - فارسی میں پردیس (بہشت - باغ انگور) تھا - اس کا معرب ہے - انگریزی میں پیرے ڈائس ہے) مذکر - بہشت - بہشت کا طبقہ اعلےٰ۔

فردوسِ بریں - (ف) مذکر - فردوس کا اعلےٰ طبقہ دیکھو بریں

فردوس مکانی - صفت - وہ شخص جس کا گھر فردوس میں ہو لقب ظہیرالدین بابر بادشاہ کا جو بعد انتقال ہوا۔

فرزانگاں - (ف) مذکر - فرزانہ کی جمع۔

فرزانگی - (ف) مونث - دانائی - عقلمندی

فرزانہ - (ف) صفت - دانا - عقل مند۔

فرزانہ خو - (ف) صفت - خوش خلق - پسندیدہ خو۔

فرزجہ - (پرچہ کا معرب) مذکر - وہ ٹکڑا کپڑے کا جو دوا کے ساتھ تر کر کے دُبر یا قُبُل میں بسبب کسی بیماری کے رکھیں۔

فرزند - (ف بیٹا بیٹی) مذکر - بیٹا - عزیز ترین اولاد۔ (انیس) ؎

فرزند محمدؐ سے جہاندار کے ہم ہیں
وارث شہ لولاک کی سرکار کے ہم ہیں

فرزندِ ارجمند - مذکر - ہونہار بیٹا - لائق بیٹا۔

فرزند بنانا - گود لینا - متبنےٰ کرنا۔

فرزندِ خلف - لائق بیٹا - صالح بیٹا۔

فرزند کی آگ - بیٹے کی محبت - (اختر شاہ اودھ)

پر مانتی تھی کوئی طبیعت
فرزند کی آگ ہے قیامت

فرزندِ ناخلف - نالائق بیٹا۔

فرزندِ نرینہ - مذکر - بیٹا۔

فرزندی - (ف) مونث - بیٹا ہونا - باپ بیٹے کا رشتہ۔

فرزندی میں لینا - بیٹا بنانا - داماد بنانا - ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کسی کو اپنے بیٹے کی نسبت کرنا ہوتی ہے تو بیٹی والے سے کہتا ہے کہ میرے بیٹے کو فرزندی میں لیجیے۔

فرزول - مذکر - ایک لوہے کا پُرزہ جو بندوق کی چانپ میں لگاتے ہیں۔

فرزیں - (ف) مذکر - شطرنج کا وزیر - (بنانا - بننا - پٹنا - مارنا - مرنا - وغیرہ کے ساتھ)

فرزیں بنانا - پیادے کو فرزیں کے درجے پر پہنچانا۔

فرزیں بند - (ف) پیادہ فرزیں کے زور پر بیٹھا ہو تو اس کو فرزیں بند کہتے ہیں۔

فرس - (ع) مذکر - گھوڑا - گھوڑی کو بھی فرس کہتے ہیں۔

(انیس) ؎

دو ٹکڑے تھی وہ جس پہ دنا کس کو یہ کس تھا
اک ہاتھ میں فارس تھا نہ زین تھا نہ فرس تھا

فرسا۔ (ف) مرکبات میں مستعمل ہے جیسے جانفرسا۔ جان کو صدمہ پہونچانے والا۔

فرستادہ۔ (ف) بھیجا ہوا، نامہ بر۔ ایلچی۔

فرستہ۔ (ف) مذکر۔ فرستادہ۔ رسول۔

فرست۔ (ژند) صفت۔ اوّل۔ پہلا۔ اگلا۔ مقدم۔ یکم

فرسخ۔ (فرسنگ کا معرب۔ فراسخ۔ جمع) مذکر۔ کوس۔ تین میل کی مسافت (اہل فارس کا میل چار ہزار گز کا اور انگریزی میل ۱۷۶۰ گز کا ہوتا ہے۔

فرسنگ۔ (ف) مذکر۔ دیکھو فرسخ۔

فرسودہ۔ (ف) صفت۔ گھسا ہوا۔ کہنہ۔ مستعمل۔ گیا گزرا جیسے فرسودہ خیال۔

فرسودہ حال۔ صفت۔ خستہ حال۔ تباہ حال۔

فرش۔ (ع) مذکر۔ ۱ بچھونا۔ بچھانے کی چیز۔ (سحر) ؎

باغ کے کوٹھے کے اوپر جو کیوڑا فرش ہے
جیسے فرش سے عرش تک نور پھیلا ہوا ہے

۲ مجازاً سطح زمین ۳ (ا۔ دی) وہ زمین جس پر اینٹیں بچھا دی گئی ہوں۔ چونے سے پٹی ہوئی زمین۔

فرش بچھانا۔ بہت بڑا بچھونا بچھانا (آتش) ؎

فرش گل بلبل کی نیت سے بچھایا چاہیے
شمع پروانوں کی خاطر سے جلایا چاہیے

فرش خاک۔ (ف) مذکر۔ زمین

فرش راہ۔ راہ پر بچھا ہوا۔ کمال عاجزی و خاکساری کے واسطے مستعمل ہے (جلال) ؎

حضور لائیں تو تشریف فرش راہ ہوں میں
ہر ایک شب تمنّی ہے اسکا عرش بریں

فرش زمیں کرنا۔ پیوند زمین کرنا (شاد) ؎

کئے ہیں فرش زمیں چرخ نے یہ آہو چشم
کہ گیسوؤں کا بچھونا ہے مرگ چھالوں کا

فرش سے عرش تک۔ زمین سے آسمان تک (غالب) ؎

فرش سے تا عرش واں طوفاں تھا موج رنگ کا
یاں زمیں سے آسماں تک سوختن کا باب تھا

فرش فروش۔ مذکر۔ بچھونا وغیرہ

فرش کرنا۔ ۱ بچھونا کرنا۔ بچھانا ۲ چونے یا اینٹوں وغیرہ کو بچھا کر سطح یکساں کرنا ۳ مار کر بچھا دینا۔ مار کر زمین پر گرا دینا۔ (فقرہ) مارے جوتوں کے فرش کر دوں گا۔

فرش گل۔ (ف) مذکر۔ پھولوں کی سیج۔ (جلیل) ؎

فرش گل پر نہ سلا قیس کو تو اے لیلے
ہو مکدّر نہ کہیں خاک بیابانوں کی

فرش ہونا۔ لازم۔ دیکھو فرش کرنا۔

فرشی۔ صفت ۱ فرش سا۔ فرش سے متعلق ۲ مذکر۔ ایک قسم کا بڑا اور چوڑے پیندے کا حقہ جس کو فرشی حقہ بھی کہتے ہیں ۳ (لکھنؤ) بندوق کا وہ پرزہ جس میں گز رکھتے ہیں

فرشی پنکھا۔ دیکھو فرّاشی

فرشی جوتا۔ مذکر۔ فرش پر پہننے کا جوتا۔

فرشی جھاڑ۔ وہ جھاڑ جو فرش پر رکھ کے روشن کیا جاتا ہے اور لٹکایا نہیں جاتا ہے۔ (سحر) ؎

سراپا نور سے محفل کا جوبن ہو گیا
یلد آ بیٹھا کہ فرشی جھاڑ روشن ہو گیا

فرشی حقّہ۔ چوڑے پیندے کا حقہ۔

فرشی سلام۔ دیکھو فرّاشی سلام

فرشی گڑگڑی۔ مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا حقہ جس کا نیچا چھوٹا اور پیندا ہموار ہوتا ہے۔

فرشی لمپ۔ بیٹھک دار لمپ جو فرش پر رکھ کر جلایا جاتا ہے۔

فرشتگان۔ (ف) مذکر۔ فرشتہ کی جمع۔

فرشتہ۔ (ف) اصل میں فرستہ (فرستادن سے اسم مفعول) تھا سین کو شین سے بدل کر بمعنی ملک کر لیا۔ سراج اللغات میں ہے کہ اصل میں پرستہ (عبادت کرنے والا) پرستیدن سے ماخوذ تھا) مذکر ۱ ملک۔ خدا کا نورانی قاصد ۲ [illegible] پاک

مقدس۔ بھولا۔ بھالا۔ (داغ) ؎

لاگ ہو یا لگاؤ کچھ بھی ہو تو کچھ نہیں
بن کے فرشتہ آدمی بزم جہاں میں آئے کیوں

۲ (اردو) روح۔ گرو۔ اُستاد (قدر) ؎

زاہد وجام مے ناب وہ دیتا ہے خدا
جو فرشتوں کو تمہارے کبھی میسّر نہ ہوا

۳ موت کا فرشتہ۔ (شرف) ؎

آرزو ہے یار کا پیغام لائے وقت نزع
نامہ بر یارب فرشتہ بنکے آئے وقت نزع

فرشتہ پر نہیں مارتا۔ نہایت روک ٹوک ہے۔ کوئی جا نہیں سکتا (مظفر) ؎

بشر کیا واں فرشتہ کا بھی کیا مقدور پر مارے
مرا خط لیکے قاصد گر روانہ ہو تو کیونکر ہو

فرشتہ جاننا۔ نیک خصلت جاننا (داغ) ؎

تمہیں اے ناصح مشفق فرشتہ ہم تو جانینگے
کسی انسان کا فہم و شعور ایسا نہیں ہوتا

فرشتہ خصال۔ فرشتہ خصلت۔ فرشتہ خو۔ (ف) صفت۔ نہایت مقدّس۔ پاک۔ بھولا بھالا۔

فرشتے نے گھر دیکھ پایا۔ فرشتوں نے گھر دیکھ لیا۔ (کنایۃً) موت نے گھر دیکھ لیا۔ اس وقت مستعمل ہے جب پے در پے کئی موتیں ہوں۔ (معروف) ؎

دل لیا اُس نے کیوں نہ ہو غم جاں
کہ فرشتہ گیا ہے گھر کو دیکھ

۲ دشمن نے گھر دیکھ لیا ۳ بُرا چسکا پڑ جانا کی جگہ۔ (قدر) ؎

آتی ہے جب فصل گل پڑ جاتے ہیں سینہ میں داغ
دیکھ پایا گھر فرشتوں نے دل بیمار کا

فرشتوں۔ فرشتہ کی جمع۔ گرو۔ اُستاد کی جگہ۔ (فقرہ) جب گلستاں کے کل نسخوں میں یہ لفظ اسی طرح لکھا ہے تو آپ کیا آپ کے فرشتوں کو ماننا پڑے گا

فرشتوں کو خبر نہ ہونا۔ محض ناواقف ہونے کی جگہ۔ بالکل راز ہونے کی جگہ۔ (فقرہ) میرے فرشتوں کو خبر نہیں تم کب آئے کب گئے۔ (صبا) ؎

اُسکی خبر کسی کے فرشتوں کو بھی نہیں
ثابت کرینگے یار کی کیونکر کمر بشر

فرشتوں کی دال نہیں گلتی۔ کسی کی رسائی نہیں۔ مثال کے لئے دیکھو گادوں میں چاول بھرے ہیں۔

فرشتوں کی نظر سے بچنا۔ ملک الموت کا گزر نہ ہونا۔ (توبۃ النصوح) آخر نصوح کا گھر بھی فرشتوں کی نظر سے نہ بچا۔

فرشتوں کے پر باندھنا۔ فرشتوں کو عاجز کرنا۔ (منیر) ؎

پریاں تو کیا فرشتوں کے پر باندھتے ہیں ہم
معقول ہم سے اُڑتے ہیں دستان آپ سے

فرشتوں کے پر جلتے ہیں۔ کسی جگہ رعب جلال یا خوف کی وجہ سے کسی کو جانے کی تاب نہ ہونا۔ حوصلہ نہ ہونا کی جگہ۔ (سحر) ؎

جلتے ہیں پر فرشتوں کے کہنا ہے اب فضول
انسان کی دعا بھی نہیں ہوتی ہے قبول

پر کی جگہ فرشتہ بھی مستعمل ہے۔ (مصحفی) ؎

جس گلی میں کہ فرشتے کے بھی پر جلتے ہیں
کب یہ ممکن ہے وہاں اُڑ کے کبوتر پہنچے

فرشتوں کے پر کترنا۔ فرشتوں سے سبقت لے جانا (منیر) ؎

اُڑ کے تیر آہ کے یار تک رس سے کہا جائینگے
پر فرشتوں کے کترتے ہیں کترنے والے

فرشتوں نے خواب میں نہیں دیکھا۔ کبھی نہ دیکھا کی جگہ (داغ) ؎

تجھے خبر نہیں دل چیز کیا ہے اے ناصح
ترے فرشتوں نے دیکھا نہ ہوگا خواب میں دل

فرشتے بھول گئے۔ (کنایۃً) مرتا نہیں۔ کسی طرح سے موت نہ آنا کی جگہ۔ (انشا) ؎

جب نہ بھولا لاٹھی ٹیکتے کھٹ کھٹ کرتے پھرتے ہیں
اُڑتے ہیں کوئی شیخ جی صاحب انکو فرشتے بھول گئے

فرشتے خاں ۔ (کنایۃً) نہایت رعب داب کا آدمی (رشک) ؎

گھر جو اُس رشکِ حور کا پایا
ہو کے آیا فرشتے خاں تا صبح

۲ (کنایۃً) گرو۔ اُستاد۔ (فقرہ) تم تو کیا تمہارے فرشتے خاں بھی اُس کو ہرا نہیں سکتے ۳ (کنایۃً) ملک الموت (راسخ) ؎

کہو بر موت سے بالیں پہ ہے وہ پردہ نشین
ابھی نہیں ہے اجازت فرشتے خاں کے لئے

فرشتے خاں کا گزر نہ ہونا ۔ (کنایۃً) کسی کی رسائی نہ ہونا۔ (جان صاحب) ؎

بننے ٹھلنگے اب وہ محل پھاندنے لگے
ہوتا فرشتہ خاں کا جہاں ہے گزر نہیں

فرشتے دکھائی دینا۔ فرشتے نظر آنا ۔ (مرتے وقت آدمی کو اُس کے اعمال کے فرشتے دکھائی دیتے ہیں) موت کا وقت قریب آنا۔ (ممنون) ؎

یاں فرشتے بھی دکھائی دیے تو نے اب تک
بند جامے کا نہ اے حور شمائل کھولا

(جرأت) ؎

آیا جو شب کو خواب میں وہ غیرت پری
کھلتے ہی آنکھ آگئے فرشتے نظر ہمیں

فرشتے کا کان میں پھونکنا ۔ (کنایۃً) خلقی طور پر معزز ہونا۔ (آتش) ؎

فرشتے نے نہیں پھونکا ہے کان میں کس کے
وہ سر ہے کونسا جس پر کہ کج کلاہ نہیں

فرشتے کا کہہ جانا ۔ کوئی بات بغیر کسی اطلاع کے معلوم ہو جانا کی جگہ۔ (داغ) ؎

وہ رشک حور شب کو کہیں گھر کے رہ گیا
کوئی فرشتہ کان میں میرے یہ کہہ گیا

فرشتے کی بھی نہیں سنتا ۔ (کنایۃً) کسی کی بات نہیں سنتا (صبا) ؎

واعظوں کی کوئی لاحول ولا سنتا ہے
کہ فرشتے کی بھی سنتا نہیں دیوانۂ عشق

فرشتے کی دال نہیں گلتی ۔ (کنایۃً) کسی کی رسائی نہیں ہوتی۔ (جان صاحب) ؎

وہ ایک دن تھا کہ میرے آگے فرشتے کی تھی نہ دال گلتی
بھرے ہیں گالوں میں اب تو چاول کریں [illegible] چبا چبا کر

فرشتے واقف نہیں ۔ محض لاعلم ہونے کی جگہ۔

فُرصَت ۔ (ع۔ کسی چیز کی باری۔ کام کی پروا۔) مونث ۱ موقع مُہلت۔ فراغت۔ چھٹکارا۔ چھٹی۔ (ناظم) ؎

واعظا توبہ کی جلدی کیا ہے
یہ بھی کرلیں گے جو فرصت ہوگی

۲ اطمینان۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

فرصت سے بخوبی ہو ملاقات
کچھ ہو نہیں سکتی یاں مدارات

فرصت پانا ۔ چھٹکارا حاصل کرنا۔ کسی کام سے فراغت پانا۔ (فقرہ) کام سے فرصت پائی اور آپ کے پاس پہونچا۔

فرصت چاہنا ۔ مُہلت چاہنا۔ موقع چاہنا۔ ؎

دل چاہتا ہے پھر وہی فرصت کے رات دن
بیٹھے رہیں تصور جاناں کئے ہوئے

فرصت دینا ۔ وقت دینا۔ مُہلت دینا۔

فرصت مانگنا ۔ مہلت کا خواہاں ہونا۔ (آتش) ؎

ایک دن فرصت جو میں برگشتہ قسمت مانگتا
دیدۂ تر نوح کے طوفاں سے رخصت مانگتا

فرصت ملنا ۔ موقع ملنا۔ مہلت ملنا۔ (ناسخ) ؎

ایک دم یار کو بوسوں سے نہ فرصت ملتی
گردن دیدۂ عالم سے نہ پنہاں ہوتا

فرصت میں ۱ خالی وقت میں۔ فراغت کے وقت ۲ تنہائی میں۔

فرصت ہونا ۔ فراغت ہونا۔ موقع ملنا۔ مہلت ہونا۔ (ناسخ) ؎

خار صحرا اٹھکر دم بھر نکالیں پاؤں سے
ہو اگر سر پیٹنے سے اے جنوں فرصت ہمیں

فَرض ۔ (ع) مذکر ۱ خدا کے حکم سے واجب کیا ہوا۔ (زنگار)

ترک اس کوچے میں جانا نہ مرا ہو سکے گا
زاہد و فرض نہیں ہے کہ قضا ہو سکے گا

۲ ضروری ۔ لازمی ۔ ضروری کام ۔ (نسیم دہلوی) ؎

زینت سے کیا غرض ہے پس مرگ ہم نفس
چادر کی ہے ضرور نہ ہے شامیانہ فرض

۳ وہ نماز کی رکعتیں جن کا پڑھنا لازم ہے ۔ سنت اور نفل کے علاوہ ۔ (آتش) ؎

گنہگار ہیں محراب تیغ کے ساجد
جھکایا سر تو ادا فرض پنجگانہ ہوا

۴ (اردو) مانا ہوا ۔ تسلیم کیا ہوا ۵ ذمہ داری ۔ بارِ ثبوت ۶ (کنایۃً) (عو) نکاح ۔ (فقرہ) خدا اس لڑکی کے فرض سے سبک دوش کرے ۔

فرض اُتارنا ۔ فرض ادا کرنا ۔ (فقرہ) لڑکے کی شادی کیا کی ہے ۔ فرض اُتارا ۔

فرض ادا کرنا ۱ خدا کا حکم بجالانا ۔ (فقرہ) حج کیا تو کسی پر کیا احسان کیا ۔ فرض ادا کیا ۲ اپنے اوپر جو کچھ واجب ہے اس کو بجا لانا (آتش) ؎

گور تک ساتھ رہے پڑھکے جنازے کی نماز
فرض جو تھا سو ادا تم نے کیا میرے بعد

فرض پڑھنا ۔ اُن رکعتوں کا پڑھنا جو فرض ہیں ۔

فرض ساقط ہونا ۔ فرض اُتر جانا ۔ (توبۃ النصوح) لیکن مجھ سے کبھی آخر کہہ نہ چکے بس اُن کے ذمہ سے فرض ساقط ہوگیا ۔

فرض سے ادا ہو جانا ۔ ماں باپ کا اولاد کی شادی کرکے سبک دوش ہو جانا ۔

فرضِ عین ۔ مذکر ہر ایک کا ذاتی فرض ۔ (امیر) ؎

حق اسی کا ہے سلاسل پاس حق ہے فرض عین
ہے یہ حق پوشی چھپاتے ہو جو دیوانے سے زلف

فرض کر دم ۔ مان لو یہ تسلیم ہے ۔ (بحر) ؎

حال پرسی تمہیں لازم تھی ضرور
فرض کردم مری آئی ہوئی کیا ٹل جاتی

فرض کر کے ۔ (عو) اقرار دے کے بے ضرورت کوشش کر کے ۔ (فقرہ) اماں سوتی تھیں فرض کر کے اُن کو جگا دیا ۔

فرض کر لو ۔ **فرض کر دو** ۔ مان لو تسلیم کرو (داغ) ؎

حشر کا وعدہ بھی کرتے نہیں وہ کہتے ہیں
فرض کر لو جو کبھی بار قیامت آئی

فرض کرنا ۔ ماننا ۔ تسلیم کرنا ۔ قبول کرنا کسی بات کو بلا ثبوت ماننا ۔ (اسیر) ؎

بوئے تن سے مست ہوتے جان کر شراب
غنچے کو شیشہ گل کو کیا ہم نے جام فرض

فرضِ کفایہ ۔ مذکر ۔ وہ فرض جو جماعت میں کسی ایک کے ادا کرنے سے سب کی طرف سے ادا ہو جاتے جیسے نماز جنازہ ۔

فرضِ مُحال ۔ صفت ۔ ناممکن القیاس ۔ ایسی چیز کا مان لینا جس کا واقع ہونا دشوار اور محال ہو ۔

فرض ہونا ۔ لازمی ہونا ۔ (مصحفی) ؎

یہ ماہ وہ ہے جس میں ہیں بزرگ و خورد جتنے
انھیں فرض ہو گیا ہے گلہ حیات کرنا

فرضی ۔ صفت ۔ خیالی ۔ قیاسی ۔ بے اصل مصنوعی ۔ جیسے فرضی قصہ ۔ (رشک) ؎

مثل کمر بتاں ہے فرضی
میرا تن زار پیرہن میں

فرضیّت ۔ (ع) مونث ۔ فرض ہونا ۔

فَرط ۔ (ع) مذکر ۔ زیادتی ۔ افراط ۔ کثرت ۔ جیسے فرط شوق فرط محبت ۔ (آتش) ؎

ہاتھ قاتل کا گریباں تک پہنچ سکتا نہیں
اور فرط شوق ہے یاں زخم دامندار کا

فَرع ۔ (ع ۔ فروع ۔ جمع) مونث ۱ شاخ ۔ ٹہنی ۲ وہ جس کی اصل اور کوئی چیز ہو ۔ (اسیر) ؎

نخل ہستی سے نمودار ہے قدرت تیری
اصل وحدت ہے تری فرع ہے کثرت تیری

فرعی ۔ صفت ۔ جو اصلی نہ ہو ۔ (فقرہ) اصلی نزاع کو طے کرو فرعی امور میں کیوں وقت ضائع کرتے ہو ۔

فِرعَون ۔ (ع ۔ لغظی معنی ۔ نہنگ ۔ فَراعِنہ ۔ جمع) مذکر ۱ ولید ابن مُصعب کا لقب جو حضرت موسےٰ کے وقت میں مصر کا بادشاہ تھا ۔ اس نے خدائی کا دعوےٰ کیا تھا ۔ اس کی ہدایت کے واسطے حضرت موسےٰ معجزات اور نشانیاں لے کر بھیجے گئے لیکن وہ راہ راست پر نہیں آیا ۔ آخر خدائے تعالےٰ کے قہر و غضب سے مع لشکر دریائے نیل میں غرق ہوگیا ۲ مجازاً متکبّر ۔ سرکش ۔ مغرور ۔ شعرا اس لفظ کا استعمال با علان نون فصیح جانتے ہیں ۔ (محسن) ع

فرعون کوئی بچا نہ نمرود

فرعون بنانا ۔ مغرور کرنا (فقرہ) یہ مال متاع و دولت حشمت جس نے فرعون بنا دیا یہیں کی یہیں رہ جائے گی ۔

فرعونِ بے سامان ۔ (اردو) مذکر وہ شخص جو مقدور نہ ہونے پر بھی مغرور ہو ۔ نہایت گھمنڈی آدمی جو ناحق گھمنڈ کیا کرے ۔ مفلس ۔ متکبّر ۔ (ذوق) ؎

نفس بے مقدور کو قدرت ہو گر تھوڑی سی
دیکھ پھر سامان اُس فرعونِ بے سامان کا

فرعونی ۔ فرعونیت ۔ (اردو) مونث ۔ سرکشی ۔ غرور

فَرغَل ۔ (اردو ۔ فارسی میں فرگل اسی معنی میں ہے) لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث ۔ لمبا کوٹ ۔ روئی دار لبادہ ۔ روئی دار چُغہ ۔ کپڑا جو بچوں کو پہناتے ہیں اور جس میں ٹوپی بھی لگی ہوتی ہے ۔ (تنویر) ؎

ابر سے میں ابر کے بھی حرارت ہے مہر کو
لرزہ چڑھا تو اوڑھی ہے فرغل علی الصّباح

جلیل و جلال نے مذکر لکھا ہے ۔

فرفر ۔ (ف) جلد جلد ۔ شتاب ۔ بے روک ۔ بے روک ٹوک پڑھنے لکھنے دوڑنے کاٹنے اور بولنے کے واسطے مستعمل ہے ۔ بے وقفہ پڑھنا ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

منبر پہ گیا وہ نامہ لے کر
پڑھنے لگا حال اُس کا فر فر

(مصحفی) ؎

کیسی فرفر زبان چلتی ہے
اُس کی گفتار بے خطر کو دیکھ

فرفر اُڑا دینا ۱ جلد جلد کاٹ ڈالنا ۔ (فقرہ) گھوڑے کے سم فرفر اُڑا دیتے ہیں ۲ جلدی جلدی پڑھ جانا ۔ (فقرہ) ایک گھنٹے میں پوری کتاب فرفر اُڑا دی ۔

فرفر باتیں کرنا ۔ جلد جلد بولنا ۔

فرفر پڑھنا ۔ بے اٹکے جلدی جلدی پڑھنا ۔ صاف پڑھنا جلدی پڑھنا ۔ (رجا نصاحب) ؎

کیا ہے مُنہ جو بات مجھ سے کر سکیں منکر نکیر
ہے خدا یکتا کہوں حق حق پڑھوں فرفر حدیث

فرفر ہوا آنا ۔ تیز ہوا کے جھونکے آنا ۔ (منیر) ؎

پنکھے وہن میں کھنچتے ہیں بابر
کیا ہوا ٹھنڈی آتی ہے فرفر

فرفر یاد ہونا ۔ خوب یاد ہونا ۔ ازبر ہونا ؎

زلف کے سودے میں تھا دیوان سودا کا سبق
عشق خطا میں آکے طوطی نامہ فرفر یاد تھا

فرفری ۔ مونث ۔ دو شخص آپس میں اس طرح گفتگو کرتے ہیں کہ ہر لفظ کے ہر حرف کے بعد فردا اضافہ کر دیتے ہیں تاکہ دوسرا نہ سمجھ سکے ۔

فرفرمایش ۔ (ع) مونث ۔ فرمایش وغیرہ (فقرہ) فرفرمایش کے علاوہ چار سو ماہوار تنخواہ ہوتی ۔

فَرفند ۔ مذکر ۔ مکر ۔ حیلہ ۔

فرفندی ۔ مونث ۱ مکر کرنا ۲ صفت ۔ مکّار

فَرق ۔ (ع) مذکر ۱ جدائی ۔ علیحدگی ۲ فاصلہ ۔ دوری ۔ (فقرے) تم دونوں ذرا فرق سے بیٹھو ۔ زید اور بکر میں چار پیڑھیوں کا فرق ہے ۳ اختلاف (فقرہ) دونوں چیزوں میں بڑا فرق ہے ۴ سر کے بالوں کی مانگ ۵ سر ۔ (غالب) ؎

یاں سر پر شور بیخوابی سے تھا دیوار جو
واں وہ فرق ناز محو بالش کمخواب تھا

۶ تمیز ۔ شناخت ۷ (اردو) دوئی ۔ بیگانگی ۔ غیریت ۔ (سحر) ؎

چاہئے گا کیا ہمارے برابر تمہیں رقیب
یہ یاد رکھو عشق و محبت میں فرق ہے

۳ غلل ۔کمی۔ نقصان ۔ (سحر) ؎

بیکار نالے صورت بلبل کئے تو کیا
کس سے کہیں گلوں کی سماعت میں فرق ہے

فرق آجانا۔ فرق آنا۔ ۱ پہلی سی بات نہ رہنا (فقرہ) اب اس مکان میں بڑا فرق آگیا ہے ۲ (دل کے ساتھ) اختلاف ہوجانا۔ صفائی نہ رہنا۔ (فقرہ) دلوں میں فرق آگیا ہے۔ صفائی ذرا مشکل ہے ۳ میل ہوجانا۔ اصلیت میں اختلاف ہوجانا جیسے نسل میں فرق آجانا۔

فرق باقی رہنا۔ تفاوت کا نہ مٹنا کچھ بل رہ جانا (ناسخ) ؎

یار کو چھوڑ دیا پر نہ بہا رشک رقیب
فرق باقی نہ رہا کچھ بھی جگر تیغ میں

فرق پڑنا۔ اختلاف ہونا۔ میل نہ کھانا۔ تفاوت ہونا۔ (فقرہ) سو روپے کا فرق پڑ گیا۔

فرق سے۔ فاصلے سے۔

فرق کرنا۔ ایکساں نہ سمجھنا۔ (فقرہ) تم دونوں بھائیوں میں کھلا ہوا فرق کرتے ہو ۲ جدا کرنا۔ تمیز کرنا۔ الگ کرنا ۳ صورت بدلنا۔ تبدیل کرنا۔ (فقرہ) اصل مسودے سے فرق کردیا ہے۔

فرق لانا۔ یکساں نہ رکھنا (اوج) ؎

نخوت نہ فرق لائے تری آن بان میں
آجائے تو کہیں نہ اسی امتحان میں

فرق نکالنا۔ ۱ تفاوت معلوم کرنا ۲ حساب کتاب کی غلطی دریافت کرنا اور اس کو درست کرنا ۳ اختلاف دور کرنا۔

فرق نکلنا۔ لازم

فرق ہونا۔ اختلاف ہونا۔ تفاوت ہونا۔

فُرقان۔ (ع) اصل میں مصدر ہے جس طرح غفران مگر اس کا اطلاق فاعل پر مبالغتہً ہوا ہے یعنے حق و باطل میں فرق کرنیوالا) مذکر (اصطلاحی) کلام اللہ۔

فُرقت۔ (ع) مونث۔ جدائی۔ علیحدگی۔ ہجر (مسرور) ؎

تیری تصویر ہم آغوش رہی
وصل سے کم نہیں فرقت تیری

فَرقَدان۔ فَرقَدین (ع) مذکر۔ ان دو ستاروں کا نام جو قطب شمالی کے پاس ہیں اور شام سے صبح تک ظاہر رہتے ہیں کبھی نہیں چھپتے (اوج) ؎

سیارے ہیں رکاب ہمایوں سے بہرہ ور
ہیں سرے فرقدین جلو میں ادھر ادھر

فِرقہ۔ (ع۔ فِرقت۔ فِرَق۔ جمع) مذکر۔ گروہ۔ جماعت۔ قوم۔ (درد) ؎

دل اس خرمے رکھیو نہ تو چشم راستی
اے بے خبر برا ہے یہ فرقہ سیاہ کا

فَرَوگُل (ف) فرغل۔

فَرلانگ۔ (انگ) مذکر۔ ایک میل کا آٹھواں حصہ

فَرلو۔ (انگ) مونث۔ رخصت جو بلا وضع تنخواہ ملے۔

فَرم۔ (انگ) مذکر۔ کوٹھی۔ وہ کارخانہ جس میں کئی شریک ہوں۔

فَرما۔ (انگریزی فارم سے بنا لیا ہے) مذکر۔ وہ تختہ جو جانچنے کے لئے پہلے چھاپتے ہیں۔

فرما موڑنا۔ چھپے ہوئے کاغذوں کو ترتیب سے جزو بنانے کے لئے موڑنا۔

فرمان۔ (ف۔ دیکھو فرامین) مذکر ۱ بادشاہی حکم۔ حکم۔ پروانہ وہ پروانہ جو بادشاہ کی طرف سے بڑے امرا کو لکھا جائے (سحر) ؎

معافی کے فرمان جاری ہوئے
جو آگے تھے باون ہزاری ہوئے

فرمان بالمشافہہ۔ مذکر۔ زبانی حکم جس کی تعمیل فوراً ہو۔

فرمان بر۔ فرماں بردار۔ فرماں پذیر۔ (ف) صفت۔ ۱ تابع۔ مطیع ۲ نوکر۔ ملازم۔

فرماں برداری۔ (ف) مونث۔ اطاعت (کرنا کے ساتھ)

فرمان بھیجنا۔ حکم بھیجنا۔ حکمنامہ بھیجنا۔ پروانہ بھیجنا۔

فرمان جاری کرنا۔ حکم نافذ کرنا۔

فرمان جاری ہونا۔ حکم جاری ہونا۔ (ناسخ) ؎

لالہ و گل کیا کہ ہیں منقاد نافرمان تک
باغ میں اندھ جو، جاری ہے فرمان بہار

فرماں دہ۔ فرماں گزار۔ (ف) صفت۔ حاکم۔

فرماں دہی ۔ (ف) مونث۔ حکومت
فرماں رَوا ۔ (ف) صفت۔ حاکم۔ بادشاہ۔ رئیس خودمختار
فرماں روائی ۔ (ف) مونث۔ حکومت۔ بادشاہی
فرمان صادر کرنا ۔ حکم نافذ کرنا۔ حکم جاری کرنا۔
فرمانا ۔ (اردو) فرمودن سے بنایا ہے) ۱؎ حکم دینا۔ کہنا۔ ارشاد کرنا ۲؎ کرنا کی جگہ۔ (فقرہ) آپ خواہ مخواہ تکلّف فرماتے ہیں ۳؎ مذکر۔ ارشاد۔ حکم۔ (فقرہ) آپ کا فرمانا لفظ بلفظ صحیح نکلا۔ اس معنی میں آپ کے ساتھ مستعمل ہے اور فعل جمع میں آتا ہے۔
فرمانے سے باہر ۔ حکم کی تعمیل میں کمی کرنے والا (قدر) ؎

جان باہر ہوئی تن سے وہ وفادار ہوں میں
پر کبھی آپ کے فرمانے سے باہر نہ ہوا

فرمانے کی بات ہے ۔ دیکھو آپ۔
فَرمَایش ۔ (ف۔ بفتح پنجم۔ فرمودن کا حاصل مصدر۔ اردو میں بکسر پنجم ہے) مونث۔ بطور حکم کچھ مانگنا یا کوئی کام لینا۔ حکم فرمان۔ (امیر) ؎

حکم ہے باتیں کرو اغیار کی
واہ کیا فرمائشیں ہیں یار کی

فرمائش کرنا ۔ کوئی چیز طلب کرنا۔ کسی کام لینے کی خواہش کرنا۔
فرمایشی ۔ صفت ۱؎ حکم کے موافق۔ فرمائش کی ہوئی۔ لکھے منگوائی ہوئی۔ بنوائی ہوئی۔ حکم کے مطابق۔ مجازاً۔ عمدہ۔ نفیس ۲؎ کثرت ظاہر کرنے کے لئے (فقرہ) آج کل فرمایشی گرمی پڑتی ہے ۳؎ (اردو) کنایۃً جوتوں کی مار۔ مغلظ گالیاں۔ دکھانا۔ پڑنا۔ لگانا کے ساتھ)۔ (راحت) ؎

خانگی کسبی نہیں ہیں رنڈی کا پردہ چھوڑ دو
کھاؤ گے فرمایشی سر لپلپا ہو جائے گا

فرمایشی سنانا ۔ فحش گالیاں دینا۔
فرمایشات ۔ مونث۔ فارسیوں نے فرمائش کی جمع بقاعدہ عربی بنائی ہے۔
فرمودہ ۔ (ف) صفت۔ کہا ہوا۔ حکم (فقرہ) تم فرمودۂ خدا اور رسول پر عمل کرو۔
فَرن ۔ (انگ) مذکر۔ سبز پتّوں کے درخت جو ہمیشہ سرسبز رہتے ہیں۔
فَرنٹ ۔ (انگ) بمعنی مقابل۔ سامنے) صفت۔ باغی۔ سرکش۔ منحرف۔
فرنٹ کر دینا ۔ ناراض کر دینا۔ برخلاف کر دینا۔ باغی کر دینا۔
فرنٹ ہو جانا ۔ لازم
فرنچ ۔ (انگ) مذکر۔ فرانس کا باشندہ ۲؎ ایک قسم کا ہلکا کاغذ۔
فَرنگ ۔ (اصل میں یہ لفظ فرنیک سے بگاڑ ہوا ہے۔
فرنیک ۔ جرمن کی ایک قوم کا نام تھا جس نے پانچویں صدی عیسوی میں گال یعنی فرانس کو تہ وبالا کر کے فتح کیا۔ مذکر۔ یورپ۔ نصارا کا ملک نصارا۔
فرنگستان ۔ (ف) مذکر۔ یورپ کی ولایت
فرنگی ۔ (اردو) مذکر۔ انگریز۔ یورپ کا باشندہ۔ اس کا مونث فرنگن ہے۔ (امیر) ؎

کیا گرم ہے کہ کہتے ہیں خوبان لکھنو
لندن کو جائیں جو فرنگن کے یار ہیں

فرنگی بچّہ ۔ فرنگی کی اولاد
فِرنی ۔ (ف) مونث۔ چاولوں کی کھیر
فرنی فالودہ ایک بھاؤ نہیں ہوتا ۔ مثل۔ نیک و بد یکساں نہیں ہوتے۔
فرنیچر ۔ (انگ۔ فرنی چر) مذکر اسباب خانہ داری۔
فرو ۔ (ف۔ بکسر اول صحیح ہے۔ صفت۔ نیچے۔ زیر
فرو تر ۔ (ف) صفت۔ بالاتر کا مقابل۔ بہت کم۔ بہت نیچے
فروتریں ۔ (ف) صفت۔ بہت ہی نیچا۔ کم مرتبے کا۔
فروتن ۔ (ف) صفت۔ عاجز۔ تواضع کرنیوالا۔ (دبیر) ؎

فروتن سے جھکنا تو سرکش سے رکنا
وہ رستم ہیں جو یہ کماں کھینچتے ہیں

فروتنی ۔ (ف) مونث۔ عاجزی۔ تواضع۔
فرو دست ۔ (ف) صفت۔ ماتحت۔ کم رتبہ۔ کمزور
فرو کرنا ۱؎ بجھانا۔ مٹانا۔ جیسے غصہ فرو کرنا ۲؎ آگ بجھانا

۲ دبانا۔ کم کرنا۔

فرو کش۔ (ف) بکسر اوّل صفت۔ اُترنے والا۔ مقام کرنے والا

فرو کش۔ ٹھہرنا۔ اُترنا۔ قیام کرنا۔

فرو گزاشت۔ (ف) مونث۔ چھوڑنا۔ بھول۔ تقصیر۔ غفلت۔ بے اعتنائی۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) اُن سے فروگذاشت ہوگئی آپ کا نام لکھنے سے رہ گیا۔

فرو ماندگی۔ (ف) مونث۔ مجبوری۔ عاجز ہونا۔ کمزوری تنگ دستی

فرو ماندہ۔ (ف) صفت۔ عاجز۔ مفلس۔ تھکا ہوا۔ کمزور۔

فرو مایگان۔ (ف) کمینے لوگ۔ نالائق۔

فرو مایہ۔ (ف) صفت۔ بداصل۔ بے عقل۔ کمینہ۔

فرو ہونا۔ فرو کرنا کا لازم۔ دبنا۔ کم ہونا۔ (اوج) ؎

طاؤس مست بن گیا وہ غیرت پری
بجز دبوا فرو ہوئی سر کی خودسری

فروٹ۔ (انگریزی فارورڈ سے بنایا ہے) صفت۔ گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔

فروٹ اُڑانا۔ گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔

فروٹ جانا۔ سرپٹ جانا۔ دوڑتا ہوا جانا۔

فروخت۔ (ف) مونث۔ بکری۔ (فقرہ) انگریزی مال کی فروخت زیادہ ہوتی ہے۔

فروخت کرنا۔ بیچنا۔

فروخت ہونا۔ بکنا۔

فرودگاہ۔ (ف) مونث۔ اترنے کی جگہ۔ ٹھہرنے کی جگہ۔

فروردین۔ (ف) مذکر۔ پارسیوں کے اوّل مہینے کا نام۔ جو ہندی بیساکھ کے مطابق ہوتا ہے۔ بہار کا موسم اسی مہینے سے شروع ہوتا ہے۔

فروری۔ (انگ۔ فروری) مذکر۔ انگریزی دوسرا مہینہ

فروز۔ (ف) بضم اول و دوم۔ افروزندہ کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے، روشن کرنے والا۔ جیسے نظم دل فروز۔

فروز۔ تابش۔ روشنی۔ آفتاب کی چمک) صفت۔ رو

فروش۔ (ف۔ مرکبات میں مستعمل ہے) صفت۔ بیچنے والا۔ جیسے مے فروش۔ سبزی فروش۔

فروشندہ۔ (ف) صفت۔ بیچنے والا خریدار کا نقیض۔

فروع۔ (ع)۔ مذکر۔ فرع کی جمع۔ شاخیں۔ ڈالیاں ۲۔ (اصطلاح علم عروض) ارکان سالمہ اور بحور سالمہ کو اصل کہتے ہیں۔ اور ارکان مزاحف و اوزان مزاحفہ کو فروع۔

فروغ (ع۔ اردو میں بفتح اول مستعمل ہے۔ مذکر) ۱ روشنی۔ چمک۔ (ناسخ) ع

فروغ کواکب دوچندان ہوا

۲ (اردو) سرافرازی۔ رونق۔ (ظفر) ؎

فلک پہ مہر نے پیدا بہت فروغ کیا
پر اُس کے رخ سے جو دعوے کیا دروغ کیا۔

۳ سبقت۔ ترجیح۔ (جان صاحب) ؎

تم اکیلے پانچ بھائی ہیں مرے چھوٹے بڑے
بیچ میں اس بنکے پہ رکھتے ہیں میرے جوش فروغ

فروغ پانا۔ نام و نمود حاصل کرنا۔ رونق پانا۔ (نسیم دہلوی) ؎

آرزومند رہ گیا مجنوں
میرے آگے فروغ پا نہ سکا

فروغ لے جانا۔ سبقت لے جانا۔ (جان صاحب) ؎

بیتی والی نے کیا اندھیر تھا لڑنے لگی
یہ بلا ہوکے وہ چٹی لے گئی سوسن فروغ

فروہی۔ (اردو) مونث۔ (لکھنؤ) ۱ دنوری۔ بٹا۔ کمیشن فایدہ۔ حاصل۔ جو کسی کام میں ہو ۲ حقوق جو دار وغیرہ کو ملتے ۳ ایک قسم کی تلوار (اوج) ؎

جری کے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی سروہی تھی
سلاح خانۂ قدرت کی وہ فروہی تھی

فرہاد۔ (ف) مذکر۔ فارس کے مشہور سنگ تراش کا نام۔ ایک شہزادی پر جس کا نام شیریں تھا عاشق ہوگیا تھا۔ یہ شہزادی خسرو پرویز کی معشوقہ تھی۔ شادی کی یہ شرط ٹھہری تھی کہ فرہاد ایک نہر کوہ بے ستوں سے کھود کر شیریں کے گھر تک لائے۔ جب

عرصہ دراز میں فرہاد نہر کھود کر لانے میں کامیاب ہوا اُس وقت خسرو پرویز نے یہ خبر اُڑا دی کہ شیریں مرگئی۔ فرہاد نے یہ خبر سُنکر سر میں تیشہ مار کر جان دی (ذوق) ؎

جان شیریں بھی گئی اور نہ ملی شیریں بھی
پوچھو فرہاد سے اس تلخی حسرت کے مزے

فرہنگ۔ (ف۔ اصل میں فر + ہنگ۔ ہوش) مونث ۱؎ کتاب لغات فارسی جس میں تحقیق الفاظ و معنی کی ہو جیسے فرہنگ جہانگیری فرہنگ رشیدی ۲؎ اردو میں مطلق لغت کے معنی میں مستعمل ہے ۳؎ دانائی۔ دانش۔ عقل۔ سمجھ۔

فری۔ (انگ) صفت۔ آزاد۔ بے روک ٹوک ۲؎ بلا قیمت مُفت۔

فریاد (ف) مونث ۱؎ مدد مانگنے کے لئے شور کرنا۔ دہائی۔ ۲؎ (اردو) ظلم زیادتی کی شکایت ۳؎ نالش۔ استغاثہ (سب معانی میں کرنا کے ساتھ)

فریاد آنا۔ شکایت ہونا۔ (داغ) ؎

اس وحشت دل نے مجھے دیوانہ بنایا
ورنہ کبھی تم تک میری فریاد نہ آتی

فریاد رس۔ (ف) صفت۔ دادگر۔ دادرس (شاہ تراب)

بُت ظالم نہیں سنتا کسی کی
غریبوں کا خدا فریاد رس ہے

فریاد رسی۔ مونث۔ انصاف۔ دادرسی

فریاد خواہ۔ فریادی۔ (ف) صفت۔ دُہائی دینے والا۔ دادخواہ

فریاد کرنا۔ دہائی دینا۔ استغاثہ کرنا۔

فریاد کو پہونچنا۔ فریاد سننا۔ انصاف کرنا۔

فریاد لانا۔ کسی کے ظلم و ستم کا شکوہ کسی کے سامنے کرنا۔

فریاد لینا۔ (دہلی) فریاد سننا۔ (توبۃ النصوح) جب تک چھوٹے تھے مجھ کو ماں سمجھتے تھے اور میں اُن کی فریاد لیتی تھی۔

فریادہ۔ (ع) فریادی۔ (رفقرہ) یہ بدنصیب فریادہ آئی ہے اور ایک نئی خبر لائی ہے۔

فریادی۔ (ف) صفت۔ دادخواہ۔ مستغیث۔ مُدعی۔

فریادی آنا۔ مستغیث ہو کر آنا۔ نالش کرنے آنا۔

(آتش) ؎

کیا ہے حسن نے سلطان خوباں چاہیے تمکو
ملے داد اُن کی فریادی جو ہیں سرکار میں آئے

فریب۔ (ف) بکسر اول و دوم و سکون سوم مجہول۔ بروزن شکیب ۱؎ عشوہ۔ ناز۔ مکر ۲؎ فریبیدن کا حاصل مصدر اردو میں بفتح اول مستعمل ہے۔ مذکر ۱؎ مکر۔ حیلہ۔ دھوکا ۲؎ مرکبات میں بمعنی للچانے والا مستعمل ہے۔ جیسے دلفریب۔

فریب چلنا۔ فریب کا کارگر ہونا کسی پر۔ (غالب) ؎

جو منکر وفا ہو فریب اُس پہ کیا چلے
کیوں بدگماں ہوں دوست سے دشمن کے باب میں

فریب دہی۔ (اردو) مونث۔ دغابازی۔ فریب دینا۔

فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ جھانسا دینا۔ مکر و دغا کے ساتھ کسی سے پیش آنا۔

فریب ساز۔ (ف) صفت۔ حیلہ گر۔ دغاباز۔

فریب سے نہ چوکنا۔ فریب سے نہ باز آنا۔ (شاد) ؎

چوکا فریب سے نہ کبھی وہ تمار باز
چوسر کا بھی جو شغل کیا چال چل گیا

فریب کرنا۔ عیاری کرنا۔ چالاکی کرنا۔ دھوکا دینا۔

فریب کھانا۔ فریب میں آنا۔ دھوکا کھانا۔ (ہجر) ؎

کھانا نہ فریب نفس امارہ کا
دشمن ہے گھات میں خبردار رہو

(آتش) ؎

کمندوں سے نہیں کم سبحہ و زنار کے حلقے
پھنسے وہ جو فریب کا فرو دیندار میں آئے

فریب میں لانا۔ کسی کو مکر و دغا کے جال میں پھانسنا۔

فریبی۔ (ف) صفت۔ فریب سے منسوب۔ دغاباز۔ مکار۔

فریبیا۔ (اردو) صفت۔ دغاباز۔ مکار۔ فریب دینے والا (امیر) ؎

لپٹا میں اُٹھ کے غش سے تو بولے فریبیے
مطلب کے وقت کیسے بجا ہوش ہوگئے

فریہ۔ (ع) یائے معروف۔ فرد کی صفت۔ مشبہ صفت

بخیل۔ یکتا ۲(اردو) بابا فرید شکر گنج کا نام جن کا توشہ ہوتا ہے۔ (امیر) ؎

بک بک کے رُوز کھاتے ہیں اغطر اور دماغ
سمجھے ہیں شاید اس کو بھی توشہ فرید کا

فرید بوٹی۔ (اردو) مونث۔ ایک قسم کی بوٹی جس سے پانی جم جاتا ہے۔ (محسن) ؎

عطا۔ (شمیم گلستاں کی
ہم مرتبہ فرید بوٹی

فرید شکر گنج۔ شیخ فریدالدین کا لقب۔ آپ بچوں کو شیرینی تقسیم کیا کرتے تھے۔

فریدی۔ (اردو) مونث۔ بابا فرید کی نیاز کا کھانا۔

فریدوں۔ (ف) بکسر اول و دوم وسکون یائے مجہول) مذکر۔ فارس کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جو دانش مندی میں شہرۂ آفاق ہے۔

فریس۔ (فراست سے اردو والوں نے بنا لیا ہے۔) صفت۔ فراست والا۔

فریضہ۔ (ع۔ فرائض۔ جمع) مذکر۔ خدا کا حکم۔ بندوں پر خدا کا واجب کیا ہوا۔ جیسے نماز پڑھنا۔ روزہ رکھنا۔ حج کرنا۔ زکوٰۃ دینا وغیرہ ۲ نماز (مونث) ؎

جب صبح قتل شہ نے فریضہ ادا کیا
فوج امیر شام سے عزم دغا کیا

فریفتہ۔ (ف بکسر اول و دوم صحیح۔ اسم مفعول فریفتن سے اصل میں فریبیدہ تھا) صفت ۱ فریب میں آیا ہوا۔ (مجازاً)۔ عاشق۔ دلدادہ (کرنا۔ ہونا۔ کے ساتھ) یہ لفظ زبانوں پر بفتح اوّل و کسر دوم ہے ۲ محو۔

فریق۔ (ع فرق کی صفت مشبہ) مذکر ۱ مجمع۔ گروہ۔ جماعت (ذوق) ع

ہفتاد و دو فریق خِرد کے عدد سے ہیں

۲ اردو۔ مدعی۔ مدعا علیہ۔ دو مقابلہ کرنے والے شخصوں یا گروہ میں سے ہر ایک کو فریق کہتے ہیں۔ (فقرہ) پہلا فریق دوسرے فریق پر غالب آیا۔

فریقین۔ (ع) مذکر۔ دونوں مقابل شخص یا گروہ طرفین۔ مدعی و مدعا علیہ۔

فریم۔ (انگ۔ بکسر اول و دوم وسکون سوم مجہول) مذکر ۱ ڈھانچ۔ چوکھٹا ۲ تصویر کا چوکھٹا۔ (منیر) ؎

بن گیا فیروزہ گول آئینۂ رُخ کا فریم
گو رے ملتے پر نمایاں سبزہ چہرہ ہو گیا

۳ وہ لوہے کا چوکھٹا جس میں چمڑا مڑھکر چھاپنے کے کام میں لاتے ہیں۔

فریمیسن۔ مذکر۔ دیکھو فرامشن۔

ف - ز

فزا۔ (ف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ شروع میں الف بڑھا کر افزا بھی کہتے ہیں) صفت۔ زیادہ کرنے والا۔ جیسے رونق فزا۔

فزع۔ (ع) مونث۔ خوف۔ دہشت۔ اردو میں جزع فزع کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

فزوں۔ (ف) صفت۔ افزوں۔ زیادہ

فزونی۔ (ف) مونث۔ زیادتی۔

ف - س

فساد۔ (ع۔ بفتح اول۔ تباہی۔ جبر سے مال لینا۔ صلاح کا مقابل) مذکر ۱ خلل۔ بگاڑ۔ جیسے ہوا کا فساد۔ خون کا فساد۔ معدہ کا فساد ۲ غدر۔ بلوہ۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ دنگا۔

فساد اُٹھانا۔ جھگڑا مچانا۔ ہنگامہ بپا کرنا۔ فتنہ کھڑا کرنا (ظفر) ع

یہ ہے اُٹھایا ہوا اپنی ہی نظر کا فساد

فساد اُٹھنا۔ لازم۔ (داغ) ؎

دیکھئے کیا فساد قاصد پر
میری طرزِ رقم سے اُٹھتا ہے

فساد برپا کرنا۔ فساد اُٹھانا۔

فساد پھیلانا۔ خرابی پھیلانا۔

فساد کرنا۔ فساد مچانا۔ دنگا کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ غدر مچانا (آتش) ؎

بچائیں جان کو کر کے تصدق عزت
وگرنہ دل نے نہیں کون سا فساد کیا

فساد کھڑا کرنا۔ جھگڑا قائم کرنا

فساد کی جڑ۔ فساد کی گانٹھ۔ فساد کا گھر۔ اصل مُفسِد۔ جھگڑے کی بنیاد۔ (ظفر) ؎

بٹھلے غیر کو قایم نہ کر فساد کی جڑ
نکال اسکو کہ ہے یہ بشر فساد کی جڑ

(رشک) ؎

وہی اچھے ہیں جو خانہ ویران ہیں
گھر بنانا فساد کا گھر ہے

فساد کی نیت سے۔ بدنیتی سے۔

فسادی۔ (اردو) صفت۔ جھگڑالو۔ شریر۔ مفسد۔

فسان۔ (ف) بکسر اول و نیز بفتح اول، دیکھو افسان۔

فسانہ۔ (ع۔ بفتح اوّل سرگزشت وماجرا۔ بکسر اول غلط ہے) مذکر۔ افسانہ۔ قصّہ۔ کہانی۔ (امیر) ؎

جی لگے آپ کا ایسا کہ کبھی جی نہ بھرے
دِل لگا کر جو سنیں آپ فسانہ دل کا

فسخ۔ (ع۔ بالفتح۔ توڑنا۔ منسوخ کرنا) مذکر ۱ ارادہ بدل دینا ۲ نکاح باطل کرنا۔ کسی معاہدہ کا باطل کرنا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔

فسخ عزیمت۔ مذکر۔ ارادہ پلٹنا۔

فسردگی۔ دیکھو افسردگی۔

فسردہ۔ دیکھو افسردہ

فسق۔ (ع) مذکر۔ نافرمانی۔ حکم عدولی۔ بدکاری۔

فسق و فجور۔ (ف) مذکر۔ بدکاری۔

بدچلنی فسوق۔ (ع) مذکر۔ فسق ۲ (ع۔ بفتح اول) فاسق۔

فسوں۔ (بروزن جنوں) مذکر۔ دیکھو افسوں۔

فسوں تاثیر۔ صفت۔ جادو کا اثر رکھنے والا۔ (مومن) ؎

یہ مایوسی دل وجاں نالۂ شب گیر تو کھینچو
کھچے گا اُس کا دل آہِ فسوں تاثیر تو کھینچو

ف - ش

فش۔ (ف) دیکھو باب رِیش دِفش جلد اول صفحہ ۲۳۲

فِش۔ (بالکسر) اردو میں ہیچ پوچ کی جگہ مستعمل ہے۔

فشار۔ (ف۔ نچوڑنا۔ کھینچنا) مذکر۔ قبر کا مردے کو بھینچنا۔ کہتے ہیں نیک شخص کو قبر اس طرح آہستگی سے بھینچتی ہے جیسے ماں بچے کو گود میں لیتی ہے اور بد کو اس طرح کہ اس کی ہڈی پسلی ایک کر دیتی ہے۔ اس کو فشار قبر بھی کہتے ہیں۔ (اسیر) ؎

بعد فنا بھی ظلم فلک سے نہیں نجات
کِن مرے پر فشار نہ زیر زمیں ہوا

(دینا کے ساتھ) ؎

قبر نے ایسا دیا جسم کو افشار
بند بند اے قدر ڈھیلا ہو گیا

۲ بیہودہ بات۔ بکواس۔ گالی۔

فشار بگڑ جانا۔ حالت خراب ہو جانا۔ گھبرا جانا۔

فشار کرنا۔ (رکاتیۂ) بُرا بھلا کہنا۔ گالیاں دیکر گھبرا دینا۔

فشار گور۔ (ف) مذکر۔ فشار۔ قبر۔ (رشک) ع

فشار گور کی خواہاں ہے جسم زار میں روح

فشار ہونا۔ دبوچا جانا۔ خوب سا دبایا جانا۔ (آتش) ؎

کسی کو میں نے دبوچا کنار میں نہ کبھی
ہوا ہے گور میں کس واسطے فشار مجھے

فشردہ۔ (ف) صفت ۱ نچوڑا ہوا۔ عرق نکالا ہوا ۲ مذکر عرق۔ رس۔ دیکھو افشردہ۔

فشن۔ (انگ) مذکر۔ دیکھو فیشن

ف - ص

فصاحت۔ (ع) مونث ۱ خوش بیانی۔ خوش کلامی (انیس) ؎

نمک خوان تکلّم ہے فصاحت میری
ناطقہ بند ہے سن سن کے بلاغت میری

۲ (اصطلاح علم معانی) کلام میں ایسے الفاظ ہونا جن کو اہل زبان بولتے ہوں جس میں انوکھی ترکیبیں ثقیل۔ بھدّے۔ غیر مانوس۔ مغلق۔ خلاف محاورہ الفاظ و مرکبات نہ ہوں۔

فصاحت سے۔ خوش بیانی سے۔

فصّاد۔ (ع) مذکر۔ فصد کھولنے والا۔ نشتر لگانے والا

فصد۔ (ع) مونث۔ خون نکالنا رگ سے۔

(امیر) ؎

جائے گا جنوں نہ سر سے بے ذبح
ہو فصد مری رگِ گلو کی

فصد بند ہونا۔ (ع) فصد کا خون بند ہونا۔

فصد سرارو۔ دیکھو سرارو۔

فصد کھُلنا۔ رگ سے خون لیا جانا۔ (فقرہ) کل شام کو فصد کھلے گی ۲ رگ سے خون جاری ہونا۔ (ظفر) ؎
کیا تماشا ہے رگ لیلےٰ میں ڈوبا نشتر
فصد مجنوں باعث جوش محبت کھل گئی

فصد کھُلوانا۔ رگ سے خون نکلوانا۔ (ناسخ) ؎
کھلوائی فصد یار نے میں قتل ہوگیا
کم تھی لہو کی دھار نہ خنجر کی دھار سے
جب کوئی شخص بیوقوفی کی باتیں کرتا ہے اُس سے کہتے ہیں کہ اپنی فصد کھُلواؤ یعنی جنون کا علاج کراؤ۔ جنون اور سودے کے امراض میں اکثر طبیب فصد تجویز کرتے ہیں۔ (اختر شاہ اودھ) ؎
بی ہوش میں آؤ فصد کھلواؤ
اس درجہ تو ناسمجھ نہ بن جاؤ

فصد کھولنا۔ رگ سے خون لینا۔ رگ پر نشتر دینا (شرف) ؎
خشک ہو جائے لہو کھولے جو مجھ وحشی کی فصد
ہاتھ کٹواؤں جو دم میں دم رہے فصّاد کے

فصد لینا۔ ۱ فصد کھولنا ۲ جنون یا سودے کا علاج کرانا (صبا) ؎
وہ پری کہتا ہے دیوانہ بنا کر زلف کا
فصد لوا اپنی کرو جا کر دوا دو چار دن
اس معنی میں فصد لوا اور فصد لے مستعمل ہے۔ (شعور) ؎
جو کچھ کہتا ہوں تو کہتا ہے مجھکو فصد لے اپنی
رگ جاں کیلئے باتیں تری کیا کم ہیں نشتر سے
دیکھو آنکھوں کی فصدیں کھلواؤ۔ فصدیں لو۔

فصل۔ (ع) فصول۔ جمع) مونث ۱ موسم۔ رُت۔ (فقرہ) اب جاڑے کی فصل شروع ہوئی۔ (اختر شاہ اودھ) ؎
باغوں میں صبا پکار آتی
آئی فصل بہار آتی
۲ باب۔ کتاب کا حصّہ ۳ دو چیزوں کے بیچ کا حجاب ۴ مذکر۔ فرق۔ فاصلہ۔ (فقرہ) مل کر نہ بیٹھو ذرا فصل سے بیٹھو۔ (منیر) ؎
تمہارے تیر کا زخم التیام اکثر نہیں پاتا
لب سوفار میں کیا فصل ہے چاک گریباں کا
۵ (اردو) پیداوار۔ (فقرہ) اس سال گیہوں کی فصل خراب ہوئی ۶ (اردو) بفتح اول و دوم دغل کے ساتھ عورتوں کی زبانوں پر دغا فریب کی معنی میں مستعمل ہے۔ دیکھو دغل۔

فصل آنا۔ موسم آنا۔ پھول آنا۔ پھل آنا۔ (رشک) ؎
غش آئے گا مجھے گل عارض کی یاد میں
یا رب کبھی تو فصل نہ آئے گلاب کی

فصلِ استادہ۔ (اردو) کھڑی کھیتی۔

فصلِ باراں۔ (ف) مونث۔ بارش کا موسم۔ (صبا) ؎
فصلِ باراں ہو نہو سیر گلستاں ہو نہو
نہو کچھ اک میں ہوں اور ساقی مخمور ہو

فصل بگاڑنا۔ آب و ہوا خراب کرنا۔ پیداوار خراب کرنا۔ (رشک) ؎
تیری گلگشت کی گرمی نے بگاڑی یہ فصل
چیچک اوراق گل تر کو سراپا نکلی

فصل بگڑنا۔ لازم۔ (فقرہ) لو نہیں چلی خربزے کی فصل بگڑ گئی۔

فصلِ بہار۔ (ف) مونث۔ بہار کا موسم جو ہندوستان میں ۱۵ مارچ سے شروع ہوتا ہے۔

فصل جانا۔ موسم جانا۔ (امیر) ؎
اب آؤ زندگی مستعار جاتی ہے
کر دو نہ غمزہ کہ فصلِ بہار جاتی ہے

فصلِ خریف۔ مونث۔ ہندی سال کے پہلے چھ مہینے جن میں جُوار۔ باجرا۔ مونگ۔ موٹھ۔ دھان وغیرہ اناج پیدا ہوتے ہیں اور جو اساڑھ سے اگہن تک ہوتی ہے۔

فصلِ ربیع۔ مونث۔ ہندی سال کے دوسرے چھ مہینے جس میں گیہوں۔ چنا۔ مسور وغیرہ پیدا ہوتی ہے یہ فصل پوس سے

نتیجہ تک رہتی ہے۔

فصل کاٹنا۔ تیار کھیتی کاٹنا۔

فصل کی چیز۔ وہ پھل جو فصل کا ہو

فصلِ گل۔ (ف) مونث۔ فصلِ بہار۔ (ناسخ) ؎

فصلِ گل آنے نہیں پائی کہ تو یاد آگیا
اے جنوں دیوانہ ہوں میں اپنی دل کی یاد کا

فصلی ۱۔ دیکھو سال فصلی ۲۔ فصل کی طرف منسوب۔ موسم کا۔ رُت کا۔ جیسے فصلی گلاب۔

فصلی بخار۔ مذکر۔ وہ بخار جو رُت بدلنے کے وقت آتا ہے۔ (آتش) ؎

کشتہ ہے گرم جوشی ہرجائی یار کا
مارا ہوا دل آتا ہے فصلی بخار کا

فصلی بھڑوا۔ (عم) مذکر۔ ہولی کا بھڑوا۔ موسمی مسخرہ۔

فصلی میوہ۔ مذکر۔ پھل جو کسی خاص موسم میں پیدا ہو۔

فصول چارگانہ۔ فصول اربعہ۔ (ف) مذکر۔ سال کی چاروں فصلیں۔ گرمی۔ سردی۔ بہار۔ خزاں۔

فصلین۔ دونوں فصلیں۔ خزاں۔ بہار۔ ربیع خریف۔ (رشک) ؎

فکر مآل کار سے حاصل یہ ہو گیا
فصلین ہیں خزان و گلستان عزیز ہے

فصیح۔ (ع۔ فصحا۔ جمع) صفت۔ خوش بیاں۔ شیریں کلام فصاحت سے کلام کرنے والا۔ دیکھو فصاحت۔

فصیل۔ (ع) مونث ۱۔ شہرپناہ۔ شہر کی چار دیواری ۲۔ چاردیواری۔ دیوار (فقرہ) میر صاحب مسجد کی فصیل پر بیٹھے تھے۔

فصیل باہر۔ شہر کی چاردیواری کے باہر

فضا۔ (ع۔ فضاء بفتح اول صحیح۔ بکسر اول غلط۔ اردو میں زبانوں پر بکسر اول ہے) مونث ۱۔ زمین کی فراخی۔ کھلا میدان۔ جگہ کی وسعت جلال نے اس معنی میں مذکر کہا ہے ؎

جب تن پہ کوئی زخم لگا بولے شاد ہو
شکر خدا کرو اور فضائے دہن ملا

۲۔ (اردو) بہار۔ رونق۔ کیفیت۔ (صبا) ؎

اپنی نظروں میں سب اندھیرا ہے بے جام شراب
دیکھوں کن آنکھوں سے ساقی میں فضا ساون کی

فضائل۔ (ع) مذکر۔ فضیلت کی جمع۔

فضل۔ (ع ۱۔ زیادتی فضول۔ جمع ۲۔ بخشش۔ عطا۔ افضال۔ جمع) مذکر ۱۔ رحم۔ مہربانی۔ عنایت (امیر) ؎

حق بڑی چیز ہے بھڑکانے سے کیا ہوتا ہے
بگڑے بن جاتے ہیں جب فضل خدا ہوتا ہے

۲۔ غلبہ۔ فضیلت۔ (فقرہ) وہ صاحب علم و فضل ہے ۳۔ بزرگی۔ خوبی۔

فضلِ الٰہی۔ فضلِ خدا۔ مذکر۔ خدا کی مہربانی۔

فضلِ خدا شامل حال ہونا۔ کسی کے حال پر خدا کی مہربانی ہونا۔

فضل کرنا۔ رحم کرنا۔ مہربانی کرنا ۲۔ (کنایۃً) شفا بخشنا۔ آرام دینا۔ (فقرہ) زید کی بیماری طول پکڑ گئی خدا اس پر اپنا فضل کرے۔ اس فعل کے ساتھ پر علامت مفعول مستعمل ہے۔

فضلِ مولیٰ۔ (فقرا کی دعا) خدا خوش رکھے ۲۔ خدا کی مہربانی۔ جیسے فضلِ مولیٰ از ہمہ اولیٰ۔

فُضلا۔ (ع۔ فُضَلاء) مذکر۔ فاضل کی جمع۔ علماء

فُضلات۔ (ع) مذکر۔ فُضلہ کی جمع۔

فُضلہ۔ (ع۔ فَضلۃ۔ بقایا۔ بچا ہوا) مذکر ۱۔ جھوٹن جھوٹا کھانا ۲۔ پھوک۔ (فقرہ) مولی کے پتوں سے عرق نکال کر فضلہ پھینک دو ۳۔ نجاست۔ پلیدی۔ بول براز۔

فضول۔ (ع۔ بضم اول۔ فضل بالفتح کی جمع۔ زیادتی۔ شخص جو بے فائدہ کاموں میں مشغول ہو) صفت ۱۔ بے فائدہ بیکار۔ نکما ۲۔ فالتو ۳۔ زیادہ۔

فضول باتیں۔ مونث۔ نکمّی اور محض بے فائدہ باتیں ژٹل۔ بکواس

فضول خرچ۔ (ف) صفت بے موقع اور بیجا خرچ کرنے والا۔

فضول خرچی۔ مونث بے موقع خرچ کرنا۔ کرنا کے

ساتھ)
فضول کی باتیں۔ (ع) فضول شخص کی باتیں۔
(رشک) ؎
نہ سُنیئے عاشق زار و ملول کی باتیں
کہ یادہ ہوتی ہیں اکثر فضول کی باتیں

فضول گو۔ (ف) صفت۔ بات بڑھا کر بیان کرنے والا
باتونی۔ بکّی۔

فضول گوئی۔ (ف) مونث۔ بات بڑھا کر بیان کرنا۔

فضول ہونا۔ ضرورت سے زیادہ ہونا۔ بیکار رہونا۔
نکمّا ہونا۔ لاحاصل ہونا۔

فضولی۔ (ف) صفت۔ بیہودہ آدمی۔ زیادہ گو۔
وہ شخص جو غیر ضروری کام کرے۔

فِضّہ۔ (ع) مونث۔ چاندی۔ نقرہ

فضیتا۔ (عو۔ بروزن خریطا) مذکر۔ فضیحت۔ دکرنا۔
ہونا کے ساتھ۔

فضیتا اُڑانا۔ (عو) فضیحت کرنا۔ رسوا کرنا۔

فضیتی۔ (عو) مونث۔ فضیحت

فضیتی کرنا۔ (عو) ذلیل کرنا۔ لتّے لینا۔ لڑنا جھگڑنا۔

فضیحت۔ (ع) مونث (دہلی) رسوائی۔ ذلت۔ بدنامی
لکھنؤ میں فضیحتی۔ دہلی میں جمع فضیحتیں لکھنؤ میں فضیحتیاں۔
(تلفظ کے لئے یہ املا لکھا ورنہ املا فضیحتیاں ہے۔ (انشا) ؎
چالیس یہ چھوڑ دے نہیں تو ناحق
اک روز بڑی بری فضیحت ہوگی

فضیحت کرنا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا ۲ (کنایۃً) جھڑکنا۔
بُرا بھلا کہنا۔

فضیحت ہونا۔ لازم۔

فضیحتی۔ مونث ۱ رسوائی ۲ لڑائی جھگڑا۔ (کرنا۔ ہونا
کے ساتھ)

فضیلت۔ (ع۔ بروزن طبیعت۔ فضائل جمع) مونث
بزرگی۔ بڑائی۔ برتری۔ (فقرہ) شیخ صاحب کی فضیلت
مسلّم ہے)

فضیلت کا وقت۔ وہ وقت جس میں کسی عبادت کا
کرنا افضل ہو۔ (تعشق) ؎
جاتا ہے دم میں وقت فضیلت میں کیا کروں
معبود کس طرح ترا سجدہ ادا کروں

فضیلت کی پگڑی۔ دیکھو۔ دستارِ فضیلت (باندھنا
بندھنا کے ساتھ)

فضیلت لے جانا۔ فائق ہونا۔ سبقت لے جانا۔
(آتش) ؎
مصحف رخسار کے مضموں سے واں مضموں نہیں
سب کے مضموں پر مرے مضموں فضیلت لے گئے

ف۔ط

فطانت۔ (ع) مونث۔ دانائی۔ ہوشیاری (امیر) ؎
جن کی قسمت میں یہاں شاہ جہاں ہونا تھا
جنکی فطرت میں فلاطون کی فطانت آئی

فِطر۔ (ع) مذکر۔ روزہ کھولنا۔ دیکھو عید

فطری۔ (ع۔ فطرت سے منسوب) صفت۔ خلقی۔
پیدائشی۔

فِطرت۔ (ع) مونث ۱ آفرینش۔ قدرت ۲ خمیر۔ (فقرہ)
شرارت اس کی فطرت میں ہے۔ (جلیل) ؎
تدبیر سے فطرت کا بدلنا نہیں ممکن
وہ آفت جاں راحت جاں ہو نہیں سکتا
۳ دانائی۔ ہوشیاری ۴ (اردو) مکر۔ فریب۔ شرارت۔
چالاکی (فقرہ) اتنی سزا ملنے پر بھی وہ اپنی فطرت سے باز
نہیں آیا ۵ (اردو) (عو) سازش۔ سانٹ گانٹھ۔ (فقرہ)
یہ چوری دونوں کی فطرت سے ہوئی ہے۔

فِطرۃً۔ (ع) فطرت کی رُو سے

فطرت کرنا۔ چالاکی کرنا۔ عیّاری کرنا۔ سازش کرنا۔

فطرت لڑانا۔ (دہلی) چال چلنا۔ سازش کرنا۔ فریب کرنا۔

فطرتی۔ صفت ۱ طبعی۔ قدرتی۔ خلقی ۲ (عو) شوخ۔
چالاک۔ فتنہ پرداز۔

فِطرہ۔ (ع۔ فِطرت) مذکر۔ عید رمضان کا صدقہ۔ صدقۂ
فِطر۔

فطیری روٹی۔ (عربی میں فطیر بروزن امیر۔ تازہ گندھا ہوا آٹا جس کا خمیر نہ کیا گیا ہو) مونث۔ چپاتی۔ پھلکا۔ خمیری روٹی کا نقیض۔

فطین۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت۔ تیز دانا۔ زیرک۔

فِعل۔ (ع۔ افعال جمع) مذکر ۱؎ کام۔ (فقرہ) اس فعل سے بہت نقصان ہوا ۲؎ (اصطلاح علم صرف) وہ کلمہ جو معنی مستقل رکھتا ہو اور جس میں تینوں زمانوں (ماضی مضارع استقبال) میں سے کوئی ایک زمانہ پایا جائے جیسے کیا۔ کرتا ہے۔ کرے گا۔ جو فعل دو دو فعلوں سے مرکب ہیں جیسے پھاند جانا۔ کہہ بیٹھنا وغیرہ ان میں ترتیب و اتصال کا باقی رکھنا بہتر ہے اور اس کے خلاف مکروہ ہے ۳؎ عمل۔ (فقرہ) تمہارا فعل قول کے خلاف ہے ۴؎ (اردو) بیجا حرکت۔ لچھن۔ (فقرہ) کوئی کیا کرے تمہارے فعل ہی ایسے ہیں۔ (بحر) ؎

عشق بازی ہے آبرو ریزی
اپنے فعلوں سے درگزر اے دل

۵؎ (اردو) بدفعلی۔ بُرا کام

فعلِ شنیع۔ مذکر۔ شرمناک فعل جیسے زناکاری۔ قمار بازی۔

فِعل ضامن۔ دیکھو ضامن۔

فِعل ضامنی۔ مونث۔ اس امر کی ذمہ داری کہ اب جُرم سے کوئی جرم نہ ہوگا۔

فِعل عَبَث۔ مذکر۔ بے فائدہ کام۔ فضول کام۔

فِعل کرانا۔ بُرا کام کرانا۔

فِعل کرنا۔ ۱؎ کوئی کام کرنا ۲؎ عمل کرنا ۳؎ بیجا حرکت کرنا ۴؎ بدفعلی کرنا۔

فعل کی تذکیر و تانیث۔ (الف) کل افعال کی تذکیر و تانیث اکثر فاعل ہی کی رعایت سے ہوتی ہے مگر افعال متعدی معروف کی چار ماضیوں یعنی مطلق۔ قریب۔ بعید۔ احتمالی۔ شکّی۔ (بشرطیکہ اُس کے آخر میں مصدر ہونا کا کوئی صیغہ موجود ہو) میں جہاں حرفِ نے کا لانا واجب ہے مفعول کے لحاظ سے تذکیر و تانیث ہوتی ہے۔ مندرجہ ذیل نمبران ۱-۲-۳ میں اہل دہلی اور اہل لکھنؤ کا اتفاق ہے۔ باقی سات نمبروں میں اکثر لکھنؤ والے (نے) کا استعمال خلاف فصاحت سمجھتے ہیں اور دہلی والوں کے کلام میں اس کا استعمال برابر پایا جاتا ہے۔

۱؎ بولنا۔ (انیس) ؎

بولی یہ سکینہ کی چچی تم سے کہوں کیا
روتے ہیں کمر پکڑے ہوئے ہاتھوں سے بابا

(انیس) ؎

تیغ و سپر کو پھینک کے بولا وہ نامور
کہدیجئے اُن سے کاٹ کے لے جائیں میرا سر

۲؎ بھولنا۔ (آتش) ؎ ع

خدا کی یاد بھولا
شیخ بُت سے برہمن بگڑا

(انیس) ؎

یں پیاس بھی بھولی ہوں یہ عمو کا قلق ہے

۳؎ لانا یہ اصل میں لے آنا ہے۔ (انیس) ع

اب نہیں جینے کی عمر اتنی ہی یہ لائے تھے

(انیس) ع

اکبر علم کو خیمے کے اندر جھکا کے لائے

۴؎ ہارنا۔ (رنگین) ع

وصل کی اب تجھے زباں اس سے میں ہاری آنا

(حالی) ؎

ہے جشن فتح چغتائیوں میں برپا
اقبال نے ہے گویا مغلوں سے قول ہارا

(نسیم لکھنوی) ؎

پانسے کی بدی ہے آشکارا
راجہ نل سلطنت ہے ہارا

۵؎ جیتنا۔ (مومن دہلوی) ؎

عدو کی عشق بازی آشکارا
غرض پنج ہے کہ تم جیتے میں ہارا

۶؎ سمجھنا۔ (غالب) ع

نہ وہ سمجھے ہیں نہ سمجھیں گے مری بات

(اردوئے معلّے)۔ (فقرہ) آخر لڑکے ہو بات کو نہیں سمجھے (شوق لکھنوی) ؎

سب کو دیدۂ دلیل سمجھا ہے
کیا ملاقات کھیل سمجھا ہے

(ذوق) ع۔

دل شکستہ ہی مگر یار نے سمجھا ہم کو

(داغ) ؎

ابھی تو کھیل سمجھے ہو مگر اک دن دکھا دیں گے
قیامت اس کو کہتے ہیں قیامت ایسی ہوتی ہے

۴۔ پکارنا۔ (انیس) ؎

کرسی سے جلد اُٹھ کے پکارے شہِ امام
بھیّا ہمارے سر کی قسم روک لو حسام

(انیس) ؎

سن کر یہ سخن بانوئے ناشاد پکاری

۵۔ سیکھنا۔ (داغ) ع

سیکھے ترے چلن روش روزگار نے

(غالب) ؎ ع

سیکھے ہیں مہ رخوں کے لئے ہم مصوّری

(درد) ؎

دل بھی تیرے ہی ڈھنگ سیکھا ہے
آن میں کچھ ہے آن میں کچھ ہے

۶۔ پڑھنا۔ (آتش) ؎ ع

خطبہ بلبل نے پڑھا تیری بہارِ حسن کا

(شمس العلماء نذیر احمد) ع

یاں یہ سبق کوئی تنفس پڑھا نہیں

(فقرہ) کیا کودوں دسے کے پڑھے ہو، سوچا (فقرہ)۔ تم نے بہت اچھی تدبیر سوچی ہے۔ (انیس)۔ ع

کیا جانے دل میں سوچے تھے کیا شاہِ کربلا

(ب) جملہ جب مفعول واقع ہوتا ہے تو فعل ہر حالت میں واحد مذکر ہوتا ہے۔

(انیس) ؎

شہ نے کہا کہ بند ہیں راہیں پدر نثار
پھیلی ہوئی ہے چار طرف فوج نابکار

فُغاں۔ (ف)۔ فغ۔ اہلِ ماوراء النہر بمعنی بُت استعمال کرتے تھے۔ الف نون نسبت کا اضافہ کرکے بمعنی ناقوس ہوا مجازاً بمعنی نالہ استعمال ہونے لگا۔ بضم اول صحیح و بکسر اول غلط ہے) مونث۔ شور۔ دُہائی۔ فریاد۔ نالہ۔ آتش نے مذکر کہا ہے ؎

پھر گئی آنکھوں میں وہ مژگان برگشتہ تو پھر
وکرا دہ تھا جو ہم نے نالہ وا فغاں کیا

لیکن بالاتفاق مونث ہے۔ (تسلیم) ؎

مری جانب نظر اُس نے جہاں کی
تڑپ کر دل نے سینے میں فغاں کی

فُغانی۔ صفت۔ فریاد کرنے والا۔

فغاں نالہ کا فرق۔ نالہ۔ دردمندی کی فریاد۔ فغاں۔ شور و فریاد۔ نالہ سے بلند تر آواز کو فغاں کہتے ہیں۔ بیشتر دونوں لفظ بطور مترادف مستعمل ہیں۔

فغفور۔ (فغ۔ بت۔ فور۔ پور (بیٹا) کا بدل۔ اصل میں یہ لفظ چینی زبان کا ہے۔ فارسیوں نے بالفتح استعمال کیا) مذکر۔ چین کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جس کے ماں باپ نے اُس کو بُت کے نذر کر دیا تھا۔ اُس کے بعد ہر بادشاہ چین کا یہی لقب ہو گیا۔

ف ۔ ف

فُف۔ (ف) مونث۔ پھونک۔

فُفرد ہونا۔ (لکھنؤ) ہوا ہونا۔ (فو چکر ہونا (فقرہ) چور مال لے کے ففرد ہوا۔ عربی میں فُفرد کا رسم الخط الف سے ہے یعنی فُفرّدا۔ (داغ) ع

یوں ففرد ہوں ترے نام سے بدخواہ عُبید

ف ۔ ق

فَق۔ (عربی میں فق۔ کھولنا) چہرے کی رنگت کا تغیّر ہو کا۔ ہکّا بکّا۔ متعجب۔ حیران پریشان۔ غم یا بیماری کے سبب جب انسان کے چہرے کا رنگ زرد ہو جائے اُس پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہیں۔

(ناسخ) ؎

کس گل کا منہ چمن میں ترے آگے فق نہیں
یہ رنگ گل اڑا ہے افق پر شفق نہیں

فق پڑ جانا۔ فق ہو جانا۔ چہرے کا رنگ اڑ جانا۔ ہکا بکا ہو جانا غم سے یا خوف سے (میر حسن) ؎

جو دیکھا تو صحرا ہے اک لق و دق
کہ رستم جسے دیکھ ہو جائے فق

فُقدان۔ (ع۔ بالضم و بالکسر گم کرنا۔ گم ہونا) مذکر۔ اردو میں نہ ہونا کی جگہ مستعمل ہے۔ جیسے فقدان فرصت۔ (اجتہاد) تکلیف کی ظاہری یا واقعی برداشت سے فقدان تکلیف لازم نہیں آتا۔

فَقر۔ (ع) مذکر۔ درویشی۔ محتاجی۔ (انیس) ؎

اللہ رے فقر حیدر گردوں سریر کا
رہتا تھا خواب گاہ میں بستر حصیر کا

فقر فاقہ۔ مذکر۔ تنگی۔ ترشی۔ (شرت) ؎

مزہ نہ ڈھونڈھ حلاوت میں ترک لذت کی
کہ فقر و فاقہ میں شیر و شکر سے کیا مطلب

فُقَرا۔ (ع۔ فُقرا) مذکر۔ فقیر کی جمع۔

فِقرہ۔ (ع۔ فِقرات۔ جمع) مذکر۔ ۱ جملہ کا کوئی حصہ۔ جملہ ۲ (اردو) فریب کی بات۔ وہ بات جو بے اصل ہو۔ (قلق) ؎

کسی فقرے سے بوسہ خال کا ملتا نہیں ہمکو
کوئی افسوں نہیں چلتا ہے اس چھوٹے سے بچھو پہ

فقرے باز۔ صفت۔ چالیا۔ عیار۔ دھوکے باز

فقرے بازی۔ مونث۔ چالاکی۔ عیاری۔ (کرنا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) ؎

بھاتی نہیں مجھ کو حیلہ سازی
لڑکوں سے کرو یہ فقرے بازی

فقرے بازی چلنا۔ فقرہ بازی کا کارگر ہونا۔

فقرہ بتانا۔ کوئی جھوٹی بات گڑھ دینا ۲ ٹال دینا۔ چکمہ دینا۔ فریب دینا۔

فقرہ بنانا۔ ۱ لفظوں کو جوڑ کر جملہ بنانا ۲ کوئی بات دل سے گھڑنا (جلیل) ؎

وہ مجھکو یاد کریں گے عدو کو کوسیں گے
یہ نامہ بر ترے فقرے ہیں سب بنائے ہوئے

۳ فریب دینا۔

فقرہ بندی۔ مونث تُک بندی۔

فقرے جوڑنا۔ فقرہ تراشنا۔ فقرے تراشنا جھوٹی بات بنا کے کہنا۔ (جلیل) ؎

کل جو مقتل میں گلا میرا ان سے کٹ سکا
آج یہ فقرہ تراشا ہے قضا آئی نہ تھی

فقرہ جڑنا۔ فقرے جڑنا۔ آوازہ کسنا (شاد) ؎

پروانہ کے حضور سر شمع کٹ گیا
فقرہ جلی کٹی کا وہ گلگیر جڑ گئی

(ولہ)

کیا زباں قینچی سی چلتی ہے رقیبوں کے حضور
اپنے دل ہی کٹ گئے ہم جب وہ فقرے جڑ گئے

فقرہ جوڑنا۔ فقرہ تراشنا۔ (شاد) ؎

ذوالفقار علیؑ کی تجھ کو قسم
سر جدا جس سے ہو وہ فقرہ جوڑ

فقرہ چست کرنا۔ دل سے گڑھ سے کوئی بات کہدینا۔ (فقرہ) انھوں نے کہا ہوگا۔ جج کو تو آپ ہی سب گناہ دھو جائیں گے چلتے چلاتے یہ فقرہ بھی چست کرو۔

فقرہ چل جانا۔ کسی جھوٹی بات یا فریب کا کارگر ہو جانا (مسرور) ؎

کس کس پر اب فقرے تمہارے خوب چلتے ہیں

فقرہ چلنا۔ فقرے چلنا۔ چٹکلا چھوڑنا۔ چال چلنا۔ (رند) ؎

نہ چلو بندے پہ ہر مرتبہ فقرہ دیکھو
اک ذرا ہوش سنبھالو ابھی دنیا دیکھو

فقرہ چھوڑنا۔ فقرے چھوڑنا۔ شگوفہ چھوڑنا (شاد) ؎

برہم ہو یار غیر سے فقرہ وہ چھوڑیے
اپنی طرف رقیب کی جانب سے موڑیے

فقرہ دینا۔ جھانسا دینا۔ (قدر) ؎

لاکھ چالیں چلو سو فقرے دو سو چھینٹیں دو
نہ چلے گا کوئی صاحب کا بہانہ شب وصل

فقرہ رواں ہونا۔ فقرہ زبان پر چڑھنا۔ چال یا فریب کی مہارت ہونا۔ (داغ) ؎

انکار رقیب سے کبھی ہوگا
فقرہ یہ تمہیں رواں بہت ہے

(جلیل) ؎

اک دن کہا تھا میں نے محبت کا ہو بُرا
واں جب سے چڑھ گیا ہے یہ فقرہ زبان پر

فقرہ کرنا۔ (لکھنؤ) کوئی بات فریب کی کہہ کر کسی کو فریب میں لانا۔ (جلیل) ؎

ہاں نہ کی تسکیں نہ کی پروا نہ کی
چال کی غمزے کیے فقرہ کیا

فقرہ کھل جانا۔ چالاکی ظاہر ہو جانا ؎

آج کیونکر ہو خبر اُس کو نسیم
شعر پڑھنے کا بھی فقرہ کھل گیا

فقرہ گڑھنا۔ فقرہ تراشنا۔ (عاشق) ؎

فقرہ کوئی اور گڑھیے تازہ
مردوں کا اٹھا نہیں جنازہ

فقرہ ہونا۔ چال چلنا۔ (رشک) ؎

وہ عاشق سے گویا ہوا چاہتا ہے
نیا کوئی فقرہ ہوا چاہتا ہے

فقروں پر چڑھنا۔ دم میں آجانا۔ فریب میں آجانا۔ (رند) ؎

کسی دغاباز کو فقروں پہ چڑھا سکتا نے
ہوش کر اپنے بجا کیوں دل مضطر بہکا

فقروں میں آنا۔ فقرے میں آنا۔ چال میں آجانا۔ دھوکا کھا جانا (بحر) ؎

یا رب نہ مدعی پہ کھلے مدعائے خط
فقرے میں آکے یار نہ دو فر پڑھائے خط

(شوق) ؎

ہنس کے کہنے لگی یہ وہ مغرور
ایسے فقروں میں آگئی میں ضرور

فقروں میں اڑانا۔ دھوکا دینا۔ فریب کی باتوں سے بہکانا۔ (رند) ؎

خود میں دغاباز ہوں ہے دھیان کدھر
مجھ کو فقروں میں اڑایا نہ کرو

فقرے آنا۔ آوازہ کسنا۔ طعن کرنا۔ (شعور) ؎

ہم پر وہ فقرے آتے ہیں اب بات بات میں

فقرے بنانا۔ چال کرنا۔

فقرے تراشنا۔ متعدی۔

فقرے ترشنا۔ لازم۔ جھوٹی یا انوکھی بات گھڑی جانا (داغ) ؎

ترشتے ہیں قیامت کے غضب کے رات دن فقرے
نئی جب بات نکلے گی تری محفل سے نکلیگی

فقرے چرب کرنا۔ چکنی چپڑی باتیں بنانا۔

فقرے چرب ہونا۔ لازم۔ (داغ) ؎

ترے گال بھی چکنے فقرے بھی چرب
پھسل جائیگا دل پھسل جائے گا

فقرے ڈھالنا۔ طعنہ زنی کرنا۔ چبھتی ہوئی کہنا (مہر) ؎

مارنا کیسا کہ دھمکاتے نہیں تلوار سے
تیز فقرے قاتلوں پر کب میں ڈھالے جاتے نہیں

فقرے سنانا۔ فقرے کہنا۔ طعنے دینا۔ (امیر) ؎

یاد ہے آگے بھی ہم پر کبھی منھ آتے تھے
اگلے کبھی ہم سے کبھی فقرے کہے جاتے تھے

فقرے سے۔ چال بازی سے۔ (سحر) ؎

فقرے سے کوئی فقرہ خالی نہیں جفا کا
کس بات میں تمہاری لے یار پیچ نہیں ہے

(لے سے قافیہ)

فقرے گھڑنا۔ دل سے باتیں بنانا۔ (رنگین) ؎

کچھ سنوں گا تو کہوں گا میں بھی
فقرے گھڑنے مجھے بھی آتے ہیں

فقرے منجھے ہونا۔ زبان پر چڑھا ہونا (رشک) ؎
مومن کو کیا غم نحنِ منکر و نکیر
فقرے منجھے ہوتے ہیں سوال و جواب کے

فقرے میں۔ چال میں (جلیل)، ؎
پلائی آج انھیں ہم نے ایک فقرے میں
یہ لب ہیں پھول سے جامِ شراب کے قابل

فقرے میں رکھنا۔ چالبازی سے اُمیدوار رکھنا۔ (سحر) ؎
ہوما دھورام یا لچھمی نرائن
یونہیں فقرے میں رکھیں رام جی دل

فقرے میں لگانا۔ فریب اور چالبازی میں پھانسنا۔
(منیر) ؎
فقرے میں لگا کے لے ہی آیا
کیا بات مرے پیامبر کی

فقرے یاد ہیں۔ ایسی چالیں خوب معلوم ہیں (رند) ؎
مجھ کو بھی یاد ہیں فقرے صاحب
جوڑ بنے سے پہ بنایا نہ کرو

فَقَط۔ (ع۔ ف۔ پس۔ قَطّ۔ کاٹنا) مذکر۔ ۱ عبارت کتاب یا خط کے ختم ہونے پر فقط لکھا جاتا ہے اس مطلب سے کہ اب یہ کتاب یاد ستاویز یا عبارت ختم ہو گئی ہے۔ تمام شد ۲ صفت۔ صرف۔ تنہا۔ بس (میر حسن) ع
فقط تیرے ملنے کا ارمان ہے

فِقہ۔ (ع۔ لغوی معنی جاننا) مونث۔ شرعی احکام اور مسائل کا علم۔ علم دین۔ (فقرہ) اُن کو فقہ اچھی آتی ہے ۲ دانائی۔ سمجھ۔ بول چال میں زبانوں پر بکسر اول و بفتح دوم ہے۔

فُقَہا۔ (ع)، مذکر۔ فقیہ کی جمع۔

فِقہی۔ (ع) صفت۔ فقہ سے منسوب۔

فقیہ۔ (ع) صفت۔ علم فقہ کا عالم۔

فقیر۔ (ع، فُقَرا رجع) مذکر۔ مفلس۔ محتاج ۲ (اردو) درویش۔ خدا پرست ۳ (اردو) خاکسار۔ بندۂ ناچیز کی جگہ عجز و انکسار سے مستعمل ہے ۴ (کنایتہً) عاشق (صبا)، ؎
فقیر اک سہی قد کا ہم کو جو پایا
ہوا سرو آزاد چیلا ہمارا

(قدر) ؎
آئینہ بھی ہو گیا اُن پر فقیر
چار ابرو کی صفائی ہو گئی

۵ بھکاری۔ بھیک مانگنے والا۔

فقیر مسکین کا فرق۔ فقیر وہ جس کے پاس ایک روز کا کھانا ہو مسکین وہ جس کے پاس اتنا بھی نہ ہو۔

فقیر اپنی کملی ہی میں مست ہے۔ (مثل) غریب تھوڑے ہی سامان میں خوش ہے (شوق قدوائی) ؎
گلی پست ہو دل نہیں پست ہے
فقیر اپنی کملی ہی میں مست ہے

فقیرانہ۔ مذکر۔ وہ زمین جو فقرا کے گزارے کے واسطے وقف کر دی جائے ۲ صفت۔ درویشوں کا سا۔ (ظفر) ع
مری صورت فقیرانہ تیرا دربار شاہانہ

فقیر بنا دینا۔ فقیر کر دینا۔ محتاج کر دینا۔ مفلس کر دینا۔

فقیر بننا۔ ۱ محرم میں اکثر عوام اپنے بچوں کو سبز کپڑے پہناتے اور اُس کو فقیر بننا کہتے ہیں ۲ محتاج ہونا۔ مفلس ہونا۔ فقیری اختیار کرنا۔

فقیر جاہل شیطان کا گھوڑا۔ مقولہ۔ فقیر جاہل جہاں جاتا ہے شیطان اُس کے ساتھ رہتا ہے۔

فقیر خانہ۔ مذکر۔ عاجزی سے۔ اپنے گھر کو کہتے ہیں۔

فقیر دوست۔ صفت۔ فقیر کو دوست رکھنے والا۔ فقیروں سے میل جول رکھنے والا۔

فقیر را بجا دلہ چہ کار۔ (ف) مقولہ۔ فقیر کو کٹ حجتی اور جھگڑا نہیں کرنا چاہیے۔

فقیر کا پوت چلن امیروں کا۔ جو غریب ہو اور امیرانہ وضع رکھے۔

فقیر کو کملی ہی دوشالہ ہے۔ مثل۔ غریب آدمی کو تھوڑی ہی پونجی بہت ہوتی ہے۔

فقیر کھلانا۔ جس کی مراد پوری ہوتی ہے وہ چند فقیروں کو کھانا کھلاتا ہے۔ (امیر) ؎

صدق نیت سے فقیر اُس نے کھلائے کیا کیا
گُل شہیدوں کے مزاروں پہ چڑھاتے کیا کیا

فقیر کی جھولی میں سب کچھ۔ مثل۔ یعنی فقیر کے اختیار میں ساری خدائی ہے

فقیر کی صدا۔ وہ آواز جو بھکاری فقیر اکثر دیا کرتے ہیں۔

فقیر کی صورت سوال۔ مثل۔ حاجت مند کے چہرے سے اُس کا مافی الضمیر معلوم ہو جاتا ہے۔ (شوق قدوائی) ؎

ظاہر ہے میری شکل سے جو میرا حال ہے
پوچھو نہ کچھ فقیر کی صورت سوال ہے

فقیرنی۔ مونث۔ بھیک مانگنے والی عورت۔ محتاج۔ کنگلی۔

فقیر ہو جانا۔ ۱ خدا کی یاد میں تارک الدنیا ہو جانا۔ جوگ لے لینا۔ (ناسخ) ؎

بیٹھے ہیں عشاق ہو کر تری آنکھوں پہ فقیر
ورنہ کیوں بستر ہے تکیوں میں ہرن کی کھال کا

۲ مفلس ہو جانا۔

فقیری۔ مونث ۱ درویشی ۲ غریبی۔ محتاجی ۳ فقیر سے منسوب جیسے فقیری لٹکا ۴ فقیر کا رتبہ جیسے یہاں پیری فقیری کچھ نہ چلے گی۔

فقیری شیر کا بُرقع ہے۔ مثل۔ یعنی فقیری بھی بڑا پردہ ہے۔ فقیری کے لباس میں بڑے بڑے کامل نکل آتے ہیں

فقیری کا بانا لینا۔ فقیروں کا لباس اختیار کرنا (جان صاحب)۔ ؎

بانا لیا فقیری کا چیتے کی اوڑھی کھال
بن بن پھروں گی اُس کی کمر کا خیال ہے

فقیری لٹکا۔ مذکر۔ سہل نسخہ۔ سہل علاج۔

فقیری لینا۔ درویشی اختیار کرنا۔ تارک الدنیا ہونا۔

فکّ۔ (ع) مذکر۔ دو باہم ملی ہوئی چیزوں کو علیحدہ کرنا۔ (فقرے) فک رہن ہو گیا۔ فک اضافت ناجائز ہے۔

فکِّ رہن۔ مذکر۔ رہن کا توڑ دینا۔ گرو کا چھڑا لینا۔

فکِّ اضافت۔ مذکر۔ اضافت کی علامت (کسرہ) چھوڑ دینا جیسے صاحبدل میں ب کے کسرے کو ترک کر کے اس کی جگہ جزم دیتے ہیں۔

فِکر۔ (ع)۔ اندیشہ۔ حاجت۔ اَذکار۔ جمع لکھنؤ میں مذکر مستعمل ہے عربی میں فِکرت بمعنی اندیشہ ہے۔ اردو میں بیشتر فکر ہی مستعمل ہے قاآنی نے بکسر اول و فتح دوم کہا ہے ؎

سرودمش ز نوا در بدیع تر سخنے
کہ نقش می نہ پذیرد چناں بہ اوج فِکر

تذکیر و تانیث مختلف فیہ ۱ اندیشہ۔ تردد۔ دغدغہ۔ احتمال (امیر) ؎

قرار آ ہی گیا غم میں جی سنبھل ہی گیا
گئے وہ دن کہ جو تھا فکر جان جانے کا

۲ دھیان۔ (امیر) ؎

فکر ہے اُن کو تماشے حسن کے نیلام کی
سیر ہو چھوٹے اگر بولی ہمارے نام کی

اب دہلی میں مذکر و مونث اور لکھنؤ میں مونث ہی مستعمل ہے۔
۳ (اردو) غم۔ رنج (فقرہ) علالت کی خبر سن کر فکر پیدا ہو گئی
۴ (اردو) غور۔ تامل۔ مضمون آفرینی کا غور نظم یا نثر میں (آتش) ؎

لال لب کے حسن سے مضموں ڈھل گئے فکر کی ہے
ان نگینوں کو تراشا جس نے وہ حکاک تھا

۵ (اردو) پروا۔ حاجت۔ (فقرہ) تم کو روٹی کی کچھ فکر نہیں
۶ (اردو) تدبیر (فقرہ) تم اپنی فکر آپ کر لو۔

فکر آ پڑنا۔ دغدغہ تردد درپیش ہو جانا۔ (ناسخ) ؎

کیوں دلا فکر پڑی آن خدا حافظ ہے
کوئی ہرگز نہیں نقصان خدا حافظ ہے

فکر اور ذکر دونوں چاہیئے۔ یاد خدا خشوع خضوع کے ساتھ ہونا چاہیئے۔

فکرت۔ (ع) مونث۔ فکر۔ (رشک) ؎

آئے وقت پر جو میری فکرت نازک پسند
ہوا بھی پانی سے پتلا قافیہ دولاب کا

فکر جمنا۔ تدبیر سوجھ پڑنا (محسن)۔ ؎
بے سوچے کر فکر جمتی نہیں
زمیں پاؤں کے نیچے تھمتی نہیں

فکر دوڑانا۔ غور کرنا۔ ؎
رشک سے لطف آمد محشر کی کھینچی ہوگئی
مدحت رفتار نے کچھ فکر دوڑائی نہیں

فکر سخن۔ (ف) مونث۔ وہ غور و تامل جو شعر کہنے کے واسطے ہوتا ہے۔ ؎
کیجیے فکر سخن شہر خموشاں میں سحر
آپ تو خلق میں گویا تھے بڑے اب کہیے

فکر سے خالی ہونا۔ بے فکر ہونا۔ کوئی اندیشہ تردد نہ ہونا۔ (ناسخ) ؎
فکر سے میں نہیں خالی غم جاناں میں کبھی
کبھی زانو پہ مرا سر ہے گریباں میں کبھی

فکر سے غافل ہونا۔ بے فکر ہونا۔ (آتش) ؎
عشق کس کو حسن دلکش سے نکالے جان جاں
فکر سے غافل تری جن و بشر کوئی نہ تھا

فکر فردا۔ مونث۔ آئندہ کی فکر۔ (سحر) ؎
وہ رند کاہے کو ہے جس کو فکر فردا ہے
یہاں تو روزوں میں رکھتے نہیں سحر کے لئے

فکر کا کھلتے جانا۔ (کنایۃً) فکر کا نڈھال کر دینا۔ (منیر) ؎
کھائے جاتی ہے انھیں بھی رات دن فکر معاش
روز لبھائے تا تعن رزق زنداں ہوگیا

فکر کرنا۔ ۱؎ غور کرنا۔ شعر کہنے کے لئے غور کرنا ؎
غزل کو اپنی قصیدہ ابھی بنا دیتا
زیادہ اس میں جو میں فکر مصحفی کرتا
۲؎ تدبیر کرنا۔ (محسن) ؎
شب فراق نہ ہو روز انتظار نہ ہو
تو ہم بھی فکر کریں عمر جاوداں کے لئے
۳؎ رنج کرنا۔ غم کرنا۔ (فقرہ) جو ہونا تھا ہو چکا فکر کرنے سے کیا فائدہ

فکر معاش۔ فکر معیشت۔ مونث۔ روزی کی فکر۔ (سودا) ؎
یاں فکر معیشت ہے وہاں دغدغۂ حشر
آسودگی حرفیست یہاں ہے نہ وہاں ہے

فکرمند۔ صفت۔ غمگین۔

فکرمندی۔ مونث (عم)۔ فکر۔ خیال۔ سوچ۔

فکر میں ڈوبنا۔ فکر میں مبتلا ہونا۔ محو ہونا۔ (شعور) ؏
کوہکن ڈوبا ہے ناحق فکر جوئے شیر میں

فکر میں گھل جانا۔ فکر سے نڈھال ہونا ؎
(داغ) ؏ فکر میں دن رات گھلا جاتا ہے

فکر میں ہونا۔ کسی کے فائدہ نقصان کی تدبیر سوچنا۔ فکرمند ہونا۔ (آتش) ؎
شکر کے سجدے کا میرے سر کو سودا چاہیئے
محو یار و دوست ہیں ہوں فکر دشمن میں نہیں

فکر ہر کس بقدر ہمت اوست۔ (ف) مقولہ۔ ہر شخص کا خیال اس کے حوصلہ اور ہمت کے مطابق ہوتا ہے۔

فلیف۔ یہ لفظ استفہاماً بیان وقت اور بیان حالت کے لئے بولا جاتا ہے۔

ف ۔ گ

فگار۔ (ف) بروزن نگار۔ زخمی۔ گھائل۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے دل فگار بمعنی زخم رسیدہ۔ (کنایۃً) عاشق آتش نے فگار کرنا بمعنی زخمی کرنا کہا ہے ؎
رو سیہ دشمن کو یوں پاپوش سے کیجیے فگار
جیسے سلہٹ کی سپر پر زخم ہو شمشیر کا
اب متروک ہے۔

ف ۔ ل

فلگن۔ (ف) افگن کا مخفف۔

فلّاح۔ (ع) صفت۔ کاشت کار اور نیک آدمی۔

فلاح۔ (ع) مونث۔ نجات۔ بھلائی۔ سلامتی۔

فلاح دارین۔ (ف) مونث۔ دنیا اور عقبے کی

بھلائی۔

فَلاحَت۔ (ع) مونث۔ کھیتی کرنا۔ زراعت۔

فَلاخَن۔ فَلاسَنگ۔ (ف۔ بفتح چہارم صحیح بضم چہارم غلط۔ یہ لفظ فلاخان کا مخفف ہے) مذکر۔ وہ رسی کا آلہ جس میں پتھر یا ڈھیلا رکھکر پھینکتے ہیں۔ (رشک) ؎

گردش ترے موحّدوں کی کھیل کچھ نہیں
سارے بتوں کو سنگ فلاخن بنائیں گے

(گردن۔ روشن۔ قافیے ہیں)

فِلاسفر۔ (انگ) مذکر۔ فلسفہ جاننے والا۔ حکیم۔

فَلاسِفہ۔ (یونانی) فلسفی کی جمع۔ حکما ۲ معجون فلاسفہ۔ ایک معجون کا نام۔

فَلاطوں۔ دیکھو افلاطوں۔

فَلاکَت۔ (یہ لفظ عربی فارسی دانوں نے بنالیا ہے) مونث مفلسی۔ ناداری۔

فلاکت زدہ۔ (عو) صفت۔ شامت زدہ۔ مفلسی

فلاکت ماری۔ صفت۔ مونث

فلاکت مارا فلاکتی۔ عو۔ صفت بہت کم۔

فَلالین۔ (انگ۔ فلانیل۔ لوئی۔ دھسّا) مونث۔ ایک قسم کا روئیں دار اونی کپڑا۔

فُلاں۔ (ع۔ بضم اول۔ شخص غیر معلوم۔ فارسیوں نے اس معنی میں بفتح اول بھی کہا ہے) مذکر۔ چیز۔ شخص امر کے واسطے جو ذہن میں ہو لیکن اس کو زبان سے نہ کہیں جیسے فلاں شخص نہیں آیا۔ فلاں چیز۔

فلاں وبہماں۔ (ف) مذکر۔ امکا۔ ڈھمکا۔

فُلاں فُلاں۔ فلاں شخص۔ (فقرہ) فلاں فلاں شخص وہاں موجود تھے۔

فُلانا۔ (ف۔ فلانہ) مذکر ۱ فلاں شخص کوئی شخص۔ وہ شخص ۲ بات۔ معاملے کی نسبت بھی بولتے ہیں۔ جیسے فلانی بات۔ فلانہ معاملہ۔

فُلانی۔ فلانا کا مونث۔

فلانے کی ماں نے خصم کیا بہت برا کیا کرکے چھوڑ دیا اور بھی برا کیا۔ مثل۔ (عو) اس محل پر بولتی ہیں جب کوئی شخص ایک غلطی کی اصلاح میں دوسری غلطی اس سے زیادہ کرے۔

فَلان۔ (اردو) مونث۔ اندام نہانی۔

فلان اُگٹنا۔ فحش گالیاں دینا۔ (جان صاحب) ؎

لاتی دوگانہ اُف کا نہ کلمہ زبان تک
اُگٹی تمہارے بھیّا نے اُسکی فلان تک

فَلان میں تھوکنا۔ (کنایۃً) رسوا کرنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ (جان صاحب) ؎

سارا جہان تھوکے گا تیری فلان میں
رسوا جہان خاں سے ہو تو جہان میں

فِلٹر۔ (انگ) مذکر۔ وہ آلہ جس کے ذریعے سے پانی صاف کیا جاتا ہے۔

فِلِزّ۔ (ع) مذکر۔ وہ معدنی جوہر جو آگ میں پگھل جائے جیسے سونا، چاندی۔ لوہا۔ تانبا۔ قلعی۔ سیسا۔ جست۔ پارہ وغیرہ۔

فِلِزی۔ (ع) صفت۔ معدنی۔ کانی۔

فِلِزّات۔ (ع) فلزّ کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر دلی میں مونث۔

فَلس۔ (ع) فلوس جمع) مذکر۔ پیسہ ۲ سفنا۔ (فقرہ)۔ بعض مچھلیوں پر فلس نہیں ہوتے ۳ املتاس کا قرص۔

فلس ماہی۔ (ف) مذکر۔ مچھلی کا سفنا۔

فلسطین۔ (ع) مذکر۔ ملک شام میں ایک مشہور ولایت ہے۔

فَلسَفہ۔ (یونانی) مذکر۔ حکمت۔ دانائی۔ علم حکمت ۲ (اردو) استدلال۔ حجّت کا انداز۔ (فقرہ) اُن کا فلسفہ ہی نرالا ہے۔

فلسفی۔ صفت۔ فلسفہ جاننے والا۔ فلسفہ سے منسوب

فلسفیانہ۔ صفت۔ فلسفہ کے متعلق۔ حکیمانہ۔

فُلس کیپ۔ (انگریزی میں فولزکیپ تھا۔ پہلے اس کاغذ میں بے وقوف کا سر مع ٹوپی بنا ہوا تھا) مذکر۔

ولایتی دبیز کاغذ۔

فلفل۔ (معرب) پپل کا مونث۔ مرچ۔

فلک۔ (ع) میں آسمان ہے اہل فارس ایک لکڑی میں چھید کرکے اس کو اونچا باندھتے ہیں اُس میں گنہگار کے پاؤں ڈال کر اُلٹا لٹکا دیتے ہیں اور کوڑے مارتے ہیں اُسے فلک کہتے ہیں) مذکر۔

آسمان فلک اساس۔ (ف) صفت۔ استعارۃً بمعنی جامع استحکام درخت۔

فلکِ اطلس۔ (ف)۔ فلک۔ آسمان۔ اطلس۔ سادہ بے نقش۔ یہ فلک نقوشِ کواکب سے خالی ہے اور اس پر کوئی ستارہ نہیں ہے اس لئے فلک اطلس کہلایا اور چونکہ تمام افلاک کے اوپر اور سب کا محیط ہے اس واسطے اس کو فلک الافلاک اور فلکِ اعظم بھی کہتے ہیں) مذکر۔ نواں آسمان۔ (محسنؔ) ع

اور اونچا کرو خیمہ فلک اطلس کا

فلکِ اعظم۔ **فلک الافلاک**۔ مذکر۔ نواں آسمان۔

فلک بارگاہ۔ (ف)، صفت۔ عالی مرتبہ

فلک پر چڑھانا۔ دیکھو آسمان پر چڑھانا۔ (برآتؔ)

اس شوخ نے باتوں ہی باتوں میں فلک پر
سو بار چڑھایا مجھے سو بار اُتارا

فلک پر چڑھنا۔ تعلّی کی لینا۔ بہت بلند ہونا (ذوقؔ)

کہیں فلک پہ نہ چڑھ جائے چاند جھومر کا
کہ دو آپ کو کھینچے ہے تیرے سر چڑھ کر

فلک پرواز۔ **فلک پیما**۔ **فلک ناز**۔ (ف) صفت۔ عرش پر پہنچنے والا۔ مقبول (آہ کے لئے) (تسلیمؔ)

نا اُمیدی میں ہوا تے عرضِ مطلب سے وہی
روز کہہ دیتے ہیں کچھ آہ فلک پیما سے ہم

(مسرورؔ)

وقتِ پیری وہ دلِ عاشق جانباز کہاں
قوتِ کشمکشِ آہ فلک ناز کہاں

فلک پر دماغ رہنا۔ (کنایۃً) غرور اور ناز ہونا۔ (ناسخؔ)

فلک پہ مہر و مہ کی طرح رہتا ہے دماغ اُن کا
کیا جن غافلوں نے گردشوں سے سیم و زر پیدا

فلک پر دماغ ہونا۔ کمال مغرور ہونا۔ (سالکؔ)

کیوں کہہ دیا کہ آتی ہے تجھ سے بھی بوئے دوست
ہے آج کل دماغ فلک پر شمال کا

فلک پر ستارہ ہونا۔ خوش نصیبی اور اقبال کا زمانہ ہونا۔ (آتشؔ)

زیر دیوار ہیں ہم بام کے اوپر وہ ماہ
ہم نشیں پر ہیں فلک پر ہے ستارہ اپنا

فلک پر سر کھینچنا۔ (کنایۃً) کمال بلندی اور کمال غرور کے لئے مستعمل ہے۔

فلک پر کھینچنا۔ (آپ کے ساتھ) کمال مغرور ہونا اترانا۔ (بحرؔ)

خوبرو آپ کو ہر چند فلک پر کھینچیں
اوجِ خوبی کے تئیں چاند ہو سب تارے ہیں

فلکِ پیر۔ مذکر۔ آسمان اور فلک کے صفات میں پیر کا لفظ مستعمل ہے۔ (داغؔ)

جو نکمے ہیں کوئی کام نہیں کر سکتے
اُنھیں بوڑھوں میں شمارِ فلک پیر بھی ہے

فلک ٹوٹ پڑنا۔ قہرِ خدا نازل ہونا۔ (داغؔ)

امتحاں نالۂ دل کا تو دکھا دوں لیکن
یہ تو سمجھو کہ فلک ٹوٹ پڑے گا کس پر

فلک ٹوٹ کر گر پڑنا۔ غضب آجانا۔ (داغؔ)

شبِ ہجر نالوں نے ڈھایا غضب
فلک گر پڑے ٹوٹ کر چھت کے بعد

فلک ٹوٹنا۔ کنایۃً۔ غضب آنا۔ (سحرؔ)

گرتے ہیں کوہِ الم اور فلک ٹوٹتے ہیں
ایسی ہی ہوتی ہے اس عشق کی اُفتاد آیا

فلک جناب۔ (ف) صفت۔ عالی مرتبہ (صباؔ)

زمیں نے کبھی نہ مٹی عنبر کی اپنی
تری نظر سے جو ہم اے فلک جناب گئے

فلک رتبہ (ف) صفت ۱ بلند مرتبہ ۲ آہ کی صفت (مقبول (مومن) ؎

شعلۂ آہِ فلک رتبہ کا اعجاز تو دیکھو
اوّل ماہ میں چاند آئے نظر آخر شب

فلک زدہ۔ (ف) صفت۔ مفلس۔

فلک سیر۔ (ف) صفت۔ تیز رو۔ گھوڑا ۲ (اردو) مونث بھنگ۔ (شوقی) ؎

بیخودی ہے کہ بے حیائی ہے
یا فلک سیر تو نے کھائی ہے

فلک فرسا۔ (ف) آہ کی صفت (فلک پر پہونچنے والی (ناسخ) ؎

منکرانِ آسماں کے قول کو کر دیگی راست
رفتہ رفتہ ایک دن آہِ فلک فرسائے دل

فلک قدر۔ فلک پایہ۔ فلک سریر۔ فلک رفعت۔ فلک مرتبہ۔ (ف) صفت۔ عالی رتبہ آدمی۔

فلک کی شنائی۔ (عو) لکھنؤ۔ بدقسمت۔ کمبخت۔ دیکھو گردوں کی شنائی۔

فلک مآب۔ (ف) صفت۔ عالی مرتبہ

فلک مآبی۔ (ف) مونث۔ مرتبہ بلند ہونا (محسن) ؎

شبنم کو دمِ فلک مآبی
رتبے میں کمال بوترابی

فلک نظر آنا۔ (کنایۃً) مصیبت کا سامنا ہونا۔ ایسی مصیبت پڑنا جس میں خدا یاد آئے۔ (شعور) ؎

کڑھا دل گر طبیعت آپ کی اندوہگیں دیکھی
فلک ہم کو نظر آیا اگر تم نے زمیں دیکھی

فلک نورد۔ (ف) صفت۔ تیز رفتار۔

فلک یاد آنا۔ (کنایۃً) زمانہ کی گردش کا سامنا ہونا (امانت) ؎

ہو گیا حسرت پرواز میں دل سو ٹکڑے
ہم نے دیکھا جو فلک کو تو قفس یاد آیا

فلکی۔ صفت۔ آسمانی۔

فلکیات۔ مونث۔ فلک سے متعلق چیزیں (رشک) ؎

فلکیات ہم نے دیکھی ہے
سرگردوں ہے زیر پائے نظر

فلوس (ع) بضم اول و دوم و بغیر مد یہ لازم) مذکر۔ فلس کی جمع۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے۔ پیسہ (رشک) ؎

نقد جاں تو فلوس وائے فراق
اب یہی مال ہے یہی زر ہے

فلیتہ۔ (اردو) مذکر صحیح فتیلہ ہے۔ بتی۔ پلیتہ۔ دیکھو فتیلہ اردو میں زبانوں پر بیشتر فلیتہ ہے۔

فلیتہ جلانا۔ بتی روشن کرنا۔ آسیب زدہ کے سامنے فلیتہ جلانا۔

فلیتہ دکھانا۔ ۱ توڑے سے بندوق یا توپ چلانا ۲ آگ لگانا (فقرہ) اس چھپر کو فلیتہ دکھا دو۔

فلیتہ دینا۔ ۱ آگ روشن کرنا ۲ بندوق کو شتابہ لگانا۔ توپ یا بندوق چلانا ۳ سیون کے اندر ڈورا رکھنا ۴ آسیب زدہ کو تعویذ کی دھونی دینا۔

فلیتہ سنگھانا۔ (دہلی) تعویذ یا جنتر کی دھونی دینا۔

ف - م

فم۔ (ع) مذکر۔ منھ۔ دہن۔

فم رحم۔ (ف) مذکر۔ بچہ دان کا منھ

فم معدہ۔ (ف) مذکر۔ معدہ کا منھ۔ کوڑی۔

فمی بشوق۔ (ع) سورۂ فاتحہ سے چل کر سورۂ مائدہ پھر سورۂ یونس سورۂ بنی اسرائیل اور پھر سورۂ شعرا پھر سورۂ الصافات پھر سورۂ قاف یوں سات دن میں قرآن ختم کیا جاتے تو فمی بشوق کی منزل کہلاتی ہے (توبۃ النصوح) کیہ پنج وقتی نماز اور فمی بشوق کی منزل کیا امکان کہ قضا ہو۔

ف - ن

فن۔ (عربی میں فنّ) حال۔ طور۔ طرز۔ فنون جمع۔ فارسیوں نے بتخفیف دوم معانی ذیل میں استعمال کیا) بازی۔ مکر۔ فریب۔ حیلہ۔ ہنر۔ دانش۔ (رائے کشتی کا داؤں) مذکر ۱ ہنر۔ جوہر۔ دستکاری۔
(ذوق) ؎

قسمت ہی سے لاچار ہوں اے ذوق وگرنہ
سب فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا

۳ مکر۔ فریب۔ حیلہ۔ (امانت) ؎

غیر سیاہ رو کے وہ فن سے نکل گیا
سورج گھٹا کہ چاند گہن سے نکل گیا

(آتش) ؎

منہ سے جو کہ ہوں اُس چشم سیہ سے کم ہیں
فتنہ پردازی جسے کہتے ہیں فن ہے کس کا

۴ علم کی شاخ۔

فن تشریح۔ مذکر۔ اعضائے حیوانی کی دریافت کا علم۔

فن فریب۔ مذکر۔ عیاری و مکاری۔

فنا۔ (ع۔ فناء) مونث۔ اُمیتی۔ ہلاک ہونا۔ نیست و نابود ہونا۔ (ظفر) ؎

جب کوئی کہتا ہے ہستی کو کہ ہستی خوب ہے
اُسکی غفلت پر فنا اس وقت ہنستی خوب ہے

۲ معدوم۔ ناپید ۳ (اصطلاح تصوف) حدوث و قدم کے تفرقہ اور تمیز کا زائل ہو جانا ۴ (ع۔ فناء بکسر اول)۔ حوالی۔

فنا فی الشیخ۔ صفت۔ ایک مرتبہ کا نام جس میں مرید ہر وقت اپنے مرشد کے دھیان میں ڈوبا رہتا ہے۔

فنا فی اللہ۔ صفت۔ خدائے تعالیٰ کی حقیقت اور معرفت میں ڈوب جانے کا مرتبہ (ہونا کے ساتھ) (داغ) ؎

فنا فی اللہ ہو کر پاؤں عمر جاوداں ایسی
مسیح و خضر کی ہستی سے بڑھکر ہو عدم میرا

فنا کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ ویران کرنا۔

فنا ہو جانا۔ مٹ جانا۔ ناپید ہو جانا ۲ (کنایتہ) عاشق ہو جانا۔

فنانشل۔ (انگ) صفت۔ صیغۂ مالی۔ خزانہ یا خراج یا آمدنی ملک کے متعلق۔

فنانشل کمشنر۔ (انگ) مذکر۔ خراج ملک اور خزانہ کا افسر اعلیٰ۔

فنجان۔ (معرب پنگان کا) مونث۔ چھوٹی پیالی جس میں چار قہوہ پیتے ہیں۔ (برق) ؎

مستی میں میر تشنۂ دیدار کیوں نہ ہو
فنجان لعل یار عقیق یمن کی ہے

فند۔ (ف۔ ند و غ) مذکر۔ مکر۔ فریب (زٹلق) ؎

کوئی نہ بس چلا مرا اُس خود پسند سے
آخر وہ دل کو لے ہی گیا لاکھ فند سے

فند فریب۔ مذکر۔ مکر و دغا۔ دم جھانسا۔

فندق۔ (ع۔ بالضم۔ وضم سوم۔ لطائف میں بکسر اول وضم سوم لکھا ہے مار دو میں زبانوں پر بالکسر وفتح سوم ہے) مونث ۱ ولایت کے ایک مشہور میوے کا نام جو نہایت سرخ اور چھوٹے بیر کے برابر ہوتا ہے۔ (ناسخ) ؎

ہے اُسکے ہاتھ میں جو چھڑی اور فندقیں
کیا شاخ خشک میں نظر آتے ثمر مجھے

۲ (کنایتہ) لب معشوق ۳ (کنایتہ) مہندی لگی ہوئی انگلیوں کا سرا۔ (ذوق) ؎

نے رنگ کف کا ہوں نہ تری فندق پا ہوں
میں کچھ نہیں لیکن ترے قدموں سے لگا ہوں

(رند) ؎

کیوں لبھاتی ہے مرے دل کو تو اے فندق یار
کیوں جہاں میں مجھے انگشت نما کرتی ہے

فندقیں لگانا۔ انگلیوں کے سروں پر مہندی لگانا۔ (ذوق) ؎

آ گئیں انکو لگانی انگلیوں میں فندقیں
نوک مژگاں پر مرے اشک جگر گوں دیکھکر

فنڈ۔ (انگ) مذکر۔ پونجی۔ سرمایہ (فقرہ) کمپنی کا فنڈ بہت بڑا ہے۔

فنر۔ (انگ۔ فنل کا بگڑا ہوا) مذکر ۱ بوتل وغیرہ کسی رقیق چیز ڈالنے کا نالی دار آلہ ۲ کمانی۔ لوہے کا چکر جو گھڑی کے اندر لگا ہوتا ہے۔

فنس۔ دیکھو پنس۔

فنگر گلاس۔ (انگ) مذکر۔ ہاتھ دھونے کا پیالہ۔

فنون۔ (ع) مذکر۔ فن کی جمع۔ فارسی میں بمعنی ہنر اور بند کشتی مستعمل ہے۔

ف - و

فواتح۔ (ع) مذکر۔ فاتحہ کی جمع۔

فواحش۔ (ع) فاحشہ کی جمع۔ بدکار عورتیں۔ بُرے کام

فواد۔ (ع۔ بروزن مُراد واو کی آواز ہمزہ کی طرح نکلتی ہے) مذکر۔ قلب۔ دل۔

فوّارہ۔ (ع پانی کا چشمہ) مذکر۔ وہ ظرف یا آلہ جس سے پانی اُبلے۔ اوپر کو پانی پھینکنے کا آلہ۔ (چلنا۔ چھوٹنا وغیرہ کے ساتھ)

فوارہ اُٹھنا۔ فوارہ بلند ہونا۔ (شعور) ؎

در پر وہ لگائے گی جو نشتر نگہِ یار
فوارۂ خونِ رگِ بشریاں نہ اُٹھے گا

فوارہ چلنا۔ فوارہ چھوٹنا۔ (کنایۃً) پانی یا خون کا دھار باندھکر کسی جگہ سے نکلنا۔ (فقرہ) خون کے فوارے چھوٹ گئے۔ (آتش) ؎

چلتی رہے چھری تری اے تُرک صید پر
فوارہ چھوٹتا رہے خونِ شکار کا

فواکہہ۔ (ع) مذکر۔ فاکہہ کی جمع۔ میوے۔ اردو میں فاکہہ قلیل الاستعمال بلکہ غیر مستعمل ہے۔

فوائد۔ (ع) مذکر۔ فائدہ کی جمع۔

فوت۔ (ع) مصدر ہے لیکن اسم فاعل یعنی فوت ہونیوالا کے معنی میں مستعمل ہے) صفت۔ نیست۔ معدوم۔

فوت ہونا [۱] مرنا جہاں سے گزرنا [۲] جاتا رہنا جیسے شرط فوت ہونا۔ مطلب فوت ہونا۔ (فقرہ) آپ کی تقریر سے اصل مطلب فوت ہوگیا۔

فوتی فراری۔ (اہل دفتر کی اصطلاح) مونث۔ مرنے یا بھاگ جانے کی رپورٹ۔

فوتی نامہ۔ مذکر۔ وہ روزنامچہ جس میں شہر کے مُردوں کی تاریخ فوت درج ہوتی ہے۔

فوٹو۔ (انگ۔ واو مجہول سے اردو میں واو معروف کے ساتھ) ہوگیا) مذکر۔ تصویر۔ (جلیل) ؎

بیٹھے ہوتے ہیں کیسے جھینپے ہوئے پیش آئنہ
فوٹو حیا کا لیتے ہیں نیچی نگاہ سے

فوٹوگراف۔ (انگ) مذکر۔ تصویر کھینچنے کا علم

فوٹوگرافر۔ (انگ) صفت۔ تصویر کھینچنے والا۔

فوج۔ (ع۔ گروہ۔ فارسیوں نے بمعنی لشکر و سپاہ بھی استعمال کیا۔ اَفواج۔ جمع) مونث۔ گروہ۔ آدمیوں کا مجمع لشکر۔ جنگی آدمیوں کا مجمع۔

فوجِ بحری۔ (ف) مونث۔ جنگی جہازوں کا بیڑا۔ جہازی طاقت جو پانی کی لڑائی کے فنون سے واقف ہو۔

فوجِ برّی۔ (ف) مونث۔ خشکی کی فوج۔ وہ سپاہ جو ملک میں لڑنے مرنے اور اس کے انتظام کے واسطے ہو۔

فوج بھرتی کرنا۔ سپاہ نوکر رکھنا۔

فوج چڑھنا۔ فوج کا حملہ آور ہونا۔ (قدر) ؎

نکلا آتا ہے سبزہ ترے لبہائے خنداں پر
چڑھی آتی ہے یہ فوج سکندر آبِ حیواں پر

فوجدار۔ (ف) صاحب فوج۔ حاکم بیرون شہر کا مذکر [۱] سپہ سالار۔ فوج کا افسر [۲] (اردو) فیل بان وہ شخص جو بادشاہ کی سواری میں ہاتھی پر آگے بیٹھے۔ [۳] کوتوال۔

فوجداری۔ مونث [۱] فوجدار کا عہدہ [۲] وہ محکمہ یا عدالت جہاں مار پیٹ قتل وغیرہ کے مقدمات فیصل ہوں [۳] لڑائی جھگڑا۔ مار پیٹ (فقرہ) کل اسی جگہ فوجداری ہوگئی۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

فوجداری۔ سپرد کرنا۔ مقدمہ عدالت سشن کے حوالے کرنا۔

فوج کا آگا برات کا پیچھا بھاری ہوتا ہے۔ مثل۔ فوج کے مُہرے کا رکنا اور شادی کے بعد کے خرچ کا بندوبست کرنا۔ اور اُن دونوں کاموں کو اختتام پر پہونچانا بہت دشوار ہے۔

فوج کا نشان۔ وہ جھنڈا جو فوج کے آگے چلتا ہے

یا جس کے نیچے فوج جمع رہتی ہے (ناسخ) ؎

ساتھ اشکوں کے رودِ آہ نہیں
ہیں مری فوج کے نشان سیاہ

فوج کٹنا۔ فوج کا مارا جانا۔ (اوج) ؎

دغا میں پہلے ہی آدھی گئی تھی ساری فوج
چلے یہ وار تو سب کٹ گئی ہماری فوج

فوج کشی۔ (ف) مونث۔ چڑھائی۔ دھاوا۔ حملہ۔ (کرنا کسی کے ساتھ)

فوج کی اگاڑی آندھی کی پچھاڑی۔ (مثل) فوج کا اگلا حصہ اور آندھی کا پچھلا حصہ زور و شور کا ہوتا ہے۔

فوج کے منہ پر چڑھنا۔ فوج کے مقابلہ میں آنا۔ (ذوق) ؎

آنکھ تو لڑ گئی پر کوئی بھی اس دل کے سوا
فوج مژگاں کے نہ منہ پر سرِ میدان چڑھا

فوج گر پڑنا۔ فوج کا کسی طرف متوجہ ہو جانا حملہ کر دینا (رشک) ؎

آنکھوں نے لوٹا دیکھتے ہی دیکھتے اُسے
فوج مژہ تری جو ادھر آئے یار گر پڑی

فوجی۔ صفت۔ فوج سے متعلق۔ لشکری۔ جنگی۔ جیسے فوجی افسر۔ فوجی خدمت۔

فور۔ (ع) وقت۔ ساعت۔ گھڑی۔ جلد۔ سرعت۔ اردو میں بیشتر فی الفور کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

فوراً۔ جلدی۔ اسی وقت۔ جھٹ پٹ (اس لفظ کا قافیہ دشمن کے ساتھ جائز ہے)۔

فوری۔ صفت۔ حال کی۔ عجلت کی۔ (ابن الوقت) یہ غدر کی شورش فوری ہے یا اس کی ہنڈیا مدت سے پک رہی تھی۔

فوز۔ (ع) مذکر۔ کامیابی۔ مطلب کا پہونچنا۔ (اوج) ؎

کس مرتبہ پہ فوز امام ہدیٰ کا ہے
وہ عہد ہیں کہ بعض کو دعویٰ خدا کا ہے

فوزِ عظیم۔ (ف) مذکر۔ بڑی کامیابی۔

فوطہ۔ (ف۔ اصل میں فوتہ تھا۔ ہندی میں پوتہ بمعنی خراج۔ لگان ہے) مذکر ۱ خصیہ ۲ خراج۔ محصول۔ روپیہ جو رعایا خزانہ میں داخل کرے۔

فوطہ چھٹکنا۔ (دہلی) بیضہ بڑھ جانا کسی ضرب کے باعث۔ خصیہ کا اپنی جگہ سے سرک جانا۔

فوطہ دار۔ (اصطلاح میرزایان ہند) مذکر۔ خزانچی۔ تحویلدار۔ اب اس جگہ پوت دار بولتے ہیں۔

فوطہ داری۔ مونث۔ تحویلداری۔ خزانچی کا عہدہ۔

فوفل۔ (پوپل کا معرب) مونث۔ چھالیا۔ سپاری۔

فوق۔ (ع) مذکر ۱ اوپر۔ بلند (علائی) ؎

کبھی زمین پہ اُفتادہ شکل نقشِ قدم
کبھی غبار کی مانند فوق چرخ بریں

۲ ترجیح۔ بڑائی۔ برتری (موقر) ؎

رکھدوں سر اسکے پاؤں پہ گردوں کو شوق تھا
کرسی پر اُس زمینِ معلّی کو فوق تھا

فوقانی۔ صفت۔ تحتانی کا مقابل۔ اوپر کا۔ اوپر نقطے دیا ہوا۔ جیسے تائے فوقانی۔

فوق البھڑک۔ (عم) صفت۔ چمکیلا۔ زرق برق۔

فوق العادۃ۔ (ع) حد بشری سے بڑھ کر۔ حد سے زیادہ۔

فوق رکھنا۔ ترجیح رکھنا۔ شرف رکھنا۔

فوق لے جانا۔ سبقت لے جانا۔ بڑھ جانا (ناسخ) ؎

جام اپنا ہے لبالب جام خالی اُسکے پاس
میکدہ میں لے گئے ہیں فوق ہم جمشید پر

فوقیت۔ (فوق سے بنالیا ہے) مونث۔ ترجیح۔ بہتری۔ شرف (چاہنا۔ حاصل ہونا۔ رکھنا۔ لے جانا۔ کے ساتھ) (رشک) ؎

چڑھ کے کوٹھے پر جو کھوئی قدر ماہ
کیا تمہاری اس میں فوقیت ہوئی

فولاد۔ (ف۔ پولاد کا مبدّل۔ عربی میں فولاذ ذال سے ہے) مذکر ۱ ایک قسم کا نہایت سخت جوہردار لوہا۔

(آتش) ؎
سختی ہجر یار سے دل میں ہوا جو درد
مومی ہماری آہ سے فولاد ہو گیا
۲ صفت۔ بہت سخت۔ کڑا مضبوط۔ (فقرہ) اس کے ہاتھ پاؤں فولاد ہیں۔

فولاد کا دل۔ نہایت سخت دل (آتش) ؎
فراق یار میں جب عشق نے مجھکو ٹٹولا ہے
جو دل فولاد کا پایا تو پتھر سا جگر دیکھا

فولاد کے ہاتھ۔ مضبوط اور سخت ہاتھ (ناسخ) ؎
میری بیڑی کی طرح توڑ دے حداد کے ہاتھ
اے جنوں تجھکو خدا نے دئے فولاد کے ہاتھ

فولادی۔ صفت ۱ فولاد کا بنا ہوا۔ بہت سخت۔ بہت مضبوط ۲ (اردو) مونث۔ تلم کی چھڑ۔ کہانے کی لکڑی یتر کا بانس۔

فوں۔ مونث۔ سانپ کی پھنکار (ذوق) ؎
وہ مار فلک کاہکشاں نام ہے جس کا
کیا دخل جو بل کھا کے کرے فوں مرے آگے

ف - ہ

فہرست۔ (ف۔ اس کا معرب فہرس ہے) مونث چیزوں کی تفصیل وہ کاغذ جس میں کسی امر یا کسی چیز کی تفصیل لکھی ہو۔

فرد۔ سیاہہ۔

فہم۔ (ع۔ فارسیوں نے اس سے فہمیدن مصدر بنا لیا ہے) ذکر۔ سمجھ۔ عقل۔ دانائی (سرور) ؎
کس کو سمجھاتا ہے اے ناصح مرے
فہم پر قربان جائیں ہم ترے

(داغ) ؎
تمہیں اے ناصح مشفق فرشتہ ہم تو جانیں گے
کسی انسان کا فہم و شعور ایسا نہیں ہوتا

فہم ناقص۔ مرادے ناقص۔

فہمائش۔ (فہم سے بقاعدہ فارسی حاصل مصدر بنا لیا ہے) مونث۔ ہدایت۔ سمجھانا۔ متنبہ کرنا۔ آگاہ کرنا۔ (کرنا کے ساتھ)

فہمید۔ (ف) مونث۔ سمجھ۔ رائے۔

فہمیدہ۔ (ف) صفت۔ سمجھدار۔ ہوشیار۔ عقیل۔

فہیم۔ (ع) صفت۔ دانا۔ سمجھدار۔

فہو المراد۔ (ع) یہی اصل مقصد ہے تو خیر۔ غنیمت ہے۔ مضایقہ نہیں کی جگہ یہ فقرہ کسی شرط کے آخر میں آتا ہے۔ (فقرہ) آپنے اگر پیغام لکھدیا فہو المراد ورنہ عدالت میں چارہ جوئی کرنا ہوگی۔

ف - ی

فی۔ (ع۔ حرف جار۔ معنی بیچ ہیں) ۱ ہر ایک کے لئے ہر آدمی اور ہر چیز کے لئے جیسے فی کس۔ فی من۔ فی سیر۔ فی صدی۔ ۲ نقص۔ کجی۔ غلطی۔ عیب۔ کھوٹ۔ (ہو جانا۔ نکالنا۔ نکلنا ہونا کے ساتھ)

فرق کے لئے۔ دیکھو ۃ (داغ) ؎
سمجھنے والے سمجھتے ہیں بیچ کی تقریر
کہ کچھ نہ کچھ تری باتوں میں فی نکلتی ہے

دیکھو فیہ۔

فی الاصل۔ اصل میں۔ (توبۃ النصوح) فی الاصل باپ کو اس کا گھر سے نکال دینا مرکوز خاطر تھا۔

فی البدیہہ۔ (ف) بد بہتہ بے سوچے بات کہنا۔ بے سوچے فوراً۔

فی الجملہ۔ (ف) متقدمین حاصل کلام کی جگہ استعمال کرتے تھے لیکن اب معنی ذیل میں مستعمل ہے) کسی قدر (فقرہ) اب مرض میں فی الجملہ تخفیف ہے۔

فی الحال۔ اسی وقت۔ سردست۔ ابھی۔ (انیس) ؎
بیبیوں سے کیا زینب نے جو روکر یہ مقال
سنتے ہی نام ۃ وہ گھبرا کے اٹھیں سب فی الحال

فی الحقیقت۔ بے شک۔ بیچ بیچ۔ اصل میں (امیر) ؎
خواہش دولت اگر ہے ہو درد دل پر کمیں
فی الحقیقت ہے تری ڈیوڑھی تری سرکار دل

فی الفور۔ (ع) فوراً۔ (اختر شاہ اودھ) ؎
مہر دو غزالہ کو بہر طور
کر دیجئے ادہر روانہ فی الفور

فی المثل۔ (ع) تمثیلاً۔ بالفرض۔ (داغ) ؎
مگر ہے بے ادبی نسبت ذلیل و حقیر
کہ فی المثل ہے یہ اک بیت شش جہت میں شہیر

فی النار۔ (ع) بددعا فی النار و السقر کا مخفف۔
دوزخ کی آگ میں پڑے۔ بھاڑ میں جائے ؎
ہمارے سینہ میں وہ آہ آتشیں ہے ذوق
جو برق دیکھے تو فی النار و السقر ہو جائے

فی النار ہونا۔ جہنم داخل ہونا۔ دور ہونا۔ کافر یا ظالم کے مرنے کے لئے مستعمل ہے (محسن) ؎
شعلہ کی شرارتیں تھیں فی النار
خاموش تھا صورت گنہگار

فی الواقع۔ اصل میں۔ حقیقۃً۔ عوام مستورات اس جگہ فی الواقعی بولتی ہیں۔ (انیس) ؎
روشن ہے دشت گردن نازک کے نور سے
فی الواقعی فزوں ہے ضیا صبح طور سے

فی الوقت۔ فوراً۔ اسی وقت۔

فی امان اللہ۔ ایک کلمہ ہے جو کسی کے رخصت ہوتے وقت کہتے ہیں معنی یہ ہیں کہ خدا تعالیٰ امان اور حفاظت کے ساتھ تم کو پہونچائے۔ (امیر) ؎
چھوٹ کر زنداں سے جب صحرا کو میں جانے لگا
فی امان اللہ کی آئی صدا زنجیر سے

فی زماننا۔ ہمارے زمانے میں۔ آج کل۔ ان دنوں۔ عربی میں فی زماننا ہے یعنی ہمارے اس زمانہ میں۔ عوام اس جگہ فی زمانہ بولتے ہیں۔

فی سبیل اللہ۔ خدا کی راہ میں وقف۔ وقف جس کے منفعت کا ہر شخص کو اختیار رہے۔ (امیر) ؎
خار صحرا کی زبان خشک کھلانے میں کیا
فی سبیل اللہ ہے آب روان آبلہ

فی سبیل اللہ کر دینا۔ خیرات دینا۔ عام کر دینا۔

فی کس۔ فی نفر۔ آدمی پیچھے۔

فیما بین۔ دونوں کے بیچ میں۔ دونوں میں۔ درمیان (فقرہ) ہمارے فیما بین اب کوئی نزاع نہیں۔

فی نفسہ۔ (ع) تلفظ۔ فی نفس ہی (اپنی ذات سے)۔

فیہ۔ (ع) مونث۔ عیب۔ نقص (آتش) ؎
ہوئی سیاہی مژگاں کی منکشف توجیہ
یہ کس کا منہ ہے نکالے جو انکے حسن میں فیہ

فیہ نظر (ع) اس میں اعتراض ہے اس میں شبہ ہے (محسن) ؎
لاکھ گر اچھی سے اچھی کوئی تشبیہ کہے
چٹکیں مارے سخن گو نظر فیہ کہے

فیاض۔ (ع) صفت۔ بڑا سخی۔ دریا دل (ہونا کے ساتھ)

فیاضی۔ مونث۔ سخاوت۔ دریا دلی (کرنا کے ساتھ)

فیتا۔ (پرتگالی) مذکر۔ ۱ نواڑ کی پٹی ۲ وہ کاغذ کی پٹی جس سے پیمائش کرتے ہیں ۳ ریشمی یا سوتی کپڑے کی پٹی۔

فیثاغورس۔ معرب۔ پیتاگورس کا شہر سور کے رہنے والے ایک مشہور حکیم کا نام جس نے سب سے اول دریا میں پیرنے کا علم جانا۔ یہ حکیم بڑا نامی گرامی گزرا ہے۔

فیر۔ (انگ۔ فائر کا بگاڑا ہوا) مذکر۔ بندوق یا توپ کو آگ دینا۔ سر کرنا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (ظفر) ؎
غضب ہے توپ پر عاشق کو رکھ کر
فرنگی زادہ تیرا فیر کرنا

فیر اڑانا۔ متعدی ۱ سر کرنا ۲ (اوباش) کھیل بنانا مجامعت کرنا۔

فیر اڑنا۔ چھوٹنا۔ سر ہونا۔ (ذوق) ؎
ہمارے کانوں کے پردے تو اڑ گئے اسدم
پٹاخے کرنے لگے چٹکے جب بہم تکرار
رہا ہے سب کو تو اعدے فوج میں شاید
کہ فیر اڑتے ہیں ہر صف میں ہیں قطار قطار

فیروزہ (ف) ۱ بالکسر دیا ہے معروف۔ معرب۔ پیروزہ (یائے مجہول ساتھ ہے) صفت۔ کامیاب۔ مجازاً۔ مبارک۔

فیروز بخت۔ فیروز مند۔ (ف) صفت۔ خوش نصیب۔ کامیاب۔

فیروزی۔ مونث۔ کامیابی۔

فیروزہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا قیمتی جواہر جس کا رنگ سبز زنگاری یا نیلگوں یا آسمانی ہوتا ہے۔

فیروزی۔ صفت۔ فیروزے کے رنگ کا۔ نیلگوں ۲ مذکر۔ ایک رنگ کا نام جو ملو طیا تے سبز قلعی اور چونے کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے۔

فیرنی۔ (اردو) مونث دیکھو فرنی۔

فیز (ت) مونث ترکی ٹوپی (ابن الوقت) صرف یہ اُن کا شعار قومی ما بہ الامتیاز ہے جس سے وہ پہچانے جاتے ہیں۔

فیس۔ (انگ۔ بروزن ریس۔ اصل میں فی کی جمع ہے۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے۔ مونث۔ محنتانہ۔ رسوم ۲ اجرت (فقرہ) مدرسہ میں تمہاری فیس اب تک داخل نہیں ہوئی۔

فیشن۔ (انگ) مذکر ۱ ڈول قطع۔ شکل۔ (فقرہ) اس فیشن کی لالٹین مجھے بھی لا دو ۲ طور۔ طریق (فقرہ) آج آپ عجیب فیشن سے گھوڑے پر سوار تھے ۳ صورت۔ شکل۔ روپ۔ ترکیب۔ ساخت۔ بناوٹ ۴ کپڑے کی تراش خراش۔ وضع ۵ سج دھج۔ آن بان ۶ کاریگری۔ صنعت ۷ لباس۔ پہناوا۔ پوشاک ۸ دستور۔ رواج۔ (فقرہ) اب ان رسموں کا فیشن نہیں رہا ۹ صفت۔ رائج الوقت جس کا رواج ہو ۱۰ چال۔ چلن۔ اسلوب۔ نمونہ۔ بانگی۔

فیشن بدلنا۔ وضع تبدیل کرنا۔ وضع تبدیل ہونا۔ رواج بدلنا۔ نئی وضع یا نئے انداز کا رواج پانا۔

فیشن ہونا۔ رواج ہونا۔ چلن ہونا۔

فیصل۔ (عربی میں صفت مشبہ فصل کی بمعنی حاکم و حکم ہے۔ فارسیوں نے جھگڑا چکانا کے معنی میں استعمال کیا) مذکر فیصلہ۔ تصفیہ۔ حکم۔ جس سے حق و باطل کا تصفیہ ہو جاتے۔

فیصل کرنا۔ جھگڑا چکانا۔ تصفیہ کرنا۔ مقدمہ کا فیصلہ کرنا۔ (محسن) ؎

رفع ہونے کو نہ تھا وحدت و کثرت کا خلاف
میم احمد نے کیا آکے یہ قصہ فیصل

فیصل ہونا۔ تصفیہ ہونا۔ طے ہونا۔ بیباق ہونا۔

فیصلہ۔ (فیصل سے بنایا ہوا) مذکر۔ تصفیہ۔ (ٹھہرنا کرنا۔ ہونا۔ کے ساتھ) ؎

ادا سے دیکھ لو جاتا رہے گا گلہ دل کا
بس اک نگاہ پہ ٹھہرا ہے فیصلہ دل کا

(صبا) ؎

منصف ہوں شیخ و گبر دل میں
قصہ چک جائے فیصلہ ہو

۲ خاتمہ۔ (جلیل) ؎

شمع حسرت ہوں یہاں کیا ہے بجز سوز و گداز
صبح تک ہے فیصلہ رشتے جو بیٹھوں شام سے

فیصلہ رکھنا۔ (دیر کے ساتھ) فیصلہ کا کسی پر منحصر کرنا۔ (شرف) ؎

داد چاہی تو تمنا نے سبکدوشی
فیصلہ یار نے شمشیر و سپر پر رکھا

فیصلہ زبان پر ہونا۔ کسی کے کہنے پر حجت کا تمام ہونا (جلیل) ؎

دیکھیں سوال وصل کا ملتا ہے کیا جواب
قسمت کا فیصلہ ہے تمہاری زبان پر

فیض۔ (ع۔ فیوض جمع) مذکر۔ فائدہ۔ نفع۔ بھلائی۔ (دبیر) ؎

دندان و لب سے فیض یہ وقت سخن ملا
اک سے جزیرہ یمن اک سے عدن ملا

فیض اقدس۔ فیض مقدس۔ (ف) مذکر۔ خدا تعالٰی کی طرف سے بے واسطہ فیض۔

فیض بخش۔ فیض رساں۔ صفت۔ فائدہ پہونچانیوالا۔

فیض پانا۔ کسی کی ذات سے فائدہ اٹھانا۔ (ناسخ) ؎

فیض ظالم سے نہیں پایا کسی نے غیر ظلم
آب خنجر سے کبھی کب کشت دہقاں سبز ہو

فیض پہونچانا۔ کسی کی ذات سے کچھ فایدہ ہونا۔ (ناسخ) ؎

کس کو پہونچا نہیں اے جان ترا فیض قدم
سنگ پر کیوں نہ نشانِ کفِ پا پیدا ہو

فیض جاری۔ مذکر۔ وہ فیض جس کا نفع ہمیشہ جاری رہے۔

فیضِ عام۔ مذکر۔ عام لوگوں کا فائدہ۔ عام سلوک

فیض گستر۔ (ف) صفت۔ بہت فیض پہونچانے والا۔

فیضیاب۔ صفت۔ فیض حاصل کرنے والا۔ (اوج) ؎

ابرو سے فیضیاب ہے کیوں سرخرو نہ ہو
کس طرح سربلند یہ ذی آبرو نہ ہو

فیضان۔ (ع) بفتح اول و دوم ہے۔ فارسیوں نے بسکون دوم استعمال کیا) مذکر۔ فیض پہونچانا۔ نفع پہونچانا۔ (اختر) ؎

دو باتوں میں تسخیر کیا سارے جہاں کو
کچھ اور نہ تھی بات یہ فیضانِ سخن تھا

فیل۔ (انگ۔ بروزن کھیل) صفت۔ ناکامیاب۔ پیچھے رہا ہوا (کرنا ہونا کے ساتھ)

فیل۔ (اردو) مذکر۔ مچلنا۔ مکر و فریب۔

فیل بھرنا۔ (دہلی) (عو) مکاری کرنا۔ دھوکا کرنا۔

فیل کرنا۔ مچلنا۔ ضد کرنا۔ حیلہ بہانہ کرنا۔

فیل لانا۔ لڑنا۔ جھگڑنا۔ فسا د کھڑا کرنا ؎

دل ٹسے کے ظفر ہم نے کہا کچھ بھی نہ اسکو
سو فیل وہ لاتا جو کوئی اور سا ہوتا

فیل مچانا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔

فیل ہائی۔ (عو) مونث۔ مکارہ۔ فریبن

فیل ہایا۔ فیلی۔ فیلیا۔ (عو) صفت۔ مکار۔ فریبی۔ بدباطن۔ حیلہ گر۔ (بحر) ؎

یہ عاشق فیلیے ہوتے ہیں کیا صورت بناتے ہیں
مہینوں خط نہیں بھیجتا نہ کپڑے بدلے جاتے ہیں

فیل۔ (پیل کا معرب) مذکر۔ ۱ ہاتھی ۲ (ف) شطرنج کے ایک مہرے کا نام۔

فیلا۔ مذکر۔ دیکھو فیل نمبر ۲

فیلبان۔ (ف) مذکر۔ مہاوت

فیل بند۔ (ف) مذکر (شطرنج) جب فیل پیادے کے زور پر ہوتا ہے اس کو فیل بند کہتے ہیں۔ (پڑنا۔ ٹوٹنا کے ساتھ) (شعور) ؎

ہو وے منصوبہ فلاطون رد
توڑ دے فیل بند صبر و خرد

فیلیا۔ (ف) مذکر۔ ایک مرض کا نام جس سے پاؤں ہاتھی کے پاؤں کے مانند سوج جاتے ہیں۔

فیل پایہ۔ مذکر۔ ستون۔ پیلپایہ۔

فیل خانہ۔ (ف) مذکر۔ ہاتھیوں کے رہنے کا مکان۔

فیل سا ڈیل بڑھانا۔ (عو) کنایۃً بہت موٹا ہو جانا (جان صاحب) ؎

یہ فیل سا جو ڈیل بڑھایا تو کیا کیا
تم کو خدا نے احمقوں کا بادشاہ کیا

فیل مرغ۔ (ف) مذکر۔ پیرو۔ ایک پرند کا نام جو مور کی مانند اکثر دُم پھیلائے رہتا ہے۔

فیلٹ کیپ۔ (انگ۔ فیلٹ۔ نمدہ) مونث۔ ایک قسم کی ٹوپی۔

فیلسوف۔ (یونانی۔ اصل میں فیلا سوف (فیلا۔ دوستدار۔ سوف۔ حکمت) حکیم۔ دانشمند۔ فارسی میں مجازاً بمعنی شخص طرار و زبان آور مستعمل ہے) مذکر۔ دانا۔ فریبی۔ بدباطن۔ چالباز۔ (شوق) ؎

مکر کا بانی جھوٹ کا سرتاج
سنتے تھے فیلسوف دیکھا آج

فیلسوفی۔ (اردو) مونث۔ مکاری۔ عیاری۔ چالاکی۔ شرارت۔ (ناسخ) ؎

فیلسوفی محتسب کی دیکھنا اے میکشو
توڑتا ہے شیشے میکدہ کی راہ میں

ق

مذکر۔ اس کو قاف قرشت بھی کہتے ہیں۔ یہ حرف عربی ہے عرب کے میل جول سے متاخرین فارسیوں نے۔ رغ۔ کؔ کے عوض کہیں بدل لیاہے۔ حساب جمل میں اس کے سو ۱۰۰ فرض کئے گئے ہیں۔

قاء۔ مونث۔ کوّے کی آواز۔

قاآن۔ (ت) مذکر۔ بہت بڑا عادل سخی اور عاقل بادشاہ شہنشاہ چین کا لقب۔ وہ ترکی خطابات جو شہنشاہ یا حاکم اعلےٰ کو دیا جاتے۔ چنگیز خاں کے بیٹے کا نام بھی تھا اب یہ لقب ترکستان کے بادشاہ کا ہے۔ مجازاً ہر ایک جلیل القدر بادشاہ کو کہتے ہیں۔

قاب۔ (ت۔ کھانے کا خوان۔ عربی میں قعب بڑا پیالہ جس سے ایک آدمی سیر ہو سکے) مونث۔ بڑی رکابی (مصحفی) ؎

بادام کو اک سے ہوا مجھ کو یہ روشن
نعمت سے بھری ہیں یہ سب افلاک کی قابیں

قابِ قلم۔ (ف) مونث۔ قلمدان۔ (رشک) ؎

تم کو خط لکھنے میں کھلتا ہے قلمدان آپ ہی
کیا کریں قابِ قلم پر نہیں قابو اپنا

قابَ قوسَین۔ (ع۔ قاب۔ فاصلہ۔ قوسین۔ قوس کا تثنیہ دو کمانیں) سورہ والنجم میں یہ الفاظ اُس موقع کے واسطے ہیں۔ جب جبریل آنحضرت کے قریب ہوتے لیکن شعرا نے خدا کے قرب سے مُراد لی ہے۔

قابض۔ (ع۔ قبض وبسط دونوں باہم ضد یکدیگر ہیں۔ قبض کہتے ہیں تنگی و گرفتگی کو۔ بسط۔ فراخی کو کشایش کو) صفت ۱ قبضہ کرنے والا۔ دخیل۔ جیسے مکان کا قابض ۲ نکالنے والا جیسے قابضِ ارواح ۳ (طب) وہ دوا جو قبض پیدا کرے ۴ خدا تعالےٰ کا نام جو بندوں کی روزی محدود یعنی تنگی کرنے والا ہے۔

قابضِ اَرواح۔ (ف) صفت۔ روحوں کا جسم سے جُدا کر دینے والا۔ قضا کا فرشتہ۔

قابضِ حین حیاتی۔ عمر بھر کے لئے قابض۔

قابض خشکمی۔ تابع۔ قابض۔ درمیانی قابض۔

قابض ہو جانا۔ قبضہ کر لینا دوسرے کے مال پر۔

قابِل۔ (ع۔ پسندیدہ) صفت ۱ سزاوار۔ اہل۔ (فقرہ) اب تم ملنے کے قابل نہیں رہے ۲ ہوشیار۔ تجربہ کار۔ استعداد رکھنے والا۔ حیثیت رکھنے والا ؎

اُس کے الطاف تو ہیں عام شہیدی سب پر
تجھ سے کیا ضد تھی اگر تو کسی قابل ہوتا

۳ عالِم۔ فاضل۔ (صابر) ؎

ہو گئے تم جو فقرے بنانے کے قابل
تو جاہل ہے سب زمانے کے قابل

(کوٹلے کے۔ تھ) ۴ لائق (فقرے) یہ شئے کھانے کے قابل نہیں رہی۔ یہ بات کچھ قابلِ تعریف نہیں۔

قابِلِ اعتبار۔ صفت۔ معتبر۔

قابِلِ اعتراض۔ صفت۔ بیجا۔ نامناسب۔

قابِلِ التفات۔ صفت۔ توجہ کے لائق۔

قابِلِ بازپُرس۔ صفت۔ جوابدہی کے قابل۔

قابِلِ تعریف۔ صفت۔ سراہنے کے قابل۔ قابِل زراعت صفت۔ بونے جوتنے کے لایق۔

قابِلِ سزا۔ صفت۔ سزا کا مستوجب۔

قابِلِ سماعت۔ صفت۔ وہ مقدمہ جو از روئے قانون کسی عدالت کے حدود اختیار میں ہو۔ سننے کے لایق۔

قابِل غور۔ صفت۔ توجہ کرنے اور سوچنے کے لائق۔

قابِل کرنا۔ لایق بنانا۔ پڑھانا۔ لکھانا۔ شایستہ بنانا۔

قابِلِ مواخذہ۔ صفت۔ بازپُرس کا سزاوار۔

قابِلِ نکاح۔ شادی کرنے کے لایق۔ جوان۔

قابِل ہونا۔ لایق ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ تجربہ کار ہونا دیکھو کسی قابل ہونا۔

قابلہ۔ (ع) قابل کا مونث ۱ بچہ جنانے والی عورت ۲ (اردو) کابلا۔ دیہیری اس معنی میں بسکون حرف دوم اور اکثر قابلا ہے۔

قابلیت ۔ (ع) مونث ۱ لیاقت۔ استعداد۔ سلیقہ۔ مناسبت ۲ مادہ

قابلیت پیدا کرنا۔ لیاقت بہم پہونچانا۔ استعداد حاصل کرنا۔

قابو ۔ (ت۔ فرصت) مذکر۔ موقع۔ بس ۔ اختیار

قابو پانا ۔ قدرت پانا۔ موقع پانا۔ اختیار پانا (ذوق) ؎

نہ خنجر ترے بسمل نے ہے ہے
ذرا تاب تڑپنے کا نہ پایا

قابو پر چڑھنا۔ کسی کے بس میں ہو جانا۔ (ذوق) ؎

عشق کے ڈھب پہ نہ کوئی بجز انسان چڑھا
اس کے قابو پہ چڑھا تو یہی نادان چڑھا

قابو چڑھنا۔ (دہلی) ہتھے چڑھنا۔ بس میں آنا ؎

سوچتا کیا ہے تو اب دل میں چڑھا جا معروف
آج ہی تو یہ چڑھا ہے ترے قابو شیشہ

قابو چلانا۔ حکم چلانا۔ قدرت دکھانا۔

قابو چلنا۔ لازم۔ بس میں ہو جانا۔ اختیار ہونا۔ (رشک) ع

تیر گر پر اڑ کے ہوں قرباں اگر قابو چلے

قابو سے باہر ہونا۔ قدرت سے باہر ہونا۔ آپے سے باہر ہونا

قابو سے نکل جانا۔ قابو سے جانا۔ اختیار سے باہر ہو جانا۔ (ذوق) ؎

دل سے کہتا ہوں کہ تو ساتھ نہ لیجا مجھ کو
جا کے میں واں ترے قابو سے نکل جاؤں گا

۲ آپے سے باہر ہو جانا (مومن) ؎

اے دل جو وہ آیا کیا سبب ترسایا
تو نے اُسے سکھلایا قابو سے نکل جانا

۳ داؤں سے نکل جانا۔ گھات سے نکل جانا۔

قابو کا نہ ہونا۔ بس کا نہ ہونا۔ اختیار نہ ہونا۔

قابو کر لینا۔ قابو کرنا۔ (پر کے ساتھ)۔ بس میں کرنا مغلوب کرنا۔ (رند) ع

شانہ نے کر لیا اُس زلف پہ قابو اپنا

قابو لگنا۔ (دہلی۔ عو) قابو ہونا۔ موقع ملنا۔

قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔ زیر ہونا۔ مغلوب ہونا۔ کسی کا کسی کے اختیار میں آجانا۔ (داغ) ؎

میرے قابو میں نہ پہروں دل ناشاد آیا
وہ مرا بھولنے والا جو مجھے یاد آیا

قابو میں رکھنا۔ بس میں رکھنا۔ اختیار میں رکھنا۔ مغلوب رکھنا۔

قابو میں کرنا۔ قابو میں لانا۔ بس میں لانا۔ مغلوب کرنا کسی کو اپنے اختیار میں لانا۔ (ناسخ) ؎

سانپ کو قابو میں لا کر چھوڑ دینا زہر ہے
جان سے مایوس ہوں میں زلف جاناں چھوڑ کر

قابو میں لگنا۔ (دہلی) گھات میں لگنا۔ (نظیر) ؎

قاتل جو چھپا ہوا کھڑا ہے
قابو میں لگا ہوا کھڑا ہے

قابو میں ہونا۔ بس میں ہونا۔ (آتش) ؎

قابو میں یار عشق کی تاثیر سے ہوا
کیا حسن اتفاق یہ تدبیر سے ہوا

قابو ہونا۔ ۱ بس ہونا ۲ (دہلی) موقع ہونا۔ (ظفر) ؎

مرا قاصد پھر آیا لیکے خط کوئے جاناں سے
یقیں ہے خط کے دینے کا انہیں قابو ہوا ہوگا

قابوچی ۔ (ت۔ صحیح۔ قاپوچی) مذکر۔ دربان ۲ (عو) کلمۂ تحقیر۔ سفلہ۔ کمینہ۔ مفسد۔ بدذات۔ (فقرہ) اُس موئے قابوچی کو پوچھتا ہی کون ہے۔

قابیل ۔ (سریانی) مذکر۔ حضرت آدم علیہ السلام کے بڑے بیٹے ہابیل کے بھائی کا نام جس نے اپنی بہن اقلیما کے حسد میں اپنے بھائی ہابیل کو مار ڈالا تھا۔

قاتل ۔ (ع) صفت ۱ قتل کرنے والا آدمی ۲ ہلاک کرنے والا مہلک جیسے زہر قاتل۔ سم قاتل ۳ (اردو) مذکر (کنایۃً) معشوق (نواب) ؎

قتل کے بعد رحم آتا ہے
یہ پتا ہے ہمارے قاتل کا

قادر ۔ (ع) ۱ توانا ۲ خداتعالےٰ کا نام جو صاحب قدرت ہے ۔ صفت قدرت والا ۔ اختیار والا ۳ قابو رکھنے والا (فقرہ) وہ دو صفحے لکھنے پر قادر نہیں ۔

قادر انداز ۔ قادر دست ۔ قدر انداز ۔ (ف) صفت ٹھیک نشانہ لگانے والا ۔

قادر مطلق ۔ قادر علی الاطلاق ۔ (ف) صفت ہر کام پر قدرت رکھنے والا ۔ (کنایۃً) خداتعالےٰ ۔

قادری ۔ مونث ۱ بیگمات قلعہ میں ایک قسم کا سینہ بند ہوتا تھا ۔ (رنگین) ؎

تو وہ ایک اللہ ری اور حرفت باز
قادری مانگی تھی تو وہ لے کے لائی پشواز

۲ (ع) مذکر ۔ ایک گروہ صوفیہ کا جو شیخ عبدالقادر جیلانی کے طریقہ پر ہے ۔

قارورہ ۔ (ع ۔ قارورۃ) مذکر ۱ شیشہ ۔ شیشی ۔ ایک قسم کی شیشی جس میں پیشاب بھر کر حکیم کو دکھاتے ہیں ۲ (مجازاً) پیشاب ۔ کیونکہ بیماروں کا پیشاب اکثر حکیم کے پاس شیشی میں لے جایا کرتے ہیں ۔ (مصحفی) ؎

سرخی رنگ شفق سے صاف ہوتا ہے عیاں
آسماں گویا قارورہ ہے کسی محرور کا

۳ (ف) بارود کی کپی جس میں آگ لگا کر دشمن کی طرف پھینکتے ہیں ۴ برچھی یا تیر کا پھل ۔

قارورہ دیکھنے والا ۔ صفت ۔ طبیب و معالج ۔

قارورہ ملنا ۔ (ع م) موافقت ہونا ۔ کمال اتحاد ہونا ۔ (فقرہ) ان دونوں کا آج کل خوب قارورہ مل رہا ہے ۔

قارون ۔ (ع) مذکر ۔ بنی اسرائیل کے ایک مالدار شخص کا نام جس نے اس قدر روپیہ جمع کیا تھا کہ چالیس خچر صرف اس کے خزانوں کی کنجیاں لے کر چلا کرتے تھے ۔ جب حضرت موسیٰ نے حکم دیا کہ ہزار دینار پیچھے ایک دینار زکوٰۃ دیا کرو تو وہ اُن سے منحرف ہو گیا ۔ بالآخر حضرت موسیٰ کی بددعا سے مع مال اسباب زمین میں دھنس گیا ۲ (مجازاً) ہر ایک بخیل مالدار کو کہتے ہیں ۔

قارون کا خزانہ ۔ (کنایۃً) بہت بڑا خزانہ ۔ بے انتہا دولت ۔ (فقرہ) اس طرح تو قارون کا خزانہ بھی چار روز میں لٹایا جا سکتا ہے ۔

قاری ۔ (ع ۔ قرّاء ۔ جمع) ۱ صفت ۔ مذکر ۔ پڑھنے والا ۲ حروف کے مخارج کے موافق قرآن شریف پڑھنے والا ۔ علم قرات سے واقف ۔

قاز ۔ (ت) مونث ۔ ایک پرند کا نام ۔ (فقرہ) قازیں قطار باندھ کر اڑتی ہیں ۔

قاسم ۔ (ع) مذکر ۔ تقسیم کرنے والا ۔

قاسم محروم ۔ بانٹنے والا خود حصہ سے محروم رہتا ہے ۔ عربی میں القاسم محروم ہے ۔ (راسخ) ؎

ساقی کے نبیروں کو ملے کیوں پانی
مشہور ہے وہ مثل کہ قاسم محروم

قاش ۔ (ت ۔ ابر ۔ بادل) مونث ۔ پھل کا طولانی تراشا ہوا ٹکڑا ۔ پھانک ۔

قاش زین ۔ (ف) مونث ۔ زین کے آگے اور پیچھے کے تکیے جو قاش سے مشابہ ہوتے ہیں ۔

قاش قاش کرنا ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔

قاش قاش ہونا ۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا ۔ (رشک) ؎

کس طرح قاش قاش نہ ہوتا تمام جسم
ماری سر دھیان غم ابروئے یار نے

قاشیں تراشنا ۔ پھانک کاٹنا چاقو سے ۔ (رشک) ؎

تم سے قلم تمام قلمدان یار کے
اب قاش میرے دل کی تراش لے قلمتراش

قاصد ۔ (ع ۔ ارادہ کرنے والا) مذکر ۱ قصد کرنے والا ۲ ایلچی ۔ پیغام لے جانے والا ۔ نامہ بر ۔

قاصر ۔ (ع) صفت ۔ کوتاہی کرنے والا ۔ مجبور ۔ (فقرہ) ۔ زبان اُس کی صفت میں قاصر ہے ۔

قاصر ہمت ۔ صفت ۔ کم ہمت ۔ بے حوصلہ ۔

قاصر ہونا ۔ معذور ہونا ۔ مجبور ہونا ۔ فرض ادا کرنے میں کوتاہی کرنا ۔

قاضی۔ (ع) حکم کرنے والا، روا کرنے والا۔ قُضاۃ۔ جمع، مذکر (۱) مسلمان جج جو شرع کی رُو سے فیصلہ کرے (۲) نکاح پڑھانے والا (۳) (کنایۃً) ذمہ دار شخص (سحر) ؎

کچھ پوچھئے نہ حال بڑی داستان ہے
کیا کام آپ کو کہیں اُن کا مکان ہے
قاضی ہیں آپ شہر کے یا کوتوال ہیں
کچھ اور ہے ارادہ تو بیجا خیال ہیں

قاضی الحاجات۔ (ع) صفت حاجت روا کرنے والا (مجازاً) خدا تعالیٰ (رجا صاحب) ؎

مردہ دل ہے شکر کرتی قاضی الحاجات کا
ہے توکل پر ہر گز تکیہ خدا کی ذات کا

قاضی القضات۔ (قُضات بہ تشدید دوم غلط ہے) مذکر۔ قاضیوں کا افسر۔

قاضی بدو گواہ راضی۔ (مثل) شریعت کی رُو سے دو گواہوں سے مقدمہ فیصل ہو جاتا ہے۔

قاضی بہ رشوت راضی۔ رشوت دینے سے سب ہی راضی ہو جاتے ہیں۔

قاضی جی اپنا آگا تو ڈھانکو پیچھے کسی کو نصیحت کرنا۔ (مثل) سب کے لئے پہلے اپنے اخلاق و عادات کی اصلاح ضروری ہے۔

قاضی جی بہتیرا ہراتیں ہیں ہارتا ہی نہیں۔ (مثل) جب کوئی شخص باوجود فہمائش کے بھی نہ سمجھے اور جو کچھ اُس کے ذہن میں جما ہوا اُسی پر قائم رہے یا بے حیائی سے قائل نہ ہو اور ضد یا کج فہمی سے اڑا رہے اُس وقت طنزاً بولتے ہیں۔

قاضی جی کے مرنے سے کیا شہر سونا ہو جائیگا۔ (مثل) ایک کے نہ ہونے سے کچھ نقصان نہیں۔

قاضی جی کیوں دُبلے شہر کے اندیشے سے۔ مثل۔ ناحق اور بے موقع فکر کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

قاضیٔ چرخ۔ قاضیٔ فلک۔ (ف) (کنایۃً) مشتری ستارہ جو سعد اکبر ہے۔

قاضی دلال۔ فتنہ اور دغا کرنے والا۔

قاضی قدوہ۔ ایک بزرگ کا نام جو کثیر الاولاد تھے۔ دیکھو آدھے قاضی قدوہ۔

قاضی کا پیادہ۔ (۱) سرکاری سپاہی۔ کچہری کا سپاہی جو وقتاً فوقتاً حاکم کے سامنے حاضر رہتا ہے (قلق) ؎

جا تو ساقی کوئی قاضی کا پیادہ لے آ
دھوم بھٹی میں مچاتے ہیں مے آشام بہت

(۲) (کنایۃً) وہ جس سے لوگ ڈریں اور جو وقت بے وقت سامنے آجائے۔ دیکھو ڈرا بول قاضی کا پیادہ۔

قاضی کے گھر کے چوہے بھی سیانے۔ (مثل) سیانے لوگوں کے چھوٹے بھی سیانے ہوتے ہیں۔ حاکم یا امیر کے گھر کے ادنےٰ آدمی بھی چالاک ہوشیار ہوتے ہیں۔ قاضی کی جگہ قاضی جی بھی مستعمل ہے۔

قاضی کے موسل میں ناڑا۔ (مثل) دانشمند کی کوئی عجیب حرکت۔

قاضی کی مونج۔ مثل۔ اُس موقع پر بولتے ہیں جب کسی کے ذمہ ناحق کی کر لگ جائے۔ (قصہ) کہتے ہیں قاضی جی کے مکان پر ایک دوست بیٹھے تھے۔ اُس وقت مونج کی ضرورت ہوئی۔ اتفاقاً بازار میں نہ ملی۔ اُن کے دوست نے کہا کہ قاضی صاحب میرے پاس موجود ہے جتنی درکار ہو منگوا لیجئے چنانچہ بقدر ضرورت اُن کے یہاں سے منگوائی گئی منشی نے دفتر میں لکھ لیا کہ اس قدر مونج فلاں شخص کے گھر سے آئی جب ایک مدت کے بعد اس منصب پہ کوئی اور قاضی مامور ہوا اور اس کو سرکاری کام کے لئے مونج درکار ہوئی دفتر سے معلوم ہوا کہ فلاں شخص سے مونج لی گئی تھی اُس نے بھی انہیں کے یہاں سے منگوائی آخر کار اس مونج کا خرچ اُس غریب کے ذمہ پڑ گیا۔

قاضی گلہ نہ کرے گا۔ (عو) کوئی معترض نہ ہوگا۔ کچھ قباحت نہ ہوگی۔ کوئی شکوہ و شکایت نہیں کرنے کا۔ (فقرہ) تم اس وقت نہ جاؤ گے تو قاضی گلہ نہ کرے گا۔ اس جگہ کیا قاضی گلہ کرنے کا بھی ہے۔ دیکھو کیا قاضی کی گدھی چرائی ہے۔

قاضی نیاؤ نہ کرے گا گھر تو آنے دیگا۔ مثل۔ اگر فائدہ نہ ہوا تو کچھ نقصان بھی نہیں۔

قاطبۃً۔ (ع) تمام۔ سرتاسر۔ بالکل (محصنات) اُس نے دونوں گھروں کا جانا قاطبۃً موقوف کر دیا۔

قاطع۔ (ع) صفت ۱۔ کاٹنے والا۔ (فقرہ) لیمو قاطع صفرا ہے ۲۔ لاجواب کرنے والا۔

قاطعُ الطّریق۔ (ع) مذکر۔ رہزن۔ رستہ لوٹنے والا۔ چور۔ لٹیرا۔

قاعدہ۔ (ع۔ دستور۔ بنیاد) مذکر ۱۔ اُصول۔ بنیاد (فقرہ) آپ کی گفتگو بے قاعدہ ہے ۲۔ دستور۔ ریت۔ آئین۔ (فقرہ) آپ کو اس شہر کا قاعدہ معلوم نہیں۔ (راسخ) ؎

مکرر وصل کا انکار ہے اقرار دشمن سے
نکالا خوب تم نے قاعدہ اثبات کرنے کا

۳۔ طرز۔ ڈھنگ۔ عادت۔ خصلت۔ (فقرہ) اِس جانور کا یہی قاعدہ ہے ۴۔ وہ کتاب جس میں حروف تہجی اور اُن کے مرکبات درج ہوتے ہیں (پڑھنا۔ پڑھانا کے ساتھ) (فقرہ) بچے کو اُردو کا قاعدہ منگا دو ۵۔ ترتیب۔ قرینہ۔ اسلوب (فقرہ) لڑکو الگ الگ نہ بیٹھو قاعدہ سے بیٹھو ۶۔ دستور العمل ۷۔ (اقلیدس) وہ خط جس پر مثلث یا شکل متوازی الاضلاع واقع ہو۔ گز۔ جیسے حساب کا قاعدہ۔ صرف و نحو کا قاعدہ۔

قاعدہ باندھنا۱۔ دستور ٹھہرانا۔ دستور العمل بنانا۔ ۲۔ عادت ڈالنا یا گر ٹھہرانا۔

قاعدہ جاری کرنا۔ دستور مقرر کرنا۔

قاعدہ داں۔ (ف) صفت قاعدہ جاننے والا۔ علم مجلس سے واقف۔ رسم و رواج سے واقف۔

قاعدے سے۔ دستور کے موافق۔ سلیقے سے۔ ادب سے (داغ) ؎

فتنے بھی قاعدے سے اُٹھتے ہیں جب اُٹھتے ہیں
کیا سلیقہ ہے تمہیں انجمن آرائی کا

قاعدے سے لگانا۔ ترتیب سے رکھنا۔

قاعدے کا پابند رہنا۔ دستور کا پابند رہنا۔

قاعدۂ کلیّہ۔ (ف) مذکر۔ عام قاعدہ۔ اصول۔

قاعدے کی بات ہے۔ عام دستور ہے۔

قاعدہ نکالنا۔ طریقہ نکالنا۔ انداز نکالنا۔ (راسخ) ؎

مکرر وصل کا انکار ہے اقرار دشمن سے
نکالا خوب تم نے قاعدہ اثبات کرنے کا

قاف۔ (ع) مذکر ۱۔ عربی کا اکیسواں حرف ۲۔ ایک پہاڑ کا نام جو ایشیا کے کوچک کے شمال میں بحیرۂ کیسپین اور بحر اسود کے مابین واقع ہے انگریزی میں کاکیسس کہتے ہیں اگلے لوگوں کا یہ خیال تھا کہ یہ پہاڑ دُنیا کے چاروں طرف محیط ہے اور اُس پر خوبصورت پریاں آباد ہیں لیکن اب اُن خیالات کی تردید ہو گئی ہے۔ (قدر) ؎

اے حصارِ غمِ فرقت قسم باں
قاف سے اُڑ کے پریزاد آیا

قاف تا قاف۔ (ف) تمام جہان سے مراد ہوتی ہے اُردو میں قاف سے قاف تک بھی اس معنی میں مستعمل ہے (امیر) ؎

کشور دل میں ہو پریوں کے بھی شاہی تیری
قاف تا قاف حکومت ہو الٰہی تیری

قاف کی پریاں۔ (کنایۃً) حسین عورتیں۔ (داغ) ؎

نہ اندر کا اکھاڑا ہے نہ ایسی قاف کی پریاں
حسینوں کا تماشا خوب نینی تال میں دیکھا

قاف و دال۔ (ف)۔ مذکر۔ (کنایۃً) بے ہودہ اور واہیات کلام۔ اُردو میں کاف لام یا قاف دال ہے۔

قافلہ۔ (ع۔ لغوی معنی سفر سے پھرنے والا۔ کارواں) مذکر۔ مسافروں کا گروہ۔ سوداگروں کا گروہ (سحر) ؎

حال کچھ شہر خموشاں کا کسی سے نہ کھلا
قافلہ یاروں کا ہر روز رواں ہوتا ہے

قافلہ سالار۔ (ف) مذکر۔ قافلہ کا سردار۔ (تعشق) پردیسیوں کا قافلہ سالار مر گیا۔

قافیہ۔ (ع۔ پے در پے آنے والا۔ قفو۔ پیچھے چلنا۔ قوافی جمع) مذکر۔ (اصطلاح علم عروض) چند حروف و حرکات کا مجموعہ جس کی تکرار الفاظ مختلف کے ساتھ آخر مصرع یا آخر بیت میں پائی جائے۔ وہ الفاظ لفظاً مختلف ہوں یا

معنے مثلاً بیدل اور حاصل اگر مصرعوں کے آخر میں آئیں تو لام اور اس کے ماقبل کا کسرہ مکرّر ہوگا اور قافیہ کہلائے گا اسی طرح بینی بمعنی ناک اور بینی بمعنی دیکھو دونوں معناً مختلف ہیں اور ان کے حروف وحرکات بالکل یکساں اور مکرر ہیں یہ بھی قافیہ کہلائے گا۔

قافیہ باندھنا۔ متعدی۔ (ناسخ) ؎

دشمنوں کو چھوڑ بیٹھا وہ بتِ شمشاد قد
سرو کے مصرع میں باندھا قافیہ آزاد کا

قافیہ بندھنا۔ کسی لفظ کا جو دوسرا لفظ کا قافیہ ہو۔ شعر میں ضبط ہونا۔ (ناسخ) ؎

مدّتے بے حضور جو ہوں میں حضور سے
اب قافیہ بھی بندھ نہیں سکتا حضور کا

قافیہ بندی۔ مونث۔ تک بندی (کرنا کے ساتھ)

قافیہ پیما۔ (ف) صفت قافیہ ڈھونڈ ڈھونڈ کے شعر کہنے والا۔ (ذوق) ؎

کہاں ہیں آئیں سخن سنج قافیہ پیما
کلام غیر ہے جن کی ردیف طبع رسا

قافیہ پیمائی۔ مونث۔ اشعار کی گنتی بڑھانے کے واسطے کسی قافیہ کو شعر میں باندھنا ؎

شعر میں قافیہ پیمائی بہت کی آتش
اب ارادہ ہے مرا بادیہ پیمائی کا

قافیہ تنگ کرنا۔ تنگ کرنا۔ عاجز کرنا۔ دق کرنا۔ (ذوق) ؎

کبھی کرتا تھا عروضی کا بھی میں قافیہ تنگ
بحر موزوں کی دکھاتا تھا جو موزونیت

قافیہ تنگ ہونا۔ (فارسی قافیہ تنگ شدن کا ترجمہ) لاجواب ہونا۔ زچ ہونا۔ حیران ہونا۔ (شعور) ؎

تنگ ہے وصفِ دہن میں شاعروں کا قافیہ
مضموں کو تشبیہ کم ملتی نہیں

قافیہ سنج۔ (ف) صفت۔ (کنایتہً) شاعر موزوں طبع۔

قافیہ شایگاں۔ (ف) شایگاں۔ اصل میں شاہگاں بمعنی بیگار تھا) مذکر۔ وہ قافیہ جس میں ایطائے جلی ہو۔ دیکھو۔ ایطا۔

قافیہ کا زنگ دینا۔ قافیہ کا لطف دینا۔ (شعور) ؎

باعث فروغ حسن کا ٹھہرا کمال عشق
چمکے ردیف خوب جو دے زنگ قافیہ

قافیہ کہنا۔ قافیہ باندھنا ؎

اے جان ترا منھ یہ مجھے ہے جو تو کہے
سو بار قافیہ میں کہوں ایک میم کا

قافیہ لڑنا۔ قافیہ کا یکساں ہونا۔ (شعور) ؎

خوب لڑتے ہیں قافیے دونوں
کام حیدر کا نام حیدر کا

قافیہ معمولہ۔ جب قافیہ کو اور جزو ردیف سے ملا کر قافیہ کرتے ہیں تو اس کو اصطلاح میں قافیہ معمولہ کہتے ہیں قواعد قافیہ میں اسے عیب سمجھتے ہیں لیکن اب شعرا اسے صنائع لفظیہ میں سے جانتے ہیں اور بے تکلف استعمال کرتے ہیں مثلاً (غالب) ؎

رہزنی ہے کہ دل ستانی ہے
لیکے دل دل ستاں روانہ ہوا

اس غزل میں۔ سرا۔ کھلا۔ قافیے اور نہ ہوا ردیف ہے۔

قافیہ ملانا۔ تک سے تک ملانا۔ (کنایۃً) راز دار بننا۔ یارانہ کرنا۔

قاق۔ (ت) خشک گوشت۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی لاغر۔ دبلا۔ استعمال کیا۔ عربی میں بہت لانبا آدمی) صفت ناتواں۔ دبلا۔ پتلا۔ (آدمی کے لئے مستعمل ہے) (رشک) ؎

ساری یہ امراض سے ہے عاشقوں کی لاغری
دیکھے جو تصویر کا ہیدہ ہماری قاق ہو

قاقا۔ (ع) ققا۔ عراق کے کوّوں کی آواز) مونث کوّے کی آواز۔

قاقم۔ (ت) مذکر۔ ایک قسم کے نیولے کا نام جس کی کھال سے پوستیں بناتے ہیں۔ اس کی کھال کو بھی قاقم کہتے ہیں۔

قال۔ (عربی میں قول کا ماضی بفتح لام ہے) فارسیوں نے معنی ذیل میں بسکون حرف آخر استعمال کیا) مذکر۔ گفتگو۔ مباحثہ (فقرہ) زید کا قال حال سے مطابق نہیں کہتا کچھ ہے۔ کرتا ہے کچھ ہے۔ (ناصر) ؎

بھلا ایسے جھوٹوں کا قول و قسم کیا
موافق نہو حال سے قال جس کا

قال قال۔ شُدہ شُدہ (اجتہاد) اسامہ بڑے ہوئے تو لوگ باپ بیٹے دونوں کو چھیڑا کرتے قال قال بات پیغمبر صاحب تک پہونچی۔

قال مقال۔ مونث۔ قیل قال حجت۔

قال وقیل۔ مونث۔ تکرار۔ حجت۔ بحث۔ (شعور) ؎

جیتیں گے منطقی نہ تمہاری دلیل سے
مل جاؤ مدّعا سے یہی قال وقیل سے

قالب۔ (ع) بفتح و نیز بکسر سوم۔ اُردو میں بکسر لام مستعمل ہے) مذکر۔ ۱ کالبد سانچہ جیسے ٹوپی کا قالب ۲ چھاپہ جس سے چھینٹ چھاپتے ہیں ۳ تن بدن۔ جیسے قالب خاکی۔ (اسیر) ؎

احسان ہے اس کو بھی اگر ساتھ لیئے جا
لے موت سبک روح سے قالب ہے ہمارا

قالب بدلنا۔ دوسرا جسم اختیار کرنا۔

قالب پر چڑھنا۔ جوتی یا ٹوپی کو قالب پر چڑھانا۔

قالب تہی کرنا۔ قالب خالی کرنا۔ روح کا جسم کو خالی کرنا۔ (کنایۃً) مرجانا۔

قالب تہی ہونا۔ لازم۔ (قدر) ؎

سامنے آتے ہی رستم کا بھی قالب ہو تہی
رم کرے سامنے سے بنکے وہ دم کی ہیکل

قالب میں ڈھالنا۔ سانچے میں ڈھالنا (آبحیات) اسے پڑھکر تعجب آتا ہے کہ اس صاحب کمال نے یہ زبان کس فصاحت کے قالب میں ڈھالی۔

قالی۔ قالین۔ (ت) مذکر۔ ایک قسم کا بچھونا۔ قالیچہ۔

قالیچہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹا قالین۔

قالین کے روئیں۔ وہ باریک باریک نرم ریشے جو قالین میں ہوتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

اُسکے تلووں کی نزاکت اگر دوں میں کیا بیاں
روئیں ہیں قالین کے مانند سوزن زیر پا

قامت۔ (ع) لکھنؤ میں مونث۔ دہلی میں مذکر ۱ قد۔ ڈیل (بحر) ؎

اڑا لے گئی سرو سے قمریوں کو
قیامت ہے بوٹا سی قامت کسی کی

(واجد) ؎

قامتِ موزوں قیامت ہے ترا
کیا ہے گر سروِ صنوبر بڑھ چلے

۲ وقت آغاز نماز کے قد قامت الصّلوٰۃ کہنا ۳ جسم۔ (دبیر) ؎

حڑ پا جو خم کے ہاتھوں سے قامت سرک گیا
ٹوپی گری زمین پہ مٹکا ڈھلک گیا

قاں۔ مونث۔ بط کی آواز۔

قاں قاں کرنا۔ بط کا بولنا۔

قانع۔ (ع) صفت۔ قناعت کرنے والا۔ تھوڑی چیز پہ صبر کرنے والا۔

قانون۔ (یونانی میں کینن بمعنی مسطر تھا۔ عربی میں قانون ہوکر بمعنی اصل ہر چیز مستعمل ہے۔ قوانین۔ جمع۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا) مذکر۔ ۱ قاعدہ۔ دستور۔ ضابطہ (اسیر) ؎

کسی کو حکم خدا اور رسول یاد نہیں
زبان خلق پہ قانون ہے فرنگی کا

۲ ایک مشہور رودی باجے کا نام۔

قانون بگھارنا۔ بے ضرورت تکرار اور حجت کرنا۔

قانون پر چلنا۔ ضابطہ کا پابند ہونا۔ ضابطہ کے مطابق عمل کرنا۔

قانون چھانٹنا۔ بیجا حجت کرنا۔ دلیلیں لانا۔

قانون داں۔ صفت۔ آئین سے واقف۔ وہ شخص)

جو سرکاری قوانین سے واقف ہو۔

قانون دانی۔ مونث۔ قانونی واقفیت۔

قانون گو۔ مذکر ۱ وہ محرر جس کے پاس تمام ضلع یا علاقہ کی زمینوں کا حساب کتاب رہے ۲ (کنایۃً) جھگڑالو۔

قانون گوئی۔ مونث۔ قانون گو کا عہدہ

قانوناً۔ از روئے قانون۔

قانون مختص الامر۔ مذکر۔ وہ قانون جو کسی خاص امر کی بابت ہو۔

قانون مختص المقام۔ مذکر۔ وہ قانون جو کسی خاص ملک یا حصۂ ملک کے متعلق ہو۔

قانونی۔ صفت ۱ قانون بنانے والا۔ قانون جاننے والا ۲ قانون سے منسوب ۳ حجتی۔ جھگڑالو۔

قانونیا۔ (ع) صفت۔ حجتی۔ جھگڑالو۔

قانی۔ (ت) ۱ صفت۔ بہت سرخ۔

قاہرہ۔ (ع) صفت ۱ غالب۔ زبردست۔ جیسے افواج قاہرہ ۲ مذکر۔ مصر کے دار الخلافہ کا نام۔

قاہ قاہ۔ (ت) مونث۔ ٹھٹھا مارنے کی آواز۔ (آتش) ؎

نہ کچھ سبب نہ جہت قاہ قاہ کرتے ہو
تمہاری خوش مجھے آتی یہ قاہ قاہ نہیں

قائد۔ (ع) مذکر۔ فوج کا سردار۔ حاکم ۲ وہ شخص جو اندھے کی لاٹھی ہاتھ میں پکڑ کر اس کو راستے پر لے جاتا ہے۔

قائزہ۔ (ف) تیزہ۔ لنگوٹا۔ مذکر۔ لگام۔

قائز کرنا۔ (فارسی قیزہ کردن) گھوڑے کے منہ میں دہانہ چڑھا کر لگام کا تسمہ دم سے باندھ دینا تاکہ چلتے وقت منہ نہ مارے۔

قائل۔ (ع) کہنے والا۔ قیلولہ کرنے والا۔ دوپہر کو سونے والا۔ فارسی میں اپنی خطا کا اقرار کرنے والا۔ صفت۔ مان جانے والا۔ لاجواب ہونے والا۔ تسلیم کرنے والا۔ (غالب) ؎

رگوں میں دوڑتے پھرنے کے ہم نہیں قائل
جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے

قائل کرنا۔ لاجواب کرنا۔ بند کرنا۔ کسی کو اس کی خطا کا مقر کرنا۔

قائل معقول کرنا۔ قائل کرنا۔ بالکل لاجواب کر دینا۔ (فقرہ) یہ بات اُن کے قائل معقول کرنے کو کہی جائے گی۔

قائل ہونا۔ ۱ مان جانا۔ لاجواب ہونا۔ بند ہونا۔ (اپنی غلطی ماننا۔ (داغ) ؎

ایسا تو نہ ہو حشر میں تکرار کی ٹھہرے
تو اپنی خطا پر کبھی قائل نہیں ہوتا

۲ استاد ماننا۔ کامل فن تسلیم کرنا ؎

اے ظفر اک یہ ہے تو فن سخن میں استاد
کیوں نہ قائل ہوں ترے ناسخ و آتش دونوں

۳ معتقد ہونا ؎

یہ قول ہے مرد کا غدار رہے اے جان
تعویذ کا قائل ہوں بوٹی نہ جنتری کا

قائم۔ (ع) قیام سے اسم فاعل، صفت ۱ کھڑا ہونے والا۔ کھڑا ہوا ۲ (اصطلاح شطرنج) شطرنج میں جب دونوں حریفوں کے دو دو مہرے رہ جاتے ہیں اس وقت کہتے ہیں کہ بازی قائم ہوگئی ۳ برقرار۔ (فقرہ) دنیا ایسے ہی لوگوں کی ذات سے قائم ہے۔

قائم اٹھنا۔ شطرنج کا برابر اٹھنا۔

قائم اللیل۔ (ع) صفت۔ عبادت کے واسطے رات بھر جاگنے والا۔ (محسن) ؎

ہر سرو کو بندگی پہ ہے میل
ہر اک کی لو ہے قائم اللیل

قائم المزاج۔ صفت۔ مستقل آدمی۔

قائم النار۔ (ع) صفت۔ آگ پر ٹھہرنے والا۔

قائم بالذات۔ (ع) صفت وہ چیز جو بذات خود قائم ہو۔

قائم بالغیر۔ صفت۔ وہ جو دوسرے کے سہارے پر قائم رہے۔

قائم رکھنا۔ موجود رکھنا۔ برقرار رکھنا۔ صحیح سلامت رکھنا

(فقرہ) آپ کی ذات کو خدا تعالیٰ ہمارے سروں پر قائم رکھے ۲ برقرار رکھنا۔ جوں کا توں رکھنا۔ (فقرہ) آپ اپنا برتاؤ قائم رکھئے۔

قائم رہنا۔ ۱ برقرار رہنا۔ سلامت رہنا۔ موجود رہنا ۲ مستقل رہنا (فقرہ) آپ اپنی ضد پر قائم رہیے ۳ بنا رہنا۔ (فقرہ) یہ ستون قائم رہا اور سب گر پڑے۔

قائم کرنا۔ ۱ بنیاد ڈالنا۔ (فقرہ) آپ نے ایک انجمن قائم کی ۲ مقرر کرنا (فقرہ) زید پر چوری کا جرم قائم کیا ۳ اُٹھانا۔ کھڑا کرنا۔ جیسے خیمہ قائم کرنا ۴ حد بندی کرنا کی جگہ جیسے حد قائم کی ۵ مستقل کرنا۔ مضبوط کرنا۔ جیسے بات پر قائم کرنا۔ ۶ رکھنا۔ ٹھہرانا۔ جیسے مہرہ قائم کرنا ۷ پیدا کرنا۔ جیسے خدا نے انسان کے لئے یہ عالم قائم کیا ۸ کسی دھات کو قائم اُتار کرنا۔

قائم مزاج۔ (ف) صفت۔ جو شخص مزاج کا مستقل ہو۔

قائم مزاجی۔ (ف) مونث۔ مزاج کا ٹھہرا ہوا ہونا کہ رنج اور خوشی اور امیری اور غریبی سب حال میں یکساں رہے۔ استقلال۔

قائم مقام۔ دوسرے کی جگہ کام کرنے والا۔ عوضی (ہونا کے ساتھ)۔

قائم مقامی۔ مونث۔ نیابت۔ کسی کے عوض کام کرنا (ناسخ) ؎

چھری مجھ کو دیدو گلا کاٹ لوں گا
کروں گا میں قائم مقامی تمہاری

قائم ہونا۔ ۱ کھڑا ہونا۔ اُٹھنا ۲ برقرار ہونا۔ مستقل ہونا ۳ بنیاد پڑنا ۴ دھات کا آگ پر ٹھہر جانا اور مقدار میں نہ گھٹنا ۵ حاد مقرر ہونا ۶ ٹکنا۔ رہنا۔

قائمہ۔ (ع) مذکر۔ (اصطلاح اقلیدس)۔ ۹۰ درجہ کا زاویہ۔

قاؤں قاؤں۔ مونث۔ کوّے کی بولی (کرنا کے ساتھ)۔

قائیں قائیں۔ دیکھو کائیں کائیں۔

قَبا۔ (ع۔ قَبا) مونث۔ ایک خاص قسم کا لباس جو دوہرا ہوتا ہے۔ روئی دار سینہ کشادہ جامہ (منیر) ؎

یہ ڈھنگ و لو کہاں گل تر کو نصیب تھا
اُتری ہوئی قبا کسی رشک قمر کی ہے

قباچہ۔ (ف) مذکر چھوٹی قبا۔

قبادوز۔ (ف) صفت۔ قبا سینے والا۔

قبا کرنا۔ (کنایۃً) چاک کرنا۔ پارہ پارہ کرنا (صابر) ؎

عُریانی میں لباس کا بھی نام ہے ضرور
جی چاہتا ہے جیب کو اپنی قبا کروں

قبا ہونا۔ چاک ہونا۔ (مصحفی) ؎

گریباں کے تو کر ڈالے ہیں پرزے فصلِ گل میں نے
ذرا ہاتھ اور دم ٹھہر جاتا تو چولی بھی قبا ہوتی

قَباحت۔ (ع) مونث۔ برائی۔ نقص۔ عیب۔ (نکالنا۔ نکلنا۔ ہونا کے ساتھ)

قبالہ۔ (ع۔ بفتح اوّل و چہارم۔ ضامن ہونا) مذکر۔ (اصطلاحی معنی) ضامنی نامہ۔ مکان یا جاگیر وغیرہ کا وہ کاغذ جس سے ملکیت ثابت ہو۔ مکان کا بیعنامہ۔

قبالہ لکھوانا۔ (کنایۃً) گھر کا مالک بن جانا۔ جب کوئی شخص کسی جگہ بیٹھکر اُٹھنے کا نام نہیں لیتا اُس سے یا اُس کی نسبت کہتے ہیں۔ (اسیر) ؎

دیر سے آتے ہو کیا اب بھی نہ گھر جاؤ گے
کچھ قبالہ تو مرے گھر کا نہ لکھوا لو گے

قبالہ لینا۔ ۱ ملکیت کی سند لینا ۲ کسی جاگیر یا مکان یا جائداد پر قبضہ لینا ۳ (عو) کسی پر قابو پانا۔ ذلیل کرنا۔

قبالہ نویس۔ وہ شخص جس کا پیشہ تمسک اور بیعنامہ لکھنے کا ہو۔

قبالہ نیلام۔ مذکر۔ وہ ملکیت کی سند جو نیلام کرنے والے عہدہ دار سے ملے۔

قبالے میں لانا۔ بیع کرنا۔ قبضہ میں دینا۔ (رشک) ؎

یارب یہ کس کے قبالے میں لائیگا
واعظ بہشت کے لئے پھرتا ہے چند باغ

قَبَائِح ۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر۔ قبیحہ کی جمع۔

قَبَائِل ۔ (ع۔ قبیلہ کی جمع) مذکر۔ ۱ جماعتیں۔ فرقے ۲ (اردو) بال بچے۔ گھر کے لوگ۔ (فقرہ) اُن کے قبائل بھی سیالکوٹ میں ہیں۔

قُبح ۔ (ع) مذکر۔ بُرائی۔ عیب ۲ حسن کا نقیض۔ جیسے تجربہ سے حسن و قبح معلوم ہوتا ہے۔

قَبر ۔ (ع) مونث۔ تُربت۔ وہ گڑھا جس میں مُردے کو دفن کرتے ہیں (بنوانا۔ بنانا۔ کھودنا کے ساتھ) (امیر) ؎

ہو وہ بھی کوئی روز کہ زائر کہیں امیر
لو کربلا میں قبر منظفر علی بنی

قبر پر قبر نہیں بنتی ۔ (دہلی) مثل۔ قرض پر قرض نہیں ملتا۔

قبر تک ساتھ جانا ۔ زندگی تک باقی رہنا (فقرہ) بچپن کی پڑی ہوئی عادتیں قبر تک ساتھ جاتی ہیں۔

قبر جھانک آنا ۔ (کنایۃً) مرنے کے قریب ہو جانا (شعور) ؎

صبح فراق و شام جدائی کے صدمہ کش
جھانک آتے ہیں جو قبر کفن دیکھ لیتے ہیں

قبرستان ۔ (ف) مذکر۔ وہ جگہ جہاں بہت سے مُردے دفن ہوں۔

قبر سلامی ۔ وہ قیمت جو مالک زمین کو اُس کی ملکیت میں قبر بنانے کے عوض دی جاتی ہے۔

قبر سے اُٹھ کر آنا ۔ دُوسری بار زندہ ہونا کی جگہ (فقرہ) ماں باپ قبر سے اُٹھ کر آئیں گے نہ بھائی پیدا ہوگا۔

قبر سے نکل کر آنا ۔ کسی شخص کی صورت بیماری یا رنج و غم سے ڈراؤنی ہو جاتی ہے تو کہتے ہیں کہ قبر سے نکل کر آیا ہے۔

قبر کا پتھر ۔ سنگ لحد (آتش) ؎

پیوند خاک ہو گئے اک بُت کی راہ میں
پتھر ہماری راہ کا سنگ نشاں ہوا

قبر کا تعویذ ۔ تعویذ لحد۔

قبر کا منہ جھانک آنا ۔ (کنایۃً) مرمر کر جینا۔ خدا کے گھر سے پھرنا۔ (شوق قدوائی) ؎

اُس کی آنکھیں دیکھ کر ایسے ہوئے بیمار ہم
قبر کا منہ جھانک آتے ہیں ہزاروں بار ہم

قبر کھود کر لانا ۔ (دہلی) جہاں سے ممکن ہو تلاش کر کے لانا۔

قبر کھودنا ۔ (کنایۃً) مار مار کر ادھ موا کر دینا۔

قبر کی مٹی چٹانا ۔ ٹوٹکا۔ عورتوں کے عقیدہ میں قبر کی مٹی چٹانے سے انسان و حیوان مانوس ہو جاتے ہیں ؎

بے طرح کچی ہے کندن سے ہل لے صاحب
قبر کی مٹی چٹانا اسے اکسیر ہوئی

قبر کے مُردے اُکھاڑنا ۔ (یا اُکھیڑنا) ۱ مُردوں کا ذکر کرنا۔ مُردوں کے عیوب ظاہر کرنا ۲ (کنایۃً) پرانے جھگڑے نکالنا۔ سوتے ہوئے فتنے جگانا۔

قبر میں اُتارنا ۔ مُردے کو قبر میں رکھنا۔ (اسیر) ؎

مُردے کو مرے قبر میں بیکار اُتارا

قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھنا ۔ موت کے دن کا قریب آنا۔ آخر عمر میں پہونچ جانا کی جگہ۔

قبر میں پیٹھ نہ لگنا۔ قبر میں کمر نہ لگنا ۔ (کنایۃً) مر کر بھی چین نہ آنا کی جگہ (اختر شاہ اودھ) ؎

اس سوز دالم سے قبر میں بھی
ہرگز نہ لگے گی پیٹھ مری

(ظفر) ؎

کسی کا خوگر پہلو ہوں میں عجب کیا ہے
کہ قبر میں بھی مری اک دم کمر نہ لگے

قبر میں تین دن بھاری ۔ مسلمانوں کا خیال ہے کہ قبر میں مُردے کا تین دن تک حساب و کتاب ہوتا ہے (نحر) ؎

خدا کرے مغفرت ہماری لحد میں بھی تین دن ہیں بھاری
غضب ہے اس دل کی بیقراری اُلٹ نہ جائے طبق زمیں کا

قبر میں ساتھ لے جانا ۔ (عو) قبر تک نہ بھولنا۔ قبر میں

بھی یاد رکھنا۔ (فقرہ) جب تک زندہ ہوں پاؤں دھودھو کر پیونگی۔ زور نہیں زبردستی نہیں مگر یہ ارمان قبر میں ساتھ لے جاؤں گی۔

قبر میں کیڑے پڑیں۔ (عو) کوسنا۔

قبض۔ (ع) ۱ گرفتگی خلاف بسط۔ دخل ۲ پیٹ کا درد) مذکر ۱ (اصطلاح علم عروض) ایک زحاف کا نام جس میں رکن کا پانچواں حرف ساکن گرا دیا جاتا ہے جیسے مفاعیلن سے مفاعلن یا فعولن سے فعول رہ جانا ۲ قابو۔ بس۔ تحت۔ دخل ۳ اڑ۔ معدے کی گرفتگی جس سے اجابت نہ ہو یا بہت کم ہو (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۴ (اصطلاح تصوّف) دل کی گرفتگی (فقرہ) سالک کو کبھی قبض ہوتا ہے کبھی بسط۔

قبض الوصول۔ مذکر۔ وہ رجسٹر جس پر تنخواہ وصول کرانے والے ملازموں کے دستخط لئے جاتے ہیں۔ رسید کا رجسٹر۔

قبضِ دخل۔ مذکر۔ کامل قبضہ۔

قبضِ روح۔ مذکر۔ روح کا جسم سے نکالنا (اوج) ؎

کاٹھی سے کھنچکے جانب دشمن بڑھی حسام
یا قبض روح کو ملک الموت نیک نام

قبض کرنا ۱ معدے میں گرفتگی پیدا کرنا ۲ (روح کیلئے) نکالنا۔ کھینچنا۔ جیسے روح قبض کرنا۔

قبض و بسط۔ (اصطلاح علم تصوّف)

قبض۔ دل کا یاد خدا کی طرف متوجّہ نہونا۔

بسط۔ دل کا یاد خدا میں منہمک ہو جانا۔

قبضہ۔ (ع) قبضۃ۔ مٹھی میں پکڑا ہوا۔ فارسی بمعنی دستہ ہے) مذکر ۱ دخل۔ مداخلت۔ تصرّف۔ (اسیر) ؎

ماہ کیا مہر بھی جوہر ہے تیغ یار کا
شرق تک قبضہ ہے اُسکی مغربی تلوار کا

۲ موٹھ۔ دستہ۔ جیسے تلوار کا قبضہ۔ کمان کا قبضہ۔ خنجر کا قبضہ (قدر) ؎ ابرو کے سرے پہ کوئی کاجل کا بنے تل
قبضہ کوئی جڑ لیجے شمشیر ادا پر

(نوازش) ؎

قتل کرنا سخت جانوں کو کوئی آسان تھا
ہاتھ کا نپا ٹوٹ کر قبضہ گرا تلوار کا

۳ قابو۔ اختیار۔ (فقرے) کتاب اپنے قبضہ میں رکھو وہ دوسرے کے قبضہ میں ہیں ۴ (اردو) وہ لوہے کا ٹکڑا جس سے کواڑ یا صندوق وغیرہ کے دو حصوں کو ملا ہوا رکھتے ہیں ۵ موٹے آدمی کا بازو۔

قبضہ اُٹھانا۔ متعدی۔ بے دخل کرنا۔

قبضہ اُٹھنا۔ بے دخل ہونا۔

قبضہ پانا۔ دخل پانا۔ قابو پانا۔

قبضہ پر ہاتھ ڈالنا ۱ تلوار سونتنے کے واسطے موٹھ پر ہاتھ لے جانا ۲ دوسرے شخص کی تلوار کا قبضہ پکڑ لینا تلوار نہ نکالنے دینا۔

قبضہ پر ہاتھ رکھنا۔ تلوار کے قبضہ پر ہاتھ رکھنا۔ یعنی آمادۂ جنگ ہونا ؎

یاں آن بنی جان پر احسن مری اُس آن
جبدم کر رکھا قبضہ پہ ہاتھ اُس نے بگڑکر

قبضہ چومنا۔ دیکھو تلوار کا قبضہ

قبضہ دار۔ مذکر۔ ایک قسم کا موروثی کاشت کار

قبضہ دلانا۔ دخل دلانا۔

قبضہ دینا۔ دخل دینا۔

قبضہ رکھنا۔ کوئی چیز اپنے قابو میں رکھنا۔ دخل رکھنا۔

قبضہ کرنا۔ اپنے قابو میں کرنا (آتش) ؎

فنا ہو کر بھی چھوڑیگی نہ خونخوار بازی کی
ہماری خاک کے ذرّے کرینگے قبضہ وزن پر

قبضہ میں آنا۔ قابو میں آنا۔ بس میں آنا ۲ تحت میں آنا۔ تصرّف میں آنا۔

قبضہ میں رہنا۔ قابو میں رہنا بس میں رہنا ۲ دخل میں رہنا۔ تحت میں رہنا۔

قبضہ میں کرلینا۔ قابو میں کرلینا۔ بس میں کرلینا۔

قبضے چڑھے ہونا۔ بازو تنے ہوئے ہونا (روزمرہ عامیانہ)

اور جو ہم میں پہلوان کہلاتے ہیں سینہ اُبھرا ہوا ہے قبضے چڑھے ہوتے ہیں دیکھنے میں موٹے تازے داؤ پیچ میں خوب رواں۔

قبیضیت۔ (ع) دیکھو قبض نمبر ۳

قبطی۔ ملک مصر کا اصلی نام قبط تھا) مذکر۔ فرعون کے ساتھی جو ملک مصر کے باشندے تھے۔

قبقاب۔ (ع) مونث۔ پٹے دار کھڑاؤں

قُبُل۔ (ع) مونث۔ عورت کا اندام نہانی۔

قَبل۔ (ع) پہلے۔ آگے۔ اوّل۔ پیشتر۔

قبل اَز مرگ واویلا۔ (ف) مثل۔ مصیبت آنے سے پہلے فریاد کرنے کے لئے مستعمل ہے۔

قبل ازیں۔ اس سے پہلے

قبلوانا۔ (ع) کسی بات کا اقرار کرنا۔ تسلیم کرانا۔ (فقرہ) اکیلی پاکے جو چاہتے ہو قبلوالیں تو میں ایسی نہیں کہ بے واسطہ اپنے اوپر اوڑھ لوں اور قبول دوں۔

قبلہ۔ (ع) مذکر ۱ کعبہ۔ وہ سمت جدھر نماز پڑھتے ہیں (منیر) ؎

عیش و نشاط میں متوجہ اسی طرف
دروازہ عید گاہ کا قبلہ ہے عید کا

۲ کلمۂ تعظیم حضور۔ جناب کی جگہ ۳ (طنزاً) بڑا چالاک (داغ) ؎

بنت عنب کو ڈولی میں لائے جناب شیخ
مرشد ہو قبلہ ہو بڑے حضرت ہو ورہو

قبلۂ انام۔ (تعظیماً) سب کا واجب التعظیم۔ (اوج) ؎

جد بزرگ شاہ رسل قبلۂ انام
دادا امام باپ امام اور چچا امام

قبلہ پرست۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) مسلمان۔

قبلۂ حاجت قبلۂ حاجات۔ (ف) مذکر کلمۂ تعظیم سب کی حاجتیں رفع کرنے والا۔ مراد بر لانے والا۔ (اکبر) ؎

منکر گوشہ نشینان خرابات نہ ہو
کہ یہی گوشہ کہیں قبلۂ حاجات نہ ہو

(محسن) ؎

ملاذ جن و انساں مرجع قدوسیاں کہتے
کہیں ہے قبلۂ حاجت کہیں ہے کعبہ مقصد کا

قبلہ رُو۔ وہ شخص یا چیز جو قبلہ کی طرف منھ کئے ہو قبلہ کی سمت (فقرہ)۔۔ قبلہ رو بیٹھ گئے (اوج) ؎

قبلہ رُو زمین پہ وہ کل کا مقتدا
جو تیغ تیز کھینچ کے شمر لعیں بڑھا

قبلہ رو لٹانا۔ نزع کے وقت بیمار کو قبلہ کی طرف منھ کرکے لٹا دیتے ہیں۔ (شرف) ؎

جس طرف کو یار ہوگا میرا رخ ہوگا ادھر
لاکھ کوئی قبلہ رو مجھکو لٹائے وقت نزع

قبلۂ عالم۔ مذکر۔ تعظیماً بادشاہوں کو کہتے ہیں ؎

لکھواہوں میں غلام اُس بادشاہ ہفت کشور کا
شرف قدسی بھی جسکو قبلۂ عالم سمجھتے ہیں

قبلۂ کونین۔ (کون کا تثنیہ کونین یعنی دین و دنیا ہے) بیشتر تعظیماً باپ چچا کے لئے مستعمل ہے۔

قبلہ کی طرف باوضو بیٹھا ہوں۔ (کنایۃً) جھوٹ نہیں بولوں گا۔ (انشا) ؎

میں جھوٹ نہ بولوں گا مجھے تجھ سے ہے اُلفت
بیٹھا طرف قبلہ ہوں اس وقت وضو سے

قبلہ کی طرف منہ کرنا۔ متعدی۔ مسلمان قبلے کی طرف منھ کرکے نماز پڑھتے ہیں۔

قبلہ کی طرف منہ ہونا۔ اس جانب منھ ہونا جدھر کعبہ ہے۔ (آتش) ؎

گردش سے چاہتے ہیں یہی ہم گناہگار
منھ سوئے قبلہ آنکھیں ہوں جلّاد کی طرف

قبلہ گاہ ۱ بمعنی پدر بزرگوار مستعمل ہے ۲ (طنزاً) بزرگ حماقتی (داغ) ؎

دل دیں گے ہم تو حضرت ناصح ہزار بار
دینا نہیں ہے آپ کے کچھ قبلہ گاہ کا

قبلہ نما۔ (ف) مذکر۔ ایک آلہ کا نام جس کے وسیلہ سے

سے قبلہ کا رُخ معلوم کرتے ہیں۔ اس میں ایک پُرزہ لگا ہوتا ہے جس کا منھ قبلہ کی جانب رہتا ہے اور اکثر خفیف جنبش سے حرکت کرتا رہتا ہے۔ (سودا) ؎

ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں
تڑپے ہے مُرغ قبلہ نما آشیانے میں

قبلہ و کعبہ۔ کلمۂ تعظیم و تکریم۔ (محسن) ؎

گئے قبلہ و کعبہ کے رُو برو
وہی ہر قدم پر خم آرزو

۲ یہ کلمہ بطور القاب بھی خطوں میں لکھا جاتا ہے (ذوق) ؎

میں وہ مجنوں ہوں کہ مجنوں بھی ہمیشہ خط میں
قبلہ و کعبہ لکھا کرتا ہے القاب مجھے

قبلہ و کعبہ سمجھنا۔ بزرگ سمجھنا۔ واجب التعظیم جاننا۔ (رند) ؎

سمجھ قبلہ و کعبہ اک اک کو زاہد
یہ سب بُت تراشے ہیں سنگ حرم سے

قبلہ ہو تو مُنھ نہ کروں۔ کمال بیزاری ظاہر کرنے کے لئے کہتے ہیں (مومن) ؎

سجدہ تجھے اے بُت بدخو نہ کروں میں
قبلہ ہو تو اگر تو اُدھر رو نہ کروں میں

قُبُور۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر ہے ۱ قبر کی جمع ۲ دار دساپتول کا چرمی خانہ جو گھوڑے کی کاٹھی میں بنا ہوتا ہے۔ اس معنی میں بطور مفرد مستعمل ہے۔ (رشک) ع

کیوں آپ کھینچتے ہیں تپنچہ قبور سے

فارسی میں معنی نمبر۲ میں قبور س ہے

قَبُول۔ (ع) ماننا۔ قبول کرنا۔ فارسی میں بمعنی مقبول پسندیدہ مستعمل ہے، مذکر ۱ تسلیم۔ منظور۔ پسند۔ (راجہ شاہ آوے) ؎

ہرگز نہ کیا قبول اُس نے * دل سب کا کیا ملول اُس نے

تسلیم انکورنا قبول لیکن آپ کی نصیحت نہیں قبول ۲ رعایا کسی خواہش کی منظوری کے واسطے مستعمل ہے

قبول منظور کا فرق۔ منظور میں ایک امید کا اشارہ ہوتا ہے جو ایک شخص دوسرے سے رکھتا ہے۔ قبول سے یہ منشا ہوتا ہے کہ ایک بات کسی نے اپنی مرضی سے تسلیم کرلی یا اُس کا خیر مقدم کیا۔ منظور کا یہ منشا ہوتا ہے کہ جو خواہش تھی پوری ہوگئی جیسے اپیل یا نگرانی منظور ہوگئی۔

قبول دینا۔ قبولنا۔

قبول صورت۔ (ع) صفت۔ خوبصورت۔ حسین۔ (بحر) ؎

قبول صورت تم سے نہیں ہیں شمس و قمر
کہ چشم زخم سے اُن کو کبھی گزند نہیں

قبولِ عام۔ مذکر۔ عام پسندیدگی۔ ہر شخص کو پسند (آغا) ؎

یارب قبول عام ملے اس کلام کو
دل کی جگہ بغل میں ہو دیواں جلیل کا

قبول کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ منظور کرنا۔ اقبال کرنا۔

قبول ہونا۔ دعا کا مستجاب ہونا کسی خواہش کا مانا جانا۔

قبولنا۔ (ع) اقرار کرنا۔ اقبال کرنا (فقرہ) لاکھ کوشش کی اُس نے اپنا قصور نہیں قبولا ۲ منظور کرنا۔ پسند کرنا۔ (تلق) ؎

وہ کسی کو نہیں قبولے گا
زندگی بھر ہمیں نہ بھولے گا

قَبُولی۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کا پلاؤ جو چنے کی دال اور چاول ملا کر پکایا جاتا ہے۔

قبولیت۔ (یہ لفظ اردو والوں نے بنا لیا ہے) مونث ۱ دعا کا قبول ہونا۔ (فقرہ) یہ وقت دعا کی قبولیت کا ہے ۲ وہ کاغذ جو پٹے کے مضمون کا کاشت کار کی طرف سے بحق زمیندار لکھا جاتا ہے ۳ قبول ہونا۔ پسندیدہ ہونا۔ پسندیدگی۔ اس معنی میں قبولیت عام اور شرف قبولیت وغیرہ ترکیبوں سے مستعمل ہے۔

قُبّہ۔ (ع) گنبد۔ ہر شے جو گنبد کی شکل کی بنائی جاتے۔ قباب۔ کسر اول۔ جمع) مذکر۔ گنبد۔ بُرج۔ گیند کی صورت کا کلس۔ (امیر) ؎

نئی معراج پائی ہے غبار گور مجنوں نے
بگولا جو اُٹھا قبہ بنا لیلی کی محمل کا

قبیح ۔ (ع) صفت مذکر۔ بدصورت۔ نازیبا۔ معیوب۔ قابل شرم۔
قبیحہ ۔ (ع) صفت مونث۔
قبیل ۔ (ع۔ یائے معروف سے) ۱ آدمیوں کا گروہ ۔ ۲ فارسیوں نے بمعنی شوہر استعمال کیا اسی معنی سے قبیلہ بمعنی زوجہ بنالیا ہے) مونث۔ نوع۔ جنس۔ قسم۔ ؎

اسی قبیل سے ہے قول خواہر شبیر
امام عصر کی گردن تھی جب تہِ شمشیر

قبیلہ ۔ (ع ۔ قبائل ۔ جمع) مذکر۔ گروہ ۔ ایک دادا کی اولاد۔ خاندان ۔ فرقہ۔ (فقرہ) عرب میں بڑے بڑے قبیلے ہیں ۲ (اردو) مونث۔ جورو۔

ق - ت

قتال ۔ (ع بکسر اول) مونث ۱ ہتھیاروں کی لڑائی ۔ خون ریزی ۲ (ع۔ بالفتح و تشدید دوم) صفت ۔ بہت کارزار کرنے والا۔ بہت قتل کرنے والا۔ دیکھو قتیل (صبا) ؎

ترا یہ طاق ابروائے ستم قتالِ عالم ہے
خم شمشیر کا عالم محراب عبادت ۔ پر

قتالہ ۔ (ع) صفت۔ مونث (رآوج) ؎

لے دیکھ اب محاربِ اشجع انام
قتالۂ جہاں کو ملا حکم قتل عام

قتل ۔ (ع) مذکر۔ خون کرنا۔ جان سے مار ڈالنا۔
قتل پر کمر باندھنا ۔ کسی کے مار ڈالنے کا بیڑا اٹھانا۔ (مومن) ؎

ہے سرِ پیکاں وہ خونِ غیر میں رنگا ہوا
قتل پر میرے کمر کسے ہو گھر سے باندھ کر

قتلِ عام ۔ (ف) مذکر۔ عام خون ریزی ۔ بلا امتیاز جان سے مار ڈالنا۔ ذکر کرنا۔ ہونا کے ساتھ (داغ) ؎

دشمنوں کو امان نہ دینی تھی
جو تمہیں قتل عام کرنا تھا

قتلِ عمد ۔ مذکر۔ قانون ۔ دیدہ و دانستہ ہلاک کرنا۔
قتل کا بیڑا اٹھالینا ۔ دیکھو بیڑا اٹھالینا۔
قتل کرنا ۔ سر کاٹنا کسی کا ۔ جان سے مار ڈالنا کسی کو۔ ۲ (کنایۃً) ستم کرنا۔ ناز و ادا سے زخمی کرنا (ذوق) ؎

قتل کرتے ہیں نزا اہل سے یہ کہنا کہ لو
اب تو دامن بھی ہوا تو ہو دہوں سے ترا چھا ہوا۔

قتل گاہ ۔ **قتل گہ** ۔ (ف) مونث۔ قتل کرنے کی جگہ (امیر) ؎

جلوہ گر بار مگر قتل گہ عام میں ہے
جب بلاتا ہوں میں سنتا ہوں قضا کام میں ہے

قتلا ۔ (ہندی میں کتلا تھا) مذکر۔ قاش۔ پھانک۔ گول تراشا ہوا ٹکڑا کسی کھانے کی چیز کا۔
قتلی ۔ مونث۔ چھوٹا قتلا۔
قتی ۔ (ت ۔ صندوقچہ) مونث ۔ انگوٹھی کی پٹاری۔ مثال کے لئے دیکھو بحر کا شعر عقد میں۔
قتیل ۔ (ع) صفت ۔ مقتول شہید (ذوق) ؎

ترے قتیل بتاتے نہیں تجھے قتال
جب اُن سے پوچھو اجل ہی کا نام لیتے ہیں

ق - ح

قحبہ ۔ (ع ۔ قحب ۔ کھانسنا ۔ بدکار عورتیں مردوں کو کھنکھار کے بلاتی ہیں) مونث ۔ فاحشہ ۔ بدکار عورت ۲ (کنایۃً) دنیا۔
قحط ۔ (ع) مذکر ۱ کال خشک سالی (پڑنا کے ساتھ) ۲ (مجازاً) کسی چیز کی کمیابی بلکہ نایابی کے واسطے بھی مستعمل ہے ۔ (دھونکے سانحہ) (رند) ع

قحط اپنے عہد میں مہر و وفا کا ہوگیا

قحط الرجال ۔ (ع) مذکر۔ بھلے انسوں کا نہ پایا جانا۔
قحط زدہ ۔ قحط کا مارا ۔ صفت ۔ بھوکا ننگا۔
قحط سالی ۔ مونث۔ خشک سالی۔ فارسی میں قحط سال بمعنی خشک سال ہے۔

ق - د

قد ۔ (ع میں بتشدید دوم ہے فارسیوں نے تخفیف بھی استعمال کیا ہے) مذکر۔ قامت ۔ جسم کی لمبائی۔
قدِ آدم ۔ (ف) مذکر۔ آدمی کے قد کے برابر۔ (فقرہ) یہاں قد آدم پانی ہے۔
قدِ آدم آئینہ ۔ دیکھو آئینہ۔
قدِ آدم تعظیم کو اٹھنا ۔ ربہ ، کھڑا ہوکر تعظیم دینا۔

(محسن) ؎

سب سرو قدان عرش اعظم
تعظیم کو اُٹھے قدِ آدم

قدِ آزاد - (ف) سیدھا قد (داغ) ؎

سرو کیا فتنۂ محشر بھی جو دیکھے تو کہے
کہ ترا سا قدِ آزاد نہ دیکھا سُنا

قد آور - (ف) بی راہبر - وہ سوار جو محافظت کے لئے لشکر کے گرد رہتے ہیں) صفت لمبے قد کا - اچھے تن توش کا

قدِ بالا - قدِ بلند - (ناسخ) ؎

خوب موزوں ہم سے وصفِ قدِ بالا ہوگیا

(دبیر) ؎

معراج سرشہ کو ہوئی اک قدِ بالا
گرد سرشہ آن کے پھرنے لگی زہرا

قد بڑھنا - باڑھ پر ہونا کسی کا (ناسخ) ؎

قد وہ بوٹا سا نہیں بڑھتا تو ہے حسن اور بھی
بس مجھے گلبُن ہی کافی ہے نہیں پروائے زر

قد دار - صفت - قد آور

قدکشی کرنا - اکڑنا - اِترانا - (رند) ؎

قدکشی کر کے صنم تجھ سے ہوا ہے یہ ذلیل
اوس سی پڑگئی ہے اس گلستانی پر

قد نکال لانا - قد نکال لنا - (عوم) ۱ قد دراز کرنا بچے کا (رند) ؎

نکالا ہے قد میرے رشک چمن نے
یہ بوٹا بھی طوبیٰ ہوا چاہتا ہے

(ناسخ) ؎

نکال لایا ہے وہ شوخ قد قیامت کا
اب آفتاب سوا نیزے پر ضرور آیا

قد نکلنا - لازم - بچے کا دراز قد ہونا - (رشک) ؎

کہو نہ سرِ چمن کی سیر دیکھیں فاختہ قمری
تمہارا قد نکلتا ہے کہ سرو جو نکلتے ہیں

قد و قامت - مذکر - جسامت (فقرہ) گھوڑے کا قد و قامت بہت اچھا ہے۔

قدامت - (ع) مونث - کہنہ ہونا - ہمیشگی - پرانا پن - قدیم ہونا - (فقرہ) اس مکان کے آثار سے قدامت پائی جاتی ہے۔

قَدَح - (ع - بفتح اول و دوم) مذکر ۱ بڑا پیالہ - مطلق پیالہ (بحر) ؎

میگساران سخن بھر بھر چکے اپنا قدح
اب ہمارا دور آخر انجمن میں رہ گیا

(آتش) ؎

ہاتھوں میں یار کے نہیں ساغر شراب کا
دست مسیح میں ہے قدح آفتاب کا

قدح آشام - قدح پیما - قدح خوار - قدح کش قدح نوش - (ف) صفت - شراب خوار - شرابی - (ذوق) ؎

برسات میں عیدانی قدح کش کی بن آئی

(امیر مینا) ؎

قاضی بھی محتسب بھی قدح نوش ہو گئے
چھپ چھپ کے دختِ رز سے ہم آغوش ہو گئے

قدح کی خیر منانا - دیکھو اپنے قدح کی خیر منانا۔

قَدْح - (ع - بالفتح - چیرنا - پھاڑنا - عیب لگانا -) مونث ۱ (آنکھ کے لئے) دیکھو آنکھ قدح کرانا ۲ مدح کی ضد عیب چینی - نکتہ چینی - تردید (فقرہ) میں نے آپ کی مدح کی قدح نہیں کی - (کرنا کے ساتھ)۔

قَدَر - (ع - بفتح اول و دوم) مونث ۱ تقدیر الٰہی - فرمان - حکم (فقرہ) قضا و قدر سے کس کا زور چلتا ہے ۲ مقدار - اندازہ ظاہر کرنے کے لئے (فقرے) اس قدر پانی کیا ہوگا - تم اس قدر گھبراتے کیوں ہو - معنی نمبر ۲ میں اردو ہے۔

قدر انداز - (ف) صفت - تیر پھینکنے والا جس کا نشانہ خطا نہ کرے - (اوج) ؎

قدر انداز ہٹے برچھیوں والے بھاگے
منچلے ہاتھوں سے دل اپنے سنبھالے بھاگے

قَدْر - (ع - بالفتح - اندازہ کسی چیز کا - توانائی تونگری

فارسیوں نے بمعنی عربی بزرگی بھی استعمال کیا) مونث - عزّت - بزرگی - توقیر - درجہ - مرتبہ - (ہجر) ؎

شراب ناب سے شیشہ کی بالا قدر ہوتی ہے
پری کے کان میں گویا طرحدار موتی ہے

۲ انداز ہ - مقدار - برابر - یکساں - مثل (ترجمۃ القرآن) اگر اُن کو مال خیرات میں سے اُن کی خواہش کی قدر دیا جاتے تو خوش رہتے ہیں -

قدر اُٹھ جانا - قدر و منزلت جاتی رہنا ؎

آتش سخن کی قدر زمانے سے اُٹھ گئی
مقدور ہو تو قفل لگائیں زبان میں

قدر پوچھنا - مرتبہ دریافت کرنا (امیر) ؎

زاہد وہم سے پوچھو قدر اُن کی
بت ملے ہیں خدا خدا کر کے

قدرِ جوہر شاہ داند یا بداند جوہری - (ف) جواہر کی قدر ہر شخص نہیں جانتا یعنی اہل کمال کے قدرداں خاص خاص لوگ ہوتے ہیں -

قدرداں قدرشناس - (ف) صفت - قدر جاننے والا مربی - سرپرست -

قدردانی - مونث - ہنر شناسی - سرپرستی -

قدردانی لینا - ہنر کی داد دینا -

قدر رکھنا - عزّت رکھنا - وقعت رکھنا - (آتش) ؎

خاتم دست سلیماں قدر کیا رکھتی ہے یاں
لوح محفوظ اک نگینہ ہے ہمارے نام کا

قدر رہنا - منزلت باقی رہنا - (ناسخ) ؎

نقل جو چاند دار اُڑائے وہ شام کو
پھر آسماں پہ قدر رہے کیا ہلال کی

قدر سمجھنا - منزلت اور رتبہ پہچاننا - مرتبہ شناسی - (ناسخ) ؎

ذرا دیکھے کوئی ابرو تو سمجھے قدر شاعر کی
لکھا ہے صفحۂ رخ پر خدا نے بیت ابرو کو

قدرِ عافیتہ - مونث - اطمینان سے زندگی بسر کرنے کا لطف - اردو میں زبانوں پر تلفظ قدر آفیتہ ہے -

قدرِ عافیتہ کسے داند کہ بہ مصیبتے گرفتار آید - (ف) مثل - ہر چیز کی شناخت اُسکی ضد سے ہوتی ہے -

قدرِ عافیت کھلنا - قدرِ عافیتہ معلوم ہونا - (کنایۃً) مزہ چکھنا کی جگہ - طنز سے کہتے ہیں (فقرہ) بد مزاج عورت سے سابقہ پڑا دو ہی مہینے میں قدر عافیتہ معلوم ہو گئی -

قدر کرنا - عزّت کرنا - توقیر کرنا -

قدر کھلنا - مرتبہ معلوم کرنا - (آتش) ؎

ہاتھ میں رکھنے سے تیرے قدرِ انگشتر کھلی
نام اقدس سے نگین تاج سر خاتم ہوا

۲ صحیح انداز ہ ہونا -

قدر کھونا - عزّت کھونا - (آتش) ؎

قلب ماہیتِ ارباب صفا کھوتی ہے قدر
عام آب سے ارزاں ہو بہا گوہر کا

قدرِ نعمت بعد زوال - (ف) مقولہ - اچھی حالت جب نہیں رہتی اُس وقت اُس کی قدر ہوتی ہے (سحر) ؎

سچ تو یہ ہے قدر نعمت ہوتی ہے بعد زوال
پیر کے دل سے کوئی پوچھے جوانی کا مزہ

قدر و قیمت - مونث - منزلت - وقعت (قلق) ؎

فلک پر جب تلک تھا ابن جھجی تک قدر و قیمت تھی
کسی نے گرتے گرتے آنکھ سے صورت نہ پہچانی

قدر و منزلت - مونث - عزّت - منصب - بزرگی (بنات النعش) روپیہ بڑی قدر و منزلت کی چیز ہے -

قدر ہونا - عزّت ہونا - توقیر ہونا -

قدرے - (ف) یائے تنکیر قلت کے لئے) تھوڑا سا - قلیل -

قدرے قلیل - تھوڑا سا -

قدریّہ - مذکر - ایک فرقہ کا نام جو قضا و قدر کا منکر ہے -

قُدرَت - (ع) توانا ہونا - توانگر ہونا) مونث - ۱ طاقت ۲ زور - مجال ۳ حوصلہ - اختیار - وسعت دسترس ۴ خدائے تعالےٰ کی

شان۔ خدائے تعالیٰ کی صنعت اور طاقت (اختر) ؎

آج اک چاندسی صورت دیکھی
ہم نے اللہ کی قدرت دیکھی

قدرت پانا۔ قابو حاصل کرنا۔

قدرتِ خدا۔ خدا کی شان۔ حیرت اور تعجب کی جگہ مستعمل ہے (ا قرح) ؎

سمجھا رہے ہیں آپ مجھے قدرتِ خدا
سب جانتے ہیں کوئی ہمیشہ نہیں جیا

قدرت رکھنا۔ قادر ہونا۔ قابلیت رکھنا۔ لائق ہونا۔

قدرت کا تماشا۔ نیرنگیِ زمانہ (جرأت) ؎

گر سامنے میرے وہ بُتِ غمزہ گر آئے
اللہ کی قدرت کا تماشا نظر آئے

قدرت کا کھلونا۔ (کنایۃً) پیدائشی خوبصورت (قدر) ؎

پیاری صورتیں ہیں یا کہ قدرت کے کھلونے ہیں
مچل جانا ہے انیر طفلِ دل کی کیا بُری خو ہے

قدرتِ کاملہ۔ مونث بے انتہا طاقت۔

قدرت کے کارخانے۔ خدا کی قدرت کے کرشمے (راسخ) ؎

صدقے قدرت کے کارخانے کے
بُت بنے بُت بنے زمانے کے

قدرت کے کھیل۔ قدرت کے کرشمے (صبا) ؎

اے صبا ہوتے ہیں دنیا میں تماشے کیا کیا
اپنی قدرت کے ہیں وہ کھیل دکھاتے جاتے

قدرتی۔ صفت خلقی۔ اصلی۔ قدرت سے منسوب۔ جیسے قدرتی رنگ یعنی اصلی رنگ

قُدرِی کرنا۔ (اردو) عور۔ کوشش کرنا۔ اصرار کرنا۔ دباؤ ڈالنا (فقرہ) تم نے بہتیری قُدری کی پر وہ بچہ نہیں پڑھا۔

قُدرِی ہو جائے۔ (عو) حاشا و کلا کی جگہ (فقرہ) قُدری ہو جائے میں نہ آؤں گی۔

قُدس۔ (ع)۔ بالضم و بضم اول و دوم ١ پاک ٢ پاکیزگی۔ ٣ بیت المقدس ٤ نام جبریل کا) صفت۔ مقدّس۔ متبرک۔ پاک۔

قدّس سرّہ۔ قدّس اللہ سرّہ العزیز۔ (ع) مُقدّس متوفی بزرگوں کے نام کے بعد بجائے رحمۃ اللہ علیہ مستعمل ہے (توبۃ النصوح) کوئی مسلمان ایسا کمتر نکلے گا کہ اُن کا نام لے اور شروع میں حضرت اور آخر میں رحمۃ اللہ علیہ۔ یا قدّس اللہ سرہٗ العزیز۔ نہ کہے۔

قُدسِی۔ (ع) صفت۔ پاک۔ پاکیزہ۔ مجازاً فرشتہ۔ ولی اللہ جیسے قُدسی صفات۔

قدسیاں۔ (ف)۔ (کنایۃً) فرشتے۔ صلحا۔ اولیاءاللہ۔ رُوحانیاں۔

قدغن۔ (ت)۔ بادشاہوں کا اہتمام (تذکیر تانیث مختلف فیہ۔ ترجیح تانیث کو ہے۔ تاکید۔ رُوک۔ ٹوک۔ مناہی۔ (نوازش) ؎

نہ دیکھے خواب میں بھی کوئی اب ہر شمائل کو
سنا ہے عاشقوں پر اب یہ قدغن ہونے والی ہے

(دبیر) ؎

حاکم نے کیا ہند سے عقد اپنے پسر کا
اک ایک پہ قدغن کیا یثرب کی خبر کا

قِدَم۔ (ع)، مذکر ہمیشگی۔ قدامت جو خدائے تعالےٰ کی صفت ہے۔ حدوث کا نقیض۔ (شفاعت دنجات) ؎

وہ ہے سامنے در گہ محترم
قدم بزم امکاں سے تھا ذوقدم

قدم۔ (ع)۔ پاؤں۔ اثر۔ سابقہ۔ (اقدام جمع)، مذکر۔ ١ پاؤں ٢ فاصلہ دونوں پاؤں کا نشان ٣ آنا۔ گھوڑے یا زوجہ یا کسی کے آنے کا شگون۔ (فقرہ) بہو کا قدم ہمارے گھر میں مبارک ہوا۔ (رشک) ؎

تیرے قدم سے اہلِ چمن کا یہ حال ہے
طاؤس باغ باغ ہے بلبل نہال ہے

٤ مجازاً۔ ذات۔ دم۔ موجودگی۔

مینا و ساغر سے و ساقی و مطرب و نے
یہ ساری خوبیاں ہیں یاں سوز کے قدم سے

۵ گھوڑے کی ایک قسم کی رفتار جس میں تکان نہیں ہوتی (بحر) ؎
باگ لے گا جب کبھی چابک سوار بیتی
اسپ تصویر گلی میں بھی قدم ہو جائیگا

۶ (ہندی کدم سے بنالیا ہے) ایک سایہ دار درخت (بحر) ؎
کسی کا کشتہ رفتار ہوں عجب کیا ہے
قدم کا پیڑ ہو میرے مزار پر پیدا

۷ رفتار۔ روش۔

قدم آگے بڑھنا۔ (قدم آگے رکھنا۔ دیکھو آگے قدم آگے رہنا) پیش روی کرنا۔ آگے چلنا۔ (آتش) ؎
بانگ جرس سے آگے ہر اک کا قدم رہا
گرد اپنے کارواں کے بس کا رواں نہ تھی

قدم آگے نہ بڑھنا۔ آگے بڑھنے کی ہمت نہ ہونا۔ (مصحفی) ؎
کیا تماشا ہے جو آتا ہے ترے کوچہ میں
قدم آگے نہیں بڑھتا ہے تماشائی کا

قدم آگے ہونا۔ آگے بڑھنے کی ہمت ہونا۔ (داغ) ؎
مقتل میں وہ سفاک جو مصروف ستم تھا
آگے صف عشاق سے اپنا ہی قدم تھا

قدم آنا۔ تشریف لانا۔ (تعشق) ؎
باہر گئے تھے صبح کو سلطان ذی حشم
اب آئے بعد ظہر یہاں آ چکے قدم

قدم اٹھا دینا۔ دیکھو پاؤں اٹھا دینا۔

قدم اٹھا کر۔ تیز تیز۔ جلد جلد۔ (جانا۔ چلنا کے ساتھ)

قدم اٹھانا۔ قدم اٹھائے چلنا۔ جلدی جلدی چلنا۔ (بحر) ؎
کبھی نہ دنیا میں چین پایا ہمیشہ رنج و الم اٹھائے
یہاں کے رہنے سے ہاتھ اٹھایا چلے عدم کو قدم اٹھائے

قدم اٹھائے جانا۔ تیز رفتاری سے جانا۔ (ناسخ) ؎
دیکھے جاتے ہو اٹھائے قدم اے یار جو تم
نہ خفا ہو تو کہوں یہ نہیں رفتار پسند

قدم اٹھ جانا۔ بھاگنا۔ فرار ہونا۔ (آتش) ؎
اٹھ گئے وصل کی شب پیشتر از یار قدم
آگئے ہم عمر رواں سے بھی چلے چار قدم

قدم اٹھنا۔ پاؤں اٹھنا۔ ہلنا۔ حرکت کرنا۔ (ناسخ) ؎
ظالم ترے کوچے سے قدم اٹھ نہیں سکتا
کیونکر نہ چلوں سایۂ دیوار کی رفتار

(صبا) ؎
عازم دشت جنوں ہو کے میں گھر سے اٹھا
پھر بہار آئی قدم پھر نئے سرے اٹھا

قدم اکھڑ جانا۔ دیکھو پاؤں اکھڑ جانا۔ (ذوق) ؎
لی بے گر یہ گل زمیں ہو کر قدم گڑنے لگا
اور قدم اکھڑے تو کیا دیکھا بھنور پڑنے لگا

قدم باز۔ صفت۔ خوش رفتار۔ تیز رفتار گھوڑے کی نسبت مستعمل ہے (اوج) ؎
رہوار سر افگن تو سر انداز تھا راکب
مرکب تھا قدم باز تو جانباز تھا راکب

قدم با قدم۔ (ع) قدم بہ قدم کسی کی پیروی کرتے ہوئے (انیس) ؎
فتح و ظفر ادب سے قدم با قدم چلی
بدلی ہوا نسیم ریاض ارم چلی

قدم باہر نکالنا۔ کسی حد سے باہر جانا۔ (جان صاحب) ؎
وہ سوریں نڈی ہوں نہ گوروں سے ڈری ہوں
بھگدڑ میں قدم شہر سے باہر نہ نکالا

قدم برداشتہ۔ صفت۔ تیز رفتاری سے (ظفر) ؎
خط انھیں جلدی میں لکھتا ہوں قلم برداشتہ
جائیو اے نامہ بر تو بھی قدم برداشتہ

قدم بر قدم۔ صفت۔ پیروی کرنے والا۔ (توبۃ النصوح) دونوں ایک دوسرے کے قدم بر قدم ہیں۔

قدم بڑھانا۔ ۱ قدم باہر نکالنا۔ قدم آگے رکھنا (شعور) ؎

نہیں چھپتا تمہارا غیر کے گھر جانا چوری سے
بڑھایا جب قدم دروازے سے کھٹکا کھٹکا

۲ جلدی جلدی چلنا۔ تیز چلنا۔ (شرف) ؎
سواری جاتی ہے دنیا سے کس خدا رس کی
پکارتے ہیں فرشتے قدم بڑھاتے ہوئے

۳ اپنی حد سے بڑھنا۔ زیادتی کرنا۔ (کنایۃً) مداخلت کرنا
دخیل ہونا۔

قدم بڑھا ہونا۔ سبقت لے جانا۔ (بحر) ؎
ملے ہیں خاک میں لیکن رہِ وفا پر ہیں
بڑھا ہوا ہے قدم تیرے پائمالوں کا

قدم بڑھ کے لینا۔ (کنایۃً) استقبال کرنا۔ (رشک) ؎
بڑھ کے لیں تا قدم اُس سروِ سہی بالا کے
اس لئے باغ سے رکھتے ہیں سرو کار قدم

قدم بڑھنا۔ (کنایۃً) سبقت لے جانا۔ (بحر) ؎
جنونِ عشق میں جب آئے جست و خیز پہ ہم
قدم نہ بڑھنے دیا دشت میں غزالوں کا

قدم بہ قدم چلنا۔ کامل پیروی کرنا۔ ساتھ ساتھ چلنا۔
(قدر) ؎
اُن کے جو تجربے ہوتے ہوں بہم
بس انھیں پر چلے قدم بقدم

قدمبوس۔ قدمبوسی۔ دیکھو پابوس۔ پابوسی۔

قدمبوس ہونا۔ تعظیماً پاؤں چومنا (کنایۃً) کسی بزرگ
کی خدمت میں حاضر ہونا۔ (محسن) ؎
ہوئے دلفگارانِ روزِ قیام
قدمبوس آدم علیہ السلام

قدم بھاری ہونا۔ کسی کا کہیں آنا جانا کسی کو نامبارک
ہونا۔ (داغ) ؎
آتے چکّر میں جنابِ زاہد
دخترِ رز کا قدم بھاری ہے

قدم بھر۔ ایک قدم۔

قدم بیجا اُٹھنا۔ (کنایۃً) کوئی نامناسب فعل کرنا۔

قدم بیچ سے نکل جانا۔ کسی معاملے میں دخل نہ رہنا۔
واسطہ نہ رہنا۔ (بحر) ؎
دل جانے آپ جانئے ہم نے اُٹھایا ہاتھ
اپنا قدم تو بیچ سے جاناں نکل گیا

قدم بیچ میں ہونا۔ واسطہ ہونا۔ دخل ہونا (شرف) ؎
روکی ہے اُس نے اک آفتِ حشر
کس شیر کا بیچ میں قدم ہے

قدم پر چلنا۔ قدم بقدم چلنا۔ کسی کی پیروی کرنا (محسن) ؎
سب اپنے نبی کے قدم پر چلے
جو باقی تھے وہ طے کئے مرحلے

قدم پر سر اُتارنا۔ (کنایۃً) مطیع ہونا۔ (انیس) ؎
حملہ جو بیدلوں پہ کیا شہسوار نے
ڈر ڈر کے سب قدم پہ لگے سر اُتارنے

قدم پر قدم رکھنا۔ کسی کی پیروی کرنا ؎
قدم پر رکھ قدم اُسکے بہت مشکل ہے بڑھ جانا
سر آمد ہو گیا ہے میرؔ فنِ مہر و اُلفت میں

قدم پر ہاتھ دھرنا۔ قدموں پر ہاتھ دھرنا۔ قدم کو
ہاتھ لگانا بطورِ قسم کے (مصحفی) ؎
نہ دی خبر مجھے اُس نے کبھی زلف کی گرچہ
میاں (میں نے) بارہا قدمِ شانہ میں پہ ہاتھ دھرے
(قدر) ؎
سر اگر کاٹئے تو اُف نہ کریں
انھیں قدموں پہ ہاتھ دھرتے ہیں

قدم پڑنا۔ پاؤں پڑنا کسی شئے پر۔ کفِ پا کا مس کرنا۔
کسی شئے پہ پاؤں رکھتے وقت۔ (ناسخ) ؎
خوف آتا ہے کسی مغفور کی مژگاں نہ ہو
دشت میں پڑنے نہیں دیتا قدم میں خار پر

قدم پکڑنا۔ تعظیماً بزرگوں کے پاؤں چومنا۔ (رشاد) ؎
آبلے اپنے پاؤں پڑتے ہیں
خارِ صحرا قدم پکڑتے ہیں

۲ کسی جگہ کا اپنی دلچسپی سے چلنے والے کو ٹھہرا لینا۔

(ناسخ) ؎

زمیں کوچۂ جاناں قدم پکڑتی ہے
جو قصد کرتے ہیں وحشت سے ہم نکلنے کا

قدم پھسلنا۔ دیکھو پاؤں پھسلنا۔

قدم پھونک کے رکھنا۔ احتیاط کرنا۔ (امیر) ؎

قدم یاں پھونک کر رکھتی ہے بجلی بھی جو آتی ہے
ہنسی سمجھا ہے گلچیں پھونکنا میرے نشیمن کو

دیکھو پھونک پھونک کے قدم رکھنا۔

قدم پھیرنے آنا۔ (دہلی) (عورت) پیشتر اخیر مرتبہ کسی جگہ جانا۔ اخیر پھیرا کرنا۔ (فقرہ) کل بے چارہ یہاں بھی قدم پھیرنے آیا تھا آج چل بسا۔

قدم تک پہونچانا۔ (کنایۃً) کسی کے پاس پہونچانا۔ (محسن) ؎

پہونچا مرا باد پا ارم تک
پہونچا دے مجھے ترے قدم تک

قدم ٹکنا۔ ٹھہرنا۔ دیکھو پاؤں ٹکنا۔ (داغ) ؎

اڑا اتنا تو لطف خلش جاتا ہے اے وحشت
قدم ٹکنے نہیں پاتا مرا خار بیاباں پر

قدم ٹھہرنا۔ استقلال کے ساتھ قیام ہونا۔ لغزش نہ ہونا۔ (محسن) ؎

نہ شیخ و برہمن کے ٹھہرے قدم
کشاکش میں ہیں تجھ سے دیر و حرم

قدم ثابت رہنا۔ قدم میں لغزش نہ آنا ؎

سچ تو یہ ہے اے جانصاحب مرد ہیں وہ زنڈیاں
عشق کی گلیوں میں ہے ثابت رہا جن کا قدم

قدم جانا۔ جانا کی جگہ (داغ) ؎

دیکھتے ہی مجھے محفل میں رقیبوں سے کہا
فتنے اٹھتے ہیں جہاں اُن کے قدم جاتے ہیں

قدم جبیں پر رکھنا۔ کمال تعظیم سے تشریف لانا کی جگہ (محسن) ؎

اللہ رے یہ مرا مقدر
رکھ لئے قدم مری جبیں پر

قدم جمانا۔ جگہ کھڑا ہونا۔ جگہ کرنا۔ (نسیم دہلوی) ؎

دار فانی مقام لغزش ہے
کوئی اپنا قدم جما نہ سکا

قدم جمنا۔ لازم۔

قدمچہ۔ (اردو) مذکر کھڈی کا پایہ جس پر پاؤں رکھکر بیٹھتے ہیں۔

قدم چومنا۔ ۱ پابوسی۔ (آتش) ؎

عاشقوں سے جوش اُسے مسیحا پایا ہے
چومنے آتے ہیں ہر صبح کو بیمار قدم

۲ کامل ماننا کی جگہ (بحر) ؎

اگر راز افشا ہوا اپنے جنوں کا
قدم چومے بہلول دانا ہمارا

۳ (طنزاً) شریر یا در فتنہ انگیز تسلیم کرنا۔

قدم چھوڑنا۔ جدائی اختیار کرنا۔ (رند) ؎

جیتے جی چھوڑتے ہیں کب یہ قدم
اب تو ہم تم سے قول ہار رہے ہیں

قدم چھونا۔ دیکھو پاؤں چھونا۔

قدم حکم سے باہر رکھنا۔ تعمیل حکم نہ کرنا۔ (رشک) ؎

تمہارے حکم سے باہر قدم نہ رکھوں گا
کہو تو مر کے نہ نکلوں مکان سے باہر

قدم درمیان سے اٹھ جانا۔ تعلق نہ رہنا۔ دخل نہ رہنا۔ واسطہ نہ رہنا۔ (فقرہ) دلہنوں کو چھیڑتے ہیں تا کہ وہ ڈھیٹ ہوں اور شرم و لحاظ کا قدم درمیان سے اٹھ جائے۔

قدم درمیان ہونا۔ واسطہ ہونا۔ دخل ہونا۔ مداخلت ہونا۔ (داغ) ؎

ہائے کس طور سے بنے وہ کام
ہو قدم دل کا درمیاں جس میں

قدم درویشاں رد بلا۔ مقولہ۔ بابرکت آدمی کے آنے سے بلا دور ہو جاتی ہے۔

قدم دکھانا۔ رفتار دکھانا۔ چال دکھانا۔ (دہلی)

چلتے پھرتے نظر آنا (فقرہ) چلو قدم دکھاؤ اب تمہارا یہاں کوئی کام نہیں۔

قدم دھرنا۔ قدم رکھنا۔ دیکھو دھرنا۔ (اختر شاہ اودھ)

دھرتی تھی ہوا قدم نہ واں پہ
ہر ذرّہ تھا آفتابِ محشر

قدم دھو دھو کر پینا۔ پاؤں دھو دھو کر پینا۔ کمال عظمت کرنا (جان صاحب) ؎

ایک شب بھی مردوا مجھکو لگاتا ہاتھ گر
روز پیتا پاؤں دھو دھو کر سدا پیتا قدم

قدم دیکھنا کسی بزرگ کی زیارت کرنا (داغ) ؎

پھرے تکلّف سے تو اے اہل کعبہ
پھر آکر تمہارے قدم دیکھتے ہیں

قدم ڈِگنا۔ قدم کو لغزش ہونا۔ لغزش ہونا (بحر) ؎

رہِ وفا میں قدم ڈگ گیا رقیبوں کا
ہمارے ساتھ اُنھیں پائمال ہونا تھا

قدم رسول۔ قدم شریف۔ مذکر۔ پیغمبر صاحب کا نقش قدم اس مکان کو بھی کہتے ہیں جس میں قدم مبارک کا نشان رکھا ہو۔ (قدر) ؎

شرف بڑھ گیا قاصدِ غریب جا نہ سکا
قدم رسول ہوا پتھر آستانہ کا

قدم رکھنا۔ پاؤں رکھنا۔ چلنا۔ (ظفر) ؎

پھر آنکھیں بھی تو دیں کہ رکھے دیکھکر قدم
کہتا ہے کون تجھکو نہ چل چل سنبھلکے چل

۲ کسی کام میں پڑنا۔ دخل دینا ؎

رکھے قدم جو کوئے محبت میں اے ظفر
لازم ہے پہلے ڈھونڈھ لے رستہ نباہ کا

۳ کسی جگہ جانا ؎

قدم رکھنا سنبھل کر صحبتِ رنداں میں اے زاہد
یہاں پگڑی اُچھلتی ہے اسے میخانہ کہتے ہیں

۴ زمین پر پاؤں رکھنا۔

قدم رنجہ فرمانا۔ قدم رنجہ کرنا۔ تعظیماً تشریف لانا ؎

آتش آغاز محبت کا ہوا انجام بخیر
خاک پر تیری قدم رنجہ گل اندام کریں

قدم زمین پر نہ رکھنا۔ (کنایۃً) کمال مغرور ہونا (صبا) ؎

وہ زمیں پر قدم نہیں رکھتے
حسن کا کیا غرور ہوتا ہے

قدم سر پر رکھنا۔ دیکھو سر پر قدم۔ (مصحفی) ؎

کیا کروں شکر ادا آپکے آنے کا کہ رات
جو قدم آپنے رکھا مرے سر پر رکھا

قدم سرکانا۔ قدم ہٹانا (شرف) ؎

شمع ساں رکھ کے ترے کوچہ میں اے یار قدم
سر بھی کٹ جائے تو سرکائیں نہ زنہار قدم

قدم سست پڑنا۔ آہستہ آہستہ چلنا۔ (شعور) ؎

لے خبر ناقۂ لیلےٰ کی قیس
سست پڑتے ہیں قدم کیا باعث

قدم سے آلگنا۔ پناہ لینا۔

قدم سے آنکھیں ملنا۔ دیکھو آنکھیں قدموں سے ملنا۔

قدم قدم۔ ایک ایک قدم کے فاصلے سے ؎

یہ ضعف ہے کہ پاؤں مرا اب قدم قدم
اٹھتا ہے ہاتھ رکھ کے سر دوش نقش پا

قدم قدم پر۔ ہر ایک قدم پر۔ چپے چپے پر (جلیل) ؎

کہتے ہیں عاشقوں سے یہ انداز چال کے
رکھدو قدم قدم پہ کلیجا نکال کے

قدم قدم پر ٹھٹھکنا۔ ہر قدم پر رکنا۔

قدم قدم پر ٹھوکر کھانا۔ ہر قدم پر ٹھوکر کھانا۔ ہر ہر فقرے میں غلطی کرنا کی جگہ۔ (فقرہ) بھلا کہیں تو سنبھلکر چلتے ہر قدم پر ٹھوکر کھاتے آپ ہی کو دیکھا ہے۔ گھوڑے کی ٹھوکر کھانے سے یہ محاورہ لیا گیا ہے۔

قدم قدم جانا۔ قدم قدم چلنا۔ آہستہ آہستہ چلنا۔

قدم کانپنا۔ رعب یا خوف سے پاؤں کا کانپنا (نیر) ؎

کانپتے ہیں جو نجف میں قدم پیر فلک
قہر سے کہتے ہیں خدام ادب دیکھ سنبھل

قدم کو ہاتھ لگانا ۔ (کنایۃً) خوشامد کرنا ۔ عاجزی کرنا کی جگہ (رشک)، ؎

قدم کو ہاتھ لگاتا ہوں اُٹھ کہیں گھر چل
خدا کے واسطے اتنے تو پاؤں مت پھیلا

قدم کھوٹا ہونا ۔ کسی کا منحوس ہونا (جان صاحب)، ؎

اشرفی خانم بہو کا کیا مری آیا قدم
ہوگیا آباد گھر برباد ہے کھوٹا قدم

قدم کہیں کا کہیں پڑنا ۔ پاؤں بہکنا چلنے میں ضعف یا نشے سے (ناسخ)، ؎

قدم رکھا کہیں اور جا پڑا کہیں کا کہیں
ہمیں تو بادہ کشو خاک اختیار نہیں

قدم کے ساتھ ۔ ہمراہی اور رفاقت میں (ناسخ)، ؎

مینا ترے کے ہم سے محتاج مے فروش
مانند آبلہ ہے ہمارے قدم کے ساتھ

قدم کے نشان پر چلنا ۔ (کنایۃً) پیروی کرنا (جلیل)، ؎

پیرو فقط زمانہ نہیں اُن کی چال کا
فتنے بھی چل رہے ہیں قدم کے نشان پہ

قدم گاڑنا ۔ ثابت قدم رہنا ؎

جو نکلیں گھر میں قدم گاڑ کے بیٹھے تھے نیر
شہرت نام سے لیکن ہمیں ننگ آتی ہے

قدم گاہ ۔ مونث ۔ قدم رکھنے کی جگہ

قدم گڑ جانا ۔ قیام ہونا کسی جگہ جم جانا (داغ)، ؎

وہ نزاکت سے تھم گئے چل کر
لو قدم گڑ گئے قیامت کے

قدم گن گن کے رکھنا ۔ (کنایۃً) آہستہ آہستہ چلنا ۔ کمال احتیاط سے (داغ)، ؎

چلنے میں ساتھ جنازے کے جو چالیس قدم
تو نزاکت سے وہ رکھتے ہیں قدم گن گن کر

قدم لڑکھڑانا ۔ دیکھو پاؤں لڑکھڑانا (ناسخ)، ؎

لڑکھڑاتے ہیں قدم مستانہ تیری چال سے
تاک انگور اے بتِ نازک یہ سرپر شال ہے

قدم لگنا ۱ قدموں کا بوسہ دینا (دہلی)، گھوڑے کا قدم قدم چلنے لگنا ۔ گھوڑے کو قدم چلنا آجانا ۲ کسی کے زیر سایہ رہنا ۔ کسی کی پناہ یا حفاظت میں رہنا۔

قدم لینا ۱ تعظیماً پاؤں چھونا ۔ تعظیم کرنا (محسن)، ؎

محراب جھکی سر ادب سے
منبر نے قدم لئے نبی کے

۲ بڑا جاننا ۔ اُستاد ماننا ۔ دوسرے کے کمال کا اقرار کرنا (ذوق)، ؎

ترے خرام کے پیرو ہیں جتنے ہیں فتنے
قدم سب آن کے وقت خرام لیتے ہیں

۳ (کنایۃً) منت سماجت کرنا (غالب)، ؎

گدا سمجھ کے وہ چپ تھا مری جو شامت آئی
اٹھا اور اٹھ کے قدم میں نے پاسباں کے لئے

۴ استقبال کرنا (نسیم دہلوی)، ؎

ہر چند ہوں دیوانہ مگر ہے ادب اتنا
آتی ہے قدم لینے کو وحشت مرے گھر تک

۵ (طنزاً) مدعی شرارت وغیرہ کا بانی تسلیم کرنا (جرأت)، ؎

گئے تھے بچھڑ چھپکے قسب کہیں تم غرضکہ لیجئے قدم تمہارے
یہیں ہیں چالیں تو چلو بس تم ہمارے نہ ہم تمہارے

قدم مار کر جانا ۔ (دہلی) پاؤں اٹھا کر جانا ۔ تیز جانا ۔ دوڑ کر جانا۔

قدم مارنا ۔ (فارسی میں قدم زدن) ۔ دوڑ دھوپ کرنا ۔ کوشش کرنا (آتش)، ؎

عرصۂ جنگ سے خونریز ہیں ہے یاں کی
بیشۂ عشق میں مردوں کی طرح مار قدم

۲ کسی روش کو اختیار کرنا (آتش)، ؎

قدم مردانگی کے ساتھ مارا دستداری میں
کیا ہشیار غافل پا کے ہم نے اپنے دشمن کو

۳ تیز جانا ۔ جلد جانا۔

قدم ملانا ۔ پاؤں سے پاؤں ملانا۔ (قدر)، ؎

کیا لاتے ہیں درختوں نے قدم گلشن میں
گلِ شبنم کبھی لگاتے ہے کھڑا منھ سے بگل

قدم منحوس ہونا۔ کسی کا آنا مبارک ہونا (آتش) ؎

خط نکلنا رُخِ رنگیں پر ہے پیغامِ فراق
اس گلستاں پر قدم اس سبزہ کا منحوس ہے

قدم ناپ کر رکھنا۔ احتیاط سے قدم رکھنا۔ ڈر ڈر کے قدم رکھنا۔ (شعور) ؎

جاسکے خاک کوئی حدِ ادب سے باہر
ناپ کر رکھتے ہیں واں صورتِ پرکار قدم

قدم نامبارک و مسعود۔ گربدریار رَود برآرد دود۔ (ف) منحوس۔ اُس شخص کے واسطے مستعمل ہے جس کا کہیں خلاف بیا یا جانا نامبارک ہو

قدم نکالنا۔ گھوڑے کو قدم سکھانا ۲ باہر آنا جانا۔ (آتش) ؎

وحشت نے ہمیں جبکہ گلستاں سے نکالا
غیرت نے قدم پھر نہ بیاباں سے نکالا

قدم نکلنا۔ لازم۔ گھوڑے کا قدمباز ہونا (ذوق) ؎

مہمیز سرِ خار سے نکلا سرِ صحرا
کچھ توسنِ وحشت کا قدم اور زیادہ

۲ باہر نکالنا (جان صاحب) ؎

پاؤں سب کے پھیرنے میکے کو جاتی ہے بہو
نکلا اس پر بھی نہیں سسرال سے میرا قدم

قدم نہ اُٹھنا۔ دیکھو پاؤں نہ اُٹھنا۔

قدم نہ پڑنا۔ کہیں آنے جانے کی ہمت نہ پڑنا (شعور) ؎

ہیبت سے پری کا بھی قدم پڑ نہیں سکتا
ہے دیو سپہ یار کی دیوار کا سکتا یہ

قدم نہ چھوڑنا۔ رفاقت نہ چھوڑنا (انیس) ؎

سر بھی کٹے گا اب تو نہ چھوڑوں گا یہ قدم

قدم نہ رکھنے دینا۔ جانے سے روکنا (شیفتہ) ؎

قدم بھی ہم کو نہ رکھنے دیا گلستاں میں
ہزار بار قدم ہم نے باغباں کے لئے

قدم ہٹانا۔ پاؤں سرکانا (انیس) ؎

آلِ نبی بڑھ کے ہٹاتے نہیں قدم

قدم ہٹ جانا۔ لغزش ہونا۔ استقلال میں فرق آنا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

سرکشی نہ ذرا جو سر بھی کٹ جائیں
کونچیں کاٹیں قدم جو ہٹ جائیں

قدموں پر پڑنا۔ (کنایۃً) منت سماجت کرنا (امیر) ؎

ہوا ہے کس بلاکش سے وہ برہم
کہ زلفِ یار قدموں پر پڑی ہے

قدموں پر سر رکھنا۔ منت سماجت کرنا (امیر) ؎

نہ کی کس نے سفارش میری وقتِ قتل قاتل سے
کماں نے ہاتھ جوڑے تیغ نے قدموں پہ سر رکھا

قدموں پر گرنا۔ پاؤں پر گرنا۔ منت سماجت خوشامد کے لئے (داغ) ؎

کبھی قدموں پہ اُس کے گرتا تھا
کبھی میں اُس کے گرد پھرتا تھا

قدموں پر وار ہونا۔ (ع) قدموں پر صدقے کرنا (انیس)

بندہ میں تمہارا ہوں مجھے قدموں پہ وارو
کمالِ طاعت اور فرمانبرداری کے لئے مستعمل ہے

قدموں تک رسائی ہونا۔ باریابی ہونا۔ (جلیل) ؎

ہو رسائی تیرے قدموں تک خدا کی شان ہے
بات جو ہم سے نہ پیدا ہو حنا پیدا کرے

قدموں تلے آنکھیں بچھانا۔ قدموں کے نیچے آنکھیں بچھانا۔ دیکھو آنکھیں (فقرہ) معاذاللہ آپ کہیں گر پڑ کے جانے والے ہیں خود لوگ آپ کے قدموں تلے آنکھیں بچھاتے ہیں۔ (فقرہ) سونے جھونے والیاں جن کے قدموں کے نیچے ماں باپ آنکھیں بچھاتے تھے گھربار کی ہوئیں تو یہ تھپڑ تھے کہ عمر بھر یاد پڑ جلیے۔

قدموں سے جدا رہنا۔ (تعظیم سے) کسی کے پاس نہ رہنا (جلیل) ؎

تیرے قدموں سے کیوں جدا رہتا
ہائے پامال دل حنا نہ ہوا

قدموں سے جدا کرنا۔ ہمراہی اور رفاقت سے الگ کرنا (اختر شاہ اودھ) ؎

قدموں سے ہمیں جدا نہ کرنا
جو جرم کیا ہو درگزر نا

قدموں سے جدا ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ دور ہونا۔ ہمراہ نہ ہونا (ناسخ) ؎

ہردم ہے تمنا کہیں تن سے جدا ہو
جس دن سے مرا سر ترے قدموں سے جدا ہے

قدموں سے چھوٹنا۔ کسی کے پاس سے جدا ہونا تعظیم کے واسطے مستعمل ہے (محی) ؎

ایک بوسہ مری تنخواہ ملے یا نہ ملے
آرزو ہے کہ نہ قدموں سے یہ نوکر چھوٹے

قدموں سے سرفراز ہونا۔ زیارت کرنا کی جگہ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

اتنے ہیں امیدوار اس دم
ان قدموں سے سرفراز ہوں ہم

قدموں سے لگنا۔ قدم سے لگنا ۱ پاس رہنا۔ رفیق ہونا (ذوق) ؎

نے رنگ کف کفش ہوں نہ ترا فندق پا ہوں
میں کچھ نہیں لیکن ترے قدموں سے لگا ہوں

۲ کسی کی حمایت میں رہنا۔ زیر سایہ رہنا۔ (قلق) ؎

اے لاغری میں انکے قدم سے لگا رہوں
بن جاؤں گھس کے خط کف پا کسی طرح

۳ مطیع ہونا۔ (شوق قدوائی) ؎

قدموں سے لگا تھا عیش جاوید
ہر نقش سر نوشت جمشید

قدموں سے لگا رہنا۔ کسی کے کسی سے جدا نہ ہونے کی جگہ (قلق) ؎

یاالٰہی میں بنوں خط کف پائے حضور
انھیں قدموں سے ہوتی کہ لگا ہر اک پل

قدموں سے لگے پڑے ہیں۔ مطیع ہیں۔ فرمانبردار ہیں (نفرہ) ایسے ایسے تو بہتیرے اُن کے قدموں سے لگے پڑے ہیں۔

قدموں کا دیکھنا۔ (کنایۃً) زیارت کرنا (اوج) ؎

اعدا ستا رہے ہیں قربان آیئے
قدموں کے دیکھنے کا ہے ارمان آیئے

قدموں کو چھوڑنا۔ ساتھ چھوڑنا۔ کسی کا کسی سے جدا ہونا۔

قدموں کی بدولت۔ حضور کے طفیل میں۔ اسی سرکار کی بدولت (انیس) ع ؎

دا تی انھیں قدموں کی بدولت ہے مراراج

قدموں کی برکت۔ تیلطفاً کسی کے آنے کی برکت۔

قدموں کی قسم۔ پاؤں کی قسم کی جگہ (امیر) ؎

ہمنشینوں کا یہ کہنا انھیں قدموں کی قسم
جھوٹ کہتے ہوں اگر آنکھوں سے معذور رہوں

قدموں کے ساتھ۔ (کنایۃً) دم کے ساتھ۔ ذات کے ساتھ۔ (بحر) ع

دولت ہلے یار کی قدموں کے ساتھ ہے

قدموں لگی بلا۔ (دہلی) مونث۔ ساتھ رہنے والی آفت وہ مصیبت جو ہمیشہ دم کے ساتھ رہے۔ بلائے سخت۔

قدموں میں۔ زیر سایہ (داغ) ؎

نہ گیا گھر سے جیتے جی عاشق
تیرے قدموں میں دم دیا کہ نہیں

قدموں میں آنکھیں بچھانا۔ (عم) قدموں کے نیچے آنکھیں بچھانا۔

قدموں میں بچھا جانا۔ کمال عاجزی اور تواضع کے لئے (راسخ) ؎

بوریا گھر میں نہیں ہے تو مجھے فکر نہیں
آنے والے کے میں قدموں میں بچھا جاتا ہوں

قُدَامام (ع) مذکر۔ دیکھو قدیم۔

قُدُّوس۔ (ع) تمام عیبوں سے پاک (صفت ۱ مذکر۔ خدائے تعالےٰ کا نام ۲ پاک مبارک۔

قُدُوم (ع۔ آنا۔ سفر سے واپس آنا۔ قدم کی جمع اَقدام ہے قدوم نہیں ہے) مذکر۔ آنا۔ تشریف لانا۔ (بحر)، ؎

قدم یار سے رَوشن سیاہ خانہ ہوا
ہر ایک نقش کفِ پا چراغ خانہ ہوا

قدومِ میمنت لزوم۔ مذکر۔ ایسا آنا جس سے برکت ہو۔

قُدوَہ۔ (ع۔ بالکسر و بالضم) صفت۔ پیشوا۔ مرشد۔

قَدِیر۔ (ع) صفت۔ صاحبِ قدرت۔ خدا تعالیٰ کا نام۔

قَدِیم۔ (ع۔ دیرینہ۔ قُدماء۔ جمع) صفت ۱ ہمیشہ کا۔ ازلی جس شَی کی کوئی ابتدا نہ ہو ۲ اگلے زمانے کا ۳ آبائی۔ موروثی۔

قدیم سے۔ زمانہ سابق سے (آتش)، ؎

طفلی میں سامنا غم و اندوہ کا رہا
کیا کیا نہ حادثے سہے عہدِ قدیم سے

قدیمی۔ (فارسی والے جس طرح زیادت میں ی اضافہ کرتے ہیں اسی طرح قدیم میں بھی) صفت۔ پرانا۔ جیسے قدیمی مکان۔ قدیمی نوکر۔ (امیر) ؎

کڑی منزل ہے پیری آ کبھی سب ٹوٹ جاتے ہیں
قدیمی ساتھ یاروں کے یہیں تو چھوٹ جاتے ہیں

ق - ذ

قَذف۔ (ع) مذکر۔ گالی دینا۔ زنا کی تہمت لگانا۔

ق - ر

قُرّاء۔ (ع بضم اوّل و تشدید را) مذکر۔ جمع قاری کی بہت سے قرآن پڑھنے والے لوگ۔

قَرابادِین۔ (ت) مذکر۔ دواؤں کا لغت۔

قَرابت۔ (ع۔ نزدیکی۔ خویشی) مونث۔ رشتہ داری۔ یگانگت۔ رشتہ۔

قرابت پیدا کرنا۔ رشتہ داری پیدا کرنا۔ نزدیکی پیدا کرنا بہ اعتبار عزیزداری کے (آتش)، ؎

بلائے جان عالم ہو گئی ہیں تیری زلفوں نے
قرابت کی ہے ارشادِ ضحاک سے پیدا

قرابت ٹھہرنا۔ نسبت قرار پانا۔ (جان صاحب)، ؎

سمدھیانے کی قرابت میں قرابت ٹھہری
بھائی کے سالے سے بی جان کی نسبت ٹھہری

قرابت دار۔ (ف) مذکر۔ رشتہ دار

قرابت داری۔ مونث۔ رشتہ داری

قرابت طرفی۔ باہمی۔ جدّی رشتہ داری

قرابت قریبہ۔ مونث۔ قریب کا رشتہ

قرابتی۔ صفت۔ رشتہ کا یگانہ۔

قَرابہ۔ (ف) مذکر۔ عرق رکھنے کا بڑا شیشہ (ناسخ)، ؎

کیا ہو ہم رندوں کے آگے شیشۂ گردن کی قدر
گر گیا نظروں سے جب خالی قرابہ ہو گیا

قَرابِین۔ (ت۔ بیائے معروف) مونث۔ ایک قسم کی چھوٹی بندوق۔ جس کا منھ چوڑا ہوتا ہے۔ (بحر) ؎

قرابین ہاتوں پہ چپنے لگی
بھوؤں پر سر دہی نکلنے لگی

قِرأت۔ (ع۔ بر وزن حکمت) مونث ۱ علم تجوید جس میں مخارج اور تلفظ حروف عربی سے بحث کی جاتی ہے ۲ قرآن کا عرب کے خاص لہجہ میں پڑھنا۔

قِرأرت۔ (ع۔ بر وزن کنایت) مونث۔ پڑھنا۔

قَرار۔ (ع۔ آرام۔ فارسیوں نے کبھی وعدہ وا قرار استعمال کیا) مذکر ۱ سکون قیام ۲ اقرار۔ عہد۔ (مومن)، ؎

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

قرار آنا۔ اطمینان ہونا۔ چین پڑنا۔ اضطراب رفع ہونا (آتش)، ؎

قرار اس کو نہیں آتا ہماری بیقراری سے
زمانہ آئینہ ہے اپنے اہل دگرگوں کا

قرار بر کفِ آزادگاں نہ گیرد مال۔ (ف) سخی کے ہاتھ میں روپیہ نہیں رُکتا ہے ؎

قرار بر کفِ آزادگاں نہ گیرد مال
ہمارے ہاتھ میں لے کر کیا درم ٹھہرے

قرار پانا ۱ ٹھہرنا۔ مقرر ہونا۔ طے ہونا۔ (ناسخ)، ؎

گر سُرخ گاہ زرد کبھی ہے سفید آہ
پاتا نہیں کوئی مرے منھ پر قرار رنگ

۲ دن مقرر ہونا۔ ۳ تاریخ ٹھہرنا ۴ باہمی وعدہ ہونا۔ عہد و پیمان ہونا ۵ (نطفہ کے لئے) ٹھہرنا ۶ چین پانا۔ آرام پانا۔

(ذوق) ؎

میرے طالع کی وہ گردش ہے جس سے
فلک نے بھی قرار اصلا نہ پایا

قرارداد ۔ (فارسی میں قرارداد بمعنی ماناگیا مسلّم الثبوت) دہلی میں مذکر۔ لکھنؤ میں مونث۔ مونث ۱ عہد پیمان (فقرہ) آپ قرارداد سے پھر گئے ۲ تجویز۔ فیصلہ۔ جیسے (قرارداد جرم (ترجمۃ القرآن) ہیں نے تم لوگوں میں موت کا قرارداد کر دیا ہے اور ہم اس سے عاجز نہیں (فقرہ) ہماری اُن کی پہلے ہی قرارداد ہوگئی ہے

قرار دینا ۔ ٹھہرانا (فقرہ) ملاقات کا دن قرار دو

اقرار کرنا ۔ اقرار کرنا۔ عہد کرنا۔

قرارگاہ ۔ (ف) مونث۔ ٹھہرنے کی جگہ۔

قرار لینا ۔ دم لینا۔ ٹھہرنا۔ (جلال) ؎

تمہارا ہاتھ ہو سینہ پر اس سے کیا تم کو
قرار لے دلِ شیدا اگر بے قرار ہے

قرار مدار ۔ (ع) مذکر۔ عہد و پیمان۔ قول و قرار

قرار واقعی ۔ معقول بخوبی۔ پوری۔ کامل (فقرہ) اس کو قرار واقعی سزا ملی۔

قرار ہونا ۔ چین ہونا۔ دلجمعی ہونا ۲ اقرار ہونا۔ عہد ہونا۔

قُراضہ ۔ (ع بضم اول) مذکر۔ ریزہ ہر چیز کا جو مقراض سے میدے اور ٹکڑے سونے چاندی کے۔

قراقر ۔ (ع) قرقرۃ۔ پیٹ کا آواز کرنا۔ قَراقِر بفتح ہر دو قاف جمع۔ اردو میں بیشتر زبانوں پر بضم قاف دوم اور بطور واحد مستعمل ہے۔ مذکر۔ پیٹ بولنے کی آواز (ہونا کے ساتھ) (فقرہ) پیٹ میں دیسے قراقر ہو رہا ہے۔

قِران ۔ (ع) قریب ہونا۔ ملانا حج اور عمرہ کا باہم ادا ہونا) مذکر۔ (اصطلاح علم نجوم) آفتاب کے علاوہ کوئی سے دو ستاروں کا ایک برج میں جمع ہونا۔ زہرہ کا مشتری کے ساتھ اور چاند کا زہرہ یا مشتری کے ساتھ ایک برج میں ہونا نہایت مبارک سمجھا جاتا ہے۔

(ذوق) ؎

طالع ہوئے نہ اپنے سعادت سے مقترن
گرچہ بہت قرانِ مہ و مشتری ہوا

علم نجوم کے مطابق قران مہ و خورشید منحوس ہے لیکن شعرا اس کا لحاظ نہیں کرتے دو ممدوح جلیل القدر کے ایک جگہ جمع ہونے کے لئے استعمال کرتے ہیں (انیس) ؎

کھلتے ہوئے بریں گل امید کو دیکھوں
مسند پہ قرانِ مہ و خورشید کو دیکھو

فارسی میں ظہوری نے کہا ہے ؎

گشتہ سقفش۔ آسمانِ عالم زیبندگی
کرد و در ہر برج آن صد آفتاب مہ قران

قِرانُ السَعدَین ۔ (ع) مذکر ۱ دو اچھے ستاروں کا ایک برج میں جمع ہونا ۲ (مجازاً) دو اچھے آدمیوں کا جمع ہونا ۳ ساعت سعید۔

قران کرنا ۔ دو ستاروں کا ایک برج میں جمع ہونا۔ اب متروک ہے۔

قُرآن ۔ (ع) بالضم ومدّ حرف سوم۔ لغوی معنی پڑھنا۔ (اصطلاحی) کلام اللہ۔ فارسیوں نے قُران بروزن زبان بھی کہا ہے (تحفۃ العراقین) ؎

فرواں چار رند و مملکت دو
یزدان و قُران و کعبہ و تو

اردو میں عورتیں قُران بروزن زبان ہی بولتی ہیں۔ مذکر۔ کلام اللہ۔ قرآن زمین پر گر پڑتا ہے تو مسلمان عورتیں اس کے وزن کے برابر غلّہ تول کے خیرات کرتی ہیں ۲ مسلمان تعظیم کے لئے قرآن کو بوسہ دیتے اور آنکھوں سے لگاتے ہیں۔ (امیر) ؎

میں لے بُت مصحفِ رُخ کو ترے چھو کر ہوا مجرم
مسلماں راہ میں بوسہ دیا کرتے ہیں قرآں کو

(ایضاً) تسلّی یا درُخ میں جب کسی صورت نہیں ہوتی۔
تو بوسے کے آنکھوں سے لگا لیتا ہوں قرآں کو

قرآن اُتارنا ۔ قرآن نازل کرنا۔

قرآن اُترنا ۔ لازم۔ (قدر) ؎

اس میں کیا شک ہے پیمبر کو تو قرآں اُترا
آپ کو عرش سے خالق نے اُتارے عارف

قرآن اُٹھا جانا۔ قرآن کی قسم کھانا (نیر) ؎
واقف اک نوشۂ رُخ سے نہیں جاناں ہم تو
جھوٹ پر تیرے اُٹھا جائیں گے قراں ہم تو

قرآن اُٹھانا۔ کلام اللہ ہاتھ میں لے کر اُس کی قسم کھانا (رند) ؎
جس بات کی چاہو قسم اک مرتبہ لے لو
ہر بار تو قرآن اُٹھایا نہیں جاتا

قرآن اُٹھا لینا۔ قرآن کی قسم کھا جانا (رشک) ؎
قرآن رُخ غلط ہے کہ بیجا اُٹھا لیا
قسمت میں جو لکھا تھا اُٹھانا اُٹھا لیا

قرآن اُٹھوانا۔ کلام اللہ کی قسم دینا۔ (وزیر) ؎
مصحفِ رُخ کی قسم میں ہے مزہ
ہم سے قرآن یہ اُٹھوائیے گا

قرآن بیچ میں دینا۔ دیکھو قرآن درمیان دینا۔ (راسخ) ؎
قسمیں بھی کھا کے ہم سے وہ کرتے رہے حجاب
قرآن دے کے بیچ میں ٹٹی بنائی ہے

قرآن پر قرآن رکھنے کا کیا مضایقہ۔ مثل۔ ہم رتبہ کا کوئی بات کہہ دینا بیجا نہیں۔ برابر والوں میں شادی کرنے میں کوئی بُرائی نہیں۔

قرآن پر ہاتھ رکھنا۔ (کنایۃً) قرآن کی قسم کھانا۔

قرآن پر مُہر کرنا۔ کسی بات کا عہد کرنے کے لئے قرآن پر مُہر کر دیتے ہیں (رند) ؎
بدگماں مجھ سے ہوتے ہو تو نوشتہ لے لو
مہر قرآں پہ کرو آؤ مچلکا لے لو

قرآن ٹھنڈا کرنا۔ قرآن شریف ٹھنڈا کرنا۔ کلام اللہ کو زمین پر گرا دینا ۔ قرآن شریف کے پریشان اوراق کو پاک زمین میں دفن کرنے کو بھی ٹھنڈا کرنے سے تعبیر کرتے ہیں۔

قرآن ٹھنڈا ہونا۔ کلام اللہ کا زمین پر گر پڑنا۔ جب ایسا اتفاق ہوتا ہے قرآن کے برابر غلّہ تول کر خیرات کرتے ہیں۔ (عارف) ؎
وجد کر کے رُخِ جاناں کے تصوّر میں نہ ہل
کہیں قرآن نہ ہو خوف ہے اے دل ٹھنڈا

قرآن ختم کرنا۔ کُل قرآن پڑھوانا۔ بغرض ایصالِ ثواب (رند) ؎
مرگیا ہوں میں کسی روحِ مخطّط کے لئے
ختم کروانا مرے نام پہ قرآں کتنے

قرآن خواں۔ صفت قرآن پڑھنے والا۔

قرآن خوانی۔ مونث۔ قرآن پڑھنا۔

قرآن درمیان۔ (عو) لکھنؤ۔ جب زندہ آدمی کو کسی مُردے سے کسی امر میں نسبت دیتی ہیں یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں (سحر) ؎
فرہاد کا نہ نام لو قرآن درمیان
شیریں سے بھی زیادہ ہے شیریں ہماری جان

قرآن درمیان دینا۔ قرآن مجید کا واسطہ دینا۔ قرآن کی قسم کھا کر عہد کرنا۔

قرآن درمیان ہونا۔ قرآن کی قسم ہونا (صابر) ؎
تمہارے میرے قرآں درمیاں ہے
کہ ہے نام محبّت یا را خلاص

قرآن دِکھانا۔ بعض مقامات کا دستور ہے کہ جب گھر میں آگ لگتی ہے تو کلام اللہ آگ کو دکھا دیتے ہیں تاکہ اُس کی برکت سے آگ بجھ جائے (نصیر) ؎
رُخ دیکھا ترا دل کی بجھی پیمبر آتش
قرآن دکھاتے ہیں لگے ہے جدھر آتش

قرآن سر پر رکھنا۔ قرآن کی قسم کھانا (صبا) ؎
اُس بُت کو اعتبار کسی بات کا نہیں
قرآن سر پہ رکھئے کہ کنگا اُٹھائیے

قرآن کا جامہ پہن کر آنا۔ سرتا پا راست بازی اور صداقت کا لباس۔ پہننا۔ یقین دلانے کے لئے اعلیٰ درجہ کی تدبیر کرنا۔ پارسا بننا۔ (ذوق) ؎

جھوٹ ہی جانوں کلام اُس رہزن ایمان کا
پہنکر جامہ بھی وہ آئے اگر قرآن کا

قرآن کا جامہ پہنو تو بھی یقین نہ آئے۔ نہایت بے اعتباری کے موقع پر بولتے ہیں۔

قرآن کا دور۔ دیکھو دور

قرآن کی قسم۔ کلام اللہ کی سوگند (کھا) کے ساتھ

قرآن کی مار۔ (ع و) دعائے بد۔ قرآن کی پھٹکار پڑے۔

قرآن کی ہوا دینا۔ بیمار کو قرآن کی ہوا دیتے ہیں (ناسخ) ؎

غش ہوں اُس مصحف رخسار پہ چشم بد دور
پاس والے مجھے قرآں کی ہوا دیتے ہیں

قرآن گردانا۔ قرآن شریف کو جزدان کے اندر رکھنا بند کرکے رکھدینا۔ (ظفر) ؎

تیرا وہ رُخ کتابی ہے کہ جس کے روبرو
دنیا میں قرآں کو بھی اے مہ لقا گرداں ہوں

قرآن میں نام نکلوانا بچے کا نام قرآن شریف سو کھولکر اس کے اوّل حرف کے موافق رکھتے ہیں۔

قرآن ہدیہ کرنا۔ قرآن شریف کا فروخت کرنا۔

قرآنی۔ (ع) صفت۔ قرآن سے منسوب۔

قراوُل۔ (ت) مذکر ۱ بندوقچی ۲ چند سرداروں کا مجموعہ جو فوج کے آگے بڑھکر کئی کوس تک دشمن کی فوج اور گرد و پیش کے حالات کی خبر رکھتا ہے۔

قرائن۔ (ع) مذکر۔ قرینہ کی جمع۔

قُرب۔ (ع) مذکر۔ نزدیکی۔ مرتبہ۔ منزلت۔ (انیس) ؎

بیٹیوں کا قُرب چاہتی ہوں اے عزیز کا
صاحب کی باندی ہو سر مانا کنیز کا

قرب روحانی۔ (ت) مذکر۔ دلی نزدیکی۔ باطنی نزدیکی

قرب و جوار۔ مذکر۔ گرد و نواح۔ آس پاس۔

قُربان۔ (ع) ۱ وہ شے جسے خدا کی راہ میں صدقہ کرکے خدا کا تقرب حاصل کریں۔ وہ جانور جو خدا کا قُرب حاصل کرنے کے لئے ذبح کیا جائے۔ ذبیحہ۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا ۱ مطلق تصدق ۲ خانہ کماں یعنی وہ غلاف جس میں کمان رکھی جائے (مذکر) ۳ وہ تسمہ جس میں ترکش بندھا ہوا پیٹھ پر لٹکتا ہے (صابر) ؎

جان قربان ہے پر اتنا بے پیر نہیں
یہ وہ قرباں ہے کماں جس میں نہیں تیر نہیں

۳ قربان ہونا۔ صدقے (فدا) ہونا (مومن) ؎

لگتی ہیں گالیاں بھی ترے منہ سے کیا بھلی
قربان تیرے پھر مجھے کہہ لے اسی طرح

(کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۴ یہ لفظ کسی سے یا کسی چیز سے اجتناب کرنے کے محل پر بھی بولا جاتا ہے (سحر) ؎

تھر پہاڑ کے وہی ڈھونڈتے خدا کی شان
قربان لیے عشق کے یہ کیسا امتحان

قربان جانا ۱ نثار ہونا۔ تصدق ہونا (نسیم) ؎

قربان اس نصیب کے کیونکر نہ جائیے
قسمت یہ ہے کہ سر پہ تمہارے ہے جائے زلف

۲ طنز سے بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) آپ کی سمجھ کے قربان جائیے۔

قربان جائیے۔ قربان جاؤں۔ یہ کلمات خوشامد اور چاپلوسی کے ہیں۔ قربان جاؤں عورتوں کی زبان ہے دیکھو صدقے جائیے۔ (داغ) ؎

قربان جاؤں در دجگر کے وہ رکھکے ہاتھ
یہ پوچھتے ہیں مجھ سے بتا تو کہاں ہے اب

(جلیل) ؎

تیر نگاہ ناز کے قربان جائیے
ثابت کسی جگہ سے کلیجہ نہیں رہا

قربان کروں۔ (ع و) صدقے کروں۔ آگ لگاؤں (اختر شاہ اودھ) ؎

حور ہوا س ہیں یا کوئی پری ہو
قربان کروں میں تجھ پہ اُس کو

قربان گیا۔ (ع و) نفرت اور حقارت ظاہر کرنے کے لئے (رند) ؎

سوتا ہے اُسے اوڑھکے وہ گلبدن اکثر
قربان گئے تھے مرے کمل پہ دوشالے

مونث کے لئے قربان کی ہے ؎

مجھے نفرت ہے سورت سے نگوڑے جالصاحب کی
وہ اُس کی شکل کیا ہے اے بُوا قربان کی صورت

قربان گاہ۔ (ف) مونث۔ مذبح۔

قربان گیا۔ (عو) دیکھو قربان کیا (جالصاحب) ؎

نوج مُلواؤں اُسے ادی وہ قربان گیا
جس نے اس طرح مجھے رات کو ہلکان کیا

مونث کے لئے قربان گئی۔

قربانی۔ (فارسیوں نے قربان میں یائے زائد اضافہ کی ہے) مونث۔ ذبح ۱؎ وہ جانور جو خدا کی راہ میں ذبح کیا جائے۔ بقرعید میں جانور کا ذبح کرنا۔

قربانی کرنا۔ بقرعید میں جانور کا ذبح کرنا۔

قُربت۔ (ع) مونث۔ نزدیکی۔ قرب

قربت کرنا۔ صحبت کرنا۔ (آتش) ؎

شراب کہنہ سے آلودہ یوں ہوتے ہیں ہم میکش
عروس نو سے قربت جس طرح داماد کرتے ہیں

قُرۃ العین۔ (ع۔ قُرّۃ۔ ٹھنڈک۔ عین۔ آنکھ۔ آنکھ کی ٹھنڈک) مذکر۔ فرزند سے مراد لیتے ہیں (اختر شاہ اودھ) ؎

باہم کرتے ہیں وہ قرۃ العین
ایک برج میں تھا قرآن سعدین

قَرح۔ (ع) مذکر۔ زخم۔ قرحۃ۔ (ع۔ ایک زخم) مذکر۔ وہ زخم جس میں پیپ پڑ گئی ہو۔ (پڑنا۔ ہونا کے ساتھ)

قرشی۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم) صفت۔ قریش سے نسبت رکھنے والا۔

قُرص۔ (ع) مذکر۔ ٹکیا۔ کافور کی ٹکیا۔ کسی دوا کی گول ٹکیا ۲؎ آفتاب کا کُرہ۔ (قدر) ؎

قرص خورشید تہ ابر نظر آتا ہے
جیسے ندی میں بھنور یا کسی پانی میں کنول

۳؎ چاندی کا ایک سکہ جو عرب میں چلتا ہے اور تقریباً ڈیڑھ آنے کا ہوتا ہے ۴؎ ایک قسم کی شیرینی جو اکثر ساچق میں آتی ہے اور وہ گول گول شکر کی سفید ٹکیاں ہوتی ہیں۔

قرض۔ (ع) مذکر۔ اُدھار۔ مستعار (دینا۔ لینا کے ساتھ)

قرض دَین کا فرق۔ قرض خاص ہے نقد کے واسطے اور دَین عام ہے نقد اور جنس کے واسطے مثلاً دین مہر کہتے ہیں۔ قرض مہر نہیں کہتے۔ قرض میں مدت مقرر نہیں ہوتی ہے دین میں مدت معین ہوتی ہے۔

قرض آنا۔ کسی کے قرض کا بار ہونا (ذوق) ؎

دل مانگنا مفت اور یہ پھر اُس پہ تقاضا
کچھ قرض تو بندہ یہ تمہارا نہیں آتا

قرض اُتارنا۔ قرض بے باق کرنا۔

قرض اُترنا۔ لازم (داغ) ؎

پینے والوں سے قرض کب اُترا
کب ادا ہم نے دام وام کئے

قرض اُٹھانا۔ متعدی ۱؎ اُدھار لینا ۲؎ اُچاپت کے طور پر سودا اُدھار لینا۔

قرض ادا کرنا۔ قرض چکانا۔ قرض بیباق کرنا۔

قرض پکڑا دینا۔ روپیہ قرض دے دینا (ابن الوقت) ایسی متزلزل حالت میں تنخواہ پر مجھے کون قرض پکڑا دیتا ہے۔

قرضِ حسنہ۔ مذکر۔ (صحیح قرضِ حسن ہے) وہ قرض جو بلا سود اور بلا میعاد ہو۔

قرضخواہ۔ (ف) صفت۔ قرض دینے والا۔

قرض داخل۔ قرض کی طرح (مراۃ العروس) صرف پچاس روپیہ نقد اور بیس کپڑے کے واسطے تمہارے بھائی جان کو سیالکوٹ جاتے ہوئے فرد دئے تھے سو بھی قرض داخل۔

قرضدار۔ (ف) صفت۔ قرض لینے والا (ہونا کے ساتھ)

قرضداری۔ مونث۔ مقروض ہونا۔

قرض دینا۔ اُدھار دینا۔ (ناسخ) ؎

مرے گھر سے چلا محروم جب چور
کہا میں نے رہا مجھ پر ترا قرض

قرض کاڑھنا۔ (عم) قرض لینا۔

قرض کرلینا ۔ مقروض ہو جانا (داغ) ؎

مدام پیرمغاں کی ہیں نالشیں ہم پر
بہار آتے ہی ہم کو تو قرض کرلینا

قرض کھانا ۔ اُدھار کھانا (میر) ؎

نقد دل چھوڑتے نہیں خوباں
اس پہ گویا یہ قرض کھایا ہے

اب متروک ہے۔

قرض لینا ۔ اُدھار لینا۔

قرض مانگنا ۔ اُدھار مانگنا۔

قرض ہونا ۔ قرض کا بار رہونا

قَرضہ ۔ (ا۔ و) مذکر۔ قرض۔

قرضہ اُتر جانا ۔ قرض اُتر جانا۔

قرضہ چکانا ۔ قرض ادا کرنا۔

قِرطاس ۔ (ع) مذکر۔ کاغذ (اسیر) ؎

رنگ اُڑا یہ سامنے اُس گل کے رُوئے حسن ہے
سادہ ہے قرطاس ماہ مصر کی تصویر کا

قرطاس غلط بردار ۔ مذکر۔ ایک قسم کا کھردرا ریگ مال کی مانند کاغذ جس سے غلط لکھا ہوا صاف ہو جاتا ہے ؎

آدمی میں مصحفیؔ اتنی صلاحیت تو ہو
دوست رکھتا ہوں میں قرطاس غلط بردار کو

قَرع انبیق ۔ (ع۔ قرع وانبیق۔ قرع۔ کدو۔ انبیق ظرف۔ تلفظ۔ قرم بیق) مذکر۔ ایک آلہ جس کے ذریعے عرق کھینچتے ہیں۔

قُرعہ ۔ (ع۔ قُرعۃ) مذکر۔ پانسا۔ جس کو ڈال کر رمّال غیب کی باتیں بتاتے ہیں۔ (ظفر) ؎

نظر نہ آئی کوئی شکل اُس کے ملنے کی
ہزار زائچے قرعے سے فال کے کھینچے

۲ کبوتر کی آنکھ کا ایک عیب۔

قُرعہ انداز ۔ (ف) مذکر۔ پانسا پھینکنے والا۔ رمّال۔

قرعہ اندازی ۔ (ف) مونث۔ قرعہ پھینکنا۔

قرعہ پھینکنا ۔ رمّالوں کا پانسہ پھینکنا تاکہ اُن کی شکلوں سے فال نیک و بد کی تعبیر ہو (رشک) ؎

درکار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست
کیوں قرعہ پھینک کس لئے چلنے کی فال دیکھ

قرعہ ڈالنا ۔ پانسا پھینکنا۔ فال نکالنا۔

قرعۂ فال بنام من دیوانہ زدند ۔ (ف) مثل۔ جس کے ذمہ کوئی کام پڑے وہ اپنی نسبت کہتا ہے۔

قُرق ۔ (ترکی میں املا قورق۔ واو غیر ملفوظ سے تھا۔ بمعنی شئے محفوظ) مذکر ۱ ضبطی۔ اردو میں زبانوں پر بضم ہے۔ اسی لفظ سے مقروق اور مقروقہ بنا لیتے ہیں ۲ بندش۔ روک۔ (امیر) ؎

پانی کا قرق خاص ہے مجھ دلفگار پر
کھائیگا کیا نہ کوئی ترس شیر خوار پر

قُرق امین ۔ مذکر۔ ناظر عدالت جو قرقی کرتا ہے۔

قُرق بٹھانا ۔ (عو) روک ٹوک کرنا۔ حکم چلانا۔ تاسنا (رنگین) ؎

منھ بھرائی جب نہیں پاتی ہے اروابگنی
قرق تب کیا مجھ پہ بٹھلاتی ہے اروابگنی

قرق تحصیل ۔ (قانون) مونث وہ قرقی جو واسطے حصول مال گذاری کے ہو۔

قرق کرنا ۔ ضبط کرنا۔ قرضے کے بابت کسی مال کو تا ادا ضبط کرنا ۲ (عو) رُعب بٹھانا (جان صاحب) ؎

گر بہ کشتن روز اول مردوں کی ہے مثل
قرق اب جورو پہ کرتے ہو لے بٹا عبث

قرق لے جانا ۔ (کنایۃً) سبقت لے جانا (ذوق) ؎

وہ چشم و ابرو کہنا نہ کیا کہ قاب قوسین جیسے ادنیٰ
یہ خال پیشانی کیوں تمہارا قرق لیجائے فرقداں پر

قرقی ۔ مونث ۱ مال اسباب منقولہ و غیر منقولہ کا ضبط ہونا یا سرکاری قبضہ میں آکر ڈگری دار کو دلایا جانا (کرنا۔ ہونا۔ کے ساتھ) ۲ چند روزہ ضبطی۔ وہ قرقی جس سے مالک وصول لگان سے باز رکھا جائے ۳ روک ٹوک۔

قرقی اُٹھا لینا۔ ضبطی چھوڑ دینا۔ ضبطی سے واگزاشت کرنا۔

قرقی بٹھانا۔ ضبطی کے مال پر کوئی محافظ مقرر کرنا ۲ (عو) روک ٹوک کرنا۔

قرقی بھیجنا۔ مال کی ضبطی کے واسطے ناظر عدالت کو بھیجنا۔

قرقی قبل فیصلہ۔ مونث۔ قرقی جو فیصلہ سے پیشتر ہوتی ہے تاکہ مدیون اپنے مال کو علیحدہ نہ کرے

قرقی کا پروانہ۔ ضبطی کا وارنٹ

قُرقُرا۔ مذکر۔ ایک قسم کا پرند۔

قُرم۔ (اردو) قُرمساق کا مخفف

قُرمساق۔ (ت۔۔ قرم ساک) مذکر۔ بھڑوا۔ اردو میں پاجی کمینہ کی جگہ بھی مستعمل ہے۔

قِرمزی۔ (کرم کِرز۔ (ف) وہ کیڑا جس سے ریشم رنگتے ہیں۔ یہ کیڑے چنے کے برابر ہوتے ہیں جن کو سکھا کر رکھ چھوڑتے اور بوقت حاجت جوش دے کر سُرخ رنگ حاصل کرتے ہیں اہل عرب نے کرم کرز سے کرم قرز کیا پھر بغرض تخفیف قرمز کرلیا۔ مجازاً بمعنی سرخ مستعمل ہے) صفت ۱ قرمز سے نسبت رکھنے والا ۲ مذکر۔ سُرخ۔ لال۔ رنگ۔

قَرن۔ (ع۔ بالفتح ۱ شاخ ۲ گیسو۔ دیکھو ذوالقرنین ۳ تیس سال کا زمانہ ۴ یمن کے ایک قبیلہ کا نام۔ طائف کے نزدیک ایک موضع کا نام۔ فارسیوں نے معنے نمبر ۴ میں بفتح اول و دوم استعمال کیا ہے) مذکر ۱ مجازاً۔ زمانہ دراز ۲ یمن کے ایک قبیلہ کا نام (محسن) ؎

شکن پر ورطرۂ ناز صبا
اُویس قرن عاشقِ مصطفےٰ

قرن گزرنا۔ مدت گزرنا۔

قَرنا۔ (ف۔ اصل میں خرنا (خر۔ بزرگ۔ نا۔ نَے) مونث سینگ کا بگل۔ تُرہی (نفیس) ؎

قرنا جو ایک دیو نے منھ سے لگائی تھی
خرطوم فیل مست کے گویا اُٹھائی تھی

قرنا ہونا۔ قرنا بجنا۔ (آوج) ؎

ہزاروں تیر ستم جڑ گئے کمانوں میں
دُہل سواروں میں قرنا ہوئی پیادوں میں

قرملیق۔ دیکھو۔ قرہ انبیق۔

قُرنفل۔ (معرّب کرن پھول کا۔ ہندوستان کی عورتیں لونگیں کان میں ڈالا کرتی ہیں) مونث۔ لونگ

قَرولی۔ (ت) مونث ۱ شکاری چاقو۔ ایک قسم کی چھری جس کو کمر میں باندھتے ہیں ۲ طائران شکاری کا گھات میں بیٹھنا شکار کے واسطے۔

قرولی لگانا۔ قرولی باندھنا (منیر) ؎

تلوار وہ باندھیں گے لگائیں گے قرولی
کیا کیا شجر قد میں لگاتے گی کمر شاخ

قرولیاں کرنا۔ فنون سپہ گری دکھانا (اختر شاہ اودھ)

آپس میں قرولیاں وہ کرنا
گھوڑوں کا لگا دروں پہ دھرنا

قُرون۔ (ع) مذکر۔ جمع قرن کی۔ عرصہ ہائے دراز

قریب۔ (ع) ۱ پاس۔ نزدیک (فقرہ) تم اُس کے قریب نہ جانا ۲ نزدیک کا رشتہ دار۔ جیسے عزیز قریب اس معنی میں اقربا جمع ہے ۳ تقریباً (فقرہ) ۵ بجے کے قریب تم روانہ ہوجانا ۴ مونث۔ علم عروض کی ایک بحر کا نام۔

قریبُ الاختتام۔ قریب الختم۔ صفت۔ ختم ہونے کے قریب۔

قریب الفہم۔ صفت۔ جلد سمجھ میں آنے والا

قریب المرگ۔ (عم۔ الف لام عربی کا فارسی لفظ پر لگانا غلط ہے) صفت۔ قریب مرگ۔ کوئی دم کا مہمان۔

قریبُ الوقوع۔ صفت۔ جلد واقع ہونے والا جلد پیش آنے والا۔

قریباً۔ اندازہ سے۔

قریب تر۔ زیادہ قریب۔ زیادہ پاس۔

قریب قریب۔ پاس۔ پاس (فقرہ) قریب قریب د

دیکھو ۲ تخمیناً۔ ۳ قریب کی رشتہ داری۔ پاس کا رشتہ۔

قُرَیش ۔ (ع۔ قرش کی تصغیر۔ قِرْش) ۱ ایک عظیم الجثّہ بحری جانور کا نام جو تمام بحری جانوروں پر غلبہ اور فوقیت رکھتا ہے ۲ مذکر۔ عرب کے ایک مشہور قبیلہ کا نام جو عزّت۔ شرافت۔ فصاحت میں تمام قبیلوں پر فوقیت رکھتا ہے۔

قُرَیشی ۔ (ع) صفت۔ قبیلۂ قریش کا۔ قریش سے منسوب۔

قریش ۔ (انگریزی میں کروشٹ لفظ کروشیہ ہے۔ فرانسیسی زبان میں۔ کروچی ہک) ایک قسم کا لوہے کا نوکدار آلہ جس سے عورتیں جرابیں بُنتی ہیں۔

قرین ۔ (ع) صفت ۱ پاس۔ نزدیک۔ ملا ہوا۔ جیسے قرینِ قیاس ۲ ملا ہوا۔ ملحق ۳ مذکر۔ ہمنشیں۔ مصاحب ۴ (فارسی مرکبات میں) مثل۔ مانند۔

قرینِ عقل۔ قرینِ قیاس ۔ صفت۔ وہ بات جس کو عقل قبول کرے۔

قرینِ مصلحت ۔ صفت۔ مناسب وقت۔

قرینہ ۔ (ع۔ قرین کا مونث) مذکر ۱ مناسبت جو دو چیزوں میں ہو۔ قیاس۔ اندازہ۔ (فقرہ) قرینہ اس کا مقتضی نہیں کہ آپ وہاں گئے ہوں ۲ ڈھنگ۔ وضع۔ صورت۔ شکل۔ (انیس) ؎

ان قدموں سے چھٹنے کا قرینہ نہیں اچھا
بے وارث بے آس کا جینا نہیں اچھا

۳ سلیقہ۔ سجاوٹ۔ ترتیب ۴ (لکھنؤ) حقّے کے نیچے کی چھوٹی لکڑی جس کے ذریعے سے دھواں حقّہ میں جاکر نیچے سے باہر نکلتا ہے۔

قرینے سے ۱ قیاس سے۔ اندازے سے۔ ظاہری مناسبت سے ۲ خوش اسلوبی سے۔ ترتیب سے۔

قرینے سے بے قرینے ہونا ۔ بے ترتیب یا بے تہذیب یا بے قاعدہ ہونا کسی بات کا۔ (ذوق) ؎

حواس خمسہ جو میسّر قریں تھے
قرینے سے ہوتے سب بے قرینے

قرینے سے لگانا ۔ ترتیب سے رکھنا خوش اسلوبی سے رکھنا۔ (رنگین) ؎

مہندی جھنگلیاں لگاؤں تب تک بے منہیاری تم
ٹھیک کر جوڑا قرینے سے لگا ری چوڑیاں

قرینے کی بات ۔ موقع کی بات۔ مناسب بات۔

قَریہ ۔ (ع۔ قُریٰ۔ جمع) مذکر۔ گاؤں۔

ق - ز

قریہ جات ۔ (ف) مذکر۔ قریہ کی جمع۔

قزّاق ۔ (ت) مذکر۔ رہزن۔

قزّاقِ اَجَل ۔ . . . . (کنایۃً) ملک الموت (تنظیر) (ع) ؎

قزاق اجل کا لوٹے ہے دن رات بجا کر نقارہ

قزّاقی ۔ مونث۔ غارت گری۔ لوٹ مار۔

قِزِل اَرسلان ۔ (ترکی۔ قزل۔ (سُرخ) ارسلان (شیر) سے مرکب ہے) شیر سرخ۔ نام ایک بادشاہ خاندان سلجوق کا جو ممدوح ظہیر فاریابی کا تھا شاہ مذکور کے بال سُرخ تھے اس لئے اُس کا یہ نام رکھا گیا۔

قزلباش ۔ (ت۔ قزل۔ سُرخ۔ باش۔ سر۔ شاہ اسمٰعیل صفوی نے اپنی فوج کے لئے سُرخ ٹوپی بارہ گوشے کی بنوائی تھی اس وجہ سے اُن کے لشکریوں کا نام قزلباش ہو گیا پھران کی اولاد کو بھی قزلباش کہنے لگے۔ مجازاً سپاہی)۔ مذکر۔ مغلوں کی ایک قوم جن کا پیشہ سپہ گری تھا ۲ ایران اور افغانستان کے شیعہ لوگ۔

قُزَح ۔ }
قزحہ } زرد۔ سرخ۔ سبز رنگ
قزح ۔ }

ق - س

قَسّام ۔ (ع) صفت۔ تقسیم کرنے والا۔ بخشنے والا۔

قسّامِ اَزل ۔ (کنایۃً) مذکر۔ خدائے تعالےٰ۔

قسادت ۔ (ع) مونث سنگ دلی۔

قسائی ۔ (اردو۔ عربی میں قص۔ کاٹنا۔ کترنا) مذکر۔

۲ گوشت فروش مسلمان کو قسائی اور ہندو کو کھٹیک کہتے ہیں ۳ (مجازاً) بےرحم۔ سنگدل۔ ظالم (شوق) ؎

جو بچے تجھ سے تو خدا ئی ہے
آدمی کاہے کو قسا ئی ہے

(جان صاحب) ؎

حق میں جورو کے قسائی نہ بنو اے بیٹا
نام مشہور نہ کنبہ میں نہ جا با دکرو

قسائی کا پلا۔ (کنایۃً۔ عو) صفت فربہ اور موٹا تازہ آدمی۔

قسائی کے پالے پڑنا۔ (عو) ظالم کے قابو میں ہو جانا (جان صاحب) ؎

تھی قسائی کے پڑ گئی پا لے
یہ گئے تم لہو کے پرنا لے

(سودا) ؎

جس دن سے اُس قسائی کے کھونٹے بندھا ہے وہ
گزرے ہے اس نمط اُسے ہر لیل و ہر نہار

قسائی کے کھونٹے سے بکری باندھنا۔ (کنایۃً) بےرحم بدمزاج آدمی کے ساتھ لڑکی بیاہ دینا ۲ کسی غریب کو خوفناک جگہ پر ڈال دینا۔

قسائی کی نظر دیکھنا۔ غصے سے دیکھنا۔ نگاہ قہر سے دیکھنا۔

قسائی واڑا۔ قسائی باڑا۔ مذکر۔ قسائیوں کا محلہ۔

قسائن۔ مونث۔ قسائی کی جورو ۲ صفت۔ مونث۔ ظالم۔ بےرحم۔ (فقرہ) ایسی قسائن ماں سے تو غیر اچھے۔

قسط۔ (ع) حصہ۔ ٹکڑا۔ اقساط جمع۔ مونث ۱ وہ روپیہ جو تھوڑا تھوڑا کر کے حسب قرارداد دیا جائے۔ مالگزاری کا وہ حصہ جو وقت معیّنہ پر دیا جائے۔ (فقرہ) پہلی قسط ادا ہو گئی ۲ وہ میعاد جو روپیہ باقساط دینے کے واسطے مقرر کی جائے۔

قسط باندھنا۔ کل کا کوئی جُز کسی خاص وقت پر ادا کرنے کا اقرار کرنا۔

قسط بندی۔ مونث۔ قسط مقرر کرنا۔

قسط خلافی۔ مونث۔ ادائے قسط میں وعدہ خلافی۔

قسط وار۔ قسط بقسط۔ قسط کے مطابق۔

قس علیٰ ہٰذا۔ (ع) اسی پر اور چیزوں کو قیاس کرو (توبۃ النصوح) ہندوؤں کا برت مسلمانوں کی زکوٰۃ، ہندوؤں کا دان پن وقس علیٰ ہٰذا۔

قسم۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ جمع کی حالت میں بالفتح اردو میں مستعمل ہے) مونث۔ سوگند۔ حلف۔ (عالم) ؎

بولی کیا تھا جو کھلکھلاتی تھیں
قسمیں تم کس کے سر کی کھاتی تھیں

۲ انکار (فقرہ) اُن کو جلسے میں جانے کی قسم ہے۔ دیکھو قسم ہے۔

قسما قسمی۔ (عو) مونث۔ باہمی عہد و پیمان۔

قسم اُتارنا۔ عہد پورا کرنا۔ عہد جو کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کا کیا ہو اُس کو توڑنا۔

قسم اُترنا۔ لازم۔ (شعور) ؎

رکنے کو تین روز بہت ہیں شعور سے
مل جائیے گلے سے قسم اب اُتر گئی

قسم توڑنا۔ عہد کے خلاف کرنا۔ حلف کے خلاف کرنا (راسخ) ؎

توڑ کر قسمیں ستم گر نے عدو سے جوڑ لیں
کچھ نرالے ہیں بت پیمان شکن کے توڑ جوڑ

قسم ٹوٹنا۔ عہد شکنی ہونا۔ عہد کے خلاف ہونا (داغ) ؎

دل نہ رہا سینے میں دم کی طرح
ٹوٹ گیا تیری قسم کی طرح

قسم دلانا۔ قسم دینا۔ قسم کھلانا۔ حلف اٹھوانا۔ عہد لینا۔ کسی سے کھانے کو کہنا۔ (رشک) ؎

روز محشر کی درازی کی قسم دیتا ہوں
کہہ تو دے کوئی کہ دن ہجر کا ڈھلتے دیکھا

قسم کھانا۔ حلف اُٹھانا۔

(راسخ) ؎

تلوار کچھ نہیں ترے ابرو کے سامنے
با ورنہ ہو تو کھاؤں قسم ذوالفقار کی

۲ کسی کام کے ترک کرنے کا عہد کرنا (ذوق) ؎
کھانے پینے کی قسم کھائی ہے تجھ بن ہم نے
مدد نہیں زہر تو ہر طرح گوارا ہم کو

اس معنی میں قسم کھاتی ہے مستعمل ہے۔

قسم کھانے کی بات۔ قسم کھانے کی جگہ۔ حلف سے کہنے کا موقع (امیر)۔ خدا جانے کیا تاثیر ہے کہ مدرسہ کا پڑھا ہوا اوّل تو مذہب پر قائم نہیں رہتا اور شاذونادر کوئی رہا بھی تو قسم کھانے کی بات ہے کہ مولویوں کے کسے ہیں کا نہیں رہتا۔

قسم کھانے کو نہ رہنا۔ بالکل نہ رہنا۔ نام کو نہ رہنا (تمنا) ؎
ہر طرف پھیل گیا بغض و حسد عالم میں
نہ رہی مہر و محبت تو قسم کھانے کو

قسم کھانے ہی کے لئے ہے۔ جھوٹے مکّار لوگ قسم کی کچھ پروا نہیں کرتے۔ اُن کا یہ مقولہ ہے یعنی قسم کھانے میں جھوٹ سچ کی پروا نہیں۔

قسم لو۔ قسم لے لو۔ دعو قسم مانو (دبیر) ؎
جان پر کھیلی ہوں زنہار نہیں جینے کی
گو قسم کل سے دوا بھی ہے نہیں پینے کی

قسم لینا۔ سوگند لینا۔ عہد لینا۔ حلف اُٹھوانا۔ (فقرہ) مجھ سے قسم لے لو جو کبھی یہ بات زبان سے نکالوں (غالب) ؎
بس اب بگڑے پہ کیا شرمندگی جانے دو مل جاؤ
قسم لو ہم سے گر یہ بھی کہیں کیوں ہم نہ کہتے تھے

قسم ہو جانا۔ کسی چیز یا فعل کے بالکل ترک ہو جانے کی جگہ۔ (فقرہ) اُس کو یہاں کا آنا قسم ہو گیا ہے۔ اس کو پان کھانا قسم ہو گیا ہے۔

قسم ہونا۔ عہد ہونا ۲ مطلق انکار ہونا۔ بالکل ترک ہونا۔

قسم ہے ۱ سوگند ہے ۲ مطلق انکار ہے۔ بالکل ترک ہے۔ کچھ تعلق نہیں (فقرہ) ان کو سال بھر سے گھر جانے کی قسم ہے ۳ دشوار ہے ناممکن ہے کی جگہ۔ (نسیم دہلوی) ؎
کچھ ایسے سوتے ہیں سونے والے
کہ حشر تک جاگنا قسم ہے

۴ میں تجھ کو قسم دیتا ہوں (راسخ) ؎
دم بھر رہے وطن میں نہ لینا کہیں قرار
قاصد تجھے قسم ہے مرے اضطراب کی

۵ میں تیری قسم کھاتا ہوں۔ (غالب) ؎
سر اڑانے کے جو وعدہ کو مکرر چاہا
ہنس کے بولے کہ ترے سر کی قسم ہے مجھ کو

قسمیں دینا۔ سوگند پر سوگند دینا۔

قسمیہ ۱ قسم کھا کر۔ جیسے قسمیہ کہتا ہوں ۲ (ع) مذکر۔ وہ جملہ جس میں قسم کا ذکر ہو۔

قِسم ۔ (ع۔ حصہ۔ اقسام۔ جمع) مونث ۱ نوع۔ طرح۔ (فقرہ) اسی قسم کی باتوں سے بدنامی ہوتی ہے ۲ وضع۔ ڈھنگ۔ (فقرہ) اس قسم کا کپڑا درکار ہے۔

قسم اوّل۔ مذکر۔ اوّل درجے کا۔ اعلےٰ قسم کا۔

قسم دار۔ جنس دار۔ قسم کے اعتبار سے۔

قِسمت ۔ (ع۔ بخشش۔ بٹا ہوا۔ حصہ۔ نصیب)۔ مونث ۱ تقدیر۔ نصیب۔ مقدّر ؎
ہائے اُس چار گرہ کپڑے کی قسمت غالب
جس کی قسمت میں ہو عاشق کا گریباں ہونا

۲ تقسیم۔ (فقرہ) حاصل قسمت کیا ہوا ۳ صوبہ۔ احاطہ۔ (فقرہ) پنجاب میں دس قسمتیں ہیں ۴ لوح تقدیر (غالب) ؎
سیاہی جیسے گر جاوے دم تحریر کاغذ پر
مری قسمت میں یوں تصویر ہے شب ہائے ہجراں کی

قسمت آزمانا۔ دیکھو تقدیر آزمانا (غالب) ؎
ہم کہاں قسمت آزمانے جائیں
تو ہی جب خنجر آزما نہ ہوا

قسمت آزمائی۔ مونث۔ دیکھو تقدیر آزمائی۔

(کرنا کے ساتھ)

قسمت اُلٹنا۔ دیکھو تقدیر اُلٹنا (رند) ؎

برگشتہ یار ہوگیا مجھ نصیب سے
قسمت کسی کی جائے نہ یوں ہنسیں اُلٹ

قسمت بدلنا۔ تقدیر برگشتہ ہونا۔ ۲؎ اقبال کا زمانہ آنا (جلیل) ؎

نہیں معلوم بدلنے پہ ہے قسمت کس کی
آج بے وقت اُنھیں پوشاک بدلتے دیکھا

قسمت بُری ہونا۔ بدقسمت ہونا (غالب) ؎

قسمت بُری سہی پہ طبیعت بُری نہیں
ہے شکر کی جگہ کہ شکایت نہیں مجھے

قسمت بگڑنا۔ دیکھو تقدیر بگڑنا (ذوق) ؏

کٹنی جو بگڑی ہوئی قسمت تو بنی خوب نہیں

قسمت پر بیٹھا رہنا۔ تقدیر کے سہارے بیٹھا رہنا۔

قسمت پر جھاڑو پھرے (عو) قسمت سے ناخوش ہو کر کہتی ہیں۔ (شوق قدوائی) ؎

مرے چلتے نظروں سے یہ گھر گرے
مری ایسی قسمت پہ جھاڑو پھرے

قسمت پلٹنا۔ قسمت پھرنا۔ تقدیر برگشتہ ہونا۔ قسمت بگڑنا ۲؎ دن پھرنا۔ اقبال یاور ہونا۔ (صبا) ؎

اُلٹی تقدیر مری قسمت اغیار پھری
ہائے کیسی تری مت لے بت عیار پھری

قسمت پھوٹ جانا۔ بُرے دن آنا (مومن) ؎

کیسی قسمت ہماری پھوٹ گئی
تیرے ملنے کی آس ٹوٹ گئی

۲؎ (کنایۃً) بیوہ ہو جانا۔ بُری جورو یا بُرے خاوند سے پالا پڑنا۔

قسمت پھوڑنا۔ متعدی (فقرہ) تم نے لڑکی کی قسمت کہاں پھوڑی (راسخ) ؎

ساغر مے سے غرض کیا محتسب
پھوڑنے کو میری قسمت ہے بہت

قسمت جاگنا۔ دیکھو تقدیر جاگنا۔

قسمت چمکنا۔ اقبال یاور ہونا ؎

اُس زرتنک قمر نے نہ دکھایا رُخ روشن
اے چرخ امانت کی نہ قسمت کبھی چمکی

قسمت رسا ہونا۔ تقدیر یاور ہونا۔

قسمت راہ پر آنا۔ قسمت جاگنا۔ دن پھرنا۔

قسمت سو جانا۔ دیکھو تقدیر سو جانا (جلیل) ؎

کس قدر مجبور کر کے اُس نے رکھا ہے ہمیں
سو رہی ہے اپنی قسمت ہم جگا سکتے نہیں

قسمت سے۔ ۱؎ خوش نصیبی سے (ذوق) ؎

خط اُس کا وصل کی دولت کا ہے پیام اے قائم
لگا قسمت سے نسخہ ہاتھ یہ اکسیر اعظم کا

۲؎ (کنایۃً) بدقسمتی سے (جان صاحب) ؎

ملی قسمت سے ہے اوباش جو رنڈا دی ناقی کو
خصم کی طرح رنڈی موئی کھائیگی خدائی کو

قسمت سیدھی ہونا۔ قسمت یاور ہونا (صبا) ؎

اُلٹی ہی تجھے سوجھتی ہے اے فلک گوں
سیدھی کبھی مجھ سے مری قسمت نہیں ہوتی

قسمت کا۔ دیکھو تقدیر کا (داغ) ؎

سو حسینوں تو آئیں گیا ایک دل گیا
ملنا تھا جو مجھے مری قسمت کا مل گیا

قسمت کا بدا۔ نوشتہ تقدیر (مہر) ؎

قسمت کا جو کچھ کہ بدا ہوتے ہیں وہی انسان کو
غم غصہ ہی ہم کو ملا ہے خوبی اپنی قسمت کی

قسمت کا بگاڑ۔ دیکھو تقدیر کا بگاڑ۔

قسمت کا بل۔ دیکھو تقدیر کا بل (جلیل) ؎

بل نکل جائیگا جس روز مری قسمت کا
سیدھی ہو جائیگی اُس بت کی نظر آپ سے آپ

قسمت کا پلٹا کھانا۔ دیکھو تقدیر کا پلٹا کھانا۔

قسمت کا پھیر۔ بدبختی۔ بداقبالی۔ زمانے کی گردش (ناسخ) ؎

دیر قاصد کو جو لگی راہ میں
تیری قسمت کا دلا یہ پھیر ہے

قسمت کا پیچ۔ تقدیر کا دیا ہوا رنج۔ (آتش) ؎

نہ ہو اُس زلف پیچاں کا جو سودا
سمجھ لے اپنی قسمت کا بشر پیچ

قسمت کا ٹکڑا۔ وہ رزق جو قسمت میں لکھا ہوا ہے (رہبر) ؎

گنا جاتا ہوں میں بھی آسماں کے مہمانوں میں
مری قسمت کا بھی ٹکڑا ہے اُس کے خوانِ الوان میں

قسمت کا چکر۔ دیکھو قسمت کا پھیر۔ (ناسخ) ؎

ہوں بلا گردان کوئے دلبر کا مرا دا
طوقِ کعبہ ہے مری قسمت کی چکر کا جواب

قسمت کا دانہ۔ وہ رزق جو نوشتہ تقدیر ہے (قلق) ؎

خدا نے دشت وحشت لکھ دیا میرے مقدر میں
مری قسمت کا دانہ رکھ دیا ہے شاخ آہو پر

قسمت کا دکھانا۔ دیکھو تقدیر کا دکھانا (اختر شاہ اودھ) ؎

مہر و غزالہ پر ہے آفت
کیا دیکھیں دکھائے اُن کی قسمت

قسمت کا دھنی۔ صفت۔ تقدیر والا۔ خوش اقبال۔ (آتش) ؎

اخواں کی عداوت سے ہوا شہرۂ آفاق
کچھ پیش نہیں جاتی ہے قسمت کے دھنی سے

قسمت کا سارا کھیل ہے۔ بھلائی بُرائی قسمت کے کرشمے ہیں۔ (صبا) ؎

صیدگاہ دہر میں قسمت کا سارا کھیل ہے
زیر اگر عنقا ہو تو دام ہوس میں کھینچ لے

قسمت کا ستارا۔ (کنایۃً) اقبال (رشک) ؎

کہیں جگنو جو پڑا مجھ کو نظر آتا ہے
جانتا ہوں مری قسمت کا ستارا ہے یہی

قسمت کا سکندر۔ صفت۔ بڑا خوش نصیب۔ سکندر طالع ؎

شاہِ آصف کو ہے تجھ پر نظرِ لطفِ جلیل
آج قسمت کا سکندر تجھے ہم جانتے ہیں

قسمت کا ستارا چمکنا۔ قسمت چمکنا (داغ) ؎

تیرہ بختی نے بڑی دیر لگا رکھی ہے
کہیں چمکے مری قسمت کا ستارا جھٹ پٹ

قسمت کا سونا۔ اقبال یاور نہ ہونا۔ (شعور) ؎

بیداری فرقت کا گلہ کس سے کروں میں
قسمت مری سوتی ہے سلاتے نہیں مجھ کو

قسمت کا کھوٹا۔ دیکھو تقدیر کا کھوٹا۔

قسمت کا لکھا۔ نوشتہ تقدیر۔ مشیت ایزدی (ذوق) ؎

دیکھو قسمت کا لکھا اس نے پڑھا خط سو بار
دھیان پر میرا نہ مضموں کسی عنوان چڑھا

عورتیں لکھا بتشدید حرف دوم بولتی ہیں۔

قسمت کا لکھا پورا ہونا۔ مصیبت پیش آنا۔ شامت آنا۔ قسمت پھوٹنا کی جگہ (ذوق) ؎

خط لکھا مجھ کو تو میں نام بھی پورا نہ تھا
کیا کہوں قسمت کا لکھا آج پورا ہو گیا

قسمت کا منہ پھیر لینا۔ دیکھو تقدیر کا منہ پھیر لینا۔

قسمت کا نوشتہ۔ نوشتہ تقدیر۔ (صبا) ؎

اپنی قسمت کا نوشتہ جو دکھایا ہم نے
حشر کے روز غلط نامۂ اعمال ہوا

قسمت کا ہیٹا۔ صفت۔ مذکر۔ بدنصیب۔

قسمت کرنا۔ تقسیم کرنا۔ بانٹنا۔ حصے لگانا۔

قسمت کو جھینکنا۔ بدقسمتی پر رنج کرنا۔

قسمت کو رونا۔ دیکھو تقدیر کو رونا۔ (امیر) ؎

میں تو روتا ہوں اپنی قسمت کو
تو ہنستا ہر کس کو روتا ہے

قسمت کھلنا۔ نصیبا یاور ہونا۔ دن پھرنا (غالب) ؎

منظور تھی یہ شکل تجلی کو نور کی
قسمت کھلی ترے قد و رخ کے ظہور کی

۲ (کنایۃً) شادی ہونا۔ بر ملنا۔

قسمت کی بات ہے۔ اُس موقع پر بولتے ہیں جب کوئی امر خلاف اُمید واقع ہو ؎

عشرت نہ ہو قلق ہو یہ قسمت کی بات ہے
پھل عاشقی کا داغ نے پایا تو کچھ نہ کچھ

قِسمت کی بَدی ۔ مقسوم کی بُرائی (رشک) ؎
قسمت کی بدی سے ڈر رہا ہوں
آنے کی ہے یار نے بدی شرط

قِسمت کی گرہ ۔ قسمت کی گتھی ۔ مصیبت ۔ مشکل جو نوشتہ تقدیر ہو (کھلنا ۔ نکلنا ۔ کے ساتھ) (داغ) ؎
نہ کھلی ناخن تدبیر سے قسمت کی گرہ
ہم کو عقدہ بھی ملا پائے تو مشکل ہو کر

(راسخ) ؎
زلف سلجھاؤں تو قسمت کی گرہ نکلے مگر
حل کریں وہ میری مشکل ایسی کیا گوں کیا غرض

قِسمت کے ٹکڑے ۔ رزق جو نوشتہ تقدیر ہو ۔ (راسخ) ؎
لخت دل نذر کیا کرتی ہے چشم پر خوں
میری قسمت کے جو ٹکڑے ہیں ملا کرتے ہیں

قِسمت کے صدقے ۔ (طنزاً) بدبختی کی شکایت کے لئے مستعمل ہے (ذوق) ؎
واہ قسام ازل صدقے ہم اس قسمت کے
جام عشرت اسے اور داغ تمنا ہم کو

قِسمت کے ہاتھ بات ہے ۔ وہی ہوتا ہے جو نوشتہ تقدیر ہے ۔

قِسمت لڑانا ۔ متعدی (شرف) ؎
دل میں مرے ہوا لب معشوق آہی شکر
قسمت لڑا رہا تھا اسی تیر کے لئے

قسمت لڑنا ۔ نصیب یاور ہونا ؎
خوبرویوں سے بہت آنکھ لڑائی پر افسوس
قسمت لے ذوق کہیں اپنی لڑی خوب نہیں

قِسمت میں اُترنا ۔ مقدر ہونا (امیر) ؎
کہاں انگور شیرازی کہاں یہ کیش ہندی
پہنچتے ہیں وہ دانے جو قسمت میں اترتے ہیں

قِسمت میں لکھا ہُونا ۔ نوشتہ تقدیر ہونا (اختر شاہ اودھ) ؎
ماں باپ نے میرے سچ کہا تھا
قسمت میں یہ غم لکھا ہوا تھا

قِسمت میں ہونا ۔ مقدر میں ہونا (ناسخ) ؎
روز مولد سے نہیں عیش و طرب قسمت میں
رمز یہ ہے کہ بشر ہوتے ہیں گریاں پیدا

قِسمت وَالا ۔ صفت ۔ خوش نصیب ۔ صاحب اقبال (ذوق) ؎
بے نصیبوں کے نصیبوں میں کہاں یار کا وصل
ان کی قسمت میں ہے جو لوگ ہیں قسمت والے

قِسمت ہیٹی ہونا ۔ تقدیر بُری ہونا ۔

قِسمت یاور ہونا ۔ تقدیر کا موافق ہونا ۔ (اوج) ؎
کیسی یاور حُر کی قسمت ہو گئی
مرتے ہی جاگیر جنت ہو گئی

قسمتوں سے ۔ دیکھو قسمت سے (میر) ؎
غصہ کے وقت ان کو کبو تم نے خط دیا
قاصد بھی قسمتوں سے عجب جانور ہلا

قَسِیُّ القَلب ۔ (ع) صفت ۔ سخت دل (توبتہ النصوح) کلیم مرد تھا قسی القلب نعیمہ عورت نرم دل ۔

قِسِّیس ۔ (ع) مذکر ۔ دانشمند ۔ عالم دین نصاریٰ کا (توبتہ النصوح) قرآن میں کئی جگہ عیسائیوں اور ان کے بزرگان دین قسیسوں اور راہبوں کی تعریف آئی ہے ۔

قَسِیم ۔ (ع) صفت ۔ قسمت کرنے والا ۔ بانٹنے والا ۔

قِشر ۔ (ع) مذکر ۔ چھلکا ۔ پوست درخت یا میوہ کا ۔

قُشَعرِیرہ ۔ (ع) مذکر ۔ رونگٹے کھڑے ہونا ۔

قَشقَہ ۔ (ف) مذکر ۔ ٹیکا ۔ تلک جیسا ہندو ماتھے پر لگاتے ہیں ۔ (کھینچنا ۔ لگانا کے ساتھ) (رجز) ؎
تیرے نتھنوں سے لہو کی سیل جاری ہو گئی
تیغ کھینچی تو نے قشقہ کھینچ کر سیندور کا

قُشُون ۔ (ت) اس کا صحیح تلفظ قُشُو ہے ۔ ترکی میں اکثر حرکت ضمہ کے اظہار کے لئے واو لکھ دیا کرتے ہیں ۔ فارسی والے قشون (بواو معروف) ہی بولتے ہیں، مذکر

ق ۔ ش

فوج کا دستہ ۔ گروہ۔ لشکر گاہ۔ چھاؤنی۔ کیمپ (انیس)، ؎

ہر دم قشونِ جاہ و حشم ساتھ رہتے ہیں
نصرت پہ اُن کی غاشیہ بردار کہتے ہیں

ف۔ ص

قَصّاب۔ (ع) صفت۔ گوشت کاٹنے والا۔ گوشت بیچنے والا۔ ۲ ظالم۔ بیدرد۔ (ذوق) ؎

خالِ عارض ہے جو ہندو ہے خدا ترس تو کیا
ہم سیہ بختوں کے حق میں تو ہے قصاب بنا

قَصابا۔ (عربی میں قَصّابَۃ۔ پیچیدہ بالوں کا جوڑا تھا)، مذکر۔ وہ رومال جو عورتیں سر پر باندھتی ہیں (رشک)، ؎

بن گئی چاندی کا پتّر غازۂ رُخ سے نقاب
صحبتِ افشاں سے زرافشاں قصابا ہوگیا

قَصّار۔ (ع) مذکر۔ دھوبی۔ دیکھو سَرّاج۔

قِصاص۔ (ع) مذکر۔ خون کا عوض لینا۔ خون کا بدلا۔ مُکافات (لینا کے ساتھ) ؎

کبھی اُس کو ہاتھ ڈالا کبھی پیا شربت ناحق
قصاص اُس نے لیے میرے دلِ ناشاد سے کیا کیا

(رند) ؎

لے غمزہ و ناز و ادا و حیا مجھے ذبح کیا یہ ستم ہے بنا
مرا دعوئے خوں بھی نہ پیش گیا کہ قصاص کی تیغ روانہ ہوا

قَصائد۔ (ع) مذکر۔ قصیدہ کی جمع۔

قَصبات۔ (ع) مذکر۔ قصبہ کی جمع۔ قصباتی۔ صفت۔ قصبہ کا رہنے والا۔ قصبہ سے متعلق۔

قَصبہ۔ (ع) بفتح اول و دوم۔ صاحب مؤید الفضلا نے بالفتح بمعنے قریہ لکھا ہے۔ اردو میں بالفتح مستعمل ہے (مذکر) شہر سے چھوٹی اور گاؤں سے بڑی جگہ۔

قَصَبُ السَّبَق۔ (ع) مذکر۔ سپاہیوں کا کھیل۔ ایک نیزہ میدان میں فاصلہ پر گاڑ کر سب سوار گھوڑا دوڑاتے ہیں جو سوار آگے نکل کر یہ نیزہ سب سے پہلے اُٹھا لیتا ہے وہی جیت جاتا ہے۔

قَصد۔ (ع) مذکر۔ ارادہ۔ نیت۔ مطلب۔ (کرنا۔ ہونا۔ کے ساتھ)

قصداً۔ جان بوجھ کر۔ عمداً۔ (شرف) ؎

ہمارے دل پہ اُس ظالم نے یوں قصداً قدم رکھا
کہ جیسے ذبح کرتے ہیں کبوتر پاؤں کے نیچے

قصد رکھنا۔ ارادہ رکھنا۔ (ناسخ) ؎

قصد رکھتا ہے پہ اُس صیاد کا تیر نگاہ
جسم کیا ہے مرغ جاں کو بھی نشانہ کیجیے

قَصر۔ (ع) کوتاہی۔ محل۔ نماز کا کوتاہ کرنا، مذکر۔ ۱ محل جیسے قصر شاہی قصر تن۔ (ناسخ) ؎

کچھ جھکنا ناتوانی نے دیا ہے خم مُنہ سے
قصر تن میرا بنا تھا جب سے بے محراب تھا

۲ مونث۔ وہ نماز جو مسافرت کی حالت میں چار رکعتوں کی جگہ دو رکعتیں پڑھی جاتی ہیں ۳ مذکر۔ کمی کرنا۔ (فقرہ) نماز کا قصر مسافر کے لئے جائز ہے۔

قِصَص۔ (ع) مذکر۔ قِصّہ کی جمع۔

قُصور۔ (ع۔ قصر کی جمع) مذکر ۱ خطا۔ بھول۔ چوک۔ کمی۔ اس معنے میں بطور مفرد مستعمل ہے (اوج) ؎

قصور عفو ہوا مل گئے قصور بہشت
وہ جام خلد چھلکتے ہوئے وہ حور بہشت

۲ قصر بمعنی محل کی جمع (رخشاں) ؎

اچھے ہوں اگر قصور میرے
عاصی کے قصور سے بدلے

قصور کرنا۔ خطا کرنا۔

قصور معاف۔ جب کوئی گستاخی کی بات کسی سے کہتے ہیں تو اُس کی تلافی کے لئے یہ کلمہ مستعمل ہے (قدر) ؎

خوب دعوےٰ کا دیا قصور معاف
اب کھلے آپ کے تمام اوصاف

قصوروار۔ صفت۔ خطاوار۔ قابل الزام۔ (اوج) ؎

وہ چپ ہوتے تو تھا طلب ہوا سوئے خدام
ہیں یہ اسیر ہمارے قصوروار تمام

قصور ہونا۔ خطا ہونا۔

قِصّہ۔ (ع) بروزن حِصّہ۔ حال۔ خبر۔ کار۔ سخن۔ قِصَص۔ (جمع) مذکر ۱ کہانی۔ حکایت ۲ بیان بیہودہ بے سود کہانی (فقرہ) کہاں تک ۳ دہر اُدہر کے قصّے سنا کروں ۳ لڑائی۔ جھگڑا۔ حجت۔ تکرار۔ (رشک) ؎

بارے قصہ نہیں آپس میں زباں گیری کا
یہ غنیمت ہے کہ ہیں اہل زباں ہم تم

قصّہ آخر ہونا۔ قصہ تمام ہونا۔ جھگڑا ختم ہونا (ذوق) ؎

قیامت کو بھی کیا انصاف اپنا اے ستمگر ہو
ابھی قصہ نہو آخر کہ آخر روزِ محشر ہو

قصّہ اپنے سر مول لینا۔ دیکھو قصہ مول لینا۔

قصّہ اُٹھنا۔ ہنگامہ و فساد برپا ہونا۔ (ذوق) ؎

ہماری نعش پہ ہنگامہ کیوں ہے اے قاتل
اُٹھا ہے قصہ یہ بعد انفصال کے ساتھ

قصّہ برپا ہونا۔ ہنگامہ ہونا جھگڑا پیدا ہونا۔ (ناسخ) ؎

رسائی غیر نے پائی کوئی قصہ نہ برپا ہو
مری لیلیٰ اُڑگئی شوق اُنکو ہے جب سے کہانی کا

قصّہ بڑھانا۔ قصہ کو طول دینا ۲ (کنایۃً) بات بڑھانا۔ جھگڑے کو طول دینا (رشک) ؎

یہ زبانوں کی درازی نے بڑھایا قصہ
کہ زبانی دعوے ارباب وفا میں ہم تم

قصّہ بڑھنا۔ لازم (صبا) ؎

بحثِ جمال آپ نہ یوسف سے کیجئے
بازاریوں سے مفت میں قصہ بڑھے نہیں

قصّہ بکھیڑا۔ مذکر۔ فتنہ و فساد۔

قصہ پاک کرنا۔ ۱ جھگڑا طے کرنا ۲ قرضہ بے باق کرنا۔ (فقرہ) روپے دیکر قصہ پاک کردو ۳ (کنایۃً) مار ڈالنا۔ (داغ) ؎

لگا کر تیغ قصہ پاک کیجئے دادخواہوں کا
کسی کا فیصلہ گر منصفی سے ہو نہیں سکتا

قصّہ پاک۔ لازم ۱ خلش دور ہونا جھگڑا جاتا رہنا (ذوق) ؎

یا تو یا رب دوستی تجھ کو بتِ بیباک ہو
یا مجھی کو موت آجائے تو قصہ پاک ہو

۲ قرضہ بے باق ہونا ۳ مرجانا۔

قصّہ پڑنا۔ آپس میں لڑائی جھگڑا ہونا (صبا) ؎

یا الٰہی کہیں واعظ کا ہو کر کا موقوف
قصے آپس میں پڑے ہیں یہ فسانہ کب تک

قصہ تمام کرنا۔ ۱ داستان پوری کرنا ۲ جھگڑا چکانا (صبا) ؎

عشق کا اختتام کرتے ہیں
دل کا قصہ تمام کرتے ہیں

۳ عذاب دور کرنا ۴ مار ڈالنا۔ ہلاک کرنا (جلال) ؎

یوں وہ رہتے ہیں مجھے قصہ مرا کر کے تمام
اب جھگڑتا ہی نہیں ہم جھگڑنے والے

قصّہ تمام ہونا۔ لازم (صبا) ؎

اک ایک سے بگاڑ نہو بات بات پر
قصہ تمام ہے جو ہو یہ اپنی آن تمام

قصّہ تہ کرنا۔ جھگڑا ختم کرنا (میر) ؎

اے دل اس درد میں ابھی نہیں سنتا کوئی
تہ کر اس قصہ کو اب ذکر وفا رہنے دے

قصّہ جھوٹا۔ قصّہ رانڈ کا۔ (عو) ذکر اردو نا (فقرہ) ہر ایک آتے گئے کے روبرو ساس سے قصہ جھوٹا جاتا ہے۔

قصّہ چُکانا۔ جھگڑا طے کرنا۔ فیصلہ کرنا (سوز) ؎

قاضی ہزار طرح کے جھگڑے میں آسکا
لیکن نہ حسن و عشق کا قصہ چکا سکا

قصّہ چلنا۔ لازم (ذوق) ؎

کیا دیکھتا ہے تیغ نگہ اپنی اک لگا
قصہ تمام عمر کا اے پُر جفا چکے

قصّہ چھیڑنا۔ ذکر شروع کرنا کسی امر یا جھگڑے کی بابت ماتذکرہ کرنا۔

نہ چھیڑ قصہ مجھ سے میاں یار آتش کسی نے دیکھی ہے معشوق کی کمر خاموش

قصّہ خواں۔ (ف) مذکر داستان گو۔

قصّہ خوانی۔ (ف) مونث۔ داستان گوئی۔

قصّہ دراز ہونا۔ بیان میں طوالت ہونا مثال کیلئے دیکھو موئے میاں

قصّہ رہنا۔ جھگڑا قائم رہنا۔ (آتش) ؎

رُخ سے پہلے کار عاشق کرتے ہیں گیسوئے یار
شام کا قصہ نہیں رہتا سحر ہوں ان دنوں

قصہ طے ہونا۔ جھگڑا چکنا۔ (امیر) ؎
جان جائے یا رہے جو ہو سو ہو جھگڑا چکے
طے کبھی قصہ ہو کہیں مقتل میں قاتل آ چکے
قصہ فساد۔ مذکر۔ جھگڑا بکھیڑا۔ (رشک) ؎
نفرت ہے اس قدر مجھے قصے فسانے سے کہ افسانہ عاشقی کا بکھیڑا سمجھ لیا
قصہ فیصل کرنا۔ جھگڑا چکانا۔ (محسن) ؎
دو دو ہونے کو نہ تھا وحدت کثرت کا خلاف
میم احمد نے کیا آ کے یہ قصہ فیصل
۲ (کنایتہً) کام تمام کرنا۔
قصہ فیصل ہونا، قصہ فیصلہ ہونا۔ لازم (صبا) ؎
رہ گئی حسن و عشق میں اک لاگ ٭ آج تک قصہ فیصلہ نہ ہوا
قصہ کا گھر۔ فساد کی جڑ۔ (صبا) ؎
قصہ کا گھر ہے باعث طول شب فراق ٭ ایسا بھی آسمان مرے سر چڑھے نہیں
قصہ کرنا۔ فساد کرنا۔ تکرار کرنا۔
قصہ کوتاہ۔ (ف) الغرض۔ الحاصل (رشک) ؎
منکر طول شب ہجراں سے ٭ قصہ کوتاہ لڑا کرتا ہوں
قصہ کوتاہ کرنا۔ جھگڑا طے کرنا۔
قصہ کوتاہ ہونا۔ لازم (سحر) ؎
اب نہیں جانے کے اس راہ غلط سمجھے تھے
خیر قصہ ہوا کوتاہ غلط سمجھے تھے
قصہ کہانی۔ افسانہ فضول باتیں ؎
افسانہ مرگ سچ ہے اے رشک ٭ باقی مرے قصے کہانیاں ہیں
قصہ کھڑا کرنا۔ جھگڑا اٹھانا۔ فساد برپا کرنا۔
قصہ کہنا۔ پرانی داستان سنانا۔ مصیبت کی طویل کہانی کہنا۔
قصہ گیا۔ جھگڑا دفع ہوا (داغ) ؎
میرے مرنے کی خبر سن کے کہا خوب ہوا
روز کا قصہ گیا روز کی تکرار گئی
قصہ لے بیٹھنا۔ بے موقع تذکرہ شروع کرنا کی جگہ (داغ) ؎
غیر کا قصہ شب وصل میں کیوں لے بیٹھے
باتوں باتوں میں یونہیں وقت گزر جائیگا
قصہ مختصر۔ دیکھو قصہ کوتاہ (آتش) ؎
جلا میں شمع کی مانند رات بھر خاموش
تمام عمر کٹی قصہ مختصر خاموش
قصہ مختصر کرنا۔ اختصار کے ساتھ بیان کرنا ؎
سودا خدا کے واسطے کر قصہ مختصر
اپنی نیند تو اڑ گئی تیرے فسانے میں
۲ (کنایتہً) مار ڈالنا (رشک) ؎
ہاں شاید پڑ گیا تیغ عتاب و قہر میں
عاشق گیسو کا قصہ مختصر کرتے نہیں
قصہ مختصر ہونا: جھگڑا طے ہونا۔ ۲ خاتمہ ہو جانا مر جانا۔
(ہجر) ؎ شمع آخر شب ہوں سن سرگزشت میری
پھر صبح ہوتے تک تو قصہ ہی مختصر ہے
قصہ مول لینا۔ جھگڑا خریدنا۔ بکھیڑے میں پڑنا۔ (وزیر) ؎
نقد دل لے کے لڑاتے ہیں ہم آنکھ
قصہ یوں مول لیا کرتے ہیں
اس جگہ قصہ اپنے سر مول لینا بھی ہے۔ (داغ) ؎
غرض نہیں جو سنو ان سے غیر کا شکوہ
یہ قصہ مول نہ لے داغ اپنے سر لینا
قصہ میں پڑنا۔ جھگڑے میں مبتلا ہونا (صبا) ؎
نہ لے اپنے لئے تو مول جھگڑا
نہ پڑ قصہ میں واعظ کے بیان سے
قصہ ناندھنا۔ دعوی جھگڑا کھڑا کرنا۔ فتنہ اٹھانا (رنگین) ؎
برہمنی اصلی نے آن کے قصہ ناندھا
اس سے بندی نے وہ دھانی جو دکھلائی شوخ
قصہ نکالنا۔ جھگڑا نکالنا۔ حیلہ حوالہ کرنا (امیر) ؎
مہرباں وصل میں یہ قصے نکالے کیسے
آج کی رات بھی کیا ٹالیے گا باتوں میں
قصہ نکلنا۔ لازم۔
قصہ ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ فساد ہونا
قصہ یکسو ہو جانا۔ قصہ طے ہو جانا۔ (ہجر) ؎
جوشش عشق عناصر میں خلل ابھی چکے
چار سو ہو کے قصہ کہیں یکسو ہو جاتے

قصیدہ ۔ (ع ۔ لغوی معنی دلدار گودا) مذکر ۔ (اصطلاح) ان اشعار کا نام ہے جن میں کسی کی ہجو یا وعظ و نصیحت یا تعریف بہار یا شکایت روزگار وغیرہ مضامین بیان کیے جائیں ۔ قصیدے کے پہلے دونوں مصرعوں اور ہر شعر کے دوسرے مصرع میں قافیہ ہونا ضروری ہے ۔

قصائد ۔ جمع ۔

قصیر ۔ (ع) صفت ۔ پست قد ۔ کوتاہ ۔

قضا ۔ (ع ۔ قضاء ۔ حکم کرنا ۔ ادا کرنا واجب کا پیدا کرنا ۔ تمام کرنا ۔ بیان کرنا ۔ عبادت جس کا وقت گزر گیا ہو ۔ حکم خدا ۔) مونث ۱۔ حکم خدا ۔ مشیت الٰہی ۔ دیکھو رضینا بالقضا ۔ (رشک) ؎

مرنے کا خوف کیا کہ قضائے خدا ہے یہ
پر پہلے حق خدمت ادا ہو خدا کرے

۲۔ وہ عبادت جس کا وقت گزر گیا ہو ۔ قضا کی نماز ۔ (اسیر) ؎

کیا سجدہ محراب خنجر نے جب
قضا عمر بھر کی ادا ہوگئی

۳۔ موت ۔ اجل ۔ قضا و قدر کا فرق ۔ قضا وہ حکم ہے جو مجملاً روز ازل میں تمام کائنات کی نسبت ہو چکا ۔ قدر وہ حکم ہے جو بتدریج اس حکم ازلی یعنی قضا کے موافق ہر ایک فرد کی نسبت بالتفصیل ہوتا رہتا ہے ۔

قضا آنا ۔ موت آنا ۔ (ناسخ) ؎

قتل اس کو دیکھ کر میں ہوا ایک آن میں
کیونکر قضا نہ آئے جو تیغ ادا چلے

قضا ادا کرنا ۔ جو عبادت وقت پر نہ کی ہو اس کو کرنا ۔ فرض یا واجب نماز بعد وقت گزرنے کے پڑھنا ۔

قضا بھرنا ۔ قضا ادا کرنا ۔ جیسے روزے کی قضا بھرنا ۔

قضا پڑھنا ۔ چھوڑی ہوئی نماز پڑھنا ۔

قضا ٹلنا ۔ موت سے بچ جانا ۔ (رند) ؎

میں یہ جانوں گا قضا آئی ہوئی میری ٹلی
جان بچ جائے جوان ناز و ادا والوں سے

قضا دامنگیر ہے ۔ دیکھو اجل دامنگیر ہے ۔

قضا دم ۔ (ف) صفت ۔ تلوار یا خنجر کی تیزی کی صفت میں مستعمل ہے ۔ (منیر) ؎

مستانہ چال تیغ قضا دم کی دیکھ کر
تھرائے خوف جان کے سبب بید وار چاند

قضارا ۔ (خدا کی مشیت سے ۔ را ۔ بمعنی از ہے) اتفاقاً ۔ یکایک ۔ اتفاق سے ۔ (رشک) ؎

تار گیسوئے معنبر جو قضارا ٹوٹا
مشک اذفر کا دل اے عنبر سارا ٹوٹا

قضا سر پر سوار ہونا ۔ شامت آنا ۔ دیکھو اجل سر پر سوار ۔ (اوج) ؎

ہوتا شقی کو وعظ و نصیحت سے کیا اثر
سر پر قضا سوار تھی توسن کو چھیڑ کر

قضا سر پر کھڑی ہونا ۔ مرنے کا وقت قریب ہونا ۔ ؎

قضا سر پر کھڑی ہے زندگی کی کون صورت ہے
نہ قبضہ تیغ ابرو پر نہ دل ہے اپنے قابو میں

قضا سر پر کھیلتی ہے ۔ دیکھو اجل سر پر کھیلتی ہے (آتش) ؎

آج کل ہوتا ہے سوز عشق سے جل جل کے خاک
کھیلتی ہے شمع ساں سر پر ترے اے دل قضا

قضا سر پر کھیلنا ۔ (کنایۃً) شامت آنا ۔ موت کا وقت قریب آنا ۔ (امیر) ؎

کہوں تو درد دل اس سے گر ہے قتل کا خوف
قضا نہ سر پہ کہیں اس بیان سے کھیلے

قضا سے چارہ نہیں ۔ موت سے کوئی نہیں بچتا ۔

قضا سے مرنا ۔ اپنی موت مرنا ۔

قضاءً عند اللہ ۔ اچانک ۔ ناگاہ ۔ اتفاقاً ۔

قضا کا پیغام ۔ موت آنے کے آثار ۔ (ذوق)

کی جس نے رہ درسمِ محبت اُسے مارا
پیغام قضا ہے ترا پیغام محبت

قضا کار۔ اتفاقاً۔

قضا کا سامنا۔ موت کا سامنا۔ نہایت پریشانی اور اضطراب کی جگہ۔ (محسن)

اک آفت جاں تیری ادا ہے
عاشق کو قضا کا سامنا ہے

قضا کا سر پر پکارنا۔ دیکھو قضا سر پر سوار ہونا۔ (اوج) ؎

کھولی زبان رجز ضلالت شعار نے
سر پر لگی قضائے معلق پکارنے

قضا کا فرشتہ۔ مَلَکُ الموت۔

قضا کا کھینچکر لانا۔ جب کوئی شخص پردیس میں جاکر مرتا ہے تو کہتے ہیں کہ اس کو یہاں قضا کھینچ لائی۔ (انیس) ؎

کیا جانے دل میں سوچے تھے کیا شاہ کربلا
مقتل میں کھینچ کر انہیں لے آئی ہے قضا

قضا کا گھیر کر لانا۔ موت کا پیچھے پڑکے لانا۔ (شعور) ؎

پھر وہیں گھیر کر قضا لائی
گرد کو راہ پر ہوا لائی

قضا کا مارا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے قضا کی ماری۔ اجل رسیدہ شامت۔ (مصحفی) ؎

وہ صید خوں گرفتہ جیتا نہ جا سکا پھر
جو صید گہ میں تیری آیا قضا کا مارا

قضا کرنا۔ ۱ مذہبی فرض یا واجب کا وقت مقررہ پر ادا نہ کرنا۔ جیسے روزے قضا کرنا۔ نماز قضا کرنا۔ ۲ مرجانا فوت ہوجانا۔ (شرف) ؎

قضا میں کر گیا دردِ جدائی میں تو وہ بولے
علاج ان کو اگر ممکن نہ تھا ہم سے کہا ہوتا

قضا کے منہ میں جھونکنا۔ خطرناک جگہ بھیجنا۔ (شعور) ؎

گر نہ ہو وعدہ برابر کبھی انساں نہ مرے
ضد سے منہ میں جو کوئی گرگ قضا کے جھونکے

قضا لکھی ہونا۔ موت کا کسی خاص وقت یا جگہ میں یا خاص طرح نوشتہ تقدیر ہونا ؎

روتے روتے مرگیا اک برق وش کی یاد میں
قسمتِ آتش میں لکھی تھی قضا برسات کی

قضا نے گھر دیکھ لیا۔ قضا کے آنے کا رستہ کھل گیا (داغ) ؎

مرتے ہیں ترے کوچہ میں پامال محبت
گھر دیکھ لیا گلشن جنت میں قضا نے

قضا و قدر۔ تقدیر الٰہی۔ خدا کی رضا۔

قضا ہونا۔ لازم۔ روزے یا نماز کا وقت پر ادا نہ ہونا۔ (امیر) ؎

ایک طرز نگاہِ ساقی میں
تیس روزے ہوئے قضا میرے

۲ وقت معینہ پر ترک ہونا۔ ناغہ ہونا۔ (امیر)

مستانِ عشق کو رمضاں میں بھی عید ہے
روزے میں بھی شراب نہ اُن کی قضا ہوئی

(توبۃ النصوح) آٹھویں دن کی مہندی مہینے کے مہینے چوڑیاں تم ہی بولو یہ دستور کبھی قضا ہوا ہے۔

قضائے الٰہی۔ اتفاقاً۔

قضائے الٰہی سے مرنا۔ اپنی موت مرنا۔ عمر طبعی پر پہنچ کر مرنا۔

قضائے حاجت۔ مونث۔ پیخانہ پھرنا۔ بول و براز سے فراغت حاصل کرنا۔ (کرنا کے ساتھ)

قضائے خدا۔ مونث۔ مشیتِ الٰہی (رشک)

مرنے کا خوف کیا کہ قضائے خدا ہے یہ
پر پہلے حق خدمت ادا ہو خدا کرے

قضائے عمری۔ مونث۔ وہ نماز جو ہر وقت کے فرضوں کے ساتھ معمول سے زیادہ حسب قرار داد وقت نماز قضا شدہ کے عوض پڑھتے رہتے ہیں۔

قضائے کار ۔ اتفاقاً ۔
قضائے مُبرم ۔ مؤنث ۔ نہ ٹلنے والا حکم ۔ وہ موت جو کسی طرح نہ ٹلے ۔ (افج)

سر فتنۂ محشر کی ادا کیا ہے قضا ہے
مبرم کی معلق کی قضا کیا ہے ادا ہے

قضائے معلق ۔ وہ موت جو کسی تدبیر سے ٹل جائے ۔
قضات ۔ (ع) مذکر ۔ قاضی کی جمع ۔ بہار عجم میں لکھا ہے کہ فارسی بتشدید حرف دوم بھی بولتے لکھتے ہیں ۔
قضایا ۔ (ع) مذکر ۔ قضیہ کی جمع ۱ عبارت کے جملے ۲ جھگڑے ۳ مطالب ۴ احکام ۵ خبریں ۔
قضیب ۔ (ع) مذکر ۔ درخت کی شاخ ۔ ہاتھ کی چھڑی ۔ (مجازاً) عضو تناسل آدمی کا ۔
قضیہ ۔ (ع ۱ حکم فرمان ۔ خبر ۲ (منطق) جملہ خبریہ قضایا ۔ (جمع) مذکر ۔ معاملہ ۔ جھگڑا ۔ فساد ۔ (رند)

عشق کا قصہ کسی سے منفصل ہوتا نہیں
یہ قضیہ پیش قاضی فیصلہ کیوں کر ہوا

اُردو میں بیشتر بالفتح و فتح سوم مستعمل ہے ۔ (صبا)

نہ بے اپنے لئے تو مول جھگڑا
نہ پڑ قضیہ میں واعظ کے بیاں سے

(ظفر)

جائیں نکل ہم دشت جنوں کو چھوٹیں گھر کے قضیہ سے
ناک میں دم اے ہوش و خرد ہے آٹھ پہر کے قضیہ سے

قضیہ اُٹھانا ۔ جھگڑا کھڑا کرنا ۔ فساد برپا کرنا ۔
قضیہ بنانا ۔ منطق کا مقدمہ بنانا ۔ منطق کا جملہ بنانا ۔
قضیہ پاک کرنا ۔ قصہ پاک کرنا ۔
قضیہ پاک ہونا ۔ لازم ۔
قضیہ جانا ۔ جھگڑا پاک ہونا ۔ (راسخ)

روز کا قضیہ اسے خدا جائے
تم نہ آؤ تو موت آ جائے

قضیہ چکانا ۔ جھگڑا پاک کرنا ۔
قضیہ چکنا ۔ لازم ۔ جھگڑا فیصل ہونا ۔ (نیر)

کیا سوچ ہے نیام سے خنجر نکال کر
قضیہ کہیں چکے مجھے ظالم حلال کر

قضیۂ دلال ۔ مذکر ۔ بڑی ۔ فسادی ۔ فتنہ انگیز ۔ فتنہ پرداز ۔ تکراری ۔ (ظفر)

جو قضیۂ دلال ہیں وہ سب جمع ہیں اُن کی محفل میں
بیٹھے رہتے ہیں ہم اُن سے الگ اے وڑ کے قضیہ سے

قضیۂ زمین برسر زمین ۔ (ف) مقولہ ۔ جس مقام کا جھگڑا ہو اسی موقع پر طے ہونا چاہیئے ۔
قضیہ کرانا ۔ دوسرے کو لڑا دینا ۔
قضیہ کرنا ۔ جھگڑا کرنا ۔ بحث کرنا ۔ کسی سے درشت گفتگو کرنا ۔
قضیہ مٹانا ۔ جھگڑا مٹانا ۔
قضیہ مٹنا ۔ جھگڑا دفع ہونا ۔ (راسخ)

جاں بحق اک وار میں بسمل بُت سفاک تھا
سارا قضیہ مٹ گیا تھا سارا قصہ پاک تھا

قضیہ مول لینا ۔ خواہ مخواہ کسی جھگڑے میں پڑنا ۔
قضیہ میں پڑنا ۔ جھگڑے میں پڑنا ۔

ق - ط

قط ۔ (ع) (قطّ ۔ کاٹنا) مذکر ۔ قلم کی نوک کاٹنا ۔
قط دینا ۔ قط رکھنا ۔ قط لگانا ۔ (اقدر)

جو شمع کا کوئی گُل لے تو اور روشن ہو
جو اُس پر قط کوئی رکھے تو اور ہو طرار

(ظفر)

ترے مریض کا نسخہ طبیب نے جو لکھا
قلم کو اُس نے دیا ایسا قط پڑھا نہ گیا

قط زن ۔ (ف) مذکر ۱ وہ لکڑی یا ہاتھی دانت کی چپٹی چیز جس پر قلم کی نوک رکھ کر کاٹتے ہیں ۔ (راسخ)

سر کو قلم کریں گے پئے نامۂ عدو
پھر میری ہڈیوں کے وہ قط زن بنائیں گے

قط گیر ۔ مذکر ۔ قط زن ۔ (ذوق)

کہ مثل قط گیر خط پہ خط ہیں ہنوز باقی ہر استخواں پہ

قط لگانا۔ قلم کی نوک چاقو سے قط گیر پر دبا کر کاٹ ڈالنا
ایک قلم پر دوسرا قلم رکھ کر قط لگانا منحوس سمجھا جاتا ہے
قط لگنا۔ لازم۔ (غالب) ؎

ہوں منحرف نہ کیوں رہ و راہِ صواب سے
ٹیڑھا لگا ہے قط قلم سرنوشت کو

قطار۔ (ع) صحیح بکسر اول ہے۔ اردو میں زبانوں پر بفتح اول ہے۔ عربی میں اونٹوں کی سیدھی صف) مونث ۱ صف۔ ترتیب۔ سلسلہ۔ پرا ۲ (اردو) شمار ۳ دیکھو زار قطار۔

قطار باندھنا۔ قطار جمانا۔ صف باندھنا۔ پرا جمانا۔ (قدر) ؎

سب صحن باغ ہوگیا میدان کارزار
لالے کی پلٹنوں نے جمائی الگ قطار

قطار لڑانا۔ بہار نوروز میں لوگ ہار جیت پر انڈے لڑاتے تھے۔ اس کے کئی طریقے تھے۔ ایک یہ بھی تھا کہ دو آدمی بیس بیس تیس تیس انڈے لے کر اپنی اپنی قطار باندھتے تھے۔ ہر ایک اپنی قطار سے ایک ایک انڈا لیتا تھا اور حریف سے لڑانے جاتا تھا جس کا انڈا اخیر کو ٹوٹتا اس کی ہار ہوتی اور حریف ٹوٹے ثابت سب انڈے لے لیتا۔ اسے قطار لڑانا کہتے ہیں۔ یہ رسم ایران توران۔ افغانستان سے ہوکر ہندوستان میں آئی (ذوق) ؎

برنگ بیضۂ نوروز توڑے دل اس نے
ہزاروں ایک سہارا ہے کس قطار میں دل

قُطّاعُ الطّریق۔ (ع) مذکر۔ رہزنوں کا گروہ۔

قطامہ۔ (ع قطم۔ بفتح اول و دوم (شہوت کی تیزی) کی صفت مشبہ) مونث۔ فاحشہ۔ قحبہ۔ صحیح بالفتح ہے عورتوں کی زبانوں پر بالضم ہے۔

قطب۔ (ع) مذکر ۱ وہ ستارہ جو ہمیشہ شمال کی طرف نظر پڑتا ہے۔ (امیر) ؎

ہرزہ گردوں میں کبھی ساتھ نہ دے گوشہ نشیں
مہر و مہ لاکھ پھریں قطب کہاں پھرتا ہے

اس کو قطب تارا بھی کہتے ہیں۔ (داغ) ؎

کرے کیا سالک گوہر روکشی اس سلک دنداں سے
کہ ہر دندان روشن میں ہے عالم قطب تارے کا

کہتے ہیں یہ تارا اپنی جگہ سے حرکت نہیں کرتا۔ (ذوق) ؎

مری منزل میں ہے ماہِ سریع السیر وہ مہوش
خواص اس کا ہے گھر میں دشمنوں کے قطب تارے کا

۲ (اصطلاح) وہ ولی اللہ جس پر دنیا کے انتظام اور نگہبانی کا مدار ہو۔ اس کو قطب الاقطاب کہتے ہیں۔ (محسن) ؎

پھولوں میں ہے یوں گلاب خوش آب
جیسے قطبوں میں قطب اقطاب

۳ اس قصبہ مہرولی کو کہتے ہیں جو دہلی سے آٹھ میل کے فاصلہ پر آباد ہے اور جہاں قطب الدین بختیار کاکی مدفون ہیں۔ قطب الدین بختیار کاکی کو قطب صاحب بھی کہتے ہیں ۴ زمین کے دونوں سرے قطب کہلاتے ہیں ۵ سالار قوم جس پر کسی کام کا مدار ہو ۶ کیل جس پر چکی گھومتی ہے ۷ صفت۔ افضل۔ عمدہ۔ برگزیدہ ۸ (اصطلاح علم جغرافیہ) وہ نقطہ کرۂ ارض کا جو شمال اور جنوب پر ساکن ہے۔ محور زمین کا شمالی جنوبی سرا جو زمین کے ساتھ گردش نہیں کرتا۔ ہمیشہ ساکن رہتا ہے اور اس کے سوا کرہ کے تمام نقطے گردش کرتے ہیں۔

قطب از جا نہ جنبد۔ مقولہ۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو اپنے مقام سے نہ ہٹتا ہو یا کم حرکت کرتا ہو (ابن الوقت) آخر اس کا سبب کیا ہے اور بھی نوڈپٹی ہیں۔ قطب از جا نہ جنبد برسوں سے ایک جگہ جمے بیٹھے ہیں۔

قطب نما۔ (ف) مذکر۔ قطبوں کے دریافت کرنے کا آلہ (منیر) ؎

سودائے خال بحر جہاں میں ہے راہبر
رستہ کھلا ہے قطب نما سے جہاز کا

قطبی۔ (ع) صفت۔ قطب سے منسوب ۲ (اردو) مونث۔ یاقوت یا زمرد کا چھوٹا نگینہ۔ قطبین

(ع۔ قطب کا تثنیہ) مذکر۔ محور کے دونوں سرے جس پہ
زمین گھومتی ہے۔ شمالی سرے کو قطب شمالی اور جنوبی کو
قطب جنوبی کہتے ہیں۔ (محسن) ؎
قطبین کے سایۂ ضیاء میں
مشغول دُگانہ کی ادا میں

قُطر۔(ع) مذکر۔ وہ خط مستقیم جو دائرہ کے مرکز پر
گزر کے اُس کے دو برابر حصہ کرے اور محیط تک چلا جائے
(فقرہ) اُس کا قُطر سو میل کا ہوگا۔

قُطرُب۔(ع) مذکر۔ ایک قسم کا جنون۔

قطرہ۔(ع۔ بوند پانی کی۔ قطرات جمع۔ مذکر مستعمل ہے)
مذکر۔۱ پانی کی بوند۔ رقیق شے کی بوند۔ (آتش) ؎
بڑا شور سنتے تھے پہلو میں دل کا
جو چیرا تو اک قطرۂ خون نکلا
۲ ذرا سی رقیق چیز۔

قطرہ آنا۔ بے ارادہ پیشاب کا قطرہ نکل جانا۔

قطرہ افشاں۔(ف) صفت۔ قطرہ چھڑکنے والا
(منیر) ؎
قطرہ افشاں ہو اگر دیدۂ پُر آب اپنا
فرش پھیلا کے سکھاتا پھرے سیلاب اپنا

قطرہ افشانی۔(ف) مونث۔ قطرے چھڑکنا۔
(قدر) ؎
مگر ہاں انقلاب دہر و گردش ہائے دوراں سے
کبھی جب خاک پر بادل کریگا قطرہ افشانی

قطرہ زن۔(ف) صفت (کنایۃً) دوڑنے والا
تیزرو۔ (اوج) ؎
دہانہ چاب کے کف در دہن چلا توسن
سحاب تر کی طرح قطرہ زن چلا توسن

قطرہ قطرہ دریا ہو جاتا ہے۔ مثل۔ تھوڑا تھوڑا
کرکے بہت ہو جاتا ہے۔ (جلیل) ؎
یہ آنسو تل ہی تل بڑھ کر مری کشتی ڈبو ہی گئے
مثل سچ ہے کہ قطرہ قطرہ دریا ہو ہی جاتا ہے

قَطع۔(ع۔ بالفتح۔ کاٹنا) مونث ۱ تراش۔ بیونت
(ظفر) ؎
جی میں آیا چوم لیجئے ہاتھ بس خیاط کا
کل سراپا دیکھتے ہی جامۂ دلبند کی قطع
۲ طور۔ طریق۔ انداز (ظفر) ؎
ہو کے گل نازاں چمن میں کیوں نہ پھولے اے صبا
ہے اُڑائی اُس نے فی الحقیقت میرے گل کی قطع
۳ وضع۔ (صبا) ؎
ایسی کفن کی قطع پسند آگئی ہمیں
دل سے ہمارے جامۂ ہستی اُتر گیا

قطعاً۔(ع۔ مفعول مطلق) ہرگز۔ اصلا۔ یہ کلمہ تحقیق
اور یقین کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرہ) میں نے قطعاً
نہیں کہا۔

قطع بنانا۔ انداز اختیار کرنا۔ صورت شکل بنانا۔
(فقرہ) دیکھئے آپ نے کیا قطع بنائی ہے۔

قطع تعلق۔ مذکر۔ کچھ علاقہ نہ رکھنا۔ کچھ غرض نہ
رکھنا۔ چھوڑنا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) اب ہم سے
اُن سے قطع تعلق ہوگیا ہے۔ (غالب) ؎
قطع کیجئے نہ تعلق ہم سے
کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی

قطع راہ۔ مذکر۔ راہ طے کرنا۔ (اوج) ؎
جو ہر سبک روی کے ہیں اس بے پناہ میں
افزوں ہے ذوالفقار سے بھی قطع راہ میں

قطع رحم۔(ف) مذکر۔ رشتہ داروں سے قطع
تعلق کرنا۔

قطع سخن۔(ف) مذکر۔ بات کاٹنا۔ مثال کے لئے
دیکھو زبان قینچی سی چلنا۔

قطع کرنا ۱ کاٹنا۔ تراشنا۔ بیونتنا ۲ چھوڑنا
جیسے اُمید قطع کرنا ۳ گفتگو۔ بات کے لئے بیچ سے
بات کاٹنا۔ رد کرنا۔
(ظفر) ؎

بلکہ بہ تبدیل قوافی اے ظفر اک اور غزل
گفتگو تو نے تو کی ہر اک سخن پرور کی قطع
(دیکھو راہ)

قطع کلام - مذکر - بات کاٹنا - (فقرہ) آپ کا قطع کلام ہوتا ہے - (اوج) ؎
ہے وصف تیغ میں اب اس جگہ سے قطع کلام
چھٹی ہے مدح فرس میں مگر سخن کی لجام

قطع کلام کرنا - کسی کی بات کاٹنا -

قطع مسافت - مذکر - مسافت طے کرنا -

قطع نظر - اس کے سوا - اس پر بھی - تاہم -

قطع نظر کرنا - (ف - قطع نظر کردن کا ترجمہ) کسی چیز کا خیال چھوڑ دینا - کسی چیز کا ذکر نہ کرنا - (اوج)
اپنے اس دکھڑے سے کرتا ہوں میں اب قطع نظر
آپ کے نور نظر کا ہے خیال اے سرور

قطع و برید - مونث - کاٹ چھانٹ - تراش - خراش - (کرنا ہونا کے ساتھ) (آتش) ؎
گل چاک چاک کر رہے ہیں اپنے پیرہن
شاید قبائے یار کی قطع و برید ہے

قطع ہونا ۱؎ تراشنا - بیونتا جانا - کپڑے کا چھانٹا جانا - (رشک) ؎
ہوئی ہے قطع مجھ پر یک قلم تشریف عریانی
مرے خط کا کسی سے بھی لفافہ ہو نہیں سکتا
۲؎ بسر ہونا - گزرنا - (ظفر) ؎
زلف مشاطہ نے تیری کیا پری پیکر کی قطع
وصل کی شب ہو گئی اس عاشق مضطر کی قطع
۳؎ ختم ہو جانا جیسے راہ قطع ہونا -

قطعہ - (ع - بالکسر و فتح سوم - کاٹا ہوا ٹکڑا - قطعات جمع - بعض فصحائے متاخرین نے بالفتح بھی جائز رکھا ہے) مذکر ۱؎ ٹکڑا اراضی کا - جزو - حصہ - (فقرہ) ہندستان کا یہ قطعہ زرخیز و شاداب ہے ۲؎ پرزہ - پرچہ (فقرہ) ایک قطعہ پہلے خط بھیجا تھا ۳؎ دو بیتوں یا اس سے زیادہ کو جو مضمون کے اعتبار سے ایک دوسرے کے متعلق ہوں قطعہ کہتے ہیں - قطعہ دو شعر سے کم کا نہیں ہوتا اور زیادہ کی کوئی حد معین نہیں - قطعہ میں مطلع نہیں ہوتا اور اخیر مصرعے ہمقافیہ ہوتے ہیں - قطعہ کے پہلے مصرع میں قافیہ لانا معیوب ہے - قطعہ اس واسطے کہتے ہیں کہ وہ غزل یا قصیدہ کا ٹکڑا ہوتا ہے - اگر مطلع دور کر دیا جائے ۴؎ خوشنویسوں کا لکھا ہوا قطعہ - (رند) ؎
عارض سادہ ہوئے خط آتے ہی باغ و بہار
دو عذار اس کے ہیں دو قطعے خط گلزار کے

قطعہ بند - مذکر - وہ بیتیں جن کے معانی بغیر دوسری بیت کے ملائے تمام نہ ہوں - مثلاً - (شفاعت و نجات)
پئے شہسوار قضا و قدر
ہے تیغ کمر یا کہ خود وہ کمر
کہ گر بال سی دھار تلوار کی
مقابل ہو اس سے تو ہو کرکری

قطعی - (ع) صفت ۱؎ اخیر - ناطق - کامل (فقرہ) یہ حکم قطعی ہے ۲؎ یقینی - بے شبہ (فقرہ) قصد سفر قطعی ہے - (رشک) ع
قطعی سمجھئے اب خبر انقطاع دل
۳؎ بالمقطع - جیسے قطعی قیمت ۴؎ مکمل - بالکل کی جگہ (فقرہ) انھوں نے روپیہ دینے سے قطعی انکار کیا -

قطعی گز - مذکر - درزیوں کا گز جس سے کپڑا ناپ کر قطع کرتے ہیں - یہ گز سرکاری گز سے کچھ کم ہوتا ہے -

قطمیر - (ع) مذکر - اصحاب کہف کے کتے کا نام -

قعب - (ع - بڑا پیالہ جس سے ایک آدمی سیر ہو سکے) مونث - دیکھو قاب (توبۃ النصوح) جب خدمت گار پہلی قعب اس کے برابر لایا تو اس نے دونوں کنارے پکڑ ساری قعب اس کے ہاتھ سے لے پیچھے سمیت اپنے آگے رکھ لی -

قعدہ - (ع) مذکر - بیٹھنا - نماز میں التحیات پڑھتے وقت بیٹھنا - (محسن) قعدے میں لگن قیام میں شمع -

قعر - (ع - کنوئیں کی تہ - کنوئیں یا دریا کی گہرائی گہرائی) مذکر - بڑا گڑھا - (اسیرؔ) ؎

میرے نالوں سے ہوا دریا یہ خشک
قعرِ دریا بھی جزیرہ ہوگیا

قعرِ مذلّت - مذکر - (کنایۃً) انتہائی ذلّت -

قعود - (ع) مذکر - قعدہ - (ع)

سجدے میں ہے صراحی ساغر قعود میں ہے
(ع)
نہ قعود آتا ہے اُن کو نہ سجود آتا ہے

ق - ف

قفا - (ع - گُدّی - فارسیوں نے پیچھے کے معنی میں استعمال کیا -) مونث - پیچھے - (مصحفیؔ) ؎

فغاں جرس کی ہے ایسی جو آج دردانگیز
قفائے قافلہ کوئی تو بے قرار رہا

قفس - (عربی میں املا صاد سے ہے - فارسی میں صاد اور سین سے) مذکر ۱ پنجرا - جال - پھندا - (امیرؔ) ؎

صیّاد کچھ تو پاس ہے لازم غریب کا
لٹکا دے شاخِ گُل سے قفس عندلیب کا

۲ (مجازاً) قالبِ خاکی جسم - اس معنی میں قفسِ عنصری بھی کہتے ہیں ۳ (عو) (اردو) قید خانہ -

قفل - (ع - بالضم وبضم اول ودوم) مذکر - تالا - عورتوں کی زبانوں پر قفل بضم اول و فتح دوم ہے - (بحرؔ) ؎

خموش بیٹھے ہو کیا غضب ہے مزاج کیسا ہے کچھ تعب ہے
سمجھ گیا میں جو خالِ لب ہے قفل ہے دروازۂ دہن کا

(بند کرنا - بند ہونا - توڑنا - ٹوٹنا - کھولنا کھلنا کے ساتھ) (ذوقؔ) ؎

قفل صد خانۂ دل آیا جو تو، ٹوٹ گئے
جو طلسمات نہ ٹوٹے تھے کبھو، ٹوٹ گئے

قفل ابجد - دیکھو ابجد کا قفل -

قفل بند - وہ چیز جو مقفّل ہو -

قفل توڑنا - قفل توڑ کر چوری کرنا - ؎

کہاں سے لائے تم اک خُم بھرا ہوا سا لک
بتاؤ قفل تو توڑا نہیں خزانہ کا

قفل جڑ دینا - تالا ڈالنا - قفل لگانا - (آبحیات) خدمتگار کو بھی باہر کیا اور اندر سے قفل جڑ دیا -

قفل جھوٹا ہونا - قفل کا ایسا ناقص ہونا کہ تھوڑا سا اشارہ پا کر بغیر کنجی کھل جائے - (شادؔ) ؎

گفتگو جب کی دروغ اُس نے مُعمّا کھل گیا
ہوگیا قفلِ دہن جسوقت جھوٹا کھل گیا

قفل خموشی - (ف) مذکر - خموشی کا قفل سے استعارہ کرتے ہیں - (شعورؔ) ؎

کیوں نہ ہو قفلِ خموشی لب پر
کوئی سیدھی نہیں کل کیا کہیئے

قفل دہن ہونا - کنایہ ہے خموشی سے - (بحرؔ)

آج وہ حال ہے اپنا جو کسی نے پوچھا
ہوگئی قفلِ دہن شرم بتایا نہ گیا

قفل دینا - تالا ڈالنا - قفل لگانا - (آتشؔ)

قطع مقراضِ خموشی سے زباں کو کیجئے
قفل دے کر گنج پر مفتاح توڑا چاہیئے

قفل کھولنا - (کنایۃً) رکاوٹ دور کرنا - (قدرؔ)

وہ کھول دیتی ہے اعدا کے بند بند کے قفل
کلید فتح نمایاں ہے خود دمِ پیکار

قفل لگانا - تالا بند کرنا - (کنایۃً) مکان پر قبضہ کرنا

قفل میں بند کرنا - (دہلی) حوالات میں بند کرنا - مقفّل کرنا -

قفلی - (اردو) مونث ۱ ڈھکنے دار ظرف - جیسے برف کی قفلی - (جمانا کے ساتھ) (محسنؔ) ؎

ملا دردِ شیریں و اشک رواں
یہ شربت بنا کر جما قفلیاں

۲ پیچدار ظرف جو ایک دوسرے میں پھنس جاتا ہے - اُس نل یا نلی کو بھی کہتے ہیں جو ایک دوسرے میں آجاتی ہو - جیسے حقّے کی قفلی ۳ سالن وغیرہ بند کرکے رکھنے کی

قفلی ۳۔ (لکھنؤ) شیر برنج کی ایک پیالی پر دوسری پیالی الٹ کر رکھ دیتے ہیں اور اس کو قفلی کہتے ہیں ۴۔ نمش کا پیالہ ۵۔ پہلوانوں کا ایک پیچ۔

قفلی پڑ جانا۔ پتنگ لڑانے میں دو پتنگوں کی دوڑ میں ایسے پیچ پڑ جانا جن کا چھوٹنا مشکل ہو۔

قفلی جمانا۔ شربت یا دودھ وغیرہ قفلی میں رکھکر جمانا۔

قفلی کرنا۔ درندوں کا دانتوں کو بند کرنا اس طرح کہ پھر نہ کھولیں۔

قفلی لگ جانا۔ دو چیزوں میں ایسا پیچ پڑ جانا کہ پھر چھوٹنا مشکل ہو۔ (فقرہ) ایک کے منہ میں دوسرے کی تھوتنی آگئی دوسرے کے کلہ میں نیچے کا جبڑا آگیا اور قفلی بھی لگ گئی۔

ققنس۔ (یونانی۔ قوقنوس کا مخفف) مذکر۔ ایک نہایت خوش رنگ اور خوش آواز پرندے کا نام۔ کہتے ہیں کہ اس کی چونچ میں تین سو ساٹھ سوراخ ہوتے ہیں۔ اور اُن میں سے ایک ایک راگ نکلتا ہے۔ اس کی عمر ایک ہزار سال کی ہوتی ہے۔ جب عمر طبعی ختم ہو جاتی ہے یہ پرند بہت سی سوکھی لکڑیاں جمع کرتا اور اُن پر بیٹھ کر مستی کے عالم میں گاتا اور پروں کو پھڑپھڑاتا ہے جس وقت دیپک راگ اس کی چونچ سے نکلتا ہے اُن لکڑیوں میں آگ لگ جاتی ہے جس سے جلکر راکھ ہو جاتا ہے خدا کی قدرت سے اس راکھ پر مینھ برستا اور اس میں سے از خود انڈا پیدا ہو جاتا ہے۔ کچھ مدت کے بعد پھر اُس میں سے ققنس پیدا ہوتا ہے۔ (قدر) ؎

آتش غیرت میں ققنس بن گیا کبک دری
شہرہ سن سن کر تمہاری گرمی رفتار کا

قُل۔ (ع میں امر کا صیغہ) مذکر ۱۔ فاتحہ۔ درویشوں کے سالانہ فاتحہ کا دن۔ سورۂ اخلاص۔ سورۂ فلق۔ سورۂ ناس۔ سورۂ کافرون کے ابتدا میں قل کا لفظ ہے اور یہ چاروں سورتیں جن کو چار قل بھی کہتے ہیں۔ فاتحہ میں پڑھی جاتی ہیں ۲۔ (کنایۃً) خاتمہ۔ کام تمام ہونا۔ جان نکل جانا۔

قل اعوذیہ۔ (قل اعوذ سے قرآن کی دو سورتیں شروع ہوتی ہیں۔ نمازی لوگ ان سورتوں کو اکثر پڑھتے رہتے ہیں۔ آفتوں سے بچنے کے بہت مفید ہیں) مذکر خیرات پر زندگی بسر کرنے والا۔ (فقرہ) بے تکا گھرانا یہاں پڑھنے لکھنے کو عیب کھیل کو ہنر جاہل کو سیدھا سادھا اور مولوی کو قل اعوذیہ کہتے ہیں۔

قل پڑھنا۔ دیکھو قل کے ڈھیلے ؎

مر گئے پر بھی مجھے دیو جنوں کا ڈر ہے
رکھو قل پڑھ کے مری قبر کے اندر پتھر

قل کرنا۔ کام تمام کرنا (کنایۃً) انتظار کرتے کرتے تھک جانا۔ (صابر) ؎

کیا وعدے ہی وعدے میں میرا قل
یہ کیسا مجھ سے ٹالے یار اخلاص

قل کے ڈھیلے۔ مذکر۔ دفن کرنے کے بعد ڈھیلوں پر قل ہو اللہ پڑھ کر پھونکتے ہیں اور ان ڈھیلوں سے قبر کو پاٹتے ہیں۔ (شعور) ؎

گنج زر جس نے لٹایا نام روشن ہو گیا
قبر میں ہر قل کا ڈھیلا سانپ کا من ہو گیا

قل ہو اللہ۔ مؤنث۔ سورۂ اخلاص سے مراد لیتے ہیں۔ جس کی ابتدا میں یہی الفاظ ہیں۔ (فسانۂ مبتلا) مسجد میں آنے سے پہلے اس کی انتڑیوں نے قل ہو اللہ شروع کر دی تھی۔

قل ہو اللہ پڑھنا۔ دیکھو آنتوں کا قل ہو اللہ پڑھنا۔

قل ہونا۔ فاتحہ ہونا۔ عرس ہونا۔ (نصیر) ع

گلشن میں کس شہید کا قل ہے علی الصباح

۲۔ کام تمام ہونا۔ حالت تباہ ہونا۔ (ذوق) ؎

محفل میں شور قلقل مینائے مل ہوا
لا ساقیا پیالہ کہ توبہ کا قل ہوا

دیکھو قلیا تمام ہونا۔

قُلا - صفت - گھوڑے کا ایک رنگ -

قلا - (ہندی میں کلا تھا - اردو میں قلا ہو گیا) مونث دیکھو کلا -

قلابازی کھانا - ۱ سر نیچے پاؤں اوپر کر کے اپنے تئیں اُلٹا کر دینا - (جانصاحب) ؎

یہ لونڈا آیا قلابازیاں جو کھاتا ہے
کبوتری کا جنا ہے و یا کسی نٹ کا

۲ (عو) بچے کا پٹخنیاں کھانا - لوٹا لوٹا پھرنا -

قُلاب - قلابہ - (ع - قلب - (اُلٹا کرنا) سے مشتق) مذکر ۱ مچھلی پکڑنے کا خمدار آہنی کانٹا ۲ حلقہ کڑی - دیکھو زمین آسمان کے قلابے ملانا -

قلاچ - قلانچ - (دہلی) دیکھو قلاش -

قِلادہ - (ع - قلد سے مشتق) مذکر - پٹا - (رشک) ؎

حسن عارض ہے فلک مہ ماہ کامل زلفِ رات
ہالۂ مہتاب سونے کا قلادا ہو گیا

قُلار - (ت) مذکر - (اصطلاح) وہ بادشاہی سپاہی جو لال انگرکھے کالی پگڑی کالے دوپٹے کی وردی سے شیردہاں چھوٹے چھوٹے چاندی کے سونٹے لئے ہوئے بادشاہ کی سواری کے ساتھ چلتے اور خلاف داب شاہی کوئی امر ہونے پر لوگوں کو مار بیٹھتے تھے - یہ لوگ پہرا چوکی دینے کا کام بھی کرتے تھے -

قَلّاش - (ت) صفت - مفلس - بے غیرت -

قلاقند - (فارسی میں کلہ قند - مصری کا کوزہ) مونث ایک قسم کی مٹھائی - بعض لوگ مذکر بھی بولتے ہیں -

قلاقنا - (عو) بنانا - آوازے کسنا - (فقرہ) پھبتیاں کہنے اور قلاقنے میں اُستاد ڈینگ کی اُڑانے اور شیخی کی لینے میں آندھی -

قُلانچ - (ترکی میں قُلاج - دونوں ہاتھوں کی لمبائی کی مقدار - قلاچ گھوڑے کا جست بھرنا - اردو میں بغیر تشدید معنی ذیل میں مستعمل ہے -) مونث - چوکڑی - خرگوش یا ہرن کی زقند - جست -

قلانچ مارنا - زغند بھرنا - فاصلے سے پاؤں رکھنا (فقرہ) ہرن نے ایک قلانچ ماری اور نکل گیا -

قلانچیں بھرنا - قلانچیں لگانا - قلانچیں مارنا - چوکڑیاں بھرنا - بہت اُچکنا کودنا - (ذوق) ؎

وحشی کو دیکھا ہم نے اس آہو نگاہ کے
جنگل میں بھر رہا تھا قلانچیں ہرن کے ساتھ

قَلانچ - صفت - قلاش -

قَلب - (ع ۱ کسی چیز کو اُلٹ دینا ۲ دل - اسواسطے کہ سینہ میں اُلٹا لٹکا ہوا ہے ۳ ہر چیز کا درمیان ۴ لشکر کا درمیانی حصہ - قلوب - جمع - فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا ۱ کھوٹی چاندی یا سونا ۲ واژگون اُلٹا) مذکر ۱ دل ۲ فوج کا درمیانی حصہ (اوج) ؎

ممیں تھا کرسی زریں پہ دشمنِ حیدر
بشکل سینہ تھا قلب سپاہ میں خودسر

۳ کھوٹا سکہ جس کو سکۂ قلب بھی کہتے ہیں جیسے قلب ساز کھوٹا سکہ بنانے والا ۴ اُلٹا ہوا - جیسے تار (کو اُلٹو تو رات ہوتا ہے) یا شاباش ۵ واژگون - اوندھا -

قلب چاک ہونا - کمال روحانی صدمہ ہونا (محسن) ؎

اُتارا کاسۂ سر بارھ کے دورے سے دم بھر میں
ہوا چاک اُس سے گر برگشتہ ہو کر قلب مرتد کا

قلب ساز - (ف) صفت - جھوٹا سکہ بنانے والا

قلب سازی - (ف) مونث - جھوٹا سکہ بنانا -

قلب گاہ - (ف) وہ جگہ جہاں درمیانی فوج کھڑی ہوتی ہے -

قلب ماہیت - ماہیت بدل جانا - (منیر) ؎

قلب ماہیت ادنے جو ہو تجھ کو منظور
جائے خوں عطر حنا نکلے جو لوں فصد جعل

قلب مکدر ہونا - دیکھو دل مکدر ہونا - (اختر شاہ اودھ)

عشق جبتک نہ تھا اچھا تھا پر اب عاشق ہوں
آئینہ بن کے ہوا قلب مکدر میرا

قلبی۔ (ع) صفت۔ دلی۔ جیسے قلبی دوست۔ ۲ کھوٹا۔ جعلی ۳ اُلٹا کیا ہوا۔

قلبی عداوت۔ دلی عداوت۔ (رشک) ؎

عکس سے کہتے ہیں یہ قلبی عداوت دیکھئے
مجھ کو مارا حور نے جسدم کہا آرام رُوح

قلوب۔ (ع) قلب بمعنی دل کی جمع۔

قلوب اُلٹ جانا۔ دلوں کی حالت بدل جانا (بحر)

یہ انقلاب فلک سے اُلٹ گئے ہیں قلوب
بجائے انس و محبت ہے بغض و کیں پیدا

۲ دل اُلٹ جانا۔

قُلبہ۔ (ع) مذکر۔ ہل۔

قُلبہ رانی۔ (ف) مونث ہل چلانا۔ کاشت کرنا۔ کھیت جوتنا

قَلپاق۔ (ت) مونث۔ ایک قسم کی ٹوپی۔

قِلت۔ (ع) مونث۔ کثرت کا نقیض۔ کمی۔ کمیابی۔ (فقرہ) یہاں ہر چیز قلت سے ملتی ہے۔

قلتبان۔ (ف۔ بروزن ہمزبان۔ اصل میں غلتبان تھا) مذکر۔ قرمساق۔ دیوث۔

قُلتبانی۔ مونث۔ قلتبان کا پیشہ۔ قلتبان کا کام۔

قُلّتین۔ (ع۔ قُلّت کا تثنیہ) مذکر ۱ پانی کے ایسے دو ظرف جن میں دس دس من پانی آجائے۔ بیس من پانی کی مقدار۔ امام شافعیؒ کے مذہب میں اتنا پانی استعمال سے نجس نہیں ہوتا ۲ (اردو) ناپاک۔ نجس۔ (میر حسن)

نہ دیجو وہ پیالہ جو ہو قلتین

(کرنا کے ساتھ) ۳ (کنایۃً) کسبی۔ فاحشہ۔

قلتین کرنا۔ (دہلی)۔ (پانی کے لئے) ناپاک کرنا نجس کرنا۔ گھنگھولنا۔ ہاتھ ڈالنا۔

قلچاق۔ (ت۔ بالفتح) مذکر۔ آہنی دستانہ جو فوج کے لوگ رکھتے ہیں۔

قلزم۔ (ع۔ بالضم وضم سوم۔ فارسیوں نے بفتح سوم بھی کہا ہے فارسی مجازاً بمعنے دریا استعمال کرتے ہیں) مذکر ۱ وہ سمندر جو عرب اور مصر کے مابین واقع ہے ۲ نہایت گہرا دریا۔ (انیس) ؎

تیغیں وہ بہاڑی نہ وہ قلزم نظر آیا
ساحل پہ سمندر کا تلاطم نظر آیا

قلع قمع۔ (ع۔ قلع۔ بیخکنی۔ انہدام۔ قمع۔ توڑنا۔ خراب کرنا) مذکر۔ اُکھاڑ پچھاڑ۔ توڑ پھوڑ۔ مسمار کرنا (کرنا ہونا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ)

اس طرح سے سب کو جمع کیجئے
شہباز کو قلع قمع کیجئے

بول چال میں دونوں لفظ بفتح اول و دوم مستعمل ہیں۔

قلعہ۔ (ع۔ پتھر کا گھر۔ فارسی میں جمع قلعجات مذکر مستعمل ہے) مذکر ۱ وہ سنگین اور محفوظ عمارت جس میں فوج رہتی ہے۔ گڑھی۔ حصار ۲ (شطرنج) چند مہروں کو بادشاہ کے آس پاس رکھتے اور اس کو قلعہ کہتے ہیں ۳ ایک قسم کی آتشبازی جس میں پٹاخے ہوتے ہیں ۴ قلعہ کی فوج۔

قلعہ اُکھاڑنا۔ قلعہ منہدم کرنا۔ (ناسخ) ؎

قلعہ ہستی اُکھاڑا دم میں خیبر کی طرح

قلعہ اُکھڑنا۔ لازم۔

قلعہ باندھنا ۱ چاروں طرف ٹاٹ کے بورے رکھ کر حصار کھینچنا ۲ فوج کا حصار باندھ کر کھڑا ہونا ۳ شطرنج کے مہروں کا ایک گوشہ میں بادشاہ کے آس پاس رکھنا۔

قلعہ بنانا۔ (کنایۃً) کسی جگہ کو ایسا مستحکم کرنا کہ بیرونی حملہ نہ ہوسکے۔

قلعہ بند۔ صفت۔ قلعہ میں پناہ لینے والا۔

قلعہ دار۔ (ف) صفت۔ قلعہ کا افسر۔ کمیدان۔

قلعہ سر کرنا۔ قلعہ فتح کرنا۔ (صبا) ؎

ناتوانی میں جو روروکے اپنا دم توڑا
سمجھے ہم قلعۂ فولاد کو سر ہم نے کیا

قلعہ شکن توپ۔ مونث۔ بڑی بھاری توپ جس کے ذریعہ سے قلعہ کی دیواریں توڑتے ہیں۔

قلعہ کُشا۔ (ف) صفت۔ قلعہ فتح کرنے والا۔ (اوج) ؎

خلق بیجد حسن سبز قبا کی صورت
زور بازو اسد قلعہ کشا کی صورت

قلعہ لڑنا۔ (کنایۃً) قلعہ کی فوج کا لڑنا (محسن)

لڑے قلعے شاہوں کے بایک دگر
بجانے لگے شیشہ خانے گجر

قلعی۔ (ع۔ قلع کی طرف منسوب۔ قلع۔ ایک کان کا نام جس سے خالص رانگ نکلتا ہے بمعنی ۲-۳ میں اردو ہے) مونث ۱؎ رانگا ۲؎ سفیدی مکانوں پر پھیرنا۔ چونا ۳؎ ملمع۔ گلٹ۔

قلعی اُتارنا۔ قلعی مٹانا۔

قلعی اُترجانا۔ لازم۔

قلعی اُتاردینا۔ قلعی مٹانا۔

قلعی اُڑجانا۔ قلعی جاتی رہنا۔ رانگ کا ملمع اترجانا تانبا نکل آنا۔

قلعی پھرنا۔ سفیدی ہونا۔

قلعی پھروانا۔ سفیدی کرانا۔ (توبۃ النصوح)

مکان میں نئی قلعی پھروادی پاس پڑوس والوں کو صفائی کی تاکید کی۔

قلعی پھیرنا۔ سفیدی کرنا۔

قلعی چڑھانا۔ ملمع کرنا۔ (ناسخ) ؎

جو صفائی میرے سیم اندام میں ہے سو کہاں
کیوں عبث قلعی چڑھاتا ہے بدن پر آئینہ

قلعی دار۔ صفت۔ وہ ظرف جس پر قلعی ہو۔

قلعی کا چونا۔ پتھر کا چونا۔ سفیدی۔

قلعی کا کشتہ۔ رانگ کا کشتہ۔ پھونکا ہوا رانگا۔

قلعی کرنا ۱؎ برتنوں کو رانگ سے سفید کرنا ۲؎ سفیدی پھیرنا۔ چمکانا۔

قلعی کھل جانا۔ ملمع اترجانا۔ قلعی اڑکر برتن کی اصلی حالت دکھائی دینے لگنا ۲؎ (کنایۃً) پوشیدہ عیب ظاہر ہوجانا۔ چھپی بات ظاہر ہوجانا۔

(اسیر) ؎

خط کا طوطی بولتا ہے اب کہاں وہ آب و تاب
کھل گئی قلعی ترے آئینۂ رخسار کی

۳؎ اصلیت ظاہر ہوجانا۔ حقیقت معلوم ہوجانا۔ (رند)

دیکھیے اس مغبچہ کو گر واعظ
قلعی کھل جائے پارسائی کی

۴؎ شیخی کرکری ہونا۔ دعوے ٹوٹنا۔ (معروف)

ساری قلعی کھل گئی صبر و شکیبائی کی آہ
چھٹ گئی وہ ساق سیمیں شب کو ہاتھ آئی ہوئی

قلعی کھلنا۔ عیب ظاہر ہونا۔ اصلیت ظاہر ہونا۔ شیخی کرکری ہونا۔ (امانت) ؎

ہمارے گھر میں خط بنوا کے وہ آئینہ رو آیا
کھلی جب حسن کی قلعی تو کی صورت صفائی کی

(امیر) ؎

ہر عضو کہہ رہا ہے اس سادہ رو کے تن میں
قلعی کھلے جو آئے آئینہ انجمن میں

قلعی کھولنا۔ پردہ فاش کرنا۔ پوشیدہ عیب ظاہر کرنا۔ (رشک) ؎

نیستی نے شاعری کی ساری قلعی کھول دی
میں جو فکر بندش موئے کمر کرنے لگا

قلعی گر۔ (ف) مذکر۔ تانبے کے برتنوں پر رانگ کا ملمع کرنے والا۔

قلف۔ یہ لفظ غلط ہے۔ صحیح قفل۔

قلفا۔ (عو) مذکر۔ خرفہ۔

قلفی۔ یہ لفظ غلط ہے۔ صحیح قفلی ہے۔

قلق۔ (ع۔ بروزن شفق۔ بےچین ہونا۔ اضطراب) مذکر ۱؎ بیتابی ۲؎ رنج۔ الم ۳؎ (عو) حسرت۔ پچھتاوا۔

قلق جانا۔ افسوس دور ہونا۔ (ذوق) ؎

پھر کر ادھر ادھر نہ ہمارا قلق گیا
لفظ قلق کی طرح سے وہ ہی رہا قلق

قلق رہنا۔ رنج رہنا۔ افسوس رہنا۔ بیتابی رہنا

(ذوق) ؎

ہووے ہر سال مبارک تجھے عید رمضاں
اور دشمن کو رہے تیرے سدا رنج و قلق

قلق گزرنا ۔ (عو) ناگوار گزرنا۔ بُرا لگنا۔ (ظفر) ؎
نہ پوچھو دوستو مجھ سے شب فرقت کے عالم کو
کہوں کیا میں قلق جو دل پہ گزرا بندۂ عاجز پے

قلق ہونا ۔ اضطراب ہونا۔ رنج ہونا۔ افسوس ہونا۔

قِلقاری ۔ مونث ۔ بے زبان بچوں کی ہنسی جو آواز کے ساتھ ہو۔

قلقاریاں مارنا ۔ بے زبان بچوں کا آواز کے ساتھ ہنسنا۔

قُلقُل ۔ (ف) اس کی تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے صراحی سے شراب یا پانی نکلنے کی آواز۔ قلقل کی آواز کو قہقہہ سے بھی تشبیہ دیتے ہیں۔ (امانت) ؎
ہجر میں ہم کو قلقل مینا
صورت گریہ در گلو ہوگی

(برق) ؎
اب وہ نوچندی کہاں اور وہ مہینہ کیسا
مے کہاں جام کہاں قلقل مینا کیسا

قلم ۔ (عربی میں بالفتح کاٹنا۔ تراشنا۔ ناخن کاٹنا۔ اور بفتح اول و دوم لکھنے کا قلم۔ کلک۔ فارسیوں نے صرف فتح اول و دوم استعمال کیا ہے) ۱ لکھنے کا قلم۔ خامہ اس معنی میں اب بالاتفاق مذکر ہے۔ پیشتر مونث بھی کہتے تھے۔ (ظفر) ؎
عجب احوال ہے میرا کہ جب خط اُسکو لکھتا ہوں
تو دل کچھ اور کہتا ہے قلم کچھ اور کہتی ہے

(راسخ) ؎
وصف ابرو بعد مژگاں کے جو میں لکھنے لگا
تیر سا سیدھا قلم مثل کماں خم ہوگیا

۲ مذکر۔ (ف۔ اصطلاح تصوّف) مذکر۔ عقل اول ۳ (ف) صفت۔ بُریدہ۔ تراشیدہ۔ جیسے ہاتھ قلم ہوجائے سر قلم ہوجائے ۴ مونث۔ وہ شاخ یا ٹہنی جو ہری کاٹ کر زمین میں لگاتے ہیں۔ (عاشق) ؎
رُخِ رنگیں تک آ گئیں زلفیں
خوب پھولیں گلاب کی قلمیں

۵ (ف) مونث۔ وہ چھوٹے چھوٹے تراشے ہوئے بال جو کنپٹیوں کے اوپر خوبصورتی کے واسطے چھوڑ دیتے ہیں۔ اس جگہ بیشتر قلمیں ہی زبانوں پر ہے۔ (رشک) ؎
جس نے یہ اُس بت کافر کی تراشی قلمیں
ہاتھ ہوجائے خدایا قلم اُس نائی کا

۶ مذکر۔ بالوں کا برش یا وہ باریک کوچی جس سے مصوّر تصویر بناتے یا تصویر میں رنگ بھرتے ہیں ۷ مونث ایک قسم کی آتش بازی۔ پھلجھڑی ۸ مونث۔ شیشے یا بلور کا تراشا ہوا لمبا ٹکڑا۔ (رشک) ؎
ہیرے کی ہیں ہتھیلیاں تیری
اُنگلیاں ہیں بلور کی قلمیں

۹ مونث۔ کسی چیز کا لمبا ٹکڑا۔ جیسے نوشادر کی قلم۔ قلمی شورے کی قلم ۱۰ شاخ۔ ٹہنی جو ایک درخت سے کاٹ کر دوسرے درخت کی شاخ میں لگاتے ہیں (محسن) ؎
ہر تختے میں تھے ہزار تھالے
اک شجرۂ طور کی قلم کے

۱۱ مونث۔ سینگ ۱۲ مونث۔ پتلی اور لانبی چھوٹی شیشی جس میں شراب یا عطر رکھتے ہیں۔ (جلال) ؎
ہے جام مے کہ پھول کھلا ہے گلاب کا
نرگس کی شاخ ہے کہ قلم ہے شراب کی

(بحر) ؎
سبزے کی جا مزار رنداں پر
بوئے ساقی شراب کی قلمیں

۱۳ مونث۔ گائے بکری کی پنڈلی کی ہڈّی ۱۴ مذکر (کنایۃً) حکم۔ دیکھو قلم جاری رہنا۔ قلم روشن رہے۔ قلمرو ۱۵ سر کے بالوں کے نیچے کانوں کے برابر ڈاڑھی کے اوپر جو بال ہوتے ہیں اُن کو بھی بہیئت مجموعی قلم کہتے ہیں۔

قلم آتش باز۔ دیکھو۔ قلم نمبر ۲ (ذوق) ؎

اچھوڑ دیتے ہیں قلم جوں قلم آتش باز
لکھ کے میری تپش دل کو کتابت والے

قلم اُٹھا کر لکھنا۔ بے سوچے جلدی جلدی لکھنا۔ گھسیٹ دینا۔

قلم اُٹھانا۔ کچھ لکھنے کا ارادہ کرنا۔ لکھنا۔ (فقرہ) جس غزل پر ہم قلم اُٹھائیں اُس زمین میں کون قدم رکھ سکتا ہے۔

قلم انداز۔ صفت۔ لکھنے میں چھوڑ جانا۔ نہ لکھنا (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (نفیس) ؎

چہرے ہیں کٹے اُن کے جو لشکر میں ہیں ممتاز
تیغیں نظری نیزۂ خطی قلم انداز

(فقرہ) میں پوری داستان قلم انداز کر کے مختصر حال لکھتا ہوں۔

قلم برداشتہ لکھنا۔ بے سوچے سمجھے جلدی جلدی لکھنا۔ امثال کے لئے دیکھو قدم برداشتہ۔

قلم بنانا۔ ۱ قلم کو تراش کر لکھنے کے قابل کرنا ۲ کنپٹی کے اُوپر کے بالوں کو اُسترے سے ٹھیک کرنا ۳ ایک خاص قسم کی سلائی کرنا۔ (فقرہ) چار اُنگل پٹی نین سکھ کی اکہری لگائیے اور تیپچی بھرے اس کو آدھا اُلٹا ڈورا دے کر قلم بنائیے۔

قلمبند۔ (ف) مُو قلم۔ بنانے والا۔ لکھا ہوا) صفت ۱ لکھا ہوا۔ (مصحفی) ؎

خال و خط و زلف اُسمیں تیری سب ہیں قلمبند
ہیں نامۂ اعمال کا اپنے جو سیاہ

۲ (مجازاً) بے شمار۔ بے گنتی۔

قلمبند بھوگ۔ قلمبند گالیاں۔ بے شمار گالیاں (شرق) ؎

شکوہ نہیں اُن کا مرے معصوم کا لکھا
بے وجہ جو وہ گالیاں دیتے ہیں قلمبند

دیکھو بھوگ سنانا۔

قلمبند سنانا۔ خوب گالیاں دینا۔ بیحساب گالیاں دینا۔

قلمبند کرنا۔ (فارسی قلمبند کردن کا ترجمہ) لکھنا۔ یادداشت میں لکھنا۔ درج کرنا۔ (شرق) ؎

گو لُٹتی ہے پر دوسرے دن ہوتی ہے دونی
کر دیکھے کوئی دولت دیدار قلمبند

قلمبند ہونا۔ لازم۔ لکھا جانا۔

قلم پاک۔ (فارسی میں قلم پاک کُن) مذکر۔ قلم پونچھنے اور صاف کرنے کا کپڑا۔

قلم پکڑنا نہیں آتا۔ (کنایۃً) لکھنا نہیں آتا۔

قلم پھر جانا۔ حکم ہو جانا۔ (قدر) ؎

ابھی ہو خطِ پیشانی کا میری کچھ سے کچھ نقشا
جو پھر جائے قلم تیرا علیؑ ابن ابی طالب

قلم پھیر دینا۔ لکھے ہوئے کو کاٹ دینا۔ مٹا دینا۔ منسوخ کر دینا ؎

خاکساری کی ہو دولت سے غنی جسکا دل
اے ظفر دے وہ قلم نسخہ پہ اکسیر کے پھیر

قلم پھیرنا۔ (خوشنویسوں کی اصطلاح) اُستاد کے لکھے ہوئے حروف پر قلم پھیرنا۔

قلم تاک۔ (ف) مؤنث۔ انگور کے درخت کی لکڑی کا ٹکڑا جو بجائے تخم زمین میں گاڑا جاتا ہے۔

قلم تراش۔ (لکھنؤ میں مونث دہلی میں مذکر) قلم بنانے کا چاقو۔ پتلے پھل کا چاقو۔ (رشک) ؎

میرے لئے تراش رہی ہے سر قلم
کرتی ہے ہاتھ صاف تمہاری قلمتراش

(ظفر) ؎

گردن پہ وہ دھار رکھ کے بولے
ٹوٹے نہ قلم تراش میرا

قلم تراشنا۔ قلم کو کاٹنا۔

قلم ترشنا۔ لازم۔

قلم توڑ دینا۔ (کنایۃً) بے نظیر نظم یا نثر لکھنا۔

کوئی مقابل میں قلم نہ اُٹھا سکے ۔ کوئی ایسا کام قلم سے کرنا جس کا مثل کوئی نہ کر سکے ؎

صفحۂ دہر پہ صورت گر قدرت نے امیرؔ
اُس کی تصویر وہ کھینچی کہ قلم توڑ دیا

(انجم) ؎

خوشنویسی میں بھی ستم توڑا
جو الف لکھ دیا قلم توڑا

قلم تیز کرنا ۔ (فارسی میں قلم تیز کردن ۔ قط دینا) جلد لکھنا ۲ لکھنے کی مشق بڑھانا ۔

قلم جاری رہنا ۔ قلم جاری ہونا ۔ حکومت برقرار رہنا ۔ صاحب اختیار بنا رہنا ۔ (منیرؔ) ؎

خوشنویسی میں تو یگانۂ عصر
لوح دل پر ترا قلم جاری

قلم چلانا ۔ لکھنا ۔ قلم کو حرکت دینا ۔ حکم دینا ۔

قلم چلنا ۔ لازم ۔ (راسخ) ؎

وصف مژگاں میں یہ تیز اپنا قلم چلتا ہے
کہ نہ ایسا کبھی سرعت سے کوئی تیر چلے

قلمدان ۔ مذکر ۔ چھوٹا سا بکس جس میں قلم دوات چاقو وغیرہ رکھتے ہیں ۔

قلمدان دینا ۔ قلمدان عنایت کرنا ۔ (کنایۃً) عہدہ دینا ۔ وزیر بنا لینا ۔ پرائیوٹ سکریٹری بنانا ۔

قلم دشمن کے ہاتھ میں ہونا ۔ مخالف کو فیصلہ کرنے کا اختیار ہونا ۔ (داغؔ) ؎

اے نامہ بر اس کا نہ یہ انداز رقم تھا
معلوم ہوا ہاتھ میں دشمن کے قلم تھا

قلم دوات ۔ مونث ۔ قلم اور دوات ۔ (انشاؔ) ؎

لباس آہ میں لکھنے کے واسطے انشاؔ
قلم دوات تجھے عرش پر سے اُتری ہے

قلمرو ۔ (ف) اسم اور امر نے مل کر اسم ظرف کے معنی دیئے ہیں یعنی قلم رو (بمعنی ملک مطیع ہو گیا ۔) مونث ملک ۔ سلطنت ۔ آتشؔ نے ایک جگہ مذکر بھی کہا ہے ؎

اللہ نے کرم سے بتوں کو کیا مطیع
زیر نگیں قلمرو ہندوستان رہا

اب بالاتفاق مونث ہے ۔ (آتشؔ) ؎

چند پریاں بھی کروں مثل سلیماں تسخیر
یہ قلمرو بھی رہے زیر نگین تھوڑی سی

قلم روشن رہے ۔ فقرا کی دعا ۔ حکومت بنی رہے ۔ حکم جاری رہے ۔

قلم زد کرنا ۔ (فارسی قلم زدن بر چیزے ۔ کسی چیز کو مٹا دینا ۔ اس پر قلم پھیر دینا ۔) کسی لکھی ہوئی چیز کو قلم سے کاٹ دینا ۔

قلم زن ۔ (ف) صفت ۔ کاتب ۔ لکھنے والا ۔ محرر ۔ نقاش ۔

قلم سرب ۔ (ف) مذکر ۔ انگریزی قلم جس کو پنسل کہتے ہیں ۔

قلم سرمہ ۔ دیکھو سرمے کا قلم ۔

قلم فولاد ۔ مذکر ۔ لوہے کا قلم ۔

قلم سے نکل جانا ۔ تحریر ہو جانا ۔ لکھ جانا ۔ (امیرؔ) ؎

مضمون شوق کچھ جو قلم سے نکل گئے
ڈر ہے نکل نہ جائے کبوتر کے پر سے خط

قلمکار ۔ (ف) صفت ۱ رنگ بھرنے والا ۔ نقاش ۲ ایک قسم بافتہ جس پر طرح طرح کے نقش و نگار بنے ہوتے ہیں ۳ مہر کن ۴ منشی ۔ محرر ۔

قلمکاری ۔ مونث ۔ نقاشی ۔ رنگ بھرنا ۔ مہر کنی ۔

قلم کا یاری دینا ۔ لکھنے کی قوت ہونا ۔

قلم کان پر رکھنا ۔ پیشتر منشی لوگ کان پر قلم رکھا کرتے تھے ۔ (غالبؔ) ؎

مگر لکھوائے کوئی اس کو خط تو ہم سے لکھوائے
ہوئی صبح اور گھر سے کان پر رکھ کر قلم نکلے

قلم کرنا ۔ (فارسی قلم کردن ۔ دو ٹکڑے کرنا) کاٹ ڈالنا ۲ کاٹنا ۔ جیسے زبان قلم کرنا ۔ ہاتھ قلم کرنا ۳ چھانٹنا ۔ شاخ یا درخت کو کاٹنا ۔ درخت کی شاخ دوسری جگہ

لگانے کے لئے کاٹنا۔

قلم کروانا۔ کٹوانا۔ چھنٹوانا۔ (ناسخ) ؎

خوں میں غلطاں گل تر آتے ہیں یہ یار اے نسیم
کیا قلم کروائے ہیں گلبن کسی جلاد سے

قلم کشی۔ (ف لکھنا۔ کتابت) مونث۔ قلم کھینچنا لکھنا۔

قلم کشیدہ۔ (ف) صفت۔ کٹا ہوا۔ بریدہ۔

قلم کھینچنا۔ کاٹنا۔ رد کرنا۔ منسوخ کرنا۔ (پر کے ساتھ) (ظفر) ؎

خط رخسار کو تیرے جو دکھائے گلستاں لئے
قلم سب خوشنویسوں نے خط گلزار پر کھینچا

۲ لکھنے سے باز رہنا۔

قلم مارنا۔ قلم زد کرنا۔ رد کرنا۔ کاٹنا۔ منسوخ کرنا۔

قلم میں زور ہونا۔ تحریر کا زوردار ہونا۔

قلم لگانا۔ پودے میں شاخ کاٹ کر اور جگہ لگانا۔

قلم مو۔ (ف) مذکر۔ بال کا قلم۔

قلم لینا۔ قلم لگانے کے لئے کسی پھل دار درخت کی شاخ لینا۔ (ظہیر) ؎

بہار بڑھ گئی حضرت کے جاں نثاروں سے
اسی چمن سے قلم لی گئی جناں کے لئے

قلم مارنا۔ کاٹ ڈالنا۔

قلم نرگس۔ (ف) مونث۔ نرگس کی شاخ۔

قلم نہ اٹھا سکنا۔ نہ لکھ سکنا۔

قلم نہ اٹھ سکنا۔ نہ لکھا جانا۔ لکھنے کی طاقت نہ ہونا۔

قلم ہاتھ میں نہ اٹھانا۔ لکھنے کا ارادہ نہ کرنا۔ لکھنا موقوف رکھنا۔

قلم ہونا۔ ترشنا۔ کٹنا۔ درخت یا شاخ وغیرہ کا کاٹا جانا۔ (ناسخ) ؎

تو وہ ماہ مصر خوبی ہے کہ تیرے سامنے
ہوں قلم یعقوب کے لخت جگر کی انگلیاں

قلموں سے لڑنا۔ آتشبازی کی قلموں سے لڑائی لڑنا

قلمی۔ (ف) بفتح اول و دوم۔ ایک قسم کی چادر جس پر سیدھی دھاریاں ہوتی ہیں) صفت۔ اردو میں بالفتح ہے ۱ ہاتھ کا لکھا ہوا جو مطبوعہ نہ ہو۔ جیسے قلمی کتاب ۲ قلم سے نسبت رکھنے والا۔ قلم کے مانند لانبا ۳ آنب کا درخت جس میں قلم لگائی گئی ہو۔ ایسے درخت کے پھل کو بھی قلمی کہتے ہیں۔

قلمی آم۔ مذکر۔ پیوندی آم۔

قلمی شورہ۔ مذکر۔ صاف کیا ہوا شورہ جس کی قلمیں بن جاتی ہیں۔

قلمی کرنا۔ تحریر کرنا۔ لکھنا۔

قلمی ہونا۔ لکھا جانا۔

قلمیں۔ دیکھو قلم نمبر۵۔

قلمیں بنوانا۔ کنپٹی کے بال خاص طریقہ سے ترشوانا (منیر) ؎

غیروں سے بنواتے ہیں قلمیں یہ طفل خوشنویس
کاٹے کھاتے ہیں مجھے دانتوں سے چاقو ان دنوں

قلمیں تراشنا۔ قلمیں کاٹنا۔ دیکھو قلم نمبر۵۔

قلمیں چھوڑنا۔ قلمیں بڑھانا۔ کنپٹی کے بال بڑھانا۔

قلمیں رکھنا۔ چھوٹے چھوٹے بال کنپٹیوں کے اوپر رکھنا۔ دیکھو قلم نمبر۵۔

قلماقنی۔ (ترکی میں قلماق۔ ایشیائی روس کے جنوب میں ایک خانہ بدوش قوم جو گھر بنا کر رہنا عار سمجھتی ہے کھیتی باڑی نہیں کرتی۔ مچھلی۔ مرغ کا گوشت۔ مکھن پنیر اس کی غذا ہے) مونث (بیگمات) اردابیگنی وہ عورت جو ہتھیاروں سے مسلح شاہی محلوں میں سپاہی کی طرح پہرا چوکی دیتی ہے۔

قلنج۔ (عو) قولنج کا بگڑا ہوا۔ دیکھو قولنج۔

قلندر۔ (فارسی میں کلندر تھا۔ لغوی معنی کندۂ ناتراشیدہ (مجازاً) رند۔ اوباش۔ بے باک) مذکر ۱ (اصطلاح) وہ شخص جو روحانی ترقی یہاں تک کر گیا ہو کہ اپنے وجود اور دنیا کے تمام تعلقات سے بے خبر ہو کر ہمہ تن

خدا کی ذات کی طرف متوجہ ہو ۲ آزاد۔ رند ۳ (اردو) خیمہ کا آنکڑا یا قلابہ۔

صوفی ملامتی قلندر کے فرق کے لئے دیکھو صوفی۔

قلندرا۔ (اردو) مذکر ۱ ایک قسم کا ریشمی کپڑا ۲ خیمہ کا آنکڑا جس پر ریشم یا کپڑا لپیٹ دیتے ہیں۔

قلندری۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی چھولداری جس میں قلندرا لگاتے ہیں ۲ صفت قلندر سے منسوب ۳ قلندر کا پیشہ۔ قلندر کا کام ۴ مونث ایک قسم کا کپڑا۔ (جانصاحب) ؎

پکھلی قلندری پہ نگوڑی فیقرنی
کیا مومی چھینٹ کا ابھی دنیا میں کال ہے

قلوب۔ (ع) مذکر۔ جمع قلب کی۔ دل۔

قلّہ۔ (ع) بڑا سبو۔ اس کا تثنیہ قلتین ہے دیکھو قلتین ۲ سرکوہ) مذکر ۱ پہاڑ کی چوٹی ۲ (ف) گھوڑے کا ایک رنگ جو زردی مائل ہوتا ہے۔

قلہ شجرہ۔ (اصل میں کلاہ و شجرہ تھا جو پیر اپنے مریدوں کو دیتے ہیں) مذکر۔ انگڑ کھنگڑ۔ بوریا بدھنا۔ دیکھو اپنا قلہ شجرہ

قلی۔ (ت۔ غلام۔ ہندی میں کولی۔ مزدور) مذکر ۱ غلام ناموں میں مستعمل ہے۔ جیسے حیدر قلی ۲ (اردو) مزدور۔ بوجھ اٹھانے والا۔ (مجازاً) محنتی۔

قلی گری۔ مونث۔ قلی کا کام۔ قلی کا پیشہ۔ مزدوری محنت۔

قلی گیری۔ (عم) مونث۔ قلی گری۔

قُلیا۔ مونث۔ قرآن شریف کے سورۂ کافرون کی ابتدا قل یا سے ہے۔ اس سورت کا نام قلیا پڑ گیا ہے۔

قلیا تمام کرنا۔ قلیا ختم کرنا۔ کام تمام کرنا۔ خاتمہ کرنا (برق) ؎

کیا فائدہ جو قلقل مینا کا دور ہے
اپنی فراق یار نے قلیا تمام کی

(فقرہ) آپ کی تقریر نے فصاحت و بلاغت کی قلیا تمام کی۔

قلیا تمام ہونا۔ قلیا ختم ہونا۔ لازم۔ (ذوق)

قل ہوا زہد کا قلیا ہوا زاہد کی تمام
سنتے ہی قلقل مینائے شراب عشرت

(امیر) ؎

کر کے بسم اللہ جب اس طفل نے مصحف پڑھا
ہو گیا بس معلم ختم قلیا ہو گئی

قلیان۔ (عربی میں غَلَیان بفتح اول و دوم بمعنی جوش کرنا تھا۔ ترکی دال فارسیوں نے قلیان بالفتح و نیز بالکسر کر لیا۔ حقے (کا نام لیتے وقت پانی میں جوش آتا ہے۔) مذکر۔ حقہ۔ گڑگڑی۔ پیچوان۔

قلیان کشی۔ (ف) مونث۔ حقہ پینا۔ (رشک)

مری قلیاں کشی کی وجہ ضبط سوز باطن ہے
دھوئیں آنکھوں کے بنکر دود تمباکو نکلتے ہیں

قَلیب۔ (ف) مونث۔ ایک بحر کا نام۔ (رشک)

میرے اشعار میں پائی گئی جب بحر قلیب
لوگ تعریف میں کہنے لگے دریا الٹا

قلیل۔ (ع) صفت ۱ کم۔ تھوڑا ۲ چھوٹا جیسے قلیل القامتہ۔

قلیہ۔ (عربی میں قَلِیَّت۔ بفتح اول و کسر دوم و تشدید یائے مفتوح۔ توے پر بھونا ہوا گوشت) مذکر ۱ سادہ گوشت جو گھی میں بھون کر شوربہ دار پکائیں۔ قصبات میں ترکاری پڑے ہوئے اور ہلدی ملا کر پکائے ہوئے گوشت کے لئے مستعمل ہے۔ (میر) ؎

چار من گا جروں کا قلیہ تھا
وہ منی دبک بیچ دنیا تھا

۲ (کایستھ) گوشت۔ سالن۔

قلیہ حیاتی۔ مذکر۔ سادہ شوربے دار گوشت ادرک اور ہلدی کا

قم۔ (ع۔ اٹھ کھڑا ہو) مذکر۔ جی اٹھ۔ اٹھ کھڑا ہو۔

قم باذن اللہ۔ (ع۔ خدا کے حکم سے جی اٹھ) مذکر حضرت عیسیٰ کا معجزہ تھا۔ مردے کو یہ کلمہ کہہ کر زندہ کرتے تھے۔ اس کو قم عیسیٰ بھی کہتے ہیں۔ (داغ) ؎

پھونٹیں یہ کان گرقُم عیسیٰ کی ہو ہوس
مرتے ہیں جس پہ ہم وہ مسیحا ہی اور ہے

(عاشق) ؎
قُم باذنی قُم باذن اللہ میں
فرق ہے ارض و سما کا اے مسیح

قم باذنی۔ (ع۔ میرے حکم سے (جی) اُٹھ) مذکر حسین ابن منصور ایک مشہور کامل فقیر حالت جذب میں یہ کلمہ کہہ کر مردے کو زندہ کر دیا کرتے تھے۔ آپ بحکم شرع یہ کلمہ کہنے کی وجہ سے قتل کئے گئے۔ (رشک) ؎

اثر ہے ذبح کی نیت میں قم باذنی کا
وہ ڈالتے ہیں چھری دینے سے شکار میں روح

قمار۔ (ع) مذکر ۱ جُوا۔ ہر بازی جس میں شرط ہو ۲ اُردو میں بدقمار کی ترکیب سے بمعنی بدنصیب مستعمل ہے (ذوق) ؎

ہم سا بھی اس بساط پر کم ہوگا بد قمار
جو چال ہم چلے وہ بہت ہی بُری چلے

قمار باز۔ (ف) صفت۔ جواری۔ شرط لگا کر بازی بدنے والا۔

قمار بازی۔ (ف) مونث۔ جُوا کھیلنا (کرنا کے ساتھ)

قمار خانہ۔ (ف) مذکر۔ جُوا کھیلنے کا مکان۔

قماریا۔ (لکھنؤ) صفت۔ چالاک۔ عیار (شاد)

ایسا قماریا ہے عُشاق کو سر دست
انٹی پہ وہ چڑھائے کھیلے جو گولیاں تک

قماش۔ (ع۔ بضم اول۔ اسباب۔ جامۂ ابریشمی۔ گھر کا اسباب۔ جوہر۔ صفت۔ اُردو میں بکسر اول مستعمل ہے۔) مذکر ۱ طرح۔ وضع۔ ڈھنگ۔ قسم۔ جنس۔ نوع (فقرہ) اس قماش کا کپڑا یہاں نہیں ملتا ۲ مونث گنجفے کی ایک بازی کا نام ۳ مذکر۔ ریشم کا کپڑا۔

قمچی۔ (ت۔ تازیانہ) مونث۔ پتلی چھڑی جو جھک جاتی ہے۔

قمچی دکھانا۔ زدوکوب کی دھمکی دینا۔ (راسخ) ؎

نہ پھر قمچی دکھانا اے معلم طفل بدخو کو
ہمارے توسن عمر رواں کو تازیانہ ہے

قمچی کرنا۔ (پنجہ کشوں کی اصطلاح) پنجہ کرتے وقت ہاتھ کو جھٹکا دینا۔

قمچی لگانا۔ قمچی مارنا۔ (منیر) ؎

گُندھوا کے روز کوڑے کی چوٹی وہ کہتے ہیں
کس کے سمند عمر کو قمچی لگائیے

قمر۔ (ع) مذکر ۱ چاند۔ تیسری تاریخ سے آخری مہینے تک قمر اور اس سے پہلے ہلال کہلاتا ہے ۲ (اصطلاح علم کیمیا) مونث۔ چاندی۔

قمر پیکر۔ قمر شمائل۔ قمر طلعت۔ (ف) صفت حسین۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

سن کر یہ کلام اہل محفل
رونے لگی وہ قمر شمائل

(قدر) ؎
فلک طلعت قمر رفعت خدا کا ابر رحمت ہے
بشر صورت فلک سیرت ہے خود صانع کی قدرت ہے

قمر خدم۔ (ف) صفت بادشاہوں اور رئیسوں کی صفت میں مستعمل ہے۔ (داغ) ؎

بلند بخت سرافراز سب ہیں درباری
قمر خدم ہے فلک بارگاہ ہے محبوب

قمر داغ۔ مذکر۔ (بیگمات) قورمہ۔

قمر در عقرب۔ وہ وقت جب چاند برج عقرب میں آئے۔ یہ وقت منحوس سمجھا جاتا ہے۔ (منیر) ؎

پھنسا ہے موذیوں کے قبضہ میں حسن جہاں آرا
قمر در عقرب ان روزوں بنا ہے ماہ کنعانی

قمر محاق میں آنا۔ چاند کا قمری مہینے کی آخری تین راتوں میں ناپید ہونا۔ یہ زمانہ اچھے کاموں کے واسطے منحوس سمجھا جاتا ہے۔ (ناسخ) ؎

قمر ہی کیا ترے آگے محاق میں آیا
کہ آفتاب بھی تو احتراق میں آیا

قمردش - (دُش - مانند)(ف) صفت ـ حسین ـ خوبصورت (اوج)

لکۂ ابر وہ پرکالۂ آتش یہ بھی
سنبلہ تم وہ اگر تھا تو قمروش یہ بھی

قمری - (ع) یائے مشدّد ہے ـ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت ـ قمر سے منسوب ـ وہ مہینے یا سال جو چاند کی چال کے موافق قرار دیئے گئے ہیں شمسی کا نقیض ـ

قمرین - (ع ـ قمر کا تثنیہ) مذکر ـ سورج اور چاند سے مراد ہوتی ہے ـ قمر زبان عربی میں مذکر اور شمس مونث ہے ـ لہٰذا مذکر کا لحاظ کرکے یہ تثنیہ بنایا ہے جیسے والدین ـ

قمری - (ع) مونث ۱؎ فاختہ کی قسم کا ایک طوق دار پرند شعرا قمری کو سرو کا عاشق باندھتے ہیں ـ مثال کے لئے دیکھو سرو ۲؎ (اردو) ایک بھیک مانگنے والی قوم کی عورتوں کا نام جن کو قمریاں بھی کہتے ہیں ـ بظاہر یہ لفظ اس معنی میں قنبری کا بگاڑا ہوا ہے ـ کیونکہ یہ لوگ اپنے تئیں قنبر یعنی حضرت علیؓ کے غلام) کی اولاد بتلاتے ہیں ۳؎ (کنایۃً) عاشق ـ اس معنی میں مذکر مستعمل ہے ـ (برقؔ) ؎

پروانہ ہوں ازل سے سراج منیر کا
قمری ہوں سرو باغِ علیِ کبیر کا

قمع - (ع) مذکر ـ توڑنا ـ اردو میں قلع کے ساتھ مستعمل ہے ـ

قمقام - (ع) مونث ۱؎ تلوار ۲؎ مذکر ـ دریا ۳؎ صفت قوم کا سردار ـ

قمقمہ - (ع) کوزہ ـ ظرفِ گلی) مذکر ۱؎ ایک قسم کی ہوائی قندیل (روشن کرنا ـ روشن ہونا کے ساتھ) ۲؎ ایک قسم کے شیشہ کا گولہ جو مختلف رنگوں کا ہوتا ہے اور جسکو چھت میں لٹکاتے ہیں ـ (لٹکانا ـ لٹکنا کے ساتھ) امیرؔ ؎

کیا خوب چشم تر میں چمکتا ہے لخت دل
یاقوت قمقمہ ہے ہماری سبیل کا

۳؎ لاکھ کا گولا جس میں ابیر گلال یا رنگ بھرتے اور ہولی میں ہنود باہم ایک دوسرے پر مارتے ہیں ـ (چلنا کے ساتھ) (آبحیات) ہولی کے رنگ اُڑتے ہیں پچکاریاں چھٹتی ہیں گلال کے قمقمے چلتے ہیں ـ

قمیص - (ع ـ اٹلی زبان میں کیمیسا ـ پرتگالی میں کمیسا) بے کلی کا کرتہ ـ عوام قمیز بولتے ہیں ـ جلیل و جلال نے مذکر لکھا ہے ـ بول چال میں بیشتر تانیث کے ساتھ ہے ـ (فقرہ) آپ کی سب قمیصیں تیار ہو گئیں ـ

ق - ن

قنات - (عربی میں ۱؎ نیزہ ۲؎ آبپاشی کی نالی ـ ترکی میں ۱؎ پہلو ۲؎ بازو ـ ترکی میں بکسر اول ـ خیمے کے چاروں طرف کا پردہ) مونث ـ وہ کپڑے کی دیوار یا پردہ جو خیمے کے چاروں طرف لگاتے ہیں ـ کپڑے کی بنی ہوئی اوٹ ـ (اسیرؔ) ؎

نہیں جو مائل سیر جہاں وہ پردہ نشیں
تو پھر فلک کی مشبک قنات اتنی ہے

قنات روک دینا ـ قنات کھڑی کرنا ـ اوٹ کھڑی کرنا ـ (رشکؔ) ؎

لیلیٰ کہیں نہ دیکھ لے دم توڑتا ہے قیس
جلدی قنات روک دو صحرا کے سامنے

قنات کھینچنا ـ پردے کی دیوار کھڑی کرنا ـ خیمہ کے چاروں طرف یا صحن میں کپڑے کا پردہ لگانا ـ

قنات کی دیوار ـ پردے کی دیوار جو قنات کھڑی کرنے سے بن جاتی ہے ـ (رشکؔ) ؎

آنکھوں کو ہم نے وصل در یار کر دیا
ہر پردے کو قنات کی دیوار کر دیا

قنّاد - (ع) صفت ـ قندساز ـ حلوائی

قنادیل - (ع) مونث ـ قندیل کی جمع ـ

قناعت - (ع) مونث ـ تھوڑے پر راضی ہونا ـ زیادہ طلبی اور حرص سے بچا رہنا ـ (ذوقؔ) ؎

گر خدا دیوے قناعت ماہ یک ہفتہ کی طرح
دوڑے ساری کو کبھی آدھی نہ انساں چھوڑ کر

(کرنا کے ساتھ)

قناویز - (ت) مونث ـ ایک قسم کا چمکدار موٹا ریشمی کپڑا ـ

قند - (معرّب کند کا اور کند مفرّس کھنڈ یا کھانڈ کا ہے ـ

معانی نمبر ۱ و ۳ و ۴ میں اُردو ہے) مذکر ۔ ۱ گاڑھا شیرہ شکر کا پکا کر جماتے اور اُس کو قند کہتے ہیں ۲ ایک قسم کی دانہ دار مٹھائی ۳ (دہلی) سُرخ پکے رنگ کا کپڑا لکھنؤ میں اس معنی میں شالباف ہے۔ (ناسخ) ؎

مجھ کو بچائے موت کی تلخی سے ہمنشیں
لادے کسی کی ٹِبلی سے موبات قند کا

۴ صفت۔ نہایت شیریں۔

قند پارسی - ایک قسم کے قند لطیف کا نام۔

قند کی ڈلی - دیکھو ڈلی۔

قند گھولنا ۱ پانی میں قند کو حلول کرنا ۲ (کنایۃً) شیریں سخن ہونا۔ دیکھو بات میں قند گھولنا۔ (قدر) ؎

کاٹتے ہیں ہونٹوں کو غصّہ میں کب
گھولتے ہیں قند وہ گفتار میں

قند لبوں سے گھولنا - (کنایۃً) شیریں سخنی کے واسطے مستعمل ہے۔ (جلیل) ؎

مُنہ سے کچھ اب تو بول دو قند لبوں سے گھول دو
عقدہ مرا بھی کھول دو عقدہ کشا تمہیں تو ہو

قند لُٹے اور کوئلوں پر مُہر - مثل۔ دیکھو اشرفیاں لُٹیں اور کوئلوں پر مُہر۔

قند مکرّر - قندِ دوبارہ۔ (ف۔ لغوی معنی جو قند دوبارہ صاف کی جائے اور اس میں میل نہ رہے) مذکر (اصطلاحی) وہ عمدہ بات جو دوبارہ کی جائے۔ عمدہ کلام مکرّر کہنا۔ (بحر) ؎

تو ہوا شیریں سخن مشہور اس باعث سے یار
بات دُہرانا ترا قند مکرّر ہو گیا

(ناسخ) ؎

گالیاں دے کر دیئے دو لب کے بوسے یار نے
زہر دے کر سامنے قند مکرّر رکھ دیا

قند والا - صفت۔ قند بیچنے والا۔

قِندِیل - (عربی میں بالکسر ہے۔ قنادیل۔ جمع۔ یہ لفظ کنڈیلا کا معرب ہے۔ انگریزی میں کینڈل۔ عربی میں بالکسر وہ چیز جس میں چراغ جلاتے ہیں۔ فارسی میں بالکسر ایک قسم کا تیر دان جس میں تیر حفاظت سے رہتے ہیں) مونث ۱ ایک قسم کا شیشے کا ظرف جس میں بتّی روشن کرتے ہیں۔ (امیر) ؎

ہے غیر کے سینے میں جو داغِ غمِ ابرو
روشن ہے صنم خانہ میں قندیل حرم کی

۲ ایک قسم کا فانوس جس میں چراغ جلا کر لٹکاتے ہیں ۳ (اردو) کاغذ یا ابرک سے منڈھا ہوا فانوس۔

قندیلا - (اُردو) مذکر۔ کاغذ یا ابرک کا بہت بڑا فانوس۔

قندیلِ چرخ - (ف) مونث۔ (کنایۃً) چاند یا سورج۔

قُنُوت - (ع) مونث مشہور دعا جو نمازِ وتر میں پڑھتے ہیں۔

قُو - مونث ۱ ایک قسم کی آواز جو کبوتر باز کبوتروں کے اُڑاتے وقت نکالتے ہیں ۲ بچوں کے کان کے پاس کہہ کر ان کو چونکاتے اور ڈراتے ہیں۔ (کرنا کے ساتھ) (جانصاحب) ؎

برسوں بچے کو نہیں پیار کبھو کرتے ہیں
پیار بھی کرتے ہیں تو کان میں قُو کرتے ہیں

قُوٰے - (ع - اصل میں قُوَو تھا - قاعدے کے مطابق واو متحرک ماقبل مفتوح تھا۔ واو کو الف سے بدل دیا۔ قوا ہوا۔ املا قوٰے ہے) مذکر۔ قوت کی جمع ؎

مضمحل ہو گئے قوٰے غالب
اب عناصر میں اعتدال کہاں

قوٰے حیوانی - (ف) مذکر۔ وہ قوتیں جو دل سے متعلق ہیں جیسے خوشی۔ غصّہ۔ یہ قوتیں حیوان کے ساتھ مخصوص ہیں۔

قوٰے طبعی - (ف) مذکر۔ وہ قوتیں جن کا تعلق جگر سے ہے اور وہ یہ ہیں۔ جاذبہ۔ ماسکہ۔ ہاضمہ۔ دافعہ۔ نامیہ مولدہ۔

قوٰے نفسانی - (ف) مذکر۔ جو دماغ سے تعلق رکھتی ہیں وہ دس ہیں ۱ باصرہ ۲ شامہ ۳ سامعہ ۴ ذائقہ ۵ لامسہ ۶ حسِ مشترک ۷ خیال ۸ متفکرہ ۹ واہمہ ۱۰ حافظہ۔

قوارہ - (ع - وہ چیز جس کے کنارے کٹے ہوں) اردو میں بدقوارہ کی ترکیب سے مستعمل ہے - دیکھو بدقوارہ -

قواریر - (ع) مذکر - جمع قارورہ کی - شیشیاں وغیرہ -

قواعد - (ع - قاعدہ کی جمع) مذکر ۱؎ دستور - قاعدے - (فقرہ) زید نے صرف و نحو کے قواعد از بر کر لئے ۲؎ قانون - ضابطہ - اصول - گر ۳؎ (اردو) مونث - صرف و نحو - (فقرہ) اس بچے نے مدرسے میں قواعد اردو پڑھی ہے - ۴؎ (اردو) مونث - جنگی سپاہ کے لڑائی پر کام کرنے کے قاعدے - سپاہیوں کی ورزش - (قدر) سہ

پلکیں تری جھپک گئیں جب ہم نے آہ کی
بولی یہ ہو رہی ہے قواعد سپاہ کی

معانی نمبر ۳ - ۴ میں بطور واحد مستعمل ہے -

قواعددان - (اردو) صفت ۱؎ فوجی قاعدوں سے واقف ۲؎ گرامر جاننے والا -

قواعد کرنا - فوجی ورزش کرنا -

قواعد گاہ - مونث - فوجی ورزش کا میدان -

قواعد لینا ۱؎ فوجی ورزش کرانا ۲؎ (کنایۃً) ایسا کام لینا جس میں بار بار اٹھنا بیٹھنا پڑے -

قوافی - (ع) مذکر - قافیہ کی جمع -

قوال - (ع - قول سے اسم مبالغہ - بسیار گو - فارسیوں نے بمعنی مطرب استعمال کیا ہے) مذکر - صوفیانہ اور حقانی چیزیں گانے والا -

قوالی - مونث ۱؎ صوفیانہ اور حقانی چیزوں کا گانا - ۲؎ قوال کا پیشہ -

قوام - (ع - وہ شے جس کے سبب سے کسی شے کا قیام ہو) مذکر - شیرہ - چاشنی - گڑ یا شکر کو پانی میں گھول کر پکاتے ہیں اور جب تار اٹھنے لگتا ہے تب اس کو قوام کہتے ہیں - (نسیم دہلوی) سہ

بوسوں سے غیر کے لب شیریں ہوئے ہیں تلخ
بگڑی وہ چاشنی وہ قوام عسل گیا

قوانین - (ع) مذکر - قانون کی جمع -

قوت - (ع) مذکر - خوراک - خورش - روزی - (ع)

قوت ملتا نہیں قوت ہو کہاں سے پیدا

قوت بسری - مونث - برا بھلا کھا کر زندگی بسر کرنا - (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) جو انصار مدینہ کے ٹکڑوں پر قوت بسری کرتے تھے اب ان میں بطفیل سلطنت تمول آگیا -

قوت لایموت - مذکر - اس قدر خوراک جو زندگی قائم رکھنے کے لئے کافی ہو - مثال کے لئے دیکھو تا تریاق الخ -

قوت - (ع - توانائی - خلاف ضعف) مونث ۱؎ طاقت - زور - مجال - جیسے قوت جسمانی - (انیس) سہ

ممکن نہیں تعریف شہ جن و بشر کی
اس نام سے قوت ہے دل و جان و جگر کی

۲؎ بل - سہارا - مدد ۳؎ سلطنت - ریاست ۴؎ حس جیسے قوت شامہ -

قوت آزمانا - طاقت کی آزمائش کرنا سہ

ناسخ کی ہے یہ شوق شہادت میں گفتگو
آج آزماؤں قوت بازوئے یار کو

قوت بازو - (ف) مونث ۱؎ بازو کی قوت ۲؎ (کنایۃً) مذکر - چھوٹا بھائی -

قوت باصرہ - (ف) مونث - وہ قوت جس سے رنگوں اور صورتوں کی تمیز کی جاتی ہے -

قوت باہ - (ف) مونث - شہوت - جماع کی قوت

قوت جسمانی - (ف) مونث - جسمی طاقت -

قوت حافظہ - (ف) مونث - یادداشت کی قوت -

قوت دافعہ - (ف) مونث - ہٹانے اور دفع کرنے کی قوت - خارج کرنے والی قوت -

قوت دینا - مدد پہونچانا - طاقت بخشنا - زور دینا مضبوط کرنا -

قوت ذائقہ - (ف) مونث - چیزوں کا مزہ بتانے والی قوت -

قوت سامعہ - (ف) مونث - وہ قوت جس سے آوازوں کی تمیز کی جاتی ہے -

قوت شامہ - (ف) مونث - سونگھنے کی قوت -

قوت لامسہ ۔ (ف) مونث ۔ چھونے اور مس کرنے کی قوت جو تمام اعضا میں موجود ہے ۔ مگر سر انگشت میں سب سے زیادہ ہے ۔

قوت ماسکہ ۔ (ف) مونث ۔ وہ قوت جو غذا کو معدے میں محفوظ رکھتی ہے ۔

قوت متخیلہ ۔ (ف) مونث ۔ وہ قوت جو محسوس چیزوں کی صورتوں کو ذہن میں محفوظ رکھتی ہے ۔

قوت متصرفہ ۔ (ف) مونث ۔ بعض صورتوں کو بعض معانی کے ساتھ نسبت دینے والی قوت ۔ تصرف کرنے والی قوت ۔

قوت مدرکہ ۔ (ف) مونث ۔ دریافت کرنے اور معلوم کرنے کی قوت جسے سمجھ کہتے ہیں ۔

قوت ممیزہ ۔ (ف) مونث ۔ ہر چیز کا فرق دریافت کرنے کی قوت ۔

قوت ہاضمہ ۔ (ف) مونث ۔ کھانا ہضم کرنے کی قوت

قور ۔ (ع ۔ بروزن مُور) مونث ۱ ناخن کی کور ۲ (ت ۔ سلاح) فیتہ جو کپڑوں کے حاشیہ پر ٹانکتے ہیں ۔ (رشک)

چھینیں گے آسمان سے تارے شعاع مہر
جھالر کی اکتفا نہیں چھتری کی قور پر

۳ خاصے کا ہاتھی ۴ ہتھیار ۔ سلاح ۔

قوربیگی ۔ (ت) سلاح خانہ کا داروغہ ۔

قورچی ۔ (ت) مذکر ۔ ہتھیار بند سپاہی ۔

قورخانہ ۔ (ف) مذکر ۔ سلاح خانہ ۔ میگزین ۔ وہ جگہ جہاں ہتھیار رکھتے ہیں ۔

قوروں کا پھٹنا ۔ ہاتھ پاؤں کے ناخنوں کی جڑ سے ریشہ نکلنا ۔

قورق ۔ (ت ۔ بواو معدولہ) احاطہ ۔ شکارگاہ ممنوع منع شدہ ۔

قورمہ ۔ (ت ۔ بفتح اول وضم دوم و سکون سوم بمعنی بھنا ہوا گوشت اردو میں بالضم و سکون دوم و فتح چہارم) مذکر ۔ بھنا ہوا گوشت جس میں ہلدی اور ترکاری و شوربہ نہیں ہوتا ۔ صرف گھی اور مسالے پر چھوڑتے ہیں ۔ دیکھو سادہ سالن ۔

قورمہ پلاؤ اڑانا ۔ (کنایۃً) خوب کھایا پیا جانا ۔ (فقرہ) یاروں میں روز دعوتیں ہوا کرتی ہیں دو وقتہ قورمہ پلاؤ اڑتا ہے ۔

قوس ۔ (ع) مونث ۱ کمان ۲ دائرے کا وہ حصہ جو وتر اور محیط دائرہ کے کسی حصے سے گھرا ہوا ہو ۳ آسمان کے نویں برج کا نام جو بشکل کمان مانا گیا ہے ۔

قوس السماء ۔ (ع) مونث ۔ مراد ہے آدھے آسمان یا تہائی یا چوتھائی وغیرہ ۔ سے اس واسطے کہ کل آسمان مرئی اور غیر مرئی جب بشکل دائرہ متصور ہے تو لامحالہ اسکا کوئی حصہ بصورت قوس کے ہوگا ۲ دھنک ۔

قوس قزح ۔ (ع ۔ قوس ۔ آسمان قزح ۔ ماخوذ ہے قزحہ سے جس کے معنی زرد سرخ سبز کے ہیں ۔ آفتاب کی شعاعیں جب مینہ سے گزرتی ہیں تو سات مختلف رنگوں منقسم ہوکر دھنک کی شکل میں نظر آتی ہیں ۔ جیسے شیشہ منشور مثلثی کیں سے آفتاب کی شعاع گذر کر سات مختلف رنگوں میں منقسم ہوجاتی ہے یہاں شیشہ مذکور کا کام مینہ دیتا ہے ۔ اور آفتاب کی شعاعوں کو سات مختلف رنگوں میں منقسم کرتا ہے ۔ اس کے ظہور کے لئے تین باتوں کا ہونا لابدی ہے ۱ مینہ کا ہونا ۲ اس پر سورج کی شعاعوں کا پڑنا ۔ ۳ آفتاب اور مینہ کے درمیان ہمارا کھڑا ہونا ۔ باعث اس امر کا کہ دھنک کس واسطے کمان ہی کی شکل کی ہوتی ہے یہ ہے کہ زمین مثل نارنگی کے گول ہے اور ہوا اسکے ہر طرف ہے ۔ یعنی زمین کے گرداگرد ہر سمت پچاس میل تک ہوا کا غلاف چڑھا ہوا ہے اور بادل زمین سے صرف تین چار میل کے فاصلہ پر ہوتے ہیں اور کشش زمین کا اثر ہوا اور بادل پر ہر جگہ ہوتا ہے ۔ جو مقامات مرکز زمین سے برابر فاصلہ پر ہیں ۔ ان پر کشش مذکور کا اثر یکساں ہوتا ہے ۔ اسی واسطے آفتاب کی شعاعیں جب مینہ کی بوندوں میں سے ہوکر گزرتی ہیں تو وہ کبھی کمان کی شکل پیدا کرتی

ہیں -) مونث - دھنک جو آسمان پر نمودار ہوتی ہے (قدر)

ہمیشہ رہتی ہے رنگیں برنگ قوس قزح
لہو برس گیا نکلی جہاں دم پیکار

قوس نما - صفت - محراب دار - کمان کی شکل کا -

قوسی - (ع) صفت - محراب دار -

قول - (ع - کہنا - اقوال - جمع - مذکر مستعمل ہے) مذکر - بات - کہاوت - مقولہ - (اسیر) ؎

ننگ درویشی سے کیوں رکھتا ہے پتلا خاک کا
قول ہے الفقر فخری صاحب لولاک کا

۲ اقرار - عہد - (کرنا - دینا - لینا کے ساتھ) ۳ وہ پند و نصائح یا بزرگوں کے حقائق اشعار جو قوال گاتے ہیں ۴ ایک قسم کا راگ جس کے موجد امیر خسرو دہلوی ہیں - یہ راگ دُھرپت کی جگہ بنایا تھا -

قول پر مُٹھی کھلنا - اقرار یا عہد پر رضامند ہونا کی جگہ - (ناسخ) ؎

وصل کے قول پہ کھلتی نہیں مُٹھی لیکن
مجھ سے کہتے ہیں کہ لو ہم نہیں کیا دیتے ہیں

قول توڑنا - ۱ عہد توڑنا - وعدہ خلافی کرنا ۲ (عو) بات رد کرنا -

قول دینا - عہد کرنا - پکا وعدہ کرنا - (ذوق) ؎

نہیں وہ قول کا سچا ہمیشہ قول دے دے کر
جو اُس نے میرے ہاتھ پر ہاتھ مارا تو کیا مارا

قول سے پھرنا - عہد شکنی کرنا -

قول صالح - مذکر - پختہ اقرار -

قول فیصل - مذکر - حاکمہ - (راسخ) ؎

فیصلہ کر زبان خنجر سے
منتظر ہوں میں قول فیصل کا

قول قرار - مذکر - عہد و پیمان - (کرنا کے ساتھ)

قول کا پکا - قول کا پورا - صفت - مذکر - بات کا پکا سچا - مونث کے لئے قول کی پکی - قول کی پوری -

قول کا چھلا - ۱ وہ چھلا جو بطور عہد یا یادداشت کے واسطے یار احباب ایک دوسرے کو دیتے ہیں ۲ ایک قسم کا چھلا جس کی ساخت اس طرز پر مبنی ہے کہ آخیر پر پہنچے سے پنجہ اس طرح ملا ہوا بنا ہوتا ہے کہ گویا کوئی ہاتھ میں ہاتھ دے کر قول کر رہا ہے - یہی چھلا اکثر باہم لیا دیا جاتا ہے - (ظفر) ؎

ہاتھ ملتا ہوں کہوں کیا یار جانی کیا ہوا
ہاتھ سے وہ قول کا چھلا نشانی کیا ہوا

قول کا سچا - صفت - مذکر - قول کا پکا - مونث کے لئے قول کی سچی -

قول لینا - عہد لینا - اقرار لینا - (جرات)

خدا ہی ہے جو آئے شب کو بھی وعدے پہ تو اپنے
عبث میں قول تجھ سے اے بت عیار لیتا ہوں

قول مرداں جان دارد - مثل - شریفوں کی بات پتھر کی لکیر ہوتی ہے -

قول نامہ - (ف) مذکر - اقرار نامہ - وہ کاغذ جس میں قول و قرار لکھا جائے -

قول و فعل - مذکر - گفتار و کردار - طور طریق - رنگ ڈھنگ -

قول و قرار - مذکر - قول قرار -

قول و قسم - مذکر - عہد و پیمان - (کرنا - ہونا کے ساتھ) ؎

جن کو تم داغ بڑا عہد شکن کہتے تھے
لو مبارک ہو وہ پھر قول و قسم کرتے ہیں

قول ہارنا - عہد کرنا - کچھ عہد کر کے اس کا پابند ہو جانا (رند)

جیتے جی چھوڑتے ہیں کب یہ قدم
اب تو ہم تم سے قول ہارے ہیں

قولنج - (ع - کولنج - (درد شکم - درد کمر) کا معرب - یہ لفظ بفتح لام و کسر لام دونوں طرح صحیح ہے) مذکر - درد جو پسلی کے نیچے ہوتا ہے -

قوم - (ع - گروہ عورتوں یا مردوں کا - اقوام - جمع) مونث ۱ آدمیوں کا گروہ -

(انیس) ؎

جب روشنی مہر منور ہوئی رَن میں
قومِ جہلا مستعدِ شر ہوئی رَن میں

۲؎ فرقہ۔ خاندان ۳؎ ذات۔ نسل۔

قوم دار۔ صفت۔ اچھی نسل کا۔ جیسے قوم دار گھوڑا۔

قومی۔ قوم سے منسوب جیسے قومی کام۔ قومی مجلس۔

قومیّت۔ (اُردو) مونث۔ نسل۔ اصل۔

قومہ۔ (ع) مذکر۔ نماز میں رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونا

قونسل۔ معرب کونسل۔ لفظ انگریزی کا ہے جس کے اصلی معنی مجلس شوریٰ ہیں۔ اصطلاح میں سفیر یا نائب سفیر کو کہتے ہیں یعنی معتمد۔ مختار ایک سلطنت کا جو دوسری سلطنت میں رہے

قوی۔ (ع) توانا۔ اُقویا۔ جمع۔ خدا تعالیٰ کا نام بھی ہے۔ (دیکھو متین) صفت ۱؎ توانا۔ زور آور۔ (فقرہ) یہ پہلوان بہت قوی ہے ۲؎ مضبوط۔ مستحکم۔ جیسے قوی عذر۔

قوی بازو۔ (ف) صفت۔ طاقتور۔ قوت والا۔

قوی بال۔ قوی پنجہ۔ (ف) صفت طاقتور۔ قوت والا۔

قوی جثّہ۔ (ف) صفت۔ موٹا تازہ۔ ہٹا کٹا۔ مضبوط جسم کا۔

قوی دست۔ (ف) صفت۔ مضبوط۔ زور آور۔

قوی ہیکل۔ (ف) صفت۔ قوی جثّہ۔

قہار۔ (ع) صفت ۱؎ بڑا قہر کرنے والا ۲؎ غلبہ حاصل کرنے والا زبردست (فوج کے لئے) ۳؎ زوردار (دریا کے لئے) ۴؎ خدا تعالیٰ کا نام جو زبردست یا غلبہ رکھنے والا۔

قہاقا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ (ع) قہقہہ۔ مارنا کے ساتھ۔ اب قلیل الاستعمال ہے۔ (برقؔ) ؎

مسکرایا جو نظر آئے دہن غنچوں کے
کبک کی چال جو دیکھی تو قہاقا مارا

قہر۔ (ع۔ غضب۔ غصّہ۔ غلبہ۔ معانی نمبر ۱-۲ میں عربی ہے) مذکر ۱؎ غلبہ۔ زبردستی ۲؎ غصّہ۔ خشم ۳؎ جوش۔ جذبہ۔ ولولہ ۴؎ دشوار کام۔ روگ۔ بلائے جاں۔ مصیبت۔ (ذوقؔ)

کیا قہر ہے وقفہ ہے ابھی آنے میں اُن کے
اور دم مرا جانے میں توقف نہیں کرتا

۵؎ بلا۔ آفت۔ شامت ؎

سچ ہے ہجوم شوق بھی ہے قہر بے نسیم
کیا کیا بلائیں سہتے ہیں ہر شب برائے نام

۶؎ ظلم۔ (رندؔ)

زیادہ ہوئی یاد جانی تمھاری
غرض قہر ہے مہربانی تمھاری

۷؎ آفت کا پرکالہ۔ چالاک۔ شادی۔ (میر حسنؔ)

اری ایک ہے تو بڑی قہر ہے
کہیں قند مصری کہیں زہر ہے

۸؎ بُرا۔ نامناسب۔ بہت تیز ؎

صابر کو بُرد بار سمجھ کر نہ چھیڑیے
کہتے ہیں قہر ہوتا ہے غصّہ حلیم کا

۹؎ نہایت وضعدار۔ طرحدار (آتشؔ) ؎

طفلی سے اور قہر ہوا وہ شباب میں
تابش ہوئی دوپہر کو فزوں آفتاب میں

(رنگینؔ) ؎

کرتی جالی کی پڑا سر پہ دوپٹا اچھا
قہر پاجامہ اور انگیا کی کساوٹ خاصی

۱۰؎ (عو) بیحد کی جگہ۔ کثرت۔ افراط ظاہر کرنے کے لئے۔ (رنگینؔ) ؎

تری خاطر کروں کلتک میں دوگانا پیاری
قہر اس بات کا چسکا تجھے در گو پڑا

۱۱؎ نامناسب فعل۔ عجیب فعل۔ (ممنونؔ) ؎

میں نے جو کچھ لکھا تو ہوا قہر کون سا
پر لو قسم اگر ہو عجب انکسار خط

۱۲؎ عجیب۔ انوکھا۔

قہراً۔ (ع) جبر سے۔ زور ظلم سے۔ مجبوری سے۔ چار ناچار۔

قہر الٰہی۔ (ف) مذکر۔ خدا کا غضب۔ بلائے آسمانی۔

قہر توڑنا۔ غضب ڈھانا۔ آفت برپا کرنا۔ نہایت غضبے ہونا ؎

کس کی خرید میں تجر جان پہ توڑتے ہو قہر
عاشقوں کے لیے ہے زہرِ جنس دُکان سبزہ رنگ

قہر ٹوٹنا۔ غضب الٰہی نازل ہونا۔ کسی پر آفت آنا۔ (انشا) ؎

میں نے کب کی تھی بھلا کچھ اور ڈھب کی بات چیت
قہر ٹوٹے غیب کا بہتان اور طوفان پہ

۲ خفگی ہونا کی جگہ۔

قہر ٹوٹی۔ (ع) صفت۔ مونث۔ کمبخت۔ بدنصیب۔

قہر درویش برجان درویش۔ (ف) مثل۔ غریب آدمی غصہ کرے گا تو کسی کا کیا لے گا صرف اپنی جان کھوئے گا۔ مصیبت برداشت کرنے کی جگہ مستعمل ہے۔

قہر ڈھانا۔ کسی پر کوئی آفت لانا۔ ظلم کرنا۔ ستم کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

مانجھا اُسے سب نے جب پنھایا
اک جان پر اُس کی قہر ڈھایا

قہر قیامت ہونا۔ بےحد شوخ ہونا۔ فسادی ہونا۔ (میر) ؎

مت کچھ پوچھو باتیں اپنی کہیے تو تم کو ندامت ہو
قد قامت تو یہ کچھ ہے تمہارا پر کوئی قہر قیامت ہو

قہر کا۔ صفت مذکر ۱ آفت کا۔ بلا کا۔ غضب کا ۲ کسی چیز کی کثرت شدت ظاہر کرنے کے لیے۔ (فقرہ) قہر کی دھوپ پڑ رہی ہے۔ قہر کا مینھ برس رہا ہے۔

قہر کا سامنا۔ غضب کا سامنا۔

قہر کرنا ۱ غضب کرنا۔ بیجا حرکت کرنا ؎

دے دیا خط اُنھیں قاصد نے ظفر قہر کیا
یہ نہ سمجھا کہ وہ بیٹھے ہیں غضبناک نزول

۲ ظلم کرنا۔ زیادتی کرنا ۳ انوکھا کام کرنا۔

قہر کی آنکھ سے دیکھنا۔ غصے سے دیکھنا۔

قہر نازل ہونا۔ غضب اُترنا۔ (ناسخ) ؎

کہتے ہیں زاہد مری دیوانگی کو دیکھ کر
بت پرستی کے سبب قہرِ خدا نازل ہوا

قہر ہونا۔ غضب ہونا۔ آفت کا پرکالہ ہونا۔ (آتش)

طفلی سے اور قہر ہوا وہ شباب میں
تابش ہو دوپہر کو فزوں آفتاب میں

قہقری۔ (ع) صفت۔ اُلٹے پاؤں چلنے والا پیچھے کی طرف چلنے والا۔ دیکھو رجعت۔

قہقہہ۔ (ع) مذکر۔ کھلکھلا کر ہنسنا۔ زور کی ہنسی۔

قہقہہ دیوار۔ دیکھو دیوار قہقہہ۔

قہقہہ شیشہ۔ (ف) مذکر۔ شراب کے شیشے کی آواز۔

قہقہہ لگانا۔ مضحکہ اُڑانا کی جگہ۔ (فقرہ) آپ کی باتوں پر لڑکے قہقہے لگائیں تو کیا بے جا ہے۔

قہقہہ مارنا۔ ٹھٹھا مارنا۔ (قدر)

قہقہہ مار کے گل کھلتے ہیں سبحان اللہ
بارک اللہ ہے پتوں کی زباں پر ہر پل

قہقہوں میں اُڑانا۔ ہنسی میں اُڑانا۔ (صبا) ؎

کروبیانِ عرش نہ گھبرائیں اے بتو
نالوں کو قہقہوں میں اُڑایا غضب کیا

قہقہے اُڑانا۔ مضحکہ اُڑانا۔

قہقہے اُڑنا۔ لازم۔ (داغ) ؎

ہو گیا عیب دار اُن کو میرا سوگ
قہقہے اُڑ رہے ہیں ماتم میں

قہہ قہہ۔ مونث۔ کھلکھلا کر ہنسنے کی آواز۔ (شاد)

گری برقِ تبسم شاد خرمن پر شگوفوں کے
لگے مینھ مانگنے غنچے ہنسا وہ گل جو قہ قہ کر

قہوہ۔ (ع) مذکر۔ ایک قسم کے تخم کا نام جسے بھون کر پیستے اور پانی میں چائے کی طرح جوش دے کر پیتے ہیں۔ (فقرہ) عرب میں قہوہ پیا جاتا ہے۔

قہوہ خانہ۔ مذکر۔ وہ مکان جہاں قہوہ پینے والے جمع ہو کر قہوہ پیتے اور گپ شپ اُڑاتے ہیں۔

قہوہ دان۔ (ف) مذکر۔ قہوہ رکھنے کا ظرف۔

قے۔ (ع) مونث ۱ استفراغ۔ متلی ۲ وہ چیز جو اُبکائی میں گرے۔ (غالب) ؎

کیوں رند وقدح کرے ہے زاہد
مے ہے یہ مگس کی قے نہیں ہے

قے آنا ۱ ابکائی آنا۔ طبیعت مالش کرنا۔ کراہت ہونا۔ نفرت ہونا۔ (فقرہ) اُس کی صورت دیکھکر قے آتی ہے۔

قے کرنا۔ استفراغ کرنا۔

قے ہونا۔ استفراغ ہونا۔

قیادت۔ (ع) مونث۔ رہبری۔

قیاس۔ (ع۔ اندازہ۔ اندازہ کرنا۔ دو چیزوں کا ذہن میں برابر کرنا) مذکر۔ تصوّر۔ جانچ۔ اندازہ۔ اٹکل۔ گمان (کرنا کے ساتھ) (گلزار نسیم) ؎

سُن سن کے اُڑے حواس اُن کے
لائے نہ یقیں قیاس اُن کے

قیاس دوڑانا۔ خیال دوڑانا (غالب) ؎

اور دوڑائیے قیاس کہاں
جان شیریں میں یہ مٹھاس کہاں

قیاس سے باہر۔ صفت۔ بے شمار۔ بے حد۔ سمجھ سے باہر۔

قیاس کرنا۔ اندازہ لگانا۔ (ناسخ) ؎

دیکھی ہے لاکھ بار قیامت سے کیا ڈریں
قامت پہ کرچکے ہیں تمھارے قیاس ہم

قیاس کُن زِ گلستانِ مَن بہارِ مرا۔ (ف) مثل ابتدائی حالت سے آئندہ حالت کا اندازہ ہوتا ہے۔

قیاس مَعَ الفارِق۔ (ع) مذکر۔ قیاس کرنا ایک چیز کا دوسری چیز پر بغیر اس کے کہ دونوں میں کچھ مناسبت ہو۔

قیاس میں آنا۔ خیال میں آنا۔ سمجھ میں آنا۔

قیاساً۔ اندازے سے۔ قیاس سے۔

قیاسی۔ (ع۔ ہیں پلے دوم مشدد ہے) صفت۔ خیالی۔ وہمی۔ ذہنی۔

قیاسی بات۔ مونث۔ اٹکل پچّو بات۔

قیاصرہ۔ (ع) مذکر۔ جمع قیصر کی۔

قیافہ۔ (ع) مذکر ۱ ایک علم کا نام جس میں ہاتھ پاؤں چہرے وغیرہ کے خط وخال سے بھلا بُرا شگون لیتے اور صاحب علامات کے اقوال و افعال و احوال سے بحث کرتے ہیں ۲ (اردو) صورت۔ شکل۔ چہرہ (فقرہ) زید کا قیافہ خراب ہے۔

قیافہ داں۔ قیافہ شناس۔ صفت۔ علم قیافہ سے واقف۔

قیافہ دانی۔ قیافہ شناسی۔ مونث۔ علم قیافہ سے واقفیت۔

قیام۔ (ع) مذکر ۱ کھڑا ہونا۔ نماز میں کھڑا ہونا۔ نماز کا وہ حصّہ جسمیں نمازی کھڑا ہوتا ہے ۲ ٹہراؤ۔ (ارشد) ؎

قیام جسم خاکی ہے نفس پر
ہوا پر ہے بنا اپنے مکاں کی

۲ (اردو) سکونت۔ ٹہرنا (فقرہ) آج کہاں قیام ہوگا ۳ (اردو) پائیداری۔ استقلال۔ (ناسخ) ؎

کبھی کہیں ہے کبھی مثل آفتاب کہیں
نہیں ہے ایک جگہ پر قیام سونے کا

قیام پزیر۔ صفت ۱ دیرپا ۲ فروکش۔ مقیم۔ وارد۔ (ہونا کے ساتھ)

قیام کرنا۔ ٹہرنا۔ اُترنا۔ فروکش ہونا۔

قیامت۔ (ع ۱ مصدر بمعنی قائم ہونا ۲ روز محشر فارسیوں نے بہت اور امیر غریب کے معانی میں بھی استعمال کیا) مونث ۱ سب کے مرنے اور فنا ہوجانے کا دن۔ وہ دن جب مُردے زندہ ہوکر کھڑے ہوں گے۔ روز محشر کہتے ہیں کہ قیامت کے دن قرآن کے سب حرف اڑ جائیں گے (امیر) ؎

دور کر خط کو کیا چہرہ کتابی اس نے صاف
اب قیامت ہے کہ سارے حرف قرآں کے گئے

۲ کنایۃً۔ مدت دراز۔ ہمیشہ ؎

رہتا سخن سے نام قیامت تلک ہے ذوقؔ
اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت

۳ صفت۔ غضب۔ آفت۔ مصیبت۔ (میرؔ) ؎

تم تو بیٹھے ہی بیٹھے آفت ہو
اُٹھ کھڑے ہو تو کیا قیامت ہو

۴ صفت۔ انوکھی بات۔ امر عجب ؎

چشم پُر آب ہے اور آتشِ جگر جلتا ہے
کیا قیامت ہے کہ برسات میں گھر جلتا ہے

۵ صفت۔ اندھیر۔ ظلم۔ ناانصافی۔ (مومنؔ) ؎

دوست کرتے ہیں ملامت غیر کرتے ہیں گلہ
کیا قیامت ہے مجھی کو سب برا کہنے کو ہیں

۶ بدرجۂ کمال۔ بکثرت ؎

نازک مزاج آپ قیامت ہیں میرؔ جی
جوں شیشہ میرے منہ نہ لگو میں نشے میں ہوں

(وزیرؔ) ؎ آیا ہزار پیچ سے بحر طویل میں
مضمون زلفِ یار قیامت دراز ہے

۷ صفت۔ کمال۔ شوخ۔ چُلبلا ؎

موت آئی ہوئی ٹل جائے یہ آئی نہ رکے
الاماں داغؔ قیامت ہے طبیعت تیری

۸ صفت۔ فتنہ انگیز۔ فسادی۔ مثال کے لئے دیکھو قیامت برپا کرنا نمبر ۲ ۹ تعریف۔ مبالغہ یا تعجب کے لئے (داغؔ) ؎

خدا بچائے قیامت کے ہیں تمہارے دن
یہ پیاری پیاری جوانی یہ پیارے پیارے دن

۱۰ صفت۔ مشکل۔ دشوار۔ کٹھن (فقرہ) انتظار میں ایک ایک دن کاٹنا قیامت ہے۔

۱۱ صفت۔ بڑا۔ مضر۔ ضرر رساں (جرأت) ؎

کر نہ فریاد مثلِ نَے اے دل
منھ لگانا ترا قیامت ہے

۱۲ صفت۔ غضبناک۔ خشمناک۔ آگ بگولا۔

(داغؔ) ؎

یہ بیٹھنا اُس کا محفل میں رنگ لائیگا
قیامت بنکے اٹھینگے ببھوکا بنکے بیٹھے ہیں

۱۳ بیتابی و اضطراب سے استعارہ کرتے ہیں (غالبؔ) ؎

دم لیا تھا نہ قیامت نے ہنوز
پھر ترا وقتِ سفر یاد آیا

قیامت آنا۔ حشر برپا ہونا۔ نازل ہونا۔ مصیبت پڑنا (شوقؔ) ؎

بیچ والے کی شامت آئے گی
پہلے ہم پر قیامت آئے گی

قیامت اٹھانا۔ آفت برپا کرنا۔ شور مچانا۔ شور وغل کرنا

(داغؔ) اس کوچہ میں اُس کے ہم تو قیامت اٹھائینگے
انصاف اپنا یا نہ ہوا آج یا ہوا

قیامت اُٹھنا۔ آفت برپا ہونا۔ شور و شر ہونا۔ (داغؔ) ؎

گو قیامت اٹھے مگر یہ دل
کوئی بیت الصنم سے اٹھتا ہے

قیامت بپا کرنا۔ قیامت برپا کرنا۔ متعدی ۱ فتنہ اٹھانا ؎

دل نے کی دیکھتے ہی ایک قیامت برپا
اُسکے قامت کا ظفرؔ ہے وہ قیامت نقشہ

(جلیلؔ) ؎

اب تو کرتے ہیں قیامت وہ بپا
دیکھئے روزِ قیامت کیا کریں

۲ مصیبت ڈالنا۔ آفت لانا (ظفرؔ) ؎

تیرا خیال قامت ہر روز لائے ستم گر
کرتا ہے اک قیامت برپا ہمارے حق میں

۳ ادھم مچانا۔ شور وغل کرنا (راسخؔ) ؎

نالے کو حکم دوں تو قیامت بپا کرے
پھینکے طلسم گنبدِ دوّار توڑ کر

۴ (کنایۃً) غضب ڈھانا۔ بہت غصہ کرنا۔ (فقرہ) بیگم صاحب دیکھتیں تو خدا جانے کیا قیامت برپا کریں۔

قیامت بپا ہونا۔ قیامت برپا ہونا۔ لازم۔ (میر) ؎

کیونکر کہیے نہیں کوئی آگاہ
اک قیامت بپا ہے یاں سرِ راہ

(ذوق) ؎ تیرے قامت سے جو برپا ہے قیامت سرِ دہر
کام لے فتنہ سے منقار قمری صور کا

قیامت پر اٹھا رکھنا۔ قیامت پر رکھنا۔ خدا کے انصاف پر چھوڑنا (جلیل) ؎

کیا وعدہ ہی کیوں تم نے وفا جب ہو نہیں سکتا
مناسب تھا کہ اس کو بھی اٹھا رکھتے قیامت پر

(شرف) ؎ شنوائی تو رکھی ہے قیامت پہ خدا نے
کیوں داد طلب ہے مری فریاد ابھی سے

قیامت پر قیامت۔ (تاکید اور مبالغہ کے لئے) آفت پر آفت۔ مصیبت پر مصیبت۔ ڈھانا۔ لانا۔ گزرنا کے ساتھ (ظفر) ؎ دیکھنا دل کیا قیامت پر قیامت لائے گا
لیکے محشر میں جو ہم ساتھ اس بانکے جائیں گے

(شرف) ؎ اسیر گور ہوں کیسی کفن میں روح تڑپی ہے
قیامت پر قیامت گزری ہے نزدیک سے کیا کیا

قیامت پڑنا۔ ایکبارگی مصیبت ہو آنا (رشک) ؎

لیا دل قامت و رفتار و گفتار و تبسم سے
قیامت پڑ گئی تجھ پر محبت ہو گئی تم سے

قیامت پیشہ۔ قیامت خرام۔ (ف) صفت۔ محبوب کی تعریف میں بولتے ہیں۔

قیامت توڑنا۔ بیحد غصہ ہونا (داغ) ؎

وہ قیامت توڑتے ہیں پوچھ کر کیا حال ہے
پرسش دل بھی الٰہی پرسش اعمال ہے

۲ بہت ظلم کرنا۔ ستانا۔

قیامت ٹوٹنا۔ دعوا حشر برپا ہونا۔ شامت آنا۔ بیحد خفگی ہونا۔ اکثروں کی جگہ قیامت آنا ہی مستعمل ہے۔

قیامت ٹھہرنا۔ آفت آنا۔ غضب آنا۔

(جان صاحب) ؎

ایسی فتنی موئی کو یاں سمجھتی ہوں میں کیا
ہاتھ وہ مجھکو لگائے تو قیامت ٹھہرے

قیامت ڈھانا۔ فتنہ اٹھانا۔ غضب کرنا (اسیر) ؎

غفلی زیبا ہے وہ چال دل کش ہے یہ ایسی ہیں
ڈھاؤ گے قیامت کوئی دو چار برس میں

۲ آفت توڑنا۔ کمال برافروختہ ہونا۔

قیامت زا۔ (ف) زائندہ قیامت (صفت) غضب کا آفت کا (وزیر) ؎

لو کھٹ رنگین جاناں نے قیامت زا کیا
نور روشن شخص ہے تو پرِ پشت آئینہ

قیامت زار۔ (ف) مذکر۔ قیامت کا مقام۔ جائے آفت

قیامت گر۔ صفت۔ مذکر۔ کلمہ مبالغہ و تعریف۔ آفت ڈھانے والا۔ بڑے شد و مد کا۔ فتنہ انگیز۔ بیحد عجب۔ (شرف)

کہیں کا کچھ نہیں رکھتے لگاوٹ جب کرتے ہو
قیامت کا تمہیں بھی ناز معشوقانہ آتا ہے

قیامت کا آنا۔ (کنایۃً) تشبیہ سے اس کے آنے کو کہتے ہیں جس کا انتظار ہو اور آنہ چکے (ذوق) ؎

آنا بھی کہیں تیرا آنا ہے قیامت کا
اے دلبر خوش قامت کیا دیر لگانی ہے

قیامت کا دامن۔ (کنایۃً) بہت وسیع (آبحیات) اُن کے کمال کا دامن قیامت کے دامن سے بندھا پاؤ گے۔

قیامت کرنا۔ فارسی میں قیامت کردن عجیب کام کرنا۔ غضب کرنا۔ برا کرنا (میر) ؎

کوئی صورت نہیں اس گھر سے اب بہت نکلنے کی
قیامت کی ہے جس نے آرسی تجھکو دکھانی ہے

۲ عجیب کام کرنا۔ (آتش) ؎

ترا شا تجھکو بُت مانا رہے لے بت قیامت کی
بنایا شیشہ سے نازک مزاج سنگ خارا کو

۳ فتنہ برپا کرنا۔ ظلم ڈھانا۔ ستم کرنا۔ ۴ (کنایۃً) خفا ہونا۔ شور مچانا۔ چیخنا چلانا۔

قیامت کی۔ صفت۔ مونث۔ بے انتہا۔ بے حد۔

(داغ) ~~

آفت کی تاک جھانک قیامت کی شوخیاں
پھر چاہتے ہو ہم سے کوئی بدگماں نہو

۲۔ کٹھن۔ مشکل۔ دشوار۔ (داغ)

تجھے گزرتی ہے اک اک گھڑی قیامت کی
جو اس طرح سے گزارے تو کیا گزارے دن

قیامت کی بات ہے۔ غضب ہے۔ حیرت اور تعجب کے قابل ہے۔ (داغ)

پوچھیں وہ جب خوشی سے قیامت کی بات ہے
میرا ہی حال اور مجھی سے بیاں نہو

قیامت کی گھڑی۔ کٹھن گھڑی۔ (رشک) ~

رشب بر ایک ساعت ہے قیامت کی گھڑی
وعدۂ فردا نہ مانیگا ترا دیوانہ آج

قیامت کے بورے سمیٹنا۔ (کنایۃً) عرصہ دراز تک زندہ رہنا (روزمرہ) صادق۔ بڑے میاں کو کوستی ہو یہ مرجائیں گے تو قیامت کے بورے کون سمیٹے گا۔

قیامت گزرنا۔ ۱۔ مصیبت کا سامنا رہنا۔ (سالک)

یہی طول شب غم ہے تو سالک
قیامت ہم پہ گزرے گی سحر تک

۲۔ آفت آنا۔ (غالب)

فردا و دی کا تفرقہ یک بار مٹ گیا
کل تم گئے کہ ہم پہ قیامت گزر گئی

[قیا]مت لانا۔ آفت برپا کرنا۔ بلائیں پھنسانا۔ فساد مچانا۔ (حسرت)

جان بھی تو نہ بچا شرط رفاقت لائی
یاد اس قامت رعنا کی قیامت لائی

[قیام]ت لانا۔ ۱۔ ظلم توڑنا۔ دھوم ڈالنا۔ خفا ہونا۔ ۲۔ آفت برپا کرنا۔ ۳۔ کہرام مچانا۔ ۴۔ شور کرنا۔

قیامت مچنا۔ لازم (معروف) ~

اُنپہ ہے یہ قیدیاں آینکے بابت اندنوں
گھر میں پھرتے ہیں تو مچتی ہے قیامت اندنوں

قیامت ہو جانا۔ غضب ہو جانا۔ برا ہو جانا۔ زہر ہونا (سالک)

گماں مجھ پر ہے اسکو داد خواہی سے شکایت کا
قیامت ہو گیا حق میں میرے آنا قیامت کا

قیامت ہونا (کنایۃً) ۱۔ مصیبت ہونا۔ آفت ہونا۔ (میر)

ہو چکا رہنا مرا بستی میں آخر کب تلک
نالۂ شب سے قیامت روز مرد و زن پہ ہے

۲۔ مشکل ہونا۔ دشوار ہونا۔ (داغ)

تری گلی سے نکلنا ہمیں قیامت ہے
قدم قدم پہ ہزاروں مقام کرتے ہیں

۳۔ کمال شوخ اور شریر ہونا۔ (داغ)

جواں ہوئے تو قیامت ہوئے خدا کی پناہ
وہ جب ہی فتنے تھے جب عالم شباب نہ تھا

۴۔ ہنگامہ برپا ہونا۔ شور و شر ہونا۔ (ممنون)

خفتگانِ خاک کے سر پر قیامت ہو گئی
غالباً ہنگامہ پھر اُٹھا کسی رفتار کا

۵۔ برا ہونا۔ دیکھو قیامت ہو جانا۔ قیامت ہے ۱۔ آفت ہے بلا ہے ۲۔ شور ہے۔ غوغا ہے ۳۔ نہایت خوبصورت ہے۔ ۴۔ ظلم ہے اندھیر ہے۔ (داغ)

اے فغاں تھم کہ پھر قیامت ہے
گر خلل خواب فتنہ گر میں پڑا

۵۔ دریغ ہے حیف ہے۔ افسوس ہے۔ (داغ)

قیامت کا کیا ہے اس نے وعدہ
قیامت ہے گر تمہیں نہ پایا

دیکھو۔ کیا قیامت ہے۔

قید۔ (ع قیود جمع۔ لکھنؤ میں مذکر ہے) مؤنث ۱ بند۔ اسیری ۲ روک۔ شرط۔ پابندی (آتش) ؎

رند دیکھو قید سجہ و زنار کی نہیں
واقف نہیں ہے شیخ برہمن کی بوجھ سے

قید اٹھا دینا۔ قید اڑا دینا۔ کوئی شرط یا پابندی دور کر دینا۔ پابندی نہ رکھنا۔

قید بھرنا۔ قید بھگتنا۔ قید کاٹنا۔ (عو) قید خانہ میں بسر کرنا۔

قید تنہائی۔ مؤنث۔ تنہا رہنے کی سزا جس میں تنہائی کے علاوہ مشقت بھی لیجاتی ہے۔ اکیلے پن کی قید۔ (داغ)

مجھ کو یہ دعویٰ کوئی تیرے سوا دل بر نہیں
اسکا یہ الزام کبھی قید تنہائی ہوئی

قید خانہ۔ (ف) مذکر۔ جیلخانہ۔

قید سخت۔ وہ قید جس میں مشقت ہو۔

قید سے چھوٹنا۔ قید سے رہائی پانا۔ (ناسخ)

اے شب غم اب نہیں اسکے سوا تدبیر خواب
چھوٹ کے قید زیست سے کرتے ہیں ہم تعبیر خواب

قید فرنگ۔ مؤنث (کنایۃً) ایسی قید جس سے چھوٹنا مشکل ہو۔

پھرتا ہے بال بال یہ دل راہ ڈھونڈتا
(سوز) زلفیں نہیں ہیں جان کو قید فرنگ ہے

قید قفس۔ (عو) پنجرے کی قید بیشتر ہندوستان کی پردہ نشین عورتوں کے لئے مستعمل ہے۔

قید کرنا۔ ۱ حبس کرنا۔ بند کرنا۔ اسیر کرنا۔ گرفتار کرنا ۲ روکنا۔ پابند کرنا۔ ۳ ضبط کرنا ۴ کسی چیز کا لازم کرنا۔ مثلاً قافیہ میں کسی حرف کی قید کرنا۔

قید لگانا۔ شرط لگانا۔ مشروط کرنا۔ لازم گردانا۔ پابند کرنا۔ (امیر)

نہ موت آئے نہ غش آئے موت کا کیا ذکر
غضب کی قیدیں لگائی ہیں پاسباں کیلئے

قید لگنا۔ لازم۔

قید محض۔ مؤنث۔ قید بلا مشقت۔

قید ہونا۔ جیلخانہ جانا۔ گرفتار ہونا۔ پابند ہونا۔ محدود ہونا۔

قیدی۔ صفت۔ اسیر۔ مقید۔ گرفتار۔ پابند۔ مجرم۔

قیر۔ (ع۔ بر وزن پیر۔ بہار عجم میں بمعنی رال لکھا ہے) مذکر ۱ ایک قسم کا سیاہ روغن جو جہازوں اور کشتیوں پر لگایا جاتا ہے تاکہ درزوں سے پانی نہ آئے ۲ مطلق سیاہ۔

قیر گوں۔ (ف) صفت۔ سیاہ فام۔

قیروطی (یونانی۔ بروزن مخروطی) مؤنث ۱ موم روغن ۲ ایک قسم کا مرہم۔

قیراط۔ (ع) مذکر۔ ایک وزن جو درہم کے بارھویں حصہ کے برابر ہوتا ہے۔

قیس۔ (ع) مذکر۔ مجنوں۔ عامری کا نام جو لیلیٰ کا عاشق تھا۔

قیصر۔ (زبان رومی میں وہ بچہ جسکی ماں مرجائے اور اس کو پیٹ چاک کر کے نکالیں۔ اغطوس روم پہلا قیصر اسی طرح پیدا ہوا تھا۔ اس لئے اس کو یہ خطاب دیا گیا تھا جب سے روم کے ہر ایک بادشاہ کا یہی لقب ہو گیا) مذکر ۱ شاہان روم کا لقب ۲ سلطان۔ شہنشاہ۔

قیصر ہند۔ ملکہ معظم وکٹوریہ کا خطاب۔ جسکا اعلان دربار دہلی ۱۸۷۷ء میں کیا گیا۔ اس ملکہ کا انتقال ۲۳ جنوری

سنہ ۱۹۱۱ء کو ہوا۔ آپ کے فرزند ایڈورڈ ہفتم کا خطاب بھی قیصر ہند تھا۔

قیطون ۔ (اہل مصر کے لغت میں بمعنی گنجینہ۔ معنی ذیل میں ترکی ہے) مذکر۔ ۱ ایک قسم کی زری ریشم کی بٹی ہوئی ڈوری ۲ ایک قسم کی باریک پیچک۔

قیف ۔ (عربی میں قحف بالکسر بمعنی کاسۂ سر و قدح چوبیں۔ صاحب نفائس نے ترکی قرار دیا ہے) لکھنؤ میں مؤنث دہلی میں مذکر۔ ایک ظرف کا نام جس کا منھ اوپر سے کھلا ہوا اور نیچے ایک نلی لگی ہوتی ہے۔ اسکے ذریعے سے رقیق چیز بوتلوں میں بہ آسانی بھری جاتی ہے۔

قیق مارنا ۔ (عو) زور سے چیخ مارنا۔

قیل ۔ (ع میں قیل تھا۔ صیغہ ماضی مجہول کا قول مصدر سے) اردو میں قیل و قال یا قال و قیل کی ترکیب سے مستعمل ہو

قیل و قال ۔ (فارسی میں قیل و قال کردن۔ بحث مباحثہ کرنا۔ حجت کرنا) ۱ گفتگو۔ بات چیت۔ تذکرہ۔ (اوج)

زبان مرغ خوش الحان پہ قیل و قال اسکی
طرب فزا گل و بلبل میں بول چال اسکی

۲ تکرار۔ مباحثہ۔ حجت۔ (بحر)

خدا کی شان کو دیکھو نہ قیل و قال کرو
بتوں کے طور سے بیٹھے رہو یہاں خاموش

(مسرور)

ترے دہن کا معمانہ حل ہوا اب تک
سخنوروں میں سدا قیل و قال رہتی ہے

قیلولہ ۔ (ع) مذکر۔ دوپہر کو تھوڑا سا سونا۔ کھانا کھانیکے بعد لیٹنا۔

قیمت ۔ (ع) مؤنث ۱ مول۔ دام۔ نرخ۔ پانا۔ ٹھہرانا۔ ٹھہرنا چکانا۔ چکنا۔ لگانا۔ مقرر کرنا وغیرہ کے ساتھ ۲ قدر و مرتبہ

قیمت اٹھنا ۔ بیع میں دام تجویز کرنا۔

قیمت کا توڑ کرنا ۔ قیمت طے کرنا۔ (عاشق)

بوسہ پہ جان بھی دینگے ہم
اس کی قیمت کا کرے دلبر توڑ

قیمت کا فیصلہ ہونا ۔ قیمت طے ہونا۔ (رشک)

آن و انداز مکر سے ہمیں مول لیا
فیصلہ ہو گیا قیمت کا کئی آنوں میں

قیمت کا نام رکھنا ۔ کچھ تعداد قیمت بیان کرنا (آتش)

لگا کر عیب دو دن میں اسے تم پھیر بھیجو گے
جو خط کش تو تو ہم قیمت کا دلکی نام دھرتے ہیں

قیمت کرنا ۔ چکانا۔ قیمت طے کرنا۔ (شعر)

وضع میں فرق جو دیکھیں تو محبت نہ کریں
ہم تو بازار میں یوسف کی بھی قیمت نہ کریں

قیمت گرا کے لینا ۔ کم قیمت پر لینا۔ (استاد)

کسی نے دل نہ لئے ہم نظر فقاد و نے
اگر لئے بھی تو قیمت بہت گرا کے لئے

قیمت گرا دینا ۔ متعدی۔ قیمت گھٹا دینا۔ بے وقعت کر دینا۔ (امیر)

گرا دی قیمت جام شراب پرتگال سے
خدا کی ساغر افلاس سے درد و ملال سے

قیمت گر جانا ۔ لازم۔

قیمت لگانا ۔ خریدار کا بکتی ہوئی چیز کے دام لگانا۔

قیمتی ۔ (ف) صفت۔ بیش بہا۔ عمدہ۔ نفیس۔ قابل قدر۔

قیمہ - (ف۔ بروزن بیمہ) مذکر۔ ریزہ ریزہ کیا ہوا گوشت
قیمہ قیمہ کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا گوشت کا (اسیر)

اگرچہ جسم کیا قیمہ قیمہ قاتل نے
ہنوز طعمۂ شمشیر امتحاں ہوں میں

قیمہ کرنا۔ کسی چیز کو مانند گوشت وغیرہ کے چھری چاقو وغیرہ سے کاٹکر چھوٹا چھوٹا کرنا۔
قیمہ ہونا۔ ٹکڑے ہونا۔ ریزے ہونا۔
قینچا - (لکھنؤ) مذکر۔ باغبانوں کی بڑی قینچی۔
قینچی - (ت۔ میں قیچی بغیر نون تھا) مؤنث ۱ مقراض کترنی ۲ وہ لوہے کی آڑی ترچھی سلاخیں جو جنگلے کے طور پر کسی مکان کے گرد لگا دیتے ہیں۔ (وزیر)

کی سگ جاناں کی خاطر ہڈیوں کی احتیاط
قینچیاں تربت پہ لگوائیں ہما کیواسطے

۳ وہ آڑی لکڑیاں جن پر کھپریل کا ٹھاٹر رکھتے ہیں۔
قینچی باندھنا۔ (پہلوان) حریف کی دونوں ٹانگوں میں ڈال کر مجبور کر دینا ۲ گھوڑے کو دونوں رانوں میں دبانا۔

قینچی بجانا۔ کترنی کے پھلڑوں کو ۱ ۲ کھڑکانا۔ عورتیں اس فعل کو منحوس اور خانہ جنگی کا باعث سمجھتی ہیں۔
قینچی چلانا۔ قینچی سے کترنا۔ (آتش)

قینچی نہیں چلوائی مرے نالے نے کس پر
پر دار کبوتر ہو جو عنقا ہے تو یہ ہے

قینچی دکھانا۔ (عم) مقراض سے تراشنا۔ (فقرہ) داڑھی کو قینچی دکھاؤ۔
قینچی سی زبان چلنا۔ قینچی کی طرح زبان چلنا دیکھو زبان قینچی سی چلنا۔
قینچی لگانا۔ ۱ قلم کرنا ۲ کترنا۔ کاٹنا ۳ ترچھی، اڑدواڑ لگانا۔
قیود - (ع) مذکر۔ قید کی جمع۔ شرطیں۔ دہلی میں مؤنث ہے۔
قیوم (ع) (مبالغہ ہے قیّم کا جسکے معنی ہیں مصلح امور) صفت مذکر۔ خدائے تعالےٰ کا نام جو کارخانۂ عالم کا سنبھالنے والا ہے۔

ک

مذکر۔ اس کو کاف تازی۔ کاف عربی۔ کاف کلمن بھی کہتے ہیں حساب جمل میں اس کے بیس عدد فرض کئے گئے ہیں۔ عربی میں یہ حرف مانند۔ مثل کے معنی دیتا ہے۔ دیکھو کالعدم۔ کالانعام کلمح البصر۔ فارسی میں معانی ذیل میں مستعمل ہے۔

۱ ترحم کے لئے جیسے طفلک ۲ کاف تصغیر جیسے دخترک ۳ کاف تحقیر جیسے مردک۔ ہندی الفاظ میں ذیل کی صورتوں میں مستعمل ہے۔

۱ ابتدائے لفظ میں آ کر خلاف کے معنی دیتا ہے اور ہمیشہ مضموم ہوتا ہے۔ جیسے کُڈھب۔ کُڈھنگا۔ کُراہ۔ اور کبھی ناقص کے معنی دیتا ہے اور مفتوح ہوتا ہے جیسے کَپوت۔ ۲ آخر کلمات میں معنی مصدری کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے بیٹھک۔ ٹھنڈک۔ گنجلک۔ روک۔ ٹوک۔ ۳ تصغیر کے لئے جیسے ڈھولک ۴ کبھی نسبت کے واسطے آتا ہے جیسے لے پالک۔

ک - ا

کا۔ اضافت کی علامت جب مضاف مذکر ہو ۱ یہ لفظ اردو میں تعلق۔ نسبت۔ لگاؤ۔ ملکیت۔ قبضہ ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ جیسے زید کا قلمدان۔ لکھنؤ کا خربزہ اس کا گھوڑا۔ بھڑ دل کا چھتا ۲ گرہ کا۔ ملکیت کا۔ قبضے کا جیسے اس کا کیا بگڑتا ہے۔ اس کا کیا جاتا ہے ۳ رشتہ یا قرابت بتانے کے لئے۔ جیسے زید کا باپ ۴ ساخت یا مادہ ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے چاندی کا۔ سونے کا یعنی چاندی کا بنا ہوا۔ سونے کا بنا ہوا ۵ ظرف مکاں یا ظرف زماں کے واسطے۔ جیسے دہلی کا باشندہ۔ چار دن کی بات ۶ اصل اور ماخذ ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے چنبیلی کی خوشبو۔ باجے کی آواز ۷ کیفیت یا قسم ظاہر کرنے کے لئے جیسے بڑے اچنبھے کی بات ایک پلّے کا بوجھ ۸ سبب یا علّت ظاہر کرنے کے لئے جیسے دھوپ کا جلا۔ نیند کا ماتا۔ راستے کا تھکا ماندہ۔

(فقرہ) مکان ڈھانے کا الزام ثابت نہیں ۹ وضاحت کے لئے جیسے مئی کا مہینہ۔ منگل کا دن ۱۰ عمر ظاہر کرنے کے لئے جیسے پانچ برس کا۔ دس دن کا ۱۱ استعمال کے قابل کی جگہ۔

(فقرہ) ہاتھی کے کھانے کے دانت اور ہیں دکھانے کے اور ۱۲ قیمت ظاہر کرنے کے لئے۔

(فقرہ) ایک روپے کے آم لائے ۱۳ تشبیہ کے لئے۔

(فقرہ) اس کی کلائی شیر کی کلائی ہے ۱۴ استعارے کے لئے

(فقرہ) اُس کے دل کا کنول کھل گیا ۱۵ اس غرض سے کہ تھوڑے تعلق سے سب چیز کو اپنی طرف یا دوسرے کی طرف منسوب کرلیں جیسے ہمارے شہر کا۔ اس کا ملک ۱۶ سے کی جگہ شمول اور جزویت ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے یہ بھی انھیں میں کا ہے۔ یعنی انھیں میں سے ہے۔ صفت کے لئے جیسے غضب کی گرمی۔ قیامت کی دھوپ اسی طرح صفات کے ساتھ بھی مستعمل ہے جیسے قول کا سچا۔ بات کا پکّا ۱۷ جزو کے لئے۔ جیسے پہاڑ کی چوٹی۔ پانی کی بوند ۱۸ جب مضاف اور مضاف الیہ دونوں ایک ہی لفظ ہوتے ہیں دونوں کے بیچ میں علامت اضافی کا۔ یا کی ہوتی ہے اس وقت (الف)

کبھی پورا کے معنی ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے سب کا سب ڈھیر کا ڈھیر۔ گھرانا کا گھرانا (ب) کبھی بالکل اور مطلق کے معنی دیتا ہے۔
(فقرہ) ہزار لکھایا پڑھایا مگر جاہل کا جاہل رہا۔ (ج) کثرت ظاہر کرنے کے لئے۔
(فقرہ) درختوں کے جھنڈ کے جھنڈ کھڑے ہیں (د) حصر کے لئے صِرف کی جگہ۔
(فقرہ) رات کی رات ملاقات رہی یعنی صرف ایک رات (ہ) فوراً کی جگہ (فقرہ) وقت کے وقت کیونکر انتظام ہوسکتا ہے (و) تقلیل کے لئے (فقرہ) وہ بات کی بات میں بگڑ گیا۔ یعنی ذرا سی بات میں۔
(ز) قربت کے معنی ظاہر کرنے کے لئے جیسے پاس کے پاس (ح) ایک کے ساتھ دوسری چیز یا حالت ظاہر کرنے کے لئے (فقرے) آم کے آم گٹھلی کے دام۔ روپیہ کا روپیہ گیا اور عزت کی عزت۔ اعداد کی تکرار کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ (جلیل)

نگاہ و تیغ دو کی دونوں خونریز
کوئی کچھ نرم ہے کوئی کڑی ہے

(ط) ہر کے معنی میں جیسے برس کے برس یعنی ہر برس اس معنی میں زمانہ کے ساتھ مخصوص ہے۔
(ی) افعال حالیہ کے ساتھ جیسے دیکھتے کا دیکھتا رہ گیا یعنی جس حالت میں تھا ویسا ہی رہ گیا ۱۹ فاعل یا مفعول کے اظہار کے لئے (فقرے) .. اس کے واپس آنے کی خبر ہے۔ میں اس کی مصیبت نہ دیکھ سکا۔ یہ استعمال مصادر کے ساتھ بھی ہوتا ہے۔ (غالب) ع

صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا

(فقرہ) وہاں کا بیٹھنا اچھا نہیں ۲۰ لائق۔ قابل کے معنی دیتا ہے جیسے پینے کا پانی۔ کھانے کی تمباکو۔ (قدر) سہ

خلال اپنا قد لاغر دہانِ گور میں ہوگا
یہ مشتِ استخواں ہے کب سے اس کے دونوالوں کا

۲۱ متعلق کے معنی میں۔ جیسے اس کا انتظام اچھا رہا۔
۲۲ قبل۔ بعد کے ساتھ علامت اضافت محذوف بھی ہوتی ہے۔ جیسے دو روز قبل چار ماہ بعد ۲۳ حرف اضافت کے بعد کا اسم یعنی مضاف الیہ کبھی محذوف بھی ہوتا ہے۔ جیسے ایمان کی کہیں گے ایمان ہے تو سب کچھ (محسن) سہ

کیا پوچھتے ہو حالت شیب و شباب کی
دو کروٹیں تھیں بستر غفلت کے خواب کی

اس صورت میں اکثر بات یا حالت کا لفظ محذوف ہوتا ہے۔ لیکن کبھی کبھی اور الفاظ بھی حذف کر دیئے جاتے ہیں جیسے ان کے بھلے کی کہی۔ (جلیل) سہ

ممکن نہیں جو وصل تو ٹھہراؤ قتل کی
کبتک رہوں ادھر میں اُدھر یا ادھر ہوں میں

نمبر ۲۳ میں صرف کی مستعمل ہے ۲۴ علامت اضافت جو عموماً مضاف اور مضاف الیہ کے درمیان ہوتی ہے۔ آخر میں واقع ہو تو محاورے میں "کی" "کے جگہ" "کے" استعمال ہوجاتا ہے۔ جیسے مانند شیر کے۔ مثل ہاتھی کے۔ (آتش)

معرفت میں اس خدائے پاک کے
اُڑتے ہیں ہوش و حواس ادراک کے

۲۵ کبھی "کے" "کی صورت میں" "کو" کے معنی دیتا ہے۔ جیسے گھوڑے نے اس کے لات ماری ۲۶ مصدر کے بعد استقبال کے معنی دیتا ہے۔ اس معنی میں کا کی اور کے تینوں مستعمل ہیں جیسے میں نہیں آنے کا۔ وہ نہیں جانے کا۔ (رشک) سہ

قتل میں دیر لگانے کا نہیں وہ قاتل
موت کے وقفہ و تاخیر سے کیا ہوتا ہے

(جلال) لکھاہے خط جسے قاصد ہم اسکا ٹھیک پتا
نہیں بتانے کے اتنا بتائے دیتے ہیں

۲۷ کے کی صورت میں کر کی جگہ (فقرہ) لکھنؤ پہنچ کے خط لکھوں گا۔
۲۸ (عو) زائد (آتش)

کہے جو یوسف الثمیں کوئی تو یہ کہتے ہیں
ہمیں بھی سمجھے ہو تم بیچنے کے قابل کا

(شرف) تو سہی تم سے بڑھاؤں اس قدر کا اتحاد
اپنے پہلو میں جگہ دینے لگو دل کی طرح

۲۹ کچّی زبان میں عورتیں کیا کی جگہ بولتی ہیں۔ (ناسخ) ؎

یاد آتا ہے ترا کیا کی جگہ کا کہنا
کب سناتا ہے خدا مجھکو گنواری باتیں

۳ بعوض کی جگہ کے معانی ذیل میں مستعمل ہے اسے کی جگہ۔ (فقرہ) انتظام اُسکے متعلق ہے یعنی اس سے متعلق ہے ۲ پر کی جگہ جیسے چلی تھی برچھی کسی پر کسی کے آن لگی۔ یعنی کسی پر آن لگی ۳ بعوض یا بجائے کی جگہ (صبا) ؎

واہ رے وعدہ ترا قربان وعدہ کے ترے
ایک دن کے ہو گئے اے بیوفا دو چار دن

کابرا - (ھ) صفت (لکھنو) ایک قسم کا کبوتر کا رنگ

کابس - (ھ) مونث۔ وہ مٹی جس سے مٹی کے برتن پر قلعی کرتے ہیں۔ حاملہ عورتیں کھاتی بھی ہیں۔

کابُک (ف۔ بروزن جائب) مونث۔ ہیروں، کبوتروں کا ڈربا جو بانس کی کھپچیوں سے بناتے ہیں۔ صرف کاٹھ کے ڈربے کو بھی کہتے ہیں۔

کابُل - (ف) مذکر۔ افغانستان کے دارالخلافت کا نام۔

کابل میں کیا گدھے نہیں ہوتے۔ مثل۔ جہاں اچھے ہوتے ہیں وہاں بُرے بھی ہوتے ہیں۔

کابلی ۱ صفت۔ کابل کا ۲ مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر جو نہایت بلند اڑسکتا ہے اور دو دو تین تین پہر تک زمین پر نہیں اترتا۔

کابلی مٹر - ایک قسم کا مٹر جو بڑا اور سفید رنگ ہوتا ہے۔

کابُلا (ھ) مذکر - ایک قسم کا بڑا پیچ۔ ڈھبری۔

کابُوس (ع) مذکر۔ ایک بیماری کا نام جس میں آدمی کو خواب میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی نے اس کو دبالیا ہے اور ڈر کر چلاتا ہے۔

کابین - (ف۔ بروزن آمین) مذکر۔ مہر۔ وہ روپیہ جو شوہر بروقت نکاح منکوحہ کو دینا منظور کرتا ہے۔

کابین نامہ - مذکر۔ مہر کی دستاویز۔

کاپی (انگ) مونث۔ نقل۔ مسودہ۔ جلد۔ نسخہ۔ چند سِیے ہوئے ورق۔

کاپی اٹھنا۔ کاپی کے حروف اُبھرنا۔ (فقرہ) ان کی لکھی ہوئی کاپی بہت صاف اٹھتی ہے۔

کاپی رائٹ - (انگ) مذکر۔ حق تصنیف و تالیف۔ حق ایجاد

کاپی نویس - مذکر۔ نقل کرنے والا۔ چھاپے کی سیاہی سے کتابت کرنے والا۔ خوش نویس۔

کاتا - (ھ) صفت ۱ کاتا ہوا جیسے بڑھیا کا کاتا ۲ مذکر۔ بانس کاٹنے کا چھرا۔

کاتا اور لے دوڑی۔ مثل (عو) ہمیشہ ایک نیا شغلہ اٹھانے والی کی نسبت بولتی ہیں۔

کاتِب - (ع) مذکر۔ کتابت کرنے والا ۲ (اردو) نقل نویس کاپی نویس۔

کاتبِ ازلی - (ف) مذکر۔ حق سبحانہ تعالےٰ سے مراد ہوتی ہے۔

کاتب اعمال - (ف) مذکر۔ فرشتہ۔ اعمال لکھنے والا۔

کاتبِ تقدیر - کاتب قدرت - (کنایۃً) خدا تعالےٰ (رشک) ؎

ہم اسے لکھ کے خط شوق منگالیں گے جواب
خامۂ کاتب قدرت نے لکھا ہو کہ نہ ہو

کاتِک - (ھ) مذکر۔ ہندی کا ساتواں مہینہ جو ۱۵ اکتوبر سے ۱۵ نومبر تک ہوتا ہے۔

کاتک بات کا ہاتک - مثل۔ اس مہینہ میں بات کرنے میں دن جاتا ہے۔

کاتک کی کتیا۔ (کنایۃً) فاحشہ عورت۔

کاتنا - (ھ) چرخے کے ذریعہ سے روئی کے تار نکالنا۔

کاتنا تو آتا نہیں پونی بنانے لگی - مثل (عو) بے جانے بوجھے کام میں دخل دینے والی کی نسبت بولتی ہیں۔

کاتی - (ھ) مونث۔ سناروں کے ایک اوزار کا نام جس سے تار یا پترہ وغیرہ کاٹتے ہیں ۲ (لکھنو) ایک قسم کی کپی جس میں بارود رکھتے ہیں۔

کاٹ - (ھ) مونث ۱ بُرِش تلوار کی۔ اس معنی میں مذکر و مونث دونوں طرح مستعمل ہے (اسیر) ؎

کون دل زخمی نہیں قاتل ترے رخسار کا
کاٹ ہے اس آئینہ میں تیغ جوہر دار کا

(انیس) ع، ان چھوٹی سی تلواروں کی بھی کاٹ نرالی
۲ زخم۔ گھاؤ۔ چرکا ۳ دفعیہ ۴ تراش۔ بیونت (فقرہ) اس اچکن کی کاٹ خراب ہو گئی ہے ۵ تیزی۔ روانی۔
۶ خراش ۷ پانی۔ جو غار پڑ جانے یا کنارہ اڑ جائے اُسے بھی کاٹ کہتے ہیں ۸ نقصان پہونچانا (جلال) ؎

میری ترقیوں نے بھی میری ہی کاٹ کی
تلوار بن گیا جو مقدر چمک گیا

۹ دشمنی۔ بیر۔ (ناظم) ؎

زخمی عشق پہ اتنا بھی ستم خوب نہیں
کاٹ اچھی نہیں ہر دم کی یہ دم خوب نہیں

۱۰ (عو) بُرائی۔ بدی۔ (فقرہ) وہ ہر وقت میری کاٹ کرتی رہتی ہے ۱۱ ٹکڑا۔
کاٹا۔ صفت۔ کاٹا ہوا۔ ڈسا ہوا۔ ڈنک مارا ہوا۔ (فقرہ) سانپ کا کاٹا سوے، بچھو کا کاٹا روئے۔
کاٹ پھانس۔ مونث ۱ عیاری۔ چالاکی (شوق) ؎

دیکھ کر میری عقل جاتی ہے
کیا تجھے کاٹ پھانس آتی ہے

۲ اجرت یا حق میں کمی بیشی ۳ چغلخوری۔
کاٹ پھانس کرنا ۱ عیاری کرنا ۲ کمی بیشی کرنا۔ غبن کرنا ۳ کسی کی مزدوری یا امانت یا جمع میں جھوٹا سچا حساب لگا کر کمی بیشی کرنا۔ اگلے پچھلے حساب میں وضع کرنا۔ ۴ لگائی بجھائی کرنا۔ کسی کی بُرائی کرنا۔ چغلی کھانا۔
کاٹ چھانٹ۔ مونث ۱ قطع و برید۔ کتر بیونت۔ (امیر) ؎

عجیب صانع قدرت کی ہے تراش خراش
یہ کاٹ چھانٹ تجھے باغباں نہیں آتی

۲ حساب میں کمی بیشی کرنے کے ساتھ (فقرہ) محاسب نے رقموں کی بہت کاٹ چھانٹ کی ۳ چھنی اور کمی ہوئی چیز جو نکمی ہو ۴ ترمیم (فقرہ) میں نے سب خط کاٹ چھانٹ کر ان کو سنایا ۵ تراش خراش (ق۔رت) ؎

کاٹ چھانٹ آپ بہت مجھکو دکھایا نہ کریں
کیا میں ہوں تیغ کہ ہر بات پہ اڑ جاؤں گا

کاٹ دوڑنا۔ (کنایۃً) دہلی۔ غصّہ سے جواب دینا۔ (فقرہ) میری بات سن کر وہ کاٹ دوڑے۔
کاٹ دینا ۱ قطع کرنا (فقرہ) چاقو نے انگلی کاٹ دی ۲ (کنایۃً) رد کرنا۔ جیسے بات کو ٹالنا ۳ دیکھو گلا کاٹ دینا ۴ وضع کرنا جیسے میری بقایا کاٹ کر اپنا روپیہ لے لو ۵ قلمزد کرنا۔ ۶ پتنگ کاٹ دینا۔ عمر بسر کرنا۔ (فقرہ) اتنی کٹ گئی ہے اتنی اور بھی خدا کاٹ دیگا۔ (رند) ؎

شب فرقت کی مصیبت کو گوارا کر لے
کاٹ لے نالے ہی کرکے دل زار آج کی رات

کاٹ ڈالنا ۱ تراش دینا۔ قطع کر دینا ۲ قلمزد کرنا۔
کاٹ کر الٹ جانا۔ ناگن جب کاٹ کر الٹ جاتی ہے اس کے منھ کا زہریلا چھالا پھوٹ جاتا اور زہر فوراً اثر کر جاتا ہے (معروف) ؎

حذر کر اے دل ناداں زلف یار کے پیچ
یہ ناگنی نہ کہیں کاٹ کر الٹ جائے

کاٹ کرنا ۱ زخم ڈالنا ۲ توڑ کرنا۔ تردید کرنا۔ جواب دینا ۳ پانی کا اپنے آپ راستہ کر لینا ۴ تراشنا کاٹنا (فقرہ) تلوار نے غضب کا کاٹ کیا (رشک) ؎

غضب میں آئے ہے رہ بُت خدا ہوں میں بچائے
کہ کاٹ کرتی ہے دونا عتاب میں تلوار

۵ نقصان پہونچانا۔ دیکھو کاٹ نمبر ۶ ۷ اثر کرنا۔
کاٹ کوٹ۔ (عو) کترن۔ چھانٹ۔
کاٹ کوٹ کر۔ کاٹ کوٹ کے (عو) وضع کر کے۔ کمی بیشی کر کے (فقرہ) کاٹ کوٹ کے دس روپے بچے۔
کاٹ کھانا۔ ڈسنا۔ منھ مارنا۔ ڈنک مارنا۔ سانپ۔ بچھو وغیرہ کے لئے مستعمل ہے (جبر) ؎

کیلی نہ جائے اپنی کجی پر جو آئے زلف
عاشق کو سانپ بن کے ابھی کاٹ کھائے زلف

۱ انسان یا اور کسی جانور کا دانتوں سے کاٹنا ۲ (کنایۃً) کسی کو کسی چیز یا کسی چیز کے ذکر کا کمال ناگوار ہونا (فقرہ) تنخواہ کا نام سن کے تم نے کاٹ کھایا ۳ نقصان پہونچانا
کاٹ کھانے کو دوڑنا۔ (کنایۃً) تلخی اور تند مزاجی سے پیش آنا۔

کاٹنا۔ (ص) ۱ تراشنا۔ پھانک اُتارنا ۲ درخت چھانٹنا۔ شاخ قلم کرنا ۳ کترنا۔ قینچی سے کاٹنا ۴ بیونتنا۔ قطع و برید کرنا ۵ ڈسنا۔ ڈنک مارنا۔ گزند پہونچانا۔ جانوران نیش دار کا اپنے ڈنک سے ۶ دانت مارنا۔ دانتوں سے کاٹنا۔ کوئی چیز دانتوں کی مدد سے کاٹنا۔ (ناسخ) ؎

کیا مرے تلووں میں کانٹا ہے کسی نے دیکھنا
غیر کا نقش قدم تو کوئے جاناں میں نہیں

۷ گھاؤ ڈالنا۔ زخم کرنا ۸ (دہلی) دور کرنا۔ چھوڑنا۔ (فقرہ) اس بلا کو بھی سر سے کاٹو۔ لکھنؤ میں اس جگہ ٹالنا ہے ۹ الگ کرنا۔ تن سے جدا کرنا جیسے سر کاٹنا۔ ہاتھ کاٹنا۔ ۱۰ بسر کرنا۔ مجبوری اور کراہت سے گزارنا جیسے دن کاٹنا رات کاٹنا۔ عمر کاٹنا ؎

کیوں نہ کاٹوں رتجگے اے رشک ایام فراق
دھیان ہے شبہائے وصل یار کا اکثر مجھے

۱۱ بھگتنا جیسے قید کاٹنا ۱۲ ذبح کرنا۔ گردن مارنا۔ قتل کرنا۔ (نصیر) ؎

دل اس صف مژہ سے کس منھ سے ہو رزمکش
جس نے کہ ایک پل میں ساری سپاہ کاٹی

۱۳ قطع مسافت کرنا۔ طے کرنا (نصیر) ؎

شب مانگ میں تمہاری اے رشک ماہ کاٹی
الفت کی سرزمیں کی یوں دل سے راہ کاٹی

۱۴ بیچ میں سے نکل جانا ۱۵ ڈور کی رگڑ سے کاٹنا۔ جیسے کنکوا کاٹنا ۱۶ لکڑی کے تختے بنانا۔ کندوں سے کڑیاں نکالنا۔ ۱۷ فیصلہ کرنا۔ جیسے جھگڑا کاٹنا ۱۸ کاٹ کر نکالنا۔ جیسے سڑک کاٹنا ۱۹ جھاڑی صاف کرکے زمین نکالنا۔ میدان نکالنا ۲۰ نہر دریا کا پانی کاٹ کرلینا۔ جیسے پانی کاٹنا ۲۱ نکالنا جیسے دریا میں سے نہر کاٹنا ۲۲ چیرنا۔ پھاڑنا۔ چاک کرنا جیسے تشریح کے واسطے مردے کا کاٹنا ۲۳ درو کرنا جیسے کھیت کاٹنا۔ گھاس کاٹنا ۲۴ منہا کرنا۔ وضع کرنا۔ جیسے منڈیاون کاٹنا۔ تنخواہ کاٹنا ۲۵ منسوخ کرنا۔ قلمزد کرنا۔ جیسے نام کاٹ دینا ۲۶ دخل دینا۔ بیچ میں بولنا۔ جیسے بات کاٹنا ۲۷ تردید کرنا۔ دلیل کا رد کرنا ۲۸ رنگ جدا کرنا۔ زنگ اتارنا۔ جیسے زنگ کاٹنا ۲۹ مال اسباب نکال لینا جیسے کراچی کو جانے والی گاڑی کو ٹرین سے جدا کرنا ۳۰ جسم میں چبھنا (فقرہ) موٹا کپڑا نازک بدن کو کاٹتا ہے ۳۱ مچھر کھٹمل پسو وغیرہ کا جسم سے خون پینا ۳۲ (تاش گنجفہ کی بازی میں) پتے نکالنا۔ پتے چھانٹنا ۳۳ کیڑے کا کاغذ یا کپڑے کو کاٹ ڈالنا۔

کاٹنے دوڑنا۔ کاٹنے کو دوڑنا ۱ تکلیف دینے کو آمادہ ہونا۔ ۲ ناگوار گذرنا۔ صورت مہیب معلوم ہونا (راسخ)

ہجر میں مثل پلنگ اب بھائے کھاتا ہے پلنگ
کاٹنے کو دوڑتی ہے صورت دیبا مجھے

۳ ویران اور اُجاڑ معلوم دینا۔ ایسے مقام کے واسطے استعمال میں ہے جہاں ویرانی سے خوف معلوم ہو (ذوق) ؎

دن کٹا جائیے اب رات کدھر کاٹنے کو
جب سے تو پاس نہیں دوڑے ہے گھر کاٹنے کو

کاٹو۔ صفت۔ کاٹنے والا۔

کاٹو تو خون نہیں۔ کاٹو تو لہو نہیں۔ کمال صدمہ گزرنے خوف طاری ہونے اور ہکا بکا رہ جانے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (معروف) ؎

تری تصویر جب دم بزم میں آتی ہے چھڑ سے ہم
جو کاٹو تو لہو مطلق نہیں ہوتا ہے سینوں میں

کانی انگلی پر نہ موتنا (عو) کمال بیدرد اور کاہل ہونے کی جگہ۔ تھوڑی سی ہمدردی بھی نہ کرنا (فقرہ) میں نے ناصر بھیا سے کہا کہ کیوں بھائی کیا کسی کا کام کردینا کچھ گناہ ہے جو تم لوگ کانی انگلی پر نہیں موتتے۔

کاٹے بارہ نام تلوار کا۔ لڑے فوج نام سرکار کا۔ کارندوں کی کارگزاری سے رئیس کی نیک نامی ہوتی ہے۔ جب چھوٹوں کی کارگزاری بڑوں کے نام ہو وہاں بولتے ہیں۔

کاٹے تلوار نام سپاہی کا۔ مثل دیکھو بارہ دیجر رباعی

روشن تم سے ہے خوش نگاہی کا نام
ان دونوں بھوؤں سے کج کلاہی کا نام
ابرو نے کیا ہے تم کو قاتل مشہور
کاٹے تلوار ہو سپاہی کا نام

کاٹے کا منتر نہیں۔ (کنایۃً) کسی کی ایذا رسانی کا دفعیہ نہ ہونے

اور بڑے عیّار ہونے کی جگہ (شاد)

گیسوئے شکیں جو سونگھے اس کا بچنا ہے محال
یہ وہ کالا ہے کہ جس کے کاٹے کا منتر نہیں

(فقرہ) وہ بڑا چلتا ہوا ہے اس کے کاٹے کا منتر نہیں۔

کاٹے کٹے نہ ٹالے ٹلے۔ کاٹے کٹے نہ مارے مرے۔ نہایت سخت جان ہے (راسخ)

کاٹے کٹے نہ ٹالے ٹلے سر سے یہ بلا
رشد مقاسوز غم شب فرقت ملی ہوئی

کاٹے کھاتا ہے۔ نہایت ناگوار گزرتا ہے (اسیر) ع۔

فراقِ یارِ آہو چشم میں گھر کاٹے کھاتا ہے

دیکھو۔ دیوار۔ در۔ مکان۔

کاٹے کھانا۔ (کنایۃً) غصہ کرنا۔ خفا ہونا (فقرہ) تم تو بات بات پر کاٹے کھاتے ہو۔

کاٹے گا۔ ایک کلمہ ہے کسی ناکس چھوٹی حیثیت کے آدمی کو جب کچھ غصہ آتا ہے اس وقت یہ کلمہ اس کے حق میں بطور استہزا بولا جاتا ہے۔

کاٹے نہ کٹنا۔ دوبھر ہونا۔ اجیرن ہونا۔ کٹھن ہونا۔ دشوار ہونا۔ (شہیدی) ع

ایّام مصیبت کے تو کاٹے نہیں کٹتے

کاٹے ہاتھ نام تلوار کا۔ دیکھو باڑھ کاٹے نام تلوار کا

کاٹھ۔ (ھ) مذکر ۱ لکڑی ۲ وہ کُندہ جس کو چھید کر مجرموں کے پاؤں میں ڈال دیتے ہیں۔

کاٹھ چبانا۔ (ہندو) روکھی سوکھی روٹی سے گزارہ کرنا۔ تنگی سے بسر کرنا۔

کاٹھ کا۔ صفت۔ لکڑی کا بنا ہوا۔

کاٹھ کا الو۔ صفت (کنایۃً) نہایت بیوقوف۔

کاٹھ کا گھوڑا۔ (کنایۃً) لنگڑے آدمی کی لاٹھی۔

کاٹھ کباڑ۔ (ھ) مذکر۔ گھر کا ٹوٹا پھوٹا اسباب۔ نکمّا۔

کاٹھ کٹول بانسلی۔ مذکر بچوں کے ایک کھیل کا نام جس میں آنکھ مچولی کی طرح آنکھیں بند کرتے، اور لکڑی کو چھوتے پھرتے ہیں۔ جہاں کوئی لکڑی سے علیحدہ ہوتا ہے اسے چور پکڑ لیتا ہے۔ اور وہی چور بن جاتا ہے۔

کاٹھ کی بھمبو (عو) صفت احمق عورت۔

کاٹھ کی ہانڈی بار بار نہیں چڑھتی۔ مثل جعلسازی اور فریب بار بار نہیں چلتا۔ ناپائدار شے کا بار بار اعتبار نہیں ہوتا۔

(نظیر) کوندنا بجلی کا اور جوبن کا مت کر اعتبار
کاٹھ کی ہانڈی نہیں چڑھتی پیارے بار بار

کاٹھ میل (اردو۔ انگریزی میل کارٹ کا بگاڑا ہوا) (عم) مذکر۔ ڈاک گاڑی۔

کاٹھ میں پاؤں پڑنا۔ بیڑی پہنائی جانا (کنایۃً) پابندی ہونا مُقیّد ہونا۔

کاٹھ میں پاؤں ٹھوکنا۔ کاٹھ میں پاؤں دینا۔ ۱ پاؤں میں بیڑی ڈالنا ۲ (کنایۃً) آنے جانے سے روکنا۔

کاٹھ ہو جانا۔ ۱ بالکل بے حس و حرکت ہو جانا۔ چپ چاپ ہو جانا ۲ سخت ہو جانا۔

کاٹھی۔ (ھ) مونث ۱ گھوڑے کا چمڑے کا زین جس کے نیچے لکڑی ہوتی ہے ۲ (لکھنؤ) کسی شالی کپڑے کا تانا ۳ تلوار کا میان۔ غلاف (نفیس) (ع)

کاٹھی میں بہ تعجیل رکھی پوچھ کے تلوار

۴ (عو) جسم۔ انگلیٹ۔ (فقرہ) اس کی کاٹھی اچھی ہے۔ بڑھاپا نہیں معلوم ہوتا۔

کاٹھی دھرنا۔ کاٹھی کسنا۔ کاٹھی باندھنا۔ گھوڑے پر زین رکھکر اُسے زین سواری کے قابل کرنا۔

کاٹھی خالی کرنا۔ گھوڑے کی سواری کا ایک فن ہے۔ زین کو خالی چھوڑ کے ایک طرف کی رکاب پر آ جاتے ہیں۔ تاکہ حریف کا حربہ خالی جائے۔

کاٹھی گر۔ صفت تلوار کا غلاف بنانے والا۔

کاٹھیا وار۔ ایک مقام کا نام۔ اس جگہ کے گھوڑے مشہور ہیں۔

کاج۔ (ھ) مذکر ۱ بٹن کا گھر۔ بنانا کے ساتھ ۲ (ہندو) کسی بوڑھے آدمی کے مر جانے کی بڑی بھاری ضیافت کرنا ہونا کے ساتھ،

۲ (ع) کام کے ساتھ بشیتر استعمال میں ہے۔

کاجل (ھ) مذکر۔ چراغ کا دھواں جو ٹھیکرے یا کسی اور چیز پر پار کر آنکھ میں لگاتے یا چکنا کرکے اسی کام کے واسطے ڈبیاں رکھ لیتے ہیں۔ (دینا۔ گھلانا۔ گھلنا۔ لگانا۔ تحریر کھینچنا کے ساتھ) مثال کسے لئے نہ یکھو آنکھوں میں سرمہ۔

کاجل اڑانا۔ کاجل پارنا۔ کاجل کا نشان باقی نہ چھوڑنا۔

کاجل اُڑنا۔ لازم (قدر) ؎

تیغ وہ تیز سمائے جو کہیں آنکھوں میں
کاجل آنکھوں کا اُڑے پر نہ ہو پتلی کو خبر

کاجل پارنا۔ چراغ کی لو پر سرپوش رکھکر کاجل اکٹھا کرنا۔

کاجل پھیلنا۔ آنکھ میں کاجل کا حد معین سے زیادہ ہو جانا۔ (ذوق)

چشم سرمست مے ناز میں کاجل پھیلا
لب میگوں پہ مسی کی پڑی پھیکی رنگت

کاجل دینا۔ کاجل آنکھوں میں لگانا (رشک) ؎

چشم بد ارباب حیرت کی نہ کچھ اندھیر لائے
آپ کاجل دیکے آئینہ نہ آسنا دیکھئے

کاجل کا تل۔ وہ تل جو کاجل سے رخساروں پر بناتے ہیں۔ یہ تل اکثر معشوقوں یا بچوں کے رخساروں پر دفع نظر بد کے لئے بناتے ہیں۔ (برق) ؎

تیرہ بختوں نے بڑھایا حسن دونا یار کا
تل سے کاجل کے گل رخسار لالا ہو گیا

کاجل کی کجلوٹی اور پھولوں کا سنگار۔ مثل۔ بدصورت آدمی جب بناؤ سنگار کرتا ہے۔ اس کی نسبت طنز سے بولتے ہیں۔

کاجل کی کوٹھری ۱ (کنایۃً) بدنامی کا گھر۔ عیب لگنے کا مقام (اسیر) ؎

الفت کے داغ سے دل عشاق کیا بچیں
کاجل کی کوٹھری ہے تمہاری سیاہ آنکھ

۲ وہ مقام جہاں اکٹھا کاجل پارا جائے۔ وہ مکان جس میں دھوئیں کی کثرت سے در و دیوار پر کاجل جم ہو گیا ہو۔

کاجل کی کوٹھری میں دھبے کا ڈر۔ مثل۔ جو امر افشا کیا جائے اس کے نقصان سے احتراز کرنے کے موقع پر بولتے ہیں یعنی بدنام جگہ میں بدنامی کا خوف رہتا ہے۔

کاجل کی کوٹھری میں جو جائے گا اسے ٹیکا لگیگا۔ مثل بری جگہ جانے والا ضرور بدنام ہوگا۔

کاجل گھلانا (لکھنؤ) کاجل لگانا (داغ)

خیر سے کاجل گھلا رہتا ہے اب تو ہر گھڑی
اس بلا کو پالنا آنکھوں میں دیکھ اچھا نہیں

دہلی میں سرمہ کے لئے گھلانا گھلنا اور لکھنؤ میں کاجل کے لئے گھلانا گھلنا مستعمل ہیں۔

کاجل لگانا۔ کاجل دینا۔

کاجو بھوجو (یہ لفظ کاغذ اور بھوج پتر سے بگڑ کر بنا ہے) صفت (دہلی۔ عو) نازک اور کمزور چیز کی نسبت مستعمل ہے۔ بودا (راحت) ؎

کاجو بھوجو ہوا کرتا ہے، جہیز و گہنا
دیکھ جھومر ترا امراؤ بہو ٹوٹ پڑا

کاجی (ھ) صفت (ہندی) کام میں مصروف رہنے والا۔ یہ لفظ کام کے ساتھ کام کاجی کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

کاچھ (ھ) (ہندی) مونث ۱ دھوتی کا وہ حصہ جو پیچھے گھرسا جاتا ہے ۲ ناف کے اوپر کا حصہ۔ جانگ ۳ جانگیا ۴ لباس بھیس۔ روپ۔

کاچھ کھینچنا۔ (ہندی) روپ بھرنا۔ لباس یا پوشاک بدلنا۔

کاچھ کھولنا۔ (عم ہندی) ننگا ہونا۔ بےشرم ہونا۔ بدفعلی کرنا ۲ جماع کرنا۔

کاچھا۔ (ھ) مذکر (ہندی) جانگیا۔ لنگوٹی۔ دھوتی۔ (باندھنا۔ کسنا کے ساتھ)

کاچھن (ھ) مونث۔ کاچھی کی عورت۔ ہندو کنجڑن۔ مالن۔

کاچھی۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) ہندو کنجڑا۔ مالی کی ایک قوم۔

کاچھنا۔ (ھ) افیون خشخاش کی بونڈی سے نکالنا ۲ عطر یا چکنائی کا پانی سے نکالنا ۳ باندھنا۔

کاخ۔ (ف) مذکر۔ بلند عمارت۔ محل۔

کاذِب۔ (ع) صفت ۱ جھوٹا۔ دروغ گو ۲ دیکھو صبح کاذب

کار - (ف) مذکر ۱ کام - شغل - دھندا (شرف) ؎

ہمیں بھی ناز ہے اس دل کی کارسازی پر
بگڑ جائے جو بگڑا سنبھل جائے گا کار اپنا

۲ کرنے والا - جیسے تجربہ کار - کاشت کار - جفا کار ۳ صنعت
ہنر پیشہ (ظفر) ؎

افسوس تیرے پاؤں میں مہندی لگائیں غیر
اوروں کے ہاتھ جائے یہ کار اپنے ہاتھ کا

۴ زراعت کھیتی باڑی ۵ (عو - اردو) کوئی بڑی شادی یا
تقریب ۶ (انگ) مونث - بڑی گاڑی - بیشتر موٹر گاڑی
کے لئے مستعمل ہے۔

کار آزمودہ - (ف) صفت تجربہ کار۔

کار آفریں - (ف) صفت - ذات خالق جل وعلا۔

کار آگاہ - (ف) صفت - جو شخص کام کی حقیقت سے
خبردار ہو۔

کار آمد - (ف) صفت مفید مطلب کام آنے کے لائق سود مند
ضروری۔

کار امروز بفردا مگزار - مثل یعنی آج کا کام کل پر نہ چھوڑ
آج ہی کرلے۔

کار بار - (اردو) مذکر - کام - شغل - مشغلہ - لین دین -
بیوپار - (رشک)

چشم جہاں سے پردۂ غفلت اگر اٹھے
ہوجائیں بند مردم دنیا کے کار بار

کار باری - مذکر ۱ کام کاج کا آدمی - تاجر -

کار براری - مطلب نکالنا - کارروائی (رشک)

کس کی قسمت میں لکھا ہے کفن اپنا یا مسے
اتنی بھی ترقی نہیں کار براری دولت

کار بکثرت است - مشق کرنے سے کمال حاصل ہوتا ہے

کاربند - (ف) صفت - تعمیل کرنے والا - عمل میں لانے
والا (ہونا کے ساتھ)

کار پرداز - (ف) مذکر - کارکن - مہتمم - منتظم - کارندہ -
گماشتہ -

کار پردازی (ف) مونث - اہتمام سربراہی - گماشتہ
ہونا - کام انجام دینا۔

کار تمام ہونا - دیکھو کام تمام ہونا (امیر) ؎

اماں شتاب دوڑ کہ جلدی کا کام ہے
کچھ دیر کی تو کار محمدؐ تمام ہے

کار ثواب - مذکر - ثواب کا کام - وہ کام جس کے صلہ
میں عاقبت کی نعمت ملے۔

کار چوب (ف) بروزن خارچوب معنی نمبر ۱ میں فارسی ہے
مذکر ۱ لکڑیاں یا اوزار جن پر جولاہے تانی پھیلا کر بنتے ہیں ۲
ایک قسم کا کشیدہ جو لکڑی کے چوکھٹے پر پھیلا کر کاڑھا جاتا ہے ۳
صفت زردوز - گلکاری - چکن یا کشیدے کا کام بنانے والا
۴ زردوزی کام کیا ہوا ۵ زردوزی - کشیدہ کاری ۶ وہ
چوکھٹا یا ڈھانچا جس پر کپڑا تان کر زردوزی کا کام کرتے ہیں۔

کار چوبی - مونث - گلکاری - زردوزی - کشیدہ کاری -
۲ صفت - زردوزی کیا ہوا۔

کار خانگی - مذکر - بنج کا کام - ذاتی معاملہ۔

کارخانہ - (ف معنی نمبر ۱ میں) مذکر چیزوں کے بنانے اور تیار
کرنے کا مقام - دکان - کوٹھی - (کھولنا کرنا کے ساتھ) ۲ ایک
قسم کی اونچی چوکی جس پر بیٹھ کر گوٹا کناری بنتے ہیں ۳ کار بار
کام دھندا ؎

کہتا تھا جو نسیم تجھے سب سنا چکے
نزدیک اختتام ترا کارخانہ ہے

۵ معاملہ - دھندا - انتظام (داغ) ؎

جس کو دیکھا غرض کا اپنی
دنیا کا عجیب کارخانہ دیکھا

۶ (خدا کے لئے) خدا کی قدرت - خدا کے افعال اور معاملات۔

(امیر) سیکڑوں ہست کئے نیست سے پھر نیست سے ہست
کارخانے یہی اللہ تعالیٰ کے رہے

۷ افعال و معاملات (ناظم) ؎

کارخانے ہیں محبت کے عجیب اور غریب
زندگی موت ہے اس میں ملک الموت طبیب

کارخانۂ الٰہی۔ مذکر۔ خدائی معاملے۔

کارخانہ پھیلانا۔ کاروبار شروع کرنا ۲ جب بہت سے چیزیں کسی جگہ بے ترتیب رکھی ہوتی ہیں تو ان کی نسبت بھی کہتے ہیں کہ کیا کارخانہ پھیلا رکھا ہے۔

کارخانہ چلانا۔ کاروبار جاری رکھنا۔

کارخانہ دار۔ مذکر۔ کارخانہ کا مالک۔

کارخانہ داری۔ کارخانہ کی افسری۔ کارخانہ کا کام

کار خیر۔ مذکر ۱ بھلائی کا کام۔ نیک کام ۲ (ہندوستانی فارسی دانوں کی اصطلاح) مذکر۔ لڑکی کی شادی۔

کاردار۔ (ف) صفت۔ واقفکار۔ تجربہ کار۔

کاروانِ فلک (ف) مذکر۔ عطارد ستارے کو بھی کہتے ہیں اور اسی واسطے کاروانانِ فلک سے ستارے مراد ہوتے ہیں

کاردانی۔ (ف) مونث۔ معاملہ فہمی۔ واقفکار ہونا۔

کارروائی۔ مونث ۱ کام کا اجرا ۲ تدبیر۔ انتظام۔ بندوبست ۳ (قانون) عدالت کا عملدرآمد۔ عدالت کی روئداد۔

کارروائی کرنا ۱ کام چلانا۔ کام نکالنا (ناظم) ؎

وہ مے پرست ہوں کہ نہ پائی اگر شراب

کی خونِ دل سے کارروائی تمام رات

۲ عمل کرنا تدبیر کرنا (فقرہ) ایذا پہونچانے کے لئے یہ کارروائی کی گئی ہے۔

کارزار۔ (ف۔ کار۔ کام۔ زار۔ کثرت کے معنی دیتا ہے۔ لڑائی میں کام کی کثرت ہوتی ہے) مونث۔ لڑائی۔ جنگ جدل۔ رزم (دبیر) ؎

یہ کہہ کے راہوار کے اوپر ہوا سوار

پھر جا کے فوجِ ظلم سے کی رن میں کارزار

کارزاری۔ صفت جنگی آدمی لشکری۔

کارساز۔ (ف۔ لفظی معنی کام بنانے والا) مذکر۔ خدا تعالیٰ جو صانع اور قادر مطلق ہے۔

کارسازی۔ (ف معنی نمبر ۱ و ۲ میں) مونث ۱ کام کرنا کام سنوارنا۔ کام کی درستی ۲ صنعت ہنر۔ حرفت ۳ چالاکی عیاری۔ دغابازی۔

کارِ سخت۔ کارِ گراں۔ مذکر۔ مشکل کام جو ہر شخص نہ کر سکے

کارسنج (ف) صفت۔ دانا۔ صاحب لیاقت۔

کارشناس (ف) صفت۔ کار آزمودہ۔

کارفرما۔ (ف۔ کار فرمودن۔ عمل میں لانا حکم کرنا) صفت۔ حکم کرنے والا۔ حاکم۔ بادشاہ۔ استاد (حالی)۔

نئے سر سے سودا ہوا چاہتا ہے

جنوں کار فرما ہوا چاہتا ہے

کارکردہ۔ (ف) صفت۔ تجربہ کار۔

کارکِشت (کار بمعنی زراعت۔ یہ ترکیب مثل گفتگو یا شست شو کے ہے) مونث۔ زراعت۔ (رانیس) ؎

حاصل ملیگا حشر میں اس کارکشت کا

روئے زمیں پہ ہے یہی ٹکڑا بہشت کا

کارکن (ف) صفت کارندہ۔ منیجر۔ کام کرنے والا۔

کارگاہ۔ (ف) مونث ۱ جولاہوں کا کرگہ ۲ چیزیں بنانے کا مقام۔ کارخانہ (غالب، رع)

رونق کارگاہ برگ و نوا

۳ کپڑے کا ٹکڑا جس پر جڑا ہے سوئی سے بیل بوٹے بناتے ہیں

کارگاہِ فلک (ف) مونث (کنایۃً) دنیا جہاں۔ آسمان۔

کارگاہِ کُن فکاں۔ (ف) مونث۔ دنیا اور دونوں جہاں کی موجودات۔

کارگر۔ (ف۔ کام کرنے والا ہنرور) صفت سریع التاثیر۔ مفید۔ سودمند۔ باثر جیسے تدبیر کارگر ہوئی۔

کارگزار۔ (ف۔ سرکاری نوکر۔ کام کرنے والا) صفت۔ کام میں ہوشیار۔ چالاک۔ مستعد۔

کارگزاری۔ (ف) مونث۔ بہت کام کرنا۔ مستعدی سے کام کرنا۔

کارِ مردانہ۔ (ف) مذکر۔ جرأت کا کام۔ مردانہ کام۔

کارنامہ۔ (ف) ۱ تصویروں کا مرقع جو عمور صنعت دکھا کر ظاہر کرنے کے لئے بڑی کوشش سے بناتے ہیں ۲ جنگ نامہ۔ تاریخ کی کتاب۔ کتاب جس میں سلطنت کے قوانین مندرج ہوں۔

۳ دستور العمل ۔ ایکٹ) مذکر ۔ کارگزاری کی سند ۔ ۵ وہ بڑے واقعات جو مدتوں یاد رہیں ۔
کارنمایاں ۔ (ف) مذکر ۔ بڑا کام ۔ اہم کام ۔ (فقرہ) تم نے ایسا کونسا کارنمایاں کیا ہے ۔ جو ہم نے نہیں کیا ۔
کاروبار ۔ (ف) مذکر ۔ دیکھو کاروبار (مومن) ؎
بیکاری امید سے فرصت ہے رات دن
وہ کاروبار حسرت و حرماں نہیں رہا
کارے دارد ۔ مشکل ہے ۔ آسان نہیں (فقرہ) درنہ اپنی ترکیب میں اس مضمون کا باندھنا بھی کارے دارد ۔
کاربانک (انگ) صفت ۔ کاربن سے منسوب ۔
کاربانک ایسڈ ۔ (انگ) مذکر ۔ کوئلہ کا تیزاب ۔
کاربانک ایسڈ گلاس ۔ (انگ) مونث ۔ وہ زہریلی ہوا جو زندہ حیوانات کی سانس اور نباتات سے بکثرت نکلتی ہے ۔ اور آگ جلنے سے بھی پیدا ہوتی ہے ۔
کاربن ۔ (انگ) مذکر ۔ وہ زہریلا مادہ جو اکثر ہیرے یا ملی ہوئی چیز اور خاصکر معدنی کوئلے یا سیسے میں زیادہ تر پایا جاتا ہے ۔
کاربین ۔ مونث ۔ بندوق کی ایک قسم ۔
کارتوس (انگریزی ۔ کارٹ ریج کا بگڑا ہوا ہے) مذکر ایک چھوٹی نلی جس میں گولی بارود یا صرف بارود رکھکر بندوق میں ڈالتے ہیں ۔
کارج (س) مذکر (ہندو) ۱ شادی کی تقریب ۲ کام کاج ۳ عرض ۔ مطلب ۔ مقصد ۴ پیشہ ۔ حرفہ ۵ بوڑھے کے مرنے کی روٹی ۔ کارج رچنا (ہندو) شادی کی تقریب کرنا ۔ کوئی تقریب کرنا ۔
کارد (ف ۔ رائے مہملہ موقوف بہ حرکت ۔ اغلط ہے) مونث چاقو چھری ۔
کارڈ ۔ (انگ) مذکر ۱ ملاقات کا ٹکٹ جس پر ملاقات کرنے والے کا نام ہوتا ہے ۲ وہ سرکاری کاغذ جو ڈاک میں بے محصول جا سکتا ہے ۔ پوسٹ کارڈ ۳ پتا ۔ ورق ۔ جیسے گنجفے کے کارڈ ۔
کارسپانڈنٹ ۔ (انگ) مذکر ۔ پرچہ نویس ۔ نامہ نگار

کارسپانڈنٹی (اردو) مونث ۔ کارسپانڈنٹ ہونا ۔ مضمون نگار ہونا ۔ (اودھ پنچ) جس وقت کارسپانڈنٹی کا شوق چرانا ہے اس وقت حضرات صرف درخواست بھیج دیتے ہیں ۔
کارستانی ۔ (فارسی کارستان بمعنی کارخانہ سے بگاڑا ہوا معلوم ہوتا ہے) مونث چالاکی ۔ عیاری ۔ سازش ۔ ہوشیاری شرارت ۔ (کرنا کے ساتھ) اس کی جمع کارستانیاں ہے (فقرہ) ذرا کھڑے کھڑے چلے آؤ تو میں ان کی کارستانیاں تم سے بیان کروں ۔
کارن ۔ (ہ) عو ۔ مذکر ۔ باعث ۔ خاطر ۔ (فقرہ) مکہ والے مسلمانوں کے کارن نجاشی تک دوڑے گئے ۔
کارندہ ۔ (ف ۔ کام کرنے والا ۔ حکم کرنے والا) مذکر ۔ منیجر ۔ کارکن ۔ مختار ۔ گماشتہ ۔
کارنس ۔ (انگ ۔ عربی میں قرناس بمعنی پہاڑ کی چوٹی تھا ۔ انگریزی میں کارنس ہوا اور معنی ذیل میں مستعمل ہوا) مونث ۔ دیوار کی کگر ۔ اردو میں کانس کہتے ہیں ۔
کارن فلور ۔ (انگ) مذکر ۔ ایک قسم کے غلہ کا میدہ جو اراروٹ کی قسم سے ہوتا ہے ۔
کارواں ۔ (ف ۔ مجازاً بمعنی قافلہ و سوداگر) مذکر ۔ قافلہ ۔ (امیر) ؎ ترے وصال کی فرقت میں ہم کو یاد آئی
مٹا ہوا جو کہیں کوئی کارواں دیکھا
کارواں سالار ۔ (ف) صفت ۔ میر قافلہ ۔
کاروانسرا (ف) مونث ۔ قافلہ اترنے کی سرا
کارہ ۔ (ع) صفت ۔ کراہت کرنے والا ۔
کاری ۔ (انگ ۔ صحیح کری ۔ بفتح اول) مونث ۔ خوردنی ماکولات میدہ ملا ہوا گاڑھا شوربا اور گوشت جس میں ہلدی وغیرہ ڈال کر خشکے کے ساتھ انگریز لوگ کھاتے اور اسے کاری بھات کہتے ہیں ۔
کاری ۔ (ف ۔ تاثیر کرنے والا اور وہ جو حد کمال پر پہنچا ہو) جیسے تیر کاری ۔ زخم کاری) صفت گہرا ۔ پورا پورا ۔ جیسے کاری زخم ۔ (اختر شاہ اودھ)
تیر الفت کا جو لگا کاری
غش کھا کے گری وہ بیچاری

۲ باأثر ۔ کارآمد (قدر) ؎
کرکے ایسی نصیحتیں کاری
جب کیا میں نے نفس کو عاری

کاری کھائی۔ (مرغبازوں کا محاورہ) جب ایک مرغ دوسرے مرغ کو شدید ضرب پہنچاتا ہے تو کہتے ہیں اُس نے کاری کھائی۔

کاریگر۔ (ف۔ کارگر کا مزید علیہ) مذکر۔ ہنرمند پیشہ ور دست کار۔ بنانے والا۔ فن کا ماہر۔ کامل۔ ہوشیار۔ ۲ (اردو) موچی۔ چمار۔ معمار۔

کاریگری۔ (ف) مونث۔ ہنرمندی۔ دستکاری۔ استادی ہوشیاری (رشک) ؎
اے ساقی اک آن نہ گزری بغیر دور
کاریگری یہ ہے کہ پلائی بھری شراب
۲ (اردو) طنزاً بے سلیقگی۔ نادانی۔

کاریز۔ (ف) مونث۔ کھیت میں پانی دینے کی نالی۔

کاڑھا۔ (ھ) مذکر (ہندو) ۱ جوشاندہ ۲ وہ گرم دوائیں جو زچہ کو زہرباد کے اخراج کے واسطے دیکر پلاتے ہیں۔ اسے "اچھوانی" کہتے ہیں۔ اور یہ زہرمارنے کی عام دوا ہے۔

کاڑھ کوڑھ (ع) کاڑھکر۔ (فقرہ) چاروں کرتے جھٹ پٹ سی، سلاکر کاڑھ کوڑھ تیار کر دیئے۔

کاڑھنا۔ (ھ) ۱ (ہندو۔ عم) نکالنا۔ باہر کرنا۔ فصد یا جونک کے ذریعہ سے خون نکالنا ۲ (گنوار) ادھار لینا۔ قرض لینا ۳ پھول بنانا۔ کشیدہ بنانا۔ سوئی کو دھاگے کے ساتھ باربار کپڑے میں داخل کرکے کپڑے سے باہر نکالنا ۴ جالی کا حلقہ سینا ۵ (ہندو عم) جلاوطن کرنا۔ برطرف کرنا۔

کاسب۔ (ع) صفت۔ کسب کرنے والا۔

کاست۔ (ف) کم ہونا۔ گھٹ جانا۔ دیکھو بے کم و کاست

کاسد۔ (ع) صفت۔ بے قدر۔ کھوٹا۔ ناقص۔ وہ جس کا رواج نہ ہو۔

کاسر۔ (ع) صفت۔ توڑنے والا۔

کاسر ریاح۔ صفت۔ ریاح کا توڑنے والا۔

کاسنی۔ (ف) مونث۔ ایک دوا کا نام۔

کاسنی لوٹیا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ سفید کبوتر جس کے سینہ کے پر کاسنی رنگ کے ہوتے ہیں۔

کاسنی رنگ۔ مذکر۔ سرخی مائل۔ نیلا رنگ۔

کاسہ۔ (ف) مذکر۔ پیالہ۔ کٹورا۔

کاسہ باز۔ (ف) صفت۔ بازیگر جو کاسے سے کھیل کرتے ہیں (کنایۃً) حیلہ گر۔ مکار۔

کاسہ بازی۔ (ف) مونث۔ (کنایۃً) مکاری۔ حیلہ گری

کاسہ پشت۔ (ف) مذکر۔ پیر ضعیف (کنایۃً) آسمان۔ ۲ کچھوا۔

کاسۂ چشم۔ (ف) مذکر۔ حلقہ آنکھوں کا۔

کاسۂ دریوزہ۔ (ف) مذکر۔ گدائی کا کاسہ۔

کاسۂ زانو۔ (ف) مذکر۔ وہ مقام جہاں زانو کا جوڑ ہے۔

کاسۂ سر۔ (ف) مذکر۔ کھوپڑی۔ شال کے لئے دیکھو سر اُڑ جانا

کاسۂ گدائی۔ (ف) مذکر۔ بھیک کا ٹھیکرا۔

کاسہ گر۔ (ف) صفت۔ پیالے اور طباق بنانے والا۔

کاسہ لیس۔ (ف لفظی معنی جھوٹے برتن چاٹنے والا) صفت ۱ خوشامدی ۲ لالچی ۳ فقیر۔ گدا ۴ کسی سے فیض حاصل کرنے والا

(شاد) جو ہے ہم کاسہ لیسوں کا مکاں بھی
کھاری سا کسی کونے میں گھر ہے۔

کاسہ لیسی۔ (ف) مونث۔ خوشامد۔

کاش۔ کاشکے۔ (ف) افسوس اور تمنّا کے کلمے ہیں حسرت خواہش آرزو کے مقام پر مستعمل ہیں۔ ماضی اور مضارع دونوں طرح کے فعلوں پر آتے ہیں۔ اس معنی میں "اے کاش" بھی ہے (توبۃ النصوح) اے کاش میں کچھ نہیں تو دس بارہ برس ہی اور جیتا (غالب) ؎
میں بھی منھ میں زبان رکھتا ہوں
کاش پوچھو کہ مدّعا کیا ہے
(مصحفی) کاش کے وہ بھی ہمارے سامنے ہی ہو چکیں
گردشیں باقی ہیں جتنی چرخ زنگاری میں اور

کاشانہ (ف۔ کاش۔ شیشہ۔ آنہ کلمۂ نسبت بمعنی خانہ و آشیانہ مرغاں) مذکر۔ ۱ گھر مُیسوں کا ۲ آشیانہ۔ گھونسلا۔

کاشت ۔ (ف۔ زراعت کرنا) مونث کھیتی۔ زراعت۔ مزروعہ زمین جو کسی کے قبضہ میں ہو۔

کاشتکار ۔ (ف) مذکر۔ اسامی۔ کسان۔ جوتا۔

کاشتکاری ۔ (ف) مونث کھیتی باڑی۔ زراعت۔ جُوت۔

کاشت کرنا ۔ بونا۔ جوتنا۔ زراعت کرنا۔ کھیتی باڑی کرنا۔

کاشت میں لانا ۔ کاشت کرنا۔

کاشف ۔ (ع) صفت۔ کھولنے والا۔ ظاہر کرنے والا۔

کاشی ۔ (ھ) مونث۔ بنارس کا نام (محسن) (ع)

سمت کاشی سے چلا جانبِ متھرا بادل

کاظم ۔ (ع۔ کاظمین جمع) غصّہ مارنے والا۔ غصّہ پی جانے والا۔ امام موسیٰ رضا ابن جعفر صادق علیہ السلام کا لقب۔

کاظمین ۔ ایک شہر کا نام۔

کاغذ ۔ (ع۔ کاغذات۔ جمع۔ فارسی میں دال مہملہ سے ہے۔
— کاغ۔ بانگ۔ نالہ + دال کلمۂ نسبت۔ فارسی میں مجازاً بمعنی مکتوب و نامہ و قبالہ و تمسک و مچلکہ ہے) مذکر ۱ وہ چیز جس پر لکھتے ہیں ۲ پرزہ۔ رقعہ۔ تحریر۔ مکتوب۔ نامہ (ذوق)

یوں اسیرانِ قفس تک کوئی پہنچا گلبرگ
جیسے غربت میں شفیقانِ وطن کا کاغذ

۳ سند۔ نوشتہ۔ قبالہ۔ تمسک (قدر) ؎

جو دل دیا ہمیں جاگیر میں ملا بوسہ
کہ یار کے خطِ عارض نے لکھ دیا کاغذ

۴ اخبار۔ پرچہ۔ خبر۔ اس معنی میں خبر کا کاغذ بول چال میں ہے ۵ نامۂ اعمال (ذوق) ؎

گور میں پیش ہو جب دفترِ تن کا کاغذ
ہو سیاہ پہ کو سفیدی کفن کا کاغذ

۶ ہنڈی۔ کاغذِ زر۔ نوٹ۔ پرامیسری نوٹ۔

کاغذات ۔ (ع) مذکر۔ کاغذ کی جمع۔

کاغذ باد ۔ کاغذ بادی۔ کاغذ ہوائی۔ مذکر۔ تپنگ۔ کنکوا

کاغذ بھر گھٹنا ۔ کاغذ کے انداز سے کم ہو جانا یا دبلا ہو جانا (راسخ) ؎

غمِ فرقت سے گھٹتی رہتی ہے ہر روز کاغذ بھر
تماشا ہے نظر گرم مری تصویر پر رکھو

کاغذ پتر ۔ مذکر۔ دستاویز کے معنی میں مستعمل ہے (کرنا ہونا کے ساتھ) ۲ خط۔ چٹھی۔

کاغذ پر چڑھانا ۔ درج رجسٹر کرنا۔ بہی میں لکھنا۔

کاغذ پیش کرنا ۔ حساب کی فردوں کا حساب سمجھنے والے افسر کے حضور میں لانا۔

کاغذ پیش ہونا ۔ لازم۔ **کاغذِ زر** ۔ مذکر۔ تمسک۔ قبالہ۔ نوٹ

کاغذ سا ۔ (کنایۃً) صفت۔ نہایت ہلکا اور پتلا۔ نازک۔

کاغذ سیاہ کرنا ۔ کاغذ کا ناس کرنا۔ نکمی باتیں لکھ کر (جگر)

ہمارا نامۂ اعمال ہے وہ سبزۂ خط
فرشتے کس لئے کاغذ سیاہ کرتے ہیں

کاغذ کا بند ۔ کاغذ کی طولانی فرد (ناسخ) ؎

مضمون رنگئے ہیں سو قاصد تو کرلے یاد
کاغذ کا بند اب کوئی باقی نہیں سفید

کاغذ کا پٹے باز ۔ وہ کھلونا جو کاغذ میں تیلیاں لگا کر اس طرح بناتے ہیں کہ جب اسے ہلائیں تو وہ اس طرح ہاتھ چلائے جیسے پٹے باز پٹا کھیلتے وقت ہاتھوں کو حرکت دیتا ہے۔

کاغذ کرنا ۔ ۱ تمسک لکھ دینا ۲ کوئی چیز کسی کے نام لکھ دینا ۳ ہبہ نامہ لکھنا۔

کاغذ کھولنا ۔ (دہلی) عیب فاش کرنا۔

کاغذ کی ناؤ ۔ (کنایۃً) ناپائیدار چیز ؎

علم سفینہ اس کو سمجھے علم سینہ بحر
توکل پہ اور شیخ ہے کاغذ کی ناؤ پر

کاغذ کی ناؤ آج نہ ڈوبی کل ڈوبی ۔ مثل بے اصل اور ناپائیدار شے کے وجود کا کچھ اعتبار نہیں۔

کاغذ کی ناؤ بہانا ۔ بے سود تدبیر کرنا بے نتیجہ اور ناپائیدار کام کرنا۔ (ناسخ) ؎

ہے یونہیں تدبیر ناداں عالم اسباب میں
ناؤ کاغذ کی بہاتیں جیسے اطفال آب میں

کاغذ کی ناؤ پانی پر نہیں چلتی ۔ کاغذ کی ناؤ پانی پر نہیں بہتی

مثل۔ کسی چیز کی ناپائداری کے واسطے مستعمل ہے (ذوق)
بھول مت علم کتابی پر کہ آخر کب تلک
ناؤ کاغذ کی بہے اے طفل کودن آب میں
کاغذ کی ناؤ میں کون پار اُترا۔ مثل۔ ناپائدار شے کے سہارے کوئی مقصد پر نہیں پہونچتا۔
کاغذ کے گھوڑے دوڑانا۔ کاغذی گھوڑے دوڑانا۔ جابجا خطوط بھیجنا (رنگین) ؎
میں سفر میں ہوں اور اس کو غرر بہکاتے ہیں واں
مجھکو اب کاغذ کے گھوڑے یاں ہے دوڑانا پڑے
کاغذ کے گھوڑے دوڑنا۔ لازم۔ مثال کے لئے دیکھو کہاں کہاں ہیں رشک کا شعر۔
کاغذ گر۔ صفت۔ کاغذ بنانے والا۔
کاغذ گیر۔ (ف) مذکر۔ روشن دان جس پر کاغذ لگا دیا جائے تاکہ روشنی بدستور رہے۔ دھوپ اور سرد ہوا مکان میں نہ آئے۔
کاغذ گیر مچھلی۔ مونث مچھلی کی صورت کا آلہ جس سے کاغذ کو اُڑنے سے روکتے ہیں (رشک) ؎
ہر قلم موج طپاں ہے جب سے خط لکھنا چھٹا
میری کاغذ گیر مچھلی ماہی بے آب ہے
کاغذ لکھانا۔ تمسک کرانا۔ دستاویز لکھانا۔
کاغذ لکھنا۔ کاغذ لکھ دینا۔ دستاویز کر دینا۔ ہبہ کر دینا۔
کاغذ لکھوا لینا۔ تحریر سے اطمینان کرا لینا۔ تمسک کرا لینا۔
کاغذ مشقی۔ مذکر۔ وصلی۔ جس پر خوش نویس مشق کیا کرتے ہیں۔
کاغذ ملانا۔ حساب کا مقابلہ کرنا۔ جائزہ لینا۔
کاغذ نام ہونا۔ بیعنامہ ہونا۔ (قدر) ؎
بک گیا ہے مرا دل روز ازل آپ کے ہاتھ
آپ کے نام ہوا ہے مرے گھر کا کاغذ
کاغذ نکاح۔ مذکر۔ کابین نامہ۔
کاغذ نکلنا۔ (کنایتہً) موت کا حکم جاری ہونا (راسخ) ؎
ضعف سے ہے تن لاغر کاغذ
ایسے نکلیں گے مکرر کاغذ

کاغذی۔ مذکر۔ کاغذ بنانے والا۔ کاغذ بیچنے والا۔ ۲ صفت کاغذ کا بنا ہوا ۔۳ صفت۔ پتلے چھلکے کا جیسے کاغذی لیمو۔ کاغذی بادام ۴ ایک قسم کا طائر جو چھوٹی مچھلیاں کھاتا ہے ۵ ایک قسم کا سفید کبوتر ۶ دفتری ۷ سیاق داں۔ حساب داں۔
کاغذی بادام۔ مذکر۔ ایک قسم کا بادام جس کے اوپر کا چھلکا نہایت باریک کاغذ کے مانند ہوتا ہے۔
کاغذی پیرہن۔ (ف) کاغذی پوشاک جو ایران میں قدیم زمانہ میں فریادی لوگ پہنکر بادشاہ کے روبرو جاتے تھے۔ عاجزی اور بےچارگی سے مراد ہوتی ہے (غالب) ؎
نقش فریادی ہے کسکی شوخی تحریر کا
کاغذی ہے پیرہن ہر پیکر تصویر کا
کاغذی ثبوت۔ (قانون) مذکر۔ تحریری ثبوت۔
کاف۔ مذکر۔ ایک حرف ہجی کا نام جس کو کاف تازی بھی کہتے ہیں (محسن) ؎
قاف تک ہمنے بہت کاف کمر ڈھونڈھا ہے
کمریں دیکھی ہیں پرا ایسی کمر عنقا ہے
کاف عجمی۔ کاف فارسی۔ گاف۔
کاف کن۔ روز ازل سے مراد ہے۔ کُن عربی بمعنی موجود ہوجا ابتدائے آفرینش کے وقت خدائے تعالیٰ نے ہر ایک شے کی طرف جو اسے پیدا کرنا منظور تھی۔ خطاب کرکے فرمایا کُن حکم الٰہی سے سب کچھ پیدا ہو گیا۔ اس واسطے لفظ کن سے روز آفرینش اور روز ازل مراد ہوتا ہے۔ کبھی کبھی کسی لفظ کے سرے کا حرف اس لفظ کی طرف مضاف کرکے وہی لفظ مراد لیتے ہیں جیسے تائے تشریف سے تشریف۔
کاف و لام۔ (ف) مذکر۔ لاف و گزاف۔
کاف و نون۔ (ف) لفظ کن سے مراد ہے۔ (محسن) ؎
گہرہائے گنجینہ کاف و نوں
ہمیشہ ہواران دانا لقوں
کافر۔ (ع) بمعنی نمبر ا میں عربی (دیکھو کفر) مذکر ۱ خدا کا منکر جو خدا کو نہ مانے۔ ناشکرا۔ کنایتہً منکر۔
(داغ) ؎

نہیں کچھ زبوں کافرِ عشق ہونا
مجھے اس سے کیوں اہلِ دیں روکتے ہیں

۲ صفت۔ شوخ۔ ظالم۔ بے رحم۔ (داغ) ؎

ایمان کی تو یہ ہے غضب ہیں بتانِ ہند
اپنا ہی سا مجھے بھی یہ کافر بنائیں گے

محشر۔ محشر قافیہ ہیں۔

۳ (کنایتہً) معشوق۔ (ما ۔۔) (مصحفی) ؎

میں دخل کسی بات میں دیتا ہوں تو کافر
کہتا ہے مری بات میں بولا نہ کرو تم

۴ صفت۔ غضب کا۔ قہر کا۔ فتنہ انگیز (جرأت) ؎

جسکی یہ کافر ادا یہ طُرّہ طرّار ہو
کیوں نہ کافر اسکی صورت دیکھکر دیندار ہو

۵ پیارا۔ پیاری۔ تعریف کے لئے جیسے کافر آواز
۶ صفت۔ (نفرت اور کراہت ظاہر کرنے کے لئے) بد۔ کمبخت ؎

اے ذوق دیکھ دخترِ رز کو نہ منھ لگا
چھٹتی نہیں ہے منھ سے یہ کافر لگی ہوئی

اس غزل کے قافیے ستمگر۔ دلبر ہیں۔

۷ نواحِ کابل کی ایک قوم کا نام جس کی زبان کو کافری بولی کہتے ہیں (نوٹ) یہ لفظ معنی نمبر ۱ میں بکسر سوم اور دیگر معانی میں بفتح سوم مستعمل ہے۔

کافر آواز۔ مونث۔ بہت عمدہ اور پیاری آواز۔

کافرِ حربی۔ (ف) مذکر۔ وہ کافر جس کے سبب سے امورِ دیں میں خلل واقع ہو۔ اور اس سے ایسی صورت میں لڑنا واجب ہو۔

کافرِ ذِمّی (ف) مذکر۔ وہ کافر جو سلطنت اسلام کا مطیع اور اس سے جزیہ لیا جائے۔

کافرِ کتابی (ف) مذکر۔ جو شخص اہل کتاب میں سے دین محمدی کا منکر ہو ؎

دکھلائے جو وہ رد نے کتابی اے ذوق
سب مدرسہ کافرِ کتابی ہو جائے

کافر کُرتی۔ مونث۔ انگریزی کوٹ۔ انگریزی وضع کی جاکٹ

کافر ماجرائی۔ (ف) کافر ماجرا ہونا۔ (کافر ماجرا وہ شخص جس کا حال کافروں کا سا ہو) مونث۔ مجازاً ظلم و جور۔

کافر نعمت۔ (فارسی میں بغیر اضافت ہی مستعمل ہے) صفت۔ نعمت کی ناشکری کرنے والا بے وفا۔ محسن کش (ذوق) ؎

کھا کے زخمِ تیغِ قاتل جو بجا لائے نہ شکر
کوئی بھی اس سے زیادہ کافر نعمت نہیں

کافر نعمتی (ف) مونث۔ ناشکری۔ نا سپاسی۔

کافرنی۔ (عو) کافر کا مونث (جان صاحب) (ع)

میں کافرنی بنوں یا پوش سے دنیا کی آنکھوں میں

کافر ہو۔ قسم لینے کا ایک طریقہ ہے (آتش) ؎

کافر ہو اے صنم جو خریدے نہ تو اسے
ہندی کے مول خونِ مسلماں ہے اندنوں

کافری۔ مذکر۔ ملک کافریہ واقع افریقہ کی ایک قوم کا نام۔

کافور۔ (ع۔ ہندی میں کاپور سنسکرت میں کارپور) مذکر ایک نہایت تیز خوش بو اور تلخ ذائقہ کا سفید مادّہ جو اسی نام کے درخت سے نکلتا ہے۔ کافور کی سفیدی اور آگ پا اُڑ جانا ضرب المثل ہے۔ اس کی خوش بو سے اُونی اور پشمینوں کے کپڑے میں کیڑا نہیں لگتا۔ کافور کھلا رکھنے سے بھی اڑ جاتا ہے۔ اس وجہ سے کالی مرچیں اس کے ساتھ رکھتے ہیں جن سے وہ نہیں اڑتا۔ تپِ محرقہ کے دفع کے لئے اس کا کھانا مفید ہے (منیر) ؎

افسردہ دل نہیں بتِ ترسا کے سامنے
کافور ہے سپیدی حسنِ فرنگ کا

(تسلیم) ؎ تیرے گورے رخ کا بس کافور ہو جاتا یہ رنگ
خال ہی بہر حفاظت دانۂ فلفل ہوا

۲ صفت۔ دور۔ غائب دیکھو کافور ہونا ۳ (اردو) کنایتہً غائب (محسن) ؎ گوشِ پُر نور تہ زلف شب آسا مستور
کہیں دھوکے سے بھی دیکھے تو سحر ہو کافور

کافور دینا۔ (کنایتہً) کافور کھلانا (ذوق) ؎

تپ دل شمع کی جب کم نہیں ہوتی ناچار
اس کو کافور سپیدی سحر دیتی ہے

کافور ہو۔ دور ہو۔ (ناظم)

تم رُکے ہو تو یہاں کس کو ہے الفت منظور
دل سے نفرت ہوئی لو جاؤ ہٹو ہو کافور

کافور ہونا۔ کافور ہو جانا (۱) بھاگ جانا۔ رفو چکر ہو جانا۔
(مومن) پہونچا جو دشت جنوں میں ترا دیوانہ
سُن کے آوازِ جہانسوز وہ کافور ہوا

(۲) دور ہونا۔ اُڑ جانا۔ زائل ہو جانا۔ قائم نہ رہنا معدوم ہونا
(آتش) سفیدی منہ کی ہو کافور سر چند
کوئی مٹتا ہے یہ داغ جدائی

کافور ملنا۔ مُردے کے کفن پر بھی کافور لگاتے ہیں (راسخ)
نہیں ہم وہ بسمل کہ ہو جائیں ٹھنڈے
وہ تھکتے ہیں لاشے پہ کافور مل کر

کافوری۔ صفت (۱) کافور کا بنا ہوا۔ کافور کے رنگ کا۔ ایک قسم کے رنگ کا نام۔ کافور ملا ہوا (۲) مذکر ایک قسم کا پان۔ اس معنی میں بیشتر کپوری مستعمل ہے۔

کافوری رنگ۔ مذکر۔ نہایت ہلکا زرد رنگ۔

کافوری شمع۔ مونث۔ کافور کی بنی ہوئی شمع جس کی روشنی بہ نہایت صاف ہوتی ہے۔

کافۂ انام۔ (ف) عربی میں کافتہ تھا فارسیوں نے کافہ کر لیا (مذکر) آدمیوں کا گروہ۔ سب لوگ۔

کافی۔ (انگ) بُن یعنی قہوہ ملک کافہ واقع افریقہ کے جنگلوں میں پیدا ہوتا ہے اس لئے انگریز اسے کافی کہنے لگے (مونث) ایک قسم کا قہوہ۔

کافی۔ (ع) کفایت کرنے والا (صفت) (۱) وافر۔ بس۔ بہت کام نکل جانے کے قابل۔ (ہونا کے ساتھ) (۲) (ھ) مونث ایک قسم کی راگنی۔

کافی وافی (ع) صفت۔ بھرپور۔ بخوبی۔

کافی ہونا۔ کفایت کرنا۔ مکتفی ہونا۔ کام نکل جانے کے قابل ہونا۔

کاک۔ (ف) کاک۔ آذربائجان میں ایک قلعہ کا نام (مذکر) (۱) ایک قسم کی روغنی ٹکیا۔ جو سوکھے آٹے میں گھی ملا کر پکائی جاتی ہے (۲) (اردو) وہ ٹکیا جو خواجہ قطب الدین بختیار کاکی تناول فرمایا کرتے تھے (۳) (انگ کارک سے بگڑا ہوا) کاگ بوتل کا۔
(راسخ) ساقیا کیا تیز تھی کھلتے ہی نشہ کھل گیا
ہوش کہتے ہیں جسے بوتل کا گویا کاک تھا

پاک۔ تریاک۔ قافیہ ہیں۔

کاکی (۱) کاک سے رغبت رکھنے والا (۲) (ہندی) چچی۔

کاکا۔ (ف) بڑا بھائی۔ قدیم غلام جو گھر میں رہتے رہتے بوڑھا ہو گیا ہو (مذکر) (بیگمات) وہ خواجہ سرا جس کی گود میں والدین نے پرورش پائی ہو (۲) (ھ) ہندو باپ کا بھائی۔ بڑا بھائی (۳) وہ قدیمی غلام جو گھر میں رہتے رہتے بوڑھا ہو گیا ہو (۴) (پنجاب) سکھ راجہ یا سرداروں کا لڑکا (۵) (پنجاب) چھوٹا لڑکا۔

کاکا توا۔ کاکا کوّا۔ مذکر۔ ایک قسم کا سفید اور بڑا توتا جس کے سر پر سرخ یا زرد کلغی ہوتی ہے۔

کاکا توا کا اڈا۔ وہ پنجرے کی لکڑی جس پر توتا بیٹھتا ہے۔

کاکریزی۔ مذکر۔ ایک سیاہی مائل اودے رنگ کا نام۔

کاکڑا سینگی۔ (ھ۔ کاکڑا۔ ایک ہرن کی قسم کا جانور جس کے سینگ بل کھائے ہوئے ہوتے ہیں) مونث۔ ایک قسم کی پھلی کا نام جو بل کھائے ہوئے ہوتی ہے۔

کاکل۔ (ف) سر کے اوپر کے بال (مونث) سر کے بڑے بڑے آگے لٹکے ہوئے بال۔ لٹ۔ زلف (وزیر)
کاکل جو اس کے شعلۂ رُخ سے سرک گئی
کالی گھٹا میں صاف یہ بجلی چمک گئی

رند نے مذکر کہا ہے
الٰہی الاماں رہیو نگہباں اپنے بندوں کا
بلا نازل ہوئی شانہ پہ کاکل اُس نے چھوڑا ہے

کاکل افشانی۔ (ف) مونث۔ پریشان کرنا۔ کاکل کا اظہار خوبصورتی کے لئے۔

کاکل پیچاں۔ (ف) مونث۔ سر کے اوپر کے بال جو پیچیدہ ہوتے ہیں (۲) (اردو) خمدار زلفیں۔
(ناسخ)

باندھے ہیں کاکل پیچاں کے جو اکثر مضموں
اس لئے رکھتے ہیں معنی مرے اشعار کے پیچ

کاکل چھوڑنا ـ کاکل کا لٹکانا ـ

کاکل شمع (ف) مونث (کنایۃً) شمع کا دھواں ـ

کاکل رکھوانا ـ لمبے بال اس طور پر دونوں جانب رکھوانا کہ سینے پر آویزاں ہوں (آتش) ؎

تونے رکھوائی جو کاکل لے بت بالابلند
طرۂ شمشاد باغ حسن سنبل ہوگیا

کاکل گوندھنا ـ زلفیں سنوارنا (شاد) ؎

کہو گوندھنے کاکل آئیں تمھاری
نہ بگڑو تو زلفیں بنائیں تمھاری

کاکلیں چھوڑنا ـ زلفیں چھوڑنا ـ لٹیں لٹکانا ـ

کاکلود (ھ) مونث (ع) محبت ـ فرد الفت کا تقاضہ (رنگین)

ہر چند میں زناخی سے بیزار ہوں جیا
پر کاکلو دائی سے ناچار ہوں جیا

اب متروک ہے ـ

کاکن ـ (ھ) مونث ایک قسم کا چھوٹا غلہ جو بٹیروں کو کھلاتے ہیں ـ

کاکو ـ (ھ) مذکر ـ ماں کا بھائی ـ ماموں ـ

کاکی ـ لقب حضرت خواجہ قطب الدین بختیار چشتی کا جو خواجہ معین الدین حسن سنجری کے جانشین اور دہلی کے قطب تھے چونکہ گرم گرم کاک اپنے بغل سے نکال کر سائلوں کو دیتے رہتے کاکی مشہور ہوئے ـ

کاگ ـ (انگریزی کارک کا بگڑا ہوا ـ کارک ایک درخت کا نام جس کے پوست سے ڈاٹیں بناتے ہیں) مذکر ڈاٹ شیشے اور بوتلوں کی ڈاٹ کے واسطے بھی مستعمل ہے (امیر)

میکدے میں بوتلوں کے منھ سے اڑ جاتے ہیں کاگ
ہوش مستوں کے اڑاتی ہے ہوا برسات کی

۲ (ھ) حلق کا وہ گوشت جو تالو سے اندر کے رخ پر لٹکتا رہتا ہے ـ اور اسے ہاتھ لگانے سے قے آجاتی ہے ـ

کاگ اٹھانا ـ حلق کے کوے کو اوپر سے دبانا ـ

کاگ اڑنا ـ جب تیز و تند شراب بوتل میں رکھی جاتی ہے کاگ اڑجاتا ہے (نواب) ؎

ہوا پر تخت پریوں کا جو لگہ ہے بادل کا
اڑیں ساقی مزے تو بھی اڑا مے کاگ بوتل کا

کاگ ـ کاگا ـ (ھ) مذکر (ہندو) کوا ـ زاغ ـ

کاگا باسی ـ صفت ۱ وہ بھنگ جو متھرا کے چوبے علی الصباح پیتے ہیں ۲ مذکر ـ ایک قسم کا سیاہ موتی ـ

کال ـ (ھ) موت ـ موت کا فرشتہ ـ وقت ـ موسم ـ قحط مذکر ۱ (ہندو) وقت ـ زمانہ ـ موسم ۲ قحط ـ غلہ کے قحط کے لئے خصوصاً اور ہر چیز کے قحط کے لئے عموماً مستعمل ہے ؎

کس قدر ہے داغ مہر و لطف کا دنیا میں کال
مر گئے عشاق تو اس قحط عالمگیر سے

۳ کمی ـ توڑا ـ قلت ۴ کالا کا مخفف ـ

کال آنا ـ (ہندو) موت آنا ـ وقت آنا ـ

کال بنجر ـ (ھ) مونث ـ بہت دنوں کی پڑی ہوئی بنجر زمین

کال پڑنا ـ قحط ہونا ـ خشک سالی ہونا ۲ توڑا ہونا ـ کمی ہونا (رند) ؎

قائل کا بھی زمانے میں اب کال پڑ گیا
پھرتا ہوں کب سے ہاتھ کو سر پر دھرے ہوئے

کال بین (عم) صفت کالیا ـ

کال جواری ـ (ھ) مذکر ـ نامی قمار باز ـ

کال کا لوٹا ـ کال کا مارا صفت ـ قحط زدہ ـ بھوکا ـ کنگال ـ (جان صاحب) ؎

مجھ کو دے لاکر جو کچھ کیا منھ ہے اس کنگال کا
آج تک پنپا نہیں مارا ہوا ہے کال کا

کال کر جانا ـ (ہندو) مرجانا ـ

کال کوٹھری ـ مونث ـ اندھیری کوٹھری ـ (کنایۃً) پیٹ ۲ قید تنہائی ـ

کال کا مارا سب جگ ہارا ـ بھوک کا مارا کوئی نہیں پنپا یا موت کا مارا کوئی نہیں بچتا ـ

کالا ـ (ھ) صفت ـ مذکر ۱ سیاہ ـ سیاہ فام ۲ مذکر ـ ہندوستانی سپاہی ۳ کالا ہرن ۴ مذکر ـ سیاہ سانپ ـ (ڈسنا کے ساتھ) دیکھو کیلنا ـ (آتش) ؎

تریاق کا ہے جو ہر اس جسم سخت جاں میں
کالا بھی کاٹتا تو تجھ کو اثر نہ کرتا
(قدر) ؎ کہتے ہیں ہنس کے دیکھو نہ کالا کہیں ڈسے
رکھئے گا ہاتھ گیسوے خمدار سے الگ

کالا آدمی۔ مذکر۔ (انگریزوں کی اصطلاح حقارت سے) ہندوستانی آدمی۔

کالا بال۔ مذکر۔ موے زہار۔ (کنایۃً) بے حقیقت شے
(سودا) ؎ چور کب اس کا زر مانے ہے
کالا بال اُس کو اپنا جانے ہے

کالا بھٹ۔ (بھٹی کی طرح سیاہ) صفت۔ بہت زیادہ کالا۔ (توبۃ النصوح) کیا تم کو کالا بھٹ لنگرا کوڑھی بنا دینا اُس کو مشکل تھا۔

کالا بھجنگ۔ کالا کوئلا۔ صفت۔ نہایت کالا۔ دیکھو بھجنگ

کالا پانی۔ مذکر۔ ۱ جزایر انڈمن جہاں عمر بھر کے قیدی بھیجے جاتے ہیں ۲ عمر قید۔ حبس دوام۔ بعبور دریائے شور ؎
جب لخت جگر کھا کے لگی پیاس میتر
کالا پانی سفید پوشوں کو ملا
۳ (لکھنؤ) شراب۔

کالا پانی ہو۔ بد دعا۔ کالے پانی کی سزا ہو۔ مثال کے لئے دیکھو کو سا۔

کالا پن۔ مذکر۔ سیاہی۔

کالا پہاڑ۔ مذکر (مجازاً) ۱ ہاتھی ۲ ایک قسم کے آم کا نام۔ ۳ (کنایۃً) مصیبت۔ آفت (راسخ) ؎
ہے شب مہتاب فرقت بھی کوئی کالا پہاڑ
چاند چلتا ہے فلک پر سر کے بل فرقت کی رات

کالا تل۔ مذکر۔ ۱ کنجد سیاہ ۲ خال سیاہ۔

کالا جیل خانہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا جیل خانہ جس میں قیدی عمر بھر رہتا تھا (صبا) ؎
دل سودا زدہ میرا نہ چھوٹے گا نہ چھوٹے گا
ہر اک حلقہ ہے کالا جیلخانہ زلف شبگوں گا

کالا چور۔ مذکر۔ کامل چور۔ نامی چور۔ (میر) ؎
وہ کالا چور ہے خال رُخ یار۔
کہ سو پردوں میں دل ہو تو چرا لے
۲ فرضی آدمی۔ ایسی جگہ بولتے ہیں جہاں اس شخص کا نام بتانا مقصود نہ ہو (فقرہ) تمھیں کیا بتائیں ہم سے کالا چور کہہ گیا (ظفر)
چرائے کوئی کالا چور دل کو پر چوتو پوچھے
کہوں منھ پر کہ تیرے رُخ کا کافر تل چراتا ہے

کالا دانہ۔ مذکر۔ سپند۔ عورتوں میں نظر بد کے دفع کے لئے اس کا جلانا اور اتارنا مخصوص ہے۔

کالا دیو۔ مذکر۔ (کنایۃً) نہایت کالا۔ قوی ہیکل آدمی۔ کالا سور۔ گالی کے طور پر مستعمل ہے (اودھ پنچ) ؎
اتبو القاب عجب تم نے کئے ہیں ازبر
فول کہتے ہو کبھی ہم کو کبھی کالا سور

کالا کبوتر۔ سیاہ رنگ کا کبوتر (ناسخ)
گھر مرا تاریک ایسا ہے کہ لیکر خط یار
چاندنا آیا سو وہ کالا کبوتر ہو گیا

کالا کلوٹا۔ صفت مذکر۔ نہایت کالا۔

کالا کوا۔ مذکر۔ بڑا کوا جو اکثر پہاڑوں یا جنگلوں میں پایا جاتا ہے

کالا کوا کھایا ہے۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کے بال بڑھاپے میں بھی سفید نہیں ہوتے۔ عوام سمجھتے ہیں کہ کالے کوے کا گوشت کھانے سے عمر بہت بڑی ہوتی ہے اور بال سیاہ رہتے ہیں

کالا کولا۔ کالا کوئلا۔ صفت نہایت سیاہ۔

کالا کھیلنا۔ منتر کے اثر سے کانپ کا کھیلنا۔ (شاد) ؎
کھیلتا ہاتھوں پہ کالا گیسوے خمدار کا
یاد اگر ہوتا یہ منتر پھر تو کیا تھا کچھ نہ تھا

کالا مُنھ ۱ روے سیاہ رنگ ۲ چھوڑنا۔ ترک کرنا (فقرہ) نہیں مانتا تو اس کا کالا منھ کرو ۳ (کنایۃً) زنا کرنا۔ بُرا کام کرنا (ذوق) ؎
باقی ہے شیخ کو ابھی حسرت گناہ کی
کالا کریگا منھ بھی جو داڑھی سیاہ کی
۴ دور ہونا۔ دفع ہونا۔ سامنے سے ہٹ جانا (امانت) ؎
یار کی مسّی کے آگے رنگ جمنے کا نہیں
کالا منھ نیلم کرے اب جاکے رودنیل میں

(ذوق) مسّی مل کر تم نہ غرفہ سے نکالا منھ کرو

اور نہیں گر مانتے ہو جاؤ کالا منھ کرو

۵ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔

کالا منھ کرو۔ کلمۂ تنفر۔ جاؤ دفع ہو۔ مجھے منھ نہ دکھاؤ، چھوڑ و جانے دو۔

کالا منھ کریل کے دانت۔ مثل۔ سب باتیں بگڑی ہوئی۔

کالا منھ نیلے ہاتھ پاؤں۔ (پیشتر ہندوستان میں دستور تھا کہ جب حاکم کسی سے ناراض ہوجاتا تھا تو اس کا منھ کالا ہاتھ پاؤں نیلے کر کے گدھے پر چڑھا تشہیر کیا کرتا۔ اور پھر شہر سے نکلوا دیتا جس سے نہایت رسوائی اور بدنامی ہوتی تھی۔ اسی وجہ سے تنفر کی حالت میں یہ کلمہ بولنے لگے) (ع) کلمۂ تنفر و دعائے بد عورتیں اس کلمہ سے نفرت اور بیزاری ظاہر کرتی ہیں۔

کالا منھ ہو۔ دعائے بد۔ رسوا ہو۔ بدنام ہو (سالک) ؎

فلک نے ناک کر سنگ حوادث مجھ پہ برسائے

الٰہی ہوئے کالا منھ شب مہتاب ہجراں کا

کالا منھ ہونا ۱ رو سیاہ ہونا۔ منھ کالا کیا جانا ۲ بدنام ہونا (بحر) ؎ داغ رسوائی عذار یار سے لالا ہوا

اس دہن کے سامنے غنچہ کا منھ کالا ہوا

۳ دفان ہونا۔ نکالا جانا۔

کالا ناگ۔ سیاہ رنگ کا بڑا سانپ

کالا نمک۔ ایک سیاہ رنگ کا نمک۔

کالی۔ (ھ) ۱ صفت ۲ مونث۔ ایک دیبی کا نام جس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے (بحر) ؎

طرۂ حسن اس صنم کے سر پہ زیبا ہوگیا

زلف کالی بن گئی جوڑا کنھیا ہوگیا

۳ ایک سانپ کا نام جس کو کرشن جی نے جمنا کے کھنڈ سے باہر نکالا تھا۔

کالی آندھی۔ مونث۔ وہ آندھی جس کی گرد سے اندھیر چھا جائے۔ (بحر) ؎

زلف محبوب کے جھونکوں نے ڈرا رکھا ہے

کالی آندھی سے زیادہ ہے مجھے ہیبت شب

کالی آنکھ۔ معشوق کی چشم سیاہ۔ خوبصورتی کی دلیل ہے۔ (آتش) یہی اشارہ ہے ان کالی کالی آنکھوں کا

شکار شیر نہ کھیلیں تو ہم غزال نہیں

کالی بلا۔ مونث ۱ نہایت کالی چڑیل۔ (ناسخ) ؎

جو دن ہے سو ہے دیو سفید اپنی نظر میں

جو رات ترے ہجر میں ہے کالی بلا ہے

۲ خوفناک مصیبت (ظفر) ؎

ہے سیہ بختی کہ دل زلف دوتا میں کھنس گیا

اب رہائی ہوچکی کالی بلا میں پھنس گیا

۳ (کنایۃً) نہایت کالی بدصورت عورت۔

کالی بی۔ مونث۔ بچوں کے ڈرانے کا ایک فرضی نام۔

کالی پیلی آنکھیں کرنا۔ (عم) کمال غصے ہونا۔ فصحا اس جگہ نیلی پیلی آنکھیں کرنا کہتے ہیں۔

کالی جمعرات۔ مونث۔ فرضی روز یا شب جس کا کوئی دن اور کوئی رات مقرر نہیں۔ صرف وعدہ ٹالنے یا دہند کے وعدے وعید کرنے کی نسبت طنزاً بولتے ہیں۔

کالی دیبی۔ مونث (ہندو) ۱ کالکا ۲ (کنایۃً) افیون

کالی رات۔ سیاہ ڈراونی رات۔ (رشک) ؎

جب اس نے منھ سے الٹ دی نقاب دن نکلا

جو زلف کردی پریشان آئی کالی رات

کالی زبان۔ مونث۔ زبان سیاہ جس کی نسبت عوام کا اعتقاد ہے اس کی بد دعا جلد اثر کرتی ہے۔ (معروف) ؎

جتنے ہیں اہل سخن کہتے ہیں ڈر کر الحفیظ

میرے کلک دو زباں کی دیکھ کر کالی زباں

کالی زیری۔ مونث۔ ایک قسم کا سیاہ زیرہ

کالی سیتلا۔ کالی ماتا۔ مونث (ہندو) ایک قسم کی چیچک جس کے دانے سیاہ ہوتے ہیں۔

کالی کلوٹی۔ صفت مونث نہایت سیاہ۔

کالی کھانسی۔ مونث ایک قسم کی کھانسی جو اکثر بچوں کو آتی ہے

کالی گھٹا۔ مونث۔ ابر سیاہ رنگ (ناسخ) ؎

جھومتی آتی ہے متوالی گھٹا۔ ہے یہ مست آج کی کالی گھٹا

کالی مٹی - مونث - تالاب کی چکنی مٹی جو اکثر لیپنے پوتنے کے کام آتی ہے -

کالی مرچ - مونث ۱ گول مرچ ۲ سیاہ مرچ ۳ (کنایتہً) مکھی - (لطیفہ) کوئی پکارتا ہے کیوں خیر تو ہے بھائی

لیے جو کھانستے ہو کیا کالی مرچ کھائی

کالی ہانڈی سر پر دھرنا - (ہندو) بہت بدنام ہونا -

کالی ہڑ - مونث چھوٹی ہڑ -

کالے - گورے کا مقابل ہندوستان کے لوگ -

کالے آدمی صابن سے گورے نہیں ہوتے - پیدائشی بات کبھی نہیں جاتی -

کالے بال - (اصطلاح) مذکر - موے زہار -

کالے پانی بھیجنا - سمندر پار اتار دینا - عبور دریائے شور کرنا

کالے تل چابنا - (ہندو) عو - نہایت برا کام کرنا - برے کاموں کی سزا پانا (فقرہ) کیا میں نے کالے تل چابے ہیں جو آنکھ نیچی کروں -

کالے تل چبوانا - (ایک ٹوٹکا ہے دلہن کی ہتھیلی پر کالے تل اور کھانڈ رکھکر دولہا سے کہتے ہیں اس کو زبان سے اٹھاکر چباؤ، اگر وہ ایسا کرتا ہے تو عورتوں کے اعتقاد کے بموجب نہایت مطیع فرمانبردار جورو کا غلام بنا رہتا ہے) مطیع بنالینا - احسانمند بنالینا (معروف) ؎ دیکھے بوسے خال کے اس نے لیا ہے مجکو بول

اب کہاں جاؤں کہ چبوائے ہیں کالے تل مجھے

۲ غلامی کا کام لینا ۳ ڈھکانا (ظفر) ؎

لینے بوسہ خال لب جو پاس ہم انکے آتے ہیں

بوسے تو وہ دیتے نہیں پر کالے تل چبواتے ہیں

کالے دن دکھانا - مصیبت میں مبتلا کرنا (بحر) ؎

تمھاری زلف نے کالوں کو کالے دن دکھائے ہیں

در روزن سے آنکھیں مانگتے بچھو نکلتے ہیں

کالے سر کا - (کنایتہً) انسان گبرو جوان -

کالے سر کا ایک نہ چھوڑا - چھنال عورت کی نسبت بولتے ہیں - جوان آدمی ایک نہ چھوڑا -

کالے کا کاٹا پانی نہیں مانگتا - کالے کے کاٹے کا نہ جنتر نہ منتر - کالے کا کاٹے کا منتر نہیں (مثل) - فریبی، دغاباز کی دغا سے کوئی صورت بچاؤ کی نہیں - دیکھو کالے کا منتر نہیں -

کالے کا منتر - وہ منتر جس سے سانپ کو مطیع کرتے ہیں - (سحر) ؎ چھو نہیں سکتے ہیں گیسو کو پکڑ لیتے ہیں سانپ

کہتے ہیں بازیگر اس کالے کا منتر اور ہے

کالے کوس ۱ دور دراز فاصلہ - بہت دور ؎

دیکھئے کب خدا ملائے گا

اب کی رنگیں گئے ہیں کالے کوس

۲ بڑے کوس - (ناسخ) ؎

اس روز سیاہ پر یہ اے بخت سیاہ

چلنے پڑے کالی رات میں کالے کوس

کالے کوسوں - بہت دور ہزاروں کوس (فقرہ) اب تو وہ بات کالے کوسوں گئی - (محسن)

کالے کوسوں نظر آتی ہیں گھٹائیں کالی

ہند کیا ساری خدائی میں بتوں کا ہے عمل

کالے کے آگے چراغ نہیں جلتا - (کالے سانپ کی پھنکار سے چراغ گل ہو جاتا ہے) مثل - زبردست کے آگے کچھ پیش نہیں جاتی - اعلیٰ کے آگے ادنیٰ کی نہیں چلتی - (ذوق) ؎

سچ کہا ہے آگے کالے کے نہیں جلتا چراغ

(اسیر) ؎ چھپ گیا مہ رخ پہ تیری زلف شبگوں دیکھکر

داغ دل کیوں مٹے جب وہ دکھائے گیسو

سامنے کالے کے جلتا نہیں زنہار چراغ

کالے کی سی لہر آنا - کبھی کبھی جنوں کا ابھر آنا (شوق قدوائی)

اس ظالم کے سر چڑھتا ہے ہر دم جھٹکا کھانے کو

کالے کی سی لہر آتی ہے گیسو کے دیوانے کو

کالے کے منھ میں انگلی دینا - کالے کے منھ میں ہاتھ دینا - ایسا کام کرنا جس میں جان کا خطرہ ہو (ذوق) ؎

شانہ اس زلف کے ڈالے ہے شکن میں انگشت

کون یوں دیتا ہے کالے کے دہن میں انگشت

(قدر) ؎ ہاتھ منھ میں نہیں دیتا ہے کوئی کالے کے

جان کر زلف پہ دل ہوتا ہے مائل افسوس

کالے منھ اندھیرے - (ہندو) نہایت سویرے علی الصباح

کالیا صفت - ہر انسان جس کا رنگ سیاہ ہو۔

کالانعام (ع - ک - مثل - مانند - انعام - چوپائے) چوپایوں کے مثل - جیسے عوام کالانعام - کالعدم (ع ک - مانند - عدم - نیست نابود) نیست - ناپید - گویا کہ ہے ہی نہیں - (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) تم نے چار ہی روز میں سب پڑھا پڑھایا کالعدم کر دیا - (داغ) ؎

مجبور میرے دل کو بھی نفرت سی ہو گئی
نقش وفا جہاں سے آپ کالعدم ہوا

کالعدم جاننا - بے وقعت جاننا - ہیچ جاننا۔

کالا - (ف) مذکر - پونجی - اسباب (رشک) ؎

مول لیں گے دے کے کیا اہل خطا اہل سخن
مشک تو بیعانہ کالائے گیسو ہو گیا

کالائے بد بریش خاوند - (ف - کالا - اسباب متاع پونجی) مثل - دیکھو ٹوٹی بانھ گل جندڑے۔

کالبد (ف) مذکر ۱ تن بدن جسم خاکی (ناسخ) ؎

شگفتہ مثل گل ہر فصل گل میں داغ ہوتے ہیں
بنا ہے کیا ہمارا کالبد خاک گلستاں کا

۲ قالب - سانچہ - وہ سانچہ جس میں کوئی چیز ڈھالیں ۳ (اردو) وہ لکڑی جس کو جوتے میں اس غرض سے پھنسا دیتے ہیں کہ وہ کچھ ابھر جائے۔

کالبوت - مذکر - (عم) دیکھو کالبد۔

کالبوت دینا - کالبوت چڑھانا - متعدی (عم) جوتا تیار کر کے اس کے اندر لکڑی کا بنا ہوا پاؤں رکھنا - تنگ جوتے کو قالب پر چڑھا کر ڈھیلا کرنا۔

کالج - (انگ) مذکر - بڑا مدرسہ - انٹرنس سے اوپر کی درسگاہ

کالر - (انگ) مذکر - ایک چوڑی سلی ہوئی پٹی جو گلے میں باندھتے ہیں - گریبان سے اوپر کا زائد کپڑا جو خوبصورتی کے لئے یا گلا چھپانے کے لئے ساتھ ہی سی دیتے ہیں ۲ کتے یا دوسرے جانوروں کا پٹا۔

کالرا - (انگ) مذکر - ہیضہ۔

کالک - (ھ - بفتح سوم) ہندو (عو) ۱ کاجل ۲ سیاہی - تاریکی (رند) ؎

شب فراق کی کالک سے دم نکلتا ہے
الٰہی رات ہوئی یا کوئی بلا آئی

۳ (کنایۃً) کلنک کا ٹیکا - رسوائی۔

کالک کا ٹیکا ۱ سیاہی کا ٹیکا - دھبا - داغ ۲ بدنامی - رسوائی

کالک کا ٹیکا لگانا - (ہندو) بدنام کرنا - رسوا کرنا۔

کالک کا ٹیکا لگنا - بدنام ہونا - ذلت نصیب ہونا۔

کالک لگانا - سیاہی کا دھبا لگانا (کنایۃً) رسوا کرنا۔

کالک لگنا - لازم (شوق قدوائی) ؎

عزیز عشق کو دھبا لگے تو داغ ہو تو
حسین منھ کو جو کالک لگے تو خال بنے

کالم - (انگ) مذکر ۱ صفحے کا حصہ - (فقرہ) نوراللغات کے ہر صفحے میں دو کالم ہیں ۲ فوج کا دستہ۔

کالکا - (ھ - بکسر سوم و نیز بسکون سوم) (ہندو) مونث - ایک دیبی کا نام۔

کالنگڑا - (ھ - بفتح سوم - مذکر - ایک قسم کی راگنی۔

کام - (فارسی میں ۱ مراد - مقصود ۲ تالو - ہندی میں شہوت) مذکر ۱ مراد - غرض - مقصود - مطلب (راسخ) ؎

زاہد نہ پوچھ رند مے آشام سے غرض
شیشے سے کام خم سے غرض جام سے غرض

۲ فعل - عمل (اسیر) ؎

مفلسی مفلس کی منعم کی بجا ہے منعمی
مصلحت سے کب کوئی خالی ہے کام اللہ کا

۳ مزدوری - محنت - مشقت - (فقرہ) یہ مزدور چار آنے روز کا کام کرتا ہے ۴ تالو (ذوق) ؎

نیش کی جا نوش ہے دنبالۂ زنبور میں
کام میں افعی کے ہو مہرہ بجائے آبلہ

۵ شغل - دھندا - (فقرہ) ان کو بھی کام سے لگا دو بیکاری سے گھبراتے ہیں ۶ پیشہ - حرفہ (فقرہ) اس کا کام چک بنانے کا ہے ۷ بیوہار - لین دین - پیشے کا کام (فقرہ) اس کا کام چند ہی روز میں چمک گیا ۸ تعلق - سروکار - (فقرہ) تم کو ان باتوں سے کیا کام

۹ کار مخصوص ۔ جملہ (اشارے کے ساتھ) (جالفاحب) ؎
خفا جو ہوتے ہو صاحب تو خوش رہو صاحب
وہ کام مجھ سے نہیں بار بار ہوتا ہے

۱۰ روزگار ۔ نوکری ۔ خدمت ۔ دیکھو کام ہونا ۱۱ زردوزی ۔ کارچوبی ۔ گلکاری ۔ کشیدہ کاری ۔ نقاشی وغیرہ (فقرہ) اس شال پر بھاری کام ہے ۱۲ ہوشیاری ۔ دانائی ۔ عقلمندی ۔ اہم بات (فقرہ) مجھکو منصبی کام سے فرصت نہیں ۱۳ کارگزاری (فقرہ) تمھارا کام اس سال بہت اچھا رہا ۱۴ حوصلہ ۔ ہمت کی جگہ (شرف)
جلاتے ہیں تجھے اے دل یہ شمع رو کیا کیا
ترا ہی کام ہے کرتا ہے ضبط تو کیا کیا

۱۵ مُہم کارِ اہم (میر) ؎
اس کے دل میں کام کرنا کام ہے
یوں فلک پر کیوں نہ جائے آہ تو

۱۶ خواہش ۔ آرزو ۔ تمنا ۔ دیکھو کام نکالنا ۱۷ دھندا ۔ کاروبار (مصحفی) ؎ یہی ہے تیشۂ فرہاد کا کام
تراشے سنگ جوئے شیر کاٹے

۱۸ حاجت ۔ ضرورت ۔ (راسخ) ؎
ٹکڑے ہو جائیں گے گر آئیگی میخواروں میں
کام توبہ کا نہیں ایسے گنہگاروں میں

(دیکھو اپنا کام)

کام آپڑنا ۔ غرض اٹکنا ۔ (غالب) ؎
کام اس سے آپڑا ہے کہ جس کا جہان میں
لیوے نہ کوئی نام ستمگر کہے بغیر

کام آخر کرنا ۔ مار ڈالنا ۔ (ناسخ) ؎
پیر زن نے کوہ کن کا کام آخر کر دیا
زور کا کچھ بس نہیں چلتا ہے ہرگز زور سے

کام آخر ہو جانا ۔ کام آخر ہونا ۔ مرجانا (رند) ؎
یارب گر اوّل شب سے یہی شدّت رہی
کام میرا آخر اے دردِ جگر ہو جائے گا (میر) ؎
پردے میں کام یاں ہوا آخر
واں سدا چہرے پر نقاب رہا

کام آسان ہونا ۔ مشکل دفع ہونا ؎
کیا داغؔ گو اس نے جھوٹا ہی وعدہ
ترا کام آسان ہوا چاہتا ہے

کام آنا ۔ لازم ۱ کارآمد ہونا ۔ مفید مطلب ہونا ۔ (فقرہ) یہ کتاب میرے مقدمہ میں بہت کام آئی ۲ مددگار ہونا ۔ آڑے آنا ۔ (داغ) ؎ دل ویران سے رقیبوں نے مرادیں پائیں
کام کس کس کے مرا خرمن برباد آیا

۳ لڑائی میں مارا جانا ۔ (فقرہ) یورپ کی لڑائی میں کئی لاکھ سپاہی کام آئے ۴ صرف ہونا ۔ خرچ ہونا ۔ اُٹھ جانا ۵ استعمال میں آنا ۔ برتا جانا ۔ (فقرہ) تقریبوں میں بھی برتن کام آتے ہیں ۶ کام نکالنا کارآمد ہونا ۔ (مصحفی) ؎
بے بصر ہوتے ہیں محتاج نہیں عینک کے
کام اپنے نہیں آتی ہیں پرائی آنکھیں

۷ مرجانا (بحر) ؎
پیٹ سے پاؤں نکالے تو چلے عشق کی راہ
کام اول ہی میں ہم منزل اول آئے

کام ابتر کرنا ۔ دیکھو ابتر ۔
کام اٹکا رہنا ۔ کسی کام کا رکا رہنا ۔
کام اٹکانا ۔ دیکھو اٹکانا ۔
کام اٹکنا ۔ لازم ۔
کام اٹھا رکھنا ۔ کام باقی رکھنا ۔ ملتوی کرنا ۔
کام اٹھا لینا ۔ دیکھو اٹھانا ۔ نمبر ۲۳ ۔
کام ادا ہو جانا ۔ کام تمام ہو جانا (ناسخ) ؎
ہو گیا کام ادا ایسی بھلا کیا ہے ادا
قتل کرتے ہو پر کچھ ناز کے انداز نہیں　　اب متروک ہے

کام ادھورا رکھنا ۔ کام کو ناتمام رکھنا (ناسخ)
ہر کسی کا کام رکھتا ہے ادھورا آسماں
گر بہم پونچا سر شوریدہ تو پتھر نہیں

کام بتانا ۔ کسی کام کی تعلیم دینا ۔ کوئی شغل بتانا ۔ (راسخ)
اپنی زباں سے کہہ دے کہ پیاسو سبیل ہے
اے تیغ یار کام بتاؤں ثواب کا

کام بٹالینا۔ کام بٹانا۔ کام میں شریک ہو جانا۔ مددگار ہو جانا
کام بر آنا۔ مراد پوری ہونا۔ مقصد حاصل ہونا۔ (جرأت)، ؎
ہو گئے ہم سنتے ہی وصل کا پیغام تمام
کام دل کچھ نہ بر آیا کہ ہوا کام تمام
کام بڑھانا۔ (عو)، کام بند کرنا۔ کام ختم کرنا ۲ محنت زیادہ کرنا
کام کو طول دینا۔ بیوپار کو ترقی دینا۔
کام بڑھنا۔ کام بڑھ جانا۔ لازم۔
کام بگاڑنا ۱ کام خراب کرنا۔ کسی کے کام یا مطلب میں خلل ڈالنا
۲ ساکھ کھو دینا۔ بے عزتی کرنا۔
کام بگڑنا۔ کام خراب ہونا ۲ معاملہ بگڑنا (فقرہ) بنا بنایا کام
بگڑ گیا (داغ)، کام بگڑے ہوئے تھے سب اپنے
بارے اب کچھ سنورتے جاتے ہیں
۳ دیوالہ نکل جانا۔ کاروبار میں فرق آجانا ۴ نوکری چھوٹ جانا۔
کام بنا رہنا۔ اقبال کا یاور رہنا۔ دور دورہ رہنا (احسان)،
کہاں وہ گریہ وہ نالہ وہ جاں بلب رہنا
کسی کا کام ہمیشہ بنا نہیں رہتا
کام بنالینا۔ مطلب حاصل کرلینا۔
کام بنانا ۱ مراد بر لانا۔ مطلب پورا کرنا۔ کام درست کرنا۔
یہ ستارے کی ہے گردش اے ظفر گھبرا نہیں
دیکھنا تیرے بنانا کام ہے اللہ کیا
۲ کام تیار کرنا۔
کام بنجانا۔ کام بننا۔ کام درست ہونا۔ تیار ہونا ۲ مطلب
پورا ہونا۔ مراد بر آنا۔ کامیابی حاصل ہو جانا (ناظم)، ؎
وہ کون ہے کہ نہیں چاہتا کہ کام بنے
پر اختیار میں بھی ہو درست کرلینا
(داغ)، ؎ ہے نزاکت مانع جنبش لب جاں بخش کو
کام تیرا خوب چشم سامری فن بن گیا
کام بند رکھنا۔ کام رکا ہوا رکھنا۔ ہرج کرنا۔ خلل ڈالنا۔
مطلب حاصل نہ ہونے دینا (داغ)، ؎
گو ان کے گھر سے ہو گئے میرے ندیم بند
رکھتا نہیں ہے کام کسی کا کریم بند

کام بند رہنا ۱ کام رکنا۔ کام میں ہرج ہونا۔ معطل رہنا کام کا۔
موقوف رہنا کام کا (داغ)، ؎
اے حضرت دل جائیے اپنا بھی خدا ہے
بے آپ کے رہنے کا نہیں کام مرا بند
۲ کارخانہ بند رہنا۔
کام بند کرنا۔ متعد
کام بند ہونا۔ کام موقوف ہونا۔ کام رک جانا۔ معطل ہونا
کام کا نہ کرنا۔
کام بھگتانا۔ متعدی۔ کام پورا کرنا۔ کام کو انجام دینا۔
کام بھگتنا۔ لازم۔
کام پر جانا۔ کام کرنے جانا۔ مزدوری پر جانا۔
کام پر دیدہ لگنا۔ (عو)، کام میں جی لگنا۔ بیشتر سلب ہی کے
ساتھ مستعمل ہے (جان صاحب)، ؎
کچھ نہیں نرگس کو مرزا تن بدن کا اپنے ہوش
کام پر دیدہ لگے کیا دل لگا ہے یار میں
کام پر لگانا ۱ کسی خدمت پر مقرر کرنا۔ کام سیکھنے میں مصروف کرنا
کام دینا۔ دھندے سے لگانا۔
کام پڑا رہنا۔ کام کا ناتمام رہنا۔
کام پڑنا۔ پالا پڑنا۔ تعلق ہونا۔ (داغ)،
عاشقی سخت تر مصیبت ہے
ہم کو یہ کام عمر بھر میں پڑا
۲ غرض ہونا (ناسخ)، ؎
اس قدر مجھ کو بخیلوں سے پڑا دنیا میں کام
اتنی شہرت پر یقیں ہمت حاتم نہیں
کام پورا کرنا۔ مقصد پورا کرنا۔
کام پورا ہونا۔ اصل مقصد حاصل ہونا۔ غرض حاصل ہونا (داغ)،
قصد بتخانہ کیا ہے جو خدا پونہچا دے
جو کیا کام ہوا خیر سے اکثر پورا
کام پیارا ہے چام (یعنی چمڑا) پیارا نہیں۔ مثل انسان
کی قدر کام سے ہے۔ اس کی نسبت بولتے ہیں جو کچھ کام نہ کرسکے
اور بیٹھا روٹیاں توڑا کرے۔

کام تقدیر پر چھوڑ دینا۔ معاملہ کو تقدیر پر چھوڑ دینا (صبا)

کام اپنا چھوڑ دے تقدیر پر
عقل آرائی نہ اے نادان کر

کام تمام کرنا۔ ۱ کام کو انجام پر پہونچانا ۲ ہلاک کرنا۔ مار ڈالنا۔ (رند)؎

کر چکے جلد میرا کام تمام
دیر کیوں ہجر یار کرتا ہے

کام تمام ہونا۔ لازم (ناسخ)؎

نتیجہ کشش یار نزع جاں نکلا
تمام ہو ہی گیا جذب ناتمام سے کام

کام جاری رہنا۔ کام کا لگاتار ہوتا رہنا۔ کام بند نہ ہونا (ناسخ)؎

کام اوروں کے جاری ہیں ناکام رہیں ہم
اب آپ کے سرکار میں کیا کام ہمارا

کام جاری ہونا۔ کام چلتا رہنا (ناسخ)؎

بے زری کا غم نہیں جاری ہمارا کام ہے
سامنے آنکھوں کے اک محبوب سیم اندام ہے

کام چڑھانا۔ کسی کل یا مشین وغیرہ پر کام لگانا

کام چلانا۔ ۱ کارروائی کرنا۔ بندوبست کرنا ۲ وقت سے کام نکالنا ۳ مطلب براری کرنا ۴ کاروبار یا دھندا چلتا رکھنا۔

کام چلنا۔ کارروائی ہونا۔ مطلب نکلنا (ذوق)؎

فلک تو ٹیڑھ کی صبح سے تا شام چلتا ہے
مگر سیدھی نظر سے تیری اپنا کام چلتا ہے

۲ گزر ہونا۔ بسر ہونا (ذوق)؎

بہتر تو ہے یہی کہ نہ دنیا سے دل لگے
پر کیا کریں جو کام نہ بے دل لگی چلے

۳ ہاتھ تنگ نہ رہنا۔

کام چمکنا۔ کام کا بر سر رونق ہونا۔

کام چوپٹ ہونا۔ کام خراب ہونا۔ (فقرہ) اگر مردوں کے ساتھ زندہ بھی دفن ہوتے تو دنیا کے کام ہی چوپٹ ہو جاتے۔

کام چور۔ صفت۔ جو کام کرنے میں حیلہ بہانہ کرے (ذوق)

دل عبادت سے چرانا اور جنت کی طلب
کام چور اس کام پر کس منہ سے اجرت کی طلب

کام چور نوالے حاضر۔ مثل۔ وہ شخص جو کام کے وقت ٹل جائے اور کھانے کے وقت آموجود رہو۔ وہ سست اور خود غرض آدمی جو کام تو نہ کرے مگر لینے کو موجود ہو۔

کام چھیڑنا۔ کوئی کام جاری کرنا۔ عمارت کا کام جاری کرنا۔

کامدار۔ (اردو) ۱ مذکر۔ کارکن۔ مہتمم۔ منتظم۔ گماشتہ ۲ وہ امیر یا رئیس کا ملازم جس کی سپرد خرید و فروخت کی خدمت ہو ۳ صفت۔ زری یا ریشم کا کام کیا ہوا۔ وہ جوتی یا لباس جس پر زردوزی کا کام کیا ہو ۴ وہ شخص جس کو امیر یا بادشاہ کوئی عہدہ اور خدمت دے۔

کامدانی۔ مونث۔ وہ کپڑا جس پر سونے چاندی کے تاروں سے بیل بوٹے بیلیں کاڑھی ہوں۔

کامدانی والا۔ صفت۔ کامدانی بنانے کا پیشہ کرنے والا۔

کام دو کھا دکھن ہی سے پڑتا ہے۔ مثل۔ آپس کا معاملہ آپس ہی میں طے ہوتا ہے۔

کام دھندا۔ مذکر۔ کاروبار۔ (بنات النعش) ان نوکروں کا مطلب یہ تھا کہ حسن آرا کے حیلہ سے گھر کے کام دھندے سے بچیں۔

کام دیکھنا۔ متعدی۔ کارگزاری کا معائنہ کرنا۔ کام کی پڑتال کرنا

کام دینا۔ مدد دینا۔ کام آنا۔ (فقرہ) تارا اتنی دور ہے کہ نگاہ کام نہیں دیتی ۲ کوئی دھندا یا کام سپرد کرنا (فقرہ) آپ نے مشکل کام کس کو دیا ۳ منصب یا خدمت سپرد کرنا (فقرہ) مجھ سے نقل نویسی کا کام نکال کر سررشتہ داری کا کام دیا ۴ پیشہ وروں کو اُن کے کرنے کا کوئی کام بنانے کے واسطے دینا۔

کام دیو۔ (ہندی) مذکر۔ خواہش نفسانی کا دیوتا (کنایۃً) خواہش جماع۔ قوت باہ۔

کام ڈالنا۔ پالا ڈالنا۔ (فقرہ) خدا ایسی عورت سے کام نہ ڈالے

کامراں۔ (ف) صفت۔ کامیاب۔ بادشاہ۔ خوش نصیب۔

کامرانی۔ (ف) مونث۔ خوش نصیبی۔ اقبال مندی۔

کام رک جانا۔ کام ہوتے ہوتے یکبارگی بند ہو جانا (غالب)

زخم گر دب گیا لہو نہ تھما
کام گر رک گیا روانہ ہوا

کام رکھنا۔ مطلب رکھنا۔ غرض رکھنا۔ تعلق رکھنا۔ (فقرہ)

اپنے کام سے کام رکھو۔

کام روا (ف) صفت جس کا مقصود حاصل ہو چکا ہو۔

کام روا ہونا۔ کامیابی ہونا (غالب) (ع)

کام گر رک گیا روانہ ہوا

کامروائی۔ (ف) مونث۔ مقصود حاصل ہونا (منیر) ؎

رونے سے میرے کام روائی ہوئی محال،
تر ہو کے سخت ہو گئے عقدے سوال کے

کام رہ جانا۔ کام ناتمام باقی رہ جانا۔

کام رہنا۔ سروکار رہنا (ذوق) ؎

رہے تا کام دینداروں کو احکام شریعت سے
خوشی تا حاجیوں کو ہووے کعبہ کی زیارت سے

کام سپرد کرنا۔ کام حوالے کرنا۔

کام سکھانا۔ دستکاری یا ہنر یا دفتر وغیرہ کا کام بتانا۔

کام سمٹنا۔ کام قابو میں آنا۔ کام اکٹھا اور ایک جا ہونا (میر) ؎

داماں و جیب دونوں ہوئے ٹکڑے ایک جا
ابکی یہ کام ہاتھ سے میرے سمٹ گیا

کام سنوارنا۔ کام درست کرنا۔ کام بنانا۔ بگڑے کام کو درست کرنا۔

کام سنورنا۔ لازم (داغ) ؎

کام بگڑے ہوئے تھے سب اپنے
بارے اب کچھ سنورتے جاتے ہیں

کام سے جانا۔ کام سے جاتا رہنا۔ نکما ہو جانا۔ مطلب کام کا نہ رہنا۔ قابل استعمال نہ رہنا ۲ بیکار ہو جانا (داغ) ؎

دل کا آنا ہے کام سے جانا
جائے گا کام سے تو آئے گا

(رند) ؎ تم کو فرصت نہ ہوئی موت نے یاں عجلت کی
تم رہے کام میں ہم کام سے جاتے ہی رہے

۳ نامرد ہو جانا ۴ موقوف ہو جانا۔ برخاست ہو جانا۔

کام سے کام ہے۔ اپنے مطلب سے غرض ہے۔ اور کسی بات کی پروا نہیں

(معروف) ؎

ہے یہی جی میں کیجے لب دلدار سے کام
کام سے کام ہے ہم کو نہیں تکرار سے کام

کام سیکھنا۔ کوئی کسب یا ہنر حاصل کرنا۔

کام سے لگنا۔ کام میں مصروف ہونا۔ خدمت پر مقرر ہونا۔

کام فرمانا۔ عمل میں لانا (صبا) ؎

آج وعدے پہ ضرور آئیے گا
سہو کو کام نہ فرمائیے گا

کام کا۔ صفت۔ کارآمد۔ مفید مطلب۔ (داغ) ؎

لطف آرام کا نہیں ملتا
آدمی کام کا نہیں ملتا

کام کا آدمی۔ کارآمد آدمی۔ ہوشیار۔ تجربہ کار آدمی۔ ؎

عشق نے غالب نکما کر دیا
ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے

کام کاج۔ مذکر ۱ (عو) تقریب شادی کی ۲ گھر کا کام۔ ملازموں کا کام ۳ داد و ستد۔ لین دین ۴ کاروبار۔ شغل اشغال۔

(داغ) ؎ سینہ کوبی دلخراشی چاہیئے
ہو سکے جو کام کاج اچھا تو ہے

کام کاج دیکھنا۔ کام کاج کرنا۔ گھر کا کام کرنا۔ ملازموں کا کام کرنا (بنات النعش) لوگوں کو اجازت دیجئے کہ گھر کا کام کاج دیکھیں۔

کام کاجی۔ صفت۔ وہ شخص جو کسی شغلہ یا پیشہ میں مصروف ہو۔

کام کا نہ رکھنا۔ بیکار کر دینا۔ مصرف کے لائق نہ رکھنا (آتش) ؎

دونوں جہاں کے کام کا رکھا نہ عشق نے
دنیا و آخرت سے کیا بے خبر مجھے

کام کا نہ کاج کا دشمن اناج کا (عو) مثل۔ سست کاہل بے وجود آدمی کی نسبت مستعمل ہے۔

کام کر جانا۔ اثر دکھا جانا۔ کارگر ہو جانا۔ کامیاب ہو جانا (نواب

حسن اس کا کام اپنا کر گیا
دیکھتے ہی رہ گئے حسرت سے ہم

(رند) ؎ دل کو لیجئے چرا کر ایک پر ثابت ہو
کام کر جائے ہزاروں میں تری عیار آنکھ

کام کر چلنا۔ اثر کر چلنا۔ کامیاب ہو جانا۔[۲] کام تمام کر دینا۔
(نسیم دہلوی)[۵] تریاق کیا کرے کہ یہاں زہر چڑھ چکا
کام اپنا کر چکے تری زلف دوتا کے سانپ

کام کرنا۔ کسی شغل میں مصروف ہونا۔[۲] کوئی ہنر یا پیشہ یا حرفہ کرنا (فقرہ) وہ دکان پر سلائی کا کام کرتا ہے۔[۳] سرایت کرنا۔ اثر کرنا۔ کارگر ہونا (میر) ؎
نالوں سے مرے رات کے غافل نہ رہا کر
اک روز یہی دل میں ترے کام کریں گے

[۴] فائدہ دینا (میر) ع
الٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا

دیکھو نگاہ کا کام کرنا۔[۵] مقصد حاصل کرنا۔ مطلب نکالنا (مومن) ؎
وہ سوتے بے حجابانہ رہے رات
نگاہ شوخ کام اپنا کیا کی

[۶] نمایاں کام کرنا۔ اہم یا دشوار کام میں کامیابی حاصل کرنا (داغ)
نگہ شرم کو بیتاب کیا کام کیا
رنگ لایا تری آنکھوں میں سمانا دل کا

[۷] کام تمام کرنا۔ ہلاک کرنا (غالب) ؎
زہر غم کر چکا تھا میرا کام
تجھکو کس نے کہا کہ ہو بدنام

[۸] نکما کام کرنا۔ (داغ) ؎
جفا پہ جان دیتے ہیں ستم پر تیرے مرتے ہیں
یہ ناکام محبت سچ تو یہ ہے کام کرتے ہیں

[۹] کام دینا۔ (سالک) ؎
یوں اٹھالیں وہ مجھے جان کے افتادۂ خاک
ناتوانی نے کیا کام توانائی کا

[۱۰] کارروائی کرنا (جلیل) ؎
دیکھئے کیا کام کرتی ہے نزاکت وقت قتل
آج ان کا بھی ہے گویا امتحاں میری طرح

کام کرے سپاہی نام ہو سردار کا۔ مثل کام کوئی کرے نام کسی کا ہو۔
(قدر) ؎
ہو گیا ابرو کی سفاکی سے شہرہ یار کا
کام کر جائے سپاہی نام ہو سردار کا

کام کو کام سکھاتا ہے۔ جہاں کام کرنا شروع کیا آہستہ آہستہ آپ آتا چلا جاتا ہے۔

کام کھینچنا۔ مرنا جان سے جانا ؎
شاید کہ کام صبح تک اپنا کھنچے گا میر
احوال آج شام سے درہم بہت ہے یاں۔ اب متروک ہے

کام کی بات۔ مطلب کی بات۔ کارآمد بات (شعور)
نوبت گفت و شنید آئی بھی مجھ سے جو کبھی
کام کی بات نہ منھ سے ترے اصلا نکلی

کامگار۔ (ف) صفت۔ خوش نصیب۔ اقبال مند۔

کام لگانا۔ کام شروع کرنا تعمیر کا کام شروع کرنا۔

کام لگ جانا۔ کسی کام میں مصروف ہو جانا۔

کام لگنا۔ سروکار ہونا۔ غرض اٹکنا۔

کام لینا۔[۱] خدمت لینا (فقرہ) وہ معمار دل سے کام لیتا ہے (راسخ) اللہ کرے امید کو جنت نصیب ہو
اس سے ہزاروں کام لئے ہیں شباب میں

[۲] (کنایۃً) ٹھیکہ لینا۔ جیسے انھوں نے نہر کا کام لیا ہے۔[۳] اپنا کوئی کام کسی سے لینا [۴] چارج لینا۔ دفتر کا کام [illegible] [۵] [illegible] کے ساتھ کرنا۔ اختیار کرنا کی جگہ ؎
یہ شکوہ مجھ سے ہے فریاد پر شوق ان کو محشر میں
تحمل سے جو دن بھر کام لیتے تم تو کیا ہوتا

کام مٹی ہونا۔ کام خراب ہونا (قدر) ؎
سب یہ مٹی کا کام مٹی ہو
اینٹ کا گھر تمام مٹی ہو

کام ملنا۔ عہدہ یا خدمت ملنا۔ ٹھیکہ ملنا۔ کسی قسم کا کام حاصل ہونا (راسخ) ؎ زمیں کے پیٹ میں سب کی سمائی ہوتی جاتی ہے
ملا ہے کام مجھکو بند محرم باندھ دینے کا

کام میں۔ استعمال میں۔ برتاؤ میں۔ برتنے میں۔ کام میں آنا لازم۔ استعمال میں آنا۔ صرف ہونا۔ خرچ ہونا۔

کام میں دھام نہیں میں موسل۔ مثل کسی کام میں بے موقع

دخل دینا۔

کام میں فتور آنا۔ کام میں فتور پڑنا۔ کام خراب ہو جانا۔
(داغ) ؎ پیامبر سے شب وعدہ وہ بگڑ بیٹھے
بنے بنائے ہوئے کام میں فتور آیا

کام میں کام نکالنا۔ ایک کام کے ساتھ دوسرا کام نکالنا

کام میں لانا۔ استعمال میں لانا۔ صرف کرنا۔ خرچ کرنا۔

کام میں لگانا۔ کسی کام میں مصروف کرنا۔ (ذوق) ؎
کام دن رات ہے عاشق کا ترے ناکامی
کہ دیا تونے لگا اس کو اسی کام میں خاص

کام میں لگنا۔ لازم۔ کام میں لگا رہنا۔ کام میں مشغول رہنا۔

کام میں ہاتھ ڈالنا۔ کسی معاملے میں دخل دینا۔ کوئی کام شروع کرنا (فقرہ) جس کام میں ہاتھ ڈالتا ہے وہ چوپٹ پڑتا ہے

کام میں ہونا۔ مصروف ہونا۔ استعمال میں ہونا (غالب) ؎
نام کا میرے ہے جو دکھ کہ کسی کو نہ ملا
کام میں میرے ہے جو فتنہ کہ برپا نہ ہوا

کام نکالنا۔ ۱ مطلب پورا کرنا (غالب) ؎
نکالا چاہتا ہے کام کیا طعنوں سے تو غالب
ترے بے مہر کہنے سے وہ تجھ پر مہرباں کیوں ہو
۲ کسی کے واسطے کوئی کام تجویز کرنا ۳ عہدے یا خدمت کا موقوف کر دینا۔ اس معنی میں کام نکال لینا ہی مستعمل ہے۔

کام نکلنا۔ اب اس جگہ کام نکلتے مستعمل ہے۔ (مومن) ؎
کیوں کام طلب ہے مرے آزار سے گردوں
ناکام سے دیکھا ہے کبھی کام نکلتا
۱ مقصد حاصل ہونا۔ کار برآری ہونا۔ (داغ)
گر سلسلہ نامہ و پیغام نکلتا
تو اے دل ناکام بڑا کام نکلتا
۲ عہدے یا خدمت کا لے لیا جانا (جانا کے ساتھ) ۳ کام پیش آنا۔ (فقرہ) آج ایک اور کام نکلا ۴ کسی کام کی ضرورت پیش آنا۔ (فقرہ) آج کل وہاں منشیوں کے بہت کام نکل رہے ہیں۔

کام نہیں۔ غرض نہیں۔ واسطہ نہیں۔
(داغ) ؎
سو اگر ہیں کسی سے کام نہیں
پر کوئی منشا کی کلام نہیں

کام ہاتھ میں ہونا۔ پیشہ یا ہنر حاصل ہونا (صبا) ؎
لازم ہے آدمی کے لئے اک نہ اک ہنر
کیا عیب ہے رہے جو کوئی کام ہاتھ میں

کام ہو جانا ۱ مقصد حاصل ہو جانا۔ مراد بر آنا (وزیر)
کب ہیں حریص ہجر تو کل کے آشنا
موتی کا ایک قطرے ہی میں کام ہو گیا
۲ ہلاک ہو جانا۔ برا حال ہو جانا۔ (داغ) ؎
سنتا ہوں غیر کا بت خود کام ہو گیا
یہ بات سچ ہوئی تو مرا کام ہو گیا
۳ کوئی ضرورت پیش آ جانا (راسخ) ؎
شب تم کہیں رہے تمہیں کچھ کام ہو گیا
لو ہاتھ لاؤ کیوں ہمیں الہام ہو گیا
۴ کوئی خدمت مل جانا۔ عہدہ یا منصب مل جانا۔

کام ہونا ۱ ضرورت پڑنا (آتش) ؎
کبھی جو جذب محبت سے کام ہوتا ہے
نقاب الٹتا ہے دیدار عام ہوتا ہے
۲ مطلب حاصل ہونا ؎
کام ایک آبلہ کا اُن سے نہیں ہوتا ہے
نہیں معلوم ہیں کس درد کی دارو کانٹے
۳ کام تمام ہونا (میر) ؎
تیغ ناکاموں پر نہ ہر دم کھینچ
اک کرشمہ میں کام ہوتا ہے
۴ منصب ملنا (اسیر) ؎
کوہکن کوہ تو میں کاٹ رہا ہوں شب ہجر
بھاری بھاری ہوئے ہیں عشق کی ہر کارے کام

کامیاب (ف) صفت۔ فتحیاب۔ جس کا مطلب پورا ہو گیا ہو۔
پاس (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

کامیابی۔ (ف) مونث۔ فتحیابی۔ مطلب پورا ہونا۔

کامل (ع۔ تمام چیز) صفت۔ مذکر ۱ پورا۔ تمام ۲ ماہر فن کا استاد

بڑا عالم ۳ پکا مضبوط ۴ عارف ۔ خدا ۵ سید ۶ مونث عروض کی ایک بحر کا نام ۔

کامل العیار ۔ کامل عیار ۔ (ف) صفت ۔ کھرا (ایانی) خدا نے اصحاب پیغمبر خدا کو ہر طرح سے جانچا ہر ہر طرح سے آزمایا اور ان کو کامل العیار پایا ۔

کاملہ ۔ (ع) صفت ۔ مونث ۔ دیکھو کامل ۔

کام لیٹ ۔ (انگ) مونث ۔ ایک کپڑے کا نام (جان صاحب)

لونگی نہ لنکلاٹ کبھی اور نہ کام لیٹ
بڑھیا ہوئی ہوں دل مرا گوڈر کا لال ہے

کامنی (ھ) مونث ۱ نہایت خوبصورت عورت ۔ نازک اور دُبلی عورت ۲ ایک خوشبودار پھول اور اس کے درخت کا نام ۔

کامود (ھ) مذکر ۔ مالکوس راگ کی ایک قسم ۔

کامُونی ۔ کمونی ۔ (یونانی ۔ کمون ۔ زیرہ) مونث ۔ ایک قسم کی معجون جس میں زیرہ ملایا جاتا ہے ۔

کان ۔ (ف) مونث ۱ وہ جگہ جہاں سے کھود کر دھات یا جواہرات وغیرہ نکلتے ہیں (صبر) ؎

بیان کس سے ہو تعریف شکل صورت کی
وہ جان حسن کی ہے کان ہے ملاحت کی

۲ منبع ۔ چشمہ ۔

کان کن (ف) صفت ۔ کان کھودنے والا ۔

کانِ ملاحت ۔ (ف) صفت ۔ سانولے رنگ کا خوبصورت

کان نمک ۔ مونث ۔ وہ جگہ جہاں سے کھود کر نمک نکالتے ہیں ۔ (راسخ) ؎ ہوتے جاتے ہیں زخم کانِ نمک
منہ بھرائی زیادہ ہوتی ہے

کان ۔ (ھ) مذکر ۱ سننے کا عضو ۔ سننے کی قوت ۲ چارپائی کی اینٹھ جس سے ایک گوشہ بڑھ جاتا ہے ۔ خم ۔ (عارف) ؎

کیا باتیں کیجیے شب وصل اُن سے راز کی
ڈر ہے یہیں کہ کان نہ سن لے پلنگ کا

۳ کپڑے کا ایک کونا بڑا ایک چھوٹا جو کلپ سے ہو جاتا ہے ۔ ۴ مجازاً توجہ دھیان ۵ (لکھنؤ) عورتوں کے کانوں کے ایک زیور کا نام جسے دہلی میں کرن پھول کہتے ہیں ۶ ستار ۔ طنبور وغیرہ کی کھونٹی (راسخ) ؎ آگے سے بھی آواز ہوئی اس کی زیادہ
طنبور کی طرح گو اُمیٹھے گئے کان

۷ اطلاع ۔ واقفیت ۔ خبر ۔ (رشک) ؎

پاس ضبط راز الفت چاہیے
در کو بھی دیوار کو بھی کان ہے

کان آشنا ہونا ۔ کسی بات کا سنا ہوا ہونا (سحر)

سنی نہیں کبھی گالی کہ آشنا ہوں کان
ذرا پکار کے پھر کہیے مہربان کیا کیا

کان اڑانا ۔ شور و غل سے پریشان کر دینا ۔ (رشک)

نالوں سے گوش گل نہ اڑا آکے بار بار
بلبل سے کہہ چکا ہوں چمن میں ہزار بار

کان اُڑ جانا ۔ کان اُڑنا ۔ کانوں کا متواتر شور یا باتیں سننے سے پریشان ہو جانا ۔ (رنگین) ؎

کہاں تک سنوں کان تو اڑ گئے
تری سنتے سنتے حکایات روز

کان اڑے جاتے ہیں ۔ کان پھٹے جاتے ہیں ۔ کان پھوٹے جاتے ہیں ۔ شور و غل کی کثرت یا طول طویل باتوں کے سننے سے کانوں کو صدمہ پہونچنے کی جگہ (ق ۔ ر) ؎

کوکتے ہیں مور سُن پڑتا نہیں
کان اڑے جاتے ہیں پھولوں کے مگر

کان اُکھاڑنا ۔ کان اُمیٹھنا ۔ کان کھینچنا ۔ کان مروڑنا متعدی (کنایۃً) گوشمالی کرنا ۔ دھمکانا ۔

کان اینٹھنا ۔ متعدی ۱ گوشمالی کرنا ۔ دھمکانا ۲ لازم ۔ باز آنا کسی کام کے نہ کرنے کا عہد کرنا (بنات النعش) شہر میں سمدھیانا کر کے وہ آفتیں اٹھائیں کہ میں نے آگے کو توبہ کی اور کان اُمیٹھا ۳ متعدی طنبور وغیرہ کی کھونٹی مروڑنا ۔ (ناسخ) ؎

پاتا ہے جو گوشمالی کوئی انسان
ہو جاتی ہے بند شرم سے اسکی زبان
آگے سے بھی آواز ہوئی اور زیادہ
طنبور کی طرح گو اُمیٹھے گئے کان

(لکھنؤ) میں ہر معنی میں فعل جمع میں آتا ہے ۔

کان اونچے کرنا۔ (دہلی) کان کھڑے کرنا، چوکنا ہونا (ظفر)

جو کہے تو نے کلام اے بدزبان اونچے کئے
ہم نے منھ سے کیا کہا جو سب نے کان اونچے کئے

کان اینٹھنا۔ (دہلی) گوشمالی کرنا۔

کان بالی۔ مذکر۔ ہندوؤں کی ایک رسم جس میں بچے کے بال منڈواتے اور کان چھدواتے ہیں۔

کان بجنا۔ (کنایۃً) کان میں آواز آنا۔ حالانکہ کسی نے کوئی بات کہی نہ ہو اور نہ کسی نے آواز دی ہو خواہ مخواہ کسی بات کا سنائی دینا جس کی کچھ اصل نہ ہو۔ جب کوئی شخص بغیر پکارے یا بے بلائے بول اٹھے تو کہتے ہیں کیا تمھارے کان بجتے ہیں۔ (فقرہ) اس شخص کے کان بجتے ہیں کوئی پکارے نہ پکارے یہ حاضر کہکے آموجود ہوتا ہے۔

(شاد) ؎ بولتا مرغ سحر ہے نہ موذن شب ہجر
کان بجتے ہیں نہ نوبت نہ گجر کچھ بھی نہیں

کان بجیانا۔ گھوڑے کا اپنے کانوں کو حرکت دینا شرارت کرنے کے لئے۔

کان بدمزہ ہونا۔ سننا ناگوار ہونا کی جگہ (آزاد) ؎

نواب صاحب نے چپکے سے کہا
کان بدمزہ ہو گئے ہیں کوئی شعر اپنا سناتے جاؤ

کان بند کرنا۔ کان میں روئی رکھ لینا یا انگلی دے لینا (آتش)

درباں غریب خاک کرے عرض باریاب
کانوں کو بند کرتے ہیں میری خبر سے آپ

کان بند ہونا۔ کان کا سوراخ بند ہو جانا۔ سماعت میں فرق آنا۔

کان بندھنا (دہلی) کان چھدنا۔

کان بندھوانا۔ (دہلی) کان چھدوانا۔

کان چھدوانا۔ کان بہرا کرنا گونگا کرنا۔ ایک کے ساتھ بولتے ہیں۔ دیکھو ایک کان بہرا ایک گونگا کر لینا۔

کان بھر جانا۔ کانوں کا آواز یا باتوں سے پُر ہو جانا۔ جی اکتا جانا (داغ) ؎ سنتے سنتے کان اپنے بھر گئے
کیا عبادت کو ہمیں ہیں سب فرشتے مر گئے

کان بھر دینا۔ کسی کی طرف سے کسی کے کانوں میں برائی ڈال دینا برائی جمانا۔ (ظفر) ؎

کیا کان بھر دیئے ہیں خدا جانے غیر نے
غصہ میں جو بھرے ہے وہ کان بھرا ہوا

کان بھر لینا۔ کانوں میں بسا لینا۔ (داغ) ؎

ڈر ہے تاثیر نہ کر جائے کسی کی فریاد
کان بھر لیجئے پہلے مرے افسانے سے

کان بھرنا۔ (کنایۃً) بدگوئی کرنا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ بدگوئی کرکے کسی کے دل میں کسی کی طرف سے بل ڈالنا (مصحفی) ؎

دیکھکر کیوں وہ مجھے آنکھ چرا جاتا ہے
ماں بی نے نہیں اس گل کے اگر کان بھرے

۲ کان پُر ہونا۔ بہت سننے سے کسی بات کے۔ اس معنی میں کان بھر جانا مستعمل ہے۔

کان بہرے ہونا۔ قوت سماعت جاتی رہنا۔ غل یا بک بک ناگوار ہونے کی جگہ (فقرہ) سنتے سنتے کان بہرے ہو گئے۔

کان بہنا۔ کان میں سے رقیق مادہ نکلنا۔

کان بیندھنا۔ کان چھیدنا۔

کان پر جوں نہیں چلتی۔ کان پر جوں نہیں رینگتی۔ کان پر جوں نہیں پھرتی۔ (کنایۃً) بالکل بے خبر ہونا۔ غافل ہونا بے پروا ہونے کی جگہ (ذوق) ؎

دور کر بالوں کو سر پر سے کہے ہے لیلیٰ
پر نہیں کان پہ مجنوں کے ذرا جوں چلتی

(اسیر) ؎ فریاد قیس کہتی ہے اے ساربان ضعیف
جوں رینگتی نہیں کبھی لیلیٰ کے کان پر

(شوق) ؎ آنکھ کچھ بھی کہوں نہیں پھرتی
کان پر تیرے جوں نہیں پھرتی

(بحر) ؎ خود بخود محشر میں چونکے خفتگان نازکش
کان پر جوں بھی نہ رینگی سن کے نالہ صور کا

کان پر سے گولی نکل جانا۔ دیکھو گولی کان پر سے نکل جانا۔

کان پر ہاتھ رکھنا۔ (کنایۃً) صاف صاف مکر جانا۔ لاعلمی ظاہر کرنا۔ بیشتر جمع کے ساتھ مستعمل ہے۔ ؎

گھر کیا تھا دل میں انشا کے جنھوں نے واہ واہ۔ دھر گئے وہ آج دونوں ہاتھ اپنے کان پر

معروف۔ صدف آنکھوں کی قسم کھا گئی رکھ کان پہ ہاتھ
اشک سا گوہر شہوار نہ دیکھا نہ سنا

کان پڑنا۔ سننے میں آنا۔ سنائی دینا (قدر) ؎
جب یہ نوشیرواں کے کان پڑی
جان میں اس کے تازہ جان پڑی

کان پڑی بات۔ سنی ہوئی بات (مصنف) انگریزوں کے کان پڑی ہوئی بات پھر اپنے قابو کی نہیں رہتی۔

کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی۔ کان پڑی بات نہیں سنائی دیتی۔ شور وغل میں کچھ نہ سنائی دینا کی جگہ۔
(مغفور) ؎ نالے سے مرے تنگ ہو ہمسایہ کہے ہے
اب کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی

کان پکڑ کے اٹھا دینا۔ کان پکڑ کے نکال دینا۔ جبراً نکال دینا (شور) ؎ ترے پلنگ پہ رکھے قدم جو غیر اے گل
پکڑ کے کان ابھی ہم نکال دیتے ہیں

کان پکڑ کے اٹھانا بٹھانا۔ مکتب کے شاگردوں کی ایک سزا ہے جس میں وہ کان پکڑ کے اٹھتے بیٹھتے رہتے ہیں ۲ (کنایۃً) نہایت مطیع فرمانبردار بنانا۔

کان پکڑنا۔ ۱ تنبیہ کرنا (ظفر) ؎
جتاتا اپنی نزاکت تمھیں ہے گلشن میں
تم اس خطا پہ ذرا گل کے کان تو پکڑو

۲ کسی کے کمال یا حسن وجمال کا قائل ہونا (فقرہ) کیسا ہی کامل ہو میرے سامنے کان پکڑے (ظفر) ؎
دیکھ کر ایک تیری گردش چشم
کان تو آسماں پکڑتے ہیں

۳ (کنایۃً) عاجزی کرنا۔ کسی کی اطاعت کرنا (ظفر) ؎
ہر اک سخن پہ نہ میری زبان تو پکڑو
رقیبو آگے مرے آکے کان تو پکڑو

۴ توبہ کرنا۔ باز رہنا۔ ترک کرنا (جرأ) ؎
کان پکڑے گا زمانہ ترے لکتوڑوں سے
دیکھ خفت تجھے یہ تیری جفا میرے بعد

۵ سزا جس میں شاگرد اپنے دونوں ہاتھوں کو دونوں ٹانگوں کے نیچے سے نکال کر گردن جھکائے کانوں کو پکڑے رہتا ہے۔

کان پکڑی باندی (بیگمات) مونث۔ مطیع فرمانبردار لونڈی

کان پھڑپھڑانا۔ کتے کا دونوں کانوں کو ہلانا۔ اس کو ہندو سفر کے حق میں شگون بد سمجھتے ہیں ۲ (کنایۃً) مستعد ہونا چیتنا۔

کان پھٹ جانا۔ غل شور کا کانوں کو ناگوار ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو کان جھنّانا۔

کان پھوٹ جانا۔ کان پھوٹے جانا۔ شور وغل کے باعث کانوں کا پریشان ہو جانا۔ (مصحفی) ؎
اس شور سے اے دل تو نہ فریاد کیا کر
نالوں سے ترے پھوٹ گئے کان ہمارے

کان پھوٹنا۔ بہرہ ہو جانا۔ (داغ) ؎
آسماں کس طرح سنے فریاد
کان پھوٹے ہیں میرے شیون سے

کان پھوڑنا۔ کانوں کو غل سے پریشان کرنا۔

کان پیارے تو بالیاں۔ جورو پیاری تو سالیاں مثل۔ (ع) ایک چیز کے ساتھ محبت ہونے کی وجہ سے اس کے متعلقات کے ساتھ محبت ہونے کے موقع پر بولتی ہیں۔

کان تک آنا۔ کان تک پہنچنا۔ کان تک جانا۔ سننے میں آنا۔ سنا جانا۔ آواز کا سنا جانا۔ خبر کا سنا جانا۔ (بحر) ؎
سنتا ہوں کل سے دشمنوں کو درد گوش ہے
شاید کسی کا شور فغاں کان تک گیا

؎ کان تک ان کے جو پہنچے ہیں مرے شعر جلیل
سب کے سب گوہر شہوار بنے جاتے ہیں

کان تک نہ ہلانا۔ عذر نہ کرنا۔ مان لینا (ابن الوقت) خدا جانے صاحب کی ایسی کیا مروت تھی کہ کسی نے کان تک نہیں ہلائے۔

کان تلے کی چھوڑنا۔ (دہلی) راز کی بات کہنا۔ چبھتی ہوئی کہنا ناگوار بات کہنا۔

کان جھکانا۔ بات سننے کو متوجہ ہونا۔

کان جھنّانا۔ کانوں کو شور وغل کی آواز ناگوار معلوم ہونا (صبا)
وہ تاشوں کی پٹ پٹ کہ پھٹ جائیں کان
وہ جھانجوں کی جھن جھن کہ جھنّائیں کان

کان چھدنا۔ لازم۔

کان چھدوانا۔ کان چھیدنا کا متعدی المتعدی (رجالفصاحت)

بالیاں بجلیاں اپنی ہی پنہا دو اس کو

سب اے پن میں ابھی چھدوانے تھے یہ کان عبث

کان چھی جانا۔ (عو) کان کے بیہہ کا بڑا ہو جانا۔

کان چھیدنا۔ زیور پہننے کے واسطے لڑکیوں کے کان چھید دیتے ہیں۔

کان دبا کر چلا جانا۔ چپ چاپ بے عذر و حجت چلا جانا۔

کان دبا لینا۔ کسی کی خراب بات سن کر جواب نہ دینا۔ خاموش ہو رہنا۔ غریب بن جانا۔

کان دبانا۔ ۱ کانوں کو آواز سننے سے روکنے کے لئے ہاتھوں سے دبانا ۲ دبنا۔ خوف کرنا (فقرہ) اُس سے سب کان دباتے ہیں (ذوق) ؎

اگر دباؤ کسی کا تمہارے دل پہ نہیں

تو ہمکو دیکھکے تم کان کیوں دباتے ہو

کان دبائے ہوئے۔ چپ چاپ (فقرہ) وہ ایک فقرہ چھوڑ کے کان دبائے ہوئے اُن کے ساتھ اُٹھے۔

کان دکھانا۔ کان میلئے سے کان صاف کرانا۔

کان دھرنا۔ کان دھر کے سننا۔ متوجہ ہو کے توجہ سے سننا۔ (نصیر) ؎

پیا نہ ہاتھ سے جس نے سلام عاشق کا

وہ کان دھر کے سنے کب پیام عاشق کا

دعا لم ہے میرے کہنے پہ اپنے کان دھرو

منھ ادھر پھیرو کچھ تو بات کرو

کان دینا۔ کان دیکے سننا۔ توجہ سے سننا۔

کان رکھکے سننا۔ توجہ سے سننا۔ (داغ) ؎

رقیب بھی تو اُسے کان رکھ کے سنتے ہیں

عجب طرح کا مزہ ہے مرے فسانہ میں

کان رکھنا۔ ۱ سننے کے لئے متوجہ رہنا (مومن) ؎

ہرگز نہ ادھر کو کان رکھیں

یہ گانے میں اپنا دھیان رکھیں

۲ دھیان رکھنا۔ خبر رکھنا۔

(امانت) ؎

ناک میں دم ہے گل اندامون کی بیدردی سے

کان رکھتے نہیں عشاق کی فریادوں پر

۳ سننے کی قابلیت رکھنا ؎

راز دل سن نہ لے کوئی اے شاد

در و دیوار کان رکھتے ہیں

کان سے سننا۔ توجہ سے سننا۔

کان سے لگانا۔ متعدی۔ سننے کے واسطے کسی چیز کو کان کے قریب کر لینا۔ (راسخ) ؎

کیا ہوا اگر بجلیاں گم ہو گئیں

میری آہوں کو لگا لو کان سے

کان سے لگنا۔ سرگوشی کرنا (میر) ؎

درد دل اُس نے کب سنا میرا

لگے رہتے ہیں اسکے کان سے لوگ

کان سے نکلنا۔ (کنایۃً) سنی ہوئی بات بھول جانا۔ (داغ) ؎

پڑ گیا جو زباں سے تیری حرف

پھر نہ وہ اپنے کان سے نکلا

کان غنگ ہونا (لکھنؤ) کان گنگ ہو جانا۔ (فقرہ) لوگوں کی آوازوں سے آسمان گونج گیا پختہ پختہ مکانات بولنے لگے۔ کان غنگ ہو گئے۔

کان کا پردہ۔ کان کے اندر کی باریک سوراخدار جھلی جو نہایت باریک اور نازک ہے۔

کان کا پردہ پھٹ جانا۔ شور وغل کے باعث کانوں کو اس قدر صدمہ پہنچنا کہ سماعت میں فرق آجائے (معروف) ؎

بس اب ضبط کر اپنے نالے کو بلبل

نہیں کان کا گل کے پردہ پھٹے ہے

اس جگہ کان کے پردے پھٹ جانا مستعمل ہے۔ دیکھو کان کے پردے۔

کان کا تنکا۔ وہ تنکا جو عورتیں کان چھدنے کے بعد اس غرض سے کان میں ڈال لیتی ہیں کہ یہ بند نہ ہو جائے۔ (راسخ) ؎

جا رہوں گا غم سے تنکا ہو کے میں

چشم دشمن میں تمہارے کان میں

کان کاٹنا۔ (کنایۃً) کسی سے کسی امر میں سبقت لیجانا۔ بیشتر چالاکی عیاری یا کسی بُرے امر میں سبقت لے جانا کے لئے مستعمل ہے۔ دیکھو شیطان کے کان کاٹنا (مثنوی زہرِ عشق)، ؎

میرے تو دیکھکر گئے اوسان
لیلیٰ مجنوں کے تم نے کاٹے کان

(فقرہ) آپ نے اس محاورے کے معنی سمجھنے میں بنگالیوں کے کان کاٹے۔

کان کا کچّا۔ کانوں کا کچّا صفت۔ وہ شخص جو اپنی رائے کچھ نہ رکھتا ہو اور جو کچھ کوئی شخص کہدے اُس کو یقین کرے (معروف)

عجب کیا کان کے ہو دیں یہ سبزہ رنگ اگر کچّے
کہ جبتک سبز ہوتے ہیں تو ہوتے ہیں ثمر کچّے

(معروف) ؎ دل کا تو پا چکے تھے ہم لاکھ بار کچا
پر سُن کے ہو گئے سُن کانوں کا یار کچا

کان کا میل۔ وہ میل جو کان کے اندر جمع ہو جاتا ہے۔

کان کا میل نکلوانا۔ کان صاف کرانا۔ ۲۔ (کنایۃً) سماعت کا علاج کرانا

کان کترنا۔ کان کاٹنا (کنایۃً) کسی کام میں استاد کامل ہونا کی جگہ

اللہ رے تمھاری یہ تیزیٔ طبیعت
تم نے تو اے ظفر کان اہل سخن کے کترے

۲۔ ایسا ہوشیار رہنا جو دوسروں کو عاجز اور پست کردے۔

کان کٹے پڑنا۔ کانوں کا کسی بوجھ کو برداشت نہ کرنا کی جگہ۔ (توبۃ النصوح) اور زیور کے بوجھ سے تھلے کان کٹے پڑتے ہیں۔

کان کرنا۔ غور سے سننا۔ توجّہ سے سننا (شاد)، ؎

گوش کر فریاد عاشق جان کر
نالۂ بلبل پہ اے گُل کان کر

کان کھالینا۔ کان کھانا۔ شور وغل کرنا۔ باتوں سے دماغ پریشان کرنا (داغ)، ؎

ہم نے پھٹکار دیا ناصح کو
کان کھانے کے لئے آتا تھا

(فقرہ) آج تو تم نے غضب کیا بک بک کے کان کھالئے۔

کان کھڑے رکھنا۔ ہوشیار رہنا۔

کان کھڑے کرنا۔ (یہ محاورہ اُن حیوانوں سے لیا گیا ہے جو حالت خوف میں کان کھڑے کرتے ہیں) چوکنا ہونا، ہوشیار ہو جانا۔ (آتش)، ؎ کیا کیا گلوں نے کان نہ اپنے کھڑے کئے

آمد کو سُن کے یار کی فصل بہار میں

کان کھڑے ہونا کوئی بات سُن کر متنبہ ہو جانا۔ متوحش ہو جانا۔ ڈر جانا (قلق) ؎ سنتے ہی وہ صدائے سینہ فگار

کان اُس کے کھڑے ہوئے اکبار

کان کھل جانا۔ چوکنا ہو جانا۔ عبرت ہونا۔ اپنی غلطی پر آگاہ ہو جانا

جو کسی کا شعر نخوت سے نہیں سنتے ظفر
کان ان لوگوں کے سنکر یہ غزل کھل جائینگے

کان کھلنا۔ متنبہ ہونا۔ ہوشیار ہونا (ممنون)، ؎

بیفائدہ ہے شور کہ گل کے کھلے نہ کان
نالے میں کچھ تو بلبل نالاں اثر ہے شرط

کان کھلوا دینا۔ کان کھولنا متعدی المتعدی۔

کان کھلے رکھنا۔ ہوشیار رہنا۔ چوکنّا رہنا (بنات النعش) محمودہ یہی بادشاہ کا قصور تھا اُن کو اپنے کان ایسے کھلے رکھنے چاہئے تھے کہ منزلوں سے نالش فریاد کی بھنک سنتے

کان کھول دینا۔ جتا دینا۔ آگاہ کردینا۔ (انشا)، ؎

کھول دیتا ہوں ترے کان ابھی سارے گل
ایسی تقصیر کبھی پھر یہ خبردار نہ ہو

کان کھول کے۔ غفلت دور کرکے ہوشیار ہو کے (فقرہ) باپ کی نصیحت کان کھول کے سنو۔

کان کھولنا۔ کسی کو کسی امر سے خبردار کرنا۔ آگاہ کرنا (رشک)،

پردے پردے میں خزاں کھول گئی کان مگر
بلبلوں سے گلوں کی ناشنوائی ہے وہی

کان کی ٹھینٹھیاں نکلوانا۔ کان کا میل صاف کرانا۔ ۲۔ بہرے پن کا علاج کرانا۔ جب کوئی شخص بات نہیں سنتا ہے اس سے کہتے ہیں کہ کان کی ٹھینٹھیاں نکلواؤ۔

کان کی لو۔ کنچیا (ناسخ)، ؎

جو چمک تیرے بدن میں ہے وہ زیور میں نہیں
جو صفائی کان کی لو میں ہے گوہر میں نہیں

کان کی مچھلی۔ کان کے ایک زیور کا نام جو مچھلی سے مشابہ ہوتا ہے

(ناسخ) ؎ چھٹے گی کان کی مچھلی نہ زلف جاناں سے
یہ ہے محال کہ جی چھوڑے مار مچھلی کا

کان کے پتے۔ کانوں کے پتے۔ ایک قسم کا زیور جو عورتیں کان میں پہنتی ہیں (ناسخ) ؎
اے سہی سرد ترے کانوں کے پتّوں کی طرح
برگہائے شجر طور میں تنویر نہیں

کان کے پردے اڑا دینا۔ شور وغل سے ایسا صدمہ پہونچانا کہ سماعت میں فرق آجائے (شاد) ؎
شور فغاں نے کان کے پردے اڑا دیئے
نالہ کشی سے صورت نَے دم ہے ناک میں

کان کے پردے پھاڑنا۔ متعدی۔ **کان کے پردے پھٹ جانا**۔ کانوں کے پردے پھٹ جانا۔ شور وغل کے باعث کانوں کو اس قدر صدمہ پہونچنا جس سے سماعت میں فرق آجائے۔
(وزیر) ؎ پھٹے ہیں کان کے پردے دم آیا ہونٹوں پر
وہاں گوش ہے نالہ بلائے جان فریاد
(ناسخ) ؎ غل مچایا ہے جنوں کیا مری زنجیر نے آج
پھٹ گئے پردے گریباں کی طرح کانوں کے

کان کے پردے پھوٹے جاتے ہیں۔ شور وغل سے سماعت میں فرق آنا کی جگہ (داغ) ؎
میرے نالے سنے تو وہ بولے
کان کے پردے پھوٹے جاتے ہیں

کان کے راستہ سے باتیں سنا کر (آزاد) گویا ایک شربت کا گھونٹ تھا کہ کانوں کے رستہ سے پلا دیا۔

کان کے کیڑے کھا جانا۔ کنایہ ہے۔ بکواس سے (فقرہ) بیوی تم کہو گی تو سہی کہ استانی اچھی کمبخت آئی کہ کان کے کیڑے کھائے جاتی ہے مگر کیا کروں منھ پر آئی رکتی نہیں۔

کان گنگ ہونا۔ (دہلی) کان میں ایسی کیفیت پیدا ہونا جس میں ہر وقت بھن بھن کی آواز معلوم ہو۔

کان گنہگار ہیں۔ میں نے سنا ہے۔ جھوٹ سچ کا ذمہ دار نہیں۔ بیشتر بُری بات سننے کے لئے مستعمل ہے۔
(داغ) ؎
آپ کا حال جو غیروں نے کہا ہے مجھ سے
ہیں مرے کان گنہگار کہوں یا نہ کہوں

کان گوشی۔ (ع) مونث۔ گوشمالی۔

کان گونج جانا۔ کان میں کسی آواز کا بھر جانا۔ (فقرہ) گھنگروؤں کی جھنکار سے کان گونج گئے۔

کان گونگے ہونا۔ (دہلی) کان بہرے ہونا۔

کان گئے۔ بے کام ہو جانے یا بہرا ہو جانے کی جگہ بول چال میں ہے
(داغ) ؎ آج کل نالۂ بلبل میں بھی تاثیر نہیں
کیا عجب گل یہ پکارے کہ مرے کان گئے
(امیر) چبھ گئی گونج جو بالے کی بگڑ کر بولے
ہاتھ ٹوٹیں ترے مشّاطہ مرے کان گئے

کان لگا کر سُننا۔ متوجہ ہو کر سننا (جرأت) ؎
گلشن میں جو وصف اس کا کروں دھیان لگا کر
ہر گل مری باتوں کو سنے کان لگا کر

کان لگانا۔ توجُّہ سے سننا۔ سُننے کے لئے متوجہ ہونا (داغ) ؎
چُپ کھڑا ہوں پس دیوار جو اُس کوچہ میں
شور محشر کی طرف کان لگاتا ہوں میں
(ظفر) ؎ ہجر کی شب میں نے جب دیکھا نہیں ہوتی سحر
کان بہتیرے لگائے پر نہ بولے جانور
(داغ) ؎ وہ بات کرتے ہیں محفل میں جب رقیبوں سے
یہ بندہ کان لگائے ضرور ہوتا ہے
۲ پوشیدہ سُننا (امیر) ؎
کرو نہ بات جو تم میرے گھر ہو آئے ہوئے
کہ روزنوں سے ہیں کان آشنا لگائے ہوئے

کان لگنا۔ کان کا پک جانا۔ کان کے پیچھے زخم ہو جانا ۲ منھ چڑھنا۔
(ذوق) ؎ ہے کان تیرے زلف معنبر لگی ہوئی
رکھے گی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی
۳ کانا پھوسی کرنا۔ سرگوشی کرنا (معروف) ؎
سخت وہ کان کا کچا ہے خدا خیر کرے
غیر پھر اس کے سنا کان لگا کرتا ہے
۵ متوجہ ہونا۔ اس جگہ کان لگے ہونا۔ استعمال میں ہے۔

کان لگے رہنا۔ سننے کے لئے متوجہ رہنا۔

کان لگے ہونا۔ دھیان لگنا۔ توجہ ہونا (فقرہ) میرے کان آپ ہی کی طرف لگے ہیں۔

کان لینا۔ گوشمالی کرنا (راسخ) ؎

بجلیوں کی خبر نہیں یہ کیا
میرے ہی نالے کان لیتے ہیں

کان مانوس ہونا۔ کان آشنا ہونا۔ (راسخ) ؎

سنتیا مانوس ہیں قلقل سے کان
نغمۂ حرف مکرر چاہئیے

کان مروڑنا۔ ا گوشمالی کرنا۔ دھمکانا۔ سزا دینا۔ (آتش)

گھورتی ہے تمکو نرگس آنکھ پھوڑا چاہئیے
گل بہت ہنستے ہیں کان اُن کے مروڑا چاہئیے

۲ ستار یا سارنگی کی کھونٹی کسنا ۔۔۔ (کنایۃً) عاجز ہونے اور قائل ہونے کا اعتراف (امانت) ؎

آگے اس بینی کے خود بینی تری ہے بیکار
دیکھکر ناک کو تو کان مروڑے ہر بار

کان ملنا۔ دیکھو کان مروڑنا نمبر ا۔

کان میلیا۔ مذکر۔ کان کا میل صاف کرنے والا۔

کان میں انگلی رکھنا۔ عمداً نہ سننا۔ (غالب) ؎

آمدِ سیلابِ طوفانِ صدائے آب ہے
نقشِ پا جو کان میں رکھتا ہے انگلی جادہ سے

کان میں انگلیاں دینا۔ دیکھو انگلیاں۔

کان میں بات ڈال دینا۔ آگاہ کر دینا (داغ) ؎

وہ اُسے سمجھیں نہ سمجھیں دیکھئے
ڈالدی ہے بات اُن کے کان میں

کان میں بات کہنا۔ کوئی بات خفیہ طور پر کہنا (راسخ) ؎

یوں نہ سنئے گال پر رکھیے نہ ہاتھ
بات کہنی ہے تمھارے کان میں

کان میں باتیں کرنا۔ سرگوشی کرنا۔ کان میں منھ لگا کر کچھ کہنا (ناسخ) ؎

بنگیا ہے برگ گل پردہ ہمارے کان کا
آج باتیں کر رہا ہے وہ ستمگر کان میں

کان میں بائیں ہونا۔ ماتم۔ (داغ) ؎

فرشتوں کی الٰہی کیا سنوں میں قبر کے اندر
کہ میرے کان میں اب تک عزا داروں کی بائیں ہیں

کان میں پول مارنا۔ (عو) دہلی۔ سنی اَن سنی کرنا۔ اغماض کرنا

کان میں پارہ بھرنا۔ گونگا بہرا کر دینا۔ بیشتر کانوں میں پارہ بھر کر سزا دیتے تھے (ظفر) ؎

کرے فریاد کیا بلبل کہ ہے منظور شبنم کو
ترے اب کان میں بھرنا گل شاداب پارے کا

کان میں پڑا رہنا۔ یاد رہنا۔ کسی امر کی آگاہی رہنا (شاد) ؎

کام آئیگی فغان عنادل کو گوش کر
اچھی ہے بات کان میں گل پڑی رہے

کان میں پڑنا۔ سننے میں آنا۔ آگاہی ہونا۔ (جمیل) ؎

بڑھ گیا حسن سماعت سے مرے شعر کا حسن
کان میں اُن کے پڑا کان کا بالا بن کر

کان میں پہنچنا۔ سُن پڑنا۔ (راسخ) ؎

چرخ سے بالا ہوئے نالے مرے
کیوں نہیں پہونچے تمھارے کان میں

کان میں پھونکنا۔ (کنایۃً) کوئی گمراہ کرنے والی بات کسی کے کان میں کہنا۔ تاکہ وہ مغرور اور گمراہ ہو جائے۔ بہکا دینا (ذوق)

الٰہی کان میں کیا اُس صنم نے پھونک دیا
کہ ہاتھ رکھتے ہیں کانوں پر سب اذاں کیلئے

۲ بدی کرنا۔ اس طرح بدی کرنا کہ سننے والے کے دل میں بیٹھ جائے (ظفر) ؎

مبادا پھونک دے کچھ کان میں گلوں کے یہ
چمن میں دیکھو تم اے بلبلو صبا سے ڈرو

۳ تعریف کرکے مغرور بنانا (آتش) ؎

فرشتے نے نہیں پھونکا ہے کان میں کس کے
وہ سر ہے کونسا جس پر کہ کجکلاہ نہیں

کان میں بھنک پڑنا۔ افواہ سنائی دینا (ابن الوقت)

آج تک میرے کان میں بھنک نہیں پڑی کہ کسی نے جھوٹا حلف اٹھایا

کان میں تیل ڈال لینا۔ اپنے آپ کو بے خبر کر لینا۔ کچھ نہ سننا

بلبل کا ایک نالہ موزوں نہیں سنا۔ کیا ان گلوں نے ڈال لیا تیل کان میں

کان میں (کانوں میں) تیل ڈالے بیٹھے ہیں۔ بالکل بے خبر اور غافل آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔ (شوق قدوائی) ؎

فریاد پر بھی تم نے تغافل نہ کم کیا
کانوں میں تیل ڈال کے تم نے ستم کیا

کان میں ٹھینٹھیاں ہونا۔ کان میں بہت سا میل جمع ہو جانا۔ ۲ بہرا ہونا۔

کان میں جھنجی کوڑی ڈالنا۔ غلام ہونے کی نشانی کان میں ڈالنا غلام بنانا۔

کان میں ڈھول بجانا۔ (کنایۃً) شور و غل کرنا۔ کان کے پاس چلّانا (رویائے صادقہ) ماما کیا تمھارے کان میں جاکر ڈھول بجاتی

کان میں رکھنا۔ (دہلی) یاد رکھنا۔ خیال رکھنا (معروف)

اِک بات میں کہتا ہوں اُسے کان میں رکھنا
وہ بات یہ ہے مجھکو ذرا دھیان میں رکھنا

کان میں روئی دینا۔ (کنایۃً) کسی کی بات نہ سننا۔ بے فکر ہو جانا۔ غافل ہو جانا۔

کان میں روئی رکھنا۔ عطر کی روئی کان میں رکھنا۔ یا بہتے ہوئے کان کے سوراخ میں تیل ڈالکر روئی سے بند کرنا (ناسخ) ؎

میرے نالے سُن کے آتا تھا کبھی دلبر جو رحم
روئی اب رکھنے لگا ہے وہ ستم گر کان میں

کان میں قلم رکھنا۔ کان کے اوپر بالوں کے نیچے کنپٹی سے ملا ہوا قلم کو رکھنا۔

کان میں توتو کرنا۔ کھیل کے طور پر لڑکے ایک دوسرے کے کان میں توتو کرتے ہیں (جان صاحب) ؎

برسوں بچّی کو نہیں پیار کبھو کرتے ہیں
پیار بھی کرتے ہیں تو کان میں توتو کرتے ہیں

کان میں کچھ کہدینا۔ کوئی اشتعال کی بات خفیہ طور پر کہدینا (راسخ) ؎

ہے غضب چڑھتی جوانی کا ابھار
یہ نہ کچھ کہدے تمھارے کان میں

کان میں کوڑی پہننا۔ (کنایۃً) حلقہ بگوش ہونا۔ مطیع ہونا (ظفر) ؎

حباب اس کو سر گرداب مت سمجھو کہ پہنے ہے
مرے گریہ سے قائل ہو کے کوڑی گوش میں دریا

کان میں کوڑی ڈالنا۔ کنایہ ہے اطاعت و فرمانبرداری سے (ناسخ) ؎

بالیوں کے واسطے موتی نہ لو
غیر کی کوڑی نہ ڈالو کان میں

کان میں کھٹکنا۔ کانوں کو ناگوار معلوم ہونا۔

کان میں کہنا۔ چپکے سے کہنا (داغ) ؎

اس سے پوچھو تم مری آشفتگی
زلف کہدیگی تمھارے کان میں

کان ناآشنا ہونا۔ کسی بات کا کانوں کو کبھی نہ سننا۔

کان نہ پھڑپھڑانا (دہلی) کان نہ ہلانا۔

کان نہ کھڑکھڑانا۔ چپ ہو جانا۔ چوں نہ کرنا۔

کان نہ ہلانا۔ کچھ عذر نہ کرنا۔ چوں نہ کرنا۔ خاموش ہو جانا۔

مجھ سے مانگے اگر وہ جاناں جان
بندہ اس میں نہیں ہلاتا کان

۲ چوپایہ کا نہایت غریب ہو جانا۔ جانور کا مانوس ہو جانا۔

کان ہونا۔ کسی چوکھونٹی چیز کا کوئی گوشہ بڑھا ہوا ہونا۔ چارپائی یا کپڑے وغیرہ میں ٹیڑھ ہونا۔ ۲ نصیحت حاصل ہونا۔ اس معنی میں فعل جمع آتا ہے۔ (میر) ؎

دعوئ خوش دہنی گرچہ اسے تھا لیکن
دیکھکر منہ کو ترے لگ کے تئیں کان ہوئے

۳ تجربہ کے بعد متنبّہ ہونا (فقرہ) کچھ کھو کر کان ہوتے ہیں۔

کانوں پر ہاتھ دھرنا۔ کانوں پر ہاتھ رکھنا۔ صاف انکار کر جانا۔ (فقرہ) شرک جلی سے تو سجھے پیچھے ہر شخص کانوں پر ہاتھ دھرتا ہے

۲ انجان بننا۔ ناواقفیت کا اظہار کرنا۔ (فقرہ) سب سے پہلے مسلمان کہ وہ خدا کا نام سن کر کانوں پر ہاتھ دھرتے ہیں کہ بھائی ہم تو مادرزاد اندھے ہیں ہم کیا جانیں کہ ہاتھی کیسا ہوتا ہے (غالب)

کانوں پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کرتے ہیں سلام
اس سے یہ ہے مراد کہ ہم آشنا نہیں

۳ خاندان مغلیہ کے شاہی دربار کا سلام کانوں پہ ہاتھ رکھکے ہوتا تھا۔

۴ نماز کی تکبیر کے ساتھ اور اذان دیتے وقت بھی کانوں پر ہاتھ رکھتے ہیں ۵ کسی بات کے سننے سے اکراہ کرنا۔ نفرت کرنا۔ پناہ مانگنا (ظفر) ؎

کام دل ہو کیونکر حاصل اُس بُت خود کام سے
ہاتھ جو کانوں پہ رکھتا ہو ہمارے نام سے

کانوں پڑی بات - وہ بات جو کبھی سنی ہو اور یاد ہو ؎
بندھے مضمون پر لکھو لو نہ منہ بجز
مزہ دیتی نہیں کانوں پڑی بات

کانوں تک جانا - سُن پڑنا۔ کوئی بات سنائی دینا۔ (رشک) ؎
سرد مہری کی شکایت جو گئی کانوں تک
بجلیاں کانپ اٹھیں گی مرے افسانوں سے

کانوں تک رہنا - بات سن کر کسی سے نہ کہنا (آتش) ؎
کہتا ہوں رازِ عشق مگر ساتھ شرط کے
کانوں ہی تک رہے نہ زباں کو خبر کھلے

کانوں سے سننا - خود سننا (دبیر) ع
گو کہ میں عشق میں تھی پر صاف یہ کانوں سے سُنا

کانوں کان - نفی کی تاکید کے لئے مستعمل ہے (فقرہ) دیکھنا کسی کو کانوں کان خبر نہ ہو۔

کانوں کان خبر نہ ہونا - کانوں کان نہ جاننا۔ مطلق خبر نہ ہونا۔ آگاہی نہ ہونا۔ (بحر) ؎
میری اگر سنو تو کبھی شور و خر نہ ہو
الفت کی کانوں کان کسی کو خبر نہ ہو
(میر حسن) ؎ یونہی تو جانا کسی نے بھی کہیں کانوں کان
مجھکو دیکھا تو لگا بولنے کچھ ناک چڑھا

کانوں کی لویں پھرنا - نزع کی حالت میں لویں پھر جاتی ہیں۔

کانوں میں انگلیاں دینا - کانوں میں انگلیاں رکھنا کسی کی آواز نہ سننے کی غرض سے کانوں کو انگلیوں سے بند کرنا (کنایۃً) توجہ نہ کرنا۔ نہ سننا۔ (آتش) ؎
انگلیاں کانوں میں دیتا ہے جو مرِ رفتارِ یار
ہر قدم پر آتی ہے آوازِ شیون زیرِ پا
(امیر) ؎ ڈر گئے ہیں مرے نالوں سے مؤذن ایسے
انگلیاں کانوں میں ہنگامِ اذاں دیتے ہیں

کانوں میں تیل ڈال کے بیٹھنا - (کنایۃً) تغافل کرنا۔ (شوق قدوائی) ؎
فریاد پر بھی تو نے تغافل نہ کم کیا
کانوں میں تیل ڈال کے بیٹھا ستم کیا

کانوں میں ٹھینٹھیاں دینا - (کنایۃً) کچھ نہ سننا۔

کانوں میں ٹینٹ ہونا - کچھ نہ سننا۔

کانوں میں رس پڑنا - کسی بات کے سننے کا چسکا پڑنا۔ کانوں کو سُریلی یا رسیلی آواز سے حظ حاصل ہونا۔

کانوں میں روئی ٹھونس لینا - قصداً کسی بات کا نہ سننا۔ (ابن الوقت) مگر انسان کانوں میں روئی نہ ٹھونس لے جان بوجھ کر نہ اندھا بنے تو اس کو دینِ اسلام کرنے کے لئے اتنا ہی کافی ہے۔

کانوں میں سر کر دوں گا - بچوں کے دھمکانے کے لئے یہ فقرہ کہتے ہیں۔

کانوں میں گونجنا - کسی سنی ہوئی آواز یا بات کا کانوں میں بجنا (ابن الوقت) مسٹر نوبل کے ڈنر میں جو انھوں نے پہلی اسپیچ دی تھی آج تک میرے کانوں میں گونج رہی ہے۔

کانوں نہیں سُنی - ایسا کبھی نہیں سنا۔ (رشک)
کچھ اور وجہ تسمیہ کانوں نہیں سنی

کانا - (ہ) صفت۔ مذکر۔ لکھنؤ۔ ایک آنکھ کا۔ دہلی میں کانڑا کہتے ہیں ۲ داغی پھل۔ وہ پھل جو کرم خوردہ ہو۔ جیسے کانا بیر ۳ ٹیڑھا ترچھا۔ (فقرہ) تم نے بے ڈھنگا کتر کر کپڑا کانا کر دیا ۴ پانسہ کا ایک نقطہ۔

کانا باتی - (ہ) لفظی معنی کان میں باتیں کرنا۔ کسی بچے کو جب خوش کرنا یا ہنسانا منظور ہوتا ہے تو اُس کے کان سے منہ لگا کر کانا باتی کانا باتی کُر کہتی اور کُر پر زیادہ زور دیتی ہیں جس سے لڑکا ہنس پڑتا ہے (نکہت) کھیل ہیں قاتل لڑکپن کے ترے سب دھیان ہیں
کانا باتی کُر کہا کرتا تھا میرے کان میں

کانا پردہ - ناقص پردہ (کرنا کے ساتھ) (رشاد) ؎
اک آنکھ سے منھ چھپا کے دیکھا تو کھلا
کرتا ہے وہ شوخ چشم کانا پردہ

کانا پھوسی - مؤنث۔ چپکے چپکے کان میں باتیں کرنا۔ خفیہ مشورہ (ترجمۃ القرآن) منافق مسلمانوں کے ڈر سے کھل کر تو کچھ نہ کہتے مگر کانا پھوسی یا اشاروں سے کام لیتے۔

کانا ٹنٹو بدھو نفر - مثل۔ نہایت مفلس جس کے پاس کوئی سامان درست نہ ہو۔

کانا کھنڈرا۔ صفت۔ ناقص چیز یا ایسے پھل کے واسطے مستعمل ہے جس میں سوراخ ہو گئے ہوں۔

کانا گوشی۔ (عم) مونث۔ گوشمالی۔

کانے چوٹ کٹنو نڈے بھینٹ۔ مثل جس بات کا ڈر ہو وہ پیش آجاتی ہے۔ جس شخص سے ملاقات کرنا منظور نہ ہو اُس سے یکایک ملاقات ہو جانے پر بھی بولتے ہیں۔

کانے کو منھ پر کانا نہیں کہتے۔ مثل عیب والے کا عیب منھ پر نہیں کہتے ؎

چشم پوشوں سے رہوں شاد ہیں کیا آئینہ دار
منھ پہ کانا نہیں کہتا ہے کوئی کانے کو

کانپ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث ۱ پتنگ یا تکل کی خمدار پتلی قمچی جو کمان کی صورت کی لگائی جاتی ہے۔ اور ٹھڈے کے اوپر رہتی ہے۔ ٹکڑا۔ کمانی ۲ (لکھنؤ) نہایت سفید عمدہ چونا قلعی کا چونا ۳ کانپنا سے امر کا صیغہ۔

کانپ اُٹھنا۔ کانپ جانا۔ لرز جانا۔ بدن کپکپا جانا۔ خوف سے تھرّا جانا۔ کانپ اٹھنا کی جگہ کانپ کانپ اٹھنا بھی مستعمل ہے (رند) ؎

مرے بیان کو سُن سُن کے کانپ کانپ اُٹھے
غضب یہ ہے کہ سمجھتا نہیں زبان صیاد

(مصحفی) کانپ اٹھتا ہوں میں جب سنتا ہوں ترے کوچے میں
نالہ کرتا ہے کوئی زار د نزار آخر شب

کانپنا۔ (ھ) ۱ لرزنا۔ تھرتھرانا ۲ (کنایۃً) خوف کھانا۔ (نصیر) نہیں یہ شیشے میں موج شراب کانپے ہے
پری بھی تجھ سے تو خانہ خراب کانپے ہے

کانٹا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر ۱ خار ۲ چھوٹی قسم کی ترازو جس میں زر و جواہر یا دوائیں تولتے ہیں (خلیل) ؎

مژہ پر اشک کے جس کا عقد آج کھلتا ہے
گراں قیمت ہے موتی اس لئے کانٹے میں تلتا ہے

۳ ترازو کے دستے کی سوئی ۴ مچھلی پکڑنے کا ٹیڑھا نوکدار کانٹا۔ (ناسخ) اس لگا۔ لے کانٹے میں ٹکڑا کوئی مرے دل کا
جو چارہ چاہئیے اے گلعذار مچھلی کا

۵ کنوئیں سے گرے ہوئے ڈول نکالنے کا اوزار (ہجر)

ڈوبے ہم چارہ زنخداں میں ان آنکھوں کے حضور
نہ مژہ نے رسن زلف میں کانٹا باندھا

(ڈالنا باندھنا کے ساتھ) ۶ پنجے کی شکل کی ایک آہنی یا برنجی چیز جس سے انگریز گوشت آلو وغیرہ اٹھا کر کھاتے ہیں۔ اور مربے یا اچار کے پھلوں اور ترکاری وغیرہ کو بھی اس سے گودتے ہیں تاکہ شیرہ خواہ نمک اندر تک سرایت کر جائے ۷ مہمیز جس سے گھوڑے کو ایڑ لگاتے ہیں۔ ۸ مچھلی کے گوشت کی باریک ہڈی ۹ سیہہ کا کانٹا ۱۰ پنجرا لٹکانے کا دہن کشادہ حلقہ (ظفر) ؎

اسیر قفس اڑ چلے تھے چمن میں
پر اٹھتے ہی پنجرا اگر اکھل کے کانٹا

۱۱ اس حلقے کو بھی کہتے ہیں جس میں لوہے کی سلاخ لٹکا کر جھاڑ فانوس ہانڈیاں لٹکاتے ہیں ۱۲ پل کے تختے اٹکانے کا آنکڑا (ظفر)

اک الجھاؤ کا پیچ ہے واہاری
کہ ہے واسطے تختۂ پل کے کانٹا

۱۳ پھل وغیرہ توڑنے کا آنکڑا ۱۴ وہ کل جس کے دبانے سے ریل گاڑی ایک پٹڑی سے دوسری پٹڑی پر ہو جاتی ہے ۱۵ ٹہک۔ کیل کانٹا۔ وہ ٹہک جس میں عورتیں مرکیاں اٹکاتی ہیں ۱۶ مرغ۔ تیتر چکور وغیرہ کے پاؤں کا خار جو نر کے جوان ہونے پر نکلتا ہے (مارنا کے ساتھ) (برق)

ایک ادنیٰ سی یہ کاوش ہے کہ جس نے دیکھا
یار کے مرغ نظر نے اُسے کانٹا مارا

۱۷ گوشت کا ٹکڑا جو طیور کی دُم پر ہوتا ہے۔ دیکھو کانٹا وا ۱۸ پرندوں کے ایک سخت مرض کا نام جس سے وہ دُبلے ہو کر ہلاک ہو جاتے ہیں (ہجر) ؎ کیا تڑپ کر یہ اسیران قفس کہتے ہیں
مار ڈالے ہمیں کانٹا کہ چمن یاد آیا

۱۹ (کنایۃً) خلش۔ کھٹکا۔ (ظفر) ؎

کہو چارہ سازوں سے جلدی نکالو
مرے دل سے یہ غم کا مل چل کے کانٹا

۲۰ (کنایۃً) لاغر۔ نہایت دُبلا۔ (آتش) ؎

کانٹا سکھا کے ہجر نے ہر چند کر دیا
وہ گلبدن ملے تو نہ پھولا سماؤں میں

اِس معنی میں بیشتر سوکھکر کانٹا ہونا استعمال میں ہے (وزیر) ۔ ع

ہاتھ میرا اے گلِ تر سوکھکر کانٹا ہوا

۲۱ (کنایۃً) ناگوارِ خاطر۔ وہ چیز یا شخص جو ناگوارِ خاطر ہو (امیر) ؎

مرغانِ باغ تم کو مبارک ہو سیرِ گل
کانٹا تھا ایک میں جو چمن سے نکل گیا

۲۲ وہ پنجہ جس کے ذریعے سے گھاس بھُس وغیرہ اٹھاتے ہیں۔

۲۳ شراب کا نشہ جو مُہلک ہو۔ شراب پینے کی افراط سے ایک حالت ہو جاتی ہے جس سے انسان ہلاک ہو جاتا ہے۔ دیکھو کانٹا لگنا ۲۴ گھنٹے یا گھڑی کی سوئی ۲۵ زبان کا کھردرا پن۔ جو حرارت یا پیاس کے باعث ہوتا ہے (فقرہ) زبان پر کانٹے پڑ گئے۔

۲۶ علمِ حساب میں جمع تقسیم۔ ضرب تفریق کا عملِ صحت (فقرہ) کانٹا کر لو صحیح غلط معلوم ہو جائے ۲۷ قوام کا تار۔ (فقرہ) چاشنی کا کانٹا دیکھو ۲۸ (کنایۃً) روک اٹکاؤ ؎

ظفر حرص کار ہوئے کیوں کھٹکا
کہ رستے میں ہے یہ توکل کے کانٹا

۲۹ (کنایۃً) ایذا پہونچانے والا۔ فتنہ پرداز (شاد) ؎

جا کے قاصد بھی وہاں غیروں میں شامل ہو گیا
اور اک کانٹا نکل آیا مری تقدیر کا

۳۰ (لکھنؤ) کبوتر دُم کی طرف اپنا سر کھینچتا ہے تو اس کو بھی کانٹا کرنا کہتے ہیں۔ کانٹا الجھنا۔ کانٹا اٹکنا۔ (رشک) ؎

کبھی کانٹے جو الجھتے ہیں کسی جنگل میں
پلکیں یاد آتی ہیں اے غیرتِ آہو ہمکو

کانٹا چبھنا۔ کانٹا لگنا۔ پھانس لگنا۔

کانٹا چبھونا۔ متعدی (کنایۃً) خلش دینا۔ تکلیف دینا (ظفر) ؎

چبھوتی ہے کاز انگشتِ شانہ
جگر میں گرفتارِ کاکل کا کانٹا

کانٹا داغنا۔ لوہا گرم کرکے گوشت کے اس ٹکڑے کو جلانا جو طیور کے ہو جاتا ہے۔

کانٹا سا۔ صفت خار کی مانند۔ نہایت دُبلا۔

کانٹا سا کھٹکنا۔ ناگوارِ خاطر ہونا۔ بُرا لگنا (ذوق) ؎

فرقت سے تری تارِ نفس سینہ میں میرے
کانٹا سا کھٹکتا ہے نکل جائے تو اچھا

اس جگہ کانٹا سا آنکھوں میں کھٹکنا بھی مستعمل ہے (حالی)

تو پڑتی ہیں اس پر نگاہیں غضب کی
کھٹکتا ہے کانٹا سا آنکھوں میں سب کی

کانٹا سا نکل جانا۔ بہ آسانی کسی تکلیف سے رہائی پانا۔ (میر) ؎

مر رہتے جو اس گل بن سارا یہ خلل جاتا
نکلا ہی نہ دم ورنہ کانٹا سا نکل جاتا

کانٹا کھانا۔ مچھلی کا کانٹے کا میں گرفتار ہونا۔ کانٹے میں پھنسکر (شعور) ؎

بھولے نہیں ہیں کان کا بالا کسی طرح
مچھلی نہ اس کی کھائیگی کانٹا کسی طرح

کانٹا کھٹکنا۔ دیکھو کانٹا سا کھٹکنا (رشک) ؎

وہاں پلکوں کو جنبش ہے یہاں کانٹے کھٹکتے ہیں
یہاں حال پریشاں ہے وہاں زلف پریشاں ہے

کانٹا گڑنا۔ (عم) کانٹا چبھنا۔ کانٹا لگانا۔ متعدی۔

کانٹا لگنا ۱ کانٹا چبھنا ۲ پرندوں کو کانٹے کا مرض لاحق ہونا۔

۳ شراب کا خوب نشہ ہونا جس سے ہلاکت کی نوبت پہنچے۔ (بحر) ؎

ساقی رہی بہار نہ گلزار رہ گیا
کانٹا لگا نہ پھول کا یہ خار رہ گیا

۴ ناگوار معلوم ہونا۔ اس معنی میں کانٹا سا لگنا مستعمل ہے۔

کانٹا مارنا۔ مچھلی کا اپنے پروں سے صدمہ پہنچانا ۲ مرغ کا خار مارنا (برق) ؎ ایک ادنیٰ سی یہ کاوش ہے کہ جس نے دیکھا

یار کے مرغ نظر نے اُسے کانٹا مارا

۳ کم وزن تولنا جواہر و زر و سیم کا۔ کانٹا نکالنا۔ تکلیف سے بچانا۔ خلش مٹانا۔ کھٹکا دور کرنا۔

کانٹا نکلنا۔ (کنایۃً) ۱ رنج سے نجات ہونا ۲ خلش دور ہونا۔ کھٹکا مٹنا۔ تکلیف رفع ہونا ؎

مرگئی سوت مگر غم نہیں بھولا مجھکو
جانِ صاحب نہ کبھی دل سے یہ کانٹا نکلا

۲ پرندوں کو کانٹے کا مرض لاحق ہونا۔ (بحر) ؎

یارب اس گل کی محبت میں دم اپنا نکلے
جان پھوڑے سے جو بچ جائے تو کانٹا نکلے

کانٹا ہو جانا۔ سوکھ کے لاغر ہو جانا۔ بہت دبلا ہونا۔

کانٹوں بھرا۔ صفت۔ وہ چیز جس میں سراسر ایذا ہو۔ مونث کے لئے کانٹوں بھری (داغ) ؎

نکالوں کس طرح خار تمنا سخت مشکل ہے
وہ اس ڈر سے نہیں چھوتے کہ یہ کانٹوں بھرا دل ہے

کانٹوں پر بسر کرنا۔ (کنایۃً) کمال ایذا برداشت کرنا۔ (بحر) ؎

ہم اپنے لئے جانتے ہیں رنج کو راحت
کانٹوں پہ بسر کرتے ہیں گلزار سمجھ کر

کانٹوں پہ بسر ہونا۔ لازم (شوق قدوائی) ؎

خلش رونگٹوں کی رہی رات بھر
ہوئی رات کانٹوں کے اوپر بسر

کانٹوں پر کھینچنا۔ (لکھنؤ) کمال تکلیف دینا۔ ستانا۔ گنہگار کرنا۔ آزار پہونچانا۔ دہلی میں کانٹوں میں کھینچنا ہے۔ (جرأت) ؎

دیکھیں کیا ان کی لچک اس ساعد نازک بغیر
کھینچتی ہیں کیوں ہمیں کانٹوں میں گل کی ڈالیاں

لکھنؤ میں کانٹوں پر کھینچنا۔ کانٹوں میں کھینچنا دونوں طرح بولتے ہیں (امیر) ؎

رحم کر اس دل پُر داغ پر اے الفت مژگاں
کانٹوں میں نہ کھینچ اس کو جو پھولوں میں تلا ہو

(بحر) جو کوئی فاتحہ کو آئے نام نہ لے بہار کا
کانٹوں پہ کھینچیگا مجھے سبزہ مزار کا

کانٹوں پر گھسیٹنا۔ کانٹوں میں گھسیٹنا۔ (کنایۃً) گنہگار بنانا۔ شرمندہ کرنا۔ جب کوئی شخص کسی کی حد سے زیادہ تعریف یا خاطر مدارات کرتا ہے تو وہ انکسار سے جواب میں کہتا ہے کہ آپ مجھے ناحق کانٹوں پر گھسیٹتے ہیں ۲ کمال تکلیف دینا۔ ناقابل برداشت تکلیف دینا (امانت) ؎

حسن روز افزوں نے کانٹوں پر گھسیٹا یار کو
سبزۂ عارض بڑھا ایسا کہ جنگل ہو گیا

(آتش) ؎ لبھاتا ہے نہایت دل کو خط رخسار جاناں کا
گھسیٹے گا مجھے کانٹوں میں سبزہ اس گلستاں کا

لکھنؤ میں کانٹوں پر گھسیٹنا۔ کانٹوں میں گھسیٹنا۔ دہلی میں کانٹوں میں گھسیٹنا مستعمل ہے۔

کانٹوں پر لٹانا (کنایۃً) تڑپانا۔ بےچین کرنا۔ جلانا۔ دکھ دینا (داغ) ؎ شب فراق میں کانٹوں پہ میں لٹاؤں اسے
سلاؤں طالع خفتہ کو اپنے بستر پر

کانٹوں پر لوٹنا۔ (کنایۃً) مضطرب رہنا۔ کمال رنج و تکلیف اٹھانا۔ بڑی مصیبت اٹھانا (آتش) ؎

بے یار فرش گل مری آنکھوں میں خار تھا
لوٹا کیا میں کانٹوں کے اوپر تمام رات

کانٹوں میں الجھنا۔ (کنایۃً) جھگڑے میں پھنسنا۔ ایذا رساں شغلوں میں مصروف ہونا (گلزار نسیم) ؎

کانٹوں میں اگر نہ ہو الجھنا
تھوڑا الکتاہت سمجھنا

کانٹوں میں کھینچنا۔ کانٹوں میں گھسیٹنا۔ آزار دینا۔ گنہگار کرنا۔ دیکھو کانٹوں پر۔ (آتش) ؎

لبھاتا ہے نہایت دل کو خط رخسار جاناں کا
گھسیٹے گا مجھے کانٹوں میں سبزہ اس گلستاں کا

کانٹوں میں گھرنا۔ جھگڑوں میں مبتلا ہونا۔

کانٹوں دار۔ کانٹے دار۔ صفت خار دار۔

کانٹے بچھانا۔ کانٹوں کا فرش کرنا۔ تکلیف دہی کے لئے (ناز) ؎

گر مژدہ اس رشک گل کی دیکھ پائے عندلیب
آشیاں میں جا کے گل کانٹے بچھائے عندلیب

کانٹے بونا۔ اپنے یا کسی کے حق میں برائی کرنا (آتش) ؎

سیفتہ سبزۂ خط کا نہ ہو اے دل ہرگز
بے شعور اپنے لئے آپ نہ بو تو کانٹے

حق میں کانٹے بونا بھی مستعمل ہے (داغ) ؎

عدوئے نیش زن کی آپ سنتے ہیں وہ کہتا ہے
کہ جب آنا اُسے کانٹے ہمارے حق میں بو جانا

کانٹے بوئے ببول کے تو آم کہاں سے ہوں۔ مثل برے عمل

کرکے اچھے نتیجہ کی امید نہیں رکھنا چاہیئے۔

کانٹے بھرے ہونا کسی چیز کا ایذادہ ہونا (جر) ؎

کانٹے بھرے ہیں خط میں جو چھوتے نہیں اُسے
اتنا نہ ہاتھ کھینچئے میری خبر سے آپ

کانٹے پر کی اوس صفت۔ نہایت ناپائدار چیز کی نسبت کہتے ہیں۔ بیکار چیز (مصحفی) ؎

اشک مژگاں پہ آکے کہتے ہیں
اپنی ہستی ہے کانٹے پر کی اوس

کانٹے پڑنا پیاس کے مارے زبان یا حلق یا منہ خشک ہوجانا (میر) ؎

تشنگی سے حلق مجنوں میں نہیں کانٹے پڑے
پاؤں کے یاں آن نکلے خار پنہاں واہ وا

(ناسخ) ؎ آئی بہار تشنۂ مے ہوں پلا دے پھول
اے مے فروش پڑ گئے کانٹے زبان میں

(جرأت) پڑ گئے منہ میں جو مجھ سوختہ تن کے کانٹے

کانٹے کھڑے ہونا کھیت کی حفاظت کے لئے چاروں طرف کانٹے کھڑے کر دیتے ہیں۔ (راسخ) ؎

دل میں ہزار تیر جگر میں ہزار زخم
کانٹے کھڑے ہوئے ہیں ہمارے چمن کے پاس

کانٹے کی تول بہت ٹھیک۔ ذرا کم نہ زیادہ۔ (آزاد) پھر جو کہتے تھے ایسی کانٹے کی تول کہتے تھے کہ دل پر نقش ہوجاتا تھا

کانٹے کی طرح سکھانا متعدی (صبا) ؎

اُس گل کے ہجر نے مار ڈالا
کانٹے کی طرح سکھا سکھا کر

کانٹے کی طرح سوکھنا کمال لاغر ہونا۔

کانٹے کی طرح نظر میں کھٹکنا کمال ناگوار ہونا۔ کسی کا دیکھنا ناگوار ہونا۔

کانٹے میں تلنا بیش قیمت ہونا۔ دیکھو کانٹا نمبر ۲ ۲ مقدار میں کسی چیز کے دینے کے لئے بھی مستعمل ہے ؎

اشک پی جاتا ہوں میں آنکھوں میں بھر کر راسخ
یعنی ملتا ہے مجھے کانٹے میں تل کر پانی

کانٹی (ھ۔ نون غنہ) مونث ۱ روئی کا کوڑا ۲ وہ نکمی روئی جو دھننے میں نہ آسکے ۳ چھوٹا کانٹا جس میں جواہرات یا سونا چاندی تولتے ہیں ۴ چھوٹا ہک ۵ سانپ پکڑنے کی لکڑی جس کے اخیر پر لوہے کا آنکڑا لگا ہوتا ہے ۶ (ہندو) بیڑی جو مجرم کے پاؤں میں ڈالتے ہیں ۷ (پنجاب) لنگر جو لڑکے دوڑ میں باندھ کر لڑاتے ہیں

کانٹی جانا۔ کانٹی کھانا (عم دہلی) قید بھگتنا جیل خانہ میں رہنا

کانجی (ھ۔ نون غنہ) ایک قسم کا کھٹا پانی جس میں رائی زیرہ نمک وغیرہ اچار کی طرح ڈالتے ہیں ۲ گاجروں کے اچار کا پانی۔ ۳ چاولوں کی پیچھ۔

کانجی ہوس (انگ۔ کیٹنگ ہاؤس کا بگڑا ہوا) مذکر۔ مویشی کے بند کرنے کا احاطہ۔ سرکاری باڑا۔ وہ سرکاری مکان جہاں لاوارث مویشی بھیجے جاتے ہیں۔

کانچ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ ایک قسم کا چمکدار مادہ جو سجی کے ذریعہ سے بنایا جاتا ہے۔ بغیر صاف کیا ہوا شیشہ ۲ ایک بیماری کا نام جس میں پیخانہ پھرتے وقت مقعد باہر نکل آتی ہے۔

کانچ نکال دینا (عم) کنایۃً۔ بہت مارنا۔ عاجز کرنا۔ کسی کو نقصان پہونچانا۔ مار مار کے ناس کر دینا۔

کانچ نکلنا ۱ (عم) لاغری سے پیخانہ پھرتے وقت مقعد کا باہر نکل آنا ۲ (کنایۃً) خسارہ اٹھانا ۳ عاجز ہونا۔ صدمہ برداشت کرنا۔ معانی نمبر ۲۔۳ میں کانچ نکل جانا مستعمل ہے۔

کاندھا (ھ۔ نون غنہ) لکھنؤ۔ مذکر۔ کندھا۔ شانہ (رشک) ؎

بجا کاتب اعمال کے لکھنے بیٹھے
کہ مونڈھا ہے اک ایک کاندھا ہمارا

۲ (ہند) کوندھا۔ (محسن) ؎

دین اسلام تری تیغ دودم سے چمکا
یا اٹھا قبلہ سے دیتا ہوا کاندھا بادل

(شاد) ؎ ہم ادھر بیتاب اُدھر وہ برق وش بیتاب ہے
کوندھتی بجلی کسی جانب بپکتا کاندھا ہے

کاندھا بدلنا کہاروں کا ایک کندھے سے دوسرے کندھے پر پالکی وغیرہ رکھنا ۲ جنازے کے اٹھانے والے بھی تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد کاندھا بدلتے ہیں۔

(شرف) ؎ ہوا کھلا فی تھی دنیا کی میری میت کو
اُٹھانے والے جو کاندھا بدل بدل کے چلے

کاندھا دینا۔ (لکھنؤ) ۱ جنازہ کو دوش پر رکھنا
(جلال) ؎ قبر میں بیٹھ نہ لگے گی ہرگز
یار نے آکے جو تابوت کو کاندھا ندیا

۲ سہارا دینا۔ مدد دینا (تعشق) ؎
ڈر تھا فلک کے گرنے کا سارے جہان کو
کاندھا دیئے ہوئے تھی زمین آسمان کو

کاندھے پر سوار ہونا۔ اطفال خورد سال کا شانوں پر سوار ہونا
میت کا کاندھوں پر اٹھایا جانا (ناسخ) ؎
کود کا نہ ہوتے ہیں مرنے بھی کاندھوں پر سوار
جانتے ہیں ایک ہم آغاز اور انجام کو

کاندھوں کے فرشتے۔ کراماً کاتبین (منیر) ؎
فرشتے کاندھوں کے جاہیں کہ ہم بھی جوگی ہوں
چلیں جو بھاؤ میں جوگن کے ڈھنگ سے سرن

کاندھی دے جانا۔ کاندھیاں دینا۔ (لکھنؤ) ٹال جانا۔
پہلو تہی کرنا۔ کسی کام میں حیلہ حوالہ کرنا۔ (بحر) ؎
کب اٹھا سکتے تھے بار عاشقی فرہاد و قیس
دے گئے کاندھی نہ طاقت پائی اپنے دوش میں

۲ گھوڑے کا ایک عیب ہے کہ وہ گردن کو آگے کی طرف جھکا کر
پشتک مارتا اور پیٹھ سے جھٹکا دیتا ہے تاکہ سوار گر پڑے۔ اس
عیب کو کاندھی دینا کہتے ہیں (شعور) ؎
کاندھیاں دیں خوب اُس کے توسن چالاک نے
بوسۂ قاتل لیا جب بستہ فتراک نے

کانڈا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کی جڑ جو پیاز سے مشابہ
ہوتی ہے۔

کانڈل (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ سرسوں کا ساگ۔

کانڈلی۔ (ھ) مونث۔ خرفہ۔

کانڑا۔ (ھ۔ نون غنہ) صفت مذکر (دہلی) ۱ کانا ۲ مذکر۔ ایک
راگنی کا نام ۳ ایک قسم کا پتنگ۔

کانڑا اُٹّو بدھو نفر۔ دیکھو کانا۔

کانڑا مجھے بھائے نہیں کانڑے بن سُہائے نہیں۔ مثل۔
ایک شخص سے نفرت بھی کرنا اور پھر بغیر اس کے صبر بھی نہ کرنا۔ یا عیب کا
شکوہ اور شکایت ہو اس کے بدون آرام وچین بھی نہ ہو۔

کانڑی۔ (ھ۔ نون غنہ) صفت۔ مونث (دہلی) کانی۔

کانڑے کی ایک رگ سوا ہوتی ہے۔ مثل (دہلی) کانے
میں شر اور [illegible] زیادہ ہوتی ہے۔

کانس (انگ۔ کارنس کا بگڑا ہوا) مونث دیکھو کارنس (بحر)
نارسائی دیکھنا اُڑتا ہے جب میرا غبار
یار کی کوٹھی کی کانس سے پھسلتی ہے ہوا

کانس۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث ۱ ایک قسم کی لمبی گھاس ۲
ایک قسم کا پیتل جس سے ظروف بناتے ہیں۔

کانس میں پڑنا۔ کانس میں پھنسنا۔ (دہلی) دھوکے میں آنا
سوچ میں پڑنا۔ **کانس میں تیرنا۔** (دہلی) ۱ دھوکا کھانا ۲ غور و فکر
میں محو رہنا ۳ (عو) جان جوکھوں میں رہنا۔

کانسا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک دھات جو پیتل اور تانبے سے
مرکب ہے۔ اسکو کانسی بھی کہتے ہیں۔

کانسٹیبل۔ (انگ۔ کانسٹیبل) مذکر۔ چوکیدار۔ پولس کا سپاہی

کانسٹیٹیوشن۔ (انگ۔ مذکر۔ وجود۔ بناوٹ۔ ساخت
طبیعت۔ خصلت۔ قوانین۔

کانشنس۔ (انگ) مذکر۔ وہ قوت جو انسان کو بھلائی کی طرف
متوجہ کرتی ہے۔

کانفرنس۔ (انگ) مذکر۔ وہ قوت جو انسان کو بھلائی کیطرف توجہ کرتی ہے

کانفیڈنشل۔ (انگ) صفت۔ بھید کی بات۔ رازداری۔

کانکرا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ گلدُم۔

کانکھ۔ (ھ) مونث (دہلی) بغل۔

کانکھنا (ھ) ۱ پاخانہ کے وقت یا کسی بوجھ اٹھانے کے وقت ایک
آواز کا منھ سے نکالنا ۲ کراہنا۔ سسکنا۔ آہیں بھرنا۔

کانگریس۔ (انگ) مونث۔ مجمع۔ مجلس۔

کانگڑی۔ (کشمیری) مونث۔ مٹی کی انگیٹھی جسے اکثر کشمیری
گلے میں لٹکائے رہتے ہیں۔

کالنقش فی الحجر۔ (ع تلفظ۔ کن نقش فِل حجر) جیسے وہ لکیر جو

پتھر پر ہوتی ہے، پتھر کی لکیر کی طرح پائدار (محصنات) جو شعر
عاشقانہ ایک بار بھی اس کی نظر سے گزرا دیکھنے کے ساتھ ہی کالنقش
فی الحجر ہوگیا۔

کانوَر۔ (ھ۔ نون غنہ) سنسکرت ۔ کابھر ۔ کا۔ پانی
ابھار ۔ رکھنا) مذکر۔ ایک قسم کا آنکھ کا مرض جس سے زردی چھا
جاتی ہے۔ اس معنی میں فعل جمع میں آتا ہے۔ (فقرہ) چار مہینے سے اس
کے کانور ہوگئے ہیں ۲ مونث ۔ ایک لکڑی میں دونوں طرف ٹوکریاں
رکھکر ان میں گنگا کے شیشے رکھتے ہیں (شاں) ؎

اس صنم کے نہیں ابروئے تلے مردم چشم
کانوریں دوش پہ رکھے ہیں یہ کانور والے

کانور اکرا دینا۔ دق کرنا۔ ناک میں دم کرنا۔

کانور سمند۔ مذکر۔ ایک رنگ گھوڑے کا۔

کانورو۔ (ہ نون غنہ) مذکر۔ بنگال کے ایک مقام کا نام جہاں کا سحر
مشہور ہے ، ؎

کیا غضب ہے ایک ہی الجھن میں مارا قدر کو
سیکھ آئی کانورو سے اے پری جادو نگاہ

کانون (ف) مذکر۔ انگیٹھی۔

کانون آخر۔ (ف) مذکر۔ ایک رومی مہینے کا نام۔

کانون اوّل ۔ (ف) مذکر ایک رومی مہینے کا نام۔

کانووکیشن۔ (انگ) مونث۔ یونیورسٹی کا سالانہ جلسہ جس میں
تمغہ جات وغیرہ تقسیم کئے جاتے ہیں۔

کانی (ف) صفت۔ معدن کا ۲ (ھ) مونث۔ دیکھو کانا۔

کانی کوڑی ۔ مونث۔ وہ کوڑی جس کے اوپر کا پوست ٹوٹا ہو۔
۲ (کنایۃً) ناقص مال۔ بیکار چیز (فقرہ) فضول خرچی میں کانی کوڑی نہ اڑاؤ

کاوا ۔ مذکر۔ گھوڑے کو اس طرح چکر دینے کا فعل جس سے اس کے
قدموں کے نشانوں سے زمین پر ایک دائرہ پیدا ہو جائے (پھرنا
پھیرنا کے ساتھ) (قدر) ؎

عجب سمند ہے پتلی پہ جو پھرے کاوا
عجب سمند ہے نقطہ پہ جو بنے پرکار

۲ (کنایۃً) چکر (فقرہ) لڑکا مارا مارا پھرتا ہے۔ پیچھے پیچھے ماما کاوا
کر رہی ہے۔

کاوا دینا۔ گھوڑے کو چکر دینا (نصیر) ؎

اس شہسوار کو ہے کیا خوف روز محشر
توسن کا کاوے دیکر جس نے حصار کھینچا

۲ ٹالنا۔ حیلہ کرکے ٹالنا۔

کاوے پر لگانا۔ کاوا دینا۔ نمبرا (ظفر) ؎

دیکھ توسن کو نہ صحرا میں لگا کاوے پر
کھاوے نخچیر نہ تا حلقۂ فتراک میں چرخ

کاوا کھانا۔ (مرغبازی) ایک مرغ سے دوسرے لڑائی کے مرغ
کو ضرب شدید پہونچنا۔ (انشا) ؎

کاوے کھائے پہ گر اٹھا لیوے
حد سے پانی کے اور لگا دیوے

کاوا لگانا۔ گرد پھرنا۔ (صبا) ؎

کاوا لگایا کرتا ہے وہ نے سوار روز
بنتا ہے گرد باد ہمارا غبار روز

کاواک (ف) صفت۔ خالی۔ پوچ۔ کھکل۔ اردو میں بیڈول
چیز کو کہتے ہیں۔ (آتش) ؎

عالم تشبیہ میں کہتا صنوبر کس کو میں
یار کا بوٹا سا قد موزوں تھا وہ کاواک تھا

۲ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے (میر) ؎

دیوار کہنہ ہے یہ مت بیٹھ اسکے سایے
اٹھ چل کہ آسماں تو کاواک ہو گیا ہے

کاوش ۔ (ف۔ کاویدن کا حاصل مصدر۔ کھوج لگانا۔ تلاش کرنا
مونث ۱ تلاش (کرنا کے ساتھ) ۲ دشمنی ۔ رنج۔ کد۔ (کرنا رکھنا کے
ساتھ) (آتش) ؎

کاوش مژہ نے کی رخ دلبر کی یاد میں
پائے نگاہ سے بھی خلش خار نے کیا

کاؤ۔ (ف) مونث کھودنا۔ امتحان کرنا۔ تلاش۔ محنت۔ رنج۔ تکلیف

کاؤکاؤ۔ (ف) مونث۔ سخت محنت اور تکلیف۔ کاوش خلش
(میر) ؎ سب کھا گئی جگر تری پلکوں کی کاؤکاؤ
ہم سینہ خستہ لوگوں سے بس آنکھ مت لڑاؤ

کاؤں کاؤں ۔ (دونوں واؤ مجہول) مونث کوّے کی بیاپے آواز

(کرنا کے ساتھ) ۲ کنایۃً آدمیوں کا شور غل۔ (فقرہ) تمہاری کاؤں کاؤں سے سر پھر گیا۔

کاؤنٹ۔ (انگ) مذکر۔ نواب۔

کاویانی۔ دیکھو درفش کاویانی۔

کاہ۔ (ف) مونث۔ سوکھی گھاس (آتش) ؎

وہ کوہ ہوں میں پر کاہ ہے گراں جس کو
وہ کاہ ہوں مگر کوہ پر جو بار ہوئی

کاہ رُبا۔ دیکھو کہرُبا۔

کاہ کشاں کہکشاں (ف) مونث۔ وہ لمبی راہ جو آسمان پر رات کو نظر آتی ہے۔ چونکہ وہ اس طرح معلوم ہوتی ہے کہ گویا کوئی اس راہ سے گھاس گھسیٹتا ہوا چلا گیا ہے اور نشان پڑ گئے ہیں اس واسطے یہ نام ہوا۔ حقیقت میں وہ چھوٹے چھوٹے ستارے ہیں جو غایت بُعد کے سبب اس طرح نظر آتے ہیں۔

کاہی۔ مذکر۔ ہلکا سبز رنگ جو مائل بہ سیاہی ہوتا ہے۔

کاہی قند۔ ایک قسم کا کپڑا۔ دیکھو قند۔

کاہش۔ (ف) مونث۔ زوال۔ کمی۔ نقصان قبول کرنا (ظفر)

نگیں بے سینہ کاوی نامور ہو یہ نہیں ممکن
تجھے گر نام کی خواہش ہے کاہش ہونے والی ہے

کاہش اٹھانا۔ تکلیف برداشت کرنا۔ (آزاد) اگرچہ بڑی بڑی کاہشیں اٹھانی پڑیں مگر اُن کی غزل بنانے میں ہم آپ بن گئے۔

کاہش جاں۔ (ف) مونث۔ وہ صدمہ جو جان پر ہو (منیر)

تم کو یہ رنج یہ اندوہ ہے یہ کاہش جاں
اُس کو کچھ دھیان نہیں جشن ہی ہر روز رہا

کاہل۔ (ع) صفت۔ سست۔ مجہول۔ آرام طلب۔

کاہل وجود۔ مذکر۔ سست آدمی۔ مجہول آدمی۔ (منیر)

جو کہ کاہل وجود ہو ایسا
نوکری اس سے ہو سکیگی کیا

کاہلی۔ (ف) مونث۔ سستی۔

کاہلا۔ (ھ) صفت۔ سست۔ تھکا ہوا (فقرہ) ہرن ہیں دھوپ سے کاہلے ہو جاتے ہیں۔

کاہن (ع) صفت۔ مذکر۔ جنوں سے دریافت کرکے غیب کی خبریں بتانے والا۔ مونث کے لئے کاہنہ۔

کاہو۔ (ف) مذکر۔ ایک دوا کا نام۔

کاہے۔ (ھ۔ عم) استفہام کا کلمہ۔ کیوں۔ کس لئے۔

کاہے سے۔ (دہلی) عو۔ کس وجہ سے۔ کس چیز سے۔

(نسیم دہلوی) اگر کچھ نہ تھا تو کاہے سے سارا جہاں بنا

کاہے کا۔ عو۔ کس چیز کا (انیس) ؎

پیاسے ہیں تین دن سے امام فلک وقار
کاہے کا ہے یہ خوف بڑھو بہر کارزار

کاہے کو۔ کلمہ استفہام۔ کیوں۔ کس لئے ؎

باہم سلوک تھا تو اٹھاتے تھے نرم گرم
کاہے کو میر کوئی دبے جب بگڑ گئی

۲ نہیں یا کو یا کی جگہ (عالم) ؎

قابل سیر یا گلستاں ہے
باغ کاہے کو ہے پرستاں ہے

کاہے کی۔ کس چیز کی۔ کس واسطے۔ (ابن الوقت) الٰہی یہ کاہے کی لمبی چوڑی تعظیم ہو رہی ہے۔

کاہیکے واسطے۔ کاہیکو۔ اب متروک ہے (انشا) ؎

کیوں فائدہ بھی کس لئے کاہے کے واسطے
موجب سبب حصول بھی کچھ مدعا غرض

کاہیدگی۔ (ف) مونث۔ دُبلا ہونا۔

کاہیدہ۔ (ف) صفت۔ گھٹا ہوا۔ دُبلا۔ جیسے تن کاہیدہ ۲ (کنایۃً) عاشق (رشک)۔ ؏

تیرے کاہیدوں کو پہناتے ہیں بیجا بیڑیاں

کاپھل (ھ) مذکر۔ ایک دوا کا نام۔ ایک خاردار پودا جس کے پھل اور پتے خوشبودار ہوتے ہیں۔

کائی (ھ) مونث۔ وہ سبزی جو اکثر بند پانی کے اوپر یا برسات میں چونے کی دیواروں یا اور چیزوں پر جم جاتی ہے۔ (جمنا کے ساتھ) (نذر) ؎

جمیگی اس قدر کائی کہ سب پتھر ہرے ہونگے
پہاڑوں پر چڑھے گا ہو گا ایسا جوش پانی میں

کائی سی پھٹ جانا۔ دفعتہً تتر بتر ہو جانا۔ مجمع کا پریشان ہو جانا۔ منتشر ہو جانا (شوق قدوائی) ؎

نکلا جو وہ تو خوف سے مخلوق ہٹ گئی
دریہ تھی جتنی بھیڑ وہ کائی سی پھٹ گئی

کائی لگنا۔ پانی یا اور کسی چیز پہ سبزی جم جانا۔

کائی ہوجانا۔ کائی جم جانا (راسخ) ؎

پھسلتے جاتے ہیں کوچہ میں تیرے پاؤں دل ہوکر
کرسیل دیدۂ گریاں ہیں کائی ہوتی جاتی ہے

کایا۔ (ھ) مونث (ہندو) جسم صورت۔ شکل۔ ماہیت۔ جبلت

کایا بڑی کہ مایا۔ (مثل) جان سے بہتر مال نہیں ہے۔ بخیل کی نسبت بھی بولتے ہیں۔ جو جسم سے زیادہ دولت کو قیمتی جانے۔

کایا پلٹ (ھ) س۔ کایا بشکل جسم (صفت)۔ وہ دوا جس کے ذریعہ سے آدمی بوڑھے سے جوان ہو جاسے۔ (داغ) ع

کرتی ہے کایا پلٹ اکسیر عشق

۲ مونث۔ انقلاب عظیم۔ مزاج نیت یا طبیعت کا بالکل بدل جانا۔

(تسلیم) جو تھا دوست اپنا عدو ہوگیا
غضب کی یہ کایا پلٹ ہوگئی

بعض شعرا نے مذکر بھی کہا ہے۔ (صفدر) ؎

وہ جواں ہوتے ہی ہم سے ہوگئے ناآشنا
دو ہی دن میں ہائے یہ کایا پلٹ کیسا ہوا

مؤلف کی رائے میں ترجیح تانیث کو ہے۔

کایا پلٹنا۔ ہیئت پلٹنا۔ ماہیت بدلنا۔ (حالی) ؎

عرب جس پہ قرنوں سے تھا جہل چھایا
پلٹ دی بس اک آن میں اسکی کایا

کایا پلٹ جانا۔ شکل بدل جانا۔ ایک قالب سے دوسرے قالب میں آجانا۔ کچھ کا کچھ ہو جانا۔

کائستھ کایتھ۔ (ھ) کایا جسم استھا۔ قرار پانا۔ بقول بعض برہما کے جسم سے پیدا ہوئے) مونث۔ ایک ہندو ذات کا نام۔

کایتھ کی کھوپڑی۔ مونث (کنایۃً) دغاباز۔ چالاک آدمی۔

کائنات۔ (ع۔ کائن۔ ہونے والا۔ موجود۔ کائنات۔ جمع۔ مخلوقات۔ موجودات) مونث۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے۔

۱ دنیا۔ عالم۔ خلق اللہ (رند) ؎

رونا اگر یہی ہے تو طوفان آئے گا
اشکوں میں کائنات بھرے گی یہی یہی

۲ (اردو) سرمایہ۔ پونجی۔ اصل حقیقت۔ بساط ؎

ترک دنیا کا سوچ کیا ناسخ
کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں

(اسیر) ؎ تاں کا ہے دو گز زمیں کفن دس گز
بڑی بساط نہیں کائنات اتنی ہے

کائنات عالم۔ مونث۔ عالم کی مخلوقات۔

کائیاں۔ صفت۔ دغاباز۔ چالاک۔

کائیاں پن۔ مذکر۔ چالاکی۔ دغابازی (کرنا کے ساتھ)

(صفدر) ؎ عشق صادق ہے تو وہ آپ ملیں گے ہم سے
کائیاں پن کریں اغیار تو کیا ہوتا ہے

کائیں کائیں۔ مونث ۱ کوّے کی آواز ۲ شور (کرنا مچانا کے ساتھ)

ک - ب

کب۔ (ھ) مذکر ۱ انسان کی پیٹھ کی کجی اصلی ہو یا بڑھاپے سے ۲ اونٹ یا سانڈ وغیرہ کے اوپر کا ابھرا ہوا مقام ۳ دیوار کا پھول کر ٹیڑھا ہو جانا۔ (نکل آنا۔ نکلنا کے ساتھ)

کب۔ (ھ) ظرف زماں جو محل استفہام میں آتا ہے۔ کس وقت کس زمانے میں (فقرہ) ریل کا وقت نکلا جاتا ہے وہ کب آئیں گے

۲ کیوں کر۔ کس طرح۔ (رنگین) ؎

ہرگز آتی نہیں ہے سانچ کو آنچ
مٹ جائے گی یہ برائی کب

۳ نفی یا استفہام انکاری کے لئے (فقرہ) وہ میری کب سنتا ہے۔ (ناسخ) ؎

زاہد کب ترے کہنے سے کروں گا ترک میں
چھوڑ کر جنت کیا ہے کوچۂ دلبر پسند

۴ کہاں کی جگہ (فقرہ) یہاں ایسا قابل کب آیا ۵ زمانے کا بعد ظاہر کرنے کے لئے یہ لفظ مکرر لایا جاتا ہے (فقرہ) تم کب جاؤ گے اور کب وہ آئے گی ۶ بڑی دیر کی جگہ۔

(ناسخ) ؎

اب تو باہر آ کہ ہم کب سے کھڑے ہیں منتظر
پیکر اپنا تیرے دروازے کا بازو ہوگیا

کب تک۔ کس وقت تک۔ (فقرہ) دیکھئے کب تک یہ حالت رہتی ہے۔

کب تھوکتے ہیں۔ کبھی متوجہ نہیں ہوتے۔ بالکل خیال نہیں کرتے (معروف) ؎

جوالمردوں کو رغبت زالِ دنیا سے نہیں مطلق
کب اس پہ تھوکتے ہیں وہ کہ یہ قحبہ ضعیفہ ہے

کب سے۔ کس وقت سے۔ کس زمانے سے (فقرہ) تم کب سے نوکر ہو۔ ۲ دیر سے۔ عرصہ سے۔ (فقرہ) میں کب سے تمہارا انتظار کر رہا ہوں۔

کب کا۔ کس زمانے کا۔ کس مدت کا۔ (رند) ؎

گئے جو نالے تو نکلا بخار سینے کا
بھرا ہوا تھا مرے دل میں یہ دھواں کب کا

۲ بہت دیر سے۔ مدت ہوئی کی جگہ (رند) ؎

کیا ہے دردِ جدائی نے نیم جاں کب کا
جواب دے چکی ہے جانِ ناتواں کب کا

کب کب۔ کس کس وقت۔ (رند) ؎

کب کب تری گلی میں ہم بیقرار آئے
سو بار جی نے چاہا تو ایک بار آئے

کب کے۔ بہت دیر سے۔ بہت پہلے سے (جلیل) ؎

غم و درد و الم تھے کب کے بھوکے
کہ سب مل کر کلیجہ کھا رہے ہیں (دیکھو کبھی)

کباب۔ (ع)۔ گوشت کے ٹکڑے جو بھوننے کی غرض سے اپنے کاٹے جاتے ہیں۔ فارسیوں نے بمعنی بھنا ہوا گوشت استعمال کیا، مذکر ۱ قیمہ جس کو سیخ پر بھونتے ہیں۔ کڑھائی میں تلی ہوئی گوشت کی گول ٹکیاں۔ جن کو شامی کباب کہتے ہیں۔ کبھی قیمہ ڈال مسالا ملا کر گول انڈے کی صورت میں شوربا دیکر دیگچی میں پکاتے ہیں ۲ (کنایۃً) صفت۔ سوختہ۔ جلا ہوا۔ بریاں (میر) ؎

کچھ نہ پوچھو کہ آتشِ غم سے
جگر و دل کباب ہیں دونوں

کباب بھوننا۔ کباب تیار کرنا۔ سیخ پر کباب لگانا۔

کباب چینی۔ مونث۔ ایک دوا کا نام۔

کباب حسینی۔ ایک قسم کے کباب کا نام۔

کباب دارائی۔ ایک قسم کے کباب کا نام۔

کباب شامی۔ ایک قسم کے کباب کا نام۔

کباب کا آنسو۔ وہ پانی جو سیخ کے کبابوں سے پکتے وقت نکلتا ہے۔ (صابر) ؎

دیکھا پگھلتا دل کا رخِ آتشیں پہ آج
آئینہ ہوگیا ہمیں آنسو کباب کا

کباب کرنا۔ کباب تیار کرنا۔ کباب بنانا (امانت) ؎

شراب پینے کا تھا ابر میں مزہ لے چرخ
کباب کرنے کو کیوں آفتاب نکلا ہے

۲ (کنایۃً) رشک سے دل جلانا (ظفر) ؎

غیر کے ہاتھوں سے پی تو نے شراب اچھا کیا
رشک سے دل کو کیا میرے کباب اچھا کیا

کباب لگانا۔ سیخ کے کباب تیار کرنا (رشک) ؎

مرے نصیب میں جلنا ہے آپ کے لئے عیش
مرے کباب لگائیں پئیں حضور شراب

کباب لگنا۔ لازم۔

کبابن۔ مونث کبابیہ۔ کباب بیچنے والی عورت

کباب ہونا۔ سوختہ ہونا۔ جلنا۔ (رند) ؎

گرے ہے شاخوں سے بلبل کباب ہو ہو کر
الٰہی پھول کھلے یا لگی چمن میں آگ

۲ دکھ پانا۔ رنج اٹھانا (ناسخ) ؎

ہجر میں کیا پیوں شراب کر دل
ہو رہا ہے کباب اے قاصد

۳ حسد یا رشک سے جلنا۔ (میر) ؎

غیروں سے مل چلے تم مست شباب ہو کر
غیرت سے رہ گئے ہم یکسو کباب ہو کر

۴ نہایت برا لگنا (سالک) ؎

مجھ کو مستِ شراب ہونا تھا
محتسب کو کباب ہونا تھا

۵ غصے میں لال ہو جانا (فقرہ) وہ مجھے دیکھتے ہی کباب ہوگیا۔

کبابی۔ (ف) مذکر۔ کباب بنا کر بیچنے والا۔ لکھنؤ میں اس جگہ کبابیا ہے۔ بصفت (اردو) کباب کرنے کے لائق مرغ۔

کبابیا۔ صفت مذکر۔ دیکھو کبابی نمبرا۔

کبابہ۔ (ف) مذکر۔ ایک دوا کا نام۔

کبادہ۔ (عربی میں کباد بکسر اول رنج سہنا۔ فارسیوں نے کبادہ بفتح اول بمعنی نرم کمان استعمال کیا) مذکر۔ بہت نرم کمان مشق کرنے کی کمان۔ بہت کمزور کمان۔ (رشک) ؎

یادِ مژگاں سے غم ابر زیادہ ہوگیا
تیر تھا اب قدِ خم گشتہ کبادہ ہوگیا

۲ لیزم۔

کبار۔ (ع) مذکر۔ کبیر کی جمع۔ بڑے آدمی۔ بزرگ آدمی۔

کباڑ۔ (ہ) مذکر۔ ٹوٹا پھوٹا اسباب۔ مستعمل اسباب۔

کباڑی۔ کباڑیا۔ مذکر۔ پرانا اسباب اور مستعمل چیزیں بیچنے والا

کبائر (ع) مذکر۔ کبیرہ کی جمع۔ بڑے گناہ۔

کبت۔ (ہ) مذکر۔ ہندی کے شعر۔

کبتائی (ہ) مونث شاعری۔ کبت بنانا (کرنا کے ساتھ)

کبد۔ (ع) مذکر۔ جگر۔

کبڈی (ہ) مونث۔ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جس میں دو گروہ بناتے ہیں۔ بیچ میں ایک حد فاصل مقرر کر کے مٹی کا ڈھیر رکھتے جس کو پالا کہتے ہیں۔ ایک لڑکا ایک گروہ کی طرف سے دوسرے گروہ کی حد میں کبڈی کبڈی کہتا ہوا جاتا ہے۔ وہ اگر مخالف کے کسی آدمی کو چھو کر بغیر دم ٹوٹے پالے تک آئے تو یہ اُسے نکما کر آیا۔ گروہ میں سے نکل کر علیحدہ جا بیٹھتا ہے اور اگر طرف ثانی کے کسی شخص نے اس کو پکڑ لیا اور پالے تک بولتے ہوئے نہ آنے دیا تو یہ نکما ہوگیا۔ اسی طرح کھیلتے کھیلتے کسی گروہ کے سب آدمی نکمے ہوجاتے ہیں تو وہ گروہ ہار جاتا ہے۔ دیکھو پالا۔ (کھیلنا کے ساتھ) (رشک)

مرنے والوں کو پڑا ایک اجل سے پالا
جب کبڈی وہ بصد ناز وادا کھیل گئے

کبڈی کھیلتے پھرنا۔ (کنایۃً) مارا مارا پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔

کبر۔ (ع) بالکسر۔ بڑائی ۲ (بکسر اول وفتح دوم) کلاں سالی۔ پیری۔ مذکر۔ (بالکسر) غرور۔ تکبر۔ گھمنڈ (ناظم) ؎

کبر کس کس کے لئے باعث تذلیل ہوا
موردِ لعن متکبر سے عزازیل ہوا

کبرسن۔ (ف) مذکر۔ بڑھاپا۔ عمر کی بڑائی۔

کبر و نخوت۔ مذکر۔ غرور۔

کبریا۔ (ع۔ بزرگی۔ بڑائی) مذکر۔ خدائے تعالیٰ کا نام۔ اس معنی میں فارسیوں نے استعمال کیا ہے۔

کبریائی۔ اونچا درجہ۔ (توبۃ النصوح) اگر سارے آدمی شبانہ روز عبادت کریں تو اس کی عظمت اور کبریائی میں ذرا بھی افزونی نہ ہوگی۔

کُبریٰ۔ (ع۔ اکبر کا مونث ۱ بزرگی۔ بزرگ ہونا ۲ کنایۃً خدائے تعالیٰ) صفت۔ مونث۔ بہت بڑی بہت بزرگ۔ جیسے نصرت کبریٰ ۳ (اصطلاح منطق) دیکھو صغریٰ۔

کُبری۔ مونث۔ بزرگ تر عورت۔

کبریت (ع۔ بر وزن عفریت فارسیوں نے بمعنی دیا سلائی بھی استعمال کیا) مونث۔ گندھک۔

کبریتِ احمر ۱ لال گندھک جو نہایت کمیاب اور اکسیر کا جزو اعظم ہے۔ اکسیر ۲ (مجازاً) معدوم۔ کمیاب۔

کُبڑا۔ (ہ) صفت مذکر۔ ٹیڑھی پیٹھ والا۔ کوز پشت۔

کُبڑاپن (ہ) مذکر۔ خمیدگی۔

کُبڑی۔ صفت۔ مونث ۱ عورت جس کی کمر جھکی ہو۔ ۲ مونث ٹیڑھی چھڑی۔

کُبڑن (ہ) مونث۔ (لکھنؤ) ترکاری بیچنے والی عورت۔

کبڑیا۔ (ہ) مذکر۔ ترکاری بیچنے والا۔ لکھنؤ میں کبڑیا اور کنجڑا دونوں مستعمل ہیں۔ دہلی میں کبڑیا نہیں کہتے۔

کبک۔ (ف بالفتح) مذکر۔ چکور۔ اس کی رفتار مشہور ہے دیکھو چکور۔ (آتش) ؎

چل نہیں سکنے کا ہرگز تیری اٹکھیلی کی چال
پاؤں میں موچ آئیگی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا

کبکِ دری۔ کبک کہساری۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا کبک جو پہاڑوں میں پایا جاتا ہے۔

کبوتر (ف۔ سنسکرت میں کپوت ہے) مذکر۔ ایک مشہور پرند کا نام۔ بعض لوگ اڑانے کے واسطے پالتے ہیں۔ (اڑانا اڑنا کیسا تھ)

کبوتر اُٹھا دینا۔ (لکھنؤ) کبوتر اڑا دینا۔

کبوتر اُڑانا۔ کبوتر کو پرواز میں لانا۔ کبوتر بازی کرنا۔ (ناسخ) ؎

مُرغِ دل تب سے آپ کا ہے صید
جب کبوتر اڑاتے تھے پر کا

کبوتر باز۔ (ف۔ مجازاً مکار۔ حیلہ گر) مذکر۔ کبوتر اُڑانے والا۔ کبوتروں کی پرواز کی شرط بدنے والا۔

کبوتر باز کی چھتری۔ وہ چھتری جو ایک بڑے بانس کی چھڑ پر باندھ کر کبوتر باز اپنے گھر میں نصب کرتے ہیں اور اس پر کبوتر بیٹھتے ہیں۔

کبوتر بازی۔ (ف) مونث۔ کبوتر اڑانے کا کھیل۔

کبوتر با کبوتر باز با باز۔ کند ہم جنس باہم جنس پرواز (ف) مثل ہر شے اپنی جنس کی طرف رجوع کرتی ہے۔

کبوتر بند کرنا۔ کبوتروں کو ڈربوں میں بند کرنا۔

کبوتر پر پا۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر ہے جس کے پاؤں پر بھی پر ہوتے ہیں۔ اور وہ اڑنے میں بہت کمزور ہوتا ہے۔

کبوتر تباہ ہونا۔ دیکھو تباہ ہونا۔

کبوتر حرم۔ مذکر۔ حرم کے کبوتر کا شکار کرنا منع ہے۔

کبوتر خانہ۔ (ف) مذکر۔ ڈربا۔ کابک ۲ وہ جگہ جہاں آمدورفت لگی رہے۔

کبوتر کا چرنا۔ کبوتروں کا دانہ چگنا گھروں میں یا گلی کوچوں میں (آتش) ؎

کیا ہونگے لیکے خط کو مرے راہ میں تباہ
کوچے میں یار کے ہیں کبوتر چرے ہوئے

کبوتر کا گونجنا۔ کبوتر کا مست ہو کر بولنا۔ (شعور) ؎

کھیل تھا طفلی میں اعجاز مسیحائی اُسے
گونجتے دیکھا ہے مٹی کا کبوتر ہاتھ میں

کبوتر کھولنا۔ کبوتروں کو وقت معینہ پر ڈربے سے باہر نکالنا

کبوتر کی طرح لوٹنا۔ نہایت تڑپنا۔ لوٹن کبوتر کے مانند زمین پر تڑپنا۔

کبوتر لڑانا۔ کبوتروں کی ٹکڑی سے ٹکڑی بھڑانا۔ (رشک) ؎

نہ لڑائیں گے کبوتر نہ لڑائیں گے تنگ
کوٹھے پر اُن کو ہے منظور لڑانا آنکھیں

کبوتر مارنا۔ ۱ حریف کا کبوتر پکڑنا۔ (مصحفی) ؎

الحذر اے طائرِ دل دیکھئے ہوتا ہے کیا
جان پر کھیلے ہیں ہم اس کا کبوتر مار کے

۲ کبوتر کا شکار کرنا۔

کبوتری۔ مونث ۱ مادہ کبوتر ۲ (کنایتہً) ناچنے والی دہقانی عورت ۳ (کنایتہً) خوبصورت۔

کبُود۔ (ف) مذکر ۱ نیلا۔ نیلگوں۔ آسمانی ۲ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے (امیر) ؎

چرخِ کبود جس کو سمجھتے ہیں اہل خاک
نالے کئے ہیں ہم نے ہوا ہے دھواں بلند

کبُود چشم۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کی آنکھ میں سیاہی جھلکتی ہو۔

کبودی۔ (ف) مونث۔ نلاہٹ۔ سیاہی۔ (انیس) ؎

دانتوں کی کبودی دہن مار کا چھالا

کبودیِ چشم۔ (ف) مونث آنکھ کا نیلاپن۔ علم قیافہ میں بے وفائی کی علامت ہے۔

کبھو۔ اب متروک ہے۔ اس جگہ کبھی مستعمل ہے (میر) ؎

دِل سے عشق رُخ نکو نہ گیا
جھانکنا تاکنا کبھو نہ گیا

کبھی۔ (ھ) ۱ کسی وقت۔ کسی گھڑی۔ (مومن) ع

کبھی ہم بھی تم بھی تھے آشنا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

۲ شاذ و نادر۔ اتفاقاً۔ (فقرہ) وہ یہاں کبھی آجاتے ہیں ؎

امیر ایسے ویسے تو مضموں ہیں لاکھوں
نئی بات کوئی کبھی سوجھتی ہے

۳ کسی زمانے میں۔ زمانہ سابق میں یا آنے والے میں (فقرہ) کبھی یہ قاعدہ ہو گا اب تو نہیں ہے ؎

جاتے ہوئے شوق میں ہیں اس چمن سے ذوق
اپنی بلا سے باد صبا اب کبھی چلے

۴ استفہام انکاری کے واسطے (فقرہ) کبھی تمہارے باوا نے بھی ایسی چیز دیکھی ہے ۵ ہرگز۔ بالکل کی جگہ (فقرہ) میں کبھی یہ کتاب نہیں دوں گا ۶ (جب یہ لفظ مکرر آئے) گھڑی میں دم میں

(فقرہ) کبھی ہنستا ہے کبھی روتا۔
کبھی تولہ کبھی ماشہ - اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کی حالت بدلتی رہتی ہو۔ (امیر حسن) ؎
کیا کہوں اپنے سیمتن کا حال
ہے کبھی تولہ اور کبھی ماشہ
کبھی تو ہمارے بھی کوئی تھے - کسی زمانے میں ہم سے بھی ربط و اخلاص تھا گو اب ملاقات ترک ہے (انشا) ؎
میں نے کہا کبھی تھے ہمارے بھی کوئی تم
بولے کبھی نہیں مرے تم کوئی بھی نہیں
کبھی رات بڑی کبھی دن بڑا۔ کبھی کا دن بڑا کبھی کی رات بڑی - مثل۔ زمانہ ایک حال پر نہیں رہتا (ناسخ)
ہر چند ہر اک امیر مومن ہے بڑا
برحق تو یہ ہے امیر حسن ہے بڑا
احسان کرو اعتماد امارت پہ نہیں
ہے رات کبھی بڑی کبھی دن ہے بڑا
کبھی زمین پر دعو (کمال غصّہ کے واسطے استعمال میں ہے۔
کبھی کا - مدّت کا۔ عرصہ سے (فقرہ) وہ تو کبھی کا چلا گیا۔
کبھی کبھا - (عو) گاہے ماہے۔ بعض اوقات (فقرہ) کبھی کبھار بچوں نے ضد کی تو سودا منگوا دیا۔
کبھی کبھی - ۱ گاہے ماہے (فقرہ) کبھی کبھی خط بھیجد یا کرو۔ ۲ بہت کم۔ شاذ و نادر (فقرہ) وہ یہاں کبھی کبھی آ جاتے ہیں۔
کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے - ایک حال پر قائم نہیں ہے۔
(سوز) نہ پوچھو حال دل بابا
کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے
کبھی کے - (دہلی) کب کے۔
کبھی کے دن بڑے کبھی کی راتیں - مثل یعنی زمانہ ایک حال پر نہیں رہتا۔
کبھی گاڑی ناؤ پر کبھی ناؤ گاڑی پر - مثل۔ گاہے چنیں گاہے چناں کی جگہ۔ انقلاب ہوا ہی کرتا ہے۔ ترقی و تنزل لازمی ہے۔ (شوق قدوائی) ؎ ہم زمانے میں ہوئے بہتر کبھی بدتر کبھی
ناؤ پر گاڑی کبھی ہے ناؤ گاڑی پر کبھی

کبھی گھورے کے دن بھی پھرتے ہیں - مثل۔ کبھی بروں کا زمانہ بھی موافق ہوتا ہے۔ (امیر) ؎
جلتے ہیں مخانہ بنی ہے مسجد۔
کبھی گھورے کے بھی دن پھرتے ہیں
کبھی نہ کبھی - کسی نہ کسی وقت۔ (فقرہ) کبھی نہ کبھی اس کا بدلہ ملے گا گاہے ماہے۔ (فقرہ) ماں باپ کے پاس کبھی نہ کبھی تو جایا کرو۔
کبھی نہیں - ہرگز نہیں۔ مطلق انکار کے موقع پر بولتے ہیں۔
کبیدگی (ف) مونث۔ رنجیدگی۔
کبیدہ - (ف) صفت۔ رنجیدہ۔ ملول۔
کبیدہ خاطر - صفت۔ آزردہ خاطر۔
کبیر (ع) ۱ صفت۔ مذکر۔ صغیر کا نقیض۔ بڑا بزرگ۔ جیسے امیر کبیر۔ اس کا مونث کبیرہ ہے جیسے گناہ کبیرہ ۲ اصطلاح عروض میں ایک بحر کا نام ۳ (ھ) مذکر ۱ ایک مشہور ہندی خدا پرست شاعر کا نام ۲ (ھ) ہندوؤں کے فحش گیت۔ جو ہولی کے زمانے میں گائے جاتے ہیں۔
کبیر پنتھی - (ھ) مذکر۔ وہ لوگ جو کبیر کے مذہب اور اس کے اقوال پر عمل کرتے ہیں۔
کبیر کی الٹوانسی - دیکھو الٹوانسی۔
کبیر کی الٹی - مجذوبوں کی باتیں۔ کبیر ایک مشہور فقیر تھا۔ جو معکوس باتیں کہتا تھا (آتش) ؎
یہ ہو وہ گفتگو ہیں مرد فقیر کی
سیدھی سمجھ لے تو اگر الٹی کبیر کی
اب بیشتر کبیر کی الٹوانسی مستعمل ہے۔
کبیرہ - (ع) صفت۔ مونث۔ دیکھو گناہ کبیرہ۔
کبیسہ - (ع) مذکر۔ لوند کا مہینہ جو تیسرے قمری سال میں بڑھ جاتا ہے۔
کبیکج - سریانی زبان میں ایک فرشتہ کا نام جس کے ماتحت کل کیڑے ہیں۔ یہ لفظ اکثر قلمی کتابوں پر لکھ دیتے ہیں تا کہ اس کی برکت سے کتاب کو کیڑے نہ کھائیں۔

ک - پ

کُپ - (ھ) مذکر۔ بھُس کا ڈھیر جو شکل برج بنا کر رکھتے ہیں۔
کُپّا - (ھ) مذکر ۱ چمڑے کا پھولا ہوا چھوٹے منہ کا ظرف جس میں گھی یا تیل رکھتے ہیں ۲ صفت۔ موٹا۔ فربہ ۳ صفت سوجا ہوا۔ پھولا ہوا۔

کپا ہو جانا ! پھول جانا ۔سوج جانا ؛ نہایت فربہ ہو جانا ؛ (کنایۃً) غصّہ سے منہ پھُلا لینا۔ دیکھو منہ۔ (توبۃ النصوح) اب یہ حال ہے کہ ہر وقت منہ کُپے کی طرح پھُولا رہتا ہے۔

کپاری۔ (ھ۔ بروزن نہاری) مونث رسّی جو گھوڑے کے قابو میں رکھنے کے لئے منہ پر باندھ دیتے ہیں۔

کپاس۔ (ھ۔ بروزن حواس) مونث۔ بغیر اُدٹی ہوئی روئی۔ روئی کا درخت۔ روئی جس میں سے بیج جدا نہ کیا گیا ہو۔

کپاسی۔ مذکر۔ ایک رنگ کا نام جو مثل کپاس کے پھول کے ہلکی زردی لئے ہوتا ہے۔

کپتان۔ (انگ کیپ ٹن) مذکر۔ فوج کا افسر۔ لشکر یا جہاز کا افسر۔ پولیس کا افسر۔ صوبہ دار۔ رسالدار۔ (قدر)

لال کرتی کی پٹلن ہے شقایق کا ہجوم
سرو کپتان تو شمشاد بنا ہے کرنل

کپٹ۔ (ھ) مونث۔ کینہ۔ بُغض۔ کدورت۔ دھوکا۔ (رکھنا کے ساتھ) (فقرہ) دل میں کپٹ رکھنا بُری بات ہے۔

کپٹی۔ صفت۔ کپٹ رکھنے والا۔

کپدھ۔ (ھ)۔ (دہنزل)۔ صفت۔ جاہل۔ بے علم۔

کپڑ۔ (ھ) کپڑا کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔

کپڑچھان۔ کپڑچھن۔ مونث۔ کپڑے کا چھنا ہوا۔ خوب باریک چھنا ہوا۔ (کرنا کے ساتھ)

کپڑ دھول۔ کپڑ دھوُل۔ مذکر۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔

کپڑکوٹ۔ (دہلی) مذکر۔ ڈیرہ۔ خیمہ۔ تنبو۔

کپڑگند۔ (بروزن شکر قند) مونث۔ کپڑا جلنے کی بُو۔

کپڑا۔ (ھ۔ سنسکرت میں کرپٹ) مذکر۔ ۱ پارچہ ۲ لباس پوشاک۔

کپڑا اتارنا۔ کپڑا بدن سے جدا کرنا۔

کپڑا اوڑھنا۔ کپڑے سے اپنے تئیں ڈھانکنا۔ ۲ (ع) دوپٹہ سر پر ڈالنا۔

کپڑا بُننا۔ تانا بانا کر کے کپڑے کا تیار کرنا۔

کپڑا پہننا۔ لباس پہننا۔

کپڑا پہنئے جگ بھاتا۔ کھانا کھائیے من بھاتا۔ (مثل) عام پسند اور خوراک اپنی پسند کے موافق کھانے سے آدمی اچھا رہتا ہے۔

کپڑا اچل جانا۔ کپڑے کا مسک جانا۔ کپڑے کا پھٹ جانا۔

(ذوق)

کہتا وحشت سے یہ ہے جامۂ پیری میرا
دیکھ کپڑا ہوں پرانا ابھی چل جاؤنگا

کپڑا التا۔ (ع) کپڑا۔

کپڑا لینا۔ (عو۔ لکھنو) حیض والی عورت کا لتّہ استعمال کرنا

کپڑا نکل جانا۔ کپڑا پھٹ جانا۔

کپڑا نہ لتا مسّی ملے البتہ۔ مثل مفلسی میں زیب و زینت کی ہوس (وہ بھی غیر مناسب)

کپڑ اہند۔ مونث۔ کپڑ گند۔

کپڑوں سے ہونا۔ کپڑوں کا آنا۔ عورت کا حیض سے ہونا۔ (ترجمۃ القرآن) جس عورت کو طلاق دی گئی ہو وہ اپنے آپ کو تین دفعہ کپڑوں کے آنے تک روکے رکھیں۔ کپڑے آنا۔ کپڑوں سے ہونا۔

(رنگین)

کپڑے انوکھے مجھے آئے نہیں
رسم یہ ہے ہوتے ہیں سب بے نماز

کپڑے اتار لینا۔ پوشاک بدل ڈالنا ۲ (کنایۃً) لوٹ لینا ۳ ننگا کر دینا۔ کپڑے اُتارنا۔ پوشاک بدلنا۔ کپڑے چھیننا۔ ننگا کرنا۔ ۲ لازم ننگا ہونا۔ کپڑے بدلنا۔ پوشاک تبدیل کرنا۔ مثال کے لئے دیکھو کیوڑا۔

کپڑے بدلوانا۔ کپڑے بدلنا کا متعدی۔

کپڑے بسانا۔ پوشاک میں عطر یا خوشبو لگانا۔

کپڑے پھاڑ کے نکل جانا۔ (کنایۃً) دیوانہ ہو کر نکل جانا۔

(سودا)

چھیڑ مت باد بہاری کہ میں جوں نکہت گل
پھاڑ کے کپڑے ابھی گھر سے نکل جاؤنگا

کپڑے بدلوانا۔ متعدی المتعدی۔

کپڑے پھاڑنا ! لباس کو پھاڑنا ۲ (کنایۃً) بدحواسی کی حالت ظاہر کرنے کے لئے (راسخ)

دھجیاں کچھ اڑ گئیں کچھ بہ گردوں بنا
اپنے کپڑے کس قدر وحشت میں ہم پھاڑ گئے

کپڑے پہنانا۔ پوشاک پہنانا۔

کپڑے پہننا۔ پوشاک پہننا

کپڑے پہنوانا۔ کپڑے پہنانا کا متعدی المتعدی۔

کپڑے چِسنا۔ لباس میں جھٹکے پڑنا (بحر) ؎
اسے بحر کیا یہ حال بنایا ہے عشق میں
بوہاے سر بڑھے بوٹے کپڑے چِسے ہوئے

کپڑے چکٹ ہونا۔ دیکھو چکٹ۔ (فقرہ) اے نیر دیکھو تو بھی کپڑے چکٹ ہو رہے ہیں۔ **کپڑے چھڑانا مشکل ہونا**۔ رہائی پانا مشکل ہونا (شہیدی) ؎
قمری و بلبل نے آگھیرا سمجھ کر سرو گل
باغ میں کپڑے چھڑانا یار کو مشکل ہوا

کپڑے رنگنا۔ [۱] کپڑوں پر رنگ چڑھانا [۲] (کنایۃً) فقیروں کا رنگا ہوا لباس اختیار کرنا۔ جوگی بننا۔ **کپڑے قطع کرنا**۔ متعدی۔

کپڑے قطع ہونا۔ پوشاک کی بیونت ہونا۔ قد وقامت کی پیمائش کے مطابق۔ (ناسخ) ؎
جب نہایا میں تو آیا غسل میت کا خیال
قطع جب ہونے لگے کپڑے کفن یاد آگیا

کپڑے گُوہ کر دینا (عو) کپڑے میلے کر دینا۔

کَپَڑ وَٹی۔ (ھ) مونث [۱] کپڑے پر مٹی لت کر کے کسی ظرف پر لپیٹنا۔ گِل حکمت [۲] (ہندو) کپڑچھن۔ کپڑے میں چھاننا (دونوں معانی میں کرنا کے ساتھ)

کپڑ تا۔ (ھ) صفت۔ ان پڑھ۔

کپکپانا۔ (ھ۔ بالفتح دفتح سوم) تھرتھرانا۔

کپکپاہٹ۔ کپکپی۔ (ھ) مونث۔ تھرتھری۔ لرزہ۔ گھبراہٹ۔ (پڑنا۔ چڑھنا۔ چھوٹنا۔ لگنا کے ساتھ)

کپکپاہٹ قلیل الاستعمال ہے۔

کپنے لگنا۔ (عم) کاپنا۔ صحیح کانپنے لگنا ہے۔

کپِلا۔ (س) مونث۔ بھوری گائے۔

کپُوت۔ (ھ) مذکر۔ نالائق بیٹا۔

کپُور۔ (ھ) (ہندو) مذکر۔ کافور۔

کپور کچری۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس کی جڑ۔

کپوری۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا پان۔

کپُورا۔ (ھ) مذکر۔ خصیہ بھیڑ بکرے وغیرہ کا۔

کُپّی (ھ) مونث [۱] چھوٹا کپّا [۲] وہ چرمی ظرف جو مشعلچیوں کے پاس ہوتا ہے۔ اور جس سے مشعل پر تیل ڈالتے ہیں [۳] وہ چرمی چھوٹا سا شیشی نما ظرف جس میں خوشبودار تیل رکھتے ہیں [۴] تانبے یا پیتل کا ظرف جس میں بارود رکھتے ہیں [۵] لکڑے جو کشتی کے سرے پر باندھ دیتے ہیں۔ اور اُس سے بادبان کی رسی کھینچتے ہیں۔

ک - ت

کَتّا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ ایک قسم کی تلوار جو آگے سے چوڑی اور دہری دھار کی ہوتی ہے۔

کُتّا۔ (ھ۔ بالضم) مذکر [۱] ایک مشہور جانور کا نام۔ سگ۔ [۲] بندوق کا گھوڑا [۳] گھڑی کا پُرزہ جو چکر کو روکتا ہے [۴] رہٹ کی لکڑی جو اس کے چکر کے اوپر لگی رہتی ہے [۵] (کنایۃً) پیٹ (فقرہ) یہ کُتّا ایسا پیچھے پڑا ہے کہ کہیں سے ہو پہلے اسے کھلا دو [۶] (مجازاً) غلام۔ بندہ۔ مطیع (فقرہ) آدمی پیٹ کا کتا ہے [۷] (کنایۃً) امیروں کے دروازے کا دربان۔ عدالت کا چپراسی۔ رشوت لینے والا عملہ۔ [۸] ناکس۔ پاجی۔ کمینہ (مثل) بہن کے گھر بھائی کتا [۹] انگریزی سوداگر کپڑوں پر کُتّے کی صورت بنا دیتے ہیں [۱۰] صفت طلب کرنے والا۔ آرزومند۔ جیسے دنیا کا کتا۔

کتا بھی بیٹھتا ہے تو دم ہلا کر بیٹھتا ہے۔ مثل جو شخص اپنے مکان کو میلا کچیلا اور گندہ رکھتا ہے اُس کی نسبت صفائی کرنے کی تاکید میں بولتے ہیں۔

کتا گھاس۔ مونث۔ ایک قسم کی گھاس جو اکثر آدمی کے کپڑوں میں چمٹ جاتی ہے۔

کُتّا مُوتا۔ مذکر۔ کُکُرمتّا۔

کُتّا نہ دیکھے گا نہ بھونکے گا۔ دشمن کے سامنے سے ٹل جانا چاہیئے۔ دیکھکر بھڑکے گا۔

کتوں سے منھ چٹانا۔ بعض لوگ کتوں سے اپنا منھ چٹواتے ہیں۔ (امیر) ؎
یا چھوٹے ہاتھ کُتّے کو مارا نہ تھا کبھی
یا کتوں سے چٹاتا ہے اب اپنے منھ کو بھی

دیکھو کُتّی۔ کُتّے۔ کتیا۔

کِتاب۔ (ع۔ نوشتہ۔ نامہ۔ کُتب۔ جمع) مونث جلد۔ نسخہ۔ رسالہ۔ لکھی ہوئی چیز [۲] قانون ؎
لکھا ہوا ہے پیر مغاں کی کتاب میں
لاکھوں میں داغ ایک ہی توبہ شکن ہوا

کتاب آسمانی۔ کتاب الٰہی ۔ (ف) مونث۔ وہ کتاب جو خدا تعالیٰ کی طرف سے کسی پیغمبر کے وسیلے سے نازل ہوئی ہو (فقرہ) توریت۔ انجیل۔ زبور۔ قرآن شریف آسمانی کتابیں ہیں۔

کتاب پر چڑھانا۔ رجسٹر میں درج کرنا۔

کتاب چلنا۔ کتاب کا پڑھا جانا۔

کتاب خواں۔ مذکر۔ شہدائے کربلا کا ذکر بغیر الحان ممبر پر بیٹھکر پڑھنے والا۔

کتاب خوانی۔ مونث۔ شہدائے کربلا کا تحریری احوال نثر میں پڑھنا۔

کتاب دیکھنا۔ کتاب کا مطالعہ کرنا۔

کتاب رو صفت۔ لمبے چہرے کا۔

کتاب فروش۔ مذکر۔ کتابیں بیچنے والا۔

کتاب کا کیڑا۔ (کنایۃً) وہ شخص جو ہر وقت کتاب کے مطالعہ میں معروف رہے ۲ وہ کرم جو کتاب کو لگ جاتا ہے۔

کتاب کہنا۔ کتاب تصنیف کرنا۔ (قدر) ؎

وعظ میں ایک کتاب کہہ جو چکا
جابجا اس کا ہو گیا شہرہ۔

کتابِ مجید۔ کتابِ مقدس۔ (ف) مونث۔ بزرگ کتاب۔ قرآن شریف۔

کتابِ ہدیٰ۔ (ف) مونث۔ ہدایت کرنے والی کتاب یعنی قرآن شریف۔

کتابی ۱ اہل کتاب میں سے وہ شخص جو دین اسلام کا منکر ہو ۲ لکھی ہوئی قابل وثوق۔ (فقرہ) یہ بات تو کتابی ہے۔

کتابی چہرہ۔ کتابی رُخ۔ کتابی رُو۔ کسی قدر لانبا چہرہ۔

(داغ) ؎ پوچھتے کیا ہو یہ کیسا ہے کتابی چہرہ
پہلے میں ہاتھ میں قرآن اٹھالوں تو کہوں

(داغ) ؎ کہیں گے ہم تو مصحف رُخ کتابی کو
یہ سچ مثل ہے کہ ایمان ہے تو سب کچھ ہے

(رشک) ؎ وہ کتابی رُو کتروانے لگا زلفِ دراز
قصۂ آشفتہ حالاں مختصر ہونے لگا

کتابی کافر۔ مذکر۔ وہ شخص جو اہل کتاب میں سے منکر اسلام ہو

(داغ) ؎ عاشق چہرہ ہوا بندۂ گیسو نہ ہوا
دل تو کافر بھی کتابی ہوا ہندو نہ ہوا

کتابت۔ (ع۔ لکھنا۔ فارسیوں نے بمعنی مکتوب نامہ بھی استعمال کیا ہے) مونث ۱ لکھائی۔ کاپی نویسی۔ (فقرہ) نور اللغات کی کتابت میں کیا خرچ ہوا ۲ نامہ۔ خط۔ (فقرہ) عرصہ سے خط و کتابت موقوف ہے۔ اس معنی میں خط کے ساتھ مستعمل ہے۔

کتابہ۔ (ع) مذکر۔ وہ عبارت جو قبر کی لوح یا مسجد وغیرہ کے پتھر پر کندہ کرکے لگاتے ہیں۔ (امیر) ؎

ملایا خاک میں اُن کو جہاں کی بے وفائی نے
کتابہ خط کوفی میں لکھو گورِ غریباں کا

۲ وہ نظم یا نثر جو کسی کی تعریف میں یا بطور تاریخ پیش طاق پر لکھتے ہیں (رشک) ؎ یکقلم وصفِ سراپا کے کتابے پلٹے
کچھ نہیں اور ترے بے سروپا کے گھر میں

کتارا۔ (ہ) مذکر ۱ ایک قسم کا پتلا گنا ۲ املی کا پھل ۳ کٹار۔ خنجر

کتان۔ (ف۔ بالفتح و تشدید دوم و نیز بتخفیف دوم) ۱ السی جس کا تیل نکالتے ہیں۔ اس معنی میں مونث ہے ۲ ایک قسم کا باریک کپڑا جس کی نسبت شعرا کا خیال ہے چاند کے سامنے لانے سے پارہ پارہ ہو جاتا ہے (امیر) ؎

چاند نکلے تو اُسے دیکھ کے ٹکڑے ہو کتان
روئے خورشید ہو بے پردہ تو ذرّے ہوں عیاں

۳ (کنایۃً) چاک (ناظم) ؎

ذرّہ بنجائے نمایاں ہو جو خورشید سحر
پردۂ دل ہو کتاں وقت تماشائے قمر

مومن نے بتشدید دوم کہا ہے ؎

کتّاں کا ہے چاک پیرہن گر
ہے داغِ کلفت دل قمر پہ

لیکن اب زبانوں پر بتخفیف ہی ہے (آتش) ؎

دل صاف میں نے عالم اسباب میں کیا
نزوائی چاندنی جو میسّر کتاں ہوا

کتانا۔ (ہ) (عم) سوت کتوانا۔ فصحا کی زبانوں پر کتوانا ہے

کتائی۔ (ہ) مونث۔ کاتنا۔ کاتنے کی اُجرت (کرنا کے ساتھ

کُتُب۔ (ع) مذکر۔ کتاب کی جمع (ذوق) ؎
فائدہ کیا کہ جو دیکھے کتبِ ہر مذہب
فائدہ کیا جو ہوئی آگہیِ ہر ملت
آزاد دہلوی نے مونث بھی کہا ہے ؎
کتب عہدِ قدیم اس میں سچائی تھیں سب
عہدِ آئندہ کی تصویریں لگائیں تھیں سب
کتب خانہ۔ (ف) مذکر۔ وہ جگہ جہاں کتابیں جمع رہیں۔
کتابوں کے بکنے کا مقام۔ لائبریری۔
کتب فروش۔ مذکر۔ کتابیں بیچنے والا۔
کتبہ (فارسی میں لکھی ہوئی چیز) مذکر۔ کتابہ (تسلیم) ؎
دی جان جس نے اُس لب لعلیں کے عشق میں
خونِ جگر سے قبر پہ کتبہ لکھا گیا
کتخدا۔ (ف۔ بالفتح۔ اصل میں کد خدا تھا) دیکھو کدخدا۔
کتخدائی۔ (ف) مونث۔ شادی۔ بیاہ۔ ہندوستان میں
فرزند کی شادی کے واسطے کتخدائی اور دختر کی شادی کے واسطے
کارِ خیر مخصوص ہیں۔
کَتَر۔ (ھ) مونث۔ دہلی میں مذکر ۱ کپڑے کے تراشنے میں جو بیکار
ٹکڑے کپڑے کے چھوٹے چھوٹے نکلتے ہیں اُس کو کتر کہتے ہیں۔
لکھنؤ میں بفتح اول و دوم و بغیر تشدید ہے ۲ (ہندی) مذکر۔ مُوباف۔
سربند ۳ کُتّل۔
کتر بیونت (ھ) بفتح اول و دوم و بغیر تشدید دوم) مونث
۱ قطع بُرید۔ تراش خراش۔ کانٹ چھانٹ۔ جیسے کپڑے کی کتر
بیونت (مینا) کہیں کھڑ کھڑ ہے پاندانوں کی
ہے کتر بیونت اچھے پانوں کی
۲ سودے سلف یا خرید و فروخت میں سے بچانا۔ خورد بُرد تغلب
(فقرہ) جو روز بازار سے سودا آتا ہے اُس میں یہ نامراد بڑی
کتر بیونت کرتی ہے ۳ (کنایۃً) توڑ جوڑ۔ چال (فقرہ) اُس کی
کتر بیونت سے سب گھبراتے ہیں ۴ اُدھیڑ بُن۔ فکر۔ سوچ (فقرہ)
اسی کتر بیونت میں رات بھر نیند نہیں آئی ۵ کفایت شعاری (فقرہ) گھر کے
خرچ سے کتر بیونت کرکے پورے سو روپے اس کام کے لئے بچائے
کتر بیونت سے۔ کفایت شعاری سے (فقرہ) وہ بڑی
کتر بیونت سے چلتا ہے۔
کتر بیونت کرنا ۱ کاٹنا چھانٹنا کپڑے وغیرہ کا ۲ سودے
میں سے کچھ رکھ لینا ۳ اُدھیڑ بُن میں رہنا ۴ کفایت شعاری کرنا
کترانا (ھ) گھوم کر جانا۔ ٹیڑھا چلنا۔ ایک راہ چھوڑ کر دوسری
راہ سے جانا (داغ) ؎
وہ کترا کر چلے ہیں میکدہ سے حضرت واعظ
بڑے مُرشد ہیں ہاتھوں ہاتھ لانا اُن کو یارو ہیں
(امیر) ؎ قبرِ عاشق کی نظر آئی جو اُن کو سرِ راہ
کیا تنفر ہے کہ وہ راہ کو کترا کے چلے
۲ کنارہ کرنا۔ بچنا۔ (فقرہ) وہ اس بحث ہی سے کتراتے ہیں۔
کُتْرَن۔ (ھ) مونث۔ وہ چھوٹا کاغذ یا کپڑے کا ٹکڑا جو کترنے
سے بیکار نکلے۔ کتری ہوئی دھجی۔ کترا ہوا ٹکڑا۔ جیسے کپڑے
کی کترن۔ پان کی کترن۔
کترنا (ھ) بفتح اول و دوم) ۱ قینچی سے تراشنا۔ قطع کرنا۔ چھانٹنا
۲ سروتے سے ڈلی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔
کَتَرنی۔ (ھ) مونث ۱ قینچی ۲ (کنایۃً) زبان انسان کی جو
قینچی کے مانند جلد جلد چلتی ہے۔
کترنی چلنا ۱ مقراض کا کپڑے وغیرہ پر چلنا ۲ (کنایۃً) بات
کرنے میں آدمی کی زبان کا جلد جلد چلنا۔
کترنی سی زبان چلنا۔ فرفر زبان چلنا۔ (مصحفی) ؎
جب کترنی سی چلے اس کی زبان ہر بات میں
منہ میں مجھ کمبخت کے بھی پھر زبان کیونکر رہے
کترواں (ھ۔ حرف چہارم واو ہے) صفت (عو) ترچھا۔ اریب
کترواں چال۔ (عو) مونث۔ ٹیڑھی چال۔ خرام ناز۔
کتروانا۔ (ھ) قطع کرانا۔ چھنٹوانا۔ ترشوانا۔ کپڑے یا بالوں
کا قینچی سے کٹوانا۔
کتروائی (ھ) مونث۔ قطع کرانے کی اُجرت۔
کُترنا۔ (ھ۔ بضم اول و فتح دوم) ۱ دانتوں سے کاٹنا۔ طیور کا
منقار سے کوئی چیز کاٹنا۔ بیشتر چوہے کے لئے مستعمل ہے ۲ بیچ میں
سے رکھ لینا۔ (فقرہ) پچاس میں سے دو روپے تم نے بھی کتر لئے۔
کتف۔ (ع بالفتح) مذکر۔ شانہ۔ مونڈھا۔

کُتک (ھ) مذکر۔ سونٹا۔ مُوسل۔
کُتکا۔ دتر کی میں موٹا ڈنڈا) مذکر۔ بھنگ گھوٹنے کا سونٹا۔
کتل (ھ) مذکر ۱ پتھر کا دھاردار ٹکڑا۔ پتھر کی کرچ (رند) ؎
اب تو دیوانے ہوئے پتھر سے پری
شوق سے کتل چلے پتھر چلے
۲ کتر ۳ مٹی کے برتن کا مدور اور باریک ٹکڑا جس کو لڑکے ہوا میں اچھالتے ہیں ۴ اینٹ یا پتھر کے چھوٹے ٹکڑے۔
کتل کا بگھار۔ کڑکڑاتے گھی میں پتھر کے ٹکڑے ڈال کر اُس سے دال بگھارتے ہیں۔ تاکہ سوندھی ہو جائے۔
کُتلا (ھ) مذکر (عم) پھانک۔ ٹکڑا۔
کُتم۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ پردہ۔ حجاب۔ (صبا) ؎
جوش وحشت میں ہے ہم جامہ دروں کی یہ دلیل
برہنہ کتم عدم سے ہر اک انسان نکلا
کتمان (ع بالکسر پنہاں ہونا) مذکر چھپانا۔ پوشیدگی۔
کتنا۔ (ھ) ۱ کس قدر۔ کس تعداد میں۔ کس اندازے سے۔ ۲ کثرت کے لئے (فقرہ) کتنا کہا گیا اُس نے ایک نہ مانی۔ (نظیر)
دل پُر آبلہ کو آہ میں کس کس کو دوں
ایک یہ خوشۂ انگور ہے مہماں کتنے
۳ کہاں تک۔ کس درجے تک۔ (فقرہ) اب اور کتنا سمجھائیں۔ ۴ چاہے جس قدر (ناسخ) ؎
گرم تم کتنا کرو اپنے سمند ناز کو
کب پہونچتا ہے ہما سے ہوش کی پرواز کو
اب اس معنی میں "کتنا ہی" مستعمل ہے۔
کتنا بعد کو پہنچتے ہیں جس جگہ صاف صاف بے وقوف اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں وہاں آپ بھی کتنا بعد کو پہنچتے ہیں یا تم بھی کتنا بعد کو پہنچتے ہو کہکر مخاطب کی حماقت اور نادانی کا اظہار کرتے ہیں۔
کتنا ہی۔ ہر چند۔ کسی قدر۔
کتنوں کا۔ بہت سے لوگوں کا (مصحفی) ؎
عشق میں آئی نہ دس بیس نہ دو چار کی موت
کتنے اس کھیت میں مارے گئے تلوار کی موت

۵ کس قدر۔ کتنے ؎
دل میں لاکھوں بھرے ہیں گن لے شاد
دیکھنے میں غریب کتنے ہیں
کتنا۔ مقدار کے لئے اور کتنے۔ کتنی۔ تعداد۔ مقدار دونوں کے لئے مستعمل ہیں۔
کتنے ایک کی۔ (دہلی) کس قدر (مدیائے صادقہ) کیوں حضرت وجہ معیشت بھی کرایہ وغیرہ سے ہوگی آخر کتنے ایک کی آمدنی ہے۔
کتنے بزرگ ہیں۔ کتنے بھلے آدمی ہیں۔ جس جگہ صاف صاف بے وقوف اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں وہاں آپ بھی بڑے بزرگ ہیں۔ آپ بھی کتنے بزرگ ہیں۔ آپ بھی کتنے بھلے آدمی ہیں کہکر مخاطب کی حماقت اور نادانی کا اظہار کرتے ہیں۔
کتنے پانی میں ہے۔ کس قدر حوصلہ ہے۔ کس قدر قوت ہے کتنا ظرف ہے۔ (ذوق) ؎
اشک باری مری مژگاں کی ذرا دیکھیں تو
کتنے پانی میں ہیں فوارے ذرا دیکھیں تو
کتنی دُور ہے۔ دور نہیں ہے۔ پاس ہے۔ (داغ)
عرش کتنی دور ہے یہ آگیا وہ آگیا
اور بڑھ آہ رسا صد آفریں صد آفریں
کتنے ہیں۔ (ھ۔ آپ کے ساتھ) کتنا ظرف حوصلہ یا حیثیت ہے
دستان۔ سر جھکائے ہیں کھینچے تلوار
ہم بھی دیکھیں کہ آپ کتنے ہیں
کتنا (ھ۔ بالفتح) کاتا جانا۔
کتوانا۔ (ھ) کاتنا کا متعدی المتعدی۔ کسی سے سوت کاتنے کا کام لینا۔
کتنی۔ (ھ) مونث۔ وہ ظرف جس میں کاتنے کا سامان رکھا جاتا ہے
کُتنا۔ (ھ) اندازہ کیا جانا۔ تشخیص ہونا۔
کُتوانا۔ (ھ) متعدی۔ کسی سے اندازہ کرنا۔
کتھا۔ (ھ) ایک پودے کا ست جو پان کے ساتھ کھایا جاتا ہے اس پودے کو بھی کتھا کہتے ہیں۔
کتھا۔ (ھ) مونث ۱ ہندوؤں کے مذہبی پیشواؤں کے حالات جو

برہمن بیان کرتے ہیں۔ ۲۔ قصہ۔ کہانی۔ طول طویل بیان (اختر) ؎

سُن کر وہ مرا فسانہ بولے
ہم نے یہ کتھا بہت سُنی ہے

کتھا بانچنا - (ہ) متعدی۔ (ہندو) مقدس کتاب کا وعظ کہنا۔

کتھا بٹھانا - (ہ) ہندو شاستر کا بیان سننے کے واسطے کسی پنڈت کا مقرر کرنا۔

کتھا بکھانا - (ہ) ۱۔ وعظ بیان کرنا۔ ۲۔ کسی کا طول طویل ذکر چھیڑنا۔

کتھا سمپورن کرنا (ہ) شاستر پڑھ کر یا سنا کر ختم کرنا۔
کتھا سمپورن ہونا۔ لازم۔

کتھری - (ہ) مونث گُدڑی کا مترادف۔ غریبوں کا اوڑھنا بچھونا۔

کتھک (سنسکرت میں کتھک بروزن فلک ہے۔ اردو میں بکسر دوم مستعمل ہے)۔ مذکر۔ گویّوں اور ناچنے والوں کا ایک ہندو فرقہ۔ ناچنے گانے والا لڑکا۔ (کنایۃً) تعریف کرنے والا۔ مدح خواں۔

کتّی (ہ) مونث ۱۔ سناروں کے ایک اوزار کا نام جس سے سونے چاندی کے پتّروں کو کاٹتے ہیں۔ ۲۔ ایک قسم کی تلوار۔ نیمچہ جس کی نوک کسی قدر مڑی ہوئی ہوتی ہے (رشک) ؎

غلاف سے جو کھنچی میرے جسم میں تیری
کھل رہی تری کتّی میان سے باہر

کُتّی (ہ) (ہندو) مونث کُتیا۔

کتّے - کتا کی جمع۔

کتے تیرا منھ نہیں تیرے سائیں کا منھ ہے۔ مثل۔ عو۔ اس محل پہ بولتی ہیں جب کسی کمینے کے کمینہ پن سے کسی شریف کی خاطر درگزر کرتی ہیں۔

کتے چھڑوانا۔ شکار پر کتّوں کو دوڑانا تاکہ اس کو جھنبوڑیں۔
(آتش) ؎ اس ترک سے جو کی ہیں صحرا میں چار آنکھیں
جھنجھلا کے کیا ہی کتے چھڑوائے ہیں ہرن پر

کتے خسی۔ (بظاہر کتے کُسّی کا بگاڑا ہوا ہے جو ذلیل لوگوں کا کام ہے) مونث۔ ذلیل کام۔ بیغیرتی کا کام۔ جھگڑے کا کام۔

کتے کا اُتّسو نکلنا۔ کتے کا بھوں بھوں کرنا۔

کتے کا بھیجا کھایا ہے۔ کُتے کا مغز کھایا ہے۔ کتے کا بھیجا ہے۔ بہت بکواس کرنے والے کی نسبت کہتے ہیں کہ اُس نے کتے کا بھیجا کھایا ہے۔ ذرا خاموش نہیں رہتا۔

کُتّے کا کُتّا بَیری۔ مثل۔ ابنائے جنس ہی دشمنی کیا کرتے ہیں۔

کتے کا رونا - کتے کا ایک خاص انداز سے مسلسل بولنا۔ عورتیں اُس کو منحوس سمجھتی ہیں۔

کُتّے کا کفن - (عو) نہایت جھر جھرا موٹے سوت کا نکما کپڑا۔ سستا اور ردی کپڑا۔ (فقرہ) دیکھو تو یہ شبنم کے تھان بیچے ہیں یا کتّے کا کفن تار تار الگ۔

کتّے کو گھی نہیں پچتا۔ کتے کو کھیر نہیں پچتی۔ مثل۔ ناقص کو اچھی صحبت پسند نہیں۔ کم ظرف کو حوصلہ نہیں ہوتا۔

کتّے کوڑوں کو گھن آئے (عو) نجس سے نجس کو گھن معلوم ہو (جان صاحب) گھن آئے کتّے کوڑوں کو ان گالیوں سے جی
سر مکھ سنائیں سوت وہ بنکر ہمارے پاس

کتّے کی دُم۔ (کنایۃً) کج طبع۔ کج فہم۔ جس کو ہر چند فہمائش کی جائے اور وہ راہ راست پر نہ آئے (ناسخ) ؎

ہیں کجی میں مردم کج طبع بھی کتّے کی دُم
راست اُن کو کیجئے سو بار ہوں سو بار کج

کُتّے کی دُم کو بارہ برس نلکی میں رکھا پھر ٹیڑھی کی ٹیڑھی مثل۔ طبیعت کی کجی سعی اور تربیت سے درست نہیں ہوتی۔ اس معنی میں "کُتّے کی دم سو بیرے پر بھی ٹیڑھی" بھی مستعمل ہے۔

کُتّے کی سی پسلی پھڑکی - جب کوئی شخص کسی کھانے پینے کی چیز میں بے بلائے آجائے اس وقت کہتے ہیں۔

کتّے کی سی ہڑک اُٹھنا۔ (کنایۃً) کسی امر کا دفعۃً شوق چرانا کسی بات کا دفعۃً خیال آجانا۔

کتّے کی موت آتی ہے تو مسجد کی طرف بھاگتا ہے۔ مثل۔ جو شخص از خود جان جوکھوں اور خطرناک کام میں پڑتا ہے اس کی نسبت بولتے ہیں۔

کتّے کی موت مارنا۔ متعدی۔

کتّے کی موت مرنا۔ ذلیل حالت میں مرنا۔ حرام موت مرنا۔

کتّے کی نیند۔ (کنایۃً) کھٹکے کی نیند۔ خفیف سے کھٹکے پر جاگ

پڑنے والے کے لئے مستعمل ہے۔

کتّے کی ہڑک۔ کتّے کے کاٹنے کی لہر جو بہتا پانی اور جلتی ہوئی آگ دیکھکر پیدا ہوتی ہے۔ اور اس میں آدمی کتّے کی طرح بھونکتا بلکہ لوگوں کو کاٹنے لگتا ہے (اٹھنا کے ساتھ)

کتّے گھسیٹنا۔ (کنایۃً) ذلیل کام کرنا۔

کتّے لوٹتے ہیں۔ ۱ ویرانہ ہے۔ (فقرہ) جس ڈیوڑھی پر دو دو تین تین نوکر رہتے تھے اب وہاں کتّے لوٹتے ہیں ۲ صفائی نہیں ہے (فقرہ) کمرے کی حالت تو دیکھو کتّے لوٹتے ہیں۔

کتّے مار۔ مذکر۔ کتّے مارنے والا۔

کتیا۔ (ھ) مونث ۱ مادہ سگ ۲ (تحقیر سے) کم قدر ذلیل چیز یا ذلیل فاحشہ عورت (حالی) ؎

نہیں اب تک اصلاح پر ہم کو یہ بھی
کہ ہے کون مردار کتیا ترقی

کتیا کا پلا۔ (کنایۃً) (عم) حرام زادہ۔

کتیا کے چھنالے میں پکڑا جانا۔ (عم) دوسرے کے جرم میں گرفتار ہونا۔ مفت میں بدنام ہونا۔ رسوا ہونا۔

کتیرہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا گوند۔

ک - ٹ

کٹ۔ (ھ) مونث ۱ انگلی کا کاغذ۔ (فقرہ) یہ ٹوپی کٹ کی ہے ۲ دانت سے کھٹکنے کی آواز۔ ڈوری چھالیا کو سامنے کے دانتوں سے کاٹنے کی آواز ۳ انگوٹھے کے ناخن کو اوپر کے دانت سے رکھکر بجانے کی آواز جو عورتوں کے یہاں دوستی قطع کرنے کی علامت ہے (کرنا کے ساتھ) (انشا) ؎

لی چٹکی سے میں نے اُس کے چٹکی
بولا کہ پڑے جان پہ تیرے پھٹکی
پھر دانت تلے کھٹک کے ناخن یہ کہا
بس چل ہی اب آشنائی تجھ سے کٹ کی

معانی نمبر ۲-۳ میں لکھنؤ میں کھٹ بولتے ہیں ۴ (جب پر کے بعد آئے) کٹا ہوا کے معنی میں مستعمل ہے جیسے پرکٹ یعنی پرکٹا ہوا۔

کٹ کرنا۔ ۱ دانتوں سے ڈورا کاٹنا ۲ ناخن سے دانت بجانا ۳ دوستی ترک کرنا۔ بچے ناخن سے دانت بجاکر قطع دوستی کا اشارہ کرتے ہیں (رنگین) ؎

تم نے کٹ کی جو الفت تو بس
پھیر دیجے وہ نشانی میری

کٹ ہونا۔ لازم۔

کٹ۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔

کٹ جانا۔ ۱ دو ٹکڑے ہو جانا۔ تراش جانا۔ جیسے درخت کٹ جانا ۲ زخم لگ جانا۔ خراش آجانا جیسے انگلی کٹ گئی ۳ ڈور کی رگڑ کھاکر ٹوٹ جانا۔ جیسے پتنگ کٹ جانا ۴ پانی سے مٹی بہ جانا۔ پانی کے زور سے سڑک میں گڑھے پڑ جانا۔ جیسے سڑک کٹ جانا۔ دریا کا کنارہ کٹ جانا ۵ (کنایۃً) شرمندہ ہونا۔ خجل ہو جانا (دبیر) ؎

سنبل تمھارے گیسوؤں غم میں لٹ گیا
ابرو کے تیغ دیکھ مہ عید کٹ گیا

۶ گزر جانا۔ جیسے عمر کٹ جانا۔ دن کٹ جانا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

خرم تھے بہت وزیر اور شاہ
جب خیر سے کٹ گئے وہ نو ماہ۔

۷ ساتھ سے جدا ہونا۔ (فقرہ) ہم دونوں کان پور تک ساتھ گئے پھر اپنے اپنے رستے کٹ گئے ۸ مارا جانا (فقرہ) ساری فوج دن بھر میں کٹ گئی ۹ زخم پڑ جانا۔ کسی تیز مرہم سے زخم بڑھ جانا ۱۰ گاڑی یا کراچی سے مال نکل جانا (فقرہ) آج رستہ میں دو گاڑیاں کٹ گئیں ۱۱ ریل کی گاڑیوں کا ٹرین سے جدا کر دیا جانا ۱۲ قطع مسافت ہونا۔ طے ہو جانا (فقرہ) دوستوں کے ساتھ رستہ خوب کٹ جاتا ہے ۱۳ رنگ پھیکا پڑنا۔ رنگ ہلکا پڑ جانا ۱۴ وضع ہو جانا۔ جیسے تنخواہ کٹ گئی ۱۵ فصل کا کاٹا جانا ۱۶ رستہ جدا ہونا۔ رستہ دوسری طرف جانا (فقرہ) اس مسجد سے سڑک دوسری طرف کٹ جاتی ہے۔ ۱۷ خارج ہو جانا۔ قلم زد ہو جانا۔ جیسے نام کٹ جانا۔

کٹ حجّت۔ کٹھ حجّت۔ خواہ مخواہ حجت کرنے والا۔ (اجتہاد)
کوئی کٹ حجّت آدمی ایسی بدگمانی خدا کی شان میں کرسکتا ہے۔

کٹ حجّتی۔ مونث۔ بیجا حجّت۔

کٹ رہنا۔ راہ میں جدا ہونا۔ ساتھ چھوڑ دینا۔ (انشا) ؎

آتے تھے ساتھ میرے دیکھو تو کیا ہوئے وہ
ایسا نہ ہو کہ پیچھے رستہ میں کٹ رہے ہوں

کٹ کٹ جانا۔ نہایت شرمندہ ہو جانا۔ (دبیر) ؎

چمک گیا ہے یہ غازے سے روئے یار کا رنگ
کہ جس کے سامنے کٹ کٹ گیا بہار کا رنگ

کٹ کٹ کے لڑنا۔ جان پر کھیل کر لڑنا۔ (داغ) ؎

تہ خنجر یہ کہتا تھا ستم گر سے گلو اپنا
جو یوں کٹ کٹ کے لڑتے ہیں وہ کب گھٹ گھٹ کے مرتے ہیں

کٹکنہ (ھ) مذکر۔ اجارہ۔

کٹکنے دار۔ شکمی کاشت کار۔

کٹکنہ دینا۔ اجارہ دینا۔

کٹ کھنا۔ (ھ) صفت۔ کاٹ کھانے والا۔ چوٹ کرنے والا۔ منھ مارنے والا۔ جیسے کٹ کھنا کتا۔ مونث کے لئے کٹ کھنی۔ (داغ) ؎

نقشہ بگڑا رہتے رہتے غصہ ناک پر۔
کٹ کھنی قاتل کی صورت ہو گئی

کٹکنے۔ کٹ کھنے۔ (ھ) مذکر۔ ۱ چھن۔ (رند) ؎

تعویذ و نقش کچھ نہیں کرتے اثر وہاں
سایے یہ کٹ کھنے ہیں ہمارے کئے ہوئے

۲ مکاری۔ چالبازی (شور) ؎

تو ہے وہ شوخ رہا رونق مکتب جب تک
کٹکھنوں سے تری ناراض ہی استاد رہا

۳ نمونہ۔ خاکہ۔ وہ نقش جو کپڑے پر اس غرض سے بنا دیتے ہیں کہ اس کے مطابق پھول کاڑھے جائیں۔ (کاڑھنا کے ساتھ)
۴ وہ حرف جو لڑکوں کی تعلیم کے واسطے معلم بے سیاہی کے تختی پر لکھ دیتے یا نقطے لگا کر حرفوں کا خاکہ کھینچ دیتے ہیں (بنانا کے ساتھ)

کٹ مرنا۔ ۱ باہم لڑ مرنا (داغ) ؎

قاتل کے آتے آتے سب آپس ہی کٹ مرے
دریا لہو کا خنجر غیرت سے بہہ گیا

۲ (کنایۃً) شرمندہ ہونا (فقرہ) میں تو مارے غیرت کے کٹ مرا۔

کٹ مستا۔ (دہلی) صفت۔ مذکر۔ موٹا تازہ۔ بے فکرا۔ توانا تندرست ؎

پیری میں جوان رکھا ہے دختر تاک کی صحبت نے
یعنی پی پی مئے انگوری میر ہوئے کٹ مستے ہو

کٹ مستی پن۔ بیباکی۔ بدکاری (رنگین) ؎

کٹ مستی پن کو مری زناخی کے دیکھکر
کرتی ہے چاک اپنا گریبان ڈومنی

کٹ ملّا۔ کٹھ ملّا۔ مذکر۔ کم پڑھا ہوا مسلمان استاد۔ ناخواندہ کندہ۔ نافہم۔

کٹّا۔ (ھ) مذکر۔ کبوتر جس کو دُم اور پر کتر کر اُڑنے سے معذور کر دیتے اور ہاتھ میں لے کر اُڑتے ہوئے کبوتروں کو دکھاتے اور بلاتے ہیں۔

کٹّا دینا۔ (لکھنؤ) پر اور دُم سے کٹے ہوئے کبوتر کو اس غرض سے جنبش دینا کہ اس کو دیکھکر اور کبوتر آئیں۔

کٹّا۔ (ھ) صفت ۱ نہایت مضبوط۔ پکا۔ جیسے کٹّا مسلمان ۲ (ہٹا کے ساتھ) موٹا تازہ جیسے وہ بیمار نہیں ہے۔ ہٹا کٹا ہے ۳ مذکر۔ موٹی بڑی جوں ۴ (پنجاب) بھینس کا بچہ۔ کٹا (ھ) صفت۔ مرکبات میں مستعمل ہے کٹا ہوا۔ کاٹا ہوا۔ جیسے دُم کٹا۔ آدھی کٹی بات ۵ (س) قتل عام۔

کٹا جانا۔ خفیف ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ (سحر) ؎

ابروؤں کا ہے جو سودا تو کٹا جاتا ہوں
دیکھنے کو نہیں دیتا کوئی تلوار مجھے

کٹا چھنی۔ (ھ) مونث ۱ لڑائی جھگڑا۔ مار پیٹ۔ کشت و خون ۲ بیر۔ دشمنی۔

کٹا چھنی ہونا۔ کمال دشمنی و عداوت ہونا۔

کٹا کرنا۔ قتل عام کرنا۔ (قدر) ؎

تلوار وہ کٹا نہ کرے پر کٹا کرے
بندوق وہ دغا نہ کرے پر دغا کرے

کٹار۔ (ھ) خنجر۔ پنجہ۔ تیز دھار والا خنجر جو چوڑا ہوتا ہے اور جس کو کمر میں باندھتے ہیں (بھونکنا۔ مارنا کے ساتھ) اس معنی میں تذکیر تانیث میں اختلاف ہے (میر) ؎

تھا بد شراب ساقی کہ رات مے سے
میں نے جو ہاتھ کھینچا اس نے کٹار کھینچا

(سرور) یوں ہی کیا کم تھا بانکپن تیرا
اُس پہ تو نے کٹار باندھی ہے

۲ مذکر۔ ایک درندہ جانور جو تیندوے سے مشابہ ہوتا ہے۔

کٹاری۔ (ھ) مونث ۱ چھوٹا خنجر (مارنا کے ساتھ) ۲ وہ ٹیڑھے نشان جو ریشمی گلبدن مشروع یا لنگی وغیرہ پر ہوتے ہیں۔

(رشک) گلبدن کی تھیں زیبا ہے کناری رکھنا

کناریا ۔ (ہ) مذکر ۔ ۱ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس میں آڑی دھاریاں ہوتی ہیں ۔

کناری دار ۔ صفت آڑی دھاریوں کا ۔

کناری کی کوڑی ۔ وہ موٹی نوک جو کناری کے سرے پر ہوتی ہے (ناسخ) ؎

جو خونریزی کی عادت رکھتے ہیں بے فیض ہوتے ہیں
کہاں ملتی ہے سائل کو کبھی کوڑی کناری سے

دیکھو کوڑی ۔

کٹانا ۔ (ہ) کٹوانا ۔ فصحائے متاخرین کٹوانا ہی فصیح سمجھتے ہیں ۔ (آتش) ؎

کس خوشی سے دوڑ کر عاشق کٹاتے ہیں گلا
نقش حُب اے ترک جوہر ہے تری شمشیر کا

کٹاؤں پڑنا ۔ کٹاؤں لگنا ۔ (عو ۔ دہلی) کٹے لگنا ۔ خلاف مرضی دوسرے کے صرف میں آنا ۔

کٹاوں ڈالنا ۔ (عو ۔ دہلی) زہر مار کرنا ۔ نگلنا ۔ ٹھونسنا ۔

کٹاؤ ۔ (ہ) مذکر ۔ ۱ کاٹنا ۔ جیسے پانی کا کٹاؤ ۔ ۲ کپڑا سینے میں گلکاری کرتے ہیں ۔ (کاڑھنا کے ساتھ) ۳ تراش (فقرہ) تشتری کا کٹاؤ بہت خوشنما ہے ۴ کاٹ کرنا ۔ زخم ڈالنا ۔ (اردوئے معلیٰ غالب) اور زخم پر اگر نمک ڈالیں تو وہ کٹاؤ کرتا ہے اور زخم کو بڑھاتا ہے ۔

کٹائی ۔ (ہ ۔ بضم اول) مونث ۔ ۱ کوٹنا ۲ کوٹنے کی اُجرت

کٹائی ۔ (ہ) مونث ۔ ۱ فصل کٹنا ۲ کٹوانے کی اجرت ۳ فصل کاٹنے کے دن ۔

کٹائی کرنا ۔ فصل کاٹنا ۔

کٹ پیس ۔ (انگ) مذکر ۔ تھانوں کے وہ ٹکڑے جن میں کوئی عدد تیار نہیں ہو سکتا اور تاجر کے واسطے بیکار ہو جاتے ہیں کٹ پیس کہلاتے ہیں ۔

کٹتی کٹتی باتیں ۔ (دہلی) کٹی جلی ۔ طعن و طنز کی بات چیت کٹتی کہنا ۔ ایسی بات کہنا جس میں دوسرے کی برائی نکلے ۔

کٹر ۔ (ہ) صفت (ہ) ۱ سنگدل ۔ بیدرد ۔ بیوفا ۔ بیمروت ۔ (امیر) ؎

کیا خون اس نے کن کن حسرتوں کا وصل میں آکر
بڑی کٹر بڑی ظالم تری چین جبیں نکلی

۲ (گھوڑے کے لئے) کاٹ کھانے والا ۔

کٹر کٹر ۔ (ہ) عو ۔ مونث کسی سخت چیز کے چبانے کی آواز ۔

کٹرہ ۔ (ہ) مذکر ۔ ۱ زمین کا چھوٹا سا آباد قطعہ ۔ منڈی ۔ چھوٹا سا بازار

کٹری ۔ (ہ) مونث ۔ دریا کے کنارے کی زمین ۲ بھینس کا مادہ بچہ ۔

کٹڑا ۔ (ہ) مذکر ۔ ۱ بھینس کا نر بچہ ۲ کاٹھ کا کُونڈا ۔

کٹکٹانا ۔ (ہ) دانتوں کو آپس میں رگڑنا ۔ دانت پیسنا ۔ کسی پر غصہ کرنا ۔

کٹ کنا ۔ کھٹ کھنا ۔ دیکھو کٹ ۔

کٹکی ۔ (ہ) مونث ۔ ۱ ایک کڑوی دوا کا نام ۲ ڈانس ۳ (دہلی) دانتوں سے ڈور وغیرہ کاٹنا ۔ ڈور پر دانت کا لگایا ہوا نشان ۔ ڈور کو اس طرح دانت سے کاٹ کر چھوڑ دینا کہ ہوا کے زور یا جھٹکے کے ساتھ پتنگ ٹوٹ جائے ۔ (دینا ۔ لگانا ۔ لگنا کے ساتھ) (ظفر) ؎

رکھ دانت کاٹا بیر پتنگوں سے تو نہ شمع
کٹکی لگے گی رشتۂ الفت کی ڈور کو

کٹ گلاس ۔ (انگ) مذکر ۔ نقشی گلاس ۔ ایک عمدہ قسم کا مضبوط شیشہ ۔

کٹ لس ۔ (انگ میں کٹ لٹ تھا) گوشت کا بھونا یا اُبالا ہوا ٹکڑا ۔

کٹم ۔ کٹمب (ہ) مذکر ۔ (ہندو) کنبہ ۔ گھرانا ۔ خاندان ۔ رشتہ داری ۔

کٹمبی (ہ) صفت ۔ بڑا خاندان رکھنے والا ۔

کٹن کٹنٹ (ہ) عو ۔ مونث ۔ مارپیٹ ۔ سزا ۔

کٹنا ۔ (ہ) مذکر ۔ قرمساق ۲ (عو) مذکر ۔ مارپیٹ ۔

کٹناپا ۔ (ہ) مذکر ۔ قلتبانی (کرنا کے ساتھ)

کٹنی ۔ (ہ) مونث ۱ قرمساق عورت ۲ صفت ۔ چالاک ۔

کُٹنا ۔ (ہ ۔ بالضم) لازم ۱ کوٹا جانا ۔ جیسے قیمہ کٹنا ۔ کوٹھا کٹنا ۔ ۲ پٹنا ۔ مار کھانا ۔ (فقرہ) آج بچا خوب کُٹے ۔

کَٹنا ۔ (ہ ۔ بالفتح) ۱ ترشنا ۔ قلم ہونا ۔ قتل کیا جانا ۔ جیسے سر کٹنا ۔ فوج کٹنا ۲ کسی دھار دار چیز کا جسم پر لگ کر زخم یا نشان پڑ جانا ۔ جیسے چاقو سے ہاتھ کٹ گیا ۳ دُور ہونا ۔ الگ ہونا ۔ جاتا رہنا ۔ جیسے جھگڑا کٹنا ۔ پاپ کٹنا ۴ پانی کے زور یا ریلے سے زمین کا بہ جانا ۔

۵ (کنایۃً) شرمندہ ہونا۔ ذلیل ہونا (ظفر) ؎

کٹتے ہیں دیکھکر محفل میں شمع فانوسی
وہ گورے گورے ترے زیر آستیں ہیں ہاتھ

۶ ساتھ سے جدا ہونا۔ بچھڑنا۔ (ہجر) ؎

ہمراہ میرے کون چڑھا کوہ عشق پر
فرہاد ایک تیشہ میں رستہ سے کٹ گیا

۷ گزرنا۔ وقت گزرنا۔ عمر گزرنا۔ (فقرہ) مصیبت میں تمام عمر کٹی۔
۸ تمام ہونا۔ بسر ہونا (فقرہ) تارے گنتے رات کٹی۔ (رند) ؎

شب آئندہ پہ موقوف رہا وعدہ وصل
دیکھئے کٹتی ہے کیونکر دل زار آج کی رات

۹ طے ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ (فقرہ) کس دشواری سے راستہ کٹا! ۱۰ چلتی گاڑی میں چوری ہوجانا ۱۱ ریل گاڑی کا ٹرین سے جدا کیا جانا۔
۱۲ رنگ کا ہلکا یا پھیکا ہوجانا ؎

وہ ترش ابر وہوا جو اس کی شوخی پر ظفر
رنگ لالہ باغ میں کٹ کر گلابی ہوگیا

۱۳ (عم) بیجا صرف ہونا۔ (فقرہ) اس تقریب میں اُن کا بہت روپیہ کٹ رہا ہے ۱۴ وضع ہونا۔ منہا ہونا۔ جیسے تنخواہ کٹنا ۱۵ فصل کٹنا۔
۱۶ (سنہ) چھلنا راہ کا جدا ہونا ۱۷ (برف کے لئے) شدت سے پڑنا۔ (فقرہ) غضب کی سردی ہے برف کٹ رہی ہے ۱۸ کترانا۔ الگ ہوکر جانا۔ بچکر نکلنا۔ اس جگہ جانا کے ساتھ مستعمل ہے ۱۹ حسد کرنا۔ رشک کرنا۔ جلنا (مصحفی) ؎

میں چھیڑتا ہوں جو اسکو کبھی کٹے ہے رقیب
کہے ہے آپ کا ہیگا یہ آشنا۔ گستاخ

۲۰ پتنگ یا کنکوے کا دوسرے پتنگ کی ڈور کی رگڑ کھا کر ٹوٹ جانا ۲۱ قلم زد ہونا۔ جیسے نام کٹنا ۲۲ نکلنا جیسے اسی دریا سے نہریں کٹی ہیں

کٹنا مرنا۔ بات پر آکے اپنا نقصان کرنا۔ عام اس سے کہ نقصان جان کا ہو یا مال یا آبرو کا۔ (آتش) ؎

مرتا ہے غیر کس لئے کٹتا ہے یار کیوں
حاضر ہیں جان و دل جو کسی کو ضرر ہو

کٹوال۔ (ھ) صفت ۱ سود جو بحساب ماہواری کم یا زیادہ کرکے لیتے ہیں ۲ کنا ہوا پانی جو نالی کے ذریعہ سے پہنچایا جائے۔

کٹوانا۔ (ھ) متعدی کسی سے کاٹنے کا کام لینا۔ دیکھو کاٹنا۔
" **کٹوائی**۔ (ھ) مونث۔ کاٹنے کی اُجرت۔
کٹوانا۔ (ھ) کسی سے کوٹنے کا کام لینا۔ دیکھو کوٹنا۔
کٹوتی۔ (ھ) مونث ۱ منہائی۔ مجرائی۔ بتی کاٹنا (فقرہ) کٹوتی کاٹ کر اپنا روپیہ لے جاؤ ۲ (ہند) کٹائی۔ تراش۔
کٹورا۔ (ھ) مذکر ۱ تانبے پیتل یا کسی اور دھات کا پیالہ ۲ کھلے ہوئے پھول اور آنکھ سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (ناسخ) ؎

لبریز اس کے ہاتھ میں ساغر شراب کا
بنتا ہے عکس رخ سے کٹورا گلاب کا

۳ (دہلی) کنایۃً۔ آباد۔ خوب بسا ہوا۔ (فقرہ) یہ شہر تو آجکل کٹورا بن رہا ہے۔

کٹورا بجانا۔ سقے جہاں زیادہ مجمع اور چہل پہل ہوتی ہے پانی پلانے کے واسطے کٹورا بجاتے پھرتے ہیں۔ (محسن) ؎

بڑھا ہر طرف جوئے رحمت کا آب
کٹورا بجانے لگا ہر حباب

کٹورا بجنا۔ کٹورا کھنکنا۔ لازم۔ (کنایۃً) بہت رونق ہونا۔ چہل پہل ہونا۔ گرم بازاری ہونا۔ (سحر) ؎

میلہ ہے نونہالوں کا اللہ رے اژدہام
گل کا کٹورا بجتا ہی رہتا ہے صبح شام

کٹورا پھرانا۔ کٹورا دوڑانا۔ چور کو معلوم کرنے کے لئے کٹورے میں ناموں کی چٹھیاں رکھکر منتر پڑھتے ہیں۔ جس نام پر کٹورا پھرنے لگتا ہے اُس کو چور قرار دیتے ہیں ؎

چرائی چادر مہتاب شب میکش نے جیحوں پر
کٹورا صبح دوڑانے لگا خورشید گردوں پر

کٹورا پھرنا۔ کٹورا دوڑنا۔ لازم۔
کٹورا ٹھہرنا۔ پھرتے پھرتے کٹورے کا ٹھہر جانا (رشک) ؎

دختر رز نے لیا جس سے شگون بہر وصال
دوڑ کر نام پہ میرے وہ کٹورا ٹھہرا

کٹورا چلانا۔ کٹورے کو منتر کے زور سے چلا کر چور کو دریافت کرنا
کٹورا چھلکنا۔ کٹورا لبریز ہوکر اس میں سے عرق یا پانی گرنا ۲ (ذوق) ؎

اے فکر خو نہ چھیڑنا دامن سحاب کا
دیکھو چھلک رہا ہے کٹورا گلاب کا

کٹوراسی آنکھیں۔ بڑی بڑی گول گول آنکھیں۔

کٹوروں کی جھنکار۔ کٹوروں کے بجنے کی آواز۔ دلی میں سقے کٹورے بجاتے ہوئے پانی پلاتے پھرتے ہیں۔

کٹوردان۔ (ہندی) مذکر۔ ڈھکنے دار پیتل کا ظرف۔

کٹوری۔ (ہ۔ کٹوریاں۔ کٹوریوں۔ جمع) ۱ مونث چھوٹا کٹورا ۲ انگیا کا وہ حصّہ جس میں چھاتیاں رہتی ہیں (شوق) ؎

چاق چوبند سینہ زوری میں
پھول رکھے ہوئے کٹوری میں

دیکھو انگیا ۳ پیتل کے ورق کی گول گول گہرائی دار چھوٹی چھوٹی ٹکیاں جو اکثر آرائش کی ٹٹیوں یا تغزے یا سہاگ پڑے وغیرہ پر لگی ہوئی ہوتی ہیں ۴ (کنایۃً) گول آنکھ کو بھی تشبیہ دیتے ہیں۔ ۵ کھلا ہوا پھول جو چھوٹا ہو۔ (بحر) ؎

ٹھنڈی ہوا ہے آج چلو باغ میں پئیں
بھر کر گلابیوں سے کٹوری گلاب کی

۶ تلوار کی مونٹھ کا وہ حصّہ یا گول پھول جو قبضہ کے سرے پر ہوتا ہے (وزیر) آب شمشیر پلا دومے احمر کے عوض
بھر دو قبضے کی کٹوری کبھی ساغر کے عوض

۷ جھنڈے کے اوپر کی کلغی یا قرص طلائی ۸ چھوٹا کٹورا جس میں موتراش پانی رکھتے ہیں۔

کٹول (س) مذکر ۱ ایک درخت کا نام ۲ صفت۔ چنڈال۔

کٹھ۔ (ہ) کاٹھ کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔

کٹھ پتلی۔ (ہ) مونث ۱ کاٹھ کا ایک کھلونا ۲ (کنایۃً) دبلی پتلی عورت ۳ (کنایۃً) صفت۔ دوسرے کی عقل اور رائے پر چلنے والا بے اختیار آدمی۔ مرد ہو خواہ عورت۔

کٹھ پتلی کا ناچ۔ پتلیوں کا تماشا جو تاروں کے ذریعہ سے ہاتھوں کے اشارے سے کیا جاتا ہے۔

کٹھ پھوڑا۔ (ہ) مذکر۔ (ہندی) ہُدہُد۔ ایک پرند کا نام جو اکثر درختوں میں اپنی چونچ سے چھید کرکے گھر بناتا ہے۔

کٹھ گلاب۔ (ہ)، مذکر۔ ایک قسم کا گلاب۔

کٹھ ملّا۔ دیکھو کٹ۔

کٹھا۔ (ہ۔ تلفظ کٹ ہا) صفت۔ مذکر ۱ کاٹ کھانے والا۔ مونث کے لئے کٹھی۔ **کٹّھا**۔ (ہ) مذکر ۱ پانچ سیر غلّہ کا پیمانہ ۲ ایک درخت کا نام ۳ زمین کا ایک پیمانہ جو بیگھے کا بیسواں حصّہ ہوتا ہے

کُٹھار۔ کٹھیار۔ (ہ) مونث (ہندی) ذخیرہ غلّے کا گودام

کُٹھالی۔ (ہ) مونث ۱ چاندی سونا گلانے کی پیالی۔ (ناسخ)

زرگل ہو گداز اے شعلہ روئے تیرے پرتو سے
جو گل ہے چمن میں ایک سونے کی کٹھالی ہے

۲ وہ پتھر کا گڑھا جس میں دھان کوٹتے ہیں۔

کٹھالی کرنا ۱ سونے چاندی کو کٹھالی میں گلانا ۲ (ہندو) مُردے کو جلانا ۳ (عم) کھو کھلا کرنا۔ گڑھا ڈال دینا ۴ (عم) پیٹنا۔ زدوکوب کرنا۔

کٹہرا۔ (ہ) مذکر۔ لوہے یا لکڑی کا جنگلا جو حفاظت کے واسطے مکان کے چاروں طرف یا چھت یا زمین گھیرنے اور حد باندھنے کی غرض سے لگا دیتے ہیں ۲ درندوں کے رکھنے کا لکڑی یا لوہے کا پنجرہ۔

کٹھرا۔ (ہ۔ بروزن بکرا) مذکر ۱ لکڑی کی ناند۔ لکڑی کا بڑا اور چوڑا ظرف ۲ بھینس کا نر بچہ ۳ منڈی چھوٹا بازار محلہ۔

کٹھل (ہ۔ ہندی میں بروزن بغل ہے۔ اردو میں زبانوں پر بروزن مقتل بھی ہے) مذکر۔ ایک پھل کا نام۔ اس درخت کو بھی کٹھل کہتے ہیں۔

کُٹھلا (ہ بالضم) مذکر کوٹھی کی تصغیر ۱ کوٹھی۔ اناج کا گودام ۲ چونا پکانے کی بھٹی ۳ کان کی ہڈی۔

کٹھلا چڑھانا۔ چونا بھٹی میں رکھکر آگ دینا۔

کَٹھلا۔ (ہ بالفتح) مذکر۔ گلے کے ایک زیور کا نام جو بچے پہنتے ہیں۔ ۲ (کنایۃً) وہ شخص جو دوسرے کے ساتھ رہے ۳ (کنایۃً) معشوق و عاشق۔

کٹھن۔ (ہ۔ بکسر دوم و نیز بفتح دوم) صفت۔ سخت۔ دشوار۔ مشکل راہ دشوار گزار۔ (ہونا کے ساتھ) (داغ) ؎

طریق محبت میں رہبر ہوا اچھا
یہی راہ آسان بھی ہے کٹھن بھی

(دہن۔ وطن۔ سخن قافیہ ہیں)

کٹھوتی ۔ (ہ) مونث ۔ کاٹھ کا بڑا ظرف ۔

کٹھور ۔ (ہ) صفت (دہلی) ۱؎ سخت ۔ کڑا ۔ سنگ دل ۔ بے رحم ۔ بے موقع ۔ بے جا ۔

کٹھیا ۔ (ہ) ۔ بالفتح (صفت) ۱؎ سخت ۔ کڑا ۲؎ مونث بھینس کا مادہ بچہ ۔ اس معنی میں کٹیا بھی بولتے ہیں ۳؎ ایک قسم کا بادام جس کا پوست سخت ہوتا ہے ۴؎ ایک قسم کا گیہوں ۔

کُٹھیا ۔ (ہ) ۔ بالضم (مونث) غلہ رکھنے کا مٹی کا بڑا ظرف دیکھو کوٹھی

کُٹی ۔ (ہ) مونث ۱؎ (ہندو) درویشوں کی جھونپڑی ۔ مڑھی سماد ۲؎ صفت ۔ باریک کی ہوئی چیز ۳؎ مونث (دہلی) گنڈاسے سے کٹا ہوا چارا ۔ سانی ۔

کُٹی ۔ (ہ) مونث ۱؎ باریک باریک گنڈاسے سے کٹا ہوا چارا ۔ (کرنا کا سنا کے ساتھ) اس معنی میں بغیر تشدید بھی مستعمل ہے ۔ ۲؎ (دہلی) سانی ۳؎ پانی میں گلایا ہوا کاغذ جس کے پٹھوں سے قلمدان وغیرہ بناتے ہیں ۴؎ پرکٹا ہوا کبوتر ۔ وہ کبوتر جس کی دم اوپر کا ٹکر کبوتر باز اڑتے ہوئے کبوتروں کو دکھاتے ہیں ۔ (امیر) ؎

طائر رنگ حنا دام میں تجھکو لائے
بال و پر باندھ کے کٹی کی طرح پھڑکائے

۵؎ ایک کلمہ ہے جو لڑکے دوستی القطع کرتے وقت ناخن سے دانتوں کو کھٹک کر کہتے ہیں کہ "کٹی ہمیں قید تمھیں چھٹی" ۔

کٹی کرنا ۱؎ یاری کٹ کرنا ۔ دوستی القطع کرنا ۔ سررشتۂ اخلاص کو توڑنا ۲؎ سانی کرنا ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ خوب مارنا پیٹنا ۔

کٹیا ۔ (ہ) مونث ۔ دیکھو بھٹ کٹیا ۔

کٹیا ۔ (ہ) مونث ۱؎ مچھلی پکڑنے کا کانٹا ۲؎ چھوٹا ہک ۔ معانی نمبر ۱ و ۲ میں کانٹا کی تصغیر ہے ۔ لکھنؤ میں نون غنہ کے ساتھ بولتے ہیں ۳؎ (عم) دودھ رکھنے کا مٹی کا برتن ۴؎ (عم) جوان بھینس ۵؎ دیکھو کٹی نمبر ۱ ۔

کٹے پر نمک چھڑکنا ۔ کٹے پر نون مرچ لگانا ۔ (کنایۃً) تکلیف میں تکلیف دینا ۔

کٹی انگلی پر پیشاب نہیں کرتا ۔ (عو) خفیف ہمدردی بھی نہیں کرتا ۔

کٹی بھنی (ہ) مونث ۔ نوک جھوک جو عداوت سے ہو ۔ بیر ۔ عداوت ۔ (داغ) ؎

بے طرح ہے نگاہ سے دل کی کٹی بھنی
بیدھب ہے گرم معرکۂ کارزار آج

کٹیلا ۔ (ہ) صفت مذکر ۱؎ کانٹے دار درخت ۔ نوکدار درخت ۔ ۲؎ مذکر ۔ ایک خاردار گھاس کا نام ۳؎ دل میں کھپنے والا ۔ نکیلا ۔ اس معنی میں اس کا مونث آنکھ کے ساتھ مستعمل ہے ۴؎ چالاک ۔ بہادر ۔ (نظیر) ؎

بات کے ترچھے اور کٹیلے ہیں
دل کے لینے کو سب ہٹیلے ہیں

کٹیلی آنکھ ۔ شوخی بھری ہوئی آنکھ ۔

کٹے لگنا ۔ (عو) خفگی اور قہر سے ۔ صرف ہو جانے کام آ جانے کی جگہ بولتی ہیں ۔ خلاف مرضی دوسرے کے صرف میں آنا (فقرہ) تم نے بہت دنوں سے میرے زیور پر دانت لگا رکھا تھا اب وہ بھی تمھارے کٹے لگ گیا ۔

کٹے مرتے ہیں ۱؎ لڑے مرتے ہیں ۔ رشک (رشک) ؎

آئینے گھر سے کٹے مرتے ہیں عاشق چال کے
آپ بھی تلوار چلنے کا تماشا دیکھئے

۲؎ جھگڑا کرنا (جلیل) ؎

تیر قاتل نے لگایا کہ شگوفہ چھوڑا
دل جگر دونوں کٹے مرتے ہیں پیکاں کیلئے

ک - ث

کثافت (ع) لطافت کی ضد ۔ میلا ہونا ۔ گاڑھا پن ۔ نجاست گندگی (عاشق) ؎

ہے گرد کدورت سے بری جوہر ذاتی
ہیرے میں کسی طرح کثافت نہیں ہوتی

کَثرت ۔ (ع ۔ کثرات جمع) مونث ۔ زیادتی ۔ بہتات ۔ (سالک) ؎

مجھپر ایسی جفا کی کثرت کی
کہ اُسے غیر نے ملامت کی

۲؎ (مجازاً) علائق دنیاوی (محسن) ؎

کثرت وحدت میں ہو کے فانی
حاصل کرے عمر جاودانی

۳؎ مشق و ورزش ۔ اس معنی میں صحیح املا سین سے ہے یعنی کسرت ۔ ۴؎ ہجوم بھیڑ ۔

کثرتِ رائے ۔ مونث رائے کا غلبہ ۔ بہت سے آدمیوں کی

رائے ایک امر پر متفق ہونا۔

کثرت سے ۔ افراط سے (ہونا کے ساتھ)

کثیر ۔ (ع) صفت ۔ بہت زیادہ۔

کثیر الاضلاع ۔ (ع) صفت بہت سے ضلعوں کی شکل والا۔

کثیر العلائق ۔ (ع) صفت کثرت سے تعلقات رکھنے والا۔

کثیر العیال۔ کثیر الاولاد ۔ (ع) صفت ۔ وہ شخص جس کے بہت سی اولاد ہو۔

کثیر المعنیٰ ۔ (ع) صفت ۔ وہ لفظ جس کے بہت سے معنی ہوں

کثیر الوقوع ۔ (ع) صفت کثرت سے واقع ہونے والا۔

کثیف ۔ (ع) صفت ۔ دبیز ۔ غلیظ ۔ میلا کچیلا

ک ۔ ج

کج ۔ (ف) راست کا ضد ۔ ٹیڑھا ۔ خم ۔ ناراست ۔ مرکبات میں بمعنی بد بھی مستعمل ہے۔

کج ادا ۔ (ف) صفت ۔ بدخلق ۔ بے مروت ۔

کج ادائی ۔ (ف) مونث ۔ بے مروتی ۔ بیوفائی ۔ بدخلقی ۔

(ظفر) ؎ ذکر کیا جو وہ کسی سے بات بھی سیدھی کرے
کج ادائی ہے بتانِ کج کُلہ میں اس قدر

۲ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے (میر) ؎
چرخ کی بھی کج ادائی ہم ہی پر جاتی ہے پیش
ناز کو اُس سے تو اک دم بھی جدا کرتا نہیں

کج باز ۔ (ف) صفت ۔ بدمعاملہ ۔ مُفسِد ۔ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے (رشک) ؎
راستی قد دلدار کا دلبوانہ ہو
مجھ سے کج باز ہے چرخ ستم ایجاد عبث

کج بازی ۔ (ف) مونث ۔ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے
(رشک) کریگا چرخ مری گور سے بھی کج بازی
کوئی زمین نہیں آسمان سے باہر

کج بحث ۔ (ف) صفت ۔ الٹی سیدھی بحث کرنے والا ۔ جہالت سے تقریر کرنے والا ۔

کج بحثی ۔ (ف) مونث ۔ نامعقول گفتگو ۔ بیہودہ تکرار ۔
(شوق قدوائی) جنوں میں اُٹھتی ہیں نازک مزاجیاں کس کی
مجھے تو اپنی ہی کج بحثیوں کی تاب نہیں

کج بصیرت ۔ (ف) صفت جس کی بصیرت درست نہ ہو

کج پڑنا ۔ ترچھا گرنا ۔ (آتش) ؎
ترچھی نظر سے طائرِ دل ہو چکا شکار
جب تیر کج پڑے گا اُڑ یگا نشانہ کیا

کج خلق ۔ (ف) صفت ۔ بدخو ۔ بدسرشت ۔

کج خلقی ۔ (ف) مونث ۔ اکھڑپن ۔ بدخوئی ۔

کج دار و مریز ۔ (ف) ایک پیالے میں لبالب پانی بھر کر کہا جائے کہ اس کو ٹیڑھا کرو مگر پانی گرنے نہ پائے (مثل) ۔ ان احکام کی نسبت بولتے ہیں جن کا بجا لانا دشوار ہو ۔

کج رائے ۔ (ف) صفت ۔ جس کی رائے و تدبیر ٹیڑھی اور غلط ہو ۔

کج رفتار ۔ کجرو ۔ (ف) صفت ۔ ٹیڑھی چال چلنے والا جیسے فلک کج رفتار ۔

کجروی ۔ (ف) مونث ۔ ٹیڑھی چال چلنا ۔

کج سرشت ۔ کج طبع ۔ کج مزاج ۔ (ف) صفت ۔ بدطینت ۔ بدخو ۔ (ذوق) ؎ ع
دوزخ میں بھی پڑیں تو نہ سیدھے ہوں کج سرشت

کج فہم (ف) صفت الٹی سمجھ کا ۔ (ذوق) ۔ ع
کبھی کج فہم کو سیدھا نہ پایا

کج فہمی ۔ مونث ناسمجھی ۔ غلط فہمی ۔

کجکلاہ ۔ (ف مغرور) ٹیڑھی ٹوپی پہننے والا ۔ بانکا ترچھا ۔ کنایۃً معشوق ؎
ہمیشہ قیس نے دستار پاؤں پر رکھی
شرف کے سامنے وہ کجکلاہ کیا کرتا

کجکلاہی ۔ (ف) مونث ۔ بانکپن ۔ خودنمائی ۔ (مصحفی) ؎
کجکلاہی نہ گئی تا سر مژگاں اُس کی
اشک ہے یا ہے یہ لڑکا کسی دُرانی کا

کج مج ۔ (ف) صفت وہ شخص جو اچھی طرح بات نہ کر سکے

کج مج زبان ۔ (ف) صفت ۔ وہ شخص جو صاف نہ بول سکے وہ شخص جس کی زبان گفتگو کرنے میں اچھی طرح نہ چلے ۔ مثال کے لئے دیکھو ۔ زبان شیریں ۔

کج مدار ـ (ف) صفت ـ دجو ٹیڑھی چال چلے ـ بیشتر فلک کی صفت میں مستعمل ہے ـ (صبا) ؎

بری طرح سے بگڑنا ہے اک دن اُسکو بھی
خرابی فلک کجمدار باقی ہے

کج مریثہ (ف) انکار در پردہ اقرار کی جگہ مستعمل ہے ۔

کج نظر ـ (ف) صفت ٹیڑھی نظر والا ۔

کج نظری ـ (ف) مونث ـ ترچھی نگاہ سے دیکھنا ۔ (شعور) ؎

کسی کی کج نظری سے مجھے ہوا سودا
جو فصد کھلنے میں ترچھی لہو کی دھار آئی

کج نہاد ـ (ف) صفت ـ کج سرشت ۔

کجی ـ (ف) مونث ـ ٹیڑھاپن ـ خمیدگی ۔

کجا ـ (ف ـ کدام جا کا مخفف ـ کہاں ـ کس جگہ ، ۲ اردو میں موقع اور نسبت پر حیرت ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے (فقرہ) کجا بیس سال کا لڑکا کجا چار سال کی لڑکی دونوں کا عقد کیونکر ہو (جلیل) ؎ ہنس دئیے سُن کے مری موت کجا دلسوزی
پھول تربت پہ چڑھے شمع جلائی نہ گئی

کجات ـ (ھ) (ہندو) نیچ قوم کا کمینہ ۔ (فقرہ) پیت نہ دیکھے جات کجا ۔

کجاوہ ـ (ف) مذکر ـ اونٹ کی کاٹھی ـ جس پر دو شخص ایک دوسرے کے مقابل بیٹھتے ہیں ۔

کجری ـ (ھ) مونث ـ مرزاپور کے خاص قسم کے گیت جو ہولی میں گائے جاتے ہیں ۔

کجک (ف) مونث فیلبانوں کا آنکس ـ (امیر) ـ ١

ہے درقلعہ گردوں کی کلید اس کی کجک
فیلباں اس پہ کو سیمرغ ہے بالائے جبل

کجکول ـ کچکول ـ (ف) مذکر ۱ بھیک کی جھولی بھیک کا ٹھیکرا ۔ (منیر) ؎

ممکن نہیں ہے جلوۂ دیدار حشر تک
کجکول کیا کرے کوئی چشم کلیم کا

۲ کشکول ۔

کجلا (ھ) مذکر کاجل کی تصغیر ۔

کجلا گھلانا ـ آنکھوں میں کاجل لگانا ۔ (جرات) ؎

گھلا کے آنکھوں میں کجلا انھیں سے بات کرو

اب کجلا اور کجلا گھلانا متروک ہیں ۔

کجلانا ـ (ھ) ۱ آگ جب بجھنے لگتی ہے اُس پر ایک قسم کی سیاہی آجاتی ہے ـ اس کو آگ کا کجلانا کہتے ہیں ـ جھوٹے کوئلے پھونکنے سے سُرخ ہوجاتے ہیں ـ اور پھر فوراً ہی اُس پر سیاہی دوڑ جاتی ہے ـ اس کو بھی کجلانا کہتے ہیں ۲ تیرہ و تار ہوجانا ـ دھندلا ہوجانا سانولا پڑجانا ۔

کجلوٹی ـ (ھ) مونث ـ کاجل رکھنے کی ڈبیا ۔

کجلی بن (ھ) ـ اصل میں یہ لفظ کجلی بن تھا ـ کج ہندی میں ہاتھی کو کہتے ہیں) مذکر ـ ہاتھیوں کے رہنے کا جنگل ۔

کجّی ـ (ھ) مونث ـ چھوٹا کوزہ ۔

کجّی دینا ـ روغن قاز ملنا ۔ (اودھ پنچ) بعض لوگوں کی طبیعتوں کو اتحاد کے کچے گڑھے کی بدکیفی سے چلّوؤں اُلّو ہوجانے کی کجّی دی ۔

ک - چ

کچ ـ (ھ) مونث ـ پستان زن بھٹنی ـ جمع میں مستعمل ہے ۔ (نواب مرزا شوق) آرسی ہیکل گلے میں ڈالے ہوئے
پیاری پیاری کچیں نکالے ہوئے

کچوں کا اُبھار ـ عورتوں کے سینے کا اُبھار (جان صاحب) ؎

ہر ایک مرد کی سینہ پہ آنکھ پڑنے لگی
ہوئی کچوں کی جو کچھ کچھ اُبھار کی صورت

کچ ـ (ھ) کچّا کا مخفف ـ مرکبات میں مستعمل ہے ۔

کچ پندیا ـ (ھ) صفت ـ بات کا کچّا ـ کمزور ۔

کچ دِلا ـ اردو) صفت مذکر ـ بودے دل کا آدمی ـ بودا ۔ بے صبر ـ وہ شخص جو ذرہ رنج یا مشکل کام میں ہمت ہار جائے

کچ دلی ـ صفت مونث ۱ بزدل عورت ۲ بزدلی ۔

کچ لوندا ـ (ھ) مذکر ـ کچے آٹے کا پیڑا (فقرہ) ماما نے کچ لوندے پکا کر رکھ دیے ۔

کچ لہو ـ (ھ) مذکر ـ پیپ ملا ہوا خون ۔

کچّے بچّے ـ (ھ) مذکر ـ دیکھو بچّے کچّے ۔

کچّا ـ (ھ) صفت مذکر ۱ خام ـ نارسیدہ ۲ ادھ گلا جو بالکل

گلا نہو۔ ناقص ۳ کچی اینٹوں یا مٹی کا بنا ہوا مکان ۴ بودا۔ ناپائدار کمزور ۵ نرم۔ ملائم (فقرہ) اس کا دل کچا ہے ۶ وہ بچہ جو معمولی اوقات سے پہلے پیدا ہوا اور ناقص ہو ۷ ناتجربہ کار ۸ ون ۔ نکہ جیسے تمام نہو ۹ عمدہ۔ خالص۔ کھرا جیسے کچی چاندی ۱۰ وہ پیمانہ جو حال کے رواج سے کم ہو۔ جیسے کچا سیر۔ کچا من۔ کچی تول ۱۱ غیر سرکاری کاغذ جیسے کچا کاغذ ۱۲ غیر معتبر ناقابل اعتبار جیسے کچی بات ۱۳ مسوّدہ جو مکمل نہ ہو۔ جیسے کچا تخمینہ ۱۴ نامرد۔ بزدل۔ ڈرپوک ۱۵ پھوڑا جس کا مواد پکا نہو ۱۶ وہ خط جو ابتدائی حالت میں ہو اور جس میں پختگی نہ ہو۔

کچا بچہ۔ مذکر۔ ادھورا بچہ۔

کچا بیگھہ۔ پکے بیگھے کا ⅓ حصّہ۔

کچا پکا۔ صفت کچھ کچا۔ کچھ پکا۔ جیسے کچی پکی سونف ۲ مذبذب ۳ وہ تعمیر جس میں کہیں چونے اور کہیں اینٹ گارے کی چنائی ہو۔

کچا پکا کرنا ۱ تھوڑا بھون لینا۔ ادھ بھنا کرنا۔ (فقرہ) سونف کچی پکی کرلو ۲ (عو) کسی بات پر کچھ آمادہ کرنا۔

کچا پکا ہونا۔ (عو) مذبذب ہونا۔

کچا پن۔ کچا پنا۔ مذکر۔ خامی۔

کچا پیسا۔ مذکر۔ ہندوستان کی قدیم سکّہ کا پیسا۔

کچا تاگا۔ مذکر۔ وہ تاگا جس کو مڑوڑا نہ ہو۔

کچا تخمینہ۔ مذکر۔ ناقص تخمینہ۔ قیاسی تخمینہ۔

کچا جانا۔ (دہلی) اسقاط حمل ہونا۔ ادھورا بچہ پیدا ہونا۔

کچا جن (دہلی) کسی بات کے پیچھے پڑنے والا آدمی مطلق جاہل۔

کچا چٹھا۔ مذکر۔ صحیح صحیح حال۔ کل کیفیت (کہدینا۔ سنا دینا کے ساتھ) (صفدر) ؎

ہوش آیا ہے تو اب ان کی ندامت ہے بڑی
نشہ میں کہہ گئے ساقی سے جو کچا چٹھا

کچا حال۔ صحیح صحیح حال (فقرہ) انھوں نے بڑے بھیا کو بلا کر کچا حال کہہ دیا۔

کچا خط۔ وہ خط جس میں پختگی نہ آئی ہو۔

کچا دل۔ مذکر۔ نرم دل۔

کچا دودھ۔ مذکر۔ دودھ جو جوش نہ دیا گیا ہو۔

کچا دودھ پینا۔ (کنایۃً) طینت میں خامی ہونا (فقرہ) آدمی نے کچا دودھ پیا ہے کوئی بات رہ گئی تو کیا عجب ہے۔

کچا دودھ سب نے پیا ہے۔ مقولہ اس جگہ بولتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ انسان سے بھول چوک ہوا ہی کرتی ہے۔

کچا ساتھ۔ کچا کنبہ۔ مذکر۔ جس کے ننھے ننھے بال بچے ہوں اس کی نسبت کہتے ہیں کہ کچا ساتھ ہے۔

کچا سٹری۔ بیوقوف۔ باؤلا (صبا) ؎

قیس ملتا نہیں ہم چاک گریبانوں میں
جھک ہی کچا سا سٹری ہے ترے دیوانوں میں

کچا سودا۔ (عو) ناقص خبط۔ (فقرہ) اس کا دماغ ضرور بگڑا ہوا ہے۔ کچا سودا نہیں بلکہ پکا جنون ہے۔

کچا سونا۔ بغیر صاف کیا ہوا سونا (منیر) ؎

رنگت سنہری ایسی کسی کی نہیں سنی
بہتر ہے کچے سونے سے بَنّا ملا ہوا

کچا سیر۔ مذکر۔ اسّی روپیہ سے کم وزن کا سیر۔

کچا شیر پینا۔ کچا دودھ پینا کچے شیر سے مراد انسان کا دودھ ہوتا ہے (بحر) ؎

پکی باتوں میں بھی خامی کا اثر ہے بال بال
آدمی خاطی ہے پروردہ ہے کچے شیر کا

کچا کاغذ۔ مذکر۔ وہ کاغذ یا دستاویز جس پر اسٹامپ نہ لگا ہو۔

کچا کرنا ۱ نادم کرنا۔ شرمندہ کرنا ۲ دل توڑنا۔ ہمت توڑنا۔ بودا کرنا ۳ کچی سلائی کرنا۔ بخیہ کرنے سے پہلے شلنگے بھرنا۔

کچا کوڑھ۔ (ہندو) مذکر کھجلی۔ آتشک۔ مسلمانوں کی زبانوں پر کوڑھ مونث ہے۔

کچا کھا جانا۔ (عو) نہایت خفگی کے موقع پر بولتی ہیں یعنی ایسا غصّہ ہے کہ پکانے میں بھی دیر نہیں لگاؤں گی۔ کچا ہی کھا جاؤں گی۔

کچا لوہا۔ صفت (کنایۃً) نرم۔ نرم دل۔ موم کی ناک۔ (جان صاحب) ؎

خون ایسا گرم تھا بے آبداری جل گئی
کچے لوہے سے سوا بس نرم نشتر ہو گیا

کچا ہونا۔ ہمت ہارنا۔ شرمندہ ہونا ۲ کھسیانا ہونا ۳ کچی سلائی ہونا۔ کھڑا ہونا (فقرہ) انگرکھا تو کچا ہو گیا ہے بخیا نا باقی ہے

۴؎ ناتجربہ کار ہونا۔ کمزور ہونا (ابن الوقت) جس قدر وہ ریاضی میں کچا تھا اسی قدر تاریخ وجغرافیہ وغیرہ سے اس کو شوق تھا۔ دیکھو کچّی۔ کچے

کچالو (ھ۔ کچ۔ خام+آلو) مذکر۔ ایک قسم کی ترکاری ۱؎ امرود یا ابلے ہوئے آلو یا اروی کی قاشیں جن پر نمک مرچ اور کھٹائی ڈال کر کھاتے ہیں۔

کچاہند۔ (ھ) مونث (لکھنؤ) تلی ہوئی چیز کے کچا رہ جانے کی بو۔ دہلی میں کچیاندہ ہے۔

کچائی (ھ) بروزن رسائی (عم) مونث۔ کچاپن۔ خامی۔ بیوقوفی

کچ بچ (ھ۔ بالفتح وفتح سوم) مونث۔ آل اولاد کی کثرت۔ زیادہ اولاد کے لئے مستعمل ہے ۲؎ رات دن کا جھگڑا فساد ۳؎ (ھ بالکسر وکسر سوم) مونث۔ تنگ جگہ میں مخلوق کی کثرت اور بہتات کے لئے جیسے آدمیوں کی کچ بچ یا مچھروں کی کچ بچ (ہونا کے ساتھ) (انشا) ؎

مچھروں کی ہوئی یہ کچھ کچ بچ
لگا کاغذ بھی کرنے اب پچ پچ

کچ پچ (ھ۔ بالکسر وکسر سوم) مونث۔ کیچڑ یا دلدل میں چلنے کی آواز ۲؎ (کنایۃً) کیچڑ۔ دلدل۔

کچرا۔ (ھ) مذکر (ہندو) ۱؎ کچا خربوزہ۔ فواکہ میں سے ہر کچے پھل کو بھی کچرا کہتے ہیں ۲؎ گھاس کا ڈوڈا۔

کچر پچر ہونا ۱؎ دلدل یا کیچڑ میں چلنے کی آواز ہونا ۲؎ لت پت ہونا ۳؎ کیچڑ ہونا۔ دلدل ہونا۔

کچر کچر (ھ) مونث۔ کچے پھل کے چبانے کی آواز۔ ادھ کچرا گوشت کھانے کی آواز۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) کیسا گوشت گلایا ہے کہ منہ میں کچر کچر کرتا ہے ۲؎ بک بک (فقرہ) تم چپ نہیں رہتے ہو کیا کچر کچر لگا رکھی ہے۔

کچر گھاں۔ دیکھو کچر پچر۔

کچری (ھ) مونث۔ ایک خوبصورت پھل کا نام۔

کچریاں بیچنا۔ (کنایۃً) (دہلی) بہت سے آدمیوں کا مل کر باتیں کرنا۔ نہایت غل مچانا۔

کچڑ آنا۔ کیچڑ آنا۔ (ھ) (عو) آنکھوں میں کیچڑ آنا (فقرہ) بچے کی آنکھیں کیچڑائی ہوئی ہیں۔

کچ کچ۔ (ھ بالفتح ونیز بالکسر) مونث۔ بک بک۔ بحث۔ جھگڑا۔ تکرار۔ (کرنا مچانا کے ساتھ) (ظفر) ؎

لگے ہے آپ کا دل کس طرح اوروں کی کچ کچ پر
کچا کچ بھر دیئے ہیں عشق نے دل میں غم وحسرت

کچکچانا۔ (ھ بالکسر) ۱؎ غصہ سے دانت پیسنا ۲؎ زور سے دانت پیس کر کوئی کام کرنا۔ (شوق قدوائی) ؎

تو نے گلدستے داغ کھا کر
باندھا پروں کو کچکچا کر

۳؎ بالوں کا ایکبارگی نکل آنا۔ (فقرہ) جب تک کچکچا کر ڈاڑھی نہ نکلے منڈانا اور گناہ بے لذت کرنا کیسی بری بات ہے ۴؎ بہت سے کیڑوں کا زمین سے بکثرت نکل آنا۔ کسی روئیدگی کا بہت کثرت سے نکل آنا۔

کچکچاہٹ۔ (ھ) مونث۔ کچکچانا کا حاصل مصدر۔ دانتوں کے پیسنے کی حالت۔ زور سے دانت بھینچنا۔

کچکچی۔ (ھ) مونث (دہلی) کچکچاہٹ (باندھنا کے ساتھ) (فقرہ) کچکچی باندھ کر زور کیا تو قلم ٹوٹ گیا۔

کچکڑ۔ (ھ) مذکر۔ کچھوے کی ہڈی۔ وہیل مچھلی کی ہڈی۔ اس ہڈی کے کھلونے بنتے ہیں۔

کچلا۔ (ھ) مذکر۔ ایک دوا کا نام۔ جزو زہر ہے۔

کچلا جانا۔ لازم ۱؎ مسلا جانا۔ روندا جانا ۲؎ مارا جانا۔ پیٹا جانا۔

کچلا کر دینا۔ پیس ڈالنا۔ قیمہ کرنا۔ (ترجمۃ القرآن) خدا نے کوہ طور کو ان کے سر پر ادھر لٹکا دیا کہ مانتے ہو تو مانو نہیں ابھی کچلا کئے دیتا ہوں۔

کچلا نکالنا۔ ایسا مارنا پیٹنا کہ صورت شکل بگڑ جائے۔

کچل جانا۔ کسی وزنی چیز سے دب کر صدمہ پہنچ جانا۔ ۲؎ زیر بار ہو جانا۔

کچل دینا۔ مسل دینا۔ موٹا موٹا پیس دینا۔ کوٹ دینا۔

کچل ڈالنا۔ مسل ڈالنا۔ پیس ڈالنا۔ پائمال کر دینا۔ روند ڈالنا۔

کچلنا۔ (ھ) متعدی ۱؎ مسلنا۔ ملنا دلنا۔ روندنا ۲؎ کسی چیز سے رگڑ کے صدمہ پہنچانا (فقرہ) اس نے پتھر سے پاؤں کچل دیا۔ کسی چیز کو نیم کوب کرنا ۳؎ (عو) خوب مارنا پیٹنا۔

(فقرہ) دیکھ تو تجھے کیسا کچلتی ہوں۔
کچلوانا۔ (ھ) کچلنا کا متعدی المتعدی۔
کچلی (ھ) مونث نوکدار دانت جو اگلے دانتوں کے متصل ہوتا ہے۔
کچلیاں۔ جمع۔
کچلی والا جانور۔ وہ جانور جو کچلیوں سے گوشت کے نوچنے میں پنجہ کا کام لے۔ جیسے شیر۔ چیتا۔ بھیڑیا وغیرہ۔
کچلیاں پھولنا۔ جب کچلی نکلنے والی ہوتی ہے تو اس کے نکلنے کی جگہ ورم ہو جاتا ہے۔
کچلیاں نکلنا۔ کچلیوں کا نمودار ہونا۔
کچنال (ھ) مونث۔ ایک درخت اور اس کے شگوفہ کا نام
کچوالنی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ بسوالنی کا بیہ ال حصہ۔
کچور۔ (ھ۔ بروزن غفور) مذکر۔ ایک مشہور دوا کا نام۔
کچوری۔ (ھ) مونث۔ ماش کی دال پڑی ہوئی پوری۔
کچوری بھرنا۔ پسی ہوئی دال لوئی میں بھرنا۔
کچوری سے گال۔ پھولے پھولے گال۔
کچوری مل۔ مذاق سے موٹے ہندو کو کہتے ہیں۔
کچوریاں۔ مونث۔ کچوری کی جمع۔
کچوکا۔ (ھ) مذکر ۱؎ کسی نوکدار چیز کے بھونک دینے کی ضرب (دینا کے ساتھ) ۲؎ (کنایۃً) طعن۔ تشنیع۔ (فقرہ) یہ روز روز کے کچوکے اور ہر وقت کی آفت اچھی نہیں۔
کچومر۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا اچار جس میں کیریاں وغیرہ کتر کر ڈالتے ہیں۔
کچومر کر دینا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا۔ ہلاکت کے قریب پہونچا دینا۔
کچومر کر ڈالنا۔ کچومر نکالنا ۱؎ خوب کچلنا۔ بھرکس نکالنا خوب پیٹنا ۲؎ توڑ پھوڑ کر حیثیت بگاڑ دینا ۳؎ (کنایۃً) تباہ کر دینا
کچومر نکلنا۔ لازم۔ (فقرہ) اگر خدا نہ کرے اناج بھی مہنگا ہوتا تو کچومر ہی نکل جاتا۔
کچونا۔ (ھ) نوکدار چیز چبھونا۔ بھونکنا۔ جیسے سوئی کچونا۔ (جالصاحب) ؎

چھڑکا ہے لہو سوئی سے انگلی کو کچو کے
جب چوب گئی آنکھ سے دو چار گھڑی چوٹ

کچھو (لکھنؤ) ہرا کی تاکید کے لئے مستعمل ہے۔ دیکھو ہرا کچھو۔
کچھ۔ (ھ) صفت ۱؎ کسی قدر۔ تھوڑا۔ (فقرے) کچھ روپیہ مل جائے تو کام چلے۔ کچھ آنسو پچھ گئے ۲؎ بعض۔ چند (فقرہ) سب چلے آئے کچھ باقی رہ گئے ۳؎ قابل عزت۔ صاحب رتبہ (عارف) ایک دو آسماں ڈبوئے تو کیا
ہم سمجھتے تھے چشم تر کچھ ہے
۴؎ کوئی چیز (فقرہ) اس وقت بھوکا ہوں کچھ کھلوا دیئے ۵؎ کوئی بات۔ کوئی مصلحت۔ کوئی راز ؎

بیخودی بے سبب نہیں غالب
کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے

۶؎ بالکل۔ مطلق کی جگہ۔ (فقرہ) کچھ خبر نہیں وہ کہاں ہے ۷؎ اور کوئی بات۔ اور کوئی امر۔ (غالب) ؎

قطع کیجے نہ تعلق ہم سے
کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی

۸؎ (جب مکرر آتا ہے) حالت کا جلد جلد بدلنا ظاہر کرتا ہے۔ (فقرہ) اسکی حالت گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے (مصحفی)

ہم بھی اس انقلاب عالم سے
آن میں کچھ ہیں آن میں کچھ ہیں

۹؎ کسی مہلک چیز کے اشارے کے لئے جہاں قرینہ دلالت کرے۔ (فقرہ) زید کچھ کھا کر مر گیا ۱۰؎ کوئی کی جگہ۔ (فقرہ) ان باتوں سے کچھ کام نکلنے والا نہیں ۱۱؎ زاید۔ زینت کلام کے واسطے (ع)

کچھ ایسے ہوتے ہیں سونے والے کہ حشر تک جاگنا قسم ہے

کچھ آج سے نہیں۔ قدیم سے۔ ہمیشہ سے۔ (ناسخ) ؎

ہے یوں ہی مدتوں سے حسینوں کا دور دور
کچھ آج سے زمانے میں دور قمر نہیں

کچھ آنسو پچھ گئے۔ کسی قدر تسلی ہو گئی۔
کچھ اپنی خبر ہے۔ اپنی حالت کی بھی کچھ اطلاع ہے۔ ؎

مجھے تو آپ ہیں اس وقت تم نہیں ملتے
کہاں ہو شوق کچھ اپنی تمہیں خبر بھی ہے

کچھ اتنا فرق نہیں۔ کچھ ایسا فرق نہیں۔ بہت فرق نہیں۔ کچھ زیادہ فرق نہیں۔

کچھ اجارہ ہے۔ قابو نہیں ہے۔ کچھ دعویٰ نہیں ہے (فقرہ) اپنا مال تھا دیدیا۔ تمہارا کچھ اجارہ ہے۔

کچھ اصل ہے۔ بے حقیقت ہے۔ (مراۃ العروس) زکوٰۃ کی بھی کچھ اصل ہے، سیکڑے پیچھے برسویں دن چالیسواں حصہ ڈھائی روپیہ وہی دیتے ہوئے جان نکلتی ہے۔

کچھ اوپر (ع) کسی عدد سے پہلے آتا ہے اور کچھ زیادہ کے معنی دیتا ہے۔ (فقرہ) کچھ اوپر آٹھ مہینے ہوئے کہ اس غم کو پال رہی ہوں۔

کچھ اور (۱) اور بھی۔ اور زیادہ (فقرہ) پانچ روپے سے کیا ہوگا۔ کچھ اور دیدو۔ (۲) دوسری بات۔ دوسرا امر۔ (فقرہ) کچھ اور نہ سمجھنا میں نے دوستی سے کہا ہے۔ (۳) تازہ۔ نئی طرفہ (فقرہ) کچھ اور سنا۔

کچھ اور بات ہے۔ معاملہ کچھ اور ہے۔ ناالفاقی کی بات ہے۔ خلاف امید بات ہے۔ (داغ) ؎

وہ اپنے دل میں خوش ہوں یہ ہے بات ہی کچھ اور
شکر جفا وگرنہ شکایت سے کم نہیں

کچھ اور عالم ہو گیا۔ حالت اور کیفیت بدل گئی (ناسخ)

کیا رواں حلق خوشی پر خنجر غم ہو گیا
سارے عالم کا جنوں کچھ اور عالم ہو گیا

کچھ اور گانا۔ خلاف واقعہ بیان کرنا۔ بحث سے الگ ہو کر بات کہنا۔ (فقرہ) میں کچھ کہتا ہوں تم کچھ اور گاتے ہو۔

کچھ اور ہوا لگنا۔ دوسرا خیال ہونا۔ دوسری دھن ہونا۔ (داغ) ؎

اے راہ نما راہ لے تو کوئی اور طرف کی
کچھ اور ہوا رہرو منزل کو لگی ہے

کچھ ایسا نہیں۔ جیسا خیال میں ہے ویسا نہیں۔ (ناسخ)

ترک دنیا میں سوچ کیا ناسخ
کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں

کچھ ایک (دہلی) ع م تھوڑا سا۔ کسی قدر۔

کچھ بات بھی۔ (سوال کے لئے) کوئی وجہ بھی کیوں۔ کس لئے۔ آخر کوئی سبب بھی۔ ؎

یہ غصہ اور غضب کس واسطے ہے
بھلا کچھ بات بھی رنجیدگی کی

کچھ بات نہیں۔ معمولی بات ہے۔ (ابن الوقت) ساری تنخواہ پر پانی کا پھر جانا کچھ بات نہیں۔

کچھ بات ہے۔ بالکل بے اصل اور بے بنیاد ہے (میر)

کچھ بات ہے کہ گل ترے رنگیں بیاں سا ہے
یا رنگ لالہ شوخ ترے رنگ پاں سا ہے

کچھ بڑھ کے۔ زیادہ کی جگہ (راسخ) ؎

مجھ میں عدو میں تم سے بھی کچھ بڑھ کے پیار ہے
دل سے نہ ہو وہ نام کو تم پر نثار ہے

کچھ بسنت کی بھی خبر ہے۔ مثل۔ یعنی دنیا کے حالات سے بھی خبردار ہو۔ ہوشیار کرنے کے لئے بولتے ہیں۔

کچھ بنیاد ہے۔ ذرا اصل اور حقیقت نہیں۔ نہایت مفلس اور عاجز ہے (انشا) ع۔

تجھ سے کیا لیجئے ارے تیری بھی کچھ بنیاد ہے

کچھ بھی۔ بالکل (عالم) ؎

وہ مٹکتی ہوئی روانہ ہوئی
کچھ بھی دہشت اسے سوا نہ ہوئی

کچھ پروا نہیں۔ کچھ مضائقہ نہیں۔ کیا خوف ہے۔ (ناسخ) ؎

کچھ مجھے پروا نہیں دشمن اگر ہے عیب جو
خوف کیا شیر نیستاں کو ہے آہو گیر کا

کچھ پڑا پایا ہے۔ جب کسی آدمی کو بغیر کسی ظاہری سبب کے خوش دیکھتے ہیں تو یہ فقرہ کہتے ہیں۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ کیا غیب سے کوئی نعمت ہاتھ آگئی ہے۔

کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے۔ (قصہ) ایک پیادہ مسافر ہزار نیچے لئے جاتا تھا رستہ میں ایک سوار ملا۔ دونوں کی بات چیت ہوئی

پیادہ نے سوار سے کہا کہ یہ میرے روپے دوسری منزل تک رکھ لو۔ سوار نے بوجھ باندھنے سے انکار کیا اور آگے بڑھ گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد سوار کو افسوس ہوا کہ ہزار روپے مفت میں کھوئے۔ اور پیادہ مسافر اس بات سے خوش ہوا کہ بھلا ہوا جو سوار نے انکار کر دیا۔ ورنہ روپیہ ہاتھ سے نکل جاتا اور پھر ہاتھ نہ آتا۔ اتفاق سے دونوں پھر ملے۔ سوار نے کہا لاؤ میاں مسافر تمہارا روپیہ رکھ لیں ـــــ اس وقت اس نے جواب میں یہ فقرہ کہا کہ کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے اور جب سے یہ مثل مشہور ہو گئی۔

کسی بات کا تمھیں خیال ہوا اور کسی بات کا ہمیں۔ یعنی دل ہی دل میں دونوں سمجھ گئے۔ راز کی باتیں۔ (سعید) ؎

تم دیکھ کے رنگ عاشق کو مغموم و دیدہ نم سمجھے
تصریح بیاں بے فائدہ ہے کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے

کچھ تم نے خواب دیکھا ہے۔ جب کوئی شخص ناممکن بات بیان کرے یا متکلم کی نسبت ایسا امر ظاہر کرے جو اس پر عاید نہ ہو تو ایسے موقع پر یہ فقرہ کہتے ہیں کہ کیا بہوش ہو کچھ تم نے خواب دیکھا ہے۔

کچھ تم نے سنا۔ حیرت کے قابل بات کہنے سے پہلے یہ فقرہ کہتے ہیں (راسخ) ؎

کچھ تم نے سنا منھ سے لگی بولنے صاحب
لو تم سے بھی چل نکلی ہے تصویر تمہاری

کچھ تو۔ کسی قدر تو۔ کوئی چیز تو۔ (سودا) ؎

گل پھینکے ہے اوروں کی طرف بلکہ ثمر بھی
اے خانہ برانداز چمن کچھ تو ادھر بھی

کچھ تو خربوزہ میٹھا اور کچھ اوپر سے ملا قند
مثل۔ جب کسی میں کوئی صفت پہلے سے ہو اور دوسری اور شامل ہو کر دوبالا ہو جائے۔ اس موقع پر بولتے ہیں۔

کچھ تو دیکھا ہے۔ ضرور کوئی بات دیکھی ہے۔ (ناسخ) ؎

رشک ہے جن کا خدا کو بھی یہ وہ ہیں زاہدا
کچھ تو دیکھا ہے جو میں ترک بتاں کرتا نہیں

کچھ تو میٹھا ہے۔ ضرور کچھ غرض متعلق ہے۔
(ذوق) ؎

حرف تلخ اس لب شیریں سے ہر اک بات پر آہ
ناصحا سنتے ہیں ہم کچھ تو ہے میٹھا ہم کو

کچھ تو ہے۔ کوئی خاص راز ہے۔ کوئی وجہ ہے (جلال) ؎

کسی ارماں بھرے دل کو کیا ہے پامال
کچھ تو ہے ہاتھ وہ اکثر جو ملا کرتے ہیں

کچھ ٹھکانا ہے۔ کثرت اور عظمت کے موقع پر بولتے ہیں (فقرہ) اس جھوٹ کا کچھ ٹھکانا ہے۔

کچھ چلی۔ کچھ زور چلا (شرف) ؎

چل بسے احباب دنیا سے کسی کی کچھ چلی
پاؤں پھیلائیں گے ہم اے دل کہاں تک کب تک

بیشتر سلبیہ کے ساتھ مستعمل ہے۔

کچھ حقیقت نہیں۔ بے حقیقت ہے۔ بے وقعت ہے (توبۃ النصوح) سات روپے کی کچھ حقیقت نہیں۔

کچھ خبر ہے۔ کچھ حال معلوم ہے (ناسخ) ؎

کیوں پریشاں غل سے کرتا ہے دماغ
کچھ خبر قاصد کی بھی اے زاغ ہے

کچھ خرچ نہیں ہوتا۔ کچھ نقصان نہیں ہوتا۔ (شعور) ؎

اختیار آنے نہ آنے میں ہے جبر اس میں نہیں
خرچ کچھ ہوتا نہیں ہاں منھ سے فرماتے ہوئے

کچھ خیر ہے۔ حیرت اور تعجب کی جگہ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

کچھ خیر ہے اپنا منھ تو بنواؤ
کیا خوب ذرا حواس میں آؤ

کچھ دال میں کالا ہے۔ کوئی سبب ضرور ہے۔ کچھ نہ کچھ عیب ضرور ہے۔ (شوق قدوائی) ؎

کاجل پہ بہت مائل وہ گیسوؤں والا ہے
میں ایک نہ مانوں گا کچھ دال میں کالا ہے

کچھ دلایئے۔ کچھ دلوایئے۔ کچھ خیرات دلایئے کوئی رقم دلوایئے۔ بیشتر دلوایئے ہی مستعمل ہے۔

کچھ دنوں۔ چند روز۔
(ناسخ) ؎

تا بکے اغیار اپنی آنکھ میں کھٹکا کریں
آبلوں میں کچھ دنوں خار مغیلاں کیجئے

کچھ دُور نہیں۔ کیا عجب۔ ایسا ہی ہو۔ بعید نہیں۔ ممکن ہے کہ ایسا ہی ہو (غالب) ؎
ذکر میرا بہ بدی بھی اُسے منظور نہیں
غیر کی بات بگڑ جائے تو کچھ دُور نہیں

کچھ دیا ہی آگے آگیا۔ خیر خیرات کام آگئی۔ ناگہانی مصیبت سے بچ جانے کے موقع پر بولتے ہیں۔

کچھ دیکھکر۔ کچھ نقص پاکر۔ کچھ سمجھ بوجھ کے۔ کسی طمع سے (شرف) ؎
چُپ ہوگیا نہیں جو تری لن ترانیاں
کچھ دیکھ کر میں دید کا سائل نہ ہو سکا

کچھ ڈر نہیں۔ ۱ خوف و خطر اندیشہ کا مقام نہیں۔ ۲ کچھ مضائقہ نہیں۔

کچھ راہ پر آنا۔ نیم راضی ہونا۔ کچھ ڈھب پر چڑھنا (مصحفی)
ان روزوں قدم رکھتے پڑتی ہیں ترے پاؤں
اے شوخ تری زلفیں کچھ راہ پر آئی ہیں

کچھ زبان سے نکالنا۔ عذر کرنا۔ حجت کرنا۔

کچھ زبان سے نکلنا۔ لازم۔ (داغ) ؎
تم برستے رہے سر محفل
کچھ بھی میری زبان سے نکلا

کچھ سمجھکر۔ کسی مصلحت سے (داغ)
کچھ سمجھکر وہ رہے خاموش
تھے مری بات کے جواب بہت

کچھ سنا چاہتے ہو۔ یعنی کیا بُرا بھلا سُننے کو جی چاہتا ہے (ناسخ) ؎ جو کہتا ہوں اُس سے سنو شعر میرے
تو کہتا ہے کیا کچھ سنا چاہتا ہے

کچھ سنے گا۔ کچھ بُرا بھلا سنے گا۔ (ذوق) ؎
کرتے جو کوہ نہیں ہم تو سخن میں سبقت
ہر وہ کچھ ہم سے سنےگا جو کہیگا ہم کو

کچھ سونا کھوٹا کچھ سنار کھوٹا۔ مثل۔ بگاڑ دونوں طرف سے ہوتا ہے۔ لڑائی طرفین سے ہوتی ہے۔

کچھ سے کچھ کرنا۔ اچھے سے بُرا اور بُرے سے اچھا کرنا (رشک) ؎ کچھ سے کچھ کرتا ہے معشوقوں کا یہ زینت و ساز
دم میں سامان عروسی کا بنا دیتا ہے

کچھ سے کچھ ہو جانا۔ انقلاب عظیم ہو جانا (ناسخ) ؎
پھٹ پڑا میرے گریباں کی طرح تہ شباب
کچھ سے کچھ ہوگئے جوبن کے اُبھر آنے سے

کچھ کا کچھ۔ (عو) غلط سلط۔ اصل کے بالکل خلاف۔ (ناسخ) ؎ میں سانس گن رہا ہوں عدد بوسہ ہائے یار
واں کچھ کا کچھ حساب ہے یاں کچھ شمار ہے

کچھ کا کچھ سمجھنا۔ اُلٹا سمجھنا۔

کچھ کا کچھ کہنا۔ اصل کے خلاف بیان کرنا۔

کچھ کا کچھ ہونا۔ انقلاب ہونا۔ حالت دگرگوں ہونا (امیر)
جب تک طبیعت آئی ہوا حال کچھ کا کچھ
ہے درد دل یہی تو چلو ہو چکا علاج

کچھ کام نہیں۔ کچھ واسطہ نہیں تعلق نہیں (ناسخ) ؎
تم تو کہتے ہو ہمیں غیر سے کچھ کام نہیں
اور جو بیٹھا ہوا کوئی پس چلمن نکلا

کچھ کام ہو جانا۔ ۱ ضرورت پیش آجانا (ناسخ) ؎
شب تم کہیں رہے تمہیں کچھ کام ہوگیا
لو ہاتھ لاؤ کیوں ہمیں الہام ہوگیا
۲ کوئی عہدہ مل جانا۔

کچھ کان میں پھونکنا۔ ۱ کوئی منتر یا جادو پڑھکر کان میں دم کرنا ۲ کانا پھوسی کرنا۔ کسی کی بُرائی کرنا۔

کچھ کچھ۔ کسی قدر۔ تھوڑا سا۔

کچھ کرتے دھرتے بن نہیں پڑتا۔ کچھ کرتے دھرتے بن نہیں پڑتی۔ عاجز ہونے کے لئے مستعمل ہیں۔ یعنی سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا کریں۔

کچھ کر دینا۔ (کنایۃً) عو۔ جادو کر دینا (ابن الوقت) پھر میں یہی کہونگی اس فرنگی نے میرے بچے کو کچھ کر دیا۔

کچھ کرلینا۔ (کنایۃً) نیکی کرنا۔ ثواب کا کام کرنا (فقرہ) عمر تھوڑی

ہے کچھ کر لو وہی کام آئے گا۔ ۲؎ نقصان پہنچانا عوض لینا۔

کچھ کم۔ کسی قدر کم۔ (توبۃ النصوح) علیم کی عمر اس وقت کچھ کم دس برس کی تھی۔

کچھ کھا لینا۔ (کنایۃً) زہر کھا لینا (اختر شاہ اودھ) ؎

اب آتا ہے یہ ہمارے دل میں
کچھ کھا کے ہم اپنی جان دیدیں

کچھ کہہ بیٹھنا۔ کوئی ناگوار بات کہنا۔ گالی دے بیٹھنا۔

کچھ کہنا۔ ۱؎ راز کہنا۔ پتہ دینا۔ (شوق قدوائی) ؎

چاہو تم جتنا چھپاؤ ماجرائے ہجر عشق
کچھ کہے دیتا ہے سینہ رات کا کوٹا ہوا

۲؎ ناملائم بات کہنا ؎

مصحفی کیوں خفا سے بیٹھے ہو
کچھ کسی نے تمہیں کہا تو نہیں

کچھ کھو کے سیکھتے ہیں۔ مثل۔ نقصان برداشت کر کے تجربہ حاصل ہوتا ہے۔

کچھ کھو کے سیکھنا۔ نقصان اٹھا کر ہوشیار ہونا ٹھوکریں کھا کے سنبھلنا۔ (شوق) ؎

دل بہت جاؤ بو کے سیکھا ہے
خوب کچھ ہم نے کھو کے سیکھا ہے

کچھ کھیل نہیں۔ آسان کام نہیں (آتش) ؎

یوسف سے حسیں ہو لے کوئی طفل جو چاہوں
کچھ کھیل نہیں جان کا کھونا مرے دل کو

کچھ گرہ میں بھی ہے۔ کچھ رقم پاس بھی ہے۔ (داغ) ؎

کچھ گرہ میں بھی ہے جو دل کے خریدار بنے
یہ سمجھ لو کہ یہ سودا نہیں لے کر پھرتا

کچھ گوشہ جھکے کچھ کمان۔ مثل۔ صلح کے واسطے دونوں فریقوں کو تھوڑا تھوڑا دبنا چاہیئے۔

کچھ گیہوں گیلے کچھ جندرے ڈھیلے۔ کچھ گیہوں گیلے کچھ جانگر ڈھیلے۔ (جندرے بالفتح وسکون سوم وکسر چہارم۔ چکی کے پرزے۔ جانگر چکی کے پرزے) مثل عذر بہانہ کرنے والے کی نسبت بولتی ہیں۔

کچھ لوہا کھوٹا کچھ لوہار۔ مثل کچھ اس کی خطا کچھ اس کی۔ خطا سے خالی دونوں نہیں۔

کچھ لے رہنا۔ فائدہ حاصل کرنا (داغ) ؎

یقین ہے وہ آخر کو کچھ لے رہیں گے
ترے ہاتھ پر دل جو ہارے ہوئے ہیں

کچھ ملا دینا۔ زہر ملا دینا (غالب) ؎

مجھ تک کب اُن کی بزم میں آتا تھا دور جام
ساقی نے کچھ ملا نہ دیا ہو شراب میں

کچھ مُنھ سے سننا۔ زبان سے برا بھلا سننا۔ معروف ؎

چپ کر دبس ورنہ کچھ منھ سے سنو گے ناصح
کچھ نہ سمجھاؤ مجھے حضرت سلامت ان دنوں

کچھ مُنھ سے نکالنا۔ متعدی۔ زبان سے کچھ کہنا۔ (قدر) ؎

یا تو کچھ میں نے نکالا منھ سے یا تو نے کہا
میرا تیرا تذکرہ یوں جابجا کیونکر ہوا

۲؎ زبان سے برا بھلا کہنا۔

کچھ مُنھ سے نکل جانا۔ لازم (نفیر) ؎

بوسہ کا سوال اُس سے کروں ہوں تو کہے ہے
چپ رہ مرے کچھ منھ سے نکل جائے تو اچھا

کچھ نہ اکھاڑنا۔ کچھ نہ اُکھاڑ سکنا۔ ذرا ضرر یا نقصان نہ پہونچانا۔ قابو نہ چل سکنا۔ (میر) ؎

آخر عدم نے کچھ نہ اُکھاڑا مرا میاں
مجھکو تھا دست غیب پکڑ لی تری کمر

خلاف تہذیب ہونے کی وجہ سے فصحا پشم کا لفظ محذوف کر کے بولتے ہیں۔

کچھ نہ پوچھو۔ کچھ نہ پوچھئے۔ ۱؎ کہنے کی بات نہیں قابل اظہار نہیں۔ (فقرہ) جو جو تکلیفیں اس سفر میں ہوئی ہیں کچھ نہ پوچھو
۲؎ تعریف کے لئے (قدر) ؎

کچھ نہ پوچھو کہ ان کے ہونٹ ہیں کیا
برگ گل سے زیادہ تر نازک

کچھ نہ چلنا۔ مکر و فریب کا اثر نہ کرنا۔ بیشتر کچھ نہ چلا اور کچھ نہ چلی مستعمل ہے (آتش) ؎

مہرباں ہو دوست کچھ دشمن کا چل سکتا نہیں
آتش نمرود ہے گلزار ابراہیم کو

کچھ نہ چلی - زور نہ چلا۔ قابو نہ چلا (ناظم) ؎
اس جگہ کچھ نہ چلی کھا گئے چکمہ تیرا
چل گیا خوبی تقدیر سے فقرا تیرا

کچھ نہ کچھ ۱ کسی قدر۔ تھوڑا بہت (فقرہ) سفر میں کچھ نہ کچھ توشہ ضرور ہے (راسخ) ؎
خونبار عشق دیدۂ تر کچھ نہ کچھ تو ہو
دل کچھ نہ کچھ ہو ریش جگر کچھ نہ کچھ تو ہو

۲ کوئی نہ کوئی بات۔ کوئی نہ کوئی چیز (جالصاحب) ؎
بیکلی سے جو مجھے چین نہیں ہے دم بھر
کچھ نہ کچھ ہوئیگا دل ہی دیتا ہے خبر

کچھ نہ کچھ ہو رہنا - تھوڑی بہت کامیابی ہونا۔ (غالب) ؎
رات دن گردش میں ہیں سات آسماں
ہو رہے گا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا

کچھ نہ کہنا - طرح دیجانا۔ خاموش رہنا۔ (غالب) ؎
یوسف اس کو کہوں اور کچھ نہ کہے خیر ہوئی
گو بگڑ بیٹھے تو میں لائق تعزیر بھی تھا

کچھ نہ کیا - کوئی بڑا کام نہیں کیا (داغ) ؎
اُن کو بیتاب کیا کچھ نہ کیا نالۂ دل
یہ تو کچھ بھی نہ ہوا یہ تو اثر کچھ بھی نہیں

کچھ نہ نکلا - بالکل خراب نکلا۔ بالکل ناکارہ اور نالائق ہوا۔ (سودا) ؎ بندے ہیں تمھیں ہزار ہم سے
گو ایک غلام کچھ نہ نکلا

کچھ نہ ہوا - کوئی نتیجہ نہ نکلا (غالب) ؎
گئی وہ بات کہ ہو گفتگو تو کیونکر ہو
کہے سے کچھ نہ ہوا پھر کہو تو کیونکر ہو

کچھ نہیں ۱ خراب ہے۔ نکما ہے۔ ناکارہ ہے (فقرہ) یہ کاغذ کچھ نہیں ؎
میں نے مانا کہ کچھ نہیں غالب
مفت ہاتھ آئے تو برا کیا ہے

۲ کوئی بات نہیں۔ کوئی معاملہ نہیں۔ (فقرہ) اور کچھ نہیں اُن کا مطلب صرف ستانا تھا۔ ۳ ذرا نہیں۔ بالکل نہیں۔ (فقرہ) اُن کو کچھ خبر نہیں۔

کچھ نہیں آتا ہے - کچھ نہیں جانتا ہے۔ جاہل ہے ؎
بھلا غیر از غزلخوانی ہو مجھ سے کام کیا ناسخ
بجز نالہ نہیں آتا ہے کچھ مرغ نوازن کو

کچھ نہیں چلتا - بس نہیں چلتا۔ قابو اور اختیار سے باہر ہونے کی جگہ۔ (وحشت) ؎
کسی کا کچھ نہیں چلتا ہے جب وہ اُٹھ کے چلتا ہے
نکلتا ہے جو وہ گھر سے تو دم تن سے نکلتا ہے
بیشتر اس جگہ کچھ نہیں چلتی مستعمل ہے۔

کچھ نہیں رہا ۱ بچنے کی امید نہیں۔ دم نہیں رہا۔ ۲ بالکل تباہ ہو گیا لُٹ گیا۔ ۳ طاقت جاتی رہی۔ ۴ کچھ باقی نہیں۔

کچھ نہیں کیا ۱ کوئی بھلائی نہیں کی۔ کوئی ثواب کا کام نہیں کیا ۲ کوئی کام کی بات نہیں کی ؎
اُن کو بیتاب کیا کچھ نہ کیا نالۂ دل
یہ تو کچھ بھی نہ ہوا یہ تو اثر کچھ بھی نہیں

۳ برا کیا۔ اچھا نہیں کیا۔ (فقرہ) تم نے کچھ نہیں کیا جو اس کو گالیاں دیں۔

کچھ نہیں گیا - کچھ نقصان نہیں ہوا (ذوق) ؎
دنیا گئی کہ عشق میں ایمان و دیں گیا
وہ مل گیا تو جانئے کچھ بھی نہیں گیا

کچھ نہیں ہو سکتا - کوئی تدبیر کارگر نہیں ہو سکتی ہے۔ (ناسخ) ؎ پست اگر طالع ہے تھوڑی سی بلائیں ہیں بہت
کچھ کنویں میں ہو نہیں سکتا کسی پیراک سے

کچھ ہو - ہرچہ بادا باد۔ کچھ پروا نہیں۔ کیا پروا ہے۔ بہرحال نیک ہو یا بد (ذوق) ؎
کیا جانیں ہم زمانے کو حادث ہے یا قدیم
کچھ ہو بلا سے اپنی کہ ہیں فانیوں میں ہم
(فقرہ) کچھ ہو اب میں تو ماننے والا نہیں۔

کچھ ہو جانا ۱ جن یا بھوت وغیرہ کا اثر ہو جانا۔ آسیب کا

خلل ہو جانا ۲ کسی لائق ہو جانا۔ کوئی ہنر یا کمال حاصل کر لینا۔
کچھ ہو رہنا ۱ کچھ قابلیت پیدا کرنا ۲ کچھ فیصلہ ہو جانا ۳ کسی قدر کام ہو جانا۔
کچھ ہے ۱ کوئی بات ہے۔ کوئی اندرونی بات ہے (ع)
کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے
۲ دیکھو کچھ نہ ہو۔ ۳ برائی ہے۔ کھوٹ ہے۔ فاسد ارادہ ہے (فقرہ) اس کے دل میں کچھ ہے۔
کچھ ہی کرو۔ جو چاہو کرو (فقرہ) روپیو کچھ ہی کرو وہ سننے والا نہیں۔
کچھ ہی کہو۔ جو چاہو کہو۔
کچھ ہیں۔ کسی قابل ہیں کسی شمار میں ہیں (مصحفی) ؎
جس طرح سب جہان میں کچھ ہیں
ہم بھی اپنے گمان میں کچھ ہیں
کچھ ہی ہو۔ کچھ ہو کی تاکید کے لئے۔
کچھ یوں ہی سا۔ تھوڑا سا قدرے قلیل۔
کچھار (ہ) مذکر۔ دریا کے قریب کی نشیبی زمین۔ ترائی جس میں اکثر شیر رہتا ہے۔ (انیس) ؎
نکلا ڈکارتا ہوا ضیغم کچھار سے
کچھارنا۔ (ہ) لکھنؤ۔ شیر کا غرّانا۔
کچہری (ہ۔ ہندی میں بفتح دوم۔ زبانوں پر بکسر دوم ہے) مونث۔ اجلاس۔ عدالت۔
کچہری برخاست کرنا۔ اجلاس بند کرنا۔
کچہری برخاست ہونا۔ لازم۔
کچہری چڑھنا۔ (عو) عدالت میں مقدمہ لیجانا۔ نالشی ہونا
کچہری کرنا۔ عدالت میں بیٹھکر مقدمات فیصل کرنا۔ اجلاس کرنا۔
کچہری کے کتے۔ عدالت کے رشوت لینے والے ملازم۔ (راحت) ؎ نہ چھوڑیں تن کے کپڑے بھی سونے کتے کچہری کے
ارے دیوانے اللہ منہ نہ دکھلائے عدالت کا
کچہری گرم ہونا ۱ (کنایۃً) غل غپاڑا ہونا ۲ کچہری میں اہل معاملہ کا مجمع ہونا اُن کی داد فریاد سُنی جانا۔ (محسن) ؎
کچہری ہوئی گرم جب جانچ کی
ہر اک بال کی کھال کھنچنے لگی
کچہری لگانا ۱ اجلاس کرنا ۲ (مجازاً) غل مچانا۔ شور کرنا۔ بھیڑ لگانا۔
کچھنی (ہ) (ہندو) مونث۔ جانگھیا۔ گھٹنا۔ اس معنی میں کچھنا بطور مذکر بھی مستعمل ہے۔
کچھوا۔ (ہ) مذکر۔ ایک دریائی جانور کا نام۔ اس کی ہڈی سے ڈھالیں اور کھلونے بناتے ہیں۔
کچھوی۔ (ہ) کچھوا کا مونث۔
کچھواہا۔ (ہ) مذکر۔ راجپوتوں کی ایک قوم جو راجہ رامچندر کے بیٹے کُشو کی اولاد ہے۔
کچھی (ہ) صفت۔ صوبہ کچھ کا گھوڑا جس کی کمر بیچ میں جھکی ہوئی ہوتی ہے۔
کچھیانا۔ (ہ) مذکر۔ وہ کھیت جس میں ساگ یا ترکاریاں بوئی جاتی ہیں۔
کچّی۔ (ہ) صفت۔ مونث۔
کچی آسامی ۱ غیر موروثی آسامی ۲ عارضی جگہ۔ عارضی نوکری
کچی اینٹ۔ وہ اینٹ جسے پزاوے میں نہ پکایا ہو۔
کچی بال۔ سبز خوشہ گیہوں یا جو کا جس میں دانہ پیدا نہ ہوا ہو
کچی بولی۔ دیہاتی بولی۔
کچی بہی۔ وہ بہی جس میں رقم کے کم و بیش کرنے اور کسی بات کی غلطی درست کرنے کا اختیار ہو کیونکہ وہ بطور مسودہ سمجھی جاتی ہے۔
کچی پیشی۔ پہلی پیشی جو فریق ثانی کی غیر حاضری میں ہوتی ہے اور جس میں اپیل کے قابل سماعت ہونے نہ ہونے کا فیصلہ ہوتا ہے۔
کچی ترکاری۔ سبز ترکاری۔ ہری ترکاری۔
کچی تول۔ وہ تول جو معمولی پیمانے سے کم پیمانے سے ہو۔
کچی ٹوٹنا۔ (عم) کم عمری میں ازالہ بکر ہونا۔ کم عمری میں کنوارپنا دور ہونا۔
کچی چاندی۔ کھری چاندی کا نقیض فارسی میں۔ نقرۂ خام کھری چاندی کے معنی میں ہے۔
کچی چینی۔ کچی کھانڈ۔ (ہندی) مونث۔ وہ شکر جو صاف نہ کیگئی ہو

کچّی دلیل ۔ مونث ۔ بکر دو دلیل ۔ ناقص دلیل ۔
کچّی رسوئی ۔ (ہندو) مونث ۔ وہ رسوئی جسے چوکے سے باہر نہ کھا سکیں ۔
کچّی رینڈی دستر خوان کا ضرر ۔ (مثل) اُس محل پر بولتے ہیں کہ کوئی نادان اور ناتجربہ کار نادان یا آزمودہ کاروں کی صحبت میں دخل پائے اور اس کی شرکت سے اُنھیں افشائے راز کا خوف ہو ۔
کچّی زبان ۔ کچی بولی ۔ دیہاتی بولی ۔ مثال کے لئے دیکھو پکا بال
کچّی سڑک ۔ وہ سڑک جس پر کنکر وغیرہ کوٹ کر زمین کو سخت اور پختہ نہ کیا ہو ۔
کچّی سلائی ۔ تیپچی ۔ لنگر ۔
کچّی سلائی کرنا ۔ تیپچیانا ۔ لنگر ڈالنا ۔ کھڑا کرنا ۔
کچّی عقل ۔ مونث ۔ ناقص عقل ۔
کچّی عمر ۔ مونث ۔ ناسمجھی کی عمر ۔ ناتجربہ کاری کی عمر ۔
کچّی کرنا ۔ (لکھنؤ) کوتاہی کرنا (جان صاحب) ؎

فصاد نے کچّی کی مرا ہاتھ یہ پکّا
رگ میں جو رہا ٹوٹ کے نشتر نہ نکالا

کچّی کلی توڑنا ۔ (مم) کنایۃً ۔ نابالغہ کے ساتھ ہمبستری کرنا ۔
کچّی کلی ٹوٹنا ۔ (کنایۃً) چھوٹی عمر میں مرجانا ۔ ۲ (مم) کمسنی میں ازالۂ بکر ہونا ۔
کچّی گولیاں کھیلنا ۔ (لے پکی ہوئی گولی جلد ٹوٹ جاتی ہے) (کنایۃً) نادان ہونا ۔ ناتجربہ کار ہونا ۔ (شوق) ؎

اور وہ ہوتیاں دہوتی ہیں البیلی
میں نہیں کچی گولیاں کھیلی

کچّی گھڑی ۔ مونث ۔ تھوڑی دیر ۔ (فقرہ) ہوا کے گھوڑے پر سوار آئی تھیں ۔ کچی گھڑی بھر میں دس دفعہ اٹھی تھیں میں نے بٹھایا ۔
کچّی لکڑی ۔ مونث (عو) (کنایۃً) کم عمر لڑکا یا لڑکی جو صحبت اور تعلیم کا اثر جلد قبول کرے (دایا) ذرا بھی خدشہ ہوا اُسکو جھٹ سے جاکر صاف کرلیا ۔ اور یہ تو کچّی لکڑی ہے ۔ اگر کسی بدعقیدہ کے پالے پڑ گئی تو جاتے ہی بیدین ہو جائے گی ۔
کچّی لکڑی جدھر موڑو مڑ جاتی ہے ۔ بچپن میں جس طرح چاہو ڈھنگ سے تعلیم دے سکتے ہو ۔

کچّی لکڑی کو سیدھا کرنا ۔ (کنایۃً) کم عمر بچے کو تعلیم دینا ۔ (فقرہ) وہ خوب جانتی تھی کہ کچی لکڑی سیدھا کرنے کا یہی وقت ہے ۔
کچّی نیند ۔ مونث ۔ نیند جو اچھی طرح بھری نہ ہو ۔
کچّی نیند اُٹھانا ۔ کچی نیند میں بیدار کرنا ۔ (داغ) ؎

شور محشر نے اٹھایا مجھکو کچی نیند اگر
اونگھ پر اونگھ آئیگی صبح قیامت تک مجھے

کچّی نیند اٹھنا ۔ لازم ۔
کچّے بچّے ۔ (عو) مذکر ۔ آل اولاد ۔ چلگی پوٹے ۔ اولاد کی کثرت کے لئے مستعمل ہے ۔
کچّے پکّے دن ۔ مذکر (عو) حمل کے چوتھے پانچویں مہینہ تک کا زمانہ جس میں حاملہ کو بڑی احتیاط لازم ہے ۲ برسات کا آخری زمانہ جس میں اکثر بیماریاں پھیلتی ہیں ۔
کچّے دن ۔ (عو) مذکر ۔ عورتوں کے حمل کا زمانہ جو آٹھ مہینے تک ہوتا ہے (فقرہ) کچے دنوں میں بہو کو گاڑی میں نہیں بیٹھنے دونگی
کچّے دھاگے میں بندھنا ۔ (کنایۃً) مطیع و فرمانبردار ہونا (رشک)

رشتۂ سبحہ و زُنّار سے یہ پیچ کھلا
کچے دھاگے میں ترے کافر و دیندار بندھے

کچّے گھڑے پانی بھرنا ۔ (عو) کنایۃً سخت مصیبت جھیلنا ۔ تکلیفیں برداشت کرنا ۔ (کنایۃً) کسی کی اطاعت و فرمانبرداری کی وجہ سے غلامی کرنا ۔ (مومن) ؎

اس ستمگر سے مگر آنکھ لڑی ہے کہ حباب
کیسے کچّے گھڑے پانی لب جو بھرتے ہیں
اشک بھر لاؤ نہ دل دیکھیے میاں جرأت تم
ابھی بھرنے ہیں تمھیں کچّے گھڑے پانی کے

کچّے گھڑے کی پینا ۔ (کنایۃً) نادانی سے کوئی فعل کرنا ۔ (ریاض) ؎

میرے سر پر کبھی چڑھی ہی نہیں
میں نے کچّے گھڑے کی پی ہی نہیں

کچّے گھڑے کی چڑھنا ۔ نشہ سے مست ہونا ۔ سودائے خام رکھنا ۔ (شاد) ؎

اُتارو ہوا ہوں میں پھر میکشی پر
وہ واعظ کو کچے گھڑے کی چڑھی ہے

کچھیا (ھ) مونث ۔ کان کی لَو۔

کچھیا جانا ۔ (بالفتح) ہمت ٹوٹ جانا، چھپ جانا۔

کچیانا ۔ (ھ بالفتح) (لکھنؤ) کلا پھوٹنے یا شگوفہ نکلنے کے آثار ظاہر ہونا ۲ کام میں بغیر کسی خاص وجہ کے سستی کرنا۔

کچیاند ۔ (ھ ۔ نون غنہ) دیکھو کچاہند۔

کچیل (ھ) میل کے ساتھ مستعمل ہے۔

کچیلا (ھ) صفت ۔ مذکر ۔ اردو میں میلا کے ساتھ مستعمل ہے۔

(فقرہ) وہ بہت میلا کچیلا رہتا ہے۔

کحّال (ع ۔ بالفتح صحیح و بالضم غلط) مذکر ۔ آنکھوں کا علاج کرنے والا ۔ سیتا ۔ اردو میں کحال بضم اول و بغیر تشدید مدم بر زبان محال ہے (جاں صاحب) ؎

نرگس یہ ڈھیرا دیدہ نہ رو بیٹھو کہیں
آنکھیں بگاڑ دینا نگوڑا کحال ہے

ک ۔ ح

کحل (ع) مذکر ۔ سرمہ۔

کحل البصر (ع) مذکر ۔ آنکھوں کا سرمہ۔

کحل الجواہر (ع) مذکر ۔ وہ سرمہ جس میں تقویت کے واسطے مروارید ناسفتہ اور دیگر جواہر ڈالتے ہیں۔

کحیل ۔ (ع ۔ بروزن بخیل) کحل کی صفت مشبہ ۔ صفت ۔ وہ آنکھ جس میں سرمہ لگا ہو۔

ک ۔ د

کدّ ۔ (ع ۔ بتشدید دوم) رنج دینا ۔ کسی چیز کی خواہش میں لڑنا۔ فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے (مونث ۔ اصرار ہٹ ضد) پیچ (کرنا ہونا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) ؎

سمجھائیں کچھ اس کو پیرو مرشد
زیبا نہیں اس میں آپ کو کد

۲ سعی کوشش (مونس) ؎

دو لاکھ میں ایسی نہ کسی اور نے کد کی
حر نے فقط اک بندۂ بیکس کی مدد کی

کد و کاوش ۔ (ف) مونث ۔ کوشش ۔ چھان بین۔

کد ۔ (ھ) کب ۔ متروک ہے۔

کد ۔ (ف) (مرکبات میں) گھر ۔ خانہ۔

کد بانو ۔ (ف) مونث ۔ گھر کی مالک ۔ بیگم ۔ دلہن ۔ بیوی ۔ بی بی ۔ گھر کی خوش سلیقہ عورت۔

کد خدا ۔ (ف ۔ کد ۔ خانہ ۔ خدا ۔ صاحب) مذکر ۔ گھر کا مالک دولہا ۔ اس جگہ کتخدا بھی مستعمل ہے (ہونا کے ساتھ) (رشک) ؎

کد خدا ہونے کو پھر تیار ہیں مضموں نو
پھر عروس فکر نے پہنا ہے جوڑا بیاہ کا

دیکھو کتخدا۔

کد خدائی ۔ (ف) مونث ۔ شادی عروسی (کرنا کے ساتھ)

کدارا ۔ (ھ) مذکر ۔ دیپک ۔ راگ کی راگنی کا نام۔

کدال (ھ) لکھنؤ میں مذکر ۔ دہلی میں مونث ۔ زمین کھودنے کے ایک نوکدار اوزار کا نام۔

کدال بجنا ۔ کسی عمارت کا کدال سے ڈھایا جانا۔

کدالی ۔ (ھ) مونث ۔ چھوٹی کدال۔

کدام ۔ (ف) کون اور کونسا ۔ کلمہ استفہام۔

کدانا ۔ (ھ) کسی سے کودنے کا کام لینا۔

کدر ۔ (ع ۔ بفتح اول و دوم) ۱ تیرگی ۔ کدورت (صبا) ؎

مجھ سے نہ تم ملو جو محبت ہے زر کے ساتھ
ممکن نہیں صفائی دل اس کدر کے ساتھ

۲ (ع ۔ بفتح اول و کسر دوم) صفت ۔ تیرہ اور میلا (رشک) ؎

جامۂ تن ہے کدر تب تو وبال جاں ہے
کہ بدلوانا ہے پوشاک کو میلا ہونا

کدر ۔ (ھ) مذکر ۔ ذلیل ۔ کمینے لوگ۔

کدکڑے لگانا ۔ کدکڑے مارنا ۔ کدکّے مارنا (ھ) کودتے پھرنا ۔ خوب کھیلنا کودنا ۔ پہلا محاورہ دہلی کا ہے لکھنؤ میں دونوں طرح بولتے ہیں۔

کدکنا ۔ (ھ) اچھلنا ۔ کودنا ۔ پھاندنا۔

کدم (ھ) مذکر ۔ ایک سایہ دار درخت کا نام جس پر کرشن جی گوپیوں کے کپڑے نہاتے میں لیکر چڑھ گئے تھے ۔ جوہری اس درخت کی کرشن جی کی وجہ سے تعظیم کرتے ہیں ۲ ایک قسم کی گھاس۔

کدو ۔ (ف) ۱ کوزۂ شراب ۔ شراب کی بوتل یا صراحی ۲ طنبورہ ۳ (کنایۃً) کاسۂ سر (مذکر) ۴ ایک قسم کی گول ترکاری ۵ (اردو) طنزاً بڑی نعمت ۔ خاک ۔ (وزیر) ؎

سما گئے مرے سینے میں مثل دل شیشے
تمہارے محتسبو ہاتھ کیا کدو آیا

۲ بچوں کا کاسۂ سر ۔ اس معنی میں بیشتر بتشدید دوم بولتے ہیں (فقرہ) یہ بچہ گر پڑا کدّو لوٹ گیا۔

کدُودانہ ۔ (ف) مذکر ۱ پیٹ کے ایک قسم کے کیڑے کا نام ۲ ایک بیماری کا نام جس سے تمام جسم پر تخم کدو کے مانند پھنسیاں نکل آتی ہیں۔

کدوکش ۔ (ف) مذکر۔ ایک آلہ کا نام جس میں کدو کو رگڑ کر باریک کر لیتے ہیں ۔

کُدُوانا ۔ (ہ) کُدانا۔

کُدُورت ۔ (ع) تیرہ ہونا۔ تیرگی ۔ مجازاً ۔ رنج ۔ ملال ، مونث ۱ گندلا پن ۔ غبار آلود ہونا ۲ دل کا غبار ۔ (مومن) ؎

برباد نہ جائے گی کدورت
کیا کیا تری خاک اڑائیں گے ہم

۳ مجازاً ۔ ملال ۔ رنجش ۔ کینہ ۔ (داغ) ؎

میرے غبار نے بھی کیا منھ نہ اس طرف
مجھکو کدورتیں جو رہیں آسمان سے

کدورت آنا ۔ دل پر میل آنا۔ رنج آنا (شیدا) ؎

اگرچہ ہو صفائی لاکھ ان آئینہ رویوں سے
پہ ذکر غیر سے دل پر کدورت آہی جاتی ہے

کدورت رکھنا ۔ کپٹ رکھنا۔

کَدَہ ۔ (ف) خانہ ۔ گھر ۔ مرکبات میں مستعمل ہے ۔ جیسے آتش کدہ ۔ میکدہ ۔

کِدھر ۔ (ہ) کس طرف ۔

کدھر آیا کدھر گیا ۔ آنے جانے کی کچھ بھی خبر نہیں ہوئی ۔

ساقی ترے طفیل سے ہم کو مہ صیام
معلوم ہی نہیں کدھر آیا کدھر گیا

کدھر جاؤں کیا کروں ۔ کوئی تدبیر سمجھ میں نہیں آتی ۔ مجبوری اور بیکسی کے موقع پر بولتے ہیں ۔ (مصحفی) ؎

جیتا رہوں کہ ہجر میں مرجاؤں کیا کروں
تو ہی بتا مجھے میں کدھر جاؤں کیا کروں

کدھر سے ۔ کس جانب سے۔ کس مقام سے (فقرہ) کدھر سے آنا ہوا ۔

کدھر آنکلے ۔ کدھر بھول پڑے ۔ کدھر سے چاند نکلا ۔ کدھر سے عید کا چاند نکلا ۔ دیکھو آج ۔

ک ۔ ڈ

کُڈھب ۔ (ہ) صفت ۔ بیڈھب ۔ بیموقع ۔

کُڈھنگ ۔ کُڈھنگا ۔ صفت (ہندی) بے ڈھنگا ۔ وحشی ۔ بدنما ۔ بداخلاق ۔

ک ۔ ذ

کذا ۔ فارسی میں چناں چنیں اردو میں اس طرح اور اُس طرح ۔

کذّاب ۔ (ع) مذکر ۔ بڑا جھوٹا ۔ دروغ گو ۔

کِذب ۔ (ع) مذکر ۔ (فقرہ) تمھارا کذب سب پر کھل گیا ۔

ک ۔ ر

کَر ۔ (ف) صفت بہرا ۔ (ناظم) ؎

نہ سنئے اب جو سخن آپ کا وہ گوش ہو کر
آنکھیں پھوٹیں جو پھرے آپکی جانب سے نظر

کر ۔ (ہ) یہ حرف فعل ماضی کے بعد آتا ہے تو یہ ظاہر کرتا ہے کہ پہلا فعل پہلے ہوا اور اس کے بعد دوسرا فعل ہوا ۔ جیسے زید روٹی کھا کر گیا ۲ رعایت سے ۔ لحاظ سے (اجتہاد) خدا کو شہید پہلے معنی کر اس لئے کہتے ہیں کہ وہ ظاہر و باطن اور غیب و شہادت پر مطلع ہے اور دوسرے معنی کر اس لئے کہ قیامت کے روز بندوں کے اعمال و احوال کی گواہی دے گا ۔

کر بیٹھنا ۔ کسی امر کو بے سوچے سمجھے اختیار کر لینا ۔ غلطی سے جلدی میں کوئی فعل کر جانا ۔ (فقرہ) آپ یہ کیا حماقت کر بیٹھے (جلیل) ؎

حضرت دل پاس تھا مجھکو فقط دلدار کا
ورنہ ممکن تھا کہ تم جو چاہتے کر بیٹھتے

کر تو ڈر نہ کر تو بھی ڈر ۔ کر تو کر نہیں تو خدا کے غضب سے ڈر ۔ مثل ۔ جب کسی بیگناہ پہ کوئی الزام ہو تو یہ مثل بولتے ہیں ۔ یعنی خدا تعالیٰ سے ہر وقت پناہ مانگنا چاہیئے ۔

کرتے دھرتے بن نہیں آتی ۔ کرتے دھرتے بن نہیں پڑتی ۔ کچھ کام نہیں ہو سکتا ۔ کچھ کرتے بن نہیں پڑتا

(فقرہ) ماں بیچاری عجیب مشکل میں تھی کچھ کرتے دھرتے بن نہ آتی تھی۔

کرتے کی سب بدیا ہے۔ مثل عمل کرنے سے کامیابی ہوتی ہے۔ مثال کے لئے دیکھو کیمیا نمبر۳۔

کرجانا۔ کرلینا (فقرہ) جو کچھ کرنا ہو اپنے سامنے کرجانا۔

کرچکنا۔ کوئی فعل ختم پر پہونچانا۔ (فقرہ) تم کو جو کچھ کرنا تھا کرچکے اب پچھتانے سے کیا حاصل۔

کردکھانا۔ عمل کرکے دکھا دینا (راسخ) ؎

ہم منھ سے جو نکالیں گے وہ کرکے دکھائیں گے
باتوں میں گر فریب نہیں لاف بھی نہیں

کردھر لینا۔ انتظام کرلینا (ابن الوقت) تم ہی جس طرح مناسب سمجھو کردھرلو۔

کردیکھنا۔ آزما کر دیکھ لینا۔ تجربہ کرنا۔

کررکھنا۔ بس میں لانا۔

کرکر۔ (دہلی) کرکے۔ لکھنؤ میں کرکے ہے۔

کرگزرنا۔ ۱ ضد پر جما رہنا۔ ہٹ سے باز نہ آنا۔ (سودا)

غرض اپنی سی وہ تو کرگزرا
ہوگئی رات اور منھ نہ کھلا

۲ کسی دشوار کام کو کرکے چھوڑنا ؎

باز آئے کہ نہ آئے وہ جفاؤں سے جلال
تم تو کرگزرو جو کچھ اہل وفا کرتے ہیں

کرلینا۔ ۱ (ہندو) بیوی بنانا۔ (فقرہ) اُس نے ہندہ کو کرلیا۔ ۲ کرنا (فقرہ) کہیں نوکری کرلو ۳ (کیا کے ساتھ) نقصان پہونچانا۔ (فقرہ) تم کیا کرلوگے وہ تم سے نہیں ڈرتا۔

کَر۔ (س) مونث ۱ محصول چنگی ۲ خراج۔ مالگزاری ۳ ٹکس ۴ ڈنڈ۔ تاوان۔ جرمانہ ۵ کر۔ جیسے کردھنی ۶ معمول۔ وہ کام جس کا کرنا کوئی ہمیشہ اپنے اوپر لازم کرے ؎

بوسہ دیکر وہ کہتے ہیں راسخ
یہ ہمیشہ کو کر نہ ہو جائے

کرباندھنا۔ ہمیشہ کے لئے کسی بات کا معمول مقرر کرنا۔ (مصحفی) ؎

گالیاں روز جو آکر مجھے دیجاتے ہو
مجھ پہ روز آپ نے اس بات کی کرباندھی ہے

کربندھ جانا۔ لازم۔

کَرّا۔ (ھ) (عم) صفت۔ کرارا۔

کَرّات۔ (ع۔ کرّۃ کی جمع) صفت (اردو میں مرّات کے ساتھ مستعمل ہے) مکرر۔ سہ کرر۔ اکثر۔ متعدد مرتبہ۔

کرار۔ دیکھو کراڑ۔

کَرّار۔ (ع۔ لفظی معنی۔ بار بار حملہ کرنے والا بھگا دینے والا) حضرت علیؓ کا لقب۔

کرار بے فرار۔ حضرت علی کا لقب۔ (مشک) ؎

آتش بغض و حسد سے جلتے تھے منزلوں
بڑھ کے تھی یار سے خو کرار بے فرار کی

کرارا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ۱ سخت۔ کڑا۔ پژمردہ کی ضد جیسے کرارا پان ۲ تنکڑا۔ زورآور ۳ کرکرا۔ خستہ۔ وہ چیز جس کو گھی میں بھون کر خستہ کریں ۴ (ہندو) گراں۔ مہنگا۔ ۵ وہ سکہ جس کے حروف نہ مٹے ہوں جیسے کرارا روپیہ۔ ۶ (لکھنؤ) ایک قسم کی شیرینی۔ (امیر) ؎

خط میں جب ہم نے لکھے اسکے لب شیریں کے وصف
ٹکیاں نقطے بنے کاغذ کرارا ہو گیا

۷ (کنایۃً) دلیر۔ جری ۸ مزیدار۔

کرارا پان۔ وہ پان جو مرجھایا نہو اور سخت ہو (راسخ)

اثر یہ کچھ ہے مری جان سخت سینہ کا
کہ پان جو تری محرم میں ہیں کرارے ہیں

کرارا پن۔ (ھ) مذکر۔ سختی۔ کرختگی۔ مضبوطی۔ خستگی۔ بھربھراپن۔

کراری۔ (ھ) کرارا۔ مونث۔ معانی نمبر ۱-۲-۳-۴ میں مستعمل ہے۔

کراری بات۔ مضبوط بات۔ پائدار بات (داغ)

دل دہلتا ہے مجھ سے دشمن کا
کہ دلیروں کی ہے کراری بات

کرارے دم۔ صفت۔ تازہ دم۔ جو تھکا ہوا نہو۔

استقلال کے ساتھ۔ مضبوطی کے ساتھ۔ تروتازہ۔

کراڑ - (ھ) مذکر۔ (ہندو) دکاندار۔ غلّہ کا تاجر۔

کراڑا - (پوناگری) مذکر۔ دریا کا بلند کنارہ۔ دریا کے کنارے کا ٹیلا۔ ساحل۔

کرام - (ع۔ کریم کی جمع) مذکر۔ بزرگ لوگ۔ سخی لوگ۔

کراماً کاتبین - (ع۔ بلفظی معنی بزرگ لکھنے والے) مذکر۔ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ ہر ایک آدمی کے ساتھ دو فرشتے تعینات ہیں۔ ایک اُس کے اعمال نیک لکھتا رہتا ہے۔ دوسرا اعمال بد۔ کراماً کاتبین اُن فرشتوں کی صفت ہے کہ معزز ہیں اور بندوں کے اعمال لکھتے ہیں۔ مگر اب کراماً کاتبین ان فرشتوں کا نام پڑ گیا ہے (محسن) ؎

کراماً کاتبین اُمید تشریف شفاعت میں
کہیں لکھدیں نہ نام اپنا گنہگاروں کے دفتر میں

کرامات - (ع۔ کرامت کی جمع۔ بزرگیاں۔ نوازشیں) مونث۔ اردو میں بطور مفرد دو معانی ذیل میں مستعمل ہے۔ لکھنؤ اور دہلی میں مفرد و مونث بولتے ہیں (۱) جو بات خلاف عادت ولی سے ظاہر ہو (جرأت) ؎

آ گیا وہ بت کافر تو کوئی دم کو آج
شیخ صاحب کی کرامات نظر آتی ہے

(۲) بڑی چیز۔ سرمایہ۔ دولت (اسیر) ؎

جام اگر ٹوٹ گیا کون کرامات گئی
خیر خم کی رہے ساقی تری خیرات گئی

(۳) عمدگی۔ خوبی۔ بڑائی۔ عظمت (داغ) ؎

کشتۂ ناز کو کیوں زندہ کریں آ کے مسیح
تم ہی ٹھکراؤ کہ ہے آپ میں کرامات ہی کیا

(۴) کرشمہ۔ حیرت انگیز۔ تعجب خیز ہے۔ (اوج) ؎

کیوں قصۂ تعلّی کی تو اس میں نہیں کچھ بات
اُس نے کہا بی بی وہ لڑائی تھی کرامات

(۵) (کنایۃً) شرمگاہ (شوق) ؎

لنگوٹے کو آگے بڑھا لیجے
کرامات داتا چھپا لیجے

(۶) جمع کے معانی میں مذکر مستعمل ہے (ذوق) میں نے شاہ صاحب کے بہت سے کرامات دیکھے (۷) بادشاہوں اور بزرگوں سے خطاب کا کلمہ۔ حضور۔ خداوند نعمت کی جگہ (میر) ؎

دیکھے چونری ہلانے کی خدمت
دی کرامات نے مجھے عزت

کرامات دکھانا خوبی دکھانا۔ جوہر دکھانا (اختر شاہ اودھ) ؎

پہلے کرو اُس سے تم ملاقات
دکھلاؤ پھر اپنی کرامات

کرامات دیکھنا - لازم۔

کرامات والا - صاحب تصرّف۔

کراماتی - صفت۔ صاحب کرشمہ۔ کرامت دکھانے والا۔

کرامت - (ع۔ نوازش۔ بزرگی۔ فارسی میں کرامت کردن۔ عطا فرمانا۔ عنایت کرنا) مونث (۱) بزرگی۔ عظمت۔ (۲) عنایت۔ جود۔ بخشش (۳) (اردو) ولی کا خرق عادت۔ (۴) تعجب انگیز بات۔ (داغ) ؎

نامہ بر کہتا ہے مجھ سے کیا کرامت ہے تمہیں
جو وہ لکھتے وہ بھی تم نے خط میں لکھکر رکھدیا

(۵) (اردو) خوبی۔ عمدگی۔ انوکھاپن (انیس) ؎

بندے نے کسی میں یہ کرامت نہیں دیکھی
واللہ یہ ہمت یہ سخاوت نہیں دیکھی

کرامت نامہ - (اردو) مذکر۔ عنایت نامہ۔ بزرگ کا خط

کرامت دکھانا - عجیب کام کرنا۔ خرق عادت کرنا۔ بزرگی دکھانا۔

کراں - (ف) مذکر۔ کنارہ۔ انتہا۔

کرانا - (ھ) کرنا کا متعدی۔ کوئی کام دوسرے سے لینا۔ اس جگہ کروانا فصیح ہے۔

کرانا - (ھ) مذکر۔ مسالے کی مختلف قسمیں۔ جیسے کرانے کی دکان (۲) (س۔ متعدی) سوپ یا اور کسی چیز میں رکھکر کوڑا کرکٹ صاف کرنا۔ یا ایک جنس کی چیز دوسری جنس سے الگ کرنا۔

کرانت - (فرانسیسی۔ نون غنّہ) مذکر۔ ایک پیمانہ۔

آٹھ جو کا ایک کِرانت اور بیس کِرانت کی ایک پائی ہوتی ہے۔

کِرانچی - (ہ - نون غنہ) اسباب لادنے کی گاڑی۔

کِرانی (انگ - کرسچین سے بگڑا ہوا) مذکر - وہ شخص جو عیسائی ہو گیا ہو (فقرہ) اے تیری انگریزی پیشکی پڑے کیا لفظ کو بگاڑ کے کہتا ہے لے دیکھو لگے اپنا کِرانی پن جتانے ۲ انگریزی دفتر کا کلرک۔ غالباً انگریزی کلارک سے بگڑا ہوا ہے۔

کِراؤ - (ہ - بکسر اول) مذکر - ایک قسم کا چھوٹا مٹر۔

کَراؤ - (ہ - بفتح اول) مذکر (ہندو) رانڈ کو گھر میں ڈال لینا - یا رانڈ کا کسی مرد کو شوہر بنا لینا۔ (کرنا کے ساتھ)

کُراہ - (ہ - بضم اول) بیجا سیدھی راہ کے خلاف۔ (چلنا کے ساتھ) (جرا) ؎

کسے خبر ہے کہ منزل قریب ہے کس کی
خبر نہ ہو جو کوئی راہ یا کُراہ چلے

کَراہ - کَراہی - (ہ) ہندی میں رائے ہندی سے ہے دیکھو کڑاہ - کڑاہی۔

کَراہ - (ہ - بفتح اول) مونث - وہ آواز جو کسی درد یا تکلیف یا بیماری کے سبب نکلے۔

کراہا کرنا - کراہنا - (ہ) آہ آہ کرنا۔ دردناک آواز سے ؎

کیوں نہ دن رات کراہا کروں میں اے ناسخ
ہو گیا ہے مرضِ عشق حسینانِ عارض

(داغ) دردمند دل سے کبھی ضبطِ فغاں ہوتا ہے
چپکے چپکے ترے بیمار کراہیں کیوں کر

کراہت - (ع - ناپسند ہونا) مونث، نفرت، بیزاری، گھن۔

کراہتہً - (ع) کراہت سے۔

کراہیت - (ع - بکسر سوم و فتح چہارم - بر وزن صلاحیت بتشدید چہارم غلط ہے) مونث (ع) کراہت۔ (کرنا کے ساتھ)

کرایہ - (عربی میں کِرا - فارسیوں نے کرایہ بمعنی اجرت بنا لیا) مذکر - چوپایوں وغیرہ پر لادنے یا مکان دکان وغیرہ میں رہنے کی اُجرت - کسی چیز کے استعمال کرنے کا معاوضہ مزدوری۔ (امیر) ؎

حلقۂ گیسو میں پائی نقد دل دیکر جگہ
دیدیا پہلے کرایہ خانۂ زنجیر کا

کرایہ اُگاہنا - بھاڑا وصول کرنا۔

کرایہ پر چلانا - ۱ بھاڑے پر دینا ۲ کسی عورت کی خرچی کھانا۔

کرایہ پر دینا - بھاڑے پر دینا۔

کرایہ پر لینا - کوئی شے یا مکان کسی معینہ رقم کے عوض اپنے استعمال کے لئے لینا۔

کرایہ چڑھ جانا - کرایہ ادا نہ ہونا۔ (رؤیائے صادقہ) مالک مکان ایسا بے مروت کہ صرف سوا یا ڈیڑھ سال کا کرایہ اتفاق سے چڑھ گیا تھا لگا سخت تقاضہ کرنے۔

کرایہ دار - (اردو) مذکر - کرائے کے مکان میں رہنے والا۔

کرایہ دار اترنا - کسی مکان میں کرایہ دار کا آکر رہنا ۲ (عم) رنڈی کا حاملہ ہونا۔

کرایہ کرنا - بھاڑا ٹھہرانا ۲ بھاڑے پر لینا۔

کرایہ کو دینا - نقد معاوضے پر کوئی چیز استعمال کے لئے لینا۔

کرایہ کی گاڑی - وہ گاڑی جو کرایہ پر چلتی ہے۔

کرایہ لینا - کرایہ وصول کرنا ۲ کرایہ پر لینا۔

کرائے لینا - کرائے پر لینا۔ (آتش) ؎

کرائے رہنے کو سودائے زلف میں لیتے
کوئی جو خانۂ زنجیر سا مکان ہوتا

کَرب - (ع - دکھ جس سے دم پر بن جائے) مذکر - اضطراب بے چینی - غم - رنج - درد - (فقرہ) اس کو رات بھر کرب رہا۔ اردو میں بمعنی آفت بھی مستعمل ہے (داغ) ؎

تھا سبھی پیش نظر معرکۂ کرب و بلا
صبر میں ثانیِ ایوب ہوا خوب ہوا

کُربَت ۔ (ع) مونث۔ کرب۔
کَرْبَرا ۔ (ھ) صفت ۔ مذکر ۔ سفید اور سیاہ رنگ ملا ہوئی شے ۔ مونث کے لئے کربڑی ہے ۔
کربڑی داڑھی ۔ داڑھی جس میں سفید اور سیاہ بال ہوں ۔
کَربَلا ۔ (ع ۔ بظاہر یہ لفظ کرب بلا کا مخفف ہے ۔ معنی نمبر ایں عربی ہے) مونث ۔ ۱ عراق عرب میں ایک جگہ کا نام جہاں حضرت امام حسین نے شہادت پائی ۔ دشمنوں نے آپ کو اور آپ کے لشکر کو پانی نہیں دیا ۔ ۲ تعزیوں کے دفن کرنے کی جگہ ۔ ۳ (کنایتاً) وہ مقام جہاں پانی میسر نہو (امانت) سے

ابر و کی دھن میں چاہ ذقن کا سا نہ دھیان
پانی کی کربلا ہوئی کعبہ کی راہ میں

۴ (ع) کمی ۔ قحط ۔ ڈالنا کے ساتھ (فقرہ) پانوں کی کربلا ڈال رکھی ہے ۔ مانگو تو بھی نہیں ملتے ۵ (کنایتاً) وہ مقام جہاں بہت سے شہید دفن ہوں (رند) سے

مرتے تھے یوں نہ تشنۂ دیدار آن کر
قاتل گلی تھی آگئے تیری کربلا نہ تھی

کربلائے مُعَلّے ۔ کربلا رمُعَلّے ۔ تعظیماً کربلا نمبر ا۔ (جالصاحب) سے

یہاں سے جان چلا کربلا ء مُعَلّے کو
خدا دکھائے نہ پھر اس دیار کی صورت

کربلائی ۔ صفت ۔ کربلا سے منسوب ۔
کَربی ۔ (ھ) مونث ۔ چھوٹی جوار یا باجرے کا درخت جو جوار باجرا نکالنے کے بعد کاٹکر گائے بیل وغیرہ کو کھلاتے ہیں ۔
کَرِپا ۔ (ھ) (ہندو) مونث ۔ مہربانی ۔ عنایت (رکھنا کرنا کے ساتھ)
کَرپاس ۔ (س) مذکر ۔ روئی ۔ لباس جو روئی سے بنایا جائے ۔
کَرپز ۔ (فارسی میں بائے عربی سے ہے ۔ بالضم وکسر سوم اردو میں بضم سوم مستعمل ہے) صفت ۔ مکار ۔ حیلہ گر ۔

کرپزی ۔ (ف) مونث ۔ مکاری ۔ حیلہ گری ۔
کُرت ۔ (ھ) بے موسم ۔
کرتا دھرتا ۔ (ھ) (ہندو) مذکر ۱ کرنے والا ۔ خالق ۲ خالق ۳ مالک ۔ مختار ۴ تجربہ کار ۔ واقف کار ۔
کَرَّت ۔ (ع ۔ کرّات جمع) مونث ۔ نوبت ۔ باری جیسے دو کرت اور سہ کرت ۔
کرتار ۔ (ھ ۔ فارسی میں کردگار) مذکر ۔ خالق ۔ خدا ۔
کرتب ۔ (ھ) مذکر ۱ کام ۔ ہنر ۲ سپہ گری کا ہنر ۳ عیاری (ہجر) سے

حسن کے نشہ سے گو مست ہیں آنکھیں لیکن
اپنے کرتب میں ہے ہشیار یہ چتون یہ نظر

۴ شعبدہ بازی ۔ عجیب وغریب کام ۔
کرتب دکھانا ۔ ہنر دکھانا ۔ کمال دکھانا ۔ سپہ گری کا ہنر دکھانا ۔ (فقرہ) وہ اپنے تیر اندازی کے کرتب دکھانے لگا
کرتبی ۔ کرتبیا ۔ صفت ۱ ہنر دکھانے والا ۔ چالاک ۔ ۲ شعبدہ گر ۔
کرتب کی بڈیا ہے ۔ کرتے کی بڈیا ہے ۔ (دہلی) مثل ۔ ہر کام مشق سے ہوتا ہے ۔ مثال کے لئے دیکھو کیمیا ۔
کَرتُوت ۔ (ھ) ۱ (ع و) مذکر ۔ برے کام ۔ حرکات ناشایستہ بطور جمع مستعمل ہے ۲ جادو ۔ ٹونا ۔ سے

غضب ہے کہ رنگیں کا دل پھاڑنے کو
نیا روز کرتا ہے کرتوت خوجا

۳ (طنزاً) ناموری یا شہرت کا کام ۔
کُرتہ ۔ (ف ۔ قمیص ۔ شلوکا) مذکر ۔ وہ قمیص جس میں کف نہ ہوں ۔
کُرتھی ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کا اناج ۔
کُرتی ۔ (اردو) مونث ۱ بے آستینوں کا انگیا کرتا جسے عورتیں پہنتی ہیں ۲ فوجی وردی کی جاکٹ ۔ جیسے لال کرتی کی پلٹن ۳ بانات کی چھوٹی قمیص جو کہار پہنتے ہیں ۔
کُرجانا ۔ (ھ) کسی دھار دار چیز کی دھار ٹوٹ جانا ۔ جیسے خنجر کا کُرجانا ۔

کُر جائے داڑھی والا پکڑا جائے مونچھوں والا۔ مثل۔ جرم نہ کرنے پر مجرم ٹھہرنے کی جگہ مستعمل ہے۔ کسی کا قصور اور کوئی ملزم۔

کُرجُگ۔ (ہ) مذکر۔ زمانہ حال۔ کام کرنے کا زمانہ۔

کِرچ۔ (ملاباری زبان میں کرس بکسر اول و دوم تھا ہندی میں کرچ۔ بکسر اول وفتح دوم۔ دبالکسر و بکسر اول وکسر دوم ہوگیا ہے) مونث ۱ ایک قسم کی لانبی تلوار جو اکثر فوجی افسروں کے پاس ہوتی ہے ۲ (بکسر اول وفتح دوم) ریزہ۔ ٹکڑا۔ جیسے دانت کی کرچ۔ پتھر کی کرچ۔ شیشہ کی کرچ۔ (بنات النعش) بوا کہیں ٹوٹ ٹاٹ جائے تو آئینے کا آئینہ غارت ہو استانی جی خفا ہوں اور کہیں خدا نہ کرے پاؤں میں کرچ لگ جائے تو اور آفت (سحر) ؎

سواروں کی کرچیں جھلکتی ہوئی
پٹے آنکھ جن پر جھپکتی ہوئی

کَرچھا۔ (ہ۔ کر۔ ہاتھ۔ چھا۔ رکھشا کا مخفف بمعنی حفاظت) ایک ڈنڈی دار ظرف کا نام جو لوہے کا ہوتا ہے۔ اور اس میں گھی وغیرہ داغ کرتے ہیں۔

کرچھی۔ (ہ) مونث۔ گھی داغ کرنیکا لوہے یا پتیل کا ظرف

کرچھل۔ (ہ) عم۔ مونث۔ کرچھا۔

کرچھلی۔ (ہ) مونث۔ کم قیمت تلوار ۲ چھوٹا کرچھا۔

کرچی۔ (ہ) مونث۔ ہڈی یا دانت کا چھوٹا ٹکڑا۔

کرچیاں۔ کرچلیں۔ ہڈی یا شیشہ یا چینی کے چھوٹے چھوٹے ریزے۔

کرخت۔ (ف۔ لغوی معنی بجیں۔ اصطلاحی درشت ناہموار) صفت۔ کڑا۔ سخت۔

کرختگی۔ (ف) مونث۔ کڑاپن۔

کرخت آواز۔ مونث۔ کڑی آواز۔ درشت اور ناگوار آواز۔

کرختی۔ مونث۔ کڑاپن (اختر شاہ اودھ) ؎

وہ چھاتیوں کی غضب تھی سختی
کب سیب میں ایسی ہے کرختی

کَرُدا۔ (ہ) مذکر۔ بٹا۔ کٹوتی۔ ایک سکّہ کو دوسرے سکّے سے تبدیل کرانے میں جو کمی ہو۔ نئی پرانی چیزوں کے تبدیل کے فرق کی رقم ۲ اناج وغیرہ کے کوڑا کرکٹ کا حق جو وزن میں کم کیا جائے۔

کِردار۔ (ف) مذکر۔ طرز۔ روش۔ چلن۔ فعل۔ عادت (بحر) ؎

بینا ہوں اگر آنکھیں ارباب دغل دیکھیں
جبہ میں عمامے میں کردار نہیں چھپتے

کِردگار۔ (ف۔ خداوندگار) مذکر خدا تعالیٰ۔

کَردنی۔ (ف) صفت ۱ کرنے کے لائق ۲ (ارد) اعمال

کردنی خویش آمدنی پیش۔ (ف) مثل۔ برے کام کا نتیجہ برا ہوتا ہے۔

کردہ (ف) صفت۔ کیا ہوا۔ آزمودہ۔ عمل میں لایا ہوا جیسے کار کردہ۔ کردہ کار۔ بمعنی تجربہ کار ۲ بنایا ہوا۔

کردہ پشیمان و ناکردہ ارمان۔ اس فعل کی نسبت کہتے ہیں جس کا کرنے والا پچھتائے۔ اور نہ کرنے والا اس کی تمنا کرے۔ (بحر) ؎

واقعی کردہ پشیمان و ناکردہ پُر ارماں
جس کو معشوق بنایا وہی قاتل ٹھہرا

کُردھنی۔ (ہ۔ کر۔ کمر) مونث۔ ایک قسم کی زنجیر جسے اطفال ہنود کمر میں باندھتے ہیں۔

کَرڑ کَرڑ۔ (ہ) مونث۔ کسی چیز کے چٹخنے کی آواز (فقرہ) چھت پر بوجھ پڑا کڑیاں کرڑ کرڑ بولنے لگیں۔

کِرستان۔ مذکر۔ عیسائی۔ انگریزی میں کرسچین ہے (کرنا ہونا کے ساتھ)

کرسمس۔ کرسمس ڈے۔ (انگ) مذکر۔ بڑا دن

کُرسی۔ (ہ) مونث۔ اپلوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اور چورا۔

کُرسی۔ (ع) مونث ۱ چھوٹا تخت جس کو فارسی میں صندلی کہتے ہیں ۲ خدا تعالیٰ کا ملک اس کی قدرت اور تدبیر ۳ آٹھواں آسمان ۴ حرفوں کے دائروں کی موزونی اور تحریر میں ایک دوسرے کے برابر ہونا۔ جیسے حروف کی کرسی ۵ مکان یا عمارت کی تہ کی اونچائی ۶ پیڑھی۔ پشت۔ خاندان ۷ زینہ۔ درجہ ۸ بید یا لکڑی کی کرسی۔ (ناسخ) ؎

او ملک صورت نہ ہو کیوں عرش پر تیرا دماغ
چرخ ہفتم تیری کرسی نے کیا ہے بام کو

۲ بلندی جو صحن مکان سے زیادہ ہو۔ معانی نمبر ۱-۲ میں عربی ہیں اور معانی نمبر ۳-۴-۵ میں فارسی ہیں اور بقیہ معانی میں اردو مستعمل ہے۔

کرسی دینا ۱ بیٹھنے کے لئے چوکی دینا۔ عزت کرنا ۲ عمارت کو سطح زمین سے بلند کر کے بنانا۔

کرسی زر۔ (ف) مونث۔ آفتاب عالمتاب اور بادشاہوں کے جلوس کی کرسی۔

کرسی کا احمق۔ کرسی اودھ میں ایک قصبہ کا نام ہے جہاں کے باشندے بیوقوف سمجھے جاتے ہیں۔ بالکل بیوقوف (جان صاحب) ؎

وہ کرسی کے بوا احمق ہیں جو دو دن کی کسرت میں
کبھی تو دیکھتے مونڈھے کبھی بازو نکلتے ہیں

کرسی نامہ۔ مذکر۔ نسب نامہ۔ نسب کا شجرہ۔

کرسی نشین صفت۔ دربار میں کرسی پانے والا۔ ۲ ذہن نشین۔ جیسے بات کا کرسی نشین ہونا ۳ مرتبہ حاصل کرنے والا۔ کامیابی حاصل کرنے والا۔ (آہ کے لئے) (مومن) ؎

ثوابت میں سیارہ مثل شہرہ
مری آہ کرسی نشیں ہو چکی

کرشمہ۔ (ف) بفتح اول و دوم و سکون سوم۔ بعض لغات میں بکسر اول و دوم و بفتح اول دوم بھی لکھا ہے۔ فارسیوں نے چشمہ کے قافیہ میں استعمال کیا ہے ؎

کند عشق از نگاہ یک کرشمہ
زچشمت خوں تراود چشمہ چشمہ

مذکر ۱ آنکھ کا اشارہ۔ ابرو کا اشارہ ناز۔ نخرہ ۲ (اردو) عجیب بات۔ شعبدہ۔ انوکھی بات۔ (دکھانا دیکھنا کے ساتھ) (رند) ؎

سنیں سرگوشیاں غیروں سے اشارے دیکھے
آج آنکھوں سے کرشمے ترے سارے دیکھے

۳ (اردو) نشان۔ علامت۔ نمونہ (حالی) ؎

نہ جھگڑا کوئی ملک و دولت کا تھا وہ
کرشمہ اک انکی جہالت کا تھا وہ

۴ چال۔ حرفت۔

کرشمہ دکھانا۔ ناز دکھانا۔ انوکھی بات ظاہر کرنا عجیب کام کرنا۔ (ظفر) ؎

لڑے ہیں میکدے میں آج یوں شیشہ و ساغر
کرشمہ چشم ساقی نے دکھایا کچھ نہ کچھ ہو گا

کرشن۔ (ھ) مذکر۔ کنھیا جی کا نام۔

کرشن پکش۔ (ھ) مذکر۔ چاند کے اخیر دن جن میں اول اندھیرا رہتا ہے۔ وہ پندرہ دن جن میں چاند گھٹتا ہے۔

کرک۔ (ھ) مونث۔ ٹیس

کرکنا۔ (ھ) درد کرنا۔ ٹیس اٹھنا (فقرہ) ہاتھ کرکتا ہے۔

کرکٹ۔ (س) مذکر ۱ سرطان۔ کیکڑا ۲ برج سرطان۔

کرکٹ۔ (ھ) مذکر۔ گھاس پھونس۔ کوڑا۔

کرکٹ۔ (انگ۔ بکسر اول و دوم وکسر سوم تھا اردو میں بالکسر وکسر سوم ہے) مذکر۔ گیند بلا (فقرہ) وہاں روز کرکٹ کھیلا جاتا ہے۔

کرکچ۔ (ھ) مذکر۔ سمندری نمک۔

کرکر۔ (ھ) مونث۔ آواز جو کسی ریت یا شیشہ یا کنکر ملی ہوئی چیز کو دانتوں میں پیسنے سے ہوتی ہے۔

کرکرا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ریگ ملا ہوا۔ خاک ملا ہوا کھسکھسا ۲ (کنایۃً) ناقص۔

کرکراپن۔ (ھ) مذکر۔ کرکرا ہونا۔ کرکرا ہونے کی حالت۔

کرکراہٹ۔ (ھ) مونث۔ کرکراپن۔ دانت کے تلے کنکریلی چیز کے بولنے کی آواز۔

کرکرا کر دینا۔ (عیش بزہ۔ لطف وغیرہ کے واسطے) خراب کر دینا۔ بگاڑ دینا۔ (فقرہ) روئی کرکراتی ہے۔

کڑکڑا۔ (ھ) صفت مذکر۔ گھی یا تیل میں بھنی چیز جو خستہ ہو جائے اور جس کی چبانے میں آواز نکلے۔

کڑکڑانا۔ (ھ) کڑکری چیز کھا کر کڑکڑ کی آواز نکالنا ۲ چوہے کی طرح آواز نکالنا۔

کرکراہٹ۔ (ھ) مونث۔ دانت سے سخت چیز کے چبانے میں جو آواز نکلتی ہے اس کو کرکراہٹ کہتے ہیں۔
کُرکُری (ھ)۔ فارسی میں بالضم وضم سوم بالفتح و فتح سوم نرم ہڈی جس کو چبا سکیں، مونث ۱۔ ایک مرض کا نام جس میں گھوڑے کا پیشاب بند ہو جاتا ہے ۲۔ صفت مونث۔ دیکھو کرکرا ۳۔ پیچش۔ مروڑ۔
کرکری اٹھنا۔ (ہندو) پیٹ میں درد ہونا۔ گھوڑے کا پیشاب بند ہو جانا ۲۔ (عم) شامت آنا۔
کرکری ہڈی۔ ملائم اور خستہ ہڈی جو چبائی جا سکے۔
کِرکِری۔ (ھ) صفت مونث ۱۔ خاک ملی ہوئی چیز۔ کنکیلی چیز ۲۔ مونث۔ ہیٹی۔ ذلت خواری۔ (ہونا کے ساتھ)۔ (صبا) ؎

وہ سخت جاں ہوں کہیں کرکری نہ ہو لے مجک
چبالے سنگ ذرا پارہ دردری ہو جائے

۳۔ ایک قسم کا ریشمی زرتار کپڑا۔ (ناسخ) ؎

نظر آتا ہے یہ اُس کے شعاع حسن کا عالم
کہ سب کہتے ہیں یہ وہ کرکری کا اس کی چلون کو

اس کو کرکری تاش بھی کہتے ہیں (مراۃ العروس) دو جوڑے بیٹے والوں کی طرف سے آئے ایک ریت کے واسطے کرکری تاش کا دوسرا چوتھی کے واسطے کارچوبی کا۔
کرکری خانہ۔ (اردو) مذکر۔ وہ جگہ جہاں اُمرا کا پڑا نا اسباب کاٹھ کباڑ رہے۔
کرکولنا۔ (ھ) کسی ٹھوس چیز کے اندرونی حصہ کو خالی کرنا (شاد) ؎

کبھی کرتے ہیں دل چھلنی خدنگ کج نگاہی سے
کبھی مژگاں کے برموں سے جگر کرکول لیتے ہیں

کرگا۔ (ھ) مذکر۔ جلاہوں کے کپڑا بننے کی جگہ۔ کپڑا بننے کا کارخانہ۔
کرگا چھوڑ تماشے جائے ناحق چوٹ جلاہا کھائے
یعنی اپنا کام چھوڑ کر اوروں کی ریس میں نقصان ہوتا ہے۔
کرگدن۔ (ف) مذکر۔ گینڈا۔ ہاتھی کے مانند ایک جانور کا نام جس کی کھال سے ڈھال بناتے ہیں (ناسخ) ؎

کرگدن کا بھی ذرا حوصلہ دیکھے کوئی
اپنے قاتل کو پس مرگ سپر دیتا ہے

کَرگَس۔ (ف) مذکر۔ گدھ۔
کرم۔ (ع) مذکر ۱۔ ہمت۔ جوانمردی ۲۔ سخاوت۔ جود۔ بخشش (ذوق) ؎

لیتے ہیں ثمر شاخ ثمرور کو جھکا کر
جھکتے ہیں سخی وقت کرم اور زیادہ

۳۔ (مجازاً) عنایت۔ مہربانی (امیر) ؎

آنکھیں دکھلا کے وہ بوسہ بھی کبھی دیتے ہیں
ساتھ بیداد کے کرتے ہیں کرم تھوڑا سا

۴۔ معافی۔
کرم بخشی۔ مونث۔ مہربانی۔ عنایت۔
کرم پرور۔ کرم گستر۔ (ف) صفت مہربانی کرنے والا دوست۔
کرم پیشہ۔ (ف) صفت جوانمرد۔
کرمفرما۔ (ف) صفت ۱۔ مہربانی کرنے والا۔ مہربان۔ عنایت کرنے والا۔ (کنایۃً) تشریف لانے والا (جلیل) ؎

مسیحا جب کرم فرما ہوا پھر پوچھنا کیا ہے
دوا ہو یا نہ ہو بیمار اچھا ہو ہی جاتا ہے

کرم فرمانا۔ تشریف لانا۔ مہربانی کرنا (جلال) ؎

عنایت دل جگر پر کرتے ہیں درد والم دونوں
فراق یار میں فرماتے ہیں اکثر کرم دونوں

کرم کرنا۔ مہربانی کرنا۔ (مصحفی) ؎

پسند یار جو آتا تو نذر تھا یہ بھی
کرم کیا مرا دل مجھے معاف کیا

۲۔ تشریف لانا۔ (امیر) ؎

کرم کیا ہے جو اے برق ادھر تو پور اکر
مجھے بھی پھونکتی جا میرے آشیاں کی طرح

۳۔ فضل کرنا۔ رحم کرنا۔ (فقرہ) خدا اُس پر رحم کرے۔ اس فعل کے ساتھ علامت مفعول کے لئے پر مستعمل ہے کو مستعمل

نہیں ہے۔

کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْہَہٗ ۔ (ع) خدا نے اس کے منھ کو بزرگی دی۔ حضرت علی کے نام کے بعد مستعمل ہے۔ کیونکہ آپ نے قبل اسلام لانے کے بھی بتوں کو سجدہ نہیں کیا۔ (رشک) ؎

ہے یہ وجہ کیا کرم اللہ وجہہ
نہ تھی جز خدا جبہہ سائی علی کی

کِرْم ۔ (ف) مذکر۔ کیڑا۔

کرم پیلہ ۔ (ف) مذکر۔ ریشم کا کیڑا۔ پیلا نام ہے ریشم کے کیڑے کا۔

کرم خوردہ ۔ (ف) صفت۔ پرانا۔ بوسیدہ۔ کہنہ۔

کرم شب افروز۔ کرم شب تاب۔ کرم شب چراغ (ف) مذکر۔ جگنو۔ (ناظم) ؎

دعویٰ حسن کرے اُس سے جو تو کیا مقدور
کرم شب تاب نہ چمکے مہ تاباں کے حضور

کِرمک ۔ کرم کی تصغیر۔

کرمک شب تاب ۔ (ف) مذکر۔ جگنو۔

کَرَم ۔ (ہ) بروزن صنم۔ مذکر (ہندو۔ عو) قسمت نصیب۔

کرم بھوگ ۔ (ہ) (ہندو) مذکر۔ پہلے جنم کے کئے ہوئے کام کا پھل۔

کرم پھوٹنا ۔ (عو) ۱ تقدیر کا برگشتہ ہونا۔ قسمت بد ہو جانا۔ (کنایۃً) بیوہ ہونا۔ بُری جگہ شادی ہونا۔

کرم پھوڑ ۔ صفت۔ بدنصیب۔ بداقبال۔

کرم ٹھوکنا ۔ طالع کو رونا۔

کرم کی ریکھا نہیں مٹتی ۔ (ہندو) مثل تقدیر کا لکھا نہیں مٹتا۔

کرم میں لکھا ہونا ۔ نوشتہ تقدیر ہونا۔ (محصنات) خدا جانے یہ بھی کرم میں کیا لکھا تھا کہ ایسے بُری احوال سے پردیس میں پڑی ہوں۔

کرم ناسے کے کہار ۔ (کرم ناسا۔ ایک چھوٹے دریا کا نام۔ ہندوں کے عقیدہ میں اُس کے پانی میں پاؤں رکھنے سے سب بُرے اعمال معاف ہو جاتے ہیں۔ اس دریا کے کنارے کہار موجود رہتے ہیں جو مسافروں کو گود میں اٹھا کر پار کرتے ہیں) مذکر (لکھنو) اس شخص کو کہتے ہیں جو ہر شخص کا کام کرے۔

کرموں کو رونا ۔ (ہندو) قسمت کو رونا۔ افسوس کرنا۔

کُرَم کُرَم ۔ (ہ) بضم اول و فتح دوم، مونث۔ کسی کرکری یا بھربھری چیز کے چبانے کی آواز۔

کرم کلاّ ۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی گوبھی جسمیں پھول نہیں ہوتا۔

کَرمَل ۔ (ہ) (لکھنو) مذکر۔ کانوں کے نیچے کا ورم جو فعل جیج میں آتا ہے۔ (فقرہ) اُن کے کرمل ہو گئے ہیں۔ اہل دہلی کن پیڑ کہتے ہیں۔

کُرمی ۔ (ہ) مذکر۔ ہندوؤں کی ایک ذات۔

کَرن (س) کان۔ یہ لفظ تنہا اردو میں مستعمل نہیں ہے۔

کرن پھول ۔ مذکر۔ کان کے ایک زیور کا نام۔

کِرَن ۔ (ہ) مونث ۱ شعاع۔ جو آفتاب یا چاند سے نکلتی ہے۔ (پھوٹنا۔ پھیلنا۔ نکلنا کے ساتھ) (سحر) ؎

فلک پہ دانۂ انجم سے پھوٹتی تھی کرن
بہار گل میں جہاں چاند کھیت کرتا تھا

(شاد) ؎

وہ مکھڑا چاند کا خط کی جو نہیں نکلی کران بگڑا

(راسخ) ؎

چہرے پہ ترے زلف ہے یا منھ پہ دوپٹہ
پھیلی ہے کرن مہر منوّر سے نکل کر

۲ گوٹے کا ریزہ۔ جو بھاری دوپٹوں کے آنچلوں یا ٹوپی پر لگاتے ہیں۔ سنہرا یا سونے کا مڑا ہوا تار جو پُر تکلف کپڑوں کے کناروں پر سیتے ہیں۔ اور کبھی قبضۂ شمشیر کے کنارے اور جوتی کے حاشیہ پر لگاتے ہیں (جان صاحب) ؎

پامال کیا زخمی شمشیر ادا کو
اُس مہر کی جوتی کی نہ کیونکر ہو کرن سُرخ

کرنا ۔ (ہ) بنانا۔ (فقرہ) اُس نے چار ٹکڑے کئے ۲ مارنا۔ چلانا۔ جیسے ہتھیار کرنا۔ دو دو ہاتھ کرنا ۳ انتظام کرنا۔ بندوبست کرنا۔ (فقرہ) ایسا کرو کہ سب روپیہ وصول ہو جائے ۴ شغل رکھنا۔ (فقرہ) آجکل کیا کرتے ہو؟ (کچھ کے ساتھ) (عو) افسوں کرنا۔ ٹونا کرنا (فقرہ) اس پر تو کسی نے کچھ کر دیا ہے۔

۶ کارخانہ کھولنا۔ جیسے دکان کرنا۔ ۷ حل کرنا (فقرہ) تم نے اتنی دیر میں ایک سوال کیا تو کیا۔ ۸ ٹھیرانا۔ طے کرلینا (فقرہ) دس روپے ماہوار پر یہ مکان کرلیا۔ ۹ رکھنا۔ ڈالنا۔ بھرنا (فقرہ) لوٹے کا پانی گھڑے میں کردو۔ ۱۰ (ہندو) جلانا۔ روشن کرنا۔ جیسے چراغ بتی کرنا۔ ۱۱ (قصاب) کاٹنا۔ ذبح کرنا (فقرہ) اس نے آج بکری کی ہے۔ ۱۲ ہلانا۔ جھلنا۔ جیسے پنکھا کرنا۔ ۱۳ ادا کرنا۔ بجالانا جیسے سلام کرنا۔ تعظیم کرنا۔ ۱۴ استعمال میں لانا (فقرہ) سپاہی نے خوب تلوار کی۔ ۱۵ اثر کرنا (فقرہ) اس دوا نے یہ کیا کہ نیند آگئی۔ ۱۶ تیار کرنا۔ ۱۷ شروع کرنا۔ جیسے دکان کرنا۔ ۱۹ انجام دینا فرض کا۔ (فقرہ) اب تو کوٹھی کا کام یہی کرتے ہیں۔ ۲۰ مقدمہ سننا۔ اجلاس کرنا۔ (فقرہ) دو گھنٹے روز کچہری کرتا ہوں۔ ۲۱ پکانا۔ ریندھنا جیسے روٹی کرنا۔

کرنا خدا کا کیا ہوتا ہے۔ کیا داقعہ پیش آتاہے عجیب واقعہ پیش آتاہے۔

کرنا دھرنا۔ سب انتظام کرنا۔ (فقرہ) مجھے ان ہی بارہ دن میں سب کچھ کرنا دھرنا ہے۔

کُرنا۔ (ہ) کسی دھار دار چیز کا دندانے دار ہوجانا کسی سخت چیز سے چوٹ کھاکر۔

کَرَنا۔ (ف) مونث۔ بگل۔ نفیری۔ فارسی میں بتشدید دوم بھی ہے۔ (ذوق) ؎

پہنچی بہ نفخ کی نوبت کہ نوبت خانہ میں
لیتی ہے جی کھول کر کیا کیا ڈکاریں کرّنا

کَرَنٹا۔ مذکر۔ تحقیر سے کرانی کی تصغیر۔

کَرَنجا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ نیلی آنکھ والا۔ مونث کے لئے کرنجی۔ جیسے کرنجی آنکھ۔ یعنی نیلگوں آنکھ۔

کَرَنجوا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ ایک خاکی رنگ کے پھل اور اس کے درخت کا نام۔ ۲ خاکی رنگ۔ ۳ ایک قسم کی آتش بازی۔

کُرَنڈ۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کے مسالے سے بنا ہوا پتھر جو نگینے وغیرہ کے گھسنے۔ ہتھیار تیز کرنے کے کام آتا ہے۔

کَرَنڈی۔ (ہ) مونث۔ سر کی چادر۔ کچے ریشم کی بنی ہوئی لنگی۔

کَرَنسی آفس۔ (انگ۔ حرف دوم مشدد ہے۔ اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) نوٹوں کے روپے بدلنے کا محکمہ۔

کَرَنسی نوٹ۔ (انگ۔ حرف دوم مشدد ہے۔ اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) مذکر۔ وہ نوٹ جو لین دین میں عام طور پر نقدی کی طرح مروّج ہو۔

کَرنی۔ (ہ) مونث ۱ اعمال۔ افعال۔ کرتوت (داغ)

لوگ دکھ درد بھرتے جاتے ہیں
اپنی کرنی وہ کرتے جاتے ہیں

۲ ایک اوزار کا نام جس سے راج گارا چونا وغیرہ پھیلاتے ہیں۔

کَرنیل۔ (انگ۔ کالونل تھا) مذکر۔ انگریزی فوج کا سردار۔

کَرُوا۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) دہلی۔ مٹی کا ٹونٹی دار برتن۔ بدھنا۔ چھوٹا گھڑا۔

کَرْوانا۔ (ہ) کرنا کا متعدی المتعدی ۱ کوئی کام درست کرانا۔ کام ہوانا۔ کام لینا۔ اس جگہ کرانا فصیح ہے۔ (جلال) ؎

جفا سے توبہ ہماری وفا نے کروادی
بلاکے ہم کو وہ پچھتائے امتحاں کے لئے

۲ (عم) مجامعت کرانا۔

کَرُوبی۔ (ع) مذکر۔ فرشتۂ مقرّب۔ کرّوبیاں (جمع) مذکر۔ مقرّب فرشتے ؎

دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ طاعت کے لئے کچھ کم نہ تھے کرّوبیاں

کَرْوَٹ۔ (ہ) مونث ۱ پہلو۔ ایک طرف ۲ جانب طرف۔ دیکھو کسی کروٹ ۳ طرح۔ طور۔ ڈھنگ ۴ (کنایۃً) انقلاب (آتش) ؎

کبھی تو ہوگا ہمارے بھی یار پہلو میں
کبھی تو قصد کرے گا زمانہ کروٹ کا

کروٹ بدلانا۔ متعدی۔

کروٹ بدلنا۔ ۱ ایک پہلو سے دوسرے پہلو لیٹ جانا

ایک پہلو سے دوسرے پہلو لٹا دینا (مومن) ؎

جوں نکہت گل جنبش ہے جی کا نکل جانا
اے باد صبا میری کروٹ تو بدل جانا

۲ (کنایۃً) زمانہ کا پھر جانا۔ انقلاب ہونا۔ (فقرہ) زمانے نے کروٹ بدلی دنیا کا کچھ اور ہی حال ہوگیا۔

کروٹ بدلوانا۔ کروٹ بدلنا کا متعدی المتعدی۔ (جلال) ؎

جب ماہی ڈالا ہمیں بیتابیٔ دل نے
کروٹ شب فرقت میں بدلوائے گی کس کو

کروٹ پر سونا۔ کسی ایک پہلو پر سونا۔

کروٹ پھیرنا۔ ایک کروٹ سے دوسری کروٹ لینا (ظفر) ؎

تیرے بیمار کا یہ حال ہے اب ناتوانی سے
کہ کروٹ اے مسیحائے زماں پھیری نہیں جاتی

کروٹ پھرنا لازم۔ **کروٹ لوانا**۔ ایک کروٹ سے دوسری کروٹ بدلوانا۔ (شاد) ؎

خدا قائم رکھے دکھ درد کو ہم ناتوانوں کے
یہی پہلو بدلتے ہیں یہی کروٹ لواتے ہیں

کروٹ لینا ۱ اس پہلو سے اُس پہلو ہو جانا۔ سونے کے وقت کسی پہلو پر لیٹنا ۲ (کنایۃً) منھ پھیرنا۔ (معروف) ؎

جہاں سے لیتے ہیں کروٹ عدم کو چلتے ہیں
مکان عشق کے بیمار یوں بدلتے ہیں

۳ (کنایۃً) انقلاب کے لئے (بحر) ؎

یار سوتا نہیں منھ کرکے ہماری جانب
کبھی کروٹ نہیں لیتا ہے مقدر اپنا

کروٹ نہ لینا۔ (کنایۃً) خبر نہ ہونا۔ واپس نہ پھرنا۔ سفر سے واپس آنے کا ارادہ نہ کرنا۔

کروٹوں میں رات کاٹنا۔ متعدی بے قراری اور اضطراب میں شب بسر کرنا۔

کروٹوں میں رات کٹنا۔ لازم (معروف) ؎

تجھ بن رہا یہ آہ میں بیکل تمام رات
تا صبح کروٹوں میں کٹی کل تمام رات

کروٹیں بدلنا۔ کروٹیں لینا۔ مجازاً بستر پہ بیقرار رہنا۔ بے چینی سے بار بار پہلو بدلنا (جرأت) ؎

خیال خواب کہاں سوز غم سے جلتے ہیں
تمام رات پڑے کروٹیں بدلتے ہیں

(مومن) ؎

نہ کانٹوں پر کوئی یوں لوٹے جوں میں بستر گل پر
ترے بن کروٹیں شب اے سمن اندام لیتا تھا

کرودھ۔ (ہ) مذکر (ہندو) غصہ۔ خفگی۔ قید

کرورا بنانا۔ ترجیح دینا (منیر) ؎

غیروں کو مجھ پہ آپ کرورا بناتے ہیں
طالب ہیں ایک کا ہوں نہ خواہاں کرور کا

کروڑ۔ (ہ) صفت۔ سو لاکھ ۲ کثرت تعداد ظاہر کرنے کے واسطے۔ اب فصحائے نہ پہلی رائے مہملہ دوسری رائے ہندی سے بولتے ہیں۔ (امیر) ؎

سنتے ہی نام آنکھ سے آنسو گرے کروڑ

(قافیہ مورجور ہے) اس لفظ میں دونوں جگہ رائے ثقیلہ کے عوض رائے مہملہ بھی بولتے ہیں۔ (رشک) ؎

فائق ہزار چند ہوں داغوں میں مور پر
ایسے ہیں میرے طائر جاں کے کرور پر

کروڑ پتی۔ (ہ) صفت۔ ساہوکار۔ دولتمند۔

کروڑ روپے کی بات۔ بیش بہا بات ؎

سحر کروڑ روپے کی تو ایک بات یہ ہے
کشود کار جہاں ہے زبان پہ موقوف

کروڑ کی ایک۔ نہایت پکی بات۔ (ظفر) ؎

بات سن پائیں گی مروڑ کی ایک
کہدیں لاکھوں میں ہم کروڑ کی ایک

کروڑ گیری۔ (دکن) مونث۔ محکمہ چنگی۔

کروڑوں۔ کروڑ کی جمع۔ بے شمار۔

(غالب) ؎

اک خونچکاں کفن میں کروڑوں بناؤ ہیں
پڑتی ہے آنکھ تیرے شہیدوں پہ حور کی

کرّوفر۔ (ف) کرّ۔ قوّت۔ توانائی۔ فرّ۔ شان و شوکت (مذکر) شان و شوکت۔ رعب داب۔ تزک و احتشام (قلق) ؎

وہ جو آتا تو ٹھاٹھ سے آتا
کروفر اپنا سب کو دکھلاتا

کُرولنا۔ (ھ) کھُرچنا۔ اندر سے نکالنا۔

کَرَوندا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کے کھٹے پھل اور اس کے درخت کا نام ۲ (کنایۃً) کان کے پاس کی گلٹی۔

کُردی۔ (ع) صفت۔ گول۔ کرہ کی شکل کا۔

کُرہ۔ (ف) ہر ایک گول چیز۔ کُرات جمع (مذکر) گولا (اسیر) ؎

سوا آہوں کے اس میں کچھ نہیں ہے
ہمارا دل کرہ ہے کیا ہوا کا

کُرۂ آب۔ (ف) مذکر۔ وہ پانی جس نے کرہ زمین کو گھیر رکھا ہے۔

کُرۂ آتش۔ کُرۂ نار۔ (ف) مذکر۔ آگ کا کرہ۔

کُرۂ ارض۔ کُرۂ زمین۔ (ف) مذکر۔ زمین کا گولا تمام زمین جو گیند کی شکل پر ہے۔

کُرۂ باد۔ کُرۂ ہوا۔ ہوا کا تمام مجموعہ جو زمین کے چاروں طرف کئی کوس تک بلند گھرا ہوا ہے۔

کُرہاً۔ (ع) کراہت سے۔ ناگواری سے۔ اردو میں طوعاً کرہاً کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

کُرّی۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ کُرکُری۔ خستہ۔ جیسے کرّی ہڈی۔

کرے ایک پکڑے جائیں سب۔ مثل۔ ایک شخص کی برائی سے تمام قوم پر الزام عائد ہوتا ہے۔

کرے ڈاڑھی والا پکڑا جائے مونچھوں والا۔ مثل۔ کسی کا قصور ہو اور کوئی ملزم قرار دیا جائے۔

کِریا۔ (س) مونث (ہندو) ۱ تجہیز و تکفین ۲ مذہبی رسوم ۳ قسم۔ حلف۔

کریا بگاڑنا۔ کریا خراب کرنا۔ (ہندو) مٹی پلید کرنا۔ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔

کریا کرم کرنا۔ (ہندو) مردے کے مذہبی رسوم ادا کرنا۔ مردے کے جلانے اور کفنانے کی رسمیں ادا کرنا۔ ہندوؤں میں رسم ہے کہ جب کوئی شخص مرجاتا ہے تو اس کے قریبی رشتہ دار ڈاڑھی مونچھ سر کے بال منڈا کر سوگ کرتے ہیں اور اس کو کریا کرم میں ہونا کہتے ہیں۔

کریا کھانا۔ (عو۔ ہندو) قسم کھانا۔

کُریال۔ (ھ) مونث ۱ پرندوں کی خوش ہوکر اپنے بازوؤں کو کھجانے اور سہلانے کی حالت ۲ (عم) امن امان بے فکری۔

کریال میں آنا۔ پرندوں کا خوش ہوکر پر پھڑپھڑانا۔ خوش ہونا۔ امنگ میں آنا (ظفر) ؎

موسم گل کی خبر سن کے قفس میں صیاد
آکے کریال میں ہر مرغ خوش آہنگ چلا

کریال میں ڈھیلا لگانا۔ عین مزے میں کھنڈت ڈالنا۔ (شاد) ؎

کنکری پھینکی جو عین وصل میں جاگا رقیب
تاک کر ڈھیلا لگایا چغد کے کریال میں

کریال میں غلہ لگنا۔ لازم۔ عین مزے میں کھنڈت ہونا (دہلی میں اس جگہ کریل میں غلہ لگنا بھی ہے)۔

کریال میں غلّہ مارنا۔ دیکھو کریال میں ڈھیلا لگانا۔ (قدر) ؎

ہائے صیاد نے کریال میں غُلّہ مارا
فکر تھی اس کو ہماری سحر و شام بہت

کریب۔ (انگ) کریپ کا بگڑا ہوا ہے۔ اردو میں بفتح اول ہوگیا۔ اور آخر میں پائے فارسی کی جگہ بائے عربی ہوگئی (مونث) ایک انگریزی ریشمی باریک کپڑے کا نام۔

کُریتا۔ (ھ) (ہندو) مونث بری ریت۔ برا دستور

کُرید۔ (ھ یائے مجہول) مونث (عو) چھان بین۔ تلاش جستجو۔ کاوش۔ (فقرہ) ان کو ہمیشہ ایسی ہی باتوں کی کرید

رہتی ہے۔

کرید کرنا۔ چھان بین کرنا (محصنات) اول تو تمکو یہ ری ہر ایک بات کی کرید ہی کرنی کیا ضرور ہے۔

کرید کرید کر پوچھنا۔ (ع) کھود کھود کر پوچھنا ہر ایک پہلو سے دریافت کرنا۔

کرید میں رہنا۔ کسی کی بُرائی تلاش کرتے ہیں مصروف رہنا

کُریدنا۔ (ھ) ۱ کھرچنا۔ خالی کرنا۔ نکالنا ۲ پنجوں یا چونچ یا کسی اور نوکدار چیز یا لکڑی یا ناخن سے اوپر کا حصّہ کھودنا ۳ (دانت کے ساتھ) خلال کرنا ۴ آگ کو تلے اوپر کرنا ۵ ہنڈی کی چندی کرنا۔ ہر بات کی تفتیش کرنا ۶ دانہ کی تلاش میں پرندوں کا چونچ سے زمین کو کھودنا۔

کریدنی۔ (ھ) مونث ۱ کھرچنے کا آلہ جس سے تنور یا چولھے کی آگ اُلٹ پلٹ کرتے ہیں ۲ (ع) خلال ۳ کان کھجانے کا آلہ ۴ (ع) کھٹکا۔ خلش (کرنا کے ساتھ) ۵ (ع) کھوج کرکے کسی بات کا پوچھنا (پڑنا کے ساتھ)۔

کریز۔ (ف۔ یائے معروف) مونث۔ پرندوں کا پُرانے پر جھاڑ کر نئے پر نکالنا۔ پروں کا گرنا۔

کریز چھوڑنا۔ پرندوں کو پنجروں میں چھوڑ دینا تاکہ پرانے پر جھاڑ کر نئے پر نکال لیں۔

کریز سے پاک ہونا۔ کریز سے نکلنا۔ پُرانے پر جھاڑ کر نئے پر نکال لانا۔

کریز کرنا۔ پرندوں کا پُرانے پر جھاڑنا۔

کریز کھانا۔ طیور کا پر گرانے کے لئے پرواز نہ کرنا۔

کریز میں آنا۔ پرندوں کا پر جھاڑنے لگنا۔

کریز میں غلہ مارنا۔ بخل ہونا عیش میں خلل انداز ہونا دیکھو غلہ مارنا۔

کریسکل۔ (انگ) میں کرسی کل ہے) مونث ایک قسم کی کھلی ہوئی دو پہیوں کی گاڑی جسمیں دو گھوڑے پہلو بہ پہلو جوتے جاتے ہیں۔

کرسلینا (دہلی) (ع) کھونڈ ڈالنا۔ تہ و بالا کردینا۔

کریل۔ (ھ۔ یائے معروف) مذکر۔ ایک خاردار جھاڑی کا نام۔ اس کا کانٹا بہت زہریلا ہوتا ہے۔ (شاد) ؎

پوچھو نہ کچھ مزاج مژہ کے علیل کا
ہر روز نکلتا خلش میں ہے کانٹا کریل کا

کریلا۔ (ھ۔ یائے مجہول) مذکر۔ ۱ ایک قسم کی کڑوی ترکاری جو پکانے سے مزیدار ہوتی ہے ۲ وہ آم جو کریلے کی شکل کا ہوتا ہے۔

کریلا اور نیم چڑھا۔ مثل۔ دیکھو کڑوا کریلا۔

کریم۔ (ع) بزرگ۔ عزیز۔ کہتے ہیں کریم وہ ہے کہ قادر ہو تو معاف کردے وعدہ کرے تو وفا کرے اور دے تو امید سے زیادہ دے اور کوئی اس کی طرف التجا لیجائے تو اُسے ضائع نہ ہونے دے اور کبھی مکرم اور جواد کے معنی میں بھی آتا ہے صفت۔ جوانمرد۔ بامروت۔ کرام۔ جمع ۲ گناہ بخشنے والا۔ درگزر کرنے والا۔

کریم النفس۔ (ع) صفت۔ نیکدل۔ نیک مزاج۔ سخی۔ مہربان۔ بزرگ۔

کریم النفسی۔ مہربانی۔ قدردانی۔ (توبۃ النصوح) صدر اعظم یہ آپ کی کریم النفسی ہے ورنہ من آنم کہ من دانم

کریمی۔ مونث۔ فیاضی۔ مہربانی۔ بزرگی (جلیل) ؎

خدا کی شان کریمی کا پوچھنا کیا ہے
غضب تو یہ ہے گنہگار ہم ٹھہرائے ہیں

کریہہ۔ (ع۔ بروزن رفیق) صفت۔ مکروہ۔ بُرا گھناؤنا جس سے کراہت آئے۔

کریہہ الصوت۔ (ع) صفت۔ بدآواز۔

کریہہ الفاظ۔ وہ الفاظ جس کا سننا یا بولنا ناگوار ہو۔ (بنات النعش) خیر النسا کیا ہوا پھر بھی ایسے کریہہ الفاظ بیگم صاحب کو زیبا نہ تھے۔

کریہہ منظر۔ صفت۔ بدصورت۔ بدنما۔

کُرّی کُرّی۔ (ھ) مونث۔ مرغی کے ہنکانے کی آواز

کرڑ۔ (ھ) مونث۔ ایک دانہ جو کسم کے درخت کا بیج ہے

کرڑ۔ (ھ) مذکر۔ کیڑے کا مخفف۔ کرم۔

کرڑھایا۔ (ھ) صفت ۱ کیڑوں کا کھایا ہوا ۲ کرم خوردہ

بوسیدہ۔ پُرانا ۲ (حقارتاً) چیچک رو۔ بیتلا مُنھ داغ

کڑکھائی۔ کڑکھایا کی تانیث۔ (رنگین) ؎

دور جو کی تھی اصیل اسکو ہی لائے رنگین
میری قسمت میں لکھی تھی وہی کڑکھائی پھر

کَڑا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے کڑی ۱ نرم کا نقیض۔ سخت۔ جیسے یہ حلوا کڑا ہے۔ سخت گیر۔ بیرحم جیسے کڑا حاکم۔ ۳ (مجازاً) بہادر اور دلاور آدمی بلا انتور زور آور ۴ تند۔ تیز۔ جیسے کڑا جواب۔ کڑی شراب۔ ۵ تند مزاج۔ کڑوا ۶ مستقل مزاج۔ کسی بات پر مستقل رہنے والا۔ دیکھو کڑی اٹھانا (امیر) ؎

خو چلیں گے کہ کڑے ہیں نہیں کچھ موم کے ہم
پھیر کی بات نہیں کون اٹھائے یہ الم

۷ کٹھن۔ دشوار۔ مشکل۔ (مصحفی) ؎

بیمار کا تمھارے کل دم اکٹ گیا تھا
کہتے ہیں آج اسیر پھر شب ہی کڑی ہے

۸ مذکر۔ لوہے کا حلقہ۔ چھلا۔ جیسے کنجیوں کا کڑا ۹ سونے چاندی وغیرہ کا حلقہ جو عورتیں ہاتھ پاؤں میں پہنتی ہیں۔ ۱۰ (لکھنؤ) لداؤ کی عمارت۔ گول ڈاٹ جو صرف اینٹ چونے اور پتھر سے بنائیں اور لکڑی کا اس میں دخل نہو قبر یا مزار کی ڈاٹ (دینا۔ لگانا۔ کھولنا وغیرہ کے ساتھ)

(صابر) ؎

قید غم سے بعد مردن دی رہائی آپ نے
جب کڑا کھولا مزار عاشق دلگیر کا

۱۱ جب کسی دیگچی کے مُنھ پر ڈھکن رکھکے اُس پر گندھا ہوا آٹا لگا کر بند کر دیتے ہیں اُس کو بھی کڑا کہتے ہیں (لگانا کے ساتھ) ۱۲ کمر کا مضبوط ۱۳ جھیلنے والا۔ سختی اُٹھانے والا ۱۴ (ہندی) مہنگا۔ گراں۔

کڑاپَن۔ (ھ) مذکر۔ سختی۔ مضبوطی۔ کرارا پن۔ تُندی تیزی۔ تیز مزاجی۔ دلیری۔ شجاعت (شاد) ؎

ہم نے کیا ہزار کڑا پن پہ مثل موم
وہ گریہ میاں جو کرنے لگا دل پگھل گیا

کڑا پیادہ۔ (ع) مذکر۔ دیکھو قاضی کا پیادہ۔

کڑا تاؤ۔ (کنایۃً) غُصّہ کا کمال جوش۔

(شوق قدوائی) ؎

کڑا تاؤ ہے کس قدر گرم ہو
بجاؤ نہ ڈنکا ذرا نرم ہو

کڑا جواب۔ سخت جواب (منیر) ؎

چھلے کے مانگتے ہی مجھے کوسنے لگے
صاحب خدا کے واسطے ایسا کڑا جواب

کڑا دن۔ منحوس دن۔ دیکھو دن کڑا ہونا۔

کڑا آسمان۔ قحط کا زمانہ۔ تنگی کا وقت۔

کڑا کرنا۔ سخت کرنا۔ جیسے بدن کڑا کر لینا ۲ بھاؤ چڑھانا ۳ مضبوط کرنا۔ جیسے دل کڑا کرنا۔ جی کڑا کرنا۔ ۴ چُست کرنا۔ کسنا۔ جکڑنا ۵ ہمت بڑھانا۔ دلیر کرنا۔

کڑا کوس۔ دو میل سے کچھ زیادہ فاصلہ کو کڑا کوس کہتے ہیں۔

کڑا لگانا۔ (لکھنؤ) لداؤ کا مکان۔ بنانا۔ لداؤ ڈالنا۔

کڑا مُنھ آنا۔ سخت زبانی کرنا۔ (منیر) ؎

کی زخم نے جس دن سے دیدہ دہنی
پھر کڑا مُنھ نہ کوئی خنجر فولاد آیا

کڑا مول۔ مہنگا مول۔

کڑا ہونا۔ سخت ہونا۔ کٹھن ہونا۔ دشوار ہونا۔ گراں ہونا۔ بھاؤ تیز ہونا۔ تند مزاج ہونا۔ بیرحم ہونا۔ (بنات النعش) لڑائی شروع ہونے میں کچھ دیر نہیں۔ تب تو ذرا کڑے ہو کر بولے کہ سب کہنے کی باتیں ہیں۔ اور نرے نامردی کے خیالات ہیں۔

کڑی۔ (ھ) ۱ صفت مونث۔ دیکھو کڑا۔ سخت چیز قہر آلود۔ خشمناک۔ جیسے کڑی آنکھ ۲ مونث۔ سخت بات (فقرہ) اُس نے جواب میں بہت کڑی کہی۔ (کہنا۔ سننا کے ساتھ) ۳ شہتیر۔ چھوٹی دھنی ۴ لوہے کا حلقہ۔ زرہ اور زنجیر کا حلقہ۔ جیسے ہتھ کڑی ۵ ایک تپلا حلقہ جو اکثر زنجیر اور توڑے میں ڈالتے ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو کڑی جھیلنا

۶ بکری یا بھیڑ کی سینے کی ہڈی ۔ سختی ۔ رنج ۔ دکھ ۔ تکلیف (شاد) ؎

کڑی میں نہ دے ساتھ یار دلی تک
شرر چوٹ کھا کر ہو پتھر سے باہر

۷ ہندی نظم کا ایک ٹکڑا ۔ انترا ۸ کاٹنے والی چیز اور تیز وتند چیز کے واسطے جیسے کڑی تلوار ۔ کڑی دھوپ ۹ دلیر عورت ۱۰ جنس غلہ وغیرہ جو گراں ہو ۱۱ جریب کا ایک حصہ ۔
۱۲ کٹھن ۔ دشوار ۔ (شوق قدوائی) ؎

قیامت کے دن سے کڑی ہے یہ رات
جو ناپو تو اس سے بڑی ہے یہ رات

نمبر ۳ - ۴ - ۵ - ۷ کی جمع کڑیاں ہے ۔

کڑی آنا ۔ مصیبت آنا (امیر) ؎

وہ بلا دوست ہوں جب کوئی کڑی آتی ہے
نام لے لے کے پکارا ہے قضا نے ہم کو

کڑی آنچ ۔ تیز آنچ (شاد) ؎

کیوں شمع نہ گھل گھل کے بہے اشک کے ہمراہ
پانی ہو دل اولاد کا وہ آنچ کڑی ہے

کڑی آنکھ ۔ غصہ کی نظر ۔ دیدہ ڈالنا کے ساتھ (ناسخ) ؎

سودا جو تری زلف کا لے جان ہے مجھکو
ہر حلقۂ زنجیر کی پڑتی ہے کڑی آنکھ

(تعشق) ؎

فرمایا کہ ہیں اپنی لڑائی کے جدا ڈھنگ
ڈالیں جو کڑی آنکھ تو پانی ہو دل سنگ

کڑی آواز ۔ کرخت آواز ۔

کڑی اٹھانا ۔ سختی برداشت کرنا ۔ (میر) ؎

جب تک کڑی اٹھائی گئی ہم کڑے رہے
اک ایک سخت بات پہ برسوں اڑے رہے

اس معنی میں کڑیاں اٹھانا بھی مستعمل ہے (تعشق) ؎

کچھ اصل تیر کی نہ حقیقت کمان کی
کڑیاں اٹھا چکی ہے یہ سلسلے جہان کی

کڑی بات ۔ ناملائم بات ۔ ناگوار طبع بات ۔

اے رند سیکڑوں سنے اس کے کلام سخت
ہم نے بھی ایک بات کڑی گر کبھی کہی

(اٹھانا کے ساتھ) ۔

کڑی بو ۔ تیز بو ۔ ؎

بے دماغی سے وہ کہتے ہیں شعور
بوئے گل سخت کڑی ہوتی ہے

کڑی بولی ۔ زبان سخت جیسے دیہاتیوں کی زبان ۔

کڑی بھوک ۔ تیز بھوک (شعور) ؎

گو شۂ تیر سوا امن نہیں
دھوپ سے بھوک کڑی ہوتی ہے

کڑی پڑنا ۔ مصیبت پڑنا ۔ (مصحفی) ؎

دم بیمار ہوں کیا میرا بھروسہ ہے مسیح
جب کڑی مجھ پہ پڑے گی میں نکل جاؤنگا

کڑی تلوار ۔ وہ تلوار جس کا لوہا لوچ دار نہ ہو بلکہ سخت ہو (ناسخ) ؎

قتل دشمن کے لئے بھی چاہیئے نرمی ضرور
ٹوٹ جاتے بیشتر دیکھا کڑی تلوار کو

کڑی ٹھوکر ۔ مونث ۔ لغزش (فقرہ) اسی کا نتیجہ ہے کہ آپ ہر جگہ کڑی ٹھوکر کھاتے ہیں ۔

کڑی جھیلنا ۔ کڑیاں جھیلنا ۔ دیکھو کڑی اٹھانا ۔ (شوق) ؎

زنداں میں بھی زندہ ہی رہے جھیل کے کڑیاں
زنجیر سے بیگانہ ہوا بال ہمارا

(نسیم) ؎

زور وحشت سے جو تڑپا شق ہوا آہن کا دل
وہ کڑی جھیلی کہ توڑی ہر کڑی زنجیر کی

کڑی چوٹ ۔ سخت صدمہ ۔ ضرب شدید ۔ (ذوق) ؎

فرہاد ضرب تیشہ سے ہے سخت ضرب غم
سچ پوچھئے تو چوٹ ہمیں نے کڑی سہی

کڑی دھوپ۔ شدّت کی دھوپ۔ تیز دھوپ۔ (ناسخ) ؎
کیالال ہوئی ہیں مری زنجیر کی کڑیاں
پڑتی ہے غضب وادیٔ وحشت میں کڑی دھوپ
کڑی ڈالنا۔ مصیبت ڈالنا۔ (شوق قدوائی) ؎
خدا یوں نہ ڈالے کسی پر کڑی
بڑے ہی سڑی پر لڑائی پڑی
کڑی راہ۔ سخت راہ۔ کٹھن راہ۔ (انیس) ؎
ہمّت ہو تو کٹ جاتی ہے نرمی سے کڑی راہ
کڑی رت ہونا۔ دیکھو رت کڑی ہونا۔
کڑی سنانا۔ کڑی کہہ بیٹھنا۔ کڑی کہنا۔ سخت بات کہنا۔ (نظیر) ؎
گردم کے دم وہ ہم سے ملائم ہوئے تو کیا
کہہ بیٹھیں گے پھر ایک کڑی دو گھڑی کے بعد
(آتش) ؎
نہ کسی کو کڑی کہی ہم نے
نہ کسی کی کڑی اٹھائی بات
کڑی سننا۔ سخت باتیں سننا۔ (آتش) ؎
جواب اُلٹ کے نہ کیونکر میں اس کے بدلے دوں
کڑی مرے لئے ہے گوش سے زباں سننا
کڑی سہنا۔ کڑی اٹھانا۔ (سحر) ؎
زنجیر پہنی پاؤں میں کیا کیا کڑی سہی
اب کی اذیت شب فرقت بڑی سہی
کڑی شراب۔ مونث۔ تیز شراب (جلیل) ؎
پی گئے بند کو ہم لب پہ نہ لائے توبہ
تھی کڑی ایسی یہ مے مُنہ سے لگائی نہ گئی
کڑی قید۔ مونث۔ وہ قید جس میں ملزم کو بہت تکلیف ہو۔ (شوق قدوائی) ؎
گھری دشمنوں میں پڑی قید میں
کوئی چور جیسے کڑی قید میں
کڑی کا بولنا۔ شہتیر کا چٹخنا یا آواز دینا۔ عوام کڑی کا بولنا صاحب خانہ کے لئے منحوس سمجھتے اور شگون بد جانتے ہیں (صاحب) ؎
کوٹھی میں رہو آکے یہ دالان کرو ترک
بی بولنا منحوس ہے اِس چھت کی کڑی کا
کڑی کرنا۔ سختی کرنا۔ اب محاورہ کے استعمال میں ذم کا پہلو ہونے کی وجہ سے احتیاط کرتے ہیں (امیر) ؎
کڑی اتنی نہ کر رسوا کرے گی کیا قیامت ہے
کہیں اِسے سخت جانی ہاتھ چھوٹا ہو نہ قاتل کا
(ناظم) ؎
تم نہ کچھ کہتے تھے مُنہ دیکھ کے رہ جاتے تھے
ہم جو کہتے تھے کڑی تم اسے سہ جاتے تھے
کڑی۔ کڑی۔ کڑی کی تاکید۔
کڑی کمان۔ وہ کمان جو سخت ہونے کے سبب سے بہت زور سے کھینچی جاتی ہے۔ اور اس کا تیر بہت دور تیزی سے جاتا ہے۔
کڑی کمان کا تیر۔ (کنایۃً) نہایت تیز رفتار (غالب)
چال جیسے کڑی کمان کا تیر
دل میں ایسے کرجا کرے کوئی
کڑی کمائی کا پیسہ۔ وہ آمدنی جو بڑی محنت سے حاصل ہوئی ہو (شوق قدوائی) ؎
لگائے بیٹھے ہیں سینہ سے داغ الفت کو
ہمیں عزیز ہے پیسہ کڑی کمائی کا
کڑی گات۔ سخت سینہ (قدر) ؎
کیا کڑی گات تری اُبھری ہے اللہ اللہ
اس سے ثابت ہے کہ ہے سخت ترا دل اے شوخ
کڑی مشکل۔ سخت مشکل۔ مثال کے لئے دیکھو کڑی منزل۔
کڑی مصیبت۔ دیکھو مصیبت کڑی ہونا۔
کڑی منزل۔ سخت منزل کٹھن راستہ۔ جس کا طے کرنا مشکل ہو۔
(امیر) ؎

دشت فرقت میں پڑی ہے مجھپہ کیا مشکل کڑی
دن بہت کم رہ گیا ہے اور ہے منزل کڑی

کڑی نگاہ ۔ کڑی نظر ۔ تند نگاہ ۔ غصہ یا خفگی کی نظر (امیر) ؎
مجھکو کڑی نظر سے اُدھر دیکھنا نہ تھا
جوبن کا دل دُکھا تو جوانی خفا ہوئی

کڑے تیور ۔ غصہ یا خفگی کے تیور (امیر) ؎
ہوگیا نرم کڑے دیکھ کے تیرے تیور
اختلاطاً یہ لگا کہنے کہ آ نکلے کدھر

کڑے دن ۔ مصیبت کے دن جو کاٹے نہ کٹیں ۔ (جرأت) ؎
حسرت وصل دکھا دے تجھے دن ایسے کڑے
جن کے تھا نام سے ننگ اُن کے تو جا پاؤں پڑے

کڑے روزے ۔ جن میں دن بڑے ہوں یا جن میں موسم گرم ہو ۔

کڑ اڑا ۔ (ھ) دیکھو کراڑا ۔ (ناسخ) ؎
کیوں نہ روئیں پھوٹ کر ہم قصر جاناں کے تلے
دیدہ تر اپنے دریا میں کڑاڑا چاہیئے

کڑاکا ۔ (ھ) مذکر ۔ کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز ۲ سخت زمانہ (کنایۃً) فاقے کی تکلیف ۳ شدّت کا ۔ جیسے کڑاکے کا فاقہ ۔ کڑاکے کا جاڑا ۔

کڑاکا بیتنا ۔ (ع) فاقہ ہو جانا ۔

کڑاکا گزرنا ۔ فاقہ ہونا ۔ بھوکا رہنا ۔

کڑاکے کا فاقہ ۔ وہ فاقہ جس میں کھیل از کر منھ تک نہ جائے ۔

کڑاکڑ ۔ (ھ) صفت ۔ سخت چیز کے ٹوٹنے کی پے در پے آواز ۲ اوپر نیچے کے دانتوں کے زور سے رگڑ کھانے کی آواز ۔ (فقرے) چاروں کڑیاں کڑاکڑ ٹوٹ گئیں ۔ اُس کے دانت سوتے میں کڑاکڑ بجتے ہیں ۔

کڑاہ ۔ (ھ) مذکر ۔ بڑی کڑاہی ۔

کڑاہا ۔ (ھ) مذکر ۔ بڑا کڑاہ ۔

کڑاہی ۔ (ھ) مونث ۱ ایک پھیلے ہوئے آہنی ظرف کا نام جس میں پکوان وغیرہ تلتے ہیں ۲ (مجازاً) پکوان ۔ تلی ہوئی چیز ۳ (کنایۃً) پکوان یا شیرینی کی نیاز ۔

کڑاہی باندھنا ۔ منتر کے زور سے کڑھائی کو گرم نہ ہونے دینا ۔

کڑاہی چاٹنا ۔ عورتوں کا خیال ہے کہ جو لڑکا یا لڑکی کڑھائی چاٹتی ہے اس کے بیاہ میں منھ برستا ہے ۔

کڑاہی چڑھانا ۔ متعدی ۔ کڑھائی چولھے پر رکھنا ۔ پکوان پکانا ۲ (ہندو) شادی کے کھانوں اور ضیافت کا سامان کرنا ۔

کڑاہی چڑھنا ۔ لازم ۔

کڑاہی کرنا ۔ نذر و نیاز کے لئے کچھ تلنا ۔

کڑاہی میں ہاتھ ڈالنا ۔ جلتے ہوئے تیل میں ہاتھ ڈال کر دکھا دینا کہ ہم سچے ہوں گے تو ہاتھ نہیں جلے گا ۔ سخت قسم کھانا (جان صاحب) ؎
دونوں ڈالیں اجی کڑاہی میں ہاتھ
میری اُس کی یہی قسم ٹھہرے

۲ قسم کھاکر انکار کرنا ۔

کڑبڑا ۔ (ھ) صفت ۔ ابلق ۔ مونث کے لئے کڑبڑی ۔

کڑبڑی داڑھی ۔ مونث ۔ وہ داڑھی جس میں کچھ سیاہ اور سفید بال ہوں ۔

کڑبڑ کڑبڑ ۔ مونث ۔ ڈھول اور تاشہ کی آواز ۲ دوڑنے میں گھوڑوں کے سم کی آواز ۔

کڑک ۔ (ھ) مونث ۱ کسی چیز کے ٹوٹنے کی چٹخنے کی آواز ۲ بجلی کی آواز ۳ سخت اور مہیب آواز ۔ (ظفر) ؎
کان میں جب مرے نالہ کی کڑک جاتی ہے
ابر میں رعد کی چھاتی سی دھڑک جاتی ہے

۴ گھوڑے کی تیزروی ۵ پٹے بازی کا وہ ہاتھ جو حریف کے سیدھے پاؤں کے بائیں جانب لگائیں ۔ مثال کے لئے دیکھو پاٹ ۶ کمان کے چھٹنے کی آواز ۔ (انیس) ؎

کڑکا ہوا میداں میں کمانوں کی کڑک سے
تیر آتے تھے جوں تیر شہاب آئے فلک سے

کڑک بانکا ۔ (ھ) نون غنہ، مذکر ۔ (دہلی) وہ بانکا جوان جس کی آواز سے لوگ ڈر جائیں ۔ بانکا ترچھا جوان ۔

کڑک بجلی ۔ (ھ) مونث (دہلی) ۱ توڑے دار بندوق وہ بندوق جس کی آواز نہایت مہیب ہو ۲ (کنایۃً) کڑاکے کی آواز والی عورت ۔ رعب داب کی عورت ۳ (لکھنؤ) توپ بندوق کو کہتے ہیں ۔

کڑک دوڑنا ۔ (دہلی) سرپٹ جانا ۔ پوپہ جانا ۔

کڑک کر ۔ کڑاکے کی آواز سے ۔ سخت آواز سے بول کر ۔

کڑکنا ۔ (ھ ۔ بفتح اول و دوم) گرجنا ۔ جیسے بادل کڑکنا ۲ بجلی کی آواز نکالنا (نسیم دہلوی) ؎

تھے شب ہجر میں کیا کیا دھڑکے
آہ تڑپی کبھی نالے کڑکے

۳ چیخ کر بولنا ۔ غصہ میں آکر چیخ کر بولنا ۴ باجے کا زور سے بجنا ۔
(میر حسن) ؎

کڑکنا وہ نوبت کا باجوں کے ساتھ
گرجنا وہ دھونسوں کا ڈنکوں کے ساتھ

۵ (عم) روانہ ہونا تیزی کے ساتھ (فقرہ) وہاں سے کڑکا تو یہاں آکر دم لیا ۶ کماں جھکائی جاتی ہے تو اس میں آواز ہوتی ہے اس آواز کے نکلنے کو کڑکنا کہتے ہیں ۔ (نفیس) ؎

تیغوں کی وہ تابش وہ کمانوں کا کڑکنا
وہ طائر جاں کا قفس تن میں پھڑکنا

کُڑک ۔ (ہندی میں بضم اول و فتح دوم ہے ۔ اردو میں بضم دوم بھی ہے ۔ فارسی میں کُرُک بالضم ۔ رائے فارسی سے اس معنی میں ہے) مونث ۔ وہ مرغی جو انڈے دینا موقوف کردے

کڑکا ۔ (ھ) مذکر ۱ بجلی کا شور (بجر) ؎

نہ بادل لرزیں گے مری چشم تر سے
کسے اپنا کڑکا سنا تی ہے بجلی

۲ نقیبوں کا بولنا میدان جنگ میں یا بادشاہ اور امرا کی سواری کے آگے (آتش) ؎

عجب محبوب باشوکت ہے اے بادبہاری تو
صدائے خندۂ گل ہے سواری کا تری کڑکا

(اختر شاہ اودھ) ؎

کڑکیتوں نے کہا جو کڑکا
دل مردوں کا بہر جنگ پھڑکا

۳ بلند آواز سے بولنا ۔ (صبا) ؎

یا الٰہی کہیں واعظ کا ہو کڑکا موقوف
قصے آپس میں پڑے ہیں یہ فسانہ کب تک

کُڑکُڑ ۔ (ھ) مونث ۔ مرغیوں کے ہنکانے کی آواز ۔

کُڑکُڑ بولنا ۔ کسی سخت چیز کا چباتے وقت آواز دینا ۔

کڑاکڑ ۔ (ھ) مونث ۱ کسی سخت چیز کے چبانے کی آواز ۲ کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز ۳ انگلیوں کے چٹخنے کی آواز (بولنا کے ساتھ) ۔

کڑکڑ چبانا ۔ کسی چیز کو اس طرح چبانا جس سے دانتوں کی آواز نکلے ۔

کڑکڑا ۔ (ھ) صفت ۔ مذکر ۔ سخت ۔ کڑا ۔ مضبوط ۔

کڑکڑاتا ۔ (ھ) صفت (جاڑے کے لئے) ۔ شدت کا ۔

کڑکڑا کے آواز نکالنا ۔ **کڑکڑا کے دم مارنا** ۔ زور سے حقے کا دم لگانا ۔ (انشا) ؎

نکال آواز ایسی کڑکڑا کر اور میاں ساقی
کہ ہو ابر سیہ سلفے کا تیری بزم کا جوڑا

(نکہت) ؎

دم افلاک پر قدم مارا
حقہ کا کڑکڑا کے دم مارا

کڑکڑانا ۔ (ھ) ۱ گھی یا تیل کے بگھارنے کی آواز نکلنا ۲ بگھارنا ۔ داغ کرنا ۔ آگ پر گھی یا تیل کا گرم کرنا جیسے گھی کڑکڑانا ۔ (مراۃ العروس) ایک چھٹانک کشنش گھی میں کڑکڑا کر جب پھول گئی چاولوں میں چھوڑ دی ۳ دانتوں کا آپس میں رگڑ کھا کر آواز دینا ۔ اس معنی میں کڑکڑانا بھی مستعمل ہے ۴ شکایت کرنا ۔

کڑکڑانا ۔ (ہ) ۱ انڈے دیتے وقت مُرغی کا بولنا ۲ (کنایۃً) آدمیوں کا دبی زبان سے حُجّت یا تکرار کرنا ۔

کُڑکُنا ۔ (ہ بضم اول وفتح دوم) (لازم) ۱ ترخنا۔ کسی کپڑے کا جابجا سے چِنچ جانا ۲ موتی میں بال آجانا ۳ صفت (ہ) ترخ جانے والا۔ شکن پڑ جانے والا۔ جیسے کڑکنا کاغذ ۔

کڑکناتھ ۔ (ہ) مذکر ۔ ایک قسم کا پالو مرغ جس کا تمام جسم سیاہ ہوتا ہے ۔

کڑکِنو ۔ مونث ۔ بدمزاج یا وہ گو عورت ۔

کُڑکی ۔ (ہ) مونث ۔ وہ چیز جس سے لڑکے چھوٹی چھوٹی چڑیاں پکڑتے ہیں ۔

کڑکیت ۔ (ہ) مذکر نقیب وہ شخص جو بادشاہ کی سواری کے آگے آگے یا میدانِ جنگ میں پکارتا ہے دیکھو کڑکا (ذہین)

قرنا کی وہ آواز وہ کڑکیتوں کا کڑکا

کُڑنگا ۔ (ہ) (لکھنؤ) صفت مذکر ۱ سخت گو سخت کلام ۲ قوی۔ توانا۔ مونث کے لئے کڑنگی ۔

کَڑوا ۔ (ہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے کڑوی ۱ تلخ ۔ بدمزہ ۔ ناگوار۔ جیسے میٹھا میٹھا ہپ کڑوا کڑوا تھو ۲ تیز تند جیسے کڑوا تمباکو ۳ جھلّا ۔ جیسے کڑوا گھوڑا ۴ بدمزاج ۔ تند خو۔ جیسے کڑوا گھوڑا ۔ کڑوا آدمی ۔ (گلزار نسیم) ؎

ہر چند کہ دیو تھا وہ کڑوا
حلوے سے کیا مُنھ اسکا میٹھا

۵ خفا ۔ ناخوش ؎

وائے محرومی گلے پر رہگیا چلکر رہے
منھ ہوا خنجر کا میٹھا جب وہ کڑوا ہوگیا

کڑوا پانی ۔ مُردے کو جب دفن کر آتے ہیں تو کسی قریبی رشتہ دار یا دوست کے یہاں سے کھانا آتا ہے ۔ دہلی میں اس کو حاضری بھی کہتے ہیں ۔

کڑواپن ۔ (ہ) مذکر۔ تلخی ۔ بدمزاجی ۔ تیزی ۔ تندی ۔

کڑوا تمباکو ۔ پینے کا تیز تمباکو ۔

کڑوا تیل ۔ مذکر۔ سرسوں کا تیل ۔

کڑوا دل کرنا ۔ ہمت باندھنا ۔ سختی برداشت کرنا ۔ (فقرہ) کڑوا دل کرکے یہ دوا پی جاؤ ۔

کڑوا دھواں ۔ حقّہ کا تیز دھواں ۔

کڑوا زہر ۔ (ہ) صفت ۔ زہر کے مانند کڑوا ۔ بہت کڑوا

کڑوا کریلا ۔ صفت ۔ (مجازاً) نہایت بدمزاج ۔

کڑوا کریلا نیم چڑھا ۔ مثل ۔ اس بدمزاج کی نسبت بولتے ہیں جو کسی وجہ سے زیادہ بدمزاج ہو جائے یہ مثل بیشتر "ایک تو" کے ساتھ مستعمل ہے ۔ دیکھو ایک تو (جان صاحب) ؎

اے باجی مثل سچ ہے کسی کی یہ سر بسر
کڑوے تو کریلے تھے چڑھے نیم کے اوپر

کڑوا کسیلا ۔ (ہ ۔ یائے معروف) صفت تلخ اور ناگوار طبع (آتش) ؎

تو جام مئے عشق موند آنکھ پی جا
یہی اک گھونٹ ہے کڑوا کسیلا

کڑوا لگنا ۱ تلخ معلوم ہونا ۲ ناگوار ہونا ۔ بُرا معلوم ہونا (فقرہ) تم کو دوستانہ بات بھی کڑوی لگتی ہے ۔

کڑوانا ۔ (ہ) لازم کڑوا ہونا ۔ تلخ ہونا ۲ دیکھو آنکھیں کڑوانا ۔ بگڑنا ۔ خفا ہونا (فقرہ) اس کو سن کر شیخ صاحب بہت کڑوائے ۔

کڑوا نیم ۔ (ہ) مذکر ۔ ایک قسم کا نیم جو نہایت کڑوا اور بڑی عمر کا ہوتا ہے (فقرہ) بچّے تیری عمر کڑوے نیم سے بڑی ہو ۲ صفت کڑوا زہر ۔

کڑواہٹ ۔ (ہ) مونث ۔ تلخی ۔ (امیر) ؎

منھ میں بیمار کے باقی نہ رہے کڑواہٹ

کڑوا ہونا ۱ تلخ ہونا ۲ (کنایۃً) ناراض ہونا ۔ رنجیدہ ہونا (رشک) ؎

انکار بوسۂ لب شیریں ہے پہلے تو
کوسلے کڑوے ہوکے یہ ہے دوسرا مزہ

۳ جھلّا ہونا ۔ بدمزاج ہونا ۔ بدمزاجی سے پیش آنا ۔

کڑوی ۔ صفت ۔ مونث (شعور) ؎

کوئی کرتا نہیں کڑوی غذا نوش

کڑوی بات ۔ ناگوار بات ۔ ناملائم بات (جلیل) ؎

تمھاری کڑوی باتیں بھی مجھے ہیں گھونٹ شربت کے
تصدّق جانِ شیریں کس قدر شیریں ادا تم ہو

کڑوی دوا ۔ وہ دوا جو تلخ ہو۔

کڑوی روٹی ۔ کڑوی کھچڑی (ہندو) وہ پکا ہوا کھانا جو مُردے کے گھر والوں کو دوسرے عزیز کم سے کم ایک دن اور زیادہ سے زیادہ تین دن تک بھیجتے ہیں۔

کڑوی نگاہ ۔ غضب آلود نظر (ناسخ) ؎

دیکھتا ہے جب نہ تب کڑوی نگاہوں سے مجھے
چشمِ قاتل ہے کہ کوئی تلخی بادام ہے

کڑوے کسیلے دن ۔ مذکر ۱ سختی کے دن مصیبت کے دن ۔ افلاس کا زمانہ (کاٹنا کٹنا کے ساتھ) (نقوہ) وہ اپنے کڑوے کسیلے دن تمھارے یہاں کاٹ جاتی (نکہت) ؎

تری فرقت میں شیریں اُسنے وہ مر مر کے جھیلے دن
لکھے فرہاد کی قسمت میں جو کڑوے کسیلے دن

۲ وہ دن جن میں بیماریوں کا زور ہوتا ہے (نقوہ) کڑوے کسیلے دِن ہیں احتیاط سے کھانا چاہیئے ۳ حمل کا آٹھواں مہینہ ؎

دن تو یہ کڑوے کسیلے آپ کے گھر آؤں میں
جانِ صاحب ایسا میٹھا ہے تمھارا کیا مجھے

کڑوے گھونٹ ۔ ناگوار بات ۔ کٹھن کام (مصحفی)

راہ اجل اس کی دمِ تیغ کے کھالوں کئی زخم
گھونٹ کڑوے تو گلے سے بھی اُتر جائیں کہیں

کڑوے نیم کا توتا ۔ کہتے ہیں کڑوے نیم پر بیٹھنے والا توتا بڑا ذہین ہوتا ہے (نقوہ) کسی کڑوے نیم کا توتا تھا کہ ایک بات کہنے کی دیر تھی سنی اور رٹی۔

کڑوڑا ۔ (ھ) مذکر ۔ بڑا عہدے دار جس کے ماتحت اور بھی عہدہ دار ہوں ۔ وہ شخص جو اور حاکموں پر حاکم ہو (جرات) ؎

کروڑوں کیوں نہ بیٹھیں ملکِ دل آیا ہے بٹنے کو
کہ دردِ عشق ہے یاں سائر و دا ائر کڑوڑا سا

(کھوڑا ۔ کوڑا قافیہ ہیں)

کڑھاپا ۔ (ھ) مذکر (عو) تکلیف (جنجگی)۔

کڑھانا ۔ (ھ) متعدی رنجیدہ کرنا ۔ دل دُکھانا ۔ ناراض کرنا ۔ کھجانا ۔

کڑھن ۔ (ھ) (عو) مونث رنج و کوفت ۔

کڑھنا ۔ (ھ) لازم ۔ رنج کرنا ۔ افسوس کرنا ۲ دلسوزی کرنا ہمدردی کرنا ۔ (شوق) ؎

کڑھتے تھے میری نیم جانی پر
کھاتے تھے رحم سب جوانی پر

کڑھاؤ ۔ (ھ) مذکر ۔ بڑی کڑھائی ۔

کڑھاوا ۔ (ھ) ۱ کشیدہ ۔ کامدار ۔ زردوزی وغیرہ کا کام بنایا ہوا ۲ جوش دیا ہوا دودھ ۳ کھنچا ہوا ۔ مقطر کیا ہوا ۔

کڑھنا ۔ (ھ) لازم ۱ زردوزی ہونا ۔ جالی یا اور کسی کپڑے پر سوئی سے بیل بوٹے بننا ۲ (ہندو) دودھ کا اُبلنا ۔

کڑھوانا ۔ (ھ) کاڑھنا کا متعدی المتعدی ۔

کڑھوائی ۔ کاڑھنے کی اُجرت ۔

کڑھی ۔ (ھ) مونث ۔ جو بیسن اور دہی میں مسالا اور ہلدی ڈال کر بناتے ہیں ۔ اس کا اُبال مشہور ہے کہ فوراً آیا اور چلا جاتا ہے

کڑھی کا سا اُبال ۔ (مجازاً) جلد فرو ہو جانے والا غصّہ ۔ جلد فرو ہو جانے والا ارادہ یا حوصلہ ۔

کڑھی میں کوئلہ ۔ مثل ۔ اچھی بات میں نقص ۔

کڑی ۔ دیکھو کڑا ۔

کُڑی کُڑی ۔ کُڑی کُڑی ۔ (ھ) مونث ۔ مرغی مرغے ہنکانے کی آواز ۔

کڑیل ۔ (ھ) مذکر ۔ آگ کا بڑا ٹھیکرا ۔ وہ اوپر سے ٹوٹا ہوا مٹکا جس میں آگ دبا کر رکھتے ہیں ۲ صفت ۔ طاقتور آدمی ۔

کڑیل جوان ۔ مذکر ۔ قدآور جوان ۔

ک ۔ ز

کزلک ۔ (ت) ذال معجمہ سے املا غلط ہے ۔ مونث تیز چھری ۔

ک ۔ ژ

کژدم ۔ (ف) بروزن انجُم ۔ مذکر بچھو ۔

کژمژ زبان ۔ (ف) صفت ۔ کج مج زبان ۔

ک ۔ س

کُس ۔ (ف) مونث ۔ عورت کی شرمگاہ ۔

کُس تو ۔ قحبہ ۔ بدکار ۔ ایک قسم کی گالی ۔ جیسے مادر زادی ۔

حرامزادی۔ (رنگین) ؎

موری گُستو کھڑی ہے پاس تیرے دیکھ تو
ناچ کر تو اے نگوڑے موریت نِسُوے بہا

کَس ۔ (فارسی) میں بمعنی آدمی شخص ۔کوئی۔ اس لفظ کی نفی نا اور بے دونوں سے ہوتی ہے اور علیحدہ علیحدہ معنی دیتی ہے ناکس بمعنی نا اہل بیکس بمعنی بے یار و یاور) مذکر۔ آدمی ۔جیسے فی کس۔

کس مپرسی۔ مونث وہ حالت جس میں کوئی پرسان حال نہ ہو۔ (فقرہ) جو شخص گمنامی اور کس مپرسی کی حالت میں ہوتا اس کا کوئی دشمن نہیں ہوتا ہے ؎

کس مپرسی کا گلہ کرنہ حسینوں سے جلیل
کیا کرے لے کے کوئی درد بھرا دل تیرا

کس میامیز۔ صفت۔ کسی کو نہ ملانے والا۔ (فقرہ) عجب کس میامیز مذہب ہے کہ دوسرے کی پرچھائیں کا روادار نہیں۔

کس نمی پُرسد کہ بھیا کون ہو۔ ڈھائی ہو یا تین ہو یا پون ہو۔ وہاں بولتے ہیں جہاں کوئی کسی کی بات نہ پوچھے۔ اکثر پہلا مصرع استعمال میں ہے۔

کس نہ گوید کہ دوغ من ترش ست۔ (ف) مثل اپنی چیز کو کوئی بُرا نہیں کہتا۔

کس و ناکس۔ مذکر۔ ادنیٰ و اعلیٰ ۔خاص و عام ہر شخص (فقرہ) یہ اجازت ہر کس و ناکس کے واسطے نہیں خاص لوگوں کے واسطے ہے

(اجبر) ؎

کیونکر نہ جھکیں ہم کس و ناکس پہ حضور
تیغ کھنچے ہوئے ہے سر پہ مقدر اپنا

کَس وکُو۔ (ف) مذکر۔ یار و دوست۔

کَس۔ (ھ) مذکر۔ ۱ طاقت۔ بل۔ زور۔ (انیس)

دو کرتی تھی وہ ہر کس و ناکس کو بے کس تھا
اک ہاتھ میں فارس تھا نہ زیں تھا نہ فرس تھا

۲ امتحان۔ آزمائش۔ چاشنی۔ تاؤ۔ جیسے سونے کا کس گھی کا کس۔ سونے کو کسوٹی پہ لگانا۔ سونے کو تپانا۔ ۳ تلوار کی خمیدگی جس سے اس کی خوبی معلوم ہوتی ہے ۔تلوار کو موڑ کر اس کی خوبی آزمانا (دیکھنا کے ساتھ) ۴ مضبوطی۔ استحکام ۵ اصل۔ ذات۔ حقیقت ۶ کسی رنگدار چیز کا عرق۔ نکلا ہوا عرق ۷ کساؤ کا مخفف۔

کَس بَل۔ (ھ) مذکر ۱ تلوار کا دم خم۔ (مونس) ؎

آفت کی چال ڈھال تھی کس بل بلا کا تھا
منھ دیکھ لو وہ رنگ بدن کی صفا کا تھا

۲ تاب و طاقت آدمی کی۔ (نکالنا نکلنا کے ساتھ) (قدر)

رنج و غم کی جنتری میں ہوگا ڈھیلا بند بند
میری رگ رگ سے نکالیگا مرا کس بل فراق

(بحر) ؎

چاہیئے کس بل بشر میں تیغ جوہر دار کا
مرد کو لعلوں کے آگے قوت بازو نہیں

۳ کمانی کا جھک جانا اور پھر اپنی اصلی حالت پر آجانا۔ (منیر)

پیری میں طنطنہ قد خم گشتہ ہے شرط
کس بل ہو کچھ گھڑی کی کمانی کیواسطے

کس بھرا ۔صفت مذکر۔ وہ شخص جو پیتل وغیرہ کے ظروف بناتا ہے۔

کس دم۔ مذکر کس بل (تعشق) ؎

ہر تیغ سے یہ جوہر ذاتی میں نہیں کم
چلنے میں بعینہ وہی تیز وہی کس دم

کِس۔ (ھ) کلمہ استفہام۔ کون شخص۔ کون چیز۔ ۲ استعجاب کے لئے ؎

اسد بسمل ہے کس انداز کا قاتل سے کہتا ہے
کہ مشق ناز کر خون دو عالم میری گردن پر

کس امید پر۔ فضول رائیگاں کی جگہ۔ کس آسرے پر (ناسخ) ؎

آہ شب کا تو اثر الٹا ہے اس خورشید پر
مانگتا ہوں میں دعائے صبح کس امید پر

کس بات پر۔ کس بھروسے پر۔ کس خوبی پر۔ کس چیز پر (انیس) ؎

کس بات پہ دنیا میں کوئی ناز کریگا

کس بات پر بھولا ہے ۔ کس گھمنڈ میں ہے کِن برتے پر اتراتا ہے۔ کس وہم و خیال میں ہے ؎

واں نہیں مطلق ترا مذکور بھی
مصحفیؔ کس بات پر بھولا ہے تو

کس باغ کا بتھوا ہے ۔ کس کھیت کی مولی ہے ۔ (دہلی میں کس باغ کی مولی ہے کہتے ہیں) محض بے حقیقت ہے بے قدر ہے ۔ (جانصاحب) ؎

شمع کہتی ہے اُسے بتھوا ہے تو کس باغ کا
کہتا پروانہ ہے تو کس کھیت کی مولی ہے شمع

(نکہت) ؎

اُس چشم سے اور قد سے ہو نرگس و سرو ہمسر
کس کھیت کا بتھوا ہے ۔ کس باغ کی مولی ہے

کس برتے پر تتا پانی ۔ لفظی معنی کس بھروسے پر گرم پانی کی فرمائش (کس بات پر شیخی مارتے ہو۔ کس بات پر یہ دم دعویٰ ہے ۔ (شاد) ؎

بوسے کی بھی شرمندہ نہیں دختر رز کے
کس برتے پر اے شیخ یہ تتا پانی

کس بلا کا ہے ۔ کیسا بدذہب ہے ۔ جیسے کس بلا کا ذہن ہے ۔ کس بلا کی شرارت ہے ۔

کس بلا کو پیچھے لگا دیا ۔ (ع) جب کسی ضدی یا شریر سے پالا پڑتا ہے یہ فقرہ زبان پر لاتی ہیں یعنی کیسے عذاب میں پھنس گئے

کس پتھر سے سر پھوڑیں ۔ کس سے فریاد کریں ۔ (نفیس) ؎

کہئے کس پتھر سے جا کر کعبہ میں سر پھوڑیئے
ایک بُت بھی قبلۂ اربابِ ایماں میں نہ تھا

کس پر بھولے ہو ۔ کس کی حمایت پر مغرور رہو ۔ کس بات پر مغرور ہو ؎

دیدیا اُس کے مریضوں کو خدا نے بھی جواب
آپ بھولے ہوئے بیٹھے ہیں مسیحا کس پر

کس پر گئے ۔ کس کی شباہت اختیار کی ۔ (داغ) ؎

آدمی ایسا کہاں کوئی فرشتہ ہو تو ہو
شیخ صاحب یہ نہیں معلوم تم کس پر گئے

کس پورے پر ۔ (ع) دہلی ۔ کس توقع پر ۔ کس بھروسے پر ۔ (مومن) ؎

کچھ دینے کا بھی دیکھ لے اے آہ ٹھکانا
کس پورے پہ لیتی ہے تو تاثیر دعا قرض

کس تکلف کا ۔ کس شان کا ۔ کس انداز کا ۔ (راسخ) ؎

مجھ سے منھ پھیر کے وہ رُکتے ہیں
کس تکلف کی ہاتھا پائی ہے

کس جانور کا نام ہے ۔ کیا بے حقیقت چیز ہے ۔ (فقرہ) نامی شعرا نے اب تک یہ محسوس بھی نہیں کیا کہ مذاق شاعری کس جانور کا نام ہے ۔

کس جنم کے کالے تل چابے ہیں ۔ (ع) کس زمانہ سے اطاعت و فرمانبرداری کا بیڑا اٹھایا ہے ۔ جو ذرا نافرمانی نہیں کرتے ۔ دیکھو کالے تل چبوانا ۔

کس جوبن سے ۔ کس شان سے (ذوق) ؎

چشم میگوں و صراحی بہ بغل جام بکف
دیکھنا آج وہ گل آتا ہے کس جوبن سے

کس چکی کا پیسا کھایا ہے ۔ (ع) زیادہ موٹے آدمی کہتی ہیں ۔ کس چکی کے آٹے کی تاثیر ہے جو ایسے موٹے ہو گئے ہو ۔

کس حساب میں ہے ۔ کس حساب میں ہو ۔ غائب اور حاضر کے لئے ۔ کون پوچھتا ہے ۔ کس گنتی میں ہو ۔ (صبا) ؎

اب زلف کس حساب میں ہے خط کا دور ہے
سرکار حسن یار کا دفتر بدل گیا

کس خدا نے بتایا ۔ کس خدا نے کہا ۔ بے موقع اور بے عقلی کی بات کی نسبت استعمال میں ہے (فقرہ) پرائے شگون کے واسطے اپنی ناک کٹانی کس خدا نے بتائی ہے ۔

(منیر) ؎ توڑ کر کعبۂ دل خوش ہوئے اللہ اللہ
کس خدا نے کہا تھا بُت کا فر ہونا

کس خیال میں ہے ۔ کیوں بے خبر ہے ۔ کیوں نہیں سمجھتا کیوں بے فکر بیٹھا ہے (میر) ؎
ترے فراق میں کچھ کھا کے سو رہوں گا میں
تو کس خیال میں ہے تجھکو کچھ خبر بھی ہے

کس درد کی دوا ہے ۔ کس کام کا ہے ۔ کیا کام آئے گا اس سے کیا فائدہ ہے ۔ (امانت) ؎
مریض عشق سے کرتا ہے پرہیز
بتا کس درد کی پھر تو دوا ہے

کس دل سے ۔ کس برتے پر ۔ کس ہمت پر ۔ (داغ) ؎
مٹ گئے ہم تو جب اُس نے یہ کہا
تو نے شکوے کئے تھے کس دل سے

کس دن ۔ کب

کس دن کو اُٹھا رکھا ہے ۔ کس دن کے لئے اٹھا رکھا ہے ۔ کب کے لئے ملتوی کیا ہے ۔ ابھی کیوں نہیں کرتے یا کہتے ۔ (امیر) ؎
ہو جو شکوہ کہو کس دن کو اٹھا رکھا ہے
ہے یہ ظاہر کہ کہیں اس کو چھپا رکھا ہے
(داغ) ؎ فیصلہ ہو آج میرا آپ کا
یہ اُٹھا رکھا ہے کس دن کیلئے

دیکھو اٹھا رکھنا ۔

کس زبان سے ۔ کس طرح ۔ جو شخص کچھ کہہ کے مکر جائے یا اپنے کہے کے خلاف کہے اُس کی نسبت کہتے ہیں ۔ پہلے کس زبان سے ایسا کہا تھا (صبا) ؎
عجیب بات ہے بوسہ بھی تم نہیں دیتے
دیا تھا وصل کا اقرار کس زباں سے میں

کس زباں سے بیاں ہو ۔ یعنی زبان بیان کرنے سے قاصر ہے (بحر) ؎
بیاں اس کا ہو کس زباں سے
کھلا زمین اور آسماں سے
مکیں کا ہے نشاں مکاں سے
مکان سے ہے پتا مکیں کا

کس زبان سے تعریف ہو ۔ تعریف کرنے سے زبان قاصر ہے (رشک) ؎
کلام یار کی تعریف کس زبان سے ہو
ہے خوش بیانی جاناں بیان سے باہر

کس زبان سے شکر ادا ہو ۔ زبان شکر ادا کرنے سے قاصر ہے (صبا) ؎
شکر اس کا اے صبا ہو ادا کس زبان سے
ساقی نے جام مے سے کیا لب بلب مجھے

کس شخص کا منھ دیکھکے اٹھا ہوں ۔ جب کسی شخص کو کوئی زحمت پیش آتی ہے تو یہ فقرہ کہتا ہے ۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ جب صبح کو اُٹھا تھا تو کسی منحوس آدمی کا منھ دیکھا تھا کہ یہ زحمتیں پیش آئیں (ذوق) ؎
جس جگہ بیٹھے ہیں بادیدۂ نم اُٹھے ہیں
آج کس شخص کا منھ دیکھکے ہم اٹھے ہیں

کس شمار میں ہے ۔ کس قطار میں ہے ۔ کس گنتی میں ہے ۔ کچھ قدر و منزلت نہیں ہے ۔ محض ہیچ ہے (انشا) ؎
سوائے آپ کے یاں کون پوچھے عاشق کو
وہ کس قطار میں ہے کس شمار میں ہے
(مصحفی) ؎ میں ہوں کس گنتی میں از یک تا ہزار
کالیاں اُس کی تو عالم کھا گیا

کس طرح ۔ کیونکر ۔ کس وجہ سے کس سبب سے ۔

کس طرح کا ۔ کیسا ۔ کس وضع کا ۔ کس ڈھنگ ڈھنگ کا کس درجہ کا ۔ کس مرتبہ کا ۔

کس قدر ۱ کتنا ۲ حد سے زیادہ ۔ نہایت ؎
بھاگتا ہے مرے تصور سے
کس قدر بدگمان ہے کافر

کس کا ۱ کسی شخص کا ؎
کہا رقیب سے ٹھکرا کے گور راسخ کی
تمھیں خبر ہے کہ یہ پائمال کس کا ہے
۲ (کنایۃً) ناچیز ۔ مثال کے لئے دیکھو ۔ (کہاں کا)

کس کا سر لائیں ۔ کس سے مدد چاہیں (مصحفی) ؎

ہمکو تکلیف نہ دو شیخ جی عمامے کی
لاویں سر کس کا کوئی ہمسے یہ بار اٹھتا ہی

کس کافر کو اعتبار آئے گا۔ کسی کو اعتبار نہیں آئیگا۔ (ناظم) ؎
رفع کیونکر نہ کریں شبہ جو ہے کافر کو
بے یقیں آپ کے اقرار کا کس کافر کو

کس کام آئے گا۔ فضول ہے بیکار ہے۔ (ناسخ) ؎
ترے کس کام آئیگا پر رہگیا میں تشنہ کام
شیشۂ مے مجھ سے تو نے محتسب چھینا عبث

کس کافر کو اعتبار آئے گا۔ کسی کو اعتبار نہیں آنے کی جگہ۔ (قدر) ؎
سچ کہوں آتا ہے کس کافر کو تیرا اعتبار
تو غلط گو قسمیں سب جھوٹی ترا وعدہ غلط

کس کام کا۔ کس کام کی۔ نکما۔ نکمی کی جگہ (مصحفی) ؎
مقصود ہے آنکھوں سے ترے رخ کا نظارہ
جب تو ہی نہ ہو پاس تو کس کام کی آنکھیں

کس کا منھ ہے۔ کسے طاقت ہے۔ (نکہت) ؎
مہر دیکھے ماہ دیکھے ہر ستارہ دیکھ لے
کس کا منھ ہے منھ تو دیکھو منھ تمھارا دیکھ لے

کس کان سے سنوں۔ سنا ناگوار ہونا کی جگہ (رشک) ؎
چلی ہے ہر طرف ادیان باطل کی ہوا یارب
سنوں کس کان سے زاغ و زغن کا لولنا یارب

کس کتاب میں ہے۔ کس کتاب میں لکھا ہے۔ خلاف قاعدہ اور خلاف دستور رہنے کی جگہ۔ (شعور) ؎
شراب عشق کو کہتا ہے ناجوائے واعظ
یہ کس کی شرع میں ہے اور کس کتاب میں ہے
(جلال) ؎ لکھیں خط شوق وہ لکھ بھیجیں گالیاں
لکھا ہے یہ بتا کس کتاب میں

کس کو۔ کس شخص کو۔

کس کھیت کا بتھوا ہے۔ کس کھیت کی مولی ہے۔ دیکھو کس باغ کا بتھوا ہے۔ (رشک) ؎
سرو کس کھیت کی مولی ہے حضور قد یار
نفتہ سدرہ کی بے اصل ہے طوبےٰ کیا ہے

کس کی بلا۔ کنایہ ہے نفی سے کسی کام میں (آتش) ؎
صندل کو مول لیکر کس کی بلا رگڑتی
میں دردسر کی خاطر یہ دردسر نہ کرتا

کس کی بنی رہی ہے۔ کس کی عروج کی حالت ہمیشہ رہی ہے۔ (داغ) ؎
کب تک کھنچے رہوگے کب تک تنی رہیگی
کس کی بنی رہی ہے کس کی بنی رہیگی

کس کی رہی اور کس کی رہجائے۔ دل کی امنگ نکالنے کی جگہ بولتے ہیں۔

کس کی سنتا ہے۔ کس کی بات مانتا ہے۔ کسی کی بات نہیں مانتا۔ ضدی ہے۔ (رشک) ؎
کس کی سنتا ہے وہ مطرب پسر خوش آواز
خط سے کیا فائدہ تحریر سے کیا ہوتا ہے

کس کے کان میں فرشتے نے نہیں پھونکا ہے۔ دیکھو فرشتے کا کان میں پھونکنا۔

کس کے مان کا ہے۔ (ع) کسی کے قابو اور اختیار کا نہیں (شاد) ؎
چشم تر سے کیا رکے طفل سرشک
جب یہ بچہ پھر ہے کس کے مان کا

کس گنتی میں ہے۔ دیکھو کس شمار میں ہے۔

کس لئے۔ کس واسطے۔ استفہام کے کلمے ہیں۔ کیوں کس سبب سے۔

کس مرتبہ۔ کس قدر (ناسخ) ؎
کس مرتبہ کا مجھکو غم فرقت نے سکھایا
اشکوں میں نہیں مثل گہر نام تری کا

کس مرض کی دوا ہے۔ کونسے مرض کی دوا ہے۔ کس کام کا ہے۔ اس سے کیا فائدہ ہے۔ محض نکما ہے۔ (حالی) ؎ مگر اس تپ دق میں جو مبتلا ہیں
خدا جانے وہ کس مرض کی دوا ہیں

(نسّاخ) ؎

تم سے ہوا نہ دردِ دلِ زار کا علاج
پھر کون سے مرض کی بتاؤ دوا ہو تم

محاورہ اب سے کس مرض کی دوا ہو۔ کون سے مرض کی دوا ہو کہتے ہیں۔

کس منھ سے۔ ۱ کہاں سے ایسا منھ لاؤں (فقرہ) تمھاری عنایتوں کا شکریہ کس منھ سے ادا کروں۔ ۲ کس دلیل سے۔ کس ثبوت سے۔ کس برتے پر ؎

سودا تمار عشق میں شیریں سے کوہکن
بازی اگرچہ پا نہ سکا سر تو کھو سکا
کس منھ سے پھر تو آپ کو کہتا ہے عشق باز
اے روسیاہ تجھ سے تو یہ بھی نہ ہو سکا

۳ کس خوبی پر۔ (ظفر) ؎

اک تبسم سے کریگا تیرا سو ٹکڑے جگر
غنچہ تو کس منھ سے ہنسا اس لب خنداں پہ ہے

کس منھ سے کوسوں۔ (عو) کلمۂ تنفر۔ کون سی زبان سے دعائے بد کروں۔ کیا کہکر کوسوں (سوز) ؎

کیا خفا کر دیا جوانی کو
کوسوں کس منھ سے زندگانی کو

کس نے کہا تھا۔ کس نے صلاح دی تھی۔ بے موقع فعل کی نسبت بطور اعتراض مستعمل ہے (جلیل) ؎

سایۂ غریب خاک پہ لوٹے نہ کیا کرے
کس نے کہا تھا آپ کو چلئے ادا کے ساتھ

کس نیند سلایا۔ کیسا بے خبر کر دیا۔ (شعور) ؎

شورِ محشر نے بھی اب تک نہ جگایا ہم کو
ہائے تقدیر نے کس نیند سلایا ہم کو

کس نیند سوتا ہے۔ کس قدر بے خبر ہے۔ کس طرح کی غفلت میں ہے ؎

منیر آئی سپیدی عمر کیوں غفلت میں کھوتا ہے
کہ اٹھ صبح قیامت ہو گئی کس نیند سوتا ہے

کس نیند سویا ہے۔ کیسا بے خبر ہے۔ کیسا غافل ہے

(رند) ؎

بیداری کیسی اس نے تو کروٹ کبھی نہ لی
کس نیند اے خدا مری تقدیر سوئی ہے

کس وقت۔ کس گھڑی۔ کب۔

کسی۔ تنکیر یا عمومیت کے لئے ۱ کوئی چیز۔ کوئی آدمی۔ کوئی بات۔ کوئی ایک ۲ وہ شخص جس کا علم نہ ہو۔ (فقرہ) وہ کسی حاکم کا ذکر بدی سے کر رہے تھے ۳ وہ شخص جس کا نام نہ لیں اور قرینہ سے اس کی طرف اشارہ ہو۔ شعرا کبھی رقیب کبھی عاشق کبھی معشوق کی طرف اس لفظ سے اشارہ کرتے ہیں (ظفر) ؎

ملنے کا تجھے رہتا ہے اوسان کسی کا
لیتا جو نہیں نام کسی آن کسی کا

(مومن) ؎

ہنستے جو دیکھتے ہیں کسی کو کسی سے ہم
منھ دیکھ دیکھ روتے ہیں کس بیکسی سے ہم

کسی پر اُدھار کھائے ہیں۔ دیکھو ادھار۔

کسی پر ہاتھ ڈال دینا۔ مغلوب کر لینا۔

کسی پہلو۔ کسی طرح۔ (راسخ) ؎

کروٹیں سیکڑوں لیں سیکڑوں پہلو بدلے
چین سے درد نہ بیٹھا کسی پہلو دل کے

کسی سے سائی کسی سے بدھائی۔ (دہلی) دیکھو ایک کو سائی ایک کو بدھائی۔ (وحشت) ؎

کوئی میں تجھ سے کرتا ہوں زمانے بھر کا یارانہ
کسی سے تجھکو سائی ہے کسی سے کی بدھائی ہے

کسی طرح۔ کسی عنوان۔ کسی پہلو۔ کسی طور۔ بعض فصحا اس کے بعد سے کا لفظ لانا خلاف فصاحت سمجھتے ہیں۔

کسی طرح باہر نہ ہونا۔ کامل مطیع ہونا (راسخ) ؎

دل میں رہ کر وہ مجھ سے کہتے ہیں
میں کسی طرح تم سے باہر ہوں

کسی قابل نہ رکھنا۔ مفلس کر دینا۔ بیکار کر دینا۔ رسوا کر دینا۔ (جان صاحب) ؎

کر رہا ہے اپنے بیگانوں میں رسوا دل مجھے
اس نگوڑے نے نہ رکھا اب کسی قابل مجھے

کسی قدر۔ ذرا سا (فقرہ) کسی قدر دید دبائی رہنے دو۔

۳ کنایۃً (فقرہ) کسی قدر کیوں نہ دو وہ خوش نہیں ہوگا۔

کسی کا (۱) کسی شخص کا۔ دیکھو کسی ۲ دوسرے شخص کا۔ غیر کا کسی اور شخص کا۔ (فقرہ) کسی کا کیا بگڑتا ہے تم ہی نقصان اٹھاتے ہو ۳ (کنایۃً) اپنا۔ (ظفر) ؎

مر جائیے یا کچھ ہو کسے دھیان کسی کا
دنیا میں نہیں کوئی مری جان کسی کا

۴ (کنایۃً) معشوق کا۔ (آتش) ؎

پسیجے کا کبھی تو دل کسی کا
ہمیشہ اپنی آہوں کا دھواں ہے

کسی کا درد ہونا۔ دردمندی کرنا کسی کی (ناسخ) ؎

کسی کا درد ہوتا ہے کسی کو کب زمانے میں
کہ جان دگل ہیں خدا اں شیشہ بلبل کے شیون پر

کسی کا دیا نہیں کھاتا۔ (دہلی) (کنایۃً) کسی کا محتاج نہیں۔ دست نگر نہیں۔

کسی کا کچھ نہیں جاتا۔ کسی کا کچھ نقصان نہیں ہوتا (داغ) ؎

ہم جان سے جاتے ہیں محبت میں کسی کی
اپنا ہے ضرر کچھ بھی کسی کا نہیں جاتا

کسی کا کیا ہے۔ کسی کا کیا اجارہ ہے (داغ) ؎

مری التجا پر بگڑ کر وہ کہنا
نہیں مانتے ہیں کیا ہے کسی کا

کسی کا گھر جلے کوئی تاپے۔ مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کسی کا رنج اوروں کی راحت کا باعث ہو ؎

آنکھیں سینکے باغباں دل میں لگے بلبل کے آگ
گھر کسی کا باغ عالم میں جلے تاپے کوئی

کسی کا منہ چلے کسی کا ہاتھ۔ کسی کا ہاتھ چلے کسی کی زبان۔ مثل۔ بدزبانی کا نتیجہ مار کھانا ہے (شعور) ؎

معاف کیجئے ہم سے بھی ہو گر گستاخی
کسی کا ہاتھ کسی کی زباں جواب چلے

کسی کا ہو رہنا۔ کسی کا ہو کے رہنا۔ کسی سے وابستہ اور متعلق ہو جانا۔ کسی کا مطیع فرمانبردار ہو جانا۔ (راسخ) ؎

بشر کو چاہیئے پاس دل بشر رکھے
کسی کا ہو کے رہے یا کسی کو کر رکھے

کسی کا ہونا۔ کسی کا ساتھ دینا (مصحفی) ؎

ہو دیکھے فرشتہ اُس پہ عاشق
ہوتا ہے وہ بدگماں کسی کا

کسی کام کا نہیں۔ محض نکما اور بیکار ہے۔

کسی کروٹ سے۔ کسی پہلو سے۔ بعض فصحا بغیر سے کے فصیح سمجھتے ہیں۔ (داغ) ؎

کسی کروٹ سے کل نہیں آتی
نہیں آتی اجل نہیں آتی

کسی کو اپنا کر رکھنا۔ کسی کو اپنا مطیع کر لینا۔ (انشا) ؎

اپنا پھر کہنا ہماری اک ذرا سن تو رہو
کر رکھو اپنا کسی کو یا کسی کے ہو رہو

کسی کو رونا۔ کسی کی وفات کے رنج میں اشک بار ہونا۔ (آتش) ؎

عاشق مردہ ہے شاید کہ چراغ مردہ
نہ تو رویا کوئی مجھکو نہ کفن مجھکو دیا

کسی کو کسی کی خبر نہیں۔ بیہوشی اور غفلت کا عالم کسی جماعت میں ہونے کی جگہ۔ (ناسخ) ؎

میخانہ یہ خرابۂ عالم اگر نہیں
پھر کس لئے کسی کو کسی کی خبر نہیں

کسی کو کیا۔ کسی کا کیا نقصان ہوتا ہے۔ (امیر) ؎

اسے دیکھ تصدق کر دیا دل
کسی کو کیا مری آنکھیں مرا دل

کسی کو کیا پڑی ہے۔ کسی کو کیا غرض ہے۔ کیا پروا ہے۔ کیا آفت ہے ؎

تری خاطر گرے قدموں پہ اُن کے
جلیل ایسی کسی کو کیا پڑی ہے

کسی کی آگ میں پڑنا۔ کسی کی آگ میں گرنا۔ دوسرے شخص کی مصیبت اپنے سر لینا۔

کسی کی آئی مجھکو آجائے۔ دعا۔ دوسرے کی موت مجھکو آجائے۔ نہایت غم یا تکلیف کی حالت میں اپنے آپ کے

بد دعا دیتی ہیں (داغ) ؎

اجل روزِ جدائی کیوں نہ آئی
کسی کی مجھکو آئی کیوں نہ آئی

کسی کی نہیں سنتا۔ کسی کی بات نہیں مانتا بے پرواہے (رشک) ؎

نہیں سنتا کسی کی پھنس گیا جو دام گیسو میں

کسی کے لینے دینے میں نہ ہونا۔ بے لوث ہونا کسی سے غرض اور سروکار نہ رکھنا۔ (سوز) ؎

کسی کے نہ لینے میں دینے میں تھے
غریبوں کو ناحق ستا کر چلے

کسی لائق ہونا۔ کسی قابل ہونا۔ کسی ہنر یا لیاقت میں کامل ہونا۔

کسی مرض کی دوا نہیں۔ بیکار ہے (جلیل) ؎

کسی مرض کی دوا چشم اشکبار نہیں
نہ انتظار کے قابل نہ خواب کے قابل

کسی نہ کسی۔ کوئی نہ کوئی۔ ایک نہ ایک۔

کسی نہ کسی دن۔ ایک نہ ایک دن۔ کسی روز۔ کسی موقع پر۔

کسی نہ کسی طرح۔ بُرے یا بھلے حال سے۔ دقّت سے مشکل سے (فقرہ) زندگی تو کسی نہ کسی طرح کٹ ہی جائے گی۔

کسی نے کیا کیا۔ طنز سے کہتے ہیں یعنی کسی نے کیا نقصان پہنچایا (میرا اکھاڑا۔ اُن کا کے ساتھ استعمال میں ہے)۔ (داغ) ؎

حشر میں پھرتے ہیں خوش خوش کیا وہ اترائے ہوئے
اور کہتے ہیں مرا روزِ جزا نے کیا کیا

کسی نے منھ آرسی میں دیکھا کسی نے آئینہ میں
مثل۔ یکساں بات کے لئے استعمال میں ہے۔ (فقرہ) قفل توڑنے کی ایک ہی کہی اگر توڑا بھی تو شکایت کیا۔ کسی نے منھ آرسی میں دیکھا کسی نے آئینہ میں۔

کسی وقت کام آئے گا۔ ضرورت کے وقت کام آئے گا۔ (مشہور) ؎

شانہ زلفوں میں کرو تو نہ نکالو دل کو
کام آئے گا کسی وقت پڑا رہنے دو

کِسے۔ (ھ) کلمۂ استفہام۔ کس شخص کو (فقرے) کسے غرض پڑی ہے۔ وہ نہوں تو کسے دوں۔

کِسے دماغ۔ کس کو اتنی برداشت ہے (داغ) ؎

کسے دماغ کہ احسان چارہ گر کے اٹھائے
یہی نہ موت ہے بس انتہائے دردِ جگر

کسے کہتے ہیں۔ ۱ کیا وقعت رکھتا ہے۔ بے وقعت ہے (صبا) ؎

محشر کا ہمیں کیا غم عصیاں کسے کہتے ہیں
پلّے پہ وہ بت ہوگا میزاں کسے کہتے ہیں

۲ کیا چیز ہے۔ (صبا) ؎

اے واعظو یہ باتیں اچھی نہیں گنجلک کی
کوئی جو کبھی سمجھے ایماں کسے کہتے ہیں

کَسَا۔ (ھ) صفت ۱ وزن میں کم (فقرہ) کسا مت تو نو یا تنا ہوا۔ چست۔ پھنسا ہوا۔ تنگ سخت۔ جیسے کسا بدن۔ کسی پوشاک۔ ۳ ایک قسم کا اناج۔

کسا جانا۔ (لکھنؤ اہل دہلی کسیا جانا بولتے ہیں) کھانے کا بدمزہ ہو جانا۔ سرایت کر جانے سے اثر کے اُس ظرف برنجی اور مسی کے جو قلعی دار نہ ہو۔

کسا کسایا۔ صفت مذکر کھنچا کھنچایا۔ تیّار۔ چار جامہ پڑا ہوا گھوڑا۔ گاڑی میں جُتا ہوا گھوڑا۔ مونث کے لئے کسی کسائی

کسامسی۔ (ع) مونث۔ تکلیف۔ (عاشق) ؎

دقّت ہے ذرا قدم جمانا
مشکل ہے کسامسی اٹھانا

کَسّا۔ (ھ) مذکر ۱ کیکر کی چھال جس سے چمڑا رنگتے ہیں ۲ شراب جو کیکر کی چھال سے بناتے ہیں۔ ٹھرّا۔

کُسّا۔ (ھ) مذکر۔ کُدال۔ پھاوڑا۔

کَساد۔ (ع) بفتح اول (مونث) اشیاء کی خریداری نہ ہونا۔ بے رونقی۔ بے رواجی۔

کساد بازاری۔ کسادی بازار۔ (ف) مونث بگڑا

ہونا۔ بازار سرد ہونا۔ (رند) ؎

دُکان دہر میں تھا متاعِ گراں بہا
ارزاں مجھے کسادیِ بازار نے کیا

کِساری ۔ (ہ) مونث ۔ ایک قسم کی دال جو ارہر سے مشابہ ہوتی ہے ۔

کَسالا ۔ (عربی میں کسالۃ کاہل ہونا سے بنایا ہے) مذکر ۔ (ع) سختی تکلیف ۔ رنج ۔ محنت ۔ فاقہ (جان صاحب) ؎

اک پیٹ رہنے ہمکو تو سو خطرے ہوں پیدا
مردوں پہ تو کوئی بھی کسالا نہیں رہتا

۲ کسل بسستی ۔ کاہلی (بحر) ؎

بعد فنا ہوئی ہے جہاں گرد میری ناک
دم کیا نکل گیا کہ کسالا نکل گیا

کسالا کرنا ۔ سستی کرنا (راسخ) ؎

آسماں دُور نہ تھا دل سے نکلکر لے آہ
کچھ نہ کرنا تھا تجھے اور کسالا افسوس

کسالا کھینچنا ۔ تکلیف اٹھانا ۔ سختی جھیلنا (انشا) ؎

دل پہنچا ہلاکت کو نپٹ کھینچ کسالا
لے یار مرے سلمہ اللہ تعالیٰ

کَسالَت ۔ (ع) مونث ۔ کاہل ہونا ۔ سستی ۔ الکسی ۔

کِسان ۔ (ہ) مذکر ۔ کاشت کار ۔ کاشت کاری پیشہ ۔

کَسانا ۔ (ہ) (عو) ۱ کھرے کھوٹے سونے کا امتحان کرنا کسوٹی پر ۲ تلوار کی آزمائش کرنا ۔ جھکا کر یعنی تلوار کا کس دیکھنا (شعور) ؎

جوہر ہیں چمن بندی کے اس میں جو کساؤ
پھولوں کا ہو دونا ابھی شمشیر تمھاری

۳ ہیروں کا لڑانا آپس میں آزمائش کے واسطے (فقرہ) بہت دعوے ہو تو ایک دن دو دو چونچیں کسا لو میرا بٹیر کم نہیں ہے ۔ ۴ انسان کا آزمانا دشوار کاموں میں ۔

کَساؤ ۔ (ہ) بر وزن بناؤ مذکر ۱ تناؤ کھچاوٹ ۲ اثر جو تانبے یا کانسے کے برتن میں ترش چیز رکھنے سے پیدا ہو جاتا ہے ۳ بدمزگی جو کچے پھل یا تانبے کی چیز میں ہوتی ہے

کساوَٹ ۔ (ہ) مونث ۱ تناؤ ۔ کھچاؤ ۔ چستی ۔ تنگی ۔ (رنگین) ؎

کرتی جالی کی پڑا سر پہ دوپٹا اچھا
تہر پاجامہ اور انگیا کی کساوٹ خاصی

۲ کمر باندھنے کا انداز ۳ طلا کا آزمانا کسوٹی پہ ۴ تلوار کے خمیدہ ہونے کی طاقت ۔

کسب ۔ (ع) بالفتح ۔ حاصل کرنا ۔ پیدا کرنا ۔ کمانا ۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی ہنر و پیشہ استعمال کیا) مذکر ۔ حاصل کرنا ۔ پیدا کرنا (فقرہ) کسب ہنر بہت مفید ہوتا ہے ۲ ہنر پیشہ ۳ میلا بفتح اول و دوم زبانوں پر مستعمل ہے ۔

کسب کمانا ۔ بدکاری سے آمدنی حاصل کرنا ۔

کسب ہنر ۔ مذکر ۔ ہنر حاصل کرنا ؎

اے جلیل آپ بھی کس دھیان میں ہیں خیر تو ہے
خواہش قدر ہنر کسب ہنر سے پہلے

کسبی ۔ (فارسی میں پیشہ ور ہنر والا) صفت ۱ وہ کمال یا ہنر جو اپنی کوشش سے حاصل کیا ہو اور وہبی نہ ہو ۲ (اردو) فاحشہ بازاری عورت ۔ رنڈی ۔ (جان صاحب) ؎

مجھے کسبی سمجھ کر گھورتا تھا دیکھو میلے میں

کِسبَت ۔ (یہ لفظ عربی کِسْوَت ۔ بمعنی لباس و پوشاک کا بگاڑا ہوا معلوم ہوتا) دہلی مونث ۱ نائی کی پٹی ۔ چمڑے کا خانہ جس میں نائی اپنے اوزار رکھتے ہیں ۲ وہ چمڑے کا ٹکڑا جو سقے اپنے بائیں چوتڑ پر حفاظت کے واسطے باندھ لیتے ہیں ۔ لکھنؤ میں ان معانی میں کسوت ہے ۔

کسبت نامہ ۔ مذکر ۔ وہ کتاب جس میں جراحوں اور حجاموں کا تاریخی حال یا اُن کے پیشے کا حال درج ہوتا ہے سقوں کے پاس بھی اسی قسم کی کتاب ہوتی ہے ۔

کَستُوری ۔ (ہ) مونث ۱ مشک ۲ ایک خوش آواز پرند کا نام ۔

کَسٹَم ۔ (انگ) مذکر ۱ محصول چنگی ۲ رسم و رواج ۔

کَسٹَمر ۔ (انگ) مذکر ۔ گاہک ۔ خریدار ۔

کَسْر ۔ (ع) ۱ توڑنا ۲ شکستگی ۳ زیر کی حرکت ۴ ٹکڑا حصہ ۔

کسور - جمع) مذکر۔ ۱ زیر کی حرکت ۲ توڑنا۔ اس معنی میں تذکیر و تانیث مضاف الیہ کے تابع ہے۔ دیکھو کسر شان، کسر نفس۔ ۳ مونث (علم حساب) اکائی کا ایک حصہ یا کئی حصے۔

کسرات - (اہل دفاتر کی بنائی ہوئی جمع) مونث وہ روپیہ یا رقمیں جو کٹ کر بچت میں ڈالی جاتی ہیں۔ کمی۔

کسر اعشاریہ - مونث۔ وہ ہے جس کا نسب نما دس یا دس کی کوئی قوت ہو اور وہ اپنی جگہ لکھا نہ ہو اس کے لکھنے کا طریقہ بھی علحدہ ہے۔

کسر شان - (ف) مونث۔ وہ بات جس سے آدمی کی عزت آبرو میں فرق آئے۔ بے توقیری (اختر شاہ اودھ)

اے شاعر د تمھاری نہیں کسر شان کی
دراصل کی فضیحتی اپنی زبان کی

کسر عام - مونث۔ وہ کسریں جن کا نسب نما عام یعنی قید عشری سے بری ہو۔

کسر غیر واجب - مونث۔ وہ کسر جس کا شمار کنندہ نسب نما سے بڑا یا برابر ہو جیسے ۷/۵ ۵/۵۔

کسر مرکب - مونث۔ وہ کسر جس میں ایک عدد صحیح اور کسر ہو جیسے ۲ ۱/۲۔

کسر مضاف - مونث۔ وہ کسر جس میں کسر کی کسر ہو جیسے ۳/۴ کا ۱/۲۔

کسر مفرد - مونث۔ سادی کسر وہ کسر جس کا شمار کنندہ اور نسب نما عدد صحیح ہو جیسے ۱/۲

کسر نفس - (ف) مذکر۔ نفس کا توڑنا۔

کسر واجب - مونث۔ وہ کسر جس کا شمار کنندہ نسب نما سے چھوٹا ہو جیسے ۳/۴۔

کسرہ - (ع) مذکر۔ زیر۔ زیر کی حرکت۔

کسور - (ع) مونث۔ کسر کی جمع۔ ٹکڑے۔ حصے۔ اکائی کے حصے۔

کسر - (عربی کَسْر سے بفتح اول و دوم بنالیا ہے) مونث ۱ کمی۔ نقص جیسے ایک آنچ کی کسر ہے (رکھنا۔ رہنا۔ ہونا کے ساتھ) (داغ) ؎

اتنی ہی تو بس کسر ہے تم میں
کہنا نہیں مانتے کسی کا

۲ (عو) بچوں کی بدہضمی۔ پیٹ کا خلل ۳ نقصان گھاٹا۔

کسر اٹھا رکھنا - بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ دقیقہ اٹھا رکھنا۔ کمی باقی رکھنا (تسلیم) ؎

اب فلک درپئے آزار ہے کیوں
کیا کسر تم نے اٹھا رکھی ہے

کسر باقی نہ رکھنا - (عو) کوئی بات باقی نہ چھوڑنا۔ ذرا کوتاہی نہ کرنا۔ کمی نہ کرنا۔ (فقرہ) وہ تو کچھ خدا کو اچھا کرنا تھا کہ میں نے جلد خبر لے لی ورنہ تم نے میرے مٹانے میں کوئی کسر باقی نہ رکھی تھی۔

کسر باقی نہ رہنا - لازم۔

کسر بھرنا - (بقال) کمی پوری کرنا۔ ٹوٹا دینا۔ خسارہ بھرنا

کسر پڑنا - (بقال) کمی پڑنا۔

کسر دینا - (بقال) خسارہ دینا۔ نقصان دینا۔

کسر رہ جانا - کمی رہ جانا۔ نقص رہ جانا (توبۃ النصوح) بیوی سے کہا کہ ڈھائی روپیہ کی کسر رہ گئی ہے۔

کسر کرنا - کمی کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ کافی نہ ہونا۔

کسر کھانا - (ہندو) نقصان اٹھانا۔ گھاٹا کھانا۔

کسر نکالنا - (عو) انتقام لینا۔ بدلہ لینا۔ کمی پوری کرنا۔

کسر نکلنا - لازم۔ عوض ہو جانا۔ بدلا ہو جانا۔

کسرت - اردو (عربی کَسْر سے بنایا ہے۔ املا سین سے صحیح ہے) مونث ۱ ورزش ۲ مشق۔ مہارت۔ (فقرہ) کار بکثرت ہے۔

کسرت کرنا ۱ ورزش کرنا ۲ مشق کرنا۔ ربط کرنا۔

کسرتی - صفت۔ ۱ ورزش کیا ہوا۔ جیسے کسرت کیا ہوا بدن ۲ کسرت کرنے والا۔ (فقرہ) یہ بڑا کسرتی آدمی ہے۔

کسریٰ - (خسرو کا معرب) مذکر۔ نوشیروان عادل کا نام شہزادان عجم کے ہر ایک بادشاہ کا لقب۔

کسک - (ہ) بالفتح اول و دوم) مونث کھٹک۔ ٹیس کم کم درد۔ (داغ) ؎

کسک دل میں پھر چارہ گر ہو گئی
جو تسکین پہر دو پہر ہو گئی

۲ دکھ ۔ درد ۔ تکلیف ۔ (اسیر) ؎
مر کر بھی محبت کی کسک دل سے نہ نکلی
بیٹھی مری پہلو میں تو کیا خوب جی چوٹ

کسک آنا ۔ (لکھنؤ) جھٹکا لگنا ۔ صدمہ پہنچنا ۔ (امجر)
مزاج پوچھا کسی کا تو اُن کا مُنھ دکھا
کسک سی ہاتھ میں آئی اگر سلام لیا

کسک اُٹھنا ۔ (لکھنؤ) ٹیس ہونا ۔
کسک مٹانا ۔ کسک نکالنا ۱ دکھ کھونا ۔ درد کھونا ۲ (عم) نفسانی خواہش دور کرنا ۔
کسکنا ۔ (ھ) درد کرنا ۔ کم کم درد ہونا ۔
کَسکُٹ ۔ (ھ) مذکر ۔ کئی قسم کی ملی ہوئی دھات ۔
کَسگَر ۔ اردو (کاسہ گر کا بگاڑا ہوا) مذکر کمہار ۔ مٹی کے برتن بنانے والا ۔
کسگرن ۔ مونث ۔ کسگر کا مونث ۔
کسل ۔ (ع ۔ بفتح اول و دوم) مذکر سستی ۔ کاہلی ۔ ماندگی ۔ تکان ؎
بیٹھنا چاہیئے اسے رشک توانائی میں
میں رہ عشق میں بے ضعف و کسل بیٹھ گیا

صحیح بفتح اول و دوم ہے ۔ لیکن بیشتر زبانوں پر بالفتح ہے ۔
کسلمند ۔ (ف) صفت سست ۔ نا ساز ۔
کُسُم ۔ (ھ) مذکر (لکھنؤ) ایک قسم کا پھول جس سے شہاب نکلتا اور لال کپڑے رنگے جاتے ہیں ۔
کسم کا آزار ۔ (ھو) متواتر حیض آنے کا مرض دہونا کے ساتھ
کُسمسانا ۔ (ھ) ۱ ہلنا جنبش کرنا ۔ کسی کام کے قصد سے جنبش کرنا ۲ درد کے سبب سے اینٹھنا ۳ اکتانا ۔ گھبرانا (فقرہ) اتنی دیر میں تم کسمسا گئے ۔ (بحر) ؎
کہہ کر مجھے بیچین ابھی سے نہ کرو
رات تو ہونے دو اے یار دل آرام تمام

۴ قابو سے نکلنے کی کوشش کرنا ۔ (امانت) ؎
زانوؤں میں جو لیا ساق بلوریں کو دبا
کسمسایا وہ بہت ناز سے پر ہل نہ سکا

کسمساہٹ ۔ (ھ) مونث ۔ بیکلی ۔ بے چینی ۔ اضطراب ۔
کسنا ۔ (ھ) کھینچنا ۔ تاننا ۔ جکڑنا ۔ کھینچکر باندھنا ۔ کسی چیز کا مضبوط باندھنا ۔ جیسے پلنگ کسنا ۲ باندھنا جیسے پیٹی کسنا ۔ کمر کسنا ۳ (کنایۃً) تلوار کو موڑ کر اس کی آزمائش کرنا ۔ (قدر)
جدھر کسو اسے دمتی ہے اک اشارے میں
کہ جیسے ایک اشارے میں ابروے خمدار

۴ تنگ پکڑنا ۵ پکاتے وقت پانی کا چھینٹا دیکر گھی اور مسالے کے ساتھ گوشت کو خوب بھوننا ۔ جیسے سالن کسنا ۶ سونے چاندی کا کھرا کھوٹا پرکھنا ۔ کسوٹی پر لگانا ۷ آدمی کو آزمانا مشکل امور میں (آتش) ؎
دیکھئے کستے ہیں وہ کب تک ہمیں
امتحاں ہوتا ہے تا چند اپنا

۸ (لکھنؤ) بٹیروں کا باہم لڑنا ۔ جب امتحان کے لئے لڑائے جائیں ۹ بندوق بھرنا ۱۰ دو تختوں کے بیچ میں کوئی چیز رکھکر دبانا ۱۱ کسی شخص کو ایسا پھانس لینا کہ وہ ہل نہ سکے ۱۲ دابنا ۱۳ قیمت چڑھانا ۔ مول زیادہ کرنا ۱۴ کم تولنا ۱۵ لقا کبوتر کا اپنے سر کو دُم تک کھینچکر لیجانا ۱۶ پھینکنا ۔ دیکھو آوازے کسنا ۱۷ گھوڑے کی پیٹھ پر زین باندھنا ۔ ہاتھی پر عماری اور ہودے کا باندھنا ۔ (شعور) ؎
جلد کس لائیے اب لفر گھوڑا
ہونہ عرصہ رہا ہے دن تھوڑا

۱۸ لازم ۔ جھکنا ۔ جیسے تلوار کا کسنا ۱۹ مذکر ایک مثلث کپڑا جس کو عورتیں مہندی لگانے کے بعد ہاتھ یا پاؤں میں باندھ لیتی ہیں ۲۰ مذکر پٹاری کا غلاف ۲۱ بستر باندھنے کا تسمہ ۲۲ پلنگ کسنے کی ڈوری ۔ گٹھری باندھنے کا کپڑا ۲۳ وہ غلاف جس میں کھانے کا خوان رکھکر ڈوری کھینچ دیتے اور اوپر سے خوان پوش ڈھانک دیتے ہیں ۲۴ خاصدان کا غلاف ۔
کسنی ۔ (ھ) مونث ۔ کاشتکاری ۔ کسانوں کا پیشہ ۔
کسوانا ۔ (ھ) کسنا کا متعدی المتعدی ۔

کسوائی ۔ (ھ) مونث ۔ کسنے کی اجرت ۔

کُسوانا ۔ (ھ) (ع) کوسنا کا متعدی ۔

کُسوانا پٹوانا ۔ (ع) رلوانا ۔ چھنوانا ۔ کہرام ڈالنا ۔

کِسوت ۔ (ع) مونث ١ لباس ۔ پوشاک ٢ دیکھو کُسُبت ۔

کسوٹی ۔ (ہندی کسوٹی تھا) ١ وہ سیاہ پتھر جس پر سونے کا کس دیکھتے ہیں ٢ (مجازاً) جانچ ۔ پرکھ (فقرہ) آدمی کے لئے معاملہ بڑی کسوٹی ہے ۔

کسوٹی پر چڑھانا ۔ کسوٹی پر کسنا ۔ کسوٹی پر لگانا ۔ پرکھنا ۔ امتحان کرنا ۔ سونے چاندی کا کسوٹی پر گھسکر ۔ ؎

عیار نقد محبت کا دیکھ سختی پر
نگاہ کے ذوق کسوٹی پہ زر کو دیکھتے ہیں

؎ عیب جو سے کیا چھپے اے شاد وصل سیمتن
جب کسوٹی پر کسا چاندی کا جوڑا کھل گیا

پرکھنا ۔ امتحان کرنا ۔

کسوٹی چڑھنا ۔ جانچ میں کھرا ثابت ہونا ۔ (داغ) ؎

ہے وہ ٹکسال سے باہر جو کسوٹی نہ چڑھے
نقرۂ ماہ نہ لوں میں نہ طلائے خورشید

کُسوف ۔ (ع) مذکر ۔ سورج گرہن ۔ جب زمین اور سورج کے درمیان چاند آجاتا ہے سورج گرہن پڑتا ہے ۔

کُسوم ۔ دیکھو کُسُم ۔

کَسبول ۔ (اردو) صفت ۔ کنجی آنکھ کا گھوڑا ۔

کسونجی ۔ (ھ نون غنہ) مونث ۔ ایک درخت کا نام ۔

کَسی ۔ (ھ) مونث ١ چھوٹا پھاوڑا ٢ دو قدم کے برابر فاصلہ کا ایک پیمانہ ۔ کیسے کلمہ استفہام ۔ کس شخص کو (فقرہ) یہاں کسے غرض پڑی ہے جو لکھنؤ جائے ۔

کسے ۔ (ف) کوئی شخص ۔ کوئی آدمی ۔

کسے باشد ۔ کوئی کیوں نہو ۔ خواہ کوئی ہو ۔ (فقرہ) امیر و فقیر کسے باشد ۔ یہاں کسی کو آنے کی اجازت نہیں ۔

کسیا جانا ۔ (دہلی) تانبے یا پیتل کے برتن میں رہنے سے کسی چیز کا مزہ بدل جانا ۔ کسیلا ہو جانا ۔ کساؤ آجانا ۔ بگڑ جانا ۔

کسیرا ۔ (ھ ۔ یائے مجہول) مذکر ۔ کانسے تانبے پیتل کے برتن بنانے اور بیچنے والا ۔

کسیرہٹا ۔ (ھ) مذکر ۔ وہ بازار جہاں کانسے کے برتن فروخت ہوتے ہیں ۔

کسیرو ۔ (ھ ۔ یائے مجہول) مذکر ۔ ایک قسم کی خوردنی جڑ ۔

کسیس (ھ ۔ یائے معروف) مذکر ۔ دھات جو لوہے اور گندھک سے بنتی ہے ۔

کسیلا ۔ (ھ) صفت ۔ مذکر ۔ ١ یائے مجہول کے ساتھ ؛ بدمزہ جس کی تلخی زبان اور حلق کو پکڑے ٢ یائے معروف کے ساتھ ؛ مضبوط ۔ مستحکم ۔

کسیلا پن ۔ (ھ) مذکر ١ یائے مجہول ؛ کساؤ ٢ یائے معروف ؛ مضبوطی ۔

ک ۔ ش

کش ۔ (ف) ١ کشیدن کا امر ۔ مرکبات میں کھینچنے والا ۔ برداشت کرنے والا ۔ جیسے محنت کش ٢ (اردو) مذکر ۔ حقہ کا گھونٹ (کھینچنا لینا کے ساتھ) (منیر) ؎

صاف ضیق النفس اُسے ہو جائے
ایک کش اس کا کھینچے جو دم بھر

(فقرہ) میں نے ایک ہی کش لیا تھا کہ کھانسی آگئی ۔

کشمکش ۔ (ف ۔ کھینچا تانی ۔ فتنہ و فساد ۔ لڑائی جھگڑا ۔ غم والم) مونث ١ کھینچا تانی ۔ کشاکش ۔ مخمصہ (غالب) ؎

جاتی ہے کشمکش کہیں اندوہ عشق کی
دل بھی اگر گیا تو وہی دل کا درد تھا

٢ بھیڑ جس میں سے نکلنا مشکل ہو ۔ چپقلش اور جگہ کی تنگی کے لئے مستعمل ہے ۔

کشمکش میں پڑنا ۔ مخمصہ میں پڑنا (ذوق) ؎

جو دل نہ کشمکش طرۂ دوتا میں پھنسے
تو پھر بلا کو غرض کیا کوئی بلا میں پڑے

کُش (ف) کشتن کا امر ۔ مفعول کے ساتھ اس کے معنی مار ڈالنے والا جیسے محسن کش ۔

کشا ۔ (ف ۔ کشودن مصدر کا امر) مفعول بہ سے مرکب ہو کر کھولنے والا فراخ کرنے والا ۔ جیسے مشکل کشا ۔ دل کشا ۔

کشاد ١ کشادہ ۔ (اوج) ؎

دلدار و دل آرا و دل پسند
باریک جلد سینہ کشادہ اور سربلند

۲ مذکر۔ حل۔

کشادہ کار ۔ مذکر۔ مطلب کا حاصل ہونا۔ کامیابی (ذوق)

کشادِ کار رہتے پنجۂ تقدیر کو سونپا
خرد کے تیز ناخن ناخنِ انگشت پا سمجھے

کشادگی ۔ (ف) مونث۔ فراخی۔ وسعت۔

کشاد نامہ ۔ (ف) مذکر۔ معافی کا بادشاہی فرمان۔

کشادہ ۔ (ف) صفت ۱ کھلا ہوا۔ باز۔ پھیلا ہوا۔ چوڑا۔ (فقرہ) دروازہ کشادہ ہے ۲ وسیع۔ فراخ۔ (فقرہ) یہ صحن کشادہ ہے۔

کشادہ ابرو (ف) صفت وہ شخص جس کی بھنووں کے بیچ کی جگہ زیادہ کھلی ہو۔

کشادہ پیشانی۔ کشادہ جبیں ۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو ہر وقت بشاش نظر آئے۔ ہنس مکھ۔

کشادہ دل ۔ (ف) صفت (کنایۃً) سخی۔ خوش دل۔

کشادہ رو ۔ (ف) صفت۔ کشادہ پیشانی۔

کشادہ کشادہ ۔ (ف) صفت دور دور۔ فرق فرق سے۔

کشادہ کف ۔ (ف) کنایۃً۔ سخی۔ جوانمرد۔

کشاف ۔ (ع) صیغہ مبالغہ صفت ۱ بہت ظاہر کرنے والا بہت کھولنے والا ۲ مونث۔ زمخشری کی تفسیر قرآن شریف۔

کشاکش ۔ (ف۔ الف اتصال کا۔ چھینا جھپٹی کھینچا تانی ناخوشی اور غم)۔ مونث ۱ اینچا تانی۔ چھینا جھپٹی (ذوق)

ستمگروں کی کشاکش میں آبرو ہو سوا
کہ ہوتی سان پہ ہے تیغ تیز تر چڑھکر

۲ کثرت آمد و رفت کی۔ دھکا پیل (داغ)

اللہ رے کشاکش دیر و حرم کہ میں
ظالم ہزار ہاتھ سے دامن دریدہ ہوں

۳ تکلیف مخمصہ۔ الجھن۔ (غالب)

حسن غمزے کی کشاکش سے چھٹا میرے بعد
بارے آرام سے ہیں اہل جفا میرے بعد

۴ کسی چیز کا بار بار ایک جگہ سے دوسری جگہ باہر آنا جانا۔ جھرپ (انیس)

غل تھا کہ برستی ہوئی آتش نہیں دیکھی
یہ کاٹ یہ کس بل یہ کشاکش نہیں دیکھی

کشاکش میں ۔ اینچا تانی میں (پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ) (شرف)

جانجاں دم گھٹ رہا ہے کھنچتی ہے رگ رگ سے روح
کس کشاکش میں پڑی ہے زندگانی وقت نزع

کشاں ۔ (ف) صفت کھینچتے ہوئے۔

کشاں کشاں ۔ (کشاں کی تاکید) بالجبر (لانا کے ساتھ) (آتش)

لایا ہے عشق حسن کا تیرے کشاں کشاں
آتا تھا کون عالم ایجاد کی طرف

کشاورز ۔ (ف۔ اصل میں کشت ورز۔ کھیتی اختیار کرنے والا تھا۔ فارسیوں نے کشاورز بکسر اول و بفتح اول استعمال کیا) مذکر۔ دہقان۔ کھیتی کرنے والا۔

کشاورزی ۔ کسان پن۔ بونا جوتنا۔

کُشایش ۔ (ف) مونث۔ فراخی۔ کشادگی۔ (امانت)

واں سے درگاہ جو آیا تو الم اور ہوا
عقدۂ دل کی کشائش کا نہ کچھ طور ہوا

کِشت ۔ (ف) مونث ۱ کھیتی باڑی ۲ شطرنج کے شاہ کا ایسے خانہ میں ہونا کہ اگر اس جگہ دوسرا مہرہ ہوتا تو مارا جاتا۔ شہ

کشت زار ۔ (ف۔ زار۔ ظرفیت کے معنی دیتا ہے) مونث کھیتی۔ زراعت۔

کشت زعفران ۔ (ف) ۱ زعفران کا کھیت جو کمال زرد رنگ ہوتا ہے۔ (رشک)

اُن کے گھروں کو کہتے ہیں سب کشت زعفراں
غم سے یہ ہو گئے ہیں ترے دادخواہ زرد

۲ (اردو) جب کوئی شخص زیادہ ہنستا ہے تو کہتے ہیں کہ آپ کشت زعفران دیکھ آئے ہیں۔ یا آپ کشت زعفراں ہو گئے ہیں۔

کشت کی صحنک - (لکھنؤ) ایک قسم کی نذر۔ عورتیں مراد پوری ہونے کے بعد قورمہ یا قلیہ چند پانوں پر رکھکر فاتحہ حضرت فاطمہ زہراؑ کا کراتی ہیں۔ کشت سنسکرت کے کشٹ بمعنی مشکل کا بگڑا ہوا ہے۔

کشت - (ف) کشتن کا حاصل مصدر۔ مذکر۔ قتل۔ خونریزی۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے۔

کشت خوں۔ کشت وخوں - (ف) مذکر۔ خونریزی (عاشق) ؎

گرمی پہ جو شعلۂ جنوں ہو
آپس میں کہیں نہ کشت وخوں ہو

(شریف) ؎

ہزاروں ہو گئے بسمل تمھاری محفل میں
یہ کشت خوں نہیں دیکھا ان انجمن کے سوا

کشتم کشتا۔ کشتم کشتی - پہلا مذکر۔ دوسرا مونث (اردو) کشتی لڑنا۔ گتھم گتھا ہونا۔ لپٹ پڑنا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

کشتنی - صفت۔ گردن مارنے کے قابل۔

کشتہ - (ف) صفت ۱۔ مقتول۔ ذبح کیا ہوا ۲۔ (کنایۃً) مٹا ہوا۔ ستایا ہوا۔ جیسے کشتۂ فراق ۳۔ مفتوں۔ مشتاق۔ آرزومند (ظفر) ؎

کشتہ ہوں چشم مست کا میرے مزار پر
لازم ہے جام بادۂ انگور کا چراغ

۴۔ مذکر۔ مقتول کی لاش ۵۔ مذکر۔ پھنکی ہوئی دھات۔ جیسے کشتۂ سیماب۔

کشتہ کرنا ۱۔ قتل کرنا۔ شہید کرنا ۲۔ دھات کو پھونکنا (آتش) ؎

کڑے پن کو ہماری خاکساری نے کیا زائل
یہ وہ جوہر ہے جس سے کشتہ فولاد کرتے ہیں

محبت - (کنایۃً) عاشق۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

سُن سُن کے ہر ایک کی نصیحت
کہتی تھی وہ کشتۂ محبت

کشتہ ہونا - قتل ہونا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا ۲۔ دھات کا پھنکنا۔

کشتوں کے پشتے لگ جانا - (کنایۃً) ڈھیر ہو جانا لاشوں کا۔

کشتوں کے پشتے ہو جانا - لاشوں کا ڈھیر ہو جانا۔ (سحر) ؎

تلوار کی ہے چال زمانہ ہے نیم جاں
کشتوں کے پشتے ہو گئے رکھا قدم جہاں

کشتوں کا کھیت - وہ مقام جہاں مقتولوں کی لاشیں پڑی ہوں۔

کشتوں کے کھیت پڑنا - مقتولوں کی لاشوں کا انبار ہونا (رشک) ؎

کشتوں کے تیرے کھیت پڑے ہیں جہاں تہاں
بعد شباب نازکی جاگیر بڑھ گئی

کشتی - (صاحب بہار عجم کے نزدیک یہ لفظ کش بمعنی سینہ۔ تی کلمۂ نسبت سے مرکب ہے۔ صاحب رشیدی کی رائے میں کشتی۔ کاف فارسی سے ہے منسوب طرف گشت) مونث ۱۔ ناؤ (چلانا۔ چلنا۔ کھینا کے ساتھ) ۲۔ شراب پینے کی ایک قسم کی پیالی (چلنا کے ساتھ) (محسن) ؎

چلے کشتی مے نہ میرے بغیر
مرے ناخدا تیرے بیڑے کی خیر

۳۔ (اردو) (عو) سر میں تیل ڈالنے کی پیالی۔ (رنگین) ؎

کشتی میں کچی تیل کی انّا انڈیل ڈال
سوکھے ہیں بال آ کے مرے سر میں تیل ڈال

۴۔ (اردو) ایک مستطیل تختہ لکڑی کا جس کے چاروں طرف چار لکڑیاں مثل کٹگر کے جڑی ہوتی ہیں تاکہ جو شے اس میں رکھی جائے وہ گر نہ پڑے یہ ظرف طباق یا پیالے چننے یا پوشاک وغیرہ کے رکھنے کے کام میں لایا جاتا ہے۔ (آتش) ؎

پوشاک ہر طرح کی حاضر ہے کشتیوں میں
اس کو پہنتے ہیں وہ اس کو اتارتے ہیں

۵۔ کاسہ گدائی (رشک) ؎

قانع ہو آدمی تو برابر ہے قدر میں
کشتی زر و لباس کی کشتی فقیر کی

کشتی بادہ۔ کشتی مے (ف) مونث۔ شراب کا پیالہ جو کشتی کی صورت کا ہوتا ہے (محسن) ؎

چلے کشتی مے نہ میرے بغیر
مرے ناخدا تیرے بیڑے کی خیر

کشتیبان (ف) مذکر۔ ملاح۔

کشتی بہہ جانا۔ ناؤ کا ہوا کے زور سے بہاؤ کی طرف آپ ہی آپ بہت جلدی سے رواں ہونا کہ ملاحوں کا قابو نہ رہے۔

کشتی تباہ ہونا۔ دیکھو تباہ ہونا۔

کشتی جا لگنا۔ کشتی کا ساحل پر پہنچنا ؎

ذوق اس بحر فنا میں کشتی عمر رواں
جس جگہ پر جا لگی وہیں کنارہ ہو گیا

کشتی دریوزہ۔ (ف) مونث۔ کاسۂ گدائی۔

کشتی کا پانی چیرنا۔ چلنے میں ناؤ کا دریا کے پانی کو چیرنا۔

کشتی کا لنگر کرنا۔ کشتی کو ٹھہرالینا ؎

جوشش مضموں سے طوفانی ہوئی ناسخ یہ بحر
کشتی طبع رواں کو ہم نے اب لنگر کیا

کشتی کی چٹکی۔ دیکھو چٹکی۔

کشتی گھاٹ پر لگانا۔ (کنایۃً) اصل مقصود پر پہنچنا۔

کشتی گھاٹ پر لگنا۔ لازم۔ کشتی میں لگانا۔ کشتی میں ترتیب سے رکھنا۔ (غالب) ؎

ناؤ بھر کر ہی پروئے گئے ہونگے موتی
ورنہ کیوں لائے ہیں کشتی میں لگا کر سہرا

کُشتی۔ (ف) مونث۔ زور آزمائی۔ پہلوانوں کا باہم زور آزمائی کے لئے گتھنا۔

کُشتی باز۔ (ف) مذکر۔ کشتی لڑنے والا۔

کشتی برابر رہنا۔ کشتی میں ایک کا دوسرے پر غالب نہ آنا۔

کشتی بڑھنا۔ (پہلوان) کشتی جیتنا۔ کشتی مارنا۔

کشتی پڑنا۔ اتفاقاً کشتی ہو جانا۔ (شعور) ؎

عقاب تیز پر تو زور ساز و بھول جائیگا
ہوا پر گر کبھی کشتی پڑی تیر کبوتر سے

کُشتی جیتنا۔ پچھاڑنا۔ کشتی میں۔

کشتی دلانا۔ (دہلی) کشتی کی مشق کے واسطے شاگرد کو پچھاڑنا۔

کشتی کرنا۔ زور آزمائی کرنا ؎

کرتے ہیں پریوں سے کشتی پہلوان عشق میں
ہم کو ناسخ راجہ اندر کا اکھاڑا چاہیئے

کشتی گیر۔ (ف) صفت۔ کشتی باز

کشتی لڑنا۔ پکڑ کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔ دو شخصوں کا باہم گتھ جانا (آتش) ؎

مجھ کو مجنوں سے بھی جو وقت کہ لاغر پایا
کشتی لڑنے کو ہوئی باد بہاری تیار

کشتی مارنا۔ دے مارنا۔ پٹک دینا۔

کشتی ہونا۔ زور آزمائی ہونا۔ گتھم گتھا ہونا۔

کشش۔ (ف) حاصل مصدر کشیدن کا ۱ میل و رغبت ۲ ناز و غمزہ و کرشمہ ۳ جذب کرنا۔ کھینچنا (مونث) ۱ جذب کھینچنے کی قوت۔ کھنچاؤ۔ جیسے دل کی کشش (امیر) ؎

سفر میں مجھ سے کہتی ہے کشش ہر دم مرے دل کی
کہ وہ بھی پوچھتے آتے ہی ہوں گے راہ منزل کی

۲ (اردو) حرفوں کی کشش جیسے ب کی کشش۔ غین کی کشش۔ (منیر) ؎

ابرو کا عشق ہے خط تقدیر میں رقم
ہر حرف میں کشش نظر آئی کمان کی

۳ (اردو) (عو) ڈھیل۔ وقفہ (فقرہ) مینہ کی کشش نے گرمی بڑھادی ۴ (اردو) (عو) کنایۃً سختی۔ تکلیف۔ (فقرہ) کوئی کوئی دن کی کشش ہے۔ اللہ آسان کر دیگا۔ (اٹھانا کے ساتھ) ۵ (اردو) (عو) اَن بَن (فقرہ) دونوں کی آپس میں کشش ہے ۶ میل۔ رغبت۔ رجحان۔

کششِ اتصال۔ (ف) مونث۔ وہ قوت جو اجسام کے اجزائے ترکیبی سے باہم پیوستہ رکھنے میں اثر کرتی ہے۔

کششِ ثقل۔ (ف) وہ قوت ہے جو اجسام کو دبہیئت مجموعی

فاصلہ سے ایک دوسرے کی طرف کھینچنے میں اثر کرتی ہے۔
کشش زمین۔ (ف) مونث۔ زمین کی کشش جو ہر ایک شے کو مرکز زمین کی طرف مائل کرتی ہے۔
کشش کہربائی۔ (ف) مونث۔ کہربا کی ڈلی کو ریشمی کپڑے سے رگڑ کر جو ہلکی ہلکی اشیا کو اپنی اس ڈلی کی طرف کھینچنے کی قوت حاصل ہو جاتی ہے اُس کو کشش کہربائی کہتے ہیں۔
کشش کیمیائی۔ (ف) مونث۔ وہ قوت ہے جس سے دو یا دو سے زیادہ اشیا مختلف الخواص کے ملنے سے ایک اور نئی شے پیدا ہو جائے۔ جیسے ہیڈروجن اور آکسیجن گاس ملکر پانی بن جاتا ہے۔
کشش مقناطیسی۔ مونث۔ چمبک پتھر کی وہ قوت جس کے وسیلہ سے وہ لوہے اور پارے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔
کشف۔ (ع) مذکر۔ ظاہر کرنا۔ کھولنا۔ ۲ (اصطلاح صوفیہ) وہ درجہ جس پر پہونچکر غیب کے اسرار ظاہر ہو جائیں۔ آواز غیب (تسلیم)۔ بات دل کی چھپاو گے تم کیا
ہم فقیروں کو کشف ہوتا ہے
کشف اللغات۔ مونث۔ لغت کی ایک مشہور کتاب کا نام (اسیر) ؎
جلد تن سے کھُلے غوامض روح
یہی کشف اللغات اپنی ہے
کشف قبور۔ مذکر۔ صوفیوں کا وہ مرتبہ جس میں اُن کو مُردے کی قبر سے حالات معلوم ہو جاتے ہیں۔
کشف و کرامات۔ مونث۔ اعجاز و تصرُّف۔ خرق عادت
کشفی۔ صفت۔ کشف منسوب۔
کشکول۔ (ف) بروزن مقبول کش کھینچنا۔ کول کاندھا) مذکر۔ بھیک کا پیالہ جو فقیروں کے پاس ہوتا ہے۔ (بھرنا کے ساتھ) (نواب مرزا شوق) ؎
ہے کہیں تاج بادشاہی کا
کہیں کشکول ہے گدائی کا
۲ (مجازاً) وہ کتاب جس میں مختلف قسم کے منتخب مضامین یا چیدہ اشعار ہوں۔
کشمش۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کے سوکھے ہوئے انگور (فقرہ) کشمش صاف نہیں ملتی۔
کشمش کی طرح تنکے موجود۔ مثل۔ اس جگہ بولتی ہیں جہاں کسی گھرانے کی ذات میں فی ہو۔
کشمشی۔ (ف) صفت۔ کشمش کے رنگ کا۔
کشمشی دن۔ مذکر (عم) کرسمس ڈے کا بگڑا ہوا۔ بڑا دن
کشمیر۔ (ف۔ بروزن تقصیر) مذکر۔ ایک شہر و سرسبز و شاداب کوہی مقام کا نام جو پنجاب کے شمال میں واقع ہے یہ مقام بہت سرد ہے۔
کشمیرا۔ مذکر۔ ایک قسم کا پشمینہ جو کشمیر سے آتا ہے۔
کشمیرن۔ کشمیرنی۔ کشمیری کی جورو۔
کشمیری۔ (ف) صفت۔ کشمیر سے منسوب۔ جیسے کشمیری کام۔ کشمیری شال۔ ۲ کشمیر کا باشندہ۔ کشمیری زبان ۳ کشمیری والا لڑکا۔
کشن۔ (ھ) مذکر۔ صحیح کرشن۔ کنھیا جی کا وصفی نام (ناسخ)
افشاں کشن جی نے کیا ہے جو مدتوں
اب تک اسی اثر سے ہر رنگ چمن کبود
کشندہ۔ (ف) صفت۔ مارنے والا۔ قاتل۔
کشنیز۔ (ف) کشنیج بھی اس معنی میں ہے۔ بکاف عربی غلط و بکاف فارسی صحیح) مذکر۔ دھنیا۔
کشود۔ (ف) مونث۔ کھلنا۔ فائدہ۔ کامیابی (ذوق) ؎
جو نہ ہو اُمید واشد نہ ہو دل گرفتہ غنچہ
کہ قبول تنگ رہنا نہیں بے کشود ہوتا
کشود کار۔ مطلب حاصل ہونا۔ مشکل حل ہونا۔
کشود و بست۔ (ف) گھلنا۔ بند ہونا۔ کنایۃً انتظام۔ (شعور) ؎
در روزی بھی کھلتا ہے کشود و بست دنیا میں
کشور۔ (س) لڑکا۔ نوجوان۔ ہندوں کے ناموں میں مرکب ہو کر مستعمل ہے۔ جیسے جوگل کشور۔ کشوری بھی اس معنی میں مستعمل ہے۔

کشور - (ف) بالکسرہ و بالفتح (مذکر) ولایت۔ اقلیم۔ ملک (امیر) ؎

شوق یثرب ہے یہاں تنگ کہیں لگتا نہیں جی
ملک بیگانہ نظر آتا ہے کشور اپنا

کشورستان - (ف) صفت۔ بادشاہ۔ حاکم ولایتوں کا مالک۔

کشور کشا۔ کشور گیر - (ف) بادشاہ۔ ملک کا مالک۔

کشید - مونث۔ عرق نکالنا۔ (فقرہ) پہلی کشید کا عرق بہت اچھا ہوتا ہے (داغ) ؎

ساقی عرق پلا مجھے اگلی کشید کا
سمجھا مہ صیام کو میں چاند عید کا

ذکر زاہد نا کے ساتھ (نجم) ؎

ہم تے جو اس کے پتۂ رنگیں کی دید کی
آنکھوں کے تل سے عطر حنا کی کشید کی

کشیدگی - (ف) مونث ۱ کشش۔ کھنچاؤ ۲ ملال۔ رنجش۔ ناراضی۔

کشیدہ - (ف) صفت ۱ مرکبات میں۔ برداشت کیا ہوا جیسے رنج کشیدہ ۲ رنجیدہ۔ ملول (شرف) ؎

مقابلہ کبھی جو ہوتا ہے پسینے سے
خود اپنی بو سے کشیدہ گلاب ہو جاتا

۳ کھنچا ہوا جیسے ابروے کشیدہ ۴ مذکر۔ سوئی اور تاگے سے کاڑھا ہوا۔ زردوزی کا کام۔ گلکاری کا کام۔ پھول بوٹے کا کام جو عورتیں کپڑے پر بناتی ہیں ۵ بلند۔ دراز جیسے کشیدہ قامت کشیدہ قد۔ (شور) ؎

قد موزوں سے تیرے کیا نسبت
سرو گلشن کشیدہ قامت ہے

کشیدہ خاطر - (ف) صفت۔ رنجیدہ دل۔ آزردہ ناراض۔ (ہونا۔ رہنا کے ساتھ)

کشیدہ رو - (ف) صفت۔ آزردہ۔ ناراض۔ مثال کے لیے دیکھو کھینچ کرنا۔

کشیدہ کاڑھنا ۱ سوئی کا کام کرنا۔ باریک کام کرنا ۲ (کنایۃً) سستی سے کام کرنا۔ کام میں دیر لگانا۔

ک - ع

کعب - (ع) مذکر ۱ کسی عدد کی تیسری قوت جیسے ۵×۵×۵ = ۱۲۵ یعنی ایک سو پچیس کعب پانچ کا ہے ۲ چوسر اور قمار بازی کی چوپہل ہڈی۔ پانسہ۔

کعبتین - (ع) مونث ۱ جوا کھیلنے کے دو پانسے جو کھیلنے کے وقت قمار باز پھینکتے ہیں (ذوق) ؎

جو دل قمار خانہ میں بُت سے لگا چکے
وہ کعبتین چھوڑ کے کعبہ کو جا چکے

(فقرہ) اُن کے یہاں روز کعبتین ہوتی ہے ۲ مذکر۔ مکہ معظمہ اور بیت المقدس۔

کعبتین کھیلنا - پاسوں سے جوا کھیلنا۔ (آتش) ؎

کھیلنا آسان نہیں ہے کعبتین عشق کا
نقش سے اُن کے یہاں شل مُہرہ ششدر ہیں سب

کعبہ - (ع) لغوی معنی مُرتفع۔ بلند ۱ کعبہ کی بنا سطح زمین سے مرتفع ہے۔ یا از روئے مراتب کعبہ رفیع اور عظیم الشان مکان ہے۔ یا تکعیب عربی میں مُربّع کرنا۔ اس لئے کعبہ نام ہوا ۲ مذکر قبلہ۔ بیت اللہ۔ مُربّع عمارت جو مکہ میں ہے۔

کعبۂ دل - دل کا کعبہ سے استعارہ کرتے ہیں (درد) ؎

اے بتو اپنے خدا کو مانو
کعبۂ دل کو ڈھایا نہ کرو

کعبہ ڈھانا - متبرک مقام کو مسمار کرنا۔ (قدر) ؎

کیا تجھ کو پھلے گا دل دکھا کر
کعبہ کو نہ ڈھا خدا کر

کعبہ کی طرف ہاتھ اٹھانا - کعبہ کی قسم کھانا۔ کعبہ کو اپنی صداقت کا گواہ قرار دینا۔

کعبۂ مقصود - مذکر۔ (کنایۃً) اصل مقصود۔ (صبا) ؎

راہ حق میں ہر قدم پہ کعبۂ مقصود ہے
سنگ اسود رتبۂ سنگ نشاں رکھتا نہیں

ک - ف

کف - (ع) عربی میں بتشدید دوم ۱ پنجہ۔ ہتھیلی ۲ کپڑا دہرا سینا فارسی والے بتخفیف معانی ذیل میں استعمال کرتے ہیں ۱ ہتھیلی ۲ تلوا ۳ جھاگ ۴ چقماق کا سوختہ۔ اردو میں بتخفیف معانی ذیل

ہیں ہے سنسکرت میں کپھ ایک خلط بدن ہے جو کہ اصل میں کف ہے) ۱؎ جھاگ ۔ پھین ۔ جو پانی پر ہوتا ہے ۔ یا دیگ کے جوش سے آتا ہے ۔ یا قہر و غضب سے انسان کے لب پر آتا ہے ۔ جیسے کف صابون ۔ کف مار ۔ اس معنی میں بالاتفاق مذکر ہے (نکلنا نکالنا ۔ لانا کے ساتھ) (میر) ؎

اُڑایا آتش خورشید عارض کی تجلی نے
ہوا شبنم کی صورت کف شراب پرتگالی کا

۲؎ مذکر (اردو) لعاب ۔ تھوک ۔ بلغم (فقرہ) بہت کف خارج ہوا ۳؎ مذکر ۔ کپڑے کی دوہری پٹی جو آستینوں اور خاص کر قمیص کی آستینوں میں ضرور لگاتے ہیں ۴؎ ہتیلی ۔ تلوا ۔ یہ لفظ کف پا اور کف دست کے معانی میں مختلف فیہ ہے ؎

زیب و زینت سے بڑی حسن خداداد کی برق
کف موسیٰ کبھی مہندی سے حنائی نہ ہوئی

(آتش) کیا چمک کر نکلا تھا صورت لانے یار سے
سامنے خورشید کے اُس نے کف پا کر لیا

۵؎ (مجازاً) ہاتھ (اختر شاہ اودھ) ؎

یہیں اعجاز کیا وہ مسیحائے جہاں
ید بیضا تو ہمارا کف گلگوں تیرا

دیکھو کف پا ۔ کف دست ۔

کفِ آبگینہ ۔ (ف) مذکر ۔ وہ جھاگ جو شیشہ کے پگھلانے سے اوپر آجاتا ہے

کف آنا ۔ منہ سے پھین گرنا ۔

کف افسوس ملنا ۔ کف حسرت ملنا ۔ (کف افسوس فارسی میں کنایتہً پچتانا) ہاتھ ملنا ۔ افسوس کرنا (تسلیم) ؎

سن کے اغیار چلے ہیں کیا کیا
کف افسوس ملے ہیں کیا کیا

(ناسخ) چھوڑ دیتے دست جاناں کیوں نہ اپنے ہاتھ سے
زندگی بھر ہائے ملنی تھی کف حسرت ہمیں

کفِ بیضا ۔ کفِ موسیٰ ۔ (ف) ید بیضا ۔

کفِ پا ۔ (ف) پاؤں کا تلوا (مومن) ؎

آج ہم رنگ حنا ہے گریہ
مل دوں آنکھیں کف پا سے تیری

کفِ پائی ۔ مونث ۔ ایک قسم کی تیلی ایڑی کی جوتی جس کو سلیپر یا زیرپائی کہتے ہیں (حسرا) ؎

لات مارے ہے مال دنیا پر
کف پائی مری سنہری ہے

کفچہ ۔ (ف) مذکر ۱؎ چھوٹا کفگیر ۲؎ سانپ کا پھن ۔ جیسے کفچہ مار ۔ (امیر) ؎

حلقۂ گیسو نے رکھا بوسۂ عارض سے باز
ہو گیا قفل در میخانہ کفچہ مار کا

کف خاک ۔ (ف) (کنایتہً) **مٹھی بھر خاک** (ناظم)

سرکشی بندہ عاجز کو بہت بیجا ہے
اک کف خاک ہے انسان کو رتبہ کیا ہے

کف دریا ۔ (ف) مذکر ۔ دریا کا جھاگ ۔ سمندر پھین ۔

کف دست ۔ (ف) مونث ۔ ہاتھ کی ہتیلی (ناصر) ؎

فرط حیرت سے اڑا رنگ حنا کا لے شوخ
میرے خوں سے جو ہوئی لال کف دست تری

کف دست میدان ۔ کف دست بیابان ۔ وہ لق و دق میدان جس میں دور تک درخت اور آبادی کا نام نہ ہو ۔ سنسان جنگل ۔ (نیرحسن) ؎

نہ انسان ہے واں نہ حیوان ہے
فقط اک کف دست میدان ہے

کفگیر ۔ (ف) مذکر ۔ ایک آلہ کا نام جس کے وسیلہ سے ہانڈی کے اندر سے کف اور پکی ہوئی چیزیں نکالتے ہیں ۔

کفگیرہ ۔ مذکر ۔ سوراخدار کفچہ جو حلوائیوں کے پاس ہوتا ہے ۔

کفگیرا ہو جانا ۔ گھوڑے کی سُم پھٹ جانا ۔

کف لانا ۔ کف لے آنا ۔ جھاگ لانا ۔ پھین نکالنا ۔ غصے میں تھوک اڑانا ۔ جلد غصہ ہو جانا ۔ غصے ہونا ۔ (ظفر) ؎

دیکھے زاہد ترے ابرو کو اگر وقت نماز
لائے کیا کیا نہ وہ پیچھے خم محراب کے کف

کفِ مار ۔ (ف) مذکر ۔ سانپ کا کف (ناظم) ؎

برش اس موج مے ناب میں تلوار کی ہے
اسی اکسیر میں تاثیر کف مار کی ہے

کفِ مرجان ۔ (ف) مونث۔ مرجان کی شاخیں جو پنجہ کی شکل کی ہوتی ہیں
کفِ لسان ۔ (ف) مذکر۔ زبان کو روکنا دوسرے کی بدگوئی سے۔ مثال کے لئے دیکھو عدن ۔ عربی میں کف ۔ روکنا۔ لسان۔ زبان
کفا ۔ (ف) ۱ محنت ۔ رنج۔ اردو میں جفا کے ساتھ مستعمل ہے ۲ (کنایۃً) مشکل سے۔ دقت سے ؎

روٹھے ہوئے کو میں نے منایا جفا کفا
اُس بُت کو راہ راست پہ لایا جفا کفا

کفّار ۔ (ع) مذکر۔ کافر کی جمع ۔
کفّارہ ۔ (ع۔ کفارۃ ۔ لغوی معنی۔ ڈھانپنے والا۔ دیکھو کفر عربی میں بالفتح و تشدید دوم ہے) فارسیوں نے بتخفیف دوم بھی استعمال کیا ہے (میر معزی) ؎

دی سجدہ ہمی کردی گنہے ہائل
مے نوش وگناہت راامروز کفارہ کن)

مذکر (اصطلاح) خطا یا گناہ کا عوض مثلاً روزہ توڑنے کا کفارہ دو مہینے متواتر روزے رکھنا یا ساٹھ آدمیوں کو کھانا کھلانا ہے (دینا کے ساتھ) (صریر) ؎

یہ شغل جو اشک و آہ کا ہے
کفّارہ مرے گناہ کا ہے

آتش نے بغیر تشدید بھی کہا ہے ؎

رنگِ زرد و لب خشک و مژہ خوں آلود
کشتۂ عشق ہیں ہم ہے یہ کفارہ اپنا

اب بیشتر بہ تشدید ہی مستعمل ہے (امیر) ؎

سروِ آزاد یہ چھوٹے ہوئے بندے ہیں وہی
عاشق قد نے دیا ہے کبھی کفارۂ عشق

کفّارۂ معصیت ۔ مذکر۔ جس سے گناہ دھل جائیں
کفاف ۔ (ع) مذکر جلیل نے مونث لکھا ہے ۱ اندازہ بقدر معاش کہ کفایت کرے ۔ روزمرہ کا خرچ۔ معاش۔ روزی ۲ وظیفہ
کفالت ۔ (ع) مونث۔ ضمانت ۔ ذمہ داری۔ بار اٹھانا (فقرہ) یہ لڑکا تمہاری کفالت میں ہے۔ دستاویز میں کوئی کفالت نہیں
کفالت نامہ ۔ مذکر ضمانت کی دستاویز ۔

کفایت ۔ (ع۔ کافی ہونا ۔ فائدہ حاصل کرنا) مونث کافی ہونا۔ کثرت ۔ نفع (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) ایک مہینہ کے خرچ کو پچاس روپے کفایت کرتے ہیں ۲ جُز رسی ۔ بچت۔ کمی (کرنا ہونا کے ساتھ)

کرنہ گریہ میں تو کمی اے چشم
شوق کم ہے کفایتوں سے تجھے

(فقرہ) اس سودے میں کچھ کفایت کرو تو اور بھی لیں گے ۔
کفایت سے ۔ واجبی خرچ سے ۔
کفایت شعار ۔ صفت۔ جُز رس ۔ کم خرچ کرنیوالا ۔
کفایت شعاری ۔ مونث ۔ جُز رسی ۔ کم خرچ کرنیکی عادت
کفایت کا ۔ نفع کا۔ سستا۔ (فقرہ) یہ سودا کفایت کا ہے۔
کُفتار ۔ (ف) مونث ۔ بجّو ۔
کفر ۔ (ع ۔ مادّہ تکفیر کا ہے ۔ تکفیر کے لغوی معنی ڈھانکنا۔ کفارے کفّارہ اس واسطے کہتے ہیں کہ گناہ کا چھپانے والا ہوتا ہے۔ کافر کو کافر اس لئے کہتے ہیں کہ وہ حق کا چھپانے والا ہوتا ہے۔ **کفرانِ نعمت** کے معنی نعمت کا چھپانا) مذکر ۱ خدا کا انکار خدا کی ناشکری ۲ (مجازاً) ضد ۔ ہٹ ۔
کفر بکنا ۔ دین کی مذمت کے الفاظ بکنا۔ رندانہ یا ملحدانہ گفتگو کرنا ۔
کفر توڑنا ۔ (مجازاً) ضد دور کرنا ۔ ہٹ سے باز رکھنا۔ کوئی بات کسی کو مشکل سے منوانا کی جگہ ۔ (مومن) ؎

لائے اُس بُت کو التجا کرکے
کفر ٹوٹا خدا خدا کرکے

کفر ٹوٹنا ۔ لازم ۔
کُفرستان ۔ (ف) مذکر۔ کافروں کا ملک ۔
کفر کا فتویٰ دینا ۔ کسی کو ملحد یا کافر قرار دینے کا حکم لگانا ۔
کفر کا کلمہ بولنا ۔ کفر کا کلمہ منہ سے نکالنا ۱ خدا کی شان میں گستاخی کرنا ۲ (کنایۃً) ڈینگ مارنا ۔
کفر کچہری ۔ مونث (کنایۃً) دہلی ۔ بُری صحبت ۔
کفران ۔ (ع ۔ دیکھو کفر) مذکر۔ ناشکری ۔
کفرانِ نعمت ۔ (ف) مذکر۔ نعمت کی ناشکری (کرنا کیساتھ)

(فقرہ) تونے یہ کفران نعمت کیا۔ (داغ) ؎

میری توبہ اس ہوا و ابر میں
باعث کفران نعمت ہوگئی

کفش ۔ (ف) مونث۔ جوتی۔ نعل دار جوتی۔ نعلین۔ (انیس) ؎

شاید نہ پہنچے یاں تلک آواز دور کی
کفشیں لئے رہے گا یہ خادم حضور کی

کفش بردار ۔ (ف) صفت۔ ادنیٰ ترین۔ ادنی مرتبہ کا (اختر شاہ اودھ) ؎

ایسے ہوئے ہم سے آپ بیزار
ہیں ہم تو تمھارے کفش بردار

کفش پا ۔ مونث۔ پاؤں کی جوتی۔ مطلق۔ پاپوش (ظفر) ؎

انجم تاباں سر چرخ بریں چمکیں ہزار
پر نہ اپنی کفش پا کے تم ستاروں میں گنو

کفش خانہ ۔ مذکر (لکھنؤ) انکسار سے اپنے مکان کو کہتے ہیں (قلق) ؎

یہ گھر بھی کفش خانہ ہے آخر حضور کا
تشریف یاں بھی لایا کریں گاہ گاہ آپ

کفش دوز۔ کفش گر ۔ (ف) مذکر۔ موچی۔ جوتی بنانے والا۔

کفک ۔ (ف) مونث۔ ہتیلی۔ تلوا۔ (مصحفی) ؎

کفک پائے نگاریں نے تمہارے گل تر
باغ میں آتے ہی لالے کا چمن پھونک دیا

کفل ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر سُرین آدمی اور حیوان کے (انیس) ؎

تیار کفل تنگ کمر سینہ کشادہ

کفن ۔ (ع۔ فارسی والے بالفتح بھی استعمال کرتے ہیں) مذکر کپڑا جس میں مُردے کو لپیٹتے ہیں (امیر) ؎

پہنائے جن کو پھولوں کے ہار اُن سے لو درگ
وہ پھولوں سے کفن بھی لبسایا نہ جائے گا

کفنانا ۔ (اردو) مردے کو کفن پہنانا (اسیر) ؎

اب تو اٹھو لئے کو تابوت آئیے
لوگ مردے کو مرے کفنا چکے

کفنانا۔ دفنانا ۔ کفن دینا اور دفن کرنا مُردے کا۔

کفن پھاڑ کے ۔ (کنایتہً) بیتاب ہوکر (شرف) ؎

کرتے ہیں کفن پھاڑ کے فریاد خدا سے
اس محبس مدفن میں نہیں بیٹھے کہ ہم بند

کفن پھاڑ کے نکل بھاگنا ۔ بیتاب ہوکر نکل بھاگنا۔ (راسخ)

جوش وحشت میں نکل بھاگے کفن تک پھاڑ کر
یعنی چلتے ہی رہے مرکر ہمارے ہاتھ پاؤں

کفن چور ۔ مذکر۔ وہ چور جو قبر کھود کر مردے کا کفن چرایا کرتا ہے۔ لکھنؤ میں کفن کھسوٹ۔ دہلی میں کفن چور ہے (رشک)

آتش عشق سے ہے گور میں پردہ میرا
آئیں آتے ہوئے جلتے ہیں کفن چور کے پر

(کنایتہً) شریر۔ بے رحم۔

کفن دفن ۔ تجہیز تکفین۔ (فقرہ) مرا تو ایسا کہ گور گڑھا کفن دفن تو درکنار ملتانی کے واسطے ادھی کی کوڑیاں بھی گھر میں نہ تھیں۔

کفن دینا ۔ مُردے کے لئے کفن کا کپڑا دینا۔ کفن کا کپڑا پہنانا۔ (راسخ) ؎

نعش پہ ہو ترے قدم کی خاک
خاکساروں کو دے کفن ہلکا

کفن سر سے باندھنا۔ کفن سر سے لپیٹنا۔ کفن باندھنا ۔ کورا سفید کپڑا بطور دستار کے سر میں لپیٹنا۔ لڑائی پر جانا۔ اس ارادہ سے کہ زندہ واپس نہیں آئیں گے۔ (کنایتہً) جان کو معرض خطرہ میں ڈالنا۔ مرنے کو تیار ہونا۔ زندگی کو خطرے میں ڈالنا۔ جان پر کھیلنا۔ سر ہتیلی پر رکھ لینا۔ (غالب) ؎

آج واں تیغ و کفن باندھے ہوئے جاتا ہوں میں
عذر میرے قتل کرنے میں وہ اب لائیں گے کیا

(ذوق) ؎

سمجھ کر موج دریائے فنا کو خنجر برّاں
کفن مثل حباب اے ذوق ہم نے سر سے یاں باندھا

کفن کاٹھی کرنا - (ہندو) (تحقیر سے) تجہیز تکفین مرنے کی کرنا۔

کفن کو کوڑی نہیں - نہایت مفلس قلاش ہے (داغ)

تہیں کوڑی یہاں کفن کو بھی
اُس سے لو جو بڑی اسامی ہو

کفن کو لگے - (عو) کچھ پاس نہ ہونے کی قسم - یعنی کفن کے کام میں آئے (رند) ؎

جنوں میں پیرہن اپنا اڑ چکے پرزے
جو ایک تار بھی باقی ہو تو کفن کو لگے

کفن کھسوٹ - (لکھنؤ) ۱ کفن چور (شاد) ؎

برہنگی کا تو مرنے پہ غم نہیں لیکن
کفن کھسوٹ سے شرمندگی ہوئی اُنہیں

۲ آدمیوں کا مال کھا جانے والا۔

کفن کے کام آئے - (عو) کفن کو لگے (شوق قدوائی)

جنوں لباس میں میرے بدن کے کام آئے
خدا جو دے بھی مجھے تو کفن کے کام آئے

کفن میلا نہ ہونا - (کنایۃً) مرے ہوئے بہت زمانہ نہ گزرنا۔

کفن نصیب نہ ہو - بد دعا ہے گور و کفن رہے۔ (شوق قدوائی) ؎

مجھے تو ہو نہ ہوئی رو سیاہی نصیب
کفن ہو نہ اُس کو الٰہی نصیب

کفنی - (ف) مونث ۱ ایک قسم کا فقیروں کا جامہ۔ (اسیر) ؎

کہدو نہ اتنا جامہ سے باہر ہو بادشاہ
خلعت کا لطف ہے کفنی میں فقیر کو

۲ وہ بے آستین کا کرتا جو نوزائیدہ بچے کو پہناتے ہیں اور مُردے کے گلے میں بھی پہناتے ہیں۔ (رشک) ؎

ملی جو وقت ولادت لباس میں کفنی
پڑی فلک کو جبھی سے مرے کفن کی تلاش

کُفو - (ع۔ کُفُو) مذکر۔ مانند۔ ہمتا۔ ذات میں برابر۔

کفیل - (ع) صفت۔ ضامن۔ ذمہ دار۔

کُک - (انگ) مذکر۔ باورچی۔ کھانا پکانے والا۔

ککّا - (ھ۔ بفتح اول) (ہندو) مذکر۔ چچا۔

ککرالی - (ھ کَکھ۔ بغل۔ رال۔ پیپ۔ مواد) مونث۔ پھوڑا جو بغل میں نکلتا ہے۔

ککرمتّا - (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی روئیدگی جو برسات میں پھوٹ آتی ہے۔

ککروندا - (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کی گھاس۔

ککڑ - (ھ) مذکر ۱ لمبے نیچے کا حقّہ۔ مٹی کا بڑا حقّہ ۲ ایک قسم کا پینے کا تمباکو جو بھربھرا بنایا جاتا ہے اور جس میں خشک تمباکو اور تر تمباکو دونوں کو باہم ملا کر حقّہ میں پیتے ہیں (آتش) ؎

سبک سمجھو نہ آہِ عاشق شیدا کو بیدردو
اگر کی بو دھواں دیتا ہے اس تلیاں ککڑ کا

۳ (کنایۃً) دبلا پتلا حقیر آدمی۔ جیسے حاجی ککڑ۔

ککڑ باز - (عم) حقّے کا لتیا۔ بہت حقہ پینے والا آدمی۔

ککڑ خانہ - مذکر۔ وہ جگہ جہاں عام لوگ بیٹھکر حقہ پیتے ہیں۔

ککڑ کا حُقّہ - دہلی۔ دیکھو ککڑ نمبرا۔

ککڑ والا - جو بازار میں بازاری لوگوں کو حقّہ پلایا کرے۔

کُکڑ - (ھ) مذکر۔ مرغ خانگی۔

کُکڑوں کوں - (ھ) مونث۔ مرغ خانگی کے بولنے کی آواز

ککڑی - (ھ) مونث ۱ کچے سوت کی لچھّی ۲ مکّی کا بھٹّا ۳ (پنجاب) مرغی ۴ مدار کا پھل۔

ککڑی ہو جانا - (عم) سمٹ کر ذرا سا ہو جانا۔ (فقرہ) وہ چار دن میں سوکھ کر ککڑی ہو گیا۔

ککڑی - (ھ) مونث۔ ایک قسم کی ترکاری۔

ککڑی کا چور - ادنیٰ چور۔ اُچکا۔ چھوٹی چیز کا چور۔

ککڑی کا چور باندھا جانا - ادنیٰ قصور پر بڑی سزا ملنا۔ اندھیر اہونا (سودا) ؎

باندھا جاتا ہے چور ککڑی کا
مارا جاتا ہے دزد ککڑی کا

ککڑی کھیرا کرنا - (عو) نہایت بیقدر سمجھکر کوسنا۔ ککڑی کھیرا انداز کم قیمت ترکاری ہیں (نظیر) ؎

سن میاں ہم کو جو تو کرتا ہے ککڑی کھیرا
کہ سنا ہر گھڑی ہر آن کا ہوتا ہے بُرا

ککڑی کے چور کو گردن نہیں مارتے۔ مثل۔ ادنیٰ تقصیر پر بڑی سزا نہیں دیتے (ظفر) ؎

لونی کلائی اب کرو موقوف شور کو
گردن کوئی نہ ماریگا ککڑی کے چور کو

(جان صاحب) ؎

ککڑی کے چور کا نہیں کرتا ہے کوئی خون
مہندی کے چور جو کیا تم نے ستم غلط

ککھوائی کِکھوری۔ (ھ) (عو) کترائی۔

ککیاتا۔ (ھ) ۱ بندر کا چلانا ۲ چیخنا۔ چنگھاڑنا۔

ککیرا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا پان۔

کگار۔ کگر۔ (ھ) عوام۔ بتشدید دوم بولتے ہیں) مونث ۱ کنارہ۔ حاشیہ (شرف) ؎

آئینہ رکھا جو اس قاتل نے آرا بزم میں
ہر کگر کو سمجھے ہم شمشیر پشت آئینہ

۲ سلامی دار چھت کے اوپر کا کنارہ ۳ دھار۔ باڑھ۔

کل۔ (ھ) کالا کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔

کل پوٹیا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر جس کا پوٹا آگے سے کالا ہوتا ہے (منیر) ؎

پہنچائے خط رقیب سیہ دل کو اس قدر
سارے کبوتر آپ کے کل پوٹیے ہوئے

کل جبھا۔ (ھ) لفظی معنی کالی زبان کا (اصطلاح) وہ مرد جس کا بُرا کہنا بہت جلد اثر کرتا ہو۔ مونث کے لئے کل جبھی ہے۔ مثال کے لئے دیکھو کوس کوس کے کھاجانا۔

کلجھواں (ھ) دہندی صفت۔ سانولا۔ (قدر) ؎

شباب اپنا جو گزرا کلجھواں چہرہ نکل آیا
ملمع تھا کہ سونا اُڑ گیا تانبا نکل آیا

کلچیٹا۔ (ھ) مذکر۔ ایک خوش آواز طائر کا نام۔ مادہ کے لئے کلچڑی ہے ۲ (دہلی) ایک قسم کا پتنگ۔

کلچونچا۔ مذکر۔ کبوتر جس کی چونچ سیاہ ہو۔

کل دُما۔ مذکر ۱ کالی دُم کا کبوتر یا کوئی اور پرند ۲ وہ پتنگ جس کے نیچے کا حصہ کالا ہو۔

کل سِرا۔ (ھ) وہ پرند جس کا سر یا چونچ سیاہ ہو۔ (مجازاً) انسان۔ (نفیر) ؎

سر نہیں دیتی اٹھانے تیغ کو ریش دراز
ہے وبال اس کل سرے کو اپنی پُنچالے کی جھونک

۳ کالے سر کا پتنگ۔

کل سِری۔ صفت۔ مونث (دہلی) ایک قسم کی تکل۔

کل مُنہا۔ صفت مذکر ۱ کالے منہ کا۔ سیہ فام آدمی۔ ۲ کمبخت۔ بدنصیب۔

کل مُنہی۔ صفت مونث۔ عورتیں بطور کلمۂ نفریں استعمال کرتی ہیں (جان صاحب) ؎

آئی جب کل منہی وہ تخت کی رات

کل (ھ) مونث ۱ مشین جیسے برف کی کل ۲ پنجرے کا وہ خانہ جس میں پرندوں کے پکڑنے کے لئے چٹخنی لگی ہوتی ہے اور حرکت کے ساتھ بند ہوجاتی ہے ۳ (کنایۃً) وہ چیز جس سے دوسرے پر قابو ہوجائے۔ (دیکھو کل ہاتھ میں ہونا) حکمت عملی ہر چیز کی۔

کل بگاڑ دینا۔ کسی آلہ کو بیکار کردینا۔ کام کا نہ رکھنا (بحر) ؎

اے انتظار آنکھ کی کیا کل بگاڑ دی
اب سوجھتا نہیں یہ گھڑی ایک پل چلے

کل بگڑنا۔ لازم نادرست ہوجانا کسی مشین کا ۲ (کنایۃً) نادرست ہوجانا ہر چیز کا ۳ (کنایۃً) نادرست ہونا مزاج کا۔

کل بیکل ہونا۔ کسی پُرزے یا عضو کا اپنی جگہ سے سرک جانا۔ بے ترتیب ہونا۔

کل پھیرنا۔ کل مروڑنا۔

کلدار۔ مذکر۔ کل کے ذریعے سے بنا ہوا سکہ۔ چہرہ شاہی روپیہ ۲ پنجرا جس میں چڑیوں کے پکڑنے کی کل لگی ہوتی ہے۔

کلدار بندوق۔ مونث۔ چانپ دار بندوق۔ توڑے دار بندوق کا نقیض۔

کل کا۔ صفت۔ مشین کے ذریعہ سے بنا ہوا ۲ گزشتہ دن کا

کل کا پتلا۔ مذکر۔ کل کی طرح کا حرکت کرنے والا۔ دوسرے کی مدد سے کام کرنے والا۔ دوسرے کا تابع ؎

اے مصحفی گر چشم حقیقت سے تو دیکھے
پتلے ہیں جو سب خاک کے پتلے ہیں یہ کل کے

کل کا گھوڑا۔ وہ گھوڑا جو مشین کے وسیلہ سے چلے

کَل کَل۔ جوڑ جوڑ بند بند۔ (جلال صاحب) ؎

یہ بڑھا درد آج میں کل میں
کل تھا پیر دمیں آج کل کل میں

کل کل توڑ دینا۔ (ع) جوڑ جوڑ ہلا دینا۔ (راسخ)

توڑ دی تم نے کل مری کل کل
دائی آنے تو بیکلی نکلے

کل لگانا۔ کسی کام کے آلے یا اوزار کو نصب کرنا۔ کبھی پرند یا چوہے وغیرہ کے پکڑنے کے لئے کوئی پھندا یا جال یا چٹخنی نصب کرنا۔

کل مروڑنا۔ کل موڑنا۔ کل گھمانا۔ ۱ مشین چلانا ۲ دباؤ ڈالنا ۳ کسی کے دل کو ایک طرف سے ہٹا کر دوسری طرف لگا دینا۔

کل ہاتھ میں ہونا۔ کسی پر قابو ہونا۔ (فقرہ) شیخ صاحب کی کل مرزا کے ہاتھ میں ہے۔

کَل ۔ (ہ) مونث ۱ آرام چین ۲ پہلو۔ ڈھب۔ طور۔ (فقرے) اس کو کسی کل قرار نہیں بہت بیکل ہے۔ اونٹ کی کونسی کل سیدھی ہے ۳ وضع۔ دھج۔

کل آنا۔ چین پڑنا۔ اطمینان ہونا۔ قرار آنا (جلال صاحب)

میں گری تو بھی گرا پاؤں نہ تیرا ٹوٹا
تیرے دل کو تو کل آئی مرا پہنچا ٹوٹا

کل بیکل ہونا۔ بے چین ہونا۔

کل پانا۔ آرام پانا۔ چین پانا۔

کل پڑنا۔ اطمینان ہونا۔ اضطراب یا قلق دور ہونا۔ (دبیر) ؎ شمشیر خوش غلاف یکایک اگل پڑی
فردائے حشر کو بھی نہ بے آئے کل پڑی

کل سے بیٹھنا۔ (ہ) امن چین سے بیٹھنا۔

کُل (ہ) مونث ۱ گزرا ہوا دن ۲ دوسرا دن جو آئے گا۔ (جلیل)

آج ہم سے کل ملیں اغیار سے
کہئے ایسوں سے محبت کیا کریں

۳ (کنایۃً) روز قیامت (داغ) ؎

کیوں گنے لیتے ہیں تھوڑی سی پلانے والے
کل ملے کوثر اسے آج جو دے خم مجھکو

۴ زمانہ قریب۔

کل کا ذکر ہے۔ قریب زمانہ گذشتہ کا ذکر ہے۔ (سحر) ؎ سودا دل وحشی کو تو ہے روز ازل کا
افسانہ مجنوں کا ہے وہ ذکر ہے کل کا

کل کا لڑکا۔ تھوڑے عرصے کا پیدا ہوا (کنایۃً) ناتجربہ کار۔

کل کس نے دیکھی ہے۔ تاخیر نہ کرو۔ معلوم نہیں کل کیا ہو۔

کل کلاں۔ کل کلاں کو۔ (ہ) آئندہ زمانہ میں (ترجمۃ القرآن) مبادا کل کلاں کو کہیں تم کہنے لگو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری سنانے والا نہیں آیا

کل کل کرنا۔ آج کل کرنا۔ لیت ولعل کرنا۔ روز کل کے وعدے پر ٹالنا۔

کل کو۔ (ع) کل آئندہ۔ مجازاً زمانہ آئندہ میں۔ (جلیل)

یہ کہکے وہ ٹھکرا گئے اک ایک لحد کو
کل کو نہ کہے کوئی قیامت نہیں دیکھی

کل کیا ہو۔ خدا جانے آئندہ کیا ہو۔ (داغ) ؎

یہیں ہو جائے طے آپس میں جھگڑا کل خدا جانے
تمہارے واسطے کیا ہو ہمارے واسطے کیا ہو

کل کی بات۔ تھوڑے عرصہ کا ذکر۔ تھوڑے دنوں کا معاملہ۔ (جرأت) آنکھ ورنہ تری ہر ایک سے شرماتی تھی
کل کی ہے بات تجھے بات نہ کرانی تھی

کل کی باتیں۔ گزشتہ باتیں (رشک) ؎

داستاں لیلی و مجنوں کی سنتے تھے اسے
اے فلک کل کی یہ باتیں ہو گئیں افسانہ آج

کل کی خبر نہیں۔ خدا جانے آئندہ کیا ہو۔ (داغ) ؎

انجام محبّت پہ کریں خاک نظر آج
انسان ہے مجبور نہیں کل کی خبر آج

کل کی کل پر ہے - کل کی کل کے ہاتھ ہے - آئندہ کی فکر ابھی نہ کرو کی جگہ (صبا) ؎

کل کی کل کے ساتھ ہے اے غافلو
آج تم کو ہے غم فردا عبث

(منیر) ؎ کل کی کل پہ ہے گھڑی بھر کو ذرا آجانا
ہے رسے وعدہ فراموش ضرور آج آنا

کل کے جوگی کندھے پر جٹا - مثل جب تک کمال نہ ہو وضع اختیار کرنے سے کچھ نہیں ہوتا۔

کِل - (ہ) مذکر - (عم) گھولنا - منکا۔

کُل - (ع - میں بتشدید دوم - فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت ۱ تمام - سب - پورا ۲ (صوفیہ کی اصطلاح) خدا تعالیٰ جو ذات مطلق ہے ۳ ہر - ہر ایک (فقرہ) کل آدمیوں کو دو دو روپے دیئے ۴ صرف - فقط (منیر) ؎

ڈھونڈیں نہ رخت تن کو نکیرین قبر میں
کل ایک تار تھا جو شریک کفن ہوا

کُل جَمَع - (عم) مذکر ۱ جمع - کل سرمایہ (فقرہ) اس کے پاس اب کل جمع دس روپے رہ گئے ہیں۔

کُلّ حَامِضٍ بَارِدٌ - (ع) ہر کھٹی چیز سرد ہوتی ہے ؎

ہم تو سنتے تھے سدا کُل حامض بارد
نو دتی ہوتا ہے وہ کیوں ہوکے ترش ابر گرم

کُلّ شَیئٍ یَرجِعُ اِلیٰ اَصلِہ (ع) مقولہ - ہر چیز اپنی اصل کی طرف رجوع کرتی ہے۔

کُلّ طَوِیلٍ اَحمَق (ع) مقولہ - بڑے قد والا احمق ہوتا ہے

کُلّ مَن عَلَیہَا فَانٍ - (ع) قرآن شریف کی آیت ہے۔ ہر چیز کو جو روئے زمین پر ہے فنا ضروری ہے (شوق) ؎

پڑھتے ہیں طایران خوش الحان
آیہ کل من علیہا فان

کل کائنات - (کنایۃً) مونث ۱ تمام سرمایہ - کل بساط ۲ کل مخلوقات۔

کُلُّہُم - کُلُّہُم اَجمَعِین - حرف - مجموعی تعداد ظاہر کرنے کے لئے (انیس) ؎

سب آزمودہ کار قوی تن جوان ہیں
اور کلہم ادھر تو بہتّر جوان ہیں

(فقرہ) جلسہ میں کلہم اجمعین دس کرسیاں تھیں۔

کُلِّیَتہً - (ع) بالکل - (توبۃ النصوح) نعیمہ دین سے مطلق بے بہرہ اور خدا پرستی سے کلیتہً بے نصیب تھی۔

کُلِّیَّہ - (ع - میں کُلِّیَّۃ) تمام و کمال۔ مذکر ۱ (اصطلاح منطق) جزئیہ کا ضد - عام قاعدہ۔

کَلّا - (ع) - ایک حرف ہے جو پچھلے کلام کے رد کرنے کے واسطے آتا ہے - یعنی ایسا نہیں ہے، اردو میں حاشا کے ساتھ مستعمل ہے دیکھو حاشا۔

کَلّا - (ہ) مذکر ۱ درخت کی کونپل (پھوٹنا کے ساتھ) (قدر) ؎

نخل قامت میں کلے پھوٹتے ہیں
نئے جوبن ترے ابھرتے ہیں

۲ (فارسی میں کلہ ہے) جبڑا - گال ۳ (اردو) لیمپ اور لالٹین کا وہ پرزہ جس پر بتی لگاتے ہیں ۴ (عو) بدزبانی - زبان درازی (فقرہ) اس کے کلے سے سب ڈرتے ہیں ۵ بلند آواز (فقرہ) اس کا بڑا کلہ ہے۔

کلّہ بکلّہ جواب دینا - ترکی بہ ترکی جواب دینا - برابر کا جواب دینا (فقرہ) روسی بھی جواب کلہ بکلہ دے رہے ہیں۔

کلّہ بکلّہ لڑنا - برابری کے ساتھ مقابلہ کرنا۔

کلّا پھلانا ۱ گالوں میں ہوا بھرنا - خفگی یا ناراضی سے گال پھلانا ۲ مغرور ہونا۔

کلّا توڑ - صفت - قائل کر دینے والا - دنداں شکن جیسے کلا توڑ جواب (نکہت) ؎

آہ بھی پیر فلک کا جوڑ ہے
گر نہ نالہ بھی تو کلا توڑ ہے

کلّا توڑنا - (کنایۃً) مغلوب کر دینا (جر) ؎

آبلہ خار سر مژگاں سے چھوڑا سانپ کا
سیلی زلف رسا نے کلا توڑا سانپ کا

گلّا کھلا - زباندرازی۔ ظاہرداری چرب زبانی کا کنایہ (فقرہ) صاحب بہادر بڑے گلّے کھلّے رعب داب سے اظہار کر کے آڈٹے۔

گلّا جبڑا۔ مذکر ۱ رخسارہ۔ گال ۲ (عو) بلند آوازی سے (کنایۃً) دھاک۔ رعب داب۔ (فقرہ) وہ بڑے گلّے جبڑے کا ہے۔

گلّا چلے ستّر بلا ٹلے۔ مثل کھانے پینے سے آدمی توانا تندرست رہتا ہے۔

گلّا دبانا۔ بولنے سے روکنا۔ اس جگہ بیشتر گلا دبانا بول چال میں ہے۔

گلا کرنا۔ (عو) شور کرنا۔ غل مچانا۔ زبان درازی کرنا۔

گلا گرم ہونا۔ کچھ کھانا کی جگہ (فقرہ) جب دیکھو گلا گرم منہ میں گلوری ٹھسی ہوئی۔

گلّے پائے۔ فارسی میں کلہ پایہ ہے، مذکر بکری کا سر اور اس کے پاؤں جو پکائے جاتے ہیں۔

گلّے تلے دبالینا۔ (عو) دوسرے کو غل مچا کر دبالینا۔

گلّے چیرنا۔ گال چیرنا (فقرہ) زیادہ بکو گے تو گلّے چیر ڈالوں گا۔

گلّے دراز۔ (فارسی میں کلّہ دراز ہے) صفت چلا کر بولنے والا بدزبان۔ لڑاکا (جلالصاحب) ؎

لحد کا ڈر نہیں گلّے دراز رنڈی ہوں
دبا ہی لیگی فرشتوں کو بھی زبان میری

گلّے درازی۔ مونث ۱ چلانا۔ شور مچانا ۲ زباندرازی۔

گلّے والی۔ صفت۔ مونث۔ وہ عورت جس کی آواز بہت بلند ہو ۲ زباندراز۔ گالی گلوچ بکنے والی۔

گلّوں پر تھپیڑ مارنا۔ جب کوئی شخص کلمہ گستاخی کا خدا رسول کی شان میں کہکر سمجھتا ہے تو توبہ کرنے کے لئے اپنے گلّوں پر آہستہ آہستہ تھپیڑ مارتا ہے۔

گلّا۔ (ھ) مذکر (ہندو) کلّی (کرنا کے ساتھ)۔

کلا۔ (س) مونث۔ نٹ کی وہ حرکت جس میں سر نیچا کر کے ٹانگیں اوپر کر لیتا ہے (کھیلنا کے ساتھ) (انشا) ؎

چوٹ کھا کر لگے کہنے کہ اگر ایسی ہی
ہو کلا کھیلنی تجھکو تو کسی نٹ سے لپٹ

کلابازی۔ (اردو) مونث۔ دیکھو قلابازی۔

کلابازی کھانا۔ ۱ نٹ کی طرح سر نیچا ٹانگیں اوپر کر کے لوٹنے لگنا ۲ بچے کا پٹخنیاں کھانا۔ لوٹا لوٹا پھرنا۔

کلا کرنا۔ (دہلی) کلابازی کرنا۔

کلابتّو۔ (ت) مذکر۔ چاندی یا سونے کا تار جو ریشم یا سوت کے ڈورے پر لپٹے ہوتے ہیں۔

کلابہ۔ (ف) کچا سوت۔ جو تکلے پر لگا ہوا ہو۔ (دیکھو کلاوہ) (رشک) ؎

چھٹ گیا گردن سے جب ڈورا تری تلوار کا
مجھکو اے سفاک منّت کا کلابہ ہو گیا

(خرابہ۔ کبابہ قافیہ ہیں)

کلار۔ (ھ) مذکر۔ کلوار۔ مے فروش۔

کلارک۔ (انگ) مذکر۔ محرر۔ منشی۔

کلاس۔ (انگ) مذکر ۱ درجہ۔ ریل گاڑی کا درجہ۔ تعلیم گاہ کا درجہ۔ طالبعلموں کی جماعت۔

کلاس فیلو۔ (انگ) مذکر۔ ہم جماعت۔ ہم سبق۔

کلاسیکل لینگویج۔ مونث: مستند زبان (ابن الوقت) لیکن مسلمان اپنی کلاسیکل لینگویج عربی پر واجب فخر کرتے ہیں۔

کلا شجرا۔ قلہ شجرہ۔ (کنایۃً) کسی کے کمالات۔ فقرا کا جملہ اسباب۔

کلاغ۔ (ف بفتح اول) مذکر جنگلی کوا۔

کلاک۔ (انگ) مونث۔ بڑی گھڑی۔

کلال۔ (ف) کاسہ گر و کوزہ گر (امیر خسرو)

ہر کاسہ کہ ساخت ندانم چرا شکست
گردندہ آسماں کہ چو چرخ کلال گشت،

مذکر۔ کاسہ گر۔

کلال۔ (ھ بفتح اول) مذکر ۱ ہندوؤں کا ایک فرقہ جس کا پیشہ شراب فروشی ہے۔ شراب کھینچنے اور بیچنے والا۔

کلال خانہ - (اردو) مذکر۔ شراب خانہ۔ وہ جگہ جہاں شراب کشید ہوتی ہے۔ مے فروش کی دکان۔

کلام - (ع۔ معنی نمبر ۱-۲ میں)، مذکر ۱ عبارت جو مرکب ہو کم سے کم دو کلموں سے ۲ علم کلام۔ وہ علم جس کے ذریعہ سے عقاید کو عقلی دلیلوں سے ثابت کرتے ہیں ۳ شعر و سخن۔ نظم (فقرہ) انھوں نے اپنا فارسی کلام اصلاح کے واسطے ایران بھیجا۔

ازل میں جب ہوئیں تقسیم نعمتیں محسن
کلام نعتیہ رکھا مری زباں کے لئے

۴ قول (فقرہ) اس معاملہ میں تمھارا کلام بے معنی ہے ۵ اعتراض عذر۔ شک و شبہ۔ حجت (رشک) ؎

قند گو لب سے نہیں جائے کلام
جو یہ کہتے ہیں بجا کہتے ہیں

(فقرہ) تمھارے اس قول میں کلام نہیں ۶ (ع) کلام اللہ (فقرہ) مجھے کلام اللہ کی مار پڑے ۷ گفتگو (صبا) ؎

قابل گفتگو رقیب نہیں
آپ کس سے کلام کرتے ہیں

۸ سوال۔

کلام آجانا۔ کلام آنا۔ مباحثہ ہو جانا۔ جھگڑا ہو جانا (صبا)

کلام آگیا ساقی سے جب رکا درش کا
زمیں پہ ہاتھ سے جام شراب دے ٹپکا

(بحر) ؎ میں تو کچھ کہتا ہوں تم سے تم سمجھتے ہو کچھ اور
جب کہ باتوں میں کلام آیا مزہ کیا بات کا

کلام اٹھانا - (ع) کلام اللہ اٹھانا۔ (فقرہ) اگر تو سچی ہے تو کلام اٹھا جا۔

کلام الٹنا - بات کا پہلو بدلنا ؎

غزل پر اپنی یہ کہتے ہیں قدر آپ غزل
کلام الٹتے ہیں اپنا کمال کرتے ہیں

کلام اللہ۔ کلام پاک۔ کلام مجید۔ خدا کا کلام۔ قرآن شریف

کلام اللہ اٹھانا۔ قرآن شریف اٹھا کر قسم کھانا۔

کلام اونچا کرنا۔ (دہلی) بات ماننا۔ مثال کے لئے دیکھو کان اونچے کرنا میں ظفر کا شعر۔

کلام درمیان آنا۔ کچھ گفت و شنود ہونا کسی بارے میں۔ (آتش) ؎

دہن پر ہیں اُن کے گماں کیسے کیسے
کلام آتے ہیں درمیاں کیسے کیسے

کلام دکھانا۔ نظم کلام پر اصلاح لینا۔

کلام دیکھنا۔ نظم پر اصلاح دینا۔

کلام رکھنا۔ شبہ رکھنا۔ حجت رکھنا۔ (رشک)

بے دہان و زباں دہ گویا ہوں
ہم اسی میں کلام رکھتے ہیں

کلام سرسبز ہونا۔ کلام کا مقبول ہونا۔ (بحر) ؎

خدا کے فضل سے سرسبز ہے کلام اپنا
عجب نہیں ہے جو شاخ قلم ہری ہو جائے

کلام کرنا ۱ بولنا۔ بات چیت کرنا ۲ جھگڑنا۔ بحث کرنا شبہ کرنا۔ (امیر) ؎

جانتا ہوں وہ بے دہن ہے مگر
خلق کچھ کچھ کلام کرتی ہے

کلام کی جگہ۔ کچھ کہنے سننے کا محل۔ اعتراض کا محل۔

کلام گرم - مذکر۔ شوخ کلام۔ تیز کلام ؎

کلام گرم مرا سن کے یہ بولا رند
مثال شعلہ زباں ہے تری دہن میں آگ

کلام ملنا۔ کلام کا مشابہ ہونا (رشک) ؎

بسمل تری زباں کے اہل زباں بنے
ملنے لگا کلام شام قتیل سے

کلام منھ پر رکھنا۔ (دہلی) کلام منھ پر لانا۔ زبان سے کہنا۔

کلام ہو جانا۔ بحث ہو جانا (امیر) ؎

ہیں تامل آپ کے رونے کا ہوں وہ قائل طور
کلیم سے نہ کسی دن کلام ہو جائے

کلام ہے ۱ اعتراض ہے۔ شبہ ہے۔ انکار ہے (شعور)

کلام مجھکو ترے پردۂ نقاب میں ہے
قنات پارچہ دیوار کے نقاب میں ہے

۲ گفتگو ہونا دوستانہ یا معاندانہ۔ اتفاق میں یا ایراد میں (غالب) ؎

تجھ سے تو کچھ کلام نہیں لیکن اے ندیم
میرا سلام کہیو اگر نامہ بر ملے

کلاں - (ف - بفتح اول) صفت - بڑا - دراز - بہتر - طب - وسیع -

کلانی - (ف) مونث - بزرگی - بڑائی -

کَلّانا - (ھ) کسی ضرب کی وجہ سے درد کرنا کسی عضو کا -

کِلانا - (ھ - دہندو) پھٹکنا - رولنا - اناج کا چھڑنا -

کُلانچ - (نون غنہ) مونث - دیکھو قلانچ ۱ ہرن گھوڑے بکری کے بچے کی جست وخیز ۲ مطلق جست وخیز دھڑنا - مارنا کے ساتھ - (فقرہ) ایک کلانچ ماری اور نکل گیا -

کلانوت - کلاونت - (ھ - اول تقطیں نون غنہ ، سنسکرت میں کَلاوَت ہے) مذکر - گویا جس کا خاندانی پیشہ گانے کا ہو -

کَلاوَہ - (ف) سوت کی لکڑی - کچا سوت جو تکلے پر لگا ہوا ہو - مذکر - سرخ اور زرد گنڈے دار رنگا ہوا کچا سوت جس کو شادی بیاہ میں سہاگ پڑے پر پیٹتے اور سیانے ملا اس کا گنڈا بھی بناتے ہیں -

کلاہ - کلہ - (ف) مونث ۱ ایک قسم کی ٹوپی جو لانبی ہوتی ۲ تاج شاہی ۳ ٹوپی (امیر) ؎

مشاعرے سے حسیں کیوں نہ چھین لے جاتے
رباعیاں مری چوگوشیاں کلاہیں تھیں

کُلاہ اُتارنا - (کنایۃً) بے عزت کرنا - (صبا) ؎

جس کو عزت دے اُسے پھر نہ کرے بے عزت
کُلہ سر نہ حبابوں کی اُتارے دریا

کُلاہ اُچھالنا - دیکھو ٹوپی اچھالنا -

کلاہ تتری - (ف) مونث - تاتاری ٹوپی جو امرا پہنتے ہیں -

کلاہِ نمد - (ف) مونث - فقیروں کے پہننے کی ٹوپی - جو نمدے سے بناتے ہیں -

کَلائی - (ھ - بفتح اول) مونث ۱ کہنی سے لیکر پنجے سے اوپر تک کا حصہ ۲ ایک قسم کی ورزش - (کرنا ہونا کے ساتھ) (شرف) ؎

نظر لگے نہ کہیں نازکی کو نرگس کی
نہ شاخ گل سے ارادہ کرو کلائی کا

(راسخ) ؎ شب وعدہ مزے کی ہاتھاپائی ہوتی جاتی ہے
وہ ٹھوکر دیتے جاتے ہیں کلائی ہوتی جاتی ہے

کلائی اُتارنا - کلائی پھیر دینا -

کلائی اترنا - لازم -

کلائی پنجہ - مذکر - کلائی کرنا اور پنجہ لڑانا - (رشک) ؎

کمال کس بل ہیں ہے یہ قائل
کلائی پنجوں کے ہیں مشاغل

کلائی پھیرنا - زور کر کے حریف کی کلائی کو گرفت سے ہٹا دینا (اوج) ؎

طاقت میں ہے پش کی حقیقت نہ گیو کی
انگلی سے پھیرتا ہوں کلائی میں دیو کی

کلائی کا توڑا - سونے کی زنجیر جو کلائی میں لپیٹتے ہیں (ناسخ) ؎

شاخ صندل ہے اگر نازک کلائی آپ کی
جان عاشق پر اثر رکھتا ہے توڑا سانپ کا

کلائی کرنا - اپنی کلائی حریف کی کلائی پر رکھکر ہاتھ کے نیچے کا زور اُس پر ڈالنا (سحر) ؎

پنجۂ دنداں تری کنگھی نے توڑا سانپ کا
کرکے گیسو نے کلائی ہاتھ توڑا سانپ کا

کلائی لچک جانا - کلائی کا بل کھا جانا

کلائی مروڑنا - پہونچا پھیر دینا -

کلائی مُڑک جانا - کلائی میں بل آجانا - موچ آجانا - (سحر) ؎

گنا اکھڑ گیا کہ کلائی مڑک گئی
گجرا کبھی ہوا نہ سزاوار ہاتھ میں

کلائیاں مارنا - (دہلی) گھوڑے کا پاؤں کو خاص انداز سے رکھ کے چلنا -

کَلب - (ع کلاب - جمع) مذکر - کتّا -

کَلَب - (انگ) مذکر - انجمن - سوسائٹی -

کلب گھر - مذکر - کلب کا مکان -

کَلبَل - (ھ) مونث - (عو) بلا - آفت -

کلبل ۔ (ھ) مونث ۱ کیڑوں کا حرکت کرنا بسبب کثرت تعداد کے ۲ (مجازاً) بچے کچے چینگی پوٹے ۔

کلبلانا ۔ (ھ) کیڑوں کا رینگنا ۔

کلبلانا ۔ (ھ) سوتے میں کسی قدر جنبش کرنا ۔ آہستگی سے ہلنا ۲ تڑپنا ۔ بیقرار ہونا ۳ رینگنا کیڑوں کا جیسے جوں کا بالوں میں کلبلانا ۴ پیٹ میں قراقر ہونا ۵ کسی نئی بات یا راز پوشیدہ کا دل میں پھرنا ۶ سوتے میں حیوان و انسان و اطفال کا حرکت کرنا

کلبلاہٹ ۔ (ھ) مونث ۱ حشرات الارض کا جنبش کرنا ۲ انسان و حیوان کا خواب میں بار بار جنبش کرنا ۳ کسی بات کا دل میں پھرنا ۴ بالوں میں جوں کا حرکت کرنا ۔

کلبہ (ف) مذکر چھوٹا سا گھر جو تنگ و تاریک ہو ۔

کلبۂ احزاں ۔ (ف) مذکر غموں کا گھر ۔ ماتم کدہ (دبیر)

خانۂ عیش مرا کلبۂ احزاں نہ ہوا
خواب آنکھوں میں کب آیا کہ پریشاں نہ ہوا

کلپ (ھ) مذکر ۔ وہ آہار جو دھوبی کپڑوں پر لگاتے ہیں

کلپ دار ۔ صفت ۔ کلپ رکھنے والا (بنات النعش)

بعض کپڑا کلپ دار یا دبیز ہوتا ہے ۔

کلپ دینا ۔ مانڈی چڑھانا ۔

کلپ لگانا ۔ کپڑے کو آہار دینا ۲ (عو) عیب لگانا ۔

کلپانا ۔ (ھ) ۱ ستانا ۔ تڑپانا ۔ (شوق قدوائی)

خدا دیگا بدلہ جو کلپاؤ گے
کرو جو بوؤ گے اسکا پھل پاؤ گے

۲ دھلانا ۔ کلف دلانا ۔ اب اس معنی میں متروک ہے (شاد)

کپڑے اہل جہاں نے کلپائے
پر کوئی دل فلک نہ کلپائے

کلپایا کرنا ۔ تڑپانا ۔ دق کرنا (فقرہ) وہ مجھے دن رات کلپایا کرتا ہے ۔

کلپنا ۔ (ھ) درد یا آہ و زاری کے ساتھ رنج کرنا ۔ تڑپانا ۔ ۲ کسی کے حق میں بد دعا کرنا ۳ کسی کپڑے میں کلپ دینا ۔ اب اس معنی میں متروک ہے ۔

کلپتی ۔ (ھ) مونث ۔ ایک غلہ کا نام ہے جسکو ماش کہتے ہیں ۔

کل جانا ۔ لازم ۔ دیکھو کیلنا ۔ (شاد)

دل میں ہوتا نہ مرے دخل بلائے کاکل
سایہ رہتا نہ کبھی گریہ مکاں کل جاتا

کلجگ ۔ (ھ) مذکر ۔ وہ زمانہ جس میں گناہ کی کثرت ہو ۔ بہت برا زمانہ ۔ چوتھا جگ ۔ کہتے ہیں کہ یہ جگ حضرت عیسیٰ سے تین ہزار ایک سو دو برس پہلے شروع ہوا (جلال صاحب)

اب سلونو جو حال ہے کلجگ میں بارہ راس کا
کھولتی ہوں ہر سنیچر کے جنم کا پترا

کلچہ ۔ (فارسی میں کلیچہ تھا) مذکر چھوٹی خمیری روٹی جو تنور میں پکائی جائے ۲ لکڑی کا گول گٹا جو خیمہ کی چوب میں لگا ہوتا ہے ۔

کلچہ سا ۔ صفت ۔ کلچہ کے مانند پھولا ہوا جیسے کلچے سے گال

کلچھن ۔ (ھ) (ہندو) مذکر ۔ برا چلن ۔ بدکرداری ۔

کلر ۔ (ھ) صفت ۱ بنجر ۔ شور ۲ مونث ۔ وہ زمین جس میں شوریت کے سبب کچھ پیدا نہ ہو ۳ مذکر ۔ شور ۔

کلرک ۔ (انگ) مذکر ۔ دیکھو کلارک ۔

کلرن ۔ (ھ) مونث (عو) جو رنگ والی ۔ کیڑیاں لگانے والی ۔ (رنگین)

ایک دن باجی نے کلرن سے منگائیں کیڑیاں
آگیا غش مجھکو مجرہ کر آئیں کیڑیاں

کلڑھ ۔ (ھ) ۱ صفت ۔ بیوقوف ۔ کودن ۔ جاہل ۲ مذکر مٹی کا برتن ۔ آبخورہ ۔

کلس ۔ (ھ) سنسکرت ۔ کلش ۔ مذکر ۱ گنبد کے اوپر کی کلغی سنہری کلغی ۔ جو مندروں مسجدوں یا گنبدوں پر لگی ہوتی ہے (چڑھنا ۔ چڑھانا کے ساتھ) (انیس)

سیدانیوں میں ہوتا تھا جب شور بکا کا
ہلتا تھا کلس خیمۂ شاہ شہدا کا

۲ (ہندو) گگرا ۔ لوہے تانبے پیتل وغیرہ کا گھڑا ۔

کلسا ۔ (ھ) مذکر ۔ تانبے یا پیتل کا تنگ منہ کا بڑا گھڑا ۔

کلسی ۔ (ھ) مونث ۱ چھوٹا کلس (ذوق)

جلنے لگی خیام حسینی کی کلسیاں
صحرائے کربلا میں ہوا زلزلہ عیاں

۲ چھوٹا کلسا۔

کَلغا - مذکر۔ سُرخ رنگ کے ایک پھول کا نام۔

کلغی - (فارسی میں کَلگی۔ ترکی میں جیغہ ہے) مونث ۱ طرّہ جو پگڑی یا ٹوپی یا تاج میں لگاتے ہیں ۲ پردں کا خوش نما گچھا جو بعض پرندوں کی چوٹی پر قدرتی ہوتا ہے ۳ کلس۔ قبہ۔

کَلَف - (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ چہرے کی جھائیاں۔ (بحر) ؎

کلف آجائیگا چہرہ نہ رہیگا شفاف
آئینہ ہم تمھیں دکھلائیں گے تقصیر معاف

۲ سیاہ داغ جو چاند پر نظر آتے ہیں (برق) ؎

محال ہے کہ صفا دل ہیں ہو حسینوں کے
جگر سے کب کلفِ ماہ دور ہوتا ہے

۳ وہ سیاہ دھبے جو منھ پر ہو جاتے ہیں ۴ (اردو) دیکھو کَلَپ

کلفت - (ع) مونث۔ تکلیف۔ مصیبت۔ بے چینی۔ (اسیر) ؎

مٹا سکتی نہیں مژگان تر کلفت مرے دل کی
نہ جھاڑی گرد دستِ موج نے دامانِ ساحل کی

بیگمات بضم اول و فتح دوم و سکون سوم بولتی ہیں۔ (عالم)

خدا کے واسطے بتلاؤ کیا ہے یہ سامان
کلفت کیوں ہوئی تم کو کہو تو میری جان

کلفت دور ہونا - کدورت جاتی رہنا۔ تکلیف یا رنج مٹنا۔

کُلفہ - (عم) مذکر۔ خرفہ۔

کِلک - (ف ۱ ہر اک نے جو اندر سے خالی ہو مجازاً قلم کا نیزہ قلم) تذکیر و تانیث۔ مختلف فیہ۔ کثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے ۱ نیزہ جس کا قلم بناتے ہیں ۲ قلم۔ خامہ (اسیر)

زود طبیعت سے مرا کلک فکر
بازوئے اقلیم کشا ہو گیا

(ذوق) کی عطا نوخطوں کو کلک ادا
کیا عاشق کو تختہ مشق جفا

کلک کا جنگل - نیستاں۔

کِلکارنا - (ہ) ہندو۔ چیخنا۔ پکارنا۔

کلکاری - (ہ) مونث ۱ چیخ۔ زور کی آواز ۲ بندر کے چلانے کی آواز (مارنا کے ساتھ)۔

کلکتہ دکھانا - بچہ کو کھلاتے ہوئے اُس کے کانوں پر ہاتھ رکھ کے اپنے سر سے اونچا کر لیتے ہیں اور اس کو کلکتہ دکھانا کہتے ہیں۔

کلکتیا پان - ایک قسم کا پان جو کلکتہ کی طرف سے آتا ہے اور کڑا ہوتا ہے۔

کلکٹر - (انگ) مذکر۔ ضلع کے محکمہ مال کا افسر۔ حاکم ضلع کا۔

کلکٹری - مونث۔ کلکٹر کا عہدہ۔ کلکٹر کی کچہری۔

کلکل - (فارسی میں بالفتح و فتح سوم۔ بکواس۔ بیہودہ بکنا ہندی میں بالفتح و فتح سوم و نیز بالکسر و سوم جھگڑا) (ع) مونث ۱ بک بک۔ بیہودہ حجت۔ (ظفر) ؎

الٰہی خیر ہو گریہ کی شدت کل سے ادری ہے
نہ کر واعظ یہ کلکل مجھ سے فردائے قیامت کی

۲ راڑ۔ تکرار۔ چیخ ۳ عورتوں کا بلند آواز سے لڑنا ۴ غل شور سودا کے کلام سے یہ لفظ بالفتح ظاہر ہوتا ہے۔ لیکن مستورات کی زبانوں پر بالکسر ہی ہے۔ (قطعہ سودا) ؎

کہا تھا اُس نے مجھے کل کہ آؤنگا میں کل
ملا جو آج تو کل کا وہی پھر آیا خلل
جو پوچھا میں کہ تری کل کو بھی کہیں ہے کل
تو ہنس کے کہنے لگا جا عبث نہ کر کلکل

کلکل پٹ پٹ - مونث۔ بکواس۔ بیہودہ بک بک۔ جھگڑا بکھیڑا۔ (فقرہ) غرضکہ دن اسی کلکل پٹ پٹ میں تمام ہو گیا۔

کلکل کانٹا - (ہ نون غنہ) مذکر۔ بچوں کے ایک کھیل کا نام جس میں لکیریں کھینچ کھینچ کر چھپا دیتے ہیں۔

کلکل کرنا - بکواس کرنا۔ بک بک کے دماغ پریشان کرنا باہم تکرار کرنا (قطعہ نصیر) ؎

حباب بحر کو جام بلوریں سے تو اے ساقی
نہ دے تشبیہ ہو قائل یہ شیشہ ہے وہ تیرہ
شباہت اور رنگت ایک گو دونوں کی ہے لیکن
نہ کر تو نکتہ چیں کلکل یہ شیشہ ہے وہ پتھر ہے

کلکلانا۔ (ھ، دعو) چڑچڑانا۔ کاٹ کھانے کو دوڑنا۔
کُل کُلاّ۔ (دہلی) (عو) بہمہ وجوہ۔ لے دیکے۔ صرف۔ بیقدر
کلکنا۔ (عو) بچہ کبوتر کا پرواز میں تیزی کرنا۔ جست و خیز کرنا چوپایوں کا میدان میں ۲ (عو) تلکنا۔ زہر مادہ کرنا۔ (رنگیں) ؎

تمھاری اشتہا کیا جانب پر آتا کو مسہل میں
اکیلی اک بکری تم غضب کجری کی کلکتی ہو

اب اس معنی میں قلیل الاستعمال ہے۔
کلگی (ف) مونث۔ دیکھو کلغی۔ چراغ ہدایت میں تشدید لام اور برہان میں تخفیف ہے۔ فارسی میں بہ سکون لام نظر سے نہیں گزرا۔
کُلما۔ (اردو) مذکر۔ بکری کی انتڑی جسے قیمہ مسالے کے ساتھ بھر کر پکاتے ہیں۔
کلمات (ع) دہلی میں مونث۔ لکھنؤ میں مذکر کلمہ کی جمع
کلمہ۔ (ع) لفظ مفرد جو بامعنی ہو۔ سخن۔ قصہ۔ ایک بات عربی میں بفتح اول و کسر دوم ہے۔ فارسیوں نے بالفتح بھی کہا ہے۔ (رومی) ؎

بوے گلہا را بود در نفی یک اثبات ذات
ذکر کثرت آخر اینجا کلمۂ توحید شد

اردو بول چال میں بالفتح ہے۔ مذکر ۱ بات۔ قول۔ لفظ ۲ اصطلاح شرع لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ اس کو کلمہ شریف بھی کہتے ہیں ۳ وہ بامعنی لفظ جو انسان کے منہ سے نکلے۔ (بحر) ؎

کلمۂ باطل سے جھنڈے پر نہ چڑھ
قصۂ منصور سن کچھ دھیان کر

کلمۃ الحق۔ (ع) مذکر سچی بات۔ انصاف کی بات۔
کلمۃ بخیر (ع) مذکر۔ نیک بات۔ نیک صلاح (ابن الوقت) میں صاف طور پر سفارش کرتے ہوئے ڈرتا ہوں۔ موقع پاؤں گا تو کلمۃ الخیر سے دریغ نہیں کروں گا۔
کلمۃ اللہ۔ (کنایۃً) عیسیٰ علیہ السلام سے مراد ہوتی ہے۔
کلمہ بھرنا۔ (عو) کسی کا نہایت مطیع ہونا کسی کا بے حد معتقد ہونا۔ دلدادہ و شیدا ہونا۔ کسی کو ہر وقت یاد کرتے رہنا (جرأت) ؎

کلمہ بھرے ترا جسے دیکھے تو بھر نظر
کافر اثر ہے تری کافر نگاہ کا

۲ دین اسلام کے اصول کو اعتقاد کے ساتھ زبان سے نکالنا۔ لا الہ الا اللہ کہنا۔
کلمہ پڑھانا۔ (کنایۃً) مسلمان بنانا۔
کلمہ پڑھنا ۱ کلمہ شہادت پڑھنا۔ مسلمان ہونا (آتش)

خوش بیاں لاتے ہیں ایمان کلام اقدس
کلمہ پڑھتے ہیں جو سنتے ہیں قرآں تیرا

۲ توتے کا حق اللہ پاک ذات اللہ کہنا ۳ کسی کے کمال یا ہنر کا معتقد ہونا (اسیر) ؎

ہے یہ سرسبز گلستان سخن آرائی کا
کلمہ پڑھنے لگے توتے مری گویائی کا

۴ خدا کو یاد کرنا۔ خ۔ اکا نام لینا ۵ ماننا۔ دم بھرنا۔ اطاعت کرنا (وزیر) ؎

پری وش پڑھتے ہیں کلمہ مرا میں ہوں دیوانہ
ہر اک داغ جنوں میں ہے اثر مہر سلیماں کا

۶ نام رٹنا (بحر) ؎

کلمہ پڑھوں میں یار کا لب۔ وفات بھی
طوطی ہو میری گور کا سبزہ کسی طرح

۷ شیدا ہونا۔ فریفتہ ہونا (رند) ؎

اک نظر آئنہ گر آنکھ سے میری دیکھے
ابھی اسے بُت کلمہ پڑھنے لگے تو اپنا

کلمہ پڑھوانا۔ مطیع کرنا۔ فرمانبردار کرنا (بحر) ؎

عشق وہ غارتگر ایماں ہے یہ چاہے گر
واعظوں کو کلمہ پڑھوائے منات لات کا

کلمہ تکبیر۔ مذکر۔ اللہ اکبر سے مراد ہوتی ہے۔
کلمۂ حق ۱ خدا کا فرمودہ ۲ صحیح بات (رشک) ؎

تیری باتیں خدا کی باتیں ہیں
کلمہ حق ہیں کچھ کلام نہیں

کلمۂ خیر۔ تعریف۔ مدح۔ سفارش۔ (بحر) ؎

کلمۂ خیر کی امید بتوں سے کیا ہو
منھ کہاں ہے جو کریں اہل وفا کی تعریف

کلمۂ شہادت۔ مذکر۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ و اشہد ان محمداً عبدہٗ و رسولہٗ۔ اس میں خدا کے معبود ہونے اور حضرت محمد صلعم کے بندے اور رسول ہونے کا اعتراف زبان سے کیا جاتا ہے۔

کلمۂ کفر۔ مذکر ۱ وہ بات جس سے دین اسلام کی مذمت اور اہانت نکلے۔ گستاخی کا کلمہ ۲ غرور کی بات جو خدا تعالیٰ اور اس کے بندوں کو ناپسند ہے اور ایک قسم کی ناشکری ہے
مصحف رخ کا شرف عشق کریں گے اظہار
کلمۂ کفر نہیں ہے جو سنا ہی نہ سکیں

کلمہ گو۔ صفت ۱ مسلمان۔ دین اسلام کا قائل۔ (داغ)
میں کلمہ گو ہوں خاص خدا اور رسول کا
آتا ہے بام عرش سے مژدہ قبول کا

۲ دعاگو۔ معتقد (امیر) ؎
سن لیتے اگر شہرۂ اعجاز بیانی
بت بھی کلمہ گو تری گفتار کے ہوتے

کلمے کا شریک۔ مسلمان بھائی۔

کلمے کی انگلی۔ ہاتھ کے انگوٹھے کے پاس کی انگلی۔ انگشت شہادت۔

کلن۔ (ھ) مونث ۱ زخم کی ٹیس ۲ درد۔

کلنج (ھ) صفت ۱ وہ گھوڑا جس کی پچھلی ٹانگیں چلتے وقت آپس میں رگڑ کھاتی اور ٹکرا جاتی ہوں ۲ مذکر۔ گھوڑے کے ایک عیب کا نام ۳ ایک قسم کا شیرازی کبوتر۔

کلنڈر (ف) مذکر۔ پھاوڑا۔

کلنڈرا۔ (اردو۔ انگریزی۔ کلنڈر کا بگاڑا ہوا) مذکر فہرست جرائم۔ فرد۔ پترا۔ جنتری۔

کلندرا۔ (ھ) مذکر (ہندو) تربوز۔

کلنک۔ (س) بفتح اول و دوم، مذکر۔ رسوائی۔ الزام۔ بدنامی۔ داغ۔ عیب۔
(رشک) ؎
غیروں میں تیرنے کا مٹے گا کہاں کلنک
دریائے شرم میں وہ نہائے تو کیا ہوا

کلنک چڑھانا۔ (عو) ہندو۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔

کلنک کا ٹیکا۔ ذلت۔ داغ بدنامی۔ (اوج) ؎
بندہ ہے تیرا لاکھ چڑھے آسماں پہ چاند
مٹتا ہے یہ کلنک کا ٹیکہ جبیں سے کب

کلنک کا ٹیکہ لگانا۔ عیب لگانا۔ رسوا کرنا۔

کلنک کا ٹیکہ لگنا۔ لازم۔

کلنکی۔ (ھ) صفت (ہندو) ۱ بدنام۔ رسوا۔ ذلیل۔ ۲ وہ شخص جس نے گائے یا برہمن کو قتل کیا ہو۔

کلنگ۔ (ف) مذکر ۱ ایک آبی پرندے کا نام۔ قاز ۲ (کنایۃً) لانبی ٹانگوں کا آدمی ۳ اصیل مرغ۔

کلنی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کے چھوٹے کیڑے کا نام جو اکثر بکری، گائے، اونٹ، کتے وغیرہ کے جسم میں پایا جاتا ہے۔

کلو۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ کالے رنگ کا آدمی۔ مونث کے لئے واو مجہول کے ساتھ مستعمل ہے۔

کلوا (ھ) ۱ بیشتر کالے کتے کے لئے مستعمل ہے ۲ کلو کی تصغیر بھی ہے۔

کلوئی۔ (ھ) مونث۔ کالی عورت۔

کلوا بیر۔ (ھ) مذکر (ہندو) ایک فرضی کالے رنگ کا موکل جسے جادو ٹونا کرنے والے مانتے ہیں۔

کلوٹا۔ (ھ) صفت۔ کالا۔ سیاہ فام۔ اردو میں بیشتر کالا کے ساتھ مستعمل ہے۔ جیسے کالی کلوٹی بلی۔

کلوار۔ (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) کلال۔ مے فروش۔

کلوارنی۔ (ھ) مونث۔ مے فروش عورت۔ (جان صاحب)
کلوارنی پہ مرتا ہے تف اس کی ریش پر
قاضی کے گھر میں کیوں نہ ہو چرچا شراب کا

کلوانا۔ (ھ) منتر پڑھ کر کیلوں سے حصار کرانا۔ دیکھو منھ کلوانا۔

کلوائی۔ (ھ) مونث۔ کیلنے کا فعل۔ کیلنے کی اجرت۔

کلوٹا۔ (س) صفت۔ کالا۔

کُلوخ - (ف) مذکر۔ مٹی کا ڈھیلا جو سخت ہو گیا ہو۔ پکی یا کچی اینٹ کا ٹکڑا۔

کلوخ انداز - (ف) ۱ صفت - ڈھیلا مارنے والا ۲ مذکر۔ وہ سوراخ جو قلعہ کی دیوار میں دشمن پر ڈھیلے یا پتھر وغیرہ مارنے کے لئے بنا رکھتے ہیں۔ اب انھیں سوراخوں میں سے بندوقیں مارا کرتے ہیں۔

کلوخ انداز را پاداش سنگ ست (ف) مقولہ۔ خواہ مخواہ چھیڑ کرنے والے کو سخت سزا ملنا چاہیئے۔

کَلُور - (ہ) صفت - گائے کا بچہ جو جوانی کے قریب ہو۔

کلول - (ہ - بفتح اول و نیز بکسر اول) مونث ۱ جانوروں کا خوشی سے اچھلنا کودنا۔ (کرنا کے ساتھ) (نظیر) ؎

پڑی ہے زاغ و زغن سے اب اس چمن میں دھوم

گلوں کے ساتھ جہاں بلبلیں کریں تھیں کلول

اب اس جگہ بیشتر کِلیل مستعمل ہے ۲ چین - مزے -

کلول ٹلنا - (ع) مصیبت دور ہونا - بلا دفع ہونا (میر)

ہمیں غش آ گیا تھا وہ بدن دیکھ

بڑی کلول ٹلی ہے جان پر سے

پرانا محاورہ ہے۔

کلولیں کرنا - جانوروں کا آپس میں خوشی سے اچھلنا کودنا۔

کَلَونجی - (ہ - نون غنہ) مونث - ایک قسم کے سیاہ بیج۔

کَلَونس - (ہ نون غنہ) مونث (ہندو) سیاہی - کاجل ۲ (کنایۃً) الزام - بدنامی۔

کلونس کا ٹیکا - (ہندو) کلنک کا ٹیکا۔

کلونس لگانا - (ہندو) عیب لگانا - رو سیاہ کرنا۔

کَلّہ - (ف) مذکر - سر - کھوپڑی - (دیکھو کلّا ۲)

کُلَہ - (ف) مونث - کلاہ کا مخفف - دیکھو قلہ تجرد۔

کلھارنا - (ہ) (لکھنو) دال کا چھلکا جلا کر اتارنا۔

کُلھاڑا - (ہ) مذکر - بڑی کلہاڑی۔

کلھاڑی - (ہ) مونث - لکڑی چیرنے کا چھوٹا آلہ۔

کُلھڑ - (ہ) مذکر ۱ مٹی کا بڑا آبخورہ - اس معنی میں کلھڑا بھی مستعمل ہے ۲ (دہلی) ایک قسم کی آتش بازی ۳ صفت بھیڑول آدمی - جاہل اُجڈ۔

کُلہم - دیکھو کل۔

کُلھیا - (ہ - میں کلیا بھی اسی معنی میں ہے) مونث ۱ مٹی کا چھوٹا گول برتن جس میں عطار شربت وغیرہ دیتے ہیں ۲ چھوٹا سا مٹی کا برتن جس میں پرندوں کا دانہ پانی رکھتے ہیں ۳ وہ ظرف جس میں کتھا یا چونا رکھتے ہیں ۴ ایک قسم کی آتش بازی۔

کلھیا سا - (کنایۃً) صفت - بہت تنگ چھوٹا - بند جیسے کلھیا سا مکاں۔

کلھیا لگانا - (ہندو) بھری سینگی لگانا۔

کلھیا میں گڑ پھوٹنا - لازم۔

کلھیا میں گڑ پھوڑنا - (کلھیا میں گڑ کی بھیلی کا توڑنا دشوار ہے) متعدی چھپا کر کوئی کام کرنا - ناممکن کام کرنا - (سودا)

گھر میں شیخی کر رہی کچھ رکھتی ہے مول

کلھیا میں گڑ پھوڑنے سے کیا حصول

کلھیا میں گڑ تھوڑا ہی پھوٹتا ہے - (دہلی) برا کام چھپ کر نہیں ہو سکتا - راز پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔

کلھیاں - مونث - کلھیا کی جمع۔

کلھیا بھرنا - (ہندو) کسی دیوی پر دودھ یا شربت کی کلھیاں چڑھانا - دیوالی کی پوجا کے وقت کلھیوں میں کھیلیں ڈالنا۔

کُلّی - (ع) مونث ۱ اصطلاح منطق جس کے مفہوم میں بہت سے افراد شامل ہوں جیسے انسان ۲ صفت - پورا - تمام (فقرہ) تمہاری گفتگو سے اطمینان کلی حاصل ہوا۔

کُلّی - (ہ) مونث - پانی یا اور کوئی رقیق چیز منہ میں بھر کر اگل دینا (پڑنا - تھوکنا - کرنا کے ساتھ) (قدر) ؎

دُرِ دنداں کا کوئی فیض اثر دیکھے تو

کلی تھوکے تو بنے گرتے ہوئے آب گہر

(بحر) ؎

اس کے دانتوں پہ یہ عالم ہے جو کلی کی کبھی

موتیوں نے آب یہ پائی کہ دریا بڑھ گیا

۲ وہ دوا جس سے غرارہ کریں۔

کِلّی - (ھ) مونث ۱ (عم) چیخ - (مارنا کے ساتھ) ۲ کِلّی پچھڑی ۳ (عم) کھونٹی - کیل -

کَلی - (ھ) مونث ۱ بے کھلا پھول - (کھلنا - مرجھانا وغیرہ کے ساتھ) پرند کا چھوٹا سا پر جو شروع میں نکلتا ہے اور جس پر کھال نہیں ہوتی ہے (نکلنا کے ساتھ)، (بحر) ؎

پھری رہی یہ پر و بال میں ہوائے بہار
کلی کلی میں شگفتہ یہاں گلاب رہا

۳ کپڑے کا گاؤدم حصہ جو کرتوں قمیصوں پائجاموں میں ڈالتے ہیں (محسن) ؎

یا نازہ بسی ہوئی غلتن کی
کلیاں یوسفؑ کے پیرہن کی

۴ ایک قسم کا حقہ جو ابتدا میں صراحی نما کلی کی صورت کا بنایا جاتا تھا ۵ تر چونا قلعی -

کلی پوش - صفت پرند کا بچہ جس کی کلی نکلی ہو -

کلی پھوٹنا - پرند کے ابتدائی پر نکلنا - (شاد) ؎

ہم بے پروں کی بال فشانی محال ہے
پھوٹی کلی تو شہپر پرواز جل گیا

کلی پھوٹنا - کلی کھلنا غنچہ کا شگفتہ ہونا -

کلی چٹکنا - کلی کا کھلنا - (تعشق) ؎

چٹکی کلی تو خون کے قطرے ٹپک پڑے

کلی دار پائجامہ - پائجامہ جس میں کلیاں ہوتی ہیں -

کلی کھلنا - غنچہ کا شگفتہ ہونا ۲ (کنایۃً) دل گی گرفتگی دفع ہونا -

کلیاں آنا - غنچوں کا نمایاں ہونا - پرندوں کے نئے پر نکلنا -

کلیاں ڈالنا - کلیاں لگانا - کسی لباس میں کلیوں کا سینا -

کلیاں پڑنا - لازم - گھیر بڑھانے کے لئے کپڑے میں ایک گاؤدم حصہ سیلتے ہیں - (امانت) ؎

کلیاں پڑتی تھیں اب اس گلبدن اسطرح کی کب

کُلیا - (ھ) مونث - تنگ کوچہ -

کُلّیات - (ع) - بالضم و تشدید دوم مکسور و تشدید سوم مفتوح جمع کلی کی - جزئیات کی نقیض - (مذکر) ایک شخص کے تصانیف کا مجموعہ - بیشتر نظم کے مجموعہ کے واسطے مستعمل ہے (فقرہ) محسن کا کلیات چھپ گیا -

کَلیان - (ھ) مذکر - ایک راگنی کا نام -

کلیانا - (ھ) کلیاں آنا - (بحر) ؎

وہ مرغ چمن ہیں کہ بہار اپنی خزاں ہے
کلیائے پر و بال جب اپنے تو جھڑے پھول

کلیجا - (ھ) مذکر ۱ ایک عضو کا نام - جگر ۲ (مجاز ۱) ہمت - جرأت حوصلہ - ظرف - دلیری ؎

بہر نظارہ چلا ہے کوچۂ قاتل میں داغ
کس بلا کا ہے کلیجہ کس غضب کا دیدہ ہے

کبھی شک دل کی جگہ بھی مستعمل ہے - (راسخ) ؎

ہر صورت حسین نے دھوکا دیا مجھے
صورت حسین کی تھی کلیجا یزید کا

۳ (کنایۃً) نہایت پیارا - عزیز - (فقرہ) تو میرا کلیجا ہے - (شرف) ؎

دل کبھی بوسے بہاری نے خوش اسکا نہ کیا
کون سے پھول کو بلبل نے کلیجا نہ کیا

۴ (کنایۃً) (عو) نہایت عزیز چیز - دولت - جمع - پونجی (فقرہ) ہم نے اپنا کلیجا نکال کے دیدیا اور ہم ہی دشمن ٹھیرے - ۵ (کنایۃً) پیٹ - جیسے گئی کہاں گیا کھچڑی میں کھچڑی کہاں گئی بیماروں کے کلیجے میں ۶ (عو) دل کی جگہ - دیکھو کلیجا اچھلنا ۷ کلمۂ تنفر و اکراہ - کسی کے جواب میں کہتی ہیں - مثلاً کسی نے پوچھا یہ کیا بات ہے - جواب میں کہتی ہیں تیرا کلیجا (راسخ) ؎

کہا تھا میں نے گر خلوت میں ہوں تم ہو تو کیا ہو
وہ بولے مسکرا کر کہنے والے کا کلیجا ہو

؎ داغ نے جب یہ کہا داغ جگر دیکھا
جل کے وہ کہنے لگے تیرا کلیجا دیکھا

۸ کبھی جھوٹ کے موقع پر بھی کہتی ہیں ؎

کہا میں نے یہ دل ہے شیدا تمھارا
لگے ہنس کے کہنے کلیجا تمھارا

۵ دعو) سینہ۔ جیسے میں نے دوڑ کر کلیجے سے لگالیا۔
کلیجا اُچھل پڑنا۔ دیکھو اُچھل پڑنا۔
کلیجا اُچھلنا۔ دعو) ۱ دل دھڑکنا ۲ خوشی کے مارے بیتاب ہوجانا (نسیم) ؎
ایک ٹکڑے میں بھی گنبد گردوں ہلتا
تم نے جی بھر کے کلیجے کو اُچھلنے نہ دیا
کلیجا اُڑا جانا۔ گھبرائے جانا۔
کلیجا الٹ پلٹ ہونا کلیجا تہ و بالا ہونا۔ کمال اضطراب اور بے چینی ہونا (شاد) ؎
دل ہی نہیں ہے غم سے اکیلا الٹ پلٹ
دھڑکن سی ہے جگر میں کلیجا الٹ پلٹ
کلیجا اُلٹنا۔ دل کا بے قرار ہوجانا۔ جی گھبرانا۔ وحشت ہونا (بحر) ؎
اقرار وصل کرکے پھر انکار ظلم ہے
تم کیا پلٹ گئے کہ کلیجا الٹ گیا
۲ قے کرتے کرتے جب جی گھبرانے لگتا ہے تو کہتے ہیں کہ کلیجا الٹا جاتا ہے۔
کلیجا اُمنڈنا (کنایۃً) رقت طاری ہوجانا۔
کلیجا اندر سے اُمڈا چلا آتا ہے۔ دعو) رونا چلا آتا ہے (فقرہ) کس قیامت کی رات ہے کلیجا اندر سے اُمڈا چلا آتا ہے۔
کلیجا بانسوں اچھلنا۔ کلیجا بلّیوں اُچھلنا۔ کمال اضطراب اور بے چینی کے واسطے مستعمل ہے۔ (فقرہ) اس آواز میں کچھ اس بلا کی وحشت تھی کہ کلیجا بلّیوں اُچھل رہا تھا (قدر) ؎
آج کچھ بانسوں اُچھلتا ہے کلیجا میرا
ہاں ذرا دوڑ کے سینے سے لپٹ جایئے تو
کلیجا بڑھ جانا۔ (لکھنؤ) ہمت بڑھ جانا۔ خوشی سے دل کا باغ باغ ہوجانا ؎
یار کے آنے کی شادی مرگ مجھکو ہوگئی
بحر سینہ پھٹ گیا ایسا کلیجا بڑھ گیا
کلیجا بُھن جانا۔ لازم۔
کلیجا بھوننا۔ دعو) کلیجا جلانا۔ (شرف) ؎
دل پر مرے چھڑک کے نمک یوں یار نے
بھونا ہے کس مزے سے کلیجا کباب کا
کلیجا بیٹھا جاتا ہے۔ دل بیٹھا جاتا ہے مضمحل ہوا جاتا ہے۔ خوف یا ناتوانی سے دل ڈوبا جاتا ہے۔ (فقرہ) بھوک کے مارے کلیجا بیٹھا جاتا ہے۔
کلیجا پاش پاش ہوجانا۔ دل کڑھنا۔ دل پر صدمہ ہونا (فقرہ) اس حادثہ کی خبر سن کر کلیجا پاش پاش ہوگیا۔
کلیجا پانی کرنا۔ متعدی۔
کلیجا پانی ہونا ۱ دل کا کسی صدمے کی تاب نہ لاکر رقیق ہوجانا (جلیل) ؎
بند یارب مرے اشکوں کی روانی ہوجائے
مجھکو ڈر ہے نہ کلیجا کہیں پانی ہوجائے
۲ (مجازاً) نہایت رحم آنا۔ ترس آنا۔ (فقرہ) اس کی مصیبت سن کر پتھر کا کلیجا پانی ہوتا ہے۔
۳ کمال خوف زدہ ہونا۔ (جلیل) ؎
گرچہ عباس کئی روز کے پیاسے ہیں مگر
رعب وہ ہے کہ ہے شیروں کا کلیجہ پانی
کلیجا پتھر کرلینا۔ دل کو سخت کرلینا۔ (رند) ؎
تب اٹھے ہیں ان بتوں کے ہم سے ناز
جب کلیجا اپنا پتھر کرلیا
کلیجا پتھر ہوجانا۔ دل نہایت سخت ہوجانا (داغ)
ہوگیا روز کے صدموں سے کلیجا پتھر
نکلے ٹوٹے ہوئے قاتل ترے پیکاں بہت
کلیجا پس جانا۔ کمال روحانی صدمہ ہونا (شرف) ؎
یہاں تک اس پری پیکر کے ارمانوں نے کثرت کی
کلیجا پس گیا لیکن نہ دل کا حوصلہ نکلا
کلیجا پکانا۔ کلیجا پکا دینا۔ ایذا دینا (شیفتہ) ؎
اُن سے نازک کو کہاں گرمی صحبت کی تاب
بس کلیجا نہ پکا اے طمع خام اپنا
کلیجا پک جانا۔ کلیجا پکنا۔ لازم۔ (کنایۃً) ۱ عاجز آجانا۔ تنگ آجانا کسی کی آزار دینے والی باتوں سے دل کو

صدمہ پہونچنا۔ (ظفر) ؎

کبتے بکتے ناصحا تیرا تو بھیجا پک گیا
اور سنتے سنتے اب میرا کلیجا پک گیا

۲ جلنا (عاشق) ؎

کلیجا رشک سے پکتا ہے دل جلتا ہے حسرت سے
ادھر پھوڑا الپکتا ہے ادھر شعلہ لپکتا ہے

بیشتر کلیجا پک گیا مستعمل ہے۔

کلیجا پکڑ کے رہجانا۔ کسی صدمہ کی تاب نہ لاکر دل تھام کے رہجانا۔ تڑپ کر رہجانا (ظفر) ؎

باتوں باتوں میں جو وہ مجھ سے بگڑ کر رہ گیا
غیر تو اپنا کلیجا ہی پکڑ کر رہگیا

۲ متعجب ہوجانا۔ متحیر ہوجانا ۳ مزے میں آکر لوٹنے لگنا (آب حیات) تم دیکھنا بے تکلف بولی اور سیدھی سادھی باتوں سے جو کچھ دل میں آئے گا ایسا بے ساختہ کہدیں گے کہ سامنے تصویر کھڑی کر دیں گے۔ اور جب تک سننے والے سنیں گے کلیجا پکڑ کے رہجائیں گے۔ اس کا سبب کیا وہی بے ساختہ پن۔

کلیجا پکڑ لینا ۱ کلیجے پر ہاتھ رکھ لینا۔ صدمہ یا مصیبت کے وقت (شرف) ؎

مری طرح سے کلیجا پکڑ لیا اس نے
فسانہ درد جگر کا جس آشنا سے کہا

۲ (عو) چھاتی جکڑ دینا (فقرہ) اس دوا نے تو کلیجا پکڑ لیا

کلیجا پکڑنا۔ کلیجا تھامنا۔ کلیجے کو دبانا تاکہ زیادہ صدمہ نہ پہونچے (منیر) ؎

آج وہ صبح سے پھرتے ہیں کلیجا پکڑے
رات کو بھول کے کس کس کے دل پرغم میں رہے

کلیجا پکڑے ہوئے۔ دل تھامے ہوئے۔ اضطراب اور پریشانی کی حالت میں۔

کلیجا پک کے پھوڑا ہونا۔ (کنایۃً) کمال صدمہ پہنچنا کسی کی ایذا دہی سے۔

(بحر) ؎

مزا ایذا اٹھانے کا ہے عشق خال میں مجھکو
کلیجا پک کے پھوڑا ہو تو چھیڑوں نیشتر دم سے

کلیجا پھٹا جاتا ہے۔ کسی صدمہ یا زخم اور دردمندی سے جگر ٹکڑے ٹکڑے ہوا جاتا ہے ؎

اپنا تو کلیجا ہی پھٹا جائے ہے سن کر
دل تھام کے آزردہ نہ تو آہ بھر ایسی

کلیجا پھٹ جانا۔ (کنایۃً) ۱ صدمہ عظیم پہونچنا۔ (ناسخ)

محتسب زور سے نہ توڑ سبو
پھٹ نہ جائے کلیجا بادل کا

۲ (عو) دل میں فرق آجانا۔ باہم دشمنی و بیر ہوجانا۔ (فقرہ) ان دراندازوں کی بدولت باپ کا بیٹے سے کلیجا پھٹ گیا ۳ عشق و محبت کا گھائل ہوجانا (داسوختہ مومن) ؎

تیغ ابرو کی یہ جنبش ہو کہیں تو کٹ جائے
دست مژگاں سے اشارے سے کلیجا پھٹ جائے

۱ رشک و حسد سے جلنا کی جگہ (ظفر) ؎

جب ہمارے ان کے سب شکووں کے دفتر پھٹ گئے
پھر کلیجے اپنے بدخواہوں کے یکسر پھٹ گئے

کلیجا پھٹنا۔ (کنایۃً) ۱ ترس آنا۔ رحم آنا۔ کسی کی مصیبت نہ دیکھ سکنا۔ (فقرہ) غدر میں جب بیگمیں چکیاں پیسنے بیٹھیں تو اُن کو دیکھ کر لوگوں کے کلیجے پھٹنے لگے ۲ دل پر صدمہ گزرنا (معروف) ؎

جہاں دل کسی کا کسی سے پھٹے ہے
تو سنتے ہی اپنا کلیجا پھٹے ہے

۳ رشک و حسد سے جلنا۔

کلیجا پھڑکنا۔ بیتاب ہوجانا (بحر) ؎

زلف کے ایک ہی جھٹکے میں کلیجا پھڑکا
بہت ایوب کو دعویٰ تھا شکیبائی کا

کلیجا پھونکنا۔ (عو) کلیجا جلانا (رند) ؎

خشک ہیزم کی طرح ہڈیاں کیونکر نہ جلیں
مدتوں آتش فرقت نے کلیجا پھونکا

کلیجا پیپ ہوجانا (عو) کلیجا پک جانا (قدر)

اب کلیجا پیپ ہے آنسو جو آتے ہیں سفید
خون تھا پہلے جو قطرے آگئے دو چار سُرخ

کلیجا پسینا۔ روحی صدمہ پہونچانا (داغ) ؎
کلیجا پسیتا ہے دل مسلتا ہے کوئی میرا
کہاں سے آگئی ظالم تری رفتار پہلو میں

کلیجا تر ہونا۔ (عو - کنایۃً) دولتمند ہونا (فقرہ) تمہارا تو کلیجا تر ہے۔ تمھیں قحط کا کیا ڈر ہے۔

کلیجا توڑ دینا۔ کلیجے کے پار ہوجانا۔ کلیجے پر اثر کر جانا (داغ) ؎ مجھے آتا ہے تم پر رحم میرا منہ نہ کھلواؤ
کلیجا توڑ دے گی وہ دعا جو دل سے نکلے گی

کلیجا تھام تھام کر رونا۔ روتے روتے بُرا حال کر لینا بیتابانہ گریہ و زاری کرنا۔

کلیجا تھام کر۔ دل پکڑ کے۔ تڑپ کر۔ بے قرار ہوکر (داغ) ؎ رہ گئے لاکھوں کلیجا تھام کر
آنکھ جس جانب تمھاری اُٹھ گئی

کلیجا تھام کے رہجانا۔ صدمہ اور رنج کو ضبط کر جانا اظہار رنج نہ کر سکنا۔ (جرأت) ؎
پاس جا بیٹھا جو میں کل اک ترے ہمنام کے
رہگیا بس نام سنتے ہی کلیجا تھام کے

کلیجا تھام لینا۔ بیتابی کی شدت سے جگر پکڑ لینا مضطر ہوجانا (داغ) ؎
کلیجا تھام لوگے جب سنو گے
نہ سنوائے خدا شیون کسی کا

کلیجا تھرتھرانا۔ سردی سے یا خوف و دحشت سے

کلیجا ٹوٹا جاتا ہے۔ (ہندو - عو) کلیجا بیٹھا جاتا ہے۔ بھوک کے مارے بُرا حال ہوا جاتا ہے (فقرہ) بھوک کے مارے کلیجا ٹوٹا جاتا ہے۔

کلیجا ٹوٹنا۔ دل پر چوٹ لگنا۔ اس جگہ اب کلیجا پھٹ جانا مستعمل ہے ؎
کبھی میر اس طرف آکر جو چھاتی کوٹ جاتا ہے
خدا شاہد ہے اپنا تو کلیجا ٹوٹ جاتا ہے

کلیجا ٹوک ٹوک ہونا۔ (ہندو - عو) صبر کی طاقت نہ رہنا۔

کلیجا ٹھنڈا رہنا۔ (عو) چین اور سکھ سے رہنا۔

کلیجا ٹھنڈا رہے۔ (عو) دعا - خوش رہو۔ آرام سے رہو

کلیجا ٹھنڈا کرنا۔ چین دینا۔ تسکین دینا۔ کسی کو خوش کرنا (اختر شاہ اودھ) ؎
اے جان گلے سے آلپٹ جا
ٹھنڈا کرلیں ذرا کلیجا

کلیجا ٹھنڈا ہونا۔ (عو) ۱ طبیعت کو راحت حاصل ہونا تسلی ہونا (بحر) ؎
تم گلے سے لگ گئے ٹھنڈا کلیجا ہوگیا
میرے دل میں جو پھپھولا تھا وہ اولا ہوگیا

۲ صبر آنا چین پڑنا۔ (رند) ؎
ہوگیا اب دم تیغ سے بسمل ٹھنڈا
کیوں ہوا اب تو کلیجا ترا قاتل ٹھنڈا

کلیجا جلانا۔ متعدی (عو) ۱ دل جلانا۔ آزردہ کرنا۔ (راسخ) ؎
اس دیر اثر فغاں نے کلیجا جلا دیا
چھالے زباں میں پڑتے ہیں دو چار دن کے بعد

۲ (کنایۃً) (عم) زیادہ حُقہ پینا ۳ لازم۔ آزردہ ہونا ۴ متعدی کلیجے پر کسی گرم چیز کا اثر کرنا (امیر) ؎
آگ بن بن کے جلاتی ہے کلیجا یہ شراب
ہر نفس سیخ تو ہر لخت جگر شکل کباب

کلیجا جلنا۔ کوفت ہونا۔ آزردگی ہونا ؎
غیر کا ذکر وفا اور ہمارے آگے
داغ اس بات سے جلتا ہے کلیجا کیسا

کلیجا جلی۔ (عو) مونث۔ غمزدہ۔

کلیجا جلی تکل۔ (دہلی) مونث۔ وہ تُکّل جس کا بیچ کا حصّہ سیاہ ہو۔

کلیجا چاہیئے۔ ہمّت چاہیئے۔ (صبا) ؎

جان دینے کو کلیجا چاہیئے دل چاہیئے

کلیجا چور ہونا۔ دل پر کمال صدمہ ہونا ؎

نشانی ہے ترے تیر نظر کی
کلیجا چور ہے واللہ باللہ

کلیجا چھاننا۔ کمال صدمہ پہنچانا طعن و تشنیع سے (صبا)

کاوش مژگان جاناں دیکھنا
رکھدیا دم میں کلیجا چھان کر

کلیجا چھلنی کرنا۔ متعدی (شرف) ؎

کرتے ہیں ہزاروں کے کلیجوں کو وہ چھلنی
مجھ سا کوئی تنقیدہ جگر ہو نہیں سکتا

کلیجا چھلنی ہوجانا۔ (ع) (کنایۃً) طعن و تشنیع سے تنگ آجانا (شاد) ؎

نیش غم سے نہ ہو کس طرح کلیجا چھلنی
دل مرا کاوش مژگاں تری برماتی ہے

کلیجا چھن جانا۔ (ع) (کنایۃً) ناگوار ہونا طعن و تشنیع کا (جرأت) ؎

بس اے صحابیہ تیر ملامت کہاں تلک
باتوں سے تیری آہ کلیجا تو چھن گیا

کلیجا چھیدنا۔ کلیجے پر صدمہ پہونچانا طعن و تشنیع سے دُکھ دینا (راسخ) ؎

کیوں نہ چھیدو کہیں غمزہ و کلکا کلیجا چھیدو
کیوں ہوئے دشمن بے پیر نہ دیکھو دیکھو

کلیجا خون کرنا۔ (کنایتاً) کلیجے پر صدمہ پہونچانا (شرف)

ہے پیتا تو ذکر حنا کا نہ کیجئے
دل کو بڑھا کے خون کلیجا نہ کیجئے

کلیجا خون ہوجانا۔ لازم۔ (شرف) ؎

جب تلک کہ درد رہا سینکڑوں تدبیریں کیں
ہوگیا خون کلیجا تو دوا کیا کرتے

کلیجا دھڑکا دینا۔ خوف سے دل ہلا دینا (فقرہ)
ڈاکے کا تذکرہ کرکے تم نے میرا کلیجا دھڑکا دیا۔

کلیجا دھڑکنا۔ دل کا نپنا خوف یا اندیشے سے (سوز)

الٰہی خیر کیجو آج کیوں بازو پھڑکتا ہے
ملیگا تیغ زن شاید کلیجا بھی دھڑکتا ہے

کلیجا دُہک جانا۔ کلیجا جلنا۔ (بحر) ؎

سوز فراق سے یہ کلیجا دُہک گیا
داغ جگر زغال کی صورت چٹک گیا

کلیجا دھک دھک کرنا۔ بیقرار ہونا۔ خوف چھانا۔

کلیجا دھک دھک ہونا۔ دل کا خوف سے کانپنا۔

کلیجا دُھکڑ دُھکڑ ہونا۔ (ع) کلیجا دھڑکنا۔

کلیجا دھک سے رہجانا۔ کلیجا دھک سے ہوجانا۔ (ع) خوف یا کسی حیرت انگیز بات سے جی بیٹھ جانا۔ (جان صاحب) ؎

ہوگیا دھک سے کلیجا اُوہی ہیں تو دوڑ گئی
گھر میں بی مہتاب کے ٹونا جو تھا رات کو

(ناظم) ؎

سامنا جبکہ ہوا دور ہوا دل شک سے
مرگیا دیکھتے ہی ہو کے کلیجا دھک سے

کلیجا دہل جانا۔ کلیجا دہلنا۔ (کنایۃً) ڈرجانا (راسخ)

ذرا خود کو روکے ہوئے اے فغاں
کسی کا کلیجا دہل جائے گا

کلیجا سراہنا۔ کسی کی عالی ہمتی کی تعریف کرنا۔

(بحر) ؎ اے عندلیب تیرا کلیجا سراہیئے
تیغ خزاں سے میرا دل اوگار ہوگیا

کلیجا سُلگانا۔ جی جلانا۔ رنج پہونچانا۔ (جرأت)

یہ کہکے شب وصل میں سلگا نہ کلیجا
بہتر ہے نہ لپٹ مجھ سے کہ پنڈا ہے ترا گرم

کلیجا سلگنا۔ لازم۔

کلیجا غربال ہونا۔ دیکھو کلیجا چھلنی ہونا۔ (صبا) ؎

یار بیٹھا ہے رُخ ادھر ناوک مژگاں کا ہے
دیکھئے دیکھئے غربال کلیجا ہوگا

کلیجا کانپنا۔ ڈر لگنا۔ سردی لگنا۔ سردی سے کپکپی چھوٹنا۔

کلیجا کباب رہنا۔ کوفت رہنا (صبا) ؎
یہ دور ہے صبا آج کل زمانے میں
کہ محتسب کا کلیجا کباب رہتا ہے

کلیجا کباب ہونا۔ دل میں جلن ہونا۔ کوفت ہونا۔ (داغ) ؎ دل پہ گرمی سی تیرے ہے بلبل
یوں کلیجا ہوا کباب کہاں

کلیجا کٹنا۔ ۱ ہیرے کی کنی یا کسی اور زہریلی چیز کے کھا جانے سے دل خواہ جگر کے ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ خون کے دست آنا۔ ۲ دل پر چوٹ لگنا۔ ناگوار گزرنا۔ جی کڑھنا۔ (فقرہ) اس کا صدمہ دیکھ کر کس کا کلیجا نہیں کٹتا۔

کلیجا کھا لینا۔ کہتے ہیں کہ ڈائن کلیجا کھا لیتی ہے۔ (جان صاحب) ؎
جان صاحب موئے مجھ سے نہ بڑھا تو الفت
بن کے ڈائن ترا کھائے گا کلیجا اخلاص

کلیجا کھانا۔ (کنایۃً) کلیجے کو دکھ پہونچانا۔ ایذا دینا ؎
اب بھی او بت آ جو آنا ہے خدا کے واسطے
دم کلیجا کھا رہا ہے آتش ناشاد کا

کلیجا کھرچنا۔ (عو) کنایۃً۔ خوب بھوک لگنا۔ اشتہائے صادق ہونا (فقرہ) تیسرے فاقے بھوک کے مارے کلیجا کھرچنے لگا۔

کلیجا کھلانا۔ کنایہ ہے کسی کی کمال خاطر مدارات کرنے اور کسی کو عزیز اور دوست رکھنے سے (بحر) ؎
بیوفا کو جو کلیجا بھی کھلا دیں اپنا
لب و دنداں کی طرح شیر و شکر کیا ہوگا

کلیجا گودنا۔ (عو) کنایۃً طعنے دینا۔

کلیجا مسلنا۔ بے قرار ہونا کی جگہ (جلیل) ؎
ٹھہرے ہوں گے دل اغیار ترے ہاتھوں سے
ہم نے تو ان کو کلیجا ہی مسلتے دیکھا

کلیجا مسوس کے رہ جانا۔ (عو) کلیجا تھام کے رہ جانا صدمے کو ضبط کر کے چپ رہنا۔

کلیجا ملنا۔ دلی صدمہ پہونچانا (بحر) ؎
رنج فرقت کو پہونچتی نہیں ایذا کوئی
دل میں بیٹھا ہوا ملتا ہے کلیجا کوئی

کلیجا منھ تک آنا۔ کلیجا منھ کو آنا۔ (کنایۃً) کمال رنج اور اضطراب ہونا۔ (نسیم دہلوی) ؎
مرے بیتابی نے یاں کے جسد زور کرتے ہیں
کلیجا منھ تک آ جاتا ہے ناقوس برہمن کا
(ذوق) ؎ کس دن نہیں ہوتا قلق ہجر سے مجھکو
کس وقت مرا منھ کو کلیجا نہیں آتا

کلیجا منھ سے باہر ہونا۔ کمال اضطراب اور بیقراری کے لئے (بحر) ؎
اگر آج بھی دل نہ ٹھہرا ہمارا
تو باہر ہے منھ سے کلیجا ہمارا

کلیجا نکال دینا۔ ۱ کلیجا نکال کے دیدینا (بحر) ؎
دل بھی ہے ایسی چیز کہ تم کو نہ دیجئے
خفت یہ کہہ رہی ہے کلیجا نکال دے
۲ بہت پیاری چیز دیدینا۔

کلیجا نکال کے دھر دینا۔

کلیجا نکال کے رکھ دینا۔ (کنایۃً) جان دینا کسی امر کی صداقت کے لئے ؎
ان سنگدل بتوں کو نہ اے داغ رحم آئے
رکھ دے جو کوئی اپنا کلیجا نکال کے

کلیجا نکال لینا۔ ۱ ڈائن کی طرح جگر کھا جانا۔ ۲ فریفتہ کر لینا۔ (رند) ؎
عبث نہ تیز کر اے ترک خنجر شمشیر
نگاہ بس ہے کلیجا نکال لینے کو
۳ بہتر چیز نکال لینا ۴ دوسرے کا مال مار لینا۔

کلیجا نکل پڑنا۔ کلیجے کا باہر آ جانا۔ خوف رعب یا دبدبہ سے (داغ) بد خواہ کا نظر سے کلیجا نکل پڑا
وہ دبدبہ حضور کا سطوت کے ساتھ ہے

کلیجا ہاتھ بھر کا ہو جانا۔ کلیجا ہاتھ بھر بڑھ جانا۔
کلیجا ہاتھوں بڑھ جانا۔ ہمت بڑھ جانا۔ حوصلہ

بڑھ جانا۔ (شاد) ؎

مرحبا اے تیغ قاتل یہ خوشی دلکو ہوئی
ہاتھ بھر کا زخم کاری کا کلیجا ہو گیا

(بحر) ؎ جو میرے سینہ پر تم ہاتھ رکھو گے تو کیا ہوگا
کلیجا ہاتھ بھر بڑھ جائے گا بیمار و محزوں کا

کلیجا ہلا دینا۔ (عو) ڈرا کر روحانی صدمہ پہونچا دینے کی جگہ مستعمل ہے۔ (فقرہ) اسے ہے تمھاری باتوں نے میرا کلیجا ہلا دیا۔

کلیجا ہل جانا۔ خوف یا دہشت کے لئے استعمال میں ہے

رعشہ اندام ہوں یہ خوف خدا سے اے شاد
کوئی مجرم ہو کلیجا ہے مرا ہل جاتا

کلیجی۔ (ھ) (مونث کلیجا کا) یہ لفظ حیوانات کے جگر کے لئے مخصوص ہے۔ جیسے بکری کی کلیجی۔

کلیجے پہ پتھر رکھ لینا۔ صبر کر لینا۔

کلیجے پر تیر لگنا۔ دل پر چوٹ لگنا۔ (فقرہ) غرض شفقت پدری کا فراق کیا تھا کلیجے پر تیر لگ رہے تھے۔

کلیجے پر گھونسا لگنا۔ کلیجے پر چوٹ لگنا۔ اچانک اندرونی صدمہ پہونچنا۔

کلیجے پر چھری چلنا۔ (کنایۃً) دل پر صدمہ گزرنا ؎

یاد آگئی جو جنبش ابروئے یار رند
بے ساختہ چھری سی کلیجے پہ چل گئی

چھری کی جگہ برچھی چلنا بھی کہتے ہیں۔ (رند) ؎

نظر اُس پلک پر پڑے گی اگر
کلیجے پہ برچھی سی چل جائے گی

کلیجے پر سانپ لوٹنا۔ رشک و حسد سے بیقراری کی حالت ہونا۔

کلیجے پر ہاتھ دھر دیکھو۔ دیکھو اپنی چھاتی پر ہاتھ۔

کلیجے پر ہاتھ دھرنا۔ کسی کے دل کو تسلی دینا۔ ۲۔ اپنے دل کو دیکھنا۔ اپنے دل کا سا حال دوسرے کا جاننا۔

(شرف) بیاں کروں جو میں درد جگر سر محفل
سب اپنے اپنے کلیجے پہ ہاتھ دھر لینا

کلیجے سے آہ نکلنا۔ کلیجے سے دھواں اٹھنا۔ دل جلنا۔ دل سے آہ نکلنا (جرأت) ؎

لگائی آگ کس نے میرے گھر کو
دھواں سا کچھ تو اٹھتا ہے جگر سے

کلیجے سے لگا کے رکھنا۔ (عو) نہایت عزیز کر کے رکھنا۔ دم بھر جدا نہ ہونے دینا۔ کمال احتیاط اور حفاظت سے رکھنا۔ (راسخ) ؎

دل مضطر کو کلیجہ سے لگا رکھا ہے
نہ سہی ہم کو ترے ساتھ جو سونا نہ ملا

؎ اے شمع یہ معنی نہیں آئین وفا کے
پروانوں کو رکھنا تھا کلیجے سے لگا کے

کلیجے سے لگا لینا۔ کلیجے سے لگانا۔ (عو) گلے سے لگا لینا۔ نہایت پیار کرنا۔ (شعور) ؎

رفو اس طرح کیجے زخم شمشیر جدائی کو
کلیجے سے لگا لیجے کسی دست حنائی کو

(جلال) ؎ دیئے تھے ہمیں تم نے جو داغ دیکھو
کلیجے سے اُن کو لگائے ہوئے ہیں

کلیجے سے لگائے رہنا۔ اپنے پاس سے جدا نہ ہونے دینا۔

کلیجے کا ٹکڑا۔ لخت جگر۔ نہایت پیارا۔ کنایہ ہے اس فرزند سے جو نہایت عزیز ہو۔

کلیجے کی ٹھنڈک۔ (کنایۃً) دل کو تسکین دینے والا۔ راحت روح۔ (محصنات) یہ میاں کی لاڈلی چہیتی ہے۔ یہ میاں کی کلیجے کی ٹھنڈک ہے۔

کلیجے کے اندر پھانس لگنا۔ اندرونی رنج یا تکلیف ہونا۔ (ذوق) ؎

نکلے ہے کب کسی سے اس کی مژہ کی نوک
ہے پھانس سی کلیجے کے اندر لگی ہوئی

کلیجے کے چھالے۔ (کنایۃً) روحانی صدمہ (رند) ؎

پر آبلہ ہوں سوز جدائی سے سراپا
دیکھے تو کلیجے کے دکھاؤں تجھے چھالے

کلیجے کے پار ہونا۔ کمال ناگوار ہونے کے لئے مستعمل ہے۔ (داغ) ؎

کیوں میری آہ سرد انھیں ناگوار ہو
یہ وہ ہوا نہیں جو کلیجے کے پار ہو

کلیجے میں آگ لگنا۔ سینہ میں جلن ہونا۔ پیاس کی شدت ہونا۔

کلیجے میں برچھی گڑی ہے۔ (کنایۃً) روحانی ایذا برقرار ہے ؎

بنائی دم پہ ضبط غم نے راسخ
کلیجے میں مرے برچھی گڑی ہے

کلیجے میں پنکھے لگ گئے۔ (ع) کمال بیقراری کی جگہ (دقت) یہ خبر سنتے ہی اُس کے کلیجے میں پنکھے لگ گئے۔ سانس الٹ گئی۔

کلیجے میں پیپ ڈالنا۔ دیکھو پیپ۔

کلیجے میں تیر لگانا۔ (ع) کنایۃً) دلی صدمہ پہونچانا۔

کلیجے میں ٹھنڈک پڑنا۔ دیکھو کلیجا ٹھنڈا ہونا .....
(توبۃ النصوح) تجھکو انھیں ہاتھوں سے اماں جان جوتیاں ماریں تب میرے کلیجے میں ٹھنڈک پڑے۔

کلیجے میں چٹکیاں لینا۔ (کنایۃً) ۱۔ روحی صدمہ پہونچانا (داغ) ؎

شرم سے گو اب کسی جانب پلک اٹھتی نہیں
چٹکیاں لیں گے کلیجے میں اسی نشتر سے آپ

۲۔ کوئی بات یاد دلاکر روحی صدمہ پہونچانا (صبا) ؎

لیتا ہے ہائے کوئی کلیجے میں چٹکیاں
روتا ہوں نوبت شب غم کی ٹکور پر

کلیجے میں چھریاں مارنا۔ طعن وتشنیع یا سخت زبانی سے روحی ایذا پہونچانا۔

کلیجے میں چھید ڈالنا۔ (ع) کمال ایذا پہونچانا۔

کلیجے میں ہاتھ ڈالنا۔ (کنایۃً) دل میں جگہ کرنا۔ (میر)

حنا سے یار کا پنجہ نہیں ہے گل کے رنگ
ہمارے اُس نے کلیجے میں ہاتھ ڈالا ہے

(اب متروک ہے۔)

کلیچہ۔ (ف۔ بضم اول وکسر دوم۔ میدے کی خمیری روٹی، مذکر۔ خمیری چھوٹی روٹی۔ دیکھو کلچہ۔

کلید۔ (ف۔ بکسر اول ودوم۔ نیز بفتح اول وکسر دوم) مونث۔ کنجی۔ (انیس) ؎

اے چاند فی ضیا کف نیکو سرشت کی
دس انگلیاں کلید ہیں آٹھوں بہشت کی

کلید ایمان۔ کلید بہشت۔ (ف) مونث (کنایۃً) کلمہ شہادت۔

کلید فتح باب۔ (ف) مونث۔ کامیابی کا ذریعہ (منیر)

ما بسم اللہ ہے تو مصحف اسلام کو
باغ جنت کے لئے تو ہے کلید فتح باب

کلیسا۔ (یونانی۔ بکسر اول ودوم وسکون یائے مجہول اردو میں بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے معروف زبانوں پر ہے۔) مذکر۔ قوم نصاریٰ کا معبد۔ گرجا۔ بت خانہ کفار کا۔

کلیش۔ (س) مذکر۔ (ہندو) درد۔ تکلیف۔ دکھ۔

کلیل۔ (ہ۔ بروزن غلیل) مونث ۱۔ گھوڑے کی جست وخیز۔ چارپایہ جانوروں کا خوشی سے اچھلنا کودنا (گلزار نسیم)

کچھ گائیں کلیلیں کر رہی تھیں
بن میں ہری دوب چر رہی تھیں

۲۔ اردو میں کریز کی جگہ بھی مستعمل ہوگیا ہے۔ جیسے کلیل میں غلیل لگنا۔ (کرنا کے ساتھ)

کلیل میں غلیل لگنا۔ خوشی میں دفعۃً رنج ہوجانا۔

کلیل۔ (ف بفتح اول) صفت۔ کند۔ شکستہ۔ تھکا ہوا۔ گونگا۔ (منیر) ؎

جز و بیاں ہے وصف شہ ذوالفقار کا
تلوار کی برش ہے لسان کلیل میں

کلیم۔ (ع۔ بفتح اول) لغوی معنی کلام کرنے والا۔ ۲۔ حضرت موسیٰ کا لقب۔ جو کوہ طور پر خدا تعالیٰ سے ہمکلام ہوئے تھے اور اُن کو کلیم اللہ بھی کہتے ہیں۔

کلین۔ (س) صفت۔ اشراف۔ عالی خاندان۔ بنگالی برہمنوں کا ایک فرقہ۔

ک - م

کَلِیّہ۔ دیکھو کل۔

کَم۔ (ف) ۱ تھوڑا۔ ذرا سا۔ (فقرہ) تم یہاں بہت کم بیٹھے ۲ شاذ و نادر (فقرہ) وہ خط کم لکھتا ہے ۳ بد۔ بُرا۔ جیسے کم نصیب۔ کم بخت ۴ چھوٹا۔ ادنیٰ۔ جیسے کم رُتبہ۔

کمابیش۔ (ف) (عو) کم وبیش۔ تخمیناً۔

کم اختلاطی۔ مونث۔ ملنساری کی نقیض۔

کم اصل۔ (ف) صفت۔ کمینہ۔ ذلیل۔ نالائق

کم اصل سے وفا نہیں۔ (مقولہ) کمینہ سے وفاداری کی امید رکھنا نہیں چاہیئے۔ (شعور) ؎

کم اصل سے وفا نہیں ممکن بجز خطا
پھینکوں ورق جو ہاتھ میں آئے غلام کا

کم اوقات۔ صفت۔ کم حیثیت۔ بے حیثیت (شرف)

ہیچ ہیں چند نفس دم کا بھروسہ کیا ہے
اس کم اوقات کی دنیا میں بسر کیا ہوگی

کم بخت۔ (ف معنی نمبر ا میں) صفت ۱ بدنصیب۔ بدقسمت ۲ کلمۂ تنفر و تحقیر۔ (داغ) ؎

دل کا کوئی حامی دم بسمل نہیں ہوتا
کمبخت کلیجا کبھی تو شامل نہیں ہوتا

۳ حسن کلام کے لئے بھی مستعمل ہے۔ (داغ) ؎

وعدہ کرنے کو وہ تیّار تھے سچے دل سے
میں نے کمبخت یہ جانا کہ مجھے دم دیتے ہیں

کمبختی۔ مونث۔ بدقسمتی۔ مصیبت۔ شامت۔

کمبختی آنا۔ کمبختیاں آنا۔ شامت آنا۔ آفت آنا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

کیا چھیڑ نکالی ہے مری کچھ
کمبختیاں آئی ہیں تری کچھ

کمبختی آئی۔ شامت آگئی ہے۔ (مصحفی) ؎

خفا ہو کر لگا منھ سے یہ کہنے
ارے کمبختی کیوں آئی ہے تیری

کمبختی کا مارا۔ آفت کا مارا۔ بدنصیب۔ مونث کے لئے کمبختی کی ماری۔

کمبختی کے دن۔ بُرے دن۔ مصیبت کے دن

کمبختی تو نہیں آئی۔ کمبختی نے تو نہیں گھیرا۔ کمبختوں نے گھیرا ہے۔ (عو) کیا شامت آئی ہے۔ (شوق) ؎

اب میں سمجھی جو قصد تیرا ہے
اسے لو کمبختوں نے گھیرا ہے

کم بیں۔ (ف) صفت۔ پست حوصلہ (شوق قدوائی)

کم بیں نہ کہیں ندمانے والے
اچھی نہیں جستجو کسر کی

۲ نابینا۔

کم پایہ۔ (ف) صفت۔ کم رتبہ۔ سفلہ۔

کم پڑنا۔ جتنی ضرورت ہو اُس سے کم ہونا۔

کمتر۔ (ف) صفت۔ بہت کم۔

کمترین۔ (ف) صفت ۱ بہت ہی کم ۲ خاکسار۔ ناچیز عرضیوں درخواستوں میں یہ لفظ فدوی یا خاکسار کی جگہ میں کے معنی میں مستعمل ہے (داغ) ؎

مشق جفا کے واسطے کس کی تلاش ہے
کوئی اگر نہیں ہے تو یہ کمترین سہی

کم توجہی۔ مونث۔ بے پروائی۔ غفلت۔

کمتی۔ صفت (عو) کم وزن یا مرتبہ یا لیاقت میں گھٹا ہوا (رشک) جس نے منعم کو کیا منعم اُسے کمتی نہیں
مانگنا بندے سے ہے بیجا خدا سے مانگئے

کم جراءت۔ (ف) صفت۔ بزدل۔

کم حوصلگی۔ (ف) مونث۔ بے ہمّتی۔ (شوق قدوائی)

بوچھار ہے بیدرد کے شکووں کی کسی پر
افسوس ہے اے دل تری کم حوصلگی پر

کم حوصلہ۔ (ف) صفت۔ پست ہمت

کم حیثیت۔ صفت۔ ٹٹ پونجیا۔ کمینہ۔ ذلیل۔

کم خرچ۔ صفت۔ کفایت شعار ۲ کنجوس۔

کم خرچ بالانشیں۔ (ف) مثل۔ اس چیز کی نسبت بولتے ہیں جو قیمت میں کم اور نمائش میں زیادہ ہو۔ (ذوق) ؎

رکے اشک اور آہ پہنچی فلک پر
مرا عشق کم خرچ بالا نشیں ہے

کم خور ۔ اک ۔ صفت ۔ کم کھانیوالا ۔ تھوڑی بھوک والا ۔
کم ذات ۔ صفت ۔ نیچ ذات کا ۔ کمینہ ۔
کم رَو ۔ (ف بفتح سوم) صفت ۔ سست رفتار ۔
کم رُو ۔ صفت ۔ وہ شخص جو وجاہت نہ رکھتا ہو دیکھنے میں حقیر معلوم ہو ۔
کمزور ۔ (ف) صفت ۱ ناتواں ۔ ضعیف ۲ بودا ۳ وہ جسمیں طاقت کم ہو ۔
کمزور کرنا ۔ زور گھٹانا ۔ طاقت گھٹانا ۔ ضعیف کرنا ۔ کم طاقت کرنا ۔
کمزور مار کھانے کی نشانی ۔ مثل ۔ زیردست ہمیشہ دبتا رہتا ہے ۔
کمزوری ۔ (ف) مونث ۔ ضعف ۔ ناطاقتی ۔ نقاہت
کم سال ۔ کم عمر ۔ خورد سال ۔
کم سخن ۔ صفت ۔ بہت کم بولنے والا ۔ چپ ۔ بے زبان ۔
کم سخنی ۔ مونث ۔ کم بات کرنا ۔ تھوڑا بولنا ۔
کمسن ۔ صفت ۔ چھوٹی عمر کا ۔
کم سننا ۔ اونچا سننا ۔ کسی قدر بہرا ہونا ۲ دھیان میں نہ لانا ۔ بے توجہی کرنا ۔ (فقرہ) وہ ایسی کم سنتے ہیں ۔
کمسنی ۔ مونث ۔ خورد سالی ۔ بچپن ۔
کم سوجھ ۔ (لکھنؤ) صفت ۔ جس کو اچھی طرح نہ دکھائی دے
کم سے کم ۔ بہت کم ۔ (راسخ) ؎
تکرار کس مزے کی ہے قربان جائیے
سو بار ایک بوسہ پہ ہے کم سے کم نہیں
کم شہوت ۔ صفت ۔ کمر کا ڈھیلا ۔ سست ۔
کمظرف ۔ (ف) صفت ۱ اوچھا ۔ کم حوصلہ (شوق)
ایک ساغر میں ہوش اڑ گئے واہ
کتنے کم ظرف ہو معاذ اللہ
۲ کمینہ سفلہ ۔
(ظفر) ؎

اپنے پہلو میں جو دی آپ نے کم ظرف کو جائے
نہ رہی خدمت عالی میں ہمیں حرف کو جائے
کم ظرفی ۔ (ف) مونث ۱ اوچھاپن ۲ کمینہ پن ۔
(دلفیر) ؎ رندان بادہ کش کی کم ظرفیاں تو دیکھو
ساقی کے پھینک مارا جام شراب منھ پر
کم عقل ۔ صفت ۔ بے عقل ۔ بے وقوف ۔
کم عقلی ۔ مونث ۔ بے عقلی ۔ نادانی ۔
کم عمر ۔ (ف) صفت ۔ کمسن ۔
کم عیار ۔ (ف) صفت ۔ وہ روپیہ جو کم قیمت پر چلے کھوٹا روپیہ ۔
کم فرصتی ۔ (فارسی میں کم فرصت ۔ بمعنی قابو طلب ہے) مونث ۔ فرصت کم ہونا ۔
کم فہم ۔ (ف) صفت ۔ کم عقل ۔ نادان ۔
کم فہمی ۔ کم عقلی ۔ نادانی ۔
کم قدر ۔ (ف) صفت ۔ بے قدر ۔
کم قسمتی ۔ مونث ۔ کم نصیبی ۔ (ظفر) ؎
کم قسمتی اپنی کے سوا اور تو ہم کو
کھلتا نہیں ان کا سبب کم نگہی کچھ
کم قیمت ۔ صفت ۔ سستا ۔ ارزاں ۔ نرخ میں کم ۔
کم کرنا ۱ گھٹانا ۲ وضع کرنا ۔ منہا کرنا ۳ چال کم کرنا سست کرنا ۴ اختصار کرنا ۔
کم کم ۔ (فارسی میں بمعنی آہستہ آہستہ رفتہ رفتہ مستعمل ہے) ۱ تھوڑا تھوڑا ۲ گاہے گاہے ۔ کبھی کبھی ۔ (جرکین)
کم کم آنا ترا قیامت ہے
کم کھائیے غم نہ کھائیے ۔ غم انسان کو تحلیل کر دیتا ہے ۔ کم کھانا قرض لیکر کھانے سے بہتر ہے ۔
کم گو ۔ **کم گفتار** ۔ (ف) صفت کم سخن ۔
کم گوئی ۔ (ف) مونث ۔ کم سخنی ۔
کم مایہ ۔ چھوٹی پونجی رکھنے والا ۔
کم مائگی ۔ مونث ۔ بے بساطی ۔ بے حیثیت ہونا ۔
کم محنت ۔ صفت ۔ کام چور ۔ محنت مشقت سے

کھا گنے والا۔

کم نصیب - دیکھو کمبخت -

کم نصیبی - مونث - بدقسمتی -

کم نگاہی - کم نگہی - (ف) مونث - بے توجہی مثال کے لئے دیکھو کم قسمتی - (مصحفی)

تقصیر کم نگاہی ساقی ہے اور کیا
اس انجمن میں گر کوئی مخمور ہوگیا

کم و بیش - (ف) تھوڑا بہت - تقریباً کم -

کم ہمت - (ف) پست ہمت - کم حوصلہ -

کم ہمتی - مونث - پست ہمت ہونا -

کم ہونا [۱] کسر رہنا [۲] گھٹنا - وزن میں پورا نہ اترنا [۳] زور گھٹنا -

کمی - (ف) مونث - گھاٹا - نقصان - کسر (امیر)

جو مے فروش سے سودا بنے تو کر لینا
کمی ہو مطربِ واعظ تو ہم سے بھر لینا

کمی آنا - قلت ہونا - کوتاہی ہونا - (آتش)

محبت میں کمی آئی نہیں فضل الٰہی سے
نیاز اپنا وہی ہے ناز وہ ہر چند کرتے ہیں

کمی پر - خسارہ پر کم قیمت پر (داغ)

متاع حسن کی کب تک رہے گی گرم بازاری
کمی پہ بیچ ڈالا جس نے گھاٹا مال میں دیکھا

کمی پڑنا - کم پڑنا -

کمی کرنا - کوتاہی کرنا - (ذوق)

کہے ہے خنجر قاتل سے یہ گلو میرا
کمی جو مجھ سے کرے تو پیئے لہو میرا

(داغ) ستم ہی کرنا جفا ہی کرنا نگاہ الفت کبھی نہ کرنا
تمھیں قسم ہے ہمارے سر کی ہمارے حق میں کمی نہ کرنا

کمیاب - (ف) صفت - کم ملنے والی چیز - نادر -

(داغ) حسن معشوق سے بھی حسن سخن ہے کمیاب
ایک ہوتی ہے ہزاروں میں طبیعت اچھی

کمیابی - مونث - کم پایا جانا -

کماحقہٗ - (ع - لفظی معنی جیسا اس کا حق ہے - جیسا ہونا چاہیئے) صفت - بخوبی - ٹھیک ٹھیک - (فقرہ) دونوں مذہبوں میں سے ایک میں بھی فطرت انسانی کا کماحقہٗ لحاظ نہیں

کماہی - (ع - عربی میں کماہیَ بفتح اول وکسر چہارم وفتح پنجم یعنی جیسا کہ وہ ہے - فارسیوں نے کماہی بر وزن گواہی کر لیا) صفت - کامل پورا (اوج)

معلوم ہو کیا ماہیتِ چشم کماہی
پتلی کی سیاہی میں ضیا تا تمنا ہی

کماینبغی - (تلفظ - کَمَا یَنبَغِی ع - جیسا چاہیئے) صفت - بخوبی -

کماج - (ت) مونث (دہلی) وہ روٹی جو کہیں سی پتلی اور کہیں سے موٹی ہو [۲] (مجازاً) موٹی اور گول چیز (فقرہ) جو کماج سا منہ تھا اب وہ سیب سا نکل آیا -

کمار - (س) مذکر [۱] راجہ کا بیٹا - جیسے راج کمار [۲] بیٹا جیسے نند کمار - سنت کمار -

کمال - (ع - تمام - تمام ہونا - فارسیوں نے "کسی کام میں کامل ہونے کا ملکہ" کے معنی میں بھی استعمال کیا) مذکر [۱] پورا (فقرہ) یہ کتاب تمام و کمال اس نے پڑھی [۲] نہایت بہت - انتہا کا (فقرے) خط پر کمال خوشی ہوئی - کمال رغبت سے کھانا کھایا - (رشک)

میں کہاں عقل کا کمال کہاں
سچ تو یہ ہے کمال ناداں ہوں

[۳] ہنر - قابلیت - وصف - (فقرے) تم میں ایسا کونسا کمال ہے - جس سے ہر شخص تمھاری اطاعت کرے - آج کل اہل کمال مارے مارے پھرتے ہیں [۴] انتہائی ترقی - (فقرہ) آپ کی ذات سے زبان اردو کمال کو پہنچ گئی [۵] حیرت انگیز امر - انوکھی بات - دیکھو کمال کرنا -

کمال پیدا کرنا - وصف پیدا کرنا - (داغ)

لذت کے بول ہم سے ملے ہو کہو تو کچھ
پیدا کیا ہے اتنے دنوں میں کمال کیا

کمال حاصل کرنا - ہنر یا فن حاصل کرنا کسی کام میں

مہارت حاصل کرنا۔

کمال حاصل ہونا۔ کامل ہو جانا۔ کسی کام میں (ناسخ)

عشق لیلیٰ میں ہوا ہے قیس کو حاصل کمال
ہے یقیں زنجیر سے نکلے صدا اغلال کی

کمال درجے کا۔ انتہا کا۔ جیسے زید کمال درجے کا نالائق ہے۔

کمال دکھانا۔ ہنر دکھانا۔ جوہر دکھانا (ناسخ) ؎

وصل کی شب بخت بد اپنا دکھاتا ہے کمال
میرے گھر میں چاندنی آتے ہی بجاتی ہے دھوپ

کمال رکھنا۔ فن یا ہنر میں کامل ہونا۔

کمال کا بنا ہوا۔ صفت ۱ پُرفن۔ بڑا کرتبی ۲ نہایت عیار۔ آفت کا پرکالا ۳ فریبی۔ چال باز۔ نہایت ہوشیار

کمال کرنا۔ (کنایۃً) حیرت انگیز کام کرنا۔ غضب کرنا ؎

ہزار کام مزے کے ہیں داغ الفت میں
جو لوگ کچھ نہیں کرتے کمال کرتے ہیں

۲ مبالغہ کرنا (فقرہ) جھوٹ میں تم بھی کمال کرتے ہو۔

کمال کو پہنچنا۔ کمال حاصل کرنا۔ پورا ہونا۔ ختم ہونا

کمالات۔ (ع) مذکر۔ کمال کی جمع۔

کمالا۔ (اردو) مذکر (دہلی) پہلوانوں کی جنگ زرگری۔ جس کا مقصود ہار جیت نہیں ہوتی (کرنا کے ساتھ)

کما کھانا۔ محنت مزدوری سے پیٹ پالنا۔

کما لینا۔ ۱ دباغت کر لینا۔ چمڑے کو خوب مل دل کر ملائم اور درست کر لینا ۲ کسی پیشہ یا کام سے روپیہ پیدا کر لینا۔ نجاست صاف کر دینا ۳ (عو) کمزور کر دینا۔ (فقرہ) اس کو بیماری نے کما لیا۔

کمان۔ (انگریزی میں۔ کمانڈ۔ حکم) مونث ۱ حکم۔ فرمان ۲ حکومت۔ سرداری۔ (فقرہ) یہ فوج ایک افسر کی کمان میں ہے ۳ فوج کا کسی معیّن زمانہ میں اپنی جگہ سے باہر پھرنا۔ (محسن) ؎

تیر مژہ کو تولے رہیں مردمان چشم
کہدنہ کمان ہے دل خانہ خراب کی

کمان افسر۔ (انگ کمانڈنگ آفیسر) (لشکری) مذکر۔ فوج کا سردار۔

کمان بولنا۔ (لشکری) جنگی خدمت کا حکم دینا۔ نوکری بتانا

کمان بولی جانا۔ لازم (منیر) ؎

فوج مژہ کا جانب ابرو جو رُخ پھرا
بولی گئی کمان مگر اُس سپاہ کی

کمان پر جانا۔ (سپاہی) جنگی خدمت پر جانا۔ لڑائی پر جانا۔

کمان چڑھنا۔ جیتنا۔

کمان نکلنا۔ (لشکری) فوج کا جنگ کے واسطے نکلنا۔ (نکہت) ؎

جنگ ہے عشق سے لے نالۂ عمل داری کر
یعنی لشکروں کے رسالوں کی کمان نکلی ہے

کمانیر۔ (انگ۔ کمانڈر) مذکر۔ فوج کا افسر۔

کمان۔ (ف۔ عربی میں اس کو قوس کہتے ہیں اصل میں یہ لفظ خمان تھا جس کے معنی ہیں خمیدہ چیز اسی رعایت سے کمنگر بنایا گیا) مونث ۱ تیر پھینکنے کا آلہ ۲ دھنک (داغ)

نشانِ کثرت بادش ہے مے کشو مژدہ
کہ بار بار فلک پر کمان نکلتی ہے

۳ قوسی شکل جو سلاطین کے فرمانوں پر بنی ہوتی ہے۔ ۴ صفت۔ خمیدہ۔ جھکا ہوا ۵ صفت لچکدار۔

کمان ابرو۔ (ف) صفت۔ معشوق جس کے ابرو خمیدہ ہوں۔

کمان اُتارنا۔ کمان کا چلّہ اُتارنا۔ کھنچاؤ کم کرنا۔

کمان اُترجانا۔ قوت جاتی رہنا۔ اُتر جاتا رہنا۔ رعب داب باقی نہ رہنا۔ (فقرہ) کوتوال صاحب معطل ہوئے کمان اُتر گئی۔ (داغ) ؎

در جاناں پہ ہنگامہ نہ دیکھا
کماں اُتری ہوئی ہے پاسباں کی

کمان باندھنا۔ کمان کو بطور سلاح کے رکھنا۔

(قاریا) ~ ابروسے کج ہے ہیچ جو سیدھی نہ مانگ ہو
پیچ ہے کمان باندھنا بے تیر ہے عبث

کمان بردار ۔ (ف) صفت ۔ کمان لے کر چلنے والا ملازم ۔ تیر انداز سپاہی ۔

کمان پشت ۔ صفت کبڑا ۔

کمان تاننا ۔ کمان کا چلّہ چڑھانا ۔

کمان چڑھانا ۔ کمان کو جھکانا ۔ کمان پر چلّہ چڑھانا ۔

کمان چڑھنا ۔ (کنایۃً) دور دورہ ہونا ۔ (فقرہ) آج کل اُن کی کمان چڑھی ہوئی ہے ۔ حکام سے جو چاہیں لکھا لیں (جلیل) تیوری اُتر چلی ہے بُتِ رشک حور کی
رہتی چڑھی کمان کہاں تک غرور کی

کمانچہ ۔ (ف ۔ بروزن بتاسا) مذکر ۱؎ چھوٹی کمان ۲؎ وہ غلیل جس سے عورتیں روئی دھنکتی ہیں ۳؎ بادشاہوں کے فرمانوں پر ایک شکل کمان کی صورت کی بنائی جاتی ہے ۴؎ ایک قسم کی سارنگی ۵؎ محراب دار چھت ۔ طاقچہ ۶؎ فولاد کی کمانی ۔

کماندار ۔ (ف) صفت ۱؎ کمان رکھنے والا محراب دار ۔ قوس نما ۔

کمان زہ کرنا ۔ کمان پر چلّہ چڑھانا ۔

کمانِ رستم ۔ **کمانِ شیطان** ۔ (ف) مونث دھنک

کمان سے نکلا تیر اور منہ سے نکلی بات پھر نہیں آتی ۔ بہت سمجھ بوجھ کے بات کہنا چاہیے ۔

کمان کا رُخ کر جانا ۔ کمان میں کسی طرف خم آجانا ۔ (آتش) کرے گی صاف چلیں ان ابرؤں کی گرمی صہبا
کماں رُخ کر گئی جب پھر وہ ہوگی آگ پر سیدھی

کمان کش ۔ (ف) صفت ۔ کمان کھینچنے والا ۔

کمان کھینچنا ۔ کمان تاننا ۔ کمان چلانا (دبیر) ~
فروتن سے جھکنا تو سرکش سے رُکنا
وہ رستم ہیں جو یہ کمان کھینچتے ہیں

کمانِ کیانی ۔ (ف) وہ کمان جو شاہان کَے سے منسوب ہے ۔ نہایت عمدہ کمان ۔

کماں گر ۔ (ف) صفت ۔ کمان بنانے والا ۔

کماں گیر ۔ (ف) صفت ۔ وہ شخص جو فن تیر اندازی میں کمال رکھتا ہو ۔

کمان نکلنا ۔ قوس قزح کا نظر آنا ۔ جو منہ کھلنے کی علامت ہے (جرأت) ~
ابروِ یار نظر آئے تو رونا تھم جائے
کہ جھڑی منہ کی نکلتے ہی کماں کھاتی ہے

کمانا ۔ (ہ) ۱؎ روپیہ پیدا کرنا ۲؎ لوہے کو کوٹ پیٹ کر لوچدار بنانا ۳؎ چمڑے یا لوہے کو مشقت کر کے ملائم بنانا ۔ چمڑا صاف کرنا ۴؎ حاصل کرنا جیسے ثواب کمانا ۵؎ زمین کو بار بار جوت کے درست کرنا ۔ دیکھو کھیت کمانا ۶؎ ریاضت اور محنت سے جسم کو مضبوط کرنا (فقرہ) یہ ہڈیاں کمائی ہوئی ہیں ۷؎ کسب کرنا ۔ خرچی کمانا ۸؎ ذمہ لینا ۔ سر لینا ۔ جیسے پاپ کمانا ۔ ۱۰؎ کمزور کر دینا ۔ اس جگہ کما لینا مستعمل ہے (فقرہ) بیماری نے تم کو کما لیا تم بہت کمزور ہو گئے ۱۱؎ بھنگی کا کھڈیاں صاف کرنا ۱۲؎ گھٹانا ۔

کمانا دھمانا (ع) دھمانا تابع مہمل ہے ۔ روپیہ پیسہ پیدا کرنا ۔ (فقرہ) زید سال بھر میں دکن سے بہت کچھ کما دھما کے لایا ہے

کماؤ ۔ (ہ) صفت ۔ روپیہ کمانے والا ۔ محنت مزدوری سے روپیہ حاصل کرنے والا آدمی ۔

کمانے کو بھیڑ ۔ کھانے کو شیر ۔ مثل مجہول اور نکمّے آدمی کے لئے مستعمل ہے ۔

کماؤ پوت ۔ (ہ) مذکر ۔ کمائی کرنے والا بیٹا ۔

کماؤ خصم کس نے نہ چاہا ۔ مثل جس کی ذات سے فائدہ ہو وہی عزیز ہوتا ہے ۔

کماؤ دھن ۔ (ہ) مذکر ۱؎ کھاتا دھن کا نقیض ۔ بیٹا اولاد نرینہ ۲؎ کرایہ پر چلانے کی گاڑی ۳؎ (کنایۃً) (بازاری) نوچی ۔

کماوے ٹوپی والا ۔ اڑاوے دھوتی والا ۔ کوئی کمائے کوئی اڑائے ۔ ایک کا مال دوسرے کے تصرّف میں آنا کی جگہ ۔

کماویں میاں خانخاناں اُڑاویں میاں فہیم مثل۔ (عبدالرحیم خاں خانخاناں بیرم خاں خانخاناں کا بیٹا تھا۔ اُس کے غلام کا نام فہیم تھا۔ خانخاناں جو کچھ کماتا فہیم اس کو اپنے اختیار سے صرف کر دیتا تھا) کوئی دولت پیدا کرے کوئی صرف میں لائے۔ دوسرے کے مال پر گلچھرے اُڑانے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

کمائی۔ (ھ) مونث۔ وہ مال جو محنت اور قوت بازو سے پیدا کیا جائے۔ حاصل کی ہوئی چیز۔ نفع۔ فائدہ (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) کچھ کمائی کرو تو جانیں ۲ (کنایۃً) وہ اولاد جو بڑی محنت سے پرورش کی گئی ہو (اوج)

رسول پاک سے کیوں التجا نہیں کرتیں
کمائی لٹتی ہے اور تم دعا نہیں کرتیں

۳ آمدنی۔ حاصل۔ یافت ؎

دولت عشق سے غنی ہوں برق
نقد داغ جگر کمائی ہے

دولت جمع کرنا۔ روپیہ پیدا کرنا۔ (رند) ؎

آئے تھے ساتھ لے کے نقد حیات
کھو چلے اُس کو یہ کمائی کی

کمانڈر۔ (انگ) مذکر۔ فوج کا بڑا افسر۔

کمانڈر اِن چیف۔ (انگ۔ کمانڈر اِن چیف) مذکر فوجی لاٹ۔ سپہ سالار۔

کمانی۔ (اردو) مونث ۱ خمیدہ اور لچک دار لوہے کا حلقہ جو اکثر بگھیوں۔ گھڑیوں۔ کرسیوں کی گدیلیں اور بندوق کی جانب میں لگاتے ہیں ۲ بڑھئی کی وہ لکڑی جس میں برما لگا کر گھماتے ہیں ۳ سارنگی کا گز ۴ دانتوں کی جانب میں بھی کمانی ہوتی ہے۔

کُمائی۔ دیکھو کمانا۔

کمبھ۔ (س) مذکر۔ آسمانی گیارھویں بُرج کا نام۔

کُمبھی۔ (ھ) مذکر۔ ہردوار کا مشہور میلا۔

کَمپ۔ (انگریزی میں کیمپ) مذکر ۱ فوج اُترنے کی جگہ ۲ ڈیرہ خیمہ جو دورہ کرنے والے حکام کے ساتھ ہوتا ہے۔ ۳ پڑاؤ جہاں دورہ کرنے والے حکام ٹھہرتے ہیں۔

کمپو۔ (کیمپ کا بگڑا ہوا) مذکر۔ چھاؤنی۔ پڑاؤ۔ (رشک) ؎

تم نہ آؤ تو جلدوں میں مع فوج اندوہ
کمپو ہو لکھنؤ اور لکھنؤ کمپو ہو جائے

کمپو پڑنا۔ فوج کا اترنا۔

کمپو کا بگڑا ہوا۔ (کنایۃً) سرکش۔ باغی۔ مفسد۔

کمپا۔ (ھ) مذکر۔ لاسا لگی ہوئی لانبی چھڑی یا بانس جس سے پرندوں کو پکڑتے ہیں۔

کمپا لگانا۔ پرندوں کے پھانسنے کے لئے کمپا تننا۔ ۲ پھانسنے کی تدبیر کرنا۔

کمپا مارنا۔ ۱ پرندوں کو کمپے سے پھنسانا۔ (برق) ؎

نالہ جب پار گیا چرخ کے بولے یہ ملک
طائر سدرہ کے صیاد نے کمپا مارا

۲ (مجازاً) کسی کو دام فریب میں پھنسانا۔ قابو میں لانا (راسخ)

شیخ لاسا پہ لگ گیا وہ پری
خوب کمپا حضور نے مارا

کمپاس۔ (انگ) مونث ۱ زمین کی پیمائش کا آلہ ۲ قطب نما۔ قبلہ نما ۳ گاڑی کا چکر۔

کمپاس لگانا۔ کمپاس سے پیمائش کرنا۔

کمپاونڈ۔ (انگ) مذکر۔ احاطہ۔ مکان۔

کمپاونڈر۔ (انگ) مذکر۔ دوا ساز۔

کمپنی۔ (انگ۔ بالفتح وفتح سوم وکسر چہارم) مونث ۱ جماعت۔ گروہ ۲ سو سپاہیوں کی ٹولی ۳ انگلستان کے سوداگروں اور ساہوکاروں کی وہ جماعت جس نے سنہ ۱۶۰۰ء میں متفق ہو کر ملکہ الزبتھ سے ہند کی تجارت کے واسطے یہ فرمان حاصل کیا کہ اس جماعت کے سوا کوئی دوسری کمپنی ہند میں تجارت نہ کر سکے۔

کمپنی باغ۔ مذکر۔ سرکاری باغ۔

کمپنی راج۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکومت۔ کمپو۔ دیکھو کمپ۔

کمپوزیٹر - (انگ) مذکر۔ ٹائپ کے حروف ملانے والا۔

کمپوزنگ - (انگ) مذکر۔ ٹائپ کے حرفوں کو جوڑنا ملانا۔ مرکب کرنا۔

کمٹھا - (اردو) مذکر۔ بانس کی کمان۔ (امیر) ؎

مگدر اگر بنائے ہیں طویلے کے لئے خم
لیزم ہیں بھی ضرور ہے کمٹھا بلال کا

کمٹھی - مونث۔ ایک قسم کا زیور۔

کمخاب - **کمخواب** - (ف) صاحب برہان قاطع نے لکھا ہے۔ بکسر اول، بر وزن گرداب بمعنی کمخا کہ جامہ منقش الوان باشد۔ و بفتح اول ہم آمدہ و جامہ منقش بیک رنگ را نیز گفتہ اند۔ صاحب فرہنگ ناصری نے لکھا ہے کمخا۔ بالکسر جامہ کہ بہ الوان مختلف باشد۔ اصح بفتح کاف و اضافہ خا و واو کہ کمخواب شود۔ یعنی خواب کم دارد چہ ہر چہ خوابش بیشتر ست پشمش یا ابریشمش دراز تر و درشت تر و ازینجا ظاہر میشود کہ خواب مخمل بے واو بود۔ صاحب بہار عجم نے لکھا ہے کہ چوں خواب اش نسبت بہ مخمل کم می باشد چنیں تسمیہ کردہ اند۔ دریں تقدیر صحیح کم خواب۔ فارسی میں خواب (خواب بمعنی رویاں ہے) مونث۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو تار ہائے زر لبفت کی آمیزش سے بنا جاتا ہے۔ (رشک) ؎

پھول بھی کمخاب کے ہیں ننگ بھی کمخاب کا

(بیتاب۔ سیماب۔ قافیہ)

کمخابی - صفت۔ کمخواب سے منسوب۔

کمڈرا - (ہ) مذکر۔ (ہندو) گول کدو۔

کمر - (ف) پیٹھ۔ میاں۔ چلکا۔ ہر شے کے بیچ کا حصہ بلندی۔ مونث۔ جسم کا درمیانی حصہ۔ اس کی جمع بسکون دوم بھی مستعمل ہے۔ (انیس) ؎

کمروں کو کسو گلشن جنت کے سفر پہ

(محسن) ستے تات تک ہم نے بہت کاف کر ڈھونڈھا ہے
کمریں دیکھی ہیں پر ایسی کمر عنقا ہے

۲ کابلی کبوتر کا ہوا پر قلابازی کھانا ۳ وہ حصہ لباس کا جو کمر پر رہتا ہے۔ مثال کے لئے دیکھو کمر ٹھیک ہونا۔ ۴ پہلوان کا ایک پیچ جو کمر یا کولہے کے ذریعہ سے کیا جاتا ہے۔ مثال کے لئے دیکھو پالٹ۔

کمر اکھڑ جانا - کمر کی ہڈی ٹوٹ جانا (ناسخ) ؎

بار دامن سے اکھڑ جائے نہ کیوں میری کمر
آستیں کا یہ ہوا بوجھ کہ شانہ اتر گیا

کمر باندھنا - (فارسی میں کمر بستن) آمادہ ہونا۔ تیار ہونا ۱ کمر سے کوئی کپڑا (دوپٹا یا پٹکا باندھنا ۲ (محاورہ) سفر کو آمادہ ہونا۔ چلنے کو تیار رہنا ۳ مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا۔ پختہ ارادہ کرنا۔ کسی کام کا (جرأت) ؎

کمر تو قتل پر کس کے بت خونخوار باندھے ہے
کبھی خنجر کو تکتا ہے کبھی تلوار باندھے ہے

۴ امید رکھنا کلمہ بھروسا کرنا (ظفر) ؎

کیا کمر باندھے امید وصل پر عاشق ترا
کٹ گئی اس کی تو اب تیغ تغافل سے کمر

کمر بستر سے نہ لگنا - کمال بیتاب رہنا۔ تڑپنا۔ چت نہ لیٹ سکنا۔ (بحر) ؎

گئے وہ دن جو نہ لگتی تھی کمر بستر سے
اب تو کروٹ کے بھی لینے سے ہے معذور کمر

کمر بستہ - (ف) صفت (کنایۃً) آمادہ۔ تیار۔

کمر بستہ ہونا - آمادہ ہونا۔ تیار رہنا۔ مستعد ہونا۔ (توبۃ النصوح) وہ لوگ میری تذلیل پر کمر بستہ ہوئے ہیں۔

کمر بند - (ف) پٹکا۔ کمر باندھنے کی چیز۔ (نوکر چاکر) مذکر ۱ ازار بند ۲ پٹکا۔ کمر باندھنے کا دوپٹہ (انیس) ؎

کرتا تن اطہر میں رسول عربی کا
زیب کمر پاک کمر بند علی کا

۳ صفت۔ کمر بستہ۔ تیار۔ مستعد۔ لیس۔

کمر بندی - مونث۔ فوج کا ہتھیاروں اور وردی سے لیس ہونا

کمر بندھنا - کمر بندی ہونا۔ کمر کا کسا جانا ۲ (کنایۃً) چلنے کے لئے تیار رہنا۔ (داغ) ؎

یاں قصد عدم کا ہے وہاں قتل کا ساماں
دیکھیں تو یہی چلنے بندھے کس کی کمر آج

کمر پٹڑا ہو جانا۔ (عو) کمر تختہ ہو جانا۔ (فقرہ) ٹانگیں شل ہاتھ پاؤں تختہ کمر پٹڑا ہو گئی۔

کمر پر ہاتھ رکھ کے کھڑا ہونا۔ عورتیں اکثر کمر پر ہاتھ رکھکر کھڑی ہوتی ہیں ؎

جو دیکھے اُسکو تھام کے دل بیٹھ جائے ذوقؔ
جب ناز سے کھڑا ہو وہ رکھکر کمر پہ ہاتھ

کمر پکڑ کے اُٹھنا۔ بڑھاپے یا کمزوری کی وجہ سے کمر تھام کے کھڑا ہونا۔

کمر پکڑ کے چلنا۔ (کنایۃً) کمزور یا بڈھا ہو جانا۔

کمر پکڑنا۔ کمر تھامنا۔ (کنایۃً) حمایت کرنا۔ سہارا دینا۔

کمر تختہ ہو جانا۔ پیٹھ کا سخت ہو جانا۔ کمر اکڑ جانا (فقرہ) زمین پر پڑے پڑے کمر تختہ ہو گئی۔

کمر تکیہ۔ مذکر۔ وہ تکیہ جو کمر کے نیچے رکھتے ہیں۔ (آتش)

جبیں سائی کو سنگ آستان یار بہتر ہے
کمر تکیہ کو قصر دوست کی دیوار بہتر ہے

کمر توڑنا۔ ۱ کمر کو شکستہ کرنا۔ (ذوق) ؎

توڑا کمر شاخ کو کثرت نے ثمر کی
دنیا میں گرانباری اولاد غضب ہے

۲ (کنایۃً) ہمت توڑنا۔ جس عزیز یا اولاد کی طرف سے قوت ہو اُس کے مرجانے پر بھی کہتے ہیں۔ (شوق قدوائی)

کوئی بولا کمر تو توڑ چلے
یہ کہو ہمکو کس پہ چھوڑ چلے

۳ (کنایۃً) کمزور کرنا۔ عاجز کرنا۔

کمر ٹٹا۔ کمر ٹوٹا۔ صفت۔ ۱ کبڑا۔ خمیدہ پشت۔ یونٹ کے لئے کمر ٹوٹی ہے ۲ بے ہمت۔

کمر ٹوٹ جانا۔ کمر ٹوٹنا۔ کمر شکستہ ہو جانا ۲ (کنایۃً) ہمت ٹوٹ جانا۔ آس جاتی رہنا۔ زور ٹوٹ جانا۔ (امیر) ؎

ٹوٹ جاتی ہے کمر صبر و شکیبائی کی
راہ لیتے ہیں قدم کوچۂ رسوائی کی

۳ کسی ایسے شخص کے مرجانے کا صدمہ ہونا جس کی ذات سے تقویت ہو۔ بیٹے یا رو مددگار ہو جانا ۴ ہمت پست ہو جانا۔ (ذوق) ؎

ہر صید کی کمر سی گئی ٹوٹ جس گھڑی
ٹوٹی کمان دلبر ناوک فگن کی شاخ

کمر ٹھوکنا۔ شاباشی دینا۔ اس جگہ بیشتر پیٹھ ٹھوکنا مستعمل ہے۔

کمر ٹھیک ہونا۔ پیراہن کا وہ حصہ ٹھیک ہونا جو کمر پہ رہتا ہے۔ (شعور) ؎

کیونکر قبا کی ٹھیک ہوا سے بر کمر
درزی کی عقل گم ہے نہ آئی نظر کمر

کمر جھکانا۔ کمر خمیدہ کرنا (آتش) ؎

مغرور ہو نہ حسن جوانی پہ آدمی
پیری نے آسمان کی کمر کو جھکا دیا

کمر جھکنا۔ پیٹھ کا جھک جانا۔ بڑھاپے۔ کمزوری یا کسی اور سبب سے۔

کمر چست باندھنا۔ متعدی۔ کمر کو کس کر باندھنا۔ ۲ لازم۔ دپر کے ساتھ) کسی کام پر کمال مستعد ہونا۔ کسی کام کا مصمم ارادہ کرنا۔ (ظفر) ؎

کیونکر بچاؤں جان کو میں چشم یار سے
باندھے کمر جو قتل پہ یہ خانہ جنگ چست

کمر چست ہونا۔ تیار ہونا (ناظم) ؎

چست کس دن کمر معرکہ آرائی تھی
خلق کب کشتۂ اعجاز مسیحائی تھی

کمر چلانا۔ کمر کو حرکت دینا۔

کمر خالی ہونا۔ کمر میں کچھ نہ ہونا۔

کمر دوال۔ (دہلی) مذکر۔ کمر باندھنے کا تسمہ چمڑے کا تنگ۔

کمر روکنا۔ دیکھو کمر نمبر ۲ (شعور) ؎

ہوں وہ چپنکیت مجھ سے لڑے چوٹ گر کوئی
دکھلاؤں سر کی چوٹ جو روکے سپر کمر

کمر رہ جانا۔ کمر تھک جانا۔ کمر پر فالج کا اثر ہو جانا۔

کمر سی ٹوٹ گئی۔ ایسی ہی ہو گئی۔ ہمت جاتی رہی۔

کمر سے دامن باندھنا۔ دیکھو دامن۔

کمر سیدھی کرنا - دراز ہو کر لیٹنا۔ کمر کو لیٹ کر آرام دینا (منیر)

نہ کی بیمارِ غم نے تیرے بستر پر کمر سیدھی
کہ دُھن باندھی عدم کی اُس نے اے رشکِ قمر سیدھی

۲ (کنایۃً) فیصلہ کرنا۔

کمر سے لگانا - کمر سے باندھنا۔ (شعور)

وہ جنگجو کمر سے لگائے گا ذاب کب

کمر شکستہ - (ف) صفت بے یار و مددگار (رشک)

کمر شکستہ ہوں اے عاشقوں کے پشت پناہ
تری کمر نظر آئے یہ ہے دوائے کمر

کمر کا بل کھانا - نزاکت سے کمر کا رفتار کے وقت پیچیدہ ہونا۔ اور جنبش میں آنا۔

کمر کا ڈھیلا - ڈھیلا۔ یائے معروف صفت۔ نامرد (جان صاحب)

کمر کے ڈھیلے ہیں اچھی بُری ہیں دیکھے شکل
کڑی نہ کرتی ہیں صورت نہ ناک کان پسند

کمر کا مضبوط - صفت۔ طاقتور۔ وہ شخص جس کے پاس کافی سرمایہ ہو ۲ قوت باہ رکھنے والا۔ (جان صاحب)

کمر کا ہوئے جو مضبوط اور دکھائے مزہ
مجھے تو اتنوں میں کوئی نظر نہیں آتا

کمر کرنا - ۱ (کبوتر باز) کبوتروں کا اُڑنے میں قلابازیاں کھانا (امیر)

لکھ کے خطِ وصف کمر میں جو کبوتر کو میں دوں
وقتِ پرواز کرے فخر سے سو بار کمر

۲ جب پہلوان کمر کے پیچ مارتے ہیں تو اس کو کمر کرنا کہتے ہیں ۳ گھوڑے کا کمر یا پٹھوں کو اس طرح اچھالنا کہ اس سے سوار کو گر پڑنے کا احتمال ہو۔

کمر کس کر باندھنا - کسی کام کے انجام دینے پر نہایت مستعد ہونا (ظفر)

رہتے ہیں وہ زمانہ میں سب سے کنارہ کش
کس کر کمر ہیں جو پئے تجرید باندھتے

کمر کسنا - ۱ کمر کا کھینچ کر باندھنا ۲ کسی کام پر مستعد ہونا پکا ارادہ کرنا۔ (جرأت)

کیا ہے ذبح ہم کو آپ کی تیغ تغافل نے
کمر ہم بے کسوں کے قتل پر کیا آپ کستے ہیں

کمر کشائی - (ف) مونث۔ سپاہ کا اپنے ہتھیاروں کو کمر سے کھولنا۔

کمر کمر - کمر تک۔ کمر کے برابر (فقرہ) اس ندی کے بیچ میں کمر کمر پانی ہے۔ (داغ)

اے ضعف گرا جب ایک آنسو
دریا میں کمر کمر گئے ہم

کمر گڑ جانا - (کنایۃً) کمال شرمندہ ہونا (راسخ)

نقشہ تری کمر کا سر مو نہ بن سکا
گڑ گڑ گیا حجاب سے مانی کمر کمر

کمر کوٹ - مذکر۔ کمر تک اونچی فصیل۔

کمر کوٹھا - (دہلی) مذکر۔ شہتیر یا کڑی کا وہ حصّہ جو دیوار سے باہر کے رُخ نکلا رہتا ہے۔

کمر کوہ - (ف) مونث۔ پہاڑ کا بیچ کا حصّہ (رشک)

یقیں ہے کمر کوہ ٹکڑے ٹکڑے ہو
سُنے جو حالِ پُر اندوہ مبتلائے کمر

کمر کھول بیٹھنا - کسی کام سے فارغ ہو کر آرام سے بیٹھنا کوشش سے باز آنا (مصحفی)

ہم بیٹھے ہیں کھول اپنی کمر مصحفی ہاں اب
جو چاہے سو دل اُس بتِ بیباک سے باندھے

کمر کھولنا - ۱ پیٹی کھولنا۔ ہتھیار کھولنا۔ کسی چیز کا جو کمر میں بندھی ہو کھولنا ۲ (کنایۃً) کام سے فارغ ہونا۔ ارادہ چھوڑ دینا۔ کسی امر کی سعی و کوشش ترک کر دینا (ناسخ)

ہم سفر ہونا نہیں محبوب بس کھولو کمر
یہ سفر کیا اب تو دنیا سے سفر کا وقت ہے

کمر کی لچک - کمر کی جنبش۔ کمر کا بل کھانا۔ چلتے وقت نزاکت سے۔ (ناسخ)

گلوں کی شاخ کو لچکاتی ہے نسیم عبث
کہ یاد ہے کمر یار کی لچک ہم کو

کمر گئی - کمر ٹوٹ گئی۔ اس وقت کہتے ہیں جب کمر پہ صدمہ پہنچنے کا احتمال ہو (سحر) ؎

چڑی بہت وبال ہے اللہ رے نازکی
ہر دم یہی کلام ہے میری کمر گئی

کمر لپیٹنا - دوپٹہ کمر میں لپیٹنا۔ (آتش) ؎

قتل پر میرے اٹھایا ہے جو بیڑا تو نے
خوب کس کر کمر اے ترک جفا کار لپیٹ

کمر لچکانا - کمر مٹکانا۔ کمر کو جنبش دینا۔ بل دینا۔

کمر لچکنا - کمر کا بل کرنا۔ کمر میں جھٹکا لگنا۔ کمر کا نزاکت یا بوجھ سے بل کھانا چلتے وقت۔ (ناسخ) ؎

رفتار ناز میں یہ لچک جاتی ہے کمر
گویا تری کمر میں صنم استخوان نہیں

کمر لگنا ۱ چوپائے کی پیٹھ کا زخمی ہونا ۲ چارپائی یا بستر پر پڑے پڑے کمر میں زخم ہو جانا۔

کمر لینا - کمر پکڑنا ۲ کمر کی ناپ لینا۔

کمر مار کر چلنا - گھوڑے کا بوجھ کے سبب سے کمر جھکا کر چلنا۔ (معروف) ؎

برچھے گر اس پہ ڈال دوں میں بار عشق کے
چلنے لگے یہ رخش فلک مار کر کمر

کمر مارنا ۱ فوج کے بیچ کے حصے پر حملہ کرنا ۲ پہلو کے رخ ضرب لگانا۔

کمر میں توشہ راہ کا بھروسہ - مثل۔ روپے پیسے سے بڑی دلجمعی ہوتی ہے راہ کی جگہ منزل بھی بول چال میں ہے۔

کمر میں چک آنا - دیکھو چک آنا۔

کمر میں رکھنا - کمر میں باندھنا (مصحفی) ؎

جبدم کہ وہ کمر میں رکھکر کٹار نکلا
جس رہگزر سے نکلا عالم کو مار نکلا

کمر میں ہاتھ ڈالنا ۱ کسی کی کمر کو ہاتھ سے تھام لینا کچھ نکال لینے یا ہم آغوش ہونے کی نیت سے (آتش) ؎

دو تو کمر میں دو تری گردن میں ڈالتا
دیتا جو اے صنم مجھے اللہ چار ہاتھ

۲ (کنایۃً) جھگڑا کرنا۔ گرفتار کرنا۔

کمر ہلانا - کمر کو جنبش دینا۔

کمر ہمت باندھنا - ہمت باندھنا۔ (ذوق) ؎

ہے تیغ بکف وہ قاتل پہ منہ پہ جانبازو
باندھو کمر ہمت کیا دیر لگائی ہے

کمری - (ف۔ بالفتح۔ کمر سکتہ) مذکر۔ مونث۔ گھوڑے کے ایک مرض کا نام۔ دیکھو پنج عیب ۲ (اردو) مونث ایک قسم کی جاکٹ۔

کمرک - (انگریزی۔ کیمبرک سے بگڑا ہوا) مونث ایک قسم کا باریک کپڑا جو جین سکھ کے مشابہ ہوتا ہے۔

کمرکھ - (ہ) مونث۔ ایک ترش پھل اور اس کے درخت کا نام۔

کمرہ - (پرتگالی میں بفتح اول و دوم۔ لاطینی میں بفتح اول و کسر دوم بمعنی کوٹھری۔ حجرہ تھا۔ اردو میں بالفتح ہو گیا۔ آبحیات میں لکھا ہے کہ کمرہ اطالی ہے) مذکر۔ وہ مکان جس میں ایک سے زیادہ دروازے ہوں۔ کوٹھی کے اندر کا ہر ایک درجہ ۲ خلوت خانہ ۳ ریل گاڑی یا جہاز کا درجہ۔

کمرہ چکانا - کمرہ کو کرایہ پر لینا۔ (سحر) ؎

چکائیں یوسف بازار چوک کے کمرے
بتوں کے رہنے کو ہے خانۂ خدا موجود

کمسریٹ - (انگ میں کم مِس سَری اَٹ تھا) مذکر۔ سپاہیوں کی رسد رسانی کا محکمہ۔ رسد رسانی کے افسر کا دفتر (ذوق) فوج میں کمسریٹ قائم ہوا۔

کمشنر - (انگ میں بتشدید حرف دوم تھا) مذکر۔ کئی ضلعوں کا حاکم۔ جس کو اختیارات عدالت مال کے ہوتے ہیں ۲ ڈپٹی کمشنر کا افسر۔

کمشنری - مونث۔ صوبہ۔ قسمت۔ کئی ضلعوں کا حلقہ ۲ کمشنر کی کچہری۔ کمشنر کا عہدہ۔

کمک - (ترکی میں کومک بہ واؤ غیر ملفوظ۔ بضم اول و دوم تھا۔ فارسیوں نے بضم اول و فتح دوم استعمال کیا) مونث۔ مدد۔ سہارا۔ وہ فوج جو لڑائی میں مدد دینے کے واسطے

مشتعل کی جائے۔
کمک پر ہونا۔ کسی کا معاون ہونا۔ مددگار ہونا۔
کمک دینا۔ سہارا دینا۔ حمایت کرنا۔
کمک کرنا۔ مدد کرنا حمایت کرنا۔ (امیر) ؎
لو وصل میں بیتابیِ دل ہوگئی دونی
کی اور کمک دردِ محبت کی دو لے
کمکی۔ وہ فوج جو مدد دینے کے واسطے ہو۔
کمل۔ (س میں کمبل تھا) مذکر۔ بھیڑ بکری وغیرہ کے بالوں کا بنا ہوا کپڑا۔
کمل اوڑھنے سے فقیر نہیں ہوتا۔ یعنی بھیس کے ساتھ ہی ذاتی کمال بھی چاہیئے۔
کمل پوش۔ صفت ۱ وہ درویش جو کمل اوڑھے پہنے رہے ۲ سوار جو ملازم محمد شاہ بادشاہ دہلی کے تھے اور نادر شاہ کی فوج سے مقابلہ کر کے مقتول ہوئے۔ کمل پوش کہلاتے ہیں۔
کملی۔ (ف) مونث۔ چھوٹا کمل۔
کملی بچھانا۔ (ہندو) سوگ یا ماتم کی علامت ظاہر کرنا۔ جس شخص کا کوئی عزیز مرجاتا ہے اُسے کریا کرم تک کملی بچھا کر بیٹھنا ضروری ہے۔
کملی پڑنا۔ لازم (منیر) ؎
بتخانے کے دھوئیں سے نہ بھاگا تو دیکھنا
کملی پڑے گی عابدِ شب زندہ دار پر
کملی ڈال کر لوٹ لینا۔ دیکھو کملی ڈالنا ؎
پھانسیاں زلف کی دینے میں وہ ٹھگ شیر تو ہے
لوٹ لے ڈال کے کملی مجھے اندھیر تو ہے
کملی ڈالنا۔ (کنایۃً) کسی کو فریب دیکر لوٹ لینا۔ (شاد)
یہ کملی دن دوپہر ڈالتے ہیں
بلا کے گیسوؤں والے ہیں ڈاکو
کملی جتنی بھیگے گی بھاری ہوگی۔ جتنا اسراف کروگے یا جھگڑا بڑھاؤگے زیرباری بڑھے گی۔
کملی کتھری کرنا۔ (لکھنؤ) کہیں اور چلے جانے کے ارادے سے گھر کا تمام اسباب اور کپڑے باندھ لینا ۲ کسی کا تمام مال و اسباب چھین لینا۔
کملا۔ (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کا زرد کیڑے کا نام جس کے بدن پر چمٹ جانے سے خارش ہوتی ہے ۲ دیوانہ ۳ ایک قسم کی نارنگی۔ اس معنی میں کولا مستعمل ہے۔
کملانا۔ (ھ) ۱ مرجھانا پھول پتّے یا درخت کا۔ رطوبت اور رونق نہ رہنا ۲ (مجازاً) چہرہ اتر جانا۔ افسردہ ہوجانا۔ غمگین ہوجانا۔ (فقرہ) بچے گرمی سے کملائے جاتے ہیں۔
کمل بائی۔ (ھ) (ہندو) مونث۔ یرقان۔
کملیٹ۔ مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا۔ (سحر) ؎
باغ کے کوٹھے کے اوپر چوکیوں کا فرش ہے
چاندنی کملیٹ کی ہے غیرتِ ابر رواں
کمند۔ (ف) اصل میں خم۔ وند۔ خم والا تھا بدل ہے خمند کا) مونث ایک قسم کا پھندا۔ جال۔ رسّی کی سیڑھی۔ جو بلند مکان پر چڑھنے کے لئے چور وغیرہ استعمال کرتے ہیں۔ (پھینکنا۔ ڈالنا لگانا۔ پڑنا کے ساتھ) (برق) ؎
حسرت ہی رہ گئی تری بامِ وصال کی
کوتاہ کی کمند ہمارے خیال کی
۲ (کنایۃً) رسائی کا ذریعہ۔ (ناسخ) ؎
وفورِ ضعف سے جلد پہنچے بامِ جاناں تک
ہماری سانس کا رشتہ ہمیں کمند ہوا
کمنگر۔ (فارسی کمانگر سے بنایا ہے۔ دیکھو کمان) صفت ۱ کمان بنانے والا ۲ ٹوٹی ہوئی ہڈی جوڑنے والا۔ وہ شخص جو ہاتھ پاؤں کی ہٹی ہوئی ہڈیوں کو ان کی جگہ پر لے آئے۔
کمنگری۔ مونث کمنگر کا پیشہ اور اس کا کام۔
کمنگری رنگ۔ مذکر۔ ایک قسم کا رنگ جو پلنگ اور پینس کے پایوں پر کیا جاتا ہے۔
کموانا۔ (ھ) کمانا کا متعدی المتعدی۔
کمونی۔ (ف۔ کمون۔ زیرہ) مونث۔ ایک ہاضم معجون کا نام جس کا جزو اعظم زیرہ ہے۔
کمھار۔ (ھ) مذکر مٹی کے برتن بنانے والا۔

کمہار پر بس نہ چلا گدھیا کے کان اینٹھے۔ مثل زبردست کے بدلے کمزور کو ستایا۔ (فقرہ) واہ بوا واہ عورتیں جاہل ہیں تو مردوں سے واسطہ یا وہی کہاوت ہے کہ کمہار پر بس نہ چلا گدھیا کے کان اینٹھے۔

کمہار کا آوا۔ پزاوا۔ جس میں برتن پکاتا ہے ۲؎ کنایۃً مال کا پیٹ۔

کمہار کا چاک۔ مٹی کا گول مسطح پہیہ جس کے وسط میں نیچے کی جانب ایک نوکدار شے لگی ہوتی ہے۔ اُس نوک کے بل پر وہ پہیہ گھومتا ہے۔ اسی پہیہ کے وسط میں اوپر کی جانب گندھی ہوئی مٹی رکھکر کاسہ گر برتن بناتا ہے

کمہار کہنے سے گدھے پر نہیں چڑھتا۔ مثل جب کوئی شخص لوگوں کے کہنے سننے سے کام نہ کرے اور پھر مجبوری سے اُس کو وہ کام کرنا پڑے اس موقع پر بولتے ہیں۔

کمہاری۔ (ھ) مونث ۱؎ کمہار کا مونث۔ کمہار کی جورو۔ اس معنی میں لکھنؤ میں کمہارن ہے ۲؎ ایک قسم کی بھڑ جو مٹی کا گھر بنایا کرتی ہے۔ (شاد) ؎

جو ہے ہم کاسہ لیسوں کا مکاں بھی
کمہاری سا کسی کونے میں گھر ہے

کمھلانا۔ (ھ) دیکھو کملانا۔

کمیّت (ع - یت - مصدری) مونث۔ مقدار۔ مقدار اُس چیز کی جو تولی ناپی جائے یا گنی جائے۔

کُمیت۔ (ع) مذکر۔ سیاہی مائل سرخ رنگ کا گھوڑا تیلیا۔ سرنگ۔ (آتش) ؎

خوں میں نہا نہا کے شہیدوں کے لائے گا
نقرہ ترا کمیت کا اے شہسوار رنگ

کمیت خامہ (ف) مذکر۔ قلم کا گھوڑے سے استعارہ کرتے ہیں۔ (آتش) ؎

ترے فیل فلک رفعت سے ہے وہ لیکہ وابستہ
کمیت خامہ مضمون سواری سے بہت بھڑکا

کمیٹی۔ (انگ میں کمٹی تھا۔ اردو میں عوام کی زبانوں پر بضم اول وکسر دوم وسکون سوم مجہول وکسر چہارم ہے) مونث بہت سے آدمیوں کی جماعت۔ انجمن۔ جلسہ۔ بورڈ۔

کمیٹی کرنا۔ باہم جمع ہو کر صلاح مشورہ کرنا۔

کمیدان (-ت) مذکر۔ کپتان کا ماتحت۔

کمیرا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ اُجرت پر کاشتکاری کا کام کرنے والا۔ مزدور ۲؎ خاکروبوں کا پیش دست۔ مونث کے لئے کمیری۔ کمیرن ؎

ہم کیوں کہیں لے جان یہ خضری کمیرن
کچھ فائدہ کہنے سے نہ کچھ ہے ضرر اپنا

کمیشن۔ (انگ میں کمشن تھا) مذکر ۱؎ خاص سوالات کی تحقیقات کرنے والی جماعت ۲؎ دلالی۔ دستوری (دینا۔ دلانا۔ لینا کے ساتھ) ۳؎ وہ شخص یا کمیٹی جو کسی معاملہ کی تحقیقات کرے گا۔

کمیشن بٹھانا۔ کمیشن مقرر کرنا۔ کسی کو موقع پر تحقیقات کے لئے مقرر کرنا۔

کمیشن بیٹھنا۔ کسی امر کی تحقیقات یا تصفیہ کے واسطے موقع پر کارروائی کرنے کے لئے کسی جماعت کا اجلاس کرنا۔

کمیشن جاری کرنا۔ کسی کو مقرر کرنا کہ موقع پر تحقیقات کرے۔

کمیلا۔ (ھ) مذکر۔ وہ جگہ جہاں قصّاب گائیں بکریاں وغیرہ ذبح کرتے ہیں۔

کمیلا کرنا۔ (قصّاب) ذبح کرنا۔

کمین۔ (بروزن زمین) صفت۔ نیچ۔ ادنیٰ قوم کا کمینہ۔

کمین ذات۔ مونث۔ نیچ قوم جیسے چوڑا۔ چمار۔ دھوبی وغیرہ۔

کمیں۔ (ع) مونث۔ گھات۔ دشمن یا شکار کے واسطے چھپ کر بیٹھنا ؎

اے حلقۂ زلف دام داری ہے عبث
اے ناز و ادا کمیں ہماری ہے عبث

کمینگاہ۔ مونث۔ گھات کی جگہ۔ (مسرور) ؎

سرمگیں آنکھ نہیں فتنوں نے
اک کمیں گاہ بنا رکھی ہے

کمینڈ ۔ (ہ ۔ نون غنّہ) (لکھنؤ) ۔ مونث ۔ دغا ۔ فریب ۔

کمینڈیا ۔ (ہ) مذکر ۔ دغاباز ۔ فریبی (رشاد) ؎

رندوں سے واعظیں نہ کریں پھر کبھی گھمنڈ
گر ان کمینڈیوں سے کریں ہم کبھی گھمنڈ

کمینہ ۔ (ف ۔ بروزن سفینہ) صفت ۱؎ کم رتبہ ۔ نیچ ۔ کم ذات ۲؎ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے (برق) ؎

بے عمل ہیں اُمید جو رکھتے ہیں فلک سے
بڑھ جائے اگر لاکھ کمینہ نہیں اچھا

کمینہ پن ۔ مذکر ۔ اوچھاپن ۔ پاجی پن ۔

کمینہ سے خدا کام نہ ڈالے ۔ خدا کبھی بد اصل سے پالا نہ ڈالے ۔

ک ۔ ن

کُن ۔ (فارسی کردن کا امر) مرکّبات میں اسم کے آخر میں مل کر اسم فاعل ترکیبی کے معنی دیتا ہے جیسے کارکُن ۔

کَن ۔ (ف ۔ امر کا صیغہ کندن سے کھود) مرکّبات میں مل کر اسم فاعل ترکیبی کے معنی دیتا ہے ۔ جیسے گورکَن ۔ مہرکَن ۔ کوہ کَن ۔

کِن ۔ لفظ کِس کا مترادف ہے ۔ فرق یہ ہے کہ لفظ کِس مفرد کی جگہ مستعمل ہوتا ہے اور لفظ کِن جمع کے مقام پر بولا جاتا ہے ۔ (داغ) ؎

چاہنے والوں سے گر مطلب نہیں
آپ پھر پیدا ہوئے کن کے لئے

(قدر) ؎ لپٹا جو آہووں سے اُن آنکھوں کی یاد میں
کن مشکلوں سے قیس نے مجھکو جدا کیا

کن آنکھوں سے دیکھوں ۔ مجھ سے دیکھا نہیں جاتا دیکھنا ناگوار ہے ۔ (انیس) ؎

لٹتے ہوئے اماں کا گھر ان آنکھوں سے دیکھوں
ہے ہے نہ خنجر تھیں کن آنکھوں سے دیکھوں

کن میں ۱؎ کن لوگوں میں ۔ کس قسم کے لوگوں میں ۔ (شرف) ؎

نہ شاداں ہوں نہ غمگیں ہوں خدا جانے میں کن میں ہوں
نہ خوش دل نے مجھے جانا نہ اہل غم نے پہچانا

۲؎ کن چیزوں میں کس قسم کی چیزوں میں ۔

کن وقتوں کی ۔ (کنایۃً) پرانی ۔ پرانے زمانے کی ۔ (توبۃ النصوح) نہیں معلوم کن وقتوں کی ہلکی پھلکی تیلیاں تھیں

کنھیں ۔ کن کو ۔ (شرف) ؎

وہ کل جو آئے تھے بیماروں کی عیادت کو
کنھیں جلا گئے کس کس کا انتقال ہوا

کَن ۔ (ہ) مذکر ۱؎ ریزہ ۔ ذرّہ ۔ ٹکڑا ۲؎ شگوفہ ۔ کلی ۔ کونپل (فقرے) ککڑیوں میں کن آ رہا ہے ۔ تمباکو میں کن نکلا ہے ۔ ۳؎ اناج ۔ غلہ ۔ جیسے کنکوت ۴؎ (ہندو) طاقت ۔ زور (فقرہ) بخار سے بدن میں کن نہیں رہا ۵؎ آدھا ۔ کونا ۔ گوشہ جیسے کن انکھیوں سے دیکھنا ۶؎ کان کا مخفف ۔ مرکبات میں مستعمل ہے ۔

کن انکھیوں سے ۔ آنکھ کے گوشے سے ۔ پوشیدہ طور سے تکنا ۔ دیکھنا کے ساتھ (سودا) ؎

آگے یا قسمت جلائے یا ریا ملے نہیں
اب تو کن انکھیوں لگا ہے دیکھنے بارے ہمیں

کن بٹائی ۔ مونث ۔ فصل کو اندازے سے تقسیم کر کے وصول کرنا چند شرکا اور حصہ داروں میں فصل کو حساب سے تقسیم کرنا ۔

کنکوت ۔ (ہ) مونث ۔ اناج کی جانچ ۔

کن بندھا ۔ (ہ) مذکر ۔ (دہلی) کان چھیدنے والا ۔ (ایامی) آزادی کا یہ حال تھا کہ کن بندھے کی آواز کان میں پڑی اور پٹا توڑ غائب ہو گئی ۔

کن پٹی ۔ (ہ) مونث ۔ کان اور ماتھے کے بیچ کی جگہ ۔ صحیح املا کنپٹی ہے ۔

کن پھٹا ۔ (ہ) مذکر ۔ وہ شخص جس کے کان پھٹے ہوں ۲؎ ایک قسم کے ہندو جوگی جو کانوں میں بڑے بڑے چھید کر کے مُندرے ڈالتے ہیں ۔

کن پھول ۔ (ہ) مذکر ۔ (متروک) دیکھو کرن پھول (نصیر) ؎

گہر کن پھول کے کانوں میں اُس کے کیا چمکتے ہیں
یہ باغِ حُسن کے انگور کے خوشے لٹکتے ہیں

کن پھیڑ - (ھ) دہلی - مذکر - دیکھو کرل -

کنٹوپ - (ھ) مذکر - ایک قسم کی بڑی ٹوپی جو دونوں کانوں تک آتی ہے (فقرہ) یہ کنٹوپ سر پر چھوٹا ہے -

کن چھدا - (ھ) صفت - وہ شخص جس کے کان چھدے ہوں

کن چھیدن - (ھ) مذکر - بچوں کے کان چھیدنے کی رسم

کن دوگزار - (تیر اندازوں کی اصطلاح) جب چلّۂ کمان کو کان کے پاس لاکر تیر چھوڑتے ہیں - تیر زیادہ پلا کرتا ہے اور خوب توڑتا ہے (انیس) ؎

کن دوگزار تیر نظر پر بھی کی نظر
ظالم عقاب تیر کے بھی اڑ گئے ہیں پر

کن رس - (ھ) مذکر - راگ رنگ سننے کا مزہ ۲ صفت وہ شخص جو گانا نہ جانتا ہو لیکن موسیقی کے فن سے واقف ہو -

کن رسیا - (ھ) صفت - وہ شخص جسے گانا سننے کا لطف ہو -

کن سلائی - (ھ، سلائی بفتح اول) مونث - ایک قسم کا چھوٹا کیڑا جو برسات میں پیدا ہوتا ہے اور اکثر کان میں چلا جاتا ہے -

کنسوئیاں لینا - چھپ کر کسی کی باتیں سننا - خفیہ بھید لینا - کسی بات کی ٹوہ لینا اور اس کے درپے ہونا کہ فلاں جگہ کیا تذکرہ ہو رہا ہے (ترجمۃ القرآن) بعض یہودی جھوٹی باتوں کی کنسوئیاں لیتے پھرتے ہیں -

کن کٹا - (ھ - اصل میں کان کٹا تھا) صفت ۱ بُوچا ۲ دوسروں کے کان کاٹنے والا - بچوں کے کان کاٹنے والا بچوں کے ڈرانے کے لئے بھی کہتے ہیں - (فقرہ) دیکھ مُنّے ' دنگا نہ کر وکن کٹا...... کان کاٹ لے جائے گا - معنی نمبر ۲ میں کٹّا تشدید حرف دوم مستعمل ہے -

کن کرنا - (ہندو) گھڑی اور پکی کھیتی کے غلّے کا اندازہ لگانا -

کن کھجورا - (ھ) مذکر - ایک زہریلے کیڑے کا نام اس کیڑے کے جسم کی مشابہت کھجور کے درخت سے ہوتی ہے - اور کانوں میں گھس جاتا ہے - دہلی میں کھنکھجورا کہتے ہیں -

کُن - (ع - امر کا صیغہ ہو جا - ظاہر ہو) خدا تعالیٰ کو جب عالم کا پیدا کرنا منظور ہوا تو یہ لفظ فرمایا - وجود میں آ جا (مصحفی) ؎

اِک حرفِ کن میں جس نے کون و مکاں بنایا
اے جانِ خلق تجھکو جانِ جہاں بنایا

"کُن فَکَانَ" یعنی پس ہو گئی ' وجود میں آ گئی چونکہ ان لفظوں سے سارا عالم وجود میں آیا - اس لئے ان الفاظ سے تمام عالم موجودات مراد لیتے ہیں - (محسن) ؎

جلائے کن فکاں روشن گرِ آئینہ عالم
سعادت ہے شرف ہے نیّرِ نورِ مجرّد کا

کُنْ فَیَکُوْنْ - اس سے بھی عالم موجودات مراد لیتے ہیں - فارسی اردو میں فکانَ اور فیکونُ کے نون غنّہ اور ساکن کر لئے گئے ہیں (رشک) ؎

تو ہوا کُن فیکوں کا باعث
ساکنِ ارض و سما کہتے ہیں

کَنّا - (ھ) مذکر ۱ وہ ڈور جس کو پتنگ میں اوپر نیچے چھید کر کے باندھتے ہیں - پتنگ کا وہ حصّہ جس میں ڈورا باندھتے ہیں - (رشک) ؎

لیجئے رشتۂ حیات مرا
ہیں یہ کنّے اسی کے تکّل میں

۳ جوتی کے پنجے کا کنارہ ۴ کنارہ - کگر ۵ (ہندو) کڑا یا حلقہ جو کڑھائی میں لگا ہوتا ہے -

کنّا نکل جانا - کنارہ پھٹ جانا - کنارہ ٹوٹ جانا کے معنی میں مستعمل ہے -

کنّوں سے اُکھڑ جانا - کنّے ٹوٹ جانے سے پتنگ کا اکھڑ جانا ۲ (مجازاً) ذرا سی ناراضی سے قطع تعلق کر لینا - بالکل نارضامند ہو جانا (فقرہ) وہ پہلے کچھ کچھ راضی ہو چلے تھے تمھاری گفتگو سنکر کنّوں سے اُکھڑ گئے -

کنّے ٹھس ہونا - دیکھو ٹھس ہونا -

کنّے ڈھیلے ہونا - (کنایۃً) عاجز رہ جانا رہنا - جوش فرو

ہونا۔ (قائم)، ؎

کہتی تھی یہ کفش میں نہ چھوڑوں گی قدم
سو اُس کے بھی ہو چکے ہیں کنّے ڈھیلے

کنّے ناتھ لینا۔ متعدی

کنّے نتھ جانا۔ کنّے پھنس جانا (فقرہ) جو کہیں کنّے نتھ گئے تو خالی ڈور ہاتھ میں لٹکوا ہوا ہوگیا۔ ارے کرکے رہ گئے

کنار۔ (ف۔ بفتح اول کنارہ و گوشہ و بکسر اول بمعنی کنارہ و گوشہ و بفتح اول بمعنی بغل لکھا ہے)، تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے (ہجر)، ؎

ہلال ماہ محرم سمجھ کے روتا ہوں
کبھی جو یار سے خالی کنار ہوتا ہے

(مومن) خفقاں الفتوں سے ہمدم کی
طوق گردن کنار اب وغم کی

اب بیشتر مونث اور بفتح اول معانی نمبر ۱-۲-۳-۵ میں مستعمل ہے ۱ بغل۔ آغوش ۲ بغل میں لینا جیسے بوس و کنار ۳ (اردو) مذکر۔ گھوڑے کا زکام ۴ (ف۔ بضم اول) مذکر۔ بیر ۵ حاشیہ۔ کنارہ۔ کنار گرم ہونا۔ ہم بستر ہونا (معروف)

کیوں ابھی سے کنارہ کرتے ہو
گرم ہونے تو دو کنار ابھی

کنارہ۔ (ف۔ بروزن نظارہ۔ کونا۔ طرف۔ لوہے کا کانٹا۔ بفتح اول صحیح و بکسر اول غلط ہے)، مذکر ۱ ساحل لب دریا ؎

ذوق اِس بحر فنا میں کشتی عمر رواں
جس جگہ پر جا لگی وہی کنارہ ہوگیا

۲ گوشہ۔ کونا۔ کھونٹ ۳ انجام۔ سرا۔ انتہا۔ حد ۴ جدائی۔ علٰحدگی ؎

آبرو جاتی رہے گی آپ کی
ہجر اُس سے اب کنارہ خوب ہے

۵ گوٹ۔ کور۔ حاشیہ۔ فیتہ۔ ریشم یا سونے کے تاروں سے بنا ہوا حاشیہ جو دوشالے وغیرہ پہ لگاتے ہیں۔ (رشک)، ؎

کشمیر کی صنعت ہے نہ زنگت نہ بناوٹ
پٹکے میں ہے بال و پر عنقا کا کنارہ

کنارہ کرنا۔ (فارسی کنارہ گرفتن کا ترجمہ) علٰحدہ ہونا۔ بچنا (امانت)، ؎

سب بُرے وقت میں کرتے ہیں کنارہ افسوس
آیا ساحل نہ کبھی ماہی بے آب کے پاس

کنارہ کش ہونا۔ کنارہ کشی کرنا۔ کنارہ کرنا۔

کنارہ کشی۔ (ف) مونث۔ علٰحدگی۔ جدائی۔

کنارے آلگنا۔ ساحل پر آکر ٹھہرنا ؎

سفینہ جب کہ کنارے پر آلگا غالبؔ
خدا سے کیا ستم و جور ناخدا کہیئے

کنارے بیٹھنا۔ الگ بیٹھنا۔ (امیر) ؎

آئینہ کو تم نے دکھلایا جمال
ہم کنارے بیٹھے جھک مارا کیئے

کنارے رکھنا۔ الگ رکھنا۔

کنارے کنارے۔ الگ الگ۔ سڑک یا راستے کے کنارے۔ پہلو میں۔

کنارے کنارے چلنا۔ بچ کر چلنا۔

کنارے لگانا ۱ کشتی یا جہاز کو ساحل پر لاکر کھڑا کرنا۔ ۲ دریا پار اتارنا ۳ مدد دیکر انجام کو پہونچانا۔ حد کو پہنچانا۔

کنارے لگنا۔ ساحل پہ پہنچنا۔ دریا پار ہونا۔ اختتام پر پہنچنا۔ زندگی ختم ہونا۔

کنارے ہوجانا۔ علٰحدہ ہوجانا۔ بچ جانا۔ راستے سے بچ جانا (داغ)، ؎

دن اچھے تھے جب تک مرے آشنا تھے
بُرے وقت میں سب کنارے ہوئے ہیں

کناری۔ (اردو) مونث۔ پتلا گوٹا۔ جو عورتیں دوپٹوں وغیرہ کے کنارے پر لگایا کرتی ہیں (برق)، ؎

شب وصال میں بجلی نشان عشرت ہے
لگا کے آئی ہے دامن میں یہ کناری ات

کناری باف۔ صفت۔ کناری بُننے والا۔

کناریا ۔ ایک قسم کا کبوتر کا رنگ ۔
کنّاس ۔ (ع) ۔ مذکر ۱ مہتر ۔ خاک روب ۔ پھانسی دینے والا ۲ (اردو) بخیل اور بد النسان کے لئے مستعمل ہے ۔
کناگت ۔ (س ۔ کنیاگت) مونث ۔ سرادھ ۔ کنوار کے ابتدائی پندرہ دن ۔ ہندو ان روزوں میں برہمنوں کو مردوں کے نام پر کھانا کھلاتے ہیں اور خیرات کرتے ہیں ۔
کنائی ۔ (ھ) مونث ۔ گزرگاہ ۔ راہ ۔ راستہ ۔
کنائی کاٹنا ۔ (لکھنؤ) ۱ گزرگاہ چھوڑ کر دوسرے راستے پر چلنا (اوج) ؎

ہر ہر قدم پہ رنگ بدلتا ہے آسمان
دل سے کنائی کاٹ کے چلتا ہے آسماں

۲ موقع پر ٹال جانا ۔ پہلوتہی کرنا (فقرہ) گردہ تعلقداران ایک سرے سے کنائی کاٹ گیا ۔ دہلی میں کنی کاٹنا ہے ۔
کنایت ۔ کنایہ (عربی میں کنا یۃ تھا ۔ فارسیوں نے کنایہ کر لیا) پہلا مونث دوسرا مذکر ۱ اشارہ ۔ پوشیدہ بات مبہم بات (ذوق) ؎

یہ بھی تقدیر کا لکھا کہ لکھے
خط وہ کن کن کنایتوں سے مجھے

(ناصر) قیامت کے انداز پئے تمھارے
اشارے تمھارے کنائے تمھارے

۲ (اصطلاح علم بیان) دیکھو استعارہ بالکنایہ (کنایۃً) (ع) اشارے سے کنایہ سے ۔
کنایہ سے ۔ اشارے سے (بنات النعش) محمودہ استانی جی کے اشارے کا مطلب سمجھ گئی تھی ۔ اُس نے لڑکیوں کو کنایہ سے باز رکھا اور خود چولھے کے پاس جا کر کہنے لگی ذرا میں بھی تو دیکھوں کیسی لکڑیاں ہیں ۔
کنایہ میں کہنا ۔ صاف الفاظ میں نہ کہنا ۔ اشارے سے مطلب ظاہر کرنا (آتش) ؎

کہہ گئے تم کنایہ میں کیا کیا
نہ کسی نے تمھاری پائی بات

کنبہ ۔ (ھ) سنسکرت میں کُنبا ہے) مذکر ۔ خاندان ۔ گھرانا آل اولاد ۔
کنبہ پرور ۔ صفت ۔ بال بچوں اور خاندان کی خبرگیری کرنا ۔
کنبہ پروری ۔ مونث ۔ خاندان اور اولاد کی خبرگیری کرنا
کنبہ جوڑنا ۔ رشتہ داروں اور قرابتیوں کو جمع کرنا ۔
کنبہ کی کٹ جانا ۔ خاندان کی آبرو جاتی رہنا (جلال صاحب)

کنبے ہی کی کٹ جاتی جو کرلیتی میں گھر بار
اس واسطے خود ڈھونڈھ کے گھر در نکالا

کنبھ (ھ) مذکر ۔ پانی کا برتن ۔ گھڑا ۔ گیارھواں آسمانی بُرج ۔
کنبھ کا میلا ۔ ایک میلا جو ہر بارھویں سال ہردوار میں ہوتا ہے ۔
کنبوہ ۔ (تلفظ ۔ کمبوہ) مذکر ۔ ایک قوم کا نام ۔
کنپٹی ۔ کن پھٹا ۔ کن پھول ۔ وغیرہ ۔ دیکھو کن ۔
کنتھا ۔ (ھ) سنسکرت میں کنت ۔ شوہر ۔ ہندی اور اردو میں کنتھا ہو گیا) مذکر ۔ شوہر ۔ دیکھو جیسے کنتھا گھر رہے ویسے رہے بدیس
کنتاپ ۔ مونث ۔ جوتی ۔ جلیل نے مذکر لکھا ہے ۔ (فقرہ) ایک کنتاپ رسید کیا ۔
کنٹر ۔ انگ میں ڈی کانٹر ۔ پیالہ ۔ شیشہ ۔ آبگینہ ۔
کنستر ۔ ڈبا ۔ زبیل) مذکر ۔ قرابہ ۔ ایک خاص قسم کی بوتل جس میں شراب یا عطر رکھتے ہیں (منیر) ؎

دریا کنارے بادہ کشی آپ اگر کریں
سائے حباب بحر نہیں کنٹر آب میں

(سحر) ؎ آگے یہ طور نہ تھا اب جو غضب ہوتا ہے
کنٹر اک ایک سراسم طلب ہوتا ہے

کنٹاک ۔ (ھ) صفت ۔ بخیل ۔ کنجوس ۔
کنٹک پنا ۔ مذکر ۔ کنجوسی ۔ تنگ دلی ۔ (کرنا کے ساتھ ۔
کنٹنجنٹ ۔ (انگ ۔ مذکر ۔ زاید ۔ بالائی خرچ ۔
کنٹوپ ۔ دیکھو کن ۔
کنٹونمنٹ ۔ (انگ) مونث ۔ چھاؤنی ۔
کنٹھ ۔ (ھ) مذکر گلے کی وہ ہڈی جو مرد کے بالغ ہونے پر

ابھر آتی ہے۔ اور اس سے آواز میں کسی قدر بھاری پن ہو جاتا ہے (دیا الصاحب) ؎

کنٹھ نکلا نہیں ہے صاف صراحی سا گلا
مونڈھے خوش ڈول عجب کاندھوں کی بانکی ہے ادا

۲ کنٹھا کا مخفف۔ جیسے نیل کنٹھ۔ وہ پرند جس کے گلے میں نیلا طوق ہوتا ہے۔

کنٹھ بیٹھ جانا۔ موت کے آثار میں ہے۔ اُبھری ہوئی ہڈی بیٹھ جاتی ہے۔ (انیس) ؎

طوفاں میں ہے جہاز جناب امیر کا
بے دودھ کنٹھ بیٹھ گیا ہے صغیر کا

۲ (ہندو) پیاس سے حلق خشک ہو جانا۔

کنٹھ کرنا۔ (ہندو) حفظ کرنا۔ ازبر کرنا۔

کنٹھ مالا۔ (ہ) مذکر۔ گلے کے ایک مرض کا نام جس میں گلٹیاں نکل آتی ہیں ۲ لکڑی کے دانے جن کو دھاگے میں پرو کے گلے میں لٹکاتے ہیں۔

کنٹھا۔ (ہ) مذکر ۱ سونے یا مونگے کے بڑے بڑے دانوں کا ہار۔ ایک قسم کا طلائی زیور جو گلے میں پہنا جاتا ہے ۲ ایک قسم کے پھولوں کا ہار جس میں کلیاں گوندھی جاتی ہیں۔ ۳ (لکھنؤ) وہ ہلالی وضع کا کڑھا ہوا کپڑا جو گریبان میں لگاتے ہیں (صبا) ؎

یہ تو اُترا ہوا کنٹھا ہے ترے کرتے کا
ہاتھ آیا مرے نوکے یہ گریباں کیونکر

دیکھو انگیا کا کنٹھا ۴ تینتیس ۳۳ دانوں کی تسبیح جسے فقیر گلے میں ڈالتے ہیں۔

کنٹھا اُٹھا لینا۔ (لکھنؤ) تسبیح کی قسم کھانا (بحر) ؎

ہم سے نہو غبار یہ باور نہیں ہمیں
گو تم نے خاک پاک کا کنٹھا اٹھا لیا

کنٹھی۔ (ہ) مونث ۱ لکڑی کے دانوں یا کسی درخت کے بیجوں کی مالا ۲ گلے میں باندھنے کی لڑی۔ موتیوں کی لڑی ۳ پرندوں کے گلے کا طوق۔

کنٹھی باندھنا۔ (ہندو) ۱ چیلا ہونا۔ (کنایۃً) پارسا بن جانا۔ گوشت کھانے یا شراب پینے سے پرہیز کرنا ۲ متعدی چیلا بنانا۔

کنٹھی دینا۔ (کنایۃً) چیلا بنانا۔

کنٹھے باز۔ کنٹھے ڈالے ہوئے فقیر۔ (کنایۃً) مکار۔ (سحر) ؎

کنٹھے بازوں کی طرح عشق صنم پنہاں نہیں
دانۂ تسبیح میں چھپتا ہے کچھ زنار خوب

کنٹیا۔ (ہ) نون غنہ۔ بروزن بُنیا) مونث (لکھنؤ) کانٹا کا تصغیر۔ دیکھو کنیا نمبر ۱-۲

کنج۔ (ف بسنسکرت میں ۱ درختوں کے سایہ میں بیٹھنے کی جگہ ۲ وہ جگہ جہاں بیل بوٹے ہوں) مذکر۔ گوشہ۔ کونا۔

کنج انزوا۔ (ف۔ع۔ انزوا۔ گوشہ تنہائی میں بیٹھنا) مذکر گوشۂ تنہائی۔ (امیر) ؎

زاہد جو تنہائی میں تھا کچھ تجھکو یاقوتی کا مزہ
لازم تھا کنج انزوا مے خواروں کی محفل کے پاس

کنج تنہائی۔ کنج خلوت۔ (ف) مذکر۔ کامل تنہائی سے مراد ہوتی ہے (مومن) ؎

گور میں بھی جوش غم دل سے نہ نکلا ہائے ہائے
آپ ہی میں ہم نہیں جب کنج تنہائی ملا

کنج دہن۔ (ف) مذکر (کنایۃً) گوشۂ دہن۔ (رشک)

تشنہ کامانِ مے وصل کا کیا حال کہوں
کہ زبانیں پڑی ہیں کنج دہن سے باہر

کنج قفس۔ (ف) پنجرے کا کونا۔ (رشک) ؎

ہمصفیرو رہے ہم کنج قفس میں اتنا
شکل گل بھول گئے وضع چمن بھول گئے

کنج قناعت۔ (ف) کامل قناعت سے مراد ہوتی ہے (ظفر) ؎

وسعت ملک سلیماں کو سمجھتے کیا ہیں
سامنے کنج قناعت کے قناعت والے

کنج گور۔ کنج لحد۔ (ف) مذکر۔ گوشۂ لحد (داغ) ؎

گر بعد مرگ وسعت دل ہو نصیب میں
کنج لحد بھی کم نہو دل کے فراغ سے

دیکھو گھر آپڑتا۔

کنجا - (ھ) صفت - مذکر - کرنجا - مونث کے لئے کنجی ہے۔

کنجی آنکھیں - وہ آنکھیں جنمیں نیلاپن ہو۔

کنجد - (ف) مذکر - تل جس کا تیل نکالتے ہیں۔

کنجر - (ھ) مذکر - ایک خانہ بدوش قوم جس کا پیشہ سرکیاں چھینکے وغیرہ بنا کر بیچنے اور جنگلی جانوروں کو شکار کرنے کا ہے ۲ صفت - (کنایۃً) بدوضع - بدشکل -

کنجری - (ھ) مونث - ایک قسم کے فحش گیت جو کنجروں کی عورتیں گاتی ہیں ۲ کنجر کی جورو۔

کنجروں کی بولی - (کنایۃً) ناشائستہ گفتگو - اردو میں کنجر، کنجری - رائے ہندی سے زبانوں پر ہیں۔

کنجر - (س) مذکر - ایک قسم کا بڑا ہاتھی۔

کنجڑا - (ھ، نون غنّہ) مذکر - ترکاری بیچنے والا۔

کنجڑن - کنجڑی - (دہلی) مونث - ترکاری بیچنے والی عورت لکھنؤ میں کنجڑنی۔

کنجڑے قسائی - مذکر - ادنیٰ درجے کے لوگ عوام (جان صاحب) ؎

اب بھلی مانسیں کیا پہنیں جو یہ پہنائیں
اپنی جُرووں کو موئے کنجڑے قصائی آگیا

کنجڑے کا غلّہ - وہ صندوقچہ جس میں کنجڑا اپنی بکری کا روپیہ پیسہ کوڑیاں ڈالتا ہے ۲ (کنایۃً) ایسا حساب جس کی آمدنی اور خرچ کا پتہ نہ چلے - گڈمڈ حساب ابتر - بے ترتیب (فقرہ) تمھارا بھی کھاتا کنجڑے کا غلّہ ہے۔

کنجڑے کے اگاڑی - قصائی کے پچھاڑی - ترکاری اول وقت اور گوشت آخر وقت اچھا ملتا ہے۔

کنجشک (ف - بالضم و کسر سوم و سکون چہارم - کاف فارسی صحیح - بکاف تازی غلط - جہانگیری میں بالفتح سوم لکھا ہے) مونث - چڑیا - گرگریا جو مکانوں میں رہتی ہے

کنجل - (ھ) مذکر - بڑا اور قوی جثّہ ہاتھی -

کنجلک - (ف - بالفتح و سکون دوم و سوم و ضم چہارم اردو میں بفتح چہارم ہے) شکن - چین - تالین - یا کپڑے پر ہو خواہ منہ یا جسم پر) مونث شکن یا چین جو کسی کپڑے میں ہو (فقرہ) ذرا فرش کی کنجلک مٹا دو ۲ (اردو) مطلب کی پیچیدگی۔

کنجوس - (ھ) صفت - بخیل - خسیس -

کنجوس مکھی چوس - کنجوس کی مذمت میں کہتے ہیں (جان صاحب)

کرتے ہیں کنجوس مکھی چوس خالی واہ واہ
کیا کروں اوڑھوں بچھاؤں ہی یہ حالت آجکل

کنجوسی - (ھ) مونث - بخل - خسّت -

کنجی - (ھ) مونث - تالی - چابی -

کنجی ہاتھ ہونا کسی کے مزاج پر قابو ہونا - خزانہ قابو میں ہونا۔

کنجیا - (ھ) مونث (لکھنؤ) گوہانجنی - چھوٹا دانہ جو آنکھ کے پپوٹوں پر نکل آتا ہے۔

کنچن - (ھ) مذکر ۱ سونا - زر ۲ مونث - ایک قوم کا نام جس کا پیشہ عورتوں سے کسب کروانا یا اُن کو نچوانا ہے۔

کنچن برسنا - (کنایۃً) کثرت سے روپے کی آمدنی ہونا - زرخیز ہونا - خوب پیداوار ہونا - (فقرہ) اس ملک میں کنچن برستا ہے

کنچنی - (ھ) مونث - ناچنے والی - ہندو عورت -

کُند - (ف) مونث - (دعم) قند سنسکرت میں بھی جڑ ہے

کُند - (ف) صفت ۱ تیز کا ضد - جیسے کند چاقو - کند چھری ۲ سست - کاہل -

کند چھری سے حلال کرنا - (کنایۃً) کمال ایذا دینا۔

(داغ) ؎ کچھ کچھ نگاہ شرم میں تیزی بھی چاہیئے
دل ہوگا ایسی کند چھری سے حلال کیا

کند ذہن - (ف) صفت - غبی - بھُس -

کُندا - (اردو) ۱ پرند کا بازو - بیشتر جمع میں مستعمل ہے ۲ پائجامہ کی لمبی تین گوشوں کی کلی ۳ بندوق کی وہ سہ گوشہ لکڑی جس میں گھوڑا اور نال جڑا ہوتا ہے - بندوق کا پچھلا حصّہ - دستہ - قبضہ ۴ پتنگ کا ہر ایک گوشہ جو عرض میں ہوتا ہے - ۵ بھُنا ہوا دودھ - کھویا - دیکھو کُندہ ۵۔

کُندا بھوننا - کُندا کسنا - دودھ کا کھویا بنانا - دودھ کا ماوا بنانا۔

کُندا چڑھانا - بندوق کی نال میں لکڑی کا دستہ لگانا۔

کُندے تولنا - ۱ پرندکا اپنے شہپر سمیٹکر دونوں بازوں کو اُڑنے کی غرض سے جنبش دینا ۲ (مجازاً) کہیں جانے کا قصد کرنا۔ (اودھ پنچ) الفریڈکینی نے ہمارے شہر میں اپنا خیمہ ڈیرا کھڑا کیا ہے' بے فکرے روپیہ لُٹانے کے لئے کندے تول رہے ہیں۔

کُندرُو - (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی ترکاری۔

کَنڈلا - (ہ سنسکرت کنڈل) مذکر۔ سونے کا تار۔ سونے کا ڈلا۔

کندلاکش - (اردو) صفت۔ وہ شخص جو چاندی پر سونا چڑھائے

کندلاگر - صفت۔ کندلاکش۔

کُندن - (ہ) مذکر ۱ خالص سونا (انیس) ؎

ذروں کی ضو سے مہر جہانتاب زرد تھا
مٹی میں یہ دمک تھی کہ کندن بھی گرد تھا

۲ (مجازاً) لبطور صفت چمکیلا جیسے کندن سا بدن (رشک)

بدن ہے چاندی کا رنگ حنا سے کندن ہاتھ
تمہارے بار میں زیبا ہیں سیم و زر کے پھول

۳ بے میل۔ خالص۔ (فقرہ) یہ تو کندن مال ہے ۴ (کنایۃً) صفت وہ جس میں کوئی رُوگ نہ ہو۔

کندن بنا دینا - متعدی۔

کندن بن جانا - لازم ۱ صاف اور ستھرا نکل آنا ۲ اکسیر کے وسیلے سے خالص سونا تیار ہو جانا ۳ کیمیا بن جانا۔ اکسیر بن جانا۔ (فقرہ) یہ کام کروگے تو کندن بن جاؤگے۔

کندن سا دمکنا - سونے کی طرح چمکنا ؎

کیوں دمکتا ہے وہ کندن کی طرح سرتاپا
گل فشانی ہے یہ ناسخ تری تقریر نہیں

کندن سا رنگ - چمکتا ہوا سنہرا رنگ۔

کُند فی قلیہ - مذکر۔ اعلیٰ درجہ کا قلیہ (شاد) ؎

کند فی قلیہ قناعت سے اُبالا ہو گیا
داغ زر کھایا تو سونے کا نوالہ ہو گیا

کندنی رنگ - کندن کا سا رنگ۔ (شرف) ؎

کُندنی رنگ جو آہن کا کیا پارس نے
میں اُسے تیری حنا پینے کا پتھر سمجھا

کندورا - مذکر۔ دسترخوان جس پر کھانا کھلاتے ہیں۔

کندوری - (فارسی میں دسترخوان) مونث ۱ (عو۔ لکھنؤ) وہ کھانا جو دیسے پہلنے پر عروس کی طرف سے بعد نکاح کھلایا اور تقسیم کیا جاتا ہے ۲ (عو۔ پنجاب) نیاز جیسے بیوی کی کندوری یعنی حضرت فاطمہؓ کی نیاز ۳ ایک قسم کے سُرخ پھل کا نام ۴ مذکر۔ ایک قسم کا جنگلی گھیا۔

کُندَہ - (ف) صفت۔ کُھدا ہوا۔

کندہ کاری۔ کندہ گری - (ف) مونث۔ کندہ کار کا کام۔

کندہ کرنا - کھودنا۔ نقاشی کرنا۔

کُندہ - (ف) مذکر ۱ موٹی لکڑی کا ٹکڑا ۲ وہ لکڑی کا موٹا ٹکڑا جس پر قصاب گوشت رکھکر قیمہ بناتے ہیں ۳ (اردو) درخت کا تنہ ۴ سوراخدار موٹی لکڑی جس میں مجرم کے پاؤں ڈالتے ہیں۔

کندۂ ناتراش - صفت۔ بے تمیز۔ بے سلیقہ۔ جاہل۔ (فقرہ) عاقل یہ سمجھے گا کہ کسی کندۂ ناتراش نے اعتراض کیا ہے۔

(سحر) ؎ وہ خرّاد ہے گفتگو دلخراش
ترش جاتے ہیں کُندۂ ناتراش

کَندھا - (ہ) مذکر۔ (دہلی) شانہ۔ دیکھو کندھا۔

کندھا بدلنا - ایک کندھے سے دوسرے کندھے پر بوجھ لینا۔ ڈولی یا پالکی اٹھانے والوں کا مونڈھا بدلنا۔

(غالب) ؎ پینس میں گزرتے ہیں جو کوچے سے وہ میرے
کندھا بھی کہاروں کو بدلنے نہیں دیتے

کندھا پکڑ کے چلنا - دوسرے شخص کے شانے پر ہاتھ رکھکے چلنا

کندھا دینا - ۱ جنازے کو کاندھے پر لینا۔ مثال کے لئے دیکھو پھولوں میں تُلنا ۲ سہارا لگانا۔ مدد کرنا۔

کندھا ڈال دینا - ۱ بیل کو اپنے کندھے سے جوئے کو گرا دینا (حالی) ؎

ڈھوروں کا ہوا تھا حال پتلا
بیلوں نے دیا تھا ڈال کندھا

۲ ہمت ہار دینا۔

کندھا لگ جانا - کندھے کا زخمی ہوجانا - بوجھ یا رگڑ سے ۔
کندھے چڑھانا - بچوں کو کندھے پر اٹھا لینا - کندھے پر اٹھا لینا ۔
کندھے سے لگا لینا - متعدی - بچے کو گودی میں لیکر مونڈھے سے چپٹا لینا ۔
کندھے لگنا - لازم - (توبۃ النصوح) دو گھڑی دن رہے بچہ نانی کے کندھے لگ کر سو گیا ۔
کند ہم جنس با ہم جنس پرواز - (ف) مثل - ہر شے اپنی جنس کی طرف رجوع کرتی ہے - اعلیٰ اعلیٰ کی طرف - ادنےٰ ادنےٰ کی طرف ۔
کَنْدَئی - (ھ نون غنہ) مونث - لکڑی کا وہ ٹکڑا جس پر دروازے کی چول گھومتی ہے ۔
کُنْدی - (ھ) مونث ۱ موگری جس سے دھوبی کپڑوں کو کوٹ کر درست کرتے ہیں ۲ موگری کے کپڑوں کی سلوٹیں نکالنا ۔ ۳ مار پیٹ - زدوکوب ۔
کندی کرنا ۱ موگری سے دھوئے ہوئے کپڑوں کو کوٹ کر سلوٹیں نکالنا - خوب پیٹنا مارنا ۔
کُندی گر - صفت - ریشمی اور عمدہ کپڑوں کو صاف کرنے والا - جلا دینے والا ۔
کُنڈ - (س) مذکر ۱ تالاب چشمہ ۲ گڑھا - غار ۳ (ہندو) زمیں کا وہ گڑھا جس میں متبرک آگ رکھیں - ہوم کی آگ رکھنے کا گڑھا - جیسے اگن کنڈ ۴ گرم چشمہ - جیسے سیتا کنڈ ۔
کنڈا - (ھ) مذکر - اُپلا ۔
کنڈا ہونا - (کنایۃً) خشک ہونا - اور دبلا ہونا - بھوک سے
کُنڈا - (ھ) مذکر ۱ لوہے کا حلقہ جس میں زنجیر ڈالتے ہیں ۔ ۲ (لکھنؤ) گھوڑے یا کبوتر کا سر کو دُم کی طرف کھینچنا (اوج) ؎

کوتاہ اس کی چال سے ہے وسعت ہوس
کنڈے کی ہے یہ شان کہ تلوار کا ہے کس

کُنڈل - (ھ) مذکر - پیاز کا موٹا چھلکا ۔
کُنڈل - (س) مذکر (ہندو) ۱ حلقہ - دائرہ - وہ دائرہ جو بچے کھیلنے کے واسطے یا جادوگر منتر پڑھنے کیواسطے زمین میں کھینچ لیتے ہیں ۔ ۲ کان کا بالا ۳ ہالہ - چاند یا سورج کا حلقہ جو بارش میں نمایاں ہوتا ہے (ڈالنا کرنا - مارنا کے ساتھ)
کُنڈلی - (ھ) مونث ۱ چھوٹا سا حلقہ ۲ جنم پترا (بنانا کے ساتھ)
کُنڈلی مارنا - چھوٹا حلقہ بنانا (امیر) ؎

اُس کے جوڑے سے ذرا پیچ کے نکل اے دل
کُنڈلی مارے ہوئے بیٹھی ہے یہ کالی ناگن

کَنڈی - (ھ) مونث ۱ قسم کا کھانچے کی وضع کا ٹوکرا جسے کوہستانی لوگ اسباب وغیرہ بھر کر کندھے پر اٹھا لیتے ہیں ۲ (ہندو) میوہ کا ہار جو ہولی کے تیوہار میں ہندوؤں کے بچے گلے میں ڈالتے ہیں ۳ اُپلوں کا چورا ۔
کُنڈی - (ھ) مونث - زنجیر دروازے کی ۔
کنڈی بند کرنا - زنجیر لگانا - دروازہ بند کرنا ۔
کنڈی چڑھانا - زنجیر لگانا (آتش) ؎

کنڈی چڑھا کے شام سے وہ شوخ سو رہا
ٹپکا کیا میں سر کو پس در تمام رات

کنڈی دینا - کنڈی لگانا - زنجیر لگانا - دروازہ بند کرنا ۔
کنڈی کھٹکھٹانا - کنڈی کھڑکھڑانا - کنڈی مارنا دروازے کی زنجیر کو کھڑکھڑانا - دستک دینا ۔
کنڈی کھولنا - دروازہ کی زنجیر کھولنا - دروازہ کھولنا ۔
کنڈی موندنا - (ہندو) دروازہ بند کرنا - زنجیر لگانا ۔
کَنز - (ع) گنج کا معرب - کنوز - جمع ؛ مذکر - خزانہ ۔
کنس - (ھ) مذکر - متھرا کا ظالم راجہ جس کو سری کرشن جی نے مار ڈالا تھا ۔
کنسٹر - (انگ کانس ٹر) مذکر - ٹین کا وہ بکس جس میں اکثر مٹی کا تیل رکھتے ہیں ۔
کنسرویٹر - (انگ) مذکر - محکمہ جنگلات کا ایک اعلیٰ عہدیدار ۔
کُنسلائی - کنسوئیاں - دیکھو کن ۔
کُنِش - (ف) مونث - بضم اول - کردار - اعمال ۔ افعال نیک ہوں یا بد ۔

کُنِشْت - (ف) بضم اول وکسر دوم صحیح بفتح اول غلط ہے)
مذکر۔ آتش کدہ۔ ہنودیوں کا معبد (مسرور) ؎
نار تیری بہشت تیرا ہے
کعبہ تیرا کنشت تیرا ہے

کنعان - (ع) مذکر۔ شام کے صوبہ فلسطین کا نام یہ مقام حضرت یعقوبؑ کا مسکن اور حضرت یوسفؑ کی پیدائش کی جگہ ہے۔

کَنَک (ہ) مونث (عم) گیہوں۔

کِنْگال (س) مونث۔ ڈائن۔

کَنکر - (ہ) مذکر ۱ چونے کا سخت ٹکڑا جو سڑک پر کوٹتے ہیں۔ (ظفر) ؎
کیا کہوں کیسے وہ گھبرائے ہیں بیٹھے بیٹھے
میں نے شب گھر میں جو ان کے کوئی کنکر پھینکا
۲ سنگریزہ ۳ (عو) پھوڑا۔ جو عورتوں کے سینے پر نکلتا ہے۔ اور بہت سخت ہوتا ہے (جان صاحب) ؎
لگ گئی کس کی نظر پتھر پڑیں میں کیا کہوں
دودھ ہی جاتا رہا چھاتی میں کنکر ہو گیا

کنکر پتھر - (کنایۃً) ۱ الابلا۔ ردی چیز (بحر) ؎
ہو گئی توڑ کے کوٹھے کو گریزاں دولت
اب جواہر کی جگہ ڈھیر ہیں کنکر پتھر

کنکر پتھر کھانا۔ کنکر پتھر کی مار کھانا۔ (بحر) ؎
سر بازار کھڑے کھاتے ہیں کنکر پتھر
بار لایا ہے محبت کا صنوبر پتھر

کنکر سا - صفت۔ مذکر۔ کنکر کی مثل۔ نہایت ٹھنڈا جیسے کنکر سا پانی۔ **کنکر کا۔** کنکر کا بنا ہوا۔

کنکر کی سڑک۔ پختہ سڑک۔

کنکری - (ہ) مونث ۱ چھوٹا سنگریزہ (صبا) ؎
محیط عشق میں انسان مشت خاک تو کیا
پہاڑ ہو تو وہ گھل گھل کے کنکری ہو جائے
(قافیے بر دری۔ ابتری میں) ۲ ڈلی۔ ٹکڑا۔ جیسے نمک کی کنکری۔

کنکری کر دینا۔ ٹھیکری کر دینا بے قدری اور افراط کے ساتھ صرف کرنا۔

کنکریلا۔ (ف) صفت۔ مذکر۔ کنکر ملا ہوا۔ کرکرا۔ مونث کے لئے کنکریلی۔

کُنکُنا - (ہ) صفت۔ مذکر۔ شیر گرم۔ نیم گرم۔ گنگنا۔ مونث کے لئے کنکنی۔

کَنْکوّا - (ہ) مذکر ۱ پتنگ کاغذ کا بنا ہوا۔ (اتارنا اڑانا بڑھانا۔ کاٹنا۔ لڑانا وغیرہ کے ساتھ) دیکھو پتنگ۔

کنکوے باز۔ صفت۔ وہ شخص جو کنکوے لڑایا کرتا ہو۔

کنکوت۔ دیکھو کن۔

کن کھجورا۔ دیکھو کن۔

کَنکی - (ہ) مونث۔ چاول کا ٹکڑا۔ چاول کا چورا۔

کنگال - (ہ) سنسکرت کنڑکال۔ ہڈیوں کا ڈھانچا۔ صفت ۱ نادار۔ مفلس (کر دینا۔ ہو جانا کے ساتھ) ۲ قحط زدہ کال کا مارا۔ فاقہ کش۔ (جان صاحب) ؎
کیچڑ میں کوڑی دیکھیں تو دانتوں سے لیں اٹھا
ایسا نعانہ اے بوا کنگال ہو گیا

کنگال بانکا - مذکر۔ فاقہ مست۔ مفلس شوقین۔

کنگال گھر کا۔ غریب گھر کا۔ محتاج خاندان کا۔

کَنگالش - (س) (عو) مونث۔ بخل۔ کنجوسی۔

کُنگرا - (ہ۔ نون غنہ) صفت۔ مذکر۔ موٹا اور فربہ آدمی۔

کُنگری - (ہ) ۱ صفت مونث ۲ ایک قسم کی بین۔

کُنگرہ - (ف) بالضم وضم سوم صحیح و بالفتح غلط ہے ہر چیز کی بلندی۔ وہ گول سی چیز جو قلعوں اور دیواروں کے کے اوپر بناتے ہیں) مذکر وہ طاق نما کٹے ہوئے طاقچے جو خوبصورتی کے واسطے شہر کی فصیل قلعہ کی دیوار یا دیگر عمارات میں بنا دیتے ہیں۔ (راہبر) ؎
رتبہ دیکھا ہمارے نالوں کا
کنگرے ہیں قصور جنت کے
(ظفر) وہ دل کہ جس سے نقشہ ملے پورا عرش کا
کہتے ہیں کیوں غلط اسے کنگورہ عرش کا

کُنگلا - (ہ۔ نون غنہ) صفت۔ مذکر۔ کنگال کی تصغیر۔

محتاج۔ نادار۔ بھوکا۔ قحط زدہ (جان صاحب) ؎

کھلواؤں فصد فوج میں اس کنگلے نائی سے
کہتا ہے پتلا ہے نہیں نشتر ہمارے پاس

کنگلی ۔ (ہ) مونث۔ محتاج عورت (جان صاحب) ؎

کیا کنگلیاں ہیں ابھی یہ مرزا کی خواہیں
انعام کے دن کرتی ہیں یہ بوُر کی باتیں

کنگن (ہ۔ کرگہن۔ کر۔ ہاتھ+گہن۔ زیور) مذکر۔ کلائی میں پہننے کا ایک زیور۔ ۲ ایک قسم کی شیرینی جو بیشتر غربا کھاتے ہیں۔

کنگنا ۔ (ہ۔ نون اول غنہ) مذکر۔ وہ کلاوے کا دُورا جو بیاہ کے وقت دولھا کی داہنی کلائی اور دُلھن کی بائیں کلائی میں باندھا جاتا ہے۔ یہ لفظ بروزن فَعْلُن صحیح ہے۔ (جان صاحب) ؎

گوہر کی بٹی مائیوں بیٹھی ہے لال خاں
کنگنا ہو موتیوں کا کلائی کے واسطے

ذوق نے سہواً بروزن فاعِلُن کہا ہے ؎

سر پہ طرّہ ہے مزیّن تو گلے میں بدھی
کنگنا ہاتھ میں زیبا ہے تو سر پر سہرا

۲ وہ گیت جو کنگنا باندھتے وقت گائے جاتے ہیں۔

کنگنی (ہ۔ نون اول غنہ) مونث ۱ وہ اینٹوں کا ردا جو دیوار کی منڈیر پر باہر نکال کے رکھتے ہیں ۲ مشہور غلہ جس کے دانے بہت باریک ہوتے ہیں۔ کاکُن ۳ پوست گرداگرد قضیب۔

کنگورہ ۔ (اردو) مذکر۔ دیکھو کنگرہ ۲ کلغی۔ وہ خوشنما پر جو سرداروں کی ٹوپی پر لگائے جاتے ہیں ۳ سنگھاڑے کو بھی کنگورہ کہتے ہیں۔

کنگھا ۔ (ہ) مذکر ۱ بال سلجھانے کا مردانہ آلہ جس کے ایک طرف دندانے ہوتے ہیں ۲ جلاہوں کا اوزار جس سے بانا ٹھوکتے ہیں۔

کنگھی ۔ (ہ) مونث ۱ چھوٹا کنگھا جس کو دونوں طرف دندانے ہوتے ہیں۔ ۲ دیکھو چارقل۔ عورتیں رات کو کنگھی کرنا منحوس سمجھتی ہیں۔ (جان صاحب) ؎

نہ کر رات کو کنگھی سر میں تو اپنے
زناخی بہت دل پریشان ہوگا

۳ ایک درخت کا نام جس کے پھول میں کنگھی کی طرح دندانے ہوتے ہیں۔ (آتش) ؎

الجھا ہے دل بتوں کے گیسوے پرشکن میں
اُگتی ہے جائے سبزہ کنگھی مرے چمن میں

کنگھی آئینہ ۔ مذکر۔ سنگار کرنا۔ (جلیل) ؎

اب تو وہ ہیں اور کنگھی آئینہ ہے رات دن
پڑ گیا اُن پر بھی پھندا گیسوے خمدار کا

کنگھی چوٹی ۔ مونث۔ عورتوں کا بناؤ سنگار (کرنا کے ساتھ) (جلال) ؎

وائے اندھیر کٹ گئی شب وصل
کنگھی چوٹی میں مسّی کاجل میں

کنگھی چوٹی میں اُلجھا رہنا ۔ بناؤ سنگار میں مشغول رہنا۔ (سرور) ؎

میری سنتے نہ اپنی کہتے ہیں
کنگھی چوٹی میں الجھے رہتے ہیں

کنگھی سُرمہ ۔ مذکر۔ کنگھی چوٹی۔

کنگھی کرنا ۔ بالوں کو کنگھی کے ذریعہ سے سلجھانا۔ اور سنوارنا۔ اس کی نسبت عورتوں کا وہم ہے کہ اگر دوسرے شخص کی کنگھی کی جائے تو بیر پڑ جاتا ہے (آتش) ؎

وہ اپنی زلف میں گھڑیوں ہی کرتے ہیں کنگھی
خیال جو کبھی آتا ہے مجھ پریشاں کا

کنگھی کے دندانے ۔ دیکھو دندانہ۔

کُنمنانا ۔ (ہ) بے چین ہونا۔ پس و پیش کرنا۔ عذر کرنا۔

کنوار ۔ (ہ۔ بروزن پگار۔ ہندی میں کوار بھی ہے۔ اردو میں املا کنوار ہی ہے) مذکر۔ ہندی چھٹا مہینہ۔ فصلی سنہ کا پہلا مہینہ۔

کنوار کا سا جھالا ۔ (ع) آکر بہت جلد دفع ہو جانے والا۔ (فقرہ) اُن کا غصہ کنوار کا سا جھالا ہے۔

کنوارا ۔ (ہندی میں کوارا بھی ہے) صفت مذکر ۱ بن بیاہا۔ وہ مرد جس کی شادی نہ ہوئی ہو۔

کنوارا بالا ۔ مذکر۔ بن بیاہا لڑکا۔

کنوارا ناتا۔ کنوارا منڈھوا۔ (ع) نسبت کے بعد کا اور شادی کے پیشتر کا رشتہ۔ (فقرے) کنوارے ناتے کوئی بھی کسی کے یہاں جاتا ہے جو میں چلی جاؤں کنوارے منڈھوے لڑکا سسرال نہیں جاتا۔

کنوار پت۔ کنوار جھل۔ مذکر۔ دوشیزگی۔ کنوارپن۔

کنوار پت اتارنا۔ کنوار جھل اتارنا۔ ازالہ بکر کرنا۔ سر ڈھکنا (جان صاحب) ؎

کبھی نہ جھوٹوں بھی آکے پوچھا کہ تیرے جیڑے کا حال کیا ہے
یہی تھے اقرار تو نے جس دم کنوار جھل تھا مرا اتارا

کنوار پن۔ کنوار پنا۔ (ھ) مذکر (ع) شادی ہونے سے پہلے کا زمانہ (فقرہ) کنوار پنے میں کوئی بھی مستی لگاتا ہے، جو تم لگاؤ گی۔

کنواری۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ بن بیاہی لڑکی۔

کنواری ارمان بیاہی پشیمان۔ مثل باوجود کامیاب ہونے کے کچھ نفع نہ اٹھانا۔

کنواری بالی۔ صفت۔ مونث۔ بن بیاہی لڑکی۔

کنواری کو سدا بسنت۔ مثل آزاد اور مجرد کے لئے ہر وقت خوشی کا موقع ہے۔

کنواں

(ھ) مذکر۔ چاہ (صبا) ؎

زاہد کو ہے خم پیر مغاں دور ہے
آمد و رفت سے اندھے کی کنواں دور رہے

کنواں اگالنا۔ دیکھو اگالنا

کنواں اندھا ہو جانا۔ دیکھو اندھا کنواں۔

کنواں بنانا۔ کنواں تعمیر کرنا۔

کنواں ٹوٹنا۔ کنوئیں کا پانی کم ہو جانا۔ (ناسخ) ؎

سفلہ ہو جاتا ہے وقت امتحاں بے آبرو
ہے دلیل اس ادعا پر ٹوٹ جانا چاہ کا

کنواں جھانکنا۔ کنوئیں میں گرنے کا ارادہ کرنا (آتش) ؎

یاد ابرو ذقن میں اڑ گئی آنکھوں سے نیند
گہ کنواں جھانکا کبھی تلوار کیتریاں کیا

کنواں چلانا۔ متعدی۔ آبپاشی کے واسطے کنوئیں سے پانی نکالنا۔

کنواں چلنا۔ لازم۔

کنواں چھوڑ دینا۔ کنوئیں سے پانی نکالنا موقوف کر دینا۔

کنواں کھودنا۔ ۱ کنوئیں کے واسطے زمین کھودنا۔ کنواں بنانا۔ ۲ (کنایۃً) دوسرے کے گرانے کے واسطے زمین کھودنا۔ کسی کے واسطے بدی کرنا

کنواں کھودنے والا۔ (کنایۃً) برائی کرنے والا۔ دوسرے کے لئے بدی کرنے والا۔

کنویں پر جا کر پیاسا آنا۔ فیض کی جگہ جا کر محروم آنا۔

کنویں جھانکنا۔ بہت جستجو کرنا۔ حیران پریشان ہونا۔ (محسن) ؎

کنویں جھانکا کروں کنعاں کے تو سودا ہے مجھے
طور پر جاؤں تو ناحق کا کھٹکا ہے مجھے

کنویں جھنکانا۔ کنویں جھنکوانا۔ ۱ کنویں کا پانی یا تہ دکھانا۔ ۲ (ٹوٹکا) جیسے کتا کاٹے اسے سات کنویں جھنکاتا یعنی ہر کنویں پر جا کر اس کا پانی جھانکنا مفید سمجھا جاتا ہے ۳ (مجاز اً) حیران کرنا۔ آوارہ پھرانا۔ دیوانہ وار پھرانا۔ تھکا مارنا۔ (امانت) ؎

لہرا کے کبھی جاتے ہیں دریا کبھی تالاب
کیا ہم کو جھنکاتی ہے کنویں چاہ تمہاری

(رند) ؎

یا د آئینہ رخ نے تو بنایا حیراں
دیکھو جھنکوائے کنویں چاہ زنخداں کتنے

کنویں کا تارا۔ کنویں کی تہ کا تارا۔ کبھی نہایت گہرے اور پرانے کنویں میں دیکھتے ہیں۔ اندھیرے کے سبب سے کچھ نظر نہیں آتا۔ غور کرنے پر پانی چمکتا دکھائی دیتا ہے۔ دیکھنے والا کہتا ہے وہ پانی تارا چمکتا ہے۔ کبھی کہتے ہیں بڑا عمیق کنواں ہے۔ ہم نے دیکھا ہے پانی دور کہیں تہ میں تارا چمکتا ہے۔ (ذوق) ؎

یوں تن خاکی میں دل روشن ہمارا ہو گیا
جس طرح پانی کنویں کی تہ میں تارا ہو گیا

کنویں کا کبوتر۔ جنگلی کبوتر جو کنویں کے بغلی سوراخوں میں رہتے ہیں (آتش) ؎

جانکلتا ہے جو مجھ سا تشنۂ دیدارِ حسن
ذکرِ یوسف کرتے کتے ہیں کبوتر چاہ کے

کنویں کی آواز ہے۔ تشبیہ سے کہتے ہیں یعنی جیسا کہو گے ویسا سنو گے۔

کنویں کی مٹی کنویں کو لگتی ہے۔ مثل۔ جس قدر آمد ہوتی ہے اسی قدر خرچ بھی ہوتا ہے۔ جہاں کی کمائی ہوتی ہے وہیں صرف ہوتی ہے (نصیر) ؎

ترے دہن کی مسّی کا ذقن پہ کیوں نہ ہو عکس
کنویں کی لگتی کنویں کو ہے جانِ من مٹی

کنویں کے پاس پیاسا آتا ہے۔ کسی شے کا طالب خود اس کے پاس پہونچتا ہے۔ (مومن) ؎

گر مثل سچ ہے کنویں کے پاس پیاسا آئے ہے
کیوں نہ آپہونچی زلیخا مصر سے کنعاں تلک

کنویں میں بانس ڈالنا۔ کنوؤں میں بانس ڈالنا (کنایۃً) بہت جستجو کرنا۔ (سرور) ؎

کنویں میں بانس ڈالے ہم نے ہرچند
نہ آیا بوسۂ چاہِ ذقن ہاتھ

کنویں میں بولنا۔ (کنایۃً) نہایت دبی آواز سے بولنا۔

کنویں میں بھنگ پڑنا۔ (جب کنویں میں کوئی نشہ والی چیز پڑ جاتی ہے۔ اس کا پانی پینے والے متوالے ہو جاتے ہیں) سب کا متوالا اور پاگل ہو جانا (میر) ؎

اُس ذقن میں بھی سبزی ہے خط کی
دیکھو جیدھر (جدھر) کنویں پڑی ہے بھانگ (بھنگ)

کنویں میں پھینکنا۔ کنویں میں گرانا۔ ضایع کرنا۔ (فقرہ) اُن کو دینا کنویں میں پھینکنا ہے (آتش) ؎

کیا سمجھ کر اُسے اخواں نے کنویں میں پھینکا
خوبصورت نہیں یوسف سا برادر ملتا

کنویں میں توا ہونا۔ بڑے بڑے عمیق کنوؤں کی تہ میں حلقۂ چاہ کے برابر لوہے کا توا زنجیروں سے نصب کرتے ہیں اُس توے کے سوراخوں سے پانی چھن کر آتا ہے۔ (ناسخ) ؎

چشمۂ آب اور ہے یہ چشمۂ دریائے حسن
ہو توے کی جا تہِ چاہِ ذقن میں آئینہ

کنویں میں ڈال دینا۔ کنویں میں غرق کر دینا۔

کنویں میں ڈوب مرو۔ (کنایۃً) شرم کرو۔ غیرت کرو۔ بے غیرتی کی بات پر کہتے ہیں۔

کنویں میں گرنا۔ جان دینے کے لئے کنویں میں کود پڑنا (ناسخ) ؎

عاشق کو پیچ ہو تو ہو معشوق کو بھی پیچ
یوسف گرے کنویں میں تو زلیخا کی چاہ ہے

کنویاں۔ (ھ) تلفظ۔ کیاں۔ مؤنث۔ چھوٹا کنواں۔

کنوانسا۔ (ھ) پہلا اور دوسرا (اعلان نون غنہ) نواسے کا بیٹا

کنوانسی۔ (ھ) مؤنث۔ نواسی کی بیٹی۔ دیکھو کنوانسا

کنوتی۔ (دیو ناگری) مؤنث۔ گھوڑے کا کان۔

کنوتیاں بدلنا۔ کنوتیاں کھڑی کرنا۔ گھوڑے کا دونوں کانوں کو کھڑا کرنا۔ چوکنا ہو جانا۔

کنور۔ (ھ) نون غنہ۔ بروزن گزر) مذکر ۱ لڑکا۔ طفل ۲ بیٹا۔ راجہ کا بیٹا ۳ عزت کا خطاب۔

کنور۔ (ھ) نون غنہ بروزن بسر) مذکر۔ ورم جو کانوں کی جڑ میں ہو جاتا ہے۔ اردو میں جمع میں اور نکلنا کے ساتھ مستعمل ہے (فقرہ) چار روز سے زید کے کنور نکلے ہیں۔

کنول (ھ) بفتح اول۔ نون غنہ۔ بروزن بُلبُل) مذکر ۱ ایک پھول کا نام گل نیلوفر۔ اس پھول کو دل سے تشبیہ دیتے ہیں۔ دیکھو لنا کھلنا کے ساتھ (رشک) ؎

فرطِ گریہ سے یہ دل ڈوب گیا عاشق کا
لوگ کہنے لگے پانی میں کنول بیٹھ گیا

۲ شیشہ کا ایک ظرف جس میں بتی جلاتے ہیں اور جو گل نیلوفر کے مشابہ ہوتا ہے (چڑھانا۔ چڑھنا۔ لگانا۔ لگنا کے ساتھ) (منیر)

تیل سر کے لئے لیجاتی ہیں حوریں اُن کا
صبح جل چکتے ہیں جب روضۂ انور میں کنول

(قدر) ؎

باغ میں چاروں طرف آگ لگائی گل نے
سبزہ جھاڑوں پہ گلستاں میں چڑھے لال کنول

۳ دل سے استعارہ کرتے ہیں ؎

ہمیشہ جوش گریہ سے رہا پانی میں لے آتش
کبھی تازہ نہ میں نے اپنے دل کا یہ کنول دیکھا

۴ سُرخ کاغذ یا ابرق کا پھول جس میں موم کی بتی جلاتے ہیں۔ ۵ عوام بھادوں کے مہینے میں جمعرات کے روز خواجہ خضر کے نام پہ سُرخ رنگ کا پھول پانی میں بہا دیتے ہیں اور اس کو بھی کنول کہتے ہیں۔ ۶ جانور کا شانہ ۷ ایک بوٹی کا نام ۸ یرقان کی بیماری جس سے جسم زرد ہو جاتا ہے۔

کنول بردار۔ صفت۔ کنول لے کر چلنے والا (سحر) ؎

چاندنی میں کوئی دیکھے ساقی دوراں کے ٹھاٹھ
شمع مینا ہاتھ میں ہے ہر کنول بردار کے

کنول گٹا۔ (ھ) مذکر۔ کنول کا بیج جسے کھاتے ہیں۔

کنونڈا۔ (ھ)۔ نون دوم غنّہ صفت مذکر۔ شرمندہ۔ احسانمند (کرنا ہونا کے ساتھ) مونث کے لئے کنونڈی ہے (حالی) ؎

وہ قومیں جو ہیں آج سر تاج سب کی
کنونڈی رہینگی ہمیشہ عرب کی

۲ ذلیل۔ رسوا ۳ ناقص الخلقت عیبی۔ عیب دار۔

کنونڈا بننا۔ شرمندہ ہونا (محصنات) ساری عمر کے لئے ناحق بیٹھے بٹھلائے بھائی بہن کا کنونڈا بننا پڑا۔

کنہ۔ (ع)۔ حقیقت۔ ماہیت۔ کسی چیز کی انتہا۔ مونث بات کی تہ باریکی (رشک) ؎

وصف آنکھوں کا غزالانِ ختن کیا جانیں
سمجھے کیا کنہ حقیقت انھیں ادراک نہیں

کنہ پر پہنچنا۔ کسی بات کی تہ کو پہنچنا۔

کنہ نکالنا۔ (ع) بغض و غصّہ نکالنا۔ یہ کنہ بگڑا ہوا فارسی کینہ ہے۔

کنہائی۔ (ھ) مونث۔ نال۔

کنھیّا۔ (ھ) مذکر ۱ سری کرشن جی کا لقب ۲ (مجازاً) خوبصورت۔ ملیح (بحر) ؎

ہوا نہ دھوپ میں کبھی نہ کم حسن یار
کنھیا بنا وہ جو سونلا گیا

کنی۔ (ھ) مونث ۱ ہیرے وغیرہ بیش قیمت پتھر کا ٹکڑا۔ ریزہ۔ (ذوق) ؎

تاب دنداں نہ دکھا بزم میں تو ہنس ہنس کر
کوئی کھا جائے جو ہیرے کی کنی خوب نہیں

۲ ٹوٹے ہوئے چاول۔ چاول کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے۔ ۳ کچا رہ جانا چاولوں کا پکنے میں (فقرہ) چاولوں میں کنی رہ جائے تو دم پر چھوڑ دو۔

کنی۔ (ھ) مونث ۱ حاشیہ۔ گوٹ۔ فیتہ۔ شال پر لگنے کا اونی یا ریشمی کنارہ ۲ وہ دھجی جو پتنگ یا تکل کے گوشہ کی جانب کانپ میں باندھی جاتی ہے تاکہ پتنگ کا وزن برابر ہو کر سیدھا اُڑے ۳ تماکو کے وہ چھوٹے چھوٹے پتے یا کونپل جو ایک دفعہ کاٹ لینے کے بعد دوسری بار نکلتی ہے۔

کنی باندھنا۔ پتنگ کے بازو میں دھجی باندھکر اس کے دونوں بازوؤں کو ہموزن کرنا۔

کنی دار۔ صفت۔ وہ کپڑا جس کے کناروں

کنی دبانا۔ (مجازاً) قابو میں لانا۔ بس میں کرنا۔

کنی دبنا۔ (دہلی) عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا۔ جھینپنا۔ آنکھ نیچی ہونا ۲ خائف ہونا۔ لکھنؤ میں کور دبنا ہے۔

کنی سے کنی ملا کر سینا۔ کپڑے کا کنارے سے کنارے ملا کر سینا۔ (فقرہ) دونوں پاٹوں کو برابر کیا مگر اس طرح کر جھول نہ رہے کنی سے کنی ملا کر سینا شروع کیا۔

کنی کاٹنا۔ (دہلی) کترانا۔ (الحقوق والفرائض) گھاٹی والوں نے لوٹ کے لالچ سے مورچہ چھوڑ دیا۔ کافروں نے کنی کاٹ کر وہی مورچہ آ دبایا۔

کنی کھانا۔ کنی لگنا۔ پتنگ کا ایک رخ کو جھکنا۔ (شعور) ؎

میدان کارزار میں بڑھ بڑھ کے رکھ قدم
کنی لگی تو پیچ کٹیں گے پتنگ کے

۲ شرمانا۔ آنکھیں سامنے نہ کرنا۔

کنیے۔ (ھ)۔ پاس۔ نزدیک (متروک ہے)

کنیا۔ (س) مونث ۱ (ہندو) چھوٹی عمر کی لڑکی ۲ کنواری لڑکی ۳ بیٹی ۴ دلہن ۵ برج سنبلہ ۶ درگا دیوی کا نام۔

کنیا دان - (ھ) صحیح کنیا بتشدید نون مکسور ہے لیکن بول چال میں بغیر تشدید) مذکر - (ہندو) ۱ لڑکی کا بیاہ کرنا ۲ جہیز۔ ۳ وہ روپیہ جو بیٹی کے بیاہنے یا جہیز میں دینے کے لئے لوگوں سے للہ مانگا جائے (شاد) ؎

زر نچھاور دخت رز ہے نوعروس
جام مے تھالی ہے کنیا دان کی

کُنیانا - (ھ) ۱ پتنگ کا کنی کھانا کسی عیب کی وجہ سے شرم و حجاب کرنا۔ جھیپنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ (فقرہ) وہ مجھ سے کنیاتا ہے یہاں میری موجودگی میں نہیں آئے گا۔ (ہجر) ؎

لوگ اب تیری ملاقات سے کنیاتے ہیں
دیکھتے ہیں جب مجھے آنکھ چرا جاتے ہیں

۳ ایک طرف کو ہو جانا۔

کُنیت - (ع) بالضم وفتح سوم صحیح وبکسر نون مشدد غلط (قاآنی) ؎

بگفتم ار بشناسند نام و کنیت من
بخاک مقدم من بر نہند روے نیاز

فارسی میں مطلق لقب کے معنی بھی مستعمل ہے) مونث وہ نام جو باپ ماں یا بیٹے کی طرف نسبت کرکے بولا جائے جیسے ابوالحسن - ام الکتاب ابن حاجب (فقرہ) آپ کی کنیت ابوالقاسم تھی۔

کَنیر - (ھ) مذکر - ایک تلخ اور زہریلے درخت اور اس کے پھل کا نام عوام کا خیال ہے جس کے گھر میں کنیر کا پھول ڈالدیں اس کے یہاں آپس میں لڑائی ہوجاتی (ذوق) ؎

جس کے سبب لڑائی ہو وہ آدمی نہیں
کانٹا ہے گھر میں سیہ کا یا گل کنیر کا

کنیز (ف) بروزن دہلیز مونث - لونڈی۔

کنیز زادہ - (ف) مذکر۔ لونڈی بچہ۔

کنیزک - (ف) مونث۔ کنیز کی تصغیر۔

کِنیسہ - (ف) بکسر اول و دوم) مذکر۔ معبد یہود و نصاریٰ کا۔

کو - (ھ) (الف) مفعول کی علامت۔ جب اسم ظاہر مفعول ہو اسکے ساتھ علامت مفعول "کو" آتی ہے۔ عام قاعدہ نحو عرف میں یہ ہے کہ فعل کا اسناد ہمیشہ فاعل کی طرف ہوتا ہے۔ اور فعل مجہول میں بصورت ایک مفعول ہونے کے فعل اسناد مفعول کی طرف ہوتا ہے۔ اگر فعل متعدی کے دو مفعول ہوں تو مجہول ہوتے میں مفعول بہ کو "کو" کے ساتھ استعمال کیا جائے گا اور فعل کا مسند الیہ قرار پائے گا۔ بعض افعال کے ساتھ کو کے سوا اور علامتیں لگائی جاتی ہیں۔ دیکھو کینا شفقت کرنا۔ ذیل کی صورتوں میں علامت مفعول مفعول کے ساتھ نہیں آتی ۱ جب فعل متعدی کے دو مفعول ہوں تو دوسرے مفعول کے ساتھ یہ علامت نہیں آتی۔ جیسے حامد کو سبق پڑھادو ۲ اگر مصدر مفعول ہے عام اس سے کہ اردو زبان کا جیسے زید نے کھانا کھایا یا بکرنے تماشا دیکھا ۳ مفعول روح یا غیر ذی عقل ہو اور صرف ایک ہی ہو تو عموماً علامت مفعول سے خالی ہوتا ہے جیسے حامد نے کتاب پڑھی۔ محمود نے گھوڑا خریدا۔ کبھی نظم میں کو بھی استعمال کرلیتے ہیں (زع) ؎

خون سے بلبل کے لکھا قطعہ گلزار کو

(ب) ارادہ یا قصد کسی فعل کا ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے وہ جانے کو ہے۔ آنے کو ہے۔ (ج) لئے۔ واسطے کی جگہ۔ (رشک) ؎

جن کی صفات ایک سے اہل ورع ہیں مست
ہمنے شراب کو وہی انگور تاکے ہیں

(فقرہ) اس کے پاس کھانے کو بہت ہے (د) طرف کے معنی میں جس کو بعض حضرات زائد سمجھتے ہیں (غالب) ؎

جو آؤں سامنے اُن کے تو مرحبا نہ کہیں
جو جاؤں واں سے کہیں کو تو خیر باد نہیں

(ہ) سے کی جگہ (داغ) ؎

مجھکو کہتے ہیں رقیبوں کی برائی سنکر
وہ نہیں تم سے برے بلکہ کہیں اچھے ہیں

اس جگہ لکھنؤ میں "سے" فصیح ہے۔ (و) بعض فصحاء لکھنؤ کو کا استعمال الفاظ ذیل کے بعد خلاف فصاحت سمجھتے ہیں۔ ادھر۔ اُدھر۔ یہاں۔ وہاں۔ کہاں۔ کدھر۔ کس طرف۔ پیچھے۔ اوپر۔ اندر۔ باہر۔ کہیں۔ سامنے۔ طرف۔ (ز) (خ)

کو۔ کوئے - (ف) مونث۔ گلی۔ فراخ راہ (فوائد...)

اُس پہ جنت نثار کر دیتے
کوئے جاناں اگر کہیں ملتی

جلال نے مذکر لکھا اور کہا ہے ؎

کہتی ہے وحشت بیاباں کو نہیں چلتا جلال
خاک اڑانے کو ترے بس کوئے جاناں رہ گیا

کُوبہ کُو۔ (ف) در بدر ؎

کُو بہ کُو آشفتہ سر آوارہ گرد
کیا ٹھکانا راسخ بدنام کا

کوچہ۔ (ف) مذکر۔ تنگ راہ۔ گلی (امیر) ؎

دست گستاخ سے کر دامن یوسف کو نہ چاک
اے زلیخا ہے یہ کوچہ تری بدنامی کا

کوچہ بند۔ (ف) صفت۔ محفوظ۔ وہ کوچہ جس کے نکاس پر دروازہ لگا ہو۔

کوچہ بندی کرنا۔ کوچہ کی حد باندھنا۔

کوچہ بہ کوچہ (ف) گلی گلی۔

کوچہ جھکانا۔ گلی کے پھیرے کرانا (جرأت) ؎

جھانک کر در سے جو دیکھا تم نے کوچے میں مجھے
تو کہوں کیا مجھکو کیا کوچہ جھکایا آپ نے

کوچۂ خوشاں۔ قبرستان۔ جہاں مُردے دفنائے جاتے ہیں

کوچۂ سربستہ۔ (ف) مذکر۔ وہ گلی جو بند ہو۔

کوچہ گرد۔ (ف) صفت۔ گلیوں میں مارا مارا پھرنے والا (ناظم) ؎

تم سے ہر روز یہ چھپ چھپکے کہیں جاتے ہیں
کوچہ گرد اور ہی کوچہ انھیں دکھلاتے ہیں

کوچہ گردی۔ (ف) مونث۔ آوارہ گردی۔ گلیوں گلیوں پھرنا۔ کرنا کے ساتھ۔

کوچۂ نافذہ۔

کَوّا۔ مذکر۔ زاغ۔ کاگ۔ عورتیں اس کے بولنے پر اپنے کسی کے آنے کا شگون لیتی اور اُسے کہتی ہیں کوّے اگر فلاں شخص آتا ہے تو اُڑ جا۔ (۲) وہ گوشت کا ٹکڑا جو آدمی کے حلق کے اندر لٹکا ہوتا ہے۔

کوّا اٹھانا۔ حلق کے اندر کے [illegible] گوشت کو جو زیادہ لٹک آیا ہو دبانا۔

کوا پری۔ مونث۔ کالی عورت کو کہتے ہیں۔

کوّا پھنسانے کی چال ہے۔ ہوشیار آدمی کو دام فریب میں لانے کی تدبیر ہے۔

کوّا ترو تازہ آتا ہی ہے دھان پکتے ہی ہیں۔ مثل۔ اکیلا تو آتا ہی رہتا ہے مگر دھان پکے بغیر نہیں رہتے۔ دشمن کے برا چاہنے سے بُرا نہیں ہوتا۔

کوّا چلا ہنس کی چال اپنی چال بھی بھولا۔ مثل۔ اُس وقت بولتے ہیں۔ جب کوئی ادنیٰ بے حیثیت آدمی اعلیٰ اور صاحب حیثیت کی ریس کر کے نقصان اٹھائے۔ یا اناڑی آدمی ہنرمندوں کی ریس کر کے بگڑ جائے ؎

عبث عدو کو ہے جرأت کی ہمسری کا خیال
کر بھولے اپنی بھی کوّا چلے جو ہنس کی چال

کواگُھار۔ مونث (ع) نرغہ میں گھِرنا کی جگہ (عالم) ؎

باغ میں آکے خار میں ہوں پھنسی
میں تو کواگھار میں ہوں پھنسی

(فقرہ) جب کچھ دینے کو نہیں رہا تو قرض خواہوں کی کوّا گھار میں پڑے۔

کوّا ناک لے گیا ناک کو نہیں دیکھتے کوّے کے پیچھے دوڑے جاتے ہیں۔ مثل۔ اس وقت بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی جھوٹی بات کی پیروی کئے جائے اور معاملہ کی تحقیقات نہ کرے۔

کوّوں کی برات۔ بچے کوّوں کے مجمع کو کہتے ہیں۔

کوّے اڑانی کوّے ہکنی۔ مونث۔ وہ عورت جس کی خدمت کوّے اڑانے کی ہو۔ نہایت ادنیٰ درجے کی ملازمہ۔ اگلے زمانے کی ایک مشہور سزا تھی کہ راجہ اپنی رانی سے ناخوش ہو کر اس کا سر منڈا کر کوّے اڑانے کو بٹھا دیا کرتے تھے۔ اب ذلیل اور بے عزت عورت کا خطاب ہے۔ کبھی دیوانی عورت کو بھی کہتے ہیں۔

کوّے اُڑ جا۔ شگون ہے۔ جب کوئی پردیسی آنے کو ہوتا ہے

اور کوا گھر میں آبیٹھے تو عورتیں یہ فقرہ کہہ کے اس امر کا شگون لیتی ہیں یعنی اگر وہ آنے والا ہوگا تو کوا اڑ جائیگا۔

کوے کوسا کریں کھیت پکا کریں۔ مثل۔ جب کوئی شخص کسی کو ناحق بددعا دے اس محل پر بولتے ہیں۔ یعنی ناحق کی بددعا کا کچھ اثر نہیں۔

کوے کھائے ہیں۔ (عوام کا اعتقاد ہے کہ کوے کھانے سے عمر بڑی ہوتی ہے اور بال سیاہ رہتے ہیں) بڑی عمر ہے اور اس عمر پر بال سیاہ ہیں۔

کوے کی گھانس میں انارکلی۔ مثل (عم) اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس کا رنگ کالا ہو اور سرخ لباس پہنے۔

کوارٹر۔ (انگ) مذکر۔ مقام۔ ٹھکانا۔ ڈیرہ۔ چھاؤنی۔

کوارٹر ماسٹر۔ (انگ) جنگی محکمہ کا وہ افسر جو چھاونیوں کے واسطے ہر چیز مہیا کرے۔

کواب۔ (عو) مذکر۔ کباب۔

کوار۔ دیکھو کنوار۔

کواری۔ (ہ) دیکھو کنواری

کواری۔ (ہ) بفتح اول، مونث۔ ایک قسم کی مرغابی جو سیاہ رنگ ہوتی ہے۔

کواڑ۔ (ہ) مذکر۔ لکڑی کا تختہ جس سے دروازہ بند کرتے ہیں۔ ایک پٹ۔ (بند کرنا بھیڑنا کے ساتھ) ۲ سینے کا ہر ایک پہلو۔ دیکھو چھاتی کے کواڑ۔

کواڑ بند ہوگئے۔ (کنایۃً) کوئی نہیں رہا جس کی وجہ سے گھر کھلے۔

کواڑ توڑ توڑ کے کھانا۔ (دہلی) مصیبت سے دن کاٹنا

کواڑ دینا۔ دروازہ بند کرنا۔ (میر) ؎

ہر گھر میں انتظار ہے لے تیغ زن ترا
چھاتی کے بھی کواڑ نہ تھے دیئے ہوئے

کواڑ کھٹکھٹانا۔ دروازے کی زنجیر کھڑکھڑانا۔

کواڑا۔ (ہ) مذکر۔ (لکھنؤ) کواڑ۔ (ناسخ) ؎

اور تختوں کی بہاری قبر میں راحت نہیں
خانۂ محبوب کا کوئی کواڑا چاہیئے

کواڑی۔ (ہ) مونث۔ قبا کا وہ کپڑا جو سینہ کے دونوں طرف ہوتا ہے۔ انگرکھے کا پردہ۔ مرزئی وغیرہ کی دونوں پہلوؤں کا وہ حصہ جو سینے کے ادھر ادھر ہوتا ہے (فقرہ) کترنے بیونتنے کی کچھ جی پر ٹھہرائی تو کترتے کترتے کپڑے کپڑے کی ٹکے بونیاں کر ڈالیں ۲ سینے کی کلیاں کلیوں کی کواڑیاں کواڑیوں کی کلیاں کر ڈالیں ۳ دیکھو چھاتی کے کواڑ۔

کواسا۔ نواسے کا بیٹا۔ (اجالصاحب) ؎

نہ ڈرو نانی کے نعلوں سے بلا دیکھو بڑے
بیٹے اور پوتے نواسوں کے کواسے پیدا

(قافیہ دوا۔ بلا سے پیدا ردیف)

کواسی۔ نواسہ کی بیٹی۔

کواکب۔ (ع) مذکر۔ کوکب کی جمع۔

کواکب ثابتہ۔ مذکر۔ وہ ستارے جو ایک ہی جگہ پر ٹھہرے ہوئے اپنے محور کے گرد گھوم رہے ہیں۔

کواکب سیارہ۔ مذکر۔ وہ ستارے جو آفتاب کے گرد مثل زمین کے دورہ کرتے ہیں۔

کواٹا۔ (ہ) بفتح اول (عم۔ عو) ۱ بڑانا ۲ (کنایۃً) بدحواس ہو جانا گھبرا جانا۔

کوانچ۔ (ہ) مونث۔ ایک درخت اور اس کی پھلی کا نام جس کے چھڑکنے سے آدمی کے جسم میں خارشت ہونے لگتی ہے۔

کوائف۔ (عم) مذکر۔ کیفیت کی جمع یہ لفظ غلط ہے کیفیات صحیح

کوب۔ (ف۔ کوبیدن سے امر) مرکبات میں مستعمل ہے جیسے زدوکوب۔ زرکوب۔

کوبانس۔ (ہ) نون غنہ، مذکر۔ کووں کو بانس سے اڑانے کا فعل کووں کے اڑانے کی آواز۔

کوبانس کوبانس کرنا۔ (عو) کوے اڑانا۔ کوے اڑاتے پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔

کوبڑ۔ (س) مذکر۔ بڑھاپے کی وجہ سے پیٹھ کی ہڈی نکل آنا۔

کوبہ کاری۔ (فارسی میں کوبہ کوٹنے کا آلہ) ۲ ایک قسم کے نقارہ کا نام۔

کوب کاری۔ تنبیہ۔ تادیب۔ گوشمالی (مونث۔ مار پیٹ کرنا

زدوکوب کرنا (کرنا کے ساتھ)

کوپل (فارسی میں بمعنی شگوفہ ۔ کلی) مونث ۔ نئی چھوٹی ملائم پتی جو درخت میں سے پہلے نکلتی ہے ۔ (پھوٹنا ۔ نکلنا کے ساتھ) (قلق) ؎

ڈالیاں ہیں دُم طاؤس گھنے پتوں سے
ابھی طاؤس کی چوٹی جو ہو پھوٹے کوپل

کوپن ۔ (انگ) مذکر ۔ وہ کاغذ کا حصہ جو اپنے مٹنے سے الگ کر لیا جاتا ہے ۔

کوت ۔ (ھ) مونث ۔ اندازہ ۔ تخمینہ ۔

کوتنا ۔ (ھ) ۱ اندازہ کرنا ۲ پیمائش ۔

کوتاہ ۔ کوتہ ۔ (ف) صفت ۱ چھوٹا ۔ مقدار طے امر کرنے کے لئے ۔ جیسے جامہ کوتاہ ۔ قد کوتاہ ۲ مختصر ہونے تمام ہونے کے معنی بھی دیتا ہے ۔ جیسے قصہ کوتاہ ۔ مختصر یہ کہ ۔ المختصر ۳ تنگ ۔ (فقرہ) یہ صحن کوتاہ ہے ۔

کوتہ اندیش ۔ (ف) صفت ۔ بے سوچے سمجھے کام کرنے والا کم فہم ۔

کوتہ اندیشی ۔ (ف) مونث کم فہمی ۔

کوتاہ بیں ۔ کوتہ بیں ۔ کوتاہ دست ۔ (ف) صفت ۔ ناعاقبت اندیش ۔ پست ہمت ۔

کوتاہ دستی ۔ (ف) مونث ۔ ناعاقبت اندیشی ۔ پست ہمتی

کوتاہ فہم ۔ صفت ۔ کم فہم ۔ بے عقل ۔

کوتاہ قد ۔ کوتہ قد ۔ صفت ۔ پستہ قد ۔

کوتاہ قلم ۔ کوتہ قلم ۔ (ف) صفت ۔ کم لکھنے والا ۔

کوتاہ کرنا ۔ کوتہ کرنا ۔ چھوٹا کرنا ۔ مختصر کرنا ۔ طے کرنا ۔

کوتاہ گردن ۔ کوتہ گردن ۔ (ف) صفت چھوٹی گردن والا ۔

کوتہ گردن تنگ پیشانی ۔ علم قیافہ کی رو سے ایسا شخص بڑا شریر اور مفسد ہوتا ہے ۔

کوتاہ نظر ۔ کوتہ نظر ۔ (ف) صفت ناعاقبت اندیش ۔ غافل ۔ بخیل ۔

کوتاہ نظری ۔ (ف) مونث ۔ ناعاقبت اندیشی ۔

کوتاہ ہمت ۔ (ف) صفت ۔ پست ہمت ۔

کوتاہ ہمتی ۔ (ف) مونث ۔ ہمت پست ہونا ۔

کوتاہی ۔ (فارسی میں چھوٹا ہونا ۔ تقصیر ۔ کم عقلی ۔) مونث ۔ ۱ اختصار کرنا ۔ کمی ۲ غفلت ۔ بے پروائی ۔

کوتاہی کرنا ۔ (فارسی ۔ کوتاہی کردن کا ترجمہ) کمی کرنا ۔ قصور کرنا ۔ دریغ رکھنا ۔ (ناسخ) ؎

زندگی کرتی ہے کوتاہی شب فرقت دراز
حشر پہ موقوف رکھتا ہوں نظارہ صبح کا

کَوتک (ھ: بالفتح ۔ اردو میں بالضم) مذکر (دہلی) (عو) ۱ کام ۔ فعل ۔ لچھن ۔ افعال ناشائستہ ۔ (مراۃ العروس) ماما عظمت اپنے کوتکوں کے پیچھے یہاں سے نکالی گئی ۔ لکھنؤ میں فعل ۔ افعال مستعمل ہیں ۔

کوتل ۔ (ت میں کُتَل تھا) مذکر ۔ امیروں کی خاص سواری کا گھوڑا ۔ جو ساز سے آراستہ محض زینت کی غرض سے امیروں کی سواری یا کسی جلوس میں چلتا ہے ۔ اور اُس پر کوئی سوار نہیں ہوتا سواری کا وہ مرکب جس کو سواری سے خالی لئے جاتے ہوں ۔

کوتل گارد ۔ (انگ ۔ کوارٹر گارڈ کا بگڑا ہوا) مذکر چھاؤنی یا فوج کا وہ صدر مقام جہاں ہر وقت گارڈ متعین رہتا ہے اور جہاں بندوقیں جمع رہتی ہیں ۔ آتے جاتے افسروں کی سلامی اسی جگہ اترتی اور دلیل والوں کی نگرانی یہیں ہوتی ہے ۔

کوتنا ۔ (ھ) دیکھو کوت ۔

کوتیا ۔ (ھ ۔ واو غیر ملفوظ) صفت غلہ اور میوے کا اندازہ کرنے والا ۔

کوتوال ۔ (یہ لفظ مُفرّس ہے ۔ فارسیوں نے ہندی الفاظ سے بنا لیا (الف) ہندی میں کوٹ ۔ قلعہ ۔ وال ۔ محافظ ۔ کوتوال یعنی قلعہ اور حصار کا محافظ (ب) ہندی میں کوتہ ۔ بندوقیں جو سپاہی اکٹھا کر کے کوتوالی میں رکھ دیتے ہیں ۱ وال ۔ مالک کوتہ وال یعنی کوتہ کا مالک) مذکر ۔ پولس کا عہدہ دار جس کے ماتحت تھانہ ہو ۔

کوتوالی ۔ (اردو) مونث ۔ شہر کے پولس کا محکمہ ۔ بڑا تھانہ ۔

کوتوالی چبوترہ ۔ مذکر ۔ (کنایۃً) وہ مقام جہاں مختلف

قسم کے نزاعات پیش ہوا کریں۔

کوتوالی چڑھنا ۔ دنگے فساد یا چوری اور فوجداری کے جرم کے سبب کوتوالی جانا۔ بدمعاشوں میں نام لکھا جانا۔

کوتھا ۔ (ہ) (ع) کونسا۔ (فقرہ) منی بیگم کو کوتھا برس ہے۔

کوتھمیر ۔ (ہ) مذکر۔ ہرا دھنیا۔

کوتھی ۔ (ہ) (ع) کونسی کی جگہ بولتی ہیں۔ (فقرہ) آج کوتھی تاریخ ہے۔

کوتھی ۔ (ہ) مونث۔ وہ لوہا جو تلوار یا بیش قبض وغیرہ کے میان میں بطور شام لگا ہوتا ہے۔

کوٹ ۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کا انگریزی وضع کا جُبہ انگریزی کرتی۔ ایک خاص تراش اور وضع کا جامہ جسے انگریز لوگ یا اُن کی فوج پہنتی ہے۔ واسکٹ کے اوپر کا لباس ۲ (م) کورٹ کا بگڑا ہوا۔ دیکھو کورٹ ۳ (ہ) قلعہ۔ حصار۔ چار دیواری شہر پناہ۔

کوٹ کرنا ۔ دیکھو کورٹ شپ۔ (فقرہ) انگریزوں کی طرح کوٹ کرنے کی رسم پہلے یہیں سے نکلی۔ ہندوستانی لڑکی کا بلا اطلاع و مرضی والدین راضی ہو جانا عجب مزے کی بات ہے۔

کوٹ گشتی ۔ (اردو) مذکر۔ وہ محکمہ جس کا کام گشت کر کے شہر کے لوگوں کا حال معلوم کرنا اور بد افعال لوگوں کا پتہ لگانا ہے۔ (برق) ؎

چھپ کے ملنے کی بھی کیفیت اُنھیں کھل جائے
کوٹ گشتی میں لگے کوئی جو بھیجے اُس کا

کوٹلا ۔ (ہ) مذکر۔ چھوٹا قلعہ۔ گڑھی۔

کوٹ ۔ (ہ) کوٹنا کا امر۔

کوٹ ڈالنا ۱ کسی چیز سے ضرب لگانا۔ ضرب لگا کر ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ جیسے قیمہ کوٹ ڈالو ۲ مارنا (فقرہ) بے قصور بیچارے بچے کو دھما دھم کوٹ ڈالا۔

کوٹ کر ۔ پیس کر۔ چڑا کر کے۔ بخوبی۔

کوٹ کر بھرنا ۔ کوٹ کے بھر دینا۔ اتنا بھرنا کہ ظرف میں جگہ باقی نہ رہے۔ ٹھونس کے بھر دینا۔ (کنایۃً) کثرت سے ظاہر کرنے کے لئے (بحر) ؎

کوٹ کر بھر دیئے ہیں کس نے ان آنکھوں میں فریب
کیا لگاوٹ کو ہے تیاری چتون یہ نظر

(آتش) ؎

کوٹ کر یہ زور سودا ہے پری نے بھر دیا
دیو بھی چڑھتا نہیں اپنی نظر میں ان دنوں

کوٹ کر موتی بھرنا ۱ چمک کے واسطے موتیوں کا چورا کر کے کسی چیز میں بھرنا ۲ آنکھوں کی تعریف میں کہتے ہیں کہ ایسی چمکتی ہوئی آنکھیں ہیں گویا موتی کوٹ کوٹ کر بھر دیئے ہیں۔ (ناسخ) ؎

کوٹ کر موتی بھرے ہیں تری گر آنکھوں میں
قطرۂ اشک یہاں بھی ہیں گہر آنکھوں میں

اس جگہ کوٹ کوٹ کر زیادہ مستعمل ہے (آتش) ؎

اللہ رے صفائے تن نازنین یار
موتی ہیں کوٹ کوٹ کے گویا بھرے ہوئے

کوٹ کوٹ کر ۔ بخوبی۔ اچھی طرح۔ کثرت سے۔ (فقرہ) اُس شخص میں کوٹ کوٹ کر شرارت بھری ہے۔

کوٹ کوٹ کر بھرا ہونا ۔ کثرت سے ہونا۔ (قدر) ؎

بھرا ہے چہرہ کا مضمون کوٹ کوٹ کر اس میں
بکے گا کاغذ زر کی طرح کلام اپنا

کوٹ کوٹ کے خوبیاں بھری ہیں ۔ طنزاً ہجو ملیح۔

کوٹ کی دفتی ۔ وہ دفتی جو کوٹ کر بنائی جاتی ہے۔

کوٹ کے بھرا ہونا ۔ (کنایۃً) کوئی صفت کامل طور پر ہونا۔

کوٹنا ۔ (ہ) ۱ چھت یا چونے وغیرہ کو تھاپی یا موگری سے پیٹنا ۲ ریزہ ریزہ کرنا۔ چھڑنا ۳ پیٹنا کے ساتھ متصل ہے۔ (فقرہ) تم کو پیٹنا کوٹنا کچھ نہیں آتا ۴ مارنا پیٹنا زد و کوب کرنا۔ (فقرہ) آج استاد نے زید کو خوب کوٹا پیٹا۔

کوٹھا ۔ (ہ) مذکر ۱ بالاخانہ ۲ (ہندی) اوپر کا کمرہ۔ کوٹھری ۳ (ہندی) کنٹھا گودام ۴ (م) معدہ۔ سینہ ۵ وہ اندرونی مکان جس میں خزانہ یا امیروں کا مال متاع رہتا ہے (بحر) ؎

دیکھنا کیا اُن کی دولت کا کوٹھا توڑ کر
نکلی ہیں سر پہ لئے دو دو بدرۂ زر چیاتیاں

کوٹھالے کر بیٹھنا۔ کوٹھے پر بیٹھنا۔ کسب کرنے کے لئے چکلے میں بیٹھنا۔ (راحت) ؎

تجھ کو نہیں لحاظ تو کب مجھ کو شرم ہے
بیٹھوں گی کوٹھالے کے میں بھنڈی بزار میں

کوٹھا ٹوٹنا۔ نقب لگنا۔ (رشک) ؎

چوری ہے اسے بُت عیّار کہ سر زوری ہے
نقدِ جاں کا جو محل تھا وہی کوٹھا ٹوٹا

کوٹھے چڑھنا۔ (کنایۃً) بات کا مشہور ہو جانا (رنج) ؎

کھڑکی نکال جانب دشمن نہ بام پر
کوٹھے چڑھے جو بات کھُلے خاص و عام پر

کوٹھے والیاں۔ (ع و) رنڈیاں۔ کسبیاں۔

کوٹھری۔ (ھ) یہ لفظ رائے ہندی سے بھی بول چال میں ہے لیکن رائے فارسی سے فصیح ہے) مونث۔ چھوٹا سا مکان جس میں بیشتر ایک دروازہ ہوتا ہے۔ حجرہ۔

کوٹھی۔ (ھ) مونث ۱ وہ پکّا مکان جس میں چند کمرے اور کمروں میں ہوا کی درآمد برآمد کے لئے دروازے چند جانب ہوں ۲ اناج بھرنے کا مٹی کا ظرف جس کا پیٹ بڑا اور مُنہ چھوٹا ہوتا ہے۔ اس معنی میں کوٹھیا قا دغیر ملفوظ سے بھی مستعمل ہے ۳ پختہ اینٹ یا لکڑی کا گول چکر جسے کنوئیں کی تہ میں استحکام کے واسطے ڈالتے ہیں۔ چونے کا گولا جو پلوں کے نیچے گلایا جاتا ہے (اتارنا۔ ڈالنا۔ پڑنا۔ گلانا کے ساتھ) (ناسخ) ؎

رات دن ایسا فراق یار میں روتا ہوں میں
اب مرا کرہ نہیں کوٹھی ہے گویا چاہ کی

۴ صرّاف یا ساہوکار کی دوکان ۵ کارخانہ۔ جیسے نیل کی کوٹھی ۶ بڑی دُکان۔ جیسے کپڑے کی کوٹھی۔ وہ مکان جو مہاجن روپے کی لین دین کے لئے اور تاجر اپنا سامان (اسباب تجارت رکھنے یا فروخت کرنے کے لئے بناتے ہیں ۷ بندوق کا وہ حصّہ جس میں بارود رہتی ہے۔

کوٹھی بیٹھ جانا۔ بنک کا دیوالہ نکلنا۔ خسارہ ہو جانا۔

کوٹھی کرنا۔ کوٹھی کھولنا۔ صرّافی یا ساہوکاری کی دکان جاری کرنا۔ ہنڈی یا بیوپار شروع کرنا۔ کارخانہ جاری کرنا۔ سوداگری کی بڑی دکان کرنا۔

کوٹھی گھاٹ۔ مذکر۔ وہ کوٹھا جو دریا پر بناتے ہیں (امیر) ؎

شکم صاف تو ہے حُسن کا دریا نایاب
کوٹھی گھاٹ اسپہ ہے پستاں جسے کہتے ہیں حباب

کوٹھی وال۔ (ھ) مذکر۔ مہاجن۔ صرّاف۔ ساہوکار۔

کوثر۔ (ع) مذکر۔ بہشت کی ایک نہر کا نام (برق) ؎

موجزن آب گہر دانتوں سے کیا ہنسنے میں ہے
شکل دریا کوثر فردوس اعلیٰ بڑھ گیا

کوثر کی دھوئی زبان۔ پاک صاف شستہ زباں ؎

حقیقت میں ہے سحر افسوں بیاں
یہ کوثر کی دھوئی ہوئی ہے زباں

کوچ۔ مذکر۔ روانگی۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ جیسے درزی کا کیا کوچ کیا مقام (اسیر) ؎

یاران رفتہ سے کہو ٹھہرے ہوئے چلیں
اپنا بھی کوچ شام ہوا یا سحر ہوا

۲ رحلت۔

کوچ بکوچ۔ (ف) پے در پے جانا۔

کوچ بول دینا۔ کوچ کرنا۔ روانگی کا حکم دینا۔

کوچ کا دن۔ موت کا وقت۔ روانگی کا دن۔

کوچ کا نقارہ کرنا۔ ۱ فوج جب منزل سے روانہ ہوتی ہے نقارہ بجاتے ہیں ۲ کنایۃً مرجانا۔ مرنا (رشک) ؎

میں نے جبدم کوچ کا دنیا سے نقارہ کیا
ماتمی باجے کی نوبت جا بجا ہو جائے گی

کوچ کا نقارہ ہونا۔ لازم۔ (دبیر) ؎

اترے روتے ہوئے گھوڑے سے امام خوشخو
اور کہا کہدو ابھی کوچ کا نقارہ نہو

کوچ کرنا۔ ۱ روانہ ہونا۔ سفر کرنا۔ (فقرہ) صبح کو قافلہ نے کوچ کیا ۲ دنیا سے گزرنا۔ مرنا (حالی) ؎

کوچ سب کر گئے دلی سے ترے قدرشناس
قدریاں رہ کے اب اپنی نہ گنوانا ہرگز

۳ رخصت ہونا۔ (ناظم) ؎

روتے ہیں اہل صومعہ دن الوداع کے
کرتا ہے اُن کے زعم میں ماہ صیام کوچ

کوچ مقام۔ مذکر۔ چلنا اور ٹھہرنا۔

کوچ ہونا۔ روانگی ہونا۔ مرجانا۔

کوچ کونچ۔ (ہ) مونث ۱ وہ موٹا پٹھا جو انسان کی ایڑی کے اوپر اور چار پایوں کے ٹخنے کے نیچے ہوتا ہے۔ بیشتر جمع میں مستعمل ہے ۲ جلاہوں کا برش جس سے تانی صاف کرتے ہیں۔

کوچیں کاٹنا۔ کونچیں کاٹنا۔ ایڑی کے اوپر سے دونوں پاؤں کے پٹھے کاٹ ڈالنا۔ پاؤں قلم کرنا (بحر) ؎

کوچہ گردی سے کسی صورت قدم رکتے نہیں
کاٹ ڈالوں اپنی کوچیں ہے یہی تعزیر یار

کوچ (انگ - واؤ مجہول - پالکی گاڑی) مذکر۔ کوچ بکس۔

کوچ بکس۔ (انگ۔ کوچ باکس) مذکر۔ کوچوان کے بیٹھنے کی جگہ جو گاڑی کے آگے کے حصّہ میں بلند بنی ہوئی ہوتی ہے۔

کوچبان۔ کوچوان۔ مذکر۔ گھوڑا گاڑی چلانے والا۔

کوچ۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کا پلنگ۔ اردو میں کونچ ہے۔ دیکھو کونچ۔

کوچا۔ (ہ واؤ مجہول) مذکر۔ کسی نوکدار چیز کا تھوڑا سا زخم جو آرپار نہ ہو۔

کوچا دینا۔ کوچا مارنا۔ ۱ نوکدار چیز سے اس طرح مارنا کہ نشان پڑ جائے چبھونا ۲ (کنایۃً) طعنہ دینا۔

کوچا کریلا۔ کریلے کی طرح کوچے دیا ہوا۔ کریلے کی تلخی دور کرنے کے لئے اس کو گودتے ہیں ۱ صفت۔ انسان کے منھ کو جس پر کثرت سے چیچک کے داغ ہوتے ہیں تشبیہ دیتے ہیں۔ (رنگین) ؎

مجھے جو نام دھرتی ہے دوگانا بیری خیلا ہے
وہ خود تو آرسی دیکھے کہ کیا کوچا کریلا ہے

کوچے دینا۔ گودنا چبھونا ۲ طعنے دینا (فقرہ) نندیں آتے ہی بھاوج کو کوچے دیتی ہیں کہ ایسا ہی ماں کے گھر سے خزانہ لے کر چلی تھیں۔

کوچا۔ (اردو) مذکر۔ املی کے ہرے بھرے پھل کو پیس کر نمک مرچ ملا کر کھاتے ہیں۔

کوچک۔ (ف) صفت۔ چھوٹا۔ کلاں اور بزرگ کا نقیض۔

کوچنا۔ کونچنا۔ کوچے دینا۔ (ہ۔ واؤ مجہول) (ع) چبھونا۔ چھری یا کانٹے سے گودنا۔ کسی چیز میں بہت سے سوراخ کرنے کے لئے کوئی نوکدار چیز یا سوئی چبھونا (فقرہ) آم کوچ کے مربہ ڈال دو ۲ (کنایۃً) طعنہ دینا۔

کوچیہ۔ دیکھو کو۔

کوچی۔ کونچی۔ (ہ۔ بوزن غنچہ) مونث ۱ برش سفیدی کرنے کا موئے برش ۲ سونا چاندی صاف کرنے کا برش ۳ ایک قسم کا برش جس سے گھوڑے کے جسم کا گرد و غبار صاف کرتے ہیں ۴ ایک قسم کا برش جس سے جلاہے کرگے پر چڑھے ہوئے دھاگے برابر کرتے ہیں ۵ (عم) کنایۃً۔ لانبی داڑھی۔

کودانا۔ (بروزن بھانا) کودنا کا متعدی۔

کود پڑنا۔ کسی معاملہ میں از خود بیجا دخل دینا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

مہرو مرا لے گئی چھڑا کر
یہ کود پڑی کہاں سے آکر

کود پھاند۔ مونث۔ کودنا پھاندنا۔ اچھل کود۔ بچوں کی جست وخیز۔

کود وانا۔ (ہ۔ واؤ اول غیر ملفوظ) کودانا کا متعدی المتعدی

کودک۔ (ف) مذکر۔ لڑکا۔ بچہ۔

کودک مزاج۔ (ف) صفت۔ جس کا مزاج طفلانہ ہو۔

کودن۔ (ف) صفت۔ احمق۔ کند ذہن۔

کودنا۔ (ہ) لازم ۱ اچھلنا۔ جست لگانا۔ پھاندنا۔ خوشی میں پھولے نہ سمانا ۲ متعدی (پر کے ساتھ) اترانا۔ گھمنڈ کرنا (نفیس) ؎

نہ کودا اے ترک چشم یار تنابل پہ ابرو کے
گھمنڈ ایسا بھی کیا ہے حملۂ اول پہ ابرو کے

کودنا پھاندنا۔ خوشی کے مارے چھلانگیں مارتے پھرنا۔

کودوں۔ (ہ) مونث ایک قسم کا سخت غلہ۔

کودوں دلانا۔ (دہند) سخت کام لینا۔

کودوں دیکے پڑھنا۔ کم خرچ کرکے پڑھنا۔ ناقص تعلیم پانا (جلالصاحب) ؎

غلط بالکل پڑھاتی ہے بڑی رونی تو نتو کو
فضیلت کیا پڑھی ہے دیکے کودوں اپنی آتو کو

کودوں کا بھات کن بھاتوں میں ممیا ساس کن ساسوں میں۔ مثل دور کے رشتے کا کیا اعتبار۔

کور۔ (ف) صفت۔ اندھا۔

کورانہ۔ (ف) صفت۔ اندھوں کی سی ناسمجھی کی۔

کورباطن۔ کوردل۔ (ف) صفت۔ کندفہم۔ کج طبع۔ دل کا اندھا۔ دل میں کینہ اور حسد رکھنے والا۔

کوربخت۔ (ف) صفت۔ بدبخت۔ بدنصیب۔

کورچشم۔ کورنگاہ۔ کوردیدہ۔ (ف) صفت۔ نابینا۔ (ادج) ؎

منکر اگر نہ مانے تو وہ کور دیدہ ہے
قطعی دلیل اُس پہ ید دست بریدہ ہے

کوردہ۔ (ف) مذکر۔ کم آباد اور چھوٹا گاؤں جو غیر مشہور ہو۔ جاہلوں کی بستی۔

کورمادرزاد۔ (ف) صفت۔ پیدائشی اندھا۔

کورمغز۔ صفت۔ بے وقوف۔

کورنمک۔ (ف) صفت۔ نمک حرام۔ ناشکرا۔

کورنمکی۔ مونث۔ ناشکری۔ نمک حرامی۔

کوری۔ (ف) مونث۔ اندھاپن۔

کوروکر۔ (ف) اندھا اور بہرا (ناظم) ؎

کب نہ دیکھا ہمیں کب حال ہمارا نہ سنا
کوروکر ہوگئے اب ایسے کہ نہ دیکھا نہ سنا

کور۔ (ہ) مونث ۱ کنارہ۔ حاشیہ۔ سرا گوٹ ۲ اپلے کا چورا کرسی ۳ ناخن کا نوک دار ٹکڑا۔ کھال کا ٹکڑا جو ناخنوں کی جڑوں میں یا ان کے گرد نکل آتا ہے (امیر) ؎

ملتے ملتے راتوں کو گھس گئیں پوریں
ناخنوں کی ہیں لال سب کوریں

۴ ایک قسم کا پتلا فیتہ جس کو لباس کے گرداگرد لگاتے ہیں۔ زنجیرہ۔

کوروبنا۔ (لکھنؤ) کنایتہ۔ عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا۔

کورکسر۔ (ہ) مونث۔ کمی۔ عیب۔ نقص (نکالنا) نکلنا کے ساتھ، (فقرہ) تمہارے مار ڈالنے میں اُس نے کوئی کور کسر باقی نہیں رکھی۔

کورکسر نکالنا۔ نقص دور کرنا۔

کُور۔ (ہ) مذکر۔ (عو) لقمہ۔

کورا۔ (ہ) صفت مذکر ۱ مٹی کا ظرف جس میں پانی نہ پڑا ہو۔ جیسے کورا برتن۔ کوری صراحی ۲ صاف۔ بے لکھا ہوا۔ جیسے کوری کتاب۔ کورا کاغذ ۳ بغیر شوب پڑا ہوا کپڑا جیسے کورا گاڑھا ۴ (کنایتہ) بے وقوف۔ بے پڑھا۔ وہ جس نے پڑھ لکھ کر یا کوئی ہنر سیکھ کر بھلا دیا ہو۔ وہ شخص جو کسی ہنر سے ناواقف ہو۔ جاہل۔ (فقرہ) چار برس مکتب میں پڑھ کر کورا رہا ۵ صاف۔ دیکھو کورا بچ جانا ۶ غیر مستعمل جس سے کام نہ لیا گیا ہو۔ جیسے کورا استرا۔

کورا بچ جانا۔ بال بال بچ جانا۔ صاف بچ جانا۔ صدمے یا آفت کا اثر تک نہ ہونا۔ (امیر) ؎

ہاتھ سے یار کے مے پیتے تو ہوتا نہ گناہ
کورے بچ جاتے اچھوتا جو پیالہ ہوتا

کورا برتن ۱ نیا برتن ۲ (عم) کنواری لڑکی۔

کوراپنڈا۔ (عو) اچھوتا جسم۔ بن بیاہی عورت۔

کوراتہ درتہ۔ بالکل نیا کپڑا (اہالی) کوراتہ درتہ دستر خوان نکال کر بچھایا ہے اور ایک ہی دفعہ میں میلا کچیلا۔

کورا جانا۔ بالکل خالی جانا۔ (فقرہ) ساون تو ابھی البتہ کورا ہی گیا بھادوں کا تیسرا یا چوتھا روز تھا یہ واقعہ پیش آیا

کورا رکھنا۔ (کنایتہ) کچھ نہ سکھانا۔ محروم رکھنا۔

کورا رہ جانا۔ (کنایتہ) جاہل رہ جانا۔ محروم رہ جانا۔ بے کھائے رہ جانا

کورا سر۔ وہ سر جس کے بال نہ مونڈے گئے ہوں۔

کورا کاغذ۔ وہ کاغذ جس پر کچھ نہ لکھا ہو۔ (قدر) ؎

حشر میں اشک ندامت نے بڑا کام کیا
نکل آیا مرے اعمال کا کورا کاغذ

کورا نکل جانا۔ بے داغ بچ جانا۔ (قدر) ؎

سما کر یار کی آنکھوں میں تو کیونکر بچائے دل
ارے یہ کوٹھری کاجل کی تھی کورا نکل آیا

کوری۔ (ہ) ۱ صفت مونث۔ دیکھو کورا ۲ (کنایتاً) باکرہ ۳ ایک قوم جو موٹا کپڑا بنتی ہے۔

کوری آنکھ سے دیکھنا۔ (ع) محض بے حیائی سے دیکھنا نڈر ہو کر دیکھنا۔

کورے۔ (ع) پورے (فقرہ) سوا سو روپے میں متفرق چیزیں لے کر کورے چار سو بچالیئے۔

کورے استرے سے سر منڈوانا۔ (ع) ۱ تازہ سان لگے ہوئے استرے سے سر منڈوانا کہ کوئی بال باقی نہ رہ جائے۔ عورت کے لئے سر منڈوانے سے زیادہ کوئی بے عزتی کی سزا نہیں ہے۔ اس وجہ سے نہایت رسوائی کی سزا دینے سے مراد ہوتی ہے۔ (جان صاحب) ؎

سر کورے استرے سے یہ منڈوائیگا موا
کرتا ہے کیا ہی دیکھو جواب سوال شوخ

۲ سب کچھ چھین لینا۔

کورے استرے سے سر مونڈنا۔ (ع) ۱ سوکھے استرے سے سر مونڈنا ۲ (مجازاً) تمام مال و متاع لوٹ لینا۔ (فقرہ) کوئی اُس کے چھکل بٹوں میں آوے تو پھر دیکھو کیسا کورے استرے سے سر مونڈے ۳ (کنایتہً) کمال ذلیل کرنا۔ (جان صاحب) ؎

الٰہی مشاطہ کا کورے استرے سے مونڈے سر
نوج بیٹی کی کہوں نسبت کو اس مردار سے

کورٹ۔ (انگ) مونث۔ کچہری۔ عدالت۔

کورٹ آف وارڈس۔ (انگ) مونث۔ وہ محکمہ جس کے سپرد نابالغوں کی جائیداد کا انتظام ہو۔

کورٹ انسپکٹر۔ (انگ) مذکر۔ وہ عہدہ دار جو سرکار کی طرف سے مقدمات فوجداری کی پیروی کرتا ہے۔

کورٹ شپ۔ (انگ) مذکر۔ شادی سے پہلے منگیتر ملا کا ایک دوسرے سے ملاقات کرنا۔

کورٹ مارشل۔ مذکر۔ جنگی یا جہازی افسروں کے مقدمات فیصل کرنے والی عدالت۔

کورٹ کرنا۔ متعدی (امیر) ؎

آخر آخر یہ ہوئی نظم کی قوت پیدا
کرلیا تازہ مضامیں کا علاقہ کورٹ

کورٹ ہوجانا۔ (انگریزی میں کورٹ بضم اول و سکون دوم و سوم و چہارم ہے۔ اردو میں بفتح سوم اس محاورے میں ہے) ۱ کورٹ آف وارڈس کے متعلق ہوجانا ۲ قرق ہوجانا۔

کورس۔ (انگ) مذکر۔ نصاب تعلیم۔

کورنش۔ (ت۔ ترکی میں واؤ غیر ملفوظ اور نون مضموم تھا) معنی ایک قسم کا شاہی آداب۔ جھک کر سلام کرنا۔ (غنیمت) ؎

نگفتا کورنش و تسلیم می کرد
نیاز ناز را تعلیم می کرد

مونث۔ آداب۔ تسلیمات۔ عوام نے اس کی جمع کورنشات بنالی ہے۔ اردو میں بکسر نون ہی مستعمل ہے۔

کورنش بجالانا۔ آداب بجالانا۔ تسلیم عرض کرنا (قلق) ؎

شعلہ جس وقت سامنے آئے
آتے ہی کورنش بجالائے

کورنشات۔ مونث۔ جمع کورنش کی۔ یہ جمع بقاعدہ عربی صحیح نہیں ہے۔

کورو۔ (س) راجہ کورو کی اولاد۔ دھرت راشٹر کے بیٹوں کو کورو اور پانڈو کے بیٹوں کو پانڈو کہتے ہیں۔ مہابھارت کی مشہور لڑائی۔ حضرت عیسیٰ سے تیرہ سو برس پیشتر انھیں دونوں خاندانوں میں اٹھارہ دن تک کرو کچھیتر کے میدان میں ہوئی تھی جس میں پانڈو فتحیاب ہوئے۔

کورو۔ (ہ) مذکر۔ غلّہ وغیرہ کی لکڑی یا چھانکڑ سے غربا چھتیں مکانات کی پاٹتے ہیں۔

کوڑ۔ (ہ) صفت۔ کوڑھ۔

کوڑا۔ (ہ) مذکر ۱ خس و خاشاک۔ کرکٹ۔ خس و خاشاک جو صفائی کرنے اور جھاڑو دینے سے نکلے ۲ خراب اور نکمی چیز۔ (فقرہ) تم کہاں سے کوڑا اٹھا لائے یہ مال بہت خراب ہے۔

کوڑا پھیلانا۔ کوڑا کرنا۔ خس و خاشاک پھیلانا۔

کوڑاکرکٹ ۔ (ہ)، مذکر۔ دیکھو کوڑا (امیر) ؎

کیا شگفتہ ہے بہار چمن نزہت طبع
سامنے جس کے گل و لالہ ہیں کوڑاکرکٹ

کوڑاکرکٹ سمجھنا۔ بے مصرف سمجھنا (امیر) ؎

آگے ہمت کے ہے یہ دولت دنیا کیا مال
لعل و گوہر کو سمجھتا ہے وہ کوڑاکرکٹ

کوڑا لگنا۔ کوڑا جمع ہوجانا۔

کوڑی ۔ (ع)، مونث۔ وہ جگہ جہاں کوڑاکرکٹ ڈالتے ہیں۔

کوڑا ۔ (ہ)، مذکر۔ بڑی کوڑی۔

کوڑی کر ڈالنا۔ (عم)، (لکھنؤ) اونے پونے بیچ ڈالنا [1] برا یا مال بیچ کر اس کا روپیہ اپنے صرف میں لانا۔

کوڑا ۔ (ہ)، مذکر۔ تازیانہ۔ چابک (مارنا۔ جڑنا وغیرہ کے ساتھ)

کوڑا پھٹکارنا۔ کوڑا مارنا۔

کوڑا کرنا۔ چابک لگانا (صبا) ؎

توسن طبع کو کرتا ہوں میں کوڑا کیا کیا
ایک اک گام پہ پٹتا ہے یہ گھوڑا کیا کیا

[2] تنبیہ کرنا۔ گوشمالی کرنا۔ مارنا پیٹنا۔ (شعور) ؎

کوئی عاشق جو گیا آنکھ بچا کر گھر میں
اپنے درباں پہ کیا یار نے کوڑا کیا کیا

معانی نمبر ۲ میں عورتیں کرُّورا کرنا بولتی ہیں۔

کوڑا کھانا۔ کوڑے کی مار کھانا (ناظم) ع

کسی بے جرم نے موباف کا کوڑا کھایا

کوڑا لگانا [1] چابک مارنا (کنایۃً) تیز کرنا گھوڑے کا۔ (امانت) ؎

دنبالہ سرمہ کا نہیں کیوں چشم مست میں
کوڑا لگاؤ ابلق لیل و نہار پر

[2] تنبیہ کرنا۔

کوڑا لگنا۔ لازم [1] چابک پڑنا [2] تنبیہ ہونا [3] تیزی ہونا۔

جو ہاتھ اپنے سبزی کا گھوڑا لگا
تو سلفے کا اور اُس پہ کوڑا لگا

کوڑا ہونا۔ چابک لگنا۔ تیزی ہونا۔ اشتعال کا باعث ہونا۔

(امیر) ؎

نظر وقت تبسم جب پڑی اُس برق دنداں پہ
ہوا اک اور کوڑا توسن عمر گریزاں پہ

کوڑے کی چوٹی ۔ ایک قسم کی چوٹی جو کوڑے کی شکل کی گوندھی جاتی ہے (منیر) ؎

گندھوا کے روز کوڑے کی چوٹی دکھتے ہیں
کس کے سمند عمر کو تم ہی لگائیے

کوڑھ ۔ (ہ) سنسکرت میں کوٹ۔ نادان، صفت۔ احمق۔ پھوہڑ۔

کوڑھ پن۔ کوڑھ پنا۔ (ہ)، مذکر۔ (عو) بدسلیقگی۔ بدتمیزی بے وقوفی۔

کوڑھ مغز۔ صفت (عو) بے سلیقہ۔ بے وقوف۔

کوڑھ مغزی۔ مونث۔ کوڑھ پن۔

کوڑھ مغزی کی بات۔ کم عقلی کی بات (ایامی) میاں بس یہی تو کوڑھ مغزی کی باتیں ہیں۔

کوڑھ ۔ (ہ)، مذکر۔ جذام۔ بیگمات کی زبانوں پر مونث ہے۔

کوڑھ ٹپکنا۔ کوڑھ چونا۔ (عو) جذام کی وجہ سے جسم پر جابجا زخم اور ورم ہوکر مواد بہنے لگنا۔ (فقرہ) جس نے تمہاری چیز کو ہاتھ لگایا ہو اُس کے ہاتھ میں کوڑھ ٹپکے۔ (جان صاحب)

کوڑھ اُن چھاتیوں سے ٹپکے اُسے جو پہنے
میں تو کوسونگی مری جس نے چرائی انگیا

کوڑھ میں کھاج (کھاج کھجلی) مثل۔ مصیبت پر مصیبت آفت پر آفت۔

کوڑھی ۔ (ہ) صفت۔ جذامی۔

کوڑھی کے جوں نہیں ہوتی۔ مصیبت زدہ کا کوئی ساتھی نہیں ہوتا۔ جو ہمیشہ سے مصیبت میں گرفتار ہے اس پر مصیبت کیا آئیگی

کوڑی ۔ (ہ) مونث۔ بیس۔ ایک بیسی۔ جیسے دو کوڑی جوتے۔ چار کوڑی کنکوّے۔

کوڑی ۔ (ہ) مونث [1] ایک قسم کا چھوٹا سنکھ جو خرید و فروخت میں ادنیٰ سکہ کا کام دیتا ہے [2] سینہ کی ہڈی کے نیچے کا گڑھا جو انسان کے جسم میں ہوتا ہے [3] کنار کی موٹی نوک۔

(بحر) ؎

کس سے کہوں خلش مژۂ آبدار کی
کوڑی کے وارپار ہے کوڑی کٹار کی

کا جبتہ ۔ پائی۔ دمڑی ۔ مقدار قلیل کی جگہ (قدر) ؎

اس نے سنا کان سے جس دم یہ خوف
کوڑی نہ رکھی کیا سب مال صرف

کوڑی بھر ۔ تھوڑا سا ۔ نہایت قلیل مقدار میں۔

کوڑی پاس نہ ہونا ۔ نہایت مفلس ہونا۔

کوڑی پھرنا ۔ (لکھنؤ) چند آدمیوں کا متفق ہو جانا کسی امر پر۔ یہ اصطلاح فوج کے پیادوں اور لشکریوں کی ہے۔

کوڑی پھیرا کرنا ۔ (دہلی) بہت سے پھیرے کرنا۔ بار بار آنا جانا۔

کوڑی جگن مکن ۔ کوڑی چیپول ۔ کوڑی زغند ۔ مذکر بچوں کے ایک کھیل کا نام۔

کوڑی خرچنا ۔ تھوڑا سا خرچ کرنا ؎

کوڑی نہ خرچی کہتی ہیں چپکے کی کسبیاں
کیا مفت جان گھورکے پریاں نکل گیا

کوڑی دانتوں سے اٹھاتا ہے ۔ دیکھو دانتوں سے کوڑی اٹھاتا ہے۔

کوڑی دکان مانگنا ۔ (کنایۃً) کمال ذلت سے بھیک مانگنا (رویائے صادقہ) بہتیرے ایک مٹھی چنوں کے لئے کوڑی دکان مانگتے پھرتے ہیں۔

کوڑی کا کر دینا ۔ بے عزت کرنا ۔ بے وقعت کر دینا۔

(منیر) ؎

سب کا ہے دانت بوسۂ لب کی امید پر
کوڑی کا تم نے لال شکر بار کر دیا

کوڑی کا مال نہیں ۔ محض نکما ہے ۔ مفت لینے کے لائق بھی نہیں۔

کوڑی کا ہو جانا ۔ نہایت بے قدر ہو جانا ۔ ٹکا ہو جانا ۔ ذلیل ہو جانا۔

(آتش) ؎

ہے جو عکس دست یار میں ساغر شراب کا
کوڑی کا ہو گیا ہے کٹورا گلاب کا

کوڑی کفن کے واسطے نہیں ۔ نہایت محتاج اور مفلوک ہے ۔ (ذوق) ؎

چاہیئے زر ان بتان سیم تن کے واسطے
ہیں قلندر یاں نہیں کوڑی کفن کے واسطے

کوڑی کوڑی ۔ ایک ایک کوڑی (فقرہ) وہ آج کل کوڑی کوڑی کو محتاج ہے ۔ ذرا ذرا ۔ بالکل ۔ جیسے کوڑی کوڑی بھرپائی۔

کوڑی کوڑی ادا کرنا ۔ سب بے باق کرنا ۔ بالکل ادا کرنا۔

کوڑی کوڑی بھر پانا ۔ کل وصول پانا۔

کوڑی کوڑی بھیک مانگنا ۔ ذلت سے بھیک مانگنا۔

(جالصاحب) ؎

جھاڑو بی بی کے پھرے ہو جائے گھر پری کا صاف
کوڑی کوڑی بھیک مانگے وہ موا بازار میں

کوڑی کوڑی پر جان دینا ۔ نہایت کنجوس کے واسطے استعمال میں ہے۔

کوڑی کوڑی پر دانت رہنا ۔ (کنایۃً) بے انتہا لالچی ہونا (بحر) ؎

کوڑی کوڑی پہ رہا دانت تلاش زر میں
ہڈیاں ہم نے چبائیں سگ دنیا ہو کر

کوڑی کوڑی جوڑنا ۔ نہایت محنت سے روپیہ جمع کرنا۔

کوڑی کوڑی کا حساب ۔ چھوٹی سی چھوٹی رقم کی آمدنی اور خرچ کا حساب ۔ (لینا دینا کے ساتھ) (رشک) ؎

حساب لینے لگے آپ کوڑی کوڑی کا
امید عفو کی میں بے حساب رکھتا تھا

(جالصاحب) ؎

دولت وہ پیسے والی ہوئی کیوں بنی ہے سوم
کہتی ہے کوڑی کوڑی کا مجھ کو حساب دو

کوڑی کوڑی کو تنگ ہونا ۔ کوڑی کوڑی کو حیران ہونا ۔ نہایت مفلس ہونا۔

کوڑی کوڑی لینا۔ کچھ نہ چھوڑنا۔ سب لینا۔
کوڑی کوڑی ہو جانا۔ بے قدر ہو جانا۔ بے وقعت ہو جانا۔
(منیر) ؎

آنکھیں نکالیں غیر نے بوسہ کے واسطے
کیا کوڑی کوڑی ہو گئے لعل شکر فروش

کوڑی کوس دوڑانا۔ (کنایۃً) بڑی محنت لینا۔ تھکا دینا۔
کوڑی کوس دوڑنا۔ (ایک کوڑی کے واسطے کوس کوس بھر کا چکر لگانا) نہایت محنت و مشقت کرنا (فقرہ) اس زمانے میں آدمی کوڑی کوس دوڑے تب چار پیسے کا منہ دیکھے۔ (کنایۃً) نہایت لالچی اور حریص ہونا۔
کوڑی کو نہ پوچھنا۔ کوڑی کو نہ لینا۔ نہایت بیدردی سے مراد ہوتی ہے۔ (فقرہ) تنگدستی میں کوئی کوڑی کو نہیں پوچھتا (امیر) ؎

جس وقت ملتا ہے مے الفت کا مزہ
پھر وہ کوڑی کو نہیں ساغر جم لیتا ہے

(منیر) ؎

تیرے نقش پا کا سکہ جو نہ اس پر لے پری ہو
کوئی کوڑی کو نہ پوچھے زر آفتاب ہرگز

کوڑی کی آمد نہ ہونا۔ کچھ بھی آمدنی نہ ہونا۔ (توبۃ النصوح) بچوں کی پرورش کیسے ہو کوڑی کی آمد کا آسرا نہیں۔
کوڑی کی بات ہو جانا۔ کوڑی کی عزت ہو جانا۔ ذرا آبرو نہ رہنا۔ نہایت بے وقری اور بے قدری ہو جانا (جان صاحب) ؎

چار پیسے تک نہ ڈولی کے کرایے کے لئے
کوڑیا خانم مری کوڑی کی عزت ہو گئی

کوڑی کے تین تین۔ نہایت ارزاں نہایت بے قدر (بکنا ہونا کے ساتھ) (نظیر) ؎

کوڑی کے سب جہان میں نقش و نگین ہیں
کوڑی نہ ہو تو کوڑی کے پھر تین تین ہیں

اس جگہ کوڑی کے دو دو بھی کہتے ہیں (ظفر) ؎

تیری آنکھوں سے کریں قصد جو ہم چشمی کا
تو بکیں کوڑی کے دو دو یہ ہوں بادام خراب

کوڑی کے کام کا۔ محض بے کار نکما ؎

دعویٰ بڑا ہے سوز کو اپنے کلام کا
پر غور کیجئے تو ہے کوڑی کے کام کا

کوڑی کے کام کا نہیں۔ بالکل نکما اور بے مصرف ہے۔
(صبا) ؎

بد ہے حریص درہم و دینار کا مزاج
کوڑی کے کام کا نہیں زردار کا مزاج

کوڑی نہ ملنا۔ کچھ نہ ملنا۔ (جان صاحب) ؎

کہیں گے تجھ سے سوا ہم فقیر میں چل دوڑ
یہاں نہ کوڑی ملے گی ہوا ہو جا محتاج

کوڑی پاس نہیں اور چلے باغ کی سیر کو۔ مثل مفلسی میں حوصلہ مندی کرنے والے کے لئے مستعمل ہے۔
کوڑیا غلام۔ بے قدر غلام۔ بے عزت غلام۔ مفت کا نوکر
کوڑیاں کرنا۔ کوئی جنس سستی فروخت کرنا۔
کوڑیوں کا جھاڑ۔ کوڑیوں کا بنا ہوا درخت۔ کوڑیوں کا کھلونا
کوڑیوں کے مول۔ کوڑیوں کے مولوں۔ نہایت سستا۔ بے قدر۔ آتش نے کوڑی کے مول بھی کہا ہے لیکن جمع میں زیادہ مستعمل ہے ؎

بعد فنا کھلے گی تجھے قدر زندگی
کوڑی کے مول بکنے کی یہ استخواں نہیں

(بکنا۔ لینا۔ ہونا کے ساتھ) (امیر) ؎

ہمارے بعد ہوگا زخم کھانے کا مزہ کس کو
بکے گا کوڑیوں کے مول قاتل پھل کٹاری کا

(رشاد) ؎

دنداں جو دیکھنے دو دل بیچے ٹلتے ہیں
لو کوڑیوں کے مولوں یہ مال ڈھالتے ہیں

کوڑیوں کے مول چلنا۔ نہایت سستا فروخت ہونا۔
(راسخ) ؎

کچھ تم بھی بولتے ہو چلا کوڑیوں کے مول
نیلام کر رہا ہوں دل نا امید کا

کوڑیوں کے مول ڈھالنا۔ (کنایۃً) سستا بیچنا۔ ارزاں

بیچنا۔

کوڑیوں کے مول لینا۔ ارزاں خریدنا۔ سستا لینا۔

کوڑیوں کے مول نہ لینا۔ (کنایۃً) مفت بھی نہ لینا۔ ناکارہ اور بے قدر سمجھنا (امیر) ؎

کیا بے قدر ایسا دَور دَورِ چشمِ ساقی نے
کہ کوئی کوڑیوں کے مول جامِ جم نہیں لیتا

کوڑیا۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا کواڑ۔

کوڑیالا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ ایک قسم کا سفید چتّیوں والا نہایت زہریلا کالا سانپ ۲ ایک لونڈی کا نام جسے کوڑیالی بھی کہتے ہیں۔ ۳ (کنایۃً) زردار متمول آدمی۔ (گویا) ؎

زلف نے نقدِ دل کئے ہیں جمع
اب تو یہ سانپ کوڑیالا ہے

۴ ایک قسم کا چھوٹا پرند۔

کوز۔ (ف) صفت۔ خمیدہ۔

کوزپشت۔ کوزہ پشت۔ (ف) صفت۔ خمیدہ پشت۔ کُبڑا۔

کوزہ۔ (عربی میں کوز بمعنی کوزہ ہے۔ ترکی میں بمعنی ظرف دستہ دار فارسی میں بمعنی خمیدہ پشت۔ کُبڑا۔

کوزہ۔ فارسی میں لابنی گردن کا ظرف جس میں پانی رکھتے ہیں) مذکر۔ ۱ ڈونگا۔ دستہ دار ظرف ۲ قفلی۔ جیسے برف کے کوزے یعنی برف کی قفلی ۳ آبخورے کی شکل کا بنا ہوا۔ مصری کا ڈلا جیسے مصری کے کوزے ۴ مٹی کا برتن ۵ مٹی کا آبخورہ۔

کوزہ گر۔ (ف) مذکر۔ کمھار۔

کوزۂ نبات۔ (ف) مذکر۔ مصری کا کوزہ۔

کوزے میں دریا بند کرنا۔ دیکھو دریا۔

کوزیاں۔ (دہلی) مونث۔ مٹی کے آبخورے لمبے اور گلے کے بیچ میں سے پتلے۔

کُوس۔ (ف، واؤ معروف) مذکر۔ بڑا نقارہ (امیر) ؎

جائے قیامِ منزلِ ہستی نہ تھی امیر
اُترے تھے ہم سرا میں کہ کوس سفر بجا

کوسِ رحلت۔ کوسِ رحیل۔ (ف) مذکر۔ کوچ کا نقارہ (شرف) ؎

کس مسافر نے کیا کوچ یہ تڑکے تڑکے
کوسِ رحلت کی صدا ہے جو گجر میں پیدا

کوس۔ (ہ۔ واؤ مجہول) ۱ دو میل کا فاصلہ ۲ (فارسی میں کوس کپڑے یا گدڑی کا گوشہ جو اور کونوں سے لمبا ہو۔ اس سے اردو میں معنی ذیل میں لیا گیا) آستین کا جوڑ۔ آستین کا کف۔ جب کپڑے کا عرض کم ہوتا ہے یا آستین کسی وجہ سے چھوٹی پڑ جاتی ہے تو کلائی بھر کا کپڑا آستین میں آگے سے سلواتے ہیں۔ اس کو کوس کہتے ہیں بعض لوگ خوبصورتی کے لئے بھی کوس لگاتے ہیں (پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ) (منیر) ؎

ہاتھوں سے ناپتے ہیں راہ جنوں
آستینوں میں کوس پڑتے ہیں

کوس چڑھانا۔ کوس ڈالنا۔ آستینوں کے آگے جوڑ ڈال کے طول بڑھانا۔ کف لگانا۔

کوس کھلنا۔ کف کا بخیہ کھل جانا۔ (شاد) ؎

تمام عمر پھرے جامۂ جنوں پہنے
کھلے نہ کوس کسی دن بھی آستینوں کے

کوسوں۔ دور تک (امیر) ؎

اُس خرابے میں ہم پڑے ہیں امیر
کہ جہاں خاک بھی نہیں کوسوں

کوسوں بھاگنا۔ کوسوں دُور بھاگنا۔ (کنایۃً) سخت نفرت کرنا (فقرہ) وہ ان کے نام سے کوسوں دور بھاگتا ہے۔ (ناسخ) ؎

بھاگتا ہوں مے گلرنگ سے میں کوسوں دور
فرقتِ یار میں مستوں کا مگر ہوش ہوں میں

کوسوں پیچھے رہنا۔ بہت پیچھے رہنا۔ (مصحفی) ؎

قیس واماندہ رہا اُس سے تو کوسوں پیچھے
پھر قدم ناقۂ لیلیٰ کو اٹھانا کیا تھا

کوسوں تک۔ دور تک۔

کوسوں دُور۔ بہت دور۔

کوسوں دُور رہنا۔ وحشت کرنا۔ پاس نہ پھٹکنا (جلال) ؎

بیخودی دل سے ترے رہتی ہے خودی کوسوں دور
ہوش دیوانہ نہیں آتے جو دیوانوں میں

کوسوں دور رہنا۔ بہت دور رہنا (فقرہ) بندہ اس قسم کے خیالات سے کوسوں دور ہے۔

کوسا۔ دعا مذکر۔ (ع) دعائے بد (راسخ) ؎
ہم غریبوں کی شب ہجر کا کوسا نہ ٹلے
کالا پانی ہو تجھے چرخ کہن آج کی رات

کوسا کاٹی۔ (ع) مونث۔ دعائے بد۔ (کرنا کے ساتھ)

کوسا کرنا۔ بد دعا دیتا رہنا۔ (فقرہ) یہ بدزبان دن رات مجھے کوسا کرتی ہے۔

کوسا لگنا۔ (ع) بد دعا کا اثر ہونا (عارف) ؎
نہیں ہے نام کو بھی نم پڑے ہے خشک مدت سے
یہ کس کا لگ گیا کوسا ہماری چشم گریاں کو

کوس کوس کے کھا جانا۔ (ع) (کنایۃً) کوسنے دے کر تباہ کر ڈالنا۔ (صاحب) ؎
میں کوس کوس کے کھا جاؤنگی ہوں کٹنی
مری زبان کا دیکھا نہیں اثر تو نے

کوسم کاٹا۔ (ع) مونث۔ ایک دوسرے کو کوسنا (محسنات) محلے والوں نے اظہار دئیے کہ دونوں گھروں میں ہر وقت کوسم کاٹا رہا کرتی تھی۔

کوسنا۔ (ہ) مذکر۔ (ع) ۱ دعائے بد دینا کے ساتھ (جلیل) ؎
دعا گر نہ دو کوسنا دیتے جاؤ
مرے پیار کا کچھ صلہ دیتے جاؤ
۲ متعدی۔ ی۔ بد دعا دینا۔ برا بھلا کہنا۔

کوسنا پیٹنا۔ کوسنا کاٹنا۔ متعدی برا بھلا کہنا۔ بد دعا دینا (فقرہ) پہلے تو اس کی عادتیں بگاڑیں اب کوسنے کاٹنے سے کیا فائدہ دیکھو کیا کوسوں۔

کوسنا لگ جانا۔ بد دعا کا اثر ہونا۔ (رند) ؎
لگ جائے گا کہیں کسی عاشق کا کوسنا
مرجاؤگے جوان اگر بد دعا لگی

کوسنے پڑنا۔ کوسنا دیا جانا (شوق قدوائی) ؎
بے پردگی حسن ہے الزام کے قابل
کیوں کوسنے پڑتے ہیں مری بدنگہی پر

کوش۔ (س) مذکر۔ ہندی زبان کا لغت۔

کوشاں۔ (ف) صفت۔ کوشش کرنے والا۔

کوشش۔ (ف) مونث۔ محنت دوڑ دھوپ۔ قصد (کرنا کے ساتھ)

کوشک۔ (ف) مذکر۔ قصر۔ محل۔ اونچی اور بلند عمارت۔

کوفت۔ (ف) کوفتن کا حاصل مصدر۔ مونث ۱ صدمہ تھکاوٹ ۲ اردو۔ غم۔ ملال (مصحفی) ؎
کوفت یہ دل نے اٹھائی کہ نہ ٹھہرے آنسو
یاد آئی جو تری موسم باراں میں کبھی
۳ کٹائی۔ کوٹنا۔

کوفت پر کوفت اٹھانا۔ صدمہ پر صدمہ برداشت کرنا ؎
تھا موا اب قبضۂ شمشیر اے رند
کوفت پر کوفت اٹھایا نہ کرو

کوفت کا کام۔ وہ کام جو کٹائی کرکے کیا جاتا ہے دیکھو کیل۔

کوفت کھانا۔ رنج کا برداشت کرنا۔ جی جلانا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎
کیوں کھوتی ہے جان کوفت کھا کر
میں لاتی ہوں ماہرو کو جا کر

کوفت گزرنا۔ رنج اور صدمہ گزرنا (میر) ؎
دیکھئے کب وصال ہو اب تو لگے ہے ڈر بہت
کوفت گزری ہے فراق یار میں جی پر بہت

کوفتہ۔ (ف) صفت۔ آسیب رسیدہ۔ مذکر۔ قیمہ کے گول کباب۔

کوفتہ رانان تہی۔ حلوائی بید درست۔ (ف) مثل۔ دکھ پلٹے ہونے لاچار کو روکھی روٹی بے سالن ہی غنیمت اور عمدہ چیز ہے۔

کوفتہ بیختہ۔ (طبیب نسخوں میں لکھتے ہیں) کوٹ چھان کر

کوفہ۔ (ع) مذکر۔ عراق عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں کے

لوگ سخت بے رحم تھے دشمن سادات اور قاتل حسین علیہ السلام اکثر اسی جگہ کے لوگ تھے۔

کوفی ۔ (ع) صفت ۔ کوفہ کا باشندہ ۔ کوفہ کی زبان ۔

کوک ۔ (ف) مونث ۔ بخیہ ۔ کچی سلائی ۔ لمبے لمبے ٹانکے۔

کوک دینا ۔ کوکنا ۔ کچی سلائی کرنا ۔ تاگے ڈال کر کھڑا کر دینا۔

کُوک ۔ (ف ۔ باجوں کا سر ملانا ۔ بلند آواز ۔ آواز) مونث ۱ سریلی آواز ۔ بیشتر فاختہ، مور اور کویل کی آواز کے لئے مستعمل ہے (سحر لکھنوی) ؎

نہ دل تیر سے کوک کویل کی ہے
نہ پوچھو جو حالت مرے دل کی ہے

(میر) ؎

دل پہ داغ نالاں خط سے کب اس ابرو کے ہے
چمن میں دعوےٰ طاؤس کو طاؤس کو کے ہے

۲ دھو، چیخ ۔ کلکاری ۔ (پڑنا کے ساتھ) (رنگین) ؎

دن رات بن اس کے ہے یہ اب بندے کی حالت
یا شور ہے یا چیخ ہے یا کوک ہے دائی

(انیس) ع آفت کی پڑی کوک قیامت کا ہوا غل

۳ گھڑی یا باجے وغیرہ میں چلنے کی طاقت جو کنجی دینے سے پیدا ہوتی ہے (فقرہ) کوک باقی نہیں رہی گھڑی بند ہو جائے گی ۔

کوک اتر جانا ۔ کوک ختم ہو جانا ۔

کوک چڑھنا ۔ کوک زیادہ ہو جانا ۔

کوک دینا ۔ دیکھو کوکنا نمبر ۱ آواز لگانا ۔ صدا دینا ۔

کوک مارنا ۔ چیخ مارنا ۔

کوکنا ۔ (اردو) چیخنا ۔ چلّانا ۔ درد کی آواز نکالنا (میر) ع

اسکی گلی میں جا کر کس رات میں نہ کوکا

۲ گھڑی یا باجے میں کنجی دینا ۳ کویل کا بولنا ۔ فاختہ کا کوکو کرنا ۔ ۴ مور کا جھنگارنا ۵ بٹیر کو جگانا ۔

کوکا ۔ (ہ) مذکر ۔ باریک کیل ۔ چھوٹی پرینگ ۔

کوکابیلی ۔ (ہندی) مذکر ۔ گل نیلوفر ۔

کوکب ۔ (ع) مذکر ۔ روشن ستارہ ۔ دیکھو کواکب ؎

ہو گا داخل اور قاروں کے خزانہ میں درم
پست ایسا ہے اگر کوکب مری تقدیر کا

کوکب دمدار ۔ (ف) مذکر ۔ دمدار ستارہ جس کو جھاڑو بھی کہتے ہیں ۔ (محسن) ؎

فلک اب کوکب دمدار کی جھاڑو اٹھا دیجے
ملائک ڈھونڈھتے پھرتے ہیں سر پہ خاک مرقد کا

کوکبہ ۔ (عربی میں کوکبۃ ۔ ستارہ انبوہ آدمیوں کی جماعت فارسیوں نے مجازاً بمعنی کر و فر و حشمت و فوج استعمال کیا ۔ برہان میں لکھا ہے ۔ کوکبہ ۔ ایک اونچی خمدار لکڑی ہوتی ہے جس کے سر پر صیقل کی ہوئی فولادی گیند لگا کر بادشاہوں کی سواری کے آگے آگے لے چلتے ہیں) مذکر ۱ ستارہ ۲ شاہی جلوس شان و شکوہ ۔

کوکر ۔ (ہ ۔ واؤ غیر ملفوظ) مذکر ۔ کتا ۔

کوکرمتا ۔ (ہ ۔ واؤ غیر ملفوظ) دیکھو ککرمتا ۔

کوکلا ۔ مذکر ۔ فارسی میں کوکلہ بمعنی ہندی میں کوکلا بمعنی کوئل ہے اردو میں بمعنی کوئل مستعمل ہے۔

کوکل تاش ۔ (ت) مذکر ۔ بادشاہ کا رضاعی بھائی ۔

کوکنا ۔ دیکھو کوک ۔

کوکنار ۔ (ف ۔ کوک ۔ کھانسی + نار ۔ انار) مذکر خشخاش کا ڈوڈا

کوکنی ۔ (اردو ترکی میں کوک ۔ نیلا رنگ) مذکر ۔ ایک رنگ کا نام جو شہاب لاجورد بھٹکری سے تیار کیا جاتا ہے ۔

کوکو ۔ (ف ۔ میں فاختہ کی آواز) مونث ۔ فاختہ کی آواز قمری کی آواز (مصحفی) ؎

میں تو اس سرو کو ساتھ اپنے چمن میں لایا
کھا گئی جاں مری فاختہ کیوں کوکو سے

(انیس) ع ۔

کوکو وہ قمریوں کی وہ طاؤس کی پکار

کوکو ۔ (ہ) مونث ۱ بچوں کے ڈرانے کا فرضی نام ۔ (فقرہ) منے تم نے شرارت کی اور کوکو آگئی ۲ بچے کوّے کو کہتے ہیں ۔

کوکو پلاؤ ۔ لکھنؤ والے پلاؤ جس میں کباب یا مسلم انڈے ڈالتے ہیں ۔ دہلی میں بیضہ پلاؤ ہے۔

کوکھ ۔ (ت) مذکر ۱ دودھ پلانے والی کا لڑکا۔ دودھ شریک بھائی ۔ (انشا) ؎

کوکا جی دیکھو بیری دوگانہ پہ کیا کھلی
پشواز اودی اور جھاجھل کی اوڑھنی

۲ مونث ۔ دودھ پلانے والی کی بیٹی (رنگین) ؎

کچھ نظر آتی ہے اُدھلی تری چتون کوکا
ان دنوں رہتی ہے اینٹھی تری گردن کوکا

کوکی ۔ مونث ۔ رضاعی بہن ۔

کوکھ ۔ (ھ) مونث ۔ پیٹ ۔ پہلو کے نیچے کی وہ جگہ جہاں ہڈی نہیں ہے ۲ مجازاً اولاد ۔

کوکھ آباد رہے ۔ دعا ۔ یعنی اولاد زندہ رہے (انیس)

دنیا میں صدا کوکھ تمھاری رہے آباد

کوکھ اجڑ جانا ۔ اولاد کا زندہ نہ رہنا ۔ (انیس) ؎

ہر طرح کر غم سے اکھڑ جائے گی میری
یا مانگ دیا کوکھ اجڑ جائے گی میری

کوکھ اُجڑی ۔ صفت ۔ مونث ۔ وہ عورت جس کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو

کوکھ بند ۔ صفت ۔ مونث ۔ بانجھ عورت ۔

کوکھ جلی ۔ (ھ) مونث ۔ وہ عورت جسے اولاد کے مرنے کا صدمہ پہونچا ہو ؎

میری قسمت کا لکھا کوکھ جلی ہوں راحت
مرگیا پیٹ میں بچہ تو کرے دائی کیا

کوکھ سے ٹھنڈی ہے ۔ صفت (بیگمات) اولاد والی ہو صاحب اولاد ہے ۔

کوکھ شاستر ۔ (ھ) (ہندو نجم) علم غیب (فقرہ) میں نے کوکھ شاستر نہیں پڑھا جو پیٹھ پیچھے کی بات بتا دوں ۔

کوکھ کا آزار ۔ کوکھ کا خلل ۔ استقاط کا مرض بچوں کے جیتا نہ بچنے یا مرجانے کا مرض ۔

کوکھ کی آنچ ۔ مامتا ۔ مادری محبت ۔

کوکھ مانگ سے بھری پری رہے ۔ کوکھ آنچ سے بھری پری رہے ۔ (ع) دعا اولاد اور خاوند زندہ اور سلامت رہیں (فقرہ) حشمت نے دیکھتے ہی ادب سے سلام کیا دادا نے لاکھوں دعائیں دیں کہ بیوی جیتی رہو کوکھ مانگ الخ ۔

کوکھ مانگ سے ٹھنڈی رہنا ۔ (ع) دعا ۔ سہاگن اور صاحب اولاد رہنا ۔

کوکھ مانگ سے ٹھنڈی ہونا ۔ (ع) سہاگن اور صاحب اولاد ہونا (رنگین) ؎

کوکھ اور مانگ سے ٹھنڈی ہے جو دیتی ہے پری
جھاڑ بالوں سے زمین لال پری کی بیٹھک

کوکھیں لگ جانا ۔ (ع) بھوک سے کوکھوں کا اندر دھنس جانا بھوکا ہونا ۔

کُوکئی ۔ (اردو) مذکر ۔ ایک قسم کا اُودا رنگ ۔

کُول ۔ (ھ) مذکر ۔ اناج جس کو گنوار بغیر صاف کئے کھاتے ہیں ۔

کَول ۔ (ھ) مذکر (ہندو) لقمہ نوالہ ۲ اناج کی وہ مقدار جو ایک ہی دفعہ چکی میں پیسنے کے لئے ڈالتے ہیں ۔

کَول ۔ (ھ) مذکر ۔ سوراخ جو لکڑی یا زمین میں ہو ۔

کولنا ۔ (ھ) خالی کرنا ۔ جو کچھ اندر بھرا ہو اُس کو نکال ڈالنا اس جگہ کول لینا بھی مستعمل ہے ۔ (شاد) ؎

کبھی کرتے ہیں دل چھلنی خدنگ کج نگاہی سے
کبھی مژگاں کے برموں سے جگر کو کول لیتے ہیں

۲ دبانا ۔ کچلنا ۔

کُولا ۔ (ھ) ہندی میں کولا اور کوئلا دونوں طرح ہے ۔ لکھنؤ میں کولا اور کوئلا دونوں ہیں ۔ کولا فصیح خیال کیا جاتا ہے ۔ ذوق نے کولا باندھا ہے ۔ لیکن اب دہلی میں کوئلہ فصیح سمجھا جاتا ہے اور کولا متروک ہے ۱ مذکر ۔ کان سے ایک سیاہ اور نباتاتی مادہ نکلتا ہے اُس کو جلا کر بجھاتے اور پتھر کا کوئلا کہتے ہیں ۲ ادھ جلی لکڑی کا بجھا ہوا ٹکڑا ۔ پرانی دیواروں میں جو کولا پایا جاتا ہے اس کو گھس کر گوہانجنی پر لگاتے ہیں (ذوق) ؎

جل کر اگر بجھائے بھی دل سوختہ مرا
تو پھر جلے گا جیسے کہ کولا بجھا ہوا

دہا لضا حب ؎

نکلی نرگس کے ہے گوہانجنی کوئلا وہ لگائے
کوئی برسوں کی پرانی کرے دیوار تلاش

(ہجر) ؎

خال مشکیں نے دل ایسا ہی جلایا ہے کہ بس
وکوئلوں پر بھی یہ دھوکہ ہے کہ انگارے ہیں

کولوں کا گل۔ کولا پیس کر اس میں چاولوں کی پیچ ملا کر ٹکیا بنا کر خشک کر لیتے ہیں۔ یہ بہت جلد آگ پکڑ لیتا ہے۔

کولوں کی دلالی میں ہاتھ کالے۔ کولوں کی دلالی میں منھ بھی کالا کپڑے بھی کالے۔ مثل بُرے کام میں پڑنے کا انجام بدنامی ہے۔ دیکھو کوئلا۔

کولا۔ (ھ) مذکر ۱ دروازے کے ادھر اُدھر کی دیوار (فقرہ) تم کولے سے لگ کر کھڑی ہوئی تھیں کپڑوں میں مٹی بھر گئی۔ ۲ وہ اناج کی پولی جو کاٹنے کو دی جائے۔ (کاٹنا کے ساتھ) ۳ (ع) بغل۔ گود۔ (فقرہ) یہ بیٹی ماں کے کولے سے لگی بیٹھی رہتی ہے ۴ چھوٹا سنگترا۔ ایک قسم کی نارنگی۔

کولے کی مٹھائی۔ ایک قسم کی مٹھائی جو کولے سے بناتے ہیں۔ (رشک) ؎

جب کچھ آیا لب شیرین بتاں کا جھوٹا
ہم یہی سمجھے کہ کولے کی مٹھائی آئی

کولا۔ (ھ) مذکر۔ انسان کی پیٹھ کی طرف سُرین کے اوپر کا حصہ جہاں کمر بند باندھتے ہیں (رنگین) ؎

پہنچی لچک کمر کو ارے لوگو دوڑیو
کولے تلک جو سر سے مرے ڈھلکی اوڑھنی

کولا اترنا۔ کولے کا جگہ سے سرک جانا۔ (ایاجی) مگر مجھ کو تو اس کا کولا اترا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

کولا دنکیاں۔ مونث۔ ہاتھا پائی۔ دھینگا مشتی۔ پُرانا محاورہ ہے (مصحفی) ؎

شوخی مزاج اُس کے سے اب تک نہیں گئی
ویسا ہی بانکپن ہے وہی کولا دنکیاں

کولا کاٹنا۔ (ع) سزا دینا۔ صدمہ پہنچانا۔ (فقرہ) ابھی میری آنکھ پھوٹ جاتی تو کیا میں تمہارا کولا کاٹ لیتی (جان صاحب) ؎

کیوں پاؤں پہ سر رکھتے ہو تم ہاتھ نہ جوڑو
کولا ابھی کیا کاٹے گا سرکار ہمارا

۲ بوٹیاں اڑانا۔

کولا مٹکانا۔ کولا مار کر چلنا۔ کولے کو حرکت دینا۔

کولھو۔ (ھ) مذکر۔ تیل پیلنے اور رس نکلنے کا آلہ۔ دہلی میں کولو ہے۔ (آتش) ؎

شیریں ان لبوں کی رکھتا ہو تو کولھو
پانی سے تجھ کو پیلا اے نیشکر نہ کرتا

کولھو پیلنا۔ کولھو چلانا۔

کولھو چلانا۔ کولھو کا کارخانہ قائم کرنا ۲ کولھو کو رواں کرنا۔

کولھو چلنا۔ لازم۔

کولھو سے پیلنا (ع) کمال ایذا دینا۔ (جان صاحب) ؎

جس میں تل بند ہوتے تھے کھلی نہ رہی وہ اماں
پیلتی تم مجھے کولھو سے ہو ہر آن عبث

کولھو کا بیل۔ صفت (کنایۃً) ہر وقت کسی کام میں جتا رہنے والا۔ نہایت محنتی۔ ایک ہی جگہ چکر کھانے والا۔

کولھو کاٹ کر موگری بنانا۔ (کنایۃً) قیمتی اور بڑی چیز کو کاٹ کر کم قیمت اور چھوٹی چیز بنانا۔ بے وقوفی کا کام کرنا۔

کولھو کے بیل کی طرح پلنا۔ نہایت محنت اور مشقت اٹھانا۔

کولھو میں پلوا دینا۔ (اگلے زمانے میں ملزم کو کولھو میں ڈلوا کر مروا ڈالتے تھے) نہایت سخت سزا دینا۔

کولھو میں پیل ڈالنا۔ کولھو میں پیلنا۔ کولھو کے ذریعہ سے تیل نکالنا ۲ (کنایۃً) سخت تکلیف دینا۔ (رنگین) ؎

یا رب شب جدائی تو ہرگز نہ ہو نصیب
بندی کو یوں جو چاہے تو کولھو میں پیل ڈال

کولی۔ (ھ) مذکر۔ ہندو جُلاہا۔ ایک ادنیٰ قوم جس کا کام موٹا کپڑا بُننا۔ مچھلیاں پکڑنا۔ بیگار بھگتنا ہے ۲ (لکھنؤ) مونث۔ وہ سیاہی جو مہندی لگے ہاتھوں میں مہندی لگانے سے ظاہر ہوتی ہے۔ (رشک) ؎

کوڑی تری مہندی کی نظر میں دُر تاباں
مشہور ہے نام حبشی رکھتے ہیں مرجاں

(۳) اسے ساتھ۔ ۲۔ تیلی بنانے والا۔ تیل بیچنے والا۔

کَوْلی - (ھ) مونث۔ گود۔ دونوں ہاتھوں کا حلقہ۔ آغوش۔

کولی بھرنا۔ کولی میں لینا۔ کولیانا۔ کولی بھر لینا۔ دونوں ہاتھوں سے گھیر کر بیچ میں لینا۔ بغلگیر ہونا (ظفر) ع

انھیں جب پیار سے گودی میں کولی بھر کے لوں گا

(مصحفی) ؎

ہم نے تو تم کو دوڑ کے کولی میں بھر لیا
فرمائیے اب آپ کی شمشیر کیا ہوئی

(جرأت) ؎

لے لوں اُسے کولی میں اگر میں تو عجب کیا
بے مرہم ابھی زخم مرے دل کا بھر آئے

۲۔ حرص کرنا۔ طمع کرنا۔

کومل۔ کومھل - (ھ) مونث۔ سینہ (دیا لگانا کے ساتھ)۔

کَوْن - (ع۔ ہو جانا۔ وجود میں آنا) مذکر۔ دنیا۔

کون و فساد۔ دیکھو عالم۔

کون و مکان - (ف) مذکر۔ دنیا۔ جہان۔ (مصحفی) ؎

اک حرف کن ہی جس نے کون و مکاں بنایا
اے خلق اُس نے تجھکو جانِ جہاں بنایا

کَونین - (ع۔ کون کا تثنیہ) مذکر۔ دنیا اور عالم آخرت۔

کونیہ - (ع) صفت۔ دنیا سے نسبت رکھنے والا۔

کَوْن - (ھ۔ واو مجہول) (دلال) ایک کم دس۔ نو۔

کَوْن - (ف) مونث۔ مقعد۔

کَوْنِ خر - (ف) صفت۔ مجازاً۔ احمق آدمی۔

کَوْنی - (ف) صفت۔ مذکر۔ بولیدا۔

کَون - (ھ) ۱۔ کلمہ استفہام (الف) ذوی العقول کے لئے اس کا استعمال بغیر سا اور سی کے صحیح ہے ؎

کون آتا ہے بُرے وقت کسی پاس اے داغ
لوگ دیوانہ بنانے ہیں کہ وہ آتے ہیں

(ب) غیر ذوی العقول کے لئے سا اور سی کے ساتھ مستعمل ہے (فقرہ) کونسی بات تم بھول گئے۔ عورتیں سا اور سی کے بغیر بولتی ہیں (شوق قدوائی) ؎

تصویر کی ایسی کون ہستی
اللہ رے اور بُت پرستی

۲۔ اگر استفہام کا مقام نہ ہو تو اسمائے زمان کے واسطے بغیر امی کے مستعمل ہے۔ اور کتنا کے معنی دیتا ہے (ذوق) ؎

کون وقت اے وائے گزرا جی کو گھبراتے ہوئے
موت آتی ہے اجل کو یاں تلک آتے ہوئے

۳۔ کیا چیز ہے۔ بے حقیقت ہے کی جگہ ؎

کیا اے رشکِ حقیقتِ انساں کون نمائش کون ثبات
مثلِ حباب بحرِ خیال آغاز نہیں انجام نہیں

کبھی ضمائر کے ساتھ بطور سوال بھی مستعمل ہے۔ جیسے ہم نہیں جانتے وہ کون۔ ہم نہیں جانتے تم کون۔ ان سب صورتوں میں بے حقیقت ہونا۔ بے تعلق اور بے اختیار ہونا متکلم حاضر یا غائب کا مقصود ہوتا ہے۔

کون بات ہے۔ بات نہیں۔ موقع نہیں ہے (اوج) ؎

گر خط کو ہو نہ طول تو اے شاہ نیک ذات
لکھ دیجئے گا صاف چھپانے کی کون بات

کون جانے - خدا معلوم کی جگہ (بنات النعش) کون جانے شاید ان ٹھہرے ہوئے ستاروں میں ایک ایک بجائے خود آفتاب ہو۔

کون حقیقت - بے حقیقت ہے۔ (رشک) ؎

میں کیا مرے ظلمت کدہ کی کون حقیقت
یہ عشق وہ ہے جس نے کئے سیکڑوں گھر صاف

کون دن تھے - کیسے اچھے دن تھے (سودا) ؎

کون وہ دن تھے کہ جب تب ترے نظارہ کو
ترے آئینہ میں پریشاں نظری کا تھا چرانہ

کونسا۔ کونسی۔ پہلا مذکر کے لئے۔ دوسرا مونث کے لئے جب کئی جاندار یا بے جان چیزوں میں سے کسی ایک کے متعلق سوال ہوتا ہے یہ کلمہ استعمال کرتے ہیں۔ (فقرے) کونسا گھوڑا تم کو پسند ہے۔ کونسی گھوڑی لوگے ۲ (ع) کون کی جگہ کیا (شرف) ؎

پوچھے تو کوئی کون سا اس کا گناہ تھا
صیاد برخلاف جو نخچیر سے ہوا

کونسا درخت ہے جس کو ہوا نہیں لگی ۔ (عو) مثل ۔ عیب یا شکایت سے کوئی خالی نہیں ۔

کون سا دن ۔ کون دن ۔ (رشک) ؎

کون سا دن ہے کہ عاشق بھول جاتے ہیں تجھے
اے اجل کیوں ہو گئی غافل ہماری یاد سے

کونسا زہر مل گیا ۔ کیا برائی ہو گئی (داغ) ؎

سب کہا تم گلے سے مل جاؤ
مل گیا زہر کون سا اس میں

کون سنتا ہے ۔ کوئی نہیں سنتا (اسیر) ؎

خواب آرام میں ہمسائے ہیں کوچے سنسان
کون سنتا ہے پکاروں شب یلدا کس کو

کونسی بات اٹھا رکھی ہے ۔ کونسی کسر باقی رکھی ہے ۔ (جلیل) ؎

غیر کیوں ہوتے ہیں شامل مری رسوائی میں
کونسی بات مرے دل نے اٹھا رکھی ہے

کون سے روز ۔ کس دن (داغ) ؎

طعنے دیتے ہو محبت میں برا کہنے کو
کون سے روز یہاں مجمع احباب نہیں

کون سے قرآن میں لکھا ہے ۔ کس قاعدہ سے جائز ہے (بنات النعش) دکھا تو کون سے قرآن میں لکھا ہے کہ بچہ پیٹ میں ہو اور بچے والی چلے پھرے اور کام کرے ۔

کونسے لعل لگے ہیں ۔ (ع) کیا خاص بات ہے (صاحب جلال) ؎

کون سے لعل لگے شکل میں یاقوت کی ہیں
پی جواہر کو جو کولاسی یہ بھائی صورت

کون سے مرض کی دوا ہو ۔ کس کام کے ہو یعنی نکما ہونے کی جگہ ۔ (ناسخ) ؎

تم سے ہوا نہ درد دل زار کا علاج
پھر کون سے مرض کی بتاؤ دوا ہو تم

کون کس کی سنتا ہے ۔ کوئی کسی کی فریاد نہیں سنتا ۔ (شعور) ؎

کیا پرسش گنہ گار روز شمار کریگا
سنتا ہے کون کس کی عمل بے حساب ہوگا

کون کہتا ہے ۔ کوئی نہیں کہتا ۔ میں نہیں کہتا ۔ (رشک) ؎

قتل کرنے کو خوش اندازی کا جوہر چاہیے
کون کہتا ہے کہ تیغ و تیز خنجر چاہیے

کون کہے ۔ بیان نہیں ہو سکتا کی جگہ ۔ بیشمار ہیں کی جگہ ۔
(فقرہ) اس کے چھوٹے چھوٹے جرموں (اور گناہوں) کی کون کہے

کون مدت سے ۔ کتنے زمانے سے ۔ (داغ) ؎

کون مدت سے ہے عادت مجھے تنہائی کی
پاس فردوس کے سنسان بیاباں ہوتا

کون وقت ہوا ۔ دیر ہو گئی ۔ مدت ہو گئی ۔ (بنات النعش)
انگنائی میں نکل کر خبر تو لو کون وقت ہوا یہ آدمی برابر چلا رہا ہے ۔

کون وقتوں سے ۔ بڑی دیر سے (بنات النعش) ۔
تم تو نئی نہیلی سے اس قدر جلد بے تکلف ہوئیں کہ کون وقتوں سے باتیں کر رہی ہو اب تک تمہاری باتیں ہو نہیں چکیں ۔

کون ہوتا ہے ۔ کیا تعلق ہے ۔ کیا واسطہ ۲ کیا رشتہ ہے ۔

کُونا ۔ (ہ) مذکر ۔ ۱ گوشہ ۔ زاویہ ۲ کھونٹ ۔ جیسے چادر کا کونا ۔ ۳ طرف ۔ جانب کسی مکان یا راہ کی ۔

کونا کونا دیکھ ڈالنا ۔ اچھی طرح دیکھ ڈالنا ۔

کونا کھدرا ۔ کونا کھترا (سنسکرت کھترا ۔ بل سوراخ) مذکر ۔
کونا (فقرہ) بیٹھے کو دیں کونے کھترے میں کاٹ تو پھینک دیا ۔

کونا کونا جھانکنا ۔ بے انتہا تلاش کرنا ۔ جستجو کرنا ۔ (آتش) ؎

کونسا کونا نہ جب جھانکا کی بکس گھر کی تلاش
جستجو میں تیری ششدر چہرۂ گل ہو گیا

کونے کی خیر منانا ۔ (دہلی) گھر کی بھلائی چاہنا ؎

نکل راسخ کہیں اس چار دیوار عناصر سے
اے غافل منائیگا کہاں تک خیر کونے کی

کونے میں بیٹھ رہنا ۔ گوشہ نشین ہو جانا ۔ (ناسخ) ؎

مرنے سے پہلے جو مرا ہو تو سن لے تدبیر
بیٹھ رہ چپکے کسی کونے میں ہو جا خاموش

کونے میں پڑا ہونا۔ سب سے الگ ہونا۔

کونتنا۔ کونتھنا۔ (ہ۔ نون غنّہ (دہلی)) ۱ دفع براز کے واسطے زور لگانا۔ ۲ بچہ جننے کے واسطے عورت کا زور کرنا۔

کونج۔ (ہ۔ نون غنّہ) مونث۔ قاز کلنگ۔

کونجڑی۔ (ہ۔ نون غنّہ) کنجڑے کا مونث۔

کونجڑی اپنے بیر کھٹے نہیں بتاتی۔ مثل۔ اپنی چیز کو کوئی برا نہیں کہتا۔

کونچ۔ (انگ کوچ کا بگڑا ہوا) مذکر۔ ایک قسم کی کرسی جس پر کئی آدمی بیٹھ سکتے اور ایک آدمی لیٹ سکتا ہے۔

کونچ۔ دیکھو کوچ۔

کونچا۔ (ہ) مذکر۔ گھاس کا پولا (فقرہ) ان لوگوں نے گھاس کا ایک کونچا جلا کر بل کے سرے پر رکھ چھوڑا ہے۔

کونچا کریلا۔ کوچا کریلا۔ اس چہرے کو تشبیہاً کہتے ہیں جس پر کثرت سے چیچک کے داغ ہوں۔

کونچا۔ (فارسی کفچہ سے بگڑا ہوا) بھڑبھونجے کا کرچھا جس سے بالو نکالتا ہے۔

کونچنا۔ (ہ۔ واؤ مجہول۔ نون غنّہ سنسکرت میں واؤ معروف سے ہے) دیکھو کوچنا۔

کونچی۔ دیکھو کوچی۔

کوندا۔ کوندھا۔ (ہ۔ بالفتح۔ نون غنّہ کے ساتھ) مذکر (لکھنؤ) بجلی کی چمک جس میں گرجنے کی آواز نہ ہو جو اکثر برسات میں ہوتی ہے۔

کوندا پڑنا۔ (عم) کوندا لگنا کی جگہ بولتے ہیں۔

کوندا لپکنا۔ کوندا لگنا۔

کوندا لگنا۔ [illegible] کوندا ہونا۔ (ہجر) ؎

پکارے ہے کہ وہ کوندا لگا وہ مینہ آیا
پڑی ہے دھوم مرے اشک و آہ کی ایسی

کوندنا۔ بجلی چمکنا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

وہ ابر سیہ کا گھر کے آنا
بجلی کا وہ اس میں کوند جانا

کوندھ۔ کوند۔ (ہ) مونث۔ بجلی کی چمک (مصحفی) ؎

بجلی کی کوندھ اس سے منہ اپنا چھپا گئی
دل کی تڑپ تو مجھکو تماشا دکھا گئی

کونڈ۔ (ہ) مونث۔ ناند۔ خمیر کرنے کپڑا رنگنے یا دھونے کی ناند۔ کٹھرا۔

کونڈا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ مٹی کا وہ برتن جس میں آٹا گوندھتے ہیں۔ ۲ چھوٹی ناند۔ تسلا۔ ۳ (ع) بزرگان دین کی نذر نیاز کی شیرینی۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

سیدانیوں کا وہ کونڈے کھانا
وہ لوگوں کا منتیں بڑھانا

کونڈا کرنا۔ کھانے پر فاتحہ دلانا (جان صاحب) ؎

بھائی میرے سر کی قسم آئیو ضرور
کونڈا کروں گی جمعہ کو سید جلال کا

کونڈا ماننا۔ نذر و نیاز ماننا۔ (رند) ؎

علم حضرت عباس ہیں باندھا چلا
پیر دیدار کا تیرے لئے کونڈا مانا

کونڈی۔ (ہ) مٹی کا چھوٹا کونڈا۔ بھنگ کوٹنے کا برتن۔

کونڈی سونٹا۔ مذکر۔ فقیروں کا چھوٹا کونڈا اور سونٹا۔ (ناسخ) ؎

کیا ہلیں تکیہ سے سائیں کونڈی سونٹا چھوڑ کر
پاس ہے اکسیر کی بوٹی نہیں پروائے زر

کونڈی سونٹا بجانا۔ (کنایتاً) بھنگ گھوٹنا۔ بھنگ رگڑنا۔

کونڈی سونٹا بجنا۔ لازم۔

کونڈیلی۔ (واو غیر ملفوظ۔ نون غنّہ) مونث چھوٹا کونڈا۔

کونرا جانا۔ (ہ۔ نون غنّہ) لازم۔ کائیں کائیں سے گھبرا جانا بدحواس ہو جانا۔

کونرا دینا۔ متعدی۔ گھبرا دینا۔

کونسل۔ (انگریزی میں کون سل) مجلس۔ جماعت۔ پنچایت۔ کچہری۔

کون سل۔ (رائے) مونث۔ ۱ مشورہ۔ ملکر تدبیر سوچنا۔ اس معنی میں بول چال میں کونسل۔ نون غنّہ سے ہے (محسن) ؎

جس طرف دیکھئے بیلے کی کھلی ہیں کلیاں
لوگ کہتے ہیں کہ کرتے ہیں فرنگی کونسل

۲ صلاح کی کمیٹی ۔ وہ جماعت جو معاملات سلطنت میں صلاح مشورہ دیتی ہے ۔ اس معنی میں بکسر چہارم نون معلنہ سے ہے ۔
کونسل کرنا ۔ صلاح مشورہ کرنا ۔ باہم مل کر تدبیریں سوچنا ۔
کونسلی ۔ مذکر ایک قسم کا بارسٹر ۔ وکیل سرکار ۔
کُوں کُوں ۔ مونث ۔ کتوں کے پلّوں کی آواز ۔
کُونین ۔ (انگ میں کوئنن تھا ۔ اردو میں واؤ غیر ملفوظ سے اور بفتح حرف سوم زبانوں پر ہے) مونث ۔ ایک مشہور تلخ دوا کا نام جو دفع بخار کے لئے مستعمل ہے ۔
کوہ ۔ (ف) مذکر ۔ پہاڑ ۲ (کنایۃً) بخیل ۔
کوہِ آتش فشاں ۔ (ف) مذکر ۔ وہ پہاڑ جس میں سے گندھک کا مادّہ ہونے کے سبب آگ کے شعلے نکلتے ہیں ۔
کوہِ آدم ۔ (ف) مذکر ۔ لنکا کے سلسلۂ کوہ کی وہ بلند چوٹی جس پر خیال کیا جاتا ہے کہ حضرت آدم بہشت سے اترے تھے ۔
کوہ آفت گرنا ۔ (کنایۃً) اچانک بڑی مصیبت آنا کی جگہ ۔ (رشک) ؎

بتوں کو دل مبتلا چاہتا ہے
کوئی کوہ آفت گرا چاہتا ہے

کوہ اُلبُرز (ف) مذکر ۔ ایران کے شمال میں ایک مشہور بلند پہاڑ کا نام ۔
کوہِ الم ۔ مذکر ۔ الم کا پہاڑ سے استعارہ کرتے ہیں ۔ (سحر) ؎

فرماتے تھے شہ کوہ بھی ہو جاتا کاہ
سر پر مرے وہ کوہ الم ٹوٹا ہے

کوہ بیستون ۔ دیکھو بیستون ۔
کوہ پیکر ۔ (ف) صفت قوی جثّہ ۔
کوہ ٹوٹنا ۔ آفت کا پہاڑ پھٹ پڑنا ۔ (رشک) ؎

سخت جانی سے ہے جمعیت خاطر مجھکو
کوہ آفت بھی اگر ٹوٹے تو کیا ہوتا ہے

کوہ جگر ۔ (ف) صفت ۔ باحوصلہ آدمی ۔ شجاع ۔ دلیر ۔

کوہ جودی ۔ (ف) مذکر ۔ وہ پہاڑ جس پر حضرت نوح کی کشتی بعد طوفان ٹھہری تھی ۔
کوہچہ ۔ (ف) مذکر ۔ ا بری ہوئی زمین ۔
کوہسار ۔ **کہسار** ۔ (ف) مذکر ۔ پہاڑی جگہ ۔ (بحر) ؎

جنبش ہیں لا چکے تھے اسے بھبھے دلولے
مٹی پکڑ کے دشت میں کہسار رہ گیا

کوہستان ۔ (ف) مذکر ۔ وہ جگہ جہاں کثرت سے پہاڑ ہوں
کوہستانی ۔ (ف) صفت پہاڑی ۔ پہاڑ کا باشندہ ۔
کوہ ستم ۔ (ف) مذکر ستم کا کوہ سے استعارہ کرتے ہیں ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

حال اس کا بیان سے باہر
اک کوہ ستم گرا تھا اس پر

کوہ صفا ۔ مذکر ۔ دیکھو صفا ۔
کوہ غم ٹوٹنا ۔ غم کی مصیبت آنا (رند) ؎

نالہ پہ نالہ ہے اور فریاد ہے فریاد پر
کوہ غم ٹوٹا ہوا ہے خاطر ناشاد پر

کوہ قاف ۔ دیکھو قاف ۲ (مجازاً) وہ جگہ جو بہت دور ہو ۔ اور وہ جگہ جہاں آدمی کا گزر نہ ہو سکے ۔
کوہکن ۔ (ف) صفت ۱ پہاڑ کھودنے والا مذکر ۔ فرہاد کا لقب ۔ دیکھو فرہاد ۔
کوہ کندن و کاہ برآوردن ۔ بے نتیجہ کام کرنا ۔ ایسا کام کرنا جس میں مشقت بہت ہو اور فائدہ کچھ نہ ہو ۔ (فقرہ) اُن کی نازک خیالیاں کوہ کندن کاہ برآوردن کا مصداق ہیں ۔
کوہکنی ۔ (ف) مونث ۔ پہاڑ کھودنا ۔
کوہ کو کاہ سمجھنا ۔ دشوار کام کو آسان سمجھنا ۔ (انیس) ؎

غیظ آئے تو شیروں کو ہیں روباہ سمجھتے
ہم وقت دغا کوہ ہیں کاہ سمجھتے

کوہ نور ۔ مذکر ۔ ہندوستان کے ایک بہت بڑے اور مشہور ہیرے کا نام جس کے برابر تمام دنیا میں اس وقت تک کوئی ہیرا دستیاب نہیں ہوا ۔ ہندوستان میں دو ہیرے مشہور تھے ایک کوہ نور ۔ دوسرا دریائے نور ۔ یہ دونوں ہیرے ۱۷۳۹ء میں

کرنال کی لڑائی کے بعد دہلی کی لوٹ سے نادر شاہ کے تصرف میں آئے تھے جو اُن کو ایران لے گیا جہاں سے دریائے نور شاہ زماں کے تاج میں ہے۔ اور کوہ نور شاہ شجاع کے ساتھ ہندوستان میں آیا لاہور میں مہاراجہ رنجیت سنگھ نے ۱۸۱۳ء میں اس کو شاہ شجاع سے لے لیا۔ ۱۸۴۹ء میں یہ ہیرا سرکار انگریزی کے ہاتھ آیا۔

کوہی ۔ (ف) صفت کوہستان کا باشندہ۔ کوہ سے منسوب

کُوہان ۔ (ف) مذکر۔ بیل یا اونٹ کی پیٹھ کی بلندی۔

کوئلا ۔ (ھ) دیکھو کولا۔

کوئلوں پر مُہر ہونا ۔ دیکھو اشرفیاں لٹیں اور کوئلوں پر مُہر (رند) ؎

مہراب کوئلوں پہ ہونے لگی
دولت حُسن جب لٹا بیٹھے

کوئلوں کے مول ۔ (کنایۃً) بہت سستا (بحر) ؎

سوداگری ہے دودۂ گیسوئے یار کی
اب کوئلوں کے مول ہے نافہ غزال کا

کوئلے کی کان ۔ وہ کان جس میں پتھر کا کولا نکلتا ہے۔

کوئی ۔ (ھ) نثر اردو میں بروزن فع متروک اور بروزن فعلن فاع ۔ فعل صحیح ہے۔ کلمۂ تنکیر ایک شخص بھی ایک چیز بھی (فقرہ) کوئی چیز دلو۔ یہاں کوئی نہ آئے ۲ نامعلوم شخص کوئی آدمی (فقرے) پاؤں کی آہٹ سے شبہ ہوتا ہے کوئی آتا ہے۔ تم کہا نہیں مانتے کوئی کیا کرے ۳ تخمیناً ۔ اندازاً کی جگہ اٹکل سے (فقرہ) کوئی بیس روپے دینا رہ گئے ہوں گے ۴ گویا کی جگہ۔ (سوال کے لئے) ؎

ہزار رنگ دکھائے گا داغ جگر
مری بہار نہ ٹھہری کوئی خزاں ٹھہری

۵ استفہام انکاری کے لئے ۔ ممکن ہے ۔ ہو سکتا ہے یعنی نہیں ممکن ہے ۔ نہیں ہو سکتا ہے۔ (فقرہ) یہ بھی کوئی بات ہے کہ آپ خود ہی گالیاں دیں اور خود ہی روٹھ جائیں ۶ تعلق رکھنے والا۔ رشتہ دار ۔ یگانہ ۔ (ناظم) ؎

پھر تو ہوں جان کا برسوں سے یہ دم کوئی نہ ہوں
غیر سیراب سے وصل ہوں ہم کوئی نہ ہوں

یہ کبھی یا کہیں کی جگہ ۔ (ناسخ) ؎

کاوش غم دور ہو میرے دل ویراں سے کیا
خار جاتے ہیں کوئی صحرا کا دامن چھوڑ کر

۸ ذرا کی جگہ جیسے کوئی دم کا مہماں ۹ شاذونادر کی جگہ (فقرہ) کوئی ہوگا جو وہ حالت دیکھ کر نہ رویا ہو ۱۰ کہاں کی جگہ ۔ کبھی کی جگہ ۔ (داغ) ؎

کوچۂ یار کوئی چھپتا ہے
میں نہ ہونگا مری تربت ہوگی

۱۱ چند کی جگہ ؎

آہی جاتا وہ راہ پر غالب
کوئی دن اور بھی جیتے ہوتے

۱۲ کبھی کے معنی میں (داغ) ؎

رہیں گی دم مرگ تک خواہشیں
بہ نیت کوئی آج بھر جائے گی

۱۳ کسی قدر کی جگہ (امیر) ؎

تڑپتے عمر گزری یار آئے اجل آئے
خداوندا کوئی تاثیر تو پیدا ہو نالہ میں

۱۴ ایک کی جگہ (امیر) ؎

خون دینے لگی ہے میری قبر
کوئی چٹکی اٹھا کے ڈال تو دو

۱۵ کسی طرح کا (امیر) ؎

لاکھ پر دوں میں ہیں وہ حضرت دل
کہیں دھوکا کوئی نہ کھائیے گا

۱۶ بالکل کے معنی میں (افضل) ؎

عشق کا قول مرے دم سے ہے آرائش حُسن
حُسن کہتا ہے کوئی عشق کی بنیاد نہیں

کوئی آنکھوں کا اندھا۔ کوئی پیسے کا اندھا ۔ مثل کوئی جہالت اور بے علمی کے سبب بیوقوف اور کوئی پڑھا لکھا ہو کر جاہل سے بدتر۔ یعنی پڑھے لکھے بھی بے وقوف ہوتے ہیں۔

کوئی آیا نہ گیا ۔ جب مال غائب ہو جاتا ہے اور چلنے والے کا پتہ نہیں لگتا ۔ تب یہ فقرہ کہتے ہیں (بحر) ؎

میرا دل کس نے لیا نام بتاؤں کس کا
میں ہوں یا آپ ہیں گھر میں کوئی آیا نہ گیا

کوئی اتنا نہیں ۔ کسی کو اتنی توفیق نہیں (غالب) ؎
غم سے مرتا ہوں کہ اتنا نہیں دنیا میں کوئی
کہ کرے تعزیت مہر و وفا میرے بعد

کوئی اَدیر کوئی سَویر ۔ کوئی جلدی کوئی دیر میں (توبۃ النصوح) انشاء اللہ رفتہ رفتہ سب درست ہو جائیں گے یہی ہے کہ کوئی ادیر کوئی سویر۔

کوئی بات ۱ خاص بات ۔ کوئی لطف کی بات (داغ) ؎
دل صاف نہ ہوگا تو کوئی بات نہ ہوگی
جھگڑے کی ملاقات ملاقات نہ ہوگی
۲ اہم کام بڑی بات (جلیل) ؎
چاک دامانی یوسف تو کوئی بات نہ تھی
ہائے وہ چاک زلیخا کے جو دامن میں رہا

کوئی بات اٹھا نہ رکھنا ۔ کچھ کسر نہ رکھنا ۔ سب کچھ کہہ لینا ۔ سب تدبیریں کر چکنا (ابن الوقت) زباں نے یاری دی بھلی یا بری کوئی بات اپنے وطن اور اپنے قوم کی اٹھا نہ رکھی۔

کوئی بات منھ سے نکل جانا ۔ کوئی بے موقع بات منھ سے بے اختیار نکل جانا (رند) ؎
نہ کھلواؤ میری زباں چپ رہو
کوئی بات منھ سے نکل جائیگی

کوئی پوچھتا نہیں ۔ کوئی پرساں نہیں۔

کوئی تقدیر کے لکھے کو نہیں مٹا سکتا ۔ کسی کو یہ قدرت نہیں کہ نوشتہ تقدیر کو بدل دے (نکہت) ؎
خط ترا اے بت تو خط کوئی لا سکتا ہے
کوئی تقدیر کے لکھے کو مٹا سکتا ہے

کوئی تم بھی تماشا ہو ۔ تم بھی عجیب آدمی ہو (نظیر) ؎
سنے قصہ پرستاں چلے ہم بھی ساتھ لے جاں
کہا سن کے یہ ارے میاں کوئی تم بھی ہو تماشا

کوئی تو پوچھے گا ۔ کوئی تو سنے گا ۔ کسی کو تو ضرور رحم آئیگا ۔

کوئی تولوں بھاری کوئی مولوں بھاری ۔ کوئی تولوں بڑا کوئی مولوں بڑا ۔ کوئی تولوں کم کوئی مولوں کم ۔ مثل ہر شخص اپنی حیثیت کے موافق عزت رکھتا ہے ۔ یعنی کسی میں کوئی صفت زیادہ ہے اور کسی میں کوئی دوسری صفت۔

کوئی جیئے کہ مرے ان کو اپنے کام سے کام ۔ مقولہ خود غرض آدمی کی نسبت کہتے ہیں ۔ جن کو کسی کے رنج و راحت کی پروا نہ ہو (راسخ) ؎
کسی کا ناز سے کہنا وہ یاد ہے شب وصل
کوئی جیئے کہ مرے اُن کو اپنے کام سے کام

کوئی چیز ہے ۔ بیکار چیز ہے (قدر) ؎
تو مرے بوسہ لینے پر اتنا خفا ہوا
بوسہ بھی کوئی چیز ہے تو لاکھ بار لے

کوئی حاضر ہے ۔ خدمتگار کو اس طرح پکارتے ہیں۔ (شور) ؎
عاشقوں کو بھی سمجھتے ہو مگر خدمتگار
نام لیتے نہیں کہتے ہو کوئی حاضر ہے

کوئی لمحہ ۔ بہت تھوڑی دیر ۔ (جر) ؎
خواب غفلت سے اب چونکے تو کیا
وقت کوئی لمحہ کوئی دم رہا

کوئی دم کا ۔ دم بھر کا ۔ لمحے بھر کا (رشک) ع
یہ دورِ عالم فانی ہے اے منعم کوئی دم کا

کوئی دم کا مہمان ۔ کوئی پل کا مہمان ۔ جلد مرنے والا۔ (قدر) ؎
مہندی نہ چھٹے گی تمہیں آنا ہو تو آؤ
مہمان ہوں میں تو کوئی دم کا کوئی پل کا

کوئی دم میں ۔ تھوڑی دیر میں (امیر) ؎
گل نسیم سحر، شمع سحر کو نہ کرے
کوئی دم میں یہ فریب آپ بھی جاتی ہے

کوئی دن ۔ چند روز ۔ تھوڑے زمانے کے لئے (ذوق) ؎
گھر ہی کر بیٹھا ہمارے غم ہجراں دل میں
ہم نے جانا تھا کوئی دن کے یہ مہماں ہیں

کوئی دن جاتا ہے ۔ عنقریب۔

کون دن کا - (دہلی) چند دن کا (داغ) ؎

کوئی دن کے ہیں یہ بیداد کے قصّے زاہد ؛ اثر سے ہماری دعا خالی رہی ہے

کوئی دن کا مہمان - چند روزہ - فانی ۔ مونث کے لئے کوئی دن کی مہمان - (حالی) ؎

کبھی کہتے ہیں ہیچ ہیں سب یہ سامان
کہ خود زندگی ہے کوئی دن کی مہماں

کوئی دن کو - (دہلی) چند روز میں - عنقریب (ابن الوقت) اب انگریزی کا چرچا ان اطراف میں بہت ہو چلا ہے ۔ کوئی دن کو یہ بھی بنگالہ ہوا جاتا ہے ۔

کوئی دن کی ہوا ہونا - چند روزہ عروج کے لئے مستعمل ہے (داغ) ؎

گھرے ہیں رقیبوں کے تو کچھ غم نہیں مجھکو
نکلیں گے سبک ہوکے کوئی دن کی ہوا ہے

کوئی دن میں - چند روز میں - جلد - (داغ) ؎

طبیعت کوئی دن میں بھر جائے گی
چڑھی ہے یہ ندی اتر جائے گی

کوئی دن یاد کروگے - (عو - دہلی) ہماری قدر کچھ دن بعد ہوگی ۲ کچھ دن افسوس کروگے ۔ اگر کچھ روز باقی رہے گا (فقرہ) ایسا ماروں گا کہ کوئی دن یاد کروگے ۔

کوئی دنوں - چند روز (ہجر) ؎

کوئی دنوں تو یہ چھکی رہی سیہ مستی
شفق شراب رہی جام آفتاب رہا

کوئی سا - (دہلی) کسی میں سے ایک ۔

کوئی سی - (دہلی) کوئی ۔

کوئی کچھ کہتا ہے کوئی کچھ کہتا ہے - جتنے منہ اتنی باتیں کی جگہ ۔ (ناسخ) ؎

کوئی کچھ کہتا ہے دنیا میں کوئی کہتا ہے کچھ
معنی اشعار مہمل خواب کی تعبیر ہے

کوئی کسی کا درد بانٹ نہیں لیتا - اپنا رنج و غم اپنے ہی اٹھانے سے اٹھتا ہے ۔

(ناسخ) ؎

بانٹ سے کوئی کسی کا درد یہ ممکن نہیں
بار غم دنیا میں اٹھو لیتے نہیں مزدور سے

کوئی کسی کی آگ میں نہیں گرتا - کوئی شخص دوسرے کی مصیبت اور بلا اپنے سر نہیں لیتا ۔

کوئی کسی کی قبر میں نہیں جاتا - کوئی کسی کی قبر میں نہیں سوتا - کسی عزیز یا دوست کی خاطر سے جھوٹ نہ بولنے اور ایمان نہ کھونے کے محل پر بولتے ہیں یعنی ہر ایک اپنے اعمال کا نتیجہ بھگتے گا ۔ کسی کے واسطے بے ایمانی نہیں کی جاسکتی ۔

کوئی کل سیدھی نہیں - کوئی پہلو ٹھیک نہیں ۔ ہر بات میں پیچ ہے (شعور) ؎

کیوں نہ ہو قفل خموشی لب پر
کوئی سیدھی نہیں کل کیا کہیے

کوئی کل نہ بیٹھنا - کسی طرح چین نہ لینا (شاد) ؎

تہ و بالا دل بیتاب ہے یہ بیقراری سے
نہ چین اٹھنے پہ ہر دم ہے نہ راحت کوئی کل بیٹھے

کوئی کم نہ سمجھے - ہجو ملیح ہے ۔ یعنی آپ بڑے بدذات ہیں ۔

کوئی کوئی - شاذ و نادر - اکّا دکّا

کوئی کہاں سے لائے - ناپید ہونے اور مجبوری ظاہر کرنے کے لئے ۔ (داغ) ؎

تمہیں نفرت ہوئی سارے جہاں سے
نئی دنیا کوئی لائے کہاں سے

کوئی کیا جانے - کسی کو نہیں معلوم - مجھکو نہیں معلوم ۔ (مصحفی) ؎

کبک و طاؤس و کبوتر ہیں سبھی محو خرام
کوئی کیا جانے ترا شیوۂ رفتار ہے کیا

کوئی کیا کرے - مجبوری ہے ۔ چارہ نہیں ! بے کار ہے (غالب) ؎

شرع و آئین پر مدار سہی
ایسے قاتل کو کیا کرے کوئی

کوئی گھڑی کا مہمان - اس کی نسبت کہتے ہیں جسکے

چند ساعت اور زندہ رہنے کی اُمید ہو ؎

یہ وقت غفلت نہیں ہے جاناں کوئی گھڑی کا ہے مہماں
شرکا رہوتا ہے طائر جاں لگا ہے پھندا دم پسیں کا

کوئی لے کے اوڑھے بچھائے۔ کوئی کیا کرے۔ کس کام کا ہے (منیر) ؎

بچھونا ٹاٹ کمل اوڑھنا ٹھہرا ہے ان روزوں
کوئی اوڑھے بچھائے لیکے ایسا رحم سلطانی

کوئی مرے کوئی ملاریں گائے۔ مثل ایک کو صدمہ ہو اور دوسرا خوشی منائے۔

کوئی نہ کوئی۔ ایک نہ ایک۔ (داغ) ؎

ذمکی ہمارے واسطے روز جزا کی ہے
کوئی نہ کوئی اس میں بھی حکمت خدا کی ہے

کوئی نہیں پوچھتا کہ تیرے منہ میں کے دانت ہیں مثل خوش انتظامی اور انصاف کی تعریف میں یہ فقرہ بولتے ہیں یعنی کسی کو کسی سے غرض نہیں ہے۔ نہایت امن و امان کا زمانہ ہے ۲؎ اس جگہ بھی بولتے ہیں جہاں کسی قسم کی پوچھ گچھ نہ ہو۔

کوئی ہو۔ کسے باشد۔ کسی کی خصوصیت نہیں (صبا) ؎

جو عدو ہے باغ ہو برباد ہو
کوئی ہو گلچیں ہو یا صیاد ہو

کوئی ہے۔ ملازم کو بلانے کی آواز۔ (نازک) ؎

محفل میں مجھے دیکھ کے کہنے لگا اپنی
جاوے یہ بلا گھر سے مرے کوئی ارے ہے

۲؎ کیا کوئی شخص موجود ہے۔ (داغ) ؎

دکھا دیں گے صف محشر میں ہم کتنے نکلتے ہیں
جو پوچھا اُس نے کوئی ہو مرے امیدواروں میں

کوئیاں ۔ مونث۔ چھوٹا کنواں۔ مثال کے لئے دیکھو جان صاحب کا شعر سوئیاں میں۔

کویا (ف) فارسی میں کُویہ۔ اک قسم کی گھاس، مذکر ۱؎ آنکھ کا کونا ۲؎ شریفہ یا بڑھل اور کٹھل کا خوشہ ۳؎ وہ چیز جو سب سے سب سے پہلے پہنچتی ہے۔

کوئل ۔ (ہ) مونث۔ ایک خوش آواز پرند کا نام جو اکثر آموں کے موسم میں بولا کرتا ہے (منیر) ؎

آم کے بوکی کثرت سے نہ نکلے باہر
بیٹھ جائے وہیں آواز جو بولے کوئل

(بادل۔ بملل قافیے ہیں)

کوئل کے پادے کا آم ۔ جس عمدہ آم پر سفید سفید گومڑے سے ہو جاتے ہیں اُسے کوئل کے پادے کا آم کہتے ہیں۔ اور یہ خیال کرتے ہیں کہ اُس کے پھل پر کوئل کے پاد دینے یا ہگ دینے سے یہ کیفیت ہو جاتی ہے۔ لکھنؤ میں ایسے آم کو کویل پدا کہتے ہیں

کوئلیا ۔ (ہ) مونث۔ کویل کی تصغیر۔

کوئلی ۔ (ہ) مونث۔ کویل کے پادو کا آم۔

کویل یا پپیہے کی سی آواز ۔ (کنایۃً) نہایت عمدہ اور پیاری آواز۔

کویل کوکنا ۔ کویل کا بولنا (ستور) ؎

دشت جنوں میں آیا تھا میں کونسی گھڑی
بے چین کر دیا مجھے کوئل نے کوک کے

ک - ہ

کہ ۔ (ف) یہ کاف جملہ بیانیہ کے شروع میں آتا ہے (حالی) ؎

یہ فریاد سب کر رہے ہیں بہ حسرت
کہ کل فخر تھا جن سے اہل جہاں کو

(فقرہ) جیسے ہی اس نے کہا کہ میں جاتا ہوں پانی زور سے برسنے لگا ۲؎ یعنی کی جگہ ؎

زندہ کرنے کو تو آتا وہ مسیح
کی خطا میں نے کہ مرہی نہ رہا

۳؎ جو کی جگہ۔ (سودا) ؎

پاس ناموس مجھے عشق کا ہے اے بلبل
ورنہ یاں کونسا انداز فغاں ہے کہ نہیں

۴؎ یا کی جگہ (داغ) ؎

دیر قاصد کو لگی اے دل مشتاق جمال
دیکھئے ہم کو بلاتے ہیں کہ خود آتے ہیں

۵؎ کاف عطف۔ اس کے پہلے جو لفظ بھی لگاتے تھے اب اس جگہ چونکہ مستعمل ہے ۶؎ کاف علت۔ اس کے پہلے "کیوں" کا لفظ لگا کر کیونکہ بھی کہتے ہیں۔ اس جگہ کس لئے کہ کس واسطے کہ کس سبب سے کہ

بھی مستعمل ہیں (داغ)، ؎

دل و دیں پاس سے جاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں
صبر و ہوش و خرد آتے ہیں کہ وہ آتے ہیں

۸ بمعنی بلکہ (غالب) ؎

ایک ہیں کیا کہ سب نے جان لیا
ترا آغاز اور تیرا انجام

۹ تعریف و توصیف کے لئے۔ ربط کے لئے (گلزار نسیم)، ؎

پوچھا کہ سبب کہا کہ قسمت
پوچھا کہ طلب کہا قناعت

۱۰ بمعنی ناگاہ (فقرہ)، نہ جوان نہ ہونے پایا تھا کہ قضا آ گئی ۱۱ کاف معترضہ ؎

نا آشنا رقیب کہ اس سے خدا بچائے
جاتا ہے بہر زیارہ وفا یار کی طرف

۱۲ کاف نتیجہ (فقرہ) اتنا موقع کہاں تھا کہ میں تم سے ملتا ۱۳ اصلہ کا (آتش)، ؎

حضوری نگاہوں کو دیدار تھی
کھلا تھا پردہ کہ جو درمیاں تھا

۱۴ مقابلہ کے لئے (داغ)، ؎

تم کہ بیداد کرو اور نہ شرماؤ ذرا
ہم کہ ناکردہ گنہ اور پشیماں بہت

کہ تا۔ کسی امر کا سبب ظاہر کرنے کے لئے۔ (ذوق)، ؎

اسی باعث سے دایہ طفل کو افیوں دیتی ہے
کہ تا ہو جائے لذت آشنا تلخیٔ دوراں سے

کہ کرد کہ نیافت۔ (ف)، مقولہ۔ ہر شخص کو اپنے بُرے فعل کا نتیجہ ملتا ہے۔

کہہ۔ (ف) بالفتح کاہ کا مخفف، دیکھو کہربا۔

کِہہ۔ (ف) صفت۔ چھوٹا۔ کم رتبہ۔

کہتر۔ (ف۔ تر زیادہ) زیادہ چھوٹا۔ بہت حقیر۔

کہترین۔ (ف) سب سے چھوٹا۔ سب سے حقیر۔

کہہ و مہہ (ف) مذکر۔ چھوٹے بڑے۔ (انیس)، ؎

جنگل میں عطش کا جو تقاضہ کہہ و مہ پر
چہرے پہ چھڑکتا تھا کوئی کوئی زرہ پر

کہیں۔ (ف۔ ین نسبت کا) بہت چھوٹا۔

کہہ اٹھنا۔ کہنے لگنا بے سمجھے بوجھے۔

کہہ بیٹھنا۔ کہہ دینا۔ فوراً کچھ کہنا۔ بیشتر بُرا بھلا کہنے کے واسطے مستعمل ہے۔ (فقرہ) میں کچھ کہہ بیٹھا تو آپ برا مانیں گے۔ (سحر) ؎

لب شیریں سے اور تلخ کلام
ہم جو کہہ بیٹھے کیا مزہ نکلا

کہتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی۔ بولنے والا جو چاہے کہے اس کو کوئی نہیں روک سکتا (ایامی)، مولوی صاحب کی نیت کے بارے میں تو جو چاہے کلام کرے کہتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی۔

کہہ دینا۔ ظاہر کر دینا۔ بھید کھول دینا ۲ جتا دینا۔ بتا دینا ۳ عرض کر دینا۔ بات سنا دینا ۴ سمجھا دینا۔ کان کھول دینا متنبہ کر دینا۔

کہہ دیں گے۔ کسی امر کے ٹالنے اور انکار کرنے کے موقع پر بولتے ہیں (داغ)، ؎

وقت ملنے کا جو پوچھا تو کہا کہہ دیں گے
غیر کا حال جو پوچھا تو کہا کہہ دیں گے

کہہ ڈالنا۔ بیان کر دینا (فقرہ) کچھ تم بھی کہہ ڈالو۔

کہہ سنانا۔ بیان کرنا۔ (فقرہ) تم اپنا حال کہہ سناؤ (عالم) ؎

راز اپنا تمہیں بتائیں گے
داستاں ساری کہہ سنائیں گے

کہہ سن دینا۔ فہمائش کرنا۔ پیغام دینا (توبۃ النصوح) تم کہنے ہو چلو میں اپنی طرف سے کہہ سن بہتیرا کچھ دوں گی۔

کہہ سن رکھنا۔ کسی کو فہمائش کرنا۔ وصیت کرنا۔

کہہ سن لینا۔ بات چیت کرنا۔ (امیر)، ؎

خدا نے دن یہ دکھلایا کہ وہ بت میہماں آیا
ملے تو شیخ سے کہہ سن کے دو دن کو حرم لے لو

کہہ کے پھر جانا۔ کہہ کے مکر جانا۔ (غالب)، ؎

در پہ رہنے کو کہا اور کہہ کے کیسا پھر گیا
جتنے عرصہ میں مرا لپٹا ہوا بستر کھلا

کہہ کے گنہگار ہونا - بیجا بات کہنا بے نتیجہ بات کہنا (داغ) ؎
کوئی سنتا نہیں یہ پند نصیحت واعظ
آپ کیوں کہہ کے گنہگار ہوا کرتے ہیں

کہہ گزرنا - بیان کر دینا (فقرہ) جو کچھ دل میں ہو تم بھی کہہ گزرو (امیر) ؎
تفاوت اس قدر ہے زاہدوں میں اور رندوں میں
کہ وہ کچھ دل میں رکھتے ہیں یہ سب کچھ کہہ گزرتے ہیں

کہہ کے مکرنا - کہہ کے خلاف کہنا۔

کہہ مکری - (ھ) مونث - ایک قسم کی پہیلی۔ دیکھو سکھی۔

کہا - (ھ) مذکر - کہا ہوا۔ کہنا (فقرے) باپ کا کہا مانو۔ اس کا کہا آگے آیا۔ (داغ) ؎
سب مجھے دیوانہ بنانے لگے
لو وہ تمہارا ہی کہا ہو گیا

کہا ٹالنا - کہا ماننا۔

کہا چاہیئے - کہنا چاہیئے (ناظم) ؎
تھا دہن تنگ نہ تھی قوت تقریر اُسے
بے زبانی سے کہا چاہیئے تصویر اُسے
اب اس جگہ کہنا چاہیئے فصیح ہے۔

کہا سُنا - جو کچھ بُرا بھلا منھ سے نکلا یا کسی کی نسبت اپنے کانوں سے سنا ہو۔ خطا قصور۔

کہا سنا بخشنا۔ کہا سُنا معاف کرنا - (ع) کسی رخصت ہوتے وقت کہتے ہیں۔ مرنے والا بھی اپنا قصور یہ کہکر معاف کراتا ہے (معروف) ؎
بوسۂ لب شتاب یا بخشو
ورنہ میرا کہا سنا بخشو
(داغ) ؎
یہ کیا کہا کہ معاف کرو تم کہا سُنا
دم دے رہا ہوں میں یہ دم واپسیں ہیں

کہا سُنا بخشوانا - متعدی (داغ) ؎
کیا یونہیں مر گئے ترے عاشق
بخشوایا کہا سُنا بھی ہے

کہا سُنی - مونث (دہلی) لگائی بجھائی۔ ادھر کی ادھر کہنا بحث مباحثہ۔

کہا کرنا۔ کہا ماننا - کہے پر عمل کرنا۔ (سوز) ع
کہیں تو ہم بات تجھ سے لیکن کسی کا اب تو کہا کریگا
بعد مدّت کے یہ اے داغ سمجھ میں آیا
وہی دانا ہے کہا جس نے نہ مانا دل کا

کہو - زاید۔ بتاؤ کی جگہ (انیس) ؎
وہ یہ کہتی تھی کہ ماں باپ سے جو چھوٹا ہو
اس سے رونا کہو دن رات کا کیونکر چھوٹے

کہو دن کی سنے رات کی۔ کہو کھیت کی سنے کھلیان کی۔ کہو زمین کی سُنے آسمان کی - (کہو کی جگہ کہیں بھی مستعمل ہے) مثل۔ سوال کچھ جواب کچھ۔

کہی بدی - مونث۔ قول و قرار۔ دو شخصوں کا باہمی عہد و پیمان۔ (شاد) ؎
سرگرم آہ ہم ہوں مصروف نالہ تم ہو
کام و لب و دہن میں یہ بھی کہی بدی ہے

کہی سُنی - مونث۔ لوگوں کا کہنا سنا۔ ورغلانا۔ لگائی بجھائی (داغ) ؎
ناصح کہی سُنی یہ ہمارا عمل نہیں
جو جی میں آگیا وہ کیا کوئی کچھ کہے

کہے جانا - مسلسل کوئی بات کہنا (غالب) ؎
مرتا ہوں اس آواز پہ ہر چند سر اڑ جائے
جلاد کو لیکن وہ کہے جائیں کہ ہاں اور

کہے دیتے ہیں - آگاہ کئے دیتے ہیں تنبیہ کے طور پر (سحر) ؎
آج سے بات نہ کرنا یہ کہے دیتے ہیں
بات کرتے ہوئے ڈرنا یہ کہے دیتے ہیں

کہے دینا - خبردار کر دینا کسی امر یا کام سے۔

کہے رکھنا - پہلے سے اطلاع دینا۔ پہلے سے کوئی بات کہہ دینا۔ (آتش) ؎

بے خبر ایک دن سفر ہے شرط
کہے دیکھتے ہیں ہم خبر ہے شرط

کہے سنے سے - سمجھانے بجھانے سے ؎

کہے سنے سے ذرا پاس آکے بیٹھ گئے
نگاہ پھیر کے تیور چڑھا کے بیٹھ گئے

۲ لگائی بجھائی کرنے سے ۔

کہے سے ۔ کہنے سے ۔ حکم سے ؎

اے داغ اُن سے جور و جفا کا گلا عبث
تیرے کہے سے ہوگی نہ رسم قدیم بند

کہے سے دھوبی گدھے پر نہیں سوار ہوتا ہے ۔ مثل اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی شخص کسی کے کہنے سے کوئی کام نہ کرے پھر از خود کرے ۔

کہے سے ضد سوا ہوتی ہے ۔ کہے سے ضد سوائی ہوتی ہے ۔ مقولہ ۔ یعنی اصرار کرنے سے ضد اور بڑھتی ہے ۔ ؎

تم اپنی بات کے راجہ ہو پیارے
کہے سے ضد تمھیں ہوئے سوائی

کہے سے کوئی کنوئیں میں نہیں گرتا ۔ مثل دوسرے کے کہنے سے کوئی نقصان و الا فعل نہیں کرتا ۔ ہر ایک اپنا نیک و بد خوب سمجھتا ہے ۔

کہے میں آنا ۔ دم میں آجانا ۔ (داغ) ؎

کوئی نادان ہو یاروں کے کہے میں آؤں
جس کو تدبیر بتاتے ہیں وہ تدبیر بھی ہو

کہے میں ہونا ۔ قابو میں ہونا ۔ (بنات النعش) رعشے کے مارے میری انگلیاں کہے میں نہیں ۔

کھا بدنا ۔ (کنایۃً) ضبط کر جانا ۔ خاموش ہو جانا ۔ جواب نہ دینا ۔ (فقرہ) جب اُس نے یہ کہا کہ چھوٹا منہ بڑی بات تب بھی کسی نے کان نہ ہلائے اور کھا بدے ۔

کھا بیٹھنا ۔ رقم دبا لینا ۔ غبن کرنا ۔

کھا پی کر ۱ نوش کر کے (فقرہ) وہ گھر سے کھانا دانا کھا پی کر چلے تھے ۲ خرچ کر کے ۔

کھا پی ڈالنا ۔ اڑا دینا ۔

کھا جانا ۱ نگل جانا ۔ چٹ کر لینا ۲ مال مار لینا ۔ غبن کر لینا (فقرہ) زید سرکاری روپیہ کھا گیا ۳ اُٹھ جانا ۔ صرف ہو جانا ۔ (فقرہ) یہ مکان ہزار روپے کھا گیا ۴ چھوڑ جانا ۔ (فقرہ) تم لکھنے میں ایک مصرع کھا گئے ۵ تباہ کر دینا ۔ اُجاڑ دینا ۔ جیسے نظر کا کھا جانا ۔ (امیر) ؎

صبا خاک لیلیٰ سے آئی کہ قیس
مجھے تیری دیوانگی کھا گئی

۶ دیکھو زنگ کھا جانا ۔ سردی کھا جانا ۷ کنایہ ہے کسی کو بہ نگاہ قہر و غضب دیکھنے یا کسی سے درشتی و سختی سے ہم کلام ہونے یا کسی کی جان لینے اور ہلاک کرنے سے ۸ مار ڈالنا ۔ قتل کرنا ۔ (فقرہ) میرا بس چلے تو میں تجھے کھا جاؤں ۹ فضول خرچی کرنا ۔ (فقرہ) چند روز میں وسیلہ تک کا مال کھا گئے ۱۰ غائب کر دینا ۔ (شوق قدوائی) ؎

غصہ تھا کہ سحر ڈھا گیا کون
آخر تو تے کو کھا گیا کون

کھا ڈالنا ۔ (کنایۃً) صرف کر ڈالنا ۔ (فقرہ) اُس نے سب دولت کھا ڈالی ۔

کھا کے پچھتاتا ہے نہا کے نہیں پچھتاتا ۔ مثل نہانے سے بدن چست رہتا ہے ۔

کھا کے ڈکار نہ لینا ۔ مثل پرایا مال بالکل ہضم کر جانا ۔

کھا لینا ۱ نوش کرنا ۲ (ہوا کے ساتھ) سیر کرنا (فقرہ) باغ کی ہوا کھاؤ ۳ مار لینا ۔ (فقرہ) اس نے میرا روپیہ کھا لیا ۴ (فقرہ) مار ڈالنا کھا جانا (فقرہ) میں تو کوستے کوستے کھا لوں گی ۔ (داغ) ؎

چین سے آپ رہیں کچھ مری پروا نہ کریں
کیا شب ہجر بلا ہے جو مجھے کھا لے گی

۵ (کنایۃً) ڈنک مارنا ۔ ڈسنا ۔ کاٹنا ۔ مچھر اور پسو اور کھٹملوں کے لئے مستعمل ہے (فقرے) مچھروں نے کھا لیا ۔ سانپ نے کھا لیا ۔ ۶ جھنجھوڑنا ۔ پھاڑ کھانا ۔ جیسے شیر کا کسی کو کھا لینا ۷ نگل لینا ۔ مار ڈالنا ۔ (رشک) ؎

رکھا پناہ میں سحر وصل یار نے
کھا ہی لیا تھا دیو شب انتظار نے

کھابڑ ۔ (ہ) صفت ۔ ناہموار ۔ اونچا نیچا ۔

کھات ۔ (ہ) مذکر۔ پانس۔ کوڑا کرکٹ۔ انسان اور حیوان کا فضلہ جس میں مٹی ملی ہو۔ (پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ)۔

کھاتا ۔ (ہ) مذکر ساہوکار کے حساب کی کتاب روزنامچہ

کھاتہ بہی ۔ مونث۔ اس میں اسامی کے حساب جدا جدا ہوتے ہیں۔

کھاتا پڑنا ۔ حساب کتاب یا لین دین شروع ہونا

کھاتا ڈالنا ۔ لین دین یا حساب کتاب کسی سے جاری کرنا۔

کھایا کرنا ۔ روزنامچہ سے چھانٹ کر پکی بہی میں چڑھانا۔

کھاتے باقی ۔ (بقال) بقایا۔ باقی۔

کھاتے پڑنا ۔ حساب میں درج ہونا۔ روزنامچہ سے پکی بہی میں چڑھایا جانا۔

کھاتا پیتا ۔ صفت مذکر۔ خوش حال۔ مونث کے لئے کھاتی پیتی۔

کھاتے پیتے لاتیں مارنا ۔ (ہند و دہلی) خوشحالی میں شکایت کرنا۔ ناشکری کرنا۔

کھاتا دھن ۔ (ہ) مذکر (ہندو) وہ چیز جس پر کچھ نہ کچھ ہمیشہ خرچ کرنا پڑے۔

کھاٹ ۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) ١ پلنگ۔ چارپائی ٢ (عم) عرش۔

کھاٹ سے اتار لینا ۔ (ہندو) نزع کی حالت میں بیمار کو چارپائی سے زمین پر اتار لیتے ہیں۔

کھاٹ سے لگ جانا ۔ (ہندو) صاحب فراش ہو جانا۔ بہت دبلا ہو جانا۔ بیمار ہونا۔

کھاٹ کٹ جانا ۔ (ہندو) صاحب فراش ہونے کے سبب بول و براز کے واسطے نیچے سے چارپائی کا کاٹ دیا جانا۔

کھاٹ کھٹولا ۔ (ہندو) مذکر۔ انگڑ کھنگڑ۔ بوریا بدھنا۔ مال و اسباب۔

کھاٹ نکلنا ۔ (ہندو) [illegible] نکلنا۔

کھاج ۔ (ہ) مونث (ہندو) کھجلی۔

کھاجا ۔ (ہ) مذکر ١ ایک قسم کی مٹھائی۔

کھاجانا ۔ دیکھو کھابدنا کے تحت میں۔

کھاد ۔ (ہ) مونث۔ دہلی میں مذکر ہے۔ دیکھو ہیچ کھاد۔ کوڑا کرکٹ۔ پانس۔

کھادر ۔ (ہ) مونث۔ ترائی۔ نشیب کی زمین جس میں بلندی سے آ کر پانی جمع ہوتا ہے۔

کھادی ۔ (ہ) دیکھو کھدر۔

کہار ۔ (ہ) مذکر۔ ایک خدمتی فرقہ جس کا کام پانی پلانا۔ پانی بھرنا۔ ڈولی یا پالکی اٹھا کر چلنا۔ برتن مانجنا ہے۔

کہارن۔ کہارنی ۔ مونث۔ (لکھنؤ) کہار کا مونث۔

کہاری ۔ (ہ) مونث۔ (دہلی) کہار کا مونث۔ وہ عورت جو پالکی میانہ اٹھاتی ہے ٢ کہاروں کی مزدوری۔ اجرت۔ رنگین ؎

علی کی قسم میں نہ دوں گی کہاری

کھار ۔ (ہ) مذکر ١ شور۔ شوریت ٢ سجی۔ کاٹ کرنے والی چیز۔

کھارا ۔ (ہ) صفت ١ (عم) نمکین ٢ مذکر۔ رسی کا جال جس میں گھاس کنڈے اور خربزے رکھتے ہیں ٣ ایک رسم ہے جس میں نوشہ کے کپڑے بدلوائے جاتے ہیں۔

کھاری ۔ (ہ) صفت۔ نمکین جیسے کھاری پانی۔ یہ لفظ مذکر مونث دونوں کے لئے مستعمل ہے۔

کھاری پن ۔ مذکر کھاری ہونے کا ذائقہ۔

کھاری کنواں ۔ مذکر۔ وہ کنواں جس کا پانی کھاری ہو۔ ٢ (کنایۃً) بے فیض آدمی۔

کھاری کنویں میں ڈال دینا ۔ (کنایۃً) فائدے سے دست بردار ہونا۔ کھو دینا۔ ضائع کر دینا۔ (بحر) ؎

قناد اگر سنے ترے شیریں دہن کے وصف

کھاری کنویں میں قند کے کوزوں کو ڈال دے

کھاری نمک ۔ مذکر۔ ایک قسم کا نمک۔

کھارے ۔ (ہ) مذکر۔ وہ شکنیں جو عورتوں کے پیٹ پر لب وغیرہ حمل ہو جاتی ہیں۔ فعل جمع میں آتا ہے۔ (اپڑ نا کے ساتھ)

کھاروا ۔ (ہ) مذکر ١ ایک قسم کا سرخ موٹا سوتی کپڑا

کھاڑی ۔ (ہ) مونث۔ پانی کا وہ تنگ حصہ جو دور تک خشکی پر

چلا جائے ۔ ٹیلیچ ۔

کھاس (ھ) مونث ۔ اپلوں کی جالی کی بوری ۔

کھاکر ۔ کھاکھر ۔ (ھ) مونث ۔ دستہ دار لکڑی میں لوہے کی زنجیریں لگاتے ہیں ۔ گھوڑے کو اس سے مشق دوڑنے کی کراتے ہیں ۔

کھاکے ڈکار نہ لینا ۔ دیکھو کھاکے کھا بدنا کے تحت ہیں ۔

کھاک سی ۔ (ھ) مونث (عمامہ) موٹی موٹی سفید لکیریں یا بدن کی رنگت کے برخلاف نشان جو زچہ کی رانوں اور پیٹ پر جننے کے بعد پڑ جاتے ہیں (بہجت) ؎

نہیں ہے کھاک سی ابلق پہ جسم ماہ پیکر پر
کہ ہیں یہ نقش تحریر اتو گویا مشجّر پر

کھاگ ۔ (ھ) مذکر ۔ گینڈے کا سینگ جو خنجر پیش قبض چھرے وغیرہ کے دستوں میں لگایا جاتا ہے ۔

کھال ۔ (ھ) مونث ۱ انسان یا حیوان کے جسم کا پوست ۲ چمڑا ۔ گائے بیل بکری وغیرہ کا ۳ چمڑے کی دھونکنی (آتش) ؎

آتش از دری کیا کرتا ہے دم بازی سے روز
ہے شکم غماز کا یا کھال ہے حداد کی

۴ (دہلی) چھال ۔ چھلکا ۔

کھال اپاڑنا ۔ (دہلی) کسی کے جسم سے کھال ادھیڑنا ۲ چمڑی ادھیڑ دینا ۳ سزا دینا ۔ بدلہ لینا ۔

کھال اتارنا ۔ بدن پر سے کھال اتارنا ۲ سزا دینا ۔ کھال کھینچنا ۔ کھال ادھیڑنا ۔

کھال ادھڑ جانا ۔ کھال ادھڑنا ۔ کھال اڑنا ۔
(شوق قدوائی) ؎

سینے یوں نگوڑا کہیں جیسے دھان
ادھڑ جائے کھال اور نکل جائے جان

کھال ادھیڑنا ۔ پوست اتارنا ۔ قمچی یا کوڑے سے مارنا ۔

کھال اڑانا ۔ ایسی چیز سے مارنا کہ کھال اڑ جائے ۔

کھال اڑنا ۔ کھال ادھڑنا (فقرہ) اتنا پٹے کہ کھال اڑ گئی ۔

کھال بگڑنا ۔ (عم ۔ دہلی) شامت آنا ۔ پٹنے کو جی چاہنا ۔ (فقرہ) تیری کھال تو نہیں بگڑ گئی جو بار بار نیسے کو چھیڑتا ہے ۔

کھال کھنچنا ۔ لازم ۔

کھال کھنچوانا ۔ کھال کھینچنا کا متعدی ۔

کھال کھینچنا ۔ متعدی زمانہ جہالت کی سزا تھی جس میں زندہ مجرم کے جسم سے پوست اتروا کر اس میں بھس بھروا دیا کرتے تھے ۔ جان سے مارنا (آتش) ؎

شانہ کبھی جو اس کی زلفوں کے بال کھینچے
مشاطہ کی وہ بیشک غصہ میں کھال کھینچے

کھال کی جوتیاں بنا کر پہننا ۔ (کنایۃً) انتہائی سزا دینا ۔ کمال ذلیل کرنا ۔ (فقرہ) اگر آپ میری کھال کی جوتیاں بنا کر پہنئے تو بھی میں اف نہ کروں ۔

کھال میں مست ہونا ۔ اپنی حالت میں خوش ہونا ۔ (حالی) ؎

زردار ہیں اپنے حال میں مست
قلاش ہیں اپنی کھال میں مست

(اپنی کے ساتھ مستعمل ہے)

کھالا ۔ (ھ) مذکر ۔ وہ نیچی زمین جس میں بہت سے ندی نالے ہوں ۔ گڑھا ۔ غار ۔ نالا ۔ ندی ۔

کھان ۔ (ھ) مونث ۱ وہ جگہ جہاں سے معدنی اشیا برآمد ہوتی ہیں (رشک) ؎

کھان گندھک کی جہاں دیکھو وہاں ڈوبے تھے ہم
نکلتے ہیں شعلے جاری آہ آتش بار کے

۲ مخزن ۔ خزانہ ۔ مصدر ۔ لوٹ ۳ افراط ۔ کثرت ۔ بہتات ۔

کھان پان ۔ مذکر ۔ (ہندو) کھانا پانی ۔ (اجتہاد) سیکڑوں برس سے ایک جگہ کا رہنا ہے اس پر بھی اختلاط نہیں ۔ کھان پان نہیں ۔

کہاں ۔ کلمۂ استفہام ۱ ظرف مکان کے لئے ۔ کس جگہ کس مقام پر ۔ کس طرف ۔ کدھر (فقرہ) اس وقت کہاں جاتے ہو ۲ استفہام انکاری کے لئے ۔ نہیں کے معنی میں ۔
(داغ) ؎

بات کرنی جسے نہ آتی ہو
بات سننے کی اس کو تاب کہاں

۳ بُعد ۔ دوری ۔ فرق عظیم ظاہر کرنے کے لئے ۔ اس جگہ کہاں دو مرتبہ آتا ہے (فقرہ) کہاں راجہ بھوج کہاں گنگوا تیلی (داغ) ؎

میں کہاں اور بزم خواب کہاں
لائی اے ہستی خراب کہاں

۴ کب کی جگہ ۔ (امیر) ؎

کون کہتا ہے کہ الفت میں ہمیں راحت ہوئی
بیٹھنے رونے تڑپنے سے کہاں فرصت ہوئی

کہاں تک ۱ کب تک ۔ کتنی دیر تک ۔ (فقرہ) کہاں تک سوؤ گے ۲ کتنی دور تک (فقرہ) کہاں تک ساتھ چلو گے ۳ کس قیمت پر (فقرہ) پالکی کہاں تک طے ہوگی ۴ کتنا ۔ کس قدر (فقرہ) کہاں تک خاک اڑاتے آخر تھک کر بیٹھ رہے ۔

کہاں جاتا ہے ۔ کہاں بچ کے جائیگا ۔ ضرور سزا پائیگا (اختر شاہ اودھ) ؎

یہ جاتا کہاں ہے اسے خوش اسلوب
اس کو بھی چکھاؤں گا مزہ خوب

۲ کس جگہ جاتا ہے ۔ کس کے پاس جاتا ہے (داغ) ؎

بات چوری کی نہیں ہے تو چھپاتے کیوں ہو
کس کو خط لکھتے ہو فرمان کہاں جاتا ہے

کہاں جاؤں ۔ کیا علاج کروں ۔ کیا تدبیر کروں ۔

کہاں چلے ۔ جب کوئی شخص مدت کے بعد یا بے وقت آتا ہے اس سے کہتے ہیں ۔ کس غرض سے آئے کس کام سے تکلیف کی ۔ بے وقت کہاں آئے ۔

کہاں چلے آتے ہو ۔ تمہارے آنے کا موقع نہیں ہے ۔

کہاں راجہ بھوج کہاں گنگو تیلی ۔ مثل ۔ ادنیٰ کو اعلیٰ سے کیا نسبت ۔ چہ نسبت خاک را با عالم پاک ۔ گنگیا کی جگہ بھوج بھی بولتے ہیں

کہاں سر پھوڑوں ۔ عالم مجبوری ظاہر کرنے کے لئے ۔ کیا کروں کدھر جاؤں ۔ کچھ تدبیر بن نہیں آتی ۔ (معروف) ؎

اسی حسرت میں کٹی عمر کہاں سر پھوڑوں
کوئی سر کا مرے اب تک نہ خریدار ملا

کہاں سو رہا ۔ کہاں دیر لگائی ۔ کیوں غفلت کی کیوں دیر کی ۔

کہاں سے آیا ۔ بے وقعت ہے ۔ ناچیز ہے ۔ کیا وقعت رکھتا ہے ۔ (غالب) ؎

سبزہ و گل کہاں سے آتے ہیں
ابر کیا چیز ہے ہوا کیا ہے

کہاں سے ٹپک پڑے ۔ اچانک کہاں سے نکل پڑے (انشا) ؎

گم کی جو راہ ناقہ لیلیٰ نے یوں کہا
تم یاں کہاں سے حضرت مجنوں ٹپک پڑے

کہاں سے کہاں ۔ بے ٹھکانے ۔ بہت دور کی جگہ ۔ (داغ) ؎

کہا یہ دل نے چلو آج کوئے قاتل میں
اجل کہاں سے کہاں لے گئی لگا کے مجھے

کہاں کا ۔ کس جگہ کا ۔ کس طرف کا (فقرہ) زید کہاں کا باشندہ ہے ۔ آج کہاں کا ارادہ ہے ۲ کس کام کا ۔ کس غرض کا ۔ (غالب) ؎

وفا کیسی کہاں کا عشق جب سر پھوڑنا ٹھہرا
تو پھر اے سنگدل تیرا ہی سنگ آستاں کیوں ہو

۳ بے قدری ۔ بے وقعتی ظاہر کرنے کے لئے (ظفر) ؎

لب رنگیں سے اس کے ہم تو اپنا کام رکھتے ہیں
کہاں کا لعل رمانی ہے یاقوت یمن کس کا

۴ انوکھا کی جگہ ؎

جلوے مری نگاہ میں کون و مکاں کے ہیں
ہم سے کہاں چھپیں گے وہ ایسے کہاں کے ہیں

۵ دو مصدروں کے ساتھ کہاں کا مکرر لاکر اس موقع پر کہتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ یہ کام دشوار ہے یا بے پروائی ظاہر کرنے کے لئے ۔ (داغ) ؎

کہاں کا آنا کہاں کا جانا وہ جانتے ہی نہیں یہ رسمیں
وہاں ہے وعدے کی بھی یہ صورت کبھی تو کرنا کبھی نہ کرنا

۶ نیست ہونا ۔ نادر ہونا کی جگہ ۔

(رشک) ؎

جب خزاں آئی کہاں کا پھول کیسے زمزمے
بلبلو گلزار سے برگ و نوا ہو جائیں گے

۵ کب کا ۔ کس زمانے کا نہیں ہے کی جگہ ۔ (سوز) ؎

کیسی صورت ہے کیسا ہے نقشہ
وہ مرا آشنا کہاں کا ہے

کہاں کا رہا ۔ بے کار ہو گیا ۔ (داغ) ؎

کہاں کے رہے وہ محبت میں یارب
سہارے سے جو بے سہارے ہوئے ہیں

کہاں کا کہاں ۔ بے ٹھکانے ۔ کالے کوسوں ۔ کس مقام سے کس مقام پر (فقرہ) پڑھتے پڑھتے کہاں کا کہاں پہونچا ۔

کہاں کہاں ۔ تعجب اور حیرت سے کہتے ہیں ۔ کسی شخص کو کسی طرف جاتے ہوئے دیکھ کر دفعتہً روکنے یا ڈانٹنے کے لئے بھی مستعمل ہے (رشک) ؎

تکرار کیا ہوئی کہ اب اُن کے مکان پہ
جاؤں تو پوچھتے ہیں بگڑ کر کہاں کہاں

۲ کس کس جگہ (رشک) ؎

اس ترک کو ہے خط و کتابت جہان سے
کاغذ کے گھوڑے دوڑ رہے ہیں کہاں کہاں

مذکر مستعمل ہے (آتش) ؎

کہیں جگہ ترے مردود کو نہیں ملتی
ہر اک طرف سے ہے اس پر کہاں کہاں ہوتا

کہاں کہاں کی ۔ کس کس جگہ کی ۔ (بنات النعش) اس لڑکے کی خاطر نہیں معلوم میں نے کہاں کہاں کی خاک چھانی ۔

کہاں کی ۱ تحقیر کے واسطے کہتے ہیں (داغ) ؎

مجھ سے مے کش کو کہاں صبر کہاں کی توبہ
لے لیا دوڑ کے جب سامنے ساغر آیا

۲ بے جا اور بے موقع کی جگہ (راسخ) ؎

نصف شب ہے کہاں کی جلدی ہے
ٹھہرو ٹھہرو اذان ہونے دو

کہاں کی بلا پیچھے لگی ۔ کوئی شے ناگوار ہوتی ہے تو تنگ ہو کر یہ کلمہ کہتے ہیں ۔ (مصحفی) ؎

جوں سایہ لگ چلا میں تو وہ مجھکو دیکھ کر
بولا یہ میرے پیچھے کہاں کی بلا لگی

کہاں کا ارادہ ہے ۔ (ارادہ کی جگہ اذا دے بھی مستعمل ہے) ارادہ کی خصوصیت نہیں اور الفاظ جن کے ساتھ بھی مستعمل ہے ۔ کہاں کا قصد ہے (داغ) ؎

کیا اضطراب شوق نے مجھکو خجل کیا
وہ پوچھتے ہیں کہئے ارادے کہاں کے ہیں

کہاں لاکر پھنسایا ۔ کس عذاب میں ڈالا ۔ (جرأت) ؎

ملاؤ آنکھ ٹک اس سے تو سرتن سے جدا ہوئے
کہاں لاکر پھنسایا ہے ترے دل کا برا ہوئے

کہاں مر رہا ۔ کہاں دیر لگائی ۔ کیوں دیر لگائی ۔

کھانا ۔ (ہ) مذکر ۱ خوراک ۔ خاصہ (فقرہ) سو آدمیوں کا کھانا بھیج دو ۲ (لشکری) ضیافت ۔ دعوت ۔ (فقرہ) بڑے صاحب کے یہاں دس صاحب لوگوں کا کھانا ہے ۔

کھانا پانی حرام کر لینا ۔ قطعاً کچھ نہ کھانا ۔

کھانا پچانا ۔ (ہندو) ورزش وغیرہ سے غذا ہضم کرنا ۔

کھانا پچنا ۔ لازم ۔

کھانا پرایا ہے پیٹ تو پرایا نہیں ۔ کوئی شخص کہیں سے زیادہ کھا کر بدہضمی میں مبتلا ہو تو اس محل پر بولتے ہیں ۔ یعنی کھاتے وقت اس بات کا لحاظ تو کیا ہوتا کہ بدہضمی نہ ہو ۔

کھانا پکانا ۔ طعام کا پکانا ۔

کھانا پینا ۔ مذکر ۱ دانہ پانی ۲ خورد و نوش کا خرچ ۔

کھانا پینا لہو کرنا ۔ (ع) ایسا رنج یا غصہ دلانا جس سے سب کھایا پیا خاک میں مل جائے ۔ (جان صاحب) ؎

لال پیلے مجھے غصہ سے دکھا کر دیدے
کھانا پینا مرا کیوں آپ لہو کرتے ہیں

کھانا جوڑا ۔ (دہلی) وہ کھانا اور کھا کا بیش قیمت جوڑا جو دلھن کے گھر سے آتا ہے ۔

کھانا چھاتی پر رہنا ۔ کھانا ہضم نہ ہونا ۔

کھانا دانا - (دال سے) (ع) دعوت۔ جو برادری کے لوگوں کو دی جاتی ہے۔ (فقرہ) بیگم نے شادی میں کھانا دانا ایسا کیا کہ دھوم ہو گئی۔

کھانا دینا - دعوت دینا۔

کھانا زہر مار کرنا - تحقیر سے کھانا کھانا کی جگہ۔

کھانا کھا کر انگڑائی نہ لو نہیں تو کھایا پیا کتے کے پیٹ میں چلا جائے گا - عورتوں کا وہم ہے۔ انگڑائی کو روکنے کے لئے کہتی ہیں۔

کھانا کھانا - غذا کھانا۔ خاصہ نوش فرمانا (رشک) ؎

تو نے میرے ساتھ کھانا کھانے کی کھائی قسم
زہر کھانے کی تو میں نے کچھ قسم کھائی نہیں

کھانا کھلانا - روٹی کھلانا۔ دعوت کرنا۔ (سحر) ؎

مطبخ شاہی کے خلصے کا نہیں بھوکا فقیر
خوانِ یغما بھیج دے کھانے کھلانے کے لئے

کھانا وہاں کھاؤ تو پانی یہاں پیو۔ کھانا وہاں کھاؤ تو ہاتھ یہاں دھوؤ - آنے میں تامل نہ کرو۔ فوراً چلے آؤ۔

(اختر شاہ اودھ) ؎

لازم ہے کہ آنا جلد پہونچو
کھانا وہاں کھاؤ ہاتھ یاں دھو

؎

شرف کھانا وہاں کھاؤ یہاں پانی پیو آکر
یہ مژدہ مجھکو یارب یار کی تحریر میں آئے

کھانا ہضم نہ ہونا - (کنایۃً) عو۔ چین نہ پڑنا۔ صبر نہ آنا کی جگہ۔ (فقرہ) جب تک وہ اپنی چیز نہ لے گی کھانا ہضم نہ ہوگا۔

کھانا (ف) ۱ تناول کرنا۔ نوش کرنا۔ حلق سے اتارنا۔ ۲ سہنا۔ برداشت کرنا۔ جیسے غصہ کھانا۔ غم کھانا۔ ۳ رشوت لینا۔ (فقرہ) وہ کھلے خزانے کھاتا ہے۔ اس جگہ بیشتر لینا مستعمل ہے ۴ ضرب کھانا۔ چوٹ کھانا جیسے جوتے کھانا۔ تلوار۔ پتھر۔ لکڑی وغیرہ کی ضرب کے لئے مستعمل ہے ۵ برخاست کرنا۔ (فقرہ) اس حاکم نے آتے ہی پہلے سررشتہ دار کو کھایا ۶ تباہ کرنا۔ برباد کرنا (فقرہ) ٹڈی نے کھیت کھالیا ۷ (کان۔ سر۔ دماغ۔ وغیرہ کے ساتھ) پریشان کرنا ۸ اثر قبول کرنا۔ جیسے ہوا کھانا۔ اوس کھانا۔ دھوپ کھانا۔ سردی کھانا ۹ سننا جیسے گالیاں کھانا ۱۰ کرنا کی جگہ۔ جیسے ترس کھانا۔ رحم کھانا ۱۱ دیکھو کھانا۔ کھالینا۔ ۱۲ لینا کی جگہ جیسے ہوا کھانا ۱۳ چاٹنا۔ اٹس نکال لینا۔ کھوکھلا کر دینا۔ جیسے دیمک نے کھالیا ۱۴ زخم دینا جیسے جوتی نے پاؤں کھالیا۔

کھانا اور غرانا - جو شخص احسان کرے اسی کو دھمکانا۔

کھانا پینا - کھانے پینے کا خرچ برداشت کرنا۔ (فقرہ) اس کو کھا پی کے کچھ بچ رہتا ہے۔

کھانا کمانا - روپیہ حاصل کر کے گزر اوقات کرنے لگنا۔

کھانا نوش کرنا - کھانا کھانا۔

کھانے پینے کی قسم - کچھ نہ کھانے کا عہد۔ (ذوق) ؎

کھانے پینے کی قسم کھائی ہے تجھ بن ہم نے
ورنہ ہے زہر تو ہر طرح گوارا ہم کو

کھانے کمانے کا ٹھیکرا - (ع) روزی کا وسیلہ۔

کھانے کمانے لگنا - گزر اوقات کرنے لگنا۔ (توبۃ النصوح) بال بچے ذرا اور سیانے ہو جاتے، کھانے کمانے لگتے تو مجھ کو اطمینان رہتا۔

کھانے کو بسم اللہ کمانے کو استغفر اللہ۔ کھانے کو چچہ کمانے کو ننھا بچہ - مثل۔ (ع) کام چور نوالے حاضر اس شخص کی نسبت بولتی ہیں جو کھانے کو تیار ہو اور کام کرنے سے جی چرائے۔ استغفر اللہ کی جگہ نعوذ باللہ بھی بولتی ہیں پہلی مثل میں کمانے کی جگہ "کام کو" بھی بول چال میں ہے۔

کھانے کو دوڑنا - (کنایۃً) بدمزاجی سے پیش آنا۔

(میر) ؎

میں نے نرمی کی تو دونا سر چڑھا وہ بدمعاش
کھانے ہی کو دوڑتا ہے اب مجھے ملوا سمجھ

کھانے کو شیر کمانے کو بکری - مثل۔ اس کی نسبت بولتے ہیں۔ جو کھانے میں سب سے زیادہ اور کمانے میں سب سے کم اور سست ہو۔

کھانے کھیلنے کے دن - بے فکری کا زمانہ (نظیر) ؎

ابھی تھے کھانے کھیلنے کے دن
تھا فقط سترہ برس کا سن

کھانے کے دانت اور ہیں دکھانے کے اور۔ مثل ۱ نمائشی چیزیں کام نہیں دیتیں ۲ جس کا ظاہر باطن کے خلاف ہو اس کی نسبت بھی بولتے ہیں۔

کھانے کے گال نہانے کے بال چھپے نہیں رہتے۔ مقولہ دونوں باتیں چہرے سے معلوم ہو جاتی ہیں۔

کھاؤں کھاؤں کرتا ہے۔ (دہلی) بہت غصّے میں بھرا ہے۔

کھائے پر کھایا وہ بھی گنوایا۔ مثل۔ زیادہ حرص کرنے والا آدمی اصل سرمایہ بھی کھو دیتا ہے۔ دیکھو کھایا پیا۔

کھائے تو منھ لال نہ کھائے تو منھ لال۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو جرم کرے یا نہ کرے ہر حالت میں الزام اسی پہ لگایا جائے۔ دیکھو کھایا۔

کھانپ۔ (ھ)۔ نون غنّہ، مونث۔ (عم) قاش۔ ٹکڑا۔

کہانت۔ (ع) مونث۔ غیب کی بات بتلانا۔ فال گوئی۔

کھانچ۔ کھانچا۔ (ھ)۔ نون غنّہ، مذکر ۱ ٹاپا۔ یہ چیز سرپوش کی قطع کی ہوتی ہے اور اس میں مرغ خانگی بند کرتے ہیں ۲ چھوٹا گڑھا جو سڑک یا راستے میں ہو ۳ سرپوش کی قطع کی ایک چیز جس کو خوان طعام پہ رکھتے ہیں ۴ (عم) وقفہ۔ دیر۔ ڈھیل (پڑنا کے ساتھ)

کھانچی۔ (ھ)۔ نون غنّہ، مونث۔ ٹوکری۔ وہ ٹوکری جس پر ڈھکن ہوتا ہے۔

کھانچیوں (کنایۃً) بہت کثرت سے (فقرہ) دیہات میں آپ کے بہت سے مرید ہو گئے اور کھانچیوں قدردان پیدا ہو گئے

کھاندنا۔ (ھ)۔ نون غنّہ، ایک جگہ سے کھود کر دوسری جگہ درخت لگانا زمین میں گڑھا کرنا۔ درخت اگانے کے لئے۔

کھانڈ۔ (ھ)۔ نون غنّہ، مونث (دہلی) شکر (فقرہ) یہاں کھانڈ اچھی بنتی ہے۔

کھانڈ کے کھلونے ۱ شکر کے کھلونے جو دیوالی میں بناتے ہیں ۲ (دہلی) گاجروں کے بیچنے والے گاجروں کو کہتے ہیں۔

کھانڈا۔ (ھ) نون غنّہ۔ مذکر۔ ۱ ایک قسم کی سیدھی دو رُخی تلوار جس کی نوک مثلّث ہوتی ہے ۲ قصائی کا بغدا ۳ مچھلی کا قتلا۔ دہلی میں اس معنی میں کھنڈلا بولتے ہیں۔

کھانڈا بجنا۔ (عم) تلوار چلنا۔ شمشیر زنی ہونا۔

کھانڈنا۔ (ھ)۔ ہندو ۱ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ کچلنا۔

کھانڈے کی دھار پر چلنا۔ خطرناک مقام پر جانا۔ بے غرض اور بے لگاؤ ہونا۔

کھانسنا۔ (ھ)۔ نون غنّہ ۱ کھانسی کی آواز نکالنا ۲ کھنکارنا۔

کھانسی۔ (ھ)۔ نون غنّہ، مونث۔ سُرفہ (آنا۔ اٹھنا کے ساتھ) (فقرہ) اُسے دن رات کھانسی اٹھتی ہے۔

کھانکڑ۔ (ھ)۔ نون غنّہ، صفت۔ ہر وہ چیز جو زیادہ خشک ہو گئی ہو۔

کہانی۔ (ھ) مونث ۱ قصہ۔ داستان ۲ (کنایۃً) فضول اور لغو بات (ذوق)

کہانیاں ہیں حکایات خضر و آب بقا
بقا کا ذکر ہی کیا اس جہان فانی میں

(محسن)

کہانی تھیں دنیا کی پھلواریاں
یہ سچ مچ بہشت اور وہ گلکاریاں

کہانی آنا۔ کوئی حکایت یاد ہونا

سن مجھ سے شعور جگر افگار کا قصہ
اب اور کہانی کوئی آتی نہیں مجھ کو

کہانی جوڑنا۔ (عو) قصہ بنانا۔ افسانہ جوڑنا۔

کہانی کہنا۔ داستان سنانا۔ قصہ بیان کرنا۔ گزشتہ حال سنانا ۲ رؤسا بیشتر سوتے وقت کہانی سنتے ہیں تاکہ نیند آ جائے۔

(اختر شاہ اودھ)

پھر اُس نے کہی کہانی ساری
کی نقل تمام اپنی خواری

(شرف)

ہوس ہے گور میں سونے کو جاؤں میں ہمدم
کہانی حوریں کہیں میرے روبرو تیری

کہانی ہے۔ غلط ہے۔ صرف کہنے کی بات ہے۔ سب

جھوٹا ہے۔

کہاوت ۔ (ھ) مونث ۔ مثل ۔ ضرب المثل ۔

کھاؤ ۔ (ھ) بروزن پاؤ، صفت ۱ بہت کھانے والا ۲ رشوت لینے والا ۳ چٹورا۔

کھاؤ اڑاؤ ۔ (ھ) صفت ۔ فضول خرچ ۔ چٹورا ۔

کھاؤ کھلاؤ (ھ) صفت ۔ سخی ۔ اوروں کو مال کھلانے والا (فقرہ) وہ بڑا کھاؤ کھلاؤ ہے ۔ تنخواہ میں اس کا کیا بھلا ہوتا ہے

کھائی ۔ (ھ) مونث ۔ خندق ۔ وہ گڈھا جو قلعہ یا شہر پناہ خواہ باغ کے گرداگرد کھود دیتے ہیں ۔

کھایا پیا اگل دینا ۱ قے کرنا ۲ عمر بھر کی کمائی پیش کر دینا (شوق قدوائی) ؎

یہ خلفشار حشر کا تتلی سے کم نہیں
کھایا پیا تمام زمیں نے اگل دیا

(داغ) ؎

غم جو کھایا ہے کیا کہوں تجھ سے
میں یہ کھایا اگل نہیں سکتا

کھایا پیا انگ نہ لگنا ۔ (ھ) غذا کا جزو بدن نہ ہونا ۔

(جرات) ؎

رستم کو خبر ہو کہ ترا اس پہ ہے آہنگ
جیوے بھی جو یہ سن کے تو کھایا نہ لگے انگ

کھایا پیا نکالنا ۔ (کنایۃً) خوب پیٹنا یا ایسی محنت لینا جس سے آدمی بے حد تھک جائے ۔

کھایا منھ نہائے بال نہیں چھپتے ۔ **کھائے کے گال اور نہائے کے بال نہیں چھپتے** ۔ مثل خوش حالی نہیں چھپتی (جان صاحب) ؎

کھائے کا منھ نہ نہائے کے کبھی چھپتے ہیں بال
خود بتا دیتی ہے یہ اپنی صفائی صورت

کھایا ہوا اگلنا پڑا ۔ جو رقم ماری تھی دینا پڑی ۔

کھائے جانا ۔ اس موقع پر بولتے ہیں جب کسی چیز سے بے حد خوف معلوم ہوتا ہے ۔ جیسے تنہائی میں مکان کھائے جاتا ہے (ذوق) ؎

کہتے ہیں لوگ موت تو سب جانے جائے ہے
پر میرے پاس اسے بھی کوئی کھائے جائے ہے

۲ تقاضا کر کے ستانا ۔ تنگ کرنا ۔ (فقرہ) تو مجھے کھائے جاتا ہے ۔ (جلیل) ؎

آنکھیں بھی مانگتی ہیں دل ابرو بھی زلف بھی
مجھکو سب اپنی اپنی طرف کھائے جاتے ہیں

کھائیے من بھاتا اور پہنئے جگ بھاتا ۔ (قول) کھانا اپنی پسند کا اچھا ہوتا ہے اور کپڑا دوسرے کی پسند کا ۔

کھائیں تو گھی سے نہیں جائیں جی سے ۔ مثل ۔ اچھا کھلو اچھا ہو نہیں تو کھو کا مرنا منظور ہے ۔

کھبا ۔ (ھ) صفت مذکر ۔ جو بائیں ہاتھ سے کام کرے ۔ مونث کے لئے کھبی ہے ۔

کھبا جانا ۔ کھب جانا (قدر) ؎

دل میں کھبا جاتا ہے سامان باغ
تنتے اکڑتے ہیں جوانان باغ

کھبنا ۔ **کھب جانا** ۔ (ھ) بالضم ۱ اچبھ جانا ۔ گڑ جانا ۔ (داغ) ؎

جب لڑی ہیں وہ نگاہیں عاشق دلگیر سے
چبھ گئی ہیں برچھیاں سی کھب گئے ہیں تیر سے

۲ پسند آنا ۔ نظر یا آنکھوں کو اچھا لگنا ۔ (ناسخ) ؎

اس قدر کھب گئی ہے تیری سنہری رنگت
اے پری اب تو سماتا نہیں زر آنکھوں میں

۳ موزوں ہونا ۔ زیب دینا (نجم) ؎

چلو یونہی بھی مرتے ہیں اپنی موت سے عاشق
تمہارے سن پہ کھبتا بھی نہیں بیداد گر ہونا

کھپاچ ۔ **کھپچ** ۔ (ھ) مونث ۱ بانس کا ٹکڑا ۲ پھانس ۔

کھپا کرنا ۔ شرمندہ ہونا (امانت) ؎

تیل تم ڈال کے زلفوں میں کھپا کرتے تھے
عطر مل مل کے یہ فتنہ بپا کرتے تھے

کھپانا ۔ (ھ) متعدی ۱ جذب کرنا ۲ پیوست کرنا (فقرہ) سیر میں چار سیر گھی کھپا دیا ۔

(ذوق) ؎

جلنا ہے نمک تم مرے زخموں میں کھپاؤ
پلکوں سے اٹھاؤ گے نہ آنکھوں سے گراؤ

دیکھو ہ ن کھپانا۔ منز کھپانا ۲ خفیف کرنا (رند) ؎

کھپاے رشک سے یا آپ کو جلائے چراغ
ضیائے چہرۂ انور کہاں سے لائے چراغ

کھپت (ھ) مونث (ع) کسی چیز کا کسی چیز میں صرف ہو جانا گنجائش۔ سمائی۔ (فقرہ) یہاں تعداد پوری ہو گئی۔ اب تمھارے مال کی کھپت نہیں۔ (ہونا کے ساتھ)

کھپنا۔ (ھ بالفتح) لازم ۱ صرف ہونا۔ خرچ میں آنا (فقرہ) ایک مکان میں سارا روپیہ کھپ گیا ۲ کسی چیز کا کسی چیز کے اندر سمانا داخل ہونا ۳ جذب ہونا۔ خشک ہونا۔ (فقرہ) ان چاولوں میں بہت گھی کھپتا ہے ۴ کھپت ہونا۔ فروخت ہونا (فقرہ) اس شہر میں ہر قسم کا مال کھپ جاتے ہیں ۵ رنج و غم میں تحلیل ہونا۔ گھلنا۔ (رنگین) ؎

نالش کر باجی جو یہ کہتی ہیں میں ڈرتی ہوں
غم میں رو رو کے نہ ناحق کے نہ کھپنا کمبخت

۶ کام آنا۔ ضائع ہونا (فقرہ) لڑائی میں سیکڑوں آدمی مر کھپ گئے (نفیس) ؎

کہتے تھے نہ یاور نہ کوئی دوست ہے اپنا
جو گزری سو گزری نہیں مرنا ہیں کھپنا

۷ (کنایۃً) (لکھنو) شرمندہ ہونا۔ منفعل ہونا۔ جھینپنا (رجب) ؎

زیور گل باغ میں پہنا جو اس محبوب نے
نخل گل ایسا کھپا پھولوں کا دونا ہو گیا

بمعنی نمبر ۵ میں بول چال میں بالضم ہے۔

کھپٹ۔ (ھ۔ بالفتح) صفت۔ بوڑھا۔ بوڑھی۔ اردو میں بیشتر بوڑھا بوڑھی کے ساتھ مستعمل ہے۔

کھپٹا۔ (ھ) مذکر۔ ٹوٹا ہوا ٹکڑا لکڑی یا اینٹ کا ۲ کچے آم کا خشک کیا ہوا ٹکڑا جو کھٹائی کے کام آتا ہے۔

کھپچ۔ دیکھو کھپارچ۔

کھپچا۔ (ھ) مذکر۔ لکڑی کا کفگیر۔

کھپچی۔ (ھ) مونث ۱ بانس کی تیلی یا تیلی ۲ (کنایۃً) لاغر۔ دبلا

کھپچی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) گود۔ آغوش۔

کھپچی بھرنا۔ آغوش میں لینا۔

کھپر۔ (ھ) مذکر (ہندو) ۱ کھوپڑی ۲ جوگیوں کے تونبے کا بنا ہوا برتن ۳ وہ تشت جس میں مجرم کا خون اکٹھا کر کے بہایا جاتا ہے یا دیوتا کو چڑھایا جاتا ہے۔

کھپرا۔ (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کا کیڑا جو گیہوں کو لگ جاتا ہے ۲ مٹی کا ٹھیکرا ۳ (عم) چھال۔ بکل۔ پوست ۴ (عم) قاش۔ پھانک ۵ وہ تیر جس کا پھل چوڑا ہو ۶ کھپریل چھانے کا مٹی کا ظرف۔

کھپری۔ (ھ) مونث۔ مٹی کا چھوٹا ٹھیکرا۔ مٹی کا ٹھیکرا جس پر روٹی پکاتے ہیں۔

کھپری منھ میں لگانا۔ (ع) کنایۃً۔ تہمت لگانا۔ رسوا کرنا۔

کھپری منھ میں لگنا۔ لازم۔

کھپریل۔ (ھ) مونث ۱ کھپروں سے چھائی ہوئی چھت۔ ۲ مکان جس کو کھپروں سے پاٹا ہو۔ (فقرہ) چاروں طرف کھپریلیں نظر آ رہی ہیں۔ (ناسخ) ؎

دروازے میں زنجیر کی جا مار سیاہ
کھپریل میں کھپرا جو ہے سو بس کھپرا

کھپریل ڈالنا۔ کھپروں کی چھت چھانا۔

کھپلا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) کھرنڈ۔ اس معنی میں کھپلی بھی مستعمل ہے جو مونث ہے۔

کھپنا۔ دیکھو کھپانا۔

کھتا۔ مذکر ۱ زمین دوز گڑھا جس میں اناج بھرا جاتا ہے ۲ برف دبا کر رکھنے کا گڑھا ۳ مقتولوں کے ڈالنے کا گڑھا جو لڑائی میں کھود دیا جاتا ہے ۴ ذخیرہ۔

کھتے میں پڑ جانا۔ کسی معاملے کا بغیر میعاد ملتوی ہو جانا کھٹائی میں پڑ جانا۔

کھترا۔ (ھ) صفت مذکر۔ اردو میں کونا کے ساتھ مستعمل ہے دیکھو کونا ۲ جس کے منھ پر چیچک کے داغ ہوں۔ جیسے کانا کھترا۔

کھترانی ۔ (ھ) مونث ۔ کھتری کا مونث ۔

کھتری ۔ (ھ) مذکر ۔ ہندوؤں کی چار ذاتوں میں سے دوسری ذات جو سپاہی ہوتی ہے ۔

کھتونی ۔ (ھ) مونث ۔ وہ کاغذ جس میں گاؤں کی زمین کا حساب کتاب مع کیفیت تقسیم وغیرہ درج ہوتا ہے ۔

کھتی ۔ (ھ) مونث ۔ (لکھنؤ) کھتّا ۔

کھتی بھرنا ۔ کھتی میں غلہ بھرنا ۔

کھتی کا اناج ۔ (کنایۃً) خراب غلّہ ۔

کھتی ۔ (ھ) ۔ بالضم ۔ (عو) خزانہ ۔ دولت (فقرہ) میرے پاس کیا کھتی گڑی ہے ۔

کھتیانا ۔ (ھ) ۔ بالفتح ۔ ہر مد کا حساب روزنامچے سے چھانٹ کر کھاتے میں ہر مد کے ذیل میں درج کرنا ۔ رقم کو کھاتے میں درج کرنا ۔

کہتے سنتے ۔ شدہ شدہ ؎

کہتے سنتے جھوٹی شہرت شوق ہوئی ہے دنیا میں
جس کو قسمت سمجھا ہیں در اصل اسکی ہے کالک نام

کہتے سنتے نہ بنی ۔ کچھ جواب نہ بن پڑا ۔ (فقرہ) صورت دیکھتے ہی ایسی ٹانگ لی کہ کچھ کہتے سنتے نہ بنی ۔

کہتے کہتے زبان دبا جانا ۔ باتیں کرتے کرتے کسی بات کو ٹال جانا (شوق قدوائی) ؎

یا تو مجھ سے بدگماں ہو یا تو شرماتے ہو تم
کہتے کہتے کچھ زباں اپنی دبا جاتے ہو تم

کہتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی ۔ کہنے والے کو کوئی روک نہیں سکتا ۔

کہنے کے ساتھ ہی ۔ کہتے ہی ۔ فوراً ۔ اسی وقت ۔ (۲) آسانی سے ۔ بلا دقت ۔

کہتے ہیں ۔ روایت ہے ۔ (فقرہ) کہتے ہیں پرانے زمانے میں ایک بادشاہ بڑا ظالم تھا ۔

کھٹ ۔ (ھ) مونث ۔ (۱) دو کڑی چیزوں کے باہم ٹکرانے کی آواز (۲) کھاٹ کا مخفف ۔ دیکھو کھٹمل ۔ کھٹولا ۔ کھٹیا ۔ کھٹوائی ۔ پٹوائی ۔

کھٹا کھٹ ۔ (ھ) مونث ۔ دو کڑی چیزوں کے باہم ٹکرانے کی آواز ۔

کھٹ بُنا ۔ مذکر ۔ چارپائی بُننے والا ۔

کھٹ پٹ ۔ (ھ) مونث (۱) متواتر گھوڑے کی ٹاپ پڑنے کی آواز (۲) بوٹ یا کھڑاؤں پہن کر چلنے سے جو آواز ہوتی ہے اسکو بھی کھٹ پٹ کہتے ہیں (۳) کسی چیز کے متواتر ٹکرانے کی آواز (کرنا کے ساتھ) (۴) فساد و نزاع جو آدمیوں میں ہو (ہونا کے ساتھ)

کھٹ پٹ ہو جانا ۔ لڑائی جھگڑا ہو جانا ۔

کھٹ سیال ۔ لکھنؤ مذکر ۔ پلنگ کا وہ بنا ہوا حصہ جس کے ذریعہ سے خاک چھانتے ہیں (شعور) ؎

خاک چھنوائی کدورت نے تری دنیا کی
ربع مسکوں بھی مرے واسطے کھٹ جال ہوا

کھٹ سے ۔ فوراً (مصنات) استغراغ کے ساتھ کھٹ سے انیون کا گولا سموچے کا سموچا نکل کر الگ جا پڑا ۔

کھٹ کھٹ ۔ (ھ) مونث ۔ دو چیزوں کے متواتر ٹکرانے یا کوٹے جانے کی آواز ۔ (فقرہ) سو کھٹ کھٹ سنار کی ایک چوٹ لوہار کی (۲) جھگڑا ۔ (فقرہ) قرض کے بابت علاقہ کورٹ کرا دیا اس کھٹ کھٹ سے جان بچی ۔

کُھٹ (ھ) مونث ۔ کسی چیز کے کھٹکنے کی آواز (۲) کسی چیز کے ٹکرانے کی آواز (۳) لڑکوں کا ایک کھیل ہے ۔ دیکھو کُٹ (۴) کنایہ ہے ترک ملاقات سے ۔

کٹ بڑھئی ۔ (ھ) مونث ۔ ایک لمبی چونچ کے پرند کا نام

کُھٹ کُھٹ ۔ (ھ) مونث ۔ دو چیزوں کے متواتر ٹکرانے یا کوٹے جانے کی آواز ۔

کھٹّا ۔ (ھ) مذکر (۱) ایک ترش پھل کا نام ۔ ایک ترش لیمو کا نام (۲) (لکھنؤ) بڑی چارپائی جس کے پائے اونچے ہوتے ہیں (۳) صفت مذکر ۔ ترش ۔ دیکھو دل ۔

کھٹّا چوک ۔ کھٹّا چُونا صفت ۔ نہایت ترش ۔ ایسا ترش جو چونے کی طرح کاٹ کرے ۔ مثال کے لئے دیکھو چیکی ۔

کھٹا کھانا ۔ زک پانا ۔ (ناظم) ؎

رنج نارنج سے حاصل ہے یہ حاصل ہے مزہ
سر اٹھائے کوئی میٹھے کو تو کھائے کھٹّا

کھٹا میٹھا ۔ کھٹ مٹھا۔

کھٹا میٹھا ہونا ۔ دیکھو دل۔

کھٹا ہو جانا ۱ ترش ہو جانا ۲ اچار اُٹھ آنے کی علامت۔ ۳ دیکھو دل یا جی ۔ بیزار ہو جانا ۴ سڑ جانے کی علامت ہے

کھٹی ۔ (ھ) صفت ۔ مونث ۔ ترش ۔ دیکھو طبیعت کھٹی ہو جانا۔

کھٹی پیالی کو جی چاہنا ۔ کھٹی چیز کو جی چاہنا ۔ (عو لکھنو) حاملہ عورت کا ترشی کی رغبت کرنا ۔

کھٹی میٹھی باتیں ۔ (ہندو) سخت سست بُری بھلی باتیں ۔

کھٹے چنے ۔ کھٹائی اور نمک مرچ لگے ہوئے چنے ۔

کھٹے میٹھے دن ۔ (عو) بُرے دن ۲ حمل کا زمانہ ۔

کھٹے میٹھے کو جی چاہنا ۔ (عو) لذیذ غذا کا جی چاہنا ۲ حاملہ عورت کو کھٹائی کی خواہش ہونا ۔

کھٹا پٹ ۔ (ھ) مونث ۱ ان بن ۔ تکرار ۲ ہتھیاروں یا کسی چیز کے متواتر ٹکرانے کی آواز ۔

کھٹا پٹی ۔ (ھ) مونث ۱ (دہلی) ہتھیاروں کا باہم ٹکرانا ۔ ہتھیاروں کی کھڑکھڑاہٹ ۲ لڑائی جھگڑا ۔ شکر رنجی ۔

کھٹاس ۔ (ھ) مونث ۱ ترشی ۔ کھٹائی ۲ (دہلی ۔ عو) خفگی کلفت ۳ مذکر (دہلی) ایک قسم کا نیولا ۔

کُھٹائی ۔ (ھ بضم اول) (دہلی) کھوٹ ۔ قصور ۔ دغا ۔ (کرنا کے ساتھ)

کَھٹائی ۔ (ھ ۔ بفتح اول) مونث ۱ ترشی ۲ کچے آم کی سوکھی ہوئی پھانک ۔

کھٹائی کا زبان کاٹنا ۔ آم یا سرکہ وغیرہ کی ترشی کا زبان پہ تہہ کا دینا ۔

کھٹائی کھانا ۱ ترشی کھانا ۲ مذکر (دہلی) کھٹائی کھانے والا ۔ مونث کے لئے کھٹائی کھانی ۳ مذکر ۔ مجازاً بھڑوا ۔

کھٹائی میں پڑنا ۔ یہ اور اس کے بعد کا محاورہ ساروں سے لیا گیا ہے ۔ وہ اپنے بچاؤ کے واسطے زیور کے تقاضا کرنے والے کو اکثر دھوکا دیکر ٹال دیا کرتے ہیں کہ زیور تیار ہو گیا ہے اُجلنے کے واسطے کھٹائی میں پڑا ہے ۔ لازم ۱ زیور کا ترشی میں پڑنا ۲ (کنایۃً) توقف میں پڑنا ۔ جھمیلے میں پڑنا کسی چیز کے ملنے میں دیر ہونا ۔ (رند) ؎

چرب و شیریں جو کلام ان کے یہی ہیں ہر بار
کچھ دنوں اب تو کھٹائی میں نمک خوا پڑے

کھٹائی میں ڈالنا ۔ متعدی ۔ ٹال مٹول کرنا ۔ دیر لگانا ۔ بہانہ کرنا ۔ (ذوق) ؎

ہو کے اک بوسہ پہ ترش ابرو
بات ڈالو نہ اب کھٹائی میں

کھٹراگ ۔ (ھ ۔ سنسکرت میں کھٹ یعنی چھ) مذکر ۱ ایک قسم کا راگ جس میں کئی راگنیوں کے سُر ملے ہوئے ہیں ۔ (ظفر) ؎

مطرب ایسا سنا جس سے کہ ہو دل کو کشود
نیک سن کر ہی ترا کھٹراگ آئے ہم تو ہیں

۲ جھگڑا ۔ بکھیڑا ۔ جنجال ۔ (صبا) ؎

پڑے ہیں عشق کے کھٹراگ میں ہم اے مطرب
کسے خیال ہے دھرپد ترانے تروٹ کا

۳ بے ہودہ جھوٹی باتیں ۔ جھگڑے کی باتیں ۔

کھٹراگ پھیلانا ۔ جھگڑا پھیلانا ۔ جھنجھٹ کرنا ۔

کھٹراگ لانا ۔ کھٹراگ نکالنا ۔ فیل لانا ۔ شرارت کرنا ۔

کھٹراگ میں پڑنا ۔ بکھیڑے میں پڑنا ۔ جنجال میں پڑنا ۔ لغو باتوں میں مشغول ہونا ۔

کھٹک ۔ (ھ ۔ بفتح اول وکسر سوم) دیکھو کھٹیک ۔

کَھٹَک ۔ (ھ ۔ بفتح اول وسوم) مونث ۱ خلش ۔ چبھن ۔ جیسے آنکھ کی کھٹک ۔ پھانس کی کھٹک ۲ ٹیس ۔ (نیس) ؎

صدمہ سے کھٹک درد کی پیدا ہوئی سر میں

۳ رنج ۔ غم ۔ گلہ شکوہ کا ملال (امیر) ؎

ہم تو قائل ہوئے تم صاف ہو اس میں نہیں شک
تم بھی اب صاف کرو دل میں جو رکھتے ہو کھٹک

کھٹکتے رہنا ۔ بچتے رہنا ۔ الگ رہنا ۔ جدا رہنا ۔ چھپتا رہنا ۔

کھٹک جانا ۱ کھب جانا ۲ (کنایۃً) دل میں اثر کر جانا ؎

کھٹک جاتی ہے ان کے دل میں ایسی بات کہنے پر
ظفر کیوں کر نہ ہووے آپ کی تقریر کا کھٹکا

۳ ناگوار ہونا۔ برا لگنا۔ (نصیر) ؎

لب نازک کے تصور میں ترے گلشن میں
گل کی بھی پنکھڑی آنکھوں میں کھٹک جاتی ہے

۴ مشتبہ ہو جانا۔ (فقرہ) پہلے تو ان کو یقین تھا لیکن تمھاری تقریر سن کر کھٹک گئے ۵ بگاڑ ہو جانا۔ ان بن ہو جانا (فقرہ) پہلے دونوں میں بڑا میل جول تھا اب چار روز سے کھٹک گئی۔ اس معنی میں کھٹک گئی مستعمل ہے۔

کھٹک چلنا۔ کنارہ کش ہونا۔ بیزار ہو چلنا (بنات النعش) مکتب کی لڑکیاں حسن آرا کا طرز مدارات دیکھ کر کھٹک چلی تھیں اور ایک عام نفرت حسن آرا کی طرف سے سب کو ہو گئی تھی۔

کھٹکنا۔ (ھ۔ بفتح اول وسوم) ۱ چبھنا۔ کانٹے یا کسی اور نوک دار شے کی خلش کے اثر کا کسی عضو میں ظاہر ہونا۔ جیسے کانٹا کھٹکنا ۲ درد کرنا جیسے آنکھ کا کھٹکنا ۳ کرکرا معلوم ہونا (فقرہ) سرمہ آنکھ میں کھٹکتا ہے ۴ ناگوار ہونا۔ خار گزرنا۔ حسد یا عداوت سے۔ (رشک) ؎

ایسا کھٹک گیا میں اسے بات بات میں
موئے مژہ بنا نظر التفات میں

(فقرہ) ہمارا ہی آنا اس کو کھٹکتا ہے ۵ ان بن ہونا۔ بگاڑ ہونا۔ بیشتر جانا کے ساتھ مستعمل ہے (فقرہ) اب تو آپس میں خوب کھٹک گئی ہے ۶ کھڑکنا۔ جھجھکنا۔ ڈرنا۔ دبنا۔ ہچکچانا (داغ) ؎

تیر تیرا بڑھ کے مژگاں سے نہیں
کچھ کھٹکتے ہیں اسی نشتر سے ہم

۷ تردد اور اندیشے کے ساتھ کسی بات کا دل میں گزرنا۔ مثال کے لئے دیکھو بات کھٹکنا ۸ دل میں ڈرنا (داغ) ؎

اب ادھر رخ کرے تو میں جانوں
تیر تیرا کھٹک گیا دل سے

۱۰ ہوشیار ہو جانا ۱۱ بدظن ہونا۔
(آتش) ؎

زمیں کو زلزلہ آیا جو میری بے قراری سے
تلے سے کیسے کیسے صبر کے کیا کیا آسماں کھٹکا

کھٹک وٹک۔ وٹک تابع مہمل ہے، کھٹک۔

کھٹکا۔ (ھ) مذکر۔ (عم عوام) ۱ آہٹ ۲ نقصان۔ ضرر ۳ اندیشہ دغدغہ ۴ گمان۔ شک۔

کھٹکا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر ۱ خفیف آواز جو کسی چیز کے گرنے یا چیزوں کے باہم ٹکرانے سے ہوتی ہے۔ آہٹ پاؤں کی چاپ (ہونا کے ساتھ)
۲ خلش۔ کھٹک (ذوق) ؎

خلش خار کا کھٹکا ہے بغل میں موجود
دیکھ گل دعوی نازک بدنی خوب نہیں

(ہونا کے ساتھ)
۳ وہ بانس کا ٹوٹا جو پھلدار درخت میں جانوروں کے ڈرانے کے واسطے باندھ دیتے ہیں۔ اور اسے ہلاتے رہتے ہیں تاکہ اس کی آواز سے کوئی پرند درخت پر بیٹھ کر پھل نہ کھائے۔ (باندھنا لگانا کے ساتھ) (آتش) ؎

درخت یار درمیں باندھتا ہے باغباں کھٹکا

۴ چٹخنی۔ بلی جو دروازے میں لگاتے ہیں (لگانا کے ساتھ)
۵ قفل کا کھٹکا۔ (ٹوٹنا۔ بگڑنا وغیرہ کے ساتھ) ۶ آواز کی گٹکری۔ سریلی آواز کا موزوں جھٹکا جس سے دل پر چوٹ لگتی ہے۔
(بحر) ؎

سنائی اپنی گٹک بادلوں نے اے ساقی
صراحیوں کے گلے کا بھی میں سنوں کھٹکا

۷ اندیشہ۔ ڈر۔ (نسیم دہلوی) ع

نہال خشک کو کھٹکا نہیں ہوتا ہے پت جھڑ کا

۸ فکر۔ تردد (غالب) ع

تھا زندگی میں مرگ کا کھٹکا لگا ہوا

نمبر ۷۔ ۸ میں مٹنا۔ مٹانا ہونا کے ساتھ

کھٹکا گزرنا۔ اندیشہ ہونا (رند) ؎

چاہنے والوں سے پھر کچھ انھیں کھٹکا گزرا
پھر وہ پہرے لگے ہشیار خدا خیر کرے

کھٹکا لگا رہنا۔ کھٹکا لگنا۔ فکر رہنا۔ اندیشہ رہنا۔

(رشک) ؎

نیند اُڑ گئی اسی سے شب وصل صبح تک
مرغان باغ کا مجھے کھٹکا لگا رہا

کھٹکا لگا ہونا۔ دل میں اندیشہ ہونا۔ خوف غالب ہونا۔

(غالب) ؎

تھا زندگی میں مرگ کا کھٹکا لگا ہوا
اڑنے سے پیشتر بھی مرا رنگ زرد تھا

کھٹکا مٹنا۔ اندیشہ دور ہونا (شاد) ؎

نکلا جو دم خیال کریں سنبھل گیا
کھٹکا مٹا کہ بیچ سے کانٹا نکل گیا

کھٹکا ہوا۔ صفت۔ رکا ہوا۔ کشیدہ خاطر (امیر) ؎

ہے حسینوں کو خلش مجھ زار سے
پھول کچھ کھٹکے ہوئے ہیں خار سے

کھٹکا ہونا۔ آہٹ ہونا۔ فکر ہونا۔ تردد ہونا۔ خوف ہونا۔ اندیشہ ہونا۔

کھٹکار۔ (ہ) مونث۔ آواز جو مچھلی کے شست کو جنبش دینے سے ہوتی ہے۔

کھٹکارنا۔ (ہ) مچھلی کا شست کو جنبش دینا۔

کھٹکانا۔ (ہ) متعدی۔ اب متروک ہے اس جگہ کھڑکانا مستعمل ہے۔ ؎

راہ کس کی تو در یار پہ تکتا ہے نصیر
کس کا کھٹکا ہے تجھے ذوق سے کھٹکا زنجیر

کھٹکنا۔ (ہ) ۱ کسی بیج کی گری نکالنے کے واسطے دانتوں سے دبا کر چھلکا جدا کرنا تاکہ ثابت گری نکل آئے ۲ بچے کا انڈے سے باہر نکلنے کے واسطے چونچ مار کر ذرا سا انڈے کو توڑنا۔ دیکھو انڈا کھٹکنا ۳ کسی چیز کا اگلے دانتوں سے توڑنا۔ ڈور میں کھٹکی دینا۔

کھٹکھٹے۔ (عو) جھگڑے کی باتیں (رند) ؎

تعویذ و نقش کچھ نہیں کرتے اثر وہاں
سارے یہ کھٹکھٹے ہیں ہمارے کئے ہوئے

کھٹکھٹانا۔ (ہ) بالفتح کھڑکھڑانا۔ دستک دینا۔ جیسے دروازہ کھٹکھٹانا۔

کھٹکی۔ (ہ) مونث۔ (لکھنؤ) پتنگ کی ڈور کا تھوڑا سا کاٹ دینا۔ اگلے دانتوں سے (دینا لگانا کے ساتھ مستعمل ہے)۔

(صبا) ؎

دانت پیسو نہ مجو دنداں پر
کھٹکیاں دو نہ رشتۂ جاں میں

کھٹلے۔ (ہ) مذکر۔ (عو۔ ہندو) کان کے اوپر کے سوراخ جو زیور کے واسطے عورتیں چھدواتی ہیں۔

کھٹ مٹھا۔ (ہ) صفت مذکر۔ ترشی مائل میٹھا۔ مونث کے لئے کھٹ مٹھی۔

کھٹمل۔ (ہ۔ کھٹ۔ کھاٹ کا مخفف) مذکر۔ چارپائی کا کیڑا۔ ۲ ایک سیاہ رنگ پہاڑی پھل۔

کھٹوا۔ (ہ) صفت۔ آم یا اور کوئی پھل جو ترش ہو۔ بیشتر آم کے لئے مستعمل ہے۔

کھٹوائی پٹوائی۔ مونث (عو۔ لکھنؤ) دیکھو اٹوائی کھٹوائی۔

کھٹوائی لینا۔ میر حسن نے کھٹوائی لینا کہا ہے دیکھو گندپاک کرنا لیکن اب اٹوائی کھٹوائی لے کر پڑ رہنا مستعمل ہے۔ دیکھو اٹوائی کھٹوائی۔

کھٹولا۔ (ہ) مذکر۔ چھوٹا پلنگ۔

کھٹولی۔ مونث۔ چھوٹا کھٹولا۔

(راسخ) ؎

کس قدر یہی بڑھائی ہے عروج شوق نے
مانگتی ہے عرش کے پائے کھٹولی آپ کی

کھٹی۔ صفت۔ مونث۔ دیکھو کھٹا۔

کھٹیاں کھانا۔ (عو) زک اٹھانا۔

(رشک) ؎

دانت غیروں کے تو کھٹے کئے اے شکر لب
کھٹیاں کیا ہیں ترے ہاتھ سے کھانا چوکا

کھٹی۔ (ہ) صفت۔ مونث (عو) کھوٹی۔

(میاں صاحب) ؎

ہے مطلب اس کا بی بازآئیں کام لینے سے
اجی کھٹی ہے یہ باندی نہ گونگی ہے نہ بہری ہے

کھٹیا۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) ۱ (عم) پلنگڑی ۲ (عم)
ہندو۔عو۔ جنازہ۔

کھٹیا پر پڑنا۔ (عم) بیمار پڑنا۔

کھٹیا سینا۔ (عم۔عو) بیمار پڑنا۔ صاحب فراش ہونا۔

کھٹیا نکلنا۔ (ہندو۔عو) جنازہ نکلنا۔

کھٹیا۔ (ہ) مونث۔ ریوڑی۔

کھٹیک۔ (ہ۔ بروزن رکیک) مذکر۔ ایک ہندو قوم کا نام۔
جس کا پیشہ عموماً ہر قسم کے جانوروں کے پالنے اور رکھنے کا ہے
۲ تیز ارنگنے والا۔

کھٹیکنی۔ (ہ) مونث۔ کھٹیک قوم کی عورت۔ کھٹیک کی
جورو۔

کھچ۔ (ہ) مونث (ہندو۔عو) چڑ۔ ناراضی کا سبب (نکالنا
کے ساتھ) (رنگین) ؎

دور ہو یاں سے تو نہ چھیڑ مجھے
کیا نکالی ہے تو نے میری کھچ

کھجانا۔ (ہ) ۱ چڑانا۔ چھیڑنا۔ مزاح سے۔ ایسی بات کہنا
جو گراں گزرے اور رنجش خاطر کا باعث ہو۔

(حسرت) ؎

گل پڑے ہنستے ہیں میرے سینہ پر داغ پر
خوش نہیں ہم باتوں ہم کو کھجاتی ہے بہار

۲ شرمندہ ہونا (فقرہ) الزام کا نام سن کر وہ بہت کھجایا۔

کھجانا۔کھجلانا۔ (متعدی) ناخن سے آہستہ آہستہ سہلانا
(جان صاحب) ع

خدا نے ہاتھ دیئے ہیں بدن کھجانے کو

۲ (لازم) کھجلی ہونا۔ (فقرہ) آج کل بدن بہت کھجاتا ہے (ذوق) ؎

رخصت اے جوش جنوں زنجیر دکھلائے ہے
خردہ خار دشت اب تلوا مرا کھجلائے ہے

کھجلانا بمقابلہ کھجانا کے فصیح ہے۔

کھجلا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا خستہ پکوان جس میں کئی پرت
ہوتے ہیں۔

کھجلی۔ (ہ) مونث ۱ خارشت ۲ ایک سوداوی مرض کا نام۔
(نمبر ۱-۲ میں ہونا کے ساتھ)

کھجلی اٹھنا۔ (کنایۃً) مار کھانے کو جی چاہنا۔
۲ شہوت کا زور ہونا۔

کھجور۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا چھوارا اور اس کا درخت۔
۲ ایک قسم کی شیرینی جو کھجور کی مانند نشان ڈال کر بناتے ہیں۔

کھجور چھڑی۔ مونث۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس پر کھجور کی
ٹہنیوں سے مشابہ چھڑیاں بنی ہوتی ہیں۔

کھجورا۔ (ہ) مذکر۔ نر کھجور جس میں پھل نہیں لگتا۔

کھجوری۔ (ہ) ۱ کھجور سے منسوب۔
۲ ایک قسم کی شیرینی۔

کھجوری چوٹی۔ مونث (لکھنو) ایک قسم کی لہردار منضبط
گندھی ہوئی چوٹی۔ (بحر) ؎

کھجوری چوٹی کے قربان واہ کیا کہنا
نثار پریوں کے ہو مو بمو شکن کیا خوب

کھجوری ڈورا۔ مذکر۔ دہری ڈور دوبل کا تاگا۔

کھچا۔ (ہ) صفت مذکر۔ تنا ہوا۔ کسا ہوا۔ (فقرہ) پلنگ کھچا
نہیں ہے۔
۲ کشیدہ۔ ناراض ۳ تیز مہنگا۔

کھچا جانا۔ تیزی سے کسی مال کا کسی مقام کو چلا جانا (فقرہ)
اب تو سارا پیڑا پنجاب کو کھچا جاتا ہے۔
۲ (بھاؤ یا نرخ کے لئے) گراں ہو جانا (فقرہ) بارش نہ ہونے سے
اناج روز بروز کھچا جاتا ہے۔
۳ مائل ہوا جانا (ناسخ) ع

کھچا جاتا ہے عالم ہر طرف سے تیری جانب کو

کھچا چلا آنا۔ کشش سے چلا آنا۔
۲ مال کا تیزی کے ساتھ چلا آنا۔ (بنات النعش) دو سال اس طرح
خشکی رہی کلکتے تک سے غلہ کھچا چلا آتا تھا۔

کھچا رہنا۔ کشیدہ رہنا۔ دور دور رہنا۔ اس جگہ کھچا کھچا رہنا
بھی مستعمل ہے۔

(رنگین) سے

کبھی اُس سے بھلا کب تک رہوں میں
لڑا کرتا ہے وہ مجھ سے ہمیشہ

کھچا کھچا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے کھچی کھچی۔ کشیدہ خاطر (شوق) ع

کھچی کھچی تری تلوار مجھ سے آب میں ہے

کھچا کھچا پھرنا۔ کشمکش میں مبتلا ہونا۔ (محصنات) اگر وہ اس عورت کی اور بڑھیا کی دلجوئی اور خبرگیری نہ کرتے تو سارا گھر کھچا کھچا پھرتا۔

کھچانا۔ کھینچنا کا متعدی۔ بعض فصحائے متاخرین اس جگہ کھنچوانا ہی فصیح سمجھتے ہیں۔

کھچاکا۔ (ہ) مذکر (لکھنؤ) آواز ضرب شمشیر جو آدمی کے لگے۔

کھچاکھچ۔ (ہ) صفت۔ خوب بھرا ہوا۔ (فقرہ) محل میں تل دھرنے کی جگہ نہیں کھچاکھچ آدمی بھرے ہوئے ہیں ۲ بکثرت۔ بہ افراط۔ کثرت سے (انشا) سے

کچھ نہیں معلوم پوچھو کونسا میلا ہے آج
جاتیاں ہیں دماتی ہیں جو کھچاکھچ ڈولیاں پر ڈولیا

۳ مونث۔ چقا چاق۔ ہتھیاروں کے جسموں پر چلنے اور گوشت میں گھسنے کی آواز۔

کھچاکھچ بھرنا۔ ٹھونس ٹھونس کے بھرنا۔ (فقرہ) کھچاکھچ بوری بھر دی تھی ٹکی خالی کیونکر ہوگئی۔

کھچاؤ۔ (ہ) مذکر۔ تناؤ۔ کسی چیز کی کشیدگی۔

کھچاوٹ۔ (ہ) مونث۔ کسا ہوا۔

(رنگین) سے

ہے اجی میری دُگانا کی سجاوٹ خاصی
چھینٹ رنگ غضب تس پہ کھچاوٹ خاصی

۲ (عم) رکاوٹ۔ کشیدگی۔

کھچ جانا۔ کشیدہ ہونا۔ جیسے تلوار کھچ جانا ۲ کنارہ کش ہو جانا۔ (معروف) سے

کیا گنہ ایسا ہوا اگر اُس کی کچھ ادائی شبیہ
کھچ گیا کیوں یار مجھ سے ہے یہ حیرانی مجھے

کھچڑا۔ (ہ) مذکر۔ وہ نمکین کھانا جس میں گیہوں اور سب قسم کی دالیں پڑتی ہیں۔ بیشتر عشرۂ محرم میں پکا کر فقرا کو تقسیم کرتے ہیں۔

کھچڑی۔ (ہ) مونث ۱ دال چاول ملا کر پکاتے ہیں۔

۲ بیری کا پھول (آنا کے ساتھ)

۳ ملی جلی اشرفیاں اور روپے۔

۴ خفیہ صلاح و مشورہ (پکنا۔ پکانا کے ساتھ)۔

۵ سیاہ اور سفید بال (ہو جانا کے ساتھ)

۶ صفت۔ خلط ملط۔ ملا جلا (ہونا کے ساتھ) (آبحیات) جامن کی ٹہنیاں آم کے پتوں میں کھچڑی ہو رہی ہیں۔

۷ ناچ کی سائی۔

۸ ہندوؤں کا ایک تہوار۔

۹ درختوں میں پھول آنا (آنا کے ساتھ)

۱۰ (دہلی) چیل جھپٹے کے وہ چانٹے جو چیل بننے والے یعنی رسی پکڑ کر بیٹھنے والے لڑکے کو سب لڑکے مل کر بٹھاتے وقت مارتے ہیں (کھانا کے ساتھ)۔

۱۱ وہ چاول دال جو چھٹی کے روز زچہ کے واسطے اس کے میکے سے گھڑی بند کر آتے ہیں۔

کھچڑی پکانا۔ (کنایۃً) خفیہ صلاح و مشورہ کرنا۔ سازش کرنا (یہ اور اس کے بعد کا محاورہ کھچڑی کے کھد بد ہونے سے لیا گیا ہے) (داغ) سے

ہمارے قتل کا ہے مشورہ یا اور ہی جھگڑا ہے
سنا ہے مدعی آپس میں کھچڑی پکاتے ہیں

کھچڑی پکنا۔ لازم۔ پوشیدہ صلاح و مشورہ ہونا۔ چپ چاپ کسی بات کا تذکرہ ہونا۔

(انشا) سے

پک رہی ہے یہ جو کھچڑی سی بھنوں میں جس سے
اب تلک اس کی گلی دال نہ چاول ٹلکا

کھچڑی ڈاڑھی۔ وہ ڈاڑھی جس میں کچھ سیاہ کچھ سفید بال ہوں۔

کھچڑی کھاتے پہونچا اترنا۔ (دہلی) لازم۔ (کنایۃً) کمال نازک

ہونا۔ ناحق کی نزاکت۔ جتانا۔
کھچڑی کی سی حالت۔ ملی جلی کیفیت۔
کھچڑی ہوجانا۔ دیکھو بال کھچڑی ہوجانا۔
۲: مل جل جانا۔ رل مل جانا۔
کھچ کھچ۔ (ھ) مونث۔ کیچڑ میں چلنے کی آواز۔
کھچم کھچا (ھ) مذکر (عم) دو آدمیوں کا ایک ہی چیز کو اپنی اپنی طرف کھینچنا۔ کسی چیز کو جلدی کھینچنا۔
کھچ کے ملنا۔ صاف دلی سے نہ ملنا۔ (فقرہ) آپ ہم سے کھچ کے ملتے ہیں۔
(جلال) ؎

کھچ کے ملتے ہیں اگر ہم سے وہ ملتے ہیں ضرور
یہ بھی شکر جذب محبت تری تاثیر میں ہے

کھچنا۔ کھنچنا۔ (ھ) لازم ۱: تننا۔ کسا جانا۔ جکڑا جانا۔ جیسے رگیں کھچنا۔
۲: اینچنا۔ گھسیٹا جانا۔ (فقرہ) مجھ سے ڈول نہیں کھنچتا ۳: کشیدہ ہونا۔ آزردہ ہونا۔ احتیاط کرنا۔ (مثال نمبر ۲-۳) (ظفر) ؎

جیسے ہی کھنچے ویسے ہی یاں آئیں وہ کھنچکر
یا رب کشش دل میں اثر ہوئے تو یوں ہو

۴: (عرق تیل کے ساتھ) نکلنا۔ کشیدہ ہونا۔
۵: (عرصہ کے ساتھ) طول پکڑنا۔
۶: (طاقت روح کے ساتھ) نکلنا۔ خارج ہونا۔
۷: (نقشہ کے لئے) اترنا۔ نقل ہونا۔ بننا۔
۸: (تصویر فوٹو کے لئے) عکس اترنا۔ شبیہ اترنا۔
۹: تیزی کے ساتھ جانا۔ اس جگہ کھنچا جانا مستعمل ہے۔ (فقرہ) تمام مال ولایت کھنچا جاتا ہے۔
۱۰: بدقت گزر جانا (رشک) ؎

حال بیمار دوے زلف نہ پوچھ
صبح اگر کھنچ گئی تو شام نہیں

۱۱: گراں ہونا۔ مہنگا ہونا۔ چڑھ جانا۔ اس جگہ کھنچ جانا مستعمل ہے۔ (فقرہ) اناج پھر کھنچ گیا۔
۱۲: کشش ہونا۔ کشش سے رجوع ہونا کسی کی جانب۔
(فقرہ) ان کی طرف دل کھنچا جاتا ہے (آتش) ؎

کون ہے جو اس کی جانب کھنچا جاتا نہیں
حسن کی دولت سے وہ گل مرجع کل ہوگیا

کھچوانا۔ کھنچوانا۔ (ھ) کھنچنا کا متعدی۔
کھدانا۔ (ھ) بفتح اول، مذکر (دہلی) وہ گڑھا جہاں سے چکنی مٹی کھودتے ہیں۔
کھدائی۔ (ھ) مونث ۱: کھدنا کا حاصل مصدر۔ کھودنے کا فعل (فقرہ) دس گز روز کھدائی ہوتی ہے ۲: کھدوانے کی اجرت۔
کھدبد۔ (ھ) مونث۔ دال یا چاول وغیرہ پکنے کی آواز۔ پکنے کا شور جیسے کھچڑی کی کھدبد۔
کھدبدانا۔ (ھ) ابلنا۔ پکنا۔ کھولنا۔
کھدبدی۔ (ھ) (لکھنؤ۔عو) مونث۔ ہلچل۔ فکر و اندیشہ جو کسی خوفناک کام کی وجہ سے ہو۔
کھدبدرا (ھ) (لکھنؤ۔عو) صفت مذکر۔ ناہموار۔ وہ چیز جس میں نشیب و فراز ہو۔ اور صاف نہ ہو۔
کھدر۔ (ھ) مذکر۔ موٹا کپڑا جو صاف نہ ہو۔
کھدرا۔ (ھ) ۱: صفت مذکر۔ کھرکھرا۔ ناہموار سطح والا۔ اونچا نیچا ۲: مذکر۔ کونا۔ کونا کے ساتھ مستعمل ہے۔
کھدربدر۔ (ھ) مونث۔ لکھنؤ دیکھو کھدبد۔
کھدنا۔ (ھ) کھودا جانا۔ نقش کیا جانا۔
کھدوانا۔ ۱: کندہ کرانا ۲: نقش کرانا ۳: جڑ سے نکلوانا جیسے گھاس کھدوانا۔ درخت کھدوانا۔
کھدوائی۔ (ھ) مونث۔ کھدوانے کی اجرت۔
کھدنی۔ (ھ) عوام ۱: خلال ۲: (عو) (لکھنؤ) تلاش جستجو۔ پوشیدہ تحقیقات۔
کھدوانا۔ کھودنا کا متعدی المتعدی۔
کھدنی کرنا۔ (ھ) دولت یا کسی سرقہ کا کھوج لگانے کے واسطے زمین کھودنا۔
کھدیڑ۔ (ھ) مونث۔ پیچھا۔ تعاقب۔
کھدیڑنا۔ (ھ) لکھنؤ۔ تعاقب کرنا۔ پیچھا کرنا۔ رگیدنا

(امیر) ؎

وہ آنکھیں یاد آئی ہیں مجھے جب دشت وحشت میں
غزالوں کو رگیدا ہے چکاروں کو کھدیڑا ہے

(کھیڑا وغیرہ قافیہ ہیں)

کہہ دینا۔ دیکھو کہہ اٹھنا کے تحت میں۔

کھڈ۔ (ھ) مذکر ۱ دو پہاڑوں کے بیچ کا میدان۔ غار، گڑھا ۲ بوڑھا آدمی۔

کھڈی (ھ) مونث ۱ قدمچہ جس پر بیٹھ کر پیخانہ پھرتے ہیں
۲ (دہلی) مجازاً۔ سوراخ جو دانتوں میں ہو جاتے ہیں۔
۳ سر کے بالوں کو اس طرح مونڈتے ہیں کہ بیچ میں قدمچہ کی شکل نکل آتی ہے اس کو بھی کھڈی کہتے ہیں۔

کھر۔ (ھ) مذکر ۱ گائے، بکری اور ہرن وغیرہ کے ناخن۔ چرا ہوا سم۔
۲ (ف، بالفتح) مونث۔ سوکھی گھاس۔

کھر بندی۔ مونث۔ گھوڑے کی نعل بندی۔

کھر۔ (ھ) مونث۔ کھانسی کی آواز۔

کھر کھانسی۔ تیری دائی کے گلے میں پھانسی۔ عورتیں بچے کو کھانسی کی تکلیف میں کھانستے وقت رونے سے بہلانے کے واسطے زبان پر لاتی ہیں۔

کھر کھر کرنا۔ کھانسنا۔

کہر۔ (ھ) مونث۔ دہلی ۱ سردی کے موسم میں صبح و شام جو زمین کے آس پاس جو دھواں سا نظر آتا ہے۔
۲ (ف۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ گھوڑے کا ایک خاص رنگ۔

کہرا۔ (ھ) (لکھنؤ) مذکر کہر۔

کہرا اٹھنا۔ کہرا بلند ہونا۔ (قدر) ؎

میرے جلنے سے کھلے گا راز گریہ خلق پر
اٹھکے کہرا سوزش دل کا دھواں ہو جائیگا

کھرّا۔ (ھ) مذکر ۱ (دہلی) ایک قسم کا آلہ جس سے کپڑا چھنتے ہیں۔
۲ دہلی۔ ایک قسم کا مسالا جس سے چھاپنے کے پتھر پر سے حرف اڑاتے ہیں۔

۲ (لکھنؤ) صفت مذکر ۱ سخت۔ اکھڑ۔ بدمزاج (فقرہ) کھرّے مزاج کے آدمی سے کچھ زور نہیں چلتا۔ دیکھو کھرّی۔
۳ (لکھنؤ) چکنے کا ضد۔
۴ (عم) کھانسی۔ دیکھو کھرّی۔
۵ صفت۔ بے فرش کا تخت یا پلنگ۔

کھرّا۔ (ھ) مذکر ۱ (ہندو) مسودہ فہرست۔ یادداشت۔
۲ (لکھنؤ) طومار۔ طول طویل لکھا ہوا مضمون (امیر) ؎

پڑھ سکے گا کون محشر میں یہ کس کی ہے دماغ
لکھتے لکھتے نامۂ اعمال کھرّا ہو گیا

کھرّے کا کھرّا۔ صفت۔ بہت طول طویل تحریر۔

کھرا۔ (ھ) صفت مذکر ۱ خالص۔ بے میل۔ جیسے کھرا سونا۔ کھری چاندی۔
۲ صاف۔ پاک بے ریا۔ لین دین کا صاف خوش معاملہ۔ جیسے وہ کھرا آدمی ہے۔ جو کچھ کہتا ہے صاف صاف کہتا ہے۔
(آتش) ؎

بازار مصر میں چل یوسف کا سامنا کر
کھوٹے کھرے کا پردہ کھل جائیگا چلن میں

۳ صاف گو کسی کا پاس یا لحاظ نہ کرنے والا۔
۴ وہ مٹی کا ظرف جو پکنے میں زیادہ پک گیا ہو۔

کھراپن۔ (۔) خوش معاملگی۔ خوبی۔ دیانت داری۔ صاف گوئی۔

کھراپن بگھارنا۔ (ہندو) خوش معاملگی کی ڈینگ مارنا۔

کھرا کرنا۔ (ہندو) روپیہ یا اشرفی کا پرکھنا۔

کھرا کھوٹا۔ صفت۔ مذکر۔ اچھا برا۔ بُرا بھلا۔

کھرا کھوٹا پرکھنا۔ برے بھلے کی آزمائش کرنا۔
(قدر) ؎

مجھے اور غیروں کو یکساں نہ سمجھو
کھرے کھوٹے پرکھو تو دینار الفت

کھرا کھوٹا ہونا۔ (دل جی کے ساتھ) دیکھو دل۔

کھرا کھیل۔ مذکر۔ خوش معاملگی ۱ معاملے کی صفائی
۲ فوراً۔ جلد

کھرا کھیل فرخ آبادی۔ فرخ آباد کا روپیہ کھرا مانا جاتا تھا۔ اس لئے خوش معاملگی کے معنی میں مستعمل ہے؛ بانوں پہ کھرا کھیل فرخ آبادی ہے۔

کھری۔ (ہ) صفت مونث۔ خاص۔ عمدہ۔ خاصی۔ صاف گو۔

کھری بات۔ صاف بات۔ بے لگاؤ بات۔ جس میں کسی کی طرفداری نہ ہو۔
(فقرہ) کھری بات تم کو بُری لگی۔

کھری سُنانا۔ کھری کھری کہنا۔ کھری کہنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ صاف صاف کہنا۔ لگی لپٹی نہ رکھنا (داغ)۔ ؎

میرے نالے نے سنائی ہے کھری کس کس کو
مُنھ فرشتوں کے یہ گستاخ یہ آزاد آیا

(شرف) ؎

کہدوں کھری کھری نہ خوشامد کروں گا میں
آزاد ہوں میں ہے مری آزاد گفتگو

(اجالصاحب) ؎

کندن کی طرح اشرفی خانم کھری کھوں
مفلس خصم ہے کرتی ہو زر دو امکی تلاش

کھری کھری سنانا۔ صاف صاف کہنا۔

کھری مزدوری چوکھا کام۔ مثل جب مزدوری جلد ملتی ہے کام اچھا ہوتا ہے۔

کھرے آئے۔ (طنزاً) بڑے آئے (فقرہ) تم کھرے آئے کہ اسی وقت مال لے کر جاؤ گے۔

کھرے دام۔ پوری قیمت۔ (راسخ) ؎

نقد ایمان پہ دے شیخ کی جھوٹی ساقی
مال کھوٹا ہے مگر دام کھرے ملتے ہیں

کھرے رہے۔ فائدے میں رہے۔ (قدر) ؎

لیا ہے بوسہ لبوں کا دل حزیں کے عوض
کھرے رہے کہ نگیں مل گیا نگیں کے عوض

کھرے کھرے۔ نقد۔ بغیر دستوری اور بٹّے کے (فقرہ) مہادیوی اس باغ کی قیمت چھ ہزار کھرے کھرے دیتی ہے

کھرے ہو جانا۔ نقد کے برابر ہو جانا۔ (فقرہ) ایک مہاجن نے مدیون کی ضمانت کر لی۔ ڈگری دار کے روپے کھرے ہو گئے۔

کُہرام۔ مذکر (ع) آہ وزاری۔ رونا۔ ماتم۔ کئی آدمیوں کا ایک مصیبت پر رونا۔ (پڑنا۔ ڈالنا۔ کرنا۔ مچنا۔ ہونا کے ساتھ) (قدر) ؎

دل کے جانے سے کلیجے میں پڑا ہے کہرام
آج اک دوست سے اک دوست جُدا ہوتا ہے

کھراند۔ کھرائند۔ (ہ) مونث۔ پیشاب کی ایسی بدبو۔ اول دہلی میں دوسرا لکھنؤ میں مستعمل ہے۔

کھرب۔ (ہ) مذکر۔ سو ارب کا ایک کھرب ہوتا ہے۔

کُہرُبا۔ (ف)۔ کاہ رُبا کا مخفف گھاس کو کھینچنے والا۔ مذکر۔ ایک قسم کا زرد گوند جس کی یہ خاصیت ہے کہ اگر اسے کپڑے یا چمڑے پر رگڑ کر گھاس کے تنکے کے مقابل کریں تو مقناطیس کے مانند اس کو اٹھا لیتا ہے۔

کُہربائی۔ (ف) صفت۔ کُہربا سے منسوب۔ جیسے کشش کُہربائی۔ یعنی مقناطیسی قوت۔

کُھرپا۔ (ہ) مذکر۔ گھاس کھودنے کا آلہ

کُھرپا جالی سنبھالنا۔ (دہلی) گھاس کھودنے کا کام سنبھالنا۔

کُھرپی۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا کھرپا۔

کُھرپیچ۔ (ہ) لکھنؤ۔ دیکھو کُھڑپیچ۔

کھرتل۔ (ہ) صفت ۱ کھرا (کہنا۔ رہنا کے ساتھ) ۲ کمینہ۔ ادنیٰ قسم کا۔

کھرتوا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی گھاس جو بتھوے کے ساگ سے مشابہ ہے۔

کھرج۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا سُر (فقرہ) کھرج میں گاؤ۔

کھرچال۔ (ہ) مذکر۔ وہ لوہے کا ظرف جس میں راکھ چھانتے ہیں (شاد) ؎

یہ گرتا ہے ہر زخم دل سے غبار
چھنے جس طرح راکھ کھرچال میں

کُھرچن۔ (ہ) مونث ۱ پکی ہوئی ہانڈی کے ساتھ جو چیز پیندے میں رہ جاتی ہے۔ (فقرہ) پلاؤ کی کھرچن کھانے کے قابل ہوتی ہے۔ ۲ دودھ کی جلی ہوئی مٹھائی۔

۳ (کنایۃً) بچا کھچا۔ پس ماندہ مال جو پوشیدہ طور پر کسی کے پاس باقی رہ گیا ہو (فقرہ) یہ اپنے باپ دادا کی رہی سہی کھرچن کھا گیا۔

۴ (کنایۃً) (عو) سب سے اخیر بچہ۔ پیٹ کی پوچھن۔

کھرچنا۔ (ہ) چھیلنا۔ رگڑنا۔

کھرچنی۔ (ہ) مونث۔ (دہلی) کھرچنے کا آلہ۔ حرف چھیلنے کا آلہ۔

کھردرا۔ صفت مذکر (دہلی) ناہموار۔ دانے دار۔ اونچا نیچا۔ لکھنؤ میں کھرکرا ہے۔

کھردراپن۔ (ہ) مذکر۔ کھرکھراہٹ۔ ناہمواری۔

کھردری۔ (ہ) صفت۔ مونث۔

کھرسا۔ (ہ) مذکر (عم) خشک موسم۔ موسم گرما جس میں گرمی کے باعث گھاس وغیرہ جل جاتی ہے۔

کھرسا پڑنا۔ بالکل مینہ نہ برسنا۔ ہر طرف خشکی ہی خشکی نظر آنا۔

کھرسیلا۔ (ہ) صفت۔ خارشتی۔ کھجلی والا۔ جیسے کھرسیلا کتا۔

کھرکھرا۔ (ہ) صفت مذکر۔ (لکھنؤ) وہ چیز جو ہموار نہ ہو۔

کھرکھرانا۔ (ہ) آہستہ آہستہ مالش کرنا۔

۲ ناہمواری اور درشتی ظاہر کرنا۔

کھرکھراہٹ۔ (ہ) مونث۔ درشتی اور ناہمواری

کھرکھری۔ (ہ) صفت مونث۔

کھرکھوج۔ (ہ) مذکر۔ نشان۔ سُراغ۔ پتا۔ (قدر) ؎

چند قول ایسے لے آیا
جن کا کھرکھوج جانتا ہی نہ تھا

۲ نیستی۔ تباہی۔ (جان صاحب) ؎

مرگئی میں جیتے جی اے بیگیا
عشق میں کھرکھوج کیسا ہو گیا

کھرکھوج کھونا۔ کھرکھوج مٹانا۔ (ہ) کسی چیز کا ناس کر دینا۔ تباہ اور برباد کرنا (منیر) ؎

خوب کھرکھوج کھو چکی ہیں یہاں
اس طرح کی نگوڑی مثنویاں

کھرکھوج مٹنا۔ لازم۔

کھرگونیا۔ صفت (کھر۔ ہندی میں خس و کاہ۔ گونیا۔ فارسی میں آلہ جس سے پیمائش کرکے عمارت کو سیدھا بناتے ہیں) صفت۔ سفلہ۔ کم عقل آدمی۔

کھرل۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا کشتی نما پتھر کا آلہ جس میں دوائیں حل کرتے ہیں۔

کھرل کرنا۔ کھرل میں باریک پیسنا۔ (ناسخ) ؎

جب ہنستا ہوں میں تصور میں کسی کے پاؤں پر
سرمہ تسخیر کرتا ہوں کھرل فرقت کی رات

کھرلی۔ (ہ) مونث۔ چوپایوں کے چارہ کھانے کی جگہ۔

کھرنجا۔ (ہ) مذکر (لکھنؤ) اینٹ کا فرش۔ کھڑی اینٹوں کا فرش۔ پتھر کا فرش یا سڑک۔ دہلی میں کھڑنجا ہے۔

کھرنڈ۔ (ہ) مذکر۔ وہ خشکی جو اچھا ہونے کے بعد زخم کے اوپر جم جاتی ہے (اترنا کے ساتھ)

کھرنڈ بن جانا۔ کھرنڈ جمنا۔ زخم کے اوپر پپڑی کا جم جانا (ناسخ) ؎

اگر ہو پھاہا پر سمندر یقیں ہے یہ خاک دم میں جل کر
بنا جو ہو آفتاب محشر کھرنڈ ہے داغ آتشیں کا

کھرنی۔ (ہ) مونث۔ ایک درخت اور اس کے پھل کا نام جو نبولی سے مشابہ اور ذائقہ میں شیریں ہوتا ہے۔

کھروا۔ (ہ) مذکر۔ کہاروں کا ناچ اور گانا جو اکثر صبح کو رنڈیاں ناچا گایا کرتی ہیں۔

کھرونچا۔ کھرونچا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ خراش۔

کھروچنا۔ (ہ) نوچنا۔ کھسوٹنا۔ ناخن سے نوچنا۔ پنجہ مارنا۔

کھرونٹ۔ (ہ، نون غنہ) مونث۔ (عم) خراش۔

کھرونٹا۔ (ہ) مذکر۔ کھرونچا۔

کھرہا۔ (ہ) مذکر (عم۔ ہندی) خرگوش۔

کھری۔ (ہ) مونث۔ جوتی کے تلے کا وہ حصہ جو ایڑی کے نیچے رہتا ہے۔

کھری۔ دیکھو کھرا۔

کھڑی۔ (ہ) ۱ کھڑا کا مونث۔

۲ وہ چارپائی تخت وغیرہ جس پر بچھونا نہ ہو۔

کھری آواز۔ مونث۔ رسیلی آواز کی ضد۔

کھری چارپائی پر سو کے آئے ہو۔ جب کوئی شخص خواہ مخواہ بدمزاجی کی باتیں کرتا ہے اُس سے کہتے ہیں کہ کھری چارپائی پر سو کے تو نہیں آئے ہو۔ یعنی یہ بدمزاجی بدخوابی کا نتیجہ تو نہیں ہے۔

کھری کھاٹ۔ وہ پلنگ جس پر کچھ بچھا نہ ہو۔

کھریا۔ (ہ) مونث ۱ سفید مٹی جس سے بورڈ پر لکھتے ہیں اور مکانوں پر قلعی کرنے کے کام میں بھی لاتے ہیں۔
۲ ایک جالی دار چیز جس میں گراسکٹ گھاس رکھتے ہیں۔
۳ (ہ۔ بالضم) مونث۔ چھوٹا ظرف جس میں دہی رکھتے ہیں۔
۴ (ہ بالضم) املی کا بیج جس سے کپڑے پر چھینٹ ڈالتے ہیں۔

کھریا میں کو ملا۔ (عم) دہلی۔ ناموزوں اور بے میل بات۔

کھُریا۔ (ہ) مونث۔ کٹوری کی شکل کا آلہ جس سے کپڑا اچھنتے ہیں۔
۲ گھٹنے کی چپنی۔

کھریرا۔ (ہ) مذکر۔ لوہے کا دندانے دار آلہ جس سے گھوڑا ملتے اور صاف کرتے ہیں۔
۲ بڑی جھاڑو۔

کھریرا کرنا۔ کھریرے سے گھوڑے کے جسم کی مالش اور صفائی کرنا۔

کھڑ۔ (ہ) مونث ۱ ریزۂ نگینہ۔ کانچ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جس میں سونے چاندی پر جلا کرتے ہیں۔
۲ (عم) گھاس۔

کھڑا۔ (ہ) صفت۔ مذکر ۱ استادہ۔ برپا۔
۲ سیدھا۔ راست۔
۳ بغیر کٹا ہوا کھیت۔
۴ کچا۔ ادھ گلا جیسے چاول یا دال کا کھڑا رہ جانا۔
۵ دیکھو کھڑا زبر۔ کھڑا زیر۔
۶ لنگر ڈالے ہوئے جیسے جہاز کھڑا ہے۔
۷ فوراً جیسے کھڑا دونا دینا۔
۸ کچھ سلائی کیا ہوا۔ ٹانکا ہوا۔
۹ نصب۔ برقرار۔ جیسے خیمہ کھڑا ہونا۔

کھڑا بہشت میں گیا۔ (عو) سیدھا بہشت میں گیا۔

کھڑا پانی۔ وہ پانی جو بہتا ہوا نہ ہو۔

کھڑا پڑا پیٹنا۔ (عو) اٹھتے بیٹھتے ماتم کرنا۔ متواتر اپنا بدن پیٹ کر ماتم کرنا۔

کھڑا پیر جانا۔ کھڑے کھڑے پیر جانا۔
(شعور) ؎

روش ہو جوش گریہ عاشق شب فراق
دریائے اشک میں جو کھڑے پیر جائے شمع

کھڑا ترسنا۔ (عو) کسی امر کے حاصل ہونے کے واسطے منتظر رہنا کہ کب حاصل ہوتا ہے۔ بہت خواہش کرنا۔ للچانا۔

کھڑا داؤں۔ (قمارباز) وہ داؤں جو آخر میں لگایا جائے اخیر داؤں۔

کھڑا دونا۔ حضرت علیؓ کی نیاز جو مراد پوری ہونے پر فوراً دی جاتی ہے (دینا کے ساتھ)
(رنگین) ؎

جلد بازار سے تو لا دونا
کر دو ادونگی میں کھڑا دونا

کھڑا رکھنا ۱ استادہ رکھنا۔ قائم رکھنا۔
۲ حساب چلتا رکھنا۔

کھڑا رہ جانا۔ حیرت یا محویت میں کھڑا رہ جانا۔
(اشرف) ؎

یہ محو ہو گئے ہم قصر یار میں جا کر
کھڑے ہی رہ گئے اک جا ستون در کی طرح

کھڑا رہنا ۱ ٹھہرا رہنا۔ تھما رہنا۔
۲ استادہ رہنا۔ اٹھا ہوا رہنا۔
۳ منتظر رہنا۔ راہ دیکھتے رہنا ۴ موجود رہنا ؎

کوئے جاناں میں کھڑے رہتے ہیں دن رات سحر
پاؤں سو جاتے ہیں ہر گز نہیں سونا اپنا

کے چاولوں کا نیم پختہ ہونا۔ (توبۃ النصوح) آج زردہ پکاؤ مگر تاکید کرنا کہ چاول کھڑے نہ رہیں۔

کھڑا زبر۔ مذکر۔ عربی رسم الخط میں زبر کی جگہ چھوٹا الف لکھ دیتے ہیں اور اس کو کھڑا زبر کہتے ہیں جیسے ادم۔

کھڑا زیر۔ وہ زیر جو یائے مجہول کی طرح پڑھا جائے۔

کھڑا کر کے دکھانا۔ (دہلی ع۔و) مانگنے کے جواب میں انگوٹھا کھڑا کر کے دکھانا۔ صاف انکار کرنا۔ صاف مکر جانا۔

کھڑا کرنا۔ ۱ استادہ کرنا۔ اُٹھانا۔
۲ برپا کرنا۔ جیسے فساد کھڑا کرنا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔
۳ ٹھہرانا۔ روکنا جیسے گاڑی کھڑی کرنا۔
۴ لنگر کرنا۔ جیسے جہاز کھڑا کرنا۔
۵ قائم کرنا۔ جاری کرنا۔ جیسے کارخانہ کھڑا کرنا۔
۶ کچی سلائی کرنا۔ ٹنگیانا۔ دُور دُور ٹانکے بھر کر پہلے صورت بنا لینا۔ جیسے انگرکھا کھڑا کرنا۔
۷ گاڑنا۔ نصب کرنا۔ جیسے خیمہ کھڑا کرنا۔
۸ حاصل کرنا۔ کمانا (فقرہ) وہ تو اپنے چار پیسے روز کے روز کھڑے کر لیتا ہے۔
۹ عمارت قائم کرنا۔
۱۰ ذکر کو استادہ کرنا۔
۱۱ در و دیوار نصب کرنا۔

کھڑا کھیت۔ وہ کھیت جو کاٹا نہ گیا ہو۔

کھڑا کھیل۔ ہاتھوں ہاتھ کا کام۔

کھڑا کھیل فرخ آبادی۔ دیکھو کھڑا کھیل۔

کھڑا نقشہ۔ لانبا چہرہ (آزاد) آنکھیں روشن نگاہیں تیز سنتیں چہرہ کا نقشہ کھڑا کھڑا تھا۔

کھڑا ہونا۔ ۱ اٹھنا۔ استادہ ہونا۔
۲ گھوڑے کا پچھاڑی پا ہونا۔
۳ برپا ہونا۔ بنیاد پڑنا۔
۴ ٹھہرنا۔ تھمنا۔
۵ گڑنا۔ نصب ہونا۔

(داغ) ؎

دل میں ہزار تیر جگر میں ہزار زخم
کانٹے کھڑے ہوئے ہیں ہمارے چمن کے پاس

۶ دکنا ٹھٹکنا، لڑنے کو مستعد ہونا۔

(ذوق) ؎

سو بار مر کے عاشق جاں باختہ ترا
لڑنے کو پھر کھڑا روش نرد ہو گیا

۷ حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ (فقرہ) بے قدری سے مال کے دام کھڑے نہیں ہوئے۔
۸ ملفوظ ہونا۔
۹ کسی کونسل کی ممبری کے لئے اُمیدوار بننا۔
۱۰ (لباس کے لئے) سلائی سے کرتے یا کسی اور لباس کی صورت تیار ہو جانا۔ (فقرہ) سیلون کو موٹر کریس پھر کرتے کو ہاتھ سے صاف کر دو اب کرتا کھڑا ہو گیا۔
۱۱ در و دیوار کا نصب ہونا۔

(منیر) ؎

مکان گورکہن فرش خاک بالش سنگ
کھڑے تھے بھاگنے کے واسطے در و دیوار

کھڑی۔ (ہ) صفت مونث ۱ استادہ۔ ٹھی ہوئی۔ سیدھی۔
۲ کچی۔ ادھ کچری۔ جیسے کھڑی دال
۳ مونث ایک قسم کی شناوری جس میں سیدھے کھڑے ہو کر صرف پاؤں مارے جاتے یا پانی میں سینہ اُبھارے ہوئے کھڑے رہتے ہیں۔

کھڑی ایڑی۔ ایسی ایڑی جس میں خم نہ ہو

کھڑی بولی۔ مردوں کے لب و لہجہ میں جو گفتگو کی جاتی ہو اس کو کھڑی بولی کہتے ہیں۔

کھڑی پچھاڑیں کھانا۔ (ع۔و) کھڑے ہو ہو کر گر پڑنا۔

کھڑی پیرائی۔ کھڑے ہو کر پیرنا۔

(شوق) ؎

شمع سوزاں بھی شناور نور کے دریا کی ہے
کیا دکھائی ہے کھڑی پیرائی اس پیراک نے

کھڑی چوٹ۔ (ع۔و) فوراً۔ اسی وقت۔

۲ مونث۔ سیدھی چوٹ (کمی ناسکے ساتھ)

(صاحب) ؎

تنگڑی ہوئی جھولے سے گری پینگ تھی دیتی
بیٹھے پہ نہیں کھائی ہے آئی ہے کھڑی چوٹ

کھڑی سواری۔ ذرا دیر کے لئے کہیں جانے کے واسطے مستعمل ہے۔ یعنی جو سواری لائی ہو وہ کھڑی رہے اور وہی واپس لے جائے۔ (فقرہ) کھڑی سواری گئی اور آئی۔

کھڑی لگانا۔ صرف پاؤں کے ذریعہ کھڑے کھڑے پیرنا (انق) ؎

نہیں اے خضر گردش پتلیوں کو چشم جاناں میں
لگاتے ہیں کھڑی اطفال ہندو آب حیواں میں

کھڑی مسور۔ مونث۔ مُسلّم مسور۔

کھڑی نیاز دینا۔ (لکھنؤ) کھڑا دونا دینا۔

(اختر شاہ اودھ) ؎

اک دیتی تھی دونے پر کھڑی نیاز
روزہ کوئی کھولتی تھی دمساز

کھڑی ہُنڈی۔ وہ ہنڈی جس کا روپیہ ادا نہ ہوا ہو۔

کھڑے پانی نہ پینا۔ (ع) ذرا نہ ٹھہرنا۔ فوراً چلا جانا نہایت نفرت یا خفگی کے موقع پر مستعمل ہے۔

(صاحب) ؎

ڈولی لاد و کھڑے پانی نہ پیونگی صاحب
خوب رسوا کیا سمدھن نے بلا کے گھر میں

کھڑے پاؤں۔ کھڑے کھڑے۔ فوراً اسی وقت۔

کھڑے پاؤں بیٹھک دینا۔ (ع) مراد پوری ہونے پر فوراً نیاز دلوانا۔

(رنگین) ؎

کھڑے پاؤں بیٹھک دوں گر آج پہنچے
سلامت وہاں لے کے کھانا دوگانا

کھڑے پیر کا روزہ رکھنا۔ (ظرافت سے) برابر کھڑا رہنا۔ بیٹھنے کا نام نہ لینا۔ (فقرہ) تم نے کیا کھڑے پیر کا روزہ رکھا ہے جو نہیں بیٹھتے۔

کھڑے تڑے۔ (ع) لکھنؤ۔ گاہ گاہ کبھی کبھی۔

کھڑے رہ جانا۔ محروم رہ جانا۔

(رند) ؎

جو جنس کہ مطلوب تھی رندوں نے خریدی
زہاد کھڑے رہ گئے بازار کو تکتے

کھڑے سوکھا کرنا۔ (کنایۃً) کسی کے انتظار میں دیر تک کھڑا رہنا۔ (ابن الوقت) غرض کوئی آدھ گھنٹے تک اسی طرح کھڑے سوکھا کئے۔

کھڑے قد۔ انسان کے قد کی اونچائی سے مراد ہوتی ہے۔

کھڑے کا کھڑا رہ گیا۔ حیران رہ گیا کی جگہ (فقرہ) گویا سانپ سونگھ گیا جہاں کھڑی تھی وہیں کھڑی کی کھڑی رہ گئی۔

کھڑے کرنا۔ نقد کرنا۔ حاصل کرنا (فقرہ) تم نے اپنے دام کھڑے کرلئے۔

کھڑے کھڑے۔ ۱ فوراً۔ جلد۔

(جرات) ؎

پہلے تھے جو لباس جوانان باغ آہ
ترک خزاں نے دم میں اتارے کھڑے کھڑے

۲ دیر تک کھڑے رہ کر۔ (فقرہ) دیر تک کھڑے کھڑے تھک گیا۔

۳ ذرا کی ذرا۔

(رند) ؎

مشتاق ان کی باتوں کا تھا وقت نزع بھی
بولے نہ کچھ کھڑے کھڑے آئے چلے گئے

کھڑے کھڑے پھرنا۔ مضطرب پھرنا۔ گھبرایا گھبرایا پھرنا۔

(جرات) ؎

چارہ ترے مریض کا کیا ہو کہ اس کے سب
غمخوار اب پھرے ہیں بچارے کھڑے کھڑے

کھڑے گھاٹ کپڑے دھلوانا۔ کھڑے گھاٹ دھلوانا

جلدی کے لئے بغیر بھٹی چڑھائے صرف صابون وغیرہ سے کپڑے دھلوانا۔ گھاٹ پر جاکر۔

(رند) ؎

قابل شوب اگر جسم کا جامہ ہوتا
تو کھڑے گھاٹ پہ گدڑی بھی دھلائی ہوتی

کھڑے گھاٹ کلپانا۔ کھڑے گھاٹ کپڑے دھلوانا

(آتش) ؎

گھڑی بھر رو کے کوئے یار میں یوں زنگ دل کھویا
کہ کپڑا جیسے مفلس نے کھڑے گھاٹ آکے کلپایا

کھڑے کھڑے ہو جانا۔ تھوڑی دیر کے لئے مل جانا۔

(جرأت) ؎

پھرتے ہیں بے قراری کے مارے کھڑے کھڑے
ہو جا ہمارے پاس تو پیارے کھڑے کھڑے

کھڑاکا۔ (ھ) مذکر۔ کھڑکا۔ کھٹکا۔

کھڑاؤں۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی لکڑی کی جوتی۔

کھڑبڑ۔ (ھ) مونث ۱ٹاپ کی متواتر آواز۔

۲ کھٹ کھٹ۔

کھڑبڑاکر۔ تلوبڑ کرکے۔ گھبراکر دفعتہ سب کے سب چارپائیوں سے کھڑبڑاکر اٹھ بیٹھے۔

کھڑپیچ (ھ) (لکھنو) مذکر۔ کوئی عیب نکالنا۔ دیکھو کھڑپیچ نمبر ۲ (نکالنا کے ساتھ)۔

کھڑکا۔ (ھ) مذکر۔ آہٹ۔ کھٹکا۔ مثال کے لئے دیکھو تڑکا۔

کھڑکا ہونا۔ آہٹ ہونا۔ کھٹکا ہونا۔

کھڑکانا۔ (ھ) ۱ دستک دینا۔ زنجیر ہلانا۔ جیسے دروازہ کھڑکانا۔ زنجیر کھڑکانا۔

۲ (دہلی) جھڑکنا۔ خبر لینا۔ دھمکانا۔

(ظفر) ؎

نہ بولا ہم نے کھڑکایا بہت در
ذرا درباں کو کھڑکایا تو ہوتا

۳ (لکھنو) تنبیہ کرنا۔ ہوشیار کرنا۔

(شرف) ؎

برسوں سے ہے چپ چپ اسے کھڑکائیے چل کر
سناٹا ہے زنداں میں جو زنجیر ہے خاموش

۴ آواز کرنا۔

کھڑکنا۔ (ھ) ۱ درخت کے سوکھے پتوں کا بجنا۔

(امانت) ؎

دل اڑ گیا بلبل کا جو پتا کہیں کھڑکا

۲ دیگوں کا بجنا۔

۳ تلواریں چلنے کی آواز ہونا۔

۴ (دہلی) بگاڑ ہونا۔

کھڑکھڑ۔ (ھ) مونث۔ وہ آواز جو کسی چیز کے چلنے یا گھسنے سے نکلے۔ کھڑکھڑے یا اکے وغیرہ کے چلنے کی آواز۔ ہتھیاروں کے ٹکرانے کی آواز۔ سخت چیز کے ٹکرانے کی آواز۔ سوکھی گھاس کی حرکت کرنے کی آواز۔ مثال کے لئے دیکھو منیر کا شعر کتر بیونت میں۔

کھڑکھڑا ڈالنا۔ جھڑک دینا۔ جھڑکنا۔

کھڑکھڑانا۔ (ھ) ۱ بجانا۔ کھٹ کھٹ کرنا۔ کنڈی بجانا۔ کواڑ بجانا۔

۲ آڑے ہاتھوں لینا۔ زجر و توبیخ کرنا۔

۳ خطرے کی بات سے آگاہ کرنا۔

(قلق) ؎

قدم رکھتے ہی کھڑکھڑایا مجھے
عدو ان کی زنجیر در ہو گئی

کھڑکھڑاہٹ۔ (ھ) مونث۔ کھڑکھڑ کی آواز خشک گھاس کے حرکت کرنے کی آواز۔

۲ کپڑے کی آواز جس میں کلپ بہت ہو۔ کرٹے کپڑے کے حرکت کرنے کی آواز۔

۳ کھڑکھڑے کی آواز۔ اکے وغیرہ چلنے کی آواز۔

کھڑکھڑا۔ (ھ) (لکھنو) مذکر۔ ایک قسم کی گاڑی جس میں بگھی کے گھوڑوں کو سدھاتے ہیں۔ اور اس کی آواز کھڑکھڑ ہوتی ہے۔

کھڑکھڑانا ۔ (ہ) (کنایۃً) کسی کو خائف کرنا۔ تنبیہ کرکے اُکسانا۔ ڈرنے والی باتوں سے آگاہ کرنا۔ زور سے جھٹک دینا یا ہلا دینا۔

کھڑکھڑیا ۔ (ہ) مونث ۱؎ وہ چوکھٹا جس میں چھوٹی چھوٹی تختیاں لگی ہوتی ہیں اور جو ہوا اور روشنی آنے کے واسطے گاڑیوں اور کوٹھیوں میں لگاتے ہیں۔ جھلملی۔

۲؎ ایک قسم کی پالکی۔

(نظیر) ؎

مالک ہوا اجل کا جو کھڑکھڑیا پر رواں
بو جا گیا نہ ساتھ میانہ گیا میاں

۳؎ (دہلی) کھڑکھڑا۔

کھڑکی ۔ (ہ) مونث ۱؎ جھروکا۔ چھوٹا دروازہ۔

(رجب) ؎

آنکھیں نہ جینے دینگی تری بیوفا مجھے
ان کھڑکیوں سے جھانک رہی ہے قضا مجھے

۲؎ پنجرے کا دروازہ۔

۳؎ پگڑی کے اوپر کا حصہ جو کھلا رہتا ہے۔

۴؎ شہر یا قلعہ کا چھوٹا دروازہ۔

۵؎ چھوٹے سے کواڑ کا چوکھٹا۔

کھڑکی دار انگرکھا ۔ وہ انگرکھا جو سینہ پر سے کھلا ہوا ہو۔

کھڑکی دار پگڑی ۔ مارواڑی پگڑی جس کے آگے کھڑکی سی کھلی ہوتی ہے یہ پگڑی پہن کر ملازمان محمد شاہ بادشاہ دہلی کے دربار میں جایا کرتے تھے اب متروک ہے۔

کھڑگنجا ۔ (ہ) صفت مذکر۔ سر سے گنجا۔ کریہ منظر۔ مونث کے لئے کھڑگنجی۔

کھڑنجا ۔ دیکھو کھرنجا۔

کھڑنک ۔ (ہ) صفت۔ نہایت سوکھا۔ (فقرہ) سوکھ کر کھڑنک ہو گیا

کھڑوے ۔ (ہ) (ہندو) اطفال کے ہاتھ پاؤں کا زیور۔

کھڑپیچ ۔ (ہ) مونث۔ زخم خفیف جو چھل جانے سے جسم پر آجاتا ہے۔

۲؎ کیل یا کانٹے میں آکر کپڑا پھٹ جاتا ہے اُسے بھی کھڑپیچ کہتے ہیں (لگنا کے ساتھ)۔

۳؎ (دہلی) کینہ۔ بغض۔ نکتہ چینی۔ بیجا تکرار۔

کھڑپیچ رکھنا ۔ عداوت رکھنا۔ کینہ رکھنا۔

کھڑپیچ لگنا ۔ (دہلی) کھوپنچ لگنا۔

کھڑپیچ نکالنا ۔ نقص نکالنا۔ عداوت نکالنا۔ ناحق کی تکرار کرنا۔

کھڑپیچیا ۔ (ہ) صفت مذکر۔ (ہندو) نکتہ چین۔ حاسد بیری۔

کھسانا ۔ (ہ) دیوار کا کوئی حصہ گرا دینا۔

کھُس پھُس ۔ (ہ) مونث۔ کھُسر پھُسر۔

(عاشق) ؎

کان میں ہوتے تھے کھُس پھُس یونہیں پیغام و سلام
خوش رہو جیسے ہو بس خوب ہوا اس سے کیا کام

کھُسر پھُسر ۔ (ہ) مونث۔ کانا پھوسی۔ سرگوشی۔ دو شخصوں کا آہستہ آہستہ باتیں کرنا۔ اس طور پر کہ سننے والا سمجھ نہ سکے۔ (کرنا۔ لگانا کے ساتھ) (فقرہ) کیا کھُسر پھُسر لگا رکھی ہے۔

کھسرا (ہ) مونث (عو) ایک قسم کی چھوٹی چیچک۔

کھسکانا ۔ (ہ) ۱؎ دور ہٹانا۔ ملتوی کرنا۔ (فقرہ) تم نے نکاح کی تاریخ اور کھسکا دی۔

۲؎ سرکانا۔ کسی طرف بڑھانا۔ (فقرہ) لالٹین میری طرف کھسکا دو۔

۳؎ چرانا۔ غائب کر دینا۔ (فقرہ) دو ہی روز میں ہزاروں روپیے کھسکا دیئے۔

۴؎ ٹالنا۔ روانہ کرنا۔

۵؎ رشوت میں کچھ دینا چھپا کر۔

کھسکا ہوا ۔ صفت۔ علیحدہ۔

(احسان) ؎

دیکھی ہے جو دل میں خلش خار تمنا
ہر بزم میں کھسکے ہوئے بیٹھے ہیں وہ ہم کر

کھسک جانا۔ کھسک چلنا ۱؎ چپکے سے نکل جانا۔ دبک کر چلا جانا۔

(عاشق) ؎

چھپت ہوئے پہلے خود بدولت
اب آپ کھسک چلے ہیں حضرت

(منیر) ؎

دل نے بھی ساتھ چھوڑ دیا ہجر یار میں
کیسا بہادر آنکھ بچا کر کھسک گیا

۲ جگہ سے ہٹ جانا۔ (فقرہ) آنچل کھسک گیا۔

کھسکنا۔ (ہ) لازم۔ سرکنا۔ ہٹنا۔ ٹلنا۔ چپکے سے چلدینا۔ (فقرہ) زید کے آتے ہی وہ یہاں سے کھسک گیا۔
۲ اپنی جگہ سے ہٹنا۔ جنبش کرنا (فقرہ) پٹی کھسک گئی زخم کھل گیا۔
۳ ایک طرف کو ہو بیٹھنا۔
۴ سُرین کے بھل راہ چلنا۔

کھسکو۔ جاؤ۔ دفع ہو۔

(رشک) ؎

دیکھ کر مجھ کو یار بھاگ گیا
دل سے لے طاقت وتواں کھسکو

کھس کھس۔ (ہ) مونث۔ گھاس کاٹنے کی آواز۔

کھسکھسا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ کرکرا۔ مونث کے لئے کھسکھسی۔

کھسکھسانا۔ کرکرانا۔

کھسکھساہٹ۔ (ہ) مونث۔ کھسکھسانا۔

کھسلنا۔ (ہ) بیٹھے بیٹھے اس طرح آہستہ آہستہ حرکت کرنا کہ زمین کی رگڑ لگے۔ پھسلنا۔ رپٹنا۔

کھسنا۔ (ہ) گرنا۔ تباہ ہونا۔ ڈھے جانا۔

کھسوٹا۔ (ہ) مذکر۔ کشتی کے ایک داؤں کا نام جس سے حریف کو آگے گھسیٹ لیتے ہیں۔

کھسوٹنا۔ (ہ) ۱ نوچنا۔
۲ بال اکھاڑنا۔ جیسے داڑھی کھسوٹنا۔
۳ زبردستی چھین لینا۔ جیسے ڈاکو نے کپڑے تک کھسوٹ لئے

کھسیانا۔ (ہ) صفت مذکر ۱ روانسا۔
۲ شرمندہ۔ مونث کے لئے کھسیانی ہے (کرنا ہونا کے ساتھ)

(رند) ؎

اُس کو کھسیانا کروں گا اسکی گالی کھاؤنگا
خوب چھیڑوں گا جو وہ بدخو نظر آیا مجھے

کھسیا جانا۔ کھسیانا ہو جانا۔ روانسا ہو جانا۔ شرمندہ ہو جانا۔

(اختر شاہ اودھ) ؎

دی دوسرے کو جب اُس نے آواز
کھسیانی ہوئی سیاہ شہباز

کھسیانی بلی کھمبا نوچے۔ مثل۔ غصہ ور دوسروں پر اپنی جھلاہٹ اُتارتا ہے۔

کھسیانی ہنسی۔ مونث۔ وہ ہنسی جو حالت شرمندگی یا قہر و غضب میں ہو۔

کھسیانی ہنسی ہنسنا۔ (ف) خجالت یا اخفائے غضب کے واسطے ہنسنے کا سا منھ بنانا۔

کہف۔ (ع) مذکر۔ غار۔ گڑھا۔ دیکھو اصحاب کہف۔

کہکشاں (ف) مونث۔ دیکھو کاہکشاں۔

(امیر) ؎

کہکشاں چرخ پہ دیکھی تو یہ سمجھے شب بھر
مانگ کھینچے ہوئے شمشیر جفا ہے سر پر

کھکل۔ کھاکھل۔ (ہ) صفت۔ کھوکھلا۔ خالی۔
۲ (کنایۃً) نادار مفلس (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) تھوڑی دیر میں کے لب دا اشرفی لال کی مونٹھ جو گرمائی تو سب کو کھاکھل کر دیا۔

کھکھ۔ (ہ) صفت ۱ مفلس۔ نادار۔ کھوکھلا۔ خالی (فقرہ) وہ پہلی ہی شادی کر کے کھکھ ہو گئے۔

کھکھوڑنا۔ (ہ) (دہلی) زمین کو پنجوں سے کھودنا۔ کریدنا۔ اچھی طرح تلاش کرنا۔ معلوم کرنا۔

کھکیڑ (ہ) مونث (دہلی) بے فائدہ محنت۔ بے فائدہ مشقت۔ سختی۔ (اٹھانا کے ساتھ) ؎

آوارگی سے کوئے محبت کی ہاتھ اٹھا
اے ذوق یہ اٹھا نہ سکے گا کھکیڑ تو

۲ آپس کا لڑائی جھگڑا ۔

کھگ ۔ (س) وہ چیز جو بلندی میں حرکت کرے ۔ مونث ایک قسم کی ہندوانہ اونچی پگڑی ۔

کھگل ۔ (ف) کاہ گل کا مخفف، مونث ۔ بھوسے میں ملی ہوئی مٹی جس سے دیواروں پر استرکاری کرتے ہیں ۔ اردو میں کہگل مستعمل ہے کاہ گل مستعمل نہیں ۔

(مصحفی) ؎

اس در پہ کوئی جائے تو کیا خاک خوش آئے
بھر دی ہے دراڑوں میں بھی کہگل کی ڈاٹ

کہگل کرنا ۔ کہگل لگانا ۔ پلستر کرنا ۔ استرکاری کرنا ۔

کھل ۔ (ہ) (دہلی) مونث ۱ کھلی ۔ تل یا سرسوں کا پھوک ۔
۲ کھال کا مخفف ۔ مرکبات میں مستعمل ہے ۔

کھل اُپاڑ ۔ (ہ) کھل مخفف ۔ کھال کا) (دہلی) کھال اُدھیڑنے والا ۔ لینے کے واسطے کھال تک اس سے نکال لینے والا ۔
۲ کج بحث ۔ (جان صاحب) ؎

املوٹ کھل اُپاڑ کے پالے پڑی ہوں میں
دم کیوں نہ الجھے بال کی اب کھنچتی کھال ہے

کھلا ۔ (ہ) صفت مذکر ۱ بند کا نقیض ۔ کشادہ (فقرے) لفافہ کھلا ہے سر کھلا ہے ۔
۲ فراخ ۔ وسیع ۔ چوڑا جیسے کھلا میدان ۔
۳ عریاں ننگا ۔ بے حجاب ۔
۴ صاف ۔ بے ابر جیسے اس وقت کھلا ہے ۔ گھر جانا ہو تو چلے جاؤ ۔
۵ آزاد بے قید ۔
۶ مُقفّل کا نقیض ۔ بکس سے باہر نکلا ہوا ۔

(غالب) ؎

سطح گردوں پر پڑا تھا رات کو
موتیوں کا ہر طرف زیور کھلا

۷ عام ۔ مشہور ۔ معروف ۔
۸ ظاہر علانیہ ۔

(غالب) ؎

ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ
دیتے ہیں دھوکا یہ بازیگر کھلا

کھلا دشمن ۔ دشمن ظاہری ۔

کھلا کھلا ۔ صفت ۱ صاف صاف ۔ جیسے کھلا کھلا حال
۲ وسیع ۔ کشادہ ۔ جیسے کھلا کھلا صحن ۔

کھلا کھلا پھرنا ۔ بے روک ٹوک پھرنا ۔

کھل بندی ۔ مونث ۔ گھوڑے کی نعل بندی اس طرح کہ دوسرا نعل نہ لگایا جائے بلکہ وہی نعل پھر کھول کے لگا دیا جائے ۔

کھل بیٹھنا ۱ (دہلی) بافراغت کشادہ ہو کر بیٹھنا ۔ فاصلہ سے بیٹھنا ۔ آرام سے بیٹھنا ؎

مکان مصحفی اس کو نہ سمجھو آپ کا گھر ہے
تکلف کچھ نہیں کھل بیٹھئے یاں بے حجابی کر

۲ دل کی کدورت ظاہر کر دینا ۔

کھل پڑنا ۱ (کنایۃً) بے حجاب ہو جانا بے تکلف ہو جانا

(ہجر) ؎

اچھی نہیں یہ بات جو افشائے راز ہو
ہر اک سے کھل پڑا نہ کرو قیل و قال میں

۲ کھل کر گر پڑنا کسی چیز کا ۔

کھلتا ہوا ۔ صفت مذکر ۔ موزوں (مصنفات) صورت نہایت اچھی تھی رنگ بھی گورا نہیں تو کھلتا ہوا تھا ۔

کھل جانا ۔ دیکھو کھلنا ۔

کھل کر ۔ کھل کے ۱ اچھی طرح (فقرہ) کھل کر پینا نہ ہوا
۲ آزادی سے بے تکلفانہ (فقرے) کھل کے بیٹھو تکلیف سے کیوں بیٹھے ہو ۔ کھل کے کہو مطلب کیا ہے ۔

(قدر) ؎

کھل کے وہ مجھ سے ملیں گے یہ کھلا نامے سے
ورنہ خط کھلتے ہی آنا تو نہ لینا کاغذ

(انیس) ؎

وہ کون سا ساماں ہے جو یاں روتے ہیں بابا
کھل کر کہو کیا مجھ سے جدا ہوتے ہیں بابا

(بحر) ؎
کبھی نہ چاہنے والوں سے آپ کھل کے ملے
اگر نقاب نہ منہ پر رہی حجاب رہا

۲ علانیہ۔ ظاہر۔
(سحر) ؎
اب کھل کے ستم اے ستم ایجاد کریں آپ
افلاک کے پردے میں بیداد کریں آپ

(بحر) ؎
ابھی وہ کھل کے بلاتے نہیں مجھے گھر میں
کھلی ہے راہ ملاقات چاک در کی طرح

۳ حسب دلخواہ ؎
جوں صبح اس چمن میں نہ کھل کر کے ہنس لئے
فرصت رہی سو میرے بھی اک نفس رہی

کھل کھل کے۔ علانیہ (رشک) ؎
کھل کھل کے وظائف ہمیں بتاتے نہیں یکدست
ہے قاعدۂ عقد انامل بہت اچھا

کھل کھیلنا۔ علانیہ کرنا۔ کسی کام کا شرم چھوڑ کر کرنا جس کام کو پہلے چھپا کر کرتے تھے۔ اس کو علانیہ اور کھلم کھلا کرنے لگنا۔ مطلق آزاد ہو جانا۔
(جرأت) ؎
گالیاں دینے لگے نام مرا لے لے تم
پھر مری چاہ کے کھل جاتے ہی کھل کھیلے تم

کھل کے۔ اچھی طرح۔ آزادی کے ساتھ بے تکلفانہ۔

کھل کے کہنا۔ علانیہ کہنا۔ صاف صاف کہنا۔

کھلنا۔ (ف) ۱ گرہ یا کسی بندھی ہوئی چیز کا وا ہو جانا جیسے عقدہ کھلنا۔ پیچ کھلنا۔
۲ ظاہر ہونا۔ عیاں ہونا۔ ثابت ہونا ؎
جب پیچ عشق میں پڑے نساخ کھل گیا
کوئی نہیں ہے جان کا دشمن سوائے دل

۳ پھٹ جانا۔ شق ہو جانا۔ (فقرہ) لاٹھی ایسی پڑی کہ سر کھل گیا۔

(بحر) ؎
تم جو دو پھول چڑھا دو تو خوشی کے مارے
قبر کھل جائے یہ پھولے تن لاغر اپنا

۴ پوشش سرکنا (فقرہ) ہوا کے زور سے چادر اڑ گئی۔ چہرہ کھل گیا۔
۵ ادھڑنا۔ بخیہ نکلنا۔ سیون نکلنا جیسے ٹانکا کھلنا۔
۶ کسی مشکل امر کا سلجھنا۔ جیسے عقدہ کھلنا۔
۷ رسی کھلنا۔ پھندے سے نکلنا۔ رہائی پانا۔ (فقرہ) گھوڑا تھان سے کھل گیا۔
۸ اڑی ہوئی چیز کا نکلنا۔ (فقرہ) موری بند ہو گئی تھی آج کھل گئی
۹ جاری ہونا۔ بہنے لگنا۔ چلنے لگنا۔ جیسے نہر کھلنا۔ راہ کھلنا۔
۱۰ (زباں کے ساتھ) گویائی بڑھ جانا۔ قابو نہ رہنا۔ دیکھو زبان کھلنا۔ (آتش) ؎
حیوان سے آدمی کو شرف نطق سے ہوا
شکر خدا کرے جو زبان بشر کھلے

۱۱ حجاب دور ہونا۔ خاموش آدمی کا گویا ہونا۔ بے تکلف ہو کر باتیں کرنا۔
(ظفر) ؎
ہزار طرح سے کھولا وہ دلربا نہ کھلا
ہمیں نہ کھلنے کا کچھ اس کے مدعا نہ کھلا

(داغ) ؎
کھل کھیلئے کھل جائیے دل کھول کے ملئے
کب تک گرہ بند قبا کو کوئی دیکھے

۱۲ چوڑا ہو جانا۔ وسیع ہو جانا (فقرہ) اب تو اس مکان کا صحن کھل گیا ہے۔
۱۳ صاف ہونا آسمان کا ابر و غبار سے دیکھو بادل کھلنا۔ پانی کھلنا
(آتش) ؎
شیشے رہیں شراب کے آٹھوں پہر کھلے
ایسا گھرے کہ پھر نہ کبھی ابر تر کھلے

۱۴ زیب دینا۔ موزوں ہونا (فقرہ) تم پر ہر رنگ کی پوشاک کھلتی ہے۔

(داغ) ؎

خونیں ہے پیرہن جو تمھارے شہید کا
اس پر یہ سُرخ خلعت شاہانہ کھل گیا

۱۵ سلسلہ جاری ہونا جیسے تنخواہ کھُلنا ۔ پنشن کھُلنا ۔

۱۶ دروازہ قفل ۔ پھندے یا کھٹکے کا کھُلنا ۔

۱۷ شطرنج کے مُہرے کا اپنے گھر کو چھوڑنا ۔ (فقرہ) پیل کے ہٹ جانے سے یہ گھر کھُل گیا ۔

۱۸ کیفیت معلوم ہونا ۔ دیکھو مزہ کھُلنا ۔

۱۹ (بُو کے ساتھ) پھیلنا خوشبو دینا ۔

(جرأت) ؎

تا دل کی نہ واشد ہو تو کیا لطف کھُلے آہ
کھلتی ہے جو بُو غنچۂ گل کی تو ابلے پر

۲۰ (دیکھو آنکھ کھُلنا)

۲۱ (رنگ کے لئے) نکھرنا ۔ رونق پر آنا ۔ دیکھو رنگ کھُلنا ۔

(جرأت) ؎

جب چہرے پہ میرے نہ رہی نام کو سرخی
تب ہنس کے کہا اُس نے کہ لو اب تو کھلا رنگ

۲۲ جُدا ہونا ۔ الگ ہونا ۔ بندھی ہوئی چیز کا کھُل جانا ۔ (فقرہ) کمر سے خنجر کھُلا ۔

۲۳ دیکھو دفتر کھُلنا ۔

۲۴ بھوک کا مرض دور ہو جانے سے اصلی حالت پر آجانا ۔ بھوک بڑھ جانا ۔

۲۵ (قیمت ۔ دام کے لئے) قرار پانا ۔ جچنا ۔

(آتش) ؎

ہنس کر دکھائے دانت جو ہم کو تو کیا ہوا
لے لیجئے جو قیمت سلک گہر کھُلے

۲۶ (طبیعت کے ساتھ) شگفتہ ہونا ۔ انقباض دور ہونا ۔

(آتش) ؎

کیا چیز ہے عبارت رنگیں میں شرح شوق
خط کی طرح طبیعت رنگیں اگر کھُلے

۲۷ (راز کے لئے) افشا ہونا کسی راز کی بات کا ۔ عیاں ہونا کسی پوشیدہ امر کا ۔

(غالب) ؎

اُس کو ہے اس راز داری پر گھمنڈ
دوست کا ہے راز دشمن پر کھُلا

۲۸ (و) طے ہونا ۔ (فقرہ) لڑکی کی نسبت ابھی تک نہیں کھلی ۔

۲۹ رہائی پانا ۔

۳۰ راز کہہ دینا ۔

کھُلوانا ۔ (ف) کھولنا کا متعدی المتعدی ۔

کھلے بازار ۔ (ف) کھلم کھلا ۔ علانیہ ۔

(معروف) ؎

کیا ہوا محتسب شہر کو اے بادہ فروش
کھلے بازار جو بے خوف وخطر بیچتے ہیں

کھلے بالوں ۔ صفت بال کھولے ہوئے ۔ بے حجابانہ ۔

(مصحفی) ؎

پُکارے گر کوئی یوں گھر سے باہر
کھلے بالوں نکل آیا نہ کیجے

کھُلے بند ۔ کھُلے بندوں ۔ (کنایۃً) بے تکلف ۔ علانیہ کھلم کھلا بے قید ۔ آزاد ۔

(میر) ؎

صبح دم میں نے غنچہ سے جاکر
کھلے بند مرغ چمن سے ملا کر

(محسن) ؎

کھڑی اپنے ہاتھوں اٹھانے چلا
کھلے بندوں میں قید خانے چلا

کھلے بندوں کہنا ۔ علانیہ کہنا ۔ صاف صاف کہنا ۔

(گلزار نسیم) ؎

کہہ کر کھلے بندوں جی کی تنگی
بے ننگ ہوئی وہ شوخ ننگی

کھلے بندھن ۔ (لکھنؤ) کنایہ اُس شخص سے جو آزاد ہو اور پابند کسی چیز کا نہ ہو ۔

کھلے بھاؤ ۔ عام نرخ سے (فقرہ) مرچیں بٹنہ کی کھلے بھاؤ

چھ آنے سیر بک رہی ہیں۔
کھلے خزانے ۔ علانیہ۔ ظاہرا۔
(صاحب) ؎
بدمہریاں ہیں شہر کے نالوں میں پھر رہیں
بکتی کھلے خزانے ہے مینا شراب اب
کھلے خزانے کہنا۔ کھلے خزانے سنانا ۔ ڈنکے کی چوٹ کہنا۔ نڈر۔ اور بے خوف ہو کر کہنا۔
کھلے رستے ۔ سیدھے رستے۔
کھلے سر ۔ ننگے سر۔
(راسخ) ؎
نرالے دیوانوں کے کچھ ایسے ہوا کرتے ہیں
ننگے پاؤں آپ نکل آئے کھلے سر باہر
کھلے کھلے ۔ واضح طور پر۔
کھلے موسم میں ۔ ایسی رات میں جب برسات نہ ہو۔ (ابن الوقت) اب کوئی چار مہینے سے کھلے موسم کے آتے ہی اس مکان میں مدد لگی۔
کھلے میدان میں ۔ علانیہ۔
(جلیل) ؎
دیکھنا عرصۂ محشر میں تماشائے جنوں
کھلے میدان میں کھل کھیلے گی وحشت میری
کھلی ۔ (ہ) صفت۔ مونث۔ واضح۔ جیسے کھلی بات۔
کھلی دلیل (جلیل) ؎
بتوں سے پردہ اٹھانے کی بحث ہے بیکار
کھلی دلیل ہے کعبہ بھی بے نقاب نہیں
کھلی سند ۔ واضح دلیل۔
کھلی سورٹھ کہنا ۔ (دہلی۔ سورٹھ ایک راگنی کا نام ہے) سب کو سنا کر کہنا۔ علانیہ کہنا۔ علی الاعلان کہنا۔ (فقرہ) ہم چھپا کر نہیں کہتے کھلی سورٹھ کہتے ہیں کہ مال تم ہی نے چرایا ہے۔
کھلی مٹھی ۔ کنایہ ہے سوال کرنے سے ؎
شور ختہ ہم ہیں حرص مادر زاد کے شاکی
کھلی مٹھی یہاں جب سے تلاش شیر میں آئے

کہلا بھیجنا ۔ پیام بھیجنا۔ کسی کے ذریعہ سے اطلاع دینا۔
کِھلا جاتا ہے ۔ خوشی سے ہنسے دیتا ہے ؎
پیام آمد کا یہ کس کی صبا کے ساتھ آیا ہے
کہ گل آپی کھلا جاتا ہے غنچہ مسکراتا ہے
کھلار ۔ (ہ) مذکر۔ نشیبی جگہ۔
کِھلاڑ ۔ (ہ) صفت مونث۔ اوباش عورت۔ چنچل۔ شوخ۔
(گلزار نسیم) ؎
رنگ اس کا جا تو لا کے چوسر
کھیلی وہ کھلاڑ بازی بدکر
کھلاڑپن ۔ مذکر۔ اوباشی شوخی۔
کھلاڑن ۔ (ہ) مونث۔ کھلاڑ۔
کھلاڑی ۔ ۱ کھیل جاننے والا۔ استاد اور کامل فن ۲ کھیل کود میں مشغول رہنے والا۔
۳ جوا کھیلنے میں کامل۔
۴ سانپ پکڑنے والا۔
۵ مداری۔ شعبدہ باز۔ بازی گر۔
(انشا) ؎
بنا ہے اپنی ہوا خاک آگ پانی پر
نہیں ہے سہل کھلاڑی کی لاگ پانی پر
۶ مکار۔ فریبی۔ چالاک۔
کھلاڑی کا کھیل ۔ (کنایۃً) قدرت الٰہی کا کرشمہ۔
(انشا) ؎
کھیل کھلاڑی کا ہے دیکھ کیا ہی باہم یہ ہو گئے
ایک پہ ایک مہرباں آتش و آب و خاک و باد
کھلاڑیاں ۔ (دہلی) مونث۔ اچھل کود۔ کود پھاند۔ شوخیاں جانوروں کا خوشی میں اچھلنا۔ (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) یہ کتا بڑی کھلاڑیاں کرتا ہے۔
کھلالا ۔ (ہ) (بفتح اول) نہانا۔ اس طرح کہ سر سے پانی ڈالیں (لینا کے ساتھ) بیشتر جمع میں مستعمل ہے (فقرہ) کھلالوں سے خوب نہائے زکام ہو گیا۔
کھلانا ۔ (ہ) ۱ کھانا کا متعدی۔ جیسے زہر کھلانا۔

(امیر) ؎

کھلائے نہ کیوں سرمہ گو سالہ کو
خجل سامری چشم پرفن سے ہے

۲ کھیلنا کا متعدی ۔
۳ بچوں کو کھیل میں لگانا ۔ بہلانا ماں دایہ یا اور کسی کا ۔
۴ شگفتہ کرنا ۔ جیسے کلیاں کھلانا ۔ دیکھو شگوفہ کھلانا ۔
۵ ضیافت کرنا ۔ دعوت کرنا ۔ کھانا دینا ۔
۶ سانپ کو منتر کے زور سے خوش کرنا ۔ (فقرہ) بچے کا رکھنا اور سانپ کا کھلانا برابر ہے ۔
۷ بھوت پریت کا سر پر لانا ۔
۸ دانہ دانہ الگ کرنا ۔ جیسے پکے چاولوں کو کھلانا ۔
۹ مال چٹ کرانا ۔ جیسے کسی عورت کا اپنے یار کو کھلانا ۔

کھلانا پلانا ۔ ضیافت کرنا ۔ کھلانا ۔ (آبحیات) پندرہ روپے گھر میں دیتے تھے باقی غربا اور اہل ضرورت کو کھلا پلا کر مہینے سے پہلے ہی فیصلہ کر دیتے تھے ۔

کھلائے سونے کا نوالہ دیکھے شیر کی نظر ۔ مثل ۔ اولاد کی تادیب کے موقع پر بولتے ہیں ۔

کھلائے کا نام نہیں رولائے کا نام ہے ۔ مثل نیک کام اور حسن خدمت کی کوئی داد نہیں دیتا ۔ لیکن بری بات فوراً پکڑ لی جاتی ہے ۔

کہلا لینا ۔ اقرار کرا لینا (فقرہ) اس کے منھ سے سب حال کہلا لیا ۔

کہلانا ۔ (ہ) کہا کا متعدی المتعدی ۱ کسی کی معرفت کہنا پیغام بھیجنا ۔
۲ کسی عبارت کو منھ سے نکلوانا ۔
۳ لازم ۔ مشہور ہونا ۔ نام زد ہونا ۔ (فقرہ) یہ کون سا گاؤں کہلاتا ہے (داغ) ؎

غیر اچھے جو زمانے کے برے کہلائیں
میں برا ہوں کہ جہاں مجھ کو بھلا کہتا ہے

(داغ) ؎ کہلا رہے ہیں حاتم ثانی جناب شیخ
کیا جانے مے فروش کو حضرت نے کیا دیا

۱ کاہلی کرنا ۔ اب اس معنی میں متروک ہے ۔
۵ مونگ ماش وغیرہ کا بریاں کرنا ۔

کھلاؤ ۔ (ہ) دیکھو کھاؤ ۔

کھلائی ۔ (ہ) مونث ۱ کھانا خوراک ۔ خورش (فقرہ) اس سال آم کی کھلائی خوب ہوئی ۔
۲ کھانا کھلانے کی اجرت ۔ خوراک کی قیمت
۳ بچوں کی کھلانے والی عورت ۔
۴ وہ لڑکی جو کسی پرورش کی ہوئی ہو ۔

کھلائی پلائی ۔ مونث ۔ کھانے پینے کی قیمت ۔

کھلایا ۔ (ہ) صفت مذکر ۔ کسی کی گود کا پالا ہوا ۔
۲ خدمت گار جو کسی کی پرورش کرے ۔

کھلبلانا ۔ (ہ) لازم ۔ کھولنا ۔ ابلنا ۔ جوش آنا ۔

کھلبلاہٹ ۔ (ہ) مونث ۔ ایک فکر میں دوسری فکر پیش آجانے کی گھبراہٹ ۔ اضطراب ۔

کھلبلی ۔ (ہ) مونث ۔ ہلچل ۔ بے قراری ۔ گھبراہٹ ۔ غدر ۔ وہ تردد جو دلوں میں کسی مصیبت کی وجہ سے پیدا ہو ۔ (پڑنا ۔ مچنا ۔ ڈالنا کے ساتھ)

(داغ) ؎

عیش سا عیش تھا نصیبوں میں
کھلبلی پڑ گئی رقیبوں میں

(نصیر) ؎

گلے میں تیغ جو کہہ اس نے یا علی ڈالی
بیان ہند میں اک بار کھلبلی ڈالی

کھلبندی ۔ مونث ۔ دیکھو کھلا کے تحت میں ۔

کھل جانا ۔ شگفتہ ہو جانا ۔ کلی کا ۲ (کنایۃً) خوش ہو جانا ۔

(جلیل) ؎

لوٹ ہیں غنچہ بھی اس پہ مثل دل
مسکرا کر جس کو دیکھا کھل گیا

کھلڑ ۔ (ہ) مونث اسم ؛ ۱ وہ بڑھیا عورت جس کے جسم پر گوشت کی جگہ کھال ہی کھال رہ گئی ہو ۔
۲ چمڑے کی تھیلی ۔

کھلڑی - کھلڑی - (ہ) مونث - کھال کی تصغیر۔

کھل کھل - (ہ) مونث ۱ ٹھٹھے یا قہقہے کی آواز ۲ بیہودہ پن کی ہنسی - (ذوق) ؎

جن دانتوں سے ہنستے تھے ہمیشہ کھل کھل
اب درد سے ہیں وہی رُلاتے ہل ہل

کھل کھلا پڑنا - بیتاب ہوکر زور سے ہنس پڑنا۔
(معروف) ؏ ۔

گلشن میں طفل غنچہ گل کھل کھلا پڑا

کھل کھلانا - کھل کھلا کے ہنسنا - قہقہہ مارنا۔ ٹھٹھا مارکر ہنسنا۔ اس طرح ہنسنا کہ دانت کھل جائیں۔
(عالم) ؎

بولی کیا تھا جو کھل کھلاتی تھیں
قسمیں تم کس کے سر کی کھاتی تھیں

کُھل کھلانا - (ہ) لازم - انتڑیوں کا گڑگڑ بولنا۔ پیٹ بولنا (فقرہ) کھل کھلا کر دست آیا۔

کھلم کھلا - صفت، علانیہ۔ بے روک ٹوک کھلے خزانے۔

کھلنا - (ہ) بریاں کرنا۔

کھلنا - (ہ) (لکھنؤ) ناگوار ہونا - دوبھر ہونا۔
(جلال) ؎

ارمان ترے وصل کا بولا یہ نکل کر
کیا یاروں کو سینہ میں شب وصل کھلے تھا

کھلنا - (ہ) ۱ کلی کا پھولنا - پھول آنا - پھولنا۔
۲ خوش ہونا، ہنسنا - (فقرہ) آپ یہ خوش خبری سنتے ہی ...... کھل گئے - اس معنی میں بیشتر کھل جانا ہی مستعمل ہے۔
۳ دانہ دانہ جدا ہونا جیسے چاولوں کا کھلنا (فقرہ) نئے چاول کم کھلتے ہیں۔
۴ (دہلی) (نشہ کے ساتھ) سرور ہونا - جیسے نشہ کھلنا۔
۵ شق ہو جانا - پھٹ جانا - شگاف ہو جانا - (دیوار، قبر، گنبد وغیرہ کے لئے) ؎

داغ شگفتہ دل کا ذرا دیکھنا اثر
مانند غنچہ قبر بھی بعد فنا کھلی

۶ (چاندنی کے لئے) نور افشاں ہونا - روشنی پھیلنا - (فقرہ) آج خوب چاندنی کھل رہی ہے - دیکھو دھوپ کھلنا۔
۷ (دہلی) زیب دینا - موزوں ہونا (فقرہ) سُرخی میں سبزی خوب کھلتی ہے - (داغ) ؎

مہتاب پر گمان ہوا آفتاب کا
رنگت جو تیری نشہ میں لے مزا کھلی

لکھنؤ میں اس جگہ کُھلنا ہے۔
۸ پارہ پارہ ہونا - جیسے پھوڑے کا کھل جانا۔
۹ (دہلی) بالوں کا نکھرنا ۱۰ دیکھو دیوار کھلنا - رنگت کھلنا - شفق کھلنا - بہار کھلنا۔

کُھلنا - دیکھو کُھلا کے تحت میں۔

کھلنڈرا - کھلنڈرا - (ہ) صفت مذکر کھیل کود اور لہو ولعب میں مشغول رہنے والا - کھلاڑی ۲ (کنایۃً) بے پروا - مونث کے لئے کھلنڈری ہے۔

کھلّو - (ہ) صفت مونث - (عو) ۱ ہر وقت ہنستی رہنے والی۔ ۲ کھلنڈری۔

کھلّو باؤلی - (عو) بے موقع بے محل ہنسنے والی - (فقرہ) سسرال جاکر بہت سا ہنسو گی تو کہیں گے کھلّو باؤلی ہے۔

کھلوانا - (ہ) کھلانا نمبر ۱ کا متعدی - دیکھو ٹھوکریں کھلوانا۔

کہلوانا - دیکھو کہلانا نمبر ۱-۲ ۔
(جلیل) ؎

اٹھان اس سرو قامت کی یہ سب سے کہلواتی ہے
جو بچپن میں قیامت ہے وہ کیا ہوگا جواں ہوکر

کھلونا - (ہ) - ہندی میں بضم سوم و بفتح سوم دونوں طرح ہے۔ اردو میں بیشتر بفتح سوم زبانوں پر ہے) مذکر ۱ کھیلنے کی چیز جس سے بچے کھیلتے ہیں - تماشے کی چیز۔
(داغ) ؎

قد ہے چھوٹا رقیب بونا ہے
آدمی کیا ہے اک کھلونا ہے

۲ (کنایۃً) نازک اور دکھاوے کی چیز - آتش نے رونا دھونا کے قافیے میں باندھا ہے ؎

بازیچۂ ہستی میں وہ مجنوں پری ہوں
اطفال سمجھتے ہیں کھلونا مرے دل کو

لیکن فصحا کی زبانوں پر اب بفتح سوم ہی ہے ۔
۲ (کنایۃً) ہر سہل اور آسان چیز کے لئے مستعمل ہے ۔
۴ شکر کا گھوڑا یا ہاتھی بناتے ہیں اس کو بچے کھاتے ہیں ۔
۵ وہ خوش مزاج یا مسخرا آدمی جسے ہر ایک پسند کرے ۔ جیسے یہ شخص تو امیروں کا کھلونا ہے ۔

کھلونا ہے بھولے بھالوں کا ۔ کھلونے بیچنے والے یہ صدا دیتے ہیں ۔

(شاد) ؎

یہ کودکوں کو صدا ادا فروش دیتے ہیں
خرید لو یہ کھلونا ہے بھولے بھالوں کا

کھلّی ۔ (ھ) مونث ۔ ہنسی ۔ ٹھٹھا ۔ تمسخر ۔

(امانت) ؎

فرش اُجلا سا قریب لب جو بچھوایا
کھلّیاں ہونے لگیں دل جو شگفتہ پایا

کھلّی اڑانا ۔ کھلّی کرنا ۔ احمق بنانا ۔ کسی پہ ہنسنا ۔

کھلّی باز ۔ صفت ۔ مسخرہ ۔ ظریف ۔

کھلّی بازی ۔ مونث ۔ چھیڑ خانی ۔ مذاق (اودھ پنچ) کیا کہئے پانی نے تو اس دفعہ ہمارے شہر کے ساتھ اچھی کھلّی بازی نکالی ہے ۔

کھلّی میں اڑانا ۔ کھلّیوں میں اڑانا ۔ مسخرا بنانا ۔ ہنسی میں اڑانا ۔ مسخراپن کرنا ۔

(رند) ؎

ذرا سی بات میں رو دے یہ حال ہو جن کا
وہ کھلّیوں میں کسی کو اڑائیگا پھر کیا

(رند) ؎

منھ کو غنچے کے چڑھایا نہ کرو
گل کو کھلّی میں اڑایا نہ کرو

کھلّیوں میں لینا ۔ (لکھنؤ) ہنسی اڑانا ۔ مسخرہ بنانا ۔

(بحر) ؎

شرم غنچہ کو رہی تیرے دہن سے ورنہ
کھلّیوں میں اُسے اک اک گل خنداں لیتا

کھُلی ۔ (ھ) مونث ۔ دیکھو کھل ۔

کھَلی ۔ دیکھو کھلا ۔

کھَلیان ۔ (ھ سنسکرت میں کھلی یان ہے) مذکر ۔ غلّہ کا انبار وہ جگہ جہاں غلّہ کا ڈھیر لگاتے ہیں ۔
۲ مطلق انبار ۔ ڈھیر ۔

کھلیان کر دینا ۔ (عو) ستیاناس کر دینا ۔

کھلیان ہو جانا ۔ لازم ۔

کھم ۔ کھمبا ۔ (ھ) مذکر ۔ ستون ۔ تھونی ۔ (آبحیات) دلّی بلکہ ہندوستان کے اکثر شہروں میں رسم ہے کہ عام عورتیں برسات کی بہار میں کھم گڑواتی ہیں ۔
۲ رکن ۔

کھمبے ۔ دو ستون جو زمین میں لگاتے اور اُن پر موٹی لکڑی رکھکر رسّی ڈال کر جھولا جھولتے ہیں ۔

کھمّاچ ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کی راگنی کا نام ۔

کھُمبی ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کی روئیدگی جو اکثر برسات میں سفید رنگ کی لکڑی سے مشابہ پیدا ہو جاتی ہے ۔

کھنکّڑ ۔ کسی ملائم چیز کا خشک ہو کر سخت ہو جانا ۔ (فقرہ) یہ باسی کھنکڑ روٹیاں بھلا کس سے کھائی جائیں گی ۔

کھُن ۔ (ھ) مذکر ۔ لکڑی میں سوراخ کرنا ۔

کُہَن ۔ (ف) بضم اول وفتح دوم فارسیوں نے بضم اول و دوم بھی استعمال کیا ہے ۔ (نظامی) ؎

بر بیابان درخت کہن
ازیں بیخ و بر را نشان بیخ و بن

صفت ۔ ۱ پرانا ۔ قدیم ۔
۲ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے ۔

(رشک) ؎

ذلّت منّت کچھ طبع نئی بات نہیں
تیرا احسان ہم اے چرخ کہن کیوں لیتے

کہن سال ۔ کہنہ سال ۔ (ف) صفت مذکر ۔ بوڑھا ۔

بڑی عمر کا۔ (قدر) ؎

کبھی جوانوں پہ بھی چشم لطف پیر مغاں
ادھر بھی دور سے کہنہ سال ہوتا تھا

کہن سالی۔ (ف) صفت پرانا۔ سال خوردہ۔

کہنہ مشق۔ (ف) صفت۔ مشاق۔ تجربہ کار۔

کہن۔ (ہ) (ع) مونث۔ کہنے کا ڈھنگ۔ طرز گفتار۔ (میر) ؎

کچھ نہ سمجھی گئی کہن اُن کی
اب جُدائی جو ہے کٹھن اُن کی

کہنا۔ (ہ)۔ بالفتح۔ مثال کے لئے دیکھو داغ کا شعر سیہ کے تحت میں) متعدی۔ پہلے تین معانی میں اس کا صلہ "کو" اور بقیہ معانی میں "سے" آتا ہے ۱ قرار دینا۔ (فقرہ) زید نے بکر کو جاہل کہا۔

۲ نام رکھنا۔ (فقرہ) مجھ کو نورالحسن کہتے ہیں۔

۳ الزام دینا۔ (فقرہ) کمبخت کا زید پر زور نہیں چلتا۔ ہم کو کہتا ہے کہ ہم نے اُسے بدنام کیا ہے۔

۴ بیان کرنا۔ ذکر کرنا۔ گفتگو کرنا۔ خبر دینا۔ خبر کرنا۔ (فقرے) نوکر سے کہو گاڑی تیار کرلے۔ میں نے تم سے سب حال کہہ دیا۔

۵ موزوں کرنا۔ جیسے شعر کہنا۔ مرثیہ کہنا۔ (مصحفی) ؎

اے مصحفی بعضے مرے کہنے کے ہیں قائل
بعضوں کا مقولہ ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا

۶ عرض کرنا۔ التماس کرنا۔

(امیر) ع

رو کے اُس شوخ سے قاصد مرا رونا کہنا

۷ دعا کرنا۔ دعا مانگنا۔ (فقرہ) موسیٰ نے خدا سے کہا۔

۸ سوال کرنا۔ (فقرہ) زید نے مجھ سے کہا کہاں جاوگے میں نے کہا الہ آباد۔

۹ جواب دینا۔

۱۰ پیام دینا۔ (دہلی میں کو کے ساتھ۔ لکھنؤ میں سے کے ساتھ) (ترجمۃ القرآن) جب یہ لوگ اسی طرح پر جیسے اُن کے باپ نے اُن کو کہہ دیا تھا مصر میں داخل ہونے۔

۱۱ حکم دینا۔ (فقرہ) بادشاہ نے مجھ سے فیر کرنے کو کہا تھا۔

۱۲ نصیحت کرنا۔ (فقرہ) میں نے پہلے ہی تم سے کہا تھا مگر تم نے نہیں مانا۔

۱۳ اقرار کرنا۔ (فقرہ) تم مجھ سے کہہ کے مکر گئے۔

۱۴ روایت بیان کرنا۔ اس معنی میں صرف "کہتے ہیں" مستعمل ہے۔

۱۵ مذکر۔ بات۔ مقولہ۔ (فقرہ) آپ کا کہنا یاد آیا۔ اس جگہ بیشتر کہا مستعمل ہے۔

۱۶ بیان۔

۱۷ ذکر۔ پند۔ نصیحت۔

۱۸ حکم۔ فرماں۔ (فقرہ) آپ کا کہنا سر آنکھوں پر۔

۱۹ بات چیت۔ گفتگو۔ عرض۔ التماس۔

۲۰ ظاہر کرنا۔ (رشک) ؎

کہہ رہا ہے تمہارا چپ رہنا
کہ حسینوں میں لاجواب ہوئے

۲۱ یاد کرنا۔ (قدر) ؎

یہ عشق یہ جوانی کیا روگ لگ گیا ہے
ہم بھی کبھی کہیں گے ہم بھی کبھی جواں تھے

کہنا بجا لانا۔ کہنا ماننا۔ حکم کی تعمیل کرنا۔ (امیر) ؎

شوق کعبہ لئے جاتا ہے ہوس جانب دیر
میرے اللہ بجا لاؤں میں کس کا کہنا

کہنا ٹالنا۔ کہا نہ ماننا۔

کہنا ڈالنا۔ بات نہ ماننا۔ حکم نہ ماننا۔

کہنا سننا ۱ بہکانا۔ ورغلانا۔ (فقرہ) تم اُن کے کہنے سننے میں نہ آجانا۔

۲ بات چیت کرنا۔ بحث کرنا۔ ضد کرنا۔ (فقرہ) آج آپ سے بہت کچھ کہنا سننا ہے۔

(ذوق) ؎

کہنے سنتے نہیں کچھ ہم تو شب ہجر میں پر
نالۂ دل کا جواب آہ جگر دیتی ہے

۳ ذکر۔ (دہلی) دخل۔ رسائی اختیار (فقرہ) اب ساری ریاست میں شیخ صاحب کا کہنا سنتا ہے۔

کہنا سُننا چلنا۔ دخل ہونا۔ رسائی ہونا۔

کہنا کرنا۔ کہنا ماننا۔ (امیر) ؎

دم آخر تو یاد خدا کرنے دو
زندگی بھر تو کیا میں نے تمہارا کہنا

کہنا ماننا۔ کسی کے کہنے پر عمل کرنا (ناسخ) ؎

غیر کے آگے نہ ہو مان مرے کہنے کو
اے صنم آتی ہے تاثیر نظر پتھر میں

کہنا مانو کہنا مان۔ نصیحت پر عمل کرو (اختر شاہ اودھ)

عاشق کا دل اے پری نہ دُکھا
کہنا مانو بہت بُرا ہے

(مصحفی) ؎

مان کہنے کو مرے ترک رعونت کر

کہنا نہ ماننا۔ کسی کے کہنے پر عمل نہ کرنا۔ (داغ) ؎

اتنی ہی تو بس کسر ہے تم میں
کہنا نہیں مانتے کسی کا

کہنے پر جانا۔ کہنے پر عمل کرنا۔ کہا ماننا کسی کے کہنے پر خیال کرنا۔ ہدایت کے موافق کاربند ہونا۔ (سوز) ؎

پچھتائے گا آخر تو مجھے چھوڑ کے اے یار
کہنے پہ تو ہر ایک مخالف کے نہ جا دیکھ

(جان صاحب) ؎

سوت کے کہنے پہ دن رات ہیں چلتے اب تو
اُن کو دنیا مری منظور اذیت ٹھہری

کہنے سننے میں آجانا۔ لگائی بجھائی پر عمل کرنا۔ (قلق) ؎

کہنے سننے میں تم نہ آجانا
اس نظر سے جو آؤ تو آنا

کہنے سے بات پرائی ہوتی ہے۔ مثل منہ سے نکالی ہوئی بات پر قابو نہیں رہتا۔ (میر) ؎

کہنے سے گرچہ ہوتی ہے یار و پرائی بات
ہو ہم سے تو نہیں نہ کہیں منہ پر آئی بات

کہنے کو۔ ۱ نام کو۔ برائے نام (مصحفی) ؎

بولتے آپ نہیں ہم سے کبھی
منہ میں کہنے کو زبان رکھتے ہیں

(رشاد) ؎

عیسیٰ نفس جہاں کے کہنے کو ہیں مسیحا
زندہ ہوئیں نہ اک ان کانوں کی مچھلیاں تک

۲ عیب نکالنا۔ الزام لگانا۔ (فقرہ) کہنے کو سب ہو جاتے ہیں دیکھتا کوئی نہیں ۳ حکم کرنے کے وقت۔ (ذوق) ؎

وہ جنازے پر مرے کس وقت آئے دیکھنا
جب کرا دفن عام مرے اقربا کہنے کو ہیں

کہنے کو بات رہ گئی۔ وقت نکل گیا لیکن شکوہ باقی رہ گیا۔ (رند) ؎

وعدہ پہ تم نہ آئے تو کچھ ہم نہ مر گئے
کہنے کو بات رہ گئی اور دن گذر گئے

کہنے کی بات رہ گئی۔ الزام باقی رہا۔ شکایت باقی رہ گئی۔ (رشاد) ؎

ہم مر گئے تم منہ سے نہ بولے نہ تو بولے
کہنے کی یہ اے بے دہن بات رہی پر

کہنے کی بات نہیں۔ کہنے کے قابل بات نہیں ہے (رشک) ؎

کہنے کی بات سر دہان و کمر نہیں
کچھ تو سمجھ کے واقف اسرار چپ رہے

کہنے کی بات ہے۔ غلط ہے۔ اس کی کچھ اصلیت نہیں ہے۔ (داغ) ؎

ہم سے چھپیے گا عشق یہ کہنے کی بات ہے
کیا کچھ بُری بھلی نہ کہیں گے کسی سے ہم

کہنے کی باتیں ہیں۔ صرف زبانی جمع خرچ ہے۔ (میر) ؎

کہتے نہیں یوں کہتے یوں کہتے جو وہ آتا
سب کہنے کی ہیں باتیں کچھ بھی نہ کہا جاتا

کہنے کے واسطے ۔ برائے نام ۔ (داغ) ؎
اللہ وہ زمانۂ تاثیر کیا ہوا
کہنے کے واسطے مرے لب پہ فغاں ہے آج

کہنے میں ۔ مطیع فرماں بردار (فقرہ) وہ ہمارے کہنے میں ہے ۲ قابو میں بس میں (فقرہ) ہاتھ کہنے میں نہیں ۔

کہنے میں آجانا ۔ کہے کا یقین کر لینا ۔ بہکانے میں آجانا ؎
اُن کے گھر داغ جا کے دیکھ لیا
دل کے کہنے میں آکے دیکھ لیا

کہنے میں ہونا ۔ اختیار میں ہونا (شعور) ؎
گر سراپا بے قصوری ہے مجھے ملزم نکر
تیرے کہنے میں نہیں آنکھیں نہ دل قابو میں ہے

کہو دن کی سُنے رات کی ۔ (عو) سوال کے برخلاف جواب دینے والے کی نسبت مستعمل ہے ۔

کہوں تو ماں ماری جائے اور نہیں تو باپ کتا کھائے ۔ مثل (عو) دونوں طرح مشکل کی جگہ بولتی ہیں ۔

کہے سے ضد سوا ہوتی ہے ۔ مثل ۔ آدمی کو جس قدر سمجھاؤ ۔ اسی قدر وہ ہٹ زیادہ کرتا ہے ۔

کہے سے کوئی کوئیں میں نہیں گرتا ۔ مثل ۔ ہر ایک اپنا نیک و بد خوب سمجھتا ہے ۔

کہیے ۱ مان لیجیے ۔ گویا ۔ (رشک) ؎
منحصر ایک پری پر نہیں جلاد ہیں سب
ایک ظالم ہو تو کہیے ستم ایجاد ہیں سب
۲ ارشاد کیجیے ۔ بھلا ایسا ہو سکتا ہے کی جگہ ۔ (جلیل) ؎
آج ہم سے کل ملیں اغیار سے
کہیے ایسوں سے محبت کیا کریں
۳ جواب دیجیے ۔ بتائیے ۔ (فقرہ) اُن پر تو زور نہیں چلتا اب آپ کہیے کام کیونکر چلے ۔

کھنجر ۔ دیکھو کنگھر ۔

کھنجری ۔ (ھ) مونث ۔ دیکھو خنجری ۔

کھنجن ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک چھوٹا سا طائر جس کی دم حرکت کرتی رہتی ہے ۔ ممولا ۔

کھنچاؤ ۔ کھنچنا ۔ کھنچاوٹ ۔ دیکھو کھچاؤ ۔ کھچنا ۔

کھنڈ ۔ (ھ) مذکر ۔ دیوار کا چھوٹا طاق ۔

کھنڈانا ۔ (ھ) مذکر ۔ ۱ وہ دانت جو تلوار یا چھری وغیرہ کی باڑھ میں پڑ جاتی ہیں ۲ لکڑی یا دیوار کا خفیف سا سوراخ ۳ (کنایتہ) رخنہ جو کسی چیز میں پڑ جائے ۔

کھُندلنا ۔ (ھ) ۔ نون غنہ (عو) اُلٹ پلٹ کرنا ۔ (فقرہ) میری لچھی کیوں کھندلتی ہو ۲ پامال کرنا ۔ کچلنا ۔ (مصحفی) ؎
دل کو پاؤں تلے کھندلنا ہائے
کیوں جی ایسا بھی پیار ہوتا ہے

کھُندل مارنا ۔ (نون غنہ) پامال کر ڈالنا ۔

کھَنڈ ۔ (ھ) ۱ مونث ۔ کھانڈ کا مخفف ۲ مذکر ۔ (ہندو) قطعہ زمین ۔ پرگنہ ۔ ضلع جیسے نبدیل کھنڈ ۔ بھارت کھنڈ ۳ (ہندو) ۔ کتاب کا حصّہ ۔ مکان کا اندرونی حصّہ ۔ منزل ۔ درجہ ۔ ٹکڑا ۔

کھنڈسار ۔ کھنڈسال ۔ (ھ) مونث شکر بنانے کا کارخانہ ۔

کھَنڈا ۔ (ھ) مذکر ۱ چاولوں کا چورا ۲ کھانڈ کا مخفف ایک قسم کی دورخی تلوار ۳ (ھ) بالضم صفت مذکر ۔ کُند ۔ مونث کے لئے کھنڈی ۔

کھنڈے اُسترے سے سر مونڈنا ۔ (عو) ۔ ستانا ۔ تکلیف دینا ۔

کھنڈت ۔ (ھ) ۔ بالفتح و کسر چہارم و نیز فتح چہارم) مونث خلل ۔ (کرنا ۔ ڈالنا ۔ ہو جانا کے ساتھ) ذوق نے بفتح چہارم کہا ہے ؎
کبھی یہ آگہی شاستر و بید و پران
کروں اک بات سے پنڈت کی کتھا میں کھنڈت

کھنڈت پڑنا ۔ خلل پڑنا ۔ (امیر) ؎
بے خودی سے اصل میں کھنڈت پڑی
گھر میں وہ آئے تو ہم باہر چلے

کھنڈر ۔ (ھ ۔ نون غنہ) مذکر ۔ ویران ۔ لوٹا ۔ پھوٹا ۔

مکان. ویرانہ. ٹوٹے پھوٹے مکانوں کے نشانات۔
(حالی) ؎

دہ بنگیں محل اور وہ ان کی صفائی
تھی جن کے کھنڈروں پہ ہے آج کائی

(منیر) ؎

حرم و دیر سے بچے سالک
دو کھنڈر راستے میں ہیں پڑتے

کھنڈری۔ (ھ) مونث. فقیروں کا لباس جس میں پیوند لگے ہوتے ہیں ۲ ایک قسم کا پشمینہ جس میں مختلف رنگ کے کپڑے بنے ہوتے ہیں۔

کھنڈسال۔ دیکھو کھنڈ۔

کھنڈلا۔ (ھ. بالفتح.) مذکر (دہلی) مچھلی کے گوشت کا ٹکڑا خصوصاً اور ہر گوشت کا ٹکڑا عموماً ۲ قتلا ٹکڑا۔

کھُنڈلا۔ (ھ. بالضم) (لکھنؤ) صفت مذکر. وہ لڑکا جس کے دودھ کے آگے کے دانت ٹوٹ گئے ہوں. مونث کے لئے کھنڈلی. دہلی میں کھونڈا. کھونڈی۔

کھنڈوی۔ (ھ. کھانڈنا ٹکڑے ٹکڑے کرنا.) مونث ایک قسم کی بین کی غذا جو پکا کر ٹکڑے ٹکڑے کی جاتی ہے۔

کھنس۔ (ھ) مونث.. دلی عداوت۔

کھنسانا۔ (ھ) کسی کام سے یا کسی شخص سے آزردہ ہونا حسد کرنا۔ (فقرہ) تم مجھ سے ناحق کھنساتی ہو ۲ روکھا پھیکا ہونا تیوری چڑھانا۔ (فقرہ) جس سے آگ مانگو وہی کھنساتی ہے ۳ لگائی بجھائی کرنا چغلی کھانا۔

کھنک۔ (ھ. بروزن فلک) مونث بجنے کی آواز روپے. اشرفی. چینی کی آواز (بحر) ؎

چینی پیالیوں کی کھنک جل ترنگ ہے
ساقی صدائے قلقل مینا ترانہ ہے

۲ (کنایۃً) گانے والے کی اچھی آواز۔

کھنکار۔ (ھ) مونث. روپے اشرفی کی آواز جو کھرا کرنے کے وقت نکلتی ہے۔

کھنکانا۔ (ھ) بجانا۔

کھنکتی ہوئی آواز۔ (کنایۃً) دلفریب آواز ؎

اس چپ سے تو جھڑکی ہی مجھے دیتا وہ اے شوق
لطف اس میں کھنکتی ہوئی آواز کا ہوتا

کھنکنا۔ (ھ) ۱ بجنا. کھڑکنا. برتنوں کا ٹکرا کر آواز دینا. پرکھتے وقت روپے اشرفی کا بجنا ۲ (لکھنؤ) ٹوٹے ہوئے برتن کی آواز نکلنا. شیشہ. چینی. مٹی کے ظرف کے لئے بیشتر مستعمل ہے ۳ ظرف مٹی وغیرہ کا دوسرے برتنوں سے ٹکرا کر آواز دینا۔

کھنکڑی۔ (ھ. بالفتح و نون غنہ) مونث. ایک قسم کا پاپڑ۔

کھنکھ۔ (ھ) صفت ۱ بہت خشک ۲ کمزور. بوڑھا۔

کھنکھار۔ (ھ. بروزن سرکار. بول چال میں بروزن بہار رہے) مونث ۱ بلغم. کف. (منیر) ؎

مریض عشق دق ہے لے اٹھا زندگانی سے
جگر کا لخت کے آتا ہے تم کھنکھار پر رکھو

۲ وہ آواز جو انسان گلے کے صاف کرنے کے وقت نکالتا ہے۔

کھنکارنا۔ (ھ) گلے کے صاف کرنے کے وقت انسان کا آواز نکالنا. گلا صاف کرنا. کھانس کر تھوکنا کھنکارنے سے کبھی اشارہ بھی مقصود ہوتا ہے۔ اور کبھی یہ ثابت کرنا کہ ہم جاگتے ہیں. یا ہم آتے ہیں. (جان صاحب) ؎

نہ ڈھیلا پھینکا نہ کھنکھارے چپ چلے آئے
کسی کے گھر میں کوئی بے خبر نہیں جاتا

۲ کھانس کر آواز دینا. (فقرہ) چوکی دار رات کو کھنکارتا ہے

کھنکھورا۔ دیکھو کن۔

کنکھٹ۔ (ھ) صفت. جو چیز خشک ہو کر سخت ہو جائے مرجھایا ہوا۔

کھنکھنا۔ (ھ) صفت. مذکر. وہ ظرف گلی جس میں کوئی دراز پڑ جائے اور جس وقت اس پر ہاتھ ماریں. ایک آواز اس میں ایسی پیدا ہو کہ اس کے ٹوٹ جانے پر دلالت کرے۔

کھنکھنانا۔ (ھ) بالفتح و فتح سوم) ۱؎ بجانا۔ روپیہ بجانا۔ جھنجھنانا ۲؎ مٹی۔ چینی اور شیشہ کی ظرف کا ٹوٹنے سے آواز دینا۔

کھُن کھُنانا۔ کھُن کھُن کرنا۔ (ھ) بچے ۲ بیماری کے باعث ناک میں رونا۔

کھنگالنا۔ (ھ) نون اوّل غنّہ) ۱؎ سرسری طور پر کپڑے کا پانی میں دھونا۔ کسی برتن میں پانی ڈال کر اُسے خوب ہلانا تاکہ وہ برتن پاک و صاف ہو جائے۔ (محسن) ؎

نہ ہو جام کورے سکورے میں دے
کھنگالے ہوئے آبخورے میں دے

۲؎ (عو) استعمال کرنا۔ (کنایتہً) جماع کرنا ؎

ایسی ہے زال دنیا اے شاد بیوہ لیے
ہیروجواں برابر جس کو کھنگالتے ہیں

کھنگالا موسل۔ (کنایتہً بے حیا اور دھوچ) خلقت حیران پریشان بے دالنے گھاس کھنگالے موسل کی طرح لنڈ کتی لوٹتی پھرتی ہے۔

کھنگلنا۔ لازم۔ دیکھو کھنگالنا۔

کھنگر۔ کھنگڑ۔ (ھ) کھنجر بھی اس معنی میں ہے) مذکر ۱؎ جلی ہوئی اینٹ کا بڑا ٹکڑا ۲؎ دہے کا میل جو پگھلنے کے بعد نکلتا ہے ۳؎ ایک قسم کا ملٹ کا بنا ہوا پتھر جس سے چھلاپے کے پتھر صاف کرتے ہیں۔

کھنگر لگ جانا۔ (ہندو) بدن کا دُبلا ہو جانا۔ ہڈی پسلی نظر آنے لگنا۔ کہنہ۔ (ف) صفت۔ دیکھو کہن۔

کُہنی۔ (ھ) کوہنی۔ کونی) مونث۔ ساعد و بازو و ساعد و بازو کا جوڑ۔

کُہنی چلانا۔ کہنی مارنا۔ کہنی کی ضرب لگانا۔ کہنی سے ہٹانا۔

کہنی دار کرسی۔ وہ کرسی جس کے دائیں بائیں ہاتھ رکھنے کے لئے لکڑیاں لگی ہوں۔

کہو۔ مونث۔ کوئل کی آواز۔

شوق قدوائی ؎

کہاں نکلی کوئل کہو بولتی
نہ اس وقت کمبخت تو بولتی

کہو کہو۔ کوئلوں کی آواز (قدر) ؎

(ھ) میں پپیہے کوئلیں ہیں کیسی چار سو
آفت وہ پی کہاں وہ قیامت کہو کہو

کھُو۔ کھُوہ۔ (ھ) مونث۔ غار۔ گڑھا۔ پہاڑ کے اندر کھو کھلا حصہ۔

کھُوا۔ (ھ) بضم اوّل) دودھ کو جوش دے کر رطوبت جلا دیتے ہیں۔ اور اُس کو کھویا بھی کہتے ہیں۔

کھوا۔ (ھ) بفتح اوّل) مذکر۔ کندھا۔ مونڈھا۔

کھوے رہ جانا۔ مونڈھے تھک کر بے کار ہو جانا۔

کھوے سے کھوا چھلنا۔ اس قدر کثرت سے بھیڑ ہونا کہ کندھے سے کندھا چھلے۔ (مصحفی) ؎

وہ دلّی کے کوچے ہیں اب سارے خالی
کھوے سے کھوا تھا جہاں روز چھلتا

کھوے لگنا۔ (پہلوانوں کی اصطلاح) اکھاڑے کی زمین سے کندھے کا چھو جانا۔ (رشاد) ؎

بہرام گور کیا ہے اکھاڑے میں گور کے
جن کے کھوے کبھی نہ لگے وہ پچھڑ گئے

کہوا چھوڑنا۔ کسی سے کوئی بات جبراً کہلا لینے کے بعد اُس کو نجات دینا۔ (ناسخ) ؎

خضر سے کہوا ہی چھوڑوں گا ترے خنجر تلے
آب حیواں کی حلاوت آب آہن میں نہیں

کہوا دینا۔ کہوانا۔ (داغ) ؎

تو ہی حشر میں تجھ سے نہ یہ کہوا دوں
دوست وہ ہوتے ہیں جو وقت پہ کام آتے ہیں

کہوا لینا۔ کہوانا ہے ؎

چار دن زیست کے جو چاہیے سو کہوا لے رند
پیش ازیں نلّا کے چلنے کی کوئی ذات نہ تھی

کہوانا۔ (ھ) کہنا کا متعدی المتعدی۔ (داغ) ؎

نہ کہا تھا کہ سچ نہ کہو آتو
آپ کو انفعال ہو ہی گیا

کھو بیٹھنا۔ تباہ کر دینا۔ ضائع کر دینا۔

کھو جانا ۱۔ گم ہو جانا ۲۔ (کنایۃً) سرٹ پٹا جانا۔ بدحواس ہو جانا۔ (قدر) ؎

وندوں کی بات کا کوئی دے سکتا ہے جواب
زاہد بھی کھو گیا دہن یار کی طرح

کھو دینا۔ ضائع کر دینا۔ کنایہ ہے کسی کو خواہ اپنی ذات کو کہیں کا اور کسی کا نہ رکھنا۔

کھو کے سیکھنا۔ نقصان کر کے تجربہ حاصل کرنا۔ (قدر) ؎

کھو کے سیکھا ہوں مجھے تم نہ سکھاؤ صاحب
مجھ سے اُڑتے ہو ذرا ہوش میں آؤ صاحب

کھوا دینا۔ کھو دینا کا متعدی (فقرہ) تم ان لوگوں سے یہ بات کہہ کر میرا ٹکڑا نہ کھوا دینا۔

کھوانا۔ (ھ) ضائع کرا دینا۔

کھوبڑ۔ (ھ) مذکر۔ درخت کی لکڑی کی برآمدگی۔

کھوپرا۔ (ھ) مذکر ۱ ناریل کا مغز ۲۔ (عم) کاسۂ سر۔ کھوپری۔

کھوپری۔ کھوپڑی۔ (ھ) مونث۔ سر کے اوپر کا حصہ چندیا۔ (صبا) ؎

مال کا تجھے کچھ بھی ہے دھیان اے سرکش
ٹھوکروں سے کہیں چور کھوپری ہو جائے

(ستمگری۔ ساحری قافیہ ہیں)

کھوپڑی چٹخنا۔ کھوپڑی چٹکنا۔ کھوپری کا پھٹا جانا۔ موسمی حرارت یا مزاج کی حدت سے (بحر) ؎

شراب عشق کی حدت ہمارے سے کیونکر
یہ حال نشہ کا ہے کھوپری چٹکتی ہے

کھوپری چل چلانا۔ (کنایۃً) مار کھانے کو جی چاہنا

کھوپری کھا جانا۔ (عو۔ مجاز) بک بک کے بھیجا کھا جانا۔

کھوپری گنجی کرنا۔ (کنایۃً) اس قدر مارنا کہ سر کے بال اُڑ جائیں۔ بہت مارنا۔

کھوٹ۔ (ھ) مونث ۱۔ میل۔ آمیزش ۲۔ چاندی سونے میں کسی کم قیمت دھات کا میل ۳۔ نقص۔ عیب۔ بدی۔ بُرائی ؎

یہ مصحفی ہے نصیبوں کی کھوٹ شکوہ نہ کر
کوئی نہیں جو ترا قدرداں زمانے میں

۴۔ کینہ۔ کپٹ۔ (بحر) ؎

یکرنگ آشنا نہیں ہم نے پرکھ لیا
منہ پر کھرے ہیں آپ مگر دل میں کھوٹ ہے

۵۔ شرارت۔ بدذاتی۔ (انیس) ؎

کس اس کا دیکھ لیتی تھی دجس میں کھوٹ تھی
تلوار کی بھی چال پہ ہر بار چوٹ تھی

کھوٹ کرنا۔ (ہندو) بدی کرنا۔ دوسرے کو نقصان پہونچانا۔

کھوٹ ملا دینا ۱۔ خالص سونے چاندی میں کوئی ادنےٰ دھات ملا دینا ۲۔ (عو) دلی خلل ڈالنا۔ بُرائی کرنا۔

کھوٹ نکالنا۔ عیب نکالنا۔

کھوٹا۔ (ھ) صفت مذکر ۱۔ جو خالص نہ ہو۔ بناوٹی۔ قلب۔ جو چلنے کے قابل نہ ہو ۲۔ (کنایۃً) شریر۔ بدذات۔ جیسے جتنا چھوٹا اتنا کھوٹا ۳۔ ناقص۔ نکما۔ جیسے کھوٹا مال ۴۔ (کنایۃً) بددیانت۔ جھوٹا۔ بدباطن۔

کھوٹا بیٹا۔ (ھ) مذکر۔ نالائق بیٹا۔

کھوٹا پن۔ مذکر۔ کھوٹا ہونا۔

کھوٹا پیسا۔ مذکر۔ گھسا ہوا پیسا۔ وہ پیسا جو چلنے کے قابل نہ ہو۔

کھوٹا پیسا بُرے وقت پر کام آتا ہے۔ کھوٹا پیسا بھی کبھی کام آتا ہے۔ (مثل) ضرورت کے وقت نکمی چیز بھی کام آتی ہے۔ (نکہت) ؎

داغ دل دیکھ ترحم تجھے خود کام آیا
کھوٹا پیسا ہی بُرے وقت پہ ہے کام آیا

(ناسخؔ) ؎

سچ مثل ہے کبھی کام آتا ہے کھوٹا پیسا
صنم دیر ہوئے طالب ایماں ہم سے

کھوٹا سکّہ۔ ناقص سکّہ۔ (داغؔ) ؎

داغ سرکار محبت نے دیے
کھوٹے سکّے کا رواج اچھا ہوا

کھوٹا کام۔ ناقص کام۔ (بنات النعش، صورت دیکھو تو بے ہنگم جوڑے دیکھو تو بھدے، جھوٹا مال کھوٹا کام نہ سلائی درست نہ کپڑا۔

کھوٹا کھرا پرکھنا۔ اچھے برے کا امتیاز کرنا (قلقؔ) ؎

کس غضب کی نگاہ کرتے ہیں
خوب کھوٹا کھرا پرکھتے ہیں

کھوٹا کھرا دیکھنا۔ برے بھلے کی آزمائش کرنا۔ پرکھنا۔

کھوٹا کھرا ہونا۔ نیت کا ڈانواں ڈول ہونا۔

کھوٹا مال۔ ناقص مال۔ (داغؔ) ؎

نقد ایمان پہ دے شیخ کی جھوٹی ساقی
مال کھوٹا ہے مگر دام کھرے ملتے ہیں

کھوٹی۔ (ھ) صفت مونث۔

کھوٹی بات۔ ناقص بات بری بات۔

کھوٹی بولنا۔ جلی کٹی کہنا۔ برا بھلا کہنا (جراتؔ) ؎

یہی رہتا ہے دھڑکا جب تک اس کی بزم میں رہیے
نہ اپنے حق میں کچھ کھوٹی کوئی بدخواہ بول اٹھے

کھوٹی چال۔ ناقص وضع (جان صاحب) ؎

اے جان کھوٹے شہر کی کیا کھوٹی چال ہے

کھوٹی راہ چلنا۔ بدوضعی کرنا (جان صاحب) ؎

دولت لٹاتی ہیں اشرفی خانم سی بدچلن
کھوٹی ہی راہ چلتی ہیں حاکم کا ڈر نہیں

کھوٹی سنانا۔ گالی دینا۔

کھوٹی سننا۔ لازم۔ (رشکؔ) ؎

داغ اٹھائے کھوٹیاں سنتے رہے
ذلّت ملے دنیا تری دولت ہوئی

کھوٹی کرنا۔ (ہندو) برائی کرنا (جراتؔ) ؎

گر میں کہوں کہ ہم سے کی کھوٹی ہی تم نے جانا
تو کس ادا سے بولے ہے ہاں ہم ہیں کھوٹے ہے

کھوٹی کھری سنانا۔ برا بھلا کہنا ؎

قیمت میں جنس دل کی مانگا جو ذوقؔ بوسہ
کیا کیا پھر اس نے ہم کو کھوٹی کھری سنائی

کھوٹی کہنا۔ کھوٹی جڑنا۔ کسی کے حق میں برا کہنا۔ (داغؔ) ؎

بنا ہے مدعی پیغامبر بھی
جڑی ہے جب مری کھوٹی کھری سب

کھوٹی کی۔ بدی کی۔

کھوٹی گھڑی۔ بری گھڑی برا وقت۔

کھوٹی ہنڈی۔ جعلی ہنڈی۔

کھوٹے داموں۔ کم قیمت پر (محسنؔ) ؎

مفت حاضر ہے مگر اس کی یہ تدبیر نہیں
کھوٹے داموں بکے یوسف کی یہ تصویر نہیں

کھوٹے روپے۔ وہ روپے جن میں نقص ہوا در نہ چلیں۔

کھوٹے عمل۔ ناقص کام جو مقبول نہ ہوں۔

کھوج۔ (ھ) مذکر ۱ (دہلی) سراغ۔ پتا۔ پانا۔ ڈھونڈنا۔ لگانا۔ لگنا۔ ملنا۔ نکالنا وغیرہ کے ساتھ (ناسخؔ) ؎

نہ اس نور مجسم کا لگا کھوج
پھرے ایسے کہ ہارے چاند سورج

(ذوقؔ) ؎

کوئی ڈھونڈے سے کدھر دل کو ہجوم داغ سوزاں میں
ملے کھوج ایک پروانے کا کہاں اتنے چراغاں میں

۲ جستجو۔ تلاش۔ کھید۔ یا راز دریافت کرنا۔ (پڑنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (فقرہ) تم کو اس بات کا کھوج کیوں ہے ۳ بیخ بنیاد۔ (ذوقؔ) ؎

اسے ہم نے بہت ڈھونڈھا نہ پایا
اگر پایا تو کھوج اپنا نہ پایا

کھوج کرنا۔ جستجو کرنا۔
کھوج کھونا۔ (عو) ستیاناس کرنا کسی کام کا نہ رکھنا۔ نشان مٹانا ؎
ہمارا کھوج کھونے کو نثار ایسا وہ دبلے ہے
اگر نقش قدم دیکھے مٹائے بن نہیں رہتا
کھوج لگانا۔ تفتیش کرنا
کھوج لگنا۔ پاؤں کا نشان ملنا۔ بعد جستجو کے کسی بات کا پتہ مل جانا۔
کھوج لینا۔ سراغ لگانا۔ پتہ دریافت کرنا۔ (داغ) ؎
کھوج لیتا ہوا چلتا ہے زمیں پر مجنوں
کہ جہاں ناقۂ لیلی ہے وہیں منزل ہے
کھوج مٹا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ خانہ خراب۔ مونث کے لئے کھوج مٹی۔
کھوج مٹانا۔ نیست و نابود کرنا۔ نام و نشاں نہ رکھنا۔
کھوج مٹنا۔ معدوم ہو جانا۔ نیست و نابود ہو جانا (ظفر) ؎
تیرے دندان سے جو رد کش ہو تو مانند حباب
صاف دریا میں مٹے گوہر شہوار کا کھوج
کھوجی۔ کھوجیا۔ صفت۔ سراغ لگانے والا۔ سراغی۔
کھوجڑ۔ (ھ) مذکر۔ پھوک۔
کھوجڑا۔ (ھ) کھوج کی تصغیر تحقیر کے ساتھ) مذکر۔ (عو) سراغ۔ نام و نشان۔ بیخ دنیا ۲ نصیب۔ قسمت۔
کھوجڑا جائے۔ (عو) دعائے بد۔ غارت ہو برباد ہو (رنگین) ؎
کھوجڑا جائے میری آنکھوں کا
نیند کیوں رات بھر نہیں آتی
کھوجڑا اکھانا۔ (عو) ستیاناس کرنا (فقرہ) تمہارے لاڈ پیار نے اس بچے کا کھوجڑا کر دیا۔
کھوجڑے پیٹا۔ صفت۔ مذکر۔ (عو) نگوڑا۔ خانہ خراب۔ مونث کے لئے کھوجڑے پیٹی ہے۔ (جان صاحب) ؎
دل کھوجڑے پیٹے کی مجھے کھل گئی قلعی
ہے خاک کیا لاکھ اسی نے ہے گھر اپنا
کھوجڑ۔ (ھ) صفت ہوتے ہوئے کام کو روک دینے والا رخنہ انداز۔ فسادی۔ بدباطن۔
کھود کر پوچھنا۔ کھود کھود کر پوچھنا۔ کھود کھود کر دریافت کرنا۔ کمال چھان بین کرنا۔ اچھی طرح دل کی بات دریافت کرنا۔ (غالب) ؎
تم اپنے شکوے کی باتیں نہ کھود کھود کے پوچھو
حذر کرو مرے دل سے کہ اس میں آگ دبی ہے
کھودنا۔ (ھ) ۱ گڑھا کرنا۔ خالی کرنا۔ جیسے زمین کھودنا درخت کھودنا ۲ جڑ سے اکھاڑنا۔ جیسے گھاس کھودنا۔ ۳ کندہ کرنا۔ نقاشی کرنا۔ جیسے مہر کھودنا ۴ (کنایۃً) تحقیقات کرنا ۵ کھوکھلا کرنا۔ خالی کرنا۔
کھودنیا۔ دیکھو کھونا۔
کھور (ھ) مونث (گنوار) مویشیوں کے کُٹی کھانے اور پانی پینے کے ناند۔
کھور ولانا۔ (ھ) کھور ۔ کھر سے زمین کھودنا۔ فساد شرارت)۔ (ہند و۔ عو) فساد کرنا۔ غُل کرنا۔ بدی کرنا۔ شرارت کرنا۔
کھوسا۔ (ھ) مذکر۔ وہ شخص جس کے داڑھی مونچھ نہ ہو۔ ۲ ایک قوم کا نام
کھوسٹ۔ (ھ) مذکر۔ بوم۔ الّو (امانت) ؎
طوطی کھوسٹ کا نہیں بوتا دنیا میں سدا
۲ (کنایۃً) نکما۔ بہت بوڑھا۔ منحوس۔
کھوسرا۔ (ھ) مذکر۔ پرانی اور ٹوٹی ہوئی جوتی۔
کھوسنا۔ (ھ) کسی چیز کو کسی چیز میں اُلجھا دینا۔ کوئی چیز اٹکا دینا۔ (فقرہ) پائنچا کھوس لو۔
کھوکر سیکھنا۔ دیکھو کھو بیٹھنا کے تحت میں۔
کھوکھا۔ (ھ) مذکر (ہندو) ماری ہوئی ہنڈی۔

کھوکھلا ۔ (ھ) صفت مذکر۔ کھوکھل ۔ مونث کے لئے کھوکھلی۔

کہوکہو ۔ دیکھو کہو۔

کھولانا ۔ (ھ) متعدی ۔ جوش دینا۔ اُبالنا (عو) جلانا ۔ غم دینا۔

کھولتا ہوا ۔ صفت ۔ اُبلتا ہوا گرم ۔

کھولن ۔ (ھ) مونث (عو) ۱ جوش ۔ اُبال ۲ جلن۔ سوزش ۔ (فقرہ) پاؤں کا ورم حد سے زیادہ گزر گیا۔ مادّہ تحلیل کے قابل نہ نکلا۔ کھولن شروع ہوگئی۔ (عاشق) ؎

کھولن ہے جگر تپک رہا ہے
پھوڑے کا مواد پک رہا ہے

کھولنا ۔ (ھ) لازم ۱ اُبلنا ۔ جوش کھانا ۲ نہایت گرم ہونا۔ (آفتاب یا آگ یا کسی اور گرمی سے) (انیس) ؎

کھولا ہوا تھا دھوپ سے پانی فرات کا

(فقرہ) لڑکی کا بدن بخار سے کھولتا ہے ۳ دل ہی دل میں غم کھانا۔ (فقرہ) بی دولتی اپنے دل میں آپ ہی کھولتی۔

کھول کر ۔ ظاہر کرکے ۔ واضح کرکے ۔ تجزی۔ جیسا چاہیئے (آتش) ؎

کھول کر دل جب میں رونا تھا فراق یار کا
چشم تر منبع تھی ہر موئے مژہ فوارہ تھا

کھول کر کہنا ۔ واضح کر کے کہنا۔ (ظفر) ؎

جو دل میں ہے ہمارے کھول کر ہم کہہ نہیں سکتے
کہ مثل غنچہ سارے اپنے دل میں بند ہو دیں گے

کھول کھال کے ۔ کھول کے ۔ (شاد) ؎

کمند زلف گرہ گیر کھول کھال کے پھینک

کھول کیسہ کھا ہریسہ ۔ مثل ۔ روپیہ خرچ کرنے سے لذات حاصل ہو سکتے ہیں ۔

کھولنا ۔ (ھ) متعدی ۱ کشادہ کرنا ۲ بند وا کرنا ۳ آزاد کرنا ۴ ظاہر کرنا۔ (جان صاحب) ؎

کس مصیبت میں پھنسی ادبی میں گھبراتی ہوں
کیا کہوں کھول کے اس حال کو شرماتی ہوں

۵ آنکھ قدح کرنا۔ دیکھو آنکھ۔ آنکھیں کھولنا ۶ فصد کھولنا ۷ کنایہ ہے کسی خاموش آدمی کے گویا کرنے اور بے تکلف کرنے سے بھی۔ مثال کے لئے دیکھو کھلنا ۸ افشائے راز کرنا۔ ظاہر کرنا۔ (جلیل) ؎

قاتل پہ آج کھول رہا ہوں میں دل کا حال
مرنے پہ آج باندھ رہا ہوں کمر کو میں

۹ پھاڑنا۔ شق کرنا۔ دوپارہ کرنا۔ جیسے سر کھول دینا۔ ۱۰ ننگا کرنا ۱۱ اُدھیڑنا۔ بخیہ اور سیون کا۔ جیسے ٹانکا کھولنا ۱۲ سُلجھانا یا حل کرنا کسی مشکل مسئلہ یا دقیقہ کا ۱۳ صاف کرنا۔ میل کچیل دور کرنا۔ اڑی ہوئی چیز کا دور کرنا جیسے موری کھولنا ۱۴ جاری کرنا۔ بہانا جیسے نہر کھولنا۔ کارخانہ کھولنا ۱۵ گھٹا یا بادل کا دور کرنا (فقرہ) کئی روز بعد خدا تعالے نے منہ کھول لیے ۱۶ کسی بندھے ہوئے جانور کی چوری کرنا ۱۷ بحال کرنا۔ سلسلہ جاری کرنا جیسے تنخواہ کھولنا ۱۸ ہتھیار کا کمر سے جدا کرنا ۱۹ کھٹکا ہٹانا۔ قفل کو زنجیر سے دور کرنا۔

کھونا ۔ (ھ) متعدی ۱ گم کرنا۔ بھلانا ۲ برباد کرنا۔ ضائع کرنا۔ جیسے عمر کھونا ۳ دور کرنا۔ زائل کرنا۔ جیسے اُلجھن کھونا ۴ نقصان کرنا (فقرہ) تم نے کچھ اپنا ہی کھویا ۵ بے قابو کرنا۔ قابو کا نہ رکھنا۔ جیسے دل کھونا ۶ نکمّا کرنا۔ کام کا نہ رکھنا۔ جیسے کسی کام سے کھونا۔ (غالب) ؎

دشمنی نے میری کھویا غیر کو
کس قدر دشمن ہے دیکھا چاہیئے

کھونپ ۔ (ھ۔ نون غنہ۔ واو مجہول) مونث۔ کپڑے کی درز۔ جو کھنچنے سے ہو جائے ۲ ایک قسم کی لمبی سلائی۔

کھونپ بھرنا ۔ ۱ کپڑے کے پھٹے ہوئے حصّہ کو سینا۔ ۲ موٹا موٹا سینا۔

کھونٹ ۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر ۱ کونا۔ گوشہ۔ جیسے چادر کا کھونٹ ۲ سان کا میل ۳ (ہندو) ملک کا حصّہ۔ قطعہ۔

کھونٹا ۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر ۱ میخ ۔ گھوڑا وغیرہ باندھنے کی میخ (کھونٹا کے سامنے) ۲ چکّی کا ہتھا ۳ کولھو کی لاٹھ

کھونٹا سا بیٹھ جانا۔ (ہند) مضبوطی کے ساتھ قائم ہو جانا۔ خوب جم کے بیٹھ جانا۔ نہایت درست آنا۔

کھونٹے پر کودنا۔ دیکھو کھونٹے کے بل کودنا (ابن الوقت) مرزا جواں بخت اپنی والدہ نواب زینت محل بیگم کے کھونٹے پر کودتے تھے۔

کھونٹے پر مارنا۔ (عم) عضو مخصوص پر مارنا۔ (کنایۃً) جوتی کی نوک پر مارنا۔ پروا نہ کرنا کی جگہ۔

کھونٹے سے باندھنا۔ متعدی

کھونٹے سے بندھنا۔ لازم ۱ میخ سے بندھنا ۲ (عو) نکاح ہونا۔ شادی ہونا۔ پابندی ہونا۔

کھونٹے کے بل کودنا۔ (کنایۃً) کسی کی حمایت پر اترانا کسی کے بھروسے پر گھمنڈ کرنا۔

کھونٹی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ چھوٹی میخ۔ کیل۔ جو دیواروں میں چیزیں لٹکانے کے واسطے لگا دیتے ہیں ۲ سارنگی یا ستار کا کان جن میں تار یا تانت لپٹی رہتی ہے۔ (کسنا۔ مروڑنا کے ساتھ) ۳ (کنایۃً) سر اور داڑھی کے بالوں کی جڑ۔ بالوں کی جڑیں۔ (ابھرنا۔ لینا۔ مونڈنا کے ساتھ) ۴ گھوڑے وغیرہ وغیرہ کے قد کو بھی کہتے ہیں۔

کھونٹی لینا۔ چھوٹے چھوٹے بال کاٹنا یا مونڈنا۔ (منیر) ؎

تمہارے خط رخ کی خوب لی حجام نے کھونٹی
رہا قرآن سادہ چھپ گئی تفسیر چنگی میں

کھونٹی مروڑنا۔ (کنایۃً) گوشمالی کرنا۔

کھونٹی نہ چھوڑنا۔ بہت صفائی سے حجامت بنانا ۲ (کنایۃً) خوب لوٹنا۔ لوٹ کر صفایا کر دینا۔

کھونچ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث ۱ کپڑے کی وہ جگہ جو کیل یا کانٹے سے الجھ کر چھٹ جائے (آنا۔ لگنا کے ساتھ) عوام بالفتح بولتے ہیں ۲ بدن کا وہ حصہ جو کسی صدمہ سے چھٹ جائے۔

کھونچا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ بڑی کھونچ

کھونچا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ساڑھے چھ کا پہاڑا۔

کھونچڑ۔ (ھ۔ نون غنہ) دیکھو کھوچڑ۔

کھونچی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث ۱ ایک چیز کو دوسری چیز میں ٹھونسنا ۲ اناج کا وہ حصہ جو بھوڑجی بھوننے میں نکال لیتے ہیں ۳ مٹھی بھر چیز جو بطور محصول چنگی بازار میں دیتے ہیں۔

کھوندنا۔ (ھ۔ نون غنہ) پاؤں سے کچلنا۔ روندنا۔

کھونڈا۔ (ھ۔ نون غنہ) صفت مذکر (دہلی) کھنڈا۔ مونث کے لیے کھونڈی۔

کھونسڑا۔ (ھ) مذکر۔ پرانی اور ٹوٹی جوتی۔

کھونسنا۔ (ھ)۔ (لکھنو) کسی دراز میں کوئی چیز رکھنا یا اٹکانا (ناسخ) ؎

بال زلفوں کے وہ تیرے کھونس اس نے ہو لوٹنے ہو
سانپ کی بانبی ہیں سمجھا رخنۂ دیوار کو

کھوں کھوں۔ (ھ) مونث۔ کھانسنے کی آواز (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) بچہ رات بھر کھوں کھوں کرتا ہے۔

کھوں کھیانا۔ (ہندی ہیں کھوں کھنا ہے یعنی کھانسنا) بندر کا غصہ سے بولنا۔

کھوہ۔ دیکھو کھو۔

کھوئی۔ (ھ) مونث (دہلی) ۱ گنے کا پھوک جو رس نکلنے کے بعد رہ جاتا ہے۔ پکنے ہوئے چاول یا دھان کی کھیل۔

کھوّیا۔ (ھ) عو۔ صفت۔ بہت کھانے والا۔

کھویا۔ (ھ) مذکر ۱ دودھ کا ماوا ۲ پکی اینٹ کا موٹا موٹا چورا جس کو انٹ کھویا کہتے ہیں ۳ اینٹیں بنانے کا گارا۔

کھویا جانا۔ کھوئے جانا ۱ حیران ہو جانا۔ حواس ڈوبنا سٹ پٹا جانا۔ لاجواب ہو جانا۔ بند ہو جانا۔ (مومن) ؎

شب تم جو بزم غیر میں آنکھیں چرا گئے
کھوئے گئے ہم ایسے کہ اغیار پا گئے

۲ نکما ہو جانا۔ خراب ہو جانا۔ (قدر) ؎

پا کر تمہیں آپے میں نہ آئے
کھوئے گئے تم سے راہ کر کے

کھویا کھویا رہنا ۔ کسی خیال میں محو رہنا ۔ طبیعت کا بند بند رہنا ۔ انقباض رہنا ۔ (فقرہ) آج کل کیا بات ہے جو تم کھوئے کھوئے رہتے ہو۔

کھے ۔ (ھ) (ہندو) مونث ۔ خاک ۔ دھول ۔ گندگی ۔

کھے کھانا ۔ (ہندو) جھک مارنا ۔ جھوٹ بولنا ۔

کہی بدی ۔ (ھ) مونث ۔ باہمی عہد و پیماں ۔ قول و قرار ۔

کہی سنی ۔ مونث ۔ دوسرے کی سکھائی ہوئی بات ۔ (داغ) ؎

ناصح کہی سنی پر ہمارا عمل نہیں
جو جی میں آ گیا وہ کیا کوئی کچھ کہے

کھیانا ۔ (ھ) پرانا ہو جانا ۔ گھس جانا ۔ استعمال ہوتے ہوتے گھس جانا ۔

کھیپ ۔ (ھ) مونث (۱) بوجھ (۲) مال لادنا (۳) اینٹ یا مٹی وغیرہ کے بوروں کو کئی کئی چوپایوں پر بدھا رنے لاد کر لانے کو کھیپ کہتے ہیں (۴) (ھ) یائے معروف (ذات) یا لکڑی کا ٹکڑا ۔

کھیپ بھرنا ۔ بوجھ لادنا ۔ دساور کے واسطے بہت سا مال لادنا ۔

کھیت ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک قطعہ زمین جس میں زراعت کی جائے ۔ زمین کا ٹکڑا ۔ (بونا ۔ جوتنا ۔ کمانا ۔ ٹلانا ۔ کے ساتھ) (۲) کھیت میں اگی ہوئی چیز کھیتی (کاٹنا کے ساتھ) (۳) میدان جنگ (۴) گھوڑے کی پیدائش کی جگہ اور اس کی اصل اور قوم (فقرہ) اچھے کھیت کا گھوڑا درکار ہے (۵) چاندی کا ظاہر ہونا ۔ پھیلنا ۔ دیکھو تلوار کا کھیت ۔ چاندی کا کھیت (۶) تلوار کا وہ حصہ جو قبضہ سے اوپر اور پیپلے سے نیچے ہوتا ہے (۷) سانپوں کی پیدائش کی جگہ اور اصل اور قوم ۔ (داغ) ؎

ہر ایک مار سیہ زلف و گیسو کا کالا تھا
کہتا ہے بال ہیں یا کھیت ہے یہ سانپوں کا

کھیت آنا ۔ قتل ہونا ۔ اب متروک ہے ۔

کھیت اٹھانا ۔ کھیت لگان پر دینا ۔ دیکھو اٹھانا ۔

کھیت بانٹ ۔ **کھیت بٹ** ۔ گاؤں کی زمین کی تقسیم جو کھیتوں کے اعتبار سے ہو ۔ اس جگہ کھیت بٹ زیادہ زبانوں پر ہے ۔

کھیت بھر ۔ ایک کھیت کے فاصلہ سے ۔

کھیت پڑنا ۔ میدان جنگ میں بہت سے آدمیوں کا مارا جانا (بحر) ؎

کبھی تو سبزۂ شمشیر امتحاں دیکھیں
کبھی تو کھیت پڑے کشت دل ہری ہو جائے

(۲) کھیت کا غیر مزروعہ رہ جانا ۔

کھیت پڑے کسنائی ۔ مثل بن آئے کی ساری بات ہے

کھیت چھوڑنا ۔ (۱) میدان جنگ سے بھاگ جانا ۔ (رند) ؎

جائیں اس کوچہ سے کہاں عاشق
کھیت چھوڑیں یہ وہ جوان نہیں

(۲) کاشت چھوڑنا ۔

کھیت رکھنا ۔ جیتا نہ جانے دینا ۔ مار رکھنا ۔ (مصحفی) ؎

دھانی جوڑے نے ترے کھیت رکھا ہے مجھ کو
سبز رنگ آپ نے دیکھے تو نہیں دھان کہیں

کھیت رہنا ۔ لڑائی میں مارا جانا ۔ (داغ) ؎

بھولا مجھے تو بھول گیا اپنا گھر بھی کیا
جنگل میں جل کے کھیت رہا نامہ بر بھی کیا

کھیت کاٹنا ۔ (فصل) کاٹنا ۔ کھیتی کاٹنا ۔

کھیت کرنا ۔ (۱) شب کو چاندنی نکلنا (۲) بونا جوتنا ۔

کھیت کمانا ۔ کھیت کی زمین کو محنت کر کے پیداوار کے قابل بنانا ۔

کھیت لہلہانا ۔ کھیت کا سرسبز و شاداب ہونا ۔ (ذوق) ؎

برق خرمن سوز ہے عالم میں نافہمی تری
ورنہ کیا کیا لہلہاتے کھیت ہیں ہر دانے میں

کھیت نرانا ۔ **کھیت ٹلانا** ۔ کھیت کو صاف کرنا خود رو

گھاس سے۔

کھیت ہاتھ ہونا۔ کھیت ہاتھ رہنا - پالا ہاتھ ہونا. فتحیابی ہونا۔ (آتش) ؎

کاٹ کر کو نجیں قدم رکھ سرزمین عشق پر
کھیت ہاتھ اس کے ہے بھاگا جو نہ میدا چھوڑ کر

(صبا) ؎

کھیت فوج خزاں کے ہاتھ رہا
لُٹ گیا لشکرِ بہار ۔ چمن

کھیتی ۔ (ہ) مونث ۱ زراعت۔ غلہ۔ فصل ۲ (کنایۃً) آل اولاد (انیس) ؎

رو کے ہٹنے تھی نہر کو اُمت رسول کی
سبزہ ہرا تھا خشک تھی کھیتی بتول کی

کھیتی باڑی ۔ (ہ) مونث ۔ کاشت کاری (کرنا کے ساتھ)۔ (اجتہاد) عرب ہمیشہ سے لڑائی بھڑائی کے لوگ تھے کھیتی باڑی اُن کے یہاں نہیں ہوتی تھی۔

کھیتی پھیلنا ۔ (کنایۃً) کامیابی ہونا ؎

پلکوں پہ اشک دیکھ کے بولا وہ طنز سے
کھیتی تمہارے عشق کی اے شوق پھل گئی

کھیتی خصم سیتی ۔ (عو) مثل۔ کھیتی میں خود مالک کو کام کرنا چاہیئے۔ غیروں پر چھوڑ دینے سے کاشت کاری میں فائدہ نہیں ہوتا۔

کھیتی رکھے باڑ کو۔ باڑ رکھے کھیتی کو ۔ (مثل) اپنی ایک دوسرے کی محافظت کرتے ہیں۔

کھیتی لگانا ۔ کھیتی بونا۔

کھیدا ۔ (ہ) مذکر۔ ۱ ہاتھیوں وغیرہ کے پکڑنے کا گڑھا جسے پتلی پتلی لکڑیوں اور گھاس پھوس سے پاٹ کر مٹی سے چھپا دیتے ہیں ۲ نر درآ در پرند۔ نر بلبل جو اور بلبلوں یا پرندوں کو مار کر نکال دے۔

کھیدنا ۔ (ہ) ۱ نکال دینا ۲ ہاتھی یا شیر وغیرہ کا شکار کرنا ۳ (گنوار) ستانا۔ دکھ دینا۔

کھیر ۔ (ہ) سنسکرت میں کشیر۔ دودھ۔ بھاشا میں کھیر ہو گیا دودھ میں پکے ہوئے چاولوں کی ہوتی ہے۔

کھیر چٹانا ۔ بچے کو غذا اور پانی سے پیشتر کھیر چٹاتے ہیں۔

کھیر چٹائی ۔ (ہ) مونث ۔ ایک رسم کا نام جو بچے کے دودھ چھڑانے میں برتی جاتی ہے۔

کھیر کا دلیا ہو جانا ۔ (کنایۃً) قسمت اُلٹ جانا۔ کچھ سے کچھ ہو جانا کی جگہ ؎

نظیر یار کی ہم نے جو کل ضیافت کی
پکایا قرض منگا کر پلاؤ اور قلیہ
اِدھر تو قرض ہوا اور اُدھر نہ آیا یار
پکائی کھیر تھی قسمت سے ہو گیا دلیا

کھیر کھلوانا ۔ دولھا دلہن کو پاس بٹھا کر کھیر کھلاتے ہیں (رجان صاحب) ؎

تجھ کو اور اس کو پاس بٹھلا کے
کھیر کھلوائی ساس نے لا کے

کھیرا ۔ (ہ) صفت مذکر۔ ۱ ایک قسم کا کبوتر ۲ کھورا رنگ خاکی رنگ مونث کے لئے کھیری ۳ (ہندو۔ عو) الٹا ہاتھ۔ دست چپ ۴ (بنگال) ایک قسم کی مچھلی۔

کھیرا ۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی چھوٹی ککڑی۔

کھیرا ککڑی کرنا ۔ (عو) بے دردی سے کوسنا۔ (رجان صاحب) ؎

کھیرا ککڑی کیا بچوں کو مرے بھابی نے
ان کو وہ کوسا اب تک نہیں بھیا بھولا

کھیرے ککڑی کی طرح کاٹنا ۔ جلد جلد کاٹنا۔

کھیرے ککڑی کی طرح کٹنا ۔ لازم۔

کھیری ۔ (ہ) مونث ۔ جانوروں کے تھنوں سے اوپر کا گوشت۔

کھیڑ ۔ (ہ) مونث۔ شکاری کا شکار سے خالی ہاتھ واپس آنا۔

کھیڑا ۔ (ہ) مونث ۔ (تنصبات) ۱ بستی۔ چھوٹا سا گاؤں (اُجاڑنا۔ اجڑنا۔ بسانا۔ بسنا کے ساتھ) ۲ کئی قسم کا ملا ہوا

اناج جو کبوتروں کو کھلاتے ہیں ۳ وہ ٹیلا یا مٹی کا ڈھیر جس سے معلوم ہو کہ یہاں پہلے آبادی تھی۔

کھیڑی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا عمدہ لوہا۔

کھیس۔ (ھ۔ بروزن دیس) مذکر۔ ایک قسم کا سوتی کپڑا۔ جو اوڑھنے اور بچھونے کے کام آتا ہے۔

کھیس۔ (ھ۔ بروزن ریس) مونث ۱ (ہندو) نقصان جو کسی چیز کے گھسنے یا استعمال کرنے سے ہوتا ہے ۲ پیوی۔ اس معنی میں بیشتر کھیسا بولتے ہیں۔

کھیسیں نکالنا۔ رکنا یہ ہے اس ہنسی سے جس میں دانت نکل آئیں۔

کھیسا۔ (ھ۔ بروزن سیسا۔ فارسی میں کیسہ ہے) مذکر۔ ایک قسم کی کڑھی ہوئی تھیلی جس سے بدن کا میل صاف کرتے ہیں۔ ۲ پیوی

کھیسا کرنا۔ کھیسے سے بدن صاف کرنا۔

کھی کھی۔ (ھ) مونث ہنسنے کی ناگوار آواز۔

کھی کھی کرنا۔ بے ہودہ آواز سے ہنسنا۔

کھیے کھیے۔ (ھ) عو۔ مونث۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ (فقرہ) کسی کی بہنے نہ کھیے کھیے کام کیا اور چپکے سے گھر چلے آئے۔

کھیل۔ (ھ) مونث ۱ بھنے ہوئے چاول یا جوار یا مکئی وہ بھنا ہوا اناج جو پھول گیا ہو ۲ (مجازاً) خفیف سا۔ تھوڑا سا ۳ بھنا ہوا سہاگا یا پھٹکری یا کوئی دھات جب آگ کی گرمی سے پھول جائے اور خستہ ہو جائے۔

کھیل اڑ کر منہ میں نہیں پڑی۔ کھیل اڑ کر منہ میں نہیں گئی۔ (عو) کچھ نہیں کھایا کی جگہ (مومن) ؎

منہ پڑتی نہیں ہے کھیل اڑ کر
زندگانی ہے غصہ کھانے پر

کھیل بتاسوں کا منہ رکھتے ہیں شیخ چلی ایک مرتبہ کچھ مال کسی کا چرا کر لایا اس کی ماں کو یہ اندیشہ ہوا کہ وہ اپنی حماقت کی وجہ سے یہ چوری کا حال چھپا نہیں سکے گا۔ لہٰذا اس نے مال چھپا دیا۔ اور کھیل بتاشے اس طرح گرانے کہ شیخ چلی نے سمجھا کہ آسمان سے گرتے ہیں۔ مال کی تحقیقات ہونے پر شیخ چلی نے چوری سے اقبال کیا۔ لیکن چوری کا دن اس طرح بتایا کہ جس روز کھیل بتاسوں کا منہ برسا اس روز چوری کی تھی (مثل۔ اس جگہ مستعمل ہے۔ جب کوئی غیر معین زمانہ بتاتے۔

کھیل کا دانہ۔ ایک کھیل۔ (شاد) ؎

ناداں وہ اک جو موتی چگیں ہنس کی طرح
دانا یہ اک ہیں پائیں نہ دانہ جو کھیل سا

کھیل کھیل کر دینا۔ ریزہ ریزہ کر دینا۔ نہایت خستہ کر دینا۔

کھیل کھیل ہو جانا۔ لازم ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ خستہ ہو جانا۔

کھیل ہونا۔ بھن کر کھیل کے مانند پھول جانا (فقرہ) سہاگا کھیل ہو گیا۔

کھیلیں۔ مونث ۱ بھنے ہوئے دھان جو شگفتہ ہو جاتے ہیں ۲ ہر وہ چیز جو بھنکر شگفتہ ہو جائے۔

کھیل۔ (ھ) مذکر ۱ بازی۔ تماشا۔ سوانگ ۲ (کنایتہً) سہل۔ آسان۔ دیکھو نمبر ۴ میں دوسرا مصرع ۳ عجائبات قدرت۔ کرشمہ۔ جیسے بنانا بگاڑنا قدرت کے کھیل ہیں ۴ سیر۔ شغلہ۔ شغل۔ (شیفتہ) ؎

ہم سے پوچھیں کہ اسی کھیل میں کھوئی ہے عمر
کھیل جو لوگ سمجھتے ہیں لگانا دل کا

۵ وہ چھوٹا سا چشمہ جس میں مویشیوں کو پانی پلایا کرتے ہیں۔

کھیل بگاڑنا۔ بنا بنایا کام بگاڑنا۔ رخنہ ڈالنا۔ (شفاعت و نجات) ؎

قبا گل کی مسکی تو سنبل کی بیل
بگاڑا جو اب تک بنایا تھا کھیل

کھیل بگڑ جانا۔ بنے ہوئے کام کا بگڑ جانا۔ (ظفر) ؎

تیرہ بختوں کا ترے دیکھ بگڑ جائے گا کھیل
دیکھ جیسے پہ نہ تو زلف سیہ فام بنا

کھیل بن کر بگڑ جانا۔ کسی کام کا درست ہو کر خراب ہو جانا۔
(شوق قدوائی) ؎

روز آ آ کے وہ لڑ جاتا ہے
کھیل بن بن کے بگڑ جاتا ہے

کھیل بننا۔ کام بننا۔ کار برآری ہونا۔ (ظفر) ؎
عاشق کا نہیں کھیل زر و سیم سے بنتا
پاس اس کے جو وہ سیم بدن جائے تو بن جائے

کھیل بھر بھنڈ کر دینا۔ کھیل خراب کر دینا۔ بنے ہوئے کام کو بگاڑ دینا۔ (فقرہ) دونوں میں بحث چھڑی اس نے اس کا کھیل بگاڑ ڈالا اس نے اس کا کھیل بھر بھنڈ کر دیا۔

کھیل بھنڈ کرنا۔ کھیل بھنگ کرنا۔ (ہندو) کام خراب کرنا۔ مزے میں خلل ڈالنا۔

کھیل تماشا۔ ۱ کھیل کی باتیں۔ تفریح کا مشغلہ (ابن الوقت) معلوم ہوتا ہے کہ ابن الوقت صاحب کھیل تماشے میں بہت لگے رہتے ہیں ۲ آسان کام۔ معمولی کام (فقرہ) وکالت کا امتحان کھیل تماشا نہیں۔

کھیل جانا۔ ایسے کام کی جرأت کرنا جس میں خوف ہلاکت ہو (پر کے ساتھ) دیکھو جان پر کھیل جانا ۲ گنجفہ کے سب سر تیوں کو کھیل جانا۔ (رشک) ؎
کر گئے غائب اوراق زمانہ ابتر
گنجفہ کھیل گئے پر وہ برا کھیل گئے
۳ مر جانا۔ ہلاک ہو جانا۔ (سودا) ؎
ناگنی تیغ میں آس کے نہ مانگے پانی
کھیل جائے وہیں کالا جو ڈسے اس کی لٹک

کھیل جاننا۔ آسان جاننا۔ سہل سمجھنا (ناسخ) ؎
دل تو جانتا ہے کھیل شاید عشق بازی کو

کھیل ڈالنا۔ (عو) برت لینا۔ کام میں لے آنا۔

کھیل سمجھنا۔ سہل جاننا۔ (شوق) ؎
سب کو دیدہ دلیل سمجھا ہے
کیا ملاقات کھیل سمجھا ہے

کھیل کرنا۔ ۱ کھیلنا۔ کودنا۔ تماشا کرنا ۲ کسی کام کو کام کی طرح نہ کرنا (فقرہ) تم پڑھتے نہیں ہو۔ کھیل کرتے ہو ؎

کھیل کود۔ مذکر۔ اچھل کود۔ لہو و لعب۔

کھیل کود کے گزارنا۔ متعدی۔ کھیل کود میں وقت کاٹنا۔

کھیل کود کے گزرنا۔ لازم

کھیل کھانا۔ آوارگی میں زندگی بسر کرنا۔ بیشتر کسبیوں کے واسطے مستعمل ہے۔ (گلزار نسیم) ؎
کام اس کا تھا بسکہ کھیل کھانا
چوسر کا وہ جا کا رخانا

کھیل کھلانا۔ ۱ (عو) دق کرنا۔ نچانا۔ بازی کرانا۔

کھیل کھیلنا۔ ۱ بازی کرنا۔ (داغ) ؎
منھ سے بولے تو کہا آئینہ
کھیل کھیلے تو خود آرائی کا
۲ کوئی کام بے توجہی بے پروائی سے کرنا ۳ وقت کاٹنے کے لئے کوئی شغل کرنا۔ (نیر) ؎
سحر تک کیا کہیں جو کھیل تجھ بن شام سے کھیلے
تصور میں تری آنکھوں کے ہم بادام سے کھیلے

کھیل کے دن۔ (کنایتہً) لڑکپن کا زمانہ (داغ) ؎
پر نہ باندھے پاؤں باندھا بلبل ناشاد کا
کھیل کے دن ہیں لڑکپن ہے ابھی صیاد کا

کھیل نکالنا۔ نیا کھیل ایجاد کرنا۔ (غالب) ؎
تھا موجد عشق بھی قیامت کوئی
لڑکوں کے لئے گیا ہے کیا کھیل نکال

کھیل نہیں۔ آسان نہیں ہے۔ دشوار ہے (شاد) ؎
سمجھ کے بوالہوس کار کوہکن کرنا
پہاڑ سر سے ٹلانا ہے کچھ یہ کھیل نہیں

کھیل ہاتھ لگنا۔ مشغلہ ہاتھ آنا۔

کھیل ہے۔ ۱ ایک ادنیٰ بات ہے۔ سہل ہے۔ آسان ہے۔ (شوق) ؎
فقرہ دینا تو کھیل ہے تیرا
خوب دیدہ دلیل ہے تیرا
۲ تماشا ہے۔ سہرہ ہے۔ ؎

؎ اس پری رو طفل کا دیوانہ ہوں آتش
جسے کھیل ہے آن توڑنا سودائی کی زنجیر کا

کھیلا کھایا۔ (ھ) صفت مذکر۔ کارکردہ۔ تجربہ کار۔ مونث کے لئے کھیلی کھائی۔

کھیلنا۔ (ھ) ۱ بازی کرنا۔ کھیل کھیلنا ۲ اُچھلنا۔ کودنا لہو و لعب کرنا ۳ کام کرنا۔ کوئی فعل کرنا۔ وقت کاٹنے یا جی بہلانے کے لئے کوئی شغل کرنا۔ مثال کے لئے دیکھو کھیل کھیلنا نمبر ۳ ۴ بھوت پریت یا جن پری کے اثر سے سر ہلانا ۵ سانپ کے کاٹے ہوئے کا منتر کے اثر سے باتیں کرنا۔ (ذوق) ؎
ڈسا ہو کالے نے جس کو کافر تو وہ فسون کے اثر سے کھیلے
وہاں گیسو کا تیرے مارا نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے
۶ کبوتر کا حالت پرواز میں قلا بازیاں کھانا، تیتر کی کپنی کا تماشا کرنا۔ دیکھو سر پر موت کھیلنا۔ دیکھو کھیل کھیلنا۔

کھیلنا کھانا۔ لطف اٹھانا۔ بیشتر بچوں کے لئے مستعمل ہے (ذوق) ؎
عہد پیری نے بھلایا دوڑ چلنا کودنا
ہائے طفلی کھیلنا کھانا اچھلنا کودنا

کھیم کُسل۔ (ھ) سنسکرت میں کھیم کُشل تندرستی یعنی خوشی ہے، ہندوؤں کے یہاں مزاج شریف کی جگہ مستعمل ہے۔ (محسن) ؎
بلبلیں کہتی ہیں طوبے سے مزاج عالی
لالۂ باغ سے مندوئے فلک کھیم کُسل

کہیں۔ (ف۔ بکسر اول۔ کہہ۔ کوچک۔ چھوٹا) صفت بہت چھوٹا۔

کہیں۔ (ھ) ۱ کسی جگہ (فقرہ) کیا کہیں جانے کا ارادہ ہے ۲ غیر معین مقام پر۔ دوسری جگہ۔ (فقرہ) دیکھو یہیں کہیں کتاب رکھی ہوگی۔ (جان صاحب) ؎
میری ماما نے نکالی ہے نئی مجھ سے چھیڑ
بھیجتی ہوں کہیں جاتی ہے یہ مردار کہیں
۳ مبادا۔ ایسا نہ ہو کی جگہ۔ (رشک) ؎
نظر بد نہ لگے سر سے کاجل سے کہیں

(فقرہ) مجھے خوف ہے کہیں وہ آ نہ جائے تو مشکل ہو۔ ۴ استفہام انکاری کے لئے (فقرے) کہیں اوس سے پیاس بجھتی ہے۔ کہیں بوڑھے طوطے بھی پڑھتے ہیں ۵ ترجیح اور ترقی ظاہر کرنے کے لئے۔ بہت زیادہ۔ (داغ) ؎
مجھ کو کہتے ہیں رقیبوں کی برائی سن کر
وہ نہیں تم سے برے بلکہ کہیں اچھے ہیں
۶ زاید۔ تاکید اور تنبیہ کے لئے (فقرہ) کہیں تم کچھ نہ کہہ بیٹھنا ؎
ناسخ کہیں جلد آ کے کہے قاصد جاناں
خط لیجئے دلوائیے انعام ہمارا
۷ کسی طرح۔ تمنا ظاہر کرنے کے لئے۔ (تشک) ؎
حسرت وصل و ملاقات ہے دامن دامن
عشق باندھے مرا آنچل ترے آنچل سے کہیں
(فقرہ) کہیں کامیابی تو ہوش کسی حال میں۔ (غالب) ؎
کعبہ میں جا رہا تو نہ دو طعنہ کیا کہیں
بھولا ہوں حق صحبت اہل کنشت کو
۹ صرف کی جگہ۔ (راہبر) ؎
ارباب کمال چل بسے سب
سو میں کہیں ایک رہ گئے ہیں

کہیں اور۔ کسی اور جگہ (فقرہ) مٹھائی اس دکان پر نہیں ہے تو کہیں اور سے لاؤ۔

کہیں اوس سے پیاس بجھتی ہے۔ مثل۔ کسی حال میں قلیل چیز بجائے کثیر کافی نہیں ہو سکتی ہے۔ (ذوق) ؎
سلسبیل آ کے اگر خلد سے ہو آب سبیل
کہئے مے نوش کہ بجھتی ہے کہیں اوس سے پیاس
اس جگہ کہیں اوس سے پیاس بجھتی ہے بھی مستعمل ہے۔

کہیں بوڑھے طوطے بھی پڑھتے ہیں۔ دیکھو بوڑھے طوطے پڑھانا۔

کہیں پاؤں رکھتے ہیں کہیں پڑتا ہے۔ نشہ یا ضعف سے یہ حالت ہے کہ ہر قدم پر لڑکھڑاتے اور گرے جاتے ہیں۔ (انشا) ؎

رکھتے ہیں کہیں پاؤں تو پڑتا ہے کہیں اور
ساقی تو ذرا ہاتھ تو لے تھام ہمارا

کہیں تل دھرنے کو جگہ نہیں۔ بالکل جگہ نہیں یعنی بڑی کشمکش اور ہجوم ہے۔

کہیں تھوک سے بھی ستو سنتے ہیں۔ مثل۔ دیکھو تھوک میں ستو نہیں سنتے۔

کہیں ڈوبے بھی ترے ہیں۔ (مثل) بگڑے ہوؤں کا سنورنا دشوار ہے۔

کہیں سنا ہے۔ تعجب کی بات ہے۔ (دلگیر) ؎

گناہ کیا جو بھرے ہوں مے سے شیشۂ ناموس
کہیں سنا ہے کہ تر دامن آبرو سے ہوا

کہیں سے۔ کسی جگہ سے۔ (فقرہ) اس زمانے میں کہیں سے روپیہ نہیں آتا۔

کہیں سے کہیں۔ فاصلہ دور دراز بہت دور۔ (ذوق) ؎

ہوں طائر خیال نہ پر ہیں نہ میرے بال
پر اڑ کے جا پہونچتا کہیں سے کہیں ہوں میں

کہیں دائی سے پیٹ چھپتا ہے۔ مثل۔ راز خاص لوگوں سے پوشیدہ نہیں رہتا۔

کہیں زیادہ۔ بہت زیادہ (ابن الوقت) اس سے کہیں زیادہ وقت طہارت میں صرف ہوتا تھا جو نماز کی شرط ضروری ہے۔

کہیں کا کہیں۔ بڑا فاصلہ یا بڑا فرق دکھانے کے لئے۔ (ذوق) ؎

وہ پہلو میں بیٹھے ہیں اور بدگمانی
لئے پھرتی مجھ کو کہیں کا کہیں ہے

(فقرے) وہ تو کہیں کا کہیں پہونچا اس میں تو کہیں کا کہیں بل ہے۔ کہیں کا نہ رکھا۔ بے کار کر دیا (داغ) ؎

راحت طلبی نے مجھے رکھا نہ کہیں کا
طاعت ہو کسی کی نہ اطاعت ہو کسی کی

کہیں کا نہ رہنا۔ کسی کام کا نہ رہنا۔ محض نکما ہو جانا برباد ہو جانا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

کیا تو نے کیا سلوک یہ آہ
اب ہم نہ رہے کہیں کے واللہ

کہیں کا ہو رہنا۔ کہیں کا ہو جانا۔ کسی جگہ رہ پڑنا ؎

خاک ساری سے مثال نقش پا
جس جگہ بیٹھے وہیں کے ہو رہے

کہیں کہیں۔ بعض جگہ۔ خال خال۔

کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا بھان متی نے کنبہ جوڑا۔ مثل۔ بے میل رشتہ جتانے کے محل پر بولتے ہیں۔

کہیں گرجیں کہیں برسیں۔ مثل۔ ایک کا غصہ دوسرے پر نکالنے کی جگہ۔

کہیں ناخن سے بھی گوشت جدا ہوتا ہے۔ مثل۔ اپنوں سے اپنے نہیں چھوٹ سکتے۔

کہیں نہ کہیں۔ کسی نہ کسی جگہ ضرور (فقرہ) پانی کہیں نہ کہیں برسا ہوگا۔ (امیر) ؎

ضبط کرنا دل حزیں نہ کہیں
چوٹ لگ جائے گی کہیں نہ کہیں

کہیں نہیں۔ کسی جگہ نہیں۔ بالکل پتا نہیں۔

کہیں نہیں گئی۔ ضرور ملے گی۔ ضرور حاصل ہوگی۔ (ابن الوقت) اس حساب سے آپ کی اکسٹرا اسسٹنٹی کی تنخواہ کہیں نہیں گئی۔

کہیں ہاتھوں کی لکیریں بھی مٹتی ہیں۔ مثل۔ نوشتہ تقدیر نہیں مٹتا۔

کھینا۔ (ھ) ملاحوں کا دریا میں کشتی چلانا۔

کھینچ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث ۱۔ (دہلی) کشش۔ کھنچاؤ ۲۔ کمی۔ قلت (فقرہ) آج کل اناج کی بہت کھینچ ہے ۳۔ (لکھنؤ) پتنگ لڑانے کا ایک ڈھنگ جس میں ڈھیل دینے کی جگہ ڈور زور سے کھینچتے ہیں۔

کھینچ بلانا۔ زبردستی بلانا۔

کھینچ تان۔ ۔ے (لکھنؤ) دیکھو اینچ تان کے۔

کھینچ کرنا۔ (دہلی) کمی کرنا۔ رکاوٹ کرنا ؎

اے داغ جذبِ عشق کی اب کھیں گے کشش
کی اس کشیدہ رُو نے تو ہم سے کمال کھینچ

کھینچ کھانچ۔ اینچ تان کر۔ (فقرہ) پہلے سال تو کسان غریبوں نے جوں توں کھینچ کھانچ کسی نہ کسی طرح کھیتوں میں پانی پہونچایا۔

کھینچا تانی۔ (ع) مونث۔ اینچا تانی۔

کھینچا کھینچ۔ مونث۔ اینچا تانی۔ کشاکش۔ عوام کی زبانوں پر کھینچا کھینچی۔ کھینچا کھانچی ہیں۔

کھینچ لانا۔ ۱ اینچ لانا۔ (فقرہ) وہ ان کا کنکوا کھینچ لائے ۲ گھسیٹ لانا۔ پکڑ بلانا۔ زبردستی لے آنا کسی کو (ناسخ) ؎

یوسف کی طرح کھینچ ہی لاؤں گا دیکھنا
ظالم مرا خیال زلیخا کا خواب ہے

کھینچنا۔ (ف) ۱ گھسیٹنا۔ اینچنا۔ تاننا۔ کسی چیز کو اپنی طرف کھینچنا۔ (مومن) ؎

پنجۂ شانہ سے تو زلف گرہ گیر نہ کھینچ
دل ہے دیوانے کو مت چھیڑ یہ زنجیر نہ کھینچ

۲ جذب کرنا۔ چوسنا۔ سوکھ لینا۔ اس معنی میں کھینچ لینا مستعمل ہے (فقرہ) بلاٹنگ پیپر نے روشنائی کھینچ لی ۳ کشید کرنا۔ بھبکے کے ذریعہ سے عرق نکالنا جیسے عرق کھینچنا۔ تیل کھینچنا۔ عطر کھینچنا۔ شراب کھینچنا۔ (داغ) ؎

لے اُڑے بوجھ کی لے پیرِ مغاں
اب کے ایسی تند پُر تاثیر کھینچ

۴ (آپ کو یا اپنے آپ کو کے ساتھ) غرور کرنا۔ نخوت سے علیحدہ رہنا۔ (داغ) ؎

نازک بہت ہے رشتۂ اُلفت نہ ٹوٹ جائے
اتنا نہ اپنے آپ کو اے مہ جمال کھینچ

(صبا) ؎

آپ کو یار نے عشاق سے ایسا کھینچا
حشر تک وعدۂ دیدار نے عرصہ کھینچا

۵ گھسیٹ کر جلدی جلدی لکھنا۔ اس جگہ کھینچ ڈالنا مستعمل ہے۔ (فقرہ) پانچ منٹ میں تم نے چار صفحے کھینچ ڈالے ۶ اُٹھانا۔ برداشت کرنا۔ جیسے رنج کھینچنا۔ شرمندگی کھینچنا۔ منت کھینچنا۔ مصیبت کھینچنا ۷ روکنا۔ سمیٹنا۔ جیسے ہاتھ کھینچنا ۸ (تصویر۔ عکس۔ نقشہ۔ فوٹو کے لئے) بنانا جیسے تصویر کھینچنا۔ نقشہ کھینچنا۔ شبیہ کھینچنا ۹ (تلوار کے لئے) میان سے نکالنا۔ جیسے تلوار کھینچنا ۱۰ باہر لانا۔ نکالنا۔ (داغ) ؎

سینے سے دیکھ بھال کے برچھی کی بھال کھینچ

۱۱ بڑھا کر بولنا یا پڑھنا۔ (فقرہ) ضافت زیادہ کھینچنے سے (ی) پیدا ہو جاتی ہے ۱۲ سمیٹنا۔ گھسیٹنا۔ کمانا۔ جیسے روپیہ کھینچنا۔ مال کھینچنا ۱۳ جذب اور کشش سے کسی کو اپنی طرف رجوع کرنا۔ (ناسخ) ؎

تھی زلیخا ایک اتنی تو بھی ہمت کر دلا
مثلِ یوسف اُس کو گھر سے جانبِ بازار کھینچ

۱۴ (آہ کے لئے) ٹھنڈی سانس لینا (فقرہ) کیوں آہیں کھینچتے ہو ۱۵ (سولی یا دار کے لئے) چڑھانا۔ لٹکانا۔ جیسے سولی پر کھینچنا ۱۶ (حصار کے لئے) حلقہ بنانا ۱۷ (خط کے لئے) قلمزد کرنا۔ نشان بنانا۔ لکیر کھینچنا ۱۸ نقش بنانا جیسے زائچہ کھینچنا۔ لکیر کھینچنا ۱۹ پکڑنا کی جگہ۔ طول کھینچنا۔ عرصہ کھینچنا ۲۰ (حسرت کے لئے) عرصہ تک برداشت کرنا ؎

مومن آ کیش محبت میں کہ ہے سب جائز
حسرتِ حرمتِ صہبا و مزامیر نہ کھینچ

۲۱ اوپر لانا۔ اوپر چڑھانا۔ جیسے پانی کھینچنا ۲۲ جکڑنا۔ باندھنا۔ جیسے مشکیں کھینچنا ۲۳ عدالت میں لے جانا۔ گرفتار کرانا ۲۴ مہنگا کرنا۔ گراں کرنا۔ (فقرہ) جہاں مینھ کو دیر ہوئی اور بنیوں نے اناج کھینچا۔

کھیوا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ دریا کے پار اُترنا ۲ ناؤ کی روانی۔ ناؤ کا کرایہ ۳ (مجازاً) کشتی میں بیٹھنے والوں کا گروہ ۴ کشتی۔ بیڑا۔ ناؤ۔ (فقرہ) برسات کے سبب دن میں صرف ایک بار کھیوا لگتا ہے۔

کھیوا پار کرنا۔ کھیوا پار لگانا۔ (کنایۃً) بیڑا پار کرنا۔ نجات دینا۔

کھیوا پار ہونا۔ کنارے پہونچنا۔ مصیبت دور ہونا (حالی) ؎

تو سمجھو کہ ہے پار کھیوا ہمارا
نہیں دور منجدھار سے کچھ کنارا

کھِوَیّا۔ (ھ) (ہندو) مذکر۔ ملّاح ناؤ چلانے والا۔

کھیوٹ۔ (ھ) مونث (۱) سرکاری رجسٹر جس میں گاؤں کے مالکان کا نام درج ہوتا ہے۔

کھیوٹ دار۔ صفت۔ گاؤں کا شریک۔

کھیتی۔ (ھ) مونث۔ سوکھی کٹی ہوئی جھاڑی۔ جھربیری کے وہ درخت جنھیں کاٹ کر پتے نکال لیتے ہوں اور صرف جھانکڑ یا کانٹے رہ گئے ہوں۔ جو باڑ لگانے یا جلانے کے کام آتے ہیں۔

ک ۔ ی

کئی۔ (ھ) صفت۔ چند۔

کئی ایک۔ چند۔

کئی بار۔ چند مرتبہ۔

کئی ہاتھ۔ چند ہاتھ (رشک) ؎

زہے بین تشبیہ قد بلند
کئی ہاتھ سرو چمن بڑھ گیا

کیئے کی سزا پانا۔ بُرے فعل کی سزا پانا (اختر شاہ اودھ) ؎

کچھ اپنے کیئے کی یہ سزا پائے
اس میٹھے کا اک ذرا مزا پائے

کی۔ دیکھو کا نمبر ۲۳

کے۔ (فارسی میں) ۱ زمانے کے متعین کرنے کے سوال میں بطور حرف استفہام مستعمل ہے یا مذکر۔ بادشاہ۔ حاکم (
۲ عدد کی نسبت سوال کا لفظ کتنے۔ چند کی جگہ۔

کے آدمی سے کے پیر شدی۔ (ف) مثل تھوڑے سے تجربہ پر اترانے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

کے بار۔ (عو) کتنی مرتبہ۔ چند مرتبہ۔

کے دن کے لئے۔ چند روز کے واسطے تھوڑے دنوں کے واسطے۔
(جلیل) ؎

راحت وصل جو ملتی بھی تو کے دن کے لئے
پھر وہی صبح وہی شام جدائی ہوتی

کے فاقوں میں سیکھے ہو۔ (عو) جب کوئی شخص بدزبانی کرتا یا طعنے دیتا ہے اُس سے طنزاً کہتی ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ تم نے یہ بات بڑی مشکل سے سیکھی ہے۔ (تحریر) ؎

یہ کے فاقوں میں سیکھے ہو تم کہو
ذرا چونچ کو بند رکھا کرو

کیا۔ (ھ) بروزن کا) کلمہ استفہام ۱ جب مکرر آتا ہے مساوات ظاہر کرتا ہے جیسے کیا بادشاہ اور کیا فقیر سب موت سے ناچار ہیں۔ اور کبھی خواہ کے معنی بھی دیتا ہے۔ (ولی) ؎

شغل بہتر ہے عشق بازی کا
کیا حقیقی و کیا مجازی کا

کبھی کثرت کے معنی دیتا ہے (داغ) ؎

کیا ذوق ہے کیا شوق ہے سو مرتبہ دیکھوں
پھر بھی یہ کہوں جلوہ جاناں نہیں دیکھا

۲ استفہام انکاری کی جگہ (فقرے) کتاب تصنیف کرنا کیا منھ کا نوالا ہے۔ (یعنی منھ کا نوالا نہیں ہے) اُس کی کیا مجال ہے۔ آپ تو جہاز پر سوار ہو چکے ہیں۔ پھر کشتی پر سوار ہونے میں کیا خوف ہے ۳ کس قدر۔ کتنا کی جگہ۔ (فقرے) تقریب میں کیا خرچ ہوا۔ اس کتاب کے دام کیا ہیں ۴ کون سا۔ کون سی کی جگہ (فقرہ) مقدمہ تو ہار گئے۔ اب دیکھئے وہ کیا مشغلہ نکالتے ہیں۔ (امیر) ؎

اٹھلانے کو رکھا ہے اثر کسی کا
یہ کیا ذقن ہے آئینہ آرسی کا

۵ اظہار قلت کے واسطے (فقرہ) لکھنؤ تک آپ کا چلا جانا ایسی کیا بات ہے یعنی خفیف بات ہے ۶ اظہار عظمت کے واسطے جیسے کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے یعنی نہایت تعریف کے قابل ہیں۔ (جلیل) ؎

جانتے ہیں تمہارے شیدائی
تم نہیں جانتے کہ کیا ہو تم

۷ کیسا کی جگہ۔

(احسن) ؎

یہ کیا خیال خام کہ مجھ سا حسیں نہیں
دنیا میں سینکڑوں ہیں فقط اک تمہیں نہیں

۸ تحسین و آفریں کے لئے ؎

ہاں تری حسد سے نہ دے داد تو نہ دے
آتش غزل یہ تونے لکھی عاشقانہ کیا

۹ کس قدر کتنا زیادہ کی جگہ (جلال) ؎

کیا خوش نصیب ہے جسے ناشاد وہ کہیں
ناکام جو وہاں ہے وہی کامیاب ہے

۱۰ تحقیر کے واسطے جیسے تم کیا اور تمہاری ہستی کیا۔ (غالب) ؎

ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ تو کیا ہے
تمہیں کہو کہ یہ انداز گفتگو کیا ہے

۱۱ کیوں کس لئے کی جگہ۔ (آتش) ؎

بے یار ساز وار نہ ہوگا وہ گوش کو
مطرب ہمیں سنا ہے اپنا ترانہ کیا

۱۲ طنزاً جیسے (ریاض) ؎

بارش ابر کرم نے اور لت پت کر دیا
حشر میں ہم کیا سکھانے دامن تر بیٹھے

۱۳ حیرت۔ تعجب۔ افسوس کے واسطے (فقرہ) ایں تم نے یہ کیا کیا ۱۴ کیوں کی جگہ ؎

رات دن چکر میں ہیں سات آسماں
ہو رہے گا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا

۱۴ کثرت اور افراط ظاہر کرنے کے لئے (فقرے) کیا بھیڑ تھی کہ خدا کی پناہ۔ کیا ظلم کیا۔ (امیر) ؎

برچھیاں جب ادھر سے چلتی ہیں
دل کی کیا حسرتیں نکلتی ہیں

۱۵ مبارک۔ مسعود کے معنی ظاہر کرنے کے لئے۔ (جرأت) ؎

دل آہ سحرگاہ کے ہمراہ نکل چل
کیا ساتھ ہے کیا ساتھ ہے کیا ساتھ ہے واللہ

۱۶ کسی بات کے انحصار کے واسطے (مومن) ؎

یاں ہے کیا دنیا سے اٹھ جاؤں اگر رکتے ہیں آپ
تنگ گیا میرا ابھی دم کیوں اس قدر رکتے ہیں آپ

(جلال) ؎

صحبت گل ہے فقط بلبل سے کیا بگڑی ہوئی
آج کل سارے چمن کی ہے ہوا بگڑی ہوئی

۱۷ کیا وقعت ہے۔ اعتبار کے قابل نہیں (مصحفی) ؎

قسم کھاتے ہو میرے سر کی جھوٹی
اجی جاؤ بھی جھوٹوں کی قسم کیا

۱۹ تحقیر کے واسطے جیسے کیا چیز ہے۔ کیا مال ہے۔ (غالب) ؎

دوست غمخواری میں میری سعی فرمادیں گے کیا
زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ جائیں گے کیا

چلا کیا تحقیر کے لئے دوسرا استفہام انکاری کے لئے ۲۰ کسی امر سے باز رکھنے کے لئے۔ (فقرہ) چپ رہو کیا شور مچا رکھا ہے ۲۱ نفی کے لئے جیسے ہم کیا جانیں کیا ہوا یعنی ہم نہیں جانتے ۲۲ کیا حاصل کی جگہ۔ (جلال) ؎

نالہ وہ ہے تھام لیں بت سن کے دل
کیا اگر عرش الہٰی ہل گیا

۲۳ کیا مطلب کی جگہ (جلیل) ؎

ہوئی مدت کہ چمن چھوٹ گیا
اب ہمیں کیا جو بہار آئی ہے

۲۴ کیا واسطہ کی جگہ (امیر) ؎

اسے دیکھا تصدق کر دیا دل
کسی کو کیا مری آنکھیں مرا دل

۲۵ کچھ فائدہ نہیں کی جگہ (جلال) ؎

کیا جو دنیا میں سلامت ہم رہے
تم قیامت تک جیو یہ دم رہے

۲۶ ہیچ ہے (ناسخ) ؎

کیا اوج ذرہ ذرہ ہے تو کیا گاتا ہے
پھر سوتے حضیض آسماں لاتا ہے

۲۷ اچھی طرح خوب کی جگہ (ناسخ) ؎

خم کے خم اس ناتوانی میں چڑھا جاتا ہوں میں
ایک تنکا جذب کر لیتا ہے کیا سیلاب کو

کیا آسمان کے تارے ہیں۔ ایسی چیز نہیں جو نہ مل سکے۔ (مصحفی) ؎

کیوں ہمارے نہ ہاتھ آویں گے
ایسے کیا آسماں کے تارے ہیں

کیا آگ لگاؤں۔ (ع) تحقیر اور بیزاری سے کہتی ہیں۔ (داغ) ؎

سردمہری سے زمانے کی ہوا ہے دل سرد
رکھ کر اس چیز کو کیا آگ لگائے کوئی

کیا آگ لینے آئے تھے۔ جب کوئی شخص فوراً آکر چلا جاتا ہے اس کی نسبت طنزاً کہتے ہیں۔

کیا آنکھوں میں خاک ڈالتے ہو۔ دیکھو آنکھوں میں خاک ڈالنا۔

کیا آئے کیا چلے۔ جب کوئی دوست آتے ہی جانے کا ارادہ کرتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں (شیفتہ) ؎

وعدۂ عذر کا آپ کی تکرار سے کھلا
میں نے یوں ہی کہا تھا کہ کیا آئے کیا چلے

کیا اجارہ ہے۔ کچھ اجارہ ہے۔ دیکھو اجارہ کیا ہے۔

کیا اُدھار کی ماں مری ہے۔ (دہلی) جب کوئی قرض دینے میں حیلہ حوالہ کرتا ہے تو یہ فقرہ کہتے ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ لین دین کا دستور دنیا سے اٹھ گیا ہے تم نہ دو گے تو دوسرے سے لیں گے۔

کیا اصل ہے۔ کیا حقیقت ہے (مراۃ العروس) بھلا اُن کے ہوتے ہوتے ہماری کیا اصل ہے۔

کیا اکھاڑ سکتا ہے۔ کیا کندہ کر سکتا ہے۔ یہاں تشیم مخدوف ہے۔ کیا ضرر پہونچا سکتا ہے۔

کیا امکان۔ نہیں ممکن ہے۔ کیا مجال ہے۔ اس کو یہ کام کرنے کی جرأت نہیں ہو سکتی۔

کیا اُنھیں کے سر پڑا ہے۔ کیا اُنھیں کے سر سہرا ہے یعنی اس کام کا دار و مدار کچھ اُنھیں پر نہیں ہے۔ اُنھیں کی جگہ تمہارے ہمارے میرے وغیرہ کے ساتھ بھی بول چال میں ہے۔

کیا بات۔ کیا بات ہے۔ کیا کہنا ہے۔ کیا خوب۔ شاباش کے موقع پر بولتے ہیں کبھی تحسین و آفریں کے لئے اور کبھی طنز کے لئے ؎

میرؔ کیا بات اس کے ہونٹوں کی
جینا دوبھر ہوا مسیحا پر

(داغ) ؎

آپ کی کیا بات ہے جو بات ہے سنجیدہ ہے

(داغ) ؎

مطلب کی کہی نہ ایک ظالم
کیا بات ہے تیری گفتگو کی

۱ آپ کی کے ساتھ یہ جملہ وہاں زیادہ بولا جاتا ہے جہاں طنزاً کسی کی تعریف کی جاتی ہے۔

کیا بات تھی۔ کوئی بڑی بات نہ تھی (بحر) ؎

کیا بات تھی کسی نے جو بوسہ طلب کیا
ہونٹوں نے قتل عام پہ بیڑا اٹھا لیا

کیا بات رہی۔ کیا آبرو رہی۔ (شرف) ؎

زخمی ہوں تو ہونے دو کیوں یار سوؤں میں
کیا بات رہی کھا کر تلوار جو میں رو دیا

کیا بات ہے۔ کیا سبب ہے۔ (داغ) ؎

کیا بات ہے خیر ہو الٰہی
رکتی ہے زبان نامہ بر کی

۲ شاباش کے موقع پر بولتے ہیں (فقرہ) آپ کی کیا بات ہے خوب باتیں بناتے ہیں ۳ آسان ہے مشکل نہیں۔ (ناظم) ؎

آنکھیں کہتی تھیں کہ کیا بات ہے دشمن کی شکست
پلکیں کہتی تھیں بہت سہل ہے پلٹن کی شکست

کیا بُرا تھا۔ بہت اچھا تھا۔ بہت غنیمت تھا۔

(غالب) ؎

کہوں کس سے میں کہ کیا ہے شبِ غم بری بلا ہے
مجھے کیا برا تھا مرنا اگر ایک بار ہوتا

کیا برائی ہے ۔ کچھ عیب نہیں (غالب) ؎

کوئی کہے کہ شبِ مہ میں کیا برائی ہے
بلا سے آج اگر دن کو ابر و باد نہیں

کیا بڑا کام ہے ۔ آسان کام ہے ۔ بہت سہل ہے کچھ مشکل نہیں (ناسخ) ؎

مجھ سے پہلے دے رقیبوں کو اگر پیغامِ موت
کیا بڑا یہ کام ہے پیکِ قضا کے سامنے

کیا بڑی بات ہے ۔ آسان ہے مشکل نہیں ۔ (داغ) ؎

کیا بڑی بات ہے باتوں میں اسے بہلانا
نہ گلے آئے زباں پر نہ دعائیں آئیں

کیا بڑی عمر ہے ۔ دیکھو بڑی عمر ہے ۔

کیا بساط ہے ۔ کیا ہستی ہے (شرف) ؎

کیا ہوں گا متمنّی اسے بے نیاز کا
قطرے کی کیا بساط ہے دریا کے سامنے

کیا بکتا ہے ۔ غلط کہتا ہے ۔ بیہودہ بکتا ہے ۔

کیا بگاڑا ۔ کیا نقصان پہونچایا ۔ (جلیل) ؎

خزاں نے کیا بگاڑا کے تیرے تفتہ جانوں کا
رہے کھولے کھلے داغِ جگر سے دل کے چھالوں سے

کیا بگڑ جاتا ۔ کیا نقصان ہوتا ۔ (غالب) ؎

ہاں اے فلکِ پیر جواں تھا ابھی عارف
کیا تیرا بگڑتا جو نہ مرتا کوئی دن اور

کیا بلا ۔ غضب کا ۔ قیامت کا ۔ (آتش) ؎

دیکھ کر مجھ کو اکڑتے ہیں بہت بالا بلند
کیا بلا ان پر بھی سایہ پڑ گیا تمشاد کا

کیا بلا ہے ۔ کیا ایسی بلا ہے ۔ ہیچ ہے ۔ ناچیز ہے ۔ کوئی چیز نہیں ۔ (رشک) ؎

کہتے ہیں قید سے چہ بابل ہیں کیا بلا
تیرے اسیرِ چاہِ زنخداں بلا کے ہیں

(آتش) ؎

تو تو کیا ایسی بلا ہے ٹلے وہ جو پہاڑ
وصل کا روز جو میں اے شبِ ہجراں مانگوں

کیا بنایا ۔ کیا اہم کام کیا ۔ کیا بڑا کام کیا ۔ کیا فائدہ حاصل کیا ؎

شانِ خدا حیاں ہے ہر بت سے میکدے میں
کعبے میں جا کے تم نے اے شاد کیا بنایا

کیا پھاڑ میں جھونکیں ۔ بے کار ہے ۔ فضول ہے کی جگہ ۔ (شعور) ؎

گرم ہو کر یہ کہا پیار کیا جب ان کو
لیے اخلاص کو کیا بھاڑ میں جا کر جھونکیں

کیا بھیڑ کیا بھیڑ کی لات ۔ مثل ۔ کیا حقیقت ہے یعنی بے اصل شے ہے ۔

کیا پاؤں میں مہندی لگی ہے ۔ دیکھو پاؤں میں مہندی لگی ہے ۔

کیا پدی کیا پدی کا شوربا ۔ مثل بے حقیقت چیز کی نسبت بولتے ہیں ۔ پدی کی جگہ پر پدوری بھی ہے ۔ (ترجمۃ القرآن) "کافر غریب مسلمانوں کی حالت دیکھ کر ان سے نفرت کرتے تھے ۔ اور پیغمبر صاحب سے اصرار تھا کہ ان کو اپنے پاس نہ بیٹھنے دو تو ہم آئیں یہ کیا اور ان کا دین کیا ۔ کیا پدی کیا پدی کا شوربا ۔"

کیا پروا ہے ۔ کچھ مضائقہ نہیں ۔ کچھ ڈر نہیں ۔

کیا پڑی ہے ۔ کیا فکر ہے ۔ (داغ) ؎

وہاں مشقِ تغافل ہر گھڑی ہے
پر لیتے دل کی ان کو کیا پڑی ہے

کیا پوچھنا ۔ کیا پوچھنا ہے یا کیا کہنا ہے ۔ تعریف کے واسطے مستعمل ہے ؎

سوز کے اشعار کا کیا پوچھنا ہے شاعرو
گفتگو میں اس کی پاتا ہوں نظیری کا دماغ

(شیفتہ) ؎

ہمیں تھا آپ قصدِ عرضِ احوال
جو وہ خود پوچھتے ہیں پوچھنا کیا

ئے (آپ کا) کے ساتھ بطور ہجو ملیح مستعمل ہے۔

کیا پھولا پھرتا ہے (دہلی) کیوں اس قدر غافل ہے کیوں اس قدر مغرور ہے۔

کیا تاب۔ دیکھو کیا مجال ؎

تاب کیا حاسد کی جو کرے کبھی میری زباں
شمع ہے لیکن اُسے گلگیر کی حاجت نہیں

کیا تماشا ہے۔ حیرت کے قابل بات ہے۔ انوکھی بات ہے ؎

کیا تماشا ہے مجھی کو نیم بسمل چھوڑنا
پھر مجھی سے پوچھنا آخر تجھے کیا ہو گیا

کیا تعلق۔ کوئی تعلق نہیں۔ کیوں کس وجہ سے۔

کیا تمہارے سرخاب کا پر لگا ہے۔ کیا تمہیں سب سے بڑھ کر ہو۔

کیا تو۔ (دہلی) یا تو کی جگہ۔

کیا تھا کیا ہوا۔ بنا ہوا کام بگڑ گیا۔ انقلاب عظیم ہو گیا۔

(رنگین) ؎

اب بلبل ہے نہ وہ گلزار کیا تھا کیا ہوا
کچھ نہیں آتا نظر جز خار کیا تھا کیا ہوا

کیا ٹوٹکا کرنے آئی تھیں۔ (عو) کوئی عورت جلد آکر چلی جائے یا تھوڑی دیر کے واسطے آئے تو طنزاً یہ محاورہ زبان پر لاتی ہیں۔

کیا ٹھکانا۔ کثرت اور افراط کے لئے۔ کچھ حد نہیں انتہا نہیں۔ (داغ) ؎

اُن کی شہرت تو مٹی جاتی ہے
کیا ٹھکانا میری رسوائی کا

کیا جانا۔ کسی کا کیا نقصان ہونا۔ (جان صاحب) ؎

میں بات کرتی جو انیوں میں تم سے اے صاحب
ذلیل ہوتی وہ بندی تمہارا کیا جاتا

کیا جاتی دنیا دیکھی۔ دیکھو آج۔

کیا جان۔ کیا جان ہے۔ کیا تاب و طاقت کیا مجال ہے (ذوق) ؎

تن سے کیا جان کہ جان اپنی نکلنے پلٹے
ہو بشرطے ترے آنے کا بھروسا ہم کو

(ظفر) ؎

رُخ سے مہتاب ہو اس کے تری کیا جان ہے شمع
روشنی تری فقط رات کی مہمان ہے شمع

کیا جان پائی۔ کیا طاقت ہے۔ کیا مجال ہے۔

(منیر) ؎

غضب چہرہ پایا ستم آن پائی
تجھے پائے تصویر کیا جان پائی

کیا جان رکھتا ہے۔ کیا مجال ہے۔ کیا تاب و طاقت ہے (شرف) ؎

عدم کی راہ میں لوٹے کوئی کیا جان کھتا ہے
خدا ہے حافظ و ناصر مجھے رہزن سے کیا مطلب

کیا جانے کیا جانئے۔ نہ معلوم خدا معلوم لاعلمی ظاہر کرنے کے واسطے (امیر) ؎

کیا جانے کیا خیال شب وصل بندھ گیا
باتیں جو کرتے کرتے وہ خاموش ہو گئے

(رنگین) ؎

کیا جانئے کہ وصل میں کیا بات ہو گئی
آنکھیں نہیں ملاتے ہیں شرمائے جاتے ہیں

کیا جائے گا۔ کیا نقصان ہو گا۔ بیشتر اُن کا۔ تمہارا۔ کسی کے ساتھ مستعمل ہے۔ (قدر) ؎

اور اسی راہ پر چلا جائے
خود کٹے وہ کسی کا کیا جائے

کیا جوڑ۔ کیا نسبت بے جوڑ ہے۔ (مراۃ العروس) کہاں تم کہاں مولوی صاحب زمین آسمان کا کیا جوڑ۔

جوڑ کیا چاہئے۔ کس چیز کی حاجت ہے اور کس چیز کی ضرورت ہے۔ (غالب) ؎

چاہیئے اچھوں کو جتنا چاہیئے
یہ اگر چاہیں تو پھر کیا چاہیئے

کیا چلاقی۔ (ع) کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے (فقرہ) آپ کی کیا چلاقی امیر ہو جو چاہو کرو۔

کیا چوڑیاں ٹوٹ جائیں گی۔ (لکھنؤ) جب کوئی شخص کسی کام کرنے میں کاہلی کرتا ہے تو یہ جملہ کہتے ہیں۔ دہلی میں "ٹوٹ جائیں گی" کی جگہ "پھوٹ جائیں گی" ہے۔

کیا چھاتی ہے۔ کیا حوصلہ ہے۔ بڑا حوصلہ ہے۔ (امانت) ؎

اور بات اس سے نہیں بڑھ کے کہی جاتی ہے
اس کی پستاں پہ یہ پھبتی مری کیا چھاتی ہے

کیا چیز ہے۔ کیا مال ہے بے حقیقت ہے۔ دیکھو چیز (رشک) ؎

عیش و رنج و تندرستی و مرض کیا چیز ہیں
تو جو چاہے ضد امراض و دوا پیدا کرے

کیا حال کیا۔ کیسا پیٹا تو کیا۔ (ناسخ) ؎

عشق میں رشک ہمیشہ سے چلا آتا ہے
دیکھو قابیل نے کیا حال کیا بھائی کا

کیا حال ہو گا۔ کیسی گذرے گی۔ کیسی حالت ہو گی۔ (آتش) ؎

خدا جانے کہ ہو گا حال کیا ہم بادہ نوشوں کا
لڑا کر جام سے توڑا ہے بدمستی میں مینا کو

کیا حال ہے۔ حال کس طرح کا ہے۔ اچھا یا برا۔ (غالب) ؎

مت پوچھ کہ کیا حال ہے میرا ترے پیچھے
تو دیکھ کہ کیا رنگ ہے تیرا مرے آگے

کیا حساب ہے۔ بے شمار ہے۔

کیا حقیقت ہے۔ کچھ حقیقت نہیں۔ ذلیل ہے۔ (ناسخ) ؎

کس قدر پُر نور ہے سایہ مرے محبوب کا
چاندنی کی کیا حقیقت ہے کہ ٹھہراتی ہے دھوپ

کیا خاک رہا۔ کچھ نہیں بچا۔ (مصحفی) ؎

گیا جو شمع پہ پروانہ جل کے یوں بولا
اڑوں میں کاہے سے کیا خاک بال و پر رہا

کیا خاک ہے۔ دیکھو کیا چیز ہے۔

کیا خبر۔ کیا معلوم۔ کچھ خبر نہیں۔ (داغ) ؎

کسی کو کیا خبر کیوں خیر و شر پیدا کیے تو نے
کہ جو کچھ ہے خدائی بھر میں ہے سب بھید تیرا

کیا خدا ہے۔ ایسا شخص نہیں جس سے سرتابی نہ ہو سکتی ہو۔ (داغ) ؎

بلا سے جو دشمن ہوا ہے کسی کا
وہ کافر صنم کیا خدا ہے کسی کا

کیا خدائی ہے۔ خدا تعالیٰ کی کیسی شان اور قدرت ہے۔ کیا شان الٰہی ہے۔ یہ کلمہ تعجب حیرت طنز اور طعنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (انشا) ؎

کیا خدائی ہے منڈانے لگے اب خط وہ لوگ
دیکھ کر ڈیوڑھی میں چھپ رہتے تھے جو نائی کو

کیا خوب۔ کلمہ طنز و تعریف کا ہے اور تعجب کے موقع پر بھی بولتے ہیں۔ واہ۔ کیا کہنا ہے۔ سبحان اللہ۔ (ظفر) ؎

ہر صبح ہے سر برہنہ خورشید
تجھ نذر ہے تری کلاہ کیا خوب

۲۔ (طنز سے) چہ خوش۔ ہوش میں آؤ۔ (ظفر) ؎

آئے نہ قرار پر وہ شب کو
تا صبح دکھائی راہ کیا خوب

۳۔ تعجب کے موقع پر (فقرہ) کیا خوب میں نے کیا کہا آپ نے کیا سمجھا ۴۔ بیشتر شعر کی تعریف میں بھی کہتے ہیں ؎

سحر ساری غزل جب سن چکے وہ
جھکا کر سر کہا کیا خوب کیا خوب

۵۔ کس قدر موزوں ہے کی جگہ۔ (جلیل) ؎

کیا خوب چشم و ابروئے جاناں کی ہے مثال
بجلی چمک رہی ہے یہ نیچے ہلال کے

کیا خوب آدمی تھا۔ کسی اچھے آدمی کا اُس کے مرجانے کے بعد ذکر کرتے ہیں۔ تو یہ کلمہ اُس کی تعریف میں کہتے ہیں ؎
کہتے ہیں آج ذوقؔ جہاں سے گذر گیا
کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے

کیا خوب آدمی ہے۔ نہایت اچھا آدمی ہے۔

کیا خوب سمجھتے ہیں۔ آپ کے ساتھ حماقت اور نادانی کے اظہار کے لئے بجائے آپ نہیں سمجھتے ہیں۔ آپ بالکل نہیں سمجھتے ہیں مستعمل ہے۔

کیا خو نکالی ہے۔ بُری عادت سیکھی ہے۔ (مصحفیؔ) ؎
کہتے ہو روز ہم سے یہی کل آئیو
کیا خو نکالی ہے یہ ستاتے ہو ہم کو کیا

کیا دال بھات کا نوالہ ہے۔ مثل۔ کچھ آسان بات نہیں ہے۔

کیا دخل۔ کیا ممکن (داغؔ) ؎
اے پردہ نشین تنگ ہیں سب اہل بصارت
کیا دخل ترے ناخن پا کو کوئی دیکھے

کیا درجہ کر رکھا ہے۔ (عو) کیا بُری گت بنا رکھی ہے۔

کیا درزی کا کوچ کیا مُقام۔ مثل۔ دیکھو درزی کا کیا۔

کیا دل میں آئی۔ کیا بات ذہن میں آئی۔ (رنجؔ) ؎
تنہا مرے گھر اس شب تاریک میں آیا
کیا دل میں ترے آج یہ رشک قمر آئی

کیا دم کا بھروسہ ہے۔ کیا زندگی کا بھروسہ ہے۔ زندگی کا کیا اعتبار ؎
کیا بھروسہ ہے زندگانی کا
آدمی بُلبُلا ہے پانی کا

کیا دم ہے۔ بہت دم ہے۔ سانس نہیں پھولتی۔ اچھی طاقت ہے (ذوقؔ) ؎
دم ہے کیا بادِ صبا میں کہ دم سیر جہاں
تیرے گلگون سبک سیر کے جاوے سنبال

کیا دن تھے۔ کیسا اچھا زمانہ تھا۔ (راسخؔ) ؎
کیا دن تھے وہ کہ ہوتے تھے ہر روز رت جگے
سویا ہوں تڑتوں بت نازک تن کے پاس

کیا دور ہے۔ کچھ تعجب نہیں۔ (جلیلؔ) ؎
لیلی جو آئے آنکھ ملائے تو کیا ہے دور
اب آہوؤں کو قیس سے وحشت نہیں رہی

کیا دہاڑا۔ دیکھو دہاڑا۔

کیا دھرا ہے۔ دیکھو دھرا کیا ہے۔ (داغؔ) ؎
دنیا میں کیا دھرا ہے قیامت میں لطف ہو
میرا جواب ہو نہ تمہارا جواب ہو

کیا ڈر ہے۔ کیا مضائقہ ہے۔ کیا ہرج ہے۔ کیا نقصان ہے۔

کیا ذکر ہے۔ کسی چیز کا وجود کیسا کہ اُس کا ذکر تک نہیں قطعاً انکار کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (ناسخؔ) ؎
سیکڑوں آہیں کروں پر ذکر کیا آواز کا
تیر جو آواز دے ہے نقص تیر انداز کا

کیا رکھا ہے۔ ۱۔ کچھ باقی نہیں ۲۔ کیا خصوصیت ہے کیا انوکھا پن ہے۔ (شوقؔ قدوائی) ؎
عشق کے واسطے ہوتی ہیں ادائیں دلکش
ورنہ اے حسن تری شکل میں کیا رکھا ہے

کیا رنگ ہے۔ کیسا حال ہے۔ کیا حالت ہے ہے کی جگہ ہیں بھی مستعمل ہے۔ (غالبؔ) ؎
مت پوچھ کہ کیا حال ہے میرا ترے پیچھے
تو دیکھ کہ کیا رنگ ہے تیرا مرے آگے

کیا رہا۔ ۱۔ کچھ حالت باقی نہیں رہی۔ اس لوٹ گئی ؎
اب کیا رہا ہے جس سے رقیبوں کا ڈر کریں
ہم تو بروں کی جان کو پہلے کی رو چکے
۲۔ کچھ کسر باقی نہیں رہی۔ (مصحفیؔ) ؎
جی رات لبوں پر آ رہا تھا
مرنے میں ہمارے کیا رہا تھا

کیا زمانہ ہے۔ کیا زمانے کا انقلاب ہے۔ کیسا بُرا

وقت ہے۔ (جلیل)، ؎
کیا زمانہ ہے وہی اب آفت جان ہو گئے
کہتے تھے جو ہے کوئی آرام جاں میری طرح

کیا سبب۔ کس وجہ سے۔ کیوں۔ کس غرض سے ؎
کیا سبب کیا واسطہ کیا کام تھا بتلایئے
گھر سے جو نکلے نہ اپنے تم ظفر دو دن تلک

کیا سمجھا تھا۔ شاید کچھ اور سمجھا تھا۔ جیسا مشاہدہ اور تجربہ میں آیا ویسا نہیں سمجھا تھا۔ (غالب)، ؎
چاہنے کو تیرے کیا سمجھا تھا دل
بارے اب اس سے بھی سمجھا چاہیئے

کیا سمجھ کر۔ ناحق۔ عبث۔ اپنی بساط اور فہم کے خلاف سمجھ کر۔ (ناسخ)، ؎
کیا سمجھ کر کوچے میں یار میں پھر جاتا ہے تو
آفت عشق گزشتہ مجھ کو ناسخ یاد ہے

کیا سوجھی۔ کیا خیال پیدا ہوا۔ کیا دُھن بندھی ہے۔ (جلیل)، ؎
مجھ کو بھی ساتھ گھسیٹا طرف کوچۂ زلف
دل کو سمجھاؤ یہ کیا سوجھی ہے دیوانے کو

کیا سے کیا۔ انقلاب کے لئے بولتے ہیں (رشک)، ؎
عشق اگر معجز نما ہو کیا سے کیا پیدا کرے
دل میں عالم عالم ایجاد کا پیدا کرے

کیا سے کیا ہو جانا۔ انقلاب عظیم ہو جانا۔ کچھ کا کچھ ہو جانا۔ (جلال)، ؎
الاماں ہے ترے لئے دل سوزاں ہر دم
کیا سے کیا ہو گئی سینے کی جلن دیکھ لیا

(امیر)، ؎
رات دن کعبۂ دل میں ہے بتوں کا مجمع
کیا سے ہو گئی اللہ کے گھر کی صورت

کیا شان میں خفتے پڑ جائیں گے۔ دیکھو شان میں خفتے پڑنا۔

کیا شک ہے۔ شبہ نہیں یقینی ہے۔

کیا شئے۔ (کنایۃً) عجیب چیز (جلیل)، ؎
کسی کا مدعا نکلے کسی کا حوصلہ نکلے
یہ سب ارمان کیا شئے ہیں جو دل کے دل ہی میں رہیں

۲۔ بے وقعت۔ بے قدر کی جگہ۔

کیا صلاح ہے۔ کیا مشورہ ہے۔ کس امر میں مصلحت سمجھتے ہو۔ (ذوق)، ؎
ٹھہری ہے اُن کے آنے کی یاں کل پہ جا صلاح
اے جان برلب آمدہ اب تیری کیا صلاح

کیا ضرور ہے۔ کچھ ضرورت نہیں۔ (ناسخ)، ؎
وہ ڈلا ہے حسن سانپ نے ڈالی ہے کینچلی
موباف کیا ضرور ہے گیسوئے یار میں

کیا طاقت ہے۔ کیا مجال ہے۔ (ناسخ)، ؎
آسماں کی کیا ہے طاقت جو چھڑائے لکھنؤ
لکھنؤ مجھ پر فدا ہے میں فدائے لکھنؤ

کیا علاج۔ کیا تدبیر۔ کیا چارہ کار۔ کیا سزا۔ (ذوق)، ؎
بیمار عشق کا جو نہ تجھ سے ہوا علاج
کہا اے طبیب تو ہی کہ پھر تیرا کیا علاج

کیا غرض۔ کیا غرض ہے۔ کیا پڑی ہے۔ کیوں۔ (داغ)، ؎
کیا غرض ہے وہی تقدیر کو مجھ سے پوچھے
آبرو کا ہے طلب گار کہ رسوائی کا

(فقرہ) ان کو کیا غرض جو خواہ مخواہ جھگڑے میں پھنسیں۔

کیا غضب کیا۔ بڑا قہر کیا۔ بڑا ستم کیا۔ (ناسخ) ؎
مل کے مسّی رتبہ دانتوں کا بہت کم کر دیا
کیا غضب تم نے کیا ہیرے کو نیلم کر دیا

کیا غضب ہے۔ اندھیر ہے۔ قہر ہے۔ ستم ہے۔ (ناسخ)، ؎
کیا غضب ہے شکر محسن کا بشر کرتے نہیں
ہے زبان برگ سے ہر گل ثنا خوان بہار

کیا غم۔ کیا غم ہے۔ کیا فکر۔ کیا فکر ہے۔ کیا پرواہ ہے

(داغ) ؎

غم اٹھانے کے واسطے دم نہ ہے
زندگی ہے اگر تو کیا غم ہے

(امیر) ؎

مجھ کو کیا غم نہیں دیتے ہیں دمتی تو نہ دیں
خاک میں مجھکو ملانے کی کدورت میری دیکھو غم

کیا فائدہ ۔ بے فائدہ ۔ بے نتیجہ ۔ مثال کے لئے دیکھو کس کی سنتا ہے ۔

کیا فرض ہے ۔ یہ کچھ فرض نہیں ۔ یہ کچھ ضرور نہیں یہ کوئی کلیہ نہیں (غالب) ؎

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب
آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی

کیا قاضی کی گدھی چرائی ہے ۔ (دہلی) کیا کچھ قصور حاکم کا کیا ہے جو ڈریں ۔

کیا قاضی گلہ کرے گا ۔ دیکھو قاضی گلہ نہ کرے گا ۔

کیا قہر ہوا ۔ کیا غضب ہوا ۔ (ناسخ) ؎

زندگی بھر تو صفائی رہی کیا قہر ہوا
ہے مری خاک سے قاتل کا مکدر دامن

کیا قہر ہے ۔ کیا غضب ہے ۔ کیا ستم ہے (ذوق) ؎

کیا قہر ہے جتنا کہ وہ چاہت سے رکے ہے
اتنا ہی اسے چاہیں گے ہم اور زیادہ

کیا قیامت کی ۔ کیا غضب کیا ستم کیا (شرف) ؎

یہ سوچتا ہوں کہ بت نے یہ کیا قیامت کی
کہ درد عشق بھی کہا بھی تو کبریائی کیا

کیا قیامت ہے ۔ کیا غضب ہے ۔ کیا ستم ہے ۔ (شہیدی) ؎

نئی باتیں نئی گھاتیں نئی چاہت نیا پیار
کیا قیامت ہے نئے شخص پہ آنا دل کا

۲ کس قدر حسین ہے ۔

کیا کام ۔ کیا کام ہے ۔ کچھ کام نہیں ۔ کیا واسطہ ۔ کیا علاقہ (فقرہ) شادی کے موقعوں پر رنج کی باتوں کا کیا کام ہے ؎

ہوگا کسی دیوار کے سایہ میں پڑا امیر
کیا کام محبت سے اس آرام طلب کو

کیا کچھ ۔ کس قدر ۔ کتنا ۔ بہت کچھ ۔ (فقرے) کیا کچھ روپیہ لٹ رہا ہے ۔ کیا کچھ نہیں کہا ۔ خدا جانے اس کے دل میں تھا ؟ ۲ طرفہ سے کیا کچھ بھرا ہوا ہے ۔ (ناسخ) ؎

جہاں کو جان سے مارا پڑ کر زلف میں موتی
خدا کی مار کیا کچھ زہر تھا اس کوڑیلے میں

کیا کچھ سنا چاہتے ہو ۔ دیکھو کچھ سنا چاہتے ہو ۔

کیا کرتا ہے ۱ ایسا نہ کرے جا فعل کرتا ہے ۔ نہ کر کی جگہ ۲ کیا کام کرتا ہے کی جگہ ۔ کیا مشغلہ رکھتا ہے ۔ معافی نمبرا میں کیا پر زور دے کر مستعمل ہے ۔

کیا کر لیا ۔ کیا نقصان پہونچایا ۔ (شرف) ؎

ہر گل کی بلبلوں نے بھری دماغ میں بو
گلچیں نے کر لیا کیا صیاد کیا کرے گا

کیا کروں ۔ حیراں ہوں کچھ سمجھ میں نہیں آتا ۔ مجبور ہوں (شہیدی) ؎

اکتا کے دوا سے مری کہتا ہے مسیحا
مرتا بھی نہیں یہ ترا رنجور کروں کیا

۲ کس کام میں لاؤں ۔ بے کار ہے ۔ (شہیدی) ؎

مے کھینچنے سے ان میں ہی اے حضرت زاہد
میں لے کے تبرک کے یہ انگور کروں کیا

۳ کس لئے کروں ۔ (شہیدی) ؎

کھٹا روز مرا تجھ سے بھی تاریک زیادہ
تیرا گلہ اے شب دیجور کروں کیا

کیا کرے ۔ مقام مجبوری ہے ۔ (ناسخ) ؎

چاہتا ہے دل کہ جسم صاف ہو جیسے ایک
کیا کرے پاتا نہیں ہے جان خاکی آئینہ

۲ کیا کلام کرے ۔ (غالب) ؎

سوز دل کا کیا کرے باران اشک
آگ بھڑکی مینہ اگر دن بھر کھلا

کیا کرے گا۔ کیا کرلے گا۔ کچھ نہیں کرسکتا ہے۔ کیا نقصان پہونچائے گا۔ (آتش) ؎

مجھ سے خلاف ہو کے کرے گا زمانہ کیا

کیا کرے گا ڈولے دے مولا۔ مثل جسے مولا دے اُسے ملے تدبیر سے کچھ نہیں ہوسکتا۔ اللہ کی دین میں کسی کو اختیار نہیں۔

کیا کمی ہے۔ سب کچھ ہے۔ بہت کچھ ہے۔

کیا کوسوں۔ کیا کہہ کر کوسوں۔ (عو) نہایت خفگی اور دل جلنے کے موقع پر کہتی ہیں۔ (معروف) ؎

ڈبو دیا مجھے اس چشم تر کو کیا کوسوں
جلادیا مجھے سوز جگر کو کیا کوسوں

کیا کوئی آگ لگائے۔ بالکل بے کار ہے کی جگہ۔ (داغ) ؎

سرد مہری سے زمانے کی ہوا ہے دل سرد
رکھ کر اس چیز کو کیا آگ لگائے کوئی

کیا کوئی شاخ نکلی ہے۔ کیا کوئی انوکھی بات ہے (میر) ؎

کھنچی رہتی ہے اس ابروئے غم سے
کوئی کیا شاخ نکلی ہے کماں میں

کیا کہا۔ جب کوئی بے موقع بات کہتا ہے تو اُس سے یہ کلمہ کہتے ہیں۔ (داغ) ؎

کیا کہا پھر تو کہو دل کی خبر کچھ بھی نہیں
کیوں یہ کیا ہے غم گیسو میں اگر کچھ بھی نہیں

کیا کھاتے۔ کس برتے پر۔ (فقرہ) بھلا ہم غریب آدمی کو ایسی ویسی باتوں کی کیا قدر میکے سے سسرال تک نون تیل لکڑی ہی سے زمانہ فرصت نہیں دیتا بھلا ہم دوسری کسی بات کی کیا خبر رکھ سکتے ہیں۔ اور کیا کھاکے کوئی بات کرسکتے ہیں۔

کیا کہنا ہے! کیا بات کہنا ہے کی جگہ ۲ اس موقع پر بھی بولتے ہیں۔ جب یہ کہنا ہو کہ کیسی بے موقع یا غلط بات کہتا ہے ۳ کیا الزام لگاتا ہے کی جگہ۔

کیا کہہ کے۔ کیا کلمات تشفی کہہ کے (جلیل) ؎

میں کیا کہہ کے سمجھاؤں گا اپنے دل کو
زباں مجھ کو بہر خدا دیتے جاؤ

کیا کہنا۔ کلمہ تحسین وطنز ۱ سبحان اللہ۔ تعریف کے لئے۔ تعریف نہیں ہوسکتی۔ (صبا) ؎

مہندی مل کر ہے چوٹ مرجان پر
ہاتھ لانا نگار کیا کہنا

۲ طنز کے لئے۔

کیا کہنا ہے ۱ کیا بات ہے کیا پوچھنا ہے ۲ بطور ہجو ملیح بھی مستعمل ہے۔

کیا کہنے ہیں۔ کیا بات ہے۔ بیشتر طنز سے بھی مستعمل ہے (راسخ) ؎

مجھ سے کہتے ہیں مزاج اچھا تو ہے
واہ کیا کہنے ہیں استفہام کے

کیا کہوں۔ مجبور ہوں کی جگہ (فقرہ) کیا کہوں نمک کھایا ہے ورنہ ایسا مزہ چکھاتا کہ یاد کرتے۔

کیا کہئے۔ بیان کے قابل نہیں۔ (داغ) ؎

کچھ روز وعدہ یاس کی حالت عجیب تھی
کیا کہئے کس قدر نہ ہوئی کس قدر ہوئی

کیا کہیں۔ (مجبوری اور بے بسی ظاہر کرنے کے لئے) کیا بیان کریں۔ کیا شکایت کریں۔ قابل بیان نہیں (ذوق) ؎

ہوا جو کچھ کہ ہونا تھا
کہیں کیا جی کو رو بیٹھے

کیا کہیں گے۔ کیا خیال کریں گے۔ کیا شبہ کریں گے۔ برا کہیں گے (جلیل) ؎

روتے ہو تم آتے جاتے میرا مدفن دیکھ کر
کیا کہیں گے اپنے دل میں دوست دشمن دیکھ کر

کیا کیا ۱ کون کون چیز (فقرہ) ایک روپے میں کیا کیا لاؤں ۲ کثرت اور افراط ظاہر کرنے کے لئے۔ بہت کچھ جیسے کیا کیا ارادے تھے۔ کیا کیا ارمان رہ گئے (صبا) ؎

بحث نالاں رہی مرغان چمن سے کیا کیا
اے صبا پھر نہ بخار دل نالاں نکلا

۳ کس قدر (صبا) ؎
کیوں نہ ہو جائیں رلانے میں ہزاروں دریا
ہم نے رو رو کے دامن کو نچوڑا کیا کیا
۴ انواع و اقسام ظاہر کرنے کے لئے (آتش) ؎
زمین چمن گل کھلاتی ہے کیا کیا
بدلتا ہے رنگ آسمان کیسے کیسے
۵ کس کس طرح کی جگہ (آتش) ؎
گلوں نے کپڑے پھاڑے ہیں قبائے یار پر کیا کیا
حنا پس پس گئی ہے دست دپائے یار پر کیا کیا
۶ کیسے کیسے۔ کون کون (مصحفی) ؎
ذرا تو دیکھ تو گھر سے نکل کے اے بے مہر
کہ دیکھنے کو ترے لوگ آئے ہیں کیا کیا
۷ کہاں کہاں کی جگہ ؎
ہوائے دوست میں ہم کبھی پھرے ہیں اے صبا کیا کیا
حرم میں دیر میں بت خانہ میں صحرا میں گلشن میں
۸ تجاہل کرنے کے واسطے (غالب) ؎
تجاہل پیشگی سے مدعا کیا
کہاں تک اے سراپا ناز کیا کیا
کیا کیا۔ بڑا غضب کیا۔ بڑا ستم کیا۔ بڑی حیرت ہے۔ نہایت شرم کی بات ہے۔ (عاشق) ؎
اس بے وفا کو پیار کیا ہم نے کیا کیا
اس دل کو مفت خوار کیا ہم نے کیا کیا
۲ کوئی بے جا بات نہیں کی (فقرہ) انھوں نے خط واپس کر دیا تو کیا کیا ۳ کس صرف میں لایا۔ (غالب) ؎
مقدور ہو تو خاک سے پوچھوں کہ اے لئیم
تو نے وہ گنج ہائے گرانمایہ کیا کیے
یہ کیا کیا۔ بہت کچھ (میر) ؎
قبلہ و کعبہ خدا وند ملاذ و مشفق
مضطرب ہو کے مرے میں نے لکھا کیا کیا کچھ
پر کہوں کیا رقم شوق کی اپنی تاثیر
ہر سرحرف پہ وہ کہنے لگا کیا کیا کچھ

کیا کیا گزرا۔ کیا کیا مصیبت پیش آئی۔ کیا کیا واقعہ پیش آیا۔ (رند) ؎
صدمہ گزرے ایذا گزری
ہجر میں تیرے کیا کیا گزری
کیا کیا گذری۔ کیا مصیبت آئی (رند) ؎
کس سے کہئے کون سنے گا
کیا کیا گزرا کیا کیا گزری
کیا کیا نہ کیا۔ سب کچھ کیا۔ کون کی سی کسر اُٹھا رکھی۔ (مضمون) ؎
ہم نے کیا کیا نہ ترے عشق میں محبوب کیا
صبر ایوب کیا گریۂ یعقوب کیا
کیا کیا نہ ہوا۔ کون سی بات رہ گئی۔ کون سی رسوائی ہوئی۔ (تشنہ) ؎
کیا کیا نہ تیرے عشق میں اے یار ہو گیا
رسوا ہوا ذلیل ہوا خوار ہو گیا
کیا کیجے / کیا کیجیے۔ دیکھیے بروزن فعلن و بروزن فاعلن دونوں طرح مستعمل ہے لیکن اب بعض فصحائے لکھنؤ بروزن فاعلن ہی استعمال کرتے ہیں، کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ (محسن) ؎
کیا کیجیے بیاں صفت فضا کی
پھلواری جناب کبریا کی
کیا گاتے ہو۔ کیا فضول بکتے ہو (امانت) ؎
جب کہا میں نے مرے پاس کبھی اب آتے ہو
بولا وہ زہرہ جبیں طعن سے کیا گاتے ہو
کیا گزرتی ہے۔ کیسی مصیبت آتی ہے (سحر) ؎
چاہت میں کیا گزرتی ہے بندے سے پوچھیے
دل ٹوٹتا ہے صدمۂ جانکاہ عشق سے
کیا گزری۔ کیسی گزری۔ کیونکر بسر ہوئی۔ کیا واقعہ پیش آیا۔ (جلال) ؎
ہم تو مر مر کے جیے یوں شب یلدا گزری
تم نے اتنا بھی نہ پوچھا کہ کیا کیا گزری

صبا نہ کوئی پس مرگ پوچھنے آیا
کہو فرشتوں سے کیسی مزار میں گزری

کیا گزری۔ کیا دقت پیش آئے (امیر)

وعدۂ وصل نے کیا بے خود
دیکھئے کیا وصال میں گزرے

کیا گزرے گی۔ کیا حالت ہوگی۔ (غالب)

سہل تھا مسہل ولے یہ سخت مشکل آپڑی
مجھ پہ کیا گزرے گی اتنے روز حاضر بن ہوئے

کیا گومتی کا پانی پیا ہے۔ (گومتی لکھنؤ کی ایک ندی کا نام ہے) اس شخص سے کہتے ہیں جو زنانہ پن کی باتیں کرے۔

کیا گونگے کا گڑ کھایا ہے۔ مثل۔ یعنی کیوں نہیں بولتے۔

کیا گیا۔ کیا نقصان ہوا (سحر)

چلے نہ کہنے پہ نادان دوستی کے کوئی
ہماری جان گئی مفت کیا گیا دل کا

کیا لعل لگے ہیں۔ کیا ایسے لعل لگے ہیں۔ یہ محاورہ بالعموم جمع ہی میں مستعمل ہے۔ داغ نے اور طرح بھی کہا ہے۔ (داغ)

ہم اب لیں گے بوسۂ گل تیرے سامنے
کیا ایسا لعل ہے ترے لب میں لگا ہوا

(شوق قدوائی)

بیٹھے تو جھڑتے ہیں بہت پھول ہیں گلزار وہیں
ایسے کیا لعل لگے ہیں ترے رخساروں میں

کیا لطف ہو۔ کیا مزا ہو۔ بڑا لطف ہو (ناسخ)

کیا مزہ ہو اگر گریۂ جنّ سے
مجھ کو سننے نہ دے تجزیہ بدلی

کیا لگتا ہے۔ ۱. کیا خرچ ہوتا ہے۔ (نقصان ہوتا ہے (ابن الوقت) کوئی کسی کو مار ڈالے تو میرا کیا لگتا ہے ۲. کچھ تعجب نہیں (نواب مرزا شوق)

پردہ گھر میں نہیں صاحب کا پتہ لگتا ہے
یوں نہیں نام جو ہو جاؤ تو کیا لگتا ہے

کیا لو گے۔ کیا فائدہ حاصل کروگے۔ کیا لیا۔ کیا فائدہ حاصل کیا۔ کیا پایا (داغ)

غیر سے مل کے کیا لیا تو نے
ہم سے ملتے تو کچھ مزہ ملتا

۲. کیا نقصان کیا۔ (امیر)

ہائے کیا دل ناداں نے کھینچا یا مجھ کو
میں نے کیا اس کا لیا تھا کہ ستایا مجھ کو

کیا لیتا ہے۔ دیکھو آپ کا کیا لیتا ہے۔

کیا مال ہے۔ محض بے حقیقت اور ناچیز ہے۔ (عاشق)

شیریں کیا مال ہے ترے آگے
شرم سے خود وہ پانی پانی ہے

کیا مجال۔ کیا مجال ہے۔ کیا مقدور ہے۔ کیا حوصلہ ہے۔ (آتش)

آنکھوں کا عاشقوں کی زیارت ہے فرش دامن
پر اس کے اُڑ کے پڑے کیا مجال خاک

کیا مچھلیاں سڑی جاتی ہیں۔ مثل (عو) کیا جلدی تھی کس بات کی جلدی پڑی تھی (جان صاحب)

نکاح جا لئے جب چھلے سے نوچ کیا
مثل ہے کیا سڑی جاتی تھیں مچھلیاں میری

کیا مذکور۔ ۱. تعریف کے لئے کہتے ہیں ۲. کچھ موقع نہیں۔ محل نہیں۔ جگہ نہیں۔ نام نہیں۔ (داغ)

یہ وہ گھر ہے کہ خوشی کا تو یہاں کیا مذکور
غم کبھی آیا مرے دل میں تو بہت سا آیا

کیا مزہ رہ جائے۔ کس قدر بے لطفی ہو (داغ)

پڑے پڑے ہی میں بہتر ہم سے ان سے چھیڑ چھاڑ
کیا مزہ رہ جائے جس دم برملا ہونے لگے

کیا مزے کی بات ہے۔ کس قدر حیرت انگیز ہے۔ کس قدر پر لطف بات ہے۔ (داغ)

شکوہ کے بدلے کیا شکر ستم
پھر خفا ہیں کیا مزے کی بات ہے

کیا مصیبت ہے۔ بڑی مشکل ہے (شوق قدوائی) ؎
خواہش مرگ ترے شوق جفا سے نہ رہی
کیا مصیبت ہے کہ جینے پہ میں مجبور ہوا
کیا معرکہ مارا۔ بڑی فتح حاصل کی۔ (صبا) ؎
صفائی ہوگئی شرکھیت خورشید طلعت سے
خدا کے فضل سے کیا معرکہ مارا ہے گردوں کا
کیا معنی! کیا سبب کیوں (معروف) ؎
ہم سے تو بولنے کے کیا معنی
ہم سے اس گفتگو کے کیا معنی
۲ کیا موقع کیا غرض (معروف)، ؎
چاہ میں چاہیئے ہے بدنامی
عزت و آبرو کے کیا معنی
۳ کیا مجال۔ کیا مقدور (معروف) ؎
تو ہی دل میں ہے ورنہ آتو سکے
عزت و آبرو کے کیا معنی
۴ کیا ممکن۔ (فقرہ) دودھ کی تاثیر مشہور ہے کیا ممکن
جو بچہ میں دودھ کا اثر نہ ہو۔
کیا مقدور۔ کیا تاب کیا مجال۔ (ذوق) ؎
پھرتا ہے اہتمام میں شادی کے رات دن
مقدور کیا کہ ٹھہر سکے دم بھر آسماں
کیا مل جائے گا۔ کیا فائدہ ہوگا۔ (شعور) ؎
کھینچ کر تلوار مجھ پر غیر کو کرتا ہے تنگ
میرے لچانے سے کیا اے تیغ زن مل جائیگا
کیا ممکن۔ ناممکن ہے۔ دشوار کی جگہ۔ (جلیل) ؎
تلاش اُس شعلہ رو کی اور دم لینے دے کیا ممکن
جو نالے رک گئے تھک کر تو آہ آتشیں نکلی
کیا منہ کیا منہ ہے۔ کیا مجال ہے۔ کیا رتبہ ہے کیا
حقیقت ہے۔ (مومن) ؎
سنگ اسود نہیں ہے چشم بتاں
بوسہ مومن طلب کرے کیا منہ
(ظفر) ؎

کیا منہ ہے کہ ہو خنجر قاتل کی شکایت
یاں منہ ہی مرے زخم جگر کا نہیں کھلتا
کیا منہ دکھاؤ گے۔ کیا جواب دو گے۔ کس طرح
سرخرو ہو گے۔ (شعور) ؎
عیسیٰ جسے جلائے اُسے آپ ماریئے
کیا منہ دکھایئے گا نصاریٰ کے سامنے
کیا منہ دکھائیں۔ بڑے شرمندہ ہیں۔ سخت منفعل
ہیں۔ (غالب) ؎
جو رسے باز آئے پر باز آئیں کیا
کہتے ہیں ہم تجھ کو منہ دکھلائیں کیا
کیا منہ سے پھول جھڑتے ہیں۔ کس قدر خوش بیان
ہے ۲ جب کوئی شخص بدکلامی کرتا ہے اُس سے بھی طنزاً
کہتے ہیں۔
کیا منہ کا نوالہ ہے۔ یعنی یہ کام کچھ آسان نہیں ہے
یہ کام مشکل ہے اور دیر طلب ہے (رشک) ؎
لاکھ غمازے کرتا ہے قبول دعوت
کھانا کھلوانا اُسے منہ کا نوالہ کیا ہے
کیا منہ لے کر جاؤں۔ کس منہ سے جاؤں منہ دکھاتے
شرم آتی ہے۔
کیا ناک لے کر بولتے ہو۔ کیا ناک لے کر بات کرتے
ہو (دہلی) کس منہ سے بات کرتے ہو یعنی شرماؤ اپنے
گریباں میں منہ ڈالو۔
کیا نام۔ بعض لوگوں کا تکیہ کلام ہوتا ہے۔
کیا نشہ پیا ہے۔ اُس شخص سے کہتے ہیں جو بہکی بہکی باتیں
کرے۔ (ہجر) ؎
آبرو اپنی ہتھیلی پہ لئے بیٹھے ہو
تم کو کچھ خبر ہے کیا نشہ پیے بیٹھے ہو
کیا ننگی نہائے کیا نچوڑے۔ مثل (عو) مفلس کے پاس
کیا دھرا ہے۔ (رشا) ؎
کیا ٹوٹو لہو نہیں بدن میں
کیا ننگی نہائے کیا نچوڑے

کیا نہ چاہیئے۔ (دہلی) ۱ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے (فقرہ) اگر تم ہی چلے جاؤ تو پھر کیا نہ چاہیئے ۲ سب کچھ موجود ہے (فقرہ) تم بھی ہمارے ساتھ ہو جاؤ تو پھر کیا نہ چاہیئے۔

کیا واسطہ۔ کیا تعلق۔ کیا علاقہ۔ (داغؔ) ؎

شکوۂ آزردگی سن کر کہا تو یہ کہا
کیا غرض کیا واسطہ ہم کیوں خفا ہونے لگے

۲ کیا سبب۔ کیوں ؎

کیا سبب کیا واسطہ کیا کام تھا بتلائیے
گھر سے جو نکلے نہ اپنے تم ظفر دو دن تلک

کیا ہو۔ تمہاری کیا حقیقت ہے۔ (داغؔ) ؎

نامہ بر مجھ سے یہ کہتا ہے کہ تم تو کیا ہو
بادشہ بھی تو وہاں قابل القاب نہیں

۲ کیا کیفیت ہو۔ کیا نتیجہ ہو (داغؔ) ؎

یہیں ہو جائے طے آپس میں جھگڑا
تمہارے واسطے کیا کل خدا جانے ہمارے واسطے کیا ہو

کیا ہوا۔ کیا حال گزرا۔ کیا پیش آیا (فقرہ) ہاں اس کے بعد کیا ہوا ۲ کیا نقص ہو گیا۔ کیا بگڑ گیا یعنی کچھ نقصان نہیں ہوا کی جگہ (داغؔ) ؎

ایمان کچھ وضو تو نہیں ہے کہ ٹوٹ جائے
اے شیخ کیا ہوا جو میں توبہ شکن ہوا

۳ کیا بات ہے۔ کیا معاملہ ہے (فقرہ) خدا جانے کیا ہوا گھر سے رونے کی آواز آتی ہے ۴ کچھ تعجب نہیں۔ کوئی انوکھی بات نہیں (فقرہ) چیچک نکلی تھی بخار آ گیا تو کیا ہوا ۵ کہاں چلا گیا۔ کہاں گم ہو گیا، گویا کی جگہ (جلیلؔ) ؎

رونا ہے اب یہ آٹھ پہر یار کیا ہوا
آنکھوں کو روگ لگ گیا دیدار کیا ہوا

کیا ہوا تھا۔ کس خیال میں تھا۔ عقل کہاں تھی۔ حواس کہاں تھے۔ (غالبؔ) ؎

میں اور بزم مے سے یوں تشنہ کام آؤں
گر میں نے کی تھی توبہ ساقی کو کیا ہوا تھا

کیا ہوتا۔ ۱ کیا اثر ہوتا۔ کیا فائدہ ہوتا یعنی کچھ بھی نہ ہوتا کچھ فائدہ نہ ہوتا۔ کچھ اثر نہ ہوتا (فقرہ) نظیر تمہارے خلاف تھی۔ گواہ پیش ہوتے تو کیا ہوتا۔ (ذوقؔ) ؎

کیا ہوتا جو سمجھاتے اسے جا کے مرے دوست
دشمن کا سخن ذہن نشیں ہو ہی چکا تھا

۲ کیا بگڑ جاتا۔ کس بات میں فرق آ جاتا۔ (فقرہ) ہمارا کہا مان لیتے تو کیا ہوتا ۳ کیسی بُری بنتی۔ کیا مصیبت پڑتی۔ (فقرہ) کبھی وہ آ جاتے تو کیا ہوتا ۴ کون شے ہوتا۔ کس مرتبہ پر ہوتا (غالبؔ) ؎

نہ تھا کچھ تو خدا تھا کچھ نہ ہوتا تو خدا ہوتا
ڈبویا مجھ کو ہونے نے نہ ہوتا میں تو کیا ہوتا

۵ تمنا کے واسطے۔ کیا خوب ہوتا۔ کیا اچھا ہوتا (عاشقؔ) ؎

مری قسمت میں یہ لکھا اگر ہوتا تو کیا ہوتا
مرا مہماں وہ اک دن آ کے گر ہوتا تو کیا ہوتا

کیا ہوگا۔ ۱ کیا پیش آئے گا (فقرہ) معلوم نہیں کل کیا ہوگا ۲ کیا بگڑے گا۔ کچھ نہیں ہوگا ۳ کچھ اثر نہیں ہوگا۔ کچھ فائدہ نہیں ہوگا۔ کچھ نقصان نہیں ہوگا۔ (ذوقؔ) ؎

کیا ہوئے گا دو چار قدح سے مجھے ساقی
مے لوں گا ترے سر کی قسم اور زیادہ

کیا ہو گیا۔ ۱ خبط ہو گیا۔ سودا ہو گیا کی جگہ (فقرہ) تم کو کیا ہو گیا جو اکیلے چل کھڑے ہوئے ۲ (کنایۃً) انقلاب عظیم ہو گیا کی جگہ (رشکؔ) ؎

دیدۂ سمندر سے سوا ہو گیا
دیکھتے ہی دیکھتے کیا ہو گیا

۳ کیا مرض ہو گیا ۴ کیا نقصان ہو گیا۔ کیا فائدہ ہوا کی جگہ۔

کیا ہونا ہے۔ کچھ فائدہ نہیں ہوگا۔ بے کار ہے۔ نکما ہے۔ (صباؔ) ؎

چھوڑ دینا ہے دنی کا پیچھا
اس سے کیا سود ہے کیا ہونا ہے

۲ کیا نتیجہ ہوگا کی جگہ۔ (امیرؔ) ؎

خشک لب ہو گئے رخ زرد ہے کیا ہونا ہے
دل میں بے ساختہ کچھ درد ہے کیا ہونا ہے

۳ کیا انقلاب ہونا ہے کی جگہ۔

کیا ہی: کثرت اور افراط ظاہر کرنے کے واسطے ؎
بزم اغیار میں اُس شوخ نے عیاری سے
کیا ہی اعجاز کیا داغ کو جلنے نہ دیا

۲ نہایت۔ عمدہ۔ مبارک (فقرے) کیا ہی کام بنا ہے۔ وہ کیا ہی رات تھی۔

کیا ہے: ۱ کیا معاملہ ہے۔ کیا بات ہے ۲ کس بات کا ہے (غالب) ؎
بہت سہی غم گیتی شراب کم کیا ہے
غلام ساقی کوثر ہوں مجھ کو غم کیا ہے

۳ کیا چیز ہے (فقرہ) تمہارے ہاتھ میں کیا ہے (غالب) ؎
جان تم پر نثار کرتا ہوں
میں نہیں جانتا دعا کیا ہے

۴ کس چیز کا نام ہے (غالب) ؎
تمہاری طرز روش جانتے ہیں ہم کیا ہے
رقیب پر ہے اگر لطف تو ستم کیا ہے

۵ نہیں ہے کی جگہ ؎
سخن میں خامہ غالب کی آتش افشانی
یقیں ہے ہم کو بھی لیکن اب اس میں دم کیا ہے

۶ بے حقیقت ہے ؎
ہوا ہے شہ کا مصاحب پھرے ہے اتراتا
وگرنہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے

۷ (جب کوئی نام لے کر پکارتا ہے اس کے جواب میں کہتے ہیں) کیا کہتے ہو کیا کام ہے ۸ یہی ہے۔ (غالب) ؎
ہاں بھلا کر ترا بھلا ہوگا
اور درویش کی صدا کیا ہے

۹ کیوں ہے۔ کس واسطے ہے۔ (فقرہ) سمجھ میں نہیں آتا کہ آپ کی ضد کیا ہے۔

کیا ہیجڑے راہ ملتے ہیں۔ (دہلی)۔ (طنزاً) کیوں سکتے سے ڈرتے ہو۔

کیا یاد کرو گے۔ (مخاطب کے واسطے) مدت تک یاد کرتے رہو گے۔ مدت تک احسان مند ہو گے (حسرت) ؎
ہے کس کا جگر جس پہ یہ بیداد کرو گے
لو دل تمہیں ہم دیتے ہیں کیا یاد کرو گے

۲ متکلم اور غائب کے واسطے کیا یاد کریں گے مستعمل ہے ؎
زندگی اپنی اسی طرح جو گزری غالب
ہم بھی کیا یاد کریں گے کہ خدا رکھتے تھے

کیا۔ مذکر۔ کیا ہوا فعل۔ بُرے افعال۔

کیا آگے آئے۔ بُرے فعل کا خمیازہ اٹھانا پڑے (داغ) ؎
محشر میں بھی ہے خواہش خلوت مجھے ایسی
کہتا ہوں کیا میرا نہ آئے مرے آگے

دیکھو اپنا کیا آگے۔

کیا سامنے آیا۔ بُرے اعمال کی سزا ملی۔ (داغ) ؎
ہم نہ کہتے تھے نہ کر عشق پشیماں ہوگا
جو کیا تو نے وہ آگے ترے اے دل آیا

(جلیل) ؎
لایا نصیب ناوک قاتل کے سامنے
آیا ہمارے دل کا کیا دل کے سامنے

کیا آگے آئے گا۔ کئے کا پھل ملے گا (داغ) ؎
سر کاٹ کے عاشق کا نہ اترائیے اتنا
اک دن یہ کیا آئے گا سرکار کے آگے

کیا اور کر نہ جانا میں ہوتی تو کر دکھاتی۔ مثل (عو) ہماری صلاح پر چلتے تو یہ نقصان نہ ہوتا۔

کیا پانا۔ دیکھو اپنا کیا پانا۔

کیا دھرا۔ (عو) مذکر کرتوت۔ افعال (فقرہ) سب ان حضرت کا ہی کیا دھرا ہے۔

کیا دھرا اکارت ہونا۔ جو کچھ کیا تھا سب غارت ہو جانا۔

کیا کرنا۔ علی الاتصال یا ہمیشہ کوئی کام کرنا۔ (ناسخ) ؎

ہوتی ہے آفت خطا قہر خدا سے نازل
یہ ستم ہم پہ جو بیدا د کیا کرتے ہیں

کیے کا پاس۔ اپنے فعل کا لحاظ (قدر) ؎
اپنے کیے کا پاس نہ آیا ہزار حیف
مجھ کو بنا کے تو نے مٹایا ہزار حیف

دیکھو اپنے۔

کیّاد۔ (ع) صفت۔ مکار۔ وہ شخص جس کا پیشہ مکر ہو۔

کیاری۔ (ھ) اردو نظم میں بروزن کاری آتا ہے) کھیت یا باغ کا ہر ایک چھوٹا حصہ جس کی مینڈ بنا دیتے ہیں۔ (محسن) ؎
کیاری ہر اک اعتکاف میں ہے
اور آب رواں طواف میں ہے

کیاسَت۔ (ع۔ بکاف فارسی غلط ہے وبکاف تازی صحیح) مونث۔ دانائی۔ عقل مندی۔ فہم وفراست۔

کیانی۔ (ف) کیان کی طرف منسوب۔ کیان جمع "کے" کی ہے جو کبھی بادشاہ عالی درجہ ہے۔ کیاں سے ایران کے چار بادشاہ مراد ہوتے ہیں ۱ کیکاؤس ۲ کیقباد ۳ کیخرو ۴ کے لہراسپ۔

کیت۔ (ھ) مذکر ۱ دم دار ستارہ ۲ مجرم کے ماننے کا تازیانہ۔

کیت۔ (ھ) مذکر۔ ایک درخت اور اس کے پھل کا نام۔ بیشتر زبانوں پر کیتھا ہے۔

کیتکی۔ (ھ) مونث۔ ایک مشہور خوشبو دار پھول اور اس کے پودے کا نام۔ ہندی شعرا کا خیال ہے کہ بھونرا اس پر عاشق ہے۔

کیتلی۔ مونث (انگریزی۔ کیٹل کا بگڑا ہوا) مونث ۱ ایک ٹونٹی دار ظرف کا نام جس میں چائے یا پانی جوش کرتے ہیں۔

کیتھا۔ (ھ) مذکر۔ ایک ترش پھل اور اس کے درخت کا نام۔

کیتھانا۔ مذکر۔ کایستھوں کی سکونت کا محلہ۔ تہ میانی زبان ہے۔

کیتھی۔ (ھ) مونث۔ ہندی جو کایتھ لکھتے ہیں۔

کیٹ۔ (ھ) مونث۔ چراغ کی گاد۔ حقہ کا میل۔ ہر وہ میل جو روغن کی تہ میں بیٹھ جاتا ہے۔

کیجاجان۔ (ع) مونث۔ دائی۔ دودھ پلائی۔ (رنگین) ؎
میری لیتی ہے بلائیں کس مزے سے آن کے
سب مرے اور میں ہوں قربان نئی کیجا جان کے

کیجے۔ (بروزن فعلن)

کیجیے۔ (بروزن فاعلن) کروں کریں کی جگہ۔ دیکھو کیا کیجیے۔ (داغ) ؎
شوق کہتا ہے ابھی عرض تمنا کیجیے
دل یہ کہتا ہے کہ پڑتی نہیں ہمت میری

کیچ۔ (ھ) فارسی میں بمعنی پراگندہ۔ پریشان) مونث۔ (دہلی) کیچڑ ؎
جن کو ہم زاہد سمجھتے تھے بڑا ہوا اے ظفر
میکدے کی کیچ تک عمامہ رکھ کر پی گئے

کیچڑ۔ (ھ) مونث ۱ گارا۔ دلدل۔ گیلی مٹی۔ سڑی مٹی۔ ۲ تلچھٹ ۳ وہ کثافت جو آنکھ کے گوشوں میں جمع ہو جاتی ہے۔ اس معنی بعض لوگ مذکر بھی بولتے ہیں۔ لیکن فصحا کی زبانوں پر مونث ہے۔

کیچڑ اچھالنا۔ کیچڑ پھینکنا۔

کیچڑ کی کوڑی دانتوں سے اٹھانا۔ (کنایۃً) کمال بخیل ہونا (جان صاحب) ؎
کیچڑ میں کوڑی دیکھی تو دانتوں سے لی اٹھا
ایسا زمانہ اے بوا کنگال ہو گیا

کیچڑ میں پھنسنا۔ دلدل میں پھنسنا۔ کسی جھگڑے میں مبتلا ہونا (آتش) ؎
یہ مجھ دیوانے کی زنجیر سے آواز آتی ہے
وہ کیچڑ میں پھنسا ہے جو ہے آب گل کے زندانی میں

کیچل۔ کیچلی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا سفید سوراخ دار پوست جو سانپ کے جسم پر ہوتا ہے۔ ڈالنا کے ساتھ،

(صبا) ؎

نکل کر سانپ اپنی بانبیوں سے کیچلی ڈالیں
اگر موباف کی حاجت ہو اس کافر کے گیسو کو

کیچلی جھاڑنا ۔ کیچلی گرانا (رشاد) ؎

زلف پیچاں اس کی بے موباف ہے
ناگنی نکلی ہے کیچلی جھاڑ کے

کیچلی ڈالنا ۔ سانپ کا اپنی کیچلی گرانا ۔ (برق) ؎

غضب ہے چوٹی کا موباف کھولنا تیرا
کہ حسن اور بڑھے کیچلی جو ڈالے سانپ

کیچلی کا موباف ۔ ایک قسم کا موباف ۔ (رشاد) ؎

چوٹی ہیں اس صنم کے چم خم ہے ناگنی کا
ناگن کی کیچلی ہے موباف کیچلی کا

دیکھو کینچل ۔

کیچوا ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک قسم کے لمبے اور سرخ رنگ کے کیڑے کا نام جو اکثر برسات میں زمین نمناک میں پیدا ہو جاتا ہے ۲ ایک قسم کا کیڑا جو غذا کی عفونت سے پیٹ میں پیدا ہو جاتا ہے

کید ۔ (ع) مذکر ۔ مکر ۔ فریب ۔ دغا ۔

کیر ۔ (ف) مذکر ۔ ذکر ۔ عضو تناسل ۔

کیر خر ۔ کیر خرا ۔ مذکر ۔ وہ شخص جس کا ذکر گدھے کے مانند بڑا ہو ۔

کیر کس چہ خفتہ چہ بیدار ۔ (ف) مثل ہوا نہ ہوا برابر ہے ۔ کمزور کی بہتی اور سستی یکساں ہے ۔

کیری ۔ (ھ) مونث ۱ کچا آم ۲ ایک قسم کا زیور جس میں عطر رکھتے ہیں اور جو کیری کے مشابہ ہوتا ہے ۳ (عم) صفت مونث وہ عورت جس کی کرنجی آنکھیں ہوں ۱ اس کا مذکر کیرا ہے ۴ کبھی جنبز کی زنجیر میں بھی کیریاں لٹکاتے ہیں ۵ مصنوعی پھول جو کیری کی شکل کے بنائے جاتے ہیں ۔

کیری آنکھ ۔ (عم) کرنجی آنکھ ۔

کیڑا ۔ (ھ) مذکر ۱ کرم ۔ رینگنے والا جانور ۔ گھن ۔ دیمک ۲ (شد) سانپ ۔ بچھو ۔

(ظفر) ؎

رات کو بے روشنی نکلا نہ کر برسات میں
وہم سے ہوتا ہے کیڑے کا خطر برسات میں

۳ (عو) جوں ۔ کھٹمل ۔ اس معنی میں جمع کے ساتھ مستعمل ہے (فقرے) اس کے سر میں کیڑے بہہ رہے ہیں ۔ اب تو اس چارپائی میں بھی کیڑے ہو گئے ہیں ۔ رات بھر سونے نہیں دیتے

کیڑا دبانا ۔ (عم) کسی کی خواہش نفسانی دبانا ۔

کیڑا کلبلانا ۔ (عم) خواہش نفسانی کا زور ہونا ۔

کیڑامی ۔ صفت ۔ مونث ۔ دبلی پتلی (رجا نصاحب) ؎

کیڑامی بھولائیں پالیں گی کہاں کب تک
چالیس برس کا ہے ارمان خدا حافظ

کیڑا لگنا ۱ دیمک لگنا ۔ گھن لگنا ۔ کیڑے کا خراب کر دینا کسی چیز کو ۲ کتاب یا ریشمی اونی کپڑے یا دانت وغیرہ کو جو بعض قسم کے کیڑے چاٹ جاتے ہیں اُسے کیڑا لگنا کہتے ہیں (فقرہ) بانات میں کیڑا لگ گیا (آتش) ؎

دے گل پر دیکھ کر شبنم کو کہتا ہے وہ گل
کیا ہی پھبتی ہے کہ کیڑا لگ گیا بانات میں

کیڑوں کا گھر ۔ وہ سوراخ جو کیڑے بنا لیتے ہیں ۔

کیڑے بہنا ۔ (عو) سر میں کثرت سے جوئیں پڑنا ۔

کیڑے پڑنا ۱ کسی چیز میں سڑ جانے سے کیڑے پیدا ہو جانا ۲ (عو) عیب ہونا ۔ نقص ہونا ۔ (فقرے) اس ٹھائی میں کیڑے پڑے ہیں ۔ اس بچے میں کیا کیڑے پڑے ہیں ۔

کیڑے پڑیں ۔ (عو) بد دعا ۔ سڑے خراب ہو (جرأت) ؎

کیڑے پڑیں اس کو ہلی میں تری فرہاد
شیریں نے کہا اس لئے ہے سنگ میں کیڑا

کیڑے ڈالنا ۔ عیب نکالنا ۔ نقص نکالنا (ابن الوقت) ہم سے کچھ نہیں سکتا ہاں گورنمنٹ میں ہزاروں کیڑے ڈالنے کو موجود ہیں ۔

کیڑے کا چاٹ جانا ۔ کیڑے کا خراب کر دینا ۔ دیکھو کیڑا لگنا ۔

کیڑے مکوڑے ۔ چھوٹے چھوٹے کیڑے ۔

کنٹری ۔ (ھ ۔ عو) ۱ مونث ۔ چیچک ۔ اس معنی میں کیڑیا

بیشتر مستعمل ہے ۲؎ چیونٹی ۳؎ تیری دال (عو) وہ عورت جس کا پیشہ جونکیں لگانے کا ہو۔

کیڑیاں لگانا۔ (عو) جونکیں لگانا۔

کیس۔ (ہ) مذکر ۱؎ (ہندو) سر کے بال۔ مرغ کی کلغی۔ (امیر) ؎

جھکا جو خاک کی جانب کو کیس بیجان کا
زمیں پہ تاج گرا ہُد ہُد سلیماں کا

کیس۔ (انگ۔ فارسی میں کیش۔ تیرداں) مذکر ۱؎ ڈھکنا۔ خانہ۔ بکس۔ جیسے گھڑی کا کیس بندوق کا کیس ۲؎ سانچا۔ فریم ۳؎ مقدمہ۔ معاملہ۔

کیسا۔ (ہ) صفت مذکر ۱؎ کس قسم کا۔ کس طرح کا۔ کیسا رنگ ہے ۲؎ کس بات کا۔ کس چیز کا جیسے کیسا روپیہ مانگتے ہو ۳؎ کس قدر۔ کتنا۔ نہایت۔ (فقرہ) کیسا ڈھیٹ لڑکا ہے ؎

غیر کا ذکر وفا اور ہمارے آگے
داغؔ اس بات سے جلتا ہے کلیجا کیسا

۴؎ کس کام کا محض بیکار ہے۔ (مصحفی) ؎

اُٹھ سر بالیں سے میرے جا کبھی گھر اپنے طبیب
اب دمِ آخر ہے یاں کیسی دوا کیسا علاج

۵؎ کس طرح کس ڈھنگ سے (صبا) ؎

نقدِ دل ہائے چرا کر بت پُرفن کیسا
چپکے بیٹھا ہے جھکائے ہوئے گردن کیسا

۶؎ کیا ذکر۔ کیا مذکور (ناظم) ؎

میں تو کس گنتی میں ہوں قیس کا قصہ سن کر
کہتے ہیں یہ بھی اک انداز ہے سودا کیسا

۷؎ کہاں کا۔ کس کا (ناظم) ؎

تپش و زاری و تنہائی و سرگردانی
گھر میں سب کچھ ہیں موجود ہے صحرا کیسا

(انیس) ؎

کیسا فلک اور مہرِ جہاں تاب کہاں کا
ہوگا دلِ بے تاب کسی سوختہ جاں کا

۸؎ کیوں۔ کس لئے۔ (داغ) ؎

بخش دے اس بت سفاک کو اے داورِ حشر
خون ہی مجھ میں تھا خون کا دعویٰ کیسا

۹؎ تعجب کا لفظ (ذوق) ؎

بغل سے لے گئے دل کو نکال کے وہ صبح
جو مانگا تو کہا آنکھیں نکال کے کیسا

۱۰؎ مزاج پُرسی کے لئے بھی مستعمل ہے (فقرہ) آج آپ کا مزاج کیسا ہے۔ (داغ) ؎

غیر کے غم میں وہ خاموش تھے میں نے پوچھا
جی ہے کیسا تو کہا تیرا کلیجا کیسا

کیسا علاج کرتا ہوں۔ قرار واقعی سزا دینے کی جگہ

کیسا کیسا۔ ہر طرح پر (امیر) ؎

کبھی دیوانۂ اُلفت نہ کہا را سمجھا
لوگ سمجھانے کو سمجھا چکے کیسا کیسا

کیسا ہی ۱؎ کسی قدر۔ (فقرہ) کیسا ہی سمجھاؤ ذرا اثر نہیں ۲؎ کسی قسم کا (فقرہ) کیسا ہی گڑ ہو اس وقت لے آؤ۔

کیسی۔ صفت۔ مونث۔ چاہے جس طرح کی (ناسخ) ؎

جی لڑا دیتا ہے ہو کیسی زمیں سنگلاخ
خامہ تیشہ ہے تو ناسخ کوہکن سے کم نہیں

۲؎ مختلف حالت دکھانے کے لئے (داغ) ؎

چھیڑ ہر وقت کی اچھی نہیں یہ یاد رہے
کبھی کیسی ہے کبھی اپنی طبیعت کیسی

کیسی بنے۔ کیا معاملہ پیش ہو۔ (داغ) ؎

وہ کافر تند خو بیدرد ہے مسلماں حضرت راسخ
الٰہی دیکھئے کیونکر نبھے کیسی بنے کیا ہو

کیسی گزری۔ کیا مصیبت آئی۔ کس طرح زندگی بسر ہوئی (داغ) ؎

یہ نہ پوچھو کہ غم ہجر میں کیسی گزری
دل دکھانے کا اگر ہو تو دکھائے کوئی

کیسی مسجد کیا مندر جو دیکھو وہ دل کے اندر۔ مثل۔ یہ قول وحدت وجود والوں کا ہے۔ ان کی مراد اس سے یہ ہے کہ دل میں سب کچھ موجود ہے۔

کیسی ہو ۔ بہت برا ہو۔ بُرا نتیجہ ہو۔ تماشا ہو (داغ)؎

فریادی فرقت ہیں بہت چاہنے والے
کیسی ہو جو آجائے اثر سب کی دعا میں

کیسی ہی ۔ چاہے جس طرح کی۔ کتنی ہی۔ (ناسخ)؎

ہیں مضامین عذار آتشینِ یار گرم
ہو نہیں کیسی ہی ٹھنڈی میں کہوں اشعار گرم

کیسے ۔ کیسا کی جمع ۱۔ کس قسم کے۔ کس رنگ کے (فقرہ) کیسے پھول لاؤں۔ وہ کیسے آدمی ہیں ۲۔ (سوال کے لئے) کیوں (فقرے) تم کیسے آئے۔ کیسے کھڑے ہو ۳۔ کس طرح۔ کس حالت میں جیسے تم کیسے ہو ۴۔ کس قدر۔ کتنے (شہیدی)؎

بخشش کا مری پاس نہیں آپ کو مطلق
برہم تمہیں ہم دیکھ کے ڈر جاتے ہیں کیسے

۵۔ کیونکر کی جگہ۔ (ناسخ)؎

کوئی کیا جانے کھاڑی کھیلتے ہو کیسے تم
بارہا اس تحفہ کو تم نے ابتر کر دیا

بعض شعرائے لکھنؤ کیونکر معنی میں استعمال سے پرہیز کرتے ہیں ۶۔ کیا ذکر کی جگہ۔ (اوج)؎

کیسے پیادے آنکھ ملاتے نہ تھے سوار
بھاگے عدو جو میاں سے لی تیغ آبدار

کیسے کیسے ۔ کس کس طرح کے۔ (آتش)؎

زمین چمن گل کھلاتی ہے کیا کیا
بدلتا ہے رنگ آسماں کیسے کیسے

کیسے ہو ۔ مزاج کیسا ہے۔

کیسر ۔ (ہ) مونث (ہندو) زعفران۔

کیسری ۔ (ہ) صفت (ہندو) زعفرانی۔ زرد۔

کیسری بانا ۔ مذکر۔ زعفرانی پوشاک۔ زرد پوشاک۔ جو ہندوؤں میں دولھا کو پہناتے ہیں۔

کیسریا بانا ۔ ہندوستان کے راج پوتوں میں قدیم سے دستور چلا آتا ہے۔ وہ جب کسی لڑائی پر عہد و پیمان کر کے جاتے ہیں۔ تو اس قول و قسم کے اظہار کے واسطے زرد لباس پہنتے ہیں اور اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ یا تو فتح کر کے آئیں گے یا وہیں جان دے دیں گے (سودا)؎

صد برگ و جعفری و گل اشرفی نے اب
کیسریا بانا کر کے یہ باہم کیا اقرار

کیسہ ۔ (ف) بر وزن سیسہ) مذکر ۱۔ جیب۔ پاکٹ۔ تھیلی۔ خریطہ ۲۔ کھیسا۔

کیسہ بُر ۔ (ف) صفت۔ جیب کترا۔ اُچکا۔ دیکھو کھیسا۔

کیش ۔ (ف) مذکر۔ دین۔ مذہب ۲۔ عادت۔ خو ۳۔ وصف صفت ۴۔ طریقہ۔ روش ۵۔ تیرداں۔

کیش ۔ (انگ) مذکر۔ نقد۔ روپیہ۔ پیسا

کیش بک ۔ (انگ) مونث۔ روکڑ بہی

کیف ۔ (ع) ۱۔ کیونکر۔ کس طرح۔ اس معنی میں بفتح فا عربی میں مستعمل ہے ۲۔ بسکون فا (اصطلاح) وہ عرض جو تقسیم قبول نہ کرے جیسے سیاہی اور سپیدی۔ فارسی والے بھی حالت۔ نشہ و مستی بھی استعمال کرتے ہیں ۳۔ مذکر نشہ۔ سرور۔ (نسیم)؎

بے ہوشیاں نصیب ہیں سامعین کو
کیف شراب ناب مرے ہر سخن میں تھا

۴۔ کیفیت۔ (اوج)؎

دغا کی رائے تھی ہر طرح سے خلاف قیاس
رہا تھا دیر تلک دل پہ کیف بیم و ہراس

۵۔ کسی چیز کی کیفیت جس کی کمی بیشی کی تمیز صرف عقل سے تعلق رکھتی ہو۔ جیسے حرارت۔ برودت۔ مزا اور بو۔ رنگ۔ چیزوں کا اثر۔ انسان کا علم جہل وغیرہ۔

کیفی ۔ صفت۔ مخمور۔ سرشار۔ نشہ باز (ذوق)؎

میں وہ کیفی ہوں کہ پانی ہو تو بن جائے شراب
جوش کیفیت سے تیری خاک کے پیالے میں

کیف و کم ۔ (ع) کیف وہ عرض جو تقسیم قبول نہ کرے کم۔ وہ عرض جو بذات خود قابل تقسیم ہو اور اس کی مقدار وزن یا عدد پیمائش سے معلوم ہو) مذکر۔ کیسا اور کتنا۔

کیفیت ۔ (ع) حالت وضع جو کسی شے میں ہو۔ فارسی والے اس حالت کو بھی کہتے ہیں جو نشہ پینے سے حاصل ہو۔ بہ تشدید یا فصیح ہے۔ فارسیوں نے بہ تخفیف یا بھی استعمال کیا۔

(سنجر کا) ؎

مے کو زدست ساقی شکیں کلالہ نیست
در صد سبوش کیفیت یک پیالہ نیست

کیفیات جمع مونث مستعمل ہے۔ (فقرہ) بار بار آپکے حالات اور ضیطا وفات کی کیفیات پوچھا (اور سنا کیا) مونث ۱ حالت ماجرا۔ حقیقت (محسن) ؎

اس کی کیفیت اگر دیدۂ باطن میں آئے
خلد میں شربت دیدار حق اچھو ہوجاتے

بعض شعرا نے بغیر تشدید یائے دوم بھی کہا ہے۔ (داغ) ؎

کیفیت خاص ہے گویا مری مجبوری کی
حال جو یار کا ہنگام قسم ہوتا ہے

۲ رنگ ڈھنگ۔ (فقرہ) لڑکے کی عجیب کیفیت ہے ۳ شرح۔ تفصیل۔ (فقرہ) پوری کیفیت آج معلوم ہوئی ۴ لطف۔ بہار۔ رونق۔ (رشک) ؎

میکشو ماہ مبارک کی نہ پوچھو کیفیت

(شرف) ؎

کس کیفیت کی چاندنی کے وثوق تھی بہار
پڑتے تھے بس کے عطر میں اُن پر گلوں کے ہار

۵ لطف۔ مزہ۔ نشہ۔ (صبا) ؎

ہم مست ہیں ہر وقت کیفیت میں رہتے ہیں
کبھی ذرہ ہے بنری کا کبھی گھولا ہے افیوں کا

۶ رپورٹ۔ اکثر نقشوں میں ایک خانہ رکھتے ہیں جس میں کوئی خاص بات لکھتے ہیں۔ اور اُس خانہ کو خانہ کیفیت کہتے ہیں۔

کیفیت آنا۔ لطف آنا۔

کیفیت اٹھانا۔ لطف حاصل کرنا۔ (رشک) ؎

جو اہل زہد ہیں کیفیتیں اٹھاتے ہیں
مری زبان ہے ساغر مرا کلام شراب

کیفیت اٹھنا۔ لازم۔ لطف حاصل ہونا۔ (رند) ؎

ساقی پلا شراب جو کیفیتیں اُٹھیں
مجھ کو کبھی تو مہر وہ بت بے حجاب ہو

(شرف) ؎

ہمارے ساتھ وہ گلگر ونکھر کے آیا تھا
چمن کی کیفیت اُٹھتی جو ابر چھا جاتا

کیفیت جب ہے۔ لطف جب ہے (داغ) ؎

جب ہے کیفیت کہوں یوں اس کے ساتھ
نشہ وے جس طرح توام رہے

کیفیت دکھانا۔ لطف دکھانا۔ تماشا دکھانا۔ (اختر شاہ اودھ) ؎

جب بین میں یہ غزل بجائی
کیفیت تازہ اک دکھائی

کیفیت دینا۔ لطف دینا۔ (داغ) ؎

شراب عشق میں ہم نے عجب تاثیر دیکھی ہے
بگڑ کر یہ کہیں دیتی ہے کیفیت کہیں بن کر

کیفیت رکھنا۔ بامزہ ہونا۔ لطیف ہونا۔ (آتش) ؎

بوسے مے رکھتی ہے اس کے لب میں کیفیت
محتسب توڑ کے شیشے کو پشیماں ہوگا

کیفیت طلب کرنا۔ (قانون) استفسار کرنا۔ سرکاری طور پر دریافت کرنا۔

کیفیت کرنا۔ لطف دکھانا (شرف) ؎

کیفیت تو مرے غبار نے کی
جب ہوا سے اُڑا سحاب ہوا

کیفیت کھلنا۔ لطف ظاہر ہونا۔

کیفیت کی جگہ۔ لطف کی جگہ۔

کیفیت ٹوٹنا۔ مزہ کھونا۔ (آتش) ؎

زوال حسن میں تو لوٹ لینے دیجئے کیفیت
بہار آخر ہے چیتا ہے صہبائے گلگوں کا

کیفیت ملنا۔ مزہ ملنا۔ (آتش) ؎

یہ کیفیت اُسے ملتی ہے ہو جس کے مقدر میں
مے الفت نہ خم میں ہے نہ شیشے میں نہ ساغر میں

کیفیت میں رہنا۔ نشہ میں رہنا۔

کیفیتیں۔ کیفیت کی جمع

(داغ) ؎

اسپہ تو کرنا عمل تو دیکھتا کیفیتیں
قطرہ مے زاہدا تسبیح کا دانہ نہ تھا

کیفر - (ف) مذکر۔ بدی کا عوض۔ بُرے کام کا بدلا۔
کیفرِ کردار - (ف) مذکر۔ عمل بد کی پاداش (قلق) ؎

جو سر اٹھائیں عدو اس کے خاک میں مل جائیں
ہر ایک حال میں پائیں وہ کیفرِ کردار

کیفر کردار کو پہونچنا - کئے کی سزا پانا۔
کیک - (انگ) مذکر۔ ایک قسم کی انگریزی مٹھائی جو میدہ انڈا میوہ وغیرہ ڈال کر سانچے کے ذریعہ سے تنور میں پکائی جاتی ہے۔
کیکر - (ھ) مذکر۔ ببول، یہ لفظ لا سے ہندی سے بھی ہے۔
کیکری - (ھ) مونث ۱ ببول کا چھوٹا درخت ۲ ایک قسم کی سلائی جو کپڑے کو کتر کر کنگھے سے اس کے اندر بنلاتے چلے جاتے ہیں۔ چین کے مانند ہوتی ہے۔ یہ کیکر کی پھلی سے مشابہ ہوتی ہے۔
کیکری بنانا۔ کیکری کاڑھنا - کپڑے پر کنگرے بنانا۔
کیکڑا - (ھ) مذکر۔ ایک آبی کیڑے کا نام۔ سرطان۔
کیل - (ھ) مونث ۱ پیرنگ۔ لوہے کی کھونٹی (ٹھونکنا کے ساتھ) ۲ پیپ کا ڈورا جو مہاسوں یا پھوڑے پھنسی سے نکلتا ہے۔ (نکالنا۔ نکلنا کے ساتھ) (منیر) ؎

افشاں کے ذرہ جلد سے پیوستہ ہو گئے
کیا کوفت کلب ہے کام مہاسوں کی کیل میں

۳ لمبی کتری ہوئی چھالیا جو اکثر بند رہنے کے واسطے پان کی گلوری میں لگا دیتے ہیں (منیر) ؎

تیغی سے ہونٹ چلتے ہیں محرم کے وصف میں
مقراض لب میں کیل ہے انگیا کے پان کی

۴ ایک قسم کا زیور جس میں عورتیں ناک میں پہنتی ہیں اور جو لونگ کی صورت کی ہوتی ہے ۵ لوہے کی کیل، جو چکی میں لگی ہوتی ہے ۶ آم جو درخت کے آموں میں سب سے چھوٹا ہو۔
کیلا جانا - افسوں سے منہ بند کیا جانا۔ (رشک) ؎

چھوا کسی نے جو مل گئی ہے تو زہر چڑھ گیا وہ بھی سے
کبھی نہ کیلا گیا کسی سے وہ سانپ ہے زلفِ عنبریں کا

کیل کا کھٹکا نہیں - (لکھنؤ) کنایہ ہے اندیشۂ خفیف سے کسی شے کا ذرا خوف و اندیشہ نہیں (منیر) ؎

وہ مرا دل تھا کہ جس کو کیل کا کھٹکا نہ تھا
سو خلق سے تجھ پہ ٹھہرا نوک مژگاں واہ وا

(بحر) ؎

دُر دہن کے لئے خاتمی مناسب ہے
یہی ہے قفل نہیں جس میں کیل کا کھٹکا

کیل کانٹا - مذکر۔ ہتھیار۔ اوزار۔ اسلحہ۔ سامان (فقرہ) کیل کانٹے سے درست ہو کر فوج آگے بڑھی۔ وہ اپنے کیل کانٹے سے ہوشیار رہیں (شوق قدوائی) ؎

وہ دن اُڑ گئے ہو خبردار اب
رہو کیل کانٹے سے ہوشیار اب

۲ ایک قسم کا زیور
کیل گھر - مذکر۔ ذبح۔
کیل نکالنا - ۱ پھنسی یا مہاسے کو دبا کر اس کے اندر سے پیپ کا خشک مادہ نکالنا ۲ (عم) خوب ٹھیک بنانا۔ بہت مارنا پیٹنا۔
کیلنا - (ھ) ۱ منتر سے سانپ کو قابو میں کرنا تاکہ وہ نہ کاٹے (مجروح) ؎

خط آنے سے کبھی زلف کا سودا نہیں جاتا
کالا ترے کاٹے سے کبھی کیلا نہیں جاتا

۲ مکان کے کونوں میں عمل پڑھ کر کیلیں گاڑنا تاکہ وہاں آسیب یا جن پری کا اثر نہ ہو ۳ جادو یا منتر کے زور سے کسی شخص کو اپنے خلاف بولنے سے باز رکھنا۔ منہ بند کرنا ۴ عورتیں جس شخص کی زبان بند کرنا چاہتی ہیں۔ اس کا نام لے کر دروازے میں کیل ٹھونک دیتی ہیں۔ (ظفر) ؎

لے کے میرا نام در میں مت دبا آہن کی کیل
میں ہوں تیرا دوست ظالم تو زبانِ دشمن کی کیل

۵ کیلیں جڑنا۔ (فقرہ) مستری نے ٹھونک دی ہیں ایک دروازہ کیلا شہ کتا پیر) آنے جانے سے روک دینا۔
کیلا - (ھ) یا سے معروف) مذکر ۱ تیج لکڑی کی ۲ گوشت۔

خوار جانوروں کے وہ دونوں بڑے دانت جن کے ذریعہ سے وہ گوشت کاٹتے یا شکار پکڑتے ہیں۔

کیلا۔ (ھ۔ بروزن چلا) مذکر۔ ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام۔

کیلے کی گیل۔ کیلے کی گَوَد۔ کیلے کی پھلیوں کا گچھا۔ اول دہلی میں دوسرا لکھنؤ میں مستعمل ہے۔

کیلوس۔ (یونانی) مذکر۔ غذا کا معدے میں پہلا ہضم۔

کیلی۔ (ھ) مونث ۱ لکڑی کی کھونٹی۔ وہ کھونٹی جو کنواں چلانے والے جوت جوڑنے میں لاؤ کی رسّی اور جوتے کے درمیان لگا کر کنواں چلاتے ہیں ۲ لوہے کی لاٹھ ۳ وہ لوہے کی لاٹھ جو راجہ تھورا نے نجومیوں کے کہنے سے راجہ باسک کے سر پر گاڑی کی تھی (منیر)

ہے مانگ کہاں جعد تک یار کے سر پر
کیلی ہے یہ باسک سیہ مار کے سر پر

۴ کشتی کے ایک داؤں کا نام جو ٹانگوں میں ہاتھ ڈال کر کیا جاتا ہے (کرنا کے ساتھ) ۵ وہ کیل جو پہیے کے باہر نہ نکل جانے کے واسطے دھُرے کے سوراخ میں لگاتے ہیں۔

کیلی کا کھٹکا نہ ہونا۔ (دہلی) کیل کا کھٹکا نہیں۔

کیلی والا۔ کیلیا۔ (ھ) مذکر ۱ کنوئیں کے بل چلانے والا ۲ پانی کا چرس ڈالنے اور نکالنے والا۔

کیلیاں۔ ایک قسم کا گیت جو بشتر مالی گاتے ہیں۔ (قدر)

سماں بندھا ہے جگاتے ہیں کیلیاں مالی
کرپچھے کا ئیے طنبورہ رسیاں ہیں تار

کیمپ۔ دیکھو کمپ۔

کیمخت۔ (ف) مذکر۔ گدھے۔ گھوڑے یا گورخر کا چمڑا جس کو دانہ دار بنا کر زنگاری رنگ لیتے ہیں اور موسم برسات میں اس کی جوتیاں پہنتے ہیں۔

کیمختی۔ (ف) صفت۔ کیمخت کا بنا ہوا۔

کیمرا۔ (انگ) مذکر۔ عکس اتارنے کا آلہ۔

کیموس۔ (یونانی) مذکر۔ غذا کا معدے میں دوسرا ہضم جو کیلوس کے بعد ہوتا ہے۔

کیمیا۔ (یونانی۔ عربی میں بمعنی صنعت زرسازی ہے۔ فارسی میں بمعنی مکر و حیلہ بھی ہے۔ صوفیوں نے پیر و مرشد کامل کی نظر عشق کامل کے معانی میں بھی استعمال کیا ہے) مونث ۱ وہ علم جس میں مادّی چیزوں کی بہ ہیئت اجزائی بحث ہوتی ہے یعنی یہ چیز کس کس عنصر سے مرکب ہے یا فلاں فلاں عنصر سے کون کون چیزیں بن سکتی ہیں۔ جو علم اشیاء کی تاثیر سے متعلق ہو اس کو کیمیا اور جو اسما سے متعلق ہو وہ سیمیا ہے ۲ زرسازی کی صنعت ۳ (اردو) نہایت مفید۔ حصول مقصد کا ذریعہ (حالی)

کرو کچھ کر کرتا ہی کچھ کیمیا ہے
مثل ہے کہ کرنے کی سب بدیا ہے

۴ (کنایتہً) نایاب (منیر)

کیمیا ہے ایک دیوانوں میں
پختہ مغز عشق رہ گئے کچے

سٹری بہلول دانا کیا ہوا۔

کیمیا بنانا ۱ چاندی سونا بنانا ۲ مطلب حاصل کرنا۔ آسانی سے روزی حاصل کرنا۔

کیمیا بننا۔ لازم۔

کیمیا ساز۔ کیمیا گر۔ (ف۔ فارسی میں کیمیا گر بمعنی مکار فریبی بھی مستعمل ہے) صفت۔ کیمیا بنانے والا۔

کیمیا سازی۔ کیمیا گری۔ (ف) مونث۔ زرسازی۔

کیمیا سمجھنا۔ اکسیر جاننا۔ نہایت مفید اور سب سے اچھا خیال کرنا۔ (ذوق)

وہ ہم سے خاکساروں کو جب اپنا خاک پا سمجھے
ہم اپنی خاکساری اپنے حق میں کیمیا سمجھے

کیمیائے احمر۔ (ف) مونث۔ سُرخ گندھک جس سے تانبے کا سونا بناتے ہیں۔

کیں۔ (ف) مونث ۱ لغض۔ عداوت۔ بیر (مومن)

مری تعزیت میں نہ لا غیر کو
کہاں تک جفا پیشہ کیں ہو چکی

۲ فریب

کینچل ۔ کینچلی ۔ نون غنہ۔ ہندی میں بضم چہارم بھی ہے سنسکرت میں کنچلی ہے) مونث۔ سفید پتلی جھلی جو سانپ کے جسم کے اوپر ہوتی ہے (ناسخ) ؎

کینچلی موباف ہے اور اس کی چوٹی ہار ہے

۲ (عم)۔ (کنایۃً) پوشاک۔ لباس

کینچلی اُتارنا۔ کینچلی جھاڑنا۔

کینچلی بدلنا ! سانپ کا پرانا پوست چھوڑ کر نیا پوست لانا ۲ (ظرافت سے) پوشاک بدلنا۔ لباس بدلنا ۳ (کنایۃً) حالت پلٹنا۔ دوسرا رنگ اختیار کرنا۔

کینچلی بھرنا۔ مردار کینچلی کے جسم پر سے اُترنے کا زمانہ آنا۔ (سانپ کے لئے مستعمل ہے)

کینچلی جھاڑنا۔ کینچلی چھوڑنا

کینچلی ڈالنا۔ سانپ کا اپنے جسم سے پوست دور کرنا (منیر) ؎

کپڑا نہیں اور پیچ باقی ہیں منیر
گویا ناگن نے کینچلی جھاڑی ہے

کینچلی سی اُتر جانا۔ (کنایۃً) کسی پوشاک کا ڈھیلا ہونے کی وجہ سے آسانی سے اُتر جانا (شعور) ؎

ڈھیلی ہوئی قبا جو مرے جسم زار پر
بے قصد کینچلی کی طرح سے اُتر گئی

۲ خوبصورت نکل آنا۔

کینچلی کا لچکا۔ ایک قسم کا لچکا جب اسے کھینچتے ہیں تو سانپ کی کینچلی کی طرح لمبا ہو جاتا ہے۔

کینچلی میں آنا۔ سانپ کا نئی کینچلی بدلنے کو ہونا۔ مراد کینچلی کے جسم پر سے اُترنے کا زمانہ آتا ہے۔ سانپ جب کینچلی میں بھرتا ہے تو نہایت بدزیب اور سست ہو جاتا ہے بلکہ اسے نظر بھی کم آنے لگتا ہے۔ کیونکہ جھلی پھول کر اس کی آنکھوں کو دھندلا کر دیتی ہے۔

کینچوا ۔ دیکھو کیچوا۔

کینڈا ۔ (ھ + نون غنہ) مذکر۔ نمونہ۔ پیمانہ۔ ڈول۔ ڈھنگ (فقرہ) ان کا مزاج بھی عجیب کینڈے کا ہے گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ۔

کینڈا کرنا۔ تخمینہ لگانا۔ سرسری پیمائش کرنا۔

کینڈا لینا۔ خاکہ اُتارنا۔

کینہ ۔ (ف + بر وزن سینہ) مذکر۔ بغض۔ عداوت کپٹ

کینہ پرور۔ کینہ خواہ ۔ (ف) صفت۔ صاحب غضب و غصہ۔ کینہ رکھنے والا۔

کینہ توز ۔ (ف) صفت۔ دل میں بغض رکھنے والا۔ بدلہ لینے والا۔

کینہ رکھنا۔ کپٹ رکھنا۔

کینہ ور ۔ (ف) صفت کینہ رکھنے والا۔ دیکھو کیس۔

کینیا ۔ (اردو) صفت (لکھنؤ) مکار اور خود غرض آدمی۔ فریبیا۔

کیوان ۔ (ف) کے۔ بزرگ۔ وان۔ مانند مذکر۔ زحل جو بہت بلند ستارہ ساتویں آسمان پر ہے۔ مجازاً ساتواں آسمان۔

کیوٹی ۔ (ھ) مونث۔ ملی ہوئی دالیں۔

کیوڑا ۔ (ھ) مذکر ! ایک درخت اور اس کے پھول کا نام پھول نہایت خوشبودار ہوتا ہے (محسن) ؎

کیوڑا گلزار پُر فضا میں
غوث الثقلین اولیا میں

۲ کیوڑے کا عرق۔ (رشک) ؎

عطر عنبر کا نکالا جو کبھی کنگھی کی
کپڑے بدلے جو کسی روز تو کیوڑا کھینچا

کیوڑے کی گلی۔ (دہلی) کیوڑی کا پھول۔

کیوٹی دال ۔ (دہلی) مونث۔ کیوٹی۔

کیوں ۔ (ھ) ! کلمہ استفہام کس سبب سے کس لئے (فقرہ) وہ کلکتہ کیوں گئے ۲ تاکید کے لئے (رمنا) ؎

ہو گیا آب دم تیغ سے بسمل ٹھنڈا
کیوں ہوا اب تو کلیجا ترا قاتل ٹھنڈا

کیوں اندھا نیوتا کیوں دو بلائے۔ ایسے شخص کو بلاؤ گے۔ تو ایک کے ساتھ دو آئیں گے کیونکہ اندھا دوسرے شخص کی مدد کے بغیر نہیں آسکتا ہے۔ مثل۔ اپنی بیوقوفی سے دُگنا نقصان اُٹھانے کی جگہ بولتے ہیں۔

کیوں بلے کیوں رے۔ تحقیر کے لئے کیوں جی کیوں صاحب کی جگہ مستعمل ہے۔

کیوں جی۔ کیوں صاحب۔ کیوں کی جگہ مستعمل ہے۔ (داغ) ؎

دو دن ہی میں مزاج تمہارا بدل گیا
کیوں جی یہی قرار ہوا تھا نباہ کا

کیوں سیر۔ (دہلی) عو کس بات کو کہتے سیر (رنگین) ؎

تیری آج لائی جو ہے کیا چین پنکا تو
تو دیتی ہے کیوں سیر کا چین

کیونکر۔ کیونکہ کس طرح کس دلیل سے (مومن) ؎

خدایا ہاتھ اٹھاؤں عرض مطلب سے بھلا کیونکر

کس ڈھنگ سے (فقرہ) سمجھ میں نہیں آتا ہے یہ کام کیونکر شروع کیا جائے ۲ دیکھو کیونکہ۔

کیونکر عرض کروں۔ عرض نہیں کر سکتا (توبۃ النصوح) دعا کے باب میں غلط بات کیونکر عرض کروں۔

کیونکر ہو۔ (دہلی) کیا سامان ہو۔ کیا تدبیر ہو کیسے ہو کیا کیفیت ہو (غالب) ؎

اُلجھتے ہو تم اگر دیکھتے ہو آئینہ
جو تم سے شہر میں ہوں ایک دو تو کیونکر ہو

کیونکہ۔ (دہلی) اس لئے کہ۔ اس بات پر کہ۔ لکھنؤ میں اس جگہ کیونکر بولتے ہیں۔ (مومن) ؎

کیونکہ امید وفا سے ہوتی تسلی دل کو
فکر ہے یہ کہ وہ وعدے سے پشیماں ہوگا

۲ اس وجہ سے کہ۔ (فقرہ) آپ کی بات صحیح نہیں ہے کیونکہ میں نے تحقیقات کی۔

کیوں کیسی کہی۔ کیسی انوکھی بات کہی۔ کی جگہ۔ (داغ) ؎

غیر سے ناشاد کیوں کیسی کہی
چاہتا ہوں داد کیوں کیسی کہی

کیوں گوبر کا پیٹ پھڑواتا ہے۔ پوشیدہ عیوب کیوں ظاہر کراتا ہے۔

کیوں مرے جاتے ہو۔ کیوں گھبرائے جاتے ہو۔ جلدی کیا ہے۔ (داغ) ؎

وصل کے باب میں کی عرض تو ہنس کر بولے
کیوں مرے جاتے ہو ہو جائے گا ہو جائے گا

کیوں مغز کھاتا ہے۔ چپ رہو۔ بک بک نہ کر کی جگہ مستعمل ہے۔

کیوں نہ ہو۔ تحسین و آفرین کا کلمہ۔ سبحان اللہ۔ کیا کہنا ؎

کون سی طرز سخن ہے جو اسے آتی نہیں
کیوں نہ ہو شاگرد ہے ناسخ ہر اک استاد کا

۲ بیشک۔ ضرور۔ (فقرہ) کیوں نہ ہو آپ بڑے باپ کے بیٹے ہیں ۳ خواہ وہی ہو۔ چاہے وہی ہو کی جگہ (غالب) ؎

وارستہ اس سے ہیں کہ محبت ہی کیوں نہ ہو
کیجئے ہمارے ساتھ عداوت ہی کیوں نہ ہو

کیوں نہیں! کلام منفی کے جواب میں آتا ہے جس میں استفہام ہو (فقرہ) خدا نے ارواح سے فرمایا کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں تو سب نے جواب دیا کیوں نہیں یعنی کیوں نہیں سے خدا کے پروردگار نہ ہونے سے انکار یعنی پروردگار ہونے کا اقرار کیا گیا ہے ۲ یہ لفظ عام طور پر کبھی استفہام کے جواب میں آتا ہے خواہ کلام منفی ہو یا مثبت (فقرے) کیا تم سیر کو نہیں چلو گے؟ جواب کیوں نہیں۔ آپ بھی چلئے گا؟ جواب کیوں نہیں ۳ سوال کی حالت میں لہجہ کا فرق ہو جاتا ہے تو کیوں پر زور دے کر بولتے ہیں۔ اس صورت میں ضرور بالضرور کے معانی دیتا ہے۔

کیوں ہم نہ کہتے تھے۔ آخر وہی بات ہوئی جو ہم کہتے تھے۔ (غالب) ؎

بس اب بگڑنے پہ کیا شرمندگی جانے دو مل جاؤ
قسم لو ہم سے گر یہ بھی کہیں کیوں ہم نہ کہتے تھے

بعونہ تعالیٰ شانہ

نور اللغات

جسکا تاریخی نام اردو کا نادر لغت ہے

۱۹۱۷ء

حصۂ چہارم

(ک-ی)

حلقۂ اشاعت لکھنؤ

کیوں

آئیں گے کیونکہ اندھا دوسرے شخص کی مدد کے بغیر نہیں آسکتا ہے۔ مثل ہے اپنی بیوقوفی سے دُگنا نقصان اُٹھانے کی جگہ بولتے ہیں۔ کیوں بے کیوں رہے۔ تحقیر کے لئے کیوں جی۔ کیوں صاحب کی جگہ مستعمل ہے کیوں جی۔ کیوں صاحب۔ کیوں کی جگہ مستعمل ہے۔ (داغ) دو دن ہی میں مزاج تمھارا بدل گیا۔ کیوں جی یہی قرار ہوا تھا نباہ کا کیوں سپر (دہلی۔ عو) کس بھاؤ۔ کتنے سیر۔ (رنگیں) بڑی آج لائی جو ہی بیر کا چھن چکاؤ تو دیتی ہے کیوں سیر کا چھن۔ کیونکر ہے کس طرح۔ کس دلیل سے (مومن) خدا یا ہاتھ اُٹھاؤں عرض مطلب سے بھلا کیونکر ہے کس ڈھنگ سے (فقرہ) سمجھ میں نہیں آتا ہے یہ کام کیونکر شروع کیا جائے ہے دیکھو کیونکہ۔ کیونکر عرض کروں۔ عرض نہیں کر سکتا۔ (توبۃ النصوح) دعا کے بارے میں غلط بات کیونکر عرض کروں کیونکر ہو۔ (دہلی) کیا سامان ہو۔ کیا تدبیر ہو۔ کیسے ہو۔ کیا کیفیت ہو۔ (غالب) البتہ ہم تم اگر دیکھتے ہو بیشتر آج سے شہر میں وہ ایک ہیں تو کیونکر ہو۔ کیونکہ (دہلی) اس لئے کہ۔ اس طرح پر کہ۔ لکھنؤ میں اس جگہ کیونکر بولتے ہیں۔ (مومن) کیونکہ امید وفا سے ہو تسلی لکھو شکر ہے یہ کہ وہ وعدہ سے پشیماں ہوگا۔ سوچ سے کہ (فقرہ) آپ کی بات صحیح نہیں ہے کیونکہ میں نے تحقیقات کی۔ کیوں کیسی کہی۔ کیسی انوکھی بات کہی۔ کی جگہ (داغ) غیر ہے۔ ناشاد کیوں کیسی کہی۔ چاہتا ہوں داد کیوں کیسی۔ کیوں کر کا پیٹ پھڑوانا ہے۔ پوشیدہ عیب کیوں ظاہر کراتا ہے۔ کیوں مرے جاتے ہو۔ کیوں گھبرائے جاتے ہو۔ جلدی کیا ہے۔ (داغ) وصل کے باب میں کی عرض تو ہنس کر بولے کیوں مرے جاتے ہو ہو جائے گا ہو جائیگا۔ کیوں منہ کھلاتا ہے۔ جیب ہے۔ بک نہ کی جگہ مستعمل ہے۔ کیوں نہ تحسین آفریں کا کلمہ سبحان اللہ کیا کہنا سے کو نظر زیر ہے جو اُسے آتی نہیں۔ کیوں نہ ہو شاگرد ہے راسخ ہے اک استاد کا ہے بیشک ضرور۔ (فقرہ) کیوں نہ ہو آپ بڑے باپ کے بیٹے ہیں ہے خواہ دہی ہو۔ چاہے وہی ہو کی جگہ۔ (غالب) وارستہ اس سے ہیں کہ محبت ہی کیوں نہ ہو۔ کیجئے ہمارے ساتھ عداوت ہی کیوں نہ ہو۔ کیوں نہیں (کلام منفی کے جواب میں آتا ہے جس میں استفہام ہو۔ (فقرہ) خدا نے ارواح سے فرمایا کیا میں تمھارا پروردگار نہیں ہوں اُنھوں نے جواب دیا کیوں نہیں۔ یعنی کیوں نہیں سے خود کے پروردگار نہ ہونے سے انکار یعنی پروردگار ہونے کا اقرار کیا گیا ہے ہے یہ لفظ عام طور پر بھی استفہام کے جواب میں آتا ہے خواہ کلام منفی ہو یا مثبت۔ (فقرہ) کیا تم سیر کو نہیں چلوگے؟ جواب کیوں نہیں آپ بھی چلئے گا؟ (جواب کیوں نہیں ہے سوال کی حالت میں لہجہ کا فرق ہوتا ہے تو کیوں پر زور دیکر بولتے ہیں۔ اس صورت میں ضرور۔ بالضرور کے معانی دیتا ہے۔ کیوں ہم نہ کہتے تھے۔ آخر وہی بات ہوئی جو ہم کہتے تھے (غالب) بس اب بگڑے پہ کیا شرمندگی جانے دو ملجاؤ۔ قسم لو ہم سے گر یہ بھی کہیں کیوں ہم نہ کہتے تھے۔

گ

گ

مذکر۔ اس کو کاف فارسی۔ کاف عجمی کہتے ہیں۔ ابجد کے حساب سے اسکے عدد بھی ک کی طرح ۲۰ فرض کئے گئے ہیں۔ یہ حرف فارسی کے لئے مخصوص ہے۔ عربی میں نہیں آتا۔

گ - ۱

گا ۔ (ھ) مذکر۔ یہ کلمہ استقبال کے صیغوں کے آخر میں آتا ہو جیسے آئیگا۔ پائیگا۔ مونث کے لئے گی ؛ کبھی آخر میں بعض کلمات کے آکر فائدہ نسبت کے معنی کا دیتا ہو۔ جیسے اڑنگا۔

گاب ۔ (ھ) مذکر۔ گودا۔ مغز۔ گابا۔ (ھ) (دکن) دیکھو گابھا۔ نمبر ۱۔ گابھ ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ! حیوانات کا حمل۔ (ڈالنا۔ گرنا کے ساتھ) ! کچی فصل۔ کم پختہ غلہ۔ گابھ ڈالنا۔ حیوانات کا خام حمل گرانا ! رعب داب کا کنایہ۔ (فقرہ) وہ اس حوصلہ کی بیوی تھی کہ اس کے سامنے گابھنی گابھ ڈالتی تھی۔

گابھا ۔ (ھ) مذکر ! پیڑ کا نیا پتّا ! لکڑی کا گودا ! کھڑی کھیتی۔ کچّا اناج ! پرانی روئی ! درخت کے پوست کا تازہ حصّہ عموماً کیلے کے پوست کا تازہ حصّہ خصوصاً ! درخت کے اندر کا نرم حصّہ مغز۔ گابھن ۔ (ھ۔ بروزن آہن) مونث ! حیوان جسکے پیٹ میں بچہ ہو ! (عم) حاملہ عورت۔ (نوٹ) دہلی میں گیابھن کہتے ہیں

گابھنی گابھ ڈالتی ہو ۔ (عو) نہایت رعب اور دبدبہ ہے۔ خوف اور رعب کے مارے حاملہ عورتوں کے حمل ساقط ہوئے جاتے ہیں۔ (فقرہ) خرد افروز لکھی پڑھی ایک بڑی سلیقے حوصلہ اور سلیقہ کی بیوی تھی جس کے سامنے گابھنی گابھ ڈالتی۔

گابھی ۔ (ھ) مونث۔ ناؤ اور جہاز کا ایک پردہ جو بادبان کی قسم سے ہوتا ہو۔

گات ۔ (س) مونث۔ (عو) ! ہیئت مجموعی عورت کی دونوں چھاتیوں کی۔ (جرأت) مجھ میں جرأت ہو بھلا دست درازی کی کہاں۔ دیکھ کر مجھکو چھپا لیتے ہو تم گات عبث ! وضع۔ اسلوب جسم کی خوشنمائی محبوبہ کی خوشنمائی۔ معشوق کی پھبن۔ (ناسخ) نہ تری بات بری ہے نہ تری گات بری۔ نظر آئی نہ مجھے تیری کوئی بات بری۔ (نکالنا کے ساتھ)۔ (رشک) اے جان دو عالم تری ایجاد کے صدقے صورت نئی پائی تو نئی گات نکالی ! عورت کا اوپر کا دھڑ۔ جسم۔ بدن ؛ گات ابھرنا۔ عورت کے بالغ ہونے پر چھاتیاں ابھرنا۔ (قدر) کیا کڑی گات تری ابھری ہو اللہ اللہ۔ اس سے ثابت ہو کہ ہر سخت ترا دل اے شوخ۔ گات انگنا۔ چھاتیاں ابھرنا۔ عورت کے بالغ ہونے کی علامت ظاہر ہونا۔ گات سے ہونا (عو۔ ہندو) حاملہ ہونا

گاتی ۔ (ھ) مونث۔ عورتیں چادر یا دوپٹے کو دونوں کاندھوں پر ڈال کر سینہ پر باندھ لیتی اور اس کو گاتی کہتی ہیں۔ (باندھنا لگانا کے ساتھ) سینے کو آتش شیدا کے گاتی باندھکر۔ دلربائی ختم کی اس جانجاں میں گات نے۔ (سحر) انگلائے ہوئے نور کی گاتیاں۔ تنگ سینے ابھری ہوئی چھاتیاں۔

گاتے گاتے آدمی کلاونت ہو جاتا ہو ۔ مثل۔ کام کرتے کرتے آدمی تجربہ کار ہو جاتا ہو۔ سیکھتے سیکھتے انسان ماہر ہو جاتا ہو۔

گاج ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ! بجلی۔ برق۔ گرج ! غضب۔ قہر۔ غصہ۔ گاج گرے۔ کوسنا۔ خدا کا قہر نازل ہو۔ (شوق قدوائی) ڈھٹائی تو دیکھو کہ آئی نہ لاج۔ ڈسیں سانپ اسکو گرے اسپہ گاج۔ گاجنا۔ (ھ) ۔ (ہندو۔ عم) گرجنا۔ خوش ہونا۔

گاجا باجا ۔ مذکر۔ قسم قسم کے باجوں کی آواز۔ بیشتر باجا گاجا مستعمل ہے

گاجر ۔ (ھ) مونث۔ ایک مشہور ترکاری کا نام جو اکثر کچی اور کبھی پکا کر بھی کھاتے ہیں۔ گاجر مولی ۔ دو ترکاریوں کے نام ہیں۔ (مجازاً) بیقدر۔ بیوقعت۔ گاجر مولی سمجھنا۔ کم قیمت خیال کرنا۔ بیقدر جاننا

گاچ ۔ (ھ) مونث۔ جالی کی طرح کا ایک قسم کا مہین کپڑا۔

گاڑھا	گاد

(جان صاحب) کٹوری گاج کی پہنے ہو جو گوئیاں کہوں بھبتی ! ناروں پر
لگا یا آن کر مکڑی نے جالا ہی۔
گاد۔ (ھ) مونث ! تلچھٹ ! تیل کے نیچے بیٹھی ہوئی گرد۔ نیچے کا
گندلا اور گاڑھا تیل۔ گاد بیٹھنا۔ تلچھٹ نیچے بیٹھ جانا۔
گادا۔ (ھ) مذکر ! خام گیہوں اور جو کا بھنا ہوا غلّہ ! گیہوں اور جو
وغیرہ جو خوشہ میں قریب پختگی کے ہوگئے ہوں۔
گادُنا۔ (ھ)۔ (ہندو) دبانا۔ ٹھونسنا۔
گار۔ (ف) ترکیب کے ساتھ آخر میں مستعمل ہی ! کرنیوالا۔ صاحب
جیسے گنہگار، ستمگار ! سبب جیسے یادگار ! لائق۔ جیسے رستگار (رہائی
پانے کے لائق)
گارا۔ (ھ) مذکر ! گوندھی ہوئی مٹی جس سے اینٹیں چنتے ہیں ! ایک
راگنی کا نام۔ گارا بنانا۔ گارا کرنا۔ مٹی گوندھنا۔ مٹی میں پانی ملانا
گارا گانا۔ (کنایۃً) لمبی چوڑی کہانی کہنا۔
گارڈ۔ (انگ۔ گارڈ) مذکر ! پہرے والا۔ پہرا۔ سپاہیوں کی
جماعت ! ریل گاڑی کا نگہبان جو سب سے اخیر کی گاڑی میں سوار
ہوتا ہی۔
گارڈن پارٹی۔ (انگ) مونث۔ وہ دعوت جو کسی باغ میں ہو اور
اس میں پھلوں اور چائے کا بھی اہتمام ہو۔
گارجین۔ (انگ) مذکر۔ وہ شخص جو نابالغ کی ذات یا اس کی جائداد
یا دونوں کا محافظ ہو۔
گاڑا۔ (س) مذکر۔ بندوق کی گولی۔ (فقرہ) دو گاڑا بھرا ہوا ہی ! کمین گاہ۔ گھات کا مکان۔ پوشیدہ جگہ۔ چھپنے کا موقع۔ وہ
لوگ جو کمین گاہ میں بیٹھیں۔ گاڑا بٹھانا۔ گاڑے بٹھانا۔ پوشیدہ
جگہ کسی کی تاک میں بٹھانا۔ گاڑا بیٹھنا۔ گاڑے بیٹھنا۔ لازم ہے
گھات لگانا۔ شکاریوں کا گھات میں بیٹھنا ! چوروں ڈاکوؤں یا
دشمن کی گھات میں بیٹھنا۔
گاڑنا۔ (ھ) ٹھونکنا جیسے کیل گاڑنا۔ میخ گاڑنا ! ہر چیز کا زمین
میں دفن کرنا عموماً اور انسان کے مُردے کا خصوصاً۔ گاڑنا تو بنا
دفن کرنا۔ (امیر) تردّد کیوں ہی یاروں کو کہاں گاڑیں کہاں
تو ہیں۔ جہاں وہ پاؤں رکھدی ہی ٹھکانا مرے مدفن کا۔
گاڑھ۔ (ھ) مونث۔ (عو) مصیبت۔ مشکل۔ دشواری۔ گاڑھ
پڑنا۔ مصیبت یا مشکل پیش آنا۔ کوئی مشکل پڑنا۔
گاڑھا۔ (ھ) ! صفت مذکر۔ مونث کے لئے گاڑھی ! موٹا۔
گھنا کپڑا ! پتلا کا ضد۔ جیسے گاڑھا دودھ ! چالاک ! جنبوٹا
یگانہ یار (جان صاحب) نہیں سکھ کو سمجھ گاڑھا یار آزمودی اسکی چھل بل ہیں
ہ مذکر۔ کھدّر۔ ایک قسم کا موٹا کپڑا ! لڑائی کا مست ! قمی۔
گاڑھا پردہ۔ مذکر۔ (ظفر) پردہ جو بناوٹ سے کیا جاے
(قدر) خوب نو پردوں میں افلاک کے رہنا سیکھا۔ سامنے
آئیے اللہ رے گاڑھا پردہ۔ گاڑھا پسینہ۔ مذکر۔ (کنایۃً)
محنت و مشقت۔ گاڑھا دھوتر۔ مذکر۔ معمولی موٹا کپڑا۔
گاڑھا وقت۔ (عو) مشکل اور مصیبت کا زمانہ۔ گاڑھی چھننا
(ہندو) بھنگ کا خوب گاڑھا چھانا جانا ! (کنایۃً)
آپس میں میل جول ہونا۔ آپس میں کمال محبت ہونا۔ (اختر)
ساقی مے اور رندوں سے گاڑھی چھنا کرے۔ جام و ترد جا
نہ رہے لعل لب سے واڑ ! بے تکلفی اور اتفاق ہے ! ایک دوسرے
کو سخت سست کہنا ! بھنگ پی کر خوب نشہ میں ہونا اور

اول فول بکنا۔ (قلق) گہ بگڑتی ہے گاہ بنتی ہے۔ نشہ بازوں میں گاڑھی چھنتی ہے۔ گاڑھی دوستی۔ مونث۔ بہت میل جول۔
گاڑھی کمائی۔ مونث وہ مال جو کمال محنت و مشقت سے حاصل ہو
گاڑھے پسینے کا پیسا اور محنت۔ مشقت کی کمائی
گاڑی۔ (ھ) مونث ۱؎ اسباب لادنے یا سواریاں لیجانے کی
گاڑی۔ اسباب لیجانیکا آلہ جو پہیوں پر چلتا ہے جیسے بگھی
چھکڑا۔ بہلی۔ رتھ۔ تانگا۔ ٹمٹم وغیرہ ۲؎ ریل گاڑی۔ گاڑیبان
گاڑی وان۔ مذکر۔ کوچبان۔ گاڑی چلانے والا ریل گاڑی
چلانے والے کیلئے مستعمل نہیں ہے۔ گاڑی بھر آشنائی نہ بچو بھر ناتا
مثل۔ وقت پڑے پر رشتہ داری کام آتی ہے۔ اور میل جول
والے لحاظ نہیں کرتے۔ گاڑی بھر راستہ۔ اتنا راستہ جسمیں
سے گاڑی نکل جائے۔ تھوڑا سا راستہ۔ گاڑی جوتنا۔ گاڑی
میں گھوڑا یا بیل جوتنا ۲؎ کرایہ پر گاڑی چلانا۔ گاڑی چلانا۔
گاڑی ہانکنا۔ کوچبانی کرنا ۲؎ کرایہ پر گاڑی چلانا۔ گاڑی
چھوٹنا۔ ریل کا کسی اسٹیشن سے روانہ ہو جانا ۲؎ کسی مسافر کے
پہنچنے سے پیشتر ریل گاڑی کا چھوٹ جانا۔ گاڑی خانہ۔ مذکر
گاڑی رکھنے کا مکان۔ گاڑی دیکھکر پاؤں پھولتے ہیں۔ مثل
جب کوئی شخص اپنا کچھ بھی زور نہ لگائے اور ہمت نہ کرے اور دوسرں
کے سہارے پر بیٹھے اس کی نسبت بولتے ہیں۔ گاڑی سا ڈیل
گھل جانا (عو) موٹے آدمی کا دبلا ہو جانا۔ (عروج لکھنوی) کوئی
کمتی ملتی کیا ہوا یہ سبب۔ ایں یہ گاڑی سا ڈیل گھل گیا سب۔
گاڑی کاٹنا متعدی۔ گاڑی کٹنا۔ لازم ۱؎ گاڑی سے مال چرایا
جانا ۲؎ ریل گاڑیوں میں سے ایک گاڑی کا علیحدہ کیا جانا۔ گاڑی

کھینچنا۔ (کنایۃً) کنبہ کا بوجھ یا کسی کام کی ذمہ داری اپنے سر لینا
گاڑی ہانکنا۔ گاڑی کے بیلوں کو چلانا۔
گازر۔ (ف۔ املا ذال سے غلط ہے۔) مذکر۔ دھوبی۔
گاس۔ (انگ) مونث ہوا۔ روشنی دینے والا دھواں جو اکثر
جڑیوں سے پیدا ہوتا ہے۔ ہر سیال شے مثل ہوا کے جو اپنا حجم اور
شکل دونوں بدل سکے گاس کہلاتی ہے۔ جیسے آکسیجن نائٹروجن وغیرہ
گاف۔ (ف) مذکر۔ ایک حرف کا نام ۲؎ بیہودہ جھوٹی باتیں۔ بکواس
حد سے زیادہ بڑھ جانا۔
گاگر۔ (ھ) مونث ۱؎ پانی رکھنے کا مٹی کا ظرف ۲؎ وہ ظرف مٹی کا
جسمیں شربت رکھکر اور اوپر سے سرخ کپڑا باندھکر پھول کے
ہار ڈالتے اور مزاروں پر چڑھاتے ہیں۔ (رشاد) چڑھی جو عرس
میں کچے گھڑے کی صوفی کو۔ بنائی ڈھونڈکے گاگر شراب کی مٹکی۔
گال۔ (ھ) مذکر۔ رخسار۔ گال بجانا۔ (کنایۃً) ۱؎ بیہودہ بکنا۔
ڈینگ مارنا۔ شیخی بگھارنا ۲؎ منھ سے بُم بُم کی آواز نکالنا۔ گال پچک
جانا۔ گال ٹک جانا۔ گال پچک جانا۔ گالوں کا بیٹھ جانا۔ دُبلا
ہو جانا۔ گال پر گال چڑھ جانا۔ گال پر گال چڑھنا۔ گالوں کا
پھول جانا مٹاپے سے۔ بہت موٹا ہونا۔ گال پھلانا ۱؎ اصلی معنی
میں گالوں میں ہوا بھر کر اونچا کرنا ۲؎ (کنایۃً) رنجیدہ ہونا۔ غصہ کرنا
کی جگہ۔ (انشا) مشک کی طرح سے گال اپنے پھلاتا کیوں ہے ارے
او سقے کے لونڈے تو نہ پانی چھلکا۔ گال توڑنا۔ گال کاٹنا ۱؎ رخسار
پر دانت مارنا۔ گال پر چٹکی لینا۔ زور سے بوسہ لینا کہ گال کٹ
جائے (نظیر) یہ تنگ گھیٹے ہے تو وہ کھینچے پکڑ بال۔ وہ ہاتھ مروڑے
ہے تو یہ لونڈو پکڑ گال ۲؎ (کنایۃً) نقصان پہونچانا۔ گال سُجانا۔ (کنایۃً)

گال

غصہ میں ہونا - روٹھ جانا - اب اس جگہ منہ پُھلانا بول چال میں زیادہ ہے - گال والا جیتے مال والا ہارے - (مثل) زباں دراز کے آگے بھلے آدمی کو خاموش رہنا بہتر ہے - جھوٹا آدمی سچے کو جھٹلا لیتا ہے - گالوں میں چاول بھرے ہیں - (ع و) کوئی شخص طعن و طنز سے تقریر کرتا یا ڈینگ کی لیتا ہے تو کہتے ہیں گالوں میں چاول بھرے ہیں - (جان صاحب) وہ ایک دن تھا کہ میرے آگے فرشتوں کی بھی نہ دال گلتی - بھرے ہیں گالوں میں اب تو چاول کرے ہے باتیں چبا چبا کر -

گالا - (فارسی میں گالہ) مذکر - دُھنکی ہوئی اور صاف کی ہوئی روئی کی ایک قلیل مقدار جس کا گولہ سا بنا لیتے ہیں - گالا سا صفت روئی کے مانند ملائم - نہایت سفید - گالے ڈھو میں پتھر تریں مثل اس کا استعمال دو محل پر ہوتا ہے - جب جھوٹا آدمی سچا اور سچا جھوٹا ہو جائے یا ایمان والے کا نقصان اور بے ایمان کا فائدہ ہو - جیسا کمینہ کی عزت اور شریف کی ذلت ہو - گالے کرنا - گالے بنانا - دُھنکی اور صاف کی ہوئی روئی کے گولے بنانا -

گالی - (ھ) مونث - دشنام - بدزبانی - ہندوستان میں کمسن اور جوان کو ماں بہن کی گالی - بوڑھے کو بیٹی کی گالی دیتے ہیں - وہ پتھر کا پیالہ یا ظرف جس کو زمین میں گاڑتے اور اس میں کوئی چیز رکھکر موسل سے کوٹتے ہیں - گالی چڑھ جانا - ایسا کوئی کلمہ کہنا جس سے کوئی فرضی رشتہ قایم ہوتا ہو - (فقرہ) یہاں تو ابھی منگنی تک نہیں ہوئی پھر ناحق حضور ان بچاری کو ساس کہکر ابھی سے گالی چڑھاتے ہیں - گالی دینا - دشنام دینا - گالی سُنانا - گالی دینا اس جگہ بیشتر گالیاں مستعمل ہے - گالی سنوانا - گالی سنانا کا متعدی

گالیاں

(شعور) اعجاز مسیحائی سے مجھکو نہیں انکار - گالی لب سوفار سے سنواتے ہو ناحق - گالی گفتا - گالی گلوچ - مذکر - باہمی دشنام دہی - زباں درازی (کرنا کے ساتھ) گالی ملنا - گالی دیجانا - صورت تو فائدہ کی بتا کوئی (شعور) - گالی بھی جب ملی نہ حسین و جمیل سے - گالی نہیں - کچھ بُرا نہیں - معیوب نہیں - ناگوار ہونے کے قابل بات نہیں - (رشک) گالی نہیں ہے عطر لگانا سہاگ کا - جو چاہیے سنائیے مجھکو سہاگ میں - گالیاں - مونث - گالی کی جمع - وہ گالیاں جو بیاہ میں سمدھیانے والوں کو دیجاتی ہیں - (میر حسن) کہیں چٹکیاں اور کہیں تالیاں - کہیں قہقہے اور کہیں گالیاں - گالیاں بکنا - فحش باتیں بکنا - گالیاں دینا - بدزبانی کرنا - برا بھلا کہنا - (آتش) - بوسۂ لب مانگنے پر گالیاں دیتا ہے یار - زہر ملتا ہے اُسے جس کو شکر کی ہے غرض - گالیاں پانا - برا بھلا سننا - (شعور) گالیاں پائیں جو داب لے اُن کے پاؤں - مجھکو خلعت ملا گیا خدمت ہوئی - گالیاں پڑنا - گالیاں دیجانا - (جلیل) کہتے ہیں وصل میں تم جھپٹتے ہی جاتے ہو جیسے - گالیاں کچھ ابھی پڑ جائیں تو کیا بات رہے - گالیاں سر کر سنانا - دیکھو سر کرنا - (جان صاحب) گھن آئے گئے کو دن کو جن گالیوں سے جی - سرکے سنائیں سوت وہ آکر ہمارے پاس - گالیاں سننا - برا بھلا کہنا - گالیاں دینا - (داغ) جو گزرتی ہے مرے دم پہ نہ پوچھو مجھ سے - گالیاں عشق و محبت کو سناؤں تو کہوں - گالیاں سُہالیاں - مونث - معشوقوں یا پیاروں کی گالیاں جو اچھی معلوم ہوں - گالیاں کھانا - دشنام سُننا - (غالب) کتنے شیریں ہیں تیرے لب کہ رقیب - گالیاں کھا کے بدمزہ نہوا - گالیاں گڑھ گڑھ کے دینا - نئی نئی گالیاں دینا - (غمور) تیر اُلفت کھینچکر سودا

گالیاں

ہوا بہزاد کو۔ طوق پہنا گالیاں گرہ گرہ کے دیں حداد کو۔ گالیاں ملنا۔ گالیاں پڑنا۔ (آتش) بوسہ طلب کروں تو مجھے گالیاں ملیں گالیوں پر اتر آنا۔ گالیوں پر چھوٹنا۔ بُرا بھلا کہنے لگ جانا۔ (داغ) مجھے تم دیکھتے ہی گالیوں پر کیوں اتر آئے۔ بھرے بیٹھے تھے کیا خفا ہیں یہ بھر مار کیسی ہے۔ (بحر) کیا مزہ ہو جو ابھی گالیوں پر ہم چھوٹیں۔ ہم کو جو گھور رہے الٹی کرے دیر سے چھوٹیں گالیوں پر زبان کھولنا گالیوں پر منھ کھولنا (متعدی)۔ گالیاں دینے لگنا۔ (مومن) بات پوری بھی منھ سے نکلی ہے۔ آپ نے گالیوں پہ کھولا منھ۔ گالیوں پر منھ کھلنا۔ گالیوں پہ زبان کھلنا۔ لازم۔ (ظہیر) تلخ کام اس لب شیریں کے کیا بوسے نے۔ گالیوں پر جو زبان بات بے بہر کھلی۔ (داغ) واں گالیوں پہ منھ ہے ہمیشہ کھلا ہوا۔ یاں مُہر خاموشی مرے لب پر لگی ہوئی۔ گالیوں کا چھاڑ باندھنا۔ گالیوں کی بوچھار کرنا۔ لگاتار گالیاں دئے جانا۔ (ذوق) نہ چھاڑ اغیر کو ہر گز کہ ہو کر جھاڑ بیٹھا تھا مجھی پر گالیوں کا جھاڑ تو نے بزبانی باندھا۔ (انشا) چھوٹے تھے جب اب کوئی دو چار بوسے بن لئے۔ چٹکیاں سے گالیوں کی خواہ تو بوچھار کر۔ گالیوں کے لچھے۔ گالیوں کی بھرمار۔ (شعور) آئینہ وار غیر خموشی نہیں جواب لچھے ہیں گالیوں کے وہاں بات بات میں۔

گام۔ (ف) قدم۔ ایک قدم کا فاصلہ۔ گام (مذکر) قدم۔ پاؤں۔ (انشا) سر گشتگی مرحلۂ شوق میں اے عشق۔ پڑنا ہی نئی وضع سے ہر گام ہمارا۔ گام زن۔ (ف) صفت ۱ تیز رو ۲ قاصد ۳ تیز رفتار گھوڑا۔ گام فرسائی۔ (ف) مونث تیز چلنا۔ (فقرہ) جس کوچہ میں گام فرسائی سے بیکاری کو ٹالتا تھا اس مرحلہ میں اُلجھ کر مُنھ کی کھاتا تھا۔

گامچی۔ مونث۔ ساز کا ایک ٹکڑا جو گھوڑے کی دُم میں لگایا جاتا ہے۔

گانٹھ

گاں۔ (ف) یہ لفظ کلمات کے آخر میں آکر معانی ذیل میں مستعمل ہے ۱ حرف لیاقت جیسے شائیگاں ۲ تعیّن عدد کے لئے جیسے دوگاں ۳ جمع کے واسطے لگاتے ہیں جب اسم کے آخر میں ہائے مختفی ہو جیسے بندہ سے بندگاں مردہ سے مردگاں گانہ (ف) اصل میں گونہ بمعنی مانند تھا۔ حروف زائد میں سے ہے جو تکرار کے واسطے عددوں کے بعد آتا ہے۔ یہ لفظ شمار اعداد پر دلالت کرتا ہے۔ جیسے دوگانہ۔ سہ گانہ۔ گانا۔ (ہ) الاپنا۔ راگ گانا ۲ (کنایۃً) بیہودہ باتیں کرنا۔ بکنا کہنا۔ (ناسخ) کیا درج دور وزہ ہے تو کیا گاتا ہے۔ پھر سوئے حضیض آسماں لاتا ہے۔ دیکھو اپنی سی گانا ۳ سراہنا۔ تعریف کرنا۔ جیسے جس کا کھاتے ہیں اس کا گاتے ہیں ۴ اپنے مطلب کی بات کہنا۔ دیکھو اپنی اپنی گانا ۵ مذکر۔ راگ۔ نغمہ۔ گانا بجانا۔ مذکر۔ راگ رنگ (امیر) آگیا گانے بجانے کی طرف ایسا دل۔ کہ ملازم ہوئے اس علم کے اکثر کامل۔ گانا رونا کس کو نہیں آتا۔ مثل۔ یعنی ایسی باتیں سب جانتے ہیں۔ گانے والے کا منھ نہیں رہتا۔ (مثل) محنتی اور کام کرنے والے آدمی سے خالی نہیں بیٹھا جاتا۔ گاؤ بجاؤ کوڑی نہ پاؤ۔ مثل ہزار خدمت کرو نفع کچھ بھی نہیں گاؤ بجاؤ میاں کے وہی نہیں۔ (ع) ہمرا ایست ہمت ہے۔ لاکھ کہو سنو اس پر کچھ اثر نہیں ہوتا۔

گانٹھ۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث ۱ گرہ ۲ جوڑ بند ۳ گٹھری ۴ جڑ ۵ اَن بن نا اتفاقی کشیدگی۔ (داغ) مار رکھتی دل کو اس کی گانٹھ ہے زلف کی بھی گانٹھ جس کی گانٹھ ہے ۶ عہد و پیمان۔ قول و قرار شرط ۷ ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کی گرہ ۸ گنے کی گرہ ۹ لکڑی کی گرہ۔ گانٹھ باندھنا۔ (کنایۃً) یاد رکھنا۔ گانٹھ پڑنا ۱ گرہ لگ جانا ۲ مُلائم کھانے کا پکتے پکتے لبستہ ہو جانا ۳ اَن بن ہو جانا اس معنی ہیں

بیشتر گانٹھ پڑجانا مستعمل ہے۔ گانٹھ جوڑنا۔ (ہندو) نکاح کرنا۔ گانٹھ دار۔ صفت گرہیں رکھنے والا۔ گانٹھ دینا: گانٹھنا؛ گرہ دینا۔ (غالب) یہ زخمی گئی ہے رشتۂ غم میں گانٹھ ہے صفر کہ افزائش اعداد کرے۔ گانٹھ ڈالنا گرہ ڈال دینا کسی چیز میں گانٹھ سے جانا۔ ذاتی نقصان ہو جانا۔ اپنی جیب سے روپیہ نکل جانا۔ گانٹھ کا۔ اپنے پاس کا۔ اپنا ذاتی

گانٹھ کا پورا: گنّے کا وہ پور جس میں گرہ ہو۔ (شاد) شیریں ہے مری شاخ زبان بھی تو مزہ کیا۔ گنّے کی طرح گانٹھ کا پورا تو نہیں ہوں۔ گانٹھ کا پورا: صفت۔ مذکر (کنایۃً) دولتمند۔ مالدار۔ (ظفر) غنچہ چمن میں گانٹھ کا پورا ہے اے صبا۔ جب تک لگی نہیں زر گلشن کی ہوا۔ گانٹھ کا پورا عقل کا اندھا: صفت۔ (کنایۃً) بیوقوف مالدار۔ گانٹھ کا پیسا ذاتی روپیہ۔ اپنا روپیہ۔ گانٹھ کا دینا اور لڑائی مول لینا۔ مثل زر دادن و درد سر خریدن۔ اپنا نقصان برداشت کرکے جھگڑا مول لینا کی جگہ۔

گانٹھ کاٹنا: جیب کترنا۔ ٹھگنا۔ گانٹھ کا کھونا۔ اپنی گرہ کا روپیہ ضائع کرنا۔ گانٹھ کترا: مذکر جیب کترنے والا۔ ٹھگنے والا۔ (داغ) دل نہ رکھ زلف میں اُچکا ہے۔ گانٹھ کترا اٹھائی گیرا ہے۔ گانٹھ کترنا: چورانا؛ غبن کرنا۔ (داغ) کھولتا کوئی تو جوڑے سے ترے دل کی گرہ ہم نے دیکھے ہی نہیں گانٹھ کترنے والے۔ گانٹھ کٹنا: جیب سے چوری جانا۔ (کنایۃً) ٹھگا جانا۔ گانٹھ کرنا۔ (ہندو): اتفاق کرنا۔ سازش کرنا: (عو) اپنی جیب میں رکھنا۔ جمع کرنا۔ جوڑنا۔ گانٹھ کھولنا: گرہ کھولنا؛ (کنایۃً) کینہ دور کرنا۔ صفائی کرلینا؛ (کنایۃً) خوب خرچ کرنا۔ گانٹھ گرہ کچھ نہیں۔ (دہلی) بالکل مفلس ہے۔ گانٹھ گرہ میں ہونا۔ کسی کے پاس روپیہ پیسا ہونا۔ بیشتر کچھ کے ساتھ استعمال ہے۔ (انور قدوائی) زلف پرپیچ کا سودا ہے دل۔ کچھ تری گانٹھ گرہ میں ہے بھی

گانٹھ گٹھیلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ وہ چیز جس میں بہت گرہیں ہوں۔ مؤنث کے لئے گانٹھ گٹھیلی۔ گانٹھ لینا: قبضہ میں کرلینا۔ (رشک) اموے زلف دراز گانٹھ لئے۔ اس کا موباف کیوں نہ ہو دل میں: ملا لینا۔ ہمخیال کرلینا۔ موافق کرلینا۔ (قلق) جب سے ان لوگوں نے فریب دیا۔ سب کو کچھ دے دلا کے گانٹھ لیا۔ گانٹھ میں باندھنا۔ (کنایۃً) نصیحت کی بات یاد رکھنا۔ عبرت حاصل کرنا: اپنے قبضہ میں کرلینا (منیر) آگیا وقت مناجات بڑھا ہاتھ منیر۔ گانٹھ میں باندھی ہے انتہا کا سا گرہ۔ اب اس جگہ گرہ باندھنا فصیح ہے۔ گانٹھ میں پیسا نہ رکھنا۔ سب خرچ کر ڈالنا۔ گانٹھ میں پیسا نہ رہنا۔ لازم۔ (قدر) سخی ایسا کبھی رہنے نہ پائے گانٹھ میں پیسا۔ جو کچھ پائے بہا بہا کے اس کا جوش فیضانی۔ گانٹھ میں رکھنا۔ اپنی جیب میں رکھنا۔

گانٹھ میں ہونا۔ پاس ہونا۔ قبضہ میں کچھ ہونا ہے جب گانٹھ میں زر زر غیرت کا نشہ بہتر۔ پھر اپنا خون پیکر مست شراب ہوگا۔ گانٹھنا (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ (دہلی) گرہ وار حصہ۔ (تحقیق) گانٹھنا۔ (ھ۔ نون غنّہ) کسی کو ساتھ ملا لینا۔ کسی کو اپنے ساتھ متفق کرلینا۔ (نعرہ) گواہ سنے تولیں کو گانٹھنا: حریف کو قابو میں لانا۔ اس طرح کہ پھر وہ قابو سے نہ نکلنے پائے۔ (ضرب) حریف کو کسی چیز پر روکنا اور اپنی اوپر ... جوتی وغیرہ کی مرمت کرنا: تیار کرنا۔ اپنی طرف سے جیسے مضمون گانٹھنا: بُری طرح سینا؛ جوڑنا۔ باندھنا۔

گانجا (ھ، نون غنّہ گانجھا۔ بھنگ سنسکرت) مذکر بھنگ۔ ایک نشہ دار درخت کا نام جسکے بیج چلم میں رکھکر پیتے ہیں۔ اس درخت کی پتی کو بھنگ کہتے ہیں۔ گانجے کا دم۔ گانجے کا دھواں۔ گانجے کا کش۔ گانجے والا: صفت گانجا پینے والا۔ گانجا پینے والا۔

گانجنا

گانجنا۔ گانجھنا۔ (ھ۔ نون غنّہ) ا۔ بدتمیزی سے کپڑے کی تہیں توڑ کر مل دل ڈالنا ۲۔ مل دل ڈالنا۔

گانڈ۔ گانڑ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ (عم) مقعد۔ **گانڈو۔** (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ (عم) ا۔ ابوسیا ۲۔ نامرد ۳۔ بزدل۔ ڈرپوک۔ **گانڈو ہاتھی اپنی فوج کو مارتا ہے۔** (مثل) اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو مقابلے میں حریفوں سے بھاگ جائے اور اپنی طرف والوں کو نقصان پہنچائے۔ **گانڑ پھاڑنا۔** (عم) (کنایۃً) ناک میں دم کرنا۔ دق کرنا۔ **گانڑ پھٹ کر حوض ہوجانا۔** (عم) (کنایۃً) کسی سے ڈرنا۔ زیادہ خرچ کے باعث دوالا نکل جانا۔ **گانڑ پھٹنا۔** (عم) (کنایۃً) کسی سے کسی کا نہایت ڈرنا ۲۔ کسی امر سے تنگ ہونا۔ **گانڑ چاٹنا۔** (عم) (کنایۃً) پرلے درجہ کا خوشامدی ہونا۔ **گانڑ چلنا۔** (عم) دست آنا۔ **گانڑ دھونا نہ آنا۔** (عم) (کنایۃً) بالکل بے تمیز ہونا۔ ذرا سلیقہ نہ ہونا۔ **گانڑ رگڑنا۔** (عم) (کنایۃً) خوشامد کرنا ۲۔ سخت محنت کرنا۔ **گانڑ سے گھوڑا کھولنا۔** **گانڑ سے ہنگل کترنا۔** (عم) ناممکن الوقوع امر کے لئے بیفائدہ محنت کرنا۔ **گانڑ ماڑ اڑائی۔** مونث۔ (عم) (کنایۃً) دن رات کی محنت۔ **گانڑ کی خبر نہ رہنا۔** غافل ہو کر سوجانا۔ **گانڑ گردن ایک ہوجانا۔** (عم) ا۔ محنت کرتے کرتے تھک جانا ۲۔ بہت موٹا ہوجانا۔ **گانڑ میں انگلی کرنا۔** (عم) دق کرنا۔ ستانا۔ **گانڑ میں گھسا جانا۔** (عم) خوشامد کرنا ۲۔ اُلو بنانا کرنا۔ **گانڑ میں لنگوٹی تک نہ رہنا۔** (عم) بالکل مفلس ہونا۔

گانڈر۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ ایک قسم کی گھاس جس سے چھپر بناتے اور اس کی جڑ کو خس کہتے ہیں۔

گانسا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ وہ حصّہ جسم انسان کا جو انگلیوں اور انگوٹھے کے درمیان ہوتا ہے۔ **گانسنا۔** (ھ۔ نون غنّہ) (عم) ا۔ گھیر لینا ۲۔ پھنسانا۔ برمانا۔ آر پار سوراخ کرنا۔ پھوڑنا۔ **گانسی۔** (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ لوہے کا پھل جو تیر میں لگاتے ہیں۔

گانگن۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ ایک قسم کا پھوڑا۔ دُنبل۔ پھوڑا جس کا منھ اوپر کی طرف نہ ہو۔

گانوں۔ (ھ) مذکر۔ دہلی میں گانوں۔ لکھنؤ میں گاؤں۔ دیکھو گاؤں۔

گانہ دیکھو گاں۔

گاؤ

گاؤ۔ (ف) سنسکرت میں گئو ہے۔ فارسی میں صرف نر کیواسطے مستعمل ہے اور تلفظ بسکون واو ہے اردو میں بروزن پاؤ اور مادہ کے لئے مخصوص ہے (مونث) ا۔ گائے ۲۔ مذکر تکیہ کلاں جو صدر مسند پر رکھا جاتا ہے۔ (محسن) مسندیں فکر کی محفل میں بچھا جاتے ہیں۔ گاؤ تکیہ کرۂ ارض کا اٹھواتے ہیں ۳۔ آسمان کے ایک برج کا نام

گاؤ بغل۔ مونث۔ بغلی۔ **گاؤ پچھاڑ۔** (پہلوانوں کی اصطلاح) مذکر کشتی کے ایک داؤں کا نام جسمیں حریف کی گردن پکڑ کر دے مارتے ہیں ۲۔ ایک داؤں کا نام جس سے قصاب گائے کو زمین پر ذبح کرتے ہیں۔ **گاؤ پرواری۔** (ف) مونث گھر کا پلا ہوا بیل۔ موٹا تازہ بیل **گاؤ پشت۔** (ف) صفت۔ مخروطی۔ (کنایۃً) آسمان۔ **گاؤ پیکر۔** **گاؤ چہرہ۔** **گاؤ رنگ۔** **گاؤ سر۔** (ف) صفت ا۔ گائے کی شکل کا گائے کی طرح کا ۲۔ فریدوں کے گرز کا نام ہے جس کے اوپر گائے کا کلہ لوہے کا بنا ہوا تھا۔ **گاؤ تکیہ۔** (ف۔ گاؤ۔ بمعنی کلاں۔ بڑا۔) مذکر۔ بڑا اور لانبا تکیہ جسکو امرا پس پشت لگاکر مسند پر بیٹھتے ہیں۔

گاؤ خراس۔ (ف۔ خر۔ بڑا۔ آس۔ چکی) مونث کولھو کا بیل۔ (ذوق) دیکھے آہو کو جو ضیغم تو دہیں عدل تیرا۔ ڈھانک دے

گاؤ

آنکھوں کو اس کی روش گاؤِ خراس۔ گاؤ خورد ہونا۔ گیا گزرا ہونا۔ ضائع ہونا۔ تباہ ہونا۔ برباد ہوجانا۔ مثال کے لئے دیکھو دفتر گاؤ خورد ہونا۔ گاؤدُم۔ (ف) صفت۔ مخروطی۔ ایک سرے پر موٹا اور دوسرے سرے پر بتدریج پتلا۔ گاؤدی۔ (ف) صفت۔ بیوقوف۔ کُند ذہن۔ گاؤ دیدہ۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی میدے کی خمیری روٹی جو بیل کی آنکھ سے مشابہ بنائی جاتی ہے۔ گاؤ زبان۔ (ف) مونث ! ایک مشہور دوا کا نام ۲ (لکھنؤ) ایک قسم کا چھوٹا پراٹھا جو تنور میں مثل شیرمال کے پکایا جاتا ہے۔ گاؤِ زمین۔ گاؤِ ماہی۔ (ف) مونث۔ پُرانے لوگوں کا خیال تھا کہ پانی کے اوپر ایک بڑی مچھلی ہے۔ اور اس کی پشت پر ایک گائے کھڑی ہے اور گائے کے ایک سینگ پر زمین قائم ہے وہ گائے تھک جاتی ہے تو ایک سینگ سے دوسرے سینگ پر زمین کو لے لیتی ہے اور یہی حرکت بھونچال کا باعث ہوتی ہے۔ مگر اب ایسے خیالات کی غلطی ثابت ہوگئی ہے۔ (مونس) حملوں سے فوج اہل ستم کانپنے لگی۔ ضرب زمین سے گاؤِ زمیں کانپنے لگی۔ گاؤ زور۔ (ف۔ گاؤ۔ بمعنی کلاں) صفت۔ طاقتور۔ شہزور۔ وہ شخص جو کشتی کے داؤں پیچ میں مشاق نہو لیکن کمال طاقت رکھتا ہو۔ گاؤ زوری۔ (ف) مونث ! زور کرنا۔ شہزوری۔ بہت زور کرنا۔ گائے کی سی طاقت دکھانا۔ (کرنا کے ساتھ) (اشرف) شیر دل نے گاؤ زوری جو مجھ سے جنوں میں کی۔ اُن کو بھی سرنگوں مری زنجیر نے کیا ۲ کشتی کے ایک پیچ کا نام۔ گاؤِ سامری۔ (ف) مونث۔ وہ بچھڑا جو سامری نے سونے کا بنایا تھا۔ اور آواز کرتا تھا۔ گاؤِ فلک۔ گاؤِ گردوں۔ (ف) مونث۔ برجِ ثور۔ گاؤ کُشی۔ مونث۔ گائے کو ذبح کرنا۔ گاؤ مکھ۔ (ھ) ! مذکر پٹا بازی میں ایک خاص انداز سے کھڑے ہونیکا نام ۲ چہرہ گائے کا جو اکثر پہاڑوں میں پانی نکلنے کی جگہ بناتے ہیں۔ گاؤمیش۔ (ف) مونث۔ بھینس۔ گاؤ گھپ (ہمزہ و واؤ مجہول کے ساتھ) دغا باز آدمی ۲ مذکر۔ غبن۔ گاؤ گھپ کرنا۔ مال غائب کر دینا۔ غبن کرنا۔ تغلّب کرنا۔

گاؤں۔ (ھ) مذکر۔ دیہہ۔ موضع۔ بستی۔ گاؤں خرچ۔ گنوں خرچہ مذکر وہ خرچ جو نمبردار کو گاؤں کی تحصیل وصول میں کرنا پڑے۔

گاہ

گاہ۔ گہ۔ (ف۔ گہ۔ اردو نظم میں مستعمل ہے) مرکبات میں بھی مستعمل ہے ! الفاظ وقتیہ کے ساتھ۔ جیسے صبحگاہ۔ سحرگاہ۔ شام گاہ۔ اس معنی میں فارسیوں نے وقت کے ساتھ استعمال کیا ہے۔ (حیاتی گیلانی) فغان بلبل و وقتِ سحرگاہ۔ حیاتی و دل نادان اشبہا ۲ مکان جگہ کے معنی ہیں جیسے شکارگاہ۔ سجدہ گاہ ۳ کبھی کے معنی میں (امیر) گہ کمر میں تھی لچک گاہ تھی اعضا میں پھڑک۔ گہ جواں گاہ بنے پیر کسیدہ کردی۔ گاہ باشد کہ کودکِ ناداں۔ زغلط برہدف زند تیری (ف۔ شیخ سعدی کا شعر) جب کوئی شخص اتفاقیہ صحیح بات کہتا ہے یا صحیح رائے قائم کرتا ہے اسوقت کہتے ہیں۔ (رند) گاہ باشد گراج میں آجائے۔ تجھ سے نا قدرداں بعید نہیں۔ گاہ بگاہ۔ گاہ بیگاہ (ف) وقت بیوقت۔ کبھی کبھی۔ (امیر) گاہ بیگاہ ملاقات کر دیا نہ کرو۔ ایک ہی حرف حکایات کر دیا نہ کرو۔ گاہ گاہ۔ (ف) کبھی کبھی گاہے۔ (ف) کبھی۔ گاہی گاہی۔ (ف) کبھی کبھی۔ گاہے ماہے۔ کبھی کبھی۔ بہت کم۔ (فقرہ) وہ پہلے تو روز آیا کرتے تھے۔ اب گاہے ماہے آتے ہیں۔ (شعور) نخوتِ حُسن بُری شے ہے کہاں وصل صنم۔ گاہے ماہے کی ملاقات بھی ہیہات گئی۔

گاہ۔ (ھ) مونث۔ عو۔ بیتابی۔ مصیبت۔

گاہنا۔ (ھ) ۱ غلّے کا کچلنا ۲ (عم) تلاش کرنا ۳ (عم) ڈھونڈنا۔

گاہک۔ (ھ) مذکر۔ خریدار۔ گاہکی۔ مونث خریداری ع منظور اے شرف ہے جو یوسف کی گاہکی۔ گفت وشنید کیجیے بازار سے الگ۔

گاہن۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا سرادن جس سے ہل چلائے ہوئے کھیت کی گھاس دور کرتے ہیں۔ گاہوارہ۔ (ف)۔ دیکھو گہوارہ۔

گائے۔ (ھ) مونث ۱ بیل کی مادہ ۲ (کنایۃً) غریب۔ بےزبان دیکھو اللہ میاں کی گائے۔ گائیں۔ گایوں جمع۔ گائے کا بچھیا تلے بچھیا کا گائے تلے کرنا۔ گائے کا بھیس تلے بھیس کا گائے تلے کرنا۔ گائے کے دودھ کو جو بہت سا ہوتا ہے بچھیا کا دودھ ظاہر کرنا۔ اور بچھیا کے دودھ کو جو تھوڑا سا ہوتا ہے گائے کا دودھ بیان کرنا۔ ۱ ہندو حکمت عملی اور تدبیر سے کوئی کام چلانا۔ بڑا جوڑ توڑ کرنے والے کے نسبت مستعمل ہے۔ گائے کرنا۔ گائے ذبح کرنا۔ (جان صاحب) کروں جو اُجڑی محلہ میں گائے سیّد کی۔ ابھی تو منہ دھوئے اب یہ رام رام کریں۔ گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں۔ مثل۔ (عو) انسان کو وہ چیز بھاری نہیں معلوم ہوتی جو اپنی جان سے متعلق ہے یا انسان کو اپنے اہل وعیال کی پرورش ناگوار نہیں ہوتی۔ گائے کی طرح کانپنا۔ (عو) بہت ڈرنا۔ اس طرح لرزنا جیسے گائے قصائی کے آگے جان کی خوف سے تھرّاتی ہے۔ (جان صاحب) کانپتی ہیں ڈرسے گایوں کی طرح سب رنڈیاں۔ صدر کا حاکم ہوا وہ مردود قصّاب اب

گایتری۔ (س) مونث۔ (ہندو) وید کے ایک مشہور منتر کا نام جو دل ہی دل میں پڑھا جاتا ہے۔

گائک۔ (س) مذکر۔ گویا۔ میراثی۔ ڈوم۔ مثال کے لئے دیکھو تنت کار۔ گائین۔ (س) مونث۔ گانے والی عورت۔ ڈومنی ۲ (عو) گائے اس معنی میں بکسر سوم بول چال میں ہے۔ (جان صاحب) بچھیا سے شیخ کا نہیں میں نے کیا نکاح۔ چھوڑ دیا بوڑھا بیل ہے گائین گلور پر

گبند۔ (ھ) صفت۔ بیوقوف۔ ٹھس۔ کم عقل۔

گبندا۔ (ھ) صفت مذکر۔ موٹا تازہ۔ بھرا ہوا بدن۔ ملایم گوشت

گبر۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ آتش پرست۔

گبرو۔ گبھرو (ھ) صفت۔ مرد نوجوان۔ نوخیز۔ گبرودنا۔ (ھ) مذکر۔ گبریلا۔

گبرون۔ مذکر۔ ایک قسم کا موٹا کپڑا۔ گبروند۔ اگبری۔ گبریلا۔ گبرولا۔ دیکھو گوبریلا

گبا۔ گبھا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا روئی دار ملائم بچھونا۔ (اختر شاہ اودھ) گبھا مخمل کا اک بچھا کر۔ تختے پہ وہ حور بیٹھی جاکر۔

گبھیلن۔ (س) مونث۔ رحم کی محبّت۔ (بھڑکنا کے ساتھ)

گپ (ھ۔ یہ لفظ جھوٹ اور دلچسپ باتوں کے معنی میں فارسی میں بھی مستعمل ہے) مونث ۱ جھوٹی بات۔ افواہ ۲ شیخی۔ ڈینگ ۳ افسانہ۔ سرگزشت داستان ۴ بکواس۔ بک بک لغویات۔ گپ اڑانا۔ جھوٹی بات مشہور کرنا گپ اُڑنا۔ لازم۔ جھوٹی خبریں گڑھی جانے اور بے تکی باتیں ہونیکی جگہ (فقرہ) چانڈو خانے میں روز نئی گپیں اُڑتی ہیں۔ گپ شپ۔ (اردو) دل لگی کی باتیں۔ بک بک جھوٹی باتیں۔ (انشا) ہنگام سخن سنجی آتش دی زمانے کو۔ شرمندہ کیا اے دل اُس شوخ کی گپ شپ نے۔ گپ شپ اڑانا۔ جھوٹی سچی باتیں کرنا۔ گپ مارنا گپ ہانکنا۔ جھوٹ بولنا۔ شیخی بگھارنا۔ بیشتر اس جگہ گپیں مارنا۔ گپیں ہانکنا مستعمل ہے گپّی (ھ) صفت۔ شیخی باز۔ فضول باتیں کرنے والا۔ جھوٹا۔ گپ گپ کھانا۔ اندھا دھند کھانا۔ جلدی جلدی کھانا۔ گپتا کھانا۔ دھوکا کھانا

گپا

(عم) کسی سے جماع کرا لینا۔ گپا گپ۔ (ہ) جلد جلد کھانے اور نگلنے کی آواز۔ ۲ (عم) بکثرت۔ ۳ افراط۔

گپ چپ۔ (ہ) مونث ۱ خاموشی۔ خاموشی کے ساتھ ۲ مذکر۔ لڑکوں کا ایک کھیل۔ گپ چپ کے لڈو۔ گپ چپ کی مٹھائی۔ ایک قسم کی شیرینی۔ (شعور) لب شیریں کا بوسہ ہی گپ چپ۔ اس مٹھائی سے ہمکو رغبت ہی۔ (معروف) لب شیریں کا بوسہ شوخ جو دیتا ہو چپکے سے۔ حلاوت کیا کہوں گویا کہ گپ چپ کی مٹھائی ہی۔ گپ چپ کے لڈو کھائے ہیں۔ جو آدمی بالکل چپ رہتا ہی اسکی نسبت کہتے ہیں۔

گپتی۔ (ہ) سنسکرت میں گپت۔ مخفی۔ پوشیدہ ۱ مونث ۱ وہ تلوار جو دستی چھڑی میں پوشیدہ ہوتی ہی ۲ چھپی ہوئی تلوار ۳ (لکھنؤ) (کنایۃً) پوشیدہ مال ۴ صفت۔ پوشیدہ۔ (جان صاحب) چلتے چلتے اور بھی گپتی کیا قاتل نے وار۔ دیکھا و زدیدہ نگہ سے اپنے سائل کی طرف۔

گپڑ چوتھ۔ (ہ) مونث۔ (عم) گڈمڈ۔ وہ بات جو سمجھ میں نہ آئے۔

گپڑ شپڑ (ہ) مونث (عم)۔ بیہودہ باتیں

گپکنا۔ (ہ) ۱ (بفتح اول) نگلنا ۲ بضم اول و فتح دوم) ہوا میں جاتے ہوئے گیند کو ہاتھ میں لے لینا۔ گپّل (ہ) مذکر۔ گول ٹھیکرا۔

گپھا۔ (ہ) مذکر۔ غار۔ کھوہ۔ چھپنے کی جگہ۔ گپھّا۔ (ہ) مذکر ۱ پھندنا۔ جو ریشم یا چاندی یا سونے کے تاروں کو اکٹھا کرکے ٹوپی میں لٹکاتے اور بوٹ میں بھی باندھتے ہیں ۲ (عم) پھولوں کا گچھا۔ گپھّے بعض عورتیں زینت کے لئے سر کے اگلے چھوٹے بالوں کو کنگھی سے اٹھا دیتی ہیں اور ایسے بالوں کو گپھّے کہتی ہیں۔ (بنانا کے ساتھ)

گ۔ ت گت

گت۔ (ہ) مونث ۱ (عو) حالت۔ طرح۔ حرکت۔ (فقرہ) زنانے کپڑے پہنکر تم نے اپنی بری گت بنائی ۲ (ہندو) مردے کے جلانے کی رسمیں ۳ بول کے خلاف۔ سرگم جس سے ناچ اور راگ کا اندازہ ہوتا ہی (بجانا بجانے کے ساتھ) ۴ ایک قسم کا ناچ ۵ سازوں کے بجانے کا طرز۔

گت بجانا۔ کسی باجے پر سرگم بجانا۔ ساز کا ایک انداز سے بجانا (ع) پہنکر سرخ جوڑا گت بجاتے ہیں تمہارے گی۔ گت بنانا ۱ وضع اختیار کرنا۔ ڈھنگ بنانا ۲ باجے کو سر کے گانے بجانے کے بول کے موافق بنا لینا۔ سازوں کے بجانے کا نیا طرز ایجاد کرنا۔ (بحر) کبھی جو باجے کی لہر آئی تو ہوش اڑائے وہ شے بجائی فسوں کے بولوں پہ گت بنائی چھلا وہ بنکر ستار آیا ۳ خراب حال کرنا برا درجہ کرنا۔ (رشاد) وہ بناتے ہی رہے گت ترے متوالوں کی۔ دخت رز صوفیوں کو ناچ نچا بھی آئی ۴ خوب پیٹنا ۵ ایسی وضع بنانا جس پر لوگ خندہ زنی کریں اور ہنسیں ۵ دکھا کر ناچ اپنا خود ہی دیوانہ کیا ہم کو۔ ہمیں سے پوچھتے ہو پھر کہ یہ کیا گت بنائی ہی۔ گت بننا۔ لازم۔ گت بھرنا۔ گت ناچنا۔ راگ کے اصول کے موافق ناچنا۔ رقص کرنا۔ (انشا) خوشی سے کیوں گت بھرے نہ زاہد کہ دیکھتا ہی وہ جھک ہوا یہ بجے ہی ڈھولک ادھر ادھر سے چراغ روشن مراد حاصل۔

گت چلنا۔ (لکھنؤ) گت پر ناچنا۔ (سحر) چلیں گت بدن کو سکتی ہوئی غضب تھی وہ کمر میں لچکتی ہوئی۔ گت کا (عو) صفت ۱ وضع کا۔ ڈھنگ کا۔ اچھا۔ عمدہ (فقرہ) چار بیٹوں میں سے ایک بھی گت کا نہیں۔ عمر بھر گت کا کپڑا میسر نہ ہوا۔ (جان صاحب) میری سے تو محرم ہی کی ہیں چھاتیاں گت کی۔ جوبن مرے کچھ گات نے دلبر نکالا۔ گت کرانا۔ بری حالت کرانا۔ (محصنات) کچھ ہنسی کچھ غصہ

بیگم کو دیکھتے ہی بولا واہ اچھی گت کرائی۔ گت کرنا۔ (ہندو) کریا کرم کرنا ۔ کام میں لانا ۔ مارنا پیٹنا ۔ بری حالت کرنا۔ گت لیجانا۔ (دہلی)۔ تان لینا۔ گت ہونا۔ (ہندو) کام میں آجانا۔ خرچ ہوجانا ۔ بک جانا کوڑے ہوجانا ۔ اچھی طرح کریا کرم ہوجانا ۔ مکتی ہوجانا۔ بیکنتھ کو پونہچ جانا ۔ برا درجہ ہونا۔ بری حالت ہونا ۔ پیٹا جانا۔ (مسرور) بادہ نوشوں میں پھنسے ہیں بیڈھب۔ شیخ کی آج بری گت ہوگی۔

گتیا۔ (ہ) مذکر۔ طبلہ بجانیوالا۔

گتکا۔ (ہ) مذکر۔ پٹا کھیلنے کی لکڑی۔ اس جگہ اردو میں گدکا مستعمل ہے۔

گتھ جانا۔ بھڑ جانا۔ لڑ جانا۔ (منیر) تقدیر تری لڑ گئی اے دیدۂ تر آج۔ نظروں سے مری گتھ گئی قاتل کی نظر آج۔ **گتھم گتھا**۔ (ہ) مذکر۔ غٹ پٹ۔ گشتم گشتا (ہونا کے ساتھ)۔ **گتھنا**۔ (ہ) ۱۔ لڑائی میں دو آدمیوں یا دو مرغوں کا باہم لپٹ پڑنا۔ بھڑ پڑنا۔ (شعور) گتھ گتھ کے بلبلیں جو لڑیں تازہ گل کھلا۔ تیار تیرے واسطے اک ہار ہو گیا ۔ پرویا جانا۔ گتھی ہونا ۔ محو ہونا۔ جذب ہونا ۔ پھنس جانا۔ **گتھواں**۔ (ہ) صفت۔ (ع و) پٹا ہوا۔ ملا ہوا۔ **گتھوانا**۔ (ہ) گوتھنا کا متعدی والمتعدی۔

گتھی (ہ) مونث ۱۔ دھاگے کی گرہ۔ وہ گرہ جو دھاگے ڈوریا تار وغیرہ کے الجھ جانے سے پڑجاتی ہے ۔ (کنایۃً) کسی معاملے میں پیچ درپیچ پڑجانا ۔ (ع م) **تقیلی گتھی پڑنا** ۔ سوت کا الجھ جانا۔ سوت میں گرہ پڑجانا ۔ (کنایۃً) معاملے میں پیچ پڑنا۔ (شاد) خیال زلف میں الجھن سے رات کٹتی ہے۔ دہن کی فکر میں پڑتی ہیں گتھیاں کیا کیا ۔ دل میں گرہ پڑنا ۔ الجھ جانا۔ الجھاؤ پیدا ہونا۔ (صبا) ہم الجھتا نہیں رونے سے کبھی عاشق کا۔ گتھیاں پڑتی نہیں آنسوؤں کے تاروں میں۔ **گتھی سلجھانا**۔ پڑی ہوئی گرہ کھولنا ۔ (کنایۃً) عقدہ حل کرنا (صبا) تقریر صاف بحث مذاہب میں چاہئے۔ سلجھائے کس طرح یہ کوئی گتھیاں تمام۔ **گتھی سلجھنا**۔ لازم۔ (قدر) رہی فکر میاں برسوں رہی فکر دہاں برسوں۔ نہ سلجھی ہیں نہ سلجھیں گی یہ دونوں گتھیاں برسوں۔

گتی۔ (ہ) مونث ایک قسم کی چھوٹی پگڑی جو سپاہی استعمال کرتے ہیں۔

گ ۔ ٹ

گٹ۔ (ہ) گروہ۔ مجمع۔ اردو میں اس جگہ غٹ مستعمل ہے دیکھو غٹ۔

گٹ پٹ۔ (ہ) مونث۔ (ع و) باہم گتھ جانا۔ لڑائی یا پیار سے ۵ رنگیں سے اور مجھ سے ہوجائے جس میں گٹ پٹ۔ بتلادو کوئی ایسی تدبیر میری باجی۔

گٹ پٹ۔ (ہ۔ بالکسر) مونث۔ انگریزی زبان کی بول چال کی نقل۔

گٹا۔ (ہ بالفتح) مذکر ۱۔ ہاتھ پاؤں کی ہڈیوں کا جوڑ۔ ٹخنے کی ہڈی اور کلائی کے جوڑ کے لئے مستعمل ہے۔ (جان صاحب) کھا کے ٹھوکر جو گری پاؤں کا گٹا ٹوٹا ۔ اٹ۔ کاگ۔ (فقرہ) پچکاری میں کپڑے کا گٹا لگا ہوتا ہے ۔ وہ حصہ حقے کا جہاں دو نل ملائے جاتے ہیں۔ نیچہ کا بند جو حقہ کے اندر رہتا ہے۔ اور جس کو حقہ کا گٹا بھی کہتے ہیں ۔ (لکھنؤ) ایک قسم کی شیرینی ۔ (دہلی) ۔ وہ نشان جو بہت سجدہ کرنے سے پیشانی پر پڑجاتے ہیں۔ داغ۔ نشان جو ہر وقت کے استعمال یا رگڑنے سے پڑجائے لکھنؤ میں اس جگہ گھٹا ہے ۔ ٹکڑا زمرد اور الماس وغیرہ کا جو گندہ اور بڑا ہو۔

گٹا

رجب) ترے پنجے نے یکدست انگلیاں توڑی ہیں مرجاں کی ۔ کلائی نے تری الماس کا گٹا اکھیڑا ہے ۲ گرہ جو گلی کبوتر کی دُم میں ہوتی ہے۔

گٹا سی جان ۔ (عو) پیاری جان جانِ شیریں ۔ (جانصاحب) ادیوڑھی کے پڑی پچھیر میں گٹا سی مری جان ۔ حلوائی نے ارمان تو پِل بھر نہ نکالا ۔

گُٹا ۔ (ھ) ۔ بالضم ۱ مذکر ۱ کنکر یا اینٹ کا چھوٹا ٹکڑا ۲ (کنایۃً) صفت ہونا ۔ پست قد ۔ گٹے کھیلنا ۔ ایک قسم کا کھیل جس کو کم عمر لڑکیاں کھیلتی ہیں ۔

گُٹر گوں ۔ (ھ) مونث ۔ (ہندو) کبوتر کے بولنے کی آواز غٹر غوں (کرنا کے ساتھ)

گَٹّھ ۔ گِٹنگ ۔ (کنایۃً) صفت ۱ ٹھنگنا ۔ بونا ۔ ہندی میں گٹنگ ہے اردو میں بیشتر گٹھ مستعمل ہے ۲ مذکر ۔ مٹی کا چھوٹا ٹکڑا یا گُل یا کولا جو چلم کے سوراخ اور تمباکو کے درمیان رکھدیتے ہیں

گٹکا ۔ (ھ) ، مذکر ۱ ایک طلسمی گولی ۔ کہتے ہیں اس گولی کے منہ میں رکھنے سے اُڑنے کی طاقت پیدا ہوجاتی ہے ۔ (ذوق) جان ہوا ہوگی اُس خال کا بوسہ لیکر ۔ جیسے اڑجائے دہن میں کوئی گٹکا لیکر ۲ چھوٹی سی کتاب ۳ بڑی گولی ۔ گیند ۴ (ہندی) شطرنج کا مہرہ ۵ ایک مرکب چیز جس کو پان کی جگہ بعض لوگ استعمال کرتے ہیں ۶ (دہلی) ایک قسم کی شیرینی ۔

گنگری ۔ (ھ) مونث ۱ وہ پیچیدہ آواز جو گویوں کے گلے سے گانے کے وقت نکلتی ہے ۔ (منیر) وہ گنگری کی چمک زمزمے کا وہ لچھا ۔ اڑاتے ہیں شب مہ میں کتر کتر کے کرن ۔ ہندی میں بفتح سوم و نیز بکسر سوم ہے ۔ اردو میں بیشتر بکسر سوم مستعمل ہے ۲ (بفتح سوم) روڑا ۔ اینٹ

گٹھا

یا کنکر کا چھوٹا ٹکڑا ۔ گنگری لینا ۔ گویے کا گانے میں پیچیدہ آواز نکالنا گنگری نکالنا ۔ گنگری لینا ۔ (رشک) حلق کے تیرے سامنے جیسے بجالی گنگری ۔ ہوگئی لکنت زبان شعلۂ آواز میں ۔

گٹگٹانا ۔ (ھ) ۱ کبوتر کا بولنا ۔ غٹر غوں کرنا ۲ نکل جانا ۔ گٹکی ۔ (ھ) مونث ۔ چھوٹا گٹا ۔

گٹ گٹ ۔ (ھ) مونث ۔ پانی کی آواز جو ایک برتن سے دوسرے برتن میں انڈیلنے سے ہوتی ہے ۔ وہ آواز جو کسی رقیق شے کے جلد جلد پینے سے ہوتی ہے ۔ گٹگٹانا ۔ (لکھنؤ) مستی کی حالت میں کبوتر کا بولنا ۔

گٹھ ۔ (ھ) مذکر ۔ بڑا الجھے ۲ گانٹھ کا مخفف مرکبات میں مستعمل ہے

گٹھ بندھن ۔ (ھ) مذکر ۔ (ہندو) ۱ دولہا دلھن کے آنچلوں کی وہ گرہ جو پھیروں کے وقت لگائی جاتی ہے ۔ اس کو گٹھ جوڑا بھی کہتے ہیں ۲ دو آدمیوں کا یکدل ہونا ۔ گٹھ گٹ ۔ گٹھ کٹا ۔ (ھ) مذکر جیب کترا

گٹھ کٹی ۔ (ھ) مونث ۔ گانٹھ کاٹنا ۔ جیب کترنا ۔ گٹھا ۔ (ھ) مونث (رقم) گرہ ۔

گٹھا ۔ (ھ) مذکر ۱ بوجھ ۔ گھاس وغیرہ کا پشتارہ (جانصاحب) ۔ گٹھا ہوا نصیب نہ جن کو پیال کا ۲ بڑا الجھا ۳ پیاز یا لہسن کی گانٹھ لکھنؤ میں اس جگہ گٹھی ہے ۴ تین الہی گز کا پیمانہ ۔ جریب کا بیسواں حصہ دیکھو گز الہی ۔

گٹھانا ۔ (ھ) ۔ سلوانا ۔ پیوند لگوانا ۔ جوتے وغیرہ کی مرمت کرانا اصل میں نون ہے کیونکہ گانٹھنا کا متعدی ہے ۔ لیکن اب بغیر نون کے بھی زبانوں پر ہے ۔ بیشتر گٹھوانا مستعمل ہے ۔ گٹھائی ۔ (ھ) مونث ۔ دوخت ۔ سلائی

گٹھر | گج

گٹھر۔ (ھ) مذکر۔ بڑی گٹھری۔ بیشتر کپڑے کیواسطے استعمال میں ہے (فقرہ) یہ گٹھر کس سے اُٹھے گا۔ گٹھری۔ (ھ) موئنث ۱ چھوٹی بقچی۔ (باندھنا کے ساتھ) ۲ (کنایۃً) مقدار۔ تعداد ۳ (کنایۃً) گناہوں اور جرائم کا بار ۴ ہاتھ پاؤں سکڑ کر کل جسم کا گٹھری کی طرح ہوجانا۔ (معروف) رنگی دل میں تڑپنے لگا ہوس قاتل نے آہ۔ اس طرح کا تیر مارا کردیا گٹھری مجھے۔ گٹھری باندھنا ۱ متفرق چیزیں ملا کر ایک جگہ کرنا ۲ مال جمع کرنا۔ گٹھری کرنا ۱ جمع کرنا مال کا۔ جوڑنا ۲ (پہلوان) حریف کو کشتی میں دُہرا کرلینا ۳ ہاتھ پاؤں باندھکر ایک جگہ کردینا۔ دُہرا کر دینا۔ گٹھری مارنا۔ مال مارنا۔ لوٹنا۔ ٹھگنا۔ فریب لینا۔ گٹھری مٹھری۔ (ع) گٹھری کی جگہ مستعمل ہے۔ مٹھری تابع مہمل ہے۔

گٹھل۔ (ھ) صفت ۱ کُند۔ (فقرہ) یہ چاقو گٹھل ہوگیا ہے ۲ کُند ذہن بھولا۔ (فقرہ) یہ لڑکا گٹھل ہے کچھ نہیں سمجھتا ۳ بڑی گٹھلی والا۔ جیسے گٹھل آم ۴ مذکر۔ بڑی گانٹھ۔ (فقرہ) رضائی میں گٹھل پڑ گئے

گٹھلی۔ (ھ) موئنث ۱ پھل کا سخت بیج۔ تخم۔ جیسے آم کی گٹھلی ۲ گرہ جو آدمی کے عضو میں خود بخود خواہ کسی عضو کے درد کے سبب پیدا ہوجاتی ہے ۳ (عم) غدہ۔ جو دستوں میں نکلتا ہے ۴ وہ گرہ جو آٹے کی گھی کے ساتھ خمیر کرنے میں پڑجاتی ہے۔ گٹھلے ہوجانا۔ دانتوں کا ترشی کیوجہ سے کُند ہوجانا۔

گٹھنا۔ (ھ۔ بالفتح) ۱ سیا جانا۔ پیوند لگنا۔ گانٹھا جانا۔ اس معنی میں اصل میں گاف اور ٹ کے بیچ میں نون غنہ ہے ۲ مل جانا۔ شریک ہوجانا۔ (فقرہ) سب گواہ دوسری طرف گٹھ گئے۔ (قدر) اک برہمن سے گٹھ گیا فی الحال۔ رائے ہندی کی تھا جو ناک کا بال ۳ (مضموں کے لئے) بندھنا ۴ خفتی کھانا ؎ بیگما جان بڑے شرم کی ہے یہ تو بات گٹھ گئی بیٹھنے سے انکا کے تمہاری بی قازہ بندھنا۔ گٹھوانا۔ (ھ) گانٹھنا کا متعدی المتعدی۔ گٹھوائی۔ (ھ) موئنث گانٹھنے کی اُجرت

گٹھوانسی۔ (ھ) موئنث۔ گٹھا کا بیسواں حصہ۔

گٹھوت۔ (ھ) موئنث۔ دو آدمیوں کا میل جول۔ سازش (فقرہ) دونوں نے گٹھوت کرکے یہ کارروائی کی۔ گٹھوت گانٹھنا۔ سازش کرنا سازشی مشورہ کرنا۔

گٹھوند۔ (ھ۔ نون غنہ) موئنث۔ تحویل۔ امانت جو تھیلی میں رکھی ہو۔

گٹھی۔ (ھ) موئنث ۱ (ہندو) گرہ۔ گانٹھ ۲ (لکھنؤ) پیاز۔ لہسن کی گرہ ۳ (عم) جوڑ بند ۴ کسی چیز کا چھوٹا بنڈل۔

گٹھیا۔ (ھ) موئنث ۱ جوڑوں کا درد۔ وجع مفاصل اس معنی میں گٹھیا بائی بھی ہے ۲ بڑی گٹھری جسمیں غلہ باندھتے یا روئی رکھتے ہیں

گٹھیلا۔ (ھ) صفت مذکر ۱ گرہ دار۔ گانٹھوں والا ۲ خوب مضبوط جیسے گٹھیلا بدن۔ گٹھیلی۔ (ھ) صفت موئنث۔

گٹی۔ (ھ) موئنث۔ نیل کا ٹکڑا جو مربع کاٹا جاتا ہے۔

گٹی۔ (ھ) موئنث ۱ ریل جس تاکا پٹیا جاتا ہے ۲ چلم کی ٹھیکری۔ ٹھیکری۔ گٹیا۔ (ھ) موئنث (عم) گٹکری نمبر ۲۔ گٹیاں۔ (ھ) موئنث گٹھیاں۔ یہ لفظ گٹا نمبر ۵ سے بنا ہے۔

گ۔ج

گج۔ (س) مذکر۔ ہاتھی۔ گج باگ۔ (ھ) موئنث۔ آنکس۔ گج پتی (ھ) مذکر ۱ بادشاہ ۲ فیلبان ۳ ہاتھیوں والے راجاؤں کا ایک خاندان

گج دانت۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ہاتھی دانت۔ گج گاہ۔ (ھ) موئنث سر اگاؤ کی دُم جو ہاتھی کے منھ کے دونوں طرف سجاوٹ کے لئے لٹکاتے ہیں۔ گج موتی۔ (ھ) مذکر ۱ ہندوؤں کا خیال ہے کہ سب بڑا موتی ہاتھی کے سر سے نکلتا ہے ۲ بہت بڑا موتی۔ گج نال۔ (ھ)۔

گجر

مونث بڑی توپ۔

گجر - (ھ) مذکر لچار آٹھ اور بارہ بجے دو چند گھنٹوں کا بجنا۔ الاام (بجنا۔ بجانا کے ساتھ) پہلے زمانے میں صرف صبح کے وقت گجر بجایا جاتا تھا۔ اب پہر ۴ - ۸ - ۱۲ گھنٹوں پر بجتا ہے۔ (ناسخ) وصل کی شب ہو چکی ای اشک بجتا ہے گجر۔ ہمنفین گھڑیال ہوا ب بائی کے گھڑیال کا۔ ۲ صبح صادق کا وقت ۳ گاجر کا مخفف ۴ سُرخ و سفید گیہوں ملے ہوئے۔ **گجر بجے**۔ علی الصّباح۔ تڑکے۔ (شرف) شب فراق میں جی بھر کے جانفشانی کی۔ گجر بجے عجب ایذا اُٹھا کے دم نکلا **گجردم**۔ صبح تڑکے۔ بہت سویرے۔ **گجر بھت**۔ **گجر بجتا**۔ (ھ) مذکر اُبلی ہوئی گاجریں۔ **گجر کا وقت**۔ سحر کا وقت۔ سورج نکلنے سے پہلے اگرچہ گجر بعد غروب آفتاب بھی بجتا ہے۔ لیکن محاورہ میں گجر کا وقت صبح کے واسطے مخصوص ہے۔ (ناسخ) وصل کی شب ہائے شیشے کو لڑا کر جام سے۔ بول اُٹھا ساقی میں جاتا ہوں گجر کا وقت ہے۔

گجرا - (ھ) مذکر ۱ پھولوں کا زیور جو عورتیں کلائیوں میں پہنتی ہیں۔ اس میں دُہرے پھول گندھے ہوتے ہیں۔ اور ہار میں اکہرے ۲ ایک قسم کا زیور۔

گجری - (ھ) مونث۔ کلائی میں پہننے کا زیور۔

گجری - گوجری - (ھ) مونث۔ گوجر کی عورت۔

گجگجا - (ھ) صفت مذکر۔ گیلا گیلا - ایسا نرم جو ناگوار ہو۔ مونث کے لیے گجگجی۔

گجگجانا - (ھ) بالکسر و کسر سوم ۱ کیڑوں کا کلبلانا۔ رینگنا ۲ (ھ) بالفتح و فتح سوم) آواز کرنا خشک بیجوں کا پھلی میں۔

گجوا - (ھ) مذکر۔ ناک کا میل جو جم جاتا ہے۔

گچا

گجگا - (ھ) مذکر ۱ بہت سا زر و مال ۲ ڈھیر۔ انبار۔ **گجھا دبا بیٹھنا**۔ **گجھا مارنا**۔ فریب سے کسی کی دولت حاصل کرنا۔

گجھی - (ھ) صفت مونث۔ اندرونی یعنی۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔ **گجھی چوٹ**۔ اندرونی چوٹ جس کا اثر ظاہر جسم پر نہ ہو۔ **گجھی گرمی** (ھ)۔ (ع) لکھنؤ مونث۔ وہ گرمی جو ہوا بند ہونے سے ہوتی ہے ۲ باطن ایذا رساں ہوتی ہے اور بظاہر کچھ ایسی نہیں معلوم ہوتی۔ **گجھی مار**۔ مونث۔ بھیتری مار۔ وہ مار جس کی چوٹ بدن پر دکھائی نہ دے **گجھے اشارے** خفیہ اشارے۔ (انشا) ہوں کشتہ ان کے گجھے اشاروں کی چوٹ کا۔ کھاجن کے سر دوپٹا تمامی کی گوٹ کا۔

گجھیا - (ھ) مونث چھوٹا گوجھا۔

گجئی - (ھ) مونث۔ جَو اور گیہوں ملے ہوئے (دیہات کی زبان ہے) **گجئی کی روٹی**۔ وہ روٹی جس میں گیہوں اور جَو ملا کر پکاتے ہیں۔

گجیا - (ھ) مونث ۱ ایک چھوٹا کیڑا جو کان میں گھس جاتا ہے ۲ بانی۔ ۳ ایک قسم کا پکوان۔ معنی نمبر ۲ میں گجھیا بول چال میں زیادہ ہے

گچ - (ھ) یہ لفظ فارسی میں بھی اسی معنی میں ہے (مونث) ۱ سفیدی کی ایک قسم جو بڑا استر میں استعمال ہوتی ہے ۲ بجا فرش ۳ پکی چھت ۴ اُدکھلی ۵ (بطور تشبیہ) گاڑھا۔ جو ہضم نہ ہو۔ (فقرہ) میدہ کی روٹی پیٹ میں گچ ہو جاتی ہے ۶ وہ آواز جو کیچڑ میں چلنے سے ہوتی ہے ۷ وہ آواز جو دھار دار آلے کے ملائم گوشت میں گھسنے سے ہوتی ہے۔ (فقرہ) چور نے گچ سے چھری ہاتھ میں بھونک دی۔ **گچا گچ**۔ (ھ) مونث۔ ملائم گوشت میں تلوار یا اور کسی آلے کے بار بار گھسنے کی آواز۔ **گچکاری**۔ (ف) طغرا۔ بہ گچ کاریش ہر کہ برداختہ۔ گچ از نقرہ صیدم ساختہ) مونث چونے کا کام بنانا۔

گچ | گدا

گچ پچ۔ (ھ) بالکسر، مونث۔ اژدہام۔ کچاکچ۔ بکثرت۔ پاس پاس۔

گچھا۔ (ھ) مذکر، خوشہ۔ چند پھل یا پھول جو درخت کی ایک ہی شاخ میں پاس پاس لگے ہوں۔ ۲ اناج کی بالی۔ ۳ پھندنا۔ لچّھا۔ تاگوں کا ڈھیر۔ بنڈل۔ ۴ وہ حلقہ جس میں متعدد کنجیاں ہوں۔ ۵ چند ستارے جو ایک جگہ نکلیں۔ ۶ چند چیزوں کا ایک ہی میں مجموعہ ہونا مثلاً موتیوں کا یکجا بحالت مجموعی گندھا ہونا۔ (آتش) تو نے لٹکایا جو گچھا موتیوں کا کان میں۔ آسمان حسن پر طالع ثریا ہو گیا

گچھی۔ (ھ) مونث ۱ گیہوں اور جو ملا ہوا غلہ۔ ۲ صفت۔ چندھی۔ جیسے گچھی آنکھیں۔ ۳ خمار آلودہ۔ (فقرہ) نیند کے مارے آنکھیں گچھی ہو رہی ہیں۔ گچھے دار۔ صفت۔ وہ جس میں گچھے ہوں۔ (مراۃ العروس) آزار بند خاص لاہور کا بنا ہوا جوڑ ایسا کلابتو کی گچھے دار ہڑیں پڑی ہوئیں۔

گ - د

گد۔ (ھ) مونث ۱ مارنے کی آواز۔ ۲ زمین پر دے مارنے کی آواز۔ ضرب۔ گدا گد۔ (ھ) مونث ۱ پے درپے گرنے کی آواز۔ پے درپے مارنے کی آواز۔ ۲ لگاتار۔ اناپ شناپ۔ گدا گد گرنا۔ تلے اوپر گرنا۔ پے درپے گرنا۔ گدبد۔ گدبد۔ (ھ) مونث۔ (عو) اوپر تلے گرنے کی آواز۔ پے درپے گرنے کی آواز۔

گد۔ (ہندی میں گدھ۔ لکھنؤ میں آخر میں ھ نہیں بولتے) مذکر چیل کی قسم سے ایک مردار خوار جانور کا نام۔ ۲ ایک قسم کا پتنگ جو گد کی صورت کا ہوتا ہے۔

گدا۔ (ف) مذکر ۱ فقیر۔ بھکاری۔ ۲ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے (میر) مرتبہ کچھ نہ پوچھو اس گھر کا۔ بندگی یاں کی فخر قیصر کا۔ شاہ جیں پیش دست قنبر کا۔ آسمان ہے گدا اسی در کا۔ گداگری (ف) مونث۔ بھیک مانگنے کا کام۔ گدا اگر تواضع کند خوئے اوست۔ (ف) مثل۔ تواضع اور خاکساری کے موقع پر مستعمل ہے۔ گدائی۔ (ف) مونث۔ فقیری (کرنا کے ساتھ)

گدّا (ھ) بالفتح، مذکر۔ جوار یا جو یا گیہوں کا خوشہ جو پک جانے کے قریب ہو۔ ۲ چری کی ٹوپی۔ ۳ روئی دار بستر۔ ۴ ہاتھی کا چار جامہ ۵ قیاس (لگانا کے ساتھ) تخریب۔ دھوکا۔ (کھانا کے ساتھ)

گدّے بازی۔ مونث۔ عقل دوڑانا۔ (فقرہ) ہر ڈاکٹر اپنی عقل کی رسائی کے مطابق گدّے بازیوں میں غلطاں پیچاں ہے حال میں ایک صاحب نے گدّا لگایا ہے۔

گدّا۔ (ھ بالضم) مذکر ۱ درخت کی موٹی اور مضبوط شاخ۔ ۲ مکّا۔ (دینا کے ساتھ)

گداختہ۔ (ف) صفت۔ پگھلا ہوا۔ گلا ہوا۔

گداز۔ (ف۔ گداختن کا حاصل مصدر) مذکر ۱ پگھلنا۔ ۲ (مرکبات میں) پگھلانیوالا جیسے دل گداز۔ ۳ (اردو) صفت۔ نرم۔ ملائم۔ (آتش) دل اس قدر گداز ہے برسوں ہی نم رہے۔ آنسو جو اپنے دیدۂ گریاں سے دور ہوں۔ ۴ (اردو) پتلا کا ضد موٹا۔ (رشرف) رشتۂ جاں سے بھی نازک ہے وہ باریکی میں۔ گل کی رگ بھر ہے گداز اس کی کمر کچھ بھی نہیں ۵ مذکر۔ نرمی۔ (فقرہ) ذکر سے قلب میں گداز پیدا ہوتا ہے۔ گدازی۔ مونث۔ گداز ہونا۔ (رشرف) باریک گل کی رگ سے گدازی کمر کی ہے۔ جچتی بھی جیبتی ہے وہ شوخی نظر کی ہے۔

گداکا۔ (ھ) ۱ مذکر۔ وہ آواز جو ایک چیز کے دوسری چیز پر

گرنے سے ہوتی ہے۔ ۳ (کنایتہً) موٹا تازہ معشوق۔ گدگد۔ دیکھو گد۔
گدالا۔ (ھ) مذکر۔ بڑی کدال جس سے زمین کھودتے ہیں۔
گُدام۔ (انگ۔ گوڈاؤن کا بگڑا ہوا ملایا کی زبان میں گدام ہے) مذکر ذخیرہ۔ ذخیرے کا مقام۔ (فقرہ) یہ کس مال کا گدام ہے۔
گدبد۔ (ھ) مونث ۱ پے در پے گرنے کی آواز۔ اوپر تلے گرنے کی آواز ۲ وہ آواز جو پیہم لکڑی مارنے سے ہوتی ہے۔ دیکھو گد۔ گدبدا۔ (ھ) صفت مذکر۔ موٹا جسیم۔ مونث کے لئے گدبدی۔
گدر۔ (ھ) صفت۔ اَدھ پکا۔ وہ پھل جو پک جانے کے قریب ہو۔ وہ پھل جو کچھ کچا اور کچھ پکا ہو۔
گدرا۔ (ھ) صفت مذکر۔ فربہ مرد۔ مونث کے لئے گدری۔ **گدرانا** (ھ) ۱ پھلوں کا درختوں پر کچھ پک جانا اور کچھ ابھی کچا ہونا۔ ۲ (کنایتہً) آدمی کے بدن کا فربہ ہونا۔ شباب کا قریب آنا۔ گدراہٹ۔ (ھ) مونث۔ پکنے کے قریب ہونے کی حالت۔ (امیر) کیوں نہ مشتاق رہا ہو کہ ہے حسن شباب۔ کیا مزہ دیتا ہے میوہ میں جو ہو گدراہٹ
گدرایا ہوا بدن۔ مذکر۔ جوانی میں بھرا ہوا جسم۔ (جرأت) یاد آتا ہے تو کیا پھرتا ہوں گھبرایا ہوا۔ چمپئی رنگ اور بدن اس کا وہ گدرایا ہوا
گدڑ خیل۔ (لکھنؤ) صفت۔ بدصورت عورت جو دیکھنے میں حقیر معلوم ہو۔ ہیچ قوم کی عورت۔
گدڑی۔ (ھ) مونث ۱ فقیروں کا لباس جس میں طرح طرح کے پرانے پیوند لگے ہوتے ہیں اور انھیں پیوندوں کا وہ لباس بنایا جاتا ہے۔ پھٹا پرانا کپڑا۔ (جگر) اپنی گدڑی میں بھی اک پیوند ہے کمخواب کا (نظیر) پہنا لباس خوب اگر عطر کا بھرا۔ یا چیتھڑوں کی گدڑی کوئی اوڑھ کر مرا۔ اس معنی میں گودڑ سے بنا ہے ۲ وہ بازار جس میں مختلف قسم کا اسباب اور ہر قسم کی پرانی چیزیں بکنے کے واسطے آتی ہیں اس معنی میں دہلی میں گرزی ہے۔ گدڑی کا لال۔ (کنایتہً) نہایت عزیز (شاد) سرخرو ہوں غم سے گو صد چاک دل نالوں میں ہوں۔ لال گدڑی کا مثال دل پھٹے حالوں میں ہوں۔ گدڑی میں لال نہیں چھپتا۔ بروں میں اچھا نہیں چھپتا۔ گدڑی والا۔ وہ شخص جو پھٹے پرانے اور مستعمل کپڑے بیچے۔ گدڑیا پیڑ۔ مذکر۔ درخت پر مختلف قسم کے چیتھڑے باندھتے اور اس کو پیر قرار دیتے ہیں۔ اکثر شاہراہ اور گزرگاہ پر یہ درخت اس حالت میں ہوتے ہیں ۲ (کنایتہً) وہ شخص جو پھٹے پرانے کپڑے پہنے ہو۔
گدکا۔ (ھ سنسکرت میں گُنا) مذکر۔ چمڑے کا منڈھا ہوا ڈنڈا۔
گدگدا۔ (ھ) صفت مذکر۔ نرم۔ ملائم۔ گداز۔ جیسے گدگدا بستر (جان صاحب) گدگدا روئی سا وہ پیٹ ملائم شفاف ۲ موٹا فربہ جیسے گدگدا بدن۔ گدگدانا۔ (ھ) ۱ انگلیوں سے بغلوں یا پیٹ وغیرہ کو اس طرح چھیڑنا کہ ہنسی آئے۔ ہنسانا ۲ بستنا ۳ سواری کی حالت میں گھوڑے کے پیٹ کو پاؤں لگا کر حرکت دینا۔ تاکہ گھوڑا سبت دخیز میں آئے۔ (ذوق) یہ صید بستہ فتراک کھل پڑے نہ کہیں۔ سمند ناز کو کیوں اتنا گدگداتے ہو ۴ ابھارنا آمادہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا (عالم) خواہشیں جب گدگدانے لگیں۔ فتنۂ خفتہ کو جگانے لگیں۔ گدگداہٹ۔ (ھ) مونث۔ گدگدانا۔ گدگدی کا اثر۔ بیشتر گھوڑے کے لیے استعمال ہے۔ گدگدا لیے جانا تک جہاں تک ہنسی آئے مثل دل لگی اور مذاق وہیں تک اچھا جہاں تک ناگوار نہ گزرے۔ گدگدی (ھ) مونث۔ ۱ کیفیت جو بغل وغیرہ میں انگلیوں کے مس کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔ سوزن

ہے جھیڑ اختلاط میں غیروں کے سامنے۔ ہنسنے کے بدلے روئیں نہ کیوں گدگدی سے ہم! (کنایۃً) جوش۔ شوق۔ اُمنگ۔ خود بخود ہنسی آنا جی میں شوخی پیدا ہونا۔ گدگدی کرنا۔ گدگدانا۔ (مومن) اُس کے ہنسنے کا تصور ہی شب و روز کہ یوں۔ گدگدی دل میں کوئی آٹھ پہر کرتا ہی دیکھو دل میں گدگدی۔

گُدگُدی۔ (ھ) مذکر۔ اُبلی ہوئی جُوار۔ گھنگھنیاں

گَدْلا۔ گَندلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ۱ میلا ۲ گاڑھا۔ غلیظ (کرنا ہونا کے ساتھ) ۳ مذکر۔ ۲ کا معنی نمبر ۳ میں بغیر نون ہی۔ **گدلاپن**۔ (ھ) مذکر۔ میلا اور گاڑھا ہونے کی حالت۔ **گدلانا**۔ (ھ) کسی رقیق شے کا میلا ہونا یا مٹی ملکر غلیظ ہو جانا۔

گُدما۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا ملائم پشم دار کمّل۔

گُدنا۔ (ھ) ۱ گودنا کا لازم ۲ مذکر۔ وہ نشان جو گودنے سے جسم پر پڑجاتے ہیں۔ **گدنا گُدوانا**۔ بدن پر بیل بوٹے بنوانا گدھ۔ دیکھو گِدھ

گدھا۔ (ھ) بروزن چڑھا ہی لیکن عوام کی بول چال میں بروزن تنہا ہی۔) مذکر ۱ خر ۲ صفت مذکر۔ کم عقل۔ احمق بیوقوف (شاد) نہ بہرام کر گور خر پر دماغ۔ گدھا ہی جو انسان ہی خردماغ۔ (جانصاحب) کس گدھے باؤلے بنوا کے ہی لائی بجلی۔ اسپ بجلی گری جسنے یہ بنائی بجلی ۳ بوجھ جو گدھے پر لدا ہو۔ (فقرہ) دو گدھے مٹی آئی **گدھاپن**۔ (ھ) مذکر۔ بیوقوفی۔ نادانی۔ حماقت۔ **گدھا دلدل میں پھنسنا**۔ (کنایۃً) کسی کا ایسے جھگڑے میں پھنسنا جس سے نکلنا دشوار ہو۔ (ذوق) نکلے دنیا سے کہاں احمق اٹھا کر بار حرص۔ یہ گدھا تو رہگیا دلدل میں پھنسکر بوجھ سے۔ **گدھا کیا جانے زعفران کی قدر**۔ مثل۔ بیوقوف اچھی چیز یا اعلیٰ مرتبہ کی قدر نہیں جانتا۔ **گدھا گھوڑا ایک بھاؤ۔ گدھا گھوڑا برابر**۔ مثل۔ بدتمیزی۔ بے انصافی اور ناقدرشناسی کے موقع پر بولتے ہیں یعنی اچھے بُرے سب یکساں ہیں۔ **گدھوں بخار چڑھنا**۔ (عو) شدت سے بخار چڑھنا۔ **گدھوں سے ہل چلیں تو بیل کیوں بسائیں**۔ مثل۔ نالائق سے اگر کام نکلے تو ہنرمندوں کو کون پوچھے۔ **گدھوں کے ہل چلنا۔ گدھوں کے ہل پھرنا**۔ (کنایۃً) کسی جگہ کا ایسا ویران ہونا کہ وہاں گدھے چرتے پھریں۔ نہایت ویران ہونا۔ **گدھوں کے ہل چلوانا**۔ متعدی ویران کر دینا۔ **گدھی**۔ (ھ) مونث ۱ مادہ خر ۲ بیوقوف عورت۔ **گدھے پر چڑھانا۔ گدھے پر سوار کرنا**۔ (کنایۃً) رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ تشہیر کرنا۔ بیعزتی کرنا۔ (منیر) پہنے ہتھکڑیاں ابھی مردار۔ کرے حاکم گدھے پر اس کو سوار۔ **گدھے پر کتابیں لادنا**۔ بیوقوف کو علم سکھانا۔ اس جگہ مستعمل ہی جب پڑھا لکھا عمل نہ کرے۔ (حکمت) نہ کر علم تحصیل تو بے عمل۔ گدھے پر کتابیں نہ لادا ہی دغل۔ **گدھے کا کھایا پاپ میں نہ پُن میں**۔ مثل۔ جو شخص مستحق نہ ہو اُس کے دینے کا عذاب نہ ثواب بدوں کے ساتھ سلوک کرنا بیکار ہی۔ (ابن الوقت) آپ نے ہزارہا روپیہ ہمارے ہی ہاتھوں ان لوگوں کو چٹا دیا اور وقت پر یہ لوگ توتے کی طرح آنکھیں پھیر بیٹھے گدھے کا کھایا پاپ میں نہ پُن میں **گدھے کو آدمی بنانا**۔ بیوقوف کو عقلمند بنانا۔ (ذوق) صحبت عیسیٰ بنا کیا گدھے کو آدمی۔ جسکے جوہر میں ہو نادانی وہ انساں کب بنے۔ **گدھے کو انگوری باغ**۔ مثل۔ نالائق کو بڑا کام۔ بیوقوف کو بڑا رتبہ دینے کی جگہ مستعمل ہی۔ **گدھے کو باپ بنانا** دیکھو اپنی غرض پر۔ **گدھے کو پوری حلوا۔ گدھے کو خشکہ۔ گدھے کو گلقند**۔ مثل۔ بیوقوف کو بڑا رتبہ۔ نااہل کو اعلیٰ درجے کی چیز کی جگہ مستعمل ہی۔ **گدھے کو حلوا کھلا کر لاتیں کھانا**۔ (کنایۃً) بدوں کے ساتھ بھلائی کرکے بُرائی پانا

نیک سلوک کرکے نقصان اُٹھانا۔ گدھے کو گدھا کھجاتا ہے۔ احمق کو احمق ہی سراہتا ہے۔ گدھے کو نون دیا اُس نے کہا میری آنکھیں دُکھتی ہیں۔ گدھے کی آنکھوں میں نون دیا اس نے کہا میری آنکھیں پھوڑیں۔ مثل۔ بیوقوف کے ساتھ۔ احسان کیا اس نے سمجھا بدسلوکی ہوئی۔ یعنی نادان کے ساتھ بھلائی کرنا بھی بیفائدہ ہے۔ گدھے کے سر سے سینگ۔ مثل۔ کسی چیز کا کوئی نشان نہونا۔ بالکل نہونا کی جگہ مستعمل ہے (فقرہ) اگر سب مذاہب کے لوگ اس نصیحت پر کاربند ہوں تو روئے زمین سے فساد ایسا جائے جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔ گدھے کے کھلائے کا پاپ نہ پُن۔ مثل۔ بیوقوف کے ساتھ بھلائی کرنا نہ کرنا برابر ہے۔ غیر مستحق اور نااہل کو دینے کا نہ عذاب نہ ثواب۔ گدھیلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ وہ شخص جسکے پاس گدھے بکثرت ہوں۔ گدھے والا۔ وہ شخص جو کرایہ کے لئے گدھے رکھتا ہے۔

گُدّی۔ (ھ) بالضم) مونث۔ سر کا پچھلا حصہ۔ گردن کا پچھلا حصہ۔ دیکھو ناگن۔ گدی ناپنا۔ دھپ لگانا۔ گدی پر دھولیں جڑنا۔ عوام اسجگہ گدی بھاننا بولتے ہیں۔ گدی سے زبان کھینچنا۔ دیکھو زبان گدی سے زبان نکالنا۔ گردن کے پچھلے حصے کو چیر کر اُس راستے سے زبان نکال لینا۔ سزائے موت دینا۔ گَدّی۔ (ھ) بالفتح) مونث۔ ۱ تخت شاہی سنگھاسن۔ مسند حکومت ۲ گدیلا۔ گدا ۳ مسند ۴ کا غذ یا کپڑے کی تہ ۵ کف دست کے اوپر کا گوشت ۶ حیض کا لتّا (جان صاحب اجاڑنی) بر گر پڑی یہ کس کی گدی حیض کی۔ جس سے اے مہتاب سب بستر گلابی ہوگیا ۷ وہ کپڑا جو چند تہیں کرکے زخم پر رکھکر اس پر پٹی باندھتے ہیں ۸ دُہرا کپڑا جسکے بیچ میں روئی رکھدیتے ہیں اور سیکر قبضہ میں گدے کے رکھتے ہیں تاکہ ہاتھ کو صدمہ نہ پہنچے ۹ روئی دار سیا ہوا کپڑا جو سپر میں رکھتے ہیں ۱۰ روئی دار کپڑا جو مثل توشک کے ہاتھی یا گھوڑے کی پیٹھ پر باندھتے ہیں ۱۱ جار جامہ ۱۲ مذکر۔ ایک قسم کے مسلمان جو گھی دودھ۔ دہی بیچتے ہیں۔ گدی پر بٹھانا۔ متعدی۔ گدی پر بیٹھنا۔ لازم ۱ مسند حکومت پر جلوہ فرمانا ۲ کسی بزرگ یا پیر یا گرو کے بعد اس کا جانشین ہونا۔ گدی سے اتارنا۔ متعدی۔ معزول کرنا۔ تنزل کرنا۔ (فقرہ) گورنمنٹ نے تنگ آکر راجہ کو گدی سے اُتار دیا۔ گدی سے اترنا۔ لازم۔ گدی نشین۔ صفت۔ تخت نشین جو حکومت کی گدی پر بیٹھے درویشوں۔ پیروں اور فقیروں کا جانشین۔ گدی نشینی۔ مونث۔ تخت نشینی۔ حکومت۔ پیر یا درویش وغیرہ کی جانشینی۔

گُدیلا۔ (ھ) مذکر۔ روئی کا گدا یا توشک ۲ ہاتھی کے اوپر رکھنے کی گدی۔

گُدْیَہ۔ (ف) مذکر۔ گدائی کرنا۔ بھیک مانگنا۔ گَڈ۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر ۱ دو آدمیوں یا چند آدمیوں کا باہمی اتفاق ۲ کاغذوں کا مجموعہ ملے جلے کاغذ ۳ مجموعہ۔ گڈ بڈ۔ (ھ) الکھنؤ) صفت۔ ملا جلا۔ گڈمڈ (انشا) اجی گڈبڈ رہی ہے عقل اپنی سب فرشتوں سے۔ پڑے پھرتے ہیں باہم سیر کرتے قدسیاں اور ہم۔ گڈ مڈ۔ (دہلی) گڈبڈ۔ گڈمڈ کرنا۔ ملا دینا۔ گڑبڑ کرنا۔ گڈمڈ ہونا۔ الجھانا۔ مخلوط ہوجانا۔ گتھنا۔ لکھنؤ میں گڈبڈ دہلی میں گڈمڈ ہے۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

گ - ڈ

گُڈ۔ (انگ) صفت اچھا۔ عمدہ۔ خوب ۲ پارسا۔ نیک ۳ مفید ۴ شریف۔ گڈ آفٹر نون۔ (انگ) مونث۔ تیسرے پہر کا سلام۔ گڈ ایوننگ۔ مونث۔ شام کا سلام۔ گڈ بائی۔ (انگ) مونث۔ خدا حافظ۔ فی امان اللہ کی جگہ۔ رخصتی وقت کا سلام ہے۔ گڈ فرائی ڈے (انگ) مذکر۔ جمعہ کا دن۔ جب حضرت عیسیٰ سولی پر چڑھائے گئے

گڈ | گر

عیسائی اس روز تہوار مناتے اور خوشی کرتے ہیں۔ گڈ مارننگ (انگ) مونث۔ صبح کا سلام۔ گڈ نائٹ۔ (انگ) مونث۔ رات کا سلام۔
گڈّا۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ (دکن) چھکڑا۔ بوجھ لادنے کی گاڑی۔
گڈّا۔ (ہ۔ بالضم) مذکر۔ کپڑے کا بنا ہوا آدمی کی صورت کا پتلا۔ جس سے لڑکیاں کھیلتی ہیں۔ گڈا اچھالنا۔ (کنایۃً) بدنام کرنا۔ رسوا کرنا (بھانڈوں کا قاعدہ ہے کسی شخص سے کچھ نہیں پاتے تو اس کا گڈا بنا کر سے لئے پھرتے ہیں اور ہجو کرتے جاتے ہیں)۔ گڈے گڑیا کی شادی (کنایۃً) لڑکیاں گڈے گڑیا کی شادی کرتی ہیں۔ لڑکوں کا کھیل۔
گڈّامی۔ (انگ۔ گاڈ ڈیم کا بگڑا ہوا) صفت ۱۔ بیہودہ۔ مخلوط۔ ۲۔ مشترک۔ گڈامی بولی۔ (عم) انگریزی زبان۔ گڈامی جوتی (عم) انگریزی جوتی۔ بوٹ۔ گڈامیئر۔ صفت ۔ گڈامی۔ مخلوط (فقرہ) بندہ نواز یہ لکھنؤ کی اردو نہیں ہے اسے پرانے لوگ گڈا میرا بدو کہتے ہیں ۲۔ پاگل۔ گڈبڈ۔ دیکھو گڈ۔
گڈس آفس۔ (انگ) مذکر۔ ریلوے مال گدام کا دفتر۔ گڈس ٹرین۔ (انگ) مونث۔ مال گاڑی۔ وہ ریل گاڑی جس میں مال آتا ہے۔ گڈس کلرک۔ (انگ) مذکر۔ مال گدام کا بابو۔ محرر مال
گڈ مڈ۔ دیکھو گڈ۔
گڈھ۔ (ہ۔ مختصر) مذکر۔ قلعہ۔ حصار۔ گڑھ۔ اس کا لفظ گڑھ سے ہے اور تلفظ اسے سہل ہے۔ گڈھ جیتنا۔ گڈھ فتح کرنا۔ قلعہ فتح کرنا ۲۔ (کنایۃً) کوئی اہم کام کرنا۔ کسی مشکل یا مصیبت سے رہائی پانا (کنایۃً) ازالہ بکر کرنا۔ گڈھ کپتان۔ مذکر۔ قلعہ کا افسر۔ قلعے کی مرمت کرانیوالا افسر۔ گڈھی۔ (ہ۔ تلفظ گڑھی) مونث۔ چھوٹا قلعہ۔ گڈھا۔ (ہ) مذکر (عم) گڑھا

گڈّی۔ (ہ) بالفتح۔ گڈیاں جمع) مونث ۱۔ کسی ترکاری ساگ وغیرہ کے چند عدد یا چند پتوں کو یکجا باندھکر ترکاری بیچنے والے رکھتے ہیں۔ بنڈل یعنی مٹھا۔ جیسے پکوہ۔ کاسنی کی گڈی ۲۔ کاغذ کے دس دستوں کا مجموعہ ۳۔ پٹاقوں کی گڈی۔ آتشبازی کے پٹاخے جو یکجا ہوں۔
گڈی۔ (ہ) مونث ۱۔ ہڈیوں کے جوڑ ۲۔ ایک قسم کا مربع پتنگ ۳۔ پرند کے پروں کو اس طرح آپس میں الجھا دینا کہ وہ نہ اڑ سکیں۔
گر۔ (ف) ۱۔ بنانے والا۔ جیسے شیشہ گر۔ کوزہ گر ۲۔ کرنیوالا۔ جیسے تلعی گر ۳۔ مخفف گار کا۔ جب دوسرے اسم کے بعد آتا ہے معنی فاعلیت کے دیتا ہے۔ اکثر استعمال اس لفظ کا اس جگہ ہوتا ہے جب بنانیوالے کو کسی چیز کی ہیئت میں تصرف کا اختیار ہوتا ہے جیسے شمشیر گر۔ لیکن مجازاً آہن گر اور زرگر میں بھی مستعمل ہو گیا ہے ۴۔ (یعنی صاحب۔ رکھنے والا۔ جیسے توانگر ۵۔ حرف شرط یعنی تردید۔ اگر کا مخفف۔ نظم میں مستعمل ہے ۔ آنیوالی گر نہیں ہے آفت تازہ (امیر) کیوں الجھتا ہے مرے سینے میں خنجر بار بار (دل) ۶۔ افادہ معنی فاعلیت کا دیتا ہے۔ جیسے ستمگر۔ دادگر۔ جادوگری۔ مولوی گری منشی گری بھی بول چال میں ہے۔ گر جاں طلبد مضائقہ نیست۔ زر میطلبد سخن درین است۔ (ف) بخیل کی نسبت بولتے ہیں۔ گرچہ۔ دیکھو اگرچہ (داغ) کہہ نہ مجنوں سے مجھے آگ لگی جاتی ہے۔ گرچہ ظاہر ہے تمھارا وہ طلبگار نہ تھا۔ گر قبول افتد زہے عز و شرف۔ (ف) مقولہ۔ نذر یا کوئی تحفہ پیش کرنے کے وقت مستعمل ہے۔ (رشک) نذر عاشق گر قبول افتد زہے عز و شرف۔ اور کچھ رکھتا نہیں دل کے سوا ہے جان پاس۔ گر نہ ستانی بہ ستم میرسد (ف) مقولہ۔ بغیر

گر

خواہش کسی چیز کے ملنے کے لیے مستعمل ہے۔ (فقرہ) اور جو تقدیر میں ہوتا ہے بہرکیف ملتا ہے بلکہ۔ گر نہ ستانی بہ ستم میرسد۔ **گر**۔ (ھ) مذکر۔ مختصر قاعدہ۔ حساب کا قاعدہ جسمیں غلطی نہو۔ کلیہ۔ اصول، قاعدہ۔ نکتہ۔ باریک بات۔ (میر) یونہی سلجھے گا نہ الجھا ہوا یہ سودا کا حساب۔ سہل سا گر میں بتاؤں تجھے تو گن ہی نہیں۔ **گرمکھی**۔ (ھ) مونث۔ گرووں کے منھ کی زبان۔ پنجابی زبان جو ہندی حروف میں لکھی جاتی ہے۔

گرا۔ (ھ) بالفتح۔ مذکر۔ گھوڑے کا ایک رنگ۔ کبوتر کا ایک رنگ۔ لاکھی رنگ۔ عربی میں غرہ۔ سفیدی جو گھوڑے کی پیشانی پر ایک درم سے زیادہ ہو۔

گرا۔ گرا ہوا۔ صفت۔ محتاج۔ غریب۔ ذلیل۔ (محسن) گیروں کو زمیں سے اٹھائیگا کون۔ بگڑے کو تیرے بنائیگا کون۔ **گرا پڑا**۔ صفت مذکر۔ مونث کے لیے گری پڑی۔ افتادہ۔ زمین پر گرا اور پڑا ہوا۔ (دہلی)۔ (کنایۃً) ذلیل۔ خوار۔ کمینہ۔ بے حقیقت۔ (داغ) پایا نہ اس گلی میں دل اپنا کسی جگہ۔ یوں ہم گرے پڑے تو بہت ڈھونڈ لائے دل۔ **گرا پڑتا**۔ ٹوٹا پڑنا۔ کسی چیز پر حد سے زیادہ رغبت کرنا۔ (قدر) گری پڑتی ہے درختوں پہ صبا مستانہ۔ سنبلے کہتے ہیں جھک جھک کر کہ سنبھل دیکھ سنبھل۔ **گرا کا گرا**۔ اب بہت جلد گرا چاہتا ہے۔ **گرا نہیں سنبھلتا**۔ مثل۔ ذلت پاکر پھر وقار حاصل نہیں ہوتا۔ **گر پڑ کے یا گر کے**۔ سے جس صنم کو دیکھئے بنکر خدا بیٹھا ہے وہ۔ دیکھئے اسے چکر پڑ گر چشم ہو جائیگا۔ منت سماجت کرکے۔ افتاں خیزاں۔ بہزار مشقت و ذلت و رسوائی۔ سے سایہ ساں پوچھے تو ہے پاؤں تلک گر پڑ کے۔ دامن کو بھی پر ہاتھ لگانے نہ دیا۔ دیکھو گر پڑنا۔ **گر پڑ کے ملنا**۔ بے وقعتی کے ساتھ ملنا۔ **گرے پڑنا**۔ ٹوٹے پڑنا۔ ہجوم کرنا۔ **گرے پڑے کا سودا**۔

گراں

وہ معاملہ جو خوشامد درآمد کرکے کیا جائے (فقرہ) اب اڑبان گروں کا یارا نہیں ہے۔ سوداگرے پڑے کا گوارا نہیں ہمیں۔ **گرے پڑے وقت کا ٹکڑا**۔ اس چیز کو کہتے ہیں جو مصیبت کے وقت کام آئے۔ دیکھو گرتا پڑتا۔ گر پڑنا۔

گراب۔ مذکر۔ وہ توپ کا گولا جسمیں بہت سی گولیاں، دال، چھرا وغیرہ بھرا ہوتا ہے۔ بڑا چھرا۔ جو بیچ میں گرے۔ وہ مقدار کسی چیز کی جو ایک بار میں استعمال کیجائے۔

گراری۔ (ھ) مونث۔ دھاگہ لپیٹنے کی ریل۔ وہ پہیا جسپر سے رسّا کنوئیں سے ڈول نکالتے ہیں۔

گرانڈ۔ (ف) مذکر۔ نر۔ نڈر (کنایۃً) شجاع۔

گراس کٹ۔ (انگ) مذکر۔ گھسیارا۔ گھاس کھود کر لانے والا۔ سائیس۔ **گراموفون**۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کا باجہ جسمیں آواز بند کی جاتی ہے۔ اور سنائی جاتی ہے۔ اس کو فونوگراف بھی کہتے ہیں۔ **گرام**۔ (ھ) مذکر۔ گاؤں۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے بلگرام۔

گرامی۔ (ف) صفت۔ بہت عزیز۔ بزرگ۔ مکرم۔ معظم۔ (فقرہ) اسم گرامی کیا ہے۔ **گرامی قدر**۔ (ف) صفت۔ بزرگ طبیعت۔ عزیز القدر۔ گرامی قدر بعافیت باشند۔ **گرامی نامہ**۔ مذکر۔ بزرگ کا خط۔

گراں۔ (ف) فارسی میں بکسر اول ہے لیکن بعض اہل زبان بفتح اول بھی بولتے ہیں۔ صفت۔ ثقیل۔ وزنی۔ بھاری۔ بوجھل۔ [illegible] اٹھاؤں کیسے ناتواں ہے۔ [illegible] میرزا [illegible] ناگوار۔ [illegible] مشکل ہو۔ آسان گراں [illegible] پوشاک گراں ہو بدن نازک کے اوپر۔ بیش قیمت۔ [illegible] درشت۔ کڑا۔ سست۔ کاہل۔ مشکل۔ دشوار۔ کثرت۔ ارزاں کی ضد

گراں

ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے گراں قدر۔ گراں پایہ۔ گراں خواب ۵ بدی اور
کراہت ظاہر کرنے کے لئے جیسے سرگراں۔ گرانبار۔ (ف۔ نون غنہ حالیہ
پھلواں۔ مالدار۔ دولتمند۔) صفت۔ بھاری بوجھ سے دبا ہوا (داغ) کیوں
مرے بعد اُٹھایا ستم عشق رقیب۔ کیا مرے، داغ سے ظالم یہ گرانبار
نہ تھا۔ گرانباری (ف) مونث زیر بار ہونا۔ زیر باری۔ گراں بہ حکمت اَرزاں
بہ علت۔ (ف) مقولہ۔ جو چیز بیش قیمت ہوتی ہے اچھی ہوتی ہے۔ اور جو چیز
ارزاں ہوتی ہے اس میں خرابی ہوتی ہے۔ (مراۃ العروس) ان لوگوں کو دو
کی جگہ تین دینا گوں ہیں لیکن عظمت جیسی کو آٹھ آنے دیکھ کر لٹوانا
منظور نہیں یہ کہاوت سچ ہے گراں بہ حکمت الخ گراں بہا۔ (ف۔ نون غنہ)
صفت بیش قیمت۔ (فقرہ) نہ شاہ باقی رہے نہ جوہری ان گراں بہا لعل و
جواہر کی خریداری کون کرے۔ گراں پایہ (ف۔ نون غنہ) صفت۔ بڑا آدمی
صاحب قدر و منزلت۔ گرانجاں۔ (ف۔ نون غنہ) صفت۔ سخت جان۔ الا
سُست۔ کاہل وہ جس کو زندگی دوبھر ہو۔ (ذوق) ترا مجنوں نزار اتنا
گرانجاں ہے نہ اُٹھنے دے۔ لپٹ جائے اگر صرصر کے مثل خار دامن سے۔
گرانجانی۔ (ف۔ نون غنہ) مونث۔ سبکروحی کا ضد۔ گراں خاطر۔ (ف۔ نون
غنہ) صفت ۱ دوبھر۔ اجیرن۔ ناگوار طبع ۲ ناراض۔ آزردہ۔ رنجیدہ
غمگیں۔ گراں خواب۔ (ف) صفت۔ جو بہت سوئے۔ دیر تک سوتا رہے
۲ غافل۔ گرانخوابی۔ (ف) مونث۔ غفلت۔ گراں سر۔ (ف) صفت۔
متکبر۔ مغرور۔ گراں سرشت۔ (ف) صفت۔ متکبر۔ صاحب وقار۔ گراں
سنج۔ (ف) صفت۔ وزنی۔ بیش قیمت۔ گراں قدر۔ (ف) صفت۔ عالی
مرتبہ۔ صاحب اعزاز۔ گراں گزرنا۔ گراں معلوم ہونا۔ ناگوار گزرنا
دل پر بوجھ معلوم ہونا۔ (سحر) اے بتو کم نہیں ہے پتھر سے۔ بات کوئی اگر
گراں گزرے۔ گراں گوش۔ (ف) صفت بہرا۔ گراں گوشی۔ (ف) مونث

گرانٹ

بہرا ہونا۔ (رشاد) اک بھی سنتا نہیں فریاد گراں گوشی سے۔ بلبلیں لاکھ
کیا کرتی ہیں غل بر سر گل۔ گراں گیر۔ (ف) صفت سخت گیر۔ گراں مائگی
(ف) مونث۔ بزرگی۔ سرداری۔ دولتمندی۔ گرانمایہ۔ (ف۔ نون غنہ)
صفت ۱ نفیس اور قیمتی چیز ۲ بڑا آدمی صاحب قدر و منزلت۔ گراں ہونا
بھاری ہونا۔ مہنگا ہونا۔ دوبھر ہونا۔ بُرا لگنا۔ ناگوار ہونا۔ گرانی (ف) ۱
نرخ میں ارزانی کا مقابل ۲ وزن میں ہلکی کا مقابل ۳ ناگواری (مونث۔
بھاؤ کا تیز ہونا۔ نرخ مہنگا ہونا ۲ بدہضمی۔ پیٹ میں غذا ہضم ہونے سے
بھاری پن ہونا ۳ توڑا۔ کمی۔ قلت ۴ سر میں بھاری پن ہونا ۵ وزن میں
بھاری ہونا ۶ بیش قیمت ہونا ۷ دل کو ناگوار ہونا۔ (داغ) تاثیر مے ناب
کی کیا روح فزا ہے۔ کچھ اس سے طبیعت پہ گرانی نہیں آتی۔ گرانی خاطر
گرانی طبع۔ مونث۔ بیزاری۔ طبیعت کی ناگواری۔

گرانا۔ (ھ) ۱ نیچے ڈالنا۔ پھینکنا۔ (فقرہ) تم نے رومال گرا دیا ۲
ڈھانا۔ مسمار کرنا۔ (فقرہ) دیوار گرا دی ۳ مغلوب کرنا۔ دے مارنا۔ پٹکنا۔
(فقرہ) ایک پہلوان نے دوسرے کو گرا دیا ۴ درجہ توڑنا۔ مرتبہ گھٹانا۔
۵ اسقاط کرنا ۶ بہانا۔ رواں کرنا۔ جیسے پانی گرانا ۷ مضمحل کرنا۔ نڈھال
کرنا۔ (فقرہ) بخار نے اُسے گرا دیا ۸ قیمت کم کرنا ۹ کھونا۔ (فقرہ) روپیہ
کہاں گرا دیا

گرانٹ (انگ) نون غنہ۔ مذکر عطیہ۔ گرانٹ (ھ) صفت جھکا ہوا وہ چیز جو اپنی
جگہ سے ہٹ آئی ہو یا جس قائم ہو اُسکو چھوڑ دیا ہو اور گرا چاہتی ہو
گراؤنڈ۔ (انگ تلفظ گراؤنڈ) مونث۔ دنیا در زمین ۲ زمین کا نقشہ ۳ میدان
گُرگُربہ۔ (ف بالضم و فتح سوم) مونث۔ بلّی۔ گُربۂ اجل
مونث۔ اجل کا گربہ سے استعارہ کرتے ہیں (شعور) کیا گربۂ اجل نے
دبایا ترا گلا۔ تو نے جو سانس بلبل بے بال و پر نہ لی۔ گربہ چشم۔ (ف)۔

صفت کرنجا۔ بلّی کی سی آنکھوں والا۔ نیلی آنکھوں والا۔ ایسا شخص بیمروت کہا جاتا ہی۔ گربہ کشتن روزِ اوّل۔ مثل۔ رُعب پہلے ہی دن خوب بیٹھتا ہی (حکایت) کہتے ہیں دو بہنیں نہایت بدمزاج تھیں اتفاق سے ایک ہی دن دونوں کی دو مردوں سے شادی ہوئی۔ ایک معمولی طور پر محبّت اور خلق سے پیش آتا۔ چند ہی دنوں میں بیوی صاحبہ اسپر قابو پاگئیں دوسرے نے پہلے ہی دن جب خلوت میں گھر کی بلّی گھس آئی تلوار سے اسکا تن سر سے جُدا کردیا جس سے بیوی پر دہشت بیٹھ گئی۔ زن مُریدِ خاوند نے اسکی بیوی کو فرمانبردار دیکھکر دوست سے پوچھا بتاؤ تمنے کس ترکیب سے اُسکو رام کیا۔ اُس نے سب حال کہہ سنایا اسپر یہ بھی گھر میں جاکر کسی بات پر پالتو بلّی سے ناراض ہوکر مارنے لگے جسپر بیوی نے کہا۔ اے میاں اب وہ موقع نہیں ہی بلّی تو پہلے ہی دن مارنا چاہیے تھی (رجا نصاحب) گربہ کشتن روزِ اوّل مردوں کی ہی مثل۔ قرض کم جورو پہ (ب کریتی پیدا ہے بیٹا عبث۔ گربہ مسکیں صفت دیکھنے میں غریب اور باطن میں شریر۔ مکّار۔ فریبی۔ (قدر) خلق میں دعا کی تھی کی بندھی ہی ایسی۔ نکلا گربہ مسکین یہ دنیا ضیغم

گربچہ۔ (س) مذکر (ہندو) عم اصل گر۔ گرکر۔ دیکھو گرا۔

گر پڑنا۔ زمین پر آپڑنا۔ نیچے آرہنا ۲ دیوار یا مکان کا بیٹھ جانا ۳ گنبدِ گردوں سے نکلیں جس طرح سے ہوسکے۔ ڈر ہی گر پڑنے کا آتش یہ مکاں گردش میں ہی ۴ نہایت کمزور اور نحیف ہوجانا ۵ تباہ و برباد ہوجانا ۶ (کنایۃً) مائل ہوجانا۔ (رشک) بھوکے تمھارے عشق کے ہیں ناز اُٹھاتے ہیں۔ کچھ جنسِ حُسن دیکھ کے ہم گر پڑے نہیں ۷ پرند کا نیچے اتر آنا (قدر) اڑتے چلے جاتے ہیں منہ موڑکر۔ بلغ پہ گر پڑتے ہیں پر جوڑکر۔

گر پڑے کی ہر گنگا۔ مثل۔ ہندوؤں میں کوئی گر پڑتا ہی تو ہر گنگا کہتا ہی

مجبور ہوکر عاجزی ظاہر کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ گرتا پڑتا۔ صفت افتاں خیزاں (محسن) گرتے پڑتے ہوئے مستانہ کہاں رکھا پاؤں کہ تصوّر بھی وہاں جانے کے سر کے بل (جلیل) قطرۂ اشک نہ ٹھہرا کہیں دامن کے سوا۔ گرتا پڑتا یہ مسافر سرِ منزل آیا۔

گرج (ھ۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ کڑک۔ بجلی کی آواز۔ (اختر) سہم کر مجھ سے لپٹ جاتے ہیں۔ جب وہ سنتے ہیں گرج بادل کی ۲ شیر کی آواز۔ ہاتھی کی چنگھاڑ ۳ چیخ۔ زور کی آواز۔ گرج کر بولنا۔ چیخ کر بولنا۔ کڑاکے کی آواز نکالنا۔

گرجا۔ (پرتگالی میں اگریجا۔ یونانی میں اکلیسیا تھا) مذکر۔ عیسائیوں کا عبادت خانہ۔

گرجا۔ صفت مذکر۔ وہ موتی جسمیں بال پڑا ہوا ہو۔ (ذوق) گرجے گردوں کی طرح سے وہ بہ آواز ہیں عیب۔ جوہری جسکو کہ بتلائے ہو گرجا گوہر۔ گرجتے ہیں سو برستے نہیں۔ مثل۔ زبانی شیخی بگھارنیوالوں سے کچھ نہیں ہوسکتا۔ شیخی بازوں کی باتیں ہی باتیں ہوا کرتی ہیں۔

گرجنا۔ (ھ) ۱ بادل کا آواز دینا ۲ شیر کا ڈکرانا۔ ہاتھی کا چنگھاڑنا ۳ چلاکر بولنا۔ شور مچانا۔ چیخنا۔ کڑک کر بولنا۔ (فقرہ) مجھپر اتنا کیوں گرجتے ہو۔ (رنگین) دوگانا کو اور مجھکو دیکھا جو پیٹے۔ تو پھر کیا گرج کر ہوا اجھوت تو دیا ۴ باجے کا زور سے بجنا۔ دیکھو گرجنا ۵ موتی میں بال پڑجانا۔ (منیر) آپ کے فیض نے جب ابرِ کرم برسایا۔ ابر کے بدلے گرجنے لگے کیا کیا گوہر

گرجانا۔ (ھ) ۱ پچھڑ جانا ۲ نیچے گر پڑنا ۳ تلف ہونا۔ گرجی (ف) مذکر۔ گرجستان کا رہنے والا ۲ ایک قوم کا نام ۳ ایک قسم کا چھوٹا ٹٹو ۴ ایک قسم کا کتّا۔ (انشا) اگر راتوں کو آؤں تو مجھے سرکار کا

گرچ

گرجی - ادھر سے آن کر چمٹے ادھر سے پاسباں لپٹے۔
گرچ - (ھ - بضم اول و فتح دوم و نیز بسکون دوم رای ہندی سے بھی ہی۔) مونث ایک قسم کی گھاس جو بیل کی طرح پھیلتی ہی۔
گرچہ - دیکھو اگر۔ گُرزَوَر (ف) مذکر۔ پہلوان
گرد - (ف - بالفتح) ۱: (مرکبات میں) پھرنے والا جیسے بادیہ گرد جہاں گرد ۲: مونث۔ (ف - عموماً خاک خصوصاً۔ غبار کنایۃً رنج و ملال) وہ خاک یا غبار جس کو ہوا اڑائے۔ یا جو ہوا کو تیرہ کرے۔ خاک دھول۔ (امیر) ملا کر خاک میں آئے ہو کس کو۔ یہ کیسی گرد دامن پر پڑی ہی؟ (کنایۃً) رنج و ملال۔ جیسے گرد کلفت (کنایۃً) بے حقیقت۔ ہیچ۔ (غالب) دل تا جگر کہ ساحل دریائے خوں ہی اب۔ اس رہگزر میں جلوہ گل آگے گرد تھا۔ گردا۔ (ع م) مذکر۔ گرد - دھول۔ ریت۔ بالو۔ گرد آلود۔ گرد آلودہ۔ (ف) صفت غبار آلودہ گرد باد۔ صفت (ع و) غبار آلودہ۔ (کنایۃً) ویران تباہ۔ گرد اٹھنا۔ ہوا کے زور میں غبار کا زمیں سے بلند ہونا۔ (ناسخ) جب خرام ناز کو تو اے پری پیکر اٹھا۔ ہر قدم پر جا کے گرد اک فتنۂ محشر اٹھا۔ گرد اڑانا ۱: غبار اڑانا ۲: (کنایۃً) تباہ کرنا مضحکہ اڑانا۔ گرد اڑنا۔ غبار کا ہوا میں پریشان ہونا۔ (آتش) گرد رہ نے میری اڑ کر اس کی آنکھیں بند کیں۔ ہاتھ ملتا مجھ مسافر کیلئے رہزن رہا۔ گردباد۔ (ف - لغات فارسی میں بالکسر اس معنی میں ہے یہ لفظ بالکسر اور بالفتح دونوں طرح صحیح ہی گرد باد۔ بالکسر بمعنی گول ہوا۔ گرد باد بالفتح بھرنیوالی ہوا۔) مذکر بگولا۔ ہوا جس میں گرد و غبار ملا ہو۔ (؟) بیکسی میں وہ غلاطوں مرتبت ہیں ہم اسیر خم بنا جو گرد باد اٹھا ہماری خاک کا۔ گرد باد بیٹھ جانا۔ اڑتے

گرد

ہوئے غبار کا بیٹھ جانا۔ (بحر) غزال ہانپ اٹھے گرد باد بیٹھ گئے۔ نہ جست و خیز کے ہاتھوں مرے قدم ٹھہرے۔ گرد برد۔ صفت (کنایۃً) بیرونق۔ تباہ۔ (محسن) ہوئی جب یہ آتش سلام اور برد۔ کیا اس نے نمرود کو گرد برد۔ گرد بیٹھنا ۱: غبار کا تہ نشین ہونا۔ خاک کا نیچے جمنا۔ (آتش) مجھ ناتواں کی خاک جو اس میں ہوئی خمیر یک اٹھ اٹھ کے بیٹھ بیٹھ گئی گرد راہ کی۔ گرد پڑنا۔ غبار کا اڑ کر کسی کے جسم یا کپڑوں وغیرہ پر جانا۔ (آتش) ادب آموز ہی ہر ایک ذرہ اپنے وادی کا۔ نہیں ممکن کہ گرد اڑ کر پڑے رہرو کے دامن پر۔ گرد پونچھنا۔ گرد صاف کرنا کسی شے سے (شعور) گرد زلفوں کی جو اس جان جہاں نے پونچھی۔ ہمنے جانا کہ یہ مشک ختن دامن ہے۔ گرد جمنا۔ غبار کا قائم ہو جانا کسی مقام پر (آتش) گرد کلفت جم رہی ہی ہر زماں بالائے سر۔ کیا زمیں پیدا کریگا آسماں بالائے سر گرد جھاڑنا۔ خاک اور دھول سے صاف کرنا۔ (ناسخ) جسم خاکی کو یہیں چھوڑیں عدم کی راہ لیں۔ اب وطن کو چلئے گرد دشت غربت جھاڑ کر ۲: (کنایۃً) مارنا سزا دینا۔ گرد جھڑنا۔ لازم۔ (مصحفی) شاید کہ جل کے سینہ میں دل خاک ہو گیا۔ جھڑتی ہے جو مری نفس آتشیں سے گرد۔ گرد چھٹنا۔ غبار کا علیٰحدہ ہونا کسی چیز سے گرد کا پریشان ہو جانا۔ (آتش) مشکل ہوتی ہی روح کو قالب سے جدائی چھٹتی ہی نہیں لپٹی ہوئی گرد سفر سے گرد دبنا۔ غبار کا پانی کے چھینٹے سے اڑنے کے قابل نہ رہنا۔ (آتش) معدوم جوش گریہ سے کیا ہو غبار دل۔ کچھ گرد تو نہیں جو یہ باراں سے دب رہی۔ گرد کدورت کدورت کا گرد سے استعارہ کرتے ہیں۔ (رشک) لڑکپن سے وہ ہم خانہ خرابوں سے کشیدہ ہیں۔ وہاں گرد کدورت کی اٹھی

گرد	گرد

دیوار پہلے سے - گرد کرنا - (کنایۃً) ۱ - بے نور کرنا - ماند کرنا - مات کرنا - ہرانا - (شوق قدوائی) آندھی ہوں جو چاہوں گرد کر دوں گرمی سے غضب کی سرد کر دوں ۲ - کپڑے میلے کرنا - گرد کلفت - کلفت کا گرد سے استعارہ کرتے ہیں - مثال کے لئے دیکھو گرد جمنا - گرد کو پہنچنا - برابر نہ ہو سکنا - ہمسری نہ کر سکنا - (صبا) ہیں وہ سرگشتہ ہوں پہنچیگی نہ تو گرد کو بھی - ساتھ دیگی مرا اے گردش دور ان کیونکر - گرد کو نہ لگنا - (دہلی) ہمسر نہ ہو سکنا - (معروف) سایۂ طوبیٰ کا ہم دنیا میں کیا سنتے تھے وصف گرد کو لگتا نہیں اس سایۂ دیوار کے - گرد لپٹنا - غبار کا تمام جسم پر پڑکر جم جانا - گرد ملال - (ف) ملال کا گرد سے استعارہ کرتے ہیں - (راسخ) گرد ملال گرد ہو دامن نہ خاکسار رکھو تو غبار شیشہ بیر نشستہ غبار میں - گرد ناک - (ف) صفت - گرد آلود - گرد نامہ - (ف) مذکر - دعا یا کاغذ کا ٹکڑا جس پر دعائیں لکھکر گھر کے ستون میں یا کسی درخت کے گرد باندھتے ہیں یا کہ بھاگا ہوا آدمی جو لوٹ آئے - (ذوق) کبار دل بھاگ کر جائے کہ تیری تخل قامت پہ عجب اک گرد نامہ خط نے ہے سرو رواں باندھا - گرد نہ پانا - گرد نہ چھو سکنا - ہمسری نہ کر سکنا - (اوج) ساتھ اس کے خاک طایر ادراک جا سکے پیک نظر نہ گرد قدم اس کی پا سکے - (شرف) اس قدر بھاگا ہوا جاتا ہوں ان کو ڈھونڈھنے - گرد چھو سکتا نہیں ہے تیر میرے پاؤں کی - گرد نہ نظر آنا - بھاگنے والے کا پتا نہ ملنا - (قدر) کام کیا نکل دکھائی نہ پھر - گرد بھی اس کی نظر آئی نہ پھر - گرد و غبار - مذکر - خاک دھول - (ظفر) ظالم جو تو نہو وے مکدر تو جھاڑ دوں بسر پر عدو کے گرد و غبار اپنے ہاتھ کا - گرد ہونا - ۱ - مات ہونا - ہیچ ہونا - بے رونق ہونا - (ناسخ) بے ہوا سر گشتہ ہے میرا غبار - سامنے اس کے بگولا گرد ہے - (اختر شاہ اودھ) نامرد بھی سن کے مرد ہو جائے - رستم کا نشانہ گرد ہو جائے - گرد ہے - کچھ حقیقت نہیں رکھتا - گرد بھی - (ف) مونث (کنایۃً) آبداری اور صفائی مروارید کی -

گِرد - (ف - بالکسر) مذکر - آس پاس - ادھر ادھر - گرد - گرداگرد - (ف) مذکر اطراف میں - ارد گرد - گرد آور - مذکر - افسر گشت کرنے والا عہدہ دار پٹواریوں کے حلقے یا چنگی کے علاقے میں پھر کر دیکھنے والا - گرد آوری مونث ۱ - گرد آور کا عہدہ ۲ - دورہ - گشت - نگرانی - گرداب - (ف) مذکر بھنور - پانی کا چکر - کس کے گیسو کے تصور میں ہے طوفان سرشک واقعی زلف ہے گرداب مرے دریا کا - گرد بالش - (ف) مذکر - وہ گول اور چھوٹا تکیہ جو امیر لوگ سوتے وقت رخساروں کے نیچے رکھتے ہیں - گرد پھرنا - تصدق ہونا - طواف کرنا - (اختر شاہ اودھ) کیا لال پری ہوئی خوش اس سے - پھرنے لگی گرد اس کے جھکے - گرد پھٹکنے نہ دینا - پاس نہ آنے دینا - قریب نہ آنے دینا - (آتش) ابر جھو پھرتے ہیں جاڑے میں ترے دیوانے - پھٹکنے دیتے نہیں گرد بانع سودا ڈھنڈ - گرد پھٹکنا - قریب آنا پاس آنا - (صبا) کس طرح آئے خوشی گر دپھٹکنے پائے - فوج اندوہ کا بھرتا ہے حلا یہ دل میں - پیش - گرد رہنا - گھیرے رہنا کسی کو - (آتش) تو بھی اے شعلہ رو اک شب الٹ منہ سے نقاب - گرد شمعوں کے بہت رہتے ہیں پروانے لگے - گرد گھما - صفت مذکر - آوارہ پھرنے والا - آوارہ گرد - کسی کے گرد پھرنے والا - مفلس - تماشبین - گرد و پیش - (ف) مذکر گرداگرد - (امیر) ننگی تلواریں کھنچی تھیں گرد و پیش - نوکیں سنگیوں کی بد تر تیر سے - گرد نواح - (ف) مذکر - آس پاس کا علاقہ - قرب و جوار - سواد شہر - گرد ہونا - آس پاس ہونا - ۱ - عنب اور مشتاق ہو کر قریب رہنا - (آتش) مژگاں کی طرح گرد ہوں دیکھیں اگر طبیب اتنی تو ہو وہ نرگس بیمار دلفریب -

گردان

گرداں ۔(ف۔ نون غنہ) صفت ۱: پھرنیوالا۔ گھومنے والا جیسے چرخ گرداں ۲: الٹا ہوا۔ پلٹا ہوا۔ گردان ۔مونث ۱: پھراؤ۔ دور۔ ترتیب کے موافق۔ صیغوں کو پڑھنا ۲: صیغوں کی ترتیب کو بھی گردان کہتے ہیں جیسے مضارع کی گردان ۳: قرآن شریف دہرانا ۴: مذکر۔ اڑانیکا کبوتر جو ہر طرف اڑکر پھر اپنے گھر پر آجاتا ہے اور سوا اپنے گھر کے اور کسی جگہ نہیں بیٹھتا۔ (رشک) آدمی کیا جانور بھی بکقلم ہوتے ہیں محو خط کبوتر لے گیا گردان پورا ہوگیا۔ (رشک) خاکساری سے ہوا مجز ددل و دیدہ غبار۔ گرد ہے۔ مثل کبوتر مرے گردانوں میں۔ گردان کرنا۔ صرف کے صیغوں کو بالترتیب زمانے اور وحدت وجمع کے لحاظ سے پڑھنا گرداننا ۱: کسی مصدر کے تمام صیغوں کو کہنا جیسے امر کی گردان گردانو ۲: دہرانا دورہ کرنا ۳: ماننا تسلیم کرنا۔ (التوبتہ النصوح) ہم کو بڑی شکایت یہی ہو کہ اس نے ہمکو معبود ہی نہ گردانا ۴: لپٹنا۔ ملانا۔ پھنسانا ۵: متوجہ کرنا دیکھو طبیعت گردانںا ۶: کھلی ہوئی کتاب بند کرنا (فقرہ) قرآن شریف گردانو ۷: (دامن کے لئے) کمر میں لپیٹ لینا۔ (نفیس) گردان کے دامن کو چڑھا گھوڑے پہ جرار۔ اڑنے لگا جگر فرس صاعقہ کردار۔

گردانی ۔مونث۔ عورتیں نماز پڑھتے وقت خاص طریقے سے چادر یا دوپٹا اوڑھتی ہیں اور اس کو گردانی کہتی ہیں۔

گردش ۔(ف۔ بالفتح وکسر سوم۔ گردیدن (چرخ کرنا) کا حاصل مصدر) مونث ۱: چکر کرنا۔ دورہ پھیر۔ جیسے خون کی گردش۔ زمین کی گردش ۲: انقلاب تغیر۔ (ظفر) کیا اس ماہوش سے اے فلک تونے جدا ہم کو نہ تھے واقف کہ تیری یوں بھی گردش ہونیوالی ہو ۳: ادبار۔ بد نصیبی۔ بداقبالی ۴: مصیبت۔ آفت۔ سختی۔ جیسے قسمت کی گردش۔ گردش افلاک۔ گردش ایام۔ گردش بخت۔ (ف) مونث دنوں کی گردش بدقسمتی۔ (جلیل) اور تو مطلب نہیں کچھ ہم کو دور جام سے۔ ہاں عوض لینا ہو ساقی گردش ایام سے (امیر) تم یہ خواہاں ہو کہ حال دل صدچاک کہیں۔ ہم یہ کہتے ہیں کہ کیا گردش افلاک کہیں۔ (جلیل) گردش بخت سے لینا ہو عوض رندوں کا۔ دیکھئے دور میں کب جام شراب آتا ہو۔ گردش پڑنا۔ افتاد پڑنا۔ (صبا) گردش پڑے گی الفت ابرو کی یار میں سنگ فساں بنیگا خنجر آئینہ۔ گردش چشم۔ (ف) دیکھنا۔ توجہ کر دیکھنا۔ آنکھ کی گردش جو دیکھنے کے وقت ہوتی ہو (داغ) وہ سمجھے کیا فلک کینہ خواہ کی گردش۔ اٹھائی جس نے تمھاری نگاہ کی گردش (کنایتہً) اشارہ۔ گردش دوراں۔ (ف) مونث زمانہ کی گردش (داغ) جو دن مجھے تقدیر کی گردش نے دکھایا۔ تونے بھی وہ اے گردش دوراں نہیں دیکھا۔ گردش زدہ صفت مصیبت کا مارا۔ (داغ) آگے یہ گردش کہاں تھی پہ کوئی گردش زدہ۔ آگیا تیری نگاہ خانماں برباد میں۔ گردش فلک۔ (ف) مونث زمانہ کی گردش۔ انقلاب زمانہ۔ مثال کے لئے دیکھو گردش چشم۔ گردش کرنا گھومنا چکر کھانا۔ پھرنا۔ گردش کھانا۔ چکر کھانا۔ (کنایتہً) مصیبت میں مبتلا ہونا۔ (شاد) تونے آنکھوں کو پھرا کر جو دکھائی گردش۔ اے صنم ابلق ایام نے کھائی گردش۔ گردش لیل ونہار۔ (کنایتہً) آفت ومصیبت سے صد شکر دی امیر ہوئی صلح یار سے۔ پائی نجات گردش لیل ونہار سے گردش میں آنا چکر میں آنا مصیبت میں پھنسنا۔ گردش میں ہونا۔ چکر میں ہونا۔ مصیبت میں ہونا۔ (شعور) گردش میں جو رہو خانہ خرابی کے واسطے ۔ کیا آسمان کو اہل زمیں سے عناد ہو۔

گردن

گردن ۔(ف) مونث ۱: گلا۔ گلو ۲: شیشہ۔ صراحی۔ مینا کا اوپر کا وہ حصہ جہاں سے خم شروع ہوتا ہو۔ گردن اٹھانا۔ سر اٹھا کر دیکھنا

گردن

گردن بلند کرنا۔ (آتش) جام شراب ناب ہی ساقی لئے کھڑا۔ گردن تو مثل گردن مینا اٹھائے۔ گردن اڑا دینا۔ تن سے گردن جدا کر دینا۔ گردن اکڑ جانا۔ گردن اینٹھ جانا۔ (انشا) کس کس ادا سے ناک چڑھاتا ہے دیکھیو۔ بیکل ہو ٹک جو نیند میں گردن اکڑ گئی۔ گردن اینٹھی رہنا۔ (کنایۃً) خفا رہنا۔ کھنچا کھنچا رہنا۔ (رنگیں) کچھ نظر آتی ہے اوندھی تری چتوں کو کا۔ ان دنوں رہتی ہے اینٹھی تری گردن کو کا۔ گردن بند۔ (ف) مذکر۔ ایک زیور کا نام۔ گردن پر احسان ہونا۔ بار احسان سے سر جھکا ہونا۔ (آتش) روز محشر تو بھلا گردن جھکا کر میں چلوں۔ تیغ قاتل کا مری گردن پہ احساں چاہئے۔ گردن پر بوجھ رہنا۔ دیکھو بوجھ۔ گردن پر بوجھ لینا۔ ممنون احسان ہونا۔ ذمہ داری اپنے سر لینا۔ (آتش) خاک کے پتلے نے وہ بوجھ لیا گردن پر۔ کہ سمجھتے تھے جسے عرش کے حامل بھاری۔ گردن پر بوجھ ہونا ۱؎ بار احسان میں دبنا۔ کسی کا ممنون احسان ہونا۔ ۲؎ گناہوں کا وبال سر پر ہونا ۳؎ ناگوار خاطر ہونا ۴؎ گراں بار ہونا۔ گردن پر جوا رکھنا۔ بار ڈالنا۔ اہم کام کسی کے ذمہ کرنا۔ (کنایۃً) شادی کرنا۔ گردن پر چھری پھیرنا۔ ذبح کرنا۔ (ذوق) ذبح ہونیکا مزہ جانتا گر صید حرم آپ گردن پہ چھری پھیر کے بسمل ہوتا ۲؎ (کنایۃً) صریح ظلم کرنا۔ گردن پر چھری چلنا۔ ذبح کیا جانا۔ (ذوق) کھول دے آنکھیں دم ذبح نہ دیکھونگا تجھے۔ پر چھری اپنی تو گردن پہ میں چلتی دیکھوں۔ (کنایۃً) کمال ظلم ہونا۔ حق تلفی ہونا۔ گردن پر حق رہنا۔ کسی کی حق شناسی کا بار گردن پر رہنا جسوقت تک حق ادا نہو۔ کسی کے ذمہ کسیکا حق رہنا۔ (غالب) نہ مارا جان کر بے جرم قاتل تیری گردن پر۔ رہا مانند خون بیگنہ حق آشنائی کا۔ گردن پر حق ہونا۔ دیکھو حق گردن پہ۔ گردن پر خط کھینچنا جلاد قتل کرنے سے پہلے گردن پر کھریا مٹی یا کسی اور چیز سے خط کھینچ دیتے اور تلوار کو اسی خط کے نشان پر تاک کر مارتے ہیں۔ (ناسخ) زندگی کیا جب نہ آئے خط یار۔ کھینچدے گردن پہ اے جلاد خط۔ گردن پہ خنجر چلانا۔ متعدی۔ گردن پر خنجر چلنا (کنایۃً) کمال ظلم ہونا۔ (شعور) بزم سے اٹھکر جو تم باہر چلے۔ گردن عشاق پر خنجر چلے۔ گردن پر خون رہنا۔ کسی کے قتل کا وبال گردن پر رہنا۔ مثال کے لئے دیکھو خون۔ گردن پر خون سوار ہونا۔ دیکھو خون۔ گردن پر خون لینا۔ قتل کا وبال اپنے ذمہ لینا۔ گردن پر خون ہونا۔ دیکھو خون۔ (امیر) مرے پھولوں میں یوں آؤ چمن صدقے ہو پھولوں پر۔ ملو ہاتھوں میں مہندی خوں سب کا میری گردن پر۔ گردن پر سوار ہونا ۱؎ کسی کی گردن پر چڑھنا۔ (کنایۃً) پیچھے پڑنا ۲؎ سخت تقاضا کرنا۔ کسی بات یا کام کے لئے مجبور کرنا۔ دھمکانا۔ (جان صاحب) نائی دھوبی کنجڑے بھٹیارے قسائی نابکار۔ ایک کوڑی کے لئے گردن پہ ہوتے ہیں سوار۔ گردن پر لہو رہنا۔ قتل کا وبال کسیکے ذمہ رہنا۔ (شوق قدوائی) ابھی چل بسوں اٹھکے جلدے جو تو۔ رہے تیری گردن پہ میرا لہو۔ گردن پہ وبال ہونا۔ کوئی عذاب گردن پر ہونا جبتک اس کا کفارہ ادا نہ کیا جائے۔ (ناسخ) کیا کیوں عشق ابرو چھوڑ کر طاق حرم میں نے۔ نہیں شمشیر قاتل یہ وبال اس کا ہے گردن پر۔ گردن پھنسانا ۱؎ گردن کو پھندے میں پھنسانا ہے ۲؎ کسی خطرہ میں ڈالنا ذمہ لینا ۲؎ جوا بدہ بننا۔ گردن پھنسنا۔ لازم۔ بلا میں گرفتار ہوجانا مقید ہونا مجبور ہونا۔ گردن پھیرنا۔ منحرف ہونا۔ سرکشی کرنا۔ حکم نہ ماننا ؎ جو ناجی طریقہ ہوتا معصیت کا نہ گردن پھیرتا فرماں سے یوسف ؑ۔ گردن توڑنا۔ کسی کو مارنا۔ کوٹنا۔ سزا دینا۔ مغلوب

گردن

کرنا۔ گردن جھکا کر چلنا۔ نیچی گردن کرکے چلنا۔ مثال کے لئے دیکھو زیرِ احسان۔ گردن جھکا لینا۔ گردن نیچی کرنا۔ شرمندہ ہو جانا۔ گردن جھکانا ۱؎ گردن نیچی کرنا۔ گردن خم کرنا ۲؎ (کنایۃً) سلام کو لئے سر جھکانا ۳؎ (کنایۃً) اطاعت کرنا۔ (منیر) جو انقلاب ہو شیب و شباب میں منظور۔ جھکائیں شام و سحر اپنی گردن تسلیم ۴؎ (کنایۃً) شرمندہ کرنا۔ زیر بار احسان کرنا۔ (آتش) کون عالم میں ہے ایسا جو نہیں سر بسجود۔ کس کی گردن کو جھکاتا نہیں احسان تیرا ۵؎ شرمندہ ہونا۔ زیر بار احسان ہونا۔ گردن جھکنا۔ لازم۔ (زلیخ) کیونکر نہ ترے آگے جھکے حور کی گردن۔ بجلی کی کرشمہ کا منھ نور کی گردن۔ گردن چھوڑانا۔ (کنایۃً) مصیبت سے نجات دلانا۔ آزاد کرانا۔ گردن حلال کرنا۔ (کنایۃً) حق تلفی کرنا۔ ظلم کرنا۔ (داغ) چھری لگائی ہے تیر عدو کی خاطر سے۔ پرائے واسطے گردن حلال کرتے ہیں۔ گردن خم کرنا۔ متعدی۔ گردن خم ہونا۔ گردن جھکنا۔ گردن دبانا۔ مغلوب کرنا۔ (شعور) میرے تارے جو گئے تا بہ فلک صبح فراق۔ گردنِ مرغ سحر تو دبانے جاتے۔ گردن ڈالنا۔ گردن نیچی کرنا۔ گردن خم کرنا۔ شرمندگی سے ہو یا عاجزی اور مجبوری یا تھک جانے سے۔ (داغ)۔ خاک کیا ڈالتے وہ تذکرۂ دشمن پر۔ نیچی گردن بھی کبھی شرم سے ڈالی نہ گئی۔ (امیر) جب نکلتے ہیں وہ تلوار سنبھالے گھر سے۔ ملک الموت چلے آتے ہیں گردن ڈالے۔ (لاوج) بدست شاہی چپ تھے زبانیں نکال سکے۔ رہوار تھر تھرائے تھے گردن کو ڈال کے۔ گردن ڈھلنا گردن ڈھلکنا۔ منکا ڈھلکنا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ گردن کا لٹک جانا۔ (منیر) دل نیچاں ہو میکدۂ عشق پاک میں۔ ڈھلکی ہوئی ہو شیشے کی گردن اُٹھائیے۔ گردن زدنی۔ صفت۔ واجب القتل۔ کشتنی ۵؎ وہ شخص جو گردن مارنے کے قابل ہو۔ (امیر) شاد وہ گردن زدنی ہوں۔ خنجر جو گلے پر ہو رواں پھر نہ رکے ہاتھ۔ گردن زن۔ (ف)۔ صفت جلّاد۔ گردن سے جوا اتارنا۔ (کنایۃً)۔ آزاد ہونا۔ اطاعت اور فرمانبرداری سے نجات پانا۔ گردن سیدھی ہونا۔ گردن میں خم نہ رہنا۔ (شعور) دشمن کی تواضع سے کوئی دم میں نہ آئے۔ سیدھی نہیں ہوتی کبھی شمشیر کی گردن۔ گردن شرم سے خم ہونا شرمندہ ہونیکا کنایہ ہے۔ (امیر) ہیں تو دو چار حسین اور بھی پر آپ سے کم۔ سامنے آئیں تو گردن ہو ابھی شرم سے خم۔ گردن فراز۔ (ف)۔ صفت (کنایۃً) سرکش۔ متکبر۔ گردن کا بوجھ۔ وہ بار جو کسی کے ذمہ ہو اعمال کا بار۔ قرضہ کا بار۔ احسانمندی کا بار۔ گردن کا بوجھ اتارنا۔ ذمہ داری سے سبکدوش کرنا۔ (امیر) گرانباری سے ہم کو ہو گئی حاصل سبکدوشی۔ اتارا سر جو ظالم نے اتارا بوجھ گردن کا۔ گردن کا بوجھ اترنا۔ لازم۔ گردن کاٹنا ۱؎ گردن سے سر جدا کرنا۔ قتل کرنا۔ (کنایۃً) کمال ظلم کرنا۔ حق تلفی کرنا۔ (شعور) روز ینہ بند کرنا وضع و شریف کا یہ ظلم ہے کہ گردنِ ہر خاص و عام کاٹ۔ گردن کا ڈورا ۱؎ وہ سیاہ ڈورا جو نظر بد کے خیال سے گلے میں پہنتے ہیں ۲؎ رگِ گردن۔ (ناسخ) غبار ہستی عاشق جو آج اس کو اڑاتا ہے۔ سمند ناز کو گردن کا ڈورا تازیانہ ہے ۳؎ دیکھو ڈورا نمبر ۱۱۔ نمبر ۱۲۔ نمبر ۱۳۔ گردن کا منکا ڈھلنا۔ گردن کا منکا ڈھلکنا۔ گردن کی پچھلی ہڈی کا نیچے لٹک جانا جو علامت مرگ ہے۔ گردن کٹنا ۱؎ گلا کٹنا۔ قتل ہونا۔ حلال ہونا ۲؎ حق تلفی ہونا۔ گردن کش۔ (ف)۔ صفت منحرف۔ باغی۔ متکبر۔ گردن کشی۔ (ف)۔ مونث ۱؎ انحراف۔ نافرمانی۔ (قدر) کریں گر دلِ کشمیاں تو وہیں گردن کٹ جائے۔ سر اٹھائیں تو گریں خاک پہ وہ سر کے بل ۲؎ غرور۔ تکبر ۳؎ شرارت۔ شوخی۔ گستاخی۔ گردن گھونٹنا۔ گلا دبانا۔ (قدر) گردن کے گھونٹنے کو گریباں کم نہ تھا

طوق گراں جنوں میں گلوگیر ہو عبث ۔ گردن مارنا ۔ (فارسی گردن زدن کا ترجمہ) قتل کرنا ۔ ہلاک کرنا ۔ (میر) صورت اس کی میری کھینچی تھی گلے لگتے ہوئی ۔ سو جفا کار نے نقاش کو گردن مارا ۲ (کنایۃً) نقصان پونہچانا ۔ تکلیف دینا ۔ گردن مردانا ۔ قتل کروانا ۔ ہلاک کروانا ۔ گردن مروڑنا ۱ گلا گھونٹنا ۲ کسی جانور کو بغیر ذبح کئے ہوئے گلا گھونٹ کر مارنا ۳ خراب کرنا ۔ خون کرنا ۔ (فقرہ) اضافت کو زیادہ کھینچنے سے تی پیدا ہوجاتی ہو ۔ جو سراسر اضافت کی گردن مروڑتی ہو ۴ ستانا تکلیف دینا گردنِ مینا ۔ (ف) مونث ۔ شراب کی صراحی کی گردن ۔ گردن میں پڑنا گلے میں پہنایا جانا ۔ (ذوق) یہ طوق اسواسطے چھوٹا ہوا بلبل کی گردن میں ۔ کہ تھا بلبل کی قسمت کا پڑا قمری کی گردن میں ۔ گردن میں تسبیح ڈالنا ۔ (کنایۃً) زہد و تقویٰ کا جامہ پہنا ۔ (آتش) تسبیح تو نے ڈال کے گردن میں اے صنم ۔ کھینچا ہما کو مرغِ مُصَلّیٰ کے جال میں ۔ گردن میں ہاتھ پڑنا ۔ اختلاط و ہم آغوشی سے مراد ہو ۔ (آتش) آئینہ نے کیا ہو جو صورت سے آشنا ۔ گردن میں ان کے ہاتھ ہیں اس کے پڑے ہوئے ۔ گردن میں ہاتھ دیکے نکالنا ۔ نہایت بےعزتی سے گردن پکڑ کے نکال دینا ۔ گردن میں ہاتھ دینا ۱ پیار کرنا ۔ محبت ظاہر کرنا ۲ (کنایۃً) گردن پکڑ کر نکال دینا ۔ (سحر) قمری کا طوق سرو کو پہنایا جائیگا ۔ گردن میں ہاتھ دیکے یہ دوڑایا جائیگا ۔ گردن میں ہاتھ ڈالنا ۔ ہم آغوش ہونا ۔ (آتش) دو تو کمر میں تری گردن میں ڈالتا ۔ دیتا جو اے صنم مجھے اللہ چار ہاتھ ۔ گردن ناپنا ۔ (کنایۃً) گردن پکڑ کر نکال دینا ۔ (شوق قدوائی) کوئی گردن ناپ دے علم مساحت ہو تو یہ ۔ اپنے حق میں بوئیں ہم کانٹے فلاحت ہو تو یہ ۔ گردن نیچی ہونا ۔ غرور ڈھے جانا ۔ شرمندگی ہونا (فقرہ) اُن کے سامنے اُن کی گردن نخوت نیچی ہو ۔ گردن نہ اٹھانا ۔ شرمندہ ہو کر آنکھ سامنے نہ کرنا ۔

اُف نہ کرنا ۔ دم نہ مارنا ۔ آزمودہ کار ۔ اس کا استعمال محلِ ذم میں ہوتا ہو کوئی گردن ۔ وہ اس عرصہ روپا آدمی فہمیدہ ہو ۔ ناصح عاقل بُرا ناگریں لازم ۔ (شعور) ہم کرتے ہیں نگہ نغلی ۔ (ف) مذکر ۔ جھسارہ ۔ تا نجرنہ سکے صاحب تقریر کی گردن ۔ گردن میں نفس سنا ۔ شرم سے گردن جھکا لینا ۔ (داغ) خاک کیا ڈالتے وہ تذکرہ دشمن پر ۔ نیچی گردن بھی کبھی شرم سے ڈالی نہ گئی ۔ گردن وہاں مارے جہاں پانی نہ ملے ۔ دیکھو اس کی ۔ گردن ہلانا ۱ انکار کرنے یا گرنے یا تعریف کرنے کے لئے گردن ہلاتے ہیں ۔ (شعور) معجز بیاں بھی ہو تو نہ گردن ہلائیں وہ تحسین و آفریں کا سبق جو پڑھے نہیں ۔

گَرْدَنا ۔ (عم) مذکر ۔ نہایت موٹی اور تیار گردن ۔ گردنی ۔ مونث گھوڑی پر ڈالنے کا کپڑا جو گردن سے لیکر پٹھوں تک ہوتا ہو ۲ کشتی کے ایک داؤں کا نام ۳ ہاتھ کی ضرب جو گردن پر ماریں ۔ گردنی دینا ۔ گردن میں ہاتھ دیکر دھکا دینا ۔ گدی پر چاںٹا لگانا ۔ گردنی مارنا ۔ گردن پر ہاتھ مارنا ۔

گَرْدُوْن ۔ (ف) یہ لفظ مرکب ہو ۔ گرد یعنی گردیدن ۔ اور واو ونوں سے جو اصل میں الف ونوں تھا گردوں اصل میں گرداں تھا ۔) مذکر ۔ آسمان فلک چرخ ــ سائل سے کوئی ہوتا ہو اگر اے ناسخ ۔ ساغرِ عمر کو گردوں میں بھر دیتا ہو ۲ رتھ ۔ بہل ۔ گردوں اساس ۔ (ف) دیکھو فلک اساس ۔ گردوں اِقتدار ۔ (ف) صفت ۔ فلک منزلت صاحب قدرت ۔ گردوں بر دماغ ہونا ۔ آسماں پر دماغ ہونا ۔ (قدر) باغبان چمنستاں کا ہو گردوں پہ دماغ مجھکو ڈر ہو کہیں رضوان سے نہو رد و بدل ۔ گردوں پر کلاہ پھینکنا (فارسی کلاہ برآسمان افراختن کا ترجمہ) خوشی سے اترانا ۔ فخر کرنا ۔ (انیس) جا آئینہ دکھلانے لگا اوج سکندر ۔ گردوں پہ کلہ پھینکتا تھا فخر سے مغفر ۔ گردوں پناہ (ف) صفت ۔ بادشاہوں کی صفت میں مستعمل ہو ۔

گردن

کرنا۔ گردن جُھکاکر چلنا۔ نیچی گردن کرکے حیا سے چلنا۔ گردن جُھکائے بیٹھنا۔ گردن نیچی کرنا۔ گردن نیچی کرنا پڑا جس نے گردوں پہ نہو کا مال کا کھوکا اپنے منہ پر آتا ہے۔ گردوں رکاب۔ صفت۔ بادشاہوں کے صفات میں مستعمل ہیں۔ گردوں (ف) صفت۔ (کنایۃً) ۱: مغرور متکبر ۲: باوقار ۳: ناموافق۔ گردون کا چکر کھانا۔ (کنایۃً) انقلاب زمانہ سے مراد ہوتی ہے ؎ گو ای شور گردوں کھائے ہزار چکر۔ حال زبوں کو میرے کب انقلاب ہوگا۔ گردوں کی ستائی۔ دیکھو فلک کی ستائی۔ (دبیر) قاتل کی طرف دیکھکے زینب نے سنایا۔ گردوں کی ستائی کو عبث تونے ستایا۔ یہ محاورہ گردوں اور فلک کے ساتھ مخصوص ہے۔ فلک کے ہم معنی الفاظ کے ساتھ مستعمل نہیں ہے۔ گردون گرداں۔ (ف) پھرنے والا آسمان (امیر) تمھاری چال ہی کیا گردش گردون گرداں ہے۔ کہ چلکر دو قدم صورت بدل دیتے ہو عالم کی۔ گردوں ہمت۔ (ف) صفت۔ بلند ہمت

گَرْدَہ۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ (مصوروں اور نقاشوں کی اصطلاح) خاکہ

گُرْدَہ۔ (ف۔ بالکسر) ۱: ہر گول شے ۲: چھوٹی روٹی جو موٹی نہو۔ یہودیوں کا وہ مدور زرد کپڑا جسے لباس کے مونڈھوں پر سیتے ہیں (مذکر) حلقہ۔ دائرہ۔ کنڈلی۔ قرص۔ (اوج) بحر خوں جوش میں تھا دشت میں سیلاب کی شکل۔ گردے ڈھالوں کے نظر آتے تھے گرداب کی شکل ۳: احاطہ۔ دورہ (فقرہ) پانچ میل کے گردے میں فوج پڑی ہوئی تھی ۴: وہ گول کپڑا جو عورتیں پاندان کی تھالی میں رکھتی ہیں۔ (رشک) جو ماہ و مہر کے گردے بند کرتا تو اُترا اُتر کے ترے پاندان میں آتے ۵: ایک قسم کی خمیری موٹی اور چھوٹی روٹی ۶: وہ گول کپڑا جسپر حقہ رکھتے ہیں ۷: ڈھول کا خول ۸: ایک قسم کا چھوٹا گول تکیہ۔ گردۂ نان۔ (ف) مذکر۔ ٹکیا۔

گُرْدَہ (ف) مذکر ۱: انسان یا حیوان کے ایک اندرونی عضو کا نام جہاں پیشاب بنتا ہے ۲: ایک قسم کی چھوٹی توپ ۳: (کنایۃً) جرأت حوصلہ۔ دلیری۔ گردہ ہونا۔ حوصلہ ہونا۔

گرفت

گَرْدی۔ (ف) مونث۔ بدبختی۔ جاہ کا زوال۔ (امرکبات میں مستعمل ہے) جیسے باشاہ گردی۔ اشراف گردی۔

گُرْز۔ (ف) مذکر۔ ایک ہتھیار کا نام جو اوپر سے گول موٹا اور نیچے سے پتلا ہوتا ہے اور دشمن کے سر پر مارنے میں کام آتا ہے۔ (اسیر) ذرا مضمون نہ باندھے غیر اپنے شعر میں کہدو۔ نہیں زیبا کہ دست زال میں ہو گرز رستم کا۔ گرز بردار۔ (ف) صفت مذکر۔ گرز اُٹھانیوالا۔ گرز گاؤ سر۔ (ف) ۱: فریدوں کے گرز کا نام ۲: مُطلق گرز۔ (اوج) ہاتھوں میں بزدلوں نے لئے گرز گاؤ سر۔ ایک آیا پھر ضرب ادھر دوسرا اُدھر۔

گُرُس۔ (انگ) مذکر۔ بارہ درجن کا مجموعہ۔ ۱۴۴ عدد کا بنڈل۔

گِرِسْت۔ (سنسکرت میں گرہستھ) صفت۔ وہ شخص جو ضروری اسباب خانہ داری مُہیا رکھتا ہو۔ اور فضول خرچ نہو۔ (منیر) زاہد کی عقل مستوں میں بے آبرو ہوئی۔ بازار میں اتر گئی چادر گرست کی۔ (زبر دست۔ منت قافیہ ہے) گرستی۔ مونث۔ گھر کا اسباب۔

گُرُسْنَگی۔ (ف) مونث۔ بھوک۔ (امیر) دیکھنے والوں کو بھولی طلب آب و غذا۔ پیاس کی ہے نہ اُنھیں گرسنگی کی پروا۔ گرسنہ۔ (ف) بضم اوّل وکسر دوم وسکون سوم و نیز بالضم وکسر سوم) صفت بھوکا (ظفر) تنور چرخ سے بیٹے گرسنہ کب کے آثار۔ ذرا بھی لگتی اگر قرص آفتاب میں سیخ۔ گرسنہ چشم۔ (ف) صفت بخیل۔ کمینہ۔ ندیدہ۔ نقیر و گدا۔ قحط سے نکلے ہوئے آدمی۔ گرسنہ چشمی۔ (ف) مونث۔ حرص۔ گدائی

گِرِفْت۔ (ف) اصل میں حرف دوم مفتوح ہے فارسیوں نے بکسر دوم بھی استعمال کیا۔ مواخذہ۔ اعتراض) مونث۔ پکڑ۔ (فقرہ) قلم کی گرفت ٹھیک نہیں ہے

۱ دستہ۔ مٹھ۔ قبضہ ۲ مواخذہ۔ وہ بات جو بطور اعتراض یا سرزنش کی جائے
گرفت کرنا ۱ پکڑنا۔ تھامنا ۲ اعتراض کرنا۔ مزاحمت کرنا۔ گرفت میں آنا۔
چنگل میں آنا۔ قابو میں آنا۔ (مصنات) بدمعاش لوگ اول تو گرفت ہی میں
نہیں آتے اور اگر کوئی شامت کا مارا قضارا ماخوذ بھی ہوا تو سید نگر والے
اُس کو سزا نہیں ہونے دیتے۔ گرفتار۔ (ف) صفت ۱ پکڑا ہوا۔ قیدی
اسیر ۲ پھنسا ہوا ۳ عاشق۔ فریفتہ۔ (جرأت) روئے ہی بات بات پر
جرأت۔ ہے گرفتار یہ کہیں نہ کہیں۔ گرفتار رہنا۔ پھنسا رہنا۔ مُقید
رہنا۔ (مصحفی) رہتا ہے دل اس زلف پریشاں میں گرفتار۔ وہ اس پیا
گرفتار میں زنداں میں گرفتار۔ گرفتار ہونا ۱ پکڑا جانا ۲ عاشق ہونا ۳
پھنسنا۔ مبتلا ہونا۔ گرفتاری۔ (ف) مونث ۱ پکڑ ۲ قید۔ نظر بندی
۳ اُلجھاؤ۔ جنجال۔ گرفتگی۔ (ف) مونث ۱ آواز کا بھاری پن ۲
ملول ہونا۔ مبتلا ہونا۔ گرفتہ۔ (ف) صفت لام مرکبات میں مستعمل ہے۔ دیکھو
خوں گرفتہ ۱ پکڑا ہوا۔ (کنایۃً) عاشق (رشک) کسا کمر گرفتہ کا بستاں
کے قتل پر۔ ظاہر ہے ٹھیک ٹھیک تری سینہ بند سے۔ گرفتہ خاطر۔
گرفتہ دل۔ (ف) صفت رنجیدہ خاطر۔ ملول۔ ناخوش۔ (رند) گل ہے
پژمُردہ تو ہر غنچہ گرفتہ دل ہے۔ آج بگڑا نظر آیا مجھے گلزار کا رنگ۔
گُرگ۔ (ف۔ بالضم) مذکر۔ بھیڑیا۔ مشہور درندے کا نام۔ گرگ
آشنائی۔ (ف) ظاہری دوستی۔ بظاہر دوستی اور باطن میں دشمنی۔
گرگِ اجل۔ (ف) اجل کا گرگ سے استعارہ کرتے ہیں۔ (شعور) مجھکو
طفلی میں بھی تھا گرگِ اجل کا کھٹکا۔ شیر کا خوف رہا شیر میسّر نہ ہوا
گرگِ باراں دیدہ۔ (ف) خان آرزو نے لکھا ہے بھیڑئے کا بچہ پانی سے
بہت ڈرتا ہے اُس کو کبھی بارش میں نکلنے کا اتفاق ہوتا ہے تو وہ بہت
دلیر ہو جاتا ہے۔ مولف لوامع النور نے لکھا ہے کہ یہ مضمون قابل مضحکہ ہے
مذکر۔ تجربہ کار۔ خرانٹ۔ آزمودہ کار۔ اس کا استعمال محل ذم میں ہوتا ہے
(دروغ) میرے رونے پر جو رویا آدمی فہمیدہ ہے۔ ناصح عاقل بڑا گرگ
باراں دیدہ ہے۔ گرگِ بغل۔ گرگ بغلی۔ (ف) مذکر چھپا ہوا دشمن جو
ساتھ رہکر دشمنی کرے۔ (رشار) رکھتے ہیں نفس دشمن آغوش پرورش
میں۔ گرگ بغل ہم اپنی گودی میں پالتے ہیں۔ (منیر) کیا کیجئے خوش خصیں
کے پہلو میں ہیں دشمن۔ گرگ بغلی بھی ہیں چکاروں کے برابر۔
گُرگا۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) اچھوکرا چیلا۔ شاگرد ۲ (لکھنؤ) شریر۔ شیطان
بدکار۔ بدوضع ۳ (ہندو) ادنیٰ ملازم۔
گرگابی۔ (ھ۔ فارسی میں گرگاو) مونث ایک قسم کی جوتی جو صرف پنجے
تک ہوتی ہے۔
گرگٹ۔ (ھ۔ بالکسر و فتح سوم۔ عورتوں کی زبانوں پر بکسر سوم ہے)
مذکر۔ ایک قسم کی بڑی چھپکلی جو آفتاب نکلنے پر طرح طرح کے رنگ بدلتی
ہے اس کو سورج کا عاشق مانا گیا ہے۔ گرگٹ کا جنم لینا۔ (عو) اُس
شخص کی نسبت کہتی ہیں جو ایک حالت پر قائم نہ رہے۔ (رجاالضاحب)
گرگٹ کا کیا لیا مری خورشید نے جنم۔ سو سو بدلتی رنگ ہے اک ایک
آن میں۔ گرگٹ کی دوڑ بٹورے تک۔ مثل۔ ہر شخص اپنے مُربی پر بھروسہ
کرتا ہے۔ گرگٹ کی طرح رنگ بدلنا ۱ (کنایۃً) ایک حالت پر قائم نہ رہنا
کچھ سے کچھ ہو جانا۔ (رجاالضاحب) خورشید کیا کہوں انھیں آنکھوں
کے سامنے۔ گرگٹ کی طرح رنگ زمانہ بدل گیا ۲ غصّہ کے مارے
کبھی لال کبھی پیلا ہو جانا۔ گرگٹ کی طرح کبھی کالا کبھی لال ہونا غصّہ
غصّہ سے چہرے کا رنگ بدلنا۔ (رجاالضاحب) گرگٹ کی طرح کالا کبھی
لال ہو گیا۔ غصّہ سے مردوے کا بُرا حال ہو گیا۔
گرگرانا۔ (ھ) جال کی طرف بٹیروں کو ہنکانا۔

گر

گرگریا۔ (ھ) مونث۔ (قصبات کی زبان) مونث کنجشک۔

گرل اِسکول۔ (انگ) مذکر۔ لڑکیوں کے پڑھنے کا اسکول

گرم۔ (ف) ۱ جلد ۲ تیز ۳ کثرت اور بہتات ظاہر کرنے کے لئے ۴ سرد کا مقابل ۵ سرگرم (صفت) ۱ تتا۔ جلتا ہوا ۲ مزاج میں گرم ۳ تیز رفتار ۴ سرد کا مقابل ۵ (کنایۃً) اختلاط رکھنے والا۔ (مصحفی) ملنے میں کتنے گرم ہیں، یہ ہائے دیکھنا کشتہ ہوں میں تو شعلہ رخوں کی تپاک کا ۶ مستعد۔ سرگرم۔ (ادج) وہ میمنہ پہ تو یہ میسرہ پہ گرم دغا۔ لڑے وہ یوں کہ رہی ان کے ہاتھ شرم دغا ۷ لال۔ دہکتا ہوا ۸ خفا۔ ناراض ۹ (آہ کی صفت میں) تیز۔ با اثر۔ (رشک) پگھلا دل تفنگ مری آہ گرم سے بیجا نہیں ہے اس کا پیالہ جو بہہ گیا ۱۰ شوخ۔ شرارتی۔ چلبلا۔ (جرأت) ایسا تو کوئی ہمنے نہ دیکھا سنا گرم ۱۱ (اردو) بلیغ اور بلند مضمون سے مراد ہوتی ہے۔ (ناسخ) ہے مضامیں عذار آتشیں یار گرم۔ ہوزمیں کیسی ہی ٹھنڈی میں کہوں اشعار گرم ۱۲ سرگرم۔ مشغول۔ مصروف کی جگہ جیسے گرم سفر۔ گرم فریاد۔ گرم فغاں۔ (مصحفی) گرم سفر رہے پر منزل کو ہم نہ پہنچے آوارگی نے ہم کو ریگ رواں بنایا۔ (جلیل) گرم فریاد ہے جلتا ہے تڑپتا ہے سپند۔ اُس نے بھی دیکھے ہیں شاید ترے خال عارض۔ (امیر)۔ شمع روشن ہو تو پروانے ہوں اسیر قرباں۔ بلبلیں خندۂ گل دیکھیں تو ہوں گرم فغاں۔ گرم اِختلاطی۔ مونث۔ گہری دوستی۔ کمال بے تکلفی

گرم بازاری۔ (ف) مونث۔ بکثرت خرید و فروخت۔ لین دین اور بیوپار کی کثرت۔ رونق۔ (ہونا کے ساتھ)۔ (امیر) نہیں ہے دیر سے خورشید کی وہ گرم بازاری۔ ہوا ہے دھوپ کا منھ زرد شاید وہ نکھرتے ہیں۔ گرم بولنا۔ غصہ کے ساتھ بات کرنا۔ گرم جوشی۔ (ف) مونث ۱ تپاک۔ اختلاط۔ (شعور) دکھلائی گرمجوشیٔ الفت جو یار نے سینکی ہیں آنکھیں نرگس لوح مزار نے ۲ سرگرمی جوش۔ شوق ۳ کوشش سعی۔ گرم جولاں۔ (ف) صفت۔ تیز دوڑنے والا۔ (ذوق) حلقۂ زنجیر میں بھی دل رہا پا در رکاب۔ توسن وحشت ہمارا گرم جولاں ہی رہا۔ گرم خبر۔ مونث عام خبر۔ افواہ۔ دھوم۔ تازی خبر۔ گرم خو۔ (ف) صفت۔ غضبناک تند خو۔ گرم خیز۔ (ف) صفت۔ تیز چلنے والا۔ چالاک۔ گرم دستی۔ (ف) صفت۔ تیز دستی۔ (قدر) حنا کو آب کرے گرم دستیٔ قاتل۔ پگھل کے ہاتھ میں خون شہید ہوجائے۔ گرم رفتار۔ (ف) صفت۔ گرم رو۔ گرم رفتاری۔ (ف) مونث۔ تیز چلنا۔ گرم رو۔ (ف) صفت۔ تیز رو۔ سرگرم مستعد۔ (مصحفی) یاراں گرم رو تو سب آگے نکل گئے۔ اللہ رے ضعف ان سے میں پیچھے کہیں رہا۔ گرم سخن۔ (ف) بات چیت میں مشغول۔ باتیں تری ہیں برق جہندہ سے زیادہ۔ تو جس سے ہوا گرم سخن اُس کو کیا سرد۔ گرم سرد۔ (ف) میں گرم و سرد) دیکھو گرم و سرد۔ گرم سفر۔ (ف) صفت۔ سفر میں سرگرم۔ گرم عناں۔ (ف) گھوڑا تیز دوڑانے والا۔ (راسخ) وہ مہروش جو گرم عناں تو خیر ہے۔ ٹیکا ہو آفتاب جبیں سمند کا۔ گرم فغاں۔ (ف) صفت فغاں میں مصروف۔ گرم فقرہ شوخ فقرہ۔ (جان صاحب) وہ سرد مہریٔ جانان کے گرم فقرے ہیں۔ رقم ہے خامۂ شاخ چنار کے باعث۔ گرم فقرہ سوجھنا۔ کوئی نئی شوخی کی بات سمجھ میں آنا۔ (ناظم) سینہ گرمیٔ تفکر سے ہوا اپنا گرم تو خدا سے جو لگی سوجھ گیا فقرہ گرم۔ گرم کپڑے۔ مذکر۔ اونی یا روئی دار کپڑے۔ جاڑے کے موسم کی پوشاک۔ گرم کرنا ۱ سرد کرنا کی ضد ۲ (کنایۃً) غصہ دلانا۔ آگ لگانا۔ (ذوق) اے جنوں ہے خبر موسم گل ہر سو گرم۔ دم تو لینے دے مجھکو نہ کر اتنا تو گرم ۳ (گھوڑے کے لئے) تیز کرنا۔ دوڑانا۔ (ناسخ) گرم تم کتنا کرو اپنے سمند ناز کو۔ کب پہنچتا ہے ہماری ہوش کے

گرم

بےپروانہ کو۔ گرم گرم۔ گرم کی تاکید۔ (مصحفی) عشق کے ہاتھوں سے
جلتا ہوں کو سینہ پر مرے ۔گرم گرم آتے ہی اس نے داغ ہجراں
رکھدیا ؛ تازہ بتازہ ۔ گرم مزاج ۔ صفت ۔ (کنایۃً) تند مزاج ۔ تندخو
گرم مزاجی ۔ مونث ۔ بدمزاجی ۔ تندخوئی ۔ گرم مسالا ۔ (زبانوں پر اس جگہ
گرم بفتح اول ودوم ہی) مذکر ۔ زیرہ ۔ سیاہ مرچ ۔ لونگ ۔ الائچی اور دارچینی ۔
ان سب کے مجموعے کو گرم مسالا کہتے ہیں ۔ جو عموماً سالن کو خوشبودار اور
چٹپٹا کرنے کے لئے ڈالتے ہیں ۔ دیکھو مسالا ۔ گرم مقال ۔ (ف) صفت
گرم گفتہ ۔ بات چیت کرنے میں مشغول ۔ (ناظم) سر جھکا کر طرف قبلہ ہوا
گرم مقال ۔ حیرت قدرت کے میں قرباں خدای متعال ۔ گرم ملنا ۔ رواداری
کی ملاقات کرنا ۵ عاشق سے گرم ملنا پھر بات بھی نہ کرنا ۔ کیا بیمروتی ہے
کیا بیوفائیاں ہیں ۔ اس معنی میں اب متروک ہے ؛ بڑے تپاک اور محبت سے
ملنا ۔ گرم وسرد ۔ (ف) مذکر ۔ (کنایۃً) حوادث زمانہ ۔ رنج وراحت ۔ (نوازش)
تجربہ مدتوں کا اپنا ہے ہمنے سب گرم وسرد دیکھا ہے ۔ گرم وسرد آزمانا ۔
گرم وسرد اٹھانا ۔ گرم سرد سہنا ۔ زمانے کی مصیبتیں سہنا ۔ تجربہ کار ہونا ۔
گرم ہونا ۱ تپنا ۔ خفنا ۲ جوش ہونا ۔ اُبلنا ۳ کنایہ ہے کسی کے غصہ کرنے
سے (پہ کے ساتھ) ۔ (صبا) ہے گو کہ جو ہوا گرم یار ساقی پر ۔ کباب آتش
مے سے بط شراب ہوئی ۴ بارونق ہونا ۵ آدمیوں کی زیادہ آمدورفت ہونا
ہجوم ہونا ۔ (محسن) اکھری ہوئی گرم جب جانچ کی ۔ ہر اک بال کی کھال
کھنچنے لگی ۶ (دل کے ساتھ) خوش ہونا ۔ (ذوق) سرد مہری کا تری ہو
جو خنک دل گشتہ ۔ بوئے گلگشت سے کیا اس کا دل اے گلرو گرم
گرما ۔ (ف) مذکر ۔ گرمی کا موسم ۔ گرمایہ ۱ (ف) مذکر ۔ حمام ۔ نہانیکا گرم
مکان ۲ (اردو) وہ ظرف جس میں پانی گرم کرتے ہیں ۔ گرماگرم ۱ صفت
تتاتتا ۔ جلتا ہوا ۲ تازہ بتازہ ۳ پرجوش ۔ رقت خیز ۴ ظریف الطبع ۔

گرما

چرب زبان ۔ (بحر) جوڑے لوگ ہیں پریوں کی طرح گرماگرم ۔ غلط العام
ہے یہ نور جدا نار جدا ۵ تڑاق پڑاق ۔ برجستہ ۔ (شوق) کچھ رکھائی
تھی کچھ ہنسی کچھ شرم ۔ تازہ فقرے لطیفے گرماگرم ۶ شوخ ۔ چلبلا ۵
داغ اک آدمی ہے گرماگرم ۔ خوش بہت ہوں گے جب ملیں گے آپ ۔
گرماگرم باتیں ۔ مونث ۔ شوخ باتیں ۔ (رشک) تیری گرماگرم باتوں
سے یہ سمجھا اے شریر ۔ نطق ہے گویا زبان شعلہ ادراک کا ۔ گرماگرمی ۔
مونث ۔ تیزی ۔ شوخی ۔ (سحر) نئے انداز کا واسوخت سناتے ہیں تمہیں
گرماگرمی یہ طبیعت کی دکھاتے ہیں تمہیں ۔ گرماگرمی سے ۔ بڑے تپاک
سے تیزی اور جوش کے ساتھ ۔ گرمانا ۱ گرم ہوجانا ۔ (فقرہ) بدن سارا
سرد تھا جب ذرا گرمایا تو میرے دم میں دم آیا ۲ خفا ہونا ۔ غصہ میں بھرنا ۔
(شوق قدوائی) وہ گرمائے ایسے کہ جی جل گیا ۔ جنوں کا دماغ اور بھی چل گیا
۳ مادہ چارپایہ کا جوش مستی پر آنا ۴ جوش میں آنا ۔ جیسے عشق کا گرمانا ۵
برسات کے موسم میں گرمی ہونا ۔ (جرات) کہ برسے ہے نہایت ابر دریا
بار گرما کر ۔ گرماہٹ ۔ (ھ) مونث ۔ شوخی وشرارت (انشا) جنکی دونوں
وہ بھویں ہوں ہے ظلم وبیداد ۔ انکھڑیاں سحر نگہ قہر غضب گرماہٹ ۔
گرمائی ۔ (عم) مونث ۔ گرمی ۔ تپش ۔ گرمی ۔ (ف) ۔ حرارت ۔ جلدی تیزی ۲ گرمی
اخلاص محبت (مونث) ۱ تپش ۔ حرارت ۲ موسم گرما ۔ گرمی کی رت ۔
(ناسخ) گرمی میں نکلتے ہو مہک جاتی ہیں گلیاں ۔ کیوں عطر سے ایجاں
پسینا نہیں اچھا ۳ سرگرمی ۔ تپاک ۔ گرمجوشی ۔ شوخی ۔ طراری ۔ (اختر
شاہ اودھ) مجھکو نہیں ایسی بات بھاتی ۔ گرمی یہ نہیں پسند آتی ۴
تیزی ۔ تندی ۔ (رشک) میں کس لئے روتا نہ جلاتا جو مجھے تو ۔ ساری
تری گرمی نے یہ برسات نکالی ۔ (کنایۃً) آتشک کی بیماری (صاحب
آتشک) ہا باؤ کے گھوڑے پر ہے ان روز دل سوار ۔ تو نہیں جلتی ہے معلوم

گرما

ہوا گرمی ہے ۲ غصہ ۳ شہوت۔ خواہش نفسانی۔ (جان صاحب) لگے آگ
ایسی گرمی کو ہوئیں سب چوڑیاں ٹھنڈی۔ پکڑ کر ہاتھ کیسے زور سے پونچا
مروڑا ہے۔ گرمی بازار۔ (ن) مونث۔ گرم بازاری۔ رونق۔ چہل پہل
خریداروں کی کثرت۔ (شعور) یوسف حسن کا اب کوئی خریدار نہیں۔
کیوں ہوئی سرد تری گرمی بازار بتا۔ گرمی پڑنا۔ شدت کی گرمی ہونا۔
گرمی چڑھ جانا۔ دماغ میں خلل آنا۔ (توبۃ النصوح) ڈاکٹر نے جو اسہال
بند کرنے کی دوا دی دماغ میں گرمی چڑھ گئی۔ گرمی دانے (لکھنؤ) مذکر
وہ چھوٹے چھوٹے دانے جو گرمی کے موسم میں بدن پر نکل آتے ہیں۔ گرمی
سخن۔ (ف) مونث۔ (کنایۃً) خوبی سخن۔ گرمی سے جواب دینا جھلا کر
جواب دینا۔ غصہ سے جواب دینا۔ (ناظم) سن کے یہ بات دیا اُس نے
یہ گرمی سے جواب۔ بدشگونی کو تری آگ لگے خانہ خراب۔ گرمی کا پھوڑ
دینا۔ انتہا کی بے حد گرمی۔ اور تپش ہونا۔ (آتش) شب ہجراں کی گرمی
دوری پیاسے پھونکے دیتی ہے۔ ٹھہر سکتا نہیں دم بھر کوئی غمخوار پہلو میں
گرمی کرنا ۱ بدن میں گرمی بڑھا دینا ۲ غصہ کرنا ۳ شرارت کرنا (آتش)
لگی ہے آگ جو کل بھی اڑھایا ہے۔ ترے بدن سے گرمی دوشالا کیا کرتا۔
نالشی گرمجوشی کرنا۔ (رشک) مجھ سے گرمی بھی وہ کرتا ہے تو دوہری گرمی
خود جلا تلپھے خود آگ بجولہ ہونا ۴ غصہ کرنا۔ (امیر) بہت دختر رز چہ گرمی
نہ کر۔ کہیں آگئے واعظ نہ یہ جوش پن گرمی کے دن۔ گرمیوں کا موسم
گرمی کے کپڑے۔ مذکر وہ ٹھنڈی پوشاک جو موسم گرما میں پہنی جاتی ہے۔
گرمی مضمون۔ (ف) مونث۔ مضمون کی شوخی۔ (مصحفی) نامے کی مجھے
گرمی مضموں سے یہ ڈر ہے۔ آجائے نہ اڑنے میں کبوتر کو پسینہ۔ گرمی نکالنا
۱ حرارت دفع کرنا ۲ (کنایۃً) غصہ نکالنا۔ کسی کو مارنا پیٹنا ۳ جماع کی
خواہش مٹانا۔ گرمی نکلنا۔ (عو) آتشک کا مرض ہونا۔ گرمی ہونا ۱

گرنا

گرمی پڑنا ۲ آتشک ہونا ۳ حرارت بڑھنا۔ گرمیاں۔ مونث ۱ گرمی کی
جمع ۲ گرمجوشیاں۔ تپاک ۳ موسم گرما۔ (رشک) گرمیاں کٹ جاتی
ہیں جوں توں فراق یار میں چڑھتی ہے جاڑے کی تپ ایام سرما دیکھکر
۴ خفگیاں تندیاں ۵ شوخی۔ ظرافت۔ (رشک) گرمیاں اور نئی یہ بت
کافر کی ہیں ٹھنڈی آہوں کو سمجھتا ہے ہوا کے جھونکے۔ گرمیاں جتانا۔
نمائشی اختلاط کرنا۔ (امیر) بھولا تجھ کے ہم کو جتاتے ہیں گرمیاں۔
کرتے ہیں مہر جب کبھی ہوتے ہیں مہرباں۔ گرمیاں کرنا۔ شوخی کرنا
نخرے کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) تو مجھ سے بھی گرمیاں ہی کرتی۔ کچھ مجھ کو
نہیں تو دل میں ڈرتی۔ (بحر) سایۂ جاناں سے پہلے میرے گھر لیوا
آئی دھوپ۔ گرمیاں اس سے کرے خورشید جو مشتاق ہو۔ تپاک
ظاہر کرنا۔ محبت جتانا۔ (نواب مرزا) مجھے اب گھر کو جانے دیجئے
آپ۔ گرمیاں اور سے یہ کیجئے آپ۔
گِرنا۔ (ھ بالکسر) ۱ اوپر سے نیچے آنا ۲ پھسلنا۔ لڑکنا ۳ کنایہ ہے
انتہا کی حرص و طمع۔ اور طلب اور خواستگاری سے کسی چیز کی
کمال مائل ہونا۔ لالچ کرنا۔ (داغ) اس کی تصویر جو یوسف کے
مقابل رکھ دوں۔ دیکھئے گرتے ہیں پھر اہل تماشا کیسے ۴ ہارنا
شکست کھانا ۵ بھاؤ کم ہونا۔ نرخ گھٹنا ۶ برسنا۔ پڑنا جیسے
پانی گرنا ۷ قدر نہ رہنا ۸ بیمار پڑنا ۹ ہوا کم ہو جانا ۱۰ حملہ کرنا ۱۱
بیقدر ہونا۔ مرتبہ کم ہو جانا ۱۲ لڑائی میں مارا جانا ۱۳ کسی مادہ کا
حملہ ہونا جیسے نزلہ گرنا۔ فالج گرنا ۱۴ حمل ساقط ہونا ۱۵ ہجوم کرنا
(نثرہ) آدمی پر آدمی گرتا ہے ۱۶ بیخود ہونا۔ بیہوش ہونا۔ (آتش)
حسرت میں خواب وصل کے یہ بیخودی رہی۔ پھر دل ہی مجھکو
ہوش نہ آیا جہاں گرا ۱۷ مکان یا تعمیر کا منہدم ہونا۔

گرنتھ - (س) مونث ۱ پستک - پوتھی - کتاب ۲ سکھوں کی مذہبی کتاب جو گرونانک جی کی طرف منسوب ہے۔

گرنٹ - (انگ - گرانٹ) - مونث - ایک کپڑے کا نام۔

گرو - (ہ) مذکر ۱ پیر مرشد ۲ بزرگ ۳ استاد معلم ۴ کامل فن جگت استاد ۵ شریر مفسد - شہدا ۶ ہوشیار خرانٹ - **گرو دوارہ** - (ہ) ہندو - مذکر ۱ گرو کے رہنے کا مکان - سکھوں کا دھرم سالا

گرو گڑ ہی رہے چیلے شکر ہو گئے - مثل - اس موقع پر طنزاً مستعمل ہے جب کوئی مبتدی کامل ہو جائے یا کامل ہونے کا دعویٰ کرے

گرو گھنٹال - (ہ) مذکر ۱ بہت بڑا استاد - سب کا پیر و مرشد ۲ بدمعاشوں کا سرغنہ - بڑا چالاک اور خرانٹ - (دونوں معنی میں محل ذم کے لئے مخصوص ہیں) **گِرَو** - (ف) بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم صحیح و بضم دوم غلط - (سعدی) نماند بعصیاں کسے در گرو - کہ دارد چنیں سید پیشرو ۱ صفت ۱ رہن کیا ہوا - گروی ۲ مطیع - (رشک) زندگی ہے گرو عشق بتاں - رشتۂ عمر ہے زنار ہیں -

گرو رکھنا - رہن رکھنا کسی چیز کو - (آتش) کہکے یہ ساقی سے رکھتے ہیں گرو دستار مست - سر ہو بند ہے جو مستوں میں وہ ہو سردار مست

گرو رکھنے والا - صفت - راہن - **گرو کرنا** - رہن کرنا کوئی چیز نقدی کے عوض ضمانت میں رکھنا - **گرو کرنے والا** - صفت - مرتہن - **گرو نامہ** - مذکر - رہن نامہ - **گرو ہونا** - گروی ہونا - (ناسخ) گرو ہوا تو اُسے چھوٹنا محال ہوا - دل غریب مرا مفلسوں کا مال ہوا -

گروا - (ہ) صفت مذکر - (عم) بھاری - بڑا - عالی منصب - مونث کے لئے گروی - **گروانا** - (ہ) گرانا کا متعدی بالتعدی -

گروپ - (انگ) مذکر ۱ مجمع - جھنڈ ۲ کئی آدمیوں کی یکجائی تصویر

گروہ - (ف) بضم اول و دوم و واو مجہول صحیح بفتح اول غلط ۱ مذکر ٹولی جماعت - جرگہ - فرقہ ۲ غول - پرندوں کی جماعت - (تسلیم) کیا قوت بازو تھی یہ ہمت قاتل - دیکھا نہ کوئی کوس گروہ شہدا تھا ۳ قسم نوع - درجہ - ذات - گروہ یا گروہ - (ف) مذکر - غول کے غول - **گروہِ شرکا** - مذکر حصہ داروں کی جماعت -

گروی - گروئیں - (ہ) مونث - رہن - گرو (رکھنا - کرنا وغیرہ کے ساتھ) ۲ وہ چیز جو گرو رکھی گئی ہو ۳ وہ روگ جس سے کھیت [illegible] خوشے دانوں سے خالی ہو جاتے ہیں - (لگنا کے ساتھ) **گروی رکھنا** - رہن رکھنا - (مرآۃ العروس) ہزاری مل کے سو روپیہ کیواسطے ہتنی کا ٹھیکرا گروی رکھا تھا -

گرویدگی - (ف) مونث - گرویدہ ہونا - گرویدہ - (ف) - گرویدن - رغبت کرنا - کسی کی محبت کو دل میں جگہ دینا - ایمان لانا - اطاعت کا عہد کرنا ۱ صفت - فریفتہ - مائل - رغبت کرنیوالا - (داغ) خوب آتا ہے لگا لینا نگاہ یار کو - ایک سے اَن بَن ہوئی تو دوسرا گرویدہ ہے (رشک) ہم ہوئے تھے تیرے گرویدہ شرافت دیکھ کر - **گرہ** - (ف) بکسر اول و دوم و اعلان ہا صحیح و بفتح دوم غلط ہے - (نظامی) خندہ کہ بر تخت کشائد گرہ - گریہ از ان خندہ بوقت بہ - مثال کے لئے دیکھو نمبر ۱ میں انیس کا شعر - بول چال میں بکسر اول و فتح دوم ہے - فارسی میں بھی عقدہ و مشکل ہے اس کی جمع دہلی میں بفتح اول و دوم بکسر ہیں بالکسر ہے - (نسیم دہلوی) لاکھوں گرہیں ہیں دل عاشق کی طرح سے - شانہ شکن زلف کو سلجھا نہیں سکتا) مونث ۱ گانٹھ - عقدہ ۲ جیب - پاکٹ ۳ گز کا سولھواں حصہ - تین انگل کی چوڑائی ۴ بند جوڑ - ہڈیوں کا جوڑ ۵ کدورت - رنج و ملال - (داغ) گرہ جو پڑگئی

رنجش میں وہ مشکل سے نکلے گی۔ نہ ان کے دل سے نکلے گی نہ میرے دل سے نکلے گی ؎ سُتدہ گِلٹی۔ اس معنی میں گرہیں یعنی جمع میں مستعمل ہے ؎ بند کے اخیر کا شعر ؎ (کنایۃً) تحویل۔ پاس (بحر) اے بحر کیا حباب صفت سر اُٹھائیے۔ اپنی گرہ میں کیا ہے سوائے ہوا و حرص ۵ وہ گرہ جو سالگرہ کے دن ناڑے میں بڑھائی جاتی ہے۔ (شعور) گرہ کے بڑھنے سے گھٹتا ہے عمر کا رشتہ۔ قلق بھی فرحت آغازِ سال رکھتی ہے! وہ جگہ جہاں بانس لکڑی یا گنّے پونڈے کا ایک پور دوسرے پور سے ملتا ہے۔ (منیر)۔ جوانی آئیگی بوسے تمھارے ہاتھ کے لیکر۔ بنیگی چوب جینی ہر گرہ شاخ انار کی!! برچھی کا وہ حصہ جسمیں سناں لگی ہوتی ہے۔ (انیس) غل تھا کہ وہ چمکتی ہوئی برق یہ گری۔ برچھی سے اڑگئی وہ سناں یہ گرہ گری ۱۲ مشکل۔ جیسے گرہ کشا بمعنی مشکل کشا۔ گرہِ اَبرُو۔ (فارسی میں گرہ بر ابرو زدن۔ بیدماغی کا کنایہ ہے) مونث۔ بیدماغی۔ (محسن) ناخن یا جو ذرا عقدہ کشائی پر آئے۔ گرہ ابرو خوباں کی حقیقت کھل جائے گرہ باز۔ صفت مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر جو پرواز میں قلابازیاں کھاتا ہے (منیر) لیگیا خط جو کبوتر کی طرح طائر دل۔ زلف کے جال میں پھنستے ہی گرہ باز ہوا۔ گرہ باندھنا ؎ گرہ لگانا۔ اس معنی میں دہلی میں مستعمل ہے ؎ کسی بات کے یاد رکھنے کے لئے رومال یا پگڑی میں گانٹھ لگا لیتے ہیں۔ بخوبی یاد رکھنا ؎ دل پر نقش کر لینا (نسیم) سمجھاؤں جو پند اسے گرہ باندھ بازو میں ؎ تو مرے گرہ باندھ ۲ (عو۔ دہلی) نقدی کی طرح سنبھال کر احتیاط سے رکھنا۔ گرہ بُر۔ (ف) صفت جیب کترا۔ وہ شخص جو لوگوں کی جیب کتر مال نکال لے گرہ پڑنا۔ گرہ پڑجانا ؎ گتھی پڑنا۔ الجھنا۔ (آتش) دل کو الجھایا گرہ پڑنے نے زلفِ یار میں۔ دانے کا دھوکا مجھے دیتا ہے عقدہ دام کا ؎ (کنایۃً) کسی کی طرف سے کسی کے دل میں کچھ رنجش ہو جانا۔

دل میں فرق آجانا ۵ گھلی پڑ گئی تھی یار کے دل میں جو گرہ۔ سعی ہر چند مرے ناخن تدبیر نے کی۔ (کنایۃً) کام میں پیچیدگی پیدا ہونا ؎ مشکل ہو جانا گرہِ پیشانی۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) بیدماغ۔ تیوری چڑھائے ہوئے گرہ ٹٹولنا۔ مال اور دولت کی طلب ظاہر کرنا۔ (منیر) شہر میں ادائے دہر طلبگار مال ہیں۔ سب کی گرہ ٹٹولتے ہیں نیشکر فروش۔ گرہ دار۔ صفت بہت سی گانٹھوں والا۔ گٹھیلا۔ گرہ دینا ؎ گانٹھ لگانا ؎ کسی بات یا کسی کام کے یاد رکھنے کے لئے سند یا کسی کپڑے کے کونے میں گرہ دینا (جلال) مرا دل اب نہ لیکر بھولئے گا۔ گرہ دے لیجئے زلفِ رسا میں ۲ سالگرہ کی تقریب میں ہر سال ایک گرہ ناڑے میں بڑھاتے ہیں۔ (ناسخ) کیا گرہ دیتے ہیں نادانی سے کرتے ہیں خوشی۔ فی الحقیقت ہوتی ہے کم عمر انسان ہر برس گرہ ڈالنا ؎ گتھی ڈالنا ؎ نشان کے لئے بھی گرہ ڈالتے ہیں۔ (امانت) ان اس بال میں حکمت سے نہیں خالی ہے۔ دست شانہ نے گرہ بہر نشان ڈالی ہے۔ گرہ سے۔ پاس سے ؎ اپنے۔ تمھارے۔ اُن کے وغیرہ کیساتھ مجھے جو رزق مقدر مراد یا تو کیا۔ گرہ سے اپنی اے آسمان نکال کے پھینک گرہ سے جانا۔ گرہ کا جانا۔ اپنی جیب سے خرچ ہونا۔ ذاتی نقصان ہونا (شوق قدوائی) بکتے بکتے تو تو اے ناصح مرا سر کھا گیا۔ دل گیا میرا تو پھر تیری گرہ سے کیا گیا۔ گرہ کا بَل۔ دولت اور مال کا گھمنڈ۔ (عزت) مرا دل زلف نے گانٹھ باندھا۔ وہ سرکش ہے گرہ کا جس کو بل ہے۔ اب اس معنی میں قلیل الاستعمال ہے۔ گرہ کاٹنا۔ دیکھو گانٹھ کاٹنا۔ (راسخ) تیرے گیسو کی گرہ کاٹی ہے چلتے پھرتے۔ بیچتی ہے جو صبا مشک ختن آج کی رات۔ گرہ کا دیجئے پر ضامن نہ ہوجئے۔ مثل۔ ضمانت کی مذمت میں بولتے ہیں۔ گرہ کا خسارا۔ اپنا خسارا۔ ذاتی خسارا۔ (شعور) پور پور انگلی دکھیگی وہ تراشینگے اگر۔ نیشکر کی تو گرہ کا نہ خسارا ہوگا۔

گرہ

گرہ کا دیجئے پر عقل نہ دیجئے۔ مثل۔ ہر شخص مشورہ دینے کے لائق نہیں ہوتا ہے۔ گرہ کا کھل جانا۔ (کنایۃً) ذاتی نقصان ہو جانا۔ گرہ کا کھول لینا۔ کسی سے کچھ چھین لینا۔ (سحر) لے لیا دل تو مال اپنا تھا۔ زلف کی کچھ گرہ کا کھول لیا۔ گرہ کا کھونا۔ دیکھو گانٹھ کا کھونا۔ (زار) جو غنچہ اب چمن میں آکر۔ کچھ اپنی گرہ کا کھو گئے ہم۔ گرہ کا کیا جاتا ہے۔ گرہ کا کیا کھل گیا۔ کسی کا کیا گیا۔ (شاد) کیوں کہے کوئی کہ مال اُس بت نے مارا کھل گیا۔ دل گیا میرا کسی کی کیا گرہ کا کھل گیا۔ گرہ کاٹ گرہ کٹ۔ صفت۔ جیب کترا۔ گرہ کٹنا۔ گرہ کا کاٹا جانا۔ دیکھو گانٹھ کٹنا (شاد) اشارے دُزدِ حنا سے ہیں گو ہر دل کے۔ جو کٹ سکے نہ گرہ جیب ہی کتر لینا۔ گرہ کرنا۔ کبوتر کا پلٹے کھانا۔ (نصیر) کرتا ہے یوں گرہ اب آنسو مری مژہ پر۔ بازی سے جوں کبوتر اے کجکلاہ اُلٹے۔ گرہ کشا۔ (ف) صفت۔ گانٹھ کھولنے والا۔ مشکل کشا۔ گرہ کھلنا۔ ؎ عقدہ وا ہونا۔ مشکل کام کا آسان ہو جانا۔ (درد) بسان دانۂ رو لحیدہ ایک بار گرہ۔ کھلے جو کام سے میرے پڑے ہزار گرہ ؎ جیب کا کترا جانا۔ ذاتی نقصان ہو جانا ؎ دل کا شگفتہ ہونا۔ گرہ کھولنا ؎ گانٹھ کھولنا۔ عقدہ وا کرنا۔ (آتش) پیری میں جب نہ سکی جو نہ رہی تو آئی یاد۔ دانتوں سے کھولنی گرہ نیشکر مجھے ؎ دل کی کدورت اور رنجش دور کرنا۔ (کنایۃً) مشکل حل کرنا۔ دل کی گرہ کھولنا ؎ کلی کو کھلا دینا۔ (سودا) کھولی گرہ جو غنچہ کی تو نے تو کیا عجب۔ یہ دل کھلے جو تجھ سے تو ہے اے صبا عجب۔ گرہ گانٹھ میں کسی کے پاس دیکھو۔ گرہ گیر۔ (ف) صفت۔ بل کھائے ہوئے مڑا ہوا زلف و ابرو کی صفات میں مستعمل ہے۔ (شاد) اس زلف گرہ گیر سے تقدیر لڑی ہے۔ آئی دری اس سال گرہ سخت کڑی ہے۔ گرہ یلا۔ صفت۔ مذکر۔ گرہ دار۔ سونٹ کے لئے گرہ یلی۔ گرہ لگانا۔ (فارسی گرہ دادن کا ترجمہ)۔

گرہ

۲۔ گانٹھ باندھنا۔ (اوج) گرہ لگائی رگ دل میں پھاڑ کر دامن۔ پھرا اٹھا کھڑے ہوئے پہلو سے جھاڑ کر دامن ؎ ۳۔ ایک مصرع پر دوسرا مصرع لگانا۔ تضمین کرنا ۴۔ مضبوط کرنا۔ گرہ لگنا۔ لازم ۱۔ گانٹھ لگنا ؎ ۲۔ عمر کا سال شروع ہونا۔ (جان صاحب) اب پانچ سات کے رہی راحت نہیں مجھے جس سال سے لگی ہے گرہ بارھویں مجھے۔ تضمین ہونا۔ (رشک) گرہ جبین جبیں کیسی لگی برجستہ۔ خوب تضمین ہوئی مصرع ابرو موزوں۔ گرہ موئے کمر (ف) ناف کو تشبیہ دیتے ہیں۔ (امیر) ناف کو سب گرہ موئے کمر کہتے ہیں۔ ہم اُسے حسن کے دریا کا بھنور کہتے ہیں۔ گرہ میں۔ پاس۔ تحویل میں قبضے میں (داغ) اُن کی تو بن پڑی کہ لگی جان مفت ہاتھ۔ تیری گرہ میں کیا دل ناشاد رہ گیا۔ گرہ میں باندھنا۔ (کنایۃً) کسی چیز کو اپنے قابو میں کر لینا۔ (ناسخ) اس قدر ہے اہل دنیا میں دیانت کا رواج۔ بس ہو تو مثل صدف باندھے گرہ میں آب کو ؎ یاد رکھنا۔ (داغ) چھوڑ کر گیسو نہ پھرنا رات کو۔ تم گرہ میں باندھ لو اس بات کو۔ گرہ میں پیسا ہونا۔ مالدار ہونا۔ دولتمند ہونا (ذوق) جب تک تھے گرہ میں احمقوں کے پیسے۔ سب کہتے تھے اُن کو آپ ایسے ویسے۔ گرہ میں دام ہونا۔ پیسہ روپیہ پاس ہونا ؎ یہ فاقہ مستی میں (راسخ) ہماری عادت ہے۔ کہ ہوں نہ دام گرہ میں تو دام کر لینا۔ گرہ میں رکھنا۔ پاس موجود رکھنا۔ (داغ) نقد دل رکھ کر گرہ میں ہو گیا ہے مالدار۔ اس سے پہلے کیا دھرا تھا گیسوئے پُرخم کے پاس۔ گرہ میں رہنا۔ پاس رہنا۔ قبضہ میں رہنا۔ مثال کے لئے دیکھو گرہ میں زر ہونا۔ گرہ میں زر ہونا۔ روپیہ پاس ہونا۔ (آتش) گلشن عیش کے نظارہ کو مثل غنچہ گرہ میں ہے زر شرط۔ گرہ میں کچھ ہونا۔ (کنایۃً) مالدار ہونا۔ گرہ میں کوڑی نہیں اور بازار کی سیر۔ مثل۔ مفلسی میں امیرانہ وضع رکھنے والے کے لئے بولتے ہیں۔ گرہ میں مال ہونا۔ روپیہ پاس ہونا

گرہ

دولتمند ہونا۔ (غالب) ہمسے چھوٹا قمار خانۂ عشق۔ واں جو جائیں گرہ میں مال کہاں۔ گرہ میں ہونا۔ پاس ہونا قبضہ میں ہونا۔ گرہ نکلنا۔ گتھی سلجھنا پیچ دور ہونا مشکل دور ہونا۔ (ناسخ) زلف سلجھاؤں تو قسمت کی گرہ نکلے مگر۔ حل کریں وہ میری مشکل ایسی کیاگوں کیا غرض۔

گرہ۔ (س۔ بفتح اول ودوم۔ اردو میں زبانوں پر بکسر اول وفتح دوم ہے)۔ مذکر۔ سیارہ ۲ ہندو جوتش کے موافق ذیل کے نو سیاروں کو کہتے ہیں ۱ سورج ۲ چاند ۳ منگل ۴ بدھ ۵ برہسپت ۶ شکر ۷ سنیچر ۸ راہو ۹ کیت۔ گرہ آنا۔ (اصطلاح نجوم) ایسے سیاروں کا جمع ہونا جسکا نتیجہ نحوست ہے۔ نحوست آنا۔ بداقبالی کا زمانہ آنا مثال کے لئے دیکھو گرہگیر۔ گرہ دیکھنا۔ (ہندو) جنم پتری دیکھنا

گرہست۔ گرہستی۔ (س) دیکھو گرست۔ گرہن۔ (ہ۔ بالکسر وفتح سوم سنسکرت میں بالفتح وفتح سوم۔) سورج یا چاند کا زمین کا سایہ پڑنے سے سیاہ ہوجانا۔ (پڑنا کے ساتھ) اردو میں گہن مستعمل ہے دیکھو گہن۔

گرہئی۔ (ہ۔ بفتح اول ودوم وکسر ہمزہ) مونث۔ ایک قسم کی چھوٹی مچھلی

گرئی۔ (ہ) مونث۔ چرخی جسپر ڈول کی رسی پلٹتی ہے۔

گری۔ (ہ) مونث ۱ مغز۔ تخم ۲ ناریل کا مغز۔ وہ چیز جو پھلوں کے بیچ میں ہوتی ہے ۳ صفت مونث۔ گری ہوئی۔ گری ہوئی آواز۔ پست آواز۔

گریا۔ (س) مونث۔ پیٹھ کی ہڈیوں کا مجموعہ۔ سانپ کی ہڈیوں کا مجموعہ۔

گریاں۔ (ف) صفت۔ روتا ہوا۔ نالاں۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔

گریبان

گریبان۔ (ف۔ گرے۔ گردن۔ بان۔ محافظ۔ صحیح یائے مجہول سے اور فصیح یائے معروف سے) مذکر۔ کپڑے یا جامہ کا وہ حصہ جو گلے کے نیچے رہتا ہے۔ وہ حصہ لباس کا جو چھاتی پر رہتا ہے۔ (امیر) وہ خار ہوں جس نے کبھی داماں نہیں دیکھا۔ وہ پھول ہوں میں جسنے گریباں نہیں دیکھا۔ گریباں پرزے ہونا۔ گریباں چاک چاک ہونا (ناسخ) ہم وہ مجنوں ہیں کہ جو خورشید رو آیا نظر۔ صبح ساں اپنا وہیں پرزے گریباں ہوگیا۔ ———— گریباں پکڑنا۔ گریباں پکڑکر گھسیٹنا۔ (کنایۃً) سخت تقاضا کرنا۔ گریبان پھاڑنا۔ گریبان تارتار کرنا۔ گریباں چاک کرنا۔ گریباں چاک چاک کرنا۔ (کنایۃً) گریباں ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ وحشت سے کپڑے پھاڑنا۔ دیوانہ ہونا۔ (شعور) جس طرح اس نے مرے خط کے اڑائے پرزے۔ اے جنوں یوں نہ کرے چاک گریباں کوئی۔ (سودا) کیونکر نہ چاک چاک گریبانِ دل کروں۔ دیکھوں جو تیری زلف کو میں دست شانہ میں۔ (شعور) صبحدم غنچۂ ہر گل نے گریباں پھاڑا باغ میں یہ اثر گریۂ شبنم دیکھا۔ (ناسخ) جنوں تارتار اب کروں میں گریباں۔ کہ ناصح کو درکار تار رفو ہے۔ گریبان پھٹنا۔ گریباں ٹکڑے ہونا۔ گریباں چاک ہونا۔ لازم۔ (ناسخ) پھٹ گئے لاکھ گریبان مری حالت پر۔ صبح کا ہجر کی شب چاک گریباں نہوا ۵ رشک جو آتا ہے ناسخ بخت بلبل پر مجھے۔ جب کھلا غنچہ مرا ٹکڑے گریباں ہوگیا۔ گریباں دری۔ (ف) مونث۔ گریباں پھاڑنا (مصحفی) فرصت مجھے کبھی نہ گریباں دری نے دی۔ دست جنوں گلے کا مرے ہار ہوگیا۔ گریباں دریدہ۔ (ف) صفت۔ گریباں پھاڑے ہوئے۔ (امیر) عالم شگفتہ ہو جو میں آفت رسیدہ ہوں۔ صبح بہار ہوں جو گریباں دریدہ ہوں۔ گریبانِ کوہ۔ (ف) مذکر۔ وہ جگہ جو پہاڑ کے

گریباں

درمیاں ہو۔ گریباں کھینچنا۔ جبراً کوئی کام لینے کیواسطے گریبان پکڑ کر کھینچتے ہیں ؎ کچھ نہیں معلوم ہوتا ہمکو جرم مصحفی۔ لپچلے ہیں یار کیوں اُس کا گریباں کھینچکر۔ گریباں گیر۔ (ف) صفت۔ مزاحم۔ روکنے والا مقابلہ کرنے والا۔ (جانصاحب) اُلٹی سیدھی سنوت مرزائی سی ہو تقریر نوج میں گریباں گیر ہوں یا وہ ہو دامن گیر نوج۔ گریباں میں سر جھکانا۔ شرمندگی کا کنایہ۔ (رشک) تنگ والوں کو ترے جامہ دروں کے آگے سر جھکائے ہوئے دیکھا ہے گریبانوں میں۔ گریباں میں سر ڈالنا۔ دیکھو سر۔ گریباں میں سر ہونا۔ دیکھو سر۔ گریباں میں منھ چھپانا۔ (کنایۃً) شرمندہ ہونا۔ آنکھیں نیچی کرنا۔ گریباں میں منھ ڈالنا! اپنے قصور اور عیب کو دیکھکر شرم کے مارے گردن نیچی کر لینا۔ اپنے قصور اور عیب کا معترف ہونا۔ شرم و خجالت سے گردن نیچی کر لینا۔ گردن جھکا کر غور کرنا۔ (بحر) جب اپنے گریباں میں منھ ڈال کے دیکھا۔ دل سے نہ زیادہ کوئی دشمن نظر آیا۔ شرمندہ ہونا۔ (میر سوز) گریباں میں ذرا منھ ڈال دیکھو۔ کہ تمنے اس وفا پر ہم سے کیا کی۔ گریباں میں ہاتھ ڈالنا! کسی کا گریباں پکڑنا۔ کنایہ ہے کسی سے کسی چیز کا تقاضہ کرنے سے گریبان نکلنا۔ گریباں پھٹنا۔ (جلیل) غیر کا کام ترا نام گریباں میرا۔ جسکو دیکھا ترے ہاتھوں سے نکلتے دیکھا۔

گریجویٹ۔ (انگ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم و ضم چہارم و کسر پنجم و سکون ششم مجہول۔ واو کی آواز مثل ہمزہ نکلتی ہے) مذکر۔ سند یافتہ فاضل۔ گریڈ۔ (انگ) مذکر۔ درجہ۔ پایہ۔ مرتبہ۔

گریز۔ (ف۔ گریختن کا حاصل مصدر) مونث۔ معانی نمبر ۱-۲ میں ناسخ نے مونث اور رشک نے مذکر کہا ہے۔ اب کثرت استعمال تانیث کے ساتھ ہے۔ (ناسخ) عشق جب وارد ہوا کی عقل نے دل سے گریز۔ ایک جا دیکھا ہے کس نے شیر اور روباہ کو۔ (رشک) جس سے گریز تھا مجھے اب

گریہ

ہے اسیکا اشتیاق۔ کام لیا ہے عشق نے جبر سے اختیار کا۔ معنی نمبر میں بالاتفاق مونث ہے! بھاگنا ۲ فرار ۳ علیحدگی۔ اجتناب۔ پرہیز ۴ ایک مضمون سے دوسرے مضمون کی طرف متوجہ ہونا۔ تمہید کو مضمون سے اصل مدعا کی طرف لانے کو گریز کہتے ہیں۔ گریزپا۔ (ف) صفت۔ متوحش۔ بھاگنے والا ۲ مجازاً بے ثبات اور ناپائدار ۳ لونڈی اور غلام جو ہمیشہ گھر سے نکل جایا کرے۔ گریز کرنا۔ بھاگنا۔ پرہیز کرنا۔ متنفر ہونا۔ (ناسخ) میں تو دل دیتا ہوں کرتا ہے وہ دلدار گریز۔ ہے عجب جنس کرے جس سے خریدار گریز۔ گریزان۔ (ف) صفت۔ بھاگنے والا متنفر۔ گریک (انگ) مذکر۔ یونان کا رہنے والا ۲ مونث۔ یونانی زبان گریل۔ صفت (لکھنو) ۱ وہ شخص جو بھولی کی وجہ سے پڑا رہے ۲ وہ کبوتر جو حسب عادت کے مکان پر گر پڑے گریمر۔ (انگ گرامر) مونث ۱ علم صرف و نحو زبان کے صحیح بولنے کا علم ۲ وہ کتاب جس میں صرف، و نحو کا ذکر ہو۔ گرینٹ۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ وہ لکڑی جس پر کنوئیں کی چرخی چلتی ہے۔

گریہ۔ (ف) مذکر۔ رونا۔ زاری۔ (امیر) لگی دل کی بجھائے بیکسی میں کون ہے ایسا۔ مگر اک گریۂ حسرت کہ بیتابانہ آتا ہے۔ گریۂ شادی (ف) مذکر۔ خوشی کی حالت میں رونا۔ گریۂ شبنم۔ (ف) مذکر۔ اوس گرنے کا استعارہ گریہ سے کرتے ہیں۔ (شرف) سمجھے ہیں کیا یہ گریۂ شبنم کو دل لگی۔ ہنستے ہیں کھلکھلا کے جو بے اختیار پھول۔ گریۂ شمع۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) دیکھو اشک شمع۔ گریۂ شیشہ۔ (ف) مذکر (کنایۃً) شراب کا شیشہ سے جام میں گرنا۔ (امیر) رقص رندانہ کہیں لغزش مستانہ کہیں۔ گریۂ شیشہ کہیں خندۂ پیمانہ کہیں۔ گریہ کرنا۔ رونا۔ آنسو بہانا۔ گریہ کناں۔ (ف) صفت۔ روتا پیٹتا ہوا۔ نالاں گریاں۔ گریۂ مستانہ۔ (ف) مذکر۔ شراب کی مستی میں رونا۔

گریۂ مینا۔ (ف) مذکر۔ گریہ شیشہ۔ (صبا) ہے یہ کیفیت کہ جا ہنستا ہی ہم پر جام مے۔ گریۂ مینا پہ ہوتے ہیں جو ہم میخوار خوش۔ گریہ مَنا۔ گریہ ناک۔ (ف) صفت۔ رونیوالا۔ (رشک) قاتل کے انتظار نے اس گریہ ناک کو۔ تار نگاہ دیدۂ خونبار کردیا۔ گریہ وزاری۔ (ف) مونث رونا پیٹنا۔ واویلا۔ کہرام۔ آہ وبکا۔ (کرنا کے ساتھ)

گُڑ۔ (ھ) مذکر (۱) قند سیاہ۔ گنّے کا قوام کیا ہوا شیرہ (۲) (کنایۃً) صفت میٹھا۔ شیریں۔ گڑانبہ (تلفظ گُڑَمبا) مذکر (۱) کچّے آم کی قاشوں کو قند یا شکر کے شیرے میں پکاتے ہیں (۲) میٹھا اچار جس میں آم کی گٹھلیاں اور سرکہ وغیرہ پڑتا ہی۔ گڑ بھرا ہنسیا کھاتے بنے نہ اُگلتے مثل۔ جب کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے میں سخت دشواری ہو وہاں یہ مثل بولتے ہیں۔ گڑدھانی۔ مونث بھنے ہوئے گیہوں کو گڑ یا قند کے قوام میں پکاتی اور اس کو گڑدھانی کہتے ہیں۔ گڑ دیے مرے تو زہر کیوں دیجئے۔ گڑ سے جو مرے تو زہر کیوں دو۔ مثل، جو کام آسانی اور نرمی سے نکل سکے اس میں سختی نہیں کرنا چاہئے۔ (اختر شاہ اودھ) بیفائدہ ہی یہ غصہ و قہر۔ گڑ سے جو مرے تو دیجے کیوں زہر۔ (ذوق) اے نگاہ مہر سے دل مت بچشم قہر دیکھ۔ گڑ دیئے سے جو مرے تو دے نہ اُس کو زہر دیکھ۔ گڑ کلھیا میں پھوٹنا۔ دیکھو کلھیا۔ گڑ کھاؤں گلگلوں سے پرہیز۔ مثل (عو) اس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی شخص کچھ کام کرے اور اسیطرح کے دوسرے کام سے پرہیز کرے۔ خفیف سی بدنامی سے بچنا اور بڑی بدنامی سے احتراز نہ کرنا کی جگہ ہے۔ (فقرہ) تم انکا کھانا کھانے سے انکار کرتے ہو لیکن اُنھیں کا دیا ہوا روپیہ ہی جس سے کھانا منگانے کی فکر کر رہی ہو یہ تو وہی مثل ہوئی کہ گڑ کھاؤں گلگلوں سے پرہیز۔ گڑ کی بھیلی۔ گڑ کی یاری۔ دیکھو بھیلی گڑاکو۔ (ھ) مذکر۔ گڑ ملا ہوا تمباکو۔ ——— بنا ہوا

تمباکو۔

گڑا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے گڑی۔ گڑا ہوا۔ گڑا جانا۔ گڑجانا شرمندہ ہوجانا۔ (منیر) نہ دو بہر خدا الزام اُن کو خون ناحق کا۔ گڑے جاتے ہیں کُشتے انفعال بیگناہی سے۔ (راسخ) شمشاد گڑ گیا ترے قامت کے سامنے۔ طوبیٰ کو تیری چال نے پالا بتادیا۔ گڑا دبا مال۔ وہ مال جو دفن کردیا گیا ہو۔ گڑا اکھڑا یا۔ گڑا ہوا۔ گڑا ہونا دفن ہونا۔

گڑ بڑ۔ (ھ) میں مذکر ہی، مونث (۱) پیٹ بولنے کی آواز (۲) (کنایۃً) جھمیلا۔ بکھیڑا۔ افراتفری (۳) (کنایۃً) بے انتظامی۔ کھلبلی۔ بے ترتیبی پریشانی۔ (فقرہ) دفتر میں بڑی گڑبڑ ہو رہی ہی (۴) صفت درہم برہم (۵) صفت۔ گڈمڈ۔ ملا جلا (۶) کسی مشکل کام کا تردد اور تشویش گھبراہٹ۔ گڑبڑانا۔ (ھ) لازم۔ گھبرانا (فقرہ) ہیضہ کا نام سنتے ہی مریض گڑبڑایا گڑبڑ جھالا۔ (ھ) مذکر۔ (کنایۃً) ابر وباد (۲) بدنظمی۔ گڑبڑ کرنا (۱) پیٹ بولنا اس معنی میں ہندی میں گڑبڑ۔ بالضم ہے (۲) گول مال کرنا (۳) جھگڑا پھیلانا (۴) ملا دینا بے ترتیب کرنا۔ گڑبڑی۔ (ھ) مونث (ہندو) کھلبلی۔ اضطراب۔

گڑپ۔ (ھ) مونث۔ (عم) (۱) جلدی سے ملائم چیز میں گھس جانیکی آواز۔ غڑپ (۲) جلد۔ جھٹ۔

گڑسنگھ۔ (ھ) مذکر (۱) ایک پرند کا نام۔ بڑے بڑے پروں والا پرندہ (۲) (کنایۃً) ڈھیلی پوشاک پہننے والا آدمی۔

گڑجانا۔ (۱) زمین میں کسی چیز کا دَر آنا دب جانا (۲) کنایہ ہی کسی کی شرمندگی اور انفعال سے کسی کے سامنے (ناسخ) گڑ گئے گلبُن چمن میں رشک سے تیرے حضور۔ اب زر گل صاف قارون کا خزانہ ہوگیا (۳) قائم

ہوجانا۔ جم جانا۔ اڑ جانا۔ کانٹے یا نشتر وغیرہ کا جسم میں چُبھ جانا۔ مردے یا مال کا زمین میں دفن ہوجانا۔

گڑرِیا۔ (ھ) مذکر۔ چرواہا۔ گوالا۔ بکریاں چرانیوالا۔

گڑگج۔ (ھ۔ گڑھ۔ قلعہ۔ گج۔ ہاتھی)۔ مذکر۔ قلعہ کا وہ برج جس پر توپیں چڑھاتے ہیں۔

گڑگڑ۔ (ھ) مونث۔ توپوں کے لگاتار چھوٹنے کی آواز۔ (قند) کہیں توپوں کی وہ گڑگڑ کہیں بندوقوں کی تڑتڑ۔ بادلوں کی کڑک۔

گڑگڑاہٹ۔ (ھ) مونث۔ پیٹ بولنے کی آواز۔ گاڑی اکہ وغیرہ چلنے کی آواز اس معنی میں فصیح گھڑگھڑاہٹ ہے۔ وہ آواز جو بادلوں کے ٹکرانے سے نکلتی ہے۔ گڑگڑانا۔ بادلوں کا آواز دینا۔ آواز دینا۔ پیٹ کی آواز ہو یا توپوں کے لگاتار چھوٹنے کی۔

گُڑگُڑ۔ (ھ) مونث۔ حقہ کی آواز۔ گڑگڑا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا حقہ۔ گڑگڑانا۔ (ھ) حقہ سے آواز نکالنا۔ گڑگڑاہٹ۔ (ھ) مونث۔ حقہ پینے کی آواز۔ گڑگڑی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا حقہ۔

گِڑگِڑانا۔ (ھ بالکسر) عاجزی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ زاری۔ رونا۔ کرنا (امیر) گڑگڑا کر کچھ اس انداز سے بوسہ مانگا۔ بھیک دینے وہ بڑھے جانکو سائل مجھکو۔ گڑگودڑ۔ (ھ) مذکر۔ پھٹے پرانے کپڑے۔ چیتھڑے

گُڑُم۔ مذکر۔ (عم) وہ ورم جو سر پر کسی چوٹ سے ہوجاتا ہے۔ صحیح گلم ہے

گڑنا۔ (ھ) دبنا۔ پٹنا۔ دفن ہونا۔ (رشک) کربلائے کوچۂ قاتل جو گڑنیکو چلے میری مشت خاک کچھ اور بھی ہوجائیگی۔ چبھنا۔ قدم میرے پاؤں میں کانٹا گڑ گیا۔ جمنا۔ قائم ہونا۔ کھڑا ہونا جیسے جھنڈا گڑنا۔ شرمندہ ہونا۔ دیکھو زمین میں گڑ جانا۔ زمین میں پنہاں ہونا۔

گڑنت۔ (ھ) مونث۔ وہ پتلا جس پر منتر پڑھکر تسخیر کرنے یا دشمن کو ہلاک کرنے کی غرض سے دفن کرتے ہیں۔ (منیر) خاک میں سحر ملگیا ایسا سر قاروں میں جا چھپی ہے گڑنت۔

گڑوا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر (ہندو) پانی رکھنے کا برتن۔ آبخورا۔ آفتابہ ٹونٹی دار لوٹا۔ سرسوں کے پھولوں کا گلدستہ جو بسنت کے دن آبخورے میں رکھکر امیروں اور دولتمندوں کے روبرو لیجاتے اور انعام پاتے ہیں مژدۂ فصل بہاری اے صبا سننا نصیب۔ گڑوے لیکے ہیں گگن ناچتے گاتے ہوے۔ گڑوانا۔ (ھ) گاڑنا کا متعدی المتعدی۔ گڑوتے کا بان۔ وہ بان جو بالو یا ریت میں دفن کرکے سفید اور پختہ کیا جاتا ہے۔

گڑولنا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی چھوٹی گاڑی دو لکڑیاں ایک چوب میں نصب کرتے اور نیچے پہیے لگاتے ہیں۔ اس سے بچوں کو کھڑے ہو کر چلنا سکھاتے ہیں۔ گڑونا۔ (ھ) چھیدنا۔ چبھونا۔ جیسے ناخن گڑونا۔ گڑھ۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو گڈھ۔ گڑھا۔ (ھ) مذکر۔ غار۔ کھڈ۔ گھائی۔ قبر۔ گور۔ (ناسخ) مُردہ غریب تو ہے گڑھے میں پڑا ہوا۔ کیا فائدہ جو روضہ ہے اے مہربان بلند۔ وہ گڑھا جو لاغری سے آنکھوں کے حلقہ میں پیدا ہوجاتا ہے۔ دیکھو آنکھوں کے گڑھے۔ وہ گڑھا جو زخم کا کھرنڈ اکھڑ جانے سے پڑجاتا ہے۔ (شاد) حق تعالیٰ مرے ناخن کو سلامت رکھے۔ گڑھے پڑجاتے ہیں بھر زخم جو بھر آتے ہیں۔ گڑھا بھرنا۔ گڑھے کو مٹی سے پُر کرنا۔ (کنایۃً) بُری بھلی چیز سے پیٹ بھرنا۔

گڑھت۔ (ھ) مونث۔ گڑھنا۔ گڑھنے کا انداز۔ (شور) سونے کی گڑھت ہے نہ جواہر کی جڑت کچھ۔ لفظوں کی تلازم سے ہے تقریر پہ رنگت

گڑھل۔ (ھ۔ گڑھل) مذکر۔ ایک درخت اور اس کے پھول کا نام۔

گڑھنا۔ (ھ) دیکھو گھڑنا۔ لکڑی کو کاٹ کر ہموار کرنا۔ (فقرہ) بڑھئی لکڑی گڑھتا ہے۔ زیور بنانا۔ (فقرہ) سنار زیور گڑھتا ہے۔ ملائش

بنیلگے کس کا زیور چاند سورج ۔ گرڑھا کرتے ہیں زرگر چاند سورج ؎ (کنایۃً) کوئی بات بنانا ۔ گھڑنا اور گرڑھنا دونوں صحیح ہیں شعرا کے کلام میں گرڑھنا کہیں نہیں ملا ۔ لکھنؤ میں زبانوں پر گرڑھنا ۔ اور دہلی میں گھڑنا ہے ۔

گرڑھنت ۔ (ھ) مونث ۔ شکل ۔ بناوٹ ۔ مُورت ؎ گرڑھنا ۔ بات بنانا

گرڑھوانا ۔ (ھ) گرڑھنا کا متعدی بالتعدی ۔

گرڑھی ۔ (ھ) مونث ۔ چھوٹا قلعہ ۔ (رجا الصاحب) کام بیگم نے کیا گونڈے میں مردوں کا اجی ۔ گرڑھیاں نوروز میں کروائیں بہتر خالی ۔ گرڑھی پھاندنا (کنایۃً) کارنمایاں کرنا ۔ (شعور) دل نے جب عشق کی گرڑھی پھاندی ٹھوکریں کھائیں پہلے کمانی کی ۔ گرڑھی ٹوٹنا ۔ قلعہ کا شکست کھانا ؎ قدریہ فوج جب چڑھی ٹوٹے گی قلب کی گرڑھی ۔ ناز بڑھا اور بڑھی غمزہ چلا حیا چلی ۔ گرڑھی ہمانی ہونا ۔ قلعہ کا شکست کھا کر نمانی ہونا ۔

گرڑھی فتح کرنا ! حریف سے قلعہ لے لینا ! (کنایۃً) کار نمایاں کرنا ! (کنایۃً) ازالہ بکر کرنا ۔ گرڑھیا ۔ (ھ) گرڑھا کی تصغیر ! کوڑا کرکٹ بھرنے کی جگہ ؎ وہ گرڑھا جس میں برسات کا پانی جمع ہو ۔ گرڑھیا میں منہ دھو رکھو ۔ بے تکلفی میں مذاق سے یہ جملہ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں کسی چیز کے دینے سے انکار کرنا مقصود ہو ۔ (شوق) اب رہو گے اسی تمنا میں ۔ دھو رکھو اپنا منہ گرڑھیا میں ۔ اس جگہ گرڑھیا میں منہ دھو ڈالو بھی مستعمل ہے ۔ (عاشق) بس بس اب غصہ کو تھو کو مرا کہنا مانو ۔ جاؤ منہ جا کے گرڑھیا میں ذرا دھو ڈالو

گرڑیا ۔ (ھ ۔ بالفتح) مذکر ۔ ایک قسم کا چھوٹا نیزہ ۔

گڑیا ۔ (ھ ۔ بالضم) مونث ۔ کپڑے کی بنی ہوئی پتلی جس سے لڑکیاں کھیلتی ہیں ۔ گڑیا سنوار دینا ۔ دیکھو اپنی گڑیا ۔ گڑیا کے بیاہ میں چیوں کی بیل شل جیسا دیکھنا ویسا برتنا ۔ جیسا موقع ویسا خرچ ۔ سب کام سرسے بے اصل ۔ گڑیا گڈے کی شادی ۔ (کنایۃً) لڑکیوں کا کھیل ۔ گڑیاں ۔ مونث گڑیا کی جمع ؎ (ہندو) ساون کے آخر میں ایک روز جس میں ہندوؤں کے لڑکے گڑیاں لیکر نکلتے ہیں ۔ اُس تاریخ جو مجمع ہوتا ہے اُس کو گڑیوں کا میلا کہتے ہیں ۔ اس روز پہلوانوں کی کُشتیاں بھی ہوتی ہیں ۔ گڑیاں کھیلنا ! لڑکیوں کا کپڑے کی پتلی کے ساتھ کھیلنا ! (کنایۃً) ۔ ناتجربہ کار ہونا ۔ گڑیوں کا بیاہ ! گڈے گڑیا کی شادی ! (کنایۃً) غریبوں کا بیاہ جس میں کوئی دھوم دھام نہیں ہوتی ۔ گڑیوں کا کھیل (کنایۃً) آسان کام ۔ نہایت سہل بات ۔ گڑیوں کا میلا ۔ مذکر ۔ ہندوؤں کے ایک میلہ کا نام ۔ دیکھو گڑیاں ۔

گڑے مُردے اکھاڑنا ۔ (لکھنؤ) پُرانے فتنے کو جگانا ۔ دبی دبائی بات کو چھیڑنا ۔ دیکھو پُرانے مردے اُکھاڑنا ۔ (شعور) کد و کاوش تری اے طبع منی آفریں دیکھی ۔ گڑے مردے اُکھاڑے جب کہیں کوئی زمیں دیکھی ۔ اس معنی میں گڑے مردے اُکھیڑنا بھی مستعمل ہے ۔ (امیر) گڑے مردے اکھیڑ جائیں گے پھر رو بکاری کو زمانے بھر کے جھگڑے اُٹھ رہے ہیں روز محشر پر ۔ (داغ) آگے کیا اس کے ذکر چھیڑوں میں ۔ گڑے مردے عبث اُکھیڑوں میں ۔ گڑے مُردے اُکھڑنا ۔ لازم ۔ (رشاد) مٹے دیتے ہیں صدمے چھیڑ کر پارینہ قصّوں کو ۔ دبی چوٹیں اُبھرتی ہیں گڑے مُردے اُکھڑتے ہیں ۔

گ - ز

گز ۔ (ف ۔ بالفتح) مذکر ! لکڑی یا لوہے یا کپڑے کا طولانی پیمانہ جس سے کپڑا یا لکڑی یا زمین وغیرہ ناپتے ہیں ۔ سولہ گرہ یا ۳۶ ۔ انچ کا پیمانہ ! ایک قسم کا تیر جس میں پیکان اور پر نہیں ہوتے ؎ وہ لوہے کی سلاخ یا گول لکڑی جس سے بندوق کی ڈاٹ لگاتے ہیں ! وہ آلہ جس سے سارنگی یا ستار بجاتے ہیں ۔ گز اور سکہ جاری ہونا ۔ شاہی رعب داب

قائم ہونا۔ (بحر) تاجداروں پہ بھی طرّہ ہی تری سرداری۔ شہر در شہر ہے تیرا گز و سکہ جاری۔ گز الٰہی۔ مذکر۔ اکبر شاہی گز جو ۳۳ انچ کا ہوتا تھا۔ گز بنجانا۔ گز ہو جانا۔ (کنایۃً) مارا مارا پھرنا۔ (بحر) تلاش یار میں گز بن گئے ہیں اپنے قدم۔ جنوں میں ناپتے پھرتے ہیں ہم زمینوں کو۔ گز بھر۔ ایک گز۔ تین فٹ کے برابر۔ گز بھر کا۔ (کنایۃً) بہت طول طویل۔ (ناسخ) کاتب تقدیر بھی لکھے جو گز بھر کا جواب۔ غیر ممکن ہی تری زلفِ معنبر کا جواب۔

گزا۔ (ف۔ بفتح اول) گزند پونہچانیوالا۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے جانگزا۔

گزار۔ (ف۔ املا ذال سے غلط ہی۔) (۱) (مرکبات میں) ادا کرنے والا جیسے نماز گزار خدمتگزار (۲) رسائی۔ (رسالک) ہم اور دیکھ سکیں تیرے پاس دشمن کو۔ خدا کرے تری گھر میں نہو گزار اپنا۔ اس معنی میں اب گزر مستعمل ہی۔

گزارش۔ (ف۔ گزاردن (ادا کرنا) کا حاصل مصدر۔ املا ذال سے غلط ہی) مونث۔ عرض۔ بیان۔ درخواست ؎ گزارش ہی منیر مدح خواں کی۔ گزارش ہی فقیر خستہ بیان کی۔ گزارش پذیر۔ (ف) صفت۔ جو بات گزارش کے لائق ہو۔ گزارش گر۔ (ف) صفت۔ عرض کرنیوالا۔ گزارشنامہ۔ (ف) مذکر۔ خط۔ جو چھوٹے کی طرف سے بڑے کے نام ہو۔

گزارنا۔ (۱) ادا کرنا۔ بجالانا (۲) چھوڑنا۔ مہلت دینا (۳) عمر بسر کرنا۔ (فقرہ) وہ اچھی طرح گزارتا ہی (۴) پیش کرنا۔ جیسے عرضی گزاری۔

گزارہ۔ (ف۔ گزارہ۔ بمعنی گزارش و زیادتی) مذکر (۱) گزر بسر۔ نباہ (داغ) نکلکر مرے گھر سے یہ جان لو تم۔ نہوگا کسی طور گزارا تمہارا۔ (جانصاحب) میں باز آئی ای مردوے باز آئی۔ ترے ساتھ میرا گزارہ نہوگا (۲) وجہ معیشت۔ وہ رقم جو گزراوقات کے لیے ملے۔ (فقرہ) تمھارا پچاس روپے ماہوار گزارہ مقرر ہوا ہے۔ مثال کے لئے۔ دیکھو گزر جائیگی (۳) رسائی۔ دخل۔ (داغ) نپایا کوئی بحر عشق میں رستہ گزارا کا۔ نہ پونہچا اس کنارے تک شناور اس کنارے کا (۴) ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ کسی مکان سے گزرنا۔ اب اس جگہ گزر ہی مستعمل ہی (۵) گنجائش۔ سمائی ؎ فقط تار نفس کا ذوق خطِ جادہ کافی ہی۔ پئے عمر رواں کیا چاہئے رستہ گزارے کا (۶) دریا عبور کرنا پل یا کشتی سے۔ (آتش) ارادہ ہی صورت موسیٰ ہیں بحر ہستی۔ کشتی دل سے نہوئیگا گزارہ اپنا (۷) گزرگاہ۔ گزارہ کرنا (۱) بسر اوقات کرنا۔ دن کاٹنا نباہنا۔ کام چلانا۔ (غالب) گزری نہ بہرحال یہ مدت خوش و ناخوش کرنا تھا جوانمرد گزارہ کوئی دن اور۔ گزارہ ہونا۔ بسر ہونا۔ کٹنا۔ (شاد) گہ خدنگ آہ کھینچی ناوک نالہ کبھی۔ تیر تکّے پر یونہیں اپنا گزارا ہوگیا (۲) اتفاقاً کسی طرف آنکلنا۔ آجانا ؎ ای مصحفی امید برآئے مری کیونکر مقتل کی طرف اس کا گزارا نہیں ہوتا۔ اب اس جگہ بیشتر گزر ہونا۔ مستعمل ہی۔ گزارے کی ناؤ۔ وہ کشتی جسپر سوار ہو کر مسافر دریا یا نہر سے پار ہوں۔ گزاشتنی (ف) صفت۔ چھوڑ دینے کے قابل۔ ترک کر دینے کے لائق۔

گزاف۔ (ف۔ برہان میں بکسر اول مدار الافاضل میں بضم اول لکھا ہے زبانوں پر بفتح اول ہی) مذکر۔ بکواس۔ بیہودہ گفتگو جھوٹ۔ عجیب۔ (اوج) شبیر سے تو بیکہ وہ بے پیر برخلاف۔ تن تن کے کہہ رہے تھے عجب کلمۂ گزاف۔

گزٹ۔ (انگ۔ بیں بکسر دوم تھا۔ اردو میں بفتح دوم ہو گیا۔) مذکر (۱) اخبار روزنامہ (۲) وہ اخبار جس میں ملازمان سرکاری کا تغیر تبدل اور سرکاری

گزٹ

احکام درج ہوں۔ (امیر) سب رئیسوں سے ریاست ہی تری بالاتر
معتبر جیسے ہے اخبار میں اخبار گزٹ۔ (قافیے بٹ ۔ رٹ ہیں)
گزٹ ہوجانا: کسی خبر کا سرکاری طور سے چھپ کر مشتہر ہوجانا
گزٹ میں درج ہوجانا۔
گزر۔ (ف۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ گاجر
گزر۔ (ف۔ بضم اول و کسر دوم بمعنی چارہ۔ اردو میں بفتح دوم ہی۔
املا ذال سے غلط ہی) مذکر۔ راستہ۔ راہ۔ سڑک ۔ گھاٹ ۔
دخل۔ باریابی۔ رسائی۔ پونہچ۔ آمد و رفت۔ (امیر) کہاں ہم
کہاں در ترا شاہ حسن۔ فقیرانہ یاں بھی گزر ہوگیا ۔ نباہ۔ گزران
(جانصاحب) مردہ دل ہی شکر کرتی قاضی الحاجات کا ہی توکل
پر گزر تکیہ خدا کی ذات کا ۔ عبور۔ اترائی ۔ چارہ ۔ تدبیر ۔ مونث
بسر اوقات (فقرہ) بے معاش کے کیونکر گزر ہوگی۔ گزران (ف)
مونث۔ گزارا۔ اوقات بسری۔ گزران دینا۔ پیش کرنا۔ (ابن الوقت)
اور کارگزاری کا ہفت روزہ حضور کے ملاحظہ میں گزران دیا کریگا
گزراں۔ (ف) صفت۔ گزرجانے والا۔ ناپایدار۔ (شوق قدوائی)
آگے ہو تو پلٹ جانے کی جلدی کیا ہی۔ میری عمر گزراں کو تو گزرجانے دو
گزرانںا۔ پیش کرنا۔ (فقرہ) اس نے ایک عرضی گزرانی۔ گزربسر مونث
اوقات بسری۔ گزرجانا: چلا جانا۔ راستے سے نکل جانا۔ (فقرہ)
وہ اس راہ سے گزر گئے ۔ تمام ہوجانا۔ (فقرہ) چار مہینے گزر گئے
تمھارا خط نہیں آیا ۔ (ع) مرجانا۔ فوت ہوجانا۔ (انیس) جیتی ہو وہ
ماں جسکے گزرجانے کے دن تھے۔ یہ بیاہ کی راتیں تھیں کہ مرجانے کے
دن تھے۔ گزرجائیگی۔ عمر کٹ جائیگی۔ عمر بسر ہوجائیگی ۔ گزرجائیگی
ہر صورت کروں کیوں داغ اندیشہ۔ مرے مولا کو ہر دم فکر ہی میرے

گزر

گزارے کا۔ گزر کرنا: اتفاق سے جا نکلنا۔ (ناسخ) شاید گزر کری
یوں ہی وہ رشک آفتاب۔ مثل فلک رنگاؤں دیں بیت الحزن
کبود ۔ دن کاٹنا۔ اوقات بسری کرنا ۔ پورا کرنا۔ نباہنا ۔ جانا۔
(اوج) سینہ سے ڈوب کر سوئے پہلو گزر کیا۔ دل کو دو نیم کرکے
دو پارہ جگر کیا۔ گزر کی صورت۔ اوقات بسر کرنے کا ذریعہ یا تدبیر
(داغ) نہ مٹائے سے مٹی فتنۂ محشر کی صورت۔ نظر آتی نہیں اب
کوئی گزر کی صورت۔ گزرگاہ (ف) مونث ۔ راہ۔ راستہ ۔ شارع عام
گزر گئی۔ عمر بسر ہوگئی ۔ ناصح سے یہ شعور کا اکثر کلام ہی۔ اپنی مناؤ
خیر ہماری گزر گئی۔ گزر گئی گزران کیا جھونپڑی کیا میدان۔ مثل۔
اخیر عمر میں جب زندگی کا بڑا حصہ گزر چکا ہی۔ اچھا برا برابر ہے۔
گزرنا۔ لازم ۔ بیتنا۔ (ابر کے ساتھ)۔ (اوج) کیا گزری دل پہ دشمنی
اہل شام سے۔ پوچھو یہ حال عابد ناشاد کام سے ۔ مرنا۔ (رند)۔
گزری جسدم ہم دنیا سے۔ ہمنے جانا دنیا گزری ۔ جانا۔ اتفاق سے
کسی جگہ پونہچنا۔ (فقرہ) تم ادھر سے گزرتے ہوئے مجھسے مل لینا ۔
پیش آنا۔ (رند) نالہ کیا پر آہ نہیں کی۔ کیا کیا تجھ بن ایذا گزری ۔
بسر ہونا۔ (رند) وقت مرگ یہ جی میں گزرا۔ زندگی اپنی بجا گزری ۔
(دل جی کے ساتھ) خیال آنا۔ دیکھو نمبرہ کا پہلا مصرع ۔ نباہ ہونا
موافقت آنا ۔ زمانہ گزرنا ۔ پار ہونا۔ (بحر) کبھی جو یار کی آنکھوں
سے لڑ گئیں آنکھیں۔ مژہ کے تیر کلیجے کو توڑ کر گزری ۔ ختم ہونا۔
ہوچکنا۔ (رند) ابتو ہی شغل خوں آشامی۔ نوبت جام و مینا گزری
۔ باز آنا۔ اس معنی میں گزرا۔ گزری۔ گزرے مستعمل ہیں۔ (اختر شاہ
اودھ) میں گزری مجھے معاف رکھئے۔ دل میری طرف سے صاف
رکھئے۔ (داغ) ناچار اختیار کیا شیوۂ رقیب۔ کچھ بیحیا ہی خوب ہیں

گزری حیاسے ہم"۔ دل میں سمانا۔ مرضی ہونا۔ (رشک) اور اگر تیری نشست میں یہی گزرا ہے۔ حرص دنیا تو نہ دینے کے برابر ہو بیٹا"۔ پہنچنا۔ ہونا۔ (رند) مر بھی گئے واہ ری غفلت۔ ان کو خبر بھی نہ اصلا گزری"۔ زیادہ ہوجانا (آتش) ہجر میں وصل کا ملتا ہے مزہ عاشق کو۔ شوق کا مرتبہ جب حد سے گزر لیتا ہے"۔ وقت تمام ہوجانا "۔ گزرے ہوئے زمانہ میں ہونا۔ (سحر) کیا ہو قدر کمال دنیا میں۔ سیکڑوں صاحب ہنر گزرے"۔ سامنے آنا۔ (ہجر) نہ دیکھے آئینہ میں پھر کبھی جمال اپنا۔ اگر پری کی نگاہوں سے وہ بشر گزری"۔ مل جانا۔ شریک ہوجانا۔ (ہجر) زبان ہم بھی ہیں رکھتے سنبھالو اپنی زباں۔ صفائیوں میں مبادا نہ کچھ کدر گزرے"۔ ہو چکنا۔ (ناظم) دن پھرے اب تو وہ حسرت کے نظارے گزرے۔ مل گیا ایک قمر کس ستارے گزرے"۔ ختم ہونا دن کا۔ (داغ) وہ کیسا دن قیامت کا کٹے گا۔ وہ کیسی رات ہوگی دن گزر کے

گزرنامہ۔ (ف۔ یعنی گزارشنامہ) مذکر۔ راہداری کا پروانہ۔ گزرنہیں (فارسی گزر نیست کا ترجمہ)۔ چارہ نہیں۔ کوئی تدبیر نہیں۔ گزر ہونا۔ کسی طرف جا نکلنا۔ (ناسخ) مجھ سے اول خانۂ زنداں میں تھا مجنوں تو کیا۔ ہر محل پر پہلے ہوتا ہے گزر مزدور کا"۔ اوقات بسر ہونا

گزری۔ (بضم اول و فتح دوم)۔ لکھنؤ۔ مونث "۔ گدڑی۔ دیکھو گدڑی نمبر۲ (صبا) جنس وفا کی یوں نہیں بازار دہر میں۔ بیوقت اپنا اس گزری میں گزر ہوا۔ (رند) گزری میں گزرا اس طفل حسیں کا ہوگا۔ لے ہی نکلے گا اسے شوق کبوتر باہر"۔ صفت۔ مسافر۔ (شاد) خانہ بدوش وہ گزری ہوں جدھر گیا۔ آئینہ بھی بنا تو لئے ساتھ گھر گیا"۔ (بالضم وکسر سوم) دہلی۔ مونث۔ وہ مقام جہاں کسی راہ کے کنارے شام کو سودا بیچنے والے آکر بیٹھ جاتے ہوں۔ (ذوق) بیٹھے ہیں دل کے بیچنے والے ہزار ہا

گزری ہے اس کی راہگزر پر لگی ہوئی"۔ مصیبت پیش آئی کی جگہ۔ (رند) کہتا تھا ئے عشق سے باز آ۔ دیکھا جو دل شیدا گزری۔ گزری جو کچھ گزری۔ بڑی مصیبت پیش آئی کی جگہ۔ مصیبت ناقابل بیاں ہے (رند) کیا کہوں تجھ سے حال فرقت۔ گزری جو کچھ جاناں گزری۔ گزری سو دل پہ گزری۔ سب صدمے دل ہی پر اٹھائے زبان سے اُف تک نہ کی۔ (مصحفی) جفائے یار گزری دل ہی پر گزری۔ زبان پہ حرف نہ لائے کبھی شکایت کا۔ گزری لگی ہونا۔ بازار لگا ہونا۔ دیکھو گزری نمبر۳۔

گزشت آنچہ گزشت۔ (ف۔ جو کچھ ہوا ہو گیا)۔ بڑا صدمہ ہوا جو ناقابل بیاں ہے۔ جو کچھ اب تک ہوا وہ ہو گیا۔ آیندہ احتیاط ہونا چاہیے۔ گزشتنی۔ (ف) صفت۔ گزرنے والا۔ نہ ٹھیرنے والا۔ ناپائیدار۔ گزشتہ۔ (ف) صفت۔ گزرا ہوا زمانہ"۔ پچھلا۔ گزشتہ راصلوٰۃ۔ (ف) اس جگہ مستعمل ہے جہاں یہ کہنا ہو کہ گزری باتوں کا خیال نہ کرو۔ آیندہ کے لئے احتیاط رکھو۔ (منیر) گزشتہ راصلوٰۃ آب بغور حال کو دیکھ۔ کہ تیرے پاس بہت بد ہیں کم ہیں نیکوکار۔

گزک۔ (ف۔ گز۔ گزیدن۔ (کھانا)۔ ک نسبت کا۔) مونث۔ وہ چیز جو کسی نشہ پینے کے بعد منہ کا ذائقہ تبدیل کرنے کے لئے کھائیں۔ نقل (صبا) بوسے آنکھوں کے کباب نرگسی سے ہیں لذیذ۔ ساقیا ایسی گزک ہر جام پر ملتی نہیں۔ گزکدان۔ مذکر۔ گزک رکھنے کا ظرف۔ (منیر) نشہ میں نوش کیجئے میرے کباب دل۔ حسرت سے تاؤ کھائیں گزکدان آپ کے۔ گزک کرنا۔ گزک کی طرح کھانا۔ (ناسخ) اس چشم مست کے ہوں تصور میں بادہ کش۔ کیونکر گزک کروں نہ ہرن کے کباب کی۔

گزند۔ (ف) مونث۔ تذکیر وتانیث میں اختلاف ہے"۔ ایذا۔ دکھ۔ تکلیف (وزیر) یہ تیرے افعی گیسو کا زہر ہو قاتل۔ پڑا جو سانپ پہ سایہ

گزند

اُسے گزند ہوا۔ (صبا) گیسوئے یار سے کس کس کو گزندیں پونچیں۔ اڑ کے کاٹا کیا یہ افعی رہزن کیا کیا ؏ صدمہ (بنات النعش) اوپر سے میرا بوجھ ویسا ہی نیچے سے زمیں کا سہارا آئینہ پر گزند کیا تھا ؏ نظر بد لگنے کا صدمہ ؏ آسیب کا خلل۔ گزند پہنچانا۔ کسی قسم کا صدمہ جان و مال و آبرو کے متعلق پہنچانا۔ (ناسخ) نیش عقرب سے زیادہ بیشتر پونچے گزند۔ بند کر دے اختروں کے خانۂ زنبور صبح۔ گزند پونچنا۔ لازم۔ گزندہ۔ (ف) صفت۔ ڈنک مارنے والا۔ ڈسنے والا۔ سانپ بچھو وغیرہ کے لئے مستعمل ہے۔ گزند ہونا۔ صدمہ ہونا۔ ایذا ہونا۔ (آتش) گو نہ یاں دل دشمن کو بھی شکست نہیں۔ ہمارے کفش کو موزی کو بھی گزند نہیں۔

گزی۔ (فارسی میں گزینہ بروزن خزینہ تھا) مونث۔ ایک قسم کا موٹا سوتی کپڑا۔ گزی گاڑھا۔ مذکر (کنایۃً) موٹا کپڑا۔ (شعور) نجمی کا اگر کام گزی گاڑھے سے نکلے۔ بیٹا مُردہ ہو تاقم و سنجاف کا پھاہا۔ گزی گاڑھا پہننا۔ موٹا جھوٹا کپڑا پہن کر گزارہ کرنا۔ غریبانہ گزر کرنا۔

گزیدہ۔ (ف۔ بفتح اول) کاٹا ہوا۔ ڈنک مارا ہوا۔ ڈسا ہوا۔ جیسے سگ گزیدہ۔ مار گزیدہ۔

گزیدہ۔ (ف۔ بضم اول) صفت۔ پسند کیا ہوا۔ چُنا ہوا۔ چھانٹا ہوا۔

گزیر۔ (ف۔ بضم اول) علاج۔ تدبیر۔ چارہ۔ جیسے ناگزیر۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے۔

گزیں۔ (ف) صفت۔ دلچسپ۔ پسندیدہ ؏ ترکیب میں پسند کرنے والا کے معنی دیتا ہے۔ جیسے خلوت گزیں۔ عزلت گزیں۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں۔

گ - س

گسار۔ (ف) مرکبات میں معانی ذیل دیتا ہے۔ ؏ دور کرنے والا۔ جیسے غمگسار ؏ کھانے پینے والا۔ جیسے میگسار۔ تنہا مستعمل نہیں ہے۔

گسائیں۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) گوسائیں کا مخفف۔ گائیوں کا مالک ؏ سوامی۔ مالک ؏ زاہد۔ جوگی ایک قسم کے ہندو فقیر ؏ مہنت۔ سائیں بزرگ۔

گستاخ۔ (ف) صفت۔ شوخ۔ بے ادب۔ بے شرم۔ شریر۔ اکھڑ۔ گستاخانہ۔ (ف) صفت۔ بے ادبانہ۔ شوخی سے۔ دلیرانہ۔ گستاخ چشم (ف) صفت۔ وہ شخص جس کی آنکھوں سے غضب اور غصہ ظاہر ہو ؏ وہ شخص جس کی کسی آفت سے آنکھ نہ جھپکے۔ بیباکی میں کامل۔ گستاخ دست۔ (ف) صفت۔ چالاک۔ سبکدست۔ گستاخی۔ (ف) مونث۔ شوخی۔ بے ادبی۔ بے شرمی ؏ تحقیر۔ حقارت ؏ شرارت۔ گستاخی معاف۔ خطا معاف۔ قصور معاف۔ جب کوئی شخص کوئی بات خلاف اخلاق و ادب زبان پر لانا یا کسی بڑے کی بات کو رد کرتا ہے تو پہلے یہ کلمہ بطور معذرت کہتا ہے۔ (قدر) بھڑک کر حضور بیٹھے ہیں گستاخیاں معاف۔ کہنے میں اب نہیں دل شیدا کسی طرح۔ (جلیل) وصل میں کیسا اد اے جان گستاخی معاف۔ آج لینا ہے مجھے تم سے عوض بیداد کا۔

گستانگر۔ (ہ۔ نون غنہ) صفت۔ بے شعور۔ احمق۔ گلہ دراز۔

گستر۔ (ف۔ گستردن۔ بچھانا سے ماخوذ) مرکبات میں کسی چیز کی افراط کرنے والا کے معانی دیتا ہے۔ جیسے کرم گستر۔ ستم گستر۔ سخن گستر۔ گستری۔ (ف) مونث۔ افراط کرنا۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے کرم گستری۔ گسستہ عناں۔ (ف) صفت۔ گھوڑا اونٹ وغیرہ جو بے قید ہو ؏ آزاد آدمی جس کا جو دل چاہے کرے۔ گسل۔ (ف۔ بضم اول و کسرۂ دوم۔ گسیختن کا امر) تباہ کرنے والا۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے جانگسل۔

گشت — گل

گ ـ ش

گَشْت۔ (ف) جلال و جلیل نے مونث لکھا ہے۔ بول چال میں تذکیر کے ساتھ ہے! پھرنا۔ سیر۔ دَور۔ چکر! دورہ۔ روند۔ (اوج) غفلت نہ گشت خیمۂ آل عبا سے کی جفا نہ بازگشت طریق وفا سے کی۔ **گشت پنا** پھرانا۔ (شوق قدوائی) دیا ہے گشت اس نے دھوم سے میرے جنازے کو۔ غرض یہ ہے کہ ساری شہر میں تشہیر ہو جائے۔ **گشت کرنا**۔ (ف) گشت کردن۔ گشت (دن) سیر کرنا۔ پھرنا ! دورہ کرنا۔ چکر لگانا۔ روند کرنا ! سیر کرنا۔ **گشت لگانا**۔ گشت کرنا۔ **گشت ناچنا**۔ برات کے جلوس کے ساتھ ناچنا رقاص کا۔ **گشتی** صفت پھرنے والا۔ گشت کرنے والا۔ جیسے گشتی چھٹی۔ گشتی پروانہ۔

گشتاسپ۔ (ف) ایران کے ایک بادشاہ کا نام جس نے ایک سو ساٹھ برس حکومت کی۔ اسفندیار روئیں تن اسی کا بیٹا تھا۔ زردشت (آتش پرستوں کا پیغمبر) اسی کے زمانے میں تھا۔ اس نے زردشت کا مذہب قبول کر کے دنیا میں پھیلایا۔

گُشْت۔ (ہندی میں گشٹ۔ سنسکرت میں گُشٹی) مونث۔ سازش وہ میل جول یا اتفاق جو کسی کی نقصان رسانی یا مخالفت میں کیا جائے (ہونا کے ساتھ)۔

گ ـ ف

گَفَت۔ (فارسی میں غَفُ۔ بال جو آپس میں لپٹے ہوئے ہوں) صفت موٹا گاڑھا۔ خوب ٹھونک کر بنا ہوا۔

گُفْتار۔ (ف گفتن کا حاصل مصدر۔) مونث۔ گفتگو۔ بول چال سے چبھتی ہے جو نشتر کی طرح دل میں آسیر آہ۔ ناصح نے وہی چھیڑ کی گفتار نکالی ! مرکبات میں معنے فاعلیت کے دیتا ہے جیسے تلخ گفتار خوش گفتار۔

گفتگو۔ (ف) مونث۔ بات چیت۔ بول چال۔ تقریر۔ (آتش) جواب ہی نہیں رکھتی ہے گفتگو تیری۔ **گفتگو آنا**۔ بات چیت ہونا ! تکرار ہونا۔ (داغ) لوگ سمجھانے لگے یہ دن نہیں تکرار کا۔ گفتگو ان سے مری روز شمار آنے کو تھی۔ **گفتگو بڑھ جانا**۔ تقریر میں طوالت ہو جانا۔ نزاع لفظی ہو جانا (آتش) گفتگو بڑھ جائیگی تقریر عیسیٰ نے جو کی۔ وہ لب جاں بخش بھی دم بھرتے ہیں اعجاز کا۔ **گفتگو درمیان آنا**۔ بات چیت ہونا۔ (فقرہ) جو جو خیال تھے وہ سب بیکار ہو گئے اب جس روز گفتگو درمیان آئے گی سب گنجایش نکل جائیگی۔ **گفتگو کرنا**۔ بات چیت کرنا۔ **گفتنی**۔ (ف) صفت کہنے کے لائق۔ **گفت و شنو**۔ گفت و شنود۔ **گفت و شنید**۔ (ف) مونث کہنا سننا۔ ذکر۔ اذکار۔ بات چیت۔ (آتش) افسانہ سنئے یار کا ذکر اس کا کیجئے۔ مقصود ہے یہی مری گفت و شنید کا۔ (بنات النعش) غرض جتنے منھ اتنی باتیں اس گفت و شنود میں آدھی رات گزر گئی ! (کنایۃً) ہنگامہ۔ رد و بدل۔ تکرار سے دانستہ کب کیا گلہ جور میں نے شوق۔ اک ذکر تھا کہ آ گیا گفت و شنید میں۔

گ ـ گ

گَگرا۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ پانی رکھنے کا پیتل تانبے یا لوہے کا ظرف۔

گَگری۔ (ہ) مونث۔ چھوٹی گاگر۔ چھوٹا گگرا۔ **گَگَن**۔ (س۔ بفتح اول و دوم)۔ (ہندو) مذکر۔ آسمان۔ کُرۂ ہوائی۔ صفت۔ نہایت اونچا۔ موج۔ لہر۔ پانی کا اچھلنا۔ **گگن کھیلنا**۔ (ہندو) پانی کا بلندی کی طرف اچھلنا۔ پانی کی موجوں کا اونچا اچھلنا۔ (فقرہ) نالا گگن کھیلتا چلا جاتا ہے۔

گ ـ ل

گُل۔ (ف) بہ معانی ۱ و ۲ و ۳ میں مستعمل ہے جب یہ لفظ بے اضافت آتا ہے گلاب کے پھول سے مراد ہوتی ہے۔ اور جب مضاف ہوتا ہے اسی درخت کے پھول سے مراد ہوتی ہے جس کی طرف اضافت ہوتی ہے جیسے گل سوسن۔ گل نرگس۔ شعرا بلبل کو گل کا عاشق خیال کرتے ہیں)۔

گلاب

مذکر۔ گلاب کا پھول۔ (امیر) شمع روشن ہو تو پروانے ہوں اسپر قرباں۔ بلبلیں خندۂ گل دیکھیں تو ہوں گرم فغاں ۲۔ مطلق پھول۔ ۳ وہ نشان جو دھات گرم کرکے جسم پر دیتے ہیں۔ (سحر) کیا حرارت ہے مری نبض میں سوز غم سے۔ ہاتھ پر گل تری جھلوں کے ہیں مرجھائے ہوئے ۴ (جر)۔ چراغ کی بتی کا جلا ہوا یا جلتا ہوا سرا۔ (کاٹنا کے ساتھ)۔ (امیر)۔ حاجت مشاطہ کیا رخسار روشن کے لئے۔ دیکھ لو گل کاٹتا ہی کون شمعِ طور کا ۵ (کنایۃً)۔ اشارے کے ساتھ) معشوق۔ دلبر۔ (مصحفی) عاشق سے بیدماغی اس گل کا ہی وتیرا۔ سرگوشی صبا بھر ہونے لگی سپزیرا۔ (ناسخ) ٹھنڈی ہوا ہی سیرلب جوئے باغ ہی۔ اک گل سے ہمکنار ہیں دل باغ باغ ہی ۶ حقہ کا جلا ہوا تمباکو ۷ کوئلوں سے ایک چیز مدوّر لیموی کاغذی کے برابر بناتے ہیں جس کی آگ دیر تک قائم رہتی ہی اور اس کو حقہ کی تماکو میں آگ لگانے کے واسطے استعمال کرتی ہیں ۸ وہ پر جو رنگ کے خلاف کبوتر یا مور کے نکلتے ہیں (قدر) جن کی ظاہر میں ہے زینت نہیں باطن میں کمال۔ گل کے ہونے سے چھکتے نہیں بالِ طاؤس ۹ وہ مصنوعی پھول جو جوتوں میں لگاتے ہیں ۱۰ چمڑا جو جوتی میں ایڑی کے مقام پر لگا ہوتا ہی۔ (ناسخ) روح میری خوش نہو گی اور پھولوں سے کبھی۔ کوئی میری قبر پر کفش صنم کے لائے گل ۱۱ ناخنہ وہ سفید دھبا جو آنکھ میں پڑ جاتا ہی ۱۲ وہ چونے کا گول نشان جو کنپٹی پر آشوب چشم کے مرض میں لگاتے ہیں ۱۳ وہ نشان جو آگ میں جلنے کے جسم پر پڑ جاتا ہی۔ (بحر) مرتے دم تک میں کراہا کیا تونے نہ سنا۔ پیرے گل بر تنہ کبھی کان کا پتا باندھا ۱۴ (کنایۃً) زیور۔ وہ چیز جس کے باعث سے رونق ہو۔ (فقرہ) وہ محفل میں گل ہیں۔ گُل آفتاب (ف) مذکر۔ سورج مکھی کا پھول۔ گلاب (ف) مذکر۔ ایک خوشبودار گلابی رنگ کے

گلاب

پھول اور اس کے درخت کا نام۔ گلِ سرخ۔ (مصحفی) رہا کر اب تو اسیر قفس کو ای صیاد۔ کلی چٹکنے لگی رنگ پر گلاب آیا ۲ گلاب کے پھولوں کا عرق۔ (امیر) ہمرنگ اصل فرع نہو گی کسی طرح۔ گل ہو ہزار سرخ نہوگا گلاب سرخ۔ فارسیوں نے بھی اس معنی میں استعمال کیا ہی۔ (شیخ علی حزیں) عرق عرق جبین رخِ ناز آفرین چراست۔ جانان ترا کہ گفت کہ از گل گلاب کش ۳ چہرہ کی رنگت کو گلاب سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (امیر) صاف چلمن سے عیاں زیور و ملبوس کی تاب۔ بزم مہکی ہوئی خوشبو سے کہ چہرہ تھے گلاب گلاب افشان۔ گلاب پاش۔ گلاب زن۔ (ف) مذکر۔ وہ صراحی نما برتن جسمیں عرق گلاب بھر کر چھڑکتے ہیں۔ گلاب باڑی۔ صیح گلال باڑی ہی دیکھو گلال۔ گلاب جامن۔ ایک قسم کی جامن جسمیں گلاب کی سی خوشبو آتی ہے ۲ ایک قسم کی مٹھائی کا نام۔ گلاب چھڑکنا۔ محفلوں میں گلاب پاش سے گلاب چھڑکتے ہیں۔ اور غشی دور کرنے کے لئے بھی چھڑکتے ہیں۔ (ناسخ) میں غش سے اس کے چھڑکتے ہی ہوشیار ہوا۔ کسی صنم کا پسینا ہے یہ گلاب نہیں۔ گلاب سے کلی کرنا۔ کسی مقدس ذکر کرنے کے واسطے مستعمل ہی۔ (رند) یوں کس طرح سے وصفِ خطِ مشکبو کریں۔ کلی کریں گلاب سے تب گفتگو کریں۔ گلاب کھنچوانا۔ گلاب کا عرق کھنچوانا۔ (منیر) ہو معطر جو چمن اس کی نسیم خلق سے۔ رنگ و بوئے گل سے نہ جائے لاکھ کھنچواؤ گلاب۔ گلاب کھینچنا۔ گلاب نکالنا۔ گل سرخ کا عرق نکالنا۔ (ناسخ) جو دیوں ترے لبِ میگوں کو برگ گل سے مثال۔ کھنچے شراب گلوں سے گلاب کے بدلے۔ گلاب کی پتی یا پنکھڑی۔ ہونٹ ۲ برگ گل ۳ لب نازک سے تشبیہ دیتے ہیں۔ گلاب کے پھول۔ مذکر۔ گل سرخ ۲ (کنایۃً) نازک اور خوبصورت بچے۔ گلابی۔ (ف) مذکر۔ ایک رنگ کا نام ہی جو گلاب کے پھول سے

گلاب

مشابہ ہوتا ہے۔ گلاب کے پھول کی مانند۔ گہرا پیازی۔ گلگوں۔ سُرخ
سُرخ، نیم رنگ۔ (شوق قدوائی) گلابی گلابی وہ ہلکا سا رنگ۔ نہیں
آج گالوں پہ گل کا سا رنگ ۲۔ مونث۔ شراب کا گلاس۔ ساغر۔
(اختر شاہ اودھ) رنگین مزاج ہوں شرابی۔ بھر دے کوئی پھول سی
گلابی ۳۔ چھوٹی رنگین بوتل جسمیں شراب اور گلاب رکھتے ہیں۔ اس
معنی میں اہل ایران گلاب افشاں کہتے ہیں۔ (ناسخ) جام مے کیوں
برنگ گل نہ ہنسے۔ دست ساقی میں اب گلابی ہے۔ گلابی آنکھیں۔
آنکھیں جو نشہ یا زیادہ رونے یا کسی بیماری سے گلابی رنگ کی
ہو جائیں۔ (ذوق) لائے جو مست ہیں تربت پہ گلابی آنکھیں۔ اور اگر
کچھ نہیں دو پھول تو دھر جائیں گے۔ گلابی جاڑا ۱۔ مذکر۔ موسم بہار کا
شروع۔ اسی موسم میں گلاب کھلتا ہے۔ ۲۔ وہ کم کم اور خفیف جاڑا جو آخر میں
موسم سرما کے اور آغاز میں موسم بہار کے ہوتا ہے۔ (ظفر) ہو گئی گرمی گلابی
بادۂ گلگوں سے بھر۔ اب تو جاڑا اے پری پیکر گلابی ہو گیا۔ گل احمر۔
(ف) مذکر۔ گلاب کا پھول۔ گل اشرفی۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا گول گل
گل افشاں۔ دیکھو گلفشاں۔ گل افشانی کرنا۔ خوش بیانی سے باتیں
کرنا ۲۔ (طنزاً) طعن و طنز کی باتیں کرنا۔ گل اندام۔ (ف) مذکر ۱۔ معشوق
کی صفت میں بمعنی حسین مستعمل ہے۔ (امیر) دی صدا آپ نے جلنے کہ ہے
تجلت کا مقام۔ دیکھئے سیر کہ ہیں جمع بہت گل اندام۔ گل بازی۔ (ف)
مذکر۔ وہ پھول جس کو ایک دوسرے کی طرف اچھالتا ہے۔ (بحر) کیا
مضطرب الحال ہے دل عشق کے ہاتھوں۔ مثل گل بازی نہ ادھر کا
نہ ادھر کا۔ گلبازی۔ مونث۔ پھولوں کا کھیل۔ پھولوں کا ایک دوسرے
کی طرف پھینکنا۔ (ناظم) شغل دو چار گھڑی دن رہے گلبازی کا۔
گلبانگ۔ (ف نون غنہ) مونث ۱۔ چہچہہ۔ بلبل کی نغمہ سرائی۔ (ناظم)

گل

پھول کہنا ہے گلرنگ کو تھا عین بجا۔ صاف گلبانگ عنادل تھی گلابی
کی صدا ۲۔ شادی کی دھوم دھام کا شور ۳۔ نعرۂ جنگ ۴۔ خوشخبری
مژدہ۔ بشارت ۵۔ دھوم۔ افواہ ۶۔ آواز۔ صدا۔ گلبدن۔ (ف) مذکر
۱۔ (کنایۃً) معشوق ۲۔ (اردو) ایک قسم کے دھاری دار ریشمی کپڑے
کا نام ۳۔ (کنایۃً) خوبصورت۔ (زاوج) گلگوں ہے گلبدن تو خزادہ
(خواجہ زادہ) ہے لالہ فام۔ توسن پری سوار سلیماں کا ہم مقام
گلبرگ۔ (ف) مذکر ۱۔ گلاب کی پتی۔ گلاب کی پنکھڑی۔ (ناسخ) نزاکت
شاخ گل میں ہے کہاں اس گل کے ہاتھوں کی۔ کوئی گلبرگ بھی تعویذ
بازو ہو نہیں سکتا۔ (مجازاً) نازک اندام معشوق۔ گل بکاؤلی۔ مذکر
ایک سفید رنگ خوشبودار پھول کا نام۔ دیکھو بکاؤلی۔ گلبن۔
(ف بضم سوم صحیح و بفتح غلط) مذکر۔ گلاب کا درخت۔ (ناسخ)۔
گر گئے گلبن تری بوٹا سے قد کو دیکھکر۔ تھا کف گل میں جو زر گویا دفینہ
ہو گیا ۲۔ (کنایۃً) پھلواری۔ (محسن) جگنو پھرتے ہیں جو گلبن میں تو
آتی ہے نظر۔ صحف گل کے حواشی پہ سنہری جدول۔ معنی نمبر ۲ میں
اردو ہے۔ فارسی لغات میں یہ لفظ با ضم و ضم سوم صحیح و بفتح سوم
غلط لکھا ہے۔ مولف کی رائے میں بَن بالفتح بمعنی باغ اور بُن بمعنی
جڑ ہے لہذا اس لفظ کا تلفظ بالضم و فتح سوم صحیح معلوم ہوتا ہے۔
گل بندھنا ۱۔ خوب سلگ جانا۔ لکڑی وغیرہ کا ۲۔ جب چراغ کی بتی کا
سرا جبھی لٹ جل جاتا ہے اس کو بھی گل بندھ جانا کہتے ہیں۔ گلبو۔
(ف) مونث۔ بوئے گل۔ (بحر) مثل گلبو جان نکلے گی جو نکلا باغ سے
خون کیوں لیتا ہے میرا باغباں بالائے سر۔ گل بوٹا۔ مذکر ۱۔ پھول
اور اس کا پودا۔ (منیر) ہر طرف کھل رہے ہیں گل بوٹے چیں سے شرمندہ
باغ کی کیاری ۲۔ بیل بوٹا۔ (آتش) تکلف سے بری ہے حسن ذاتی۔

گل

قبائے گل میں گل بوٹا کہاں ہوتا (کنایۃً) زیب و زینت۔ گل بوٹے جمانا۔ گل بوٹے ترتیب سے لگانا۔ (قدر) لاکھ گل بوٹے جمائیں باغبان رنگ جم جائیگی نااندوں میں مگر۔ گل بیگانہ۔ (ف) مذکر۔ خودرو پھول۔ گل پاپوش۔ گل کفش۔ (ف) مذکر۔ وہ پھول جو ابریشم اور کلابتوں وغیرہ سے بناکر زنانی جوتیوں پر ٹانکتے ہیں۔ گل پلاس (ف) مذکر۔ ڈھاک کا پھول۔ گلپوشش۔ (ف) صفت۔ جو چیز پھولوں سے چھپی ہوئی ہو اس کو گلپوشش کہتے ہیں۔ گل پھلانا (کنایۃً) ۱ فساد کا بیج بونا۔ لڑائی کرا دینا۔ (اختر شاہ اودھ) ایسا نہ ہو کوئی آفت آئے۔ یہ عشق نہ کوئی گل پھلائے ۲ عجیب بات نکالنا۔ اشغلہ اٹھانا (ہجر) شاخیں نکالی جاتی ہیں اب باتاتیں دو چار دن میں دیکھیے کیا گل کھلائے رنج۔ گل پھولنا۔ (ف) گل شگفتن کسی امر عجیب کا ظاہر ہونا۔) پھول کھلنا ۲ کوئی عجیب بات ظہور میں آنا۔ (ناظم) روز باتوں میں جھلاتے ہو نیا جھولا ہے واہ کیا فصل بہار آتے ہی گل پھولا ہے ۳ کوئی نئی آفت آنا۔ (قدر) کچھ تو بدلی ہے ہوا دیکھیے کیا گل پھولے۔ آج ہے اور ہی عالم پہ چمن کیا باعث۔ گل پیادہ۔ (ف) وہ پھول جس میں ساق ہو جیسے لالہ سوسن مذکر۔ وہ گلاب جس میں خوشبو نہیں ہوتی۔ سدا گلاب۔ گل پیرہن۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) معشوق۔ گلِ تر۔ (ف) ۱ تازہ پھول ۲ (کنایۃً) حسینوں کا چہرہ۔ (کنایۃً) معشوق حسین۔ (اختر شاہ اودھ) اس دیوے بس لپٹ لپٹ کر۔ رو یا نا دہ پیرو گل تر۔ گلتراش۔ (ف) مذکر۔ گلگیر۔ گل تراشنا۔ بتی یا شمع کا جلا ہوا حصہ قینچی یا گلگیر سے الگ کرنا۔ (شعور) نہ گل کو شمع کے بار دیگر تراش کے پھینک۔ گلِ تسبیح۔ (ف) مذکر۔ تسبیح کا امام جو تمام دانوں کے اوپر پرو یا جاتا ہے۔ گلِ جعفری۔

گل

(ف) مذکر۔ ایک قسم کے زرد رنگ پھول کا نام جو گیندے کے مشابہ ہوتا ہے۔ مجازاً زرد رنگ۔ گل جھڑنا۔ چراغ سے جلی ہوئی بتی کی راکھ گرنا۔ گل جھڑی۔ (ھ) سنسکرت۔ گل۔ گیند۔ جھٹی جڑا ہوا) مونث گنجلک۔ شکن بل۔ گرہ گتھی۔ (ارند) آن واحد میں سلجھ جائیگی ساری گلجھڑی۔ ناخن تدبیر اگر عقدہ کشا ہو جائیگا۔ (پڑنا کے ساتھ) ۱ (داغ) دل پیچ وتاب عشق سے کیونکر نکل سکے۔ یہ گلجھڑی پڑی ہوئی زلف دوتاکی ہے ۲ خفیف ملال جو دوستوں میں ہو جائے۔ شکر رنجی۔ (اسیر) واشد ہوئی نہ بلبل اپنی بہار میں بھی۔ کیا جانئے کہ دل میں کیسی یہ گلجھڑی ہے۔ دیکھو دل میں گلجھڑی۔ گلِ چاندنی۔ مذکر۔ ایک قسم کا سفید پھول۔ جو چاندنی رات میں کھلتا ہے۔ گل مہتاب۔ گل چڑھانا۔ پھول چڑھانا (اسیر) نہ کوئی شمع لاتا ہے نہ کوئی گل چڑھاتا ہے۔ مزاروں پر غریبوں کے عجب غربت برستی ہے۔ گل چشم۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کی آنکھ میں پھلی ہو ۲ (باضافت گل) وہ داغ جو آنکھ کی پتلی میں ہو۔ گلچلا۔ صفت۔ مذکر۔ وہ جسکا نشانہ خطا نہ کرے۔ قادر انداز۔ (آتش) خال مشکیں سے شکار اہل نظم کو کیجئے۔ گلچلے شیر سے کرتے ہیں غلستان خانی۔ گلچہرہ۔ (ف) صفت۔ معشوق کے لیے مستعمل ہے۔ (ناظم) اب وہ گلچہرہ کرو فضل خدا سے پیدا۔ جس کے کوچے میں نہ اغیار کی بو بھی ہو ہوا۔ گلچھرے اڑانا۔ (کنایۃً) خوب عیش کرنا۔ مزے اڑانا۔ (اسیر) پھر وہی خاک اڑاتا ہے وہی فصل خزاں۔ چار دن باغ میں گلچھرے اڑالے بلبل۔ گلچھرے اڑنا۔ لازم۔ (اسیر) بڑ گئی قتل کی امید اڑے گلچھرے۔ دونوں پایوں یہ اگر اس ذبح ہائی بندوق۔ گلچھڑی۔ مونث۔ پھولوں کی چھڑی۔ (ہجر) مجھے بھاتا ہے ہکلانا تمہارا دہن گل کی کلی ہے گلچھڑی بات۔ گلچیں۔ (ف) صفت ۱ پھول توڑنے والا۔

گل

مالی۔ باغبان۔ (جلیل) مجھ کو ہی ایسا چمن درکار جس میں ———
اے نسیم۔ خوفِ گلچیں کا نہ ہو کھٹکا نہ ہو صیاد کا۔ فائدہ حاصل کرنیوالا
(ناظم) خار ہوں دامن بکیرنگی طینت سے جُدا۔ کوئی گلچیں نہ ہوا اس باغ
میں بندہ کے سوا۔ گلِ خطمی۔ گلِ خیرو۔ مذکر۔ ایک نیلے رنگ کے پھول
کا نام جو بطور دوا مستعمل ہے۔ فارسی میں گلِ خیری ہے۔ دیکھو جُدا گلِ خیرو۔
گلخن۔ (ف) بالضم گل۔ انگارہ۔ خن۔ مخفف۔ خانہ کا۔) مذکر۔ بھٹی۔
چولھا۔ تنور۔ آتشخانہ (ظفر) سدا اول شعلہ افروز آتشِ ہجراں سے ہٹتا
ہے۔ نہیں ہوتا ہے یہ گلخن کبھی اے جان من ٹھنڈا۔ (مجاز) کوڑا کرکٹ
گلخن افروز۔ (ف) صفت۔ بھٹی جلانے والا۔ گلِ خنداں۔ (ف) ہنستا ہوا
پھول (کنایۃً) کھلا ہوا پھول۔ (امیر) شانِ جامِ مے گلگلوں میں
گلِ خنداں کی۔ قلقلِ شیشہ صدا بلبل خوش الحان کی۔ گلِ خودرو۔
(ف) مذکر۔ ایسے پھول جو جنگل اور باغ کے نواح میں خود بخود اُگیں
گلِ خوردہ۔ (ف) صفت۔ داغ کھائے ہوئے۔ داغ لگایا ہوا (ناظم)
دستِ گل خوردہ مرے کم نہیں گلدستوں سے۔ گلدار۔ (ف۔ داغدار)۔
صفت۔ پھول دار۔ وہ چیز جس پر پھول بنے ہوئے ہوں۔ (محسن) گلدار
ہوئے ہیں سبز فانوس۔ پنجروں میں ہیں بلوطیوں کے طاؤس۔ گلدار سبز۔ مذکر
ایک قسم کے گھوڑے کا رنگ جو سبزی مائل بسفیدی ہوتا ہے اور اس پر
پھول پڑے ہوتے ہیں۔ (منیر) کھیت کشتوں کا بجو رِ ندا خواں
کے چھینٹے پڑے۔ مدنکلے گلدار سبزہ آپ کا گھوڑا ہوا۔ گلدام۔ (ف)۔
مذکر۔ پھولوں کا جال۔ معلق جال۔ (رشک) ہے شبِ وصل رہی جلوۂ
انجم یونہیں۔ اے فلک آج نہ چھوٹے ترے گلدام سے صبح۔ گلدان۔ (ف)
مذکر۔ پھولدان۔ وہ ظرف جس میں پھولوں کا گلدستہ رکھا جائے۔ گلِ داؤدی
(ف) مذکر۔ ایک قسم کے پھول کا نام۔ گلدستہ۔ (ف) مذکر۔ پھولوں کی ٹھیول

گل

کا گچھا۔ پھولوں کا گچھا۔ (باندھنا کے ساتھ)۔ (ناسخ) ترے رخسار کا
مضمون جو اے جانِ جہاں باندھا۔ تو گویا ہم نے اک گلدستۂ باغِ
جناں باندھا۔ محراب۔ طاق۔ جہاں اذاں کہتے ہیں۔ (انیس)۔
ساماں تھا وہاں قتل امامِ دو جہاں کا۔ یاں شور تھا گلدستۂ زہرا
میں اذاں کا۔ (اردو) غزلوں کا پرچہ۔ (فقرہ) یہ گلدستہ ماہوار نکلتا
ہے۔ گلدستہ باندھنا۔ پھولوں کو خاص طریقہ سے باندھنا۔ (راسخ)
گلدستہ باندھ لائے ہو کس کے چمن سے تم۔ غنچے ہیں دستہ دستہ کہ
ہیں دستہ دستہ دل۔ گلدُم۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا طائر جو بلبل کے برابر
ہوتا ہے۔ اور جس کی دم کے نیچے سُرخ پر اور سر پر کلغی ہوتی ہے۔ شعرا
اس کو گلاب کے پھول کا عاشق مانتے ہیں۔ (آتش) منظور نظر ہے
دلِ بلبل کا دُکھانا۔ شوق اندنوں اس گل کو ہے گلدم سے زیادہ۔ گلِ
دوپہری۔ گل دوپہریا۔ مذکر۔ ایک قسم کا پھول جو دوپہر کو کھلتا ہے۔ گلدوز
(ف) صفت۔ وہ چیز جس پر پھول بوٹے کڑھے ہوں۔ (تعشق) جو ہر ہیں
کہ اوڑھے ہے دُلھن چادر گلدوز۔ تسلیم شدہ دیں کو ہے خم وہ ادب آموز۔
گلِ دیگر شگفت۔ (ف) (کنایۃً) نئی بات ظہور میں آئی۔ گل دینا۔
(فارسی داغ دادن کا ترجمہ) دھات گرم کر کے جسم پر نشان دینا۔
داغ دینا۔ (ذوق) چھلا نہیں تو چھلے کا گل اے نگار دے۔ کچھ تو
نشانی اپنی مجھے یادگار دے۔ گلرخ۔ گلرخسار۔ (ف) وہ شخص جسکے
رخسارے گلاب کی مانند سُرخ ہوں۔ خوبصورت۔ معشوق سے
کنایہ ہوتا ہے۔ (داغ) گلرخوں کا عشق بعد مرگ بھی چھپتا نہیں۔
روح عاشق میں ہے عالم نکہتِ برباد کا۔ گلِ رخسار (ف) رخسار کا گل سے
استعارہ کرتے ہیں (جلیل) گلِ رخسار کی یونہی ہے کہاں تک خوشبو
ذکر کرتے ہیں گلستاں میں عنادل تیرا۔ گلِ رعنا۔ (ف) مذکر۔ ایک

گل

قسم کا سُرخ اور زرد پھول ۲ (کنایۃً) معشوق۔ گلرنگ۔ (ف) صفت سُرخ۔ لال۔ (جلیل) گلرنگ آنکھیں ہوئیں ساقی کی یاد میں۔ فصل بہار آکے مرے جام بھر گئی۔ گلرو۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) معشوق۔ گلریز (ف) ۱ کپڑا جس پر سرخ پھول کڑھے ہوں ۲ ایک قسم کی آتشبازی۔ جس کو پھلجھڑی کہتے ہیں ۳ وہ موسم جس میں پتیاں درختوں کی جھڑ جاتی ہیں۔ (مونث) پھلجھڑی ۵ دستکاری جو دکھائے کوئی گھنگھی بھر کر تو بھی اس آہ کی گلریز خدا ساز کو چھوڑ۔ مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا ۲ مذکر موسم پت جھڑ کا۔ گلریزی۔ (ف) مونث ۱ پھولوں کا جھڑنا۔ (کنایۃً) خوش بیانی۔ (اوج) مشتاق ہیں گلریزی بستان سخن کے سنتے ہی گہر ہوتے ہیں اس دُرج دہن کے ۲ پھلجھڑی۔ (رشک) اسی شعبان میں گلریزیاں روشن ہوں آہوں کی۔ جو اکی شوق آتشبازی اکا ہو تماشائی۔ گلزار۔ (ف) اصل ذال سے غلط ہی گل۔ پھول۔ زار۔ کلمۂ ظرفیت) مذکر۔ چمن۔ گلشن۔ پھلواری۔ (اسیر) مانند صبا ہم ہیں گل و برگ سے واقف۔ چھانا ہوا گلزار جہاں سب ہی ہمارا ۲ رونق۔ معموری ۳ ایک راگ کا نام موسیقی میں ۴ صفت (کنایۃً) بارونق۔ چہل پہل کی جگہ۔ (آبحیات) والد مرحوم کہتے تھے شاہ صاحب سنتے تھے اور خوش ہوتے تھے عجب گلزار صحبت تھی ۵ مذکر حرف کے اندر بیل بوٹا بنانا جس کو خطِ گلزار کہتے ہیں۔ (آتش) خوشنویسی میں بھی کی اس طفل نے مشقِ ستم۔ خون سے بلبل کے لکھا قطعہ گلزار کو۔ گلزار ابراہیمؑ۔ (ف) مذکر۔ وہ آگ جسمیں نمرود نے حضرت ابراہیم خلیل اللہ کو ڈال دیا تھا اور وہ خدا کے حکم سے سرد ہو کر باغ بن گئی۔ گلزارِ جہاں۔ (ف) جہان کا گلزار سے استعارہ کرتے ہیں۔ گلزار قالی۔ (ف) مذکر۔ وہ پھول بوٹے جو قالین پر بنے ہوتے ہیں۔ (شعور) تم چلے جس وقت گھر عشرت سے خالی ہو گیا۔ فرش کانٹوں کا مجھے گلزار قالی ہو گیا۔ گلزمیں۔ (ف) مونث۔ قطعہ زمیں۔ سرسبز شاداب قطعہ زمین کا (ذوق) بل بے گریہ گلزمیں ہو کر قدم گڑنے لگا۔ اور قدم اکھڑے تو کیا دیکھا بھنور پڑنے لگا۔ گلستان۔ (ف) مذکر ۱ باغ۔ گلزار۔ چمن پھلواری (نسیم) ایک سے دو داغ دو سے چار پھر تو سیکڑوں۔ کھلتے کھلتے پھول سینہ پر گلستاں ہو گیا۔ (شعور) گلچیں کو قید کر کے جبدم ہٹا وہ گلرو پھولوں سے چن دیا ہے دروازہ گلستاں کا ۲ مونث۔ شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کی ایک مشہور اخلاقی کتاب کا نام۔ (آتش) تصویر کھینچی اس کے رُخ سُرخ فام کی۔ اک صفحہ میں قلم نے گلستاں تمام کی۔ (فرق کے لئے دیکھو بوستان کا نوٹ) گلِ سُرخ۔ (ف) گلاب کا پھول ۲ مجازاً آفتاب۔ گلِ سر سبد۔ (ف) مذکر پھول۔ جو اپنی نوع میں سب سے بہتر ہو ۲ (کنایۃً) منتخب اور عمدہ چیز۔ گلِ سوسن۔ مذکر۔ ایک قسم کا آسمانی رنگ کا پھول۔ گلِ شب افروز۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کے پھول کا نام۔ گلِ شبّو۔ (ف) مونث۔ ایک پھول کا نام جو رات کو کھلتا ہے۔ گلِ شکر۔ (ف) مذکر۔ گلقند۔ گل شگفت۔ (ف) امر عجیب ہوا۔ زبانوں پر گل دیگر شگفت ہے۔ گلِ شمع (ف) مذکر۔ شمع کا گل ۲ (کنایۃً) شعلۂ شمع۔ شمع کی لَو۔ (غالب) شوق دیدار میں گر تو مجھے گردن مارے۔ ہو نگہ مثل گلِ شمع پریشاں مجھ سے۔

گلشن۔ (ف۔ گل۔ شن۔ کلمۂ نسبت) مذکر۔ گلستان۔ (نسیر) کچھ غم نہیں رویا کرے کوئی صفتِ ابر۔ سرسبز رہے گلشنِ رخسار کسی کا۔ (پھولتا کے ساتھ)۔ (جلیل) ساغر مے دے رہا ہے دستِ ساقی میں بہار۔ عکس چہرہ کا ہے یا پھولا ہے گلشن پھول میں۔ گلشن آرا۔ (ف) مذکر۔ باغبان۔ گلشن آفاق۔ (ف) مذکر۔ آفاق کا گلشن سے استعارہ کرتے ہیں۔ گلشن ایجاد (ف) مذکر۔ (کنایۃً) دنیا۔ (امیر) بال و پر اپنے کہاں اس گلشن ایجاد میں۔ رہ گئے کچھ دام میں کچھ خانۂ صیاد میں۔ گلشن سرا۔ (ف) مونث

گل

وہ مکان جو باغ میں ہو۔ گلشن شداد۔ دیکھو بہشتِ شداد۔ گلشن قدس (ف) مذکر۔ عالم جبروت۔ گلشن لوٹ۔ گلشن لیٹ۔ مذکر۔ ایک قسم کا جالیدار کپڑا۔ گلِ صدبرگ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا گیندا۔ گلِ عباسی (ف) مذکر۔ ایک پھول کا نام۔ گلعذار۔ (ف) صفت۔ سرخ و سفید رخسار والا۔ کنایۃً۔ معشوق۔ گل عصفر۔ (ف) مذکر۔ کسم کا پھول۔ گلفام۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) حسین معشوق۔ (جلیل) مے ہو سکتی ہی کوئی لیکن ہیں پھول ہو ساقی اگر گلفام ہی۔ گلفشاں (ف) صفت ۱۔ پھول بکھیرنیوالا ۲۔ مونث۔ چھوٹی شیشی جس میں گلاب و شراب رکھتے ہیں ۳۔ (کنایۃً) خوش بیان۔ (قدر) کیا گلفشاں زباں ہی اس تنگ تر دہن میں۔ بلبل چہک رہا ہی اک غنچہ چمن میں ۴۔ چراغ۔ پھول جھاڑنیوالا۔ (صبا) وہ ناقبول تھا مرکر ہوا جو شوق جناں۔ تو گلفشاں نہ چراغ سر مزار ہوا۔ گلفشانی (ف) مونث۔ (کنایۃً) خوش بیانی۔ (کرنا کے ساتھ) (جلیل) چمن میں رہ کے ساری عمر مشق گلفشانی کی۔ قفس میں آتے آتے آگئی طرز فغاں مجھکو۔ گلقند۔ مذکر۔ شکر اور برگ گل سے بناتے ہیں۔ گل کاٹنا۔ دیکھو گل تراشنا۔ (رند) رحم دل ہوں اشک بہہ نکلیں گے آنکھوں سے ابھی۔ روبرو میرے نہ کاٹو شمع کا زنہار گل۔ گل کا ہنسنا۔ استعارہ ہی پھول کھلنے سے گلکار۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جس پر بیل بوٹے بنے ہوں ۲۔ وہ چیز جس میں سے پھول نکلیں۔ (رشاد) دل آبلے ہو کے پھوٹتے ہیں۔ گلکار انار چھوٹتے ہیں۔ گلکاری۔ (ف) مونث۔ نقاشی۔ بیل بوٹے کا کام۔ پھول بوٹے جو کپڑے یا دیوار وغیرہ پر بناتے ہیں۔ (آتش) جنوں کی گرمجوشی ہی وہی دیوانوں سے اپنے۔ وہی داغوں کی گلکاری جو آگے تھی سو اب بھی ہی۔ گلکاری کرنا۔ پھول بوٹے بنانا ۲۔ (کنایۃً) کاریگری کرنا۔ گلِ کاغذی۔ (ف) مذکر۔ وہ پھول جو رنگ برنگ کاغذوں سے بناتے ہیں۔ گل کترنا ۱۔ پھول تراشنا

گل

کاغذ کے پھول بنانا۔ گلکاری کرنا ۲۔ بتی کا جلا ہوا حصہ قینچی وغیرہ سے کاٹنا ۳۔ (کنایۃً) عجیب و غریب کام کرنا۔ اچنبھے کا کام کرنا۔ (رشک) چھری بلبل کو دیتے ہیں کبھی پر قینچ کرتے ہیں۔ چمن میں جب وہ آتے ہیں نیا اک گل کترتے ہیں ۴۔ سبقت لیجانا۔ (مصحفی) اگل کترے نہ بلبل مری فریاد کے آگے۔ سرسبز ہو شاگرد نہ استاد کے آگے ۵۔ ایسی کوئی بات کرنا جس سے فساد برپا ہو اور آپ الگ رہے (غالب) دیکھو تو دلفریبی انداز نقش پا موج خرام یار بھی کیا گل کتر گئی۔ گل کدہ (ف) مذکر۔ گلستاں پھلواری (راسخ) پھر موسم بہار ہی نیرنگ گلکدہ پھر بن گیا ہی لالۂ در خوں نشستہ دل۔ گل کرنا۔ چراغ یا شمع بجھانا۔ (رشک) گل کردیا ہوا نے جو شمع مزار کو۔ گلِ کفش۔ دیکھو گل پاپوش۔ گل کھانا۔ معشوق کے چھلے وغیرہ کو آگ میں تپا کر بدن پر عشق جتانے کو داغ دیتے اور اس کو گل کھانا کہتے ہیں (ناسخ) جانتی ہیں شاخ گل مجھ ناتواں کو بلبلیں۔ کیا ہی خوش اسلوب میں نے اپنے تن پر کھائے گل ۲۔ نزلے کا پانی روکنے کے واسطے بھی کنپٹی کے اوپر داغ دیتے ہیں اور اس کو گل کھانا کہتے ہیں ۳۔ (کنایۃً) رشک کرنا۔ حسد کرنا۔ ع اک مردوے نے سینہ پہ گل مجھ جو کھائے ایجاں نظر آگیا لالے کا چمن سرخ۔ گل کھلانا ۱۔ پھول کھلانا ۲۔ فساد کھڑا کرنا۔ آفت لانا۔ (داغ) گل کھلائے گی عجب رنگ کے یہ شاخ مژہ۔ اس کو پانی کی جگہ روز لہو ملتا ہی ۳۔ کوئی عجیب و غریب اور انوکھا کام کرنا۔ (ظفر) شرح سوز غم الفت نے کھلایا یہ گل۔ کہ لگے گلریز بنا کر وہ جلانے تعویذ۔ گل کھلنا۔ (فارسی۔ گل شگفتن کا ترجمہ) ۱۔ پھول کا شگفتہ ہونا ۲۔ (کنایۃً) کوئی نئی یا انوکھی بات ظاہر ہونا۔ کوئی عجیب کام وقوع میں آنا۔ (اختر شاہ اودھ) کیا کہیں کہ رنگ باغ کیا تھا کچھ اور ہی گل کھلا ہوا تھا۔ بھید کھلا گل کیں۔ مذکر۔ ایک پھول کا نام۔ گلگشت (ف)

گل

مونث۔ اصل میں بمعنی سیرِ گل ہے۔ مجازاً بمعنی مطلق سیر مستعمل ہے۔ (رشک) گلگشت چاندنی میں جو اس مہ جبیں نے کی۔ ماہ شب چہاردہم دنگ رہ گیا۔
گلِ گلاب۔ (ف) مذکر۔ گلاب کا پھول۔ گلگوں (ف) ۱۔ فرہاد کی معشوقہ یعنی شیریں کے گھوڑے کا نام۔ مطلق گھوڑا۔ صفت۔ گلاب کے رنگ کا۔ سرخ۔ لال۔ (مصحفی) اب پھر ہوا ہے شوق انھیں گلگوں نقاب کا۔ نزدیک ہے شفق میں غروب آفتاب کا ۲۔ مذکر۔ عمدہ اور چالاک گھوڑا۔ (آتش) بوئے گل کی طرح گرد راہ دکھلائی نہ دی۔ یار کا گلگوں نسیم صبح سے چالاک تھا۔ گلگونہ۔ (ف) مذکر۔ غازہ۔ اُبٹنا۔ ایک قسم کے سرخ و سفید مرکب رنگ کا نام جو عورتیں چہرے پر ملتی ہیں۔ گلگیر۔ (ف) مذکر۔ شمع یا چراغ کی بتی کترنے کی قینچی یا اوزار۔ (اسیر) گردن پہ کیوں وبال لیا سر کو کاٹ کر۔ تقصیر وار شمع کا گلگیر ہو گیا۔ ناسخ نے مونث بھی کہا ہے۔ (ناسخ) خوب وحشت ایک ہیں دنیا سے سفر کرتے ہیں۔ شمع کے ساتھ ہی اس بزم میں گلگیر چلی۔ گل لالہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا سرخ پھول ۲ (لکھنؤ) (کنایۃً) ہندوؤں کا مرگھٹ۔ گل لینا۔ گل تراشنا۔ شمع کا سر کاٹنا۔ (قدر) جو شمع کا کوئی گل لے تو اور روشن ہو۔ جو اسپہ قط کوئی رکھے تو اور ہو طرار۔ گل معصفر۔ (ف) صحیح گل عصفر ہے (کسم)۔ گل مہندی۔ مونث۔ ایک مشہور پھول اور اس کے درخت کا نام۔ گل مہتاب۔ مذکر۔ ایک پھول کا نام جسے گل چاندنی کہتے ہیں۔ گل میخ۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی لوہے کی میخ جس کا سرا چوڑا ہوتا ہے۔ گلنار۔ (ف) مذکر۔ گلنار کے درخت کا پھول۔ گلنار کا درخت انار سے مشابہ ہوتا ہے اس میں پھول آتے ہیں پھل نہیں آتا ۲ (کنایۃً) سرخ۔ شوخ رنگ رکھنے والا۔ (ناظم) موج سبزہ ہے کہ تلوار ہے اس گلشن میں۔ رخت گل خون سے گلنار ہے اس گلشن میں۔ گلِ نافرماں۔ (ف) مذکر۔ ایک اودے رنگ کا پھول

گل

گل نکالنا۔ (کنایۃً) باتیں بنانا۔ (شعور) مراخط پھینک کر کہتے ہیں وہ کیا گل نکالے ہیں۔ لہو حسرت کا پیدا ہے پر و بال کبوتر سے۔ گل نیلوفر دیکھو نیلوفر۔
گلِ ورد۔ (ف) مذکر۔ گلاب کا پھول۔ (ناظم) سرخ ہر آنکھ لہو سے ہے رخ زرد کے ساتھ۔ زعفراں پھولی ہے گویا کہ گل ورد کے ساتھ۔
گلوش۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) معشوق۔ (اوج) جمال کی ہے پھبن سرخی رخ گلوش۔ فروغِ حسن پہ کرتا ہے خود جمال اش اش۔ گلِ ہزارہ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا بہت سی پنکھڑیوں کا پھول۔ گل ہونا۔ چراغ بجھنا (ف) ہوائے شوق سے گل ہو گیا کنول دل کا۔ یہ آندھی وہ ہے کہ صدہا شرر بجھائے چراغ۔ گلی۔ (ف) ۱۔ رنگ سرخ۔ صفت۔ گل سے منسوب ۲۔ گلدار۔ پھولدار ۳۔ ایک قسم کا کبوتر جس کے پروں پر گل ہوتے ہیں۔ (ناسخ) مرغ دل داغ دکھلائے گا جو یوں۔ شبہ ہوگا گلی کبوتر کا۔
گِل۔ (ف) مونث ۱۔ گارا۔ گیلی مٹی۔ (آتش) غافل نہ مثل برق ہو شادی سے خندہ زن۔ باران غم سے ہے گل آدم خمیر کی ۲۔ کیچڑ۔ کیچ۔ دلدل۔ گلا بہ گلاوہ۔ (ف) مذکر۔ گارا جس سے عمارت بناتے اور دیوار کے ردّوں پر بھی لگاتے ہیں۔ پچارا مٹی کا جو دیوار کے اوپر دیتے ہیں۔ (رشک) سب مجھے سمجھے ہوئی پھر خاک آدم کی خمیر۔ رونے سے جو پیکر خاکی گلابہ ہو گیا۔ گلِ ارمنی۔ مونث۔ ایک قسم کی مٹی جو سرخ مائل بسیاہی ہوتی ہے۔ گل حکمت۔ (ف) مونث۔ کپڑ مٹی۔ گل حکمت کرنا۔ مونث کپڑ مٹی کرنا۔ مٹی کو کپڑے پر لت کر کے کسی چیز کا منھ بند کرنا۔ کہ بھاپ باہر نہ نکلے۔ (ذوق) یہ عالم ہے وہ خمخانہ کہ جبیں دور گردوں نے۔ گل حکمت کئے کتنے ہی خم خاک فلاطوں سے۔ گل خراسانی۔ (ف) صفت۔ کھریا مٹی۔ گل در گل۔ (ف) مونث ۱۔ مٹی میں ملکر مٹی ہو جانا۔ (شرف) سو رہا ہوں چین سے کھدوا کے

گل

تربت دیکھ لو۔ ہی مری میت امانت نعش گل ور گل نہیں ۲۔ قبر کھود کر اس میں پتلا گارا بھر کر مردے کو ڈال دینا۔ (رند) اہل ایماں کی زمانہ میں ابھی باقی ہی قدر۔ مردۂ مومن نہیں ہوتا ہی گِل ور گِل ہنوز۔ گلی۔
گِلیں۔ (ف) گِل سے منسوب۔
گل۔ (س) مذکر۔ گال کا مخفف۔ گلے کا مخفف ۱ رخسارہ مرکبات میں مستعمل ہی ۲۔ پھانسی۔ (رشک) گلے لگے بت فرنگی کے۔ واجب القتل ہیں تو گل دیگا۔ (دینا۔ لگانا کے ساتھ) گلبہیاں ڈالنا۔ (عم۔ عو) محبت یا پیار سے گلے میں ہاتھ ڈالکر بغلگیر ہونا۔ گلپھڑا۔ (ھ) مذکر۔ مچھلی کا جبڑا جس سے وہ سانس لیتی ہی ۲۔ پرندوں کا وہ گوشت جو چونچ کے نیچے لٹکتا رہتا ہی ۳۔ انسان کے منھ کے دونوں گوشے۔ (کنجک دہن) گل پھیپٹر۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) گلے کی گلٹی۔ گردن کی گٹھلی
گل تکیہ۔ مذکر۔ وہ چھوٹا اور گول تکیہ جو امیر لوگ سوتے وقت رخسارہ کے نیچے رکھتے ہیں۔ (رشک) خورشید روئے یار سے پایا جو اقتباس گل تکیے غیرت مہ انور بنا کئے۔ گل تنگ ہونا۔ (ہندو) کمال بیخبر ہونا
گل تنی۔ (ھ) مونث ۱ بیلوں کی گردن کی جوتنے کی رسّی ۲۔ نکتہ۔
گل جنڈرا۔ (ھ) مذکر۔ وہ رومال یا کوئی اور کپڑا جو گلے میں لٹکا کر ضرب رسیدہ ہاتھ اس میں لٹکائے رہتے ہیں۔ گل جُوٹے۔ مونث۔ وہ رسّی جو دو بیلوں کو آپس میں جُتے رہنے کے واسطے باندھتے ہیں
گلخپ۔ مونث۔ باہمی تکرار۔ (کنایتہً) رنجش آمیز گفتگو بیجا بحث وتکرار جو باہم دو شخصوں میں ہو۔ (فقرہ) زید سے مفت میں گلخپ ہو گئی
گلخور۔ (ہندی میں گل کھور تھا) مونث۔ وہ حلقہ دار رسی جو مویشیوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ گل مچھے۔ مذکر۔ داڑھی کے وہ بال جو ٹھوڑی کے بال منڈوانے کے بعد رخساروں پر باقی چھوڑتے ہیں۔ گلّا (ھ)

گلا

مذکر ۱ دوکاندار کا بکری کی نقدی رکھنے کا برتن ۲۔ پچکا ہوا نیم کا پھل ۳۔ فارسی میں گلّہ۔ ریوڑ۔ گھوڑے اونٹ وغیرہ کا۔
گلا۔ (ھ) مذکر ۱ گردن۔ گلو۔ حلق ۲۔ آواز۔ سُر ۳۔ گریباں۔ اچکن کرتے وغیرہ کا وہ حصہ جو گلے پر ہوتا ہی۔ (فقرہ) کُرتے کا گلا تنگ ہی ۴۔ صفت مذکر۔ گُھلا ہوا۔ خوب پکا ہوا۔ بوسیدہ۔ بیجان۔ سڑا ہوا گھلا ہوا
گلا آنا۔ بچوں کے حلق کے کوّے کا نیچے لٹک آنا۔ گلے میں چھالے پڑجانا یا ورم آجانا۔ (نازنیں) گلا آجائے گا بچہ کا میرے۔ چپاتی روز خالی چینیاں ہو۔ گلا اُٹھانا۔ بچوں کے حلق کے لٹکے ہوے کوّے کو ہاتھ سے پھر اس کی جگہ لے آنا۔ گلا باندھنا۔ (عو۔ دہلی) پیٹ کاٹکر یا ضروری اخراجات روک کر روپیہ جمع کرنا۔ (فقرہ) اس نگوڑی نے گلا باندھکر چار پیسے اکٹھا کئے تھے وہ بھی تم نے لیلئے۔
گلا بنانا۔ گویّوں کا گانے کے وقت گلے میں آواز کو گردش دینا۔ گلا بند ہوجانا۔ (عو) آواز بیٹھ جانا۔ (فقرہ) دھوپ میں جو آیا نزلہ چھاتی پر گرا کچھ بد پرہیزی ہوئی صبح کو گلا بند ہوگیا بڑی الجھن ہوئی خدا خدا کرکے آواز کھلی۔ گلا بندھانا ۱ (عو) قرض لینا۔ مقروض ہونا۔ اپنے تئیں ذمہ دار یا جوابدہ بنانا۔ اپنے تئیں پابند کرنا۔ اپنے اوپر بوجھ لینا گلا پھنسانا۔ (بقا) کل دست محتسب سے جوں توں مجھے چھوڑایا۔ شیشے نے میری خاطر اپنا گلا بندھایا ۲۔ نکاح پڑھا لینا ۳۔ پابند کرنا (بحر) اسیر دولت دنیا ہوں کیا یے زینت۔ گلا بندھاتے ہیں کب موتیوں کی ہار میں ہم۔ اب بیشتر گلا بندھوانا مستعمل ہی۔ گلا بندھنا لازم قرضدار ہونا۔ ذمہ دار ہونا۔ گلا بیٹھنا۔ گلا پڑنا۔ آواز کا بھاری ہوجانا۔ آواز کا بھرّانا۔ (رشک) بلبلو تم سی ہزاروں کا گلا بیٹھے گا اُٹھ کھڑے ہونگے جو فریاد وفغاں میں ہم تم۔ (رند) نغمہ سنجی کی کرے

گلا

مشق جو مجھ سے چندے - پھر گلا تیرا نہ او بلبل گلزار پڑے - گلا پکڑنا: ۱ گردن پکڑنا ۲ کسی کسیلی - کھٹی یا کچی چیز کے کھانے پینے سے حلق میں ایک قسم کی گرفت پیدا ہوتی ہو اُس کو گلا پکڑنا کہتے ہیں - (امیر) کیا کروں وصف بادہ فرقت میں - گھونٹ میرا گلا پکڑتے ہیں ۳ تنگ کرنا ستانا ۴ حلق میں سوزش پیدا کر دینا - پینے کے تمباکو کا دھواں جب حقہ پینے میں بوجہ تمباکو ناقص ہونے کے ناگوار ہوتا ہو اس کو بھی کہتے ہیں کہ تمباکو گلا پکڑتا ہو - گلا پھاڑنا - گلا پھاڑ کر بولنا - (کنایۃً) چیخ کر بولنا چلانا - گلا بھرنا - گانے میں آواز کے اُتار چڑھاؤ کا بخوبی ادا کیا جانا گلا پھانسنا - کسی چیز سے گلا دبا دینا - (کنایۃً) کسی چیز کا پابند کرنا گلا پھولنا - گلا سوجنا - گلا خشک ہونا: ۱ چلاتے چلاتے گلے میں خشکی آجانا ۲ (کنایۃً) پیاس کا غلبہ ہونا - گلا دابنا - گلے کو دبانا ۲ (کنایۃً) بولنے سے روکنا - (شوق قدوائی) رعب حسن گلا دابے تھا منہ سے نکلتی کیا آواز - قصد تو اُس سے کچھ کہنے کا میں نے لاکھوں بار کیا - گلا دبانا - گلا گھونٹنا - سانس روکنا - گلا بھینچنا زور سے گلا پکڑنا - (امیر) ملبوں لیگئے جو نشانی کیواسطے - انکا گلا دبائیں گریباں آپ کے ۲ بات کرنے اور بولنے سے روکنا (بجر) سوائے صبر کیا چارہ جو وہ بیداد کرتے ہیں - گلا غیرت دباتی ہو جو ہم فریاد کرتے ہیں ۳ (کنایۃً) زبردستی کرنا گلا دبایا جانا - زبردستی کیجانا: ظلم ہونا - بولنے کی روک ٹوک ہونا (داغ) اُن کی محفل میں رقیبوں نے کیے آواز سے - بولتا میں تو گلا میرا دبا یا جاتا - گلا ریتنا - (کنایۃً) نقصان کر دینا - گلا کاٹنا: ۱ خودکشی کرنا - (ناسخ) مرتے ہیں آپ گلا کاٹ کے عاشق اسیر - یہ دلا ابروی خمدار ہے شمشیر نہیں ۲ ذبح کرنا ظلم کرنا - ستانا - (کنایۃً) حق تلفی کرنا - کسی کا حق بالجبر لے لینا - (شاد) وہ جہان میں کشتنی ہوں کوئی تیغ ہو

گلا

کر خنجر - جسے میں گلے لگاؤں وہی کاٹتا گلا ہو - گلا کاٹ مرنا: خودکشی کرنا (ناسخ) اے جان کوئی اپنا گلا کاٹ مریگا - لٹکاؤ نہ یوں نازسے شمشیر گلے میں - پرانی زبان ہو - اب گلا کاٹ کر مرنا مستعل ہو - (داغ) افسوس گلا کاٹ کے مر بھی نہ سکے ہم - مصروف رہی ہاتھ شب ہجر دعا میں - گلا کاٹی - مونث - (لکھنؤ) ایک قسم کا باجا جو سارنگی سے مشابہ ہوتا ہے - گلا کٹانا - گلا کٹوانا - مقتول ہونا - (ناسخ) گلا مقتل میں ہمنے کیا مزے سے لیکے کٹوایا - مگر گھولا ہو قاتل قند تونے آب خنجر میں اب کٹانا قلیل الاستعمال ہو - گلا کٹنا - ذبح ہونا - (آتش) عید قرباں میں ہزاروں ہی گلے کٹتے ہیں - توبھی آزاد کر اب اپنے گرفتاروں کو - گلا کرنا - (لکھنؤ) - عو - گلا اٹھانا - گلا کھل جانا - پڑی ہوئی آواز کا صاف ہوجانا - گلا کھولنا گلے کا پھندا دور کرنا گلے کی آواز صاف کرنا (آتش) بلبلوں کے جو گلے کھولے ہیں لیکر نہ دام - چہچہے باغ میں صیاد کیا کرتے ہیں - گلا گھٹنا - لازم - (رشک) ہجر میں حلقۂ احباب سے گھٹتا ہو گلا - کہتے ہیں اس سے سوا طوق گلوگیر کسے - گلا گھونٹ کے سُلا رکھنا - (کنایۃً) گلا گھونٹ کے مار ڈالنا - (فقرہ) واقعی یہی لوگ اچھے جو لڑکیوں کو گلا گھونٹ کر سلا رکھتے ہیں - گلا گھونٹنا - گلا مسوسنا - گلا بھینچنا - بولنے سے روکنا - (شاد) وہ کیا ہیں خفا کہ طوق گردن - بولوں تو گلے کو گھونٹتے ہیں - (لوٹنا - کوٹنا - قافیے ہیں) - گلا ملانا - آواز ملانا - (رشک) دو زبانین اس کی گالے میں ملاتی ہیں گلا - نطق ہو گویا زبان شعلۂ آواز میں - گلا ہلانا - (کنایۃً) گٹکری لینا - گلے باز - (لکھنؤ) صفت - خوش آواز - اچھی آواز والا - (اختر شاہ اودھ) وہ زہرہ مثال تھیں گلے باز - چھڑتے تھے کہیں وہ نور کے ساز - گلے باندھنا - کسی شخص کو کوئی چیز زبردستی دینا ۲ (کنایۃً) نکاح

گلا

کر دینا۔ گلے بندھنا: ذمے پڑنا۔ بلا خواہش کسی چیز کا سر پڑنا ۲؎ کسی ناپسند عورت کا نکاح میں آنا۔ گلے پر چھری پھیرنا۔ گلے پر چھری چلانا (کنایۃً) کمال ظلم کرنا۔ حق تلفی کرنا۔ جبر و ظلم کرنا۔ گلے پر چھری چلنا لازم۔ (شعور) عدم کو ہرگز نہ ہم جگر کباب چلے۔ چھری گلے پہ تری اے لب شراب چلے۔ گلے پر خنجر پھیرنا۔ دیکھو گلے پر چھری پھیرنا۔ (قدر) ثراسے تا ثریا آنکھوں کے نیچے اندھیرا ہے۔ فلاکت نے گلے پر خنجر بے آب پھیرا ہے۔ گلے پڑ کے سودا کرنا۔ زبردستی بیچنا۔ خواہ مخواہ کوئی چیز دینا۔ گلے پڑنا (کنایۃً) ۱؎ بے رضا و خواہش ملنا۔ (رضا اور بے خواہش کسی چیز کا کسی کے ہاتھ لگ جانا) ہے فکر فردا کی گلے پڑ گئی عادت کیسی۔ جان کو ہنے لگائی ہے یہ علت کیسی ۲؎ پیچھے لگ جانا۔ سر ہو جانا۔ (بحر) کچھ ایسی گلے پڑ گئی ابرو کی محبت۔ تلوار کا ڈورا رگ گردن نظر آیا ۳؎ بے خواہش کسی کا کسی کے ساتھ نکاح ہونا ۴؎ بے رضا اور بے خواہش کوئی چیز کسی کے ذمے پڑنا۔ گلے پڑے کا سودا۔ مذکر۔ زبردستی کا سودا۔ جو بجبر سر منڈھا جائے۔ مجبوری کا معاملہ۔ (بحر) حسین اب نزہ کر وہ نہ ہم رہے گا یک۔ گلے پڑے کا ہے سودا نباہ کرتے ہیں۔ (داغ) تمہارے تیغ و تبر خاک کام کرتے ہیں۔ گلے پڑے ہی کے سودے مدام کرتے ہیں۔ گلے تک بھرنا۔ کسی ظرف کا پر کرنا گلے تک۔ گلے تک پانی ہونا۔ ڈوب جانے کی حالت قریب ہونا۔ (ناسخ) دفور اشک سے ہے کیوں گلے تک پانی۔ ہمارا کاسۂ سر کاسۂ حباب تو ہیں۔ گلے چیپکنا (دہلی) گلے باندھنا۔ گلے ڈالنا۔ دیکھو گلے باندھنا۔ گلے سے اترنا حلق سے اترنا۔ نگلا جانا ۲؎ (کنایۃً) سمجھ میں آنا۔ گلے سے بندھنا۔ دیکھو گلے بندھنا۔ (جان صاحب) ساتھ نرگس کا بنفشہ نے دیا نگی ہیں

گلا

ایک کیا دو دو گلے سے مرے بیمار بندھے۔ گلے سے گھونٹ نہ اترنا دیکھو پانی کا گھونٹ۔ گلے سے لپٹانا۔ گلے لگانا۔ معانقہ کرنا۔ گلے سے لپٹنا۔ لازم۔ گلے سے لگانا متعدی۔ سینہ سے لپٹانا۔ (نصیر) تصویر نہالی سے ہم آغوش رہے ہم۔ گر تو نے گلے سے نہ لگایا تو ہوا کیا۔ گلے سے لگنا۔ سینہ سے لپٹ جانا۔ (مصحفی) اس قدر بھی تو مرے جان نہ ترسایا کر۔ مل کے تنہا تو گلے سے مرے لگ جایا کر ۲؎ صفائی کر لینے اور ملال دور کرنے کا کنایہ ہے بس اب تو جانے دو رنجش گلے سے لگ جاؤ۔ تڑپ رہا ہے یہ دل مرغ نیمجاں کی طرح گلے کا تعویذ بنانا۔ (کنایۃً) کمال حفاظت سے رکھنا۔ (جلیل) اکرم سے نامہ اگر گر پڑا تو کیا ہوگا۔ گلے کا اپنے اسے نامہ بر بنا تعویذ۔ گلے کا توڑا۔ گلے میں پہننے کی سونے کی زنجیر۔ (ناسخ) مری گردن کی بھی زنجیر اتروائے اب۔ آپ نے اپنے گلے کا جو اتارا توڑا۔ گلے کا جوڑا۔ وہ لباس جو بدن میں ہو۔ (منیر) چوروں نے پاس کچھ نہیں چھوڑا ہے۔ گلے میں بس ایک ہی جوڑا۔ گلے کا ڈھولنا۔ گلے کا تعویذ ۲؎ (کنایۃً) ناحق کا بوجھ۔ ناگوار چیز۔ گلے کا ہار۔ مذکر۔ ایک زیور کا نام جو گلے میں پہنا جاتا ہے ۲؎ (کنایۃً) صفت۔ وہ بچہ جو ہر وقت ماں سے چمٹا رہے ۳؎ (کنایۃً) ناگوار خاطر۔ اجیرن (داغ) چھیڑ اچھی کہ جنوں اکر تو نے تو جان لے۔ تیرے گلے کا ہار مرا پیرہن ہوا ۴؎ (کنایۃً) صفت۔ وہ جو گلے سے لپٹا رہے۔ وہ جو کسی وقت جدا نہ ہو۔ (مصحفی) خیال یار جو شب مجھ سے ہمکنار رہا۔ تمام شب میں اسی کے گلے کا ہار رہا ۵؎ (کنایۃً) نہایت عزیز۔ پیارا۔ (بحر) یہ چاہنے والے چاہتے تھے گلے کا ہار اپنے کرکے رکھئے۔ وے نہ کس کس نے اس کو دھاگے نہ دم میں وہ گلعذار آیا ۶؎ سر ہو جانے والا۔ (بحر) میں نام پھول کا

گلا

لیکر گناہگار ہوا۔ شراب جان کے تاسنی گلے کا ہار ہوا۔ گلے کی گین چھلانا۔ کنایہ ہے غصّہ کرنے سے۔ گلے گلے۔ (کنایۃً) گلے تک (قدر) طوفان آب تیغ یہ رہتا ہے بارھ پر۔ دم بھر گلے گلے ہے تو دم بھر کمر کمر۔ گلو گلو پانی۔ دیکھو پانی گلے گلے۔ (شاد) محیط عشق سے خنجر پہ آب دھر لینا۔ گلے گلے جو یہ پانی ملے اتر لینا۔ گلے لگانا۔ چھاتی سے لگانا۔ پیار کرنا۔ چمٹانا۔ (رشک) پھولوں کو بلبلوں کی نظر میں سبک کروں۔ تجھکو گلے لگاؤں چمن میں ہزار بار۔ (لکھنؤ) سر منڈھنا۔ زبردستی حوالے کرنا کوئی چیز بے خواہش و طلب کسی کو دینا۔ (جلیل) تیغ بھی ان سے کمر میں نہیں رکھی جاتی۔ جو بلا ہو وہ گلے میرے لگا دیتے ہیں۔ گلے لگ کر رونا۔ گلے لگ لگ کر رونا۔ مل کے رونا۔ دو ہم درد دل یا درد مندوں کا باہم ملکر اظہار درد کرنا۔ گلے لگنا۔ بغلگیر ہونا۔ چھاتی سے لگنا۔ لپٹنا۔ چمٹنا۔ مل جانا۔ کوئی چیز زبردستی کسی کے سر پڑنا۔ گلے مڑھنا۔ زبردستی کسی کے حوالہ کرنا۔ (توبۃ النصوح) تکلیف اور ایذا الٹی ان کے گلے منڈھی گئی۔ گلے ملنا۔ ہم آغوش ہونا۔ لپٹنا۔ گلے لگنا۔ (داغ) عشق نے دی ہیں دعائیں دم رحلت کیسی۔ مجھ سے مل مل کے گلے روئی ہے حسرت کیسی۔ (کنایۃً) صفائی کرنا۔ گلے ملوا دینا۔ صلح کرا دینا۔ صفائی کرا دینا۔ (رشک) دلوں میں جھگڑا پڑا ہے ان کو ملوا دے گلے آج اے قاتل میان تیغ و گردن توڑ کر۔ گلے منڈھنا۔ زبردستی کوئی چیز حوالہ کرنا۔ گلے میں اترنا۔ گلے سے پیٹ میں جانا۔ (ناسخ) کیا بادہ کش مجلس سے ہو گئی برہم۔ قطرے ابھی اترے نہیں دو چار گلے میں۔ گلے میں اٹکنا۔ گلے میں پھنسنا۔ کسی بدمزہ یا ناپسند کھانے کا حلق سے نیچے نہ اترنا۔ ناگوار ہونا۔ (فقرہ) اجو کی روٹی گلے میں اٹکتی ہے۔ محبت یا مامتا کے باعث ماں کے حلق سے کسی عمدہ چیز کا اپنے بچّہ کے بغیر نہ اترنا۔ بچہ کے بغیر کوئی چیز نہ کھانا گلے میں بانہیں ڈالنا۔ گلے لگانا ہم آغوش ہونا۔ (آتش) گلے میں اپنے بانہیں ہنستے ہنستے ڈال دیتے ہیں کرم ڈھونڈھے تمھارا تو بہانہ ہی بہانہ ہے۔ گلے میں پانی ٹپکانا۔ دم نکلتے وقت حلق میں پانی چوانا۔ (ناسخ) احباب سے مانگوں میں اگر نزع میں پانی۔ ٹپکائیں نہ آب دم شمشیر گلے میں۔ گلے میں پھانسی ہونا۔ پھانسی دی جانا۔ (ناسخ) ہے ملک نصاریٰ میں تمنا یہی ناسخ پھانسی ہو وہی زلف گرہ گیر گلے میں۔ گلے میں تحریر ہونا۔ کنایہ ہے گلکری لینے سے۔ (ناسخ) آواز ہے مانند مزامیر گلے میں۔ تحریر ہے گویا تری تقریر گلے میں۔ گلے میں جان اٹکنا۔ نزع کا عالم ہونا۔ (منیر) جھجدی ہے شہرگ گردن گلے میں جان اٹکی ہے۔ پڑا ہے تیر حبدن سے کسی قوس گریباں کا۔ گلے میں ڈالنا۔ پیرہن پہننا۔ (ناسخ) ڈالی ادھر گلے میں ادودھر ٹکڑے ہو گئی۔ اے رشک ماہ پہنی قبائے کتان عبث۔ گلے میں زنجیر پڑنا۔ (کنایۃً) بیاہ ہونا۔ مقیّد ہونا۔ پابند ہونا۔ گلے میں زنجیر ڈالنا۔ دیوانے کے گلے میں زنجیر ڈالتے ہیں۔ (ناسخ) تدبیر سے سودا نہ گیا زلف پری کا۔ زنجیر نہ ڈالے کہیں تقدیر گلے میں۔ گلے میں طوق پڑنا۔ دیوانے کا مجبور کیا جانا۔ گردن میں طوق پہنا کر۔ (ناسخ) طوق ہالے کا پڑا اسکے گلے میں کس نے۔ چاند بھی شاید اسی کے عشق میں مجنوں ہوا۔ گلے میں گرہ ہونا (فارسی میں گرہ در گلو زدن۔ کنایہ ہے گلا بند کرنے کا) آواز نہ نکلنا۔ (شور) جو کا رسہ کرے جنبش صف مژگاں۔ گلے میں کیوں نہ گرہ ہو فغان مرغ کباب۔ گلے میں گھنگرو بولنا۔ دیکھو گھنگرو بولنا۔ گلے میں ہاتھ پڑنا۔ گلے میں بانہیں ڈالی جانا۔ (آتش) گلے میں یار کے پڑنے کا ہاتھ ہے مشتاق۔ کسی غزال کی گردن کا یہ کمند نہیں

گلے میں ہاتھ ڈالنا۔ گردن میں ہاتھ ڈال کر متقاضی ہونا۔ (ناسخ) سودا ہی مجھے شیشہ پہ ای بادہ فروش کیوں ہاتھ نہ ڈالوں سر بازار گلے میں۔ گلے میں ہڈی نہیں۔ (موسیقی) کنایہ ہی گلے کا آواز کے اُتار چڑھاؤ پر پوری طرح قادر ہونے سے (جانصاحب) گلے میں کر کلا کا ان کے ہڈی ہی نہیں گویا۔ ہزاروں میں نہیں یہ حلق پہ تالو ٹکتے ہیں۔ گلے میں ہونا۔ پہنے ہونا پوشاک کا۔ (آتش) قتل جب چاہے کرے آتش وہ ترک جنگجو۔ نے گلے میں ہے زرہ نے خود یاں بالائے سر۔

گلابو۔ شتابو۔ دیکھو اخو بجتو۔ گلا پا۔ (ھ) مذکر۔ گول ہونا۔ گلائی۔ (ھ) مونث۔ گول ہونا۔ گلاس۔ (انگ) مذکر ۱ شیشہ۔ کانچ ۲ پیالہ۔ ساغر۔ ایک قسم کا لمبا ظرف جس میں پانی شراب شربت وغیرہ پیتے ہیں۔ (سحر) جلسہ تاڑی کا بھلا تم نے کیا تھا کس روز۔ یوں گلاس آپ نے بھر بھر کے پیا تھا کس روز ۳ ایک قسم کا شیشہ کا بنا ہوا ظرف جو لالٹین پیالے کی صورت کا ہوتا ہی اور شمع یا کنول میں لگایا جاتا ہی۔ (چڑھانا کے ساتھ) ۴ شیشے کی ہانڈی جو شمع پر لگاتے ہیں ۵ جیبی گھڑی کا شیشہ ۶ وہ شیشے جو عینک میں لگے ہوتے ہیں۔ گلاس چڑھانا ۱ پانی یا شراب کثرت سے پینا۔ (قدر) آج نکلی جائیگی دل کی بھڑاس۔ اب تو چڑھا جائیں گے دس دس گلاس۔

گلال۔ (ھ) مذکر۔ سنگھاڑے کا باریک پسا ہوا آٹا جس میں مختلف قسم کے رنگ ملاتے ہیں۔ ایک قسم کا سرخ پوڈر جو ہولی کے دنوں میں ہندو لوگ آپس میں چھڑک کر خوشی مناتے ہیں۔ (برق) باغ میں روز گلال اڑ کے شفق ہوتا تھا۔ بادلہ چرخ کا سونیکا ورق ہوتا تھا۔ اڑانا اڑانا کے ساتھ) (ناسخ) طرفہ ہولی کھیلتا ہی باغ میں وہ رشک گل ہے گلال اُس کو اڑانا روئے گل سے رنگ کا۔ گلال باڑی۔ مونث۔ وہ شاہی باغ جو شاہی محل کے ملحق ہو۔ وہ باغ جو مکان کے ملحق ہو۔ گلالٹین۔ مونث۔ وہ لالٹین جو قنات پر لگائی جاتی ہی۔ گلال ملنا۔ گلال کا ہولی میں ایک دوسرے پر ملنا۔ (آتش) گلال مل کے ڈرامیں رُخ منوّر پر۔ یقین ہوا یہ مجھے یار کو عتاب آیا۔

گلانا۔ (ھ) ۱ پگھلانا چاندی سونے وغیرہ کا آگ سے ۲ سڑانا ۳ گداز کرنا۔ گوشت ترکاری وغیرہ کا اتنا پکانا کہ وہ نرم ہو جائے ۴ (کنایۃً) بیماری اور غم کا لاغر کر دینا ۵ ضائع کرنا۔

گلاوٹ۔ (ھ) مونث۔ وہ چیز جس سے گوشت وغیرہ گل جائے۔ گلتھی۔ (ھ) مونث ۱ اُبلے ہوئے نرم چاول ۲ نرم۔ ملائم۔ گلتھی۔ (ھ) مونث۔ گرہ۔

گلٹ۔ (انگ) بکسر اول و سکون دوم تھا۔ اردو میں بکسر اول و فتح دوم ہو گیا) مذکر۔ ملمع کسی چیز پر سونا چاندی چڑھانا ۲ مونث۔ گلٹی۔

گلٹی۔ (ع) مونث۔ غدود۔ گلے کے اندر کا پھوڑا۔ ایک گرہ جو انسان کے اعضا اور جوڑوں میں کسی دوسرے عضو کے درد کی وجہ سے یا طاعون سے پیدا ہو جاتی ہی۔ گلخن۔ دیکھو گل بالفتح گلخن۔ دیکھو گل۔

گلڈ ڈاگ۔ (انگ)۔ بل ڈاگ سے بگڑا ہوا) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا غصیل اور بہادر کتا۔ جس کا سر اور جبڑا سانڈ سے مشابہ ہوتا ہے۔

گلسیا۔ مونث۔ چھوٹا گلاس دوا یا پانی پینے کا۔ گلگل۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا اور لانبا نیبو۔ ترنج۔ ایک ترش پھل ہے جس کا اچار ڈالتے ہیں یہ میوہ اس قدر ترش ہوتا ہی کہ اس میں لوہے کی سوئی رکھدیں تو گل جائے۔ گلگلا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا میٹھا پکوان۔ گلگل کوتھنا۔ صفت۔ (لکھنؤ)۔ عو۔ طفل فربہ کو کہتے ہیں۔

گلم۔ (ھ) مذکر۔ وہ سختی جو پیشانی یا سر پر کسی چوٹ سے پیدا ہو جاتی

ہی۔ (پڑنا کے ساتھ)

گلنا۔ (ھ) ۱۔ گھلنا ۲۔ پگھلنا ۳۔ ابلنا۔ پکنا۔ (فقرہ) چاول گل گئے ۴۔ بوسیدہ ہونا۔ سڑنا۔ داغ لگنا۔ (فقرہ) پھل گل گیا ۵۔ ضائع ہونا۔ اجڑنا۔ ستیاناس ہوجانا ۶۔ گلنا ۷۔ زیادہ سردی پاکر سکڑ جانا۔ (فقرہ) برف چھونے سے انگلیاں گلنے لگیں ۸۔ اندر دھنس جانا۔ جیسے گولا کنوئیں میں گل گیا۔ **گلنا سڑنا**۔ بوسیدہ ہوجانا۔ سڑ کے بیکار ہوجانا۔ **گلنار**۔ دیکھو گل

گلو۔ (ہ) مونث۔ گرچ۔ **گلو**۔ مونث۔ (عو) گلہری۔ **گلو**۔ (ھ) مذکر۔ مہوے کی گٹھلی۔

گلو۔ (ف) مذکر۔ گلا۔ حلق۔ گردن۔ (امیر) مقتل سے کم نہیں ہے قلمداں میرا۔ امیر۔ ہر کلک ہے گلوئے بریدہ شہید کا ۲۔ (کنایۃً) آواز۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے خوش گلو۔ **گلو بریدہ**۔ (ف) صفت۔ گلا کٹا ہوا۔ **گلو بستہ**۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) خاموش ساکت۔ **گلو بند**۔ (ف) ۱۔ مذکر۔ گلے میں باندھنے کا اونی یا ریشمی پٹکا ۲۔ ایک زیور کا نام جو گلے میں باندھتے ہیں۔ **گلو خلاصی**۔ (لکھنؤ) مونث۔ چھٹکارا۔ رہائی۔ جھگڑے سے بچنا۔ پیچھا چھوٹنا۔ **گلو سوز**۔ (ف) صفت۔ جو چیز نہایت شیریں اور لذت دار ہو۔ جیسے حسن گلو سوز۔ **گلو گیر**۔ (ف) صفت ۱۔ گردن پکڑنے والا۔ الزام لگانے والا (ذوق) صفت طوق گلو کب وہ گلوگیر نہ تھی۔ کون سی دل میں وہ ناسور نہ جاگیر نہ تھی ۲۔ وہ کسیلی چیز جو گلے کو پکڑ لیتی ہے ۳۔ لالچی۔ طامع۔ دیکھو طوق گلو گیر۔

گلوری۔ (ھ) مونث۔ بنا ہوا پان جو ایک خاص وضع پر لپیٹا جاتا ہے اور جس میں تین کونے ہوتے ہیں۔ (بنانا۔ بنوانا۔ لگانا۔ چبانا کے ساتھ) (بحر) بنواتے ہیں غیر سے گلوری۔ بیڑا مرے قتل پر اٹھا کر۔ (وزیر) کیا لگائی ہے گلوری گورے گورے ہاتھ سے۔ ہوگیا چونے کی صورت پان میں کتھا سفید۔ (رند) آنکھیں نیچی کئے شرمائے ہوئے منھ پھیرے مسکرا کر وہ گلوری کو چبانا تیرا۔ **گلوریاں**۔ مونث۔ جمع گلوری کی

گلولہ۔ (ف) رسی وغیرہ کا گولا۔ توپ کا گولا۔ مذکر۔ گولی۔ گولا۔ غلہ۔

گلوندا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ مہوے کا پھول یا اس کی کلی۔

گلہ۔ (ف) مذکر۔ الاہنا۔ شکوہ۔ شکایت۔ (تعلق) ادا سے دیکھ لو جاتا رہے گلہ دل کا۔ بس اک نگاہ پہ ٹھہرا ہے فیصلہ دل کا۔ عورتوں کی زبانوں پر بتشدید حرف دوم ہے۔ مثال کے لئے دیکھو سوجا بھولا۔ **گلہ زبان پر لانا**۔ شکوہ کرنا۔ (اوج) فاقے ہمارے ساتھ کئے تم نے بارہا۔ جز شکر حق زبان پہ نہ لائیں کبھی گلہ۔ **گلہ شکوہ**۔ مذکر۔ الاہنا شکوہ و شکایت۔ **گلہ کرنا**۔ شکوہ کرنا۔ (ناسخ) ہے صیاد گلہ کرتا ہے میرا ناسخ نالۂ مرغ گرفتار نے سونے نہ دیا۔ **گلہ گزاری**۔ مونث۔ (عو) شکوہ و شکایت۔ (کرنا کے ساتھ)

گلہ۔ (ف) مذکر۔ جھنڈ۔ غول۔ (اوج) کب صاعقہ کو زحمت خرمن سوز ہے ضرر۔ ڈرتے نہیں ہیں گلۂ روبہ سے شیر نر ۲۔ ریوڑ۔ مویشیوں کی ڈار ۳۔ دوکاندار کی بکری رکھنے کا ظرف۔ **گلہ بان**۔ (ف) مذکر۔ چرواہا۔ گڈریا۔ **گلہ بانی**۔ (ف) مونث۔ ریوڑ کی رکھوالی کرنا۔

گلہرا۔ (ھ) (لکھنؤ) مذکر۔ گلہری کا نر ۲۔ گلوری رکھنے کا ظرف۔

گلہری۔ (ھ) مونث۔ ایک چوہے کی مانند جانور کا نام جس کی پیٹھ پر کالی کالی دھاریاں ہوتی ہیں۔ یہ اکثر درختوں پر رہتی ہے ۲۔ انسان کے جسم کا وہ حصہ جو ران اور پیڑو کے بیچ میں ہوتا ہے۔ **گلہریا**۔ مذکر وہ پتنگ جس میں دھاریاں ہوتی ہیں۔

گلی - (ھ) مونث ۱ مکئی کا بھٹا جس میں دانے نہوں۔ (جان صاحب) ڈنڈے فگواؤ گی کیسہ کی قسم منکا کو۔ گلیاں لایا ہر اک دانوں سے بھٹا خالی ۲ کیوڑے کا پھول ۳ شہد کی مہال ۴ وہ گول اور چھوٹی لکڑی جو خول کے اندر رہجاتی ہے ۵ وہ لکڑی کا گڑھا ہوا چھوٹا سا ٹکڑا جس سے بچے کھیلتے ہیں ۶ چاندی سونے کا ڈلا ۷ ایک آلہ کا نام جس سے تلوار وغیرہ کا زنگ دور کرتے ہیں ۸ سلاح نقرہ وس جسپر طلائی (نقرئی) رنگ کرتے ہیں ۹ گھوڑے کی دُم کی ہڈی۔ **گلی بندھنا** ۱ پورا جوان ہونا۔ سِن بلوغ کو پونہچنا ۲ شہد کا جمع ہوجانا ۳ روپیہ پیسہ پاس ہونا۔ **گلیاں گھڑنا**۔ دہلی۔ (گلیوں کے بنانے کی مزدوری بہت کم ہوتی ہے) تضیع اوقات کرنا۔ بے فائدہ کام کرنا۔ **گلی** - دیکھو گل۔ **گلی** - (ھ) مونث۔ کوچہ۔ محلہ کے اندر کا راستہ۔ تنگ کوچہ۔ **گلیارا** - (ھ) مذکر۔ کوچہ جو عوام کی شاہراہ ہو۔ **گلی جھکانا**۔ (کنایۃً) آوارہ پھرنا ؎ رنگین قایل ہوں اس کی نیرنگی کا۔ اس نے کیا کیا گلی جھکائی ہکو۔ اب اس جگہ گلیاں جھکانا مستعمل ہے۔ **گلی کوچہ**۔ مذکر۔ تنگ کوچہ ۲ ہر ایک گلی۔ ہر ایک راستہ (داغ) کیسی آبادی ہے شہر حسن میں۔ جو گلی کوچہ ہے اک بازار ہے۔ **گلی گلی** کوچے کوچے۔ ہر ایک گلی کوچہ میں۔ **گلیاں چھاننا**۔ گلی گلی آوارہ پھرنا کسی کی تلاش میں مارا مارا پھرنا۔ **گلیوں کی خاک چھاننا**۔ (کنایۃً) مارا مارا پھرنا ؎ بڑا ہی سڑی ہوگیا شوق اب تو۔ بہت خاک گلیونکی وہ چھانتا ہے۔ **گلی** - (ھ) دہلی میں بکسر کاف لکھنؤ میں بضم کاف) مونث لکڑی کی بنی ہوئی۔ دونوں طرف سے نوکدار چھوٹی سی چیز جسے لڑکے ڈنڈے سے مار کر اُچھالتے ہیں۔ لکھنؤ میں ڈنڈا اسے مرکب ہوکر گلی بضم اول وکسر دوم بغیر تشدید ہی بولتے ہیں ۲ (بکسر اول وتشدید دوم مکسور) گلہری۔ **نمبرا۔ گلی ڈنڈا**۔ (لکھنؤ میں بضم اول۔ دہلی میں بکسر اول) مذکر۔ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جو گلی ڈنڈے سے کھیلا جاتا ہے اسمیں دو لکڑیاں ہوتی ہیں ایک چھوٹی اور گول اور دوسری بڑی اور لانبی **گلی ڈنڈا کھیلنا** ۱ گلی ڈنڈے کا کھیل کھیلنا ۲ (کنایۃً) وقت ضائع کرنا۔ آوارہ پھرنا۔

گلیا - (لکھنؤ) مذکر۔ رنگریز جو ریشمی کپڑے اور بانات وغیرہ رنگتا ہے۔

گلیانا - (ھ) ہندو۔ گالیاں دینا۔

گلیم - (ف۔ بکسر اول ودوم صحیح وبفتح اول غلط) مونث۔ کمل۔ اونی کپڑا۔ لوئی۔ دُھسّا۔ (آتش) نہ روز ہجر ہی کچھ خوف ہے نہ شام فراق گلیم بخت سیہ سیدھی ہوے یا اُلٹی۔

گ - م

گم - (ف۔ مفقود) صفت ۱ کھویا ہوا۔ مفقود ۲ ضائع۔ رائیگاں ۳ غائب۔ پوشیدہ۔ غیر حاضر ۴ ناپید ۵ مغرور ۶ حواس باختہ۔ حیران وپریشان۔ (ریاض) خضر پونہیں گم رہیں گے عمر بھر۔ یونہیں عمر جاودانی جائے گی ۷ دور۔ **گمراہ گمرہ**۔ (ف) صفت ۱ بھٹکنے والا۔ راستہ بھولا ہوا ۲ بیدین۔ منحرف۔ **گمراہی۔ گمرہی**۔ (ف) مونث۔ کجروی۔ ضلالت ۲ بددینی۔ لامذہبی۔ تمرد۔ سرکشی۔ **گم شدہ** (ف) صفت۔ کھویا ہوا۔ بھاگا ہوا۔ بھولا ہوا۔ حواس باختہ۔ **گم صُم**۔ صفت گونگا بہرا ۲ خاموش۔ حیران۔ سشسدر۔ (ایامی) بُت کی طرح گم صم ایک طرف کو ٹکٹکی لگائے دیکھے جارہے ہیں۔ **گم کردہ آشیاں**۔ (ف) صفت۔ گھر بھولا ہوا پرند۔ **گم کرنا**۔ چھپانا۔ ضایع کرنا۔ چرانا۔ بھلانا **گم گشتہ**۔ (ف) صفت۔ دیکھو گم شدہ۔ (داغ) ملتا نہیں ہم کو دل گم گشتہ ہمارا۔ تونے تو کہیں اے غم جاناں نہیں دیکھا۔ **گمنام**۔ (ف) صفت ۱ غیر مشہور۔ بے نام ونشاں ۲ مونث۔ گھوڑوں کی ایک بیماری کا نام۔ **گمنامی**۔ (ف) مونث بے نام ونشاں ہونا۔ **گم ہونا**

۱ ضائع ہونا۔ جاتا رہنا ۲ محو و ساکت ہونا کسی خیال میں۔ (آتش) گم ہوں خیال میں دہن ناپدید کے۔ رکھتی ہے پیچ و تاب میں نازک کمر مجھے ۳ متحیر ہو جانا۔ بدحواس ہو جانا۔ (امیر) نظر آجائے جو بالفرض وہ باریک کمر۔ گم ہوا ایسا کہ مجھے کچھ نہ رہی اپنی خبر۔

گما۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی بڑی اور نوکیلی اینٹ۔

گماشتہ۔ (ف) مذکر۔ وہ شخص جسکو کوئی کام سپرد کر دیا گیا ہو۔ کارپرداز کارندہ۔ **گماشتہ گری**۔ مونث۔ گماشتہ کا کام۔

گمان۔ (ف) مذکر ۱ شک و شبہ۔ احتمال۔ ظن۔ (سالک) ناموس ضبط کھوتی ہے کیوں ای صدائے صور۔ اس بدگمان کو ہو نہ گمان مجھ پر آہ کا ۲ وہم۔ وسواس خیال ۳ غرور تکبر۔ متکبرانہ خیال ۵ کیا ایک آن میں تیغ تقضا نے دو ٹکڑے۔ گمان ہی رہ گیا دشمن کو آتش اپنی جوشن کا۔ **گمان گزرنا**۔ شک و شبہ ہونا۔ (ذوق) کچھ اور گمان دل میں نہ گزرے ترے کافر۔ یار اس لئے میں سورۂ یوسف نہیں پڑھتا۔ **گمان بھرا** مذکر۔ (ہ) مغرور۔ مونث کے لئے گمان بھری۔ **گمان پڑنا**۔ (فارسی گمان افتادن کا ترجمہ) (ہ) شک ہونا۔ (مصحفی) گمان عماری لیلیٰ کا جسے پڑتا تھا۔ دریغ دور وہ محمل سوار ہنسنے رہا۔ **گمان غالب**۔ **گمان قوی**۔ مذکر۔ پکا خیال۔ یقین کامل۔ **گمان کرنا**۔ خیال کرنا۔ شبہ کرنا۔ غرور کرنا۔ **گمان گزرنا**۔ **گمان ہونا** ۱ شک ہونا شبہ گزرنا خیال میں آنا۔ **گمان لیجانا**۔ شبہ کرنا۔ خیال کرنا۔ (جناب نصا حب) کیا کہوں اس کو مری عقل ہے اس جا حیران۔ اپنے دل پر کبھی لیجاتی ہوں یہ بھی میں گمان۔ **گمان ہے**۔ شبہ ہے۔ خیال ہے۔

گمانا۔ (ہ) ۱ کھونا۔ گم کرنا ۲ چھڑوانا۔ دیکھو گنوانا۔ **گمبھیر**۔ (ہ) صفت (ہندی) ۱ گہرا۔ عمیق۔ اندرونی ۲ بردبار ۔ متحمل ۳ سمجھنے والا۔ دور اندیش ۴ بھاری۔ بوجھل۔ وزنی ۵ (مذکر) ایک قسم کا پھوڑا جو اکثر پیٹھ یا گردن پر نکلتا ہے۔ خنازیر۔ **گمٹی** (گنبد کی تصغیر) مونث چھوٹا گنبد۔ چھوٹا برج۔ **گمٹی**۔ (انگ: مٹی بکسر اول و دوم سے بگڑا ہوا۔) مونث۔ ایک قسم کا سوتی اور بوٹی دار کپڑا۔ **گمک**۔ (ہ) بضم اول و فتح دوم نیز بفتح اول) مونث ۱ ڈھول۔ طبلہ یا باجے کی آواز (رع) نہ ترے دریہ سنی آکے پکھاوج کی گمک ۲ گرج بادل کی کڑک ۳ صدمہ۔ تصادم ۴ وہ گونج دار آواز جو گانیوالوں کے گلے سے بھاری ہو کر نکلتی ہے۔ اور بائیں پکھاوج کی آواز پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہیں **گمگمٹ**۔ مونث۔ بھاری آواز جو گانے میں گلے سے نکلتی ہے۔ ڈھول اور چین کی آواز۔

گملا۔ (ہ) مذکر۔ (لکھنؤ) مٹی کا ظرف جس میں پھول کے پودے بوتے ہیں۔ **گن**۔ (س۔ گنتر) مذکر ۱ عادت۔ خصلت ۲ شرارت۔ کرتوت لچھن۔ (نواب) تمھیں پر نہیں منحصر کچھ شرارت۔ بھرے ہیں گن افلاک میں کیسے کیسے ۳ وصف۔ صفت۔ جوہر۔ اثر۔ تاثیر ۴ ہنر۔ فن ۵ خوبی۔ عمدگی۔ نیکی۔ بھلائی ۶ ایک قسم کی رسی جس سے ملاح کشتی کھینچتے ہیں (کھینچا کھینچی کے ساتھ) ؎ نالہ ہو بادبان کہ آہوں کے گن کھینچیں۔ حسرت ہے بحر یار ہو بیڑا اسیطرح۔ **گن بھرے ہونا** ۱ ہنر ہونا۔ خوبیاں ہونا ۲ (کنایتہً) شرارت بھری ہونا ۔؎ دل میں انکوں بھرے ہیں گن او شاہ دیکھنے میں غریب لگتے ہیں۔ **گن کرنا**۔ (ہندو) ۱ با اثر ہونا۔ مفید ہونا۔ **گن گانا**۔ تعریف کرنا۔ اوصاف بیان کرنا۔ **گن ماننا**۔ احسان ماننا **گنونتا**۔ (ہ) صفت مذکر۔ ہنرمند۔ مونث کے لئے گنونتی۔ **گنی**۔ (ہ) صفت۔ ہنرمند۔ **گن**۔ (انگ) مونث۔ توپ۔

گنا۔ (ہ) چند مرتبہ۔ بار۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے دگنا۔ چوگنا

گناہ

گنا۔ (ہ) سنسکرت میں گانڈا تھا۔ چنانچہ گنڈیری میں ڈال موجود ہے) مذکر۔ نیشکر۔ پونڈا گنے کی پھانڈی۔ دیکھو پھانڈی

گناگنایا۔ (ہ) صفت مذکر۔ (مونث کیلئے گنی) گنائی) گنا ہوا۔

گنانا۔ (ہ) شمار کرانا۔ گنوانا۔ مثال کے لئے دیکھو گنتی گنانا۔ گناہ۔ گنہ۔ (ف) مذکر۔ عصیاں۔ (امیر) بندہ نوازیوں پہ خدائے کریم تھا۔ کرتا نہ میں گنہ تو گناہ عظیم تھا۔ جرم۔ وہ کام جسکا کرنے والا مستحق سزا کا ہو۔ خطا۔ تقصیر۔ گناہ آمرز۔ گناہ بخش۔ (ف) صفت۔ گناہ بخشنے والا۔ خدائے تعالیٰ۔ گناہ بخشنا۔ خطا معاف کرنا۔ تقصیر معاف کرنا۔ گناہِ بے لذت۔ مذکر۔ وہ گناہ جسکے کرنے میں کسی قسم کا فائدہ نہو۔ (جان صاحب) سچ مثل ہے کہ گنہ کرتی ہو تم بے لذت۔ ہے اگر بات بُری پھر کوئی اُستاد کرو۔ گناہ دھو جانا۔ لازم۔ (شرف) رحم اُن کو آگیا جب مجھکو رقت آگئی۔ دھو گئے بالکل گنہ جسوقت دامن تر ہوا۔ گناہ دھونا۔ (کنایۃً) گناہ محو کرنا۔ (بحر) ابر کرم نے سارے گناہوں کو دھو دیا۔ مجرم نہ مے پرست ہے گلچیں نہ باغباں۔ گناہ رکھنا کسی پر ناکردہ قصور ثابت کرنا۔ (امیر) صبر نامی ہے جو اس کشور آباد کا شاہ۔ کیجئے قید کسی طرح اسے رکھ کے گناہ۔ گناہ سمیٹنا۔ (ع) گناہ کا وبال اپنے سر لینا۔ (ایامی) کیوں ناحق ناروا ہو لوں کا گناہ سمیٹتے ہو کیا مولوی لوگوں کے پیچھے دُرّے لئے پڑے پھرتے ہیں۔ گناہِ صغیرہ۔ (ف) مذکر۔ ادنیٰ گناہ۔ وہ قصور جسے خدا تعالیٰ توبہ کرنے سے معاف کردیگا۔ گناہِ عظیم۔ گناہ کبیرہ۔ (ف) مذکر۔ بھاری جرم۔ گناہ سخت۔ (مصحفی) شیطان سا بھی عاشق اللہ کا نہ دیکھا۔ آدم کو سجدہ کرنا سمجھا گنہ کبیرہ۔ گناہ کا وبال پڑنا۔ گناہ کا خمیازہ بھگتنا۔ سچ ہے غیروں پہ بھی پڑتا ہے گناہوں کا وبال۔ گناہ کرنا۔ کوئی ایسا فعل کرنا جسکے کرنے کی مذہب میں ممانعت ہو۔ (ناسخ) بھلا تکبر و غیبت سے زاہد حاصل۔ یہ رند کیسا ہی مزے کے گناہ کرتے ہیں۔ قصور کرنا۔ خطا کرنا۔ (اشرف) مار اُتارا مجھے تڑپا کے جو بیہوت اُس نے۔ کیا گنہ میں نے کیا تھا شب تنہائی کا۔ گناہگار۔ گنہگار۔ (ف) صفت۔ عاصی۔ بدکار۔ خطا وار۔ مجرم۔ (بحر) میں نام بھول کا لیکر گناہگار ہوا۔ خراب جانکے قاضی گلے کا ہار ہوا۔ گنہگار بنانا۔ گنہگار کرنا (رینات النعش) کیا خوب یہ آپ مجھکو ناحق میں کیوں گنہگار بناتے ہیں۔ گنہگار کرنا۔ گناہ میں مبتلا کرنا۔ (سحر) بوسہ لینے پہ نہ دو مصحف عارض کی قسم۔ یہ نہو گا کبھی کرتے ہو گنہگار مجھے۔ (کنایۃً) شرمندہ کرنا۔ ملزم بنانا۔ (اشرف) رلوا کے مجھکو یار گنہگار کرتے ہیں۔ آنکھیں ہیں تر تو ہوں مرا دامن تو تر نہیں۔ گناہگاری۔ گنہگاری۔ مونث۔ قصور۔ خطا۔ جرم۔ (داغ) عرض مطلب پہ زباں قطع ہوئی۔ بات کرنے کی گنہگاری ہے۔ جرمانہ۔ تاوان۔ نقصان۔ خسارہ۔ گناہ لینا۔ وبال اپنے سر لینا۔ الزام اپنے سر لینا۔ (داغ) کیوں گنہ لیتے ہیں تھوڑی سی پلانے والے۔ کل مٹے کو ترسے آج جو دے غم مجکو۔ گناہوں کی گٹھری۔ بہت سے گناہوں کا بوجھ۔ (آتش) نزع سے اے باد بہاری مجھے تکلیف شراب۔ آگے ہی گٹھری گناہوں کی مرے بھاری ہے۔

گنبد۔ (ف۔ صحیح دال سے ہے۔ ذال سے غلط ہے۔ تلفظ۔ گُنبد) مذکر۔ برج۔ سقف مدور جو مساجد و مقابر میں ہوتی ہے۔ ایک قسم کی عمارت کی چھت جسمیں آواز گونجتی ہے۔ (ناسخ) بنا ہے دہر تا بالِ قصر یا قوت اپنے جلوے سے۔ مسجد خانہ نظر آتا ہے یہ گنبد زبرجد کا۔ گنبد ازرق۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آسمان۔ گنبد بے در۔ (صفت)

ذکر۔ (کنایۃً) آسمان ۵ اُس کی اُمت میں ہوں میں میرے رہیں کیوں کام بند۔ واسطے جس شہ کے غالب گنبدِ بے دَر کھلا۔ گنبدِ خضرا۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آسمان ۲ آنحضرت صلعم کے مزار کا گنبد۔ (جلیل) پھر بہار آئی ہوئے زخم مرے دل کے ہرے۔ پھر مجھے گنبدِ خضرا کی فضا یاد آئی۔ گنبدِ دوّالی۔ (ف)۔ (کنایۃً) آسمان۔ (امیر) چرخی نالے کی ملے گنبدِ دوّالی سے۔ رات ہو روز رُخِ زرد کی مہتابی سے۔ گنبدِ فیروزہ رنگ۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آسمان۔ (اوج) گرمی وہ ہے کہ عقل فرشتوں کی دنگ ہے۔ یاقوت رنگ گنبدِ فیروزہ رنگ ہے۔ گنبد کی آواز۔ گنبد کی صدا۔ مونث۔ گنبد والے مکان میں جو کچھ کہو وہی آواز واپس آکر کانوں میں پڑتی ہے۔ (کنایۃً) جیسا کہنا ویسا سننا کی جگہ۔ (مومن) آواز گنبد اس سے شکایت عدو کی ہے۔ ناچار چپ ہے صورتِ دیوار کی طرح۔ (ذوق) بدنہ بولے زیرِ گردوں گر کوئی میری سُنے۔ ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سُنے۔ گنبدِ گرداں۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آسمان۔ (اوج) چلنے میں نعل ہیں شرر افشاں قدم قدم ہے پائمال گنبدِ گرداں قدم قدم۔ گنبدِ مینا۔ گنبدِ مینائی۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آسمان ۵ مصحفی عالی وقار و بلا پر نہیں آتی شکست۔ سنگسارِ فتنہ کس دن گنبدِ مینا ہوا۔ (مصحفی) شیشۂ دل کو مرے چور کیا کیوں اُس نے۔ کیا بگاڑ اچھا بھلا گنبدِ مینائی کا۔ گنبدی۔ (ف) مذکر۔ ایک ستون والا خیمہ۔ گنتھوانا۔ (ھ) گونتھنا کا لازم۔ اصل میں نون ہے۔ لیکن اب بول چال میں گتھوانا ہے

گِنتی۔ (ھ۔ بالکسر) مونث۔ شمار۔ اندازہ تعداد۔ حساب (ناسخ) چشمِ محبوب کی تسخیر کا پڑھتا ہوں عمل۔ گنتی کیواسطے بوجہ یہ بادام نہیں دیکھو کس گنتی میں۔ گنتی کے۔ تھوڑے سے۔ چند۔ (داغ) تارے گن گن کے گزاری شبِ دیجورِ فراق۔ کیا مصیبت تھی جو گنتی کے ستارے ہوتے۔ گنتی کیا ہے۔ بے شمار ہیں۔ (داغ) پائمالوں کی تری راہ میں گنتی کیا ہے۔ سیکڑوں آگئے سر زیرِ قدم دیکھا تو۔ گنتی گنانا۔ برائے نام شمار کرانا۔ نمائشی خانہ پُری کر کے دکھانا۔ (جان صاحب) لونہیں تو چیزیں فقط گنتی گنانے کے لئے۔ ایسے توڑے کو سلام آئے ہیں نوخوان عبث۔ گنتی لینا۔ حاضری لینا۔ گنتی ہونا۔ شمار ہونا۔ شامل ہونا۔ (شوق قدوائی) مارے غصّہ کے غضب کی تاب رخساروں میں ہے۔ کل تو تھی غنچوں میں گنتی آج انگاروں میں ہے۔

گَنٹھا۔ (ھ) مذکر۔ پیاز کی گرہ۔ گٹھی۔

گُنٹھنا۔ (ھ۔ نون۔ اول غُنّہ) لازم۔ سیا جانا۔ (فقرہ) ابتک میرا جوتا نہیں گنٹھا۔

گَنج۔ (ف۔ بالفتح۔ سونے چاندی کا خزانہ۔ سنسکرت میں کان مَعدَن) مذکر ۱ خزانہ۔ دفینہ۔ مال و دولت۔ جواہر جو زیرِ زمین پنہاں ہوں۔ (اسیر) اک نہ اک مضمون روئے سیمتن ملجائیگا۔ اس زمیں میں بھی ہمیں گنجِ سخن ملجائیگا ۲ ذخیرہ۔ گودام ۳ مخزن۔ خزینہ ۴ (ھ) اناج کی منڈی۔ وہ بازار جہاں غلہ فروش غلہ جمع کر کے بیچتے ہیں ۵ (ھ) انبار۔ ڈھیر ۶ بہت سے بڑاقوں کو ایک جگہ رکھکر چھوڑتے ہیں۔ اور اس کو گنج چھوڑنا کہتے ہیں۔ (رند) اڑتے ہر آہ میں شراری ہیں۔ چھوٹتے گنج کے ستارے ہیں ۷ جب جاقو مقراض وغیرہ ایک چیز میں لگائے گئے ہوں تو اس چیز کو بھی گنج کہتے ہیں ۸ (ھ) وہ زمین جس میں کچھ لوگوں کو آباد کر دیں۔ گنج بادآورد۔ (ف) دیکھو بادآورد۔ گنج بخش۔ (ف) صفت ۱ بہت بڑا فیاض ۲ حضرت

گنج | گنجلک

مخدوم علی ہجویری ؒ کا لقب جن کا مزار لاہور میں ہے۔ گنجِ حکیم۔ (ف) مذکر (کنایۃً) سورۂ فاتحہ۔ گنج ڈالنا۔ گنج لگانا! اناج کی منڈی قائم کرنا غلہ وغیرہ فروخت کرنے کا بازار قائم کرنا! (کنایۃً) انبار لگا دینا۔ ڈھیر لگا دینا۔ (ہجر) عدم کی راہ میں اک گنج ڈالتے ہیں ہجر۔ ہمارے پاس نہ قارون کا خزانہ ہوا۔ گنجِ روان۔ (ف) مذکر! قارون کا خزانہ جو برابر اسفل کو چلا جاتا ہے! وہ خزانہ جس کا سلسلہ کبھی ختم نہ ہو۔ گنجِ شائگاں (ف) خسرو پرویز کے خزانہ باد آورد کا نام بھی تھا) مذکر۔ بہت بڑا خزانہ یا عمدہ چیز جو بادشاہوں کے قابل ہو۔ گنجِ شہیداں۔ مذکر! وہ مقام جہاں شہیدوں یا مقتولوں کو تلے اوپر دفن کر دیتے ہیں۔ (ذوق) ہے کوچۂ قاتل میں شہادت کا دفینہ۔ کھودا جو کنواں گنجِ شہیداں نکل آیا! مردوں کا ڈھیر۔ (صبا) رقص میں ہاتھ نہ اس طرح ہلاؤ قاتل۔ بزمِ عشرت نہ کہیں گنجِ شہیداں ہو جائے! (کنایۃً) بہت سی ملی جلی چیزوں کا انبار۔ گنجِ قارون۔ (ف) مذکر۔ دیکھو قارون گنج کا جاننا۔ وہ چاقو جس میں ریتی آری چاقو قینچی وغیرہ چیزیں ملی ہوئی ہوتی ہیں۔ گنجور۔ (ف) اصل میں گنج ور تھا! مذکر۔ صاحبِ خزانہ۔ خزانہ والا

گنج۔ (ھ) مذکر! بالوں کا سر پر نہ جمنا! ہاٹ بازار۔ منڈی۔ گنجا صفت مذکر۔ وہ شخص جس کے سر پہ بال نہ ہوں۔ گنجے سر والا۔ مونث کے لئے گنجی۔ گنجی۔ (ھ)! صفت مونث! (عم) شکر قند۔ گنجے کو خدا ناخن نہیں دیتا۔ مثل۔ نااہل کو خدا با اختیار نہیں کرتا۔

گنجان۔ صفت گھنا۔ پاس پاس متصل۔ موٹا۔

گنجانا۔ (ھ۔ بکسرِ اول و نون غنہ) ہاتھ سے ہلانا۔

گنجائش۔ (ف) مونث! وسعت۔ جگہ۔ ٹھکانا۔ سمائی۔ (فقرہ) مکان میں اتنی گنجائش نہ تھی۔ (داغ) آخر یہ ہو گیا دہنِ تنگ کا جواب۔ گنجائش ابنی آپ کے دل میں کہاں ہے اب! فائدہ۔ بچت۔ کفایت! حوصلہ۔ مقدور۔ گنجائشی۔ صفت! وہ اراضی جس میں اضافہ کی گنجائش ہو! وہ جس میں گنجائش ہو۔

گنجائی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ کنسلائی۔ ایک کیڑا جو برسات میں پیدا ہوتا ہے۔

گنجفہ۔ (ف) بالفتح و کسرِ سوم۔ فارسی میں گنجیفہ بھی ہے۔ اردو میں فصحا کی زبانوں پر گنجفہ ہی ہے) مذکر۔ ایک کھیل کا نام جو تاش کی طرح کھیلا جاتا ہے! گنجفہ کے ورق۔ (داغ) تیرے برخواہ تو بیدست ازل ایسے ہیں۔ گنجفہ میں بھی حریفوں کو نہ ہرگز ہو رسید۔ (کھیلنا کے ساتھ) نام کو بھی کوئی محتاج نہیں دنیا میں۔ گنجفہ کھیلیں تو آتی نہیں بازی نادار۔ گنجفہ ابتر ہونا۔ گنجفہ کے ناقص پتے حصہ میں آنا۔ (اسیر) وہ تو عقل و ہوش بیں پر ہم سخت ابتر ہے گنجفہ میرا۔ دیکھو ابتر نمبر ۳۔ گنجفہ باز۔ مذکر۔ گنجفہ کھیلنے والا! (کنایۃً) مکار۔ چالباز۔ فریبی۔ گنجفہ بچھ جانا۔ جب کسی کی بازی میں سر نہیں ہوتا تو اس کے ورق ابتر کر کے ہمیں سے ایک ورق مانگ لیتے ہیں جس کا ورق نکلتا ہے وہ اپنے پتے کھیلتا ہے۔ گنجفہ کا ورق۔ گنجفہ کا پتا (ذوق) مشتری بھی تیرے شطرنج کا ایک مہرہ ہے۔ آفتاب ایک تری گنجفہ کا گرہ ورق۔ گنجفہ کھیل جانا۔ گنجفہ کے وہ پتے ایک بار کھیل جانا۔ جو سر ہوں۔ (رشک) کر گئے خانۂ اوراقِ زمانہ ابتر۔ گنجفہ کھیل گئے پر وہ بُرا کھیل گئے۔

گنجلک۔ (فارسی میں دونوں کاف تازی ہیں۔) مونث! شکن سلوٹ۔ اس معنی میں فارسی میں کنجلک ہے! گانٹھ۔ گرہ۔ عقدہ! مطالب کی پیچیدگی یا الجھن جھگڑا۔ بکھیڑا۔ (اٹھنا۔ پڑنا کے ساتھ)

گنجلک

رند، گنجلک نہیں ٹھٹی جو طبیعت میں پڑی ہے۔ دل تجھ سے کسی طور سے دلبر نہیں ملتا۔ تجرنے بروزن فاعلن کہا ہے ۵ غزل کہا کروا ہے تجر صاف صاف ایسی۔ مشکل موج نہ شعروں میں گنجلک دیکھیں۔ لیکن اب بروزن فرصت ہی مستقل ہے۔ گنجلک کی باتیں۔ پیچیدہ باتیں گول گول باتیں۔ (صبا) نے واعظو یہ باتیں اچھی نہیں گنجلک کی کوئی جو کبھی سمجھے دیاں کیسے کہتے ہیں۔ گنجیا۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ گاڑیاں یا گھیار ہی کے اوزاروں کا تھیلا۔ گنجیا۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ کان کے ایک زیور کا نام

گنجیڑی۔ (ھ۔ نون غنہ) صفت گانجا پینے والا۔ گنجینہ دیکھو گنجینہ۔

گنجینہ۔ (ف) گنج کی طرف منسوب خزانہ کی جگہ۔ خزانہ۔ گنجینہ مال کثیر۔ (اسیر) دہ پیاسا ہوں کہ پانی مجھ سے فوراً گنجینہ خزانہ جو ملے گا گنجینہ سینہ تاہو قارون کا۔ مال گودام۔ گنجینہ دار۔ گنجینہ سنج۔ (ف) صفت۔ خزانچی۔

گند۔ (س) گندھ۔ بوباس ۲ سرخ صندل۔ گھسا ہوا صندل۔ فارسی میں گند۔ بدبو مونث ۱ بدبو۔ نجاست۔ ناپاکی ۲ (کنایۃً) جھوٹ۔ جھگڑا بکھیڑا جو ناگوار طبع ہو۔ گند پاک کرنا۔ گند کاٹنا۔ سعدی (متوفی) اس قید فرنگ کی بڑی تھی گھاٹی۔ لی تھی ترے غم میں قلق نے کٹھوائی۔ چھوٹا نہیں اس قید سے تو ایک فقط۔ گویا کہ خدا نے گند بکی کاٹی۔ گند پاک ہونا۔ گند کٹنا۔ جھگڑا پاک ہونا۔ کسی رنج اور شفقت سے نجات پانا۔ (سحر) تم آب تیغ میں بھگو ڈبو دو۔ تیری یہ گند ہوا جاں پاک۔ گندا۔ (ف) صفت مذکر۔ ناپاک نجس غلیظ۔ میلا۔ بدبودار۔ مونث کے لئے گندی۔ دیکھو گندہ۔ گندی۔

گندم

گندا انڈا۔ مرغی کا انڈا جو بگڑ گیا ہو۔ گندا پانی۔ مذکر ۱ میلا یا غلیظ پانی ۲ (کنایۃً) شراب۔ (جان صاحب) کیا کہوں میں کہ کیسا کام کیا۔ گندے پانی سے آگے دھار دیا ۳ (کنایۃً) پیشاب ۴ (کنایۃً) (مستورات) آنسو۔ گندا نویہ (ف) مذکر۔ وہ زرد چھوٹے چھوٹے بر جو طاروں کے بچوں کے نکلتے ہیں ۲ وہ بال جو اطفال کے جسم پر سب سے پہلے نکلتے ہیں۔

گندر (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا کیڑا جو اناج میں لگ جاتا ہے۔

گندک۔ گندھک۔ (ھ) مونث۔ کبریت۔ ایک معدنی آتشی مادہ کا نام۔

گندگی۔ (ف) مونث ۱ بدبو۔ عفونت۔ سڑاند ۲ غلاظت۔ نجاست ناپاکی۔ میلاپن۔ گندگی پھیلانا۔ کسی مقام کو گندہ کر دینا۔ نجاست پھیلانا ۲ برے خیالات پھیلانا۔ گندگی پھیلنا۔ لازم۔ گندلا۔ (ھ۔ نون غنہ) صفت مذکر۔ دیکھو گدلا

گندم۔ (ف) مذکر۔ گیہوں۔ گندم از گندم بروید جو ز جو۔ (ف) مثل۔ جیسے اچھے برے افعال ہوتے ہیں ویسا ہی نتیجہ بھگتنا پڑتا ہے۔ گندم اگر بہم نرسد بھس غنیمت است۔ (ف) مثل۔ بڑا فائدہ میسر نہ ہو تو تھوڑا ہی غنیمت ہے۔ اردو میں جو کی جگہ بھس بھی بولتے ہیں۔ گندم گوں۔ (ف) صفت۔ گیہوں کے رنگ کا۔ سانولا سلونا۔ گندم نما۔ (ف) صفت۔ دھوکے باز۔ مکار۔ گندم نما جو فروش۔ (ف) صفت وہ شخص جس کا ظاہر اچھا اور باطن خراب ہو۔ مکار۔ دغا باز۔ دھوکے باز (شفاعت و نجات) مجھے یاد آتی ہے اپنی خطا۔ کہ بھولا تھا میں نہی لا تقربا بہ ترغیب ابلیس بیہودہ کوشش۔ دغا باز گندم نما جو فروش۔ (بحر) رل بازار جہاں گندم نما ہیں جو فروش۔ غافلوں سے کب ہوا سودا خدا کی راہ کا۔ گندم نمائی۔ (ف) مونث۔ فریب۔ دغا بازی ۵ فریب

گندمی

دیکھ تو اے شاد جو فرشتوں کا۔ جہاں میں کرتے ہیں گندم نمائیاں کیا کیا
گندمی۔ (ف) صفت۔ گندم کے رنگ کا۔ سانولا۔ جیسے گندمی رنگ
(امانت) گندمی رنگ سے مانوس نہ اصلا ہوئے۔
گندنا۔ (ف) مذکر۔ ایک ترکاری کا نام جو لہسن سے مشابہ ہوتی ہے۔
گندوڑا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ (اشیاء) ایک قسم کی شیرینی۔ شکر کی ٹکیا خمیری نان کے برابر بناتے اور شادی بیاہ کی تقریب میں تقسیم کرتے ہیں۔
گندہ۔ (ف بالضم) صفت ۱ باریک کاغذ۔ جیسے ریسمان گندہ ۲ لاغر کا ضد۔ جیسے گندہ بدن۔ گندہ۔ (ف بالفتح) صفت ۱ نجس۔ ناپاک ۲ غلیظ ۳ بدبودار۔ سڑا ہوا ۴ بُرا۔ بد۔ چڑچڑا۔ (فقرہ) حیض ہی پیاس نے ان کو مزاجوں کو گندہ کر دیا ۵ بیہودہ۔ جیسے گندہ خیالات۔ گندہ حالات۔ گندہ بروزہ۔ (فارسی میں گندہ فیروزہ) مذکر۔ ایک سفید بدبودار مادہ جو چیڑ کے درخت سے نکلتا ہے۔ گندہ بغل۔ (ف) صفت وہ شخص جس کی بغل سے بدبو آتی ہو۔ گندہ بہار۔ (ف) مونث۔ وہ بارش جو موسم سرما میں ہو۔ گندہ پانی۔ دیکھو گندا پانی۔ گندہ دماغ (ف) صفت۔ مغرور۔ سرکش۔ گندہ دہن۔ گندہ دہاں (ف) صفت وہ شخص جس کے منہ سے بدبو آئے۔ (رند) چونکہ خوگر ہیں تری بوئے دہن کے اے گل۔ غنچۂ گل کو بھی وہ گندہ دہاں کہتے ہیں گندہ دہنی (ف) مونث۔ گندہ دہن ہونا۔ گندہ کرنا ناپاک کرنا۔ میلا کرنا ۲ خراب کرنا گندہ ہونا ۱ انڈے کا خراب ہو جانا ۲ ناقص ہو جانا۔
گندھار۔ (ہ۔ س۔ گاندھار) مونث۔ راگ میں تیسرے سُر کا نام
گندھاوٹ۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ بالوں کے گوندھنے کا انداز

گنڈا

(رنگیں) سر کے تعویذ ستم اور نئے پیچ عجب۔ بال بنگے ہوئے چنڈی کی گندھاوٹ خاصی
گندھرپ۔ (س) مذکر۔ راجہ اندر کے دربار کا گویا ۲ مجازاً ہر ایک عمدہ گانے والا مُغنّی۔ گندھرپ بیاہ۔ مذکر۔ (ہندو) عورت اور مرد کا اپنی مرضی سے بغیر کسی رسم کے بیاہ کرنا۔ گندھک۔ دیکھو گندک
گندھنا۔ (ہ) نون غنہ) گوندھنا کا لازم۔ گندھوانا۔ گوندھنا کا متعدی۔
گندھی۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ عطر پھلیل بیچنے والا۔ خوشبو ساز۔
گندی۔ (ہ) صفت مونث ۱ ناپاک۔ غلیظ ۲ فحش۔ غیر مہذب گفتگو یا وضع ۳ خراب۔ ناکارہ۔ نکمی۔ گندی بوٹی کا گندا شوربا مثل بیہودوں کی بُری اولاد۔ بُرے کام کا بُرا نتیجہ۔ گندی روح ناپاک اور پلید روح۔ (مصر رشک) وہ زلف سونگھ کے میں نے جو مشک کو سونگھا تو بولے سن کے تمہاری ہے کتنی گندی روح۔ گندی گندی باتیں کرنا۔ گندی یا غلیظ چیزوں کے نام لینا فحش کلمات زبان سے نکالنا گالیاں دینا۔ گندیلا۔ (ہ۔ نون غنہ) صفت مذکر۔ گوندوالا۔
گنڈا۔ (ہ) صفت مذکر۔ لُچا۔ شُہدا۔ بدمعاش۔ مونث کے لیے گنڈی۔
گنڈا۔ (ہ) مذکر ۱ حلقہ۔ کھیلا یا چوکڑی ۲ چار عدد۔ چار کوڑی۔ چار جیسے۔ چار روپوں اور چار اشرفیوں پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے ۳ گھوڑے کے گلے میں ڈالنے کا پٹا ۴ وہ دھاگا جس میں منتر پڑھ کر گرہ دیتے جاتے ہیں اور بچوں کے گلے میں دفع نظر بد کے لئے یا بیمار کے گلے یا ہاتھ میں دفع بیماری کے لئے باندھتے ہیں۔ سر سے پاؤں تک کسی کی لمبان کے بقدر کچے نیلے رنگ کے سوت کے سات یا کیس تار لیکر اسیر کچھ دم کیا جاتا ہے اور پھر گلے یا کمر میں باندھا جاتا ہے۔ (قدر)

حرز دے گنڈے بہت پڑھ دے۔ نقش لکھے سورے کئی دم کئے (رشک) دونوں کے نظروں سے دو گنڈے ترے منواؤں گا۔ زاہد را کے سیجے تنا برہمن توڑ کر دو نیلا ڈورا جو بٹ کر ہاتھ پاؤں میں باندھتے ہیں (لکھنؤ) سفید پر جو کبوتر کے بازو پر نکلتے ہیں ۵ وہ طوق جو پرندوں کے گلے میں ہوتا ہے۔ (ذوق) دسنے گا طاؤس اپنے بالوں پہ سارے نقش دھو۔ پھینک دے گی توڑ کر گنڈا گلے سے فاختہ۔ گنڈا باندھنا اسم یا افسوں پڑھے ہوئے چند سیاہ دھاگوں کو گلے وغیرہ میں باندھنا دفع آسیب یا ازالہ مرض کے لئے۔ (ذوق) تپ سوز محبت کے لئے چارہ نہیں قمری۔ یہ گنڈا نیلگوں گردن پہ کیوں اے تفتہ جاں باندھا۔ گنڈا اپٹا۔ (ھ) مذکر۔ ساز جو گھوڑے کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ گنڈا پہنانا۔ گنڈا گلے میں ڈالنا۔ (آتش) سر سے منظور نظر ٹھہرا ہے چشم یار کو نیلگوں گنڈا اچھا یا مردم بیمار کو۔ گنڈا تعویذ۔ مراد ہے اس مجموعی سامان سے جو عملیات سے متعلق ہے اور جن کو لوگ اپنے فائدہ کے لئے اختیار کرتے ہیں۔ مثلاً گنڈا فلیتہ۔ تعویذ۔ پڑھی ہوئی خورد نی چیزیں۔ پڑھی ہوئی کیلیں وغیرہ ۵ نہیں ٹلتی کسی صورت سے بلائے سیرم۔ ڈھونڈا کس واسطے آتش کوئی گنڈا تعویذ۔ گنڈے دار۔ صفت (۱) حلقہ دار۔ دھاری دار (۲) بیچ میں سے سفید چھوٹا ہوا (۳) بے سلسلہ۔ ناغہ کر کے۔ بے ترتیب۔ (فقرہ) جن طالبعلموں کی حاضری گنڈے دار ہوتی ہے وہ امتحان میں اکثر فیل ہوتے ہیں۔ گنڈے دار آواز۔ وہ آواز جو تان لگاتے وقت کسی جگہ سے ٹوٹ جائے اور گویا چالاکی اور خوبصورتی سے اسی جگہ کوئی دوسرا پہلو پیدا کر کے اس کو آخر تک پہنچائے۔

گنڈاسا۔ گنڈاسا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ چارہ کاٹنے کا ہتھیار

تصغیر گنڈاسی۔ گنڈاسی۔ (ھ) مونث چھوٹا گنڈاسا۔

گنڈلا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ دائرہ۔ حلقہ۔ گنڈلی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ وہ دائرہ جو سانپ کے بیٹھنے سے بنتا ہے۔ گنڈلی مارنا۔ سانپ کا بیٹھنا۔ حلقہ کر کے (جرأت) رخ پہ یوں اس سیمبر کے زلف پیچاں ہے کہ جوں۔ گنج پر مار سیہ بیٹھا ہے گنڈلی مار کے۔

گنڈیری۔ (ھ۔ دیکھو گنا) مونث (۱) چھلے ہوئے گنے کا چھوٹا سا گول ٹکڑا (۲) حقے کے نیچے کی بناوٹ میں جو گرہیں لگائی جاتی ہیں اُن کو بھی گنڈیریں کہتے ہیں۔ گنڈیری دار۔ صفت (۱) (لکھنؤ) رنگ برنگ کی چیز۔ رنگا رنگ اور مختلف رنگ کی چیز (۲) وہ نیچہ حقہ کا جس میں گرہیں ہوں (۳) گنڈے دار نمبر ۱

گنگ۔ (ف۔ بالفتح) ۱ مونث۔ گنگا (۲) (ف۔ بالضم) صفت۔ گونگا۔ وہ شخص جو زبان سے نہ بول سکے۔

گنگا۔ (ھ۔ بالفتح) مونث۔ ہندوستان کے ایک مشہور دریا کا نام۔ جس میں نہانے سے ہندوؤں کے اعتقاد میں پاپ دور ہوتے ہیں اور اس میں مردوں کی راکھ یا ہڈیاں ڈالنا باعث نجات سمجھا جاتا ہے۔ گنگا اترنا۔ دریائے گنگ کو عبور کرنا۔ کنایۃً مشکل کام کا انجام دینا۔ (ناسخ) جلد گنگا اتر کہ زیست مری۔ ہے بسان حباب اے قاصد۔ گنگا اٹھانا۔ (ہندو) گنگا جلی ہاتھ میں اٹھا کر قسم کھانا۔ (محسن) جبتلک برج میں جمنا ہے یہ کھلنے کا نہیں۔ ہے قسم کھائے اٹھائے ہوئے گنگا بادل۔ گنگا اشنان۔ گنگا نہان (ھ) مذکر (۱) گنگا میں نہانا (۲) ہردوار کا ایک مشہور سالانہ میلہ جہاں دریائے گنگا میں نہاتے ہیں۔ گنگا نہانا۔ (ہندو) کسی کام سے فراغت پانا۔ گنگا بہنا۔ (کنایۃً) فیض جاری ہونا۔ (حالی) کھیتوں کو دے

گنگا

وپانی اب بہہ رہی ہی گنگا۔ کچھ کرلو نوجوانو اُٹھتی جوانیاں ہیں۔ گنگا پار گنگا کی دوسری طرف۔ وہ حصہ آبادی یا زمین کا جو گنگا کی دوسری طرف ہو۔ (ناسخ) ہم چلے اپنے وطن کو ہوکے غربت میں فقیر۔ کشتیٔ دریوزہ ہی بے عزم گنگا پار کا۔ گنگا پار کرنا۔ جلاوطن کرنا۔ (نصیر) آج وہ ڈوبا سُنا اے یار گل کی بات پر۔ کر دیا تھا جس کو گنگا پار کل کی بات پر۔ گنگا جل (ھ) مذکر (ہندو) دریائے گنگا کا پانی جسے پاک مانا جاتا ہی۔ (محسن) سمت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل۔ برق کے کاندھے پہ لاتی ہی صبا گنگا جل۔ گنگا جلی۔ (ھ) مونث۔ وہ برتن جس میں گنگا کا پانی رکھا جاتا ہی۔ گنگا جلی اُٹھانا۔ (کنایۃً) قسم کھانا۔ (منیر) اشک رواں سے کیجئے ثابت تو ہوں کا ھشق۔ گنگا جلی حضور برہمن اُٹھایئے۔ گنگا جمنا۔ مونث! وو دریاؤں کے نام جن کو ہندو مقدس سمجھتے ہیں۔ گنگا جمنی۔ صفت! ملا جلا۔ دو رنگا سونے چاندی یا پیتل تانبے کا ملا ہوا! سنہرا رو پہلا۔ (محسن) سطحِ افلاک نظر آتی ہی گنگا جمنی۔ روپ بجلی کا سنہرا ہی رو پہلا بادل ۲ وہ چیز جس پر طلائی اور نقرئی دونوں کام ہوں ۳ مونث۔ کان کے ایک زیور کا نام۔ گنگا لاب ہونا۔ (ہندو) گنگا پر جاکر مرنا۔ گنگا مدار کا ساتھ۔ (کنایۃً) ہندو مسلمانوں کا اتحاد (فقرہ) کہیں سنکھ پھکتا ہی بم بم کی صدا ہی کہیں تکبیر کی آواز ہی۔ تسبیح کا کھٹکا ہی گنگا مدار کا ساتھ نیا انداز ہی۔ گنگا میں چراغ بہانا۔ ہندو گنگا کے کنارے چراغ جلاکر بہاؤ پر چھوڑ دیتے ہیں ایک قسم کی منت ہی۔ (ناسخ) ہوئے ہیں عکس نگن میرے داغ گنگا میں کہاں بہاتے ہیں ہندو چراغ گنگا میں۔ گنگا نہانا! دریائے گنگا میں اشنان کرنا ۲ (کنایۃً) کسی مشکل کام کو انجام پہ پونہچانا۔ (داغ) غم سے کہیں نجات ملے چین پائیں ہم۔ دل خوں میں نہائے تو گنگا نہائیں ہم ۳ (کنایۃً) گناہ سے پاک ہونا۔ ثواب کمانا۔ گنگا ہاتھ پر رکھنا گنگا جل

گن

کی شیشی ہاتھ پر رکھکر قسم کھانا۔ (کنایۃً) قسم کھانا۔ (شعور) گر بستۂ دیدار کے اظہار میں شک ہی۔ کیوں پھر قسم ہاتھ میں گنگا نہیں رکھتے
گنگوتری۔ (ھ) مونث۔ دریائے گنگ کا منبع جو کوہ ہمالیہ میں واقع ہے۔
گنگال۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) پانی رکھنے کا بڑا برتن جو کسی دھات کا ہو
گنگنا۔ (ھ) صفت مذکر۔ تیکرم۔ مونث کے لئے گنگنی ہی۔ گنگنانا (ھ) چپکے چپکے گانا کہ آواز تو نکلے لیکن الفاظ کسی کی سمجھ میں نہ آئیں۔
گنگناہٹ (ھ) مونث۔ گنگنانا۔
گن گن کر! ایک ایک کرکے ۲ سنبھال سنبھال کر کے ۳ چھانٹ چھانٹ کے۔ (جلال صاحب) جان آن پڑی اب اہ کر نہ دیں نہ انگی گن گن کے اُن کے ننھے بڑے کو بکھا نور آئی ۲ جوں توں کرکے دواغ تھا ہیں ہجر میں اک ایک مہینہ برسوں۔ دن گزارے ہیں تر دوسری قسم گن گنکر۔ گن گنکے دن کاٹنا۔ گن کے دن گزارنا مصیبت سے دن پورے کرنا۔ گن گنکے دن گننا۔ گن گن کے دن گزرنا۔ لازم۔
گن گن کے قدم رکھنا! آہستہ آہستہ چلنا ۲ ڈر ڈر کے اور سنبھل سنبھل کے چلنا ۳ نہایت نزاکت سے قدم اُٹھانا۔ احتیاط سے قدم رکھنا (معروف) اب کیجئے نہ دیر دم شماری ہی آگے۔ جلدی چلئے نہ رکھئے گن گن کے قدم ۴ (کنایۃً) دو اندیشی کے ساتھ کوئی کام کرنا۔ گننا (ھ) شمار کرنا۔ گنتی کرنا۔ (ذوق) نشہ میں ہوش کسے جو گنے حساب کرے جو تجھکو دینی ہیں بوسے بلا حساب تو دی ۲ (عو) ماننا۔ سمجھنا۔ جاننا (شعر) جانتا ہی تجھکو سورج تیرا عکس بدر گنتا ہی ترا سایہ تجھے (رشک) گنیں گے روز قیامت کو سب شب دیجور۔ حساب ۔ دیئے اگر میں سیہ آیا ۳ جانچنا۔ (اندازہ کرنا)۔

گننا۔ (ہ) مشق کرنا

گنوار۔ (ہ۔ نون غنّہ) مذکر۔ گاؤں میں رہنے والا۔ دیہاتی۔ مورکھ نادان۔ بیوقوف۔ ان پڑھ۔ جاہل۔ گنوارپن۔ مذکر۔ جہالت۔ اکھڑپن۔ (بنات النعش) بس یہی تو گنوارپن ہے کہ بھلے برے میں امتیاز نہیں۔

گنوار کا لٹھ۔ (کنایۃً) ناشائستہ۔ بدتمیز۔ احمق اور اجڈ آدمی۔

گنوار گوں کا یار۔ مثل۔ خود غرض آدمی اپنے مطلب کا یار ہوتا ہے۔

گنوارو۔ (ہ) صفت۔ گنواروں کا سا۔ بدنما۔ بھدا۔ بدزیب۔ گنواری۔ (ہ) صفت۔ گاؤں کی رہنے والی۔ (جان صاحب) اس کی رنڈی بھی ایسی ہی ہوگی۔ جان صاحب کی ہے گنواری ساس۔ بدنما۔ بھدّی۔ بدزیب۔

گنواری باتیں۔ دیہاتوں کی سی باتیں۔ (ناسخ) یاد آتا ہے ترا کیا کے عوض کا کہنا۔ ہائے پھر کب میں سنونگا وہ گنواری باتیں۔ گنورول۔ دیکھو گنوانا کے بعد۔

گنوانا۔ (ہ۔ بالکسر) شمار کرانا۔ کسی سے گننے کا کام لینا۔ گنوانا۔ (ہ۔ بروزن منانا) ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ کھونا۔ جیسے وقت گنوانا۔ روپیہ گنوانا۔ گنورول۔ (گنور۔ بروزن کمر) مذکر۔ گنواروں کا مجمع۔ گنونتا۔

گنونتی۔ دیکھو گن۔ گنوئیں گاؤں۔ (ع) مذکر قصبہ۔ گاؤں۔ گنہ۔ دیکھو گناہ۔

گنی۔ (انگ) مونث۔ انگریزی سونے کا سکہ جو پندرہ روپے کے برابر ہے۔ گنی دیکھو گُن

گنی بوٹی نپا شوربا۔ مثل۔ اس موقع پر بولتے ہیں جہاں سب خرچ کفایت سے ہوتا ہو یا جہاں ہر بات میں حساب کیا جائے صرف گزرہ کے قابل آمدنی کم نہ زیادہ۔ بقدرِ ضرورت۔ نہایت کھینچ تان کے خِسّت کے ساتھ خرچ اٹھانا ہر بات حساب سے کرنا۔ (مراۃ العروس) مختاری کی نوکری اول تو اوپر سے کوئی آمدنی کی صورت نہیں اور جو ہو بھی تو مولوی صاحب کیوں لینے لگے بس گنی بوٹی نپا شوربا۔

گنیا۔ (ہ) مذکر۔ مضروب فیہ جس میں ضرب دیں۔ بڑھئی کا گونیا ٹیڑھی چیز کو سیدھا کرنے والا آلہ۔

گنیش۔ (س) مذکر۔ شیوجی اور پاربتی کے بیٹے کا نام۔ ہندو انہیں دانائی اور مشکل کشائی کا دیوتا مانکر ان کے نام کی بڑی تعظیم کرتے ہیں۔ گنیش چوتھ۔ (ہ) مونث ہندوؤں کا ایک تہوار جو گنیش جی کے نام سے منایا جاتا ہے اور اُس روز برت رکھنا بڑا پُن سمجھا جاتا ہے۔

گ ۔ و

گوُ۔ (فارسی میں گوہ تھا) مذکر۔ چرک۔ پیخانہ انسان کا۔ بیٹ کا لفظ صرف پرندوں کے واسطے مخصوص ہے۔ گو اچھالنا۔ (کنایۃً) بُری بات کی شہرت دینا۔ بدنام کرنا۔ گو اچھلنا۔ کنایہ ہے کسیکی رسوائی اور خرابی سے۔ گو در گو مرغی کا گو۔ مثل۔ سب سے خراب چیز کے واسطے استعمال میں ہے۔ گو سے نکال کر موت میں ڈالنا۔ (کنایۃً)۔ (ع) کمال ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ گو کا پوٹ نوسادر۔ مثل دو بُری باتوں یا دو بُرے شخصوں کی مساوات ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ دیکھو سگِ زرد برادر شغال۔ گو کا ٹوکرا سر پر اٹھانا۔ (کنایۃً) بُرائی سر پر لینا۔ گو کا کیڑا۔ مذکر وہ کیڑا جو فُضلہ میں پیدا ہوتا ہے۔ کرم۔ (ع) مجازاً انسان کا چھوٹا بچہ نوزائیدہ بچہ۔

گو کا کیڑا گو ہی میں خوش رہتا ہے۔ مثل۔ جو شخص جیسی صحبت میں پلا ہوتا ہے ویسی ہی صحبت اس کو بھلی معلوم ہوتی ہے۔ گو کرنا۔ (ع) نہایت میلا کرنا۔ (جان صاحب) اُجلی پگڑی ہے عبث اُسکی تو بن آئی ہے۔ کپڑے لڑکے مرے دو روز میں گو کرتے ہیں۔

گواہ	گُو

گُو کھانا۔ (کنایتہً) ۱۔ جھک مارنا۔ جھوٹ بولنا۔ بیہودہ بکنا۔ (جانصاحب) ایسے اندھے ہو نہیں دیکھتے آگا پیچھا۔ سے گُو کھانے کو بھائے گا تمھارا اخلاص ۲۔ زنا کرنا۔ حرام کرنا۔ اغلام کرنا۔ بُرا کام کرنا۔ گُو مُوت کرنا (عو) بچّہ کی پرورش اور خدمت کرنا۔ گُو میں ڈھیلا ڈالیں نہ چھینٹ پڑیں۔ مثل۔ نہ شریر یا کمینے آدمی سے مقابلہ کرے نہ ذلت اُٹھائے گُو میں کوڑی گرے تو دانتوں سے اُٹھالے۔ مثل۔ یعنی ایسا بخیل ہے کہ نجاست کی بھی پروا نہیں کرتا۔ گُو نہ کھا ۱۔ جھک نہ مار۔ بکواس نہ کر۔ بک بک نہ کر ۲۔ جھوٹ نہ بول۔ شیخی نہ مار۔ گُو نہیں پچھی چھی۔ (عو) مثل۔ کسی کی تھوڑی ذلت اور خفیف رسوائی کے محل پر بولتی ہیں۔ گو ہو جانا۔ (عو) میلا ہو جانا۔

گُو۔ (ف) مذکر ۱۔ گفتن کا اسم فاعل۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے دعاگو۔ بدگو ۲۔ گیند۔ (امیر) سرنگوں پیش گریباں ہے یہ چوگاں جب تک۔ گوے سبقت ہے عجب گوے گریبان اُنکا۔ دیکھو گوئے ۳۔ ہر چند۔ اگرچہ (رشک) گو بظاہر مجھ سے غائب ہے مگر رہتا ہے وہ۔ مردم چشم و دل و جان و جگر کے سامنے۔

گوکہ۔ (ف۔ کاف زائد ہے) باوجود اس کے۔ باوصف اس کے (مقتول) تیرے تیروں نے کیا گوکہ مجھے چھلنی سا۔ چھانتا ہوں ترے کوچہ کی مگر خاک ہنوز۔ گو مگو۔ (ف۔ کنایتہ) ناگفتنی۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ (اقدر) جو سمجھ گیا وہ سمجھ گیا جو بہک گیا وہ بہک گیا۔ کہ عجیب حال ہے گو مگو وہ نہاں نہیں وہ عیاں نہیں۔ دیکھو گویا۔ گوینده۔

گُو آر۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا غلہ یا پھلی جو مویشیوں کو دودھ کی زیادتی کے لئے کھلاتے ہیں۔

گُوار۔ (ف) صفت۔ لائق ہضم کے لائق مزاج کے موافق پسند جلد گلے سے نیچے اُتر جانے والی۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے خوشگوار۔ گوارا۔ (ف۔ گُوارا۔ بضم اوّل صحیح۔ اردو میں زبانوں پر بفتح اول ہے) صفت۔ پسندیدہ۔ مرغوب۔ لطیف۔ خوش ذائقہ۔ زود ہضم۔ گوارا کرنا ۱۔ برداشت کرنا۔ سہارنا ۲۔ ماننا۔ منظور کرنا۔

گُوال۔ گُوالا۔ (ھ) مذکر۔ وہ ہندو جو دودھ۔ دہی۔ گھی بیچتا ہے مونث کے لئے گوالن۔ گوانا۔ (ھ) گانا کا متعدی المتعدی۔

گواہ۔ (ف۔ بفتح اول و نیز بضم اول۔ اردو میں بفتح اول ہی مستعمل ہے فارسی میں بحذف ہائے آخر بھی ہے) مذکر۔ شاہد۔ ثبوت پہنچانیوالا۔ (رشک) کد نہیں درکار عاشق کے لئے اثبات عشق۔ یہ وہ دعویٰ ہے کہ آپ اپنے گواہ پیدا کرے۔ گواہ بنانا ۱۔ شاہد ٹھہرانا ۲۔ جھوٹا گواہ بنانا۔ گواہ تعلیمی۔ مذکر۔ سکھایا ہوا گواہ۔ وہ گواہ جسکو سکھا پڑھا کر گواہ بنایا ہو۔ گواہ ٹوٹنا۔ گواہ کا فریق مخالف سے ساز کر جانا۔ (داغ) میرے گواہ ٹوٹ کے دشمن سے جا ملے ۲۔ گواہ کا بیان بگڑ جانا۔ کسی کے گواہ کا اسکے خلاف گواہی دینا۔ گواہِ حاشیہ۔ مذکر۔ وہ گواہ جو کسی تحریر کے حاشیہ پر اپنے دستخط یا نشانی بنا دیتا ہے۔ گواہ دینا۔ اپنے دعوے کے ثبوت یا بریت کیواسطے شاہد پیش کرنا۔ گواہ رکھنا۔ گواہی دینے والوں کو بنا بر تصدیق بہم پہنچا سکنا۔ (ناسخ) شام سے تا صبح فرقت میں نہیں مجھکو قرار۔ میں گواہ اے طفل رکھتا ہوں جوان و پیر کو۔ گواہِ رؤیت۔ گواہِ شاہد۔ گواہِ عینی۔ (ف) مذکر۔ وہ گواہ جس نے اپنی آنکھ سے کوئی معاملہ دیکھا ہو۔ گواہِ سماعی۔ گواہِ سمعی (ف) مذکر۔ سنی ہوئی بات کی گواہی دینے والا گواہ۔ گواہ طلب کرنا

گوت	گواہ

متعدی۔ گواہ طلب ہونا۔ عدالت میں گواہی دینے والے کا بلایا جانا دعوے کی تصدیق کے لئے۔ (غالب) بھر ہوئے ہیں گواہ عشق طلب۔ اشکباری کا حکم جاری ہے۔ گواہ کا ملجانا۔ گواہ کا فریق ثانی سے ساز کرنا۔ (امیر) دل وجگر بھی طرفدار ہو گئے انکے مرے حریف سے جاکر مرے گواہ ملے۔ گواہ کرنا۔ ! کسی کو کسی امر میں شاہد بنانا۔ ۲ (کنایۃً) آگاہ کرنا۔ جتانا۔ گواہ لانا۔ کسی واقعہ کی شہادت پیش کرنا۔ گواہی۔ (ف) مونث۔ شہادت۔ شاہدی گواہی اُلٹی ہو جانا۔ شہادت کا برخلاف ہو جانا۔ (داغ) دم اظہار محبت ٹھہر نالۂ دل۔ اُلٹی ہو جائے نہ کمبخت گواہی تیری۔ گواہی دینا۔ شہادت دینا۔ اظہار دینا۔ کسی شخص کے ارتکاب فعل یا ترک فعل کی نسبت دوسرے شخص کا یہ بیان کرنا کہ میں نے اُس کو فلاں کام کرتے یا نہ کرتے دیکھا ہے۔ (ذوق) محضر خوں جوم اسارا کتر کے پھینکا۔ دیگی اس ظلم کی محشر میں گواہی مقراض۔ گواہی شاہدی۔ مونث۔ گواہی۔ (اشرف) خدا سے ڈر مجھے کھلوا کے زہر ذبح نہ کر۔ گواہی شاہدی کو ہو نہ جائے خنجر سبز۔ گواہی کرنا گواہی لکھنا۔ کسی دستاویز پر اپنی شہادت کے دستخط کرنا یا نشانی بنانا۔

گوائی۔ (ھ) مونث۔ ! گانے کی اُجرت۔ ۲ (ف) مونث۔ گواہی۔

گوبر۔ (ھ) مذکر۔ چوپایوں کا فضلہ۔ مَیلا۔ (فقرہ) سوکھا ہوا گوبر جلایا جاتا ہے۔ گوبر کرنا۔ گائے یا بھینس کا ہگنا۔ گوبر گنیش۔ (ھ) مذکر۔ ! گوبر کا بنا ہوا گنیش۔ ہندو جب کوئی کام شروع کرتے ہیں گنیش کی صورت گوبر سے بناتے ہیں۔ ۲ صفت۔ نہایت بدصورت۔ بدنما بے ڈول چیز۔ (رنگین) عجب گوبر گنیش اُس کی وہ شکل پر کدورت ہے۔ معاذ اللہ اک ماہی مراتب کی سی صورت ہے۔ ۳ موٹا بھینسا۔ ۴ (کنایۃً) سُست۔ کاہل احمق۔ کودن۔ گوبردھن۔ (ھ۔ واؤ غیر ملفوظ) مذکر۔ ! ہندوؤں میں مویشیوں کے ایک محافظ اور دیوتا کا نام۔ ۲ ایک تہوار جو دیوالی کے دوسرے دن منایا جاتا ہے۔ گوبروندا۔ (س۔ واو اول غیر ملفوظ بسکون سوم وفتح چہارم وسکون نون غنہ) مذکر۔ گوبریلا۔ گوبر کرنا گائے وغیرہ کا گوبر پیٹ سے باہر نکالنا۔ گوبری۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) مونث۔ بہت ڈھیلی مٹی جس میں گوبر ملا کر لپائی کرتے ہیں۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) گوبریلا۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) مذکر۔ گوبر کا کیڑا۔

گوبند۔ (س) مذکر۔ کرشن جی کا لقب۔

گوبھی۔ (ھ) مونث۔ ایک ترکاری کا نام۔

گوپ۔ (س) مذکر۔ گوالا۔ گوجر۔ گائے چرانے والا۔ گوپی۔ (س) مونث۔ ! گائے چرانے والی۔ ۲ دودھ بیچنے والی۔ ۳ کرشن جی کی سہیلیوں کا لقب۔ (محسن) دیکھئے ہوگا سریکشن کا کیونکر درشن۔ سینۂ تنگ میں دل گوپیوں کا ہے بیکل

گوپال۔ (ف) مذکر۔ گرز۔ لڑائی کے ایک ہتھیار کا نام۔ ۲ (ھ) ! صفت۔ گایوں کا پالنے والا۔ گوالا۔ ۲ کرشن جی کا لقب۔

گوپن۔ گوپھن۔ (ھ۔ تذکیر وتانیث میں اختلاف ہے۔ تذکیر کو ترجیح ہے۔ فلاخن۔ وہ رسّی کا بنا ہوا ہتھیار جسمیں پتھر رکھکر اور ہاتھوں سے گردش دیکر حریف کی طرف مارتے ہیں۔ گوپی۔ دیکھو گوپ۔ گوپیا۔ (ھ) مذکر۔ فلاخن۔

گوت۔ گوتر۔ (ھ) مذکر۔ (ہندی) ! خاندان۔ گھرانا۔ نسل۔ حسب نسب۔ ۲ قوم۔ فرقہ۔ قبیلہ۔ جماعت۔ ۳ نسل کی اصل۔ گوتی۔

(ھ) صفت۔ ایک قوم یا ذات کا۔ رشتہ دار، یکجدّی۔

گَوتَم۔ (س۔ بالفتح وبالضم) مذکر۔ بُدھ مذہب کا بانی

گوٗنتھنا۔ (ھ) ۱ پرونا۔ لڑی بنانا۔ سینا۔ لکھنؤ میں اس معنی میں گوندھنا ہے ۲ دل میں کسی بات کی تشویش کرنا۔ (نقرہ) تم ایک ایک بات دن دن بھر گونتھتے ہو۔ ۳ بُرے طریقے سے موٹا موٹا سینا۔

گُوٹ۔ (ھ سنسکرت۔ گوٹکا) مونث ۱ کپڑے کا محرّف پارچہ جو تراش کر لباس کے گرداگرد لگاتے ہیں ۲ نرد۔ چوسر اور پچیسی کی ۳ وہ لکڑی جو تخت اور صندوقچہ کے گرداگرد وصل کرتے ہیں۔ **گوٹ لال ہونا۔** پچیسی کی گوٹ کا سب خانوں میں پھر کر اُٹھ جانا۔ **گوٹ مارنا۔** مُہرۂ نرد کو مارنا۔ **گوٹ مر جانا۔** گوٹ کا پِٹ جانا۔ دکھیر جانا۔

گوٹا۔ (ھ) مذکر ۱ کناری چاندی سونے کے تاروں کا بافتہ پتلی لیس چاندی سونے کے تاروں اور ریشم کے تاروں سے بُنا ہوا کم عرض فیتا ٹھّا ٹکنا وغیرہ کے ساتھ ۲ مسالا جو ایام عشرۂ محرم اور دیگر ایام غم میں ڈلی الائچی کھوپرے پستے بادام دھنیئے وغیرہ سے ترکیب دیکر بناتے اور پان کی جگہ کھاتے ہیں۔ **گوٹا کِناری۔** (ھ) مونث ۱ چاندی سونے کے تاروں کی لیس جو ریشم کے بانے سے بُنی جاتی ہے ۲ (کنایۃً) وہ لباس جس میں گوٹا کِناری ٹنکا ہو۔ (جان صاحب) تم سلامت رہو صدقہ میں تمھارے صاحب۔ کتنا پہنونگی ابھی گوٹا کناری مرزا۔ **گوٹے کا ہار۔** ایک قسم کا ہار جو تقریبات اور شادی وغیرہ میں اہل محفل کو تقسیم کیا جاتا ہے (شعور) سلسلہ باتوں کا گر اس سیم تن سے بن پڑا۔ ہار گوٹے کا میاں انجمن ملجائیگا۔ **گوٹے کی تھالی۔** وہ کپڑا جس پر گوٹا ٹانک کے خاصدان کی تھالی پر بچھا دیتے ہیں۔ (منیر) مسالا تم نے محرم پر جو ٹنکوایا محرّم میں تو عالم ہر کٹوری پر ہوا گوٹے کی تھالی کا۔

گوٗجَر۔ (ھ) مذکر۔ گوالا۔ اہیر۔ راجپوتوں کی ایک ادنیٰ ذات کا نام جس کا پیشہ گائے بھینس پالنا اور اُنکا دودھ بیچنا ہے۔ **گوجری** (ھ) مونث۔ گوالن۔ گھوسن۔ گوجر قوم کی عورت۔

گوجھا۔ (ھ۔ واو مجہول) مذکر ۱ ایک قسم کا پکوان۔ سموسہ ۲ (کنایۃً) (ہندو۔ عو) جیب۔ پاکٹ۔ (نقرہ) وہ اپنا گوجھا بھرتا ہے۔

گوچنا۔ گونچنا۔ (ھ۔ نون غنہ)۔ (لکھنؤ) کسی چیز کا ہوا کے رُخ پر اس طرح ہاتھوں پر لینا کہ زمین پر گرنے نہ پائے۔

گوٗجَنی۔ (ھ۔ گیہوں چنا کا مخفف) مونث۔ گیہوں اور چنے ملا ہوا غلہ۔

گود۔ (ھ) مونث ۱ پہلو۔ کنار۔ (امیر) اُٹھتے ہی اس کو گود میں ہُنر اُٹھا لیا۔ پُتلی کی طرح آنکھ میں اپنی بیٹھا لیا ۲ (ہندو) متبنّے کرنا۔ دیکھو گودی۔ **گود بٹھانا۔** (ہندو) متبنّے کرنا۔ **گود بھرنا۔** (عو) حمل کے سات مہینہ گزر جاتے ہیں تو اس کا جشن کرتی ہیں۔ اور شگون کے لئے حاملہ کی گود میں سات قسم کے میوے اور سات طرح کی ترکاریاں رکھتی ہیں (رنگین) آج دروازے پہ نوبت جو دھری جاتی ہے۔ میری کوکا کی ابھی گود بھری جاتی ہے۔ **گود بھری۔** (ھ) صفت۔ مونث۔ (عو) بچّہ والی۔ صاحب اولاد۔ **گود بھری رہے۔** (ھ)۔ (عو) دعا۔ گود میں ہر وقت بچہ رہے۔ اولاد زندہ اور سلامت رہے۔ **گود پھیلانا۔** ۱ آغوش کا کھولنا۔ کسی بچہ کے گود میں لینے کے لئے یا بچہ کا آغوش کھولنا کسی کے پاس جانے کی غرض سے ۲ (کنایۃً) سوال کرنا۔ مانگنا۔ **گود پھیلنا** لازم۔ (رشک) جزوِ تن بھی باتعلّق سے کنارہ کرتے ہیں۔ گود پھیلی گور کی جب میں اکیلا ہو گیا۔ **گود دینا۔** لڑکے کو کسی شخص کی تبنیت میں دینا

گودکا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے گودکی۔ دودھ پیتا بچّہ۔ وہ بچّہ جو گود میں ہو۔ **گود کا پالا۔** (کنایۃً) بہت پیارا۔ (شاد) کیا اگر غیر کی لِلّٰہ

گود گودی

ہر طفل سرشک چشم تر سے ہے جدا گود کا پالا ہوتا۔ گودڑا۔ (ہ) بضم اول واو غیر ملفوظ۔ و دال مفتوح و کاف مشدد مفتوح۔ بول چال میں بغیر تشدید بھی ہے)۔ (عو) مذکر۔ طنز سے گود کو کہتی ہیں۔ (فقرہ) تم اس بچے کو ہر وقت گودڑے میں چڑھائے رہتی ہو۔ گود کھلانا۔ (ہندو۔ عو) ۱ بچہ کو گود میں رکھکر بہلانا ۲ گود میں پالنا ۳ پرورش کرنا۔ بچہ کو دودھ پلانا۔ گود کھلائی۔ مونث۔ گود کی کھلائی ہوئی۔ بیشتر جمع میں مستعمل ہے۔ (شوق قدوائی) جنوں بیکسی جب چھائی ہو۔ اجل جس کی گود کھلائی ہو۔ گود کھلایا گود میں نہیں رہتا۔ مثل بیوقوف بڑا ہوکر بیوقوف نہیں رہتا۔ گود لینا۔ لے پالک بنانا۔ (راسخ) گود لیکر ترے پیکاں کو مری حسرت نے۔ دل سے سینہ سے کلیجہ سے نکلنے نہ دیا۔ گود میں لڑکا شہر میں ڈھنڈورا۔ دیکھو بغل میں۔ گود میں لینا۔ آغوش میں لینا۔ دونوں زانوؤں میں بٹھانا۔ (انیس) آتاں لیں گود میں ایسی مری قسمت ہی نہیں۔ پیار آجائے پدر کو سو یہ صورت ہی نہیں۔ دیکھو گودی۔

گُود۔ (س)۔ مذکر ۱ ہر چیز کا مغز عموماً اور ہڈی کا مغز خصوصاً۔ گود کی ہڈی۔ وہ ہڈی جسمیں گودہ ہو۔

گُودا۔ (ہ) مذکر ۱ اندرونی حصہ موٹی روٹی کا ۲ گود، مغز استخواں (نکالنا کے ساتھ) ۳ ہر ایک چیز کا مغز۔ گودا نکالنا۔ ہڈی سے مغز باہر نکالنا۔ گودے دار۔ صفت۔ پُر مغز۔ وہ چیز جس میں گری ہو۔ گودام دیکھو گُدام۔

گُوْدَڑ۔ (ہ) مذکر۔ پھٹا۔ پرانا اور ناکارہ کپڑا۔ چیتھڑے۔ (فقرہ) تکیہ میں گودڑ بھرا ہوا ہے ۲ پرانی روئی جو لحاف وغیرہ سے نکالی جائے ۳ (کنایۃً) وہ میل جو خمار کی حالت میں آنکھوں میں نمایاں ہوتا ہے گودڑ خیل (واو غیر ملفوظ) دیکھو گُدڑ خیل۔ گودڑ کا لعل ۱ وہ شریف اور نجیب شخص جو مفلسی میں مبتلا ہو۔ وہ حسین جو پھٹے پرانے لباس میں ہو ۲ وہ صاحب کمال یا اہل جوہر جسکا حال معلوم نہ ہو۔ (آتش) روا رکھ کلفت ایام میں بھی قدر نیکوں کی پھٹے کپڑوں میں بھی اُن کو سمجھ لے لعل گودڑ کا ۳ وہ عمدہ چیز جو خراب مقام میں ہو۔ (شعور) گودڑ کا لعل شاعر مفلس کے شعر ہیں۔ ٹوٹا ہوا قلم ہے تو پھیکی دوات ہے۔ گودڑ۔ گادڑ۔ مذکر۔ پھٹے پرانے کپڑے۔ گودڑ گانٹھنا۔ پھٹے پرانے کپڑے میں پیوند لگانا

گُوْدْنا۔ (ہ) چبھونا۔ چھیدنا ۱ آم یا آنولہ پر سوئے یا کسی اور آلے سے سوراخ کرنا ۲ جسم پر سوئی سے خط ڈال کے سرمہ یا نیل بھرنا ۳ (کنایۃً) طعن اور تشنیع کی باتوں سے کسی کے دل کو صدمہ پہنچانا۔ (فقرہ) ساس بہو کو دن بھر گودا کرتی ہے ۴ مذکر ۱ جسم کے وہ نشان جو نشتر وغیرہ سے دئے گئے ہوں ۲ مذکر۔ ایک اوزار کا نام جس سے نینگر کھودتے ہیں۔ گودنا گودنا ۱ بدن پر نشان ڈالنا ۲ (کنایۃً) عو۔ طعنے مہنے دینا۔ (فقرہ) اُستانی اگر تم کچھ سکھا دو تو وہ بندی ساس نندوں کے گودنے سے بچ جائے۔

گُوْدْھ۔ (ہ۔ پر) گھود۔ گھدے لکھنؤ۔ مذکر۔ آم۔ کھجور۔ انگور۔ کیلے کی شاخ جس میں پھل لگے ہوں۔ بیشتر کیلے کی پُرثمر شاخ کے لئے مستعمل ہے۔

گُودی۔ (ہ) مونث۔ آغوش۔ کنار۔ (ناسخ) تو وہ حسیں ہے دیکھلے گر طفل بھی تجھے۔ گودی میں چین اُسے ہو نہ آرام دوش پر۔ لکھنؤ میں بیشتر مردوں کی زبانوں پر گود۔ عورتوں کی زبانوں پر گودی ہے۔ گودی پھیلا پھیلا کر دعا دینا۔ دل سے دعا دینا۔ (فقرہ) ہاتھ اُٹھا اُٹھا گودی پھیلا پھیلا کے دل سے دعا دی کہ الٰہی جس نے ہمیں ہنر سکھایا وہ بھی اُس کا پھل پائے۔ گودی کا پالا۔ گودی کا پلا۔ گود کا پالا ہوا۔

گودی

(انیس) کیا غیظ میں وہ آپ کے گودی کے پلے تھے۔ میں نے اُنھیں روکا نہیں لشکر پہ چلے تھے۔ (عاشق) مجھے کیونکر نہ ہوا ے ناصحو قدر اپنے رونے کی کہ طفل اشک چشم تر مری گودی کا پالا ہے۔ گودی میں کھیلنا۔ کنایۃً ہے بچپن سے (جانصاحب) مجھے کبھی سمجھکر گھورتا تھا دیکھو میلے میں بیٹوں بائی جی لڑکا مری گودی میں جو کھیلا۔ گودی میں لینا۔ بچہ کو گود میں لینا۔ گودیوں میں کھلانا۔ گودی میں کھیلنا کا متعدی۔ (منیر) نبیؐ نے تجھے گودیوں میں کھلایا۔ سرافیل جبریل تیرے مصاحب۔

گوَر۔ (ہ۔ بالفتح) مونث۔ ایک راگنی کا نام

گوُر۔ (ف۔ بالضم۔ واؤ مجہول) مونث۔ قبر۔ تربت۔ مزار۔ (اسیر) مر کر حریص نان کو کھلا حرص کا مزہ۔ گور آتش عذاب سے تنور ہو گئی۔ مذکر۔ بمعنی گورستان۔ دیکھو گور غریباں۔ گور بنانا۔ قبر کھودنا۔ کسی کی تباہی کا سامان کرنا۔ گور پر جوتا پھیرنا۔ (کنایۃً) مرے ہوے کی یاد تازہ کرنا۔ نام روشن کردینا۔ (جانصاحب) ری جس امیر نے جلی کوڑی فقیر کو۔ سمجھا وہ پھیرا ہو نا یہ حاتم کی گور پر۔ گور پر رونا۔ کسی کے اچھے صفات یاد کرکے رونا (جانصاحب) لکھنؤ میں چھائی سومیوں کی ہے خست آج کل۔ گور پر حاتم کے روتی ہے سخاوت آج کل۔ گور پرست۔ (ف) صفت۔ قبر کی پرستش کرنے والا۔ گور پرستی۔ (ف) مونث۔ قبر کی پرستش کرنا۔ گور پر گور نہیں ہوتی۔ مثل ایک شخص کے قابض ہوتے ہوئے دوسرے کا دخل نہیں ہوتا۔ گور جھانک آنا۔ بیمار کا مرتے مرتے بچنا۔ (سحر) تب فراق میں سو بار گور جھانک آئے۔ کبھی سفر نہ ہوا روز باتراب رہا۔ گور جھکانا متعدی (کنایۃً) مرنے کے قریب کردینا۔ (شرف) جھکا دی گور گناہوں سے جھنے توبہ کی۔ نجات کی ہمیں راہیں بتا کے دم نکلا۔ گور خانہ۔ (ف) مذکر۔ مقبرہ مدفن۔ گور خر۔ (ف۔ گور صحرا جنگل۔ خر۔ گدھا) مذکر۔ جنگلی گدھا۔ گور سے

گور

پیٹھ لگنا۔ (کنایۃً) تسکین ہونا۔ آرام ملنا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے (رند) گور سے پیٹھ نہیں لگنے کی سب سن رکھیں۔ بعد مُردن جو عزیزوں نے کفن مجھ کو دیا۔ گورستان۔ (ف) مذکر۔ قبرستان۔ مُردوں کے دفن ہونے کی جگہ۔ گور غریباں۔ (ف) مذکر۔ زمین کا وہ ٹکڑا جہاں مسافروں کو دفن کرتے ہیں وہ جگہ جہاں غریبوں کی ٹوٹی پھوٹی قبریں ہوں۔ (صبا) جیتے جی مر گیا میں کرکے خیالِ انجام۔ نظر آیا جو کبھی گور غریباں مجھکو۔ گور کا گڑھا۔ قبر کی اندرونی شکل سے بھر گیا آنکھوں میں آتش گور تیرہ کا گڑھا۔ خاک اڑائی میں نے جب سوچا مآلِ کار کو۔ گور کا منہ جھانک آنا۔ گور کا منہ جھانک کر پھرنا۔ (کنایۃً) کسی مہلک بیماری سے نجات پانا۔ از سر نو زندگی پانا سخت بیمار ہوکر اچھا ہو جانا۔ گور کا منہ جھانکنا۔ نزع میں ہونا۔ (منیر) حلقۂ زانو میں سر ہے کیا ترے رنجور کا۔ زندگی سے تنگ ہے منہ جھانکتا ہے گور کا۔ گور کفن۔ مذکر۔ تجہیز تکفین۔ گور کفن کرنا۔ مردے کی تجہیز تکفین کرنا۔ (کنایۃً) نیست و نابود کرنا۔ گورکن۔ (ف) مذکر۔ قبر کھودنے والا۔ وہ شخص جس کا پیشہ قبر کھودنے اور مُردہ دفن کرنے کا ہو ۲ ایک جانور کا نام جسکو بجو کہتے ہیں۔ گور کنارے۔ (کنایۃً) کوئی دم کا مہمان۔ جان بلب (رشاد) مرتے ہیں خواہشِ دیدار کے مارے مشتاق۔ حسرت دیدے ہیں گور کنارے مشتاق۔ گور کنارے آلگنا۔ گور کنارے پونہچنا۔ گور کنارے جالگنا۔ گور کنارے لگ جانا۔ گور کنارے ہونا۔ (کنایۃً) کمال ضعیف ہونا۔ جان بلب ہونا۔ (میر) ظلم ہوئے ہیں کیا کیا ہمپر صبر کیا ہے کیا کیا ہمنے۔ آن لگے ہیں گور کنارے اسکی گلی میں جا جا ہم۔ (ناسخ) جو وہاں جلنے لگا پونہچا کنارے گور کے۔ رہروِ ملک عدم ہیں رہروانِ کوئے دوست۔ (رند) چھوڑا دسرت ہم آغوشی لگ گئے گور کے کنارے ہم۔ (اوج) جب وہ دریا کے کنارے

گور

گئے مارے افسوس۔ آپ صدمے سے ہوئے گورکنارے افسوس۔ گور کھائے۔ (عو) بددعا۔ (شوق قدوائی) وہ کمبخت غارت ہو جوبلے میں جائے۔ وہ دنیا سے اُڑ جائے اُسے گور کھائے۔ گور کھودنا۔ قبر کھودنا۔ گور کی گود میں پلنا۔ (کنایۃً) کمال ایذا اور تکلیف میں پرورش پانا (جر) ایک آفت ہو تو انسان کہے حال اُسکا۔ گور کی گود میں پلتا ہوں میں پیدا ہوکر۔ گور کے سُوتے۔ اہل قبور۔ (مصحفی) صورِ سرافیل تھا نالہ مرا۔ گور کے سوتوں کو خبر کر گیا۔ گور کے مُردے اُکھیڑنا۔ گور کے مردے اکھاڑنا (کنایۃً) پُرانی بھولی بسری باتیں یاد کرنا۔ گزشتہ قصّے بیان کرنا۔ مُردوں کا تذکرہ کرنا۔ فتنۂ خفتہ کو بیدار کرنا۔ (آتش) کہتے ہیں ذکر لیلی ومجنوں نہ چھیڑئے۔ چپ رہیئے بس نہ گور کے مردے اکھیڑئے (ظفر) جھگڑے دبے دبائے عدو نے نکال کر۔ مردے اکھاڑے گور کے پتھر تلے کے ہیں۔ دیکھو اکھاڑنا۔ اکھیڑنا۔ گور کے مردے سے بدتر ہوجانا (کنایۃً) کمال لاغر اور ضعیف ہوجانا۔ ہوگئی گور کے مُردے سے ہوں بدتر جُو۔ جانصاحب کی جدائی سے عجب حال ہوا۔ گور گڑھا۔ مذکر۔ تجہیز تکفین۔ کفن دفن کا سامان (کرنا ہونا کے ساتھ) (میر) سُنا آل ترے کشتگاں بچاروں کا۔ ہوا نہ گور گڑھا اِن ستم کے ماروں کا۔ گور گڑھا کرنا! مردے کی تجہیز تکفین کرنا! (کنایۃً) نیست نابود کرنا۔ گور میں انگارے بھرنا۔ (عو) جلن پیدا کرنا۔ (بحر) غیروں کے ساتھ کیا تھیں آنا ضرور تھا۔ دو گل چڑھا کے گور میں انگارے بھر گئے۔ گور میں پاؤں لٹکا کے بیٹھنا۔ (کنایۃً) کمال بوڑھا ہونا۔ ہر وقت مَوت کے انتظار میں رہنا۔ (منیر) میں جہاں ملب ہوں یار خفا موت بیخبر۔ لٹکا کے بیٹھوں گور میں تانفخ صور پاؤں۔ گور میں پاؤں لٹکانا۔ (لکھنؤ) دیکھو پاؤں۔ گور میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں۔ (لکھنؤ) چند روزہ مہمان ہیں

گورکھ دھندا

نہایت بُوڑھے ہیں۔ (امانت) ہم تو اب گور میں ہیں پا رکھے۔ زندہ ای بُت تجھے خدا رکھے! مرنے پر تیار اور آمادہ ہیں عمر رسیدہ ہیں (معروف) بزم خوباں میں نہ کیوں رہویں سر کو نہوڑاے ہوے۔ گور میں بیٹھے ہیں ہم تو پاؤں لٹکائے ہوئے۔ گور میں کیڑے پڑیں۔ دعائے بد۔ (عو) جسم سڑ کر قبر میں کیڑے کلبلاتے پھریں۔ گور میں لات مار کر کھڑا ہونا۔ (عو)۔ مرمر کر بچنا۔ سخت بیماری کے بعد شفا پانا۔ موت کے چنگل سے چھوٹنا۔ گورا۔ (ھ) صفت مذکر۔ سُرخ وسفید رنگ والا۔ سفید۔ اُجلا۔ انسان کے واسطے مستعمل ہے۔ مونث کے لئے گوری! خوبصورت حسین (ناسخ) دیکھے اس گلشن میں گورے سانولے سُرخ وسفید۔ خوب نظارہ کیا گلہا رنگا رنگ کا۔ دیکھو گوری"! مذکر۔ یورپین سپاہی جو شریف خاندان سے ہو۔ فرنگی۔ (ناسخ) حسن کو چاہیئے انداز وادا ناز ونمک۔ لطف کیا گر ہوئی گوروں کی طرح کھال سفید۔ گوراپن۔ (ھ) مذکر۔ رنگ کی سپیدی۔ گوراپنڈا۔ مذکر۔ جسم صبیح۔ گورا بدن۔ (کنایۃً) حسین۔ (ناسخ) موئے گھل گھل کے گورے پنڈون پر۔ ہو کفن برگ یاسمن اپنا۔ گوراچٹا۔ (ھ) صفت مذکر۔ خوبصورت حسین۔ سُرخ وسفید۔ مونث کے لئے گوری چٹی۔ گوراچمڑا۔ (کنایۃً) حسن بے نمک۔ (محصنات) اگر غیر تمندوں کی نظر میں تو اس گورے چمڑے نے تمھارے سارے خاندان کی عزت کو ڈبو دیا۔ گورارنگ۔ رنگ صبیح۔ (آتش) زلف رُخ سے ترے کھلا کہ نہیں ایسا کالا نہ ایسا گورا رنگ۔ گوراشاہی۔ صفت۔ گوروں کے استعمال کا مضبوط! مذکر فرنگی سپاہیوں کے پہننے کا بہت مضبوط بوٹ۔ گوراگورا صفت جبیں وصبیح۔ (ناسخ) دھوپ تو کیا چاندنی پڑ جائے گی تجھ پر اگر گوراگورا جسم نازک سانولا ہوجائیگا۔

گورکھ دھندا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا قفل جسکا کھولنا مشکل ہوتا ہے

۲ ایک آلہ جس کی طرف سے ایک دھاگا ایک رنگ کا دوسری طرف سے دوسرے رنگ کا نکلتا ہے۔ بچوں کا کھیل ہے ۳ کنایہ ہے اُس چیز سے جو انسان کو دقّت اور مشکل میں ڈالے پیچیدہ معاملہ۔ بکھیڑے کا کام جھگڑا بکھیڑا۔

گورکھا۔ (ھ) مذکر۔ گورکھپور علاقہ نیپال کا رہنیوالا۔ جو پستہ قد اور چپٹی ناک کے ہوتے اور محنت کش سپاہی مانے جاتے ہیں ۲ (مجازاً) پست قد آدمی۔

گورگان۔ (ف)۔ (گور۔ عیش و عشرت۔ گاں کلمۂ لیاقت)۔ صفت۔ لقب بادشاہ تیمور ہ کا ۲ ہر بادشاہ جلیل القدر کو گورگاں کہتے ہیں۔

گورمنٹ (انگ ین۔ لکھا گورنمنٹ جاتا ہے لیکن تلفظ میں نون نہیں آتا) مونث۔ سلطنت۔ راج۔ بادشاہی ۲ حکمرانی عملداری حکومت کا طرز ۳ سیاست۔ انتظام۔ گورمنٹ ہاؤس۔ (انگ۔ ہاوس کا تلفظ۔ ہاؤس ہی) مذکر۔ وہ مکان جسمیں گورنر یا لفٹنٹ گورنر رہتے ہیں۔

گورنر۔ (انگ۔ بفتح اول و دوم و سوم) مذکر ۱ صوبہ کا فرمانروا ۲ مشین کا لٹّو۔ گورنر جنرل۔ (انگ) مذکر۔ وائسرائے۔ (محسن) اے پنجاب کے ناظم میں ہے اعلیٰ ناظم۔ برق بنگالہ ظلمت میں گورنر جنرل۔ گورنری۔ مونث۔ گورنر کا عہدہ۔ گورنر کی حکومت۔ گورنر کا عہد

گورو۔ (ھ) مذکر۔ (عم۔ ہندو) گائے بھینس۔ چوپائے جانور جو پالے جاتے ہیں۔ سینگ والے جانوروں کے لئے مستعمل ہے۔

گوری۔ (ھ) ۱ مونث۔ (ہندو) معشوقہ۔ خوبصورت عورت ۲ صفت۔ مونث۔ دیکھو گورا ۳ (ھ بالفتح) ایک راگنی کا نام ۴ (ھ) بالفتح۔ پاربتی دیبی۔ گوری کا جوبن چٹکیوں میں جانا۔ گوری کا حسن چٹکیوں میں جانا۔ کسی کے حسن کی مقدار ہی ہونا۔ کسی چیز کی خوبی کا بیفائدہ ضائع ہونا۔ اُس محل پر بولتے ہیں جب کسی کا حسن یا کسی چیز کی خوبی مفت اور عبث رائگاں ہو۔ (رشاد) گلبدن پہنے ہے وہ رشک مجھکو آئے ہے۔ مفت میں گوری کا جوبن چٹکیوں میں جائے ہے۔

گوریا۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) چڑیا۔ گنجشک ۲ مذکر۔ مٹی کا چھوٹا حقہ

گوڑ۔ (ھ بالفتح) مذکر۔ بنگال کا قدیم دار السلطنۃ اس مقام کے باشندوں کو بھی گوڑ کہتے ہیں ۲ برہمنوں کی ایک ذات۔

گوڑ۔ (ھ۔ بالضم) مذکر ۱ (عم۔ ہندو) پاؤں۔ پنڈلی۔ ٹخنا ۲ مونث۔ زمین کھودنا۔ کھیت یا کھاے کی مٹی کھود کر پلٹنا۔ گوڑ پڑنا گوڑ لگنا۔ (عم۔ ہندو) دیکھو پاؤں پڑنا۔ گوڑ دینا۔ گوڑ کے رکھدینا۔ خراب کر دینا۔ (سحر) جوش باران نے زمانے کی یہ صورت بدلی گوڑ دی مزرعۂ افلاک کی ساری کھیتی ۲ (کنایۃً) پڑھا لکھا بھلا دینا (رشاد) ہائے قسمت پڑھ نہیں سکتے خط تقدیر بھی۔ رکھدیا جو کچھ پڑھا لکھا وہ سارا گوڑ کے۔ گوڑنا۔ (ھ) ہل چلانا۔ زمین کھودنا ۲ اناج صاف کرکے بھس سے نکالنا ۳ کام خراب کرنا۔ اس معنی میں گوڑ دینا۔ گوڑ کے رکھدینا مستعمل ہیں۔

گوڑی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) فائدہ۔ نفع۔ وہ مال جو بے محنت و مشقت حاصل ہو۔ گوڑی جمانا۔ ٹپّس جمانا۔ گوڑی کرنا ۱ کمانا ۲ فائدہ اُٹھانا۔ گوڑی ہاتھ سے جانا۔ شکار ہاتھ سے نکل جانا۔ موقع ہاتھ سے جاتا رہنا۔

گوڑیت۔ (ھ۔ بضم اول و واو غیر ملفوظ۔ و فتح سوم) مذکر۔ گاؤں کا

گوش	گوز

چوکیدار۔

گوز۔ (ف) مذکر۔ وہ گندی ہوا جو مقعد سے آواز خارج ہو۔ گوز اڑاتا۔ گوز مارنا یا پادنا۔ (کنایۃً) بیکاری میں وقت ضایع کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ گوزِ شتر۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) بے بنیاد بیوقعت۔ گوز شتر زمین کا نہ آسمان کا۔ (مثل) بے تکی بات کی نسبت بولتے ہیں۔ گوزِ شتر سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ بیہودہ اور لغو خیال کرنا۔ بیوقعت سمجھنا۔ (نصیر) یعنی وہ ہے زمین کی نہ ہے آسمان کی بات۔ سمجھے ہے قیس گوز شتر سارباں کی بات۔

گوزن۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ پہاڑی یا جنگلی گائے جس کو بارہ سنگھا کہتے ہیں۔ گوسالہ۔ (ف) فارسی گو بمعنی گاؤ کا مخفف۔ سالہ اصل میں بالہ تھا۔ بال بمعنی آرام و قرار ہے یعنی وہ چیز جس سے گائے آرام پکڑے) مذکر۔ (کنایۃً) گائے کا بچہ۔ بچھڑا۔ گوسالۂ فلک۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) برجِ ثور۔

گوسائیں۔ دیکھو گسائیں۔

گوسپند۔ گوسفند۔ (ف میں نر و مادہ کے واسطے اس کا استعمال ہے تخصیص مادہ کی نہیں ہے) مونث بھیڑ۔ بھیڑی۔ دُنبہ۔ مینڈھا بکری۔ بکرا۔ برق نے مذکر کہا ہے ؎ نہ پھیر گردن مجروح پہ چھری ظالم۔ زبان صبر و رضا گوسپند رکھتا ہے۔

گوش۔ (ف) مذکر۔ کان (رند) آہ عاشق کان میں اس کے نہیں کرتی اثر گوشِ گل فریاد سے بلبل کی کر ہوسے لگا۔ گوش بدز۔ گوش بردر۔ گوش برآواز گوش براہ۔ (ف) صفت کسی بات کے سننے کا منتظر۔ کسی خبر کا امیدوار (داغ) بیٹھے ہیں ہم بھی گوش برآواز کہہ تو دو۔ آنا ہو جس کو آئے یہاں امتحان ہے اب۔ گوش بھرنا۔ کان بھرنا۔ (شاد) اڑے یارب وہ مثل نکہت برباد رہ کر۔ بھرے ہوں گوشِ گل جس نے برا بلبل کو کہہ کہہ کر۔ گوش بفریاد صفت۔ فریاد سننے پر متوجہ۔ (رشک) پھولوں میں نالۂ بلبل نہیں کرتا تاثیر۔ شنوا ایک نہیں گوش بفریاد ہیں سب۔ گوشِ توجہ۔ مذکر۔ کمال توجہ سے سننے کے لئے مستعمل ہے۔ (امیر) لو سنو گوش توجہ سے ذرا نظم فصیح۔ وہ مے صاف نہیں نام کو جس میں تلچھٹ۔ گوشِ دل سے سننا۔ ذوق شوق سے سُننا۔ (رشک) باتیں ایسی گوشِ دل سے سامعہ جن کو سُنے۔ (فقرہ) یہ بات گوش دل سے سن رکھو۔ گوشزد۔ (ف) صفت۔ وہ بات جو سنی جائے۔ مسموع۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (ہجر) گوشزد کردے گُن عشق کے سارے ہمنے۔ (جلال) جونہی یہ مژدہ ہوا گوشزد تو کھل گئی آنکھ۔ بس اپنے بخت کے مانند جاگ اٹھا ہیں وہیں۔

گوشِ شنوا۔ (ف) مذکر۔ سننے والا کان۔ جو سنکر کہا مانے اور عبرت حاصل کرے۔ (ذوق) نہیں گوش شنوا باغ جہان میں غافل۔ ورنہ ہر برگ سے یاں نغمہ سرائی کرتا۔ گوش کرنا۔ (فارسی گوش کردن کا ترجمہ) سُننا۔ توجہ کرنا (انیس) رکھتے ہیں عجب حسن کے سلطان زمن گوش۔ فرمان الٰہی کے جو کہتے ہیں سخن گوش۔ گوش کھولنا۔ سننے کے لئے متوجہ ہونا۔ (انیس) کانوں کی ثنا سننے کو سب ہوں ہمہ تن گوش۔ کھولے ہوئے ہیں شوق میں گلہائے چمن گوش۔ ۲۔ آگاہ کرنا۔ گوش گزار کرنا (گوش گزار فارسی میں سُنانا۔ کان تک پہنچانا۔) سُنانا۔ اطلاع کرنا۔ آگاہ کرنا۔ کانوں میں کہہ دینا۔ گوش لگے رہنا۔ کان لگے رہنا۔ (رند) مشاق ہوں گلشن میں طبع بلبل ناشاد پر۔ گوش گل رہنے لگے جب سے مری فریاد پر۔ گوشمال (ف) مونث۔ تنبیہ۔ تادیب۔ (فقرہ) بدمعاش کو اچھی گوشمال دیگئی (رشک) چمن میں کان کھڑے کیوں کئے ہیں پھولوں نے۔ اگر خزاں سے انہیں خوف گوشمال نہیں۔ گوشمالی۔ (فارسی گوش مالیدن۔ (کنایۃً)

گوشت

آگاہ کرنا۔ آگاہ کیا جانا) مونث۔ تنبیہ۔ تادیب۔ اہلِ ہنر جب کوئی اہم کام کرنا چاہتے ہیں استاد کو یاد کرکے اپنے کان پکڑتے ہیں اُسکو بھی گوشمالی کہتے ہیں۔ گوشمالی دینا۔ کان اینٹھنا۔ تنبیہ کرنا۔ چشم نمائی کرنا۔ (آتش) گوشمالی رونہ گلگشت میں گل کو پیارے۔ طفل غنچہ ہی غریب اس کو ڈراتے نہ چلو۔ گوشوارہ۔ (ف۔ معانی نمبر ۱۔ ۲۔ میں فارسی ہی) مذکر۔ کان کا بالا۔ آویزہ۔ (ذوق) ستارہ دیکھکر موتی تمھارے گوشوارے کا۔ کہیں ہم کو ملا یہ نور صدقہ اس ستارے کا۔ خلاصہ حساب۔ میزان۔ جوڑ۔ اس معنی میں دفتر والوں کی اصطلاح ہی۔ (دہلی) بہت بڑا موتی۔ کسی نقشہ یا جسٹر کی پیشانی۔ ایک قسم کی زردوزی کی پٹی جو زیبائش کے لئے دستاریں باندھی جاتی ہی (آتش) تری دستار پر عاشق گشتی کو۔ ستم ہے گوشوارہ تہر سرپیچ۔ گوشِ ہوش۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) ہوشیاری۔

گوشت۔ (ف) مذکر۔ لحم۔ (اختر شاہ اودھ) نہ دانت مار و رقیبوں کے منھ پہ جانے دو۔ اجی یہ گوشت ہی بالکل حرام ہونٹوں کا۔ (اردو) پکا ہوا گوشت۔ سالن۔ گوشت پوست۔ مذکر۔ (کنایۃً) تمام اعضا۔ (نقرہ) میرا گوشت پوست یہیں پلا۔ (قدر) دوڑی ہی ہے رگوں میں ہمارے بجائے خوں۔ بالکل ہی گوشت پوست ہمارا شراب کا۔ گوشتِ خر۔ (ف) صفت۔ بیکار چیز۔ گوشتِ خر و دندانِ سگ مثل (کنایۃً) جب کوئی چیز کسی ایسے شخص کو ملے جو طماع ہو اسوقت یہ مثل بولتے ہیں۔ (نقرہ) نصیب اس کا بُرائی کر گیا نہیں تو روپے ملجاتے اور مرزا لال صاحب سے کئی بار میں نے کہا جواب دیا گوشت خر و دندانِ سگ مجھے کیا واسطہ میرا کوئی کیا کر سکتا ہی۔ گوشت خوار۔ (ف) صفت۔ شکار کھانے والے لوگ یا وہ حیوان جن کی غذا گوشت

گوشہ

گوشت سے ناخن جُدا کرنا۔ (کنایۃً) قریبی رشتہ داروں یا گہرے دوستوں میں تفرقہ ڈالنا۔ گوشت سے ناخن جُدا ہونا۔ لازم (کنایۃً) کسی امرِ دشوار کا واقع ہونا۔ (غالب) دل سے مٹنا ترے انگشتِ حنائی کا خیال۔ ہوگیا گوشت سے ناخن کا جدا ہوجانا۔ گوشت کا لوتھڑا۔ (کنایۃً) موٹا اور بیوقوف آدمی۔ گوشت میں بھرا ہونا۔ تیار ہونا حیوان کا۔ پُر گوشت ہونا۔

گوشہ۔ (ف) مذکر۔ زاویہ۔ کونا۔ (نقرہ) لندن سے جنوب اور شرق کے گوشہ میں یہ شہر واقع ہے۔ طرف۔ جانب۔ بچاؤ کی جگہ۔ (نقرہ) کمرے کے دوسرے گوشہ میں غسل خانہ ہی۔ کمان کا سرا۔ تنہائی کا مقام۔ سب سے الگ۔ (نقرہ) تم محفل میں کیوں گئے کسی گوشہ میں الگ بیٹھ گئے ہوتے۔ گوشۂ تنہائی۔ (ف) مذکر۔ تنہائی کی جگہ۔ (امیر) شوق خلوت میں بھی انجمن آرائی کا۔ آئینہ خانہ ہی گوشہ مری تنہائی کا۔ گوشۂ چشم۔ (ف) مذکر۔ آنکھ کا کویا۔ گوشہ دار۔ صفت۔ کونے رکھنے والا۔ گوشۂ زنجیر۔ (ف) مذکر۔ زنجیر کا حلقہ۔ گوشۂ عافیت (ف) مذکر۔ وہ جگہ جہاں کوئی جھگڑا بکھیڑا نہ ہو۔ امن کی جگہ۔ گوشہ کشادہ صفت۔ وہ لفافہ یا اور کوئی چیز جسکے کنارے کھلے ہوں۔ گوشہ گیر۔ گوشہ گزین (ف) صفت۔ گوشہ نشین۔ گوشہ میں بیٹھنا۔ معتکف ہونا۔ دنیا کے بکھیڑوں سے یکسو ہوکر خدا کی عبادت کسی محفوظ مقام میں کرنا۔ (ذوق) بیٹھ گوشہ میں نہ تو چھوڑ کے اس جلسے کو۔ دیکھ رندان خرابات نشیں کا افلاس۔ گوشہ نشیں۔ (ف) صفت۔ تنہائی میں رہنے والا۔ سب سے الگ رہنے والا۔ تارک الدنیا۔ (امیر) فقیر گوشہ نشیں ہیں خدا کے درباری۔ کسی امیر کا مُجرا نہیں سلام نہیں۔ گوشہ نشینی۔ (ف) مونث۔ عزلت۔ علیحدگی۔ تنہائی۔

گوگل

گوکل۔(س۔ بضم سوم) مذکر۔ کرشن جی کی پیدائش کی جگہ۔ یہ مقام ہندوؤں کی پرستش گاہ ہے۔ (محسن) گھر میں اشنان کریں سرو قدان گوکل۔ جاکے جمنا پہ نہانا بھی ہے اک طول امل۔

گوکھا۔(ھ) مذکر۔ ۱۔ گائے کا چمڑا۔ ۲۔ صفت۔ مذکر۔ کودن۔ مونث۔ کیلی گوکھی۔

گوکھرو۔ (ھ) مذکر۔ ۱۔ ایک کانٹے کا نام جو سہ گوشہ ہوتا ہے۔ ۲۔ گوکھرو کا پودا یا بیل۔ ۳۔ لوہے کے کانٹے جو دشمن کی راہ میں ڈال دیتے ہیں تاکہ فوج کے پاؤں اور گھوڑوں کے سموں میں چبھ جانے سے وہ آگے نہ بڑھ سکیں۔ ۴۔ کان کے ایک زیور کا نام۔ ۵۔ مقیش وغیرہ کا گھونٹا موڑا ہوا گوٹا۔ عورتیں تار ہائے زر و نقرہ خواہ گوٹے سے گوکھرو کے مانند۔ ایک چیز بناکر اور اس میں انگلیوں سے شکنیں اور پیچ ڈال کر گرداگرد اباس کی زیبائش کے واسطے لگاتی ہیں۔ (بنانا ٹانکنا کے ساتھ)۔ (منیر) بناتا ہے جو وہ بُت گوکھرو تیور پڑھتی ہے۔ نظر آتا ہے گوٹا نور کی تصویر چٹکی میں۔ ۶۔ ایک قسم کا مرض جو چوپایوں کے کھروں اور انسان کی کف پا میں ہوتا ہے (رشاد) خار دینے کو جنوں نے جو نکالا ہوتا۔ گوکھرو پاؤں میں پڑ جاتے جو چھالا ہوتا۔ ۷۔ ایک قسم کا خاردار بیج۔ خار خسک۔

گوگا پیر۔ مذکر۔ خاکروبوں کے پیر کا نام جو محمود غزنوی کے عہد سے پہلے علاقہ بیکانیر میں پیدا ہوا تھا۔ خاکروب اُسے بڑا مقدس سمجھتے ہیں۔

گوگرد۔ (ف۔ بالضم وکسر سوم وسکون چہارم) مونث۔ گندھک۔

گوگرد احمر۔ (ف) سُرخ گندھک جو نہایت نایاب ہے۔ کہتے ہیں اکسیر کے کام آتی ہے۔ گوگرد سُرخ۔ (ف) مونث۔ سُرخ گندھک۔

گول

گوگل۔(ھ) مذکر۔ ایک درخت کے گوند کا نام

گوُل۔(ھ) مونث۔ چھوٹی نالی جس سے پانی کھیتوں میں پہنچاتے ہیں۔

گول۔ (ف۔ بروزن غُول) ۱۔ احمق۔ نادان۔ ۲۔ مکر۔ فریب۔ ترکی میں واؤ غیر ملفوظ سے چھوٹا تالاب اور حوض جس میں پانی بھرا ہوا ہو۔ نالی جس کے ذریعہ سے نہر سے پانی لیا جاتا ہے۔ سنسکرت میں ۱۔ مدوّر۔ ۲۔ مبہم۔ ۳۔ بڑا مٹکا)۔ (ھ) صفت۔ مدوّر۔ چکر دار۔ ۲۔ وہ بات جو بخوبی سمجھ میں نہ آسکے مشکوک پیچیدہ۔ ۳۔ کنایہ ہے مجہول الحال آدمی سے بھی۔ ۴۔ مونث۔ بڑا مٹکا مٹی کا (ظفر) جام مینا وسبو سے تو بجھی اپنی نہ پیاس۔ ہمنے ساقی مُنھ سے اب بھر کر لگائی گول ہے۔ گولا یا۔ گولائی۔ (ھ۔ واؤ غیر ملفوظ) مونث۔ گول ہونا کسی چیز کا۔ دور۔ چکر۔ گول بات۔ مونث۔ وہ بات جو سمجھ میں نہ آئے مشکوک اور پیچدار بات۔ (امیر) بیان صاف پہ اُن کے پھسل پڑیں گوہر۔ فلک کا دل بھی ہو ٹکڑے کریں جو باتیں گول۔ گول بدن۔ مذکر۔ جسم جو مٹاپے کی وجہ سے گول ہو۔ گول شاخ۔ بھری ہوئی شاخ جو کسی جانب دبی ہوئی نہ ہو۔ اس کا لحاظ زیادہ تر ترشا یہ میں بوقت مندش چشمہ آنکھ لینے کے وقت کیا جاتا ہے۔ گول گول۔ (ھ) صفت ۱۔ ہر چیز مدوّر ۲۔ (کنایۃً) مُبہم۔ گول گول کہنا۔ صاف صاف نہ کہنا اس طرح بیان کرنا کہ بخوبی سمجھ میں نہ آسکے۔ گول گول رکھنا۔ مبہم رکھنا کسی سخن کا۔

گول گھر۔ مذکر (کنایۃً) قیدخانہ۔ (امیر) گول گول ایسے ہیں مونڈھے کہ کریں دل میں اثر۔ گول گھر میں ہو فلک قید پڑے آنکھ اگر۔ گول مال (ھ) مذکر۔ ۱۔ الجھلا۔ خلط ملط۔ طوفان بے تمیزی۔ (فقرہ) یہ تو بڑا گول مال ہوا جاتا ہے سب چیزیں تم نے بے ترتیب لکھدی ہیں ۲۔ سازش ۳۔ غبن خیانت ۴۔ مشتبہ۔ مشکوک ۵۔ غائب۔ اُڑپ۔ (کرنا کے ساتھ)۔

گول مرچ۔ مونث۔ کالی مرچ۔ گول مٹول۔ (ھ) صفت۔ وہ چیز جو مدوّر

اور بے پہلو ہو۔ موٹا تازہ اور تھنگنا آدمی۔ موٹا بیوقوف۔ پیچیدہ - مبہم - گول مول جواب - پیچیدہ جواب مبہم جواب - (ایامی) جسطرح ہر بات کا گول مول جواب دینے کی عادت نواب صاحب کی ہی - میں بھی ایسا ہی جواب دُونگا - گول مول ہو رہنا - خاموش ہو رہنا - جواب نہ دینا - گول مُنھ - مذکر - آفتابی چہرہ چوڑا مُنھ - گول ہو رہنا خاموش ہو رہنا - جواب نہ دینا -

گولا - (ھ) مذکر۔ تاگوں کی گونی - پیچاپ۔ کرۂ زمین - دمصنوعی گولا جو کرۂ زمین کی شکل کا بناتے ہیں۔ ستوں کے گرداگرد کا اُبھرا ہوا حلقہ۔ ایک قسم کا پستہ قد گول مول کبوتر جو تہ پر اُڑتا ہی۔ پگڑی کا قالب جسپر دستار بند پگڑی باندھا کرتے ہیں وہ قالب جسپر ہندوستانی جو گوشیا یا گول ٹوپی کلف دیکر ہموار کرتے ہیں۔ ناریل کے اندر کی گری جو گول نکلتی ہی۔ اناج کی منڈی - ظروف گلی اور اناج بیچنے کا بازار جو ہفتہ میں ایک مرتبہ ہوتا ہی - اور جس کو گولا بازار کہتے ہیں۔ کوٹھی مخروطی شکل کی جو پختہ اینٹوں سے گول حلقہ بنا کر پہیئے کے اوپر کنویں کی تہ میں رکھتے ہیں - (چلانا - چلنا کے ساتھ) گول شہتیر - لٹھا۔ بڑی گولی جو توپ میں ڈالتے ہیں۔ ایک قسم کی آتشبازی۔ جلانے کی لکڑی کا گندا جو چیرا نہ گیا ہو۔ پتنگ کی ڈور کو گول لپیٹتے اور اُس کو گولا کہتے ہیں۔ (کنایۃً) وہ ریح جو انسان کے پیٹ میں گھومتی ہے اور جس سے تکلیف ہوتی ہے (اُٹھنا کے ساتھ)۔ پختہ سڑک کا وہ بیچ کا حصہ جس کو کسی قدر مدوّر رکھتے ہیں - گولا اُٹھانا - ایک طرح کی قسم پُرانی رسم کے موافق اپنی صداقت اور برئیت کیواسطے جلتے ہوے لوہے کو ہاتھ میں پکڑ لینا کہ اگر ہم سچے ہوں گے تو اس کا کوئی اثر نہ ہو گا - اور جھوٹے ہیں تو یہ جلا دیگا - (شاد) سانچ کو آنچ ہے کیا لے جو وہ مجھے سوگند - گولے جو ن کے اُٹھاؤں میں قسم کھانے کو - گولا چلانا - گولا مارنا - توپ چھوڑنا۔ کوٹھی کنویں میں رکھنا - گولا اون بنا ہوا ہے - (ع م - عو) ہنایت موٹا تازہ ہے - گولا دھار برسنا - (ہند و) موسلا دھار مینھ برسنا - بہایت زور سے بارش ہونا - گولا لاٹھی - (عو) مونث - ہاتھ پاؤں سمیٹ کر لیٹنا

گولر - (ھ) مذکر۔ ایک درخت اور اس کے پھل کا نام جو انجیر سے مشابہ ہوتا ہی اس درخت میں پھول نہیں ہوتا۔ روئی کا ڈوڈا - کپاس - گولر کا پھول - (عوام کا خیال ہے کہ گولر کا پھول دیوالی کی رات میں نکلتا ہی اور اس کو پریاں لیجاتی ہیں) کنایہ ہو نایاب چیز سے - نایاب کمیاب ناپید - (ہجر) تیرے مریض لب کی دوا جب تلاش کی - گولر کا پھول باغ میں عنقا ہو گیا - گولر کا پھول پھولنا - گولر کا پھول کھلنا - کنایہ ہی امر عجیب واقع ہونے سے (منیر) سودا اے زلف یار میں گل کھائے شیخ نے - گولر کے پھول پھولے دیوالی کی رات ہے (شاد) بلبل اگر نصیب میں ہے تو دکھائیں گے - گولر کا پھول دل ہی ہمارا جو کھل گیا - گولر کا پیٹ پھوٹنا - (عو) کنایۃً - بھید کھلنا - راز ظاہر ہونا (فقرہ) وہ تو گولر کا پیٹ پھوٹنا تھا - باتوں باتوں میں بھید کھل گیا۔ گلہ شکوہ سُننا - گولر کا کیڑا - وہ کرم جو گولر کے اندر ہوتا ہی۔ (کنایۃً) وہ شخص جو گھر سے باہر نہ نکلتا ہو - گولر کباب - مذکر - ایک قسم کے کباب جو گوشت جوش دیکر پودینہ اور سُرخ مرچ بھر کر پکاتے ہیں - گولر گیکنا - (دہلی) ۱ - چبا چبا کر باتیں کرنا۔ مری آواز سے بولنا - منھ میں گھنگھنیاں بھر لینا -

گولک - (ف - ھ) مونث - ظرف جسمیں سوراخ ہوتا ہے اور اس میں دُکاندار روز کی آمدنی ڈالتے جاتے ہیں - دیکھو غُلک۔ حرامی بچہ - معنی نمبر ۲ میں صرف ہندی میں مستعمل ہے - گولنداز - (ف) مذکر - توپ چلانیوالا

گولہ | گولی

توپچی۔ گولندازی۔ مونث۔ توپ چلانا۔
گولہ۔ (ف۔ کھیلنے کا گیند۔ توپ کا گولا۔ پانی پینے کا کوزہ) مذکر۔ دیکھو گولا۔ گولہ باری۔ (فارسی میں گولہ بار۔ بھاری بوجھ جو بیٹھ پر اٹھائیں) مونث۔ کسی مقام پر توپ کے گولے کثرت سے پھینکنا۔
گولی۔ (ھ) مونث۔ گولا کی تصغیر۔ ۱ بندوق کی گولی۔ سیسہ کی مدوّر یا مستطیل گولی جو بندوق کی نال سے نکل سکے۔ (آتش) سامنے سینہ نہ کرا دل دہن کے خال سے۔ رکتی ہے بندوق کی گولی کہیں بھی ڈھال سے۔ ۲ دوا کی چھوٹی بٹّی ۳ چھوٹی سی گول چیز ۴ افیون کی گولی جو افیونی کھاتے ہیں ۵ مٹّی کا ظرف جس کو پختہ کرلیتے اور اس میں غلّہ یا پانی رکھتے ہیں۔ (نظیر) وہ جو پانی کوری گولی ہے۔ وہی آنے کے مول گولی ہے ۶ لاکھ کی گولی جس سے بچّے کھیلتے ہیں۔ (کھیلنا کے ساتھ) ۷ آٹے کی گولی بناکر اور اُس میں کاغذ جس پر خدا کا نام یا کوئی اور دعا لکھی ہوتی ہے رکھکر دریا میں ڈالتے ہیں۔ (راسخ) عشق خال لب عارض نے کیا دل کو شکار۔ گولیاں ڈال گیا دعوت ماہی کردی۔
گولی بچا جانا۔ کسی مشکل کام سے الگ ہوجانا۔ کسی آفت سے بچ جانا (بحر) کیا کیا فریب کرکے مزے لوٹتے ہیں ہم۔ گولی بچا گئے کبھی گولا بچا گئے۔ (معروف) یاد خال آئی تو میں فکر دہن میں گم ہوا۔ سچ تو یہ ہے مجھ سے بھی گولی بچانی ختم ہے۔ گولی بنانا۔ کسی چیز کو مدوّر شکل میں بنانا۔ گولی بیٹھ جانا۔ گولی کا لگ جانا کسی جگہ۔ (رشاد) خال مشکیں پہ نظر جاکے جو نہیں جم گئی۔ دل ناشاد پہ گولی سی وہیں بیٹھ گئی۔ گولی پلانا۔ بندوق میں گولی بھرنا۔ گولی پر گولی لگانا۔ متواتر گولیاں مارنا۔ گولی چلانا۔ گولیاں چلانا۔ گولی مارنا۔ گولی چوکنا۔ گولی کا خطا کرنا۔ (رشک) گولی بھی اسکی چوکتی دیکھی نہیں کبھی۔ تمثیل ہے نگاہ کی بندوق لاگ میں

گولی دینا۔ دوا کی گولی کسی کو دینا۔ گولی ڈھالنا۔ گولی کا سانچے میں بنانا۔ گولی کا ٹپّا۔ وہ فاصلہ جہاں تک بندوق کی گولی جاسکے۔ (منیر) چھا گانے سے زہرہ کے گانے تک اے ماہ۔ مرے خیال میں ٹپّا ہے ایک گولی کا۔ گولی کان پر سے نکل جانا۔ کسی صدمہ یا آفت سے بال بال بچ جانا۔ گولی کھانا۔ گولی کی چوٹ کھانا ۵ کھائی ہے دل پہ خال کی گولی جو اے شعور۔ تو بھی نگاہ شوق کا کوئی خدنگ پھینک ۲ دوا کی گولی کھانا۔ (بحر) اہل درد مند ان خال کہتے ہیں۔ گولیاں کھائیں فائدہ نہ ہوا۔ گولی کے کباب۔ ایک قسم کے گول گول کباب۔ گولی لگانا۔ متعدی شکار یا حریف کی طرف بندوق لگانا۔ (منیر) کشتہ کا مرغ روح ہے مشتاق خال رخ۔ اڑتے ہوئے شکار کو گولی لگائیے۔ گولی لگنا ۱ بندوق کا نشانہ لگنا ۲ گولی کی ضرب یا زخم آنا۔ . . . . گولی مارو۔ اظہار نفرت کے وقت بولتے ہیں۔ دور کرو۔ لعنت بھیجو۔ ایسے کا نام نہ لو۔ کچھ پروا نہ کرو۔ گولیاں (ھ) ۱ گولی کی جمع ۲ اندرسے کی گولیاں۔ دیکھو اندرسا۔ گولیاں چلنا۔ بندوق سے گولیاں چلائی جانا۔ (قدر) گولیاں نالہ بلبل کی چلیں سوئے فلک۔ خوف سے ٹوٹ نہ جائے کہیں یہ شیش محل۔ گولیاں کھیلتے ہیں۔ ابھی تک بچّے ہیں ناسمجھ ہیں۔ گولیاں کھیلنا ۱ گولیوں کا کھیل کھیلنا۔ (منیر) جو طفل اُس کی رعایا کے گولیاں کھیلیں۔ ہر اک صدف میں بنے موتیوں کے دانے گول ۲ (کنایۃً) بچپن کا زمانہ ہونا۔ (رشک) کھیلنے سے مہر و مہ کی گولیاں ثابت ہوا۔ بوئے طفلی آج تک ہے آسمان پیر میں۔ گولیوں کا مینھ برسنا۔ علی الاتصال گولیاں پڑنا بندوقوں کے فیر کرنے سے (مراۃ العروس) ایک قیامت برپا تھی دن بھر گولیوں کا مینھ برستا رہا۔

گوم۔ (ھ) مذکر۔ گھوڑے کے بالوں کا پیچیدہ ہونا۔ جو منحوس سمجھا جاتا ہے۔
گومنا۔ (ھ) مذکر۔ ایک دوا کا نام
گومڑ۔ گومڑا۔ (ھ) مذکر۔ سوجن۔ ورم جو سر پر کسی قسم کی ضرب سے ہو۔ (فقرہ) ایسا پتھر مارا کہ گومڑا پڑ گیا۔[۲] درخت کے تنے پر ایک قسم کی برآمدگی۔
گومکھی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) تھیلی جسمیں مالا ڈال کر جپا کرتے ہیں
گونگو۔ دیکھو۔ گو۔
گوں۔ (ف) رنگ۔ طرز۔ روش۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے گندم گوں۔ نیلگوں۔ گوُن۔ (ھ) مونث۔[۱] ایک قسم کی گھاس جس سے چٹائی بناتے ہیں۔[۲] تھیلا جو ٹاٹ وغیرہ سے بناتے اور جسمیں بیشتر غلّہ وغیرہ بھر کر گدھوں یا بیل پر لا دتے ہیں۔ گوں۔ (ھ۔ بالفتح) مونث۔[۱] بند۔[۲] مطلب۔ غرض۔ واسطہ۔ چال۔ (بحر) کچھ گوں ہے جو تسبیح پڑھی جاتی ہے میری۔ یونہی تو کبھی جھوٹوں بھی مرا نام نہ لیتے۔[۳] لائق۔ قابل۔ (غالب) حسرت اے ذوق خرابی کہ وہ طاقت نہ رہی عشق پُر عربدہ کی گوں تن رنجور نہیں۔[۴] خواہش۔ ضرورت۔ (ظفر) ہم کو دو بوسہ لب میگوں۔ نہیں صہبائے خوشگوار کی گوں۔ گوں کا۔[۱] مطلب کا۔ غرض کا۔ لالچی۔ گوں کا یار۔[۱] مطلب کا یار۔ خود غرض دیکھو اپنی گوں کا یار۔ گوں گانٹھنا۔ گوں نکالنا۔ مطلب برآری کرنا۔ ل جُل کر کام بنا لینا۔ چاپلوسی کر کے مطلب نکال لینا۔ (قلق) ارے گوں گانٹھتا ہے یہ بدذات۔ تو نہیں جانتی ہے اس کی گھات۔ گوں گانٹھیا۔ صفت۔ چاپلوسی کر کے مطلب نکالنے والا۔ گوں گیر۔ (دہلی) . . . . گوں گیرا۔ (لکھنؤ) صفت مذکر۔ وہ شخص جو اپنی غرض کے واسطے کوئی کام کرے اور غرض نکلجانے کے بعد بے اعتنائی کرے

گوں نکل گئی آنکھ بدل گئی۔ مثل۔ خود غرض دوست کی نسبت بولتے ہیں جو مطلب حاصل ہو جانے کے بعد بے مروتی کرے۔
گوَن۔ (انگریزی میں گاؤن ہے) مونث۔[۱] ایک قسم کا ڈھیلا ڈھالا انگریزی وضع کا زنانہ لباس۔[۲] ایک قسم کا کپڑا۔ (رجالصاحب) منگوائی گوَن سبز تھی وہ لائے بہن سُرخ۔ تقاضہ نیوں، پنیوں محرّم میں گوَن سُرخ۔[۳] جُبّہ جو جج اور وکلا پہنتے ہیں۔[۳] (ھ) جانا۔ آدا گوَن کی ترکیب سے مستعمل ہے۔
گونا۔ (ھ) مذکر۔ بیاہ کے کچھ عرصہ کے بعد جورو کو اپنے گھر لانا۔
گونا۔ (ف)[۱] رنگ۔ طرح۔[۲] (اردو) مذکر۔ طلائی رنگ جو نمائش شمشیر اور صندوقچہ وغیرہ پر کرتے ہیں۔ (رشک) اے بُت اقتدار ی ترا کندن سا رنگ۔ شرم سے سونا بھی گونا ہو گیا۔ (دونا۔ چُونا قافیہ)[۳] مذکر۔ طلائی روغن یا طلائی سفوف جس سے کوئی شے مطلّا بنائی جائے۔ (ناسخ) کیا سنہرا رنگ ہے جو عکس سے آئنہ پہ بمانند گونا ہو گیا۔ گوناگوں۔ (ف) رنگ برنگ کا۔ طرح طرح کا۔
گونتھنا۔ (ھ)۔ (دہلی)[۱] ریشم کے تاروں کو آپس میں لپیٹنا۔ اسجگہ لکھنؤ میں گوندھنا ہے۔[۲] دیکھو گوتھنا۔
گونج۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ وہ آواز جو گنبد یا بند مکان میں دیر تک چکراتی پھرتی ہے۔[۲] شیر کی آواز۔ (بحر) کوئی بیتا جو ہوا تے کبھی ملجاتا ہے شیر کی گونج سُنا دیتا ہے دیوانۂ عشق۔[۳] کبوتر اور قمری کی آواز۔[۴] نوک کان کی بالی اور بلے کی جس کو کج کر دیتے ہیں۔ (نکہت) گونج ہے نیش ترے کان کا بالا بچھو۔ بچھوؤں کی ہے زمین سے یہ نرالا بچھو۔[۵] نتھ کا سرا جس کو کج کر دیتے ہیں۔ ہندی میں معانی نمبر ۴۔ ۵ میں گونجھ ہے۔ گونج اٹھنا۔ آواز سے بھر جانا۔ شور و فغاں سے بھر جانا (امانت)

بالیاں ہیں جو لگا اس کو بہنانے یکسر۔ چیخ ماری وہ شرارت سے کہ گونج اُٹھا گھر۔ گونجنا۔ (ھ۔ نون غنّہ) لازم۔ ۱ پُر آواز ہونا مکان کا بلند آواز سے۔ (فقرہ) شور غل سے مکان گونجتا ہے۔ (منیر) طبلے سارنگیاں ہیں ہم آواز۔ گونجتا ہے سپہر زنگاری ۲ شیر کا دھاڑنا (اوج) غصے سے رن میں گونج رہا تھا وہ شیر نر۔ تھے با خدا تو نام خدا تھا زبان پر ۳ کبوتر یا قمری کا مستی میں بولنا۔ (اوج) گونج اُٹھے قمریوں کے گونجنے سے دشت و در۔ بلبلیں شاخوں پہ چڑھی اینڈ رہی تھیں یکسر۔ (بحر) رستمی تھی کوئے قاتل سے جو پھرتے نامہ بر۔ گونج کر شہباز کی بولی کبوتر بولتے ۴ کسی کھانے کی چیز کو اس طرح ہاتھ سے ملنا جس کو دیکھ کر نفرت پیدا ہو ۵ کسی کپڑے کا اس طرح مَل دل ڈالنا کہ اسمیں شکنیں پڑ جائیں۔

گونچ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث ۱ گھنگچی ۲ ایک قسم کی مچھلی۔ گونچنا۔ (ھ۔ نون غنّہ) دیکھو گوچنا۔

گوند۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ ایک قسم کا چیپ دار مادّہ جو درختوں سے نکلتا ہے ۲ ایک مرکّب چیز جس میں گوند اور تال مکھانے کو تل کر ملاتے اور شکر ڈال کر کھاتے ہیں۔ اس کو گوند پنجیری اور گوند مکھانے بھی کہتے ہیں۔ گوند پنجیری اور ہی کھائیں زچہ رانی پڑی کراہیں۔ (عو) مثل۔ تکلیف کوئی سہے فائدہ کوئی اُٹھائے۔ گوندانی۔ مونث وہ ظرف جسمیں بھیگا ہوا گوند رکھا جاتا ہے

گوندا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر ۱ بھنے ہوئے چنوں کا گوندھا ہوا آٹا ۲ پانی میں خمیر کی ہوئی مٹی کا لوندا ۳ (عو) گلتھی۔ گوندا دکھانا (پرندوں کی لڑائی اس طرح کراتے ہیں کہ ایک پرند کو گوندا دکھا کر دوسرے پرند کو دیا کرتے ہیں) ۲ (کنایۃً) اچڑانا چھیڑنا ڈہکانا۔ شہ دینا۔ بھڑکانا۔ اُکسانا۔ لڑوانا۔ گوندے کی دیوار۔ وہ دیوار خام جو خمیر کی ہوئی مٹی سے ردّے رکھکر بناتے ہیں۔

گوندنی۔ گوندی۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو نہایت لسدار اور شیریں ہوتا ہے۔ لکھنؤ میں زیادہ تر گوندنی ہی بول چال میں ہے۔

گوندھ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث گوندھنا۔ گوندھنے کا فعل۔ گوندھنا (ھ) آٹے میں پانی ملا کر روٹی بنانے کے قابل کرنا ۲ مٹی یا ملیدہ یا کسی چیز کے بُرادے میں پانی یا شربت وغیرہ مخلوط کر کے آلودہ کرنا۔ (ناسخ) کر پسینے سے طلائی نقرئی زنجیر کو۔ کالبُد تیرا بنایا گوندھ کر اکسیر کو ۳ منڈھی گھولنا ۴ سر کے بالوں کا باہم بُننا۔ چوٹی کرنا ۵ پرونا۔ منسلک کرنا۔ پھول یا موتی وغیرہ دھاگے میں پرونا۔ (غالب) جب کہ اپنے میں سما دیں نہ خوشی کے مارے۔ گوندھے پھولوں کا بھلا پھر کوئی کیونکر سہرا۔ گوندی۔ دیکھو گوندا۔

گونڈ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ ایک ادنیٰ ذات کے ہندو فرقہ کا نام گونڈ ملار۔ مونث۔ ایک قسم کی راگنی۔

گونڈا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ (ہندو) ۱ گاؤں۔ موضع ۲ گاڑی کی سڑک۔ شاہراہ ۳ وہ جگہ جو پہاڑوں یا جنگلوں خواہ آبادی وغیرہ میں چارپایوں کے بسیرا لینے کے واسطے بنا دیتے ہیں۔ بھیڑ بکریوں کا باڑا ۴ صحن۔ چوک ۵ وہ خیرات جو دلھن کے گھر پر برات پہنچنے کے وقت نچھاور کرتے ہیں

گونگا۔ (ھ۔ نون غنّہ) صفت مذکر۔ وہ شخص جو زبان سے نہ بول سکے ۲ (کنایۃً) خاموش۔ چپ۔ چاپ۔ گونگی۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ گونگے کا اشارہ گونگا ہی سمجھے۔ مثل ہر جنس اپنی ہی جنس سے

میل کھاتی ہو۔ گونگے کا خواب ۱ وہ بات جسے آدمی دیکھے اور زبان سے نہ کہہ سکے۔ پوشیدہ بات۔ (صبا) زلفوں کا عشق کیونکر اُن سے بیاں کروں گا حال دل پریشاں گونگے کا خواب ہوگا ۲ مُبہم بات جس کا سمجھنا مشکل ہو۔ (اسیر) پوشیدہ دل کا حال ہو کیا سوچیے مآل۔ تعبیر کیا کہے کوئی گونگے کے خواب کی۔ گونگے کا گڑ کھانا۔ چپ سادھنا۔ کچھ بیان نہ کرسکنا کچھ جواب نہ دینا۔ چونکہ گونگا گڑ کی لذت نہیں بیاں کرسکتا ہو اسلئے خاموش رہنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ گونگے کا گڑ کھٹا نہ میٹھا۔ مثل۔ اس بات کی نسبت بولتے ہیں جسکے لطف یا رنج کو دل ہی دل میں رکھیں اور ظاہر نہ کرسکیں۔ ناقابل اظہار امر۔ گونگے کی مٹھائی (کنایۃً) نہایت ہی لطیف اور مزیدار چیز۔ ایسا لطف جو بیاں سے باہر ہو۔ (میر حسن) گونگے کی ہو مٹھائی جانے ہو یہ وہ لذت۔ جسنے کسی صنم کی منھ میں زبان لی ہو۔

گُوْن مَتھُون - (ھ)۔ عو۔ منھ پھلا کر چپ ہوجانے والا۔

گُوْنہ - (ف) اسلوب۔ وضع) صفت۔ کسیقدر۔ (فقرہ) اب اک گونہ اطمینانی حالت ہو ۲ طرح کا۔ وضع کا جیسے دوگونہ۔ گونہ گونہ (ف) طرح طرح کا۔ انواع اقسام کا۔

گُونیا - (ف۔ واو مجہول۔) مونث۔ ایک مُثلّث شکل کے اوزار کا نام جس سے کجی اور راستی عمارت کی دریافت کرتے ہیں۔ معماروں کی ڈوری۔ **گوہ** - (ھ۔ واو مجہول) مونث۔ ایک جانور کا نام جو چھپکلی سے مشابہ ہوتا ہو۔ سُوسمار جس کی دو زبانیں ہوتی ہیں۔ **گُوْہ** - (ف) مذکر ۱ فُضلہ۔ میلا۔ نجاست۔ پلیدی ۲ چرک۔ میل دیکھو گو۔

گوہار - (ھ۔ واو غیر ملفوظ) مونث ۱ واویلا۔ فریاد۔ استغاثہ ۲ غل اور شور ۳ پٹا بازی میں جب ایک شخص کئی آدمیوں سے مقابلہ کرتا ہے اُس کو بھی گُہار کہتے ہیں ۴ گالی گلوج ۵ آدمیوں کی جماعت جو لڑائی کے وقت کسی کی امداد کے لئے جمع ہوجائے۔ مدد۔ (شرف) ہم غم یہ کیا حسرتوں نے ہنگامہ۔ ہمارے دل کی طرف غیب سے گُہار آئی گوہار لڑنا۔ ایک آدمی کا بہت آدمیوں کے ساتھ لڑنا۔ (شاد) خدائے یکتا معیں ہے ہردم پھکیت میں مشرکیں تو کیا غم۔ گُہار بھی اُن سے جو لڑیں ہم وہ ہیں موحّد اک آنگ ہوکر۔ **گوہاری** صفت۔ ساتھی۔ مددگار۔

گوہان - (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ گاؤں۔ **گوہانی** صفت۔ وہ کھیت جو گاؤں کے آس پاس ہوں۔ عمدہ قسم کی زمیں۔

گُوہانجنی - (ھ۔ واو غیر ملفوظ۔ نون اول غُنّہ) مونث۔ (لکھنؤ) آنکھ کی پھنسی جو پلک کے نیچے ہوجاتی ہو۔ دہلی میں گوہائی ہو (جان صاحب) بکلی نرگس کے ہو گوہانجنی کو ٹلادہ لگائے۔ کوئی برسوں کی پرانی کرے دیوار تلاش۔ **گوہائی** - (ھ) دہلی۔ دیکھو گوہانجنی۔

گوہَر۔ گُہَر (فارسی میں لفظ اول بالضم ہو اور اردو میں بالفتح۔ جوہر اسی کا معرب ہو۔ لفظ دوم بضم اول و فتح دوم ہو) مذکر ۱ موتی مروارید (امیر) کچھ اُن کو زیب گوش کی حاجت نہ تھی مگر۔ منظور پرورش تھی کہ گوہر یتیم تھا ۲ جوہر قیمتی پتھر ۳ مادہ۔ اصل نسل۔ ذات۔ جیسے بدگہر بمعنی بدذات ۴ بیٹا۔ فرزند۔ **گوہر آگیں** - (ف) صفت۔ وہ چیز جسمیں جواہر جڑے ہوں۔ **گوہر افشاں** - (ف) صفت۔ (کنایۃً) فصیح۔ لوہنیا تو خوش بیاں۔ **گوہر افشانی** - (ف) مونث۔ موتی برسانا۔ (جلیل) تیری رو ہنس گئے وہ صورت شمع و چراغ۔ کچھ گل افشانی ہوئی کچھ گوہر افشانی ہوئی۔ **گوہربار۔ گہربار** - (ف) صفت۔ موتی برسانے والا ابر۔ زبان۔ اور قلم کے صفات میں مستعمل ہو۔ (ذوق) ہو تری کلک

گوہر

اکرم جبکہ شہا گوہر بار ؎ شہ کا مداح بھی ہو اور ہے گریاں بھی جلیں۔ کبھی آنکھوں سے کبھی لب سے گہر بار رہا۔ گوہر بیندھنا۔ موتی میں سوراخ کرنا۔ (منیر) ہو اگر واسطے تسبیح کے حکم والا۔ بیندھ دے نوک مژہ سے ابھی زہرہ گوہر۔ دیکھو بیندھنا۔ گوہر تاب۔ (ف) مذکر۔ ایک پیرہن جس کو عورتیں گرمیوں کے موسم میں پہنتی ہیں وہ اس قدر باریک ہوتا ہے کہ اندرونی حصہ جسم کا نمایاں ہوتا ہے۔ گوہرِ تر۔ (ف) مذکر (کنایۃً) آنسو ۲ سخن باآب وتاب۔ گوہرِ سُفتہ۔ (ف) (کنایۃً) جو بات مشہور معروف ہو۔ گوہر سنج۔ (ف) صفت۔ خوش بیاں ؎ لایا ہے معنیٔ رنگیں سے یہ لعل خوش رنگ۔ (ذوق) جو مدح دنیا میں ہو تری گوہر سنج۔ گوہرِ شب تاب۔ گوہرِ شب چراغ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا لعل جو رات کو روشنی دیتا ہے۔ (قدر) ابر غبار دھو گیا لعل دگہر پرو گیا قطرۂ طل سے مل کے ہو گیا گوہر شب چراغ گل۔ گوہرِ غلطاں۔ (ف) مذکر۔ اعلیٰ قسم کا گوہر۔ (امیر) ہے بجا دانتوں کو گر انجم رخشاں کہئے۔ کیا صفائی ہے انھیں گوہر غلطاں کہئے۔ گوہر فروش۔ (ف) صفت گوہر بیچنے والا۔ گوہر گرجنا۔ (لکھنؤ) (جوہریوں کی اصطلاح) موتی میں بال پڑ جانا (ذوق) اگرچہ گردوں کی طرح سے وہ باآواز مہیب۔ جوہری جس کو کہ بتلائے ہے گرجا گوہر۔ گوہرِ مقصد۔ (ف) مذکر۔ مقصد کا گوہر سے استعارہ کرتے ہیں۔ (شعور) نہ رہوں ہوش میں جب دولت سرمد ملجائے۔ رخنہ پیدا ہو اگر گوہر مقصد ملجائے۔ گوہر نگار۔ (ف) صفت جڑاؤ مُرصّع۔ گوہری۔ (ف) صفت۔ جوہری۔ موتی والا ۲ گوہر کی آب وتاب رکھنے والا۔

گُوئی۔ (ھ) مونث ۱ دو بیل جو ایک ہل میں جُتتے ہوں ۲ (ع) وہ مقدار روئی کی جو ایک بار انگلیوں سے توُمی جائے۔

گویا

گوئے۔ گو۔ (ف) مذکر گیند۔ گوئے باز۔ (ف) گیند کھیلنے والا۔ وہ بازیگر جو کئی گیند لیکر ہوا میں پھینکتا اور پکڑتا ہے۔ گوئے بازی۔ (ف) مذکر جو بارا بارا پھرے۔ (مصحفی) مان کہنے کو مرے ترک رعونت کر کہ یاں گوئے بازی بیشتر دیکھا ہے سر مغرور کا۔ گوئے سبقت لیجانا۔ (فارسی میں گوئے بُردن۔ غالب آنا سبقت لیجانا) بڑھ جانا۔ غالب ہوجانا (بحر) حسن میں خال اختر دل سے گوئے سبقت لے گیا آہوئے خاور سے اس مہرو کا گھوڑا بڑھ گیا۔ گوئے گریباں (ف) مذکر۔ گریبان کا تکمہ۔ دیکھو گو۔

گُوئنڈ۔ (ھ) مونث۔ گاؤں کے قریب کی زمین جو اعلیٰ درجہ کی ہوتی ہے۔

گوئیاں۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) مونث ۱ سہیلی۔ ہمعصر۔ وہ عورتیں جو آپس میں محبت رکھتی ہوں ایک دوسرے کی گوئیاں کہلاتی ہیں ۲ عورتیں اپنی ہمدم اور ہمنشیں عورت کو یہ کلمہ کہکر پکارتی ہیں (جان صاحب) الدم نہ یاد بھولیگی مرزا تراب کی۔ گوئیاں یہ عشق خاک میں مجھکو ملائیگا

گَوَیّا۔ (ھ) مذکر۔ گانیوالا۔ گانے کا پیشہ کرنے والا مُغنّی۔ قوّال۔

گُویا۔ (ف) صفت ۱ بولنے والا۔ خوش گفتار۔ (داغ) کل اور آج کا حال ہوکہ نہو۔ سن لو گویا مری زبان ہے آج۔ (فقرہ) ماشاء اللہ آپ بڑے گویا ہیں ۲ غالباً۔ ظاہرا۔ مانند۔ مثل۔ ہوبہو۔ (محسن) گویا اتر آئی ہے زمین پر۔ مینا بازار چرخ اخضر ۳ تسلیم کرلو۔ فرض کرلو ۴ مذکر حیوان ناطق۔ بولنے والا حیوان۔ گویائی۔ (ف) مونث ۱ نطق گفتار۔ بول چال۔ گفتگو۔ بات چیت۔ بولنے کی طاقت ۲ فصاحت بلاغت۔ گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل۔ (ف) اس وقت کہتے ہیں جب کسی بات کے کہنے اور نہ کہنے میں دقت معلوم ہو (بحر) ہے وائے عجب بلا نے گھیرا ہے مجھے۔ گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل۔ گوئندہ (ف)

گہہ | گھات

مذکر۔ کہنے والا۔ گویا ۲ (اردو) مخبر۔ جاسوس۔ خبر دینے والا۔ (فقرہ) یہ خبر آپکے گو نیدے نے دی ہوگی۔

گ - ہ

گُہہ۔ (ن بالضم) مذکر۔ دیکھو گو۔ گہہ۔ (ہ۔ بالفتح) مونث ۱ کمرہ یا مکان کی بلندی ۲ طبقہ۔ درجہ ۳ قبضہ دستہ۔ ہتھیار کے پکڑنے کی جگہ۔ وہ چیز جو تلوار وغیرہ کے دستہ پر اس غرض سے لگا دیتے ہیں کہ ہتھیلی کو آرام ملے ۴ (ف) گاہ کا مخفف دیکھو گاہ۔ گہ باندھنا۔ قبضۂ شمشیر میں لتہ باندھنا۔ گہہ بیٹھنا۔ جگر بیٹھنا۔ (شاد) میں ڈرتا ہوں تکے وہ تو ہیں قتل عام کرنے کو۔ یہ نازک ہیں کہ گہ بیٹھے کہیں قبضہ نہ گہہ گہہ کر۔ گہہ جانا ۱ گھن میں آجانا۔ دیکھو جاند گہہ جانا ۲ کسی کڑی چیز کا گھس جانا (شاد) بتا بیگنہ قتل کتنے کئے۔ جو قبضہ ترے ہاتھ میں گہہ گیا۔ گہہ گیر (ف۔ گہہ۔ زیر جامہ) صفت۔ سرکش گھوڑا۔ گے۔ (ن) کبھی کبھی گاہے کا مخفف۔

گھابرا۔ (ہ) صفت مذکر۔ (ہندی) گھبرایا ہوا۔

گھات۔ (ہ) مونث ۱ تاک داؤں۔ موقع ۲ فریب۔ دھوکا۔ تدبیر۔ چال۔ (امیر) اظہار ذوق قتل کی ساری یہ گھات ہے۔ کہنا ادا کو تیغ خوشامد کی بات ہے ۳ انداز۔ ادا ۴ ارادہ۔ مطلب۔ (ناظم) جنگ کی گھات دوپٹہ سے نمودار ہوئی۔ جھانکی گھونگھٹ کی نئی طور سے تیار ہوئی ۵ وہ جگہ جہاں شکار یا دشمن کے انتظار میں بیٹھیں ۶ جادو۔ ٹونا۔ گھات پانا۔ موقع پانا۔ قابو حاصل کرنا۔ گھات پر آنا۔ گھات پر چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ (شعور) مرضی دل ہے یہی غیر کے موذی پن سے۔ گھات پر آئے تو جیتا نہ دغا باز کو چھوڑ (رند) کیا چڑھو گے نہ کسی روز مری گھات پہ تم۔ آخر اس راستے سے روز ہو آتے جاتے۔ گھات تاکنا۔ موقع ڈھونڈنا۔ گھات چلانا۔ (ہندو) جادو کرنا۔ گھات چلنا۔ چالبازی کا کارگر ہونا۔ (ناظم) گھات تیری نہ چلے تجھ سے اگر گھات کرے۔ ایک ہی چال میں بازی وہ تری مات کرے۔ گھات سوجھنا۔ موقع ذہن میں آنا۔ تدبیر سوجھنا۔ (آتش) اڑا ہی مجھے سوجھی نہ بھاگنے کی گھات۔ پھرا کیا میں دیوار و پیش در خاموش۔ گھات کرنا۔ خفیہ تدبیر کرنا۔ (بحر) گھات کرتے ہو مری قتل کی چپکے چپکے۔ تیغ براں ہے تمھارا لب خاموش نہیں۔ گھات کھیلنا۔ دوسرے کو غافل پاکر اپنا مطلب نکال لینا۔ گھات لگانا۔ تاک میں بیٹھنا۔ (شوق قدوائی) تو ہاں موت تجھپر لگائے ہے گھات۔ تری جان پر آج بھاری ہے رات۔ گھات میں بیٹھنا۔ شکار یا دشمن کے تاک میں کسی جگہ چھپ کر بیٹھنا۔ موقع ڈھونڈنا۔ گھات میں پھرنا۔ فکر اور تلاش میں پھرنا۔ (آتش) کوئی بتخانہ کو جاتا ہے کوئی کعبہ کو۔ پھر رہے گبر و مسلمان ہیں تری گھات میں کیا۔ گھات میں رہنا۔ موقع تاکنا۔ (رشک) چار دن چین سے کہاں سر دہوا کے جھونکے گھات میں لگ رہے ہیں باد فنا کے جھونکے۔ گھات میں لگا ہونا۔ گھات میں ہونا۔ تاک میں ہونا۔ کسی کی فکر اور تجسس میں ہونا۔ (داغ) یارب ہو دل کی خیر کہ بیڈھب کچھ آج کل۔ ہے گھات میں نگاہ ستمگر لگی ہوئی۔ (شعور) پروانہ پاسبان تو ہے چور گھات میں۔ اشک رواں ہے شمع کو خلخال پائے شمع۔ گھاتوں میں آنا۔ چالوں میں آنا۔ فریب میں آنا۔ (داغ) دل کچھ آگاہ تو ہو شیوۂ عیاری سے۔ اس لئے آپ ہم آتے ہیں تری گھاتوں میں۔ گھاتی۔ (ہ) صفت ۱ موقع تاکنے والا۔ داؤں گھات رکھنے والا ۲ چالباز ۳ قاتل ۴ خود غرض۔ مطلبی۔ گھاتیا۔ (ہ) صفت ۱ وہ شخص جو کسی کی گھات میں رہے۔ تاک میں رہنے والا۔ داؤں گھات لگانے والا

(امیر) مہربانی بے سبب اسکی نہیں۔ گھاتیا ہی آپ میں کوئی گھات ہے ۲؎ خودغرض۔ مطلبی۔ دھوکے باز۔ (منیر) چھلّے کے گل کھلاکے انگوٹھا دکھاتے ہیں۔ اللہ اللہ آپ بڑے گھاتیے ہوے۔ گھاتیں بتانا چالیں بتانا۔ چالبازیاں سکھانا۔ (جلیل) ہم کیا قمارِ عشق میں گھاتیں بتائیں گے۔ وہ خود جواریوں سے بھی زیادہ ہیں چالیے

گھاتا۔ (ھ) مذکر۔ جو چیز مول لے لی ہو اُس پر کچھ اور دے لیں تو اُس کو گھاتا کہتے ہیں۔ گھاتے ہیں۔ زاید۔ خرید کی ہوئی چیز سے زیادہ منافع میں یعنت۔ (قلق) ہر گھڑی کہتے ہیں وہ غمزے سے گھاتے میں ہیں انار پستاں کے۔

گھاٹ۔ (ھ۔ اصلی معنی ٹھکانا۔) ۱؎ دریا کا کنارہ۔ دریا یا تالاب وغیرہ سے اُترنے سوار ہونے یا پانی پینے کا مقام جہاں پانی کم اور چوڑائی زیادہ ہوتی ہی۔ وہ مقام جو اشنان کے لئے بنا دیا جاتا ہی۔ وہ مقام جہاں دھوبی کپڑے دھوتے ہیں (امیر) کھنچی جو تیغ تو خوش ہو کے مجھ سے دل نے کہا۔ کہ دیکھو گھاٹ ہی دریائے آشنائی کا ۲؎ تلوار کی وہ جگہ جہاں سے اسکا خم شروع ہوتا ہی۔ (منیر) گھاٹ سے اُسکے گھٹ گیا طوفاں۔ باڑھ سے بڑھ گئی ہے خونخواری ۳؎ انگیا کا گریباں۔ دیکھو انگیا کا گھاٹ ۴؎ (عم) صفت کم۔ چھوٹا ۵؎ کمی۔ دغا۔ (کرنا کے ساتھ) گھاٹ اُترنا۔ گھاٹ کو عبور کرنا۔ (شعور) ہے دم اُلٹ پلٹ کہ جو تم دیکھتے ہو تیغ۔ کشتی کسی کی عمر کی اُس گھاٹ اُتر گئی۔ گھاٹ باری گھاٹ واری۔ مونث۔ محصول جو گھاٹ پر لیا جاتا ہی۔ گھاٹ کرنا۔ کمی کرنا۔ دغا کرنا۔ فریب کرنا۔ گھاٹ گھاٹ کا پانی پینا (کنایۃً) جگہ جگہ پھر کر تجربہ حاصل کرنا۔ جہاندیدہ اور تجربہ کار ہونا۔ (انیس) پانی وہ خود پیئے ہوئے تھی گھاٹ گھاٹ کے۔ دم اور بڑھ گیا تھا لہو چاٹ چاٹ کے۔ گھاٹ مار۔ صفت۔ جو چنگی اور راہداری کا محصول نہ دے۔ گھاٹ مارنا۔ پل کا محصول نہ دینا۔ اُترائی کا محصول نہ ادا کرنا۔ محصولی مال چھپا لینا۔

گھاٹ مانجھی۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ وہ ملّاح جو کشتیوں کے کرایہ وغیرہ کا انتظام کرتا ہی۔ گھاٹ وال۔ گھاٹیا۔ (ھ) مذکر۔ وہ برہمن جو گھاٹوں پر اشنان کراتا اور ٹیکا لگاتا ہی۔

گھاٹا۔ (ھ) مذکر۔ کمی۔ نقصان۔ خسارہ۔ گھاٹا آنا۔ نقصان ہونا گھاٹا اُٹھانا۔ خسارہ برداشت کرنا۔ گھاٹا بھرنا۔ نقصان کی تلافی کرنا۔ گھاٹا پڑنا۔ نقصان ہونا۔ گھاٹا دیکھنا۔ خسارہ کا اندیشہ کرنا (داغ) متاعِ حُسن کی کبتک رہیگی گرم بازاری۔ کمی پھیڑ الا جس نے گھاٹا مال میں دیکھا۔ گھاٹا ہونا۔ خسارہ ہونا۔

گھاٹی۔ (ھ) مونث ۱؎ راہِ دشوار گزار۔ دو پہاڑوں کے بیچ کا راستہ۔ پہاڑ یا پہاڑیوں کے درمیان خشکی کا قطعہ۔ درۂ کوہ پہاڑوں کا نشیب ۲؎ پروانۂ راہداری۔ چالان ۳؎ (لکھنؤ) گلے اور حلق پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں۔ سنسکرت میں گھانٹی نون غنّہ کے ساتھ بمعنی نرخرہ۔ حلقوم ہی۔ گھار۔ دیکھو گوہار۔

گھاس۔ (ھ۔ عوام گھانس۔ نون غنّہ کے ساتھ بولتے ہیں) مونث ۱؎ کاہ۔ گیاہ خشک۔ (اسیر) اے دل دوا ہو کیا مرضِ اہلِ دید کی۔ بوٹی قبا کی گھاس نہیں ہے خوید کی ۲؎ تنکا۔ کوڑا۔ پھوس۔ چارا ۳؎ ساگ پات۔ سبزی ۴؎ ایک ریشمی کپڑے کا نام ۵ اسے کہتے ہیں تکلّف اسے نازک طبعی۔ گھاس کے تھان پہ اُس شوخ نے گھوڑا باندھا۔ گھاس پات۔ مذکر۔ خس و خاشاک۔ سبزی

گھاگ

گھاس پھوس۔ مذکر۔ کوڑا کرکٹ۔ گھاس کاٹنا۔ گھاس کو تراشنا۔ (کنایۃً) بے سوچے سمجھے جلد جلد بولنا کہ سمجھ میں نہ آسکے۔ بے سلیقگی اور بیدلی سے کوئی کام کرنا۔ بے شعوری اور تیز دستی سے کوئی کام کرنا۔ (آتش) بناتا ہے خط گلچہرہ یاریوں حجام چمن کی گھاس کو جس طرح باغبان کاٹے

گھاس کھانا۔ گھاس کھا جانا۔ (کنایۃً) بےعقل ہو جانا۔ گھاس کھا جانا زیادہ مستعمل ہے۔ (صفدر) طلب جو سبزۂ خط کا کیا کبھی بوسہ۔ تو ہنسکے بولے کہ کچھ گھاس کھا گئے ہو تم۔ گھاس کھودنا۔ سبزۂ روئیدہ زمین سے اکھاڑنا۔ (کنایۃً) عقل و شعور علم و دانش کے خلاف کام کرنا۔ ذلیل کام کرنا۔ (منیر) مچھلیوں سے کہو کہ بہٹ کے سڑیں۔ گھاس کھودے یہاں کی ترکاری۔ (غالب) اُگا ہے گھر میں ہر سو سبزہ ویرانی تماشا کر۔ مدار اب کھودنے پر گھاس کے ہے میرے درباں کا۔ گھاس والا مذکر گھاس بیچنے والا۔ گھاس کاٹنے والا۔ مونث کے لئے گھاس والی

گھاگ۔ (ھ) صفت۔ پرانا اور تجربہ کار آدمی۔

گھاگھر۔ (ھ) مونث۔ بیر کی ایک قسم۔ گھاگرا۔ گھاگھرا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) لہنگا۔ پیشواز۔ ایک دریا کا نام۔ ایک قسم کا کبوتر۔ گھاگرا پلٹن مونث۔ اسکاٹ لینڈ کے پہاڑی گوروں کی پلٹن۔ جو ایک قسم کا لہنگا پہنتی ہے۔

گھاگھس۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا دوغلا مرغ۔

گھال میل۔ (ھ) مذکر۔ کسی چیز سے مناسبت۔ ربط ضبط۔ میل ملاپ۔ اس جگہ فصحا کی زبانوں پر تالمیل ہے۔ (ہند و عم) صفت۔ گڈ مڈ۔ ہندی میں گھال بمعنی تباہی بربادی بھی ہے۔ گھال میل رکھنا۔ (ہندو عم) میل ملاپ رکھنا۔ اتحاد رکھنا۔ مناسبت رکھنا۔ گھال میل کر دینا۔ (ہندو) ملا جلا دینا۔ گڈ مڈ کر دینا۔ خلط ملط کر دینا۔ گھالنا۔

گھاؤ

(ھ) متعدی۔ (عو) برباد کرنا۔ دیکھو گھر گھالنا۔

گھام۔ (ھ) مونث۔ (ہندو عم) دھوپ۔ تپش۔

گھامڑ۔ (ھ) صفت۔ کم عقل۔ سفیہ۔ ناتجربہ کار۔ سست۔ بدسلیقہ

گھان۔ (ھ) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ جلال نے مونث لکھا ہے۔ کثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے۔ اناج یا کٹے ہوئے گنے یا سرسوں السی وغیرہ کی وہ مقدار جو کولھو میں یکبارگی ڈالی جائے۔ پکوان کی وہ مقدار جو ایک دفعہ کڑاہی میں ڈالی جائے۔ چنے کی وہ مقدار جو ایک بار بھونی جائے۔ (ابن الوقت) بس ایسا حسن بڑھتا تھا کہ بھاڑ میں گویا چنوں کے گھان بھن رہے ہیں۔ دولت جو ایکدم سے ہاتھ آجائے۔ اس معنی میں بڑا گھان مستعمل ہے۔ دیکھو بڑا گھان مارا۔ گھان اتارنا۔ متعدی۔ گھان تیار کرنا۔ گھان اترنا۔ لازم۔ گھان پڑنا۔ لازم۔ گھان ڈالنا۔ متعدی۔ ایک دفعہ کسی معین مقدار کا کڑاہی چکی یا اوکھلی یا بھاڑ میں ڈالنا۔ (عم) کسی کام کو ہاتھ لگانا

گھانٹی۔ (س۔ نون غنہ) مونث۔ حلق۔ دیکھو گھانٹی نمبر ۲۔

گھانی۔ (ھ) مونث۔ تلوں یا سرسوں کی وہ مقدار جو ایک بار کولھو میں پیلنے کے واسطے ڈالی جائے۔ (پنجاب) گھٹی کا تغار۔ تیل پیلنے کی مشین۔ گنے کا رس نکالنے کی مشین۔ گھانجی۔ دیکھو گھانجی۔

گھاؤ۔ (ف۔ ھ) مذکر۔ بڑا گہرا زخم (جلال) گھاؤ زخم دل مجھ کو نظر آتے ہیں۔ گھاؤ آنا۔ زخمی ہونا۔ گھاؤ بھرنا۔ زخم کا اچھا ہو کر برابر ہونا۔ (کنایۃً) نقصان کی تلافی ہونا۔ گھاؤ پڑنا۔ زخم پڑنا۔ (رشاد) بھر گئے زخم جگر ناخن سلامت ہیں تو پھر۔ پھوٹ کر چھالے نہ دل میں گھاؤ پڑ جائیں گے کیا۔ گھاؤ کرنا۔ زخم ڈالنا۔ گھاؤ کھانا۔ زخمی ہونا۔ گھاؤ گھپ (ھ) صفت۔ فضول خرچ۔ کھاؤ اڑاؤ۔ تغلب کرنیوالا۔ لوگوں کا مال

کھا جانے والا - فریبی - دغا باز ۲ مذکر - تغلّب - غبن - خیانت - تصرف بیجا - گھاؤ میں نون مرچ لگانا - (کنایۃً) دکھ پر دکھ پہنچانا - (ایامیؔ) تسلّی کی جگہ مرنیوالے کی خوبیاں یاد دلائیں یعنی مرہم کے عوض گھاؤ میں نون مرچیں لگائیں -

گھائی - (ہ) مونث ۱ دو انگلیوں کی بیچ کی جگہ ۲ چل - فریب - دھوکا - مغالطہ ۳ (پٹے بازوں کی اصطلاح) ایک قسم کی معیّن ضرب باہم مشق کرنے میں اسکا استعمال ہی - (اوج) تھیں غازیوں کے ہاتھ صفوں کی صفائیاں - دستِ خدا کے لال سے سیکھی تھیں گھائیاں - گھائی بتانا ۱ فریب دینا - دھوکا دینا ۲ ٹالنا ۳ حملہ بچانا - **گھائیں مائیں کر دینا** - (گھائیں - (ہ) - (عم - عو) طرف جانب) (ہندو) ۱ ادھر اُدھر کر دینا - اڑا دینا - غائب کر دینا ۲ ٹال دینا -

گھایل - (ہ) صحیح - بفتح چہارم ہی شعرا نے بکسر چہارم بھی کہا ہے) صفت ۱ زخمی - مجروح - (کرنا ہونا کے ساتھ) - (ناسخ) کیا ہی نسبت ماہِ نو کو ابروے خمدار سے - تیغ کی صورت ہی پر اس کا کوئی گھایل نہیں - (دل بسمل قافیہ) - (حالی) نہ احباب کی تیغ احساں سے گھایل - نہ بیٹے سے طالب نہ بھائی سے سائل ۲ (کنایۃً) عشق کا مارا - دلفگار - (بحر) ستم کیا کیا نہ ہوگا اس قمر طلعت کے کشتے پر - کرے گی چاندنی اب نازِ معشوقانہ گھایل سے - (آنچل - کل قافیہ) ۳ ایک قسم کنکوے کی جو سر تا پا خون کی طرح سرخ ہوتا ہی - ؎ دم بدم پڑتی ہی اسے ناسخ جو شمشیر نگاہ - جو پتنگ اس نے اڑایا بس وہ گھایل ہو گیا - گھایل ہونا ۱ زخمی ہونا - مجروح ہونا ۲ (کنایۃً) عاشق ہونا -

گھبرا جانا - لازم - گھبرا دینا - گھبرا لینا - متعدی - گھبرانا - (ہ) لازم ۱ مضطر ہونا - ڈر جانا ۲ اُچاٹ ہونا - بے کیف ہونا - (غالب) خانہ زادِ زلف ہیں زنجیر سے بھاگیں گے کیوں - ہیں گرفتارِ بلا زنداں سے گھبرائیں گے کیا - گھبراہٹ - (ہ) مونث ۱ بیقراری - اضطراب - بدحواسی - (امیر) ذبح کے وقت اس کی گھبراہٹ - دیکھکر مجھکو پیار آتا ہی ۲ جلدی - گھبرائی ڈومنی پھر پھر سنبھلے گائے - (ڈومنی گاؤ گانے یا بین لیتے لیتے گھبرا جاتی ہی - تو پھر ایک ہی گیت بار بار گانے لگتی ہی - اُسے یہ بھی خبر نہیں ہوتی کہ میں ابھی اُسے گا چکی ہوں -) مثل - گھبراہٹ کے وقت عقل ٹھکانے نہیں رہتی -

گھُپ - (ہ) صفت - نہایت تاریک - (محسن) ابر بھی چل نہیں سکتا وہ اندھیر الگھپ ہی - برق سے رعد یہ کہتا ہی کہ لانا مشعل - (انجم) کبھی گھو ماری نظر میں مکاں - کبھی گھپ ہوگیا تمام جہاں -

گھپلا - (ہ بالفتح) - (ہندو) مذکر ۱ گڑبڑ - جھگڑا ۲ حساب کی غلطی - گھپلا پڑنا ۱ گڑبڑ ہو جانا - حساب میں غلطی ہو جانا - گھپلا ڈالنا - جھگڑا ڈالنا - گڑبڑ کر دینا -

گِھپنا - (ہ - بالکسر) گھوٹا جانا - (فقرہ) انڈے کی زردی گھپی کہ نہیں

گِھپونا - (ہ) بھونک دینا کسی دھاردار چیز کا -

گھَٹ - (ہ) مذکر - (ہندو) ۱ دل - مَن - جی ۲ کم - تھوڑا ۳ گھاٹ کا مخفف - دیکھو گھٹورا ۴ (پنجاب) بادل - گھٹا - ابر - گھٹ بڑھ - کمی بیشی - (رشک) بدر و مہ نو میں بھی ہی گھٹ بڑھ کا بکھیڑا - ناقص بہت اچھا ہی نہ کامل بہت اچھا - گھٹ کا مال - ادنیٰ درجہ کا مال کم قیمت مال - (شاد) جو دل کو ڈھالئے بوسہ یہ تو وہ کہتا ہے - کرو نہ مول بڑھا کر یہ مال ہی گھٹ کا - گھٹ گھٹ پینا - کسی رقیق چیز کا پینا - آواز کے ساتھ -

گھٹا

گَھٹّا - (ھ) مذکر ۱ ماتھے کا نشان جو سجدوں کی کثرت سے پڑجاتا ہے - (رشک) سنگ اسود سے کہیں ملتے ملتے کا گھٹّا بڑھ گیا ۲ وہ سیاہ نشان جو اعضا پر گھسنے سے نمایاں ہوتا ہے - (مراۃ العروس) جھوٹے برتن مانجھ مانجھتے گھٹّے پڑ پڑ گئے ہیں -

گَھٹا - (ھ) مونث - کالی بدلی - وہ ابر جو تلے اوپر ہو - (آنا - اُٹھنا - امنڈنا - برسنا - جھکنا - جھوم کے آنا - چھانا - گھرنا وغیرہ کے ساتھ) دیکھو ابر اور بادل کے مرکبات ۲ (مجازاً) غبار - کدورت ہجوم جیسے غم کی گھٹا - **گھٹاٹوپ** - (ھ) مذکر ۱ غلاف - پالکی - بہلی وغیرہ کا جو گرد و غبار اور بارش سے محفوظ رکھنے کے لئے ڈالتے ہیں - (انشا) گھٹاٹوپ اس پری کی پالکی کا جب ہوا اوچھا - تو پاٹ ایک اس میں لیکر چادر رہتا ہے کا جوڑا ۲ نہایت سیاہ - (قدر) باغ پر آج گھٹاٹوپ اُٹھا ہے بادل - خسرو بادِ بہاری کا کھنچا دَل بادل -

گھٹانا - (ھ - بفتح اول) ۱ کم کرنا - (فقرہ) آخر اُس نے ایک روپیہ گھٹایا ۲ نرخ کم کرنا ۳ درجہ توڑنا ۴ مہنا کرنا - وضع کرنا - تفریق کرنا ۵ دُبلا کرنا ۶ کم تولنا - **گھٹاؤ** - (ھ - بفتح اول) مذکر - کمی - قلت تفریق - دریا کے پانی کا کم ہونا - اُتار - **گھٹاؤ بڑھاؤ** - مذکر - کمی بیشی -

گُھٹاؤ - (ھ - بضم اول) مذکر ۱ حبس - ضیق ۲ اُمس - گھٹا ہوا صفت ۱ وہ سر جسکے بال اسطرح مونڈے گئے ہوں کہ چکناپن نمایاں ہو - ۲ (کنایۃً) تجربہ کار - ہوشیار - **گھٹائی** - (ھ) مونث ۱ کسی چیز کو گھوٹ کر یکساں کرنا ۲ گھوٹنے کی اُجرت ۳ بالوں کا ایسا مونڈا جانا کہ چکناپن نمایاں ہو -

گھٹنا

گَھٹتی - (ھ) مونث - (عو) ۱ کمی - تخفیف ۲ زوال - تنزل - انحطاط - **گھٹتی کا پہرا** (عو) زوال کے دن - کمی کا زمانہ -

گَھٹس - (ھ) مونث - جائے تنگ و تاریک میں نفس کی تنگی کرنے اور بیمار کرنے کے لئے مستعمل ہے -

گھٹکنا - (ھ بضم اول و فتح سوم و سکون چہارم) متعدی - (منہ میں) نگلنا - اس جگہ غٹکنا بیشتر مستعمل ہے ۲ غبن کرنا -

گُھٹ گُھٹ کے - رُک رُک کے - سانس رُک رُک کے ضیق سے - **گھٹ گھٹ کے جان دینا** - **گھٹ گھٹ کے مرنا** - تنگی اور تکلیف برداشت کر کے جان دینا - تنہائی اور بیکسی کی حالت میں مرنا - (شعر) گھٹ گھٹ کے جان دے نہ رہائی کا نام لے - کیا خوب قید ہے یہ گرفتار کے لئے - **گُھٹن** - (ھ) مونث - (عو) گرمی جو ہوا بند ہونے سے ہو ۲ دم گھٹنا - **گُھٹنا** - (ھ - بالضم) ۱ پسنا - حل ہونا - گھل ہونا ۲ ایک جان ہونا - دوسری چیز کے ساتھ ایک چیز کا خوب ملجانا - (فقرہ) دال گل گئی ہے لیکن گھٹی نہیں ۳ پالش ہونا - ریگ مال ہونا ۴ سر یا داڑھی کے بالوں کا اس طرح مونڈا جانا کہ ایک کھونٹی بھی نہ ہو ۵ دم رُکنا - سانس کا تنگی کرنا - تنگ و تاریک جگہ میں دم بھرنا بر ہونا - سمانا جیسے دھواں گھٹنا - آنکھوں میں دھوئیں کے داستے گھٹنا اور خاک کے لئے بھرنا مستعمل ہے ۶ گھل مل کر باتیں ہونا - موافقت ہونا - (فقرہ) سال بھر سے دونوں میں خوب گھٹتی ہے ۷ خاموشی اور ضبط کی اذیت اُٹھانا - ۸ چپ رہنے سے تیرے مجھے یہ خوف ہی جرأت - گھٹ گھٹ کے کہیں تجھکو کچھ آزار نہ ہو جائے - دیکھو بھنگ گھٹنا - دم گھٹنا - **گُھٹنّا** - (ھ) مذکر - ایک قسم کا تنگ موری کا پیجامہ -

گَھٹنا۔ (ھ۔ بالفتح) ۱. کم ہونا۔ تھوڑا ہونا ۲. اُترنا۔ چڑھاؤ کم ہونا۔ ۳. تنزّل ہونا ۴. دُبلا ہونا ۵. نرخ کم ہونا۔ بھاؤ اُترنا ۶. نقصان ہونا (فقرہ) اس سودے میں سو روپے گھٹے۔ **گھٹنا بڑھنا**۔ کمی زیادتی ہونا۔

گُھٹنا۔ (ھ) مذکر۔ ران اور پنڈلی کا جوڑ۔ ٹخنہ۔ **گھٹنوں چلنا**۔ گھٹنوں کے بل چلنا ۱. بچوں کا دونوں زانوؤں کے بل چلنا۔ (انشا) شہ زور اپنے زور میں گرتا ہے مثل برق۔ وہ طفل کیا گرے گا جو گھٹنوں کے بل چلے ۲. (کنایۃً) رک رک کر کوئی کام کرنا۔ گھٹنوں گھٹنوں۔ گھٹنوں تک۔ (شرف) چلے بھی آؤ لہو گھٹنوں گھٹنوں بہتا ہے۔ نہیں ہے خون شہیدوں کا تا کمر نہ سہی۔ **گھٹنوں میں سر دیکے بیٹھنا**۔ (کنایۃً) سوچ یا فکر کرنا۔ غمگین بیٹھنا۔ **گھٹنوں میں سر دے لینا**۔ (کنایۃً) شرما جانا۔ شرم کے مارے گردن نیچی کر لینا۔ **گھٹنے پیٹ کو جاتے ہیں**۔ (عو) مثل۔ ہر شخص اپنوں کی پاسداری کرتا ہے۔ ؎ یہ مثل سچ ہے کہ گھٹنے پیٹ کو جاتے ہیں شاد۔ جو بغلی کھولی وہ سوز اصل خم ڈالی ہوئی۔ **گھٹنے ٹیک دینا**۔ (کنایۃً) پورا زور لگانا۔ پوری قوت صرف کرنا۔ (اوج) تھرایا برج زیں پہ امامت کا آفتاب گھوڑے نے گھٹنے ٹیک دیے خاک پر شتاب۔ **گھٹنے سے لگا بیٹھا رہنا**۔ **گھٹنے سے لگ کر بیٹھنا**۔ (عو) پاس سے جُدا نہ ہونا۔ (جلال صاحب) گھٹنے سے لگی بیٹھی ہے تو مری جنگاو۔ مشاطہ نے بھی ڈھونڈھ کے اک بر نکالا ۲. (کنایۃً) بڑا کاہل ہونا۔ **گھٹنیوں چلنا**۔ بچے یا شل آدمی کا دونوں ہاتھوں اور دونوں زانوؤں کے بل چلنا۔ (شعور) رک رک کے نماز رفتہ میں نہ آشنا۔ گھٹنیوں یہ طفل بدگو ہر چلے ۲. (کنایۃً) آہستہ آہستہ کوئی کام کرنا۔

گَھٹوار۔ (ھ) بالفتح۔ مذکر۔ ملاح۔ کشتیبان۔

گُھٹوانا۔ (ھ۔ بالضم) ۱. حل کرانا۔ کھرل کرانا ۲. سر یا داڑھی کو اس طرح منڈوانا کہ ایک کھونٹی تک نہ رہے۔ **گَھٹور**۔ (ھ) صفت ۱. لونڈی جو خدمت کرنے میں سستی کرے ۲. دغاباز۔ سنگدل۔ بیمروت (ارشاد) یہ صنم بھی گھٹور کتنے ہیں۔ بُت بنے سُن رہے ہیں جتنے ہیں۔

گَھٹی۔ (ھ) مونث۔ کمی۔ **گھٹی کرنا**۔ موقع پر کمی کرنا۔ دغا دینا۔

گُھٹّی۔ (ھ) مونث۔ وہ دست آور دوا جو نوزائیدہ بچے کا پیٹ صاف کرنے کے واسطے جوش دیکر پلاتے ہیں۔ (ناسخ) طفلی ہی سے ہے شوق شراب آپ کے مانند۔ گھٹی مری پیری میں بھی زنہار نہ چھوٹی۔ **گھٹی میں پڑنا**۔ عادت ہونا۔ فطرت میں داخل ہونا۔ بچپن سے کسی بات کا عادی ہونا۔ (حکیم) دغا میں دھوم اُن بُت کی بڑی ہے۔ ستمگاری تو گھٹی میں پڑی ہے۔ **گھٹی میں پلانا**۔ گھٹی کی جگہ پلانا۔ بچپن سے کسی بات کا عادی کرنا۔ (رند) مے چھٹ سکی مجھ سے کیونکر کہ ہے میرا خمیر۔ مجھکو گھٹی میں پلائی ہے شراب انگور کی۔ **گھٹی میں ڈالنا**۔ گھٹی میں پڑنا کا متعدی۔ (جلال صاحب) گھٹی میں میری دائی نے کیا ڈالدی شراب۔ آتے ہی ہوش پینا خوش آیا شراب کا۔ **گھٹی میں ہونا**۔ بچپن سے کسی بات کا عادی ہونا۔ کسی امر کا فطری ہونا۔ (اشرف) کریگا میری طرح کیا کوئی خوش الحانی۔ مری تو گھٹی میں بلبل کی ہے زباں صیاد۔

گَھٹیا۔ گَھٹِیل۔ (ھ) صفت ۱. کم قیمت۔ کم درجہ۔ ادنیٰ۔ ارزاں ۲. کمینہ۔ ادنیٰ ذات کا۔ نیچ۔

گَھچا گَھچ۔ (ھ) مونث۔ گوشت کے اندر ہتھیار کے متواتر گھسنے اور نکلنے کی آواز۔

گِھچ پِچ۔ (ھ) مونث ۱. کثرت۔ بھیڑ۔ جمگھٹ۔ کشاکش۔ آدمیوں

گھر

یا چیزوں کی۔ (فقرہ) میلے میں بڑی گھچ پچ تھی۔ صفت بہت پاس پاس لکھا ہوا۔ گنجان۔ (فقرہ) ایسا گھچ پچ نہ لکھا کرو۔

گھَر۔ (ھ) بفتح اول و دوم (مونث)۔ کیلے کی پھلی۔ گھَر۔ (ف) دیکھو گوہر۔ گھرریز۔ گھرپاش۔ (ف) صفت۔ موتی برسانیوالا۔ بافیض۔

گھر۔ (ھ) سنسکرت میں گرِہ تھا۔ مذکر۔ ۱ مکان۔ خانہ۔ ۲ رہنے کا مکان۔ مسکن ۳ جگہ۔ ٹھکانا۔ (محسن) کدھر ہے تو اے ساقی آہ سرد۔ ترا دَور اور آگ کا گھر ہے درد ۴ خانہ۔ خول۔ کیس۔ جیسے عینک کا گھر ۵ بھٹ کھوہ۔ جیسے چیونٹی کا گھر ۶ گھوسلا۔ آشیانہ ۷ وطن۔ دیس۔ جائے پیدائش ؎ چھوٹتی ہے آدمی سے داغ کب حبِّ وطن۔ گو نہیں ہوں میں مگر ہر دم مرا دل گھر میں ہے ۸ خاندان۔ گھرانا۔ (شعور) ہری ہر بیت ہے سرکار عالیجاہ سے بہتر۔ مقلد ہوکے کتنے بن گئے ہیں شاعر اس گھر سے ۹ شطرنج یا چوسر پچیسی وغیرہ کا خانہ۔ (ہجر) یہ چوسر عشق بازی کی ہے اے دل۔ نہ چلنا چال وہ جس سے ہو گھر بند ۱۰ انگوٹھی کا وہ مقام جہاں نگینہ رکھتے ہیں ؎ نام کا میرے نگیں خاتم نے کھویا اے شعور۔ تھا نگیں اسکا سعادتمند گھر منحوس ہے ۱۱ خانہ آئینہ۔ گنجفہ یا عینک رکھنے کا۔ (شعور) مثل عینک مجھے غربت ہے وطن سے بہتر۔ بائی آنکھوں پہ جگہ مینے اگر گھر نہوا۔ (سحر) گھر سیکڑوں برباد کئے ہے وہی صورت۔ باقی نرہے چاہئے آئینہ کا گھر بھی ۱۲ وہ خانے جو تعویذ کے نقش میں بناتے ہیں۔ (رند) نقش ہستی کو ذرا سوچ کے بھرنا قاتل۔ سب غلط ہوگا یہ تعویذ جو اک گھر بہکا ۱۳ ستارہ کا وہ مقام جہاں وہ ٹھہرتا ہے۔ (منیر) کیا شب فرقت کی تاریکی ہے یارب الاماں۔ اپنے گھر کا راستہ بھولا ہے ہر سیارہ آج۔ دیکھو طالع کا گھر ۱۴ زوجہ۔ اس معنی میں میں کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) اُن کے گھر میں علالت ہے ۱۵ اصطلاح میں نغمہ سنج طایروں یعنی بلبل وغیرہ کی نغمہ سنجی پر بھی گھر کا اطلاق کیا جاتا ہے۔ دیکھو گھر لوٹنا ۱۶ بنیاد۔ ذریعہ سرچشمہ (فقرہ) بیر کھانسی کا گھر ہیں ۱۷ چھید۔ سوراخ۔ دیکھو گھر کرنا ۱۸ آرام اور راحت سے بسر کرنیکا مقام۔ (رشک) آئیے جب مزاج میں آئے خانۂ دل حضور کا گھر ہے۔ دیکھو آپ کا گھر ہے۔ گھر آباد کرنا۔ گھر میں بسنا (خسرو) اے آرزوئے یار مرے دل ہی میں رہنا۔ اس گھر کے سوا اور گھر آباد نہ کرنا ۲ (کنایۃً) بیاہ کرنا۔ شادی کرنا۔ گھر آپڑنا۔ کسی کے گھر میں جا کر ٹھہر جانا۔ گھر آئے کی لاج۔ گھر آئے کی شرم۔ جو شخص گھر آئے اس کی خاطر تواضع کرنا چاہئے۔ (جرأت) ذرا گھر آئے کی کر شرم کیا ستم اے یار۔ نہو وے صاحب خانہ کو میہماں کی خبر۔ گھر آئے کتے کو بھی نہیں نکالتے۔ مثل اپنے گھر پر کسی کی بیعزتی نہیں کرتے۔ جو شخص کسی کے گھر آئے ادنی ہو یا اعلیٰ کسی سے بُرا برتاؤ نہیں کرنا چاہئے۔ گھر اُجڑنا۔ گھر برباد ہونا۔ خانہ ویرانی ہونا ۲ گھر لٹنا ۳ میاں بیوی میں نااتفاقی ہونا ۴ خاوند یا جورو کا مرجانا۔ رانڈ ہونا۔ گھر اُت ہو جانا۔ دیکھو اُت۔ گھر اکھڑوا کے پھنکوانا۔ گھر منہدم کرانا۔

گھر بار۔ مذکر ۱ گھر اور اس کے متعلق عمارت ۲ اسباب خانہ داری (منیر) لبوں پر ہے ہر لحظہ آہ شرربار۔ جلا ہی پڑا ہے ہمارا تو گھر بار ۳ بال بچے ۴ خاندان۔ کنبہ ۵ (کنایۃً) شوہر۔ (رجا الصاحب) مرے کہنے میں نہیں بیاہ کروں میں کس سے۔ اپنا کرلیگی یہ خود آپ ہی گھر بار تلاش۔ گھر بار بسا لینا۔ شادی کرنا۔ (رجا الصاحب) بیاہ خانم کا کرونگی نہیں زنہار کہیں۔ آپ ہی اپنا بسا لیگی وہ گھر بار کہیں۔ گھر بار بسنا۔ شادی ہونا۔ (رجا الصاحب) اُجڑا ہوا جو بس گیا گھر بار تمہارا۔ گھر بار تمہارا کوٹھی کُٹھلے کو ہاتھ نہ لگانا۔ مثل۔ (عو) جھوٹی

گھر

باتوں سے دل پرچا دینے اور مطلوبہ شے نہ دینے کے محل پر بولتی ہیں۔
گھر بار چھوڑنا۔ مکان اور گرستی کے سب تعلقات ترک کرنا۔ دیس چھوڑنا
(ذوق) گھر سے بھی واقف نہیں اُس کے کہ جسکے واسطے۔ بیٹھے ہیں گھر بار
سب ہم خانہ ویراں چھوڑ کر۔ گھر بار خالصے لگ جانا۔ دیکھو خالصے لگنا۔
گھر بار کا دھندا۔ خانہ داری کا کام۔ (جان صاحب) سچ ہے بی نوج
مرے کوئی کسی کے اوپر۔ یاد رونا رہا گھر بار کا دھندا بھولا۔ گھر بار
کی ہونا۔ خاوند والی ہونا۔ بیاہی جانا۔ گھر کا بوجھ سر پر پڑنا۔ (جان صاحب)
تم ہوئیں گھر بار کی بنّو بنّو انسان اب۔ گھر بار لٹانا۔ گھر تباہ کردینا
(ہجر) گھر بار لٹا بیٹھے ہیں تیرے لئے عاشق۔ غارتگر عالم ترا جوبن
نظر آیا۔ گھر بارو۔ صفت۔ وہ شخص جو گھر اور عیال و اطفال رکھتا ہو
(کنایۃً) معتمد۔ قابل اعتبار۔ گھر بار ہونا۔ اہل و عیال ہونا۔ گھر باری
صفت۔ عیالدار۔ کنبہ والا۔ گھر باہر۔ مکان کے باہر یعنی کوچہ و بازار۔
چوک میدان وغیرہ جو کچھ ہو۔ دیس پردیس۔ (ناسخ) چشم عاشق میں برابر
ہے نا گھر باہر۔ ایک سا جلوۂ معشوق ہے اندر باہر۔ (مصحفی) گھٹا چھانے
سے ہے طوفاں اندھیرا۔ کہ گھر باہر ہے سب یکساں اندھیرا۔ گھر برباد
کرنا۔ اثاث البیت یا گھر کی دولت یا گھر کے آدمیوں کو تباہ کرنا۔
بدوضعی سے ہو یا فضول خرچی یا دیوانگی سے۔ (ناسخ) گھر مرا ایک
جنوں تو نے جو برباد کیا۔ سیکڑوں خانۂ زنجیر کو آباد کیا۔ گھر برباد ہونا
گھر تباہ ہونا۔ خانہ خراب ہونا۔ (کنایۃً) شوہر یا بیوی کا مرجانا۔
کسی سرپرست اور بزرگ کا سر سے اُٹھ جانا۔ گھر بسنا۔ گھر آباد ہونا۔
(ہجر) نردوں کی شکل اُٹھ گئے یاراں ہم وطن۔ چوسر کی شکل اُجڑ گئے
سب گھر بسے ہوئے۔ (کنایۃً) شادی ہوجانا۔ بیاہ ہونا۔ چوسر
کی گوٹ کا خانے میں رکھا جانا۔ گھر بسی۔ مونث۔ زوجہ۔ جورو۔

گھر

اس معنی میں بی گھر بسی بھی مستعمل ہے۔ گھر بگاڑنا۔ گھر تباہ کرنا۔ خانہ ویرانی
کرنا۔ میاں بیوی میں نااتفاقی کرانا۔ اغوا کرنا۔ گھر بگڑنا۔ لازم
(کنایۃً) میاں بیوی میں نااتفاقی ہونا۔ (راحت) ممانی جان
ضد میں مفت میرا گھر بگڑتا ہے۔ نہ تم رخصت کرو مجھکو نہ دو دن
مرد وا ٹھہرے۔ بیوی کا مرجانا۔ خانہ بربادی ہونا۔ گھر بنا لینا
(کنایۃً) ر...ائی حاصل کرنا۔ (شرف) ترا ہی کام ہے ای یار گھر بنا لینا
پرائے دل میں کوئی اور راہ کیا کرتا۔ گھر بنانا۔ مکان بنانا۔ مکان
کی تعمیر کرنا۔ (ناسخ) گھر بناؤں خاک اس وحشتکدے میں ناسحا۔
آئے جب مزدور مجھکو کوہکن یاد آگیا۔ (کنایۃً) پاؤں جمانا۔ کسیکا
کہیں قیام پذیر ہونا۔ (کنایۃً) کسی کی دولت اڑا کر اپنا گھر بھرنا۔
غبن کرنا۔ (فقرہ) کارندے تمھاری آمدنی سے اپنا گھر بناتے ہیں۔
اس معنی میں بیشتر گھر بھرنا مستعمل ہے۔ خانہ داری کا اچھا انتظام
کرنا۔ گھر سنوارنا۔ پرند کا گھونسلا بنانا۔ گھر بند کرنا۔ شطرنج کی چال
میں بادشاہ یا کسی اور مہرے کو کسی خانے میں جانے سے روکنا۔
چوسر کی بازی میں گوٹ کا گھر بند کرنا۔ (ناسخ) تعجب کیا اگر غالب
کوئی ادنیٰ ہوا اعلیٰ پر۔ پیادے بھی شہ شطرنج کا گھر بند کرتے ہیں
گھر بند ہونا۔ لازم۔ (ہجر) یہ چوسر عشقبازی کی ہے ایدل۔ نہ چلنا
چال وہ جس سے ہو گھر بند۔ گھر بند ہوجانا۔ (کنایۃً) کسی مکین کا
زندہ نہ رہنا۔ گھر بناری۔ (عو) مونث۔ وہ لونڈی جو خانہ زاد ہو۔
گھر بول اُٹھنا۔ گھر کے آثار سے ظاہر ہونا۔ رونق آجانا۔ (شوق)
نور کی کثرت سے شب کو چھپ نہیں سکتا ہے راز۔ بول اُٹھتا ہے
گھر اس کا جسکے گھر جاتے ہو تم۔ گھر بولنا۔ (لکھنؤ) بلبل کا چہچہانا۔
خوش الحان پرند کا چہکنا۔ (ہجر) آتش گلزار جب بھڑکی تھی لازم

گھر

تھا ہیں۔خانہ صیاد میں قُقنُس کا گھر بولتے۔گھر بھائیں بھائیں کرتا ہی۔
گھر کے ہیبت ناک اور وحشتناک ہونیکی جگہ۔دیکھو بھائیں بھائیں۔گھر پہ گھر
(عم) در بدر۔گھر گھر۔گھر بھر۔مذکر۔تمام گھر۔گھر کے تمام لوگ۔(فقرہ)
گھر بھر بخار میں مبتلا ہوا۔گھر بھر کر یا ہر بھرے۔(عو) دعا یعنی اسقدر
دولت ہو کہ گھر میں رکھنے کی جگہ نہ ملے۔گھر بھرنا ۱ مکان کو اسباب
یا غلہ سے پُر کرنا۔مالا مال کرنا۔(امیر) تو اہل حرم بیجا ہیں تم کو بُرا
کہتے۔برہمن ہی کا گھر بھرتے ہو جب صدقے اُترتے ہیں ۲ مال مارنا
دولت گھسیٹنا۔دیکھو اپنا گھر بھرنا ۳ گھاٹا پورا کرنا ۴ لوگوں کا مکان
میں جمع ہونا۔اس معنی میں گھر بھر جانا مستعمل ہی۔گھر بھول جانا۔
بالکل بھول جانا۔(بحر) میں ڈھونڈھتا پھرتا ہوں وہ قاتل نہیں
ملتا۔گھر بھول گئی ہی مری تقدیر اجل کا۔گھر بیٹھنا ۱ تنہائی اختیار کرنا
۲ بیکار ہونا۔نوکری چھوڑنا۔پنشن لینا۔کام چھوڑنا۔نوکری چھوڑ کر
خانہ نشین ہونا ۳ مکان کا گر جانا۔مسمار ہونا۔(بحر) اس بکا میں خیر
اپنی خانۂ تن کی نہیں۔بیٹھ جاتے بیشتر دیکھے ہیں گھر برسات میں
اس معنی میں بیٹھ جانا مستعمل ہی ۴ (لکھنؤ) زن بازاری کا پیشہ
ترک کرکے کسیکے گھر پڑ جانا ۵ عورت کا شوہر کے مرجانے یا طلاق
کے بعد دوسرے مرد کے سر ہیہ نا۔(فقرہ) وہ زید کے گھر بیٹھ گئی۔
گھر بیٹھے۔بے سعی و کوشش۔بے تردد۔بیفکر و تردد۔(صبا)
ضعیفوں کو تو اکثر رزق پہنچاتا ہی گھر بیٹھے۔تری قدرت سے
شکر چونٹیاں پاتی ہیں روزن میں۔گھر بیٹھے بیر دوڑانا۔(عو)
سحر اور جادو کے زور سے کسیکو اپنے گھر بلوانا۔(کنایۃً) بالجبر
کسیکو گھر بلوانا۔گھر بیٹھے پانا۔بغیر محنت و مشقت پانا۔(ناسخ)
گھر میں بیٹھے یار کو جو چاہے پاؤں سو بخیر۔جب تلک خانہ میں آئینہ

گھر

ہے بے تمثال ہی۔گھر بیٹھے مُول لینا۔بازار نہ جانا اور گھر کے دروازے
پر سودا خرید کر لینا۔(کنایۃً) خواہ مخواہ اپنے سر لینا۔(ناسخ) گھر بیٹھے
ہمنے مول لیا ہی یہ دردِ سر۔سودائے عشق کو نہیں بازار سے غرض
گھر بیٹھی روٹی۔مونث۔وہ رزق جو بغیر مشقت ملے ۲ (مجازاً) پنشن
وظیفہ کرایہ۔گھر بیٹھے کی تنخواہ۔وہ تنخواہ جو بغیر خدمت ملے۔گھر بیچراغ
ہونا۔(کنایۃً) ویران ہونا گھر کا۔والی وارث کے مرجانے سے۔
(قلق) آج گھر شہ کا بےچراغ ہوا۔ہائے کس غم میں یہ داغ ہوا
دیکھو بیچراغ۔گھر پڑا رہنا۔کسی کے یا اپنے گھر میں پڑا رہنا (حالعنا) حسب
تو تو دن رات پڑا رہتا ہی گھر رنڈی کے۔کیوں نہ اوباش نگوڑی
تری جورو ہو جائے۔گھر پڑنا۔عورت کا کسی مرد کے نکاح میں آنا
(منیر) ہو مبارک تنیر شادی وصل۔آج وہ میرے گھر میں پڑتے ہیں
گھر پکڑنا۔کسی مقام یا مکان کو مستقل طور پر کسی خاص مقصد سے
اختیار کرنا۔(ذوق) آنکھ اپنی اُس کے لب پہ عجب گھر پکڑ گئی۔
جُوں عنکبوت برگ گل تر میں گھر کرے۔گھر پورا کرنا۔گھر کی ضرورتیں
پوری کرنا۔(مراۃ العروس) ماما اسی گھر کے سودے میں اپنی
بیٹی خیراتن اور دو تین ہمسایوں کے گھر پورے کرتی تھی۔گھر
پھاندنا۔(کنایۃً) چوری چھپے بدکاری کے لئے کسی کے گھر جانا
(شعور) گھر پھاندنے کا قصد جسے ہجر کی شب ہو۔تکئے کی طرح لے
سر دیوار بغل میں۔گھر پھوڑنا۔(عم) نقب لگانا۔چوری کرنا گھر
پھونک تماشا دیکھنا۔نقصان کرکے تجربہ حاصل کرنا۔گھر کی تباہی
پر خوش ہونا۔خوب روپیہ لٹانا کی جگہ۔(داغ) ہو اثر اتنا تو سوزِ
نالہ و فریاد کا۔ہم تماشا دیکھ لیں گھر پھونک کے صیاد کا۔(جلیل)
نالہ کش کیا ہوئے گھر پھونک تماشا دیکھا۔ایک تنکا بھی نہ بلبل کے

گھر

نشیمن میں رہا۔ گھر پیچھے۔ ہر ایک گھر کی جگہ۔ فی گھر کی جگہ۔ گھر تاکنا۔ گھر ڈھونڈھنا ؎ بیوفا یار کے کوچہ میں نہ جاؤ اب رندؔ۔ اور گھر تاکو کوئی اور محلّہ دیکھو۔ گھر تجنا۔ گھر کو چھوڑ دینا۔ گھر برباد کرنا۔ (رنگیں) جو واسطے حیزن کے تجا گھر اُس نے۔ صوفی کہوں اُس کو یا کہوں میں مدہوش۔ گھر تک پونہچانا۔ (کنایۃً) انجام تک پونہچانا۔ پورا پورا قائل معقول کر دینا۔ کوئی حجت باقی نہ رکھنا۔ (فقرہ) جھوٹے شخص کو گھر تک پونہچا دینا چاہئے۔ فارسی میں دروغگو را تا بخانہ ہے۔ گھر جانا ! اپنے مکان کو جانا ؛ گھر اُجڑنا۔ خانہ ویرانی ہونا۔ (میر) تیرے گھر جانے سے یاں اپنا تو گھر جاتا ہے۔ اے مریجان کے دشمن تو کہاں جاتا ہے ؛ خاوند سے چھوٹنا۔ گھر جانی مَن مانی۔ (عو) اپنی خواہش کے مطابق ہر کام کرنا۔ (جلیل) دل میں گھر کرنا پھر اپنے گھر کے جانے کا خیال۔ واہ صاحب یہ بھی کیا گھر جانی مَن مانی ہوئی۔ گھر جانے کا راستہ نہ ملنا۔ (کنایۃً) گھبرا جانا (بحر) اُس کے کوچہ میں ایسے بھولے ہیں۔ گھر کے جانیکا راستہ نہ ملا۔ گھر جلنا۔ گھر میں آگ لگنا۔ گھر جلے کسی کا تاپے کوئی۔ مثل۔ دیکھو کسیکا گھر جلے۔ گھر جنوائی۔ مذکر ! گھر میں رکھا ہوا داماد ؛ مونث۔ بیٹی کو بیاہ کر داماد سمیت اپنے گھر رکھنا۔ گھر جُوت۔ مونث۔ اپنی کھیتی گھر کی کھیتی۔ ذاتی زراعت۔ گھر جھانکنا۔ گھر میں قدم رکھنا تھوڑی دیر کے لئے آنا۔ (جان صاحب) باجی بڑی خانم نے یہ وہ کھائی ہے مُنھ کی۔ برسوں نہیں جھانکے گی کبھی آکے گھر اپنا۔ گھر جھکنی۔ (عو)۔ صفت مونث۔ وہ عورت جو دوسرے گھروں میں ماری ماری پھرے۔ گھر جہنّم ہے۔ گھر دوزخ ہے۔ گھر رہنے کے قابل نہیں ہے گھر مصیبت کی جگہ ہے۔ (امیر) دیکھ لے حال شمع پروانہ۔ گھر جہنم ہے زن مریدوں کا۔ گھر چار دہ کرنا۔ (عو) گھر تباہ کرنا۔ (جان صاحب)

گھر

جوڑے میں پائجامہ جو ہے چارخانہ کا۔ گھر چار دہ کریگی یہی کھلتا حال ہے گھر چڑھ کر لڑنا۔ گھر چڑھکر لڑنے آنا۔ کسی کے مکان پر جا کر لڑنا۔ بالقصد کسی کے گھر جا کر توتو مَیں مَیں کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (بحر) ظلم ہے مجھ سے وہ لڑاتے ہیں مرے گھر چڑھکر۔ سبزۂ تیغ کسی کے سر دیوار نہیں (ذوق) مرے خیال پہ وہ چشم فتنہ گر چڑھکر۔ یہ خانہ جنگ ہے آتی ہے لڑنے گھر چڑھکر۔ گھر چلانا۔ خانہ داری کا انتظام کرنا۔ کسی کے گھر کا خرچ برداشت کرنا۔ گھر چلنا۔ لازم۔ (راسخ) خوبیٔ قسمت سے تا گلشن قفس اُڑتا نہیں بلبلوں کے دام سے چلتا ہے گھر صیاد کا۔ گھر چھوٹا سمدھیانا بڑا۔ مثل حیثیت کم شہرہ زیادہ۔ گھر چھوڑنا۔ مکان میں بود باش نہ کرنا۔ گھر میں آمد و رفت نہ رکھنا۔ گھر چین تو باہر چین۔ (عو) مثل۔ دیکھو گھر سُکھ۔ گھر خاک سیاہ کرنا۔ گھر تباہ کر دینا۔ (مراۃ العروس) محمد عاقل نے آکر سنا سر پیٹ لیا بیوی سے کہا تو گھر خاک سیاہ کرکے چھوڑیگی۔ گھر خاک سیاہ ہو جانا۔ لازم۔ (منیر) ہائے لوگو ہوا یہ کیسا بیاہ۔ گھر ہوا دو ہی دن میں خاک سیاہ۔ گھر خاک میں ملانا۔ گھر تباہ کرنا۔ (جان صاحب) گھر خاک میں ملایا مثل ہے ہوا کیا۔ اوّل خصم ہی کرنا نہ تھا گر کیا کیا۔ گھر خالی کرنا۔ گھر سے اسباب وغیرہ نکال لینا۔ (آتش) قصر تن سا بھی نہ دلچسپ کوئی گھر ہوگا۔ روح مہماں ہے، کرتی ہے بمشکل خالی۔ گھر خالی ہونا۔ غیر آباد ہونا مکان کا۔ (ناسخ) اس خرابے میں نہیں ہے کوئی دو دن آباد۔ آج معمور جو ہے ہونگے وہ کل گھر خالی۔ گھر خراب ہونا۔ گھر برباد ہونا۔ (غالب) نقصان نہیں جنوں میں بلا سے ہو گھر خراب۔ سو گز زمیں کے بدلے بیاباں گراں نہیں گھر دار۔ (عم) مذکر۔ گھر والا۔ دنیا دار۔ بال بچّے والا۔ کنبہ والا۔ گھر دَر۔ (عو) (کنایۃً) شوہر۔ شوہر کا گھر۔ (جان صاحب) کنبہ ہی کے کٹ جاتی جو کرلیتی میں گھر بار۔ اس واسطے خود ڈھونڈھ کے گھر در نکالا

گھر دکھانا۔ مکان پر اُس شخص کو لانا جس نے مکان نہ دیکھا ہو خاص اس غرض سے لانا کہ پھر بغیر راہبر کے سیدھا اسی مکان پہ چلا آئے۔ ۲ کسی کو مکان پر جانے کے لئے مجبور کرنا۔ (صبا) دکھلایا ناتوانی نے گھر یار کا مجھے مثل نگاہ روزنِ در سے نکل گیا۔ گھر دیکھ پانا۔ گھر دیکھ لینا۔ (ہجر) وہ آنکھیں جو بھولیں تو یاد آئیں زلفیں۔ بلاؤں نے گھر دیکھ پایا ہمارا۔ گھر دیکھ رکھنا۔ گھر تاک رکھنا۔ (راسخ) جگر میں دل میں رہتے ہیں ترے تیر۔ یہ دو گھر دیکھ رکھے ہیں قضا نے۔ گھر دیکھ لینا۔ گھر دیکھنا ۱ کسی کے گھر بار جانا ۲ مکان دیکھ لینا۔ گھر سے واقف ہو جانا ۳ (کنایۃً) مانوس ہو جانا ہل جانا۔ (داغ) مرتے ہیں ترے کوچے میں پامال محبت۔ گھر دیکھ لیا گلشنِ جنت میں قضا نے ۴ کسی کے مکان پر جانا اس غرض سے کہ مکان کا راستہ معلوم ہو جائے اور دوبارہ آنے میں راہبری کی ضرورت نہ ہو۔ (آتش) لیگئی وحشتِ دل گورِ غریباں کی طرف۔ ہمنے یارانِ گزشتہ کا بھی گھر دیکھ لیا۔ گھر ڈبونا۔ گھر تباہ کرنا۔ دیکھو ڈبونا۔ (منیر) گھر ڈبویا ہے میری بچی کا۔ کھوج کھویا ہے میری بچی کا۔ گھر ڈوبنا۔ (کنایۃً) خاندان کا تباہ ہونا۔ گھر ڈھانا۔ گھر منہدم کرنا۔ (قدر) کیوں مری دل شکنی دھر لگا کرتے ہو۔ کس کا گھر ڈھاتے ہو سوچو تو یہ کیا کرتے ہو۔ گھر سجنا۔ مکان کو شیشہ آلات اور فرش فروش وغیرہ سے آراستہ کرنا۔ گھر سر پہ اُٹھانا۔ (کنایۃً) بہت شور غل مچانا۔ (جان صاحب) چیخونگی سارے گھر کو میں سر پہ اُٹھاؤنگی۔ گھر سکھ تو باہر چین۔ مثل۔ عو۔ دل خوش ہو تو سب کچھ اچھا معلوم ہوتا ہے۔ گھر سنبھالنا۔ گھر کا ٹھیک ٹھیک انتظام کرنا گھر کا خرچ چلانا۔ گھر سنوارنا۔ مکان آراستہ کرنا۔ مکان کو بارونق کرنا گھر سونا ہو جانا۔ مکان سے بہت آدمیوں کا نکل جانا اور تھوڑے آدمیوں کا رہجانا۔ (ناسخ) گھر مرا فرقت میں سونا ہو گیا۔ کنج مدفن کا

نمونہ ہو گیا۔ گھر سے ۱ مکان سے ۲ سرکار سے ۳ گرہ سے، اپنے پاس سے (داغ) کیا حشر کے دن دولت دیدار ملے گی۔ دینا نہ پڑے نفع کی امید میں گھر سے ۴ اندرون خانہ سے (کنایۃً) بیوی کی طرف سے۔ گھر والی سے گھر سے آئے ہیں سندیسا لائے ہیں۔ مثل۔ جس شخص پر کچھ بنی ہو اس سے زیادہ سرگزشت دوسرا آدمی اس کو سنانا چاہے تو وہ یہ فقرہ کہتا ہے یعنی مجھ سے زیادہ واقف حال نہیں ہو۔ گھر سے اُٹھنا۔ گھر سے نکلنا۔ (صبا) عازمِ دشت جنوں ہو گئے ہیں گھر سے اُٹھا۔ پھر بہار آئی قدم پھر نئے سر سے اُٹھا۔ گھر سے باہر آنا۔ گھر سے باہر برآمد ہونا۔ (ناسخ) اپنے جامے سے وہیں ہو گئے باہر لاکھوں۔ گھر سے پوشاک بدل کر جو وہ باہر آیا۔ گھر سے باہر پاؤں نکالنا۔ گھر سے پاؤں نکالنا۔ گھر سے باہر قدم نکالنا ۱ گھر سے باہر جانا۔ (ناسخ) باہر قدم نکالیں جو ہم گھر سے کیا مجال۔ یہ ضعف ہے کہ آپ سے باہر نہ ہو سکے۔ (جان صاحب) گھر سے نکالوں پاؤں تو سر کاٹ ڈالیں گے۔ لوگو بتاؤ کیا کروں مرزا کے سامنے ۲ (کنایۃً) حد سے متجاوز ہونا۔ گھر سے باہر کرنا۔ گھر سے نکالنا۔ گھر میں نہ رکھنا۔ گھر سے باہر نکلنا۔ گھر سے باہر آنا (ذوق) گھر سے اپنے کبھی باہر نہ نکلتا خورشید۔ ہوس گرمی بازار لئے پھرتی ہے۔ گھر سے باہر نہ نکلنا۔ پردیس نہ جانا۔ (داغ) وادیٔ عشق کی سیر کیا کوئی تم سے پوچھے۔ خضر کیا جانے کبھی گھر سے نہ باہر نکلا۔ گھر سے بنجانا۔ کسی سرکار کی امداد سے مالدار ہو جانا۔ (داغ) کم نہیں سامان میں ہنگامۂ محشر سے آپ۔ دیکھئے دل کو دعائیں بنگئے اس گھر سے آپ۔ گھر سے بے گھر کرنا گھر سے باہر نکال دینا۔ خانہ خراب کرنا۔ گھر سے پاؤں نکالنا۔ (عو۔) باہر پھرنے کی عادت ڈالنا۔ گھر سے دینا۔ اپنے پاس سے دینا نقصان اُٹھانا۔ گرہ سے خرچ کرنا۔ گھر سے فالتو۔ دیکھو فالتو۔ گھر سے قدم نکالنا

گھر

سعدی ۔ گھر سے قدم نکلنا ۔ لازم ۔ باہر نکلنا ۔ (جلال صاحب) مُنہ دکھاؤ نگی نہ تم کو مانگ کھاؤنگی میں بھیک ۔ گھر سے جب قدم آپ کے صاحب مرا نکلا قدم ۔ گھر سے کھونا ! گرہ سے خرچ کرنا ۔ ضائع کرنا ۲ نقصان اُٹھانا ۔ گھر سے کافور ہو ۔ گھر سے نکلو ۔ (جلال صاحب) گرمیاں اوہی اور دن کو تمھاری بھاگینگی ۔ ٹھنڈے ٹھنڈے ہو جئے گھر سے مرے کافور آپ گھر سے لڑ کر تو نہیں چلے ۔ کوئی زبردستی بگڑتا اور جھگڑتا ہے ۔ اور خواہی نخواہی کسی کے سر ہوتا ہے تو یہ جملہ آپ یا تم یا وہ کے ساتھ کہتے ہیں ۔ گھر سے مرتے دم نکلنا ۔ زندگی بھر گھر میں رہنا ۔ (جلال صاحب) اپنا تم نے کہا کیا اے جان گھر سے رنڈی کے مرتے دم نکلے ۔ گھر سے نکالنا ۔ گھر میں نہ رہنے دینا ۔ (ناسخ) جبکہ دعوائے خدائی ہو نکال اغیار کو گھر سے ۔ خدا نے اے صنم باہر کیا جنت سے شیطاں کو ۔ گھر سے نکلنا ۔ گھر سے باہر نکلنا ۔ (شعور) بیشتر طفل اشک ایسے نہ تھے ۔ گھر سے نکلے تو یہ خراب ہوئے گھر سے نکلوانا ۔ گھر میں نہ رہنے دینا ۔ (ناسخ) تم نکلواتے ہو جب گھر سے تو ہم دیوانے ۔ تھامے دروازے کی زنجیر کھڑے رہتے ہیں ۔ گھر سینا ۔ (سینا بروزن لینا) ! ہر وقت گھر میں پڑا رہنا ۔ گھر سے باہر نہ نکلنا ۲ بیکار اور نکما رہنا ۔ گھر صاف کرنا ۔ (کنایۃً) گھر کے باشندوں میں سے کسی کو زندہ نہ چھوڑنا ۔ (رشک) عشق نے صاف کیا یہ ترک کا ہینڈ کا گھر ۔ ایک تنکا بھی نہیں بیکر لاغر کے سوا ۔ گھر صاف ہو جانا ۔ لازم ۔ (جلال صاحب) جھاڑو بی بی کی پھرے ہو جائے گھر بیری کا صاف کوڑی کوڑی بھیک مانگے وہ مُوا بازار میں ۔ گھر عید تو باہر بھی عید ۔ مثل ۔ دیکھو گھر سکھ تو باہر چین ۔ مجھ سے جو ملا آج وہ رشک خورشید جگی مری تقدیر بر آئی اُمید ۔ ہیں خوش مرے احباب بھی خوش ہیں اے داغ ۔ سچ کہتے ہیں گھر عید تو باہر بھی عید ۔ گھر کا ! خانگی ۔ گھریلو ۔ گھر کے متعلق ۲ اپنا ۔ ذاتی ۔ نج کا ۳ رشتہ دار ۔ قرابتی ۔ کنبے کا ۴

قدیمی جو ہمیشہ خدمت کرتا ہو ۔ جیسے گھر کا نائی ۔ گھر کا دھوبی ۔ گھر کا آدمی ! مذکر ۔ رشتہ دار ۔ بھائی بند ۔ قرابتی ۲ ذاتی ملازم ۔ نج کا ملازم ۳ واقف کار ۔ جان پہچان والا ۴ بندہ ۔ مملوک ۵ (عم ۔ قصباتی) جورو خاوند ۔ گھر کا آنگن ہو جانا ۔ (عو) گھر تباہ ہو جانا ۔ خانہ ویرانی ہونا ۔ گھر کا اُجالا ۔ صفت ۔ نہایت عزیز نور چشم ۔ جس سے گھر کی رونق ہو ۔ بیٹا ۔ لڑکا ۔ (قدر) اس کی کوئی گود کا پالا نہ تھا ۔ گھر میں کوئی گھر کا اُجالا نہ تھا ۔ گھر کا بابا آدم نرالا ہے ۔ دیکھو اس گھر کا ۔ گھر کا باہمن ۔ (عم) مذکر ۔ خاندان کا پروہت ۔ برہمن ۔ گھر کا بوجھ اُٹھانا ۔ گھر کا بوجھ سنبھالنا (عو) گھر کا انتظام کرنا ۔ گھر کے خرچ کا کفیل ہونا ۔ گھر کا بوجھ پڑنا ۔ (عو) گھر کے انتظام اور اخراجات کا کسی کے سر پڑنا ۔ امور خانہ داری میں مبتلا ہونا ۔ گھر کا بھولا ۔ گھر میں سب سے زیادہ بیوقوف ۔ سیدھا ۔ نادان ۔ (فقرہ) وہ ایسا گھر کا بھولا نہیں جو دم میں آجائیگا ۔ گھر کا بھیدی ۔ مذکر ۔ وہ شخص جو گھر کے کل راز جانتا ہو ۔ اُمور خانگی سے آگاہ ۔ راز داں محرم ۔ ہمدم ۔ (ہجر) گھر کا بھیدی ہوں کسی بات کا پردہ نہ کرو ۔ کونسے روز نیا روزن دیوار نہیں ۔ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے ۔ مثل (مشہور ہے کہ راجہ رامچندر کو راون کے بھائی نے کئی باتیں راز کی بتائی تھیں جنکی وجہ سے راجہ نے راون پر فتح پائی) راز دار کی دشمنی سخت خطرناک ہوتی ہے ۔ محرم کا ہی بنا بنایا کھیل بگاڑتا ہے ۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی راز دار کچھ فساد اُٹھائے (شوق قدوائی) دل کھوتا ہے ہمکو اس سے راز عشق نہ کہنا تھا ۔ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے اتنا سمجھے رہنا تھا ۔ گھر کا ٹنے کو دوڑتا ہے ۔ گھر کاٹے کھاتا ہے ۔ اس وقت مستعمل ہیں جب دل غمگیں ہونے کی وجہ سے گھر بھیانک اور ویراں معلوم ہو یعنی جی گھبراتا ہے گھر میں رہنا خوش

گھر

نہیں آتا۔ (داغ) مجھے گھر کاٹے کھاتا ہے تو بستر پہاڑ ہی کھاتا ہے۔
شب فرقت میں کیا شیر نیستاں شیر قالی ہے۔ (ذوق) دن کٹا جائیے
اب رات کدھر کاٹنے کو۔ جب سے وہ گھر میں نہیں دوڑے ہے گھر
کاٹنے کو۔ گھر کا چراغ ۔ گھر کا اُجالا۔ گھر کی نامورہی کا باعث۔ خاندان
کا نام روشن کرنے والا۔ (آتش) اے شہسوار خانہ زین کا ہے تو چراغ
یُمن قدم سے تیرے شرف ہے رکاب کا۔ گھر کا حساب ! ذاتی حساب
کتاب۔ خانگی لین دین ۲ اپنی ہی سمجھ کا حساب۔ گھر کا خرچ ۔
اخراجات خانگی۔ گھر کا دھندا۔ گھر کا کام کاج۔ امور خانگی (جلال) [illegible]
گھر کے دھندے میں ہوں پھنسی صاحب۔ گور کے ہیں عذاب کی مانند
گھر کا راستہ۔ مذکر ! وہ رستہ جو کسی کے یا اپنے مکان کی طرف جائے
گھر کا راستہ بتانا۔ (کنایۃً) ٹالنا۔ رخصت کرنا۔ دیکھو راستہ بتانا
گھر کا راستہ بھول جانا ! کسی جگہ ایسا جی لگنا کہ پھر گھر جانے کا
خیال بھی نہ آئے۔ (فقرہ) چار گھڑی دن رہے جو چوک میں آتا تھا
گھر کا راستہ بھول جاتا تھا ۲ ایسا بدحواس ہو جانا کہ گھر کا رستہ
بھی بھول جائے۔ گھر کا رستہ لو۔ چلتے پھرتے نظر آؤ۔ دُور ہو ۔ ع
تجر دربان بے مروت ہے۔ ہو چکی راہ گھر کا رستہ لو۔ گھر کا رستہ لینا۔
گھر کو سدھارنا ! کسی جگہ سے واپس جانا۔ گھر کا کام ۔ گھر کا کام
کاج ۔ گھر کا دھندا۔ گھر کا گھر ! کنبہ بھر۔ گھر کے تمام لوگ (داغ)
نگہ دل سے لڑے مژگان جگر سے۔ بندھا ہے مورچہ کیا گھر کے گھر سے
۲ گھر کا تمام مال و اسباب۔ ع یہ کیا ایسی وحشت ہوئی داغ کو
اُٹھا کر کہاں گھر کا گھر لے گیا ۳ پورا گھر۔ گھر بھر (مسرور) کیوں نہ ہم
پہلو ہوا یاں درد سدا پہلو سے۔ گھر کا گھر بیٹھ گیا وہ جو اُٹھا پہلو سے
گھر کا گھروا کر دینا۔ (دہلی۔ عو) گھر کو تباہ و برباد کر دینا۔ (فقرہ) ہستانی

گھر

تو جب جانوں جب اس لڑکی کو ٹھیک کر دو کمبخت نے گھر کا گھروا
کر رکھا ہے ۲ مُو سکر گھر تباہ کر دینا۔ گھر کا گھروا ہو جانا۔ لازم۔ گھر کا مال
۱ گھر کی دولت ۲ ذاتی روپیہ۔ ذاتی دولت ۳ اسباب خانہ۔
اثاث البیت۔ گھر کا مالک۔ گھر والا۔ مالک مکان ۲ خصم شوہر
گھر کا مرد۔ مذکر ! خصم۔ شوہر ۲ خاندان یا کنبے قبیلے کا مرد ۳ وہ
جو گھر میں شیر اور باہر بھیگا ہو (فقرہ) یہ تو گھر ہی کے مرد ہیں مجمع میں
کچھ نہیں بولتے۔ گھر کا نام اچھالنا۔ گھر کا نام ڈبونا۔ خاندانی عزت
برباد کرنا۔ خاندان کو بٹا لگانا۔ کنبہ کو بدنام کرنا۔ مثال کے لئے
دیکھو نام اچھالنا۔ نام ڈبونا۔ گھر کا ہوا نہ در کا۔ کہیں کا نہیں رہا
نکما ہے۔ گھر کتنی کا۔ (عو۔ دہلی) ۱ گھر کے کتے ہوئے سوت کا ۲ گھر کا
بنا ہوا سوت ۳ (کنایۃً) مفت کا۔ گھر کرنا ! جگہ کرنا۔ کسی چیز کسی
چیز میں اپنی گنجایش پیدا کرنا۔ (فقرہ) پاؤں نے جوتی میں گھر نہیں
کیا ۲ گھر بسا کر رہنا۔ گھر آباد کرنا۔ خاوند سے نباہ کرنا ۳ گھر بنانا۔
رہنا۔ بسنا ۴ گھونسلا بنانا۔ بل بنانا ۵ چھید کرنا۔ سوراخ کرنا۔ (فقرہ)
اس تسمہ میں دو گھر کر دو ۶ گھر کے کام کاج میں کفایت شعاری کرنا۔
امور خانہ داری انجام دینا۔ (جان صاحب) کر گئی اُجڑی چھوری خصم کا
گھر کیونکر۔ ابھی سے کلموہی سوسن کی ہے زبان خراب ۷ عورت کا گھر
میں ڈالنا۔ کنایہ ہے گھر کو جورو سے آباد کر سکا ۸ رہ پڑنا۔ (ذوق)
گھر ہی کر بیٹھا ہمارے غم ہجران دل میں۔ تنے جانا تھا کوئی دن ہے
یہ مہماں دل میں ۹ اثر کرنا۔ سرایت کرنا۔ (داغ) شوخی میں اُسکی
چھیڑ ہے کچھ اضطراب کی۔ گھر کر گئی وفا کسی خانہ خراب کی۔ گھر
کھا لینا۔ کسی کا گھر لوٹنا۔ ناس کر دینا۔ گھر کھائے جاتا ہے۔ دیکھو
گھر کاٹنے کو دوڑتا ہے۔ (راسخ) شب ہجر گھر کھائے جاتا ہے

گھر

ہم کو۔ دہان لحد کے نوالے ہوئے ہیں۔ گھر کھود کر میدان کر دینا۔ گھر کو تباہ کر دینا۔ منہدم کر دینا۔ گھر کھونا ۱ گھر برباد کرنا۔ گھر اجاڑنا ۲ خاوند سے بگاڑ کرنا۔ گھر کی۔ خانہ ساز۔ خانگی۔ ذاتی۔ نجی۔ نج کی آپس کی۔ (اشوق قدوائی) ظلم کیا کیا کئے بت ہوئے یہ تو نے اے بت۔ غضب آتا جو خدائی ترے گھر کی ہوتی۔ گھر کی آدھی نہ باہر کی ساری۔ مثل۔ گھر کی کم آمدنی باہر کی زیادہ آمدنی سے بہتر ہے وطن کی آدھی روٹی پردیس کی ساری سے اچھی ہے۔ گھر کی بات۔ مونث ۱ گھر کا بھید ۲ آپس کی بات۔ معاملۂ واحد ۳ اپنے ہاتھ کا کام۔ نہایت سہل اور آسان کام۔ گھر کی ٹہل۔ خانہ داری کے کام۔ (ایامی) ساس نندوں کے طعنے بچوں کا جننا پالنا۔ گھر کی ٹہل خانہ داری کے بکھیڑے ایک مصیبت ہے۔ گھر کے پاس نہ پھٹکنا۔ گھر کی طرف مطلق رخ نہ کرنا۔ گھر کی ٹنگی باسی ساگ۔ مثل۔ (عو) بیجا شیخی بگھارنے والے کی نسبت بولتی ہیں۔ یعنی گھر میں دیکھو تو مٹی کے برتن اور باسی ساگ کے سوا کچھ بھی نہ نکلے گا اور باہر صرف شیخی ہی شیخی ہے۔ گھر کی پونجی۔ ذاتی سرمایہ۔ گھر کا مال و متاع۔ (نکہت) گھر کی پونجی پوج بیٹھے اس بت کافر کو ہم۔ گھر کے پیروں کو تیل کا ملیدہ۔ مثل۔ گھر والوں کے ساتھ کم سلوک کرنے اور غیروں کی بہت کچھ مدد یا خاطر تواضع کرنے کے موقع پر مستعمل ہے۔ گھر کے جالے لیتے پھرنا۔ (عو) گھر کے کونے کھونے جھانکتے اور ہر ایک چیز ٹٹولتے پھرنا یعنی بیفایدہ کام کرنا۔ نکما پھرنا۔ گھر کی جورو کی چوکسی کہاں تک۔ مثل۔ اپنے ہی گھر میں رہنے والے شخص کی نگہبانی کرنا بہت مشکل ہے۔ گھر کی راہ لینا گھر کا رستہ لینا۔ (ہجر) دربان کو سلام کریں گھر کی راہ لیں۔ وہ منہ چھپائے بیٹھے ہیں دیدار ہو چکا۔ گھر کی راہ نہ ملنا۔ ایسا بدحواس ہو جانا کہ

گھر

گھر کا رستہ بھی نہ ملے۔ (داغ) مرے خرابے میں آکر وہ جو کرا ہی بھولے۔ کہ پھر نہ خانہ خرابی کو گھر کی راہ ملے۔ گھر کی طرح بیٹھنا۔ آرام سے بیٹھنا۔ فراغت سے بیٹھنا۔ پھیل کر بیٹھنا۔ گھر کی طرح رہنا۔ بے تکلفی سے بسر کرنا۔ اپنا سا گھر سمجھ کر رہنا۔ (رشک) ادھر ادھر پڑے پھرتے ہو کیا نظر کی طرح۔ جو آئے ہو تو رہو میرے گھر میں گھر کی طرح۔ گھر کی کھانڈ کرکری چوری کا گڑ میٹھا۔ لوگ حلال کی طرف متوجہ نہیں ہوتے حرام کی طرف زیادہ متوجہ ہوتے ہیں۔ گھر کی کھیتی۔ نج کی کھیتی باڑی ۲ اپنا مال۔ موروثی مال (جانفشاں) ہو نہ دولت پہ ضرر ایماں پر آئے زوال۔ گھر کی کھیتی جانتے ہیں مفت کا پایا ہے مال ۲ (کنایۃً) عمر۔ ریش و بروت۔ گھر کی لونڈی۔ گھر کی کنیز۔ (کنایۃً) بندۂ بیدرم۔ کمال مطیع۔ (رشک) غلمان جناں ہیں تیرے بندے۔ حوریں ترے گھر کی لونڈیاں ہیں (اوج) کہاں شہر نے جرأت ہے تیرے گھر کی کنیز تری دلبری یہ کرتے ہیں اش اش اہل تمیز۔ گھر کی مرغی دال برابر۔ مثل۔ اپنے یگانوں میں کمال کی قدر نہیں ہوتی۔ جو کچھ اپنے پاس ہے اس کی قدر نہیں ہوتی۔ گھر کے آدمی۔ دیکھو گھر کے لوگ۔ گھر کے ٹکے باسی ساگ۔ مثل۔ شیخی بازوں کی نسبت بولتے ہیں۔ گھر کے گھر ۱ گھر ہی میں۔ گھر کے اندر ۲ برابر سرابر۔ نفع میں نہ نقصان میں ۳ بہت سے گھر۔ بہت سے خاندان۔ (آتش) گردش چشم ہے کیا گردش افلاک سے کم۔ گھر کے گھر کرتی ہے وہ نرگس شہلا خالی۔ گھر کے گھر بند ہو گئے۔ کسی بیماری یا آفت کی شدت سے بہت سے گھر تباہ اور برباد ہو گئے کی جگہ۔ گھر کے گھر بیٹھ گئے بارش کی کثرت سے بہت سے مکانات گر گئے۔ گھر کے گھر تباہ کرنا متعدی۔ متعدد گھر تباہ کرنا۔ (رشک) شکوہ ہو ایک خانۂ دل ہو اگر تباہ

گھر

اس عشق فتنہ گر نے کئے گھر کے گھر تباہ۔ گھر کے گھر تباہ ہونا۔ لازم۔ گھر کے گھر رہنا۔ برابر سرابر رہنا جس میں نہ نفع ہو نہ نقصان۔ گھر کے گھر صاف ہوجانا۔ بہت سے گھروں کا ویران اور تباہ اور برباد ہوجانا۔ (ظفر) بانکپن نے ترے عالم میں کیا کیا ستھراؤ۔ گھر کے گھر ہو گئے ظالم تری تلوار سے صاف۔ گھر کے گھر میں۔ آپس میں۔ باہمی طور پر۔ (داغ) خدا کے واسطے کرلو معاملہ دل کا۔ کہ گھر کے گھر ہی میں ہوجائے فیصلہ دل کا۔ گھر کے لوگ۔ گھر کے آدمی۔ مذکر۔ [1] زوجہ۔ بیوی [2] جورو بچے۔ بال بچے کنبہ۔ گھر گرستی۔ (ہ)۔ دیکھو گرہستی۔ مونث۔ گھر کا انتظام۔ (منیر) چوکھی چالوں سے جب ہوئی فرصت۔ آگئی گھر گرستی کی نوبت۔ گھر گھاٹ (ہ) مذکر [1] چال ڈھال۔ رنگ ڈھنگ۔ طور طریق۔ طرز۔ وضع۔ (نسا) جو بھیجا ابر کو دریا نے ناور پاٹ کا جوڑا۔ تو وان بجلی نے طوفاں اور ہی گھر گھاٹ کا جوڑا [2] خصلت۔ عادت۔ طبیعت [3] نشان۔ پتا۔ (شوق قدوائی) پوچھا پاچھا کہا کہ پایا۔ گھر گھاٹ اسے ملنے کا بتایا [4] مقام۔ ٹھکانا۔ ؎ بحر گھر گھاٹ محبت کا نرالا دیکھا۔ عشق جسنے نہ کیا ہو وہ بشر کیا جانے۔ گھر گھالنا۔ (عو) کسی کا گھر تاراج کرنا۔ مجازاً فریفتہ کرنا (جرأت) ابھی تو تم نے پردے ہی میں اک عالم کا گھر گھالا۔ مجھے یہ فکر ہے صورت دکھاؤ گے تو کیا ہوگا۔ (جان صاحب) پیٹ سے پاؤں اگر ایسے نکالوں میں بھی۔ ایک کیا دیکھنا گھر سیکڑوں گھالوں میں بھی۔ گھر گھر۔ خانہ بخانہ۔ ہر ایک گھر میں۔ ہر ایک مکان میں۔ سب جگہ۔ (ناسخ) تردد جو یاں میں اے محبوب یہ بھی۔ پھرا کرتے ہیں گھر گھر چاند سورج [2] سب کے گھروں میں ہر کس و ناکس کے گھر میں۔ (داغ) ہم جہاں ہیں وہیں دیکھیں گے تجھے۔ ہم سے گھر گھر نہیں دیکھا جاتا۔ گھر گھر پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ (ناسخ) پیالا ہے چشم شوق کا تیلی کے ہاتھ میں۔ مشتاق دید پھرتی ہے گھر گھر نگاہ

گھر

شوق۔ گھر گھر جھانکنا۔ (عو) ہر گھر میں جانا۔ (فقرہ) در در پھرتی اور گھر گھر جھانکتی تو شام تک چار پانچ بج جاتے۔ گھر گھر چراغ جلنا۔ ہر گھر میں خوشی ہونا۔ عام خوشی ہونا۔ (شاد) کون سے دل میں داغ زلف نہیں۔ شب کو گھر گھر چراغ جلتے ہیں۔ گھر گھر عید ہے۔ (کنایۃً) عام خوشی ہے۔ سب خوش و خرم ہیں۔ عالمگیر خوشی ہے۔ گھر گھر کے جائے لینا۔ (عو) ہر ایک کو ٹٹولتے پھرنا۔ ہر ایک کے گھر میں جانا۔ گھر گھر کے مزے چکھنا۔ اس ملازمہ کی نسبت مستعمل ہے جو مختلف مقامات پر رہے اور کہیں نہ ٹکے (داغ) کچھ پیا خون جگر دل کا لہو کچھ چاٹا۔ چکھتی پھرتی ہیں نگاہیں تری گھر گھر کے مزے [2] (کنایۃً) تجربہ کار ہونا۔ گھر گھر مانگتے پھرنا۔ در بدر بھیک مانگنا۔ گھر گھسنا۔ مذکر۔ وہ مرد جو ہر وقت زنانخانہ میں بیٹھا رہے عورتوں میں بیٹھا رہنے والا شخص۔ (ابن الوقت) یہ بھی انھیں کی طرح شکی ڈرپوک پست حوصلہ گھر گھسنے آرام طلب ہوگئے۔ اس جگہ عوام گھر گھسٹر و بولتے ہیں۔ گھر گھوڑا نخاس مول۔ مثل۔ بے دکھائے کسی چیز کی تعریف کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (قدر) نہ بیچ ابھی اور نہ کچھ منہ سے بول۔ واہ جی گھر گھوڑا نخاس مول۔ گھر گھیرنا۔ گھر کا محاصرہ کرنا۔ (کنایۃً) بار بار آنا۔ (منیر) کیا موئی کٹنیوں نے گھر گھیرا۔ ستیاناس کردیا میرا گھر گئی۔ (دہلی۔ عو) صفت۔ مونث۔ خانہ خراب۔ لاوارثی۔ رانڈ۔ بیوہ۔ گھر گیا۔ صفت مذکر۔ (عو) اجڑا۔ نگوڑا۔ خانہ خراب۔ گھر لٹانا۔ اتنی داد دہش کرنا کہ مکان کی حیثیت کسی اعتبار سے یا ہر اعتبار سے جاتی رہے۔ (ذوق) تیر دیکاں جتنے تھے دل میں دیئے تم نے نکال۔ اپنے ہاتھوں گھر لٹانا کوئی ہم سے سیکھ جائے۔ گھر لٹ جانا [1] صاحب مکان کا لوٹا جانا [2] گھر کا تباہ ہوجانا کسی کی موت سے۔ گھر لگا ہونا۔ گھر کا ملحق ہونا۔ (مراۃ العروس) اور خدانخواستہ رخصت نہیں وداع نہیں چار قدم پہ

گھر

گھر لگا ہی۔ گھر لینا ۱؎ مکان مول لینا۔ (ناسخ) میں ناتواں تانہ دہاں تک پونہچ سکوں۔ لیتا ہی گھر وہ اپنے لئے میرے گھر سے دور ۲؎ گھر کرایہ پر لینا۔ گھر معمور ہونا۔ گھر کا آباد ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو گھر خالی ہونا۔ گھر مُوسنا۔ (عو) گھر لُوٹنا۔ گھر لوٹ کر صفائی کر دینا۔ (رجا لصاحب) گھر مرا مُوسا گھر آبادی کا آباد کیا۔ اُجڑے اس الّو خصم نے کیا برباد مجھے گھُومیں۔ مونث (کنایۃً) زوجہ۔ (فقرہ) گھر میں تو ابھی اس بات پر رضامند نہیں ہوئیں۔ گھر میں آگ لگانا۔ (عو)۔ (کنایۃً) گھر کو تباہ کرنا۔ نیست نابود کرنا۔ (رجا لصاحب) میں جلی تو بھی تو لوٹے ذرا انگاروں پر۔ اب نکل جاؤنگی میں آگ لگا کر گھر میں۔ گھر میں آگ لگنا گھر جلنا۔ (شعور) نالہ گرم سے شب آگ مرے گھر میں لگی۔ ہم محلے میں عبث موردالزام چراغ۔ گھر میں آنا ۱؎ مکان میں داخل ہونا ۲؎ کسی سیارے کا بُرج میں داخل ہونا ۳؎ چیسی کی گوٹ کا کسی خانہ میں آنا ۴؎ اپنے ہاتھ لگنا۔ اپنی ذات کو فائدہ پونہچنا۔ حاصل ہونا۔ گھر میں اُتارنا۔ دیکھو اُتارنا نمبر ۸۔ گھر میں بھُونی بھانگ نہیں۔ گھر میں کچھ نہیں۔ دیکھو بھُونی بھانگ (شوق قدوائی) یہ افلاس اور سبز خطوں سے حُسن پرستی سوجھی ہی۔ گھر میں بھُونی بھانگ نہیں اور باہر مستی سوجھی ہی۔ گھر میں بھونی بھانگ نہیں اور باہر نیوتے سات۔ مثل۔ اُس شخص کے لئے مستعمل ہی جو باوجود افلاس اپنی حیثیت سے زیادہ عالی حوصلگی کرے۔ گھر میں بیٹھ رہنا گوشہ نشین ہو جانا۔ (رشک) بیٹھ رہتے ہیں گھروں میں متوکل کیونکر گھر میں بیٹھنا۔ دیکھو گھر بیٹھنا ۵ اُٹھا ہی رشک اس شوخ کو ڈھونڈھنے چل۔ جسے گھر میں بیٹھا ہوا چاہتا ہی۔ گھر میں پاؤں رکھنا۔ مکان میں داخل ہونا۔ (ناسخ) مجال کیا کہ ترے گھر میں پاؤں رکھوں میں

گھر

یہ آرزو ہی مرا سر ہو تیری چوکھٹ پر۔ گھر میں پڑنا۔ کسی عورت کا کسی کی مدخولہ ہو کر رہنا ۵ جب وہ ناداں عدو کے گھر میں پڑا۔ داغ اک داغ کے جگر میں پڑا۔ گھر میں جورو کا نام بہو بیگم رکھ لینے سے کیا ہوتا ہی۔ مثل۔ اپنی عزت اپنے منھ سے نہیں ہوا کرتی۔ گھر میں چوہے لوٹتے ہیں گھر میں چوہے قلابازیاں کھاتے ہیں۔ مثل۔ اس قدر مفلس ہی کہ گھر کی چوہے تک بھوک کے مارے بیتاب ہیں۔ یعنی بہت ہی مفلس ہے۔ گھر میں خاک اڑانا۔ متعدی۔ (شوق قدوائی) گھر میں جنوں نے خاک اڑادی دشت میں دل بہلانے دو۔ اُجڑے گاؤں کا ناتا کیا ہی ذکر اس کا اب جانے دو۔ گھر میں خاک اڑانا۔ کمال مفلسی کا کنایہ (شاد) وہ محروم دولت ہوں برگشتہ قسمت۔ اُڑے خاک گھر میں جو ہُن برسیں باہر۔ گھر میں دھان نہ پان بیٹی کو بڑا گمان مثل۔ (عو) مفلسی میں غرور کرنے اور شیخی بگھارنیوالی کی نسبت بولتی ہیں۔ گھر میں ڈالنا۔ زوجہ کی طرح رکھنا۔ مدخولہ بنانا۔ (بحر) فاحشہ خانہ برانداز ہی ہر جائی ہی۔ گھر میں دنیا کو جو ڈالوں گا تو گھر کیا ہوگا۔ گھر میں شیر باہر بھیڑ۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو گھر والوں پر بیجا حکومت کرے اور باہر والوں سے دب جائے۔ گھر میں قدم جانا۔ مکان میں داخل ہونا۔ (ناسخ) تیرے گھر میں نہیں جاتے جو قدم۔ کیا مرے تلوے جلا کرتے ہیں۔ گھر میں کودنا دیکھو گھر پھاندنا۔ (ایامی) ڈاکا مارا ہو چوری کی ہو کسی کے گھر میں کودے ہوں تو کچھ دی دلا کر سفارش پونہچا کر بچائے جا سکتے ہیں۔ گھر میں گھر اچھا نہیں ہوتا۔ مقولہ۔ گھر کے اندر دوسرا گھر بنانے کو منحوس سمجھتے ہیں۔ (شعور) سنو یہ پند مردم گھر میں گھر اچھا نہیں ہوتا۔ نہ رہنے پائے ہرگز غمزۂ غماز آنکھوں میں

گھر

گھر میں نہ سمانا۔ گھر میں نہ آسکنا۔ مکان کی گنجائش سے زیادہ ہوجانا
گھر نہ بار میاں محلے دار۔ مثل۔ بیجا شیخی بگھارنیوالے کی نسبت بولتی
ہیں۔ گھر نہ ہونا۔ (عو) خانہ داری کا انتظام نہ ہونا۔ (میر) آخانہ
خرابی اپنی مت کر۔ قحبہ ہے یہ اس سے گھر نہو گا۔ گھروا۔ (ہ) مذکر
گھر کی تصغیر بالتحقیر۔ چھوٹا گھر۔ جھونپڑا۔ گھر وا (ہ) مذکر خاندان
والا۔ گھر وارہ۔ مذکر۔ وہ ٹکس جو ہر گھر پر لیا جاتا ہے۔ گھروالا۔
مذکر۔ ۱ مالک مکان۔ مرد جو صاحب خانہ ہو ۲ خاوند۔ شوہر۔
(جان صاحب) کنگلے موئے کو چھوڑ کے زردار کروں گی۔ گھروالا
سے نبھتی نہیں میں یار کروں گی۔ گھروالی۔ ۱ عورت جو گھر کی
افسر ہو ۲ جورو۔ (سودا) مچائی جس کی گھروالی نے یہ دھوم
کہ لرزے ہے پڑا از شام تا ردم۔ گھرواہا۔ گھروایا۔ (ہ۔ عو) مذکر
دیکھو گھروا۔ (جان صاحب) جو کہتے ہو سچ کہتے ہو ہاں میں تو ہوں
ایسی۔ گھرواہے میں تو جا کے خبر لیجیے بہن کی۔ گھروندا۔ (ہ۔
بفتح اول مخلوط الہا۔ و فتح سوم و سکون واو و نون غنّہ) مذکر۔
مٹی کا چھوٹا سا گھر جو لڑکیاں گڑیاں کھیلنے کے لئے بناتی ہیں
(آتش) ہوں وہ ابتر طفل جس کو جان کھونا کھیل ہے۔ کنج
مرقد ہے گھروندا میری بازی گاہ کا ۲ (کنایۃً) بچوں کا کھیل
جو ناپائیدار ہوتا ہے۔ (جان صاحب) کریں نہ مجھ پہ وہ قرق اتنا
کچھ ان کے گھر میں پڑی نہیں ہوں۔ کرو روں ایسے بگاڑ ڈالے
گھروندے میں نے بنا بنا کر ۳ (کنایۃً) چھوٹا مکان جس پر رنگین
دھبّے پڑے ہوں۔ (قدر) ہمنے ٹکرا کر سر پُرخوں گھروندا کر دیا۔
سو جگہ سے ہوگئی اُس شوخ کی دیوار سُرخ۔ گھر ویران ہونا ۱
گھر اُجڑنا۔ گھر تباہ اور برباد ہونا۔ (غالب) گھر ہمارا جو نہ روتے

گھرا

بھی تو ویراں ہوتا۔ بحر گر بحر نہ ہوتا تو بیاباں ہوتا ۲ (کنایۃً) بیوی کا مرنا
۳ میاں بیوی میں نااتفاقی ہوجانا۔ گھر بلو۔ (ہ) صفت ۱ گھر کی کوئی
چیز۔ وہ چیز جو گھر میں بنائی جائے ۲ قرابتی۔ (جان صاحب) عصمت
نہیں ملنے کی اگر لاکھ چھپیگی۔ کسبی کی ہو اُڑی گھر بلو سے زیادہ ۳ ہر
طایر عموماً اور کبوتر خصوصاً جو گھر میں پیدا ہوا ہو۔

گھرّا۔ (ہ) ۱ ایک قسم کا ضماد جو سُرخی اور آشوب چشم کے دفع ہونے
کے لئے لگاتے ہیں۔ (لگانا۔ لگنا کے ساتھ) ۲ کھانسی سے سانس لینے کی
آواز ۳ وہ آواز جو حالت نزع میں سانس کے رُک رُک کر نکلنے سے
پیدا ہوتی ہے۔ چلنا۔ لگنا کے ساتھ۔ (رشک) آنکھیں تری جو ایُن
تو بیمار چشم کو۔ مرنے کے انتظار میں گھرّا لگا رہا۔ گھرّا چلنا۔ مرتے وقت
سانس کا رُک رُک کر نکلنا۔

گہرا۔ (ہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے گہری ۱ عمیق۔ جیسے گہرا زخم
گہرا دریا ۲ گھنا۔ گاڑھا۔ غلیظ ۳ نہایت تیز۔ جیسے گہرا نشہ ۴ ایسا زیادہ
رنگ جس میں سیاہی جھلکتی ہو ۵ مضبوط۔ پکا جیسے گہرا یارانہ ۶ رسا۔ صائب
دور کا جیسے گہرا خیال ۷ حد سے زیادہ ہوجانیوالا جیسے گہرا پردہ گہری ملاقات
گہرا پا (ہ) مذکر۔ (عم) گہرائی۔ گہراپن ہو۔ مذکر۔ گہرا ہونا۔ گہرا پردہ۔ وہ شرم و حجاب جو حد سے
زیادہ ہو۔ (امیر) نقاب اُٹھی تو کیا حاصل حیا اُٹھے تو آنکھ اُٹھے۔ بڑا
گہرا تو یہ پردہ ہمارے اُن کے حائل ہے۔ گہرا دوست۔ سچّا دوست۔
بے تکلف دوست۔ گہرا رنگ۔ مذکر۔ وہ رنگ جس میں سیاہی نمودار ہو
(شوق قدوائی) حنا تو دے نہیں سکتی ہے اتنا گہرا رنگ۔ کسی کو راہ
میں تلوؤں سے تو کیل آیا۔ گہرا زخم۔ کاری زخم۔ گہرا سہاگ (عو)
مذکر۔ کمال میل جول۔ ربط ضبط۔ پیار۔ اخلاص۔ (نکہت) غش
دوالی پہ کیوں دھرا ہے۔ اُن میں کیا سہاگ گہرا ہے۔ گہرا و گہری

گہرا

(ہ) پہلا۔ مذکر۔ دوسرا مونث۔ عُمق۔ گہرا ہونا۔ گہرا ہاتھ لگانا۔ زور کا ہاتھ مارنا۔ مُہلک زخم لگانا۔ گہرا ہاتھ لگنا۔ لازم۔ (انشا) ہاتھ گہرا لگا کوئی قاتل۔ اور لذت ہو زخم کاری ہیں۔ گہرا ہاتھ مارنا! بڑا بھاری غبن کرنا۔ بڑی چوری کرنا! بہت نفع حاصل کرنا! کسی بڑے خاندان سے تعلق پیدا کرنا! بُرو مارنا۔ گہرا یار۔ گہرا دوست۔ گہرا یارانہ۔ مذکر۔ گہری دوستی۔ پکا یارانہ۔ گہری۔ (ہ) صفت مونث۔ گہرا کا مونث

گہری بات۔ مونث۔ باریک خیال۔ دقیق اور مشکل بات۔ تہ کی بات۔ گہری چھننا! نہایت گاڑھی بھنگ چھننا! (کنایۃً) گاڑھی دوستی ہونا۔ کمال میل جول ربط ضبط ہونا! بید لڑائی ہونا۔ بڑی ٹھکا فضیحتی ہونا۔ مناظرہ ہونا ۵ گل کی سبزی تھی جو اے رنگین غضب گہری چھنی۔ تو نشہ میں میری اور اُس کی غضب گہری چھنی۔ گہری دوستی۔ مضبوط اور پائدار دوستی۔ گہری سانس بھرنا۔ گہری سانس لینا۔ دیر تک سانس لئے جانا حسرت اور افسوس سے۔ (انشا) لی باد بہاری نے جھُریری۔ سانس اک بھری صیاد نے گہری۔

گہری گھُٹنا۔ (دہلی) دیکھو گاڑھی چھننا۔ (معروف) بھنگ پینے میں کہیں ہم سے نہوں گے لہری۔ سبزہ رنگوں سے گھُٹا کرتی ہے اکثر گہری

گہری نیند سونا۔ نہایت بیخبر اور غافل ہو کر سونا۔ سُکھ نیند سونا۔

گہرے کرنا۔ کمال نفع اُٹھانا۔ مال مارنا۔ (داغ) کئے اے خضر تم نے خوب نقد عمر کے گہرے۔ خیال آیا نہ اے حضرت مگر آخر خسارے کا! خاطر خواہ فایدہ اُٹھانا۔ گہرے ہونا۔ خوب کمانا۔ کمال نفع اور فائدہ ہونا۔ خوب مال مارنا۔ (داغ) کہیں آج گہرے تمہارے ہوئے ہیں ہوئے ہیں بڑے وارے نیارے ہوئے ہیں۔ گہرے ہیں۔ کمال نفع اور فائدہ ہے۔ (داغ) گہرے ہیں رقیبوں کے تو کچھ غم نہیں ہمکو۔ نکلینگے

گھرگی

سُبک ہو کے کوئی دن کی ہوا ہے۔

گھرّاٹا۔ (س) مذکر۔ خراٹا۔ وہ آواز جو سوتے میں نکلتی ہے! گھر گھر کی آواز

گھرّامی۔ (س) مذکر۔ چھپّر بند۔

گھُرّانا۔ (ہ) لازم۔ غرّانا۔ گہرانا۔ (ہ) عم۔ بلند آواز سے بلانا۔ چلّاکر پکارنا۔

گھرانا۔ (ہ) مذکر۔ خاندان۔ کنبہ۔ نسل۔ (قدر) خود سخی ابن سخی باپ وزیر آپ وزیر۔ میر عالم کے گھرانے میں بڑا نام آور۔

گھر آنا۔ اُمنڈ آنا۔ چھا جانا۔ ہجوم کر لینا۔ گھر جانا! دشمن کی فوج کے حلقہ میں کسی کا آجانا! محصور ہو جانا! کنایہ ہے کسی رنج والم میں کسی کے مبتلا ہو جانے سے بھی۔ گھر کر آنا۔ چھا کر آنا۔ اُمنڈ کر آنا۔ ہجوم کرکے آنا۔

گھُرج۔ (ہ) مونث۔ وہ لکڑی یا ہاتھی دانت کا ٹکڑا جو ستار میں لگاتے ہیں اور جس پر تار رکھتے ہیں۔

گھُرسنا۔ (ہ) گھسیڑنا۔ کسی چیز میں اٹکا دینا۔ (فقرہ) کاغذ دیوار میں گھُرس دو۔

گھُرک بیٹھنا۔ گھُرکی دینا۔ (مراۃ العروس) اور میں کسی بات پر گھُرک بیٹھتی تھی تو کئی کئی دن تک مجھ سے بولنا چھوڑ دیتی تھیں۔

گھُرکنا۔ (ہ) تنبیہ کے واسطے کسی سے با آواز سخت کلام کرنا۔ ڈانٹنا ڈپٹنا۔ (صبا) بڑے بیدرد ہو جھنجھلا پڑے رونے پہ عاشق کے۔ بچارا کیا بگاڑا تھا جو طفل اشک کو گھُرکا۔ (تکبر۔ تصور۔ قافیہ۔ کا ردیف)۔

گھُرکی۔ (ہ) مونث۔ جھڑکی۔ دھمکی۔ ڈانٹ۔ ڈپٹ۔ (انشا) گھُرکیاں جو کہ مغل تازہ ولائت کو ہیں یاد۔ غور کیجے تو وہ اصلاً کسی بندر میں نہیں

گھُرکی جھڑکی۔ گھُرکی۔ گھُرکی دینا۔ جھڑکنا۔ دھمکانا۔ ڈرانا۔ گھُرکی کھانا

گھر کی سُننا۔ گھُرکی برداشت کرنا۔ (دبیر) کس کو میں اپنا حال مصیبت سناؤں گی۔ فاقہ میں گھرکیاں میں لعینوں کی کھاؤں گی

گھُرگھُر۔ (ھ) مونث۔ گھرگھراہٹ۔ گھرگھر کی آواز جو چکی یا اور کسی قسم کی گاڑی یا مشین سے نکلے۔ گھرگھراہٹ۔ (ھ) مونث گھرگھر کی آواز۔

گھِرنا۔ (ھ) محصور ہونا۔ دشمن کی فوج کے بیچ میں آجانا۔ بند ہونا! جھومنا۔ چھانا۔ اُمنڈنا! (کنایۃً) رنج والم میں مبتلا ہونا۔ (مومن) آتا ہے خواب میں بھی تری زلف کا خیال۔ بے طور گھر گئے ہیں پریشانیوں میں ہم۔

گھِرنائی۔ گھِرنئی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی ناؤ جو گھڑوں سے بناتے ہیں۔ (شاد) نصیب میں ہے تو کوثر کے گھاٹ اتریں گے بنا کی چار عناصر کی ایک گھرنائی۔ گھِرنی۔ (ھ) مونث۔ چرخی۔ پہیا۔ گھماؤ کا آلہ! رسّی بٹنے کی کل! سر کا چکر۔ دوران سر! ایک آبی پرند کا نام! لوٹن کبوتر۔ گھرنی کھانا۔ گھومنا۔ چکر کھانا۔ گھِرّی (ھ) مونث (ہندو۔عم) ایڑی۔ گھرّیاں گھِسنا۔ ایڑیاں رگڑنا۔

گھُریا۔ (ھ) مونث! گٹھالی۔ کھریا مٹی کی بنی ہوئی کلھیا جس میں دھات چاندی سونا گلاتے ہیں! کمھاری کا مٹی کا گھر۔ گھریلو۔ دیکھو گھر۔

گھڑ۔ گھوڑ۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ سے) گھوڑا کا مخفف۔ گھڑبہل (گھوڑبہل)، گھڑبہلی۔ (گھوڑبہلی) مونث۔ ایک قسم کا رتھ جسکو گھوڑی کھینچتے تھے۔ گھڑچڑھا۔ گھوڑچڑھا۔ (واو غیر ملفوظ) مذکر! گھوڑے پر چڑھا ہوا سوار! پکا سوار۔ عمدہ سواری جاننے والا۔ گھڑچڑھی۔ گھوڑچڑھی۔ (واو غیر ملفوظ) مونث۔ بیاہ کے موقع پر دولھا کا گھوڑے پر سوار ہو کر دلھن کے گھر جانا! ایک قسم کی چھوٹی سی توپ جسے گھوڑی پر رکھکر ہر جگہ آسانی سے لیجا سکتے ہیں (قدر) گھڑچڑھی توپیں ہیں سرکار کی کیا ٹوپی دار۔ توپوں پر گھوڑے ہیں پر گھوڑوں پہ توپوں کا محل! رسالہ۔ سواروں کی فوج۔ گھڑدوڑ۔ گھوڑدوڑ (واو غیر ملفوظ) مونث! گھوڑوں کی دوڑ۔ گھوڑوں کا باہم شرط بدکر دوڑانا! وہ میدان جہاں گھوڑوں کی دوڑ ہو۔ (رشک) اسپ جہاں چرخ سے گھڑدوڑ بارہا۔ جیتا کئے ہیں توسن عمر رواں سے ہم (منیر) گھڑدوڑ میں بڑھا جو مرے شہسوار سے۔ کوڑے پڑیں گے ابلق لیل ونہار پر! (کنایۃً) آدمیوں کا دوڑنا۔ گھڑسال۔ (ھ) مذکر۔ اصطبل۔ طویلہ۔ گھڑمکھی (ھ) مونث۔ ایک قسم کی مکھی جو گھوڑے کو بہت تنگ کرتی ہے۔ گھڑمُنہا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ وہ شخص جسکا مُنھ گھوڑے کے مُنھ سے ملتا جلتا ہو۔ لمبے مُنھ یا تھوتھنی والا۔ مونث کے لئے گھڑمُنہی۔ گھڑنال۔ (ھ) مونث۔ ———— توپ۔ رہکلا۔ گھڑیا۔ گھوڑیا۔ (واو غیر ملفوظ)۔ (ھ) مونث۔ چھوٹے قد کی گھوڑی۔

گھڑا۔ (ھ۔ فارسی میں گرہ۔ بفتح اول ودوم ہے) مذکر۔ پانی رکھنے کا ظرف گلی ہو یا مسی۔ گھڑوں پانی پڑجانا۔ (عو) کمال شرمندہ ہونے کی جگہ۔ دیکھو پانی کے گھڑے پڑجانا (عاشق) ہم کو نہیں پُلنا بھی غیرت آتی۔ پڑتا ہے گھڑوں مجھی پر پانی۔ گھڑوں لنڈھانا۔ گھڑوں کا پانی بہانا! (خجالت۔ شرم وغیرہ کے لئے) افراط کرنا کمال شرمندہ کرنا۔ گھڑے لنڈھنا۔ لازم۔ (ہجر) گھڑوں لنڈھنے لگے خجالت کے سیکڑوں ہمپر۔ ہماری ساغر چشمان تر چھلک دیکھیں۔ گھڑانا۔ (ھ۔عم) گھڑوانا۔ گھڑاؤنچ۔ (ھ) مونث۔ (عو) گھڑونچی

اُجرت - **گھڑائی** - (ھ) مونث - گھڑنے کی اُجرت - بنانے کی مزدوری ۲ گھڑت - ساخت - بناوٹ - **گھڑت** - (ھ) مونث ۱ ساخت - بناوٹ ۲ بنائی ہوئی بات - جھوٹی بات - ایسی بات جسکی اصلیت نہ ہو - **گھڑنا** - (ھ) - دہلی - دیکھو گڑھنا - (داغ) ادھر وحشت لئے جاتی ہے مجھکو - ادھر حداد نے بیڑی گھڑی ہے - (اڑی - دھڑی قافیہ) - (رشک) ڈھالے ہوئے ہیں سانچے میں یہ بھی بدن کیطرح ہرگز ترے سنار نے زیور گھڑے نہیں - (جھڑی - کھڑی - قافیے) **گھڑوانا** - (ھ) گڑھوانا - (جان صاحب) کیا ہوگئیں گھڑوائی جو تھیں سونے کی اینٹیں - فاقوں میں بھی راجن وہ گڑا زر نکالا

گھڑگھڑاہٹ - (ھ) مونث - گھڑ گھڑ کی آواز جو اکہ گاڑی یا چکی وغیرہ کے چلنے سے نکلتی ہے -

گھڑونچی - (ھ - نون غنہ) مونث - لکڑی کا جُو کھٹا جسپر پانی کے گھڑے رکھے جاتے ہیں -

گھڑی - (ھ) مونث - ایک گھنٹہ کا ۲/۵ حصہ ۶۰ پل یا ۲۴ منٹ کا وقفہ - رات دن کا ساٹھواں حصہ ۲ وقت - زمانہ - سماں (توبۃ النصوح) جس گھڑی سے میاں نے جی بُرا کیا تھا سہموں کے مارے کاٹو تو بدن میں لہو نہ تھا ۳ وقت بتانے کا آلہ - واچ کلاک ۴ گھڑیال کا کٹورا - (شاد) جرس کوب کو وصل کی شب یہ کہتی - گھڑی ڈوبتے ہی بجاتا گجر تھا - **گھڑی بجنا** - شاہی زمانہ میں ہر گھڑی پر گھنٹہ بجتا تھا - (شاد) گھڑی بجی نہ شب وصل حبب پہر کی طرح - تو کان خود مرے بجنے لگے گجر کی طرح **گھڑی بنانا** - گھڑی درست کرنا - گھڑی کی مرمت کرنا - **گھڑی بھاری ہونا** - گھڑی پہاڑ ہونا - (داغ) اُن کو وعدہ میں بھی دشواری ہے مجھکو اک ایک گھڑی بھاری ہے - **گھڑی بھر** - ایک گھڑی - تا عیت بھر - (ذوق) نہ کرتا ضبط میں گریہ تو اے ذوق اک گھڑی بھر میں کٹورے کی طرح گھڑیال کے غرق آسمان ہوتا ۲ لمحہ بھر - لحظہ بھر - ذرا - (شرف) کیا صیاد نے بسمل عجب ایذائیں دیدیکر گھڑی بھر تک گلا گھونٹا مرا تکبیر سے پہلے - **گھڑی بھر دن آنا** - دیکھو دن گھڑی بھر آنا - **گھڑی بھر میں** - دم بھر میں - فوراً - ذرا سی دیر میں - **گھڑی پر گھڑی** - ہر وقت - (فقرہ) دو مامائیں ساتھ ایک کے ہاتھ میں خاصدان دوسری کے پان - دم پہ دم پان اور گھڑی پہ گھڑی آئینہ - **گھڑی پہاڑ ہونا** - **گھڑی کا گزرنا** نہایت شاق ہونا - (ناسخ) جو گھڑی ہے نظر آتی ہے مجھے ایک پہاڑ - ہیں غضب فرقت محبوب کی بھاری راتیں - **گھڑی تولہ گھڑی ماشہ** (کنایتہً) غیر مستقل مزاج - **گھڑی ٹلنا** - ساعت ٹلنا - ساعت گزرنا - (رند) زندگانی ہے میری مثل حباب - مغتنم ہے گھڑی جو کوئی ٹلے - **گھڑی ٹھیک کرنا** - گھڑی کا وقت درست کرنا - **گھڑی دو گھڑی** - تھوڑی دیر - (منیر) تم دو گھڑی کے بجتے ہی جاتے ہو اپنے گھر - آتا ہے روز بخش گھڑی دو گھڑی کے بعد - **گھڑی ساز** - صفت - گھڑی کی مرمت اور درستی کرنے والا - **گھڑی ساعت کا** - **گھڑی ساعت کا مہمان** - (عو) کوئی دم کا مہمان - (نواب) ترے کوچے میں مدت سے ہے ہمپر نزع کا عالم - گھڑی ساعت کا نقشہ ہمنے دیکھا ہے یہیں برسوں - **گھڑی ساعت ہونا** کوئی دم کا مہمان ہونا - قریب مرگ ہونا - (قلق) آئی گھڑیالیوں پہ کیا آفت - کیا بھلا وہ بھی ہیں گھڑی ساعت - **گھڑی صاف کرنا** - گھڑی کے پرزوں کا میل کچیل صاف کرنا - **گھڑی صاف**

گھڑی

ہونا۔ لازم۔ گھڑی کوٗ کنا۔ گھڑی کو چابی دینا۔ گھڑی کو کی جانا۔ لازم
گھڑی گھڑی۔ ۱ دمبدم۔ لحظہ بہ لحظہ۔ لحہ بہ لحہ ۲ بار بار۔ پے در پے
متواتر۔ لگاتار۔ گھڑی ملانا۔ گھڑی کا وقت صحیح کرنا۔ گھڑی میں اولیا
گھڑی میں بھوت۔ (مثل) ذرا سی بات میں خوش ذرا سی بات میں
ناراض۔ گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ۔ (کنایۃً) متلوّن مزاج
غیر مستقل مزاج۔ گھڑی میں گھر جلے نو گھڑی کا بھدرا۔ گھڑی میں
گاؤں جلے نو گھڑی بھدرا۔ مثل۔ ایک آفت نے تو کام تمام کر دیا
اب آیندہ کی آفتوں کو کون جھیل سکے گا۔ گھڑی میں گھڑیال۔
(ہندوؤں میں جب کوئی بڈھا مر جاتا ہی اُس کی لاش مورچھل کرتے
اور گھڑیال بجاتے جلانے کے لئے لیجاتے ہیں۔ اس طرح گھڑیال
کی آواز سے بیمار جاننے والوں کو ذرا سی دیر میں اُس کے مرنے کی اطلاع
ہو جاتی ہی) مثل۔ گھڑی میں کچھ ہی تو دم بھر میں کچھ۔ یعنی زمانہ کی حالت
ہر ساعت بدلتی رہتی ہی۔ (شاد) شب جوانی و شام وصلت ہر ایک مہماں
ہی کوئی ساعت۔ گھڑی میں گھڑیال ہی زمانہ یہ بج کے دیتا صدا گجر
ہی۔ (بجر) ہر وقت دگرگوں ہی زمانے کا حال۔ دن سے جو مہینہ تو
مہینے سے ہی سال۔ اُمید ترقی کی تنزل میں رہی۔ ای کشتۂ یاس ہی
گھڑی میں گھڑیال۔ گھڑیاں گننا۔ کنایہ ہی انتظار کرنے سے (جرأت)
وعدے پہ کوئی تیرے لے شام سے سحر تک آہیں بھر اکیا ہی گھڑیاں
گنا کیا ہی۔ گھڑیوں۔ گھڑی کی جمع۔ عرصہ تک۔ دیر تک۔ گھڑیا۔

گھڑیا۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) مونث۔ دیکھو گھُرٹ۔

گھڑیال۔ (ھ۔ فارسی میں معنی نمبر ایں گریال ہی) ۱ وہ گھنٹہ جو
امیروں کے دروازوں پر یا مندروں میں بجایا جاتا ہی۔ اس معنی میں
لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث ہی۔ (اسیر) سہا شب وصال صدا سنکر

گھسا

دل مرا گھڑیال اس کے واسطے گھڑیال ہو گیا۔ (ظفر) ہر گھڑی ہی سینہ
کوبی ہر گھڑی فریاد ہی۔ پوچھیں گھڑیالی سے کیوں گھڑیال تم سی ہو گئی
۲ مذکر۔ مگرمچھ۔ نہنگ۔ (ناسخ) وصل کی شب ہو چکی ای اشک بجتا ہی گجر
ہمنشیں گھڑیال اب ہو پانی کے گھڑیال کا۔ گھڑیال کا کٹورا۔ ایک کٹورا
جس کی پیندی میں سوراخ کر کے پانی بھری ہوئی ناند میں چھوڑ دیتے
ہیں اور وہ کٹورا اتنا بڑا اور سوراخ اس انداز کا ہوتا ہی کہ ایک گھنٹہ
میں کٹورا پانی سی لبریز ہو کر ناند میں غرق ہو جاتا ہی اسوقت گھڑیال
بجایا جاتا ہی۔ (ذوق) نہ کرتا ضبط میں گریہ تو ای ذوق اک گھڑی بھر
میں۔ کٹوری کی طرح گھڑیال کے غرق آسماں ہوتا۔ گھڑیال گننا (کنایۃً)
انتظار کرنا۔ گھڑیالی۔ (س) مذکر۔ گھڑیال بجانے والا۔ گھنٹہ بجانیوالا۔
(جان صاحب) بجتا تھا گجر ہاتھ جو اکڑا نہیں بیٹھا۔ ایسی لگی گھڑیالی کے
کمبخت گھڑی چوٹ۔

گِھسّا۔ (ھ) مذکر ۱ رگڑ۔ رگڑا۔ کسی کو رگڑنا زمین پر ہو یا فرش پر ۲
رگڑ جو ایک پتنگ کی ڈور سے دوسرے پتنگ کی ڈور پر پڑتی ہی ۳
ذکر مرد کا فرج زن میں آنا جانا ۴ گھوڑے کو گلی وغیرہ میں جوتنے
کے لئے سدھانے کی لکڑی۔ گھسّا دینا۔ رگڑا دینا۔ (فقرہ) اُس نے
پہلوان کو گرا کر گھسا دیا۔ گھسّے دینا۔ ایک پتنگ کی ڈور کا دوسری پتنگ
کی ڈور پر رگڑے دینا۔ گھسّا لگنا۔ رگڑ آنا۔ رگڑ لگنا۔ گھسّے کا نشان پڑنا
گھسّا پیری۔ (ھ) مونث۔ بچوں کا ایک کھیل جسمیں ڈور ڈالکر گھسّے دیتے ہیں

گِھسا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ گھسا ہوا۔ پُرانا۔ کُہنہ۔ فرسودہ۔ مستعمل۔
مونث کے لئے گھسی۔ گِھساؤ۔ (ھ) مذکر۔ رگڑ۔ فرسودگی۔ گھساوٹ
(س) مونث۔ گھساؤ۔ گِھس پِس کے اُترے۔ گھِس پِس کے پُرانا ہو جاؤ
لباس کے سزاوار اور مبارک ہونے کی دعا۔ یعنی زندگی اور تندرستی

میں کپڑا استعمال ہوکر پھٹ جائے۔ گھس جانا۔ رگڑ جانا۔ (فقرہ) چلتے چلتے پاؤں گھس گئے۔ ۲ رگڑ کھا کر پس جانا۔ (فقرہ) صندل گھس گیا۔ گھس ڈالنا۔ رگڑ ڈالنا۔ گھس کر۔ لگانیکو نہیں۔ کسی چیز کے معدوم اور مفقود ہونے کے لئے مستعمل ہے۔ ذرا نہیں مطلق نہیں۔ کمیاب ہے۔ ناپید ہے۔ ذرا نہیں بچا۔ سب صرف ہوگیا۔ عورتیں اسجگہ "گھس لگانیکو نہیں" بولتی ہیں۔ (راسخ) تری ٹھوکرے ہے۔ بادمٹی مرنے والوں کی۔ لحد میں گھس لگانے کو نہیں مردہ مسلماں کا۔ گھس گھس کے چلنا کپڑے یا جوتی کے مدت تک چلنے اور مضبوط پائدار ہونے کے لئے مستعمل ہے۔ گھس گھس کرنا۔ کانا پھوسی کرنا۔ ۲ کسی کام کرنے میں دیر لگانا۔ گھسنا۔ (ھ) ۱ کسی چیز کو رگڑنا۔ آدمی کو زمین پر رگڑنا۔ ۲ کھرل کرنا۔ پتھر پر رگڑنا۔ ۳ لباس کا پرانا ہونا۔ ۴ کسی چیز کا رگڑ کھا کے پرانا ہونا۔ ۵ وزن میں کم ہوجانا۔ معانی نمبر ۱۔ ۲ میں متعدی اور بقیہ معانی میں لازم ہے۔ گھسوانا۔ (ھ) گھسنا کا متعدی المتعدی۔

گھسانا۔ (ھ) گھسنا کا متعدی۔ فصحا کی زبانوں پر گھسوانا ہے۔

گھس آنا۔ زبردستی یا بغیر اجازت اندر چلا آنا۔ اندر چلا آنا۔ گھس بیٹھنا۔ (کنایۃً) چھپ جانا۔ پاس پاس بیٹھنا۔ گھس پڑنا۔ ۱ بے فکر و اندیشہ کسی کام میں در آنا۔ ۲ بے کھٹکے کسی مکاں میں داخل ہونا۔ گھس پل جانا۔ جہاں جگہ نہ ہو وہاں بزور گھس جانا۔ گھس پل کے۔ زور اور قوت کے ساتھ ایسی جگہ پونہچنا۔ جہاں جگہ نہ ہو۔ (شاد) دم دیدار اے بت محشری میدان محشر میں۔ لگا میں لاکھ گو ٹھٹھ ہم تجھے دیکھیں گے گھس پل گے۔ گھس پیٹھ۔ (ھ) مونث۔ ۱ دخل۔ رسائی باریابی۔ گھس پیٹھ کر۔ گھس بیٹھے گے۔ راہ و رسم پیدا کرکے کوشش کرکے۔ (معروف) جس جگہ بزم میں دو چار حسین بیٹھے ہیں۔ ہم بھی گھس بیٹھکے البتہ وہیں بیٹھے ہیں۔ گھس کر بیٹھنا۔ پاس مل کے بیٹھنا

گھسنا۔ (ھ) اندر جانا۔ داخل ہونا۔ حریف کی فوج میں داخل ہونا مکاں میں بے حکم و اجازت داخل ہونا۔ انگلی یا اور کسی چیز کا دوسری چیز میں داخل ہونا۔ گھسوانا۔ گھسنا کا متعدی۔

گھسٹنا۔ (ت) ہندی میں بکسر اول و فتح سوم ہے۔ اردو میں بفتح اول بکسر سوم بھی بول چال میں ہے۔ امیر مینائی نے بکسر اول و فتح سوم کہا ہے) لازم کھینچنا۔ کھنچکر آنا۔ (امیر) زور رسا زور ہے کچھ پاؤں میں اس کے جو پڑے۔ عرش آئے ابھی زنجیر کے ہمراہ گھسٹ (سرپٹ۔ تلپٹ۔ قافیے ہیں) ۲ زمین سے رگڑتا ہوا چلنا۔ گھسٹ آنا کھنچ آنا۔ (فقرہ) چادر کے ساتھ دوپٹہ بھی گھسٹ آیا۔ گھسٹے گھسٹے پھرنا (دہلی) جابجا مارا مارا پھرنا۔ گھسڑ پھسڑ۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) گھسر پھسر۔ گھسڑنا۔ (ھ) گھسیڑنا کا لازم

گھسم گھسا۔ (ھ) مذکر۔ ایک کا دوسرے کو زمین پر رگڑ دینا۔ ۲ ایک پتنگ کی ڈور کا دوسرے پتنگ کی ڈور کو رگڑا دینا۔ ۳ مساحقہ

گھس کھدا۔ (ھ) صفت مذکر۔ گھسیارا۔ گھاس کھودنے والا۔ ۲ (کنایۃً) نادان۔ احمق۔ ناکارہ آدمی۔ گھسنا۔ دیکھو گھسا کے تحت میں

گھسن۔ (س) مونث (ھو) رگڑنیکا فعل۔ رگڑ۔ گھسنا۔ دیکھو گھسا۔ گھسنا۔ دیکھو گھس آنا کے تحت میں۔

گھسن پٹی۔ (لکھنؤ میں بکسر کاف فارسی و بلا تشدید سین بولتے ہیں مونث۔ مار کٹائی۔ زد و کوب۔ (دینا کے ساتھ)

گھسیارا۔ (ھ) (اصل میں گھاس یارا تھا۔) مذکر۔ گھاس کھودنے والا۔ جبر کٹا۔ ۲ گھاس بیچنے والا۔ گھسیارن۔ گھسیاری۔ (ھ) مونث۔ گھاس کھودنے یا بیچنے والی عورت۔

گھسیٹا

گھسیٹا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی گاڑی جس سے گھوڑی کو بگھی کھینچنے کی مشق کراتے ہیں۔ گھسیٹا گھساٹی۔ مونث۔ اینچا تانی۔ کھینچا کھانچی۔ گھسیٹ دینا۔ جلدی لکھدینا۔ گھسیٹن۔ (ھ) مونث گھسیٹنے کا نشان۔ وہ نشان جو کسی چیز کے زمین پر کھینچنے سے بنجاتا ہے
گھسیٹنا۔ (ھ) ا کھینچنا۔ زمین سے رگڑتے ہوئے لیجانا۔ کھینچکر لے چلنا کسی جانب (آتش) دیدۂ دل نے گھسیٹا مجھکو کوئے یار میں کھینچکر مجھکو فرشتے سوئے جنت لے گئے ۲ (تلوار کے لئے) نیام سے نکالنا ۳ کوئی چیز زمین پر کھینچنا۔ جلدی جلدی بُرا سُر الکھدینا ۴ پکڑوا بلانا ۵ (ساتھ کے ساتھ) لینا۔ (جلیل) مجھکو بھی ساتھ گھسیٹا طرف کوچۂ زلف۔ دل کو سمجھاؤ یہ کیا سوجھی ہے دیوانے کو ۲ دیکھو کانٹوں میں گھسیٹنا۔
گھسیڑنا۔ (ھ) اندر داخل کرنا۔ بھرنا۔ ٹھونسنا۔ ایک چیز کو دوسری چیز میں زور سے داخل کرنا ۲ ذکر کے فرج زن میں داخل کرنے کے لئے مخصوص ہے۔ کہنک کر بولنا۔ گہگنا۔ (ھ)۔ عو۔ تیز ہو کر بولنا۔
گھگاوار۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا پودا۔
گھگو (ھ) مذکر ۱ اُلّو۔ بُوم ۲ (پنجاب) مٹی کے ایک کھلونے کا نام جو پھونکنے سے بجتا ہے ۳ مونث۔ دخانی کارخانوں کے انجن کی آواز
گھگی (ھ) مونث ۱ (بالضم) مونث۔ فاختہ ۲ (بالکسر) مونث سانس کا رک رک کے نکلنا۔ خوف یا گھبراہٹ سے۔ گھگی بندھ جانا ۱ روتے روتے سانس بند ہوجانا ۲ ڈر کے مارے بول نہ سکنا (فقرہ) وہ تو ایسا ڈر گئے کہ منھ سے آواز نہ نکلی گھگی بندھ گئی۔
گھگیانا۔ (ھ) عاجزی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ گڑگڑانا۔ الحاح وزاری کرنا ۔ بات بر تو ہر کسی کی پھوٹ کر دیا نہ کر۔ مین

گھلا

نہ سمجھاتی تھی نگہیں اس دل نادان کو۔ یوں کہا گھگیا کے اُس نے کیا کروں ناچار ہوں۔ بس نہیں چلتا تو روتا ہوں بُرہنگی جان کو۔
گھلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے گھلی۔ دیکھو گھلا ہوا۔
گھلا جانا۔ دبلا ہوا جانا۔ فکر اور تردد سے۔ (انیس) حضرت بھی گھلے جاتے ہیں تشویش سفر سے۔ گھلا ملا صفت بے تکلف۔ (عاشق) ظاہر میں گھلے ملے بہت ہیں۔ دکھلانے کو جو چلے بہت ہیں ۲ خوب ملا ہوا۔ حل کیا ہوا۔ گھلانا۔ گھلنا کا متعدی۔ گداز کرنا۔ پگھلانا ۲ ملائم کرنا ۳ دبلا کرنا۔ لاغر کرنا ۴ کوئی چیز پانی میں گھلنا۔ جیسے افیون گھلانا ۵ ضائع کرانا۔ گرانا ۶ لگانا۔ کی جگہ۔ (نوٹ) گھلانا۔ گھلنا۔ دہلی میں سرمہ کے لئے اور لکھنؤ میں کاجل کیلئے مستعمل ہیں۔ گھلاوٹ۔ (ھ) مونث ۱ ملایم ہونا۔ نرمی۔ گدازپن پلپلاہٹ ۲ وہ زیبائش جو اچھی طرح کاجل لگانے سے ہوتی ہے۔ (اختر شاہ اودھ) کاجل کی وہ آنکھوں میں گھلاوٹ۔ مستی کی لبوں پہ تھرتھراہٹ۔ گھلاوٹ کی آنکھ۔ وہ نظر جو اپنی طرف مائل کرے محبت کی نگاہ۔ (شوق) آنکھ اک ایک پہ گھلاوٹ کی۔ بات اک ایک سے لگاوٹ کی۔ گھلا ہوا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے گھلی ہوئی۔ پگھلا ہوا۔ گداز۔ پلپلا۔ ملائم۔ گھل جانا ۱ پگھل جانا ۲ نرم ہوجانا۔ گداز ہوجانا ۳ پتلا ہوجانا۔ پانی ہوجانا۔ تحلیل ہوجانا۔ حل ہونا۔ بہہ جانا ۴ تھک جانا۔ مضمحل ہوجانا۔ ۵ دُبلا ہوجانا۔ لاغر ہوجانا۔ سوکھ جانا ۶ پتلا پڑ جانا ۷ گھل مل جانا گھل کر بیٹھنا۔ (دہلی) گھل مل کر بیٹھنا۔ گھل گھل کر۔ گھل گھل کے تحلیل ہوکر۔ دُبلا ہوکر۔ (توبۃ النصوح) اتنا بڑا دھگو جوان ایک ہی مہینہ میں گھل گھل کر پلنگ سے لگ گیا۔ گھل گھل کر آخر ہونا۔

گھماگھمی

گھل گھل کر تمام ہونا۔ تحلیل ہو کر مرنا غم یا بیماری یا عشق کی ایذا اُٹھا کر دم دینا۔ دُبلا اور لاغر ہو کر مر جانا۔ گھل گھل کے کانٹا ہو جانا۔ کمال لاغر ہو جانا۔ فکر اور تردد یا بیماری سے۔ (جانصنا) بہار افروز مارا میر گُل کی مجھکو چاہت نے۔ بدن میرا اسی غم سے ہوا گھل گھل کے کانٹا ہی۔ گھل گھل کے مرنا۔ غم یا بیماری میں تحلیل ہو کر جان دینا۔ کسی غم میں تحلیل ہو کر فنا ہو جانا ؎ مرگیا گھل گھل کے ناسخ آدمی کیا دیکھئے۔ لیگئے آخر ملک اُسکا جنازہ دوش پر۔ گھل مل جانا ۱ ایک جان ہو جانا ۲ بے تکلف ہو جانا۔ گھل مل کر۔ گھل مل کے ۱ ہل جل کے۔ پیار محبت سے بے تکلفی سے۔ میل جول سے ؎ چار باتیں بھی نہ کیں ہمسے کبھی گھل مل کے انھیں باتوں کی شکایت ہی شکایت کیا ہی۔ (امیر) راہِ وفا سے یار میں غیر اور ہم چلے۔ گھل مل کے اب کی فصل میں تریاق و سم پہلے۔ گھلانا (ہ) ۱ گھلنا۔ رقیق ہو جانا ۲ گداز ہونا۔ ملائم ہونا نرم ہونا۔ (فقرہ) آم گھل گئے ۳ دبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ کنایہ ہی کسی کے روز بروز زار و لاغر ہونے سے بھی کسی بیماری سے ہو خواہ رنج و غم و فکر سے ۴ حل ہونا۔ حل ہو کر اچھی طرح مل جانا ۵ سرمہ اور کاجل کے لئے۔ خوب اچھی طرح لگنا۔ دیکھو گھلانا۔ گھلنا ملنا ۱ باہم خوب مل جانا ۲ (کنایتہً) بے تکلف ہو جانا (جلیل) دیکھنا اُس شمعرو کو بزم میں۔ دشمنوں سے کس طرح گھل مل گیا۔ گھلوانا۔ (ہ) گھولنا کا متعدی المتعدی۔ گھماگھم۔ گھماگھمی۔ (ہ)۔ (دہلی) مونث۔ (عو) چہل پہل۔ آبادی۔ گرم بازاری۔ رونق۔ دھوم دھام۔ آدمیوں کی کثرت۔ شرف نے بتشدید حرف چہارم بھی کہا ہی ؎ خانۂ دل میں جو ہے حُسن کی گھماگھمی۔ جلوہ گر کون ہی اس گھر میں یہ گھر ہے کس کا۔

گھمسان

اب لکھنؤ میں اس جگہ چہل پہل ہی۔ گھماگھم۔ مونث۔ اس آواز کو بھی کہتے ہیں جو کنوئیں میں ڈول کے جنبش دینے سے پیدا ہوتی ہی۔ گھمانا۔ (ہ) گھومنا کا متعدی ۱ پھرانا چکر دینا۔ کسی کو پھرا کر حیران اور سرگشتہ کرنا۔ راہ گم کرانا ۲ سیر کرانا گشت کرانا ۳ (لکھنؤ) چورانا (فقرہ) میرا چاقو اُس نے گھمایا۔ اصل میں یہ لفظ گمانا ہی۔ لکھنؤ میں ھ اضافہ کر کے تلفظ کرتے ہیں۔ گھماؤ۔ (ہ) مذکر ۱ پھیر چکر ۲ زمین کی وہ مقدار جسے بیلوں کی ایک جوٹ دن بھر میں جوت ڈالتی ہی۔
گھمبیر۔ (ہ) صفت۔ (ہندو) متحمل۔
گھمر گھمر۔ (ہ) مونث۔ چکی چلنے کی آواز۔ گھمریاں لینا۔ چکر کھانا گرد پھرنا۔
گھمس۔ (ہ) مونث۔ حبس بحثت گرمی اور ہوا کا بند ہونا۔ بول چال میں بیشتر اس معنی میں گھمسی ہی۔
گھمسان۔ (ہ) مذکر ۱ لڑائی۔ رن جنگ۔ رزم ۲ قتل عام۔ خونریزی ۳ لاشوں کے انبار کشتوں کے پشتے۔ مقتولوں کا ڈھیر ۴ انبوہ بھیڑ۔ ہجوم ۵ تباہی۔ بربادی۔ ویرانی۔ (انیس) جس صف پہ جاکے گر گری گھمسان کر آئی۔ جمعیت اعدا کو پریشان کر آئی ؎ زیر و زبر۔ اوپر تلے۔ گھمسان پڑنا۔ کُشت و خون ہونا۔ (مصحفی) مارے گئے اتنے کہ ہوئے لاشوں کے تودے گھمسان پڑا عشق کے میدان میں دیکھا۔ گھمسان کا رن پڑنا۔ بڑی بھاری لڑائی ہونا۔ کشتوں کے پشتے لگ جانا۔ ایسی لڑائی ہونا جس میں اپنے پرائے کی تمیز ہونا دشوار ہو۔ گھمسان کرنا ۱ خون ریزی کرنا کشت خون کرنا ۲ جان توڑ کر لڑنا۔ گھمسان کی۔ بڑے معرکہ کی (رشاد) سر کٹ گئے اک الفت کاکل میں ہزاروں۔ وہ رات تو

توگھمسان کی تلوار چلی ہی۔ گھمسان کی لڑائی۔ مونث۔ کشمکش اور انبوہ کی لڑائی۔ جنگ مغلوبہ۔ گھمسان ہوجانا! کُشتوں کے پشتے لگ جانا مقتولوں کا ڈھیر لگ جانا۔ ۲ فوج کا ہجوم ہوجانا۔ لشکر اکٹھا ہوجانا

گھمسی۔ (ھ) مونث۔ ہوا کا بند ہونا۔ گھم وگھم۔ (ھ۔ بالضم) مونث ڈولی یا پینس کی کہاروں کی وہ آواز جو چلتے وقت دم بھر نیکے واسطے نکالتے ہیں۔ ۲ رتھ کے چلنے کی آواز۔ ۳ (ھ۔ بالفتح۔ یعنی گھم گھم)۔ صفت گول بات

گھملا۔ (ھ) مذکر۔ گملا۔

گھمنڈ۔ (ھ) مذکر۔ عورتوں کی زبان پر مونث ہی۔ (رشاد) دل لیکے جیسے اس بت ترسانے کی گھمنڈ۔ دشمن بھی یوں کرے نہ الٰہی کوئی گھمنڈ! تکبّر۔ غرور۔ (غالب) ہم کو ہی اس رازداری پر گھمنڈ۔ دوست کا ہی راز دشمن پر کھلا۔ ۲ خودنمائی۔ نخوت۔ نمود۔ خودبینی۔ خودپسندی۔ فخر۔ ناز۔ شیخی۔ بل۔ زور۔ حمایت۔ بھروسا سہارا۔ آسرا۔ اُمید۔ گھمنڈ پر آنا۔ شیخی کرنا۔ شیخی کی لینے لگنا۔ (مصحفی) دیکھی ہو نورتن کی پھبن جب سے ڈنڈ پر۔ پھر آگیا ہی وہ بت کافر گھمنڈ پر۔ گھمنڈ کرنا! تکبّر کرنا۔ غرور کرنا۔ ۲ شیخی کرنا۔ ۳ ناز کرنا فخر کرنا گھمنڈ نکال دینا۔ بل نکال دینا۔ گھمنڈ نکل جانا۔ غرور دُور ہوجانا (سحر) آخر ستم رسیدۂ ہجراں نکل گیا۔ سارا گھمنڈ اے بت نادان نکل گیا۔ گھمنڈ ہونا۔ غرور ہونا۔ فخر ہونا۔ تکبر ہونا۔ ناز ہونا۔ گھمنڈی (ھ) صفت۔ متکبّر۔ خودپسند۔ شیخی خورا۔ اترانے والا۔

گھمنڈ۔ (ھ) مذکر۔ بادلوں کا گھِرنا یا چھا جانا۔ ابر کا ہجوم گھمنڈنا (ھ) گھِرنا بادل یا دھوئیں کا۔ (صبا) گھر ہی جو بابل سی فزوں تر شب غم میں۔ گھمنڈا ہوا ایسا مری آہوں کا دھواں ہی۔ گھمنی۔

(ھ) مونث۔ سر کا گھومنا۔ دیکھو گھومنی۔ گھمیر گھمیری۔ (ھ) مونث۔ چکّر۔ دوران سر۔ دردسر۔ (فقرہ) اگر مرنے تو وہ گھمیری لی کہ خدا کی پناہ۔

گھن۔ (س) مذکر۔ بہت بڑا ہتھوڑا۔ (صبا) شیشۂ دل پہ برابر پڑا گھن کیسا۔ ۲ اہرن۔ سنڈان۔ ۳ گھنٹہ گھڑیال۔ ۴ ایک قسم کا رقص ۵ صفت۔ موٹا۔ گاڑھا۔ دبیز۔ بھاری۔ ٹھوس۔ وزنی۔ سخت کڑا۔ بھرا ہوا۔ معمور۔ پُر۔ بہت کثیر۔ گنجان۔ گھنا۔ ۶ کڑی رقم۔ (جان صاحب) اس چلن سے دھن نہ جڑ جائیگا کھوٹی بات ہی۔ لیکے گھن اک اشرفی خانم دیا ٹکا عبث۔ گھن پڑنا۔ لوہے کی چوٹ کسی چیز پر پڑنا۔ ۲ کنایہ ہی کسی کو کوئی صدمۂ دلی اور تکلیف روحانی پہنچنے سے بھی کسی کے سخن درشت کہہ بیٹھنے سے۔ گھن چکر مذکر ۱ گردش۔ ۲ صفت۔ آوارہ گرد۔ ۳ ہڑکھ۔ بیوقوف۔ کم عقل۔ نادان ۴ مذکر۔ آتشبازی کا چکر۔ جو آگ دینے سے خوب گردش کرتا ہی۔ (رشاد) کیوں پھروں دن رات گرد اس طفل آتشباز کے۔ بیں جہاں پیماں مثال چرخ گھن چکر نہیں ۵ سورج مکھی کا پھول گھن چکر میں آنا مصیبت میں پھنسنا۔ گردش میں آنا۔ گھبرا جانا۔ سٹپٹا جانا گھن سیام۔ (س) گھن۔ بادل۔ سیام۔ تاریک۔ (ہندو) ۱ مذکر۔ ابر سیاہ۔ کالی گھٹا۔ ۲ سری کرشن جی کا لقب۔ ۳ صفت سیاہ فام کالے رنگ کا۔ گھن کا! گنجان۔ ۲ شاخ در شاخ اور سایہ دار درخت (ذوق) ہی جوش پارۂ دل ہر مژہ پہ یوں۔ لائے نکال کونپلیں جس طرح گھن کی شاخ۔ گھن کا سکّہ۔ سکہ رائج۔ (رشک) گھن کا سکّہ ہی خط تقدیر رندوں کا مگر۔ زاہدوان کو جو نفرت ہی چلن کی نام سے۔ گھن کے روپے۔ وہ روپے جو سکۂ رائج کے ہوں (جان صاحب)

گھن ۔گہن

ٹکسال والی اشرفی خام کے سو روپے ۔گھن کے لگے ہیں تانبے کی بی پانداں میں۔گھن کی چوٹ۔مونث۔بھاری ضرب۔ضرب شدید سخت چوٹ۔ گھن مارنا! ضرب لگانا۔(رند) سنگی بیٹھے ہوئے ہیں فضل خدا سے اپنے۔سر نہ اُٹھنے دیا دشمن کا وہ گھن مارے ہیں! بڑی رقم مارنا۔گھنگرج ۔(ھ)۔بجلی کی کڑک۔زور کی کڑک۔) صفت زور کا۔وہ آواز جس میں شور وغل ہو۔بلند اور مہیب۔(صبا) مئے نہ دے ساقی تو ایسے گھنگرج نالے کروں۔چرخ مینائی زمیں پر گر کے چکنا چور ہو! بھاری۔وزنی۔جیسے گھنگرج اعتراض۔(قدر) نقش پا ہوگئے ہم تیرے قدم آتے ہوئے۔گھنگرج چوٹ پڑی آئی شب فرقت کیسی۔گھنگور۔(ھ) صفت۔گہرا بادل۔ڈراؤنی اور نہایت گہری گھٹا۔گھنگور گھٹا۔مونث۔کالی اور مہیب گھٹا۔ بہت برسنے والی گھٹا۔بہت چھائی ہوئی اور گہری گھٹا۔(ناسخ) آگ برسے تو نہیں جائے عجب فرقت میں۔ہے یہ دُودِ دلِ سوزاں نہیں گھنگور گھٹا۔(آنا۔چھانا وغیرہ کے ساتھ) گہن۔(ھ۔ سنسکرت میں گرہن) مذکر۔دیکھو گرہن۔جب گہن پڑتا ہے ہنود اس وقت خیرات کرتے ہیں۔(رشک) زلفیں منھ پر کھولے وہ مہ آگیا بعد خسوف۔پھر گہن ٹھہرا نمازوں کا اعادہ ہوگیا۔ ۲ (مجازاً) داغ۔عیب۔دیکھو پانی میں گہن دیکھنا۔گہنانا۔(ھ) چاند یا سورج کی روشنی کا گہن پڑنے سے کم یا ماند ہوجانا۔(بحر) کیا فلاکت میں بھلا انسان کا جوبن رہے۔غیر ہوجاتا ہے گہنائے سے حالِ آفتاب ۲ کسی عضو کا بد قطع ہوجانا۔ناقص ہوجانا مثلاً "گہنایا کان" یعنی وہ کان جو پیدائشی دوسرے کان سے چھوٹا ہو۔گہن پڑنا۔کسوف یا خسوف ہونا۔(اسیر) چاند سا رخ ہے تہ زلف تو بوسہ ہو عطا۔کیجیے صدقے کی تدبیر گہن پڑتا ہے۔گہن چھٹنا۔گہن کا اثر کم ہونا۔چاند یا سورج میں بعد گہن کے روشنی آنے لگنا۔(جان صاحب) بتاؤں ٹوٹکا وہ چھوڑ دیں رنڈی کو خود دھتیا۔تو اپنی بائیں لٹ چھٹنے لگے جس دم گہن دھونا۔گہن سے چھوٹنا۔گہن کا اثر دور ہونا۔(ناشاد) بنواتے ہیں وہ خط عذاریں۔شمسین گہن سے چھوٹتے ہیں۔گہن لگنا۔ ۱ کسوف یا خسوف ہونا ۲ (کنایتہً) عیب لگنا۔دھبا لگنا۔بدنامی ہونا۔رسوائی ہونا۔(قدر) یا فلک میں لگ چلا ہے چاند کی صورت گہن۔یا زحل کے مثل کالا ہو چلا ہے آسماں۔گہن میں آنا ۱ کسوف یا خسوف میں آنا ۲ آدمی یا حیوان کے کسی عضو کا ٹیڑھا یا ناقص پیدا ہونا۔عوام کا خیال ہے کہ پیدائش کے وقت یا ایام حمل میں گہن پڑے اور اس کا اثر زچہ پر ہو تو بچے کسی نہ کسی عضو میں فرق آجاتا ہے۔گہنی۔(ھ)۔(ہندو) وہ گائے جو چاند گہن کے وقت پیدا ہو اور اس کے بدن میں کوئی نقص ہو۔

گھن

گھِن۔(ھ) مونث ۱ کراہت۔نفرت۔اکراہ۔تنفر۔کسی مکروہ چیز سے طبیعت کے کراہت کرنے کے لئے مستعمل ہے۔(فقرہ) جانیدو ان باتوں سے گھن آتی ہے۔گھناتا۔(ھ) گھِن آنا۔نفرت آنا۔گھن آنا۔کراہت آنا۔نفرت پیدا ہونا۔(جان صاحب) گھن آئے گُھٹے کوؤں کو جن گالیوں سے جی۔سر گُھ سنائیں سوت وہ بنکر تمہارے پاس۔گھناؤنا۔(ھ) صفت مذکر۔دیکھو گھنونا۔مونث کے لئے گھناونی گھن کرنا۔نفرت کرنا۔کراہت کرنا۔(فقرہ) کھانے کی وہ کون چیزیں ہیں جن سے طبیعت گھن کرتی ہے۔گھِن کھانا۔(عو) کراہت کرنا۔نفرت کرنا۔(فقرہ) وہ میری باتوں سے گھن کھاتی ہے صورت سے نفرت کرتی ہے۔گھنونا۔(ھ) صفت۔مذکر۔مکروہ میلا۔قے لانیوالا

مونث کے لئے گھنونی ہو۔ گھنونا کرنا۔ کسی چیز کو مکروہ صورت کر دینا۔
گھِنیانا۔ کسی مکروہ چیز سے طبیعت کا گھن کھانا۔ گندی چیز سے نفرت
کرنا۔ کراہت کرنا۔ گھنیائی۔ صفت مونث۔ وہ چیز جس سے گھن
معلوم ہو۔
گھُن۔ (ت۔ معنی نمبر ۱ میں) مذکر۔ ایک قسم کے کیڑے کا نام جو اکثر
لکڑی کو کھا کر آٹا کر دیتا ہو۔ (فقرہ) لکڑی میں گھن لگ گیا۔ ۲ وہ
کیڑا جو غلّہ میں لگ جاتا ہو۔ ۳ (کنایۃً) وہ پُرانا مرض جو گھن کی
طرح اندر ہی اندر جسم کو کھا جاتا ہو۔ ۴ (عو) (مجازاً) غم۔ فکر۔ دلی
رنج۔ گھنا۔ (ہ) صفت مذکر۔ گھنا ہوا۔ مونث کے لئے گھنی۔ گھن جانا
گھن لگ جانا۔ گھن جھڑنا۔ کرم خوردہ لکڑی کا سیدہ سا ہو کر جھڑنا۔
گھن لگنا۔ لکڑی یا غلّے میں گھن کا پیدا ہو جانا۔ گھن کا لکڑی یا
غلّے کو کھا جانا۔ ۲ کنایہ ہو کسی فکر اور غم جانکاہ کے آدمی کو لاحق ہونے
سے بھی۔ روگ لگ جانا۔ (شعور) غیرت خوش قدی یار سے گلزاروں میں
گھن لگا یہ کہ ہوئے سرو صنوبر خالی۔ (راحت) بھلی چنگی تھی میں گھن
لگ گیا ہی ہو جوانی میں۔ نگوڑی چیرے والے نوج کھاؤں میں دوا تیری
گھُننا۔ گھن جانا۔ خراب ہو جانا۔ غلہ یا لکڑی وغیرہ کا گھن لگ جانے سے
گھنا۔ (ہ) س۔ گھن۔ بکثرت) صفت مذکر۔ مونث کے لئے گھنی ۱
گنجان۔ چیزوں کا ایسا پاس پاس ہونا کہ بیچ میں دوسری چیز کی گنجائش
نہ ہو جیسے گھنے بال۔ گھنی داڑھی۔ ۲ وہ درخت جو پاس پاس ہوں۔
وہ درخت جنمیں پاس پاس بہت سی شاخیں ہوں گھنی چھاؤں۔ مونث
گنجان سایہ جسمیں دھوپ نہ چھنے۔
گہنا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ زیور۔ گہنا پاتا۔ (ہ۔ پاتا سنسکرت میں بمعنی محفوظ
ہی) مذکر۔ گہنا وغیرہ۔ (زیامی) امیروں میں بس یہ ظاہر ہو کہ گہنے پاتے

کپڑے لتے کو دیکھ لو دلوں کا خدا مالک ہو۔ گہنے کا تار باقی نہیں۔ (عو)
کسی قسم کا زیور باقی نہیں۔ (ایامی) رہنے کی مفلسی اک گردی پڑی ہو
بیگم صاحب کے پاس گہنے کا تار باقی نہیں۔
گہنا۔ (ہ) گہن لگنا۔ کسوف یا خسوف ہونا۔ اس معنی میں عوام
کی زبان ہو۔ ۲ رخنہ بندی کرنا۔ روئی یا لتّے سے۔ ناؤ کے رخنہ کو بند کرنا
۳ (عم) (ہندو) ہاتھ سے پکڑنا۔ ۴ (عو) زور شور سے کوئی کام کرنا۔
(فقرہ) وہ خوب گہ کے گرجے۔
گھُنّا۔ (ہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے گھُنّی۔ (شہر والوں کی بول
چال میں گھونا ہو۔)۔ (رشک) بچپنے سے اُس نے سیکھا پکینا۔ بھولا
بھولا ہو کے گھونا ہو گیا۔ مگر اب بات کو بخوبی سمجھ کر انجان بنجانیوالے کیلئے مستعمل ہو
کینہ پرور۔ گھنّاپن۔ (ہ) مذکر۔ مکراپن۔ دیکھو گھُنّی۔ گہنانا۔ دیکھو گہن
گہناؤنا۔ دیکھو گھن۔
گھَنٹ۔ (س) مذکر۔ وہ گھنٹہ جو ہاتھی کے سینے پر لٹکایا جاتا ہو۔
گھنٹہ۔ گھنٹا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ گھڑیال بجانے کا آلہ۔ ۲ جرس۔ ذرا حیوانات
کے گلے میں چھوٹی گھنٹی لٹکاتے ہیں تاکہ حرکت کرنے میں آواز دے
۳ وقت بتانے کا بڑا آلہ۔ بڑی گھڑی جو مینار میں لگائی جاتی ہو۔ ۴
ساٹھ منٹ کا وقت۔ گھنٹہ بجانا۔ ۱ گھنٹے پر چوٹ لگانا۔ گھڑیال
بجانا۔ ۲ گھڑی کے گھنٹہ کا آواز دینا۔ (فقرہ) یہ ٹائم پیس گھنٹہ بجاتی
ہے۔ گھنٹہ گھر۔ مذکر۔ وہ اونچا مینار جس پر کلاک کی بڑی بڑی سوئیاں
دور سے وقت بتاتی ہیں۔ گھنٹہ ہلانا۔ (ہندو) ۱ گھنٹہ ہلا کر پوجا پاٹ کرنا
۲ (کنایۃً) وقت گزاری کرنا۔ بیفائدہ کام کرنا۔ مندروں میں پجاریوں
کو گھنٹہ ہلانے کے سوا کچھ اور کام نہیں ہوتا ہو اس وجہ سے کنایۃً
اس معنی میں مستعمل ہوا۔ گھنٹی۔ (ہ) مونث۔ ۱ چھوٹا گھنٹا۔ ۲ دھات کا

چھوٹا ظرف۔ گھنٹے مُور چھل سے اُٹھانا۔ (ہندو) بوڑھے آدمی کا جنازہ بڑی دھوم دھام اور باجے گاجے کے ساتھ مرگھٹ لیجانا۔

گھنڈی۔ (ھ) مونث ۱ وہ مدوّر چیز جس سے پیراہن کے گریباں کو بند کرتے ہیں۔ (کھولنا۔ لگانا کے ساتھ) ۲ دھان کی دوبارہ پھوٹی ہوئی جڑ ۳ پونچی کا وہ حصہ جو گھنڈی کے مثل ہوتا ہے۔ گھنڈی لگانا۔ ۱ گھنڈی کا سینا ۲ گھنڈی کو حلقہ میں کرنا۔

گھنگچی۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث سُرخ رتّی۔ ایک قسم کا سُرخ دانہ جس کا مُنھ سیاہ ہوتا ہے ۲ ماشہ۔

گھنگرالے۔ (ھ) صفت۔ (دہلی) گھونگھر والے بال۔ بل کھائے ہوئے بال۔

گھنگرو۔ (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کے بجنے والے زیور کا نام ۲ چھوٹے گول بجنے والے گھنٹے۔ جو ناچنے کے وقت پاؤں میں باندھ لیتے ہیں (آتش) حاصل ہو لطف رقص بھی ہر جو کڑی کے ساتھ۔ سونے کے گھنگرووں کے ہیں قابل ہرن کے پاؤں ۳ گلے کی وہ آواز جو جانکنی کیوقت سانس کے اٹک کر نکلنے یا بلغم کے پھنس جانے سے نکلتی ہے۔ (بحر) جانکنی کے وقت مجھکو دیکھنے آیا جو تو۔ شور گھنگرو کا ہوا پیدا مبارکباد کا ۴ بچوں کے پاؤں کے ایک زیور کا نام۔ گھنگرو باندھنا۔ ۱ ناچنے کی تیاری کرنا ۲ (رقاصوں کی اصطلاح) ناچنے میں شاگرد کرنا۔ گھنگرو بجنا۔ گھنگرو بولنا۔ (بحر) اے بحر قطع زیست ہوئی رنج کٹ گیا۔ گھنگرو بجا خدا نے سنائی صدائے عیش گھنگرو بند بھائی۔ گھنگرو بند بھائی۔ مذکر۔ کنچن بچہ ناچنے گانے والے آپس میں ایک دوسرے کو کہتے ہیں۔ گھنگرو بولنا۔ ۱ گھنگرووں کا چھن چھن بولنا ۲ (کنایۃً) جانکنی کے وقت انسان کے گلے سے خاص آواز نکلنا۔ گھر اچلنا۔ (رشاد) گھنگرو دم نزع بولتا ہے۔ آواز جرس نے دی ہوا کوچ۔ گھنگرو سالدا ہونا۔ سر سے پیر تک لدا ہونا۔ کثرت سے ہونا۔ ؎ یہ سوختہ آبلوں سے دیکھو۔ گھنگرو سالدا ہوا کھڑا ہے۔ گھنگرو لگنا۔ گھنگرو بولنا۔ (قدر) ناچ میں توڑ لیا تم نے تو دم ٹوٹا مرا۔ موت کا گھنگرو لگا پازیب کی چھم چھم کے ساتھ۔ گھنگرو ہونا۔ گھنگرو سالدا ہونا۔ (رشاد) مژدہ تر پہ یہ لخت جگری کی ہے بہار۔ پھولتی شاخ ہے جیسے کوئی گھنگرو ہو کر۔

گھنگریا۔ (س۔ گھگری۔ بالکسر وسکون نون غنّہ وفتح چہارم وسکون پنجم) مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا لہنگا جو بچے پہنتے ہیں۔

گھنگنی۔ (ھ۔ نون اوّل غنّہ) مونث۔ اُبالا ہوا غلہ (بیشتر چنے مٹر اور گیہوں کے لئے مستعمل ہے) جسکو پانی میں جوش دیکر نمک ملا کر کھاتے ہیں۔

گھنگنیاں۔ (ھ) مونث ۱ اُبلا ہوا غلہ۔ مثال کے لئے دیکھو لوہے کی چنے چبانا۔ گھنگنیاں منھ میں بھر کر بیٹھنا۔ (کنایۃً) خاموشی اختیار کرنا چپ سادھنا۔ (عاشق) گھنگنیاں منھ میں بھرے بیٹھے ہو گونگے نہ بنو۔ رنج معلوم تو ہو اچھی بُری بولو تو۔

گھنگولنا۔ (ھ) ۱ کسی رقیق چیز یا پانی میں ہاتھ ڈالکر ہلانا۔ گدلا کرنا۔ (فقرہ) سارا پانی گھنگول دیا ۲ گھولنا۔ خوب ہلانا ۳ (کنایۃً) الٹ پلٹ کرنا۔ (فقرہ) اُم نے میری پتیجی کیوں گھنگولی۔ گھنگھور۔ دیکھو گھن۔

گھنگھنانا۔ (ھ) وہ آواز دینا جو پہیے یا چرخی کے جلد ہی جلدی چلنے یا چکر کھانے سے ہوتی ہے۔ گھنونا۔ دیکھو گھن۔ گھننا۔ دیکھو گھن کہنے دیکھو گہنا ۱ گہنا۔ (زیور) کی جمع ۲ گروی۔ رہن۔ (رکھنا کے ساتھ)

گھنّی۔ (ھ) صفت مونث۔ لکھنؤ میں گھونی ہے ۱ دیکھو گھنا ۲ گراں۔ گھنّی سادھنا۔ (ہندو) جانکر خاموش ہو جانا۔ دیدہ و دانستہ

گھینرا

جواب نہ دینا۔ مکّاری کرنا۔ گُھنی مُسمّی۔ (ھ) صفت مونث۔ مکّری عورت۔ کپٹ رکھنی والی۔

گھنیرا۔ (ھ۔ سنسکرت۔ گھن۔ بہت۔) صفت مذکر۔ گھنا۔ مونث کے لئے گھنیری۔ (انیس) واں یہ گلزار ہوں جہاں چھاؤں گھنیری ہووے۔ عمر بھر گر انھیں دیکھیں تو نہ سیری ہووے۔

گھوآ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ ایک کیڑے کا نام جو پانی کے کنارے رہتا ہی ۲ بچھوئی۔ سرکنڈے کے اوپر کا پھول جو روئی کے مانند ہوتا ہی گُلِ مدار۔ گل سینبھل میں بھی گھوا ہوتا ہی۔

گھوا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) مُوچنا۔ چمٹا۔

گہوارہ۔ (ف) مذکر۔ ہنڈولا۔ بچّوں کے سلانے یا بہلانے کا جھولا۔ (امیر) مگر آنسوؤں کے قطرے گردش میں ہیں اے گردوں مری ہر آنکھ گہوارہ بنی طفلانِ توام کا۔ اس معنی میں گاہوارہ بھی ہی۔ (اوج) اگر بے تڑپ کے تو سمجھی میں اس اشارہ سے ۔ پلے وداع یہ آئے ہیں گاہوارے سے ۲ وہ چارپائی جس پر محراب نما لکڑیاں باندھکر عورتوں کا جنازہ لیجاتے ہیں۔

گہواں رنگ۔ (لکھنؤ) مذکر۔ گندمی رنگ۔

گھوٹ۔ (ھ) مونث۔ گھوٹنے کا فعل۔ گھوٹنا۔ پالش۔

گھوٹا۔ (ھ) مذکر ۱ کاغذ گھوٹنے کا مُہرا۔ صاف یا چمکیلا بنانیکا اوزار ۲ اُسترے سے سر یا داڑھی کی صفائی۔ چار ابرو کا صفایا۔

گھوٹنا۔ (ھ۔ واؤ مجہول) ۱ رگڑنا۔ حل کرنا۔ باریک کرنا۔ گھلنا۔ (فقرہ) دال گھوٹ دو ۲ کسی چیز سے رگڑ کے چکنا کرنا۔ (فقرہ) کاغذ گھوٹ لیا چکنا ہوگیا ۳ رٹنا۔ بار بار پڑھنا ۴ دبانا جیسے گلا گھوٹنا ۵ منڈوا کر چکنا کرنا۔

گھوڑا

گھور۔ (س) مذکر ۱ غلاظت۔ میل۔ چرک ۲ صفت۔ خوفناک۔ بھیانک۔ ڈراؤنا۔ بیشتر ڈراؤنی گرج کے لئے مستعمل ہی ۳ گمرا رنگ بیشتر گھوڑے اور بھیڑ کے رنگ کے لئے مستعمل ہی۔

گھورا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ وہ سایہ دار مقام جو چرنے والے جانوروں کے واسطے بناتے ہیں۔

گھورا۔ (ھ۔ واؤ معروف) ۱ وہ جگہ جہاں کوڑا کرکٹ پھینکا جاتا ہی۔ گوبر کا ڈھیر۔ خشک اُپلوں کے انبار کو بھی گھورا کہتے ہیں ۲ میلا۔ چرک۔ گوہ وغیرہ جو خاکروب صاف کیے جاتے ہیں ۳ کوڑا۔

گھورا گھاری۔ (ھ) مونث۔ دید بازی۔ نظر بازی۔ ایک کا دوسرے کو مُحبّت کی نظر سے بغور دیکھنا۔ (امانت) گھورا گھاری کی نہیں یاں تو فرشتوں کو خبر۔ رکھتا ہی دیدہ دانستہ بھی تہمت مجھپر۔ گھور گھار۔ (ھ) مونث۔ گھورا گھاری۔ ؎ آنکھوں کی راہ آج وہ دلمیں سمائے ہیں۔ دل کھول کر تو قدر اُنھیں گھور گھارے۔

گھور گھور کر دیکھنا۔ نظرِ تند سے دیکھنا۔ (مراۃ العروس) سب لڑکیاں اسی طرف گھور گھور کر دیکھنے لگیں۔ گھورم گھارا۔ مذکر۔ (عو) گھورا گھاری۔ گھورنا۔ (ھ) تاکنا۔ ٹکٹکی باندھکر دیکھنا۔ تیز نگاہ سے کسی کو دیکھنا۔ بنظرِ فساد و جنگ یا بنظرِ محبت۔ (مصحفی) جسنے دی آنکھیں ملا اس صنم کافر سے۔ اتنا گھورا کہ اسے جان سے مار آخر۔ (آتش) غیر گھورے نگہ بد سے تجھے حیف ہی یار۔ آنکھ ہے جو لڑاتا تو لڑائی ہوتی۔ (ناسخ) ہم گھورے ہی جائیں گے تو ہر چند خفا ہو۔ ٹلنے کی نہیں ایسی ہے اسوقت اڑی آنکھ۔ گھوری۔ (ھ) دیکھو آگھوری۔

گھوڑا۔ (ھ) مذکر ۱ اسپ ۲ شطرنج کے ایک مہرے کا نام ۳ بندوق کا کُتّا۔ وہ چٹخنی جس کے دبانے سے بندوق چلتی ہی۔ بندوق

کا توتا۔ (منیر) چڑھوا رہی ہیں چاہیں چمکتے ہیں دل کے داغ۔ یارب
چراغپا نہو گھوڑا تفنگ کا۔ گھوڑا اتارنا۔ دیکھو اتارنا نمبر ۴۔ گھوڑا
اٹھانا۔ گھوڑا دوڑانا۔ گھوڑا بھگانا۔ (آتش) خامہ سے کام لیجئے
ہنگام فکر شعر۔ میدان کارزار میں گھوڑا اٹھائیے۔ گھوڑا اڑانا
گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔ (رشک) گھوڑا اڑاتے جاتے ہیں اکثر
کچھار ہیں۔ مانجھا ضرور دینی کو ہیں باگ ڈور پر۔ گھوڑا اڑنا۔ گھوڑی
کا جگہ سے نہ سرکنا۔ اور سرکشی کرنا۔ گھوڑا اکھڑنا۔ دیکھو اکھڑنا نمبر ۷
گھوڑا الانگنا۔ (دہلی) نئے گھوڑے پر پہلی مرتبہ سواری کرنا۔
گھوڑا الٹنا۔ گھوڑے کا روگرداں ہو جانا۔ (رشک) ہجر میں ابلق
ایام بھی کاوش میں رہا۔ بارہا میری سواری میں یہ گھوڑا الٹا۔
گھوڑا بڑھانا۔ گھوڑا اٹھانا۔ (انیس) ایک برعوں دلاور نے
اٹھایا گھوڑا۔ ایک شامی پہ محمد نے بڑھایا گھوڑا۔ گھوڑا بڑھ جانا
گھوڑے کا سبقت لیجانا۔ (رشک) ابلق ایام سے قاتل کا گھوڑا
بڑھ گیا۔ گھوڑا ابھر جانا۔ (اصطلاح چابک سواروں کی) گھوڑے کا
سنبد بند تھک کر جکڑ جانا۔ گھوڑا پائے پر چڑھانا۔ بندوق کے کتے
کو ٹیا خم بہ برزور ڈالنے کیلئے اٹھانا۔ ٹوپی پر ڈالنا۔ گھوڑا پالانا۔ (دہلی) گھوڑی پر
کاٹھی یا زین رکھنا۔ گھوڑا پھیرنا۔ دیکھو پھیرنا نمبر ۲۔ گھوڑا پھینکنا
گھوڑے کو کسی چیز کے پیچھے دوڑانا۔ گھوڑا ڈالنا۔ (انیس) پھینکے
ہوئے گھوڑوں کو چلے آتے ہیں اسوار۔ گھوڑا جمنا۔ دیکھو جمنا۔
گھوڑا چراغپا ہونا۔ دیکھو چراغپا۔ گھوڑا چڑھانا۔ بندوق کی چاپ
کو ٹوپی پر بندوق داغنے کے لئے چڑھانا۔ گھوڑا چمکانا۔ گھوڑے کو تیز رَو
کرنا۔ (ناسخ) چمکاتے ہی جاتا ہے زمیں سے جو فلک پر۔ سب کہتے ہیں
خورشید درخشاں ہے یہ گھوڑا۔ گھوڑا چھوڑنا! گھوڑے کو گھوڑی پر بچہ کشی

کے لئے چھوڑنا۔ گھوڑا دوڑانا۔ گھوڑے کو اس کی مرضی پر چھوڑنا۔
جتے ہوئے گھوڑے کو گاڑی سے نکالنا۔ گھوڑے کو چرنے کے لئے
کھلا چھوڑنا۔ گھوڑا چھیڑنا۔ دیکھو چھیڑنا۔ گھوڑا داغ ہونا۔ زمانہ شاہی
میں جو زمرۂ سواروں میں نوکر ہوتا تھا اس کے گھوڑے کو داغ
دیتے تھے۔ لہذا مراد ہے سواروں میں نوکری پانے سے۔ (آتش)۔
چہرہ کو اپنے سواروں میں بھی ہم لکھوا چکے۔ سالہا داغ ابلق ایام
سا توسن رہا۔ گھوڑا دانے گھاس سے آشنائی کریگا تو کھائے گا
کیا۔ دیکھو گھوڑا گھاس سے۔ گھوڑا دوڑانا۔ گھوڑے کو سرپٹ
دوڑانا۔ تیز چلانا۔ گھوڑا دینا۔ اسپ نر کو مادیاں پہ چھوڑنا۔ گھوڑا
ڈالنا۔ گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔ گھوڑے کو اس کی مرضی پر چھوڑ
دینا۔ گھوڑے کو کسی کے پیچھے دوڑانا۔ گھوڑا ران کے نیچے ہونا۔
گھوڑے کی سواری ہونا۔ (ناسخ) رکھتا ہے قدم عجز سے اب چرخ
بریں پہ۔ سلطان جہاں کے جو تہ راں ہے گھوڑا۔ گھوڑا کسنا۔ گھوڑے
کو زین اور لگام سے آراستہ کرنا۔ دیکھو کسنا۔ گھوڑا گھاس سے
آشنائی کرے تو بھوکا مرے۔ گھوڑا گھاس سے آشنائی کرے گا
تو کھائے گا کیا۔ مثل۔ معاملہ کی جگہ مروت برتنے سے نفع نہیں
ہوتا۔ کوئی شخص اگر اپنے کام کے نفع کی کچھ پروا نہ کرے تو گزارہ
ناممکن ہے۔ گھوڑا گھڑسال ہی میں قیمت پاتا ہے۔ مثل۔ ہر چیز اپنی
ہی جگہ قابل قدر ہوتی ہے۔ گھوڑا مارنا۔ گھوڑا بھگانا۔ گھوڑے کو
ایڑ لگانا۔ گھوڑا نکالنا! گھوڑے کو گاڑی کے واسطے سدھانا۔ گھوڑے
کو سواری کے قابل بنانا۔ گھوڑے کو آگے لیجانا۔ گھوڑا بڑھانا
۳ ایام محرم میں اہل تشیع کا دلدل نکالنا۔ گھوڑ دوڑ۔ (واو اول
غیر ملفوظ) دیکھو گھڑ۔ گھوڑوں کو گھر کتنی دور۔ مثل۔ (گھوڑوں کے

آگے مسافت اور فاصلہ کچھ چیز نہیں، کام کرنے والے کے لئے سب آسان ہے۔ گھوڑی۔ (ھ) مونث ۱: گھوڑے کا مونث۔ مادہ اسپ ۲: سوتیاں بنانے کا آلہ ۳: وہ لکڑی جو تارکش گوٹے کے تار تنے رہنے کے لئے تار کے نیچے کھڑی کر دیتے ہیں ۴: کپڑا اڈالنے کی چوبی تپائی ۵: بچوں کی ایک کھیل کا نام یعنی جس کی چڈھی لیں اُسے گھوڑی کہتے ہیں ۶: بانس کی بیچ میں سے چری ہوئی لکڑی جس سے ختنے کے وقت کھال دبا کر کاٹتے ہیں۔ گھوڑی چڑھنا۔ (عو۔ دہلی) ۱: تندرست ہو کر کسی مقدس جگہ پر دھوم دھام سے شکریہ صحت ادا کرنے جانا ۲: ختنہ کی رسم ادا ہونا ۳: دولھا بنا۔ دولھا بنکر دلھن کے مکان پر جانا۔ گھوڑی چڑھانا ۱: ختنہ کی رسم ادا کرنا ۲: چری ہوئی لکڑی سے بچے کی عضو مخصوص کی کھال پکڑ کر ختنہ کرنا۔ گھوڑیاں۔ (لکھنؤ) مونث ایک قسم کا گیت جو عورتیں شادی بیاہ میں گایا کرتی ہیں۔ (میرحسن) اُدھر کا تو یہ رنگ تھا اور راگ۔ محل میں ادھر گھوڑیاں اور سہاگ گھوڑے بیچ کر سونا۔ (گھوڑے کے نہ بکنے کی حالت میں اُس کے سوداگر کو مارے فکر کے نیند نہیں آیا کرتی ہے۔) پاؤں پھیلا کر سونا بیفکری سے سونا۔ (قدر) کیوں نہ بھلا چین سے کاٹے وہ شب بیچ کر گھوڑے کو وہ سوتا ہے اب۔ (سحر) جب تھکے اس کی سواری دوڑ کر یوں سوئے ہم۔ جیسے سوداگر کو گھوڑے بیچکر آتی ہے نیند۔ گھوڑے جوڑے کی خیر۔ دعا۔ میاں بیوی اور سواری کا گھوڑا اسلامت رہے (انشا) جو چاہے تو مجھ سے منسوڑے کی خیر۔ تو یوں دیکھ اس گھوڑی جوڑے کی خیر۔ گھوڑے دوڑانا۔ (کنایۃً) سعی بلیغ کرنا۔ (بجر) دوڑائے کس طرح گلے شکوہ کے گھوڑے۔ ہے تنگ دہانی سے بھی میدان محبت۔ گھوڑے سوار۔ صفت ۱: اسپ سوار۔ گھڑ چڑھا راکب ۲: (کنایۃً) جلدباز۔ گھوڑے کو لات اور آدمی کو بات۔ گھوڑی کو تنگ اور مرد کو بنگ۔ گھوڑے کو ملا نگ مرد کو بانگ۔ نادان کو مار پیٹ مگر سمجھ دار کو اشارہ ہی کافی ہے۔ جیسے چابک کے اک سیدھے بنانے کیواسطے عاقل کو ایک اشارہ ہی کافی ہے۔ گھوڑے کی شادی کرنا۔ (چابک سواروں کی اصطلاح) گھوڑے کو بیچنا۔ (چونکہ گھوڑے کی نسبت بیچنے کا لفظ بُرا سمجھتے ہیں اس وجہ سے شادی کرنا کہتے ہیں) گھوڑے کی دُم بڑھیگی تو اپنی ہی مکھی اڑائیگا۔ مثل ہر شخص اپنی ترقی سے خود ہی فائدہ اُٹھاتا ہے۔ ہر ایک اپنا ہی بھلا چاہتا ہے۔ گھوڑے کے پیٹ کی آواز وہ آواز جو گھوڑے کی رفتار میں اس کے پیٹ سے نکلتی ہے۔ گھوڑے کے دانت کی سیاہی۔ دانتوں کی سیاہی جس سے گھوڑے کی عمر شناخت کرتے ہیں۔ گھوڑے کی گردنی۔ بالاپوش اسپ کو کہتے ہیں۔ (ناسخ) وہ ماہ ہے تو کہ چاندنی سی۔ تیرے گھوڑے کی گردنی ہے گھوڑے گھوڑے لڑیں موچی کا زین ٹوٹے۔ مثل۔ کرے کوئی بھرے کوئی۔ زبردستوں کے جھگڑوں میں کمزور ناحق نقصان اٹھاتا ہے گھوڑے گئے گدھوں کا راج آیا۔ مثل۔ شریف گئے بیوقوف انکی جگہ قائم مقام ہوئے

گھوس۔ (ھ) مونث ۱: ایک قسم کا بڑا چوہا ۲: (ہندو عم) رشوت۔ گھوسدان مذکر۔ چوہے دان جس سے چوہے پکڑتے ہیں۔

گھوسلا۔ (ھ) مذکر۔ ایک مرہٹی قوم کا نام۔

گھوسن۔ (ھ) مونث۔ مسلمان گوالن۔ مسلمان دودھ بیچنے والی عورت۔ گھوسی۔ (ھ) مذکر۔ مسلمان گوالا۔ گائے بھینس رکھنے چرانے اور ان کا دودھ بیچنے والا۔

گھولا۔ (ھ) مذکر۔ پانی میں حل کی ہوئی افیون۔ (صبا) فقیر مست ہیں ہر وقت کیفیت میں رہتے ہیں۔ کبھی طرہ ہے سبزی کا کبھی گھولا ہے افیوں کا

گھولوا

۲ مونث۔ ایک قسم کی مچھلی۔ گھولے میں پڑنا۔ (عو) کنایتہً۔ بکھیڑے میں پڑجانا۔ گھولے میں ڈالنا۔ (لکھنؤ۔ عو) ٹال مٹول کرنا۔ وعدے کرکے کسی کو دوڑانا۔ دقت میں ڈالنا۔ بکھیڑے میں ڈالنا۔ گھول کے پلانا ! تعویذ گھول کے پلاتے ہیں۔ (جلیل) تمھارے آتے ہی درد جگر روانہ ہوا کسی نے گھول کے گویا پلا دیا تعویذ۔ (کنایتہً) کسی کو بہ آسانی اور بعجلت تعلیم دینا۔ کچھ سکھانا پڑھانا۔ (فقرہ) مولوی عبدالحی نے نواسے کو سب علوم گھول کر پلا دئے۔ گھول کے پی جانا۔ (کنایتہً) کسی کو ہیچ اور بے وقعت سمجھکر نیست نابود کردینا۔ (شاد) کیوں نہ کہئے منھ پہ عیب ترشروئی کھولکے۔ کیا ہمیں پی جائیں گے یہ شکرین لب گھول کے یہ محاورہ طنز کے طور پر مستعمل ہے۔ (امیر) کچھ گھول کے پی نہ جائیں گے غیر۔ لکھا کریں بار بار تعویذ۔ گھول گھال کے۔ گھول کے۔ (شاد) نہ بوسہ دے شکرلب کا تلخ کاموں کو۔ نظر گزر کا جو شربت ہے گھول گھال کے پھینک۔ گھولم گھالا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ گھولی ہوئی افیوں ۲ کسی شکل میں پھنس جانا۔ گھول میل۔ (ہ) عم۔ مذکر۔ دیکھو گھال میل۔ گھولنا۔ (ہ) پانی یا کسی رقیق چیز میں کسی چیز حل کرنا۔

گھولوا۔ (ہ)۔ مذکر ۱ پانی میں حل کی ہوئی افیوں ۲ مٹی کا ظرف جسمیں پانی پیتے ہیں ۳ (عم) کسی دوا کا عرق ۴ (عم) شوربا یخنی ۵ (عو) بار بار کسی بات کا ذکر کرنا ! (فقرہ) جب سنو وہی کہانی جب دیکھو وہی گھسر پھسر ایک بات کا مہینوں گھولوا رہتا ہے۔ گھولوا پڑنا۔ (عو) کسی کام میں دقت پیش آنا۔ گھولوا گھولنا۔ (عو) ۱ رقیق بنانا گھول کر پتلا بنانا ۲ افیوں کو پانی میں حل کرنا ۳ کسی معاملے میں دیر لگانا ڈھیل کرنا۔

گھوم۔ (ہ) مونث ! چکر ۲ ایک قسم کا لڑکوں کا کھیل۔

گھونٹ

گھومانا۔ (ہ۔ واو غیر ملفوظ) پھرانا۔ کسی کو حیران وسرگشتہ کرنا۔ راہ گم کرانا۔ دیکھو گھمانا۔ گھومتا گھامتا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے۔ گھومتی گھامتی۔ پھرتا پھراتا۔ (بنات النعش) جب زمین گھومتی گھامتی سورج اور چاند کے بیچ میں آپڑیگی چاند گہن ہوگا۔ گھوم جانا۔ (لکھنؤ) چوری جانا۔ (فقرہ) اس کا مال گھوم گیا۔ گھوم گھام۔ (ہ) مونث بیہودہ اور بیفائدہ پھرنا ۲ وہ راہ جسمیں پھیر ہو۔ گھومنا۔ (ہ) لکھنؤ۔ پھرنا۔ چکر لگانا۔ گرد پھرنا۔ (نسیم لکھنوی) جو دن کو نکلو تو خورشید گرد سر گھومے۔ چلو جو شب کو تو قدموں پہ ماہتاب گرے ۲ چکر آنا۔ جیسے سر گھومنا ۳ مارا مارا پھرنا ۴ واپس پلٹنا۔ گھومنا گھامنا۔ چکر لگانا۔ دورہ کرنا۔ گھومنی (ہ) مونث۔ (لکھنؤ) دوران سر۔ گھونا۔ (ہ) صفت مذکر۔ دیکھو گھنا گھنی

گھونپنا۔ (ہ۔ نون اول غنہ) بری طرح سینا ۲ گھسیڑنا۔

گھونٹ۔ (ہ) مذکر۔ جرعہ۔ چسکی۔ پانی یا کسی رقیق چیز کی وہ مقدار جو ایک دفعہ حلق سے اترے۔ (آتش) شربت کے گھونٹ کا مزہ دیلو کے پیجئے۔ ہرچند تیغ کا ہو تمھاری لعاب تلخ ۲ حقہ کا دم۔ کش۔ گھونٹ اتارنا۔ گھونٹ حلق کے نیچے لیجانا۔ (صبا) ہچکی لگی ہے دھیان میں اک آفتاب کے۔ کیونکر گلے سے گھونٹ اتاریں شراب کے۔ گھونٹ پیکر رہجانا۔ غصہ ضبط کرنا۔ گھونٹ پینا ! جرعہ جرعہ پینا رقیق شے کا ۲ حقہ کا دم لگانا۔ گھونٹ گھونٹ پینا۔ جرعہ جرعہ پینا۔ گھونٹ گھونٹ کرکے اتارنا۔ گھونٹ گھونٹ کرکے پینا۔ ذرا ذرا پینا۔ تھوڑا تھوڑا کرکے پینا۔ گھونٹ گھونٹ کر رکھنا۔ مجبور کرکے رکھنا۔ مجبور کرنا۔ (داغ) دل کو تو گھونٹ گھونٹ کر رکھا۔ مانتی ہی نہیں مگر آنکھیں۔ گھونٹ گھونٹ کر مارنا۔ (عو) پیچ دے دے کر مارنا۔ جلا جلا کر مارنا ! اندرونی ماردینا۔ گھونٹ لگانا۔ حقہ کا دم لگانا۔ (فقرہ) ٹھیرو بھائی دو گھونٹ

ہم بھی لگالیں۔ گھونٹ۔ لینا! پانی کے گھونٹ پینا؟ حقہ کا دم لینا۔ (ھ، نون غنّہ) دیکھو گھوٹا۔

گھونٹنا ۔ (ھ۔ واؤ معروف) ! گلا دبانا۔ دم روکنا۔ سانس روکنا۔ کسی کے گلے کو ہاتھوں یا کسی اور چیز سے خوب دبانا۔ بغیر نون کے بھی بولتے ہیں دیکھو گلا گھوٹنا؟ (عو) تنگ کرنا۔ بند کرنا۔ دق کرنا۔ دیکھو دم گھونٹنا؟ حلق کے نیچے اتارنا۔ جیسے رال گھونٹنا۔

گھونٹنا ۔ (ھ، واؤ مجہول) ! رگڑنا۔ حل کرنا۔ گھوٹنا؟ کسی چیز سے رگڑ کے کاغذ کو چکنا کرنا؟ کسی چیز کو اوکھلی یا کسی اور ظرف میں ڈال کر دستہ یا کسی لکڑی سے گھسنا؟ بار بار رٹنا۔ گھونٹوانا۔ (ھ۔ واؤ غیر ملفوظ) ! استرے سے ڈاڑھی اس طرح منڈوانا کہ بال کی کھونٹی کا نشان بھی باقی نہ رہے؟ گھونٹنا کا متعدی المتعدی۔ گھونٹی۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث دیکھو گھٹی۔ گھونس۔ (ھ۔ نون غنّہ) عم۔ دیکھو گھوس۔

گھونسا ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر! کسی کے مارنے کے واسطے انگلیوں کو کف دست سے ملانا۔ مکا؟ (کنایۃً) اچانک صدمہ۔ گھونسا جڑنا۔ مکا لگانا۔ گھونسا چلانا۔ مکا مارنا۔ گھونسا لگانا! گھونسا مارنا؟ کسی کے حلق میں نوالہ اٹکتا ہے تو بھی گھونسا مارتے ہیں۔ (شعور) ساقی اگر پیار سے گھونسا لگائیگا۔ اترے گا میری حلق سے بھنکر کباب کیا۔ گھونسا لگنا۔ (کنایۃً) اچانک صدمہ ہونا اس جگہ بیشتر گھونسا سا لگنا مستعمل ہے۔ گھونسا مارنا۔ کسی کے مکا مارنا۔ گھونسم گھاسا۔ (ھ) مذکر۔ زدوکوب جو گھونسوں سے ہو۔

گھونسلا ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ پرندوں کا گھر۔ آشیانہ (بنانا کے ساتھ)۔ (ذوق) دل جو گھر غم کا ہو گیا اسمیں ہو سرمایۂ عیش۔ وہ مثل ہو کہ کہاں گھونسلے میں چیل کے ماس! (کنایۃً) چھوٹا سا گھر۔ جھونپڑا! (تحقیر سے) گھونسلا نوچنا آشیانہ کو ویران کرنا۔

گھونگا۔ گھونگھا ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ ایک دریائی جانور۔ جو خشک ہو جاتا ہے اور اس کو پھونک کر چونا بناتے ہیں؟ سنکھ خرمہرہ؟ کان کا وہ حصہ جو گھونگے کے مشابہ ہوتا ہے۔

گھونگھٹ ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر! برقع۔ نقاب۔ پردہ۔ چادر کا منھ پر پڑا ہوا کپڑا۔ چادر کا کنارا جسکو عروس اپنے منھ پر ڈال لیتی ہے۔ عورتیں دوپٹے کو حجاب کے لئے سر پر سے آگے جھکا لیتی ہیں تاکہ منھ نہ دکھائی دے۔ اس کو بھی گھونگھٹ کہتے ہیں (قدر) مانگنے نکلے تو لگاوٹ ہی کیا۔ ناچنے جب نکلے تو گھونگھٹ ہی کیا؟ روک۔ حجاب۔ پردہ؟ دروازے کی اندونی دیوار؟ (کنایۃً) شرم لاج۔ حیا۔ لحاظ۔ گھونگھٹ اٹھانا! پردہ دور کرنا بیحجاب ہونا۔ (امیر) نظر تم نے گھونگھٹ اٹھا کر جو کی۔ عروس بہار اور شرما گئی۔ گھونگٹ الٹنا۔ دولھن کا بیحجاب ہونا! گھونگھٹ ہٹا دینا۔ (منیر) جی میں آتا ہے کہ سرپوش کفن سے ہو جائیں۔ شرم کے مارے الٹتا نہیں گھونگٹ کوئی۔ گھونگھٹ کا چراغدان ایک قسم کا چراغدان۔ (جان صاحب) یہ آئنہ ہے وہ فانوس یا جی کب دیتی۔ چراغداں ہونے دیا نہ گھونگھٹ کا۔ گھونگٹ کاڑھنا (عو۔ عم) گھونگھٹ نکالنا۔ گھونگٹ کرنا! پردہ کرنا۔ دوپٹے سے منھ چھپانا۔ لحاظ کرنا۔ شرم کرنا۔ (جلیل) کیا ہے شمع نے گھونگٹ یہ تم سے شرما کر۔ وگرنہ شکل کہاں تھی نقاب کے قابل؟ گھوڑے کا اپنی گردن پیچھے کی طرف موڑنا؟ فوج کا پسپا ہونا۔ (صبا) آنکھ لڑتے ہی ہوئے آپ کے تیور میلے۔ دیکھئے کر گئی گھونگٹ صف مژگاں ہم سے۔ گھونگٹ کھانا۔ فوج کا میدان جنگ سے

گھونگر

کھاگنے کے ارادے سے مُنھ پھیرنا۔ (برق) غصّے سے جوبل زلف سیہ فام نے کھایا سو مرتبہ گھونگٹ سپہ شام نے کھایا۔
گھونگٹ کی دیوار۔ مونث۔ وہ دیوار جو باغ یا مکان کے آمدورفت کے دروازے کے مقابل کھینچ دیتے ہیں۔ گھونگٹ لینا۔ گھونگٹ چہرے پر لینا۔ مُنھ چھپانا۔ (مومن) پھر کس لئے گھونگٹ رُخ روشن پہ لیا ہے پھر کیوں نئے سر سے وہی پہلی سی حیا ہے۔ گھونگٹ نکالنا۔ عورتیں جو پردہ حجاب کے لئے سر پر آگے جُھکا لیتی ہیں اُس کو گھونگٹ نکالنا کہتے ہیں۔ (شعور) چلنا اگرچہ تھرے گھونگھٹ نکال کر۔ رفتہ ہے دل نو عروس ادا بھر کے دیکھنا۔
گھونگر۔ (ھ) مذکر۔ بالوں کا قدرتی پیچیدہ ہونا۔ (فضل) تھا بسکہ پیچ و تاب مرے دودِ آہ میں۔ گھونگر پڑھا دیا تری زلف سیاہ میں (جلیل) حسن والوں کے بگڑنے پر تصدّق سو بناؤ۔ پڑ گیا جو پیچ گیسو میں وہ گھونگر ہو گیا۔ گھونگر والے بال۔ گھونگریالے بال۔ مذکر۔ سر کے پیچ در پیچ مُڑے ہوئے بال۔ (جان صاحب) مجھکو معلوم ہوئے بال وہ گھونگر والے۔ رات برسات کی ہے بیٹھے ہیں یکجا کالے۔ گھونگھی۔ (ھ) مونث ۱ مٹّی کا پکایا ہوا گھونگے کی شکل کا ٹکڑا جس کو کھپروں کے بیچ میں کھپریل میں رخنہ بندی کرنے کے لئے رکھتے ہیں ۲ ایک کیڑے کا نام
گھوئیاں۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی ترکاری۔ اَرویاں۔
گھی۔ (ھ) مذکر ۱ روغن زرد۔ تایا ہوا مکھن ۲ نرم۔ ملائم۔
گھی اٹھانا۔ گھی جذب کرنا۔ گھی چُپڑنا۔ گھی لگانا روٹی پر یا اور کسی چیز پر۔ گھی داغ کرنا۔ گھی کڑکڑانا۔ گھی کاڑھنا۔ دیکھو ڈورا دینا۔ گھی کا کُپّا لُنڈھنا۔ (مہاجنوں کی اصطلاح) کسی بڑے رئیس یا حاکم کا مرجانا۔ گھی کڑکڑانا۔

گھی

گھی داغ کرنا۔ گھی کہاں گیا کھچری میں۔ مثل اس محل پر بولتے ہیں جب اپنا مال اپنے ہی عزیز و اقارب میں خرچ ہو یا ایسا نقصان ہو جس سے اپنے یگانوں کو فایدہ پونہچے۔ پوری مثل یہ ہے گھی کہاں گیا کھچڑی میں کھچڑی کہاں گئی پیاروں کے پیٹ میں۔ گھی کھچڑی۔ (کنایۃً) شیر و شکر نہایت گہرے دوست۔ گھلے ملے۔ گھی کھچڑی لانا چھٹی میں گھی کھچڑی ننہیال سے آتی ہے۔ (حافظ غلام رسول شوق) فاقہ مست عدوے بد ایسا ہی چھٹی کا رجا ہے۔ نانی جس کی آئی چھٹی میں دھوم سے لیکر گھی کھچڑی۔ گھی کھچڑی ہونا۔ (عو) کنایۃً۔ شیر و شکر ہونا۔ گھل مل جانا گھی کے چراغ جلانا۔ (عو) کسی کی جب کوئی مراد حاصل ہوتی ہے تو چراغوں میں تیل کی جگہ گھی ڈال کر بزرگان دین کی درگاہوں اور مزاروں پر روشن کرتی ہیں۔ کسی آرزو یا مراد پوری ہونے پر کمال خوشی منانا۔ (آتش) آنکھیں مری کرے جو منوّر جمال یار۔ گھی کے چراغ طور کے اوپر جلاؤں میں۔ گھی کے چراغ جلنا۔ لازم۔ (رشک) یہ میری چرب زبانی سے لوگ جلتے ہیں۔ کہ میرے مرنے سے گھی کے جلے وطن میں چراغ۔ گھی کے کُپّے سے جا لگنا۔ (دہلی) ہندو۔ کسی مالدار کے پاس رسائی ہو جانا۔ گھی گر پڑا مجھے روکھی بھاتی ہے۔ مثل۔ (عو) اپنی مجبوری اور شرمندگی چھپانے کے موقع پر بولتی ہیں جیسے انگور کھٹّے ہوتے ہیں۔ گھی نکالنا۔ مسکہ سے گھی نکالنا۔ گھی والا۔ روغن فروش مونث کے لئے گھی والی۔ گھیا۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) کدو۔ ایک قسم کی ترکاری کا نام۔ گھیا تُرئی۔ گھیا تورئی۔ مونث۔ ایک قسم کی لمبی ترکاری کا نام۔ گھیا کدّو۔ مذکر۔ ایک قسم کا لانبا کدو۔ گھیا کش۔ مذکر (ہندو) کدوکش۔ گھُئیاں۔ (ھ) مونث۔ دیکھو گھوئیاں۔
گھپینا۔ (ھ) ۱ خوب ملانا۔ ۲ آمیز کرنا۔

گھیتلا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا جوتا جو آگے سے مُڑا ہوتا ہے اور جس میں نعل نہیں ہوتے

گھیر۔ (ھ) مذکر ۱ محیط۔ دور۔ گردہ۔ گھیرا۔ چکر۔ گھاؤ۔ (اوج) سیاہ پھیل گئی چھاؤنی کا گھیر بڑھا۔ صفِ شغال میں عقب سے آگے شیر بڑھا ۲ حلقہ۔ دائرہ۔ احاطہ ۳ ہر چیز کے گرداگرد کو کہتے ہیں عموماً اور انگرکھو پائجامے۔ پیشواز وغیرہ کے دور کو خصوصاً۔ (منیر) اونچے کرتے کو جانتے ہیں ننگ۔ پائجامہ کا گھیر بھی نہیں تنگ۔ (برق) تیری آذ سے جہاں اک گُل ہوا ہے باغ باغ۔ دامنِ بادِ بہاری پیرہن کا گھیر ہے۔

گھیر دار۔ صفت۔ دور دار۔ فراخ۔ کشادہ۔ ڈھیلا ڈھالا۔ گھیر ڈالنا۔ لباس کے ڈھیلا کرنے کے لئے گھیر ڈالتے ہیں۔ گھیر گھار۔ (ھ) مذکر ۱ لباس کی چوڑائی اور ڈھیلا پن ۲ مونث۔ روک ٹوک ۳ محاصرہ۔

گھیر گھار کر۔ چاروں طرف سے اکٹھا کرکے۔ ہر طرف سے سمیٹ سماٹ ایک جگہ کرکے۔ (اوج) پئے دغا طمع زر اُبھار کر لائی۔ جری کو آگے اجل گھیر گھار کر لائی۔ گھیر گھار کرنا۔ روک ٹوک کرنا۔ محاصرہ کرنا۔ مجبور کرنا۔

گھیرا۔ (ھ) مذکر ۱ گردہ۔ حلقہ۔ دائرہ۔ احاطہ ۲ کور۔ کنارہ۔ کگر۔ جیسے ہانڈی کا گھیرا۔ چھلنی کا گھیرا ۳ (عم) نرغہ۔ محاصرہ ۴ پلنگ جو بنا ہوا نہ ہو ۵ (کنایۃً) جنجال۔ دقّت۔ (ہجر) غم کے گھیروں میں ہیں گلیوں میں ہے اب گھر اپنا۔ صفِ ماتم ہے اب اپنے لئے بستر اپنا ۶ (قصبات اودھ) پلنگ کی نواڑ کھول کر اوپر سے کوئی فرش بچھا دیتے ہیں اسپر جو کوئی دھوکا کھاکر بیٹھ جاتا ہے گر پڑتا ہے۔

گھیرا۔ (ھ) مذکر ۱ ایک چھوٹے سے زہریلے کیڑے کا نام جو مٹیالے رنگ کا ہوتا ہے۔ اور اکثر جنگلوں یا کھنڈلوں میں بل بنا کر رہتا ہے۔ ۲ ایک قسم کے زہریلے گرگٹ کا نام۔

گھیر لینا۔ گھیرنا۔ (ھ) ۱ راہ روکنا۔ (آتش) برق رفتار ہوں مشرق ہے مرے زیرِ قدم۔ ابر گھیرے مجھے ہر چند کہ باراں روکے ۲ چاردیواری بنانا۔ جنگلہ لگانا۔ باڑ لگانا ۳ احاطہ کرنا۔ محاصرہ کرنا۔ چاروں طرف سے حراست میں لینا ۴ پکڑنا۔ جکڑنا۔ (شوق قدوائی) گھیرے ہوئے تھی تھکن جو سب کو ستائے برنگ مہر شکوہ ۵ (کنایۃً) مجبور کرنا۔ پیچھے پڑنا۔ (فقرہ) میں نے ان کو بہت گھیرا لیکن انھوں نے ووٹ دینے کی ہامی نہ بھری

گھیکوار۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو گھکوار۔ گھیل (ھ) صفت لغو اور پوچ آدمی۔ خراب اور نکمی چیز۔

گھینٹا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ سُور کا بچّہ۔

گھینگا۔ گھینگھا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ گلے کے ایک مرض کا نام

گھیور۔ مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی کا نام جو میدے اور گھی کی آمیزش سے تل کر بنائی جاتی ہے۔

گ - ؤ

گئو۔ (ھ) مونث۔ گائے۔ گئودان۔ (ھ) مذکر۔ گائے کو خیرات کرنا

گئورس۔ (ھ) مذکر۔ دودھ۔ دہی چھاچھ۔ لسّی۔ گئوسالہ۔ گئوشالہ (ھ) مذکر۔ گایوں کے رہنے کی جگہ۔ گئوگھاٹ۔ مذکر۔ دریا تالاب کا وہ مقام جو مویشیوں کے پانی پینے کیواسطے بنایا جاتا ہے۔ گئومکھی (ھ) مونث۔ ۱ بانات وغیرہ کی وہ تھیلی جس میں ہندو مالا ڈال کر جپ کرتے ہیں ۲ ہمالیہ پہاڑ کی ایک چوٹی کا نام جس سے گنگا نکلتی ہے۔ گئوہتیا (ھ) مونث۔ گائے کے ذبح کرنے یا مارنے کا پاپ۔

گ - ی

گئی۔ (ھ) مونث ۱ درگزر۔ تغافل۔ (کرنا کے ساتھ) ۲ گزری ہوئی (آتش) چمنستاں سے گئی نشوونما بھرتی ہے۔ رُت بدلتی ہے کوئی دن میں

ہوا پھرتی ہے۔ گئی اور آئی۔ مونث۔ دیکھو گیا اور آیا۔ (منیر) بن بلاؤں
گئی ہیں اور آئی۔ ابھی لائی ابھی ۔۔ ابھی لائی ابھی۔ گئی کرنا چشم پوشی کرنا
کمی کرنا۔ کوتاہی کرنا چوکنا۔ (امیر) نہ آئے اگر یار پیماں شکن۔ اجل
تو نہ آنے میں کرنا گئی۔ گئی گزری۔ صفت مونث ۱ حقیر۔ بیوقعت ۔
(ریاض) نہ اُٹھے گر دبھی ٹھوکر سے یہ آفت کیا ہے۔ آخر ایسی گئی گزری
مری تربت کیا ہے ۲ پُرانی بات ۔ (احسن) شکایت جور کی کیا ہے
جفاؤں کا گلہ کیوں ہے۔ گئی گزری ہوئی باتوں کا ناحق تذکرہ
کیوں ہے۔ گئے درجے ۔ (عو) آخرکار۔ کم سے کم۔ گئے گزرے۔ بدتر۔
ناکارہ۔ بیکار۔ گئے نماز بخشوانے روزے گلے پڑے۔ مثل۔ ایک آفت
سے بچنے کی تدبیر کی دوسری آفت اُس سے زیادہ سر پڑی۔ اُلٹے
لینے کے دینے پڑ گئے۔ گئے وقت میں۔ (اس کے ساتھ) اس بُرے
وقت میں اس بداقبالی کے زمانے میں۔ (فقرہ) اس گئے وقت میں بھی سر
سرکار کے در دولت کی زیارت کیجئے۔ گئے وہ دن جب خلیل خاں ۔
دیکھو وہ دن گئے۔

گ - ی

گی ۔ (ف) ۱ علامت حاصل مصدر کی جیسے بخشندگی۔ آسودگی وغیرہ
گیا ۔ ۱ صفت ۔ گزشتہ۔ اگلا ۔ رفتہ ۔ ماضی۔ سابقہ ۲ (جانا کا ماضی) ۔
چلا گیا۔ عورتیں گیا گئی گئے۔ مرگیا مرگئی اور مرگئے کے معنی میں بولتی ہیں
(رشاد) نہ سنی میری سنائی تو کہا غیروں سے نہیں معلوم وہ ناکام گیا یا
نہ گیا ۳ گزرا۔ جاتا رہا ۴ تباہ ہوا برباد ہوا۔ (رشاد) چھٹے جیتے جی
کیا گرفتار عشق۔ پھنسا اس میں جو عمر بھر کو گیا۔ مونث کے لئے گئی
بولتے ہیں۔ (داغ) اُلجھ کے تار نگہ سے پڑا جو کچھ جھٹکا۔ دُھائی دینے
لگے وہ گئی کمر لینا۔ (داغ) آج کل نالۂ بلبل میں بھی تاثیر نہیں ۔
کیا تعجب گل یہ بیچارے کہ مرے کان گئے ۵ مونث۔ ہندوان کے

ایک مشہور تیرتھ کا نام جو صوبۂ بہار میں واقع ہے۔ گیا اور آیا۔ فوراً
واپسی کی جگہ کہتے ہیں۔ گیا بیتا۔ صفت مذکر ۱ (عم۔ عو) گزرا ہوا۔ پچھلا
۲ نکما۔ ناقابل استعمال۔ بیکار۔ خراب۔ بُرا۔ مونث کے لئے گئی بیتی
گیا گزرا۔ صفت مذکر ۱ گزرا ہوا ۲ نکما۔ بیکار۔ ناقص۔ خراب ۳
ناقابل استعمال ۴ کم حوصلہ۔ کمزور ۵ ناچیز ۶ بیحیا۔ بیغیرت (امیر)
ترے کوچے سے اب نہ گزریں گے۔ ہم بھی ایسے نہیں گئے گزرے ۷
مفلس۔ غریب ۸ ناقابل وصول ۹ نالائق ۱۰ (ماضی کا صیغہ) بیکار
ہو گیا۔ کسی کام کا نہیں رہا۔ (جلال) جہاں دل آ گیا اُن دلرباؤں
پر گیا گزرا۔ کہ اپنا ہو کے بیگانہ پھر اپنا ہو نہیں سکتا۔ مونث کیلئے
گئی گزری۔ (داغ) اب بھی سنبھلو بُری ہے بیباکی۔ گئی گزری حیا
نہیں آتی۔ گیا گزرا ہوا۔ (دہلی) ۱ رائیگاں گیا۔ لکھنؤ میں گیا گزرا۔ گیا گزرا
ہونا ۱ بیکار رہنا ۲ ناطاقت ہونا ۳ رقم ڈوب جانا۔ گیا وقت۔ مذکر ۱
وہ وقت جو گزر چکا ہو۔ (داغ) پھر اُسی کوئی لائیگا کہ نہیں۔ یہ گیا وقت
آئیگا کہ نہیں۔ گیا وقت پھر ہاتھ نہیں آتا۔ گیا وقت پھر نہیں آتا ۔
گزرا ہوا وقت دوبارہ نہیں مل سکتا۔ جو موقع ہاتھ سے نکل جائے
پھر میسر نہیں آتا۔ فرصت کو غنیمت سمجھو۔ (غالب) مہرباں ہو کے
بلالو مجھے چاہو جس وقت۔ میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آبھی نہ سکوں
(میر حسن) سدا دور دوراں دکھاتا نہیں۔ گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں
گیا گوایا۔ (عو) صفت۔ گزرا ہوا۔ بیتا ہوا۔ جو گزر چکا ہو۔
گیابھ۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی۔ ہنارو) گابھ۔ حیوانوں کا حمل۔
گیارہ۔ (ھ) صفت۔ ایک اور دس۔ ۱۱۔ (ف) ۔ گیارھواں۔ صفت
یازدہم۔ گیارہ سے منسوب۔ گیارھویں۔ مونث ۱ اول گیارہ سے
منسوب۔ حضرت غوث الاعظم کی نیاز جو گیارھویں ربیع الثانی

کو ہوتی ہے۔ اور بعض لوگ ہر قمری مہینے کی گیارہویں تاریخ کرتے ہیں

گیان ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ (ہندو) علم ۔ واقفیت ۔ دانش ۔ ۲ عقل ۔ فہم ۔ دانائی ۔ سمجھ ۔ ۳ علم الٰہی ۔ علم معرفت ۔ عرفان ۔ **گیان چوسر** ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کی چوسر جو کاغذ پر چھپی ہوئی ہوتی ہے اور پانچ یا سات کوڑیوں سے کھیلی جاتی ہے ۔ **گیانی** ۔ (ھ) صفت ۔ (ہندو) عقیل ۔ عالم ۔ عارف ۔ ہوشیار ۔ چالاک ۔

گیاہ ۔ (ف) مونث ۔ گھاس ۔ (امیر) کبھی نہ حشر میں سرسبز ہونگے زاہد خشک ۔ زمین کوہ سے پیدا گیاہ کیا ہوگی

گیپا ۔ (ف) مذکر ۔ ایک قسم کا پلاؤ ۔ **گیپائی** ۔ (ف) صفت ۔ گیپا بیچنے والا ۔

گیت ۔ (ھ) مذکر ۔ ہندی کی نظم ۔ بھجن ۔ **گیت گانا** ۔ (کنایۃً) ۔ تعریف کرنا ۔ (فقرہ) خدا نہ معلوم تم نے کیا جادو کر دیا کہ وہ ہر ایک کے آگے تمھارے ہی گیت گاتا ہے ۔

گیتا ۔ (ھ) مونث ۔ ہندوؤں کی ایک مذہبی کتاب کا نام جسمیں معرفت الٰہی کے مضامین ہیں ۔

گیتی ۔ (ف) مونث ۔ دُنیا ۔ عالم ۔ **گیتی آرا** ۔ (ف) ۱ دنیا کو آراستہ کرنے والا ۔ (کنایۃً) بادشاہ ۔ ۲ نہایت خوبصورت ۔ اسی رعایت سے ہندوستان میں عورتوں کا نام بھی ہوتا ہے ۔ **گیتی پناہ** ۔ (ف) کنایۃً بادشاہ ۔ **گیتی آفریں** ۔ (ف) صفت ۔ عالم کا پیدا کرنے والا ۔ خداتعالیٰ **گیتی افروز** ۔ **گیتی فروز** ۔ صفت ۱ عالمتاب ۔ جہان کا روشن کرنیوالا ۔ ۲ مذکر ۔ آفتاب ۔ سورج ۔ **گیتی بان** ۔ (ف) صفت ۔ دنیا کا محافظ ہفت اقلیم کا بادشاہ ۔ **گیتی پژوہ** ۔ (ف) صفت طالب دنیا دانہ بادشاہ سے بھی مراد ہے ۔ **گیتی نورد** ۔ (ف) صفت ۔ سیر کرنے والا ۔ تمام جہان کا پھرنے والا ۔

گیٹس ۔ (انگ) مذکر ۔ موٹے کپڑے یا چمڑے کی پٹی جسے اکثر سوار پنڈلیوں پر بٹنوں یا بندوں سے کس لیتے ہیں ۲ ربڑ یا سوت کا فیتہ جو موزوں پر چڑھا دیا جاتا ہے تاکہ وہ نیچے کو نہ اُتر سکیں ۔ (فقرہ) تم نے گیٹس کیوں کھول ڈالے ۔

گیدڑ ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک درندے کا نام جو کُتے سے چھوٹا ہوتا ہے ۔ شغال ۔ لکھنؤ میں اس کا تلفظ دال ہندی و رائے فارسی سے ہے **گیدڑ بولنا** ۱ کسی کام کے شروع کرنے پر گیدڑوں کا بولنا منحوس خیال کرتے ہیں ۲ (کنایۃً) اُجڑنا ۔ ویران ہونا ۔ غیر آباد ہونا ۔ **گیدڑ بھبکی** ۔ (ھ) مونث ۱ گیدڑ کی طرح غرّا کر حملہ کرنے کی گھُڑکی ۔ (کنایۃً) غصہ کا وہ جوش جس کو مخالف لغو سمجھے ۔ خالی خولی دھمکی ۔ (ناسخ) تابکجا اعدا کی گیدڑ بھبکیاں ۔ الغیاث اے شیر یزداں الغیاث ۔ **گیدڑ بھبکی دکھانا** ۔ جھوٹ موٹ ڈرانا ۔ (عاشق) گیدڑ بھبکی دکھاتے ہیں خوب ۔ اعدا کے مقابل آتے ہیں خوب ۔ **گیدھنا** ۔ (ھ ۔ عو) چسکا پڑ جانا ۔ حریص ہو جانا ۔

گیدی ۔ (ف) صفت ۔ بے عزت ۔ بیغیرت ۔ لالچی ۲ منسوب بہ گید ۔ (چیل) جس کی نسبت لوگوں کا یہ خیال ہے کہ وہ چھ مہینے مادہ اور چھ مہینے نر رہتی ہے ۔

گیر ۔ (ف) مرکبات میں مستعمل ہے ۔ جیسے عالمگیر ۔ **گیرودار** ۔ (ف) مونث دار و گیر ۔ **گیرائی** ۔ مونث ۱ گرفتگی ۔ پکڑ ۲ محکمہ ڈکیتی ۔ خفیہ پولیس کا محکمہ ۔

گیرو ۔ (ھ) مذکر ۔ گِل اَرمنی ۔ ایک قسم کی لال مٹّی ۔ **گیروا** ۔ صفت ۔ لال رنگ گیرو کے رنگ کا ۔ گہرا گلابی ۲ وہ لباس جسکو گیرو میں رنگا ہو ۔ مونث کے لئے

گیر دیُ. (اختر شاہ اودھ) عمامہ بھی باندھا اس نے سر پر۔ اور گیروی اوڑھی ایکسچادر۔

گیڑی۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) وہ لکڑی جس سے لڑکے اس طرح کھیلتے ہیں کہ ایک لکیر کھینچ کر اس سے تھوڑے فاصلہ پر لکڑی رکھتے اور دوسرا لڑکا اس پر اپنی لکڑی کی چوٹ لگا کر لکیر سے پار کر دے تو اس صورت میں جیت لیتا ہے۔ گیڑیاں۔ (دہلی) گیڑی کی جمع۔ کھیلنے کی بہت سی لکڑیاں۔ لکھنؤ میں اس جگہ گلی ڈنڈا ہے۔ گیڑیاں کھیلانا۔ لکڑیوں سے کھیلانا۔ (کنایتہً) نادان اور بے ہنر ہونا۔

گیسو۔ (ف۔ یائے مجہول) مذکر لمبے بال جو سر کے دونوں طرف ہوتے ہیں۔ (داغ) ہم کو آشفتہ مزاجوں کی خبر سے کیا کام۔ تم سنوارا کرو بیٹھے ہوئے گیسو اپنا۔ گیسو بُریدہ۔ (ف) صفت۔ (کنایتہً) بیحیا عورت زنِ فاحشہ۔ گیسو کترنا۔ دیکھو نیم گیسو کترنا۔ گیسو چھٹنا۔ زلفوں کا بکھر کر شانے پر لہرانا۔ (آتش) چھٹے ہیں حلقۂ گیسو جب اس رخسار روشن پر بغل میں ظلمتِ شب نے لیا ہے نور کا تڑکا۔ گیسو دار۔ (ف) صفت۔ گیسو والا۔ مجازاً پیرزادہ۔ گیسوؤں والا۔ (کنایتہً) معشوق۔ (جلیل) کیا مزہ ہو اُدھر اٹھی ہے دھواں دھار گھٹا۔ ادھر آیا ہو مرا گیسوؤں والا بنکر۔ گیسوئے شمع۔ (ف) مذکر۔ شمع کا دھواں۔

گیگا۔ (ھ) صفت مذکر۔ گیگلی۔ (ھ) صفت مونث۔ سادہ لوح۔ بھولی۔ احمق۔ بلّی۔ پھوہڑ عورت۔ گیگلاپن۔ مذکر۔ بھولاپن سادہ لوحی حماقت۔

گیل۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) کیلے کی پھلیوں کا گچھا یا کھجوروں کا خوشہ یا گچھا۔

گیلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ تر۔ نم۔ بھیگا ہوا۔ کرنا ہونا کے ساتھ۔ گیلاپن۔ (ھ) مذکر۔ گیلا ہونا۔ گیلے سوکھے دونوں جلتے ہیں۔ (عو) اندھیر ہونا کی جگہ۔ (بجا لصاحب) گیلے سوکھے دونوں جلتے ہیں بوا سرکار میں۔ چاندنی خانم عجب اندھیر ہے سرکار میں۔ گیلا سیلا۔ صفت مذکر۔ سیل کی وجہ سے نم۔ مونث کے لئے گیلی سیلی۔

گیلان۔ گیلی۔ (ف) نام ایک ملک کا اور نام ایک گاؤں کا جو بغداد کے پاس ہے حضرت شیخ عبدالقادر گیلانی۔ امام طریقت قادریہ اسی ملک کے ساتھ منسوب ہیں۔ جیلان اس کا معرب ہے۔

گیلڑی۔ (انگ) مونث۔ تصویر خانہ۔ گرجے۔ تھیٹر یا کسی مکان میں بیٹھنے یا گزرنے کی جگہ۔ گیلڑ۔ (ھ) صفت پہلے خاوند کا وہ بچہ جسے عورت اپنے ساتھ دوسرے خاوند کے یہاں لائی ہو۔ گیلن۔ (انگ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ سیال یا رقیق اشیا کے ناپنے کا آلہ جو دو سیر دس چھٹانک کا ہوتا ہے۔

گیں۔ (ف) اسما کے بعد مرکبات میں آتا ہے اور پر بھرا ہوا کے معنی دیتا ہے جیسے غمگیں۔ سُرمگیں۔ گینا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) چھوٹے قد کا بیل۔ گینتی۔ (ھ۔ بالفتح و نون غنّہ) مونث۔ زمین کھودنے کے ایک نوک دار آہنی اوزار کا نام۔ کدال۔ گینجنا۔ (ھ۔ نون اول غنّہ) ہاتھ سے مل دل ڈالنا۔ مل دل کے خراب کر دینا۔

گیند۔ (ھ۔ نون غنّہ) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ (امیر) ستارے ترے دیکھے بھالے ہوئے ہیں۔ یہ سب گیند اُن کے اچھالے ہوئے ہیں (ظفر) جی کلائی کی نزاکت سے دھڑکتا ہے مرا۔ ہاتھ میں گیند اٹھا کے نہ اچھالی بیڈھب (۱) چمڑے کپڑے یا ربڑ کا وہ گولہ جس سے لڑکے کھیلتے ہیں (۲) وہ گیند جس کو میدان جنگ میں روشن کرتے ہیں۔ (شعور) غیروں سے تم نے پیچ لڑائے پتنگ کے۔ شعلے ہماری آہوں کے ہیں گیند

جنگ کے۔ (لکھنؤ) قالب۔ ایک مُدَوَّر چیز جس پر دستار پیشکر درست کرتے ہیں۔ ۲۔ وہ گیند جو مشعل میں لگاتے ہیں اور اس پر تیل ڈالکر روشنی کرتے ہیں۔ گیند بلّا۔ مذکر۔ کرکٹ۔ گیند تڑی۔ گیند دھرکا۔ (اول مونث دوسرا مذکر) ایک کا دوسرے کی طرف گیند پھینکنا۔ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام۔

گیندا۔ (ھ) مذکر۔ گُلِ صُدبرگ۔ ایک قسم کے زرد پھول اور اس کے پودے کا نام۔ گیند اکھیلنا۔ گیندے کے پھول کا ایک کا دوسرے کی طرف پھینکنا۔ کم عمر لڑکوں لڑکیوں کا کھیل ہے۔ (جان صاحب) اس گھڑی سے اوہی گیندے کھیلتی پھرتی ہو تم۔ شل نہو جائیں کہیں باجی تمھارے ہاتھ پاؤں۔ گیندئی (ھ)۔ یائے اول غیر ملفوظ) مذکر سرخی لئے ہوئے زرد رنگ۔ گیندے کے رنگ کا۔

گینڈا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ہاتھی کے بچے کے برابر ایک بڑی قوی جانور کا نام جس کی کھال سے سپر بناتے ہیں کرگدن۔ (ناسخ) موذی کو بعد مرگ بھی آرام ہے محال۔ کس طرح زیرِ تیغ نہ گینڈے کی ڈھال ہو۔ گینگٹا (ھ۔ نون غنہ) لکھنؤ۔ کیکڑا۔ سرطان۔ گینی۔ (ھ) مونث چھوٹے قد کی گائے۔

گیو۔ (ف) مذکر۔ ایک پہلوان کا نام (اوج) طاقت میں ہو پشن کی حقیقت نہ گیو کی۔ انگلی سے پھیرتا ہوں کلائی میں دیو کی۔

گیہاں۔ (ف) مذکر۔ زمانہ۔ روزگار۔ جہاں۔ گیہاں خدیو (ف) بہ اضافت مقلوب خدیو گیہاں) صفت۔ خداوند۔ جہاں کا بادشاہ۔ (اوج) قربان شاہزادۂ گیہاں خدیو کے آتا جو دل میں توڑ کے سینہ کو دیو کے

گیہواں۔ (ھ) صفت۔ گیہوں کے رنگ کا گندمی۔ گیہوں۔ (ھ) مذکر۔ گندم۔ ایک مشہور غلہ کا نام۔ (جان صاحب) لایا جو دانیال کل گیہوں سیر ہیں پاؤ سیر کم نکلے۔ گیہوں کی بال نہیں دیکھی۔ مثل۔ نہایت ناتجربہ کار اور ناداں ہے۔ گھر سے باہر قدم نہیں نکالا یہ بھی معلوم نہیں کہ گیہوں کا پیڑ اور اس کی بال کیسی ہوتی ہے۔ گیہوں کے ساتھ گھن پس گیا۔ مثل۔ زبردست کے ساتھ کمزور بھی مارا گیا۔

ل

حساب جمل میں اس کے تیس عدد مانے گئے ہیں۔ فارسی شعرا معشوق کی زلف کو لام سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (ظفر) لٹکی عجب انداز سے ہے رُخ پہ تری زلف۔ ایسا خط تعلیق میں بھی لام نہ پایا۔ ۲۔ یہ حرف مصادر اردو کے درمیان تعدیہ کے واسطے آتا ہے جیسے پینا سے پلانا۔ جینا سے جلانا۔ ۳۔ کبھی قبل الف تعدیہ کے فائدہ تعدیہ کی تاکید کا دیتا ہے جیسے دکھانا سے دکھلانا۔ بتانا سے بتلانا۔ بٹھانا سے بٹھلانا۔ سکھانا سے سکھلانا۔ بعض فصحائے متاخرین اس لام کو زائد و بیکار سمجھکر ایسے الفاظ کا استعمال خلاف فصاحت سمجھتے ہیں۔ ۴۔ آخر الفاظ میں مصدریّت کا فائدہ دیتا ہے جیسے دیکھ بھال بول چال ۵۔ کبھی نسبت کیواسطے آتا ہے جیسے پوچھل۔ کٹھیل۔ مُتَل۔

ل - ا

لآلی۔ (ع) بفتح اول صحیح بضم اول غلط) مذکر۔ لؤلؤ (موتی) کی جمع۔ لآلیِ فرائد۔ (ف)۔ لآلی۔ موتی۔ فرائد۔ فریدہ بمعنی یکہ و تنہا کی جمع) مذکر۔ دُرِّ یتیم۔ وہ موتی جو اکیلا سیپی میں پیدا ہو۔

لا

لا۔ آ کی جگہ اب متروک ہو ؎ کون ایسا اب کہے یہ ستو دا گل میں اس کی۔ لا تجھکو لیجائیں ہم دل کھول کر کے رو دیے ۲؎ مرکبات میں مصادر کے ساتھ لا کر کی جگہ مستعمل ہو جیسے لا اُتارنا۔ (عاشق پوشیدہ مکاں میں سب سے خفیہ۔ اس رشک قمر کو لا اتارا۔ یعنی لا کر اُتار دیا۔

لا۔ (ع) مذکر۔ کلمۂ نفی ! بغیر ۲؎ نہیں۔ نہ۔ لااُبالی۔ (ع۔ معنی مَیں پروا نہیں کرتا۔ فارسی میں بمعنی مطلق بے پروا۔ بیباک مستعمل ہے اس کا املا لاؤبالی غلط ہو) صفت نڈر۔ دلیر۔ بیفکرا۔ بے پروا۔ ؎ قصد تھا ہجر کا بتخانہ سے کعبہ کی طرف۔ لااُبالی ہو خدا جانے گیا یا نہ گیا۔ لااُبالی کارخانہ۔ کمال بدانتظامی کی جگہ مستعمل ہو (آتش) پھراتا ہو عبث واعظ سر اپنا بک کے رندوں سے۔ تکلف برطرف یاں لااُبالی کارخانہ ہو۔ لااُحْصِی۔ (ع) اشارہ ہے۔ حدیث نبوی صلعم کا۔ لَآ اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ۔ ترجمہ۔ مَیں تیرے صفات شمار نہیں کر سکتا تجھ میں وہ سب صفات موجود ہیں جو تو نے خود اپنی نسبت بیان کیے۔ لااَدْری۔ لااَعْلَم۔ (ع) مذکر ۱؎ (لغوی معنی) مجھے معلوم نہیں ۲؎ (اصطلاحی) جب کسی شاعر کا تخلص معلوم نہیں ہوتا اور اس کا شعر لکھتے ہیں تو نام کی جگہ لااعلم یا لاادری لکھدیتے ہیں یعنی معلوم نہیں شعر کس کا ہو۔ لااِلٰہ۔ (ع۔ لا اِلٰہ اِلّا اللہ کا مخفف) اردو میں معاذ اللہ۔ توبہ ہو کی جگہ مستعمل ہو۔ (امیر) فرزند نوح کجرو شی کی چلا جو راہ۔ طوفاں میں اُس نے کھائے یہ غوطے کہ لااِلٰہ لا اِلٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ (ع) مذکر۔ کلمۂ طیّب خدا کے سوا کوئی پرستش کے قابل نہیں اور محمد (صلعم) اُس کے

لا

بھیجے ہوئے رسول ہیں۔ لاباس بہ۔ (ع) کچھ مضایقہ نہیں۔ (توبۃ النصوح) کلیم میں اُنکی خدمت میں جا سکتا ہوں مولویصاحب لاباس بہ۔ لابُدّ۔ (ع۔ لا کلمہ نفی اور بد بالضم و تشدید دال بمعنی علاج چارہ اُردو میں تخفیف دال ہی مستعمل ہو) مذکر۔ بیشک۔ یقیناً۔ بالضرور۔ مجبوراً۔ لابُدی۔ صفت۔ ضروری۔ یقینی۔ (فقرہ) انسان کی اس خوفناک لابدی حالت کے بعد جسے موت کہتے ہیں عمر بھر کے ساتھ چھوٹ جاتے ہیں۔ لاپتا۔ (عم) صفت۔ وہ جس کا پتہ نہو۔ لاپروا۔ (لاپروا غلط بے پروا صحیح) (عم) صفت بے پروا۔ لاپروائی۔ (عم) مونث۔ بے پروائی۔ غفلت۔ لاتُحْصیٰ۔ (ع) بیشمار۔ بیحساب۔ لاتُعَدّ (ع میں بتشدید دال ہو) صفت۔ بیشمار۔ بیحساب۔ لاتَعداد۔ (ع) صفت۔ بیشمار۔ لاثانی۔ (ع) صفت۔ بیمثل۔ بے نظیر۔ یگانہ۔ یکتا۔ فرد۔ ؎ آگیا داغ اُن کے دل میں یہ غرور۔ شکل ہو دنیا میں لاثانی مری۔ لاجُرعہ۔ (ع) صفت۔ ایک گھونٹ میں پانی پی جانا جو پیالہ میں ہو یعنی دم نہ لینا پھر سب ایکبارگی پی جانا۔ لاجَرَم۔ (ع۔ لاجرم بفتح اول و دوم۔ علاج۔ چارہ) ۱؎ بیشک۔ یقیناً۔ لاجواب (ع۔ عربی میں بفتح آخر ہے) صفت ۱؎ خاموش۔ چُپ ۲؎ (اردو) بے نظیر۔ بیمثل۔ یکتا جسکا جواب نہ ہو۔ (رشک) مُنھ لاجواب پایا ہو اُس حور چہرنے۔ وصفِ دہن جو ہو تو تصور زبان نہیں ۳؎ مغلوب۔ عاجز۔ قائل۔ (داغ) ہو گئے تو لاجواب آیا ہو۔ واہ قاصد ترا جواب نہیں۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) لاچار۔ (ترکیب غلط ہو صحیح ناچار ہو) صفت بے بس۔ مجبور۔ لاچاری مونث۔ (صحیح ناچاری ہو) مونث۔ ناچاری۔ مجبوری۔ مفلسی۔ بیبسی۔ لاحاصل۔ (ع) صفت۔ فضول۔ نکما۔ بیکار۔ بے نتیجہ۔ بیفایدہ (امیر) دل شکستہ ہو طلب وصل کی لاحاصل ہو ۲؎ وہ اراضی جو

لا

کوئی آمدنی نہ ہو۔ لاحَل۔ (ع) جو حل نہ ہو سکے مُشکل۔ دشوار کٹھن۔ دقیق۔ لاحَول۔ (ع) ۱ (اردو) مونث۔ اظہار نفرت اور حقارت کا کلمہ ۲ شیطان کے بھگانے اور بھوت پریت دفع کرنے کا کلمہ ۳ بُری بات پر تاسّف ظاہر کرنے کے لئے بھی مستعمل ہے۔ لاحول بھیجنا ۱ شیطان سے بچانے کی خدا سے دعا کرنا ۲ لعنت کرنا۔ نفرت ظاہر کرنا۔ خیال نہ کرنا پروانہ کرنا۔ (فقرہ) اُنھوں نے لاحول بھیجی لاحول پڑھنا ۱ شیطان یا بھوت پریت دفع کرنے اور بُری وسوسوں کے دفع کرنے کے لئے لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھتے ہیں ۲ (کنایۃً) نفرت اور کراہت ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (امیر) دعائے خیر کروں اس کے خیرخواہوں کو۔ عدوئے جاہ کے مذکور پر پڑھوں لاحول۔ (جانصاحب) وہ دل ہی اور تھا پروا نہ تھی جب شمع والوں پر۔ پڑھوں لاحول اب دیکھوں جو اُس شیطان کی صورت۔ (قلق) تیور اُسوقت ہیں ترے بیڈول۔ اور ارادہ ہو کچھ تو پڑھو لاحول۔ لاحول وَلا قوۃ۔ (ع) اظہار نفرت وبیزاری کے موقع پر بولتے ہیں۔ (صبا) انسان کا بس نفسِ امارہ خُرب ہے۔ لاحول ولا قوۃ شیطان کسے کہتے ہیں۔ لاحَولَ وَلا قُوّۃَ اِلّا باللہ۔ (ع) کسی کو کوئی قدرت اور طاقت حاصل نہیں لیکن خدائے بزرگ وبلند کو سب کچھ حاصل ہے شیطان یا بھوت پریت بھگانے اور وہم ووسواس دُور کرنے کے لئے پڑھتے ہیں۔ (جانصاحب) پڑھو تو لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔ گھیرے ہمزاد کی صورت ہے یہ شیطان عبث ۲ معاذ اللہ کی جگہ۔ (فقرہ) لاحول ولا قوۃ الا باللہ کیا دھوکا ہوا ہے ۳ ایسا نہیں ہو سکتا کی جگہ۔ (رشک) ہے دستِ الہٰ ہاتھ تیرا یا شاہ۔ اب غیر کے ہاتھ پہ نہ رکھ میری نگاہ۔ تیرا ہو غلام غیر کا دست نگر ہو۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔ کبھی آخری حصّہ چھوڑ کر صرف لاحول ولا

لا

بھی کہتے ہیں۔ (صبا) بدمزاجی دل بیمار کی لاحول ولا۔ روگ لایا تو بہت دق وہ مسیحا ہوگا۔ لاخراج۔ (ع) دیکھو خراج صفت۔ وہ زمین جسپر سرکاری محصول نہ ہو معافی۔ (محسن) زمیں ہوگئی قطعہ لاخراج ہُما کیا اڑا اڑ گئے تخت وتاج۔ لاخراج دار۔ صفت۔ وہ شخص جو معافی کا قابض ہو۔ لادعویٰ۔ مذکر۔ دست برداری۔ فارغخطی۔ بےتعلق ہونے کی سند۔ لادعویٰ دینا۔ لادعویٰ لکھنا۔ کسی حق کو چھوڑ دینا کسی دعوے کو چھوڑ دینا۔ لادوا ۱ صفت لاعلاج جس کی دوا نہ ہو سکے (اختر شاہ اودھ) سچ ہے کہ یہ عشق بد بلا ہے۔ سچ ہے کہ مرض یہ لادوا ہے۔ لاریب۔ (ع میں بفتح آخر تھا) یقیناً۔ بیشک۔ ؎ اہل دانش کے لئے چاہئے لاریب شعور۔ ننگ سے ننگ نہ ہو عار سے بھی عار نہ ہو۔ لازوال (ع) صفت جسکو زوال نہ ہو۔ غیر فانی۔ ابدی۔ ازلی قدیم۔ لاسخن۔ (ع) بدزبانی۔ گستاخی۔ گالی کی جگہ مستعمل ہے (رشاد) لاسخن کہہ رہے ہیں لڑتے ہیں۔ واہ کیا مُنہ سے پھول جھڑتے ہیں۔ لاسخن کہنا۔ لاسخن نکالنا۔ بُرا کہنا۔ لاشریک۔ صفت خدا جسکا کوئی شریک نہیں۔ (اشرف)۔ لاشریک اس کو جو کہئے تو اُسے ہے زیبا۔ شان وحدت جو ہے اس کی صفت ذاتی ہے۔ لاشئے۔ (ع۔ معدوم) صفت۔ ہیچ۔ بیوقعت۔ (امیر) کہ ہر چند دنیا میں لاشے میں ہوں۔ جسے کہتے ہیں کچھ نہیں ہے میں ہوں۔ لاطائل (ع) صفت۔ بے سود۔ فضول۔ گفتگو۔ دلیل۔ وجہ وغیرہ کی صفت میں مستعمل ہے۔ لاعلاج۔ (ع) صفت ۱ لادوا ۲ ناچار۔ (امیر) کیوں ہاتھ زندگی سے نہ دھوئے وہ لاعلاج۔ کرتی ہو جس مریض قضا کا بلا علاج لاعلم۔ (ع) صفت بے علم جسکو معلوم نہ ہو۔ کسی بات کا نہ جاننے والا۔ (شرف) کیوں عشق عاشقی کا سبق ہم کسی سے لوں۔ لاعلم میں نہیں مجھے استاد سے غرض۔ لاعلمی۔ مونث بے خبری۔ کسی بات کا علم نہ ہو

لا

لَافَتیٰ اِلَّا عَلی لَاسَیفَ اِلَّا ذوالفقار۔ (ع۔ ترجمہ۔ کوئی بہادر نہیں ہو سوا علی کے اور کوئی تلوار نہیں ہو سوا ذوالفقار کے) مذکر۔ حضرت علی کی شان میں یہ حدیث ہو۔ (منیر) الافتیٰ الّا علی لاسیف الا ذوالفقار۔ وقت مشکل میں یہی مصرع ہو ورد شیب و شاب۔ لاکلام۔ (ع) صفت۔ وہ بات جسمیں کچھ جائے گفتگو نہو۔ یقیناً۔ ضرور۔ البتہ۔ بیشک۔ ؎ قسم نہ کھاؤں گا تیسوں کلام کی ای تجر کسی کا خواب میں بوسہ تو لاکلام لیا۔ لاکلامی۔ مؤنث۔ بات نہ کرنا چپ رہنا۔ (شاد) کیا کہوں غنچۂ گل میم دہاں ہے کچھ اور لاکلامی ہے وہاں بات یہاں ہو کچھ اور۔ صفت یقینی جسمیں شبہ نہو۔ (شرف) اٹھا غم میں لبوں پر دم ہو تو کوئی دم میں قضا کریں گے۔ رہیگی یاد اُن کی خوش کلامی مرا سخن ہو یہ لاکلامی۔ لامُحال۔ یقیناً۔ (رشک) دل میں ہو لئے صحبتِ جاناں ہو لامحال۔ لامُحالہ۔ (محالہ۔ بفتح میم بمعنی چارہ و گزیر) کلمۂ تحقیق و یقین۔ یقیناً۔ بالضرور۔ (فقرہ) وہ سرکاری حکم سے طلب ہے تو لامحالہ حاضر ہوگا۔ لامَذہَب۔ (ع) صفت جسکا کوئی مذہب نہ ہو۔ بیدین۔ بے ایمان۔ دہریہ ؎ قدر کا تو حال ظاہر ہے کہ لامذہب تھا وہ پھر نہیں معلوم اُس کا خاتمہ کیونکر ہوا۔ لامکاں۔ (ع) مذکر۔ وہ مقام جسمیں مکانیت کی تشخیص نہو۔ عالم قدس۔ (امیر) دکھائی ترک تعلّق نے شان بیرنگی۔ بڑھے مکاں سے آگے تو لامکاں دیکھا۔ لامکاں پرواز۔ لامکاں سَیر۔ (ف) صفت۔ عالم بالا تک پونہچنے والا۔ لامکاں پروازی (ف) مؤنث۔ عالم قدس تک پونہچنا ؎ حسد کیا لامکاں پروازی افکار محسن کا۔ کسی دن معرکہ ہوگا عطارد میں سخنور میں۔ لانُسَلِّم۔ (ع میں آخر حرف پر پیش تھا فارسی میں ساکن کرکے مستعمل ہو) ہم نہیں مانتے لاوارِث (ع) صفت وہ مال یا شخص جسکا کوئی وارث نہ ہو۔ وہ چیز جسکا کوئی مالک یا حقدار نہ ہو۔ لاوارثی۔ مؤنث۔ صفت۔ وہ شی جسکا کوئی مالک یا حقدار نہو۔

لات

لاوارثی چِٹّھی۔ لاوارثی خط۔ اول مؤنث۔ دوم مذکر۔ وہ خط جو مکتوب الیہ کا پتہ نہ چلنے کی وجہ سے کہیں نہ جاسکے اور واپس آئے۔ لاوارثی مال مذکر۔ وہ مال جسکا کوئی وارث نہ ہو۔ لاوَلد۔ (ع) صفت۔ بے اولاد۔ جسکے کوئی اولاد نہ ہو۔ لا و نعم۔ (ع۔ لا نفی و انکار کے واسطے آتا ہو بمعنی نہ نہیں۔ نہیں ہو۔ نعم اثبات و اقرار کے لئے یعنی ہاں) مذکر۔ آرے بلے دیکھو آرے بلے۔ لایَجُوز۔ (ع) نہیں جائز ہے۔ لایُحصیٰ۔ (ع) صفت بیشمار۔ لایَزال۔ (ع) صفت۔ ہمیشہ رہنے والا۔ قدیم۔ دائمی۔ خدا تعالےٰ کی صفت میں مستعمل ہو۔ لایَعقِل۔ (ع۔ حرف آخر مضموم تھا فارسی میں ساکن کرلیا ہو) صفت۔ بے عقل۔ لایَعلَم۔ (ع حرف آخر مضموم تھا فارسی میں ساکن کرلیا ہو) صفت۔ بیوقوف۔ بے علم۔ لایَعقِل اور لایَعلَم۔ دونوں حیوان کے صفت میں مستعمل ہیں۔ لایَعنی۔ (ع) صفت۔ بیہودہ۔ لغو۔ بیفائدہ۔ بے نتیجہ۔ لاحاصل۔ فضول۔ (شعور) فروغ زاہد مکار و تر دامن ہو لایعنی سمجھئے چاندنی برسات کی زہد ریائی کو لایَمُوت۔ (ع۔ میں بضم حرف آخر تھا۔ فارسی میں بسکون آخر ہو)۔ صفت۔ نہ مرنیوالا۔ غیر فانی ۲ وہ خوراک جو زندگی قائم رکھنے کے لئے کافی ہو۔ جیسے قُوتِ لایموت۔

لابھ۔ (ہ۔ فارسی میں لابہ تملّق۔ چاپلوسی) مذکر۔ (ہندو) ۱ فائدہ۔ نفع ۲ حصول۔ تحصیل۔ بالائی آمدنی۔ رشوت ۳ نجوم کا گیارہواں گھر ۴ لالچ۔ طمع۔ حرص۔

لَاتُ۔ (ع) مذکر۔ عرب کے اُن تین مشہور بتوں میں سے ایک کا نام جن کی پرستش زمانہ جاہلیت میں ہوتی تھی۔

لات۔ (ہ۔) مؤنث۔ لت۔ لکد۔ ضرب۔ ٹھوکر۔ (صبا) رفتار کرتے رہو پامال بتوں کو۔ چلتی سر اعدا پہ رہے لات تمھاری۔ لات جمانا۔

لات

بے شیر ہو جانا گائے بھینس وغیرہ کا اور دودھ دوہنے کے وقت لاتیں مارنے لگنا
لات چلانا۔ لات سے مارنا۔ لات مارنا۔ (ناسخ) ہاتھ اٹھایا وصل میں مجھپر
چلائی لات بھی۔ رفتہ رفتہ اب نکالے تم نے بار ی ہاتھ پاؤں۔ لات دینا۔
لات سے مارنا۔ (امانت) لات دی میں نے ہنسی سے تو یہ اُس بُت نے
کہا۔ ایڑی چوٹی پہ ترے صدقے اتاریں تلوے۔ لات کا آدمی بات سے
نہیں مانتا۔ مثل دیکھو لاتوں۔ لات مار کر کھڑا ہونا۔ (عو) جن کر تندرستی
کے ساتھ اُٹھنا۔ جلنے سے بخیریت فراغت پانا۔ اصل میں پلنگ کو لات
مار کر کھڑا ہونا تھا۔ (فقرہ) خدا نے یہ طاقت گنواریوں ہی کو دی ہے کہ
ادھر جنا ادھر پلنگ کو لات مار کر کھڑی ہو گئیں۔ لات مارنا ۱ پاؤں کی
ٹھوکر مارنا۔ ٹھکرانا۔ انسان۔ یا چوپایہ یا پرند کا کسی کو ۲ ترک کر دینا۔
دست بردار ہونا۔ (پر کے ساتھ)۔ (ہجر) لات ماری ہے فقیروں نے
جہانبانی پر۔ افسر و چتر سلاطین کے سر مارے ہیں ۳ کمال بیزار ہونا
کسی کا کسی چیز سے۔ اس معنی میں سلب کے ساتھ ہے۔ (جرأت) مواہول
جسکے لئے میں ہزار حیف وہ شوخ۔ کبھی نہ لات بھی آکر مزار پہ ماری
لات لگی۔ مونث۔ لات گھونسے کی لڑائی جو باہم لوگوں میں ہوتی ہے۔
زدوکوب۔ (رشک) دست دیا برہمنوں کو جو دکھائے وہ بُت۔ لات لگی
ابھی چلنے لگے بُت خانوں میں۔ لاتوں کے دیو (لاتوں کے بھوت) باتوں
سے نہیں مانتے۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کی شرارت
اور سرکشی لطف و مدارات سے نہ جائے تا وقتیکہ سختی سے اس کے
ساتھ پیش نہ آئیں۔ لاتیں کھانا۔ لاتوں سے مارا جانا۔ (منیر) وصل کا
لطف اُٹھاتے ہیں بغل کے تکیے۔ لاتیں کھاتے ہیں پڑے پائنتی سونیوالے
لاٹ ۱ (انگریزی لارڈ سے بگڑا ہوا) مذکر۔ حاکم اعلیٰ۔ گورنر صوبہ کا حاکم
۲ مونث (ھ۔ لاٹھ سے بگڑا ہوا) پتھر یا اینٹوں سے بنا ہوا بہت اونچا

لاج

ستون۔ جیسے قطب صاحب کی لاٹ ایک قسم کا بلند ستون جو کسی
متوفی شخص کی یادگار کے لئے بناتے ہیں۔ (شعور) کیوں نہ ہو قوم
نصاریٰ سرکش۔ لاٹ خروے کی کھڑی ہوتی ہے ۳ مونث (انگریزی
لاٹ سے ماخوذ) مختلف چیزوں کا ڈھیر۔ نیلام کی بولی کل جائداد
کا وہ حصہ جو الگ کر کے نیلام کیا جائے۔ لاٹ بندی۔ مونث۔ ہر نیلام
کا الگ الگ کر دینا۔ لاٹ پادری۔ مذکر سب سے بڑا پادری۔ لاٹری
(انگ) مونث۔ ایک قسم کی قرعہ اندازی۔ جوئے کی ایک قسم (ڈالنا پڑنا
کے ساتھ)

لاٹھ۔ (ھ) مونث ۱ ستون۔ کھمبا ۲ کولھو کی موٹی اور لمبی لکڑی ۳
مُوسل۔ دستہ۔ موگری ۴ چرخی کی سب سے لمبی اور بیچ کی کھونٹی۔ لاٹھی
(ھ) عصا۔ جریب۔ ہاتھ کی لکڑی۔ (مارنا کے ساتھ) لاٹھی پاٹھی۔
(پاٹھی تابع مہمل ہے) مونث۔ مار پیٹ۔ زدوکوب۔ (میر) کھانے
پہ جب وہ جی چلاتا ہے۔ لاٹھی پاٹھی بھی کھائے جاتا ہے۔ لاٹھی پونگا
مذکر ۱ لاٹھی اور سونٹا ۲ زدوکوب۔ مار پیٹ۔ (کرنا کے ساتھ)۔ لاٹھی
ٹیک کے چلنا۔ لاٹھی کے سہارے چلنا۔ لاٹھی مارے (یا مارنے سے)
پانی جدا نہیں ہوتا۔ مثل۔ اس موقع پر مستعمل ہے جب کوئی شخص دو
عزیزوں کے درمیان تفرقہ اور جدائی ڈالنے کا قصد کرے۔ شعرا نے
تھوڑا تصرف کر کے کہا ہے۔ (ناسخ) کسی بلا میں نہیں چھوٹتے جو ہیں
ہمجنس۔ کہ چوب مارے سے ہوتا نہیں ہے آب جُدا۔ لاٹھی میں آواز
نہیں۔ دیکھو اس کی لاٹھی۔ لاٹھی والا۔ صفت مذکر۔ لاٹھی باندھے ہوئے
لاج۔ (ھ۔ سنسکرت لجا) مونث (عو) ۱ شرم۔ حیا۔ لحاظ ۲ عزت۔
آبرو۔ (جان صاحب) پیار سے ہاتھ مرے سر پہ ہیں داری رکھنا۔ سوت
کے سامنے تم لاج ہماری رکھنا۔ لاجا لوجی۔ (عو)۔ مونث۔ خوشامد۔

لاج

ککُّو تُو۔ لاج آنا۔ شرم آنا۔ لاج رکھنا۔ آبرو بگڑنے دینا۔ عزت بچانا۔ شرم رکھنا۔ لاج سے مرنا۔ (عو) دیکھو لاجوں سے مرنا۔ لاج کرنا۔ شرم کرنا۔ لاج کھانا۔ (عو) شرم کھانا۔ لاج کھونا۔ لاج گنوانا۔ بے حیا ہوجانا۔ بے شرم ہوجانا۔ لاج کی آنکھ جہاز سے بھاری۔ مثل۔ یعنی جہاز اپنی جگہ سے ہل سکتا ہی مگر لحاظ والی آنکھ سے بے شرمی نہیں اُٹھائی جاتی۔ عزت اور شرم کے مارے بدلحاظی نہ کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ لاج لجانا۔ (عو) شرمانا۔ لاج لگنا۔ (عو) شرم لگنا۔ لاجوں مرنا۔ (عو) لحاظ آنا۔ شرم آنا۔ شرم کے مارے زمین میں گڑ جانا۔

لاجوَرد۔ (ف) مذکر۔ ۱ نیلے رنگ کا ایک قیمتی پتھر جسکے نگینے بناتے ہیں اور مُبیکر تصویروں پر اُس سے رنگ دیتے ہیں۔ (آتش) کرتے مُصوّر اُسکو تصویر خضر میں صرف۔ ہوتا جو تیرے خط کا کچھ لاجورد یا یا۔ لاجوَردی صفت۔ لاجورد کے رنگ کا۔ نیلا۔ ۲ مذکر۔ ایک قسم کا رنگ۔ (فقرہ)۔ فاسئی۔ چمپئی۔ کاکریزی۔ لاجوردی جتنے رنگ تھے سب ایک سرے سے اُڑ گئے۔ لاجوَنتی (ھ) مونث۔ چھوئی موئی کا درخت۔

لاحِق۔ (ع۔ لحُوق۔ کسی کے پیچھے پونہچنا) صفت مذکر۔ پونہچنے والا۔ پیچھے سے آنے والا۔ (فقرہ) چار سال سے زید کو یہ مرض لاحق ہوا ہی۔ لاحِقہ۔ (ع) صفت مونث۔

لاد۔ (ھ) مونث۔ بار۔ بوجھ۔ اس معنی میں لادی مستعمل ہی۔ لاد پھاند۔ (ھ) مونث۔ اسباب کا باندھنا۔ اور بار کرنا۔ لاد چلنا۔ کوچ کرنا۔ بوریا بستر سمیٹ کر رخصت ہونا۔ لاد دے لدا دے لدانیوالا ساتھ دے۔ مثل۔ چیز بھی دے اُسے لدوا بھی دے اور ایک آدمی بھی دے جو جا کر اُتروا دے۔ یعنی ہم سے کچھ نہ ہوگا جو کچھ بھی کرنا ہے آپ ہی کو کرنا چاہئے جو شخص ہر طرح کا بوجھ دوسرے پر ڈالے اُس کی نسبت بولتے ہیں۔

لاڈو

(ابن الوقت) اگر ہندوستانی اس درجہ کے جاہل اور کاہل ہیں کہ اُن میں اپنی حالت کی درست کرنے کی گُدگُدی خدا نے پیدا ہی نہیں کی یہ تو گورنمنٹ سے چاہتے ہیں لاد دو لدا دو لادنے والا ساتھ دو۔ لاد پھاند کے۔ اسباب ساتھ لئے ہوئے۔ لادنا۔ (ھ) اسباب بھرنا۔ بوجھ رکھنا۔ بار کرنا۔ سر پر بوجھ رکھنا۔ لادے لادے پھرنا۔ بوجھل چیز لئے لئے پھرنا۔ لادُو۔ (ھ) صفت ۱ وہ حیوان جسپر بوجھ لادتے ہیں ۲ صفت بوجھ لادنے کے قابل جیسے لدّو ٹٹو۔ ان معانی میں بیشتر لدّو مستعمل ہی۔ لادی۔ (ھ) مونث ۱ بوجھ بھار۔ تھوڑا سا بوجھ۔ (فقرہ) گناہوں کی لادی اپنے سر لی ۲ دھوبیوں کی گٹھری۔ دھوبیوں کا پُشتارہ۔ لادا۔ (ھ۔ لاڈا) مذکر۔ نیل کے درخت جن کی پتیاں اچھی طرح پختہ نہوئی ہوں

لاڈ۔ (ھ بتلفظ۔ لاڑ) مذکر۔ پیار۔ ناز۔ اخلاص۔ محبت۔ (فقرہ) تمھارے لاڈ نے بچے کو خراب کیا۔ لاڈ پیار۔ مذکر۔ پیار۔ اخلاص۔ (توبۃ النصوح) میرے ہی نامعقول لاڈ پیار نے اُن کے مزاجوں کو گندہ اُنکی طبیعتوں کو بے قابو بنایا۔ لاڈ لڈانا۔ (ہندو) ناز و نعمت سے پالنا۔ چاؤ چوچلے میں پرورش کرنا۔ لاڈلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ پیارا۔ دُلارا۔ ناز پروردہ ۲ اکثر لقب کا بھی جُز ہوتا ہی جیسے لاڈلے مرزا۔ لاڈلے صاحب ۳ مونث کے لئے لاڈلی ہی۔ (اختر شاہ اودھ) کیا آپ نے چھوڑ دی ہی دختر۔ کیا آپ کی لاڈلی ہی دختر ۳ عورتوں کے لقب کا جز بھی ہوتا ہے جیسے لاڈلی دُلھن۔ لاڈلی بیگم۔ لاڈو۔ (ھ) مونث ۱ لاڈلی۔ (جانصاحب) لاڈو یہ جی میں آتا ہی دیدے نکال لوں ۲ دُلھن۔ عروس ۳ خانم وغیرہ بڑھا کر نام بھی ہوتا ہی جیسے لاڈو خانم ۴ پیار سے لڑکیوں کو کہتی ہیں۔ عزیز۔ پیاری۔

لار

لار۔ (ھ) مونث۔ سلسلہ۔ قطار۔ جیسے اونٹوں کی لار۔ لار لیڑی۔ (ھ) مونث۔ حیلہ حوالہ۔ ٹال مٹول۔ (کرنا۔ لگانا کے ساتھ)

لاری۔ (انگ) مونث۔ گاڑی۔ موٹر لاری کی ترکیب سے بھی مستعمل ہو دیکھو موٹر لاری۔

لاڑھیا۔ (ھ) صفت۔ (لکھنؤ) ۱؎ بُری چیزوں کو اچھا کرکے بیچنے والا۔ ۲؎ مکّار۔ فریبی۔ دغاباز۔ دھوکے باز۔ لاڑھیاپن۔ (ھ) مذکر۔ بائع سے سازباز کرکے مال کی تعریف کرنا تاکہ دوسرا شخص فریب میں آکر مال خریدلے۔ ۲؎ دھوکے بازی۔

لازِب۔ (ع) صفت مذکر۔ ۱؎ چپکنے والا۔ ۲؎ (چوٹ کے لئے) وہ چوٹ جسکا نشان اچھا ہوجانے کے بعد باقی رہے۔ لازِم۔ (ع) صفت۔ ۱؎ چمٹا ہوا۔ وابستہ۔ ملحق۔ جو جُدا نہ ہوسکے۔ وہ چیز جو ہمیشہ کسی دوسری چیز کے ساتھ ہو۔ . . . . ضرور۔ واجب۔ فرض۔ سزاوار۔ ۴؎ صرف ونحو میں وہ فعل جو صرف فاعل ہی پر ختم ہوجائے اور مفعول کو نہ چاہے۔ اس معنی میں لازمی غلط ہو۔ لازم آنا۔ ضروری ہونا۔ یقینی نتیجہ نکلنا۔ بطور فرض ہوجانا۔ لازم پڑنا۔ ضروری ہونا مجبوری سے کسی کام پر مجبور رہونا۔ لازمُ الاحترام۔ صفت۔ عزت کرنے کے قابل۔ (توبۃ النصوح) تونے ہمارے فرمان واجب کی بیحرمتی اور احکام لازمُ الاحترام کی بے توقیری کی۔ لازِم مَلزوم۔ ۱؎ ایک دوسرے کے متعلق۔ ایک دوسرے سے وابستہ۔ (فقرہ) پیغمبر صاحب کی رسالت اور قرآن کا کلام الٰہی ہونا دونوں لازم ملزوم ہیں۔ ۲؎ لازم و واجب۔ ضروری۔ لازِمہ۔ مذکر۔ جوڑ۔ میل۔ سامان ضروری اسباب جو آدمی کو چاہئے۔ (رشک) لازمہ ہو زندگی کا سلسلہ تدبیر کا۔ مُردۂ دیوانہ کو زنجیر کی حاجت نہیں۔ (مراۃ العروس)

لاش

اصغری نے کہا بیاہ تو فضول نہیں۔ مگراُس کے لازمی البتہ ناحق کے ڈھکوسلے ہیں۔ لازمی۔ (ع) صحیح لازم ہے ی تحتانی لازم پر زیادہ کرنا غلط ہو (صفت ضروری۔ لابُدی۔ واجب

لاسا۔ (ھ) مذکر۔ ۱؎ ایک لَسدار مادّے کا نام جو پودوں سے حاصل کیا جاتا ہو۔ وہ لعابدار شے جس سے چڑیاں پکڑتے ہیں۔ ۲؎ (کنایۃً) چسکا۔ عادت۔ جھگڑا۔ (ہجر) ہزاروں مرغ زیرک اس بلا میں مبتلا دیکھے۔ لپٹ کر پھر نہیں چھٹتا عجب لاسا ہو انیوں کا۔ (لگانا۔ لگنا کے ساتھ) لاسا لگا رہنا۔ (کنایۃً) اشتیاق رہنا۔ (رشک) مرغانِ باغ ہیبتِ صیاد سے اُڑے۔ پر موسم بہار کا لاسا لگا رہا۔ لاسا لگنا لاسا چپکنا۔ (ہجر) الفت بُری بلا ہو صیاد سے مفر کیا۔ لاسا لگا ہوا ہے بلبل کے بال وپر میں۔ لاسا ہوجانا۔ (کنایۃً) چپک جانا۔ لاسے پر لگانا۔ (کنایۃً) ۱؎ مانوس کرنا۔ ہلانا ۲؎ گرویدہ بنانا۔ یار بنانا جال میں پھنسا لینا۔ فریفتہ کرلینا۔ لاسے میں لگ جانا۔ لازم۔ (ناسخ) پیچ ہو لاسے پہ لگ گیا وہ پری۔ خوب کمپا حضور نے مارا۔

لاش۔ (ت۔ فارسی میں لاشہ) مونث۔ مردہ۔ مردہ جسم۔ (تسلیم) مرکے بھی اسباب دنیا سے مفر ہوتی نہیں۔ بے کفن زیر لحد لاشِ بشر ہوتی نہیں ۲؎ جنازہ۔ (اٹھنا۔ اُٹھانا۔ گاڑنا۔ گڑنا۔ نکلنا وغیرہ کے ساتھ (اشک) ہمیں ہیں کہ جو ناز اُٹھاتے کٹے کیا کیا۔ یہ آخر ہوا لاش اُٹھائی ہماری۔ (شرف) روئیں گے خوں دیدۂ تر دو گھڑی کے بعد ــــ نکلیگی لاشِ لختِ جگر دو گھڑی کے بعد۔ (مصحفی) لاشیں جو اس کے کشتوں کی اب تک گڑیں نہیں۔ شاید کہ جلسے دفن بھی زیر زمیں نہیں۔ لاش گلیوں میں کھنچوانا تشہیر اور ذلت کے لئے ایسا کرتے ہیں۔ (آتش) لاش بھی گلیوں میں کھنچوا کر کیا ہو قتلِ یار۔

لاطینی

طول ہی دیتا مزہ ہو قصّۂ کوتاہ کا۔ لاشوں کے پُشتے لگنا۔ لاشوں کا ڈھیر ہو جانا۔ (اختر شاہ اودھ) کشتوں پہ تڑپ رہے تھے کُشتے۔ لاشوں کے لگے ہوئے تھے پُشتے۔ لاشہ۔ (ف) مذکر۔ لاش۔ (دبیر) دیتا تھا اُس کو لاشۂ شبّیر ہی دعا۔ (امیر) اُٹھانے کو رکھا ہو لاشہ کسیکا۔ یہ کیا وقت ہو آئنے آرسی کا۔

لاطینی۔ (انگریزی کے لٹن کا مُعرّب) مونث۔ وہ زبان جو روم کے لوگ بولتے تھے اور جسمیں یونانی زبان ملی ہوئی تھی۔

لاغر۔ (ف۔ بفتح سوم) صفت۔ دُبلا۔ پتلا۔ نزار۔ لاغری۔ (ف)۔ مونث۔ دُبلاپن۔ کمزوری۔ ناطاقتی۔ ناتوانی۔ لاف۔ (ف) مذکر شیخی۔ بڑائی۔ ڈینگ۔ خودستائی۔ گھمنڈ۔ (آتش) وہ دہن ہوں نہ نکلا حرف غرور۔ وہ زباں ہوں نہ جس سے لاف ہوا۔ لاف زن (ف) صفت شیخی باز۔ ڈینگیا۔ لاف زنی۔ مونث۔ شیخی۔ خودستائی۔ تعلّی۔ لاف زنی کرنا۔ لاف مارنا۔ شیخی بگھارنا۔ اترانا۔ ڈینگ مارنا۔ لاف وگزاف۔ (ف) مذکر۔ بیہودہ سرائی۔ شیخی۔ تعلّی۔ (مصرع) چل نہیں سکتا یہاں لاف وگزاف اغیار کا۔

لاک۔ (انگ) مذکر۔ قفل۔ لاکٹ۔ (انگ میں بکسر سوم تھا۔ اردو میں بفتح سوم ہو گیا) مذکر۔ گھنڈی۔ تکمہ۔ ٹِک ۲ تعویذ۔ ڈھولنا۔

لاکھ۔ (۱ د معنی نمبر ۲ میں فارسی بھی ہو۔ فارسی میں معنی نمبر ۱ میں لک بالفتح ہی) مذکر ۱ سو ہزار ۲ صفت۔ بہت۔ بہتیرے۔ بہت سی کثرت تعداد ظاہر کرنے کے لئے۔ (امیر) سادگی میں مرے محبوب کے ہیں لاکھ بناؤ۔ سرمہ مسّی سے سنورنے کے ابھی دن ہی نہیں ۳ مونث۔ درختوں کا گوند۔ (فقرہ) شیشہ کے منھ پر لاکھ لگی ہوئی ہو ۴ صفت۔ کتنا ہی۔ ہر چند۔ بہتیرا ۵ لاکھ وہ کچھ کہے کب عشق میں سنتے ہیں جلال۔ پند ناصح کو بھی ہم گنتے ہیں افسانوں میں۔ لاکھ بات کی ایک بات۔ مختصر یہ۔ مغز بات۔ (اوج) نثار تھی دو زبانِ تیغ ہر ایک موج فرات۔ خدا کی شان تھی ہو لاکھ بات کی اک بات۔ لاکھ باتیں۔ مختلف قسم کے امور کے لئے مستعمل ہو۔ (قدر) گالیاں دیں رقیب کو ٹوکیا۔ لاکھ باتیں ہیں اپنا گھر ہی تو ہو۔ لاکھ بنوے (کنایۃً) یقیناً۔ ضرور۔ شرطیہ۔ لاکھ پر بھاری۔ لاکھوں پر بھاری۔ کوئی مقابلہ نہیں کرسکتا۔ لاثانی ہو۔ بے نظیر ہے۔ (ناسخ) گرچہ ہو فکر سخن خاطر ناسخ کو گراں۔ لاکھ پر تو بھی ہو وہ شاعر کامل بھاری۔ (رند) ہمراہ مرے رہتی ہو ہر دم یاد غیر۔ لاکھوں پہ ہوں بھاری مجھے تنہا نہ سمجھنا۔ لاکھ پردوں میں چھپید کرنا۔ (کنایۃً) عورت کا آوارہ ہونا۔ (منیر) سچ ہے یہ سُن لو مجھ سے اُسکا بھید۔ کرتی ہیں وہ بھی لاکھ پردوں میں چھید۔ لاکھ جان سے قربان جانا۔ کمال محبّت کا کنایہ ہو (امیر) حال حلیمہ یہ کہ نہ پھولے سماتی تھی۔ ہر وقت لاکھ جان سے قربان جاتی تھی۔ لاکھ جان سے نثار ہونا۔ کمال محبت کا کنایہ ہو۔ (جلال صاحب) یہ بات سچ ہو جسے جس سے پیار ہوتا ہو۔ وہ لاکھ جان سے اُس پر نثار ہوتا ہو۔ لاکھ جی سے۔ بدل وجان۔ ہزار جان سے۔ بڑے شوق سے (میر حسن) کوئی لاکھ جی سے ہو مجھپر فدا۔ میں تجھپر فدا ہوں تجھے اس سے کیا۔ لاکھ دو لاکھوں میں ایک۔ منتخب روزگار۔ (داغ) حور سے بحث نہیں ہاں یہ بتا ای زاہد۔ لاکھ دو لاکھ میں ہو ایک وہ صورت کیسی لاکھ سر کا ہو جانا۔ (کنایۃً) ۱ ہٹ کرنا ۲ کسی کے کہنے کو خیال میں نہ لانا۔ ڈھیٹ ہو جانا۔ ایک نہ ماننا۔ ایک نہ سننا ۲ بہت زبردست اور سر برآوردہ ہونا (آتش) سودا سے دل نہ کیجئے گو لاکھ سر کا ہو۔ جب تک نہ خوب پائیے خریدار توڑیے۔ لاکھ طور سے۔ ہزار دل

لاکھ

طریقوں سے۔ لاکھ کا گھر خاک کر دینا۔ تمام دولت اور عزت برباد کر دینا (جانصاحب) لاکھ کا گھر خاک ہو میرا اری لوگو ہیا اُن کی خوراکی میں کٹوا کے میں تُوں تاوان اب؛ بنا بنایا کام بگاڑ دینا۔ لاکھ کا گھر خاک ہو جانا لازم۔ (جانصاحب) ہاتھوں سے ان کے لاکھ کا گھر خاک ہو گیا۔ کنگلی بنا دیا ہے مجھے مار مار کے۔ لاکھ کا گھر لٹانا۔ لاکھ کا گھر خاک کر دینا۔ (راسخ) لے گئی دل وہ چشم غارتگر۔ لاکھ کا گھر لٹائے بیٹھے ہیں۔ لاکھ کو خاک سمجھنا کنایہ ہے کمال دیانتداری کا۔ (بنات النعش) اا اتنی بڑی بیاندار ہے ہے تو غریب مگر لاکھ کو خاک سمجھتی ہے۔ لاکھ کوئی کہے۔ ہر چند کوئی کہے (شعور) لاکھ کوئی کہے روزہ شہزادی رکھنا۔ اس میں نکلیگا مزہ بات ہماری رکھنا۔ لاکھ لاکھ۔ بیحد ہے لاکھ لاکھ شکر خدائے جلیل کا جس نے ذرّیسخن سے بھرا منہ جلیل کا؛ ہر چند (فقرہ) اُسکو لاکھ لاکھ سمجھایا لیکن ایک نہ مانی۔ لاکھ لاکھ بناؤ دینا۔ نہایت زیب دینا۔ نہایت بھلا لگنا لاکھ لاکھ کوس۔ لاکھ کوس کی تاکید۔ (سحر) وحشت وداب نہیں ہے کہیں لاکھ لاکھ کوس۔ اشکوں سے بڑ گئی گل داغ جنوں ہیا اُدس۔ لاکھ من کا احسان۔ (کنایۃً) بڑا بھاری احسان۔ (جانصاحب) تعویذ کرکے ڈانوں بجوّں کے ہیں گنوں میں۔ احسان ہو گا تیرا ہندی یہ لاکھ من کا لاکھ من کا ہونا۔ لاکھوں من کا ہونا؛ بہت بھاری اور بوجھل ہونا۔ نہایت وزنی ہونا۔ (کنایۃً) بات میں استقلال ہونا۔ صاحب عزت و وقار ہونا۔ بھاری بھرکم ہونا۔ (ذوق) ہے فیض سے وقار کہ میری نگاہ میں۔ جس شاخ میں ثمر ہے وہ ہے لاکھ من کی شاخ۔ (داغ) سبک ہو جائیں گے گر جائیں گے وہ بزم دشمن میں۔ کہ جبتک گھر میں بیٹھے ہیں وہ لاکھوں من کے بیٹھے ہیں۔ لاکھ میں۔ لاکھوں میں؛ ہزاروں میں سیکڑوں میں۔ بہتیروں کے سامنے۔ (داغ) ہم کو تو حشر کے دن لاکھ میں پہچان لیا

لاکھوں

میں بھلا کون ہوں میرا تو بتا دو مجھکو۔ (منیر) دنیا کے پاؤں پڑ کے ہوئے سب کے سب مرید۔ لاکھوں میں اُٹھ کھڑے ہوئے تم ہاتھ جھاڑ کے؛ ضرور۔ یقیناً۔ بے شک۔ (فقرہ) وہ مقدمہ جیتیں اور لاکھ میں جیتیں۔ لاکھ میں ایک صفت چھٹا ہوا منتخب چوٹی کا۔ لاکھ پر کہنا علی الاعلان کہنا۔ (راسخ) تم نے تو مار سے ہیں لاکھوں جان سے۔ لاکھ پر کہدیں گے ہم ایمان لاکھوں۔ لاکھ سے نسبت رکھنے والا۔ (رشک) الاکھواں حصہ لکھوں تم کو جو شوق وصل کا۔ لاکھ ہاتھی لٹے بیا بجز ہاتھی ہوا لاکھ ٹکے کا ہے۔ مثل۔ دیکھو ہاتھی ہزار لٹے۔ دیکھو لاکھیں۔

لاکھا۔ (ھ) مذکر۔ پان کا سُرخ رنگ۔ جسے عورتیں خوبصورتی بڑھانے کے لئے ہونٹوں پر جماتی ہیں۔ (اختر شاہ اودھ) لاکھا اس رنگ سے جما تھا۔ جو لعل یمن کو رشک آیا۔ (پنجاب) اسی رنگ کا گھوڑا۔ ایک جنگلی قسم کا مُرغ۔ لاکھا جمانا۔ لاکھا لگانا۔ پان کی سرخی کو ہونٹ پر خشک ہو جانے دینا۔ ہونٹوں کو لاکھے سے رنگنا۔ دیکھنا (ذوق) ہونٹ آج پھر لاکھوں ستم ہوں۔ پھر جمایا اُس نے ہے لب پہ لاکھا پان کا۔

لاکھوری۔ (ھ) صفت؛ لاکھ کے رنگ کا؛ دیکھو لکھوری۔

لاکھوں۔ لاکھ کی جمع۔ ہزاروں۔ بہت۔ لاکھوں پر بندہ ہونا؛ عورت کا آوارہ ہونا۔ بہت سے لوگوں کے مقابلے میں عاجز ہونا۔ لاکھوں پر بھاری ہونا۔ دیکھو لاکھ پر بھاری۔

لاکھوں کوس۔ کوس کی کثرت تعداد ظاہر کرنے کو مستعمل ہے۔ لاکھوں گھڑے پانی پڑنا۔ (کنایۃً) نہایت خفیف ہونا۔ (شوق قدوائی) ادراسے ہم اک ذرا بھی اشکباری کر پڑے۔ اسپہ بھی لاکھوں گھڑے پانی کے بادل پر پڑے۔ لاکھی۔ (ھ) مذکر؛ لاکھ کے رنگ کا سُرخ گھوڑا کا ایک رنگ؛ صفت۔ لاکھ کا بنا ہوا۔ لاکھی طباق۔ (دہلی) مذکر۔

لاگ

تُک کا طباق۔

لاگ۔ (ھ) مونث ۱ مدد۔ امداد۔ (رشک) اچھی رفل کی گولی کا ہے تو دل میں بھی مژگانِ یار میں ہے۔ اگر لاگ تیر کی ۲ تعلق۔ علاقہ۔ بنسبت وابستگی سے دل لگانے میں ذرا لاگ کسی سے تو رہے۔ ہم تو دشمن کو بھی جینے کی دعا دیتے ہیں ۳ اُنس۔ محبّت۔ لگن ۴ مزہ۔ چسکا۔ شوق رغبت۔ (قدر) جام وہ دے دل سے جسکو لاگ ہو۔ جام وہ دے عقل میری آگ ہو ۵ عداوت۔ دشمنی۔ بیر۔ سازش۔ (ناسخ) دوست سے اندتوں لگا ہے جو دل۔ کسی دشمن سے مجھکو لاگ نہیں ۶ کرتب شعبدہ۔ طلسم۔ وہ چیز جسکو صنعت سے بنائیں۔ اور اس سے کچھ اور عجیب باتیں ظہور میں لائیں اور حقیقت اس کی عقل میں نہ آئے ۷ جادو۔ ٹونا۔ منتر ۸ وہ چیز جس سے کوئی قابو میں آجائے۔ (گلزارنسیم) دو بال دئے کہ لومری لاگ۔ جب وقت پڑے دکھائیو آگ ۹ ایک مکان سے دوسرے مکان کا ایسا متصل ہونا کہ ایک مکان سے دوسرے مکان میں بے تکلف چلے جا سکیں ۱۰ توجّہ ۱۱ چشمک۔ بشکر رنجی۔ (ذوق) کیا تاب دجلوں سے جو برق لاگ رکھے۔ دوزخ بھی ہو تو ان کی چلموں پہ آگ رکھے۔ لاگ باندھنا۔ بیر باندھنا۔ (ظفر) لگا نہ دامن دلدار سے کبھی افسوس۔ صبا نے لاگ یہ باندھی مرے غبار کے ساتھ۔

لاگ پر۔ مقابلے پر۔ چوٹ پر۔ مقابلہ کرنے کے لئے۔ (امیر) دم آرائش آئینہ جو دیکھا ناز سے بولے۔ اُدھر یہ کون میری لاگ پہ بیٹھے سنورتے ہیں۔ لاگ پیدا کرنا۔ عداوت پیدا کرنا۔ (رند) لاگ پیدا کرکے اب جلا دے۔ جان کھوئی ہائے دل نے کیا کیا۔ لاگ ڈانٹ۔ (ھ) مونث (کنایۃً) باطنی نزاع۔ اَن بَن۔ عداوت۔ (داغ) مشہور ہے زمانے میں دونوں کی لاگ ڈانٹ۔ میری فغاں ہوئی کہ تمھاری ادا ہوئی۔

لال

لاگ سے۔ مدد سے۔ سہارے سے۔ اشتعال سے۔ (جانصاحب) بے تے کی مولوی نے نضیلت کی لاگ سے۔ دق ہو کے مدرسہ سے الف خاں نکل گیا۔ لاگ لپیٹ۔ (ھ) مونث ۱ طرفداری۔ پاسداری حمایت۔ پیچ ۲ دغا۔ مکر۔ فریب۔ دھوکا۔ چَھل بَل۔ لاگ لگنا ۱ عشق ہونا۔ لگن ہونا۔ محبت ہونا۔ (میر) جسکے دل کو تری زلفوں سے میاں لاگ لگے۔ اس کی آنکھوں میں جو رسی بھی ہو تو ناگ لگے ۲ شوق ہونا اُمنگ ہونا۔ (فقرہ) انھیں تو گھر جانے کی لاگ لگ رہی ہے۔ لاگت (ھ) مونث۔ صرف۔ وہ صرف جو کسی چیز کی درستی اور تیاری میں پڑے (منیر) اک چھلّے کے گل پر دلِ پُر داغ نہ دیں گے۔ یہ باغ نہ بیچینگے کہ لاگت نہیں ملتی۔ لاگت آنا۔ لاگت بیٹھنا۔ لاگت لگنا۔ خرچ ہونا۔ صرفہ ہونا۔ کسی چیز کی تیاری میں صرف ہونا۔ لاگَن۔ (ھ) صفت ۱ لاگو (قدر) مرا بخت سیہ مار سیہ ہے سر بسر مولا۔ یہ لاگن سانپ پیچھے پڑ گیا آٹھوں پہر مولا۔ لاگو۔ (ھ) صفت ۱ ساتھی۔ یار۔ (فقرہ) جیتے جی کے سبھی لاگو ہیں ۲ وہ جو کسی کے درپے رہے۔ دشمن۔ (فقرہ) وہ تو جان کا لاگو ہوگیا ہے ۳ غرض سے ساتھ دینے والا۔ (فقرہ) چار پیسے کے سب لاگو ہیں ۴ آرزو مند۔ مشتاق ۵ درپے۔ پیچھے پڑنیوالا ۶ وہ جانور جسکو خون کا چسکا پڑ گیا ہو جیسے لاگو شیر ۷ کسی خاص مقام پر چوٹ کرنے کی تاک میں بیٹھنے والا۔ (ہونا کے ساتھ)

لال۔ (ھ) معانی ۱۔ ۱۔ لغایت ۴ میں فارسی بھی ہے۔ معنی نمبر ۱ میں فارسی اور عربی میں (لالعل ہے) ۱ مذکر۔ سرخ رنگ ۲ ایک قسم کا بیش قیمت معدنی جوہر۔ (رشک) نمودار ہیں خط و رنگِ پاں سے عارض و لب۔ نہیں تو کچھ یہ زمرد نہیں وہ لال نہیں۔ (کال۔ حال۔ قافیہ) ۳ صفت۔ سرخ۔ احمر۔ سوہا۔ تمازت آفتاب سے ہو یا آنچ یا لال رنگ سے ۴ صفت

لال

گنگ جو بول نہ سکے - دیکھو زبان لال ہونا۔ (عو) مذکر۔ پیار سے بچے کو
کو کہتی ہیں (جان صاحب) اس پھوڑ کے لہو کی بہاؤں گی ندیاں۔ گر بال بانکا
ہوگا ابھی میرے لال کا۔ مذکر۔ ایک چھوٹے سے خوش آواز پرند کا نام
جس کا رنگ سُرخ اور پروں پر سفید چتیاں ہوتی ہیں۔ بعض لوگ بٹیروں
کی طرح اُن کو بھی لڑاتے ہیں۔ (شعور) وہ دکھا کر حسن پھڑکاتے ہیں دل
عشاق کے۔ لال کب لڑتے نہیں کس دن دہاں پالی نہیں۔ مونث۔
(ع م) رال۔ صفت۔ دہکتا ہوا۔ (آتش) ہزار لال ہوئے انگروں سے
داغ جنوں۔ ہنوز پختہ ہی سودائے خام ہوتا ہے۔ صفت۔ لاڈلا۔ پیارا
ناز پروردہ۔ (سنسکرت۔ بمعنی۔ تمنا رکھنے والا)۔ ہندوؤں کے نام کا جز
ہوتا ہے۔ جیسے رام لال۔ (کنایۃً) غصہ میں بھرا ہوا۔ غضبناک۔ (ناسخ)
غصہ سے وہ گل جو لال ہوگا۔ ہو جائیگی ساری انجمن زرد۔ لال املی۔
مونث۔ وہ املی جس کے پھل کا گودا لال ہوتا ہے۔ لال انگارا۔ مذکر۔ سُرخ
دہکتا ہوا انگارا۔ صفت نہایت سُرخ۔ انگارا سا لال۔ صفت۔ غصے
میں بھرا ہوا۔ (نظیر) اُس کے سُنتے ہی غضب ہوکے وہ لال انگارا۔ کھینچ
مارا مرے سینہ پہ اٹھا کر تربوز۔ لال بجھکڑ۔ (ھ) صفت۔ پرلے درجہ کا بیوقوف
وہ احمق جسے اپنی عقل پر بڑا گھمنڈ ہو۔ دیکھو بوجھ بجھکڑ۔ (فقرہ) واہ کیا خوب
سمجھے کیوں نہ ہو آپ بھی اپنے وقت کے لال بجھکڑ ہیں۔ لال بخار۔ مذکر
ایک قسم کا بخار۔ (آنا۔ پھیلنا کے ساتھ)۔ لال بھبوکا۔ صفت۔ سُرخ
سفید۔ تروتازہ۔ نہایت سُرخ۔ (ناسخ) ہو جائیں خوب لال بھبوکا سے
ہاتھ پاؤں منہدی لگا کے باندھئے پتے چنار کے۔ سُرخ چہرہ جو غصہ
کی وجہ سے ہو۔ لال بیگ۔ مذکر۔ خاکروبوں کے پیشوا کا نام۔ ایک
بردار کیڑا۔ لال بیگی۔ لال بیگیا۔ (ھ) مذکر۔ لال بیگ کا معتقد۔ خاکروب
بھنگی۔ لال پانی۔ مذکر۔ آب سُرخ۔ (کنایۃً) سُرخ رنگ کی شراب

لال

حیض کا خون۔ لال پردہ۔ وہ سُرخ رنگ پردہ جو سلاطین اور اُمرا کے در
دولت پر آویزاں رہتا ہے۔ (آتش) بادشاہ وقت ہے حسن جوانی نے کیا۔
لال پردہ ہے لٹکتا اس کے در پر ان دنوں۔ لال پری۔ مونث۔ سُرخ
پوشاک پہننے والی پری۔ اندر سبھا کے قصہ کی ایک پری کا نام۔ کنایہ ہے
شراب سُرخ رنگ سے۔ (شعور) شیشے سے آئے بزم میں باہر شراب کب
دیکھیں تو ہوگی لال پری بے حجاب کب۔ لال پری کی بیٹھک (عو) ایک
قسم کی نیاز۔ عورتیں بالوں سے زمین جھاڑ کر نیاز دیتی ہیں تاکہ شوہر
اور اولاد زندہ رہے۔ (رنگین) کوکھ اور مانگ سے وہ ٹھنڈی ہے جو دیتی
ہے جھاڑ بالوں سے زمیں لال پری کی بیٹھک۔ لال پڑ جانا۔ سُرخ ہونا
غضبناک ہونا۔ پختگی پر آنا۔ پک جانا۔ لال پڑیا۔ (عو) سُرخ پڑیا۔
جسمیں منہدی رکھتی ہیں۔ (منیر) کیوں نہ منہدی کے طلبگار ہوں سیمیں
اندام۔ لال پڑیا میں یہ اکسیر لئے پھرتے ہیں۔ لال پلکا۔ مذکر۔ ایک قسم
کے کبوتر کا نام جس کا رنگ سُرخ اور پوٹا۔ دُم اور بازو سفید ہوتے ہیں
لال پیارا تو اس کا خیال بھی پیارا۔ مثل۔ جو دل کو پسند ہوتا ہے اُس کی
ہر بات پسند آتی ہے۔ اپنوں کے عیب بھی گوارا ہو جاتے ہیں۔ لال پیلا ہونا
نہایت خفا ہونا۔ غصے میں بھرنا۔ (توبۃ النصوح) کوئی ناگفتنی چلی کٹی بات
اُٹھا نہیں رکھی بہت لال پیلا ہو کر خاموش ہو رہا۔ (قدر) یار غصے سے
گل رعنا بنا۔ بوسہ مانگا لال پیلا ہو گیا۔ لال پیلی آنکھیں کرنا۔ لال پیلی
آنکھیں نکالنا۔ لال پیلے دیدے نکالنا۔ غصہ کی نگاہ سے دیکھنا۔ کمال
ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ (جان صاحب) لال پیلے مجھے غصہ سے دکھا کر
دیدے۔ کھانا پینا مرا کیوں آپ لہو کرتے ہیں۔ لال چیونٹی۔ سُرخ چیونٹی
لال خاں کا لکڑا۔ مذکر۔ مجرم کو سزا دینے کا ایک بڑا بھاری شہتیر جو
بیچ میں سے چِرا ہوا اور سوراخ دار ہوتا ہے اس میں مجرم کے پاؤں جکڑ

لال

دونوں ٹکڑے ملا دیتے ہیں۔ لال خاں کے ٹکڑے سے باندھنا۔ کنایۃً خوب کوڑے لگانا۔ سزا دینا۔ لال ڈورا۔ سرخ دھاگا۔ لال ڈورے لال لال رگیں۔ وہ سرخ رگیں جو آنکھوں میں دکھائی دیتی ہیں۔ (مصحفی) لال ڈوروں سے اس پری رو کے۔ ہے قیامت بہار آنکھوں میں۔ لال روئی۔ مونث۔ وہ روئی جو پک کر سرخ ہو گئی ہو۔ شال کیلئے یا کچھ لب چبانا۔ لال سوداگر۔ مذکر۔ وہ کم مایہ سوداگر جو ادھر مال لے اور ادھر جھٹ تھوڑے سے منافع پر بیچ ڈالے۔ لال سی جان صفت۔ چھوٹی سی جان۔ پیاری جان۔ (فقرہ) کم علمی کی وجہ سے اپنی لال سی جان دے دی۔ لال قند۔ مونث۔ ایک سرخ کپڑے کا نام۔ لال کتاب۔ مونث۔ وہ کتاب جس میں جاہلوں کے نزدیک تمام باتوں کا جواب حسب مرضی یا حسب سوال مل جائے (فقرہ) اپنی لال کتاب اپنے ایمان کی طرح بغل میں دبا کر چل کھڑے ہوئے۔ بندوبست کی کتاب۔ پٹواریوں یا قانون گویوں کی سرکاری کتاب کا نام۔ لال کرتی۔ مونث۔ گوروں کی پلٹن جو سرخ وردی پہنتی ہے۔ اس مقام کو بھی کہتے ہیں جہاں یہ پلٹن رہتی ہے (منیر) چمن لالۂ حمرا سے چمکتا ہے گلاب۔ لال کرتی میں قواعد ہوتی چلتے ہیں (فعل)۔ لال کر دینا۔ لال کرنا۔ مالا مال کر دینا۔ (قدر) نقد گن لے دے مے گلگوں تو اے پیر مغاں۔ لال کر دوں گا تجھے تیری دعا سے کم نہیں۔ لوہے کو آگ میں ڈال کر سرخ کرنا۔ (آتش) ہی سودا ہے شمشیر قاتل کی تمنا میں۔ پیا پانی بجھا یا لال کر کے جبکہ آہن کو۔ سرخ کرنا

لال گودڑی میں نہیں چھپتا۔ مثل۔ اچھی چیز چھپائے نہیں چھپتی۔ اچھی چیز بری جگہ رکھ کر لوگوں کی نظر سے مخفی کی جائے تاہم اس کی خوبی ظاہر ہوتی ہے۔ لال گولا۔ ایک قسم کی سرخ ریتلی زمین۔ لال لال

لالٹین

سرخ۔ (آتش) مہندی سے لال لال ہوئے دست دبائے دوست خون شہید ناز ہوا ہے حنائے دوست۔ لال لنگوٹ والا۔ ہنومان جی کا لقب۔ مذاق سے بندر کو بھی کہتے ہیں۔ لال مرچ۔ مونث۔ سرخ مرچ۔ فلفل دراز۔ لالوں کا لال۔ (عو) سرخ و سفید رنگ روغن والا۔ نہایت پیارا۔ لاڈلا۔ (جان صاحب) لالوں کی لال ہوں میں دونوں جگہ ڈلن میں سسرال ہے بدخشاں میکا مرا یمن میں۔ لالوں لال۔ صفت۔ مالا مال۔ (رشک) دولت وصل سے ہوں لالوں لال۔ لال کرتی ہے کیمیا مس کو۔ نہایت سرخ۔ (منیر) چھپانے میں داغ دلِ خوں گشتہ کا کیا حال ہے۔ صبح دیکھو مطلع خورشید لالوں لال ہے۔ لال ہونا۔ دیکھو گوٹ لال ہونا۔ لالی۔ (ھ) مونث۔ سرخی۔ ع زرد نارنج کا تو نقشہ ہو چکا۔ اب شفق کی بھی دکھا لالی گھٹا۔ شہابہ کا چورا جو عورتیں ہونٹوں پر جماتی ہیں۔ (جمانا۔ لگانا کے ساتھ۔ (امانت) شام کا رنگ جو مسی کی اداہٹ میں تھا۔ اسپہ لالی جو لگائی تو شفق پھولی کیا۔ (شرف) لالی کا جمانا سی معشوق پہ ہے ختم سیکھا ہے جو اس کے لب سوفار سے کوئی۔ (ہندو) آبرو۔ عزت سرخروئی۔ (ہندو) پیاری عزیزہ۔

لالا۔ (ف۔ بر وزن کالا) بندہ۔ خادم۔ وہ شخص جو ہمیشہ بزرگوں کی اولاد کی خدمت کرے۔ روشن۔ تابندہ۔ معنی ۳ میں لالہ بھی صفت درخشاں۔ روشن چمکنے والا۔ اس معنی میں صرف لؤلؤ کی صفت میں مستعمل ہے۔ لالا شاہی ـــــ (لکھنؤ) مذکر۔ پینے کا تمباکو جو قند سیاہ کے شیرے میں پکا کر بناتے ہیں۔

لالٹین۔ (انگ۔ لین ٹرن) مونث۔ وہ فانوس جس میں شیشہ لگے ہوں۔ شیشے کی قندیل۔ (فقرہ) لالٹین صاف نہیں جلتی۔

جھوٹی بیہودہ بیکار باتیں) کنایہ ہو دشنام وسخن ناملائم سے۔ گالی گفتا۔ واہی تباہی باتیں۔ (ذوق) کب وہ گزرتے ہیں سرلاف دگزاف سے۔ جن کی کہ آشنا ہو زباں لام کاف سے۔ (فقرہ) غصہ میں منھ سے لام کاف نکل ہی جاتا ہو۔

لاما۔ (ہ) مذکر۔ بودھ مذہب والے اپنے گرو اور پیشوائے مذہب کو لاما کہتے ہیں۔

لامِس۔ (ع) صفت چھونے والا۔ لامِسہ۔ (ع) چھونے یا مس کرنے والی قوت جس سے انسان کو نرمی سختی۔ گرمی سردی کا احساس ہوتا ہو۔

لامِع۔ (ع) صفت مذکر۔ روشن۔ درخشاں۔ مونث کے لئے لامِعہ

لانا۔ (ہ) ۱ لے آنا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ لانا۔ (فقرہ) میر یہاں لاؤ ۲ حاضر کرنا۔ پیش کرنا۔ سامنے کرنا۔ (رشک) یار آنے میں نہ لائے حیلہ طوفاں کہیں۔ دیکھو حیلہ لانا ۳ اٹھانا۔ برپا کرنا۔ (صبا) تپ الفت کا حرارہ جو مسیحا لائے۔ تاب نظارہ خورشید نہ حربا لائے ۴ مول لینا خریدنا۔ (فقرہ) پانچ روپے سیر لائے اور چھ روپے سیر بیچدیا ۵ ملانا جیسے ہاتھ لاؤ ۶ برداشت کرنا۔ (شرف) آنکھوں سے حسن یار کا دیکھا نہ جائیگا۔ برداشت لاسکیں گے نہ اس کے جمال کی ۷ دکھانا۔ (صبا) دیدگیسوی بتاں میں خطر سودا ہو۔ اور کچھ سوانگ نہ اے دل یہ تماشا لائے ۸ پیدا کرنا۔ (راسخ) پے شیخ گرار غوانی شراب۔ نئے سرسے لائے ۹ شراب ۹ آنے دینا۔ دکھانا۔ (شوق قدوائی) وہ دن فراق کا لہ نہ لائے خدا جسے۔ اس عشق میں بدا ہو بہر طور دیکھنا ۱۰ پیدا ہونا۔ (شوق قدوائی) اور کیا ہو تیرے مفلس چاہنے والوں کے پاس تجھ کو دیدیتے ہیں جتنی زندگی لاتے ہیں لوگ ۱۱ شامل کرنا۔ (فقرہ) ہم یہ ورق کیوں اس جگہ لائے ۱۲ جھگڑا کھڑا کرنا جیسے نیل لانا ۱۳ پکڑنا جیسی رنگ لانا ۱۴ کٹنا یا کرنا۔ (فقرہ) وہ اس کے واسطے عورتیں لاتا ہو۔ لاؤ لانا سے امر کا صیغہ ۱ دو۔ مجھکو دو کی جگہ ۲ لے آؤ کی جگہ ۳ ساتھ لاؤ کی جگہ ۴ (عو) زاید حسن کلام کے لئے۔ (فقرہ) ایک دن میں نے کہا لاؤ دیکھوں تو یہ سچ کہتی ہو یا مجھے احمق بناتی ہو۔

لانبا۔ (ہ، نون غنہ) صفت۔ مذکر۔ لمبا۔ طویل۔ دراز قد۔ طول طویل مونث کے لئے لانبی۔

لانک۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث ۱ کٹے ہوئے اناج کا ڈھیر۔ کھلیان خرمن۔ نیل کی وہ سبز شاخیں اور پتیاں جنسے نیل کا رنگ بناتے ہیں

لانگ۔ (ہ)۔ مونث۔ (ہندو عم) لنگی کا وہ حصہ جو آگے لٹکتا رہتا ہو اور جسکو پیچھے کی طرف گھرس لیتے ہیں۔ لانگنا۔ لانگھنا۔ (ہ)۔ (عو) پھاندنا چھلانگ مارنا۔ کودنا ۱ عبور کرنا۔ اوپر سے گزر جانا ۲ گھوڑے پر پہلے پہل سواری کرنا۔ (نوٹ) عورتیں وہ چیز جسکو کوئی آدمی الانگھ جائے نہیں کھاتی ہیں۔ اُنکے خیال فاسد میں جب لیٹے ہوئے انسان کو کوئی آدمی لانگھ جائے تو لیٹے ہوئے آدمی کا قد نہیں بڑھتا ہو۔ لاوا دیکھو لایا۔

لاہ۔ (ہ) مونث۔ کوپل کا پتا جب بڑا ہو لیکن مضبوط نہو اس کو لاہ کہتے ہیں۔ لاہَن۔ (ہ) مذکر۔ شراب کا خمیر جو سیری بیبل اور بڑ کے درختوں کی چھال سے اٹھایا جاتا ہو۔ وہ خمیر جو دیسی شراب کے لئے اٹھایا جائے

لاہُوت۔ (ع) بروزن فعلوت مشتق ہو لاہ سے۔ اور لاہ اصل میں الٰہ ہو) مذکر۔ عالم ذات الٰہی کا جسمیں سالک کو مقام فنا فی اللہ حاصل ہوتا ہو۔

لاہَور۔ مذکر۔ ایک مشہور شہر کا نام۔ لاہوری نمک۔ مذکر ۱ ایک قسم کا نمک لاہوریہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔

لاہی۔ (ھ) مونث ۱ ایک قسم کے پودے کا نام ۲ ایک قسم کی سرسوں ۳ مذکر۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ (منیر) مسکی ہوئیں مسالے کی باریک کرتیاں لاہی کے مسحرزوں میں جو کچھ تھا ہاں نہ تھا ۴ سرخ رنگ جسمیں سیاہی غالب ہو۔ (رشک) تنگ انگیا اور کسکو کہتے ہیں چھاتیوں کی جلد لاہی ہوگئی

لائبریری۔ (انگ) مونث۔ کتب خانہ۔ کتاب گھر۔ لائٹ ہاؤس۔ (انگ) مذکر ۱ روشنی کا گھر ۲ ایک مینار جو سمندر میں چٹان کے اوپر اسلئے بنایا جاتا ہے کہ جہاز راں اُسکے ذریعہ سے روشنی دیکھکر عمیق پانی یا چٹان کے خطرہ سے بچنے کے لئے جہاز کو اُس کے پاس نہ لائیں۔

لائِق۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ قابل۔ قابلیت رکھنے والا جیسے لائق تدبیر ۲ موزوں۔ زیبا۔ مناسب (فقرہ) یہ کپڑا تمھارے لائق نہیں ۳ ہنرمند۔ ہوشیار۔ لائِق فائق۔ صفت۔ لیاقت میں فوقیت رکھنے والا بڑا لائق۔ لائق مند۔ (عم) صفت۔ لائق۔ لائقی۔ (ع) مونث۔ لیاقت نالائقی کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ لائم۔ (ع) صفت۔ ملامت کرنیوالا۔

لائِن۔ (انگ) مونث ۱ لکیر۔ خط ۲ ریل کی لوہے کی سڑک ۳ ڈوری۔ رسی ۴ وضع۔ انداز۔

لاؤ۔ (ھ۔ بروزن پاؤ۔ داؤ) مونث ۱ چرس کھینچنے کی موٹی رسی۔ موٹا رسا۔ ۲ اُس قدر زمین جو ایک دن میں ایک لاؤ کے ذریعہ سے بھری جائے ۳ مانگ۔ طلب ۴ سفیدی جس سے گھر کی دیوار میں سفیدی کیجائے ۵ خوشامد ۶ قرض جو بے ضمانت لیا جائے۔ لاؤ لپیٹ کی باتیں۔ (عو) ظاہرداری کی باتیں۔ گول گول باتیں۔ (فقرہ) صاف صاف کہتی ہوں لاؤ لپیٹ کی باتیں تو مجھے آتی نہیں۔ لاؤ لشکر۔ (ع بی لوا؛ جھنڈا۔ فوج کا علم اور نشان) مذکر۔ لشکر اور اس کے ہمراہی۔ ہجوم آدمیوں کا (عاشق) تھا جوش قلق سے دل سا جو مضطر۔ چھوڑا ادھر سے لاؤ لشکر۔ لاؤں لاؤں (عو) کسی چیز کے لانیکا قصد ظاہر کرنے کے لئے تاکید کے ساتھ۔ لاؤں کی جگہ۔ (دیا مٔی) بیگم آپ ہی میاں سے بولیں پارسی کی میم کو اکثر لاؤں لاؤں کہا کرتے تھے اور تم نے ان کاموں میں اُس کی تعریف بھی کی ہے دیکھو اگر ہو سکے تو اُسکو لاؤ۔

لاؤنی۔ (ھ۔ س۔ لو۔ کاٹنا۔ لاوا مزدور جو فصل کاٹتا ہے) مونث ۱ ایک قسم کا گیت جسکو مرہٹی بھی کہتے ہیں ۲ فصل کاٹنا ۳ وہ غلہ جو فصل کاٹنے کی مزدوری میں دیا جاتا ہے۔ لاؤنی کرنا۔ فصل کاٹنا۔

لائے۔ (ف) مونث ۱ تلچھٹ شراب وغیرہ کی۔ (رشک) شراب الفت دنیا خدا نہ پلوائے۔ یہ لائے درد سے بدتر زلال رکھتی ہے ۲ ایک قسم کا ریشمی بافتہ بھی ہے۔

لائی۔ (ھ) مونث ۱ فصل کاٹنا ۲ خودرو چاول جنگلی چاول ۳ بھنا ہوا اناج ۴ ایک کلمہ ہے کہ آخر کلمات میں آکر مزدوری اور اُجرت کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے دُھلائی۔ کپڑوں کے دھونے کی اُجرت۔ سلائی سینے کی اُجرت۔ لائی لوجی۔ عو۔ (لکھنو) مونث۔ خوشامد۔

لائیے۔ (ھ۔ میں لاوا۔ لائی سنسکرت میں لاج) ۱ بھنے ہوئے جوار وغیرہ کے دانے۔ بھٹکری کو بھی بھون کر لایا کرتے ہیں ۲ ایک قسم کی کم قیمت شیرینی جسکو اطفال کھاتے ہیں۔ لایا۔ (ھ۔ لاوا) مذکر بھون کر کھیل کیا ہوا جوار کا دانہ۔ بھٹکری کا بھنا ہوا ٹکڑا

ل - ب

لُب۔ (ع۔ بتشدید حرف آخر) مذکر۔ خلاصہ۔ مغز۔ لباب (ج) مغز۔ خالص ہر چیز کا۔ لُب لباب۔ (ف) مذکر۔ خلاصہ ما حصل۔

لَب۔ (ف) مونث۔ کنارہ حرف، مذکر ۱ ہونٹھ ۲ کنارہ۔ طرف۔ جانب پیالے گلاس یا اور کسی ظرف کا کنارہ ۳ ساحل۔ جیسے لب دریا ۴ حاشیہ دَورہ ۵ منہ بھر ۶ تھوک۔ لعاب دہن ۷ ہونٹوں کے اوپر کے بال (یعنی

لب

معنی ہیں لَبَین جمع ہیں اور مونث ہی مستعمل ہو۔ عورت کے مقام مخصوص
کے دونوں کناروں کو بھی لب کہتے ہیں۔ لبِ آب۔ (ف) مذکر۔ دریا۔ نہر
حوض وغیرہ کا کنارا۔ (امیر) نہ بچا بانہ اگر وہ لب آب آتے ہیں۔ شوقِ
دیدار میں آنکھوں سے حباب آتے ہیں۔ لبالب۔ (ف) صفت۔ لبریز
پُر کسی ظرف کے کنارے تک بھرا ہوا۔ (رشک) کان خالی ہیں بر اگر بادہ
صافِ کلام۔ دل شراب الفت اُس سے لبالب ہوگیا۔ لبِ بام۔ (ف)
مذکر۔ بالاخانہ کا کنارا۔ وہ مقام کوٹھے کا جہاں سے ایک قدم آگے بڑھائیں
تو دھم سے نیچے گر پڑیں۔ (عاشق) مکاں اونچا ہو گیا مسیحائی کا دعویٰ ہو
لبِ بام آپ کا باتیں کرے چرخ چہارم سے۔ لب بہ لب۔ (ف) صفت
لب سے لب ملائے ہوئے۔ ۵ شیشہ بغل میں ہے دوش پہ خم ہاتھ میں ہو
ای قدر لب بہ لب ہو لب جام آج کل۔ (کنایۃً) مقابلہ کرنے والا۔ (آتش)
سب اس سپہر میں نمازیوں کی چال ڈھال ہو تیغوں سے لب بہ لب دم
جنگ دیدار ہو۔ لب بندھنا فرط شیرینی سے ہونٹوں کا چپک جانا
(شعور) تیر کیا ہو جو عشقِ دینِ شیریں میں۔ فرط شیرینی خوں سے
لب سوفار بندھے۔ لب بند ہونا! مٹھاس کی شدت سے لب بندھنا
(منیر) کس طرح کہہ دوں آپ کے ہونٹوں کی حلاوت۔ لب بند ہوئے جاتے
ہیں تقریر سے پہلے۔ ۲ منہ بند ہونا۔ خاموش ہونا۔ (آتش) اٹھا ہے یہ ای
یار تری کم سخنی سے۔ لب بند ہوئے جاتے ہیں شیریں دہنی سے۔
لب پر آنا۔ کچھ کہا جانا۔ کہنا۔ (مصحفی) ہوش اڑ جائیں گے اے زعفہ
پریشاں تیرے۔ لب پر آیا جو مرے حال پریشانی کا۔ لب پر آہ ہونا۔
(کنایۃً) ظلم یا گلہ شکوہ کیا جانا۔ (ناسخ) ہوئی ہو مجھکو جس سے یہ بات
اب ثابت شکستہ دل جو ہو اُس کے لب پر آہ نہیں۔ لب پر دم۔ دیکھو
دم۔ لب پر رکھا ہونا۔ کنایہ ہے پہلے سے کچھ کہنے پر آمادگی اور تیاری کا

لب

(داغ) ذرا دم لو کہیں گے حال دل بھی ہماری لب پہ رکھا ہے گلہ کیا لب پلانا
کہنا۔ تذکرہ کرنا۔ (امیر) اب لب پہ لائیں کیا ارنی صورت کلیم۔ محشر کے روز
وعدۂ دیدار ہو چکا۔ لب پر مہر کرنا۔ لب پر مہر لگانا۔ (کنایۃً) سکوت کرنا۔ خاموش
ہو جانا۔ لب تر کرنا۔ (فارسی میں لب تر کردن کنایہ ہے خفیہ شراب پینے کا)۔
(کنایۃً) تھوڑا سا پانی پینا۔ (ذوق) پیاسے پھرے فرات سے لب تر کیا
نہیں حق کی قسم میں کھاتا ہوں پانی پیا نہیں۔ لب تشنہ۔ (ف) صفت پیاسا
۲ (کنایۃً) آرزومند۔ (محسن) اٹھ کر وہ خدا کا آرزومند۔ لب تشنہ شربت
شکر خند۔ لب تقریر۔ (کنایۃً) تقریر۔ ۵ ای مصحفی جب ایسی غزل تو نے
کہی ہو۔ کیونکر نہ فصاحت لب تقریر سے ٹپکے۔ لب تیغ (ف) مذکر۔ (کنایۃً)
تلوار کی دھار۔ (امیر) زخم پہ تیز کے نمک جو نکیں ہو نعمت۔ لب نان وہ کہ
لب تیغ کی ہو جسمیں صفت۔ لب جام۔ (ف) مذکر۔ جام کا کنارا۔ لب جوئی
مذکر۔ ندی کا کنارا۔ لب چبانا۔ حسرت و افسوس کا کنایہ ہے۔ (راسخ)۔
مفلسی میں جب چبائے میں نے لب۔ لال روٹی کا کنارا مانگیا۔ لب چوسنا
ہونٹھ چوسنا۔ (آتش) ناق اُس کو ہو جو چوسے لب شیریں جاناں کو۔ (داغ)
اُسکلے ہے جو سونگھے کسی سیب زنخداں کو۔ لب خشک ہونا! پیاس کا غلبہ
ہونا۔ ۵ میری آنکھیں روتی ہیں ناسخ ای افسوس میں۔ آہ ہم تر ہوں
لب آل پیمبر خشک ہوں۔ (کنایۃً) بیجا تعریف کرنے کے لئے مستعمل ہو
لب دریا۔ (ف) مذکر۔ دریا کا کنارا۔ ساحل۔ لب دیوار۔ (ف) مذکر۔ دیوار
کا کنارہ۔ لب سڑک۔ (اردو) مذکر۔ سڑک کے کنارے (فقرہ) بازار میں
لب سڑک کوڑیوں کے ڈھیر لگے ہیں۔ لب سوفار۔ (ف) مذکر۔ سوفار کے
کنارے کا حصہ۔ (امیر) خون ناحق سے حیا یا تھا غضب کا لاگا تھا لب معشوق
سے کچھ کم لب سوفار نہ تھا۔ لب سے لگانا۔ کسی قدر پینا شراب یا پانی وغیرہ
کا پینے کے واسطے کسی ظرف کا منہ سے چھوانا۔ (ذوق) جام سے لب سے

لبڑ	لب

نُوں گا اینڈ لگا چھوڑو شرم و حجاب کی باتیں۔ لب سینا۔ (کنایۃً) زبان بند کرنا۔ بولنے نہ دینا۔ (مصحفی) یہ سحر چہرۂ فروزی سے کیا کیا گل نے۔ کہ سی دیا لب معجز بیانِ بلبل کو۔ لازم۔ خاموشی اختیار کرنا۔ اِس جگہ لب سی لینا بھی مستعمل ہے۔ لبِ شیریں۔ (ف) مذکر۔ میٹھے ہونٹ۔ (کنایۃً) معشوق کے ہونٹ۔ کنایہ ہے شیریں زبانی سے۔ لبِ فرش۔ (ف)۔ مذکر۔ فرش کے کنارے۔ لبِ فریاد۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) فریاد کرنا۔ (ناظم) لب فریاد کہیں نالۂ جانکاہ کہیں۔ اُف کہیں درد کہیں اشک کہیں آہ کہیں۔ لب کھلنا۔ لازم۔ لب کھولنا۔ (کنایۃً) بولنا۔ بات کرنا۔ (داغ) لب عاشق بیمار یہ کھولا نہیں جاتا۔ دم بند مسیحا کا ہے بولا نہیں جاتا۔ لبِ گور پونہچانا متعدی۔ (امانت) یہ وہ لب ہے کہ لب گور تلک پونہچا دے یہ وہ دنداں ہے کہ سر رشتۂ جاں کٹ جائے۔ لبِ گور پونہچنا۔ لب گور ہونا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ (انیس) بن بانی سکینہ تو لب گور ہے بھائی لبِ گویا۔ (ف) مذکر۔ بولنے والا لب۔ ہے گفت و شنید ایسے کی اُسے رشک کہ جس نے۔ گوش شنوا و لب گویا کو بنایا۔ لبِ لعل۔ لبِ لعلیں (ف) سُرخ لب۔ (کنایۃً) معشوق کا لب۔ (رشک) ہو سبزہ رنگ لب لعل پر لہو کھا بھی۔ حسین غنچہ دہن دھان پان بھاتا ہے۔ آئی ہوا یہ کس لب لعلیں کی اے امیر۔ ہیں لعل شبچراغ کے جوہر چراغ میں۔ لب لگانا۔ تھوک لگانا۔ لعاب دہن لگانا۔ لبِ معشوق۔ مذکر۔ حقہ۔ یہ نام واجد علی شاہ آخری تاجدار اودھ نے رکھا تھا۔ لبِ معشوق ہونا۔ کنایۃً سوفار تک تیر کا نشانہ کے اندر پونہچ جانا۔ (شرف) کھینچے دو لگا کلیجہ سے نہ اس ناوک کو۔ لب معشوق ہوا ہے یہ کئی تیر کے بعد۔ لبِ نان۔ (ف) مذکر۔ روٹی کا کنارا۔ لب و لہجہ۔ مذکر۔ تلفظ۔ گفتگو کا طرز۔ الفاظ کے بولنے کا انداز۔ (امیر) حوریں کیونکر تری زبان سیکھیں۔ لب و لہجہ کہیں بدلتا ہے

لب ہلانا۔ متعدی۔ کچھ کہنا۔ شکوہ کرنا۔ گلہ کرنا۔ عذر کرنا۔ (جلیل) ضبط فریاد کا احسان رہا قاتل پر۔ لب ہلاتے جو ذرا ہم تو جگر ہل جاتا۔ لب ہلنا۔ لازم۔ پھر ہوا ضبطِ فغاں دشوار اے ناسخ مجھے۔ پھر قیامت زا ہوا ہلنا لبِ خاموش کا۔ دیکھو لبوں۔ لَبادَہ۔ (ف+ بارانی۔ برساتی کپڑا۔) مذکر۔ روئی دار دگلا۔ روئی دار جُبّہ۔ لباڑ۔ لباڑی۔ (ھ۔ بفتح اول) صفت جھوٹا گپّی۔ بددیانت۔

لِباس۔ (ع) مذکر۔ پوشاک۔ جامہ۔ کپڑے۔ ۲ روپ۔ شکل۔ بھیس۔ (امیر) باطن میں غم ہے عشرت دنیائے ظاہری پہنے ہوئے لباس محرم ہے عید کا۔ لُبان۔ لوبان۔ ایک قسم کا گوند۔ جو آگ پر رکھنے سے خوشبو دیتا ہے۔ عربی میں لُبان ہے۔ لبنا۔ صفت مذکر۔ چھیل چھبیلا۔ داہی تباہی پھرنیوالا۔ لَبِدھڑ۔ (ھ) صفت غلیظ۔ گاڑھا۔ لَبدی۔ (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) پکے ہوئے چاولوں میں شیشہ اور بج کوٹ چھانکر ملاتے اور گول گول بنا لیتے ہیں۔ اِس سے ڈور برما نجھا دیتے ہیں۔ ۲ کسی گیلی پسی ہوئی چیز کی گولی۔ ۳ کُتے کا گو۔ دیکھو لگدی۔

لِبَرٹی۔ (انگ) مونث۔ آزادی۔ حُرّیت۔ لِبَرَل۔ (انگ) صفت۔ آزاد۔ خودمختار۔ مطلق العنان۔ ۲ سب کا بھلا چاہنے والا۔ خیر خواہ خلائق۔

لَبریز۔ (ف) صفت بھرا ہوا۔ پُر۔ لبا لب۔ (مصحفی) رکھو مجھے معذور تم اے قافلے والو۔ مانند جرس دل مرا لبریز فغاں تھا۔

لَبَڑ۔ (ھ۔ سنسکرت۔ لَپ۔ بیہودہ بکنا۔) صفت جھوٹا۔ بیہودہ۔ دو مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔ لَبڑ خَندا۔ صفت مذکر۔ بیہودہ گو۔ جھوٹا۔ لپاڑیا۔ مونث کے لیے لبڑ خندی۔ لبڑ چٹائی کرنا۔ ڈٹل ہانکنا۔ خوشامد درآمد کرنا۔ لبڑ دھوں دھوں۔ (دونوں نون غنہ ہیں) مونث ۱ غل۔ شور۔ ہنگامہ

لبڑا — لبیک

تکرار۔ جھنجھٹ۔ (۲) بے ایمانی۔ (۳) بد انتظامی۔ بد نظمی۔

لَبْڑا ۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لبڑی۔ (۱) دروغگو۔ (۲) وہ شخص جو بائیں ہاتھ سے کام کرے۔ اس معنی میں لبڑ ہتھا بھی بول چال میں ہے۔ (۳) وہ شخص جو کھانے پینے کی چیزوں کا حریص ہو۔

لَبْلَبا ۔ (ھ) صفت۔ کم عقل۔ بیوقوف۔ **لَبْلَبا** ۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لبلبی۔ لسدار۔ چپکنے والا۔ **لَبْلَباہٹ** ۔ (ھ) مونث لسدار ہونا۔ لزوجت۔ چسپیدگی۔ لب لباب۔ دیکھو لُب۔ **لَبْلَبی** (ھ) مونث۔ بندوق اور پستول کا وہ پُرزہ جس کے دبانے سے گھوڑا گرتا ہے۔

لَبْلُوس ۔ (ھ) صفت۔ کودن۔ بیوقوف۔ بیحیا۔ ننگا۔ (شاد) آسا ہوست بھی بوسہ لب کی ہوس۔ بوالہوس بھی اسے شکر لب ایک ہی لبلوس ہے۔ (درس۔ کوس۔ توس۔ قافیہ ہیں) زبانوں پر سین منقوطہ سے ہے۔

لَبَن ۔ (ف) مذکر۔ پینے کا دودھ۔ (۲) دودھ جو پیا جاتا ہے۔ **لَبْنی** ۔ (ھ) مونث مٹی کی چھوٹی سی ٹھلیا جس میں کھجور یا تاڑ کا عرق لیتے ہیں۔ (منیر) چڑھائے نشہ میں نیزوں پر اپنے عاشقوں کے سر۔ نئی صورت کی تم نے لبنیاں باندھی ہیں تاڑوں میں۔

لُبُوب ۔ (ع) مذکر۔ لُب بمعنی مغز کی جمع۔ (۲) ایک قسم کی معجون مغزیات وغیرہ۔

لبوں پر جان آنا ۔ لبوں پر دم آنا۔ دیکھو جان۔ دم۔ **لبوں پر جان اٹکنا** ۔ لبوں پر دم اٹکنا۔ (کنایۃً) جان بلب ہونا۔ قریب مرگ ہونا۔ (آتش) آکے سینے سے لبوں پر دم اٹکتا ہے عبث۔ ٹھیرنا اچھا نہیں ہے اب ارادہ دُور کا۔ (عاشق) لبوں پر جان آگئی ہے تمھاری ترش روئی سے کھٹائی میں پڑے رہتے ہیں جیتے ہیں نہ مرتے ہیں۔ **لبوں پر جان ہونا** ۔ لبوں پر دم ہونا۔ جانکنی ہونا۔ (شوق) لوگ کہتے تھے ہم لبوں پر جان کرکے صدقے جھوٹ کے قربان ہے۔ (کنایۃً) کمال عاجز ہونا۔ **لبوں پر آنا** ۔ لبوں پر ہونا۔ (کنایۃً) انتہا کو پہنچنا۔ کنارے پہنچنا۔ (داغ) زبان ہلاؤ تو ہو جائے فیصلہ دل کا۔ اب آچکا ہے لبوں پر معاملہ دل کا۔ **لبوں تک آنا** ۔ (۱) دم کا لبوں تک آنا یعنی نزع کی حالت ہونا۔ (۲) گلہ شکوہ زبان پر آنا۔ (شوق قدوائی) تم نے نگاہِ لطف سے رکھ لی ادب کی شرم۔ ورنہ لبوں تک آہی چکا تھا گلا ابھی۔

لُبھانا ۔ (ھ) (۱) لالچ دینا۔ ترغیب دینا۔ اُبھارنا۔ للچانا۔ (۲) مائل کرنا۔ کسی کو فریفتہ کرنا۔ (آتش) لبھاتا ہے نہایت دل کو خط رخسار جاناں کا۔ گھسیٹے لگا مجھے کانٹوں میں سبزہ اس گلستاں کا۔ (۳) پھسلانا۔ بہکانا۔ ورغلانا۔ (۴) (عو) پسند آنا۔ (فقرہ) تمھارا قلمدان مجھے لُبھاتا ہے۔ **لَبھیڑا** ۔ (ھ) مذکر۔ لسوڑا۔

لَبی ۔ (ھ) مونث۔ گنّے کا اُبلا ہوا رس۔

لبّے آجانا ۔ تالو میں ورم ہو جانا۔ (فقرہ) لبّے آگئے ہیں غذا حلق سے اتارنا دشوار ہے۔

لَبِیب ۔ (ع) صفت۔ عقلمند۔ دانا۔ **لَبِید** ۔ (ع) مذکر۔ عرب کے مشہور شاعر کا نام۔

لَبیدا ۔ (ھ) مذکر۔ موٹی لکڑی کا ڈنڈا جو عصا سے چھوٹا ہوتا ہے۔

لبیرا ۔ (ھ) مذکر۔ دھجّی۔ چیتھڑا۔ لیر۔ **لبیری** ۔ مونث۔ چھوٹی دھجّی (فقرہ) ماں باپ نے لبیریاں لگائیں اور لیتھڑے پہنے۔ لیکن ان معصوموں کو اچھا ہی پہنایا۔

لَبَّیک ۔ (ع) لفظی معنی۔ تیری فرماں برداری کو حاضر ہوں۔ عرب میں پکارنے کے جواب میں اس جگہ بولتے ہیں جہاں اردو میں "جی" مستعمل ہے۔ جلال نے مذکر لکھا ہے۔ زبانوں پر تانیث ہی کیساتھ ہے۔ (۲) حاجی مقام عرفات میں بار بار یہ کلمہ کہتے ہیں۔ (۳) نقیب بھی

لبیں

لبیک کہتے ہیں۔ (دبیر) نقیب نے کی لبیک خیرخواہی سے گریاں
ہوئے یونس وہاں ماہی سے ۳ دل وجاں سے حاضر ہونے کی جگہ (داغ)
جلوہ گر کعبۂ دل میں ہو بُت اے زاہد کہکے لبیک یہاں عشق خدا داد آیا

لَبیں۔ (ھ) مونث۔ وہ بال مونچھوں کے جو لبوں پر آجاتے ہیں۔ لبیں لینا
مونچھیں کترنا۔ یا مونڈنا۔ لَپ۔ (ھ)۔ فارسی میں بمعنی لقمۂ کلاں، مونث
مُٹھی بھر۔ ایک مُٹھی کی مقدار کسی جنس کی۔ دونوں ہتیلیاں ملائی جائیں
اور جو مقدار ان دونوں ہتیلیوں میں آئے اُس کو لپ کہتے ہیں ۲ مٹھی
دیکھو لَپ جھپ۔

لَپّا۔ (ھ) مذکر۔ تختیر۔ لپّڑ۔ چاپتا ۱ (لکھنؤ) ایک قسم کا رنگ جو شمشیر
وغیرہ کے چرمی غلاف پر کرتے ہیں۔ لَپّا ڈُگی۔ (ھ) مونث۔ گھونسوں اور
تھپڑوں کی لڑائی۔ مار پیٹ۔ گھونسم گھانسا۔

لَپاڑَن۔ (ھ) صفت مونث۔ جھوٹی۔ اَن ہونی باتیں بنانے والی

لَپاڑی۔ لپاڑیا۔ لپاڑِیا۔ (ھ) صفت مذکر جھوٹا۔ گپی۔ (فقرہ) زید ایک
جھوٹا لپاڑی مُتفنّی ہے۔

لِپا ہونا۔ بھرا ہونا۔ کسی چیز سے بھرا ہونا۔ کسی مقام کا۔ (فقرہ) منہ پر
سیاہی لپی ہوئی ہے۔ (آتش) ساری عدالت اُلفت صادق کی ہے
گواہ۔ مُہروں سے ہو لپی ہوئی اپنی سجل تمام۔ لِپانا۔ (ھ) لیپنا کا
متعدی۔ اس جگہ لپوانا فصیح ہے۔ لِپائی۔ (ھ) مونث۔ کہگل۔ پلاستر۔
لیپنے کا کام ۲ لیپنے کی اُجرت۔ لِپائی پُتائی۔ کہگل کرنا اور اُس پر
سفیدی کرنا۔ لِپے میں آجانا۔ لیپی ہوئی جگہ میں پھسلن کی وجہ سے
چلنا دشوار ہوتا ہے۔ (کنایتہً) ۱ مشکل میں پھنس جانا ۲ دم میں آجانا۔

لَپَٹ۔ (ھ)۔ بفتح اول ودوم۔ لپٹیں۔ بالفتح جمع) مونث ۱ شعلہ۔ لو۔ آنچ
گرمی۔ (لگنا کے ساتھ) ۲ مہک۔ خوشبو۔ وہ بو جو ہوا کے جھونکے کے

لپٹا

ساتھ آتی ہو۔ (نظیر) نہیں ہوا میں یہ بو نافۂ ختن کی سی۔ لپٹ ہے یہ تو
کسی زلف پر شکن کی سی۔ (رشک) گلشن یار سے جنت میں مجھے کیوں لائے
نہ تو پھولوں کی ہیں لپٹیں نہ ہوا کے جھونکے۔ (ایامی) بالوں میں سے خوشبو
کی لپٹیں کی لپٹیں چلی آرہی ہیں ۳ لو۔ گرم ہوا۔ (فقرہ) آج کس غضب
کی لپٹ چل رہی ہے۔ (لگ جانا کے ساتھ مستعمل ہے)

لپٹا۔ (ھ)۔ بالفتح) مذکر۔ موٹے موٹے آٹے کا حلوا ۲ راب۔ پتلا شیرا
وہ غیر منجمد گڑ جو پینے کی تمباکو میں ڈالتے ہیں ۳ ایک قسم کی گھاس۔

لپٹا جانا۔ زبردستی کسی سے گتھا جانا۔ (آتش) پیچھے جاتے ہیں تم آن
ہم سے ہیں وہ کھاگئے۔ اس طرف سے ہو نیاز اور اُس طرف سے ناز ہو

لپٹا لینا۔ اچپٹا لینا ۱ کٹے ہوئے پتنگ کی ڈور کو اڑتے ہوئے پتنگ پر
اُلجھا لینا۔ لپٹانا۔ (ھ) ۱ چمٹانا ۱ گلے لگانا۔ پیار کرنا۔ (امیر) خنجر مجھ
اس ادا سے کھنچا قتل گاہ میں۔ لپٹا لیا گلے سے ترے اشتیاق نے ۲
اُلجھانا۔ لپٹنا۔ چپکانا ۳ ساتھ لگانا ۴ پیچھے لگانا۔ بھڑانا ۵ کٹے ہوئے
کنکوے کی ڈور کو اڑتے ہوئے کنکوے سے اُلجھا لینا۔ لپٹ جانا۔
گتھ جانا۔ (داغ) زاہد کہ برا یہ ستانے آدمی ہیں۔ تجھکو لپٹ پڑیں گے
دیوانے آدمی ہیں۔ لپٹ کر ہم بغل ہوکر (ناسخ) رو دیا لپٹ کے
میں تو لگا کے بغل سے ... مانند ابر برق ہے تیرے کنار میں۔ (ناسخ)
نہ تم تھے اپنے لپٹ کر یا سے سو یا تیں رات۔ (داغ) جدا تو تکیہ سے پہلو
لگا رہا مجھے۔ لپٹنا۔ (ھ) ۱ چمٹنا۔ چپکے لگنا ۲ ... ۳ اُلجھنا۔ حمائل ہو
لگنا ۴ ساتھی ہونا ۵ دوستی ہونا۔ پھنسنا ۶ بھرنا۔ گتھنا ۷ ...
جانا۔ (منیر) زلفیں اگر لپٹنے کے بستر پہ چھوڑ دیں ...
نہ رات میں سویا تمام ہو ۸ مبتلا ہونا ۹ مصروف ہونا ۱۰ کشتی لڑنا ۱۱ بل کھانا
۱۲ کنکوے کا الجھنا ۱۳ بند ہونا۔ ملفوف ہونا ۱۴ کنایہ ہے کسی سے کسی کے

لپٹنت

گرویدہ ہونے سے بھی ۳ کسی بات پر اصرار کرنا۔ پیچھے پڑنا ۵ نہ رو کے سے رُکا آخر گیا داغ اُسکے کوچہ میں۔ نہ مانا ایک کا کہنا بہت خلق خدا

لپٹی۔ لِپَٹَنْت۔ (ہ) مونث۔ بغلگیری۔ ہم آغوشی ۲ کُشتی۔ لڑانت

لَپَٹی۔ (ہ) مونث۔ آٹے میں شکر ملا کے پکاتے ہیں۔

لَپ جَھپ۔ (ہ) مونث ۱ پھرتی۔ تیزی۔ جلدی ۲ فریب۔ مکاری چالاکی ۳ ہاتھ کی چالاکی۔ چوری۔ (مصرع) خدا بچائے کہ ان لیٹروں کو یا دلب جھپ ہے کس بلا کی ۴ فوراً۔ فی الفور۔ جھٹ پٹ ۵ زود رفتاری تیز رفتاری۔ (صفدر) یاد اب تک ہے وہ چوری کی ملاقات اُن کی۔ پیاری پیاری وہ ادا اور وہ لپ جھپ آنا۔ لپ جھپ چال۔ (ع) مونث۔ تیز بیڈھنگی چال۔ (فقرہ) وہ ایسی لپ جھپ چال چلتا ہے کہ ایک نہ ایک چیز گر پڑتی ہے۔ لپ چخنی۔ (ع) مونث۔ خوشامد کرنیوالی بیہودہ خوشامدی۔ جیسے چار لپ چخنیاں ناک کا بال بنی ہوئی ہیں

لَپَتَّڑ۔ (ہ) مذکر۔ تھپّڑ۔ طمانچہ۔ چانٹا۔ کُھلی ہوئی ہتھیلی سے مارنا۔

لَپَڑ شَپَڑ۔ (ہ) مونث ۱ گھبراہٹ کا کام ۲ اس طرح جلدی جلدی بولنا کہ کچھ سمجھ میں نہ آئے ۳ خلط ملط گڈ مڈ ۴ حیلہ حوالہ ۵ بیڈھنگے پن کے لیے مستعمل ہے۔ لپڑ لپڑ۔ (ہ) مونث۔ بیڈھنگے پن سے کھانے پینے کی آواز۔ دیکھو لپ لپ۔ لُپڑی۔ (ہ۔ بالضم) مونث ۱ لیپ بلٹس ضماد۔ (باندھنا کے ساتھ) ۲ میدہ وغیرہ کی پوٹلی جس سے ٹکور یا سینک کرتے ہیں ۳ (تحقیر سے) سر کی پگڑی۔ دستار۔ اس معنی میں لکھنؤ میں بالکسر مستعمل ہے ۴ آٹے میں تیل ملا کر گولا بناتے اور اُس سے اطفال کا بدن مل کر میل صاف کرتے ہیں۔ لِپڑی (ہ۔ بالکسر، مونث ۱ کپڑا۔ بستر ۲ پھٹا پُرانا صافا۔ پگڑی۔

لَپسی۔ (ہ) مونث۔ آٹے اور شکر کو پانی ملا کر گھی میں بھون

لپکا

لیتے ہیں۔

لَپَک۔ (ہ) مونث ۱ کوند۔ روشنی۔ چمک (بجلی کی) دیکھو لپکنا ۲ لو۔ شعلہ۔ لپٹ۔ شعلۂ آتش کی گرمی جو دُور سے اثر کرتی ہے۔ (اوج) مجل تھی اُس کے اشاروں سے برق کی چشمک۔ تو گردش اُس کے شراروں سے تھی شرر کی لپک ۳ تڑپ۔ (شرف) دیکھکر اُس کی لپک بجلی تڑپ کر گر پڑی۔ کیا چمکتی وہ بھلا شمشیر قاتل کی طرح ۴ جھپٹ۔ چھلانگ ۵ ٹیس۔ زخم کی سوزش ۶ دم دار ہونا کسی چمکدار چیز کا۔ لَپَکیں۔ (ہ۔ بالفتح وفتح سوم) مونث۔ شعلۂ آتش کی گرمی لپک کی جمع ہے۔ لَپَک جَھپَک۔ (ہ) مونث چُستی۔ پھرتی۔ جلدبازی چالاکی۔ لپک کر۔ جھپٹ کر۔ (ابن الوقت) اگر بھائی عین وقت پر نہ آ پونہچیں تو ضرور لپک کر میر اٹینٹوا لیں۔ لپک لینا جھپٹ کر لینا اُچھلتی ہوئی چیز کو ہاتھوں پر لیلینا چھین لینا۔ (راسخ) دلِ عشاق کو حوریں نہ لپک لیں تو سہی۔ تم سوئے چرخ بریں گیند اُچھالو جھٹ پٹ۔

لَپکا۔ (ہ) مذکر ۱ بدعادت۔ بُرا دستور ۲ لت۔ عادت۔ خو (مصحفی) بے صید ذبح کردہ وہ کھاتا نہیں ہے گوشت۔ لپکا ہے اُس کے سگ کو بھی رزق حلال کا ۲ مزہ۔ چسکا۔ چاٹ۔ (رند) ہا شباب تلک تاک جھانک کا لپکا۔ وہی ہیں آنکھیں تو لیکن وہ دیکھ بھال نہیں۔ لپکا پڑنا۔ مزہ پڑنا۔ چسکا پڑنا۔ بُری عادت پڑنا۔ خوگر ہونا۔ عادی ہوجانا۔ (داغ) ہم ایک کہہ کے سنتے ہیں منھ سے ترے ہزار۔ لپکا پڑا ہوا ہے یہ گفت و شنید کا۔ لپکا جانا۔ لپکا چھٹنا۔ عادت ترک ہونا ۵ آتش اُن سے نہیں نظارہ کا لپکا چھٹتا۔ میری آنکھوں کو ہے شاید کہ مرا دل بھاری۔ (ہجر)

لپکا گیا نہ کوچۂ دلبر کی سیر کا۔ میں خاک ہو کے صورت ریگ رواں گیا
لپکا لگنا۔ (عو) لپکا پڑنا۔ (رشک) اکثر تری تلاش نے دوڑایا دھوپ میں۔ یہ دوڑ دھوپ کا ہے مجھے لپکا لگا رہا۔ لپکا ہونا۔ کسی بُرے کام کی عادت ہو جانا۔ چسکا پڑ جانا۔ عادی ہو جانا۔ (وزیر) چشم لیلےٰ کو یہ لپکا تھا نظربازی کا۔ دشت میں قیس کو دیکھ آئی تھی آہو ہو کر۔

لپکانا۔ (ھ) ۱۔ بھگانا۔ تیز دوڑانا۔ آدمی یا گھوڑے کا ۲۔ کُتے کو شکار پر دوڑانا۔ کوئی چیز لینے کے لئے ہاتھ بڑھانا۔ لپکنا۔ (ھ) (لازم) ۱۔ دوڑنا جھپٹنا۔ جلد چلنا ؎ اب غیر ٹھٹکتے ہیں اب قدر لپکتے ہیں۔ اب کاٹے سر کٹے ہیں اب راہ نکلتی ہے ۲۔ چھین لینا۔ (فقرہ) تم نے یہ رقم اوپر ہی اوپر لپک لی ۳۔ آنچ کا تیز ہونا۔ شعلے کا بھڑکنا ۴۔ گیند کو بیچ لینا ۵۔ پھوڑے میں رہ رہ کر ٹیس ہونا۔ (عاشق) کلیجا رشک سے پکتا ہے دل جلتا ہے حسرت سے۔ ادھر پھوڑا لپکتا ہے ادھر شعلہ لپکتا ہے ۶۔ کاندھے یا بجلی کے لئے چمکنا۔ (جلیل) لپکتی ہے گری پڑتی ہے بجلی ہے ایسی کونسی شے آشیاں میں۔ (شاد) ہم ادھر بیتاب ادھر وہ برق وش بیتاب ہے۔ کوندھتی بجلی کسی جانب لپکتا کاندھا ہے۔

لپکی۔ (ھ) مونث۔ (عو) ۱۔ ٹانکا۔ بخیہ۔ سیون۔ تشانگا۔ کچی سلائی ۲۔ گوٹ۔ کنارہ۔ لپکی بھرنا۔ لپکی مارنا۔ ٹانکا لگانا۔ کچی سلائی کرنا۔

لپ لپ۔ (ن۔ بالفتح) مونث۔ کُتے کے کھانے پینے کی آواز۔
لپ لپ کھانا۔ کُتے کی طرح کھانا۔ جلد جلد کھانا۔ کچھ چبانا اور کچھ نہ چبانا یونہی نگل جانا۔ لپ لپ کرنا۔ کھاتے ہیں کُتے کی طرح آواز نکالنا۔
لُپ لُپ کرنا۔ (کنایۃً) خوف کے مارے کانپنا۔

لپنا۔ (ھ) (لازم) ۱۔ استرکاری ہونا۔ سفیدی پھرنا۔ کہگل ہونا۔ پُتنا ۲۔ (کنایۃً) صادق آجانا۔ اس معنی میں لپ جانا مستعمل ہے۔ (فقرہ)

ایک تعریف تمھاری اور بھی سنی تھی سچ ہو یا جھوٹ مگر اب تو لپ گئی۔
لپوانا۔ (ھ) لیپنا کا متعدی۔ لپوائی۔ (ھ) مونث۔ (عم) لپائی کی اجرت کہگل کرنے کی مزدوری۔
لپّو۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) خراب اور نکمّی دستار۔
لپیٹ۔ (ھ) مونث ۱۔ پیچ۔ بل۔ تہ ۲۔ لپیٹنے کا انداز یا طریقہ ۳۔ مکر۔ فریب۔ حیلہ۔ (آتش) وصل کی شب نہیں عاشق سے سزاوار لپیٹ۔ نیند کا حیلہ نہ کر مُنہ کو نہ اے یار لپیٹ ۴۔ گھیرا۔ گردہ۔ (؟) محیط ۵۔ الجھیڑا۔ جنجال۔ مصیبت۔ آفت۔ (صبا) کیا فتنہ کی لپیٹ میں عشق و آگئے۔ باندھی جو تو نے اے بُت بیداد گر کمر۔ دشمن شمول کی جگہ۔ (ترجمۃ القرآن) تو عذاب نازل کرتے وقت ہم میں اور ان نافرمان لوگوں میں امتیاز کیجو کہیں ہم اُن کی لپیٹ میں نہ آ جائیں۔ (شوق قدوائی) میں اُس سے کہہ گیا بڑی لپیٹ میں سب کچھ۔ جنون میں بھی یہ عالم ہے ہوشیاری کا۔ لپیٹ کی باتیں۔ چالاکی اور فریب کی باتیں۔ (منیر) باتیں ابھی لپیٹ کی وہ جانتے نہیں۔ سیدھی ہے وضع گیسوؤں میں پیچ و خم کہاں۔ لپیٹ لپاٹ کر۔ باندھ کے۔ تہ کر کے۔ (محصنات) بڑی میاں اپنا بچھونا لپیٹ لپاٹ کر گھر جانے کی تیاری کر رہی ہیں۔
لپیٹ لینا۔ ۱۔ تہ کر لینا ۲۔ الجھا لینا ۳۔ شامل کر لینا۔ ملا لینا۔ لپیٹ میں آنا۔ پھنس جانا۔ مصیبت میں شامل ہو جانا۔ (؟) ہزار بار کردہ گناہ بغاوت کی لپیٹ میں آ گئے۔ لپیٹن۔ (ھ) مونث۔ پیچ۔ پیٹھن۔
لپیٹنے کا کپڑا ۲۔ جرح۔ بیان جبر۔ دلا۔ (؟) لپیٹا۔ (ھ) ۱۔ تہ کرنا۔ سمیٹنا ۲۔ چیدنا۔ شامل کرنا۔ گھیرنا۔ (آتش) یہ جانتے تو میں ہم نہ باندھتے۔ (؟) کے ساتھ لپیٹے گا ناف کو ۳۔ پوشیدہ کرنا۔ کسی کپڑے میں کوئی شے پوشیدہ کرنا ۴۔ گرفتار کرنا۔ مبتلا کرنا۔ موڑ لینا

(آتش) چاند سے منہ پہ دکھا ابر سیہ میں زلفیں۔ کبک طاؤس کو بھی اپنی طرف یا رلپیٹ ۵ الزام میں شامل کرنا۔ الزام دینا۔ (شوق)۔ سب کو نفروں میں کیوں لپیٹا ہے۔ صبر اک اک کا کیوں سمیٹا ہے۔

لَپیٹواں۔ (ھ) صفت۔ (عو) ۱ پیچیدہ۔ ملفوف ۲ ملا ہوا۔ شامل ۳۔ در پردہ پوشیدہ ۴ بل دار۔ پیچدار۔ لپیٹواں بات۔ گول مول بات لپیٹے۔ مذکر۔ ایک خاص قسم کی جنس کی موٹی چپاتی۔ لپیٹن یاد ہونا۔ فریب کی باتیں یاد ہونا۔ مکر و فریب کی باتیں یاد ہونا۔ مکر و فریب کی مشق ہونا۔ (رند) شانہ ساں کس کس طرح پھانسا دل صد چاک کو۔ زلف پیچاں کو تری کیا کیا لپیٹیں یاد ہیں

ل - ت

لَت۔ (ھ) لات کا مخفف۔ لات۔ لکد۔ دولتی۔ لَت خورا ۱ مذکر (لکھنو) تختہ جو دروازے کی لکڑیوں کے نیچے رکھتے ہیں ۲ صفت مذکر، مونث کے لئے لت خوری۔ ذلیل۔ کمینہ۔ لَت رَوندَن۔ (نون اول غنہ لکھنو) (عو) مونث۔ پامالی۔ لَتّھا۔ (بروزن ہرجا) صفت مذکر۔ لاتیں مارنیوالا گھوڑا۔ مونث کے لئے لَتّھی۔ لَتّھاو۔ (ھ) مذکر۔ کسی کے لاتیں مارنا۔ باہم ایک دوسرے کے لاتیں مارنا۔ لَتّیانا۔ لاتیں مارنا۔ لَتیا بَج۔ (ھ) مذکر۔ آپس کی لڑائی۔ لَت۔ (ف) مونث۔ مارنا پیٹنا۔

لَت۔ (ھ) مونث ۱ بری عادت ۲ خو۔ خصلت۔ علت۔ لپکا (غالب) شوق کو یہ لت ہے کہ ہر دم نالہ کھینچے جائے ہے۔ دل کی وہ حالت کہ دم لینے سے گھبرا جائے ہے ۳ صفت۔ بلا۔ جلا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) لَت پَت۔

لَتھ پَتھ۔ (عو) صفت ۱ بھرا ہوا۔ آلودہ۔ لتھڑا ہوا۔ بھیگا ہوا۔ (ابن الوقت) جب صاحب کو لاشوں سے اٹھا کر لائے تو ان کے کپڑے تمام خون میں لت پت تھے ۲ صاحب فراش۔ ایسا بیمار جو اٹھ نہ سکے۔ (فقرہ) مجھے کھٹکا ہے ان کے دشمن کہیں لت پت نہ ہو جائیں لت پتا۔ صفت مذکر۔ تباہ اور خستہ حال۔

لت پت کرنا۔ تر کر دینا۔ زار و نزار کر دینا۔ (ریاض) بارش ابر کرم نے اور لت پت کر دیا حشر میں ہم کیا سکھانے دامن تر بیٹھتے۔ لت پت ہونا۔ لتھڑ پتھڑ ہونا۔ (عو) بھر جانا۔ سن جانا۔ رنگ۔ کیچڑ۔ وغیرہ میں بہت آلودہ ہو جانا ۲ (کنایۃً) ہے کسی کی خراب حالی سے بھی۔ لت پڑنا۔ عادت پڑنا۔ لت پیچھے لگانا۔ خوگر ہونا۔ لت پیچھے لگنا۔ لازم۔ لت ڈالنا بری بات کا خوگر ہونا۔ (محصنات) اسی دن کے لئے کہتے ہیں کہ آدمی بری لت نہ ڈالے اور عادت کو بگڑنے نہ دے۔ لت کرنا۔ کوئی چیز پانی یا شیر یا گھی وغیرہ میں اتنی گھیپنا کہ وہ ملجائے۔ لت ہونا ۱ گڈمڈ ہونا۔ دو چیزوں کا بخوبی ملجانا۔ (رشک) انگشت آرزو سے دوا آج لت ہوئی ۲ عادت ہونا خو ہونا۔ (میر) پاؤں میرا کلبۂ احزاں میں اب رہتا نہیں۔ رفتہ رفتہ اس طرف جانے کی مجھکو لت ہوئی۔ لتا پتا۔ صفت۔ زار و نزار آدمی۔ لَتیا۔ (ھ) صفت۔ عادی۔ کسی چیز کا خوگر۔

لَتّا۔ (ھ۔ فارسی میں لَتْ۔ کپڑا) مذکر گودڑ۔ چیتھڑا۔ (فقرہ) تمھارے کپڑے برسات میں سڑ کر لتّے ہو گئے ۲ پارچہ۔ کپڑا۔ (فقرہ) مجلس کیلئے کپڑا لتا تیار کر لو۔ لتے لینا۔ دھجیاں اڑانا۔ (آتش) آفریں صد آفریں دست جنوں۔ خوب ہی لتے لئے پوشاک کے ۲ (کنایۃً) آڑے ہاتھوں لینا۔ لتاڑنا۔ فضیحت کرنا۔ (رشک) نامہ بر کے لتے لے ڈالے مرا پڑھتے ہی نام۔ جامے سے باہر ہوا خط کا لفافہ دیکھکر۔

لَتاڑ۔ (ھ) مونث ۱ ملامت۔ سرزنش۔ ڈانٹ ڈپٹ۔ (فقرہ) بھری محفل میں ان کی لتاڑ ہوئی ۲ دکھ۔ مصیبت۔ ناگہانی مصیبت ۳ کام کاج کی زیادتی ۴ دوڑ دھوپ۔ تھکاوٹ ۵ محنت ۶ دباؤ۔ لَتاڑنا۔ (ھ) لاتیں مارنا۔ روندنا۔ پامال کرنا۔ خراب کرنا۔ (ناسخ) گیا میں عالم وحشت میں جب سیر بیاباں کو۔ لتاڑا شیر قالیں کی طرح شیر نیستاں کو ۲ دھتکارنا

ملامت کرنا۔ ۳ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ (صبا) خاکِ پائے قیس سمجھیں دیکھنے والے ہیں۔ اے جنوں ایکی تو ایسا ہی لتاڑا چاہئے۔

لَتّرہ۔ (ف) صفت۔ پُرانا۔ پھٹا ہوا۔ ۲ بہت موٹا اور کاہل آدمی۔

لُترا۔ (فارسی لُترہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لُتری۔ اودھر کی اودھر لگانے والا چغل خور۔ اوچھا جو کسی کی راز کی بات سُنکر اوروں سے کہدے

لُترایا۔ لُترائی۔ مذکر۔ بات کا ادھر سے اُدھر جا لگانا۔ فساد کرانا۔

لِتھڑا ہونا۔ آلودہ ہونا۔ (ابن الوقت) خون میں لتھڑے ہونے کیوجہ سے اسوقت معلوم نہ ہوسکا کہ کہاں کہاں زخم لگے ہیں۔ **لتھڑ پتھڑ**۔ صفت ۱ وہ شخص جسکے کیچڑ یا مٹی بھر گئی ہو۔ ۲ وہ شخص جو بسبب مٹاپے کے چلنے سے عاجز ہو۔ **لتھڑنا**۔ (ھ۔ بکسرِ اول وفتح دوم ونیز بفتح اول وفتح دوم اردو میں بفتح اول بول چال میں ہے۔) لازم۔ **لتھیڑنا**۔ (ھ۔ بفتح اول) کیچڑ یا اور کسی گاڑھی چیز میں آمیز کرنا۔ آلودہ کرنا۔ سانننا کسی چیز سے آلودہ کرکے خراب کرنا۔ (ذوق) اس صیدِ مضطرب کو تامل سے ذبح کر۔ دامن کو آستیں کو زمین میں لتھیڑ تو۔ ۲ (لکھنؤ) موٹا موٹا لیپ لگانا۔

لِتّی۔ (ھ) مونث ۱ لٹو کی ڈوری۔ ۲ پگڑی۔ دستار۔ ۳ (لکھنؤ) پھیرنے میں لاتیں چلانا۔ **لتیا**۔ دیکھو لت۔

ل - ٹ

لَٹ۔ (ھ) مونث ۱ بالوں کی لڑ منجملہ بہت سے بالوں کے چند بالوں کا مجموعہ جنکو عورتیں گوندھتی ہیں۔ سر کے بالوں کے واسطے مخصوص ہے (ناسخ) لٹک آئی جو بازو پر کوئی لٹ زلفِ جاناں کی۔ کیا سونا سُگند اس لئے ترے سونے کے جوشن کو۔ ۲ رسی۔ ڈوری وغیرہ کی وہ ہر ایک لڑی جسکو دوسری لڑی سے ملا کر رسی اور ڈوری بناتے ہیں۔ ۳ وہ دھوئیں کا سلسلہ جو مسلسل دھاری کی صورت میں نکلے۔ (منیر) جیسے راکھ نہ رہی دم پرواز لٹ دھوئیں کی ہوا میں یوں پیاری۔ **لٹ ڈھلائی**۔ (عو) مونث۔ وہ نیگ جو دولھا کی بہن کو لٹ ڈھلانے کی بابتہ چھٹی کی تقریب میں دیا جاتا ہے۔ **لٹ دھونا**۔ بالوں کی لڑ کو پانی سے صاف کرنا۔ ۲ (عو) شادی اور چھٹی کی رسم جسمیں دودھ سے لٹ دھوئی جاتی ہے اور اس کا نیگ حقداروں کو ملتا ہے۔ **لٹ کترنا**۔ لٹ کو قینچی سے کترنا۔ ۲ (عو) (ٹوٹکا) بانجھ عورتیں کمسن بچے کی لٹ کتر کے کھاتی ہیں اور حمل ہونے کا علاج جھتی ہیں۔

لٹا دھاری۔ (ھ) صفت۔ جٹا دھاری جوگی۔ لمبے لمبے بالوں والا فقیر۔ **لُٹا پٹا** (ھ) صفت۔ لوٹا ہوا۔ (قدر) مجھکو لحد میں رکھکے ہیں یوں دوست منتشر۔ جیسے لٹا پٹا ہو کوئی کارواں خراب۔

لِٹال دینا۔ لٹالنا۔ بعض فصحا اس جگہ لٹانا ہی فصیح سمجھتے ہیں۔ **لِٹانا** (ھ۔ بکسرِ اول) لیٹنا۔ کا متعدی ۱ فرش چارپائی یا زمین وغیرہ پر چت پٹ یا کروٹ کے بھل ڈال دینا۔ ۲ (عو) بچوں کو سلانا۔ ۳ مُردے کو قبر میں رکھنا۔ ۴ پچھاڑنا چت کرنا۔

لُٹانا۔ (ھ۔ بضم اول) روپیہ برباد کرنا۔ اڑانا۔ مال واسباب ضایع کرنا غارت کرنا۔ برباد کرنا۔ ۲ تڑپانا۔ بیقرار کرنا۔ (جلیل) قاتل نے ہنس کے اور بھی مجھکو لٹا دیا چھڑکا نمک تو زخم نے کیا کیا مزہ دیا۔ ۳ (کنایۃً) مبتلا کرنا۔ فریفتہ کرنا۔ (جلیل) تیرے ناوک تری شوخی کا پتا دیتے ہیں چٹکیاں لیکے کلیجے میں لٹا دیتے ہیں۔ ۴ بانٹ دینا۔ (شوق قدوائی) اعل زر و سیم سب منگایا۔ بانٹا بخشا دیا لٹایا۔ ۵ زمین پر غلطان کرنا۔ لوٹنا کا متعدی۔ **لٹاؤ**۔ (ھ) صفت۔ فضول خرچ۔ اڑاؤ کھاؤ۔ مُسرِف۔

لَٹائی۔ (ھ۔ بفتح اول) مونث۔ چھوٹی چرخی جسپر پتنگ کی ڈور لپیٹتے ہیں۔

لَٹ بھر۔ (لکھنؤ) مونث ۱ اسباب۔ سامان جو کسی کے ہمراہ ہو۔ ۲ (کنایۃً) دنیا کے تعلقات۔ کام اور ضرورتیں۔ (فقرہ) وہ یار دوستوں کی لٹ بھر میں لگے لپٹے رہتے ہیں۔ **لٹ پٹ**۔ (ھ) صفت ۱ رنگیلا۔ بانکا

چھیل چھبیلا: نشیلا۔ متوالا۔ ۳: الٹ پلٹ۔ **لٹ پٹا**۔ مذکر۔ (لکھنؤ) قلیہ جیمیں شوربا نہو۔ ۴: عفت۔ آڑا ترچھا۔ بے ترتیب۔ (رند) لپٹے گا کے باندھے گا کسکو تری دستار کا لٹ پٹا پیچ۔ **لٹ پٹانا**۔ نقصان کرنا۔ ہلانا۔ لڑکھڑانا۔ **لٹ پٹی پگڑی۔ لٹ پٹی دستار**۔ وہ دستار جو ٹیڑھی بندھی ہو اور جسکے پیچ دونوں سرے کھلے ہوئے ہوں۔ بے قرینہ بندھی ہوئی پگڑی۔ (میر) پائے ہیں تری لٹپٹی پگڑی نے نئے پیچ۔ یہ چال تو زلفوں سے بھی طرّہ نکل آیا۔ (داغ) اللہ اللہ وہ جوانی اور پھر وہ بانکپن۔ خوشنما ہیں پیچ کیا اس لٹ پٹی دستار کے۔ **لٹ پڑ دن** مذکر۔ مصیبت کے دن۔ آفت کا زمانہ (کاٹنا۔ کٹنا کے ساتھ)

لَتَّر۔ (بروزن نظر) لکھنؤ۔ بدوضع اور بیہودہ مرد۔

لُٹّس۔ (ھ) مونث۔ لوٹ مار۔ لوٹ کھسوٹ۔ (فقرہ) جاگیر میں لٹس پڑی ہوئی ہو۔ ۲: لوٹ غنیمت چھینا جھپٹی۔ **لٹس مچانا**۔ لوٹ مچانا۔ لوٹ لینا چھینا جھپٹی کرنا۔ غارت گری کرنا۔ غدر مچا دینا۔ (فقرہ) تم لوگوں نے کیا لٹس مچائی ہو بے پوچھے میرا مال لٹے جاتے ہو

لٹک۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ ۱: لٹکاؤ آویزش۔ کسی چیز کا لٹکنا۔ ۲: چھال۔ ۳: ناز و ادا۔ آن بان۔ زیبائش۔ وضع طرح۔ (آتش) صفائی اس رخ زیبا کی حیران آئینہ۔ لٹک پر گیسوؤں کی پیٹنا دانت اپنا شانہ ہو۔ بانکپن کا انداز ہے عجب ترنگ میں تھا ہائے رے لٹک اس کی۔ ملے تھے راہ میں کل (داغ) بادہ خوار دم [illegible] سایہ۔ بھوت۔ پریت وغیرہ کا اثر۔ ۵: عشق۔ محبت۔ ۶: بے پروائی

لٹک آنا۔ آویزاں ہو کر کسی جگہ آجانا۔ ۲: آفتاب کا غروب کے قریب آنا۔ (امیر۔ الوقت) میں کوئی ڈیڑھ کوس آگے نکل آیا تھا کہ آفتاب پیچھے لٹک آیا۔ ماہ چاندنی رات کے خیال سے لوٹنے کو دل نہ چاہا

لٹک کر چلنا۔ مستانہ رفتار سے چلنا۔ جھوم کر چلنا۔ ناز و نخرے سے قدم اٹھانا۔ معشوقانہ انداز سے چلنا۔ (امیر) سرو تدرو دونوں پھر آپ میں نہ آئے۔ گلزار میں چلا تھا وہ شوخ ٹک لٹک کر۔ **لٹک کی چال**۔ ناز و ادا کی چال۔ (صبا) جوبن سے ڈھل چلے ہیں کہاں اب لٹک کی چال۔ وہ پیچ ان کے موئے کمر سے نکل گیا۔

لٹکا۔ (ھ) مذکر۔ موہنی۔ سحر۔ جادو۔ منتر۔ افسوں۔ ٹوٹکا۔ گنڈا۔ تعویذ۔ (رند) لٹکے کیا کیا نہ کئے سحر کے اور افسوں کے نقش تعویذ بہت ہیں لئے جلائے پھونکے۔ ۲: کرشمہ۔ کرتب۔ عیاری۔ چالاکی۔ (محسن) کہاں بل کہاں پیچ تقدیر کے۔ یہ لٹکے ہیں زلف گرہ گیر کے۔ ۳: چٹکلا۔ ۴: طور طریقہ تدبیر۔ داؤں۔ پیچ۔ ۵: شغل۔ دل بہلاؤ۔ مکر و فریب۔ ۶: چلتا ہوا نسخہ (ذوق) جاتی رہی زلفوں کی لٹک دل سے ہمارے۔ افسوس کچھ ایسا ہمیں لٹکا نہیں آتا۔ **لٹکا چل جانا**۔ لٹکے کا کارگر ہونا۔ (داغ) دیکھتے رہ جاؤ گے گر کوئی لٹکا چل گیا۔ جو تمہاری آنکھ میں ہے یاں وہ افسوں دل میں ہے۔ **لٹکا ہاتھ آنا**۔ آسان تدبیر سمجھ میں آنا۔ (جلیل) قدمبوسی کا حیلہ کرکے ہم لوٹیں گے قدموں پر۔ یہ لٹکا ہاتھ آیا ہے تری زلف پریشاں سے **لٹکا یاد ہونا**۔ **لٹکے یاد ہونا**۔ منتر یا چٹکلے کی مہارت ہونا۔ آسان تدبیر معلوم ہونا (شاد) وہ اس کی زلف مسلسل کو یاد ہے لٹکا پھنسا جو دام محبت میں عمر بھر لٹکا۔ (اوج) شاخ کے دوش پہ سنبل کے وہ گیسو لٹکے۔ دلربائی کو جسے یاد ہزاروں لٹکے۔ **لٹکے آنا**۔ فریب آنا۔ فریب سے واقف ہونا۔ (شوق قدوائی) باعث دور ہے تو یہ چٹکلے ہیں بہت آتے ہیں ایسے لٹکے مجھ **لٹکے بتانا**۔ ترکیبیں بتا دینا۔ (داغ) دو چار وہ ہمیں بھی تو لٹکے بتا دیں۔ مشہور تم جہاں میں ہوئے جس کمال سے۔

لٹکا رکھنا۔ آویزاں رکھنا۔ ۲: ادھر میں رکھنا۔ حیلہ حوالہ کرکے امیدوار

رکھنا اور مایوس نہ ہونے دینا۔ (شعور) کرتے ہو حریفانہ دوا کیا دل پُر درد۔ بیمار کو اس طرح سے لٹکا نہیں رکھتے۔ لٹکا رہنا۔ لازم۔ لٹکانا۔ (ھ) ۱ معلق کرنا۔ آویزاں کرنا ۲ پھانسی دینا ۳ لٹکائے رکھنا۔ اُلجھانا ۴ اُمید میں رکھنا۔ انتظار میں رکھنا ۵ مقدمہ کا ملتوی رکھنا جھلانا طوالت دینا ۶ کھڑا رکھنا۔

لَٹْکَن۔ (ھ) مذکر ۱ ناک کے ایک زیور کا نام جسکو عورتیں نتھ میں ڈالتی ہیں ۲ ایک قسم کا بیا۔ بایوں کا ظرف جسپر گھڑا یا صراحی رکھتے ہیں (بزم آخر) کوری کوری جھجریاں اور صراحیاں کاغذی آبخورے چھوٹے چھوٹے لٹکنوں پر رکھے ہیں ۳ گھڑی کا پنڈلم ۴ لٹکنے والا لمپ ۵ وہ قمقمہ جو شیشے کے جھاڑ میں لٹکایا جاتا ہے ۶ وہ آنکڑا جس میں گھنٹے لٹکاتے ہیں ۷ ہر لٹکنے والی چیز کے لئے مستعمل ہے۔ لٹکنا۔ (ھ) ۱ آویزاں ہونا مُعلق ہونا۔ (ذوق) جہاں ہے خانۂ عشرت جھی ہو اسکا فروغ کہ لٹکے اُس میں سرپُرغرور کی قندیل ۲ رُکنا۔ اٹکنا۔ (فقرہ) آپ کے یہاں سال سال بھر مقدمے لٹکے رہتے ہیں فیصل نہیں ہوتے ۳ منتظر رہنا۔ اُمیدوار رہنا ع۔ برسوں سے پڑے ہمتوا کے تیر لٹکتے ہیں ۴ مدتوں بیمار رہنا۔ (شاد) ہلاک ہوتے ہیں بیمار چشم اک پل میں مریض زلف مہینوں پڑا لٹکتا ہے ۵ لاغر ہونا۔ دُبلا ہونا۔ اس معنی میں لٹک جانا مستعمل ہے ۶ آگے نہ بڑھنا۔ پیچھے رہنا ۷ پھانسی لگنا ۸ آفتاب کا غروب کے قریب آنا۔ لٹکی ہوئی چال معشوقانہ چال۔ (شریف) اُٹھ کر اس لئے لٹکی ہوئی وہ چال چلتے ہیں۔ کہ آجاتے ہیں گیسوئے معنبر پاؤں کے نیچے

لٹنا۔ لٹ جانا۔ (ھ) دُبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ کمزور ہونا۔ (رشک) بال سے باریک جسم زار ہے۔ لٹ گیا ہے زلف کا ایسا مریض۔ (رشک) کالا اسود و شب کا لٹا زلف یار سے۔ لٹے کو ماریں شاہ مدار۔ مثل کمزور کو ہر شخص دباتا ہے

لُٹنا۔ لُٹ جانا۔ (ھ) ۱ تباہ ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔ خاک میں ملنا۔ ٹوٹا جانا خراب ہونا ۲ خرید و فروخت میں نقصان اُٹھانا۔ مال کا غارت جانا ۳ گھر اجڑنا۔ ویران ہونا۔

لَٹُّو۔ (ھ) مذکر ۱ ایک گول کھلونے کا نام جو پھرانے سے دیر تک گھومتا رہتا ہے ۲ سیدھ معلوم کرنے کا آلہ۔ ساقول ۳ (کنایۃً) فریفتہ۔ عاشق۔

لٹو پٹو۔ (کنایۃً) مذکر۔ اسباب۔ لٹّو دار۔ لٹو دار پگڑی۔ مونث۔ گول پگڑی (ابن الوقت) سر رشتہ دار اپنی لٹو دار پگڑی سنبھالتے ہوئے اُترے۔ لٹو ہونا ۱ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ محو ہونا ۔ دختر رز وہ حسینہ ہے جو دیکھے اے شاد۔ گرد اُسکے دل زاہد پھرے لٹو ہوکر۔

لُٹْوانا۔ (ھ) ۱ غارت کرانا۔ تباہ کرانا۔ (امیر) بڑی بیبی فاطمہ رفتہ تھی ہائے۔ مسافر کو رستہ میں لٹوا گئی ۲ نقصان کرانا۔ صرف کرانا۔ مہنگا سودا دلوانا۔

لَٹُورا۔ (ھ) ۱ مذکر ۱ یک پرند کا نام جو فاختہ سے چھوٹا ہوتا ہے اور گنجشک کا شکار کرتا ہے۔ اس کی مادہ کو لٹوری کہتے ہیں ۲ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ (عو) اُلجھے ہوئے بالوں کی لٹ۔ لٹوری۔ (ھ) مونث۔ اُلجھے ہوئے بالوں کی چھوٹی لٹ۔ لٹوریا پارنا۔ لٹوری لینا۔ (عو۔ دہلی) (کنایۃً) پیچھے پڑنا۔ مصر ہونا۔ لٹوری اُتروانا۔ (عو) بچے کی مونڈن کرنا۔ لٹوریوں والی (عو) مونث۔ ڈائن۔ چڑیل۔ جادوگرنی

لَٹْھ۔ (ھ) مذکر ۱ موٹی لکڑی۔ سونٹا۔ لاٹھی۔ لٹھ باز۔ مذکر۔ لاٹھیوں سے لڑنے والا۔ لاٹھی باندھنے والا۔ لٹھ بازی۔ مونث۔ لاٹھیوں کی لڑائی لٹھ بند صفت۔ لاٹھی باندھنے والا۔ (کنایۃً) اُجڈ۔ لٹھ سا مار دینا۔ لٹھ مار دینا۔ (کنایۃً) نہایت درشت جواب دینا۔ گنواروں کی طرح بات چیت کرنا۔ لٹھا۔ (ھ) مذکر ۱ شہتیر۔ بلا۔ جریب کا دسواں حصہ

لٹھیا

تہ وانگریزی لانگ کلاتھ سے بگڑا ہوا) ایک قسم کا سفید کپڑا جو موٹا ہوتا ہے لنکلاٹ۔ لٹھیا۔ (ھ) مونث۔ لاٹھی کی تصغیر چھوٹی لکڑی۔ چھڑی لٹھیا ٹیکنا۔ لٹھیا کے سہارے سے چلنا۔ لٹھیت۔ (ھ) صفت ۱ لاٹھی ساتھ رکھنے والا ۲ لاٹھی سے لڑنے میں مشاق ۳ (کنایۃً) ضدی ہٹیلا۔

لٹیا۔ (ھ) مونث ۱ پیتل کا چھوٹا ظرف جس میں ٹونٹی نہیں ہوتی ۲ چھوٹا لوٹا۔ لٹیا ڈبونا۔ (کنایۃً) توہین کرانا۔ آبرو کھونا۔ لٹیا ڈوب جانا لٹیا ڈوبنا۔ لازم۔

لٹیرا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ لوٹ مار کرنے والا۔ راہزن۔ قزاق۔ ڈاکو۔ چور۔ مونث کے لئے لٹیری۔ ل - ج

لجاجت۔ (ع) بھوک سے تڑپنا۔ شعرائے فارس کے کلام سے معنی خوشامد منت۔ سماجت پایا جاتا ہے۔ (حکیم رکنائی) گویم سخنے ز بس سماجت بنود۔ حقا کہ دریں سخن لجاجت نبود) مونث۔ عاجزی منت سماجت۔ خوشامد۔

لجالو۔ (س) مذکر۔ ایک بوٹی کا نام جو آدمی کے ہاتھ لگانے اور گرم ہوا سے پژمردہ ہوجاتی ہے۔ (محسن) کہتا ہے اشارۂ لجالو۔ مو تو ا ہر قبل ان تموتوا ۲ (کنایۃً) صفت۔ شرمیلا۔ باحیا۔

لجام۔ (ع۔ بکسر اول صحیح و بفتح اول غلط) مونث۔ لگام کا معرب باگ۔ عنان۔ (ازند) اگر دش ہے آسمان کو میری دعا کے ساتھ۔ ہاتھ آگئی تو میرے لجام اس سمند کی۔

لجانا۔ (ھ) شرمانا۔ شرمندہ ہونا۔ نادم ہونا۔

لجبلاج۔ (ع) مذکر۔ شطرنج کے موجد کا نام ۲ ف۔ اصطلاح کیمیا۔ کل کرمات شدہ سیما ہے۔

لچکا

لجلجا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لجلجی۔ پلپلا۔ لچکدار۔ ملائم پس دار۔ نرم۔

لجہ۔ (ع) مذکر۔ پانی کی گہری جگہ۔ منجدھار۔ (جرأت) رفتہ رفتہ وہ ہوا لجۂ آفت میں غریق۔ موجزن دل میں ہوا جس کے یہ دریائے عمیق۔

لچا۔ (ھ۔ فارسی میں لچ۔ لوچ۔ برہنہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لچنی۔ لچی ۱ اوباش۔ بدمعاش۔ بدوضع ۲ شریر۔ فسادی۔ جھگڑالو۔ اچکا۔ ٹھگ۔ لچا پن۔ لچپن۔ لچ پنا۔ (ھ) مذکر۔ اوباشی۔ بدمعاشی۔ شرارت۔ اچکاپن۔ لچ بہادر۔ مذکر۔ (کنایۃً) شہدا۔ بدمعاش

لچانا۔ (ھ) متعدی ۱ جھکانا ۲ (تم) کمزور کرنا۔ مغلوب کرنا

لچر۔ (ھ) صفت ۱ لغو۔ مہمل۔ بیہودہ ۲ بے تکی بات۔ انسان اور چیز دونوں کے لئے مستعمل ہے۔ لچر حرکت۔ بیہودہ حرکت۔ (قلق) تم نے بھی کی تھی وہ لچر حرکت۔ ہوگئی تھی انھیں بہت نفرت۔

لچک۔ (ھ) مونث ۱ وہ قوت جس سے اجسام دبکر۔ جھک کر مڑ کر پاکر۔ یا کھنچکر اصلی حالت پر آجاتے ہیں مثلاً دبانے کی لچک کانسی میں جھکانے کی کمانی میں۔ مروڑنے کی تاگے یا رسی میں جب بٹ کر چھوڑ دئیے جائیں۔ اور کھینچنے کی ربڑ اور ستار کے تاروں میں ہوتی ہے ۲ کسی نرم شے کی خمیدگی۔ خم۔ جھکاؤ ۳ کسی چیز کا نزاکت سے حرکت کرنا جھک جانا (صبا) تری کمر کی لچک پر تڑپتی ہے بجلی۔ ہوائے زلف میں کھاتی ہے پیچ و تاب گھٹا ۴ جھٹکا۔ ضرب۔ ہچکولا۔ اس معنی میں آنا جانا کے ساتھ مستعمل ہے۔ لچکدار۔ صفت۔ وہ چیز جس میں لچک ہو۔

لچکا۔ (ھ) مذکر ۱ جھٹکا۔ ہچکولا۔ موچ۔ جاب ۲ نزاکت سے کمر کی جنبش۔ (بحر) کمر میں کیوں نہ ہو لچکا اگر دامن میں سیماب ہو ۳ تار نقرہ و طلا کا چوڑا فیتہ۔ (بحر) دوپٹے کے پچھے پہ آنکھیں ٹنکی ہیں۔

لچکا

کسے اپنا لچکا دکھاتی ہے بجلی۔ لچکا کھانا۔ لچکے کھانا۔ لچک جانا۔ (سحر) بجلی چمکی کمر یار نے لچکا کھایا۔ جھک پڑی کالی گھٹا زلف نے جھونکا کھایا۔ (جان صاحب) لچکے ہزاروں کھائے ہیں چوٹی کے بوجھ سے۔ نازک دوگانہ جان کی ہے اس قدر کمر۔ لچکے کی تیلی مونث۔ کناروں پر دونوں طرف برابر سیا ہوا لچکا۔ لچکانا۔ (ھ) ہلانا جھکانا نرم چیز کو۔ (ناسخ) گلوں کی شاخ کو لچکاتی ہے نسیم عبث۔ کہ یاد ہے کمر یار کی لچک ہم کو۔ لچکنا۔ (ھ) لازم جھکنا مڑنا۔ بل کھانا بل کر پھر اپنی جگہ آجانا۔ نرم شے کا جھکنا (اوج) خرام میں جو لچکتا ہے قد نزاکت سے کرے نہ بند کمر کو یہ پیچ و تاب جدا۔ نزاکت سے بل کھانا۔

لچلچ۔ (ھ) مونث۔ لچکدار چیز کے لچکنے کی آواز۔ لچلچا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ لعاب دار سالن۔ چپی ہوئی ترکاری یا سالن جس میں نہ شوربا ہو اور نہ بالکل خشک ہو۔ بلکہ ایک قسم کا لعاب ہو۔

لچنا۔ پچ جانا۔ (ھ)۔ لکھنؤ جھکنا ٹیڑھا ہونا دھنی یا شہتیر وغیرہ کا۔ ۲ فروتنی ہونا۔ مغلوب ہونا۔

لچھا۔ (ھ) مذکر ۱ سوت یا ریشم کی انٹی ۲ ایک زیور کا نام ۳ بھنا ہوا الجھی ہوئی ڈور۔ مسلسل اور پیچیدہ لپٹے ہوئے تاروں یا تلسے یا ڈور کے لئے بھی مستعمل ہے۔ (ناسخ) رنگ زرخ زمانہ کو گل بنائے لچھا لگائے رگ گردن کی ڈور کا۔ (منیر) کھینچوں جو ایک آہ تو الجھائے وہ حسیں۔ الجھا ہو زلف حور میں لچھا کمند کا ۴ (کنایۃً) پیچ در پیچ اور مسلسل تقریر۔ یا نغمہ (منیر) بال الجھیں نہ کہیں گالیوں کے لچھے ہیں یا چوٹی گندھوا کے دیا کیجئے دشنام بھی۔ (منیر) وہ ٹکسری کی ہیں رمزیں کہ وہ لچھا اڑاتے ہیں شب مہ میں کترکتر کے کرن۔ (راسخ) غیر سے چوری کے کنگن سے کیوں اچھا کہا۔ باتھ باندھیگا تری لچھا تری تقریر کا۔

لچھمن

۵ جو چیز مسلسل بہ افراط نکلے۔ جیسے کدو کے لچھے۔ آنو کے لچھے ۶ متواتر ضرب جو ایک دفعہ تلوار سے لگائیں۔ لچھا باندھنا۔ (کنایۃً) مسلسل کہنا لچھا بندھنا۔ لازم۔ (داغ) میں اک سوال کرکے پشیمان ہوگیا۔ لچھا بندھا ہوا ہے ہزاروں جواب کا۔ لچھے دار۔ صفت ۱ پیچیدہ۔ پیچدار۔ پیچ در پیچ۔ مسلسل اور لپٹواں باتیں پیچ در پیچ اور مزیدار باتیں۔ (فقرہ) اس بیان سے ویسی ہی تشفی ہوتی جیسی لچھے دار منطقی دلائل سے ہوسکتی ہے ۲ سلسلہ وار۔ متواتر۔ برابر۔ جیسے لچھے دار گلیاں ۳ ڈورے دار ۴ حلقہ دار۔ پرت دار ۵ مزے دار۔ لچھے دار آواز۔ مسلسل آواز۔ جو کہیں سے اٹکے رکے نہیں۔ لچھے دار باتیں مونث مسلسل اور مزے دار باتیں۔ پیچ در پیچ باتیں۔ لچھے کا ازار بند۔ ایک قسم کا کمر بند جو عورتیں لگاتی ہیں۔ لچھے کا مربا۔ ایک قسم کا مربا۔ جس میں لچھے ہوتے ہیں۔ (منیر) کہئے شیرینی تقریر کسے کہتے ہیں۔ آپکی باتوں کا لچھے کا مربا کیا ہے۔ لچھیانا۔ (ھ) کشادہ کشادہ بٹنا۔ وصلنے ڈور۔ رسی وغیرہ کا۔

لچھمن۔ (ھ) مذکر۔ راجہ رام چندر جی کے بھائی کا نام جنھوں نے میدان جنگ میں ان کا ساتھ دیکر وفاداری اور رفاقت کا اعلیٰ نمونہ دکھایا تھا۔ لچھمی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) دولت کی مالک دھن کی دیوی ۲ دھن۔ دولت۔ مال۔ (ہجر) دولت ہماری یار کے قدموں کے ساتھ ہے۔ لچھمی وہاں گئی وہ جہاں میہماں گیا ۳ خوبصورتی۔ حسن جمال۔ خوبصورت عورت۔ (رشک) سنگم کی سیر دولت ثواب سے ملی۔ کاشی کی لچھمیاں نظر آئیں پراگ میں ۴ رامچندر جی کی بیوی سیتا لچھمی گھر میں آنا۔ (ہندو) دولت کا گھر میں آنا۔ صاحب اقبال ہونا ۲ گھر میں صاحب اقبال کا آنا۔ لچھمی نارائن کرنا۔ (ہندو) کھانا

پچھن

کھانا شروع کرنا۔ بسم اللہ کرنا۔

پچھّن۔ (ھ۔ سنسکرت لچھن) مذکر ۱۔ علامت۔ نشان۔ آثار۔ (رند) کسلیے کرتا ہے تدبیر مداوا اے مسیح۔ موت کے پچھّن نظر آتے ہیں اس بیمار کے ۲۔ طور۔ ڈھنگ۔ خصلت۔ (توبۃ النصوح) جی نہیں مانتا کہ تم خرابی کے پچھّن اختیار کرو اور ہم منع نہ کریں ۳۔ کرتوت۔ فعل۔ کردار۔ ع۔ بخشوگا خدا بجز کو کس حسن عمل پر۔ ہم کو تو نہ اچھا کوئی پچھّن نظر آیا ۴۔ حال کیفیت۔ حالت۔ چال چلن۔ وضع۔ چال ڈھال۔ **پچھن پکڑنا۔** پچھن سیکھنا۔ وضع اور طریقے اختیار کرنا۔ **پچھّن جھڑنا۔** (کنایۃً)۔ چہرے کی رونق جاتی رہنا۔ ادبار آنا۔ شامت آنا۔ (صبا) اللہ رے نحوست ایام ہجر یار۔ پچھن جھڑے ہوئے ہیں مہ آفتاب کے۔ (آتش) روز وصال آنکھوں کو اپنی دکھاؤنگا۔ روز شب وصال کے پچھّن جھڑے ہوئے ۲۔ بدصورت ہوجانا ۳۔ ابتر ہوجانا۔ خراب ہوجانا۔

پچھی۔ (ھ۔ بضم اول وفتح دوم صحیح زبانوں پر بضم اول و دوم ہے) مونث۔ سیدھی کی ملائم اور پتلی چھوٹی پوری جیسے گھی میں تلتے ہیں

لچی۔ (ھ) صفت مونث۔ دیکھو لچا۔ لچی بات۔ مونث۔ فحش بات شہد پنے کی گفتگو۔

ل - ح

لحاظ۔ (عربی میں لحظ۔ کنکھیوں سے دیکھنا۔ لحاظ بفتح اول۔ گوشہ چشم فارسی میں بکسر اول بمعنی نگرانی کرنا آنکھ سے) مذکر ۱۔ خیال دھیان۔ توجہ۔ (فقرہ) آپ کو اس امر کا لحاظ ضروری ہے کہ میں آپ کا بھائی ہوں۔ (داغ) اے شیخ یا دوست ہیں ہوں مست راتدن۔ لازم ہے مجھ سے رند خوش اوقات کا لحاظ ۲۔ شرم حیا (بجر) خلوت میں ہم ہیں تم ہو کوئی دوسرا نہیں۔ بے وجہ منھ چھپاتے ہو ہے بے سبب لحاظ ۳۔ پاسداری۔ رعایت مروت۔ ملاحظہ۔

لحاف

(داغ) قول و قسم کی شرط ملاقات کا لحاظ۔ انسان کو ضرور ہے ہر بات کا لحاظ ۴۔ (کنایۃً) پرہیز۔ (فقرہ) آپ کمزور ہیں گرمی سردی کا لحاظ رکھئے ۵۔ آنکھ کے ساتھ (غیرت حمیت۔ (امیر) گھورتے دیکھا تو سمجھیں ہیں جھنجلا کر کہا۔ کیا لحاظ آنکھوں کا بھی اوبھیجا جاتا رہا

لحاظ آنا۔ مروت آجانا۔ (داغ) تھوڑی سی پی ہی لی ہے بہت جھتوں کے بعد آہی گیا ہے پیر خرابات کا لحاظ ۲۔ شرم آنا۔ **لحاظ اٹھا دینا** بے شرم ہوجانا۔ کسی کے وقر کی پروانہ کرنا۔ **لحاظ چھوڑ دینا۔** (جہاں صاحب) ماں باپ کا لحاظ تو دل سے اٹھا دیا۔ اے باجی آجکل کی ہیں سب لڑکیاں خراب۔ **لحاظ اٹھ جانا۔** لازم۔ **لحاظ توڑنا** حجاب برقرار نہ رہنے دینا۔ (آتش) جام توڑا ہے نہ نانوں گا تجھے زور آور۔ توڑنا یار کا اے چرخ ستمگر لحاظ۔ **لحاظ ٹوٹنا۔** لازم ۵۔ اے داغ میکدے میں گئے ہیں جناب شیخ۔ ٹوٹا ہے آج قبلہ حاجات کا لحاظ۔ **لحاظ رکھنا۔** پرہیز کرنا۔ (آتش) نہ تو ہندو ہی میں ٹھہرا نہ مسلماں ٹھہرا مجھ سے رکھتے ہیں بجا کافر و دیندار لحاظ ۲۔ خیال رکھنا۔ رعایت رکھنا۔ **لحاظ رہنا۔** مروت و شرم و حجاب کا قائم رہنا (آتش) یار ہے باغ ہے سبزہ ہے مے گلگوں ہے۔ مجھکو رہتا نظر آتا نہیں زنہار لحاظ۔ **لحاظ کرنا۔** پاس کرنا۔ ادب کرنا۔ (راسخ) اچھا ہے کیجے پہلی ملاقات کا لحاظ۔ اک رات کی یہ شرم ہے اک رات کا لحاظ ۲۔ شرم کرنا۔ خیال کرنا۔ پاسداری کرنا۔ رعایت کرنا۔ **لحاظ کھونا۔** مروت و ادب و شرم کا قائم نہ رہنے دینا۔ (قدر) خورشید اب جو چمک کے نکلتا ہے سامنے۔ باہر نکل کے آپ نے کھویا ہے سب لحاظ۔ **لحاظ والا** صفت مذکر۔ مونث کیلئے لحاظ والی۔ شرم و حیا والا ۲۔ بامروت

لحاف۔ (ع۔ لحف۔ الحاف چھا جانا۔ لحاف کو لحاف اسیواسطے

لحد | لدا

کہتے ہیں کہ وہ آدمیوں پر چھا جاتا ہی) مذکر۔ ایک قسم کی بڑی رضائی جس میں بہت روئی ہوئے (اصطلاح کیمیا) وہ دوا جو کسی دھات کے اوپر رکھی جائے جو دوا نیچے کسی دھات کے رکھی جائے اُس کو توشک کہتے ہیں

لَحْد۔ (ع۔ بالفتح۔ فارسی میں بفتح اول ودوم ہی الحاد کہتے ہیں سیدھے راستہ سے کترا جانے کو بیدین کو ملحد اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ طریق حق سے عدول کرتا ہی۔ قبر کی لحد کو اسی واسطے لحد کہتے ہیں کہ اُس میں سیدھے گڑھے سے ہٹکر بغلی کھودی جاتی ہی) مونث۔ قبر۔ مزار۔ تربت۔ گور۔ خصوصاً قبر کے اندر کا وہ گڑھا جس میں مُردہ دھرا جاتا ہی اور جو سیدھے گڑھے سے ہٹکر کھودا جاتا ہی۔ (سحر) غول کے غول چلے آتے ہیں پُرسے کے لئے۔ گھر میں یہ دھوم دھڑکا ہی لحد سُونی ہی۔ لحد سے اُٹھنا (عقیدۂ اہل اسلام کے موافق) قیامت کے روز مردے کا زندہ ہوکر قبر سے اُٹھنا ؎ آتش لحد سے اُٹھوں گا کہتا یہ روز حشر۔ مشتاق ہوں میں یار کے حُسن وجمال کا۔ لحد میں اتارنا۔ قبر میں اُتارنا۔ لحد میں تین دن بھاری۔ دیکھو قبر میں تین دن بھاری۔

لَحْظَہ۔ (ع گوشۂ چشم سے ایکبار نگاہ کرنا۔) مذکر۔ پل۔ لمحہ۔ دم کے دم۔ دم بھر۔ (م) ایک لحظہ بھی اگر گزرا بہت دن ہوگئے۔ لحظہ بہ لحظہ دمبدم ساعت بہ ساعت ہر دم۔ ہر گھڑی۔ لحظہ بھر۔ پل بھر۔ دم بھر تھوڑی دیر۔

لَحْم۔ (ع بالفتح) مذکر۔ گوشت جیسے مار اللحم۔ لَحْن (ع) مذکر۔ آواز۔ سُریلی آواز۔ سُر۔ لَے۔ خوش آوازی۔ خوشنوائی۔ لحن داؤدی۔ (ف) مذکر حضرت داؤد کی آواز اور خوش آوازی مشہور ہی۔ (کنایۃً) اعلیٰ درجے کی سریلی آواز۔ (فقرہ) قاری صاحب نے لحن داؤدی پایا ہی۔

لُحُوق۔ (ع) مذکر۔ دو یا زیادہ چیزوں کا مل جانا۔ لَحِیم۔ (ع) صفت پُر گوشت۔ فربہ۔ لحیم شحیم۔ (ع) صفت موٹا تازہ۔ فربہ اندام۔ توانا۔

لِحْیَہ۔ (ع) مونث۔ داڑھی

ل - خ

لَخْت۔ (ف۔ کسی چیز کا ٹکڑا۔ پارہ) مذکر۔ ٹکڑا۔ پارہ (جرأت) عاشق اشکوں میں آتا ہی دل افسردہ لخت لخت اس سیل نے اکھیڑ کے مردہ بہا دیا۔ لختِ جگر۔ (ف) مذکر۔ جگر کا ٹکڑا (کنایۃً) عزیز محبوب اولاد۔ پیاری اولاد کے لئے۔ بیٹا ہو یا بیٹی مستعمل ہی۔ (امیر) علیؓ کے نور نظر فاطمہ کے لخت جگر۔ لختِ دل۔ (ف) مذکر۔ دل کا ٹکڑا۔ لخت جگر کھانا (کنایۃً) کمال ایذا برداشت کرنا۔ (فقرہ) گویا لخت جگر کھانا خون دل پینا ہی مرگ سے بدتر تنہائی کا جینا ہی۔ لختہ۔ (ف) ٹکڑا پارہ) مذکر۔ منجمد خون کا لوتھڑا۔ اردو میں جمع میں مستعمل ہی۔ (اشرف) یوں ہجوم داغ حسرت ہی ہمارے دل کے پاس۔ جیسے لختے خون کے جم جاتے ہیں بسمل کے پاس۔

لَخْلَخ۔ (ف) صفت۔ لاغر۔ دُبلا پتلا۔ مونث۔ وہ آواز جو حلق کی خشکی کے باعث بھوک پیاس کی شدت میں نکلتی ہی۔ لخلخ کرنا۔ پرندوں کا گرمی اور پیاس کی شدت سے گلے سے آواز نکالنا۔ انسان کے واسطے بھی مستعمل ہے جیسے بچہ بھوک سے لخ لخ کر رہا ہی۔ لَخْلَخَہ۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم وچہارم) مذکر۔ چند خوشبودار چیزوں کا مجموعہ جو تقویت دماغ کے لئے مریض کو سنگھاتے ہیں۔ وہ ظرف جسمیں یہ خوشبودار چیزیں رکھتے ہیں۔ (امیر) دھیان بھی آتا ہے جو اس عارض گیسو کا امیر۔ متصل لخلخۂ مشک وگلاب آتے ہیں

ل - د

لدا پھندا۔ (نون غنہ) اسباب ساتھ لئے ہوئے۔ (فقرہ) آج آپ کہاں لدے پھندے چلے آتے ہیں۔ لَدانا۔ (ھ) بار کرانا۔ اسباب لدوانا۔ (عو) مذکر۔ بوجھ اور بوجھل اسباب کے واسطے لادنا کے ساتھ مستعمل ہی۔ (فقرہ) میں نے تو ہلکا لحاف اُٹھا دیا تم کہتے ہو لدانا لاد دیا۔ لَدَاوا۔ (ھ) مذکر۔ بوجھ۔ بار۔ اسباب۔ لدا ہی۔ (کنایۃً) بیہودہ بوجھ

مبتلا ہو۔ لداؤ۔ (ھ) مذکر۔ لادنے کا اسباب! وہ چھت جو صرف چونے سے ڈاٹ لگا کر بناتے ہیں۔ گنبد نما چھت۔ اس چھت میں کڑیاں نہیں ہوتی ہیں (منیر) زنداں آب و گل سے نہیں روح کو نجات۔ ثابت ہوا جو مقبرے دیکھے لداؤ کے؟ بوجھ! اسباب لادنے کی وجہ سے بو۔ لد جانا۔ (ھ) ! بوجھ رکھا جانا۔ کسی جانور یا گاڑی پر: بھر جانا۔ پُر ہو جانا؟ چلا جانا۔ گزر جانا (فقرہ) وہ زمانہ لد گیا جب خلیل خاں فاختہ اڑاتے تھے۔ (زمانہ اور وقت کے لئے مستعمل ہو)۔ ؟ (عم) مرجانا۔ انتقال کرجانا۔ لدنا۔ (ھ) بار ہونا بوجھ رکھا جانا! پُر ہونا؟ انسان کا کسی چیز پر مثل اسباب کے بیٹھا ہونا مجہول آدمی کے لئے مستعمل ہو۔ (فقرہ) باہر کی بیوی بیبیاں پلنگوں پر لدی بیٹھی رہیں۔ ہلکر پانی تک نہیں پیا۔ لدوانا۔ (ھ) لادنا کا متعدی المتعدی۔ بار کرانا۔ لدوائی۔ (ھ) مونث۔ لادنے کی اُجرت۔

لدالد۔ (ھ) مونث۔ درختوں سے پھلوں کے گرنے کی آواز! دیوار کی ردی کے گرنے کی آواز؟ اسباب لادنے کی آواز۔ لدالد۔ (ھ) مونث آواز کسی چیز کے بلندی سے گرنے کی ! کنویں میں گرنے کی آواز۔ لدالد گرنا۔ آواز کے ساتھ پے در پے گرنا۔

لَدُنّی۔ (ع۔ لَدُن۔ (نزدیک۔ پاس) سے منسوب) صفت! وہ چیز جو خدا تعالی محض اپنے فضل و کرم سے کسی کو بغیر اُس کی سعی و کوشش کے عنایت فرمائے۔ وہ علم جو کوئی شخص بغیر سیکھے سکھائے اپنی طبیعت اور ذہن کی تیزی سے خود حاصل کرے۔ (اوج) ہو خاص ذات ائمہ سے اس طرح کا جہاد۔ کہ محض علم لدُنی پہ جسکی ہو بنیاد۔

لدّو۔ (ھ) صفت۔ لادو۔ لدّوا۔ (ھ) مذکر۔ سینٹھے یا جھاڑ جو پر چھتی کی عوض کچی دیوار پر رکھتے ہیں۔

لدّھڑ۔ (ھ) صفت! کاغذ یا کپڑا وغیرہ جو موٹا اور بدوضع ہو؟ وہ چیز جو گندہ بھدی اور معمول سے زیادہ بھاری ہو؟ وہ چیز جسکا بھاری ہونا بدنما ہو؟ وہ چیز جسمیں بدسلیقگی سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے یا پرچے جوڑے گئے ہوں اور وہ وزنی ہوگئی ہو؟ بھدی سمجھ کا۔ کند ذہن۔ (محصنات)۔ تین برس کی عمر میں تو مٹھے لدھڑ کند ذہن تک توتے کی طرح چُرچُر غنے لگتے ہیں۔

ل - ڈ

لَڈُّو (ھ) مذکر! ایک قسم کی گول گول مٹھائی۔ نمکین بیسن کے بنے ہوئے گولے دیکھو بورکے لڈّو! (کنایۃً) فائدہ۔ نفع۔ نعمت۔ لڈو بانٹنا! لڈو تقسیم کرنا لڈّو بٹنا۔ لازم۔ (کنایۃً) فائدہ ہونا۔ کثیر نفع ہونا۔ (فقرہ) کیا وہاں لڈو بٹتے تھے جو میرے نہ جانے سے نقصان ہوا۔ لڈّو باندھنا۔ لڈّو بنانا۔ کسی چیز کو گول گول بنانا۔ لڈّو کھلانا! ضیافت کرنا۔ رشوت دینا۔ لڈّو ملنا۔ فائدہ ہونا۔ کچھ ہاتھ لگنا۔ کسی طرح کا فائدہ ہونا۔ (فقرہ) اُسکے مارنے میں تمھیں کیا لڈّو ملجائیں گے۔

ل - ذ

لذائذ۔ (ع) مذکر۔ لذت دار چیزیں۔ لذت کی جمع ہے۔ لَذَّت (ع۔ لذات جمع۔) مونث! مزہ۔ ذائقہ۔ سواد۔ (آنا۔ اُٹھانا۔ پانا دینا۔ ملنا کے ساتھ) ! لطف۔ حظ۔ (سحر) اِس محبّت کے مزے سے جو کوئی واقف ہوا۔ زندگی کی اس کو لذت عمر بھر ملتی نہیں۔ لذت آشنا۔ صفت لذت کا خوگیر۔ لذت حاصل کرنے والا۔ ؎ کرگیا ہے قتل مجھکو خواب میں راسخ وہ شوخ۔ تاکہ لذت آشنا میرا گلا ہوئیں نہوں۔ لذت اُٹھانا۔ مزہ اُٹھانا۔ لطف حاصل کرنا۔ (ذوق) جسنے ہو لذت اُٹھائی زخم تیغ عشق کی۔ کب وہ مرہم ڈال کو ڈھونڈھے نمکدان چھوڑکر۔ لذت اُٹھنا۔ لازم۔ (امیر) رفتہ رفتہ یہ مدارات کی لذت اُٹھی ہمنشینی سے ملاقات کی لذت اُٹھی لذت پرست (ف) صفت لذت کا عاشق۔ لذت چکھنا۔ مزہ چکھنا۔ (آتش) چاردن

اپنے محبّوں سے محبت کرتے۔ لذت عشق بھی چکھتے یہ حسین تھوڑی سی
لذت دینا۔ مزہ دینا۔ (ذوق) ذائقہ چاشنی عشق کا کامل ہو تو دیں۔
شادی وصل کی لذت غم فرقت کے مزے۔ لذت ملنا۔ مزہ ملنا۔ (ناسخ)
ملتی ہے عاشق کو لذت فرقت معشوق میں۔ اختیاری ہجر ہے سرخاب
سرخاب کا۔ لذیذ۔ (ع) صفت۔ خوش ذائقہ۔ مزیدار۔ (اردو) خوشگوار
پُرلطف۔ لُزّ۔ (ف۔ بالضم) صفت۔ احمق۔ بے تمیز۔ مونث۔ ایک قوم
کا نام جو عیاری میں مشہور ہے۔ لزپن۔ لزپنا۔ مذکر۔ حماقت۔ بے تمیزی۔
لَرز۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ زمین ناپنے کی ڈیڑھ فٹ لانبی چھڑی۔
لرز اٹھنا۔ کانپ جانا۔ خوف سے۔ (بنات النعش) جب آپ کے منہ سے
غرور کی باتیں سنتی ہوں لرز اٹھتی ہوں۔ لرزان۔ (ف) صفت۔
کانپنے والا۔ خوف سے کانپنے والا۔ لرز جانا۔ تھرا جانا۔ کانپ اٹھنا
ڈر جانا۔ لرزانا۔ متعدی۔ ہلا دینا۔ کپکپا دینا۔ (شرف) لرزائے آفتاب
کو تڑپائے برق کو۔ کس میں چمک یہ ہے تری تلوار کے سوا۔ لرزش
(ف) مونث۔ رعشہ۔ کپکپی۔ تھرتھراہٹ۔ (ظفر) بھوؤں کا یار کی ہلنا
ہلا ہی دیگا دل میرا۔ کہ اس بھونچال سے اس گھر کو لرزش ہونیوالی
ہے۔ لرزنا۔ (یہ مصدر فارسی لرزیدن سے بنا لیا ہے) کانپنا۔ تھرتھرانا
ڈرنا۔ (ذوق) ہوا نے زلف کو چھیڑا اور اپنا دل لرزتا ہے۔ کہیں
ایسا نہ ہووے ہم سے وہ کافر ادا سمجھے! ہلنا۔ جنبش کرنا۔ (فقرہ)۔
زمین لرزتی ہے۔ لرزہ۔ (ف) مذکر۔ وہ کپکپی جو خوف یا بیماری کی
حالت میں ہوتی ہے۔ تھرتھر کانپنا۔ زلزلہ۔ بھونچال۔ لرزہ آنا۔
کانپنا۔ بھونچال آنا۔ زلزلہ آنا۔ (کنایۃً) خوف چھانا۔ (اسیر)
تب سوز فرقت بھی کیا بد بلا ہے۔ مجھے کس نے دیکھا کہ لرزہ نہ آیا۔
لرزہ چڑھنا۔ کپکپی چڑھنا۔ تھرتھر کانپنا بیماری سے۔ (کنایۃً) کمال

خوف معلوم ہونا۔ ڈرنا۔ مثال کے لئے دیکھو فرغل۔ لرزے سے بخار آنا
لرزے کے ساتھ بخار آنا۔ (صبا) اللہ رے اے مسیح تری سرد مہریاں
لرزے سے آفتاب کو آئے بخار روز۔
لَڑ۔ (ھ) مونث۔ لڑی۔ ہار۔ رسّی کا بل۔ ڈور کا بل۔ رسّی یا ڈور کا
ایک بٹا ہوا تار جس کو دوسرے تار سے ملا کر رسّی یا ڈور بناتے ہیں
تا قطار۔ صف۔ دھاگا جس میں کئی متعدد موتی پروئے ہوں۔
لڑ ناکا امر۔ (کنایۃً) ہے کسی کے کسی وسیلہ اور تعلق سے بھی کہ کسی
جگہ ہو۔ سلسلہ۔ لڑ سے بندھنا۔ واسطہ ہونا۔ تعلق ہونا۔ (ناسخ) اُدو پر
جہاں کی ہے دبندھی تجھ سے لڑ۔ دین کی تو اصل ہے دنیا کی جڑ۔ لڑ بھڑ
لڑ پڑنا۔ خواہ مخواہ لڑنے لگنا۔ لڑنا۔ (حالی) جو دو شخص آپس میں
لڑ بیٹھتے تھے۔ تو صدہا قبیلے بگڑ بیٹھتے تھے۔ لڑ جانا۔ ٹکرا جانا۔ مقابل
ہو جانا۔ دیکھو لڑنا۔ لڑ لگانا۔ کسی جگہ وسیلہ پیدا کرنا۔ تعلق پیدا کرنا۔
لڑ کر مر جانا۔ (شعور) انسان سلطنت کے لئے کیوں نہ لڑ مرے۔ آدمی
خروس کہ میں تاجدار ہوں۔ (کنایۃً) جھگڑنا۔ تکرار کرنا۔ لڑ مرنا۔ (کنایۃً)
سلسلہ پیدا کرنا۔ تعلق پیدا کرنا۔ میل جول پیدا کرنا۔ لڑ ملنا۔ (لازم)۔
لڑ میں بندھنا۔ (کنایۃً) کسی کا طرفدار بنا رہنا۔ ساتھ دینا۔ کسی کے
کہنے میں رہنا۔

لڑا۔ (ھ) مذکر۔ لڑی۔ سلک۔ جیسے دو لڑا۔ پنج لڑا۔ لڑ بھڑا۔ (ھ)
صفت مذکر۔ لڑائی میں مشّاق۔ (ادج) لڑے بھرے ہوئے جتنے ہیں
وہ پرا اُلٹا۔ (اُلٹا) وہ مورچہ پہلا وہ دوسرا الٹا۔ لڑا مرتا ہے۔ لڑا لڑ کر جان
دے دیتا ہے۔ خواہ مخواہ جھگڑا کرتا ہے۔ لڑا مرتا ہے۔ لڑی مرتی ہے وغیرہ
کے ترکیب سے مستعمل ہیں۔ (قدر) کفر و دیں ایک ہیں تسبیح میں زنار
بھی ہے۔ کیوں لڑے مرتے ہیں ہندو و مسلماں دونوں۔ لڑاکا لڑاکا

لڑائی

(ھ) صفت۔ جنگجو۔ جھگڑالو۔ شریر۔ فساد کرنے والا۔ مُفسِد۔ (ذوق)
زالِ دنیا نے صُلح کی کس دن۔ یہ لڑاکا سدا سے لڑتی ہے۔ لڑانا۔
(ھ) جنگ کرانا۔ کُشتی کرانا۔ بھڑانا۔ (کنایۃً) مقابلہ کرنا۔ (رشک)
ماہ کامل سے لڑاتے ہیں تمھارے رخسار۔ کریں گے اہلِ سیہ خانہ میں شب باش
تمھیں۔ فساد کرانا۔ دو چیزوں کو باہم ٹکرانا۔ (آتش) فراقِ یار میں
دوران سے ہی دورِ شراب۔ لڑا کے شیشہ سے توڑوں یہ ہی سزائے قدح
لڑاکو۔ صفت۔ لڑنے کے قابل۔ ڈور جو ایک مرتبہ کنکوا لڑانے
کے قابل ہو۔ لڑائی۔ (ھ) مؤنث۔ تکرار۔ جھگڑا۔ (ذوق) ساقی لڑا ہی لیا
سے تری چاہتا ہے جی۔ باہم لڑا کے شیشہ و ساغر کو توڑ دوں۔
جھگڑا۔ فساد۔ مارپیٹ۔ (کنایۃً) مقابلہ۔ عداوت۔ بیر۔ اَن بن۔
بگاڑ۔ جنگ۔ لڑائی باندھنا۔ جنگ کی ٹھیرانا۔ دشمنی کرنا۔ جھگڑا
کھڑا کرنا۔ (راسخ) دشمن بنا غیروں کو زیدے کے گالیاں میں
خوش ہوں تم لڑائی محلّے سے باندھ لو۔ لڑائی بڑھانا۔ جنگ کو
طوالت دینا۔ جھگڑا بڑھانا۔ لڑائی بڑھنا۔ لازم۔ لڑائی بگڑنا
شکست ہونا۔ (رشک) آئی جو وہ پری تو بُرائی بگڑ گئی۔ تقدیر
لڑ گئی تو لڑائی بگڑ گئی۔ لڑائی بھڑائی۔ مؤنث۔ دنگا فساد۔ جنگ و جدل
لڑائی پر اُتر آنا۔ لڑائی جھگڑے پر آمادہ ہو جانا۔ (ایامی) قاعدہ یہ ہے
کہ جب کسی بات میں آدمی لاجواب ہوتا ہے تو سخن پروری کے لیے لڑائی
پر اُتر آتا ہے۔ لڑائی پر اُٹھنا۔ جنگ پر آمادہ ہونا۔ لڑائی پر جانا۔
لڑائی پر چڑھنا۔ میدان کارزار میں جنگ کرنا۔ (انیس) چڑھنا ہے
لڑائی پہ جوانمردوں کو معراج۔ گیتی تہ و بالا ہو وہ تلوار چلے آج۔
لڑائی پڑنا۔ باہمی فساد ہو جانا۔ (مراۃ العروس) اس کہنے اور پوچھنے
سے سوائے اس کے کہ لڑائیاں پڑیں اور جھگڑے کھڑے ہوں کچھ
حاصل نہیں ہوتا۔ لڑائی تُل جانا۔ لڑائی ٹھن جانا۔ (انشا) جب
تل گئی لڑائی ترازو کے تول پر۔ باٹوں سے باٹ چھوٹے دھڑوں سے
دھڑے لڑے۔ لڑائی ٹھن جانا۔ لڑائی ٹھہر جانا۔ لڑائی کی قرارداد
ہو جانا۔ لڑائی کا یقیناً ہونا۔ لڑائی چھڑنا۔ لڑائی کی ابتدا ہونا۔
لڑائی شروع ہونا۔ لڑائی ڈالنا۔ دو یا زیادہ شخصوں کو لڑوانا۔
لڑائی اور خصومت قائم کرنا۔ لڑائی کا پچھا بھاری ہوتا ہے۔ مقولہ
لڑائی کا زور آخر میں ہوتا ہے۔ (ابن الوقت) دوسرا پیشنگوئی کرتا
تھا کہ لڑائی کا پچھا ہی بھاری ہوتا ہے۔ لڑائی کا گھر۔ فساد کی جڑ۔
فتنہ پرداز۔ فسادی۔ جھگڑا اٹھانے والا۔ فساد کرانے والا۔ لڑائی
کرانے والا۔ لڑائی کا گھر ہانسی۔ (مثل) روگ کا گھر کھانسی۔
مقولہ۔ لڑائی کی ابتدا ہنسی مذاق سے ہوتی ہے اور بیماری کا آغاز
کھانسی سے۔ لڑائی کا گیت۔ وہ گیت جو میدان جنگ میں گاتے
تھے۔ لڑائی کا باجا۔ وہ باجہ جو میدان کارزار میں بجاتے ہیں۔
لڑائی کا جہاز۔ جنگی جہاز۔ لڑائی کا میدان۔ وہ مقام جہاں لڑائی
ہو۔ لڑائی کرنا۔ (عو) جھگڑا کرنا۔ جھگڑنا۔ لڑائی کی پُوٹ۔ (کنایۃً)
جھگڑالو۔ لڑاکا۔ (مراۃ العروس) بہو بھی آئی تو فساد کی گانٹھ لڑائی
کی پوٹ ساس کو تو جوتی کے برابر نہیں سمجھتی۔ لڑائی لڑنا۔
جنگ کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ لڑائی مارنا۔ شکست دینا۔ حریف کو مغلوب
کرنا۔ لڑائی سر کرنا۔ (امیر۔ رباعی) حیرت کی جگہ یہ معرکہ ہے بارے
کیا پوچھتے ہو مرتے ہیں عاشق سارے۔ مشہور ہے عشق نے لڑائی
ماری۔ اُسیر کہ گئے لوگ سب اُسکے مارے۔ اب اس جگہ لڑائی
مار لینا فصیح ہے۔ (نقرہ) حضرت عباس آدمی تھے بلند آواز انھوں
نے للکارا تو مسلمان پھر سمٹ آئے اور لڑائی ماری۔ لڑائی مول لینا۔

خواہ مخواہ جھگڑے میں پڑنا۔ خواہ مخواہ کسی سے تکرار کرنا۔ (آتش) ہوا صف بندی مژگاں سے ظاہر۔ لڑائی لیں وہ آنکھیں ڈھونڈھ کر مول۔ لڑائی میں لڈو نہیں بٹتے۔ لڑائی میں مٹھائی نہیں بٹتی۔ مثل۔ لڑائی میں کچھ نفع نہیں ہوتا۔ لڑائی ناندھنا۔ (عو) جھگڑے اور لڑائی کا سلسلہ جاری رکھنا۔ (فقرہ) ہمکو بھلا کسی سے لڑائی ناندھنے کا دماغ کہاں۔ لڑائی ڈرائی۔ وڑائی تابع مہمل ہے۔ لڑائی ہونا۔ تنازع ہونا۔ (آتش) غیر گھورے نگہ بد سے تجھے حیف ہے یار۔ آنکھ ہمسے جو لڑاتا تو لڑائی ہوتی۔ ۲۔ جنگ ہونا۔

لَڑبَڑا۔ (ہ) صفت۔ تُجلجا۔ لَزج۔ لڑبڑانا۔ (ہ) زبان میں لکنت سی ہونا۔ زبان کا صاف طریقے سے لفظ کو نہ بولنا۔ ڈگمگانا۔ لڑکھڑانا

لَڑَنت۔ (ہ) مونث ۱۔ لڑنت۔ جنگ کرنے کا انداز۔ لڑتوں کے پیچھے بھاگتوں کے آگے۔ مثل بوتے ڈرپوک آدمی کی نسبت بولا کرتے ہیں ۲۔ لڑجانا۔ ٹکرا جانا۔ (داغ) آئینہ میں عکس سے اپنے وہ لڑجاتے مگر یہیں نہیں چلتا کہ خود باہر مقابل گھر میں ہے۔

لڑکا۔ (ہ) مذکر ۱۔ طفل۔ کودک۔ چھوکرا ۲۔ بچہ۔ کمسن بچہ۔ بیٹا۔ پسر ۳۔ (کنایۃً) ناتجربہ کار۔ نادان۔ (فقرہ) آخر تم لڑکے ہو بات کی تہ کو نہ پونہچے۔ لڑکا بالا۔ مذکر۔ (عو) بال بچہ۔ اولاد عیال اطفال۔ (ہونا کے ساتھ) (فقرہ) جسدن لڑکا بالا ہوگا تم کو خبر دوں گی۔ لڑکا بننا۔ نادانی کی بات کرنا۔ نادانی کی حرکت کرنا۔ (آتش) نہ چھوٹے گا چھڑا کر اسکو اے قاتل نہ بن لڑکا۔ وفاداروں کے خوں کا داغ کیا دھتا ہے کیچڑ کا۔ لڑکا بے دودھ پالنا۔ (کنایۃً) ہمیشہ کسی نہ کسی بہانے پر رکھنا اور ٹالنا۔ کبھی اُمید پوری نہ ہونے دینا کی جگہ۔ (شاد) اُمید بوسہ کی رکھ اے دل یہی دل ہے اُسپہ شاہد۔ زبانزد خلق یہ مثل ہے کہ

طفل بے دودھ پالتے ہیں۔ لڑکا گود لینا۔ کسی کے لڑکے کو متبنٰے کرنا۔ لڑکائی۔ (ہ) دہلی۔ مونث۔ لڑکپن۔ لڑکپن۔ لڑکپنا۔ (ہ) مذکر ۱۔ بچپن۔ طفولیت۔ (رند) لڑکپنے سے وہ کمر باندھتے ہیں بازو پر۔ گلے میں سیکے پہنتے ہیں بیشتر تعویذ ۲۔ جنوں تھا مجھکو جب پہنا تھا میں نے طوق منت کا۔ پری زادوں سے ناسخ عشق ہے مجھکو لڑکپن سے ۲۔ کمسنی کا زمانہ۔ (داغ) قتل عشاق کیا کھیل سمجھکر تو نے۔ ابھی باقی ہے لڑکپن کا زمانہ تیرا ۳۔ چھچھوراپن۔ اوچھاپن۔ لڑکپن کا کھیلنا۔ (کنایۃً) کم عمری کا زمانہ ہونا۔ کم عمر ہونا۔ (امیر) وہ کیا جانے ہوتی ہے کیسی جوانی۔ ابھی کھیلتا ہے لڑکپن کسی کا۔ لڑکپن کی باتیں۔ ناسمجھی کی باتیں۔

لڑکوری۔ (ہ) مونث۔ وہ عورت جو صاحب اولاد ہو۔ اس جگہ لڑکوری۔ چیڑ کوری بھی مستعمل ہے۔ لڑکوں کا باوا ہے۔ لڑکوں کا باوا ہے لڑکوں سے بھی زیادہ شریر ہے۔ بڑا ہی حرامزادہ ہے۔ (ناجی) جہاں عبد ہو ناصح وہاں آوے خلل کرنے۔ رقیب ناولد ناجی گویا لڑکوں کا باوا ہے۔ لڑکوں کا کھیل۔ مذکر ۱۔ بچوں کا کھیل ۲۔ بچوں کا دل بہلاوا ۳۔ آسان کام۔ سہل بات۔ ادنیٰ کام۔ (رند) سمجھے بازیچۂ ہستی کو جو ہیں اہل فنا کھیل لڑکوں کا سمجھتے ہیں وہ مرجانے کو۔ لڑکوں کا گھروندا۔ (کنایۃً) بے ثبات چیز کے لئے مستعمل ہے۔ (شوق قدوائی) کچھ دیر ہے شوق اُس کو نہ بنتے نہ بگڑتے۔ لڑکوں کا گھروندا ہوئی تقدیر کسی کی۔ لڑکوں میں کھیلنا۔ لڑکوں کے ساتھ کھیلنا۔ لڑکی۔ (ہ) مونث ۱۔ چھوکری ۲۔ بیٹی۔ دختر ۳۔ کم عمر نادان ۴۔ کنواری۔ دوشیزہ ۵۔ ناسمجھ۔ ناتجربہ کار۔ لڑکی والا۔ مذکر ۱۔ لڑکی کا باپ ۲۔ دلہن کا باپ۔ لڑکے بالے۔ بیوی بچے۔ (فقرہ) ان کے لڑکے بالے ساتھ ہیں۔ لڑکے والا۔ لڑکے کا باپ۔ دولہا کا باپ۔ لڑکے کو منہ لگاؤ تو داڑھی کھسوٹے۔ مثل۔

کمینہ مُنھ لگانے سے سر چڑھتا ہے۔ لڑکے کے پاؤں پالنے میں پہچانے جاتے ہیں۔ مثل ہونہار لڑکے کے متعلق بولتے ہیں ؏ معاملے کا انجام ابتدا ہی سے معلوم ہوجاتا ہے۔

لُڑکنا۔ (ھ) دیکھو لڑھکنا۔ لڑکھنا۔ پڑکنا۔ (ع) لڑھکنا۔ لُڑکنی (ھ) مونث۔ دیکھو لڑھکنی

لَڑکھڑانا۔ (ھ) ڈگمگانا۔ پاؤں کانپنا۔ قدم اُکھڑ جانا۔ پاؤں پھسلنا (ضعف سے خواہ مستی سے)۔ (ناسخ) لڑکھڑاؤں گا عروج نشہ میں تو رکھنا۔ ایک ٹھوکر میں کئی ٹکڑے خم گردوں ہوا ؏ بہکنا بے راہ ہونا نشہ سے بہکنا۔ (آتش) ٹھوکریں کھانے لگی صاف گلستاں میں نسیم لڑکھڑاتا ہوا جس دم بت میکش آیا ؏ نیت بگڑنا۔ ایمان میں فرق آنا (امیر) زاہدوں کی توبہ ٹوٹی لڑکھڑایا پائے شیخ۔ کچھ عجب مستانہ رت ہے ساقیا برسات کی۔ لڑمرنا۔ دیکھو لڑ۔

لڑنا۔ (ھ) جھگڑنا۔ تکرار کرنا۔ نزاع کرنا۔ (آتش) دم نظارہ لڑے مرتے ہیں عاشق اسیر۔ دولت حسن کے پیش آنے سے زیبا ہے وہ رُخ ؏ بھڑنا۔ ٹکرا جانا۔ جیسے ریل کا لڑ جانا۔ (رشک) لڑ لڑ گئے عمارت گردوں سے بارہا۔ اونچے ہیں یہ مکاں بُت خانہ جنگ کے ؏ مقابلہ کرنا (محسن) مَے انگوری اَلفقرُ فخری کی حلال اُس نے۔ لڑا ہے جام جم سے سنگِ مقصود اُس کے مقصد کا ؏ زور آزمائی کرنا۔ کشتی کرنا ؏ مطابق ہوجانا۔ ایک شاعر کے شعر کا دوسرے شاعر کے شعر سے یا ایک کے مضمون کا دوسرے کے مضمون سے۔ (آتش) جب جبینی ہے روی نورانی پہ افشاں یار نے۔ لڑ گیا ہے مطلع خورشید بیت المال سے ؏ دو چیزوں کا باہم ٹکرانا ؏ (کنایۃً) نصیبا یاور ہونا۔ (امانت) شاد رہتی ہے شب و روز طبیعت میری۔ یار سے صلح ہوئی لڑ گئی قسمت میری ؏ ایک پتنگ کا دوسرے پتنگ سے لڑنا ؏ ضد کے ساتھ مقابلہ ہونا۔ (فقرہ) ان دونوں کے ووٹ خوب لڑے۔ لڑنا بھڑنا۔ لڑنا جھگڑنا۔ آپس میں جھگڑا فساد کرنا۔ بحث و تکرار کرنا۔ (منیر) دم بند کیا بلبلوں کا طائر دل نے۔ لڑ بھڑ کے ہزاروں سے اکیلا نکل آیا۔ (مراۃ العروس) اصغری نے ایک ہاتھ سے حسن آرا کا دوپٹا پکڑا اور دوسرے سے جمال آرا کا اور کہا کہ اب میں اپنا حق لڑ جھگڑ کے لونگی۔ لڑنے مرنے کو تیار۔ جان دینے پر آمادہ۔ (داغ) بھاگتے ہی نظر آتے ہیں تری آنکھو سے۔ لڑنے مرنے کو جو تیار رہا کرتے ہیں۔ لڑے فوج نام سردار کا۔ مثل دیکھو کاٹے باڑھ نام تلوار کا۔ (اسیر) قتل کرتی ہے مژہ شہرہ ہے چشم یار کا جنگ کرتا ہے سپاہی نام ہے سردار کا۔

لَڑنت۔ (ھ) مونث۔ پہلوانی کشتی۔ زور آزمائی۔ (منیر) اس کی قوت کا نام لیکے کرے۔ مورچہ فیل آسماں سے لڑنت۔ لڑوانا۔ (ھ) فساد کرانا

لُڑھانا۔ (ھ) ہندو۔ پھسلانا۔ لڑکانا ؏ بہانا۔ گرانا ؏ مار کر گرا دینا۔ اُلٹ دینا۔

لُڑھکانا۔ (ھ) لڑھکنا کا متعدی۔ گھومتا ہوا چلانا۔ کسی چیز کو گھمانا۔

لُڑھکنا۔ (ھ) غلطاں ہونا۔ گھومنا۔ (فقرہ) گیند لڑھکتا ہوا میرے پاس تک آیا ؏ لیٹ جانا۔ لیٹ کر آرام لینا۔ (فقرہ) وہ آتے ہی آتے میرے پاس لڑھک گئے اور دو گھنٹے سوئے ؏ (کنایۃً) مرجانا۔ (فقرہ) ہیضہ میں بہت سے آدمی لڑھک گئے۔ لُڑھکنی (ھ) مونث لُڑھکنا۔ لوٹ۔ لڑھکنے کا فعل۔ لڑھکنی کھانا۔ قلابازی کھانا۔ لڑھکنا۔ لوٹنا۔ (بنات النعش) زمیں گیند کی طرح لڑھکنیاں کھاتی ہوئی آفتاب کے گرد چکر لگا رہی ہے۔ لڑھی لڑھیا۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی بیل گاڑی۔

لڑھیانا - (ہ) لکھنؤ - عو) پیچ پیچی کرکے دُہرانا۔ (فقرہ) اتنا پانچا لڑھیانا باقی ہے۔ **لڑھیاؤن** - (ہ) مونث - لڑھیانے کا فعل۔

لڑی - (ہ) مونث ۱ ہار۔ موتیوں کا مالا۔ ۲ وہ زنجیر یا ڈوری جس میں موتی وغیرہ پروئے ہوں۔ (داغ) دکھاتی ہیں لڑیاں بھی لہرا کے موجیں۔ عجب آب گوہر سے دریا ہے سہرا۔ ۳ سلسلہ۔ تسلسل ۹ کس حسن سے روتا ہوں میں دیکھو تو شرف تم۔ اشکوں کی لڑی ہے کہ یہ موتی کی لڑی ہے۔ **لڑیاں** - (ہ) مونث - لڑی کی جمع۔ **لڑیانا** - (ہ) عو) نکیانا

لزج - (ع) بفتح اول وکسر دوم) صفت - لعاب دار۔ لسدار۔ چیپدار - **لزوجت** - (ع) مونث - لس۔ چیپ۔ لعاب۔ چپچپاہٹ۔

لزوم - (ع) بضم اول و دوم وسکون سوم معروف) مذکر - لازم ہونا۔ واجب۔ ضرور۔ لازم ۲ جب شاعر کسی مصرع یا فقرہ میں کسی چیز یا چند چیزوں کا لانا لازم کر لیتا ہے اُس کو اصطلاح میں لزوم کہتے ہیں

ل - س

لس - (ہ) مذکر۔ لعاب۔ چیپ۔ (فقرہ) اس گوند میں لس نہیں یا

لس تگا - (عو) لکھنؤ - مذکر - واسطہ - تعلق - سبب۔ **لسدار** - صفت لعاب دار۔ چیپ دار۔

لسان - (ع) مونث ۱ زبان ۲ بولی۔ **لسان العصر** - (ع) صفت اپنے وقت کا خوش بیان۔ **لسان الغیب** - (ع) مونث ۱ غیب کی زبان ۲ مذکر - حافظ شیرازی کا لقب - جنکے دیوان میں لوگ فال دیکھتے ہیں۔

لسّان - (ع) صفت ۱ بہت بولنے والا - بانونی ۲ خوش گفتار - شیریں زبان ۳ چرب زبان - جکنی چپڑی باتیں بنانے والا - زبان دراز۔ **لسّانی** - مونث - گویائی۔ (توبۃ النصوح) وہ ایسی بیبا کی کو ہنر لسانی اور صفت حاضر جوابی سمجھتا تھا۔ **لسترگا** - (ہ) - لکھنؤ - عو) مذکر - تھوڑا سا تعلق - واسطہ - سروکار - (ہجر) تعلقات جہاں قطع کر چکا ہوں مگر - ہنوز الفت احباب کے لسترکے ہیں۔

لسلسا - (ہ) صفت مذکر - مونث کے لئے لسلسی ۱ لعاب دار۔ چیپدار ۲ (لکھنؤ) مذکر - سپستان - لسوڑا۔ **لسلسانا** - (ہ) - چیپ چپانا۔ **لسن** - (ہ) سنسکرت - لسون) مذکر ۱ لہسن ۲ وہ سرخ یا سیاہ داغ جو جسم پر ہو جاتا ہے اور جسکو خوش اقبالی اور دولتمندی کی علامت خیال کرتے ہیں۔

لسنا - لس ہو جانا - (ہ) ۱ آلودہ ہونا - لتھڑنا - (فقرہ) سارا دامن کیچڑ میں لس گیا ۲ چپال ہونا - موزوں ہونا - (فقرہ) یہ کھیتی بہیر لس گئی ۳ لپنا - پلستر کیا جانا - (فقرہ) آج مکان لس گیا۔ **لسوڑا** (ہ) ہیں لسوڑا - لسوڑا - لسوڑا) مذکر ایک نہایت چیپ دار پھل اور اس کے درخت کا نام سپستان۔ **لسی** - (ہ) مونث ۱ دودھ جس میں زیادہ پانی ملا دیتے ہیں ۲ (بفتح اول وکسر دوم بغیر تشدید) الپس۔ پلاسٹر۔ کہگل ۳ وہ بیماری جو آم کے مول یا اور کسی درخت کے مول میں بیوقت ابر و باد سے ہو جاتی ہے۔

ل - ش

لش - (ہ) مونث کُتّے کو کسی پر جھپٹانے کا اشارہ کرنے کی آواز۔ **لش لش ہونا**۔ **لشت پشت ہونا**۔ **لشی پشی ہونا**۔ تھک کر چور ہونا۔ نہایت مضمحل ہو جانا۔ جسمانی محنت کرتے کرتے کام یا سفر کرتے کرتے تھک جانا - چور ہو جانا۔ لکھنؤ میں صرف لشت پشت ہونا اس معنی میں ہے۔ **لشترا** (لکھنؤ) صفت ۱ ناکارہ سست آدمی۔ **لشتم پشتم** - (ہ) صفت بُری بھلی طرح۔ مشکل سے۔ دقت سے (محصنات) بی بی کے ساتھ اس کی لشتم پشتم گزرتی گئی۔ **لشکارنا**

لشکر

(۵) کُتّے کو شکار پر چھپٹانے کے واسطے لَش لَش کرنا۔

لشکر۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ ۱ فوج۔ سپاہ۔ (اُترنا کے ساتھ) ۲ بھیڑ بھاڑ ہجوم ۳ چھاؤنی۔ کیمپ۔ کیمپ کے لوگ۔ **لشکر آرا**۔ (ف) صفت۔ لشکر آراستہ کرنیوالا۔ لشکر تیار کرنے والا۔ **لشکر اُترنا**۔ فوج کا کہیں منزل کرنا۔

لشکر اُمنڈنا۔ دیکھو اُمنڈنا۔ (شرف) لشکرِ گل جو گلستاں میں خزاں پر اُمنڈا۔ ساتھ دینے کو پہاڑوں سے گھٹائیں آئیں۔ **لشکر پڑنا**۔ فوج کا کہیں ٹھیرنا۔ (صبا) جیسے لشکر کے مقابل آنکر لشکر پڑے۔ **لشکر ٹوٹنا** تمام فوج کا غنیم کے مارنے یا غنیم کا مال لُوٹنے کے لئے دفعتہً حملہ کرنا (آتش) ہوں میں وہ کشت بچے برق سے باراں میں اگر۔ لشکرِ مور پڑ غارتِ خرمن ٹُوٹے۔ **لشکر جرّار**۔ دیکھو جرار۔ **لشکر جمانا**۔ لشکر اکٹھا کرنا۔ لشکر ترتیب دینا۔ (قدر) ہاں مرے شورِ مقالات بجا دے ڈنکا۔ ہاں مرے زورِ خیالات جمادے لشکر۔ **لشکر چڑھالانا**۔ لشکر کو حملہ کرنے کیواسطے لانا۔ **لشکر شکن**۔ (ف) صفت۔ بہادر آدمی۔ دلیر۔ شجاع۔ **لشکر کا بیڑا**۔ دیکھو بیڑا۔ **لشکر کا لشکر**۔ (کنایۃً) ہجوم۔ انبوہ۔ **لشکر کٹنا** لشکر کا قتل ہونا۔ (دبیر) لشکر پسرِ فاطمہ کا کٹ چکا سارا۔ **لشکر کشی** (ف۔ سپہ سالاری) ۱ فوج کشی۔ حملہ۔ دھاوا۔ چڑھائی۔ **لشکر کی اگاڑی** ۲ آندھی کی پچھاڑی۔ مقولہ۔ دونوں بھاری ہوتی ہیں۔ **لشکر گاہ**۔ (ف) مونث۔ خیمہ۔ ڈیرہ اور فوج ۲ چھاؤنی۔ فوج یا لشکر کا پڑاؤ۔ **لشکر گرنا**۔ فوج کا حملہ کرنا۔ (داغ) نالہ و فریاد و فغاں اسقدر۔ آہ یہ لشکر نہ اثر پر گرا۔ **لشکر میں اُونٹ بدنام**۔ (دہلی) دیکھو شہر میں۔ **لشکر والا**۔ (عو) مذکر۔ بادشاہ۔ راجہ۔ **لشکری**۔ (ف) مذکر۔ فوجی سپاہی تلنگا۔ **لشکری بولی**۔ کئی دیسوں کی ملی جُلی زبان۔

لُطف ل - ط

لَطافت۔ (ع۔ باریک ہونا۔ ریزہ ریزہ ہونا۔ فارسیوں نے بمعنی تری و نازکی و پاکیزگی استعمال کیا۔) مونث ۱ عمدگی۔ خوبی (انیس) تصویر ہے جناب رسالتمآب کی۔ پیری دکھا رہی ہے لطافت شباب کی ۲ نرمی ۳ پاکیزگی۔ صفائی ۴ نزاکت۔ خوبصورتی ۵ مزہ ذائقہ۔ لذت ۶ باریکی۔ نکتہ ۷ فصاحت۔

لَطائِف۔ (ع) مذکر۔ لطیفہ کی جمع۔ چٹکلے۔ ظرافت کی باتیں باریکیاں۔ **لطائف الحیل**۔ (ع) مذکر۔ حیلے بہانے۔ وہ بہانے جو دوسروں کو ناگوار گزرتے ہوں ـــــــ **لطائف ستہ**۔ (ف) مذکر وہ چھ لطیفے جو سالکوں کو حاصل کرنا ضروری ہیں ۱ لطیفہ نفس یعنی ناف کے مقام سے لفظ اللہ نکالنا ۲ لطیفہ قلب جسکا محل دل ہے ۳ لطیفہ روح جسکا محل سینہ میں دائیں طرف ہے ۴ لطیفہ سر محل اسکا قم معدہ ہے ۵ لطیفہ خفی۔ محل اسکا پیشانی ہے ۶ لطیفہ اخفی محل اس کا کاسہ سر ہے۔ **لطائف غیبی**۔ مذکر۔ غیب کی نیکیاں۔ وہ نیکیاں اور مہربانیاں جو غیب سے یعنی محض خدا تعالیٰ کیطرف سے ہوں

لُطف۔ (ع۔ بالضم۔ کسی کام میں نرمی کرنا۔ نرمی۔ خوبی۔ مہربانی خدا تعالیٰ کی مہربانی۔ فارسیوں نے بفتح دوم بھی کہا ہے۔ (خواجہ عمید لکی) جنبش ز سر کوہ بر دیا ندہ شتقایق۔ در باغ و ماندہ لطفش سوری د آبزد۔ (نیلوفر) مذکر ۱ عنایت۔ مہربانی ۲ خوبی۔ عمدگی ۳ بہار مزہ۔ لذت۔ **لطف اُٹھانا**۔ لطف حاصل کرنا۔ **لطف پانا** (ذوق) ابر باراں کے نہ کیوں لطف اُٹھائیں میخوار کہ اُڑاتے ہیں گنہگار ہی رحمت کے مزے۔ **لطف اُٹھنا**۔ لطف حاصل ہونا۔ (اسیر) جب تک کہ در باغ سے درباں نہ اُٹھیگا۔ کچھ لطف تماشائی گلستاں

لطف

نہ اُٹھیگا۔ لطف تب تھا۔ بہار اسوقت ہوتی۔ مزہ اسوقت ملتا۔ (مصحفی)
واد ریغا مری آنکھوں سے بہے اشک سفید۔ لطف تب تھا کہ ذرا خون بھی
شامل ہوتا۔ لطف جانا۔ بدمزگی ہونا۔ بے لطفی ہونا۔ (ذوق) لطف
جاتا ہے سرودِ نالۂ پرشور کا۔ خون دل پینا ہے یہ کھانا مجھے سیندور کا
لطف دینا۔ مزہ دینا۔ بہار دینا۔ (شعور) نالۂ پُر درد بھی ہے سینہ کوبی
کو ضرور۔ دیتی ہے آواز نوبت لطف شہنائی کے ساتھ۔ لطف رکھنا
لطیف ہونا۔ بہار رکھنا۔ (آتش) داغ چیچک کے ہیں زیبا ذقن
یار کے گرد۔ لطف رکھتا ہے لب چاہ چراغاں ہونا۔ لطف فرمانا لطف
کرنا۔ مہربانی کرنا۔ (اوج) پکارے حال بیاں کرنیوالا جلا کر۔ آل
کا سُنیں آپ لُطف فرما کر۔ لطف ملنا۔ مزہ حاصل ہونا۔ (آتش)
انشرے کا بوسہ بازی میں مجھے ملتا ہے لُطف۔ قند کی ڈلیاں دو لب
ہیں خال لب ہیں فالسے۔ لطف یہ ہے! خوبی یہ ہے۔ عمدگی یہ ہے ۲
(طنزاً) طُرّہ یہ ہے۔ تعجب یہ ہے۔

لَطمَہ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ طپانچہ۔ تھپیڑا دریا کا۔ (امیر) لطمے نہ کرو
بھی مری کشتی کے پاس گئے۔ کیا سر پٹک کے شورشِ طوفاں میں
رہ گئے۔ لَطمَہ کھانا۔ طپانچہ کھانا۔ تھپیڑا کھانا۔ (رشک) لطمے کھاتا
ہوں خوشی سے قلزم آفاق میں۔ خوانِ نعمت مجھکو گردہ بنگیا گرداب کا

لطیف۔ (ع) دیکھو لُطف۔ عربی میں بمعنی باریک بیں ہے اور اسوجہ
سے خدا کا نام بھی ہے۔ وہ بات جسکے معنی پوشیدہ ہوں) ! نازک۔ نرم
۲ ملائم۔ ہلکا۔ سُبک ۳ صاف۔ شفاف ۴ پاکیزہ۔ ستھرا ۵ لذیذ۔ مزہ دار
۶ خوب۔ عمدہ۔ نادر ۷ پاک۔ مقدّس۔ جیسے مزاج لطیف۔ لطیف طبع
لطیف مزاج۔ (ف) صفت۔ ستھری طبیعت والا۔ خوش مزاج
لطیف غذا۔ مونث۔ سبک غذا۔ جو جلد ہضم ہوجائے۔ لطیفہ۔ (ع

لعب

لطیفہ۔ اچھی چیز۔ نیکی۔ فارسیوں نے بمعنی دینا۔ بدہ بات استعمال
کیا۔) مذکر۔ چٹکلا۔ دلچسپ بات۔ وہ بات جو طبیعت کو اچھی لگے۔ (نفیس)
بات کیا تھی ایک لطیفہ تھا ۲ انوکھا۔ عجیب۔ عجوبہ ۳ شگوفہ۔ تعجب انگیز
بات۔ لطیفۂ اخفیٰ۔ لطیفۂ خفی۔ لطیفۂ روح۔ لطیفۂ سر۔ لطیفۂ قلب
لطیفۂ نفس۔ دیکھو لطائف۔ لطیفہ باز۔ صفت لطیفہ گو۔ لطیفہ چھوڑنا
کوئی انوکھی بات بیان کرنا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ لطیفہ طراز۔ لطیفہ گو (ف)
صفت۔ ظریف۔ خوش مزاج۔ بذلہ سنج۔

ل - ع

لُعاب۔ (ع) مذکر۔ تھوک۔ آب دہن۔ (ذوق) مہر وہ کرتا ہے
نامہ پر مجھے آئے ہے رشک۔ ہائے یوں چوسے لعاب اُس کے دہن کا
کاغذ ۲ لس۔ چیپ۔ (جان صاحب) نگوڑی ہنڈیاں ایسی بُری
ہوتی ہیں۔ کسی جتن سے نکالو لعاب رہتا ہے۔ لعاب دار۔ صفت۔
لس دار۔ چیپ دار۔ لسلسا۔

لِعان۔ (ع) مذکر۔ زن و شو کا ایک دوسرے کو لعنت کرنا۔ لِعان
اصطلاح فقہ میں اُس کو کہتے ہیں کہ شوہر اپنی بی بی کو زنا کی تہمت
لگائے اور پھر قاعدے کے مطابق حاکم شریعت کے سامنے شوہر اپنے
سچے ہونے کی چار مرتبہ قسم کھائے اور پانچویں مرتبہ یہ کہے کہ مجھپر خدا کی
لعنت ہو اگر میں جھوٹ بول رہا ہوں۔ پھر چار مرتبہ عورت اپنی برأت
کی قسم کھائے اور پانچویں مرتبہ یہ کہے خدا کا غضب مجھپر ہو اگر یہ تہمت
صحیح ہو۔ جس عورت سے لعان کے بعد تفریق ہوجائے اس سے
پھر نکاح کرنا ہمیشہ کے لئے حرام ہے۔

لَعب۔ (ع۔ بالفتح و نیز بفتح اول و کسر دوم۔ بازی۔ بازی کرنا
مذکر۔ کھیل کود۔ سیر۔ تماشا۔ لُعبت۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم صحیح۔ و
بالفتح و ضم سوم غلط) مونث۔ پتلی۔ گڑیا ۲ کھلونا۔ لُعبتانِ دیدہ۔

(ف) مونث۔ آنکھ کی پتلیاں۔ لُعبت باز۔ (ف) صفت۔ پتلیوں کا تماشا دکھانے والا۔

لَعل (ع) مذکر۔ ایک قیمتی معدنی پتھر کا نام جو جواہر کی قسم سے ہے دیکھو لال نمبر ۲۔ (امیر) لاؤں میں اُن سے دل میں کدورت محال ہے۔ یہ لعل خاک میں تو ملایا نہ جائیگا۔ فارسی شعرا لب کا لعل سے استعارہ کرتے ہیں

لعلِ آبدار۔ (ف) مذکر۔ آبدار لعل ۲ (کنایۃً) لب معشوق۔ لعل اکھاڑ لینا۔ لعل توڑ لینا۔ لعل چھوڑ لینا۔ (کنایۃً) شان گھٹانا۔ نقصان پہنچانا۔ لعل اُگلنا۔ کنایہ ہے خوش کلامی اور رنگین سخنی سے۔ (شعور) جوہر شناس شعر و سخن کے ہیں قدر داں۔ اُگلے یہ لعل بیش بہا خون تھوک کے ۲ (طنزاً) بدزبانی کرنا۔ گالی بکنا۔ (فقرہ) بس اب زیادہ لعل نہ اگلو۔ لعلِ بدخشاں (ف) مذکر۔ در اصل بدخشاں میں لعل نہیں پیدا ہوتے اور جگہوں سے لاکر وہاں بیچتے ہیں اور وہاں کے مشہور ہوگئے ہیں۔ لعل پیکانی۔ (ف) مذکر پیکانِ تیر کی شکل کا تراشا ہوا لعل جو عورتیں مُندرے کی طرح کان میں پہنتی ہیں۔ لعل جڑے ہونا۔ دیکھو لعل لگے ہونا۔ لعلِ خوشاب۔ (ف) مذکر۔ آبدار لعل ۲ (کنایۃً) لب معشوق۔ لعلِ رُمانی۔ (ف) مذکر دیکھو رُمانی۔ لعلِ سُفید۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا سفید رنگ کا لعل جو نایاب اور بہت بیش قیمت ہوتا ہے۔ لعل شب چراغ۔ دیکھو شب چراغ

لعلِ شکربار۔ (ف)۔ (کنایۃً) لب معشوق۔ (امیر) رنگ یاقوت کا ہے لعل شکربار میں بھی جوہری کی ہے دُکاں حسن کے بازار میں بھی

لعل کا چھلّا۔ لعل کا چھلا بناتے ہیں۔ (راسخ) اسی بلی تو بڑھ گئی نیلم کی آبرو۔ لاکھا جما تو لعل کا چھلّا دہن ہوا۔ لعل گوں۔ (ف) صفت لعل کے رنگ کا۔ کمال سُرخ۔ لعلِ لب۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) لب کی سرخی۔ شعرا لب معشوق کو لعل سے تشبیہ دیتے ہیں مثال کیلئے دیکھو لکھوٹا ۲ (بغیر اضافت)۔ (کنایۃً) معشوق۔ لعل لگانا (کنایۃً) بہار بڑھا دینا۔ (راسخ) پائے نازک میں رچی میرے لہو کی مہندی۔ میں وہ کشتہ ہوں تمھیں لعل لگا جاتا ہوں۔ (راسخ) دلِ خون کشتہ پئے دزد حنا دیتے ہیں۔ یہ ہمیں ہیں کہ تمھیں لعل لگا دیتے ہیں۔ لعل لگنا۔ لعل لگ جانا ۱ قیمتی ہونا۔ انمول ہونا۔ ۲ طنزاً۔ انوکھا پن ہونا۔ (جان صاحب) کون سے لعل لگے ٹکل میں یاقوت کی ہیں۔ بی جواہر کو جو کولاسی یہ بھائی صورت ۳ طنزاً ممتاز ہونا۔ عالی مرتبہ ہونا۔ (ذوق) بوسہ کے مانگتے ہی پھیرنے جتون کو لگے۔ ایسے کیا لعل لب غیرت گلشن کو لگے۔ لعل لگے ہونا۔ (طنزاً) ممتاز ہونا۔ انوکھا ہونا۔ (داغ) ہم اب سی لیں گے بوسۂ گل تیرے سامنے۔ کیا ایسا لعل ہے ترے لب میں لگا ہوا۔ بیشتر لعل جمع ہی میں مستعمل ہے۔ لعلِ ناسُفتہ۔ (ف) صفت۔ وہ لعل جسمیں سوراخ نہو ۲ (کنایۃً) دلکش اور تازہ کلام۔ لعلی۔ لعلیں۔ (ف) صفت۔ منسوب بہ لعل۔ لعل کی طرح کا۔ لعل کے رنگ کا سُرخ۔ جیسے لبِ لعلیں۔

لَعن۔ (ع) مونث ۱ پھٹکار۔ نفریں۔ (اختر شاہ اودھ) روکئے سجدہ نہ کروائیے اِن ہاتھوں سے۔ بر زبان لعن پڑے لات ومنات آپونچی ۲ سرزنش جھڑکی۔ لعن طعن۔ مونث۔ لعنت ملامت نفریں جھڑکی۔ سرزنش۔ (فقرہ) آپ کی لعن طعن مجھ سے نہیں سنی جاتی۔ لَعنَت (ع) مونث۔ پھٹکار۔ لفریں۔ (مسرور) اغیر سے مجھ سے آج خوب ہوئی۔ اس نے نفریں تو میں نے لعنت کی

لَعنَۃُ اللہِ عَلَی الکاذِبِین۔ (ع) جھوٹ بولنے والوں پر خدا کی لعنت ہے۔ یہ آیت قرآن شریف کی ہے۔ لعنت برسنا۔ لعنت

کی بوچھار ہونا۔ ہر شخص کا لعنت کرنا۔ (ناسخ) برسے لعنت دشمنان مرتضیٰ کی خاک پر۔ ہر برس باران رحمت کا اگر امساک ہے ۲ بیزاری ہونا۔ (فقرہ) اُس کے چہرے پر لعنت برستی ہے۔ **لعنت بر ہیچ**۔ صاف صاف کسی پر لعنت بھیجنے سے احتراز کرنے کے لئے کہتے ہیں۔ (رویائے صادقہ) اور اُس کو دیکھتا کہاں سے اس لعنت برہیچ ڈپٹی کلکٹری میں تو موقع ہی نہیں۔ **لعنت بکار شیطان**۔ کسی شوق یا فعل سے بیزاری ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرہ) لعنت بکار شیطان انھیں باتوں سے میرا دم گھبراتا ہے۔ **لعنت بہ ہر دو**۔ دونوں پر لعنت دونوں ترک کے قابل ہیں۔ دونوں نفرت کے قابل ہیں۔ (بجر) آہ یہ دونوں آفت جاں ہیں۔ ناز و ادا لعنت بہر دو **لعنت بھیجنا**۔ بُرا بھلا کہنا۔ نفرین کرنا ۲ چھوڑنا کنارہ کرنا۔ نفرت کرنا پرہیز کرنا جانے دینا۔ **لعنت بھیجو** نام نہ لو۔ ذکر نہ کرو۔ جانے دو۔ (داغ) وہ تو شیطان ہی بہکاتا ہے۔ غیر کے نام پر لعنت بھیجو۔ **لعنتِ خُدا**۔ خُدا کی پھٹکار۔ **لعنت کا طوق**۔ (کنایۃً) رسوائی۔ ذلت۔ (ملنا۔ پڑنا کے ساتھ) (رجا لضاحب) موئے شیطان لعنت کا پڑ گیا طوق گردن میں (رجا لضاحب) اے کریما اس تکبر سے موئے شیطان کو۔ طوق لعنت کا ملا اللہ کی دربار سے۔ **لعنت کا مارا**۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے لعنت کی ماری ۱ لعنتی۔ ملعون۔ مردود۔ (رجا لضاحب) ہر گھڑی لعنت کا مارا چھیڑ کے کرتا ہے شر۔ مردودے کے سر پہ رہتا ہے چڑھا شیطان اب ۲ بدنصیب۔ بدبخت ۳ (عو) جب کوئی چیز مقدار یا تعداد میں بہت کم ہوتی ہے تو مذکر کے لئے لعنت کا مارا اور مونث کے لئے لعنت کی ماری کہتی ہیں۔ (فقرے) یہ چار آم لعنت کے مارے کیا ہوں گے۔ **لعنت کرنا** ۱ بُرا کہنا۔ کسی سے بیزاری کا خواستگار

ہونا۔ اس فعل کے ساتھ "پر" مستعمل ہے "کو" مستعمل نہیں۔ (آتش) وہ بدگوئی مری کرتا ہے میں نیک اُس کو کہتا ہوں۔ فرشتے میری لعنت کرتے ہوں گے میرے دشمن پر۔ **لعنت کی بوچھار**۔ مسلسل لعنت کیلئے مستعمل ہے۔ (قدر) الٰہی اُس کے دشمن پر رہے بوچھار لعنت کی۔ رہے طوفان غم کی اس قدر اُسپر فراوانی۔ **لعنت ملامت**۔ سرزنش۔ بُرا بھلا کہنا۔ سخت سُست کہنا۔ شرمندہ کرنا کی جگہ۔ (کرنا کے ساتھ)
لعنتی۔ صفت۔ ملعون۔ مردود۔ لعین۔ بدنصیب۔ بدبخت۔ **لعنتی طوق پہننا**۔ (کنایۃً) رسوا ہونا۔ بدنام ہونا۔ **لعنتی مارا**۔ (عو) دیکھو۔ لعنت کا مارا نمبر ۳۔
لَعُوق۔ (ع۔ بالفتح اول وضم دوم وسکون واو معروف) (مذکر) چاٹنے کی لسدار دوا۔ (فقرہ) نزلے کو لعوق سپستاں مفید ہوتا ہے۔
لَعِین۔ (ع) صفت۔ ملعون۔ مردود۔ بدبخت۔ پھٹکارا ہوا۔
لُغات۔ (ع) مذکر۔ لغت کی جمع ۱ الفاظ۔ زبانیں ۳ وہ کتاب جس میں الفاظ اور ان کے معنی بالتصریح دیئے گئے ہوں۔ **لغایۃ** (عربی میں لِغَایَۃِ تھا اس کی انتہا تک۔ اردو میں لام مفتوح ہوگیا اور آخر کی ضمیر حذف ہوگئی۔) آخر تک۔ انجام تک۔ (فقرہ) جلسہ کی تاریخیں من ابتدائے ۱۲ مارچ لغایۃ ۲۰ مارچ ہیں۔
لُغَت۔ (ع) کسی قوم کی زبان۔ اصطلاح میں وہ الفاظ جنکے معنی مشہور نہوں) مذکر۔ بولی۔ زبان ۲ لفظ ۳ ڈکشنری۔ (منیر) توحید کردگار کی فرہنگ ڈھونڈھ دیکھ۔ ہرگز لغت نہیں ہے عدیل سہیم کا۔ (بحر) خورشید میں نے اُسکو نہ لکھا تو کیا عجب۔ میری کتاب میں یہ لغت منتخب نہ تھا۔ **لُغَت تراشنا**۔ **لُغَت گڑھنا**۔ لفظ اپنی طرف سے بنانا۔ **لُغَت جھاڑنا** ۱ علمیت جتانا ۲ غیر مشہور اور

مشکل الفاظ بولنا۔ لغت چھانٹنا۔ علمیت جتانا۔ بھدے اور مشکل الفاظ
بول کر۔ (سحر) کسی اور ہی سے ہے یہ حکایت کیسی اوہو چھانٹتے ہیں لغت
لغت دان۔ (ف) صفت۔ لغت جاننے والا۔

لغز۔ (ع بالضم) مونث۔ چیستاں۔

لغزش۔ (ف بالفتح وکسر سوم) مونث۔ ۱ پھسلن۔ ۲ لرزش۔ جنبش
کپکپی۔ (امیر) گردش مری قسمت کی چھڑاتی ہے وہ کوچہ۔ اے لغزش پا
تو بھی گراتی نہیں مجھکو۔ ۳ خطا۔ سہو۔ غلطی۔ بھول چوک۔ لغزش آنا۔
پھسلنا۔ ۲ بہکنا۔ لڑکھڑانا۔ ۳ استقلال میں فرق آنا۔ ۴ گمراہ ہونا۔
۵ اظہار یا بیان میں فرق آنا۔ لغزش کرنا۔ ۱ بہکنا۔ ڈگمگانا۔ ۲ چوک
واقع ہونا۔ لغزش کھانا۔ ڈگمگانا۔ پھسلنا ۵ کتنا ہو وہ بھوے نہ
اے ساقی ازل۔ لغزش نہ پائے آتش مست الست کھائے ۲
بہکنا۔ گمراہ ہونا۔ (امیر) دیکھنا لغزش نہ کھانا واعظو۔ پیکے ہم
آئے ہیں بزم وعظ میں۔

لغو۔ (ع۔ بالفتح) صفت ۱ بیہودہ۔ واہیات۔ نامعقول۔ مہمل۔
بے معنی۔ بیکار۔ بے فائدہ۔ لایعنی قول وفعل۔ عورتوں کی زبانوں
پر بفتح اول وضم دوم ہے۔ لغو بکنا۔ بیہودہ بکنا۔ واہیات باتیں زبان
پر لانا۔ بے سود وبے معنی باتیں کرنا۔ لغویات۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم
وتغییر تشدید چہارم) مذکر۔ بیہودہ افعال وحرکات۔ بیہودہ باتیں
لغویت۔ ہندوستانیوں نے لغو سے مصدر بنا لیا ہے مونث لغو پنا
لغوی۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم وکسر سوم) صفت۔ لغت سے
منسوب۔ اصلی۔ اصلی معنی۔

ل ۔ ف

لف ونشر۔ (ع۔ لف کے معنی ہیں لپیٹنا۔ اور نشر کے معنی ہیں
پھیلانا) مذکر۔ علم بیان کی اصطلاح میں وہ صنعت جس میں اول
چند چیزوں کا ذکر کریں اور پھر چند اور چیزیں بیان کریں جو پہلی چیزوں
سے نسبت رکھتی ہوں مگر اس طرح کہ ہر ایک کی نسبت اپنے منسوب
الیہ سے مل جاوے۔ (فقرہ) اس شعر میں لف ونشر کیا مزہ دیتا ہے۔

لفاظ۔ (ع) صفت ۱ خوشگو۔ خوش بیان۔ شیریں زبان ۲ مبالغہ آمیز
باتیں کرنے والا۔ لفاظی۔ (ع) مونث ۱ فصاحت۔ خوش بیانی۔
۲ لسانی۔ بکواس۔ بک بک ۳ شیخی۔ ڈینگ۔

لفافہ۔ (ع۔ وہ چیز جو کسی دوسری چیز پر لپیٹی جائے ۲ وہ کپڑا جو
مردے کے بدن پر لپیٹا جاتا ہے) مذکر۔ کاغذ کا غلاف جس میں خط بند
کئے جاتے ہیں۔ (امیر) لکھا تھا خط میں جو حال اپنی چشم حیراں کا۔
ہزار بند لفافہ کیا نہ بند ہوا ۲ سفید کپڑا جو مردے کے بدن پر لپیٹا
جاتا ہے ۳ (کنایتہ) بناوٹ۔ دکھاوا۔ ظاہری شان۔ دھوکا ۴ بھید
راز۔ (توبتہ النصوح) ان بزرگ ذات نے اس میں وضعداری کو
ایسا شامل کیا کہ کپڑوں نے اندروں دل تک کا لفافہ اُدھیڑ دیا ۵
(کنایتہ) جلد ٹوٹنے والی چیز۔ لفافہ بدلنا۔ (کنایتہ) وضع بدلنا۔ لفافہ
بنانا۔ (کنایتہ) ظاہری ٹیپ ٹاپ کرنا۔ دھوکا دینا۔ ہلکا سا ملمع کردینا
لفافہ سربمُہر۔ مذکر۔ وہ لفافہ جس پر مُہر لگی ہوئی ہو۔ بند لفافہ۔ لفافہ کرنا
۱ دکھاوا کرنا ۲ ہلکا سا خول یا ملمع چڑھانا۔ لفافہ کھل جانا۔ (کنایتہ)
راز فاش ہوجانا۔ پوشیدہ عیب ظاہر ہوجانا۔ (وزیر) حسن عارض
عارضی تھا کھل گیا۔ خط کے آتے ہی لفافہ کھل گیا۔ (محسن) پردہ رہے
نامہ عمل کا۔ کھل جائے نہ قبر میں لفافہ۔ لفافیا۔ صفت۔ جوتی یا
زیور وغیرہ جو کمزور اور بودی ہو۔

لفٹنٹ۔ (انگ۔ لف۔ ٹے نینٹ) مذکر۔ نائب۔ حاکم صوبہ۔
اردو میں طنزاً بمعنی بڑے حاکم کے مستعمل ہے۔ (فقرہ) آپ ایسے

کہاں کے نفشنٹ ہیں جو میں آپ سے ڈروں۔

لفظ۔ (ع۔ الفاظ۔ جمع)۔ (دہلی میں مذکر۔ لکھنؤ میں مذکر و مونث دونوں طرح بولتے ہیں۔ کثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے) ۱ وہ کلمہ جو منھ سے نکلے ۲ کلمہ۔ بات۔ (ناسخ) ہے طلب سے اس قدر نفرت کہ رہتا ہے خیال۔ آنہ جائے لفظ لب پر باب استفعال کا۔ (رشک) وصل کی رات بنا نامۂ شوق گیسو۔ شام لفظیں ہیں سفیدی ہے سحر کاغذ کی۔ **لفظاً**۔ (ع) لفظ کے اعتبار سے۔ **لفظاً لفظاً**۔ لفظ بالفظ۔ **لفظ بلفظ**۔ حرف بحرف ہو بہو۔ تفصیل وار۔ صاف صاف۔ (فقرہ) اُس نے میرا پیام لفظ بلفظ کہدیا۔ **لفظ ٹپکنا**۔ زبان سے لفظ کا بے اختیار نکلنا۔ (اوج) ادائے شکر کرم گستری پہ لب جو ہلے۔ وہ ٹپکے لفظ کہ جیسے جنکے پہلوؤں میں گلے۔ **لفظ ٹوٹ ٹوٹ کر نکلنا**۔ اس طرح کسی لفظ کا منھ سے نکلنا کہ ہر حرف الگ ہو جائے۔ (کنایۃً) مشکل سے نکلنا۔ (راسخ) نکلا تھا پیچ لفظ قسم ٹوٹ ٹوٹ کر۔ پیماں شکن پھر اپنی قسم سے نکل گیا۔ **لفظ نکلنا**۔ لفظ کا زبان سے نکلنا (راسخ) طلب وصل پہ کچھ لفظ تو نکلے تھے مگر۔ دہن تنگ نے معنوں کو نکلنے نہ دیا۔ **لفظی**۔ (ع۔ بتشدید یا تخفیف یا) صفت۔ اصلی۔ حقیقی۔ لغوی ۲ الفاظ کی۔ جیسے لفظی تکرار۔ **لفظی ترجمہ**۔ مذکر۔ وہ ترجمہ جو لفظ بلفظ ہو۔ **لفظی معنی**۔ لغوی معنی۔

لفنگ۔ (فارسی۔ لاف سے بگڑا معلوم ہوتا ہے) مونث لاف زنی

لفنگا۔ صفت مذکر۔ شیخی باز۔

ل - ق

لق۔ (ف۔ صاف جس میں بال نہ ہوں) اردو میں لق و دق کی ترکیب سے مستعمل ہے دیکھو لق و دق۔

لقا۔ (عربی میں لقاء بکسر اول دیدار کرنا۔ فارسیوں نے بغیر ہمزہ منھ اور چہرے کے معانی میں مرکبات میں استعمال کیا۔ یہ لفظ عربی میں بکسر اول صحیح ہے اور بفتح اول غلط) مونث ۱ دیدار۔ ملاقات۔ (ناصری) خدا کے فضل سے چونکہ نصیب ہونے سے لقائے یار مجھے وصل میں نصیب ہوئی ۲ (مرکبات میں) چہرہ۔ صورت۔ شکل۔ جیسے مہ لقا۔ (داغ) ہوش اڑ گئے ہیں دیکھ کر اُن کو۔ [illegible] بڑی لقا [illegible] (بضم اول) مذکر ایک شخص کا نام جس کی داڑھی میں دلّی پر [illegible] گئے تھے۔ (غالب) [illegible] شوخی سے [illegible] مرکی [illegible]

لقّا۔ مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر جو اکثر [illegible] گردن دم کے ساتھ [illegible]

لقّا۔ صفت۔ لچا۔ شخص۔ **لقات**۔ فارسی میں لکات [illegible] ہے بمعنی ضائع۔ خراب۔ ناقص [illegible] دیکھو سوکھ کر لقات ہو جانا

لقب۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ القاب جمع) [illegible] یا ذم کے فعل کی وجہ سے پڑ گیا ہو جیسے [illegible] کا لقب بسبب ہمکلامی خدا کے ہوگیا (ناسخ) [illegible] ساعدوں کا عالم کہ جس نے دیکھا ہو [illegible] لقب ہے قاتل کی آستین کا۔

لقلقہ۔ (ع۔ لقلق فارسی لک لک [illegible] سارس کا معرب لقلقہ) (ع) ۱ سارس کی آواز جو نہایت کرخت ہوتی ہے ۲ سانپ کا زبان بار بار نکالنا ۳ ہر آواز کرخت ۴ [illegible] سارس کی زور سے بولنے کی آواز ۵ (کنایۃً) رعب و داب۔ حوصلہ۔ ظرف۔ (فقرہ) خرد افروز بڑے لقلقے حوصلے اور سلیقے کی بیوی تھی ۶ لب و لہجہ۔ خوش بیانی۔ قوت بیانی۔ (فقرہ) افسانہ گو کا لقلقہ غضب کا ہے۔

لقمان | لکاتہ

لُقمان۔ (ع) مذکر۔ ایک مشہور حکیم کا نام جس کی بہت سی نادر تصانیف اقوال اور نصائح مشہور ہیں۔ قرآن میں اس کی دعظ نصیحت کا ذکر آیا ہے ۲ مجازاً بہت بڑا دانا۔ نہایت تجربہ کار۔ لقمانِ زماں (ف) مذکر۔ (کنایتہً) بہت بڑا دانا۔ (رشک) وہ داناہوں کہ نادانی ہو نازاں۔ وہ ناداں ہوں کہ لقماں زماں ہوں۔ لقمان کو حکمت سکھانا۔ عقلمند کو تدبیر بتانا یا نصیحت کرنا۔ لغو کام کرنا۔ لقمان کے پاس دوا نہ ہونا۔ (کنایتہً) لاعلاج ہونا مرض کا۔

لُقمہ۔ (ع) مذکر۔ کَوَر۔ نوالہ۔ کھانے کی وہ مقدار جو ایک دفعہ منھ میں ڈالیں۔ لقمۂ اجل ہونا۔ مرجانا۔ مارا جانا۔ قتل کیا جانا۔ (اوج) یا ایں ہمہ سیاہ ہر سبا لقمۂ اجل یہ ڈر یہ اضطراب یہ دہشت ہے عجل لقمہ پھنسنا۔ حلق میں نوالہ کا اٹکنا۔ (کنایتہً) کھانا نہ کھایا جانا۔ (شعور) شدت غم میں تصور کام آیا تیغ کا۔ پی لیا پانی اگر لقمہ پھنسا کھاتے ہوئے۔ (منیر) ہر لقمۂ خشک حلق میں پھنستا ہے۔ تیار ہوا ہے کیا اُبالا کھانا۔ لقمۂ حرام۔ مذکر۔ حرام کا مال جرام کی آمدنی۔ لقمہ حلق سے نہ اُترنا۔ (کنایتہً) کسی کی عدم موجودگی نہایت ناگوار ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ اُس کے بغیر اُن کی حلق سے لقمہ نہیں اُترتا۔ لقمۂ چرب۔ لذیذ غذا۔ لقمۂ خشک وہ لقمہ جو خشکی کی وجہ سے نہ اترے اور جس میں گھی وغیرہ نہ ہو۔ لقمہ دینا ۱ نوالہ دینا۔ کسی کے منھ میں نوالہ دینا ۲ دوسرے کی بات میں بولنا۔ بات کاٹنا۔ بیچ میں بولنا ۳ کسی کو قرآن شریف یا اور چیز سناتے وقت بھول چوک بتانا ۴ توپ میں گولہ بارود ڈالنا ۵ رشوت دینا ۶ (کنایتہً) کوئی بات کسی کے معاملہ میں کسی سے ایسی کہنا کہ ہا ہیچ اس کے حصول مدعا کی ہو جائے۔ (منیر) فقیر جان کے لڑواتے ہیں رقیبوں سے۔ عدو کو دیتے ہیں لقمہ ہماری جھولی کا۔ لقمہ کرجانا۔ نگل جانا۔ چٹ کر جانا کھا جانا۔ (امیر) عاقبت مجھکو دہانِ گور نے لقمہ کیا۔ وہ کباب گور کی اب کیا ہوئی بہرام حرص۔ لقمہ کھانا۔ حافظ کا پڑھتے پڑھتے چوک جانا۔ (شوق قدوائی) تو کیا ہوگا قاری جو آجائینگے میں لقمہ نہیں ہوں کہ کھا جائیں گے۔ لقمۂ گور ہونا۔ لقمۂ اجل ہونا۔ (جلیل) اجل کا لقمہ ہو پہلے پھر میں لقمۂ گور۔ یہ دونوں کھولے بیٹھے منھ ایک ناتواں کے لئے

لُقَندر۔ (صفت) مذکر۔ مونث کے لئے لُقَندرِی ۱ یاوہ گو۔ لغو آدمی ۲ آوارہ پھرنیوالا۔

لَق و دَق۔ (ترکی میں لغ ودغ) وہ زمین ہموار اور سخت جسمیں درخت اور گھاس مطلق نہو۔ (صفت) چٹیل میدان۔ ہو کا مقام ویرانہ۔ بنجر۔ وہ مقام جہاں آدمی اور درخت نہ ہوں۔ (قلق) دکھیا اُولق ودق ہے اک میداں۔ بوئے انساں نہ صورتِ حیواں

لقوہ۔ (ع) بالفتح وفتح سوم، مذکر۔ ایک مرض کا نام جس میں منھ ٹیڑھا ہوجاتا ہے اور چہرہ بگڑ جاتا ہے۔ (فقرہ) سرد دواؤں سے اُسکو لقوہ ہوگیا۔ اُس کو لقوی کازار بھی کہتے ہیں۔ (ناسخ) کیا ہی منھ کرتا ہے ٹیڑھا دیکھتا ہے جب مجھے۔ کردے یارب روسے دشمن لقوہ کا آزار کج۔ لقوہ مار جانا۔ لقوہ ہوجانا۔ لقوہ کو مرض میں مبتلا ہوجانا ۲ منھ پھر جانا۔ چہرہ ٹیڑھا ہوجانا۔

لُک۔ لکھ۔ (ف) لُک، مذکر ۱ چنگاری کا شعلہ ۲ روغن۔ وارنش جِلا۔ (معنی نمبر ۲ میں پھیرنا۔ پھرنا۔ کرنا کے ساتھ)

لَکاتہ۔ (ف) میں بغیر تشدید تھا۔ اردو میں بالفتح وتشدید دوم ہوگیا ہے مونث۔ فاحشہ اور بیحیا عورت۔

ل - ک

لگان

لُگان۔ (بروزن دُکان) مذکر۔ ایک داؤ کا نام۔ کُشتی میں حریف کو لگان دیکے نیچے لانا۔

لُگانا۔ (ھ)۔ (عم) چھپانا۔ پوشیدہ کرنا۔ قصبات کی زبان ہے۔

لُگُٹی۔ لُکھٹی۔ (ھ) مونث ۱ چولھے کی ادھ جلی لکڑی جس سے آگ کُریدتے ہیں ۲ ادھ جلی لکڑی ۳ (کنایتہً) لڑائی کرا دینے والی عورت چغلخور۔

لکچر۔ (انگ) مذکر۔ درس۔ سبق۔ وعظ۔ تقریر۔ زبانی مضمون۔ (فقرہ) آج بڑے زور کا لکچر ہوا۔ **لکچرار**۔ (انگ) مذکر ۱ زبانی بیان کرنیوالا کسی خاص مضمون کا ۲ اُستاد سبق پڑھانیوالا۔

لگد۔ (ف۔ بفتح اول ودوم) مونث۔ لات۔ ٹھوکر۔ دولتی۔

لگدزن۔ (ف) صفت لات مارنیوالا۔

لِگَڑ۔ (انگ۔ بکسر اول وفتح دوم) مونث۔ شراب۔ **لگڑ**۔ (ھ) مذکر شہتیر۔ لکڑی۔ بڑی لکڑی۔ لٹھا۔ **لکڑ بگھا**۔ (بغیر تشدید کاف) ایک چوپائے کا نام جس کو فارسی میں چیرہ کہتے ہیں ... ہے۔ **لکڑ توڑ**۔ (بتشدید کاف) صفت۔ کلام سخت۔ ثقیل الفاظ سے کلام کیا جاتا ہے تو اُس کو لکڑ توڑ کہتے ہیں۔ **لکڑ ہارا** (ھ۔ بغیر تشدید کاف) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لکڑ ہاری۔ لکڑیاں بیچنے والا۔ لکڑیاں چیرنے کیھاڑنیوالا۔

لکڑی۔ (ھ) مونث ۱ ہیزم۔ کاٹھ۔ چوب۔ (کھیلنا۔ کاٹنا کے ساتھ) ۲ چھڑی۔ ہاتھ میں رکھنے کی لکڑی۔ لاٹھی۔ سونٹا۔ (مارنا کے ساتھ) ۳ (مجازاً) سہارا۔ مدد۔ آسرا ۴ پٹا۔ چوب بازی۔ ۵ (کنایتہً) سخت۔ کڑا۔ (فقرہ) ہاتھ پاؤں لکڑی ہوگئے۔ **لکڑی آگ پر سیدھی کرنا**۔ آگ کی گرمی پہنچا کر لکڑی کو سیدھا کرنا۔ **لکڑی پکڑانا**۔ (کنایتہً) سہارا دینا۔ مدد دینا۔ (مجرا) بے سواد کو ہوئی ہے چوب تعلیم اپنی بات۔ لکڑی پکڑائی ہے جسنے کورما در زاد کو۔ **لکڑی پھینکنا**۔ پٹا کھیلنا۔ (شعور) آکر مرے اکھاڑے میں لکڑی اک انگ پھینک۔ **لکڑی کا گٹھا**۔ لکڑی کا بنڈل۔ **لکڑی کی گرہ**۔ وہ گرہ جو لکڑی میں ہوتی ہے۔ **لکڑی لیکر سیدھا ہو جانا**۔ لکڑی سے مارنے کو آمادہ ہونا۔ (راسخ) بل نکالو نگا ترے او آسمان آزاد ہوں گر الف ماتھے کا لکڑی لیکے سیدھا ہوگیا۔ **لکڑی ہاتھ میں پکڑا دینا** (کنایتہً) سہارا دینا۔ (داغ) شیخ جی کے ہاتھ میں پکڑا دی لکڑی رند نے۔ نشہ بھی تھا اور پیری بھی کتنی چلتے کس طرح۔ **لکڑی کے بل بندر یا ناچے**۔ (ھ) مثل ۱ ہر ایک شخص حاکم کے بل پر کودتا ہے ۲ ڈر کے مارے سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔ **لکڑی کے ہاتھ بیٹے کے ہاتھ**۔ **لکڑی مارے پانی جُدا نہیں ہوتا**۔ مثل۔ دیکھو لاٹھی۔ **لکڑیارا**۔ لکڑی بیچنے والا۔ جلانے کی لکڑی بیچنے والا۔ **لکڑیاں چلنا**۔ لکڑی چلنا۔ لاٹھیوں سے ماریٹ ہونا۔ (راسخ) تم چلے تو گزر زمانیکو تماشا ہوگیا۔ لکڑیاں چلنے لگیں جھگڑوں کا میلا ہوگیا۔ (فقرہ) آج بازار میں دونوں سے خوب لکڑی چلی۔ **لکڑیاں دینا**۔ (ہندو) ۱ مردے کو جلانا۔ چتا میں لکڑیاں ڈالنا ۲ کریا کرم کرنا۔ **لکڑیاں کھانا**۔ لکڑی کھانا۔ لاٹھیوں سے مار کھانا۔ لاٹھی سے پٹنا۔

لکشمی۔ (س) مونث۔ دیکھو لچھمی۔

لُکنا۔ (ھ۔ بالضم) (عم) پوشیدہ ہونا۔ چھپنا۔ مخفی ہونا۔ (قصبات کی زبان ہے۔)

لکنت۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم۔ بات کرنے میں عاجز رہنا۔) مونث ہکلاپن۔ رک رک کر بولنے کی عادت۔ (انیس) ہاں ہے دلیل مرگ ہے لکنت زبان کی۔ ہچکی نہیں یہ جسم سے رخصت ہے جان کی۔ **لکنت پڑنا**

لکنہ

زبان میں لکنت ہوجانا۔ (رشک) پڑ گئی لکنت زبان شعلہ آواز میں

لکنجن۔ (صحیح لک انجن ہے) مذکر۔ وہ انجن جس کی نسبت یہ خیال ہے کہ لگانے سے آدمی نظروں سے پنہاں ہوجاتا ہے۔

لکتہ۔ (ف) مذکر۔ پارچہ۔ ٹکڑا۔ (امیر) میکشی کی ہے خوشی ہجر میں کس کو ساقی۔ لکۂ ابر تو اور آگ لگاتے آئے۔ بیشتر ابر اور دھوئیں کے ٹکڑے کے واسطے مستعمل ہے۔

لکھ۔ (ھ) مذکر۔ لاکھ کا مخفف۔ سو ہزار کی تعداد۔ ۱۰۰۰۰۰۔ لکھ بخش۔ لکھ داتا۔ صفت۔ (عم) ۱: نہایت سخی۔ داتا۔ فیاض۔ لاکھوں لٹا دینے والا ۲: قطب الدین ایبک کا لقب جو اپنی فیاضی کے سبب سے اس لقب سے ملقب تھا۔ لکھ پتی۔ (ھ) صفت۔ لاکھوں کی حیثیت والا۔ وہ شخص جس کے پاس لاکھ روپیہ ہو ۲: دھنی۔ دولتمند۔ امیر۔ لکھ پیڑا۔ (ھ) مذکر۔ وہ باغ جس میں بہت سے پیڑ ہوں خصوصاً آموں کے۔ (اکبر) چار سو ہے انھیں کا لکھ پیڑا۔ یہ عناصر کے ہیں جو چار درخت۔ لکھ لٹ۔ (ھ) صفت۔ بہت بڑا فضول خرچ۔ مسرف کھاؤ اڑاؤ (داغ) الٰہی کیوں نہ چاہوں دولت دارین میں تجھ سے۔ بڑی فیاض یہ لکھ لٹ تری سرکار کیسی ہے۔ لکھی۔ (ھ) صفت۔ لاکھ روپے کا خریدا ہوا ۲: لکھ پتی ۳: (لکھنؤ) گھوڑا یا ہاتھی جو بیش قیمت ہو۔

لکھا ۱: لکھنا کا ماضی۔ معانی نمبر ا۔ ۲ میں بغیر تشدید کاف فصیح ہے۔ (محسن) مجبوری لکھا الیہ کی صورت لفظ اللہ کو۔ نہ آیا ہاتھ اچھا قافیہ جب کوئی احمد کا ۲: لکھا ہوا کی جگہ۔ رقم زدہ۔ جلال نے بتشدید کاف کہا ہے ؎ مدعی میرا نہ دیکھے یا خدا لکھا مرا۔ پھاڑ ڈالیں خط وہ حرف مدعا کو دیکھ کر ۳: (عو) مذکر۔ حکم قضا و قدر۔ تقدیری اور شدنی امر۔ اس معنی میں بتشدید فصیح ہے۔ (صبا) لکھے کی کیا خبر تھی یہ کون جانتا تھا۔

لکھا

لیلی کے ساتھ پڑھکر مجنوں خراب ہوگا۔ رشک نے بغیر تشدید بھی کہا ہے (شیخ) رشک سر سے گزرا۔ لیکن نہ مٹا لکھا جلا ۴: مذکر۔ (عو) درجہ۔ گت۔ (نقرہ) تم نے قیمتی کپڑوں کا برا لکھا کر رکھا ہے۔ اس معنی میں بتشدید کاف فصیح ہے۔ لکھا آگے آنا۔ اس امر کا پیش آنا جو نوشتہ تقدیر ہو۔ (منیر) راضی ہوں اگر پیک اجل لائے خط انکا۔ قسمت ہی کا لکھا کہیں آئے مرے آگے۔ لکھا پڑھا۔ صفت۔ تعلیم یافتہ۔ خواندہ ؎ کیا کیا جواب لکھتے جو پڑھ لیتے خط شوق۔ افسوس ہے یہی کہ وہ لکھو پڑھے نہیں ۲: سیکھا ہوا۔ (نقرہ) وہ سب لکھا پڑھا بھول گیا ۳: اقرار۔ اقبال۔ (عاشق) اعتبار اب آپ کے لکھے پڑھے کا اٹھ گیا۔ کرتے ہو انکار جو اقرار تھا تحریر میں۔ لکھا پڑھی۔ (عو) مونث۔ تحریر نوشتہ۔ دستاویز۔ (مراۃ العروس) میں چاہتی ہوں کہ سب کا حساب کتاب ہوکر لکھا پڑھی ہوجائے۔ لکھا پورا کرنا۔ مصیبت کا زمانہ بسر کرنا کی جگہ۔ لکھا پورا ہونا ۱: نوشتہ تقدیر کا بجنسہ عمل میں آنا۔ امر شدنی کا واقع ہونا۔ (منیر) وہ مشق ستم کرکے کامل نہیں گے۔ جو لکھا ہے کس طرح پورا نہ ہوگا ۲: عورتیں کسی کام کے بگڑ جانے اور برا درجہ بری گت ہونے کی جگہ بولتی ہیں۔ لکھا جانا۔ بغیر تشدید و بتشدید کاف مستعمل ہے ۱: رقم کیا جانا ۲: (کنایۃً) کسی زمرے میں شامل کیا جانا۔ (راسخ) نظر مجھ سے چرا کر منہ چھپا کر کہتے جاتے ہیں۔ کہ یہ چوری بھی لکھی جائیگی تیرے گناہوں میں ۳: نوشتہ تقدیر ہونا۔ (جلیل) آپ مخدری سے نہ کیوں ہاتھ کو رنگیں کرتے۔ آپ کے ہاتھ تو لکھی تھی شہادت میری ؎ اٹھاؤں آستان بتکدہ سے خاک سر اپنا۔ لکھی ہے جبہہ سائی روز قسمت سے مقدر میں ۴: طے شدہ ہونا۔ درج رجسٹر ہونا۔ (داغ) وہ ہیں مجرم لکھے ہوئے اس کے۔ پہلے کاتب ہے

بعدازاں قاصد لکھا ہو! تحریر ہو، روایت ہو۔ (امیر) لکھا ہے آمنہ نے جو پایا یہ نور پاک۔ دوسونا نان قوم حسد سے ہوئیں ہلاک۔ لکھے کو رونا قسمت کا شکوہ کرنا۔ (صبا) لکھو چکے قاصد کو خط کرکے اُنھیں تحریر ہم۔ رو چکے لکھے کو اپنے خوب ای تقدیر ہم۔ لکھی صفت لکھی ہوئی مُعیّن مقرر حکم قضا و قدر سے مُعیّن۔ بیشتر موت کے لئے مستعمل ہو۔ (ذوق) نیک و بد سب دن خدا کے ہیں لکھی جس دن کی ہو۔ کچھ کرو لیکن فراموش کیا قضا وہ دن کرے۔ لکھے مُوسیٰ پڑھے خدا۔ (مُوسا۔ بہت باریک۔ بال سے باریک خدا۔ یعنی خود آکر) مثل ایسی تحریر کی نسبت مستعمل ہو جو کسی سے پڑھی نہ جائے (ناسخ) تصویر صنم ہیں کراے کلک ازل۔ پنہاں ہو نگہ سے یا نگہ کا ہو خلل۔ جُز عالم غیب کون جانے یہ راز۔ لکھے موسیٰ پڑھے خدا سچ ہو یہ مثل۔ (ذوق)۔ سبزہ خط اے خضر طریقت رکھتا رسم الخط ہو جدا۔ خط بتاں ہو خط الٰہی لکھے موسیٰ پڑھے خدا۔ لکھے نہ پڑھے نام محمد فاضل۔ مثل۔ ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں جسنے کچھ پڑھا لکھا نہو اور دعویٰ علمیت کا رکھتا ہو۔

لکھانا۔ (ھ) لکھوانا۔ تحریر کرانا۔ لکھنے کا کام لینا! تحریری اقرار نامہ لینا ۲ عبارت لکھوانا مشق کرانا۔ اس جگہ لکھوانا فصیح ہو۔ لکھائی۔ (ھ) مونث ۱ لکھنے کا کام ۲ لکھنے کی اُجرت۔ لکھدینا! تحریر کردینا۔ نوشتہ کردینا بیعنامہ لکھدینا ۲ نوشتہ تقدیر کردینا مُعیّن کردینا عمر کا یا موت کا (توبۃ النصوح) نہ کوئی کسی کی فال سے مرتا ہو اور نہ جیتا جس کی جتنی خدا نے لکھدی تبھی تک زندہ رہیگا۔ لکھ رکھو۔ یا درکھو کی جگہ۔ یقینی سمجھو۔ لکھ لینا! کتابت ختم کرنا ۲ رجسٹر میں درج کرنا ۳ نوٹ کرلینا ۴ کسی زمرے میں شامل کرلینا

لکھنا۔ (ھ) تحریر کرنا۔ لکھائی کرنا۔ کتابت کرنا۔ زمرے میں شامل کرنا رجسٹر میں درج کرنا ۲ کسی کی قسمت میں معیّن کرنا۔ (شعور) انتظار خط میں جس کی موت خالق نے لکھی۔ چاہیئے کاغذ کا تختہ اُسکو نہلاتے ہوئے

۲ مذکر۔ سواد تحریر۔ تحریر کا ڈھنگ۔ لکھنا پڑھنا۔ مذکر نوشت وخواند۔ لکھائی پڑھائی ۲ کتابت کرنا اور خواندگی کرنا۔ لکھنی (ھ) مونث (ہندی) قلم۔ لکھنے کا آلہ۔ لکھنی جَنْد۔ مزاح یا تحقیر سے کائستھ کو کہتے ہیں دیکھو دھنیا پرشاد۔ لکھوانا۔ (ھ) لکھنا کا متعدی المتعدی دیکھو لکھانا۔ لکھی دیکھو لکھا۔

لکھنئو۔ (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) دیکھو لکھنؤ۔ لکھنوٗاپن۔ مذکر لکھنؤ والوں کی نفاست۔ لکھنؤ کے باشندوں کی وضع قطع۔ لکھوٹ (ھ۔ بالفتح و فتح چہارم۔) مذکر۔ کو کاٹ۔

لکھوٹا۔ (ھ) مذکر ۱ پان یا شہاب کی سیاہی مائل سُرخی جو عورتیں ہونٹوں پر جماتی ہیں۔ (آتش) گاہ مستی کی دھڑی ہو گہہ لکھوٹا پان کا رنگ عاشق سے تمھارے لعل لب لانے لگے ۲ لاکھ کی مُہر جو حفاظت کے لئے پارسلوں۔ لفافوں وغیرہ پر کردیتے ہیں۔ (ناسخ) ذاں لب گوہر فشاں پر پان کا لاکھا نہیں۔ ہو حفاظت کو لکھوٹا دُرج مروارید پر۔ لکھوٹا کرنا۔ لاکھ کی مُہر کرنا۔

لکھوری۔ (ھ۔ بفتح اول ودوم) مونث ۱ ایک قسم کی پختہ چھوٹی اینٹ جسکو لکھوری اینٹ بھی کہتے ہیں ۲ ایک قسم کی چھوٹی بھڑ جو مٹی کا گھر بناتی ہے۔ اور جس کو کمھاری بھی کہتے ہیں۔ لکھیرا۔ (ھ) مذکر۔ لاکھ کا کام کرنیوالا لاکھ کی چیزیں بنانیوالا۔ لاکھ کی چیزیں بنانیوالا۔

لکیر۔ (ھ۔ بروزن امیر) مونث ۱ خط۔ لائن۔ نشان جو زمین یا کسی چیز پر بنایا جائے (ظفر) نہ مصور سے نہ تیر کھینچ سکا پر اک لکیر۔ سیدھی کاغذ پر مثال تیر کھنچکر رہ گئی ۲ سلسلہ۔ قطار ۳ سطر ۴ مجاز آ پُرانا دستور۔ رسم قدیم ۵ سانپ کے چلنے کا نشان۔ لکیر پر چلنا۔ پُرانے طریقے کے موافق چلنا۔ پرانی رسم کا پابند رہنا۔ پرانی وضع کا پابند ہونا۔ لکیر پیٹنا۔ لکیر پر چلنا ۲ خیال رفت

لکیر

تو اے نصیرؔ پیٹا کر۔ گیا ہے سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر۔ **لکیر پیٹے چلے جانا**۔ بے سمجھے بوجھے پرانے ڈھرے پر چلے جانا۔ **لکیر کا فقیر**: پرانی روش کا دلدادہ۔ وہ شخص جو اپنی عقل سے کام نہ لیکر پرانی رسم کا پابند ہو۔ ۲ کسی شے پر فریفتہ۔ (بننا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (ادج، فتح ظفر کی عمل جو دم دارد گیر ہیں دنیا میں اس لکیر کے ہم بھی فقیر ہیں۔ (رشک) کیا خط مستقیم ہے ناک اس سنر پری کی۔ خوشبوئیاں فقیر ہوئیں اس لکیر کی۔ زبانوں پر لکیر کا فقیر ہے لیکن شعرا نے کافی جگہ پر بھی کہا ہے ع مانگ کو دیکھ دل کسی کی ظفر تم بھی بیٹھے لکیر پر ہو فقیر۔ (اسیر) ہو رہا ہے مدتوں سے ان لکیروں پر فقیر ہاتھ دکھلاؤ تو نکلے برہمن کی آرزو۔ (نصیر) فلک نے سہم کے بھی کچھ نہ سرکشی چھوڑی۔ اگرچہ ناک میں بھی کہکشاں کا تیر ہوا۔ شل سنی ہے کہ ہوتے لکیر پر ہیں فقیر۔ سو اس لکیر پہ ہاں یہ بھی اب فقیر ہوا۔ **لکیر کا فقیر بننا**۔ **لکیر کا فقیر ہونا**۔ پرانی بات پر قائم رہنا۔ **لکیر کرنا**۔ خط کھینچنا۔ (آتش) سودائے راہ یار کا اللہ رے اثر۔ جادہ بنی جو ہمنے زمیں پر لکیر کی۔ **لکیر کھینچنا** لازم **لکیر کھینچنا** ۱ خط کھینچنا ۲ نشان لگانا ۳ حد باندھنا ۴ قلمزد کرنا۔ قلم پھیرنا مٹانا ۵ (عو) کنایۃً برا بھلا کچھ لکھنا۔ (مراۃ العروس) حب فضلیت یہاں آئی تو کالی لکیتک اُس کو کھینچنی نہیں آتی تھی اب نام لکھ لیتی ہے۔ **لکیریا خربوزہ**۔ (لکھنؤ) مذکر۔ خربوزہ جس پر سیاہ خطوط ہوتے ہیں۔ **لکیریں کھینچنا**۔ خطوط بنانا۔ برا اور بدخط لکھنا۔

ل ۔ گ

لگ۔ (ھ)۔ (ہندو عم) ۱ قریب۔ پاس ۲ لگنا کا ماضی مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔ **لگ بھگ**۔ (ھ۔ عو) ۱ قریب قریب۔ (فقرہ) میں مغرب کے لگ بھگ دادی اماں کی ڈولی میں بیٹھی ۲ ملتا جلتا مشابہ (ع) کوئی دیوان اس دیوان کے لگ بھگ ہو نہیں سکتا۔ **لگ بیٹھنا**۔ قریب ہو کر بیٹھنا۔ مل کے بیٹھنا۔ (فقرہ) وہ صدر مقام پر تکیہ سے لگ بیٹھا۔ **لگ جانا**

لگ

۱ کسی کی آئی ہوئی آفت یا مصیبت کا کسی اور پر آجانا۔ (اختر شاہ اودھ) اسکے اور پہ کوئی آنچ آئے۔ آئی ہوئی اس کی مجھکو لگ جائے ۲ الزام آجانا۔ دیکھو تہمت لگنا ۳ اثر کر جانا۔ (فقرہ) تم کو بھی شہر کی ہوا لگ گئی ۴ متعدی مرض کا ایک کو ہو کر اُس کے پاس آنے جانیوالے کو ہوجانا ۵ بھر جانا۔ (فقرہ) کپڑا میں مٹی لگ گئی ۶ آجانا۔ (فقرہ) کپڑے میں داغ لگ گیا ۷ جل جانا جیسے چاول لگ گئے ۸ (عو) شروع ہوجانا (مہینے یا دن کا)۔ (جانصاحب) دن بیر کار ہا نہیں منگل ہے لگ گیا۔ نوچندی کو نہاؤنگی جاؤنگی کربلا ۹ دیمک یا گھن یا کیڑے کا کھا جانا۔ (فقرہ) جسطرح ریشمی کپڑے کو کیڑا لکڑی کو گھن۔ کڑیوں کو دیمک لگ جاتی ہے اسی طرح آدمی کو قرض کھا جاتا ہے ۱۰ لازم ہوجانا کسی فعل کا۔ عادت ہوجانا۔ (غالب) دل لگا کر لگ گیا ان کو بھی تنہا بیٹھنا۔ بارے اپنی بیکسی کی ہمنے پائی دادیاں ۱۱ بہل جانا۔ رجوع ہوجانا۔ مائل ہوجانا۔ جیسے طبیعت لگ جانا ۱۲ چھیو جانا۔ (فقرہ) میں نے مارا نہیں اتفاقیہ پاؤں ان کے لگ گیا ۱۳ ضرب آجانا۔ چوٹ آجانا جیسے لاٹھی لگ گئی ۱۴ مائل ہوجانا۔ مصروف ہوجانا۔ (فقرے) وہ اور باتوں میں لگ گئے پڑھنا لکھنا چھوڑ دیا۔ تم باتوں میں لگ گئے۔ میری طرف متوجہ نہوئے ۱۵ چھیو جانا جیسے جا کو لگ گیا۔ **لگ چلنا**: ۱ ساتھ ہو لینا۔ ہمراہ ہو لینا ۲ پاس ہو کر چلنا۔ چھیو کر چلنا۔ ملکر چلنا۔ (منیر) خذر کر تو نہ لگ چل اے صبا اس زلف سے اتنا بلا آئیگی تیرے سر جو اسکا ایک مو ٹوٹا ۳ کنایہ بے کسی سے رسم و راہ پیدا کرنے اور اختلاط کرنے سے (رند) لگ نہ چلئے ورنہ کھل جائیگی الفت مہربان۔ راز مخفی کو کریگا آشکارا اختلاط ۴ گفتگو میں حد سے زیادہ بے تکلف ہوجانا۔ محبت جتانا۔ (درد) جھڑک کے کہنے لگے لگ چلے بہت اب تم۔ کبھی جو بھول کے ان سے کلام میں نے کیا۔ **لگ لپٹ کر**۔ (عو) محنت کرکے کوشش کرکے۔ (بنات النعش) اس وقت میں ہو سکے تو لگ لپٹ کر علم و ہنر حاصل کریں۔

لگ

۲ مشترکہ قوت سے۔ مجموعی قوت سے۔ لگ سے۔ (عو) پے درپے برابر۔ بغیر
ناغہ کئے (امانت) کئی دن لگ مرنے اُس سے اڑا ئے کیا کیا۔ شجر قد ہو
قمر چل کے پائے کیا کیا۔ (فقرہ) دو مہینے لگ کے علاج کرو تو فایدہ ہو۔
لگ نہ لگنے دینا۔ (عو۔ دہلی) پاس نہ پھٹکنے دینا۔ الگ تھلگ رکھنا۔
اخلاص نہ ہونے دینا۔
لگّا۔ (ھ) مذکر ۱ لانبا بانس ۲ ٹیڑھی لکڑی جو لانبی لکڑی میں باندھتے
ہیں اور درختوں سے میوہ توڑنے کا اس سے کام لیتے ہیں ۲ ایک قسم کا
لانبا بانس جس میں تیلی تیلی لکڑیاں باندھکر پتنگ لوٹنے کا کام لیتے ہیں
۴ ناؤ کھینے کا بانس ۵ لاگ۔ پیار۔ محبت۔ دوستی۔ آشنائی۔ (جرات)
لگے والے جتنے تھے سبکو لگا کر لیگئے ۶ مناسبت۔ تعلّق۔ واسطہ۔ ربط۔
(ناسخ) بیان کیا ہوسکے عمر رواں کی مجھ سے چالاکی۔ کہ اس توسن سے
لگا ہے نہ ترکی کو نہ تازی کو ۷ برابری۔ ہمسری۔ مشابہت ۸ ڈھنگ
ڈول ۹ شروع۔ آغاز۔ (فقرہ) لوگ آئے نہیں اور تم نے کھانیکا لگا
لگا دیا ۱۰ پہنچ۔ رسائی۔ دخل۔ لگّا سنگّا۔ (ھ) مذکر میل جول۔ واقفیت
رسائی۔ لگّا کھانا ۱ ہم پلّہ ہونا۔ برابر کا ہونا۔ نسبت رکھنا۔ بیشتر سلب کے
ساتھ مستعمل ہے۔ (ابن الوقت) پیداوار اور معدنیات کے اعتبار سے
یورپ کسی طرح ہندوستان سے لگا نہیں کھا سکتا۔ (انشا) نہ لگا کھائے
ہرگز آپ کی گدڑی سے اے سائیں۔ بڑا چمکا کرے گو مہر عالمتاب کا
جوڑا۔ لگّا لگانا۔ ابتدا کرنا۔ پہل کرنا۔ شروع کرنا کسی کام کا۔ (داغ)
جام پر جام بھر کے اے ساقی۔ آج لگّا لگائیگا کہ نہیں۔ (عاشق) لگا جو لگانا
ہے تجھے جامہ دری کا۔ ہان دستِ جنون دامن کہسار سے پہلے ۲ (عو)
آشنائی کا الزام لگانا۔ (رنگین) اصدرِ جہان سے کسی نے لگایا ہے لگّا۔
کوئی کہے ہے کہ ہے زین خان کا مجھپہ کرم ۲ آشنائی کرنا۔ لگّا لگنا۔ لازم۔

لگا

ابتدا ہونا۔ (داغ) سچ تو یہ ہے قرض دے مجھکو کہاں تک میفروش
دام پٹ جائیں اگر اگلے تو پھر لگا لگے۔ لگّا نہیں۔ کچھ مناسبت نہیں۔ بڑا
فرق ہے۔ (ناسخ) ہجر میں گرم ہے اس داغ سے پہلو میرا۔ جس سے لگّا نہیں
دوزخ کے بھی انگاروں کو۔ لگّا ہونا۔ تعلق ہونا ۲ آشنائی ہونا۔ (زبانِ نصاب)
لگا نہال مالی سے ہے سب یہ عام ہے۔ اب گل چمن بچا یا ہے تو سایہ اُٹھائے باغ
لگا۔ (ھ) صفت مذکر ۱ ملا ہوا۔ ساتھ۔ ہمراہ ۲ پیوستہ۔ چسپاں ۳
گلا سڑا۔ لگا آنا۔ (کنایۃً) بدگوئی کرنا۔ (فقرہ) میں بھی نوسنون تم
اُن سے کیا لگا آئے۔ (ریاض) اُن سے کچھ یہ شفق شام لگا بھی آئی
کہ شب وعدہ جو آئے تو حیا بھی آئی۔ لگا بندھا صفت مذکر ۱ مطیع۔ فرمانبردار
۲ مقرر کیا ہوا۔ ٹھہرایا ہوا ۳ قدیمی آشنا۔ یار ۴ متعلق۔ وابستہ ۵
قیدی۔ پابند۔ گرفتار۔ لگا بیٹھنا ۱ مارنا۔ وار کرنا۔ (فقرہ) بیکار رات
ہاتھ لگا بیٹھے۔ (شاد) تیغ تم جسپر لگا بیٹھو قسم کھاتے ہیں ہم۔ گر رہے تسمہ لگا
تو ہاتھ کٹواتے ہیں ہم ۲ دل کے ساتھ (محبت کرنا۔ (فقرہ) جیسا ہو
سو ہوا تو دل لگا بیٹھے ۳ دل کے بیٹھنا۔ (داغ) خوب پردہ ہے کہ
چلمن سے لگے بیٹھے ہیں۔ صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی
نہیں۔ لگا تار۔ پے درپے۔ برابر متواتر۔ (داغ) کسی میں کچھ رہا نہ
سب کسی میں کوئی حیلہ ہے۔ لگا تار آج میرے نام تار آئے تو کیا
آئے۔ لگا تو تیر نہیں تو تکّا۔ مثل۔ آدمی کو ہر کام کرنے میں ہمت باندھنا
چاہئے چاہے ہو چاہے نہو۔ آدمی کو ہمت نہ ہارنا چاہئے۔ (استاد)
نالے کرتا ہوں اثر ہو کہ نہو ڈر کیا ہے۔ وہ کہاوت ہے لگا تیر نہیں تکّا ہے
لگا چلنا۔ لگانا شروع کرنا۔ مارنا شروع کرنا۔ (فقرہ) دو جوتیاں لگا چلے
لگا دینا ۱ چسپاں کر دینا ۲ شامل کر دینا۔ (داغ) ہوا رشکِ عدو بھی
عاشقی میں لگا دی اور قسمت نے لگی ہیں ۳ چغلی کھانا۔ (فقرہ) یہودی

لگا

نے یونیچنے کے ساتھ لگا دیا کہ ہم پیغمبر صاحب کے پاس ہو آئے ہیں۔ لگا رکھنا
لگائے رکھنا۱ کسی غرض سے بچا رکھنا۔ اُٹھا رکھنا۔ رکھ چھوڑنا۔ (ذوق) وبال دوش
ہے اس ناتوان کو سر لیکن۔ لگا رکھا ہے ترے خنجر دستاں کے لئے (فقرہ)
کچھ روپیہ وقت بیوقت کے لئے بھی لگا رکھو۲ چھپا کر رکھنا کسی مقصد
(واسخ) ہمیشہ جلوۂ محشر رہا میری نگاہوں میں۔ لگا رکھا ہے نالوں میں
چھپا رکھا ہے آہوں میں۳ امید وار رکھنا۔ مایوس نہ ہونے دینا۔ (امیر)
وہ سرمہ بھری آنکھیں فتنہ ہیں کہ جادو ہیں۔ کتنوں کو لگا رکھا کتنوں کو سُلا رکھا۴
مشغول رکھنا۔ مصروف رکھنا جیسے باتوں میں لگا رکھنا۵ پاس سے جدا
نہ ہونے دینا۔ ساتھ رکھنا۔ (داغ) آپ نہ اک ہم لگائے رکھتے ہیں۔ تم
نہ ملتے تو دوسرا ملتا۶ اپنی طرف مائل کر لینا۔ (مصحفی) خورشید کو سایہ
میں زلفوں نے چھپا رکھا۔ چتوں کی لگاوٹ نے سرمہ کو لگا رکھا۔
مسلسل کوئی کام کئے جانا۔ (شعور) بزم غم کی برہمی ہے غش میں رہنا
بار بار۔ کیا لگا رکھا ہے یہ آنا کبھی جانا کبھی۔ لگا رہنا۔ لازم۔ ساتھ رہنا
پیچھے پیچھے رہنا۱ چمٹا رہنا۔ لپٹا رہنا (قدر) حسن کے ساتھ لگی رہتی ہے سرگردانی
دیکھو چکر میں ہیں مہر و مہ تابان ذرات۲ مصروف رہنا۔ مشغول رہنا۔
کوئی کام کرتے رہنا۔ (فقرہ) وہ عمر بھر اصلاح کی تدبیروں میں لگے رہے۳ جما رہنا
مستقل رہنا۔ پائدار رہنا۔ قائم رہنا۴ گھات میں رہنا۔ تاک میں رہنا۔ (ذوق)
طایر روح عدو کے لئے صیاد اجل۔ سبزۂ تیغ میں جوہر سے لگا رہتا ہے۵ چپکا
موجود رہنا۔ (شوق قدوائی) رہیں گے وہاں کچھ سیاہی لگے۔ کہ تاری کے
منھ پر سیاہی لگے۔ لگا لانا۔ ساتھ لے آنا۔ کسی کو پھسلا کر دم دلاسا دیکر لے آنا
(داغ) کیا شب ہجر مرے ساتھ بلا لائی ہے۔ اپنے ہمراہ اجل کو بھی لگا لائی ہے
اس معنی میں لگا کے لانا بھی مستعمل ہے۔ (منیر) بھلا ہمارے گھر اقبال کس لئے
آتا۔ شب وصال ہی اس کو لگا کے لائی ہے۱ حیوانات کا اپنی ہمجنس کو

لگام

اپنے ساتھ لے آنا تا کہ وہ صیاد کے دام میں پھنس جائیں۔ لگا لپٹا رہنا
(عو) کسی کام میں کمال مشغولی کے واسطے مستعمل ہے۔ (ابن الوقت) مالی صرف
نوکری کے ڈر سے نہیں بلکہ اپنے شوق سے بھی کام میں لگے لپٹے رہتے ہیں
لگا لگایا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے لگی لگائی۱ بنا بنایا۔ جڑا جڑایا۲
جما جمایا۳ صرف شدہ۔ خرچ کیا ہوا۴ لگا بندھا۔ مقرر شدہ۵ آراستہ
درست۔ لگا لیجانا۔ لگا لیچلنا۔ دم دلاسا دیکر لے جانا۔ مائل کر لیجانا۔
(امیر) چشم ساقی کی ادا نے مجھے مدہوش کیا۔ دختِ رز آ کے لگا لیگئی
میخانہ کو۔ لگا لینا۱ ساتھ کر لینا۲ یار بنا لینا۔ محبوب کر لینا۔ راغب
کر لینا۔ (امیر) جب میں جاتا ہوں مجھے پاس بٹھا لیتا ہے۔ ایسی کرتا
ہے لگاوٹ کہ لگا لیتا ہے۳ مشغول کر لینا۔ اپنی طرف متوجہ کر لینا۔
(جرأت) ہے لگا لینے کو وہ فتنۂ دوران تو بلا۔ پر طبیعت بھی غضب
ہے مری لگ جانیکو۴ اپنے مطلب کا بنا لینا۵ شروع کر لینا۶ گن لینا
گنتی میں شامل کر لینا۔ مجرا کر لینا محسوب کر لینا۷ حساب کے سوال
کو حل کر لینا۔ لگا مارنا۔ عیب دھرنا۔ تہمت لگانا۔ الزام رکھنا بدنام
کرنا۔ داغ لگانا۔ (ظفر) لگاوٹ سے لگاتا ہے حنا غیر ان کے ہاتھوں
میں۔ وہ مجھ سے رنگ کیوں لاتے ہیں میں نے کیا لگا مارا۔ لگا ہوا۔
صفت مذکر۔ ملا ہوا۔ پاس۔ قریب۔ ع کیا جانے کب نکل کے وہ ہنگامہ
خیز ہوں۔ خبر لگا ہوا بس دیوار چاہئے۱ مصروف۔ مشغول۔ (فقرہ) وہ
کام میں لگا ہوا ہے۲ آشنا۔ (فقرہ) وہ اس لونڈی سے لگا ہوا ہے۳
وابستہ۔ (امیر) دامن سے لوگ اس کے اکثر لگے ہوئے ہیں۔ کوچے میں
سیکڑوں کے بستر لگے ہوئے ہیں۴ عادی۔ خوگر۔ جیسے لگا ہوا شیر یا
یا کُتّا۵ سدھا ہوا۔ (فقرہ) یہ کتا تمھاری آواز پر لگا ہوا ہے۶ داغی جیسے لگا ہوا پھل
لگام۔ (ل بفتح اول) مونث۔ باگ۔ عنان۔ وہ تسمہ جسکا ایک سرا

لگان

سوار کے ہاتھ میں رہتا ہے اور ایک سرا گھوڑے کے منہ میں بندھا ہوتا ہے سوار اس حصے کے جنبش سے جسقدر اس کے ہاتھ میں ہو گھوڑے کو چلنے یا کسی طرف مڑنے کی ہدایت کرتا ہو (غالب) پھر غزل کی روش پہ چل نکلا ۔ توسن طبع چاہتا تھا لگام ۔ لگام اُتارنا ۔ گھوڑے کے منہ سے لگام نکال لینا ۔ لگام چبانا ۔ گھوڑے کا لگام کے دہانے کو اپنے منہ میں چبانا ۔ لگام چڑھانا ۔ لگام دینا ۔ گھوڑے کے منہ میں دہانہ چڑھانا ۔ (کنایتہً) روکنا ۔ تھامنا ۔ قابو کرنا چپ کرنا ۔ لگام چھوٹنا ۔ (کنایتہً) ۔ کہنے میں آزادی ہونا ۔ (اوج) ہے وصف تیغ میں اب اس جگہ سے قطع کلام چھٹی ہو مدح فرس میں مگر سخن کی لگام ۔ لگام چھوڑ دینا (کنایتہً) آزاد کر دینا ۔ روک ٹوک موقوف کرنا ۔ لگام کا پُودھا دیکھو پودھا نمبر ۳ لگام کھینچنا ۔ (فارسی لگام کشیدن کا ترجمہ) ۔ (کنایتہً) احتیاط کرنا ۔ لگام لئے پھرنا ۔ (شریر گھوڑا جب بھاگ جاتا ہو اُس کے پکڑنے کے لئے لگام لئے پھرا کرتے ہیں) (کنایتہً) تلاش کرتے پھرنا ۔

لگان ۔ (ھ) مذکر ۔ زرِ آمدنی جو زمین سے وصول ہو ۔ وہ چیز جو اسامی بابت دخل یا استعمال اراضی مقبوضہ ادا کرے ۔ (فقرہ) اس زمین کا لگان دُونا ہو گیا ہے ۲ وہ جگہ جہاں گھاٹ پر کشتیوں کو باندھتے ہیں ۔

لگانا ۔ (ھ) ۱ جوڑنا ۔ ملانا ۔ پیوست کرنا ۲ ٹانکنا ۔ سینا ۔ پیوند کرنا ۳ شامل کرنا ۔ ساتھ جوڑنا ۔ چسپاں کرنا ۔ (داغ) سنا دے قصہ خواں اُن کو مرا حال ۔ لگا دے یہ بھی ٹکڑا داستان میں ۴ بونا ۔ درخت نصب کرنا ۔ (صبا) چھا گیا لیجئے بڑھکر چمن ہستی پر ۔ نخل الفت کا لگایا تھا ذرا سا میں ۵ مارنا ۔ ضرب لگانا ۔ (امیر) دست و بازو کی ہو خیر اور لگا دے اک ہاتھ ۔ میرے بیدرد نہ جا چھوڑ کے بسمل مجھکو ۶ اکسانا ۔ اُبھارنا چغلی کھانا (داغ) مرے نالے سنکر وہ برہم ہوئے ہیں ۔ لگاتے ہیں کیا کیا وہاں جانیوالے

لگانا

۷ سجانا ۔ ترتیب سے رکھنا ۔ (ناظم) فرش فراش ادب نے یہ لگا رکھا ہو ہر قدم راہ میں آنکھوں کو بچھا رکھا ہے ۸ مشغول رکھنا ۔ مصروف رکھنا ۔ جیسے باتوں میں لگانا ۹ سدھانا ۔ ہلانا ۔ (سحر) لگا لیا ہے صبوحی پہ ہم نے واعظ کو ۔ سحر کو روزوں میں ہر روز ہے سحر کی تلاش ۱۰ کسی سواری گھوڑے یا پالکی وغیرہ کو سوار ہونے کے واسطے قریب لا کر کھڑا کرنا ۔ (اوج) کہی سئیسوں سے پھر مڑ کے مختصر سی یہ بات ۔ لگاؤ تین فرس لاکے جلد زیر قنات ۱۱ پھنسانا ۔ اُلجھانا ۔ شامل کرنا ۔ اس معنی میں لگا لینا مستعمل ہو ۱۲ تہمت دھرنا عیب لگانا ۔ لگائی بجھائی کرنا ۱۳ مقرر کرنا ۔ (داغ) ملتا ہے تخت دل مجھے سرکار عشق سے ۔ اچھی جگہ نصیب نے ٹکڑا لگا دیا ۱۴ قیمت تجویز کرنا ۔ جیسے دام لگانا ۱۵ داؤں پر رکھنا ۔ بازی پر رکھنا ۱۶ گائے بھینس بکری کا دودھ دوہنا ۱۷ چھُونا ۔ (فقرہ) بوتل کو ہاتھ نہ لگاؤ ۱۸ تعلق پیدا کرنا ۔ جیسے دل لگانا ۱۹ (عو) کسی چیز کو کسی سے نسبت دینا ۲۰ (آنکھ کے لئے) آشنائی کرنا ۲۱ ——— مارنا ۲۲ دوستی پیدا کرنا ۔ (جرأت) بزم خوباں میں وہ اکدم جو ہیں نکلے تو بس ۔ لگے والے جتنے تھے سب کو لگا کر لیگئے ۲۳ کسی کی طرف سے کسی سے کچھ بدگوئی کرنا تاکہ دلوں میں فرق پڑ جائے (امیر) کیا جانوں دشمنوں نے کل اس سے کیا لگائی ۲۴ (ارباب کے لئے) ۔ عو ۔ بنانا ۔ لگانا بجھانا ۱ لڑائی جھگڑا کرانا ۔ غیبت اور بدگوئی کرنا ۔ فتنہ انگیزی کرنا جھگڑا اٹھانا ۔ بھڑکا کر برائی کرنا ۔ (بحر ۔ قطعہ) خدا جانے کیا سمجھے وہ کیا نہ سمجھے ۔ یہ حال اُس کو ہمدم سنانے سے حاصل ۔ میں جلتا ہوں تب میں کہ روتا ہوں غم میں ۔ تجھے اس لگانے بجھانے سے حاصل ۔ (انیس ہٹلوار) بانی نے اسکے آگ لگا دی زمانہ میں ۔ اک آفت جہاں تھی لگانے بجھانے میں ۲ کسی کے ساتھ تکرار کروا کے ملاپ

کرا دینا۔ لگانے میں آنا۔ لگائی بجھائی سے متأثر ہو جانا۔ (رشک)۔ پتہ یہ ہے کہ میرے نالوں سے جل جل کے بھڑکے گا۔ اگر وہ شعلہ رو آیا رقیبوں کے لگانے میں۔ لگانے والا۔ مذکر۔ چغل خور۔ غیبت کرنیوالا نزد انداز۔ (رفعت) عشق اپنا تو بے لاگ ہے پر ڈرتے ہیں۔ کہ بُرے ہوتے ہیں کمبخت لگانے والے۔ لگا ہوا۔ دیکھو لگا۔

لگاوٹ۔ (ہ) مونث: لگاؤ۔ تعلق۔ علاقہ۔ سازش کرنے کا انداز۔ سازش کرنے کی باتیں۔ میلان۔ رجحان۔ میل ملاپ۔ سازش۔ (صبا) رنگ خونِ شہدا کا نہ جائے قاتل۔ کی لگاوٹ ترے ہاتھوں نے حنا سے پیدا۔ دوستی۔ یارانہ۔ آشنائی۔ ناز نخرہ (اختر شاہ اودھ) چتون کی بناوٹیں دو آفت۔ آنکھوں کی لگاوٹیں کیا۔ معشوقوں کے حرکات۔ چرب زبانی۔ عاشقوں کو گرویدہ کرنے کے لئے۔ (ناسخ) نہ لگ چلبوں میں ہی اپنے دل میں ٹھانی ہے۔ تری طرف سے ہزار اسے پری لگاوٹ ہو۔ لگاوٹ باز۔ صفت لگاوٹ کرنے میں مشاق۔ لگاوٹ دکھانا۔ التفات ظاہر کرنا۔ (انیس) اتنا بھی ہوسے پہ سے تو غضب میں بھری چلی۔ غل تھا کہ وہ دکھا کے لگاوٹ پری چلی۔ لگاوٹ کرنا۔ چاہنا۔ اپنی طرف مائل کرنا۔ محبت ظاہر کرنا۔ (سحر) کیا لگاوٹ کرکے میرے دل کو جاناں لے چلا۔ اپنے ذرے کو اڑا کر مہر تاباں لے چلا۔ لگاوٹ کی باتیں۔ پھسلا لینے والی باتیں۔ نہ لگاوٹ کی کرو اے قمر ایسی۔ دل جان کے دین سے گے نہ سنینگے سحر ایسی۔ لگاوٹ کی گالی۔ وہ گالی جو ناز کی حالت میں دی جائے۔ (قدر) دعاؤں سے بہتر لگاوٹ کی گالی۔ گلوں سے بھی عمدہ ہیں یہ خار الفت۔ لگاوٹ ہونا۔ نمائشی محبت کا اظہار رہنا۔ (شوق) کچھ رکھائی تھی کچھ لگاوٹ تھی۔ کچھ حقیقت تھی کچھ بناوٹ تھی۔

لگاؤ۔ (ہ) مذکر۔ ایسا برتاؤ کرنا جس سے التفات پایا جائے۔ (غالب) لاکھوں لگاؤ ایک چرانا نگاہ کا۔ لاکھوں بناؤ ایک بگڑنا عتاب کا۔ طبیعت کا تعلق جو کسی سے ہو گیا ہو۔ تعلق۔ علاقہ۔ نسبت۔ دوستی محبت (داغ) وہ رہگزر وہ کوچہ وہ در مجھ سے کب چھٹا۔ کچھ ہوش کا لگاؤ بھی دیوانہ پن میں ہے۔ (غالب) لاگ ہو تو اس کو ہم سمجھیں لگاؤ۔ جب نہ ہو کچھ بھی تو دھوکا کھائیں کیا۔ پونہچ۔ دخل باریابی۔ (میر) بابا علی کو جا کے محمد نے اس جگہ۔ جس جا نہ تھا لگاؤ گمان و خیال کا۔ میل ملاپ رسم و راہ۔ محبت پیار۔ (رشک) یار کو ہم سے کچھ لگاؤ نہیں۔ وہ محبت نہیں وہ چاؤ نہیں۔ (راسخ) برق کو میرے نشیمن سے لگاؤ۔ خانہ برباد ہی کو میرے گھر سے لاگ۔ رشتہ۔ ناتہ۔ یگانگت۔ مناسبت جوڑ۔ ہمسری۔ موقع۔ (رشک) عید بھی وصل سے چلی خالی۔ کچھ گلے لگنے کا لگاؤ نہیں۔ آمیزش۔ لاگ۔ سازش۔ شرکت۔ (میر) غمزہ و ناز و ادا سب میں حیا کا ہے لگاؤ۔ ہائے بچپن کی ہے شوخی وہ بھی شرمائی ہوئی۔ رجحان۔ میلانِ طبع۔ ایما۔ اشارہ۔ ایک مکان سے دوسری جگہ آمد و رفت کی گنجائش ہونا۔ متصل ہونا۔ (رشک) اچھونکے گا سقف فلک شہر خموشاں کا لگاؤ۔ نہ کریں دفن مجھے آہ شرربار سمیت۔ لگاؤ ہونا۔ تعلق ہونا۔ نسبت ہونا ؎ عشق سے دیوانگی کو کیا لگاؤ۔ بندگو یہ جستجوئے یار ہے۔ ایک مکان سے دوسرے مکان میں جانیکا محل ہونا۔ لگائی بجھائی۔ مونث۔ ادھر کی بات ادھر کرکے دلوں میں فرق ڈال دینا۔ فتنہ انگیزی۔ بدگوئی کرکے فتنہ برپا کرنا۔ (فقرہ) حسین آباد میں تو لگائی بجھائی کا بازار گرم ہے۔ لگائی لتری۔ (ہ) مونث۔ (عو) ایک کی برائی دوسرے سے کہنا۔ لگائی بجھائی۔

لگائی۔ (ہ) مونث۔ (ہندو۔ عو) عورت۔ زن۔ بیوی۔ زوجہ۔

آشنا عورت ۔ مدخولہ ۔

لگتا ہوا ۔ صفت مذکر ۔ قرین قیاس ۔ چسپاں ۔ مشابہ ۔ ملتا جلتا ۔ ناگوار ۔ لگتا ہے ۔ (عو) قیاس سے معلوم ہوتا ہے ؎ زر دزر اہد ہے تو کیا کھوٹ ابھی ہے دل میں ۔ ذوق اس زر کو کسوٹی پہ کسا لگتا ہے ۔

لگتی ۔ (ھ) مونث ۱ چبھتی ۔ کھبتی ۔ کاٹ کرنے والی ۔ زخم ڈالنے والی ۲ ہمشکل ۔ مشابہ ۔ ملتی جلتی ۳ اثر کرنے والی ۔ موثر ۔ لگتی لگاتی بات وہ بات جو قرین قیاس ہو ۔ وہ بات جو کسی موقع پر چسپاں ہو ۔ (داغ) نہیں بات سنتے وہ لگتی لگاتی ۔ بگڑ کر دہیں گی یہ کہتے ہیں ۲ چبھتی ہوئی بات ۔ (داغ) ذکر دشمن پہ بگڑنا ہے بجا ۔ واقعی لگتی لگاتی بات ہے ۔ لگتے ہاتھ ۔ (دہلی) دیکھو لگے ہاتھوں ۔ (محصنات) ۔ اب زندگی میں پھر یہاں آنا نصیب ہو یا نہ ہو لاؤ لگتے ہاتھ جہاں تک ہو سکے زیارتیں تو کر لو ۔

لگدی ۔ (ھ) مونث ۔ (ہندو) کسی گیلی پسی ہوئی چیز کی گولی (بنانا ۔ کیتا)

لگڑ ۔ (ھ ۔ بفتح اول و دوم) مذکر ۔ ایک قسم کا باز ۔ شکرا ۔ لگڑا ۔ (ھ ۔ بالضم) مذکر (عم) ۱ چیتھڑا ۔ پھٹا پرانا کپڑا ۲ نسبتہ ۔ لگڑ بھگا ۔ (ھ) مذکر دیکھو لگڑ بھگا ۔ لگسی ۔ (ھ) مونث ۔ لانبی لکڑی جس کا سرا ٹیڑھا ہوتا ہے اور جس سے درخت کے پھل توڑتے ہیں ۔ لگ لگ ۔ (ف) مذکر ۔ ایک قسم کا پرند جس کی گردن پاؤں اور چونچ دراز ہوتی ہے اس کو عربی میں لق لق کہتے ہیں ۔

لگن ۔ (ف) مونث ۱ ہاتھ پاؤں دھونے کا تشت ۔ چلمچی ۲ وہ تھالی جس میں شمع جلائی جاتی ہے ۳ (اردو) مجمر ۔ اگردان ۔ بیشتر بول چال میں تانیث کے ساتھ ہے ۔ بیگمات کی زبانوں پہ مذکر ہے ۔ (رشک) یہ ندامت ہے ترے جلوے سے اے شعلۂ طور ۔ وجہ کیا آج جو محفل میں لگن یاد آیا (انیس) بھر جائیگا کلیجوں کے ٹکڑوں سے سب لگن ہوگا زمردین ترے اس لال کا بدن ۔ لگن ۔ (ھ ۔ بفتح اول و دوم) مونث ۱ تعلق ۔ نسبت ۲ دھن ۔ خیال ۳ شوق ۔ خواہش ۴ محبت ۔ عشق ۔ پیار ۵ گھڑی ۔ ساعت ۔ وقت ۔ سمان ۔ مہورت ۶ (ہندو) شادی ۔ شادی کی تاریخ اور وقت کا تقرر ۔ (اختر شاہ اودھ) آراستہ بزم و انجمن ہے ۔ اک غیرت شمع کی لگن ہے ۷ آفتاب کے برج حمل میں تحویل کرنے کی ساعت ۔ جیسے شبھ لگن ۔ لگن بری آنا ۔ بری گھڑی آنا ۔ بری ساعت آنا ۔ (رشاد) رقیبوں سے ملاوہ نہیں نجوم بد کی گردش سے ۔ نکو طالع ہمارا جب بری آئی لگن بگڑا ۔ لگن دھرنا ۔ (ہندو) شادی کا روز مقرر کرنا ۔ لگن کنڈلی ۔ (ھ) مونث (ہندو) جنم پترا ۔ زائچہ ۔ لگن لگنا ۱ محبت ہونا ۔ عشق ہونا ۔ دل لگنا ۲ دھیان لگنا ۔ خیال بندھنا ۔ (ع) لگ گئی جسکو لگن کیا وہ کرے صبر افسوس

لگنا ۔ (ھ) ۱ چسپاں ہونا ۔ مل جانا ۔ جیسے کاغذ لگنا ۔ چھاپا لگنا ۲ سلنا ۔ ٹنکنا ۳ شامل ہونا ۔ نتھی ہونا ۔ ضمیمہ کے طور پر شامل ہونا ۴ جمنا ۔ قائم ہونا ۔ جیسے درخت لگنا ۵ اگنا ۔ پیدا ہونا ۶ کھڑا ہونا ۔ نصب ہونا ۷ چوٹ آنا ۔ زخم آنا ۔ جیسے گھوڑے کی پیٹھ لگنا ۸ گراں ہونا ۔ اکھرنا ۹ معلوم ہونا ۔ محسوس ہونا ۔ (میر) جیسے دل کو تری زلفوں سے ... اسکی آنکھوں میں جو رنگ جی ہے تو ناگ لگے ۔ اب ... کی زبانوں پر نہیں ہے ۔ ڈر ۔ بھوک ۔ سردی وغیرہ کے ساتھ مستعمل ہے ۱۰ برابر ہونا ۔ مقابل ہونا ۱۱ آغاز ہونا ۔ (فقرہ) آج سے ساون لگا ہے ۱۲ باہم آشنائی ہونا ۔ اس معنی میں لگا ہونا مستعمل ہے ۱۳ موثر ہونا ۔ کارگر ہونا ۔ جیسے دوا لگنا ۔ بددعا لگنا ۱۴ جلنا ۔ سلگنا ۔ مشتعل ہونا ۔ جیسے آگ لگنا ۱۵ ہضم ہونا ۔ انگ لگنا ۱۶ ہمبستر ہونا ۔ جماع کرنا ۱۷ سر ہونا ۔ پیچھے پڑنا ۱۸ سجایا جانا ۔ ترتیب سے رکھا جانا ۔ جیسے

لگنا

بازار لگنا۔ دوکان لگنا ۱۹ مشغول ہونا۔ مصروف ہونا۔ جیسے کام سے لگنا ۲۰ ذمہ پڑنا۔ سر پڑنا ۲۱ گھسنا۔ چبھنا ۲۲ تیز ہونا۔ دھار رکھا جانا جیسے چاقو سان پر لگنا ۲۳ کنارے پر پہنچنا ۲۴ خرچ ہونا۔ صرف ہونا۔ (فقرے) اس تقریب میں بہت روپیہ لگا۔ میں نے سنا ہے تمھارے پاس گلی کبوتر کا جوڑا بہت اچھا ہے دریافت کرو اسکا ریل کا محصول کیا لگے گا ۲۵ بازی پر لگنا۔ داؤں پر لگنا ۲۶ استعمال میں آنا۔ برتا جانا جیسے یہ راستہ تو پاؤں لگا ہوا ہے ۲۷ جڑا جانا۔ مرصّع کیا جانا ۲۸ چکنا جیسے سو جلدیں سرکار میں لگ گئیں ۲۹ چھو جانا۔ (فقرہ) ہاتھ لگنے سے شیشہ ٹوٹ گیا ۳۰ بند ہونا۔ دیکھو آنکھ لگنا ۳۱ نقصان پہونچانا۔ کسی جگہ کے پانی کا۔ دیکھو پانی لگنا ۳۲ چوروں۔ رہزنوں کا اکثر آنا۔ اور چوری کرنے کا مشتاق ہونا۔ اس معنی میں لگتا ہے اور لگتے ہیں مستعمل ہیں۔ (فقرہ) یہاں چور لگتے ہیں ۳۳ (عو) قیاس سے معلوم ہونا۔ اس معنی میں لگتا ہے مستعمل ہے (فقرہ) مجھکو ایسا لگتا ہے کہ وہ آیا ہوا نہیں ہے ۳۴ برتنوں کا ترتیب سے رکھا جانا جیسے دسترخوان لگ گیا ۳۵ ضرب پڑنا۔ جیسے گیند لگنا ۳۶ باہم رشتہ دار ہونا۔ (فقرہ) وہ تمھارا کون لگتا ہے ۳۷ (دل کے ساتھ) بہلنا۔ محبت میں مبتلا ہونا۔ دھیان ہونا۔ فکر ہونا۔ جیسے تمھارا خط نہیں آیا دل لگا ہے ۳۸ اثر کرنا دل پر ۳۹ جل جانا۔ داغ لگ جانا۔ جیسے کھچڑی لگ گئی ۴۰ ذائقہ معلوم ہونا۔ جیسے یہ انار کھٹا لگتا ہے ۴۱ اثر پیدا کرنا۔ جیسے بھاگ لگنا ۴۲ سوزش پیدا کرنا۔ جیسے مرہم لگتا ہے ۴۳ چپٹنا۔ قائم ہونا۔ قریب ہونا ۴۴ لاگو ہونا۔ (فقرہ) یہاں شیر لگتا ہے ۴۵ لنگر ڈالنا۔ جیسے یہاں جہاز لگتا ہے ۴۶ نقصان پونہچانا۔ جیسے اناج میں گھن لگ گیا ۴۷ (عو) مشابہ ہونا۔ جیسے وہ بالکل تمھارا بھائی لگتا ہے ۴۸ تشخیص کیا جانا

لگور

جیسے ٹکس لگنا ۴۹ قیمت قرار پانا۔ جیسے اس چیز کے دام دس روپیہ لگے ہیں ۵۰ مصادر کے ساتھ۔ شروع ہونا کے معنی میں جیسے وہ کچھ کہنے لگا میں چل دیا ۵۱ بیٹھ جانا۔ (فقرہ) مارے بھوک کے پیٹ لگ گیا ۵۲ الزام لگنا۔ (فقرہ) نقصان کرے کوئی اور لگے کسی کے سر ۵۳ آغاز کرنا ۵۴ محبت کرنا ۵۵ لگاؤ دکھانا ۵۶ گائے بھینس یا بکری کا دودھ دوہنے دینا ۵۷ دھن ہونا۔ (فقرہ) انھیں تو گھر جانے کی لگ رہی ہے ۵۸ مونڈا ملا ہونا۔ پھنسنا ۵۹ تاک میں ہونا۔ جیسے گھات میں لگنا ۶۰ داؤں پر رکھا جانا جیسے داؤں پر لگنا ۶۱ بچھنا۔ (امانت) چاندنی گردسے جو گرد کھنچے تکیا اک پلنگ ایسا لگے اسپہ کہ دل ہووے نثار ۶۲ (عو) پان کے لئے بننا کی جگہ۔

لگنت۔ (ھ) مونث۔ (عم)۔ (کنایتہً) جماع۔ مجامعت۔

لگنت بدّیا۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) وہ علم جس میں جماع کے طریقے بتائے گئے ہوں۔

لگنی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹی لگن۔ لگو۔ لگوبندھو (ھ) صفت۔ یار دوست یار آشنا۔ لگوا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) یار آشنا ۲ مطلبی۔ خودغرض لگوار۔ (ھ)۔ (عو) آشنا۔ یار۔ (جانصاحب) اجڑا ہوا جوبن گیا گھر بار ہمارا۔ لگوار ہے شاید کوئی زردار ہمارا ۲ (کنایتہً) وہ شخص جس نے کسی سے کچھ فائدہ حاصل کیا ہو۔ اور آئندہ فائدہ کی توقع میں ساتھ ساتھ پھرے۔ لگوانا۔ (ھ) لگانا کا متعدی المتعدی ۱ نر کا مادہ پر چھوڑنا ۲ ایک چیز کا دوسری چیز کے متصل کرانا ۳ جماع کرانا ۴ ضماد کرانا۔ (رشک) دیکھو نزاکت آپ کی دھروا کے آئینہ لگواتے ہیں ضماد مہاسے کے عکس پر۔ اب بعض فصحا اس لفظ کو استعمال سے پرہیز کرتے ہیں۔ لگور۔ (ھ)۔ بروزن جکور) صفت ۱

حملہ کرنے والا۔ چوٹ کرنے والا۔ حملہ کرنے کا خوگر۔ (فقرہ) یہ شیر لگور ہو گیا۔ ۲ آشنا۔ یار۔

لَگّی ۔ (ہ) مونث۔ مچھلی پکڑنے کی لچکدار چھڑی۔ بنسی۔ ۲ بانس کی لمبی چھڑی۔ چھوٹا لگا جس سے پھل توڑتے ہیں۔ ۳ ناؤ ٹھیرانے کا لمبا بانس۔ لگی تگی۔ (ہ) مونث۔ آشنائی۔ خفیہ میل جول (منیر) کبھی اس سے ملیں کبھی اِس سے۔ لگی تگی ہے اُن کے جس تس سے

لَگی ۔ (ہ) مونث۔ کنایہ ہے کسی چیز کی کمال خواہش و آرزو سے لگی بجھانا ۱ کسی قسم کی خواہش پوری کرنا۔ آرزو پوری کرنا۔ (امیر) میری لگی بجھانے کو آتا ہے بار بار۔ ممنون ہوں میں گریۂ بے اختیار کا ۲ آتش شوق کا بجھانا ۳ غصہ فرو کرنا۔ فتنہ و فساد مٹانا ۴ بھوک مٹانا۔ کھانا دینا۔ لگی بجھنا۔ لازم۔ (بحر) سوز فراق یار کہوں کس کنیل سے۔ میری لگی بجھےگی نہ ہرگز خلیل سے۔ لگی بُری ہوتی ہے۔ عشق بُری بلا ہے محبت میں بُرا بھلا کچھ نہیں سوجھتا ہے۔ (معروف) تب جانو گے ہاں لگی بُری ہوتی ہے۔ لگی تو روزی نہیں تو روزہ۔ مثل کمال مفلسی کا کنایہ۔ (شوق قدوائی) خدا ہی دے رحم جسکے دلمیں کرے وہ پورا سوال میرا۔ لگی تو روزی نہیں تو روزہ مفلسی میں ہے حال میرا۔ لگی کہنا۔ طرفداری کی کہنا موافق کہنا۔ خوشامد کی بات کہنا۔ لگی لپٹی۔ (ہ) مونث۔ (کنایۃً) ۱ طرفداری۔ رعایت۔ (داغ) بوالہوس غیر ہیں یا ہم ہیں تمھیں منصف ہو۔ کچھ لگی لپٹی نہ ان کی نہ ہماری رکھنا ۲ بچی ہوئی۔ (جلیل اصفانی) ہاتھ کی جب ہے کہ ہو دو ٹوک اے قاتل۔ لگی لپٹی نہ رہ جائے کوئی رگ میری گردن سے ۳ گول بات۔ (فقرہ) جواب صاف دو لگی لپٹی کے کیا معنے رکھنا۔ رہنا۔ کہنا کے ساتھ) لگی لگائی۔ لگی ہوئی طے شدہ (داغ) علاج درد جگر کیا کروں میں اے ناصح۔ بُری ہے کیا بھلی جنگی لگی لگائی چوٹ۔ (فقرہ) لگی لگائی نوکری چھوٹ گئی۔ لگی میں اور لگانا نسبت میں کچھ اور اضافہ کرنا۔ (داغ) ہوا رشک عدو بھی عاشقی میں۔ لگا دی اور قسمت نے لگی میں۔ لگی نہ رکھنا ۱ کہنے میں لحاظ مروت یا پاسداری کو دخل نہ دینا۔ (ذوق) ہے تیرے کان زلف معنبر لگی ہوئی۔ رکھو گی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی ۲ کسر نہ رکھنا ۳ قطع تعلق کر لینا۔ بالکل لگاؤ لینا لگی نہ رہنا۔ لازم۔ لگی ہوئی بات۔ (کنایۃً) منگنی۔ نسبت جو طے ہو گئی ہو (فقرہ) ہمارے یہاں اس کا تو بڑا جھگڑا ہوتا ہے اور اکثر مہر کی وجہ سے لگی ہوئی باتیں چھوٹ جاتی ہیں۔ لگی ہونا۔ ۱ دھن ہونا۔ جھٹ ہونا ۲ ناجائز تعلق ہونا۔ آشنائی ہونا۔ (ذوق) کرتی ہے زیر برقع فانوس تاک جھانک پروانے سے ہے شمع مقرر لگی ہوئی۔ لگے۔ (ہ) دہلی ۱ قریب۔ پاس۔ نزدیک ۲ ساتھ۔ ہمراہ ۳ ہاں تار۔ کی جگہ۔ لگے انگلی پکڑتے پونچا پکڑنے۔ تھوڑا سہارا پاکر قدم آگے جانا۔ ادنیٰ رعایت سے سر چڑھنا کی جگہ۔ لگے جانا۔ ساتھ ساتھ جانا۔ پیچھے پیچھے چلا جانا ۲ چین نہ لینے دینا پیچھے پڑے جانا۔ لگے دَم مٹے غم۔ نشہ بازوں اور چرس پینے والوں کا مقولہ ہے۔ لگے لگے ۱ پاس پاس۔ قریب قریب۔ پہلو بہ پہلو۔ ساتھ ساتھ ۲ جلد جلد ۳ ایک کلمہ ہے جس سے بندروں کو کسی جگہ سے ہنکاتے ہیں۔ لگے ہاتھ۔ لگے ہاتھوں۔ ساتھ کے ساتھ۔ اسی وقت۔ اسی سلسلے میں۔ (نفیس) کیا کاٹ تھا کیا تیغ تھی کیا دست نکو تھا۔ گھوڑا بھی لگے ہاتھ اسی ضرب میں دو تھا۔ (فقرہ) لگے ہاتھوں خط بھی لکھ ڈالو۔

ل - ل

لَلاَ ۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) کرشن جی کا لقب ۲ بچہ۔ طفل ۳ پیارا لاڈلا ۴ کمسن۔ نادان ۵ احمق۔ بیوقوف ۶ بیٹا۔ پوت۔ للاٹ (ہ) مونث۔ (ہندو) ماتھا۔ پیشانی ۲ (عو) بھاگ۔ نصیب۔ (انگریزی نیکرن لگ

چوڑا پردہ لگانا کیا ضرور تھا۔ لمبا چوڑا کام۔ مذکر۔ بہت بڑا کام۔ وہ کام جسمیں طوالت ہو۔ لمبا دفتر۔ طول طویل مضمون۔ (رشک) خط تقدیر نہ کیوں ہو گنجان لمبے دفتر کو یہ کمتر کاغذ۔ لمبا سفر کرنا! دور کا سفر کرنا ۲ (کنایتہً) دنیا سے کوچ کرنا۔ مرجانا۔ لمبا کرنا۔ ۱ دراز کرنا۔ طول میں بڑھانا ۲ روانہ کرنا۔ رخصت کرنا ۳ وداع کرنا۔ برخاست کرنا۔ لمبا ہونا۔ دراز ہونا۔ طویل ہونا ۲ (کنایتہً) رخصت ہونا۔ سدھارنا۔ بھاگ جانا۔ چلدینا۔ (جرأت) قیامت شہرہ ہے بالائے موزوں کی بلندی کا۔ جسنے طوبےٰ جوا سکے گلشن جنت سے لمبا ہو۔ (رشک) تمنا ہے ترے منھ سے سنوں چھوکر تری زلفیں۔ خدا کی مار تجھ پر دور ہو کمبخت لمبا ہو۔ (شاد) پامال قد بالا لمبے جو ہوں ارم کو۔ میں بڑھکے راستہ لوں سیدھا تری گلی کا۔

لَمبَان۔ (۱) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ بیشتر مذکر مستعمل ہے درازی۔ لمبائی۔ طول۔ طوالت (رشک) تجھ سے اے شمشاد قد زلفیں تری۔ قد آدم بڑھ گئیں لمبان ہیں۔ لمبان چوڑان۔ (۱) مذکر۔ لمبائی چوڑائی۔ لمبائی۔ (۱) مونث۔ درازی۔ طوالت۔ طول۔ لمبائی چوڑائی۔ مونث ۱ عرض و طول ۲ قد و قامت جسامت۔ لمبر۔ مذکر (انگ۔ نمبر کا بگڑا ہوا۔) ۱ ہندسہ۔ عدد۔ رقم۔ آنک۔ وہ نمبر جو امتحانات کے پرچوں پر دئے جاتے ہیں۔ ۲ درجہ۔ رتبہ۔ منصب۔ عہدہ ۳ باری۔ نوبت ۴ مقررہ نشان علامت ۵ شمار۔ گنتی۔ تعداد۔ لمبر آنا۔ باری آنا۔ نوبت آنا۔ ۲ امتحان میں نمبر پانا۔ نمبر پر قائم کرنا۔ یکطرفہ خارج شدہ مقدمہ یا درخواست کو بحال کرنا۔ نمبر پر قائم ہونا۔ لازم۔ لمبر چڑھانا ۱

نمبروں کو جو امتحان کے پرچے میں ملے ہوں درج رجسٹر کرنا ۲ درجے میں ترقی دینا۔ لمبردار۔ مذکر صدر مالگزار۔ وہ زمیندار جو سرکاری مالگزاری وصول کر کے داخل سرکار کرتا ہے۔ اور جو گورنمنٹ کی مالگزاری کا سب حصہ داروں کیطرف سے ذمہ دار ہوتا ہے۔ لمبرداری۔ لمبردار کا عہدہ۔ نمبردار کا کام۔ لمبر دینا۔ امتحان کے پرچے پر نمبر درج کرنا جو ہر سوال کے جواب پر ممتحن نے تجویز کئے ہوں۔ لمبر سے خارج ہونا۔ خانوں یا فہرست سے خارج ہونا۔ نام کٹنا۔ داخل دفتر ہونا۔ لمبروار۔ صفت۔ سلسلہ وار۔ باری باری سے۔ درجہ بدرجہ۔ لمبری۔ ۱ صفت لمبر کے مطابق۔ ترتیب وار ۲ نشان لگا ہوا۔ جیسے لمبری گھوڑا یا بیل وغیرہ ۳ سرکار کی طرف سے مقرر کیا ہوا پیمانہ جیسے لمبری گز یا فٹ وغیرہ ۴ (کنایتہً) مشہور۔ معروف جیسے لمبری بدمعاش۔ لمبری مقدمہ۔ لمبری دعویٰ۔ لمبری نالش۔ اس دعوئی نالش اور مقدمہ کیلئے مستعمل ہے جو صیغہ متفرقات میں نہ ہو۔

لَمبَڑ (فارسی میں لمتُ۔ بزرگ۔ سنگین۔ سے لمبر دراے فارسی سے بمعنی فربہ۔ گندہ تھا۔) صفت ۱ ضرورت سے زیادہ لانبا بدقطع لانبا ۲ لانبا اور احمق آدمی۔

لَمبُو۔ (۱) صفت لمبا۔ دراز قد۔ لانبا۔ طویل قامت۔ لَمبُوتَرا (۱) صفت۔ زیادہ لانبا جو بدقطع ہو۔ لمبوترا۔ (۱) صفت مذکر۔ مونث کیلئے لمبوتری۔ لمبے منھ والا۔ بہت لمبا۔

لمبی۔ (۱) صفت مونث۔ دیکھو لمبا۔ لمبی تان کر سونا۔ یعنی خوب پاؤں پھیلا کر اطمینان سے سونا۔ کمال غفلت او بےخبری کیلئے مستعمل ہے (توبتہ النصوح) ایسی لمبی تان کر سو یا کہ قبر ہی میں آنکھ جاگا۔ لمبی تاننا۔ ۱ بےفکری سے سو جانا۔ دراز ہونا ۲ دور کا سفر

لمبی

کرتا۔ مدت تک اپنے ملک سے دُور رہنا۔ ۳ دکنایۃً) مرجانا۔
سفر آخرت اختیار کرنا۔ ۴ (کنایۃً) کمال غفلت اور بیخبری کیلئے
مستعمل ہے۔ لمبی چوڑی ہانکنا۔ ۱ شیخی بگھارنا۔ ڈینگ مارنا۔
لمبی داستان۔ طول طویل داستان (راسخ) داور محشر الگ ہو
میر احشر۔ داستان لمبی شکایت ہی بہت لمبی سانس لینا۔ لمبی سانس بھرنا۔ ۱
دیر تک سانس لینا۔ آہ سرد بھرنا۔ افسوس کرنے پچھتانے۔ رنج
کرنیکے لئے ۲ نزع میں بھی لمبی سانس لیتے ہیں۔ لمبے بنو۔ لمبے ہو
ہوا کھاؤ۔ چلدو۔ چلتے پھرتے نظر آؤ کی جگہ۔ (راسخ) کسیکی زلف
کہتی ہے ہٹو لمبے بنو سر کو۔ مکر ربوسہ لینے میں بڑی تکرار نکلیگی۔
مونث کیلئے لمبی بنو۔ لمبی ہو۔ (راسخ) اجل سرک۔ لمبی ہو میرے
گھر سے ٹل فرقت کی رات۔ ہرٹ پرے جا دور۔ کالا منہ نکل فرقت
کی رات۔ لمبیاں کرنا۔ گھوڑے یا پرند کا اسطرح اڑنا کہ نظر سے غائب
ہوجائے۔ لمبیاں لینا۔ (کنایۃً) تیز چلنا۔ کمال مبالغہ کرنا۔ اڑانا
ڈینگ کی لینا۔ رسیر اخامہ لکھے تو وصف زلف دراز۔ لمبیاں لیگی
چال ٹوٹنے کی (راسخ) اے اجل مژدہ کہ ارمان کو ہیگی سو لمبیاں
لینے لگے ہے قد دلجوول میں۔ لمبے لمبے ڈگ رکھنا۔ ایک قدم سے
دوسرے قدم کو فاصلے پر رکھکر چلنا۔
لَمپ (انگ لیمپ) مذکر۔ ایک قسم کی شمع جسپر شیشے کی چمنی
یا ہانڈی ہوتی ہے۔ (فقرہ) یہ لمپ خوب روشنی دیتا ہے ۲
مونث۔ جنڈ ویثیے والوں کا چراغ جسکی لو کا دھواں کھینچتے
ہیں۔ لمپٹ۔ (ہ) بنا آنچ جسکا شعلہ دھات کو گلا دیتا ہو۔
(قدر) چھپاتے ہو عبث تم روئے روشن اپنا گھونگھٹ میں ہمیں
تو صاف روشن ہے کہ اک شعلہ ہے لپٹ میں۔

لمحہ

لَمحہ (ع) مذکر۔ ایک منٹ۔ ایک پل۔ لحہ بھر۔ تھوڑی دیر
لمحے لمحے میں۔ ہر گھڑی۔
لَمس۔ (ع) مذکر ۱ کسی چیز کو کسی عضو سے چھونا۔ ہاتھ
لگانا۔ چھونا ۲ کسی چیز کو چھوکر معلوم کرنے کی قوت۔ قوت لامسہ
لمعاں صفت۔ چمکنے والا۔ بیشتر بجلی کی صفت میں مستعمل ہے
(کلیات محسن) شعر۔ نکلیں اُٹھیں شعلے ہوا سے برق لمعاں سے
چمک ہو درد کی دلمیں خیال روئے تاباں سے۔ **لمعات**
بفتح اول ودوم جمع مذکر ۱ چمک۔ روشنی۔ نور ۲ شعاع
کرن۔ لمکنا (بفتح اول ودوم) جھٹنا۔ دوڑنا۔ لپک کر جانا۔ **لمن الملک**
(ع) کسکا ملک ہے کسکی بادشاہی ہے قرآن شریف میں ہے کہ
قیامت کے دن اللہ تعالے فرمائیگا لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ۔ بمعنی
آج کسکی حکومت اور سلطنت ہے (اردو) واورداری میں بیجا خودستائی
اور بیجا ناز و فخر کیلئے مستعمل ہے۔ لمنزل۔ دیکھو لم با لکسر سے
پہلے کا لفظ لمبا۔ لنبان۔ لنبائی۔ (ہ س) دیکھو لمبا۔ لمبان۔ لمبائی۔
لَن تَرانی (ع) مونث لفظی معنی۔ تو مجھے ہرگز نہ دیکھ سکے گا۔ خدا تعالیٰ
کے سوا یہ کلمہ دوسرے کو شایاں نہیں اسلئے مجازاً انسان کے حق میں
اس کے معنی خودستائی۔ تعلی۔ انانیت۔ شیخی۔ ڈینگ وغیرہ
ہو گئے۔ (ناسخ) منزلت اپنی تو اے آتش سکے پرکالے نہ بھول
بندہ عاجز ہے خدا کو لن ترانی چاہیئے۔ دیکھو ارنی کرنا۔ سنانا وغیرہ
کے ساتھ۔ (شرف) قطع دیدار کی امید ہوئی۔ لن ترانی سنی
جواب ہوا۔ لن ترانی کی لینا۔ شیخی مارنا۔ ڈون کی لینا۔ (داغ) ایسے
موسیٰ سے لن ترانی کی۔ اب تو ہمسے کلام ہوتا ہے۔ لن ترانیاں
لن ترانی کی جمع لن ترانیاں ہانکنا۔ شیخی بگھارنا۔

لُنجاَ۔ (فارسی میں لُنج ہی) صفت مذکر۔ ہاتھ پاؤں سے معذور وہ جس کے پاؤں رفتار سے عاجز ہوں۔ مونث کیلئے۔ لنجی۔

لُنجھاڑا۔ لُنجھیڑا۔ (ھ) مذکر۔ دُنیا کے بکھیڑے۔ دنیاوی اسباب و تعلقات۔ لنڈا پھندا (ہردو نون غنہ) صفت مذکر۔ مال و اسباب کے ساتھ۔ لنڈن (انگ میں دال ہندی سے ہے) مذکر انگلستان کا دارالسلطنۃ۔

لُنڈ۔ (ھ) ۱؎ سر کٹا ہوا دھڑ بے سر کا تڑپتا ہوا جسم۔ انسان جسکے ہاتھ پاؤں نہوں۔ پرند بے بال و پر ۲؎ کٹا ہوا ۳؎ بے پتوں اور بے شاخوں کا درخت ٹھوکھا ٹھنا ۴؎ (بالفتح) مذکر۔ آلہ تناسل لُنڈمُنڈ۔ (ھ) ۱؎ وہ شخص جسکا سر۔ داڑھی۔ موچھیں منڈی ہوئی ہوں ۲؎ بن پتوں اور بن شاخوں کا درخت (فقرہ) تھوڑے سے لنڈ منڈ تنے اپنی سخت جانی سے بچ رہے۔ ۳؎ (کنایتہً) مفلس۔ تنگدست۔ بے سر و سامان ۴؎ انسان بیدست و پا۔ طائر بے بال و پر کیلئے بھی مستعمل ہی۔ لُنڈا (ھ) صفت مذکر۔ مونث کیلئے لُنڈی ۱؎ وہ حیوان جسکی دُم کٹی ہو۔ ۲؎ وہ درخت جسمیں شاخیں اور پتے نہ ہوں ۳؎ وہ شخص جسکا کوئی ساتھی نہ ہو ۴؎ (کنایہ ہی اُس بیراہن سے بھی جسکے دامن چھوٹے ہوں۔ لُنڈکری کھانا۔ لنڈکریاں کھانا۔ گرکر لوٹ پوٹ ہوجانا۔ گرکر قلابازی کھانا۔ لنڈورا۔ (ھ۔ بفتح اول و نون غنہ) صفت مذکر۔ مونث کیلئے لنڈوری ۱؎ پرند جسکی دُم نہ ہو ۲؎ (کنایتہً) بیکس۔ بے یار و مددگار۔ لنڈوری فاختہ۔ مونث (دہلی۔ عو) ۱؎ وہ عورت جسکا کوئی سہالا نہ ہو۔ بیکس۔ نگوڑی ناٹھی ۲؎ گنجی۔

لنڈھانا۔ (ھ۔ بضم اول و فتح سوم۔ نون غنہ ہی) ۱؎ کوئی رقیق چیز برتن سے زمیں پر گرانا۔ (ناسخ) محتسب پر خشم نے اپنی لنڈھائی ہی شراب۔ ہوگئی ہو آج راہ خانہ خمار بند ۲؎ شراب بے ضرورت صرف کرنا ۳؎ ظرف سے پانی گرانا ۴؎ اُلٹ دینا۔ لُنڈھکانا (ھ) غلطاں کرنا۔ پھینکنا۔ گرانا۔ (فقرہ) تم نے گیند لنڈھکایا اپنے پانی لنڈھکا دیا۔ لنڈھکنا (ھ) لازم ۱؎ غلطاں ہوجانا ۲؎ گرجانا۔ ۳؎ (کنایتہً) مرجانا۔ لنڈھنا (ھ) لنڈھانا کا لازم ۱؎ کسی ظرف کا اوندھا ہوجانا اسطرح کہ اسمیں اگر کوئی شے بھری ہوکر بہہ جائے (رشک) گویا لنڈھے ہوئے تھے قرابے شراب کے دردند بدمستیوں سے رات کو اُس بادہ نوش کی۔ شیشے کہیں لنڈھے گئے ساغر کہیں اُلٹ۔

لُنگاک۔ (عو۔ نون غنہ) مذکر (عو) ڈھیر۔ انبار۔ تودہ۔ اسم افراط ظاہر کرنیکے لئے (فقرہ) غرض تھوڑا ہی تھوڑا لنک ہوتا ہے۔ ۲؎ زمانہ۔ مدت۔ لنک لگنا۔ (عو) ۱؎ انبار ہونا۔ انبار لگنا ۲؎ مدت گزرنا۔ عرصہ لگنا۔

لنکا۔ (ھ بالفتح و نون غنہ) مونث۔ راون کا دارالخلافہ۔ جو جزیرہ سیلون میں واقع ہے۔ (ناسخ) حویلی ہوگئی لنکا کی طرح اے یار سونیکی۔ ترے پرتو سے ہوتی ہے گلی دیوار سونیکی لنکا میں جو چھوٹا سو باون گز کا۔ لنکا میں سب بڑے۔ لنکا میں چھوٹے سے چھوٹا وہ بھی باون گز کا۔ مثل۔ ایسے مقام پر بولتے ہیں جہاں چھوٹے بڑے سب فتنہ انگیز ہی۔ شرارت۔ لاف زنی میں بڑھ چڑھ کر ہوں۔ لنکارا (ھ) بالفتح نون غنہ (عو)۔ صفت مونث۔ مکار عورت۔ عیار عورت۔ لنک۔ (ف) صفت۔ لنگڑا۔ لولا

اپاہج۔ ۳ لنگڑاپن۔ پاؤں کا نقص۔ (فقرہ) علاج سے پاؤں کا لنگ جاتا رہا۔ لنکلاٹ۔ (انگریزی میں لانگ کلاتھ تھا۔ اُردو میں بفتحۂ اول وسکون دوم غنہ وسکون سوم وفتح چارم ہوگیا) مونث ایک قسم کا کپڑا جو موٹا ہوتا ہے اور اُ۔ کا عرض بڑا ہوتا ہے (جان نثار) ہونگی نہ لنکلاٹ کبھی اور نہ کا ایسٹ۔ بڑھیا ہوئی ہوں دل مرا گودڑ کا لال ہے۔

لنگ (ف) بالفتح۔ نون غنہ (لنگڑا) ۲ آلۂ تناسل) صفت۔ لنگڑا۔ لولا۔ اپاہج ۳ لنگڑاپن۔ پاؤں کا نقص (فقرہ) علاج سے پاؤں کا لنگ جاتا رہا۔ لنگ کرنا۔ لنگڑانا۔ (فقرہ) یہ گھوڑا لنگ کرتا ہے۔ لنگ۔ (ف) بالضم۔ نون غنہ۔ فوطہ (لنگی) مذکر۔ دھوتی لنگوٹی۔ لنگ (س) بالکسر۔ نون غنہ) مذکر۔ آلۂ تناسل لنگاڑ۔ (ہ) بالضم۔ نون غنہ لکھنؤ میں ایسے فارسی سے بول چال میں (ی) صفت مذکر۔ آوارہ۔ بدمعاش۔ بیحیا آدمی۔ لنگاڑپن۔ (ہ) مذکر بیچین آوارگی۔ بیحیائی۔ لنگر (ف) بالفتح ونون غنہ معانی نمبر ۲۔۳ میں فارسی ہیں ۱ لوہے کی زنجیر یا رسّا جو کشتی یا جہاز ٹھہرانے کے واسطے رکھتے ہیں کہ پانی اُسے نہ بہا سکے (ذوق) دریائے فکر تیرا جو طوفاں بپا کرے۔ بہہ جائے مثل کشتیِ بے لنگر آسماں ۲ وہ مقام جہاں سے ساکین وفقرا کو روز کھانا تقسیم ہو سدابرت۔ فارسی میں خانقاہ کو بھی لنگر کہتے ہیں ۳ مجازاً تمکین۔ وقار (فقرہ) وہ بڑے لنگر کے آدمی ہیں ۴ وہ کھانا جو ساکین وفقرا کو دیا جائے ۵ خیمہ کھڑا کرنے کا موٹا رسّا ۶ پہلوانوں کا لنگوٹ ۷ دھڑ کے نیچے کا حصّہ۔ جو کولے سے سُرین تک ہوتا ہے ۸ بوجھ۔ وزن ۹ گھڑی کا پنڈلم ٹھکن ۱۰ مجرموں کے پاؤں کی زنجیر جو وزنی ہوتی ہے (آتش) قیدِ ہستی سے جو تنگ آیا ہے تو کہتا ہے دل۔ توڑیئے دیوار کو

زنداں کی لنگر توڑ کر۔ لنگر اٹھانا کشتی یا جہاز کا رسّا کھول کر آگے چلانا جہاز روانہ کرنا (امیر) اوائے قسمت ہم تو لنگر ہی اٹھانے میں رہے اُڑ گئیں موجوں کی صورت کشتیاں احباب کی ۲ (کنایۃً) روانہ ہونا جہاز کا۔ لنگر اٹھنا۔ جہاز روانہ ہونا۔ دریا میں۔ (غالب) خامہ نے پائی طبیعت سے مدد۔ بادباں بھی اُٹھتے ہی لنگر کھلا۔ لنگر اکھاڑنا متعدی لنگر اکھڑنا جنبش میں آنا۔ وزنی چیز کا۔ ہلکا ہو جانا وزن کا (عنبر) دو پھینکیگی طپش سنگ۔ ناخن کی طرح۔ لنگر اکھڑے تو کہیں کوہ شکیبائی کا۔ لنگر بانٹنا متعدی۔ دیکھو لنگر بٹنا۔ (نبات نعش) بیوی بوا ایسا ہی خدا کا خوف ہے تو گھر جا کر لنگر بانٹنا لنگر باندھنا ۱ پہلوانوں کا لنگوٹ باندھنا۔ ۲ (کنایۃً) مجامعت سے پرہیز کرنا۔ لنگر بٹنا۔ سدابرت بٹنا۔ روزانہ کھانا تقسیم ہونا۔ لنگر پر ہونا جہاز کا لنگر ڈالے ہونا۔ لنگر توڑنا۔ (کنایۃً) قوی کو مغلوب کرنا (صبا) سرکشیِ نفس کی موقوف ہوئی فرقت میں ضعف نے زور کیا دیو کا لنگر توڑا۔ لنگر جاری کرنا۔ خیرات تقسیم کرنا۔ سدابرت جاری کرنا۔ لنگر خانہ (ف) مذکر۔ فقرا ومساکین کے روزمرہ کھانا تقسیم ہونیکی جگہ ۲ باورچی خانہ۔ لنگردار۔ (ف) صفت سنگین۔ وزنی جیسے تیغ لنگردار ۲ فارسی میں دریا کی صفت میں بھی مستعمل ہے یعنی وہ دریا جسکا پانی رواں نہو۔ لنگرِ شمشیر (ف) مذکر شمشیر کا وزن۔ شمشیر کا بوجھ۔ لنگر ڈالنا (فارسی لنگر انداختن۔ لنگر افگندن کا ترجمہ) (کنایۃً) جہاز یا کشتی کا ٹھیرانا۔ جہاز کا ٹھیر جانا ۲ بوجھ ڈالنا (رشک) گلا کاٹا۔ اُسی دم عاشق جانباز قاتل نے۔ جو ڈالا کھینچنے میں لنگر تری تیغ جہازی نے ۳ بھاری زنجیر مجرم کے پاؤں میں ڈالنا ۴ (کنایۃً) کام کا آئنا بار کسی پر ڈالنا کہ وہ دوسرا کام نہ کر سکے ۵ (عو) دوہرا۔ دوہرا بخیہ کرنا۔

لنگر

لنگر سنبھالنا متعدی۔ لنگر سنبھلنا۔ بوجھ کی برداشت ہونا (بحر) یہ بھی اک وقر ہی جو نشہ میں لغزش ای آئیں کشتی سے سنبھلتا نہیں لنگر دینا۔ لنگر کا بوجھ۔ (کنایۃً) بہت وزنی (آتش) کچھ تو ہلکا کریں خارِ رہ صحرائے جنوں۔ بوجھ لنگر کا ہوئے ہیں کف پا چھالوں سے۔ لنگر کا ٹکڑا۔ بھیک۔ خیرات کا کھانا (جان صاحب) گلے نہ ڈال جو لنگر کا ٹکڑا میں مانگوں۔ کہے وہ بٹ گئیں اب روٹیاں نہیں باقی۔ لنگر کا کھانا۔ وہ کھانا جو لنگر خانہ سے فقرا کو ملتا ہی۔ لنگر کرنا۔ جہاز یا کشتی کو ٹھیرانا (ناسخ) جوشش مضموں سے طوفانی ہوں یہ ناسخ یہ بحر کشتی طبع رواں کو ہے اب لنگر کیا ٭ جہاز یا کشتی کا ٹھہرنا۔ لنگر ڈالنا لنگر گاہ۔ مونث۔ جہازوں کے ٹھہرنے کی جگہ۔ لنگر لنگوٹ۔ مذکر۔ پہلوانی لنگوٹ لنگر لنگوٹا دینا . . . . . . لنگر لنگوٹا آگے رکھنا۔ (کنایۃً) کسی پہلوان کی شاگردی اختیار کرنا۔ لنگر مارنا۔ بوجھ کا دبا ڈالنا۔۔ (داغ) آسماں سے ترے کوچہ میں بہت زور ہوے۔ نہ ہٹے ایک قدم ہم نے جو لنگر مارا۔ لنگر ہونا۔ کشتی کا ٹھہرنا۔ (بحر) مجھ کو سو کھے گھاٹ ساقی نے اتارا بانصیب کشتی مے کو مرے آتے ہی لنگر ہو گیا۔ لنگری (ف) معانی نمبر ۱-۲ میں فارسی ہی۔ صفت ۱۔ لنگر سے منسوب جیسے لنگری کھانا ٭ ۲۔ مذکر ایک قسم کا بڑا تشت ٭ ۳۔ مونث۔ پاؤں رکھنے کی چھوٹی ٹھیکری تھالی سگ۔ وہ تھالی جسمیں لنگر کا کھانا بانٹتے ہیں (شعور) کھلائے خون جگر کیوں نہ طالع کوتاہ۔ جو لنگری مرے حصہ کی تشتری ہوجائے۔

لنگڑ۔ (ہ) مذکر۔ کم عمر لڑکے کنکر یا پتھر یا اینٹ کا ٹکڑا ڈور میں باندھکر آپسمیں لڑاتے ہیں اور اسکو لنگر پیچ کہتے ہیں۔ لنگڑا (ہ)۔ بالفتح سنسکرت میں لنگ بالفتح ہی صفت مذکر۔ مونث کیلئے لنگڑی ۱۔ ایک ٹانگ سے معذور ٭ ۲۔ (کنایۃً) کمزور۔ بودا (فقرہ) اگر اسکو بغور ملاحظہ کیا جائے تو یہ بھی لنگڑا حیلہ ہی ٭ ۳۔ مذکر۔ ایک قسم کا مشہور آم جو نہایت لذیذ ہوتا ہی۔ لنگڑا کر چلنا۔ لنگڑانا (ہ) لنگ کرنا۔ پاؤں برابر نہ پڑنا (ناسخ) جلوہ فرما تو اگر ہوگا تو ہو گی طرفہ سیر۔ بزم سے بھاگے گی۔ لنگڑاتی ہوئی اے یار شمع۔ لنگڑدین (ہ) صفت۔ لنگڑا نمبر ۱۔

لنگوٹ

لنگوٹ۔ (بفتح اول وسکون دوم غنہ وضم سوم وسکون واؤ مجہول) سنسکرت میں لنگ بالکسر آلہ تناسل۔ اوٹ پردہ پیشاب کے مقام کو چھپانیوالا) مذکر۔ تہ بند۔ وہ کم عرض کپڑا جو فقرا یا پہلوان باندھتے ہیں اور دوسرین کو بھی چھپا لیتا ہی۔ دبا ندھنا کسنا کھینچنا کے ساتھ) (فقرہ) تمہارا لنگوٹ اچھا نہیں بندھا ٭ کشتی کا داؤ ٭ پٹے بازی کے ایک ہاتھ کا نام۔ لنگوٹ بند۔ صفت مذکر ٭ لنگوٹ باندھے رہنے والا ٭ (کنایۃً) مجرد عورت سے بچا رہنے والا ٭ کمبنہ۔ لنگوٹ دار۔ صفت۔ وہ پتنگ یا کنکوا جسکے نیچے کیطرف رنگین۔ سفید یا لال نبا کا غذ لگا ہوا ہو۔ لنگوٹ کا سچا۔ صفت مذکر ۱۔ وہ شخص جو غیر عورت پر لنگوٹ نہ کھولے ٭ زنا سے بچا رہنے والا ٭ مجرد۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ لنگوٹ کھولنا۔ (کنایۃً) مجامعت کرنا زنا کرنا۔ لنگوٹا (ہ)۔ دیکھو لنگوٹ) مذکر۔ لنگوٹی جو بیشتر فقرا اور مساکین باندھتے ہیں۔ (بحر) اللہ نے دی ہی وہ فقیروں کو بزرگی۔ باندھا جو لنگوٹا بھی تو تحقیر نہیں ہی۔ لنگوٹی (ہ) مونث چھوٹا تہ بند کپڑے کا ٹکڑا جسکا ایک سرا دونوں سرین کے بیچ سے نکال کر کمر میں باندھتے ہیں۔ لنگوٹی باندھنا (کنایۃً) مفلس ہو جانا۔ دنیا کی لذتوں کا ترک کرنا (بحر) حال دنیا کا ہی جس نے لنگوٹی باندھ لی۔ اولیا میں مل گیا

یا کیمیا گر ہو گیا۔ لنگوٹی باندھے پھرنا ۔ نہایت غریبی کے باعث ننگا پھرنا ۔ کنایہ ہے کمسنی کی عمر اور بچپنے کا۔ لنگوٹی بندھوا دینا۔ (کنایۃً) بالکل مفلس اور قلاش بنا دینا۔ سب کچھ لوٹ لینا۔
لنگوٹی کھلنا۔ (کنایۃً) ۱ پردے کی دیوار گر جانا ۔ ۲ پردہ فاش ہونا۔ لنگوٹی میں پھاگ کھیلنا۔ (کنایۃً) افلاس اور ناداری کی حالت میں عیش و عشرت کرنا اور بےفکری سے زندگی بسر کرنا۔ (دل) کھیلے وہ فاقہ مست لنگوٹی میں کیوں نہ پھاگ۔ ہولی میں پھاگ کھیلتے ہو تم رقیب سے۔ اس محاورے میں لنگوٹی کی جگہ "لنگوٹے" بھی بول چال میں ہے (شوق قدوائی) نہ کھیل و نگوڑے لنگوٹے میں پھاگ ابھی خیر ہے اپنا جی لیکے بھاگ۔ لنگوٹی میں مست صفت افلاس کی حالت میں خوش رہنے والا۔ بےفکرا۔ (فقرہ) بعضے فاقہ مست لنگوٹی میں مست رہنے والے عین دن کے دن روٹیاں گھر سے پکوا کپڑے بغل میں دبا نکھیا دیکھنے پونہچے۔ لنگوٹے کا ڈھیلا۔ صفت مذکر۔ عیاش۔ زانی۔ لنگوٹے کا سچا۔ صفت مذکر شہوت کو تھامنے والا۔ متقی۔ پارسا۔ لنگوٹیا۔ (ھ) صفت مذکر ۱ لنگوٹ بند ۲ (دہلی) پرانا یار۔ لکھنؤ میں اس معنی میں لنگوٹیا یار ہے ۔ ۳ مذکر۔ ایک قسم کا پتنگ۔ لنگوٹیا یار۔ (لکھنؤ) مذکر۔ بچپن کا یار۔ برابر کا پرانا یار۔ وہ شخص جس سے بچپن سے یارانہ ہو (سودا) نہیں جس آدمی کے پاس آزار۔ اسے سمجھے ہے یہ لنگوٹیا یار۔

لنگوچا۔ (ھ) نون غنہ۔ مذکر۔ آنا بھیڑ بکری وغیرہ کی آنت جسمیں مسالے دار قیمہ بھر کر تلتے ہیں۔

لنگور۔ (ھ) بروزن انگور۔ مذکر۔ ایک قسم کا بندر جسکا منھ کالا اور دم لمبی ہوتی ہے۔ لنگوری۔ (ھ) مونث۔ بال اسر وقہ کی برآمدگی میں

کچھ امداد کرنا۔

لنگھانا۔ لانگھنا کا متعدی۔ دیکھو لانگھنا۔ لنگھن (سنسکرت لگھ۔ فاقہ کرنا۔ ھ بالفتح۔ نون اول غنہ ساکن اور ر بفتح سوم) مذکر (ہندو) ۱ فاقہ۔ روزہ۔ فعل جمع میں آتا ہے (فقرہ) اسنے لنگھن کئے ۲ پار اترنا۔ عبور کرنا۔ لنگھنا۔ (ھ۔ نون اول غنہ) لازم۔ دیکھو لانگنا۔

لنگی (فارسی میں لنگ تھا تلفظ نون غنہ سے ہے)۔ مونث۔ وہ کپڑا جو سرین پر باندھتے ہیں اور ساق سے اوپر رہتا ہے بیشتر اسکو باندھکر نہاتے ہیں۔ (رشک) حیا سے پانی پانی وہ ہوئے باندھی جہاں لنگی۔ رہا کیا پردہ دریا سے خجالت کے نہانے میں ۲ سر سے باندھنے کی دھاری دار یا رنگین پگڑی۔

لنیا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قوم کا نام جو بیشتر دیوار اٹھانے اور کنواں کھودنے کا کام کرتی ہے۔

ل - و

لُو۔ (ھ)۔ واو مجہول سے۔ لینا مصدر سے امر کا صیغہ ۱ پکڑو۔ وصبنھالو سے رند حاضر ہیں شیشہ و ساغر سے منہ کھیا اگر ہے جام تو لو کیا ۲ اپنی طرف توجہ کرنے کا کلمہ حیرت اور تعجب ظاہر کرنیکے لئے (اختر شاہ اودھ) فرمانے لگے خدا کی قدرت۔ لو اسکو بھی یہ ہوئی لیا قسمت۔ سے واہ کیا خوب ہی جگہ (ذوق) ساون میں دیا لو مہ شوال دکھائی۔ برسات میں عید آئی۔ قدح کش کی بن آئی (امیر) حجب گئے پہلے تو مجھکو دیکھکر پھر کہا لو کس سے شرماتے ہیں ہم کیا زاید تحسین کلام کیلئے سے بیگنہ کرتا ہوا ہے نا سخ ہزاروں کے وہ خوں۔ دو معلوم دنیا میں لو جنگیز خاں پیدا ہوا۔ لو اور تماشا دیکھو۔ حیرت انگیز بات ظاہر کرنیکے لئے (رند) اس خطا پر کہ نظر بھر کے ادھر کیوں دیکھا۔ آنکھیں پھوڑواتے ہیں لو اور تماشا دیکھو۔ لو اور سنو۔ دیکھو لو اور تماشا دیکھو۔

لو

(داغ) لو اور سنو کہتے ہیں وہ دیکھئے مجھکو۔ جو حال سُنا تھا وہ پریشاں نہیں دیکھا۔ اس جگہ صبا نے لو سینئے بھی کہا ہی۔ سے ہم آپکے گھر آکر فرمائے جائینگے! اچھے رہے لو سینئے مہماں کسے کہتے ہیں۔ لوجی۔ لوصنا تعجب اور حیرت ظاہر کرنیکے لئے لو کی جگہ۔ (امیر) غمزے سے اپنے بولے۔ وہ کُشتوں کو دیکھکر۔ لو جی مری گلی نہوئی کربلا ہوئی۔ لُو (ہ) مونث۔ وہ گرم ہوا جو بیشتر موسم گرما میں چلتی ہی۔ گرم ہوا۔ متقدمین شعرا کے کلام میں آخر میں نون غنہ زیادہ کرکے پایا جاتا ہی سے لگے جلنے تیھر چلی ایسی لوئیں۔ لگے جوش کھانے جوانوں کے خوں۔ اب بغیر نون ہی مستعمل ہی۔ (بحر) پھر گئی رُت چمن اب سیر کے قابل نرہا۔ وہ کہاں ٹھنڈی ہوائیں کہ ہوئی لُو پیدا۔ (بو گیسو وغیرہ قافیہ میں)۔ لُو چلنا۔ گرم ہوا چلنا (شوق قدوائی) کیا ہوگا اُسے آہ کا احساس اب لے شوق یہ بھی مری تقدیر کہ چلنے لگی لو آج۔ لُو لگنا۔ گرم ہوا کا اثر کرجانا۔ لُو کا مارا آم۔ وہ آم جسکو لُو نے خشک کردیا ہو۔ (کنایۃً) سوکھے۔ دُبلے۔ جھُرّیاں پڑے ہوئے چہرے یا جسم انسان کو تشبیہ دیتے ہیں (شوق قدوائی) اگر تیری صورت کو یہ کیا ہوا۔ بدن آم ہی لُو کا مارا ہوا۔

لَو (ہ) مونث ۱۔ آگ کا شعلہ۔ لپٹ۔ شمع یا چراغ کا شعلہ ۲۔ وہ شعلہ جو تیھر وغیرہ کی رگڑ سے پیدا ہوتا ہی ۳۔ بناگوش۔ کان کی کچیا ۴۔ (کنایۃً) اُمید۔ توقع ۵۔ (کنایۃً) یکسوئی۔ یکطرفی ۶۔ دل کا میلان۔ لو آنا۔ لو نکلنا (سحر) خس سے بو آنے لگی پنکھوں سے لو آنے لگی۔ آہِ سوزاں کا ہوا شاید اثر خسخانے میں۔ لو اُٹھنا۔ شعلہ بلند ہونا (سحر) کانوں سے لویں اُٹھتی ہیں اور آنکھوں سے شعلے۔ دیکھی نہ سُنی سوزش داغ جگر ایسی۔ لو بھڑکنا۔ چراغ میں جب تیل باقی نہیں رہتا ہی اُسکی لو بھڑک اُٹھتی ہی (شعور) پیری کی زندگی کو ثبات و قرار کیا۔ اکثر بھڑک اُٹھی ہی چراغ سحر کی لو۔ لو ٹپک پڑنا۔ چراغ میں جب تیل زیادہ ہوتا ہی۔ لو سے جلتا ہوا تیل گرنے لگتا ہی اسکو لو ٹپکنا کہتے ہیں (شعور) دریا پہ شب کو سیر ہی۔ لہرا رہا ہی عکس۔ گویا ٹپک پڑی ہی چراغ قمر کی لو۔ لو دینا۔ لو نمایاں کرنا۔ (سحر) لبوں کے عکس سے دیتا ہی لو دیا قوت کا۔ اکا۔ مجھے ڈر ہی کہ پروانے لپٹ جائیں نہ بازو میں۔ لو لگانا (کنایۃً) ۱۔ آسرا رکھنا۔ توقع کرنا۔ (امیر) لو عفو معاصی کی لگائے رہیں عاصی۔ رحمت کو بہت آتے ہیں بخشش کے بہانے ۲۔ دل لگانا۔ عشق کرنا۔ (مومن) اب اور سے لو لگائینگے ہم۔ جوں شمع تجھ جلائینگے ہم۔ ۳۔ دھیان جمانا۔ (جرأت) کوئی نہیں کسیکا۔ بہتر ہی خدا سے لو لگالی۔ لو لگنا۔ لازم ۱۔ لپٹ لگنا۔ شعلہ لگنا ۲۔ (کنایۃً) دھیان جمنا۔ یکسوئی خاطر ہونا۔ خیال بندھنا۔ (صبا) لو لگ رہی ہی شمع رخ یار کی ہمیں۔ روشن چراغ طور ہی موسیٰ کے سامنے ۳۔ خدا کی یاد میں مشغول ہونا ۴۔ کمال اشتیاق ہونا سے اُسے رشک کربلا و نجف کی لگی ہی لو۔ مطلب نہ لکھنؤ سے نہ کچھ کانپور سے ۵۔ کسی کے نام کی رٹ ہونا۔ کسیکی یاد ہر وقت ہونا (جرأت) لو لگی تھی مجھے اے شمع ترے نام کی آہ۔ خامشی میں بھی تو یہ ذکر فراموش تھا ۶۔ آس بندھنا۔ آسرا ہونا (اوج) زلفیں اشارہ کرتی ہیں بڑھ بڑھ کے طور سے۔ کانوں کی لو لگی ہی اسی شمع نور سے۔ لوئیں پھرنا۔ نزع کی حالت میں کان کی لوئیں پھر جاتی ہیں (شاد) بھونرے میں یہ طفل پل رہا ہی بنکا ہی ڈھلا لوئیں پھری ہیں۔

لوا

لوا۔ (ہ) مذکر۔ بٹیر کی قسم سے ایک چھوٹے پرند کا نام۔ جو اکثر

لواحق

جھاڑیوں میں رہتا ہے۔ لِواء (ع) لواء بکسر اول صحیح و بفتح اول غلط) مذکر۔ فوج کا نشان۔ لشکر کا علم (اوج) بندھی ہے تا سر گردِ دونِ دوں ہوائے سخن۔ کھلا ہے نظم کے میدان میں لوائے سخن

لَواحِق (ع) مذکر۔ لاحق کی جمع ۱ متعلقین۔ رشتہ دار یا بھائی بند۔ ۲ نوکر چاکر ۳ مضافات۔ لواحقین۔ اسم۔ مذکر۔ متعلقین گھر کے لوگ۔ عیال و اطفال۔ **لَوازِم** (ع) مذکر۔ لازم کی جمع۔ ضروری چیزیں۔ ضروری اسباب۔ سامان۔ جیسے لوازم سلطنت۔

لوازِمات۔ مذکر۔ سامان۔ اسباب۔ لوازمہ۔ مذکر۔ ضروری چیزیں سامان

لِواطَت (ع) مونث۔ اغلام۔ لونڈے بازی (کرنا کیساتھ) **لِوا لانا** جاکر اپنے ساتھ لانا۔ لوا لیجانا۔ ہمراہ لیجانا۔ ساتھ لیجانا۔ اٹھوا لیجانا۔

لَوامِع (ع) مذکر۔ چمکنے والے۔ چمکتے ہوئے۔ لامع۔ لامعہ کی جمع

لِوانا (ھ) لینا کا متعدی المتعدی۔ خرید کروانا۔ مول لے دینا۔ ۲ اٹھوانا ۳ بدلوانا۔ دیکھو کروٹ لوانا۔

لَوائِح (ع) مذکر۔ لائحہ کی جمع۔ لوبان۔ دیکھو لبان۔

لُوبھ (س) مذکر۔ (ہندو) حرص۔ لالچ۔ طمع۔ تمنا۔ کنجوسی۔ لوبھ کرنا لالچ کرنا۔ حرص کرنا۔ لوبھی۔ (ھ) صفت ۱ حریص۔ لالچی ۲ طامع۔ ۳ خواہشمند۔ آرزومند ۴ کنجوس۔ بخیل۔ ممسک۔ لُوبیا (ف) مذکر۔ ماش کی قسم سے ایک سفید رنگ کے غلّہ کا نام جسکی کچی پھلیاں گوشت میں پکاتے اور دانوں کو گھنگنیاں کرکے کھاتے ہیں۔

لُوپ (ھ) صفت مخفی۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا ۲ نیست و نابود۔ معدوم

لوتھ (ھ) مونث (ہندو) لاش۔ مُردہ جسم۔ مارے ہوئے آدمی کا جسم (سودا) کیا جانئے کس کس سے نگہ اسکی لڑی ہے۔ جس کوچہ میں جا دیکھو تو ایک لوتھ پڑی ہے۔

لوٹ

لوتھڑا (ھ۔ واو مجہول) مذکر۔ گوشت کا بڑا ٹکڑا جسمیں ہڈی نہ ہو۔ منجمد خون کا ٹکڑا۔

لُوٹ (ھ) مونث ۱ لڑھکنی۔ غلطیدگی۔ ادھر ادھر لڑھکنا ۲ کروٹ۔ پہلو ۳ وہ جگہ جو پرندوں کے لوٹنے کیلئے بنا دیتے ہیں۔ وہ جگہ جو پہلوانوں کے کشتی لڑنے کے واسطے بنا دیتے ہیں ۴ صفت۔ کنایۃً اس شخص سے جو کسی کی یا کسی چیز کی خواہش میں بیقرار ہو۔ عاشق۔ مفتون۔ فریفتہ ۵ (انگریزی نوٹ کا بگڑا ہوا) (عوام) مذکر۔ دیکھو نوٹ

لوٹا لوٹا پھرنا۔ لڑھکتا پھرنا ۲ کلیجہ اور بیقراری سے ۳ بے پروائی اور بے قدری سے زمین پر لڑھکتا پھرنا۔ لوٹ پوٹ (ھ۔ لوٹ پوٹ کرنا لوٹ کے چور۔ بیہوش۔ بدحواس) صفت ۱ عاشق۔ فریفتہ (فقرہ) وہ جمال لوٹ کے رومال جس پر دل لوٹ پوٹ ہے ۲ مضطرب۔ بیقرار (ہنسی سے یا رنج و غم سے)۔ (فقرہ) وہ اپنی جگہ پر جاکر تو مارے ہنسی کے لوٹ پوٹ ہوگئے ہونگے۔ (جلیل) چاہ کی باتوں میں ایسے ہوگئے تم لوٹ پوٹ درد دل سننے جو بیٹھے تھے سنبھل کر بیٹھئے۔ لوٹ پوٹ کر اٹھ کھڑا ہونا۔

لوٹ پیٹ کر اٹھ کھڑا ہونا (عو) بیمار ہوکر اچھا ہوجانا۔ لوٹ پوٹ ہوجانا ۱ لڑکنیاں کھانے لگنا۔ صاحب فراش ہوجانا۔ (فقرہ) تم چار ہی دن میں بیماری میں لوٹ پوٹ ہوگئے ۲ تڑپ جانا۔ پھڑک جانا۔ بیتاب ہوجانا۔ فریفتہ ہوجانا ۳ (کنایۃً) تڑپ کر مرجانا۔ دفعتًا مرجانا۔ لوٹتا پھرنا۔ ۱ تڑپتا پھرنا ۲ زمین پر لڑھکتا پھرنا۔ لُوٹ جانا۔ لوٹنا۔ لڑھکنا جانا۔ ۲ لوٹ ہوجانا (امیر) بس گیا چشم سیہ پر سرمہ۔ اے نگہیں پر لوٹ گئی ۳ (کنایۃً) مرجانا۔ لوٹ لگانا۔ ۱ لڑھکنا ۲ (پرکیساتھ)۔ (کنایۃً) کسی پر عاشق ہونا۔ کسی چیز کیلئے مچلنا۔ ضد کرنا۔ (شاد) بنت العنب پہ لوٹ لگائے ہیں بادہ خوار۔ کشمکش ڈٹے ہوئے ہیں مغاں کی دکان پر

۳ لیٹ جانا۔ لوٹنا (ہ) ۱ لڑکنیاں کھانا۔ زمین پر تڑپنا۔ کروٹیں بدلنا۔ (ناسخ) اُس پری کے کوچہ میں لوٹیں گے ہم دیوانہ وار۔ سایۂ دیوار کا ہمکو اثر ہو جائے گا ۳ مچلنا۔ بچے کا ضد کرنا ۴ (کنایۃً) بےقرار ہونا۔ تلملانا۔ (ذوق) دل کا سا دیئے گر دُرِ غلطاں کو اضطراب۔ پھرتا تمام دامن ساحل پہ لوٹتا۔ لوٹ مچانا۔ لوٹ ہونا ۱ کنایہ ہے کیسکے یا کسی چیز کی حسن و خوبی دیکھ کر کیسکے بے اختیار ریجھ جانے اور وجد میں آنے سے (مراۃ العروس) جڑاؤ کڑے نواب خانم زمانی بیگم تک پہونچے۔ دیکھکر لوٹ ہوگئیں (قدر) لوٹ ہے دیکھکر نہ سرخ نہ سفید۔ ارے بچوں کا یہ گھروندا ہے ۲ (رکیسا تھ) عاشق ہونا۔ فدا ہونا (معروف) ہے قدسیوں سے اسکو تعلق نہیں ذرا۔ انسان ہی پہ لوٹ ہے غش ہے فدا ہے وہ ۳ کمال شائق ہونا۔ (صبا) لوٹ ہیں سیر چمن پر بادہ خوار ابکی برس۔ خوب سبزہ ہے کنار جو بار ابکی برس۔

لُوٹ (ہ) مونث ۱ ظلم سے کسیکا مال لینا۔ زبردستی کیسکا مال لینا ۲ غارتگری۔ تاراجی ۳ وہ مال جو لوٹ میں ملے ۴ (کنایۃً) ظلم۔ اندھیر۔ لوٹا لوٹ (ہ) مونث۔ لوٹ کی کثرت کیلئے مستعمل ہے (آتش) دولت حسن کی بھی ہے کیا لوٹ۔ آنکھوں کو پڑگئی ہے لوٹا لوٹ (فقرہ) ایسی لوٹا لوٹ نہیں مچانا چاہئے۔ ۲ اندھیر ظلم (امیر) ادا دل مانگتی ہے جان غمزہ اسے شہ خوبی۔ تری کشور میں ہے اندھیر لوٹا لوٹ جاتے ہیں۔ لوٹ پر کمر باندھنا لوٹنا اختیار کرنا۔ (صبا) کس کس طرح سے چھینتے ہیں نقد دل حسیں۔ غارتگروں نے باندھی ہے کیا لوٹ پر کمر۔ لوٹ پر گرنا۔ مال غنیمت پر گرنا

لُوٹ کا مال ۱ مال غنیمت ۲ چوری کا مال ۳ (کنایۃً) مفت کا مال۔ نہایت ستا مال۔ لُوٹ کھانا۔ کسی کا مال ہضم کر جانا (آتش) عالم کو لوٹ کھایا ہے اس پیٹ کے لئے۔ اس پیٹ میں گئی ہیں ہزاروں ہی غارتیں۔ لوٹ کھسوٹ۔ لوٹ مار۔ مونث غارتگری۔ (بنات النعش) عملداری کا انتظام خراب ہے لوٹ کھسوٹ کے ڈر سے کھیتی کم ہوتی تھی۔ (فقرہ) سرحد پر روز لوٹ مار ہوتی ہے۔ (داغ) گھرا ہوا تھا حسینوں کی بزم میں تجکو بچا کے لائے ہیں دل سخت لوٹ مار سے ہم۔ لوٹم لاٹ۔ عو۔ مونث۔ باہمی غارتگری۔ ایک کو دوسرے کا لوٹنا (بزم آخر) بھلا اس لٹس اور لوٹم لاٹ میں کون کسکی سنتا ہے۔ لوٹ مچانا۔ لوٹ ڈالنا۔ کھلم کھلا مال مارنا۔ لوٹ میں پڑنا۔ لوٹا جانا۔ (راسخ) کسیکا مال ہے رہزن کسیکا۔ پڑا ہے لوٹ میں جوبن کسی کا۔ لوٹ کے حصہ میں پڑنا۔ لُوٹنا (ہ) ۱ لوٹ کھسوٹ کرنا۔ زبردستی چھیننا ۲ (کنایۃً) اپنا عاشق کر لینا۔ (رشک) آنکھوں نے لوٹا دیکھتے ہی دیکھتے اُسے۔ فوج مژہ جدھر اسے پا گر پڑی ۳ مال مارنا۔ غبن کرنا۔ سے حسینوں نے بھی خوب آتش کو لوٹا ۴ رہا فرمائشوں سے خرچ پر خرچ ۵ تباہ کرنا۔ برباد کرنا ۶ حاصل کرنا۔ (مزہ لطف وغیرہ کیساتھ) جیسے مزہ لوٹنا۔ کٹے ہوئے کنکوے کی ڈور توڑ لینا ۷ کٹا ہوا پتنگ لے لینا ۸ لطف حاصل کرنا جیسے جوبن لوٹنا۔

لُوٹا (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا ٹونٹی دار برتن۔ بڑی لٹیا۔ بیشتر تانبے یا پیتل کا ہوتا ہے۔ اور ٹین کا بھی۔ لوٹا اُٹھانا۔ لوٹا رکھنا (کنایۃً) ذلیل خدمت کرنا۔ لوٹا چوکی پر نہ رکھواؤں۔ دیکھو

لوٹانا

دیکھو جو کی پرلوٹنا۔ لوٹے ڈالنا۔ (عو) کنایتہً۔ نہانا غسل کرنا۔ لوٹے میں نمک ڈالنا۔ (جب کسی معاملہ میں لوگ اتفاق کیا کرتے ہیں تو پانی کے بھرے لوٹے میں ایک کنکری نمک یہ کہکر ڈالا کرتے ہیں کہ اگر میں اس عہد کو توڑوں تو نون کی اس کنکری کی طرح گھل جاؤں) (ہندو) قسمیہ عہد کرنا۔ پختہ اتفاق کرنا

لَوٹانا۔ لوٹا دینا۔ (ھ) ا۔ واپس کرنا۔ پھیرنا۔ (فقرہ) اس نے میرے آدمی کو لوٹا دیا ۲۔ اوپر تلے کرنا نیچے کا اوپر اور اوپر کا نیچے کرنا۔

لَوٹتیوں کو۔ (دہلی۔ عو)۔ واپسی پر (ترجمۃ القرآن) لَوٹتیوں کو مدینہ تھوڑی دور باقی تھا کہ ایک جگہ مقام ہوا۔ لَوٹ پَوٹ (ہر دونوں لفظ بالفتح ہیں) مونث۔ (اہل مطابع کی اصطلاح) دونو طرف چھاپنا کسی ورق کا۔ (چھاپنا چھپنا کے ساتھ) ۲۔ اُلٹ پلٹ

لُوٹَن (ھ) مذکر۔ ۱۔ ایک قسم کا کبوتر جس کے سر پر ہاتھ لگا کر چھوڑ دیں تو وہ لوٹنیاں کھانے لگتا ہے (جان صاحب) میرو دل تڑپے بات کی جو ٹھیس لگ جائے ذرا۔ ان دنوں دل باز خاں لوٹن کبوتر ہو گیا۔ اسکی دو قسمیں ہوتی ہیں ۱۔ قلمی جو خفیف ٹھیس سے لوٹنے لگتا ہو ۲۔ دستی۔ جو ہاتھ میں لیکر چھوڑ دینے سے لوٹنے لگتا ہے ۲۔ مونث ایک قسم کی بیل ۳۔ دیکھو لوٹ نمبر ۴

لَوٹنا۔ (ھ بالفتح) دہلی۔ واپس ہونا۔ ہٹنا ۲۔ الٹنا۔ پلٹنا۔ رخ بدلنا

لوٹنی۔ (ھ بالضم) مونث۔ قلابازی۔ لڑکنی ۲۔ (کنایتہً) جواب صاف دینا۔ بالکل انکار کرنا۔ لوٹنی لینا۔ (دہلی) بالکل انکار کر جانا صاف مکر جانا۔ بے ایمانی کرنا۔ لوٹنیاں کھانا۔ تڑپنا۔ قلابازیاں کھانا۔ بیقرار ہونا۔ بچھڑ کنا۔ لوٹنے کی جاہے۔ بڑا لطف ہے۔ عجب کیفیت ہے ۲۔ بچھڑ کنے کا موقع ہے۔ دلچسپی کا مقام ہے (انشا)

لوح

یہ لوٹنے کی جاہے گدھے پر سوار ہو۔ زاہد نے عزم کعبہ جو اپنی ریش دفش کیا

لُوٹھیا۔ (ھ) صفت مذکر۔ (عو) جوان ہٹا کٹا۔ فربہ (ایامی) اسکا دیدہ یوں بھی ہوائی ہو سات برس کا لوٹھا۔ سقہ سے ہ نہیں چھپتی ہیترا وکسی ہوں لیکن کچھ بھی پروا نہیں ۲۔ تیشہ زن کندہ نا تراش کی جگہ مستعمل ہے۔ مونث کے لئے لوٹھی۔

لَوث۔ (ع۔ بالفتح) مذکر ۱۔ آمیزش۔ (امیر) چشمہ صاف میں لوث خس و خاشاک نہیں۔ پاک دامن ہے جو انسان کا تو کچھ بات نہیں ۲۔ آلودگی ۳۔ داغ۔ دھبا۔ عیب۔ لوث دنیا۔ دنیا کی محبت۔ (توبتہ النصوح) بچے جو معصوم کہلاتے ہیں اسی سبب سے کہ انکے دل لوث دنیا سے پاک ہوتے ہیں۔

لُوچ۔ (ھ۔ بالضم) مذکر ۱۔ کسی چیز کا نرمی کی وجہ سے جنبش میں آنا لچک۔ (شرف) پتریاں میرے قفس کی شاخ گل سے کم نہیں۔ لچک یہ دیکھا نہ دیکھیں اپنے اس کی تیلیاں ۲۔ نرمی۔ نزاکت۔ خوبصورتی (فقرہ) اُن کے کلام میں ایک طرح کا لوچ پایا جاتا ہے۔ لوچدار صفت ۱۔ ملائم۔ نازک۔ لچکدار ۲۔ لطیف۔ لوچ دینا۔ (نو) آٹے کو گوندھنے کے بعد پانی دیدیکر مکیاں لگانا تاکہ آٹے میں لس پیدا ہو۔

لَوح۔ (ع۔ بالفتح) مونث ۱۔ لکھنے کی تختی ۲۔ لوح مزار ۳۔ دو ٹائیٹل پیج۔ کتاب کا اول صفحہ جس پر کتاب کا نام لکھتے ہیں۔ وہ بیل بوٹے جو کتاب کے شروع میں اول صفحہ کر کچھ حصے پر بنا دیتے ہیں ۴۔ (کنایتہً) لوح محفوظ۔ (امیر) کاتب صنع نے نام اس لئے پہلے لکھا۔ لوح راضی نہ کسی طرح قلم سے ہو گی۔ لوح پیشانی۔ (ف) مونث پیشانی کا لوح جسے استعارہ کرتے ہیں۔ (رند) خط نے مصحف کر دیا

لوح

کتابی کو ترے۔ بے تکلف لوح قراں لوح پیشانی ہوئی۔ لوح تربت لوح قبر۔ لوح مزار۔ لوح مرقد۔ (ف) مونث۔ وہ پتھر جو قبر کے سرھانے تاریخ وفات یا آیات واشعار وغیرہ کندہ کرکے لگاتے ہیں۔ لوح جبیں۔ (ف) مونث۔ لوح پیشانی۔ (ذوق) تو ہو یہ نور بعبارت کہ پڑھ لے حرف بحرف۔ جو ہو دے لوح جبیں پہ نوشتہ تقدیر۔ لوح دل۔ (ف) مونث۔ دل کا لوح سے استعارہ کرتے ہیں۔ (توبۃ النصوح) افسوس ہے تم کو اس کو میرے پاس نہ لے آئے اس کی ہر بات لوح دل پر کندہ کرنے کے لائق ہے۔ (فقرہ) تمھاری باتیں لوح دل پر نقش ہو گئیں۔ لوحِ زبرجد۔ (ف) کنایۃً۔ توریت۔ جو قرآن شریف سے منسوخ ہو گئی۔ (محسن) زین شعر یہ نازل ہو قرآن سخن مجھ سے۔ کتاب آسماں اک نسخہ ہے لوحِ زبرجد کا۔ لوحِ طلسم (ف) مونث۔ وہ تختی جس پر طلسم کی حقیقت اور طلسم کھولنے کا طریقہ کندہ کرکے دفن کر دیتے ہیں۔ لوحِ محفوظ۔ (ف) مونث۔ (لفظی معنی) ایک تختی جس میں شروع سے لیکر آخر تک کے تمام واقعات لکھے ہوئے ہیں اور وہ ایسی محفوظ ہے کہ کوئی اسمیں کسی طرح کا تصرف یا رد و بدل کر نہیں سکتا۔ اس سے مراد علم الٰہی ہے۔ لوحِ مشق۔ (ف) مونث۔ وہ تختی جس پر مبتدی لکھنے کی مشق کرتے ہیں۔ ۲ وہ چیز جو بکثرت استعمال کیجائے لوح زنیں (ف) صفت۔ مذکر۔ نقاش۔ مصور۔ کتابوں کے سرورق بنانیوالا لوح و قلم۔ مذکر ۱ تختی اور خامہ ۲ خدا کے احکام کی تختی اور اس کے لکھنے کا قلم قدرت۔

لوحش اللہ۔ (ف۔ عربی میں لا اوحش اللہ (خدا وحشت نہ دے) تھا فارسی والے تعظیم واستعجاب کے موقع پر بطور کلمہ تحسین استعمال کرتے ہیں۔ (داغ) بارک اللہ زہے حسن کہ دل ہو بیتاب لوحش اللہ خفے جلوہ کہ ٹھہرے نہ نگاہ۔

لوز

لُودھ۔ لُودھا۔ (ہ) مذکر۔ ہندوؤں کی قوم جس کا کام کاشتکاری ہے۔
لُودھی۔ لُودی۔ مذکر۔ پٹھانوں کے ایک فرقہ کا نام جسمیں بہلول لودھی اور سکندر لودھی اور ابراہیم لودھی مشہور بادشاہ ہوئے۔
لوذعی۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ نہایت عقلمند دانا۔ زود فہم۔
لَوْرا۔ (ہ) (ڈومنیوں کی اصطلاح) مذکر۔ آوارہ مرد۔ مونث کے لئے لُوری۔ لوری۔ (ہ۔ بالضم اردو میں بالفتح ہے) مونث وہ الفاظ جو عورتیں بچوں کے سلانے یا بہلانے کے واسطے گیت کے طور پر دھیمے دھیمے سروں میں گاتی ہیں۔ بیشتر جمع میں مستعمل ہے۔ لوریاں دینا۔ بچوں کے بہلانے یا سلانے کا گیت گانا۔ (بحر) سنو نالے ہمارے عندلیب خوشنوا ہیں ہم۔ چمن میں طفل دل کو لوریاں دی ہیں ترنم سے۔
لَوڑا۔ (ہ) مذکر۔ (عم) آلۂ تناسل۔
لُوڑھنا۔ (ہ۔ عم) کپاس سے بیج علیحدہ کرنا۔ لُوڑھی۔ (ہ) مونث (ہندو) ہندوؤں کے ایک سالانہ تہوار کا نام جس میں کالی دیبی کے نام پر رات بھر لکڑیاں جلاتے اور گیت گاتے ہیں۔ کنواری لڑکیاں اس تہوار میں گیت گاگا کر مانگتی پھرتی ہیں۔
لَوز۔ (ع۔ بادام) مونث۔ ایک قسم کی شیرینی۔ بادام اور پستہ کی جسکو مُحرّف تراشتے ہیں۔ (بحر) جسدن سے یار بوسہ لیا تیرے ہونٹ کا۔ پستہ کی لوز مجھکو بہت بیمزہ لگی۔ لوزات۔ مونث۔ جمع لوز کی۔ (منیر) لب تصویر کے پستہ سے یہ لوزات بنی ہے خموشی جمع ہو لیتی ہے تب اک بات بنتی ہے۔ (اکثر نا کے ساتھ) (رشاد) شیریں دہن کی یاد

لوز

میں بھوے جو کانٹ چھانٹ کر اکیے مٹھائی کی لوزات گول گول لوزات کی گوٹ۔ (عو) ایک قسم کی گوٹ جو مُحرّف تراش کر رضائی پائجامہ وغیرہ میں لگاتی ہیں۔ لَوزِیات۔ (ع) مذکر۔ بادام کا حلوا

لَوزِینہ۔ (ف) مذکر۔ بادام کا حلوا۔ ایک قسم کی مٹھائی جس میں مغز بادام ڈالتے ہیں۔

لُوط۔ (ع) مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جو حضرت ابراہیم کے بھتیجے تھے لواطت انکی قوم میں بجید شائع تھی۔ باوجود حضرت لوطؑ کی ممانعت کے وہ لوگ باز نہیں آئے۔ لُوطی۔ (اصطلاح اہل ایران) صفت۔ بانکا رند۔ اغلام کرنے والا۔

لَوفَرَضنَا۔ (ع۔ لَو۔ اگر۔ فَرَضنَا۔ فرض کریں ہم) مان لو۔ تسلیم کرلو (فقرہ) اول تو اس افواہ کا کیا اعتبار اور لوفرضنا سچ بھی ہو تو ہم کو کیا غرض۔

لُوک۔ (س) مذکر۔ (ہندو) جہان۔ عالم۔ دنیا۔ لُوکا۔ (ھ۔ سنسکرت اُلکا) مذکر۔ آگ کا شعلہ۔ آنچ۔ لُوکا اُٹھنا۔ شعلہ بلند ہونا۔ (شاد) بھڑکی تپ دروں سے جی کی لگی ہوئی ہے۔ آہ شرر فشاں کے اٹھتے ہیں دل سے لوکے۔ لُوکا لگانا۔ (عو) ۱ جلانا۔ آگ لگانا۔ (شاد) جو پھونکے نہ گلچیں مرے آشیاں کو۔ لگائے بہار آتش گل سے لوکا۔ (شاد) جو پھونکے نہ گلچیں مرے آشیاں کو۔ لگائے بہار آتش گل سے لوکا ۲ (کنایۃً) کسی کو شرمندہ کرنا خفیف کرنا ۳ (کنایۃً) ناس کرنا خراب کرنا۔ لُوکاٹ۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) مذکر۔ لگھوٹ۔

لُوکل۔ (انگ) صفت۔ مقامی۔ ایک جگہ کے متعلق جو ایک شہر یا ضلع پر محدود ہو۔ لوکل سیلف گورنمنٹ۔ (انگ) مونث۔ حکومت خود اختیاری مجازاً ڈسٹرکٹ بورڈ اور میونسپل کمیٹیوں کے صیغے کا نام جنہیں ضلع

لُولُو

اور مقام کے چیدہ لوگ اپنے دیہات اور قصبات کے صحت و صفائی تعلیم سڑکوں اور پلوں وغیرہ کا انتظام ان اصول پر کرتے ہیں جو سرکار کی طرف سے مقرر ہو چکے ہیں۔

لُوکنا۔ (ھ)۔ (عو) بجلی چمکنا۔ لُوکھڑی۔ (ھ) مونث ایک جانور کا نام۔ لومڑی۔ لُوکی۔ (ھ) مونث۔ ۱ لانبا کدو ۲ ایک قسم کی آتشبازی۔

لوگ۔ (ھ۔ سنسکرت میں لُوک) مذکر۔ بہت سے آدمی خلقت اس لفظ کے بعد حروف ربط آتے ہیں تو واؤ نون کے ساتھ بولتے ہیں جیسے لوگوں کا۔ لوگوں کو۔ لوگوں نے۔ لوگوں میں۔ لوگوں سے اگر حرف ربط نہ ہو تو واو نون اضافہ نہیں کرتے۔ (رشک) عاشق نہ کہتے لوگ نہ کرتا مجھے وہ قتل۔ اُس خون میں تمام زمانہ شریک ہو لُوگو۔ اے لوگ۔ خطاب کی صورت میں اس کے بعد نون لکھنا بولنا غلط ہے اور جمع کی حالت میں نون لکھنا ضروری ہے۔ (اختر شاہ اودھ) لوگو مرا پیچھا کیوں لیا ہو۔ کیوں ناک میں دم مرا کیا ہے۔

لُولا۔ (ھ۔ واو معروف) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لُولی۔ لُنجا۔ پیروں سے اپاہج۔ لُولاسی۔ (ھ) مونث۔ پھولوں کی چھڑیاں جو سالیاں دلہا کے اس روز مارتی ہیں جب وہ پہلی مرتبہ شادی کے بعد زنانے مکان میں جاتا ہے۔ پھولوں کی چھڑیوں کو لولاسی اور پھولوں کی چھڑیوں سے مارنے کو لولاسی مارنا۔ لولاسی کھیلنا کہتی ہیں۔

لَولاک۔ (ع۔ لَولاکَ لَمَا خَلَقتُ الاَفلاک کا اشارہ) یعنی اگر نہ ہوتی تیری ذات پاک (اے محمدؐ) البتہ نہ پیدا کرتا میں آسمانوں کو یہ حدیث قدسی ہے۔

لُولُو۔ (ھ) مذکر۔ ایک فرضی ڈراؤنی چیز کا نام۔ عورتیں یہ کلمہ زبان پر

لاکر بچوں کو ڈراتی ہیں۔ (فقرہ) ننھے تم نہیں مانتے دیکھو لولو آجائیگا۔ (جان صاحب) رہتی ہے آب سدا اُچنیاں دُر دُر کرتیں۔ بالیاں کنواریوں کو لُولُو سمجھکر ڈریں: ۲ صفت۔ (کنایۃً) احمق۔ پاگل خبطی ڈراؤنی شکل کا۔ (جان صاحب) کپڑے انگریزی نہ میں پہنونگی موتی خانم۔ ماں جو لولو ہو تو کیا بیٹی بھی لولو ہو جائے۔ لُولُو بنانا۔ لُولُو کر دینا۔ احمق بنانا۔ ایسا کر دینا کہ لوگ اُس سے نفرت کریں اور بھاگیں۔ لُولُو بنجانا۔ لازم۔ (جان صاحب) جو ہری والا بنگیا لولو آبرو کھوئی رکھے گوہر سے۔ لُولُو۔ (ھ۔ ہر دو واؤ مجہول) مونث بچوں کا آلۂ تناسل۔

لُؤلُؤ۔ (ع۔ لآلی جمع) مذکر۔ موتی۔ بڑا موتی۔ لُؤلُوئے لالا۔ (ف) مذکر۔ دیکھو لالا۔ (ف)

لُولی۔ (ف۔ لُولِی۔ بیحیائی۔ بے شرمی سے نسبت رکھنے والی) مونث ۱ قحبہ ۲ ناچنے گانیوالی عورت۔ لُولیِ فلک لُولیِ گردُوں۔ (ف) مونث۔ زُہرہ ستارہ۔

لَومَۃ۔ (ع) مونث۔ ملامت کرنا۔ ملامت۔

لومڑی۔ (ھ) مونث ۱ روباہ۔ بلی کے قد کے برابر ایک جنگلی جانور کا نام جو مکر و فریب میں مشہور ہے ۲ (کنایۃً) عیار۔ مکار۔ فریبی

لَون۔ (ع) مذکر ۱ رنگ ۲ چہرے کی رنگت یعنی زردی سرخی۔ سفیدی۔ (ذوق) کبھی میں لون سے خنیدۂ بیمار و صحیح۔ کبھی میں نبض سے واشندۂ ضعف و قوت

لُون۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی میں نُون) نمک (ذوق) زخم دل پر میرے کیوں مرہم کا استعمال ہو۔ مشک گر منظور ہے تو کیا لون کا بھی کال ہے

اب فصحا کی زبانوں پر نمک ہی ہے۔ لون چھڑکنا۔ دیکھو زخم پر نمک چھڑکنا۔ (ناسخ) گر شوُدۂ الماس نہ تھا لون چھڑکتا۔ یہ ہر زمن زخم کو قاتل سے گلہ ہے۔ لون مرچ آنکھوں میں بھرنا۔ دیکھو آنکھوں میں لون مرچ۔ لون مرچ لگانا۔ (کنایۃً) ۱ بات بڑھاکر بیان کرنا۔ حاشیہ چڑھانا ۲ بھڑکانا۔ لون مرچ لگنا۔ لازم۔ (بحر) فقرے وہ چرپرے ہیں ہمارے بیان میں۔ گویا کہ لون مرچیں لگی ہیں زبان میں۔

لُونا۔ (ھ) صفت ۱ سلونا۔ نمکین ۲ کھاری۔ شور۔ کڑوا ۳ مذکر۔ وہ کھار جو دیواروں یا زمین کی مٹی میں پیدا ہو جاتا ہے (اس معنی میں لگنا کے ساتھ) لُونا چماری۔ (ھ) مونث۔ بنگالے کی ایک مشہور و معروف جادوگرنی کا نام۔ لُونار۔ (ھ) مذکر۔ وہ زمین جسمیں لونا پیدا ہوتا ہے۔

لُونبَڑ۔ (ھ) واؤ غیر ملفوظ۔ دیکھو لُمبَڑ۔

لَونجی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ کچے آم کی پھانکوں کا اچار۔

لَوند۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر ۱ وہ مہینہ جو ہر تیسرے برس شمسی حساب سے بڑھایا جاتا ہے اسکو لوند کا مہینا بھی کہتے ہیں ۲ (کنایۃً) فاضل زاید۔ فضول۔ لُوندا (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ لگدی۔ گیلی چیز کا ڈلا۔ (فقرہ) کسی بے عقل نے دلدل کے لوندوں سے نشیب میں یہ گھر بنایا تھا

لَونڈا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ لڑکا۔ چھوکرا۔ وہ لڑکا جس کی داڑھی مونچھ نہ نکلی ہو ۲ بیٹا۔ پُوت۔ (جان صاحب) باپ کے چُونا لگائیں گے ضرور۔ دونوں لونڈے یہ موئے معمار کے ۳ غلام۔ بردہ ۴ کام کاج کرنے والا لڑکا ۵ بدفعلی کرانے والا لڑکا ۶ ناداں۔ ناتجربہ کار بچہ ۷ سفلہ۔ چھچھورا۔ لونڈاپن۔ مذکر۔ چھوکراپن۔ لڑکپن۔ چھچھوراپن۔ لونڈوں کھدیری۔ لونڈوں کھیری۔ (عو) زن بدکار۔ وہ آوارہ عورت جو نوجوانوں کی تلاش میں رہے۔ (انشا) تو کدھر اُڑ گئی

او لونڈوں کھدیری باندی۔ (جرأت)، نہ دیکھے ہے اُجالا نے اندھیری غضب یہ سیتلا ہی لونڈوں گھیری۔ لونڈوں بائی۔ (ھ) صفت مونث لڑکوں سے رغبت رکھنے والی عورت۔ لڑکوں سے صحبت رکھنے والی عورت۔ لونڈھایا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے لونڈھائی ۱ لونڈے سے منسوب۔ بچوں کا سا ۲ وہ شخص جو لڑکوں سے صحبت رکھتا ہو۔ لونڈھایا کارخانہ۔ بچوں کا سا کھیل۔ وہ کارخانہ جس میں ابتری ہو۔ لونڈہائی صحبت۔ مونث۔ لونڈوں کی صحبت۔ لونڈوں کا مجمع۔ لونڈے باز۔ صفت مذکر۔ اغلام کرنے والا۔ لونڈے بازی۔ مونث اغلام۔ لواطت (کرنا کے ساتھ) لونڈے لاڑیے۔ ناتجربہ کار بچے دغاباز لونڈے۔ لونڈے لپاڑیے۔ گپی لونڈے۔ (فقرہ) اُن کی بات لونڈے لپاڑیے کی سی تو ہو نہیں کہ ذرا میں ہتھ پلیتی اُغ دیں

لَوِنڈر۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس ۲ ایک قسم کا انگریزی عطر۔

لَونڈی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث ۱ کنیز۔ باندی ۲ خدمت کرنیوالی عورت۔ تہامی ۳ (کنایۃً)، احسانمند (انیس)، جاندتم لاؤ گے باباکو تو لونڈی ہونگی ۴ کمال مطیع۔ فرمانبردار۔ (جانصاحب) عفت آب تھوک دو جو کچھ کیا وہ خوب کیا۔ میں تو ہر طرح سے لونڈی ہوں تمھیں دل ہے دیا۔ لونڈی بچہ۔ لونڈی بچّہ۔ مذکر۔ وہ شخص جو لونڈی کے پیٹ سے ہو۔ پرستار زادہ۔ لونڈی کا جنا۔ مذکر۔ وہ شخص جو لونڈی کے پیٹ سے ہو۔ مونث کے لئے لونڈی کی جنی۔ لونڈی کو لونڈی کہا رو دی بیوی کو لونڈی کہا ہنس دی۔ مثل۔ شریف اور رذیل میں یہی فرق ہے کہ شریف کا ظرف بڑا اور رذیل کا چھوٹا ہوتا ہے۔ لَونڈیا۔ (ھ) مونث ۱ لڑکی۔ چھوکری ۲ تحقیر سے دختر کو بھی کہتے ہیں۔

لَونگ۔ (ھ۔ بالفتح۔ نون غنہ) مونث ۱ ایک خوشبودار درخت کی کلی جو نہایت تیز اور خوشبودار ہوتی ہے اور گرم مسالے میں بھی مستعمل ہے ۲ جادوگر لونگوں پر جادو کرکے کھلاتے ہیں۔ (سحر) مُوٹھ جادو کی نظر سحر کی لونگیں پلکیں۔ ساحری کون کرے نرگس جادو کی طرح ۳ ناک کے ایک زیور کا نام جو لونگ کی شکل کا ہوتا ہے ناک کی کیل۔ لونگ چڑے (لکھنؤ) مذکر۔ ایک قسم کے کباب (جرأت) آجکل زیر فلک گرم ہے مطبخ اُس کا۔ بیچتا لونگ چڑے تھا جو کرم پانی بکر

لُونی۔ (ھ) مونث۔ وہ نمناک مٹی جس سے نمک اور شورہ بناتے ہیں لونی جھڑنا۔ لونا لگی ہوئی مٹی جھڑنا۔ (شاد) مرے پر تھال نمکخوا نے پوچھا نشان دے رہی ہے جو لونی جھڑی ہے۔ لُونیا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ دہلی میں لونیا) ایک قسم کا ساگ جو نمکین اور ترش ہوتا ہے (بحر) ایسی ہی ملاحت اُس کے منہ پر۔ رخسار کا سبزہ لونیا ہے ۲ نمک بنانیوالا ۳ نمک فروش۔ نمک کی سوداگری کرنے والا۔

لوَور۔ (انگ) صفت ۱ کم درجے کا گھٹیا ۲ ماتحت ۳ ابتدائی۔ لوور سکول (انگ) ابتدائی اسکول چھوٹا مدرسہ۔ لوور کلاس۔ (انگ) مذکر۔ ابتدائی جماعت۔ ابتدائی درجہ۔

لُوہا۔ (ھ) مذکر ۱ آہن۔ حدید۔ ایک معدنی جوہر کا نام ۲ (کنایۃً) صفت مضبوط۔ سخت۔ بھاری۔ لوہا بجانا۔ (کنایۃً) تلواروں سے لڑنا لوہا برسنا۔ (لکھنؤ) کنایۃً۔ تلوار چلنا۔ کشت و خون ہونا۔ باہم جنگ ہونا (بحر) بھویں بالوں سے ہیں شمشیر ابری۔ کہیں عشاق میں لوہا نہ برسے لوہا تیز ہونا ۱ دھار ہو جانا۔ (داغ) ذبح کر ڈالا ہی اک اک سخت جاں کو ڈھونڈھ کر۔ آج کل ہی تیز لوہا خنجر فولاد کا ۲ تاؤ چلنا۔ زور چلنا۔

لوہار	لوہا

لوہا

خفا ہوجانا۔ بگڑ جانا۔ جیسے تمھارا لوہا غریب پر ہی تیز ہوتا ہے۔ (راسخ) سانس لینے سے بھی روکا ہے ترے تیروں نے۔ تیز لوہا ہے بہت حلق کے دربانوں کا۔ ۲ غالب ہونا۔ دربونا ۳ سرگرمی ہونا زوروں پر ہونا (آتش) توڑے زنجیر ہستی مثل تارِ عنکبوت آجکل جوشِ جنوں کا اپنے لوہا تیز ہے۔ لوہا جانے لوہار جانے دھونکنے والے کی بلا جانے۔ مثل۔ (عو) اصل معاملہ جس سے متعلق ہے وہی جانتا ہے۔ درمیانی اور اجنبی آدمی کو کیا معلوم ہو۔ لوہا دینا۔ لوہا کرنا۔ استری کرنا۔ دھوئے ہوئے کپڑے کو لوہے کی گرمی سے صاف کرکے شکن وغیرہ نکالنا۔ لوہا لاٹھ۔ لوہالاٹ۔ (ھ) ۱ نہایت مضبوط۔ بہت سخت۔ نہایت سخت اور مضبوط چیز ۲ مشکل قافیئے ردیف کے اشعار۔ لوہا لاٹ غزل یہ تونے لکھی ہو واہ ظفر۔ ہوتے ہینگے یوں بھی رقم کب سنگِ آتش آہن وآب۔ لوہالاٹ ہوجانا۔ نہایت سخت اور مضبوط ہوجانا۔ لوہا لوٹ جانا۔ لوہا لوٹنا۔ (ھ) ۱ تلوار کا ٹیڑھا ہوجانا ۲ وار خالی جانا۔ ہاتھ ٹھیک نہ پڑنا ۳ تلوار کا دہرا ہوکر کچھ کاٹ نہ کرنا ۴ (کنایۃً) (عو) کام بگڑ جانا۔ نصیبا بگڑ جانا۔ لوہا ماننا۔ یا لوہا مان جانا۔ کسی کی دلیری شجاعت یا سنگ دلی کا قایل ہونا۔ (شاد) سخت جاں وہ ہوں جو ہوں مجبر رواں۔ اسلحہ رہ جائیں لوہا مان کر ۲ استادی کا قائل ہونا۔ کسی کو اپنے سے بڑا قبول کرنا۔ (محسن) کیا غیراز کو پامال ارد وسئے معلی نے۔ گیا مان اصفہاں لوہا مری تیغ مہند کا۔ لوہے کا پانی۔ مراد ہے اُس آبداری سے جو تلوار خنجر۔ چھری۔ یا چاقو کے پھل پر ہوتی ہے (آتش) دم شمشیر کی موج نفس میں یاں روانی ہو۔ گلے تک حسرت جلادیں تو بیکا پانی ہے۔ لوہے کا دل۔ کنایہ ہے نڈر ہونے سے (مراۃ العروس) باہر کی پھرنے والی اور لوہے

لوہار

کے دل اُن کو ایک سمندر کیا۔ ہوا پر اڑنا بھی کچھ مشکل نہیں۔ لوہے کا کوٹنا۔ لوہے پر ہتوڑے کی ضرب لگانا۔ لوہے کا میل خبث الحدید لوہے کے چنے۔ مذکر۔ بہت کٹھن اور مشکل کام (منیر) ہم اسیروں کے مقدر میں ہیں لوہے کے چنے۔ اے جنوں دانۂ زنجیر چبالیتے ہیں لوہے کے چنے چبانا۔ (کنایۃً) مشکل کام کرنا۔ (قدر) اُس غال کے چھپرے کبھی کھائے نہیں جاتے۔ لوہے کے چنے ہم سے چبائے نہیں جاتے۔ لوہے کے چنے چبوانا۔ کٹھن اور مشکل کام لینا۔ (شاد) ہُوں وہ برگشتہ مقدر آسمانِ دوں نواز۔ گھنگھنیاں مانگوں تو لوہے کے چنے چبوائیگا۔ لوہے کے چنوں سے پلنا۔ (دہلی) مصیبت کی حالت میں زندگی بسر کرنا۔ (راسخ) دل میں ٹوٹے ہوئے پیکاں بھی نہ چھوڑے قاتل۔ مجھے لوہے کے چنوں سے بھی تو پلنے نہ دیا۔ لوہے کی چھاتی۔ کنایہ ہے سخت دلی اور عالی ظرفی سے۔ لوہے کی چھاتی کرلینا۔ پتھر کا جگر کرلینا مصیبت جھیلنے اور سختی برداشت کرنے کا خوگر ہوجانا۔ لوہے لگے۔ مشکلیں پیش آئیں تکلیفیں اٹھانا پڑیں کی جگہ۔ (فقرہ) لیکن تب بھی کیسے کیسے لوہے لگے کیا کیا کردیاں نہ جھیلنا پڑیں۔ جب وہاں رسائی ہوئی۔ لوہے میں ڈوبا ہونا۔ (کنایۃً) اسلحۂ آہنی اور زرہ بکتر سے مسلح ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) پھرتا ہوا سر پہ چتر شاہی۔ ڈوبے ہوئے لوہے میں سپاہی ۲ از جملہ آلات آہنی میں گرفتار رہونا۔ جو قیدی یا دیوانے کو پہنائی جاتے ہیں۔ یعنی طوق زنجیر بیڑی وغیرہ پہنے ہونا۔ (ناسخ) وہ دیوانہ ہوں سر سے پاؤں تک ڈوبا ہوں لوہے میں۔ بنانی چاہئے میرے لئے تصویر لوہے کی۔ لوہیا۔ صفت۔ لوہے کی چیزیں بیچنے والا۔

لوہار۔ (ھ) واؤ غیر ملفوظ۔ بروزن غُبار) مذکر۔ لوہے کی چیزیں

بنانے والا۔ لوہے کا کام کرنے والا۔ (ناسخ) جنوں اپنا زبردست اسکو
آگئے کیا ہیں زنجیریں۔ خطا اس میں لوہاروں کی نہ کچھ تقصیر لوہے کی

لوہار خانہ۔ مذکر۔ وہ جگہ جہاں بہت سے لوہار کام کرتے ہوں۔ **لوہار خانہ میں سوئیاں بیچنا**۔ (دہلی) کنایۃً۔ لغو حرکت کرنا۔ بیقدری کرنا۔ **لوہارن**

لوہارنی۔ لوہاری۔ (اول و دوم لکھنؤ میں اور سوم دہلی میں) مؤنث ۱ لوہار کی جورو۔ لوہار کی قوم کی عورت۔ **لوہچون**۔ (ھ)۔ لوہ۔ مخفف لوہا کا۔ چون۔ برادہ) مذکر۔ لوہے کا برادہ۔ **لوہو**۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو لہو۔

لوئی۔ (ھ) مونث ۱ اونی چادر۔ (رند) بہتر ہو دوشالے سے کیونکر گلیم فقر۔ اوڑھا کئے گلیم جسے یہ وہ لوئی ہے ۲ گندھے ہوئے آٹے کا پیڑا۔ **لُہار**۔ (ھ) مذکر۔ لوہار کا مخفف۔ دیکھو لوہار۔ **لہاڑا**۔ (ھ) صفت مذکر۔ نادہند۔ لین دین کا کھوٹا۔ **لہاس**۔ (ھ) مذکر (ع) ۱ موٹا رستا۔ جہاز کا رستا ۲ بڑا ٹوکرا۔ **لہاسی**۔ (ھ) مونث۔ چھوٹی رسی جس سے کشتی کھینچتے ہیں۔ **لُہان**۔ (ھ) صفت۔ خون آلودہ لہو سے لتھڑا ہوا۔ یہ لفظ لہو کے ساتھ مستعمل ہے۔ یعنی لہولہان

لہاؤ۔ (ھ) عو۔ مذکر۔ چوچلے۔ (کرنا کے ساتھ)

لہبر۔ (ھ۔ بروزن رہبر) مذکر ۱ لبادہ۔ جبہ ۲ ایک قسم کا دراز قد توتا ۳ چھپڑ۔ نیزہ۔ علم۔ جھنڈا۔ نشان۔ لمبا بانس۔ (رزم آخر) دیکھو کیا لمبا لمکا لہبر آیا کر کری تاش کا بھریرا ہے اور چاندی کی کٹوری ہے

لہٹنا۔ (ھ) (ہندو۔ عو)۔ پر کے ساتھ) طبیعت کا مائل ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو رہٹی باندھنا۔

لہجہ۔ ع۔ مذکر ۱ الفاظ کی آواز۔ تلفظ۔ طرز کلام۔ انداز گفتگو

(فقرہ) کیسا دلکش لہجہ ہے۔ **لہجہ اُتارنا**۔ لہجہ کی نقل کرلینا۔ دیکھو اُتارنا نمبر ۲۷۔

لہچون (ھ) مذکر۔ لوہے کے ریزے جو سوہان کرنے سے نکلتے ہیں۔

لہذا۔ (ع) اس وجہ سے۔ پس۔ اسی غرض سے۔

لہر۔ (ھ)۔ بالفتح ونیز بفتح اول و دوم ہے۔ بیگمات کی زبانوں پر بفتح اول و دوم ہے۔ دیکھو لہر چڑھنا) مونث۔ دریا کی موج۔ پانی کی موج۔ موجوں کا تلاطم۔ (امیر) قلزم حسن سے اٹھی تھی نہ بیداد کی لہر۔ شہرہ ماہ رخ صاف نہ تھا شہر بشہر ۲ اُمنگ۔ ترنگ جوش ۳ وہم۔ خیال۔ بیخودی ۴ دیوانگی۔ سودا۔ خبط۔ جنوں ۵ وہ اعضا کی جنبش جو سانپ یا کتے کے کاٹنے ہوئے جسم میں زہر پھیل جانے سے ہوتی ہے (امیر) اس کی ہلیلی شہرہ بہ شہر دی ہی کتے کے کاٹے کی سی اُسے لہر ہی رہی۔ مثال کے لئے دیکھو سانپ کے کاٹے کی لہر ۶ کشیدے کی دھاری۔ دیکھو انگیا کی لہر۔ (امانت) مانگ چڑیا کی کبھی موتیوں سے تھی نہ بھری۔ گھاٹ پر لہر نہ ٹکتی تھی پئے جلوہ گری ۷ ہرے چھوٹے پودوں یا سبزہ کی جنبش جو ہوا سے ہوتی ہو۔ (محسن) لہریں لیتا ہے جو مخمل کے مقابل سبزہ۔ چرخ پر بادلہ پھیلا ہے زمین پر مخمل ۸ کسی لچکدار چیز کا لہرانا۔ (شوق) رُخ پہ گیسو کی لہر آفت تھی۔ جوا اسکی تھی قیامت تھی ۹ دھیان۔ یاد۔ (بحر) یہ جائیں کے آپ بیچ کے موتی چہ بدن لہر آگئی وطن کی۔ **لہر آنا۔ لہریں آنا** ۱ موج کا آنا تلاطم ہونا ۲ اُمنگ پیدا ہونا۔ دھیاں آنا۔ شوق پیدا ہونا۔ دیکھو لہر نمبر ۹۔ (رند) رونے کی مجھے لہر جو آئے چشم تر آئی کوسوں نظر آئے گا نہ ٹاپو نہ ترائی ۲ سانپ یا کتے کے زہر سے اعضا کا ہلنا

(آتش) کاٹے کے کاٹیکی لہر آنے لگی بے اختیار - سونگھنا اُس گیسوئے مشکیں کا مجھکو سم ہوا - (امیر) سانپ بنکر صدمۂ فرقت نے کاٹا ہو مجھے - آ رہی ہیں کیسی کیسی لہریں دریا کی طرح - لَہر اُٹھنا - موج کا بلند ہونا - لہر بہر - (ھ - دونوں لفظ بالفتح ہیں) کنایہ ہو خوش اقبالی - چہل پہل اور افراط سے ؎ یہ حسیں یہ مہ جبیں یہ شہر ایسی لہر بہر - (داغ) کلکتہ سے لاکھوں داغ دل پر لیچلا - لہر بہر ہونا - کسی چیز کی کمی نہ ہونا - سامان عیش کی کثرت اور افراط ہونا - لہر چڑھنا - پانی کا زور پر ہونا - کہ موج ساحل کے اوپر آجائے ؛ سانپ یا کُتّے کے زہر سے اعضا کا ہلنا - (نواب مرزا شوق) لہر پھر چڑھ رہی ہے کالوں کی بو سنگھا دو تم اپنے بالوں کی - لہر چھوٹنا - اُمنگ پیدا ہونا - جوش جوانی پیدا ہونا - لہر لینا - سانپ یا کُتّے کے کاٹے کا زہر کے اثر سے اعضا کو ہلانا (شاد) لہرے جسکا نہ مار زلف کہتی ہے یہی - جو جٹا دھاری بلا کے ہیں اُن کالوں میں ہوں - لہری - (ھ) صفت - خود سر وہ شخص جو اپنی خواہش کے مطابق کام کرے کسی اور کی پروا نہ کرے زندہ دل خوش مزاج - (داغ) ہم ہیں لہری بندے آئے پی پلاکر چلدیئے - جس کو لالچ ہو وہ ساقی جم کے بیٹھے جم کے پاس - لہریں گننا - کنایہ ہے تضیع اوقات - بیکاری اور نکمے ہونے سے (داغ) آجائے اُس کو لہر ادھر آنے کی کہیں - لہریں گنا کروں میں کہاں تک کنار گنگ - لہریں لینا - دریا میں پانی کا موجیں مارنا - دریا کا موجزن ہونا - (آتش) دہن اے یار ہو تیرا بعینہ چشمہ جنت کا - تبسم سے ترے لیتی ہے لہریں موج کوثر کی ؛ دیکھو لہر بہر ؛ (دہلی) جی ہی جی میں مزے لینا -

لَہرا - (ھ) مذکر - چلتی ہوئی نَے - سارنگی بجنے کی آواز - (منیر) وہ تھاپ طبلوں کی - سارنگیوں کی وہ لہر ہے - صدا وہ جوڑی کی جس پہ ہلائیں سب گردن ؛ سر - آواز - نَے - ترانہ - نغمہ ؛ (کنایۃً) جوتیاں مارنا - جس سے تڑاتڑ کی آواز نکلے - لہرا اُڑانا - (عم) سریلی آواز سے گانا ؛ خوب مارنا پیٹنا - معنی نمبر ۲ میں لہرا بجانا بھی ہو - لہرا لگانا - (عو) لکھنؤ - اکسانا - آمادہ کرنا - (امانت) موتی جھیل اُس کو بھی لے کے گئے بدگوہر - لہرا دریا کا لگایا کہ نہا و چل کر - لَہرانا - (ھ) ؛ پانی کا لہریں لینا - (اختر شاہ اودھ) نہریں لہرا رہی تھیں یکسو - جوبن دکھلا رہی تھی شبو ؛ ہلنا - جنبش کرنا - زلف کا چہرے پر - (آتش) روئے صبیح پہ نہیں لہرا رہی ہو زلف - بوئے سمن کو پائے ہے بے اختیار سانپ ؛ ہوا میں اڑنا پرچم کا ؛ جھکنا مائل ہونا - (امیر) سیر دریا کو شب ماہ میں میں جاتا ہوں - میرے کو صفت موج میں لہراتا ہوں ؛ کسی امر پر مائل کرنا - (رند) میکشی پر مجھے لہراتی ہو کیا کیا بدل ؛ دو لوا رہی ہے ساغر و مینا بدلی ؛ (عو) جی یا طبیعت کا رغبت کرنا - (فقرہ) اس وقت میرا جی لہرایا کہ تم کو دیکھ آؤں ؛ سانپ کا خمیدہ ہو کر رینگنا - (آتش) گیسوئے مشکیں رُخ محبوب تک آنے لگے - چشمۂ خورشید میں بھی سانپ لہرانے لگے ؛ نازاں ہونا - اترانا ؎ نشاط و عیش جہاں پر نہ تجر لہرانا - کہ باغ سبز گلستاں ہو سراب شراب ؛ دیکھو دل لہرانا فدا ہونا - مائل ہونا - فریفتہ ہونا ؎ سبزہ رنگوں پر لہرائے شوق کریں وہ تنگ تو پھر - کھنگ کا کمانا سہل ہو لیکن موجیں لائیں رنگ تو پھر - لہریا - (ھ - بالفتح وکسر سوم زبانوں پر بالفتح اول ودوم وسکون سوم ہے) مذکر ؛ وہ بیلیں جو خوبصورت مثلث متواتر بناتے

ہیں؟ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس پر آڑی ترچھی دھاریاں ہوتی ہیں؟
صفت۔ دھاری دار۔ لہسن۔ (ھ) بالفتح و فتح سوم۔ و نیز بضم سوم)
مذکر۔ پیاز کی ایک قسم۔ (فقرہ) کچا لہسن کوئی کھاتا ہے؟ سرخ یا
سیاہ داغ جو بدن پر کسی جگہ ہوتا ہے۔ بیگمات کی زبانوں پر لہسن ہے
اور رشک نے لہسن بروزن احسن غیر فصیح لکھا ہے۔ لہسنیا (ھ)
بالفتح وضم سوم وسکون چہارم) مذکر؟ لہسن کے رنگ کے مشابہ
ایک بیش قیمت جواہر کا نام جو مائل بزردی ہوتا ہے؟ ایک قسم کا
داغ جو بچوں کے جسم پر نمایاں ہوتا ہے لہسنیا کا سوت۔ دیکھو
سوت۔

لہک۔ (ھ) مونث ؛ شعلہ۔ بھڑک۔ چمک (بحر) خضر کو بھی ہو تمنا
گل جراحت کی۔ جو اس کے سبزۂ شمشیر کی لہک دیکھیں؟ خوشبو
جو ہوا کے ساتھ پھیلے۔ لہک لہک کر۔ (عو) خوش ہو ہو کر۔ اُمنگ
کے ساتھ۔ شوق میں بھر بھر کر۔ (بولنا۔ گانا کے ساتھ)۔ (فقرہ)
خوش گلو لہک لہک کر ساون گا رہی ہیں۔ لہکانا۔ (ھ) ؛ بھڑکانا
اُکسانا۔ اُبھارنا؟ آگ سلگانا۔ آگ دہکانا۔ آگ بھڑکانا؟
اُجلوانا صیقل کرانا چمکانا؟ کسی پرند کو بولیاں بلوانا۔ لہکنا
(ھ) جھکنا۔ چہچہانا۔ نغمہ سرا ہونا؟ بھڑکنا۔ جلنا مشتعل ہونا آگ کا
؟ لہلہانا۔ لہرانا؟ چمکنا۔ روشن ہونا ؟ گھاس یا سبزے کا افراط
سے اُگنا جو آنکھوں کو بھلا معلوم ہو۔ سرسبز و شاداب ہونا۔ (رشاد)
سدا رنگ مینا چمکتا رہا۔ ہمیشہ یہ سبزہ لہکتا رہا (محسن) گل بیرنگی معلق
کے لہکتے گلزار۔ بے نیازی کے ریاحین کے لہکتے جنگل۔

لہلہا۔ (ھ) صفت۔ تر و تازہ۔ شاداب اس کا اطلاق بیشتر بہت
سبز رنگ پر ہوتا ہے۔ (منیر) کھیت دھانوں کے لہلہے شاداب
کر رہے ہیں نظر کی دلداری۔ (امیر حسن) محل میں عجائب ہوئے چہچہے
وہ مرجھائے گل پھر ہوئے لہلہے۔ لہلہاتا۔ (ھ) صفت مذکر لہرا
بھرا۔ سرسبز۔ تر و تازہ۔ شاداب؟ (عو) لچکتا ہوا۔ جنبش کرتا ہوا
لہلہانا۔ (ھ) ؛ کھیت یا سبزہ کا ہوا سے ہلنا؟ سرسبز و شاداب
ہونا۔ سبزے اور ریاحین کی سرسبزی اور شادابی کا کمال جوش
پر ہونا۔ (ذوق) برق خرمن سوز نادانی ہونا فہمی تری۔ ورنہ کیا کیا
لہلہاتے کھیت ہیں ہر دانے میں۔ لہلہاہٹ۔ (ھ) مونث
شادابی۔ سرسبزی؟ کھیت کا ہوا سے جنبش میں آنا۔ (نظیر) ہیں
اس ہوا میں کیا کیا برسات کی بہاریں۔ سبزے کی لہلہاہٹ
باغات کی بہاریں۔

لہلوٹ۔ (ھ) صفت۔ بیقرار۔ بیتاب۔ وہ جو کسی کی چیز دیکھکر
بیتاب اور بیقرار ہو جائے اور جس طرح ممکن ہو اس کو حاصل کرنا
چاہے۔ (رشاد) اپنا ازل سے حسن پہ لہلوٹ دل رہا۔ جس جا کوئی
حسین نظر آیا پھسل پڑا۔ لہن (ھ) مذکر۔ اجزا جن کو خمیر کر کے
شراب کھینچتے ہیں۔

لہنا۔ (ھ) مذکر۔ (عو) قسمت نصیب۔ بخت۔ بہرہ۔ (راسخ) عدو کا
قول مجھکو گالیاں دیدے کے کہتے ہیں۔ کہ بے مانگے ملا کرتا ہے جو ہوتا ہے
لہنے کا؟ نفع۔ فائدہ۔ حاصل۔ (رند) مری جاں تم پر الہنا نہیں ہے
مجھے کو محبت سے لہنا نہیں ہے۔ (سے کے ساتھ مستعمل ہے)

لہنگا۔ (ھ) مذکر۔ ہندو عورتوں کا پاجامہ۔ لہنگا پہننا۔ (ھ۔ ہندو)
(عو) زنانہ لباس پہننا۔ عورت کا بھیس بدلنا۔ چوڑیاں پہننا۔
عورت بن جانا۔ (طنز) مردوں کے شرم دلانے کو کہا کرتی ہیں
(فقرہ) کمایا نہیں جاتا تو لہنگا پہن لو۔ لہو۔ (ھ) بالفتح اول بواو جانا

لہو

میں ہے۔ پہلے لُہو بھا) مذکر۔ لُہو کا مخفف۔ خون۔ دم ایک خلط کا نام ہے۔ متقدمین لوہو۔ خون کے معنی میں بولتے اور لکھتے تھے اب لہو فصیح ہے۔ (سودا) شکوہ تو کیوں کرے ہے مرے اشکِ سرخ کا۔ تیری کب آستیں مرے لوہو سے بھر گئی۔ (غالب) رگوں میں دوڑنے پھرنے کے ہم نہیں قائل۔ جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے۔ جستجو۔ تندخو وغیرہ قافیہ ہے (مجازاً) اپنا۔ یگانہ ایک باپ دادا کی اولاد۔ لہو آنا۔ لہو کٹنا۔ خون کے دست آنا کسی جگہ سے خون نکلنا۔ ــــ (امیر) پڑ گیا ہے کوئی ناسور جگر میں شاید۔ کہ مری آنکھ سے کل شب کو لہو بھر آیا۔ لہو اترنا۔ ــــ خون کا نیچے کی طرف آنا۔ بھر آنا۔ لال ہونا۔ سرخ ہونا۔ لہو اگلنا لہو تھوکنا۔ (رشک) جس سے ہم آنکھیں لہو جس سے پکاریں ظاہر پان کھانے میں بھی مسی گلابی ہو گئی۔ لہو اُٹھنا۔ لہو کھولنا۔ خون میں کھولنا۔ سخت غم و غصہ کے سبب جوش آنا۔ نہایت جانا ہو بر سر خون ٹپکنا۔ غصے کی حالت میں آنکھیں سرخ ہو جانا۔ خون کی کثرت ہونا۔ (قدر) ہمیشہ رہتی ہے نگیں برقِ قوسِ قزح۔ لہو برس گیا نکلی جہاں دم پیکار۔ لہو بگڑنا۔ خون میں فساد آ جانا۔ کو شدہ ہو جانا۔ آتشک ہو جانا۔ لہو بٹنے دوڑنا۔ رگ و پے میں سرایت کرنا۔ ناک کی جگہ۔ (شوق قدوائی) جنوں نے بھری جب مرے سر میں آگ۔ لہو بن کے دوڑی بدن بھر میں آگ۔ لہو بولنا۔ خون کا ثبوت ہونا۔ قتل کا ثبوت ہونا۔ (راسخ) ظاہر میں گرچہ تو باطن میں حنا ہے۔ ہر رنگ میں عاشق کا لہو بول رہا ہے۔ لہو بہانا۔ خون نکالنا۔ جان سے مار ڈالنا۔ قتل کرنا۔ (اپنا کے ساتھ)۔ جان دینا۔ ہلاک ہونا۔ دیکھو اپنا لہو بہانا۔ لہو بھرنا۔ صفت مذکر۔

لہو پینا

خون میں آلودہ۔ مونث کے لئے لہو بھری۔ لہو پانی ایک کرنا۔ لہو پسینا ایک کرنا۔ (کنایۃً) کسی کام میں سخت محنت اُٹھانا۔ سخت مصیبت اُٹھانا۔ (مومن) کرتا ہے ابر اپنا لہو پانی ایک کیوں۔ کب۔ دیکھے گا دیدۂ خونبار کی طرح بالجملہ رنج اُٹھانا۔ اپنے آپ کو کمال تکلیف دینا۔ رنج یا غصہ سے تکلیف دینا۔ ستانا۔ دکھ دینا۔ (داغ) دیکھ تو قاتل کہ جوشِ گریہ بسمل نے کیا۔ ایک کر ڈالا لہو پانی تری شمشیر کا۔ لہو پانی ایک ہونا۔ لازم۔ (اوج) ہاں تھی تیغ سے مشکل کنارِ جو پانی۔ کہ ڈرے ایک تھا کمتر خون کا لہو پانی ــ یہاں صاحب کا ہوا ہے جو لہو پانی اب ایک اس سے دامن تیرا اے محشر گلابی ہو گیا۔ لہو پانی کرنا۔ رنج و غصہ میں مبتلا کرنا۔ کمال رنج اُٹھانا۔ (آتش) شوق وصلت میں ہے شوق اشک افشانی مجھے۔ ہجر میں کرنا پڑا آخر لہو پانی مجھے۔ کمال شفقت کرنا۔ (جبر) کار خیر میں بہت اپنا لہو پانی کیا۔ شیر یہ دریا ہے خون سر فرازی کے۔ لہو پانی ہونا۔ رنج و غصہ میں مبتلا ہونا (غالب) نہیں معلوم کس کس کا لہو پانی ہوا ہوگا۔ قیامت ہے سرشک آلودہ ہونا تیری مژگاں کا۔ (داغ) کیا رنگِ خون بھی کاٹ دیا تیغ ناز نے۔ پانی ہوا ہے آج لہو ہر شہید کا۔ لہو پسینے پر گرانا۔ دیکھو پسینے پر لہو گرانا۔ لہو پی پی کے رہ جانا۔ (کنایۃً) ضبط کرنا غم و غصہ کا۔ (قلق) لہو پی پی کے میں رہ رہ گیا غیروں کے ہاتھوں سے خدا شاہد ہے ہت بہت دم نہیں مارا تو ہے ڈر سے۔ لہو پی لینا۔ (کنایۃً) قتل کر ڈالنا۔ (شوق قدوائی) جنوں اس کا کیا اور دہ ناری ہے کیا۔ نہ لی لیں لہوں تو میں قاری بہی کیا۔ لہو پینا۔ خون پینا۔ خون چوسنا۔ (آتش) شراب وصل سے اپنے چھکا اک جلسہ اے ساقی پیا ہے جونک بن کر ہجر نے تیرے لہو برسوں۔ (کنایۃً) تکلیف دینا

لہو

نہایت دق کرنا۔ ستانا ؎ اب وہ جگر تپش سے تڑپتا ہے تشنہ لب مدت تلک جو تیر کا لہو پیا کیا ۲: مارنا قتل کرنا۔ جان لینا۔ دیکھو اپنا لہو پینا۔ (امیر) آج پیتا ہے مجھے مہندی کے چوروں کا لہو دیکھئے رنگ حنا دو چار رنگوں باور ہے۔ لہو پئے۔ (عو) کلمہ ہے کہ قسم دینے کی جگہ اس کا استعمال کرتی ہیں۔ (امیر) فصاد خون نشاد یہ ہے مجھ سے اندنوں نشتر نہ تو لگائے تو میرا لہو پئے لہو تھوکنا۔ خون کی قے کرنا۔ پھیپھڑے میں زخم پڑ کر منہ سے لہو آنے لگنا۔ سل کا مرض ہو جانا (رند) ہم لہو تھوک کے مرجائیں گو لالی ہونٹوں پہ جبا یا نہ کرو۔ لہو ٹپکنا ۱: لہو گرنا۔ لہو کے قطرے گرنا ؎ آنکھوں سے جائے اشک ٹپکنے لگا لہو۔ آتش جگر کو دل کی مصیبت نے خوں کیا ۲: نہایت سرخ و سفید ہونا۔ بدن میں خون کی زیادتی ہونا ۳: جلدی مرض کے سبب خون ٹپکنا۔ کوڑھ ہو جانا۔ (ناسخ) ساقی ٹپک رہا ہے لہو ہجر یار میں۔ منہ شیشۂ شراب کا ناسور ہو گیا۔ لہو جوش کھانا۔ خون کا جوش میں آنا۔ (صبا) جوش کھاتا ہے وحشیوں کا لہو رنگ لائیگی کچھ بہار چمن۔ لہو چاٹنا ۱: لہو کا مزہ لینا ۲: کنایہ ہے قتل کرنے سے تلوار و خنجر سے (داغ) کیا لہو اس سخت جاں کا عشق میں سم ہو گیا۔ چاٹتے ہی خنجر خونخوار بیدم ہو گیا۔ لہو چٹانا متعدی المتعدی کنایۃً قتل کرنا۔ (بحر) میرا لہو چٹائیگا جبتک نہ تیغ کو۔ قاتل کو وہ نہ ہاتھ کا کھانا حرام ہے۔ لہو چڑھنا۔ قتل کا اثر ظاہر ہونا۔ قاتل کی افعال و حرکات سے (عالم) فتنہ ماتھے کا کہتا عتاب رو کسی بسمل کا یہ چڑھا ہے لہو۔ لہو چونا۔ (عو) لہو ٹپکنا۔ لہو چھوٹنا۔ خون کا دھبا چھوٹنا۔ (ناسخ)۔

لہو

دیکھنا قاتل نہ چھوٹے گا کبھی میرا لہو۔ حلقۂ زنجیر ہیں جوہر تری شمشیر کے۔ لہو خشک کر دینا۔ انتہائے رعب یا رنج وہی یا دلبا آزاری سے لاغر کر دینا کسی کو (رشک) ہجر میں صورت نہ دیکھوں اے خدا برسات کی۔ خشک کر دیگی ہوا میرا لہو برسات کی۔ لہو خشک ہو جانا۔ لہو خشک ہونا ۱: خون سوکھ جانا۔ ڈر یا غم یا خوف سے جسم میں خوں نہ رہنا۔ خوف کے مارے دم فنا ہونا ؎ خشک ہو جاتا ہے حاسد کا لہو سننے کے ساتھ کوئی ناسخ کا جو مجھکو شعر تر آتا ہے یاد ۲: نہایت سخت صدمہ ہونا ؎ خشک غم سے ہوا لہو ناسخ۔ کیا کہوں شعر تر جدائی میں۔ لہو دینا۔ فصد کھولتے وقت رگ سے خون نکلنا۔ (راز) ہوتا ہے جو فشار مجھے ہوتا ہے ملال۔ خوں روتا ہوں لہو فصد اگر دیتی ہے۔ لہو رلانا۔ لہو گرانا۔ لہو رلانا۔ لہو رلوانا۔ لہو رونا کا متعدی۔ (داغ) زخم کہن نے آج رلایا بہت لہو۔ اتری ہوئی بہار سے تازہ چمن ہوا۔ (رشک) یہ فلک وہ ہے ہنسا کے بھی جو زخموں میں طرح عمر بھر ناسور کی صورت لہو رلوائے گا۔ لہو رونا۔ آنکھوں سے بجائے اشک خوں نکلنا۔ خون کے آنسوؤں سے رونا۔ (صبا) الفت ابروئے قاتل میں لہو روتا ہوں۔ دامن تیغ نہ کیوں دامن مژگاں ہو جائے۔ لہو سر پکارنا۔ (کنایۃً) اقرار جرم کرنا قاتل کا ایسے افعال کرنا جن سے خون کرنا ثابت ہو۔ (شوق قدوائی) اڑے شہر میں بات بڑھکر تو پھر۔ پکارے لہو سر چڑھکر تو پھر۔ لہو سفید ہو جانا۔ لہو سفید ہونا۔ (کنایۃً) محبت نہ رہنا۔ رحم نہ رہنا مروت نہ رہنا (محسن) محبت ہوئی ہمیں سے ناامید۔ لہو ہو گیا کوہکن کا سفید۔ لہو سوکھ جانا۔ لہو سوکھنا۔ دیکھو لہو خشک

لہو

ہو جانا ۔ لہو سیروں بڑھ جانا. کسی خوشی کے سبب لہو بڑھ جانا (داغ) بڑھ گیا سیروں لہو اُن کو جو آتے دیکھا ۔ خود نہ پہچان سکا میں کہ مرادل ہے وہی ۔ لہو کا بگاڑ ۔ مذکر ۔ (عو) خون کا فساد ۔ لہو کا پکارنا دیکھو لہو سر پر پکارنا ۔ (امیر) قریب ہے یار روز محشر چھپے گا کشتوں کا خون کیونکر ۔ جو چپ رہیگی زبان خنجر لہو پکاریگا آستین کا ۔ لہو کا پیاسا ۔ (کنایۃً) جانی دشمن ۔ جان کا لاگو ۔ (ناسخ) پیاسا رہے ہمارے لہو کا یونہیں رقیب ۔ تلوار کی طرح ہو اگر غرق آب میں ۔ لہو کا جوش ۔ مذکر ۔ مامتا ۔ مادری محبت ۔ پدری محبت ۔ ایک خون ہونے کی محبت ۔ دلی محبت ۔ (برق) دم نکل جاتا ہے میرا دیکھ کر ابذا اے غیر ۔ آدمی سب ایک ہیں یہ بھی لہو کا جوش ہے ۔ لہو کا گھونٹ پیکے رہجانا ۔ کنایہ ہے غم و غصہ ضبط کرنے سے ۔ (شاد) پلائی جب سے گلگوں رقیب کو تونے ۔ لہو کا گھونٹ میں اک پیکے رہگیا اے شوخ ۔ لہو کا مینھ برسنا کثرت سے خوں ریزی ہونا ۔ (شرف) صدائیں سرخروئی دیتی ہے گنج شہیداں میں ۔ لہو کا مینھ برستا ہے نہائے جس کا جی چاہے ۔ لہو کا ہلکا ۔ (عو) لطیف اور صاف خون والا ۔ وہ شخص جس کا خون جلد اثر قبول کرے ۔ وہ شخص جو کسی کا صدمہ یا خون دیکھکر غش کھا جائے نہایت نرم دل نہایت نازک ۔ (ہونا کے ساتھ) لہو کٹنا لہو آنا ۔ لہو کرنا ۔ (عو) خوں میں ڈبونا ۔ دکھ دینا ۔ عیش تلخ کرنا (جان صاحب) لال پیلی مجھے غصہ کی دکھا کر آنکھیں ۔ کھانا پینا مرا کیوں آپ لہو کرتے ہیں؟ صدمہ پہنچانا ۔ تکلیف دینا ۔ لہو کم ہونا لاغر اور خشک ہونا ۔ (آتش) نشتر کی طرح چھیڑتے رہتے ہیں وہ مژگاں ۔ کس چاہنے والے کا لہو کم نہیں ہوتا ۔ لہو کے آنسو پینا ۔

لہو

ضبط کرنا ۔ کچھ حال دل نہ پوچھو ہے جوش غم بیاں تک ۔ کوئی لہو کے آنسو پیتا رہے کہاں تک ۔ لہو کے آنسوؤں سے رونا اتنا شدت سے رونا کہ آنکھوں سے خون نکلنے لگے ۔ (کنایۃً) بے انتہا غم کرنا ۔ لہو کی چھینٹ تک نہیں نہیں ۔ چہرہ پر سرخی کا نشان تک نہیں ۔ یعنی رنگت سفید پڑگئی ۔ لہو کی دھار چھوٹنا لہو کا دھار باندھکر نکلنا ۔ لہو کی دھار رگ رگ سے یہ چھوٹی کس طرح سیدھی ۔ کہ مجھکو آج کل سودا ہے اے فصاد قامت کا لہو کی قسم دینا ۔ عورتیں لہو کی قسم دیتی ہیں ۔ (امانت) شدت جوش جنوں پاکے مری نس نس میں ۔ فصدیں کھلوانے لگے دے کے لہو کی قسمیں ۔ لہو کے گھونٹ ۔ (کنایۃً) رنج اور صدمہ ضبط کرنا (قدر) زاہد جس کا جو حصہ ہے پونہچ جاتا ہے لہو کے گھونٹ تمھیں اور مئے ناب ہمیں ۔ لہو کے سے گھونٹ پینا ۔ لہو کے گھونٹ پینا غم کھانا سخت تکلیف یا صدمہ اُٹھانا ۔ غصہ مار کر رہجانا ۔ سخت مصیبت جھیلنا ۔ غصہ کو اندر اندر پی جانا ۔ (نظیر) تھے جیسے جوانی میں پئے جام سبو کے ۔ ویسے ہی بڑھاپے میں پئے گھونٹ لہو کے ۔ لہو کے گھونٹ گھونٹنا سخت مصیبت برداشت کرنا غصہ ضبط کرنا اور اف نکرنا کی جگہ ۔ (بزم آخر) میں لہو کے گھونٹ بیٹھی گھونٹ رہی ہوں کیسے تکلے کے سے بل نکالتی ہوں ۔ (آتش) گلے کو کاٹکر اپنے شہیدان محبت نے ۔ لہو کے گھونٹ گھونٹے ہیں حنائے یار پر کیا کیا ۔ لہو کی ندیاں بہانا ۔ (کنایۃً) کمال خونریزی کرنا (جان صاحب) سر پھوڑ کے لہو کی بہاؤں گی ندیاں ۔ گر بال بانکا ہوگا اجی میرے لال کا ۔ لہو کی ندیاں بہ جانا ۔ کثرت سے خون جاری ہونا نہایت کشت و خون ہونا ۔ لہو گرانا ۔ لہو بہانا ۔

لہو

لہو گرنا - لازم - لہو لگا کر شہیدوں میں ملنا - لہو لگا کر شہیدوں میں داخل
ہونا - لہوؤں کے شہیدوں میں شامل ہونا - ذرا سا کام کرکے اپنی کو بڑا
کام کرنے والوں میں شمار کرنا - کسی کام میں تھوڑا سا شریک ہوکر اپنا
نام کرنا - کسی کام میں ذرا سا دخل دے کر پورا استحقاق جتانا - (ذوق)
گل اس نگہ کے زخم رسیدوں میں مل گیا - یہ بھی لہو لگا کے شہیدوں میں
مل گیا - (قدر) ہے مرے قتل سے انکار تو کیا ہوتا ہے - خود لہوؤں کے
شہیدوں میں ہوں شامل اے شوخ (راسخ) غضب ادائیں ہیں تجھ میں
قاتل کہ مرغ رنگ حنا ہی بسمل - ترے شہیدوں میں یہ بھی داخل
ہوا ہے ظالم لہو لگا کر - کسی کی صحبت میں ملجانا - دوسرے کی وضع
اختیار کرلینا - (ذوق) گل اس نگہ کے زخم رسیدوں میں مل گیا
یہ بھی لہو لگا کے شہیدوں میں مل گیا - لہو لہان - صفت - جو آلودہ
خون میں لتھڑا ہوا - لتھ پتھ - وہ شخص جسکا تمام جسم مجروح ہونے کے
سبب خون سے آلودہ ہوگیا ہو - (شاد) جب اس کے خون رلانے
کا امتحان ہوا - ہنسا جو زخم جگر وہ لہولہان ہوا (کرنا ہونا لکھنا)
(فقرہ) بھلی ہی بالی نے کان لہولہان کردئے - (شاد) جب اسکے
خون رلانے کا امتحان ہوا - ہنسا جو زخم جگر وہ لہولہان ہوا -
لہو لینا ــــ خون لینا - فصد لینا - لہو نکالنا - (بحر) جنون عشق
میں ہوتی کمی نہ رتی بھر - کسی کے کہنے سے سیروں جو ہم لہو لیتے -
لہو ملنا - میل جول ہونا - کمال اتحاد ہونا - (داغ) مل گیا دل سے
یکایک ترے سوفار کا زنگ - ورنہ بیگانے سے برسوں میں لہو ملتا ہے
لہو منھ سے ڈالنا - خون کی قے کرنا - (امیر) ہاتھ یوں پھولوں
پہ ہر بار نہ ڈال اے گلچیں - چوٹ کھا کھا کے لہو منھ سے نہ ڈال
اے گلچیں - لہو موتنا - پیشاب کے رستے خون موتنا - لہو میں

لہینڈی

لال ہونا - شہید ہونا - قتل ہونا - (اودھ) اکہ ٹکڑے تیغوں سے
بسمل کے نونہال ہوئے - بدر کی طرح بسر بھی لہو میں لال ہوئے
لہو میں نہانا - کنایۃً بہت مجروح ہونا - (انیس) دریا کے جو کیدار
لہو میں نہا گئے - لہو میں ہاتھ رنگنا - کسی کے خون سے ہاتھ رنگین
کرنا کسی کو قتل کرنا - لہو نکالنا - متعدی لہو نکلنا - خون دینا -
زخم کا - (ناسخ) فرقت ساقی میں نکلے گا لہو جائے شراب -
اب وہاں شیشہ زخموں کا دہن ہوجائیگا - لہو ہلکا ہونا (عو)
جو شخص خون کی دھار دیکھکر ڈر جاتا ہے اس کی نسبت کہتے ہیں
اس کا لہو ہلکا ہے - صدمہ کی برداشت نہیں کرسکتا ہے -
(داغ) غش نہ آجائے دیکھ کے قاتل کو موج خوں - نازک مزاج
کا کہیں ہلکا لہو نہ ہو -

لَہو - (ع - بالفتح) مذکر کھیل بازی - لَہو و لَعِب - (ع) مذکر
کھیل کود - سیر - تماشا - عیش و نشاط - تفریح - ہنسی مذاق -
(فقرہ) تم کو لہو و لعب بہت پر ہے -

لَہینڈی - (ھ) مونث - دیکھو بیٹری نمبر ۵ -

لئے - واسطے - اس غرض سے - لئے ہوئے - لیکر - لئے بیٹھنا -
ضد کرنا - (جلیل) رکھا ہی نہیں میرے جنون نے کوئی پردہ - بیکار
لئے بیٹھے ہو اب شرم و حیا کو - لئے پڑا ہونا - ساتھ لئے ہوئے لیٹنا
ہونا کی جگہ - بیماری میں مبتلا ہوکر صاحب فراش ہونا کی جگہ - (امیر)
لفظ کس چشم فتاں سے لڑی ہے کہ آنکھوں کو لئے نرگس پڑی ہے
لئے پھرنا - تذکرہ کرنا - ذکر کرنا - کہنا بار بار کہنا - (داغ) بھرا ہوا ہے
مرے دل میں اور کیا کیا کچھ - فغاں کو آپ لئے پھرتے ہیں فغاں
کیسی - ساتھ لیکر پھرنا - (آتش) حسرت جلوۂ دیدار لئے پھرتی ہے

پیش۔ روزن پس دیوار لئے پھرتی ہے۔ لئے جانا۔ ساتھ لئے ہوئے کسی کو کہیں جانا۔ (غالب) مدعا محو تماشاے شکست دل ہے۔ آئینہ خانہ میں کوئی لئے جاتا ہے مجھے۔ لئے جاٹا کرد۔ بیکار چیز کیواسطے مستعل ہے (رویاے صادقہ) اگر کل کو عملداری اُٹھ گئی تو پھر کاغذ کو لئے جاٹا کرو۔ لئے رہنا۔ (کنایۃ) خودداری کرنا۔ (فقرہ) وہ اپنے کو بہت لئے رہتے ہیں کسی سے کچھ مانگتے نہیں۔ لئے مرنا۔ الزام دینا۔ (جلال) کشتۂ ناز کریے خون کا دعویٰ کس پر۔ لئے مرتا ہے یہ تو اے دل شیدا کس پر۔ لئے ہونا۔ خودداری کے واسطے مستعل ہے۔ (رند) عشق صنم ہے اس میں ہیں خودداریاں ضرور۔ ای دل خدا کیواسطے خود کو لئے ہوئے۔

لَئِیق۔ (ا۔ بروزن شفیق) یہ لفظ عربی نہیں ہے لائق سے بگاڑ کر بنالیا ہے۔ فصحا اس جگہ لائق بولتے ہیں۔

لَئِیم۔ (ع) صفت۔ ناکس۔ بخیل۔

ل - ے

لَے۔ (ہ۔ بروزن نَے) مونث: آواز۔ سُر۔ آہنگ۔ لحن۔ لہجہ آواز موزوں۔ (غالب) فریاد کی کوئی لے نہیں ہے۔ (رشک) شوق اگر تو نہیں رہا آواز مطرب کا مجھے۔ آہ جو منھ سے نکلجائیگی لے ہوجائیگی۔ شوق آرزو۔ تمنا۔ دھن۔ رٹ۔ تسلسل۔ سلسلہ۔ عادت۔ لے بڑھنا۔ لے پڑنا۔ عادت پڑجانا۔ مزہ پڑجانا۔ چسکا لگنا۔ کسی چیز کی عادت پڑجانا۔ لے بھول جانا۔ عادت بھول جانا (محسن) شور محشر ہے بپا بزم میں یا نالے نے۔ نغمہ کیا چیز ہے نے بھول گئی اپنی لے۔ لے چھانا۔ آواز کا گونج جانا۔ کسی مقام میں کیفیت طاری ہو جانا۔ (محسن) فضاے عدم میں وہ لے چھاگئی۔ کہ قالب میں مردوں کے جاں آگئی۔ لے لگنا۔ رٹنا لگنا۔ ہر وقت ایک ہی چیز کا خیال رہنا۔ لے لینا۔ گانا شروع کرنا۔ الاپنا۔ لے میں ڈوبی آواز۔ سریلی آواز۔ جو اصول موسیقی کے مطابق ہو۔ (اختر شاہ اودھ) ڈوبی ہوئی لے میں سب کی آواز۔ وہ آفت جاں سروں کا انداز۔

لے۔ (ہ) لینا سے امر کا صیغہ: پکڑ۔ بگیر: سنبھال۔ قابو میں کر۔ متوجہ ہو۔ سُن۔ یہ کلمہ لو کا مترادف ہے (ناسخ) آج سی وحشت فزوں ہر روز ہے۔ لے مبارک ہو دلا نوروز ہے: ابتدا ظاہر کرنے کے لئے (جراٗت) واقف اس بات سے ہیں ایک سے لے تا بہ ہزار: دیکھ کی جگہ۔ (جلال) جس دل کو ڈھونڈھتا تھا وہ ممنو بتا دیا۔ لے درد عشق تجھکو ٹھکانے لگا دیا: لیں کی جگہ (تلق) ایماں سے اپنے لے تو ہی کہدے۔ واعظا۔ بھاگیگی کوئے یار کے ہوتے جناں مجھے: آپ کی جگہ۔ کہتی ہے امیر اس کی ادا تیغ قضا سے۔ دعویٰ ہے بھکیتی کا تو لے روک مری چوٹ۔ لے آنا۔ جاکر کسی کو ساتھ لانا ساتھ لانا۔ لے اڑنا۔ لے کر بھاگ جانا۔ اپنے ساتھ لیکر اڑ جانا۔ تیزی کے ساتھ چلانا۔ (منیر) ہوا میرے جنوں کی لے اڑے گی تیری گلی کو۔ لگا دے جو کرہی اے بت غزال وحشت دل کی: بھڑکا دینا۔ تیز کرنا۔ نشے میں ہوش و حواس کھو دینا۔ (امیر) ذوق مینوشی بڑھاتی ہے گھٹا برسات کی۔ اور لے اڑتی ہے مستوں کو ہوا برسات کی: مزیدار بنا دینا۔ مزہ دوبالا کر دینا۔ رونق بڑھا دینا کمال رونق دینا کسی امر کو۔ (آتش) بلبل کے نالے لے اڑے فصل بہار میں۔ دیوانہ کپڑے پھاڑ کے صیاد ہوگیا: لیجانا۔ پونچا دینا: نقل اڑا لینا۔ طرز حاصل کر لینا۔ (شاد) باغ سخنوری میں وہ مُرغ خوش بیاں ہوں۔ نکلے جو منھ سے میرے بلبل وہی اُڑے

لے

بات۔ لے بھاگنا۔ کوئی چیز لیکر بھاگ جانا ۲ عورت کو بھگا کر لیجانا۔ ۳ کسی کا طرز اُڑا لینا ۴ بے سکھائے پڑھائے کوئی بات حاصل کر لینا (فقرہ) کچھ پڑھو کسی سے سیکھو صرف ادھر اودھر سے لے بھاگنے سے کام نہیں چلتا۔ لے بھاگو۔ لے بھگو۔ صفت۔ اتائی طفیلیا وہ شخص جس نے بغیر استاد کام اختیار کر لیا ہو۔ کسی کا طرز اڑا لینے والا۔ لے بھئی (بھی۔ بھائی کا مخفف) میں کہتا ہوں سنو یار ۲ بڑا تعجب ہے کی جگہ۔ لے بیٹھنا۔ ساتھ لیکر پانی کی تہ میں بیٹھ جانا ۲ (کنایۃً) اپنے ساتھ دوسرے کو نقصان پہنچا دینا کی جگہ ۳ اپنے ساتھ لیکر گرنا ۴ کسی عورت کو اپنے گھر میں ڈال لینا ۵ کوئی کام شروع کرنا۔ کوئی شغل شروع کرنا۔ (فقرہ) اُستاد کو آتے دیکھا کتاب لے بیٹھے۔ (جلیل) تیرے مجنوں بیکاری میں بھی باکار رہتے ہیں۔ نکلے جب کوچہ گردی سے تو لے بیٹھے گریبان کو ۶ ایسا تذکرہ شروع کرنا۔ جو بے محل ہو۔ (فقرہ) یہ کیا بات ہے تم بھرے مجمع میں میری شکایت لے بیٹھے۔ لے پالک (ہندی میں بالکسر ہے زبانوں پر بالفتح) صفت۔ گود لیا ہوا لڑکا یا لڑکی۔ (جالضاصب) مولوی یوسف زلیخا میری لے پالک جو ہے۔ اس کو وہ تعویذ لکھ دو ہو نہیں بد خواب اب۔ لے پڑنا ساتھ لیکر لیٹ جانا۔ ساتھ لیکر گر پڑنا۔ لیجانا۔ سبقت لیجانا ۲ بھگا لیجانا ۳ جیتا لیجانا۔ ساتھ لیکر چلنا۔ (فقرہ) وہ میرا خط لیجاتا تھا کہ تم نے چھین لیا ۴ لیکر بھاگنا۔ (فقرہ) وہ میری گھڑی لیجا۔ لے دوڑنا۔ ساتھ لیکر دوڑنا ۲ (کنایۃً) بے موقع اور بیڈھنگے طریقے سے بیان کرنے لگنا۔ ذکر چھیڑ دینا (فقرہ) کہاں تصفیہ ہو رہا تھا اور کہاں تم لڑائی کی باتیں لے دوڑے لے دھیلے کی رغم، لکھنؤ کیا بڑا تعجب ہوا۔ اور ہے نتیجہ بھگت کی جگہ۔ لے دے ۱ مونث۔ کبھی لینا کبھی دینا۔ مجازاً ۲ دوڑ دھوپ۔ جد وجہد۔ کوشش

لے

۴ (کنایۃً) سرزنش۔ لعنت ملامت۔ لتاڑ۔ تکرار۔ حجت۔ ڈانٹ ڈپٹ۔ (فقرے) ان سے بڑی لے دے ہوئی۔ بہت عرصہ ہوا۔ ہندوستان کے اخباروں میں بڑی لے دے ہو چکی ہے۔ لے دے کر۔ لے دے کے۔ نہایت کوشش اور محنت سے۔ نہایت سعی و جد وجہد سے ۲ بمشکل نہایت کوشش سے بڑی مشکل سے ۳ بیان کر کے۔ دے دلا کر۔ کاٹ کوٹ کر۔ بانٹ بونٹ کر۔ (شرف) لے دے کے بچ رہیں گے جو جلے بہشت کے وہ کسکو دیجئے گا گنہگار کے سوا ۴ صرف۔ فقط۔ کُلّہم۔ جیسے لے دے کے ایک ہی بچا ۵ (منہ) کے لئے) شدت سے برسنا۔ (فقرہ) آخر برسا اور کچھ ایسا لے دے کے کہ دن گزرا رات گزری اور دوسرا دن بھی۔ لے دے کرنا۔ نہایت کوشش اور محنت کرنا۔ جد وجہد کرنا۔ تقاضے پر تقاضے کرنا۔ (فقرہ) چار دن تک برابر لے دے کے تب ٹوپی تیار ہوئی ۲ سرزنش کرنا لعنت ملامت کرنا۔ ڈانٹنا ۳ مار پیٹ کرنا۔ لے دے ہونا۔ کوشش ہونا مار امار ہونا۔ تقاضے پر تقاضے ہونا۔ لے دینا۔ دلوا دینا۔ خرید دینا۔ مول لے دینا۔ لے ڈالنا۔ شامل کر لینا۔ (فقرہ)۔ ایک دفعہ تو اس نے سب ہی کو لے ڈالا ۲ تباہ کر دینا۔ (جلال) یہ ہم کہ خاک میں ملنے کا ہے شوق۔ کر لے ڈالی ہے خاک اسکے گلی کی ۳ عاجز کر دینا۔ بُرا حال کر دینا۔ (فقرہ) چار ہی دن کے بخار نے لے ڈالا ۴ آڑے ہاتھوں لینا۔ لے ڈوبنا۔ اپنے ساتھ دوسرے کو بھی نقصان پہنچانا ے خدا آنکھوں سے سمجھے دل کو آپنے ساتھ لے ڈوبیں۔ نہیں تو پار تھا بیڑا غریق بحر الفت کا ۲ ساتھ ڈبو دینا۔ غرق کر دینا۔ لے رکھنا۔ بہم کرنا۔ جمع کرنا۔

لے

لیکر رکھنا۔ (فقرہ) میرے واسطے ایک ٹوپی لے رکھو۔ لے رہنا
حاصل کرلینا۔ (داغ) یقیں ہے وہ آخر کو کچھ لے رہیں گے
ترے ہاتھ پر دل جو ہارے ہوئے ہیں ۲ پونہچ جانا۔ رسائی
حاصل کرلینا۔ (راسخ) لے رہیگا ایک دن پائے طلب
دستِ دعا۔ خود ملیں گے وہ اگر ہمت نہ ہارے ہاتھ پاؤں
۳ (دل کے ساتھ) چھپا رکھنا۔ (امیر) تفاوت اس قدر ہے
زاہدوں میں اور رندوں میں۔ کہ وہ کچھ دل میں لے رہتے ہیں
یہ سب کہہ گزرتے ہیں۔ لیکے ابتدا کرکے۔ (رشک) صبح سے
لیکے شام تک شام سے لیکے صبح تک۔ صرف ہوں اشتیاق
کا وقف ہوں انتظار کا۔ لیکے بیٹھنا۔ بیان کرنا۔ (امیر) پسند
آیا نہیں مجھکو اسی کا شکر کیا کم ہے۔ کہ شکوہ لیکے بیٹھوں
آپ دل لیکر نکرتے ہیں۔ لیکے جا ٹٹنا جب کوئی چیز بیکار ہوتی
ہے اس کی نسبت کہتے ہیں۔ لیکر جا ٹُڈ۔ لیکر جاؤں۔ لیکر
جائیں مستعمل ہیں۔ (اشرف النقش) جب کہ لیکے جاؤں کیا کروں اے
عالمو۔ وہ فسوں ساز آئے جس سے وہ فسوں درکار ہے
لیکے گرنا۔ لے گرنا۔ ساتھ لیکے گرنا۔ (راسخ) اب گری لیکر
آسمانوں کو۔ آہ عرش آشیاں خدا کی پناہ۔ لے لوٹ
(ھ) صفت۔ قرض۔ لیکر نہ دینے والا۔ نادہند۔ لیکر مکرجانیوالا
لیچڑ۔ دیکھو لنڈوٹ۔ لے لوا کے۔ لیکے۔ (داغ) وہ مہماں نہیں
لیے کہ جائیں خالی ہاتھ۔ کہ جب چلے تو مرے دلکو لے لوا کے چلے۔
لے لے کرنا۔ اشتعال دینا۔ اکسانا۔ ہمت دلانا۔ لے لے ہونا۔
اعتراضات ہونا۔ (عالم) ہوئی چاروں طرف سے جب لے لے
ملکہ ہو ہی اس طرح جل کے لے لینا۔ اچھین لینا۔ مار لینا۔

لیا دیا

دبا لینا ۲ خرید لینا۔ اپنا کرلینا ۳ کسی چیز کے لینے کا۔ کام ختم کرنا ۳
سنبھال لینا۔ قابو کرلینا ۴ واپس کرلینا۔ پھیر لینا ۵ جا پونہچنا۔
طے کرلینا ۶ جا لینا۔ پکڑ لینا ۷ ہم پونہچانا۔ حاصل کرلینا۔ (فقرہ)
جو دیں لیلو ۸ الگ کرلینا۔ (غالب) نسیۂ و نقد دو عالم کی حقیقت
معلوم۔ لیلیا مجھ سے مری ہمت عالی نے مجھے ۹ برداشت کرنا
اٹھانا۔ دیکھو احسان لینا۔ لے مرنا ۱ لے ڈوبنا۔ لے بیٹھنا۔ اپنے
ساتھ دوسرے کو بھی نقصان پہونچانا۔ (ذوق) چشم ونگہ کو تیرے
بدنام کیوں کرے گا۔ مرگ وقضا کو تیرا عاشق نہ لے مرے گا
۲ الزام دھرنا۔ چوری لگانا۔ بہتان لگانا۔ (داغ) معنت الزام
میرے سر دھرنا۔ بے خطا بے قصور لے مرنا۔ (ہجر) کیا تھر ہے
جو ہم کو کفن بھی ہوا نصیب۔ وہ لے مرے کہ میرا دوپٹہ اٹھالیا
۳ دبا لینا۔ مار لینا ۴ حاصل کرلینا۔ کما لینا۔ (ابن الوقت) بلکہ
اس سے بہت زیادہ اُن کے اردلی خدمتگار شاگرد پیشہ پیشی
کے عملے لے مرتے ہیں۔ لے نکلنا۔ حاصل کرلینا۔ (جلیل) کسی کی
جان لے لینا کسی کا دل اڑا لینا۔ غرض جب گھر سے وہ آتے ہیں کچھ لیکر ہی نکلتے ہیں
۲ سیکھ جانا۔ پڑھ جانا ۳ ہمراہ لے جانا۔ لیا۔ (ھ) ۱ پکڑا۔ گرفت کیا
۲ حاصل کیا ۳ شرمندہ کیا۔ جیسے میں نے اُسے خوب آڑے
ہاتھوں لیا ۴ خرید امول لیا ۵ کما لیا۔ لیا جانا۔ مغلوب ہوجانا
تعاقب کرکے پکڑا جانا۔ لیا دیا۔ (ھ) مذکر۔ نیک کاموں کا پھل
جو کبھی کئے ہوں۔ جیسے کبھی کا لیا دیا کام آگیا۔ (قدر) جو تو
بوئے گا وہی کاٹیگا جو کرے گا تو وہ بھرے گا تو۔ ترے کام
کچھ بھی جو آئیگا تو یہیں کا تیرا لیا دیا ۲ نقصان کیا کی جگہ ہے
رکھتا ہے مصحفی سے جو ناحق تو اتنی لاگ۔ اے چرخ سفلہ اُس نے

ترا کچھ لیا دیا۔۲ اعمال کا نتیجہ۔ (شعور) تم نے عبث وبال لیا دل کے داغ دل۔ روز حساب ہوئیگا ظاہر لیا دیا۔ لیا دیا آگے آنا۔ نیکی بدی کا نتیجہ ملنا۔ کرنی کا پھل ملنا۔ (میر) دل ہے فقیر کا بھی ہاتھوں میں دلدہی کر۔ آجائے ہے جہان میں آگے لیا دیا کچھ۔ لیا گیا۔ رسوا ہوا۔ ذلیل ہوا۔ نادم ہوا۔ شرمندہ ہوا۔ لیا ہی نہیں پڑتا۔ (دہلی۔ عو) مزاج کی حد ہی نہیں ملتی حال ہی نہیں کھلتا۔ بڑا ہی مغرور ہے۔ لیا ہی نہیں جاتا (دہلی) ۱ منائے نہیں منتا سنبھالے نہیں سنبھلتا کسی طرح قابو میں نہیں آتا۔۲ دھوکا نہیں کھاتا۔ عورتیں اپنے بیوقوف بچے سے کہا کرتی ہیں کہ اتنے اتنے نہیں لئے جاتے۔ یعنی تیری عمر کے اور لڑکے کسی کے کسی طرح کے دم جھانسے میں نہیں آتے ہیں اور تو کیسا کم عقل ہے کہ تجھے ہر شخص بھسلا لیتا ہے۔

لَیا پُونجیا۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) مونث۔ (عو) پونجی۔ (فقرہ) اعتبار کے بدولت ساری لیا پونجیا ہاتھ سے کھو بیٹھے۔

لیاقت۔ (ع) مونث ۱ قابلیت۔ استعداد۔ ہنر۔ (فقرہ) خوب لیاقت پیدا کی ہے۔۲ وصف۔ جوہر۔ خوبی۔ عمدگی۔۳ دانائی۔ ہوشیاری۔۴ کسی چیز کے حاصل کرنے کا مادہ۔۵ شائستگی۔ تمیز۔۶ حوصلہ۔ ظرف (اختر شاہ اودھ) فرمانے لگی خدا کی قدرت۔ لو اس کو بھی یہ ہوئی لیاقت۔۷ مقدور۔ مقدرت

لَیَاں۔ (ھ) مونث۔ کھیلیں۔

لِیبَر۔ (ھ) مذکر۔ لعاب دہن جس میں چیپ ہو۔ لِیبُرَا۔ (ھ)۔ مذکر۔ آنکھ کی کیچڑ۔

لیپ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ ضماد۔ ۲ وہ دوا جو پانی یا روغن میں حل کر کے

جگہ لگائی جائے۔۲ کہگل۔ لپائی۔۳ وہ دوا جو ڈور پر پھیرتے ہیں تاکہ مانجھا ٹھہرے۔ (رشک) وہ لاغر شکستہ بدن ہوں جو ہو ضماد سمجھیں پتنگ باز کہ ہے لیپ ڈور پر۔ (جملہ معانی میں لگانا۔ لگنا کے ساتھ) لِیپ پوت۔ (مونث) لپائی پوتائی (فقرہ) جس مکان کی لیپ پوت نہ ہوتی رہے پڑے پڑے کھنڈر ہو جاتا ہے۔ لیپ پوت برابر کرنا۔ (عو) کنایۃً۔ کسی بات کا پوشیدہ کرنا چھپا دینا۔ لِیپا پوتا۔ (ھ) مذکر ۱ لیپا اور پوتا ہوا۔ پلستر کیا ہوا۔۲ بنا بنایا۔ کیا کرایا۔ لیپ چیپ۔ (عو) لکھنؤ۔ کوئی چیز کسی کے سر مڑھنا۔ کوئی چیز کسی کے ذمے کرنا۔ لِیپنا۔ (ھ) ۱ پوتنا۔ کہگل کرنا۔ سفیدی کرنا۔ گوبری پھیرنا۔ پلستر کرنا۔۲ (کنایۃً) چھپانا۔ مخفی کرنا۔ کسی عیب والی بات کا۔۳ پڑھا ہوا بھول جانا لڑکے جو کچھ معلّم سے پڑھتے ہیں اس کے فراموش کر دینے سے بھی کنایہ ہے۔ لیپنا پوتنا۔ کہگل کر کے اس پر چھوئی مٹی سے سفیدی پھیرنا۔ (داغ) کیوں منگائی ہے یہ پنڈول تمھیں۔ لیپنا پوتنا بھی آتا ہے۔ لیپنے کا نہ پوتنے کا کسی کام کا نہیں محض نکما اور بیکار ہے۔

لیتا بھولے نہ دیتا۔ مقولہ۔ نقد بکری کی تعریف میں بولا کرتے ہیں کیونکہ ادھار لینے دینے کو طرفین سے کوئی بھول ہی جایا کرتا ہے۔ لیتے دیتے کی دونوں جہان میں خیر — فقیروں کی دعا۔ (راسخ) سائل ہیں لیتے دیتے کی دونوں جہان میں خیر۔ بوسہ ہمارے حق میں ہو توشہ فرید کا۔

لیتڑا۔ (ھ) مذکر۔ پرانا ٹوٹا جوتا۔ لیتڑے پڑنا۔ لازم جوتیاں پڑنا۔ کمال ذلیل ہونا۔ لیتڑے کی نکانا۔ لیتڑے مارنا جوتیاں

بارنا۔ (کنایۃً) کمال ذلیل کرنا۔

لَیتَ و لَعَلَّ ۔ (ع) عربی میں لَیْتَ۔ واسطے ایسی چیز کی آرزو کے ہوتا ہے جسکا حصول ناممکن ہو اور لَعَلَّ ایسی آرزو کے واسطے جسکا حصول ممکن ہو۔ یہ دونوں تمنا کے کلمہ ہیں) مونث ٹال مٹول۔ بہانہ۔ وعدہ وعید۔ امروز فردا۔ (کرنا کے ساتھ)
۵ جاں اے جاں یہاں جاتی ہے۔ کس کو یہ لیت ولعل بھاتی ہے
لیت، ولعل میں ڈالنا۔ وعدہ وعید کرکے ٹالنا۔

لیتھڑا۔ (ھ) مذکر۔ چیتھڑا۔ پھٹے ہوئے کپڑے۔

لیٹ۔ (انگ) صفت۔ دیر۔ بے وقت۔ وقت کے بعد۔ (ھ)۔ لیٹنا سے امر کا صیغہ۔ لیٹ جانا۔ لیٹے جانا۔ پڑ جانا۔ دراز ہوجانا۔ تھک جانا۔ آگے نہ چل سکنا۔ ہمت ہار دینا۔ کنایہ ہے کسی کے آگے عجز و انکسار کرنے سے بھی۔ کھڑی کھیتی کا زمین پر گرجانا۔ (فقرہ) بارش زیادہ ہوئی کھیتی لیٹ گئی

لیٹنا۔ (ھ) سیدھا ہوکر پڑنا۔ پڑنا۔ سونا۔ آرام کرنا۔ ہار بارنا۔ مغلوب ہونا۔ لیٹنا پوٹنا۔ لیٹا کر کروٹیں لینا۔ سونا آرام کرنا۔

لیٹر۔ (انگ) مذکر۔ خط۔ چٹھی۔ حرف۔ لیجر۔ (انگ) مذکر۔ روزنامچہ۔ بہی کھاتہ۔ روزانہ حساب کی کتاب۔ لیجسلیٹو کونسل (انگ نے جس۔ لے ٹو۔ کون سل)۔ (انگ) مونث۔ قانونی مجلس واضع آئین و قوانین جو ہر صوبہ میں قائم ہے۔ لیجسلیٹو اسمبلی۔ (انگ نے جس۔ لے ٹو اسیم۔ بلی) انگ۔ مونث ہندوستان کی بڑی قانونی مجلس جو تمام صوبوں کے نمائندوں پر مشتمل اور ہندوستان بھر کے حالات ومعاملات پر حاوی ہے۔

لیجو۔ دیکھو دیباچہ نوراللغات صفحہ ۱۲۔ (مونس) دیجو نہ سرکشوں کو اماں اے دلاورو۔ اعدا سے چھین لیجو نشاں اے دلاورو۔

لیجے لیجیے۔ لکھنؤ میں بروزن فعلن متروک بروزن فاعلن مستعمل ہے۔ دیکھو دیباچہ نوراللغات صفحہ ۱۲ (۹) (راسخ) دھجیاں میرے گریباں کی خوشی سے لیجے۔ کچھ گلے پڑنیکا سودا نہیں دیوانوں کا۔ (مصحفی) جاں دیتے ہیں اضطراب ہی کیا۔ لیجے مہربان دیتے ہیں۔

لیچھی۔ (ھ) مونث۔ ۱ وہ چیز جو پان کی گلوری کا عرق نکلنے کے بعد رہجاتی ہے جیسے پان کی لیچھی۔ ۲ (کنایۃً) ہر نکمی اور نرم شدہ چیز کے لئے مستعمل ہے ۳ کسوم کے رنگ نکال لینے کے بعد جو فضلہ بچتا ہے اُس کو بھی لیچھی کہتے ہیں۔

لیچڑ۔ (ھ) صفت۔ نادہند۔ قرضہ لے کر بمشکل دینے والا۔ بدمعاملہ۔ لیچڑپن۔ مذکر۔ بدمعاملگی۔ کسی چیز کے دینے میں سستی کرنا

لیچی۔ (ھ) مونث۔ ایک خاردار چھلکے والے سرخی مائل شیریں پھل اور اس کے درخت کا نام۔ ایک قسم کا میوہ۔ پھل کو لیچو بھی کہتے ہیں۔

لید۔ (ھ) مونث۔ گھوڑے گدھے۔ ہاتھی وغیرہ کا گوبر۔ فضلہ۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (فقرے) گھوڑے کی لید اٹھوا دو۔ گھوڑا لید کرتا ہے۔ لیڈر۔ (انگ) صفت۔ سرگروہ۔ سردار۔ سرغنہ ۲ مذکر۔ ایڈیٹر کا لکھا ہوا مضمون۔ لیڈی۔ (انگ) مونث۔ بی بی بیگم۔ معزز عورت۔ خاتون۔ لیڈی ڈاکٹر۔ (انگ) مونث۔ زنانہ امراض کا علاج معالجہ کرنے والی عورت۔ ڈاکٹرنی۔

لیر۔ (ھ) مونث۔ دھجی۔ کترن۔ کپڑے کی لمبی اور پتلی پٹی

لیر

چلیتھڑا۔ لیر لیر کرنا۔ دھجیاں اڑانا۔ پھاڑ ڈالنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔ چھیڑ پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔ لیرے (ھ) مذکر۔ چیتھڑے۔ دھجیاں۔ لیرے لگنا۔ کپڑے پھٹ جانا۔ کپڑوں کا تار تار ہو جانا۔ لیریں لٹکنا۔ پرانا ہو کر لباس کا تار تار ہو جانا

لیرڑی۔ (ھ) مونث۔ کنکوے کے پچھاڑے میں لگانے کی لمبی دھجی جس سے ہوا میں اُس کا وزن یکساں رہتا ہے۔ لیرڑی۔ (ھ۔ میں (اہینڈی بکسر اول) مونث۔ دیکھو بیڑی نمبر ۵۔ چلانا۔ چاپنا کے ساتھ)

لیزم۔ (ف۔ بالکسر و ضم سوم۔ بروزن ہیزم) مونث۔ ایک قسم کی نرم اور لچکدار کمان جس میں تانت کی جگہ لوہے کی زنجیر ہوتی ہے اور متعدد کٹوریاں پڑی ہوتی ہیں۔ ہلانا۔ ہلوانا کھینچنا۔ (ناسخ) مجھے ہلواتا ہے اب لیزم جنوں زنجیر کا۔ ازرکود عشق کے کہتا ہے تو مگدر اٹھا۔ بعض لوگ تذکیر کے قائل ہیں۔ لیکن فصحا کی زبانوں پر بیشتر مونث ہے۔

لیس۔ (انگ۔ ڈریس کا بگڑا ہوا۔ عربی میں لیس بروزن قیس بمعنی دلیر) صفت۔ کیل کانٹے سے درست۔ آمادہ۔ تیار۔ مستعد۔ موجود۔ کرنا۔ رہنا۔ ہونا وغیرہ کے ساتھ (اوج) تیر و کماں سے لیس کماندار اک طرف۔ خنجر تھے جنکے پاس وہ خونخوار اک طرف۔ (شرف) خدنگ ناز کیا ہے جو لیس قاتل نے یہ تیر ہے مرے دل کے شکار کے قابل (جالنصاحب) ہیں لیس ہی اپنے نشانے کو نہ چوکی۔ ہمسر کے کیا ناک ہیں کب تیر تہیں ہے (انیس) ہوتے ہیں لیس تیروں کے دستے کئی ہزار ۲ مونث (انگ۔ بیلیس) گوٹا۔ کناری۔ دھنک۔ ڈوری تھا۔) کلابتوں کا

لیک

فیتہ۔ جو طلائی اور نقرئی ہوتا ہے (منیر) برق نظر سے جامۂ ہستی چمک گیا۔ میری قبا میں لیس ہے تیر نگاہ کی ۳ مذکر۔ ایک قسم کا تیر جس کا پیکاں دراز ہوتا ہے۔ معانی نمبر ۱-۲-۳ میں اردو میں بالفتح ہی ۴ (ھ۔ بالکسر و یائے مجہول)۔ مذکر۔ گوبر اور مٹی اور بھوسہ ملا کر۔ پلاستر دیواروں پر کرتے ہیں اور اس کو لیس کہتے ہیں۔ وہ چیز جو دیوار پر لیپتے ہیں تاکہ سوراخ بند ہو جائیں ۵ (ھ بالکسر و یائے مجہول۔ ایک قسم کی چپکنے والی چیز لکھنؤ میں اس معنی میں لیس ہے۔ (شاد) وہ زار عشق خط میں ہوں دلفریبی گر بنا۔ یہ لیس ہو گیا جو ہیں بیٹھا چپک گیا ۶ (ف۔ میں لیسیدن۔ چاٹنا سے ماخوذ) مرکبات میں مستعمل ہے جیسے کاسہ لیس۔ لیسدار۔ (دتی) صفت لسدار۔ لیس پوت۔ مونث ۱ لیپنا اور پوتنا ۲ (کنایۃً) بگڑی ہوئی بات بنانا۔ (فقرہ) تم لاکھ لیس پوت کرو مگر میری دل سے ان کی برائی نہیں جاتی۔ لیس دینا۔ چپکا دینا۔ لپیٹ دینا۔ لیسنا (ھ) ۱ پلاستر کرنا۔ لیپنا۔ لگانا۔ کسی جگہ مٹی لگانا ۲ بھرنا۔ (فقرہ) تم نے اپنا دامن کیوں لیسا۔ لیسواں۔ (ھ)۔ ع۔ صفت۔ اچھی طرح لیسا ہوا۔ گھنا۔ (قدر) پہاڑوں پر دکھائی دیگا ایسا لیسواں سبزہ کہ گویا جڑ دئے ہیں سنگ پر فیروزہ کانی۔

لیک۔ (ھ) مونث ۱ راہ۔ پگڈنڈی جیسے پتھر کی لیک ۲ وہ نشان جو گاڑی کے پہیے سے ہو جاتا ہے۔ سانپ یا چیونٹی وغیرہ کے چلنے کا نشان ۳ وہ انعام جو حسب دستور شادی کی تقریب میں کمینوں کو دیا جاتا ہے ۴ رسم و رواج۔ پرانا دستور۔ لیک پیٹنا۔ لکیر پیٹنا۔ پرانی رسم پر چلے جانا ۲ کسی بات کو بار بار دہرانا۔ ایک بات پر بار بار بحث کئے جانا ۳ ترقی نہ کرنا۔

نیا راستہ نہ دریافت کرنا۔ لیک سے بے لیک ہونا۔ (عو)۔ راستہ کو چھوڑ کر بے راستہ چلنا۔ (کنایۃً) قدیم رسم و رواج ترک کرنا۔ لیک لیک چلنا۔ رستہ سے چلنا۔ راہ راہ چلنا (کنایۃً) پرانے رسم و رواج کا پابند رہنا۔

لیک۔ (ف) لیکن کا مخفف۔ (امیر) جامۂ احرام زاہد پر نہ جا۔ تھا حرم میں لیک نامحرم رہا۔ اب اس جگہ لیکن مستعمل ہے لیکن (ف) مذکر۔ الّا۔ استدراک کا حرف۔ (امیر) آفت تو ہے وہ ناز بھی انداز بھی۔ لیکن مرتا ہوں میں جس پر وہ ادا اور ہی کچھ ہے

لیکھ۔ (ھ) مونث! چھوٹی جوں۔ ڈھاک۔ جوں کا انڈا! لکیر۔ آمد و رفت کا نشان۔ جو راہ میں ہو جاتا ہے۔ دیکھو لیک

لیکھا۔ (ھ) مذکر! حساب۔ لین دین۔ (ایامی) پانچسو کی اشرفیاں دو سو بدل رکھوائی تھیں کہیں ان کا لیکھا برابر کرنے کا ارادہ نہ ہو! پکا حساب۔ بہی کھاتہ۔ (محسن) نیا لیکھا لکھے زر داد کرم۔ کوئی چاہئے بندۂ بے درم۔ لیکھا بہی۔ مونث۔ مہاجن کا روزنامچہ۔ لیکھا ڈالنا۔ کھاتا ڈالنا۔ لیکھا ڈیوڑھا برابر کرنا۔ ! حساب کا صاف کرنا۔ ادا کرنا۔ چکانا! کمی بیشی مٹا دینا۔ لیکھا ڈیوڑھا برابر ہونا۔ حساب بیباق ہونا۔ کمی بیشی نہ رہنا۔ لیکھا کرنا۔ حساب کرنا۔ لین دین کی رقم معلوم کرنا۔ لیکھے (ھ) مذکر۔ (ہندو) ! لیکھا کی جمع! حسابوں۔ نزدیک۔

لَیل۔ (ع۔ لیالی جمع) مونث۔ رات۔ شب۔ (اختر شاہ اودھ) جب محمد سا نبی گزرا تو دنیا ہے خاک۔ بیٹھے ان سر کہ وہ لیل و نہات آ پہنچی۔ لَیلَۃُ الاَسریٰ۔ (ع) مونث۔ شب معراج

لَیلَۃُ البَدر۔ (ع) مونث۔ ... مہینے کی چودھویں رات جس میں چاند پورا ہو جاتا ہے اور اس کی روشنی کمال کو پہنچ جاتی ہے

لَیلَۃُ القَدر۔ (ع) مونث! شب قدر۔ دیکھو شب قدر! (کنایۃً) خوشی کی رات۔ متبرک رات۔ (ناظم) لطف نظارۂ رخسار دل افروز ہے عید۔ لیلۃ القدر ہر اک رات ہے ہر روز ہے عید۔ لیل و نہار۔ (ع) مذکر۔ رات دن۔ شب و روز۔ زمانہ۔ (فقرہ) اگر یہی لیل و نہار رہا تو زندگی کیونکر ہوگی۔ (غالب) رات کو آگ اور دن کو دھوپ۔ بھاڑ میں جائیں ایسے لیل و نہار۔

لِیلا۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ! خوشی! کھیل۔ تماشا۔ لیلا وتی۔ (ھ) مونث۔ عیاش عورت۔ عیش و نشاط منانے والی عورت۔ کھلاڑ خوبصورت حسین! حساب کی ایک مشہور کتاب لیلنا۔ (ھ)۔ (عو۔ ہندو) نگلنا۔ لیلوٹ۔ دیکھو لہلوٹ۔

لَیلیٰ (ع) میں لَیلےٰ۔ بر وزن فَعلےٰ لغوی معنی۔ سیاہ فام سانولی نجد میں قیس کی معشوقہ کا رنگ سیاہ تھا اس وجہ سے اس کا نام لیلےٰ ہوا۔ فارسیوں نے امالہ کرکے لیلی کر لیا۔) مونث! قیس کی معشوقہ! (مجازاً) ہر ایک معشوقہ۔ حسینہ۔ جمیلہ (اوج) اٹھی محمل مغرب میں جو لیلی نکل آئی۔ پردے سے افق کے شب یلدا نکل آئی! رات کا لیلیٰ سے استعارہ بھی کرتے ہیں۔ (داغ) شب فراق ہے کیونکر نصیب روز فراق۔ کہ زلف لیلی شب کس طرح سنوارے دن

لیلےٰ را بچشم مجنوں باید دید۔ (ف) مقولہ۔ معشوق کو عاشق کی نظر سے دیکھنا چاہئے۔ (رند) دید لیلی کے لئے دیدۂ مجنوں ہے ضرور۔ میری آنکھوں سے کوئی دیکھے تماشا تیرا۔ لیموں (ت)۔ مذکر۔ نیبو۔ ایک ترش گول پھل کا نام جو دافع صفرا ہوتا ہے۔ (فقرہ) نیبو صفرا شکن ہوتا ہے۔ پرتگالی زبان میں لیماؤ ہے۔ لیموں

لیموں

(ع) مذکر نیبو۔ ترنج لیموُنی۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جس میں لیموں ڈالا گیا ہو جیسے سکنجبین لیمونی۔ لیمونیڈ۔ (انگریزی) مذکر نیبو کا میٹھا پانی یا شربت۔

لین۔ (ع) نرمی۔ حروف لین واو یا یائے تحتانی ساکن ماقبل مفتوح کو کہتے ہیں۔ جیسے طَور اور عَیب۔ لَین۔ (انگ۔ لائن) مونث ! لکیر۔ خط۔ جدول ؛ ڈوری۔ رسّی ؛ حد۔ سرحد ؛ قطار صف۔ باڑ۔ (فقرہ) لین کی لین صاف ہوگئی ؛ سطر ؛ لوہے کی پٹری۔ ریل کی سڑک ؛ چھاؤنی۔ کیمپ۔ لشکرگاہ۔ انگریزی فوج کے رہنے کا مکان۔ لَین ڈوری۔ مونث۔ وہ خیمہ جو آگے جاتا ہے۔ پیش خیمہ۔ وہ فوجی سامان جو کوچ سے پیشتر روانہ کیا جاتا ہے ! (کنایۃً) کسی بات کی آمد کا نشان۔ کسی کام کے آغاز کی نشانی۔ ابتدا۔ لَین کلیر۔ (انگ۔ لائن کلیر) مذکر ؛ وہ پروانہ جو اسٹیشن ماسٹر انجن ڈرائیور کو صفائی سڑک کے بابت لکھ دیتا ہے ! سڑک کے صاف اور قابل آمد و رفت ہونے کی سند (ہونا۔ دینا وغیرہ کے ساتھ)

لینا۔ (ھ) مذکر۔ وہ روپیہ جو لینا ہو۔ آتا ہوا قرضہ۔ یافتنی۔ لینا۔ (ھ) ! نفع حاصل کرنا۔ (داغ) غیر سے مل کے کیا لیا تم نے۔ ہم سے ملتے تو کچھ مزہ ملتا ؛ آزمانا۔ جیسے دل لینا ؛ سنبھالنا۔ سہارنا۔ تھامنا۔ (محسن) ہاتھ لینا مجھے غش آتا ہے دل کہیں اور لئے جاتا ہے ؛ خریدنا۔ (رشک) کر دو مرتبہ لی نقد آبرو دے کر۔ نہ پائیگی کوئی مجھ سا شراب خوار شراب ؛ قرض لینا ؛ فتح کرنا۔ جیتنا ؛ وصول کرنا۔ اٹھانا ؛ پکڑو کی جگہ (راسخ) وہ لئے جاتا ہے دل اسکو پکڑنا تھامنا۔ دیکھنا لینا

لینا

وہ بُت اللہ کا گھر نچلا۔ اس معنی میں "لینا ہے" بھی مستعمل ہے ؛ (کی کے ساتھ) دعویٰ کرنا۔ جیسے بانکپن کی لینا۔ (بحر) دیے کے بل اپنے کاکلوں کو۔ لیتے ہیں وہ ہم سے بانکپن کی ؛ (سے کے ساتھ) پیش آنا۔ (ایامی) نواب صاحب نے مجھکو اس قدر عزت و توقیر سے لیا کہ اس کا عشر عشیر بھی میرے خیال میں نہ تھا ! پینے کھانے کے معنی پر بھی آتا ہے۔ (ذوق) کیا ہوئیگا دو چار قدح میں مجھے ساقی۔ لے لوں گا ترے سر کی قسم اور زیادہ ؛ (کنایۃً) نقصان پونہچانا۔ (جلیل) اور بھی مجھکو لٹاتا ہے یہ کہنا انکا۔ چٹکیاں لیتے ہیں ہم آپ کا کیا لیتے ہیں ؛ منظور کرنا۔ (بحر) ہلال مجھسے نہ جزیہ میں آبرو لیتے۔ ہمیں جو اپنی غلامی میں خوبرو لیتے ؛ سونگھنا۔ (بحر) کسی کے ہار میں ہوتا جو اپنا تار نفس۔ لپٹ لپٹ کے گلے سے بدن کی بو لیتے ؛ نام کے ساتھ) زبان سے کہنا۔ (بحر) دیار عشق میں یہ ہی۔ رواج رسوائی۔ ذلیل ہوتے اگر نام آبرو لیتے ؛ (جان وغیرہ کے ساتھ) مار ڈالنا۔ (بحر) ہزار شکر ملے ہم نہ بدمزاجوں سے۔ ضرور جان ہماری یہ کینہ جو لیتے ؛ عوض میں حاصل کرنا۔ (بحر) جہاں میں جو گرانی شراب کی ہوتی۔ سر اپنا بیچکے ساقی سے ہم سبو لیتے ؛ پکڑنا۔ (بحر) یہ کیا خبر تھی کہ ڈس جائیگی یہ ناگن ہے۔ کبھی نہ ہاتھ میں وہ زلف مشکبو لیتے ؛ استقبال کرنا۔ (امیر) ہوں وہ مجنوں کہ جو لیلی کی طرف جا نکلوں۔ اٹھ کے تعظیم کو لے پردۂ محمل مجھکو ؛ مستند سمجھنا۔ مستند سمجھکر انتخاب کرنا۔ ہم سند کے لئے لغت میں امیر فصحا کی زبان لیتے ہیں ؛ سیکھنا۔ طرز اڑانا ؛ گود میں لینا۔ (فقرہ) بچے کو لیلو ؛ کاٹنا۔ جیسے ناخن لینا

لینا

لیا ۴ جذب کرنا۔ یہ لفظ جب کسی امر کے صیغہ سے مرکب ہو کر آتا ہے یہ ظاہر کرتا ہے کہ ابھی کام کا موقع باقی ہے۔ (امیر) نہ توڑ شام سحر اک دن شب فراق میں دم۔ ابھی تو رات ہی ساری پڑی ہے مرلینا۔ لینا ایک نہ دینا دو۔ حاصل نہ حصول۔ فائدہ نہ غرض نہ کسی سے ایک لینگے نہ دو دیں گے۔ (شاد) ردّ و بدل کیسا بوسۂ لینا ایک نہ دینا دو۔ لینا دینا۔ مذکر۔ لین دین داد و ستد حساب کتاب۔ برتاؤ۔ معاملہ۔ (راسخ) تم کو بوسہ مجھکو دل دو بھر نہیں۔ لینے دینے کو مقدّر چاہیئے۔ لینا ہو انا۔ (کنایۃً) قرضہ۔ جو یافتنی ہو۔ (توبۃ النصوح) افسوس کہ موت نے مجھکو مہلت نہ دی لوگوں کا لینا دینا حساب کتاب بڑی بڑی بکھیڑے ہیں اجل سر پہ آ پہنچی تمام لینا ہو انا مارا پڑا۔ لینا لینا۔ صدا جو ریا کسی اور بھاگنے والے کے تعاقب کے لیے مستعمل ہے (راسخ) ہے گریباں گیر تقدیر یار کا۔ (ظفر) لینا لینا چور۔ نسخے سپاہی کے لیے ۲ تقاضا کرتے ہوئے کو سنبھالنا۔ خبر گیری کرنا (راسخ) آنکھیں ڈھونڈیں جو نہیں دیکھے یہ تم نے کیا کہا۔ لینا لینا تھا مجھکو میں نہ بھا دیا۔ لینا نہ دینا باتوں کا خرچ۔ مثل۔ فضول وقت گزارنا۔ تضیع اوقات کرنا۔ ایسی باتیں کرنا جنکا نتیجہ کچھ نہو لینے آنا۔ کسی کے استقبال کے واسطے آنا۔ کسی چیز یا آدمی کو لیجانے کے واسطے آنا۔ لینے دینے میں نہونا۔ بے تعلق اور بے غرض ہونا واسطہ نہونا۔ لینے کو بڑھنا۔ استقبال کرنا۔ (انیس) اگر رسے جو سیر شام اور عاشق گیسو۔ لینے کو بڑھا سا یہ دیو ار حجاب۔ لینے کے دینے پڑنا فائدہ کی جگہ نقصان ہونا۔ قسمت میں پڑ جانا۔ (داغ) مجھکو لینے کے دینے پڑ گئے۔ ہو گیا انکو کیا امید ہیں نقصان اُلٹا ۲ جان کے لالے پڑنا۔ آس جاتی رہنا۔ لینے میں نہ دینے میں۔ نفع میں نہ نقصان میں۔ بُرے میں نہ بھلے میں۔ بے تعلق اور بے غرض۔

لنوں

لینیت۔ (ع) مونث۔ نرمی جو برتاؤ میں ہو۔

لین دار۔ صفت۔ قرضخواہ۔ (فقرہ) لین دار ہزاروں باتیں سنا رہا ہے اور تم کان دبائے سُن رہی ہو۔ لین دین (ھ) مذکر ۱ داد و ستد ۲ حساب کتاب ۳ خرید و فروخت کا معاملہ۔ برتاؤ۔ بیوہار ۵ کاروبار۔ تجارت۔ سوداگری۔ (فقرے)۔ کہاں کا لین دین نکالا۔ وہ لین دین کا کھرا ہے۔ لین دین بند کرنا۔ دینا لینا بند کرنا۔ لین دین کرنا۔ کاروبار کرنا۔

لینڈ۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ فضلہ۔ موٹی لینڈی۔ انسان اور ہاتھی کے فضلہ کے واسطے مستعمل ہے۔ لینڈی۔ (ھ نون غنہ) مونث ۱ انسان کا براز ۲ مذکر۔ ایک قسم کا کتّا۔ یا زاری کُتّا ۳ صفت۔ ڈرپوک لینڈی پھولنا۔ (کنایۃً) مغرور ہونا۔ غرور ہونا۔ لینڈی تر ہونا (کنایۃً) غرور بڑھنا۔ بہت خوش ہونا۔ طنزاً مستعمل ہے۔ لینڈی جڑنا۔ (عم) گہری دوستی ہونا۔ لینڈی کتے کی موت مارنا۔ (کنایۃً) کمال ذلت سے مارنا۔ لیپو۔ (ھ) مذکر۔ مٹی کا پلاستر ۲ مٹی کا پلاستر جو پھولکر دیوار سے الگ ہو جاتا ہے اُس پلاستر کے واسطے بھی مستعمل ہے جو چولھے پر لگاتے ہیں۔ (اچڑھانا چڑھنا۔ لگانا۔ لگنا کیتنا) لیوا۔ (ھ) صفت لینے والا محصل ۲ مذکر۔ گائے بھینس یا بکری کا تھن ۳ مذکر۔ مٹی ترکر کے دیگچے یا ہانڈی کے پیندے میں لگاتے ہیں اور اس کو لیوا کہتے ہیں

لنوں۔ (انگ) صفت ا ہموار۔ مساوی۔ برابر کا۔ ہموار ی زمین

ما

ہر چند اساتذہ کے اشعار کے مقابلے پر عوام کے سخن کا ذکر مکروہ بلکہ ما و شما کے ہنر کو بھی ان کے عیوب کے سامنے ظاہر کرنا بیجا ہے۔ ما و من (ف) مونث: خودپسندی۔ خودستائی۔ (رشک) اللہ رے غضب ما و من و نخوت و غرور۔ کیا کیا نہیں سرشت بُت بدسرشت میں! مذکر۔ ایسے غیرے۔ (شمس العلماء مولوی نذیر احمد) ہ کہتا ہے کوئی تم سے کہ تم ما و من کو دو۔ جو کچھ کرم کو دیتا ہے اس انجمن کو دو۔ مابہ الاحتیاج۔ (ع) مذکر۔ ضرورت کی چیزیں جن کی حاجت ہو۔ مابہ الامتیاز۔ (ع) مذکر وہ چیز جس سے شناخت ہو سکے۔ باعث امتیاز۔ نشانِ امتیاز مابہ النزاع۔ (ع) مذکر۔ جھگڑے کی بنا۔ فساد کا باعث۔ (فقرہ) کسرہ کی سند کی ضرورت نہ تھی البتہ فتحہ مابہ النزاع تھا اس کی سند دی گئی۔ مابین۔ (ع۔ ما۔ وہ چیز بین۔ وسط) مذکر۔ درمیان بیچ۔ اثنا۔ دوران۔ (فقرہ) جو کچھ تعلقات ہمارے آپ کے مابین ہیں وہ سب پر ظاہر ہیں۔ (فقرہ) اسی مابین میں وہ آگئے۔ (اکبر) مجھے وہ منہ نہیں دکھلاتی خوف باراں سے تد رو ماہ کے مابین ہے حجاب گھٹا۔ (دبیر) بابا کا لہو پہلے تو چہروں پہ لگایا۔ پھر دونوں نے مابین گلیم ان کو لٹایا۔ مابین تحقیقات تحقیقات کے دوران میں۔ ماتحت۔ (ع) ! زیر فرمان۔ زیر حکم۔ تابع۔ نائب۔ (فقرہ) تم اپنے ارادے کو ان کے ارادے کا ماتحت کردو! مذکر۔ نائب۔ مددگار۔ ہاتھ بٹانے والا۔ ماتقدم۔ (ع) صفت۔ وہ چیز جو پہلے گزر چکی ہو جیسے حفظ ماتقدم۔ ماجرا۔ (ع۔ ما موصولہ۔ جَرَیٰ صیغہ ماضی۔ فارسیوں نے بمعنی سرگزشت ہنگامہ۔ گفتگو استعمال کیا) مذکر! سرگزشت! واقعہ۔ واردات

ما

۲ حالت۔ درجہ۔ کیفیت۔ (داغ) کیا ماجرا کہوں دل اُمیدوار کا اک آرزو ہزار مصیبت سے کم نہیں۔ ماحَصَل۔ (ع۔ میں حرف آخر مفتوح تھا۔ ما۔ موصولہ حَصَلَ۔ ماضی کا صیغہ۔ حاصل ہوا) مذکر! نتیجہ ثمرہ۔ (فقرہ) اس تقریر کا ماحصل کیا ہوا! خلاصہ۔ لُب لُباب۔ (اوج) آپ سے صبر کا سرمایہ بلا غربت ہیں۔ ماحصل جا ہے صحیفوں کا ہے اک صورت ہیں۔ پیداوار غلہ۔ نفع۔ فایدہ۔ (فقرہ) اب اس ندامت کا کچھ ماحصل نہیں۔ ماحضر (ع میں بفتح آخر تھا) مذکر۔ جو کھانا موجود ہو۔ جو کچھ حاضر ہو۔ موجودہ فارسیوں نے اُس کھانے کے واسطے استعمال کیا جو تھوڑا سا ہو اور بے تکلف موجود اور حاضر ہو (منیر) آپ کے غم پر دل و جانِ جگر صدقے کئے پیش نہاں ماحضر اے بندہ پرور رکھ دیا۔ ماحول (ع) مذکر۔ گرد و پیش۔ مادام۔ (ع) صیغہ عربی میں بفتح حرف آخر تھا۔ اردو میں بسکون حرف آخر ہے۔ (منیر) مادام لکھنؤ رہے آباد اے منیر۔ مجمع ہے اس دیار میں اہل کمال کا۔ مادام الحیات مادام العمر۔ (ع) تازیست عمر بھر۔ مازاد۔ (ع۔ ما۔ موصولہ۔ زاد زیادہ ہوا) مذکر۔ اردو میں بسکون حرف آخر ہے۔ وہ جو زیادہ ہو۔ (اجتھا دیا اُس نے ڈاڑھی کو مٹھی میں پکڑ ما زاد کو چراغ کی لو پر رکھ دیا۔ مازاغ۔ (ع) اشارہ بہ طرف قرآن شریف کی آیت مازاغ البصر وما طغیٰ کے۔ یعنی آنحضرت نے معراج کے مقام قرب میں کسی طرف آنکھ نہیں پھیری۔ اور حکم الٰہی سے نافرمانی کی عربی میں ما۔ نافیہ اور زاغ۔ ماضی کا صیغہ تھا۔ زیغ سے۔ اردو میں زاغ کا حرف آخر ساکن ہو گیا ہے۔ ماسَبَق۔ (ع) گزشتہ۔ جو پہلے گزر چکا ہو۔ اول الذکر۔ (اوج) نیزہ اُٹھا کے روکش

ما

صَرغام حق ہوا۔ سبقت کی وجہ معرکۂ ماسبق ہوا۔ ماسَلَفْ (ع) گزرا ہوا۔ گزشتہ۔ بیتا ہوا۔ ماسِوا (ع۔ ما زائد ہے)۔ بجز۔ اس کے علاوہ۔ علاوہ بریں۔ صوفیوں کی اصطلاح میں ذات باری تعالیٰ کے سوا جو کچھ ہے "ماسوا" ہے۔ (داغ) حقیقت میں اہم ماسوا چیز ہی کیا۔ ادھر تو ادھر تو یہاں تو وہاں تو۔ معنی نمبر ۲ میں ماسوا اللہ بھی ہے۔ (امیر) قرب حق کہتے ہیں جسکو انھیں حاصل وہ مقام۔ ماسوا اللہ سے نفرت انھیں اللہ سے کام۔ نوٹ معنی نمبر ۲ میں ی کا اضافہ کرنا حالت اضافت میں ہندی لفظ کی طرح غلط ہے یعنی "ماسوائے" اس کے غلط ہے صحیح ماسوا ہے۔

ماشاء اللہ (ع) تحسین و آفریں کا کلمہ! خدا چشم بد سے محفوظ رکھے۔ (فقرہ) آپ کے ماشاء اللہ چار لڑکے ہیں۔ سبحان اللہ۔ کیا کہنا ہے کی جگہ (داغ) اس پری چہرہ خوش انداز کا وہ حسن و جمال، حور بھی جس کو کہے دیکھ کے ماشاء اللہ۔ طنزاً بھی مستعمل ہے (جلیل) خوب انصاف کیا آپ نے ماشاء اللہ۔ آنکھ سے آنکھ لڑی چھین لیا دل میرا۔ کسی خوبصورت چیز کو دیکھکر بھی کہتے ہیں کہ نظر بد نہ لگے۔ (صبا) ماشاء اللہ چشم بددور۔ کیا خوب جوان نکلا ہے۔ لکھنؤ میں عورتیں ماشاء اللہ کی جگہ ماشے اللہ بھی کہتی ہیں۔

ماصَدَق۔ (ع۔ اصل میں ماصَدَقَ عَلَیہ تھا۔ فارسیوں نے بمعنی مضمون و معنی استعمال کیا۔) وہ چیز جو صادق ہو۔ مذکر۔ مضمون۔ معنی۔

مافات۔ (ع۔ ما موصولہ۔ فات۔ فوت ہوا۔ اردو میں بسکون حرف آخر ہے) مذکر۔ جو فوت ہوا۔ جو گزر گیا۔ مافَوق۔ (ع۔ ما موصولہ۔ فوق اوپر) مذکر۔ جو اوپر ہو۔ اعلیٰ۔ ممتاز۔ اونچا۔ بلند۔ برتر۔ فائق۔

مافی الضمیر۔ (ع) مذکر۔ دل کی بات۔ نیت۔ غرض۔ مطلب۔ مدعا مقصد۔ (رشک) اہل نفاق کفر خفی کرتے کیا نہاں۔ تھا علم اب علم کو مافی الضمیر کا۔ (فقرہ) خدا کو منظور تھا کہ تمہارے مافی الضمیر کو آزمائے۔ مافیہا۔ (ع) مذکر۔ جو کچھ اس میں (دنیا میں) ہے۔ (ناظم) سحر نظارہ ہوا اس چشم رعنا کا۔ بہرش دنیا کا، یا مجھکو نہ مافیہا کا۔ ماقبل۔ (ع) مذکر۔ پہلے کا۔ جو پہلے ہو۔ وہ حرف جو کسی دوسرے حرف کے پہلے ہو۔ ماقبل الذکر۔ (ع) مذکر۔ جسکا پہلے ذکر ہو چکا ہو۔ مذکورہ بالا۔ ماقلّ و دلّ۔ (ع۔ عربی میں دونوں لام مشدد و مفتوح تھے۔ اردو میں آخر کا لام ساکن ہو گیا ہے) تھوڑا کام جسکے معنی بہت سے ہوں۔ (محسن) تیری صورت سے کھلے معنی ماقلّ و دلّ۔ انبیا شرح مفصل ہیں تو متن مجمل۔ مالاکلام۔ (ع) صفت۔ جس میں کچھ شبہہ و اعتراض کی گنجائش نہ ہو۔ مالایُطاق۔ (ع۔ بضم حرف پنجم۔ طاقت سے بڑھکر وہ جو کسی کی قدرت میں نہ ہو) صفت۔ کسی کی طاقت سے باہر کی چیز یا کام۔ (فقرہ) کوئی دوسرا مذہب تکلیف مالایطاق سے خالی دکھائی نہیں دیتا۔ (امیر) سوجھی ہی نئی مشقت مالایطاق ہے۔ مالاینحل۔ (ع) صفت۔ جو حل نہ ہو سکے۔ ادق مسئلہ جیسا قابل حل نہ ہو۔ مامضیٰ۔ (ع) صفت۔ گزشتہ۔ جو کچھ ہوا۔ ہو چکا۔ جو گزر گیا۔ (مصحفی) ہے جو بیار دل کے جھگڑا دل کی تد دے دیتے گئے ہیں تم مامضیٰ مر ماوَجَب۔ (عربی میں بسکون حرف آخر تھا) صفت۔ وہ جسکا کرنا واجب ہو۔ مذکر۔ (اردو) سلام۔ دعا۔ ماوَرا۔ (ع) بجز۔ سوا۔ اس کے علاوہ۔ علاوہ بریں۔ (داغ) سوائے جور و جفا ماورا سکے لطف و دعا۔ جب کے واسطے دنیا میں کوئی کام نہیں۔ ماوراءُالنّہر (ع) مذکر۔ ملک توران سے مراد ہوتی ہے جو ایران سے دو دریا جیحوں کی دوسری طرف واقع ہے۔ مایحتاج۔ (ع۔ اصل میں مایحتاج الیہ تھا) صفت

وہ شے جس کی انسان کو حاجت پڑتی ہے۔ ضروریات۔ **مایُرِیْدُ**۔ (ع) صفت۔ جو کچھ خدا چاہتا ہے۔ صفت۔ خدا کی مرضی اور مشیت۔

مایُقْرَأ۔ (ع) صفت۔ ایسی تحریر جس کو آدمی دقت سے پڑھ سکے۔ اسکا استعمال خط و کتابت کے ساتھ ہے اور کسی چیز کے ساتھ نہیں۔

مایَنْطِقُ عَنِ الْہَوٰی۔ (ع) یہ آیت قرآن مجید کی سورۂ نجم میں حضرت رسول خدا کی تعریف میں واقع ہوئی ہے اس کی معنی ہیں نہیں بولتے ہیں۔ (آنحضرتؐ) اپنی خواہش نفس سے یعنی اپنی طرف سے کوئی بات نہیں کہتے بلکہ اُنکا ہر قول حسب فرمان الٰہی ہوتا ہے۔

مَاْبُوْن۔ (ع۔ بروزن صابون)

مابُوْن۔ (ع۔ بروزن صابُون) صفت مذکر۔ وہ شخص جسے اغلام کرانے کی علت ہو۔

ماپ۔ (ھ۔ ہ دہلی) مونث۔ پیمائش۔ ناپ۔ پیمانہ۔ اندازہ۔ جانچ۔ لمبائی چوڑائی کا تخمینہ۔ **ماپ تول**۔ مونث۔ عرض طول کی پیمائش۔ رقبہ۔ جانچ پڑتال۔ (ترجمۃ القرآن) افسوس ہے کہ ماپ تول لوگوں میں جیسی چاہیئے اب ٹھیک نہیں۔ **ماپنا**۔ (ھ) (دہلی)۔ پیمائش کرنا۔ جانچنا۔ اندازہ کرنا۔ لکھنؤ میں ناپنا ہے۔

مِائَۃ۔ (ع) ایک سو۔ **مِائَتَیْن**۔ (ع) مذکر دو سو۔ **مِآت**۔ (ع) مِاۃ کی جمع۔

مات۔ (ع۔ میں صیغہ ماضی بفتح حرف آخر تھا۔ یعنی مر گیا، ہار گیا۔ فارسی اردو میں بسکون آخر معانی ذیل میں مستعمل ہے۔) مونث۔ ہار۔ شکست۔ ہزیمت۔ زک۔ شطرنج یا بیت بازی کی ہار۔ (دبیر) دل گو ترا غم سے سوا ہار کے اب جیت کہاں۔ شاہ شطرنج جو مجبور ہوا مات ہوئی۔ صفت۔ عاجز۔ ہارا ہوا۔ مقابلے سے عاجز۔ (داغ) چمپئی رنگ پھر اس رنگ میں بجلی کی چمک۔ مات کندن ہے ترے رنگ سے سونا کیا ہے۔ **مات دینا**۔ شطرنج کی بازی میں حریف پر غالب آنا اور اُس سے بازی لیجانا۔ بیت بازی میں ہرا دینا۔ مات کردم من ترا۔ ناک کاٹوں کان کاٹوں سے چھڑا۔ بیت بازی میں جو لڑکا جیت جاتا ہے وہ اپنے حریف کے ذلیل کرنے کے لئے یہ شعر پڑھتا ہے۔ **مات کرنا**۔ مات دینا۔ زک دینا۔ قائل کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ (صبا) سبزۂ نوخیز ہے کشت فلک سے سبز تر۔ مات کرتا ہے شفق کو لالہ زار ابکی برس۔ سبقت لیجانا کسی کام میں یا صفت میں۔ (صبا) دوزخ کو بھی مات کر دیا ہے۔ اے سوزش دل ترا بھلا ہو۔ (عالم) رنگ چہرے کا اس قدر کالا۔ شب فرقت کو مات کر ڈالا۔ کنایہ ہے کسی کے مغلوب کرنے سے اور امور میں بھی (شمشیر) دم عیسیٰ کو مات کرتی ہے۔ اے نسیم بہار کیا کہنا۔ **مات کھانا**۔ ہار جانا۔ بازی میں مات ہونا۔ شطرنج کی بازی یا بیت بازی میں حریف سے مغلوب ہونا۔ کنایہ ہے کسی چیز کے مقابلے میں کسی چیز کے بے رنگ اور بیرونق ہو جانے سے مغلوب ہونا۔ (اسد) زلفین ہیں دیکھکر خجل رات ہوگئی۔ مکھڑا جو کھل گیا تو سحر مات ہوگئی۔

ماتا۔ (ھ) مونث (ہندو) ماں۔ والدہ۔ چیچک۔ سیتلا۔ صفت مذکر۔ مست۔ جیسے نیند کا ماتا۔ مونث کے لئے ماتی۔ **ماتا پتا**۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ماں باپ۔ والدین۔ بزرگ۔ آقا۔ مالک۔ **ماترا** (ھ) مونث۔ (ہندو) ہندی حروف کا اعراب۔ (لگا نا کے ساتھ)

ماتم۔ (ع۔ مجمع جو مصیبت یا موت کے موقع پر ہو۔ نوحہ گری) مذکر۔ مرنے کا غم۔ سوگ۔ گریہ وزاری۔ (سالک) میرے نالوں کو کھنا

ماتم

نہ شکایت اپنی۔ نوحہ صبر ہے ماتم ہی شکیبائی کا"۔ رنج و غم، کہرام۔ ع تم اُٹھ گئے جو صنم مصحفی کے بالیں سے۔ تمام رات بڑا ماتم اُسکے گھر میں رہا"۔ (اہل تشیع) حضرت امام حسینؑ کی عزاداری میں سینہ کوبی کرنا۔ ماتم پُرسی۔ (ف) مونث۔ تعزیت۔ ورثائے میت کی غمخواری ہمدردی (کرنا کے ساتھ) ماتم پڑنا۔ رونے کا کہرام ہونا۔ (داغ) مرگئے اہل کعبہ اُس بت پر۔ ایک ماتم خدا کے گھر میں پڑا۔ ماتم خانہ۔ ماتم سرا۔ ماتم کدہ۔ (ف) مذکر۔ سوگ کا گھر، غمی کا گھر۔ وہ گھر جس میں کوئی مصیبت یا غمی ہوگئی ہو۔ ماتمدار۔ (ف) صفت ماتمی۔ سوگی۔ سوگوار۔ (عاشق) کاٹ کر قاتل نے سر کو دل کے بھی ٹکڑے کئے۔ بعد میرے آئی نوبت میرے ماتم دار کی۔ ماتمداری (ف) مونث۔ غم۔ سوگ۔ کہرام۔ گریہ وزاری کرنا۔ (کرنا کے ساتھ) ماتم دیدہ۔ ماتم زدہ۔ (ف) صفت۔ ماتمی۔ سوگوار۔ ماتم کدہ۔ (ف) مذکر۔ غمکدہ۔ ماتم نشیں۔ (ف) صفت۔ ماتم کرنے والا۔ سوگوار۔ ماتم کرنا۔ ۱ غم کرنا۔ رنج کرنا ۲ سوگ کرنا۔ مردے کو رونا ۳ مرثیہ خوانی کرنا۔ سینہ کوبی کرنا۔ سینہ کوٹنا کسی میت کے غم میں۔ (آتش) اُٹھ گئیں ہیں سامنے سے کیسی کیسی صورتیں۔ روئیے کس کس کے لئے کس کس کا ماتم کیجئے۔ ماتم ہونا۔ کہرام مچنا۔ سوگ ہونا۔ غم ہونا۔ سینہ کوبی ہونا ماتمی۔ (ف) صفت۔ ماتم کرنے والا۔ سوگوار ۲ ماتم سے تعلق رکھنے والا ماتمی باجہ۔ وہ باجہ جو ماتم کے واسطے بجاتے ہیں۔ (رشک) مجھکو میرے مرنے کا اسباب تو بہ ہوگیا۔ ماتمی باجوں میں گویا شور استغفار تھا۔ ماتمی جامہ۔ ماتمی لباس۔ ماتمی پوشاک۔ ماتمی کپڑے نیلے یا سیاہ رنگ کا لباس جو رنج و غم کی حالت میں پہنا جاتا ہے۔ (ناظم) ماتمی پہنے ہوئے ہے گل سوسن پوشاک۔ دل عاشق کی

ماتھا

طرح گل کا گریباں ہے چاک۔ (ذوق) عزاداری میں کس کی ہے یہ چرخ ماتمی جامہ۔ کہ جیب چاک کی صورت ہر خط کہکشاں ہوتا ماتمی صف۔ مونث۔ صف ماتم۔ (شرف) بیکسی کا مرے صدمہ جو ہوا میرے بعد۔ ماتمی صف نے نہ چھوڑی مری جا میرے بعد۔

ماتھا۔ (ھ) مذکر ۱ پیشانی۔ سر کا اگلا حصہ۔ (ناسخ) پھوڑ ڈالا ہے سر اپنا بُت سے تیرے عشق میں۔ برہمن کے ماتھے پر سرخی نہیں سیندور کی ۲ ناؤ کا اگلا حصہ ۳ (کنایۃً) ذمہ داری۔ جیسے آ پڑی گئی سب ان کے ماتھے۔ ماتھا پٹنا ۱ ماتم کرنا۔ سر پیٹنا ۲ پچتانا۔ افسوس کرنا۔ ماتھا پیٹنا کی جگہ ماتھا کوٹنا فصیح ہے۔ ماتھا ٹیکن کرنا (عم) ظاہرداری سے سلام کرنا۔ ماتھا پٹی۔ (ھ) صفت مونث (ہندو۔ عو) وہ عورت جس کا ماتھا چپٹا اور بد نما ہو۔ ماتھا ٹھنکنا (عوام ہندو۔ ٹھنکنا بفتح اول و سوم کی جگہ بکسر اول و فتح سوم بولتے ہیں)۔ (کنایۃً) کسی امر کے وقوع سے پیشتر اس کے آثار بد نظر آجانا۔ (شاد) احوال کوہکن جو سنا دل کھٹک گیا۔ خسرو کے سر گئی مرا ماتھا ٹھنک گیا۔ ماتھا ٹیکنا۔ سجدہ کرنا۔ (اہل دقت) لیکن ہندو بندر اور سانپ گائے اور پیپل پانی اور پتھر ہر چیز کے آگے ماتھا ٹیکنے کو موجود ہے۔ ماتھا رگڑنا۔ (کنایۃً) خوشامد کرنا۔ نہایت عاجزی کرنا۔ سجدے پر سجدے کرنا۔ عاجزی سے (منیر) تری محفل میں خوبان جہاں ماتھا رگڑتے ہیں۔ شکن شاید جبرانا چاہتے ہیں فرش مخمل کی۔ (شوق قدوائی) شکر کا آج شکر ادا کر۔ ماتھا رگڑ اور التجا کر۔ ماتھا کوٹنا۔ عورتیں افسوس کرنے اور کسی فعل پر پچھتانے یا بدقسمتی پر رنج کرنے کے لئے ماتھا کوٹتی ہیں۔ (منیر) پھرے پی کر ماتھا کوٹا پھوٹی قسمت ٹوٹی توبہ ع مصحفی مر ہی گیا دیکھکے اس کی ادا جب ہتھیلی سے کل اُس شوخ نے ماتھا کوٹا۔ ماتھا گودنا۔ (عم) جس

قیدی اور غلام کی پیشانی پر علامت بنا دیتے ہیں۔ ماتھے۔ (ھ) ماتھا کی جمع۔ ماتھے پَٹنا۔ (عو) کسی کے سر جانا۔ آفت آنا۔ مصیبت آنا (شوق قدوائی) یہ آہ اوپر اوپر تو جاتی نہیں کسی سر کے ماتھے نہ پٹے کہیں۔ ماتھے پر افشاں چُننا۔ خوبصورتی کے لئے عورتیں ماتھے پر افشاں چنتی ہیں۔ (راسخ) چنا کرتا ہے ماتھے پر بت زہرہ جبیں افشا ستارہ آج کل چمکا ہوا دیکھا ستاروں کا۔ ماتھے پر الف کھینچنا۔ دیکھو الف کھینچنا۔ (بحر) انگشت نما کون ہو حاجت طلبی میں ماتھے پہ الف کھنچتے ہیں جھوڑکے گھر بار۔ ماتھے پر ٹیکا ہونا۔ (عو) کسی امر کا کسی پر منحصر ہونا (فقرہ) کیا میرے ماتھے پر ٹیکا ہے۔ اس جگہ بیشتر ماتھے ٹیکا ہوتا ہے۔ ماتھے پر شکن ہونا۔ رنج و اندوہ یا رنجش اور ناگواری سے پیشانی پر بل پڑ جانا۔ (آتش) جور و جفائے یار سے رنج و محن نہو۔ دل پر ہجوم غم ہو جبین پر شکن نہو۔ ماتھے پر صندل لگانا۔ ماتھے پر صندل ملنا۔ درد سر کا علاج ہے۔ (قدر) درد سر مُسکے ہوا اس کے صدائے طاؤس۔ برق نے ابر کے ماتھے پہ لگایا صندل۔ (قدر) شور سر خاب سے درد اس کے اُٹھا تھا سر میں ل: یا چرخ کے ماتھے پہ سحر نے صندل۔ ماتھے ٹیکا ہونا۔ دیکھو ماتھے پر ماتھے جانا۔ ذمہ پڑنا۔ تھپنا۔ کسی امر قبیح کا کسی کی طرف عائد ہونا۔ نقصان ہونا۔ (رشاد) کوہکن کیا عشق و دہ ہم حُسن کی بازار میں۔ جس کے ماتھے پہ گیا سودا وہ سر ٹکرائے گا۔

ماتھے چاند کھوٹی تارا۔ (ھ) مقولہ۔ (عو) خوبصورتی کی تعریف میں کہتی ہیں یعنی ماتھا چاند سا روشن ہے۔ اور کھوٹی ستارے کی طرح چمک رہی ہے۔ ماتھے کا الف۔ دیکھو الف ماتھے کا گھٹا۔ وہ نشان جو سجدے کرتے کرتے پیشانی پر پڑ جاتا ہے

ماتھے کے بال۔ موئے پیشانی۔ ماتھے مارنا۔ (کنایتہً) ناخفا ہو کر واپس کر دینا۔ (راسخ) میری تقدیر کا نوشتہ تھا اس نے قاصد کے ماتھے مارا خط۔ ماتھے مڑھنا۔ ذمے ڈالنا۔ (رشاد) عشق میں ماتھے مرے مڑھتا جو مُنڈھتا جنوں۔ کوہکن لیتا جو ٹکر پھر تو کیا تھا کچھ نہ تھا۔ ماتھے ہونا۔ ذمے ہونا۔ (قدر) گل کے ماتھے ہے بہاری کا پیالہ اس فصل۔ سرو کے سر ہے جوانان چمن کا دنگل۔ ماتی دیکھو ماتا۔

ماٹ۔ (ھ) مذکر۔ مٹی کا بڑا مٹکا۔ نیل کا حوض۔ ماٹ کا ماٹ بگڑا ہے۔ یعنی سب کی عقل جاتی رہی۔ یا سارے خاندان کو داغ لگا۔

ماٹھ۔ (ھ) مذکر۔ بھٹی۔ ماٹھا بھولام۔ (واو غیر ملفوظ) مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا جو ہندوستان میں بُنا جاتا ہے۔ ماٹھو۔ (ھ) واو معروف کے ساتھ) صفت: مسخرا آدمی۔ بندر کی ایک قسم۔ کم عقل بیوقوف آدمی۔ بھونڈا۔ ماٹی۔ (ھ)۔ (عم) مونث: مٹی۔ خاک۔ دھول۔ گرد۔ غبار۔ زمین۔ (متفرق) ماٹی میں ملنا۔ (قم) بدن کا مٹی میں ملنا۔ فنا ہو جانا۔ خراب ہو جانا۔ تباہ ہونا۔ بگڑ جانا۔ (میر) میر ذرہ نالک تیری گلی کی ہے بیقرار۔ یاں کونسا ستم زدہ ماٹی میں مل گیا اب عوام کی زبان ہے

ماثور۔ (یہ لفظ عربی لغات میں نہیں ملا۔ عربی میں اس معنی میں متاثر ہے) اثر قبول کیا ہوا۔ جزا دیا گیا۔ ماثورہ۔ صفت۔ مونث۔ جزا دیا گیا۔ دیکھو ادعیہ ماثورہ۔

ماجد۔ (ع۔ لیا گیا ہے مجد۔ بمعنی بزرگی سے جس طرح عالم بمعنی علیم ہے اسیطرح ماجد بمعنی مجید ہے۔ مگر مجید میں مبالغہ اور تاکید ہے)۔

صفت مذکر۔ بزرگ۔ قابل احترام شخص جیسے والد ماجد۔ ماجدہ۔
(ع) صفت مونث۔ قابل تعظیم عورت۔ معظمہ۔ بزرگ عورت
ماں چچی وغیرہ۔ بزرگ رشتہ دار عورتوں کے لیے استعمال ہوتا ہے
ماجرا۔ دیکھو ما (ع) کے تحت میں۔ ماجو۔ (ف) مونث۔ مازو۔
ایک دوا کا نام۔ بیگمات کی زبانوں پر مذکر ہے۔ (اچالنصاحب)
مٹی خراب ہوتی ہے گوکا آ تو ڈھونڈلا۔ سوسن کو طاق میں نہیں
ماجو نظر پڑا۔
ماجوج۔ (ع) مذکر۔ ایک قوم کا نام جو حضرت یافث ابن نوح
کی اولاد سے ہے۔ تاتاری لوگ۔ یاجوج ماجوج۔ ماجور۔ (ع)
صفت۔ اجر دیا گیا۔ ثواب دیا گیا۔
ماجھی مانجھی۔ (ھ) مذکر۔ ملاح۔ کشتی چلانیوالا۔
ماچا۔ (ھ) مذکر (۱) اونچی اور بہت بڑی چارپائی (۲) وہ اونچی جگہ جہاں
بیٹھکر کھیت کے پرندوں کو اڑاتے ہیں۔ ماچی۔ (ھ) مونث (۱)
(۱) چارپائی۔ پلنگڑی (۲) وہ جالی دار کھٹولا جو گاڑی کے پیچھے اسباب
وغیرہ رکھنے کے لیے ہوتا ہے (۳) وہ لکڑی کا آلہ جو بوقت قلبہ رانی
بیلوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔
ماحی۔ (ع) صفت۔ محو کرنے والا۔ نیست نابود کرنے والا۔
ماخذ۔ (ع) مذکر۔ وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز نکلے (۱) اصل بنیاد
جڑ (۲) مادہ۔ مبدا۔ ماخوذ۔ (ع) صفت مذکر (۱) گرفتار۔ پھنسا ہوا
پکڑا ہوا۔ اخذ کیا گیا (۲) مبتلا۔ لپٹا ہوا۔ ماخوذ کرنا۔ گرفتار کرنا۔
ماخوذ ہونا۔ گرفتار ہونا۔ پکڑا جانا۔ (توبۃ النصوح) میں اپنے
گناہوں کی جوابدہی میں ماخوذ ہوں۔ ماخوذی۔ مونث۔ گرفتاری
ماخولیا۔ (یونانی زبان میں ماغول۔ مخفف۔ ماخولیا کا اور ماخولیا

مخفف ملن خولیا کا ہے۔ ملن بفتح اول ودوم وسکون سوم۔
سیاہ و خلیا بالفتح و فتح سوم۔ صفرا۔ اصطلاح میں جنون کے معنے میں
مستعمل ہوا۔ مجازاً اس شخص کو بھی کہتے ہیں جس کو خلل دماغ
ہو) مذکر (۱) مرض۔ جنون۔ خیال خام (۲) صفت۔ (کنایۃً) ابو تو
اردو میں معنی مشہور مخولیا۔ مخبوط الحواس۔ زبانوں پر ہے
مادر۔ (ف) مونث۔ ماں۔ والدہ۔ مادرانہ (ف) ماں کی طرف منسوب
مادر بخطا۔ (ف) مذکر ایک قسم کی گالی (حرامی۔ ولدالزنا۔ مادر بخطا کرنا۔
ماں بہن کی گالی دینا۔ مادر زاد۔ صفت۔ پیدائشی۔ جنم کا۔ جیسے مادر زاد
اندھا۔ مادر رضاعی۔ (ف) مونث۔ دودھ پلانے والی۔ مادر علاتی
(ف) مونث۔ سوتیلی ماں۔ مادر گیتی۔ (ف) کنایۃً گیتی۔ زمین
(ارسخ) مادر گیتی بے مہر کا تھا نوں سفید۔ دردِ ہر وقت جننے
کا جو مجھے یاد آیا۔ مادری (ف) صفت ماں کی طرف منسوب۔ پیدائشی
فطرتی۔ مادری زبان۔ (ف) مونث۔ گھر کی زبان۔ ذاتی زبان۔
اپنی بولی۔ (ابن الوقت) بنگالیوں نے تو یہاں تک انگریزی میں
ترقی کی ہے کہ انگریزی گویا ان کی مادری زبان ہوتی جاتی ہے
مادہ۔ (ف) مونث۔ نر کا نقیض۔ حیوانوں کے لیے مستعمل ہے۔
مادہ گاؤ۔ مونث۔ گائے۔ یہ محاورہ ہندوستانیوں کا ہے۔ فارسی
اہل زبان گاؤ کہتے ہیں خواہ نر ہو یا مادہ۔
مادّہ۔ (ع) ہر چیز کی اصل۔ ہر شے بنانے کا سامان۔ وہ شے جس سے
کوئی چیز بنائی جائے۔ فارسی زبان میں استعداد و ملکہ بھی مستعمل ہے
مذکر (۱) ہر چیز کی اصل (۲) وہ شے جس سے کوئی چیز بنائی جائے
(فقرہ) فساد کا مادہ (۳) ان میں موجود تھا (۴) قابلیت۔ صلاحیت
استعداد۔ (فقرہ) اس شخص میں کسی قسم کا مادہ نہیں (۵) ماخذ۔

مادہ	مار

اصل۔ جڑ۔ منبع۔ کسی بات کی سمجھنے کی قوت۔ عقل۔ تمیز۔ ادراک
۔ جسم۔ وجود۔ مواد۔ پیپ۔ (فقرہ) نشگاف دینے سے بہت مادہ
خارج ہوا۔ پیٹ میں مادہ فاسد بھرا تھا۔ جو چیز مواد سید مثلاً
میں مشترک ہے اُسے بھی مادہ کہتے ہیں۔ مادہ بر عضو ضعیف می ریزد
(ف) مثل۔ اس وقت بولتے ہیں جب کسی ضعیف کو نقصان
پہنچے۔ مادّی۔ (ع) صفت۔ منسوب بہ مادہ۔ ذاتی۔ اصلی
قدرتی۔ طبعی۔ مادّیت۔ مونث۔ مادہ ہونا۔
مادیاں۔ (ف) یہ لفظ مفرد ہے جمع نہیں ہے۔ مونث۔ گھوڑی
مادۂ اسپ۔ مادین۔ (ف) مونث۔ نر کا نقیض۔ مادہ ہر حیوان
کی مادہ۔ بیشتر گھوڑی اور مادہ بھیڑ کے لئے مستعمل ہے۔ ماذون
(ع) صفت۔ اذن دیا گیا۔ وہ جسکو کسی کام کی اجازت دی گئی ہو
مار۔ (ف) مذکر۔ سانپ۔ ناگ۔ (ق)۔ (ناسخ) شب فرقت
میں سیہ خانہ ہے تاریک ایسا۔ شمع دیکھوں تو سیہ مار نظر آتا ہے
مارِ آستین۔ دیکھو آستین کا سانپ۔ (اختر شاہ اودھ) باہر میں
کسی طرح نہیں ہوں۔ یہ جال ہو مار آستیں ہوں۔ مار دو زبان (ف)
کنایۃً۔ منافق آدمی۔ مار ضحاک۔ (ف) مذکر۔ وہ سانپ جو ضحاک کے
بر ضحاک کے پیدا ہوتے تھے اور ہمیشہ آدمی کے سر کا مغز کھاتے
تھے۔ مار گزیدہ۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جسے سانپ نے کاٹا ہوا
ہو۔ مار گزیدہ از ریسماں ... (ف) مثل۔ دیکھو سانپ کا
کاٹا رسی سے ڈرتا ہے۔ مار گنج ... سانپ جو خزانہ وغیرہ پر
بطور طلسم ... بٹھا دیتے ہیں۔ کنایۃً۔ مالدار بخیل۔ (شعر) ...
ہے نہ جہنم ... کہ مار گنج کی اک رنج میں عذاب
میں ہے۔ مار گیسو۔ (ف) مذکر۔ پیچدار زلف کا سانپ سے استعارہ

کرتے ہیں۔ کاکل معشوق کی لٹ۔ (امیر) مار گیسوئے سیہ زہر
اگلتے ہیں کہاں۔ موذی اس طرح ترے سائے میں پلتے ہیں
کہاں۔ مار ماہی۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی مچھلی۔ بام مچھلی۔
(رشک) سر سے اونچا ہو گیا دریائے حسن۔ زلف پیچاں مار ماہی
ہو گئی۔ مار مہرہ۔ (ف) مذکر۔ وہ مہرہ جو سانپ کے سر سے نکالتے
ہیں۔ تریاق زہر۔
مار۔ (ہ) مونث۔ چوٹ۔ ضرب۔ زدوکوب۔ صدمہ۔ دھکا۔
عذاب۔ رنج۔ دکھ۔ تکلیف۔ مصیبت۔ (فقرہ) روٹی کی ماری۔
لعنت۔ پھٹکار۔ ملامت۔ (رنگین) تیری چھوچھو کو ہو بنی کی مار
تو ہے وہ اُسے علی کی مار۔ غضب الہی۔ وبال۔ آفت۔ کثرت۔
بہتات۔ شدت۔ (عم) دفعیہ۔ علاج۔ (فقرہ) کھجلی کی مار گھی ہے
اس معنی میں عورتوں کی زبان پر مارگ ہے۔ (کنایۃً) لالچ۔ طمع
(ناسخ) نہیں تلوار کی حاجت جو دشمن ہو اسے زر دے۔ زیادہ
ہوتی ہے لوہے سے اے دل مار سونے کی۔ (دینا کے ساتھ) مار اتارنا
مار ڈالنا۔ تباہ کرنا۔ مرنے کے قریب کر دینا۔ (امیر) عارض نے
تصدق میں اگر اے یار اُتارا۔ سنبل کو ترے گیسوؤں نے مار
اتارا۔ برباد کرنا۔ تباہ کرنا۔ پوری طرح برباد کرنا۔ (جلال) تنگ مرے
چھپنے سے خود فرقت میں کاٹیں گے گلا۔ مار اتارے گی یہ آخر موت
کی تاخیر تھی۔ مار بھگانا۔ مار کر بھگا دینا۔ ہرا دینا۔ شکست دینا۔
مار بیٹھنا۔ ٹھونک دینا۔ لکڑی سے پیٹ دینا۔ مار لینا۔ غصب
کر لینا۔ (فقرہ) وہ پوری رقم مار بیٹھا۔ (قلق) مر انقد دل مار بیٹھے
ہیں۔ یہ دولت ادھر سے ادھر ہو گئی۔ مارنا۔ دفعتہً بے سوچے
سمجھے مارنے کے لئے۔ مار پٹائی۔ (عم) مار پیٹ۔ مار پیٹنا۔ مارا جانا

مار

زدوکوب ہونا۔ (توبتہ النصوح) تم کو مار پڑی ہوتی تو جانتے کہ عزت کی بات ہے۔ مار پڑنا: ۱ مار پیٹ ہونا۔ زدوکوب ہونا۔ (فقرہ) آج لڑکوں پر بہت مار پڑی ۲ خدا کا غضب ٹوٹنا۔ آفت آنا۔ (رند) اکی نوچندی کو آئے نہ زیارت کو اگر۔ علم حضرت عباسؓ ہی کی مار پڑے ۳ صبر پڑنا۔ (داغ) سینک دو آتش جفا سے دل کی چوٹیں۔ عشق کی مار پڑی ہے ترے بیماروں پر۔ مار پڑے۔ (عو) زدوکوب ہو۔ خدا کا عذاب نازل ہو۔ (فقرہ) اے کمبخت خدا کی مار پڑے۔ مار پیٹ۔ مونث۔ مار کٹائی۔ زدوکوب۔ لڑائی جھگڑا۔ (فقرہ) ہاں خوب مار پیٹ ہوئی۔ مار پیٹ کے وقت سے مشکل ہے۔ مار پیچ۔ (فارسی میں بمعنی پُر خم ہے) مذکر۔ فریب۔ چالاکی اور عیاری۔ ماریچ کی باتیں۔ فریب کی باتیں۔ مار پیچھے سنوار۔ (عو) ذلت کے بعد عزت کے محل پر بولتی ہیں۔ (فقرہ) وہ کسی کو میرے ایک آدمی کے پیچھے مار تھوڑی ڈالیں گے ہی نا کہ خفا ہوں گے۔ شور کریں گے اور کیا کریں گے۔ پھر مار پیچھے سنوار ہوئی تو کیا۔ اس جگہ مار کے پیچھے سنوار بھی مستعمل ہے۔ (راسخ) خوبان اُس کی جوتی پر گر پڑیں نگار ہے۔ سچ کہتے ہیں کہ مار کے پیچھے سنوار ہے۔ مار چلنا: مارنا شروع کرنا۔ (فقرہ) ہر ایک کو بید سے مار چلو۔ مار دلوانا: کسی کو پٹوانا۔ مار دھاڑ۔ (مونث) زدوکوب۔ لڑائی۔ جھگڑا۔ وجدل۔ [illegible] دونوں نے آپس میں خوب مار دھاڑ کی۔ (انیس) غضب تھا کہ [illegible] کفر کی بستی اُجاڑ دی تھی۔ میدان معرکہ میں عجب مار دھاڑ تھی۔ [illegible] ڈیپٹ۔ (ظفر) الٰہی خیر ہو پکڑا گیا ہے داں قاصد۔ قبول [illegible] مار دھاڑ میں کاغذ۔ مار دینا: ۱ جان نکال ڈالنا۔ قتل کر دینا ۲ ماٹھیا (فقرہ) اُس نے چاقو مار دیا۔ مار ڈالنا: ۱ ہلاک کر دینا۔ قتل کر دینا۔

مار

۲ تباہ و برباد کر دینا۔ (فقرہ) تمھاری بے پروائی نے مجھے مار ڈالا۔ ۳ عاشق بنا لینا۔ فریفتہ کر لینا ۴ بیتاب کر دینا۔ چھڑکا دینا۔ ہنسلت ہنسا تے کٹا دینا۔ مار رکھنا: ۱ مردے کے برابر کر دینا۔ (رند) زلف اُس کی سیاہ ناگن ہے۔ مار رکھتی ہے جسکو ڈستی ہے ۲ عاشق بنا لینا (میر) عالم کو مار رکھا ہے باقد کو نرپشت۔ زاہد کا لٹا ہے تری تیغ دو نیم کا ۳ تباہ و برباد کر دینا ۴ دوسرے کے مال پر ناجائز قبضہ کر لینا۔ دبا لینا۔ دبا رکھنا۔ (فقرہ) اُس نے میری رقم مار رکھی ۵ نابود کرنا۔ غائب کر دینا۔ (ناسخ) تیرے آگے نہ چلے جان سیہ مار کے پیچ۔ زلف پیچاں نے اسے مار رکھا مار کے پیچ۔ مار رہنا۔ افزونی رہنا کسی امر کی (آتش) کون اُس محبوب کو کہتا نہیں حالات شوق۔ مار رہتی ہے دلوں کی نامہ بر پر اندلوں۔ مار سے بھوت بھاگتا ہے۔ مار کے آگے بھوت بھاگے۔ مثل۔ مار کے آگے سب سرکشی اور شرارت دور ہو جاتی ہے۔ مار کے آگے سبھی بجاتی ہیں۔ زدوکوب سے پاجی متنبہ ہوتا ہے۔ (ذوق) زلف کی پیچی سے دل ڈرتا نہیں۔ بھوت بھاگے ہے وگرنہ مار سے۔ مار کٹائی مونث۔ مار پیٹ۔ زدوکوب۔ مار دھاڑ۔ [illegible] سیکھے [illegible] مار کٹائی پر اُتر پڑے۔ مار کر بھٹر کر دینا: مفتوح کر کے تباہ کرنا۔ [illegible] (ابن الوقت) انگریزوں کی کول نے انکو مار بھٹر کر دیا ہے۔ مار کھا جانا: دھوکے میں آ جانا۔ فریب میں آ جانا۔ مار کھانا: ۱ سزا پانا۔ پٹنا۔ ضرب کھانا۔ (فقرہ) تم کل میرے ہاتھ کی مار کھا چکے ہو ۲ فریب دغا بازی سے کمانا۔ (فقرہ) وہ دو روپیے روز مار کھاتا ہے۔ مار کھانے کی باتیں۔ سزا کے قابل باتیں۔ مار کھانے کی نشانی۔ (عو) اکڑ دڑ کے واسطے مستعمل ہے۔ (توبتہ النصوح)

مار

یہی کنجڑے والا ارمضانی کمزور مار کھلانے کی نشانی۔ مار کھلوانا۔ کسی کو پٹوانا۔ مار کے۔ بجد۔ بالکل۔ (فقرہ) اتنا گھسیٹا اتنا گھسیٹا کہ مار کے ستیاناس کر دیا مار کے آگے بھوت بھاگتا ہے۔ مثل دیکھو مارے۔ مار کے پیچھے سنوار۔ دیکھو مار پیچھے سنوار مار گرانا۔ مار کر گرا دینا۔ مار لانا؛ مار کر لانا۔ شکار کر لانا۔ (فقرہ) شیر کہاں سے مار لائے ؟ غصب کر کے لانا۔ (فقرہ) وہ کہیں سے یہ رقم مار لایا۔ مار لینا۔ لوٹ لینا۔ تباہ کر دینا ؟ فتح کرنا۔ (فقرہ) آج اُسنے کشتی مار لی ؟ غبن کرنا۔ ناجائز طور پر قبضہ کر لینا۔ (فقرہ) تم نے اُسکا حصہ مار لیا۔ میرا سو روپیہ مار لیا ؟ ہاتھ کے ساتھ (شرط بدنا (فقرہ) ہاتھ مار لو تو رقم لگا لینا۔ (فقرہ) اُس نے چاہا تو مار لیا ؟ قابو میں کر لینا۔ مطیع کر لینا۔ (صبا) آدمی چاہے تو دیو آسماں کو مار لے۔ نفس سرکش پر مگر فتح و ظفر ملتی نہیں۔ مار مار۔ مونث ہنکلے جانے کا غل۔ (شعور) بائی سرلے تمہری زلف سانپ جاتا ہے جس طرف کو ادھر مار مار ہے۔ مار مار رکھنا۔ ناچار جبر و صبر اختیار کرنا۔ (نصیر) خیال زلف بتاں جبکہ بار بار رکھتے ہیں۔ تو اپنے دل کو بہت مار مار رکھتے ہیں۔ مار مارنا۔ زدوکوب کرنا پیٹنا۔ مار مرنا۔ دوسرے کو قتل کر کے اپنے آپ کو ہلاک کر لینا۔ خودکشی کرنا۔ مار ہٹانا۔ مار پیٹ کے بھگا دینا۔ (ابن الوقت) اس کے بعد طالوت والوں نے لپک کر دھاوا کیا تو جالوت والوں کو مار ہٹایا۔ مار ہونا۔ لڑائی ہونا۔ (فقرہ) آج گاؤں میں خوب مار ہوئی۔

مارا۔ (ھ) ؛ مونث۔ باوانی زمین جس میں صرف بارش کے پانی سے پیداوار ہو۔ مارا ؛ کشتہ۔ مقتول۔ مذبوح ؛ ڈسا ہوا گزیدہ ؛ تباہ شدہ۔ برباد شدہ۔ (شرف) کہتے ہیں ہنس ہنسکے وہ جب غش میں سنتے ہیں مجھے۔ غمزدہ غفلت کا مارا بیخبر کیونکر نہ ہو ؟ دُکھی ستایا ہوا۔ (شعور) سانس لیتا نہیں اس کا مارا۔ عشق کی چوٹ بڑی ہوتی ہے ؛ مارا ہوا۔ پٹا ہوا ؛ مارنا کا ماضی۔ (الف) تڑپا دیا۔ بیتاب کر دیا۔ (داغ) مجھکو بیتاب دیکھکر بولے۔ آپ کے اضطراب نے مارا۔ (ب) نقصان پونچایا۔ تباہ کیا۔ (داغ) جا چکیں خلد میں کہ دوزخ میں بطول۔ وز حساب نے مارا۔ (ج) وقت میں ڈال اٹک گئے ہاتھ لکھتے لکھتے خط۔ اس سوال وجواب نے مارا۔ مارا پانی نہ مانگے دفعتہً مرجانے کی جگہ۔ (رشاد) کیا تری زلف کا مارا کوئی پانی مانگے دفعتہً کاٹ کے ناگن یہ پلٹ جاتی ہے۔ (رند) اس کا مارا ہوا پانی بھی نہ مانگے قاتل۔ ختم خونریزی کا جوہر ہے ترے خنجر پر۔ مارا پڑنا قتل کیا جانا۔ (آتش) مارا پڑا میں جنبش ابروئے یار سے۔ رتبہ شہید کا تری شمشیر سے ہوا ؛ گھاٹے میں رہنا۔ (شوق قدوائی) عشق بازی کا بکھیڑا مرے سر سارا پڑا۔ دل نے تو چاہا اسے میں مفت ہی مارا پڑا ؛ اس قدر نقصان اُٹھانا کہ جان پر صدمہ ہو۔ مارا جانا ؛ جان سے جانا۔ قتل ہونا۔ ہلاک ہونا۔ کہتے ہیں مارا گیا بے جرم تیغ یار سے کوچۂ قاتل میں ناسخ نام جو بیچارہ تھا ؛ ڈوبنا۔ ضائع ہونا۔ روپیہ کا وصول نہ ہونا۔ تلف ہونا۔ (فقرہ) میرا روپیہ بھی مارا گیا ؛ تباہ ہونا برباد ہونا۔ (ذوق) آنکھ سے آنکھ ہے لڑتی مجھے ڈر ہے دل کا۔ کہیں یہ جلے نہ اس جنگ و جدل میں مارا ؛ (ع) دیکھو ضرورت ماری جانا ؛ (کنایتہً) غائب ہو جانا۔ (فقرہ) آج سب نوکر کہاں مارے گئے ایک بھی حاضر نہیں ہے ؛ مردود و ذلیل ہونا۔ ذلیل وخوار ہونا۔ (ذوق) گیا شیطان مارا ایک سجدہ کے نہ کرنے میں۔ اگر لاکھوں

مارا

برس سجدہ میں یہ سر مارا تو کیا مارا ۔ مار الہرئے لے ۔ سانپ کا کاٹا
ہوا جو فوراً مرجائے ۔ (رشاد) لہرئے جسکا نہ مارا زلف کہتی ہو یہی ۔
جو جٹا دھاری بلا کے ہیں میں ان کالوں میں ہوں ۔ مارا مار (ھ)
مونث ۱ پیہم ۔ پے ۔ درپے (قدر) وہ ساونی کی بہاریں وہ راگ
ساون کے ۔ وہ کویلوں کی صدائیں وہ پینگ مارا مار ۲ افراط
زیادتی ظاہر کرنے کے لئے ۔ (فقرہ) سال ختم ہے آج کل کام کی
مارا مار ہے ۳ جدوجہد ۔ کوشش ۔ (فقرہ) مارا مار کر کے آج یہ
کام ختم کرایا ۴ بھاگڑ ۔ ہلچل ۵ ظلم وستم جو ہر طرف سے کسی پر ہو ۔
(رشک) کوچۂ گیسو میں کیوں جاؤں میں سودائی نہیں ۔ پیچ ہیں
اندھیر ہے غوغا ہے مارا مار ہے ۔ مارا مار پھرنا ۔ آوارہ پھرنا ۔
سرگرداں ہونا ۔ (آتش) دوستدار اس کا جو مجھ سا اٹھ گیا دنیا
سے ہے ۔ بیکسی پھرتی ہے کیسی ماری ماری اندنوں ۲ ٹھوکریں
کھاتے پھرنا ۔ (مصحفی) میں وہ سنگرہ ہوں کہ جو ٹھوکروں میں ۔
پھرے ہر طرف مارا مارا زمیں پر ۳ بھولا بھٹکا پھرنا بھٹکتا پھرنا
(امیر) رہ عشق میں پھرتے ہیں مارے مارے ۔ تباہی زدہ کارواں
کیسے کیسے ۔ مارا مار کرنا ۔ (ع) نہایت کوشش کرنا ۔ دوڑ دھوپ کرنا
جلد ہی کرنا ۔ (ایامی) رمضان میں سیپارہ شروع کیا اور اتنا گھسیٹا
کہ مارا مار کرکے اگلے رمضان تک ایک سیپارہ ہوتا تھا ۲ کسی چیز
کی افراط کرنا ۔ تقاضا کرنا ۔ مارا ہوا کشتہ تباہ کیا ہوا ۔ (آتش) کشتہ ہو کر محو شی
ہرجائی یار کا ۔ مارا ہوا دل اپنا ہے فصلی بخار کا ۔ مارتے خاں ۔
(کنایۃً) بہادر ۔ ظالم ۔ مارتے خاں سے سب ڈرتے ہیں ۔ [illegible] سر قبضے ہیں
مارنے کا ہاتھ پکڑا جاتا ہے کہنے کا منہ نہیں پکڑا جاتا ۔ (مثل) بدزبان
کی بدزبانی کے روک نہ سکنے کے محل پر بولتے ہیں ۔ مارتے کے

ماروں

پیچھے بھاگتے کے آگاڑی ۔ مثل ۔ بزدل کے متعلق مستعمل ہے ۔ مارتے
مارتے مجبور کردینا ۔ مارتے مارتے کچلا کر دینا ۔ مارتے مارتے گٹھری
کردینا ۔ نہایت سخت مارنا ۔ بری طرح پیٹنا ۔ (بنات النعش) اپنے تیز
زبان سنبھال کر نہیں بولتی ۔ ابھی مارتے مارتے کچلا کر ڈالوں گی ۔
دیکھو بھبھور ۔ مارنا ۔ (ع) ۱ پیٹنا ۔ زدوکوب کرنا ۲ چوٹ لگانا ۔ ضرب لگانا
۳ جھڑنا ۔ لگانا ۔ حملہ کرنا ۴ ہلاک کرنا ۔ قتل کرنا ۵ سزا دینا ۔ ۶ اننا ۷ فتح کرنا
جیتنا ۔ زیر کرنا ۔ جیسے میدان مارنا ۸ خوردبرد کرنا ۔ اڑا دینا ۔ جیسے
گٹھری مارنا ۹ کبوتر بازوں کی اصطلاح) نیچے گرانا ۔ پکڑنا ۔ جال میں
پھنسانا ۔ (سحر) دل بیتاب کو زلفوں میں پھنسا کر مارا ۔ سر کے جھٹکے
سے گرہ باز کبوتر بازا ۱۰ چلانا ۔ چھوڑنا ۔ سر کرنا ۔ فیر کرنا ۱۱ دبانا ۔ غصب کرنا
چرا لینا ۱۲ لوٹنا ۱۳ تباہ برباد کرنا ۱۴ (اسیر کے ساتھ) کنایۃً کمال حقیر
سمجھنا ۔ جگدھر کو اور رقیبوں کو اسیر ہوں مارتی ۔ اے جان شاہ ہو گئی
جب تو نظر پڑا ۱۵ کسی دھات کا کشتہ کرنا ۔ خاک کرنا ۱۶ نکالنا ۔ جیسے
کتے کو مارو ۱۷ برداشت کرنا ۔ جیسے بھوک پیاس مارنا ۱۸ دھار کند کرنا
(فقرہ) چاقو کی دھار ماردی ۱۹ مغلوب کرنا ۔ تابع میں کرنا ۔ (ذوق) بڑے
موذی کو مارا نفس امارہ کو گر مارا ۔ نہنگ و اژدہا و شیر نر مارا تو
کیا مارا ۲۱ پٹکنا ۔ (سحر) صحبت مے کا مزہ ساقی دوراں تک تھا
جام کو مرقد جمشید پہ جا کر مارا ۲۲ پھاڑنا ۔ دے مارنا ۲۳ کنایہ ہے اعلام
کرنے سے ۲۴ مہرہ نرد یا شطرنج کے کسی مہرہ کو پٹنا ۔ دیکھو گوٹ ۲۳
دبا لینا جیسے مال مارنا ۔ مارنیوالے سے جلانیوالا بڑا ہے ۔ اس محل پر
بولتے ہیں جب دشمن کسی برائی یا ہلاکت میں جہانتک ممکن ہو
کوشش کر چکے اور خدا کی مہربانی سے کچھ نقصان نہ پہنچے ۔ ماروں گھٹنا
پھوٹے آنکھ ۔ (ھ) مثل ۔ بیجوڑ اور بیجا بات بول اٹھنے کے موقع پر بولتے ہیں

مارے۔ ایک کلمہ جو سبب و رباعث کے معنی دیتا ہے۔ (رشک) زیادہ حسن بھی اچھا نہیں حسینوں کا ہیں نظر بھی تے صفا کے مارے گال۔ مارے مارتے۔ (فقرہ) مارے کوڑوں کے اڑا دونگا۔ مارے اور رونے نہ دے۔ مثل۔ زبردست۔ فریاد بھی نہیں سنتا۔ مارے باندھے زبردستی۔ (عاشق) مارے باندھے سے تو یہ بات نہیں ہوتی ہے کچھ زبردستی ملاقات نہیں ہوتی ہے۔ مارے باندھے کا سودا۔ مجبوری کا معاملہ۔ (رشاد) بستۂ زلف ہیں دُرّہ کھاتے۔ مارے باندھے کا یہی سودا ہے۔ مارے جوتیوں کے سر پر ایک بال نہ رکھوں۔ کسی پر غصہ ظاہر کرنے کے لئے یہ کلمات بولتے ہیں (مصنف) بھی نالائق جو آج بڑا لمبا جوڑا پردہ لگا کر بیٹھی ہے بے اختیار جی چاہتا ہے کہ مارے جوتیوں کے بدذات کے سر پر ایک بال باقی نہ رکھوں۔ مارے سپاہی نام سردار کا۔ کاٹے باڑھ نام تلوار کا۔ مثل۔ کام کوئی کرے نام کسیکا ہو۔ مارے ہنسی کے لوٹ جانا۔ ہنسی کی شدت سے بیتاب ہو جانا۔ (قدر) دیکھکر میری تڑپ مارے ہنسی کے لوٹا۔ وہ بُھیے ادریں جلاد کو بسمل سمجھا۔ مارے ہول کے۔ ہول کی شدت سے۔ (اشرف) الٰہی آندھی وہ آئے ہماری آہوں کی۔ کہ مارے ہول کے دینے لگے اذاں صیاد۔

مارتول۔ (ھ) مذکر۔ ہتھوڑا۔ موگرا۔ ٹھونکنے کا آلہ۔

مارچ۔ (انگ) مذکر۔ سال عیسوی کا تیسرا مہینہ جو ۳۱ دن کا ہوتا ہے۔

مارکا۔ (انگ میں مارک۔ نشان۔ علامت۔ پہچان) مذکر۔ وہ نشان جو کسی سلطنت کی طرف سے سلطنت کی علامت ظاہر کرنے کو بنا دیں جیسے شیر علامت سلطنت برطانیہ کی ہے۔ وہ علامت جو کوئی کمپنی اپنے کارخانہ کے واسطے مقرر کرے۔ جیسے مٹی کے تیل پر ہاتھی کی تصویر بناتے اور اس کو ہاتھی مارکہ کہتے ہیں۔

مارگ۔ (ھ۔ عو) مذکر۔ علاج۔ تدبیر۔ چارہ۔ (فقرہ) زہر کا مارگ تم کو نہیں معلوم۔

مارو۔ (ھ) مذکر۔ مارنیو الا۔ ہلاک کرنے والا۔ مونث۔ ایک راگنی کا نام۔ ماروبیگن۔ مذکر۔ ایک قسم کا بینگن۔

ماروت۔ (ع) مذکر۔ ہاروت و ماروت دو فرشتے ہیں کہ زہرہ کے سبب سے چاہ بابل میں مقید ہیں۔ لوگوں کو سحر تعلیم کیا کرتے تھے

ماڑیا۔ (ہندی میں ماڑا تھا۔) صفت (لکھنؤ) دُبلا۔ ضعیف۔ زار

ماڑو۔ (ف) دیکھو ماجو۔

ماس۔ اسنسکرت میں جینے کے معنی میں ہے اور اسی سے بارہ ماسا بنا ہے۔ (ھ) مذکر۔ گوشت۔ لحم۔ چاند۔ قمر۔ ماس نوچنا ہندو۔ گوشت اتارنا۔ بوٹیاں کاٹنا۔ کسی کو دق کرکے اس سے اپنے صرف کے لئے لینا۔ کھانیکو مانگنا۔

ماست۔ (ف بروزن راست) مذکر۔ دوغ۔

ماسٹر۔ (انگ) مذکر۔ استاد۔ معلم۔ تعلیم دینے والا۔ مالک۔ سردار

ماسکہ۔ (ع) مذکر۔ قوت جو غذا کو معدے میں ہضم کے واسطے روکتی ہے۔ (ذوق) قوتِ ماسکہ ممسک کی تو ٹوٹنے سے گم ہو۔ (فقرہ) اس کا ماسکہ خراب ہو گیا ہے۔

ماش۔ (س۔ ع) مذکر۔ اردو۔ جادوگر۔ ماش کے دانوں پر جادو یا منتر کرتے اور جس پر جادو کا اثر ڈالنا چاہتے ہیں اُس کو وہ پڑھے ہوئے ماش مارتے ہیں۔ (جان صاحب) پھنسا جو مولوی کیا پڑھکے جادو ماش مارا ہے۔ پری خانم نے پکّے جن کو شیشے میں

ماش

اتارا ہے (ایضاً) میں بھی اوباش نہ تھی آپ بھی عیاش نہ تھے ٹونے میں کرتی نہ تھی مارتے تم ماش نہ تھے۔ ماش کا پُتلا۔ صفت (اکثر) گورا۔ چٹّا۔ خوبصورت ۲ (عو) صدقہ اتارنے کے لئے ماش کا پُتلا بناکر چوراہے میں رکھدیتی ہیں۔ (رند) صحت ہوئی اُن کو جو اُترتے نہیں صدقے۔ چوراہے پہ اب ماش کا پتلا نہیں جاتا۔ ماشی۔ مذکر۔ ایک رنگ کا نام جو ماش سے مشابہ ہوتا ہے ۲ صفت۔ ماش کے رنگ کا۔ (رشک) خال عارض نہیں ماشی ہیں یہ جادو کے نشاں۔ پڑھکے مارے ہیں مگر عاملوں نے ماش کہیں ماشی کھبورا۔ مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔

ماشا ۔ (س میں ماشہ) (بنگالی) جناب کی جگہ بول چال میں ہے۔ ماشاء اللہ۔ دیکھو ما (ع) کے تحت میں۔ ماشہ۔ (ف۔ اردو میں بروزن حاشا ہے) مذکر۔ مذکر ۱ آٹھ رتی کا وزن۔ ایک تولے کا بارہواں حصّہ۔ ماشہ بھر۔ ایک ماشہ کی مقدار۔ پورا آٹھ رتی ۲ رتی بھر۔ ذرا سا۔ تھوڑا سا۔ ماشہ تولہ ہونا۔ ایک حالت پر قیام نہ رہنا۔ حالت بدلتی رہنا۔ بہت نازک ہونا۔ مزاج کے لئے مستعمل ہے۔

ماضی ۔ (ع) صفت۔ گزشتہ۔ گزرا ہوا زمانہ (۱) (ج) (عوام) ہوگئی ماضی خطائے ماضی و حال۔ کرم نے بڑھکے لگایا گلے بعد اجلال۔ مونث۔ مصدر کا وہ صیغہ جس سے گزشتہ زمانہ ثابت ہو۔ ماضی احتمالی۔ ماضی شکّی۔ مونث۔ وہ ماضی جس سے گزشتہ زمانے میں کسی فعل کے صادر ہونے کا احتمال یا شک پایا جائے (فقرہ) —— زید آیا ہوگا۔ ماضی استمراری۔ مونث۔ وہ زمانہ جس کا زمانہ گزشتہ و حال پر اطلاق ہوسکے اسے ماضی ناتمام بھی کہتے ہیں۔ ماضی بعید۔ مونث۔ وہ ماضی جس سے دور کا گزرا ہوا زمانہ سمجھا جائے۔ جیسے آیا تھا۔ ماضی تمنائی۔ ماضی شرطی۔ مونث وہ ماضی جس کے پہلے تمنا یا شرط کا کلمہ ہو۔ اگر آتا۔ کاش آتا۔ ماضی قریب۔ مونث۔ وہ ماضی جس سے قریب کا گزرا ہوا زمانہ سمجھا جائے۔ (فقرہ) —— زید آیا ہے۔ ماضی مطلق۔ (ع) مونث۔ اگر ماضی میں زمانہ کے قرب و بعد کا لحاظ نہ ہو اور مطلق گزرنا سمجھا جائے تو اس کو ماضی مطلق کہتے ہیں۔ جیسے زید آیا۔ ماضیہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ بیتا ہوا۔ گزشتہ۔ پیشتر کا۔

ماغ ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔ ماتوتی۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کا حلوا۔ ماکول۔ (ع) صفت کھایا گیا۔ کھانیکی چیز۔ خوراک غذا۔ ماکول اللحم (ع) صفت۔ وہ جانور جس کا گوشت کھایا جائے۔ ماکولات (ع) مذکر۔ کھانے کے لائق چیزیں۔ ماکولات و مشروبات۔ مذکر۔ کھانے پینے کی چیزیں۔ ماکیان۔ (ف۔ بمعنی خروس، مادہ اور نر دونوں کے لئے مستعمل ہے) مونث۔ مرغی۔ یہ لفظ جمع نہیں ہے مفرد ہے

ماگھ ۔ (س۔ ہندی میں ماہ) مذکر۔ ہندی گیارہویں مہینہ کا نام

مال ۔ (ھ) مونث۔ وہ ڈور جو چرخے میں تکلے کو متحرک کرتی ہے (ع) پیسا نہ ہو جو پاس تو چرخے کی مال ہے۔

مال ۔ (ع) ۔ وہ چیز جو کسی کی ملک میں ہو۔ اموال جمع۔ فارسی میں مالیدن کا امر مرکبات میں مستعمل ہے جیسے گوشمال) مذکر ۱ خاص ملکیت جس پر کسی دوسرے کو حق تصرف نہ ہو۔ (فقرہ) ہمارا مال تھا جس کو چاہا دیا تم کون ۲ دولت۔ اسباب۔ جائداد ۳ جنس چیز اشیا ۴ مالگذاری۔ لگان ۵ (قانون) پیداوار۔ آمدنی

مال

زراعت ۲ حقیقت۔ اصل۔ کائنات (محصنات) سید ناظر محکمہ کلکٹری کو کیا مال سمجھتا تھا۔ (ہجر) مال کیا ہے میری نظروں میں جمال آفتاب تیرے آگے ہے عقیقِ زر ولال آفتاب ۳ بیش قیمت شے۔ (داغ) دل ہوا خاک تو اکسیر کسی نے جانا۔ تھا یہ جب مال تو کوئی بھی خریدار نہ تھا ۴ شیل کی تیار گٹھیاں جو فروخت کی جاتی ہیں۔ مال اڑانا ۱ لذیذ اور نفیس چیزیں کھانا ۲ روپیہ خورد برد کرنا۔ غبن کرنا۔ خیانت کرنا۔ مالا مال۔ (ف) میں بمعنی کثیر۔ بسیار۔ مجازاً بھرا ہوا۔ پُر۔ الف اتصال افادہ معنی کثرت کا دیتا ہے) صفت ۱ بھرا پُرا۔ زرخیز۔ پیداوار کے قابل ۲ خوشحال۔ دولتمند۔ (کر دینا ہونا کے ساتھ)۔ (قدر) مطلع اک وصفِ سخاوت میں پڑھوں جس سے مالا مال ہوں اہلِ ہنر۔ مال اڑانا ۱ فضول خرچی کرنا۔ روپیہ صرف کرکے عیش کرنا ۲ لذیذ اور عمدہ غذائیں کھانا۔ محل ذم میں مستعمل ہے۔ (قدر) شہر کے اوباش بھی جانے لگے۔ چکھنے لگے مال اڑانے لگے ۳ روپیہ خورد بُرد کرنا۔ غبن کرنا۔ خیانت کرنا۔ مالِ اَموات۔ مذکر مُردوں کا مال۔ لاوارثی مال۔ مال پچا بیٹھنا۔ غبن کرنا خیانت کرنا۔ (داغ) تم پچا بیٹھے ہو پرایا مال۔ دل کی نالش کریں گے حاکم سے۔ مال پر زکواۃ ہے مثل۔ آمد پر ہی خرچ ہوتا ہے۔ آمدنی پر ہی خیرات منحصر ہے۔ مال پرست۔ (ف) صفت۔ بندۂ سیم و زر۔ مال پڑا پانا۔ بے محنت و مشقت کوئی چیز ہاتھ آنا۔ جب کوئی شخص ہشاش بشاش ہوتا ہے تو کہتے ہیں کیا کچھ مال پڑا پایا ہے جو اس قدر خوش ہو۔ (رشک) جب ترے کانوں میں پڑتے ہیں جڑاؤ پتے۔ خوش یہ ہوتے ہیں کہ ہم مال پڑا پاتے ہیں۔ مال تال۔ مذکر۔ روپیہ پیسا۔

مال

مال متاع۔ (رشک) سوائے نقد زر داغ و آب دیدۂ چشم ہمارے قبضہ میں کچھ اور مال تال نہیں۔ مال چکھنا۔ کنایہ ہے کسیکا روپیہ کسی کے خرچ کرنے سے کھانے پینے میں۔ (منیر) کھویا گئے ہیں دولت دنیا شراب میں چکھا کئے ہیں مال ہم اس پیرزال کا۔ مال چیرنا۔ (عم) مال ہضم کر جانا۔ غبن کرنا۔ غصب کرنا۔ مال حرام (ف) مذکر۔ ناجائز مال۔ بُری کمائی۔ مفت کا مال۔ چوری کا مال۔ مالِ حرام بُود بجائے حرام رفت۔ (ف) مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب حرام کا کمایا ہوا مال ضائع ہو جائے یا ناجائز جگہ خرچ ہو۔ مالخانہ۔ (ف) وہ مکان جسمیں مال و متاع رکھتے ہیں) مذکر ۱ گودام ۲ خزانہ ۳ جنس رکھنے کا مکان ۴ کوٹھی۔ مالدار۔ (ف) صفت۔ دولتمند روپیے والا۔ زردار۔ مالداری۔ (ف) مونث۔ دولتمندی ثروت مال دھنی۔ مذکر۔ مالک۔ مال ڈھالنا۔ تنہا مستعمل نہیں۔ کوڑیوں کے مول مال ڈھالنا۔ سستا بیچ ڈالنا کی جگہ مستعمل ہے۔ (شاد) وندان جو دیکھنے دو دل بیچ ڈالتے ہیں۔ کوڑیوں کے مولوں یہ مال ڈھالتے ہیں۔ مالزادہ۔ (ف) مذکر۔ حرام کا بچہ۔ پیشہ دار عورت کا بچہ قرساق۔ بھڑوا۔ مال زادی۔ مونث۔ زن فاحشہ۔ قحبہ۔ (راحت) تم مال ست ہوگئے میرے جہیز سے۔ کھانیکو مال زادیوں کی گالیاں چلے ۲ ولاد۔ کٹنی۔ نائکہ ۳ گالی ہے جو عورتوں کو دیتے ہیں۔ مال سائر۔ مذکر۔ (قانون) مالگزاری کے علاوہ دیگر محاصل چنگی۔ سڑک۔ مدرسہ وغیرہ۔ مال سستے پر ڈھالنا۔ (کنایۃً) سستا بیچنا (شاد) عطا کرو بوسۂ لب کچھ احتیاج درم نہیں ہے۔ جو دل کے گاہک ہو تو حسینو یہ مال سستے پہ ڈھالتے ہیں۔ مال سمجھنا بادقعت سمجھنا۔ (شعور) بادشاہوں کو نہیں مال سمجھتے یہ لوگ

مال

گو نہ ہو دولت دنیا شعرا کے گھر میں۔ مال شراکت۔ ساجھے کی پونجی شرکت کا مال۔ دیکھو شراکت۔ مال ضامن۔ (ف) صفت نقدی کی ضمانت دینے والا۔ روپیہ ادا کرنے کا ذمہ دار۔ وہ شخص جو اس طرح پر ضامن ہو کہ اگر یہ شخص چلا جائیگا تو میں اس قدر مال سرکار میں حاضر کرونگا۔ مال ضامنی مونث۔ مال کی ضمانت۔ مال ضامنی داخل کرنا ضمانت دینا۔ مالِ طیّب۔ مذکر۔ حلال کی کمائی۔ اچھا مال پاکیزہ مال۔ مالِ عرب پیشِ عرب۔ (ف) مثل۔ اپنا مال اپنی ہی آنکھوں کے سامنے ہونا اچھا ہے۔ (ذوق) ہیں حضوری میں رہوں اُس کی نہ کس طرح مدام۔ ہے یہ مشہور مثل مال عرب پیش عرب۔ (رویائے صادقہ) پھر جناب آپ فائدہ سے قطع نظر کیجئے۔ اور جو کچھ آپ کے پاس ہے لئے بیٹھے رہئے مال عرب پیش عرب۔ مالِ غنیمت (ف) مذکر ۱ لوٹ کا مال ۲ دشمنوں کا وہ مال جو لڑائی میں ہاتھ آئے ۳ (کنایتہً) مفت کا مال۔ مالِ غیر منقولہ۔ مذکر وہ مال جو اپنی جگہ سے سرک نہ سکے جیسے مکانات۔ زمین وغیرہ مالِ کاسِد۔ (ف) مذکر۔ وہ مال جس کی بازار میں مانگ نہ ہو اور کم قیمت بیچا جائے۔ مال کا مُنھ کرتا ہے جان کا مُنھ نہیں کرتا۔ مثل۔ بخیل کی نسبت بولتے ہیں یعنی مال کے مقابلے میں عزت آبرو کی پروا نہیں کرتا مال کا نقصان جان کی خیر۔ مقولہ ۱ اسوقت کہتے ہیں جب مال کا نقصان ہو کر جان بچ جائے۔ (قدر) جو مجھ پر آفت مرے دل پر گزر گئی۔ ہوتا ہے خیر جان کی نقصان مال کا۔ مال کٹنا ۱ مال کا چوری جانا ۲ مال کا کثرت سے بکنا۔ (فقرہ) اس منڈی میں بڑا مال کٹتا ہے۔ مال کھانا۔ مال چکھنا۔ مال کھلانا۔ اچھے اچھے کھانے کھلانا۔ (جان صاحب) خصم کا مال تو ہی یار کو کھلا رنڈی۔ ہمیں تو

مال

لاکھ کا گھر خاک کرنہیں آتا۔ مال کھینچنا۔ مال کمانا۔ مال جمع کرنا۔ (داغ) ناصح قمار گاہ محبت میں جی نہ ہار۔ دل کو کنگ کے نفع اٹھا تو مال کھینچ۔ مال کی رسید بلتی۔ مال کیا ہے۔ دیکھو کیا مال ہے۔ (سحر) یہ مال مال ہے کیا جان تک تو حاضر ہے۔ زبان دیکے اب قول سے ہار سے گیا۔ مال گاڑی۔ وہ ریل گاڑی جسمیں مال روانہ کیا جاتا ہے۔ مالگزار۔ (ف) صفت۔ مالگزاری ادا کرنے والا۔ مالگزاری (ف) مونث۔ خراج۔ زمین کا سرکاری محصول۔ مال گلتا ہے مال کا کثرت سے صرف ہونے کے لئے مستعمل ہے۔ (داغ) گرہ سے نقد دل کھوتے ہیں نقد عیش کی خاطر۔ قمار عشق میں کیا کیا ہمارا مال گلتا ہے۔ مال گننا۔ با وقعت سمجھنا۔ (رشک) دولت جشت کیسو نے یہ آنکھیں کھولیں۔ مال گنتے ہیں ترے بستۂ زنجیر کے مال لاوارث۔ مذکر۔ وہ مال جسکا کوئی وارث اور دعویدار نہ ہو مال مارنا ۱ کنایہ ہے کسی کا زر و مال فریب سے اپنے تصرف میں لانے سے۔ لوٹ لینا۔ (داغ) ہمارے دل کو اگر لوٹ لو تو ہم جانیں کہ تم نے ایک زمانے کے مال مارے ہیں ۲ (کنایتہً) دولت حاصل کرنا بے محنت و مشقت۔ (آتش) سامنے آنکھوں کے بہروں بھی نہ بٹھایا یار کو۔ مال مارا جنے لوٹا دولت دیدار کو۔ مال مارو۔ صفت۔ غبن کرنے والا۔ خائن۔ غاصب۔ مال متاع۔ مذکر۔ دولت۔ اسباب۔ مالِ محصول۔ وہ مال جو بذریعہ گاڑی یا جہاز ایک جگہ سے دوسری جگہ لاد کر بھیجا جائیں۔ جہاز پر لدا ہوا مال مال مَردم خور۔ (ف) صفت ۱ وہ شخص جو دوسروں کا مال غصب کر لے ۲ وہ شخص جو قرض لے اور ادا نہ کرے۔ مال مست۔ دولت کے نشہ میں مخمور۔ دولت پر مغرور۔ متکبر۔ مثال کے لئے دیکھو مالزادی

مال

مال مستی مونث۔ دولت پر غرور کرنا۔ (بحر) مال مستی جو کریں اہل دول کیا ہے عجب۔ نشہ رکھتا ہے صراحی کے برابر توڑا۔ مال مفت ندکر۔ محنت یا کوشش بغیر حاصل کیا ہوا مال۔ بن داموں ملا ہوا مال۔ مال مفت دل بے رحم۔ مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب برا یا مال بے دریغ صرف کیا جائے۔ (مراۃ العروس)۔ اور بے محنت جو روپیہ ملتا ہے اس کا یہی حال ہوتا ہے کہ مال مفت دل بیرحم۔ مال مفروقہ۔ مذکر۔ وہ مال جو قرق کیا گیا ہو۔ مال منقولہ مذکر۔ (قانون) وہ جائداد جو ایک جگہ سے دوسری جگہ تبدیل ہو سکے جیسے روپیہ۔ زیور۔ گھوڑا۔ بیل وغیرہ۔ مال موذی نصیب غازی۔ بخیل کا مال لٹنے کیلئے مستعمل ہے۔ (ذوق) سچ کہا ہے کسی نے یہ اے ذوق مال موذی نصیب غازی ہے۔ مال نہ سمجھنا۔ ہیچ سمجھنا۔ بیقدر سمجھنا۔ (آتش) یوں بد کہا کرو تم یوں مال کچھ نہ سمجھو۔ سمجھا بھی خیر خواہ دولت نہیں ہے کوئی مال والا۔ صفت۔ مالدار۔ زردار۔ مال ور۔ (ف) صفت۔ مالدار۔ مال وقف۔ مذکر۔ وہ مال جو خدا کے نام پر عام استعمال کے لئے چھوڑ دیا جائے۔ جیسے مندر۔ مسجد۔ تکیہ وغیرہ۔ مال ومتاع۔ اسباب اور روپیہ پیسا۔ (ابن الوقت) قلعے سے سب مال ومتاع اور ساز وسامان اٹھا منگوایا تھا۔

مالا۔ (ھ) دہلی میں مونث۔ لکھنؤ میں مذکر۔ ۱ ہار۔ گجرا۔ پھولوں سونے یا موتیوں کا بنایا ہوا ہار۔ (اسیر) سلسلہ اشک کا توڑے تو مرا دیدۂ تر۔ موتیوں کی نہ کرو تم ابھی مالا ٹھنڈی ۲ ہندوؤں کی تسبیح۔ (سودا) مالا نہ جپوں رات کو بے اشک فشانی ۳ وہ نشان جو تیغ فولادی اور شمشیر ہندی کے دونوں طرف ہوتا ہے۔ (رشک) اے شہادت میں نہیں طالب جبر اؤ ہار کا۔ چاہئے زیور میں مالا تیغ جوہر دار کا۔ (ناسخ) تیرا مالا موتیوں کا قتل کرتا ہے مجھے۔ اے بڑی مالا سروہی کا یہ مالا ہو گیا۔ مالا پھیرنا۔ مالا جپنا۔ تسبیح پڑھنا۔ سمرن جپنا۔ (منیر) دلوں کو درد زباں تعریف ابرو ہو گئی جپتے ہیں مالا سروہی کا یہ ہندو اندنون

مالک

مالتی (ھ) مونث (ہندی) ۱ ایک بوٹی کا نام۔ ایک قسم کی بیل ۲ ایک قسم کے پھول کا نام جنبیلی ۳ جوان عورت ۴ دریا ۵ چاندنی رات۔ مالتی بسنت۔ (ھ) مونث۔ ایک کشتہ جو سونے کے ورقوں اور موتیوں سے تیار کیا جاتا ہے۔

مالسری۔ (س) مونث۔ ایک راگنی کا نام جو بعد دوپہر گائی جاتی ہے۔

مالش۔ (ف۔ مالیدن کا حاصل مصدر) مونث ۱ ملنا۔ رگڑنا۔ (فقرہ) تیل کی مالش مفید ہوتی ہے ۲ متلی۔ غشیان۔ جی کا متلانا۔ (فقرہ) جی مالش کر رہا ہے۔ مالش کرنا ۱ رگڑنا [illegible] کرنا ۲ متلانا۔ ابکائی آنا۔ قے کرنے کو جی چاہنا۔ [illegible] اٹھتے کئی مرتبہ طبیعت نے مالش کی۔

مالک۔ (ع) مذکر ۱ صاحب۔ آقا۔ خداوند ۲ خدا تعالیٰ۔ اللہ۔ رب ۳ کسی چیز کی ملکیت رکھنے والا شخص۔ والی ۴ خصم۔ شوہر۔ خاوند ۵ قابض۔ متصرف ۶ مختار۔ اختیار والا ۷ حاکم۔ افسر۔ سردار ۸ نام اس فرشتہ کا جو دوزخ کا موکل ہے ۹ سوداگر جس نے یوسف کو مصر میں بہت سستا بیچ ڈالا تھا۔ (میر) کیا پانی کے مول آکر مالک نے گہر بیچا۔ ہے سخت گران سستا یوسف کا بکا جانا۔ مالکانہ۔ (ف) صفت۔ مالک کے طور پر ۲ مذکر۔ زمینداری کا حق زمین جو کاشتکار سالانہ یا ماہوار نقد یا جنس کی صورت میں زمیندار کو ادا کرے۔ مالک الملک۔ (ع) مذکر۔ خداوند تعالیٰ ۲ بادشاہ شہنشاہ

مالک

ملک کا مالک۔ مالکِ حقیقی۔ (ف) ۱ خدا تعالیٰ ۲ اصلی مالک
مالک خود کاشت۔ (قانون) وہ مالک جو اپنی زمین آپ بوتا ہو
مالکِ دینار۔ مذکر۔ ایک باخدا ولی اللہ کا لقب کہتے ہیں یہ
بزرگ ایک روز کشتی میں سوار تھے ناخدا کا ایک دینار گم ہوگیا
اور تہمت چوری کی آپ پر لگائی گئی۔ آپ نے رونا شروع کیا
مچھلیوں نے اس قدر دینار کشتی میں ڈالنا شروع کئے کہ اگر ناخدا اپنی
خطا سے توبہ نہ کرتا تو کشتی دیناروں کے بوجھ سے غرق ہوجاتی۔ مالک
علی الاطلاق۔ مالک مطلق۔ ہر کام کا مالک مختار یعنی خدا تعالیٰ۔
مالک کرنا۔ مالک بنانا۔ قبضہ دینا۔ مختار کرنا۔ اختیار دینا۔ مالکِ مکان
مذکر۔ گھر والا۔ صاحب خانہ۔ مالک ہونا ۱ وارث ہونا۔ والی ہونا۔
قابض ہونا ۲ مختار ہونا۔ مجاز ہونا ۳ سرپرست ہونا۔ مربی ہونا۔
مالکی۔ (ع) بتشدید یا بعقائد امام مالک کا پیرو ۲ (عم) ملکیت۔ مالک
ہونا۔ مالکیت۔ (عربی میں ملکیت) مونث۔ عم۔ ملکیت۔ مالک ہونا۔
مالکنگنی۔ (ہ) مونث۔ ایک خوشبودار دانہ کا نام۔ مالکوس۔ (ہ)
مذکر۔ ایک راگ کا نام۔ مالن۔ (ہ) مونث۔ مالی کا مونث۔ (دیکھو مالی)
مالوف (ع) صفت۔ مانوس۔ خوگر۔ الفت کیا گیا۔ انیس۔ عزیز
پیارا۔
مالی۔ (ف) بمعنی بسیار ہے۔ عربی میں بمعنی مال سے منسوب) ۱
مال سے منسوب۔ جیسے مالی نقصان ۲ عدالت مال سے منسوب۔
مالگزاری سے منسوب۔ مالی۔ (ہ) مذکر ۱ باغبان ۲ ایک قوم کا نام
جو کھیتی باڑی کرتی ہے۔
مالیّت۔ عربی میں تشدید تھا۔ فارسیوں نے بھی تشدید کے ساتھ لکھا ہے
دل ازاں گشت گرانمایہ کہ در و تو درد ست سرد شد معلوم بہ بانوتہ مالیّت

مامتا

دل۔ اردو میں بغیر تشدید ہے۔ مونث
جمع پونجی۔ سرمایہ ۲ دولت ۳ قیمت۔ مول ۴ مول۔ اصل
۵ جانچ۔ تشخیص۔ مالیخولیا۔ (دیکھو ماخولیا) مذکر ۱ خفقان ۲
خیال خام۔ مالیدہ۔ (ف) ملا ہوا۔ مَل کر۔ (۲۔ مذکر) ۱ ایک قسم کا
پشمینہ کا کپڑا جو مل کر ملائم کیا جاتا ہے ۲ ملیدہ۔ اب معنی
نمبر ۱ میں صرف نسخوں میں لکھا جاتا ہے اور معانی نمبر ۱-۲ میں
ملیدہ بول چال میں ہے۔ مام۔ (ہ) مذکر۔ (عو) ۱ مقدرت
استطاعت۔ بساط۔ (فقرہ) مجھ میں اتنا مام نہیں کہ بیٹی کی
شادی کردوں ۲ طاقت۔ بل۔ بوتا۔ ماما۔ (ہ) (ہندی) مذکر۔ ماں
کا بھائی۔ ماموں۔ مامی۔ (ہ) مونث۔ ممانی۔ ماما (ف) مونث ۱
خادمہ۔ ملازمہ۔ دائی۔ مسلمانوں کے یہاں جو عورت خدمت کے
واسطے نوکر ہو ماما کہلاتی ہے۔ گھر کا کام کاج کرنے والی عورت
خادمہ۔ لکھنؤ میں اسکا تلفظ ماماں ہر دو نون غنہ ہے۔
ماما اصیل۔ مونث۔ لونڈی۔ باندی۔ کنیز۔ ماما بختریاں۔ دیکھو
بختریاں۔ ماما بختریاں کھانا۔ ماما کی پکائی ہوئی روٹیاں کھانا
ناز و نعمت میں پلنا۔ بے محنت و شفقت مال حیٹ کرنا ۔ منت کا کھانا
(رجال صاحب) جتنی باتیں تھیں سب اے نیاک نواز بھول گئے
ماما بختریوں کا کھانا وہ مگر بھول گئے۔ ماماگیری۔ مونث۔ (عو)
۱ کھانا پکانے کی ملازمت۔ باورچی گیری ۲ خدمت گاری کا پیشہ
اکرنا کے ساتھ) ماما حوا۔ (عو) بی بی حوا حضرت آدمؑ کی زوجہ
کا لقب (مراۃ العروس) حضرت آدم بہشت میں اکیلے گھبرایا
کرتے تھے اُن کے بہلانے کو خدا نے ماما حوا کو پیدا کیا۔ مامتا۔
(ہ) مونث ۱ الفت۔ محبت۔ پیار ۲ ماں کی محبت۔ الفت مامتا

(فقرہ) ماں کی مامتا مشہور ہے۔ پیچھے لگا پڑا کیا ہے۔ (توبۃ النصوح) جگر
خدا نے اولاد کی مامتا کمبخت ایسی ہمارے پیچھے لگا دی ہے کہ جی نہیں مانتا
مامتا ہونا۔ محبت ہونا۔ (ایا) اولاد سو بڑھ کر بھی کسی کی مامتا ہوگی
مامن۔ (ع) مذکر۔ امن کی جگہ۔ ٹھکانا۔ پناہ کی جگہ۔ جائے امن۔
(فقرہ) غریب کے لئے کوئی مامن نہیں رہا۔ (داغ) نہ چھوڑوں گا
کبھی آپ کا دامن مولا۔ دامن پاک ہے ہم ایسوں کا مامن ہوگا
مامور۔ (ع) صفت۔ مقرر۔ متعین۔ حکم کیا گیا۔ اجازت کیا گیا۔
مامور کرنا۔ مقرر کرنا۔ (توبۃ النصوح) میں نے تم کو اپنی آسائش
کے لئے خاص خاص خدمتوں پر مامور کر رکھا ہے۔ مامور ہونا۔
کوئی کام سپرد کیا جانا۔ کسی عہدے یا کام پر مقرر کیا جانا۔
مامول۔ (ع) صفت۔ امید کیا گیا۔ وہ چیز جس کی امید ہو۔
مامون۔ (ع) صفت۔ محفوظ۔ بےخوف۔ ۲ مذکر ہارون رشید
خلیفہ بغداد کے بیٹے کا نام۔ ماموں۔ (ھ) مذکر ۱ ماں کا بھائی ۲
(عو) سانپ کو سانپ کا نام نہیں لیتی ہیں اور ماموں کہتی ہیں۔
(ریاض الفصحا) کھسکنے سے وہ ڈری جو کالے بلا سے۔ ماموں نے
مجھے دیکھ لیا سر نکالا۔ مامی۔ (ھ) مونث۔ (ہندی) ماموں کی بیوی
مانی ۲ مونث۔ طرفداری۔ مامی جینا۔ (عو) کسی کی طرفداری کی
بات کہنا۔ طرفداری کرنا۔ لکھنؤ میں مانمی نون غنہ کے ساتھ بول
چال میں ہے۔
ماں۔ (ھ سنسکرت میں ماتا) مونث۔ مادر۔ والدہ۔ بچہ اپنی ماں کو
اس کلمہ سے خطاب کرتے ہیں۔ ۲ میاں کا مخفف ہے۔ (فقرہ) اپنے
نہ جان وہ آپ جانیں ہم تو جہاں ہیں ہیں۔ کوئی کام ایسا بھی کرتا ہے
الحمد للہ۔ (میاں) (غیر ارادی) ماں (میاں) نہیں۔ ماں باپ

والدین۔ ماں بہن۔ ماں اور بہن۔ ماں بہن کرنا۔ ماں بہن کی گالی
دینا۔ (فقرہ) ماں بہن کرو گے تو ابھی منہ توڑ دوں گا ______
______ ۔ ماں بیٹوں میں لڑائی ہوئی لوگوں
کے جانا بیر بڑھے۔ (ھ) مثل۔ اپنوں کی لڑائی اور خفگی دیرپا نہیں
ہوتی۔ ماں بناری بھلی۔ باپ ہفت ہزاری نہ بھلا۔ مثل۔ باپ
کی محبت سے ماں کی محبت زیادہ ہونے کی نسبت بولتے ہیں۔
ماں کنچنی باپ کلنگ بچے نکلے رنگ برنگ۔ مثل۔ دوغلے یا نالائق
خاندان کی بُری اولاد کی نسبت بولتے ہیں۔ ماں جائی۔ (ھ نون غنہ)
مونث۔ سگی بہن۔ ماں جایا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ سگا بھائی۔ (انیس)
میرے بیٹے مرے ماں جائے پہ ہو سکتے ہیں فدا۔ ماں سرنگی باپ طنبورا
کلاونت بچہ۔ جس کی ماں ڈومنی اور باپ ڈوم ہو۔ میراثی۔ ماں سے
سوا چاہے سو پھاپھا کٹنی کہلائے۔ مثل۔ ماں سے زیادہ پیار جتانا
ضرور کسی خاص بات پر مبنی ہوتا ہے۔ (بنات النعش) اصغری نے
کہا بوا بیگم صاحب بڑھ کر محبت کا دعویٰ بھی دعویٰ ہے وہی کہاوت ہے
ماں سے سوا الخ۔ ماں فقیرنی پوت فتح خاں۔ مثل۔ کم اصل و کمینے
خاندان کے معزز آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔ ماں کا پیٹ کمہار کا
آوا۔ کوئی کالا کوئی گورا۔ مثل۔ جس طرح کمہار کے آوے سے برتن
سرخ و سیاہ پکے اور کچے نکلتے ہیں اسی طرح ماں کے پیٹ سے
بھی کالے اور گورے بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ مثل وہاں بولی جاتی
ہے جہاں ایک ہی ماں باپ کے بیٹے بعض خوبصورت اور بعض
بدصورت ہوں۔ ماں کا دودھ۔ (ھ) مذکر ۱ شیر مادر۔ نہایت مفید
۲ حلال۔ جائز چیز۔ ماں کے پیٹ سے لیکر نکلنا سیکھا سکھایا پیدا
ہونا۔ سیکھے بغیر کچھ حاصل کرنا۔ ماں کے پیٹ سے لیکر کوئی نہیں آتا

مان

مثل۔ کام سیکھنے ہی سے آتا ہے۔ سیکھا سکھایا کوئی پیدا نہیں ہوتا۔
مامیران۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کی زرد مائل بہ سبزی ہلدی کی طرح گرہ دار پتلی جڑی بوٹی جو آنکھ میں پڑتی ہے ممیرا۔
مان۔ (ف) مذکر ۱ گھر۔ خانہ۔ مکان۔ جیسے خانماں ۲ اسباب ۳ اثاثہ ۴ ماننا کا امر کا صیغہ۔ تسلیم کر۔ قبول کر۔ اقرار کر۔ (غالب) ڈرنا لہائے زار سے میرے خدا کو مان۔ آخر نوائے مرغ گرفتار بھی نہیں ۵ راضی ہو۔ اجازت دے۔ **مان لینا** ۱ منظور کر لینا۔ تسلیم کر لینا ۲ راضی ہو جانا۔ اقرار کر لینا ۳ منت کرنا۔ (فقرہ) میں نے مان لیا ہے کہ لڑکا اچھا ہو جائے گا تو نیاز دلاؤں گا۔ **مان نہ مان میں تیرا مہمان**۔ مثل۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو بے بلائے کسی کے یہاں جائے یا خواہ مخواہ بغیر پوچھے کسی کو بات میں صلاح دے (فقرہ) لوگوں کو کیا غرض پڑی تھی کہ یہ تو اُن کی صورت سے بیزار اور وہ زبردستی اُن کے سر ہوں۔ مان نہ مان میں تیرا مہمان (فوق) ہے یہ تو ہی مثل مرتجان۔ تو مان نہ مان میں ہوں مہمان۔ **مان**۔ (س) مذکر ۱ عزت۔ قدر و منزلت۔ لکھنؤ میں مان مہت اور مان تان بھی کہتے ہیں۔ (ظفر) الطاف و کرم غیر پہ رہتا ہے تمہارا تم جانتے ذرہ بھی نہیں مان کسی کا ۲ خاطر۔ تواضع ۳ آؤ بھگت ۴ گھمنڈ۔ غرور۔ تکبر۔ نخوت کیسے خفا آنے لو حسن نیا مان رہے گا۔ بیٹھے ہیں اگر ملئے تو احسان رہیگا ۵ ناز۔ نخرہ۔ تمکنت۔ فخر۔ ناز بیا۔ ۶ ارمان۔ چاؤ۔ آرزو۔ تمنا۔ شوق۔
مان بھری صفت۔ (ع) ۱ مشتاق۔ آرزو مند۔ پیار۔ ماں ۲ مغرور۔ دماغدار۔ مزاج دار۔ متکبر۔ **مان پان** ۱ عزت۔ آبرو۔ **مان تان**۔ (لکھنؤ) مذکر دیکھو مان۔ **مان دان**۔ (ع) کسی رسم پہ تکلف کرنا۔ **مان ڈھینا** ۱ تکبر یا نخوت نہ رہنا۔ گھمنڈ جاتا رہنا۔ **مان رکھنا** ۱ بات رکھنا

مال

خاطر مدارات کرنا۔ تعظیم و تکریم کرنا۔ عزت قائم رکھنا ۲ تمنا پوری کرنا مراد بر لانا ۳ بات ماننا۔ کسی کا کہا مان لینا۔ (فقرہ) خدا ابا جان کو سلامت رکھے وہی میرا مان رکھتے ہیں۔ **مان رہنا** ۱ عزت رہنا۔ بات رہنا ۲ (ہندو) ماتحت رہنا۔ زیر سایہ رہنا۔ تابع رہنا۔ **مان کا پان بہت ہوتا ہے**۔ مثل۔ عزت کے ساتھ تھوڑا مال بھی بہت ہوتا ہے۔ **مان کا ہونا**۔ اختیار کا ہونا۔ قابو کا ہونا۔ (فقرہ) ابا یا یہ بچہ میرے مان کا نہیں ہے۔ (رشاد اصغر) ترے کیفار کے طفل پر شکر جب یہ بلا ہے کس کے مان کا۔ **مان کرنا** ۱ تکریم و تعظیم کرنا آؤ بھگت کرنا ۲ تکبر کرنا۔ غرور کرنا۔ گھمنڈ کرنا۔ دماغ کرنا۔ مزاج کرنا۔ اترانا۔ (رنگین) مان کرتی ہے عبث اپنے وہ جوبن پہ وہ کاٹ میری بھی زناخی کی نہیں بات سے کم۔ **مان گمان**۔ (ھ) مذکر۔ گھمنڈ۔ کبر و ناز۔ غرور و تمکنت۔ **مان گون**۔ (ھ) مذکر (عو) ۱ ناز و نیاز۔ ارمان۔ ناز برداری ۲ عزت۔ قدر و منزلت۔ جانصاحب پر سلامت یہ رنڈی رکھتی ہیں میرا مان گون۔ لوچ حرکت سے تو میں بجاتی ہوں حیران روز۔ **مان گون رکھنا** ۱ خواہش مراد بر لانا۔ ارمان پورا کرنا۔ دل رکھنا۔ ناز اٹھانا۔ ناز برداری کرنا۔ **مان گون والی**۔ آن تان والی ناز و نخرہ والی عزت والی۔ **مان لینا** منظور کرنا۔ (امیر) [illegible] نہیں کرتا [illegible] مان لیتے ہیں۔ **مان مر جانا** ۱ تکبر جاتا رہنا۔ گھمنڈ جاتا رہنا ۲ دل مر جانا۔ امنگ نہ رہنا۔ شوق کا سرد ہو جانا۔ **مان منت**۔ (ھ) (عو) غل۔ شور۔ ناچ گانے کے سامان۔ (شوق) جب وہاں بھی بتانا پڑے گی لیو کیا مانا مرے مجھ میں ہیں سگے۔ **مان لینا** ۱ [illegible] تکبر کرنا ۲ [illegible] مان منت مچانا [illegible] (ھ) (عو) فرض کیا تسلیم کیا

منظور کیا۔ جانا۔ بالفرض (غالب) کیا وہ بھی بیگنہ کش وحق ناسپاس ہیں۔ مانا کہ تم بشر نہیں خورشید و ماہ ہو! (ف) صفت۔ مشابہ (غالب) خاتم دست سلیماں کے مشابہ لکھئے۔ سر پستاں پریزاد سے مانا کہئے۔ مان جانا: تسلیم کرنا۔ قبول کرنا۔ (فقرہ) ایک بات تو مان جاؤ۔ (طنزاً) اُستاد ماننا۔ اُستادی کا قائل ہونا۔ (امیر) شیخ جی چھپکے یہ حجرے میں اڑانا بوتل۔ واہ وا آج تو حضرت تمھیں ہم مان گئے۔ اعتراف کرنا۔ (فقرہ) آج تو میں آپ کی کرامت مان گیا۔ راضی ہوجانا۔ (امیر) کہتے ہیں شب کی خوشامد عجب جادو بھی۔ ماننے کی جو نہ تھی بات وہی مان گئے۔ مان لینا۔ دیکھو ماننا۔

ماننا۔ (ھ) مونث: مِنّت۔ نذر ماننا اور کسی بات کا فرض لینا: عقیدہ اعتقاد: نیت۔ عزم۔ عہد: تعظیم و تکریم۔ آؤبھگت۔ قدردانی۔ مانتا ہوں ـــــ قایل ہوں۔ تمھاری ہوشیاری اور تمھاری چالاکی تسلیم کرتا ہوں۔ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔

مانج (ھ نون غنہ) مونث: دلدل کی زمین: کچھار۔ ترائی۔ مانجا۔ اردو۔ دیکھو مانجھا نمبر ۱ و ۵۔ مانجنا۔ (ھ) ۱ صاف کرنا۔ برتن ملنا۔ اُجالنا: صیقل کرنا۔ جلا کرنا۔ (فقرہ) اُس نے برتن مانجے۔ (امانت) مانج کر دانت اس دریکتا نے جب کیں کلیاں۔ آب گوہر کا چھٹا فوارہ موتی جھیل میں: سوتنا۔ بٹی ہوئی ڈوریا تاگے کو ترکیب سے صاف کرنا۔ (کنایتہً) کسی کام میں مشق کرنا۔ عوام ماجنا۔ مانجھنا کہتے ہیں۔

مانجھ۔ (ھ) مونث: ایک راگنی کا نام: وسط۔ بیچ۔ مانجھدار۔ (دہلی) منجھدار۔ (ابا جی) تم نے اُس دن کے لئے اس (آزادی) کا ہاتھ پکڑا تھا کہ مانجھدار میں اُس کو چھوڑ کر چل دو گے۔

مانجھا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر: کوٹا اور کپڑ چھان کیا ہوا شیشہ پختہ چاولوں کی لیدی میں ملا کر اور رنگ یا اور کوئی رنگ ڈال کر ڈور کو سوتتے ہیں۔ اور اس کو مانجھا کہتے ہیں۔ (دینا۔ سوتنا کے ساتھ) (ناسخ) دے اسی کو کوٹ کر مانجھا تو اپنی ڈور کو شیشۂ دل میرے پہلو میں جو چکنا چور ہے! وہ دعوت جو دولھا کی طرف سے شادی سے پہلے دی جاتی ہے۔ زرد رنگ کی پوشاک جو دولھا دلھن کو مانجھے میں پہناتے ہیں۔ (پہنانا۔ پہنانا کے ساتھ) ۴ وہ میدان جو دریا کے دونوں طرف ہو اور طغیانی کی حالت میں اس پر پانی گزرے ۵ نکاح سے چند روز پیشتر دولھا دلھن گھر سے باہر کی آمد و رفت موقوف کرکے گوشہ میں بیٹھتے ہیں اس کو بھی مانجے بیٹھنا کہتے ہیں۔ نمبر ۲۔ ۳۔ ۵ میں لکھنؤ میں بیشتر مانجا ہے۔ مانجھے کا جوڑا۔ مانجے کا جوڑا۔ وہ زرد رنگ کا جوڑا جو دولھا دلھن کو مائیوں میں پہناتے ہیں۔ (بنات النعش) لڑکیاں حسن آرا بیگم کو مانجھے کا جوڑا پہنا کر باہر لائیں۔ مانجھی۔ (ھ) مذکر۔ ملاح۔ ناخدا۔ (ناسخ) بتاؤ مانجھیو تم کو قسم ہے گنگا کی۔ کدھر وہ کھیل رہے ہیں شکار مچھلی کا۔ مانجی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ وہ گھڑ دنچی کی قطع کا آلہ جو کسم کا رنگ ٹپکانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

ماند۔ (ھ نون غنہ) مونث: گوبر کا ڈھیر۔ سرگین بستہ جسے اُپلوں کی طرح جلاتے ہیں: غار۔ بھٹ۔ کھوہ: صفت۔ وہ چیز جس کی آب و تاب اور چمک جاتی رہی ہو۔ (غالب) مٹتے ہیں سونے روپے کے چھلے حضور میں۔ ہے جن کے آگے سیم و زر مہر و ماہ ماند۔ ماند پڑجانا۔ ماند ہوجانا۔ آب و تاب نہ رہنا۔ مدھم ہوجانا۔ رنگ پھیکا پڑجانا۔ رنگ کی شوخی جاتی رہنا۔ ماند کرنا۔ مدھم کرنا۔ بے رونق کرنا۔ بے آب و تاب

ماند

کرنا۔ ماندمال۔ وہ مال جس کی چمک دمک مدھم پڑگئی ہو (جیا الفضا) حسب

دیواں دوسرا ہے نیا یہ بکیگا خوب یہ مال ماندہ ہے نہیں تازہ ہے

مال شوخ۔ ماندوبود (اس کا تلفظ مُند و بود ہی) مونث۔ رہنے سہنے کا طرز۔ (توبتہ النصوح) اس زمانے کے ہر ایک خانداں مدعی شرافت کے طرز ماندوبود کا ایسا فرض کیا گیا ہے کہ خاندان کا سرگروہ نصوح ایک وبائی ہیضہ میں مبتلا ہوا۔ ماندا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے ماندی۔ ۱۔ بیمار۔ مریض۔ علیل۔ روگی۔ ناساز۔ ۲۔ بیشتر تھکا ماندا کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ مانداپڑنا۔ عاجز ہونا۔ بیمار ہونا۔ (ناسخ) دشت میں ماندا پڑا ہوگا کہیں سائے کیشا بڑھ گیا آگے ہزاروں کوس میں فرہاد سے۔ ماندگی۔ (ف) تعب کونت۔ (مونث) ۱۔ تکان۔ کسل۔ سستی۔ (توبتہ النصوح) ہر ایک اپنی اپنی خدمت پر مستعد نہ ماندگی نہ کسل نہ تکان ۲۔ ملالت بیماری ناسازی۔ روک۔ آزار۔ ماندگی اُترنا۔ تھکن اترنا۔ (جلال صاحب) تھکے تھے راہ میں منزل پہ ماندگی اُتری۔ ملا ہے چین لحد میں فشار کے باعث۔ ماندہ۔ (ف) صفت۔ تھکا ہوا۔ خستہ ۲۔ (ف) صفت۔ بچا ہوا۔ پیچھے رہا ہوا۔ بچا ہوا جیسے باقیماندہ۔ دیکھو درماندہ مانڈ۔ (ھ۔ تلفظ مانڑ) مذکر۔ ۱۔ پیچ۔ مانڈی۔ کانجی۔ اُبلے ہوئے چاولوں کا پانی ۲۔ کلف۔ آہار ۳۔ ایک قسم کا مارواڑی گیت۔ مانڈا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی نہایت پتلی اور بڑی روٹی جو میدہ میں گھی ملا کر تنور میں پکائی جاتی ہے۔ پوری۔ لچی۔ (بنات النعش) شب برات کا مانڈا علاوہ حرام عید کی سویاں حرام ۲۔ سفید جالا جو آنکھ کی پتلی پر آجاتا ہے۔ مانڈل۔ (ھ) مونث۔ حلقہ آہنی جو پانی کے چرس کے منھ پر لگا رہتا ہے۔ مانڈی۔ (ھ) مونث۔ پیچ

مانگ

کانجی۔ کلف۔ ماوا۔

مانس۔ (ھ۔ بفتح سوم سنسکرت میں مَنُش) مذکر۔ انسان۔ آدمی۔ اردو میں مردمانس اور بھلا مانس کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ مانسون۔ (انگ) مذکر۔ موسمی ہوا جو چھ مہینے ایک سمت چلتی رہتی ہے۔ مانع۔ (ع) صفت ۱۔ منع کرنے والا۔ روکنے والا۔ سدِ راہ ۲۔ خدا تعالیٰ کا نام۔ یعنی جسے چاہے اور جو چاہے دیتا اور جسے چاہے اور جو چاہے نہیں دیتا ہے۔ مانع آنا۔ رکنا۔ مزاحم ہونا۔ ع دل لگا کر آپ بھی غالب مجھی سے ہو گئے عشق سے آتے تھے مانع میرزا صاحب مجھے۔ مانع ہونا۔ مزاحم ہونا۔ سدِ راہ ہونا۔ معترض ہونا۔

مانک۔ (ھ۔ بفتح سوم و نیز بکسر سوم) مذکر۔ رتن۔ جواہر۔ گوہر مانک ٹیکا۔ مذکر۔ ایک قسم کا ماتھے پر لٹکتا ٹیکا زیور جس میں موتی جڑے ہوتے ہیں۔ مانگ۔ (ھ) مانگ۔ سیدھا۔ مونث ۱۔ سر کے بالوں کی بیچ کی سیدھی لکیر۔ ——— (ناسخ) مانگ سب کہتے ہیں جسکو سانپ کی ہے وہ لکیر کیچلی ہو بانٹ جب اور اس کی چوٹی ناگ ہے ۲۔ وہ کنواری لڑکی جس کی نسبت ہوگئی ہو ۳۔ طلب۔ درخواست۔ ایسی چیز کی بڑی مانگ ہے ۴۔ [illegible] خاوند ۵۔ انگیا کی دونوں کٹوریوں کے بیچ کی سلائی۔ (امانت) مانگ چڑیا کی کبھی ہو تو رات کو وہ بھرتی۔ [illegible] جلوہ گری سانگ۔ [illegible] راند ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو کوکھ اجڑ جانا۔ مانگ بھرنا۔ ۱۔ مانگ میں موتی یا سیندور بھرنا جو کہ شادی کی رسم ہے [illegible] ہاتھ [illegible] کٹے پر [illegible] کہکشاں کو رتبہ بیری

سے نہ کہیں جا کے صلہ مانگے قدر۔ بس یہی اس کے قصیدے کا صلہ ہے مجمل ۲ نسبت کی درخواست کرنا ۳ دُعا یا التجا کرنا ۴ ادھار چاہنا قرض طلب کرنا ۵ تقاضا کرنا۔ مانگے۔ مستعار۔ اودھار۔ مانگے تانگے مانگے جانچے۔ عاریۃً لیکر۔ قرض لیکر۔ (شوق قدوائی) مانگے جانچے کام کبتک دیس میں یارب چلے۔ رحم کر تو ورنہ دنیا سے مسلماں اَب چلے۔ مانگے تانگے کا۔ مانگے تانگے کی۔ پہلا مذکر کیلئے۔ دوسرا مونث کے لئے۔ مانگی ہوئی۔ (شعور) سر پہ احسان رہے پاؤں بچیں بلا سے مانگے تانگے کی نہ زنہار سواری رکھتا۔ مانگے دینا۔ ـــ عاریۃً دینا۔ مستعار دینا۔ مانگے کا۔ مانگے کی۔ عاریۃً لی ہوئی۔ مستعار لیا ہوا۔ (رشک) طاقت طفیل روح ہے بے طاقتی ہے خوب۔ نادان کو غرور ہے مانگے کے زور پر۔ (امیر) چیز مانگے کی ہوا بھی بھی تو کس مصرف کی۔ ہو بُرا بھی مگر اپنا ہو تو مال اچھا ہے۔ مانگت دیکھو مانگ۔

مانتا۔ (ھ) ۱ تسلیم کرنا۔ قبول کرنا ؎ یہ میں نے مانا کہ آج خنجر مرا گلو بھی نہیں رہیگا۔ مگر یہ قاتل کے ایستمگر ہمیشہ تو بھی نہیں رہیگا ۲ قیاس کرنا۔ فرض کرنا۔ اس معنی میں مان لینا بیشتر مستعمل ہے ۳ پروا کرنا۔ (انیس) چار آئینہ و خود کب مانتی تھی وہ۔ مغفر کو حباب لب جُو جانتی تھی وہ ۴ تعظیم و تکریم کرنا۔ بڑا ماننا۔ ادب کرنا۔ (داغ) مجھے مانتے سب ایسا کہ عدو بھی سجدہ کرتے۔ در یار کعبہ بنتا جو مرا مزار ہوتا ۵ لحاظ کرنا۔ پاسداری کرنا ۶ رضامند ہو جانا۔ (نقرہ) اس نے تمھارا کہا مان لیا۔ مان نہ مان میں تیرا مہمان ۷ کسی کے ہنر یا کمال کا اقرار کرنا۔ استاد جاننا۔ (جلیل) ایسا مظلوم ہوں مانے ہوئے ہے آسماں مجھکو۔ جہاں گردن جھکالی خون سے دیکھا جہاں مجھکو۔

پرستش کرنا۔ اعتقاد رکھنا۔ (نقرہ) وہ اس دیبی کو نہیں مانتا ۹ بزرگوں کی روحوں کے واسطے کچھ دینے کا عہد کرنا جیسے نیاز ماننا نذر ماننا۔ منت ماننا ۱۰ اقرار کرنا۔ اقبال کرنا ۱۱ تابع ہونا مطیع ہونا (نقرہ) وہ تم کو بہت مانتا ہے ۱۲ کہا کرنا۔ حکم بجالانا ۱۳ خیال کرنا جاننا۔ (نقرہ) وہ تم کو فلاسفر مانتا ہے ۱۵ بھروسا کرنا۔ اعتماد رکھنا ۱۶ اکنا یہ ہے بسبب ہاتھ پاؤں کے ہمزب رسیدہ ہونے کے چلنے یا اور کاموں میں کسی کے جی چُرانے سے بیشتر گھوڑے کے لئے مستعمل ہے۔ مانو تو الیشر نہیں تو پتھر۔ مانو تو دیوتا نہیں پتھر مثل۔ اعتقاد ہی سے کسی کی عزت و حرمت کی جاتی ہے بلا اعتقاد کچھ بھی نہیں۔ مانو نہ مانو۔ تم کو ماننے نہ ماننے کا اختیار ہے (شعور) سرگوشی رقیب سیہ رو نہیں ہے خوب۔ مانو نہ مانو ہم نے خبردار کر دیا۔

مانند۔ (ف) بفتح سوم صحیح ہے۔ (ملا ہاتفی) با آن پسران ماہ مانند ہمخیل شدند دختر ے چند اردو میں زبانوں پر بکسر سوم ہے) مذکر نظیر مثل۔ مشابہ۔ (نقرہ) اس کا مانند پیدا نہیں ہوا۔ مانوس۔ (ع) صفت۔ خوگر۔ انس کیا ہوا۔ مانوس ہو جانا۔ ہل مل جانا (توبۃ النصوح) لوگ اس طرز اجنبی سے کسی قدر مانوس اور خوگر ہو لیں تو اپنا انتظام کر لیں۔

مانی۔ (ف) مذکر۔ ایک مشہور و معروف رومی نقاش کا نام جو نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرتا اور نقاشی کو اپنا معجزہ بتاتا تھا۔ کتاب ارژنگ اسی کی تصنیف ہے۔ مانی۔ (ھ۔ دایہ بچہ کی خادمہ) مونث ۱ گھر میں جو عورت داروغہ کا کام کرتی ہے اُس کو مانی یا مانی جی کہتے ہیں ۲ وہ چھوٹی سی سوراخدار لکڑی جو چکّی کی کیلی میں ڈالی

ماہ	مانپڑ

حاتی ہے جس سے چکی کا پاٹ بہ آسانی گھومتا ہے۔ ۳ صفت۔ تسلیم
کی گئی۔ مانی ہوئی بات یقینی وہ بات جو تسلیم ہو۔ (داغ) تم یہ شب
کو آؤ گے یہ ہے یقیں آیا ہوا۔ تم نہ مانو گے مری یہ بات ہے مانی ہوئی
مانیٹر۔ (انگ) مکتب یا مدرسہ کا خلیفہ۔
ماوا۔ (ع۔ ماوی) مذکر۔ جائے پناہ۔ گھر۔ ٹھکانا۔ ماوا۔ (ھ) مذکر
۱ مادہ۔ اصل جوہر۔ ۲ گُندھا ہوا دودھ۔ کھویا۔ ۳ مانڈی۔ کلف۔
کانجی۔ ۴ اہار۔ ۵ سرشت۔ خمیر۔ ۶ انڈے کی زردی۔ ۷ صندل کا
ماوا۔ ماؤل۔ (ع۔ بروزن منوّر) صفت۔ تاویل کیا گیا۔ کلام
شاعر کی معنوں سے پھیرا گیا ————
ماہ۔ (ف) مذکر۔ ۱ چاند۔ قمر۔ —— ماہتاب۔ (مومن) دل میں
شوق کا رخ روشن نہ چھپے گا مومن۔ ماہ پردہ میں کتاں کے کوئی
پنہاں ہوگا ۲ مہینہ۔ (اسیر) غیر کی بھیجی ہوئی پوشاک پہنی یار نے
مجھکو ماہ عید بھی ماہ محرم ہوگیا۔ ماہانہ۔ ماہیانہ۔ (ف) مذکر۔ ماہواری
(قدر) دیکر دہ بوسہ مہ رخسار کہتے ہیں۔ بس لیجیے یہ آپکا ماہانہ ہوگیا
ماہ بماہ۔ (ف) ہر مہینے۔ ماہوار۔ (بنات النعش) ڈیوڑھا دونا کرایہ
ماہ بماہ ہو ایسا کرایہ دار نہیں پاؤ گی۔ ماہ پارہ۔ مہ پارہ۔ (ف)
صفت۔ چاند کا ٹکڑا۔ خوبصورت۔ معشوق۔ دلدار۔ (سحر) ہماری
آنکھوں میں اندھیر اک زمانہ ہے۔ ڈرو خدا سے یہ کیسے ہو ماہ پارے
تم۔ ماہ پیکر۔ ماہ جبیں۔ ماہ سیما۔ ماہ طلعت۔ ماہ لقا۔ (ف) صفت
محبوب کی تعریف میں مستعمل ہیں۔ ماہتاب۔ مہتاب۔ (ف) ۱
مذکر۔ چاندنی۔ چاند کی روشنی۔ ۲ چاند۔ قمر۔ (صبا) یہ وہ فلک ہے کہ جسکے سبب
سے عالم میں نہ ایک حال پہ دو روز ماہتاب رہا۔ ۳ گنجینہ کا وزیر۔ (رند) روشن
کبھی نہ گنجینہ کا ماہتاب ہوا۔ ۴ (اردو) مؤنث ایک قسم کی آتشبازی۔ ماہتاب

دینا۔ توپ کے فتیلہ میں آگ دینا۔ (شعور) اڑنا بھی اپنا توپ
کے منہ پہ کروں قبول۔ تم اپنے ہاتھ سے جو کبھی ماہتاب دو۔
ماہتابی۔ مہتابی۔ (ف۔ بمعنی ۲ و ۱ میں) مونث۔ ۱ ایک قسم کا
تربوز۔ ۲ چکوترہ ۳ (ف) ایک قسم کا کپڑا جس پر سنہری یا روپہلی
شکلیں منقوش ہوتی ہیں۔ ۴ (ف) ایک قسم کی آتشبازی جسکے
چھوڑنے سے چاند جیسی روشنی ہوجاتی ہے ۵ عمارت کا چوک جو سیر
مہتاب کے واسطے لب حوض بنائی جائے۔ (اسیر) ماہتابی پہ نہ
چڑھتے تھے کبھی شام و پگاہ۔ بلکہ خورشید نے دیکھا تھا نہ سایہ انکا
(ذوق) چاندنی نے شب تجھ بن روپ یہ بنایا تھا۔ مجھکو ماہتابی
پہ دھوپ میں بٹھایا تھا۔ ماہ جبیں۔ مہ جبیں۔ دیکھو ماہ پیکر۔ ماہ جلالی
دیکھو جلالی۔ ماہ چاردہ۔ مہ چاردہ۔ (ف) مذکر۔ چودھویں رات
کا چاند۔ (امیر) ہم چشم اس سے کیا کوئی صاحب جمال ہو وہ
ماہ چاردہ ہے اگر تم ہلال ہو۔ ماہ چہار ہفتہ۔ (ف) چاند جو بعد ۲۸ روز
کے بہت باریک ہوجاتا ہے۔ (کنایۃً) معدوم شے۔ ماہ خانگی۔
(ف) مذکر۔ (کنایۃً) محبوب۔ (مصحفی) اے ماہ خانگی ترے
برقع کو دیکھکر۔ تہ کی سفید باف فلک نے ردائے صبح۔ ماہ بعقرب
(ف) چاند کا برج عقرب میں آنا۔ نیک کام کرنا۔ ایسے موقع
پر ممنوع ہے۔ ماہ دو ہفتہ۔ چودھویں رات کا چاند۔ (منیر)
کونسا ماہ دو ہفتہ خواب میں آنے کو ہے۔ کہکشاں نکلا اڑ رہا ہے
بلائے نظارہ آج۔ ماہ رخ۔ ماہرو۔ (ف) صفت۔ معشوق جسکا
چاند کی مانند چہرہ ہو۔ ۲ (لکھنؤ) شیرازی۔ سفید رنگ کا کبوتر
ماہ روزہ۔ (ف) مذکر۔ ماہ صیام۔ (قدر) میخانہ بند تو ہو کاٹیں گے
حلق اپنا۔ آئے تو ماہ روزہ تلوار دیکھ لیں گے۔ ماہ سیما۔ دیکھو

ماہ

ماہ پیکر۔ ماہِ صیام۔ مہِ صیام۔ (ف) مذکر۔ رمضان کا مہینہ۔ (ذوق) زمانہ دشمنِ عشرت کا اس قدر قاتل۔ مہ صیام کو دیکھئے نہ کوئی بے شمشیر
ماہ طلعت۔ مہ طلعت۔ دیکھو ماہ پیکر۔ ماہِ کامل۔ (ف) مذکر۔ پورا چاند۔ چودھویں رات کا چاند۔ ماہ کنعاں۔ ماہ مصر۔ (ف) مذکر۔ حضرت یوسف علیہ السلام سے مراد ہے (ناظم) دھوم ہر شہر میں ہے شہرے ہیں بازاروں میں ہے مہ مصر بھی اک اس کے خریداروں میں۔ ماہ لقا۔ مہ لقا۔ دیکھو ماہ پیکر۔ ماہ منیر۔ (ف) چمکنے والا چاند (کنایۃً) حسین معشوق۔ ماہِ نخشب۔ ماہ مُقنّع۔ (ف) مذکر۔ وہ چاند جو حکیم ابن عطا معروف بہ مُقنّع نے اجزائے سیمابی کی ترکیب سے بناکر روشن کیا تھا۔ نخشب ماوراء النہر کے ایک شہر کا نام ہے جہاں یہ چاند بنایا گیا تھا۔ (رشک) نور کا باعث تعلق ہر دلِ بیتاب کا۔ یا رمثل ماہ نخشب چاند ہے سیماب کا۔ ناسخ نے سہواً ماہ مُقنّع کی جگہ ماہ مَقنع کہا ہے۔ غرور اوج زر روزہ عبث تجھکو ہے اسفل۔ ہیں مثل ماہ گردوں ہوں تو مثل ماہ مقنع ہے۔
ماہ نو۔ مہینہ کا پہلا چاند۔ ماہِ نیم ماہ۔ (ف) مذکر۔ چودھویں کا چاند
ماہوار۔ ماہوارہ۔ (ف) مذکر۔ ماہواری۔ ہر مہینے ماہ بماہ۔ مشاہرہ۔ تنخواہ۔ ماہواری۔ (ف) مونث۔ ماہانہ۔ وظیفہ۔ جو نوکروں کو بعد گزرنے ہر مہینے کے دیتے ہیں۔ ماہ و سال۔ (ف) ہمیشہ۔ مدام۔ ماہوشں۔ مہوش۔ (ف)۔ ماہ وشّ۔ (صفت) چاند سا محبوب کنایۃً محبوب۔ ع نہیں معلوم کہ اے داغؔ ہے تو کس دھن میں نہ تلاش بت مہوش نہ سرجام شراب۔ ماہ یک ہفتہ۔ مذکر۔ ایک ہفتہ کا چاند۔ (امانت) ماہ یک ہفتہ نہ منھ پہ کبھی تابندہ ہو۔
ماہر۔ (ع) صفت۔ کامل فن۔ ماہو۔ (ھ) مونث۔ کنسلائی۔ ایک

ماہی

برساتی کیڑے کا نام۔ ماہوں۔ (ھ) مذکر۔ ایک کیڑے کا نام جو کپاس کو کھا جاتا ہے۔
ماہی۔ (ف) مونث۔ (۱) مچھلی۔ (۲) وہ مچھلی جس کی نسبت بیشتر یہ خیال تھا کہ زمین اس کی پیٹھ پر رکھی ہے۔ (۳) ایک برج کا نام جسے مچھلی کی شکل سمجھتے ہیں۔ (۴) صفت۔ منسوب بہ ماہ۔ قمری۔ ماہی بے آب (ف)۔ (کنایۃً) نہایت بیتاب۔ (صبا) کیا تڑپتی ہے ماہی بے آب اس سے میں ساہوں زیادہ تڑپتا ہے۔ ماہی پشت۔ (ف) (کنایۃً) محدّب۔ قبہ دار۔ وہ چیز جو درمیان سے اونچی اور آس پاس سے نیچی ہو۔ (۲) ایک قسم کا کار چوب جو پشت ماہی سے مشابہ ہوتا ہے۔ اس کو ماہی پشت کا جال بھی کہتے ہیں۔ (نگین) بازو میں پاکیزہ کفش ماہی پشت۔ قد و قامت عجیب چال ہے۔ ماہی تاوہ (فارسی میں ماہی تو ہ۔ ماہی تابہ) مذکر۔ ایک قسم کا توا جس میں مچھلی اور ٹکیوں کے کباب تلتے ہیں۔ ماہی خوار۔ (ف) مذکر۔ مچھلی کھانے والا۔ بگلا۔ بوتیار۔ ماہی دنداں۔ مذکر۔ ایک خاص قسم کی مچھلی کا دانت جس سے تلوار کے قبضے بناتے ہیں۔ ماہی زریں (ف) ایک قسم کی مچھلی ہے جو ریت میں ہوتی ہے بعض کہتے ہیں کہ وہ سقنقور ہے۔ ماہی زیر زمین۔ ماہی زریں (داغ) ماہی زیر زمیں بھی جو لگائی غوطہ۔ نہ ملے اس کو ترے بحر سخاوت کی تھاہ۔ ماہی گیر (ف) مذکر۔ مچھلیاں پکڑنے والا۔ ماہی گیر۔ مچھوا۔ ماہی مراتب۔ (ف) مذکر۔ شاہی نشان جو مچھلی سے یادگار بادشاہوں کی سواری کے آگے آگے ہاتھیوں پر چلتے ہیں۔ (محسن) ہوئی تیرے مراتب سے کمال کو آگاہی۔ تجمل کا ترے ماہی مراتب سے تا ماہی۔ ماہیانہ۔ (ف) مذکر۔ تنخواہ۔ مہینہ۔ مشاہرہ۔ ماہواری۔ مہینہ کا۔

ماہیت۔ (ع۔ یہ لفظ اصل میں ما استفہامیہ کیا۔ ہی ضمیر واحد مونث۔ وہ عورت۔ یا اصلی ہی کی خدنہ کرکے اس میں یائے مشدد اور ت علامت مصدری اضافہ کردی۔ اہل حکمت نے یہ مصدر بنا لیا ہے اور بمعنی حقیقت کسی شے کے استعمال کرتے ہیں۔ ماہیات۔ بتشدید چارم جمع۔) مونث۔ حقیقت۔ کیفیت اصل مادہ۔ جوہر۔ (منیر) تلب ماہیت ادنی ہو جو تجھکو منظور جائے خوں عطر حنا نکلے جو ہوں فصد جل۔

ماء۔ (ع) مذکر۔ پانی؛ عرق۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔

ماءُ الجُبن۔ (ع۔ ماء۔ جُبن۔ بالضم وہ سفیدی جو دودھ پھاڑ کر نکال لیتے ہیں) مذکر وہ پانی جو بکری کے دودھ کو پھاڑ کر سفیدی جُدا کرنے کے بعد رہ جاتا ہے۔ عوام کی زبانوں پر ماءُ الجُوبُن ہے۔ (فقرہ) مریض کو ماءُ الجُبن دیا جاتا ہے۔ **ماءُ الحَیات**۔ (ع۔ ماء الحیوٰت) مذکر؛ آبحیات؛ (کیمیا گروں کی اصطلاح) ایک مرکب دوا جسمیں شہد سہاگا گھی ہوتا ہے اور اس مرکب کو دھات کے کشتہ میں ملاکر آگ پر رکھتے ہیں جس سے دھات اصلی حالت پر آجاتی ہے۔

(ذوق) مژدہ جاں بخش صحت ہے ترا ماءُ الحیات جس طرح [illegible] کشتہ مُردہ دل زندہ ہوا۔ **ماءُ الشباب**۔ (ع) مذکر۔ وہ آب و تاب جو جوان کے چہرے پر ہوتی ہے۔ **ماءُ اللحم**۔ (ع) مذکر۔ گوشت کا عرق جو کشید کرکے نکالا جائے۔ **ماءُ الوَرد**۔ (ع) مذکر گلاب کا عرق۔ **ماءِ مَعین**۔ (ع) مذکر۔ جاری پانی۔ صاف اور پاک پانی (محسن) جو شش رحمت چشمۂ رحمت سے کہیں ماءِ معین۔ کہیں طوبےٰ کوثر کہیں فردوس بریں۔ **مائی**۔ **مادی**۔ (ع) ماء سے نسبت رکھنے والا۔ آبی۔ وہ جس کا تعلق پانی سے ہو۔ **مائیات** (ع) مذکر۔ وہ بہنے والی چیزیں جو مثل پانی کے رقیق ہوں۔

مائِدَہ۔ (ع) مذکر۔ دسترخوان جس پر کھانا چنا ہوا ہو۔ (غالب) دل حسرت زدہ تھا مائدۂ لذت درد۔ کام یاروں کا بقدر لب و دنداں نکلا؛ مونث۔ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام۔ **مائع**۔ (ع) ہر رقیق شے۔ **مائل**۔ (ع) صفت؛ متوجہ۔ راغب۔ (فقرہ) میری طبیعت اب اس طرف مائل ہے؛ میلان رکھنے والا؛ عاشق؛ خمیدہ۔ جھکا ہوا؛ ڈھلواں؛ تھوڑا سا۔ جیسے سُرخ سیاہی مائل۔ **مائل کرنا**۔ متوجہ کرنا۔ آمادہ کرنا؛ جھکانا۔ **مائل ہونا**۔ لازم۔

ماؤف۔ (ع۔ بروزن رسُول) صفت۔ وہ جس کو صدمہ پہنچا ہے۔ عضو کی صفت میں مستعمل ہے۔ (فقرہ) لعاب دہن موضع ماؤف پر مل دیا۔

مائیکا۔ (ہ) مذکر۔ دیکھو میکا۔

مائی۔ (ہ) مونث؛ ماں؛ ضعیفہ بڑھیا۔ **مائیں**۔ (ہ) مونث ایک دوا کا نام

مائیوں بٹھانا۔ ہندوستان میں شادی کی ایک رسم جسمیں دُلہن کو زرد کپڑے پہنا کر شادی سے چند روز پیشتر کسی ایسی جگہ بٹھاتے ہیں جہاں بجز اس کی ہمشنوں کے اور کوئی نہیں جاتا۔ (بنات النعش) میرا ارادہ تھا کہ پورے مہینہ بھر مائیوں بٹھاؤنگی۔ **مائیوں بیٹھنا** لازم۔ (جان صاحب) گوہر کی بیٹی مائیوں بیٹھی ہے لال خاں۔ کنگنا ہو موتیوں کا کلائی کے واسطے؛ (کنایۃً) گھر سے باہر نہ نکلنا۔

مائُوس۔ (ع) وہ چیز جس سے اُمید قطع ہوگئی ہو۔ عربی میں یاس بفتح اول ماخوذ یاس سے اور آئس ماخوذ ایس سے بمعنی ناامید ہیں۔ فارسیوں نے مایوس بمعنی ناامید استعمال کیا۔ (انوری)

مایہ

بوالحسن اے کسیکہ در احساں ۔ وعدہ از رغبت تو مایوس ست)
صفت ۔ نا امید ۔ شکستہ دل ۔ مایوسی ۔ مونث ۔ ناامیدی ۔
ناکامی ۔ شکستہ دلی

مَایہ ۔ (ف ۔ مقدار ۔ ہر چیز کا مادّہ خصوصاً مادہ اونٹ کا ۔ پونجی) مذکر
پونجی ۔ جمع ۔ سرمایہ ۔ (داغ) ترے وزد حنانے مایۂ صبر و خرد لوٹا ۔
تری برق نگہ نے خرمن تاب و تواں پھونکا ۔ اصل ۔ راس المال
مادہ ۔ جوہر ۔ دستگاہ ۔ سامان ۔ مال ۔ دولت ۔ مایہ دار ۔ (ف)
صفت ۔ مال دار ۔ پونجی والا ۔ مایہ داری ۔ مونث مالدار ہونا ۔ رشک
مایہ داری بلائے مبرم ہے ۔ پھل سے ہوتا ہے سنگسار درخت ۔ مایۂ ناز ۔
(ف) کنایۃً معشوق ۔ (مصحفی) ہوش کا اس کی میں کشتہ ہوں کہ
وہ مایۂ ناز ۔ شب رہا گھر مرے اور غیر نے جانا نہ رہا ۔ فخر و ناز کا سبب

مُباح ۔ (ع ۔ اس کی جمع مباحات ہے) صفت جائز ۔ روا ۔ حلال ۔ درست
پاک ۔ (ذوق) تری شمشیر کو ہے خون عدو روز مباح ۔ یہ غلط
تیسرے دن ہوتا ہے مُردار حلال ۔

مَباحِث ۔ (ع) مذکر ۔ جمع مبحث کی ۔ اہل فارس بمعنی بحث
استعمال کرتے ہیں ۔ بحث کے مقامات ۔ بحثیں ۔ مُباحَثہ ۔ (ع) مذکر
تکرار ۔ بحث ۔ مناظرہ ۔ جواب و سوال ۔ (فقرہ) آج دیر تک مباحثہ
رہا ۔ مباحثہ کرنا ۔ بحث کرنا ۔ مناظرہ کرنا ۔ مبادا ۔ (ف ۔ بفتح اول
صحیح و بضم اول غلط) ایسا نہ ہو ۔ خدا نہ کرے ۔ خدا نخواستہ ۔ (داغ)
تسلی مجھے دے کے جاتے تو ہو ۔ مبادا جو نوع دگر ہو گئی ۔ مُبادَرَت
(ع ۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث ۔ جلدی ۔ شتابی ۔ تیزی ۔
سرعت ۔ سبقت ۔ پیشی ۔ دلیری ۔ جرأت ۔ چالاکی ۔ چستی ۔

مُبادَلہ ۔ (ع ۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مذکر ۔ بدلہ ۔ عوض ۔ ادل بدل

مبارک

(ناظم) نہ درد رشک رہیگا نہ رنج پاس وفا ۔ عدو سے کیجئے
ناظم مبادلہ دل کا ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) ۔ مَبادِی ۔ (ع) مذکر
مبدا کی جمع ۔ ابتدائی امور ۔ شروع میں سکھانے کی باتیں ۔
مبادیُ العُلوم ۔ (ع) شروع کی باتیں جن پر علوم کا جاننا موقوف
ہو ۔ مبادیٔ عالیہ ۔ (ع) مذکر ۔ فرشتے اور عقول عشرہ

مُبارِز ۔ (ع) صفت مذکر ۔ جنگی بہادر ۔ دل چلا ۔ مقابلے پر
چڑھ کر لڑنے والا ۔ مبارزت ۔ (ع) مونث ۔ لڑائی کے واسطے
صف سے باہر آنا ۔ کارزار جنگ ۔

مُبارَک ۔ (ع ۔ بفتح چہارم) صفت ۔ باعث برکت ۔ برکت دیا گیا
خوش قسمت ۔ نیک ۔ سعید ۔ موافق ۔ لائق ۔ جب کسی کے لڑکا
پیدا ہوتا ہے تو کہتے ہیں مبارک ۔ کسی اور خوشی کی بات کے واسطے بھی
مبارک کہتے ہیں ۔ (شعور) پیدا جو ہوا کوئی طرحدار ۔ جس جس نے
سنا کہا مبارک ۔ مژدہ ۔ خوش خبری ۔ طنزاً منحوس کی جگہ ۔ (شعور)
یہ دل ہے تو جاں نہیں سلامت ۔ ہے ذات شریف کیا مبارک ۔

مبارکباد ۔ (ف) مونث ۔ تہنیت ۔ خوشخبری ۔ مژدہ ۔ شادیانہ ۔
دعائے خیر ۔ (اختر) آ کے بیٹھا دل میں حسد م تیر یار ۔ درد نے
اٹھکر مبارکباد دی ۔ خدا برکت دے ۔ برکت نصیب ہو ۔
مبارکباد دینا ۔ شادی کی تہنیت کرنا ۔ بدھائی دینا ۔ کسی سے کہنا
کہ فلاں بات تم کو مبارک ہو ۔ (ناسخ) دو کے لے آک بات
کی بات اپنے دست تیغ کو ۔ دست لیں اسکے قاتل رقیبوں کو
مبارکباد ہم ۔ (شرف) کھلی جو آنکھ تو یوسف نے دی مبارکباد
یہ کس کا خواب میں زانو پہ اپنے سر دیکھا ۔ مبارکباد دینا ۔ (رشک)
(زلالی) خلیل اللہ را در سلخ خونریز فرزندش ۔ مبارکبادی قربانی

مبالغہ

بہ ماہ عید قرباں زد) مونث۔ تہنیت۔ خوش خبری۔ شادیانہ (داغ) غم جاوداں نے دی مجھکو مبارکبادی۔ جب سنا یہ کہ انھیں شیوۂ بیداد آیا مبارک بادی دینا۔ مبارکباد دینا۔ (داغ) ہم تجھے دیتے ہیں نوشاہ مبارکبادی۔ کرے مقبول یہ اللہ مبارکبادی۔ مبارکبادی گانا۔ شادی کے گیت گانا۔ شادیانہ گانا۔ مبارک دم۔ (ف) جسکا دم بابرکت ہو۔ متبرک آدمی۔ مبارک سلامت۔ مونث۔ باہم ایک دوسرے کو کسی شادی کی تہنیت انھیں کلموں سے دیتے ہیں۔ (اختر شاہ اودھ) بشاش ہر ایک ماہ طلعت اک شور مبارک و سلامت۔ (فقرہ) وہاں مبارک سلامت ہو رہی ہے۔ مبارک سلامت ہونا۔ مبارک بادی جانا۔ مبارک قدم۔ وہ شخص جسکا آنا باعث برکت ہو۔ مبارک ہو۔ کلمۂ دعا۔ خدا نیک کرے راس آئے۔ مبارکی۔ مونث: مبارکبادی۔ تہنیت: دعائے خیر: نیکی۔ سعادت: (لکھنؤ) ایک مرض کا نام جس سے نیند بہت آتی ہے۔ مباشرت۔ (ع۔ بفتح چہارم و پنجم) مونث۔ جماع کرنا۔ مجامعت کرنا۔ صحبت۔ ہمبستری۔ (کرنا کے ساتھ) مبالغ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ مبلغ بمعنی مال کی جمع۔

مُبالغہ۔ (ع): (اصطلاح علم بدیع) کسی کی مدح یا ذم میں بیجا زیادتی کرنا جو خلاف عقل ہو: حد سے بڑھکر اور خلاف واقع تعریف یا برائی کرنا: زیادہ گوئی۔ مبالغہ کرنا۔ زیادہ گوئی کرنا۔ بڑھا کر بیان کرنا۔ اصل کے خلاف کہنا۔ مُبانی۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ مبنیٰ بالفتح کی جمع۔

مُباہات۔ (ع) مونث۔ فخر۔ بڑائی۔ شیخی۔ شان و شوکت ؎
عجب ہوئے سنگ مرے نالہ موزوں کو اسیر۔ نغمہ سنجان گلستاں

مبتلا

کی مباہات گئی۔ مُباہلہ۔ (ع۔ بفتح چہارم و پنجم) ایک دوسرے کو نفریں کرنا۔ یعنی ایک دوسرے کے حق میں دعائے بد کرنا۔

مُبتَدا۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) مذکر: (اصطلاح علم نحو) جملۂ اسمیہ کا پہلا جز جس کی بابت کچھ کہا جائے: شروع۔ ابتدا کلام کی۔ مبتدا و خبر۔ مونث۔ مُسند الیہ و مُسند: ابتدا۔ انتہا۔ اول آخر۔ مبتدا و خبر ندارد: وہ بات جس کا سر پیر نہ ہو۔ بے سر و پا بات۔ لغو اور بیہودہ بات۔ مبتدع۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت بدعت کرنے والا۔ دین میں نئی بات نکالنے والا۔ مُبتَدی۔ (ع بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ نوآموز۔ ابتدا کرنے والا۔
—— ابجد خواں۔ منتہی کا مقابل۔

مُبتَذَل۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ عام۔ روزمرہ کی چیز۔ ذلیل۔ حقیر۔ کمینہ۔ (رشک) تنویر روئے یار کہاں حسن گل کہاں کیوں پیش آفتاب نہ ہو مبتذل چراغ (دل متصل۔ قافیے) مبتلا (ع۔ بالضم و فتح سوم): گرفتار۔ پکڑا ہوا۔ ماخوذ: پھنسا ہوا۔ اُلجھا ہوا۔ گھرا ہوا: مفتون۔ شیدا۔ دلدادہ۔ (رشک) سوائے ذات خدا دیدنی کا عاشق ہوں۔ نہ مبتلائے دہن ہوں نہ مبتلائے کمر: مصروف۔ مشغول۔ مبتلا کرنا۔ پھنسا لینا۔ عاشق کر لینا۔ (امیر) کیا یار کی نگاہوں نے فتنہ بپا کیا۔ الفت جتا جتا کے ہمیں مبتلا کیا۔ مبتلائے آفت۔ مبتلائے بلا۔ (ف) صفت مصیبت میں پھنسا ہوا۔ آفت زدہ۔ مصیبت کا مارا۔ مبتلائے عشق۔ صفت۔ عشق میں گرفتار۔ عاشق۔ والہ و شیدا۔ فریفتہ۔ مبتلا ہونا: پھنسنا۔ گرفتار ہونا۔ جیسے آفت میں مبتلا ہونا: الجھنا۔ اٹکنا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔

مَبنی

روپے پونچھے۔

مَبنی۔ (ع) جس پر کسی چیز کی بنیاد رکھی گئی ہو؛ مونث۔ اصطلاح علم صرف۔ وہ لفظ جسکے حرف آخر میں اختلاف عامل سے تغیر نہ ہو؛ (ع۔ بالفتح و فتح سوم ومد آخر الف بصورت یا) مذکر۔ کسی چیز کی بنیاد مَبانی جمع۔ مبنی ہونا۔ کسی بات کا کسی بات پر منحصر ہونا۔ موقوف ہونا۔

مُبہَم۔ (ع) صفت۔ مشتبہ۔ مشکوک۔ گول بات۔ وہ کلام جسکا مطلب صاف نہو اور کسی طرح دریافت نہو سکے۔ مَبہُوت (ع) صفت؛ حیران۔ متحیر۔ ہکا بکا۔ ؎ لب جاں بخش نے مبہوت بنایا اے رشک۔ معجزہ سمجھے جسے ہوگیا جادو ہم کو؛ (اردو) دیوانہ۔ مخمور سرشار۔ (فقرہ) وہ نشہ میں مبہوت ہوگیا۔

مُبہِّی۔ عربی میں مُبَہّیہ۔ بروزن مُصَوِّر تھا۔ یائے نسبت اضافہ کی گئی۔ تو قاعدے کے مطابق یائے مکسور مشدد جسکا ماقبل حرف صحیح تھا حذف ہوگئی مُبَہّی رہا۔ بعدہ اصطلاح طب میں مُبَہّی بروزن مُصَوِّر مستعمل ہوگیا)۔ صفت قوت باہ بڑھانیوالا مبہیات مذکر۔ مُبہّی کی جمع۔

مَبِیع۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ خریدی ہوئی شے۔ بکا ہوا اسباب مونث کے لیے مَبِیعَہ۔ مُبِین۔ (ع) صفت۔ صریح۔ آشکارا

مپان۔ (ھ) مونث۔ دہلی۔ ناپ۔ پیمائش۔ نپان۔ مقدار۔ پیمانہ۔ مپانا۔ (ھ) مذکر۔ پیمانہ۔ ناپنے کی چیز۔ مپوانا۔ پیمائش کرانا۔ ناپ کرانا۔ مپنت۔ (ھ) مونث۔ پیمائش۔ ناپنا۔ مپنا۔ (ھ) ناپا جانا۔ پیمائش ہونا۔ مپائی ہونا۔ اندازہ کیا جانا۔ مپوانا۔ (ھ) ناپ کرانا۔ پیمائش کرانا۔

مَت۔ (ھ) نفی کا کلمہ۔ لکھنؤ میں اس معنی میں بعض فصحا نے

مت

ترک کر دیا ہے۔ (غالب) غرض اسباب گرفتاری خاطر مت پوچھ۔ اس قدر تنگ ہوا دل کہ میں زنداں سمجھا۔ مت پوچھو ؎ اکراہ و رغبت دونوں حالتوں میں مستعمل ہے۔ ایسا اچھا ہے کہ قابل بیاں نہیں؛ ایسی سخت مصیبت ہے کہ کہنے کے لائق نہیں

مَت۔ (ھ) مونث؛ سمجھ بوجھ۔ عقل۔ ؎ اتنے قدر یہ کیا بکتا ہے بکنے بھی دے سکو۔ لاحول ولا کھوئی گئی تیری بھی کیا مت؛ طرز انداز۔ وضع۔ (شوق قدوائی) اور ہی مت ہے کچھ ان عشق کے متوالوں کی۔ طاق نسیاں یہ یہاں عقل دھری رہتی ہے؛ رائے؛ مذکر۔ مذہب۔ ملت۔ دھرم۔ عقیدہ۔ اعتقاد۔ مت الٹا۔ مت الٹی ہونا۔ عقل جاتی رہنا ؎ الٹی ہے مت ان کی تجھے بوسہ ہی ملیگا۔ آتش حرکت قابل دشنام کئے جا۔ مت بدلنا۔ سمجھ کا کچھ سے کچھ ہو جانا۔ طرز بدلنا۔ (اوج) رندھ گئی جو عنادل کی طبیعت بدلی۔ پھر بہار آئی ہوا جوش جنوں مت بدلی۔ مت پلٹنا۔ رائے تبدیل ہونا۔ سمجھ الٹی ہو جانا۔ (عاشق) ہمت پلٹی کچھ ایسی اس قمر کی۔ مطلق نہ کسی کو بھی خبر کی۔ مت پھرنا مت پلٹنا۔ مثال کے لیے دیکھو قسمت پھرنا۔ مت پھیرنا متعدی (ابن الوقت) اس موئے فرنگی کا پیرا ایسا آیا تھا کہ بچے کی مت پھیر دی۔ مت دینا۔ (ہندو) نصیحت کرنا۔ رائے دینا۔ عقل کی بات بتانا۔ مت کھو جانا۔ عقل زائل ہو جانا۔ (شوق قدوائی)۔ سمجھ اڑ گئی میری مت کھو گئی۔ بس اس گھر میں آکر سٹرن ہو گئی۔ مت کھو دینا۔ متعدی۔ مت مار دینا۔ عقل زائل کر دینا۔ (فقرہ) خدا نے اُن کی ایسی مت مار دی ہے کہ وہ اپنے برے اعمال کو اچھا سمجھتے ہیں۔ مت ماری پڑنا۔ (ھ) لازم۔ (ردیلے صادقہ)

متابعت

لیکن مسلمانوں کی کچھ ایسی مت ماری پڑی کہ یہ لگے انگریزوں سے بدگمانی کرنے۔ مت ماری جانا۔ (عو) عقل ماری جانا۔ بیوقوف بننا۔ (رنگین) کل زناخی کیا کہوں کیا میری مت ماری گئی لیگیا رنگیں مجھے دیکر بتولا بو غنبد۔ مت ہونا۔ سمجھ ہونا۔ (داغ) یہ داغ ہماری نہیں سنتا نہیں سنتا۔ ایسی بھی الٰہی نہ بُری مت ہو کسی کی۔

مُتابعَت۔ (ع) مونث ۱ پیروی ۲ فرماں برداری۔ مُتاثِر۔ (ع) صفت ۱ کارگر۔ اثر پذیر ۲ دل پر اثر کرنے والا۔ رقت انگیز۔

مُتاخِر۔ (ع) صفت۔ پیچھے آنیوالا۔ متاخرین (ع) مذکر۔ پچھلے زمانے کے لوگ۔ مُتاذِی۔ (ع) صفت۔ تکلیف پانیوالا۔

مُتَاس۔ (ہ) مونث اسم پیشاب کرنے کی حاجت۔ مُتاسا (ہ) صفت مذکر۔ وہ شخص جسے پیشاب کرنے کی حاجت ہو۔ مونث کے لئے مُتاسی۔

مُتاسِّف۔ (ع) صفت۔ افسوس کرنے والا۔

مَتاع۔ (ع۔ بفتح اول۔ امتعہ۔ جمع) تذکیر وتانیث مختلف فیہ ترجیح تانیث کو ہے۔ پونجی۔ تجارت کا مال۔ اثاثہ۔ (ظفر) بلا غارتگری آتی ہے ظالم تیرے غمزے کو متاع صبر وطاقت سب مری اک پل میں غارت کی۔ (نسیم دہلوی) کی گھر بزی ہمارے آبلوں نے لوٹ کر۔ تھا متاع عمر جو وقف بیاباں ہوگیا

متاعِ نیک از ہر دکاں کہ باشد۔ (ف) مثل۔ ہنر اور خوبی کی بات جہاں کہیں سے ملے پسندیدہ ہے۔

مُتالی۔ (ہ) مونث ۱ گھوڑوں کے پیشاب کرنے کی جگہ ۲ کوڑا

متبذل

کرکٹ۔ آخور۔ طویلہ کی وہ گھاس جس پر گھوڑوں نے موتا ہو۔

مُتاہی۔ مونث۔ اہل تشیع میں وہ عورت جس سے متعہ کیا گیا ہو۔ نکاحی سے کم درجہ کی عورت۔ (جان صاحب) نکاحی بیاہی کو چھوڑ کر متاہی رنڈی کو گھر میں ڈالا۔ مُتامِّل۔ (ع) صفت۔ تامل کرنے والا۔ غور کرنے والا۔ سوچنے والا۔

مُتانا۔ (ہ) عو ۱ بچہ کو پیشاب کرانا۔

مَتانت۔ (ع) مضبوطی۔ استواری۔ پختگی (مونث) سنجیدگی تہذیب (فقرہ) اس لڑکی میں بڑی متانت ہے ۲ خیالات کی آراستگی اور درستی۔ زبان کا بیہودہ الفاظ اور بیہودہ خیالات سے پاک ہونا۔ (فقرہ) ان کے کلام میں اعلیٰ درجہ کی متانت ہے۔ مُتانی (ہ) مونث ۱ اصطبل میں گھوڑے کی پیشاب کرنے کی جگہ ۲ گھوڑے کا پیشاب۔

مُتاہِل۔ (ع) صفت۔ بیاہا ہوا۔ بیوی بچے والا۔ کنبہ دار۔ مُتبادِر (ع) صفت۔ ذہن میں جلد آجانیوالا۔ مُتبادلہ۔ (ع) مذکر۔ (اصطلاح اقلیدس) دو خطوط متوازی پر جب تیسرا خط آکر گرے تو اس خط کے دونوں طرف کے داخلی زاویے متبادلہ کہلاتے ہیں بشرطیکہ متصلہ نہوں۔ مُتبایِن۔ (ع) صفت۔ باہم جدا دو ایسے مخالف جو ایک دوسرے پر صادق نہ آسکیں ۲ (علم حساب) وہ عدد جنکے اجزا ای ضرب ای نہو سکیں۔ مُتبحِّر۔ (ع) صفت۔ بہت بڑا عالم۔ فاضل ـــــ علم کا دریا۔ مُتبدِّل۔ (ع) مکسر چہارم کسی چیز کا معاوضہ لینے والا ۲ صفت۔ تبدیل کی جگہ۔ (مضمون) سید تقی کے وعظ سے سید حاضر کے خیالات دفعتہً اس قدر متبدل ہوگئے تھے کہ دونوں بھائیوں میں التیام کا ہونا محال تھا

متبرک

مُتَبَرَّک ۔ (ع) صفت ۱ مقدس پاک ۔ صاف ۔ برکت والا ۲ معزز ۔ بزرگ ۔ قابل تعظیم ۔ مُتَبَرَّکہ ۔ (ع) صفت ۔ مونث ۔ برکت والی چیز ۔ پاک چیز ۔ مُتَبَسِّم ۔ (ع) صفت ۱ مسکرانیوالا ۲ کھلا ہوا ۔ شگفتہ ۔ مُتَبِع (ع) صفت ۔ پیروی کرنے والا ۔
مُتَبَنّٰے ۔ (ع) مذکر ۔ لے پالک ۔ پالا ہوا ۔ گود لیا ہوا ۔ فرزندی میں لیا ہوا ۔ متبنّے کرنا ۔ گود لینا ۔ بیٹا بنانا ۔ فرزندی میں لینا
مَتبوع ۔ (ع) صفت ۔ پیروی کیا گیا ۔ پیشوا ۔ افسر ۔ مُتَجاوِز (ع) صفت ۔ اپنی حد سے گزر جانے والا ۔ تجاوز کرنے والا ۔
مُتَجَسِّس ۔ (ع) صفت ۔ تلاش کرنے والا ۔ جستجو کرنیوالا ۔
مُتَجَلّی ۔ (ع) صفت ۔ چمکدار ۔ روشن ۔
مُتَحَجِّر ۔ (ع) صفت ۔ ورم یا پھوڑا وغیرہ جو سخت مثل پتھر کے ہو جائے ۔ مُتَّحِد (ع) صفت اتحاد رکھنے والا ۔ متفق ۔ مُتَّحِدُالبَطن (ع) صفت ۔ ایک پیٹ کا حقیقی ۔ مُتَّحِدُالمَفہوم ۔ (ع) صفت ۔ وہ جسکا مطلب ایک ہو ۔ (فقرہ) توحید اور معرفت الٰہی متحد المفہوم ہیں ۔ مُتَحَرِّک ۔ (ع) صفت ۱ حرکت کرنے والا ۔ چلتا ہوا ۔ رواں جاری ۔ نحو میں وہ حرف جو زیر یا زبر یا پیش رکھتا ہو ۔ مُتَحَقِّق ۔ (ع) صفت ۱ (بکسر قاف ۔ اول مشدّد) صحیح اور درست کرنیوالا کسی خبر کا ۲ (بفتح قاف اول مشدد) ۔ تحقیق کیا ہوا ۔ ٹھیک درست اور صحیح خبر ۔ مُتَحَلّی ۔ (ع) صفت ۔ آراستہ ہونیوالا زیور پہننے والا ۔ مُتَحَمِّل ۔ (ع) صفت ۔ بردبار ۔ مستقل مزاج برداشت کرنیوالا ۔ (شرف) صبر و شکیب کا متحمل نہو سکا قابو میں اپنے مجھسے مرا دل نہو سکا ۔
مُتَحَیِّر ۔ (ع ۔ بکسر حرف چہارم مشدد) صفت ۔ حیرت زدہ ۔

متذکرہ

حواس باختہ ۔ ہکا بکا ۔ مُتَعَجِّب ۔ مُتَحَیِّرہ ۔ (ع ۔ اصطلاح علم ہیئت) ذیل کے پانچ ستارے خمسہ متحیرہ کہلاتے ہیں ۱ عطارد ۲ زہرہ ۳ مریخ ۴ مشتری ۵ زحل ۔ یہ ستارے کبھی کبھی اپنے معمولی رفتار سے پیچھے کی طرف رجعت کرتے ہیں اور پھر اپنی معمولی رفتار پر چلنے لگتے ہیں اسوجہ سے متحیرہ نام ہوا ۔
مُتَخاصِم ۔ (ع) صفت ۔ باہم ۔ خصومت کرنے والا ۔ جھگڑالو ۔ مدعی ۔ دشمن مُتَخاصِمَین ۔ (ع) متخاصم کا تثنیہ ۔ مدعی اور مدعا علیہ
مُتَخَلخِل ۔ (ع) صفت ۱ وہ عورت جو پاؤں میں خلخال پہنے ہو ۲ (اردو) پولا ۔ اندر سے خالی ۔ مُتَخَلِّص ۔ (ع ۔ رہائی پائے ہوئے) تخلص ۔ رکھنے والا ۔
مُتَخَلخَل ۔ (ع) صفت ۔ خلل انداز ۔ مُتَخَیَّلہ ۱ (ع ۔ بفتح یائے مشدد) صفت ۔ مونث ۔ خیال کی گئی ۲ (ع ۔ بکسر یائے مشدد) مذکر ۔ ایک دماغی قوت کا نام جسکے سبب سے انسان غیر حاضر چیزوں کا نقش دل میں بناتا ہے ۔ وہم ۔ خیال ۔ قیاس ۔ مُتَدارِک ۔ (ع لغوی معنی ملنے والا) مونث ۔ ایک بحر عروض کا نام ۔ جو بعد کو ایجاد ہو کر پہلی بحروں میں شامل کی گئی ۔ مُتَداوَل ۔ (ع ۔ بفتح پنجم) صفت مُرَوَّج ۔ (فقرہ) فارسی کی درسی متداول کتابیں سب مبتلا کی نظر سے نکل گئیں ۔ متداولہ ۔ (ع) صفت ۔ مونث ۔ جیسے علوم متداولہ ۔ مُتَدَیِّن ۔ (ع ۔ بکسر یائے مشدد) ۱ مومن ۔ ایماندار دیندار ۔ دیانت دار ۲ امین ۔ امانت دار ۔ معاملہ اور بات کا سچا اور پورا ۔ مُتَذَبذِب ۔ (ع ۔ بکسر ذال ثانی) صفت ۔ تذبذب میں پڑنے والا ۔
مُتَذَکِّرہ ۔ (ع) صفت مونث ۔ مذکورہ ۔ ذکر کیا گیا ۔ متذکرۂ بالا

مرقومہ بالا۔ جسکا ذکر اوپر کیا گیا ہو۔
مِتّر۔ (ھ) مذکر۔ ا وہ لڑکا جو کھیل میں سردار بنایا جائے۔ سرگروہ
سرغنہ ۲ دوست۔ مددگار۔ مُصاحب۔
مُتَرَادِف۔ (ع) صفت۔ ہم ردیف۔ ہم معنی۔ دو ایسے لفظ
جن کے معنی ایک ہی ہوں۔ مُتَرَتِّب۔ (ع) صفت۔ ترتیب پایا ہوا
درست کیا ہوا۔ مُتَرْجَم۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم وسکون سوم
وفتح چہارم صحیح۔ وبفتح سوم وتشدید چہارم مفتوح غلط) صفت
ترجمہ کی گئی۔ ترجمہ کیا گیا۔ (ع۔ بکسر جیم) ترجمہ کرنیوالا۔ مُتَرَدِّد
(ع۔ بکسر دال اول مشدد) صفت۔ فکرمند۔ متفکر۔ پس وپیش کرنیوالا
مضطرب۔ پریشان۔
مَتَرس از بلائے کہ شب درمیاں ست۔ (ف) مقولہ
اُس مصیبت کی فکر میں پریشان نہیں ہونا چاہئے جو ابھی آئی
نہیں ہے۔
مُتَرَسِّل۔ (ع) صفت۔ خط بھیجنے والا۔ مُتَرَشِّش۔ (یہ لفظ عربی
دان فارسیوں نے بنالیا ہے) صفت۔ داڑھی منڈانیوالا۔ مُتَرَشِّح
(ع) ٹپکنے والا۔ ظاہر۔ عیاں۔ آشکار۔ مُتَرَصِّد۔ (ع۔ بکسر صاد
اُمیدوار۔ بفتح صاد۔ اُمید رکھا گیا۔) صفت۔ اُمیدوار۔ منتظر
متوقع۔ مُتَرَقِّب۔ (ع) صفت۔ ۱ (بکسر قاف مشدد) منتظر۔
اُمیدوار ۲ (بفتح قاف مشدد) انتظار کیا گیا۔ امید کیا گیا۔
مترقبہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ اُمید کی ہوئی چیز۔ مُتَرَنِّم۔
(ع۔ بکسر نون مشدد) صفت۔ گانیوالا۔ متروک۔ (ع) صفت
مذکر۔ ۱ چھوڑا گیا۔ ۲ وہ مال جو مردے کی وراثت میں باقی رہے۔ ۳ ترک
کیا ہوا۔ (فقرہ) اب یہ محاورہ متروک ہے۔ متروکات۔ (ع)۔

مذکر۔ ترک کی ہوئی چیزیں۔ متروکہ۔ (ع) صفت مونث۔
متزائد۔ (ع) صفت۔ بڑھنے والا۔ زیادہ ہونیوالا۔ متزلزل
(ع۔ بکسر پنجم) صفت۔ جنبش کرنے والا۔ ڈگمگانے والا۔ غیر مستقل
(توبۃ النصوح) میں نہیں کہہ سکتا کہ انکا۔۔۔ وہ متزلزل اور
عزم ناپائدار ہو۔ مُتَساوی۔ (ع) صفت۔ باہم برابر۔ ایک
دوسرے کے مساوی۔ مُتَسَلِّط۔ (ع) صفت ۱ (بکسر لام مشدد)
غلبہ پانیوالا۔ قبضہ کرنے والا ۲ (بفتح لام مشدد) وہ شخص جس پر غلبہ
پائیں۔ مقرر کیا ہوا۔ متسلی۔ (ع) صفت۔ خوش اور بے غم۔
متشابہ۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم وکسر پنجم) صفت ۱ ہمشکل
ایک صورت کے ۲ مشتبہ۔ مشکوک جسکے معنی میں کچھ شبہ ہو ۳
مذکر۔ بھول۔ چوک۔ شبہ۔ وہ شبہ جو قرآن شریف کے حافظ
کو ہوتا ہے۔ یعنی وہ ایک مقام کی آیت کی جگہ دوسری آیت
پڑھنے لگتا ہے۔ (لگنا کے ساتھ) ۴ وہ حروف جو ایک شکل کے ہیں
تشابہات۔ (ع) مونث۔ آیتیں جن کے معنے سوائے خدا تعالیٰ
کے کوئی نہیں جانتا ہے۔ متشابہ لگنا۔ شبہ پڑنا۔ کہیں سے کہیں
پڑھنے لگنا۔ قرآن شریف پڑھتے وقت حفاظ بعض آیات کے
مختلف موقعوں پر آجانے سے کہیں سے کہیں پڑھ جاتے ہیں۔
مُتَشَدِّد۔ (ع) صفت۔ تشدد کرنے والا۔ (فقرہ) ان میں جو
متشدد فی المذہب تھے انھوں نے ایک رہبانیت ایجاد کی
تھی۔ مُتَشَرِّع۔ (ع) صفت۔ پابند شریعت۔ پارسا۔ پرہیزگار۔
پکا دین دار۔ (توبۃ النصوح) مگر آپ دیکھئے گا کہ ایسے جواں
صالح اور متشرع اور متقی بنینگے کہ اپنے ہم عمروں کے لئے نمونہ
ہوں گے۔ مُتَشَکِّر۔ (ع) تشکر۔ شکر ادا کرنا۔ صفت۔ شکرگزار

تشکل۔ (ع) صفت۔ شکل اختیار کرنے والا۔ کوئی صورت اختیار کرنے والا۔ متشکی۔ (ع) صفت۔ شک میں پڑنے والا۔ متصادم (ع) صفت ٹکرا جانے والا۔ متصاعد۔ (ع) صفت صعود کرنیوالا اور پر چڑھنے والا۔

متصدع۔ (ع یہ لفظ ہندوستان کے اہل دفاتر نے بنالیا ہے صحیح مصدع ہے) صفت تکلیف دینے والا۔ متصدی (ع تصدی پیش پیش ہونا) مذکر ۱ پیشکار ۲ کسی کام کا ذمہ دار۔ مہتمم۔ کوشش کرنے والا ۳ کاتب۔ محرر ۴ محاسب ۵ نائب گماشتہ۔ متصرف۔ (ع) صفت۔ قابض۔ تصرف کرنیوالا۔ متصرفہ۔ مونث۔ مقبوضہ۔ جو چیز تصرف میں آگئی ہو۔ متصف (ع) صفت ۱ (بفتح صاد) تعریف کیا گیا۔ جس کے ساتھ کوئی وصف لگا ہو ۲ (بکسر صاد) صفت رکھنے والا۔

متصل۔ (ع) ۱ صفت پاس۔ قریب۔ نزدیک۔ برابر۔ ملنے والا۔ متواتر۔ لگاتار۔ پے در پے ۲ مونث۔ اگر کوئی راوی حدیث کا درمیان سے نہ رہ جائے اس کو حدیث متصل کہتے ہیں متصنع (ع) صفت۔ بناوٹ کرنے والا۔ تصنع کرنے والا۔ متصور (ع۔ ۱ بکسر واؤ مشدد) صفت۔ تصور کرنے والا۔ صورت باندھنے والا۔ ۲ (بفتح واؤ مشدد) تصور کیا گیا۔ خیال کیا گیا۔

متضاد۔ (ع۔ صفت مذکر ۱ منافی۔ برعکس۔ خلاف۔ اُلٹا۔ (فقرہ) ہماری سمجھ تو ان متضاد باتوں کے سمجھنے سے قاصر ہے ۲ ایک صنعت کا نام جیسی مخالف اور متضاد معانی کے الفاظ لائے جاتے ہیں۔ مونث کے لئے متضادہ۔

متضرع۔ (ع) صفت۔ زاری کرنے والا۔ گڑگڑانے والا۔

متضمن۔ (ع) صفت۔ شامل۔ مشتمل۔ داخل۔ مشمولہ۔ متظلم۔ (ع) صفت۔ دادخواہ۔ فریادی۔

متعارض (ع) صفت۔ خبر یا کوئی اور چیز جو ایک دوسرے کے مخالف ہو۔ متعارف۔ (ع) صفت۔ معروف۔ مشہور۔ متعارفہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ مشہور۔ معروف۔ جیسے علوم متعارفہ۔ متعاقب۔ (ع) صفت۔ تعاقب کرنے والا۔ پیچھے دوڑنے والا۔

متعاقد۔ (ع) صفت۔ آپس میں عہد و پیمان کرنے والا۔ متعاقدین۔ (ع) مذکر۔ متعاقد کا تثنیہ۔ فریقین۔ باہم معاہدہ کرنیوالے۔ متعال۔ (ع۔ اصل میں متعالی۔ تعالی سے اسم فاعل تھا۔ ضمہ ی پر ثقیل تھا اس کو ساقط کیا اور ی کو حذف کیا اور آخر میں وقف کردیا تنوین بھی ساقط ہوگئی متعال رہا) صفت۔ عالی۔ بزرگ۔ برتر۔ خدا کیواسطے مستعمل ہے متعالی (ع۔ مخلوقات کی صفات سے منزہ) صفت ۱ برتر ۲ خداتعالیٰ کا نام متعجب۔ (ع) صفت تعجب کرنے والا حیران۔ متحیر۔ دنگ ششدر۔ متعدد۔ (ع۔ زیادہ۔ ہزار سے زیادہ) صفت ۱ گنے ہوئے۔ چند۔ تھوڑے گنتی کے ۲ بہت۔ کئی۔ بہتیرے ۳ متفرق۔ جدا جدا۔ مختلف۔ متعدی۔ (ع) صفت۔ حد سے تجاوز کرنے والا ۱ اڑکر لگنے والی بیماری ۲ (اصطلاح علم صرف) مذکر وہ فعل جو مفعول کو بھی چاہے۔ متعذر۔ (ع) صفت۔ دشوار۔ مشکل۔ محال کے قریب۔ متعرض۔ (ع) صفت۔ روکنے والا۔ مخالفت کرنے والا۔ مانع۔ مزاحم

متعسر۔ (ع) صفت۔ دشوار۔ مشکل۔ امکان کے قریب۔

متعصب ۔ (ع) سخت دل۔ تعصب کرنے والا۔ دین کی پچ کرنیوالا
متعفِّف ۔ (ع) صفت۔ متقی۔ پارسا۔ عفت والا۔ متعفن ۔ (ع) صفت۔ سڑا ہوا۔ بدبو دار۔
متعلق ۔ (ع) صفت ۱ تعلق رکھنے والا۔ لگاؤ رکھنے والا ۲ شامل۔ منسلک ۳ ماتحت۔ تابع۔ وابستہ۔ متعلق کرنا۔ ملانا۔ لگانا۔ ملحق کرنا۔ شامل کرنا ۱ جوڑنا۔ چسپاں کرنا۔ ساتھ لگانا ۳ سپرد کرنا۔ سونپنا۔ متعلقات ۔ (ع) مذکر۔ وہ چیزیں جو کسی دوسری چیز سے وابستہ ہوں۔ متعلقین ۔ (ع) مذکر (اردو) گھر کے لوگ۔ بال بچے۔ (فقرہ) ان کے متعلقین بھی ساتھ آئے ہیں۔ متعلِّم ۔ (ع) صفت۔ تعلیم پانیوالا۔ طالب علم۔ مبتدی۔ شاگرد۔

مُتعہ ۔ (ع۔ متعہ۔ بالضم اول وفتح دوم) مذکر۔ شیعہ مذہب میں کچھ مدت کے واسطے عورت سے نکاح کر لینا۔ (فقرہ) مذہب امامیہ میں متعہ جائز رکھا ہے۔ متعہد ۔ (ع) صفت۔ ذمہ دار۔ کام میں مشغول۔ عہد کرنے والا۔

مُتعیّن ۔ (ع بکسر چہارم مشدد) صفت مذکر۔ کسی چیز پر لازم ہونیوالا متعین کرنا۔ مقرر کرنا۔ نوکر رکھنا۔ کام پر لگانا۔ نامزد کرنا۔ تعینات کرنا ۲ تاریخ مقرر کرنا۔ متعینہ ۔ (ع) صفت۔ مونث۔

متغائر ۔ (ع) صفت۔ الگ۔ جدا۔ (فقرہ) کیا پیغمبروں کی فطرت ہماری فطرت سے متغائر ہے۔ متغیّر ۔ (ع) صفت۔ بدلنے والا۔ ایک حال سے دوسرے حال پر ہو جانیوالا۔ بے ثبات۔ غیر مستقل۔
متفاوت ۔ (ع) صفت۔ جدا۔ مختلف۔ دور۔ متفتش ۔ (ع) صفت متفحص ۔ (ع) ڈھونڈنے والا۔ تلاش کرنے والا۔

مُتفرِّد ۔ (ع) صفت۔ تنہا۔ یگانہ۔ (رشک) نفی کثرت میں با انک متفرد ہیں ہم۔
مُتفرِّع ۔ (ع) کسی چیز سے اس کی شاخ کی طرح نکلنے والا۔ (الحقوق والفرائض) سنت کا کوئی مسئلہ قرآن کی کسی اصل سے متفرع ہوتا ہو۔ متفرِّق ۔ (ع) صفت۔ جدا جدا۔ الگ الگ۔ پراگندہ۔ منتشر۔ متفرقات ۔ (ع) مذکر۔ مختلف چیزیں ۲ حساب کی مختلف رقمیں ۳ زمین کے جدا جدا اور مختلف حصے جو ایک گاؤں یا املاک میں شامل ہوں۔

متفق ۔ (ع) صفت ۱ اتفاق کرنے والا ۲ رضامند۔ موافق ۳ ہمخیال۔ ہم صلاح۔ ہم مشورہ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) متفق الرائے (ع) صفت۔ ہم رائے۔ ہم صلاح۔ ہم مشورہ متفق اللفظ ۔ (ع) صفت۔ یکزباں ہو کر۔ (امانت) غمگساروں نے جوانی کا مری غم کھایا۔ یہ سخن متفق اللفظ زباں پر آیا۔ متفق علیہ ۔ (ع)۔ صفت جس پر اتفاق کیا گیا ہو۔ سب کی رائے اور مرضی کے موافق۔ متفقہ ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ جیسے متفقہ قوت متفکِّر (ع) صفت۔ فکرمند۔ مغموم۔ اداس۔ متفنّن ۔ (عربی میں متفنن وہ جو بہت فنوں کا ماہر ہو) صفت۔ مکار۔ فریبی۔ عیار۔ دھوکے باز۔ متقابل ۔ (ع) صفت۔ باہم مقابلہ کرنیوالا۔ (غالب) متقابل ہے مقابل میرا۔ رک گیا دیکھ روانی میری۔
مُتقارِب ۔ (ع۔ لغوی معنی ایک دوسرے سے نزدیک ہونیوالا) مونث (اصطلاح علم عروض) ایک بحر کا نام۔ اس نام کی یہ وجہ ہے کہ اس بحر میں ہر رکن خماسی ہے اور سب ارکان چھوٹے چھوٹے ہیں اور اس وجہ سے نزدیک نزدیک واقع ہیں۔

مُتَقاضی۔ (ع) صفت۔ تقاضا کرنے والا۔ مانگنے والا طلب کرنے والا۔ مُتَقاطِع۔ (ع) صفت۔ ایک دوسرے کو کاٹنے والا مُتَقاطِر۔ (ع) صفت۔ قطرہ قطرہ ٹپکنے والا۔ مُتَقَدِّم۔ (ع) صفت آگے بڑھنے والا۔ مُتَقَدِّمِین۔ (ع) مذکر۔ متقدم کی جمع۔ پہلے زمانہ کے لوگ۔ جو پہلے ہو چکے ہیں۔ مُتَّقی۔ (ع) صفت۔ پرہیزگار۔ خداترس۔ خداشناس۔ (شرف) مجھ گنہگار کو دے اپنی حضوری میں جگہ۔ متقیوں کو مبارک رہے جنت تیری۔ مُتَکَبِّر (ع۔ تکبر اور استکبار رکھتے ہیں گردن کشی کرنے اور بزرگی ظاہر کرنے کو) صفت تکبر کرنے والا۔ مغرور۔ گھمنڈی۔ خودپسند۔ بزرگ منش۔ کمال بزرگی والا۔ اس معنی میں خدا کا نام ہے۔ مُتَکَفِّل۔ (ع) صفت۔ ضامن کفیل۔ ذمہ دار۔ (ہونا کے ساتھ) مُتَکَلِّف۔ (ع) صفت۔ رنج ومشقت برداشت کرنیوالا۔ اس لفظ کا استعمال بمعنی مکلف (رنج اور مشقت دینے والا۔) غلط ہے۔

مُتَکَلِّم۔ (ع بکسر لام مشدد) صفت۔ کلام کرنیوالا۔ بات کرنیوالا۔ ۲ علم کلام کا ماہر (ذوق) کبھی تفاعل یہ مذہب مرا مانند حکیم کبھی مثل متکلم مجھے پاس ملت مُتَکَلِّمِین۔ (ع) مذکر۔ علم کلام کے ماہر۔ وہ لوگ جو مذہبی امور کو عقلی دلائل سے ثابت کرتے ہیں مُتَلاشی۔ (یہ لفظ تر کی تلاش سے بنا لیا ہے اب فصحا استعمال نہیں کرتے اس جگہ تلاشی صحیح ہے) ۱ تلاش کرنے والا۔ ڈھونڈنے والا۔ (رند) متلاشی تھے افلاک کے سب تارے ہیں۔ جو ثوابت تھے وہ اب چرخ پہ سیارے ہیں مُتَلاطِم۔ (ع) صفت۔ موجزن۔ آپس میں طمانچے مارنے والا۔ یہ لفظ اکثر دریا کی صفت میں مستعمل ہے۔

مُتَلانا۔ (ھ) قے کرنے کو جی چاہتا۔

مُتَلَذِّذ۔ (ع) صفت۔ لذت اٹھانے والا۔ ذائقہ چکھنے والا لطف اٹھانے والا۔ (محصنات) کیونکہ اس کو حسن سے متلذذ ہونے کی اس وقت اہلیت ہی نہ تھی۔ مُتَلَوِّن۔ (ع) صفت وہ شخص جسکے مزاج میں استقلال نہ ہو۔ مختلف رنگ اختیار کرنیوالا۔

متلون المزاج۔ (ع) صفت۔ غیر مستقل مزاج۔ وہ شخص جسکا مزاج وقتاً فوقتاً بدلتا رہے

مَتلی۔ (ھ) مونث۔ طبیعت کا مالش کرنا۔ غثیان۔ ابکائی

متلی ہونا۔ قے کرنے کو جی چاہنا۔

مُتَمَتِّع۔ (ع) صفت فائدہ اٹھانے والا۔ مستفید۔ ۲ حج کا عمرہ کرنیوالا مُتَمَرِّد۔ (ع) صفت۔ نافرماں۔ سرکش۔ باغی۔ بپھرا ہوا۔ مُتَمَلِّق (ع) خوشامدی ہاں میں ہاں ملانے والا تملق کرنے والا۔ مُتَمَکِّن۔ (ع) صفت۔ جگہ پکڑنے والا۔ قرار پکڑنے والا۔ مُتَمِّم (ع) صفت۔ تمام کرنے والا۔

مُتَمَنّی۔ (ع) صفت۔ تمنا کرنے والا۔ آرزو رکھنے والا۔ خواہش کرنے والا۔ مُتَمَوِّج۔ (ع) صفت۔ موجزن لہریں مارنیوالا مُتَمَوِّل۔ (ع) دولت مند۔ مالدار۔ امیر۔ دھنی ؎ ہے بت سیم بدن ایسا ہمارا اے رشک۔ چاہے مفلس بھی تو مرد متمول ہو جائے۔ (دل یا بل وغیرہ قافیے ہیں) مُتَمَیِّز۔ (ع) صفت جدا ہونے والا۔

مَتن۔ (ع۔ بالفتح صحیح و بفتح اول و دوم غلط بمعنی پشت و استوار) مذکر۔ ۱ کتاب کی اصل عبارت جس کی شرح کیجائے ۲ درمیان۔ وسط۔ درمیانی حصہ ۳ شال۔ رضائی۔ لحاف وغیرہ کا وہ حصہ جو حاشیہ کے بیچ میں ہوتا ہے۔ (امیر) گزشتہ

عیش کی مجموعۂ عالم میں نقلیں ہیں۔ پُرانی شال کا شاید کہ ہے متن اس رسالہ میں۔

تَتنا۔ (ہ) مذکر۔ نیکر کی ایک قسم۔ مُتنا۔ (ہ) صفت مذکر۔ وہ بچہ جو بستر پر پیشاب کر دیا کرے۔ مونث کے لئے مُتنی۔

مُتَنازَع۔ (ع) صفت۔ جھگڑا کیا گیا۔ وہ چیز جس پر جھگڑا ہو ۲ (ع۔ بکسر زجم) صفت۔ خصومت کرنے والا ایک دوسرے کے ساتھ

مُتنازَع فیہ۔ (ع) وہ جس میں نزاع ہو۔ (ابن الوقت) بہادر شاہ کے آخری عہد میں منصب ولیعہدی متنازع فیہ تھا۔ متنازعہ (ع) صفت مونث۔ جس چیز کی بابت جھگڑا ہو

مُتَناسِب۔ (ع) صفت تناسب رکھنے والا۔ باہم نسبت رکھنے والا۔ مُتَناقِض۔ (ع) صفت۔ تناقض رکھنے والا۔ مخالف ایک دوسرے کی تناقض۔ ضد۔ مُتَناہِی۔ (ع۔ بکسر ہا) صفت حد کو پہنچا ہوا۔ انتہا کو پہنچنے والا۔

مُتَنَبِّہ۔ (ع) صفت۔ خبردار۔ چوکس۔ ہوشیار۔ متنبہ کرنا۔ جتانا۔ خبردار کرنا۔ چوکس کرنا۔ ہوشیار کرنا۔ مُتَنَبّی۔ (ع) صفت۔ نبوت کا دعویٰ کرنے والا۔

مُتَنجَن۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا میٹھا پلاؤ جس میں ترشی بھی پڑتی ہے

مُتَنَزِّہ۔ (ع) صفت عیب سے دور ہونے والا۔ مُتَنَفِّر۔ (ع) صفت۔ نفرت کرنے والا۔ بیزار۔ کراہت کرنے والا۔ مُتَنَفِّس۔ (ع) جان دار۔ سانس لینے والا ۲ انسان۔ آدمی۔ بشر۔ نفر۔

مُتَواتِر۔ (ع) صفت۔ یکے بعد دیگرے۔ لگاتار۔ جاری ۲ سلسلہ وار ۳ مونث۔ حدیث کی ایک قسم جس کو حدیث نبوت کہتے ہیں دیکھو مشہور۔ مُتَوازی۔ (ع) صفت۔ ایک دوسرے سے برابر فاصلہ پر آنے والا ۲ علم اقلیدس میں جو خطوط ایک سطح میں ہوں اور اُن خطوں کو دونوں طرف خواہ کتنی ہی دور بڑھائیں مگر آپس میں نہ ملیں خطوط متوازی کہتے ہیں۔ مُتَواضِع۔ (ع) صفت۔ تواضع کرنے والا۔ عاجزی کرنے والا خاطر و مدارات کرنے والا

مُتَوالا۔ (ہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے متوالی۔ مخمور۔ نشہ میں چور۔ (ناسخ) جھومتی آتی ہے متوالی گھٹا۔ ہے سیہ مست آج کی کالی گھٹا ۲ مذکر۔ وہ گول بڑا پتھر جس کو دشمن کے دفعہ کرنے کے لئے دیوار حصار اور دیوار قلعہ سے لڑھکاتے ہیں۔ (کنایۃً) بڑا گول پتھر (ناسخ) میکشو خوب آج متوالے لگانا چاہیے۔ محتسب آتا تو ہے دُرّہ لئے تعذیر کو۔ متوالی کودوں۔ ایک قسم کی کودوں جس میں سمیت آجاتی ہے اور اس کا کھانے والا باؤلا ہوجاتا ہے۔

مُتَوالِی۔ (ع) صفت پے درپے آنے والا ۲ وہ عدد جو بار بار آئے

مُتَوَجِّہ۔ (ع) صفت۔ توجہ کرنے والا۔ راغب۔ مخاطب ۲ مہربان نظر عنایت رکھنے والا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) مُتَوَحِّش۔ (ع) صفت ۱ وحشت میں ڈالنے والا۔ (فقرہ) یہ متوحش خبر آج ملی کہ لکھنؤ میں طوفان آیا ۲ وحشت میں پڑنے والا۔ نفرت کرنے والا۔ مُتَوَرِّع۔ (ع) صفت۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ عابد۔ مُتَوَہِّم۔ (ع) صفت۔ سوچنے والا۔

مُتوڑا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ وہ شخص جو فرش خواب پر سوتے میں پیشاب کر دے۔ مونث کے لئے متوڑی۔

متوَسِّط۔ (ع) ۱ بیچ کا۔ درمیانی۔ میانہ۔ مُتَوَسِّطُ الحال۔ (ع) صفت وہ جس کی حالت اوسط درجہ کی ہو۔ (بنات النعش) کوئی متوسط الحال کوئی نہایت غریب۔ متوسطین۔ (ع) جمع متوسط کی۔ متوسط لوگ

مُتَوَسِّل۔ (ع) ۱ وسیلہ ڈھونڈنے والا۔ نز: کی ڈھونڈھنے والا۔ متوسلان فارسی جمع متوسل کی۔ (بنات النعش) مسیح الملک کو لازم تھا کہ متوسلان شاہی کی دلجوئی اور مظلوموں کی دادرسی کرتے۔ متوسلین (ع) مذکر۔ متوسل کی جمع۔ مُتَوَطِّن۔ (ع) صفت۔ اصلی باشندہ

مُتَوَفّیٰ۔ (ع۔ آخر میں الف بصورت یا ہے) صفت مرا ہوا۔ جہان سے گزرا ہوا۔ وفات یافتہ۔ متوفی آنجہانی بعض مسلمان ہندوں کو متوفی انجہانی و مسلمانوں کو مغفور مرحوم لکھا کرتے ہیں۔ متوقّع (ع) صفت۔ توقع رکھنے والا۔ اُمیدوار۔ آس رکھنے والا۔

مُتَوَکِّل۔ (ع) صفت۔ توکل پر رہنے والا۔ صابر۔ بھروسہ کرنیوالا۔ متوکلاً علی اللہ۔ (ع) خدا پر بھروسا کرکے۔ مُتَوَلِّد۔ (ع) صفت پیدا ہونیوالا۔ مُتَوَلّی۔ (ع) مذکر ۱ انتظام کرنے والا ۲ جائداد وقف کا منتظم۔ ٹرسٹی

مُتَوْنا۔ (ھ) مذکر۔ متوالی کودوں۔

مُتَوَہِّم۔ (ع) صفت ۱ (بکسر حرف چہارم مشدد) وہم کرنیوالا وسواسی ۲ (بفتح حرف چہارم مشدد) وہم کیا گیا۔ متوہمات (ع) متوہم کی جمع۔ اَوہام

مَتھّا۔ (ھ) مذکر۔ ماتھا۔ متھا بھٹول۔ مونث۔ معمولی صاحب سلامت کی جگہ مستعمل ہے۔ (ابن الوقت) کون ایسا تیسا ملاقات کے ارادہ سے گیا تھا خدا گواہ ہے صرف متھا بھٹول وہ بھی اپنے سر کا جھنجھٹ اتارنے کے لئے۔ مَتھانی۔ (ھ) مونث۔ وہ لکڑی جس سے دودھ متھتے ہیں۔

مُتَہاوِن۔ (ع) صفت سستی کرنے والا۔ خوار۔ حقیر۔

مُتھرا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے متھری۔ کند۔ بیشتر چاکو چھری کے لئے مستعمل ہے۔ مُتھّری۔ (ھ) مونث۔ وہ مقام جو گھوڑوں کے اصطبل میں پیشاب کے واسطے بناتے ہیں۔

مُتَّہَم۔ (ع) بالضم و تشدید دوم مفتوح و کسر میم ۱ صفت ۱ کسی پر تہمت لگانے والا ۲ بدنام۔ متہم کرنا۔ الزام لگانا۔ متہم ہونا۔ لازم

متھن۔ (ھ) مذکر۔ آسمان کے تیسرے برج کا نام جسے جوزا بھی کہتے ہیں۔ متھنا۔ (ھ) ۱ بلونا ۲ مسکہ نکالنے کے واسطے دہی کو متھنی یا کسی اور آلہ سے بلونا ۳ (کنایۃً) عو۔ دل میں کسی بات کو بار بار سوچنا۔ متھنی۔ (ھ) مونث۔ دیکھو متھانی۔

مَتّٰی۔ (عبرانی میں متّے بروزن ختّے۔ خدا کا دیا ہوا تھا) مذکر۔ حضرت عیسیٰ کے ایک حواری کا نام جن کی انجیل مشہور ہے۔

مِتی۔ (ھ) مونث۔ (سنسکرت) ۱ تاریخ۔ تتھ۔ (چڑھانا۔ ڈالنا کے دیا تھا) ۲ سود۔ کمیشن کا روپیہ۔ متی کاٹا۔ (ھ) مذکر۔ وہ حساب جس کے موافق مدت معینہ کا سود ہنڈی پر لیتے ہیں۔ متی کاٹنا۔ کمیشن کا روپیہ وضع کرنا۔ متی وار۔ تاریخوار۔ مَتیرا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا تربوز۔

مُتَیَقِّن۔ (ع) صفت وہ امر جس کا یقین ہو۔ یقین کرنیوالا۔ یقینی۔

مَتِین۔ (ع) صفت ۱ مضبوط۔ استوار ۲ خدا تعالیٰ کا نام اور رسول خدا کا بھی نام ہے۔ امام غزالی کہتے ہیں۔ قوت دلالت کرتی ہے قدرت کاملہ بالغہ پر اور متانت شدت قوت پر یعنی خدا تعالیٰ قوی ہے اس لئے کہ قدرت کاملہ بالغہ رکھتا ہے متین ہے اس لئے کہ شدید القوت ہے ۳ مستقل مزاج۔ سنجیدہ۔

مُٹاپا۔ (ھ) مذکر۔ فربہی۔ تنومندی۔ جسامت۔ مٹاپا چڑھنا

تیاری آنا۔ فربہ ہونا۔ جسم کا پھول جانا۔

مِٹانا۔ (ھ) ۱: معدوم کرنا۔ نابود کرنا۔ کسی چیز کے موجودہ آثار کا مٹانا۔ بے نشان کرنا۔ (ناسخ) کسی کے مٹانے سے مٹتا ہے کوئی ترے کوچے میں نقش دیوار میں ہوں ۲: زائل کرنا۔ کھرچنا۔ چھیلنا تباہ کرنا۔ برباد کرنا ۳: منسوخ کرنا۔ رد کرنا۔ **مٹا ہوا**۔ صفت۔ محو کیا ہوا۔ اڑا ہوا ۲: (کنایۃً) عاشق ؎ کس کس ادا سے ہم کو جلاتے ہیں رات دن۔ وہ جانتے ہیں داغ ہے ہم پر مٹا ہوا

مُٹائی۔ (ھ) مونث۔ فربہی۔ تیاری۔ جسامت۔ دبیزپن

مُٹ بھیڑ۔ **مُٹھ بھیڑ**۔ (ھ میں منھ بھیڑ۔ منڈ بھیڑ) مونث ۱: مقابلہ۔ آمنا سامنا۔ مقابلہ۔ دُوبدُو ہو جانا۔ آپس میں گتھ جانا۔ لڑنا۔ (داغ) راستہ میں بھی تھمتا نہیں زاہد کا وظیفہ۔ مٹ بھیڑ الٰہی کسی میخوار سے ہو جائے ۲: اتفاقیہ ملاقات (داغ) بس توبہ اگر مٹ بھیڑ ہو جاتی ہے رستہ میں۔ سلام اک جھک کے کرتا ہے وہیں پیر مغاں مجھکو (ہونا کے ساتھ)

مِٹ جانا۔ (ھ) ۱: تباہ و برباد ہو جانا۔ بے نشان ہو جانا ۲: عاشق ہو جانا ۳: محو ہو جانا ۴: زائل ہو جانا ۵: فنا ہو جانا ؎

مِٹ کے کوئی کام کرنا۔ نہایت محنت اور مشقت سے کوئی کام کرنا۔ **مِٹ گیا**۔ (عو) صفت مذکر۔ دعائے بد۔ اُجڑا۔ خانہ خراب ہوا۔ (فقرہ) مٹ گیا روز آ آ کر سیکڑوں سناتا ہے۔ مونث کے لئے مِٹ گئی۔

مَسْٹَر۔ (بروزن سحر) مذکر۔ ایک قسم کا غلہ عورتوں کی زبان پر مٹر ہے۔ **مَسْٹَر گشت**۔ مذکر ۱: ہوا خوری۔ سیر ۲: بیفائدہ مارا مارا پھرنا۔ آوارہ گردی۔ (کرنا۔ لگانا کے ساتھ) **مٹر بلا چنیا**۔ مذکر۔ چنا جس میں مٹر ملا ہوا ہو۔ **مٹرا**۔ (ھ) مذکر۔ (عم) **مَٹری**۔ (ھ) مونث ۱: چھوٹا مٹر ۲: (ھ) (بالضم) چھوٹی گٹھری۔ گٹھری کے ساتھ بول چال میں ہے۔ **مُٹکر مُٹکر**۔ (ھ)۔ عو۔ چھوٹے بچوں کے جلد جلد کام کرنے اور جلد جلد دیکھنے کے لئے مستعمل ہے۔

مَٹک۔ (ھ) مونث۔ مٹکنا کا حاصل مصدر۔ ناز نخرہ چوچلا۔

مَٹک چال۔ مونث۔ ناز و نخرہ کی رفتار۔ **مٹک چٹک**۔ مونث۔ باتیں کرنے میں سر اور اعضا کو حرکت دینا۔ خاص انداز کے ساتھ

مَٹکانا۔ (ھ) ۱: گھمانا۔ پھرانا۔ چمکانا۔ گردش دینا جیسے آنکھیں مٹکانا ۲: ہلانا۔ نچانا۔ جیسے ہاتھ مٹکانا ۳: (عو) کوئی لباس زیب تن کرنا۔ ۴: تمسخر آمیز حرکتیں کسی کے ساتھ کرنا۔ مٹک کے چلنا۔ ناز سے اٹھلاتے ہوئے چلنا۔ **مَٹکنا**۔ (ھ) ۱: سر یا اعضا کو حرکت دینا۔ تعجب۔ غصہ یا خوشی اور تمسخر سے ۲: زنانہ حرکتیں کرنا۔ معشوقانہ ادا دکھانا۔ تمسخر آمیز حرکتیں کرنے اور معشوقوں کے ناز و ادا کرنے پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہیں ؎ ریختی بڑھلے بڑھاپے میں مٹکتا ہے بُوا۔ جانصاحب کی اجی دیکھو حماقت نہ گئی۔ **مَٹکنا**۔ (ھ۔ بالضم و فتح سوم) صفت۔ (عو) چھوٹا اور خوبصورت۔ **مَٹکو**۔ (ھ) صفت مونث۔ ناز نخرے کرنیوالی اور مٹک مٹک کر چلنے والی عورت۔

مَٹکا۔ (ھ) مذکر ۱: ایک قسم کا بڑا گھڑا۔ **مَٹکی**۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا گھڑا ۔ ۲: ٹھلیا ۳: شراب کا گھڑا ۴: دہی جمانے کا برتن۔ چاٹی۔ **مَٹکنیا**۔ (ھ۔ دہلی) مذکر۔ مٹی کا آبخورہ۔ کوزہ۔

مُٹَل۔ **مُٹّا**۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ موٹے جسم کا۔ بھدا۔ کمال تنومند مونث کے لئے مُٹّلی۔

مٹن

مٹن چاپ - (انگ ، اپسندا - (ابن الوقت) ابن الوقت نے پوچھا آج کھانے میں کیا کیا ہے - باورچی - سوپ - مٹن چاپ کٹلس - مٹن وغیرہ -

مٹنا - (ھ) ۱۔ ناپید ہونا - معدوم ہونا - محو ہونا - بے نشان ہونا - ناپید ہونا - (ناسخ) کسی کے مٹانے سے مٹتا ہے کوئی - ترے کوچے میں نقش دیوار ہیں ہم - ۲۔ زائل ہونا - چھپ جانا ۔ ۳۔ تباہ ہونا - برباد ہونا ۔ ۴۔ عاشق ہونا - فریفتہ ہونا - (کنایۃً) مستعد ہونا آمادہ ہونا اور کسی امر میں بہت سی محنت اور مشقت کرنا - (داغ) کس کس طرح سے اس کو جلاتے ہیں رات دن وہ جانتے ہیں داغ ہو ہم پر مٹا ہوا ۔ ۵۔ منسوخ ہونا - رد ہونا - مٹوانا - مٹانا کا متعدی المتعدی - (فقرہ) انھوں نے اس قدر ضد کی کہ آخر اس لفظ کو مٹوا چھوڑا -

مٹھ - (ھ) مذکر ۱۔ دھرم شالہ - بتخانہ - بتکدہ ۲۔ ہندو فقیروں کی جھونپڑی ۳۔ مذہبی مدرسہ - پاٹھ شالہ ۴۔ نیل کا حوض -

مٹھا - (ھ - بروزن دہا) ۱۔ مذکر - چھاچھ جو مسکہ نکل جانے کے بعد بچ رہتا ہے ۲۔ (بتشدید دوم) صفت مذکر ۱۔ سست - ڈھیلا - وہ گھوڑا جو چلنے میں سست ہو - اور تیز رفتار نہ ہو ۲۔ غبی - کند ذہن موٹی سمجھ کا - (بنات النعش) سونے سے انسان کاہل اور غبی اور مٹھا اور سست ہو جاتا ہے ۳۔ کند دھار کا - (شاد) سخت جانوں پر وہ خنجر چلتے مٹھا ہو گیا - جان شیریں دیکھئے کیا دل ہی کھٹا ہو گیا -

مٹھاپن - مذکر - سستی - کاہلی - کند ذہن ہونا -

مٹھا - (ھ) مذکر ۱۔ مٹھی - لپ ۲۔ بنڈل - جتنا چیزیں جن کو لپیٹ کر یکجا کیا ہو - (رشاد) کمان کے چلے چڑھائے اور ہاتھ میں تیر کا مٹھا ۔ ۳۔ جتنا ایک مٹھی میں آئے ۴۔ قبضہ - دستہ - مٹھ - گرفت ۵۔ ہل کا وہ حصہ جس جگہ اسے پکڑے رہتے ہیں ۶۔ ایک قسم کا گنڈہ دار کڑا جس کو سی کر بازوؤں پر رکھتے ہیں تاکہ بازو موٹے اور خوشنما معلوم ہوں یہ شیوہ ورزش کرنیوالوں اور جوان عورتوں اور معشوقوں کا ہے -

مٹھار مٹھار کر باتیں کرنا - مزہ لے لیکر باتیں کرنا - تمکنت کے ساتھ بولنا - **مٹھارنا** - (ھ - بفتح اول) ۱۔ گول کرنا - مدور بنانا - نس پیدا کرنا - آٹے کو لوچ دینا - گٹی دینا ۲۔ بنا بنا کر باتیں کرنا - باتیں بنانا ۳۔ پھیلانا - چوڑا کرنا ۴۔ مفصل بیان کرنا - شرح کرنا - تفسیر کرنا ۵۔ (لکھنؤ) ٹھنڈا کرنا - (فقرہ) میں نے بہت مٹھایا مگر وہ نہ قبولا ۶۔ (لکھنؤ) ہر تیز چیز کی تیزی کند کرنا -

مٹھاس - (ھ) مونث - شیرینی - حلاوت - مٹھائی - رس - شیرینی کسی شیریں چیز کی - میٹھاپن - شیرینی کا مزا - (صبا) ہر پھول میں مٹھاس ہے زنبور کے لئے - (غالب) اور دو ٹائیے قیاس کہاں جان شیریں میں یہ مٹھاس کہاں - (فقرہ) اس بسکٹ میں خفیف سی مٹھاس ہے -

مٹھائی - (ھ) مونث - شیرینی - لڈو پیڑا وغیرہ ۲۔ میٹھاپن - (آتش) حسرت بوسہ سے ہونٹوں کو چباتا ہوں میں - زہر بنتی ہے مٹھائی مرے دانتوں کے تلے - **مٹھائی بٹنا** - شیرینی تقسیم ہونا ۲۔ (کنایۃً) نعمت ملنا - فائدہ ہونا - بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے - (آتش) بوسہ کا اس لب شیریں کے زباں نام نہ لے - جان جاتی ہے مٹھائی نہیں کچھ بٹتی ہے - **مٹھائی چڑھانا** - تیروں اور مزاروں پر شیرینی چڑھاتے ہیں - **مٹھائی چڑھنا** - لازم - (شعور) زیارت گاہ عالم ہے ہمارا وادی وحشت - بس ہر دن مٹھائی چڑھتی ہے طوق و سلاسل پر - **مٹھائی سے منہ بھر دینا** - (کنایۃً) دل خوش

کیا دھری تھی کہ چھپکے سے سونپ دی۔ مُٹھی میں دینا۔ کسی کے ہاتھ میں دینا۔ مُٹھی میں طاق ہونا۔ استخارہ میں قاعدہ ہے اگر طاق ہوتا ہے تو کام کی اجازت معلوم ہوتی ہے۔ (عاشق) استخارہ دیکھتے ہیں میرے گھر آنے پر آج مانگتا ہوں میں دعا مُٹھی میں اُنکی طاق ہو۔ مٹھی میں ہوا بند کرنا۔ ناممکن کام کے انجام دہی کا خیال کرنا۔ کارِ عبث۔ (ناسخ) ہوا ہوں کر سکے کیا مشتِ خس بند۔ ابھی اڑ جاؤں رہ جائے قفس بند۔ مٹھی میں ہونا۔ قابو میں ہونا۔ قبضہ میں ہونا۔ اختیار میں ہونا۔ (داغ) کر دیا رنگِ حنا نے دل اسیر۔ آپ کی مٹھی میں ہے صیاد کیا۔ مٹھیوں کثرت ظاہر کرنے کے لئے۔ (شعور) مہندی لگا کے ہاتھ وہ اپنے کرے جو بند۔ کیوں مٹھیوں نہ خاک پڑے آفتاب پر۔

مُٹھیا۔ (ھ) مونث ۱۔ ہل کی مُوٹھ ۲۔ کمان کی وہ جگہ جہاں ہاتھ رہتا ہے ۳۔ مُوٹھ۔ قبضہ ۴۔ گڑ کی بٹی ۵۔ (لکھنؤ)۔ عو۔ ایک قسم کا زیور جو قلم کے مثل ہوتا ہے۔ اور اس میں تعویذ رکھکر بازو پر باندھتی ہیں مُٹھیاں جمع۔ مُٹھیا قلم۔ مذکر۔ چھوٹا قلم جو مٹھی سے چھوٹا ہو۔ (فقرہ) مُٹھیا قلم سے اُستاد کو گالی پڑتی ہے۔ مُٹھیانا۔ (ھ) ۱۔ ہاتھوں پکڑنا۔ موٹھ کرنا بٹیر کا ۲۔ قبضہ میں لانا۔ مٹھی میں لینا۔ ہتھیانا ۳۔ ہر چیز کا مٹھی میں رکھنا۔ عموماً اور آلۂ تناسل کا خصوصاً جلق لگانا۔

مٹی۔ (ھ۔ یہ لفظ بالکسر اور بالفتح دونوں طرح استعمال میں ہے لیکن بالکسر زیادہ فصیح سمجھا جاتا ہے) مونث ۱۔ زمین ۲۔ گیلی مٹی کیچڑ ۳۔ دنیا۔ کرۂ ارض ۴۔ گرد۔ غبار۔ خاک۔ دھول۔ ریت۔ ریگ ۵۔ راکھ۔ خاکستر۔ میلا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۶۔ خمیر سرشت مادہ۔ (رند) جہاں کی ہو مری مٹی وہیں مجھے پہنچا۔ وہ سرزمین مجھے اے آسماں نہیں معلوم ۷۔ میت۔ (آتش) جلا رقیب سیہ رو حسد سے میں سمجھا۔ ہوئی ہے گبر کے مردے کی شعلہ زن مٹی ۸۔ صفت۔ بے رونق۔ بیکار۔ (انیس) مٹی ہے سلطنت جو ملے کائنات کی ۹۔ کنایہ ہے اس شخص سے جو مردہ دل اور افسردہ طبیعت ہو ۱۰۔ کنایہ ہے اس چیز سے جو بیکار ہو گئی ہو۔ (جرات) وہ اس زمین سے نکالوں دُرِ معانی اور کہ جس کے آگے مخالف کا ہو سخن مٹی۔ مٹی اُٹھنا۔ (کنایۃً) مر جانا۔ (اشرف) مل گئے مٹی میں اُٹھی بھی جہاں سے مٹی۔ خاک تھے خاک ہوے خاک میں شامل ہو کر۔ مٹی اڑانا۔ (کنایۃً) کہیں بار بار آ جانا۔ خاک اُڑنا۔ (عاشق) مٹی اڑائی ہم نے ترے در کی اس قدر۔ نعمت کے بدلے خاک ہے گردوں کے خوان میں۔ مٹی برباد کرنا۔ کسی کی خاک اڑانا۔ ذلیل و خوار کرنا۔ بدنام کرنا۔ مٹی برباد ہونا۔ لازم (داغ) غیر کا خوں بہانا مری تربت پہ ضرور۔ آبرو دار کی مٹی کہیں برباد نہ ہو۔ مٹی پانا۔ دفن ہونا۔ (رند) ہوں بدنصیب مر کے بھی مٹی نہ پاؤں گا۔ میرا امیدوار ہے تو گورکن عبث۔ مٹی پر لڑنا۔ زمین پر جھگڑا کرنا۔ مٹی پکڑنا۔ جگہ پکڑنا۔ جم جانا۔ مقام کرنا۔ (بحر) جنبش میں لا چکے تھے اُسے میرے ولولے۔ مٹی پکڑ کے دشت میں کہسار رہ گیا۔ مٹی پکڑے سونا ہوتا ہے۔ ایسا صاحب اقبال ہے کہ اگر مٹی پر بھی ہاتھ ڈالتا ہے تو وہ سونا جیسا فائدہ دیتی ہے۔ مٹی پلید کرنا۔ ۱۔ ذلیل و رسوا کرنا۔ بُرا حال کرنا۔ درگت کرنا ۲۔ ستانا۔ دق کرنا۔ ہنسی اڑانا۔ مٹی پلید ہونا۔ مٹی خراب ہونا۔ مٹی خوار ہونا ذلیل ہونا بے عزت ہونا۔ برباد ہونا۔ نہایت دُکھ میں ہونا۔

مٹی تباہ کرنا۔ مٹی پلید کرنا۔ مٹی تھوپنا ۔ پلستر کرنا۔ کہگل کرنا۔
کسی چیز پر مٹی لگانا۔ مٹی ٹھکانے لگانا۔ اچھی طرح کفن دفن کرنا
مردے کی تجہیز و تکفین کو حسب قاعدہ سرانجام دینا۔ (ریاض)
لگا دیتا کوئی مٹی ٹھکانے ۔ ریاض اک آرزو مردہ پڑی ہے ۔ مٹی
ٹھکانے لگنا ! میت کا دفن کر دیا جانا۔ (شوق قدوائی) ہنسو جو کام
ٹھکانے لگی مری مٹی ۔ کہ چار دن کسی توبہ شکن کے کام آئے ۔
دہلی میں اس جگہ مٹی ٹھکانے سے لگ جانا بھی مستعمل ہے ۔ (راسخ)
الٰہی شکر مر کر لگ گئی مٹی ٹھکانے سے ۔ کہ مشق تیر قاتل کے لئے میں
تودۂ گل ہوں ۔ مٹی خراب رہنا ۔ پریشاں رہنا۔ سرگرداں رہنا
برباد رہنا ۵ ناسخ رہے جو دور کسی جلوہ گاہ سے ۔ مٹی رہے خراب
ہمارے غبار کی ۔ (جان صاحب) خراب ہی رہی مٹی ترا جہاں
میری ۔ کسی نے قدر نہ کی زیر آسماں میری ۔ مٹی خراب کرنا ۱
مردے کی تجہیز و تکفین اچھی طرح نہ کرنا ۲ رسوا کرنا۔ ذلیل کرنا۔ بدنام
کرنا۔ (محسن) رسوا کیا مرا غم دل فاش کر دیا۔ طوفان اشک نے
مری مٹی خراب کی ۳ ستانا۔ تکلیف دینا۔ حیران کرنا۔ (محسن) کیا
تم نے چھوڑ کے گلستاں میکدہ ۔ لائے بہشت میں مری مٹی خراب کی
۴ احمق بنانا۔ ہنسی اڑانا ۵ (کنایۃً) برباد کرنا۔ (صبا) اے صانع
ازل مری مٹی خراب کی ۔ کیا چاہیے تھی خانۂ دل میں بنائے
رنج ۶ ستیاناس کرنا۔ بگاڑنا۔ کام بگاڑنا۔ (جلیل) نالے کا تماشا
اشک نہ دیتے تو خوب تھا۔ دونوں نے مل کے اور بھی مٹی خراب
کی ۷ بے سود اور نامناسب طور پر کوئی کام کرنا۔ (ناسخ) بنتا جو
جام بادہ تو ہوتا میں زندشاد ۔ سبحہ بنا کے کیوں مری مٹی خراب کی
مٹی خراب ہونا ۔ لازم۔ کنایہ ہے خرابی اور تباہی سے ۔

میت کا اچھی طرح نہ اٹھایا جانا۔ (صبا) شہید عشق کی مٹی بہت
خراب ہوئی ۔ نہ تکیہ کا مرا مردہ ہوا نہ مرگھٹ کا ۲ پریشانی ذلت
و خواری میں کسی کا مبتلا ہو جانا ۔ بدنام ہونا۔ خوار ہونا۔ ذلیل ہونا۔
رسوا ہونا۔ (صبا) دل کے سبب سے جسم کی مٹی ہوئی خراب ۔
آئی بلا صدف پہ نکل کر گہر کے ساتھ ۳ درگت ہونا۔ برا حال ہونا۔
(امیر) اپنے گناہوں کی اسی کوچہ میں مٹی ہے خراب داد خواہوں کو یہاں
زیست سے ملتا ہے جواب ۴ حیران ہونا۔ دق ہونا ۵ برباد ہونا
تباہ ہونا۔ (آتش) زیر زمیں بھی چین کی صورت نہیں کوئی ۔
آسودگان خاک کی مٹی خراب ہے ۶ آوارہ ہونا۔ پریشاں ہونا
۷ قدر نہ ہونا۔ بے قدری ہونا ۵ اے رشک جز غبار پریشاں
نہیں ہے خاک ۔ مٹی ہوئی خراب رہا کانپور میں ۔ مٹی خوار کرنا
ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ خوار کرنا۔ (ذوق) اگر انسان قانع ہو غنی ہووے
دو عالم سے ۔ ہوا و حرص لیکن اس کی مٹی خوار کرتے ہیں ۲ ستانا
دق کرنا۔ حیران کرنا۔ تکلیف دینا۔ ناک میں دم کرنا ۳ ہنسی اڑانا
خاکہ اڑانا۔ احمق بنانا ۴ تجہیز و تکفین اچھی طرح نہ کرنا۔ گور گڑھا کرنا
۵ تباہ کرنا۔ برباد کرنا ۶ کسی چیز کو خراب کرنا۔ بگاڑنا۔ مٹی خوار ہونا
تباہ برباد ذلیل ہونا۔ دیکھو مٹی خراب ہونا۔ (ظہیر) دل ادھر سینہ
میں تڑپے جی ادھر بیزار ہے ۔ کیا کہیں اب تو بہت مٹی ہماری خوار ہے
مٹی دلوانا مٹی دینا کا متعدی ۵ میت سے مشرف کی تم اللہ نہ برہم ہو
مٹی اسے دلوا دو تشہیر سے کیا حاصل ۔ مٹی دینا ۔ قبر میں دفن کرنا
دفنانا ۔ دفن کرتے ہوئے مٹی ڈالنا ۔ میت کو قبر میں اتارنے کے بعد حاضرین
کا تھوڑی تھوڑی مٹی لینا۔ قبر میں ڈالنا۔ (ناسخ) کل نہ دے گا کوئی
مٹی بھی انہیں ۔ آج زر جو کہ دیا کرتے ہیں ۔ مٹی ڈالنا۔ (دہلی) ۱

مٹی

خاک کا کسی جگہ ڈالنا۔ (کنایۃً) چھپانا۔ پردہ پوشی کرنا۔ درگزر کرنا لعنت بھیجنا۔ اس جگہ لکھنؤ میں خاک ڈالنا مستعمل ہے۔ مٹی ڈلوانا مٹی ڈالنا کا متعدی۔ (دہلی) چور کا پتہ لگانے کے لئے مشتبہ شخاص سے کسی خاص مقام پر مٹی ڈلواتے ہیں تاکہ چور مسروقہ مال کو مٹی میں ملاکر رکھدے اور تہمت سے بری رہے مٹی سوارت کرنا (عو) مٹی ٹھکانے لگانا۔ (رشاد) بنا کر خاک کا پتلا کیا خاک۔ سوارت کی مری مٹی تو کیا کی۔ مٹی ڈھونا۔ مٹی اٹھانے کی مزدوری کرنا۔ قلی کا کام کرنا۔ سخت مصیبت اٹھانا۔ بے منفعت کام کرنا۔ مٹی کو ٹوکری میں بھر کر سر پر لادنا اور ایک جگہ سے دوسری جگہ پر پھینکنا۔ (آتش) کچھ خاک اڑائے سے نہیں ملنے کا آتش۔ بیکار یہ مٹی کا ہر ڈھونا مرے دل کو۔ مٹی سونگھانا۔ بنڈول پر پانی ڈال کر خوشبو کے واسطے سونگھاتے ہیں۔ (شعور) آیا جو غش ہیں تو افاقہ ہوا نہ پھر۔ مٹی سنگھائی یار نے چھڑکا گلاب بھی۔ (آتش) اس کے کوچے کے تصور میں غش آیا ہے مجھے۔ آستانِ یار کی مٹی سونگھانا چاہئے۔ مٹی سے مٹی ملجانا۔ میت کا پیوند خاک ہونا۔ (ذوق) مٹی آدمی کی جو تربت میں مل گئی۔ جو کچھ کہ تھی مراد محبت میں مل گئی۔ مٹی عزیز کرنا۔ کنایہ ہے کسی مردے کے دفن میں شریک ہونے اور اپنے ہاتھ سے دفن کرنے سے۔ (آتش) قبول خاطر مردم ہو تو تیا کی طرح عزیز تیری کریں شیخ و برہمن مٹی نہ گاڑ)۔ (صبا) زمین نے بھی نہ مٹی عزیز کی اپنی۔ تری نظر سے جو ہم اے فلک حباب گرے۔ مٹی عزیز ہونا۔ لازم۔ (شرف) عطر کھنچوا کے لگاؤ گے بدن پر اپنے ہوگی ایسی مری مٹی تمہیں اے یار عزیز۔ مٹی کا برتن۔ مذکر۔ رنگلی برتن۔ مٹی کا پتلا۔ (ھ) مذکر۔ خاکی جسم مجازاً انسان۔ آدمی۔

مٹی

(داغ) مزاج عاشق پر سوز کو جو آگ کرنا تھا تو اس مٹی کے پتلے میں دم آتش فشان پھونکا۔ مٹی کا مٹھوا۔ مٹی کا ڈھونڈا۔ صفت مذکر (کنایۃً) بھدا۔ کم عقل۔ نا سمجھ۔ (فقرہ) ہندوستانی رئیس اکثر مٹی کے مٹھوے ہیں جن کو اتنا بھی نہیں معلوم کہ دو اور دو کے ہوتے ہیں۔ مٹی کا تیل۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا تیل جو لیمپ وغیرہ میں جلایا جاتا ہے۔ کیروسین آئیل۔ یہ آگ پکڑ لیتا ہے۔ مٹی کا عطر۔ ایک مشہور عطر کا نام۔ (داغ) باغ فردوس میں بھی بوئے وطن یاد رہے۔ عطر مٹی کا دم مرگ سنگھا دو مجھکو۔ مٹی کا گھڑا بھی ٹھونک بجا کر لیتے ہیں۔ مثل۔ ہر چیز چاہے کیسی ہی کم قیمت کیوں نہ ہو پوری احتیاط اور دیکھ بھال کر کے لینا چاہئے۔ مٹی کا لانا۔ تقدیر کا اس جگہ دفن ہونے کے لئے لانا جہاں کا خمیر ہے یا جہاں دفن ہونا ہے۔ (داغ) خاک اس سے عشق نے چھنوائی تھی۔ دشت میں مجنوں کی مٹی لائی تھی۔ مٹی کر دینا۔ (ھ) خراب کر دینا۔ بگاڑنا۔ خاک میں ملانا۔ خاک کی طرح بیوقعت کرنا۔ (عاشق) ہر دم غبار خاطر اہل دول بڑھا۔ مٹی کیا فقیر کا رتبہ سوال نے۔ میلا کرنا۔ مٹی کے رنگ کا کر دینا۔ (فقرہ) تم نے دن بھر میں سب کپڑے مٹی کر دئے۔ بے لطف کرنا۔ کھانا ٹھنڈا کر دینا۔ برباد کرنا۔ لٹانا جیسے روپیہ مٹی کر دینا۔ مٹی کے برابر۔ صفت (کنایۃً) کمال بیوقعت (شعور) گر لے اکسیر مٹی کے برابر ہے اسے قصر سلطانی کی جسکو خاک در ملتی نہیں۔ مٹی کی ٹکیاں۔ وہ ٹکیا بنڈول کی جسکو عوام عورتیں حمل کے زمانے میں کھاتی ہیں۔ مٹی کی مورت۔ مونث۔ مٹی کا بنا ہوا پتلا قالب خاکی۔ (صبا) دنیا جسم ہو خاکداں تو ہم تم۔ گویا مٹی کی مورتیں ہیں۔ (کنایۃً) بھولا بھالا جسمیں شوخی نہ ہو۔ مٹی کی مورت اس سے تو

مٹی

اے داغ خوب ہے۔ معشوق کیا جو شوخ نہ ہو خوش گلو نہ ہو۔
مٹی کے مول۔ مٹی کے مولوں۔ صفت۔ نہایت ارزاں۔ نہایت سستا
کوڑیوں کے مول۔ (صبا) دیدیا دل کو مٹی مول۔ مفت ایں یوسف
کا سودا ہوگیا۔ (امیر) دیتا اگر ان کو عوض ساغر جم دل۔ مٹی کے
بھی مولوں وہ اجام نہ لیتے۔ مٹی کے مول بیچ ڈالنا۔ نہایت
سستا فروخت کر دینا۔ مٹی کے مادھو۔ مٹی کے مادھو۔ (ہندو) (کنایۃً)
کم عقل۔ بیوقوف۔ مٹی دے ڈالنا۔ (کنایۃً) بار بار آنا جانا۔
(داغ) ساقیا چاٹ لگی چاہئے پیمانہ کی۔ ہم تو دے ڈالیں گے
مٹی ترے میخانہ کی۔ مٹی مانگنا۔ احباب سے اپنی میت کے دفن
میں شریک ہونے اور مٹی دینے کی تمنا کرنا۔ (آتش) خاک میں بھی
جو ملوں میں تو کبھی صحرا میں۔ تم سے مٹی بھی نہ اے گبر و مسلماں مانگوں
مٹی میں اٹنا۔ مٹی میں سننا۔ مٹی میں رنگنا۔ ملتانی مٹی میں رنگنا۔
(اشرف) تعلق زیب و زینت سے نہیں کچھ خاکساروں کو۔ اشرف
مٹی میں رنگتے ہیں جو پیراہن بناتے ہیں۔ مٹی میں سننا۔ مٹی کی کثرت
سے بھر جانا۔ مٹی میں لوٹنا۔ خاک پر لوٹنا۔ مٹی میں مٹی ملانا۔ میت
کا پیوند خاک کرنا۔ (آتش) مآل کار کا اپنے نہیں خیال آتا۔ ملایا
کرتے ہیں مٹی میں گورکن مٹی۔ مٹی میں مٹی ملنا۔ فنا ہوجانا۔ جسم
کا خاک میں ملنا۔ مٹی میں ملانا۔[۱] خاک میں ملانا۔ مٹانا۔ نابود
کرنا۔ بے نشان کرنا۔ دابنا۔ دفن کرنا۔[۲] بے مزہ کرنا۔ بے لطف
کرنا۔[۳] ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ گنوانا۔ (رشاد) میں تو خاک کا
پتلا یوں ہی تھا۔ قضا نے دو مٹی میں ملایا۔ مٹی میں مل جانا۔[۱]
خاک میں مل جانا۔[۲] خاک ہوجانا۔[۳] بگڑ جانا۔ خراب ہوجانا۔
(کنایۃً) تباہ و برباد ہوجانا۔ (رشاد) اک تو کدورتوں سے

مُثاب

یوں ہی پُر غبار رہتا۔ مرقد میں جا کے اور بھی مٹی میں مل گیا۔
مٹی ہونا۔ خاک میں ملنا۔ راکھ ہونا۔[۱] (کنایۃً) بوسیدہ ہوجانا۔
(آتش) خدا کے واسطے اے آسماں حوالے کر۔ دھرے دھرے
نہ کہیں ہو مرا کفن مٹی۔[۲] آب و تاب نہ رہنا۔ بے رونق ہوجانا۔
(منیر) بالوں میں جھپک کر ان پھول اُنکا مٹی ہوگیا۔ افعی گیسو کے
پھن میں گل ہے گل میں خاک ہے (اشرف) شبہ حاسد سے کب
اپنی غزل مٹی ہوئی۔ کب زمیں شعر سے اُٹھا بگولا خاک کا۔[۳] میلا
ہونا۔ (ظفر) کیا میں جمعیت محشر میں پہنکر جاؤں۔ اک کفن
تھا سو وہ مٹی ہوا میلا ہوکر۔[۴] (کنایۃً) شرمندہ ہونا۔ (نصیر)
ترے گلے میں وہ چمپا کلی ہے سونے کی۔ کہ جسکو دیکھکے سورج کی
ہو کرن مٹی۔[۵] طبیعت کا افسردہ ہونا۔[۶] رکھے رکھے کھانے کا ٹھنڈا
اور بدمزہ ہوجانا۔[۷] (کنایۃً) دفن ہونا۔ (اشرف) تربت ہماری
دیکھکے برہم نہ ہو جیے۔ مٹی یہیں کی تھی جو یہاں آکے مر رہے۔
مٹیا بھوس۔ (ھ) بالفتح (صفت)[۱] نہایت بوڑھا اور ناتوان جسکی
مٹی یعنی جسم بھوس کی مانند بُھس بُھسا ہوگیا ہو۔[۲] نکما۔ بیکار۔
مٹیار۔ (ھ) بالفتح (مونث) وہ اراضی جس میں ریت نہو اور اعلیٰ درجے
کی ہو۔ مٹیا سانپ۔ (ھ) بالفتح (مذکر) بھورے رنگ کا سانپ
وہ سانپ جسپر کالی کالی چتیاں ہوں۔ مٹیالا۔ (ھ) بالفتح۔
صفت۔ بھورا۔ مٹی کے رنگ کا۔[۱] مذکر۔ مٹی کا رنگ۔ مٹیا میل کرنا
(ع) تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ (ضمیر) کہو کیونکر منہ اٹھے چڑھے یہ
بیل۔ کر دیا سب جہیز مٹیا میل۔
مٹیا۔ (ھ) مونث۔ ایک چھوٹا گلی ظرف جس میں دودھ دہی
گھی وغیرہ رکھتے ہیں۔ مُثاب۔ (ع) بضم اول (صفت) اجر کے لائق۔

صلہ کے قابل۔ لائق۔ ثواب دیا گیا۔

مثال۔ (ع) مونث: ۱ نظیر۔ (امیر) اس رخ کو میں آئینہ کہوں کیا ہو یہ تو مثال روبرو کی ۲ تصویر۔ تمثال۔ صورت ۳ نمونہ ۴ وہ معاملہ جو بطور نظیر پیش کیا جائے ۵ مذکر۔ ایک عالم کا نام جو کچھ اس عالم ظاہری میں پایا جاتا ہے اسکی مثال اس عالم میں موجود ہے اور اسکو عالم مثال کہتے ہیں اور روح داخل ہوچکی جسم مثالی میں کہیں۔ ۶ مونث۔ سند جو پیر کی طرف سے خلیفہ کو دی جاتی ہے حکمنامہ قاضی کا۔ فرمان بادشاہی پروانہ۔ حکم۔ مثال دینا۔ تشبیہ دینا۔ نظیر دینا۔ وجہ شبہہ دیکھکر کسی کو کسی سے تشبیہ دینا (ناسخ) کس طرح دوں چاہ کنعاں سے بھلا اسکو مثال عکس یوسف بھی ترے چاہ ذقن کو چاہئے

مثانہ۔ (ع) مذکر۔ وہ پھکنا جسکے اندر پیشاب رہتا ہے۔ مُثبَت۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) صفت مذکر۔ ۱ وہ جو منفی نہ ہو جسمیں فعل کا ہونا پایا جائے اُس فعل کو مثبت کہتے ہیں ۲ مصدقہ۔ تصدیق کیا گیا۔ ثابت کیا گیا۔ (زرق) کبھی ثابت مرے نزدیک فلک کی گردش کبھی مثبت مرے نزدیک زمین کی حرکت۔ مثبتہ (ع) صفت مونث لکھا گیا ثبت کیا گیا۔ قائم کیا گیا ۲ مہر کیا گیا۔ نشان لگایا گیا۔

مِثقال۔ (ع) مذکر ۱ ساڑھے چار ماشہ کا وزن ۲ سونے کے ایک سکہ کا نام جو عرب میں رائج …

مِثل۔ (ع) ۱ مانند ۲ قسم ۳ اور لوگ ترکیب کے ساتھ کھڑے کئے جائیں تو ایک قسم کے لوگوں کی جماعت کو مثل کہتے ہیں۔ امثال جمع۔ مذکر ۱ مانند۔ مشابہ (شاد) حباب کی جو کوئی پھوٹتا ہے روتا ہوں۔ کہ مثل ہے یہ مرے دکھے دل کے چھالوں کا ۲ ہمسر ہمرتبہ تمام صفات میں برابر۔ (رشک) باغ جنت کی قسم اے گل رخسار بتاں۔ مثل رکھتی نہیں دنیا میں تمھاری رنگت۔ (رکھنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (آتش) مژگاں یار تیر ہیں ابرو کمان ہے۔ نے اس کا مثل نہ اس تیر کا جواب ہے ۳ (اردو) قسم وار کاغذات کا مجموعہ جو ایک جگہ ترتیب کیا جائے اور جن کا تعلق کسی مقدمہ یا خاص معاملے سے ہو۔ اس معنی میں املا سین سے ہوگیا ہے۔ مثل مرتب کرنا۔ مقدمہ کے کاغذات ترتیب وار لگانا۔ مثل مرتب ہونا۔ (لازم)۔

مَثَل۔ (ع) جمع امثال مونث ۱ کہاوت۔ مثال۔ (ہونا کے ساتھ) ۲ مانند۔ ہمسر۔ (قلق) سرعت میں ماہ سے ہے مثل اس کا راہوار۔ کرتا ہے چاروں نعلوں سے پیدا ہلال چار۔ ...

مثلاً (ع۔ اصل میں مَثَلٌ مثلاً تھا) جیسے یعنی۔ گویا جس طرح (منیر) بحر اخضر میں جو دیدے کوئی غوطہ مثلاً۔ ہو زمرد سے کہیں اخگر آتش افضل۔ اس معنی میں مثلث مثلاً بھی مستعمل ہے۔ مثلث مثلاً (ع) مثلاً کی جگہ مستعمل ہے۔ مُثَلَّث۔ (ع۔ تثلیث تیں) مذکر ۱ وہ سطح جو تین خط مستقیم سے محاط ہو تین ضلعوں کی شکل ۲ تین تین مصرعوں کا بند۔ (امیر) معمار ترے گھر کا تھا شاید کوئی شاعر۔ کیا خوب کیا نظم مثلث سہ دری کا ۳ سہ گوشہ تکونا ۴ وہ علم جسمیں مثلث بناکر سطح پیمائش کی جاتی ہے زاویوں کی پیمائش کا علم ۵ علم عروض کے وزن کا نام جسمیں تین رکن ہوتے ہیں ۶ (علم تکسیر) ایک نقش کا نام جسمیں نو خانے ہوتے ہیں۔ مُثَلَّثی (ع) صفت۔ مثلث سے منسوب۔

مُثمِر۔ (ع) بکسر سوم) صفت پھل دینے والا۔ فائدہ بخش۔ سند۔ پھل رکھنیوالا پھل لانیوالا۔

مُثَمَّن۔ (ع) صفت ۱ ہشت پہلو۔ آٹھ ضلعوں کا ۲ مذکر۔ آٹھ ضلعوں کی شکل ۳ مونث (اصطلاح علم عروض) وہ بیت جسمیں آٹھ رکن ہوں۔ مُثنّٰی۔ (ع) تثنیہ کیا گیا۔ دو ٹکڑے کیا ہوا ۲ مذکر۔ دوسری نقل۔ نقل مطابق اصل۔ دوسرا پرت۔ (رشک) جو مجھے اس بت نے لکھ بھیجا وہ پورا ہوگیا۔ نامہ گویا خط قسمت کا مثنٰی ہوگیا۔

مثنوی۔ (ع مثنّٰی۔ بالفتح و فتح سوم بمعنی دو دو تھا۔ یائے نسبت اضافہ ہونے سے الف مقصورہ واو سے بدل گیا) مونث۔ چونکہ مثنوی کی بیتوں میں ہر ایک بیت کے دو قافیے علحدہ علحدہ ہوتے ہیں اسلئے ابیات مختلفہ کو مثنوی کہنے لگے یعنی ایسے اشعار جنکے ہر بیت کا قافیہ جدا اور ہر دو مصرعے ہمقافیہ ہوں کل مثنوی ایک ہی وزن میں ہوتی ہے اور اس کے اشعار کی کوئی خاص تعداد نہیں ہے مثنوی سات وزنوں میں کہہ سکتے ہیں جو علم عروض میں متعین ہیں ۲ مولانا روم کی مشہور و معروف نظم کی کتاب۔ مثنویاں جمع۔ مثال کے لئے دیکھو کھوج کھونا۔

مُجادِل ۔(ع) صفت۔ لڑنے والا۔ جھگڑنے والا۔ **مُجادَلہ** ۔(ع) مذکر۔ لڑائی جنگ ہنگامہ۔ باہمی جھگڑا۔ دشمنی۔ عداوت۔ خصومت۔ حجت۔ تکرار۔ مباحثہ۔

مَجاذِیب ۔(ع) مذکر۔ جمع ہے مجذوب کی۔

مُجاز ۔(ع) صفت۔ اختیار دیا گیا۔ اجازت دیا گیا۔ مختار (ہونا کے ساتھ)۔ (داغ) دل کی بُری بھلی کو سمجھ لیں پیام بر۔ کیا دخل دیں کہ اُس کے نہیں ہیں مُجاز ہم۔ **مجازِ سماعت** ۔ صفت۔ سننے اور منظور کرنے کا اختیار رکھنے والا۔

مَجاز ۔(ع۔ لغوی معنی۔ راہ) مذکر۔ حقیقت کے برعکس۔ جو حقیقت نہ ہو۔ وہ کلمہ جو اپنے حقیقی معنی کے خلاف مستعمل ہو مگر اس کے حقیقی موضوع معنی متروک نہ ہو گئے ہوں۔ **مجازِ مُرسَل** ۔(ف) مذکر۔ علم بیان میں اس مجاز سے مراد ہے جس میں سبب سے مسبب۔ ظرف سے مظروف کُل سے جزو وغیرہ مراد لے سکتے ہیں۔ مجازی اور حقیقی معنی میں تشبیہ کا علاقہ ہے تو استعارہ کہیں گے اور اگر تشبیہ کے سوا کوئی اور علاقہ ہو تو مجازِ مرسل۔ دیکھو حقیقت۔

مَجازی ۔(ع) صفت۔ غیر اصلی۔ غیر حقیقی۔ فرض کیا ہوا۔ فرضی۔ مرادی۔ نقلی۔ جعلی۔ مصنوعی۔ دیکھو استعارہ

مَجال ۔(ع) مونث۔ قدرت۔ طاقت۔ بساط۔ حوصلہ۔ بس۔ مقدور۔ (انیس) یارا اقرار کا نہ مجال قرار تھی۔ چھوٹے سے بچوں کی چمک دل کے پار تھی۔ دیکھو کیا مجال۔ **مجال رکھنا**۔ **مجال ہونا** تاب و طاقت رکھنا کسی بات کی۔ (ذوق) مدح حاضر میں پڑھوں اُس کے وہ مطلع جس سے۔ ہمسری کی نہ رکھے مطلع خورشید مجال

مَجالِس ۔(ع) لکھنؤ میں مذکر۔ دلی میں مونث۔ مجلس کی جمع۔ مجلسیں انجمنیں۔ سبھائیں۔ دیکھو مجلس۔ **مُجالَسَت** ۔(ع) باہم مل کر بیٹھنا ہم نشینی۔ مل جُل کر بیٹھنا۔ **مَجامِع** ۔(ع) مذکر۔ مَجْمَع کی جمع۔

مُجامَعَت ۔(ع) مونث۔ جماع۔ صحبت۔ ہم بستری۔ مباشرت (کرنا کے ساتھ)۔ **مُجانَسَت** ۔(ع) مونث۔ ہم جنس ہونا۔ ہم جنسی ہمقومی۔ **مجانِین** ۔(ع) مذکر۔ جمع مجنوں کی۔ دیوانے پاگل

مُجاوِر (ع۔ ایں عربی) مذکر۔ پاس رہنے والا۔ پڑوسی۔ ہمسایہ۔ درگاہوں اور متبرک مقامات کا خادم۔ **مجاوری**۔ مونث۔ مجاور کا عہدہ۔ مجاور کا حق۔ **مُجاوَرَت** ۔(ع) مونث۔ ہمسائگی۔ **مُجاہِد** (ع) صفت مذکر۔ ساعی۔ کوشش کرنے والا۔ کافروں سے جہاد کرنیوالا۔ **مجاہَدہ** ۔(ع) مذکر۔ جانفشانی۔ نفس کشی۔ محنت مشقت۔ ریاضت۔ (فقرہ) شاہ صاحب نے برسوں مجاہدہ کیا

مجاہِدِین ۔(ع) مذکر۔ مجاہد کی جمع۔

مَجْبُور ۔(ع) صفت۔ ناچار۔ تنگ۔ بے بس۔ مجبور ہو کر کی جگہ (داغ) مجبور میرے دل کو بھی نفرت سی ہو گئی۔ نقشِ وفا جہان سے اب کالعدم ہوا۔ **مجبور کرنا**۔ ناچار کرنا۔ تنگ کرنا۔ بے بس کرنا۔ ستانا۔ دبانا۔ **مجبور ہونا**۔ تنگ آنا۔ عاجز آنا۔ بے بس ہونا

مجبوراً ۔ تھک کر۔ جبر سے۔ عاجز ہو کر۔ بے اختیاری کی حالت میں

مجبوری۔ مونث۔ عاجزی۔ بے بسی۔ ناچاری۔ **مُجتَبےٰ** ۔(ع) صفت منتخب۔ چنا ہوا۔ برگزیدہ۔ پسندیدہ۔ چھانٹا ہوا۔ پیغمبر خدا (صلعم) کا لقب۔ **مُجتَث** ۔(ع۔ اجتثاث۔ جڑ سے اکھاڑنا۔ سے اسم مفعول ہے) مونث۔ علم عروض کی ایک بحر کا نام۔ جس کا وزن مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلاتن ہے۔ یہ بحر بحر خفیف کو جڑ سے اکھاڑ کر بنائی گئی ہے اس لئے یہ نام ہوا۔ **مُجتَمِع** ۔(ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت اکٹھا ہونیوالا۔ جمع ہونے والا۔ اکٹھا کیا

مجتنب

اکٹھا کیا گیا۔ جمع کیا گیا۔ مُجتَمَعاً۔ (ع بکسر چہارم) مجموعی حالت میں (نقرہ) کُل حالات فرداً فرداً نہیں تو مجتمعاً ضرور بہتر ہیں۔ مُجتَنِب۔ (ع) صفت۔ علیحدگی اختیار کرنے والا۔ پرہیز کرنے والا۔ دور رہنے والا۔

مُجتَہِد۔ (ع) صفت۔ ۱ کوشش کرنے والا۔ جد و جہد کرنے والا ۲ ٹھیک اور عمدہ راستہ نکالنے والا ۳ امامیہ مذہب کا فقیہ پیشوائے مذہب ۴ جو دلیل کے ساتھ ایک بات کا قائل ہو۔ (توبۃ النصوح) پس وہ مجتہد تھا اور دوسرے مقلد ۵ اجتہاد کرنے والا کتاب اور سُنّت سے مذہبی مسائل نکالنے والا۔

مَجد۔ (ع) مذکر۔ بزرگی۔ عظمت۔

مُجَدِّد۔ (ع۔ بکسر دال مشدد) صفت۔ تجدید کرنے والا۔ پُرانے کو نیا کرنے والا۔ ایجاد کرنے والا۔ کوئی کام از سرِ نو کرنے والا ۲ بفتح دال مشدد) از سرِ نو پیدا کیا گیا۔ (محسن) مقابل تیرے سو جو آئیں خوبانِ نگاریں پر۔ ادا و ناز میں موجد ہے تو طرزِ مُجَدَّد کا۔

مُجَدَّداً۔ (ع) از سرِ نو۔ مُجَدِّدِ الفِ ثانی۔ (ع) دوسرے ہزار برس کا مجدد۔ شیخ احمد سرہندی سے مراد ہوتی ہے۔ جو ۹۷۱ھ میں شہر سرہند میں پیدا ہوئے اور جن کا وصال ۱۰۳۴ھ میں ہوا اُنکی تصنیفات میں مکتوبات بہت مشہور ہیں۔ مُجَدِّدِ وقت۔ صفت۔ وہ ولی کامل جو ہر سو برس کے بعد شروع صدی میں پیدا ہوتا ہے۔

مَجذُوب۔ (ع) صفت ۱ جذب کیا گیا۔ کھینچا گیا ۲ مذکر صاحب جذبہ۔ خدا کی محبت میں غرق۔ یادِ الٰہی میں محو۔ ایک قسم فقیروں کی جو اکثر بے سر و پا باتیں کیا کرتے ہیں ۳ (اردو) دیوانہ۔ پاگل۔ سڑی۔ سودائی۔ مجذوب کی بڑ۔ مونث بے معنی باتیں۔ بے سر و پا باتیں۔ مجنونانہ بکواس۔ (داغ) کہتا ہے یہ کیا اپنی سمجھ میں نہیں آتا۔ ناصح کی بھی جو بات ہے مجذوب کی بڑ ہے۔ مَجذُور۔ (ع) مذکر۔ مربع۔ کسی عدد کو فی نفسہ ضرب دینے سے جو حاصل ضرب پیدا ہو اُسے مجذور یا اس عدد کا مربع کہتے ہیں اور اُس عدد کو جذر۔ فی نفسہ ضرب کھایا ہوا۔ جیسے چار کا مجذور سولہ۔

مَجذُوم۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ کوڑھی۔ جُذامی۔ مَبرُوص۔

مَجرا۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ جاری ہونے کی جگہ۔ مجرائے آب۔ پانی جاری ہونے کی جگہ۔ پانی بہنے کی جگہ۔ اگر یہ راہ آدمی کی بنائی ہوئی ہو جیسے بدرو تو عملی ہے اور اگر آدمی کی بنائی ہوئی نہو جیسے ندی تو قدرتی ہے۔

مُجرا۔ (ع۔ بالضم۔ رواں کرنا۔ رواں کرنے کی جگہ۔ رواں کیا گیا۔ فارسی میں ہر وہ چیز جو بہت سی چیزوں سے شمار میں آئے) مذکر ۱ جاری کیا گیا ۲ کٹوتی۔ مِنہائی۔ محسوب کیا گیا ۳ (اردو) ادب کے ساتھ کسی کو سلام کرنا۔ (قدر) رہے یہ آپ کی صحبت مبارک آپ کو صاحب۔ جو غیر مجرے کو آئیں تو بس سلام ہمارا ۴ گانا رقاصوں اور مطربوں کا بیٹھکر شادیوں کی محفل میں ۵ مجرا اگر چمکا ستارہ عیش کا تو لئے گردوں کا مجرا دیکھئے ۶ باریابی۔ بادشاہوں یا اُمرا کا سلام۔ (منیر) حاضر سلام کو ہے شبِ قدر شام سے۔ ہر صبحدم حضور میں مجرا ہے عید کا ۷ مرثیہ جو رباعی یا غزل یا قصیدہ یا قطعہ کے طرز پر کہا جاتا ہے اور اس کے مطلع یا اول شعر میں لفظ مُجرا یا سلام لایا جاتا ہے۔ مجرا پانا۔ روپیہ وصول پانا۔ مجرا پانا ۲ باریابی پانا۔ مجرا دینا۔ حساب میں لگا دینا۔ وضع کر دینا۔ حساب میں محسوب کر دینا۔ کاٹ دینا۔ مجرا عرض کرنا۔ لکھنؤ والوں کا بڑا مودب سلام۔

(توبۃ النصوح) بارے قریب جاکر اُس نے ایک پیر مرد کو مُجرا عرض کرتا ہوں کہکر اپنی طرف متوجہ کیا۔ مجرا کرنا ! حساب میں لگانا۔ محسوب کرنا ۔ کاٹ دینا۔ وضع کرنا۔ منہا کرنا ۲ آداب بجالانا۔ تسلیمات کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) اک باغمیں تھی وہ جلوہ آرا۔ جاکر کیا سب نے اُس کو مجرا ۳ طوائف کا بیٹھکر گانا۔

مُجرا لینا ۔ حساب میں لگا لینا۔ کاٹ لینا۔ محسوب کر لینا ۲ سلام لینا۔ (دبیر) رو کے مجرا تو لیا اور نہ کہا برخوردار۔ **مُجرا ہونا** ! حساب میں لگایا جانا۔ وصول ہونا۔ وضع ہونا ۲ ناچ گانا ہونا۔ **مُجرائی** ۔ مذکر ! سلامی مجرا بجالانیوالا۔ سلام کرنیوالا ۲ منصب دار۔ وہ لوگ جو صرف سلام کرنے کی تنخواہ پاتے ہیں۔ درباری۔ (منیر) میں اگر حاضر نہیں ہوتا حضوری میں تو کیا۔ دم میں مجرائی زہاں میری خبر ہونیکو ہے ۳ وہ شاعر جو سلام نظم میں کہے۔ معنی نمبر ۱، ۲، ۳ میں بیشتر مجرئی ہے ۴ مونث (اردو) منہائی۔ دیکھو مُجرئی۔ **مُجرے کو خم ہونا** ۔ سلام کرنا۔ سلام کرنے کے لئے جھکنا۔ (اوج) کیوں قریب ہے کہ تیز لشکرِ علم۔ مجرے کو دُور سے فلکِ ہفت سر ہے خم۔

مُجَرَّب ۔ (ع۔ بفتح سوم مشدد) صفت۔ آزمایا گیا۔ آزمودہ۔ تجربہ کیا گیا۔ کارگر۔ تیر بہدف۔ موثر۔ (رشک) کاش تصویر دہاں وکمر یار ملے۔ کہ مُجَرَّب ہے یہ ہر درد نہاں کا تعویذ۔ **مجربات** (ع) مذکر۔ تجربہ کی ہوئی چیزیں۔ آزمائے ہوئے نسخے۔ **مُجَرَّد** ۔ (ع) صفت ! تنہا۔ اکیلا۔ جریدہ ۲ کتخدا۔ بن بیاہا۔ آزاد ۳ سنیاسی۔ وہ شخص جو دنیا سے الگ ہو گیا ہو۔ تارک الدنیا ۴ وہ شے جو مادہ سے پاک ہو۔ **مجرد رہنا** ۔ آزاد رہنا۔ بن بیاہا رہنا۔ شادی نہ کرنا۔ **مجردات** ۔ (ع۔ مجرد یا مجردہ کی جمع) مذکر ! غیر محسوس۔ غیر مادی وجود۔ وجود بے جسم ۲ ملائکِ ارواح۔ **مُجَرَّدی** ۔ مونث۔ تجرد۔ تنہائی۔ آزادی۔

مُجْرِم ۔ (ع) مذکر۔ جرم کرنے والا۔ قصور وار۔ خطاوار۔ گنہگار۔ ملزم۔ **مُجرمِ اشتہاری** ۔ وہ مجرم جس کی گرفتاری کی بابت اشتہار ہو چکا ہو۔ **مجرم ٹھہرانا** ۔ مجرم قرار دینا۔ (قانون) ملزم ٹھیرانا۔ الزام ثابت کرنا۔ قصور وار ٹھیرانا۔ **مُجْرِم عادی** ۔ (قانون) مذکر۔ وہ مُجرم جو بار بار کوئی جرم کیے۔ **مجرم فراری** ۔ (قانون) مذکر۔ بھاگا ہوا مجرم۔ **مُجرم ہونا** ۔ ملزم ہونا۔ خطاوار ہونا۔ قصوروار ہونا۔

مَجْرُوح ۔ (ع) صفت۔ زخمی۔ گھائل ۲ وہ بیان جو ناقابلِ قبول ہو۔

مُجْرئی ۔ صفت ! وہ ناچنے والا جو بیٹھکر گائے۔ (نسیم لکھنوی)۔ باری باری سے جو بری ہے۔ راجہ اندر کی مجرئی ہے ۲ سلام کرنیوالا (ضمیر) جس مجرئی کو عشق امام حجاز ہے۔ اس کے لیے ازل سے درِ خلد باز ہے۔ (انیس) واحب الرحم تھے زنداں کے سزاوار نہ تھے مجرئی اہل حرم قابل بازار نہ تھے۔ (انیس) مجرئی مرثیکا غم شہ کو نہ جینے کا تھا۔ قلق اصغر کے مگر پانی نہ پینے کا تھا۔ (انیس) مجرئی اتی ہوا کھوئیں سلیاں ہو کر۔

مَجِسْٹریٹ ۔ (انگریزی) مذکر۔ فوجداری کا حاکم۔ **مجسٹریٹی** ۔ مونث ! مجسٹریٹ کا عہدہ ۲ اختیار حکومت۔ **مِجِسْطی** ۔ (ع۔ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم و کسر چہارم یونانی میں اس لفظ کے معنی ترتیب کے ہیں) مونث۔ ایک کتاب کا نام جسکو حکیم بطلیموس نے مرتب کیا اور محقق طوسی نے اس کا ترجمہ کیا۔ **مُجَسَّم** ۔ (ع) صفت۔ جسم دار۔ وہ چیز جسمیں طول عرض اور عمق ہو ۲ مُصَوَّر ۳ سراپا۔ (اوج) اک ایک ذرہ میں عالم قریب تھا۔ ہر کونے شہر پر مجسم قریب تھا۔ **مُجَسَّمہ** ۔ (ع)

مذکر بت جو پتھر لوہے یا کسی اور دھات سے بنایا گیا ہو۔ مُجلّا (ع مُجلّٰی) صفت۔ جلا کیا ہوا چمکایا ہوا۔ مُجلّد۔ (ع) صفت۔ جلد بندی کیا ہوا۔ جلد باندھا ہوا۔

مَجلِس۔ (ع۔ مجالس۔ جمع) مونث ۱ بیٹھنے کی جگہ۔ انجمن۔ بزم۔ جلسہ مجمع۔ وہ مقام جہاں آدمیوں کا گروہ جمع ہو۔ (رشک) مَنَّت۔ ہے دیدۂ نم میں اس دل کباب کی۔ پہلے ہو عین کعبہ میں مجلس شراب کی ۲ شہدائے کربلا کے ماتم اور فاتحہ کا مجمع۔ (امیر) یہاں تک مجھکو ہنگامِ خوشی ہے آرزو غم کی۔ انتظار کھتا ہوں روزِ عید پہ مجلس محرم کی (امیر) چوڑیاں ٹوٹی ہوئی نیل بدن پر ہیں پڑے۔ بزم دشمن میں کہ تم مجلسِ ماتم ہے۔ (داغ) پوچھتے ہیں جب اس کی بزم میں ہم مجلس ہی تمام ہو گئی تھی۔ مجلس۔ محفل کا فرق۔ مجلس اس مقام کے لئے مستعمل ہے جہاں لوگ بغرض عزاداری حضرت امام حسین جمع ہوئے ہوں۔ یا وہ جگہ جہاں سلاطین۔ وزرا و علما جمع ہوں محفل اس مقام کے لئے مستعمل ہے۔ جہاں لوگ بغرض کسی خوشی کی تقریب یا جشن نوروز و عیدین اور ذکر ولادت حضرت رسالتمآب کے جمع ہوں۔ بزم کا لفظ مجلس اور محفل کی جگہ مشترک ہے۔ مجلس افروز۔ (ف) صفت۔ مجلس کو رونق دینے والا۔ مجلس برہم ہونا صف بندی میں فرق آنا۔ نشست کا انتظام بے قاعدہ ہو جانا (ناسخ) کیا بادہ کشو مجلس سے ہو گئی برہم۔ اترے ابھی قطرے نہیں دو چار گلے میں۔ مجلس ٹیوانا۔ مجلس میں تہلکہ ڈالنا۔ (امیر)۔ کہانی مرے درد کی کچھ نہ تھی۔ مگر ساری مجلس کو ٹیوا گئی۔ مجلسِ حیران۔ (لکھنؤ میں بہ اضافت مستعمل ہے) مونث۔ ایک قسم کی تہا عمدہ مسی جو عورتیں ہونٹھوں پر ملتی ہیں۔ (شرف) کسی کی مجلس حیراں کی حسرت میں ہوں آوارہ۔ گل نرگس سے مطلب کیا مجھے سوسن سے کیا مطلب۔ مَجلِس خانہ (مذکر) ۱ وہ جگہ جہاں مجلس کے لوگ جمع ہوتے ہیں۔ مجلس جمع ہونے کا مقام۔ دربار دیوان عام ۲ امام حسین رضہ کے ماتم کی مجلسیں ہونے کا مقام۔ مجلسِ شوریٰ۔ مونث وہ مجلس جسمیں انتظام کے متعلق صلاح و مشورہ کیا جائے۔ (اودھ پنچ) انشاء اللہ مجلس شوریٰ میں جسکو لوگ کمیٹی منتظم ریاست کہتے ہیں آپکے استحقاق پیش کردئے جائیں گے۔ مَجلِس کرنا ۱ جلسہ کرنا ۲ مرثیہ خوانی کرنا مجلس کی رونق۔ (ع و) صفت۔ مسخرا۔ مجلس گرم ہونا۔ مجلس میں رونق آنا۔ مجلس والوں پر رقت طاری ہونا۔ (امیر) نیا افسانہ کہہ واعظ تو شاید گرم ہو مجلس۔ قیامت تو پُرانا حال ہے روزِ جدائی کا۔ مَجلِسی (ع) مذکر۔ اہل مجلس۔ وہ شخص جو شریک جلسہ ہو۔

مُجَلّی۔ (ع) صفت۔ روشن کرنے والا۔ صاف کرنے والا۔ جلا دینے والا۔

مِجمَر۔ (ع) مذکر۔ وہ ظرف جسمیں خوشبو کی چیزیں جلاتے ہیں۔ عود دان (نوازش) سینہ میں ہر داغ انگر ہو گیا۔ دیکھو جسکو سر ز مجمر ہو گیا۔ مَجمَع (ع مجامع جمع) مذکر ۱ جمع ہونے کی جگہ۔ مجلس۔ جلسہ ۲ (ا) ہجوم۔ بھیڑ انبوہ۔ ہنگامہ۔ (داغ) کہاں رہ گئے تو بہ بناہوں الٰہی۔ کہ جنت میں بھی مجمع حور نکلا۔ مجمع اخلاق۔ (ف) صفت۔ اخلاق کا مجموعہ۔ مجمع البحرین۔ (ع) مذکر۔ وہ جگہ جہاں دو سمندر یا دو دریا ملے ہوں۔ دو دریاؤں کا ملاپ ۲ وہ مقام جہاں حضرت موسیٰ اور خضر ع کی باہم ملاقات ہوئی۔ مَجمَعُ الجزائر۔ (ع) مذکر۔ ٹاپوؤں کا جھنڈ۔ کئی اکٹھے جزیرے۔ مجمع چھٹنا۔ بھیڑ چھٹنا۔ (قدر) خم کے خم صاف ہوئے اور تھکا ساقی بھی۔ نہ چھٹا نام خدا مجمع رنداں ابتک۔ مجمع خلافِ قانون۔ مذکر۔ (قانون) قانون کے خلاف ہنگامہ۔ انبوہ عام ناجائز

مجمع

پانچ یا زیادہ اشخاص کی جماعت جو کسی امرِ خلاف قانون کے لئے جمع ہو
مجمعِ عام۔ مذکر۔ عام لوگوں کا ہجوم۔ عوام کی بھیڑ۔
مُجمَل۔ (ع بالضم وفتح سوم) صفت اجمال کیا گیا جو تفصیل کا محتاج ہو
خلاصہ۔ اختصار۔ مُجمَل حساب۔ مذکر۔ وہ حساب جو تفصیل کے
ساتھ نہ ہو۔ حساب کا گوشوارہ۔ مُجملاً۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم) اجمالاً۔
بطورِ انتخاب۔ مختصر کہنا۔ (قلق) ہر سخن کو نہ اُسنے طول دیا۔ مجملاً حال
کچھ بیاں کیا۔
مجموُع۔ (ع) صفت۔ جمع کیا گیا۔ جمع۔ تمام۔ سب۔ میزان کل۔
مجموعہ۔ (ع۔ معنی نمبر ایں) مذکر۔ اکٹھا کیا ہوا۔ جمع کیا گیا۔ مذکر۔
جملہ۔ کلیات۔ ذخیرہ۔ خزانہ۔ مخزن۔ (منیر) محشر میں بند دفتر
عصیاں ہوا اگر۔ مجموعۂ حواس پریشان رہگیا۔ پشتارہ۔ بنڈل
گٹھا۔ وہ عطر جسمیں بہت سے عطر یا مختلف خوشبوئیں ملی ہوئیں
ہوں۔ (امانت) عطر مٹی کا رکھے خاک بستر مجھکو سدا۔ کردے مجموعہ
پریشانیِ خاطر کو سودا۔ حاصل جمع۔ مجموعہ تعزیرات ہند۔ مذکر۔ وہ
قانون جسمیں ہندوستان کی سزاؤں وغیرہ کا بیاں ہو۔ مجموعۂ قوانین
مذکر۔ قوانین کا ذخیرہ۔ مجموعہ کا عطر دکھو مجموعہ نمبر ۴۔ (رشک) مجموعہ کا عطر
اے گل ترہم کو لگادے۔ مجموعی۔ صفت۔ اجمالی۔ تمام کُملگی۔ مجموعی
قیمت۔ مونث۔ اکٹھی قیمت۔ کل مالیت۔
مجنُوں۔ (ع) پاگل۔ دیوانہ۔ باؤلا۔ سڑی۔ سودائی۔ خبطی۔
قیس عامری کا لقب۔ جو لیلیٰ کا عاشق تھا عشق کی دیوانگی کے سبب
مجنوں نام پڑگیا۔ عاشق۔ شیدا۔ مفتوں۔ فریفتہ۔ نہایت دُبلا
پتلا اور کمزور آدمی۔ ایک درخت کا نام جس کی شاخیں جھکی ہوئی
ہوتی ہیں اور اُسے بید مجنوں بھی کہتے ہیں۔ مجنوں کر دینا۔ پاگل کر دینا

مجہول

خبطی کر دینا۔ دیوانہ بنا دینا۔ (راسخ) شوخیٔ چشم بتاں نے
کردیا مجنوں مجھے۔ دیدۂ آہو ہے ہر حلقہ مری زنجیر کا۔
مُجَوِّز۔ (ع۔ بکسر واو مشدد) صفت۔ تجویز کرنے والا۔ رائے
دینے والا۔ فیصلہ دینے والا۔ جائز رکھنے والا۔ مجوّزانِ قانون۔
مذکر۔ قانون بنانے والے۔ واضعانِ قانون۔ مجوّزہ۔ (ع) صفت
مونث۔ تجویز شدہ۔ تجویز کیا گیا۔ مُعیّنہ۔ مقرّرہ۔
مَجُوس۔ (ع) مذکر۔ مجوسی کی جمع۔ مجوسی۔ (ع) مذکر۔ آتش پرست
زردشت کا پیرو جو آگ کی پرستش کرتا تھا۔ وہ جو آفتاب اور چاند
کی پرستش کرتا ہے۔ مجوسا۔ (اردو) مذکر۔ لکڑی جو چھت کے نیچے
ٹھری کرتی ہیں۔ مجوّف۔ (ع) صفت۔ اندر سے خالی۔ پونا۔ کھوکھلا
جوف کیا گیا۔ مُجھ۔ (ھ) اپنی ذات کا خطاب۔ جیسے مجھکو۔ ایک کلمہ
ہے جو اپنے نفس پر اطلاق کیا جائے۔ مجھ سے۔ (ھ) میری ذات سے
مجھکو پاتا ہے تو تلوار کو نہیں پاتا۔ مجھکو پاتا ہے تو چھری نہیں پاتا۔
جاں کا دشمن ہے۔ کچھ اختیار نہیں چلتا۔ (ناظم) تیز ہر دم یہ زبان
تھی کہ لگاتے تھے چھری۔ مجھ کو پاتے تھے اگر وہ تو نہ پاتے تھے چھری
(انشا) شد یہ دشمن ہوا وہ شوخ تو میرا اب جب مجھکو تو پاتا ہے تو تلوار نہیں پاتا۔
مجھ میں آیا۔ دہلی عم۔ اب ذمہ دار ہوں میں ضامن ہوں مجھکو بیٹے میرا ماتم
کرنے ایک قسم کی قسم ہے۔ (تاباں) مجھکو میرے اگر دانہ کرے دیکھ جھے۔
مَجْہُول۔ (ع) صفت۔ نامعلوم۔ غیر معلوم۔ وہ فعل جسکا فاعل
معلوم نہ ہو۔ (اردو) سُست۔ کاہل۔ آرام طلب۔ نکما۔ نکھٹو۔
(رشک) مانگنا اپنا ہے دنیا سے ہے ننگ اے آسماں۔ اسمیں میں
مجہول ہوں اتنا تجھے معلوم ہے۔ جیرہ مقابلہ میں نامعلوم رقم۔
مجہولُ النسب۔ مذکر وہ شخص جس کے حسب ونسب اور اصل و

مجھولا

نسل میں شبہ ہو۔

مجھولا۔ (ھ) صفت ! وسطی۔ درمیانی۔ منجھلا۔ میانہ۔ متوسط ۔ مذکر بڑا دیگچہ۔ چھوٹی دیگ۔ مجھولی۔ (ھ) مونث وسطی منجھلی۔ درمیانی ۔ ایک قسم کی چھوٹی بہل۔ (راسخ) ہار بیٹھے ہیں جوئے کو دیکھکر ہم نقد دل۔ چل گئی چلتی ہوئی جا پس مجھولی آپ کی۔

مجھے۔ (ھ) مجھ کو۔ میری ذات کو۔ میرے تئیں۔ مجھی۔ مجھ ہی۔ مثال کے لئے دیکھو کیا تماشا ہے مجھے اور نہ تجھے منظور۔ (ھ) مثل (عم) مجھے تیرے بغیر اور تجھے میرے بغیر چین نہیں۔ مجھی سے۔ میری طرح کو (غالب) دل لگا کر آپ بھی غالب مجھی سے ہوگئے۔ عشق سے آتے تھے مانع میرزا صاحب مجھے۔ مجھے بیٹو۔ مجھے گاڑو۔ (عو) دیکھو مرا مردہ

مجھیلا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو۔ عو) جھگڑا۔ قضیہ۔ جھمیلا۔ ٹنٹا۔ (پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ)

مجیب۔ (ع) صفت۔ جواب دینے والا ! قبول کرنے والا ! خدا تعالیٰ کا نام ہے۔ کیونکہ جو شخص خدا کو بلاتا ہے وہ اُسے جواب دیتا ہے اور دعا کو قبول کرتا ہے سوال کو رد نہیں کرتا ! (اصطلاح علم طب) اجابت لانیوالی دوا مُجیبُ الدَّعوات۔ (ع) مذکر۔ دعائیں قبول کرنے والا۔ خدا تعالیٰ۔

مجیٹھ۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی سرخ لکڑی جس کے سرخ رنگ سے کپڑے رنگے جاتے ہیں مجید۔ (ع۔ بزرگ۔ شریف۔ ماجد کا مبالغہ ہے۔ مجد سے لیا گیا ہے۔ مجد۔ بزرگی۔ مجید۔ بزرگ۔ صفت ! بزرگوار۔ بزرگ۔ جیسے کلام مجید ! خدا تعالیٰ کا نام

مجیرا۔ (ھ۔ بیائے معروف) ! مذکر۔ پیتل کی بنی ہوئی وہ چھوٹی چھوٹی کٹوریاں جو طبلے کے ساتھ تال دینے کے واسطے دونوں

مچلکہ

ہاتھوں سے بجاتے ہیں۔ مچا۔ (ھ) مذکر۔ گوشت کا بڑا ٹکڑا جس میں ہڈی نہ ہو۔ مچاچچ۔ (ھ) مونث ! لبریز۔ کھچا کھچ۔ بھرپور۔ لبالب ! چارپائی کے چوں چوں کرنے کی آواز۔ مچان۔ مچانا۔ (ھ)۔ مذکر ! وہ لکڑیاں یا تختے جو دیوار میں اونچی جگہ اسباب وغیرہ رکھنے کے لئے لگا دیتے ہیں ! وہ لکڑیاں یا تختے جو باغ یا کھیت میں اونچی جگہ پھلات اور کاشت کی محافظت کیلئے لگا دیتے ہیں ! وہ بلند جگہ جہاں شیر کے شکاری بیٹھکر نشانہ لگاتے ہیں ! لکڑی کی تھونیوں پر بینڈی بینڈی لکڑیاں باندھکر شاخوں سے ملتی ہوئی ایک جگہ بنا دیتے ہیں تاکہ اس پر بیلیں اور اسکو مچانا کہتے ہیں۔ مچانا۔ (ھ) کرنا۔ عمل میں لانا۔ برپا کرنا۔ جیسے غل مچانا ! گاڑی میں بیل یا گھوڑے جوتنا۔ مجرب۔ (اس کی ترکیب غلط ہے۔ صحیح مجرب ہے) (عم) صفت جرب کیا گیا۔ مچرُوس۔ (ھ۔ سنسکرت میں موچرس ہے) مذکر۔ ایک جانور کا نام جس کی دم بڑی ہوتی ہے ! ایک دوا کا نام مچک۔ (ھ) مونث۔ لچک۔ مچکا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو عم) ! ارزانی۔ سستاپن۔ (پڑنا۔ کھانا کے ساتھ) ! فرق۔ تفاوت۔ وقفہ۔ ڈھیل۔ (پڑنا کے ساتھ) مچکانا۔ (ھ) عم۔ لچکانا۔ جھکانا ! (بالکسر) (عم۔ عو) آنکھ مارنا۔ جلدی جلدی آنکھیں کھولنا اور بند کرنا۔ مچکنا۔ (ھ)۔ (عم) ! لرزنا۔ تھرانا۔ کانپنا۔ لچکنا ! چارپائی کا چوں چوں کرنا

مچلکہ۔ (ت۔ مجرموں کا عہد نامہ۔ بضم اول و فتح دوم) مذکر عہد نامہ قول قرار۔ کسی کام کے نہ کرنے کا تحریری عہد جو مجرم کی طرف سے ہو (سحر) دکھلاتا ہوں فرقت میں کشش آہ رسا کی۔ آتا ہی ابھی ارکے چھری سے مچلکا۔ (ازل۔ بقل۔ بکل قافیہ ہیں) مچلکہ دینا۔ کسی امر کے نہ کرنے کا تحریری عہد نامہ حاکم کو لکھ دینا۔ (برق) جان

دوں اپنی مگر دوں نہ مچلکا اُٹھا۔ مچلکا لکھانا۔ مچلکا لکھوالینا۔ متعدی۔ عہد نامہ یا اقرار نامہ۔ تحریر کرانا۔ کسی بات کے نہ کرنے کا تحریری اقرار لے لینا۔ (اختر شاہ اودھ) لکھوالو تم اُن سے اب مچلکا اس راز کو تاکرے نہ افشا۔ (بحر) افسوس ہمنے خطِ غلامی دیا اُسے لکھوالیا نہ اُس کے مچلکا رقیب کا۔ مچلکہ لکھدینا۔ کسی امر کے نہ کرنیکا عہد نامہ لکھ دینا۔ (امیر) یقین آجائے مجھکو ترک عشق زلف شبگوں کا۔ مچلکہ بخت بد لکھدے اگر اپنی سیاہی سے۔ مچلکہ لکھنا کسی امر کے نہ کرنیکا عہد نامہ لکھنا۔ مچلکہ لے لینا۔ تحریری اقرار کسی کام کے نہ کرنیکا لے لینا۔ حفظ امن کا اقرار لینا۔ (محسن) عجب کیا گر کہیں حضرت نے اُمّت کی حفاظت کا۔ مچلکہ لیلیا دوزخ کے کا رندوں سے دم بھر میں۔ (رشک) امیری چشم تر نے بدلی سے مچلکہ لے لیا۔ اس برس سچ ہے شکایت جابجا برسات کی۔ مچلکا لینا کسی امر کے نہ کرنے کا عہد نامہ کسی سے لکھوالینا۔ (قدر) اقرار عدم میں ہوا ایک ایک عمل کا۔ حاکم نے لیا جو رکچہری میں مچلکا۔ مچلکا نکلنا۔ مچلکا لینے کا حکم صادر ہونا۔ (رند) پھر رہی آمدورفت انکی مرے گھر ہو گی۔ پھر کچہری سے نکلتا ہے مچلکا دیکھو۔

مَچَلنا۔ (ھ) ! ضد پر آنا۔ ہٹ کرنا۔ اصرار کرنا۔ ڈھٹائی کرنا۔ بپھرنا۔ فیل کر کے کہیں سے نہ ہٹنا یا نہ جانا۔ (ذوق) دل یہ کہتا ہے کہ تو ساتھ نہ لیچل مجھکو۔ ورنہ میں جاکے وہاں دیکھ مچل جاؤنگا (مقبول) تنگ آگیا ہوں اس دل صورت پرست سے۔ دیکھا کوئی حسین زمین پر مچل گیا ؛ ٹال مٹول کرنا۔ تجاہل عارفانہ کرنا ؛ رونا۔ بلکنا۔ اشک بہانا ؛ کسی چیز کے نہ دینے کی ہٹ کرنا۔ (داغ) لے کے دل کہتے ہو کیوں دین اسے جلنے کے لئے۔

مل گیا خوب بہانا یہ مچلنے کے لئے۔

مَچَلی۔ (ھ) مونث ! شوخ۔ ڈھیٹ۔ ضدن۔ حیلہ باز۔ گھنّی مگری۔ سُست۔ کاہل۔ مچمچانا۔ (ھ) پرشہوت اور مست ہونا۔ مرد خواہ عورت کا بہ سبب جوانی کے۔ مچمچاہٹ۔ (ھ) مونث شہوت یا مستی کا زور۔

مُچنا۔ (ھ، بالضم) دیکھو موچنا۔ مچنا۔ (ھ۔ بالکسر) مندنا۔ بند ہونا ؛ (ھ۔ بالفتح) مچانا کا لازم۔ مچوانا۔ (ھ۔ بالکسر) میچنا کا متعدی المتعدی۔ مچوانا۔ (ھ۔ بالفتح) مچانا کا متعدی المتعدی۔ مچو لیا۔ آنکھیں بند کرنا۔ تنہا مستعمل نہیں ہے۔ آنکھ مچولیا کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

مَچھ۔ (ھ) مذکر ! بڑی مچھلی ؛ وشنو کا پانچواں اوتار۔ جو مچھلی کی صورت میں ظاہر ہوا تھا۔ مچھر۔ مچھڑ۔ (ھ۔ بدائے فارسی اور رائے ہندی سے دونوں طرح بول چال میں ہے لیکن رائے فارسی سے زیادہ فصیح ہے) مذکر۔ ایک چھوٹے پرداز زہریلے کیڑے کا نام جو ڈنک مارتا ہے پشہ۔ مچھر کی جھول۔ مونث۔ (کنایۃً) نہایت ادنیٰ اور کم قیمت چیز۔ حقیر چیز۔ مچھر کی جھول کا چور۔ (ھ) مذکر۔ ادنیٰ درجہ کی چیز چرانے والا۔ اُچکّا۔ اُٹھائی گیرا۔

مچھر نگّا۔ (ھ) مذکر۔ ایک آبی پرند کا نام جو اکثر مچھلیاں پکڑ پکڑ کر کھاتا ہے۔ رام چڑیا۔

مَچھلی۔ (ھ) مونث ! ماہی۔ حوت۔ (ناسخ) عبث وہ کھیل رہے ہیں شکار مچھلی کا۔ کہ رشک سے ہے یہ دل بے قرار مچھلی کا ؛ انسان کے بازو کا گوشت جو کسی قدر اُبھرا ہوتا ہے (تڑپنا کے ساتھ)۔ (شاد) دل یا جگر کو روکوں اللہ رے بیقراری۔ تن کیا تڑپ رہے ہیں بازو کی مچھلیاں تک ؛ انساں کی ہتھیلی کا اندرونی گوشت

مچھی

(ناسخ) مچھلی کفِ صنم میں سمند ر سے کم نہیں ۳ ساق حیوانات کا
گوشت ۵ مچھلی کی صورت کا طلائی زیور جسے عورتیں کان میں
پہنتی ہیں۔ (شاد) عیسیٰ نفس جہاں کے کہنے کو ہیں مسیحا۔ زندہ ہوئیں
نہ ایک دن کانوں کی مچھلیاں تک ۶ ناک میں پہننے کا بلاق۔ جو مچھلی
کی صورت کا ہوتا ہے ۷ بچوں کا کھیل ہے۔ ایک مچھلی کی شکل بالوں
میں پروتے اور اُسکو نچاتے ہیں۔ (رشک) جب سے لُوٹا کھیلنے کا
تار اے طفل حسیں۔ بال کی ایک ایک مچھلی ماہی بے آب ہے ۸
مچھلی جو سکے میں بناتے ہیں۔ (رشک) آبروپائے زر مسکوک آکر ہاتھ
میں۔ اے بتو سکے کی مچھلی ماہی بے آب ہے ۹ مچھلی کی صورت
بناتے اور اُس کو پیپر ویٹ کی جگہ کاغذ پر رکھتے ہیں تاکہ۔ کاغذ
ہوا سے نہ اڑے ۱۰ چاندی کی چھوٹی چھوٹی مچھلیاں بناکر چنبر کی
زنجیر میں لگاتے ہیں ۱۱ وہ گوشت جو رانوں کے جوڑ میں ہوتا ہے
(بحر) دو سبو چہ ہیں سُریں جنمیں مے حُسن بھری۔ دم بھڑک جائے
اگر ران کی دیکھے مچھلی ۱۲ ایک قسم کا پتنگ جو مچھلی کی شکل کا ہوتا ہے۔
(بحر) کیا کیا ہوا میں آئیں ہیں زیور کی جھونک سے۔ مچھلی اڑا رہی ہیں
وہ بالی کی ڈور پر ۱۳ بادشاہوں کے نشاں میں بھی مچھلی بناتے ہیں۔
(منیر) نشہ میں دل لیا علم آہ سے مرا۔ در کا رتھی کباب کو مچھلی نشاں
کی۔ مچھلی پکڑنا۔ (ھ) مچھلی کا شکار کرنا۔ مچھلی پکڑنے کو بنسی یا ڈوری
لگانا۔ مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔ بنسی۔ مچھلی تو نہیں کہ سڑ جائیگی۔ اکثر
اوقات بیٹی کی شادی کی نسبت بولتے ہیں یعنی ایسی جلدی کیا
پڑی ہے جب کہیں اچھا بر ملیگا کر دیں گے۔ مچھلی کا بجرا۔ وہ بجرا
جو مچھلی کی صورت کا بنلتے ہیں۔ (رشک) سیر دریا کا تجھے ہو
شوق تیرے شوق میں۔ اے پری مچھلی کا بجرا ماہی بے آب ہے

مچھی

مچھلی کا تیل۔ مذکر۔ ایک خاص قسم کی مچھلی کے کلیجہ کا تیل جو امراض
سینہ۔ سل۔ دق وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ مچھلی کا چارا۔ وہ چیز
جسکو کانٹے میں لگاکر مچھلی کا شکار کرتے ہیں۔ (ناسخ) لگانے کانٹے میں
ٹکڑا کوئی مرے دل کا۔ جو چارہ چاہئے اسے کلعذار مچھلی کا۔ مچھلی کا
کانٹا۔ ایک قسم کی دوخت جو چادرہ یا کھیس پر کرتے ہیں ۲ استخوان
ماہی۔ (راسخ) پلکیں ہیں تیری یا دل بے قرار کو۔ مچھلی کا کانٹا
جانتا ہوں خار خار کو۔ مچھلی کھانا۔ مذکر۔ عورتیں چاول پکاکر ایک طباق
میں رکھتی اور ایک پیالے میں شوربا دار مچھلی پکاکر رکھتی ہیں۔
اور چاولوں کے طباق پر مچھلی کے کباب رکھتی اور بعد نیاز حضرت
سلیمان اس کو کھاتی اور تقسیم کرتی ہیں۔ مچھلی کے جائے (بچہ) کو
تیرنا کون سکھائے۔ مثل (عو) آبائی کام سے ہر ایک بخوبی ماہر
ہوتا ہے۔ مچھلی کی طرح تڑپنا۔ بے چین ہونا۔ نہایت تڑپنا۔ کمال
بے قرار اور بیکل ہونا۔ (محصنات) دن اور رات چین نہ تھی مچھلی
کی طرح تڑپتے تھے۔ مچھلی والا۔ مذکر۔ ماہی گیر۔ مچھلی بیچنے والا مچھلیاں
پڑنا۔ (ھ) کنایتہً ورزش کے باعث ڈنڑوں پر تیاری ہوکر گوشت
کا ابھر آنا۔ مچھلیاں سڑی جانا۔ دیکھو کیا مچھلیاں سڑی جاتی تھیں
مچھندر۔ (ھ) مذکر ۱ بڑی بڑی مونچھوں والا ۲ چوہا۔ موش ۳ بیہودہ
آدمی۔ مسخرا۔ دیوّث۔ مچھوا۔ (ھ) مذکر۔ مچھلیاں پکڑنے والا۔
ماہی فروش ۲ چھوٹی کشتی۔ ڈونگا۔
مچھی۔ (ھ۔ فارسی میں ماچ بمعنی بوسہ) مونث۔ (عم) ۱ ماہی مچھلی
۲ (عو) بوسہ۔ لینا کے ساتھ۔ (جان صاحب) بیجا جس مرد وے
کے ہاتھ ہے مینے لوگو۔ ایک مچھی پہ مرے دل کی ہے قیمت ٹھہری
مچھی بھون۔ (ھ) مذکر۔ بادشاہوں راجاؤں یا امراء کے محلوں کا

مچھی

وہ تالاب جس میں چھوٹی چھوٹی مچھلیاں چھوڑی جاتی ہیں (انشا)
ماہگا جو میں نے بوسہ اُن سے چمن کے اندر۔ بولا کہ یاں نہیں
جل مچھی بھون کے اندر۔ (معروف) جس خط میں اُن کو لکھتا ہوں
بوسہ کی آرزو۔ سنکر وہ پھینک دیتے ہیں مچھی بھون میں خط
مچھی مچھول۔ بوسہ بازی مچھیاں لینا۔ (لکھنؤ) بوسے لینا۔ پیار کرنا۔
(قلق) ہاتھ گردن میں ڈال کر باہم۔ مچھیاں لیں ہزار بار
اُسدم۔ مچھیل۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ بڑی بڑی مونچھوں والا۔
مُحابا۔ (ع) مُفاعَلَہ کے وزن پر محابات تھا۔ فارسی والوں نے
مثل مدارات کو حذف کرکے استعمال کیا۔ اس کا مادہ حبو حبا
نزدیک ہونا) محابا کے لغوی معنی باہم نزدیک کرنا آپس میں
سلوک کرنا۔ مجازاً بمعنی فرو گزاشت (اعانت صلح۔ نگہداشت
لحاظ۔ سلوک۔ دریغ مستعمل ہے۔ بہار عجم میں محابا بالضم اول بمعنی
معاوضہ کرنا۔ اور بخشش ہے۔ صاحب صراح نے محابات کے معنی
میں لکھا ہے "محابا کردن دریغ و فرو گزاشت کردن در معاملہ"۔
فارسی میں بمعنی خوف و ہراس مستعمل ہے۔ اردو میں بیشتر بے محابا کی
ترکیب سے مستعمل ہے) مذکر۔ خوف۔ (غالب) محابا کیا ہے میں ضامن
ادھر دیکھ۔ شہیدان نگہ کا خونبہا کیا۔
مُحاذات۔ (ع) مذکر۔ مقابلہ کرنا۔ روبرو ہونا۔ ایک چیز کا دوسری
چیز کے برابر کرنا۔ مُحاذی۔ (ع) بضم اول صحیح بفتح اول غلط (صفت)
برابر ہونے والا۔ مقابل۔ برابر۔ روبرو۔
مُحارَبات۔ (ع) محاربہ کی جمع مذکر مستعمل ہے۔ مُحارَبہ۔ (ع)۔
مذکر۔ لڑائی۔ جنگ۔ معرکہ۔ مجادلہ۔ آپس میں ایک دوسرے کے
ساتھ جنگ کرنا۔ مَحارِم۔ (ع) مذکر۔ جمع محرم کی۔ رازدار۔ پردہ دار۔

محافظ

محاریب۔ (ع) جمع محراب کی (مونث) محرابیں۔
مُحاسِب۔ (ع) صفت) علم حساب سے واقف۔ حساب داں۔ حساب کرنیوالا
پڑتال کرنیوالا مُحاسَبہ۔ (ع) مذکر۔ حساب۔ شمار۔ پڑتال۔ (شرف) محاسبہ
میں ہمارے لگائی اتنی دیر۔ خدائی بھر کا تو اتبک حساب ہوجاتا۔ بازپرس
حساب کے متعلق پوچھ گچھ۔ (فقرہ) کیا اس رقم کا محاسبہ نہ ہوگا۔ محاسبہ کرنا۔
حساب طلب کرنا۔ مطالبہ کرنا۔ روپیہ کی پوچھ گچھ کرنا۔ محاسبہ لینا۔ پرسش
کرنا۔ حساب کتاب لینا۔ (شرف) دنیا کا مجھ سے لیگا کوئی کیا محاسبہ۔ بیمار اشمار
کیا ہی میں ہوں کس حساب میں۔ محاسن۔ (ع) بفتح اول وکسر چہارم (مذکر) خوبیاں
نیکیاں۔ خصائل۔ (مونث) مردوں کی ڈاڑھی۔ (فقرہ) محاسن شریف
آنسوؤں سے تر تھی۔ مُحاصَرہ۔ (ع) مذکر۔ گھیراؤ۔ (الٹا) چاروں طرف سے بند کر دینا
تسخیر۔ انحصار۔ قلعہ بندی۔ گھیر لینا۔ (فقرہ) فوج نے قلعہ کا محاصرہ کرلیا۔
محاصرہ اُٹھانا۔ قلعہ بندی چھوڑ دینا۔ گھیرا اُٹھانا۔ محاصرہ کرنا۔ ہر طرف سے
گھیر لینا۔ محاصرے میں آجانا۔ چاروں طرف سے گھر جانا۔ مُحاصِرین (ع)
مذکر۔ محاصرہ کرنیوالے لوگ۔
مَحاصِل (ع) مذکر۔ پیداوار کا محصول۔ خراج۔ (راج) اقلیم سرکشی کا محاصل
غرور ہے۔ محصول کفر وشرک کا حاصل غرور ہے۔ حاصل۔ آمدنی۔ نفع۔ پھل
نتیجہ۔ (شرف) قبر پر پھول چڑھانے کو وہ قاتل آیا۔ باغ حسرت کی ریاضت
کا محاصل آیا۔ محاصل خام۔ مذکر۔ غیر مستقل آمدنی نکاسی جس میں
مالگزاری بھی شامل ہو۔ مُحاط۔ (ع) صفت۔ گھیرا گیا۔ احاطہ کیا گیا
مُحافِظ۔ (ع) صفت۔ نگراں۔ چوکیدار۔ پاسباں۔ درباں۔ مربی
سرپرست۔ ولی۔ مُحافِظ حقیقی۔ مذکر۔ اصلی حفاظت کرنیوالا۔
خدا تعالیٰ۔ محافظ خانہ۔ مذکر۔ وہ دفتر جس میں فیصلہ شدہ مثلیں
اور کاغذات رکھتے ہیں۔ محافظ دفتر۔ مثلوں کی حفاظت رکھنے والا

نگراں ۔ دفتر ۔ ریکارڈ کیپر ۔ مُحافَظَت ۔ (ع) مونث ۱ حفاظت ۔ پاسبانی ۔ رکھوالی ۔ (فقرہ) اس روپیہ کی محافظت نہیں ہو سکتی ۲ سرپرستی ۔ اہتمام ۔

مُحافِل ۔ (ع) مونث ۔ محفل کی جمع ۔ مجلسیں ۔ انجمنیں ۔ لکھنؤ میں مذکر

مُحافہ ۔ (عربی میں مُحِفّہ تھا ۔ فارسیوں نے محافہ کر لیا ۔ (ہاتفی) گلگفتا محافہ بدوش آورند ۔ خم روے را در خروش آورند ۔ اردو میں بضم اول بولتے ہیں) مذکر ۔ وہ پردے دار سواری جس میں عورتیں بیٹھتی ہیں (مونث) جلدی سواریاں ہوں کہ عرصہ ہوا ہوا ۔ زنبدیٹی یہ ہے دلہن کا محافہ لگا ہوا ۔

مُحاق ۔ (ع ۔ یہ لفظ بکسر اول و بفتح اول و بضم اول تینوں طرح صحیح ہے) مذکر ۱ چاند کا گھٹنا ۔ ۲ چاند کے گھٹنے کے دن جن کی ابتدا پندرھویں رات سے ہوتی ہے ۔ ۳ ماہ قمری کے وہ آخر کے دن جنہیں چاند نظر نہیں آتا ۔ چاند کی آخر تین راتیں جن میں چاند چھپ جاتا ہے ۔ (امیر) رخ چاند سا محاق کدورت میں آگیا ۔ مہر جمال پردۂ ظلمت میں آگیا ۔

مُحاکات ۔ (ع) مذکر ۔ باہم حکایت کرنا ۔ آپس میں بات چیت کرنا ۔ مُحاکمہ ۔ (ع ۔ محاکمات جمع) مذکر ۱ کسی بات کے فیصلہ کے لئے حاکم کے پاس جانا ۔ ۲ دعویٰ ۔ فیصلہ ۔ انصاف طلبی ۔ (فقرہ) اس کا محاکمہ دشوار تھا ۔ ۳ منصف بنکر جھگڑا اپٹانا ۔

مَحال ۔ (ع ۔ بفتح اول) مذکر ۱ محل کی جمع ۔ ۲ وہ رقبہ اراضی کا جس میں متعدد پٹیاں ہوں اور جس پر مالگزاری علیحدہ تشخیص ہو ۔ اس معنی میں بطور مفرد مستعمل ہے ۔ (فقرہ) چار پٹیوں کا علیحدہ محال بن گیا ہے ۔ مُحال ۔ (ع ۔ بضم اول صحیح بفتح اول غلط) ۱ غیر ممکن ان ہونی بات ۔ ۲ دشوار ۔ مشکل ۔ کٹھن ۔ محالات ۔ مذکر ۔ ۱ محال کی جمع ۔ ۲ وہ باتیں جن کا ہونا سخت مشکل ہو ۔ مشکلات ۔ دشواریاں

محال مُطلَق ۔ قطعاً محال ۔ مُحامِد ۔ (ع ۔ جمع ہے محمدت کی ۔ مذکر ۔ اوصاف حمیدہ ۔ نیک خصلتیں ۔ اچھائیاں ۔ لکھنؤ میں مذکر ہے

مُحاوَرات ۔ (ع) مذکر ۔ محاورہ کی جمع ۔ مُحاوَرَہ ۔ (ع محاورت) مذکر ۱ کسی خاص گروہ کا بول چال ۔ دیکھو بول چال کا فٹ نوٹ ۲ عادت ۔ مشق ۔ مہارت ۔ محاورہ پڑنا ۔ روزمرہ کی عادت ہو جانا مشق ہو جانا ۔ محاورہ ڈالنا ۔ عادت ڈالنا ۔ مشق ڈالنا ۔ مہارت پیدا کرنا ۔

مُحِبّ ۔ (ع ۔ عربی میں تشدید بحرف آخر ہے) مذکر ۔ یار ۔ دوست ۔ مشفق ۔ شفیق ۔ مَحَبَّت ۔ (ع ۔ بفتح اول صحیح و بضم اول غلط ہے) مونث ۱ الفت ۔ پیار ۔ چاہ ۔ دوستی ۔ یارانہ ۔ (امیر) پھول داغوں کے مرے دل میں جو دیکھے تو کہا ۔ کیا ریاں خوب بناتی ہے محبت میری ۔ ۲ عشق ۔ لگن ۔ لو ۔ محبتانہ ۔ (ف) صفت محبت والی ۔ (مشرف) حجاب ہوا ہمیں محبتانہ یہ بیقراری ہے عاشقانہ مزہ اٹھائیں گے درد دل کا کبھی نہ اس کی دوا کریں گے ۔ محبت اچھلنا ۔ (ع و) محبت کا جوش مارنا ۔ دوستی کا ولولہ پیدا ہونا ۔ محبت آمیز ۔ (ف) صفت ۔ محبت بھری ۔ پیار سے ملی ہوئی ۔ الفت آمیز

محبت جتانا ۔ اظہار محبت کرنا ۔ (ذوق) کچھ جتاؤں جو محبت تو کہے ہے کہ تجھے ۔ دیکھ تو کیسے سکھاتا ہوں محبت کے مزے ۔ محبت رکھنا ۔ دوستی رکھنا ۔ پیار کرنا ۔ چاہنا ۔ محبت کا بھوکا ۔ محبت کا آرزومند ۔ (راسخ) الٰہی توبہ ہے کھا کھا نہ جائے ایک کو ایک ۔ کہ ہے تمہاری محبت کا اک جہاں بھوکا ۔ محبت کا جوش ۔

محبت

محبت کا ولولہ۔ محبت کا دم بھرنا۔ عشق ظاہر کرنا۔ کسی کی دوستی اور محبت کا دعویٰ کرنا۔ محبت کا دم مارنا۔ عاشقی کا دعویٰ کرنا۔ دعویٰ الفت کرنا۔ محبت کرنا۔ پیار کرنا۔ چاہنا۔ مفعول کیساتھ "سے" مستعمل ہے۔ (فقرہ) زید بکر سے محبت کرتا ہے۔ محبت کل مونث۔ سب سے برابر محبت کرنے کا مرتبہ۔ صوفیوں کی اصطلاح میں سب کو دوست خیال کرنا۔ محبت کی نگاہ۔ محبت کی نظر۔ پیار کی نظر۔ (آتش) محبت کی نگہ سے لطف ہر اک رنگ میں پایا۔ تماشا تھا جو دیکھا چشم بلبل سے گلستاں کو۔ (ذوالنا کیساتھ) محبت نامہ۔ مذکر۔ دوست کا خط۔ (سحر) پڑھ کے پڑھ کے تو کیا میرا محبت نامہ۔ اب تو قاصد کو عنایت ہو عنایت نامہ۔

مَحْبَس۔ (ع بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ جیل خانہ۔ قید خانہ۔ زنداں

مَحْبُوب۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے محبوبہ۔ دوست عزیز۔ پیارا۔ معشوق۔ دلدار۔ منظور نظر۔ محبوب الٰہی۔ مذکر خدا کا پیارا۔ حضرت نظام الدینؒ کا لقب جن کا مزار مبارک دہلی میں مرجع خاص و عام ہے۔ محبوب کبریا۔ (کنایہ) آنحضرت صلعم سے۔ (اشرف) مرے حضور کا محبوب کبریا ہے لقب۔ اب اس سے بڑھکے کسی کو خطاب کیا ہوگا۔ محبوبی۔ محبوبیت مونث۔ محبوب ہونا۔ (داغ) محبوبیت کی شان نہیں ہے ستمگری۔ محبوب ہو کے آپ دل آزار کیوں ہوئے۔

مَحْبُوس۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ قیدی۔ قید کیا گیا۔ اسیر۔ مُقیّد۔

مُحْتاج۔ (ع) ضرورت مند۔ خواہشمند۔ غریب مفلس۔ طلبگار۔ خواہاں۔ (فقرہ) یہ بیان تفصیل کا محتاج ہے۔ (اردو) لنگڑا۔ لولا۔ اندھا۔ وہ شخص جس کے کسی عضو میں نقص آگیا ہو۔ محتاج اِلَیہ۔ (ع) مذکر۔ وہ شخص جسکا کوئی دست نگر ہو۔ (اردو) یہ سے تھا وقعہ، سب لوگ ایک حالت کے نہ تھے کوئی محتاج ہو دوسرا محتاج الیہ۔ محتاج خانہ۔ مذکر۔ وہ جگہ جہاں غریبوں کو روٹی وغیرہ ملتی ہے۔ محتاج کرنا۔ غریب اور مفلس کرنا۔ (فقرہ) خدا کسی کو محتاج نہ کرے۔ محتاج ہونا۔ حاجتمند ہونا۔ دست نگر ہونا۔ مفلس ہونا۔ اپاہج ہونا۔ لولا لنگڑا ہونا۔ محتاجی مونث۔ مجبوری۔ ناچاری۔ ضرورت۔ حاجت۔ تنگدستی افلاس۔ غریبی۔ دوسرے کا ہاتھ تکنا۔

مُحْتاط۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جو بہت احتیاط رکھے۔ احتیاط رکھنے والا۔ ہوشیار۔ (آزاد) ولید بن عقبہ تھا تو صحابی مگر وہ کچھ ایسا محتاط اور پاکباز نہ تھا۔

مُحْتال۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ فریبی۔ حیلہ گر۔ مکار۔ محتالہ۔ (ع) صفت مونث۔ حیلہ گر عورت۔ مکار عورت۔

مُحْتَجِب۔ (ع) صفت۔ پوشیدہ۔ پنہاں۔

مُحْتَرِز۔ (ع) صفت۔ پرہیز کرنے والا۔ اپنے تئیں بچانیوالا

مُحْتَرِفَہ۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم و فتح پنجم۔ باب افتعال سے صیغہ اسم فاعل واحد مونث کا ہے۔ یہ لفظ اصل میں صفت ہے اور اس کا موصوف فرقہ یا جماعت محذوف ہے اس وجہ سے مثل معتزلہ کے جمع کے معنی دیتا ہے) مذکر۔ پیشہ ور لوگ۔ کاریگر۔ (اردو) وہ ٹکس جو اہل حرفہ پر لگایا جائے۔

مُحْتَرَم۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و چہارم) صفت۔ معزز۔ بزرگ۔ واجب التعظیم۔

مُحْتَسِب۔ (ع) مذکر۔ حساب لینے والا۔ شرع کے خلاف باتوں کی ممانعت کرنے والا حاکم۔ (امیر) قاضی و محتسب و شیخ سب آئے ہیں اسیر۔ اک تو یہ ہے کہ وہ صحبت رنداں میں نہیں۔ محتسب [illegible]

(ف) مثل۔ کسی کو اندرونی معاملات میں دخل دینے کا حق نہیں
ہے۔ (قدر) حال دل کا سمجھنا ہے دشوار۔ محتسب راز دل خانہ چکار
مُحتَشَم۔ (ع) صفت۔ احتشام والا۔ جاہ و جلال والا۔ صاحب
حشم و خدم۔ مُحتَکِر۔ (ع) صفت۔ وہ غلہ فروش جو غلہ کو گرانی کی
اُمید پر بند رکھے۔ مُحتَلِم۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ وہ شخص جس کو احتلام
ہو جائے۔ مُحتَمَل۔ (ع) صفت۔ احتمال کیا گیا۔ گمان کیا گیا۔
مُشتَبہ۔ مُحتَوِی۔ (ع) صفت۔ شامل۔ محیط ہونیوالا۔ گھیر
لینے والا۔ مَحجُوب۔ (ع) صفت۔ ! پوشیدہ۔ مخفی۔ چھپا ہوا۔
پردہ میں۔ ! وہ جو کسی کی میراث پانے سے محروم ہو۔ ! (اردو)
شرمندہ۔ منفعل (داغ) محجوب کرنہ حرم فغاں پر کہ لطف کیا
شرمِ گناہ سے کوئی گنہگار مر گیا۔ مُحَدَّب۔ (ع) صفت۔ قبہ دار
اُبھرا ہوا۔ مُحَدِّث۔ (ع) صفت۔ حدیث کا علم جاننے والا۔
مَحدُود (ع) صفت۔ حد کیا گیا (احاطہ کیا گیا۔ محصور۔ مُقیَّد۔ گھرا ہوا۔
(کرنا کے ساتھ) مَحذُوف۔ (ع) صفت۔ حذف کیا گیا۔ علیٰحدہ
کیا گیا۔ الگ کیا گیا۔ گرایا گیا۔ ! (علم عروض کی اصطلاح) مذکر
وہ رکن جس کے سبب خفیف۔ یعنی دو حرف گرا دیئے جائیں
مِحراب۔ (ع) بالکسر۔ لغوی معنی ہتھیار۔ فارسی شعرا ابرو کو محراب
سے تشبیہ دیتے ہیں) مونث۔ وہ قوس نما طاق جو مسجد میں بناتے ہیں) مسجد میں
امام کے کھڑے ہونیکی جگہ (محسن) محراب جھکی سر او بے۔ منبر نے قدم لیے نبی کے !
(اردو) حافظ۔ کلام مجید تراویحوں میں پڑھتا ہے اُس کو بھی محراب
کہتے ہیں۔ (سنانا سننا کے ساتھ)۔ (فقرہ) حافظ جی نے چار محرابیں
سنائی ہیں ! (ف) شاہی خلوت گاہ۔ محراب دار۔ صفت۔ محراب کے
مانند۔ قوس نما۔ گول۔ جیسے محرابدار کھڑکی۔ محرابگہ (ف)

مونث۔ مسجد میں سجدہ کرنے کی جگہ۔ محرابی۔ (ف) مونث۔ مسجد
! ایک قسم کی شمشیر۔
مُحَرِّر۔ (ع) صفت۔ لکھنے والا کاتب۔ محرّرانِ فلک۔ (ف)
ساتوں سیارے۔ مُحَرَّرَہ۔ صفت مونث۔ لکھا ہوا۔ مرقومہ۔
تحریر شدہ۔ مُحَرِّری۔ مونث۔ لکھنے کا کام۔ محرر کا پیشہ۔ تحریر کی
اُجرت۔
مُحَرِّف۔ (ع) صفت۔ ! (بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور) تحریف
کرنے والا۔ ! (بتشدید سوم مفتوح) ٹیڑھا۔ کج۔ تحریف کیا گیا۔
مُحرِق۔ (ع) صفت مذکر۔ جلانیوالا۔ مُحرِقہ۔ (ع) ! صفت مونث
! ایک قسم کی تپ جس سے انسان کی سب خلطیں جل جاتی ہیں۔
جس کو تپ محرقہ بھی کہتے ہیں۔ مُحَرِّک۔ (ع) صفت ! حرکت دینے والا
ہلانے والا ! اُبھارنے والا۔ اُکسانے والا۔
مُحرِم۔ (ع) صفت۔ احرام باندھنے والا۔
مَحرَم۔ (ع) صفت۔ ایسا قریبی رشتہ دار جس سے نکاح جائز
نہو ! مذکر۔ ہمراز۔ راز دار۔ (داغ) روتے روتے چشم تر کو دل کا
ماتم ہو گیا۔ روز کا مہماں اپنے گھر کا محرم ہو گیا ! واقف۔ روشناس
جان پہچان ! (شمس اللغات میں بمعنی سینہ بند لکھا ہے۔ مشہور ہے کہ یہ
لباس زیب النسا دختر عالمگیر نے ایجاد کیا) مونث۔ انگیا کی کٹوری۔
انگیا۔ (جانصاحب) وہ ہاتھا پائی رات کو کی مجھ سے جاند خاں۔
محرم کتاں کی تم نے مری تار تار کی۔ بعض اساتذہ نے فارسی ترکیب
سے استعمال کیا ہے۔ (آتش) کسی کی محرم آب رواں وہ یاد آئی
حباب کے جو برابر کبھی حباب آیا۔ مَحرَمِ اسرار۔ محرمِ راز۔ (ف)
بھید کا واقف۔ بھید جاننے والا۔ (اختر شاہ اودھ) مجھکو تو کیا ہی

تم نے ممتاز۔ میں تو ہوں تمھاری محرم راز۔ (رند) مختلط ہواں سے جنکے
نام سے تھا ننگ و عار۔ آگے نامحرم تھے جواب محرم اسرار ہیں
محرم کار۔ (صحیح باضافت محرم ہے۔ عورتیں بغیر اضافت بولتی ہیں) کسی کام سے واقف ؛ ماہر۔ تجربہ کار۔ محرم کرنا۔ راز دار بنانا (بحر) خود اپنے بھید سے محرم کیا جسے چاہا۔ کسی کو ہو گیا اتفاکسی
کو خواب ہوا۔ محرم ہونا۔ واقف ہونا۔ جاننا (بحر) مقام افسوس
ہے یہ ہمدم سفر سے اپنے ہوئے : محرم۔ کہاں سے آئے کہاں
چلے ہم کھلا نہ احوال کچھ کہیں کا

مُحَرَّم۔ (ع۔ لغوی معنی۔ حرام کیا گیا۔ اس مہینہ میں ایام جاہلیت
میں جنگ حرام تھی اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔) ؛ عربی سال
کا پہلا مہینہ۔ (مومن) ذی الحج گزرا محرم آیا۔ ہنگام وفور ماتم
آیا ؛ (اردو) غم کا زمانہ۔ (ناظم) خندۂ عیش تمھیں گریۂ ماتم
ہم کو۔ ہر مہینہ ہو تمھیں عید محرم ہم کو۔ محرم کا سپاہی۔ بعض عورتیں
منت مانتی ہیں کہ اگر ان کا لڑکا زندہ رہے تو اُس کو محرم کا سپاہی
بنائینگی۔ اس منت کے بعد اس لڑکے کو عشرہ محرم میں سبز کپڑے
پہناتی ہیں ؛ (کنایۃً) وہ شخص جو چند روز کے لئے کوئی وضع
اختیار کرے۔ محرم کا مسالا۔ دیکھو مسالا۔ محرم کی پیدائش
جو شخص ہمیشہ غمگیں رہتا ہو اُس کی نسبت کہتے ہیں کہ محرم کی پیدائش
ہے یا محرم میں پیدا ہوا ہے۔ (جان صاحب) پیدا ہوئے جو ہم ہیں
محرم میں چاند خاں۔ آئی خوشی ابھی نہیں دم بھر ہمارے پاس

محرمات۔ (ع۔ صحیح بضم اول و دوم و تشدید سوم بروزن مُقدّمات
ہے بمعنی۔ حرام چیزیں۔ اردو میں زبانوں پر بفتح اول و سکون
دوم و فتح سوم ہے اور معانی ذیل میں مستعمل ہے) مونث ایک قسم کا
کپڑا جس پر لال لال دھاریاں ہوتی ہیں۔ گوٹے۔ گوکھرو۔ لہریا اور سلمے
ستارے سے مرصع کپڑا۔ (مصحفی) نامحرموں کے آگے نہ آیا کرو میاں
پاجامہ اس پھبن سے پہن محرمات کا ؛ ایک قسم پشمینہ بننے کی۔

مَحْرُور۔ (ع) صفت۔ گرم۔ گرم مزاج۔ محرور المزاج۔ صفت۔ وہ
شخص جسکے مزاج میں حرارت ہو گرم مزاج۔ تیز طبیعت۔ محروسہ۔
(ع) صفت۔ مونث۔ نگہبانی کیا گیا۔ ماتحت کیا گیا۔ جس چیز کی نگہبانی
کیجائے۔ وہ ملک جو بادشاہ کے زیر حفاظت ہو۔ جیسے ممالک محروسہ

مَحْرُوق۔ (ع) صفت۔ جلا ہوا۔ (اوج) سورج ہے زرد چہرۂ دشمن
کی طرح۔ ابتر ہے ابر سینۂ محروق کی طرح۔

مَحْرُوم۔ (ع) صفت ؛ حرام کیا گیا۔ منع کیا گیا۔ باز رکھا گیا ؛ بےنصیب
ناکام۔ نا اُمید۔ مایوس۔ محروم الارث۔ (ع) صفت۔ وہ جو ورا ثت
سے خارج کیا گیا ہو۔ محروم پھرنا۔ محروم چلنا۔ بے نیل مرام واپس ہونا۔ (ناسخ)
مرے گھر سے چلا محروم جب چود۔ کہا میں نے رہا مجھ پر ترا قرض۔
محروم رکھنا۔ بے بہرہ اور بد نصیب رکھنا۔ مایوس رکھنا۔ نا امید
کر دینا حصول مقصد سے کسی کو۔ (ناسخ) سخت دل جو ہیں اُنھیں
محروم رکھتا ہے فلک۔ بیضۂ فولاد سے بچہ کہاں پیدا ہوا۔ محروم رہنا
مطلب نہ حاصل ہونا۔ (ذوق) شربت مرگ سے محروم نہ رہتا کبھی
خضر۔ نیک نام اُسے آب بقا نے رکھا۔ محروم کرنا۔ حق مار لینا
حق نہ دینا۔ کسی کام سے روکنا۔ محرومی۔ (ع) مونث۔ نا اُمیدی
مایوسی۔ ناکامی۔ بد نصیبی۔ محزون۔ (ع) صفت۔ غمگین۔ رنجیدہ۔

مُحْسِن۔ (ع) صفت مذکر۔ احسان کرنے والا۔ بھلائی کرنے والا۔
سخی۔ فیاض ؛ مددگار۔ معاون۔ مُربی۔ سرپرست۔ محسن کُش۔
صفت۔ احسان کرنے والے کے ساتھ بُرائی کرنے والا۔ ناشکرا

احسان نہ ماننے والا۔ (ا رج) مُحسن کشوں کو کچھ بھی نہ احساں سے غرض۔ نے دیں سے علاقہ نہ ایماں سے غرض۔ مُحسِن کُشی (ف) مونث۔ احسان کرنے والے کے ساتھ بُرائی کرنا۔ مَحسُوب۔ (ع) صفت! حساب کیا گیا۔ گنا ہوا! (اردو) وضع کیا گیا۔ حساب میں لگا لیا گیا۔ مجرا دیا گیا۔ محسوب ہونا۔ حساب میں لگنا۔ وضع ہونا مجرا ہونا۔ مَحسُوْد (ع) صفت۔ حسد کیا گیا۔ رشک کیا گیا۔ مَحسُوس (ع) صفت۔ وہ شے جو کسی حس کے ذریعہ سے معلوم ہو۔ ظاہر۔ آشکار۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) مَحسُوسات۔ (ع) مذکر۔ محسوسہ کی جمع۔ وہ چیزیں جو محسوس ہو سکیں۔

مَحشَر۔ (ع) مذکر۔ حشر۔ قیامت کے دن لوگوں کے اُٹھ کر جمع ہونے کی جگہ۔ (کنایۃً) ہنگامہ۔ (غالب) ہے آدمی بجائے خود اک محشر خیال۔ ہم انجمن سمجھتے ہیں خلوت ہی کیوں نہ ہو۔ (داغ) راز دل کوئی کہے لاکھ میں کیونکر اپنا۔ داور حشر جدا چاہئے محشر اپنا محشر بپا ہونا۔ قیامت برپا ہونا۔ (راسخ) دکھائیں گے وہ جلوہ جاں رُبا۔ بپا ہوگا محشر قیامت کے بعد۔ محشر تک ہمیشہ کی جگہ سے کوئی ملتا ہے داغ دل اے داغ۔ یہ جلے گا چراغ محشر تک محشر خرام۔ محشر قد۔ (ف) کنایۃً۔ محبوب معشوق۔ محشر زا۔ (ف) صفت۔ محشر برپا کرنے والا میرے سودے نے بنا رکھا تھا محشر زا اُسے۔ میرے مٹنے سے مٹا نام و نشانِ کوئے دوست۔ محشر کی چال قیامت کی چال۔ وہ چال جس سے ہنگامہ برپا ہو۔ (تدر) مہندی مل ملکر چلا محشر کی چال میں وہ تمر۔ آفتاب حشر کو نقش کف پا کر دیا محشر میں گواہی دینا۔ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ محشر میں خدا تعالےٰ کے روبرو مظالم کی گواہیاں گزریں گی۔ (ذوق) محضر خوں مرا سارا ہی کتر کر پھینکا۔ دیگی اس ظلم کی محشر میں گواہی مقراض۔ مَحشَری۔ محشر کے لوگ۔ مثال کے لئے دیکھو گھس پل کے۔ مَحشُور۔ (ع) صفت حشر کیا گیا۔ قیامت کے میدان میں اُٹھایا گیا۔ مُحَشّٰی۔ (ع) صفت۔ حاشیہ چڑھایا ہوا۔ شرح کے ساتھ مُحَصِّل۔ (ع) مذکر۔ حاصل کرنے والا۔ محصول وصول کرنے والا۔ تحصیل کا سپاہی۔ مُحصَنات۔ (ع) صفت مونث۔ جمع محصنہ کی ہے۔ نیک بیویاں۔ مُحصَنہ۔ (ع) زنِ پارسا۔ مَحصُور۔ (ع) صفت۔ گھرا ہوا۔ قلعہ بند۔ مقید۔ روکا ہوا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) مَحصُورِین۔ (ع) مذکر۔ محصور کی جمع۔ گھرے ہوئے قلعہ بند لوگ۔ مَحصُول۔ (ع) بمعنی حاصل۔ فارسی میں بمعنی خراج مذکر! وہ رقم جو کسی مال کے بھیجنے یا منگانے کے لئے۔ بطور اُجرت دینا پڑے۔ وہ رقم جو بطور کرایہ دینا پڑے۔ جیسے ریل کا محصول ڈاک کا محصول ٹیکس ۵ دیکے دل جان بچاؤ نہیں ہو جائیگا ضبط۔ ہم کو دینا ظفر اس جنس کا محصول پڑا۔ مَحصُولی صفت ! وہ زمین جس کی مالگزاری داخل سرکار کی جاتی ہو! قابل محصول شے۔ محصول لینے کے قابل۔ مَحض۔ (ع) خالص دودھ یہ لفظ حصر و خصوصیت کے واسطے مستعمل ہے! صرف۔ فقط۔ (فقرہ) محض آپ کی ذات سے یہ فیض پونہچا! نرا۔ خالص۔ (فقرہ) یہ انکی محض فقرہ بازی ہے آپ اس کو نہ مانیں ! بالکل۔ تمام سرتاسر (فقرہ) وہ اس کوچہ سے محض نابلد ہے۔

مَحضَر۔ (ع) نمبر ۱۔ ۲ میں فارسیوں نے معنی نمبر ۳ میں استعمال کیا مذکر! حاضر ہونے کی جگہ! وہ کاغذ جو قاضی کی مہر سے مزین کیا گیا ہو ! وہ نوشتہ جس پر کسی دعوے کے ثابت کرنے کے لئے لوگ اپنی مہریں یا دستخط کریں۔ (داغ) شہادت دشمنوں کی ننگ ہے شوق شہادت کو

مرا محضر بنائیں دوست اپنی ہی گواہی سے۔ محضر کرنا (فارسی محضر کردن کا ترجمہ) محضر لکھنا واسطے اثبات دعوے کے۔ محضر نامہ۔ (ف) مذکر۔ شہادتوں اور مہروں سے تصدیق کیا ہوا کاغذ۔ عرض حال نوشتہ۔ عرضداشت۔

مَحظُوظ۔ (ع) صفت۔ خوش۔ مسرور۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

مَحفِل۔ (ع) مونث۔ مجلس۔ جلسہ۔ مجمع آدمیوں کا۔ دیکھو مجلس (برخاست کرنا۔ برخاست ہونا۔ برہم کرنا۔ برہم ہونا۔ بگاڑنا۔ بگڑنا۔ تہ و بالا کرنا۔ تہ و بالا ہونا۔ جمانا۔ جمنا وغیرہ کے ساتھ)۔ محفل پر چھانا۔ اہل محفل پر رنگ جمانا۔ (راسخ) زلف کو وہ گھٹا بنائے ہوئے ساری محفل پہ چھائے بیٹھے ہیں۔ محفلِ رقص وسرود۔ (ف) مونث ناچ اور گانے کی مجلس۔ محفل سرد پڑنا۔ دیکھو سرد پڑنا۔ محفل شعرو سخن سرد پڑی ہے کب سے۔ آج کچھ پڑھ کے جلیل آگ لگائی ہوتی۔ محفل سے اٹھانا۔ محفل سے نکال دینا۔ (غالب) زندگی میں تو وہ محفل سے اُٹھا دیتے تھے۔ دیکھوں اب مرگئے پر کون اُٹھاتا ہے مجھے۔ محفل سے اُٹھنا۔ محفل سے چلا جانا۔ (ناسخ) ہو صفائے دل کے آگے خاک آئینے کی قدر۔ میری محفل سے مکدر ہوکے اسکندر اُٹھا۔ محفل سے بدر کرنا۔ محفل سے نکال دینا۔ (داغ) بزم میں انکی خطاوار بہت ہیں عاشق۔ دیکھیں کس کس کو وہ محفل سے بدر کرتے ہیں۔ محفلِ عروسی۔ شادی کی محفل۔ (راسخ) میرے پھولوں میں شاد شاد ہیں وہ۔ بزم غم محفل عروسی ہے۔ محفل کرنا۔ لوگوں کو جمع کرنا۔ بغرض سننے ذکر خیر۔ آنحضرتؐ کے، لوگوں کو جمع کرنا جلسہ رقص وسرود میں۔ محفل گرم رکھنا۔ محفل بارونق رکھنا۔ (راسخ) بتانِ شعلہ خو سے گرم محفل ہم بھی رکھتے تھے۔ کبھی تھی جاں ہم بھی

کبھی دل ہم بھی رکھتے تھے۔ محفل گونج اُٹھنا۔ محفل میں کمال تعریف ہونا۔ (آزاد) شیخ مرحوم جب مشاعرہ میں پڑھتے تھے تو محفل گونج اُٹھتی تھی۔

مَحفُوظ۔ (ع) صفت۔ حفاظت کیا گیا۔ بچا ہوا۔ سنبھال کر رکھا ہوا صحیح سلامت۔ (فقرہ) خدا ہر بلا سے محفوظ رکھے۔ یاد۔ حفظ۔ (فقرہ) (فقرہ) ایک مرتبہ کے دیکھنے میں حساب اُس کو اس قدر محفوظ ہوگیا تھا کہ کہیں غلطی نہیں کرتا تھا۔ (رکھنا۔ رہنا۔ ہونا کے ساتھ) محفوظہ (ع) صفت مونث۔ حفاظت میں رکھی ہوئی کوئی شے۔ مُحِق۔ (ع میں بتشدید حرف آخر تھا) صفت۔ حق دار۔ (امج) اُس نظم کا مُحِق کوئی تیرے سوا نہ تھا۔ اتبک کسی نے حال مسبب کہا نہ تھا

مُحَقَّر۔ (ع) صفت۔ حقیر سمجھا گیا۔ ذلیل کیا گیا۔

مُحَقِّق۔ (ع۔ بکسر سوم مشدد) صفت مذکر۔ تحقیق کرنے والا۔ وہ شخص جو بات کو دلیل سے ثابت کرے فلاسفر۔ صفت۔ (بفتح سوم مشدد) صفت تحقیق کیا گیا۔ مُحَقِّقانہ۔ (ف) صفت۔ ازروے تحقیق وصداقت۔ مُحَقِّقِین۔ (ع) مذکر۔ محقق کی جمع۔

مَحَک۔ (ع بہ لفظ۔ بفتح اول و دوم و نیز بکسر اول و فتح دوم ہے مختلف فیہ۔ کسوٹی۔ وہ پتھر جس پر سونے کا کس دیکھ کر کھرا کھوٹا معلوم کرتے ہیں۔ (ناسخ) نفاق اُس سے نہاں کیا ہو جیسے شرک خفی کیونکر۔ محک ہے اُسکا سنگ آستانہ نیک اور بد کا۔ (منیر) دیکھیو نگاہِ قہر سے کھل جائے حال عشق۔ آنکھوں میں پتلیاں ہیں محک امتحاں کی۔ ترجیح تانیث کو ہے۔ مُحکَم۔ (ع) صفت۔ مضبوط۔ مستحکم۔ پائیدار۔ مستقل۔ پکّا۔ محکمات۔ (ع) مونث۔ کلام الٰہی کی وہ آیتیں جن کے معنے صریح ہوں۔ بخلاف متشابہات کے۔ مُحکمہ۔ (ع بالفتح

محکوم

(فتح سوم) مذکر۔ حکم کرنے کی جگہ۔ انصاف کرنے کی جگہ۔ عدالت۔ کچہری۔ دربار۔ صیغہ۔ سررشتہ۔ ڈیپارٹمنٹ۔ (امیر) جو پھولوں کے اُٹھاتی نہ جُراٴے بلبل۔ گھر میں صیاد کے ہے محکمہ گیرائی کا
محکوک۔ (ع، صفت) چھیلا گیا۔ نگینہ جس پر کچھ کندہ ہو۔ محکوم (ع، صفت مذکر) حکم کیا گیا۔ تابع۔ ماتحت۔ زیر فرمان۔ مذکر۔ رعایا۔ رعیت۔ نوکر چاکر۔ محکومہ۔ (ع، صفت مونث) حکم کیا گیا۔ حکم دیا گیا۔
مَحَلّ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم و تشدید سوم۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ اترنے کی جگہ۔ بمعنی قدر و منزلت۔ فارسیوں نے تخفیف استعمال کیا۔ اور وقت۔ موقع کے معنی اضافہ کئے) مذکر۔ اُترنے کی جگہ۔ مکان۔ جگہ۔ ٹھکانا۔ (رشک) کسی دن ہوں ہم بھی محلِ نوازش۔ بناؤ کبھی عرش کو تھا ہمارا۔ (ف) موقع۔ وقت۔ (امیر) مری طرف سے کوئی جائے کوہکن سے کہے۔ نہیں نہیں یہ محل زور آزمائی کا۔ بادشاہوں۔ نوابوں۔ راجاؤں کے عالی شان مکانات۔ قصر۔ ایوان۔ زنانہ مکان۔ (ظفر) اور یہ کہا کہ کیجئے آباد جل کے خلد خالی ہیں تم بغیر تمہارے محل پڑے۔ (اردو) مذکر۔ رانی بیگم۔ ملکہ (سحر) وہ کوٹھیوں میں محل بیگمات کمروں میں۔ وہ جھلکے رس کی پریوں کا تخت پر آنا۔ محلات۔ مذکر۔ محل۔ نمبر ۲ کی جمع۔ محلہ کی جمع۔ محل اُٹھانا۔ عالیشان مکان بنانا۔ (رشک) معمار آئے تیرا محل جب اُٹھانے کو۔ بھیجے وہ لوگ حاملِ عرش بریں گئے۔ محل بنانا (کنایۃً) محل میں داخل کرنا۔ محل پانا۔ موقع پانا۔ (رند) دار اُسکی سر دہی کے رکے چہرہ پہ صد شکر۔ پایا نہ رقیبوں نے محل طعنہ زنی کا۔ محل چُنوانا۔ محل بنوانا۔ محلِ خاص۔ مذکر۔ تمام بیگمات یا رانیوں

مَحَل

میں سے جا بہتی بیگم بڑی رانی۔ سب بیگموں میں افضل اور سردار۔ محل خانہ مذکر۔ رلیوں کا مکان۔ (جان صاحب) گھر میں تھے سکندر کے نصیبا تھا سکندر۔ ہوں جھونپڑے میں یا تھا محل خانہ گھر اپنا۔ محلِ خطر۔ (ف) مذکر۔ خطرے کی جگہ۔ محلدار۔ مذکر۔ محل کی حفاظت رکھنے والا ایک عہدہ کا نام ہے۔ محلدارنی۔ مونث۔ محل کی چوکیدارنی۔ وہ ملازمہ جو محل کا کام کاج کرتی ہے۔ محافظ محل۔ محلسرا۔ (ف) مونث بادشاہوں نوابوں اور راجاؤں کے زناں خانے۔ حرم سرا۔ محل۔ زنانہ مکان کی پاسبان۔ محلدار۔ محل کی بولی۔ محل کی زبان۔ امرا اور سلاطین کی بیگمات کی زبان۔ محلِ نظر۔ (ف) مذکر۔ مقام فکر۔ جائے تامل جائے اعتراض۔ مَحَلّی۔ مذکر۔ خواجہ سرا جو حرمسرائے سلطانی میں رہتا ہے اور خدمت نظارت سے سرفراز ہوتا ہے۔
مُحَلِّل۔ (ع، صفت) تحلیل کرنے والا۔ مَحلُول۔ (ع، صفت) حل کیا ہوا۔ مُحَلّہ۔ (ع۔ مَحَلّت۔ اترنے کی جگہ۔ ٹھکانا۔ یہ لفظ صحیح بفتح اول ہے۔ عوام کی زبانوں پر بضم اول ہے) مذکر۔ آبادی کا علیٰحدہ حصہ۔ شہر کا کوئی حصہ۔ محلّۂ خموشاں۔ مذکر۔ (کنایۃً)۔ قبرستان۔ (میر) اک کوچۂ عافیت جہاں میں ہے نے۔ دیکھا تو محلۂ خموشاں دیکھا۔ محلّہ وار۔ مذکر۔ محلہ کا چودھری۔ محلہ میں بڑا آدمی میر محلہ۔ (عم) خاکروب۔ مہتر۔ بھنگی۔ مُحَلّے۔ (ع) صفت۔ آراستہ کیا ہوا۔ زیور پہنایا گیا۔
مُحَمَّد۔ (ع۔ تعریف کیا گیا۔ سراہا گیا) مذکر۔ پیغمبر اسلام صلعم کا نام
مَحْمَدَت۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم و فتح چہارم) مونث۔ ستائش تعریف
مُحَمَّدی (ع) صفت محمدؐ سے نسبت رکھنے والا۔ پیغمبر اسلام کا پیرو۔
مَحْمِل۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم) مذکر۔ کسی معنی کے صادق آنیکی جگہ۔

محمود

اونٹ کا ہودہ۔ کجاوہ۔ (امیر) جب مدینہ کو رواں ہند سے محمل ہوگا
مجھ سے بھی چار قدم آگے مرا دل ہوگا۔ ناصر نے مونث کہا ہے لیکن
اب کثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے ۵ قیس کا ہے یہ بگولے
یہ گماں۔ میری لیلی کی یہ محمل ہوگی۔ باندھنا۔ کسنا کے ساتھ)۔
(غالب) جب بتقریب سفر یار نے محمل باندھا۔ تپش شوق نے
ہر ذرہ پہ اک دل باندھا۔ (شعور) کسا ہے ناقۂ لیلی پہ محمل رنگیں
کدھر مہار اٹھاتا ہے ساربان دیکھیں۔ محمل نشیں۔ (ف) صفت
محمل میں بیٹھنے والا۔ محمود۔ (ع) صفت! تعریف کیا گیا۔ سراہا گیا
؛ مذکر۔ غزنی کے ایک مشہور بادشاہ سلطان ناصرالدین سبکتگین کا
نام جسنے ہندوستان پر متعدد حملے کئے ؛ مذکر۔ پیغمبر خدا صلعم کا نام
محمودی۔ مونث ؛ ایک قسم کی باریک ململ ! مذکر۔ عرب کے ایک
نقری سکہ کا نام جو قیمت میں ڈھائی آنے کے قریب ہوتا ہے۔
بیاسٹر ؛ مذکر۔ افغانوں کی ایک قوم کا نام۔ محمول۔ (ع)۔
صفت۔ مذکر! لدا ہوا۔ لادا گیا۔ بوجھ لادا ہوا ! گمان کیا گیا۔ ظن کیا گیا
قیاس۔ (امی) لوگوں نے اسکی افسردگی کو اسپر محمول کیا کہ یہ کوئی
معمولی لڑکی نہیں ہو ؛ علم منطق میں وہ خبر جو مبتدا کے مقابل واقع
ہوتی ہے۔ محمول علیہ۔ (ع) صفت۔ جسپر قیاس کیا جائے۔
محمولہ۔ (ع) صفت۔ مونث ! لادا گیا۔ قیاس کیا گیا۔
محن۔ (ع) مذکر۔ محنت کی جمع۔ بلائیں۔ تکلیفیں ۵ سختیاں جو
بتاں کی نہ بیاں کر اختر۔ رنج فولاد سے زائد ہیں محن پتھر کے۔
محنت۔ (ع۔ آزمائش۔ بلا)۔ مونث ! مشقت۔ ریاضت۔ کوشش
سرگرمی ؛ مزدوری۔ کام کاج ؛ مزدوری۔ روزینہ۔ کام کی اجرت
؛ رنج۔ دُکھ۔ تکلیف۔ محنت اُٹھانا ! تکلیف برداشت کرنا۔ دُکھ

محو

سہنا۔ مشقت گوارا کرنا۔ (ذوق) دور گردوں نہ موافق ہو تو ہو
اور خفیف۔ جبر انتقال میں تو جتنی اٹھائے محنت ! جاں مارنا
کوشش کرنا۔ محنت اکارت جانا۔ محنت برباد جانا۔ محنت رائگاں
جانا۔ (داغ) فرہاد کے مرقد سے یہ آتی ہیں صدائیں۔ برباد کسی شخص
کی محنت نہیں جاتی۔ محنت برباد کرنا۔ محنت رائیگاں کرنا۔ (ناسخ)
کس ضعف میں خط لکھا ہے اے باد مراد۔ قاصد نہ کرنا مری محنت
برباد۔ محنت ٹھکانے لگنا۔ کوشش کا صلہ ملنا۔ کسی کام میں کوشش
کرکے کامیاب ہونا۔ (مومن) جان بے طاقت ٹھکانے لگ گئی۔
ضعف کی محنت ٹھکانے لگ گئی۔ محنت رائگاں ہونا۔ محنت کا کچھ
صلہ نہ ملنا۔ (شعور) یا د عاشق کیلئے شیریں جو دیکھے جام شیر۔ کوہکن
کی ہو نہ محنت رائگاں اتنا تو ہو۔ محنت شاقہ۔ (ف) مونث سخت
محنت۔ دشوار کام۔ سعی بلیغ۔ محنت کرنا ! کوشش کرنا سعی
کرنا ! مزدوری کرنا۔ کام کرنا ؛ کاشت کرنا۔ قلبہ رانی کرنا۔ محنت
کش۔ (ف) صفت۔ جفاکش۔ محنت مزدوری۔ مونث۔ مزدوری
کی محنت۔ (فقرہ) وہ محنت مزدوری میں لگا رہتا ہے۔ محنت وصول
ہونا۔ محنت کا صلہ ملنا۔ (اشرف) راہ وفا سے آکر لیجائیگا وہ مجھکو
محنت وصول ہوگی جس روز وہ ہوا خوش۔ محنتانہ۔ (بالکسر وسکون
سوم وفتح چہارم) مذکر۔ وکیل کی فیس۔ محنت کا صلہ۔ (داغ) مری
وکیل بنے ہیں جو حضرت ناصح۔ یہ فکر ہے انھیں کیا دینگا محنتانے
میں۔ محنتی۔ (بالکسر وسکون سوم وکسر چہارم) صفت۔ محنت کرنیوالا
جفاکش۔
محو۔ (ع۔ بالفتح۔ عربی میں مٹانا۔ حروف اور نقوش کا۔ فارسیوں
نے بمعنی شیفتہ۔ استعمال کیا) صفت ! زائل۔ معدوم۔ مٹا ہوا ۵

محو

اے داغ سب زمانہ ماضی کے ذوق شوق۔ اکبار دل سے محو و فراموش ہوگئے ؛ کسی خیال میں کمال مستغرق۔ متحیر۔ حیران۔ (مصحفی) اُس نے جب بند قبا وا کردیا۔ خلق کو محو تماشا کر دیا۔ (آتش) یہ اشتیاق شہادت میں محو تھا دم قتل۔ لگے ہیں زخم بدن پر کہاں نہیں معلوم ؛ (اصطلاح تصوف) گم ہونا اور معدوم ہونا اوصاف بشری کا (کرنا ہونا کے ساتھ) مَحوِیّت۔ (ہندوستانیوں نے محو سے مصدر بنا لیا ہے) مونث محو ہونا۔ (ذوق) کبھی ہمت تھی مری قاعدہ صرف میں صرف۔ کبھی تھی نحو میں ہر نحو مجھے محویت۔

مِحوَر۔ (ع۔ بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ وہ دُھرا جس پر پہیہ گردش کرتا ہے ؛ (اصطلاح علم ہیئت) وہ فرضی خط جس کے گرد کرہٗ زمین کو گردش ہے اس کا ایک سرا قطب شمالی دوسرا قطب جنوبی کہلاتا ہے۔ مُحَوَّل۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ سپرد کیا گیا حوالے کیا گیا۔ مُحَوَّلہ۔ (ع) صفت مونث سپرد کی گئی۔ مُحَوَّلہ حاشیہ ؛ جو حاشیہ پر لکھا گیا ہو یا جس کا حوالہ حاشیہ پر دیا گیا ہو۔ مُحیِی۔ (ع) صفت۔ زندہ کرنے والا۔ مُحیِی الدین (ع) صفت۔ زندہ کرنے والا دین کا۔ شیخ عبد القادر جیلانی رح کا لقب۔

مُحیط۔ (ع۔ احاطہ کرنے والا۔ فارسیوں نے بمعنی دریا استعمال کیا) مذکر دریا۔ (آتش) یہ جوئے اب بھی نیرنگ اپنا دکھلاتی۔ محیط خوں تری شمشیر سے رواں ہوتا ؛ صفت۔ احاطہ کرنے والا۔ گھیرنے والا۔ (فقرہ) ابر آسماں پر محیط ہے ؛ (اصطلاح اقلیدس) دائرہ۔ دایرے کا گول خط ؛ گردہ۔ دورہ۔ احاطہ۔ محیط ہونا ؛ غالب ہونا۔ حاوی ہونا۔ (فقرہ) یہ شاگرد استاد پر محیط ہوگیا ہے ؛ ابر کا چھانا۔

مُحِیل۔ (ع) صفت ؛ حیلہ گر ؛ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔

مخبر

(اسیر) کیا کام ہے شکایت چرخ مُحِیل سے۔ سائل نہیں کہ بغض ہو مجھکو بخیل سے۔

مُحیِی۔ (ع۔ احیار کا اسم فاعل۔ احیار کہتے ہیں جسم میں حیات پیدا کرنے کو) صفت مذکر۔ مخلوق کو زندہ رکھنے والا۔ خدا تعالیٰ کا نام ہے

م - خ

مُخ۔ (ع) مذکر۔ مغز سر۔ گودا۔ مَخادِیم۔ (ع) مذکر۔ مخدوم کی جمع۔ مَخارِج۔ (ع) مذکر۔ مخرج کی جمع خارج ہونیکی جگہ۔ نکلنے کی جگہ جڑ۔ نکاس۔ مَخازِن۔ (ع) مذکر۔ جمع مخزن کی۔ خزانے۔

مُخاصِم۔ (ع) صفت خصومت کرنے والا۔ مخاصمانہ صفت دشمنی سے۔ مُخاصَمَت۔ (ع) مونث۔ دشمنی۔ آپس میں جھگڑا کرنا

مُخاطِب۔ (ع) مذکر۔ بکسر چہارم۔ بات کرنے والا۔ خطاب کرنیوالا ؛ متوجہ ؛ (بفتح چہارم) خطاب کیا گیا۔ وہ شخص جس سے بات کہی جائے ؛ ملقب۔ مُخاطَبات۔ (ع) مذکر۔ مخاطبہ کی جمع۔ اور بمعنی مراسلات مکتوبات بھی مستعمل ہے۔ مُخاطَبہ۔ (ع) مذکر۔ آمنے سامنے کچھ کہنا

مُخالَطَت۔ (ع) مونث۔ میل جول۔ دوستی۔ اختلاط۔ میل ملاپ

مُخالِف۔ (ع۔ خلاف کرنے والا) مذکر۔ دشمن۔ عدو۔ مدعی ؛ برخلاف برعکس ؛ اُلٹا۔ مخالف ہونا۔ برخلاف ہونا۔ برعکس ہونا۔ باغی ہونا۔

مُخالَفَت۔ (ع) مونث ؛ دشمنی۔ عداوت۔ ؛ روگردانی۔ (فقرہ) باہم مخالفت ہوگئی ؛ ضد ؛ اختلاف۔ ایک دوسرے کے خلاف کرنا ؛ کشیدگی۔ مخالفت کرنا۔ اختلاف کرنا۔ اعتراض کرنا۔ مخالفت ہونا۔ اَن بن ہونا۔ باہم کشیدگی ہونا۔

مُخبِر۔ (ع) مذکر ؛ خبر دینوالا ؛ (اردو) جاسوس۔ رپورٹر۔ (داغ) حضرتِ ناصح نے بیکرے یہ اچھی چال کی۔ محتسب سے جا ملے

مخبر

زدوں کے مخبر ہوگئے۔ مُخبرِ صادق۔ (ف) کنایۃً "پیغمبر خدا صلعم" مُخبری مونث۔ جاسوسی۔ خفیہ خبر رسانی۔

مَخبُوط۔ (ع) صفت۔ خبطی۔ مجنوں۔ بدحواس۔ مخبوطُ الحواس۔ (ع) مذکر۔ دیوانہ۔ پاگل۔ سودائی۔ خبطی۔ مُختار۔ (ع) ۱۔ بااختیار آزاد۔ مجاز۔ (رشک) عقل وحواس خمسہ کو بیکار کردیا۔ ہم نے جناب عشق کو مختار کر دیا ۲۔ سربراہ کار۔ سرپرست ۳۔ گماشتہ ایجنٹ ۴۔ اختیار دیا گیا۔ پسند کیا گیا۔ مختار عام۔۔۔۔ مذکر۔ (قانون) وہ شخص جسکے نام مختار نامہ عام ہو۔ مختارکار۔ مذکر۔ کام کرنے کا مجاز۔ سربراہکار۔ مہتمم۔ مختار کرنا۔ اختیار دینا۔ اجازت دینا۔ مُجاز کرنا۔ مختار کل۔ مختار مُطلق۔ مذکر۔ پورا بااختیار۔ جسے اختیار قطعی حاصل ہو۔ مدار المہام۔ (ابن الوقت) نواب مشوق محل بیگم کی سرکار کے مختار کل ہوئے۔ مختار نامہ۔ مذکر وہ تحریر جسکے ذریعہ سے کسی شخص کو مختار بنایا گیا ہو۔ مختار ہونا۔ مجاز ہونا۔ بااختیار ہونا۔ مالک ہونا۔ مختاری۔ (ع) مونث۔ سربراہی۔ مختار کا پیشہ یا کام

مُختَتِم۔ (ع) صفت ۱۔ ختم کرنیوالا ۲۔ (بفتح حرف چہارم) صفت ختم کیا گیا۔ مُختَرِع۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ موجد۔ بانی۔ ایجاد کرنے والا۔ نئی بات یا نئی چیز نکالنے والا۔ مُختَرِعات۔ (ع) مذکر۔ وہ چیزیں جو نئی ایجاد کی گئی ہوں۔ مُختَص۔ (ع) صفت۔ خاص کیا گیا مختصُّ المقام۔ صفت۔ وہ جو کسی خاص مقام کے لئے ہو۔ مُختَصَر۔ (ع) صفت۔ خلاصہ کیا گیا۔ خلاصہ۔ انتخاب۔ چھوٹا۔ مُختَصَراً (ع) اختصار کے ساتھ۔ مختصر سی بات۔ مختصرات۔ وہ بات جسمیں طوالت نہو۔ (محسن) مختصر بات یہ ہے طول کی کیا حاجت ہے۔ اے مسیحا ترے بیمار کی یہ حالت ہے۔ نہ دوا چلتی ہے اُس پر نہ دعا چلتی ہے۔ (راسخ) بوسہ پہ

مخرب

خال لب کے وہ ہم سے بگڑ گئے۔ کس مختصر سی بات پہ تقریر بڑھ گئی مختصر کرنا۔ گھٹانا۔ کم کرنا۔ چھانٹنا۔ اختصار کرنا۔ مُختَفی۔ (ع) صفت پوشیدہ۔ خفیہ۔ چھپا ہوا۔ (عاشق) کاسۂ سر جو حبابوں کے بہا کرتے ہیں۔ مختفی دامن دریا میں ہے جلاد کوئی۔ مُختَل۔ (ع۔ فارسیوں نے بغیر تشدید لام استعمال کیا ہے) بگڑا ہوا۔ درہم برہم۔ بیشتر حواس کی صفت میں مستعمل ہے۔ مختلُّ الحواس۔ (ع) صفت۔ حواس باختہ مخبوط الحواس۔ جسکے حواس قائم نہوں۔ مُختَلَط۔ (ع) صفت۔ ملا ہوا۔ گڈمڈ ۲۔ (بکسر لام) اختلاط کرنے والا۔ مثال کے لئے دیکھو محرم اسرار۔ مُختَلِف۔ (ع۔ بکسر لام) صفت۔ علحدہ۔ جُدا جو یکساں نہو۔ طرح طرح کا۔ قسم قسم کا۔ جیسے مختلف الطبائع۔ مختلف العقائد مختلف فیہ۔ (ع۔ بفتح لام) اختلاف کیا گیا بیچ اُس کے) صفت وہ چیز جسمیں اختلاف ہو۔ (فقرہ) بلبل کی تذکیر و تانیث مختلف فیہ ہے

مَختُوم۔ (ع) صفت۔ دستخط کیا گیا۔ مہر شدہ ۲۔ بند کیا ہوا۔ مقفل۔ مَختُون۔ (ع) صفت۔ ختنہ کیا ہوا۔ مُخَدِّر۔ (ع) صفت۔ (بکسر دال مشدد) سُن کرنیوالی چیز۔ نیند لانیوالی دوا۔ مُخَدَّرات۔ (ع) مُخدّرہ (بفتح دال مشدد کی جمع) مذکر۔ پردہ نشین عورتیں ۲۔ (ع۔ بکسر دال مشدد) مذکر۔ سُن کرنیوالی دوائیں۔ مخدرات قدسیہ۔ (ف) مذکر اسرار الٰہی۔ مَخدُوش۔ (ع) وسوسہ کیا ہوا۔ خدشہ میں بھرا ہوا مَخدُوم۔ (ع) مذکر۔ خدمت کیا گیا۔ آقا۔ قابل تعظیم۔ مخدومہ۔ (ع) مونث۔ مخدوم کی تانیث۔ (اوج) مخدومۂ زمین و زماں کا قدم رکا۔ تڑپا یہ دل قلق سے کہ سینہ میں دم رکا۔ مخدومی۔ (ف) صفت۔ میرا مخدوم۔ مُخَرِّب۔ مُخرَب۔ (ع۔ اول بالضم و کسرۂ دوم بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور) صفت۔ ویران کرنیوالا۔

مخرج

مَخْرَج۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ منبع۔ مصدر۔ نکلنے کی جگہ۔ اصل جڑ۔ مادہ۔ (فقرہ) اس دریا کا مخرج کہاں ہے۔ مخزطی۔ (ع) صفت گاؤدم۔ گاجر کی وضع کا۔ مَخْزَن (ع) مذکر۔ خزانہ جمع کرنے کی جگہ۔ خزانہ۔ گودام۔ مخزوں۔ (ع) صفت مذکر۔ خزانہ میں رکھا گیا۔ مخزونہ (ع) صفت۔ مونث۔ خزانہ میں رکھی ہوئی چیز۔ گڑی اور دبی ہوئی چیز۔ مَخْصوص۔ (ع) صفت خاص کیا گیا۔ نامزد کیا گیا۔ مخصوص کرنا۔ خاص کرنا۔ نامزد کرنا۔ مُخَضَّب (ع) صفت خضاب کیا ہوا۔ رنگین کیا گیا۔ مُخَطَّط۔ (ع) صفت۔ خط دار۔ لکیروں والا وہ شے جسپر لکیریں پڑی ہوئی ہوں۔ دھاری دار۔ (مصحفی) ترا تو روئے مخطط خدا کی قدرت ہو۔ خط آئے پر کوئی اتنا بھی خوبرو نہا۔ مخطوبہ۔ (ع) صفت مونث۔ وہ عورت جسکی منگنی ہو چکی ہو۔ مخطور (ع۔ مخطورات جمع) صفت۔ وہ چیز جس میں خوف و اندیشہ ہو ۲ مذکر۔ اندیشہ۔ فکر۔ مخطورات۔ (ع) مذکر۔ دل کے خطرے۔ دلی خیالات۔ مُخْطی۔ (ع) صفت۔ وہ جس سے بے ارادہ خطا سرزد ہو۔ خاطی۔ مخطی کا فرق۔ خاطی۔ وہ شخص جو بالارادہ خطا کرے۔ مخطی۔ وہ شخص ہو کہ ارادہ اچھائی کا کرے اور بے ارادہ اُس سے خطا سرزد ہو۔ مُخَفَّف۔ (ع) صفت تخفیف کیا گیا۔ گھٹایا گیا۔ اختصار کیا گیا۔ کم کیا گیا۔ وہ لفظ جسمیں سے کوئی حرف کم کیا جائے۔ مخفی۔ (ع) صفت ۱ پوشیدہ۔ چھپا ہوا خفیہ ۲ اورنگ زیب کی دختر شہزادی زیب النساء کا تخلص جو شعرو سخن کی شائق تھی۔ مخفی رکھنا۔ مخفی کرنا۔ چھپانا۔ خفیہ رکھنا۔ ڈھانپنا۔ پوشیدہ رکھنا۔ مخفی نہ رہے۔ پوشیدہ نہ رہے۔ واضح ہو۔ معلوم ہو۔

مخمس

مُخِلّ۔ (ع۔ فارسی میں بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت خلل ڈالنے والا۔ مفسد فتنہ پرداز۔ حارج۔ (امیر) اُٹھ گیا پردہ دوئی کا نہ رہا کوئی مخل۔ مخل ہونا۔ خلل انداز ہونا۔ حارج ہونا۔ مُخَلَّد۔ (ع بتشدید لام مفتوح) صفت۔ ہمیشگی کا (محسن) ترے دربار میں ہر وقت رہنے کی اجازت ہو۔ مجھے سرکار سے خلعت ملے عیش مخلد کا۔ مُخْلِص۔ (ع) ۱ خالص سچا۔ صادق۔ راست باز۔ باوفا ۲ مذکر۔ سچا دوست۔ یار صادق۔ مخلصی۔ (ف۔ صحیح بالفتح و فتح سوم ہے۔ مَخْلَص بالفتح و فتح سوم مصدر میمی ہے اس میں فارسیوں نے یائے مصدری اضافہ کی جیسے سلامت سے سلامتی بنالیا۔) مونث۔ خلاصی۔ نجات رہائی۔ چھٹکارا۔ آزادی۔ مُخَلَّع۔ (ع) صفت۔ خلعت دیا گیا (ہجر) اصل کو اپنی نہ بھولا کسی عالم میں ایاز۔ جب مخلع ہوا ملبوس کہن یاد آیا۔
مخلوط۔ (ع) صفت۔ ملا جلا۔ گڈمڈ۔ مخلوط النسل۔ (ع) صفت دوغلا۔ وہ شخص جو ایک نسل سے نہ ہو۔ مخلوق۔ (ع) صفت ۱ پیدا کیا ہوا۔ پیدا کیا گیا ۲ مونث۔ دنیا۔ خلق۔ کائنات۔ خلقت (داغ) اس بت کے ہمیں نہیں ہیں بندے۔ مخلوق غلام ہو گئی ہے۔ مخلوقات۔ (ع۔ مخلوقہ کی جمع) مونث۔ دنیا اور جو چیزیں دنیا میں ہیں۔ (ناسخ) واقعی انسان ہے اشرف ساری مخلوقات سے۔ لاکھ پریوں کو بھلا دیتا ہے اک انسان مجھے۔ مُخَلّٰے۔ (ع) صفت خالی کیا گیا۔ آزاد کیا گیا۔ رہا کیا گیا۔ مخلّٰے بالطبع۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جسے اس کی طبیعت پر آزاد چھوڑ دیا جائے۔ بے تکلف مُخَمَّر۔ (ع) صفت۔ خمیر کیا گیا۔ گوندھا ہوا۔ مُخَمَّس۔ (ع) صفت ۱ پنج گوشہ۔ پانچ ضلعوں والی شکل ۲ مذکر۔ وہ نظم جسمیں پانچ

مخمصہ　　　　مدمقابل

پانچ مصرعوں کا ایک بند ہو۔ (امیر) اصولِ خمسۂ اسلام جو مشہور ہیں پانچوں مخمس آپ کے دیوان ارشاد مؤکد کا۔ **مَخْمَصَہ**۔ (ع۔ لغوی معنی سوزش جو کمال بھوک سے سینہ اور شکم میں ہو) مذکر۔ غم جس سے دل مضطرب ہو۔ جھمیلا۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ مخمصے میں پڑنا۔ عذاب میں مبتلا ہونا۔ جھگڑے میں پھنسنا۔ مخمصے میں ہونا۔ جھگڑے میں مبتلا ہونا۔ **مُخْمَل**۔ (عربی میں بالضم و فتح سوم تھا۔ اردو میں بالفتح و فتح سوم ہے۔) مونث۔ اکثر شعرانے مذکر باندھا ہے لیکن بول چال میں بیشتر مونث ہے)۱ ایک قسم کے نہایت ملائم روئیں دار کپڑے کا نام۔ ارشک، تم جو آئے طالع خوابیدہ جاگے کوچ کے۔ موئے ہم تم سبھے کا مخمل دوخوابہ ہوگیا۲ ایک قسم کے سرخ اور نہایت ملائم پھول کا نام۔۳ (کنایتہً) بطور صفت مستعمل ہے۔ بہت نرم اور ملائم۔ مخمل دوخوابہ۔ (ف) مذکر۔ ایک خاص قسم کی مخمل جس کی دونو طرفیں یکساں ہوتی ہیں۔ مخمل کاشانی۔ (ف) مذکر ایک اعلیٰ قسم کی مخمل۔ **مَخْمُور**۔ ع۔ صاحبِ خمار۔) صفت نشہ میں چور۔ مست متوالا۔ بعض فصحا بمعنی مست متروک قرار دیتے اور بمعنی صاحب خمار استعمال کرتے ہیں (مصحفی) تقصیر کم نگاہی ساقی ہے اور کیا اس انجمن میں گر کوئی مخمور رہگیا۔

مُخَنَّث۔ (ع) صفت۔ ہیجڑا۔ زنخہ۔ نامرد۔ **مَخْنُوق**۔ (ع) صفت گلا گھونٹا ہوا۔ **مُخَوِّف**۔ (ع) صفت۔ خوف دلانے والا۔ ڈرانیوالا۔

مَخَوْل۔ مونث۔ ٹھٹھا۔ مذاق۔ چھیڑ خانی۔ مخول کرنا۔ ٹھٹھا کرنا۔ ہنسی اڑانا۔ مذاق کرنا۔ چھیڑ خانی کرنا۔ **مخولیا**۔ مذکر۔ مسخرا۔ ظریف۔ ٹھٹھول۔ خبطی۔ وحشی۔ گھبرایا ہوا آدمی۔ **مُخَیِّر** (ع)۔ صفت۔ کسی کو اختیار دینے والا۔ نیکی کرنے والا۔ خیرات کرنیوالا۔

سخی۔ فیاض۔۲ (بفتح یائے مشدد) اختیار دیا گیا۔ **مُخَیِّلَہ**۔ (ع۔ بکسر یائے مشدد) مذکر۔ خیال کی قوت۔ دماغ کی ایک قوت کا نام۔ **مُدّ**۔ (ع۔ میں بتشدید حرف آخر ہے) مذکر۔ ایک پیمانہ کا نام جس کی مقدار دو رطل ہوتی ہے۔

م - د

مَدّ۔ (عربی میں بتشدید دال ہے)۱ مذکر۔ دریا کے پانی کی افزونی (محسن) امری طبع رواں کا پھر اسی گھاٹ اب آتا ہے۔ تماشا دیکھیے بحر سخن کے جزر کا مد کا۲ مذکر۔ الف ممدودہ کو کھینچکر پڑھنے کی علامت (س) اس معنی میں تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ (محسن) بعینہ افتتاح سورہ صاد آنکھ کو کہئے۔ جوابدے کشیدہ میں ہر نقشہ صاد کے مد کا۳ مونث وہ لمبا خط جو حساب میں کھینچکر اس کے نیچے سے حساب لکھنا شروع کرتے ہیں۔ وہ خط جو حساب کی رقم مد تفصیل پر کھینچ دیتے ہیں۴ وہ خط جو عرضی میں کھینچکر اس کے نیچے مضمون شروع کرتے ہیں۵ ہر عضو فرد فرد کو یگا تمام حال ہر رگ بدن میں مد ہو ہمارے حساب کی (ناسخ) قاصد یہ کہیو غور سے عرضی کو دیکھیے۔ مد ہے شبیہ آپکے زار و نزار کی۔ (راسخ) بڑھ بڑھ کے گیسوؤں نے بڑھائی ہے شان حسن۔ لو دو مدیں بڑھی ہیں تمھارے حساب کی۶ اردو۔ مونث عنوان سرنامہ۷ مونث۔ اردو۔ محکمہ۔ دفتر۸ مونث وہ لکیر جو ہر مضمون کے ختم پر قبل شروع ہونے دوسرے مضمون کے بنا دیتے ہیں۔ **مدِ امانت**۔ مونث۔ بطور امانت۔ امانت کے طور پر۔ بصیغہ امانت۔ **مدِ سرمہ**۔ (ف) مونث۔ وہ خط جو سرمہ سے آنکھ میں بناتے ہیں۔ **مدِ فاضل**۔ صفت۔ وہ مد جو بیکار رہو۔ (کنایتہً) فضول اور بیکار چیز۔ (راسخ) چھانٹ دو تیغ نگہ سے عاشقان زلف کو۔ کیوں بڑھے یہ مدِ فاضل۔ ایسی کیا گوں کیا غرض۔ **مدِ کھینچنا**۔ خط کھینچنا۔ (منیر) سکنے اے تیغ اسے بے پیر کھینچ۔ آدیہ مدِ خم شمشیر کھینچ۔ **مدِ مقابل**۔ (ع) صفت

۲ مخالف۔ برابر کا دعوے دار۔ حریف۔ ۳ برابر کی جوڑ۔ برابر کی چوٹ
(داغ) آئینہ دیکھ کر تمھیں مشتاق کیا ہوئے۔ تم سے سوا ہے مرمقابل
کی آرزو۔ ۴ (کنایۃً) مذکر۔ عدو۔ رقیب۔ مَدِّ نظر۔ (ف) وہ چیز
جو نگاہ کے سامنے ہو۔) صفت ۱ مقصود دلی۔ (جان صاحب) آنکھیں
ہمارے آگے لڑاتے ہو غیر سے۔ مدِّ نظر ہے آپکو اے خوشخصال رنج۔ ۲
محبوب دل میں کھُبا ہوا۔ (صبا) حیرت کی ہے جا اے بُت خود بیں ترا
نقشہ۔ مدنظر آئینہ کی صورت نہیں ہوتی۔ (رہونا کے ساتھ)۔
(ذوق) کیا مدنظر تم کو ہے یاروں سے تو کہئے۔ گر مُنھ سے نہیں
کہتے اشاروں سے تو کہئے۔ مَدّ و جَزر۔ (ع) مذکر۔ جوار بھاٹا۔
سمندر کے پانی کا چڑھاؤ اُتار جو کشش قمر کے سبب ہر روز
سمندر میں ہوتا ہے۔

مَدّا۔ (ھ) صفت مذکر۔ (عم) ارزاں۔ کم قیمت۔ مدا پڑنا۔
کساد بازاری ہونا۔

مَدّاح۔ (ع) صفت۔ تعریف کرنے والا۔ ثنا خواں۔ مَدّاحی۔
مونث۔ تعریف کرنے کا فعل۔ مدح سرائی۔ ثنا خوانی۔ مَداخِل
(ع۔ جمع مَدخَل کی) مذکر۔ آمدنی۔ معاملہ محاصل۔ خراج۔ مداخل
مخارج۔ مذکر۔ آمدنی و خرچ۔ روپیہ کی در آمد بر آمد۔ مُداخلت
(ع) مونث ۱ دخل دینا۔ دست اندازی۔ مزاحمت۔ تعرض۔
(فقرہ) اُس نے مداخلت بیجا کی ۲ قابو۔ تصرف۔ مداخلت کرنا
بیچ میں بولنا۔ دست اندازی کرنا۔

مِداد۔ (ع) مونث روشنائی۔ دوات کی سیاہی۔ (اختر شاہ
اودھ) مداد فکر یہاں تک بھری ہے سینہ میں۔ شبیہ یار کھنچیں
پانچ سات اتنی ہے۔

مُدار۔ (ھ) مذکر ۱ آکھ کا درخت جس کے پتّوں سے دودھ اور
ڈونڈوں سے روئی کی طرح روئیں نکلتے ہیں۔ (منیر) کہیں اڑتا
ہوا بگولا تھا۔ کسی جانب مدار پھولا تھا۔ مدار کا ڈنڈا۔ مختلف رنگ
کا کپڑا جسکے پر نہیں ہوتے۔ مدار کی بُڑھیا۔ (ھ) مونث آک کے
ڈوڈے میں سے نکلے ہوئے روئیں جو ہوا میں اُڑتے ہیں۔ (ناسخ)
آوارہ یوں ہوا و ہوس میں ہیں شیخ جی۔ جس طرح اڑتی پھرتی ہو
بڑھیا مدار کی۔

مدار۔ (ع) ۱ جائے دور۔ جائے گردش ۲ دائرہ۔ دورہ۔ حلقہ۔
فارسیوں نے بمعنی حرکت بھی استعمال کیا) مذکر ۱ گردش کی جگہ دور
کرنے کی چول۔ ستارے کے دورہ کرنے کا مقام۔ قطب۔ چول
دھری۔ کیلی ۲ موقوف کیا گیا۔ جس پر کوئی بات ٹھہری ہوئی ہو۔
انحصار (شعور) پست مضموں پر جو رکھتے ہیں مدار شاعری۔ نارسائی
فکر کی ہے حوصلہ عالی نہیں ۳ دورہ۔ دائرہ۔ حلقہ ۴ قرار۔ ٹھہراؤ۔
قیام۔ (ناظم) تمام اہل جہاں پھر نہ کیوں ہوں سرگرداں۔ جہاں کا
چرخ کی گردش پہ جب مدار ہوا ۵ (اردو) ایک فقیر کا نام جس کا
مزار مکھن پور میں ہے ۶ (اردو) ایک مہینہ کا نام۔ عورتیں جمادی
الاول کو مدار اور مدار صاحب کہتی ہیں۔ مدار کی انکھیاں۔
مدار صاحب کی انکھیاں۔ دیکھو آنکھیں چڑھانا۔ مَدارُالمَہام۔
(ع۔ دیکھو مہام) مذکر۔ وزیر اعظم۔ وہ حاکم اعلیٰ جو سلطنت کے کاروبار
کا مرکز ہو۔ (انیس) اقبال ان کے گھر کا مدار المہام ہے۔ مدار کار
(ف) مذکر۔ کسی کام کا انحصار۔ موقوف علیہ۔

مُدارا۔ (ف۔ بغیر تائے منقوطہ فارسی ہے) مونث۔ مخفف ہے
مُدارات کا۔ خاطر داری۔ تواضع۔ مدارات۔ (ع۔ بضم اول

بروزن مُساوات) مونث۔ خاطرداری۔ (بنات النعش) بیگموں کی شان کے مطابق اُن کی مُدارات ہوئی۔ مَدارِج۔ (ع۔ جمع مَدرَج کی۔) مذکر۔ درجے۔ رُتبے۔ مناصب۔ مَدارِس۔ (ع) مذکر۔ مدرسہ کی جمع۔

مَداری۔ مذکر۔ شعبدہ باز۔ ہاتھ کی چالاکیوں سے طرح طرح کا کھیل کرنے والا۔ بھانمتی۔ نَٹ۔ بندر ریچھ اور سانپ کا تماشا کرنیوالا۔ مداریا ـــــ مذکر۔ شاہ مدار ایک مجذوب درویش گزرے ہیں اُن کے سلسلے کے درویشوں کو مداریا کہتے ہیں۔ ایک قسم کا چھوٹا حقہ۔ (شعور) جو پیچواں پیو دو مداریا مجھکو۔ فقیر آ گیا بڑھتا ہیں قرینہ سے۔ بیشتر زبانوں پر مدریا ہے۔ (جان صاحب) بھر کے لائے وہ مدریا موئے سالا رو۔ پانی بالکل نہیں کیا بولی ہو حقہ خالی۔

مُدافِع۔ (ع) صفت دفع کرنیوالا ہٹانے والا۔ مُدافَعَت۔ (ع) مونث دفع کرنا۔ دفعیہ۔ روک۔ تردید۔ (فقرہ) فوج مخالف کی مدافعت نہ ہو سکی۔ مُدام۔ (ع) ہمیشہ۔ نت۔ سدا۔ دائم۔ متواتر۔ (داغ) حرف مطلب کہا نہیں جاتا۔ بات اُن سے مدام ہوتی ہے۔ شراب۔ مے۔ مُداوا۔ (فارسی شعرا نے تصرف کر کے ت کے بغیر کہا ہے) مذکر۔ مداوات کا مخفف۔ (داغ) مداوا تیرے کشتگانِ ستم کا۔ خدا جانے عقبیٰ میں کیا ہو رہا ہے۔ مُداوات۔ (ع) مذکر۔ علاج۔ معالجہ۔ دوا دارو۔ درماں۔ تدبیر چارہ۔ مُداوَمَت۔ (ع) مونث۔ ہمیشگی۔ قیام۔ ثبات۔ مُداہَنَت۔ (ع) مونث سستی کرنا۔ جھوٹ بولنا۔ چرب زبانی۔ خوشامد۔ نفاق۔ جو دل میں ہو اُسکے برخلاف ظاہر کرنا۔ مَدائح۔ (ع۔ مدیحہ کی جمع)

مذکر۔ تعریفیں سلاطین و امرا و مشائخ وغیرہ کی۔ مَدائِن۔ (ع) مذکر۔ جمع ہے مدینہ یعنی شہر کی۔ عراق عرب میں بغداد کے پاس تختگاہ نوشیرواں کا نام۔ مُدَبِّر۔ (ع بکسر سوم مشدد)۔ صفت۔ تدبیر کرنے والا۔ عاقل دانشمند۔ مشیر صلاحکار۔ (ع۔ بفتح سوم مشدد) صفت۔ وہ دوا جس کی اصلاح اور درستی کی گئی ہو تاکہ ضرر نہ کرے۔ مُدَبِّرانِ سلطنت۔ (ف) مذکر۔ سلطنت کے ارکان۔ حکومت کے امیر و وزیر۔ مُدَبِّرانِ فلک۔ (ف) مذکر۔ کنایۃً۔ سبعہ سیارہ۔

مُدّت۔ (ع) مونث۔ دیر۔ عرصہ۔ میعاد۔ مُہلت۔ (خلیل) اب تو وعدے کی بھی مدت ہو چکی۔ کب غریبوں کی دعا لی جائیگی۔ مُدّۃُ العُمر۔ عمر بھر۔ (داغ) حج ہے کیا چیز یہ وہ چیز ہے وہ نعمت ہے۔ مدۃ العمر کے ہو جاتے ہیں سب عفو گناہ۔ مدتِ حیات تمام ہو جانا۔ زندگی ختم ہو جانا۔ مُدّتِ عدّت۔ (قانون شرع محمدی) مونث۔ طلاق کے بعد وہ عرصہ جس میں عورت کو اور نکاح کرنا جائز نہیں۔ اور وہ مُطلّقہ کے لئے تین حیض یا تین ماہ ہے اور بیوہ کیلئے چار ماہ اور دس دن۔ حاملہ عورت کے لئے ہر دو صورت میں وضع حمل عدت ہے۔ مُدّتِ مَدید۔ (ف) مونث۔ عرصہ دراز بہت دیر۔ مدت گزرنا۔ زمانہ گزرنا۔ میعاد گزرنا۔ مدت میں بہت عرصے میں ۔ ناسخ بڑا غنی ہے خدا جانے کس طرح۔ مدت میں ایک نام ترا یاد ہو گیا۔ مدت ہوئی۔ عرصہ ہوا۔ دیر گزری بہت زمانہ ہوا۔ (غالب) نے مژدہ وصال نہ نظارۂ جمال۔ مدت ہوئی کہ آشتی چشم و گوش ہے۔ مدتوں۔ مدتوں تک عرصہ دراز تک۔ (ناسخ) آشناں کرشن جی نے کیا ہے جو

مدتوں۔ اب تک اسی اثر سے ہے رنگ چمن کبود۔ مدتوں سے زمانۂ دراز سے۔ (ناسخ) یونہیں ہے مدتوں سے حسینوں کا دور دور۔ کچھ آج سے زمانے میں دورِ قمر نہیں۔ مدتوں کی بات عرصہ کی بات۔ پرانی بات (قدر) مدتوں کی بات ہے تم کو بھی شاید یاد ہو۔ مجھ سے تھا اقرار بچپن میں وہی وقت آگیا

مَدْح۔ (ع بالفتح) مونث ! تعریف۔ توصیف۔ ثنا۔ ستائش ۲ شاعر کی وہ نظم جس میں کسی کی تعریف کہی گئی ہو۔ (برق) اے برق یہ غزل تو فقط عاشقانہ تھی۔ سن مدح مجھ سے خسروِ والاصفات کی۔ مدح خواں مدح سرا۔ (ف) صفت۔ تعریف کرنے والا۔ ثنا خواں۔ مدح خوانی۔ مدح سرائی۔ (ف) مونث تعریف گوئی۔ توصیف خوانی۔ مِدحَت۔ (ع بالکسر و فتح سوم صحیح و بالفتح غلط) مونث۔ حمد۔ تعریف۔ ثنا۔ ستائش (رشک) صفت غنچہ و گل اہل سخن کرتے ہیں۔ ہم تری مدحتیں اے غنچہ دہن کرتے ہیں۔ مدحت سرا۔ (ف) صفت۔ تعریف گانے والا۔ (رشک) انساں تو مال کیا ہیں کہ باشندگان عرش۔ مدحت سرا احباب کی دولت سرا کے ہیں۔

مَدْخَل۔ (ع) مذکر۔ داخل ہونے کی جگہ۔ آمدنی۔ محاصل۔ مدخول۔ (ع) صفت۔ داخل کیا گیا۔ مدخولہ (ع) صفت۔ مونث وہ عورت جسے گھر میں ڈال لیا ہو۔ وہ عورت جس سے صحبت کی گئی ہو۔

مَدَد۔ (ع۔ معانی نمبر ۲۔۳ میں اردو ہے) مونث ! کمک۔ امداد سہارا۔ اعانت۔ حمایت۔ (ناسخ) فلک نے خاک میں لیکر ملا دیا اب چاہیے ہے مجھکو مدد بوتراب کی ! رسد۔ خوراک ۳ راج

مزدور۔ (فقرہ) مکان میں مدد لگی ہوئی ہو۔ مَدَدُ اللّٰہ۔ آزاد فقیروں کے سلام کا جواب۔ دیکھو عشق اللہ۔ مدد بانٹنا۔ راج مزدوروں کو اُنکی مزدوری تقسیم کرنا۔ روزانہ تقسیم کرنا۔ مدد بند کردینا تعمیر کا کام بند کردینا۔ مزدوروں معماروں کو موقوف کردینا۔ (ابن الوقت) مکان سب تیار ہوگیا تھا صرف استرکاری باقی تھی۔ غدر ہوا مدد بند کردی گئی۔ مدد پہنچانا۔ رسد پہنچانا۔ مدد خرچ مونث۔ وہ رقم جو خرچ کے لئے بطور امداد دیجائے۔ (ابن الوقت) جان نثار ہزار روپیہ کا توڑا لاکر دے گیا کہ صاحب نے مدد خرچ کے لئے دیا ہے ۴ پیشگی روپیہ دینا۔ مدد کرنا ! امداد کرنا ۲ (فارسی میں مدد کردن طبیعت ہے) کنایۃً دفع ہونا۔ براز یا مواد کا۔

مَدَدگار۔ (ف) صفت — مدد کرنے والا۔ معاون حامی۔ مدد لگانا مزدوروں معماروں کو تعمیر کے کام پر متعین کرنا۔ مدد مانگنا۔ امداد مانگنا امداد چاہنا۔ کمک طلب کرنا۔ مَدَدِ معاش۔ (ف) معنی نمبر ۲ میں فارسی ہے) مونث ! کھانے پینے کا سہارا۔ پرورش کا وسیلہ ۲ وظیفہ۔ پنشن ۳ وہ جاگیر جو کسی خاص مصرف کے لئے وقف کردی جائے ۴ وہ جاگیر جو کسی کو بطور امداد بادشاہوں کی طرف سے مرحمت ہو۔ مَدَدْ دے۔ (ف) مدد کیجئے کی جگہ۔ (انیس) مضطرب ہوں مدد اے یاشہ ذیشاں مدد اے۔

مُدِرّ۔ (ع) صفت ! درار کرنے والی وہ دوا جس کے استعمال سے پیشاب جاری ہوجائے۔ مُدِرّات۔ (ع) جمع مدر کی۔ مذکر۔ پیشاب لانے والی دوائیں۔

مُدَرِّس۔ (ع) صفت مذکر۔ درس دینے والا۔ پڑھانے والا۔ معلم۔

مَدْرَسَہ۔ (ع بکسر سوم صحیح بفتح سوم غلط۔ اسم ظرف باب ضَرَبَ یَضرِبُ

مذکر۔ جائے درس۔ پڑھانے کی جگہ۔ اسکول۔ مکتب۔ مدرسے اُٹھنا۔ مدرسہ چھوڑنا۔ (محصنات) باپ کا بیمار ہونا اور مبتلا کا مدرسے سے اُٹھنا وہ دن اور آج کا دن اس بندۂ خدا نے بھول کر بھی تو مدرسہ کو یاد نہ کیا۔ مدرسہ کی اینٹ (کنایۃً) وہ طالب علم جو مدت سے مدرسہ میں داخل ہوا ہو اور کچھ ترقی نہ کرے۔ مَدرسی۔ مونث۔ معلمی۔ پڑھانے کا پیشہ۔

مُدرِک۔ (ع) صفت مذکر سمجھنے والا۔ دانا۔ عقیل۔ فہیم۔ ذہین۔

مُدرِکات۔ (ع) مذکر۔ جمع مدرکہ کی۔ عقلیں۔ مُدرِکہ۔ (ع) مذکر وہ قوت جس سے انسان اشیا کی حقیقت دریافت کر سکے۔ ذہن۔ عقل۔ ذکا۔

مَدرِیا۔ مذکر مٹی کا حقہ جس کو غربا خرید کرتے ہیں۔

مَدّظلہ۔ مدظلہ العالی۔ (ع) خدا اسکا سایۂ عاطفت ہمیشہ بنا رکھے۔ بزرگوں کے القاب میں لکھتے ہیں۔ (شوق قدوائی) سر کو دے سزائے پامالی۔ قد ترا مدظلۂ العالی۔ خطاب کی صورت میں مدظلکم۔ مدظلکم العالی بھی لکھتے ہیں۔

مُدّعا۔ (ع بمعنی مُدّعیٰ۔ دعویٰ کیا گیا۔ آرزو کیا گیا) مذکر۔ مقصد۔ غرض۔ مطلب۔ مُراد۔ بر آنا۔ پورا ہونا۔ حاصل ہونا۔ فوت ہونا وغیرہ کے ساتھ) مُدّعا بہا۔ (ع) صفت۔ (قانون) وہ چیز جسپر دعویٰ کیا گیا ہو۔ مدعا علیہ۔ مذکر۔ فریق ثانی وہ شخص جسپر دعویٰ یا نالش کی گئی ہو۔ مونث کے لئے مدعا علیہا۔ مدعا علیہ ترتیبی۔ وہ شخص جو بغرض ترتیب مقدمہ مدعا علیہ کیا گیا ہو اور جسکے مقابلہ میں کوئی دادرسی مطلوب نہو۔

مَدعُوّ۔ (ع) صفت۔ بُلایا گیا۔ دعوت میں بلایا گیا۔ مُدّعی۔ (ع۔ دعویٰ کرنے والا) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے مُدّعیہ۔ دعویٰ کرنیوالا نالش کرنیوالا۔ مذکر۔ رقیب۔ غیر۔ (جلال) مدعی میرا نہ دیکھے یا خدا لکھا مرا۔ پھاڑ ڈالیں خط وہ حرف مُدّعا کو دیکھکر۔ دشمن۔ (داغ) مدعی نیکے دل نعل میں رہا۔ کاش یہ دشمنوں میں ملجاتا (جلیل) ایک دن پھولوں سے ہنسکر ہم بلا میں پڑ گئے۔ کیا خبر تھی مُدّعی سارا چمن ہوجائیگا دیکھو دشمن۔ مدعی سست گواہ چست مثل۔ وہاں بولتے ہیں جہاں خود اہل غرض تو تساہل کرے اور ساتھ والے اس کی تائید میں کوشش کریں اور زور لگائیں۔

مُدغَم۔ (ع) صفت۔ ایک جنس کے دو حرف جو باہم ادغام کئے گئے ہوں۔ مَدفَن۔ (ع) مذکر۔ وہ گڑھا جس میں مُردہ دفن کیا جائے دفن کی جگہ۔ (امیر) ادھر بھی کرم اے نسیم بہاری ترستا ہے پھولوں کو مدفن کسی کا۔ مَدفُوع۔ (ع) صفت۔ دفع کیا گیا۔

مَدفُون۔ (ع) صفت۔ دفن کیا ہوا۔ گاڑا ہوا۔ پوشیدہ مخفی۔ مُدَقِّق۔ (ع بکسر سوم مشدد) دقیقہ رس۔ باریک بیں جو دلیل کو دلیل کے ساتھ ثابت کرے۔ باریک باتیں پیدا کرنیوالا۔ (بفتح سوم مشدد) وہ چیز جو تحقیقات کے بعد ثابت ہوگئی ہو۔

مَدقُوق۔ (ع) صفت۔ دق کا مریض۔ وہ شخص جسے دق ہوگئی ہو۔ (اوج) سورج ہے زرد چہرۂ مدقوق کی طرح۔

مَدَک۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کے نشہ کا نام جو تمباکو کی طرح چلم میں بھر کر پیا جاتا ہے۔ برگ تنبول مقراض سے کاٹتے اور افیون مقطر میں ڈال کر پکاتے اور چنے کے برابر گولیاں بنا کر خشک کر لیتے ہیں ایک گولی چلم کے توے پر رکھتے اور جلتا ہوا انگارا اسپر رکھتے ہیں اور حقہ کے کش سے کھینچتے ہیں (افیون کے ساتھ)۔ (امیر)

شاید انیوں آج کم کھائی یا مدک پینے میں نہیں آئی۔ مدک باز۔ مدکیا۔ صفت۔ مدک کا نشہ پینے والا۔ (منیر) خم افیونی ہو مدکیا ہو نشہ بانی پہ اس کو تکیہ ہے۔

مُدَلَّل۔ (ع) صفت دلیل سے ثابت کیا ہوا۔ مَدلول۔ (ع)۔ مذکر۔ (اصطلاح اہل منطق) صفت۔ معنی بتلایا گیا۔ دلالت کیا گیا۔ مُدَمِّغ۔ (ع)۔ میں مُدَمَّغ بفتح سوم مشدد بمعنی احمق ہے۔ بکسر سوم مشدد بمعنی جبر بی سے شکنوں کو نرم کرنیوالا) صفت۔ متکبر۔ مغرور۔

مُدُن۔ (ع۔ بر وزن کُتُب) مدینہ کی جمع۔ بہت سے شہر۔ مَدَنی۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ یائے نسبت مدینہ میں اضافہ کی قاعدے کے مطابق۔ ی حذف ہوگئی اور مَدَنی ہوگیا دیکھو حنفی) صفت مدینہ کا باشندہ۔ شہر سے منسوب۔ مَدَنی الطّبع (ع) صفت وہ جو فطرۃً۔ اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل جل کر رہنے کا خوگر ہو۔ انسان کی صفت میں مستعمل ہے۔

مَدَنْ بان۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا پھول جو بیلے کی قسم سے ہے۔ مَدَن گوز۔ مونث۔ ایک قسم کی خوش آواز طوطی۔ مَدَوْ۔ (ہ) مذکر۔ اونٹ یا سانڈنی کی پیٹھ کا اُبھرا ہوا حصہ۔ کوہان۔ ۲ وہ زخم جو گھوڑے کے دوشش پر ہو۔ مدونا ہی پیا۔ ایک قسم کا موٹا پیا جس کا چلن اب بہت کم ہوگیا ہے۔

مُدَوَّر۔ (ع) صفت دائرہ نما۔ گول۔ مُدَوَّن۔ (ع بفتح واو مشدد) صفت۔ جمع کیا ہوا۔ ۲ بکسر واو مشدد) جمع کرنے والا۔

مَدھ۔ (ہ) مذکر۔ ۱ عنفوان شباب۔ مستی۔ نشہ ۲ وہ رطوبت جو درختوں سے نکلتی ہے جیسے نیم کا مدھ۔ مدھ پر آنا۔ جوان ہونا پھل کا پکنے پر آنا۔ مدھ مات۔ (ہ) مونث۔ ایک راگنی کا نام۔ مدھ ماتا۔ (ہ) صفت مذکر۔ نشہ جوانی یا نشہ شراب سے مست مونث کے لئے مدھ ماتی۔ مَدّھم۔ (ہ) صفت ۱ آہستہ۔ دھیما ۲ میانہ۔ اچھا نہ برا۔ متوسط ۳ نیچا۔ کم ۴ ہلکا۔ خفیف ۵ بے آب پھیکا ماند۔ (شاد) حسن میں اس روئے روشن کے حضور۔ لاکھ چمکا آئینہ مدھم رہا ۶ گرا ہوا۔ گھٹا ہوا۔ مندا ۷ مذکر۔ گویّوں کی اصطلاح میں سات سروں میں سے ایک سر کا نام بھی ہے۔ مَدھم ٹھاٹھ۔ (ہ)۔ مذکر۔ ستار کا وہ ٹھاٹھ جو مدھم سُر پر قائم کیا جائے۔ مَدھم سُر۔ (ہ) مذکر۔ راگ کے چوتھے سر کا نام۔ مَدھم کرنا۔ ۱ کم کرنا۔ گھٹانا ۲ دھیما کرنا۔ آہستہ کرنا ۳ پھیکا اور بے روپ کرنا۔ مَدھم ہونا۔ سُست ہونا۔ کم ہونا۔ (بنات النعش) اے لڑکیو تم سب اسکا اہتمام کرو کہ تمھاری غیرتیں ماند اور مدھم نہونے پائیں۔

مَدْہُوش۔ (ع۔ بواو معروف۔ فارسیوں نے واو مجہول سے استعمال کیا۔ عربی میں بمعنی متحیر تھا۔ فارسیوں نے بمعنی بیہوش استعمال کیا) صفت حیراں۔ ہکا بکا۔ متحیر۔ خوف زدہ۔ (داغ) آئے بھی وہ چلے بھی گئے میری۔ اہ سے۔ میں نامراد والہ و مدہوش نقش پا ۲ بدمست متوالا —— (امیر) ساقی سے اور جام جو مانگا ملا جواب۔ آنکھیں تو کہہ رہی ہیں کہ مدہوش ہوگئے۔ مدہوشی۔ (ف) مونث متوالا پن بدمستی۔ بیہوشی۔

مَدَوْ۔ (ہ۔ میں مَدَوْ ہے) مذکر۔ گھوڑے کی پیٹھ کا وہ مقام جہاں زین رکھتے ہیں۔ مَدَوْ لگنا۔ گھوڑی کی پیٹھ کا زخمی ہونا۔

مَدّے۔ مذکر۔ (بقالوں کی اصطلاح میں) بابت۔ حساب۔

مَدِیح۔ (ع۔ مدائح جمع۔) مونث۔ تعریف۔ ستائش۔ مدیدہ۔

مُدیر

(ع) صفت۔ لمبا۔ طول۔ طویل۔ (۲) ۲ مونث۔ ایک بحر کا نام علم عروض میں۔ مُدیر۔ (ع) صفت۔ اخبار کا مہتمم۔
مدیرا۔ (س) مونث ۱ ایک قسم کی شراب ۲ ایک قسم کی مرغابی۔
مَدینہ۔ (ع) مذکر ۱ شہر۔ بلدہ ۲ عرب کے مشہور اور مقدس شہر کا نام جہاں حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا مرقد مبارک ہے۔ مَدینۃ الحکماء۔ مذکر۔ شہر ایتھنز جو ملک یونان کا دارالخلافہ ہے افلاطون۔ ارسطو۔ سقراط۔ بقراط یہیں ہوئے ہیں۔ مَدینۃ السلام (ع) مذکر۔ بغداد کا لقب۔ مدینۃ العلم۔ (ع) مذکر۔ لقب حضرت رسول خدا صلعم کا۔
مَدیُون۔ (ع) مذکر۔ قرضدار۔ مقروض۔
مُڈاسا۔ (ھ منڈاسا) مذکر۔ سر کا لپیٹنا۔ پگڑی۔ دستار۔ صافہ دوپٹا۔
مڈلچی۔ مذکر۔ (تحقیر سے) وہ شخص جس نے صرف مڈل کا امتحان پاس کیا ہو۔
مڈھ۔ (ھ) مذکر۔ سردار۔ سرغنہ۔ سرگروہ۔ مُڈھا۔ (ھ) مذکر ۱ تنگ کا سرا۔ مڈھ بھیڑ۔ (ھ۔ اصل میں منڈ بھیڑ ہے) مونث۔ دیکھو مٹھ بھیڑ (داغ) غیر سے مڈبھیڑ ناصح کی ہوئی۔ اُس نے حضرت کا بڑا بیچھا لیا۔

م - ذ

مَذاق۔ (ع۔ ذوق کا صیغہ اسم ظرف۔ چکھنا۔ چکھنے کی جگہ۔ فارسیوں نے بمعنی ظرافت بھی استعمال کیا) مذکر ۱ کسی بات کا چسکا کسی امر کی عادت۔ دلچسپی۔ سلیقہ۔ (فقرہ) اس کو شعر وسخن کا مذاق ہے ۲ ظرافت۔ ہنسی دل لگی۔ (جلال) صاحب ا چل پیچھے مرد وسے سرک یاں سے۔ مجھکو بھاتا نہیں مذاق ترا۔ (اکرنا کے ساتھ) مجھ سے ہنستے ہیں کبھی کرتے ہیں گلچیں سے مذاق۔ ان گلوں کے ہیں کچھ انداز نرالے بلبل۔ مذاق اُڑانا۔ ہنسی کرنا۔ تمسخر کرنا۔ مذاقِ سخن۔ شعر وسخن کا سلیقہ ؎ بخشی خدا نے چشم بصیرت جنھیں شعور۔ ہر رنگ میں مذاق سخن دیکھ لیتے ہیں۔ مذاقاً۔ مذاق سے ہنسی دل لگی سے۔ چھیڑ سے۔ مذاق کا آدمی۔ ظریف۔ خوش طبع۔ زندہ دل۔ مذاق میں اڑانا۔ ہنسی میں ٹالنا۔ (عاشق ہشادی کا کبھی جو ذکر آتا۔ کس طرح مذاق میں اڑاتا۔ مذاقیہ۔ صفت۔ مذاق کے طور پر۔ ہنسی سے۔ مذاقاً۔

مذکور

مُذاکرہ۔ (ع) مذکر۔ باہم ذکر کرنا۔ مباحثہ۔
مَذاہب۔ (ع) مذکر۔ جمع مذہب کی۔ مَذبَح۔ (ع) مذکر ذبح کرنے کی جگہ۔ مُذَبذَب۔ (ع) صفت۔ دھکڑ پکڑ کرنے والا۔ وہ جس کا ارادہ مصمم نہو ۲ مشتبہ۔ (فقرہ) اب سفر کا قصد مذبذب ہو گیا ہے
مَذبُوح۔ (ع) صفت۔ ذبح کیا ہوا۔ جانور جس کو ذبح کر دیا ہو۔
مُذَکَّر۔ (ع) مذکر۔ نر۔ مرد۔ مَذکُور۔ (ع۔ میں صیغہ اسم مفعول کا ہے فارسیوں نے بمعنی ذکر بھی استعمال کیا) ۱ صفت ذکر۔ ذکر کیا گیا مونث کے لیے مذکورہ ۲ ذکر۔ چرچا۔ شہرت۔ (جرات) دیکھو تو کس شخص کا گھر ہے چھٹا۔ پھر بھلا کیونکہ نہ مذکور ہو گھر گھر اپنا ۳ (کنایۃً) پتہ۔ نشان۔ نام۔ (شرف) اُس تصرے رسائی کو ستوری نہیں۔ گرد وغبار کا کہیں مذکور ہی نہیں۔ مذکور آنا۔ ذکر ہونا۔ (رشک) اے فلک رفعت وہاں نقار خانے بجتے ہیں۔ جس جگہ مذکور آتا ہے مری فریاد کا۔ مذکور نکالنا۔ ذکر چھیڑنا۔ (امانت) دونوں ہاتھوں کو گلے میں مرے ڈالا اس نے۔ پھر اسی ذکر کا مذکور نکالا اُس نے
مذکور نکلنا۔ لازم۔

مذکور

مذکور۔ (ع) مذکر۔ ذکر کیا گیا۔ مذکورۂ بالا۔ مذکورۂ صدر (ف) صفت۔ وہ شخص یا بات جس کا ذکر اوپر کی عبارت میں آچکا ہو۔

مذکوری۔ مذکر۔ عدالت کا سپاہی۔ سمن وغیرہ تعمیل کرنیوالا سپاہی۔

مُذِل۔ (ع) صفت مذکر۔ ذلیل کرنیوالا۔ خدا تعالیٰ کا نام جو دنیا میں توفیق طاعت سلب کرکے اور آخرت میں اسفل السافلین میں داخل کرکے ذلیل وخوار کرتا ہے۔ مذلت۔ (ع) بفتح اول ودوم وفتح سوم مشدد) مونث۔ ذلت۔ رسوائی۔ بدنامی۔ خواری۔ مذمت۔ (ع) مونث۔ برائی۔ بدی ہجو۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (امیر) وہ چاٹ دوں کریں نہ مذمت شراب کی۔ واعظ کے منھ پہ مہر لگا دوں کباب کی۔ مذموم۔ (ع)۔ صفت۔ مذکر۔ برا۔ خراب۔ قبیح۔ وہ شے جس کی برائی کی جائے۔ مذمومہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ مُذنِب۔ (ع) صفت گنہگار۔ گناہ کرنے والا۔ مذنبین۔ (ع) مذکر۔ مذنب کی جمع۔ مُذہَّب (ع) صفت۔ سونا چڑھی ہوئی چیز۔ سونے کا ملع کی ہوئی چیز (رشک) چلنے میں عکس طلائی رنگ کی تاثیر سے۔ پڑ گیا نقش قدم جسپر مذہب ہوگیا۔

مَذہَب۔ (ع) لغوی معنی راہ۔ راستہ۔ طریقہ۔ مذاہب جمع مذکر۔ مجازاً۔ دین۔ ایمان۔ آئین۔ عقیدہ۔ (ناظم) دیدار ہی نہیں تو خوشی کیا بہشت کی۔ مذہب ہمیں پسند نہیں اعتراض کا۔ ملت۔ کیش۔ مشرب۔ مذہبی۔ (ع) صفت۔ مذہب سے منسوب۔

مذی۔ (ع) بفتح اول وکسر دوم) مونث وہ مادہ جو شہوت کے

مراثی

غلبہ سے نکلتا ہے۔

م - ر

مُرا۔ (ف) مجھکو۔ مرا بخیر تو اُمید نیست بد مرساں۔ (ف) مقولہ۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس سے نقصان کا اندیشہ ہو۔ اور نفع کی اُمید نہو۔

مُرا۔ بمعنی فوت ہوا۔ اسمیں ذم کا پہلو ہے اس واسطے اس کی جگہ موا مستعمل ہے۔ (آتش) نہ موا میں مری قسمت کا تصور اے قاتل۔ ہاتھ کمزور تلوار تری بھاری ہے۔ مرا۔ مخفف ہے میرا کا (ناسخ) مرا سینہ ہے مشرق آفتاب داغ ہجراں کا۔ نظم میں مستعمل ہے۔ مرا مردہ دیکھو۔ (عو) قسم کی جگہ مستعمل ہے۔ (رند) چھوڑ کر مجھکو سکتا ہے اگر گھر جاؤ۔ مجھے بیٹو مجھے گاڑو مرا مردہ دیکھو۔ مرا یار مرے یار۔ بے تکلف دوست کے لئے مستعمل ہے۔ (داغ) ہوتیں نہ ہر طرح سے مری پاسداریاں۔ دشمن کے پاس بھی وہ مرا یار ہی رہا (جلیل) ساقی شرابخانہ میں آئے ہیں آج شیخ۔ لانا ذرا مرے کی مرے یار کے لئے۔ مرے ہوتے۔ میری موجودگی میں۔ (امیر) مرے ہوتے غضب ہے غیر کے پہلو میں تم بیٹھو۔

مرآت۔ (ع) بسکون را والف مقصورہ غلط و بالف ممدودہ صحیح یہ صیغہ اسم آلہ کا ہے۔ رؤیت سے بمعنی دیکھنے کا اسباب اصل میں مرئیت۔ بروزن مفعلت تھا۔ قاعدہ کے مطابق ی کو الف سے بدل دیا) مذکر۔ آئینہ۔ شیشہ۔ آرسی۔ مراتب (ع) مذکر۔ مرتبہ کی جمع۔ درجے۔ رتبے۔ مناصب۔ مراتب تمہیدی مذکر۔ ابتدائی امور۔ تمہیدی امور۔ مراتب طے کرنا۔ مدارج طے کرنا۔ دریافت طلب امور کا فیصلہ کرنا۔ تمام مرحلوں اور درجوں کا تصفیہ کرنا۔ مراثی۔ (ع) مذکر۔ جمع مرثیہ کی۔

مُرادِف۔ (ع) مذکر۔ ہم معنی۔ مترادف۔
مُراری۔ (س) مذکر۔ لغوی معنی راکشش کا دشمن۔ کرشن جی کا لقب ۲ وشنو کا نام۔ ہندوؤں کے ناموں کے ساتھ استعمال ہی ہے جیسے مراری سہائے۔ مُراسلات۔ (ع) مذکر۔ مراسلہ کی جمع ۱ چٹھیاں۔ خطوط۔ وہ چٹھیاں جو برابر والوں کو لکھیں ۲ خط وکتابت۔ مُراسَلَت۔ (ع) مونث۔ باہمی خط وکتابت
مُراسَلہ۔ مذکر۔ چٹھی۔ خط۔ نامہ۔ (فقرہ) دفتر سے مراسلہ آیا۔
مَراسِم۔ (ع۔ رسم بمعانی آئین ونشاں کی جمع) مذکر۔ باہمی میل جول ۔ برتاؤ۔ بطور جمع مستعل ہے۔ (فقرہ) ہمارے اُن کے مراسم میں فرق آگیا۔ مراعات۔ (ع۔ گوشہ چشم سے دیکھنا) مونث۔ سلوک لحاظ۔ مروت۔ توجہ۔ رعایت رکھنا۔ لحاظ کرنا۔ (فقرہ) ان کو تمھاری مراعات منظور تھی۔ مُراعاتُ النَّظِیر۔ (ع) مونث علم بدیع میں ایک صنعت ہے جسکو صنعت تناسب بھی کہتے ہیں۔ کئی چیزیں جن میں باہم مناسبت ہو۔ ایک جگہ ذکر کرتے ہیں۔ مثلاً صور۔ قیامت ذیل کے شعر میں (ذوق) تیری قامت سے جو ہو برپا قیامت سر و پر۔ کام لے منقار سے قریا و قمری صور کا۔
مُرافعہ۔ (ع۔ مُرافَعَتْ۔ حاکم کے روبرو اپنا دعویٰ پیش کرنا) مذکر۔ اپیل۔ ایک حاکم کے فیصلہ پر مطمئن نہو کر اُس سے بڑے حاکم کے پاس دادخواہی کرنا۔ کرنا کے ساتھ۔ مرافعہ اوُلیٰ۔ (ع) مذکر۔ پہلا اپیل۔ مرافق۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ وہ چیزیں جن سے نفع حاصل کریں۔ مراق۔ (ع۔ میں بتشدید ۔۔۔) قاف ہے۔ فارسیوں نے تخفیف استعمال کیا) مذکر۔ ایک قسم کا مالیخولیا۔ خبط۔ جنون۔ سودا۔ (فقرہ) ان کا مراق نہیں جاتا۔

مراقی۔ (ع) صفت۔ وہ جو مراق میں مبتلا ہو۔
مُراقِب۔ (ع) صفت۔ مراقبہ کرنے والا۔ مُراقَبہ۔ (ع) مذکر گردن جھکا کر فکر کرنا۔ اللہ کے ماسوا کو چھوڑ کر محض خدا کی طرف دل لگانا۔ استغراق۔ مَراکِب۔ (ع) مذکر۔ جمع ہے۔ مرکب کی۔ سواریاں۔ جیسے گھوڑا۔ اونٹ۔ کشتی۔ جہاز وغیرہ
مَرام۔ (ع) مذکر۔ مراد مطلب۔ مقصد۔
مَرانا۔ کوّان دینا۔ مردوں کا۔ امردوں سے اغلام کروانا۔
مُراوَدَت۔ (ع) مونث۔ چاہنا۔ آمد ورفت کرنا۔ آمد ورفت
مُراہِق۔ (ع) صفت۔ بلوغ کو پہنچنے والا لڑکا۔
مُرائی۔ (ھ) مذکر۔ کاچھی۔ ترکاری بونے والا۔ مَربُوط۔ (ع) ربط کیا گیا۔ بندھا ہوا۔ لگایا گیا۔ وابستہ۔
مُرَبّا۔ (ع۔ مُرَبّیٰ۔ قند یا شکر میں پروردہ میوہ) مذکر۔ وہ میوہ جو خاص ترکیب سے گلا کر شیرے میں رکھا گیا ہو۔ عربی میں اسکی جمع مُربّیات اور اردو فارسی میں مُرَبّہ جات ہے۔ مُرَبّع۔ (ع)۔ مذکر ۱ وہ سطح جسکے چاروں ضلع باہم برابر اور چاروں زاوئے قائمہ ہوں ۲ ہر چوکور چیز جسکا طول وعرض برابر ہو ۳ چارزانو بیٹھنا۔ ایک قسم کی نشست اُمرا اور سلاطین کی (بیٹھنا کے ساتھ) ۴ سولہ خانے کا تعویذ۔ مُرَبّع بیٹھنا۔ (فارسی مُرَبّع نشستن کا ترجمہ) چارزانو بیٹھنا۔ پالتی مارکے بیٹھنا۔ مَربُوط۔ (ع) صفت بندھا ہوا۔ ربط کیا گیا۔ لگایا گیا۔ مُرَبّی (ع۔ پرورش کرنیوالا ۔۔۔ شہرتی) لب منگئی مشاط بھی جائے۔ اب مربی سے غرض کیا جو مربا نہ رہا۔ مربی بنانا۔ سرپرست قرار دینا۔ معاون بنانا۔ مربی بیا۔ رد مربّہ نخورد۔ (ف) مثل۔ کامیابی

اُسی صورت میں ہوتی ہے جب کوئی مُربی ہو۔
مُربھکّا۔ صفت مذکر۔ وہ شخص جو کھانے سے سیر نہو۔ مونث کے لئے مربھکی۔ مَر پِٹ کر۔ بمشکل تمام۔ نہایت کوشش سے۔ بڑی محنت سے۔ (فقرہ) تیشہ کند ہو تو تندرست بڑھئی عمدہ کام تو نہیں بنا سکے گا مگر خیر اس کند تیشہ سے مرپٹ کر کچھ تو کر ہی لیگا۔
مرتا۔ صفت مذکر۔ نیمجاں۔ جاں بلب۔ وہ جو قریب ہلاکت ہو۔ مرتا کیا نہ کرتا۔ مثل۔ اُس شخص کے لئے بولتے ہیں جو اپنی زندگی سے نا اُمید ہو کر جو چاہے کرے۔ یعنی ناچاری بے بسی کی حالت میں سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔ (شاعر) دم آخر بھی شکوہ کیا نہ کرتا۔
تمھیں بتلاؤ مرتا کیا نہ کرتا۔
مُرتاض۔ (ع) صفت۔ ریاضت کرنیوالا۔ عبادت میں مشقّت کرنے والا۔
مُرتّب۔ (ع) صفت ۱ (بفتح حرف سوم مشدد) ترتیب دیا گیا۔ باقاعدہ درست۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ بکسر حرف سوم مشدد) ترتیب دینے والا۔
مَرتَبان۔ (ہندوستان کے ایک جزیرے کا نام جہاں مُربا رکھنے کے واسطے خاص قسم کے چینی کے ظرف بنتے ہیں) مذکر ۱ چینی یا مٹی کا ایک قسم کا ظرف جس پر لاکھ کا روغن کرتے ہیں ۲ ایک قسم کا کیلا۔
مَرتَبت۔ (ع) مذکر۔ مرتبہ درجہ۔ جیسے عالی مرتبت فارسی ترکیبوں میں مستعمل ہے۔ جیسے فلک مرتبت۔ گردوں مرتبت
ع میکشی میں وہ فلاطوں مرتبت ہیں ہم اسیر خم بنا جو گرد باد
اُٹھا ہماری خاک کا۔ مَرتَبہ۔ (ف) مذکر ۱ درجہ رتبہ منصب۔

عہدہ۔ (جلال) میں روح قدس کا ہمزباں ہوں۔ یہ مرتبہ عجز نے بڑھایا ۲ (اردو) مونث۔ بار۔ دفعہ۔ (فقرہ) ہم دوسری مرتبہ لکھنؤ نہیں گئے۔ مُرتَدّ۔ (ع میں بتشدید حرف آخر ہے) مذکر۔ منحرف۔ اسلام سے پھرا ہوا۔ (ہونا کے ساتھ)۔
مُرتَشی۔ (ع) رشوت لینے والا۔ کھاؤ۔ دیکھو راشی۔ (ابن قیم)
مجھکو کسی مرتشی انگریز سے معاملہ نہیں پڑا ———
——— نہ میں نے کسی انگریز کو رشوت دی۔
مُرتَضیٰ۔ (ع) مذکر ۱ پسندیدہ۔ مقبول ۲ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب۔ مرتضوی۔ (ع) منسوب بہ مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ یہ لفظ بقاعدہ صرف درست نہیں ہے لیکن اساتذہ کے کلام میں اسی طرح پایا جاتا ہے۔ (انیس) اس پشت سے بحکم کرم مرتضوی ہے۔ نازک تو ہیں پر دیں کی نسبت اس سے قوی ہے۔
مُرتَعِش۔ (ع) صفت لرزاں۔ رعشہ والا۔ مُرتَفَع۔ (ع) صفت ۱ بفتح سوم وچہارم) جگہ سے دُور کیا گیا۔ (فقرہ) اب یہ شبہ مرتفع ہو گیا ۲ (بفتح سوم وکسر چہارم) بلند۔ ملبند ہونے والا۔ جیسے قصر مُرتفع۔ مُرتَکِب۔ (ع۔ بفتح سوم وکسر چہارم) صفت کسی فعل کا کرنے والا۔ استعمال اس لفظ کا منہیات میں ہے۔ ہونا کے ساتھ (توبۃ النصوح) مگر تو گناہوں کا نہایت بیباکی سے مرتکب ہوتا ہے۔
مُرتَہِن۔ (ع بفتح سوم وکسر چہارم) مذکر۔ رہن لینے والا۔ گرو رکھنے والا
مرتے۔ مرتا کی جمع۔ مرتے جیتے۔ جس طرح ہو سکا۔ جوں توں کر کے بڑی بھلی طرح ۲ (کنایۃً) عاشق۔ (داغ) تجھکو عشاق پر نظر بھی ہے۔ مرتے جیتوں کی کچھ خبر بھی ہے۔ مرتے دم۔ آخر دم

مرثیہ

حالت نزع میں۔ بوقت مرگ۔ ے اپنا قرضہ کہا کیا اسے جان۔ گور ہو رنڈی کے مرتے دم نکلے۔ مرتے کو ماریں شاہ مدار (مثل)۔ (دہلی) دیکھو مرے کو ماریں (الاخ)۔ زوال سلطنت نے اسلام کو ضعیف کر دیا تھا۔ مرتے کو ماریں شاہ مدار۔ ناداں دوست اُس کو اور بھی پیچھے نہیں رہتے۔ مرتے مرتے۔ آخیر وقت میں۔ حالت نزع میں۔ عین وفات کے وقت۔ (آتش) برابر زبان سے نکلا ہے اپکو مرتے مرتے تک۔ ہماری قبر پر رو آکے گی آرزو برسوں۔

مرتے مرگیا۔ یہاں تک نوبت پہنچی کہ مرگیا۔ (ق. ر.) (شعر) صدمہ عشق میں میں مرتے مرگیا۔ اُٹھانہ کچھ ستم نہ مسیحا کی طرح۔

مَرثِیَہ۔ (ع) مردہ کی صفت۔ مردے کی تعریف بیان کرنا۔ (حرف جار غلط ہے) مذکر۔ وہ نظم یا اشعار جن میں کسی شخص کی وفات یا قتل کا حال اور اُس کی خوبیوں کا ذکر ہو۔ وہ اشعار جن میں شہدائے کربلا کی شہادت کے واقعات اور حادثات کا درد انگیز بیان کیا جائے۔ (رشک) حال ایسا ہے کہ روئے گا زمانہ مجھ پر۔ مرثیہ میری مصیبت کا کہا جائے گا۔ ماتم۔ رونا۔ (داغ) کہیں مرتے ہوئے تنہا تھا کچھ مرثیہ و ذکر رقیب۔ آ دل جانا نکلے لبِ سے بوا ست۔

مرثیہ پڑھنا۔ مرثیہ خوانی کرنا۔ نوحہ پڑھنا۔ مرثیہ خواں۔ مذکر۔ وہ شخص جو مجالس میں جا کر مرثیہ پڑھنے کا پیشہ کرتا ہو۔ نوحہ خواں۔ مرثیہ خوانی۔ مونث۔ نوحہ خوانی۔ مرثیے پڑھنا۔ (داغ) قاصد نے کہا سُن کے مرا حال پریشاں۔ بندے کو تو یہ مرثیہ خوانی نہیں آتی۔

مَرج۔ (ع) بفتح اول و دوم صحیح و بسکون دوم غلط ہے۔ فارسیوں نے

مرج

ہرج کے ساتھ مرج کو بسکون دوم استعمال کیا ہے۔ (فیاض) از تو دم ہرج و مرج آزادگاں رفتہ اند۔ دزد و نور ظلم و جور آئینہ با دارد و غبار۔ مذکر۔ خرابی۔ تباہی بے چینی بے آرامی۔ کام کا بگڑنا۔ مَرجان۔ (ع) بفتح صحیح و بالکسر غلط۔ عربی میں چھوٹے موتی کو کہتے ہیں اور فارسی میں مونگے کی۔ مذکر۔ مونگا۔

مرجانا۔ (ھ) دیکھو مرنا۔ کسی وحاجت کا ختم ہو جانا۔ تباہ ہو جانا۔ سخت نقصان پہنچ جانا کی جگہ۔ (فقرہ) آپ کی شرکت میں ہم مرگئے۔ بھوک کے لئے۔ زائل ہو جانا۔ جاتی رہنا۔ دل کے لئے۔ افسردہ ہو جانا۔ (داغ) جب ترے جی سے اتر جاتا ہے دل جیتے جی کمبخت مرجاتا ہے دل۔ آرزو کے لئے۔ مٹ جانا۔ (شرف) وصال کی شب گزر گئی ہے۔ جو آرزو تھی وہ مرگئی ہے۔ گوشت۔ نرو کے لئے۔ بیٹھا جانا۔ پیٹ جانا۔ (جر) اب حوصلہ نہیں بازی عشق کا۔ دل مردہ کیا ہوا کہ بڑی نرد مرگئی۔ (کنایۃً) کہیں بیٹھ رہنا۔ (داغ) کہاں جاتا ہے قاصد اس کے در تک خدا جانے وہ مرجاتا کہاں ہے۔

مُرَجَّح۔ (ع) صفت۔ ترجیح دیا ہوا (بفتح سوم مشدد) ترجیح دیا گیا۔ افضل۔ فائق۔ غالب۔

مُرَجَّز۔ (ع) صفت۔ نثر کی تینوں قسموں (مرجز۔ مسجع۔ عاری) میں ایک قسم ہے یعنی ایسی نثر جس میں دو فقروں کے کلمات مقابل باہم ہم وزن ہوں اور قافیہ رکھتے ہوں۔ جیسے اس فقرہ میں صرف اوقات بفکر واہب کارساز خرج انفاس بذکر قادر کردگار مضرت تمام کا باعث ہے۔

مَرجَع۔ (ع) مذکر۔ ٹھکانا۔ پناہ کی جگہ (منیر) یہی کعبہ یہی قبلہ

یہی مرجع ہی عالم کا۔ ترے کوچہ میں ہو جھگڑا کا، اسے بُت آبِ عزم کا ۲ وہ لفظ جس کی طرف ضمیر پھرے۔ مرجعِ خلائق۔ مرجعِ عام۔ مذکر تمام خلقت کا ٹھکانا۔ وہ شخص یا وہ جگہ جہاں سب رجوع ہوں (اجتہاد) زہد و عبادت اور ورع و تقویٰ میں اپنا نظیر نہیں رکھتے تھے اور اسی وجہ سے مرجع خلائق بھی تھے۔ مرجعیّت (ع) مونث۔ مرجع ہونا۔ مرکز ہونا۔ (فقرہ) دعوت اسلام سے مکہ کی مرجعیت اور خاصکر قریش کی روزی میں خلل پڑتا تھا۔ مرجوح (ع) صفت۔ ترجیح دیا گیا۔ (اجتہاد) میں مسلمان عملاً زہد کی طرف مائل ہو یا اعمال آخرت اور اعمال دنیا میں راجح و مرجوح کا تفرقہ نکالتا ہو تو وہ غلطی کرتا ہے۔ مرجوع۔ مرجوعہ (ع) صفت ۱ رجوع کیا گیا۔ لوٹایا گیا ۲ دائر کیا گیا۔ عدالت میں پیش کیا گیا۔

مُرجھانا۔ (ھ) ۱ پژمردہ ہونا۔ کملانا۔ پھولوں وغیرہ کا پژمردہ ہوجانا۔ (ذوق) کھِل کے گل کچھ تو بہار جانفزا دکھلا گئے ۔ حسرت اُن غنچوں پہ ہے جو بِن کھلے مرجھا گئے ۲ خشک ہونا سُوکھنا۔ خشک ہونا کسی شاداب ثمر کا۔ (ذوق) دل کا یہ احوال ہے غم سے ترے اے مست ناز۔ جیسے مرجھایا ہوا دانہ کوئی انگور کا ۳ غمگین ہونا۔ اداس ہونا۔ افسردہ ہونا طبیعت کا کسی صدمے سے۔ (آتش) نسیم صبح سے مرجھایا جاتا ہوں۔ وہ غنچہ ہوں۔ وہ گل ہوں میں جسے شبنم بلائے آسمانی ہے ۴ افسردہ کرنا۔ (ناسخ) اے عندلیب ہیں ترے گلہائے باغ کیا مرجھائے میری آہ گل آفتاب کو۔ مرجیا۔ (ھ) مذکر۔ وہ شخص جو مر کر جیا ہو نہایت سُست کاہل اور مردہ دل شخص۔ (میر) پایاں کا عشق

ہیں ہم مرجیئے ہوسے۔ مرجیونی۔ (ھ) صفت۔ مونث کمال لاغر۔ (رویلسے صادقہ) بلا سے آگے کو نسل چلے اور مرجیونی ہو اور ہم بچّہ بانس رہیں بہتر ہے اس سے کہ چلے ہی نہیں۔ مِرچ۔ (ھ) مونث فلفل۔ یہ سیاہ سرخ کالی اور سفید کئی قسم کی ہوتی ہے۔ (فقرہ) سالن میں مرچ بہت تھی ۲ صفت۔ نہایت تیز۔ نہایت تند ۳ بھوت یا چڑیل کا اثر دور کرنے کے لئے مرچوں کی دھونی دیتے ہیں۔ مرچیا دیو۔ مذکر چھوٹے اور پست قد دیو کو کہتے ہیں۔ دیکھو مرچیں مُرچیڑا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ضدی ۲ ایک قسم کے فقیر جو اپنا سر زخمی کر کے بھیک مانگتے ہیں۔ مُرچیڑاپن۔ (ھ) مذکر۔ ضد۔ ہٹیلاپن۔ سینہ زوری۔ سرزوری۔ (رند) بے مقدور پہ چل سکے اب فریاد سے کہتے ہیں رند۔ مرچیڑاپن کر کے کیا ناک ہوئے کہسار کے۔ مرچیڑاپن دکھانا۔ ضد کرنا۔ (شوق) جان دیتے ہیں زہر کھاتے ہیں۔ مرچیڑاپن مجھے دکھلاتے ہیں۔

مَرچنیٹ۔ (انگ) مذکر۔ سوداگر۔ تاجر۔

مرچُکنا۔ مر کر ختم ہوجانا۔ مرچلنا۔ مرنے کی قریب ہونا۔ مرنے لگنا۔ مرنے سے کچھ روز پیشتر کمزور اور ضعیف ہوجانا۔ (ناسخ) مر چلا ہوں امیدواری میں۔ ایسی ہاں سے وہ کرتے کاش نہیں۔

مُرچنگ (ھ) بالضم وفتح سوم، مونث ایک قسم کے باجے کا نام جسے منہ میں پکڑ کر انگلیوں سے بجاتے ہیں۔

مرچیں۔ (ھ) مونث۔ مرچ کی جمع۔ مرچیں آنکھوں میں بھر لینا۔ نیند نہ آنے کے لئے ایسا کرتے ہیں۔ (شوق قدوائی) سونے سے درگزرے جسمیں غفلت تیری یاد سے ہو۔ نیند آتی ہے تو ہم مرچیں آنکھوں میں بھر لیتے ہیں۔ مرچیں سی لگ اٹھنا

مرچیں سی لگنا۔ مرچین لگنا۔ کسی بات کا نہایت ناگوار گزرنا آگ سی لگ جانا۔ جھنجھلا اٹھنا۔ بُرا لگنا۔ جلنا۔ (ذوق) لگتی مرچیں سی کبابوں کو ہیں کیا کیا سنکر۔ دلِ بریاں سے مری شکّے محبت کے مزے۔ (نکہت) قاتل نمک لگا مرے دل کے کباب کو مرچیں لگیں گی حاسدِ خانہ خراب کو۔

مَرحبا۔ (ع۔ اصل میں رَحُبَتْ لَکَ الدّارُ مَرحَباً۔ (وسیع ہوا واسطے تیرے گھر بہت وسیع ہونا۔) فعل کو مع متعلقات حذف کر دیا۔ مرحب مصدر میمی بمعنی فراخ ہونا تھا۔ اُس کی تنوین بوجہ مفعول مطلق ہونے کے تھی۔ اُس کو بھی رد کیا اور حذف کی دلالت کیواسطے مرحب کے آخر میں الف اضافہ کیا۔ یہ لفظ عرب میں تعظیم مہمان کے لیے مستعمل ہے) مونث کلمہ تحسین۔ آفریں۔ شاباش آفریں۔ سبحان اللہ کی جگہ۔ (جان صاحب) تو جو اُسے سوت بہت سوتی ہے۔ مرحبا چار طرف ہوتی ہے۔ (کہنا کے ساتھ) (ذوق) میں ترے ہاتھوں کے قرباں واہ کیا مارے ہیں تیر سب دہانِ زخم منھ سے مرحبا کہنے کو ہیں۔

مَرحلہ۔ (ع۔ معانی نمبر ا میں) مذکر۔ منزل۔ بارہ میل کی مسافت ایک طرح کی عمارت جو جنگی قلعہ کے اردگرد بناتے اور اُس پر بیٹھکر حریف سے جنگ کرتے ہیں [۲] اہم کام۔ بڑی مسافت (امیر) نہ سیر عرش ہی مشکل نہ قطع راہ عدم۔ خدا کرے کہیں طے ہو یہ مرحلہ دل کا۔ (فقرہ) آپ کی کوشش سے یہ مرحلہ طے ہوا (طے کرنا طے ہونا کے ساتھ) (محسن) سب اپنے نبی کے قدم پر چلے۔ جو باقی تھے وہ طے کئے مرحلے۔

مَرحَمت۔ (ع) مونث۔ مہربانی۔ رحم۔ کرم۔ عنایت۔ التفات نوازش۔ (مومن) جبکہ بہت تکلیف اُٹھائی۔ حال پر اپنے مرحمت آئی۔ مرحمت فرمانا۔ مرحمت کرنا۔ بڑے کا چھوٹے کو کچھ دینا یا بھیجنا مرحمت نامہ۔ مذکر۔ بڑے کا خط چھوٹے کے نام۔ مرحمت نامہ صادر ہونا۔ بڑے کا خط آنا۔

مَرحُوم۔ (ع۔ مہربانی کیا گیا۔ فارسیوں نے اس کا استعمال مردہ کے واسطے کیا ہے) صفت مذکر۔ مونث کے لئے مرحومہ [۱] رحمت کیا گیا وہ مرد جو مرگیا ہو۔ یہ لفظ صرف مسلمان مُردے کے واسطے مخصوص ہے۔ ہندؤں میں اِس جگہ سرگ باشی ہے [۲] (کنایۃً) اس چیز کے واسطے بھی مستعمل ہے جو ضائع ہو گئی ہو۔ (داغ) یار کے غم میں پریشاں یہی یار رہا۔ صبر مرحوم کا اک دل ہی عزادار رہا۔

مُرَخّص۔ (ع) صفت۔ رخصت کیا گیا۔ روانہ کیا گیا۔ اجازت دیا گیا۔ مُرَخّص ہونا۔ رخصت ہونا۔ سدھارنا۔ روانہ ہونا۔ (شرف) حواس و ہوش مُرَخّص ہوئے ضعیفی میں۔ سحر کا وقت ہے اور انتشارِ صحبت میں۔

مُرَخَّم۔ (ع) صفت۔ ترخیم کیا گیا۔ دیکھو ترخیم

مَرْد۔ (ف۔ معانی نمبر ۱-۲-۴-۵ میں فارسی ہے) مذکر۔ [۱] نر [۲] آدمی۔ بشر۔ شخص [۳] (اردو) خاوند۔ شوہر [۴] بہادر۔ شجاع۔ دلیر (غالب) دھمکی میں مرگیا جو نہ بابِ نبرد تھا۔ عشق نبرد پیشہ طلبگار مرد تھا [۵] لائق۔ جیسے مرد میداں۔ مردِ آخر بیں مبارک بندہ ایست (ف) مقولہ۔ عاقبت اندیشی کی تعریف میں مستعمل ہے۔ مرد آدمی شریف۔ اشراف۔ مہذب۔ بھلا مانس۔ (سحر) افشائے رازِ عشق کریں ان میں ہم نہیں۔ اک مرد آدمی کو نہ بدنام کیجئے۔ مردِ آزما مردِ افگن۔ (ف۔ کنایۃً) قوی۔ پرزور۔ مَرْدَا مَرْدی۔ (عو۔ لکھنؤ) مونث۔ زبردستی۔ مردانہ۔ (ف) صفت۔ دیکھو مرداں کے تحت

مرد بچہ

میں۔ مرد بچہ۔ (ف۔ کنایتہً) دلیر۔ جوانمرد۔ بہادر۔ (ایامیؔ) جیسے
برس سوا برس کا پلا ہوا مرد بچہ۔ مرد بننا۔ حوصلہ کرنا۔ (عالمؔ)۔
اب بنو مرد باغ میں جاؤ۔ آنے جانے کی کچھ خبر لاؤ۔ مرد تازہ
ولایت۔ صفت۔ وہ شخص جو حال میں ولایت سے آیا ہو۔[1]
(کنایتہً) وحشی۔ وہ شخص جو ہندوستانیوں سے وحشت کرے اور
انگریز بنے۔ مرد چوں پیر شود حرص جواں میگردد۔ (ف) مقولہ
بڑھاپے میں حرص زیادہ ہوجاتی ہے۔ (راسخؔ) مرد چوں پیر شود
حرص جواں می گردد۔ شوق بادہ تو زیادہ ہے جوانی نہ سہی۔
مردِ حق۔ (ف) مذکر۔ مردِ خدا۔ خدا کا ولی۔ مردِ خدا۔ (ف) مذکر۔[1]
عارف۔ پارسا۔ خدا شناس۔ خدا رسیدہ۔[2] شریف بزرگ کی شان
میں بھی کہتے ہیں عام اس سے کہ وہ زاہد و مرتاض ہو یا نہو۔
(ذوقؔ) زاہد یہ کیا کہا کہ نہ مل ان بتوں سے تو۔ دیتا ہے کوئی ایسی
بھی مرد خدا اصلاح۔[3] حسن کلام کے واسطے بھلے مانس کی جگہ
اور کبھی طنز سے بھی مستعمل ہے ؎ جب داغ کو ڈھونڈھا
کسی بت خانہ میں پایا۔ گھر میں کبھی اُس مردِ خدا کو نہیں دیکھا
(فقرہ) مردِ خدا تم کیسے بزدل ہو۔ مَردشناسی۔ (ف) مونث
آدم شناسی۔ مرد کا نام مرد سے بہتر ہے۔ مقولہ۔ یعنی مرد سے زیادہ
اُس کے نام کا رعب ہوتا ہے۔ (شادؔ) یہ قول سچ ہے مرد سے بہتر ہے
نام مرد۔ رستم سے بڑھکے رعب ہے رستم کی دھاک میں۔ مرد
کار آمد۔ (ف) مذکر۔ وہ شخص جو کسی کام کو بخوبی انجام دے
مرد کی ذات۔ مرد کی صورت۔ (ع) مرد کی جنس جس میں
بہادری اور جرأت ہوتی ہو۔ مرد کی صورت نہ دیکھنا۔ عورت کا
مرد کے پاس نہ جانا۔ عورت کا مجرّد رہنا۔ مرد کی مُوت نا مرد کے ہاتھ

مردار

مثل۔ کبھی کمزور بھی زبردست کو مار لیتا ہے۔ مردِ مانس۔ مذکر۔
(ع) مرد کی ذات۔ مرد۔ مردِ مسلماں۔ مسلماں کی جگہ۔ (راسخؔ)
کس نے میخانہ سے واعظ کو یہ کہکر روکا۔ ٹھہرا و مردِ مسلماں کہاں
جاتا ہے۔ مردِ معقول۔ شریف۔ باوضع۔ اشراف۔ مہذب
شائستہ۔ دانا۔ دانشمند۔ مردِ میدان۔ (ف) صفت۔ بہادر
دلیر۔ حریف۔ مقابل ؎ مردِ میدان کو غرض کیا سیر گلشن سے
شعور۔ جوہر شمشیر کا مجھ کو چمن درکار ہے۔ مرد و زن۔ (ف) مذکر
مرد اور عورت۔ مجازاً عام لوگ۔ سب خلقت۔ مرد ہونا۔ بہادر ہونا
دلیر ہونا۔ (قلقؔ) مرد ایسی ہی مرد ہوتے ہیں۔ بہر الفت میں
فرد ہوتے ہیں۔ مردی۔ (ف۔ بہادری۔ دلیری) مونث۔[1]
انسانیت۔[2] بہادری۔ مردانگی۔[3] قوت باہ۔
مُرداد۔ (ف) مذکر۔ پانچواں شمسی مہینہ جو انگریزی میں جولائی کے
اور ہندی میں بھادوں سے ملتا ہے۔ ہر شمسی مہینہ کا ساتواں
یا آٹھواں دن۔
مُردار۔ (ف معنی نمبر ۲ میں) صفت۔[1] اپنی موت سے مرا ہوا
[2] ناپاک۔ نجس۔ حرام۔[3] مردہ۔ بے جان۔[4] مونث۔ نہایت حقارت
کا کلمہ جو بحالت ناراضی عورت کو کہا جاتا ہے۔ (ذوقؔ) سب کو
دنیا کی ہوس خوار لئے پھرتی ہے۔ کون پھرتا ہے یہ مردار لئے پھرتی
ہے۔[5] ناخشہ۔ نالائق۔ نابکار۔ (آتشؔ) ڈھونڈھے اور مجرد کوئی
زال دنیا۔ مری پاپوش کے قابل نہیں مردار کی شکل۔ مردار
خوار۔ (ف) صفت۔ وہ جو مردہ جانوروں کو کھائے جیسے گرگس
چیل۔ کوا وغیرہ۔ مردار پڑ جانا۔ بیجان ہو جانا۔ جسم کے کسی حصہ کا
(محصناتؔ) ڈاکٹر کہتا تھا کہ جب دانت نکلنے کو ہوتا ہے تو مسوڑھا

پلے ہی سے مردار پڑجاتا ہے۔ مُرداسنگ۔ مردار سنگ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کی دوا کا نام جو پتھر کی مانند ہوتی ہے۔ (ذوق) رکھتا نہ بسکہ جیفۂ دنیا سے ننگ ہوں۔ پارس بھی ہو تو جانتا مُردار سنگ ہوں۔
مُردار ہوجانا۔ حرام ہوجانا۔ ناجائز ہوجانا۔ ذبح کے قابل نہ رہنا
مُرداری۔ مونث۔ (ع) چھپکلی۔ چپلیا سہ۔ (نکہت) شیخ جی حضا کے ہیں دو لب وسے پیوستہ یوں۔ سر ملا کر جس طرح لڑتی ہیں دو مرداریاں

مُردان۔ (ف) جمع ہے مردکی۔ پہلوان۔ دلاور جوان۔ مردانِ خدا (ف) مذکر۔ خدا کے خاص بندے۔ باخدا لوگ۔ بہادر ؎ مردانِ خدا میں شرفِ انسانہ رہیگا۔ دہ پڑیں جو مشکل ہو تو مشکل ہی نہ ہو
مردانگی۔ (ف) مونث۔ بہادری۔ جوانمردی۔ دلیری ؎ عجب مردانگی سے جان دیدی۔ نصرت کیا بات ہے رحمت خدا کی۔
مُردانہ۔ (ف۔ مرد کی طرف منسوب) صفت۔ مرد سے نسبت رکھنے والا۔ جیسے ہمت مردانہ۔ غیرت مردانہ۔ بہادرانہ۔ دلیری سے۔ جرأت سے۔ مذکر۔ وہ جگہ جہاں مرد بیٹھتے ہوں۔ دیوانخانہ مذکر۔ گھر کی عورتوں کا پردے میں چلا جانا۔ نامحرم مردوں کا گھر کے اندر چلا آنا۔ (ہونا کے ساتھ) مردانہ بھیس۔ مذکر۔ مردوں کا سا لباس یا صورت۔ مردانہ جوڑا۔ مذکر۔ مردوں کے پہننے کا لباس۔ مردانہ کام۔ مردوں کا کام۔ بڑی ہمت کا کام
مردانہ مکان۔ مذکر۔ وہ مکان جس میں مرد رہتے ہوں اور پردے دار عورتیں وہاں نہ ہوں۔ مردانہ وار۔ (ف) صفت۔ مردوں کے مانند۔ بہادرانہ۔ دلیر۔ مردانی۔ صفت۔ مونث۔ وہ عورت جو اپنے آپ کو مرد کی طرح بنائے۔ مردوں کے سے کام کرنے والی عورت۔

مردانی صحنک۔ مونث۔ وہ صحنک جس کو مرد کھاتے ہیں۔
مردانے کپڑے۔ مذکر۔ مردانہ لباس جس میں قبا۔ لبادہ۔ پٹکا۔ دستار شامل ہے۔ مردانے آدمی۔ بہادر ؎ شاباش داغ تجھکو کیا تیغ عشق کھائی۔ جی کرتے ہیں وہی جو مردانے آدمی ہیں۔ مَرْدُود۔ (ع) صفت۔ تردید کیا گیا۔ رد کیا گیا۔ واپس کیا گیا۔ مَرْدَک۔ (ف) مذکر۔ مرد کی تصغیر بالتحقیر۔ حقیر آدمی۔ ادنی اور ذلیل آدمی۔
مُردگاں۔ (ف) مذکر۔ مردہ کی جمع۔ مرے ہوئے لوگ۔ مردے
مَرْدُم۔ (ف۔ مردان۔ جمع) مذکر۔ ۱ عام لوگ۔ مرد۔ انسان۔ آدم یہ لفظ اسم جنس ہے یعنی واحد پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ اور جمع پر بھی ؎ (شعور) کیوں آسمان پہ مردم خاکی کا ہے دماغ۔ یہ لوگ رہنے والے گڑھی کے سرا کے ہیں ۲ مہذب اور شائستہ آدمی ۳ آنکھ کی پتلی۔ (راسخ) خانۂ چشم میں تم بیٹھو جو مردم بنکر۔ میری سونے کی انگوٹھی میں نگینہ ہوگا۔ (امیں) مَردم بنتے سات پردوں کے اندر عرق میں تر۔ تخخانۂ مژہ سے نکلتی نہ تھی نظر۔ مردم آبی۔ (ف) مذکر۔ جل مانس۔ دریائی آدمی انسانی صورت کے حیوانات جو سمندر میں ہوتے ہیں۔ (بحر) اگر یہ گرم آنسو روکے ہیں دریا میں منھ دھوؤں۔ لالی ہوں پھپھولے مردم آبی کو چیچک ہو۔ مردم آزار۔ (ف) صفت۔ لوگوں کو ستانیوالا ظالم۔ بیرحم۔ موذی۔ جفاکار۔ مردم آزاری۔ (ف) مونث۔ لوگوں کو تکلیف دینا۔ ستانا۔ ظلم کرنا۔ مردم آمیز۔ (ف) صفت خلیق۔ متواضع۔ مَردم بازار۔ مردم بازاری۔ (ف) مذکر۔ بازاری لوگ۔ (ناظم) خاص ڈیوڑھی میں گزر مردم بازار کا ہے (قدر)

آپ کے سامنے یوسف کیا ہیں ۔ قدر کیا مردم بازاری کی ۔ مردمِ چشم ۔ (ف) مذکر ۔ آنکھ کی پتلی ۔ (صبا) اپنے یوسف کے شوق دید میں ۔ مردم چشم زلیخا ہوگیا ۔ مردمِ خاکی ۔ (ف) مذکر ۔ انسان مثال کے لئے دیکھو مردم نمبر ا

مردم خوار ۔ (ف) مذکر ! آدم خوار ۔ وہ درندے جو آدمیوں کو کھا جاتے ہیں ۔ (۔وبائے صادقہ) اور اُس میں بے شمار مردم خوار ناکے اور گھڑیال مُنھ کھولے ہوئے پھرتے ہیں ! بے رحم سفاک ۔ ظالم ۔ مردم خیز ۔ (ف) صفت ۔ وہ مقام جہاں لائق اور بہادر آدمی پیدا ہوں ۔ (محسن) ہے زمیں کعبۂ ابرو کی بڑی مردم خیز ۔ رُخ کے میداں میں ہر اک ذرّہ ہے شمس تبریز ۔ مردم در (ف) صفت ۔ درندہ ۔ آدمیوں کو ہلاک کرنے والا درندہ ۔ مردم دیدہ (ف) مذکر ۔ آنکھ کی پتلی ۔ (رشک) مانند زور و قوت دل و کلئے گھر دیدہ مانند نور مردم دیدہ نظر میں رہ ۔ مردم زاد ۔ (ف) مذکر ۔ آدمی ۔ آدم زادہ ۔ مردم شماری ۔ (ف) مونث ۔ آدمیوں کی گنتی ۔ مردم شناس ۔ (ف) صفت ۔ آدم شناس ۔ (امیر) مردم شناس چاہیے انسان ذی شعور ۔ مردم شناسی ۔ (ف) مونث ۔ اچھے بُرے آدمی کی شناخت ۔ مردمِ قالی ۔ (ف) مذکر ۔ وہ انسان کی صورت جو قالین پر بناتے ہیں ۔ (رشک) ہے شام سے جو جلوہ گر فرش خانہ تو ۔ (امداد) نکہت مردم قالیں کی رات ہے ۔ مردم کُش ۔ (ف) صفت ۔ مردم کشی (ف) مونث ۔ انساں کو ہلاک کرنا ۔ مردم گیا ۔ مردم گیاہ ۔ (ف) مونث ملک چین کی ایک قسم کی گھاس جو انساں کی شکل سے مشابہ ہوتی ہے ۔ (رشک) یاد یار ان مواقف میں وفور گریہ سے جو اُگیگی گھاس رہ مردم گیا ہوجائیگی ۔ (امیر) ہے سیر باغ حُسن کا طالب ہمیشہ دل اُگتی ہے اس زمیں سے مردم گیاہ شوق ۔ مردم ماہی ۔ (ف) ۔ مونث ۔ ایک قسم کی مچھلی جسکا اوپر کا دھڑ انسان سے مشابہ ہوتا ہے (کلیات محسن) جوش باراں نے زمانے کی یہ صورت بدلی ۔ حوت ماہی ہے تو جوزا بھی ہے مردم ماہی ۔ مردمک ۔ (ف) مونث ۔ مردم کی تصغیر ۔ آنکھ کی پتلی ۔ (برق) اُس کی آنکھوں پر حسینوں کی لگی رہتی ہے آنکھ ۔ طوطیائے چشم جاناں مردمک ہے حور کی ۔ مردمک پھرنا ۔ پتلی کا پھرنا ۔ (راسخ) یوں پھر رہی ہے مردمک چشم انتظار گویا کسی کا طالع ناساز گار ہے ۔ مردمی ۔ (ف) مونث ! انسانیت مروت ۔ خلق ۔ رعایت ۔ اہلیت ! بہادری ۔ شجاعت ۔ دلیری (انیس) دعوے تھا مردمی کا یہ آنکھیں چُرا گئے ۔

مُردن ۔ (ف) مرنا ۔ مرجانا ۔ (امیر) پس مردن مری دیوانگی کیا رنگ لائی ہے ۔

مِردنگ ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کی ڈھولک جو طبلہ کی طرح بجائی جاتی ہے ۔ مصرع ۔ دیر میں بجتی ہے مردنگ حرم میں ڈھولک ۔ ۲ مونث ۔ ایک قسم کا شیشہ کا فانوس جس پر شمع کو روشن کر کے رکھ دیتے ہیں ۔ (امانت) تخت کے کونوں پہ مردنگیں لگی ہوئیں جابجا دل جلے جیسے ترا شمع کے بدلے اے یار ۔ مردنگی ۔ (ھ) مذکر ۔ مردنگ بجانے والا ! مونث ۔ ایک قسم کا شیشہ کا چھوٹا فانوس ۔ مردنگیاں ۔ جمع مردنگی کی ۔ (اختر شاہ اودھ) مردنگیاں جا بجا مُذہّب فرشی کنول ایک طرف طلاکار ۔ مردنی ۔ مونث ۔ علامت مرگ کی جو کسی کے منھ پر ظاہر ہوتی ہے ۔ ۲ (ہندو) مرنا ۔ قضا ۔ موت ۔ مردنی پھر جانا ۔ مردنی پھرنا ۔ مردنی چھانا ۔ دیکھو منھ پر مردنی ۔

مُردُوا ۔ مذکر ! مرد کی تصغیر ۔ بالتحقیر ۔ (عو) مردک ۔ مرد بیگانہ ۔ غیر

مرده	مردود

مردود

شخص۔ (امیر حسن) کسی نے کہا دیکھیو اسے بُوا۔ کھڑا ہے کوئی ہمسائے یہ مردوا! شوہر۔ (فقرہ) مردوا تو کہیں جانے نہیں دیتا! بہادر مرد (نواب مرزا شوق) ایسے قصے ہزار ہوتے ہیں۔ یوں کہیں مردوی بھی روتے ہیں۔ مَردُوے! مردوا کی جمع۔ بہت سے مرد۔ (فقرہ) ...... ڈھیر سارے مَردوے بیٹھے ہیں! مرد کی تصغیر بالتحقیر (اختر شاہ اودھ) کچھ مردوے ہوش کی دوا کر۔ بیہودہ نہ گفتگو کیا کر۔ مَرْدُود۔ (ع) صفت! رد کیا گیا۔ بے عزت کیا گیا۔ ملعُون نابکار (رشک) وہ زاہد ہوں کہ ہوں تنگ مساجد۔ وہ کافر ہوں کہ مردودِ بتاں ہوں! نالائق۔ بدنصیب۔ نکما۔ مردُودالشہادۃ (ع)۔ صفت۔ وہ شخص جسکی گواہی ناقابل قبول ہو۔ مردود ہوجانا۔ نکالا جانا۔ باہر کیا جانا۔ ملعُون ہوجانا۔

مُرْدَہ۔ (ف) مذکر! بے جان لاش۔ زندہ کے خلاف میّت۔ (رند) بعد مردن بھی جلانے سے نہ تم باز آئے۔ صورت میت ہند مرا مردہ پھونکا! صفت۔ کمزور۔ نحیف لاغر۔ دُبلا! نہایت بوڑھا۔ عمر رسیدہ! (طبیعت کے لئے) افسردہ ۵ (آگ کے لئے) بجھی ہوئی جیسے آتش مردہ۔ چراغ مُردہ! (آرزو کے لئے)۔ جو مٹ گئی ہو۔ (امیر) آتے ہیں فاتحہ کے لئے روز دردِ غم ہے آرزوئے مردہ کا گویا مزار دل! (زمین کے لئے) وہ زمین جس میں کوئی چیز نہ اُگے! (خون کے لئے) وہ خون جو کسی چوٹ سے بدن میں جمع ہوجائے اور جاری نہو! (سیماب وغیرہ کیلئے) کُشتہ کیا ہوا! مذکر۔ جنازہ۔ (اٹھانا۔ اُٹھنا کے ساتھ)۔ مردہ اُٹھانا۔ جنازہ اُٹھانا۔ (شرف) لیلیٰ سے کوئی کہدے مجنوں نے کیوں قضا کی۔ اچھی طرح اُٹھائے مردہ ہے بے وطن کا۔ مردہ

مرده

اُٹھنا۔ لازم۔ مردہ بدست زندہ۔ (ف) مثل۔ جب آدمی مرجاتا ہے تو زندہ شخص جس طرح چاہیں اس کی تجہیز وتکفین کریں وہ بے اختیار ہوتا ہے۔ اسی طرح بے بس اور بیکس کے حق میں بھی بولتے ہیں۔ عاجز زبردست کے قابو میں آکر لاچار ہے۔ (ذوق) لاشہ کو دفن کیجئے مرے پھینک دیجئے۔ مردہ بدست زندہ جو چاہیے سو کیجئے۔ مردہ بنا دینا۔ بیجان کردینا ۵ (راسخ) ہجوم یاس نے مردہ بنا دیا۔ اَب آئے موت بھی تو نہ آئے یقین ہمیں۔ مردہ بنجانا۔ لازم۔ (رجا لضاحب) کس کے تم غم میں بن گئے مردہ۔ او ہی درگور کیا یہ حال ہوا۔ مُردہ بھاری کرنا۔ متعدی۔ (شرف) دم نکلتے ہی کیا بھول تری رحمت نے۔ دوش احباب یہ مردہ مرا بھاری نہ کیا۔ مردہ بھاری ہونا! میت کا بھاری اور وزنی ہونا۔ مردہ کا دوبھر ہونا۔ (عاشق) پھینک آؤں جو کوچے میں ترے یہ تو نہوگا۔ مجھپر ابھی بھاری نہیں مردہ مرے دل کا! ناتواں ہوکر بھی زور آور پر غالب آنا۔ (رند) بوالہوس سامنا کس منہ سے کریگا میرا۔ ایسے ویسے پہ تو مردہ بھی مرا بھاری ہے! مشہور ہے کہ گنہگار کا جنازہ بوجھل ہوجاتا ہے اس لئے نہایت گنہگار کے مرنے پر یہ جُملہ بولا جاتا ہے۔ مردہ پسند۔ صفت۔ مردہ کی تعریفیں کرنے والا۔ (رند) شاعر کے بعد کرتے ہیں اُس کے سخن کی قدر۔ خلق جہاں کو دیکھا تو مردہ پسند ہے۔ مردہ خوار۔ (ف) صفت مردہ کھانے والا! (کنایۃً) غیبت کرنے والا۔ (قدر) رہے ذکر رندصیام میں ارے مردہ خوار یہ غیبتیں۔ ترے روزے واعظ بیجر نہ قضا ہوئے نہ ادا ہوئے۔ مردہ دل۔ (ف) صفت۔ اداس دلگیر۔ افسردہ دل ۵ زندگی زندہ دلی کا ہی نام۔ مردہ دل۔

مردہ

خاک جیا کرتے ہیں۔ مردہ دوزخ میں جائے کہ بہشت میں اپنے
حلوے مانڈے سے کام۔ مثل۔ خود غرض کو اپنے مطلب سے کام ہی
خواہ کوئی مرے یا جئے۔ مردہ دیکھے۔ (عو) قسم سخت۔ مرا ہوا دیکھے
جنازہ دیکھے۔ (رشک) اگر زندگی میں نہ آئے کسی دن ہمیں
پیٹے تو دیکھے مردہ ہمارا۔ مردہ زندہ ہونا۔ خوش بیانی کا کنایہ ہے
(شعور) لب معجز بیاں سے مُردہ صد سالہ زندہ۔ کرے پیدا
ترے خوانِ کرم میں مُرغِ بریاں پر۔ مُردہ سا پڑا رہنا۔ سُست
پڑا رہنا۔ (آتش) فرقتِ یار میں مردہ سا پڑا رہتا ہوں۔
روح قالب میں نہیں جسم ہے تنہا باقی۔ مردہ سنگ۔ (ف) مذکر
مردار سنگ۔ مردہ شُو۔ (ف) مذکر۔ غسّال۔ مردے کو غسل دینے والا
مردہ شو کے حوالے۔ مردہ شُوئے جائے۔ مردہ شو لیجائیں۔ (عو)
کوسنا۔ مر جائے۔ موت آئے سپرد غسّال ہو۔ دنیا سے جاتا رہے
(دبیر) کام اُس کے لب کے بن مجھے بنت العنب سے کیا۔ ہے آب
جو زندگی بھی تو لیجائے مردہ شو۔ مردۂ صد سالہ۔ (کنایۃً) کمال
لاغر و ضعیف۔ (امانت) آئینہ میں مری صورت نے ڈرایا مجھکو۔
زیست نے مُردۂ صد سالہ بنایا مجھکو۔ مردہ کر دینا۔ مردہ کر ڈالنا ۱
مار ڈالنا۔ ذبح کرنا ۲ (کنایۃً) ۱ کمزور کر دینا۔ مردے کی سی حالت
بنا دینا۔ ناتواں و بےحس و حرکت کر دینا۔ کسی عارضہ کا انساں کو۔
(ناسخ) ناتوانی نے کیا مردہ مجھے جیتے جی۔ پیرہن تن پہ ہے مانند
کفن ان روزوں۔ مردہ نکلنا۔ جنازے کا کسی راہ سے گزرنا۔ (آتش)
کثرتِ شوق نے از بسکہ کیا عرصہ تنگ۔ مردہ نکلا نہ مرا کوچۂ دلدار
ان راہ ۲ بددعا۔ اس معنی میں مردہ نکلے مستعمل ہے۔ (رجا صاحب) پٹی
(رکھوں پاؤں تو نکلے مرا مردہ۔ مردے سے شرط بد کے سونا۔

مردے

مردوں سے شرط باندھکر سونا۔ نہایت بے خبر ہوکر سونا۔ نہایت
غفلت کی نیند سونا۔ (داغ) نصیب سوئے تو بیدار کوئی ہوتا
ہے کہ شرط باندھ کے مردہ سے وہ تو سوتا ہے۔ (شوق قدوائی)
بہرے والا کچھ ایسا کھویا۔ مردوں سے وہ شرط بدکے سویا۔ مردوں
کو اوندھا ڈال رکھنا۔ (عو۔ دہلی) مردوں کا فاتحہ درود نہ کرنا۔
شب برات کا حلوا نہ کرنا۔ (فقرہ) شب برات کو فاتحہ درود کہاں
ست کریں کیا مردوں کو اوندھا ڈال رکھیں۔ مردوں کی ہڈیاں
اکھیڑنا ۱ شعرائے گذشتہ کے کلام میں نکتہ چینی کرنا ۲ مردوں
کو بُرائی کے ساتھ یاد کرنا ۳ اگلے لوگوں کی باتوں کو بُرا کہنا۔
مرے ہوئے لوگوں کے عیب ظاہر کرنا ۴ پُرانے مضامین باندھنا
مردوں کی ہڈیاں چچوڑنا۔ پُرانے لوگوں کے کاموں پر ناز
کرنا۔ (بنات النعش) اُن کی اولاد میں کوئی نام و نمود والا ہوا۔
نہیں اب یہ فخر کریں تو کس بات پر بیچارے مردوں ہی کی ہڈیوں
کو بڑے چچوڑ رہے ہیں۔ مردے اُٹھنا۔ مردوں کا زندہ ہو جانا۔ (منیر)
تصویریں جاں پائیں گی نیرنگ دہر سے۔ مردے اُٹھیں گے
سیرِ طلسمات کے لئے۔ مردے اُچھل پڑنا۔ مردے کا زندہ ہوکر
بیتاب ہو جانا۔ (قدر) ٹھوکر لگائی آپ نے مردے اُچھل پڑے
جب ناچنے کھڑے ہوئے محشر بپا ہوا۔ مردے پر تین دن بھاری
دیکھو قبر میں تین دن۔ (راسخ) کہتا ہے کون مُردے پہ بھاری
ہیں تین دن۔ برسوں سے ہے عذاب شب اولیں ہمیں۔ مردی
پر جیسے سَو مَن مٹی ویسی ہزار مَن۔ مثل۔ جب مصیبت ہے تو تھوڑی
تھوڑی ویسی بہت۔ مردے پر رونا۔ مردے کا ماتم کرنا۔ (مصحفی)
خیالِ زلف میں مجھپر نہ قصد گریہ کر اے دل۔ اندھیری رات میں

تو کس طرح مُردہ پہ روئے گا۔ مردے جلانا۔ مردے کو زندہ کرنا۔ (قدر) ٹھوکروں سے جلاتے ہو مردے۔ ان ہی چالوں پہ لوگ مرتے ہیں۔ مردے جی اُٹھنا۔ مردے کا زندہ ہو جانا۔ (رند) اعجاز مسیحا کا ہے وابستۂ رفتار۔ جی اُٹھتے ہیں مردے تری گھنگرو کی صدا سے۔ مردے سے بدتر۔ کمال ضعیف۔ (شرف) شروع زرد الفت میں تو میں مردے سے بدتر ہوں۔ کمی کی تو یہ شدّت ہے سوا ہوتا تو کیا ہوتا۔ مردے کا مال۔ مذکر، مال متروکہ۔ لاوارثی مال۔ مفت کا مال۔ (داغ) مل جائے مفت ہی یہ تمھارا خیال کیا۔ دل کو سمجھ لیا کسی مُردے کا مال کیا۔ بہت ارزاں مال یا سودا (آتش) مضمون رفتگاں پر طبیعت کو اپنی ننگ۔ گاہک یہ ہو ویں ہم کبھی مردے کے مال کے۔ مردے کو بیٹھ کر روتے ہیں اور روزی کو کھڑے ہو کر۔ مثل۔ روزگار کا غم مردے کے غم سے بھی زیادہ ہوتا ہے۔ مردے کی نیند سونا۔ (کنایۃً) کمال بے خبر ہو کر سونا۔ (ہجر) نالوں سے کیا جگائیے خفتہ نصیب کو۔ مردے کی نیند سویا ہے بیدار ہو چکا۔ مردے میں جان آنا۔ کمزور کا توانا ہونا۔ مجہول اور سست کا مستعد ہونا۔ (آتش) مری ایذا کے لئے مردے میں جان آتی ہے۔ کاٹنے دوڑتی ہے ماہی بے آب مجھے۔

مِردَہا۔ (فارسی میں میردہ تھا) مذکر۔ چوبداروں کا سردار۔ قاصدوں کا سردار۔ (منیر) چوبدار اہتمام کو اُٹھے۔ مردہے بھی سلام کو اُٹھے۔

مَر رہنا۔ (کنایۃً) کسی کام میں دیر لگانا۔ جہاں جانا وہیں بیٹھ رہنا کی جگہ۔ (داغ) گیا تھا کہہ کے اب آتا ہوں قاصد کو تو موت آئی۔ دل بیتاب واں جا کر کہیں تو بھی نہ مر رہنا۔

بے خبر ہو کر سو رہنا ؎ ہمیشہ شام سے ہمسایہ مر رہے آتش۔ ہمارا نالۂ دل گوش کو سنا نہ ہوا۔

مِرزا۔ (ف) میرزا کا مخفف فارسیوں نے بھی کہا ہے۔ (جمال الدین عبد الرزاق) بدیں وسیلہ کہ مرزا سعید ما تنہا۔ چہ خوب کردہ کہ فیاض رفت از دل ما) مذکر، امیرزادہ۔ شہزادہ۔ مغلوں کا لقب۔ مغل زادہ۔ خاندان تیموریہ کے شہزادوں کا لقب۔ مرزا پھویا۔ مرزا پھُویا۔ مذکر۔ (کنایۃً) نازک اندام لاغر دبلا پتلا آدمی۔ آرام طلب سست کاہل آدمی۔ مرزا چھیلا۔ (کنایۃً) چھیل چھبیلا (جان صاحب) اتو بنا ہے پھرتا ہے دن رات مرزا چھیلا۔ مرزا منش۔ میرزا منش۔ (ف) صفت۔ نازک مزاج۔ نازک طبع۔ (آتش) وہ میرزا منش آ نکلے شاید اے ساقی۔ شراب چیدہ رہے انتخاب شیشہ میں۔ مرزا منشی۔ (ف) مونث۔ نازک طبعی۔ نازک مزاجی۔ مرزا انہیں۔ صفت۔ کمال نازک بدن دُبلا پتلا۔ (محصنات) بیچارے نازنیں میر پھویا مرزا انہیں ناظر نے وہ چٹکیاں دیں اور ایسا ایسا رگڑا کہ آنکھیں نکل نکل پڑیں۔ مرزائی۔ (ف) مونث، بزرگی۔ شہزادگی۔ میرزا منش ہونے کی وضع ؎ مصحفی ریختہ پونہچا مرا کس رتبہ کو۔ شوریاں گرد ہے مرزا کی بھی مرزائی کا (اردو) تکبر۔ غرور۔ (شعور) روشِ باغ پر اکڑ کے چلے۔ سرو سے تم نے میرزائی کی (اردو) حکومت۔ سرداری ؎ نقر میں بھی وہی دماغ ہے رند۔ بو نہیں جاتی میرزائی کی۔ مَرزبان (ف) میں بالفتح و سکون حرف سوم۔ اس کا معرب بالضم حرف سوم ہے) مذکر۔ آتش پرستوں کا سردار۔ مرز بُوم۔ (ف) مَرز۔ آبادان قابل زراعت زمین۔ بُوم۔ زمین۔ محل سکونت) مذکر۔ پیدائش

کی جگہ۔ (رشک) اب ہے ننگ دعا رجغد وبوم اپنا مرزبوم ہجر جاناں میں یہ معمورہ خرابہ ہوگیا۔

مَرْزُوق۔ (ع) صفت مذکر۔ رزق دیا گیا۔

مِرزئی۔ مونث۔ ایک قسم کا پیرہن جو کمر تک ہوتا ہے اور جسکی آستین کبھی پوری اور بیشتر آدھی ہوتی ہیں۔ نیم آستین۔

مُرْسَل (ع) باب ارسال سے اسم مفعول، صفت مذکر۔ بھیجا گیا مونث کے لئے مرسلہ ۲ رسول۔ وہ نبی جو صاحب کتاب ہو اسکی جمع مُرسلین ہو ۳ صفت مونث۔ جس حدیث کی آخر سند سے تابعی کے بعد کوئی راوی نہ مذکور ہو۔ اُس کو مرسَل کہتے ہیں ۴ صفت دیکھو ریش مُرسَل ۵ (بالضم وکسر سوم) باب ارسال سے اسم فاعل، صفت بھیجنے والا۔ مرسُول۔ مرسُولہ (یہ لفظ قاعدہ کی غلط ہیں۔ رسالت سے جو مصدر ثلاثی مجرد ہے۔ اسم فاعل اور اسم مفعول کے صیغے کلام عرب میں مستعمل نہیں ہیں۔ عرفی نے مُرسَل کی جگہ مرسول کہا ہے ۵ قضا بحاکم رایت نوشتہ معلجتے۔ فلاک تدیدہ کہ مرسول اوچہ مضمون ست) اول صفت مذکر۔ دوسرا صفت مونث۔ بھیجا گیا۔ بھیجی گئی۔ اس جگہ مُرسَل مرسَلہ صحیح ہیں۔

مُرْشِد۔ (ع راہ راست دکھانے والا) مذکر ۱ ہادی۔ پیر۔ ہدایت کرنے والا ۲ (کنایۃً) استاد۔ چالاک۔ عیار۔ ہوشیار۔ (امیر) ہوئے زاہد مرید پیر مغاں۔ واہ مرشد کو مانتا ہوں میں۔ صحیح بالضم وکسر سوم ہے۔ زبانوں پر بفتح سوم ہے۔ (اختر شاہ اودھ) سمجھایا مجھ اس کو پیر و مرشد۔ زیبا نہیں اسمیں آپ کو کد۔ مرشدزادہ۔ ۱ پیر کا بیٹا۔ (جان صاحب) روکنے سے میرے مرشدزادے رکتے ہی نہیں۔ میں تو ہوں مجبور۔ اس میں ہیں نہیں مجبور آپ ۲ بادشاہ کے اعزائے قریب کو بھی مرشدزادے کہتے ہیں۔

مُرَصَّع۔ (ع) صفت ۱ نگینے یا جواہرات جڑا ہوا ۲ کمال خوش بیانی کا کنایہ۔ خوش بیانی سے آراستہ۔ (سحر) مُرَصَّع ہے واللہ سارا کلام۔ سنا ہے کلام بلاغت نظام ۵ مُرَصَّع کیوں غزل اپنی ہو اے شاد بیتوں میں۔ جو رکھتے لفظ نگیں ہیں نگیں خاتم پہ جڑتے ہیں ۳ وہ جسمیں صنعت ترصیع ہو۔ دیکھو ترصیع

مُرَصَّع ساز۔ مرصع کار۔ (ف) صفت۔ جڑیا۔ زیور میں نگینے یا جواہرات جڑنے والا۔ مرصع سازی۔ مرصع کاری۔ (ف) مونث۔ جڑنے کا کام۔ جڑت۔ مُرصع نگار۔ صفت۔ (کنایۃً) کمال خوشنویس۔ (رشک) کاتب ترا نہیں ہے مُرصع نگار ہے حرفوں کو کیا کہوں جو جواہر جڑے نہیں۔

مَرَض۔ (ع بفتح اول و دوم) مذکر۔ آزار۔ بیماری۔ (برق) ناثر وصل سے درد غم فرقت نہ رہا۔ پاس آیا جو مسیحا تو مرض دور ہوا۔ (دفع کرنا۔ دفع ہونا وغیرہ کے ساتھ) ۲ لت۔ عادت۔ روگ۔ (ہونا کے ساتھ)۔ (قلق) وعدہ وصال کا نہ کیا تم نے سچ کبھی تم کو تو جھوٹ بولنے کا ہوگیا مرض۔ مَرضا۔ (ع۔ مَرضےٰ۔ بروزن اُدنےٰ) مذکر مریض کی جمع۔ (رشک) مسیحائے سخن دنیا سے گزرا۔ سسکتے رہ گئے مرضائے ناسخ۔ (رہتا۔ فردا۔ قافیہ)

مَرَضُ الْمَوْت۔ (ع) مذکر۔ وہ مرض جس سے آدمی مرجائے (ہجر) نہ کہو مرگئے عشاق جہالت کرکے۔ مرض الموت کی ہم لوگ دوا کیا کرتے۔ مرض اُٹھ کھڑا ہونا۔ مرض پیدا ہوجانا (نفقرہ) بدپرہیزی کرتے چلے جاتے ہو کوئی مرض اٹھ کھڑا ہوا تو

کچھ بن نہ پڑے گی مرض بگڑنا۔ بیماری کا بڑھ جانا۔ خراب حالت ہو جانا۔ (داغ) کس خرابی میں ہیں آزار محبت والے۔ یہ بگڑتا ہے مرض قابل درماں ہوکر۔ مرض عارض ہونا۔ مرض لاحق ہونا مرض کا تو تانہ پالنا۔ دیکھو اس مرض کا۔ مرض لاحق ہونا۔ بیماری پیچھے لگ جانا۔ (رند) ہوے ہجر میں وہ مرض مجھکو لاحق۔ رہے دنگ جس میں اطبائے حاذق۔ مَرَضِ لاحِقہ۔ (ف) مذکر۔ موجودہ بیماری۔ وہ آزار جو لاحق ہو۔ مرض مُتَعَدّی۔ (ف) مذکر۔ وہ بیماری جو ایک سے دوسرے کو ہوجائے۔ مرضِ مُہلک۔ (ف) مذکر۔ ہلاک کرنے والی بیماری۔ وہ بیماری جسمیں جان کا خطرہ ہو۔

مُرضِعہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ بچے کو دودھ پلانے والی عورت۔ دائی۔ انا۔

مَرضِیّ۔ (ع۔ صیغہ اسم مفعول پسندیدہ) مونث ۱ رضا خوشی (شرف) کس سے پوچھوں کیا کروں صیاد کی مرضی کی بات۔ تازہ وارد ہوں قفس میں تو گرفتاروں میں ہوں ۲ اجازت ۳ خواہش۔ ضرورت۔ پسند مزاج۔ مرضی رب۔ (ف) مونث مشیت ایزدی۔ (رند) جز شکر کے شکوہ نہ کبھی آئے زباں پر۔ انساں ہے باہنر ہو تو مرضی رب سے۔ مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ۔ مقولہ ہر ایک امر میں خدائی رضا پر راضی رہنا چاہئے۔ کنایہ ہے کسی معاملہ میں انسان کی بے بسی سے۔ (قدر) ہے مرضی مولےٰ از ہمہ اولیٰ تیرا اجارہ اس میں نہیں۔ بیر علیش میں ہے تو شاد عبث ہر رنج میں ہے ناشاد عبث۔ مرضی ملنا۔ (عو) دل ملنا۔ اتفاق رائے ہونا۔ باہم رضامند ہونا۔ (ایامی) اگر میں نے اسکو ناپسند کیا یا میری اسکی مرضی نہ ملی تو میں تو جیتے جی مرگئی۔ مرضی ملے کا سَودا۔ (عو)۔ رضامندی کا معاملہ۔ باہم راضی ہو جانے کی بات۔ مرضی پر آنا۔ پسند ہونا۔ رائے میں آنا۔ (ہجر) پاس جھلاتے ہو مجھکو مرا رتبہ کیا ہے۔ آج مرضی مبارک میں یہ آیا کیا ہے

مُرطُوب۔ (ع) صفت۔ تر۔ گیلا بھیگا ہوا بسیلا ہوا۔

مُرعُوب۔ (ع) صفت۔ رعب میں آیا ہوا۔ ڈرنے والا۔ ڈرا ہوا

مُرعیٰ۔ (ع) صفت۔ رعایت کیا گیا۔ لحاظ کیا گیا۔ (ابن الوقت) تر نطینہ کے قواعد کی پابندی۔ بڑی سختی کے ساتھ مرعی ہے۔

مُرغ۔ (ف۔ متقدمین بمعنی طایر استعمال کرتے ہیں۔ لوامع النور میں لکھا ہے کہ مُرغ عبارت اُس جانور سے ہو جو کچھ جُثہ بھی رکھتا ہو جیسے کبوتر و گنجشک اطلاق مُرغ کا پردار کیڑوں پر نادرست ہو بہار عجم میں لکھا ہے کہ مُرغ کیواسطے پروں کی شرط نہیں ہے مثلاً چمگادڑ کو جسکے پر نہیں ہوتے مُرغ عیسیٰ کہتے ہیں اور شمع کے پروانے یا بھونرے یا پر دار چیونٹی کو مرغ نہیں کہتے۔ مُتاخرین فارسیوں نے بمعنی مرغا و مرغی مستعمل کیا۔) مذکر ۱ پرند۔ اڑنے والا جانور طایر۔ (اسیر) کریگا صورت طاؤس رقص جنت میں۔ جو مرغ اس کی گزک کے لئے کباب ہوا ۲ مرغا خروس۔ اس معنی میں۔ ہندوستان کی اصطلاح ہے۔ مُرغِ آتشبار۔ مُرغِ آتش زن (ف) مذکر۔ ایک قسم کی آتشبازی۔ (قدر) عجب نہیں ہے کہ بجلی ہو مرغ آتش زن۔ عجب نہیں ہے کہ بادل ہو مُرغ آتشخوار۔ مُرغِ آتشخوار۔ (ف) مذکر۔ کبک یعنی چکور۔ مُرغ انداز۔ (ف) مذکر لقمہ جسکو بغیر چبائے ہوئے نگل جائیں۔ (میرا کبیرا) جو اُس سے یکایک زنانہ گجباز۔ قضانے اُس کو کیا اکیبا مُرغ انداز۔ مرغباز (ف) صفت۔ مُرغ لڑانے والا۔ مرغبازی۔ (ف) مونث۔ مُرغ لڑانا

مرغ بسم اللہ - مذکر - بسم اللہ الرحمٰن الرحیم مُرغ کی صورت میں لکھتے ہیں - (بحر) موذن کو زفیل اپنی جو وہ صیّاد سکھلا دے - کہے تکبیر ایسی مرغ بسم اللہ بسمل ہو - مرغ بیضۂ فولاد - (ف) مذکر - وہ ہے کی بنی ہوئی مرغ کی تصویر جو خود پر لگاتے ہیں - مُرغ چمن مرغِ خوشخواں - (ف) مذکر - (کنایۃً) بلبل - مرغ حق گو - (ف) مذکر - ایک پرند کا نام جو رات کو درخت سے لٹک کر حق حق کہتا ہے - مرغ خیال - مذکر - خیال کا مرغ سے استعارہ کرتے ہیں - (امیر) جو بیٹھے سایہ میں پرواز بخت مُرغ خیال - کھڑا ہو دھوپ میں تو مُرغ رشک زرّیں بال - مرغِ دست آموز - (ف) مذکر - وہ مرغ جو ہاتھ پر پالا جاتا ہے - ہلا ہوا جانور - جو اُڑ کر پھر ہاتھ پر آ بیٹھے - (عاشق) طائر رنگ حنا کیا مرغ دست آموز ہے - شاخِ گل کے بدلے کرتا ہے نشیمن ہاتھ میں - مرغ زرّیں - (ف) مذکر - تیتر اور مور سے ملتا ہوا مُرغی کے برابر ایک پرندہ ہے - جس کے پر چمکتے ہیں - اور اُس کا سبز رنگ ہوتا ہے اور سر پر کلغی ہوتی ہے - مرغ سبزوار - (ف) مذکر - ایک قسم کی مرغی جنگلی حلق کے نیچے سُرخ گوشت ہوتا ہے اور اُس کے پر مختلف رنگ کے ہوتے ہیں اور پاؤں اس کے ملے ہوئے ہوتے ہیں - مُرغ سحر مرغِ صبح - (ف) مذکر - خروس جو صبح کو بانگ دیتا ہے - بلبل عندلیب - قمری - فاختہ وغیرہ وہ پرندے جو صبح کو چہچہاتے ہیں - (عاشق) حلال مرغ سحر کو کریں تو چین پڑے - کہ عیش وصل کی شب کا حرام رہتا ہے - مُرغ سحر خواں - مرغ تسبیح خواں - (ف) مذکر - بلبل - بعض کے نزدیک قمری یا خروس - (رشک) اور کچھ کھٹکا نہیں مجھکو شب وصل - بولتا مرغ سحر خواں کا بہت بیڈھب ہے

مُرغ سُلیماں - (ف) مذکر - ہدہد - ایک تاجدار خوبصورت پرند کا نام جو اکثر درخت کو کھود کر اس میں گھونسلا بناتا ہے - کہتے ہیں یہی حضرت سلیماں کا قاصد بنکر بلقیس کے پاس گیا تھا - (بحر) رشکِ بلقیس کو لکھتا ہوں کچھ اپنا احوال - نامہ بر آج مرا مرغ سلیماں ہوتا - (منیر) اسیہ کاروں کے سر پر افسر عزت نظر آئے بنے ہے مُرغ عیسیٰ اندنوں مرغ سلیمانی - مُرغ شانہ سر - (ف) مذکر - ہدہد - (ذوق) کیا مجنوں مجھے آشفتگی نے زلف کی کسکی کہ میرے سر پہ مُرغِ شانہ سر نے آشیاں باندھا - مُرغ شبخواں - مرغ طرب - (ف) مذکر - (کنایۃً) بلبل - مُرغ عیسیٰ - مُرغ مسیحا (ف) جب عیسیٰ علیہ السلام نے مرغ کی صورت بنائی اور اسمیں اپنا دم پھونکا - خدا تعالیٰ نے اُسکو زندہ کردیا - لیکن حضرت عیسیٰ بناتے وقت اس کی مقعد بنانا بھول گئے - خدا تعالیٰ نے اُسی صورت کا پرند پیدا کیا جسکو چمگاڈر کہتے ہیں - (بحر) شب فرقت بزنگ تو وہ بار ود پھنک جاتے - تجھے اے مُرغ عیسیٰ آج موسیقار ہونا تھا - مُرغ فلک - (ف) مذکر - فرشتہ مُرغ قبلہ نما (ف) مذکر - وہ مُرغ جو قبلہ نما آلہ کے اندر قبلہ کی سمت ظاہر کرنے کے لئے بنایا جاتا ہے - اس کو طائر قبلہ نما بھی کہتے ہیں - (رشک) پیش نظر تھا کعبہ ترے خانہ باغ کا - تھا مثل مرغ قبلہ نما دل تمام رات - مُرغ کی ایک ہی ٹانگ - مرغے کی ایک ہی ٹانگ مثل وہاں بولتے ہیں جب کوئی اپنی بیجا بات پر اڑا رہے اور قائل نہو - (قصہ) کہتے ہیں کسی خانساماں نے ایک ٹانگ کا مرغ پکا کر صاحب کے آگے رکھا وہ دیکھکر کہنے لگے ول خانساماں اس مرغ کی دوسری ٹانگ کہاں ہے اس نے کہا صاحب

مرغ

یہ مرغ اس نسل کا ہے جس کے ایک ٹانگ ہوا کرتی ہے صاحب
شکر اکر چپ ہو رہے جب کھاپی کر برآمدہ میں ٹہلنے لگے تو
سامنے کچھ مرغ اور مرغیاں دانہ چگ رہی تھیں۔ اور ایک
مرغ ٹانگ سکوڑے کھڑا تھا۔ خانساماں نے اپنے قول کے
ثبوت میں صاحب سے کہا کہ دیکھئے یہ مرغ جو سامنے ہو ایک
ٹانگ سے کھڑا ہے۔ وہ مرغ بھی اسی نسل کا تھا۔ صاحب
اس کے پاس گئے اور ہش ہش کرنے لگے مرغ نے دوسری
ٹانگ بھی نکال دی۔ اسوقت خانساماں نے کہا کیا خوب گر
حضور اُس پکے ہوئے مرغ کے آگے بھی اسی طرح ہش ہش
کرتے تو وہ بھی اپنی دونوں ٹانگیں نکال دیتا۔ جب سے یہ
نقرہ ضرب المثل بن گیا۔ (فقرہ) اگر یہاں اس محاورہ کا
استعمال کیا گیا تو کیا بجا ہے آپ اس کو نہ مانیں اور مرغ کی
ایک ہی ٹانگ کہے جائیں اس کی بات اور ہے۔ مرغ لڑانا۔
ایک مرغ کا دوسرے سے لڑانا۔ مرغِ مُصلّی۔ (ف) مذکر وہ شخص
جو ظاہر میں نمازی پرہیزگار باطن میں مکار ہو۔ (میر) دیا کرو
وہ اذاں دونوں وقت صبح و شام۔ بجا ہے مرغ مُصلّی رکھیں جو
اس کا نام۔ مرغِ نامہ آور۔ (ف) مذکر۔ ہُدہُد۔ پیک۔ نامہ بر۔
کبوتر۔ قاصد مرغِ نامہ بر۔ (ف) مذکر۔ وہ سدھا یا ہوا کبوتر
جسکے گلے یا بازو میں خط باندھکر ایک شہر سے دوسرے شہر میں
بھیجتے تھے۔ ہدہد۔ مرغ نو گرفتار۔ (ف) صفت وہ طائر جو نیا
پکڑا گیا ہو۔ (توبۃ النصوح) مسجد میں ایسا بیٹھا تھا جیسے قید خانہ
میں حاکم کا گنہگار یا قفس میں مرغِ نوگرفتار۔ مرغ ہُمایوں فال۔
(ف) مذکر۔ ہما۔ مُرغا۔ مذکر۔ خروس۔ (امیر) نہ اُسکے سامنے

مرغ

کوئی کھڑا رہا مُرغا۔ جو اصل اُس سے بگڑتا تو تھا وہ کیا مُرغا۔ تحقیرًا
انسان کے واسطے مستعمل ہے (رند) اول شب سے موذن نے
اذان دی شب وصل۔ لو سر شام ہی سے آج یہ مرغا اُٹھا۔ مرغا
نہ ہوگا تو کیا اذاں نہ ہوگی۔ مرغا بانگ نہ دیگا تو کیا صبح نہ ہوگی۔
کوئی کام کسی کی ذاتِ خاص پر موقوف نہیں۔ بستی دنیا تک
کام ہوتے ہی رہیں گے۔ مرغابی۔ (ف) مونث۔ قاز۔ مرغے
کی طرح پانی میں رہنے والا پرند۔ مرغاں۔ (ف) مذکر۔ مرغ کی جمع
بہت سے پرند۔ طیور۔ مرغانِ اولی اجنحہ (ف) طائران صاحب بازو
بازو رکھنے والے پرندے۔ کنایہ ہے فرشتوں سے۔ مثال
کے لئے دیکھو نغمہ طراز۔ مرغانِ سدرہ۔ (ف)۔ (کنایۃً) فرشتے
مرغوں کی پالی۔ مونث۔ وہ جگہ جہاں مرغ لڑائے جائیں۔ مرغو کے
خواب میں دانہ ہی دانہ۔ مثل جو دل میں ہوتا ہے وہی خواب میں
نظر آتا ہے۔ مرغی۔ مونث۔ ماکیاں۔ مادہ مرغ۔ مرغی اپنی جان سے
گئی کھانے والے کو مزا (سواد) نہ آیا۔ مثل۔ (عو) اُس محل پر
بولتی ہیں جب کوئی شخص کسی کے ساتھ سلوک اور مدارات کرنے
میں کمال کوشش کرے اور وہ شخص اس جانفشانی کو کچھ خیال
میں نہ لائے یا اس کا احسان نہ مانے۔ (فقرہ) میں تو حضور پر
تصدق ہی ہو جاؤں گی مگر حضور کا کوئی کام نہ نکلے گا بقول شخصے
مرغی اپنی جان الخ۔ مرغی بٹھانا۔ مرغی کو انڈوں پر بٹھانا مرغی کا
مذکر۔ بطور گالی بولتے ہیں مرغ کا جنا۔ مرغی کا گُو (کنایۃً) ناکارہ
چیز اور نکما آدمی۔ مرغی کو تکلے کا گھاؤ بہت ہے۔ مثل غریب کو
تھوڑا نقصان بھی بہت ہو۔ کمزور کو تھوڑا صدمہ بھی بہت ہے۔
(محصنات) بڑھیا ہریالی اور کوٹھڑی کی دیوار میں آکر بچ گئی

نگروہی مثل ہے مرغی کو تکلے ہی کا گھاؤ بہت ہوتا ہے روتیں دو، تہتر جو اسیر مجھے سسکیاں لینے لگی۔ مرغی کی بانگ کون سنتا ہے۔ مثل عورت کی بات کا کیا اعتبار۔ مرغی بیچنے۔ مذکر۔ (ظرافت سے) مرغیوں کی سوداگری کرنے والا۔ مرغیاں لانے والا۔ مرغی والا۔ دیکھو مرغی کا ۲ مرغے مرغیاں بیچنے والا۔

مَرغزار۔ (ف۔ مرغ دوب ہزار۔ یہ لفظ بالفتح صحیح و بالضم و بالکسر غلط ہے) مذکر۔ سبزہ زار۔ چراگاہ۔ وہ جگہ جہاں کثرت سے دوب گھاس لگی ہو۔

مُرغَن۔ (فارسی روغن سے مفعول کا صیغہ بنا لیا ہے) صفت۔ وہ جسمیں بہت سے گھی پڑا ہو۔

مَرغوب۔ (ع) صفت۔ دل پسند۔ پسندیدہ۔ دلکش۔ دلربا محبوب۔ پیارا ۲ خوبصورت۔ مزیدار۔ لذیذ۔ مرغوب آنا۔ مرغوب ہونا۔ **مرغوبُ الطّبع**۔ (ع) صفت۔ دل پسند۔ جو دل کو بھائے

مرغوبات۔ (ع) مذکر۔ مرغوب چیزیں۔

مَرغولہ۔ مرغول۔ (ف) صفت ۱ پیچیدہ۔ پیچدار۔ خمدار۔ ٹیڑھا مڑا ہوا۔ بل کھائے ہوئے گھنگروالا ۲ مذکر۔ ڈنڈی دار محراب۔ مدور بنا ہوا کھم ۳ پیچیدہ آواز۔ گٹکری۔ مرغا۔ مذکر۔ ایک قسم کا تماشا

مَرفوع۔ (ع) صفت ۱ اٹھایا گیا۔ بلند کیا گیا۔ درج کیا گیا۔ اٹھ مرفوع پیمبروں کے آیات۔ یا سورۂ انبیا کے آیات ۲ صفت نحویں وہ حرف جسپر پیش ہو ۳ مونث۔ وہ حدیث جسکے راویوں کا سلسلہ پیغمبر صاحب تک پہنچے۔ **مرفوعُ القلم**۔ (ع) صفت وہ شخص جسکا جرم قابل بازپرس نہ ہو۔ معذور۔ پاگل یا دیوانے آدمی کی حرکتیں کرنے والا۔ (رشک) ہوں وہ سودائی کہ

لکھواؤنگا جس سے خطِ شوق۔ نشتر کیسا کہ مرفوع القلم ہو جائیگا

مُرفّہ۔ (ع) صفت۔ آسودہ۔ خوش حال۔ پیٹ بھرا۔ فارغ البال

مُرفّہُ الحال۔ (ع) صفت۔ خوشحال۔ امیر۔ دولتمند۔

مَرقَد۔ (ع) سونے کی جگہ۔ آرام گاہ (صیغہ اسم ظرف کا ہے رقود بمعنی خواب سے مجازاً قبر کو کہتے ہیں) مذکر۔ قبر۔ تربت۔ (دبیر) گو قبر سے زہرا کا بسر مل کے گیا تھا۔ پر مرقد خاتون جناں کانپ رہا تھا۔

مُرقّع۔ (ع) مذکر ۱ تصویروں کی کتاب۔ البم۔ (جمیل) حسینوں کے مرقع یوں تو نظروں سے بہت گذرے۔ مگر سو میں کہیں اک آدھ صورت دلنشین نکلی۔ دیکھو البم ۲ قطعات رکھنے کی کتاب ۳ فقیروں کی گدڑی ۴ (کنایۃً) لاجواب (اشرف) کس مسیحا نے یہ لکھا ہے مرقع نسخہ۔ ہر دوا میں نظر آتی ہے اثر کی صورت۔ مرقع اتروانا۔ تصویر کھنچوانا۔ (اشرف) دکھائے حسن اُن لالہ رخوں کی مجھکو تصویریں۔ مرقع جنکے صدقے میں اتروائے بہار اپنا۔

مرقع الٹ جانا۔ مرقع برہم ہونا۔ عالم کا تہ و بالا ہونا ۔۔ جھجکیں صفیں پرا جو بڑھا تھا وہ ہٹ گیا۔ الٹی نقاب کیا کہ مرقع الٹ گیا۔ (قدر) سوچ میں تصویر کا عالم ہوا۔ ایک مرقع تھا کہ وہ برہم ہوا۔ مرقع بنجانا۔ تصویر بنجانا۔ متحیر ہو جانا۔ (جلیل) مرقع بنگیا میں آپ جب دیکھا مرقع کو۔ اتر آئی وہ میرے دل میں جو صورت حسین نکلی۔ مرقع درہم برہم ہونا۔ جو لوگ ایک جگہ جمع ہوں اُن کا پریشان ہو جانا تتر بتر ہو جانا۔ (اشرف) گلشن عالم سے لوگ اٹھنے لگے۔ کیا مرقع درہم و برہم ہوا۔ مرقع کھینچنا۔ تصویر کھینچنا۔ (اشرف) مرقع کھینچتا ہے تو حسینوں کی جوانی کا۔ بنا کر اُس کو خود نقشہ بگڑ جائے گا

مانی کا۔

مَرْقُوم - (ع) صفت۔ لکھا ہوا۔ لکھا گیا۔ مرقوم الحاشیہ۔ (ع) صفت۔ حاشیہ پر لکھا ہوا۔ مرقوم الذیل۔ (ع) نیچے لکھی ہوئی (فقرہ) جب کئی دفعہ کہا تو غزل مرقوم الذیل کو کہا۔ مَرْقُومَہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ لکھا ہوا۔ تحریر کیا ہوا۔ مرقومہ بالا صفت مونث۔ اوپر لکھا ہوا۔

مُرْکانا -(ھ) مروڑنا۔ موڑنا۔ بل دینا۔

مَرْکَب - (ع) مذکر۔ سواری کی چیز۔ کوئی جانور یا کشتی جس پر سوار ہوں۔ اکثر اطلاق اس کا گھوڑے پر آتا ہے۔ مَراکِب جمع۔ ۔۔ گھنٹ راہ ہوا سے مصحفی دشت محبت کی۔ کہ سم لیتا ہے مرکب جس زمیں پر یکہ تازوں کا ..... مرکب تازی۔ (ف) مذکر۔ عربی گھوڑا۔ مرکب چوبیں۔ (ف) مذکر تابوت۔

مُرَکَّب - (ع) صفت۔ ترکیب دیا گیا۔ کئی چیزوں سے ملکر بنا ہوا۔ مرکب کرنا۔ کئی چیزوں کو ملا دینا۔ مرکبات۔ (ع) مذکر۔ مرکب کی جمع ملی ہوئی دوائیں۔

مرکر۔ مرکے۔ مردہ ہوکر۔ مرنے کے بعد۔ (کنایۃً) مشکل سے دقت سے۔ مرنے کے قریب پہنچکر۔ دیکھو مر۔ مرکے بچنا۔ ہلاکت کے قریب پہنچکر بچ جانا۔ دقت سے بچنا۔ مرکر جینا۔ کسی امر کے محال ہونے کے لئے۔ (جان صاحب) نہ ہرگز کروں بات مرضا خاں سے۔ جیوں مرکے تو بھی صفائی نہ ہوگی۔ مرکے چھوٹنا۔ مرکر نجات پانا۔ زندگی بھر ساتھ رہنا۔ (داغ) جدائی ہوگئی دوران میں ان سے۔ یہ جانا تھا کہ ہم چھوٹیں گے مرکے۔ مرکے رہجانا۔ مرجانا۔ (رند) چندے یونہیں جو ہجر کا آزار رہگیا۔ سن لیں گے آپ مرکے یہ بیمار رہگیا۔ (کنایۃً) آتے میں دیرلگانا (فقرہ) بنتی معصوم کو بلانے گئی تھی وہیں مرکر رہگئی۔ اس جگہ مر رہنا بھی مستعمل۔ مرکھپ جانا۔ مرکے خاک میں ملجانا۔ مُرکَھنا (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے مرکھنی۔ سینگ مارنیوالا جانور۔ خوامخواہ مارنے بیٹھنے والا۔

مَرْکَز (ع) گڑ۔ کوئی نوکدار شئے زمین میں گاڑ دینا۔ دایرہ کے بیچ کے نقطہ کو اسلوجہ سے مرکز کہتے ہیں کہ وہاں پرکار کو گاڑکر گول خط وایرے کا کھینچتے ہیں) مذکر۔ کسی چیز کے کھڑا کرنے کی جگہ۔ کسی چیز کا درمیانی حصہ۔ درمیان قلب۔ دائرہ کے بیچ کا وہ نقطہ جس سے اس کے محیط تک جتنے خطوط کھینچے جائیں سب برابر آئیں۔ (محسن) شب و روز آسماں ہوتے ہیں قرباں اسکے روضے کہ ہے نو دوروں میں ایک مرکز کا ب گنبد کا۔ مقام۔ ٹھہرنے کی جگہ صدر مقام کیمپ۔ وہ آڑی لکیر جو کان یا گاف پر کھینچی جاتی ہے دورہ کرنے کی جگہ۔ مدار۔ دُھری۔ کیلی۔ وہ شے جس کے گرد کوئی چیز گھومے۔ مرکز ثقل (ف) مذکر۔ کسی جسم کا وہ نقطہ جسپر اس جسم کے سب اجزا برابر تلے رہیں اور وہ جسم گرنے نہ پائے (محصنات) عورتوں کے پاؤں کو ایسا شکنجے میں کسا کہ کھڑے ہونے سے ان کا مرکز ثقل ہی ٹھکانے پر نہیں رہتا۔ مرکز چرخ (ف) مذکر۔ زمین۔ مرکز خاک۔ (ف) مذکر۔ کرۂ ارض کا بیچوں بیچ زمین کا مرکز۔ مرکز دولت۔ (ف) مذکر۔ دارالسلطنۃ۔ مرکز زمیں (ف) مذکر۔ کرۂ ارض کا وسط دنیا کی کیلی۔

مُرْکنا - (ھ) بل کھانا۔ مڑنا۔ ٹوٹنا۔ موچ آنا۔ (فقرہ) اسکی کلائی مُڑکی۔

مَرْکُوز - (ع) صفت۔ گڑا ہوا۔ محکم کیا ہوا۔ مجازاً منظور کیا گیا۔

مُرکی

دل نشین۔ منظور۔ مرکوزِ خاطر۔ (ف) صفت۔ جو بات دل میں
بیٹھی ہوئی ہو۔ دلنشین۔ (فقرہ) یہ امر مرکوزِ خاطر ہے کہ اب
اس قسم کی گفتگو بیکار ہے۔ مرکھپ۔ مرکھنا۔ دیکھو مرکر۔
مُرکی۔ (ھ) مونث۔ کان کے ایک زیور کا نام۔ چھوٹی سی بالی۔
مرکیاں جمع۔ (بحر) مُرکی کی اور نوکی عجب آن بان ہے۔ جوڑی
تمھارے کان میں دُرِّ عدن کی ہے! انسان کے کان کے اجزا
میں سے ایک جز کا نام جو کُپّے سے متصل ہوتا ہے۔
مَرگ۔ (ف) مونث۔ موت قضا۔ اجل۔ (رند) مرگ عاشق
آپ کو منظور رائے جانی ہوئی۔ دوستی کا ہیکو ٹھہری خصمی جانی
ہوئی۔ مرگِ انبوہ جشنے دارد۔ (ف) مثل۔ عام مصیبت کا رنج
نہیں ہوتا۔ انسان کی طبیعت کا خاصہ ہے کہ وہ کسی کو شریک
مصیبت دیکھکر کسی قدر تسلی پاتا ہے اُسی موقع پر یہ مثل بولتے
ہیں۔ مرگ پیچ۔ (ف) مذکر۔ پگڑی کا پیچ جو ایک خاص قسم کا
ہوتا ہے۔ اور وہ پیچ اس بات کی علامت ہو کہ اس پگڑی کا
باندھنے والا موت پر آمادہ ہو۔ مرگِ جوانانہ۔ (ف) مونث۔
جوانکی موت۔ (امیر) آپ کو وصالت جانانہ مبارک شاہا خلق
کو مرگ جوانانہ مبارک شاہا۔ مرگِ مُفاجات۔ (ف) مونث
ناگہانی موت۔ بے وقت کی موت ۵ آگاہ شرف تم نہیں انکی
خفگی سے۔ اس مرگ مفاجات کو شداد سے پوچھو۔ مرگ ناگہاں
مرگ ناگہانی۔ (ف) مونث۔ وہ موت جو اچانک آجائے مرگ
اتفاقی۔ مرگِ نَو۔ (ف) مونث۔ (کنایۃً) نیا حادثہ۔ نیا عشق
مرگِ جوانی۔ (ف) مونث۔ جوانی کی موت۔ (امیر) مرے بالیں
پہ روتی ہے حسرت۔ عشق بھی مرگ نوجوانی ہے۔ مرگِ نو مبارکباد

مُرلی

مقولہ۔ اس وقت بولتے ہیں جب کوئی تازہ حادثہ پیش آئے
مِرگ۔ (ھ) مذکر۔ ہرن۔ آہو۔ چکارا۔ چوپایہ۔ حیوان۔ ۳ پانچویں
نچھتر کا نام۔ مرگ چھالا۔ (ھ) مذکر۔ ہرن کی بالوں سمیت
کھال جس پر بیٹھکر درویش لوگ عبادت کرتے ہیں۔ (قدر)
سایۂ تاج گدایانہ ہما سے کم نہیں۔ مرگ چھالا اپنا تخت بادشا
سے کم نہیں۔ مرگ سالا۔ (ھ) مذکر۔ رمنا۔ ہرنوں کے رہنے
کی جگہ۔ مرگ کی آنکھ۔ (کنایۃً) بڑی بڑی اور خوبصورت آنکھ
(قدر) سحر کی شکل ہے اعجاز کی گویائی ہو۔ مرگ کی آنکھ تو چشمے
کی کمر پائی ہے۔ مرگ مارنا۔ ہرن کا شکار کرنا۔ ع۔ ایک رسم ہو
جب بیٹا پیدا ہوتا ہو تو اس کی چھٹی میں باپ زچہ کے پلنگ
پر کھڑا ہو کر گھر کی چھت میں کماں سے تیر مارتا ہے۔ اسکو مرگ مارنا
کہتے ہیں۔
مِرگانگ۔ (ھ) مذکر۔ کشتہ کسی دھات وغیرہ کا۔
مرگنج۔ (ھ) مذکر۔ ایک جواہر کا نام۔ مُرغُل۔ (ھ) مذکر۔ تلے ہوئے
مچھلی کے ٹکڑے ۲ گھوئیاں کے پتوں کو خاص مسالا دیکر تلتے ہیں
اور اس کو بھی مرگل کہتے ہیں۔ مُرگھٹ۔ (ھ) مذکر۔ وہ مقام جہاں
ہنود کے مردے جلائے جاتے ہیں۔
مرگی (ھ) بالکسر مونث۔ ایک مرض کا نام۔ صرع۔ مرگی آنا صرع
کے مرض کا دورہ ہونا مرگیا۔ (ھ) مذکر۔ وہ شخص جس کو مرگی بیماری ہو
مرگیا مردود جسکا فاتحہ نہ درود۔ نکمے بے نام و نشان کی نسبت
بولتے ہیں۔
مُرلی۔ (ھ) مونث۔ بانسری۔ نے۔ الغوزہ۔ مُرلی دھر (ھ)
مذکر۔ کرشن جی کا لقب۔ اکثر ہندوں کا نام ہوتا ہے۔

مر لینا

مَر لینا۔ جان دے دینا۔ (امیر) نہ توڑ شام سے اے دل شبِ فراق میں دم۔ ابھی تو رات ہی ساری پڑی ہے مر لینا۔ (شرف) ازل سے حسن پرستی کا ذوق ہے ہم کو۔ کوئی حسین ہو تو ہیں چار روز مر لینا۔

مَرَمَّت۔ (ع) ۱: درستی۔ اصلاح ٹوٹی پھوٹی چیز کو بنانا)۔ مونث پھٹے پرانے کپڑے کی درستی۔ ٹوٹے پھوٹے مکان کی درستی (کرنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) مکان کی مرمت ہو گئی۲۔ (کنایۃً) سزا۔ مار پیٹ۔ گوشمالی۔ مرمّت طلب صفت۔ مرمت کے قابل۔ مرمت کرانا۔ درست کرانا۔ مرمّت کرنا ۱ درستی کرنا۔ اصلاح کرنا۔ پٹینا۔ سزا دینا۔ مرمت ہونا۔ لازم۔ (فقرہ) وہ بڑی مرمّت ہوئی کہ عمر بھر یاد رکھنے کو کافی ہے۔

مَر مِٹا۔ صفت مذکر ۱ جو فنا اور بے نشان ہو گیا ہو۲ (کنایۃً) عاشق (بحر) ذرہ جو کوئی اڑ کے ترے بام تک گیا۔ ہم سمجھے مرمٹوں کا ستارہ چمک گیا۔ مَر مِٹنا۱ قتل کیا جانا۔ (فقرہ) ہندوستانی مر مٹے لیکن بھاگے نہیں۲ (کنایۃً) کمال محنت و مشقت برداشت کرنا۔ (اشرف) یار کا مانی سے مر مٹ کی جو نقشہ کھینچا۔ ہوش گم ہو گئے نکلی نہ کمر کی صورت ۳ عاشق ہو جانا۔ کسی پر جان دینا۔ (جلیل) مٹ بھی اسیر مرمٹا ناصح تو کیا بجا کیا۔ اک مجھے سودا تھا دنیا بھر تو سودائی نہ تھی۴ (عو) فنا ہو جانا۔ تباہ اور برباد ہو جانا (جلال) جان لیوا بتوں کی الفت ہے۔ مر مٹیں گے جو دل سلامت ہے۔ (فقرہ) میر تو ان بچوں کے پیچھے مر مٹی۔

مَرقَرو۔ (یونانی) مذکر۔ ایک قسم کے سفید یا نیلگوں چمکدار پتھر کا نام۔ مُرقُرو۔ (ھ) مونث۔ مُرمُرے چبانے کی آواز۔

مرن

مَر مَر جانا۔ مرجانے کی تاکید ہے۔ بار بار مرجانا کی جگہ۔ (مصحفی) اُس نے نہ پوچھا مجھے تو کون ہے۔ جس کی اداؤں پہ میں مر مر گیا

مر مر کر۔ مر مر کے۔ بڑی مشکل سے۔ بڑی دقت سے۔ بڑی محنت و مشقت سے۔ خدا خدا کر کے۔ (ناسخ) ہجر میں مر مر کے کاٹا جب شب دیجور کو۔ تجھے ہم کافور جنت صبح کے کافور کو۔ مر مر کے بچنا مرنے کے قریب پہنچ کر جانبر ہونا۔ مرض مہلک سے رہائی پانا۔ (جان صاحب) میں تو مر مر کے بچی جھوٹوں تلی آ کے خبر۔ کنوا رچھل میرا اتارا تھا اسی اقرار سے۔ مَر مَر کے جینا۔ بمشکل جانبر ہونا۔ نئے جنم سے پیدا ہونا۔ مہلک مرض یا بیماری سے نجات پانا۔ مر مر کے دن گزارنا۔ بڑی مشکل سے دن کاٹنا۔ (راسخ) کہو تو کہدوں ذرا سا ہے ہجر کا قصہ۔ گذارش اتنی ہے مر مر کے دن گزارے ہیں۔

مُرمُرا۔ (ھ) مذکر۔ بھنے ہوئے چاول جنھیں چباتے وقت مُرمُر کی آواز نکلتی ہے۔ بیشتر مرمرے مستعمل ہے۔ مرمروں کا تھیلا۔ (دہلی) (کنایۃً) بڑا موٹا پھسپھس آدمی۔ مُرمُرے۔ مذکر۔ مرمرا کی جمع۔ مُرمُرے کا گو گھرو۔ مذکر۔ ایک قسم کا پتلا اور مُڑا ہوا گوٹا۔

مُرَمَّم۔ (ع) صفت مذکر۔ ترمیم شدہ۔ اصلاح کیا گیا۔ ٹھیک کیا گیا۔ درست کیا گیا۔ مُرَمَّمہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔

مَرَن۔ (ھ) مونث ۱ موت۔ قضا۔ اجل ۲ مرنا۔ جان دینا۔ ترم مرنا۔ (راسخ) وہ سنگ یاد وصل ہے یہ ننگ رسم عشق۔ مرنا کٹھن ہوا مجھے جینا مرن ہوا ۳ مصیبت۔ آفت۔ تباہی۔ (ارشاد) پر پروانہ جب تک تھے تمنا تھی رہائی کی۔ مرن اب ہو اگر اس بے پروبالی میں چھوڑے تو۔ (ہونا کے ساتھ)

مرنا - (ھ)، ۱ فوت ہونا - دم نکلنا - وفات پانا۔ ۲ جان دینا۔ رشک حسد سے۔ (آتش) اپنے ہاتھوں سے کیا جو مجھے بیدرد نے قتل - غیر تو مر ہی گئے داغ رہا یاروں کو۔ ۳ بہ جد محنت کرنا۔ کمال تکلیف اور مشقت برداشت کرنا۔ (فقرہ) جو افرد نام پر مرتے ہیں۔ ۴ (پر کے ساتھ) عاشق ہونا۔ فدا ہونا۔ (جلال) دم وہ ہے نکل جائے جو حسرت میں تمھاری۔ مرتا رہے تم پر تو ہے جینے کا مزا بھی۔ ۵ کوشش کرنا خواہاں ہونا کسی امر کا۔ (ذوق) اگر جھکے تیغ تری سر ابھی حاضر ہے کہ ہم۔ اسپہ مرتے ہیں کہ ہم تو نہ دبے دشمن سے - (غالب) مرتے ہیں آرزو پہ مرنے کی۔ موت آتی ہے پر نہیں آتی ۶ کشتہ ہوجانا - خاک ہونا کسی دھات کا۔ ۷ تباہ ہونا - برباد ہونا - دیکھو مرجانا ۸ مرجھانا۔ کملانا۔ جیسے پان مرگئے - (راسخ) وہ اٹھائیں گے کرکے قتل کا بیڑا کیونکر۔ جن سے مرنا بھی دیکھا نہ گیا پانوں کا ۹ ذکر مصیبت۔ آفت۔ (رشک) کیا کہوں باعث پژمردگی اسے مایۂ زیست۔ غیر مرتے ہیں جو تجھ پر مجھے مرنا ہے یہی ۱۰ حسد اور رشک سے مرنا۔ (امانت) کوئی غم کھاتا تھا کوئی جگر پیتا تھا۔ لوگ مرتے تھے مجھے دیکھ کے وہ جیتا تھا ۱۱ شطرنج کے مہرہ یا چیسی کی گوٹ کا پیٹا جانا۔ دیکھو مرجانا ۱۲ (چونے کے لئے) خشک ہوکر قوت جاتی رہنا۔ دیکھو مرجانا ۱۳ کنایہ ہے کسی امر کا ادعا کرنے سے۔ کثرت شوق کے ساتھ۔ (مصرع) جلا سکتے نہیں ہم کو مسیحائی پہ مرتے ہیں ۱۴ کنایہ سوجانے سے کہ کوئی آزردہ ہوکر اپنے سوجانے پر یا دوسرے کے سوجانے پر اس کلمہ کا اطلاق کرتا ہے سے سودا تری فریاد سے آنکھوں میں کٹی رات۔ ہونے کو سحر آئی ہے ٹک تو کہیں مرجا ۱۵ شرمندہ ہونا۔ (امیر) شب غم میں رہے جیتے بڑا ہو سخت جانی کا نہ آئی موت اس غیرت کے مارے ہم تو مرتے ہیں۔ ۱۶ مرنا بھرنا۔ مصیبت جھیلنا۔ (راسخ) شکر کیجئے مرنے بھرنے کے لئے تم کو میں شامت کا مارا مل گیا۔ مرنا جینا - (مذکر) شادی و غم ہونا۔ موت و زندگی۔ مرنا جینا لگ رہا ہے۔ زندگی کا کچھ اعتبار نہیں - دم میں کچھ ہے تو پل میں کچھ - مرنا مٹنا - مرکر تباہ ہونا۔ نیست و نابود ہونا۔ (شرف) مرنے مٹنے کا نہ تھا غم عالم ارواح میں۔ یہ تعلق و شوق کا جھگڑا دل و جاں میں نہ تھا - مرنے تک کی فرصت نہیں۔ مرنے کی بھی فرصت نہیں۔ دیکھو مرنے کی بھی۔ مرتے جائیں ناچیں گائیں۔ مثل۔ آزاد طبع اور بے پروائی نسبت بولتے ہیں کہ مرنے کو بھی ہنسی کھیل سمجھ کر بے فکر ہیں اور گیت گا رہے ہیں۔ شیخی خورے کی نسبت بھی بولتے ہیں - مرنے جوگا - (ع و) صفت مذکر ۱ مٹ جانے کے قابل - قابل نفرت - (شوق) کسپہ افیون اس نے کھائی ہے - مرنے جوگے کی آفت آئی ہے ۲ جب وقت عورتیں کسی سے آزردہ ہوتی ہیں یہ کلمہ اس کے حق میں زبان پر لاتی ہیں اور کوسنے کے طور پر بھی کہتی ہیں۔ مونث کے لئے مرنے جوگی - مرنے کو مرنے کو تیار - قبر میں پاؤں لٹکائے ہوئے - مرنے کو بیٹھا ہے - بہت بوڑھا ہے - گور میں پاؤں لٹکائے بیٹھا ہے - مرنے کی بھی فرصت نہیں - کام بہت ہے جس سے موت کی فرصت بھی نہیں ہوتی - (جان صاحب) باجی یہ ملنے کے گلے سچ ہیں ولیکن - مرنے کی بھی فرصت نہیں ہوتی تجھے گھر سے - مرنے کے نام سے موت آنا۔ موت سے کمال خائف ہونا کی جگہ - (توبۃ النصوح) تو تو جانتا تھا کہ تجھکو یہاں لوٹ کر آنا ہے پھر مرنے کے نام سے تجھکو موت کیوں آتی تھی - مرنے لگنا - عاشق ہوجانا - فریفتہ ہوجانا ۲ جان دینے لگنا

مرنیوالا۔ صفت۔ وہ شخص جو مر گیا ہو۔ مرحوم۔ مغفور۔ متوفی۔ (فقرہ) مرنے والے نے تو بہتیری کوشش کی تھی لیکن لڑکے نے کچھ بھی کچھ نہ پڑھا۔ ۲ عاشق شیدا۔ (امیر) عشق میں جی سے گزرتے ہیں گزرنے والے۔ موت کی راہ نہیں دیکھتے مرنے والے۔ ۳ بہادر شجاع۔ دل چلا۔ جان پر کھیلنے والا۔ مرے بیٹھنا۔ آمادہ ہونا (رشاد) قتل ہونے پہ مرے بیٹھے ہیں۔ سر ہتھیلی پہ دھرے بیٹھے ہیں۔ مرے پر سو دُرّے۔ مثل۔ اُس محل پر بولتے ہیں جب کوئی پہلے سے کسی مصیبت میں مبتلا ہو اور دوسری مصیبت اسپر آجائے۔ مرے پیچھے۔ (دہلی) مرنے کے بعد۔ مرے تو شہید مارے تو غازی۔ (مسلمان) مقولہ یعنی ہر حالت میں اچھائی ہے۔ مرے جانا۔ ۱ مضطرب ہونا جلدی کرنا۔ ع آج کل میں داغ ہونگے کامیاب۔ کیوں مرے جاتے ہو دو دن کے لئے۔ ذہیر گلا خنجر پہ میں نے رکھدیا آتے ہی تو بولے کریں گے ذبح ٹھہرو کیوں مرے جاتے ہو دم لے لو۔ ۲ فریفتہ ہونا۔ ع شیخ جی خلد کی دھن میں مرے جاتے ہیں۔ اب اُنھیں سے کے چلے کوچہ جاناں کوئی۔ مرے کو مارنا۔ مصیبت زدہ کو اور ایذا پہنچانا (تدر) غیر کو تم اُبھارتے تیغ سے سر اُتارتے۔ کیا ہو مرے کو مارتے مجھ پہ چلی تو کیا چلی۔ مرے کو ماریں شاہ مدار۔ مثل غریب کے سب بدخواہ ہوتے ہیں۔ (فقرہ) چکروں نے پہلے ہی جان پر بنا رکھی تھی بچے کی ضد اور مرے کو مارے شاہ مدار ہو گئی۔ مرے مُردے اُکھیڑنا۔ اگلی پچھلی باتوں کی کھاں کرنا۔ مرے ہوئے ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ (قلق) میری طرح ہیں وہ بھی کسی پہ مرے ہوئے۔ بیٹھے ہیں سر کو زانوئے غم پہ دھرے ہوئے

مَری۔ (ھ) مونث۔ ۱ وبا۔ مرض عام جیسے طاعون۔ ہیضہ۔ انفلوئنزا وغیرہ۔ ۲ وبائے حیوانات ۳ مُردہ شے۔ ماری گئی۔ مری پڑنا۔ وبا پھیلنا۔ مَری جوں۔ (کنایۃً) نہایت سُست۔ کاہل۔ مری مٹی کی نشانی۔ مُردے کی یادگار۔ (راسخ) کہا کرتی ہے حسرت صدقے ہوکر میری تُربت کے۔ خدا رکھے مری مٹی کی گویا یہ نشانی ہے۔

مَرنج و مَرنجاں۔ (ف) صفت وہ شخص جو ہر حالت میں خوش رہے (رشک) ہم کو جہاں میں گبر و مسلماں عزیز ہے۔ انسان میں مرنج و مرنجاں عزیز ہے۔

مُرنڈا۔ (ھ) ۱ وہ بچہ جو انڈے میں جان پڑنے سے پہلے مرجائے، مذکر۔ ۲ بھُنے ہوئے گیہوں جن میں گڑ اور گھی ملاکر لڈو بناتے ہیں ۳ صفت۔ چُرمُر۔ سوکھا ہوا۔ مرنڈا کرنا۔ ۱ گٹھڑی بنانا۔ توڑنا مروڑنا بھونا ۲ شیدا بنانا۔ فریفتہ کرنا۔ خوب پیٹنا۔ مرنڈا ہونا۔ غیر متحرک ہونا۔ (عالم) آدمی وہ نہیں جو ٹھنڈا ہو۔ ایک جا بیٹھ کے مُرنڈا ہو۔ مرنڈوں کی رسم۔ جب بچہ پانچ مہینے کا ہو جاتا اور ہاتھوں کی مٹھیاں بند کرنا شروع کر دیتا ہے تو نانی کے یہاں سے اگر وہ غریب ہوئی تو گیہوں کے ورنہ مرمروں کے مرنڈے یا موتی چور کے لڈو اور خشخاش یا گیہوں کی گھنگھنیاں آتی ہیں اور دلھن والوں کی کنبے میں تقسیم کیجاتی ہیں۔ چونکہ مرنڈے مٹھیاں بند کرکے بنائے جاتے ہیں اور بچہ بھی اُن دنوں مٹھیاں بند کرنا شروع کر دیتا ہے اس رعایت سے یہ نام ہوا۔

مُرْوا۔ (ھ) مذکر۔ وہ لکڑی جو دیوار پر رکھتے ہیں اور اسپر مٹی کے کھپرے رکھتے ہیں

مَرْوا۔ (ھ) مذکر ایک قسم کی گھاس کا نام۔ ایک خوشبودار پودا

فارسی میں مروه -

مرواريد - (ف) مذکر - موتی - گوہر - وہ گول گول دانے جو سیپی کے اندر سے نکلتے ہیں ٢ آنکھ کے آنسوؤں اور معشوق کے دانتوں کو بھی تشبیہاً مروارید کہتے ہیں - **مروارید ناسُفتہ** - (ف) مذکر - ناسفتہ - ان بندھا موتی - چھوٹے چھوٹے موتی جو دواؤں میں پڑتے ہیں -

مَرْوانا - (ھ) ١ ہلاک کرانا - قتل کرانا ٢ برا کام کرانا فعل بد کرانا جماع کروانا - اغلام کرانا -

مُرُوّت - (ع) بضم اول و دوم و فتح واو مشدد - جمع مردانگی مونث - لحاظ - رعایت - (امیر) حیا سے قتل کر دیا رسے نہ ہی دیدو - ہائے اتنی بھی نہیں تم کو مروت میری - کرنا (توڑنا کیسا) (شرف) داغ تو اس کو ندے اس سے ترقی ہے تری جو دھویں شب سے مروت اسے مہ کامل نہ توڑ -

مُرَوَّج - (ع) صفت مذکر - مونث کے لئے مروجہ) ١ رائج کیا گیا ٢ رائج الوقت - جاری - مستعمل - رسمی - معمولی - (کرنا - ہونا - کیسا)

مُرَوِّج - (ع) صفت - رائج کرنیوالا -

مُرَدَج - (ھ) مذکر - سہاگ پڑے کی چیزوں یعنی بالچھڑ - کپور کچری - چھیل چھبیلے - صندل - مشک دانہ وغیرہ خوشبودار اشیا سے مراد ہوتی ہے -

مِرْوَحہ - (ع) - اسم آلہ روح بالفتح - بمعنی آسائش کا) مذکر - دستی پنکھا - (امیر) کیا خاک ہو امید کمینوں سے حشر کی کب مروحہ بنا پر زاغ سیاہ تھا - **مروحہ جنبانی** (ف) مونث دستی پنکھا جھلنے کی خدمت - (تعشق) عمدہ حوروں کو دیا مروحہ جنبانی کا -

مُرُوْر - (ع) مذکر گزرنا - منقضی ہونا - (اسیر) روشن ہوا وہ کہکشاں سے بڑھکر - جس راہ سے ہوا مرور تیرا -

مروڑ - مرطوڑ - (ھ) - لکھنؤ میں دونوں رے کے ہندی سے اور بکسر اول بیگمات کی زبانوں پر ہے) مونث ١ پیچ - خم - بل ٢ پیٹ کا پیچ - (فقرہ) پیٹ میں رہ رہ کر مروڑ ہوتی ہے ٣ ہاتھ پاؤں یا گردن کو کج کرنا ٤ پیچش کی بیماری ٥ اینٹھن ٦ تشنج - **مروڑ اُٹھنا** - پیٹ میں پیچ ہونا - **مروڑ توڑ** - مونث ہاتھ پاؤں کج کرنا - کپڑے کو کج کرنا - **مرطوڑنا** - زبان کو کج کرنا **مروڑ ڈالنا** کسی چیز کو بل دینا - اینٹھنا - (ناسخ) برابری کبھی کی تھی جو اس کی ابرو سے - مروڑ ڈالی ہے کیا آہوئے تتار کی شاخ - **مروڑ کی بات** (ھ) مونث - پیچیدہ بات - نوک جھونک کی بات - طعنے کی بات - **مَروڑا - مرطوڑا** - (ھ) بفتح اول مذکر ١ پیچش - اینٹھن ٢ وہ درد جو پاخانے آتے وقت پیچ و تاب کے ساتھ ہو - (فقرہ) پیچش کے مارے والے کو مروڑے ستاتے ہیں **مروڑا اُٹھنا** - پیٹ میں پیچ و تاب ہونا - قراقر ہونا - **مروڑنا** - (ھ) بفتح اول و ضمیر بکسر اول ١ بل دینا - موڑنا - کچیرنا ٢ اینٹھنا ٣ ہاتھ پاؤں یا گردن کو کج کرنا ٤ دبانا دابو چنا ٥ نچوڑنا - مسوسنا

مَروڑی - مرطوڑی - (ھ) مونث ١ وہ آٹا جس کو روٹی پکانے میں ہاتھ سے ملکر بتی کی صورت میں ہاتھ کی ہتھیلی اور انگلیوں سے چھڑاتے ہیں ٢ بدن کا میل جو ہاتھ سے بل دیکر چھڑاتے ہیں ٣ (ع) بل - پیچ - دینا کے ساتھ - (رنگین) دھوبی تو دیکھو تو بیطرح سے کیا آجلی نے - گاج کی میری نئی دیکے مروڑی نگیا

مروق

۲ (عو) گانٹھ۔ مروڑی کھانا۔ (عو) بل کھانا۔ مروڑے مڑوڑے
مذکر۔ ۱ بدن کا میل جو بٹی کی صورت میں نکلتے ہیں ۲ ہاتھ پر
آٹے وغیرہ کی بالش سے جو بٹیاں بنجاتی ہیں۔ اُن کو بھی مڑوڑے
کہتے ہیں۔ مڑوڑیاں کھانا۔ پیچ وتاب کھانا۔
مُرَوَّق۔ (ع) صفت۔ مُصفّا۔ صاف کیا ہوا۔ مقطر۔ خالص
مُردن۔ مردے۔ (داغ) کن بیکسوں کا پردہ یہ چرخ کہن
ہوا۔ جیتوں کا پیرہن نہ مردں کا کفن ہوا۔
مَروَہ۔ (ع) مذکر۔ مکہ معظمہ کی ایک پہاڑی کا نام ۲ (ف)
مذکر۔ ایک خوشبودار گھاس کا نام۔
مَروِی۔ (ع) صفت۔ روایت کیا گیا۔ بیان کیا گیا (ہونا
کے ساتھ۔)
مَرَہٹّہ (ھ) مذکر۔ ایک قوم کا نام جو مہاراشٹر کی رہنے والی ہو۔
مرہٹہ قوم کا آدمی۔ مَرَہٹی۔ (ھ) مونث ۱ منسوب بہ مرہٹہ ۲ مرہٹی
زبان۔ مرہٹوں کی بولی ۳ ایک قسم کے گیت ۴ بدنظمی۔ ابتری۔
بدنظمی۔ مَرَہٹی ساری۔ مونث۔ ایک قسم کی ساری۔ (داغ) آج
باندھی تھی جو اُس بت نے مرہٹی ساری۔ بنڈلیاں صاف چمکتی
رہیں کندن کی طرح۔ مَرَہٹی گھس گھس۔ (مرہٹوں کے راج کی
بدانتظامی اور ابتری مشہور رہی) مونث۔ کمال ابتری اور بے
انتظامی کے لئے مستعمل ہو۔
مَرہَم۔ (ع) رہمت۔ بالکسر وفتح سوم۔ نرمی) مذکر۔ دوا جو زخم پر
لگائی جاتی ہے ۲ (کنایۃً) کسی قسم کے زخم کا علاج وہ چیز جو آزار پائے
ہوئے کو تسکین دے (وزیر) رہا کرتا ہے وا اپنا دہان شکوہ فرقت میں۔
کوئی مرہم نہیں جز وصل اس زخم نمایاں کا۔ مرہم پٹی کرنا۔ زخم کا

مرئی

علاج کرنا۔ زخمی کا مچا کرنا۔ مَرہَمدان۔ (ف) مذکر۔ مرہم رکھنے کا ڈبا
(ذوق) جس نے لذت اُٹھائی زخم تیغ یار کی۔ کب وہ مرہمدان
کو ڈھونڈے نمکداں چھوڑ کر۔ مرہم رکھنا۔ زخم پر مرہم لگانا۔
(ناسخ) آفتاب صبح کا عالم دل زخمی میں ہو۔ داغ غم چمکا
جو رکھا مرہم کافور کو۔ مرہم زنگار۔ (ف) مذکر۔ ایک خاص قسم
کا مرہم۔ مرہم کافور۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا خاص مرہم۔ مرہم کی
بتی۔ وہ بتی دوا کی جو زخم میں مواد صاف کرنے اور زخم کا
التیام کرنے کی غرض سے رکھی جاتی ہے۔ (ناسخ) مرہم کی
بتی بنتی ہے بتی چراغ کی۔ سوزش یہ آج تک مرے داغ
کہن میں ہے۔ مرہم لگانا ۱ زخم پر مرہم لگانا ۲ (کنایۃً) تسکین
دینا۔ آزار پائے ہوئے کو تسکین دینا۔ مرہم نہ۔ (ف) صفت
مرہم لگانے والا۔
مُرَوہَن۔ (ھ) مونث۔ تمباکو کا چورا۔ سوکھا اور کٹا ہوا تمباکو
مَرہُون۔ (ع) صفت مذکر۔ مونث کے لئے مرہونہ۔ گرو رکھا گیا
رہن کیا گیا۔ (رشک) کسے شب وصل نہ تھا صدمۂ ایام
فراق۔ عیش تھوڑا سا بھی مرہون غم چند رہا۔ مَرہُونِ مِنّت۔
(ف) صفت۔ ممنون۔ احسانمند۔ شکرگزار۔ (ابنات النعش)
جب تک جئیں گے آپ کے مرہون منت رہیں گے۔
مَرئی۔ (ع) صفت۔ جو چیز دیکھنے میں آئے۔ جسکو دیکھ سکیں
دیکھی گئی۔ مرئیات۔ (ع) رؤیت مصدر سے اسم مفعول
مرادی۔ تھا۔ تعلیل ہو کر مرئی ہو گیا۔ یعنی جو شے دکھائی جائے
اس کی جمع مرئیات ہے) مذکر۔ وہ جو چیزیں آنکھوں سے دیکھی جائیں
اور حواس خمسہ ظاہری کی گرفت میں آسکیں۔ مرئیات لو

اور مشاہدات کہلاتی ہیں۔

مُرّی۔ (ہ) مونث۔ دھاگے وغیرہ کے بٹنے سے جو پیچ پڑکر گرہ سی پڑجاتی ہے اُس کو مُرّی کہتے ہیں ۲۔ گرہ۔ پھندا ۳۔ (کنایۃ) پیچ دقت۔ دل کی گرہ (بحر) ہم بھی کم ملتے تھے جبتک جی میں بل رکھتے تھے تم۔ اب وہ مُرّی کھل گئی الفت کا ڈورا بڑھ گیا

مری۔ دیکھو مرنا۔

مِری۔ میری کا مخفف۔ نظم میں مستعمل ہے۔ (آتش) خفا ہو جو ہوئے گال نیلے سوسن سے۔ چمن اداس مریجاں بغیر سوسن تھا

مری جان۔ ایک کلمۂ محبت ہے۔ میری جان۔ جان من عزیز من۔ معشوق کو یا اُس کو جو بہت عزیز ہو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں ؎ بیگانگی خلق سے بیدل نہ ہو غالب۔ کوئی نہیں تیرا تو مریجان خدا ہے۔

مِرّیخ۔ (ع) مذکر ۱۔ ایک ستارے کا نام جسکو جلاد فلک بھی کہتے ہیں۔ یہ ستارہ منحوس سمجھا جاتا ہے۔ (آتش) پوشاک سُرخ پہنی جس روز سے کہ تونے مریخ تیرے آگے اے نوجوان نہ ٹھیرا ۲۔ (اصطلاح کیمیا) لوہا۔ فولاد۔

مُرِید۔ (ع) ۱۔ کسی کے ہاتھ پر بیعت کرنے والا ۲۔ مطیع۔ فرمانبردار ۳۔ چیلا۔ بالکا۔ دینی شاگرد۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (قلق) پھر پیر کشی ہوئی نہ دید ہیں۔ اک نظر نے کیا مرید ہیں۔ (ناسخ) کرتے ہوا ہل زمین پر ظلم مثل آسماں۔ تو جوان ہوگئے ہم کیا مرید اس پیر کے

مُریدی مونث۔ مرید ہونا۔

مَرِیض۔ (ع) صفت مذکر۔ بیمار۔ علیل۔ روگی۔ (مصحفی) ایسا وہ مریض ہوں تری چشم سیاہ کا۔ جسنے کبھی علاج مسیحا نہیں کیا

مریضہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔

مریل۔ (ہ) بالفتح وفتح سوم صفت۔ نہایت دبلا۔ پتلا۔ لاغر۔ کمزور ناتواں ۲۔ افسردہ۔ دیکھو طبیعت مریل ہونا ۳۔ سست رفتار جیسے مریل ٹٹو۔ دیکھو طبیعت خراب ہونا۔

مَریَم۔ (ع) مونث۔ حضرت عیسیٰؑ کی ماں کا نام۔ مریم کا بچہ دیکھو بچہ مریم۔

م - ڑ

مُرَڑک۔ (ہ) مونث۔ (اردو) (عوام) بل۔ ٹیڑھ۔ کجی۔ مروڑ۔ اینٹھ اکڑ۔ (فقرہ) اُس کی مرڑک نہیں جاتی ہے ۲۔ ساز باز۔ داؤں گھات۔ توڑ جوڑ۔ تدبیر۔ چال۔ (فقرہ) میری مرڑک جیمال سمجھتے ہی نہیں۔ یہ لفظ بیگمات کی زباں پر بضم اول وفتح دوم ہے

مُرَڑکنا۔ (ہ)۔ بیگمات کی زبانوں پر بضم اول وفتح دوم ہے ۱۔ ہاتھ یا پاؤں کا گج ہو جانا۔ (منیر) تیرے فراق میں یہ بڑھی ناتوانیا دنیا سے ہاتھ اُٹھاتے ہی پونہچا مرڑک گیا ۲۔ کپڑے کا کھنچ جانا۔

مُڑ مُڑ کر دیکھنا۔ پھر پھر کر دیکھنا۔ کسی عزیز کا اپنے خویش اقارب کو بار بار دیکھنا۔ (داغ) چھٹے جب ساتھ ایسے شخص کا کیونکر نہ حیرت ہو۔ بہت مڑ مڑ کے دیکھا کی مری عمر رواں مجھکو۔ **مڑکر نہ دیکھنا**۔ (کنایۃً) توجہ نہ کرنا۔ مڑکے کروٹ نہ لینا۔ (عو) کچھ خبر نہ لینا کی جگہ۔ (جان صاحب) مڑکے کروٹ بھی تو بیٹھ رکھا کر جو گیا۔ نیند وہ لے گیا دل مجھ سے لگا کر جو گیا۔ **مُڑنا** (ہ) ۱۔ بل کھانا۔ خم کھانا ۲۔ پھرنا۔ واپس ہونا۔ لوٹنا۔ ایکطرف سے دوسری طرف کو متوجہ ہونا۔ پیچھے پھر کر دیکھنا (آتش) جوش جنوں میں دیکھئے پیچھے نہ مڑکے پھر۔ منھ جسطرف کو صحرا و دریا اُٹھائیے ۳۔ چیچک کے دانوں کا مرجھانا۔ (بنات النعش)

اُس لڑکے کو کھسرا نکلی تو ضد کر کے بدپرہیزیاں کیں کھسرا مڑے پر آنکھیں دکھنے آئیں تو کھال کا علاج کیا ؟ تلوار کی دھار کا خمیدہ ہوجانا۔

مَرُڑوا۔ (ھ) مذکر۔ ایک ادنیٰ قسم کا غلّہ۔

مَرُڑھنا۔ (ھ) ا۔ منڈھنا۔ کھال چڑھانا۔ پوشش کرنا ؟ زبردستی کسی کے حوالہ کرنا۔ دیکھو منڈھنا۔ مرڑھوانا۔ منڈھنا کا متعدی المتعدی

مَرُڑھی۔ (ھ) مونث۔ جھپڑی۔

مِزاج۔ (ع) ا۔ آمیزش ؟ اصطلاح اطبا میں کیفیت جو مختلف چیزوں کے ملنے سے پیدا ہو ؟ انسان کی طبیعت۔ (امزجہ جمع) مذکر۔ طبیعت۔ سرشت۔ خمیر۔ (شعر) ازل سے الفت رو سے حسیناں آب و گل میں ہے۔ مزاج اپنا لڑکپن میں بھی ازدہت عاشقانہ تھا ؟ گُن۔ خاصیت۔ اثر۔ خاصہ (فقرہ) اس دوا کا مزاج گرم ہے ؟ عادت خصلت (داغ) دل لگی کیجئے رقیبوں سے۔ اس طرح کا مرا مزاج نہیں ؟ مادّہ۔ اصلیت۔ جوہر حقیقت ؟ (اردو) تکبر۔ دماغ۔ کبر۔ غرور (داغ) آئینہ دیکھتے ہی اتر ائے۔ پھر کیا ہے اگر مزاج نہیں ؟ دل۔ طبیعت ؟ ناز۔ نخرہ مزاج آگ کرنا۔ مزاج میں زیادہ گرمی پیدا کردینا تیزی پیدا کردینا۔ مثال کے لئے دیکھو مٹی کا پتلا۔ مزاج آگ ہونا۔ لازم۔ مزاج آنا۔ طبیعت کا مائل ہونا (مصحفی) مزاج اس کا سیہ پوشی میں گر آتا محرّم میں۔ تو میرا ذکر کیا ہے رنگ عالم کا بدل جاتا۔ مزاج اٹھانا ؟ بدمزاجی

کی برداشت کرنا۔ (رشک) فرمائیے تو پہاڑ اُٹھا لاؤں کھود کر۔ اس سے سوا اٹھائیے کیا یار کا مزاج۔ مزاج اٹھنا۔ کسیکی نازک مزاجی کی برداشت ہونا۔ (سحر) تیرے ناز اٹھتے نہ اٹھیں گے مزاج اغیار کے۔ ہم فقط عاشق ہیں داروغہ نہیں سرکار کے۔ مزاج اچھا۔ یہ کلمہ ہے مزاج پُرسی کا جو باہم ملاقات کے وقت کہتے ہیں (سحر) بات کرنی نہ آئی مُنعم کو۔ پوچھتا ہے سحر مزاج اچھا مزاج اچھا تو ہے۔ طنزاً کہتے ہیں۔ (ناسخ) حضرت دل کیوں مزاج اچھا تو ہے۔ ہوگئی ہے کس ستم پرور سے لاگ ؟ خیر و عافیت دریافت کرنے کے لئے (داغ) نہیں معلوم ایک مدت سے قاصد حال کچھ اُن کا۔ مزاج اچھا تو ہے یادش بخیر اُس آفتِ جاں کا۔ مزاج اصلاح پر آنا بدمزاجی کم ہوجانا (آتش) جنگجو یار کا اصلاح پر آیا نہ مزاج ؟ مرض میں افاقہ ہونا۔ صحیح ہوجانا (ذوق) آگیا اصلاح پر ایسا زمانہ کا مزاج تا زبانِ خامہ بھی آتا نہیں حرفِ دوا۔ مزاج اعتدال پر ہونا۔ مزاج میں گرمی سردی نہونا۔ (صبا) بوسے جو روز ملتے ہیں رُخِ ملیح کے۔ کیا اعتدال پر ہے نمکخوار کا مزاج۔ مزاج ایک حال پر رہنا۔ مزاج کا یکسو رہنا (صبا) ممکن نہیں مزاج رہے ایک حال پر۔ گہہ آشنائے عیش ہے گہہ آشنائے رنج مزاج ایک ہونا۔ خاصیت یکساں ہونا۔ طبیعت کا حال یکساں ہونا۔ ؎ فرہاد و قدر و امق و مجنوں ہیں ایکہی مثلِ عناصر ایک ہے اُن چار کا مزاج۔ مزاج بحال ہونا

مزاج

بیمار کے مزاج کا اپنی حالت پر آنا اور کسیقدر افاقہ
ہوجانا (امیر) نہ آؤ تم تو مزاج چمن بحال نہو شجر نہال
نہو گل کا چہرہ لال نہو۔ مزاج بدلا ہونا۔ طبیعت کا
رنگ کچھ کا کچھ ہونا۔ مزاج بدلنا۔ کسی کی انداز طبیعت
کا بدل جانا (داغ) کل اُن کا سامنا جو ہوا خیر ہو گئی۔
بدلی ہوئی نگاہ تھی بدلا ہوا مزاج۔ مزاج بدمزہ ہونا
طبیعت ناساز ہوجانا۔ (ذوق) مجھ پہ صدقے کر اگر ہے
بدمزہ تیرا مزاج۔ یہ ادھر صدقہ دیا تونے ادھر اچھا
ہوا۔ مزاج بد ہونا۔ مزاج بُرا ہونا۔ بدمزاج ہونا
(قدر) کس درجہ مزاج اُن کا بُرا ہے مرے اللہ۔ دس
بیس سے وحشت ہے تو دو چار سے اخلاص۔ مزاج
برہم کرنا۔ ناراض کر دینا۔ (ناسخ) یہ دل نالاں جو ہے
مانند شانہ چاک چاک۔ مثل زلف اُس نے مزاج
یار برہم کر دیا۔ مزاج برہم ہونا۔ لازم (شرف) جابجا
یہ کس لئے برپا ہے حشر۔ کیوں مزاج آج آپ کا برہم
ہوا۔ مزاج بگاڑنا۔ عادت خراب کرنا۔ مزاج میں
غصہ اور تیزی پیدا کرنا۔ (صبا) لوگوں کی چاہ نے
انھیں مغرور کر دیا۔ نوکر بگاڑ دیتے ہیں سردار
کا مزاج۔ مزاج بگڑنا۔ ۱ کنایہ ہے کسی کے بدخو
اور بدخلق ہوجانے سے۔ ۲ کنایہ ہے غصہ میں آنے اور برہم
ہو جانے سے بھی۔ مزاج بنا دینا۔ متعدی (داغ)
احسان مانتا ہوں مسیحائے غیر کا۔ بگڑا ہوا
مزاج تمھارا بنا دینا۔ مزاج بننا۔ مزاج کی اصلاح

مزاج

ہونا۔ ۲ خاصیت پیدا ہونا۔ (داغ) آب سرشک
آتش حسرت غبار غم۔ مل کر ہوائے شوق سے میرا بنا
مزاج۔ مزاج بہکنا۔ خلل دماغ ہونا۔ (قدر) یہ لنترانیاں
ارنی ہے زبان پر۔ بہکا ہوا ہے طالب دیدار کا
مزاج۔ مزاج بہلنا۔ طبیعت بہلنا (رشک) ہے
مائل عبادت اگر یار کا مزاج۔ بہلے گا سیر باغ سے
بیمار کا مزاج۔ مزاج پانا۔ ۱ توجہ پانا۔ رخ پانا۔ (فقرہ) مزاج پاتے
ہیں تو کچھ کہدیتے ہیں۔ ۲ مزاج شناسی کا کنایہ (رشک)
غیروں کو دست بوسی جاناں ہو کس طرح۔ ہم پا گئے
ہیں اپنے طرحدار کا مزاج۔ مزاج پچھوانا۔ مزاج
پوچھنا کا متعدی (شرف) کسی سے ہم نے جو اُن کا مزاج
پچھوایا۔ کہا وہ کون ہے میری خبر سے کیا مطلب۔ مزاج
پرسی کرنا۔ طبیعت کا حال دریافت کرنا۔ خیریت
پوچھنا۔ ۲ سزا دینا۔ خبر لینا۔ مزاج پوچھنا۔ مزاج کا حال
پوچھنا۔ (داغ) پوچھے کوئی مزاج تو اللہ رے تمرد
کہتے نہیں وہ شکر ہے پروردگار کا ۲ طنزاً سزا دینا
خبر لینا (رشک) یا چوب محتسب کی اجازت سے دست رس
پوچھیں گے ہاتھ باندھ کے خمار کا مزاج۔ مزاج پہچاننا
کسی کا مزاج شناس ہونا۔ کسی کی طبیعت کی روش
اور عادات سے بخوبی آگاہ ہوجانا۔ (صبا) اللہ سے
جو حال پہ بندہ کے ہو کرم۔ پہچانتا ہوں خوب میں سرکار
کا مزاج۔ مزاج پھر جانا۔ باؤلا ہوجانا۔ (قدر) ستنکے
گلی گلی کے وہ چنتا ہے ہر قدم۔ کیا پھر گیا ہے عاشق زنجیر کا مزاج

مزاج پھڑک جانا۔ خوش ہو جانا طبیعت کا (قدر) دیکھا جو زیرِ دام پھڑکتے ہوئے مجھے۔ کیسا پھڑک گیا مرے صیاد کا مزاج۔ مزاج پھیرنا۔ طبیعت برگشتہ کرنا (آتش) ہمکو تو دل کی چاہ نے مجبور کر دیا۔ پھیرے گر بتوں کی طرف سے خدا مزاج۔ مزاج پٹی (عو) صفت مونث داغدار۔ بدمغ۔ ناک چڑھی۔ مزاج پیدا کرنا۔ کیفیت پیدا کرنا۔ خاصیت پیدا کرنا۔ (سحر) آگ کے پتلے ہیں ہم عاشقِ محرور مزاج۔ اور ہی کرتی ہے پیدا مئے انگور مزاج۔ مزاج تولہ ماشہ ہونا۔ کنایہ ہے کمال نازک مزاجی سے (سحر) تولہ ماشہ مزاج عالی ہے۔ خوب نظروں میں ہم نے تول لیا۔ مزاج تیز ہونا۔ غصہ ور ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو تیز۔ مزاج ٹیڑھا ہونا۔ نازک مزاج ہونا (قادر) ابرو نے کر دیا نئی ایجاد کا مزاج۔ ٹیڑھا ہے تیغ سے کہیں جلاد کا مزاج۔ مزاج چل جانا۔ خلل دماغ ہو جانا مزاج چوتھے فلک پہ ہونا۔ کمال مغرور ہونا۔ (قدسا) کب آگے ہر طبیب کے پھیلے گا اس کا ہاتھ۔ چوتھے فلک پہ ہے ترے بیمار کا مزاج۔ مزاج چھپنا۔ مزاج کی حالت چھپنا (رشک) واقف نہیں وہ مسیح مرے دل کے حال سے۔ چھپتا نہیں طبیب سے بیمار کا مزاج۔ مزاج خفا ہونا مزاج برہم ہونا۔ (آتش) قصور مجھ سے ہوا ہو جو کچھ معاف کرو۔ خفا مزاج تمہارا ہو دل مہرباں سنتا۔ مزاجدار۔ صفت خود پسند۔ مغرور۔ متکبر۔ دماغدار۔ مزاجداں (ف) صفت۔ طبیعت سے واقف۔ مزاج سے آگاہ۔ وہ شخص جو کسی کی طبیعت اور مزاج کی نیکی بدی سے واقف ہو (داغ) ہو سکیں ہم مزاجداں کیونکر۔ ہمکو ملتا ترا مزاج نہیں۔ مزاج درست رکھنا۔ مزاج برہم نہونے دینا۔ (آتش) مستوں کے حلقہ سے کوئی حلقہ نہ خوب تھا۔ اپنا مزاج رکھتی جو یہ انجمن درست۔ مزاج درست ہونا۔ طبیعت اصلاح پر ہونا۔ غصہ نہونا۔ (داغ) کچھ میں بھی اپنا حال طبیعت بیاں کروں۔ گر ہو مزاج آپکا اے مہرباں درست۔ مزاج دیکھنا۔ طبیعت کو دیکھنا کہ خوش ہے۔ یا ناخوش (داغ) پالا پڑے کہیں نہ کسی بد مزاج سے۔ ہر وقت دیکھتے ہیں مزاج آشنا مزاج۔ مزاج راہ پر آنا۔ مزاج اصلاح پر آنا۔ مزاج رنگیں ہونا۔ مزاج میں شوخی پیدا ہونا۔ (قدر) اس درجہ میرا خون سمایا تھا ذہن میں۔ رنگین ہو گیا مرے جلاد کا مزاج۔ مزاج ساتویں آسمان پر ہونا۔ کمال مغرور کی نسبت بول چال میں ہے۔ (فقرہ) ڈیڑھ گز کی زبان۔ ساتویں آسمان پر مزاج۔ لڑکی کیا فرعون بے ساماں ہے۔ مزاج ساماں میں نہونا۔ (عو) مزاج درست نہونا۔ مزاج بگڑنا۔ مزاج ٹھیک نہ ہونا۔ قابو میں نہونا۔ مزاج سرد ہونا۔ خاصیت سرد ہونا۔ مزاج میں برودت غالب ہونا۔ (قدسا) ٹھنڈا ہے کوئی دم میں ہوئے ہاتھ پاؤں سرد۔ ہے سرد تیرے کشتۂ بیداد کا مزاج۔ مزاج سودائی ہونا۔ مزاج میں باؤلا پن ہونا۔ (صبا) ٹلتی نہیں بلا کی طرح سر اڑی ہوئی۔ سودائی کسقدر ہے شب تار کا مزاج۔ مزاج سے

مزاج

موافق آنا۔ مفید ہونا مزاج کو (آتش) مریض عشق کیا حسن یار کے جب سے۔ مزاج سے نہ موافق کبھی دوا آئی۔ اس جگہ بیشتر مزاج کے موافق آنا مستعمل ہے مزاج سیدھا رہنا۔ غصہ نہ آنا۔ (قدر) طبیعت ٹھانہ ہوگا ہم سے ہمارا خدا اگر۔ سیدھا رہے گا اس بت عیار کا مزاج۔ مزاج شاد ہونا طبیعت خوش ہونا۔ (قدر) ہنستے ہوئے جو آپ چلے آئیں دفعتہً کیا شاد ہو حضور کے ناشاد کا مزاج۔ مزاجِ شریف۔ مزاجِ مبارک۔ مزاجِ عالی۔ اِن کلمات سے مزاج پوچھتے ہیں (محسن) قمریاں کہتی ہیں طوبیٰ سے مزاجِ عالی۔ لالۂ باغ سے ہندوئے فلک کھیم کُشل۔ مزاج شناس (ف) صفت۔ طبیعت کی حالت جاننے والا۔ مزاج شناسی (ف) مونث کسی کی طبیعت کی افتاد کا جاننا۔ مزاج عرش پر ہونا۔ مزاج فلک پر ہونا۔ (کنایۃً) کمال مغرور ہونا۔ (قدر) منت کشِ مسیح نہ ہوگا وہ حشر تک۔ ہے عرش پر حضور کے بیمار کا مزاج۔ (رشک) قاصد کا مزاج ہے فلک پر۔ اُس ماہ سے خط پڑھا ہمارا۔

مزاج عرش سے پرے ہونا۔ کمال مغرور ہونا۔ (منیر) پری چہری کا باہر اندر ہے راج۔ کہتا ہے عرش سے بھی اُس کا مزاج۔ مزاج قابو میں ہونا۔ مزاج کا بے اختیار ہونا۔ (قدر) دونوں جہاں کی قید سے چھوٹا اسیرِ زلف قابو میں کیسا ہے تیرے گرفتار کا مزاج۔ مزاج قائم نہیں۔ مزاج میں استقلال نہیں ہے۔ (ناسخ) انقلاب زمانہ سے اسے حبا۔ قائم نہیں ہے تیرے حبیبا کا۔

کا مزاج۔ مزاج قوی ہونا۔ خاصہ قوی ہونا۔ (قدر) مر کر نہ جائیں صاحب جوہر کی قوتیں۔ جب تو قوی ہے کشتۂ فولاد کا مزاج۔ مزاج کا تیز۔ صفت مذکر۔ غصہ ور۔ مزاج کا نقشہ بگڑنا۔ (کنایۃً) ناگوار ہونا کسی بات کا (رشک) ساتھی مرے مزاج کا نقشہ بگڑ گیا۔ پوچھا جو میرے سامنے اغیار کا مزاج۔ مزاج کبھی تولہ کبھی ماشہ۔ کنایہ ہے نازک مزاجی سے۔ (شوق قدوائی) کبھی تولہ کبھی ماشہ جو مزاج اُس کا ہے۔ کل بدل جائیگا یہ رنگ جو آج اس کا ہے۔ مزاج کرنا۔ اترانا۔ دماغ کرنا۔ نخوت کرنا۔ غرور کرنا۔ (داغ) سوال وصل پہ اقرار کیا کیا ظالم۔ دماغ ہم سے کیا یا مزاج تونے کیا۔ مزاج کلفت ہونا۔ مزاج ناخوش ہونا۔ (نمبا) درگذرے تکبر سے حرم کو کیا سلام۔ پاکر کلفت کا فرد دیندار کا مزاج۔ مزاج کو آگ کرنا۔ مزاج کو تیز کرنا۔ (داغ) مزاج عاشق پُرسوز کو جو آگ کرنا تھا۔ تو اس مٹی کے پتلے میں دم آتش فشاں پھونکا۔ مزاج کھوٹا ہونا۔ مزاج کا [illegible] ہونا۔ [illegible] دکھا کے انداز تن بدن کا دکھا کے بل زلف پُرشکن کا۔ بٹھاتا ہے سکہ بانکپن کا مزاج کھوٹا ہے سیمتن کا۔ مزاج کیسا ہے۔ یہ مزاج پرسی کا کلمہ ہے۔ برابر والے آپس میں اس کلمہ سے مزاج پرسی کرتے ہیں۔ (ناسخ) یہی تجھ سے پوچھتا ہے۔ کیسا ہے مزاج یار قاصد نے دلبر سے بھی یہ کلمہ کہتے ہیں (برق) آگئی تھی طبیعت بھی کسی پر جو کبھی۔ اُنسے پوچھیں گے مزاج آج

مزاج

کہو کیسا ہے۔ مزاج کی اُفتاد۔ طبیعت کا طرز۔ فطرت (بنات النعش) حسن آرا کی مزاج کی افتاد ایسی بُری پڑی تھی۔ کہ اپنے ہی گھر میں سب سے بگاڑ رہتا۔ دیکھو اُفتاد۔ مزاج کی لینا۔ ڈینگ مارنا۔ اترانا۔ بے پروائی کرنا۔ (فقرہ) کہاں تو ہم مزاج پوچھنے آئے تھے کہاں تم نے مزاج کی لی۔ مزاج کے مارے۔ تکبّر کے باعث۔ غرور کے سبب۔ نخوت سے۔ مزاج کے موافق آنا۔ دیکھو مزاج سے۔ مزاج لڑ جانا۔ مزاج کا کسی دوسرے کے مزاج کے مطابق آنا۔ (قدر) کلیوں کو توڑ توڑ کے زخمی کئے ہیں پر۔ گلچیں سے لڑ گیا مرے صیّاد کا مزاج مزاج مبارک۔ مزاج معلّے۔ دوسرے کے مزاج پوچھنے کے واسطے مستعمل ہے (سحر) غریبوں کا کیسا مزاج مبارک یہ پوچھو کہ ٹھیری طبیعت تمھاری۔ (شعور) ہو خاک التماس پذیر اکسی طرح۔ ملتا نہیں مزاج معلّے کسی طرح مزاج ملجانا۔ مزاج لینا۔ مزاج کا مطابق ہو جانا دوسرے کے مزاج سے (داغ) نااتفاقیاں تھیں پیام و سلام تک جب ملگئی نظر سے نظر مل گیا مزاج۔ مزاج میں آنا طبیعت میں آنا۔ خیال میں آنا۔ سمجھ میں آنا۔ دل میں کسی بات کا قصد ہونا۔ (صبا) سُنیں گے ہم خدا نے کان سُننے کو بنائے ہیں۔ کہو جو کچھ مزاج کا فرِ بے پیر میں آئے ۔ اترانا۔ نخوت کرنا۔ غرور کرنا۔ اس معنی میں بیشتر مزاج میں آئے مستعمل ہے۔ مزاج میں خودی سمانا۔ مزاج میں غرور پیدا ہونا کا اثر کر جانا۔ (شرف) غرور ہوگا انھیں شانِ بے نیازی کا

مزاج

خودی مزاج میں اُنکے سمائی جاتی ہے۔ مزاج میں دخل ہونا مزاج میں درخور ہونا۔ مزاج میں رسائی ہونا۔ (فقرہ) نواب زینت محل کو بادشاہ کے مزاج میں بہت دخل تھا۔ مزاج نازک ہونا۔ نازک دماغی ہونا۔ (قدر) صیّاد سے کہو رگِ گل کا بنائے جال۔ نازک بہت ہے بلبلِ گلزار کا مزاج مزاج ناساز ہونا۔ طبیعت کا کسلمند ہونا یا مزاج میں کچھ برہمی ہونا۔ (آتش) رد ٹھکر ملنے جو جاتا ہوں تو کہتا ہے وہ شوخ۔ کل خفا تم تھے مزاج آج ہے ناساز اپنا۔ مزاج نہ ملنا۔ نخوت اور غرور کے سبب سے کسی کی طرف التفات نہ کرنا ۲ مغرور رہنا۔ اترانا۔ (آتش) پیراہن اُس جوان نے پہنا ہے شال کا۔ ملتا نہیں چمن میں مزاج اک نہال کا۔ (امیر) آنکھیں ملائیں آپ تو کچھ دردِ دل کہوں۔ پہروں مزاج ہی نہیں ملتا حضور کا۔ مزاج والا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے۔ مزاج والی۔ مغرور۔ متکبر۔ نخوت والا۔ گھمنڈی۔ مزاج ہاتھ سے جاتا رہنا طبیعت کا بے قابو ہو جانا۔ (صبا) اے آسماں سمجھ کے ذرا سر اُٹھائیو۔ جاتا رہے نہ ہاتھ سے مجھ زار کا مزاج مزاج ہوا پر ہونا۔ کمال مغرور ہونا۔ (عاشق) کب گوشِ دل سے غرض ہوا خواہ کی سُنی۔ کس درجہ ہے مزاج ہوا پہ حضور کا۔ مزاج یکسو ہونا۔ مزاج کا پریشان نہ ہونا۔ مزاجاً (ع) ۱ ازروئے مزاج۔ طبیعت کی رُو سے۔ خاصیت کے اعتبار سے۔

مِزاح - (ع) مونث۔ ہنسی۔ خوش طبعی۔ ظرافت۔ مذاق۔

مزاحف

مُزاحَف ۔ (ع) صفت ۔ گری ہوئی چیز ۔ اور اپنی اصل سے دور ہوئی شے ۔ (اصطلاح علم عروض) وہ رُکن جو سالم نہ رہا ہو ۔ اور اس میں کچھ تغیر کیا گیا ہو ۔ مُزاحفات ۔ (ع) مذکر وہ بحور جنہیں زحاف واقع ہوا ہو ۔

مُزاحِم ۔ (ع) صفت ۔ روکنے والا ۔ مزاحمت کرنے والا مانع ۔ حائل ۔ (ہونا کے ساتھ) مُزاحَمت (ع) بفتح چارم مونث روک ۔ ٹوک ۔ ساخت (فقرہ) اُنسے کوئی مزاحمت نہ ہوئی

مزار ۔ (ع) زیارت کرنیکی جگہ ۔ درگاہ ۔ آستانہ ۔ اکثر اطلاق اس لفظ کا قبر پر کرتے ہیں (سالک) رہیگا دوش صبا پر ہی جسم زار اپنا ۔ زمیں پر نہ بنے گا کہیں مزار اپنا مزار ہلا دینا ۔ ایسے فعل کے واسطے مستعمل ہے جس سے صاحب مزار پہ اثر ہو ۔ (شرف) کل تک تو لوگ رو کے چلے جاتے تھے ہمیں ۔ تم نے ہلا دیا ہے ہمارا مزار آج ۔

مزارع ۔ (ع) مذ (بضم اول وکسر چارم) صفت کھیتی کرنیوالا کسان ۔ کاشتکار ۔ ۲ (بفتح اول وکسر چارم) مذکر ۔ مَزْرَع (چھوٹا گاؤں) کی جمع ۔

مَزامیر ۔ (ع) مِزْمار کی جمع ۔ مذکر ۔ مطربوں کے سازنے ۔ بانسلی بینے ۔ مُرلی ۔ باجہ ۔

مُزاوَجَت ۔ (ع) مونث ۔ زوج ہونا ۔ بیاہ ۔ شادی ۔

مُزاوَلَت ۔ (ع) مونث کسی کام کا روزمرہ کرنا مشق مہارت ۔

مَزْبَلہ ۔ (ع) مذکر وہ جگہ جہاں نجاست ڈالتے ہیں

مزرع

مَزْبُور ۔ (ع) میں ۔ زبر ۔ ذال اور زے دونوں سے صحیح ہے ۔ لہٰذا مذبور اور مزبور دونوں صحیح ہیں ۔ صفت اوپر لکھا ہوا ۔ مذکور الصدر ۔ مذکورہ بالا ۔

مُزَخْرَف (ع بضم اول و فتح دوم و سکون سوم و فتح چہارم) صفت ۔ جھوٹی بات جو سچ کی طرح آراستہ کی گئی ہو ۔ بناوٹ کی بات ۔ بیہودہ بات ۔ مزخرفات (ع بضم اول و فتح دوم و سکون سوم و فتح چہارم صحیح ۔ و لبسکون دوم و فتح سوم و کسر چہارم غلط) لکھنؤ میں مذکر ۔ دہلی میں مونث ۔ مزخرف کی جمع ۔ جھوٹی اور واہیات باتیں چکنی چپڑی باتیں ۔ مُزْد (ف) ۔ مونث ۔ اُجرت ۔ مزدور (فارسی میں بالضم و ضم سوم و سکون چہارم ۔ وہ جو اُجرت لے کر کام کرے ۔ یہ لفظ مرکب ہے ۔ مُزْد ۔ بالضم ۔ اُجرت ور ۔ کلمہ نسبت بمعنی صاحب سے ۔ واؤ مثل رنجور ۔ گنجور کے ساکن ہو گیا) مذکر ۔ مزدوری کرنے والا ۔ اُجرت پر کام کرنیوالا بوجھ اٹھانے والا ۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے ۔ اس کا استعمال ۔ لگنا ۔ لگانا ۔ لگوانا کے ساتھ ۔ جب ذم کا پہلو نکلے ۔ قابل ترک اور غیر مستحسن ہے ۔ (جانصاحب) لڑتی ہیں ہمسائی باجی میں نے جو ہنسکے کہا ۔ ایکے کیا برسات میں لگوا لگی مزدور آپ ۔ مزدور خوشدل کند کار بیش (مقولہ) کام کا صلہ پانے والا محنت سے کام کرتا ہے ۔ مَزْدُوری مونث ۔ اُجرت ۔ کام کا معاوضہ ۔ صلہ ۔ محنت ۔ مشقت

مَزْرَع مَزْرَعہ ۔ (ع) مذکر ۔ کھیتی ۔ کھیت (اسیر) چار ہی دن کی جدائی میں یہ احوال ہوا ۔ کہ ہرا مزرع دل

مزروع

صفت میں پامال ہوا۔ رند نے مونث کہا ہے۔ لیکن کثرت
استعمال تذکیر ہی سے ہے۔ ۵ آبیاری ابر رحمت نے نہ کی
اسکے برس۔ مزرعہ امید اپنی خشک بے پانی ہو گئی۔ ۲
چھوٹا گاؤں۔
مَزرُوع۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ کھیت میں بوئی ہوئی چیز
مزروعہ (ع) صفت مونث۔ بویا ہوا۔ **مُزعفَر** (ع) صفت
زعفرانی۔ زرد رنگ ۲ مذکر۔ زعفران میں رنگے ہوئے میٹھے
چاول کا پلاؤ۔ **مُزَکّٰے** (ع) صفت۔ زکوٰۃ دیا گیا۔ پاک
کیا گیا۔ **مَزلّت**۔ (ع۔ بفتح اول و دوم و نیز بفتح اول و
کسر دوم) مونث پھسلنے کی جگہ۔ لغزش کی جگہ۔
مُزَلَّف۔ (عربی میں زلف بالفتح و بالضم رات کا کوئی حصہ
عربی داں فارسیوں نے باب تفعیل سے مفعول کا صیغہ
بنالیا ہے۔ (شوکت) مُزلّف ست رخ خامہ ام زنجتہ سیاہ
سواد شام فراتم خط لب جام ست۔ (صفت۔ زلف والا
زلفوں سے گھرا ہوا۔ (رشک) سادگی سے سبزہ رخسار
اب ہو گیا۔ کیا مزلّف ہوتے ہی چہرہ مُزَیّب ہو گیا
مِزمار۔ (ع) مونث۔ نے جسکو بجاتے ہیں۔ ہر ایک باجا۔
مُزمِن۔ (ع) صفت مذکر مونث کے لئے مزمنہ۔ پُرانا۔
کہنہ۔ پیچیدہ جیسے تپ مُزمن۔
مُزمّہ۔ (ع) [illegible] اونٹ کی گردن کی مُہار۔ [illegible]
گھوڑے کی باگ۔ اونٹ کی نکیل کی رسی۔ (مذکر) ۲ وہ
رسا جو گھوڑے کی تھان کے ساتھ باندھتے ہیں۔ مزے
لینا۔ [illegible] بنانا (جبر) سے مکاتے تھے

مزہ

کوچہ سے جولا شامیرا۔ اسپ چوبیں کے مزتے تن بیجان
لینا۔ **مزوّر** (عم) مذکر۔ مزدور کا مخفف۔ قلی۔ بارکش
بوجھ اٹھانے والا۔
مزہ۔ (ف) مذکر ۱ لذت۔ سواد۔ ذائقہ (سحر) اٹھگیا ہے یار
اپنی زندگانی کا مزہ۔ بادۂ گلرنگ میں ملتا ہے پانی کا مزہ
۲ چسکا۔ چاٹ ۳ (اردو) لطف۔ حظ (رشک) بیوجہ دیتے
ہو لب شیریں سے گالیاں۔ ہم بھی جواب تلخ سنائیں تو
کیا مزہ۔ ۴ عیش۔ عشرت۔ خوشی ۵ جوبن۔ شباب ۶ لت
عادت۔ ۷ دھت ۸ سیر۔ تماشا ۹ حالت۔ کیفیت۔ گت۔
درجہ ۱۰ سزا۔ جزا۔ (شعور) ہنسکے شیطان نے وہیں پوچھا
مزہ گندم کا۔ باغ جنت سے جو روتی ہوئی حوا نکلی (لطرہ)
انوکھی بات۔ (رشک) انکار بوسۂ لب شیریں ہے پہلے تو
کوسا ہے کڑوے ہو کے یہ ہے دوسرا مزا۔ **مزہ آجانا۔**
مزہ آنا۔ لذت آنا۔ لذت پانا۔ لطف حاصل ہونا۔ (داغ)
غیر جب ذبح ہوا تجھکو مرے سر کی قسم۔ کچھ مزہ بھی تجھے اے
خنجر فولاد آیا۔ **مزہ اتر جانا۔** بے لطف ہو جانا۔ (دریائے لطافت)
اس میں شک نہیں کہ رات کا بچا ہوا باسی کھانا کسی کو نہیں
بھاتا۔ اور اس کا مزہ بھی اتر جاتا ہے۔ **مزہ اٹھانا۔ مزے
اٹھانا۔** لطف حاصل کرنا۔ حظ اٹھانا۔ (فقرہ) ہمنے آپ کی
بدولت بڑے بڑے مزے اٹھائے ہیں۔ (امیر) لوم نو
اٹھا لو مزے اس بیان سے۔ جاری رہے ورد کا نعرہ
زبان سے۔ ۲ (طنزاً) تکلیف برداشت کرنا۔ (آتش) یہ دل
لگانے میں ہیں خوب مزہ اٹھایا ہے۔ لا نہ دوست تو دشمن

نے اتحاد کیا۔ (طنزاً) بُرے کام کی سزا پانا۔ رنج اُٹھانا
(انشا) چاہیئے دیوے اُنکو ایسی سزا۔ کہ وہ اس بات کا
اُٹھاوے مزہ۔ مزہ اُٹھنا۔ مزے اُٹھنا۔ لازم۔ (رشک)
خاک تپھر نہ اُٹھا طول عمارت سے مزہ۔ نہ ہوئی زندگی صاحب
تعمیر دراز۔ (امیر) خاکساری کے مزے خوب اُٹھے
دُنیا میں۔ خاک ہم چھاننے آئے تھے یہاں چھان گئے
مزہ اُڑانا۔ مزے اُڑانا۔ لطف حاصل کرنا۔ عیش منانا
(ذوق) لذتِ عشق میں ہو کاش تمنا سخت ہی سہی۔ کہ اُڑائیں
ترے جانباز شہادت کے مزے۔ بہار لوٹنا۔ جوبن لوٹنا
مزہ بھولنا۔ مزے بھولنا۔ ذائقہ بھولنا (رشک) سلئے دید
روئے یار تری یاد رہتی تھی۔ اسے بوسۂ دہن نہیں بھولا
ترا مزا۔ مزہ پانا۔ حظ اٹھانا۔ لطف حاصل کرنا۔ لذت
پانا۔ (غالب) عشق سے طبیعت نے زیست کا مزہ پایا۔ درد
کی دوا پائی درد بے دوا پایا۔ کئے کی سزا پانا۔ رنج اٹھانا
(اختر شاہ اودھ) کچھ اپنے کئے کی سزا پا سکے۔ اس عیش کا
اک ذرا مزہ پائے۔ مزہ پڑنا۔ مزے پڑنا۔ چسکا پڑنا۔
(داغ) قاصدوں کے منتظر رہنے لگے۔ پڑ گئے انکو مزے
پیغام کے۔ مزہ تو یہ ہے۔ لطف تو یہ ہے۔
(داغ) مزہ تو یہ ہے کہ آزاد ہو کے سیر کرے۔ خضر کو
رشتۂ عمرِ ابد کمند ہوا۔ مزہ ٹپکنا۔ لطف کا نمایاں
ہونا۔ (امیر) زبانِ تیغ نہ چاٹے دہانِ زخم کو کیوں۔
ٹپک رہا ہے مزا خون سے شہیدوں کے۔ مزہ جانا۔
لطف جانا۔ (شرت) تمھیں بتاؤ جو تم سے لپٹ

نہ جاتا میں۔ تو بوسہ کا ہے کو لیتا مرا مزہ جاتا۔ مزہ جاننا۔
لطف حاصل کرنا۔ (امیر) مرے کا زندہ کرنا کیسا تم
آپ مرتے۔ مرنے کا کچھ مسیحا تم نے مزہ نہ جانا۔ (کنایۃً)
سزا پانا۔ مزہ جب ہے۔ لطف جب ہے (داغ) مزہ
جب ہے کہ اس انداز سے ہوں پیار کی باتیں۔ ہمارا
ہاتھ سینہ پر تمھارا ہاتھ گردن میں۔ مزہ چکھانا۔ ذائقہ
چکھانا۔ سزا دینا۔ کیفر کردار کو پہنچانا۔ بدلا لینا۔ (اختر
شاہ اودھ) یہ جاتی کہاں ہے اسے شوخ اسلوب، انکو
بھی چکھاؤں گا مزہ خوب۔ مزہ چکھ لینا۔ نتیجہ بھگتنا۔
(شوق قدوائی) دل تجھے دے کے پڑے ہجر میں غم کھانے
ہیں۔ چکھ لیا خوب مزہ لینے کے کا ہم نے۔ مزہ چکھنا۔ مزے چکھنا
لذت پانا۔ (سحر) ہمسفروں سے چھٹ کے ناحق زندگی
بھی تلخ کی۔ چکھ لیا اے خضر عمر جاوداں کا مزہ۔ خمیازہ
بھگتنا۔ رنج اٹھانا۔ مزہ حاصل کرنا۔ متعدی۔ مزہ حاصل
ہونا۔ لطف حاصل ہونا۔ (شرف) زندہ درگور ہو گئے
ہو گئے جدا ہم تم سے۔ زندگانی کا مزہ لٹ گیا حاصل ہو کر
مزہ دکھانا۔ لطف چکھانا۔ (رشک) چھوٹے سے بن
میں تم نے دکھایا بڑا مزہ۔ طنزاً بھی مستعمل ہے۔ (جان فدا)
مہر روز نہ ارا کر دشمن کو بہن تم۔ دے زہر تمھیں ایسا کہ
نہ دکھا سکے مزا نفس۔ مزہ دیکھنا۔ مزے دیکھنا۔ لطف
اُٹھانا۔ سزا پانا۔ (جرأت) میرے ملنے سے اُٹھا ہاتھ انہیں
پاس بٹھا۔ پر یہ تو دیکھیو کیا اس کا مزہ دیکھے گا (رند)
کیا بجز رنج و غم ہجر ترے ہاتھ آیا۔ عشقبازی کا مزہ اد

مزہ

دلِ شیدا دکھائیگا دُنیا کا لطف حاصل کرنا۔ دُنیا کی سیر کرنا۔ مزہ دینا ۱؎ لطف دینا۔ مثال کے لئے دیکھو ا ستعفٰی ۲؎ لذت دینا کسی چیز کا۔ (شعور) شبابِ حُسن کی یہ گرمیاں مزہ دیں تب۔ جلی نہیں ترے کانوں کی مچھلیاں دیکھیں۔ مزہ زہر ہونا۔ ذائقہ تلخ ہونا۔ (قدر) رخسار لب یار کی یاد آگئی جب ادم۔ جنّت میں مزہ زہر ہوا نہرِ عسل کا۔ مزہ فراموش ہونا۔ لطف بھول جانا۔ (رشک) مزہ دینا کا ہوتا ہے فراموش۔ دم یاد نہ از شہہائے ناصح۔ مزہ کرکرا کرنا۔ لطف کھو دینا۔ (فقرہ) سچ پوچھئے تو اس سال گرمی گرد و غبار اور پسینے کے تَمتراقوں نے سارا مزہ کرکرا کردیا۔ مزہ کرکرا ہونا۔ مزہ کھنڈت ہونا۔ بے لطف ہونا۔ رنگ میں بھنگ ہونا۔ مزہ کرنا۔ مزے کرنا۔ انوکھی بات کرنا۔ تماشے کی بات کرنا۔ مزہ کھُلنا۔ (کنایۃً) ناگوار گزرنا۔ (رشک) ہجرِ جاناں میں کہیں جینے سے مرنا بہتر۔ زندگانی کے مزہ کو ہیں کھُلتے دیکھا۔ مزہ کھینچنا۔ لطف حاصل ہونا۔ (رشک) اُن سے تصویرِ لب و دنداں کا کھینچا تھا مزہ۔ پر کہاں یہ بات رنگ۔ لالِ درنگ شیریں۔ مزہ لُٹ جانا۔ لطف جاتا رہنا۔ دیکھو مزہ حاصل ہونا۔ مزہ لگا ہونا۔ چسکا ہونا۔ (داغ) ایسا لگا ہوا ہے مئے ناب کا مزہ۔ پانی بھی میں پیوں تو مرا منھ خراب ہو۔ مزہ لگ جانا۔ مزہ پڑ جانا۔ چسکا پڑ جانا۔ (ذوق) چھوڑا نہ ایک دانہ اخترِ سحر تک۔ گردوں کو لگ گیا جو مزہ شب بگیر کا۔ مزہ لوٹنا۔ مزے لوٹنا۔ عیش منانا۔ لطف حاصل کرنا۔ بہار لوٹنا۔ (شرف) مزہ اچھی طرح ہم لوٹ لیتے جانفشانی کا۔ ہوا اچھا درد اگر دل میں تو زرد الا دو اہوتا۔ (امیر) لوٹتی تھیں جو مزے طالبِ دیدار آنکھیں۔ وہی نیرنگیٔ عالم سے ہیں خونبار آنکھیں۔ مزہ لینا۔ مزے لینا ۱؎ لطف حاصل کرنا۔ ذائقہ چکھنا۔ (امیر) نیش اور نوش کے باقی رہیں جبتک آثار۔ لے مزہ بیٹھ کے ہر پھول پہ زنبورِ عسل۔ (داغ) دردِ الفت کے مزے لیتے ہیں قسمت والے۔ خونِ دل زہر نہیں ہے کہ نہ کھائے کوئی۔ مزہ ملنا۔ لطف ملنا۔ (رشک) کی تلخ گوئیوں سے ترش روئیوں سے بات۔ جب سے ملا وہ شوخ ملا کون سا مزہ ۲؎ کنایہ ہے۔ کارِ بد کا عوض اور سزا پانے سے۔ اور رنج اُٹھانے سے بھی۔ مزہ نکلنا۔ نتیجہ حاصل ہونا۔ فائدہ حاصل ہونا۔ (شعور) لاکھ کوئی کے روزہ نہ ہماری رکھنا۔ اس میں نکلے گا مزہ بات ہماری رکھنا۔ (سحر) لب شیریں سے اور تلخ کلام۔ ہم جو کہہ بیٹھے کیا مزہ نکلا۔ مزہ نہ بھولنا۔ کسی بات کا لطف یاد رکھنا۔ (ذوق) بھولنے کے نہیں وہ تیری عنایت کے مزے۔ مزے اُڑانا۔ مزے حاصل ہونا۔ (صبا) خوب موسم ہے اُڑیں چلکے بطے کے مزے۔ ساقیا خیمہ ہو دریا کا کنارہ دیکھکر۔ مزے دار۔ صفت۔ لذیذ۔ لذت والا۔ با ذائقہ۔ پُرتکلف ۲؎ خوش طبع۔ ظریف (تسلیم لکھنوی) بڑھاپے میں جیوڑا مزے دار تھا۔ بناوٹ سے ہر دم سرِ کار تھا۔ مزے داری۔ مونث (ہم) مزہ۔ لذت۔ لُطف۔ حظ۔ مزے سے گزرنا۔ زندگی کا عیش سے بسر ہونا۔ (ہجر) کیا تلخ زندگی رہی جب تک ہوس رہی۔ گزرے مزے سے

سے ہم تو مزے سے گزر گئی۔ مزے کا۔ بامزہ۔ لذیذ۔ لطیف (ناسخ) بھلا تکبر و غیبت سے زاہد و حاصل۔ یہ رند کیا ہی مزے کے گناہ کرتے ہیں ٭ تماشے کا۔ مزے کرنا۔ لطف اُڑانا۔ عیش کرنا۔ (امیر) میزباں مرتا ہے مہمان مزے کرتا ہے۔ دل کی حالت ہے بُری درد کا حال اچھا ہے۔ ٭ تماشے کرنا۔ خوش فعلیاں کرنا۔ مزے کی بات۔ مونث تماشے کی۔ بات۔ لطف کی بات۔ ہنسی کی بات (منیر) پڑتی نہیں کانوں میں مزے کی باتیں۔ اب سُنتے ہیں تجھ سے روکھی روکھی باتیں۔ مزے کے مارے۔ لذّت کے باعث اور لُطف کے سبب (انشا) حالت تھی اور کچھ ہی مارے مزے کے اُس دم۔ ڈھکانا ہائے اپنی مُنہ کی تجھے ڈلی سے مزے میں۔ لُطف کے ساتھ۔ بے تکلّف (مراۃ العروس) سمندر سے ڈرنے کی کیا بات ہے۔ مزے میں جہاز پر بیٹھ لیے۔ اچھا خاصہ خانہ رواں بنگیا۔ مزے میں آنا۔ خوشی میں آنا۔ ناز کرنا۔ اترانا۔ مسرور ہونا۔ (امیر) آئینہ دیکھ کے آپے ہیں مزے میں۔ ایسے۔ خود وہ منھ چومتے ہیں۔ اپنے تماشائی کا۔ مزے میں گزرنا۔ عیش و آرام سے بسر ہونا (ذوق) گزرتی ہے مزے میں زندگی غفلت شعاری سے۔ کہ میں نے خاک بھر دی اُنکے منھ میں خاکساری سے۔ مزے ہیں۔ بن آئی ہے۔ لُطف ہے۔ مطلب حاصل ہوگیا ہے (جلیل) منانا پیار کرکے ہوگیا آفت مرے حق میں۔

اب اُنکے ہیں مزے جب دیکھیے بیزار بیٹھے ہیں۔

مُزَیَّب۔ (زیب فارسی ہے اُس سے مفعول کا صیغہ بنالیا

ہے۔ اس لفظ سے احتراز بہتر ہے) صفت۔ زیبا۔ مثال کے لیے دیکھو مُزَلّف میں رشک کا شعر۔

مَزِید۔ (ع) ۱ مصدر میمی زیادہ کرنا ٭ اسم مفعول زیادہ کیا گیا) صفت۔ زیادہ۔ زائد۔ فالتو۔ (رند) قیمت دل میں لوں گا خاطر خواہ۔ مال مفلس نہیں مزید نہیں۔ مزید برآں (ف) علاوہ بریں۔ اِس کے سوا۔ ماسوا۔ مزید تحقیقات۔ زیادہ تحقیقات۔ مزید حیات۔ مذکر۔ بادشاہ جب پانی پی چکتے تھے تو حاضرین یہ کلمہ دعائیہ کہتے تھے۔ (بزم آخر) بادشاہ جب آبحیات پی چکے تو سب نے مزید حیات کہا۔ مزید علیہ (ع) مذکر۔ اُس پر زیادہ کیا گیا۔ بڑھایا گیا۔ مزید مال۔ مذکر۔ مستعمل چیز۔ وہ شے جو استعمال ہوکر بطور شے زائد کے پڑی ہو۔ ارزاں مال (آتش) دل بیچتے ہیں عاشق بیتاب لیجیے۔ قیمت وہ ہے جو ہو مال مزید کا۔ اس جگہ مزیدی مال بھی ہے۔ (شاد) دل عاشق کو ہاتھوں ہاتھ لیکر تول لیتے ہیں۔ مزیدی مال مفلس دست گرداں مول لیتے ہیں۔

مُزِیل۔ (ع) صفت۔ دور کرنے والا کسی چیز کے آثار کا

مُزَیَّن۔ (ع) صفت۔ آراستہ۔ مکلّف (ذوق) الف کو تیری قامت کے کیا اُستاد قدرت نے۔ مُزَیَّن نسخہ ہستی پہ رعنائی کی خلعت سے۔

م - ژ

مُژدہ۔ (ف) مذکر۔ خوشخبری۔ بشارت ٭ مبارکباد تہنیت۔ (داغ) ہیں کلمہ گو ہوں خاص خدا و رسول کا۔ آتا ہے بام عرش سے مژدہ قبول کا۔ مژدہ باد۔ (ف) مذکر۔ مبارک ہو

مس

(شاد) مژدہ باد اے نامرادی مژدہ باد۔ ایک دل سو حسرتوں میں گھر گیا۔ مژدہ رساں۔ (ف) صفت۔ خوشخبری پہونچانے والا۔ مژدہ ہو۔ مژدہ باد۔ مبارک ہو۔ (ذوق) پاکوبیوں کو مژدہ ہو زنداں کو ہو نوید۔ پھر ہیں جنوں کی سلسلہ جنبانیوں میں ہم۔ مژگاں۔ (ف اصل میں یہ لفظ بکسر اول و فتح دوم۔ مژہ کی جمع ہے۔ فارسی اور اردو میں بالکسر اور بطور مفرد مستعمل ہے) مونث۔ مژہ (ظفر) ہجوم اشک سے مژگاں اگر اونچی نہیں ہوتی۔ تعجب کیا کہ شاخ پر ثمر اونچی نہیں ہوتی۔ مژہ (ف) اظہار یا سے پڑھنا صحیح نہیں ہے (مغز فطرت) نہ تو تنگ دست چشمے نہ من از نظارہ مفلس۔ ستم ست بر نگاہم مژہ را نقاب کردن۔ دیکھو۔ ہ۔ کا نوٹ مونث۔ پلک۔ (مصحفی) یاد خندق میں شب اس دل نے جو بیتابی کی۔ میں نے رو رو کے لہو ہر مژۂ عنابی کی۔

مِس۔ (ف) مذکر۔ تانبا۔ ایک معدنی شے جس کے برتن وغیرہ بنتے ہیں۔ مِسِ خام۔ (ف) مذکر۔ کچا تانبا۔ وہ تانبا جو کان سے نکالنے کے بعد صاف نہ کیا گیا ہو۔ مِس گر۔ (ف) مذکر۔ تانبے کے برتن بنانے والا۔ ٹھٹھیرا۔ کسیرا۔ مِسِ لاطلی۔ وہ تانبا جو کیمیائی قاعدہ سے بالکل صاف ہو گیا ہو۔ (عاشق) وہ ہوس میں تمنیا گیا ہے رنگ لیکن تل نہیں۔ کون کہتا ہے کہ دنیا میں مس لاطلی نہیں۔ مِسی۔ (ف) صفت مس سے بنا ہوا۔ مِسی جوش۔ مذکر۔ کسی ظرف میں تانبے کا ٹکڑا لگانا۔ کرنا کے ساتھ۔

مِس۔ (انگ) مونث۔ بن بیاہی لڑکی۔ کنواری۔ دوشیزہ۔ مِس بابا۔ مِسی بابا۔ مونث۔ شاگرد پیشہ انگریزوں کی بن بیاہی لڑکی کو کہتے ہیں۔

مَسّ۔ (ع) بتشدید سین ثانی۔ مذکر۔ چھونا۔ ہاتھ لگانا۔ (کرنا کے ساتھ) ۲ لگاؤ۔ رغبت۔ رجحان (ہونا کے ساتھ) مَسّ کرنا۔ چھونا۔ ہاتھ لگانا۔ ہاتھ سے چھونا۔ (انشا) لگے کہنے کہ میرے دامن کو۔ نہیں ابتک کیا کسی نے مَسّ ۲ چھوانا۔ کسی چیز کو چھوانا۔ (شرف) دیا جو یار کو مس کر کے غنچۂ دل سے۔ وفا کی بو ہوئی پھولوں کے ہار سے پیدا۔ مَسّ ہونا۔ رغبت ہونا۔ رجحان ہونا۔ میل ہونا۔ لگاؤ ہونا۔ (توبتہ النصوح) تم دیکھتی ہو کہ چھوٹے بڑے سب ایک رنگ میں ہیں کسی کو بھی دینداری سے مس ہے۔ (سحر) آدمیت سے نہیں آپ کو مس دیکھ لیا۔ پیار کر کے تمھیں دس بیس برس دیکھ لیا۔

مَسا۔ (ع۔ مسار) مونث۔ شام کا وقت۔ شام۔ (امیر) گرم کے پیام آتے تھے ہر صبح ہر مسا۔

مسّا۔ متّا۔ (ھ) مذکر۔ گوشت کا ایک دانہ سا۔ جو جسم پر پڑ جاتا ہے۔ لکھنؤ میں فصحا کی زبانوں پر بتشدید دوم ہے۔ تسّے پر بال باندھتے ہیں۔ تاکہ وہ کٹ کر گر پڑے۔ (ذوق) اس نزاکت پر نظر کرنا کہ وہ رشک پری۔ بال بھی باندھے جو مسّے پر تو زلف حور کا ۲ وہ چھوٹا دانہ جو بندوق کی نال پر ہوتا ہے۔ اس معنی میں بغیر تشدید ہے۔ مسّا کر کے۔ (عو) ۱ انتہائی درجہ۔ زیادہ سے زیادہ ۲ بمشکل تمام۔ دقت کے ساتھ۔ تخمیناً۔ جیسے مسا کر کے پاؤ سیر ہو گا۔ اس نے مسا کر کے دو نوالہ کھائے۔

مِسّا۔ (ھ) مذکر۔ موٹا اناج۔ غریبوں کے کھانے کا اناج۔

مساجد

یا سستا اناج ۔ مثاکشنا (ھ) مذکر ۔ مونث کے لیئے مستی کرتی ۔ موٹا جھوٹا اناج ۔

مَسَاجِد ۔ (ع) مونث مسجد کی جمع ۔ بہت سی مسجدیں لکھنؤ میں مذکر ہے ۔ **مَسَاحَت** (ع بکسر اول صحیح و بفتح اول غلط) مونث ۔ زمین کی ناپ ۔ پیمائش زمین ۔ **مساس** ۔ (ع ۔ صحیح بکسر اول ہے ہاتھ سے ملنا ۔ جماع کرنا ۔ اردو میں بفتح اول ہے ۔) مذکر ۔ عورت کے کسی حصۂ جسم کو ہاتھ سے ملنا ۔ (کرنا کے ساتھ) (آتش) دیکھا مساس کرکے صبا کی طرح بہت ۔ نازک ترے بدن سے میاں یاسمیں نہیں (ناسخ) رنگیا میں مسوس کر دل کو ۔ کب میسّر مجھے مساس ہوا ۔

مُسَاعِد ۔ (ع) صفت ۔ مددگار ۔ یاور ۔ معاون ۔ موافق ۔ حامی ۔ **مُسَاعَدَت** ۔ (ع) مونث ۔ یاری کرنا ۔ مدد کرنا ۔ **مَسَاعِی** ۔ (ع ۔ جمع ہے ۔ مَسْعَاۃ ۔ مصدر میمی بمعنی سعی کی) مذکر ۔ کوششیں

مساعی جمیلہ ۔ (ف) مذکر ۔ نیک کوششیں ۔

مَسَافَت ۔ (ع) یہ لفظ سوف بالفتح سے بنایا ہے ۔ سَوْف کے معنی سونگھنا ۔ عرب کے جنگلوں کے رہنے والے جب ایک مقام سے دوسرے مقام کا فاصلہ دریافت کرنا ہوتا ہے ۔ چند قدم اس مقام کی طرف چلتے اور پھر ٹھکر کسی جگہ کی مٹی اٹھا کر سونگھتے ہیں اور فاصلہ بتا دیتے ہیں یہ دستور صرف عرب میں ہے ۔) مونث ۔ (۱) دوری ۔ بعد ۔ عرصہ ۔ فاصلہ ۔ (فقرہ) ادھر سے زیادہ مسافت پڑتی ہے ۔

مُسَافِر ۔ (ع) مذکر ۔ سفر کرنے والا ۔ راہ گیر ۔ پردیسی ۔ **مسافر خانہ** ۔

مسالا

مذکر ۔ مسافروں کی ٹھہرنے کی جگہ ۔ کاروان سرا ۔ سرائے **مسافرانِ عدم** ۔ (ف) مذکر ۔ مرے ہوئے لوگ ۔ سہ مسافرانِ عدم کا شرف کوئی ہمنے ۔ شریک حال نہ دیکھا نہ ہمسفر دیکھا ۔ **مسافرانہ** (ف) صفت ۔ مسافروں کی طرح ۔ پردیسیوں کی مانند ۔ (امیر) یاروں سے الگ کیسا غربت میں عمر گذری ۔ ٹھہرے مسافرانہ دو چار دن وطن میں ۔ **مُسَافَرَت** (ع بضم اول و فتح چارم و پنجم) مونث ۔ سفر ۔ سیاحی ۔ سفر کرنے کی **حالت** سہ ہوس ہے گور کی منزل میں کوئے جاناں کی ۔ مسافرت میں دکھاوے خدا وطن کی بہار ۔ پردیس ۔ **مسافر گاڑی** ۔ مونث ۔ وہ ریل کی گاڑی جس میں مسافر سوار ہوتے ہیں ۔ سواری گاڑی ۔ **مُسَافِری** ۔ مونث ۔ ۱ سفر ۔ سیاحی ۔ سفر کی حالت ۔ **مساکر** ۔ دیکھو مسا ۔ **مَسَاکِن** ۔ (ع) مذکر ۔ مسکن کی جمع ۔ مکانات ۔ سکونت کی جگہ ۔ **مَسَاکِین** ۔ (ع) مذکر ۔ مسکین کی جمع ۔ غریب ۔ محتاج ۔ مفلس ۔

مسالا ۔ (مصالح کا مہنّد جو عربی میں مصلحت کی جمع ہے فارسی والے بطور مفرد ہر چیز کی تیاری کے لوازم اور ضروریات کے معنی میں استعمال کرتے ہیں ۔ اور یہی محل استعمال اردو میں بھی ہے ۔ دہلی والے اصل کی طرف جاتے ہیں ۔ مگر چونکہ زبانوں پر مصالح نہیں ہے اس لیئے مؤلف کی رائے ہے ۔ کہ اردو میں جو بولیں وہی لکھیں ۔ جس طرح مسالا بولتے ہیں ۔ اسی طرح لکھا بھی جائے اور یہی مشرب متوسطین و متاخرین شعراء لکھنؤ کا ہے ۔ رشک نے اپنی لغت میں لکھا ہے " مسالا ۔ ضروریات ہر چیز باشد کہ بداں ضروریات

مسالا | مساوات

رونق ولذت آں چیز شود۔ ظاہر اایں لغت از مصالح باشد۔ اسی کی تقلید جلال نے اپنے لغت گلشن فیض میں کی ہے۔ منیر مرحوم نے بھی یہی مشرب اختیار کیا ہے۔ ؎ نمک چھڑکنے کو مانگے جراحت دل پر۔ جو دیکھے آپکے ٹوبان کا مسالا۔ سانپ۔ دکالا سانپ۔ پالا سانپ زمیں ہے۔ جانصاحب کے شعر سے بھی پتا چلتا ہے کہ محلات لکھنؤ میں یہی بول چال تھی۔ ؎ اے جان ایسا چھاتی سے لپٹا یا بھینچ کر انگیا کا میری سارا مسالا مسل گیا۔ (مذکر) چونا اور سرخی وغیرہ جو عمارت کی ضروریات سے ہے۔ ۲ وہ کتابیں جنسے تالیف میں مدد مل سکے۔ ۳ گوٹا۔ پٹھا۔ بنت۔ کناری۔ وغیرہ جنسے کپڑوں کی چمک دمک زیادہ ہو۔ ۴ لونگ۔ الائچی۔ دھنیا۔ مرچ وغیرہ جن سے کھانے کی لذت زیادہ ہو جاتی ہے۔ ۵ ایک قسم کا مرکب جسمیں چکنی ڈلی۔ الائچی۔ لونگ وغیرہ ڈالتے ہیں۔ اور چونے کتھے کے ساتھ پان کے عوض کھاتے ہیں۔ ۶ ایک قسم کا مرکب جسمیں بھنا ہوا ناریل اور دھنیا شامل ہوتی ہے۔ اور جسکو محرم میں پان کی جگہ کھاتے ہیں اور اسکو محرم کا مسالا کہتے ہیں۔ ۷ ایک مرکب جس سے بال صاف کرتے ہیں اور جسکو بال دھونے کا مسالا کہتے ہیں۔ ۸ ہر چیز کی تیاری کے لوازم اور ضروریات۔ مسالا ٹانکنا۔ کپڑوں میں گوٹا۔ پٹھا۔ بنت۔ کناری ٹانکنا۔ مسالا ڈالنا۔ کھانے میں گرم مسالا ڈالنا۔ مسالے دار۔ صفت وہ چیز جسمیں مسالا ملا ہو۔ (کنایۃً) چٹپٹا۔ مسالے کا تیل۔ ایک قسم کا مرکب تیل جسکی خوشبو تیز ہوتی ہے۔ (صبا) یہ دردِ سر ہوا ہے مسالے کے تیل سے۔ صندل کا عطر چاہیئے تم کو برائے زلف۔ مسالے کی شاعری۔ چٹپٹی شاعری۔ (مصحفی) سامان سب طرح کا ہو لڑنے کا جس کے پاس۔ ہے آجکل انھوں کی مسالے کی شاعری۔

مَسَالِک۔ (ع) مذکر۔ مَسلَک کی جمع۔ راہیں۔ طریقے۔

مَسَام۔ (ع۔ اصل میں مَسَامِم (مَسَمّ کی جمع۔ مَسَمّ۔ اسم ظرف سَمّ معنی سوراخ سے) تھا۔ قاعدہ ادغام سے مسامّ ہوا فارسی اور اردو میں بغیر تشدید حرف آخر مستعمل ہے۔) مذکر۔ جسم کے وہ چھوٹے چھوٹے سوراخ جنمیں سے پسینہ نکلتا ہے۔ بفعل جمع میں آتا ہے۔ (فقرہ) نہانے سے مسام کھل جاتے ہیں اردو میں اسکی جمع مسامات مذکر مستعمل ہے۔

مُسَامَحَت۔ (ع) مونث۔ کسی شے کو حقیر سمجھکر اس کی طرف خیال نہ کرنا۔ چشم پوشی کرنا۔ کسی کا عیب نہ ظاہر کرنا۔ بزرگوں کی غلطی۔ دلیری۔

مسان۔ (ہ) مذکر۔ ۱ مرگھٹ۔ وہ جگہ جہاں ہندوؤں کے مُردے جلائے جاتے ہیں۔ ۲ بچوں کی ایک بیماری کا نام۔ اُمّ الصبیان۔ ۳ جنتر منتر۔ سفلی عمل جس سے خبیث روحوں کو قابو میں کرتے ہیں۔ (انجم) جیسے قزاق دم نکال گئے۔ چور جیسے مسان ڈال گئے۔ ۴ خبیث۔ بھوت۔

مُسَاوات۔ (ع بضم اول صحیح) مونث۔ حالت کا یکساں ہونا۔ برابری۔ ہمسری۔ (اسیر) ہیں وہ مغرور بہت اپنی مسیحائی پر۔ کیوں نہو زندگی و مرگ مُساوات مری۔ ۲ علم حساب کا ایک قاعدہ (نکالنا۔ حل کرنا کے ساتھ۔ مُساوی

(ع بضم اول صحیح و بفتح اول غلط) صفت۔ برابر۔ یکساں۔ ہموزن مساوی الاضلاع۔ (ع) (اقلیدس) وہ شکل جسکے سب ضلعے برابر ہوں۔

مُساہَلَت۔ (ع) مونث۔ تساہل کرنا۔ سستی کرنا۔ مُشاہمت (ع) مونث۔ شرکت۔ ساجھا۔ مسایل (ع) مذکر۔ جمع مسئلہ کی۔

مُسَبَّب۔ (ع) صفت۔ (بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد) صفت۔ سبب کیا گیا۔ باعث۔ سبب ۲ بکسر سوم مشدد سبب بنانے والا۔ مُسَبِّبُ الْاَسْبَاب (ع) مذکر۔ سبب پیدا کرنے والا۔ خدا تعالیٰ۔ مسبب حقیقی۔ (ف) مذکر۔ خدا تعالیٰ۔

مُسَبِّح۔ (ع) صفت۔ سبحان اللہ کہنے والا۔ خدا تعالیٰ کو پاکی سے یاد کرنے والا۔ مُسَبِّحانِ مَلَاءِ اعلیٰ۔ (ف) مذکر۔ فرشتوں سے مراد ہے۔ مُسَبِّحَہ۔ (ع) مونث۔ انگشت شہادت۔ کلمے کی انگلی۔ دیکھو سبابہ۔

مُسَبَّع۔ (ع) مذکر۔ سات ضلعے کیا گیا۔ سات برابر ضلعوں کی شکل۔ سات مصرعوں کے بند والے شعر۔

مَسْبُوق۔ (ع) صفت۔ گزشتہ۔ سابق۔ گزرا ہوا ۲ مذکر۔ (اصطلاح فقہ) اس شخص کو کہتے ہیں جسکی کچھ رکعت نماز کی جاتی رہی ہو۔ یعنی امام جب ایک رکعت یا دو رکعت پڑھ چکے تو وہ آکر ملے۔ مَسْبُوقُ الذِّکر (ع) صفت جو پہلے بیان ہو چکا ہو۔ جس کا سابق میں ذکر آچکا ہو۔

مَسْت۔ (ف) ہوشیار کا مقابل ۱ متوالا۔ سرمست نشہ میں چور۔ مخمور ۲ پُرشہوت۔ جوانی سے بھرا ہوا ۳ سرشار۔ بیخود۔ بیہوش۔ مدہوش ۴ مجذوب۔ مجنوں۔ دیوانہ ۵ خوش۔ بشاش ۶ بے پرواہ ۷ مغرور۔ متکبر۔ مست آواز۔ مونث۔ آواز جو سننے والوں کے دلوں میں سرور اور نشہ سا پیدا کردے۔ بانسری۔ اور تونبی کی آواز کی صفت میں بیشتر کہتے ہیں۔ مستِ ازل۔ مستِ اَلَسْت (ف) مذکر۔ قدرتی مست۔ کال مست۔ مست ازلی (شعر) کوثر کے ذوق شوق میں مست الست ہیں۔ مسکش نہیں جو حسرت جام وسبو کریں۔ مستِ اَلَسْت (اَلَسْت۔ اَلَسْت کا بگڑا ہوا ہے) مذکر۔ مست ازل۔ ؎ مدام ملے شاد مثل ساغر شراب وصلت کی بیخودی ہے۔ وہ مست الست ہیں کہ ہر شب جو دختِ رز کو کھنگالتے ہیں۔ مَسْت بوک۔ مذکر (دہلی) مستی میں بھرا ہوا بکرا۔ مست مہینا۔ مذکر۔ بھاگن کا مہینا۔ ہولی کا مہینہ۔ مست ہاتھی۔ جو ہاتھی مستی میں دیوانہ ہو۔ (آتش) مست ہاتھی ہے تری چشم سیہ مست اے یار۔ صف مژگاں اسے گھیرے ہوئے ہے بھالوں سے۔ مست ہونا ۱ مخمور ہونا۔ متوالا ہونا۔ نشے میں چور ہونا ۲ بیہوش ہونا ۳ اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ مغرور ہونا ۴ شہوت میں بھرنا ۵ مد پر آنا ۶ جوانی میں بھرنا۔ جوش پر آنا ۷ خوش ہونا ۸ دیوانہ ہونا۔ مجنوں ہونا۔ مجذوب ہونا۔

مُسْتَاجِر۔ (ع) صفت۔ زمیندار۔ کاشتکار۔ اسامی۔ ٹھیکہ دار۔ مُسْتَاجِری۔ مونث۔ ٹھیکہ داری (دینا لینا کے ساتھ)

مُسْتَاصِل۔ (ع بکسر پنجم) صفت۔ جڑ سے اکھڑنے والا۔ برباد

مُسْتَطِیع ۔ (ع) صفت ۔ استطاعت رکھنے والا۔ صاحب قدرت۔

مُسْتَطِیل ۔ (ع) مذکر۔ (اصطلاح علم ہندسہ) وہ چار ضلعوں کی شکل جس کے چاروں زاویئے قائمے اور مقابل کے دو دو ضلع برابر ہوں ۲ وہ لانبا جسم جس کا طول وعرض برابر نہو۔ ▭۔

مُسْتَعَار ۔ (ع) صفت۔ مانگا ہوا۔ اُدھار لیا ہو۔ (دینا لینا کے ساتھ) مُسْتَعَان ۔ (ع) صفت مدد طلب کیا گیا۔ ۲ مذکر۔ خدا تعالیٰ کا نام۔

مُسْتَعْجِل ۔ (ع بکسر پنجم) صفت۔ تعجیل کرنے والا۔ جلد باز۔ جلدی کرنے والا۔

مُسْتَعِد ۔ (ع میں بتشدید حرف آخر ہے۔ اردو اور فارسی میں بغیر تشدید ہے) صفت آمادہ۔ تیار۔ موجود۔ کمربستہ ۲ (اردو) چست۔ چالاک۔ ہوشیار۔ تیز طرار۔ (ہونا کے ساتھ) مُسْتَعِدی۔ (اردو) مونث۔ چالاکی۔ تیاری۔ آمادگی۔

مُسْتَعْفِی ۔ (ع) صفت۔ استعفا دینے والا۔ نوکری چھوڑنے والا۔

مُسْتَعْمَل ۔ (ع بفتح پنجم) صفت۔ کام میں لایا ہوا۔ برتا ہوا۔ مُروّج

مُسْتَعِین ۔ (ع)۔ صفت۔ اعانت طلب کرنے والا۔ مدد چاہنے والا۔

مُسْتَغَاث ۔ (ع)۔ صفت۔ وہ جس کے آگے فریاد لے جائیں۔

مُسْتَغْرَق ۔ (ع بفتح پنجم۔ استغراق۔ ڈوبنا۔ محو کرنا سے اسم مفعول) صفت۔ نہایت محو کسی کام میں ۲ (قانون) وہ چیز جو کسی قرضے میں مکفول کردی جائے ۳ (بکسر پنجم) غرق ہونے والا۔

مُسْتَغْفِر ۔ (ع) صفت۔ گناہوں کی بخشش کی طلب کرنے والا۔ معافی مانگنے والا۔ استغفار کرنے والا۔

مُسْتَغْنِی ۔ (ع بے نیاز ہونے والا) صفت ۱ آزاد۔ بری۔ بے پروا ۲ دولتمند۔ مالدار ۳ آسودہ حال۔ فارغ البال مطمئن۔

مُسْتَغِیث ۔ (ع۔ فریاد خواہ۔ دادخواہ) صفت۔ مذکر۔ ۱ استغاثہ دائر کرنے والا۔ نالشی۔ دادخواہ۔ فریادی ۲ (قانون) عدالت فوجداری میں دعویٰ کرنے والا۔ مونث کے لئے مستغیثہ۔

مُسْتَفَاد ۔ (ع) صفت۔ حاصل کیا ہوا۔ جو چیز فائدہ میں حاصل ہو ۲ مذکر۔ فائدہ۔ حاصل۔

مُسْتَفْتِی ۔ (ع) صفت۔ فتوے کا جواب چاہنے والا۔

مُسْتَفْسِر ۔ (ع) صفت۔ استفسار کرنے والا۔ پوچھنے والا۔

مُسْتَفِید ۔ (ع) صفت۔ فائدہ چاہنے والا۔ فائدہ اٹھانے والا۔

مُسْتَفِیض ۔ (ع) صفت۔ فیض چاہنے والا۔ فیض کا خواہاں۔ فیض اٹھانے والا۔ مُسْتَقْبَل۔ (ع بکسر پنجم) صفت۔ آگے آنے والا۔ آئندہ ۲ آئندہ زمانہ ۳ مذکر۔

مستقر — مستول

مضارع۔ ۲ (بفتح پنجم) تصویر دو چشمی۔ وہ تصویر جس میں دونوں آنکھیں اور دونوں رخسارے نمایاں ہوں بخلاف نیمرخ کے جسمیں صرف ایک آنکھ اور ایک رخسارہ نمایاں ہوتا ہے۔
مُستَقَر۔ (ع) میں بتشدید حرف آخر تھا، مذکر۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ ٹھکانا۔ جائے قرار۔ (فقرہ) آپ کا مستقر کہاں ہے۔ **مستقر الخلافت** (ع) مذکر۔ دارالسلطنت۔ اکبر بادشاہ کے زمانے میں آگرہ کا لقب تھا۔
مُستَقِل۔ (ع) میں حرف آخر مشدد تھا، صفت۔ مضبوط۔ مستحکم۔ ثابت قدم۔ ۲ جو قائم مقام نہو۔ مستقل جگہ۔ مونث۔ ۳ وہ جگہ جو عارضی نہو۔ مستقل مزاج۔ صفت۔ وہ شخص جس کے مزاج میں استقلال ہو۔ ثابت قدم۔
مُستَقِیم۔ (ع) صفت۔ سیدھا۔ درست۔ مضبوط۔
مَستَک۔ (س) مونث۔ ہاتھی کا ماتھا۔ (ذوق) جیسے ماتھے پہ بزرگوں کے ہو سجدے کا نشان۔ اُسکی مستک پر تھا جلوہ نمایوں سے ڈھال۔
مُستَکبِر۔ (ع) صفت۔ مغرور گھمنڈی۔ **مُستَلَذّات** (ع) مونث۔ مرغوب چیزیں جن سے لذت حاصل ہوتی۔
مُستَلزِم۔ (ع) صفت۔ کوئی کام اپنے اوپر لازم کرلینے والا۔ مُستلزمِ السّزا (قانون) قابل سزا۔ سزا کا مستوجب۔
مُستَمِر۔ (ع) میں حرف آخر مشدد تھا۔ صفت۔ ہمیشہ رہنے والا۔ مضبوط۔ پائدار۔ مستقل (اجتہاد، قران) ایسا تو لاجواب اور مستمر معجزہ مگر میں نے فطرت کے ہوتے قران کے معجزہ پر بھی کچھ بہت بھروسا نہیں کیا۔
مُستَمِع۔ (ع) صفت۔ سُننے والا۔
مُستَمَند۔ (ف) مُست۔ غم۔ رنج۔ مَند۔ صاحب۔ صفت۔ غمگین۔ مجازاً حاجتمند۔
مُستَنَد۔ (ع) صفت۔ سند یافتہ۔ سند پایا ہوا۔ تصدیق کیا ہوا۔ معتبر۔ سند کے لائق۔
مُستَنبَط۔ (ع) صفت۔ اخذ کیا گیا۔ چُنا گیا۔ چھانا گیا۔ باہر نکالا گیا۔ (توبتہ النصوح) بیٹا۔ جناب آپ کے تمام اعمال ظاہر سے مستنبط ہوتا تھا کہ خدائے کریم کے ساتھ بڑی راسخ عقیدت ہے۔ **مُستَنیر** (ع) صفت۔ روشنی کی طلب کرنے والا۔ روشن۔
مُستَوجِب۔ (ع) صفت۔ واجب۔ لائق۔ قابل۔ سزاوار۔
مَستُور۔ (ع) صفت۔ چھپا ہوا۔ مخفی۔ پوشیدہ۔ **مستورات**۔ (ع) مستورہ۔ پردہ نشیں کی جمع مونث۔ پردہ نشیں عورتیں۔
مُستَوفِی۔ (ع) صفت۔ لغوی معنی پورا لینے والا۔ ۲ مذکر۔ (مجازاً) محاسب، منشی جو اپنے ماتحتوں کے حساب کتاب کی جانچ پڑتال کرے۔ اکونٹنٹ۔ جنرل منیجر۔
مَستُول۔ (پرتگالی زبان میں مستو تھا۔ مذکر۔ جہاز یا کشتی

کا ستون۔ بادبان۔ (برق) اے کماں ابرو مجھے دریائے غم سے پار کر کشتی تن میں لگا ستول اپنے تیر کا۔

مُستَوْلی۔ (ع) صفت۔ غالب۔ زور آور۔ قابض۔

مُستَوِی۔ (ع) صفت۔ برابر۔ ہموار۔

مُستَہام۔ (ع) صفت۔ سرگشتہ۔ حیران۔ (انیس) عاجز بلا رسیدہ ستم دیدہ مُستہام۔

مَستی۔ (ف) ۱ ہوشیاری کا مقابل ۲ وہ حالت جو کبوتر اور مور وغیرہ پرندوں کو ہیجان شہوت میں ہوتی ہے۔ مونث ۱ نشہ۔ خمار۔ وہ کیفیت جو نشہ والی چیز کے استعمال سے ہوتی ہے ۲ بیہوشی۔ ۳ ہوشی ۳ شہوت کا جوش۔ خواہش نفسانی ۴ خوشی کی حرکتیں ۵ حیوانات کی منی ۶ وہ پانی جو جوشِ مستی میں درخت یا پہاڑ یا حیوانات سے ٹپکتا ہے۔ مستی آنا۔ گرم ہو جانا۔ شہوت میں بھرنا۔ مستی ٹپکنا۔ حرکات و سکنات سے جوش جوانی یا شہوت کی زیادتی ظاہر ہونا۔ (رند) اللہ رے جوش بادۂ حسن شباب کا۔ مستی ٹپک رہی ہے ترے پور پور سے۔ مستی چڑھنا۔ مستی میں بھرنا۔ متوالا ہونا۔ شہوت کا جوش پر ہونا۔ مستی چھانا۔ شدت مستی کے لئے۔ (داغ) مجھکو جلوہ سے غش آیا اُسے گزرا یہ گماں۔ نیند غفلت کی ہے یا چھائی ہوئی مستی ہے۔ مستی کرنا۔ خوش فعلیاں کرنا۔ (رشک) اے خدا ہم سے بگڑ کر وہ بُت حشر خرام۔ مستی غیروں میں کرے یہ ہے مشیت تیری۔

مَستَنٹ۔ (س) مونث۔ لنگوٹ۔ مستنٹ مارنا۔ (عو) سوتا بجانا۔

مِسٹَر۔ (انگ) مذکر۔ صاحب۔ جناب۔ انگریزوں میں تعظیمی خطاب۔ **مُسٹنڈا۔ مُشٹنڈا** (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے مُشٹنڈی۔ مُسٹنڈی۔ موٹا۔ اور فربہ آدمی ہٹا کٹا۔

مَسجِد۔ (ع۔ مساجد جمع) مونث۔ سر جھکانے یعنی سجدہ کرنے کی جگہ۔ نماز پڑھنے کی جگہ۔ عبادت خانہ۔ خانۂ خدا۔ (ناسخ) طاق ابروے صنم جیدم نظر آیا مجھے۔ ایک مسجد بس وہیں راہ خدا تعمیر کی۔ مسجد اقصیٰ۔ مونث۔ مکہ سے بہت دور کی مسجد یعنی بیت المقدس جو ملک شام میں ہے۔ مسجد جامع۔ مونث۔ جامع مسجد ۔ جو مکیشی ہو فرصت تو دو گھڑی کو چلو۔ (امیر) مسجد جامع میں آج امام نہیں۔ مسجد ڈھانا۔ مسجد گرانا۔ خدا کا گھر گرانا۔ بڑا بھاری گناہ کرنا۔ (جان صاحب) نکاحی بیاہی کو چھوڑ کرکے متاعی رنڈی کو گھر میں ڈالا۔ بنایا صاحب امام باڑہ خدا کی مسجد کو تم نے ڈھا کر۔ مسجد میں اینٹ اُلٹ کر رکھنا۔ مسجد میں چونا لگانا۔ (عو) بعض مسلمان عورتوں کا اعتقاد ہے۔ کہ جب کوئی چھوٹا آدمی مسجد میں اینٹ الٹ کر رکھدے تو وہ برباد ہو جاتا ہے اور اگر ایسا شخص مسجد میں چونا لگا دے۔ تو وہ اندھا ہو جاتا ہے۔ (کنایۃً) اپنے تئیں بے قصور ثابت کرنے کے لئے قسم کھانا۔ مسجد میں چراغ جلانا۔ محض روشنی کے واسطے یا منت پوری کرنے کی غرض سے

مسجد کے طاق میں چراغ روشن کرنا۔ (آتش) دیکھا جوبُت کے حسن خدا داد کی طرف۔ مسجد میں تو جلائیگا اے برہمن چراغ۔ **مسجد نبوی**۔ مونث۔ وہ مسجد جو مدینۂ طیبہ میں پیغمبر صاحب کے مزار کے متصل ہے۔

مُسَجَّع۔ (ع) صفت۔ قافیہ بند۔ مقفّٰی عبارت۔ وہ عبارت یا مضمون جس کے الفاظ آپس میں ہم قافیہ یا ہموزن ہوں۔ اگر نثر میں قافیے فقرہ کے درمیان اور فقرہ کے آخر میں ہوں۔ تو وہ نثر مُرَصَّع ہے۔ اور اگر صرف فقرہ کے آخر میں ہوں۔ تو وہ کلام مسجع ہے۔ اور اگر نظم میں شعر کے درمیان ہوں۔ تو وہ کلام مُسَمَّط ہے اور اگر صرف آخر میں ہوں۔ تو اس کلام موزوں کو مقفّٰی کہتے ہیں۔

مُسَجَّل۔ (ع) صفت۔ وہ کاغذ جس پر حاکم یا قاضی کی مُہر ثبت ہو۔ (مجازاً) درست۔ آراستہ۔

مَسجُود۔ (ع) صفت سجدہ کیا گیا۔ جسے سجدہ کریں۔

مَسح۔ (ع) مذکر۔ کسی چیز کو چھونا۔ ہاتھ ملنا۔ ہاتھ پھیرنا وضو یا غسل کرتے وقت ہاتھ کو کسی خاص عضو پر پھیرنا۔ (فقرہ) چوتھائی سر کا مسح جائز ہے۔ **مَسحُوق**۔ (ع) صفت گھسا ہوا۔ رگڑا ہوا۔ پسا ہوا۔ مصدر اس کا سَحق ہے جس کے معنی گھسنا۔ پسنا۔ فرسودہ کرنا ہیں۔

مَسخ۔ (ع) مذکر۔ اچھی صورت سے بُری شکل ہونا۔ بدل کر بُری صورت ہو جانا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

مُسَخَّر۔ (ع) صفت۔ تابع کیا گیا۔ تسخیر کیا گیا۔ فتح کیا گیا۔ مغلوب۔ مطیع۔

مَسخَرہ۔ (ع) مذکر۔ ظریف۔ ٹھٹّے باز۔ **مسخرہ پن**۔ مذکر۔ ہنسی۔ ٹھٹّھا۔ تمسخر۔ (کرنا کے ساتھ) **مسخرہ بازی**۔ مونث۔ مسخرہ پن۔ **مسخری کرنا**۔ (ع م) مسخرہ پن کرنا۔

مُسَدَّس۔ (ع) مذکر۔ (اصطلاح علم ہندسہ) چھ ضلعوں کی شکل جسکے سب ضلع اور زاویے برابر ہوں؛ جس بیت میں چھ رکن اور نظم میں چھ مصرعے ہوں اس بیت اور نظم کو مُسَدَّس کہتے ہیں۔ (امیر) فرخ دیں جوشندگان ہیں اہل ایماں میں۔ مُسَدَّس آپکی نکر مضامیں مُجَدَّد کا۔

مَسدُود۔ (ع) صفت۔ بند کیا گیا۔ بستہ۔ رُکا ہوا۔ (توبۃ النصوح) آنا جانا موقوف۔ سلام پیام مسدود۔ (مصحفی) ہستی سے رواں قافلہ رہتے ہیں شب و روز۔ مسدود عدم کا کبھی رستہ نہیں ہوتا۔

مسیر۔ (س۔ میشر) مذکر۔ ایک قسم کے برہمنوں کا لقب **مسرانی**۔ مونث۔ مسر کی جورو۔

مَسَرَّت۔ (ع) بفتح اول صحیح۔ وبضم اول غلط۔ مونث۔ خوشی۔ فرحت۔ فرق کے لئے دیکھو بہجت۔ (امیر) لب پہ تکبیر کی آواز نے باندھا احرام۔ دل میں کہتی ہوئی لبیک مسرت آئی۔ **مُسرِف**۔ (ع) صفت۔ بیہودہ خرچ کرنے والا۔ فضول خرچ۔ **مَسرُور**۔ (ع) صفت۔ خوش۔ شاد۔

مسروق

مَسْرُوق۔ (ع) صفت۔ چرایا گیا۔ چوری کیا گیا۔
مَسْرُوقہ۔ (ع) صفت مونث۔ چرائی ہوئی چیز۔ چوری کا مال جیسے مال مسروقہ۔
مُسَطَّح۔ (ع) صفت۔ بچھا ہوا۔ پھیلا ہوا۔ سطح کیا گیا۔ چوڑا۔ کھلا۔
مِسْطَر۔ (ع۔ خط کھینچنے کا آلہ) مذکر۔ وہ کاغذ جس پر سطریں بنانے کے لیے ڈورے لگا دیتے ہیں۔ (امیر) لکھنے لگے جو دیدۂ گریاں کا حال ہم۔ موجوں نے سطح آب کا مسطر بنا دیا۔ ۲ وہ آلہ جس سے جدول کھینچتے ہیں۔ مسطر بنانا۔ مسطر تیار کرنا۔ مسطر کرنا۔ مسطر کھینچنا۔ مسطر سے لکیریں کرنا۔
مَسْطُور۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ مرقوم۔ تحریر کیا گیا۔ لکھا گیا۔
مَسْعُود۔ (ع) صفت۔ سعید۔ نیک۔ مبارک۔
مَسْقَط۔ (ع گرنے کی جگہ) مذکر۔ ایک مشہور شہر کا نام ہے۔ جو ایشیائے روم میں واقع ہے۔ اور وہاں کا حلوہ بہت مشہور ہے۔
مُسَقَّف۔ (ع) صفت۔ چھت ڈالا گیا۔ پٹا ہوا۔ پاٹا گیا۔
مِسْک۔ (ع) مذکر۔ مُشک۔
مَسَک۔ (ہ) مونث۔ کپڑے کا ذرا سا پھٹ جانا۔ ایسا پھٹ جانا کہ کپڑے کے تار الگ نہ ہو جائیں۔ ۲ دھچکا۔ دبانا۔ بھینچنا (منیر) مری ضیق غم فرقت سے دریا تنگ ہوتے ہیں۔ شکنجہ ہوتی ہے مجھکو

مسکرانا

مسک آغوش ساحل کی۔ **مَسْکانا**۔ (ہ) متعدی ۱ کپڑے کو ایسا پھاڑنا کہ اُن کے تار الگ نہوں ۲ ناچنے والوں کا اپنے بدن کو لچک لچک کر ٹیڑھا سیدھا کرنا۔ مسک جانا۔ کپڑے کا خفیف سا پھٹ جانا۔ دباؤ یا زور پڑنے سے کپڑا مسک جانا۔ سہ لے جان ایسا چھاتی سے لپٹا یا بھینچ کر انگیا کی میری سارا مسالا مسک گیا۔ (سودا) اندام گل پہ ہو نہ قبا اس مزے سے چاک۔ جوں خوشقدوں کے تن پہ مسکتی ہیں چولیاں۔ مسک لینا۔ چھین لینا۔ فریب سے لینا۔ دیکھو مسکنا۔
مُسِیکا۔ (ہ بضم اول وکسر دوم) وہ چھینکا جو چوپاؤں کے مُنہ پر اس لئے باندھ دیتے ہیں۔ کہ وہ کسی چیز پر مُنہ نہ ڈالیں۔
مُسْکِت۔ (ع) صفت۔ چپ کرانے والا جیسے مُسکت جواب
مُسْکِر۔ (ع) صفت۔ نشہ پیدا کرنے والی چیز
مسکرات۔ (ع) مذکر۔ وہ چیزیں جو نشہ پیدا کریں۔ منشیات۔
مُسْکُرانا۔ (ہ۔ بالضم وضم سوم) تبسم کرنا۔ اس طرح ہنسنا۔ کہ آواز نہو۔ (ناسخ) مسکرائے ہو تو اک بوسہ بھی دو ہونٹوں کا۔ جاں بلب ہوں مرے مرجانے کا سامان کرو۔ **مُسکراہٹ**۔ (ہ) مونث۔ ہونٹوں میں ہنسنا۔ وہ ہنسی جس میں دانت نہ کھلیں۔ (سرور) چھیڑ کرتی ہوئی جب باد صبا آتی ہے۔ مسکراہٹ لب غنچہ کی ستم ڈھاتی ہے۔

مسکن

مَسکَن ۔ (ع بالفتح و فتح سوم ، مذکر ۔ جائے سکونت ۔ رہنے کی جگہ ۔ گھر ۔ مکان ۔ ٹھکانا ۔ (جلال) حسرتیں پوچھیں جو اے عشق ٹھکانا دل کا ۔ نہ بتانا انھیں مسکن نہ بتانا دل کا ۔

مُسَکِّن ۔ (ع) صفت ۔ تسکین دینے والا ۔

مسکنا ۔ (ھ) ۱ دیکھو مسک جانا ۔ ۲ بات کا جواب دینا ۔ کچھ کہنا ۔ عذر کرنا ۔ (امانت) دل کڑا کرکے جو ان باتوں پہ جب تو مسکے ۔ کسکے آوازہ زرقلب وہ دیکھے کسکے ۔ ۳ دبانا ۔ بھینچنا ۴ ہلنا ۔ جنبش کرنا ۔ اپنی جگہ سے ہلنا ۔

مَسکَنَت ۔ (ع) مونث ۔ مفلسی ۔ عاجزی ۔

مسکوٹ ۔ (انگ ۔ میس کوایٹ) خفیہ سازش ۔) مونث ۔ صلاح ۔ مشورہ ۔ (فقرہ) آج کیا مسکوٹ ہو رہی ہے ۔

مسکورا ۔ (ھ) مذکر ۔ (عم) مسوڑھا ۔

مسکوڑا ۔ (ھ) مذکر (عو) کروٹ کا دھچکا ۔ (فقرہ) ایک ہی مسکوڑے میں شلوکا نکل گیا ۔ جاگتی کیسے ابھی تو مسکوڑے ہی لے رہی تھی ۔ مسکوڑا لینا ۔ دھچکے سے کروٹ بدلنا ۔

مسکوک ۔ (ع) صفت ۔ سکہ کیا ہوا ۔ سرکاری چھاپہ کا سکہ ۔ (رشک) مسکوک نہیں ہے زرداغ جگر اسے رشک ۔ عاشق کے خزانے میں ہے مال اور طرح کا ۔

مَسکہ ۔ (ف) مذکر ۔ تازہ نکلا ہوا ۔ کچا گھی ۔ مکھن ۔ ۲ (اردو) سیماب جو دواؤں سے منجمد کیا گیا ہو ۔ (بحر) دل ترے آنے سے ٹھہرا عاشق بیتاب کا ۔ کان کے تپنے سے مسکہ

مسلک

بنگیا سیماب کا ۔

مِسکین ۔ (ع) صفت ۱ غریب ۔ عاجز ۔ بیچارہ ۔ ناتوان ۲ نادار ۔ مفلس ۳ (اردو) حلیم ۔ بردبار ۔ سیدھا ۔ سادھا ۔ فرق کے لئے دیکھو فقیر ۔ مسکین صورت ۔ صفت وہ شخص جسکی صورت پر بھولاپن برستا ہو ۔ بعض اوقات شریر آدمی کو بھی کہتے ہیں ۔ گرُبۂ مسکیں ۔ مسکینی ۔ مونث ۔ مسکین ہونا ۔ مفلسی ۔ ناداری ۔ عاجزی ۔ بھولاپن ۔

مِسل ۔ مونث ۔ مقدمہ کے کاغذات ۔ روئداد مقدمہ ۔ یہ لفظ عربی مثل سے بنا لیا ہے ۔ مسل مرتب کرنا ۔ مقدمہ کے کاغذات کو ترتیب وار لگانا ۔ مسل مرتب ہونا ۔ مسل بننا ۔ کسی مقدمہ کے کل کارروائی کے کاغذات کا اکٹھا ہوکر ترتیب دیا جانا ۔

مَسَل ڈالنا ۔ مَل ڈالنا ۔ کچل ڈالنا ۔ پیس ڈالنا ۔ توڑنا مروڑنا ۔ دیکھو مسلنا ۔

مُسَلَّح ۔ (ع بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت ہتھیار بند ۔ لڑائی کے ہتھیار لگائے ہوئے ۔ کمر بستہ ۔ مسلح ہونا ۔ ہتھیار باندھ کر لڑنے کو تیار ہونا ۔ کمربستہ ہونا ۔

مَسلَخ ۔ (ع) مذکر ۔ وہ جگہ جہاں جانوروں کو ذبح کرکے کھال وغیرہ اتار کر صاف کیا جائے ۔ کمیلا ۔

مُسَلسَل ۔ (ع) صفت ۔ سلسلہ وار ۔ پے در پے ۔ متواتر ۔

مُسَلَّط ۔ (ع) صفت ۔ وہ جو کسی پر غالب کر دیا جائے ۔ (فقرہ) زید پر بلا مسلط کی گئی ۔ مسلط ہونا ۔ سر پر سوار ہونا ۔

مَسلَک ۔ (ع) مذکر ۱ راستہ ۔ راہ ۲ طریقہ ۔ قاعدہ

مسلم

دستور۔ (ناصر) دیر کی راہ بتاتا ہے نہ کعبہ کی شیخ۔ کچھ سمجھ میں مری آتا نہیں مسلک تیرا۔
مُسَلَّم۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ تسلیم کیا گیا۔ مانا گیا۔ (امیر) حذر سے کیے مُسَلَّم اور جو واعظ چلے۔ دست بتانِ ناز نیں سے ۲ پورا۔ سب۔ کامل۔ (فقرہ) ایک مسلّم خربزہ کھا گیا۔ ۳ بحال۔ برقرار۔ وہ جو سالم ہو۔ ؎ مُسلّم اسکے ہونگی مشرت تدبیر بتلاؤ۔ پڑا ہے مدتوں سے شیشۂ دل چور پہلو میں۔ مُسَلَّمُ الثّبُوت۔ صفت۔ وہ بات جو ثبوت کی محتاج نہو۔ (آبحیات) مرزا احمد علی آہر عہد عالمگیر میں ایک مشاق اور مسلّم الثبوت شاعر اپنے زمانہ کے تھے۔
مُسَلَّمہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ مانا گیا۔ تسلیم کیا گیا۔ (فقرہ) شاہ نصیر مسلمہ طور پر اُستاد مانے گئے ہیں۔ مُسَلَّمات (ع) مذکر۔ تسلیم کی ہوئی باتیں۔
مُسْلِم۔ (ع) مُسْلِمِین۔ جمع۔ مسلمان۔ اسلام رکھنے والا۔ اہل اسلام۔ مُسلمان۔ (ف) بعض نے لکھا ہے کہ یہ لفظ مُسلِم (ع) اں مانند (ف) سے مرکب ہے۔ اور بعض نے لکھا ہے کہ مسلم کی جمع بقاعدۂ فارسی ہے۔ دونوں صورتوں میں حرف دوم کے فتحہ کی کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی۔ صحیح یہ ہے کہ یہ لفظ خود فارسی ہے۔ مفرد ہے۔ مُرکب نہیں۔ اور واحد ہے۔ جمع نہیں۔ مذکر۔ مسلم۔ مسلمان کرنا۔ غیر مذہب کے انسان کو کلمہ پڑھا کر دین اسلام میں شامل کرنا۔ (ناسخ) لاکھ کافر کو کیا تونے مسلماں تاہم۔ ہے یہ افسوس کہ تو آپ مسلماں نہوا۔ مسلماں ہونا۔ اسلام لانا۔

مسلول

دین محمدی قبول کرنا۔ اپنا مذہب ترک کرکے دین محمدی اختیار کرنا۔ مسلمانان در گور و مسلمانی در کتاب۔ (ف) مثل۔ نیک لوگ گزر گئے اور نیکی کی باتیں کتابوں میں رہ گئیں۔ پکے مسلمانوں کے موجود نہ ہونے کے موقع پر بطور اظہار افسوس یہ فقرہ بولتے ہیں۔
مُسلمانی۔ (ف بمعنی اسلام) مونث۔ مسلمان ہونا ۲ (اردو) بچوں کا آلۂ تناسل کا ختنہ۔ ختنہ کی تقریب (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۳ (ہندو) عم۔ مسلمان عورت۔ مسلمانی اور تانا کانی مثل۔ اپنے جنس سے پہلوتہی کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ مسلمانی آبادانی۔ مثل۔ مسلمانی باعث برکت ہے۔
مسلمانی۔ مسلمان کا مونث۔
مَسَلْنا۔ (ہ) ۱ ہاتھوں سے ملنا۔ رگڑنا۔ کسی چیز کا ہاتھ سے مل ڈالنا۔ (فقرہ) میرے کپڑے کیوں مسلے ہوا ۲ کچلنا۔ روندنا۔ دبانا ۳ (لکھنؤ) آٹا گوندھنا۔ (فقرہ) تم آٹا مسلو میں آگ سلگا دوں۔
مَسْلُوب۔ (ع) صفت۔ سلب کیا گیا۔ چھین لیا گیا۔ ہٹایا گیا۔ مسلوبُ الحواس۔ مسلوبُ العقل۔ (ع) صفت وہ شخص جس کے ہوش و حواس نہ ٹھکانے ہوں۔ مجنون
مَسْلُوک (ع) صفت۔ جاری کیا گیا۔ آمد ورفت کیا گیا ۲ سلوک کیا گیا۔ احسان کیا گیا ۳ (عم) سلوک کرنے والا کی جگہ بولتے ہیں۔
مَسْلُول۔ (ع) صفت ۱ سل کی بیماری والا۔ سل و دق کا مریض ۲ باہر نکلا ہوا۔ کھینچا ہوا۔ تلوار جو نیام سے

نکالی گئی ہو۔

مَسْلَہ۔ (صحیح بفتح اول ودوم وسوم ہے) عورتوں کی زبان پر بالفتح وفتح سوم ہے) مذکر۔ سوال۔ کوئی پوچھی ہوئی بات ۔ شرعی بات ۔ مذہبی قانون۔ مسئلے مسائل (ع) دیکھو مسئلے۔

مُسَمَّاۃ۔ (ع) مونث۔ لفظی معنی نام رکھی گئی۔ یہ لفظ عورتوں کے ناموں کے پیشتر مستعمل ہے جیسے مسماۃ زینب نے کہا۔

مِسْمار۔ (ع۔ میخ۔ کھونٹی) صفت۔ منہدم۔ مسمار کرنا ڈھانا۔ منہدم کرنا۔ ویران کرنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ مسمار ہونا۔ مکان یا دیوار کا گر پڑنا۔ (آتش) بے طرح جوش میں سیلاب سرشک آیا ہے۔ چار دیوار عناصر کہیں مسمار نہ ہو۔

مِسْمِرِیزْم۔ (انگ۔ مس مے ۔ ریزم) مذکر۔ آسٹریا کے ڈاکٹر فریڈک میزمر۔ باشندہ میزربرگ کا ایجاد کیا ہوا علم جسمیں تصور۔ یا خیال کی قوت سے انسان یا حیوان کو بیہوش کرتے ہیں۔

مُسْمُسِی۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ گھنی۔ دیکھنے میں غریب مسکین صورت۔ گھنی صورت۔ صفت۔ غریب صورت۔ گربہ مسکین۔

مُسَمَّط۔ (ع۔ تسمیط۔ موتیوں کا لڑیوں میں پرونا۔ سمط۔ دھاگا جسمیں پوت یا موتی پردئے ہیں) صفت ا وہ بیت جسمیں تین یا چار جگہ ایک قسم کا قافیہ ہوئے وہ نظم جسمیں تین مصرعے سے لیکر دس مصرعے تک ہوں۔

مُسَمِّن۔ (ع) صفت۔ فربہ کرنے والا۔ مُسَمَّن (ع) صفت۔ موٹا کیا گیا۔ فربہ کیا گیا۔

مَسْمُوع۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ سنا گیا۔ قبول کیا گیا (ہونا کے ساتھ) مونث کے لئے مسموعہ۔

مَسْمُوم۔ (ع) صفت۔ زہر دیا گیا۔ وہ جس نے زہر کھا لیا ہو۔

مُسَمّیٰ۔ (ع) صفت۔ نام رکھا گیا۔ موسوم۔ پکارا گیا۔ مردوں کے ناموں کے پہلے آتا ہے۔

مُسِنّ۔ (ع) بتشدید حرف آخر تھا) عمر رسیدہ۔ بوڑھا۔ معمر۔ (کنایۃً) تجربہ کار۔ دانا۔

مُسْنا۔ (ھ) (عو) لٹنا۔ لوٹا جانا۔

مَسْنَد۔ (ع) مونث ا تکیہ لگا کر بیٹھنے کی جگہ۔ وہ فرش جس پر اُمرا بیٹھتے ہیں۔ (اسیر) یاد آتے ہیں امیری میں فقیری کے مزے۔ بوریا خوب تھا مسند ہمیں درکار نہ تھی۔ مسند آرا۔ مسند آرائے (ف) صفت۔ مسند نشیں۔ مسند کو زینت دینے والا (کنایۃً) بادشاہ۔ مسند کا گدھا۔ مذکر۔ (کنایۃً) بیوقوف امیر۔ کاٹھ کا اُلّو۔ مسند لگانا۔ مسند بچھانا۔ مسند لگنا۔ لازم (امیر) دور فلک سے اُنکو نہیں بوریا نصیب جنکے لئے سجی مسند پُر زر لگی ہوئی۔ مسند نشیں (ف) صفت بادشاہ و فرمانروا۔ مسند نشین ہونا۔ تخت نشین ہونا۔

مسند

گدّی پر بیٹھنا۔ مسند نشینی۔ (ف) مونث۔ تخت نشینی۔
مُسنَد۔ (ع) (اصطلاح علم نحو) خبر۔ مُسنَد الیہ۔ (ع)۔
مذکر۔ علم نحو میں مبتدا کو کہتے ہیں۔ (محسن لکھنوی) اک
مختصر جملہ کہ روضہ ہے محمدؐ کا۔ یہی مسند الیہ اچھا سبب
ہے رفع مسند کا۔
مَسنُون۔ (ع) صفت۔ وہ فعل جس کا کرنا شرع
میں سنّت ہو۔ اور جسے حضرت رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے خود کیا ہو۔
مِسواک۔ (ع) مونث۔ دانت صاف کرنے کی
ریشہ دار لکڑی (کرنا۔ کے ساتھ) (منیر) لازم ہے کلیوں
کے لئے آب تیغ بھی۔ مسواک ہے زبان جراحت
میں تیر کی۔ (آتش) کیا ہے اپنے غنچے سے دہن ہیں
تو نے جو اس کو۔ شمیم گل ہوئی ہے ریشۂ مسواک
سے پیدا۔
مُسوانا۔ (ہ) (عو) لٹوانا۔ چوری کرانا۔
مُسوّدہ۔ (ع) بضم اول و فتح سین و تشدید واؤ مفتوح
سیاہ کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا باب تسوید سے۔ باب
تسوید سے اسم مفعول کلام عرب میں نہیں پایا جاتا
ہے۔ لیکن تسوید بمعنی لکھنا۔ کلام ثقات میں پایا
جاتا ہے۔ اور فارسی شعراء کے کلام میں مُسوّدہ نظم ہوا
ہے۔ (جامی) ما در سواد طرہ کردم مسودہ۔ اعلام
کردہ در رہبہ عالم سحر مرا۔ یہ لفظ بضم اول و سکون دوم
و فتح سوم و تشدید چہارم بمعنی سیاہ صیغہ اسم فاعل کا

مسوسنا

باب تسوید سے بھی ہو سکتا ہے۔ لیکن اس کے معنی
سیاہ کے ہوں گے۔ نہ کہ سیاہ کئے گئے کے۔ مولف کی رائے
میں یہ لفظ فارسی ہے) مذکر۔ وہ تحریر جو سرسری لکھی جائے
اور جس کے صاف کرنے کی ضرورت پڑے۔ (نیر) پائی
بیاض موسم پیری جو قید میں۔ صاف ان دنوں مسوّدہ
موئے سر ہوا۔ (اسیر) کیوں عاشقوں کے نامۂ عصیاں
ہوں سیاہ۔ پرداز (دال سے) ہیں مسودہ زلف یار
کے۔ اردو بول چال میں بالفتح و فتح سوم و چہارم بھی
ہے۔ لکھنؤ میں فصحا کی زبانوں پر بالفتح و فتح سوم و فتح چہارم
مشدد ہے۔ (کنایۃً) منصوبہ (داغ) پورا ہوا نہ ایک بھی
اس دل کا مسوّدہ۔ فرسودہ لاکھ بار قلم ہو کے رہ گیا۔
عوام کی زبانوں پر بالفتح و کسر سوم و فتح چہارم ہے۔
مسودہ گانٹھنا۔ (دہلی) مضمون بنانا۔ منصوبہ باندھنا۔
مَسُور۔ (ہ) ایک قسم کا غلہ جو بطور سالن پکا کر کھاتے
ہیں۔ (فقرہ) مسور گرم ہوتی ہے۔ مسوڑا۔ مسوڑھا۔
(ہ) مذکر۔ دانتوں کے اوپر کا گوشت۔
مَسُوس۔ (ہ) مونث۔ مروڑ۔ مسوسا۔ (ہ) مذکر۔
(عو) پچھتاوا۔ **مَسُوسنا**۔ (ہ) ۱ مروڑنا۔ دبانا۔ نچوڑنا۔ (فقرہ)
یہ معلوم ہوتا ہے کہ کوئی کلیجہ مسوستا ہے۔ غریب آدمی
کو ایک وقت کھانا میسر نہیں آتا۔ اور وہ انتڑیوں
کو مسوس کر رہ جاتا ہے۔ ۲ (کلیجہ جگر کے ساتھ) دل ہی
دل میں غم کھانا۔ شکوہ زبان پر نہ لانا۔ (اشرف) گلے
کو گھونٹ کے ظالم نے ذبح کر ڈالا۔ جگر مسوس لیا میں نے

مسہری

آہ کیا کرتا۔

مَسہری۔ (ھ) بفتح اول و دوم و سکون سوم و نیز بکسرِ دوم مونث۔ ایک قسم کا پلنگ جسکی پٹیاں چوڑی اور نقشی ہوتی ہیں۔ پائے کرسی کے پایوں کی طرح بلند ہوتے ہیں۔ ہر پائے کی چوٹی پر ایک آہنی حلقہ بھی نصب ہوتا ہے۔ تاکہ اس میں ڈنڈے لگاکر چھپرکھٹ بنائیں سرہانے اور پائنتی بالشت بھر کا اونچا کٹھرا بنا ہوتا ہے۔ کھٹمل اور مچھروں سے بچنے کے لئے جالی دار کپڑا بھی لگا دیتے ہیں۔ (ناسخ) اجل کے آتے ہی سونا پڑا ہے خاک میں غافل۔ بس اکدم میں مسہری ہوگئی بیکار سونے کی۔ فقیروں کی تربت پر بھی مسہری چڑھاتے ہیں۔ (شرف) چڑھائی لاکھ پھولوں کی مسہری اسکی تربت پر۔ شہیدِ ناز کو جس صاحب ماتم نے پہچانا۔

مُسہِل۔ (ع) مذکر۔ دست آور۔ اسہال لانے والا۔ وہ دوا جس سے دست آئیں۔ مسہل دینا۔ جلاب دینا۔ دست آور دوا استعمال کرانا۔ مسہل لینا۔ دست آور دوا کھانا۔ جلاب لینا۔

مَسئَلہ۔ (ع) مَسْأَلَۃ۔ بالفتح (فتح ہمزہ خوش صورت الف ہے۔ و فتح لام بروزن مَنقَبَت) مذکر۔ سوال۔ وہ سوال جو مسائل فقہ کے متعلق ہو۔ (جانصاحب) ہے منافع جو مسئلہ سے سوا۔ سود کھانا بھی اب حلال ہوا۔ معاملہ۔ پیچیدہ معاملہ۔ حل کرنا۔ حل ہونا کے ساتھ۔ (اسیر) ہوا کب فکر سے حل مسئلہ توصیف کاکل کا۔

مسی

نظر آیا ہمیں اس دور میں عالم تسلسل کا۔ مسئلہ کرنا۔ سوال کرنا۔ مسئلہ کھل جانا۔ مسئلہ حل ہوجانا۔ کسی معاملہ کی پیچیدگی دُور ہونا۔ (راسخ) بوسۂ نرگس خوباں کا ہے خواہاں واعظ۔ کھل گیا مسئلہ حل طلب جام شراب۔ مسئلے مسائل فقہ کے مسئلے۔ بول چال میں بیشتر اس کا تلفظ مسئلے مسائل ہے۔ **مَسئُول**۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ سوال کیا گیا۔ مانگا گیا۔ مونث کے لئے مسؤلہ۔

مِسّی۔ مِسّی لسّی۔ (ھ) موٹے جھوٹے اناج کی روٹی دال دلیا۔ مسی کی روٹی۔ (فارسی میں نان مسی ہے۔ (قبول) ز قحط منتہا ل در گورہ ہند۔ بہاں نان مسی ہم کیمیا شد۔ وہ روٹی جو آش گیہوں اور مونگ کا آٹا ملاکر پکاتے ہیں

مِسی۔ (ف) فارسیوں نے بتشدید سین و نیز بہ تخفیف استعمال کیا (نعمت خاں) مسی اگر بکار برد آں نگارِ من۔ دُرِّ خوشاب را بہ سیہ پوشی آورد۔ (بیغانی قمی) مسی بال بد گماں کہ در دل دو دیدہ۔ تبسم تو کند کار چشم سرمہ کشیدہ۔ (مونث) ایک قسم کا منجن جسے عورتیں بطور سنگار استعمال کرتی ہیں۔ اس سے دانت سیاہ اور چمکدار ہوتے ہیں۔ (جرأت) لو شیشے گا دھڑی دو دھڑی کرکے۔ مسّی ہونٹوں پہ گہری گہری ہے۔ (امیر) مسی چھوٹی ہوئی سوکھے ہوئے ہونٹھ یہ صورت اور آپ آتے ہیں گھر سے! (بازاری عورتوں کی اصطلاح) ایک تقریب شادی کا نام کہ اس روز سے کسبیاں مسی ملنا شروع کرتی ہیں۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (صبا) مسی ہوگی تری اے غیرتِ گلشن کبتک۔ دیکھئے

آئے بہار گل سوسن کلتک ۔ مسی سرمہ۔ مذکر عورتوں کا سنگار (امیر) مسی سرمہ سے ہوئی تہ نظر زیبائی۔ کوچۂ زلف میں شانے نے رسائی پائی۔ مسی اودڈھرنا۔ مسی چھوٹنا۔ (جلال) کیسی اُدھڑی ہوئی مسی دونوں ہونٹوں کی۔ اشارے کرتی ہے کچھ چشم سرگیں کی طرح۔ مسی کاجل کرنا۔ (ع) سنگار کرنا۔ دانتوں کو سیاہ کرنے والا منجن اور سرمہ لگانا۔ مثال کے لیے دیکھو کنگھی چوٹی۔ مسی کرنا۔ نوچی کے سر ڈھکے جانے یعنی سہاگن ہونے کی خوشی میں برادری کی دعوت دینا۔ اور ناچ کرنا۔[۲] نوچی کا ازالۂ بکر کرنا۔ مسی کی انگلی (ع) وہ انگلی جو بیچ کی انگلی کے بعد اور چھنگلیا سے پہلے ہے۔ عورتیں اسی انگلی سے مسی لگاتی ہیں۔ مسی کی دھڑی۔ (ع) مسی کی تہ جو عورتیں ہونٹوں پر جماتی ہیں۔ (منیر) کنگھی جو دو گھڑی میں ہوئی میرے گھر تو کیا۔ مسی کی پھر جمے گی دھڑی دو گھڑی کے بعد۔ مسی کی لکیر۔ وہ سیاہ خط جو مسی لگانے سے دانتوں کے درمیان ظاہر ہوتا ہے۔ (آتش) تیرے دنداں میں دکھائی دی جو مسی کی لکیر۔ لے پری دُر سنجف میں مُو نظر آیا مجھے۔ مسی لگانا۔ دانتوں اور لبوں کو مسی کی مالش سے سیاہ تاب کرنا۔ (شرف) چمن میں اس پری پیکر نے جب مسی لگائی ہے۔ ہوئی ہے زرد اُٹھا ہے رنگ سوسن کا دھواں ہو کر۔ مسی ملوانا۔ مسی ملنا کا متعدی۔ مسی ملنا۔ دانتوں پر مسی کی مالش کرنا۔ (ناسخ) مَل کے مسی رتبہ دانتوں کا بہت کم کر دیا۔ کیا غضب تم نے کیا ہیرے کو نیلم کر دیا۔

مَسِیح۔ (ع) مذکر۔ حضرت عیسیٰؑ کا لقب جو بطور معجزہ مُردہ کو پھونک مار کے زندہ کر دیتے تھے۔ مسیحُ الدّجّال۔ دجال ملعون کا خطاب۔ مسیحا۔ (ف) دیکھو نور اللغات حصۂ اول صفحہ ۲۷۔ زیادتی الف کی فارسی والوں کا تصرف ہے۔ بقول بعض مسیحا مَشِیخا کا معرب ہے۔ جسکے معنی زبان سریانی میں مبارک کے ہیں۔ (داغ) لب عاشق بیمار پہ کھولا نہیں جاتا۔ دم بند مسیحا کا ہے بولا نہیں جاتا۔[۲] کنایۂ معشوق (محسن) اسے مسیحا ترے بیمار کی یہ حالت ہے۔ نہ دوا چلتی ہے اس پر نہ دعا چلتی ہے۔ مسیحا دَم۔ مسیحا نفَس۔ (ف) صفت۔ وہ جسمیں اعجاز مسیحائی ہو۔ (قدر) چٹک چٹک کے کہیں سے غنچے قُم باذن اللہ۔ عجب نہیں ہے مسیحا نفس ہو بادِ بہار۔ مسیحا نفسی (ف) مونث مسیحائی (شرف) قادر ہوا اگر اپنی مسیحا نفسی پر۔ بیمار سے بیہوشش سے غافل سے نہ پھرنا۔ مسیحائی (ف) مونث مسیح کے معجزے والی طاقت۔ اعجاز نمائی۔ حیات بخشی۔ مسیحائی چلنا۔ مسیحائی کارگر ہونا۔ (شرف) تیرے کشتوں سے مسیحائی جو اُنکی نہ چلی۔ دم بخود ہو رہے مُردے کے جلانے والے۔ مسیحائی کا دم بھرنا۔ مسیحائی کا قائل ہونا۔ مسیحائی کا دعوی کرنا (امیر) لب جاں بخش پہ سب اہل جہاں مرتے ہیں۔ عیسیٰؑ بھی اس کی مسیحائی کا دم بھرتے ہیں۔ مسیحائی کرنا۔[۱] اعجاز دکھانا۔ حیات بخشنا۔ زندہ کرنا۔[۲] مرتے کو بچانا۔ جاں بلب بیمار کو تندرست کرنا۔ مسیحی۔ صفت۔ مسیح کی طرف منسوب۔ عیسائی۔ نصرانی۔

مَسِیر۔ (ع) جانا۔ چلنا۔ سیر کی جگہ جیسے فلک مسیر۔

مُسَیْلِمہ۔ (ع۔ بکسر لام) مذکر۔ یمامہ کے ایک کافر کا نام

جس نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا۔ اسکو مسیلمہ کذاب بھی کہتے ہیں

مَسِیْن ۔ مَسّ ۔ مونچھ، رویاں مَسِیْں۔ بفتح اول و کسر دوم و سکون سوم مجہول جمع) مونث۔ وہ روئیں جو مونچھیں نکلنے سے پہلے بطور سیاہی یا سبزی کے ہونٹوں پر نمودار ہوتے ہیں۔ (آتش) چہرہٴ رنگیں کوئی دیوان ہے رنگیں گر حسن مطلع ہیں مسیں مطلع ہے صاف ابروئے دوست۔ مسیں بھیگنا۔ سبزہ آغاز ہونا۔ مونچھوں کا رُواں نکلنا۔ (رشک) بس مسیں بھیگتے ہی ڈوب گئی سب غربت۔ چو کھا اٹھنے لگا جب سے ہوا چار ابرو۔

م - ش

مُشَابِہ ۔ (ع) صفت ۔ مانند۔ مثل ۔ مطابق ۔ مُشَابَہَت (ع) مونث۔ موافقت۔ مطابقت۔ شکل۔ شبیہ۔ تشبیہ۔ (فقرہ) دونوں میں بہت مشابہت پائی جاتی ہے۔ مُشَاجَرَہ ۔ (ع) مذکر۔ منازعت مخالفت۔ باہم درختوں کی طرح الجھنا۔

مُشَار ۔ (ع) صفت۔ اشارہ کیا گیا۔ بتایا گیا۔ مُشَارٌ اِلَیْہ ۔ (ع) صفت وہ شخص یا چیز جسکی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔ (کنایۃً) معتبر اور ذی عزت کی جگہ مستعمل ہے۔

مَشَارِب ۔ (ع) مذکر۔ جمع مشرب کی۔

مَشَارِق ۔ (ع) جمع مَشْرِق (آفتاب نکلنے کی جگہ) کی۔

مُشَارَکَت ۔ (ع) مونث۔ شرکت ۔ باہم شرکت کرنا۔ مَشَّاطَہ (عربی میں مُشْط ۔ بالضم کنگھی۔ فارسی میں بالفتح و تشدید دوم اس عورت کو کہتے ہیں جو عورتوں کو بناؤ سنگار کرائے۔ فارسیوں نے بہ تخفیف بھی کہا ہے۔ (ملا طغرا) مشاطہ زد گرہ ز ار طرہ ات ناخن عجب کہ عقدہٴ دل ز ا شود بآسانی) مونث ۱ (بالفتح و تشدید دوم) وہ عورت جو عورتوں کو بناؤ سنگار کرائے۔ (صبا) پیچیدہ شاخ

سوختہ سے سانپ جاگے ہوں۔ مَشَاطہ گر سلائی سے انکی بنائے زلف ۲ (بالضم اول و تخفیف دوم) وہ عورت جو زن و مرد کی نسبت تلاش کرے۔ اور شادی کروائے۔

مُشَاعَرَہ ۔ (ع) بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مذکر۔ شعرا کا باہم جمع ہو کر شعر خوانی کرنا۔ مشاعرہ اکھڑ جانا۔ شعر و سخن کا جلسہ برہم ہو جانا۔ (فقرہ) آپ کی پھوٹ سے مشاعرہ جمکر اکھڑ گیا۔ مشاعرہ پڑھنا۔ مشاعرے میں شعر خوانی کرنا۔ (منیر) کہیں مباحثہٴ علم و مجلس فضلا۔ کہیں مشاعرہ ہی پڑھ رہے ہیں اہل سخن۔

مَشَاغِل ۔ (ع) مذکر۔ مَشْغَلَہ کی جمع۔ مشاغل لایعنی ۔ مذکر۔ بیکار اور مہمل مشغلے۔ (توبۃ النصوح) مناسب ہے گنجفہ۔ شطرنج۔ کبوتر۔ کنکوا۔ بٹیر۔ مرغ ۔ تمام مشاغل لایعنی کے ترک کا عہد اتفاق کرو

مُشَافَہَہ ۔ (ع) مذکر۔ سامنے ۔ روبرو۔

مَشَّاق ۔ (ع) صفت۔ کمال مہارت رکھنے والا۔ مَشَّاقی ۔ مونث۔ مہارت۔ نہایت مشق۔ تجربہ۔ مُشَاکِل ۔ (ع) صفت مانند ۲ مونث عروض کی ایک بحر کا نام۔

مَشَام ۔ (ع) جمع مشم کی جو اصل میں مَشْمَم تھا۔ (صیغہٴ اسم ظرف کا شمم (سونگھنا) سے ہے۔ عربی میں بفتح اول و تشدید میم تھا۔ فارسیوں نے بہ تخفیف استعمال کیا۔ یہ جمع بطور مفرد مستعمل ہے۔) مذکر۔ دماغ۔ قوت شامہ کی جگہ۔ (برق) سوئے غدار باصرہٴ چشم طور ہے۔ مشتاق ہے مشام ملک بوئے یار کا۔ مشام جاں (ف) مذکر دکنایۃً) دماغ۔ (اوج) نافہ کشا ہے زلف معنبر ادھر ادھر سب کا مشام جاں ہے معطر ادھر ادھر۔

مُشَاوَرَت (ع) مونث۔ باہم صلاح کرنا۔ مشورہ کرنا۔

مشاہدہ | مشت

مُشَاہَدَہ - (ع) مذکر۔ دیکھنا۔ دید۔ معاینہ کرنا۔ عیاں ہو صورت شاہد جو چشم حق بیں سے۔ کرے بغور تو غافل مشاہدہ دل کا۔

مُشَاہَدَات - (ع) مذکر۔ مشاہدہ کی جمع۔ دیکھو مرئیات۔

مُشَاہَرَہ - (ع) مذکر تنخواہ۔ طلب۔ ماہوار۔ ماہیانہ۔ وظیفہ۔ (فقرہ) کہو کیا مشاہرہ مقرر ہوا۔

مَشَاہِیر - (ع) مشہور کی جمع۔ مذکر۔ (مجازاً) مشہور لوگ۔ بزرگ آدمی۔ نامور لوگ۔

مَشَائِخ - (ع) مشائخ جمع مشیخت کی۔ مشیخت جمع شیخ کی یعنی مشائخ جمع الجمع شیخ کی ہے۔ مذکر۔ جمع الجمع۔ بزرگ لوگ۔ صوفی ہوں یا متقی پرہیزگار۔ عوام اسکی جمع نون۔ یا ی نون اضافہ کرکے مشائخان اور مشائخوں بناتے ہیں۔ اس زمانے میں ان لوگوں کیواسطے مستعمل ہے جو صاحب حال ہوں۔ اور جنکی شرکت سے محفل سماع میں چہل پہل اور رونق ہو۔

مُشَايَعَت - (ع) مونث۔ کسی کے رخصت کرنے کے لئے تھوڑی دور تک جانا۔ (فقرہ) ہمنے دور تک انکی مشایعت کی۔ (اردو) جنازہ کے ساتھ جانا۔

مَشَّائِین - (ع) مشائی کی جمع۔ جو صیغہ نسبت یا مبالغہ کا ہے۔ ی بعد الف زائدہ کے بڑی تھی۔ اسکو ہمزہ سے بدل دیا مشّائی ہوا۔ ین سے جمع بنائی مشائین ہوا۔) مذکر۔ وہ حکیم جو ایک دوسرے کے پاس جاکر تحصیل علم کیا کرتے تھے۔ بخلاف اشراقین کے جو بیٹھے بیٹھے معلوم کرلیتے تھے۔ (ذوق) کبھی مشائیوں سے کرتا تھا میں پیش روی۔ کبھی لیجاتا تھا اشراقیوں پر میں سبقت۔

مُشْتَبَک - (ع) صفت۔ جالی دار۔ وہ چیز جس میں بہت سے سوراخ ہوں۔ (انیس) باگیں کٹی تیروں سے بدن سارا مشتبک۔ آلودہ خوں یال سے لیکر سموں تک۔

مُشَبَّہ - (ع) صفت۔ تشبیہ دیا گیا۔ نظیر دیا گیا۔ نسبت دیا گیا

مُشَبَّہ بِہ (ع) میں تلفظ مشبہٌ بہٖ۔ اردو میں مُشَبَّہ بِہٖ۔ مذکر۔ وہ چیز جس کے ساتھ تشبیہ دیں۔ (انیس) وہ سینہ جس کا مصحف اکبر مشبہ بہ۔ نیزے لگائیں اسپہ لعیں سب غضب ہے یہ۔

مُشْت - (ف) سنسکرت میں مشٹ مٹھی ؛ یہ لفظ تذکیر و تانیث میں مضاف الیہ کی تذکیر و تانیث کا تابع ہوتا ہے۔ جیسے مشت پر مذکر۔ مشت خاک۔ مونث ! پنجہ کی انگلیاں جب بند ہوں تو وہ مقدار جو ایک مٹھی میں آئے۔ تھوڑی جماعت۔ تھوڑی چیز۔ **مُشْتِ اِسْتَخْوَان** (ف) مذکر۔ مٹھی بھر ہڈیاں۔ (کنایۃً) کمال لاغر۔ وہ جسکے بدن پر گوشت نہ ہو۔ ہڈیاں ہی ہڈیاں ہوں۔ (امیر) لاکھوں اس لیلے کے دیوانے تھے ان میں عشق نے۔ ایک مشت استخواں کا نام مجنوں کردیا۔ **مُشْتِ پَر** - (ف) مذکر۔ تھوڑے سے پر۔ (شرف) لگانہ بلبل کشتہ کو تیر لے صیاد۔ شکار کھیل چکا مشت پر سے کیا مطلب۔ **مُشْتِ خَاک** (ف) کنایۃً کرہ ارض۔ دنیا۔ (انسان) مونث ! مٹھی بھر خاک (ظفر) کیا اٹھانا خاکسار عشق کا ہے مشت خاک۔ ایک کونے میں جہاں چاہی اٹھائی ڈال دی۔ (ناسخ) یہ فرما چکا جب وہ معصوم پاک۔ اٹھائی زمیں سے پھر ایک مشت خاک ؟۔ (کنایۃً) انسان (صبا) فرشتوں کو کیا مات آدمی نے۔ قیامت کا یہ مشت خاک نکلا۔ **مُشْت زَن** (ف) صفت۔ مکا مارنے والا۔ کشتی کرنے والا۔ پہلوان "کشتی لڑنے والوں کا معمول ہے کہ کاندھے اور بازو پر مشت زنی کیا کرتے ہیں تاکہ بدن سخت اور مضبوط ہو جائے" (اردو) جلق باز۔ مشت زنی

مشتاق

مونث۔ گلے ڈالنا۔ طوق لگانا۔ **مشتِ غبار**۔ (ف) مذکر۔ غبار کی تھوڑی سی مقدار۔ (سحر) اٹھا ہے حشر کے دن فریاد کو فلک کی۔ رکھے زمیں امانت مشت غبار میرا۔ **مشتِ گل**۔ (ف) مونث مشت خاک۔ (مصحفی) آدم کو سجدہ گاہ ملائک بنادیا۔ یہ رفتہ رفتہ مرتبہ مشت گل ہوا۔ **مشتمال**۔ (ف) مونث۔ مالش جو پہلوان جسم کے سخت ہو جانے کے لئے کرتے ہیں۔ اور (ص) مالش کو بھی کہتے ہیں۔ جو حمامی بدن کا میل چھوڑانے کے لئے کرتے ہیں۔ (رشک) نہو مفید ستائش بخیل کو ہرگز۔ یہ اور کیا ہے جو مُردے کو مشتمال نہیں۔ **مشتے کہ بعد از جنگ یاد آید بر کلّہٴ خویش باید زد**۔ **مشتے کہ بعد از جنگ بیاد آید بر کلہ باید زد**۔ مثل موقع نکل جانے کے بعد پچھتانا عبث۔ **مشتے نمونہ از خروارے**۔ (ف) مثل۔ ذرا سے نمونہ سے ہی کل چیز کی اصلیت معلوم ہو جاتی ہے۔

مُشتاق۔ (ع) صفت۔ ۱۔ آرزومند۔ شائق۔ خواہاں۔ طالب خواہشمند۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) **مشتاقانہ**۔ (ف) صفت مشتاق کی مانند۔ خواہشمندانہ۔

مُشتَبَہ۔ (ع) صفت۔ مشکوک جس میں شُبہ ہو۔ مذبذب۔ شک کیا گیا (ٹھہرنا۔ ٹھہرانا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (مصنّفات) ابنائے جنس کی نظر میں ناحق نکو بنانا مشتبہ ٹھہرانا شیوہ انصاف سے بہت بعید ہے۔

مُشتَرَک۔ (ع) صفت۔ ۱۔ (بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) شریک وہ لفظ جو کئی معنی کے لئے بنا یا گیا ہو۔ ۲۔ (بالضم و فتح سوم و چہارم) صفت۔ مذکر۔ شریک کیا گیا۔ **مشترکاً**۔ (ع)۔ بکسر چہارم شرکت میں۔ ساجھے کے طور پر۔ **مشترکاً و منفرداً** (ع)۔ ساجھے میں اور علیحدہ علیحدہ۔ **مشترکہ**۔ (ع)۔ بفتح چہارم صفت۔ مونث۔ شرکت کی

مشتہر

مُشتَری۔ (ع) مذکر۔ ۱۔ خریدار۔ مول لینے والا۔ (منیر) مشتری حُسن کے کہتے ہیں تمہارے ہاتھوں۔ آج نیلام ہے یوسف کے خریدار کا۔ ۲۔ ایک ستارے کا نام جو چھٹے آسمان پر ہے۔ اور سعد اکبر سمجھا جاتا ہے۔ اس معنی میں منیر نے مذکر کہا ہے۔ ہوا ہے مشتری محبوس گویا برج عقرب میں۔ نظر آتے ہیں اہل علم دخل اس سال زندانی۔ اور جلال نے مونث لکھا ہے۔ (محسن) خواب میں بھی جو وہ زہرہ سی جبیں پیش آئے۔ مشتری طالع کنعاں کی زحل ہو جائے۔ امیر مینائی مرحوم نے لکھا ہے "کہ مشتری ستارہ مونث ہے اور جہاں کہیں شعرا نے مذکر کہا ہے وہاں ستارہ مقصود نہیں ہے۔ جہاں تاریخوں میں زہرہ کے ساتھ مشتری کا لفظ آئے وہاں مشتری سے دولہا ہی مقصود ہوگا"۔ ۳۔ (اصطلاح) موسیقی۔ مذکر۔ راگنی کی

مُشتَعِل۔ (ع) صفت۔ بھڑکتا ہوا۔ سوزاں۔ شعلہ زن۔

مُشتَق۔ (ع) عربی بتشدید حرف آخر ہے۔ فارسی میں تخفیف بھی استعمال کرتے ہیں۔ ماخوذ۔ وہ لفظ جو کسی دوسرے لفظ سے بنایا گیا ہو۔ وہ صیغہ جو مصدر سے بنا ہو۔ **مُشتَمِل**۔ (ع) صفت۔ شامل شریک۔ مشمول۔ (ہونا کے ساتھ)

مشتہر۔ (ع)۔ یہ لفظ بکسر ہائے ہوز اسم فاعل کا صیغہ اور بفتح ہائے ہوز اسم مفعول کا صیغہ ہے۔ یہ باب لازم اور متعدی دونوں طرح آیا ہے۔ فیضی نے بکسر ہا بمعنی مشہور باندھا ہے۔ ؎ بادہ در دوش ست دیاران منتظر۔ ساقیا خدا اعنا دلم ناکدر۔ عشق نتوانست پوشیدن زغیر۔ شد از آں مجنوں بعالم مُشتہِر۔ ۱۔ صفت۔ ۱ف (بکسر ہائے ہوز) ۱۔ شہرت دینے والا۔ اشتہار دینے والا۔ منادی کرنیوالا۔ اشتہاروں میں اشتہار دینے والے کا نام۔ المشتہر

کے نیچے لکھتے ہیں یا مشہور۔ اس معنی میں فغفنی نے بھی کہا ہے۔ (انیس) تیزی تھی کہ منکر بھی ہر اک تھا مقر اس کا۔ تھا کاٹ میان دو جہاں شُہرہ اُس کا ۲ (ب) (بفتح ہائے ہوز) اشتہار دیا گیا۔ مشہور۔ شُہرت دیا گیا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (محسن) ہر جگہ شُہرہ اس کا لقب تازہ کیا۔ حق تعالیٰ نے اُسے صاحب آوازہ کیا۔

مُشتہی۔ (ع) صفت۔ ۱ آرزو مند۔ خواہش کرنے والا ۲ بھوک لگانے والا۔ اس معنی میں غلط ہے۔ صحیح مُشَہّی بفتح دوم و تشدید سوم مکسور ہے۔

مُشٹ۔ (س) مونث۔ (ہندو) چپ۔ خاموشی۔ کم گوئی۔

مُشٹ مارنا۔ (ہندو) خاموش رہنا۔ چپ رہنا۔ سُنی اَن سُنی کر دینا۔

مُشجّر۔ (ع) مذکر۔ پھول دار کپڑا۔ وہ کپڑا جس پر بیل بوٹے بنے ہوئے ہوں۔ (سحر) دن کو سایہ میں بولوں کے پڑا رہتا ہوں۔ لے جنوں ہے مشجر کا بچھونا اپنا ۲ (اردو) ایک قسم کا پتھر جس پر درختوں اور انسان و حیوان کی تصویریں بنی ہوتی ہیں۔

مُشحُون۔ (ع) صفت۔ پُر کیا گیا۔ بھرا گیا۔

مُشخّص۔ (ع بفتح حرف سوم مشدد) تشخیص کیا گیا۔ تجویز کیا گیا۔ تخمینہ کیا گیا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ (بکسر حرف سوم مشدد) تشخیص کرنے والا۔ .... مُشخّصہ (ع) صفت۔ مونث۔

مُشدّد۔ (ع) صفت۔ تشدید دیا گیا۔

مَشرَب۔ (ع) مذکر ۱ پانی پینے کی جگہ۔ چشمہ۔ جھیل ۲ دین۔ مذہب۔ ملت۔ (امیر) مشرب عشق میں کیسی ہیں یہ اُلٹی باتیں۔ دل کے جانے کو یہ کیوں کہتے ہیں آنا دل کا۔ (قدر) مشرب اپنا نیا نکالا ہے۔ خرقہ جُبّہ اتار ڈالا ہے ۳ طریق۔ طور۔ ڈھنگ۔ طریقہ۔

مُشرّح۔ (ع) صفت۔ تفصیل کیا گیا۔ تشریح کیا گیا۔ صاف۔ مفصّل۔ صحیح۔

مُشرّف۔ (ع) صفت۔ عزت دیا گیا۔ شرف دیا گیا۔ معزز۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (شرف) مر کے بھی اُس شہ خوباں کی نہ صورت دیکھی۔ خواب میں بھی نہ مُشرّف ہوئے دیدار سے ہم۔ مُشرِف (ع) صفت۔ بلندی سے چاروں طرف نگاہ ڈالنے والا۔ خبردار۔ (فقرہ) شادفضا میرے خطرے پر مُشرف ہوئے۔

مَشرِق۔ (ع) مذکر۔ سورج نکلنے کی جگہ۔ پورب (ناسخ) مرا سینہ ہے مشرق آفتاب داغ ہجراں کا۔ طلوع صبح محشر چاک ہے میرے گریباں کا ۲ جائے طلوع۔ اس معنی میں دہلی میں مونث ہے۔ مَشرِقی (ع) صفت۔ مشرق سے منسوب۔ مَشرِقَین۔ (ع) مذکر۔ مشرق کا تثنیہ۔ مشرق و مغرب۔ (اوج) وہ شہ کا اضطراب جو سید انیوں کے بین۔ نزدیک تھا کہ ہلکے اُلٹ جائیں مشرقین۔

مُشرِک۔ (ع) صفت۔ شریک کرنے والا۔ وہ شخص جو خدا کے ساتھ کسی اور کو شریک کرے۔ مَشرُوح۔ (ع) صفت۔ کھول کر بیان کیا گیا۔ مَشرُوحاً۔ (ع) تشریح کے ساتھ۔ مفصل (ابن الوقت) میں نے پچھلی ملاقات میں تم سے مفصلاً اور مشروحاً بیان کیا تھا۔ کہ کہاں تک مذہب میں عقل کو دخل دینا چاہیئے۔

مَشرُوط۔ (ع) صفت۔ شرط کیا گیا۔ کسی شرط پر موقوف۔

مَشرُوع۔ (ع) صفت۔ جائز۔ شرع کے موافق ۲ (اردو) مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا۔ عورتیں جس کے پائجامے پہنتی ہیں۔ مُشعِر۔ (ع) صفت۔ خبر دینے والا۔ اطلاع دہندہ۔ ظاہر کرنے والا۔ مَشعَرالحرام۔ (ع) مذکر۔ مزدلفہ۔ یہ وہ مقام ہے۔ جہاں کہ مکہ معظمہ میں حج کے زمانے میں قربانی کرتے ہیں۔

مشعل

مَشْعَل - (ع - بالفتح - بڑا چراغدان) مونث - کپڑے کی بڑی بتی تیل میں تر کرکے لکڑی کے سرے پر چسپاں کرتے ہیں اور اسکو مشعل کہتے ہیں - (ناسخ) تو جو گئے تو شب تار نہیں یاں ہر سو مشعلیں اللہ شتابگیر لئے پھرتے ہیں - (جلانا - روشن کرنا وغیرہ کے ساتھ) (جلیل) شب غم سر پہ لاتا ہے مشعل آہ ہے غضب روشن - مشعل دکھانا - کنایۃً رہنمائی کرنا - (راسخ) گر بچے میرے نشیمن سے لگا دے صیاد - برق گلشن میں دکھائی ہوئی مشعل آپ نے - مشعل لیکر ڈھونڈھنا - تلاش کرنا - چراغ لیکر ڈھونڈھنا - (محسن) وہ دھواں دھار گھٹا ہے کہ نظر آئے نہ شمع - گرچہ پروانہ بکی ڈھونڈھے اسے لیکر مشعل - **مشعلچی** - (ف) مشعل جلانے والا - مشعل دکھانے والا - عوام کی زبانوں پر اس جگہ مشالچی ہے - اور ہندوستان کی انگریزوں کی اصطلاح - برتن مانجنے والا - مشعلچی آپ ہی اندھا ہے - اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو اوروں کو راہ بتائے - اور آپ گمراہ ہے -

مشعلہ - (ف) مذکر - مشعل - (امیر) کیا ترے آتش خسار کو بھکائیں گے - ہیں سوا آنکھوں میں یاں مشعلہ غول سے پھول -

مَشْغَلَہ - (ع - میں مشغلت) مذکر - شغل - کام - تفریح - دلبستگی کسی کام میں مصروف ہونے کا ذریعہ - (امیر) دو پہر رات گئے تک تو یہ جلسے اکثر - بعد ازاں مشغلہ بادہ و دور ساغر - (ناسخ) بیڑیاں حداد پہناتے ہیں میرے پاؤں میں - کوئی دم وحشت جنوں کو مشغلہ ہو جائے گا - مشغلہ سلطانی - مذکر - وہ شخص جو بادشاہ کی سواری کے ساتھ اس غرض سے رہتا تھا کہ فریادی اپنی درخواستیں اس میں ڈال دیں - **مشغول** - (ع) صفت - مصروف - کام میں لگا ہوا - ع اپنے کاموں میں رہو مشغول تم اے ناقلو - انکی باتوں پر نہ جاؤ نا صحیح اک دیوانہ ہے - **مشغولی** - (ف) مونث - مصروفیت - مشغول ہونا -

مشق

کام میں لگا ہونا - **مُشْفِق** - (ع - بالضم و کسر دوم) صفت - مذکر - شفقت کرنے والا - مہربان - شفیق - رفیق - دوست - مونث کے لئے مشفقہ جیسے مادر مشفقہ - **مشفقانہ** - (ف) صفت - دوستانہ - ہمدردی سے - مشفق من - مشفق بندہ - مذکر - میرے دوست - میرے مہربان - بندہ - یہ جملہ اکثر خطوط میں بھی القاب کی جگہ دوستوں کو لکھا کرتے ہیں - (جلیل) ارمغان ڈھونڈھتے ہو تم جلیل - مشفق من یہ زمانہ اور ہے - **مَشْق** - (ع - میں جلدی جلدی کھینچنا - جلدی جلدی لکھنا - فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا) کسی کام کی مداومت کرنا - تختہ یا کاغذ جس پر مشق کی ہو - مونث - ۱ مہارت - مزاولت - مداومت - عادت - رابطہ - (امیر) مشق تھی اور کی تھی قیامت پڑھی ہوئی - اتری نہ تیغ خون کی ندیا چڑھی ہوئی - کسی کام کو ہر روز کرنا - بار بار لکھنا یا کوئی کام کرنا - اس تختی یا کاغذ کو کہتے ہیں جس پر مشق کی جائے - (کرنا - کرانا کے ساتھ) مشق بڑھانا - کسی کام میں مہارت پیدا کرنا - (داغ) اپنے مشق جفا اس نے بڑھائی ہے غضب کی - امید برآئی دل آزار طلب کی - مشق بڑھنا - کسی کام کو زیادہ یا روز مرہ کرتے رہنے سے اسکی مزاولت ہو جانا - مشق چڑھنا - مشق چڑھی ہونا - کمال مہارت ہونا - (آزاد) ان دنوں احکام نجوم کی مشق چڑھی ہوئی تھی - مشق رکھنا - مشاق ہونا - (داغ) گلے میں بول کر گھنگرو یہ کہتا ہے دم رحلت - کہ بیٹھے تھے ترے قصر سیل ہم بھی رکھتے تھے - مشق رہنا - مہارت رہنا - مشق زوروں پر ہونا - کمال مشاق ہونا - (آزاد) شیخ کی مشقیں خوب زوروں پر پہنچ گئی تھیں - مشق سخن - شعر و سخن کی مہارت - شعر کہنا - ۵ شاعر کو فکر شعر میں راحت کہاں (امیر) آرام چاہتا ہے تو مشق سخن کو چھوڑ - مشق کرنا - مہارت پیدا کرنا - بار بار لکھنا - یا کوئی کام کئے جانا - کسی کام کا

مشقت

زیادہ تر انجام دینا تاکہ اُسکی مزاولت ہو جائے۔ (آتش) خوشنویسی میں کبھی کی اس طفل نے مشق ستم خونِ بلبل کے لکھا قطعہ گلزار کو مشقی۔ (فارسی میں تختہ کاغذ جس پر حروف لکھنے کی مشق کرتے ہیں۔) صفت مشق کیا ہوا منجھا ہوا۔ (فقرہ) یہ مشقی خط ہے۔ مونث مشق کرنیکی وصلی۔ (ذوق) طفل نو مشق کی مشقی کی طرح سے بار۔ دھوئے مستوں کے سیہ ناموں کو ابر رحمت۔

مَشَقَّت (ع) مونث محنت۔ ریاضت۔ تکلیف۔ دکھ (رند) رہزن تھی اجل منزل اُلفت نہ چُکی طے۔ افسوس مشقت ہوئی برباد ہماری! کام کاج۔ مزدوری۔ مشقت شدید۔ سخت تکلیف۔ سخت سزا۔ مشقت کرنا۔ بہت محنت کرنا۔ (آتش) مشقت سی مشقت کی ہے راہِ عشق میں ہمنے۔ پسینہ پاؤں کا کس روز یاں سر تک نہیں آتا۔

مَشک (ف) بالفتح۔ مونث۔ پانی بھرنے کی کھال (بھرنا کے ساتھ) (ناسخ) بھر کے مشکیں آبلوں کی اب پلا دیجے سبیل۔ پڑ گئے ہیں پیاس سے کانٹے زبانِ خار میں۔ (انیس) چلائے مشک کٹ گئی پیاسوں کے نام کی۔ آقا مدد کو آئیے اپنے غلام کی۔ مشک چھوڑنا۔ مشک کا پانی بہانا۔ چھڑکاؤ کرنا۔ مشکیزہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹی مشک۔ مشکیں چھوٹنا۔ (کنایۃً) پانی سے دست آنا۔

مُشک (ف) اصفہانی اور شیرازی بالکسر اور ماوراء النہر والے بالضم بولتے ہیں۔ عربی میں سین مہملہ سے اور بالکسر ہے۔ مذکر۔ ایک قسم کی خوشبو جو تاتار اور ختن کے نافے سے نکلتی ہے! شعراء زلف معشوق کی سیاہی کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں! کالا۔ سیاہ۔ (امیر) کیا رنگ تیری زلف کی بو نے اڑا دیا۔ کافور ہو کے

مشک

مشک ختن سے نکل گیا۔ مشک۔ بھرنے سے زخم تازہ ہو کر خراب ہو جاتا ہے۔ (راسخ) وہ بسمل کرکے مجھکو رونے بیٹھے کھولکر زلفیں۔ بھر دیا گئے مشک بھی شاید مرے زخم نمک چش میں۔ تاتار۔ چین تبت۔ خطا۔ ختن۔ ملکوں کا مشک مشہور ہے۔ مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید۔ (ف) مثل۔ ہنر یا اچھی چیز خود ہی ظاہر ہوتی ہے۔ تعریف کی ضرورت نہیں۔ مشکِ اذفر۔ دیکھو اذفر۔ مشکبار۔ (ف) کمال معطر۔ مشک بلاؤ۔ مذکر ایک قسم کا جنگلی بلاؤ۔ جس کے دم کے نیچے نافہ ہوتا ہے۔ اور اسی وجہ سے اس کے پسینے سے خوشبو آتی ہے۔ مشکبو۔ (ف) صفت خوشبودار معطر۔ معنبر۔ مشک بید۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا بید جسکی لکڑی کو شاعر سیاہ باندھتے ہیں۔ مگر دراصل وہ سیاہ نہیں ہوتی۔ مشکبیز (ف) صفت۔ معطر۔ (داغ) اے نسیم صبح کیا کیا عطر افشاں مشکبیز رات کس کا طرۂ طرار برہم ہو گیا۔ مشک چھڑکنا۔ (ف) میں مشک افشاندن زخم کو اپنا تازہ کرنا کہ پھر نہ بھرے۔ (ہجر) دلفگارانِ جدائی کو نہیں راحت شب۔ زخم پر مشک چھڑکتی ہے یہاں ظلمتِ شب۔ مشکفام۔ (ف) صفت۔ مشک کے رنگ کا۔ زلف معشوق کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ مشک فشاں۔ مشک افشاں۔ (ف) صفت۔ معطر کرنے والا۔ (امیر) نکہت زلف رسا مشک فشاں ہوتی تھی۔ مشک کی بو کہاں پردہ دل میں نہاں ہوتی تھی۔ مشکِ ناب۔ (ف) مذکر۔ خالص مشک۔ (ترقی) بوئے زلف کی ہوا سے جسدن ختن میں پہونچی۔ نافہ سے پھر نہ سرکش یوں مشکِ ناب ہوگا۔ مشک نافہ۔ (ف) مذکر۔ وہ تھیلی۔ ہرن کی جس میں مشک رہتا ہے۔ (قدر) نشاں ہے یہ ابروئے حسیں کا اثر ہے یہ زلف عنبریں کا۔ کہ داغ اپنے دل حزیں کا ہے مشک نافہ غزال چیں کا۔

مشکل

مُشکی۔ (ف) صفت۔ مُشک سے منسوب۔ کالا۔ مشک کے رنگ کا ۲ (اردو) مذکر۔ کالے رنگ کا گھوڑا۔ سُرخ رنگ کا گھوڑا۔ جسکے رنگ میں سیاہی غالب ہو۔ (آتش) ابلق یار کا پھرتا ہے خیال آنکھوں میں۔ روز نقرہ جو ہمارا ہے تو شب مُشکی ہے۔

مُشکیں۔ (ف) صفت ۱ سیاہ مُشک کے رنگ کا جیسے گیسوے مُشکیں۔ کاکل مُشکیں ۲ مشک کی سی خوشبو کا۔ مُشک آلودہ۔

مُشَکَّل۔ (ع) صفت مُجسّم شکل میں لایا گیا۔ (اوج) محمل سے تھی کسے ہوئے آنچل ہوائے شُد۔ ناقے تھے یا ہوائی تھی مُشکل ہوائے شُد۔

مُشکِل۔ (ع) صفت ۱ سخت۔ دشوار جیسے مشکل بات ۲ مؤنث سختی۔ دشواری مصیبت۔ دقت۔ (امیر) مشکل آساں ہوئی تیرے گنہگاروں کی۔ حیف منہ موڑ گئی باڑھ بھی تلواروں کی ۳ صفت دقیق۔ پیچیدہ۔ اُلجھا ہوا۔ (فقرہ) یہ مُشکل مسئلہ ہے۔ مشکل آپڑنا۔ دُشواری کا دفعتہً عائد حال ہونا۔ (غالب) سہل تھا مُسہل و لے یہ سخت مشکل آپڑی۔ مجھپہ کیا گذرے گی اتنے روز حاضر ہوئے۔ مشکل آسان کرنا۔ دقت اور مصیبت سے بچانا۔ (آتش) بے طرح پھنسا ہے تو اس زلف کے پھندے میں۔ اللہ کرے آساں اے دل تیری مُشکل کو۔ مشکل آسان ہونا۔ لازم مصیبت دُور ہونا۔ مشکل حل ہونا۔ عذاب سے چھوٹنا۔ (صبا) مرضِ ہجر میں جینے سے تنگ آیا ہوں۔ موت آجائے تو مشکل مری آساں ہوجائے۔ ۲ جان نکلنا۔ مرنا۔ دم نکلنا۔ (امیر) تری مُشکل ہوا آب ساں لے بسمل یہ مشکل ہے۔ کہ قاتل خود نگاہ یاس کی چھریوں سے بسمل ہے۔ مُشکل بات۔ پیچیدہ معاملہ۔ دقیق بات۔ مشکل پڑنا۔ مصیبت پڑنا۔ دشواری ہونا۔ دقت پیش آنا۔ (رشک) میں دب کے مرگیا تھا جو بارِ گناہ سے۔ مشکل پڑا ہوا کو اُٹھا نا تھا۔ مُشکل پسند۔ (ف) صفت دقت پسند۔ وہ شخص جو اپنی نظم یا نثر میں مشکل اور نادر الفاظ کا استعمال کرے۔ اَدَق لکھنے والا۔ مشکل حل کرنا۔ متعدی۔ مشکل حل ہونا۔ مشکل آسان ہونا۔ (ناسخ) حل ہوئی یاس سے مری مشکل پہلے جو کچھ خیال تھا نہ۔ مشکل راستہ۔ کٹھن راستہ۔ مشکل سے دشواری کے ساتھ۔ بدقت۔ جوں توں کرکے۔ (فقرے) یہ بوجھ مشکل سے دس سیر ہوگا۔ مشکل سے وہاں پہونچے۔ مشکل سے مشکل بہت مشکل۔ کمال پیچیدہ۔ (ایامی) مشکل سے مشکل گو رکھ دھندے بھی سُلجھائے ہوئے۔ گر جب جانیں کہ اس کا کوئی رستہ نکالیں۔ مشکل کام۔ وہ کام جس میں دقت ہو۔ مشکل کٹ جانا۔ مشکل آسان ہوجانا۔ (امیر) علم وہ جسکو وہ فائق ہیں کہتے کے آساں۔ کوئی مشکل نہیں ایسی کہ جو جاتی نہیں کٹ۔ مشکل کردینا۔ دقت طلب کردینا۔ کٹھن کردینا کسی کام کا۔ مشکلکشا۔ (ف) صفت ۱ مشکل حل کرنے والا۔ مصیبت دُور کرنے والا۔ مشکل آسان کردینے والا ۲ مذکر۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کا لقب۔ (سودا) نہ گھبرا عقدہ دشوار سے اے دل تو ہرگز قسم مشکلکشا کی یہ کوئی مشکل میں مشکل ہے۔ مشکلکشا کا کھڑا اور نادینا۔ دیکھو کھڑا اور نادینا۔ مشکلکشائی۔ مؤنث۔ مشکل آسان کرنا۔ (امیر) خستہ جاں آفت میں ہے یا حیدر صفدر کرو امداد اُسکی وقت ہے مشکلکشائی کا۔ مشکلکشائی کرنا۔ کسی کا کام بنانا۔ مصیبت دور کرنا۔ مشکل کی بات۔ دقت کے قابل۔ پیچیدہ بات۔ (امیر) ممکن نہیں کہ بوسہ ملے یا جواب صاف مُشکل کی بات ہے دہن اُس کا ہے لا جواب۔ مشکل میں کام آنا۔ دشواری میں مدد کرنا۔ مشکل میں کام آنا۔ مصیبت میں مدد کرنا۔ (رند) تری

مشکواۃ

ہی ذات کریم و رحیم ہے اے دوست۔ ہر ایک تیرے کوئی مشکل ہیں
کسکے کام آیا۔ مشکل ہونا۔ دشوار ہونا۔ دوبھر ہونا۔ (آتش) اگر میانے
میری طرح سے آتش گل نے جو کیں۔ پاؤں رکھنا باغ میں بلبل کو مشکل
ہوگیا۔ مشکلوں سے۔ وقت سے دشواری سے (امیر) ہے ہیں بٹھا کل
میں برسوں ہم اس کروٹ وہ اس کروٹ۔ تجاہل بینی کی عادت
مشکلوں سے پہنے ڈالی ہے۔ مشکلے نیست کہ آساں نہ شود۔
مرد باید کہ ہراساں نہ شود۔ (ف) مصیبت کی حالت میں تسکین دینے
کیواسطے مستعمل ہے۔ ہر مشکل دفع ہو جاتی ہے۔ انسان کو ہمت سے
کام لینا چاہیئے۔ اور ناامید نہیں ہونا چاہیئے۔ مشکلیں پڑنا۔ دقتیں پیش
آنا (امیر) کیوں نہ موسیٰ کو خطر ہو شوق برق طور میں مشکلیں پڑتی ہیں
سالک کو حجاب نور میں۔

مشکوٰۃ۔ (ع) مونث۔ حدیث کی مشہور کتاب۔

مشکور۔ (ع) صفت۔ پسندیدہ۔ (اردو) ممنون۔ شکر گزار۔
(حاشیہ) اہل علم ان معنی میں استعمال نہیں کرتے مشکور صفت اس
شخص کی ہوگی جس نے احسان کیا ہے۔ نہ اس شخص کی جس پر احسان
کیا گیا ہے۔

مشکوک۔ (ع) صفت شک کیا گیا۔ گمان کیا گیا۔ مشکو سے مشکوئے
زریں۔ مشکوئے معلّی (ف) مشکو، مشکوئے۔ بالضم و ضم سوم و واؤ
مجہول دنیز بالفتح (ف) بتخانہ (ف) (کنایۃً) بادشاہوں کی حرم سرا۔ نیز یہ
خسرو کا خلوتخانہ (ف) باغیچہ۔ (ف) مذکر۔ شاہی محلسرا۔ حرم شاہی۔ امرا اور سردار
کا دولتخانہ۔ مشکیزہ۔ دیکھو مشک۔

مُشکیں۔ مونث۔ دونوں شانے۔ دونوں بازو۔ (مونس) آنکھوں
سے خون ٹپکتا تھا اس نابکار کی مشکیں بندھی ہوئی تھیں ضلالت شعار کی

مشورت

مُشکیں باندھنا۔ دونوں بازوؤں کو الٹا کرکے رسّی یا کسی اور چیز سے
کمر پر باندھ دینا۔ (کنایۃً) گرفتار کرنا۔ مجبور کرنا۔ (ذوق) خطا تو دل کی
تھی قابل بہت سی مار کھانے کے۔ تری زلفوں نے مشکیں باندھ کر مارا
تو کیا مارا۔ مشکیں بندھنا۔ لازم (شعور) مشکیں بھنوں ابرو کی بندھیں
چشم زدن میں۔ کھنچی ہیں غضب تا نظر کی سین آنکھیں۔ مشکیں کسنا۔
مشکیں باندھنا۔ گنہگار اب جو میرا بال بال آیا نظر (ف) وہ اپنی
کاکل مشکیں سے مشکیں میری کستا ہے۔

مشمش۔ (ع) مذکر۔ زردآلو۔ مشمع۔ (ع) مذکر۔ موم جامہ۔ (اصطلاح)
موسیں، موم کی طرح نرم ہو جانا۔ گندھک وغیرہ کا۔

مشمول۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ شامل کیا گیا۔ سب طرف سے گھیرا گیا۔
شریک کیا گیا۔ ملا یا گیا۔ مشمولہ (ع) صفت۔ مونث۔

مشن۔ (انگ) مذکر۔ رسالت۔ پیغمبری۔ پادریوں کے رہنے
کی جگہ۔ سفارت۔ کمیشن۔ وفد۔ (فقرہ) کابل سے مشن واپس آیا۔
مشن اسکول۔ (انگ) مذکر۔ عیسائیوں کا اسکول۔ مشنری۔ (انگ)
مذکر۔ پادری لوگ جو عیسائیت کی تعلیم دیتے ہیں۔

مَشُوَرَت۔ (ع) بالفتح و ضم سوم۔ فارسی اور اردو میں فصحا کی زبانوں
پر بفتح سوم ہے۔ مونث۔ صلاح۔ کونسل (رشک) وقت خرام غیر سے
کچھ مشورت ہوئی۔ مشورہ (ف) دیکھو مشورت۔ مذکر۔ صلاح۔ منصوبہ
باہمی تجویز۔ (مومن) ان سے شگون تازہ لیا چہ۔ مشورہ دل سے
میں نے کیا پھر۔ (نواب مرزا شوق) مشورے ہو رہے ہیں آپس میں
بھیجتے ہیں مجھے بنارس میں۔ مشورہ دینا۔ صلاح دینا۔ مشورہ رہنا کسی کی کسی سے
باہم صلاح ہوا کرنا۔ (ذوق) رہتا ہے اپنا عشق میں یوں دل سے مشورہ
جس طرح آشنا سے کرے آشنا صلاح۔ مشورہ لینا۔ رائے لینا۔ صلاح لینا۔

مشوش — مصابیح

تدبیر پوچھنا۔ تجویز دریافت کرنا۔ ۲ (کنایۃً) نظم کلام میں اصلاح لینا۔ مشورہ کرنا۔ صلاح کرنا۔ آپس میں بات چیت کرنا۔ کسی خاص معاملہ میں

مُشَوِّش۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و کسر سوم مشدد۔ پریشان کرنے والا۔ و بفتح سوم مشدد پریشان کیا گیا۔ ا صفت۔ پریشان۔ مضطرب۔ حیران (رشک) صاف جو عقل سے ہیں کیا غم دنیا انکو۔ نہیں ہوتا خبر بد سے مشوش کا غذ۔ **مَشْوِی**۔ (ع) ا صفت۔ بھنا ہوا۔ بریاں۔

مَشْہَد۔ (ع) مذکر۔ ۱ حاضر ہونے کی جگہ۔ ۲ شہید ہونے کی جگہ۔ شہادت گاہ۔ شہیدوں کا قبرستان۔ ۳ ایران کے ایک مشہور شہر کا نام ہے۔ جسے طوس بھی کہتے ہیں۔ اس جگہ مزار حضرت علی موسیٰ رضاؑ کا ہے اس واسطے اسکو مشہد مقدس بھی کہتے ہیں۔

مَشْہُود۔ (ع) صفت۔ حاضر کیا گیا۔ موجود۔ ظاہر۔ ثابت کیا گیا۔ مقصود

مَشْہُور۔ (ع) صفت۔ شہرت کیا گیا۔ نامور۔ طشت از بام۔ عام ۲ مونث۔ حدیث میں اگر راوی اس کا ایک ہی ہو۔ اسکو غریب کہتے ہیں۔ اور اگر دو سے زیادہ ہوں۔ اسکو مشہور۔ اگر کثرت روایت کی اس حد کو پہونچے۔ کہ عقل کے نزدیک راویوں کا جھوٹ بولنا محال ہو اسکو متواتر کہتے ہیں۔ مشہور و معروف۔ نامی۔ جسے سب جانتے ہوں۔ مشہور کرنا۔ شہرت دینا۔ مشہور ہونا۔ اچھائی یا برائی کے ساتھ شہرت ہونا۔ مشہور ہے۔ افواہ ہے۔ زبانِ زد خلائق ہے کہتے ہیں۔

مُشْتَہِی۔ (ع) صفت۔ دیکھو مشتہی۔

مَشْی۔ (ع) مونث۔ پیادہ پا چلنا۔

مَشِیَّت۔ (ع) مونث ۱ خواہش۔ مرضی۔ ارادہ۔ خدا کی مرضی (امیر) برہمن کعبہ نشیں شیخ حرم بندۂ بت مصلحت ہے جو مشیت ہے الٰہی تیری ۔ مشیت ایزدی۔ (ف) مونث۔ تقدیر الٰہی۔ اللہ کی مرضی مشیت میں گزرنا۔ خدا کی مرضی ہونا۔ (رشک) اور اگر تیری مشیت میں یونہیں گزرا ہے۔ حرص دینا تو نہ دینے کے برابر دینا۔

مَشِیخَت۔ (ع) شیخ بوڑھا کی جمع ا مونث ۱ بزرگی ۲ شیخی غرور گھمنڈ۔ (فقرہ) تمھاری مشیخت یہاں نہ چلیگی۔ اردو معانی میں اس کا تلفظ بشے خت ہے۔ مشیخت پناہ۔ صفت۔ شیخی خورا۔ (داغ) حصول محفل رنداں سے کیا ہوا انکو۔ مگر جناب مشیخت پناہ کی گردش مشیخت کرکری ہونا۔ شیخی کرکری ہونا۔ (ابن الوقت) اگر کوئی میاں ابن الوقت سے جا لگائے تو دم کی دم میں ساری مشیخت کرکری ہو جائے مشیخت مآب۔ مذکر مشیخت پناہ۔ غرور، تکبر اور شیخی سے بھرا ہوا۔

مُشِیر۔ (ع) مشورہ کرنے والا۔ اشارہ کرنے والا۔ صاحب مشورہ ا صفت صلاحکار۔ مشورہ دینے والا۔ تدبیر بتانے والا۔ رائے دینے والا۔ کارپرداز۔ دیوان۔ مصاحب۔ مشیر الدولہ۔ مذکر۔ شاہی خطاب۔ جو بڑے بڑے امرا و وزرا کو دیا جاتا ہے۔ سلطنت کا صلاحکار۔ مشیر خاص۔ مذکر۔ مصاحب خاص۔ پرائیویٹ سکرٹیری۔ مشیر مال مذکر۔ وزیر مال۔ وہ شخص جو محکمہ مال کا افسر ہو۔ مشیران سلطنت (ف) مذکر۔ ارکان حکومت۔

مُشِیْن۔ (ع م) یہ لفظ شان سے بنالیا ہے۔ شاندار۔ رعب داب والا خوبصورت۔ وجیہ۔ تمکنت والا۔

مَشِین۔ (انگ) مونث۔ کل۔ پرزہ ۲ کارتوسوں میں ٹوپیاں ڈالنے کا آلہ ۳ سلائی کی کل ۴ چھاپنے کی کل۔ ہر قسم کی کل کے لئے مستعمل ہے۔

مَصَابِیح۔ (ع) مذکر۔ مصباح کی جمع ۱ چراغ ۲ مونث۔ علم حدیث

مصاحب

کی ایک کتاب کا نام ہے۔

مُصَاحِب - (ع) صفت۔ ساتھی۔ ہم صحبت۔ خاص دوست۔ رفیق۔ ندیم۔ مُصَاحبَتْ۔ (ع) مونث۔ ہمنشینی۔ ساتھ رہنا۔ پاس اٹھنا بیٹھنا۔ (منیر) میں انکی خدمت عالی میں خوش رہا لیکن مصاحبت مری امراض جانگزا نے کی۔ مَصَاحِف۔ (ع) مذکر۔ مصحف کی جمع۔

مَصَادِر۔ (ع) مذکر۔ مصدر کی جمع۔

مَصَارِف۔ (ع) مذکر۔ مَصْرَف۔ (صرف کرنے کا محل) کی جمع۔ اخراجات بہت سے خرچ۔ صرف کرنے کا موقع۔ مصارف بیجا۔ مذکر۔ غیر ضروری خرچ۔ فضول خرچ۔ بیجا اخراجات۔

مَصَاف - (ع)۔ بفتح اول صحیح۔ و بضم اول غلط۔ مَصَفّ (صف باندھنے کی جگہ) کی جمع۔ مَصَافّ۔ عربی میں بتشدید آخر بطور جمع مستعمل ہے۔ فارسیوں نے تخفیف اور بطور مفرد استعمال کیا۔ مذکر لڑائی کا میدان۔ لڑائی۔ جنگ و پیکار۔ (اوج) کینہ دلوں کا صاف عیاں تھا دم مصاف۔ تیغیں تھیں بے نیام تو خنجر تھے بے غلاف۔

مُصَافحہ۔ (ع) مذکر۔ ملاقات کے وقت ہاتھ سے ہاتھ ملانا۔ (کرنا کے ساتھ) (ظفر) سب نے شیخ سے مصافحہ کیا۔ مَصَالِح۔ (ع) مصلحت کی جمع) مذکر۔ مصلحتیں۔ ۲ مسالا۔

مُصَالَحَتْ - (ع) مونث۔ میل ملاپ۔ آپسمیں صلح کرنا۔ مصالحت نامہ۔ مذکر۔ صلح نامہ۔ راضی نامہ۔ مُصَاہَرَتْ (ع) خسر کرنا۔ داماد کرنا۔ یہ لفظ دونوں معنوں میں مشترک ہے۔ مَصَائِب۔ (ع) مونث مصیبت کی جمع لکھنؤ میں مذکر ہے۔ مِصباح۔ (ع) مذکر۔ ۱ چراغ ۲ صبح کے وقت شراب پینے کا پیالہ۔

مُصَبَّر۔ مذکر۔ مشہور کڑوی دوا۔ ایلوا۔

مصدر

مُصَحِّح۔ (ع) صفت۔ صحت کرنے والا۔ تصحیح کرنے والا۔

مُصْحَف - (ع۔ وہ چیز جس میں رسالے اور صحیفے جمع ہوں) مذکر۔ (مجازاً) قرآن شریف ۲ فارسیوں نے عارض۔ رُخ۔ رُخسار وغیرہ کا مصحف سے استعارہ کیا ہے۔ (ذوق) ہندوی زلف کے ہے پاس سدا مصحف رخ۔ ذیل میں تیرے ہے کافر کو بھی اسلام کا پاس ۵ مصحف عارض کے ہوتے خال ہندو کا خیال۔ کیوں چلا لے رشک حق سے راہ باطل کی طرف۔ مرض دور ہونے کے لیے قرآن شریف کی آیتیں دھو کر پلاتے ہیں۔ (قدر) خود مصحف رُخ دھو کے پلانے لگے اس درجہ بڑھا عاشق بیمار سے اخلاص۔ عوام رجب کا چاند دیکھکر قرآن شریف دیکھ لینا مبارک سمجھتے ہیں۔ (ناسخ) خلق نے قرآن دیکھا جب ہوا ماہ رجب۔ ہمنے دیکھا مصحف رخسار اپنے ماہ کا۔ مصحف اٹھانا۔ قرآن کی قسم کھانا (منیر) اس گل کو عشق پاک کا آتا نہیں یقیں۔ جی میں ہے مصحف رُخ روشن اٹھایئے۔ مصحف بغلی۔ (ت بغلی۔ بالفتح و کسر سوم) مذکر۔ چھوٹی تقطیع کا قرآن۔ مصحف مجید۔ مصحف مقدس۔ مصحف ناطق۔ (ف) مذکر۔ تعظیم سے قرآن کو کہتے ہیں۔ (رشک) تو وہ ہے مُصحف ناطق کہ وصف بیچ رہتا۔ کرور آئے اگر تیری شان میں آتے۔ مَصْحُوب (ع) صفت۔ مذکر۔ ہمراہ۔ ساتھ۔ مَصْحُوب۔ (ع) صفت مذکر۔ ہمراہ۔ ساتھ۔ مِصداق۔ (ع) مذکر۔ وہ شے جس پر کسی معنی کا اطلاق ہو۔ (مصنف) جب اُسکو بات سمجھنے کا شعور ہوا تو شاید سب سے پہلی بات اس نے سمجھی یہی ہو گی۔ کہ حسن سیرت اسکو کہتے ہیں۔ اور میں اس کا مصداق ہوں۔

مَصْدَر۔ (ع) مذکر۔ صادر ہونے کی جگہ۔ نکلنے کی جگہ۔ چشمہ۔ جڑ۔ اصل بنیاد۔ (دبیر) تو ہی اریج کتاب آسمانی کا خلاصہ ہے۔ تو ہی مصدر ہے

مصدع

بیشک اس رباعی مجرد کا مادہ کلمہ جس سے فعل اور صیغے مشتق ہوں۔ مصدر کا قاعدہ۔ خاص فصحائے دہلی اور متقدمین لکھنؤ اس حالت میں جب مفعول کسی فعل کا مونث ہو۔ علامت مصدری یعنی نا کے الف کو یائے معروف سے بدلکر بولتے ہیں۔ جیسے بات کرنی چاہئیے جان دینی دشوار ہوگئی۔ اب فصحائے متاخرین لکھنؤ اس طرح نہیں بولتے۔ دیکھو نا

مُصَدِّع۔ (ع۔ بکسر دال مشدد) صفت۔ تکلیف دینے والا۔ دردسر پیدا کرنے والا۔

مُصَدِّق۔ (ع۔ بکسر دال مشدد) صفت۔ تصدیق کرنیوالا۔ سچی گواہی دینے والا۔ ثابت کرنے والا۔ (بفتح دال مشدد) تصدیق کیا گیا۔ آزمائش کیا گیا۔ تجربہ کیا گیا۔ مُصَدَّقہ (ع) صفت۔ مونث۔ تصدیق کیا ہوا جس کی سرکاری طور پر تصدیق ہوئی ہو۔

مِصر۔ (ع) مذکر۔ ۱ شہر۔ ۲ افریقہ کے شمال مشرق میں ایک ملک کا نام۔ مصر کا بازار۔ جہاں حضرت یوسفؑ کو قافلے والوں نے فروخت کیا۔ (امیر) کہ چہ ریوں آٹھ پہر مصر کا بازار نہ تھا۔ تم تو یوسف تھے مگر کوئی خریدار نہ تھا۔ مصری۔ صفت۔ ۱ مصر سے منسوب۔ جیسے مصری لونڈی۔ مصری قلم ۲ مذکر۔ مصر کا باشندہ ۳ مونث۔ مصر کی زبان ۴ مونث (اردو) نبات۔ مصری کا کوزہ۔ مصری کا بنا ہوا گول ڈلا ۲ تشبیہ سے ہر چیز جو بہت شیریں ہو۔ مصری کھلانا۔ منگنی کی رسم ادا کرنا ہندوؤں میں اس جگہ شربت پلانا مستعمل ہے۔ مصری کی ڈلی۔ نبات کا ٹکڑا۔ (آتش) ہونٹ چٹواتی ہے اس شیریں دہن کی گفتگو۔ سُن لیا مصری کی ڈلیوں کا مزہ ہے بات میں ۲ کنایہ ہے شیریں کلامی سے نرم کلامی سے۔

مصرع

مُصِرّ۔ (ع) میں بتشدید حرف آخر تھا) صفت۔ اصرار کرنے والا۔ ایک کام یا بات پر اڑ جانے والا۔ مُصَرَّح۔ (ع) صفت۔ تصریح کیا گیا۔ تفصیل کیا گیا۔ مصرح۔ (ع) صرع۔ زمین پر گرا دینا۔ مصرع مصراع۔ صیغہ آلہ۔ مِصرَعہ۔ کواڑوں کا پٹ۔ دیکھو آلہ ۲ مذکر۔ آدھا شعر۔ پوری بیت۔ یا فرد کا نصف۔ یہ لفظ مذکر ہے۔ لہذا مصرع اولی کی جگہ مصرع اول اور مصرع ثانیہ کی جگہ مصرع ثانی صحیح ہے۔ (مومن) نہ کیونکر مطلع دیواں ہو مطلع مہر وحدت کا۔ کہ ہاتھ آیا ہے روشن مصرع انگشت شہادت کا۔ شعرا نے مصراع بھی کہا ہے۔ ۳ اے رشک وہ مصراعوں سے ہے قند مکرر۔ جس شعر میں مضموں ہے شیریں دہنی کا۔ (رشک) یہی مصراع ہے مضمون فغان بلبل۔ نالۂ عاشق دلگیر سے کیا ہوتا ہے۔ (رشک) پڑھتی ہیں سر پر مرے مصراع قمریاں مضمون ہے جو قامت موزون یار کا۔ لیکن اب مصرع ہی بیشتر مستعمل ہے۔ مصرع برجستہ۔ (ف) مذکر۔ وہ مصرع جو بیساختہ اور بے تردد فکر حاصل ہو۔ مصرع پیچیدہ۔ (ف) مذکر۔ وہ مصرع جس کا مضمون دقیق ہو۔ مصرع تر۔ (ف) مذکر۔ عمدہ مصرع (صبا) کہ جو اس گُل نے ہمارے باغ دیواں کی نہ سیر۔ مصرع تر اپنا ہر اک خشک ڈالی ہو گیا۔ مصرع دولخت ہونا۔ جب شعر کے دونوں مصرعوں کو کوئی ربط آپس میں نہیں ہوتا۔ تو کہتے ہیں مصرعے دولخت ہیں۔ مصرع سرو۔ (ف) مذکر۔ مصرع کا سرو سے استعارہ کرتے ہیں۔ (امیر) مصرع سرو کو سمجھیں شعرا کیا موزوں۔ تو لئے عقل کے میزان میں تو ہے ناموزوں۔ مصرع طرح۔ وہ مصرع جو بحر اور قافیہ۔ ردیف بتانے کے لئے بطور طرح تجویز کیا جاتا ہے۔ مصرع طرح کرنا۔ طرح کے لئے مصرع تجویز کرنا۔ (شعور) قد جاناں سے بہتر دم

مصرف

مصرع نہ ممکن ہو۔ چمن میں طرح کر دیجئے جو مصرع سرو موزوں کا۔ مصرع طرح ہونا۔ لازم۔ (منیر) تنتے ہوئے مشاعرہ میں آ ذرا ایک دن۔ مصرع کبھی تو طرح ہو قدِ بلند کا۔ مصرعِ قد (ف) مذکر قد مستعارہ مصرع سے کرتے ہیں۔ مصرع لڑانا۔ ایک شاعر کے مصرع کا دوسرے شاعر کے مصرع کے مطابق ہونا۔ (منیر) قمری سے جب بحث نہ پڑ جائے کس طرح مصرع لڑا ہے سرو سے قدِ بلند کا۔ مصرع لگانا۔ ایک مصرع پر دوسرا مصرع لگا کر شعر کو پورا کرنا۔ گرہ لگانا۔ (شعور) لگا کر نالۂ موزوں سے اپنی آہ کا مصرع۔

مَصْرَف۔ (ع) مذکر۔ ۱ خرچ کرنے کی جگہ۔ خرچ۔ خرچ کی جگہ۔ (سودا) سعادتمند ہو کر جی کہ بعد از مرگ عالم میں۔ ہما کے بال کا مصرف بجز افسر نہیں ہوتا۔ ۲ مطلب۔ کام۔ غرض (فقرہ) یہ قلم کس مصرف کا ہے۔

مَصْرُوع۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جسے مرگی کی بیماری ہو۔ مرگی کا مریض۔

مصروف۔ (ع۔ صرف کیا گیا۔ پھیرا گیا۔) صفت۔ مشغول۔ کام میں لگا ہوا۔ (رہنا۔ ہونا کے ساتھ) سو تار ہیں سجدۂ معبود میں ناسخ مصروف۔ سر ہے اس واسطے ہوتے ہیں سب انسان پیدا۔

مِصْرِی۔ دیکھو مصر۔

مُصْطَفٰی۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) صفت برگزیدہ۔ منتخب۔ بُری خصلتوں سے پاک۔ ۲ پیغمبر اسلام کا لقب۔ مُصْطَفَوِی۔ یہ لفظ عربی قواعد سے غلط ہے۔ مصطفیٰ کے آگے یائے نسبت لگاتے وقت الف حذف کر کے یائے معروف بڑھا دینا کافی تھا۔ لیکن اساتذہ کے کلام میں پایا جاتا ہے۔ صفت مصطفیٰ سے منسوب۔ (امیر) خوشبو جو عطرِ خلد سے مٹی کو کر دیا۔ پھر نورِ پاکِ مصطفوی آئیں کر دیا۔

مُصْطَکی۔ (ع۔ کاف فارسی سے صحیح اور کاف عجمی سے غلط) مونث۔ ایک قسم کا زرد گوند۔

مصطلحات۔ (ع) بالضم و فتح سوم و چہارم۔ مُصْطَلَح۔ بالضم و فتح سوم کی جمع) مذکر۔ اصطلاحیں۔ محاورے۔

مُصَفّا۔ (ع۔ مُصَفّٰی) صفت ۱ پاک ۲ صاف ۳ نتھرا ہوا۔

مُصَفِّی۔ (ع) صفت۔ صاف کرنے والا۔ مُصَفِّیِ خون۔ مذکر۔ خون صاف کرنے والا۔

مِصْقَل۔ مِصْقَلہ۔ (ع۔ بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ صیقل کرنے کا اوزار۔

مُصَلّا۔ مُصَلّٰی۔ (ع) مذکر ۱ نماز پڑھنے کی جگہ ۲ جا نماز۔ بوریا یعنی دری وغیرہ جس پر نماز پڑھتے ہیں۔ (بچھنا۔ بچھانا کے ساتھ) (منیر) اہلِ ہمم کے دل سے وسیع و رفیع تر۔ فرشِ زمین پاک مصلّا ہے عید کا۔

مُصْلِح۔ (ع۔ بالضم و کسر سوم) صفت ۱ اصلاح کرنے والا۔ ۲ بچانے والا ۳ ضرر سے بچانے والا۔

مَصْلَحَت (ع۔ بالفتح و فتح سوم و چہارم) معانی نمبر ۱۔ ۲ میں عربی میں مستعمل ہے۔ مونث۔ ۱ نیک صلاح۔ نیک تجویز ۲ خوبی۔ بہتری۔ بھلائی۔ (فقرہ) اسکی مصلحت کچھ آپ ہی جانتے ہوں گے ۳ (عو) صلاح۔ مشورہ۔ (جرأت) آج دم اپنا ٹھہرتا نہیں کیا جانئے آہ۔ مصلحت لوگوں نے واں بیٹھکے ٹھہرائی کیا ۴ حکمت (فقرہ) اس میں بھی کچھ خدا کی مصلحت تھی۔ جو تم کو آج گاڑی نہیں ملی ۵ مرضی مشیت۔ جیسے مصلحت ایزدی۔ مصلحتِ ایزدی (ف) مونث خدا کی مرضی۔ خدا کی حکمت۔ مصلحت اندیش۔ (ف) مناسب و معقول بات سوچنے والا۔ (فقرہ) انکے سروں سے عقل مصلحت اندیش اُڑ ہوگئی۔ مصلحت خواہ (ف) صفت خیر خواہ۔ مصلحت دید (ف)

مصلوب

مونث۔ نیک بات سوچنا۔ بھلائی بہتری۔ مصلحت دیکھنا۔ خوبی دیکھنا بھلائی دیکھنا۔ (فقرہ) تم نے کیا مصلحت دیکھی جو آج کا سفر فسخ کیا۔ مصلحتِ وقت مونث۔ وقت کے مناسب۔ مصلحتۃً (ع) مصلحت کی بنیاد پر۔

مَصْلُوب۔ (ع) صفت۔ صلیب پر چڑھایا گیا۔

مُصَلّی۔ (ع) مذکر۔ نمازی۔ نماز پڑھنے والا۔

مُصَمَّم۔ (ع) صفت۔ پکا۔ مضبوط۔ استوار۔ محکم۔ جیسے مصمم ارادہ۔

مُصَنِّف۔ (ع بضم اول وفتح دوم وکسر نون مشدد) صفت۔ تصنیف کرنے والا۔ کتاب تالیف کرنے والا۔ مصنّفات۔ (ع بضم اول وفتح دوم وفتح سوم مشدد) مذکر۔ کتابیں۔ تصنیفات۔ مصنَّف۔ (ع بضم اول وفتح دوم وفتح سوم مشدد) صفت۔ مونث۔ تصنیف کی ہوئی کتاب۔

مَصْنُوع۔ (ع۔ بالفتح وضم سوم) صفت۔ بنایا ہوا۔ صنعت کیا ہوا۔ وہ شے جو کاریگر نے بنائی ہو۔ مصنوعات۔ (ع۔) مذکر۔ مخلوقات۔ بنائی ہوئی اشیا۔ مصنوعی (ع) ا۔ ساختہ۔ بنائی ہوئی۔ جو قدرتی نہ ہو۔ ۲ (اردو) بناوٹی۔ جعلی۔ جیسے مصنوعی سکہ۔ مصنوعی دستخط۔

مُصَوِّر۔ (ع) صفت۔ ا۔ تصویر بنانے والا۔ تصویر کھینچنے والا۔ نقاش۔ ۲۔ رنگ ساز۔ رنگ بھرنے والا۔ بیل بوٹے بنانے والا۔ ۳۔ خدا تعالیٰ کا نام جو مخلوقات کی طرح طرح کی صورتیں بنانے والا ہے۔ خالق۔ باری۔ مصور کا فرق تینوں کے معنی پیدا کرنا۔ اختراع کرنا۔ مگر باعتبار استعمال ہر ایک کے ساتھ ایک خصوصیت جداگانہ ہے۔ مثلاً خلق مستعمل ہوتا ہے کسی چیز کے وجود میں لانے سے پیشتر اس کے اندازہ کرنے میں اور برا (باری) اس کے پیدا کرنے میں اور تصویر صورت بنانے اور ہیئت بخشنے میں۔ اور اس میں شک نہیں کہ جو چیز عدم سے وجود میں آتی ہے وہ محتاج ہوتی ہے اولاً اندازہ کرنے کی ثانیاً پیدا کرنے کی ثالثاً صورت بنانے کی۔ مصوّری۔ (ع) مونث۔ نقاشی۔ تصویر کشی (کرنا کے ساتھ)

مصیبت

مضمون مضمونہ (عربی میں مصون مصوون۔ ماخوذ ہے صَون بالفتح سے جو اجوف ہے مہموز العین نہیں ہے۔ صاد اور واؤ کے بیچ میں ہمزہ لکھنا غلط ہے۔ اردو میں بالوں پر بالفتح بضم ہمزہ وسکون واؤ معروف غلطی ہے صحیح بفتح میم وضم صاد وسکون واؤ معروف ہے۔) صفت محفوظ۔ نگہبانی کیا گیا۔

مُصِیب۔ (بضم اول وکسر دوم) صفت۔ صواب کو پہونچنے والا۔ ٹھیک سمجھنے والا۔

مُصِیبَت۔ (ع مصائب جمع) مونث: ۱۔ رنج۔ دکھ۔ تکلیف (مسرزدہ) انقلابات ہوئے کیا کیا کچھ شبِ فرقت کی مصیبت نہ گئی ۲۔ حادثہ۔ صدمہ ۳۔ نحوست۔ ادبار۔ بداقبالی ۴۔ وقت۔ مشکل۔ دشواری۔ مصیبت اٹھانا۔ تکلیف برداشت کرنا۔ سختی اٹھانا۔ دکھ جھیلنا۔ (فقرہ) جو مصیبت آپ اٹھا رہے ہیں کسی سے بھی نہ اٹھے گی۔ مصیبت انگیزنا۔ عو۔ مصیبت برداشت کرنا۔ (فقرہ) روز نئی مصیبت انگیزنا میرے امکان سے باہر تھا۔ مصیبت بھرنا۔ مصیبت بھگتنا۔ عو۔ تکلیف اٹھانا۔ سختی جھیلنا۔ (راسخ) ہے رنج کہ گر کہاں سے لاؤں قسمت۔ بھرنے دے مصیبتیں کہ خالی میں ہوں۔ مصیبت پڑنا۔ آفت آنا۔ سختی میں مبتلا ہونا۔ (راسخ) پڑتی ہے جب مصیبت اے راسخ۔ یاد یارت زیادہ ہوتی ہے۔ مصیبت بیتنا۔ مصیبت جھیلنا۔ سختی برداشت کرنا۔ دکھ اٹھانا۔ تنگی سے گزر اوقات کرنا۔ مشکل بسر کرنا۔ وقت سے گزرنا ہونا۔ (مراۃ العروس) عمر بھر اپنے بچے پالنے کی مصیبت جھیلی۔ مصیبت سہنا۔ مصیبت کدہ (ف) مذکر۔ ماتم خانہ۔ مصیبت دیکھنا۔ مصیبت میں رہنا۔ مصیبت برداشت کرنا۔ سہ ہمنشیں اُن سے جو کہتے ہیں کہ مرتا ہے امیر۔ کہیو کمبخت وہ غریب اب یہ مصیبت دیکھے۔ مصیبت زدہ۔ آفت کا مارا۔ بدنصیب۔ بدبخت۔ مفلس۔ خستہ حال۔ مفلوک۔ مصیبت سے جان چھوٹنا۔ آفت یا ضرر سے

سے نجات پانا۔ (داغ) اُس سے ملنے کی آس ٹوٹی ہے۔ اب مصیبت سے جان چھوٹی ہے۔ **مصیبت کا پہاڑ**۔ مصیبت کو پہاڑ سے استعارہ کرتے ہیں۔ (نکھنات) مبتلا پر مصیبتوں کا ایسا پہاڑ ٹوٹا تھا کہ اگر وہ ذرا بھی عقل سلیم رکھتا ہوتا تو ساری عمر اسی تازیانہ کو نہ بھولتا۔ **مصیبت کاٹنا**۔ متعدی۔ مصیبت کا زمانہ بسر کرنا۔ مصیبت برداشت کرنا۔ **مصیبت کا مارا**۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لیے مصیبت کی ماری۔ آفت زدہ۔ (داغ) نہیں قتل عشاق سے فائدہ کچھ۔ وہ آپ مصیبت کے مارے ہوئے ہیں۔ **مصیبت کٹ جانا**۔ مصیبت کا زمانہ بسر ہو جانا۔ (رند) جاگتے جاگتے اور کروٹیں لیتے لیتے کٹ گئی بارے مصیبت شب تنہائی کی۔ **مصیبت کدہ** (ف) مذکر۔ مصیبت کا گھر۔ (امیر) نالے بھی سماتے نہیں اس چرخ کے نیچے۔ کیا تنگ ہے اللہ مصیبت کدہ اپنا۔ **مصیبت کڑی ہونا**۔ مصیبت کا ناقابل برداشت ہونا۔ (شوق قدوائی) فرقت میں تم اس سے مری حالت کو سمجھ جاؤ۔ مرنے سے مصیبت مرے جینے کی کڑی ہے۔ **مصیبت کے دن بھرنا**۔ مصیبت کے دن کاٹنا۔ سختی کے دن گزارنا۔ (رند) یہی زندگی ہے تو مرتے رہیں گے۔ سدا دن مصیبت کے بھرتے رہیں گے۔ (ذوق) دل اپنا غم دہر سے تو کر نہ اُچاٹ جس طرح کٹیں روز مصیبت کے کاٹ۔ **مصیبت کے دن ٹالنا**۔ مصیبت کا زمانہ جھیلنا۔ (فقرہ) جس بھیائی سے پیٹ پالتا ہوں مصیبت کے دن ٹالتا ہوں ایسا جینا مرنے سے بدتر ہے۔ **مصیبت کا سامنا**۔ مصیبت پیش آنا۔ (رند) سامنا لاکھ مصیبت کا پڑے پر کوئی۔ آسرا غیر کا مردان خدا لیتے ہیں۔ **مصیبت مارا**۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لیے مصیبت ماری۔ مصیبت زدہ۔ ..بن وقت۔ یہاں تک کہ کوئی مصیبت.. اری ماں خرخنہ کا ٹکڑ جگی پیسکر پایا! اگری کرنے اپنے بچوں کو پالتی ہے۔ **مصیبت مول لینا**۔ خواہ مخواہ کوئی جھگڑا اپنے ذمہ لے لینا۔ (رویائے صادقہ) میں نہیں سمجھتا کہ انسان کیوں یہ مصیبت مول لے۔ **مصیبت میں پڑنا**۔ آفت یا جھگڑے میں مبتلا ہونا۔ **مصیبت ناک**۔ صفت۔ مصیبت میں مبتلا۔ (رشک) عشق میں بھی لہو رونے سے اے لالہ عذار۔ ناک میں دم آگیا رشک مصیبت ناک کا۔ **مصیبت ناگہانی**۔ وہ صدمہ یا حادثہ جو دفعتہً پیش آئے۔ بلائے ناگہانی۔

مصیقل۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و چہارم و سکون سوم) صفت [1] روشن کیا گیا۔ زنگ اور تیرگی سے صاف کیا گیا [2] (بکسر چہارم) صاف کرنے والا۔ روشن کرنے والا۔

م۔ ض

مضار۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ جمع مضرت کی۔ **مضاربت** (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ نفع کی امید پر مال کسی کو دینا۔ تجارت میں شریک ہونا۔

مُضارِع۔ (ع۔ بکسر چہارم۔ اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ باب مضارعت سے جس کے معنی مشابہت کے ہیں۔ مضارع حرکات و سکنات عدد و حروف وغیرہ میں اسم فاعل سے مشابہت رکھتا ہے۔ اس واسطے مضارع نام ہوا۔) مذکر [1] مشابہ۔ مانند [2] فعل جس میں حال اور استقبال دونوں زمانے پائے جائیں [3] مونث۔ عروض کی ایک بحر کا نام جو بحر منسرح اور بحر ہزج سے مشابہ ہے۔

مُضاعَف۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم) صفت۔ دوگنا۔ دوچند دوہرا۔ دونا [2] مذکر۔ علم صرف کی اصطلاح میں وہ کلمہ جس کے آخر میں ایک جنس کے دو حرف آئیں۔

مُضاف۔ (ع)۔ زیادہ کیا گیا۔ اضافہ بمعنی۔ افزوں کرنا۔ صراح و قاموس میں نہیں ہے۔ لیکن صاحب منتخب نے بمعنی افزوں کرنا کسی چیز کا لکھا ہے۔ فارسیوں نے مضاف اس معنی میں استعمال کیا۔ [1] صفت [1] اضافت کیا گیا۔ نسبت کیا گیا۔ متعلق کیا گیا۔ ملا یا گیا۔ (چراغ کعبہ)

مضافین

ہیں کس سے مضافات یہ عجائب راجع ہے۔ کدھر ضمیر غائب ۲ مذکر علم نحو میں وہ اسم جو دوسرے اسم کے ساتھ لگایا جائے منسوب متعلق مضاف الیہ (ع) مذکر۔ وہ اسم جسکی طرف کوئی دوسرا اسم منسوب کیا جائے جیسے زید کا گھوڑا اسمیں گھوڑا مضاف ہے اور زید مضاف الیہ مضافات۔ (ع) مذکر۔ (مضاف کی جمع) منسوبات جو کسی سے متعلق یا منسوب ہوں ضمیمہ تتمہ ۲ قرب و جوار گرد و نواح۔ اطراف جوانب۔ مضافات شہر کے آس پاس کے قصبے اور گاؤں۔ مضافات شہر مذکر۔ کسی شہر کے آس پاس کی آبادی یا گاؤں۔

مضامین۔ (ع) بفتح اول و کسر چہارم مذکر مضمون کی جمع مطالب معانی۔

مضائقہ (ع) صحیح بمضائقہ بفتح حرف چہارم ہے جو یائے ختانی ہے زبان زد بکسر حرف چہارم ہمزہ کی طرح بولا جاتا ہے۔ مذکر تنگی وقت۔ (فقرہ) سرکار روپیہ کی جگہ آٹھ آنے کا نکالنا چاہتی ہے۔ وہ بھی بڑے مضائقے کیساتھ قباحت حرج۔ ڈر۔ پروا۔ (راسخ) آپ دم بھر کو گر چلے آئے ہمیں کچھ نہیں مضائقہ کرتا

مضبوط (ع)۔ بافتح و ضم سوم و سکون دوم اور معروف ضبط کیا گیا قبضہ کیا گیا صفت ۱ پائدار دیرپا ۲ قوی۔ طاقتور مضبوط رہنا مستقل رہنا۔ جما رہنا ثابت قدم رہنا۔ مضبوطی مؤنث۔ استقلال پائداری۔ توانائی۔ طاقت ہمت جرأت ۲ (عو) اطمینان۔ دلجمعی تسلی۔

مضحک (ع)۔ بالضم و کسر سوم صفت ہنسانے والا مضحکات (ع) مذکر۔ وہ لطیفے جن کو پڑھکر ہنسی آئے ہنسانے والی چیزیں مضحکہ (ع)، بافتح و فتح سوم۔ مذکر ہنسی ٹھٹھا۔ تمسخر۔ مذاق۔ (بحر) مضحکہ جب ستمگار کا شیرینی ہونے لگا مثل شمع اپنے پسینے میں تر ہونے لگا ۲ وہ شخص جس پر لوگ ہنسیں۔ مسخرا مضحکہ اڑانا مضحکہ کرنا۔ ہنسنا۔ ذلیل کرنا مسخرہ بنانا ٹھٹھا کرنا مضحکہ ہونا۔ (توبۃ النصوح) یہاں کے نوکروں کا ایک مضحکہ ہوتا تھا۔

مضر عربی میں مضر اول کے ضم دوم کے کسرہ و تشدید سوم تھا۔ اردو میں بغیر تشدید ہے صفت ضرر پہنچانے والا۔ غیر مفید ہونا کے کیسا تھ مضرات (ع) لکھنؤ میں کرکر نقصان پہنچانے والی دوائیں۔

مضراب (ع)۔ بکسر مؤنث خاص قسم کا بنا ہوا تار جسے انگلی میں پہنکر ستار بجاتے ہیں۔ (فقرہ) انکی انگلی میں ہر وقت مضراب رہتی ہے۔

مضموم

مضرت۔ (ع) بفتح اول و دوم و فتح سوم مشدد، مؤنث ضرر نقصان پہنچانا۔ پہنچانا کرنا کے ساتھ مضرت رساں صفت۔ مضرت پہنچانیوالا مضرت رسانی مؤنث۔ قانون تکلیف دہی و ایذا رسانی۔

مضروب (ع) صفت ۱ ضرب یا گیا ۲ وہ جسے چوٹ آئی ہو ۳ سکہ لگایا گیا۔ مضروب فیہ (ع) مذکر۔ وہ عدد جسے ضرب دیں۔

مضطر (ع) بالضم و فتح سوم، وہ جسکو ضرر پہنچا ہو مجبور محتاج۔ فارسیوں نے مجازاً معنی بیبس بےاختیار استعمال کیا صفت بیتاب بیچین پریشان (ذوق) ابر تر آنسو بہاتا کوئی ہم سے سیکھ جائے۔ برق مضطر تلملاتا کوئی ہم سے سیکھ جائے۔

مضطرب (ع)۔ بالضم و فتح دوم و کسر چہارم صفت بیچین بیقرار مضطرب الحال صفت پریشان حال گھبرایا ہوا (اوج) یہ شخص مضطرب الحال ہے جاتا ہے آگے خیمے کی کئی قبضے گفتار

مضغہ۔ (ع)۔ بالضم و کسر سوم صفت ضعیف کرنیوالا مضغہ (ع)۔ بالضم و فتح سوم مذکر ۱ گوشت کا ٹکڑا لقمہ نوالہ ۲ لوتھڑا جیسے وہ بچہ جسمیں ابھی جان نہ پڑی ہو مضغہ گوشت۔ مذکر ۱ گوشت کا لوتھڑا نکما اور بیکار آدمی (توبۃ النصوح) جب ایک مضغہ گوشت تھا ضعیف و اوقل و جاہل حتی کہ نقل و حرکت پر بھی قادر نہ تھا۔

مضل (ع) بضم اول و کسر دوم و تشدید سوم صفت۔ گمراہ کرنیوالا۔ اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے۔

مضمار (ع)۔ بالکسر، مذکر میدان وہ جگہ جہاں گھوڑا دوڑاتے ہیں۔

مضمحل (ع) بالضم و فتح سوم و کسر چہارم تشدید لام، اردو میں بغیر تشدید ہی صفت سست اداس (مصحفی) نرگس پہ جو اثر ہو گل میں جو کوئی بھی سا گرتا مضمحل ہونا مضمحل کرنا تھکا دینا سست اور کمزور کر دینا۔ مضمحل ہونا۔ نڈھال ہو جانا۔

مضمر (ع) بالضم و فتح سوم صفت۔ دل میں پوشیدہ رکھا گیا۔ پنہاں (ہونا کے ساتھ) (غالب) مری تعمیر میں مضمر ہے اک صورت خرابی کی۔ ہیولا برق خرمن کا ہے خون گرم دہقان کا۔

مضمضہ (ع) بافتح و فتح سوم، مذکر کلی منہ میں پانی لیکر حرکت دینا منہ صاف کرنیکی غرض سے (کرنا کے ساتھ)

مضموم (ع)۔ بالفتح و ضم سوم، صفت ضمہ دیا گیا۔ وہ حرف جس پر پیش ہو۔

مَضمُون (ع) لغوی معنی ضمن میں لیا ہوا۔ مذکر۔ مطلب۔ معنی۔ (فقرہ) تم ہر شعر کا مضمون نہیں سمجھ پاتے۔ عبارت۔ تحریر جو کسی خاص موضوع پر لکھی جائے۔ آرٹیکل۔ بات۔ (رشک) ایک غیبت ہے کلمات اغیار سے جب تیسیر کہتا ہے وہ مضموں بھی تیاں میں نکتا ہے۔ مضمون آفرین (ف) صفت۔ نئی بات پیدا کرنے والا۔ نئی باتیں سوچنے نکالنے والا۔ مضمون آفرینی (ف) مونث۔ ذہن کی نئی بات نکالنا۔ مضمون باندھنا۔ کسی مطلب کو شعر میں نظم کرنا۔ (مصحفی) اک بال سی کمر کے باندھیں گے لاکھ مضموں۔ آئے جو طبع اپنی نازک خیالیوں پر۔ مضمون بٹھانا۔ مضمون کو مناسب موقع پر لگا دینا۔ (آزاد) نواب مرحوم خوشگوار شعر کر کے مضمون کو لفظوں میں بٹھا نہیں سکتے تھے۔ مضمون بندھنا۔ مضمون ضبط کیا جانا۔ نظم کیا جانا۔ (ناسخ) بندھ سکے مضموں نہ پری دشت پر زور کا مثل سودائی کوئی باندھے اگر زنجیر سے۔ مضمون پست ہونا۔ مضمون مبتذل ہونا۔ (امانت) گرتے شانوں کا بڑا جانتے ہیں حسن پرست۔ دل میں جام کہوں اُن کو تو مضموں ہے یہ پست۔ مضمون پکنا۔ مضمون تراوش کرنا۔ مضمون کا ظاہر ہونا۔ (آتش) دیوان میں ہمارے ہے مرقع کا سا عالم۔ مضموں ہیں زبس چاندی تصویر سے ٹپکے۔ مضمون چرانا۔ دوسرے کا مضمون ادا کرنا جو کسی اور نے باندھا ہو۔ (رشک) میرے ہم پیشہ ہیں دُبلے مرے نقصان کو کے کچھ نہیں پاتے تو مضمون چرا لیتے ہیں۔ مضمون چھن جانا۔ کوشش سے کسی مضمون کا صاف اور محقق ہو جانا۔ (دبیر) مضمون خاکساری حیدر کے چھن گئے۔ ذکر خدا کے واسطے تسبیح بن گئے۔ مضمون دور ہونا۔ مضمون بلند ہونا۔ (راسخ) کسقدر دور ہیں مضموں تری چوٹی کے۔ فکر کو عرش سے وہ ہاتھ پرے ملتے ہیں۔ مضمون ڈھلنا۔ مضمون کا اچھی بندش اور سلیس و فصیح الفاظ میں ضبط ہونا۔ (آتش) لعل لب کے جو ترے مضموں ڈھل گئے فکر سے اک ... ہے۔ ان نگینوں کو تراشا جس نے وہ حکاک تھا۔ مضمون روشن ہونا۔ مطلب صاف ہونا۔ (امیر) گرچہ پائے سے کہیں چھپتے ہیں ایسے بھی چلن حسن دشمن جو کرے صاف تو مضمون روشن۔ مضمون سُست ہونا۔ مضمون پھیکا ہونا۔ سہ ہے سُست مضامین سے اسیر اپنی غزل سُست۔ ہے ناخلفیِ اولاد سے اس گھر کی خرابی۔ مضمون سلجھنا۔ مضمون کی گنجلک جاتی رہنا۔ (داغ) سلجھتا ہی نہیں مضمون گیسو طبیعت میں عجب پیچیدگی ہے۔ مضمون سوجھنا۔ مضمون خیال میں آنا۔ (ناسخ) سوجھے مضمون جو ہر دم خط رخ جاناں کے مجھے۔ ہو گیا رنگ مرکب دم تحریر سفیدہ۔ مضمون کھپنا۔ مضمون کا راست آجانا۔ مضمون صادق آجانا۔ (محسن) سلام حق کو لیکر دم بدم جبریل آتے ہیں۔ عجب مضمون کھپا اس بیت میں آمد و رفت کا۔ مضمون کی بندش۔ دیکھو بندش۔ (امانت) دہن تنگ کی کہیں منھ سے کرے کوئی ثنا۔ یہ وہ عقدہ ہے کہ مضموں کی نہ بندش سے کھلا۔ مضمون گانٹھنا (کنایۃً) مطلب حاصل کرنا۔ مضمون گٹھنا۔ لازم۔ مضمون گڑھنا۔ تہمت لگانا۔ (عالم) اُن کے جو رچے اگر بڑھیں گے یہاں۔ لوگ مضمون کچھ گڑھیں گے یہاں۔ مضمون لڑنا۔ مضمون کا حسب منشا سوجھنا۔ مضمون کا یکساں ہونا کسی دوسرے کے مضمون سے۔ (اقدر) میرے مضموں کسی سے نہیں لڑنے پاتے۔ سُن گئے تیری بلاغت کی خبر اہل ہنر۔ مضمون مبتذل ہونا۔ مضمون کا اپنے رتبے سے گرا ہونا۔ مضمون نکالنا۔ مقصد سمجھنا۔ نئی بات نکالنا۔ (جلیل) ہر سخن کا انداز جدا رنگ جدا ہے۔ مضمون یہ نئے گل و ریحاں سے نکالا۔ مضمون نگار (ف) صفت۔ مضمون لکھنے والا۔ انشا پرداز۔ مضمون نویس۔ مضمون نگاری (ف) مونث۔ مضمون نویسی۔ مضمون لکھنا۔ آرٹیکل لکھنا۔ مضمون ہاتھ آنا۔ مضمون ہاتھ لگنا۔ نئی بات کا خیال بہم پہنچنا۔ (ناسخ) کہہ دیتے ہیں دو عدد ل پہ کرے پاؤں میں مہندی مضموں نئے رنگ کا یہ ہاتھ لگا ہے۔ مضمون واحد۔ ایک مطلب۔ ایک حال۔ ایک غرض۔

مَضٰی مَا مَضٰی۔ (ع) بفتح میم و سکون ضاد و فتح میم دوم و فتح ضاد: جو ہوا سو ہوا۔ گزرا سو گزرا۔

مَطَالِع۔ (ع) مذکر۔ مطلع کی جمع

مطابق

مُطابِق ۔(ع) بضم اول وکسر چہارم) صفت ۱۔ برابر۔ یکساں۔ مانند۔ مشابہ ۲۔ مناسب۔ بموجب۔ حسب۔ موافق۔ (فقرہ) آپ کے حکم کے مطابق ایسا کیا گیا ۳۔ مذکر (اصطلاح اہل مطابع) وہ کاپی جو تصحیح کرنے کے بعد چھاپی جائے۔ مطابق کرنا۔ یکساں کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ مطابق ہونا۔ برابر ہونا۔ یکساں ہونا۔ ملنا۔ مشابہ ہونا۔ موافق ہونا۔ مطابقت۔ (ع) بضم اول وفتح چہارم و پنجم) مونث۔ موافقت۔ مشابہت۔ برابری۔

مُطارحہ ۔(ع) بضم اول وفتح چہارم و پنجم) مذکر۔ مشورہ۔ (بنات النعش) اور ابتک جو جو مباحثے اور مطارحے تم میں اور لڑکیوں میں واقع ہوئے ہیں سب کو سلسلہ وار لکھتی چلی گئی۔

مُطاع ۔(ع) صفت۔ اطاعت کیا گیا۔ وہ شخص جس کی اطاعت کی جائے۔ مطاعن۔ (ع) جمع مطعن۔ مطعان۔ طعن والی بات) کی مذکر۔ طعنے۔ عیب۔ مطاف۔ (ع) بفتح اول) مذکر۔ طواف کی جگہ۔ گرد اگرد پھرنے کی جگہ۔

مَطالِب ۔(ع) بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ مطلب کی جمع۔

مُطالَبہ ۔(ع) بضم اول وفتح چہارم و پنجم) مذکر۔ اپنا حق چاہنا۔ دعویٰ درخواست۔ مانگنا۔ تقاضا کرنا۔ محاسبہ (فقرہ) روپیہ کا مطالبہ ہوتا ہے۔ مطالبہ کرنا۔ طلب کرنا۔ تقاضا کرنا۔ مانگنا۔ دعویدار ہونا۔

مَطالِع ۔(ع) بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ مطلع کی جمع

مُطالَعہ ۔(ع) بضم اول وفتح چہارم و پنجم) کسی چیز کو اس سے واقفیت حاصل کرنے کے لیے دیکھنا) مذکر کسی تحریر یا کتاب کا غور سے پڑھنا ۲۔ استاد سے سبق پڑھنے کے پیشتر طالبعلموں کا سبق کے معنی مطلب پر غور کرنا اور معنی سمجھنا۔ بول چال میں مطالا کے وزن پر ہے۔ (آتش) لکھے ہیں سرگزشت دل کے مضموں سر بسر اس میں۔ تماشا قتلگہ کا ہے مطالع میرے دیوان کا۔ مطالعہ دیکھنا۔ طالبعلم کا سبق پڑھنے سے پیشتر سبق کو غور سے پڑھنا۔ اور مطلب سمجھنا۔ مطالعہ کرنا۔ کتاب کو بغور پڑھنا کسی لکھی ہوئی عبارت کو پڑھنا۔

مطاوعت ۔(ع) بضم اول وفتح چہارم و پنجم) مونث اطاعت کرنا فرمانبرداری کرنا۔

مَطَب ۔(ع) میں بتشدید حرف آخر ہے۔ فارسی والے تخفیف استعمال کرتے ہیں۔) مذکر۔ وہ جگہ جہاں طبیب بیماروں کا علاج معالجہ کرے۔ وہ مکان یا بیٹھک یا دیوان خانہ جہاں بیٹھکر طبابت کی جائے۔ مطب سرد ہونا۔ مطب میں مجمع نہ ہونا۔ مطب کا بے رونق ہونا۔ (امیر) گرم بازار ادا سرد طبیبوں کے مطب۔ آنکھیں بیماروں کی ہیں شربت دیدار طلب۔ مطب گرم ہونا۔ مطب میں مجمع ہونا۔ رونق ہونا۔ (شعر) مطب حسن کا گرم اسے یار دیکھا۔ مسیحا کو بھی ہمنے بیمار دکھا۔

مَطْبَخ ۔(ع) بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ کھانا پکانے کی جگہ۔ باورچی خانہ۔ مطبخی (ع) بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ کھانا پکانے والا۔ باورچی۔

مَطْبَع ۔(ع) بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ چھاپنے کی جگہ۔ چھاپہ خانہ۔ پریس

مَطْبُوخ ۔(ع) بالفتح وضم سوم) مذکر۔ صفت ۱۔ آگ پر پکائی ہوئی۔ پکی ہوئی ۲۔ جوش دی ہوئی چیز۔

مَطْبُوع ۔(ع) صفت ۱۔ چھاپا ہوا۔ طبع شدہ ۲۔ پسند کی گئی۔ مرغوب پسندیدہ۔ دلپسند۔ (بنات النعش) بھلا شہر والوں کے مزاج خراب سہی مگر شہر والوں کی وضع کیا ہی مطبوع وضع ہے۔ مطبوعہ۔ (ع) صفت مونث چھپا ہوا۔ طبع شدہ۔

مَطَر ۔(ع) بفتح اول و دوم۔ امطار جمع) مذکر۔ بارش۔ باراں (رشک) وہ آفتاب چہرہ جب آیا نزول آگیا۔ اکثر باران نزول مطر تھا سبب۔

مطرب۔ (ع۔ بالضم و کسر سوم) صفت۔ مذکر۔ گانے والا۔ قوّال گویّا۔ **مطربہ**۔ (ع) صفت۔ مونث۔ گانے والی عورت۔

مطرود۔ (ع۔ بالفتح و ضم سوم) صفت۔ نکالا ہوا۔ دُتکارا ہوا۔ (تواریخ بشیر حج) حب سے مردود مطرود ہوا طرح طرح کی خرابیوں میں مبتلا اور انواع اقسام کی ذلتوں میں گرفتار ہوا۔

مطعون۔ (ع۔ بالفتح و ضم سوم) صفت۔ بدنام۔ رسوا۔ ملامت کیا گیا۔ عیب لگایا گیا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (رند) دل میں ہے کر دیجئے افشائے راز دوستی۔ خود بھی رسوا ہو جیئے اُسکو بھی مطعون کیجئے۔

مطعون خلائق۔ صفت۔ وہ شخص جسے تمام لوگ لعنت ملامت کریں۔

مُطلا۔ (ع۔ طلا۔ فارسی ہے۔ فارسی زبان کے عرف جاننے والوں نے مفعول بنالیا ہے (ملا ظغرا۔ در تعریف گلنار) چو کسش دہد زر بکف تاک را۔ مطلا کند قبضۂ خاک را) صفت۔ سنہرا۔ طلائی۔ زریں۔

مطلب۔ (ع) مذکر۔ ۱۔ کیا غرض۔ کیا فائدہ۔ کیا سروکار (راسخ) ادائے خاص ہے مطلب تمھارے غمزے کو۔ تمھارے خنجر ابرو کو قتل عام سے کام ۲۔ مقصد۔ خواہش۔ ارادہ۔ کا۔ کے ساتھ مطلب اور کو کے ساتھ مطلوب بول چال میں ہے۔ (فقرے) اسکو لکڑی مطلوب ہے۔ اُس کا مطلب لکڑی سے ہے ۳۔ مضمون (غالب) خط لکھیں گے گرچہ مطلب کچھ نہو۔ ہم تو عاشق ہیں تمھارے نام کے۔ **مطلب اٹکنا**۔ غرض اٹکنا۔ **مطلب الٹ دینا**۔ مطلب کچھ کا کچھ کردینا (ذوق) تمنے تو عبارت کا مطلب ہی الٹ دیا۔ **مطلب الٹ جانا**۔ لازم۔ **مطلب برآری**۔ مونث۔ کام نکالنا۔ حصول مدعا۔ حاجت روائی۔ **مطلب برآری کرنا**۔ **مطلب برلانا**۔ کام نکالنا۔ مقصد پورا کرنا۔ حاجت روائی کرنا۔ **مطلب برآنا**۔ مطلب پورا ہونا۔ مراد پوری ہونا۔ (شاہ اودھ) بتلاتے شاہ جی خدارا مطلب برآئے گا ہمارا۔ **مطلب پر آنا**۔ تمہید کے بعد وہ بات کہنا یا لکھنا جس کا لکھنا یا کہنا مقصود ہو۔ (آتش) حال دل کچھ کچھ کہا میں نے تو بولا ہنسکے یار۔ بس عبارت ہو چکی مطلب پر آیا چاہیئے۔ **مطلب پورا کرنا**۔ مراد برلانا۔ (حضرت داغ توبہ کرتے ہیں۔ کاش پورا کرے خدا مطلب) کامیاب کرنا کسی مقصد میں۔ **مطلب پورا ہونا**۔ لازم۔ **مطلب چبا جانا**۔ صاف صاف مطلب نہ ظاہر کرنا۔ (رند) مدعا جو ہو زباں سے کہو صاف جرأت مطلب کو چبایا نہ کرو۔ **مطلب چلنا**۔ مطلب سمجھ میں آنا۔ کار برآری ہونا۔ (منیر) افتادگان خاک کا پرچہ لگا تو کیا۔ مطلب نہ چل سکا کسی عنوان رہ گیا۔ **مطلب حل ہونا**۔ مطلب سمجھ میں آنا۔ (آتش) خط سے اُس رُخ پہ حل ہوا مطلب۔ شرح سے متن کا کھلا مطلب۔ **مطلب خبط ہونا**۔ کسی عبارت کا بے معنی ہو جانا۔ بے مطلب ہو جانا۔ مطلب غلط ہو جانا۔ **مطلب رکھنا**۔ واسطہ رکھنا۔ کام رکھنا۔ غرض رکھنا (صبا) سو طرح کی غرض نکلتی ہے۔ کیوں نہ مطلب رکھیں جناب سے ہم۔ **مطلب سعدی دیگرست**۔ مقولہ۔ ظاہر یوں ہے لیکن دلی منشا اور ہے۔ **مطلب سے گرنا**۔ کسی خاص غرض سے کسیکی طرف مائل ہونا۔ (قدر) تم سے کہیں تا کہ کہو سب کے تم۔ شاہ جی گرتے ہو مطلب سے تم۔ **مطلب سے مطلب ہونا**۔ اپنے کام سے کام ہونا۔ (سحر) غرض دن سے نہ ہے کچھ شب سے مطلب۔ فقط ہمکو تو ہے مطلب سے مطلب۔ **مطلب فوت کرنا**۔ متعدی۔ مقصد نہ حاصل ہونے دینا۔ (شرف) جبتک تھا خط شوق کی میں جس امید پر مطلب وہ فوت یار کی تحریر نے کیا۔ **مطلب فوت ہونا**۔ لازم۔ **مطلب کا آشنا**۔ **مطلب کا یار**۔ خود غرض۔ مطلبی جو صرف اپنا مطلب نکالنے کو یار بنا ہو۔ (بیشتر اپنا کے ساتھ مستعمل ہے) سہ یہ مرد اپنے ہیں مطلب کے آشنائے جان۔ کہیں ہزاروں میں ایک دوستدار ہوتا ہے۔ **مطلب کو پہونچانا**۔ مراد کو پہونچانا۔ کامیاب کردینا۔

مطلب

کام بنا دینا۔ مطلب کو پہونچنا۔ مطلب سمجھنا۔ مراد کو پہونچنا۔ (آتش) غزل خواجہ ہے مطلب کو پہونچا لے آتش۔ نالہ بے اثر مرغ نواسنج نہیں مطلب کھل جانا۔ مطلب ظاہر ہوجانا۔ منشا کھل جانا۔ (داغ) کیوں کہا کسی سے کیا مطلب۔ اسی کہنے سے کھل گیا مطلب۔ مطلب کہنا۔ اصل مقصود بیان کرنا۔ ۲ غرض بیان کرنا۔ ؎ کبھی کہتا ہوں دل سے خوب کیا۔ کبھی کہتا ہوں کیوں کہا مطلب۔ مطلب کی۔ مطلب کی بات۔ (داغ) مطلب کی کہہ رہے ہیں وہ دانا ہمیں تو ہیں۔ مطلب کی پوچھتے ہو وہ دانا تمہیں تو ہو۔ مطلب کی بات۔ کار آمد بات۔ (امیر) مطلب کی بات منھ تک آئی نہیں کبھی۔ اک بات ہے کہ میرے دہن میں زبان ہے ۲ کنایہ ہے وصل سے۔ (امیر) ان سے مطلب کی کوئی بات تو سنکر بولے۔ بات وہ کہئے جو ممکن ہو یہ ممکن ہی نہیں۔ مطلب کی سنانا۔ مطلب کی بات کہدینا۔ (داغ) پا انساد سے ہیں مطلب کی کوئی لے ناصح۔ یا یہ کہدے کہ نہیں تاب تکلم مجھکو۔ مطلب کی سننا۔ لازم۔ (راسخ) مجھکو کیا گوں مرے مطلب کی سنو یا نہ سنو۔ کام کہنے سے ہے سو بار کہوں یا نہ کہوں۔ مطلب کی سوجھنا۔ مطلب کی بات خیال میں آنا۔ مطلب کی بات کی فکر ہونا۔ (امیر) جبکہ میں نے جوبن کی تعریف کی۔ تمہیں اپنے مطلب ہی کی سوجھتی ہے۔ مطلب کی گھات چلنا۔ اپنا فائدہ دیکھنا۔ اپنے فائدہ کو مدنظر رکھنا۔ (راحت) دوگانہ جان میں مطلب کی گھات چلتی ہوں۔ کھلائے پان تو ڈیا کروں رفو تیری۔ مطلب نکال رکھنا۔ سبق پڑھنے سے پہلے کتاب کی عبارت پر غور کرکے اس کا مطلب سمجھ لینا۔ (شعور) سبق سے پہلے دبستان عشق میں لیلیٰ۔ کتاب دیکھ کے مطلب نکال رکھتی ہے۔ مطلب نکال لینا۔ غرض حاصل کرلینا۔ (جلیل) بگڑے جو وہ نکل نہ سکی دل کی آرزو۔ مطلب نکال لے گئے آنکھیں نکال کے۔ مطلب نکالنا۔ متعدی۔ مقصد برآری کرنا۔ (آتش) باتیں سنیں اللہ کی مشتاق تھے جسکے۔ مطلب تھا جو کچھ اپنا وہ قرآں سے نکالا ۲ مضمون سمجھنا۔ مطلب نکلنا۔ لازم۔ غرض حاصل ہونا۔ (داغ) مرگیا مژدۂ وصال سے میں۔ یوں بھی نکلا رقیب کا مطلب۔ ۲ مضمون واضح ہوجانا۔ (صبا) میرے اشعار سے مضمون رخ یار کھلا۔ بے احادیث نہیں مطلب قرآں نکلا۔ مطلب ہوجانا۔ کام بن جانا۔ کامیاب ہوجانا۔ خواہش پوری ہوجانا۔ (آتش) منزل گور میں وصال ہوا۔ گوشے میں چھپکے ہوگیا مطلب۔ مطلبی۔ مطلبیا۔ صفت۔ خود غرض۔ مطلب کا یار۔ ابن الوقت۔

مطلع

مَطْلَع (ع) بالفتح وکسر سوم ونیز بفتح سوم اردو میں زبانوں پر بفتح لام ہی ہے۔ مذکر۔ طلوع ہونے کی جگہ۔ چاند یا سورج نکلنے کی جگہ۔ (اصطلاح شعرا) غزل یا قصیدہ کے شروع کی بیت یا پہلا شعر جسکے دونوں مصرعوں میں قافیہ ہوں۔ دوسرے شعر کو حسن مطلع اور آخر شعر کو جسمیں شاعر کا تخلص ہو مقطع کہتے ہیں۔ (کہنا۔ لکھنا کے ساتھ) (ذوق) مطلع وہ پر بہار لکھوں اسکی مدح میں۔ مصرع کو جس کے سنکے کہے نسترن کی شاخ۔ مطلع صاف کرنا۔ متعدی۔ (امیر) حکم دے عفو کو یارب کہ کرے مطلع صاف۔ مرگ کے بعد بھی گھیرے ہیں خطائیں مجھکو۔ مطلع صاف ہونا۔ مطلع پر ابر و غبار نہ ہونا ۲ (کنایۃً) غیروں اور حریفوں سے کسی جگہ کا صاف ہونا۔ ؎ رات کو ہمراہ عدو محفل میں گرم لاف تھا۔ صبح وہ خورشید رو دیکھا تو مطلع صاف تھا ۳ کنایہ ہے کسی چیز کے اپنی جگہ نہ ہونے سے۔ (نسیم) انھیں ہٹ تھی مجھے فرہنگ رہا جھگڑا انہیں ہاں کا۔ وہاں دامن تھا یاں صاف تھا مطلع گریباں کا۔ مطلع صبح (ف) مذکر۔ وہ مقام افق کا جہاں صبح کی روشنی پہلے پہل ظاہر ہوتی ہے۔ (ذوق) سنتے ہی جس نے بھی وہ مطلع روشن لکھا۔ مطلع صبح کو ہو سامنے جسکے خجلت۔

مُطَّلِع (ع) بالضم وتشدید دوم مفتوح وکسر سوم۔ صفت۔ اطلاع

دیا گیا۔ واقف۔ آگاہ۔ کرنا ہونا کے ساتھ ؂ (بکسر سوم) خبر دینے والا

مُطْلَق۔ (ع) بالضم و فتح سوم۔ آزاد۔ بے قید۔ صفت ؂ بالکل قطعی۔ جیسے آزاد مطلق ؂ نفی کی تاکید کے لئے بالکل کی جگہ بھی مستعمل ہے۔ (فقرہ) انکو مطلق پروا نہیں ؂ مذکر۔ قرآن شریف کی وہ آیت جہاں ٹھیرنا جائز ہے

مطلق العنان۔ (ع) صفت ؂ جس کی باگ چھوٹی ہوئی ہو ؂ آزاد۔ مختار۔ خودسر۔ بیباک۔ (فقرہ) عورتوں کو مردوں نے ڈھیل دے دے کر مطلق العنان کر دیا۔ مُطْلَقاً۔ (ع) بالکل قطعی۔ اصلا۔ نفی کی تاکید کے لئے مستعمل ہے (اجتہاد) اپنی جان اپنے مال اپنی عزت کی کبھی مطلقاً پروا نہیں کی۔

مُطَلَّقہ۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد و فتح چہارم۔ صفت۔ مونث۔ طلاق دی ہوئی۔ وہ عورت جسے خاوند نے چھوڑ دیا ہو۔

مطلوب (ع) بالفتح و ضم سوم۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے مطلوبہ۔ طلب کیا گیا۔ مانگا گیا۔ خواہش کیا گیا۔ جس چیز کی طلب ہو۔ (کنایۃً) معشوق۔

مطمح۔ (ع) بالفتح و فتح سوم۔ مذکر۔ نظر پڑنے کی بلند جگہ۔ مقصود۔

مطمح نظر (ف) مذکر۔ مرکز نگاہ۔ مقصد اصلی۔

مُطْمَئِن۔ (عربی میں بالضم و فتح سوم و کسر ہمزہ و تشدید نون تھا۔ فارسی اردو میں بغیر تشدید ہی مستعمل ہے۔) صفت۔ خاطر جمع رکھنے والا۔ بے فکر۔ آسودہ۔ (شرف) مطمئن مجھکو کیا قابو میں میرا دل نہ تھا۔ تو نے کی بندہ نوازی میں کسی قابل نہ تھا۔ مطوق۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ گردن میں طوق پڑا ہوا۔ قید کیا گیا۔ مطول (ع) صفت۔ طول دیا گیا۔ دراز۔

مُطَہَّر۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح۔ صفت۔ مذکر۔ پاک۔ صاف۔ معصوم۔ مونث کے لئے مطہرہ۔ مُطَہَّرات۔ (ع) مطہرہ کی جمع۔ جیسے ازواج مطہرات۔ مطہِّر (ع) بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور۔ صفت۔ پاک کرنے والا۔

مَطِیر (ع) بروزن امیر۔ صفت۔ برسنے والا۔

مُطِیع۔ (ع) صفت۔ فرمانبردار۔ اطاعت کرنیوالا۔ حکم بردار۔ ماتحت (بنانا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

م - ظ

مَظالِم۔ (ع) مذکر۔ مَظلِمہ کی جمع۔ ظلم۔ ستم۔ سختیاں۔ بے انصافیاں۔ (فقرہ) اب تمہارے مظالم ناقابل برداشت ہیں۔

مَظاہِر (ع) مذکر۔ مَظہَر کی جمع۔ ظاہر ہونے کی جگہ۔ (مصنات) برادری اور گاؤں قصبے اور شہر اسی تمدن کے مظاہر ہیں۔

مُظاہَرہ۔ (ع) مذکر۔ مدد دینا۔ حمایت کرنا ؂ (اردو) کسی خاص امر کے اظہار تائید کے لئے مجمع کرنا۔ مجمع کر کے گشت کرنا۔ مُظَفَّر۔ (ع) صفت۔ فتحمند۔ فتحیاب۔ ملک گیر۔

مُظْلِم۔ (ع) صفت۔ تاریک۔ مَظْلِمہ (ع) ؂ بالفتح و فتح سوم و چہارم بیداد کرنا۔ بکسر سوم و فتح چہارم) داد خواہی۔ فارسی اور اردو میں بفتح سوم و چہارم معنی وبال ہے) مذکر۔ وبال (رند) کھینچیگا حشر کے دن مظلمہ خون ناحق کے۔ ہمارے قتل سے باز آ تو او خونخوار جانے دے

مَظْلُوم۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ جس پر بے انصافی کی گئی ہو۔ ظلم رسیدہ۔ ستایا ہوا۔ ستم زدہ۔ مونث کے لئے مظلومہ۔

مَظْنُون۔ (ع) صفت۔ ظن کیا گیا۔ مشتبہ۔ مشکوک۔ مَظِنَّہ۔ (ع) گمان کرنے کی جگہ۔ بکسر دوم صحیح و بفتح دوم غلط۔ فارسیوں نے بمعنی گمان استعمال کیا۔ مذکر ؂ گمان کرنے کا موقع۔ شبہ کرنے کی جگہ۔ شک (فقرہ) میرا مظنہ غلط نکلا ؂ گمان۔ خیال۔ قیاس۔

منظہر

مُنظَہَر - (ع - بالفتح و فتح سوم) مذکر - ظاہر ہونے کی جگہ - تماشاگاہ - (حیات) خون فرہاد ہی پہ کچھ نہیں موقوف یہ بات عشق ہر ایک میں دکھلائے ہے مظہر اپنا - مُظہِر (ع - بالضم و کسر سوم) مذکر - بیان کرنیوالا گواہ - شاہد - مُظہِرہ - (ع - بکسر سوم) صفت - مونث - بیان کی گئی - ظاہر کی گئی -

م - ع

مَعَ - (ع) بمعنی اسم جار ہے اور ہمیشہ اضافت کے ساتھ استعمال میں آتا ہے - ساتھ - ہمراہ - اس کا املا حالت اضافت میں ہ - کے ساتھ یعنی معہ لکھنا غلط ہے (اختر شاہ اودھ) القصہ بابہن تکلف ادج - راہی ہوا اُس طرف مع فوج - مَعاً - (ع) ساتھ ہی - ایک ساتھ - فوراً (اجتہاد) انھوں نے قبول اسلام کے بعد ہی معاً اپنے اسلام کو ظاہر کر دیا - مَعَ الخَیر - (ع) خیریت سے - سلامتی سے - بخیر و عافیت - (اوج) الو بی بی مبارک ہو پدر آیا تمہارا - یثرب کو مع الخیر پھرا قافلہ سارا - مَعَ ہٰذا (ع بفتح اول و دوم) علاوہ بریں - باوجود اس کے - ساتھ اس کے - مع شئے زائد - (ع) کچھ زیادتی کے ساتھ - (اجتہاد) انھوں نے ظلمت مٹانے میں کوئی کسر اٹھا رکھی - اب بھی مسلمانوں کو وہی کرنا چاہیئے - بلکہ مع شئے زائد - مَعِیَّت - (ع - بفتح اول و کسر دوم و تشدید سوم مفتوح) مونث - ہمراہی - رفاقت - ساتھ (اجتہاد) ابوبکر صدیق رضی اپنی معیت کا حال سنکر خوش ہوئے -

مَعَابِد - (ع - بفتح اول و کسر چہارم) مذکر - معبد کی جمع - مَعَابِر - (ع بفتح اول و کسر چہارم) مذکر - معبر کی جمع -

مُعَاتِب - (ع - بکسر چہارم) صفت - (۱) عتاب کرنیوالا - سرزنش کرنے والا (۲) (بفتح چہارم) عتاب کیا گیا - (رشک) جب نہ تب نکلا کیا مجھ پر زمانے کا غبار - جس کا منہ جس پر آیا میں معاتب ہو گیا - معاتبت

معاش

(ع بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث - عتاب کرنا - معاجین (ع - بفتح اول و کسر چہارم) مذکر - معجون کی جمع -

مَعَاد - (ع) مذکر - لوٹ کر جانے کی جگہ - واپس جانے کا مقام (مجازاً) عقبیٰ - عالم آخرت - مَعَادِن (ع) مذکر - معدن کی جمع -

مَعَاذَ اللّٰہ - (ع - اصل میں اَعُوذُ مَعَاذَ اللّٰہ تھا - پناہ چاہتا ہوں میں خدا سے - فعل محذوف ہو گیا ہے - اور مفعول مطلق یعنی معاذ اللہ باقی ہے) مذکر - اردو میں اللہ کا الف حذف کر کے مستعمل ہے - جب کوئی بات گستاخی کی کہتے ہیں اس وقت بولتے ہیں - یعنی خدا اس گستاخی کو معاف کرے - (فقرہ) تو کیا اتنی سی بات سے معاذ اللہ ہم حضرت مسیح کی جناب میں گستاخی کر سکتے ہیں؟ کسی چیز یا فعل کی کثرت اور شدت ظاہر کرنے کے لیے خدا کی پناہ کی جگہ - (محسن) پھیلنے لگی نفس سرکش کی روح معاذ اللہ آتش کہ آتش کی - روح توبہ توبہ کی جگہ (اوج) اگرچہ اہل صلوٰۃ تجھے کیسے انسان آہ - نہ اس پہ بھی متنبہ ہوئے معاذ اللہ خدا نہ کرے کی جگہ - (شرف) رگ رگ و پے میں لگی ہے آگ ایسا دل تپکتا ہے معاذ اللہ اگر یہ آبلہ ہوتا تو کیا ہوتا -

مُعَارِض - (ع بضم اول و کسر چہارم) صفت - جھگڑا کرنے والا - مخالف - حریف - مُعَارَضہ - (ع بضم اول و فتح چہارم) مذکر - جھگڑا - ٹنٹا - مناقشہ - تعرض -

مَعَارِف - (ع) مذکر - نامور لوگ - اہل علم و فضل - معرفت کی جمع

مَعَاش - (ع) مونث - روزی - وہ شے جس سے بسر اوقات کی جائے (فقرہ) قلیل معاش کافی نہیں ہوتی - (ذوق) دل کی معاش غم اسے غم کی تلاش ہے - ڈرتا ہوں دل سے میں کہ بڑا بد معاش ہے - (اردو) جاگیر - معاشدار - صفت - وہ شخص جس کے پاس جاگیر ہو -

مُعاشَرَت۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث۔ آپس میں مل جلکر زندگی بسر کرنا (فقرہ) روز بروز قوم کی معاشرت بدلتی جاتی ہے۔
معاصِر۔ (ع۔ بضم اول وکسر چہارم) صفت۔ ہم عہد۔ اپنے زمانے کا ہمعصر۔ مُعاصِرین۔ مذکر۔ جمع۔ معاصی۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ معصیت کی جمع۔
مُعاف۔ (عربی میں مُعافی بروزن مُناری تھا۔ فارسیوں نے آخر کا الف حذف کرکے مُعاف کر لیا۔ یہ لفظ بضم اول صحیح وبفتح اول غلط ہے۔) صفت۔ عفو کیا گیا۔ آزاد۔ بری چھوڑا گیا۔[۲] وہ اراضی جس کا لگان یا مالگذاری معاف ہو ... معاف تو ایک مسلّم ہوگی ابھی شخص سے انکار کے طور پر کہتے ہیں جو معافی مانگتا ہو۔ معاف رکھنا۔ باز رکھنا درگزر کرنا۔ (رشک) ہم کو اے دنیائے فانی رکھ معاف ہو مبارک فائدہ تیرا تجھے۔ معاف کرنا۔ بخشنا۔ (مصحفی) پسند یا۔ جو آتا تو نذر تھا یہ بھی کرم کیا کہ مرا دل مجھے معاف کیا[۲] درگزر کرنا۔ عفو کرنا۔ (فقرہ) میں نے تمھارا قصور معاف کیا[۳] چھوڑنا۔ (فقرے) میں نے اپنا حق تم کو معاف کیا۔ میں نے قرضہ معاف کیا۔ معاف کرو۔ جاؤ رخصت ہو۔ سدھارو۔
مَعافی۔ (بفتح اول وکسر چہارم) مونث۔ بخشش۔ نجات[۲] غیر منقولہ جائداد جس کا لگان یا مالگزاری سرکار یا زمیندار کی طرف سے معاف ہو۔ معافی چاہنا۔ معذرت کرنا۔ عذر خواہی کرنا۔ عفو چاہنا۔ معافی حین حیات۔ مونث۔ وہ زمین جو کسی کی زندگی بھر کے لیے معاف کی جائے۔ معافی دار۔ صفت۔ جاگیر دار۔ معاف شدہ زمین کا مالک۔ معافی استمراری۔ معافی دائمی۔ مونث۔ دوامی جاگیر۔ وہ زمین جو ہمیشہ کے لیے معاف کر دی جائے۔ معافی کا پروانہ۔ معافی کی سند۔ معافی مانگنا۔ عذر معذرت کرنا۔ قصور کے درگزر کرنے کی درخواست کرنا۔

معافی نامہ۔ مذکر۔ معافی کی تحریر۔
مُعاقِد۔ (ع۔ بضم اول وکسر چہارم) صفت۔ عہد وپیمان کرنے والا۔
معالِج۔ (ع۔ بضم اول وکسر چہارم) صفت۔ علاج کرنے والا۔ حکیم۔ طبیب۔ معالجات۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم) مذکر۔ معالجہ کی جمع۔ معالجہ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم) مذکر۔ علاج کرنا۔ علاج (رند) مسیح وقت نہ کرتو معالجہ دل کا۔ کہ جانگسل نظر آتا ہے عارضہ دل کا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)
مَعالِم۔ (ع۔ مَعْلَم۔ علامت۔ بالکسر وفتح سوم کی جمع) مذکر۔ عالم دُنیا۔ جہاں۔ یہ جہان صانع حقیقی کی علامت ہے اس واسطے معالم اس معنی میں مستعمل ہوا۔
مَعالی (ع۔ بفتح اول وکسر دوم۔ جمع مَعْلی۔ کی جو مصدر میمی بمعنی عُلُو ہے) مذکر۔ بلندیاں۔
مُعامَلات۔ (ع) مذکر۔ معاملہ کی جمع۔ کاروبار۔ امور۔ معاملات مُلکی (ف) مذکر۔ شاہی کاروبار۔ سلطنت کے کام۔ پولیٹکل امور۔ مُعامَلت (ع۔ باہم ملکر کوئی کام کرنا۔ عمل کرنا۔ کام کرنا) مونث[۱] لین دین۔ بیوپار۔ کاروبار۔ باہمی معاملہ[۲] برتاؤ۔ مُعامَلہ۔ (ع میں مُعامَلت تھا فارسیوں نے معاملہ کر لیا) مذکر[۱] باہم ملکر کوئی کام کرنا[۲] کاروبار۔ کام کاج۔ لین دین۔ خرید وفروخت[۳] واقعہ۔ وہ بات جو عمل میں آئے۔ (فقرہ) کل ایک عجیب معاملہ پیش آیا[۴] باہم ملکر فیصلہ کر لینا۔ قول وقرار کرنا۔ (فقرہ) مدعی اور مدعا علیہ نے معاملہ کر لیا[۵] جھگڑا۔ قضیہ۔ (امیر) دم آ کے آنکھوں میں ٹکے تو کچھ نہیں کھٹکا۔ اٹک نہ جائے الٰہی معاملہ دل کا۔ (طے کرنا فیصل کرنا وغیرہ کے ساتھ)[۶] خاص بات۔ تعلق۔ واسطہ (فقرہ) آپ اس معاملہ میں کیا کہتے ہیں۔ آپ کے معاملے میں بولنا ٹھیک نہیں۔

۴ سابقہ۔ برتاؤ۔ (فقرہ) آپ کا معاملہ مجھکو پسند نہیں۔ معاملہ باندھنا۔ اُن باتوں کو نظم کرنا جو خیالی نہوں۔ بلکہ عمل میں آتی ہوں۔ (توبتہ النصوح) شعر و سخن کے اعتبار سے ہم بھی کلیم کو شاباش دیتے ہیں کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ وہ معاملہ اچھا باندھتا ہے۔ معاملہ بندی۔ مونث۔ معاملہ باندھنا (فقرہ) لیکن جذبات اور واردات سے بیگانگی نہیں۔ متانت و تہذیب کے ساتھ معاملہ بندی ہے۔ معاملہ نبجانا۔ کام نبجانا۔ مقصد حاصل ہو جانا۔ معاملہ بننا۔ معاملہ طے ہونا۔ مقصد حاصل ہونا۔ معاملہ پڑنا۔ واسطہ پڑنا۔ تعلق ہونا۔ سابقہ پڑنا۔ معاملہ داں۔ معاملہ شناس۔ معاملہ فہم (ف) صفت۔ تجربہ کار۔ کاروبار سے واقف۔ بات کی تہ کو پہنچنے والا۔ دانا۔ معاملہ دانی۔ معاملہ شناسی۔ معاملہ فہمی (ف) مونث۔ معاملہ سے پورا واقف ہونا۔ معاملہ رکھنا۔ (ر کے ساتھ) منحصر کرنا کسی پر (بحر) تجو خدا پہ نہ رکھو معاملہ دل کا۔ بُرا بھلا یہیں ہو جائے فیصلہ دل کا۔ معاملے کا سچا یا معاملے کا کھرا۔ صفت۔ لین دین کا کھرا۔ بات کا پورا۔ دیانت دار۔ معاملے کا کھوٹا۔ بے ایمان۔ دغاباز۔ لین۔ دین کا کھوٹا۔ معاملہ کرنا۔ (فارسی میں معاملہ کردن۔ باہم سودا کرنا) ۱کسی امر کی نسبت طے کرنا ۲لین دین کرنا۔ سودا کرنا۔ خرید و فروخت کرنا ۳برتاؤ کرنا۔ مل جلکر کام کرنا ۴قول و قرار کرنا۔ معاملہ ہونا ۱کام ٹھیک ہونا۔ بات چیت ہونا ۲کام بننا ۳بھاؤ چکنا۔ لین دین ہونا ۴فیصلہ ہونا۔ تصفیہ ہو جانا۔ بات طے ہونا ۵کسی سے کچھ غرض اور عہد و پیماں وغیرہ ہونا۔ (غالب) تھا خواب میں خیال کو جس سے معاملہ۔ جب آنکھ کھُل گئی نہ زیاں تھا نہ سود تھا۔

مُعَانِد۔ (ع) صفت۔ عناد کرنے والا۔ دشمن۔ مخالف۔ مخاصم۔ **مُعَانَدَت** (ع) مونث۔ باہمی عداوت۔ دشمنی۔ جھگڑا۔

مُعَانَقَہ۔ (ع) مذکر۔ گلے سے لگانا۔ بغلگیر ہونا۔ (منیر) عید صلوٰۃ و صوم بھی گزری نہ چین سے۔ دیکھا کئے معانقہ امید و بیم کا۔

مَعَانِی۔ (ع) مذکر۔ معنی کی جمع ۱مطالب۔ مقاصد۔ مُرادیں ۲ایک علم کا نام جس سے الفاظ کے استعمال کا محل صحیح اور معانی کا درست یا نہ درست ہونا معلوم ہوتا ہے۔

مُعَاوَدَت۔ (ع) مونث۔ واپسی۔ لوٹنا۔ پلٹ آنا۔ واپس آنا۔

مُعَاوَضَہ۔ (عربی میں معاوضت تھا۔ فارسیوں نے معاوضہ کر لیا) مذکر۔ عوض۔ بدلا۔ ربا ۱کرنا۔ لینا۔ ملنا وغیرہ کے ساتھ) (رند) دیکر متاعِ عقل لیا ہے جنونِ عشق۔ کیسا معاوضہ یہ دل زار نے کیا ۲وہ روپیہ جو کسی کام یا جائداد کے عوض میں دیا جائے ۳قیمت۔ زرِ ثمن۔ (فقرہ) اس دستاویز کا معاوضہ نہیں ملا ۴ہرجہ (دلانا۔ پانا۔ دینا کے ساتھ) (فقرہ) عدالت نے معاوضہ دلا کر مقدمہ ملتوی کر دیا۔

مُعَاوِن۔ (ع) صفت ۱مدد دینے والا ۲حمایتی ۳مددگار۔ اسسٹنٹ۔ معاونِ جرم۔ صفت (قانون) شریکِ جرم۔ ملزم کا مددگار۔ **مُعَاوَنَت** (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ مدد۔ حمایت۔ سہارا۔ تائید۔ (میر) امرِ انفقت کے لئے نسخہ بخودی کبھی آئی۔ معاونت کبھی ضعف شکستہ پانے کی۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

مُعَاہِد۔ (ع) صفت۔ عہد کرنے والا۔ قول و اقرار کرنے والا۔ **مُعَاہَدَہ**۔ (عربی میں مُعَاہَدَت تھا۔ فارسیوں نے معاہدہ کر لیا) مذکر۔ قول و قرار۔ باہمی عہد و پیمان (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

مَعَائِب۔ (ع) جمع مَعِیب کی جو مصدر میمی بمعنی عیب ہے) مذکر۔ عیوب۔ نقائص۔ خرابیاں۔

مُعَایَنَہ۔ (عربی میں مُعَایَنَت۔ آنکھ سے دیکھنا۔ فارسیوں نے معائنہ کر لیا۔ اردو میں زبانوں پر حرف چہارم کی آواز ہمزہ کی نکلتی ہیں۔

اور اسکو بالکسر بولتے ہیں، مذکر۔ اپنی آنکھوں سے دیکھنا (فقرہ) سرکار نے خود معائنہ کیا۔ تمام مکان گندہ ہے ۲ جانچ پڑتال (فقرہ) سالانہ معائنہ ابھی نہیں ہوا۔ بمعنی غور کرنا کے ساتھ اور بمعنی تمیز میں آنا ہونا کے ساتھ)

مَعبَد۔ (ع) مذکر۔ عبادت گاہ۔ مذہبی عبادت خانہ۔ (فقرہ) وہاں ہنود کا ایک معبد تھا۔ مسلمانوں کے عبادتخانہ کے لئے اردو میں مستعمل نہیں ہے معبدہ۔ (ع) مذکر۔ معبد (رشک) لے صنم تو نے جو اٹھوایا عبادت خانہ۔ گنبد معبدہ لات وہیں بیٹھ گیا

مَعبَر۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ دریا سے عبور کرنے کی جگہ گھاٹ۔ پل ۲ (ع۔ بالضم اول وفتح دوم وتشدید سوم مکسور) صفت خواب کی تعبیر بیان کرنے والا۔

مَعبُود۔ (ع) صفت۔ عبادت کیا گیا۔ پوجا کیا گیا۔ خداوند کریم۔ اللہ تعالیٰ۔

مُعتاد۔ (ع۔ عادی) مذکر۔ وہ مقدار جسکی عادت ہو۔ مونث۔ مقدار خوراک۔ مقدار (فقرہ) زہر جب اپنی معتاد پر پہنچ جائیگا تب ہی اثر کرے گا۔

مُعتَبَر۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم وچہارم) صفت۔ ۱ اعتبار کیا گیا۔ معتبر کیا گیا۔ قابل اعتبار۔ (فقرہ) معتبر آدمی ہے اسکو روپیہ دیدو۔ ۲ درست۔ ٹھیک۔ راست۔ سچ (فقرہ) یہ خبر معتبر ہے۔ معتبر جاننا (قابل اعتبار جاننا ۲ صحیح سمجھنا)۔ معتبری۔ مونث۔ قابل اعتبار ہونا۔

مُعتَدبہ۔ عربی میں یہ لفظ ہی تھا فارسی اور اردو میں یہ مرد [illegible] ہوگیا۔ شمار میں آیا ہوا۔ معتبر قابل اعتبار، صفت معقول (فقرہ) اس نے تجارت میں معتدبہ اضافہ کیا ۲ تعداد میں زیادہ مقدار میں زیادہ۔ (فقرہ) اس نے معتدبہ رقم دی پھر بھی تم نے کچھ کام نہیں کیا۔

مُعتَدِل۔ (ع) صفت۔ اوسط درجہ کا۔ درمیانی۔ مناسب حال (فقرہ) یہاں موسم معتدل ہے نہ بہت گرمی ہے نہ سردی۔

مُعتَدِلُ المِزاج۔ (ع) صفت جس کا مزاج اعتدال پر ہو۔ معتدل ہونا۔ اوسط درجہ پر ہونا۔ موافق ہونا۔

مُعتَرِض۔ (ع) صفت۔ اعتراض کرنے والا۔ روک ٹوک کرنیوالا مزاحم (ہونا کے ساتھ) مُعتَرِف۔ (ع) صفت۔ مقر۔ ماننے والا۔ (ہونا کے ساتھ)

مُعتَزِلہ۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم وچہارم) مذکر۔ مسلمانوں کا ایک فرقہ جس کے عقائد اہل سنت والجماعت کے خلاف ہیں اس کا عقیدہ ہے کہ خدا تعالیٰ کا دنیا اور آخرت میں دیکھنا ممکن نہیں۔ اور نیکی خدا کی طرف سے اور بدی نفس کی طرف سے ہے۔ گناہ کبیرہ کا مرتکب نہ مومن ہے نہ کافر۔ وغیرہ وغیرہ۔ معتزلی (ع) صفت فرقہ معتزلہ کا پیرو۔

مُعتَقِد۔ (ع۔ بکسر قاف) صفت۔ اعتقاد رکھنے والا۔ ماننے والا۔ (ہونا کے ساتھ) مُعتَقَدات (ع۔ بفتح قاف) مذکر۔ عقائد (اعتقاد) اور جب قرآن اور حدیث نے آدمی کے معتقدات اور خیالات کی اصلاح کر دی۔

مُعتَکِف۔ (ع) صفت۔ اعتکاف میں بیٹھنے والا۔ گوشہ نشین، عبادت کے لئے ایک کونے میں بیٹھنے والا۔

مُعتَل۔ (ع) مذکر (اصطلاح علم صرف) وہ فعل یا اسم جسمیں حرف علت ہو۔ (محسن) حذف ہوں میرے گناہان ثقیل وخفیف۔

آئیں میزاں میں جب اعمال صحیح و مُعتَل۔

مُعتَمَد۔ (ع بفتح چہارم) صفت۔ اعتماد کیا گیا۔ جسپر لوگوں کو اعتماد ہو۔

معتمد علیہ۔ (ع بفتح چہارم) صفت۔ مذکر۔ معتبر آدمی۔ بھروسے کا جس پر اعتبار کیا جائے۔

مَعتُوب۔ (یہ لفظ عتاب سے بنا لیا ہے۔ عربی میں یہ لفظ نہیں ہے) صفت۔ عتاب کیا گیا۔ وہ شخص جسپر عتاب ہو۔

مُعجِز۔ (ع بالضم وکسر سوم) صفت۔ عاجز کرنے والا (اجتہاد) الفاظ قرآن معجز ہیں سو ہیں مطالب قرآن بھی بجائے خود معجز ہیں کہ ایسی تعلیم خدا کے سوا کوئی دے نہیں سکتا۔ معجزہ (رند) تجھ میں بھی یوسف مرے ہے معجز ختم النبی۔ گر ہلی انگشت تو شق القمر ہو جائیگا۔ (امیر) پاؤں میں جلوہ دکھاتا ہے عجب رنگ حنا۔ معجز حسن سے پائی ید بیضا کی صفا۔ معجز بیاں (ف) صفت۔ کمال فصاحت و بلاغت سے تقریر کرنیوالا۔ خوش بیان (قدر) اسطرح ہوئی معجز بیاں زبان قلم۔ کہ جیسے حضرت عیسٰیؑ چڑھے تھے برسردار۔ معجز بیانی۔ (ف) مونث۔ اعلیٰ درجے کی خوش بیانی۔

مُعجِز نگار۔ (ف) صفت۔ ایسے اعلیٰ درجہ کا مضمون لکھنے والا جس کا مثل نہ ہو۔ جیسے خامہ معجز نگار۔ معجز نما (ف) صفت۔ معجزہ دکھانیوالا جیسے لب معجز نما۔ (جلیل) ہُت بُو تو یوں ہو ترسیں عدو بھی بات کو۔ بات اتنی تو لب معجز نما پیدا کرے۔ **مُعجِزات**۔ (ع) مذکر۔ معجزہ کی جمع۔

مُعجِزہ۔ (ع) مذکر۔ وہ خرق عادت جو نبی سے صادر ہو۔ وہ کام کرنا جو انسانی قوت سے باہر ہو۔ اعجاز۔ معجزہ دکھانا۔ کسی نبی یا پیغمبر کا وہ کام کر دکھانا جو انسانی طاقت سے باہر ہو۔ معجزہ کرنا۔ قوت انسانی سے باہر کام کرنا۔ (ناسخ) چھوڑ کر چہرے پہ زلفیں معجزہ اس نے کیا۔ ایک پل میں بڑھ گئی رات اور دن کم ہو گیا۔ معجزہ مسیح۔ (ف) مذکر۔ وہ خوان کھانے کا جو حضرت عیسٰیؑ اور بی بی مریم کیواسطے بحکم خدا آتا تھا۔ حضرت عیسٰیؑ کا مُردوں کو زندہ کرنا۔

مُعجَّل۔ (ع) صفت۔ وہ مہر جس میں مہلت نہ ہو۔

مُعجَم، مُعجَمہ۔ (ع) صفت اول صفت مذکر۔ دوسرا صفت مونث۔ حروف تہجی میں سے نقطے والا حرف۔ منقوط۔ منقوطہ۔ معجم اور منقوطہ کا استعمال ان حرفوں کے لئے ہے جنکی صورت کا کوئی بے نقطہ حرف بھی ہو تاکہ شبہ رفع ہو جائے۔ جیسے شین معجم۔

مَعجُون۔ (ع۔ لغوی معنی گوندھا ہوا۔ معاجین جمع) مونث کوئی مرکب دوا جو کئی دواؤں کو ملا کر آٹے کی طرح گوندھ کر بناتے ہیں (منیر) زرگل سے حسینان جہاں غازہ بناتے ہیں۔ اس نسخہ سے معجون طلا دن رات بنتی ہے۔ (اردو) وہ قوام جو کھانڈ اور بھنگ سے بناتے ہیں۔ معجون فلاسفہ۔ مونث۔ ایک قسم کی معجون کا نام۔ معجونات۔ مذکر۔ جمع معجون کی۔

مُعَدِّلُ النَّہار۔ (اصطلاح علم ہیئت) مذکر۔ وہ دائرہ جو خط استوا کے محاذات میں آسمان پر ہے۔ اور جس پر آفتاب کے پہونچنے سے دن رات برابر ہوتے ہیں۔

معدلت۔ (ع۔ بکسر سوم و نیز بفتح سوم) مونث عدل۔ انصاف۔

مَعدِن۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم۔ فارسیوں نے بفتح سوم استعمال کیا) مذکر۔ کان۔ چاندی۔ سونا۔ تانبا۔ پیتل۔ کوئلہ وغیرہ نکلنے کی جگہ۔ (داغ) جگر لوٹے ہی جاتا ہے تو دل تڑپے ہی جاتا ہے۔ یہ سینہ ہے الٰہی یا کوئی معدن ہے پارے کا۔ رشک نے مونث کہا ہے سے سارے اعضائے منور کا سراپا ہو جواب۔ تجھ کو گہنے کے لئے ہیرے کے معدن چاہئے۔ اب کثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے۔ **معدنی** (ع) معدن سے

منسوب ۔ مَعْدِنِیّات ۔ (ع) مذکر ۔ کانی چیزیں ۔ دھات ۔ فلزات ۔

مَعْدُوْد ۔ (ع) صفت ۱ گنا گیا ۔ شمار کیا گیا ۲ چند ۔ گنتی کے ۔ تھوڑے ۔ معدودے چند ۔ گنتی کے ۔ شمار کے ۔ بہت تھوڑے ۔ قلیل تعداد میں ۔ (فقرہ) ان کھلاڑیوں میں معدودے چند اچھے ہیں ۔

مَعْدُولہ ۔ (ع) صفت ۔ واؤ (و) جو لکھنے میں آئے مگر پڑھنے میں نہ آئے ۔ جیسے خویش کا واؤ ۔

مَعْدُوْم ۔ (ع) صفت ۔ مٹایا گیا ۔ نیست کیا گیا ۔ ناپید ۔ نابود ۔ کالعدم ۔ مَعْدُومی ۔ مونث ۔ معدوم ہونا ۔ (رشک) اتنی فرصت کی تمنا ہی معدومی سے ۔ کرلے وصف دہن و وصف کمر تھوڑا سا ۔

مِعْدَہ ۔ (ع) مذکر ۔ پیٹ میں کھانا رہنے اور ہضم ہونے کی جگہ (فقرہ) معدہ قوی ہوتا جاتا ہے ۔

مَعْذِرَت ۔ (ع) ۔ بالفتح وکسر سوم ۔ نیز بفتح سوم و چہارم (مونث) عذر ۔ (فقرہ) میری معذرت قبول فرمائیے ۔ مَعْذُور (ع) صفت ۱ مجبور ۔ ناچار ۔ جسکو کسی بات میں عذر ہو ۲ معاف کیا گیا ۔ قابل معافی ۔ (رشک) ناصحو عشق میں رکھو معذور ۔ جانتا ہوں کہ بُرا کرتا ہوں ۳ اپاہج ۔ معذوری ۔ مونث ۔ مجبوری ۔

مُعَرَّا ۔ (عربی مُعَرّٰی ۔ ننگا ۔ برہنہ) صفت ۱ خالی ۔ (فقرہ) اگر خدا ان صفات سے مُعَرّا خیال کیا جائے تو نعوذ باللہ خدا ہونے کی صلاحیت نہیں رکھتا ۲ (ف) وہ کتاب جسپر حاشیہ نہ چڑھا ہو ۳ قرآن شریف جسکے ساتھ ترجمہ نہو ۴ وہ نثر جو مقفٰے نہو ۔ اور سادہ ہو ۔ (اوج) لب سخن ہوں جو ہم نغمہ عار کی جا ہے ۔ کہ نثر بلبل شیراز کی مُعَرّا ہے ۔

مِعْرَاج ۔ (ع ۔ لغوی معنی ۔ سیڑھی ۔ زینہ) مونث ۱ آنحضرت صلعم کا عالم ملکوت میں انوار الٰہی دیکھنا ۲ (مجازاً) انتہائی عروج ۔ انتہائی ترقی (میر انیس) منجم ہے وہی شرم و حیا کی معراج ۔ جسں فلک پر ہے ہلال خم گردن اُنکا ۔ ناسخ نے مذکر کہا ہے ۔ ؎ کسی دل تک رسائی ہوسکے تو عرش ہے یہ بھی ۔ عزیز و گر نہیں معراج ممکن عرش اعظم کا ۔ اب بالاتفاق مونث ہے ۔ معراج مل جانا ۔ معراج ہو جانا ۔ انتہائی ترقی کا مرتبہ حاصل ہو جانا ۔ (راسخ) آسودگانِ خاک کو معراج مل گئی ۔ دامن ہے اُنکا غاشیہ بردوش نقش پا ۔

مُعَرَّب ۔ (ع) صفت ۔ وہ لفظ جو دراصل کسی اور زبان کا ہو ۔ اور اسکو تھوڑی سی تبدیلی کے ساتھ عربی بنا لیا ہو ۔ جیسے مُشک سے مِسک ۔

مَعْرِض ۔ (ع ۔ بالفتح و فتح سوم و نیز بکسر سوم) مذکر ۔ ظاہر ہونے کی جگہ دوران ۔ (فقرے) یہ معاملہ معرض التوا میں ہے ۔ یہ مکان معرض بیع میں ہے ۔

مُعَرِّف ۔ (ع) صفت ۱ تعریف کرنے والا ۔ مدّاح ۔ (رشک) رہا میں بھی راضی خدا بھی ہے راضی ۔ مُعَرِّف ہے ساری خدائی تمہاری ۲ مذکر ۔ وہ شخص جو دربار اُمرا و سلاطین میں ہر ایک درباری کو اسکے درجے اور نمبر پر بٹھاتا ہو ۔ وہ شخص جو مجہول الحال آدمی کو بادشاہ کے روبرو پیش کرکے اس کا حال بیان کرتا ہو ۔

مَعْرِفَت ۔ (ع ۔ بالفتح وکسر سوم و فتح چہارم) مونث ۱ شناخت ۔ پہچان (فقرہ) اُنکی معرفت والوں میں اب کوئی زندہ نہیں ۲ علم الٰہی ۔ خداشناسی ۳ وہ کلام جو معرفت الٰہی کا سبب ہو ۔ اور جسمیں عرفان کے مضامین ہوں ۴ (اردو) ذریعہ ۔ سبب ۔ وسیلہ ۔ (فقرہ) تمہارا خط زید کی معرفت پہونچا ۔ معرفت کی محفل ۔ وہ محفل جسمیں ایسے اشعار گائے جائیں جنکے مضامین عرفان الٰہی کے ہوں ۔

مَعْرِفَہ ۔ (ع) مذکر ۔ وہ اسم جو ایک معین شے کے واسطے وضع کیا گیا ہو ۔

مُعَرِّق - (ع) صفت - پسینا لانے والی دوا۔

معرکہ - (ع) - بالفتح و فتح سوم و چہارم - آدمیوں اور لشکر کے جمع ہونے کی جگہ۔ مذکر - میدان - لڑائی - (داغ) معرکہ ہے آج حسن و عشق کا - دیکھئے وہ کیا کریں ہم کیا کریں ۲ مقابلہ - جھگڑا - (صبا) عشق پر خاتمہ ہے معنی پردازی کا - معرکہ روز میاں دل و جاں رہتا ہے ۳ بھیڑ - ہنگامہ - دھوم دھام (فقرہ) یورپ میں بڑے معرکہ کی لڑائی ۱۹۱۴ء میں ہوئی - معرکہ آرا - (ت) صفت ۱ صف آرا - جنگ آور (شرف) معرکہ آرائی جانبازی ہوں راہ عشق میں ۲ (کنایۃً) زبردست - پُرزور - (فقرہ) اُس نے معرکہ آرا غزل کہی ہے - معرکۃ الآرا - (ع) - رائے کا محل اختلاف (صفت) - اردو میں معرکہ آرا کی جگہ مستعمل ہے - معرکہ آرا ہونا - صف آرا ہونا - جنگ کرنے کے لئے تیار ہونا - (فقرہ) وہ مسلح ہو کر سرکار کے مقابلہ میں معرکہ آرا ہوئے - معرکہ آرائی - (ف) مونث ۱ معرکہ آرا ہونا ۲ ہنگامہ - ایک کا دوسرے سے مقابل ہونا - معرکہ پڑنا - لڑائی ہونا - معرکہ پیش آنا - (صبا) معرکہ پڑتے ہی اُٹھ جاتے ہیں غیر ل کے قدم - جب سمجھا ہو سمجھ لے سر میداں ہم سے - معرکہ جھیلنا - لڑائی لڑنا - مقابلہ کرنا۔ سہ تنہا چلے ہیں جھیلنے الفت کا معرکہ - یہ حوصلہ کسکو شرف کے سوا بھی ہے - معرکہ جیتنا - معرکہ سر کرنا - مقابلہ میں فتح حاصل کرنا۔ سہ کہدے جا کر کے کوئی حضرت آتش سے رند - معرکہ آپکا یہ طفل دبستاں جیتا - (رند) مرد میدان وفا ہو تو نہ چاہو امداد - سر کرو معرکہ عشق کو تنہا ہو کر - معرکہ سر ہونا - لازم - معرکہ کا - صفت - مذکر - مونث کے لئے معرکہ کی - مشکل - دشوار - بھاری - دھوم دھام کا - معرکے کا آدمی - مرد میداں - بہادر آدمی - معرکہ گاہ - مونث - معرکہ کی جگہ - (داغ) جنگ اسکندر و دارا میں تو اعدیہ کہاں - ایک بازیگر اطفال بھی وہ معرکہ گاہ - معرکہ گزرنا - جھگڑا ہونا - مقابلہ ہونا - (داغ) سنتا ہوں رقیبوں سے بڑا معرکہ گزرا - اس وقت مجھے ہنسیا کے تمنے نہ کیا یاد - معرکہ گرم ہونا - معرکے میں رونق ہونا - چہل پہل ہونا - معرکے کا وقت ہونا - (ناظم) معرکہ گرم ہے آنا ہو تو آ دیر نہیں - ترک غمزہ ہے یہاں کھینچے ہوئے خنجر کیں - معرکہ مارنا - مقابلے میں کامیابی حاصل کرنا۔ سہ اب کوئی بھی میدان سخن میں نہ رہا - تو نے کیا معرکہ لے داغ سخنور مارا ۲ کسی اہم کام میں کامیابی حاصل کرنا - (صبا) صفائی ہو گئی شبکوئیت خورشید طلعت سے - خدا کے فضل سے کیا معرکہ مارا ہے ہمنے - معرکہ ہونا - ہنگامہ ہونا - مقابلہ ہونا - لڑائی ہونا۔ سہ حسد کیوں لامکاں پر دازی افکار محسن کا - کسی دن معرکہ ہوگا عطارد میں سخنوروں میں -

مَعْرُوض - (ع) صفت - عرض کیا گیا - پیش کیا گیا - عرض احمکا گزارش - درخواست - معروضہ (ف) مذکر ۱ عرضی - عرضیہ ۲ گزارش ۳ درخواستوں میں تاریخ لکھنے سے پیشتر معروضہ لکھتے ہیں یعنی مورخہ

مَعْرُوف - (ع) صفت - مشہور - ظاہر - (رشک) دشت پیمائی ترے مجہول کی شہر میں مشہور ہے معروف ہے ۲ نیکی اور طاعت خدا تعالیٰ کی جیسے امر بالمعروف و نہی عن المنکر ۳ مذکر - وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو ۴ صفت وہ واؤ جسکے پہلے ضمہ ہو اور ضمہ بخوبی پڑھا جائے - جیسے بُو - وہ ی جسکے پہلے کسرہ ہو اور وہ کسرہ بخوبی پڑھا جائے - جیسے تیر ۵ مونث منکر کا مقابل - شاذ - وہ حدیث جس کی روایت مخالف اس حدیث کے ہو جسکو ثقات نے روایت کیا ہو - منکر وہ حدیث ہے جس کا راوی ضعیف ہو - اور مخالف اس کے ایسا راوی ہو جس کا ضعف اُس سے کم ہو۔

مُعِزّ۔ (ع) صفت۔ خدا تعالیٰ کا نام جو دنیا میں توفیق طاعت دے کر اور عقبیٰ میں علو مرتبت اور نعیم جنت عطا فرما کر عزت دیتا ہے۔ مُعَزٌّ اِلَیہ (عربی میں مُعزیٰ الیہ۔ مُعزیٰ بر وزن مرضی۔ باب عزی یُعزی سے اسم مفعول کا صیغہ ہے۔ لغت عربی میں عزا کسی چیز یا کسی شخص سے نسبت رکھنا) صفت۔ منسوب الیہ جسکی طرف نسبت کیجائے۔ موصوف کی جگہ۔ (فقرہ) میرے دلسوز قدیم حضرت سوز اگر وہاں ہوں تو سلام دینا کہئیے۔ اور جب خط لکھا کیجئے۔ تو معز الیہ کی خیریت اور کیفیت ضرور لکھا کیجئے۔

مُعَزَّز۔ (ع) صفت ۱ عزت دار ۲ باوقعت۔ جیسے معزز خدمت معزز عہدہ۔

مَعزُول۔ (ع) صفت۔ موقوف کیا گیا۔ نوکری سے برطرف کیا گیا۔ بے روزگار۔ بیکار۔ تخت یا گدی سے اتارا گیا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) معزولی۔ (ع) مقابل مشغولی کا۔ مونث۔ معزول ہونا۔

مُعَسکَر۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و سکون سوم و فتح چہارم صحیح اور بفتح اول غلط ہے۔ مذکر۔ لشکر اترنے کی جگہ۔ چھاؤنی۔ کیمپ۔ لشکر گاہ۔

مُعَشَّر۔ (ع) صفت۔ (اقلیدس) دس ضلعوں کی شکل ۲ وہ شے جسکے دس گوشے ہوں ۲ مذکر۔ ایک قسم کی نظم۔

مَعشُوق۔ (ع۔ دوست رکھا گیا) مذکر۔ وہ جسپر کوئی عاشق ہو۔ معشوق مرد ہو خواہ عورت۔ ہر حالت میں شعرا تذکیر کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ معشوقانہ۔ (ف) صفت۔ معشوق کی مانند۔ دلفریب۔ دلکش معشوقانہ انداز۔ مذکر۔ دل لبھانے والی ادائیں معشوق پن معشوق پنا۔ مذکر۔ دلربائی۔ (رشک) کسقدر معشوق پن ہے رات بھر کے چاند میں معشوق حقیقی (ف) (کنایۃً) خدا۔ (تعشق) معشوق حقیقی کیطرف تھا دل مضطر معشوقہ۔ (ع) عربی قاعدہ سے اس میں ت تانیث کی ہے اور فارسی قاعدہ سے ت تانیث کی نہیں ہے بلکہ زیادہ ہے مونث۔ وہ عورت جس پر کوئی شخص عاشق ہو معشوقی۔ مونث۔ دلفریبی۔ معشوقیت۔ مونث دلفریبی معشوق پن۔

مُعَصفَر۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و سکون سوم و فتح چہارم صفت کسم کے رنگ سے رنگی ہوئی چیز۔

مَعصُوم۔ (ع معنی نمبر ا میں عربی ہے) صفت ۱ بے گناہ بے قصور پاکدامن ۲ ننھا بچہ۔ چھوٹا بچہ۔ کم سن بچہ ۳ سیدھا سادا۔ بھولا۔ معصوم صفت۔ صفت ۱ نیک مزاج۔ وہ شخص جو فریبی نہو ۲ (کنایۃً) سفیہ۔ احمق۔ نادان۔ معصومی۔ (ف) مونث۔ معصوم ہونا عصمت پاکدامنی معصومیت۔ مونث۔ لڑکپن۔ بھولاپن۔ بچپنا۔

مَعصِیَت۔ (ع) معاصی۔ جمع) مونث۔ گناہ۔ نافرمانی۔ (ذوق)

مرے حسن عمل سے معصیت بھی عار کرتی ہے۔ مری توبہ پہ توبہ توبہ استغفار کرتی ہے۔

مُعَطَّر۔ (ع) صفت۔ خوشبو دار۔ خوشبو میں بسا ہوا۔

مُعَطَّل۔ (ع) صفت ۱ بیکار۔ سست۔ ڈھیلا۔ (بنات النعش) پردا ہوا کے سبب قوت ہاضمہ بالکل معطل ہو گئی تھی ۲ نکما جیسے عضو معطل ۳ کچھ دنوں کے لئے بیکار۔ معطل ڈال رکھنا۔ بیکار ڈال رکھنا۔ (رویائے صادقہ) روپے کو معطل ڈال رکھنے کو طبیعت گوارا نہیں کرتی۔ معطل کرنا۔ کچھ عرصہ کے لئے بیکار کر دینا۔ تھوڑی مدت کے لئے کام نکال لینا۔ سست کر دینا۔ نکما کر دینا معطل ہونا۔ لازم معطلی۔ مونث۔ معطل ہونا۔

مَعطُوف۔ (ع) صفت ۱ پھیرا گیا۔ لپٹا ہوا (فقرہ) عنان توجہ

اس طرف معطوف ہوئی (رشک) او نیت ختم تجھ پہ ہوگئی۔ جو ہے تیرے نام پر معطوف ہے۔ مذکر۔ علم نحو میں وہ کلمہ جو حرف عطف کے بعد واقع ہو۔ مَعْطُوف علیہ۔ (ع) مذکر۔ وہ کلمہ یا کلام جو حرف عطف سے پہلے واقع ہو اور جس پر عطف کیا جائے۔

مُعْطِی۔ (ع) صفت۔ عطا کرنیوالا۔ خدا تعالیٰ کا نام مُعْطِی اللہ۔ (ع) صفت جس کے لئے کچھ عطا کیا گیا ہو۔

مُعَظَّم۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ بزرگ۔ بڑا۔ شریف۔ بزرگی دیا ہوا۔

مُعَظَّمہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ بزرگ عورت۔

مُعَقَّد۔ (ع) صفت۔ پیچیدہ۔ جیسے معئے مُعَقَّد۔

مَعْقُول۔ (ع) عقل دیا گیا۔ پسندیدہ۔ فارسی میں بمعنی فہمیدہ ہے) صفت۔ مناسب۔ بجا۔ درست۔ (بحر) کتنے خوش وضع ہیں باتیں بھی کتنی معقول۔ اس معنی میں طنز سے بھی مستعمل ہے (بحر) قصد لیں اپنی ذرا ہوش میں آئیں معقول۔ ذی منش آپ کو سمجھے ہیں منش خاک نہ دھول۔ پسندیدہ۔ موزوں۔ (فقرہ) آپنے ہر بات کا معقول جواب دیا۔ شائستہ۔ مہذب۔ فہمیدہ۔ سنجیدہ۔ (فقرہ) مرد معقول کو غیر مہذب باتیں زیبا نہیں۔ مونث۔ منطق کی جگہ۔ منقول کے مقابل (فقرہ) آپنے پوری معقول پڑھی ہے۔ (ذوق) کبھی معقول یہ مائل کبھی سوئے منقول کبھی میں فقہ پہ راغب کبھی سوئے حکمت۔ صفت قائل ماننے والا۔ مقابلہ سے عاجز۔ شعر۔ سا تجھ سے عالم ہوئے لئے طفل دبستاں معقول۔ گو فضیلت کی نہیں باندھی ہے دستار ابھی۔ کافی۔ خاطر خواہ جیسے معقول تنخواہ معقول۔ تم معقول کرنا۔ قائل کرنا۔ لاجواب کرنا۔ عاجز کرنا۔ معقول مشوند چو معزول میشوند۔ مثل انسان جب اپنے عہدہ پر نہیں رہتا۔ اسمیں انسانیت آجاتی ہے۔ (شعور) معقول مشوند

چو معزول میشوند۔ ناآشنا امیر میں بیکار آشنا معقولات۔ (ع) معقول کی جمع۔ مونث۔ کتابیں علوم حکمت و فلسفہ و منطق کی۔ (فقرہ) میں نے معقولات مولوی ہدایت علی سے پڑھی تھیں۔ معقولیت۔ مونث۔ انسانیت۔ سمجھ بوجھ۔ سنجیدگی۔ (فقرہ) انمیں بڑی معقولیت ہے۔

مَعْکُوس۔ (ع) صفت۔ الٹا۔ اوندھا۔ ٹیڑھا۔ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ (اسیر) کس طرح سے بادۂ عشرت نصیب خلق ہو۔ جام خالی کی طرح سے آسمان معکوس ہے۔ طالع کے لئے برا خراب منحوس۔ (ناظم) طالع بید ہے معکوس اسی کے ہاتھوں۔ بتا بتا کف افسوس اسی کے ہاتھوں۔

مُعَلَّق۔ (ع) صفت۔ آویزاں۔ لٹکا ہوا۔ وہ موت جو کسی تدبیر سے ٹل جائے۔ دیکھو دفتا۔ مُعَلَّقہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ وہ عورت جو ادھر میں لٹکی ہو جسکو شوہر نہ طلاق دے اور نہ اس سے تعلق رکھے۔

مُعَلِّم۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ اُستاد۔ علم سکھانے والا۔ مدرس۔ مونث کے لئے مُعَلِّمہ۔ نائح۔ مکۂ معظمہ اور مدینہ منورہ میں وہ شخص جو دعائیں پڑھاتا ہے۔ مُعَلِّمِ الملکوت۔ مذکر۔ شیطان جو پہلے فرشتوں کو تعلیم دیا کرتا تھا۔ (سحر) غرور جس نے کیا مورد عتاب رہا۔ معلم الملکوت آج تک خراب رہا۔ اس معنی میں مُعَلِّم ملائک۔ مُعَلِّم ملائکہ بھی مستعمل ہے۔ مُعَلِّم اول (ف) مذکر۔ حکیم ارسطو کا لقب جس نے علم حکمت سب سے پہلے کتابت میں لاکر پڑھانا شروع کیا۔ عوام اصطلاح میں شیطان کو کہتے ہیں۔ مُعَلِّم ثانی۔ (ف) مذکر۔ حکیم ابونصر فارابی کا لقب جس نے ارسطو کی کتب حکمت عربی میں ترجمہ کر کے تعلیم دی۔ مُعَلِّم ثالث۔ (ف) مذکر۔ حکیم بوعلی سینا کا لقب جس نے فارابی کے بعد نئی کتابوں کے ذریعہ تصنیف کیں۔

مُعَلِّم گری۔ مُعَلِّم گیری۔ مونث۔ بچوں کے پڑھانے کا پیشہ۔ مُعَلِّمہ۔

معلن

(ع) صفت۔ مونث۔ اُستانی۔ پڑھانے والی عورت۔ لڑکیوں کو تعلیم دینے والی۔ مُعَلِّمی۔ مونث۔ بچوں کے پڑھانے کا پیشہ۔

مُعْلِن۔ (ع۔ بالضم وکسر سوم) صفت۔ اعلان کرنے والا۔ اشتہاروں میں اَلمُعْلِن لکھ کر اُس کے تحت میں اعلان کرنے والے کا نام لکھتے ہیں۔

مَعْلُول۔ (ع) صفت۔ ۱۔ وہ شے جس کا کوئی باعث یا سبب ہو۔ وہ چیز جسے علت یا اسباب سے ثابت کریں۔ ۲۔ مذکر (علم منطق میں) نتیجہ حاصل۔ ثمرہ۔ (ذوق) کبھی میں کرتا تھا اعراض میں جوہر قائم کبھی میں کرتا تھا معلول سے ثابت علت۔

مَعْلُوم۔ (ع) صفت۔ ۱۔ جانا گیا۔ تمیز کیا گیا۔ ۲۔ ظاہر۔ روشن و واضح۔ نمودار۔ (اشرف) نگاہ بھر کے جو دیکھا تمھاری محفل کو۔ بہار سمت ہوئی قدرت خدا معلوم ۳۔ مشہور و معروف۔ ۴۔ ناممکن۔ دشوار کی جگہ (امیر) چلمنوں تک تو کسی کی بھی رسائی معلوم۔ رفتہ رفتہ یہ بندھا رنگ کر چکے مقسوم۔ معلوم شد یا فندگی یا فندگی۔ (ت) بس حال کھل گیا۔ معلوم کرنا۔ ۱۔ دریافت کرنا۔ پتا لگانا۔ کھوج لگانا۔ ۲۔ سمجھنا۔ جاننا۔ خیال میں لانا۔ ۳۔ پہچاننا۔ تمیز کرنا۔ ۴۔ تجربہ کرنا۔ آزمائش کرنا۔ جانچنا۔ معلوم نہیں۔ خبر نہیں۔ میں نہیں جانتا۔ کیا معلوم۔ خدا جانے۔ معلوم ہوتا ہے۔ خیال گزرتا ہے۔ نظر آتا ہے۔ دکھائی دیتا ہے۔ معلوم ہونا۔ ۱۔ ظاہر ہونا۔ بھید کھلنا۔ ۲۔ دکھائی دینا۔ نظر آنا۔ سوجھنا۔ ۳۔ تمیز ہونا۔ شناخت ہونا۔ پہچان میں آنا۔ ۴۔ محسوس ہونا۔ حس میں آنا۔ ۵۔ خیال میں آنا۔ خیال گزرنا۔ مَعْلُومَات۔ (ع) معلوم کی جمع۔ واقفیت۔ تجربہ۔ علمی لیاقت۔ محسوسات۔ (فقرہ) سہولت کے اعتبار سے اسلام اور دوسرے مذاہب کا مقابلہ کرنے کے لیے بڑی معلومات درکار ہے۔ ۲۔ جانے ہوئے امور۔ علم۔ (فقرہ) اُسکے معلومات کا جزو کثیر شائع ہو گیا ہے۔

معمور

دلی میں مونث۔ لکھنؤ میں مذکر ہے۔ مَعْلُومَہ۔ (ع) صفت مونث۔ جس کا حال پہلے سے معلوم ہو جانی گئی۔

مُعَلّٰے۔ (ع۔ عُلُوّ کے معنی میں مصدر میمی ہے) صفت ۱۔ عالی درجہ۔ بزرگ مرتبہ۔ جیسے جنتُ المعلےٰ۔ دیکھو کربلا۔ معلےٰ ۲۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) عالی۔ بلند۔ بزرگ۔ بڑے درجہ کا۔

مُعَمّا۔ (ع) چھپا ہوا۔ اندھا۔ نابینا کیا گیا۔ مذکر۔ مخفی۔ پوشیدہ۔ تہ کی بات۔ (فقرہ) آپ یہ معما نہیں سمجھے کہ وہ آئے کیوں اور گئے کیوں ۲۔ ایک قسم کی چیستان (محسن) ہوا رتبہ میں افزوں قامت تلّت کا ثت کثرت سے۔ معما بالگئی جنیم تا اَل صاد سے صد کا ۳۔ پیچیدہ بات۔ الجھا ہوا مسئلہ۔ معما چیستان کا فرق۔ دیکھو چیستان۔ معما حل کرنا۔ پہیلی بوجھنا۔ چیستان سمجھنا ۲۔ پیچیدہ یا مشکل بات طے کرنا۔ معما حل ہونا۔ لازم (امیر) حل نہیں ہوتا معما بیقراری کا مری۔ دل تو پہلو میں نہیں یارب تڑپتا کون ہے۔ معما کھلنا۔ عقدہ کھلنا۔ پوشیدہ راز ظاہر ہونا۔ مشکل بات کا حل ہونا۔ (ذوق) بستگی دل کو ہے کیا زلف گرہ گیر کے ساتھ۔ کیا سبب کچھ نہیں کھلتا یہ معما ہم کو۔

مِعْمَار۔ (ع) مذکر۔ عمارت بنانے والا۔ راج۔ مستری۔ معماری۔ مونث۔ معمار کا پیشہ۔

مُعَمَّر۔ (ع) صفت۔ عمر رسیدہ۔ بوڑھا۔ بڑی عمر کا۔

مَعْمُور۔ (ع۔ بمعنی بسا ہوا) صفت ۱۔ آباد۔ بسا ہوا ۲۔ بھرا ہوا۔ پُر۔ لبریز۔ (امیر) اس پری رو نے کئی جام کئے پھر معمور۔ (مصحفی) اب در تک اس کے اپنی رسائی ہو کس طرح۔ سب کوچے داد خواہوں سے معمور ہو گئے ۳۔ بند۔ مقفل۔ (انیس) تھے شہر کے دروازے سر شام

سے معمور کرنا۔ ہونا کے ساتھ۔ معمورہ۔ (ف) مذکر۔ بستی۔ آبادی۔ (ظفر) سیلاب گریہ سے مرے دریا اگر چڑھا۔ ہوگا خراب وہ جو ہے معمورہ عرش کا۔ معموری۔ مونث۔ آبادی۔ آباد ہونا دروازہ بند ہونا۔ بھرا ہونا۔

معمول۔ (ع) مذکر۔ عمل کیا گیا۔ وہ شخص جس پر عمل کیا گیا ہو۔ (کنایۃً) (اردو) وہ رقم جسکے دینے کا دستور ہو۔ (ابن الوقت) صاحب کا سامنا کتراتے ہوئے باہر نکلے۔ اردلیوں شاگرد پیشوں کا معمول دیا۔ وہ بات جو روزمرہ کی جائے ؎ ہے زمیں خوب غزل در غزل اسمیں کہئے۔ بسکہ معمول ہے حیات ہی اکثر اپنا۔ عادت۔ ربط۔ رواج دستور۔ قاعدہ۔ معمولات۔ (ع) مذکر۔ روزمرہ کی باتیں وہ باتیں جنکی عادت ہو۔ وہ رقمیں جنکے دینے لینے کا دستور ہو۔ (محصنات) خلعت یا نقد یا تنخواہ کے لئے سرکاروں میں دوڑ دھوپ کرتے غرض جتنے معمولات تھے سب بند ہوگئے۔ معمول بموجب۔ (دہلی) معمول سے (مراۃ العروس) لڑکیاں اپنے کشیدے اور کتاب رکھ رکھا معمول بموجب گھر چلتی ہوئیں۔ معمول باندھنا۔ دستور باندھنا۔ قاعدہ مقرر کرنا۔ رویہ اختیار کرنا۔ معمول پڑنا۔ کسی کام کے کرنے کی عادت پڑنا۔ روز کی عادت ہو جانا۔ (ظفر) روز گھر غیر کے جانا ترا معمول پڑا یاں جو آنکلا ہے تو آج کدھر بھول پڑا۔ معمول سے۔ معمول کے موافق۔ (رقلق) ساتھ اس آفتاب کو نیکیا۔ آئی معمول سے مسہری پر۔ معمول سے ہونا۔ غشی سے ہونا۔ معمول کے دن۔ مذکر۔ (عورتیں) حیض آنے کے دن ایام ماہواری (رنگیں) ہر مہینہ میں کڑھاتے تھے مجھے پھول کے دن۔ بارے ابکی تو مرے ٹل گئے معمول کے دن۔ معمولہ۔ دیکھو قاعدہ معمولہ۔ معمولی۔ مقررہ۔ مروجہ۔ رسمی۔ حسب عادت۔ معمولی بات رسمی بات۔ ادنٰی بات۔ (داغ) وعدہ پھر وفا یہ تو ہے معمولی بات انسے کچھ اور بھی اقرار ہوئے ہیں کہ نہیں معمولی کارروائی۔ مونث۔ ضابطہ کی کارروائی۔ کارروائی جو ہمیشہ ہوا کرتی ہے۔

معنبر۔ (ع) تلفظ مُعَنبَر۔ صفت۔ عنبر کی خوشبو سے بسا ہوا۔ معطر۔ خوشبودار۔

معنون۔ (ع) صفت۔ عنوان کیا گیا۔ دیباچہ کیا گیا۔ (اردو) نامزد کیا گیا۔

معنوی۔ (ع) منسوب بہ معنی۔ معنی۔ معنے (عربی میں مَعْنًی بالفتح اور آخر میں الف بصورت یا ہے۔ فارسیوں نے یا معروف سے استعمال کیا۔ اردو میں بطور جمع مستعمل ہے۔ فعل بھی جمع میں آتا ہے۔) مذکر۔ ہر لفظ کا وہ محل جہاں وہ استعمال کیا جائے۔ مضمون۔ (امیر) ڈھونڈھے سے بھی نہ معنی باریک جب ملے۔ دھوکا ہوا یہ مجھکو کہ اسکی کمر ہو۔ مطلب۔ منشا۔ مراد۔ (ناسخ) معنی یہ ہیں کہ باغ میں ہم کو کسی کی جستجو ہیں۔ اگر شراب پینے انہیں حلال کی ہو علم پینا۔ سبب۔ وجہ۔ باعث (فقرہ) اسکے کیا معنی کہ آپ بوجہ مجبور جو اٹھیں کرتے ہیں۔ خوبی۔ لطف۔ (شعور) آئینہ خانہ میں تو چھپے اپنے حسن سے۔ خوبی یہ حسن کی ہے یہ معنی حیا کے ہیں۔ باطن اصلیت۔ ماہیت۔ حقیقت۔ (فقرہ) نور معنی میں ہو صورت نہیں کام آتی ہے۔ تجھے بلال حبشی ورنہ سیہ فام بہت۔ دیکھو کیا معنی۔ معنی الٹ دینا معنی کچھ کے کچھ کر دینا۔ (فقرہ) تم نے الفاظ بدل کر معنی الٹ دیئے۔ معنی بیان کرنا۔ مطلب سمجھانا۔ ترجمہ کرنا۔ معنی بیگانہ۔ (ف) مذکر۔ اچھے اور عمدہ معنی جو پہلے کسیکو نہ سوجھے ہوں۔ وہ تازہ معنی جو پہلے کسی نے نہ باندھے ہوں۔ معنی پیچیدہ۔ (ف) صفت۔ ایسا مضمون جسکو بغیر غور و فکر نہ سمجھ سکیں۔ معنی دینا۔ معنی لکھنا۔ معنی بیان کرنا۔ (فقرہ)

نوراللغات میں بات کے سو معنی دیئے ہیں ۲ دلالت کرنا. جتانا. معنی رکھنا. ظاہر کرنا. مطلب رکھنا. معنی کر. (اشارے کے ساتھ) وجہ سے مطلب سے. (ابن الوقت) اگر سرکار انگریزی اس معنی کر مذہب سے الگ تھلگ رہی تو پھر کیا ہوگا. معنی کھلنا. معنی ظاہر ہونا. (راسخ) دکھادیں وہ زلف مسلسل اگر کھُلیں معنی لاتناہی ابھی. معنی مسئلے معنی اور مطلب مثال کے لئے دیکھو پڑھا گُنا. معنی مطلب مطلب ۲ مقصود (محصنات) خیر معنی مطلب تو میں سمجھتا نہیں ایک راہ کی بات میں نے آپ کو بتائی ہے. معنًا. (ع) معنی کے اعتبار سے. صحیح املا "معنیً" ہے دیکھو دفعتًہ.

مَعُونَت. (ع) مونث. مدد. مدد کرنا.

مُعَوِّذَتَان. (ع) مونث. دونوں آخری صورتیں قرآن مجید کی یعنی سورۂ ناس و سورۂ فلق.

مَعْہُود. (ع) صفت ۱ عہد کیا ہوا. مشروط ۲ مقرر. معمولی ۳ پُرانا. قدیم ۴ مشہور. معروف. نامی. نامور. خاص. معہود خارجی (ت) مذکر. وہ نکرہ جو کسی خاص وجہ سے ذات مُعَیَّن پر دلالت کرے. جیسے لفظ خلیل سے حضرت ابراہیمؑ اور کلیم سے ذات حضرت موسیٰؑ مراد لیے جاتے ہیں. معہود ذہنی. (ت) مذکر وہ اسم نکرہ جو ذہن متکلم یا مخاطب میں مشخص ہو. مثلاً لفظ دشمن سے اگر زید وغیرہ کوئی شخص معین مراد ہو تو اسوقت اُسے معہود ذہنی کہیں گے.

مِعْیَار. (ع) مذکر ۱ کسوٹی. کھرا کھوٹا. جانچنے کا پتھر ۲ اندازہ. پیمانہ. قاعدہ. نصاب. کورس ۳ پرکھ. جانچ: (فقرہ) آپ نے امتحان کا معیار کیا رکھا ہے. مَعِیَّت دیکھو مع

مَعِیْشَت. (ع) بفتح اول و کسر دوم و سکون سوم و فتح چہارم مونث ۱ زندگی. زندگانی. زیست. عیش ۲ روزگار. روزی. وجہ معاش.

مُعِیْن. (ع) بضم اول و کسر دوم و سکون سوم) صفت. مددگار. معاون. امداد دینے والا. مثال کے لئے دیکھو مُعان ۲ مذکر (اردو) قصبات میں دستور ہے کہ تقرر تاریخ نکاح کیواسطے ایک سرخ پھولدار کاغذ پر تاریخ نکاح معین کرکے لکھتے ہیں. اور اس کاغذ کو لفافہ میں بند کرکے. دولھن والوں کی طرف سے دولھا کی طرف بھیجتے ہیں (آنا جانا. بھیجنا کے ساتھ) مُعین و مددگار. صفت. مدد و معاون. مدد دینے والا.

مُعَیَّن. (ع) بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت ۱ ٹھرایا گیا. مقرر کیا گیا. معہود ۲ مقررہ. مفروضہ. معین کرنا. ٹھیرانا. مقرر کرنا. قائم کرنا. معین ہونا. ٹھیرنا. مقرر ہونا. قرار پانا. مُعَیَّنَہ. (ع) صفت. مونث. مقرر کی گئی. جیسے تاریخ مُعَیَّنہ. مَعْیُوب. (ع) صفت. عیب دار. بُرا. عیبی. نکما. قابل شرم.

مُغ. (ف. مُغاں. جمع) مذکر. آتش پرست. آگ کی پوجا کرنے والا. مجوسی. مُغبچہ (ف) اچھی شراب بنانے والا. مذکر ۱ میفروش کا لڑکا. وہ خوبصورت لڑکا جو شرابخانے میں شراب پلاتا ہے (امیر) مغبچے دختر رز سے ہیں لگاوٹ میں سوا. تاکتے رہتے ہیں یہ میکدے والے دل کو ۲ (اردو) بھنگ پینے والوں کی اصطلاح میں بھنگ کا بیج.

مَغَاک. (ف) بفتح اول) مذکر. پہاڑ کی کھوہ. گھاٹی. کھڈ. مغارب (ع. بفتح اول و کسر چہارم) مذکر. مغرب کی جمع. مغازی. (ع. بفتح اول و کسر چہارم) مذکر. مناقب. غازیوں کے اوصاف کا بیان.

مغالطہ

مُغَالَطَہ۔ (ع) مذکر۔ دھوکا۔ فریب۔ دغا کسیکو غلطی میں ڈالنا۔ (فقرہ) تم نے بڑا مغالطہ دیا۔ مغالطہ دہی۔ مونث۔ دھوکا دینا۔ مغالطہ دینا۔ دھوکا دینا۔ گمراہ کرنا۔ غلط بتانا۔ مغالطہ ڈالنا۔ غلطی ڈالنا۔ شبہہ ڈالنا۔

مُغَایَرَت۔ (ع) بضم اول و فتح چہارم و پنجم۔ خرید و فروخت میں بتا دلہ کرنا۔ مونث۔ بیگانگی۔ ناموافقت۔ (فقرہ) آپ کو میرے ساتھ اتنی مغایرت برتنا نہیں چاہیئے۔ مُغتَنَم (ع) بالضم و فتح سوم و چہارم صفت۔ مذکر۔ مونث کے لیے مغتنمہ۔ غنیمت۔ (بحر) گُل مراد ملا کسیکو باغ دنیا میں۔ ہمیں تو پھول بھی آج اپنے مغتنم ٹھیرے۔ (اسم۔ دم قدم۔ قافیہ) مُغتَنَمَات۔ (ع۔ بفتح چہارم) صفت۔ مغتنمہ کی جمع۔ (فقرہ) آپ کا دم بھی مغتنمات سے ہے۔

مغرب۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم) مذکر ۱ سورج چھپنے کی جگہ۔ غرب۔ پچھم۔ اس معنی میں مغارب جمع ہے ۲ ملک کے اس حصہ کا نام جو مغرب میں ہے ۳ (اردو) مونث۔ شام کی نماز۔ مغرب سے آفتاب نکلنا۔ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ قیامت کے قریب مغرب سے آفتاب نکلے گا۔ اور توبہ کا دروازہ بند ہوجائیگا۔ (صبا) وہ مست ہیں ادھر تو رکتے نہیں ہیں ساغر۔ مغرب سے ہاں نمایاں جب آفتاب ہوگا۔ (محسن) وہ مے دے جو اسوقت موجود ہو۔ کہیں باب توبہ نہ مسدود ہو۔ (ذوق) شب ہمنے تہیہ جو کیا توبہ کا ساقی مغرب سے سحر مہر درخشاں نکل آیا۔ مغرب کی نماز۔ شام کے وقت کی نماز۔

مغربی۔ (ع) صفت ۱ مغرب کا۔ پچھم کا۔ مغرب سے منسوب ۲ پچھم کا باشندہ ۳ مونث۔ مغرب کی زبان۔

مُغَرَّق۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح۔ (صفت۔

مغز

لغوی معنی۔ پانی میں ڈوبا ہوا ۲ جگمگاتا ہوا۔ چمکتا ہوا۔ سونے یا چاندی میں لپا ہوا۔ (نقرہ) اچھو ترسے پر نگیرہ مُغرّق چمک رہا ہے۔

مغرور۔ (ع) نرغیبا صفت۔ متکبر۔ خود پرست۔ گھمنڈی۔ مغرور ہونا۔ متکبر ہونا۔ اترانا۔ شیخی میں آنا۔ مغروری (ع) مونث۔ نخوت۔ گھمنڈ۔ (جالب صاحب) بت بنے بیٹھے رہے حُسن کی مغروری سے۔ دیکھنے آئی مری ساری خدائی صورت۔

مغز۔ (ع۔ بالفتح۔ دماغ) مذکر ۱ بھیجا۔ گری۔ گودا۔ کسی چیز کا اندرونی حصہ (صبا) اُس گل کے داغ عشق نے ایسا کیا گداز۔ گُھل گُھل کے مغز شمع کے سر سے نکل گیا ۲ (مجازاً) عقل سمجھ۔ فہم۔ فراست ۳ اصل خلاصہ۔ انجام ۴ دماغ۔ خیال۔ دھن (رند) سر ٹپکتی ہے گو قفس میں ہے۔ مغز بلبل سے گل کی بو نہ گئی ۵ تکبر۔ غرور۔ مغز اُڑانا۔ مغز اُڑا دینا۔ دماغ پریشان کرنا۔ بک بک کے۔ غل مچا کے۔ یا کسی بد بو سے۔ (تسکین) بس شور نہ کر اس قدر اے بلبل نالاں۔ اک خلق کا تو مغز ترے غل نے اڑایا۔ مغز اڑا جانا۔ دماغ پریشان ہوجانا۔ مغز اڑنا۔ مغز اڑ جانا۔ لازم۔ دماغ پریشان ہوجانا۔ مغز استخواں مذکر۔ ہڈی کا گودا۔ مغز پاش پاش کرنا۔ متعدی۔ مغز پاش پاش ہونا۔ مغز کا ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا۔ مغز پچی کرنا۔ مغز پھرانا۔ مغز مارنا۔ دیر تک سمجھانا۔ بک بک کرنا۔ مغز پچی ہونا۔ لازم۔ مغز پھرانا (کنایۃً) کسیکو دیر تک سمجھائے جانا۔ بکے جانا۔ (صبا) ناصحا مغز کیوں پھراتا ہے۔ چل ترا سا دماغ کس کا ہے۔ مغز پھرا ہو۔ خلل دماغ ہے۔ مغز تر ہونا (فارسی میں مغز تر کردن) بات کرنا۔ بولنا۔ گویائی کی قوت ہونا۔ (میر) پانی عالم کے تا بہ سر ہے گا۔ خشک مغزوں کا مغز تر ہے گا۔ مغز جاں تازہ ہونا۔ (کنایہ ہے کمال تفریح سے۔ (امیر)

مغز

مغز جاں تازہ ہوا نکہت جاناں آئی۔ نوبت صحبت بلقیس و سلیماں آئی۔ **مغز چاٹنا۔** دماغ کھانا۔ دماغ خالی کر دینا۔ باتوں سے سر کھپانا۔ (بحر) مغز چاٹا کیے اندرز نصیحت والے۔ غم ہمارا کسی غمخوار سے کھایا نہ گیا۔ **مغز چٹ۔** (دہلی) صفت۔ بکواسی۔ باتونی۔ **مغز چل جانا۔** (کنایۃً) غرور کرنا۔ مغرور ہو جانا۔ (بنات النعش) چار دن سے آپکے ہاں نوکر ہے تو اس کا مغز چل گیا ہے۔ ۲ دیوانہ ہو جانا۔ پاگل ہو جانا۔ **مغز خالی کرنا۔** دیکھو مغز پھرانا۔ (جان صاحب) حرچہ سکے ممبر پہ عبث آکے ہی بھری محفل میں۔ واعظو مغز یہ کیوں کرتے ہو اپنا خالی۔ **مغز خالی ہو جانا۔** دماغ پریشان ہو جانا۔ (قلق) بھرا ہے اسلئے کانوں میں اپنے پنبہ مینا۔ کہ میرا مغز خالی ہو گیا واعظ تری غل سے۔ **مغز دار۔** (ف) صفت لہ مقابل بے مغز کا جیسے بادام مغز دار ۲ زبان کے واسطے بطور صفت مستعمل اور چرب و فصیح کے معنی دیتا ہے۔ **مغز زنی کرنا۔** (دہلی) اسی مغزن کرنا۔ **مغز سخن۔** مذکر۔ بات کی تہ۔ (شرف) اک بات تھی کہ ہو گئی چاصل مسیح کو۔ ہو پہنچے گا کوئی آپکے مغز سخن کو کیا۔ **مغز سے اتارنا۔** دماغ سے بات اتارنا۔ دماغ سے بات نکالنا۔ نئی بات اختراع کرنا۔ نہایت عمدہ بات نکالنا۔ (ابن الوقت) انگریزی میں کبھی بضرورت بات کرنے تو رک رک کر ٹھہر ٹھہر کر اور آنکھیں میچ میچ کر جیسے کوئی سوچ سوچ کر مغز سے بات اتارتا ہے۔ **مغز سے دماغ خالی ہونا۔** کم عقل ہونا۔ بیوقوف ہونا۔ ؎ مجھ کو سرگرداں عبث کرتا ہے۔ بالائے زمیں۔ مغز سے ہے اے فلک شاید ترا خالی دماغ۔ **مغز سے کیڑے جھاڑنا۔** (کنایۃً) کسی مغرور کا غرور مٹانا۔ (کنایۃً) جوتے مارنا کسی کے سر پر۔ (آتش) جھاڑ دئے مغز سے کبر کے کیڑے جو تھے۔ خاک برابر کیا تیشہ نے نمرود کو۔ **مغز سے نکالنا۔** مغز سے اتارنا۔ **مغز کا۔**

مغزی

صفت۔ دماغ کا سمجھدار۔ عالی دماغ۔ **مغز کو چڑھنا۔** نشہ کا دماغ میں جا کر تیزی کرنا۔ (کنایۃً) دھن سمانا۔ (قدر) بہار آئی ہے لے زاہد چڑھی ہے مغز کو اسی۔ پیالہ ہاتھ میں ہر دم بغل میں مے کی بوتل ہے ۲ اترا جانا۔ مغرور ہو جانا ۳ پاگل ہو جانا۔ **مغز کھا جانا۔** مغز کھانا۔ بکواس کرنا۔ بک بک سے دماغ چاٹنا۔ غل مچانا۔ شور کرنا۔ (داغ) کھا گیا مغز ناصح ناداں۔ مجھ کو اس خیر خواہ نے مارا۔ (میر حسن) پند گو میرا مغز کھانے کو۔ کاش آدیں تو ایک دو آدیں۔ **مغز کھپانا۔** (عو) (دہلی) سمجھانے کی کوشش کرنا۔ کسی دماغی کام میں محنت کرنا۔ (فقرہ) گھڑی بھر بیٹھ گئی جی جلا مغز کھپا چلی۔ مانو نہ مانو تم جانو۔ **مغز کے کیڑے اڑانا۔** بکواس کرنا۔ دماغ پریشان کرنا۔ (نکہت) نازک دماغ سنکے صدائے شکست دل۔ کہتا ہے میرے مغز کے کیڑے اڑا دئے۔ **مغز کے کیڑے اڑ جانا۔** لازم (رنگیں) اڑ گئے مغز کے کیڑے تو ادھر کیوں ہے کھڑی۔ میری چندیا پہ کھڑی ہو کے ادھر مارے چیخ۔ **مغز کے کیڑے جھاڑنا۔** متعدی۔ **مغز کے کیڑے جھڑنا۔** سزا پانا۔ درست ہونا۔ سیدھا ہونا۔ غرور ڈھینا۔ ٹھیک ہو جانا۔ درست ہو جانا۔ **مغز کی کیل نکلنا۔** (دہلی) غرور ڈھینا۔ گھمنڈ نکلنا۔ **مغز کی نکل جانا۔** جوش جوانی۔ کم ہو جانا۔ **مغز مارنا۔** (کنایۃً) کوشش کرنا۔ سر پھرانا ؎ کہاں تک میں سمجھاؤں ناصح کو صفدر۔ بہت مغز مارا مگر کچھ نہ سمجھا۔ **مغزی۔** (ف) ایک قسم کا نہایت سفید حلوا جس میں پستے بادام کے مغز ڈالکر قرص بناتے ہیں ۲ مونث ایک قسم کی گوٹ جو گردا گرد لباس کے لگاتے ہیں۔ (نظیر) گو کھردی ہو۔ بنت ہو یا چکنی۔ گوٹ ہو ہر طرح کی یا مغزی۔

مَغسُول-(ع) صفت- دھویا ہوا-
مَغشُوش-(ع) صفت- کھوٹا- عیب دار- غیر خالص- (اوج) نقد جاں تھا جو بر آوردہ رقم کی صورت- دل پُرکینہ تھے مغشوش درم کی صورت-
مَغضُوب-(ع) صفت- زیر عتاب- جس پر غُصّہ ہو-
مِغفَر-(ع- بالکسر و فتح سوم) مذکر- لوہے کا ٹوپ جو لڑائی کے وقت پہنا جاتا ہے- (امیر) نام مغفرت کا لیا فتح ہوئی جنگ عدو- یہی جوشن ہے دعا کا یہی مِغفَر اپنا-
مَغفِرَت-(ع- بالفتح و کسر سوم) مونث- نجات- چھٹکارا- رہائی- بریت- بخشش- معافی (فقرہ) اللہ اسکی مغفرت کرے- **مَغفُور**-(ع) صفت- بخشا گیا- مغفرت کیا گیا- مرحوم- جنتی- بہشتی ۲ علاوہ انسان کے اور چیزوں کے واسطے بھی کہتے ہیں جو مفقود ہو گئی ہوں- (رند) عشق کے آتے ہی دنیا سے سدھارے دونوں- صبر مرحوم نہیں طاقت مغفور نہیں
مُغَل (ف میں بفتح اول و دوم) مذکر ۱ تاتاری- ترکوں کے ایک اعلیٰ فرقہ کا نام- اردو میں بضم اول و فتح دوم ہے مُغلا- مذکر مغل کی تصغیر بالتحقیر
مُغل بچے مُغل تیرے سر پر کولھو- مثل (ایک ظریف مرزا صاحب کسی گاؤں میں گئے وہاں ایک جاٹ بھی اُن ہی کی طرح کا خوش مزاج تھا- دونوں میں بے تکلفی ہو گئی- ایک دن مرزا صاحب نے ہنسی ہنسی میں جاٹ سے کہا "جاٹ بے جاٹ تیرے سر پر کھاٹ- تو جاٹ کیا جواب دیتا ہے "مغل بے مغل تیرے سر پر کولھو" مغل نے کہا یار تک تو نہ ملی جاٹ بولا- پڑی مت ملو بوجھوں تو مرے گا) جب کوئی شخص جواب میں بے تکی بات کہتا ہے تو یہ مثل بولتے ہیں- مُغل پٹھان لڑ رہے ہیں (عو) بیمار بچے بھوک سے روتے ہیں اور اُنکے واسطے مونگ کی کھچڑی جو لیے پر چڑھائی جاتی ہے جب تک وہ تیار ہو- بچے بیتاب ہو ہو کر دیگچی کھلوا کھلوا کے دیکھتے ہیں- سو تیں کھچڑی کی کھدر بدر کو کہتی ہیں کہ دیکھو مغل پٹھان لڑ رہے ہیں- تاکہ لڑکے بہل جائیں-
مُغلانی- مونث ۱ مغل قوم کی عورت ۲ رئیسوں کے گھر کی وہ ملازمہ جسکے سپرد کپڑے سینے کی خدمت ہو- مُغلانیاں- مونث- جمع مُغلانی- مُغلّے زاد (عو) مُغَلَّظات کا بگڑا ہوا- (فقرہ) ڈومنیاں مُغلے زاد سنا رہی ہیں- دیکھو مُغلئی- مُغلی-
مُغَلَّظ-(ع بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت ۱ گاڑھا ۲ دبیز ۳ مضبوط- جیسے مغلظ قسم ۴ فحش ناپاک- جیسے مغلظ گالی-
مُغَلَّظات-(ع بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) مونث- موٹی موٹی گالیاں- فحش باتیں- بُری باتیں- بکنا- سنانا کے ساتھ مُغَلِّظ (ع بکسر سوم مشدد) صفت- غلیظ کرنے والا- (فقرہ) لعاب دار دوا مغلظ معدہ ہوتی ہے-
مُغلَق-(ع- بالضم و فتح سوم) صفت ۱ بند کیا ہوا دروازہ یعنی قفل تالا لگایا ہوا ۲ ادق- مشکل کلام- دقیق بات- دور از فہم (فقرہ) ذوق اور مومن کے دواوین میں بھی بے مزہ اور مغلق اشعار کا انبار موجود
مُغلِم (ع) صفت- اغلام کرنے والا-
مَغلُوب-(ع) صفت- غلبہ کیا گیا- ہارا ہوا- عاجز- زیر- دبا ہوا-
مَغلُوب الغَضَب-(ع) صفت- وہ شخص جو جلد غصّے میں آ جائے- بد مزاج- تند مزاج- مغلوب کرنا- عاجز کرنا- ہرانا- زیر کرنا- تابع کرنا- فتح کرنا- مغلوبہ (ع) صفت- مونث- جنگ کیواسطے وہ لڑائی جو آپس میں بھڑ کر لڑیں- مغلوبیت- مونث- عاجزی- دباؤ- اطاعت-

فرمانبرداری۔

مُغلئی ۱ مغلائی کا مخفف مغل سے منسوب مغلیہ خاندان کی حکومت تیموریہ حکومت کا زمانہ ۳ مغلوں کے طرز کا مغلوں کے فیشن کا۔ مغلئی ٹوپی۔ مونث۔ ایک قسم کی گوشہ دار ٹوپی۔ اونچے اونچے گوشوں کی ٹوپی مغلی ۱ مغلوں سے منسوب۔ مغلوں کی طرز کا ۲ مونث پسلی کا خلل۔ امّ الصبیان۔ ایک مرض کا نام جو بچوں کو ہوتا ہے۔ اور اس سے ہاتھ پاؤں اینٹھ کر غش آجاتا ہے۔ مغلی بیماری مونث۔ بچوں کا وہ مرض جس میں ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے ہیں مغلیہ ۱ مغلوں کے خاندان سے منسوب۔ مغلوں سے متعلق ۲ مذکر مغل قوم کا آدمی۔

مغموم۔ (ع) صفت۔ غمگیں۔ ملول۔ فکرمند۔

مُغنی (ع۔ غنی مشتق ہے۔ غنا سے اور غنا کہتے ہیں بے نیاز ہونے کو۔ مغنی لیا گیا ہے اغنا سے جسکے معنی ہیں بے نیاز کرنا۔ یعنی وہ اپنے بندوں سے جسکو چاہتا ہے بے نیاز کرتا ہے۔ کہ وہ اپنے محبوں کی طرف حاجت نہیں لیجاتا۔ غنی جو مالدار کے معنی میں مشہور ہے۔ وہ بھی بے نیازی کی ایک شاخ ہے اور خدائے تعالیٰ کا نام غنی اس معنی میں ہے کہ وہ سب سے بے نیاز ہے مُغنّی۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ گویا۔ گانیوالا۔ ڈوم مغنیہ (ع) صفت۔ مونث۔ گانے والی عورت۔ ڈومنی۔

مُغیلان (ع۔ یہ لفظ اصل میں اُمّ غیلان ہے؛ اُم۔ ماں۔ اصل غیلان۔ جمع غول بمعنی بھوت کی یعنی وہ جگہ جہاں بھوت۔ پریت رہا کرتے ہیں۔ یہ درخت اکثر جنگلوں میں ہوتا ہے۔ اور اس وجہ سے بعض لوگوں کا خیال تھا کہ اس پر جن بھوت رہتے ہیں) مذکر۔ کیکر۔ ببول۔ یہ لفظ مفرد ہے جمع نہیں ہے۔ **مفاجات** (ع۔ بضم اول مُفاجَاۃ کا مخفف) صفت۔ اچانک۔ ناگاہ۔ جیسے مرگ مفاجات۔

مفاخر (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم مفخرہ۔ بالفتح و فتح سوم و چہارم) مایۂ ناز۔ بزرگی کی جمع) مذکر۔ بزرگیاں۔ (استعمال) حضرت عثمانؓ کے مفاخر میں سب سے بڑی منقبت صفت حیا ہے۔ **مُفاخرت**۔ (ع۔ بضم اول و فتح سوم و چہارم) مونث۔ بڑائی۔ ڈینگ۔ فخر۔ ناز۔ بزرگی جتانا۔ (فقرہ) اس میں مفاخرت کیا ہوئی۔

مفاد۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ فائدہ۔ (حالی) مفاد اُنکو سوداگری کے سجھائے۔ اصول اُنکو فرماندہی کے بتائے۔ (فقرہ) اس نے کسی موقع پر مفاد دُنیا کو مدِّ نظر نہیں رکھا۔

مُفارقت۔ (ع۔ بضم اول و فتح سوم و چہارم) مونث۔ جدائی۔ فرقت۔ علیحدگی۔ (نوازش) خدا کے واسطے اب نام لے نہ جانے کا۔ نہیں ہے دل کو گوارا مفارقت تیری۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (توبۃ النصوح) گر بیمار کی حالت ایسی ردی ہے کہ کسی وقت اس سے طبیب کا مفارقت کرنا مناسب نہیں **مفاسد**۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ مفسدہ کی جمع۔

مفاصل۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مفصل۔ بالفتح وکسر سوم کی جمع) مذکر۔ ہڈی کے جوڑ۔ بند۔

مُفاوضت۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث سپرد کرنا۔ مفاوضہ (ف) مذکر۔ چٹھی۔ خط۔ نامہ۔ مکتوب۔ وہ خط جو اعلیٰ کی طرف سے ادنیٰ کو لکھا گیا ہو۔ مفاوضات۔ جمع مذکر مستعمل ہے

مُفت۔ (ف) بالضم ۱ بے قیمت۔ بن داموں۔ بے عوض (غالب) بوسہ دیتے تو ہیں اور دل پہ ہے ہر لحظہ نگاہ۔ جی میں کہتے ہیں کہ

مفت

مُفت آئے تو مال اچھا ہے۔ ناحق۔ بیفائدہ۔ لاحاصل (امیر) مرا دل ہی دشمن ہے دلبر کرے کیا۔ وہ ہے مفت بدنام قاتل ہی ہے (رند) عشقبازی میں کیا نقصانِ دل مفت کھو بیٹھے یہ لعل بے بہا۔ ضائع۔ اکارت۔ رائگاں۔ (رند) پابہ زنجیر ایک دیوانہ نظر آتا نہیں حیف ہے اگلی برس کیا مفت جاتی ہے بہار۔ بے سبب۔ بے وجہ۔ بے قصور۔ (رند) سجدۂ عاشق سے اُو بت تجھکو کیا حاصل ہوا مفت بے ایمان ایک بندہ خدا کا ہوگیا۔ بے محنت۔ بے مشقت۔ سستا۔ (جان صاحب) ایک تھان گلبدن کا چھو لام کا دیا ایک۔ کیا مفت سر گل نے سر منڈھا نکا گلچین کا۔ مُفت بَر۔ (ف) صفت۔ مفت خورا۔ وہ شخص جو لوگوں کا مال بے محنت و عوض لے (فقرہ) امداد حسین خاں بگڑ گئے کسیکا کام نہ نکلا۔ جمع کرکے دھر گئے مفت بر اُس کے مزے اڑائینگے۔ مفت بہا دینا۔ قیمتی چیز کو سستا بیچ ڈالنا۔ (نکہت) نہ چھوڑا وقت گریہ ایک بھی لخت جگر تونے۔ بہا دی مفت جنس بے بہا اے چشم تر تو نے۔ مفت بھی نہ پوچھنا۔ کمال بے قدر ہونا۔ ایسا بے وقعت ہونا کہ کوئی مفت اور بے قیمت بھی نہ لے۔ (بحر) بکتے جو اس کے ہاتھ تو بڑے عذاب تھے۔ سستے چھٹے جو مفت بھی وہ پوچھتا نہیں۔ مفتِ خدا۔ خدا واسطے۔ بیکار۔ (شاد) حسن کی دولت سے جب لے برہمن سب بے نیاز۔ دیکھے دل مفتِ خدا اُس بت سے ہم پائینگے کیا۔ مفت خور۔ مفت خورا۔ صفت۔ بے محنت اور بے اجرت کھانے والا۔ بن داموں کھانے والا۔ طفیلی۔ مفت دینا۔ بے قیمت دینا۔ مفت را چہ گفتہ مقولہ جو چیز مفت ملے اس میں تامل کیوں ہو۔ مفت سبیل۔ مونث۔ کوئی چیز مفت لینا۔ مفت کا۔ مفت کی۔ اول صفت مذکر۔ دوسرا صفت مونث۔ بیفائدہ۔ خواہ مخواہ۔ وہ جیتے جی عشق محبت کو مٹا دے (داغ)

مفتح

کیونکر رہے بعد فنا مفت کا جھگڑا باقی۔ (داغ) بات کیا چاہیے جب مفت کی حجت ٹھہری۔ اس گنہ پر مجھے مارا کہ گنہگار نہ تھا۔ مفت کا دردِ سر۔ مفت کی زحمت۔ مفت کی مشقت۔ (مرآۃ العروس) بھاری بھاری جوڑے آپ ہی فرمایئے کس کام آتے ہیں۔ عید بقرعید کو ذرا کی ذرا نکلے باقی بارہ مہینے گٹھری میں بندھے رکھے ہیں آئے دن دھوپ دینا مفت کا دردِ سر ہے۔ مفت کی ٹھائیں ٹھائیں۔ بیفائدہ جھگڑا۔ بیفائدہ زحمت۔ مفت کی شراب قاضی کو بھی حلال ہے۔ مفت کی شراب قاضی نے بھی حلال کی ہے۔ مثل۔ مفت کی چیز لینے میں کوئی بھی جائز ناجائز کا خیال نہیں کرتا۔ (امیر) گرہ سے کچھ نہیں جاتا ہے پی بھی لے زاہد۔ ملے جو مفت تو قاضی کو بھی حلال نہیں۔ (راسخ) میکدہ میں سبیل ہے زاہد۔ مفت کی تو حلال ہوتی ہے۔ مفت گنہگار کرنا۔ خواہ مخواہ جھگڑے میں پھنسا دینا۔ (شعور) شاکی ہو کیوں نہ ربط عناصر سے جان پاک ہستی میں لاکے مفت گنہگار کر دیا۔ مفت لینا۔ بے قیمت لینا۔ مفت ہارا جانا۔ بے وجہ نقصان برداشت کرنا۔ (رنگین) جب کے دل مجھسے دوگانہ ترے ہاری جاؤں۔ مفت ایسا نہوں میں کہ کبھی ہاری جاؤں۔ مفت میں۔ بے قیمت بے اجرت۔ یوں ہی۔ بن داموں۔ ناحق۔ بے سبب (صبا) کیوں چڑھا منہ پر میں تیغ پاس کے۔ مفت میں۔ خون تمنا ہوگیا۔ بیکار میں۔ ضائع۔ اکارت۔

مِفتَاح۔ (ع) مفاتح۔ مفاتیح۔ جمع۔ مونث۔ کنجی۔ قفل کھولنے کا آلہ۔

مُفَتِّح۔ (ع) صفت۔ کھولنے والا۔ وہ دوا جو سدوں کو خارج کرے۔

مفتّح۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و کسر سوم مشدد۔ صفت۔ کھولنے والا۔ وہ دوا جو سدوں کو خارج کرے۔ مفتحات (ع) مذکر۔ وہ دوائیں جو پتھری سدے وغیرہ کو گھلا دیتی ہیں۔

مُفتَخِر (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ فخر کرنے والا۔ ڈینگیا۔ لاف زن۔ مفتخر فرمانا۔ عزت دینا۔ **مُفتَرَضات** (ع بالضم و فتح سوم و چہارم) مذکر۔ وہ چیزیں جو فرض کی گئی ہوں۔

مُفتَرِی (ع۔ بالضم و فتح سوم) صفت ۱ الزام دھرنے والا۔ بہتان لگانے والا ۲ شریر۔ مفسد۔ دغاباز۔ فریبی۔

مُفَتِّش (ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور) صفت تفتیش کرنے والا۔

مُفتَقِر (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ فقیر محتاج ۲ اردو میں۔ المفتقر لکھکر درخواستوں اور عرضیوں میں اپنا نام لکھا کرتے ہیں۔

مَفتُوح (ع) صفت۔ مذکر ۱ کھولا گیا ۲ فتح کیا گیا ۳ زیر کیا گیا۔ ۴ وہ حرف جس پر زبر دیا گیا ہو۔ مونث کے لئے مفتوحہ۔ **مفتوحات** (ع) مذکر۔ فتح کئے گئے مقامات۔

مَفتُون (ع۔ فتنہ میں ڈالا ہوا۔ مبتلا) صفت۔ عاشق۔ شیدا۔ فریفتہ۔ مفتون ہونا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ فدا ہونا۔

مُفتِی (ع) صفت۔ مذکر۔ فتوی دینے والا۔ شرعی حاکم۔ (رند) سر پہ مستوں کی طرح جھوم کے بادل آئے مفتی وقت کا فتوی ہے کہ بوتل آئے۔

مُفَخَّر (ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت ۱ معزز۔ بہت۔ بزرگ ۲ (ع۔ بالفتح و فتح سوم مصدر میمی۔ فخر کرنا) صفت۔ مایہ ناز۔ وہ جس کی ذات دوسروں کے فخر کا باعث ہو۔ (رشک) اور مہدی مفخر کون و مکاں پیدا ہوا۔

مُفَخَّم (ع) صفت۔ بزرگ۔ بزرگ رکھا گیا۔

مَفَرّ (ع۔ اصل میں مَفَرٌّ تھا۔ فرار سے اسم ظرف۔ عربی میں تشدید سوم تھا۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) مذکر۔ بھاگنے کی جگہ۔ چارہ کار۔ تسلیم لکھنوی نے مونث باندھا ہے سہ مرکے بھی اسباب دنیا سے مفر ہوتی نہیں۔ بے کفن زیر لحد لاش بشر ہوتی نہیں۔ ترجیح تذکیر کو ہے۔ (شرف) خدانخواستہ واقف جو چاہ سے ہوتا۔ کوئی گھڑی نہ مفر آہ آہ سے ہوتا۔

مُفَرِّح (ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور) صفت ۱ فرحت بخشنے والا ۲ (اصطلاح طب) وہ دوا جو شیریں اور خوش ذائقہ ہو۔ اور دل و جگر کو قوت دے۔ مفرح قلب۔ صفت۔ وہ دوا جو دل کو فرحت و تقویت بخشے۔ مفرح القلوب۔ (ع) صفت۔ دلوں کو خوشی بخشنے والا۔ **مفرحات**۔ (ع) مذکر۔ وہ دوائیں جن سے طبیعت کو فرحت اور خوشی حاصل ہو۔ وہ چیزیں جن سے تفریح ہو۔

مُفرَد (ع۔ بالضم و فتح سوم) صفت ۱ تنہا۔ اکیلا۔ علیحدہ ۲ ایک واحد۔ جمع کا ضد ۳ غیر مرکب ۴ یکتا۔ یگانہ۔ منفرد۔ **مفردات**۔ (ع) مذکر ۱ مفردہ کی جمع حروف تہجی جو الگ الگ لکھے جاتے ہیں یعنی ا ب ت ث ج وغیرہ ۲ مونث وہ کتاب جس میں مفرد دوائیوں کا حال ہو۔

مُفَرَّس (ع۔ بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد) صفت۔ غیر زبان کا لفظ جسے فارسی زبان کا لفظ بنالیں۔

مُفرِط (ع۔ بالضم و کسر سوم) صفت۔ زیادہ۔ افراط سے۔ کثرت سے۔ حد سے زیادہ۔ (انتہا) شیطان کو خدا کے ساتھ عشق مفرط تھا۔ وہ آدم کے تقرب کو نہ دیکھ سکا۔

مَفرُور (ع۔ بالفتح و ضم سوم) صفت۔ بھاگا ہوا۔ فراری روپوش۔

مفروش (ع - بالفتح وضم سوم) صفت بچھایا گیا۔

مفروض - (ع - بالفتح وضم سوم) صفت مذکر۔ مونث کے لیے مفروضہ۔ خدا کی طرف سے فرض کیا گیا۔ مانا گیا۔ قیاسی۔ مفروضات (ع) مذکر۔ وہ امور جنکی کچھ اصلیت نہ ہو۔ وہ امور جو مان لیے گئے ہوں۔

مفروغ - (عوام) (اس جگہ فارغ صحیح ہے) فراغت لازم ہے اس سے اسم مفعول نہیں بن سکتا ہے۔

مفروق - (ع) صفت تفرق کیا گیا۔ جدا کیا گیا۔ وہ عدد جو کسی عدد سے خارج یا منہا کیا گیا ہو۔ مفروق منہ (ع) مذکر۔ وہ بڑے اعداد جن میں سے چھوٹے اعداد تفریق کریں۔

مفسد - (ع - بالضم وکسر سوم) تباہ کرنے والا۔ صفت۔ فاسد کرنیوالا (فقرہ) حقہ پینا مفسد صحت ہے۔ فساد کرنیوالا۔ جھگڑالو۔ شریر۔ باغی۔ بغاوت کرنے والا۔ مفسدانہ - (ف) صفت۔ مفسد والی کی مانند۔ باغیانہ۔ مفسدہ - (ع - بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ بلوہ۔ دنگا۔ فساد۔ وہ امر جو خلاف مصلحت ہو۔ مفسدہ اٹھانا۔ مفسدہ برپا کرنا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ فساد برپا کرنا۔ (رند) اک پری کا پھر مجھے شیدا کیا۔ عشق نے پھر مفسدہ برپا کیا۔ مفسدہ پرداز - (ف) صفت۔ جھگڑالو۔ فسادی۔ فتنہ انگیز۔ شریر۔ مفسدہ پردازی - (ف) مونث۔ فتنہ انگیزی۔ شرارت۔ (صبا) عشق پر خاتمہ ہے مفسدہ پردازی کا۔ معرکہ روز میان دل و جاں رہتا ہے۔

مفسر - (ع) صفت معنی اور مطلب بیان کرنے والا۔ وضاحت کرنے والا۔ کلام الٰہی کے معنی اور مطلب بیان کرنے والا۔

مفصل - (ع) (بروزن منزل) مفاصل جمع۔ مذکر۔ اعضا کا جوڑ

مفصل (ع - بضم اول وفتح دوم وفتح سوم مشدد) صفت۔ مذکر۔ تفصیل کیا گیا۔ صاف۔ واضح۔ کھول کر بیان کیا گیا۔ مفصلات مذکر۔ دیہات۔ قصبات۔ اردگرد کے گاؤں یا آبادی۔ مفصلہ (ع) صفت۔ مونث۔ مفصلۂ ذیل۔ وہ جنکی تفصیل نیچے لکھی ہو۔

مفضل - (ع) صفت۔ بزرگی دیا گیا۔ فضیلت دیا گیا۔

مفطر (ع) صفت۔ روزہ توڑنے والا۔ (رشک) ہوں مست بادۂ عشق حقیقی سے زاہد۔ مری شراب نہیں مفطر صیام شراب۔

مفعول - (ع) صفت۔ فعل کیا گیا۔ کام کیا گیا۔ مذکر۔ وہ اسم جسپر کوئی فعل کیا گیا ہو۔ (اردو) برا کام کرنے والا۔ بدفعلی کرنے والا۔ اغلامی۔ مفعول بہ - مذکر۔ وہ مفعول جس پر فاعل کا کوئی فعل واقع ہو۔ مفعول ثانی - مذکر۔ فعل کا دوسرا مفعول۔ مفعول فیہ - مذکر۔ وہ مفعول بالفعل جو وقوع فعل کے مکان یا زمانہ پر دلالت کرے۔ مفعول لہ۔ مذکر۔ جو فاعل کے کام کرنے کا سبب ہو۔ مفعول مطلق (ع) مذکر۔ وہ حاصل مصدر جو بطور مفعول فعل کے ساتھ مذکور ہو۔ مفعول معہ (ع) مذکر۔ وہ مفعول جو ہمیشہ مفعول بہ کا شریک حال ہو۔

مفقود (ع) صفت۔ کھویا ہوا۔ کھویا گیا۔ غائب۔ ناپید۔ مفقود الخبر (ع) صفت۔ گم شدہ۔ وہ شخص جسکی کچھ خبر اور پتا نہ ملے۔ (شرف) بلبلوں میں مرمٹا یا جان پروانوں میں دی۔ دل ہمارا ہوکے مفقود الخبر کیا ہو گیا۔ مفقود ہونا۔ گم ہونا۔ کھویا جانا۔ غائب ہونا۔ ناپید ہونا۔

مفکر - (ع - بضم اول وفتح دوم وکسر سوم مشدد) صفت فکر کرنیوالا۔ سوچنے والا۔

مفلس - (ع) صفت۔ محتاج۔ بے زر۔ غریب۔ مسکین۔ ادنیٰ

کردینا وغیرہ کے ساتھ) مفلس کا مال۔ غریب کا مال۔ (کنایۃً) ایسا مال جو ارزاں فروخت ہو اور جس کو کوئی نہ پوچھے۔ (آتش) گرد ہوا تو اُسے چھوٹنا محال ہوا۔ دل غریب مرا مفلسوں کا مال ہوا۔

مفلسا پیگ۔ نہایت مفلس۔ بھوکا۔ نادار۔ نہایت محتاج (انشا) نیم بھی نون ہے اور نون کے اندر نقطہ مفلسا پیگ ہے یہ داڑھی اور چھوٹی ہے۔ مفلسی۔ (ف) مونث۔ ناداری۔ افلاس۔ مفلسی آنا۔ افلاک آنا۔ ناداری میں مبتلا ہونا۔ مفلسی چھپانا۔ مفلسی آنا۔ مفلسی میں آٹا گیلا۔ مثل۔ مفلسی میں ایسے مصارف کا پیش آنا جن سے گریز نہ ہو۔ مفلسی میں نقصان ہونے کے موقع پر بولتے ہیں (راسخ) برسات ہیں۔ ہے وہ شوخ مہماں۔ آٹا گیلا ہے مفلسی کا۔

مَفلوج۔ (ع) وہ شخص جس کو فالج کی بیماری ہو۔

مَفلوک۔ (فارسیوں نے یہ لفظ فلاکت سے بنالیا ہے) صفت مفلس۔ تباہ حال۔ خستہ حال۔ مفلوک الحال۔ صفت خستہ حال۔ تباہ حال۔ یہ ترکیب فصحا کی رائے میں غلط ہے۔

مُفَوِّض۔ (ع) صفت ۱ بکسر حرف سوم مشدد۔ کسی کے سپرد کرنے والا۔ کسی کام کو ۲ (بفتح حرف سوم مشدد) سپرد کیا گیا۔ حوالہ کیا گیا۔ تفویض کیا گیا۔ مفوضہ۔ (ع) بفتح حرف سوم مشدد) صفت۔ مونث۔

مفہوم۔ (ع) صفت۔ ۱ سمجھا گیا۔ دل میں جانا گیا ۲ مذکر۔ منشا۔ مقصد (نثر) آپ کا مفہوم اس عبارت سے کیا ہے۔ مفہوم ہونا۔ سمجھا جانا۔ خیال میں آنا۔ معلوم ہونا۔

مُفید۔ (ع) صفت۔ فائدہ دینے والا۔ مُضِر کا مقابل۔ مُفید پڑنا۔ مفید ہونا۔ فائدہ مند ہونا۔ موافق ہونا۔

مُفیض۔ (ع) صفت۔ فیض پہونچانے والا۔ **م - ق**

مقابا۔ مذکر ۱ سنگار دان۔ (رشک) قصد تزئین تجھکو جس رات آگیا۔ اے رشک ماہ۔ چاند آئینہ بنا گردون مقابا ہوگیا۔

مقابِر۔ (ع) بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ مقبرہ کی جمع وہ جگہ جہاں بہت سے مقبرے یا قبریں ہوں۔

مُقابِل۔ (بضم اول و کسر چہارم سامنے والا) صفت ۱ روبرو آمنے سامنے ۲ خلاف ۳ برابر۔ مساوی ۴ نظیر۔ مثل۔ مانند۔ مطابق ۵ (کنایۃً) معشوق (غالب) متقابل ہے مقابل میرا۔ رک گیا دیکھ روانی میری ۶ دشمن۔ مخالف۔ حریف۔ مقابل ہونا ۱ لڑنے کو سامنے کھڑا ہونا۔ (ذوق) مقابل اس رُخ روشن سے شمع گر ہو جائے صبا یہ دھول لگائے کہ پھر سحر ہو جائے ۲ آمنے سامنے ہونا ۳ ہمسر ہونا۔ نظیر ہونا ۴ گستاخی سے پیش آنا۔ مقابلہ۔ (ع) بضم اول و فتح چہارم، مذکر ۱ آمنا سامنا۔ مٹھ بھیڑ ۲ برابری۔ ہمسری ۳ مخالفت۔ ضد۔ اختلاف ۴ مطابقت۔ جانچ۔ پڑتال۔ ایک کتاب کی عبارت کا دوسری کتاب کی عبارت سے ملانا ۵ جنگ۔ لڑائی۔ مجادلہ ۶ شکست ۷ فتح نصیبوں سے ہے ولے اے تیر مقابلہ تو دل ناتواں نے خوب کیا ۸ بحث۔ تکرار۔ مقابلہ بدنا۔ شرط بدکے مقابلہ کرنا۔ (شوق قدوائی) چلئے ہوسکتی کو لیکن ذرا سمجھ کے چلو۔ بدا ہے آج کسی کا مقابلہ تم سے۔ مقابلہ کرنا ۱ ملانا۔ مطابقت کرنا ۲ سامنے آنا۔ برابری کرنا ۳ گستاخی کرنا۔ سامنا کرنا ۴ پڑتال کرنا۔ جانچنا ۵ مخالفت کرنا۔ ضد کرنا۔ اڑنا ۶ تکرار کرنا۔ بحث کرنا ۷ جنگ و جدل کرنا۔ دو فوجوں کا باہم لڑنا۔ مقابلے پر آنا ۱ فوج کا لڑنے کے واسطے سامنے آنا ۲ لڑنے کو کھڑا ہونا۔ سامنے آنا ۳ معترض ہونا۔ مزاحم ہونا۔

مُقاتِل۔ (ع۔ بضم اول وکسر چہارم) صفت۔ ہم نبرد۔ کسی کے ساتھ لڑنے والا۔ **مقاتلہ**۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم) مذکر۔ کشت وخون۔ خونریزی۔

مَقادِیر۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ مقدار کی جمع۔

مُقارَبَت۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث۔ ۱ قرب۔ نزدیکی۔ قربت ۲ صحبت۔ ہمبستری۔

مُقارِن۔ (ع۔ بضم اول وکسر چہارم) صفت۔ نزدیک۔ درمیان۔ اثنا۔ قریب۔ **مُقارَنَت** (ع۔ بضم اول وفتح سوم وچہارم) مونث۔ ۱ نزدیک ہونا ۲ (اصطلاح) دو ستاروں کا ایک برج میں جمع ہونا۔

مَقاصِد۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ مقصد کی جمع۔

مُقاطَعہ۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مذکر۔ کاٹنا۔

مَقال۔ (ع۔ بفتح اول مصدر میمی ہے) مذکر۔ ۱ گفتگو۔ کلام۔ بات چیت ۲ تحریر۔ (انیس) بیبیوں سے کیا زینب نے جو رو کر یہ مقال۔ صفِ ماتم سے وہ گھبرا کے اٹھیں سب فی الحال۔ **مقالات**۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ مقالہ کی جمع۔ **مَقالہ**۔ (ع۔ بفتح اول وفتح چہارم۔ مصدر میمی بمعنی گفتار۔) مذکر ۱ قول۔ مقولہ۔ کہی ہوئی بات۔ کلام ۲ تحریر ۳ اقلیدس کے ہر ایک حصہ کا نام جس میں اقلیدس کے دعاوی ان کے ثبوت اور شکلیں وغیرہ درج ہوں۔ کتاب کا حصہ (فقرہ) اقلیدس کا پہلا مقالہ دیکھا۔

مقام۔ (ع۔ بفتح اول۔ کھڑا ہونا۔ کھڑے ہونے کی جگہ۔ مصدر میمی ہے یا ظرف بمعنی قیام وجائے قیام) کسی جگہ تھوڑی دیر قرار پکڑنا۔ اور ٹھیر جانا۔ بضم اول۔ اقامت۔ جائے اقامت یعنی توقف کرنا اور دیر تک ٹھیرنا۔ اردو میں بیشتر ٹھیراؤ۔ قیام کے لئے بضم اول اور دیگر معانی میں بفتح اول مستعمل ہے) مذکر ۱ ٹھیراؤ۔ قیام۔ ٹھہرنا۔ (اشرف) گناہگار نہ ہوتے تو کوچ کر جاتے۔ مقام منزلِ ہستی میں کچھ ضرور نہ تھا ۲ ٹھیرنے کی جگہ۔ مکان۔ مسکن۔ ٹھکانا۔ گھر ۳ منزل اُترنے کی جگہ۔ پڑاؤ ۴ موقع۔ محل۔ وقت (فقرہ) یہ اعتراض کرنے کا مقام نہ تھا ۵ درجہ۔ مرتبہ۔ (امیر) تم کیا تمھاری زلف ورُخ چرخ فام کیا۔ ذرّے کا آفتاب کے آگے مقام کیا ۶ بضم اول۔ موسیقی کا پردہ۔ سرود۔ **مقام ابراہیمؑ** (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ بیت اللہ میں اس جگہ کا نام جہاں حضرت ابراہیمؑ نے نماز ادا کی تھی۔ **مقامات** (ع۔ بفتح اول) ۱ (کنایۃً) مراتب ۲ تقریر یا تحریر ۳ جگہیں۔ مواقع۔ محل ۴ بضم اول علم موسیقی میں بارہ برجوں کے موافق بارہ مقام مقرر کئے گئے ہیں۔ اور ساعات روز وشب کے مطابق چوبیس شعبے یعنی ہر مقام کے دو شعبے ہیں۔ بارہ مقاموں کو مقامات کہتے ہیں۔ **مقام بولنا**۔ ٹھیرنے کا حکم دینا۔ ٹھیرانا۔ **مقام کرنا**۔ ٹھہرنا۔ (داغ) تری گلی سے نکلنا ہمیں قیامت ہے۔ قدم قدم پہ ہزاروں مقام کرتے ہیں۔ **مقامِ گفتگو**۔ اعتراض اور شبہ کا محل ۲ رخصت دشنام بھی جب دی تو حُسن یار نے۔ کیا مقام گفتگو بھی دہن میں رہ گیا۔ **مقامِ محمود** (لفظی معنی مقام پسندیدہ) مقام محمود جس کا وعدہ پیغمبر صاحب سے کیا گیا ہے۔ مرتبہ شفاعت ہے۔ قیامت کے دن لوگ مضطرب ہو کر تمام انبیائے سابقین سے شفاعت کرانا چاہیں گے۔ اور وہ اپنی اپنی لغزشوں کو یاد کر کے شفاعت کی جرأت نہ کر سکیں گے۔ آخر یہ ہم پیغمبر آخر الزماں سر کریں گے۔ **مقامِ مصلّے**۔ دیکھو مقام ابراہیمؑ۔ **مقامِ معیّن** (ف) مذکر۔ خاص مقام۔ مقررہ جگہ۔ **مقام ہونا**۔ ٹھہرنا۔ قیام ہونا۔ **مقامِ ہو** ۱ مذکر۔ سناٹے کی جگہ۔ وحشتناک جگہ کے لئے مستعمل ہے (اشرف) جہاں پہ پیش نظر اسکو جلوہ گر دیکھا۔ مقام ہو نظر آیا جدھر جدھر دیکھا۔ **مقامی**۔ صفت۔ کسی خاص جگہ

متعلق۔ لوکل۔ جیسے مقامی خبریں۔

مُقَاوَمَت۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث۔ کسی کے مقابلہ کے لیے آمادہ ہو جانا۔ مجازاً مقابلہ۔

مَقْبَرِہ۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ قبر کی جگہ۔ گورستان۔ ؎ وہ طالب فنا ہوں بناجب کوئی محل سمجھا ہیں کہ مقبرہ تیار ہو گیا۔

مقبرہ۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم وچہارم) مذکر۔ قبر کی جگہ۔ روضہ۔ درگاہ۔ وہ عمارت جو قبر پر بناتے ہیں (امیر) ؎ وہ طالب فنا ہوں بناجب کوئی محل سمجھا ہیں کہ مقبرہ تیار ہو گیا۔ مقبرے کی جالی وہ سوراخدار دروازے یا غرفے جو مقبرے کی دیواروں میں بناتے ہیں۔ (ناسخ) ؎ آسماں پر نظر جو کی شب کو۔ سمجھا میں مقبرے کی جالی ہے

مُقْبِل۔ (ع۔ بالضم وکسر سوم) صفت (۱) حق کا فرمان قبول کرنیوالا۔ (۲) کسی طرف متوجہ ہونے والا (۳) اقبالمند۔ دولتمند (۴) سال آئندہ۔

مَقْبُوضَہ۔ (ع صفت۔ مونث) صفت۔ قبضہ کیا گیا۔ وہ چیز جس پر قبضہ کیا جائے۔ یا جو قبضہ میں ہو۔ جیسے مال مقبوضہ۔

مَقْبُول۔ (ع۔ بروزن مفعول) صفت۔ قبول کیا گیا۔ مانا گیا۔ پسندیدہ۔ منظور۔ مقبول بارگاہ۔ (ف) صفت۔ خدا کا پیارا۔ محبوب الٰہی۔ مقبول ہونا۔ قبول ہونا۔ منظور ہونا۔ پسند ہونا۔ پسندیدہ ہونا۔ مقبولیت۔ (ع) مونث۔ قبولیت۔ منظوری۔ (فقرہ) آپ کی مقبولیت میں کیا کلام ہے۔

مُقْتَبِس۔ (ع۔) صفت۔ روشنی لینے والا۔ اقتباس کرنیوالا۔ دوسرے شخص سے فائدہ طلب کرنے والا۔

مُقْتَدا۔ مقتدیٰ۔ (ع) مذکر۔ وہ شخص جس کی پیروی اور لوگ کریں۔ امام۔ پیشوا۔ رہنما۔

مُقْتَدِر۔ (ع) قادر ومقتدر کے معنی ہیں صاحب قدرت لیکن مقتدر میں زیادہ مبالغہ ہے (۱) صفت۔ طاقتور۔ قوی۔ زورآور۔ زبردست (۲) خدا تعالیٰ کا نام (۳) با اقتدار۔ (توبۃ النصوح) ہامان اور قارون کیسے کیسے جابر اور مقتدر ہو گزرے ہیں۔

مُقْتَدِی۔ (ع) صفت (۱) پیروی کرنے والا۔ پیرو۔ مُقلِّد (۲) امام کے پیچھے کھڑا ہونے والا۔

مُقْتَضا۔ (ع۔ مُقتَضیٰ) مذکر۔ تقاضہ کیا گیا۔ خواہش کیا گیا (مجازاً) موقع۔ مصلحت۔ مراد۔ (نواب مرزا شوق) ؎ تاک میں نیم کا فقط تھا شوخی چالاکی مقتضا سن کا۔ مقتضائے انصاف۔ انصاف کے موافق۔ انصاف کے رو سے۔ مقتضائے وقت۔ مناسب وقت۔ مصلحت وقت کے مطابق۔

مُقْتَضَب۔ (ع۔ کاٹا گیا۔ نکالا گیا۔ مصدر اس کا اقتضاب ہے جسکے معنی ہیں ایک چیز کا دوسری چیز میں سے نکالنا) مونث۔ علم عروض کے ایک بحر کا نام جو بحر منسرح سے نکالی گئی ہے اسطرح ارکان بحر منسرح کے مستفعلن مفعولات (چار بار ہیں) اور بحر مقتضب کے مفعولات مستفعلن چار بار یعنی دونوں بحروں کے ارکان ایک ہیں، صرف ترتیب کا فرق ہے۔

مُقْتَضِی۔ (ع) صفت۔ خواہش کرنے والا۔ خواہاں۔ تقاضا کرنے والا۔ (توبۃ النصوح) آداب تمدن اور اخلاق معاشرت اسی طرح کے برتاؤ کے مقتضی ہیں۔

مَقْتَل۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ قتل کرنے کی جگہ۔ قتل گاہ۔ (نوازش) ؎ تیغ کھینچے ہوئے آتا ہے وہ قاتل جسدم۔ یا خدا خیر ہو مقتل پہ صدا دیتا ہے۔ **مقتول**۔ (ع۔ بروزن مفعول) صفت

مقدار

قتل کیا گیا۔ مارا گیا۔ (کنایۃً) عاشق۔ ندر لفتیہ۔ (داغ) اے کشتۂ تغافل
اے بسمل جُدائی۔ مجروح ناوک غم مقتول بے وفائی۔

مقدار۔ (ع)۔ بالکسر مونث۔ اندازہ۔ تعداد۔ وزن۔ تول حسب ۔ میت
(فقرہ) دوا کی مقدار تھوڑی ہے۔

مقدّر۔ (ع)۔ بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد۔ اندازہ کیا گیا تقدیر کی
بات صفت! وہ لفظ جو عبارت میں موجود نہ ہو۔ مگر اُس کے معنی لئے
جائیں۔ محذوف ! مذکر نوشتہ مشیت ایزدی۔ تقدیر۔ قسمت (جلیل)
ایک وعدہ بھی مرے یار کا پورا نہوا۔ کچھ کہوں ہیں تو وہ کہتا ہے مقدر
تیرا۔ مقدر آزمانا۔ قسمت کا امتحان کرنا۔ نصیبے کی آزمائش کرنا۔ سے
بیوفا سارے حسینان وطن ہیں لے داغ۔ آزمائیں گے کہیں اپنا
مقدر باہر۔ مقدّر آزمائی۔ مونث۔ قسمت آزمائی۔ تقدیر کا امتحان
مقدر بدلنا! متعدی نوشتہ۔ تقدیر بدل دینا! لازم۔ (راسخ) یہ مانا
بدل ہیں گے ہم شکل غیر مقدر۔ کہاں سے بدل جائیگا۔ مقدر برگشتہ
ہونا۔ قسمت پلٹنا۔ تقدیر کا برگشتہ ہونا۔ مقدر بگڑنا۔ دکھیو تقدیر
بگڑنا۔ مقدر پر پتھر پڑنا۔ بدقسمتی سے کنایہ ہے۔ (راسخ) بتوں کے
عشق میں پتھر پڑے مقدر پر۔ ٹپک رہا ہوں جبین نیاز پتھر پر۔
مقدر پلٹنا دیکھو تقدیر پلٹنا۔ مقدر پھرنا۔ دکھیو تقدیر پھر جانا۔ (زند
جذب الفت تجھ کو کہ تک بھی نہ جانے دیگا۔ راہ سے بار پھر گیا جو مقدر نہ پھرا
مقدر پھوٹنا۔ دکھیو تقدیر پھوٹ جانا۔ (شاد) حباب تھا نہ پھپولا
نہ شیشۂ نازک۔ مجھے عجب تھا مقدر کے پھوٹ جانے کا۔ مقدر
پھوڑنا۔ (کنایۃً) تقدیر آزمائی کرنا۔ (جلال) مقدّر پھوڑنا تھا آستان
یار سے چلکر۔ جو سر اپنا در و دیوار پر مارا تو کیا مارا۔ مقدر جاگنا۔ دکھیو
تقدیر جاگنا۔ (راسخ) بپا محشر کروں زنداں میں پاکوبی سے میں لیکن

مقدّر

مقدر ہی جاگ اُٹھیگا سنکے زنجیروں کے شیون کو۔ مقدر چمکنا۔ دیکھو
تقدیر چمکنا۔ (صفدر) در پہ اک دھوم ہوئی بخت کا اختر چمکا۔ دل
پھرے عاشق شیدا کا مقدر چمکا۔ مقدر ڈھیلوں سے پھوڑنا۔ کنایہ
ہے بدقسمتی سے (رشک) آب الفت بتان گلی ہے خمیر میں ڈھیلو
سے پھوڑ نیکو مقدر بنائے۔ مقدر رستے پر آنا۔ (ع) مقدر سیدھا
ہونا۔ مقدر سامنے آنا۔ تقدیر موافق ہونا۔ اقبال یاور ہونا۔ اقبال
کا آڑے آنا۔ (داغ) اسکے لکھے کو مٹا کر ہیں کچھ کہہ دیتے۔ کیا کریں
سامنے اپنا نہ مقدر آیا۔ مقدر سو جانا۔ دکھیو تقدیر سو جانا۔ مقدر سے
دکھیو تقدیر سے۔ (شرف) بہت دشوار ہے دلتنگ زلف عنبریں
شب قدر سے دل بیتاب ملتی ہے مقدر سے۔ مقدر سے زور نہیں
چلتا۔ دکھیو تقدیر سے۔ سے جا لنما حسب مخھا سے سرکی قسم۔ زور چلتا
نہیں مقدر سے۔ مقدر سیدھا ہونا۔ اقبال یاور ہونا۔ (داغ) شکن
تیری جبیں پر ہو کہ بل تیری طبیعت میں۔ ہمیں پروا نہیں اپنی مقدر
اپنا سیدھا ہو۔ مقدر کا۔ دکھیو تقدیر کا۔ مقدر کا پیچ۔ مقدر کا چکر۔
تقدیر کا چکر پیچ۔ نہ نکلیگا نکلیگا جنوں میں پاؤں کا چکر۔ یہ چکر ہے میرے
سر کا یہ چکر ہے مقدر کا۔ (شوق قدوائی) پڑے سکتے جو بالوں میں
گھونگر کے پیچ۔ بنے سب وہ میرے مقدر کے پیچ۔ مقدر کا چکر
کھانا۔ تقدیر کا برگشتہ ہونا۔ مقدر کا دکھانا۔ مقدر سے تیرا ناکسی اثر کا سہ سوچ کیا نظارہ برق تجلی
میں امیر۔ کھول دو آنکھیں دکھائے جو مقدر دیکھ لو۔ مقدر کا کروٹ
لینا۔ قسمت کا پلٹا کھانا۔ مقدر کا یاور ہونا۔ (بحر) یار سوتا نہیں منھ
کر کے ہماری جانب۔ کبھی کروٹ نہیں لیتا ہے مقدر اپنا۔ مقدر کا لکھا
نوشتہ تقدیر۔ (رشک) نہ لکھا تھا جو مقدر کا وہ کیونکر ہوتا۔ مقدر کا
لکھا نہیں مٹتا۔ نوشتۂ تقدیر ضرور ہو کر رہتا ہے۔ (صبا) مقدر کا لکھا

سچ ہے کسی صورت نہیں مٹتا۔ نمودِ خط سے حرف آیا صفائے روئے جاناں پر۔ مقدر کا ہیٹا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لیے مقدر کی ہیٹی۔ وہ جس کا مقدر خراب ہو۔ بدقسمت۔ (رند) ہو گا دوسرا کچھ سا کوئی ہیٹا مقدر کا۔ نہ شفقت باپ کی دیکھی نہ چین آغوش مادر کا۔ مقدر کے آگے کسی کی نہیں چلتی۔ نوشتہ تقدیر کے خلاف کسی کا زور نہیں چلتا۔ (داغ) حاصل ہوئی ہے عقل فلاطوں اگر تو کیا۔ چلتی نہیں مگر کسی کی مقدر کے روبرو۔ مقدر لڑنا۔ اقبال یاور ہونا۔ (ذوق) جو لی چلی ہوئی ہے گریباں ہے چاک چاک۔ لڑتا ہے تمسے کس کا مقدر تمام شب۔ (امیر) بٹھا کر رو برو مجھکو جو دیکھا اسنے آئینہ۔ مقدر لڑ گیا میرا سکندر کے مقدر سے۔ مقدر میں لکھا ہونا۔ نوشتۂ تقدیر ہونا۔ (بحر) محبت عارض رنگیں کی لکھی تھی مقدر میں۔ ہمارے نامۂ اعمال کو گلزار ہونا تھا۔ مقدر میں جو ہے ملتا ہے۔ جسقدر نوشتۂ تقدیر ہے ملتا ہے کمی بیشی نہیں ہوتی۔ (شعور) عبث ہے پیروی دن رات زلف و رخ کے بوسہ کی۔ مقدر میں جو ہے بے نامہ و پیغام ملتا ہے۔ مقدر میں ہونا۔ تقدیر میں ہونا۔ (ناسخ) ہے مقدر میں جلوں داغ فراق یار سے۔ جانتا تھا جل بجھوں گا شعلۂ رخسار سے۔

مَقْدِرَتْ۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم) مونث۔ طاقت۔ قوت۔ بساط۔ حیثیت۔ (فقرہ) اس روداد سے اسکی مالی مقدرت کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔

مقدس۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم وفتح سوم مشدد) صفت۔ مذکر۔ بزرگ۔ پارسا۔ فرشتہ خصلت ۲ پاک مقام۔ پاک چیز۔ مقدسہ (ع) صفت۔ مونث۔ مقدس (ع بالفتح وکسر سوم) صفت۔ پاک۔ جیسے بیت المقدس۔

مُقَدَّم۔ (ع۔) صفت ۱ (بکسر سوم مشدد) آگے چلنے والا ۲ خدا تعالی کا نام ۳ (بفتح سوم مشدد) ۱ لغوی معنی پیش کیا گیا۔ آگے کیا گیا۔ ۲ مذکر۔ (اصطلاح منطق) قضیہ شرطیہ کا پہلا جز ۳ ترجیح دیا گیا۔ ضروری۔ لازم (فقرہ) وہ آئیں یا نہ آئیں آپ کا آنا مقدم ہے۔ (درد) نہ ملیں گے اگر کہیگا تو۔ تیری خاطر ہمیں مقدم ہے۔ ۴ وہ جو پہلے پیش کیا جاوے۔ آگے کا حصہ۔ اگلا حصہ (فقرہ) آپ نے میرا نام مقدم کیا اور انکا مؤخر ۵ (اردو) مذکر۔ گاؤں کا چودھری سرگروہ۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر ۱ سفر سے یا کسی جگہ سے واپس آنا ۲ قدم رکھنے کی جگہ۔ مقدم جاننا۔ مقدم سمجھنا۔ دوسرے سے اچھا جاننا۔ کسی امر کو یا کسی شخص کو ۲ ضروری جاننا۔ لازم سمجھنا۔ مقدم ہونا ۱ کسی امر کا واجب ہونا ۲ ترجیح ہونا۔ مقدمات (ع) مذکر۔ مقدمہ کی جمع۔ مقدمہ (ع) مقدم کا مونث ۱ لغوی معنی آگے جانے والی۔ پیش کرنے والی ....

....

جو پہلے بیان کی جائے۔ دیباچہ۔ تمہید (ع) گویا مقدمہ ہے۔ یہ ام الکتاب کا۔ مقدمۃ الجیش۔ (ع) مذکر۔ وہ تھوڑی سی فوج جو لشکر کے آگے آگے چلے ۱ ہراول ۲ (کنایۃً) سرغنہ۔ سرگروہ (ابن الوقت) وہ لوگ ضعف ہمت کی وجہ سے سہارا ڈھونڈ رہے ہیں کہ کوئی مقدمۃ الجیش بنے تو ہم پیچھے ہو لیں۔ مقدمہ (ع) پیش کیا گیا۔ آگے لایا گیا۔ مجازاً ۱ ہر امر کا شروع۔ واردات ۲ مذکر۔ نالش۔ دعویٰ۔ وہ معاملہ جو فیصلے کیواسطے عدالت میں پیش ہو۔ (اسیر) نہ بوسہ دیتے دیتے یکایک ترش ہو گئے۔

مقدور

کیسا مقدمہ یہ کھٹائی میں پڑ گیا۔ مقدمہ اٹھانا۔ (دہلی) جھگڑا کھڑا کرنا۔ مقدمہ اٹھنا۔ لازم۔ مقدمہ بازی مؤنث عدالت میں مقدمہ لانا۔ مقدمہ بنانا۔ جھوٹا مقدمہ بنانا۔ مقدمہ جیتانا۔ متعدی مقدمہ جیتنا۔ دعوی میں کامیابی حاصل کرنا۔ مقدمہ مرتب کرنا۔ مقدمہ کو ترتیب دینا۔ مقدمہ ہارنا۔ مقدمہ میں ناکامیاب ہونا۔

مقدور۔ (ع۔ بروزن مفعول) مذکر۔ طاقت۔ مجال۔ حوصلہ (اوج) کس طرح سر شام سے تا صبح بدستور۔ لاکھوں تجھے مقدور پر نہ کیسکا تھا یہ مقدور۔ ۲ گنجائش۔ بساط۔ حیثیت۔ (غالب) حیران ہوں دل کو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں۔ مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں ۳ دولت۔ ثروت ۴ قابو۔ بس۔ اختیار۔ (ہمارے معانی میں رکھنا ہونا کے ساتھ) مقدور بھر جتی الوسع۔ جہاں تک ممکن ہو۔ (بنات النعش) انشاء اللہ انکے بتانے میں اپنے مقدور بھر دریغ نہ کرونگی۔ مقدور چلنا۔ قابو چلنا۔ (غالب) نہ چلا جب کسی طرح مقدور۔ بادۂ ناب بنگیا انگور۔ مقدور نہ رکھنا۔ نادار ہونا۔ ناچار ہونا۔ مقدور نہ ہونا۔ مجال نہ ہونا۔ حیثیت نہ ہونا۔ (مصحفی) کیا کہوں میں قاصد کو وہاں کوچے میں جیسے کے۔ جبریل کو مقدور نہیں نامہ بری کا۔ مقدور والا۔ صفت۔ دولتمند۔ امیر۔

مُقِر۔ ع۔ بضم اول و کسر دوم و سکون رائے مشدد (فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت۔ اقرار کرنے والا۔ تسلیم کرنے والا۔ مثال کے لیے دیکھو شہر یار دفتر ہندوستان کی اصطلاح) وہ شخص جو کسی قسم کی دستاویز لکھے۔ مقر ہونا۔ اقرار کرنا۔ اقبال کرنا۔ معترف ہونا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ مقر۔ (ع بفتح اول و دوم و تشدید سوم فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے)

مقرر

مذکر۔ ٹھیرنے کی جگہ۔ مسکن۔ مقام۔ قرارگاہ۔ (ادیب) کہتے تھے سقر جسکو وہ اعدا کا مقر تھا۔ جنت کی طرف پشت تھی رخ سوئے سقر تھا۔

مقراض۔ (ع۔ بالکسر) مونث۔ قینچی۔ کترنے کا اوزار۔ مقراض کرنا۔ (فارسی مقراض کردن کا ترجمہ) کترنا۔ ۲ جواب نامہ لکھکر طرفہ شوخی کی امیر اس نے۔ کہ مقراض اس پہ کی ظالم نے منقار کبوتر سے۔ مقراض کی طرح زبان چلنا۔ (کنایۃً) بہت تیز بولنا۔ (عاشق) کاٹ دیتے ہیں ہماری بات کو وہ بات سے صورت مقراض چلتی ہے زباں تقریر میں۔

مُقَرَّب۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت۔ قریب کیا گیا۔ ۲ بزرگی دیا گیا ۳ مذکر۔ مصاحب۔ ہمراز۔ منھ لگا۔ مقرب بارگاہ۔ (ف) مذکر۔ وہ شخص جسکو دربار میں آنے کی اجازت ہو۔ بادشاہ کے پاس رہنے والا۔ معزز درباری۔ مقربین۔ (ع) مذکر۔ جمع مقرب کی۔ مقرر۔ (ع بضم اول و فتح دوم و کسر سوم مشدد) صفت۔ تقریر کرنے والا۔

مُقَرَّر۔ (ع بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت ۱ اقرار کیا گیا۔ ٹھیرایا گیا۔ چکایا گیا ۲ تعینات۔ ماموں ۳ (اردو) بے شبہ۔ ضرور۔ (اختر شاہ اودھ) خواب میں بھی نہ کسی شب وہ ستمگر آیا۔ (ر) یا الیسا کوئی جانے کہ مقرر آیا۔ مقرر کرنا ۱ ٹھیرانا۔ تعین کرنا۔ جیسے تاریخ مقرر کرنا ۲ نوکر رکھنا۔ کوئی جگہ دینا ۳ تجویز کرنا۔ جیسے لگان مقرر کرنا۔ قیمت مقرر کرنا ۴ قرار دینا۔ (فقرہ) تمنے یہ بھی کوئی کھیل مقرر کیا ہے مقرر ہونا۔ لازم۔ مقررہ۔ (ع) صفت مونث قرار دیا گیا۔ ٹھیرایا گیا۔ تجویز کیا گیا۔ مجوزہ۔ مرد جہ حسب دستور

مقرض

مفصود

مُقَرَّض (مقراض سے بنالیا ہے) صفت قینچی سے کترا ہوا۔

مُقَرنَس۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم وسکون سوم وفتح چہارم) صفت۔ بلند۔ مُدَوَّر۔ عمارت کی صفت میں مستعمل ہے۔ (اوج) آوج میں رشک وہ چرخ مقرنس تو ہے مصرع ثانوی بیت مقدس تو ہے۔

مَقرُوض۔ (ع۔ بروزن مفعول) صفت۔ وہ جس پر قرض ہو۔ مدیون۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

مَقرُوقہ (فرق سے بنالیا ہے) صفت۔ قُرق کی گئی چیز (دیکھو قرقیا)

مَقرُون (ع) صفت۔ نزدیک کیا گیا۔ پاس۔ قریب۔ ملا ہوا وہ عدد جس کے ساتھ اس کا معدود بھی ہے۔

مُقسِط۔ (ع۔ اس کا مادہ ہے۔ قسوط۔ اور قسوط کہتے ہیں جور ظلم کو لیکن جب اسے باب افعال میں لے گئے۔ تو معنی ہوئے جور و ظلم کے ازالہ کرنے کے اور ازالۂ جور و ظلم کا نام ہے انصاف) مذکر۔ خدا تعالیٰ کا نام۔ عادل منصف۔

مَقسُوم۔ (ع بخشش کیا گیا) صفت تقسیم کیا گیا۔ مذکر علم حساب میں۔ وہ عدد جس کو تقسیم کیا ہو۔ حصہ۔ بخرہ۔ نصیب تقدیر۔ بخت۔ مقدر۔ مقسوم پر پتھر پڑنا۔ قسمت پھوٹ جانا۔ (صبا) فرقت ساقی میں یہ مقسوم پہ پتھر پڑے ہیں الگ کرنے میں ٹوٹے شیشہ و ساغر پڑے۔ مقسوم جاگنا۔ (عو) نصیب جاگنا۔ دن پھرنا۔ اقبال یاور ہونا۔ بخت بیدار ہونا۔ مقسوم چمکنا۔ نصیب جاگنا۔ اقبال یاور ہونا۔ (امیر) جلنوں تک تو کسی کی بھی رسائی معلوم۔ رفتہ رفتہ یہ بندہ ہا رنگ کہ چمکے مقسوم مقسوم علیہ مذکر۔ بانٹنے والا عدد۔ وہ جس پر کوئی عدد تقسیم کیا جائے...

مقسوم علیہ اعظم۔ (ع) مذکر۔ وہ بڑے سے بڑا عدد جو کئی عددوں کو پورا پورا تقسیم کردے۔ مقسوم کا اترنا۔ (عو) قسمت میں ہونا رزق کا۔ (صبا) سب نے مقسوم کا دنیا میں وہی اترا تھا۔ کھالیا جو دہن گور میں جاتے جاتے۔ مقسوم کا لکھا۔ نوشتۂ تقدیر۔ (عو) اس وقت بولتے ہیں جب یہ کہنا ہو۔ کہ صبر و شکر کرنا چاہیئے۔ جو قسمت میں تھا وہ پورا ہوا۔ (سیا) گلہ شکوہ کسی سے بیکار ہے۔ (بہار عشق) خیر جو کچھ کیا تو خوب کیا۔ یہ بھی مقسوم کا مرے لکھا۔

مُقَشَّر۔ (ع) صفت۔ چھلکا اتارا ہوا۔ پوست اتارا ہوا۔ چھیلا ہوا۔

مَقصَد۔ (ع۔ یہ لفظ عربی میں بکسر صاد ہے بمعنی جائے قصد اردو میں بالفتح وفتح سوم زبانوں پر ہے) مذکر۔ ارادہ۔ مطلب۔ مُدّعا۔ (امیر) اہل دنیا جمع مقصد سے اٹھاتے ہیں جو لطف۔ ترک مقصد سے ہمیں حاصل وہ مقصد ہوگیا۔ (محسن) مے انگوری الفقر فخری کی حلال اس نے۔ لڑا ہے جام جم سے سنگ مقصود اس کے مقصد کا۔ زبرجد۔ مسند وغیرہ قافیے ہیں۔ مقصد بر آنا۔ مطلب پورا ہونا۔ مراد حاصل ہونا۔ مقصد کھلنا۔ مقصد ظاہر ہونا۔ منشا ظاہر ہونا۔ (غالب) وہ کہ جس کی صورت تکوین میں۔ مقصد نہ چرخ و ہفت اختر کھلا۔ مقصد ملنا۔ مطلب حاصل ہونا۔

مَقصُود۔ (ع) مذکر۔ قصد کیا گیا۔ غرض۔ مُدّعا۔ مطلب (اختر) شکر ہے مقصود حاصل ہوگیا۔ یار کو مد نظر دل ہوگیا۔ مقصود بالذات (ع) وہ چیز جو خود مقصود ہو۔ (اجتہاد) اب تم ہی سمجھ لو کہ درخت مقصود بالذات ہوتا ہے یا ثمر۔ مقصود کن فکاں۔ (ف) کنایۃً پیغمبر خدا صلعم کی ذات پاک۔

مقصور۔ (ع)۔ صفت۔ مذکر۔ ۱ کم کیا گیا۔ چھوٹا کیا گیا۔ ۲ وہ الف جس پر مد نہ ہو جسکو مقصورہ بھی کہتے ہیں۔ **مقصورہ** (ع) ۱ صفت مونث ۲ مذکر۔ مسجد میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ۔ **مقطر**۔ (ع) ٹپکایا ہوا۔ قطرہ قطرہ کرکے ٹپکایا اور صاف کیا ہوا۔ جیسے آب مقطر۔

مقطع۔ (ع) مذکر۔ غزل یا قصیدے کا آخر شعر جس میں شاعر کا تخلص آتا ہے دیکھو (الہ)۔ (فقرہ) غزل میں نہ مطلع تھا نہ مقطع۔ **مقطع کا بند**۔ مذکر۔ نظم کا آخری بند جس میں شاعر کا تخلص آتا ہے۔ سو ۔۔۔ بس اب خموش کہ برہم ہے انجمن۔ لوگوں کو انتظار ہے مقطع کے بند کا۔ ۲ تکیۂ کلام۔ وہ فخریہ کلام جو بار بار زبان پر لایا جائے۔

مقطع۔ (ع) صفت ۱ تراشا ہوا۔ چھانٹا ہوا۔ تراش خراش کرکے آراستہ کیا گیا۔ ۲ مہذب۔ شائستہ۔ سنجیدہ۔ (رشک) اقبول خدا کے دو جہاں کیوں نہو اعظ۔ صورت جو مقطع ہے تو تصویر مرصع۔ **مقطع بننا**۔ مہذب بننا۔ (ابن الوقت) ڈاڑھی مونچھ کو سنوارا آہستہ سے عمامہ کو ذرا اور جما لیا۔ چغے کے دامن سمیٹے اور بڑے مودب مقطع بنکر آ کھڑے ہوئے۔ **مقطع داڑھی**۔ مونث شرع کے مطابق تراشی ہوئی داڑھی لمبی ڈاڑھی۔ **مقطع صورت**۔ مہذب صورت۔

مقطعات۔ (ع) مذکر۔ وہ حروف جو قرآن شریف میں ہیں جنکی تفسیر سے پیغمبر صاحب نے خاموشی اختیار کی۔ جیسے یٰس۔ الم وغیرہ۔

مقطوع۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ کاٹا گیا۔ ٹکڑے ٹکڑے کیا گیا۔

مقعد۔ (ع) مونث۔ دبر۔ بالفتح صحیح ہے۔ زبانوں پر بالکسر ہے۔

مقفل۔ (ع) صفت۔ قفل لگایا ہوا۔ بند۔ **مقفل کرنا**۔ قفل لگانا۔

مقفے۔ (ع) صفت۔ قافیہ کیا گیا۔ قافیہ دار۔

مقلب۔ (ع) صفت۔ بدلنے والا۔ پھیرنے والا۔ الٹنے والا۔ **مقلب القلوب**۔ (ع) صفت ۱ دلوں کو پھیر دینے والا۔ ارادہ بدل دینے والا۔ خدا تعالی۔ رب العزت۔ (ابن الوقت) خدا مقلب القلوب ہے جو ان کے دل کو پھیرے تو پھیرے۔

مقلد۔ (ع) بکسر سوم مشدد۔ صفت ۱ تقلید کرنے والا۔ ۲ پیرو۔ مرید۔ معتقد۔ مسلمانوں کا وہ فرقہ جو چار اماموں کو مانتا ہے۔

مقلوب۔ (ع) صفت ۱ الٹا ہوا۔ الٹا۔ ۲ مذکر۔ علم بیان کی ایک صنعت کا نام جس کی عبارت الٹی سیدھی یکساں پڑھی جائے جیسے شاباش۔ مقلوب مستوی۔ علم بیان کی وہ صنعت جس میں لفظ یا کلام کو الٹ کر پڑھیں تو بھی وہی عبارت یا لفظ بن جائے جیسے شکر بترازد وزارت برکش۔

مقناطیس۔ (یونانی۔ مگناطیس کا معرب) مذکر ایک قسم کا پتھر جو اپنی کشش سے لوہے کو کھینچ لیتا ہے۔ (فقرہ) مقناطیس غضب کی کشش رکھتا ہے۔

مقنع۔ (ع) بالکسر و فتح سوم صحیح ہے۔ اردو میں بالفتح و فتح سوم عربی میں یعنی اس باریک چادر کے ہے جو ایک عرض کی ہو۔ ۱ مذکر۔ وہ باریک کپڑا جو عورتیں سہرے کے نیچے باندھتی ہیں۔ ۲ باریک چادر جو عورتیں منہ چھپانے کے لئے چہرے پر ڈال دیتی ہیں۔

مقنن۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ قانون بنانے والا۔ قانون جاننے والا۔ دیکھو قانون۔

مقوس۔ (ع)۔ مادہ۔ قوس۔ صفت۔ وہ چیز جو مثل کمان کے خمیدہ ہو۔ ۲ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (آتش) جانب چرخ مقوس آہ ہوتی ہے رواں۔ یہ کماں اکثر نشانہ تیر کا

مقولہ

مقولہ (ع) مقولت۔ فارسیوں نے مقولہ کرلیا (مذکر) قول۔ بات یا جو جملہ بیانیہ۔ کہنا۔ فرمانا۔ ارشاد کرنا۔ ارشاد فرمانا۔ اور بولنا وغیرہ فعلوں کے ساتھ آتا ہے اُسکو مقولہ کہتے ہیں۔ دیکھو بول چال کا نٹ نوٹ۔

مُقَوِّی۔ (ع) صفت۔ قوت دینے والا۔ طاقت بخشنے والا۔ جیسے مقوی باہ۔ مقوی دل۔ مُقَوّا۔ مذکر۔ کوٹ کے کاغذ کا بنا ہوا بکس۔

مَقْہُور۔ (ع) صفت۔ قہر کیا گیا۔ جسپر قہر ہو۔ مُقَیِّی (ع) صفت قے لانے والی دوا۔

مِقْیَاس۔ (ع) بالکسر۔ مذکر۔ اندازہ۔ وہ آلہ جس سے کسی چیز کا اندازہ کریں۔ پیمانہ۔ گھڑی کی سوئی۔ مقیاس الحرارۃ (ع) مذکر۔ گرمی معلوم کرنے کا آلہ۔ تھرمامیٹر۔ مقیاس الماء (ع) مذکر وہ آلہ جس سے پانی کے اُتار چڑھاؤ کا اندازہ کیا جاتا ہے۔ مقیاس الموسم (ع) مذکر۔ موسم کے تغیر و تبدل معلوم کرنے کا آلہ۔ مقیاس الہوا۔ (ع) مذکر۔ وہ آلہ جس سے ہوا یا طوفان وغیرہ کی علامت معلوم کی جاتی ہے۔ ہوا کے دباؤ معلوم کرنے کا آلہ جسے انگریزی میں بیرومیٹر کہتے ہیں۔

مُقِیْت۔ (ع) ماخوذ ہے قوت سے (صفت) مذکر۔ خدا تعالیٰ کا نام۔ جو مخلوق کو قوت یعنی روزی پہونچاتا ہے۔

مُقَیَّد۔ (ع) صفت۔ قید کیا گیا۔ اسیر۔ قیدی۔ پابند۔ (شک) حاصل ہے بندگی سے تماشائے روئے دوست۔ اکثر ہوں قیت صبح مقید نماز کا۔ قید لگایا گیا۔ مشروط۔

مُقَیَّش۔ (غالباً ترکی) منھ۔ چہرہ۔ نیس۔ سر کے بال کا مقرش ہے۔

مکاتب

فارسیوں نے بروزن مشوش کہا ہے۔ (موسوی خاں) جو گیرد انہ حیا برخ نگارے شمع رخسارش۔ کند پیراہن فانوس زو پاک مقیش را۔ اردو میں زبانوں پر۔ بالضم و تشدید دوم مفتوح و سکون سوم ہے) مذکر۔ چاندی سونے کے چوڑے تار۔ سونے چاندی کے تاروں کا بنا ہوا کپڑا۔ زری۔ (مومن) آنچلوں سے کہو مقیش کہاں جھڑتا تھا۔ کب دوپٹا یہ مری طرح گرا پڑتا تھا۔ رشک نے فارسیوں کی تقلید میں مقیش کہا ہے۔ سہو خط مرا صفدسے حواس سپیدن نے کترا۔ ہوا تو رید سے بنا سے مقیش کا غذ مقیشی۔ (بالضم و فتح دوم مشدد و سکون سوم) صفت۔ بادلے کا زری کا۔ چاندی سونے کے تاروں کا۔ مقیشی گوکھرو۔ مذکر۔ ایک قسم کا باریک گوکھرو۔ جو صرف تاروں کو موڑ کر بنایا جاتا ہے۔

مُقِیْم۔ (ع) صفت۔ اقامت کرنے والا۔ ٹھہرنے والا۔ قائم۔ دائم پزیر۔ مقیم ہونا۔ ٹھہرنا۔ رہنا۔ بسنا۔ اقامت کرنا۔

م ۔ ک

مُکّا۔ (ھ) مذکر۔ (جمع) مُکّے۔ مکا (ھ)۔ بروزن جفا) مونث بڑی جوار۔ کمئی۔ مُکّا۔ (ھ)۔ بالضم) مذکر۔ مٹھی بند کرکے جب انگلیوں کی طرف سے ضرب لگائی جائے اُسکو مُکّا کہتے ہیں۔ (چلانا۔ دینا۔ مارنا۔ لگانا کے ساتھ) مکا چلنا۔ مکے سے مار پیٹ ہونا۔ مکا مارنا۔ مکے سے مارنا (کنایۃً) دفعتہً دل پر صدمہ پہونچانا۔ (ظفر) پھیر کر منھ جو دکھایا مجھے اپنا جوڑا۔ دل پہ مکا مرے اس شوخ پری نے مارا۔ مکا لگنا۔ لازم۔ (کنایۃً) دل پر اچانک صدمہ ہونا۔

مُکَابَرہ۔ (ع) بضم اول و فتح سوم و چہارم) مذکر۔ خواہ نخواہ جیتنے کے لئے بحث کرنا۔ سینہ زوری۔ مُکَاتَب۔ (ع) بفتح چہارم) صفت وہ غلام جس کا آقا کہدے کہ تو اگر اتنا روپیہ

مزدوری وغیرہ کرکے ادا کردے۔ تو تجھے آزاد کردونگا۔۲ (ع بفتح اول وکسر چہارم) مذکر کتب کی جمع۔ **مکاتبات**۔ (ع بضم اول وفتح چہارم) مذکر مکاتبہ کی جمع **مکاتبت** (ع بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث۔ باہم خط وکتابت کرنا۔ **مکاتبہ**۔ (ت بضم اول وفتح چہارم) مذکر۔ مجازاً نامہ۔ خط۔

مکاتیب۔ (ع) مذکر۔ جمع مکتوب کی۔

مکّار۔ (ع) صفت۔ مکر کرنے والا۔ دغاباز۔ دھوکے باز۔ عربی میں اس کا مونث مکّارہ ہے۔ اردو میں مکار مذکر و مونث دونوں کے واسطے مستعمل ہے۔ (امیر) امیر اس بے وفا دنیا کی صورت پر نہ تم جاؤ۔ بڑی عیار ہے مکار ہے ظاہر میں بھولی ہے **مکاری** مونث۔ مکر کرنا۔ فریب۔ **مکارم** (ع بفتح اول وکسر چہارم) مذکر مکرمت کی جمع۔ **مکارہ**۔ (ع) مذکر۔ مکروہ کی جمع۔ **مکاسب** (ع) مذکر۔ کسب کی جمع۔ پیشے۔

مُکاشفہ۔ (ع بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مذکر۔ کشف۔ کرامات ولی اللہ کو۔ امورِ غیبی کا معلوم ہوجانا۔ (فقرہ) شیخ کا مکاشفہ بہت بڑھا ہوا ہے۔

مُکافات۔ (ع بضم اول صحیح۔ اصل میں مُکافیتُ تھا۔ ی صرف کے قاعدہ سے الف ہوگئی۔ یہ مصدر بمعنی حاصل مصدر مستعمل ہے) مونث۔ بدلہ۔ عوض۔ تاوان۔ باداش۔ سزا۔ انتقام (رند) ترک کرنی تجھے اے شوخ ملاقات نہ تھی۔ گنہ عشق کی میرے یہ مکافات نہ تھی۔ **مکافات کو پہونچنا**۔ کئے کی سزا پانا۔ **مکالمہ** (ع بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مذکر۔ گفتگو۔ زبانی سوال وجواب۔ ہمکلامی۔ (اسیر) ہم دل سے ہم سخن ہے دل ہم سے ہم سخن۔ خلوت میں بھی مکالمۂ انجمن رہا۔

مَکان۔ (ع) مذکر۔ رہنے کی جگہ۔ گھر۔ مسکن۔ جگہ۔ (اسیر) شب وصال وہ ساماں وہ روشنی وہ نشاط۔ ہوئی جو صبح تو اجڑا ہوا مکاں دیکھا۔ **مکانات**۔ مذکر۔ مکان کی جمع۔ **مکان بدلنا**۔ جگہ بدلنا۔ ایک گھر سے دوسرے گھر میں منتقل ہونا۔ (مصحفی) اے بدگمان تیرا کچھ بھی گماں بدلا۔ تیرے مریض غم نے سو جا مکان بدلا۔ **مکان بیٹھ جانا**۔ سیل یا بارش کی شدت سے مکان کا گر پڑنا۔ (راسخ) شاہ کے ماتم میں روئے ہیں بہت حور وملک۔ دیکھنا جنت میں بھی ہونگے مکاں بیٹھے ہوئے۔ **مکان دار**۔ مذکر۔ گھر والا۔ مالک مکان۔ **مکان دینا**۔ ۱ گھر کرایہ پر دینا۔ ۲ اتارنا۔ ٹھیرانا۔ **مکان روشن ہونا**۔ **مکان میں وسعت ہونا**۔ ۱ اندھیرا نہ ہونا۔ ۲ مکان کا بارونق ہونا۔ **مکان ضرور** مذکر۔ بیت الخلا۔ (آزاد) عادت تھی کہ سات آٹھ بجے مکان ضرور جاتے۔ **مکان لینا**۔ ۱ گھر کرایہ پر لینا۔ ۲ مکان مول لینا۔ گھر خریدنا۔ **مکان ہُو**۔ دیکھو مقام ہُو۔ (شرف) ہم اپنے خانۂ دل کو مکانِ ہُو سمجھتے تھے۔ تلاشی لی جو اس گھر کی تو اس گھر میں خدا نکلا۔

مکائد۔ (ع بفتح اول وکسر چہارم) مکیدہ کی جمع) مذکر۔ مکر۔ فریب

مُکبّر۔ (ع) صفت۔ تکبیر کہنے والا۔

مُکت۔ مُکتی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) نجات۔ بخشش۔ چھٹکارا۔

مکتب۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ لکھنے پڑھنے کی جگہ۔ ۱ وہ مقام جہاں بچوں کو ابتدائی کتابیں پڑھائی جاتی ہیں (ناسخ) ہیں جو عاشق تربیت سے اور ہوتے ہیں خراب۔ باعث دیوانگی مجنوں کو مکتب ہوگیا۔ ۲ بچوں کو مکتب میں بٹھانے کی تقریب۔ بسم اللہ کی شادی۔ (ہونا کے ساتھ) (دبیر) جز شیر اور کچھ نہیں

انکی غذا ابھی سے گھٹنوں چلے ہیں نہ مکتب ہوا ابھی۔ **مکتب پڑہانا**
مکتب میں تعلیم دینا۔ (فقرہ) میر صاحب مکتب پڑہایا کرتے تھے۔
مکتب خانہ۔ مکتب گاہ۔ (ف) بعض لوگوں کی رائے ہے کہ
یہ دونوں لفظ مزید علیہ مکتب کے ہیں۔ کیونکہ مکتب خود اسم
ظرف ہے اور الفاظ خانہ و گاہ زائد ہیں۔ جیسے منزل گاہ۔
و جاہگاہ میں۔ بعض کہتے ہیں کہ مکتب بمعنی مصدری ہے۔
(حکیم زلالی)، چو غنچہ سوئے مکتب گا ہم آہنگ۔ بغل پُر جزو دلتنگی
بصد رنگ۔ (ظہوری) کنم در عشق مکتب خانۂ خود کوہ و ہامون را
بیاموزم طریق عاشقی فرہاد و مجنوں را۔) اول مذکر۔ دوسرا
مونث۔ مکتب۔

مکتحل۔ (ع) صفت۔ آنکھ جس میں سرمہ لگا ہو۔

مکتسب۔ (ع) بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت ۱۔
کوئی چیز اپنی کوشش سے حاصل کرنے والا۔ نفع حاصل کرنے والا
۲ (ع۔ بفتح چہارم) صفت حاصل کیا گیا۔ کسب کیا گیا۔ **مکتسبہ**
(ع۔ بفتح چہارم و پنجم) صفت۔ مونث۔ **مکتفی**۔ (ع۔ بالضم و
فتح سوم) صفت۔ کافی۔ پورا۔ وافی۔

مکتوب۔ (ع۔ بالفتح وضم سوم) صفت۔ مذکر۔ لکھا گیا۔ مرقوم
مذ خط۔ نامہ۔ (جلال) کہہ سکتے ہیں لکھے کو بھلا اب بُرا ہم سنکر
نہ لکھے زدست یہ مکتوب ہے میرا ۱۲ (اردو) مبتدی لوگ مختلف
قسم کے خطوط جمع کرکے جوڑ لیتے۔ اور انکو منٹھے کی طرح لپیٹ
لیتے ہیں۔ تاکہ قلمی عبارت پڑھنے کی مشق ہو۔ **مکتوب الیہ**۔ مذکر۔
وہ شخص جسکو خط لکھا جائے۔ مونث کے لئے۔ مکتوب الیہا۔ **مکتوب
نصف الملاقات**۔ مقولہ خط سے کچھ کچھ ملاقات کا لطف حاصل
ہو جاتا ہے (رند) تصوّر مجھے خط کا دن رات ہے۔ کہ مکتوب
نصف الملاقات ہے۔

مکتوم۔ (ع) صفت۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ چھپا ہوا۔

مُکٹ۔ (ہ) بضم اول و فتح دوم۔ مذکر۔ تاج۔ وہ کلاہ یا تاج جو
ہندوؤں میں دولھا کے سر پر رکھتے ہیں۔ (امیر) طرفہ محفل کہ پئے
رقص یہاں آتے ہیں۔ سر پہ طاؤس چمن رکھکے کنھیا کا مکٹ۔

مُکٹا۔ (ہ) بالضم۔ مونث (ہندو) پوجا کرنے کی ریشمی دھوتی۔

مکث۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ دیر۔ توقف۔ تامل۔ (کرنا کے ساتھ)
(توبۃ النصوح) باپ بلائے اور بیٹا کام کے حیلے سے۔ باپ کے
پاس حاضر ہونے میں مکث کرے۔ **مُکحل**۔ (ع۔ بروزن مقدس)
آنکھ جس میں سرمہ لگا ہو۔ **مکدّر**۔ (ع۔ بروزن مقدّس) صفت۔ تیرہ۔
گندلا۔ میلا۔ (صبا) حیران میں یہاں ہم اک بت خود بیں کے ہاتھوں سے
مکدّر آئینہ رہتا ہے اپنی طبع مفتوں کا ۲ (کنایۃ) ناخوش۔ غمگیں
ملول۔ (ہونا کے ساتھ)

مکر۔ (س۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ آسمان کے دسویں برج کا نام جدی

مکر۔ (ع) بالفتح۔ مذکر۔ فریب۔ دغا۔ دھوکا۔ حیلہ۔ بہانہ۔ چالاکی
عیاری۔ (اسیر) اہل دیں کی اور خصلت طرز دنیا اور ہے۔ مکر ان
شیروں سے ہو سکتا ہے کب روباہ کا۔ **مکر چاندنی**۔ مونث۔ پچھلی
رات کی دھندلی سی چاندنی جو صبح ہو جانے کا دھوکا دیتی ہے۔
صبح کاذب ۲ (کنایۃ) وہ فعل یا چیز جو دوسروں کو دھوکے میں
ڈالے۔ (داغ) بیخود شب وصال عدو میں وہ مست ہے۔ اب
مکر چاندنی جو کھلی بھی تو کیا کھلی۔ (ذوق) ریش سفید شیخ میں ہے
ظلمت فریب۔ اس مکر چاندنی پہ نہ کرنا گمان صبح۔ **مکر کرنا**۔ مکر

لگا تُھنا۔ فریب کرنا۔ دھوکا دینا۔
مُکر الینا۔ مُکرانا۔ جھٹلانا۔ سچے کو جھوٹا بنانا۔ (فقرہ) مجھے کیوں مکراتے ہو۔ (بحر) اپنی تقصیر پہ مطلق نہیں شرماتا ہے۔ شکوہ منھ پر جو کوئی لائے تو مکراتا ہے۔ مُکر الینا کی مثال کے لئے دیکھو متھ کنڈیے۔
مکر جانا! انکار کر جانا۔ قول سے پھر جانا۔ مُنکر ہو جانا۔
مُکرّر۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم سوم مشدد) صفت۔ دوبارہ۔ بار دگر۔ پھر۔ مُکرّر سہ کرّر۔ صفت۔ دوبارہ تبارا۔ بار۔ بار کئی بار۔
مُکرّم۔ (ع) صفت۔ عزت والا۔ بزرگ۔ مُعظّم۔ محترم۔ مُعزّز۔
مکرّم بندہ۔ جناب والا۔ جناب من۔ بندہ نواز۔ کی جگہ مستعمل ہے۔ خطوں میں بطور القاب لکھتے ہیں۔ مکرّمی۔ میرے مکرم۔ خطوں میں بطور القاب لکھتے ہیں۔
مَکرُمَت۔ (ع۔ بضم سوم صحیح۔ زبانوں پر بفتح سوم ہے۔ مکارم جمع) مونث۔ بزرگی۔ عنایت۔ مہربانی۔ نوازش۔
مُکرنا۔ (ھ۔ بضم اول وفتح دوم) کسی امر کا اقرار کرکے اس کا انکار کرنا۔ قول سے پھرنا۔ (شوق قدوائی) میں مکروں تو سب تجھے الٹی پڑیں۔ تجھے پھر تو لینے کے دینے پڑیں۔
مکرُوہ۔ (ع) صفت ۱۔ کریہ۔ جس سے کراہت آئے ۲۔ ناپسند۔ بُرا۔ بدنما۔ ۳۔ مذکر۔ مذہباً ناجائز چیز۔ وہ چیز جو بعض اماموں کے نزدیک حلال اور بعض کے نزدیک ناجائز ہے۔ مکروہات (ع) مذکر۔ نفرت انگیز چیزیں ۲۔ واہیات۔ بیہودہ کام۔ دنیوی مخمصے۔ (فقرہ) آج تک بسبب مکروہات عرض حال نہیں کیا۔
مُکرِی۔ مکرنی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی ہندی جو مصرعی پہیلی جس میں پہلے کسی چیز کا اشارہ کرکے پھر اس سے منکر ہو کر

اس مضمون کو کسی اور چیز کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ اسکے موجد امیر خسرو ہیں مثلاً سگری رین مو پہ سنگ جاگا۔ بھور بھئی تب بچھڑن لاگا۔ اسکے بچھڑے پھاٹت ہیا۔ اے سکھی ساجن نا سکھی دیا۔ مکرنیاں۔ (ھ) مونث۔ مکرنی کی جمع۔ پہیلیاں چیستان۔
مَکڑ۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ بڑی مکڑی۔ نر مکڑی۔ (فقرہ) دیکھو کرتا جارہا ہے۔ مکڑا کا گھر۔ عورتیں زخم کا خون بند ہونے کے واسطے استعمال کرتی ہیں۔
مکڑانا۔ (ھ۔ بالفتح) اترانا۔ غرور کرنا۔ تکبر کرنا۔ اکڑ اکڑ کر چلنا۔ کجروی اختیار کرنا۔ (سودا) کیوں نہ اتنی چلے ہر ایک جگہ مکڑا کر۔ نہ بنا اسکو تری زلف سیہ فام سے کام ۲۔ کنایۃً ہے سرتابی کرنے سے۔
مکڑائی۔ مونث۔ سرتابی وسرکشی۔ مکڑنا۔ (ھ۔ بفتح اول ودوم) اکڑنا۔ اینٹھنا۔ مکڑی۔ (ھ۔ بالفتح) مونث۔ مکڑ کی مادہ۔ ایک قسم کے کیڑے کا نام جو اپنے لعاب سے جالا تنتا ہے اور مکھیاں پکڑ کر کھاتا ہے۔ انسان کے جسم پر جہاں مکڑی کا لعاب لگ جاتا ہے چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہو جاتی ہیں۔ مکڑی کا جالا۔ مذکر۔ تارعنکبوت۔ (آتش) عارض حسن سے نفرت یہ ہوئی ہے دلکو۔ رتبہ زلفوں کو نہیں مکڑیوں کے جالے سے ۲۔ کنایۃً بہت باریک اور بودی چیز۔ (شوق قدوائی) بڑی پڑھے والی تو مکمل ہی کیا۔ یہ مکڑی کے جالے کا آنچل ہی کیا۔ مکڑی کی طرح جھاڑ ڈالنا۔ (عو) عیب گننا۔ برا بھلا کہنا۔ (نواب مرزا شوق) موے جیتے اکھاڑ ڈالونگی۔ مکڑی کی طرح جھاڑ ڈالونگی۔
مُکسّر۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم وتشدید سوم مفتوح) صفت شکستہ۔ ٹوٹا ہوا۔ مُکتّب۔ مکسوبہ (قانون) صفت۔ مونث۔ وہ

مکسور

جائز او جو خود حاصل کی گئی ہو۔ مکسور، مکسورہ۔ (ع) صفت ۱۔ زیر دیا ہوا حرف۔ وہ حرف جسکے نیچے زیر ہو۔

مکشوف۔ (ع) صفت۔ کھولا گیا۔ واضح۔ ظاہر۔

مکعب۔ (ع) صفت۔ چا گوشے کیا گیا۔ ۱ وہ شکل جس کا طول عرض عمق یکساں ہو۔ ۲ مذکر۔ کسی عدد کی تین دفعہ آپس میں ضرب دینے سے جو عدد حاصل ہو وہ اس عدد کا مکعب کہلاتا ہے۔

مکفوف۔ (ع) بروزن مفعول۔ صفت۔ لپٹا ہوا۔ پیراہن ۲ موئنث علم عروض میں ہفت حرفی رکن جسکے آخر کا حرف گرا دیا گیا ہو۔ جیسے مفاعیلن سے مفاعیل (رشک) ملتے نہیں اتنے کف افسوس ہم جو ہزج کی بحر ہے مکفوف ہے۔ مکفول۔ (ع) صفت۔ کفالت میں دیا گیا۔ مرہون۔ گرو رکھا گیا۔ وہ چیز جو ضمانت میں لیجائے۔ مکفول کرنا۔ ضمانت میں دینا۔ گرو رکھنا۔

مکلاوہ۔ (ھ) بالضم وفتح پنجم۔ مذکر۔ (ہندو) شادی کے بعد اول مرتبہ دولھا کا دلھن کو اپنے گھر لیجانا۔

مکلف۔ (ع) صفت۔ (الف) بروزن مقدس لغوی معنی تکلیف دیا گیا۔ مجازاً وہ شخص جو عاقل بالغ ہو۔ ۲ (اردو) پر تکلف آراستہ (ب) بکسر حرف سوم مشدد لغوی معنی رنج و مشقت دینے والا۔ ۲ (اردو) بلانے والا۔ دعوت دینے والا۔ معنی نمبر ۲ میں بیشتر المکلف لکھکر دعوت کے خطوں میں اپنا نام لکھتے ہیں۔ مکلل۔ (ع) بروزن مقدس۔ صفت۔ چمکیلا۔ مرصع۔ جڑاؤ۔ آراستہ۔

مکمل۔ (ع) بروزن مقدس۔ صفت۔ تمام۔ کامل۔ پورا۔ کل کرنا۔ دیکھو کھنا۔

مکنت۔ (ع) بالضم صحیح و بالفتح غلط۔ موئنث۔ قدرت۔ طاقت۔ توانائی

مکھڑا

مکند۔ (ھ) مذکر۔ ۱ جواہر۔ ۲ بھگوان۔ ہندوؤں کے ناموں کا جزو ہوتا ہے جیسے مکند لال۔ مکند بہاری۔

مکنون۔ (ع) بروزن مفعول۔ صفت۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ چھپا ہوا۔ ۱ مذکر۔ پوشیدہ بات۔ باطنی راز۔ ۲ دلی منشا۔ ۳ (کنایۃً) بیش قیمت جیسے گوہر مکنون۔ مکنون خاطر۔ مذکر۔ دل کی پوشیدہ بات۔

مکو۔ (ھ) موئنث۔ ایک بوٹی اور اس کے پھل کا نام عنب الثعلب۔ مکوڑا۔ (ھ) (میں بالضم کاف و نیز بفتح کاف ہے) مذکر۔ بڑا کیڑا۔ بڑا چیونٹا۔

مکوکب۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و چہارم۔ صفت۔ روشن۔ وہ چیز جس پر ستارے جڑے ہوں۔ وہ چیز جس پر سونے چاندی کی کیلیں لگی ہوں (غالب) عشق کی راہ میں ہے چرخ مکوکب کی وہ چال سست رو جیسے کوئی آبلہ پا ہوتا ہے۔

مکون۔ (ع) بروزن مذبذب۔ صفت۔ مخلوق۔ پیدا کیا گیا۔ ہستی میں لایا گیا۔ مکونات (ع) مذکر۔ مخلوقات۔ موجودات۔

مکھ۔ (ھ) مذکر۔ منھ۔ چہرہ۔ مکھ تال (ھ) موئنث۔ وہ آواز جو گویئے منھ سے نکالتے ہیں۔ مکھیا (ھ) مذکر۔ سردار۔ افسر۔

مکہ۔ (ع) مذکر۔ عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی۔ تعظیماً مکۂ معظمہ کہتے ہیں (فقرہ) خوش نصیب جس نے مکۂ معظمہ دیکھا۔

مکھا۔ (ھ) مذکر۔ بڑی مکھی۔ نیلے رنگ کی بڑی مکھی۔

مکھانا۔ (ھ) مذکر۔ کنول کے پھول کا سوکھا ہوا بیج۔ تال مکھانا۔

مکھڑا۔ (ھ) محبوب کے منھ اور چہرے کے لیے مستعمل ہے۔ (ناسخ) اے پری مکھڑا الٹ کیا ہی پیارا چاند کو۔ رات میں تیرے دعوے میں پکارا چاند کو۔ مکھڑا تلوؤں کو نہ پونچھے۔ انسان کی سنہری

مکھن | مکی

رنگت کی تعریف میں کہتے ہیں (جانصاحب) نہ پوچھے اشرفی خانم کا مکھڑا اس کے تلوؤں کو۔ مری کندن ہے وہ مہرالنسا رنگت سنہری ہے۔

مکھن (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا کچا گھی۔ مسکہ۔ بن تایا گھی (فقرہ) دودھ سے مکھن نکالا جاتا ہے۔ مکھن نکالنا۔ دہی یا کچے دودھ کو بلو کر مسکہ نکالنا۔

مکھنا (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا ہاتھی جو جھوم جھوم کر چلتا ہے۔ مکھنا دیو۔ بے سینگوں کا بڑا دیو۔ عوام کا خیال ہے کہ یہ دیو سید سالار غازی کی شادی کے روز مزار پر آتا ہے اور جھاڑو دیتا ہے۔ (انشا) دم دار نہ پوچھئے مکھنا دیو ہو حضرت جنوں۔ کانپ اٹھے بس آتے ہی اسکے جہاں کی میمنی مکھنا ہاتھی بے دانتوں کا بڑا ہاتھی۔ (نگہت) کہکشاں خرطوم ہے بے اشتباہ۔ مکھنا ہاتھی ہے تراچرخ سیاہ۔ مکھی (ھ) بروزن سکھی ۔۔۔ صفت۔ ایک قسم کا کبوتر جسکے سر اور بازوؤں کے ایک ایک یا دو دو پر سفید ہوتے ہیں۔ (جانصاحب) مکھی وہ آج بھی لائے زنہماندلی خانم۔ تڑپتی مادہ ہے دو دن سے نر نہیں آتا۔

مکھی (ھ) مونث۔ ۱ مگس۔ ۲ بندوق کا وہ ابھرا ہوا نشان جسے نظر کی سیدھ میں رکھکر نشانہ لگاتے ہیں۔ مکھی اڑا دینا۔ مکھی سی اڑا دینا (کنایۃً) اچٹتا ہوا اسلام کرنا۔ (جانصاحب) روز جھک جھک کے کر دگر آنکو مجرا صبح وشام۔ دیں اڑا مکھی سی پر منھ سے نہ نکلے کچھ کلام۔ (ابن الوقت) چار و ناچار اچٹتا ہوا اسلام کرکے جیسے کوئی مکھی اڑاتا ہے۔ اسکو کہنا پڑا کر آج ولایت کی ڈاک کا دن ہے۔ مکھی جھلنا۔ دیکھو مکھیاں جھلنا۔ نمبر ا مکھی چیپی کی خدمت۔ (عو) مکھیاں اڑانے اور پاؤں دبانے کی خدمت۔ مکھی چوس صفت۔ کنجوس۔ ایسا بخیل کہ اگر سالن میں مکھی گر پڑے تو اسے بھی چوس کر پھینکے۔ (نفیس) لیا اس خال لب کا جبکہ بوسہ تو سمجھا

تو رندوں نے کہا حضرت بھی مکھی چوس ہیں گویا۔ مکھی چھوڑنا اور ہاتھی نگلنا۔ (کنایۃً) چھوٹی چھوٹی باتوں میں دیانتداری ظاہر کرنا اور بڑے معاملہ میں بے ایمانی کرنا کی جگہ۔ مکھی کی طرح نکال ڈالنا۔ دودھ سے مکھی کی طرح نکال کر پھینک دینا۔ مکھی پر مکھی مارنا پوری طرح نقل کرنا بے سمجھے نقل کرنا۔ مکھی کی بھنبھناہٹ۔ ۔ مونث۔ مکھیوں کی آواز۔ (فقرہ) فطرت کی چیخ پکار تو مکھی کی بھنبھناہٹ سے زیادہ وقعت نہیں رکھتی۔ مکھی مار (ھ) صفت۔ ۱ مکھی کو جان سے مارنے والا۔ ۲ وہ شخص جسے دیکھکر کراہت آئے۔ مکروہ۔ ۳ بن سمجھے جوں کی توں نقل کرنے والا۔ ۴ ایک کیڑے کا نام جو مکھیاں مار کر کھاتا ہے۔ مکھی ناک پر نہیں بیٹھنے دیتا۔ دیکھو ناک پر مکھی۔ مکھی ہانکنا۔ مکھی دور کرنا۔ مکھی بھنبھنا۔ مکھیا۔ دیکھو مکھ۔ مکھیاں اڑانا۔ ۱ مکھیاں دور کرنا۔ ۲ خوشامد سے مکھیاں جھلنا۔ ۳ (کنایۃً) بیکار رہنا۔ خالی رہنا۔ ۴ مرض آتشک میں مبتلا ہونا۔ مکھیاں بھنکنا۔ ۱ مکھیوں کا کسی چیز پر بھن بھن کرنا۔ سر و بازاری ہونا۔ (مومن) طعنہ زن ہوں جبکہ نہیں لب پر مکھیاں بھنکیں شکر ہی لب پر ۲ کریہ منظر ہونا۔ بدوضع ہونا۔ بدقطع ہونا۔ مکھیاں جھلنا۔ ۔۔۔ مکھیاں ہٹانا۔ چنور کرنا۔ دستی پنکھے یا رومال یا چنور وغیرہ سے مکھیاں دور کرنا۔ مکھیاں مارنا۔ (کنایۃً) بیکار بیٹھنا۔ بے شغل رہنا۔ (ابن الوقت) گستاخی کا جواب طلب کیا نام کام چھین کر کہا کہ کچہری میں بیٹھے مکھیاں مارا کرو۔ مکھیوں کا چھتا۔ دیکھو چھتا نمبر ۲۔ مکھیوں کے چھتے کو چھیڑنا۔ (عو) دیکھو بھڑ کے چھتے کو چھیڑنا۔

مکی (ھ) بفتح اول وضم دوم وکسر ہمزہ۔ مونث۔ ایک قسم کے غلہ کا نام۔ جوار۔

مُکّی (ھ) مونث۔ انگلیاں ہتھیلی پر بند کی ہوئیں ۲ مُکّی سے پاؤں دبانا۔ مُکیاں جمع۔ (بحر) کوچہ گرد معصیت دن بھر رہا ہے پاؤں ہیں۔ خادموں کی مُکیاں ہیں رات بھر تقدیر پا۔ مُکیانا۔ مُکّی مارنا۔ مُکّی لات بہنتہ مار پیٹ۔ (انشا) اور اس سے زیادہ جھپٹ ہو بات آٹھویں روز ہوگی مُکّی لات۔ مُکّی لگانا۔ پاؤں پر مُکّی مارنا۔ آرام و راحت کی غرض سے۔

مِکْیال (ع) مذکر۔ پیمانہ۔

مَکِین (ع) بروزن زمین۔ صفت۔ صاحب خانہ۔ مکان دار۔ مکان میں رہنے والا۔ (امیر) رہے وہ جان جہان یہ جہان ہے نہ رہے مکیں کی خیر ہو یارب مکاں رہے نہ رہے ۲ قائم۔ مقیم۔ ساکن۔ مکیں ہونا۔ ٹھہرنا۔ رہنا۔ مقام کرنا۔ بسنا۔ آباد ہونا۔ **مکینکس** (انگ) مذکر۔ کلوں کا علم۔ علم جر ثقیل۔ **مکینکل انجینئر** (انگ) مذکر۔ علم جر ثقیل کا ماہر۔

مَگ (ھ) مذکر۔ (ہندی) راہ۔ راستہ ۲ بڑا گلاس۔ **مگد** (ھ) بفتح اول و دوم۔ مذکر (ہندو) ایک قسم کے لڈو۔ **مُگْدَر** (ھ) بالضم و فتح سوم۔ مذکر۔ وہ گاؤدم خرادی ہوئی لکڑیاں جنھیں ورزش کے لئے ہاتھوں میں پکڑ کر گھماتے ہیں۔ مگدر دو ہوتے ہیں اور انکو مگدر کی جوڑی کہتے ہیں۔ (رشک) میں پہلوان عشق وہ تھا جسکی خاک سے۔ نکلا کوئی درخت تو مگدر بنا کئے۔ مگدر اٹھانا۔ مگدر اٹھا کر زور بازو آزمانا۔ (ناسخ) مجھسے ہلواتا ہے لیزم اب جنوں زنجیر کی۔ اور کوہ عشق یہ کہتا ہے تو مگدر اٹھا۔ مگدر پھرانا۔ مگدر ہلانا۔ مگدروں کی جوڑی ہلانا۔ مگدر اٹھا کر دہنے بائیں آگے پیچھے ہاتھوں کو گردش دینا۔ (ناسخ) تو نے مگدر ہلائے کیوں

نہ کریں۔ باغ عالم میں افتخارانہ درخت۔

مَگَدھ (س) بفتح اول و دوم) مذکر۔ صوبہ بہار کا جنوبی حصہ۔ **مگدھ بھاشا**۔ مونث۔ گدھ کی زبان جو خاص کر صوبہ بہار (پٹنہ) میں بولی جاتی ہے۔ پالی زبان۔ **مگدھی** (ھ) مذکر ۱ مگدھ کا رہنے والا ۲ ایک قوم کا نام۔

مِگْدمبر۔ مذکر۔ وہ لکڑی کا مکان جسمیں شاہان اودھ سفر کیا کرتے تھے۔ اس مکان میں قلابے لگے ہوتے تھے۔ جو ہاتھیوں کی زنجیروں سے بندھے ہوتے تھے۔ یہ مکان ہاتھی لیکر چلتے تھے اور اس غرض سے کہ حرکت نہو سیکڑوں کہار یہ مکان نیچے سے اٹھائے رہتے تھے۔ جنس کی طرح اس میں ڈنڈے لگے ہوتے تھے ۲ ایک قسم کا بہت اونچا خیمہ ۳ ... کاغذ کی آرائشی چیز جسپر تصویریں بنی ہوتی ہیں۔ اور ساچق میں آرائش کے آگے آگے اسکو لیکے چلتے ہیں۔

مَگَر (ف) حرف استثنا ۱ ماسوا۔ الا۔ بجز۔ لیکن ۲ شاید کی جگہ۔ سے دل سوزاں کے ہاتھوں رات دن ملے رشک جلتا ہوں۔ مگر ہے شعلۂ نار جہنم میرے پہلو میں ۳ کیا۔ کی جگہ۔ (غالب) ہیں نے مانا کہ تو ہے حلقہ بگوش۔ غالب اس کا مگر نہیں ہے غلام مگر پھر۔ اسپر باہمہ۔ (داغ) رگ جاں سے نزدیک ہے میری جاں تو۔ مگر پھر جو دیکھا کہاں میں کہاں تو۔ اکثر فصحا "مگر پھر" کے بعد بھی کا لانا ضروری سمجھتے ہیں۔

مَگَر۔ (ھ) مذکر ۱ مگرمچھ۔ گھڑیال ۲ کان کے ایک زیور کا نام۔ آویزہ۔ **مگر کا چہرہ**۔ مگر کے چہرے کی صورت۔ جو عورتوں کے کڑوں اور مردوں کی چھڑی کی شام میں بناتے ہیں۔ (امانت) چمکا کندن سا بہت رشک قمر کا چہرہ دیکھا ہیروں کے کڑوں میں جو مگر کا چہرہ۔

مگری

مگرمچھ۔ (ھ) مذکر گھڑیال۔ (امیر) ٹھٹھک سونس گھڑیال رہ رہ گئے۔ مگرمچھ نہ جانا کدھر بہ گئے۔ مگرمُرکی۔ مونث۔ ایک قسم کی مُرکی جس کا منہ مگر کی شکل کا ہوتا ہے۔ مگرا۔ (ھ) بالفتح صفت مذکر۔ مونث۔ کے لئے مگری ۱ گھنّا۔ وہ شخص جو اپنے غرور و تکبر کے سبب کسی کی بات نہ سنے۔ مگرا بننا۔ گھنّا ہو جانا۔ (مصنفات) آپ لوگ مذہب کی طرف سے اس قدر غافل اور مگرے کیوں بن رہے ہیں۔ مگراپن۔ (ھ) مذکر گھنّاپن۔

مگری۔ (ھ) بفتح اول و دوم۔ مونث ۱ چھپر کا وہ حصہ جو سب سے اوپر اور ماہی پشت ہوتا ہے ۲ چھت کی سلامی کا سب سے نیچا کنارہ۔

مگس۔ (ف) مونث۔ دیکھو مکھی نمبر ۱-۲ (ظفر) خال سیاہ کب لب شیریں پہ ہے ترے۔ شکر سے ہے جما کہ مگس پر لگی ہوئی۔ مگس ران (ف) مذکر۔ ایک قسم کا مورچھل ۲ صفت۔ مورچھل ہلانیوالا۔ خادم (اوج) ہاتھوں کو رکھے موسی عمراں ہیں پشت پر۔ روح القدس پروں سے مگس راں ہیں پشت پر۔ مگس رانی۔ (ف) مونث۔ مکھیاں اُڑانے کی خدمت۔ چنور برداری (ذوق) سینہ کا پاک سینے کی فرصت کہاں کہ ہیں۔ مصروف زخم دل کی مگس رانیوں میں ہم۔ مگس کی قے۔ شہد۔ (غالب) کیوں رد و قدح کرے ہے زاہد مے ہے مگس کی قے نہیں ہے۔ مگسی۔ (ف) صفت ۱ مگس کے رنگ کا سیاہی مائل ۲ وہ گھوڑا جس کے تمام جسم کے بال سفید ہوں۔ اور سارے بدن پر سرخی کی چھینٹیں ہوں اور دُم و ایال یک رنگ ہو۔

مگن۔ (س) بفتح اول و دوم صفت (ہندو) ۱ غرق مستغرق۔ ڈوبا ہوا ۲ خوش۔ شاد۔ مسرور ۳ مست۔ بیخود۔ (قدر) اُڑ دھے شبنم پہ مگن اک طرف۔ جوکڑی بھرتے تھے ہرن اک طرف۔

مُلّا

(ہونا کے ساتھ) مگھ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر جو اپنے ساتھ دوسرے کبوتروں کو لے آتا ہے۔ مگھّم۔ (ھ) (مبہم سے بگڑا ہوا) صفت گول مول بات۔ مگھم رہنا۔ جواریوں کی اصطلاح میں راز فاش نہ ہونا۔ عزت بنی رہنا۔ برابر سرابر رہنا نہ ہارنا نہ جیتنا۔ مگھم میں۔ رمز میں۔ اشارۃً کنایۃً (فقرہ) اُسے مگھم میں سمجھا دینا۔ مگھم عبارت ہونا۔ گول مول بات کہنا۔ اشارے میں کوئی بات کرنا۔ مگھی۔ صفت ۱ مگھ کی طرف منسوب جو ایک مقام کا نام ہے۔ جہاں کا پان مشہور ہے ۲ مذکر ایک قسم کا پان ۳ ایک قسم کا صحرائی کبوتر

م - ل

مَل۔ (ف) مونث ۱ شراب۔ مے ۲ (ھ) (اردو میں) حرف عطف۔ کلمۂ استثنا مگر کی جگہ (فقرہ) سب کچھ سنا تھا لیکن یہ نہیں سنا۔

مُل۔ (انگ) مونث۔ کپڑے کاغذ وغیرہ کی کَل۔ مل (ھ) ۱ ایک کلمہ ہے جو آخر کلمات میں نسبت کیواسطے آتا ہے جیسے مجھرمل۔ ۲ مسخرہ۔ مکھمل ۳ پہلوان۔ بہادر۔ شجاع۔

مَلَا۔ (ع۔ ملاء) مذکر ۱ جماعت ۲ آدمیوں کا گروہ۔ ملاء اعلیٰ (ع۔ میں ملاالاعلیٰ ہے) مذکر۔ عالم بالا کے رہنے والے یعنی فرشتے۔

مُلّا۔ (مولے) (بگڑا ہوا) مذکر ۱ عالم فاضل ۲ مسجد میں رہنے والا ۳ مسجد میں نماز پڑھانے والا ۴ بچوں کو مکتب پڑھانیوالا ۵ دیکھو ملو

مُلّا دوپیازہ۔ مذکر۔ دربار اکبری کے ایک خوش طبع اور ظریف درباری کا لقب جس کا نام ابوالحسن تھا۔ مُلّا کی دوڑ مسجد تک مثل۔ ہر شخص کی کوشش وہیں تک ہوتی ہے جہاں اُسکی رسائی ہو۔ ابن الوقت اگر ملا کی دوڑ مسجد تک ہے تو منتوں اور نیازوں اور چلوں اور عملوں اور دعاؤں کی بھرمار کردی۔ مُلّا کی داڑھی تبرک میں گئی۔ مثل بیفائدہ۔ اور بیموقع خرچ ہونیکے موقع پر بولتے ہیں۔

باتوں باتوں میں یوں ہی کسی چیز کے ضائع ہو جانے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (قصہ) کہتے ہیں کہ ایک ملّا صاحب اپنے شاگردوں میں کچھ تبرک تقسیم کر رہے تھے۔ اتنے میں ایک مسخرے نے انکی داڑھی میں سے بال نوچ کر کے اسکو تبرک قرار دیا اسی طرح ایک اور شخص نے بھی بال نوچا۔ اور تبرک سمجھا۔ اور پھر اوروں نے بھی ایسا ہی کیا۔ یہانتک کہ ملّا بیچارے کی داڑھی میں ایک بال تک نہ رہا۔ جب سے یہ فقرہ مشہور ہو گیا۔ ملّا کی ماری حلال مثل۔ بڑے آدمیوں کا بُرا کام بھی درست۔ اور جائز سمجھا جاتا ہے کبھی مُلّا کی ماری حلال اور خدا ماری حرام بھی بولتے ہیں۔ مُلّاگری۔ مُلّاگیری۔ مونث۔ مُلّاپی۔ مدرّسی۔ مُلّانا۔ مذکر۔ تحقیر سے مُلّا کی جگہ بولتے ہیں۔ یہ لفظ مولانا سے بگڑا ہوا ہے۔ مُلّا نہ ہوگا تو کیا مسجد میں اذان نہ ہوگی۔ مثل۔ کسی خاص آدمی کے نہونے سے اُس کے متعلق کام رُکا نہیں رہتا۔ مُلّانی۔ مونث ۱۔ مُلّا کی جورو ۲۔ وہ عورت جو لڑکیوں کو سینا پرونا سکھاتی اور ابتدائی کام میں پڑھاتی ہے۔

مُلابست۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ باہم مناسبت رکھنا تعلق

مِلاپ۔ (ہ) مذکر ۱ میل جول۔ اتفاق ۲ صلح۔ صفائی۔ باہم رضامندی ۳ موافقت۔ (رشک) عشاق سے ملاپ کروائے شکر لبو۔ شیر و شکر میں ذائقہ ہے اختلاط سے ۴ محبت۔ دوستی۔ ربط ضبط (داغ) جاتا رہا ملاپ تو دونوں کو غم ہوا۔ اتنا ہوا کہ کچھ کو سوا اس کو کم ہوا ۵ سازونگی ہم آوازی ملاپی۔ صفت (عم) ملاقاتی۔ جان۔ پہچان دوست۔ آشنا۔ ملاپ رکھنا۔ میل جول رکھنا۔ اتفاق کے ساتھ

بسر کرنا۔ ملاپ کرانا۔ صلح کرانا۔ صفائی کرانا۔ تصفیہ کرانا۔ گلے ملوانا۔ مِلاپ ہو جانا۔ صلح ہو جانا۔ دوستی ہونا۔ ملاپی۔ (عم) صفت ملاقاتی مِلاجلا۔ صفت۔ مذکر۔ ۱۔ لاملا۔ مخلوط۔ گڈ مڈ۔ مونث کے لئے مُلی جُلی۔ (مُنیر) باہم متانت و تمکیں و شوخی و تیزی۔ ملی جُلی ہوئی ترکیب کا نیا جوبن۔ ملا جلا رہنا۔ میل جول سے رہنا۔ شرکت میں رہنا

مَلّاح۔ (ع) مذکر۔ کشتیبان۔ ناؤ چلانیوالا۔ ملّاح در چین ست و کشتی در فرنگ۔ (ف) مثل۔ دو شخصوں یا دو چیزوں میں بڑا فاصلہ ہونے کے لئے مستعمل ہے۔ (قدر) ہے مثل ملاح در چین ست و کشتی در فرنگ۔ کشتیِ مے آب کہاں ساقیِ دریا دل کہاں ملّاحن ملّاحنی۔ ملاح کا مونث۔ ملّاحی۔ مونث ۱۔ ملّاح کی اجرت ۲۔ ملّاح کا پیشہ اور کام ۳۔ صفت۔ مبہم گالی جسمیں نام نہ لیا جائے۔ ملّاحی سنانا۔ ملّاحیاں سنانا۔ آوازے کسنا۔ گول گول طعنے تشنے دینا۔ ملّاحی کی ملاحی اور بانس کے بانس۔ مثل ایک نقصان اٹھانے کی جگہ بہت سے نقصانات اٹھانے کے محل پر مستعمل ہے۔ ملّاحی گالیاں وہ گالیاں جو بغیر نام لئے مبہم طور پر دیجائیں۔ ملاحی ہاتھ۔ مذکر تیرنے کا ایک خاص طریقہ جسمیں لمبے لمبے ہاتھ مار کر دریا کا راستہ جلد طے کیا جاتا ہے۔

مَلاحت۔ (ع) مونث ۱ (لغوی معنی) نمکیں ہونا۔ شور ہونا ۲ رنگت کا سانولا پن۔ خوبصورتی جو سانولے پن سے ہوتی ہے۔ (انیس) یہ جان ہے ہر ہاشمی و مطّلبی کی۔ اسمیں تو ملاحت ہے رسول عربی کی۔

مَلاحِد۔ ملاحدہ۔ (ع) ملاحدہ میں ت بغرض تاکید معنی جمع اضافہ کی ہے۔ جیسے ملائکہ میں۔ مذکر۔ جمع ملحد کی۔ (ذوق) گہہ ملاحد

کی تھی تردید کلام اتحاد۔ گہہ وجودی ؛ شہودی سے بیان وحدت۔
مُلاحظہ۔ (ع) گوشۂ چشم سے دیکھنا (مذکر) ۱ دیکھنا۔ ۲ غور۔ توجہ ۳ (عو) لحاظ پاسداری۔ مروت ۴ سامنے۔ روبرو۔ ملاحظہ سے گزرنا۔ نظر سے گزرنا۔ دیکھنے میں آنا۔ ملاحظہ شد۔ دیکھا گیا۔ دیکھ لیا گیا۔ جانچا گیا۔ یہ الفاظ اُن کاغذات پر لکھے جاتے ہیں جنکو کسی نے جانچا۔ پڑھایا۔ مقابلہ کیا ہو۔ ملاحظہ فرمانا۔ ملاحظہ کرنا۔ بڑے یا بزرگ کا۔ ملاحظہ کا۔ لحاظ کا۔ بامروت۔ (فقرہ) وہ بڑے ملاحظے کا آدمی ہے۔ مُلاحظہ کرنا ۱ دیکھنا۔ معائنہ کرنا ۲ لحاظ کرنا۔ طرفداری کرنا ۳ پڑتال کرنا۔ جانچنا ۴ مطالعہ کرنا ۵ کسی امر کی طرف متوجہ ہونا۔ اور کسی بات کا توجہ سے سننا۔ ملاحظے کی جگہ ملاحظہ ہے۔ مروت والے سے مروت کی جاتی ہے۔ یعنی ہر جگہ مروت نہیں کی جاتی ہے۔ ملاحظے میں آنا۔ مُلاحظے میں گزرنا ۱ نظر سے گزرنا۔ کسی حاکم یا افسر کی نظر سے گزرنا۔ مُلاحظہ میں ہونا۔ کاغذات کا کسی حاکم یا افسر کے زیر نظر ہونا۔ ملاحظے والا۔ لحاظ والا۔ رسوخ والا۔ سفارشی۔ سفارش والا۔ مُلاحظہ ہونا ۱ دیکھا جانا۔ معائنہ ہونا ۲ پیش ہونا ۳ پڑتال ہونا۔ جانچ ہونا ۴ لحاظ ہونا۔ مروّت ہونا۔

مَلا دَلا ہوا (صفت۔ مذکر۔ مونث کے لیے مَلی دلی ہوئی) ۔ ملا ہوا۔ مساس کیا ہوا مستعمل۔ مِلا دینا ۱ گڈ مڈ کر دینا۔ بکھرا دینا۔ (فقرہ) تمنے گیہوؤں میں جَو ملا دیے۔ اُس نے تخت سے تخت ملا دیے۔ ۲ یکساں کر دینا۔ مشابہ کر دینا۔ (فقرہ) تمنے خط میں خط ملا دیا ۳ ملحق کر دینا۔ شامل کر دینا۔ (فقرہ) یہ اراضی بھی باغ میں ملا دو ۴ (کنایۃً) بار مانگر گنجفہ کے اوراق ابتر کر دینا۔

مَلاذ۔ (ع۔ بفتح اول صحیح) مذکر۔ پناہ کی جگہ۔

مَلار۔ (ہ) مذکر ۱ وہ گیت جو برسات کے موسم میں گائے جاتے ہیں ۲ مونث۔ ایک راگنی کا نام۔ ملار گانا ۱ برساتی گیت گانا۔ ملاریں گانا۔ (کنایۃً) خوشی منانا۔

مُلازِم۔ (ع) کسی کے ساتھ ہمیشہ رہنے والا۔ کسی کے کام کو ہمیشہ کرنے والا ۲ مجازاً۔ نوکر۔ چاکر۔ خادم۔ ملازم خاص۔ مذکر۔ خاص آدمی۔ نج کا ملازم۔ مُلازم سرکار۔ مذکر۔ گورنمنٹ کا ملازم سرکاری نوکر۔ ملازم کرنا نوکر رکھنا۔ ملازم مشتہد۔ مذکر۔ وہ ملازم جسکو خاص شرائط اور عہد پر عہدہ ملا ہو۔ ملازم ہونا۔ نوکر ہونا۔ مُلازمت۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم و پنجم) کسی جگہ ہمیشہ ہونا۔ یا کسی کے نزدیک ہمیشہ ہونا۔ املا ذال سے غلط ہے (مونث) ۔ خدمت۔ نوکری ۲ بڑے کی ملاقات (سحر) کہیں ہو راہ گلی میں سلام ہو جائے۔ ملازمت کو نہ رکھئے مکان پر موقوف۔ (امیر) حضور حضرت منشی غلام عباس آج۔ ملازمت دل مشتاق بے ریا نے کی۔ ملازمت اختیار کرنا۔ نوکر ہونا۔ نوکری قبول کرنا۔ مُلازمت پیشہ۔ (ف) مذکر۔ نوکری پیشہ۔ وہ شخص جس کا پیشہ نوکری ہو۔ ملازمت حاصل کرنا ۱ کسی امیر کی خدمت میں حاضر ہونا۔ ملاقات کرنا۔ باریاب ہونا۔

مُلاطَفَت۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم و پنجم) مونث ۱ مہربانی کرنا۔ نرمی۔ مُلاطفہ۔ (ع) مذکر۔ نیکی۔ بھلائی ۲ مجازاً۔ عنایت نامہ۔ مراسلہ۔ چٹھی۔ رقعہ ۳ مکتوب۔ باہم جڑے ہوئے خطوط کا مجموعہ۔ مَلاعِب (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ جمع لعب کی۔ مَلاعِن (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) جمع ملعنت کی۔ وہ چیزیں جو قابل لعنت ہوں۔ ملاعین۔ ملاعنہ۔ (ع) مذکر۔ جمع ملعون کی۔

مُلاقات۔ (ع) مونث ۱ ایک دوسرے سے ملنا۔ (مبتذل) زل ملنے

ملاقی	ملانا

سینہ کویوں کیا خالی۔ پھر ملاقات عمر بھر نہ ہوئی ۱ میل۔ ملاپ آنا جانا ۲ واقفیت۔ صاحب سلامت۔ جان پہچان ۳ (عم) ہمبستری۔ ملاقات بازدید۔ دیکھو بازدید۔ ملاقات پیدا کرنا۔ میل ملاپ ہٹا نا۔ دوستی پیدا کرنا۔ صاحب سلامت قائم کرنا۔ ملاقات رکھنا۔ واقفیت رکھنا ۲ ملتے رہنا۔ ملاقات رہنا۔ ملاقات کے مراتب کا برتاؤ۔ باہم ہوتا رہنا۔ (آتش) اب ملاقات ہوئی ہے تو ملاقات رہے نہ ملاقات تھی جبتک کہ ملاقات نہ تھی۔ ملاقات کرنا ۱ باہم ملنا۔ صاحب سلامت کرنا۔ ملاقات کروانا ۱ ملوانا۔ شناسائی کرانا۔ دوستی کرانا۔ زن و مرد کو باہم ملوانا۔ ملاقات ہونا۔ ۔ رسم ہونا۔ ملاقاتی۔ مذکر۔ ملنے والا۔ یار۔ دوست۔ جان پہچان والا۔

مُلاقی (ع) صفت۔ مذکر۔ ملنے والا۔ ملاقات کرنے والا۔ ملاقی ہونا۔ ملنا۔ ملاقات کرنا۔ ملاگیری۔ (ہ) مذکر ۱ ایک رنگ ہے خوشبودار جو صندلی رنگ سے مشابہ ہوتا ہے ۲ ایک خوشبودار رنگ کا رنگا ہوا۔ ؎ اگری کا ہے گمان شک ہے ملاگیری کا۔ رنگ لایا ہے دوپٹا تیرا میلا ہوکر۔

مَلال۔ (ع) مذکر۔ رنج۔ غم۔ کلفت ۲ افسوس۔ (برق) اتنا تو جذب عشق نے بارے اثر کیا۔ اسکو بھی اب ملال ہے میرے ملال کا ۳ زحمت۔ (رشک) ملال راہ اٹھانے کو کون کہتا ہے۔ مجھے بلا کے تجھے آنے کو کون کہتا ہے۔ ملال آنا۔ کسی کے دل میں رنج و کدورت آنا۔ (آتش) ملال آیا ادھر اسکو خفا تھا دم ادھر اپنا۔ بلا سے جان خفا ہوتا ہے خوش اسلوب انساں کا۔ ملال جانا۔ ملال دفع ہونا۔ (رند) ملال غیر سے ملنے کا جائیگا کیونکر یہ میں نے مانا وہ قسمیں بھی کھائیگا پھر کیا۔ ملال دینا۔ رنج پہنچانا۔

ملال کھینچنا۔ ملال برداشت کرنا۔ (داغ) غربت کے رنج فاقہ کشی کے ملال کھینچ۔ ملال لینا۔ رنج و غم برداشت کرنا۔ (رند) کھلا یہ غمکدۂ دہر میں پہونچکر حال۔ عدم سے آئے ہیں رنج و ملال لینے کو۔ ملالت (ع) مونث۔ ملال۔ (میر) دل ٹھہرتا نہ تھا ملالت تھی۔ جان کو تنگی کی حالت تھی۔

مِلا لینا۔ ۔۔۔ ۱ شریک کر لینا۔ شامل کر لینا ۲ مخالف آدمی کو اپنی طرف کر لینا۔ گانٹھ لینا۔ ہمراز بنا لینا۔ (داغ) غیر کو بھی ملا لیا ہمنے۔ وہ بنا ئینگے رازدار کسے ۳ آمیز کر لینا۔ مرکب کر لینا ۴ مقابلہ کر لینا۔ باہمی پڑتال کر لینا۔ ملامت (ع) مونث۔ برا بھلا کہنا جھڑکنا۔ ڈانٹنا۔ (کرنا کے ساتھ) (سالک) محبوب پر ایسی جفا کی کثرت کی۔ کہ اسے غیر نے ملامت کی۔ ملامتی مونث ۱ (عو) بدنصیب کمبخت کی جگہ ۲ (عم) ملامت کی جگہ۔ (دینا کے ساتھ) ۳ مذکر۔ وہ فقیر جو چھپا کر عبادت کرتا۔ اور اسرار الٰہی ظاہر کرتا ہو۔ فرق کیلئے دیکھو صوفی۔

مِلان۔ (ہ) مذکر ۱ مقابلہ۔ ایک چیز کا دوسری چیز سے مقابلہ کرنا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) ۲ دو ریل گاڑیوں کے اوقات کا ایسا ہونا کہ ایک کے مسافر دوسرے پر سوار ہوسکیں۔

مِلانا۔ (ہ) دو چیزوں کو پاس پاس رکھکر انکی باہمی مشابہت کا موازنہ کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ مطابق کرنا۔ فرق نکالنا۔ (شعور) جسقدر تجھ سے زیادہ ہو زمیں میں گڑ جائے۔ تیرے قد کو جو ملاؤں قد شمشاد کے ساتھ ۲ مرکب کرنا۔ دو چیزوں کو ایک جگہ کرنا۔ اکٹھا کرنا ۳ ایک چیز دوسری چیز سے بھڑا دینا۔ (شرف) ذبح کرڈالیگا صیاد تجھے اے بلبل۔ پیار غنچے کو نہ کر گل سے نہ منقار ملا ۴

گھڑی گھنٹے کا مطابق کرنا۔ طلوع غروب سے یا کسی دوسرے گھڑی گھنٹے سے۔ (رشاد) کہوں کیا شب وصل گھڑیالیوں کی گجر سے ملایا گھڑی کو جو کوکا۔ ۶ سازوں کو ہم آواز کرنا۔ ۷ باہم دو شخصوں میں ملاقات کرانا۔ ۸ میل کرانا۔ ۹ گڈ مڈ کرنا۔ ۱۰ گانٹھ لینا۔ اس معنی میں ملا لینا فصیح ہے۔ دیکھو ملا لینا۔ لا دینا۔ ملانا۔ دیکھو ملا۔ ملاوٹ (ھ) مونث میل جول سادھ (مراۃ العروس) ہزاری مل بہت سٹپٹایا اور ما اسے ملاوٹ کی باتیں کرنے لگا۔

مَلاہی۔ (ع) مذکر۔ لہو کی جمع الجمع۔ کھیل کود۔ وہ چیزیں یا افعال جو یاد خدا سے غافل کریں۔

مَلائک۔ ملائکہ۔ (ع) اصل میں ملائک تھا۔ ہ۔ واسطے تاکید معنی جمع کے زیادہ کی جیسے الحذین مذکر۔ ملک بفتح اول و دوم کی جمع ۔ ۔ ۔ ۔ فرشتے۔ (اشرف) غربت پہ میری نازل رحمت ہوئی خدا کی رونے لگے ملائک اس عجز سے دعا کی۔ (اشرف) خوشی خوشی ترے قاصد سمجھ کے اٹھ بیٹھے۔ ملائکہ کو جو آتے مزار میں دیکھا۔

مُلائِم۔ (ع) صفت۔ مناسب۔ موافق۔ (مجازاً) نرم۔ ملائم کرنا۔ ۱ دھیما کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔ غصہ فرو کرنا۔ ۲ نرم کرنا۔ ملائم ہونا۔ لازم۔ غصہ کم ہونا۔ ترشروئی و بدمزاجی سے باز رہنا۔ (ذوق) کوئی گھڑی اگر وہ ملائم ہوئے تو کیا۔ کہہ بیٹھیں گے پھر ایک کڑی دو گھڑی کے بعد۔ مُلائمت۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم اردو میں زبانوں پر بکسر چہارم ہے) مونث ۱ موافقت مناسبت ۲ نرمی ۳ نزاکت۔ لاغری۔

مَلائی۔ (ھ) مونث ۱ دہی یا دودھ کے اوپر کی پپیڑی۔ نواب سعادت علیخان نے اس کا نام بالائی رکھا تھا۔ ۔ گھی کی صورت نظر نہیں آتی (نسیر) شیر کنجشک کی بالائی ٹھیری۔ ۲ گھوڑے کا ملنا۔ ۳ گھوڑا ملنے کی اجرت۔ ملائی پڑنا۔ دہی یا دودھ کے اوپر پپیڑی بندھنا۔ ملائیاں کھانا۔ (لکھنؤ) (کنایۃً) کسی دوسرے کے مال سے نفع حاصل کرنا۔ ملائی کی جائے۔ ملائی پڑی ہوئی جائے (منیر) افیون بڑھ کے زہر سے لے پیرائے ہے۔ خونِ جگر سمجھے یہ ملائی کی جائے ہے۔

مَلْبا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ کوڑا کرکٹ۔ خس و خاشاک۔ خار و خس۔ ہٹی ۲ گرے ہوئے مکان کی مٹی اینٹیں وغیرہ۔ پرانا مسالا۔

مِل بانٹ کے۔ اتفاق کے ساتھ۔ نفع میں شرکت حاصل کر کے۔ (منیر) رنج مل بانٹ کر کریں جو بسر۔ وہ میاں بیوی ہیں بہت بہتر۔

مَلْبَسْ۔ (فارسی لفظ کا عربی قاعدے سے مفعول بنایا ہے جیسے۔ مُرغّن۔ مُزَلّف) صفت۔ لبریز۔ لبالب۔ بھرا ہوا۔ فصحائے متاخرین اس جگہ لبالب ہی فصیح سمجھتے ہیں۔

مَلْبُوس۔ (ع) مذکر۔ پہننے کے کپڑے۔ لباس۔ پوشاک۔ ملبوسات (ع) مذکر۔ ملبوس کی جمع۔ پہننے کے کپڑے۔

مِل بیٹھنا۔ محبت سے یکجا ہو کر بیٹھنا۔ ہمصحبت ہونا۔ (مصحفی) ہم تم بھی اس شب آ کے مل بیٹھیں دو گھڑی۔ خورشید و ماہ کا ہے فلک پر قران آج (رشاد) ہنگی جان پہ جب غیر سے مل بیٹھ گیا۔ وہ اٹھا کیا مرے پہلو سے کہ دل بیٹھ گیا۔

مَلَت۔ (ھ) بفتح اول و دوم۔ مونث۔ گھسا ہوا سکہ (رشک) فرقت میں دلکو رنج نے اتنا ملا دلا۔ جو اشرفی تھی داغ جگر کی ملت ہوئی۔ ملتا۔ صفت۔ مذکر۔ گھسا ہوا سکہ۔ ملتا ہوا روپیہ

وہ روپیہ جس کے سکّے کے حروف گھس گئے ہوں۔ اور پڑھے نہ جائیں۔

مِلَّت۔ (ع۔ بالکسر و فتح دوم مشدد) مونث ۱ دین۔ مذہب شریعت۔ (غالب) ہم موحّد ہیں ہمارا کیش ہے ترکِ رسوم۔ ملتیں جب مٹ گئیں اجزائے ایماں ہوگئیں ۲ فرقہ۔ قوم۔ گروہ۔ فرق کے لئے دیکھو دین۔

مِلَّت۔ (ہ۔ بالکسر و فتح دوم مشدد) مونث ۱ ملاپ۔ راہ ورسم۔ میل جول (راسخ) ہم سے بھی ملاقات ہے دشمن سے بھی مِلَّت تم اپنے کے اپنے ہو پرائے کے پرائے ۲ ملنساری۔ مِلَّت رکھنا۔ میل جول رکھنا۔ (بحر) خوب دکھائیں خوب اپنی سزا کو پہنچے اتحد کافر ہو تو تم سے جو ملت رکھے۔ ملتا جلتا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے ملتی جلتی ۱ مشابہ (جلیل) شوخ تم بجین دل کیا ملتا جلتا رنگ ہے۔ تم ہوئے سیماب وش دل پارہ پارہ ہوگیا۔ (امیر) شوخ وہ ہم مضطرب وہ نازنیں ہم ناتواں۔ ملتی جلتی یار سے ہے بات جو یاروں میں ہے۔

مُلتانی۔ مونث ۱ ایک قسم کی زرد رنگ کی چکنی مٹی جسکو ملتانی مٹی بھی کہتے ہیں ۲ صفت ملتان کا رہنے والا ۳ مونث ایک راگنی کا نام (رشک) نشۂ مل میں یہ باتیں تھیں کہ جادو ہے خدا۔ راگنی جو گائی اس مطرب نے ملتانی ہوئی۔

مُلتَبَس۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و چہارم) صفت۔ پوشیدہ کیا گیا۔ اشتباہ کیا گیا۔ **ملتجی**۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت التجا کرنے والا۔ درخواست کرنے والا۔ منت سماجت کرنیوالا۔

ملتزم (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) ۱ صفت۔ اپنے اوپر کوئی چیز یا فعل لازم کر لینے والا ۲ (ع۔ بفتح چہارم) مذکر بیت اللہ میں رکن یمانی کے سامنے ایک مقام ہے جہاں حاجتمندوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

ملتفت۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ التفات کرنے والا۔ توجہ کرنے والا۔ (پانا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) **ملتمس** (ع) صفت۔ مذکر (بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ التماس کرنے والا۔ عرض کرنے والا ۲ (بالضم و فتح سوم و چہارم) مذکر عرض۔ معروض۔

مُلتَوِی۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) ۱ التوا کرنے والا۔ دیر کرنے والا ۲ ٹھہرنے والا۔ توقف کرنے والا ۳ اصطلاح علم طب۔ نبض کی ایک خاص حرکت کا نام۔ ملتوی رکھنا۔ ملتوی کرنا۔ روکنا۔ ٹھہرانا۔ ڈھیل میں ڈالنا۔ ملتوی رہنا۔ ملتوی ہونا لازم۔ **مَلَٹ**۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ موٹا کاغذ۔ مٹھین کا کاغذ کتاب کا پٹھا۔ (فقرہ) کتاب پر ملٹ لگا ہوا ہے ۲ وہ لکڑی کا موٹا آلہ جس سے خیمہ کی میخ ٹھونکتے ہیں۔

ملیٹری۔ (انگ۔ بکسر اول و دوم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت فوجی۔ ملٹری پولس۔ (انگ) مونث۔ فوجی پولیس۔ جنگی سپاہ

مَلجَا۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ جائے پناہ۔ پشت پناہ۔ پناہ ملنے کی جگہ۔ ملجا و ماوا۔ پناہ ملنے کی جگہ۔ (فقرہ) مینائیوں کا خاندان صوفیوں کا ملجا و ماوا تھا۔

مِلجانا (ہ) جڑ جانا۔ پیوستہ ہو جانا ۲ صلح ہو جانا۔ صفائی ہو جانا ۳ آمیز ہو جانا۔ گڈمڈ ہو جانا۔ (مصحفی) ہاتھ قاتل کا مرے خون سے بھر جائے تو پھر۔ رنگ سے اس کے تو لے رنگ حنا

مل جل

مل جانا۔ ۷ شامل ہو جانا۔ شریک ہو جانا۔ ۵ دوچار ہونا۔ ملاقات ہونا۔ ۶ حاصل ہو جانا۔ وصول ہو جانا۔ دستیاب ہو جانا (فقرہ) کھوئی ہوئی چیز مل گئی۔ ۷ سازش کر جانا۔ (جلال) نہ بدگماں ہو اے ضبط نالہ کہتا ہے۔ فلک سے میں بچھڑا جا کے مل نہ جاؤنگا۔ ۸ (کنایتہً) گنجفہ کی بازی کا سلسلہ ختم ہو جانا۔ مل جل کر۔ مل جل کے۔ ۱ مل ملا کر۔ متفق ہو کر۔ اکٹھے ہو کر۔ (منیر) آپس میں مناسب نہیں اے جراحو۔ ناخن و زخم کی مل جل کے بسر ہونے دو۔ ۲ بالاتفاق۔ بالاشتراک۔ ۳ اتحاد سے۔ اتفاق سے۔ سلوک سے۔ مل جل کر رہنا۔ میل ملاپ اور موافقت سے بسر کرنا۔ مل جانا۔ (کنایتہً) کسی سے ملاقات کی رسم پیدا کرنا۔ (میر) غیروں سے مل چلے ہو مست شراب ہو کر۔

ملچھ۔ (ہ۔ بالفتح اول و کسر دوم و سکون سوم) صفت وہ آدمی جو ایسے افعال کرے جن سے لوگوں کو گھن آئے۔

ملح۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ نمک۔ کھار۔ شور۔ ملحد (ع۔ بالضم و کسر سوم) صفت مذکر۔ بیدین۔ راہ حق سے پھرا ہوا۔ مونث کیلیے ملحدہ۔

ملحق۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) صفت۔ چپکا یا ہوا۔ ۱ (ع۔ بکسر سوم) صفت وہ چیز جو کسی کے آخر میں ملا دی جائے۔ ۳ ملا ہوا۔ نزدیک۔ پاس۔ ۴ ملنے والا۔ ملحق کرنا۔ شامل کرنا۔ ملانا۔ داخل کرنا۔ الحاق کرنا۔ ملحق ہونا۔ شامل ہونا۔ شریک ہونا۔ داخل ہونا۔ ملحقات۔ (ع) مذکر۔ وہ چیزیں جو بعد کو ملا دی گئی ہوں۔ ملحقہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ ساتھ لگی ہوئی شامل۔

ملحوظ۔ (ع بروزن مفعول) صفت لحاظ کیا گیا۔ خیال رکھا گیا۔

ملفوظ

(رکھنا۔ رہنا کے ساتھ) ملحوظ خاطر۔ (ع) دلی خیال۔ دلی توجہ۔ خیال رکھنا۔ ملخ۔ (ف۔ بالفتح اول و دوم) مذکر۔ ٹڈی۔ ٹیڑی یہ لفظ اکثر مور و ملخ کی ترکیب سے استعمال ہوتا ہے۔

ملخص۔ (ع۔ بروزن مذبذب) مذکر۔ خلاصہ۔ اختصار۔

متلذذ۔ (عربی میں متلذذ ہے) صفت۔ لذت اٹھانے والا۔

ملڑ گو۔ (بالضم اول و دوم) اغو۔ صفت حسرت اور افسوس ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرہ) برس کے برس ان ننھے ننھے بھائی آپ کی سلامتی میں ننگے بچے رہیں۔ ایک ایک کا ملڑ گو منھ دیکھیں۔

ملزم۔ (ع۔ بالضم و کسر سوم۔ لازم کرنے والا) مذکر۔ مجرم۔ قصور وار۔

ملزوم۔ (ع بروزن مفعول) صفت۔ لازم کیا گیا۔ شریک حال۔

ملصق۔ (ع۔ بالضم و کسر سوم) صفت۔ ملنے والا۔ پیوستہ ہونے والا۔ (فقرہ) یہ مکان زید کے مکان سے ملصق ہے۔ ۲ (بالضم و فتح سوم) پیوستہ کیا گیا۔ ملطف۔ (بالضم اول و فتح دوم و کسر سوم مشدد) اصطلاح طب صفت۔ رقیق کرنے والی دوا۔ عربی میں ملطف ہے۔

ملعون (ع۔ بروزن مفعول۔ ملاعین۔ جمع) صفت۔ لعنت کیا گیا۔ مردود۔

ملغوبا۔ (ت۔ میں واؤ غیر ملفوظ سے ہے۔ اردو میں بالفتح و ضم سوم واؤ مجہول ملفوظ سے ہے) مذکر۔ وہ چیز جو مختلف چیزوں سے ملکر گاڑھی ہو گئی ہو۔

ملفوظ۔ (ع بروزن مفعول) صفت ۱ پڑھا گیا۔ جو پڑھنے میں آئے ۲ مذکر۔ مقولے بزرگوں کے۔ وہ کتاب جسمیں کسی بزرگ کے حالات انکی زبانی لکھے گئے ہوں۔ ملفوظات۔ مذکر۔ ملفوظ کی

ملفوف

مجمع بنفوفت۔ (ع) بروزن مفعول) صفت لپٹا ہوا۔ لفافہ میں بند کیا گیا۔ سربند۔ (داغ) تا کہ وہ قاصد کو نہ دیں ہاتھ کا چھلا۔ خط میں بھی تو ملفوف نشانی نہیں آتی۔ مُلقب۔ (ع) صفت۔ لقب دیا گیا۔ خطاب دیا گیا۔ معروف۔

ملک۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) فرشتہ۔ (اردو) ساربان۔

ملک المَوت۔ (ع) مذکر۔ موت کا فرشتہ۔ عزرائیل۔ ملک الموت کا گھر دیکھ لینا۔ دیکھو گھر دیکھ لینا۔ (امیر) اپنے مرنے کا نہیں غم اگر اتنا غم ہے۔ اے عزیز و ملک الموت نے گھر دیکھ لیا۔

مَلَک سیرت۔ مَلَک نہاد۔ (ف) صفت۔ فرشتہ خصلت۔ نیکخو۔ مَلَکی۔ صفت۔ ملک سے منسوب۔ ملکی صفات (ف) فرشتہ خو۔

مُلک۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ بادشاہی۔ سلطنت۔ علاقہ۔ قلمرو۔ کشور۔ اقلیم۔ دیس۔ (اردو) ملک کے لوگ۔ خلق۔ مُلکِ بقا۔ مذکر۔ عالم (ظالم) خیر جو تُنے کیا خوب کیا جانیں گے ہم بھی جا ئیں گے سوئے ملکِ بقا جا نیں گے۔ ملکِ خدا۔ دنیا۔ دنیا کی مخلوقات۔ (امیر) گلہ ہمکو بھی نہیں ترک فنا کا اچھا خلق اللہ کی ہے ملک خدا کا اچھا۔ ملک خدا تنگ نیست پائے گدا لنگ نیست۔ (ف) مقولہ۔ دنیا بہت وسیع ہے اور فقیر کو چلنے پھرنے سے معذوری نہیں۔ کسی خاص مقام پر موقوف نہیں ہر جگہ کوشش کا موقع ہے۔ (اسیر) دل ہو بلبل تو کہاں چہرۂ گلرنگ نہیں۔ پاؤں میں لنگ نہیں ملک خدا تنگ نہیں۔ مُلکِ خموشاں۔ (ف) مذکر (کنایۃً) قبرستان (اشرف) سدا ہے بڑا ملک خموشاں میں جو لشکر۔ یہ قافلہ کشتہ ہے ترے ناز و ادا کا۔ مُلک رانی۔ (ف) مونث۔ ملک کا انتظام کرنا۔ سیاست۔

ملکٹ

مُلکِ عَدم۔ ملک عدم آباد۔ (ف) مذکر۔ وہ عالم جہیں مرنے کے بعد روح رہتی ہے۔ اُسکو ملکِ بقا بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ اسکو فنا نہیں۔ (داغ) بھولا نہ کبھی قافلۂ ملکِ عدم راہ۔ جاتا ہے اُدھر ہی کو یہ جاتا ہے جدھر سے۔ (ناظم) دوستی دشمن جانی سے نہ کرنا بہتر۔ پاؤں ملکِ عدم آباد میں دھرنا بہتر۔ مُلک گیری (ف) مونث۔ ملک لینا۔ ملکوں ملکوں شہرہ ہونا ــ دُور تک شہرت ہونا۔ ؎ تو شاعروں میں نامی ہے آج رجا صاحب، ہے ملکوں ملکوں شہرہ اُجڑے ترے سخن کا۔ مُلکی صفت۔ ملک کا۔ ملک والا۔

مَلِک۔ (ع۔ بفتح اول و کسرِ دوم) مذکر۔ بادشاہ۔ سلطان۔ فرمانروا۔ تا زبان قدیم میں یعنی امیر۔ مَلِکُ التّجار۔ (ع) مذکر۔ بہت بڑا تاجر۔ ملک زادہ۔ (ف) مذکر۔ شاہزادہ۔ مَلِکُ الشعراء (ف) مذکر۔ شاہی خطاب سب سے بڑے شاعر کا۔

مِلک۔ (ع۔ بالکسر) مونث۔ ملکیت۔ جس شے پر قبضہ ہو۔ وہ چیز جو کسی کے قبضہ و تصرف میں ہو۔ (انیس) وہ بولے کہ کیا رہے تقریر تمھاری۔ حاکم کا عمل ہے یہ نہیں ملک تمھاری۔ مِلکِیَّت (یہ لفظ ہندوستان میں مِلک سے بنالیا ہے۔ بتشدید یا و تخفیف یا دونوں طرح مستعمل ہے۔ بیشتر زبانوں پر تخفیف ہے) مونث۔ جائداد۔ زمینداری۔ حقیت۔ (جلیل) گھر خیال دلربا کا دل ہمارا ہو گیا کیکی ملکیت تھی قبضہ ہائے کس کا ہو گیا۔ مِلکی۔ مذکر (قصبات) وہ شخص جو مالک زمین و دیہات کا مالک ہو۔

ملکانا۔ (ھ۔ بالفتح) (عو۔ بنا بنا کر بولنا۔ بناوٹ کی باتیں کرنا (فقرہ) وہ تو میٹھی باتیں ملکا رہی ہیں۔ ۲ مذکر۔ ایک نومسلم قوم کا نام مُلکٹ (ھ) بالضم و فتح سوم) مذکر۔ انگیا کی کٹوری جس میں چھاتی رہتی ہے۔

(ممنون) کیوں پیراہن طاقت کے ہوں ٹکڑے ٹکڑے ۔ دیکھو ٹُلکٹ
تری سحر م کے ہیں بن جھول کے پھول۔

مل کر چلنا: ۱ ساتھ چلنا۔ شریک ہو کر چلنا ۲ کسی کے ساتھ اتفاق اور میل کرنا۔ ملکر رہنا۔ شامل شریک رہنا۔ میل جول سے رہنا۔ ملکر دغا کرنا۔ دوست بنکر دغا دینا۔ (داغ) تیر تیرا دل میں رہ رہ کر کھنچا کس کس طرح۔ جو کرے ملکر دغا بیگانہ ایسا چاہیئے۔ مل کر مارنا۔ سازش کرکے نقصان پہونچانا۔ دوستی کے پردے میں نقصان پہونچانا۔ (داغ) لگے تیر ملتے ہی نظروں سے نظر نہ آیا۔ مجھے مل کے میرے گواہوں نے مارا۔

مَلکنا۔ (ہ) بفتح اول و دوم۔ (عو) اترانا۔ مٹکنا۔ اِٹھلانا۔

مَلکوت۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر ۱ بادشاہی سلطنت حکمرانی قبضہ ۲ فرشتوں کا عالم۔ فرشتوں کے رہنے کا مقام۔ فرشتے۔ ملائکہ ۳ صوفیوں کی اصطلاح میں عالم ارواح۔ ملکوتی صفات۔ صفت۔ فرشتوں کی سی خصلتیں رکھنے والا۔

ملکہ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم صحیح۔ بالفتح غلط) مذکر۔ مہارت یا قوت جو علم و ہنر سے انسان کو حاصل ہوتی ہے (فقرہ) اُنکو اس کام میں ملکہ ہو گیا ہے۔ ملکہ حاصل ہونا۔ کمال۔ تجربہ ہونا۔ قدرت یا مہارت حاصل ہونا۔ ملکہ ہونا۔ کسی بات کا کمال ہونا۔ مہارت ہونا

مَلِکہ۔ (ع۔ بفتح اول و کسر دوم) مونث ۱ ملک کی تانیث بادشاہ کی بیوی۔ قیصرہ۔ سلطانہ ۲ شہزادی۔ بادشاہزادی ۳ مہال کی سب سے بڑی مکھی جس کے ساتھ اور مکھیاں بطور پیش خدمت رہتی ہیں۔ ملکۂ معظمہ۔ مونث۔ بڑی ملکہ قیصرہ۔ بزرگ ملکہ۔

مَلگِجا۔ (ہ) بالفتح و کسر سوم صفت۔ مذکر مونث کیلئے ملگجی۔ مٹی کے رنگ کا میلا۔ وہ کپڑا جس میں ملنے دلنے یا بے احتیاطی سے استعمال کرنے سے شکنیں پڑ جائیں۔ بوسیدہ اور میلا (سعد) ابن پر جو اسکے تھے کپڑے سجے۔ وہ اُجلے نہ میلے مگر ملگجے۔ (منیر) ملگجی پوشاک لیجاتی ہیں حوریں مانگ کر حُلۂ جنت ہوا جو پیرہن میلا ہوا۔ (ناسخ) کیا ہو ہمارے داغ دل پر ٹوپی جو تمھاری ملگجی ہے۔ ملگجاپن۔ مذکر ملگجا ہونا۔ (قلق) کرتی شبنم کی آستینوں وار ملگجے پن پہ اُس کے زور بہار۔

مِلَل۔ (ع۔ بکسر اول و فتح دوم) مذکر ملت کی جمع۔ مذاہب۔

مُلَمّچی۔ (لکھنؤ) مذکر۔ لوہے پر ملمع کرنیوالا۔

مَلمَس۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ بدن کا اوپر کا حصہ۔ جلد بدن۔ (فقرہ) حرارت سے ملمس گرم رہتا ہے۔

مُلَمَّع (ع۔ بروزن مُسَدّس) چمکتا ہوا درخشاں ۱ صفت ۲ گلٹ کیا ہوا۔ سونا چاندی چڑھایا ہوا۔ (فقرہ) خاصدان پر چاندی کا ملمع تھا ۲ مذکر۔ گلٹ۔ سونے چاندی کا ورق۔ پانی جو کسی چیز پر چڑھایا جائے ۳ قلعی۔ نمود کھاوا۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ۔ بناوٹ ۴ اصطلاح علم عروض ایک زبان کی پوری نظم میں دوسری زبان کا ایک مصرع یا ایک بیت یا زیادہ ملا دینا۔ ملمع ٹھہرنا۔ ملمع چڑھنا۔ ملمع کا کسی چیز پر رنگ دینا۔ ملمع ساز۔ ملمع گر۔ صفت۔ ملمع کرنیوالا۔ ملمع بنانیوالا

ملمع کار۔ (ف) صفت۔ منافق جس کا ظاہر کچھ اور ہو اور باطن کچھ اور ہو۔ ملمع کرنا ۱ گلٹ کرنا۔ سونا چاندی چڑھانا ۲ چمکانا۔ آب دینا۔ جلا کرنا ۳ (کنایۃً) ظاہری ٹیپ ٹاپ کرنا۔ ملمع کھل جانا۔ بناوٹی کارروائی کا حال کھل جانا۔ (منیر) قتل کی وعدہ خلافی پر ملمع کھل گیا۔ آپ کی تلوار بھی جھوٹی کٹاری ہو گئی۔

ململ۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا باریک کپڑا۔ (ناسخ) دے ڈوپٹہ تو اپنا ململ کا۔ ناتواں ہوں کفن بھی ہو ہلکا۔ (فقرہ) ململیں اب

بہت اچھی بنتی ہیں۔

ٹل ٹل کے دھونا۔ خوب ہاتھ کے رگڑے دیکر کسی چیز کو دھونا۔ (ذوق) جسم کو ٹل ٹل کے دھویا تونے جبدم وقت غسل۔ گرد کلفت کو دل عالم سے گویا دھو دیا۔

تلملانا۔ (ہ) بالفتح و فتح سوم (دعو) پچھتانا۔ افسوس کرنا۔ تڑپنا لوٹنا۔ (فقرہ) میرا دل تمھارے لئے بہت تلملاتا ہے۔ تلملاہٹ (ہ) مونث۔ (ہندو) اداسی۔ افسوس۔ پچھتاوا۔ تلملاہٹ آنا افسوس آنا۔ پچھتانا۔ دریغ آنا۔

تل مل کر رونا۔ (بالکسر) گلے لگ لگ کر رونا۔

ملنا۔ (ہ) بالکسر، پیوستہ ہونا۔ ملحق ہونا۔ چسپاں ہونا۔ ایک ذات ہو جانا۔ مرکب ہونا۔ دو چیزوں کا یکجا ہونا۔ گڈمڈ ہونا۔ گنجفہ کے ورقوں کا مل جانا۔ ملاقات کرنا کسی سے۔ اکٹھا ہونا۔ جمع ہونا۔ (آتش) ملتا جو نہیں یار تو ہم بھی نہیں ملتے۔ غیرت کا اب اپنی جو تقاضہ ہو تو یہ ہے۔ فائدہ ہونا۔ (قدر) کیا تجھکو ملیگا دل دکھا کر کعبہ کو نہ ڈھا خدا خدا کر۔ بہم پہونچنا کسی چیز کا۔ دستیاب ہونا۔ ع کب سے ناسخ کی جستجو تھی مجھے۔ آج وہ خانماں خراب ملا۔ رخصت کے وقت معانقہ کرنا۔ (آتش) صبح نزدیک ہے بیدار ہو مل لے غافل۔ زہرہ و مشتری ماہ و سہا جاتے ہیں۔ سازش کرنا کسی سے کسی کے خلاف۔ اس معنی میں ملجانا مستعمل ہے (ناسخ) راز اپنے کھل گئے خط کی طرح۔ ملگئے غیروں سے اکثر نامہ بر۔ مشابہ ہونا۔ مطابق ہونا۔ (صبا) قیس ملتا نہیں ہم چاک گریبانوں میں۔ جھلک ہے کچھ ساسٹری ہے ترے دیوانوں میں۔ عطا ہونا۔ عنایت ہونا۔ (فقرہ) اُسکو اعلیحضرت سے ایک گھڑی ملی۔ ساذوں کا آپس میں ہم آواز ہونا۔ (شاد) الگ رہتا ہوں طنبورے کے تاروں کی طرح سے۔ ذرا چھیڑے سے ملتا ہوں ملائے جس کا جی چاہے۔ کسی کام کا موقع ملنا۔ ہونا۔ (مصحفی) اوّل تو ترے کوچہ میں آنا نہیں ملتا۔ آویں تو کہیں تیر ٹھکانا نہیں ملتا۔ دکھائی دینا۔ نظر آنا۔ (شرف) بہت دشوار ہے دلبستگی زلف معنبر سے۔ شب قدر لے دل بیتاب ملتی ہے مقدر سے۔ ملنا جلنا۔ جلنا ملنا کا ہم معنی ہے لیکن اردو میں تنہا مستعمل نہیں۔ (مذکر) میل جول رکھنا۔ کسی سے رسم و راہ و ملاقات رکھنا۔ ملاقات کرنا۔ ملنا۔ ملانا۔ ملاقات کرنا۔ بغلگیر ہونا۔ (توبۃ النصوح) برسوں لوگوں سے ملنا ملانا ہوگا۔ کل جمعہ کو مجھے فرصت نہیں۔ کچھ وصول ہونا۔ ملنے جلنے کو آنا۔ ملاقات کو آنا۔ (عاشق) ملنے جلنے کو بھی نہ آئی معشوق بنے کی تھی رکھائی۔ ملنے کو جانا۔ ملاقات کے لئے جانا۔

ملنا۔ (ہ) بالفتح، رگڑنا۔ مسلنا۔ جیسے ہاتھ ملنا۔ مالش کرنا۔ گھوڑے کی۔ مانجنا۔ بدن کی مالش کرنا۔ میل دور کرنے کے لئے ملنا دلنا۔ مسلنا۔ مالش کرنا۔ کسی چیز کو ہاتھ کا دباؤ دیکر رگڑنا۔ (رشک) فرقت میں دلکو رنج نے اتنا ملا دلا۔ جو اشرفی تھی داغ جگر کی ملت ہوئی۔ استعمال میں لانا۔ (طپش) گئے تو ہو کہیں سے لیکن ملے دلے تم۔ کیا ہو جو پھر مرے بھی لگجاؤ اب گلے تم۔

ملنسار (ہ) بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم، صفت۔ ہر ایک سے ملنے والا۔ خلیق۔ ع کوئی ناخوش ہی کیوں ہو مقدر سے۔ اک ملنسار آدمی ہے یہی۔ ملنساری۔ (ہ) مونث، ملنسار ہونا۔ ع داغ دشمن سے بھی جھک کے ملئے۔ کچھ عجب چیز ملنساری ہے۔

ملنگ - (ف) بفتح اول و دوم (سر و پا برہنہ یا مست) مذکر ۱ موٹا تازہ جوان آدمی ۲ وہ فقیر جو شاہ مدار کا مرید ہو ۳ ایک قسم کا ہندو فقیر ۴ بے پروا آدمی جسکو تن بدن کی فکر نہو ۵ ناؤ کی دیوار کا تختہ ۶ مونث۔ ایک چھوٹی چڑیا۔

ملنی (ھ) بالکسر، مونث - (ہندی) ۱ ملاقات - درشن ۲ استقبال، پیشوائی ۳ ایک رسم کا نام جس میں شادی کے بعد سمدھی مع دیگر عزیز و اقارب ایک دوسرے سے ملتے ہیں۔ ۴ وہ روپیہ جو دلہن والے دولہا والوں کو ملنے کے وقت دیتے ہیں۔

ملو - (ھ) بواؤ مجہول) (لکھنؤ، دہلی میں لاکہتے ہیں۔ مونث وہ پرند جس کے ہاتھ پاؤں باندھکر جال میں ڈال دیتے ہیں تاکہ اور پرند بھی اسکے دیکھکر آپھنسیں۔

ملوانا - (ھ) بالکسر ملاقات کرانا۔ صلح کرانا۔ شریک کرانا۔ ملوانا۔ (ھ) بالفتح ملنا کا متعدی المتعدی - مالش کرانا۔ ملوائی - (ھ) مونث ملنے کی اجرت۔

ملوث - (ع) بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد) صفت۔ آلودہ۔ لتھڑا ہوا۔ (ہونا کے ساتھ)

ملوک - (ع) بضم اول و دوم) مذکر (ملک۔ بادشاہ کی جمع) بہت سے بادشا سلاطین۔ ملوکانہ (ف) صفت۔ شاہانہ ملوک (ھ) نازک۔ خوبصورت۔ ملول - (ع) بفتح اول) صفت۔ رنجیدہ۔ اداس۔ غمگین (ہونا کے ساتھ)

ملولا - (ھ) ھو - مذکر - ملال حسرت۔ پچھتاوا۔ ارمان (آنا۔ اٹھنا مٹنا کے ساتھ) (سودا) باغ جہاں میں گرچہ کچھ پھولا پھلا نہ پایا۔ اک دل لاکے سہیں نے سیکڑوں ملولے۔ ملون - (ع) صفت۔ رنگ برنگ کا۔ گوناگوں۔

ملونی - (ھ) بکسر اول و فتح دوم۔ مونث۔ ملاوٹ۔ آمیزش۔ کھوٹ ۲ غلہ کی آمیزش ۳ شراب اور پانی کی آمیزش ۴ دودھ پانی کی آمیزش۔ (محصنات) روزہ کا بہت اسطرح ملونی کرتی تراتی مدت کیونکہ نہیں ہے ۵ ننہ تیجہ کی آمیزش کسی دوسری جنس سے۔ مخزن لغت مذکر - (ع) مرہم۔

ملہم (ع - بالضم و کسر سوم) صفت۔ دل میں کوئی بات ڈالنے والا۔ الہام کرنے والا ۲ (ع) بالضم و فتح سوم صفت۔ الہام کیا گیا۔ جسپر الہام ہو۔ ملہم غیب۔ (ف) مذکر۔ غیب کی باتیں دلمیں ڈالنے والا۔ ہاتف۔ سروش غیبی۔

ملھو - (ھ) مونث لوکھو۔ ملو ۲ (ھ) بالفتح۔ واؤ معروف۔ مذکر اینٹ اکٹی مادہ کے لئے ملھوی ہے۔

ملیا - (ھ) بالفتح و نیز بفتح دوم و تشدید حرف سوم مونث۔ مٹی یا لکڑی کا چھوٹا برتن جوشکل ہانڈی کے ہو۔ ملیا میٹ - (ھ) صفت - (ھ) ملا اور میٹا ہوا۔ پامال شدہ۔ روندا ہوا۔ تباہ و برباد۔ ستیاناس۔ ناپید۔ نیست و نابود۔ برباد۔ غارت۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) اُس نے خاندان کی آبرو کو ملیا میٹ کردیا۔ ملیا میٹ ہو - (خو) کوسنا۔ تباہ ہو۔ برباد ہو۔ غارت ہو۔ ملی بھگت - (ھ) مونث - (ھ) سازش۔ باہمی مشورہ۔ (اتوبتہ النصوح) دونوں ہم عمر ہیں اور دونوں کی ملی بھگت بھی بہت ہے۔ ملی بھگت ہونا - سازش ہونا۔ (آزاد) جب تیری ناک سے دونوں نے گٹھ جوڑ کیا یہ ملی بھگت نہیں جو اور شاہ کی سے پہنچے۔ (ریاکسے سوار) ... اکثر زیادہ ... [illegible]

ملیح - (ع) بر وزن کریم (ا) صفت۔ سانولا۔ سلونا۔ خوبصورت۔

ممزوج

جو سواروں کے بوٹ کی ایڑی میں چابک کا کام دیتی ہے۔

ممزوج ۔ (ع) صفت ۔ ملایا ہوا۔ آمیختہ۔ **مُمْسِک** (ع) صفت کنجوس بسوم ۔ تنگ دل بخیل ۲ امساک بڑھانیوالا۔

مُمکن ۔ (ع) ا۔ صفت ۔ جو بات ہو سکے ہو سکنے والی بات ۲ طاقت ۔ مقدور ۔ مجال ۔ (انیس) کیا مجھ سے نہ گر کوفہ کی خلقت نے برائی ۔ ممکن ہے کہ میں اندنہ کروں وعدہ وفائی ۳ منطق میں وہ شے جس کا ہونا ضروری نہ ہو جو معرض زوال و فساد میں ہو ۴ مخلوق و انسان ۔ دیکھو کیا ممکن۔ **ممکن التحصیل** ۔ **ممکن الوصول** ۔ (ع) صفت وہ چیز جو حصول ہو جانیکے قابل ہو۔ حاصل ہونے کے قابل ۔ **ممکن الوجود** ۔ (ع) صفت جس کا ہونا نہ ہونا دونوں ضروری نہ ہوں ۔ یعنی مخلوقات ۔ **ممکن الوقوع** ۔ (ع) صفت ۔ ہونے والی بات جس کے واقع ہونے کا امکان ہو۔ **ممکنات** ۔ (ع) مذکر ۔ ممکن کی جمع ۔ وہ باتیں جن کا ہونا ممکن ہو۔

مُمِل ۔ (ع) صفت ۔ ملول کرنے والا۔ **مملکت** ۔ (ع) ۔ بالفتح وضم سوم و فتح چہارم ۔ مونث ۔ بادشاہت ۔ حکومت سلطنت ۔ فرمانروائی

مملو ۔ (ع) ۔ فارسی والے واؤ مشدد کو جو آخر میں ہے ساکت پڑھتے ہیں صفت ۔ پر ۔ بھرا ہوا۔ لبریز (اوج) یہ سقف و بام تماشائیوں سے تھے مملو۔ نظر کو بھی کہیں ملتی نہ تھی جگہ سر مو۔

مملوک ۔ (ع) ۔ بالکل جمع ۔ مذکر ۔ غلام ۔ بندہ ۔ **مملوکہ** (ع) صفت مقبوضہ ۔ قبضہ کیا گیا خریدا گیا ۔ **ممنوع** ۔ (ع) صفت ۔ منع کیا گیا۔ روکا گیا ۔ ناجائز ۔ ناروا۔ خلاف قانون شرع کے برخلاف۔

ممنوع التصرفات ۔ وہ شخص جو آمدہ دخل دینے سے منع کر دیا جائے ۔ (توبۃ النصوح) حفظ ریاست کی نظر سے رئیس کو

مَن

ممنوع التصرفات مسلوب الاختیارات کر رکھا ہے۔

ممنون ۔ (ع) ۔ وہ شخص جس پر احسان رکھا گیا ہو۔ صفت ۔ احسان کیا گیا ۔ احسانمند ۔ شکر گزار۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (رشک) کوئی بھی پرسش حال دل محزوں نہ کرے ۔ [illegible]

ممورنڈم ۔ (انگ) مذکر ۔ عرضی ۔ درخواست ۔

ممولا ۔ (ہ) مذکر ۔ چڑیا کے برابر ایک پرند کا نام جس کے پیٹ پر کالی دھاریاں ہوتی ہیں ۔ **ممیا خسر** ۔ **ممیا سسر** ۔ مذکر (شوہر کی) ماں کا بھائی ۔ زوجہ کی ماں کا بھائی ۔ **ممیا ساس** ۔ مونث ۔ خاوند کے ماموں کی بیوی زوجہ کے ماموں کی بیوی ۔

ممیانا ۔ (ہ) بکری کا بولنا ۔ بکری کا میں میں کرنا۔

ممیت ۔ (ع) ۔ ماخوذ ہے اماتت سے جس کے معنی ہیں حیات کا دور کرنا ۔ صفت ۔ مذکر ۔ مارنیوالا ۔ خدائے تعالیٰ کا نام ہے۔

ممیرا ۔ (فارسی مامیران کا بگڑا (ہوا) مذکر ۔ ایک دوا کا نام جس کا استعمال آنکھ کی بینائی کے لیے مفید ہے۔

ممیرا ۔ (ہ) مذکر ۔ ماموں زاد بھائی ۔ **ممیری** ۔ مونث ۔ ماموں اور ممانی یعنی ماموں کی لڑکی۔

ممیز ۔ (ع) بضم اول وفتح دوم و تشدید سوم مکسور ا۔ صفت ۔ برے بھلے کو پہچاننے والا۔ شناسا ۲ تمیز کرنے والا ۔ جدا کرنے والا ۔ اچھے کو برے سے ۳ (بالفتح سوم مشدد) تمیز کیا گیا ۔ جدا کیا گیا

ممیزہ ۔ (ع) صفت ۔ مونث ۔ تمیز کرنے والی ۔ پہچاننے والی ۲ مونث وہ قوت جو اچھے برے کی تمیز کرے۔

م - ن

مَن ۔ (ہ) مذکر ۱ دل ۔ جی ۔ اس معنی میں فارسی میں بھی مستعمل ہے ۲ چالیس سیر کا وزن ۔ ۸۰ تولہ کا وزن ۔ ۱۶ چھٹانک کا وزن ۔ اس معنی میں

من

عربی میں تشدید حرف آخر ہے ۲ وہ مُہرہ جو سانپ کے پیٹ میں
رہتا ہے۔ اور جسکی نسبت عام خیال ہے کہ جسوقت سانپ اسکو
شب تاریک میں اُگلتا ہے تو وہ شعلہ کی طرح چمکنے لگتا ہے سنسکرت
میں بھی قیمتی پتھر جواہر ہے ۳ مونث۔ کنوئیں کی مینڈ۔ مَن اٹکنا۔
(ہندو) دل آنا عشق ہونا۔ مَن اکتانا۔ (ہندو) جی سیر ہو جانا گھبرانا
بیزار ہونا۔ من اُگلنا۔ سانپ کا اپنے مُہرے کو منھ سے باہر نکالنا۔ من
نگلنا۔ سانپ کا اُگلے ہوئے من کو نگل جانا۔ (شعور، کھوئی کرچوٹ
جگنو نہ ہی گر پڑا عاشق کا دل۔ من اُگل کر سانپ نے نگلا تو اُتھپو ہو گیا
مَن بسنا۔ (ہندو) دل میں سمانا۔ دل میں رہنا۔ من بھاتا۔ صفت۔ مذکر
مرغوب۔ خوشگوار۔ مونث۔ سگے نیے من بھاتی۔ من بھاتا کھاجے
جگ بھاتا پہنئے۔ مقولہ۔ کھانا وہ کھاجے جو دلکو مرغوب ہو اور لباس
وہ چاہئیے جو عام پسند ہو۔ من بھاری کرنا۔ (ہندو) (عو) کڑھنا۔ اداس
ہونا۔ غمگین ہونا۔ مَن بھائے منڈیا ہلائے۔ مَن چاہے منڈیا ہلائے
مثل۔ (ئم۔ عو) اوپری دل سے انکار ہے۔ مَن بھر۔ چالیس سیر
آٹھ دھڑی۔ وزن کے برابر۔ (ہندو) خاطر خواہ۔ دل کے موافق
جی بھر کر۔ من بھر کا سر ہلاتے ہیں پیسے بھر کی زبان نہیں ہلائی جاتی۔
مثل۔ مغرور آدمی کی نسبت بولتے ہیں جو سلام کا جواب سر ہلا کر
ہی دیدے مگر زبان سے بات نہ کرے۔ من بھر جانا۔ من پورا ہو جانا
(ہندو) دل سیر ہو جانا۔ طبیعت بھر جانا۔ مَن پھٹ جانا۔ (ہندو)
دل برا ہو جانا۔ نفرت ہو جانا۔ آن بن ہو جانا۔ منچلا۔ (ہندو) صفت
مذکر۔ جیالا۔ دلیر۔ ہمت والا۔ بے خوف۔ جیسا کہ (رند) منچلے قاتل پہ گھبرو
گنگا۔ جی چلا ہے شہیدوں نگاہوں میں منچلا۔ من چلتا ہے ٹٹو نہیں چلتا۔
مثل۔ حوصلہ بڑا ہے مقدور کچھ نہیں۔ حوصلہ بڑا ہے مگر کچھ ہو نہیں

مَن

سکتا۔ مَن چلنا۔ (ہندو) دل چاہنا کسی چیز کی طرف دل کا رغبت
کرنا ۲ دل قابو میں نہ رہنا۔ دیوانہ ہو جانا بمعنی نمبر ۲ میں من چل جانا
مستعمل ہے۔ من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا۔ مثل اگر دل درست اور اعتقاد
کامل ہے تو سب جگہ خدا ہے۔ (شوق قدوائی) ہے جو استغنا تو گھر میں
لطف دُنیا ہے یہاں۔ مَن جو چنگا ہو کٹھوتی ہی میں گنگا ہے یہاں۔ ایک
برہمن گنگا کے اشنان کو چلا اور راستہ میں ایک چمار ریداس نامی کو
جوتی گٹھوانے کو دی اور کہا جلدی سے گانٹھ دے مجھکو گنگا کے
نہان میں دیر ہوتی ہے اس نے کہا ایک شرط سے میں سب سے پہلے
کام کئے دیتا ہوں اگر تو بھی میرا کام کردے۔ برہمن نے کہا وہ کیا ہے
اُس نے چند کوڑیاں اپنے بستر کے نیچے سے نکال کے دیں کہ یہ کوڑیاں
گنگا ماتا کو اسوقت دینا جب وہ اپنا ہاتھ پھیلا کر لے۔ برہمن نے کہا
بہتر ہے اس نے جلدی سے جوتی گانٹھ کے حوالے کی۔ اور برہمن نے
ریداس کی کوڑیاں اپنے پلّے میں باندھیں۔ جب گنگا پہونچا اور اشنان
کر چکا اسوقت ریداس کا کام یاد آیا۔ فوراً کوڑیاں پلّے سے کھولکر
یہ کہا کہ اے گنگا ماتا یہ ریداس چمار نے چند کوڑیاں بھیجی ہیں۔ اگر منظور
ہوں تو اپنا ہاتھ پھیلا دے میں تجھ کو دوں۔ اسیوقت گنگا نے
اپنا ہاتھ پھیلایا اور کوڑیاں لے لیں۔ اور ایک بیش قیمت جڑاؤ کنگن
اسکو دیا۔ کہ ہماری طرف سے ریداس کو دیدینا۔ برہمن اس ماجرے
کو دیکھکر ہکا بکا رہ گیا۔ اور وہ کنگن لیکر وہاں سے روانہ ہوا۔ اور ریداس
کے پاس آیا اور حال من و عن بیان کیا۔ اور وہ کنگن جو تحفہ لایا تھا
ریداس کو دیدیا۔ رفتہ رفتہ یہ خبر مشہور ہوئی اور راس نواح کے راجہ
سنی۔ ریداس کو بلوایا۔ اور اس سے سارا حال دریافت کیا۔ اور وہ
کنگن لیکر رانی کو دیدیا جسوقت جوہریوں سے انکوایا بہت قیمتی پایا۔

من

رانی نے کہا جبتک اس کا جوڑ نہ آئیگا۔ مجھے خواب و خور حرام ہے راجہ حیران رہ گیا اور ریداس کو حکم دیا کہ اس کا جوڑ پیدا کرو۔ ورنہ زندہ درگور کردونگا۔ یہ سنکر ریداس گھبرایا آخر یہ کہکر من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا۔ جوں ہی کٹھوتی پانی بھری ہوئی میں ہاتھ ڈالا تو دوسرا کنگن بھی اس میں سے نکل آیا اُسوقت راجہ کو اور راجہ کی سبھا کو ریداس پر کمال اعتقاد جما جب سے یہ قول ضرب المثل بنگیا من سمجھوتی۔ مونث۔ اطمینان خاطر۔ دل کا سمجھا لینا۔ (اجتہاد) انسان خدا کے بارے میں بھی اپنی من سمجھوتی کے لیے بے بنیاد باتیں بناتا ہے۔ مَن کا چیتا۔ صفت۔ مذکر۔ (ہندی) دل کا چاہا۔ دل کی خواہش۔ مونث کے لیے من کی چیتی۔ من کا مارا۔ صفت۔ مذکر۔ (عو۔ ہندی) مردہ دل۔ من کا من میں رہنا۔ ارمان یا خواہش کا پورا نہ ہونا۔ (رشک) جو تھا خم و پیچ مادہ من میں وہ رہتے ارمان مَن کے مَن میں۔ سواد گیسوئے پرشکن میں جو سانپ جائے تو ہار کیا ہے۔ مَن کا میلا۔ من کا کھوٹا۔ (ہندی) صفت۔ بد باطن۔ ریاکار۔ منافق۔ دل میں کھوٹ رکھنے والا۔ من کچا کرنا۔ ہمت ہارنا۔ دل توڑنا۔ مَن کرنا۔ (ہندی) دل چاہنا۔ جی چاہنا۔ خواہش کرنا۔ مَن کھٹا ہونا۔ (ہندی) طبیعت بیزار ہونا۔ من کھرا کھوٹا ہونا۔ ایام حمل میں عورت کا جی ہر ایک چیز کے کھانے کو چاہنا۔ مَن کے لڈو پھوڑنا۔ (ہندی) خیالی پلاؤ پکانا۔ دل ہی دل میں خوش ہونا۔ مَن کی ماری۔ صفت۔ مونث (ہندی) (عو) افسردہ دل۔ [illegible] مَن کی مَن میں رہنا۔ دل میں حسرت رہنا۔ ارمان رہنا۔ مَن کی موج۔ مونث۔ (ہندی) دل کی لہر۔ دل کی ترنگ۔ مَن لبھانا۔ (ہندی) دل کو فریفتہ کرنا۔ دل کو مائل کرنا۔ مَن للچانا۔ (ہندی) دل چاہنا۔ دل کا خواہش کرنا۔ مَن لینا۔ (ہندی) ۱۔ دل لینا۔ عاشق بنا لینا۔

من

فریفتہ کر لینا ۲۔ دل لینا۔ منشا دریافت کرنا۔ مَن مار رہنا۔ (دہلی) (ہندی) دل کی خواہش پر صبر اختیار کرنا۔ دل مسوس کر رہنا۔ مَن مار کے بیٹھ رہنا۔ (ہندی) جی مار کے بیٹھ رہنا۔ صبر کر بیٹھنا۔ [illegible] مَن مارنا۔ (عو) (دہلی) صبر اختیار کرنا۔ دل کی خواہش دبانا۔ (نظیر) زردار ہے تو ہرگز مت مار اپنے من کو۔ تشریب تن سکھوں سے ترسا نہ اپنے تن کو۔ من مانا۔ صفت۔ مذکر (لکھنؤ) خاطر خواہ۔ مَن مانتا۔ (دہلی) صفت۔ مذکر مونث کے لیے من مانتی۔ خاطر خواہ۔ من بھاتا۔ دل کے موافق (مراۃ العروس) لیکن اب خدا رکھے دولت و ثروت نصیب ہوئی۔ انتظام کا قابو۔ بندوبست کا موقع من مانتا ملا۔ مَن مانی۔ صفت مونث (عو) حسب منشا۔ دل کے مطابق۔ خود اختیاری۔ من مانی گھر جانی۔ مثل۔ خود مختاری اور بے پابندی کے لیے مستعمل ہے۔ (داغ) آتے ہی کہتے ہو اب گھر جائیں گے اچھی کہی۔ یہ مثل پوری ہوئی یاں من مانی گھر جانی نہیں۔ من مانی مراد پانا۔ خاطر خواہ آرزو پوری ہونا۔ من مانے۔ خاطر خواہ۔ (فقرہ) مَن مانے دام مل گئے۔ اب اور کیا چاہتے ہو۔ مَن ملنا۔ (ہندی) دل ملنا۔ دل کا موافق ہونا۔ مَن مست۔ (ہندی) صفت۔ زندہ دل۔ خوش طبع۔ ظریف۔ ہنس مکھ۔ مَن مَن بھر کے پاؤں۔ پاؤں جو سوجکر نہایت بھاری ہو گئے ہوں۔ وہ پاؤں جو [illegible] معلوم ہوتے ہوں۔ (بنات النعش) ان بیچاریوں کو [illegible] اتفاق ہوا تھا۔ گو راستہ [illegible] مگر مَن مَن بھر کے پاؤں تھے۔ [illegible] مَن میں آنا۔ (ہندی) جی میں گزرنا۔ خیال میں آنا۔ من میں چھپا تک [illegible] میں سے تھوڑا کی تیگہ (مراۃ العروس) اگر سچ پوچھو تو ابھی من میں چھپا تک بھی نہیں ہوا۔ من میں [illegible] میں آئیں بشل ظاہر

من

اچھا۔ باطن۔ بُرا۔ (قدر) من میں ہیں شیخ فرید اور بغل میں اینٹ جب تو ناصح کی نصیحت میں اثر کچھ بھی نہیں۔ مَن موجی۔ صفت (ہندو) خودمختار۔ زندہ دل۔ آوارہ مزاج۔ مَن موہن۔ صفت (ہندو) دلربا معشوق۔ من میٹھنا۔ (عو) قربان کرنا۔ صدقے کرنا۔ (جان صاحب) اس جواری خصم کا مَن ہیٹوں۔ اوہی پو چھپکلے پردہ ہاتھ اوٹ۔ مَن میلا کرنا۔ (عو۔ ہندو) رنجیدہ ہونا۔ اُداس ہونا۔ من ہارنا (ہندو) ہمت ہارنا۔ گھبرا گیا۔ سستی نہ کبھی خال سے بیٹے بچھو سانپ گیسو سے ...... من ارے ہیں۔

مَنّ۔ (ع) (کلمہ) ... کونسی شخص؟ (تشدید) حرف دوم۔ وہ شیرینی رطوبت جو درخت کے پتوں پر منجمد ہو جاتی ہے۔ ایک قسم کی شیرینی جو مثل شہد کے ہوتی تھی اور بنی اسرائیل کے واسطے درختوں کے پتوں پر جم جاتی تھی۔ فارسی اور اردو میں بتخفیف حرف دوم مستعمل ہے۔ مَن جرب المجرب حلت به الندامة۔ (ع) مقولہ۔ جو شخص آزمائی ہوئی بات آزماتا ہے۔ اسے ندامت حاصل ہوتی ہے۔ مَن و سلوے۔ مذکر۔ مَن ایک قسم کی شیرینی دیکھو مَن نمبر ۲۔ سلوے۔ ایک چڑیا کا نام جو شام کو حضرت موسیٰ کے لشکر کے گرد ہزاروں کی تعداد میں آکر جمع ہو جاتی۔ لشکر والے پکڑ لاتے ... سب بنا کر کھاتے۔ مذکر۔ خوان نعمت۔ (امیر) ملا کیا مَن و سلوے ہمکو بھی فضل الٰہی ہے۔ مزے اُٹھتے ہے عادت و کباب مرغ و ماہی سے۔ (قدر) دلپسند شعر نکلیں منہ میں زبان شیریں۔ من و سلوے یہی خالق نے اُتارا ہمکو۔

مَنَم۔ (ف) واحد متکلم کی ضمیر ہیں۔ من آنم کہ من دانم (ف) مقولہ۔ مدح و تعریف کے جواب میں۔ اپنی عاجزی اور خاکساری

من

ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ من ترا حاجی بگویم تو مرا حاجی بگو (ف) مقولہ۔ طنزاً مستعمل ہے جب دو شخص ایک دوسرے کو نیک اور پاک باطن سکتے ہوں۔ من چہ می سرایم و طنبورہ من چہ می سراید (ف) مثل یعنی ایک بیان اس شخص کا دوسرے بیان سے مخالف ہے۔ مَن خوب می شناسم پیران پارسا را۔ (ف) مثل۔ بطور طنز مستعمل ہے۔ میں چالاک لوگوں سے خوب واقف ہوں۔ من درچہ خیالیم و فلک درچہ خیال۔ (ف) مقولہ۔ اس موقع پر مستعمل ہے۔ جب کوئی امر منصوبے کے خلاف واقع ہو۔ مَن بندہ۔ مَن مقربہ۔ (ف) اس صورت میں مَن کے بعد کا لفظ تفسیر اور بیان مَن کا ہوتا ہے۔ مَن مقر۔ اردو دستاویزوں میں مستعمل ہے اور بغیر اضافت مَن زبانوں پر ہے۔ مِن (ع) حرف جر۔ سے کے معنی میں مستعمل ہے۔ من ابتدا۔ (ع) بغیر مضاف الیہ کے مستعمل نہیں ہے۔ شروع سے لیکر۔ مِن اللہ (ع) اللہ کی طرف سے۔ غیب سے۔ (ناظم) جذبۂ عشق وہ قاتل ہے من اللہ ہمیں۔ دام میں اپنے پھنسا جبر کی ہوئی چاہ ہمیں۔ مِن اَوّلہ اِلیٰ آخرہٖ۔ (ع) اولہ اور آخرہ کا لفظ اول ہی۔ آخر ہی۔ اول سے آخر تک۔ از سر تا پا۔ از ابتدا تا انتہا۔ مِن بَعد۔ (ع) تلفظ ثم بعد۔ پس ازاں۔ بعد ازاں۔ آگے کو۔ پھر۔ منجانب اللہ (ع) خدا کی طرف سے۔ غیب سے۔ (توبۃ النصوح) یہ خراب میرے وہم و خیال کا بنایا ہوا تو ہرگز نہیں ہے ہو نہ ہو یہ ایک امر منجانب اللہ ہے۔ ۲ خود بخود۔ آپ ہی آپ۔ منجملہ (ع) سب میں سے۔ کل میں سے۔ مِن حَیثُ الاَخلاق۔ (ع) اخلاق کے اعتبار سے۔ (محصنات) لیکن جن لوگوں کے حُسن کا تماچہ چاہے انکو دیکھا تو من حیث الاخلاق سب سے بدتر پایا۔ من حیث الخدمت۔ غرض منصبی کے اعتبار سے (ابن الوقت)

مُنادی	منا

اسکو من حیث الخدمت حکام مال سے کسیطرح کا سروکار نہ تھا۔ مِن حیث المجموع (ع) بحیثیت مجموعی۔ (ابن الوقت) مُہذب دنیا کی نظر میں انگریزی گورنمنٹ کبھی من حیث المجموع منتظم گورنمنٹ نہیں سمجھی جائے گی۔ مِن ذالک۔ (ع۔ ازاں جملہ) اصطلاح اہل دفتر میں خرچ کے لئے مستعمل ہے۔ مِن کُل الوجوہ۔ (ع) ہر طرح۔ ہر صورت سے۔ بہر حال بہر صورت۔ مِن وَجہٍ۔ (ع) ایک صورت سے۔ ایک طرح سے۔ (اجتہاد) اختلاف ہے مِن وجہٍ اور ساتھ ہی اتفاق بھی ہے۔ مِن وعَن۔ حرف بحرف منفصّل بتفصیل وار۔ جوں کا توں۔ ہوبہو۔ شعرا نے بتشدید نون اول کہا ہے۔ (تعشق) اندھا بھی دیکھ لے کہ یہ صورت ہے فوت کی۔ شکل انہیں مِنّ وعَن نظر آتی ہے موت کی۔ (حالی) سخن کوتاہ دار العلم پر ہو قوم کے نازاں۔ جو آکر اس کا دُر مکنوں مِنّ وعن دیکھے۔ بول چال میں بغیر تشدید ہے۔ مِنہُ (ع) جب یہ لکھنا ہوتا ہے کہ یہ شعر یا مضمون یا حاشیہ مصنف کا ہے تو بوقت نقل اسکے آخر میں منہ لکھدیتے ہیں۔ وہ حاشیہ جو خود مصنف کا لکھا ہوا ہو۔ حسن اتفاق سے کبھی ہر بیاض کا ہر ایک حاشیہ منہیہ ہے قرآں کا۔ بعض شعرا نے بتشدید یائے مفتوح کہا ہے۔ (اوج) منہیّہ بیاض مجلّی ہے رخ پہ خال۔ روشن ہے اس سے مصحف رخسار کا کمال۔ مُنہمّ۔ اُسی زمرے میں۔ مخالفین کے زمرے میں سے ملکے غیروں سے بھی تراسخ نہ کبھی چین ملا۔ وہ ادا فہم سمجھتا نہیں منہم مجھکو۔ مَنا۔ (ہ) راضی ہونا۔ خوش ہونا۔ رنجیدگی رفع ہونا۔ (رشک) یار من من کے بگڑ جاتا ہے۔ کام بن بن کے بگڑ جاتا ہے۔ (جلیل) پھر نہیں اسوقت چھیڑ کی سوجھی۔ ابھی ابھی تو منے ہیں وہ کل کے روٹھے ہوئے۔ مُنّا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ پیار سے چھوٹے بچے کو کہتے ہیں۔ لاڈلا۔ پیارا تھا۔ مونث کے لئے مُنّی۔

مَنات۔ (ع) مذکر۔ عرب کے ایک مشہور بت کا نام جسکی پرستش زمانہ جاہلیت میں ہوتی تھی۔

مُناجات۔ (ع۔ باہم راز کہنا) مونث۔ ا دعا۔ التجا۔ عرض۔ ۲ خدا کی جناب میں اسکو حاضر جانکر اس طرح دعا کرنا کہ جس طرح باتیں کرتے ہیں۔ ۳ وہ نظم جس میں خدا کی تعریف اور اپنی فروتنی ظاہر کرکے دعا اور التجا کی جائے۔ (امیر) صلہ اشعار کا حضرت سے عطا ہوگا ضرور جب نظر سے یہ مناجات گزر جائے گی۔ (پڑھنا۔ لکھنا کے ساتھ) مناجاتی صفت۔ مناجات پڑھنے والا۔

مُنادیٰ۔ (ع۔ بلایا گیا۔ پکارا گیا) ۱ ندا کا مرادف۔ صفت۔ بلایا گیا۔ پکارا گیا۔ ۲ مذکر۔ وہ جسکو پکاریں۔ (نوٹ) محل اختصار میں منادیٰ کو کبھی حذف کردیتے ہیں۔ مثلاً دعا کے محل میں۔ اے تو جیئے۔ ۲ کوسنے کے مقام پر۔ اے تو مرے۔ ۳ تعجب میں۔ اے واہ۔ اے لو۔ ۴ تمنا کے لئے۔ اے وہ دن خدا کرے۔ ۵ امر میں۔ اے یہاں آؤ۔ ۶ نہی میں۔ اے یہ بات نہ کرنا۔ ۷ استفہام کی جگہ جیسے اے بتاؤ۔ ۸ قسم میں۔ اے تمہاری جان کی قسم۔ ۹ عرض کے لئے۔ اے یہاں نہیں آتے کہ باتیں کریں۔ ۱۰ ترحم میں۔ اے شاید وہ آیا۔ ۱۱ ملامت کے لئے۔ اے تو بھی جواب نہیں دیتا۔ جملہ خبریہ میں اگر حرف ندا واقع ہو۔ تو منادیٰ کا ذکر ضرور ہے۔ مُنادی۔ (ع) بضم اول صفت۔ ڈھنڈورچی۔ کسی امر کا اعلان کرنے کے واسطے آواز دینے والا۔ ۲ مونث۔ ڈھول کی آواز جو اس غرض سے ہو کہ لوگ آگاہ ہوجائیں۔ (محسن) منادی کی یہ شہرت عام سے ہے کہ مصر اور کنعان کا نیلام ہے۔ پٹنا۔ پیٹنا کے ساتھ۔ ۳ (اردو)

منار

بفتح اول) وعظ۔ دین کی تلقین۔ (فقرہ) پیغمبر صاحب نے مبعوث ہوتے ہی توحید کی منادی شرع کی۔ منادی پھیرنا۔ منادی کرنا۔ (اعلان عام کرنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ منادی پھرنا۔ منادی ہونا۔ (اعلان ہونا۔ ڈونڈی پٹنا۔

مَنار۔ منارہ۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ اونچا ستون۔ لاٹھ۔ بیل پایہ۔ کھم (فقرہ) جامع مسجد کے منار بلند ہیں۔ (اماشق) ضعف ایسا ہے کہ برسوں ہیں چلا ہوا کہ گام۔ دشت پر کلا منا منارا ہے مرفرسنگ کا مجھ ہار کر شنی کو پتکا اونچا ستون دیکھو مینار۔

مُنازعت۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث جھگڑا۔ قضیہ۔ تکرار۔ بحث۔ منازل۔ (ع۔ لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث ہے) منزل کی جمع۔ اترنے کی جگہیں۔ درجے۔ (فقرہ) اس نے سب منازل طے کئے۔

منازل شناس۔ (ف) صفت۔ معرفت الٰہی کی منزل کو پہچاننے والا۔

منازلِ قمر۔ (ف) مذکر۔ ہر مہینہ کی اٹھائیس راتوں میں چاند کی ستائیس منزلیں مقرر ہیں۔

مُناسِب۔ (ع) صفت ۱ موزوں۔ لائق۔ زیبا۔ شایاں ۔ مصحفی (اس نے بلایا ہے تو نقصان کیا ہے۔ ساتھ غیروں کے مناسب ہے ترا ل جانا) ۲ ٹھیک۔ درست۔ معقول بجا نتا۔ سمجھنا کے ساتھ۔

مناسبت۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث۔ باہمی لگاؤ۔ علاقہ۔ آپس میں نسبت رکھنا۔ (فقرہ) تمکو اب شعر وسخن سے مناسبت نہیں رہی۔

مُناسخہ۔ (ع) مذکر۔ علم فرائض سے ایک قاعدہ کا نام جس کی رو سے وارثوں کے حصے ٹھہرائے جاتے ہیں۔ (توتہ النصوح) ایک بڑے سے مولوی ہیں۔ وراثت کا ایک جھگڑا ان کے روبرو درپیش ہے۔ اور بیٹھے اپنے ہاتھ سے مناسخہ لگا رہے ہیں۔

مناقص

مَناسِک۔ (ع) مذکر۔ حج کے ارکان۔ وہ اعمال جو حاجیوں کو حج کرنے کے واسطے کرنا ضروری ہیں ۲ حاجیوں کے عبادت کے مقامات

مَناصِب۔ (ع) منصب کی جمع۔ رتبے۔ عہدے۔

مُناصفہ۔ (ع) مذکر۔ آدھوں آدھ کرنا۔

مناط۔ (ع۔ بفتح اول مصدر میمی ہے صیغہ اسم ظرف کا بھی ہو) صفت۔ مقصد۔ مطلب۔ بنیاد۔ جیسے دستاویز مناط دعویٰ

مناظر۔ (ع۔ بضم اول وکسر چہارم) صفت۔ مناظرہ کرنے والا۔ معترض ۲ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ منظر کی جمع۔ تماشا گاہیں۔ جھروکے

مناظرانہ۔ (ف) صفت۔ بحث اور تکرار سے۔ مناظرہ۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مذکر۔ باہمی بحث۔ جھگڑا۔ منافات۔ (ع۔ بضم اول) مونث ایک دوسرے کے ضد ہونا۔ منافذ۔ (ع) مذکر۔ جمع منفذ کی

منافرت۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث۔ باہم نفرت کرنا۔ منافست (ع بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث۔ باہم ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنا۔ منافع۔ (ع بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ منفعت کی جمع۔ فائدے۔

مُنافِق۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ ظاہر میں دوست اور باطن میں دشمن ریاکار۔ مکار ۲ وہ جو ظاہر میں مسلمان اور باطن میں کافر ہو۔ منافقت (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث۔ باطن کا ظاہر کے خلاف ہونا۔ منافی۔ (ع۔ بضم اول وکسر چہارم) صفت۔ ضد۔ خلاف۔ مناقب (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ منقبت کی جمع ۱ اوصاف حمیدہ ۲ اہلبیت اور اصحاب کبار کی مدح۔ مناقشہ۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مذکر۔ جھگڑا۔ قضیہ۔ قصہ۔ نزاع۔ مناقض۔ (ع) بضم اول وکسر چہارم۔ توڑنے والا۔ مخالف۔ ناموافق۔ جیسے

مناقضہ | منت

مناقضِ ضو۔ مناقضہ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مذکر۔ باہم ایک دوسرے کی بات کو توڑنا۔ باہمی بحث۔ جھگڑا۔ مناکحت۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث۔ نکاح کرنا۔ ازدواج ۔ عقد۔ اتحاد۔ مواکلت۔ اور مناکحت دو بڑے ذریعہ اتحاد وارتباط کے ہیں۔

منال۔ (ع) مذکر۔ جاگیر۔ جائداد۔ مال واسباب۔ دھن دولت۔

منّان (ع) صفت۔ بہت احسان کرنے والا۔ نیکی کرنے والا۔ ۲ احسان رکھنے والا۔ ۳ خدا تعالیٰ کا نام بھی ہے۔

منانا۔ (ھ) ۱ روٹھے کو راضی کرنا۔ (امیر) روٹھنا روز کا ٹھہرا ہے تو یہ سن رکھئے۔ روز کے روٹھنے والے کو مناتے بھی ہیں ۲ رضامند کرنا۔ چھوٹے کے لئے مستعمل ہے (دبیر) کہا صغرا نے کہ بس بس نہ کڑھا ؤ اماں۔ کون ہوں میں مجھے کا ہیکو مناؤ اماں ۳ رچانا۔ جیسے خوشی منانا۔ عید منانا ۴ منت ماننا۔ چاہنا۔ دعا کرنا (فقرہ) ہمتو خدا سے مناتے ہیں کہ تم نوکر ہو جاؤ ۵ نام لینا۔ یاد کرنا۔ جیسے اللہ پیر منانا۔

مناہی۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) ۱ منہی کی جمع۔ منع کی ہوئی چیزیں۔ ناجائز امور۔ خلاف شرع کام۔ اس معنی میں لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث ہے ۲ (اردو) مونث۔ (بطور مفرد مستعمل ہے) روک ٹوک۔ ممانعت۔ (مراۃ العروس) کچھ انگریزی سرکار سے مناہی ہو جاتی تو جھگڑا مٹتا۔ (اوج) گو شکوے نے کی صنعت کے پردے میں مناہی۔ پر سرخ شکایت کی سند شوق نے چاہی۔

مُنْبَتّ۔ (ع) بضم اول وفتح دوم وتشدید سوم مفتوح۔ اگایا گیا۔ فارسی یہ معنی ذیل میں مستعمل ہے۔ (مرزا مظہر جانجاناں) از خجل گرچہ کاستہ اجزائے تن مرا۔ بالیدہ چو نقش منبت سخن مرا) مونث۔ نقاشوں کی اصطلاح۔ وہ نقش جو اپنی سطح سے اوپر ابھرا ہوا ہو (رنم) ہیچ ہیں پیش نظر نقش و نگار معنی۔ جب سے نکلی ہے منبت تری دیوار ان کی ۔منبت کاری۔ (ف) مونث۔ بیل بوٹے کا کام جو لکڑی وغیرہ پر کیا جاتا ہے۔

مِنْبَر۔ (ع۔ بالکسر وفتح سوم۔ صیغہ اسم آلہ۔ تلفظ مِم بَر) مذکر۔ ۱ وہ اونچا مقام جس پر بیٹھ کر خطیب جمعہ اور عیدین میں خطبہ پڑھتا ہے ۲ وہ لکڑی کا زینہ جس پر بیٹھ کر مرثیہ پڑھتے ہیں۔

مُنْبَسِط۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم۔ تلفظ مُم بَسِط) صفت۔ (مجازاً) مسرور۔ خوش۔

منبع۔ (ع۔ اسم ظرف۔ تلفظ مَم بَع) مذکر۔ ۱ پانی نکلنے کی جگہ۔ چشمہ سوتا ۲ پانی کا نل۔ اس معنی میں مبنا پرتگالی زبان کا لفظ ہے۔

مِنَّت۔ (ع۔ بالکسر وتشدید نون مفتوح۔ صراح میں بمعنی نعمت دینا) کسی پر اپنی نیکی کا بیان کرنا۔ کئے ہوئے احسان کا جتانا۔ بہار عجم میں معانی ممنون کنا ممنون ہونا ہے۔ فارسیوں نے بمعنی عاجزی و خوشامد بھی استعمال کیا۔ (امیر خسرو) بیچارہ خسرو خستہ را خوں ریختن فرمودہ است۔ منت خدا کہ منت یکطرف آں شوخ تنہا یکطرف۔ ۔ مونث ۱ عاجزی۔ خوشامد۔ (داغ) پیر گردوں ہے کہ پیر مغاں اے ساقی۔ نہ سفارش تری مقبول نہ منت میری ۲ احسان۔ منت اٹھانا۔ احسان اٹھانا۔ ممنون ہونا۔ منت پذیر۔ (ف) صفت۔ احسانمند۔ منت دار۔ (عموما احسانمند کرنا کے ساتھ) منت خوشامد۔ منت سماجت۔ مونث۔ عاجزی۔ خوشامد۔ مدآمد۔ (راسخ) دیا تھا پاسباں کو انکے دھوکا میں نے سائل کا۔ مری شامت مری منت سماجت ہو گئی مانع۔ منت شناس۔ (ف) صفت۔ احسانمند۔ منت کرنا۔ خوشامد کرنا۔ التجا کرنا۔ (راسخ)

منت

منتیں کرکے کہتے ہیں شب ہجر دشمنوں کو نہو خبر دیکھو منت کش۔
(ف) صفت۔ احسان لینے والا (جلیل) جان لینے کو تھی ادا کیا کم
میں تو منت کش قضا نہوا۔ ہونا کے ساتھ۔ منت کشی۔ (ف) مونث
احسانمند ہونا۔ منت کھینچنا۔ احسان برداشت کرنا۔ احسانمند ہونا۔
(انیس) ناز کافر نے اٹھا منت دیدار نہ کھینچ۔ فقہ یہ کشمکش سبحہ و زنار نہ
کھینچ۔ منت گزار۔ (ف) صفت۔ شکر گزار۔ ممنون (شوق قدوائی)
نال کیا جو رحم یہ اسکو تو دل سے ہیں۔ منت گزار خاطر شکستہ ہو گیا۔
منت لینا۔ احسان لینا۔ (داغ) لیتے ہیں جانثار کوئی منت مسیح
جو ہو شہید عشق اسے تم سے کیا غرض۔
منت۔ (ع) مونث۔ مانی ہوئی کوئی بات کسی مراد کے واسطے
نذر نیاز۔ منت آنا۔ منت پوری ہونا۔ مراد حاصل ہونا۔ (شاد)
میں وہ مایوس نہیں جسکی کوئی۔ نہ مراد آئی نہ منت آئی۔ منت
اتارنا۔ مراد پوری ہونے پر نذر و نیاز کرنا۔ (شعور) مسجد میں جب گئے
وہ منت اتارنے کو۔ چلہ چڑھا دیا ہے محراب کی کماں کا۔ منت
بڑھانا۔ (ع) مراد پوری ہونے پر نذر و نیاز کرنا۔ (اختر شاہ اودھ)
سیدانیوں کو وہ کونڈے سے کھانا۔ وہ لوگوں کا منتیں بڑھانا۔ گنڈا۔
تعویذ۔ طوق۔ بیڑی اتارنا منت پوری ہونے پر منت اترنا۔ منت
بڑھنا۔ لازم (ناسخ) منتیں ہم وحشیوں کی بڑھتی ہیں روز وفات
طوق ہر سال اور پہنائے کو حداد ہے۔ منت پوری ہونا۔ مانگی
ہوئی مراد حاصل ہونا۔ (س) امیر خستہ جاں بھی ہو چکا قتل
چلو منت ہوئی پوری قضا کی۔ منت کا چراغ۔ منت کی شمع
مراد پورے ہونے پر عورتیں منت کا چراغ مسجد میں جلاتی ہیں
اور جبتک وہ خود جلکر ختم نہو جائے اُس کا گل ہونا برا سمجھتی ہیں (

منت

(شرت) مراد عشق آئی ہے یہ داغ دل سے روشن ہے۔ خدا کا گھر ہے
منت کا چراغ اس میں جلایا ہے۔ (شرت) سوز رقت کی جو لو ہے
جگر میں بھڑکی۔ شمع منت کی بجھا اُسے ٹھنڈا نہ کیا۔ منت کا چھلا اٹھانا
عورتیں چاندی کا چھلا دھوکر اٹھاتی اور منت پوری ہونے پر اسکو
فروخت کرکے نذر و نیاز کرتی ہیں۔ (س) رنگین سے لیا تھا مینے
رو کر چھلا۔ دکھا اُنگلی کیا انہوا سے کھو کر چھلا۔ پاؤں جو وہ چھلا تو
وہ (ٹھیک ہوں) منت کا اٹھاتی ہوں میں دھوکر چھلا۔ منت کا
طوق۔ منت کی بیڑی۔ منت کی ہنسلی۔ عورتیں بچوں کو چاندی
کا طوق یا بیڑی یا ہنسلی پہناتی ہیں۔ اور بچوں کے جوان ہونے
پر اُس چاندی کے زیور کو فروخت کرکے نذر و نیاز کرتی ہیں۔
(پہنانا۔ بڑھانا۔ بڑھنا کے ساتھ) (ناسخ) یار نے پہنایا ہے منت کا
دلا ایک طوق اور۔ کیا نہ وحشت ہو زیادہ مجھکو اگلے سال سے۔
(رنگین) تو نے منت کی جو پہنائی تھی بیڑی نیلی۔ تو دوا جان مری
ہو گئی بیڑی نیلی۔ (آتش) عہد طفلی میں بھی تھا میں بسکہ سودائی مزاج
بیڑیاں منت کی تھی پہنیں تو وہ بھی بھاریاں۔ (بھاری) (رند) ہمکو
ابھی جنوں سے جو تھا سلسلہ سو ہے۔ منت کا طوق اُسنے بڑھایا تو
کیا ہوا۔ (قدر) لے مہ کامل مبارک طوق منت کے بڑھے۔ پہونچے
مقصد کو تیرا امیدوار اب کے برس۔ (شوق قدوائی) ہے شباب اُن کا
مگر مجھ سے چھپانے کو شباب۔ ہنسلیاں منت کی پہنے ہے بڑھاتا
ہی نہیں۔ منت کا گنڈا۔ وہ گنڈا جو بطور منت کے پہناتے ہیں۔
منت کرنا۔ (ع) منت ماننا۔ منت کی چوٹی۔ منت کے بال (ع) مونث دوسرا اندگر
وہ بال یا چوٹی جو کسی بزرگ کے نام پر کچھ عرصہ کے واسطے چھوڑ
دئے جاتے ہیں۔ (س) بلقیس دشمن بتوں کے قاصد ہیں ناز پرور

منتج

استاد ہر دل کی منت کی چوٹیاں ہیں۔ منت مانگنا (عو) کسیکی نذر و نیاز کرکے منت مانگنا۔ منت ماننا۔ (عو) نذر ماننا (رشک) کہتے ہیں میفروش سے سو بار منتیں مان لے برائے وو شراب۔

مُنْتِج۔ (ع۔ بالضم وکسر سوم) صفت۔ نتیجہ دینے والا۔ ثمرہ دینے والا۔

مُنْتَخَب۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم وچہارم) صفت۔ پسندیدہ۔ چُنا ہوا۔ نایاب۔ یکتا۔ (داغ) خدا انکی چاہت سے محفوظ رکھے۔ کہ آزار بھی منتخب چاہتے ہیں ۲ مذکر۔ انتخاب۔ خلاصہ۔ (محسن) منتخب نسخۂ وحدت کا یہ تھا روز ازل۔ کہ نہ احمد کا ہے ثانی نہ احد کا اول ۳ مونث۔ عربی کے ایک لغت کا نام۔ منتخب روزگار (ت) صفت۔ بےمثل لاجواب۔ (رشک) یہ ایک بات منتخب روزگار ہے۔ دنیا کے عیب کرتے رہو۔ بےخبر نہو۔ منتخب کرنا۔ انتخاب کرنا۔ چھلنا۔ پسند کرنا۔ اختیار کرنا۔ اخذ کرنا۔ منتخب ہونا۔ لازم۔

مَنْتَر۔ (ہ) سنسکرت میں بالفتح وسکون سوم وچہارم ہے۔ ہندی میں بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ سفلی عملی۔ ٹونا۔ سحر۔ افسوں۔ (اسیر) کیا ہاتھ میں اُس افعی گیسو کو لگاؤں۔ افسوں نہیں آتا مجھے منتر نہیں آتا ۲ وید کے ایک حصہ کا نام۔ منتر پڑھنا۔ سفلی عمل پڑھنا۔ منتر پھونکنا۔ جادو کے کلمات پڑھ کر دَم کرنا۔ منتر جنتر۔ مذکر۔ جادو ٹونا۔ جھاڑ پھونک۔ منتر چلانا۔ جادو کرنا۔ منتر چلنا۔ لازم منتر کرنا۔ (امیر) چال سے پامال مجھکو کر چلے۔ ہائے کیا چلتا ہوا منتر چلے ۲ منتر کا کارگر ہونا۔ منتر مارنا۔ ہاتھ وغیرہ منتر پڑھکر مارتے ہیں۔ (آتش) ایک پلکوں کے اشارے سے صفیں الٹی ہیں۔ پڑھکے لوگوں پہ تری آنکھ نے منتر مارا۔

منتظم

مُنْتَسِب۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت۔ نسبت رکھنے والا۔ لگاؤ رکھنے والا۔ اسکی فارسی جمع منتسبان اور عربی جمع مُنْتَسِبِین ہے۔

مُنْتَشِر۔ (ع۔ انتشار۔ پراگندہ ہونا۔ یہ مصدر لازم ہے۔ لہذا اسم مفعول نہیں بنتا۔ اور اس وجہ سے بفتح چہارم غلط ہے) صفت۔ پراگندہ ہونیوالا۔ پھیلنے والا۔ پراگندہ۔ متفرق۔ تتر بتر۔ ۲ حیران۔ پریشان کرنا ہونا کے ساتھ (شوق قدوائی) چھوٹے ہی سکڑ سے تو منتشر ہو میں اپنے کعبہ کو ڈھونڈوں تو پھر۔ (نسیم) رو دیں تنوں کو چھوڑ کے کیا منتشر گئیں۔ اللہ رے انقلاب کہ آنکھیں بھی پھر گئیں۔

مُنْتَظِر۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت۔ انتظار کرنے والا۔ راہ دیکھنے والا۔ اُمیدوار۔ (رہنا۔ رکھنا۔ ہونا کے ساتھ) (ناسخ) محو خطِ عارضِ محبوب۔ منتظر رہنے لگا مکتوب کا۔ مُنْتَظِری۔ مونث۔ انتظار۔ (جلال) یوں مری رات تری منتظری میں گزری۔ چشم بر راہ بھی تھا گوش بر آواز بھی تھا۔ (بحر) امر منتظری جائے اگر آئے اجل مجھکو گھر آگے آنکھوں کی دوا کی ہو جائے۔

مُنْتَظِم۔ (ع بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) انتظام یعنی تمام ہونا کام کا یا درست ہونا کام کا لازم ہے متعدی نہیں ہے منتظم۔ بکسر ظا یعنی اس کام کے جو سنوارا گیا ہو صحیح ہے۔ منتظم۔ بفتح ظا معنی نظام یافتہ قواعد عربیہ سے صحیح نہیں ہے۔ لیکن فارسیوں نے کہا ہے (قاآنی) آمد چہ خلعت از کجا از درگہ شاہ عجم۔ کے بحجدم از بہر کہ از بہر بہر ملک عجم۔ نظم بسابش را نگر آسائش دین را نگر جست قوانیں را نگر در حکمرانی منتظم ۲ صفت (ع۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) انتظام کرنے والا۔ اہتمام کرنے والا۔ ناظم۔ اس معنی میں عربی و فارسی میں

منتفع

مستعمل نہیں ہے ۲ (اردو) کفایت شعار، جزرس ۳ بفتح چہارم اٹھایا گیا، ترتیب سے رکھا گیا۔

منتفع - ع - بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ نفع اٹھانیوالا فائدہ حاصل کرنے والا۔ فائدہ مند **منتفی** - ع - بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ فنا ہونیوالا نیست ہونیوالا۔

منتقل - ع - بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ مکان بدلنے والا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلنے والا۔ منتقل الیہ - ع) مذکر۔ (قانون) وہ شخص جس کے نام کوئی چیز منتقل کی جائے۔ منتقل کرنا۔ بدلنا۔ تبدیل کرنا۔ ایک کے نام سے دوسرے کے نام کرنا۔ بیع کرنا۔ منتقل ہونا۔ تبدیل ہونا۔

منتقم - ع - بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ بدلہ لینے والا انتقام لینے والا۔ خدا تعالیٰ کا نام ہے کہ وہ کافروں سے نافرمانی کا بدلہ لینے والا۔ اور نیز تمرد اور سرکشی کی سزا دینے والا ہے۔ منتقم حقیقی (ف) مذکر۔ حقیقی سزا دینے والا۔ خدا تعالیٰ۔ منتقم مجازی۔ ظاہرا بدلہ دینے والا۔ حاکم۔ بادشاہ۔ **منتہا** - ع - منتہی ۱ صفت۔ انتہا کو پہونچا ہوا ۲ مذکر۔ حد۔ انجام۔ **منتہی** - ع) صفت ۱ وہ شخص جو علم کی تحصیل پوری کر چکا ہو ۲ انتہا کو پہونچنے والا۔

منٹ - (انگ) یہ لفظ بکسر اول و دوم تھا اردو میں بفتح دوم ہو گیا) مذکر۔ گھنٹے کا ساٹھواں حصہ۔ ساٹھ سکنڈ کا عرصہ۔ لمحہ۔ پل (فقرہ) چند منٹ گزرے ہونگے۔

منثور - ع - بروزن مفعول) صفت ۱ در ناسفتہ ۲ پراگندہ متفرق ۳ کلام جو منظوم نہو۔ نثر۔

منجا - (ھ۔ بروزن دوا نون غنہ کے ساتھ) صفت۔ مذکر۔ مونث

منجن

کے لئے منجی ۲ جو زیادہ مشق کی وجہ سے قابو میں ہو ۳ رگڑا ہوا۔ صاف کیا ہوا ۴ تجربہ کار۔ اس جگہ دہلی میں منجا۔ منجھی بولتے ہیں ہر سہ معانی میں ہوا کے ساتھ مستعمل ہے

مَن جانا۔ کسی کا کسی کے منانے سے خوش اور رضامند ہو جانا۔ (امیر) اوس سے روٹھے ہوئے مان لے کہنا مَن جا۔ دیکھ کرتا ہے مرا دل تری منت کیسی۔

منجدھار، منجدار۔ (ھ۔ منجھ۔ بیچ کا مونث۔ سمندر یا دریا کے بیچ کی دھار ۲ (کنایۃً) مصیبت۔ عین مصیبت کی جگہ (جلیل) استیغ ناز چھوڑ نہ منجدھار میں مجھے۔ بیڑا ہو اس پار تو پھر وار کیا ہوا (رشک) نے مانجھدھار کہا ہے سہ ہوں مانجھدھار میں اے چرخ آشنا دشمن۔ یہ ناؤ بحر مصیبت سے پار ہونے دے۔

منجر - ع - بتشدید حرف آخر تھا فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے۔ صفت۔ کھینچا گیا۔ کھنچنے والا (فقرہ) قریب تھا کہ فریقین کی نزع منجر بفساد ہو۔

منجلاب - ع - بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ خراب اور گندہ پانی ڈالنے کی جگہ۔ گندہ پانی۔

منجلی - ع - بالضم و فتح سوم) صفت۔ ظاہر۔ آشکارا۔ روشن۔

منجم - ع - بضم اول و فتح نون و تشدید جیم مکسور) صفت۔ مذکر نجومی۔ ستاروں کا علم جاننے والا۔ جوتشی۔ **منجمد** - ع - بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ سردی سے جما ہوا۔ بستہ۔ ٹھوس۔

منجن - (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ سفوف جس سے دانت صاف کرتے ہیں۔ (لگانا۔ ملنا کے ساتھ) (منیر) تارے تمام آپ کے ہنسنے سے جل گئے۔ منجن بنا حضور دم صبح مل گئے۔

مَنجُنا۔ (ھ) نون اول غنّہ (لکھنؤ)۔ دیکھو منجھنا۔ منجی ہوئی آواز۔ مشق کی ہوئی آواز۔ منجی ہوئی بات۔ وہ بات جسکی مشق ہو۔

منجنیق (بالفتح وفتح جیم وکسر نون۔ فارسی منجنیک کا معرب) مذکر۔ ایک قسم کا آلہ جسکے ذریعے سے بڑے بڑے پتھر مار کے دیوار کو گراتے ہیں۔

مَنجُھا (ھ) مذکر۔ ۱ لکڑی کا تختہ جو کنویں کی چرخی ۲ چرخے کا وہ درمیانی حصّہ جس کے اوپر مال رہتی ہے۔ ۳ اٹیرن کے بیچ کی لکڑی ۔ ۴ گیڑی کی قسم کی ایک لکڑی ۔ ۵ سوزخوانوں کی اصطلاح میں مرثیہ۔ مسدس کے مصرع سوم کو کہتے ہیں۔ **منجھا ڈالنا**۔ (عو) کسی کام کو توقف میں ڈالنا۔ **منجھا** (ھ) نون اول غنہ۔ طے کرنا راہ پر آب کا۔ طے کرنا اس راہ کا جس میں کیچڑ اور دلدل ہو۔

مَنجھلا (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے منجھلی۔ بیچ کا۔ درمیان کا درمیانی ۲ وہ لڑکا جو لڑکوں کے بیچ میں پیدا ہو۔ بیشتر بھائی یا بیٹے کے لئے مستعمل ہے۔ **منجھلا روزہ**۔ مذکر۔ (قصبات) ۱۴ رمضان کا روزہ۔ **منجھلی**۔ (ھ) مونث۔ بیچ کی۔ درمیانی۔ وہ بیٹی یا بہن جو دختر اول یا خواہر اول سے چھوٹی ہو۔ اس کا استعمال منجھلے بیٹے کی بیوی کے واسطے بھی ہے۔ **منجھنا** (ھ۔ نون اول غنّہ) دہلی ۱ صاف ہونا۔ اجلا ہونا ۲ صیقل ہونا ۳ شائستہ ہونا ۴ تجربہ کار ہونا۔ اس جگہ لکھنؤ میں منجنا ہے۔ **منجھو**۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ منجھلا۔ درمیانی۔

مَنجھُولا۔ (ھ) بفتح اول وسکون نون غنّہ وضم سوم) صفت۔ مذکر ۱ وہ چیز جو میانہ اور متوسط ہو یعنی نہ بہت بڑی نہ بہت چھوٹی۔ یہ لفظ بانس اور رسے کے لئے مستعمل ہیں ہے ۲ مذکر۔ اوسط درجہ کا دیگچہ۔ **منجھولی** (ھ) مونث ۱ ایک قسم کی چھوٹی بہلی ۲ صفت۔ مونث۔ وہ چیز جو میانہ اور متوسط ہو۔

مَنجھیلا۔ (ھ) نون غنہ) عو۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ آخر انہ پوچھو ملاقات کیونکر نبھی۔ ہزارطرح کے بکھیلے رہے ۲ دیر اور تاخیر جو کسی کام میں ہو۔ **منجھیلا ڈالنا**۔ (عو) کسی کام میں دیر لگانا۔ **منجیرا**۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ جوڑی۔ پیتل کی دو دبیز پیالیاں جیسی کی صورت جس کے وسط میں سوراخ ہوتا ہے اور اس سوراخ میں ڈوری پروکر ایک کو دوسرے پر موسیقی کے تال وسر کے مطابق بجاتے ہیں۔ (ناسخ) بزم عشرت میں ہیں طبلے غافلو طبل رحیل۔ یہ منجیرے دل کی صدا بانگ درا سے کم نہیں

منحلا۔ دیکھو مَنّ۔ (ھ)

مُنحَرِف۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت۔ پھرنے والا۔ ترچھا۔ ٹیڑھا۔ برگشتہ ہونیوالا ۲ سرکش۔ باغی۔ غدّار ۳ ہونا کے ساتھ

منحصر (ع۔ بالضم وفتح سوم وکسر صاد۔ انحصار لازم ہے۔ اس کا اسم مفعول نہیں بنتا) صفت ۱ گھیرا ہوا۔ محدود۔ احاطہ کیا ہوا ۲ (کنایۃً) موقوف۔ مشروط۔ متعلق۔ وابستہ۔ **منحصر علیہ**۔ (ع) جس پر کچھ موقوف ہو

منحنی (ع۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت ۱ خمیدہ۔ جھکا ہوا۔ جیسے خط منحنی ۲ (مجازاً) دبلا۔ لاغر۔ کمزور۔ نحیف۔ (ناسخ) اگر عزم سفر ہے لے صنم مجھکو بھی لیتا جا۔ بنا ہوں منحنی ہو کر میں اب کھیلا نشانی کا **منحوس**۔ (ع) صفت ۱ بدبخت۔ بدنصیب ۲ برا۔ بد۔ زشت۔ مکروہ۔ جیسے منحوس صورت۔

منخر۔ (ع) مذکر۔ ناک کا چھید۔ **منخرین**۔ (ع) مذکر۔ تثنیہ منخر کا ناک کے دونوں سوراخ۔ نتھنے۔

منخنقہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ وہ جانور جو گلا گھٹنے سے مرا ہو

مَند۔ (ف) صاحب۔ خداوند (کلمات کے آخر میں آتا ہے۔ جیسے دولتمند، عقلمند۔ کسی دو حرفی لفظ کے ساتھ ترکیب پاتا ہے تو زیج

منڈیر

منڈیر۔ (ھا) نون غنہ، مونث: دیوار کا وہ بالائی حصہ جو ڈھالواں بنا ہوتا ہے۔ پشتہ۔ مینڈ۔ (امیر) اکھڑی دھلیز سب منڈیر گری۔ نہر پانی کی جھاڑ دیتی کچہری۔ منڈیر باندھنا۔ پشتہ باندھنا۔ حد باندھنا۔ منڈیری۔ (ھ) مونث۔ (عو) منڈیر کی تصغیر۔

منزل (ع) بالفتح وکسرسوم۔ اترنے کی جگہ۔ مکان۔ گھر، مونث اترنے کی جگہ۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ پڑاؤ۔ (سرور) حسرت پر اس مسافر بیکس کی روئیے۔ جو تھک گیا ہو بیٹھ کے منزل کے سامنے۔ ایک دن کا سفر۔ مرحلہ۔ اہم کام (رشک) عشق میں آنکھ گھبرانے لگے دل۔ کڑی ہے کڑی منزل آگے پڑی ہے۔ مکان کا درجہ (فقرہ) ہم اوپر کی منزل میں ٹھہرے۔ چاند کا گھر۔ قرآن شریف کے سات حصوں میں سے ایک حصہ۔ (قدر) رقم کچھ جو تعریف رخسار کی۔ وہ قرآن کی ایک منزل ہوئی۔ (کنایۃً) بڑی مسافت۔ (امیر) مریض عشق تجھ تک آ سکے کس طرح جلد عیسیٰ۔ دو منزل سے اب اٹھ کر دو ٹ بدلنا اسکو منزل ہے۔ منزل اٹھانا۔ مکان کا تعمیر کرنا۔ (آتش) خرابی سے زیادہ سبب مکان تعمیر کرے گا۔ گر آ کر قصر تن کو گور کی منزل اٹھانی ہے۔ منزل اول (کنایۃً) قبر۔ (اکبر) نصیب ایسے کہاں یاد رخ محبوب ہو میسر۔ ہماری منزل اول کلام اللہ کی منزل ہو۔ منزل بمنزل۔ پڑاؤ بپڑاؤ بسلسلہ وار۔ ایک منزل کے بعد دوسری منزل پر۔ (داغ) رہ عشق میں راہبران کیا نہ ہوگا۔ ہمیں فکر منزل بمنزل بھی ہے۔ درجہ بدرجہ۔ منزل بھاری کرنا۔ منزل کٹھن کرنا۔ (آتش) صبر نہیں منزل بھی ہم کو ہے۔ پھیر کیا کھا کے نہ کر پاؤں کی منزل بھاری۔ منزل بھاری ہونا۔ لازم منزل پر اترنا۔ پڑاؤ پر اترنا۔ (شرف) کوئی پھرتا تو خبر ہم زندگاں کی

منزل

پوچھتے۔ کونسی منزل پہ اترے ہیں کہاں بستر کیا۔ منزل پر پہونچانا۔ اصل مقام پر پہونچانا۔ مقام مقصود پر پہونچانا۔ (کنایۃً) ثابت کر دینا کسی امر کا۔ منزل دراز ہونا۔ ایک دن کی مسافت کا زیادہ ہونا۔ (رند) لازم ہے تیز خضر سلامت پہونچکے دو۔ منزل ہے کل کی سنتے ہیں لے کارواں دراز۔ منزل دینا۔ جانے کو راستہ میں ذرا سی دیر کے لیے روک لینا۔ منزل طے کرنا۔ مسافت طے کرنا۔ (آتش) جان کھوئی حسرت آب دم شمشیر میں۔ طے کیا ہمت نے میری منزل مقصود کو۔ مرحلہ طے کرنا۔ منزل طے ہونا۔ سفر پورا ہونا۔ ٹھکانے پر پہنچنا۔ منزل کاٹنا۔ مرحلہ طے کرنا۔ مسافت طے کرنا۔ (آتش) دل دیوانہ زمین عشق صنم رکھتا تھا۔ ہر نفس کاٹنی منزل مجھے کسا رکی تھی۔ منزل کٹھن ہونا۔ منزل طے کرنا دشوار ہونا۔ (امیر) خالی مصیبت سے نہیں انسان کو ہستی و عدم۔ ہیں منزلیں دونوں کٹھن اک اس طرف اک اس طرف۔ منزل کرنا۔ ایک پڑاؤ کا راستہ چلنا۔ ٹھہر جانا۔ کچھ چل کر۔ منزل کڑی ہونا۔ منزل کٹھن ہونا۔ (شرف) دم راہ عدم میں کوئی لینے نہیں پاتا۔ زندہ نہیں رہتا کوئی منزل وہ کڑی ہے۔ منزل کھوٹی کرنا۔ (متعدی) سفر کرنے سے پہلے ایسی اٹسٹھ لگانا کہ کچھ دیر ہو جائے۔ (داغ) اس ضعف نے کی اپنی تو منزل کھوٹی۔ ہم رہے جاتے ہیں سب یار چلے جاتے ہیں۔ منزل کھوٹی ہونا۔ راستے میں اتنی دیر لگنا کہ منزل تک وقت پر نہ پہنچ سکیں۔ دیر ہونا۔ مقام مقصود تک پہونچنے سے بچانا۔ (شرف) مسافر ہوں عدم کا دیکھ لوں اسکو تو رخصت ہو دو ہو جاتی ہے کھوٹی میری منزل کیوں نہیں آتا۔ منزل گاہ۔ (ف) مرب) جائے منزل کا ہے، مونث۔ اترنے کی جگہ۔ منزل مقصد۔ منزل مقصود۔ (ف) مونث۔ اصل مطلب۔ اصل مراد۔ وہ جگہ جہاں کا

منزل | منشعب

مقصود ہو۔ (داغ) تلاش منزل مقصد کی گردش اُٹھ نہیں سکتی۔ کمر کھولے ہوئے رستہ میں ہم رہزن کے بیٹھے ہیں۔ (امیر) منزل مقصود کی مستوں کو دکھلاتی ہے راہ خضر بن بیٹھی ہے سبزی دانہ انگور میں۔
منزل مقصود کو پہنچنا۔ مطلب کو پہونچنا۔ ٹھکانے پر پہونچنا۔ منزل نرم ہونا۔ منزل کا طے کرنا آسان ہونا۔ (جلیل) کٹے گی نرم ہو کر منزل اپنی۔ یوں ہی گر آنکھ قاتل کی کڑی ہے۔ منزل ہستی (ف) دگنا، عمر (شعور) راستہ کٹنے کو ہمدم ہے ضرور۔ منزل ہستی ہو طے خنجر چلے۔

مُنزَل۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) صفت۔ اُتارا گیا۔ نازل کیا گیا۔ (محسن) اسرار وہ ہن ہیں وحی مُنزَل۔ اور حامل وحی ریش مرسل۔ ۲ (بالضم و کسر سوم) انزال ہونے والا۔ مُنزِل ہونا۔ انزال ہونا۔ منی نکلنا

مَنزِلَت۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم و فتح چہارم) مونث۔ توقیر۔ اعزاز۔ وقعت۔ عزت۔ (سودا) چشم ہمت میں ہماری قدر کیا دنیا کی ہو۔ ہوتی ہے طالب کے آگے منزلت مطلوب کی۔ مَنزِلہ۔ (ع) ہیں منزلت تھا۔ فارسی اور اردو میں بمنزلہ اضافت کے ساتھ . . . گویا کی جگہ مستعمل ہے۔

مُنزَوِی۔ (ع) صفت۔ گوشہ نشیں۔

مُنَزَّہ۔ (ع بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت عیبوں سے پاک۔

منسرح (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) لغوی معنی۔ آسان۔ آسان کیا گیا۔ مونث۔ بحر عروض کا نام جسکو منسرح اس وجہ سے کہتے ہیں کہ اس میں سبب وتد پر مقدم ہوتا ہے۔ اور بآسانی پڑھا جاتا ہے۔

مَنسَک۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ عبادت گاہ۔ وہ جگہ جہاں حاجی قربانی کرتے ہیں۔ مُنسَلِک۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت پرویا ہوا۔ لڑی میں نتھی کیا ہوا۔ شامل۔ بشمولہ۔ (کرنا۔ ہونا۔ کے ساتھ)

مَنسُوب۔ (ع۔ بروزن مفعول) صفت ۱ متعلق۔ نسبت کیا گیا۔ ۲ (اردو) منگنی کیا گیا۔ منسوب کرنا ۱ نسبت کرنا۔ ۲ منگنی کرنا۔ منسوب ہونا۔ لازم۔ منسوبہ۔ (ع) صفت۔ مونث ۱ نسبت دی ہوئی۔ ۲ متعلقہ۔ ۳ (اردو) جس سے منگنی ہوئی ہو۔ منگیتر۔

مَنسُوخ۔ (ع) صفت۔ رد کیا گیا۔ متروک۔ نیست کیا گیا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) منسوخی۔ مونث۔ منسوخ ہونا۔ منسوخ کرنا۔

منش۔ (ف۔) بالفتح اول و کسر دوم۔ لغت ژند و پاژند میں بمعنی دل۔ مجازاً بمعنی طبیعت۔ خو۔ مونث۔ طبیعت۔ مزاج۔ خو۔ (داغ) کب ہوا اے بُت بیگانہ منش تو اپنا۔ دل جو اپنا ہے نہیں اُس پہ بھی قابو اپنا۔ ۲ (مَن۔ ضمیر متکلم۔ ش مصدری) خود بینی۔ (فقرہ) مرزا صاحب کی منش ایسی بات گوارا نہیں کر سکتی۔ معنی نمبر ۲ میں بھی بفتح اول و کسر دوم صحیح ہے۔

مَنشَا۔ (ع۔ بعض لوگ بعد الف کے جو فی الحقیقت ہمزہ ہے ایک اور ہمزہ لکھتے ہیں۔ جو غلط ہے۔ اگر الف پر ہمزہ لکھا جائے اور مقصود یہ ہو کہ یہ الف نہیں ہے ہمزہ ہے تو ٹھیک ہے۔) مذکر۔ لغوی معنی ہیں پیدا ہونے کی جگہ۔ ہونے کی جگہ۔ مجازاً سبب۔ باعث۔ وجہ۔ ۲ ارادہ۔ مقصد۔ مطلب۔ مُراد۔ منصوبہ۔ عندیہ۔ (نوازش) بولے وہ دل پر لگا کر ایک خدنگ۔ اب تو منشا تیرا پورا ہو گیا۔ مُنشَآت (ع۔ بالضم و فتح سوم و مد چہارم مُنشَا کی جمع) مذکر۔ مسودہ۔ عبارتیں تصنیفات۔ مُنشَعِب۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت

منشور

پھیلا ہوا۔ منتشر۔ پراگندہ۔ شاخ در شاخ ہونے والا۔ منشور۔ (ع) صفت
ابتر۔ تتر بتر۔ پراگندہ۔ بکھرا ہوا۔ ۲۔ مذکر۔ پروانہ۔ فرمان شاہی۔ منشی۔ (ع)
بضم اول و فتح نون و کسر شین مشدد) صفت۔ نشہ لانے والی چیز۔ منشی
(ع۔ بالضم و کسر سوم لغوی معنی کسی بات کا اپنے دل سے پیدا کرنیوالا۔
مذکر۔ جو تحریر میں ادائے معانی و مطالب پر کامل قدرت رکھتا ہو۔
ایک عزت کا خطاب جو ہر پڑھے لکھے کے نام کے پہلے اضافہ کیا
جاتا ہے۔ ۳۔ محرر۔ لکھنے والا۔ (انگریزوں کی اصطلاح) فارسی پڑھانیکا
استاد۔ پرشین ٹیچر۔ منشی خانہ۔ مذکر۔ ۱۔ اردو کا دفتر۔ دفتر فارسی۔ ۲۔ وہ جگہ
جہاں منشی محرر بیٹھ کر کام کریں۔ منشی گری۔ مونث۔ محرری۔ کتابت
لکھنے کا کام۔ منشی چرخ۔ منشی فلک (ف) مذکر۔ عطارد۔ ستارہ۔
منشیانہ۔ (ع) ف) ۱۔ منشیوں کا سا۔ ۲۔ مذکر۔ منشی کا محنتانہ۔

منصب۔ ع۔ بالفتح و فتح سوم۔ مصدر میمی ہے۔ بفتح سوم معنی
مرتبہ و رفعت۔ باب ضرب یضرب سے مصدر میمی بفتح عین
کلمہ ہی آتا ہے۔ فارسیوں نے لب۔ تب کے قافیہ میں استعمال
کیا ہے۔ (صائب) لکن در مدِ احسان کوتہی۔ گر منصبے داری۔
کہ باشد با دوستی لنگر آرام منصب را کوکب۔ کتب قافیہ میں (
مذکر۔ رتبہ و عہدۂ جلیل القدر جو شاہان عہد کیطرف سے امراکو دیا جاتا ہو۔ (ارمغان حق
موقع محل یا فقرے رہیں تمکو اپنے منصب ہی کی رو سے حکم دیتا ہوں یا کر کہنی کا کب منصب ہے
منصب دار صفت۔ عہدہ دار۔ عامل۔ ۲۔ نسلاً بعد نسلٍ وظیفہ پانیوالا۔ منصبی
صفت۔ منصب سے منسوب جیسے کار منصبی۔ منصرم۔ (ع) انصرام
لازم ہے بمعنی منقطع ہونا۔ عربی میں بمعنی منتظم مستعمل نہیں ہے۔
صفت منتظم۔ انصرام کرنے والا۔ مہتمم۔ دفتر کا منتظم۔

منصف۔ (ع۔ بالضم و کسر سوم) صفت۔ عادل انصاف

منصور

کرنے والا۔ ۲۔ مذکر۔ دیوانی کا ایک عہدہ دار۔ منصف مزاج۔ صفت۔ کھرا۔
صاف گو۔ وہ شخص جو انصاف پسند ہو۔ منصفانہ۔ صفت۔ انصافاً۔
از روئے انصاف۔ عادلانہ۔ ٹھیک۔ ٹھیک۔ منصفی۔ مونث۔
۱۔ انصاف۔ فیصلہ۔ تصفیہ۔ (داغ) لگا کر تیغ قصہ پاک کیجئے دادخواہوں
کا کسی کا فیصلہ گر منصفی سے ہو نہیں سکتا۔ ۲۔ منصف کی عدالت۔
منصف کا عہدہ۔ منصفی شرط ہے۔ انصاف کرنا چاہئیے۔ (ہجر)
منصفی شرط ہے کبتک ترا غم کھائے کوئی۔ یار ایسا کوئی کر ظلم کہ مر جائے
کوئی۔ منصفی کرنا۔ انصاف کرنا۔ عدل کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ تصفیہ کرنا۔

منصوب۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے منصوبہ۔ ۱۔ قائم
کھڑا کیا گیا۔ ۲۔ مفتوح۔ وہ حرف جس پر زبر ہو۔

منصوبہ۔ (ع) ۱۔ صفت۔ مونث۔ ۲۔ مذکر۔ کسی کام کی تدبیر کا خیال
ارادہ۔ منشار (ناصر) وائے قسمت دم نہ خنجر میں رہا۔ قتل عاشق
کا جو منصوبہ ہوا۔ منصوبے باز۔ وہمی۔ تدبیریں سوچنے والا۔
منصوبہ باندھنا۔ ارادہ کرنا۔ ٹھانا۔ کسی بات کو دل میں پختہ
کرنا۔ (مرآۃ العروس) تب میں نے اس قصے کا منصوبہ باندھا
منصوبہ بنانا۔ منصوبہ باندھنا۔ (ایامی) وہ آپ ہی ایک منصوبہ
بناتی اور آپ ہی بگاڑتی۔ آپ ہی ایک رائے قائم کرتی آپ
ہی اسکو بدلتی تھی۔ منصوبہ کرنا۔ دل میں کسی ارادہ کو ٹھان لینا۔
(شعور) تری شہ پا کے غیروں نے کیا منصوبہ لڑنے کا۔ نہیں ہے
بار خاطر تیرا عاشق یار شاطر ہے۔

منصور۔ (ع) صفت۔ مدد دیا گیا۔ مظفر۔ فتحمند۔ فتحیاب۔ ۲۔ مذکر۔
ایک ولی اللہ کا نام جنہنے حالت جذبہ میں انا الحق کہدیا تھا جس پر
شرع کے مطابق سولی دی گئی۔ (امیر) دگئی منصور کو سولی اور جب

ترک پر۔ تھا انا الحق حق مگر اک حرف گستاخانہ تھا۔ انکا لقب حلاج۔ (روئی دھنکنے والا) تھا۔ ایک روز ایک حلاج سے جو انکا دوست تھا انھوں نے کسی کام کو کہا اُسنے عذر کیا کہ روئی دھنکنا ہو اور فرصت نہیں ہے۔ انھوں نے کہا کہ تم جاؤ میں روئی دھنک دونگا۔ وہ چلا گیا تھوڑی دیر کے بعد واپس آیا تو دیکھا کہ تمام دوکان کی روئی دُھنکی ہوئی پڑی ہے اسکو حیرت ہوئی اُس روز سے انکا لقب حلاج ہو گیا۔ **منصوص**۔ (ع) صفت۔ تحقیق کیا گیا۔ کمال تحقیق کو پہونچا ہوا۔ ۲ وہ آیت قرآن شریف کی جو محتاج تاویل کی نہو یا وہ حدیث صریح جو کامل طور پر ثابت ہوگئی ہو۔ **منصّہ**۔ (ع۔ بفتح اول و دوم و تشدید سوم مفتوح) مذکر۔ کسی چیز کے ظاہر ہونیکی جگہ۔ وہ تخت جسپر عروس کو بٹھاتے ہیں۔

مُنضِج۔ (ع۔ بالضم و کسر سوم) مذکر۔ وہ دوا جو مواد کو پکا دے اور جسکو اطبا جلاب سے پہلے استعمال کراتے ہیں جس سے طبیعت نرم ہو جاتی ہے۔ (مومن) کوئی کہتا ہے دیکھو مسّلی ہے نبض مسہل دو۔ ولیکن مشیر سے گرگری منضج پلایا ہے۔ بیگمات کی زبانوں پر مونث ہے۔

منضَم۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و تشدید چہارم۔ فارسی اردو میں بغیر تشدید) ہے۔ صفت۔ ملایا گیا۔ ملا ہوا۔ شامل۔ پیوستہ۔ **منطبق**۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ برابر۔ موافق۔ یکساں۔ **منطفی**۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ فرو ہونیوالا۔ بجھا ہوا۔

مَنطِق۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم۔ یہ مصدر میمی ہے۔ اصل میں مصدر نطق ہے) لغوی معنی بولنا۔ بولی۔ گفتگو۔ مونث ۱ نطق۔ گویائی۔ گفتگو۔ بات۔ لہجہ۔ ۲ تلفظ۔ ۲ خوش کلامی۔ فصاحت ۳ وہ علم جو عقلی دلائل سے حق کو حق اور ناحق کو ناحق ثابت کر دیتا ہے (اردو) (کنایۃً) حجت۔ دلیل (صبا) خدا قسمت پڑھا نہیں جاتا حسرت منطق تمام کرتے ہیں۔ منطق بگھارنا۔ منطق چھانٹنا۔ دلیل کرنا۔ باتیں بنانا۔ حجت کرنا۔ (عوام) میں نے ایک سیدھی سی بات پوچھی تھی تو ٹانگ ہی لگے منطق چھانٹنے۔ **منطقی**۔ صفت۔ ۱ علم منطق جاننے والا ۲ حجتی۔ جھگڑالو۔

منطَقہ۔ (ع۔ بالکسر و فتح سوم و چہارم) مذکر۔ لغوی معنی پٹکا کمر میں باندھنے کا ۲ وہ خط جو زمین کے گرداگرد مثل پٹکے کے واقع ہے۔ دائرہ۔ حلقہ۔ **منطقۃ البروج**۔ (ع) مذکر۔ وہ بڑا دائرہ جسمیں بارہ برج آسمانی واقع ہیں۔ یعنی ۱ حمل ۲ ثور ۳ جوزا ۴ سرطان ۵ اسد ۶ سنبلہ ۷ میزان ۸ عقرب ۹ قوس ۱۰ جدی ۱۱ دلو ۱۲ حوت **منطقہ باردہ جنوبی**۔ وہ ہے جو دائرہ جنوبی سے قطب جنوبی تک واقع ہے۔ **منطقہ باردہ شمالی** وہ ہے جو دائرہ قطب شمالی سے قطب شمالی تک واقع ہے اسمیں ایشیا اور شمالی امریکہ کے اضلاع شامل ہیں۔ **منطقہ باردہ**۔ مذکر۔ وہ ٹھنڈا حلقہ یا گھیرا جہاں آفتاب کے بعض دنوں میں نہ پہنچنے کے سبب ہمیشہ برف جمی رہتی ہے۔ **منطقہ حارّہ** **منطقہ محرقہ**۔ (ع) مذکر۔ سطح زمین کا وسطی حصہ جو خط سرطان سے خط جدی تک پھیلا ہوا ہے۔ یہاں گرمی نہایت شدت کی پڑتی ہے۔ اور رات دن تقریباً برابر رہتے ہیں افریقہ اور امریکہ جنوبی کا اکثر حصہ اس منطقہ میں ہے۔ **منطقہ معتدلہ شمالی** وہ ہے جو خط سرطان سے دائرہ قطب شمالی تک پھیلا ہوا ہے اس منطقہ میں تقریباً تمام یورپ اور ۲/۵ حصہ ایشیا کا اور ۴/۵ حصہ شمالی امریکہ کا واقع ہے۔ **منطقہ معتدلہ**۔ مذکر۔ وہ منطقہ

منظر

جہاں گرمی اور سردی برابر ہے۔ منطقہ معتدلہ جنوبی۔ وہ ہے جو خط جدی سے دائرۂ قطب جنوبی تک واقع ہے۔ اس میں ۲ؔ حصہ افریقہ کا اور ۲ؔ جنوبی امریکہ کا اور سب آسٹریلیا کا واقع ہے
مَنظَر۔ (ع) مذکر ۱ جائے نظر (مجازاً) آنکھ۔ نظر۔ نظر گاہ۔ کیونکہ آنکھ نظر کے نکلنے اور نظر پیدا ہونے کی جگہ ہے ۲ چہرہ۔ صورت۔ شکل ۳ سیر گاہ۔ تماشا گاہ۔ نظارہ۔ نظر پڑنے کی جگہ (سالک) یہ نہ سپہر ہوں ستدرہ اگرا پنے۔ تو کیا بتائیں کہ منظر نے کہاں اپنا ۴ حد نظر۔ حد نگاہ۔ منظرِ چشم (ف) مذکر۔ آنکھ کی تیلی۔ (محسن) منظرِ چشم نجی پر بھی ذرا کھنچے نگاہ۔ منظرِ عام مذکر۔ کھلی جگہ۔ گزرگاہِ عام۔ شارعِ عام۔ مَنظُم۔ (ع) بروزن مُعظَّم صفت۔ موتی دھاگے میں پرو دیا ہوا ۲ موزوں کلام ۳ وہ چیز جو انتظام کے ساتھ ہو۔ تنظیم کیا گیا۔
مَنظُور۔ (ع) ۱ (لغوی معنی) نظر کیا گیا۔ دیکھا گیا ۲ (مجازاً) پسند پسندیدہ۔ قبول۔ مانا گیا۔ منظورِ خدا۔ مذکر۔ مرضی مولا۔ مشیت ایزدی منظور کرنا۔ قبول کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ اجازت دینا۔ منظورِ نظر (ف) ۱ پسند۔ مرغوب۔ مقبول۔ منظورِ خاطر (رشک) کیا عبث دیکھنا حال تباہ محوِ چشم۔ گریۂ عشاق منظورِ نظر ہونے لگا ۲ عزیز پیارا۔ محبوب ۳ وہ شخص جس پر کسی کی نظرِ عنایت ہو (س) آپ دیکھیں تو کبھی ایک نظر حالِ خلیل۔ یہ وہی آپ کا منظورِ نظر ہے کہ جو تھا۔ منظورِ نظر ہونا۔ دل کو بھانا۔ دل میں کھپنا۔ منظوری مونث منظور ہونا۔ پسند۔ اجازت۔
مَنظُوم۔ (ع) صفت مذکر ۱ (لغوی معنی) پرو دیا گیا۔ منسلک کیا گیا ۲ نظم کیا گیا۔ اشعار میں لایا گیا۔ منظومہ (ع) صفت مونث نظم کیا ہوا۔

منفرد

مَنع۔ (ع) بالفتح مذکر ۱ باز رکھنا۔ روکنا۔ (شرف) آنے کو منع کرتے ہو اچھا نہ آؤں گا۔ یہ تو کہو نہ مانے مرا دل تو کیا کروں ۲ ناجائز نادرست۔ نامناسب۔ بیجا۔ خلاف شرع۔ قانون یا رسم و رواج کے خلاف۔ بیگمات کی زبانوں پر بفتح اول و دوم ہے۔ (جان صاحب) جم جم آئیں منجھلے آغا میں منع کرتی نہیں۔ پھر یہ بے ساتھ انکے نظر آنے لگے۔ منع کرنا۔ روکنا۔ باز رکھنا۔
مُنعَدِم۔ (ع) بالضم و فتح سوم و کسر چہارم صفت۔ نیست۔ نابود۔ ناپید۔ فنا۔ مُنعَطِف۔ (ع) بالضم و فتح سوم و کسر چہارم صفت ۱ مڑنے والا ۲ (کنایۃً) متوجہ ہونے والا۔ مُنعَقِد۔ صفت ۱ انعقاد پانے والا۔ جیسے جلسہ منعقد ہونا۔ منعقد ہونا۔ ٹھہرنا۔ قرار پانا۔ قائم ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ مُنعَکِس۔ (ع) صفت۔ عکس قبول کرنے والا ۲ وہ شعاع جو الٹ کر آئی ہو ۳ الٹا۔ اوندھا۔ سرنگوں پلٹا ہوا۔ مُنعِم۔ (ع) صفت ۱ نعمت دینے والا ۲ مالدار۔ متمول۔
مُنَغَّص۔ (ع) صفت ۱ مکدر۔ تیرہ ۲ ناخوش۔ (فقرہ) آج تمہاری گفتگو سے طبیعت منغص ہوگئی۔
مَنفَذ۔ (ع) بالفتح و فتح سوم گزرنے کی جگہ جاری ہونے کی جگہ ۱ مذکر ۱ راہ۔ راستہ۔ گزرگاہ ۲ (مجازاً) سوراخ۔ مسام۔ رخنہ۔ روزن (رشک) وہ لاغری میں خستہ و بیمار و زار ہوں۔ تہخانے مجھکو منفذ بستر بنا گئے۔ مُنفَرِج۔ (ع) بالضم و فتح سوم و کسر چہارم صفت۔ کشادہ۔ وسیع۔ کھلا ہوا۔ مُنفَرِجہ۔ (ع) مذکر۔ قائمہ سے بڑا زاویہ۔ مُنفَرِد۔ (ع) صفت۔ تنہا۔ اکیلا۔ یکتا یگانہ۔ احد

منفصل

مُنفَصِل ۔ (ع ۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت ۔ جُدا ۔ علیحدہ ۔ فیصل ہونے والا ۔ مُنفصلہ ۔ (ع) صفت مونث ۔ فیصل شدہ تصفیہ کیا ہوا ۔ جیسے منفصلہ مسلیں ۔ منفصلہ مقدمات ۔ منفعت ۔ (ع ۔ بالفتح و فتح سوم و چہارم) مونث ۔ نفع ۔ فائدہ ۔ حاصل (فقرہ) آپ نے اس تجارت میں کیا منفعت پائی ۔ مُنفعِل ۔ (ع ۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) ۱ اثر قبول کرنے والا ۲ نادم ۔ شرمندہ ۔ شرمسار ۔

منفک ۔ (ع ۔ بالضم و فتح سوم و تشدید کاف ۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید ہے) صفت ۔ جُدا کیا گیا ۔ جُدا ۔ الگ (راسخ) جب سلسلۂ فوج ہوا راہ سے منفک ۔ آیا نظر اک زین ڈھلا ۔ گھوڑا ایکا یک ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

مَنفی ۔ (ع ۔ بالفتح و کسر سوم) صفت ۔ نفی کیا گیا ۔ رد کیا گیا ۔ خارج کیا گیا ۲ مذکر (علم صرف) وہ فعل جس سے کسی کام کا نہ ہونا پایا جائے ۔

مُنقاد ۔ (ع بالضم) صفت ۔ مطیع ۔ فرماں بردار ۔ تابع ۔

مِنقار ۔ (ع ۔ بالکسر) مونث ۔ پرند کی چونچ ۔ (امیر) بہار آئی عجب حالت ہے ان روزوں مرے دل کی ۔ جگر میں چٹکیاں لیتی ہیں منقاریں عنادل کی ۔

مَنقبت ۔ (ع ۔ بالفتح و فتح سوم و چہارم) مونث ۔ تعریف ۔ و توصیف ۔ صفت و ثنا ۔ اصطلاح شعراء میں اس تعریف سے مراد ہوتی ہے جو اہل بیت اور صحابہ کی شان میں ہو ۔ (فقرہ) انہوں نے کیا منقبت لکھی ہے ۔

مُنقبض ۔ (ع ۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت ۱ لغوی معنی ، کھچا ہوا ۔ سمٹا ہوا ۔ سکڑا ہوا ۲ (کنایۃً) مکدر ۔ ناراض ۔ ناخوش ۔ بیشتر طبیعت اور مزاج کے واسطے مستعمل ہے ۔ مُنقسم (ع بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت ۔ تقسیم ہونے والا ۔ مُنقّح (ع) صفت ۔ جھوٹ سے پاک کیا گیا ۔ سچ بات ۔ پاک کیا گیا ۔

منقوش

مُنقّش ۔ (ع) صفت ۔ نقش و نگار کیا گیا ۔ بیل بوٹے دار ۔ نقش کیا گیا ۔ منقّش ہونا ۔ کندہ ہونا ۔ مَنقصت ۔ (ع ۔ بالفتح و فتح سوم و چہارم) مونث ۔ کمی ۔ نقصان ۔ عیب ۔ مُنقتضب ۔ (ع) بالضم ۔ فتح سوم و کسر چہارم) مونث ۔ عروض کی ایک بحر کا نام ۔ مُنقضی ۔ (ع) صفت ۔ گزرنے والا ۔ گزرا ہوا ۔ گزشتہ ۔ (ہونا کے ساتھ)

مُنقطِع ۔ (ع ۔ بکسر چہارم) قطع ہونے والا ۔ (نبات النعش) کتاب کی دیکھا بھالی میں کوئی دو چار لحہ سلسلۂ سخن منقطع رہا ۔ منقطع ہونا ۱ فیصل ہونا ۔ تصفیہ ہونا ۲ جاتا رہنا ۔ ٹوٹنا ۔ کٹنا ۔ مَنقَل (ع ۔ بالفتح اس معنی پر بالکسر نہیں ہے) مونث ۔ انگیٹھی

مُنقلِب ۔ (ع ۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت ۔ الٹنے والا ۔ لوٹنے والا ۔ گردش کھانے والا ۔ پھر جانے والا ۔ (دلدعا ۔ نواب مرزا شوق) ہر گھڑی منقلب زمانہ ہے ۔ یہی دنیا کا کارخانہ ہے ۲ اصطلاح نجوم ۔ مُنقلبات (ع) مذکر ۔ اصطلاح نجوم ، برج حمل و سرطان ۔ میزان ۔ جدی سے مراد ہوتی ہے کیونکہ برج منقلب کے طالع میں کام درست اور راست نہیں آتا اور یہ چاروں برج ایسے ہی ہیں برخلاف ثابتات کے کہ اسکے طالع میں کام درست ہوتا ہے اور وہ ثور ۔ اسد ۔ عقرب ۔ اور دلو ہیں ۔ باقی چار برج جوزا ۔ سنبلہ ۔ قوس ۔ حوت ۔ ذوات جسدین کہلاتے ہیں ۔ اس وجہ سے کہ انمیں سے ہر ایک برج دو دو جسموں سے مرکب ہے ۔

مَنقُوش ۔ (ع) صفت ۔ لکھا گیا ۔ منقوش خاطر (ف) صفت

ذہن نشین۔ (ہونا کے ساتھ)

مَنْقُوط منقوطہ۔ (ع) صفت۔ نقطہ والا۔ نقطہ دار وہ حرف جسپر نقطہ ہو۔

منقول۔ (ع) صفت ۱ نقل کیا گیا۔ اُتارا گیا۔ لکھا گیا ۲ ذکر کیا گیا۔ بیان کیا گیا ۳ ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا گیا ۴ مونث وہ علم جسمیں صرف اُن باتوں سے بحث ہو جو دوسروں نے بیان کی ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو معقول منقولات۔ مونث۔ وہ کتابیں جنہیں منقول سے بحث ہو۔ منقول عَنْہُ (ع) مذکر۔ وہ کتاب یا تحریر جس سے نقل کریں۔ منقولہ (ع) صفت مونث۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانے کے قابل مال۔ قابل انتقال جیسے جائداد منقولہ۔ منقول ہے۔ روایت ہے (امیر) منقول ہے کہ یوسف و یعقوب جب ملے۔

مُنَقّیٰ ۱۔ (ع) صفت ۱ مصفا۔ صاف کیا ہوا۔ جیسے مویز۔ مُنقّے یعنی وہ مویز جس کا بیج نکال ڈالا ہو ۲ (اصطلاح اطبا) مذکر۔ ایک قسم کی بڑی کشمکش۔ مویز منقّے کی جگہ اب صرف منقّے مستعمل ہو گیا ہے۔ مُنقّی۔ (ع) صفت۔ صاف کرنیوالا۔

مَنْکا۔ (ہ) مذکر ۱ تسبیح یا مالے کا دانہ۔ کانچ۔ عقیق۔ نگینہ۔ یا کسی پتھر کا دانہ ۲ گردن کا مہرہ۔ (منیر) الفت لب میں ہو کے گھونٹ پیتا ہے جہاں۔ دانۂ یاقوت ہر گردن کا منکا ہو گیا ۳ وہ مہرے جنکو فقرا گلے میں ڈالے رہتے ہیں۔ سے کہو کچھ اے تجبر حال اپنا فقیر کس نے تجھیں بنایا۔ جبیں پہ قشقہ کمر میں تسما بغل میں پیا۔ سا گلے میں منکا۔ منکا ڈھلکنا۔ منکا ڈھلنا۔ قریب مرگ انسان کی گردن کا کسی طرف مائل ہو جانا (ذوق) ڈھلکتا ہے مثال

دانۂ تسبیح کیوں منکا۔ کہ جب ٹھہرا سفر دنیا سے کیا کام استخارہ کا (جالنصاحب) ڈھلتے ہی دوپہر کے کل سے ڈھلا ہے منکا۔ بی جگنا دھگدھگی میں اب دم ہے نورتن کا۔ مُنْکَر۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) صفت۔ خراب کھوٹا۔ مکروہ۔ ناشروع۔ جیسے خطائے منکر ۲ مذکر۔ ان دو فرشتوں میں سے ایک کا نام جو قبر میں مردوں سے بازپرس کرتے ہیں۔ اس معنی میں تنہا مستعمل نہیں منکر نکیر کی ترکیب سے مستعمل ہے ۳ مونث۔ حدیث کی ایک قسم۔ دیکھو معروف ۴ بہ کسر سوم) صفت۔ انکار کرنے والا۔ خدا کا نہ ماننے والا۔ کافر۔

منکر نکیر۔ مذکر۔ وہ دونوں فرشتے جو قبر میں مردوں سے سوالات کرتے ہیں۔ (داغ) فرقت میں مجھکو خانۂ تاریک قبر ہے۔ منکر نکیر آئیں اگر قصہ خواں نہیں۔ مُنْکِر نعمت۔ (ف بکسر سوم) مذکر۔ ناشکر۔ ناشکر گزار۔ احسان نہ ماننے والا۔ منکر ہونا۔ مکرنا۔ انکار کرنا۔ نہ ماننا۔ قول سے پھرنا۔ مُنکِرِیْن۔ (ع) مذکر جمع مُنکِر کی۔ (داغ) تا حشر منکرین قیامت نہ مانتے۔ تجھکو بنا کے اُس کا نمونہ دکھا دیا۔

مُنْکَسِر۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت ۱ شکستہ۔ ٹوٹا ہوا۔ عاجز۔ مسکین ۲ (کنایۃً) متواضع۔ انکسار کرنے والا۔ (انیس) خم ہو گئی تھی قلب تھا منکسر اُسکا۔ بے فتح عدو پر بھی نہ کھلتا تھا سر اُس کا۔ منکسر مزاج۔ صفت۔ وہ شخص جس کے مزاج میں انکسار و تواضع ہو۔

مُنْکَشِف۔ (ع۔ بروزن منکسر) صفت۔ کھلنے والا۔ کھلا ہوا۔ ظاہر۔ آشکارا۔ (رند) آپ کو کھویا مگر جو پایا خدا کا ہو گیا۔ راز جسپر منکشف نقر و فنا کا ہو گیا۔

منکنا۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم) اچو کنا ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو ڈاڑھی چڑھانا میں شاد کا شعر ۲ عذر و حجت کرنا۔ (جالنصاحب) منکا کبھی

؎ سنکا کھوٹی کھری سُنائی

مَنکُوحَہ ۔ (ع) صفت ۔ مونث ۔ نکاحی عورت ۔ **مَنکُوس** ۔ (ع) صفت ۔ اوندھا ۔ سرنگوں ۔

مَنگانا ۔ (ہ ۔ نون غنّہ) طلب کرنا ۔ کسی جگہ سے کوئی چیز طلب کرنا ۔ (ناسخ) مرے زخموں کی وہ تدبیر سے اکدم نہیں غافل ۔ منگا کے مُشک نافے گر نمکداں ہو گئے خالی ۔ **مَنگتا** ۔ (ہ ۔ نون غنّہ) مذکر ۔ بھیک مانگنے والا ۔ فقیر ۔ بھکاری ۔ گدا ۔ (بحر) بوسہ کیونکر دوں تجھے چتون میں کہتا ہے وہ شوخ ۔ ایک تو منگتا نہیں حاضر ہیں سائل اور بھی

مُنگچھی ۔ مونث ۔ مونگ کی پھلوری ۔

مَنگَل ۔ (س) مذکر ۔ ۱ ۔ خوشی ۔ ۲ ۔ خوشی کا گیت ۔ ۳ ۔ مریخ ۔ ایک ستارہ کا نام ۔ ۴ ۔ سہ شنبہ ۔ ۵ ۔ رونق ۔ چہل پہل ۔ (صبا) آیا اپنے پاس وہ ماہِ دو ہفتہ شہر سے ۔ اے جنوں لے دن پھرے جنگل میں منگل ہو گیا ۔

منگل گھنی ۔ (ہندو) ارباب نشاط ۔ **منگل گانا** ۔ (کنایۃً) خوشی کرنا ۔ خوشی منانا ۔

مَنگنی ۔ (ہ ۔ نون اول غنّہ) مونث ۔ ۱ ۔ نسبت ۔ ایک رسم کا نام جب عورت کو مرد سے اور مرد کو عورت سے منسوب کر دیتے ہیں ۔ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) ۲ ۔ کسی سودے کے علاوہ کوئی اور چیز بلا قیمت طلب کرنا ۔ اُدھار ۔ عاریتہً ۔ منگانا کسی چیز کا ۔ (دینا کے ساتھ)

منگوانا ۔ (ہ) منگانا ۔ **مُنگوچھی** ۔ **منگوپچھی** ۔ (ہ) مونث ۔ مونگ کی تلی ہوئی بریاں ۔ **مُنگورا** ۔ مذکر ۔ بیسن کی پھلوری ۔ **مُنگوری** ۔ مونث ۔ ماش کی پھلوری ۔

مَنگیتَر ۔ (ہ) صفت ۔ وہ لڑکا یا لڑکی جس کی نسبت کی گئی ہو ۔

مَنَم ۔ فارسی میں رجز خوانی کرتے وقت اس لفظ کا استعمال ہوتا ہے ۔ مونث ۔ خودستائی ۔ (فقرہ) سب کچھ ہو گیا لیکن اس کی منم نہیں جاتی ۔

مِن مِن ۔ (ہ) مونث ۔ ۱ ۔ آہستگی سے ۔ سہج سہج سستی سے ۔ **مِن مِن کرنا** ۔ ۱ ۔ بڑی سستی کرنا ۔ کوئی کام سوچ سوچ کر آہستہ آہستہ کرنا ۔ ۲ ۔ ناک میں بات کرنا ۔ **مِنمِنا** ۔ (ہ) صفت ۔ مذکر ۔ مونث کے لئے مِنمِنی ۔ وہ جو ناک میں بات کہتا ہو ۔ **مِنمِنی آواز** ۔ مونث ۔ وہ آواز جس میں ناک سے نکلتی ہوئی سانس کی بھی شرکت ہو ۔ **مِنمِنانا** ۔ (ہ) ۱ ۔ ناک میں بولنا ۔ صاف نہ بولنا ۔ ۲ ۔ (کنایۃً) بڑبڑانا ۔

مُنّا ۔ (ہ) صفت ۔ مذکر ۔ چھوٹا ۔ پست قد ۔ مونث کے لئے مُنّی ۔ بچوں کی زبان ہے ۔

مَنُو ۔ (س) مذکر ۔ منو سمرتی کا بنانے والا ۔ ہندوؤں میں ایک بہت بڑے فاضل کا نام جس نے دھرم شاستر بنایا ۔ جو منو کا دھرم شاستر کہلاتا ہے ۔ **منوا دینا** ۔ دیکھو منوانا ۔ (انتہا) مذہب نے یہ کیا کہ خدا کی حکومت کو جس سے لوگ غافل اور بے خبر تھے منوا دیا ۔ **منوا کے چھوڑنا** ۔ اپنی بات تسلیم کرا کے راضی ہونا ۔ اقرار کرا لینا ۔

مِنوَال (ع) ۔ بالکسر ۔ مذکر ۔ وہ لکڑی جس پر جلاہا کپڑا بُن کر لپیٹا جاتا ہے ۔ مجازاً طرز ۔ ڈھنگ ۔ طور ۔ طریق ۔ وضع ۔ دستور ۔ رسم ۔

مُنوا منہ ۔ (نون اول غنّہ) صفت ۔ لبالب ۔

مَنوانا ۔ (ہ) تسلیم کرانا ۔ اقرار کرانا ۔ منظور کرانا ۔

مُنَوَّر ۔ (ع) صفت ۔ ۱ ۔ روشن ۔ چمکنے والا ۔ **مُنَوَّن** ۔ (ع) صفت ۔ وہ حرف جس پر تنوین ہو ۔ عربی لفظ کے سوا کسی دوسری زبان کا لفظ منوّن ہونے کی صلاحیت نہیں رکھتا ہے ۔ لہٰذا اندازاً اور رسیدتاً غلط ہیں ۔ **مِنہ** ۔ **مِنہیہ** ۔ دیکھو مِن عربی ۔

مُنہ ۔ (ہ ۔ س ۔ مُکھ) مذکر ۔ ۱ ۔ دہن ۔ جاندار کا منھ ۔ سوراخ کا منہ

منھ

سوراخ کا ابتدائی حصّہ۔ غار گڑھا۔ (جہاد) اپنا تمد پھاڑ پھاڑ کر سوراخوں کے منھ بند کر دیئے۔ [۵] پھوڑے اور زخم کا منھ [۶] چہرہ۔ رُخ۔ رو۔ (سد) منھ نہ کھلنے پر ہے وہ عالم کہ دیکھا ہی نہیں زلف سے بڑھکر نقاب اُس شوخ کے منھ پر کھلا [۷] شکل۔ صورت [۸] پاس۔ لحاظ۔ خاطر۔ ملاحظہ۔ طرفداری۔ (مومن) مرگئے ہجراں میں چھپایا ہے منھ۔ تو منھ اس پردہ نشیں کا کیا [۹] لیاقت۔ حوصلہ۔ مقدرت۔ جرأت۔ (صبا) طینچ سے تصویر رخ پہ منھ نہیں بہزاد کا۔ رنگ فق ہو جائیگا نقشہ تمہارا دیکھکر [۱۰] زبان دیکھو منھ پر آنا [۱۱] کلمہ۔ کلام۔ (شوق) اب نہ کہتا کہ مرتے تھے۔ بس اسی منھ پر پیار کرنے تھے [۱۲] روبرو۔ سامنے [۱۳] نوک [۱۴] طرف۔ سمت۔ جانب [۱۵] وجہ سبب۔ (ذوق) دل عبادت سے چرانا اور جنّت کی طلب۔ کام چور اس کام پر کس منھ سے اجرت کی طلب [۱۶] توجہ دیکھو منھ پانا [۱۷] طاقت۔ مجال۔ (اسیر) اے زخمی تن مرے غم سے گریباں چاک ہے تسلی [۱۸] کرے بخیہ مرے زخم جگر کو منھ ہے سوزن کا۔ منھ آنا۔ منھ اور زبان میں چھالے پڑ جانا۔ (ارشاد) تیغ قاتل نے بجھی زہر اب میں۔ جو وہاں زخم کا منھ آگیا [۲] (کنایۃً) کسی پر طنز کرنا۔ برا بھلا کہنا۔ طعن و طنز کی باتیں کہنا۔ (سحر) کیا بات ہوئی تجھ سے جو منھ آتے ہو ہر بات کیوں زہر اگلنے لگے لب ہائے شکر بار۔ منھ اُترنا۔ منھ اتر جانا۔ چہرہ دُبلا اور بے رونق ہو جانا [۲] چہرہ کا رنگ روپ جاتا رہنا۔ تکلیف یا محنت یا تردد سے چہرہ پہ اضمحلال چھا جانا۔ (صبا) تیرے شب چار دہم کے بناؤ سے۔ دو دن میں ماہتاب کا کچھ منھ اُتر گیا [۲] کنایہ ہے آثار رنج و ملال منھ پر ظاہر ہونے سے۔ (سہ بتاو رند

منھ

ہمکو دل پہ کیا صدمہ گزرتا ہے۔ کبھی دل سے ہے منھ اُترا تمہارا اور بیان جھٹکا۔ منھ اتنا سا نکل آیا۔ چہرہ دُبلا اور بے رونق ہو گیا۔ (اسیر) دیکھکر بزم میں شب زہرہ جبیں تیرا منھ۔ تا سحر شمع کا اتنا سا نکل آیا منھ۔ منھ اٹھا کر چلنا۔ منھ اونچا کر کے چلنا۔ (کنایۃً) بے پروائی یا غرور سے بے خبر ہو کر چلنا۔ (راحت) منھ اٹھا کر نہ چلو اونٹ کی چال سے ہو۔ کھاتی اندھوں کی طرح راہ میں ٹھوکر کیوں ہو۔ منھ اٹھانا۔ کنایہ ہے کسی کے کسی طرف کو راہی ہونے سے۔ سیدھے کسی طرف جانا۔ کہیں کا ارادہ کرنا۔ (آتش) جوش جنوں میں دیکھئے پیچھے نہ مڑ کے پھر منھ جس طرف کو صورت دریا اٹھائیے۔ منھ اٹھائے۔ اندھا دھند بے دھڑک۔ بے پروائی سے۔ بے سوچے سمجھے۔ (امیر) جائے عبرت ہے یہ خاکداں جہاں۔ تو کہاں منھ اٹھائے جاتا ہے۔ (صبا) حال دل راہ میں سن لیجیئے گا۔ منھ اٹھائے ہوئے نہ چلے جائیگا۔ (جان صاحب) منھ اٹھائے چلا آتا ہے محل میں ہر ایک۔ بی محلدار ہیں ڈیوڑھی پہ نگہبان عبث۔ منھ اٹھ جانا۔ بے سوچے سمجھے کسی طرف کا رُخ ہو جانا۔ (مصحفی) منھ اُٹھ گیا جدھر کو اُدھر ہی چلے گئے۔ آوارگان عشق کو منزل کی کیا خبر۔ منھ اٹھے۔ منھ اجالے۔ (دہلی) عو۔ سویرے۔ تڑکے۔ دن نکلے۔ منھ اُجلا ہو جانا۔ (ہندو) چہرہ کا رنگ نکھر جانا۔ عزت رہ جانا۔ سرخروئی ہونا۔ منھ اجالا ہونا۔ (عو) سرخروئی ہونا۔ منھ اُداس ہونا۔ چہرہ کا اُداس ہونا۔ چہرہ پر اُداسی کا ظاہر ہونا۔ منھ اُدھر کو کرنا۔ اس جانب متوجہ ہونا۔ اس طرف رُخ کرنا۔ (آتش) اے آفتاب محشر آنکھوں سے گر گیا تو۔ منھ پھیر تا جدھر سے پھر میں اُدھر نہ کرتا۔ منھ اس قابل نہیں۔ اتنی لیاقت نہیں۔ (انیس) نعمت سے زیادہ ہیں یہ

منہ

نان جویں ہے۔ منھ اپنا تو اس کھانے کے قابل ہی نہیں ہے۔ منھ اشکِ ندامت سے دھونا۔ (کنایۃً) کمال نادم ہونا۔ (رنما رہا زندہ فرقت میں شرمندگی سے۔ منھ اشکِ ندامت سے دھونا پڑا ہے۔ منھ اشکوں سے دھونا۔ زار قطار رونا۔ منھ اندھیرے۔ (ع) علی الصباح۔ صبح سویرے۔ (قلق) پھر اسی گھات سے وہ شوخ قمر منھ اندھیرے نکل گیا چھپ کر۔ (شاد) اخیر شب ہے جوانی کی منھ اندھیرا ہے۔ سحر نو دہوئی ہونک ابھی سویرا ہے۔ اس جگہ عوام کالے منھ اندھیرے کہتے ہیں۔ منھ اوندھا کر چلنا۔ منھ لٹکا کر چلنا۔ (ترجمۃ القرآن) کافر منھ اوندھا کر چلتا ہے اسلئے اسکو راستہ نہیں سوجھتا۔ اور مومن سر اٹھا کر چلتا ہے اور اسکو راستہ سوجھ پڑتا ہے۔ منھ اوندھا کر لیٹنا۔ (عو) رنج یا فکر میں منھ لپیٹ کر پڑ رہنا۔ اٹوائی کھٹوائی لیکر پڑ رہنا۔ ناراض ہو کر الگ جا پڑنا۔ (فقرہ) وہ ملنوں سے منھ اوندھا کر لیٹ رہے۔ منھ بانا۔ (عم) منھ کھولنا۔ جمائی لینا۔ اپنی بیوقوفی پر ہنس پڑنا۔ چل بسنا۔ مرجانا۔ منھ باندھ کے بیٹھنا۔ منھ بند کرکے بیٹھنا۔ خاموش رہنا۔ چپ رہنا۔ منھ باندھنا۔ منھ کو کسی کپڑے سے باندھنا۔ مسلمانوں میں قاعدہ ہے کہ مرجانیکے بعد فوراً مُردے کا منھ کپڑے سے باندھ دیتے ہیں۔ (ذوق) یہ بہتان کتنے افسانۂ محبت کا یہاں باندھا۔ جو بعد از مرگ تو نے منھ کو میرے بدگماں باندھا۔ منھ باندھے ہوئے بیٹھنا۔ فاقہ سے ہونا۔ (جان صاحب) بی بی گھر والے کو منتی ہونگی دلمیں سمد حنیں۔ سب بیٹھے ہیں منھ باندھے ہوئے مہمان اب۔ منھ بخشنا۔ طاقت دینا کسی قسم کے کلام کی۔ (محسن) یہ سب باتیں ہیں لیکن ہے دہن میں گفتگو بیشک۔ کریں کیا ہمکو حق نے منھ نہیں بخشا خوشامد

منہ

کا۔ منھ برا بنانا۔ منھ برا سا بنانا۔ منھ ایسا بنانا جس سے معلوم ہو کہ مزہ خراب ہے۔ یا کوئی بات ناگوار ہے۔ نفرت ظاہر کرنے کیلئے۔ (شوق قدوائی) طرز نفرت نہیں اخفائے محبت ہے کہ وہ۔ منھ برا سا مری صورت سے بنا لیتے ہیں۔ منھ بسورنا۔ رونے کی صورت بنانا۔ (سودا) کر گریباں چاک یاروں کے حضور۔ یوں بیاں کرتے ہیں وہ منھ کو بسور۔ لکھنؤ میں فقط بسورنا مستعمل ہے (صبا) ہنسی میں اہل چمن کو بہت ستائے گل۔ بسورتے ہیں کہیں غنچے نہ مسکرانے میں۔ منھ بگاڑ دینا۔ چہرہ بگاڑ دینا۔ تھپڑ یا جوتوں سے منھ سُجا دینا۔ مار مار کر چہرے کو زخمی کرنا۔ منھ کا ذائقہ خراب کر دینا۔ ذلت دینا۔ منھ بگاڑنا۔ منھ بنانا۔ مثال کیلئے دیکھو منھ بنانا۔ (کنایۃً) کسی کے چہرے کا زخمی کرنا۔ اور کسی کو کسی جرم کی سزا دینا۔ (شاد) چلکر صبا کی صورت خنداں کیا گلوں کو غنچوں کا منھ بگاڑا جب منھ ذرا بنایا۔ تیوری چڑھانا۔ غصہ کی سی صورت بنانا۔ (منیر) تا کوئی رعب سے تصویر کو بھی چھو نہ سکے۔ منھ بگاڑا جو کبھی سامنے بہزاد آیا۔ منھ ٹیڑھا کر کے ہنسنا۔ منھ کو بدمزہ کرنا۔ منھ بگڑا ہوا بنانا۔ منھ بنا کر قہر و غضب ظاہر کرنا۔ منھ بگڑ دیتے ہیں سزا ملتی ہے۔ (شاد) کجروی کی تو آئینہ دکھو۔ ایسی باتوں میں منھ بگڑتے ہیں۔ منھ بگڑ جانا۔ منھ بگڑنا۔ کنایہ ہے کسی کی صورت کے تغیر اور چہرہ کی ہیئت بدل جانے سے۔ منھ چڑانے کے وقت منھ کا اپنی ہیئت اصلی سے بے ہیئت ہو جانا۔ (منیر) ناک بھوں آئینہ کے آگے چڑھایا نہ کرو۔ منھ بگڑ جائے نہ اک روز خود آرائی کا۔ کنایہ ہے بیمار کے منھ کا ذائقہ بگڑ جانے یا ذائقہ بدل جانے سے۔ ناراض ہو جانا۔ (میر) بوسہ لبوں کا مانگتے ہی منھ بگڑ گیا۔ کیا

منھ

اتنی میری بات کا تمکو بُرا لگا۔ ۲ (کنایۃً) حواس بگڑ جانا۔ ذلیل ہو جانا۔ (رند) روبرو تیرے اگر گرمی کرے پروانے سے۔ منھ بگڑ جائے ہوا کا وہ تھپیڑا کھائے شمع۔ منھ بنتا۔ منھ بنجانا۔ ۱ تیوری چڑھنا۔ خفگی ہونا۔ ۲ منھ ٹیڑھا ہونا۔ صورت بگڑنا۔ منھ بنا بیٹھنا۔ منھ بنا بیٹھنا۔ ناراض ہو بیٹھنا۔ بگڑ بیٹھنا۔ چیں بجبیں ہونا۔ منھ بنا کر چہرے سے نفرت ظاہر کرکے۔ (جلیل) انکی نظروں میں جچی کچھ بھی نہ یوسف کی شبیہ۔ منھ بنا کر یہ کہا ہاں خط وخال اچھا ہے۔ منھ بنا لینا۔ خفا ہو جانا۔ ناراض ہو جانا۔ تیوری چڑھا لینا۔ (داغ) جب وہ سنتے ہیں بنا لیتے ہیں منھ مل گیا کیا زہر میرے نام میں۔ منھ بنانا۔ ۱ بُری صورت بنانا۔ چہرے کو بدنما کرنا۔ رونے کی صورت بنانا۔ (امیر) اُسے جب نہ تب ہم نے بگڑا ہی پایا۔ یہی اچھے منھ کو بنا جانتا ہے۔ (شاد) چلکر صبا کی صورت خزاں کیا گلوں کو غنچوں کا منھ بگاڑا جو منھ ذرا بنایا۔ ۲ ناراض ہونا۔ غصّے کی صورت بنانا۔ رنجیدہ ہونا۔ اظہار ناخوشی کرنا۔ (رند) شکر لب کہا میں نے کڑوے ہوئے تم۔ عبث منھ کو مجھ سے ستمگر بنایا (عاشق) ہنس ہنستی بگاڑ کی صورت۔ جب ملے ہم سے منھ بنا کے ملے۔ ۳ بد ذائقہ چیز کے پیتے وقت چہرے کی ہیئت بگاڑنا۔ کسی شئے کی ۴ ناپسندیدگی سے منھ کج کرنا۔ منھ کی ہیئت بدلکر اپنی بے رغبتی و ناراضی و ناگواری طبع ثابت کرنا۔ (ناسخ) جب اگر بیٹھتے ہیں ہم تو بگڑ بیٹھتے ہو۔ منھ بنا لیتے ہو کچھ منھ سے اگر کہتے ہیں۔ منھ بناؤ۔ ہوش میں آؤ۔ (امیر) واہ رے زور یہ شوخی ہے نئی گرمی ہے۔ منھ بناؤ کہ زباں خوب ہی چل نکلی ہے۔ منھ بند۔ صفت ۱ لب بستہ۔ دہن بستہ۔ ۲ خاموش۔ چپ۔

منھ

۳ کنواری۔ دوشیزہ۔ باکرہ۔ منھ بند کر لینا۔ ۱ خاموش ہو جانا۔ چپ ہو جانا۔ ۲ منھ پر کپڑا یا ہاتھ رکھ لینا۔ منھ بند کرنا۔ ۱ بولنے سے روکنا خاموش کرنا۔ برا بھلا نہ کہنے دینا۔ (ناسخ) ہو نہ برہم تجھکو دیتے ہیں جو یوسف سے مثال۔ بند منھ کسنے کیا ہے مردم بازار کا۔ ۲ رشوت دیکر اپنے خلاف کہنے سے باز رکھنا۔ ۳ خاموش ہونا۔ (فقرہ) جانن سے اُسنے اپنا منھ بند کیا ہے۔ منھ بند کلی۔ منھ بندھی کلی۔ مونث ۱ شگوفہ۔ بن کھلا پھول۔ (امیر) صبا ان منھ بندھی کلیوں نے شب کو کس کی چوری کی۔ کہ تونے صبح کو اک ایک کی لغچی ٹٹولی ہے۔ ۲ کنایۃً کنواری۔ باکرہ۔ (جان صاحب) خار دیتے ہو تجھے شکل دکھاتے نہیں تم۔ منھ بندھی پائی کلی پھولوں سماتے نہیں تم۔ منھ بند ہونا۔ ۱ دہن بستہ ہونا۔ ۲ دہانہ بند ہونا۔ ۳ چپ ہونا۔ خاموش ہونا۔ بات نہ کر سکنا۔ (داغ) لاکھ میں منھ بند ہوتا ہے کہیں آزاد کا۔ ۴ (کنایۃً) کسیکی بدی یا چغلی سے رُکنا۔ ۵ زخم کا منھ بند ہونا۔ منھ بندھے۔ مذکر۔ (ہندو) جَین مت کے درویش جو منھ کے آگے کپڑا باندھ لیتے ہیں۔ تاکہ کوئی جاندار اُنکے منھ میں نہ پڑ جائے یا منھ کی بھاپ سے نہ مر جائے۔ منھ بنوا رکھو۔ منھ بنوا لو۔ منھ بنواؤ۔ اس بات کے قابل تو ہو جاؤ۔ منھ دھو رکھو۔ اُمید نہ رکھو۔ اس خیال سے باز آؤ۔ (شوق) اک خواہش کے میٹھو منھ بنواؤ۔ کہے جوتی بھی مجھکو کبھی سے کھاؤ۔ (اختر شاہ اودھ) کچھ خبر ہے اپنا منھ تو بنواؤ۔ کیا خوب ذرا ہوس میں آؤ۔ منھ بنوانا۔ لیاقت پیدا کرنا۔ کسی کام کے لائق ہونا۔ کنایہ ہے کسی کے کسی کام کے لائق اور سزاوار ہونے سے۔ (داغ) حلق تیرا ہے اگر اُس سے سواوا اپنا منھ تو بنوائے ذرا خنجر قاتل اپنا۔ منھ بولا۔ (د) صفت

منھ

مذکر۔ منھ سے کہا ہوا۔ زبان سے بنایا ہوا۔ زبان سے پکارا ہوا فرضی جیسے منھ بولا بھائی۔ منھ بولا بیٹا۔ (بنانا کے ساتھ) مونث کیلئے منھ بولی۔ جیسے منھ بولی بہن۔ منھ بولی بیٹی۔ (نسیم) پوشیدہ گھر اپنے لایا اسکو۔ منھ بولی بہن بنایا اسکو۔ منھ بولتی۔ صفت مونث۔ خوبصورتی کی تعریف میں کہتے ہیں یعنی ایسی تصویر جس سے یہ معلوم ہو کہ ابھی منھ سے کچھ بولیگی۔ نہایت عمدہ تصویر یا صورت (جرأت) نقش طلسم ہے بُت عیار کی شبیہ۔ منھ بولتی خدا نے یہ عیار کی شبیہ۔ منھ بھر آنا۔ منھ بھر آنا۔ منھ میں پانی یا رطوبت کا چلا آنا۔ جی کا مالش کرنا۔ متلی ہونا۔ منھ بھرائی۔ مونث (ع) رشوت (آتش) زباں کھلنے کا نقش منھ بھرائی ہے۔ دہان غنچہ کو رکھتا ہے مشت زر خاموش۔ (دینا کے ساتھ) منھ بھر دینا۔ (ع) رشوت دینا۔ منھ میں کوئی چیز بھر دینا۔ (اکبر) ایک دن تُو کا تھا اس کے شعلۂ رخسار کو۔ بھر دیا لوگوں نے انگاروں سے منھ تنور کا۔ منھ بھر کے۔ (ع) لبریز۔ لبالب۔ خاطر خواہ۔ بخوبی حسب دلخواہ۔ (فقرہ) منھ بھر کے مانگ لو۔ بھرپور۔ تمام و کمال (محصنات) تم بات بات میں اس طرح منھ بھر بھر کر اپنے تئیں حسین اور خوبصورت کہتے ہو۔ منھ بھر کے کوسنا۔ (ع) بیدردی سے کوسنا۔ بید ھڑک کوسنا (فقرہ) علین برس کے برس دن میرے بچہ کو کیسا منھ بھر کے کوسا ہے۔ منھ بھر کے کہنا۔ (ع) صاف صاف کہنا۔ بیدریغ کہنا۔ (فقرہ) ڈاکٹر کمبخت کو دیکھئے کیسا منھ بھر کے کہہ گیا کہ اب علاج بے سود ہے۔ منھ بھر کے گالیاں دینا۔ فحش کلمات اور قابل شرم گالیاں دینا۔ (محصنات) نوکروں اور گھر کی لونڈیوں کو کیا زیبا تھا کہ یوں منھ بھر بھر کر گالیاں دیں۔ . . . . .

منھ

منھ بھرنا۔ منھ پُر کرنا۔ (فقرہ) ایک کا منھ شکر سے بھر جاتا ہے سوکا خاک سے بھی نہیں بھر جاتا۔ چُپ کرنا۔ اتنا دینا کہ سائل پھر نہ مانگے۔ (قدر) بھر نہیں سکتے سلیماں بھی ترے سائل کا منھ، کیا رفو آسان ہے اس زخم دامن دار کا۔ (کنایۃً) تھوڑا سا کھانا پینا۔ (شعور) گرچہ انکار نہیں لطف سے دلبر خالی۔ منھ بھرا ہے تو کرو اور بھی ساغر خالی۔ منھ بھری۔ (ع) مونث۔ رشوت۔ (دینا کے ساتھ) (شاد) دل ناداں کو جب چسکی لگی ہے۔ زن کر منھ بھری چھالوں نے دی ہے۔ منھ کے بل ٹک۔ صفت منھ کے بل اوندھا گرنے کے لیے مستعمل ہے۔ منھ پانا۔ (ع) توجہ پانا۔ رُخ پانا۔ راضی پانا۔ خوش پانا۔ (رنگین) کیوں خفا ہوتی ہے میں منھ جو ترا پاتی ہوں۔ تو کہے میں دوگانہ ترے پاس آتی ہوں۔ منھ پاؤں پر رگڑنا۔ (کنایۃً) منت۔ سماجت کرنا۔ (قدر) منھ رگڑتے ہیں ترے پاؤں پہ سب زہرہ جبیں۔ بن گئے ہیں تری جوتی کے ستارے عارض۔ منھ پر۔ ہونٹوں پر۔ چہرے پر۔ زبان پر۔ دہانے پر۔ (کنایۃً) کسی کے سامنے۔ روبرو۔ (رویائے صادقہ) میر المنفظ ایسا اچھا ہے کہ کئی انگریزوں نے میرے منھ پر تعریف کی۔ ظاہر میں۔ (بحر) یکرنگ آشنا نہیں ہمنے پرکھ لیا۔ منھ پر کھرے ہیں آپ مگر دل میں کھوٹ ہے۔ منھ پر آنا۔ زبان پر آنا۔ ظاہر ہو جانا۔ (شوق قدوائی) بھید کھلا اشک خونیں سے۔ جو دل میں تھا منھ پر آیا۔ مقابلے پر آنا۔ مقابل ہونا۔ (انیس) آگے مرے بڑھ بڑھ کے نشاں فوج کے کھولے۔ منھ پر کئی بار آ گئے تلوار کو تولے۔ زد پر آنا۔ (مصحفی) عزت نہیں اس صید کی مژگان حرم میں۔ جو صید کہ آیا نہ ترے تیر کے منھ پر۔ منھ پر آئی بات۔

مونث۔ زبان پہ آئی ہوئی بات۔ مثال کے لیے دیکھو کہنے سے بات پرائی ہوتی ہے۔ منھ پہ آئی نہیں رکتی ہے۔ جو بات ذہن میں آئی ہے کہنا ہی پڑتی ہے۔ (نواب مرزا شوق) وہ بولی کڑکی شاخ جھکتی نہیں۔ اجی منھ پہ آئی تو رکتی نہیں۔ منھ پہ بات آنا۔ منھ پر بات لانا۔ دیکھو بات۔ منھ پر بحالی ہونا۔ چہرہ چاق ہونا۔ (منیر) شاید کہ سہارا تری رحمت نے دیا ہے۔ ہوتی ہے بحالی بھی گنہگار کے منھ پر۔ منھ پر برسنا۔ ظاہر آشکارا ہونا۔ چہرے پر۔ (منیر) کیوں آمد باراں کے بہانے سے چلے آپ۔ کیا موت برسنے لگی بیمار کے منھ پر۔ منھ پر بسنت پھولنا۔ منھ پر بسنت کھلنا۔ چہرہ زرد پڑ جانا۔ خوف چھا جانا۔ منھ پیلا پڑ جانا۔ منھ پر بھبھوت ملنا۔ جوگی منھ پر بھبھوت ملتے ہیں۔ (داغ) زلفیں ہیں تیری ناگن آتا ہے اس کا منتر۔ منھ پر بھبھوت مل کر جوگی بنا ہے دشمن۔ منھ پر پانی پھر جانا۔ منھ پر رونق آجانا۔ منھ پر تازگی آجانا۔ منھ پہ پلّہ رکھ کے رونا۔ منھ پر پلّہ لینا۔ کنایہ ہے منھ ڈھانپ کے رونے سے۔ (اوج) پلّہ لیا ان بیبیوں نے منھ پہ ردا کا۔ دینے لگیں سادات کو پرسا شہدا کا۔ (محسن) صنم مٹی میں مل جائیں گے گل آتشکدے ہوں گے۔ ضلالت روئیگی رکھ رکھ کے ہاتھ منھ پہ شیطاں کا۔ منھ پہ پھٹکار برسنا۔ کنایتاً منھ کا بے رونق ہونا۔ منھ پہ پھینک مارنا۔ خفگی سے کوئی چیز واپس کر دینا۔ منھ پہ مارنا۔ منھ پر تھوکنا۔ چہرے پہ تھوک ڈالنا۔ منھ پر جانا۔ کسی کا لحاظ کرنا۔ کسی کا خیال کر کے مروت برتنا۔ (فقرہ) واللہ میں آپ کے منھ پہ جاتا ہوں۔ ورنہ اس کی کیا مجال تھی جو زبان ہلا سکتا۔ منھ پر جوگنی ہونا۔ جوگنی سامنے ہونا۔ (رشاد) ہے یہ لطف شمال جاہلوں پہ بدشگونی بھی دیدنی ہے۔ وہ رشک خورشید ہے مقابل

رقیب کے منھ پہ جوگنی ہے۔ منھ پر چرچا کرنا۔ سامنے کہنا۔ (دبیر) منھ پہ حضرت کے نہ کوئی یہ کرے گا چرچا۔ منھ پر چڑھنا۔ کنایہ ہے مقابلہ کرنے سے۔ (صبا) کیوں چڑھا منھ پہ میں تیغ یاس کے۔ مفت میں خون بہا ہو گیا۔ مقابل ہونا۔ (قدر) تمھارے منھ پہ اے مہ کوئی ہرگز چڑھ نہیں سکتا۔ جو بدر آئے تو داغی ہے ہلال آئے تو کم رو ہے۔ منھ پر چھپا دینا۔ (عو۔ عم) کنایتہً چپ ہو جانا۔ منھ پر خاک اڑنا۔ منھ کا نور جاتا رہنا۔ چہرے کا بے رونق اور پریشان ہونا۔ (سرور) گر نظر آئے وہ اسے مشاطہ صورت پاک سی۔ منھ پہ ہر آئینہ کے اڑنے لگے گی خاک سی۔ منھ پہ دامن رکھ کے رونا۔ منھ ڈھانک کر گریہ و بکا کرنا۔ (آتش) کوچ کرتی ہے بہار آتا ہے ہنگام خزاں۔ روئے بلبل منھ پہ رکھ کر گل کا داماں ان دنوں۔ منھ پر دانہ نہ رکھنا۔ (عو) بالکل نہ کھانا۔ ذرا نہ کھانا۔ ایک دانہ تک نہ کھانا۔ (ذوق) نہ رکھتا پر نہ رکھتا منھ پہ دانہ یہ مریض غم۔ اگر تیرا میسر بوسہ خال دہاں ہوتا۔ منھ پر رکھنا۔ کسی کے مواجہہ اور مقابلہ میں کوئی بری بات اسکو کہنا۔ سامنے کہہ دینا۔ سہ (داغ) کی شامت جو آئی اضطراب شوق میں۔ حال دل کمبخت نے سب انکے منھ پر کہہ دیا۔ (امیر) خط مت رکھو کہ اس میں بہت ہیں قباحتیں۔ رکھیں تمھارے منھ پہ تو تم کو برا لگے۔ (داغ) بلا سے نامہ کو ثابت اگر نہیں رکھتے وہ تیرے منھ پہ تو لاتے نامہ بر نہیں رکھتے۔ کوئی چیز رکھنا۔ زبان پر رکھنا۔ (ذوق) تلخ کامی کا رہا بعد فنا بھی یہ اثر۔ استخواں کو مری منھ پر نہ ہما نے رکھا۔ منھ پر رونق آجانا۔ چہرہ بشاش ہو جانا۔ (غالب) ان کے دیکھے سے جو آجاتی ہے منھ پر رونق۔ وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے۔ منھ پر زردی پھر جانا۔ منھ پر زردی

منھ

چھا جانا۔ منھ زرد ہو جانا۔ چہرہ کا سفید پڑ جانا۔ منھ پر زردی پھرنا۔
متعدی۔ (امیر) عشق نے پھیر کے منھ پر مرے زردی یہ کہا۔ ہم ہیں
رنگ آپکی تصویر میں کھنچوانے والے۔ منھ پہ زردی کھنڈ جانا۔ (دہلی) دیکھو
چہرہ زرد ہو جانا۔ مُردنی چھا جانا۔ منھ پر سب کچھ دل میں خاک نہیں
ظاہرداری کرنیوالے کی نسبت بولتے ہیں۔ (فریب عشق) جھوٹ
پر سچ بولنے میں باک نہیں۔ منھ پر سب کچھ ہے دل میں خاک نہیں
منھ پہ سخن آنا۔ زبان پر بات آنا۔ (امیر) منھ پہ آنے لگے پر عکس
سخن لو صاحب۔ لیکے آئینہ ذرا منھ کو تو دیکھو صاحب۔ منھ پر سُرخی
ہونا۔ کمال بشاشت یا صحت سے۔ (مصحفی) کیا جانے کیسے ذبح
کیا تو نے ستمگر۔ ہے آج تو سُرخی تری شمشیر کے منھ پر۔ منھ پر شفق
پھول لینا۔ خوشی کے مارے منھ سرخ ہو جانا۔ (مومن) تاثیر نہ کی عشق نے
اپنی مطلق۔ چھیڑے ہے زیادہ شوخ ہنگام قلق۔ گلگونۂ لالہ رنگ
خونابہ کو دیکھکر کہتے ہیں وہ کیا ترے منھ پہ پھولی ہے شفق۔ منھ پر
صاف صاف کہنا۔ لگی لپٹی نہ رکھنا۔ (شاد) کسطرح سادہ رو نہ
کہیں منھ پہ صاف صاف۔ دنیا میں عیب پوش کوئی آستین نہیں
منھ پر صفائی نہ رہنا۔ منھ صاف نہ رہنا۔ منھ پر فاختہ اڑ جانا۔
(دہلی) منھ فق ہو جانا۔ چہرہ پر ہوائیاں اڑنے لگنا۔ منھ پر قفل
لگ جانا۔ منھ بند ہو جانا۔ خاموشی چھا جانا۔ منھ پر قفل لگانا۔
بولنے نہ دینا۔ (داغ) بدگمانی مجھے گھبرا کے نہ دیتی اتنا۔ منھ پہ قاصد
کے اگر قفل لگایا جاتا۔ نہ بولنا۔ منھ پر کچھ پیٹھ پر کچھ۔ منھ پر اور پیٹھ
پیچھے اور۔ منھ پر کچھ دلمیں کچھ۔ ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ۔
سامنے للو پتو اور پیٹھ پیچھے برائی کرنے کی جگہ۔ (امیر) پردے
پردے میں عداوت یہ محبت کیسی۔ منھ پہ کچھ دل میں کچھ اللہ یہ الفت

منھ

کیسی۔ (نواب مرزا شوق) سیکھے ہیں صاف آئینہ کے طور منھ پہ
کچھ اور پیٹھ پیچھے اور۔ منھ پر کچھ نہ کہنا۔ زبان پر نہ لانا۔ سامنے
کچھ نہ کہنا۔ (مراۃ العروس) لوگ تمھارے منھ پر تو کچھ نہیں کہتے۔
لیکن پیچھے ہنستے ہیں۔ منھ پر کوسنا۔ کسیکے سامنے اسکو گالیاں
دینا۔ بددعا دینا۔ (رشک) جو کوس لینے کو منھ پر ہمیں بلاتے
آپ۔ ہزار کوس سے ہم ایک آن میں آتے۔ منھ پر کھانا۔ (شمشیر
یا تلوار کے لئے) بہادری سے مقابلہ کرنا۔ (اختر) جنگ اپنی آئیں
دکھائیں گے آج۔ تلواروں کو منھ پہ کھائیں گے آج۔ منھ پر کھری
کھری کہنا۔ کسیکی بدی اسکے سامنے صاف صاف کہنا۔ (قدر) دو
ٹکڑے بات کہتی ہے کس منصفی کے ساتھ۔ رستم بھی ہو تو کہتی ہے
منھ پر کھری کھری۔ منھ پر کہنا۔ روبرو کہنا۔ (رشک) منھ پر کہینگے
بات یہ اپنی ہے کیا غلط۔ خط سے تمام مصحف عارض ہوا غلط۔ منھ
پر کہنا خوشامد ہے۔ آپکی تعریف آپکے سامنے کرتے ہیں۔ یہ خوشامد
نہیں امر واقعی ہے۔ ہم پیٹھ پیچھے بھی یہی کہتے ہیں۔ منھ پر کہے سو مونچھ
کا بال۔ مثل۔ مرد وہی ہے جو بلا لحاظ سچ بات صاف کہدے۔ منھ پر
کی ساری باتیں ہیں۔ سب باتیں ظاہرداری کی ہیں۔ منھ پر لانا۔ زبان
سے کہنا۔ بیان کرنا۔ ظاہر کرنا۔ (امانت) منھ پہ لایا طپش دل سے
لگاوٹ سے کلام۔ منھ پر لکھا ہونا۔ (کنایۃً) کوئی ظاہری خاص
نشانی ہونا کی جگہ۔ (داغ) کیوں مورد بیداد ہوں کچھ وجہ بھی اسکی
لکھا ہوا عاشق مرے منھ پر تو نہیں ہے۔ منھ پہ لگا لیجانا۔ کسی خطرناک
چیز کے سامنے کر دینا۔ (امیر) کشتہ عشق ہوا دیکھ کے آنکھیں اسکی
شیر کے منھ پہ لگا لیگئے آہو مجھکو۔ منھ پر مارنا۔ کسی بری چیز کو واپس
پھیرنا۔ لوٹانا۔ (میر) اے طالب حق جیفہ دنیا سے نہ رکھ میل۔ جو

مُنھ

باتھ لگے مارا اُسی مردار کے مُنھ پر۔ مُنھ پر مردنی پھرنا۔ مُنھ پر مردنی چھانا (پہلا محاورہ خاص بیگمات کا ہے) مرنے سے پہلے چہرہ کا سیاہ ہوجانا آنکھوں میں حلقے پڑجانا کنپٹی بیٹھ جانا۔ ان مجموعی حالتوں کا نام مردنی چھانا ہے (صبا) شوق دیدار نے اُس گل کے کیا زرد آخر۔ مردنی مُنھ پہ ترے نرگس بیمار پھری (ناسخ) اے داغ تیری صورت دیکھینگے وہ نہ ڈر کر چھائی ہوئی جو مُنھ پر یوں مردنی رہے گی۔ (محسن) مردنی چھائی ہے چہرہ دیکھو۔ اپنی جاتی ہوئی دنیا دیکھو۔ مُنھ پر مُنھ رکھنا۔ گال پر گال رکھنا۔ پیار کرنا۔ (مصحفی) کچھ کہا جو گیا جی کو تو بس ہوگیا بیخود۔ مُنھ اپنا میں رکھکر تیری تصویر کے مُنھ پر۔ مُنھ پر مہتاب چھٹنا۔ (کنایۃً) مُنھ فق ہونا۔ خوف یا شرم کے مارے مُنھ کا رنگ پھیکا پڑجانا۔ مُنھ پہ مہر کرنا۔ مُنھ پر مہر لگانا۔ چپ کردینا۔ (جرأت) آکے آواز اپنی جب در پہ سنا جاتے ہو تم۔ مُنھ پہ میرے مہر خاموشی لگا جاتے ہو تم۔ کنایہ ہے سکوت اور خاموشی سے۔ (مرآۃ العروس) لیکن محمد کامل نے مُنھ پر تو مہر لگائی اور دل میں دفتر شکایت لکھ چلا۔ مُنھ پر مہر لگی ہونا۔ مُنھ بند ہونا۔ کسیطرح نہ بولنا۔ استقلال کے ساتھ خاموش رہنا۔ (ذوق) بیٹھے بھرے ہوئے ہیں خُم مے کسیطرح ہم۔ پر کیا کریں کہ مُہر ہے مُنھ پر لگی ہوئی۔ مُنھ پر مُہر ہوجانا۔ سکوت طاری ہوجانا۔ (شعور) اُنکی چشم سرمگیں کو یاد جب کرتا ہوں میں۔ مُہر ہوجاتی ہے میرے مُنھ پہ چلاتے ہوئے۔ مُنھ پہ میٹھا ہونا۔ سامنے شیریں کلام ہونا۔ اور دل میں کھوٹ ہونا۔ (بحر) تلخی مرگ سے ہرگز مجھے اندیشہ نہیں۔ میٹھی مُنھ پر ہے مرے یار کی تلوار بہت۔ مُنھ پہ ناک نہ ہونا۔ (کنایۃً) بےغیرت ہونا۔ حیا ہونا۔ غیرت۔ عزت۔ ننگ و ناموس

مُنھ

کا خیال نہ ہونا۔ (ناسخ) آگے اُس گل کے دعوی خوشبو۔ اعیان گل کے مُنھ پہ ناک نہیں۔ مُنھ پر نمک ہونا۔ چہرے میں ملاحت کی وجہ سے خوبصورتی ہونا۔ (شوق قدوائی) چمک بھی بہت تھی دمک بھی بہت۔ مزہ یہ کہ مُنھ پر نمک بھی بہت۔ مُنھ پر نور آنا۔ مُنھ پہ رونق آنا۔ ؎ یہ خون حضرت راسخ کا رنگ لایا ہے۔ کہ سرخ گال ہوئے اُنکے مُنھ پہ نور آیا۔ مُنھ پر نور نہ ہونا۔ چہرے پر رونق نہ ہونا۔ چہرے کا بےروپ ہوجانا۔ مُنھ پر نہ تھوکنا۔ (کنایۃً) خفیف توجہ کرنا۔ نظر حقارت سے دیکھنا۔ کمال بیوقعت سمجھنے سے کنایہ ہے۔ (شاد) نکلا جس شے کی گلگرخوں کے دہن پر۔ نہ اُسنے کبھی مُنھ پہ غنچہ کے تھوکا۔ مُنھ پر ہاتھ پھیرنا۔ لوگوں کا دستور ہے کہ کوئی متبرک کلمہ زبان سے کہتے وقت مُنھ پر ہاتھ پھیرنے لگتے ہیں۔ اُنکا خیال ہے کہ متبرک کلمے کے بولتے وقت سانس میں برکت کا اثر ہوتا ہے۔ تو سانس کو تبرکاً ہاتھ کے ذریعہ سے مُنھ پر پہنچانا چاہیئے۔ یہ دستور اکثر عربوں اور افغانیوں میں دیکھا جاتا ہے۔ کبھی اس موقع پر بھی کہتے ہیں۔ جب یہ خواہش ہو۔ کہ جو ہم مُنھ سے کہتے ہیں وہ پورا ہوگا۔ (اختر شاہ اودھ) روتا کبھی اس نگار کے ساتھ۔ کہتا کبھی مُنھ پر پھیر کے ہاتھ۔ جتنی مجھے اس نے دی ہے ایذا۔ جیتا ہوں تو لونگا بدلا اُس کا۔ مُنھ پر ہاتھ رکھنا۔ بولنے سے روکنا۔ مُنھ بند کرنا۔ بات نہ کرنے دینا۔ کچھ کہنے نہ دینا۔ (ذوق) خط دیکے دل میں تھا کہ زبانی بھی کچھ کہے۔ پر اُس نے رکھدیا دہن نامہ بر پہ ہاتھ۔ مُنھ پہ ہنسنا۔ کسیکو اُسی کے سامنے ہنسنا۔ (آتش) ہچکیاں لیتے تھے کوچے میں ترے بسمل کہاں۔ زخم ہنستے تھے کسیکے مُنھ پہ اے قاتل کہاں۔ مُنھ پر ہوائی (یا ہوائیاں) اُڑنا۔ مُنھ پہ ہوائی (یا ہوائیاں) چھوٹنا۔ مُنھ

منھ

پہ ہوائیاں پھر جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ چہرے کا رنگ
اڑ جانا۔ منھ فق ہو جانا۔ (جان صاحب) ہوائی منھ پہ ہے مہتاب
کے اڑتی اجی دیکھو۔ کبھی صورت نہیں چھپتی ہے جیتے اور ہارے
کی۔ (سحر) کیوں دڑ دل سے اڑتی ہیں منھ پہ ہوائیاں۔ (رند)
چاندنی دیکھنے یار آئے جو مہتابی پر۔ منھ پہ تیرے بھی ہوائی نہ ذرا
چھوٹے۔ (نواب مرزا شوق) غم نے کی دل سے کچھ ادا ایسی۔ منھ
پہ چھٹنے لگی ہوائی سی۔ (شاد) جو شبکو بام پر آیا وہ طفل آتشباز۔
چھٹی ہیں ماہ کے منھ پہ ہوائیاں کیا کیا۔ منھ پر ہوائیاں پھر جانا۔
پرانا محاورہ اور اب متروک ہے۔ (ہدایت) خورشید رد سے
جب گھڑی آنکھیں دکھائیاں۔ مہتاب کے بھی پھر گئیں منھ پہ ہوائیاں۔
منھ پڑنا۔ حوصلہ پڑنا۔ جرأت ہونا۔ اس معنی میں سلب کے ساتھ
مستعمل ہے۔ (ظفر) یکقلم ایسے خطوں میں ہو گئے باہم جواب۔
منھ نہیں پڑتا کسی کا صلح پر دونوں طرف۔ مشہور ہونا۔ چرچا
ہونا۔ (مصحفی) حدیث شکوہ میاں منھ پڑی خرابی ہے۔ کہاں
تلک کوئی اپنی زبان کو بند کرے۔ کھانے میں آنا۔ منھ پسارنا۔
(عم) لالچ کرنا۔ حیران ہو جانے اور ہکا بکا رہ جانے کا کنایہ۔
منھ پکڑنا۔ منھ بند کرنا۔ بولنے نہ دینا۔ بولنے سے روکنا۔ (منیر) کوئی
کیا اسے بڑھ کے بول سکے۔ لب خاموش منھ پکڑتے ہیں۔ منھ پونچھنا۔
رومال سے منھ صاف کرنا۔ (ناسخ) واہ کیا رنگ ہے گویا کہ چمکتا
ہے شہاب۔ منھ وہ پونچھے تو ابھی سرخ ہو رومال سفید۔ منھ پھاڑ
کر کہنا۔ چلا کر کہنا۔ (راسخ) ابھی تو حشر سے آگے ابھی تو ہے صرا آگے
لحد منھ پھاڑ کر کہتی ہے میں تو پہلی منزل ہوں۔ منھ پھاڑنا۔ (عم)
منھ کھولنا۔ بولنا۔ منھ پھیلانا۔ زبان درازی کرنا۔ منھ پھٹ

منھ

صفت۔ زبان دراز۔ بدلحاظ۔ بدزبان۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو
بات کرنے میں بے تہذیبی کرے یعنی جو کچھ منھ میں آئے کہہ بیٹھے۔
(منیر) لئے زلیخا چاک دامن کیا چھپائے راز عشق۔ ایسے منھ پھٹ
کو نہ لانا تھا گواہی کے لئے۔ منھ پھرا لینا۔ منھ دوسری طرف کر لینا۔
(کنایۃً) بیرخی کرنا۔ صورت سے بیزار ہونا۔ (شعور) منھ پھرا لیتا ترا
نے صاف جیتے جی موت کا۔ قالب بیجان سے تو وہ جان جسم آگیا۔
منھ پھر جانا۔ منھ پھرنا۔ منھ کا ٹیڑھا ہو جانا۔ لقوے کا مرض ہو جانے
سے رخ پھرنا۔ کسی کے منھ کا کسی طرف مائل ہو جانا۔ توجہ یا التفات
سے (شوق قدوائی) جدھر منھ پھرے اسکا ہٹ جائیں سب۔
جدھر نکلیں رستے سے کٹ جائیں سب۔ (عاشق) دل میں سے
کیا اندوہ نے لکھنؤ۔ منھ پھرا جاتا ہے سوئے لکھنؤ۔ کسی کے منھ کا کسی
طرف مائل ہو جانا۔ طمانچے وغیرہ کی ضرب سے۔ (ناسخ) بات جب
کرتے ہیں ہم حاسد کا پھر جاتا ہے منھ۔ یہ تھپیڑا دیکھا ہے یا ہماری
بات۔ (کنایۃً) ہمت ہار جانا۔ (ذوق) پھرتا ہے سیل حوادث سے
کہیں مردوں کا منھ۔ شیر سیدھا تیرتا ہے وقت رفتن آب میں۔
شکست کھا جانا۔ بھاگ جانا۔ (فقرہ) یہ رنگ دیکھ کر فوج کا منھ
پھر گیا۔ جی پھر جانا۔ اکتا جانا۔ (شعور) شیریں بیان تجھ سے پہلے جو
آپ کیوں ترش رو۔ منھ میرا میٹھی باتوں سے اصلا نہ پھر گیا۔ معانی
نمبر ۱۔۳۔۵۔۶ میں جانا کے ساتھ فصیح ہے۔ بقیہ معانی میں منھ
پھر جانا۔ منھ پھرنا۔ دونوں مستعمل اور فصیح ہیں۔ منھ پھلانا۔
(کنایۃً) ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ منھ سجانا۔ (رشک) منھ پھلائے
ہوئے گلگشت کیا کرتے ہو۔ کیوں سزاوار ہوں غفلت آماس
کے پھول۔ منھ پھوڑ کر کہنا۔ بیحیائی سے کہنا۔ بے شرم ہو کر کہنا۔

مُنھ

دلیری سے کہنا۔ (رنگیں) اگر جے گی مجھ سے تو کچھ منھ پھوڑ کر یا جی تو پھر۔ ٹھنڈی کر ڈالونگی میں ہاتھوں کی ساری چوڑیاں۔ منھ پھوڑ کر مانگنا۔ بطور خود بے حیائی سے مانگ بیٹھنا۔ (محصنات) کبھی کسی چیز کا خیال آگیا اور منھ پھوڑ کر مانگی تو مرتبان یا اچاری اس کے پاس لیجا کر روٹی پر ایک پھانک۔ کھدی۔ منھ پھولنا کنایہ ہے کسی کے ذرا سے خلاف طبع کوئی امر واقع ہونے پر آزردہ اور برہم ہو جانے سے (فقرہ) گھر آئی تو بھیّی کا منھ پھولا ہوا۔ کچھ دیر تک سوچتی رہی کہ آخر کیا وجہ ہوئی۔ منھ پھیر دینا۔ منھ موڑ دینا۔ رُخ پھیر دینا۔ منھ دوسری طرف کر دینا۔ (تعشق) کیا جذب کیا شوق امام ازلی نے۔ منھ پھیر دیا لاشۂ عباس علی نے۔ طبیعت سیر کر دینا۔ پسپا کر دینا۔ مغلوب کر دینا۔ منھ پھیر کر چلنا۔ کنایہ ہے کمال تنفر و بیزاری سے۔ (بحر) وا اسے افسوس کسی کا نہیں دل ملتا ہے۔ جو گزرتا ہے ادھر پھیر کے منھ چلتا ہے۔ منھ پھیر کے سونا۔ دوسری طرف کروٹ لیکے سونا۔ منھ پھیر کر کہنا۔ ادائے معشوقانہ میں سے ایک یہ بھی ادا ہے یعنی اگر سامع کو کچھ چھیڑنا ہوتا ہے تو منھ سامنے کر کے بات نہیں کہی جاتی۔ سہ ذوق مرنے کو سنکر چلے تو کچھ رک گئے۔ پھر کہا تو یہ کہا منھ پھیر کر اچھا ہوا۔ منھ پھیر کر نہ دیکھنا۔ کنایہ ہے بے توجہی اور بے پروائی کا۔ (مصحفی) منھ پھیر کر کسیدل اسنے ادھر نہ دیکھا۔ اس آہ میں تو ہمنے کچھ بھی اثر نہ دیکھا۔ منھ پھیر کے ہنسنا۔ چھپا کر ہنسنا۔ پردے پردے میں ہنسنا۔ (جلیل) زیر لحد چمکتے نہیں میرے داغ دل۔ منھ پھیرے ہنس رہی ہے زمیں آسمان پر۔ منھ پھیر لینا۔ روگردانی کرنا۔ کنایہ ہے بے مروتی و بے اعتنائی سے بھی۔ (داغ)

مُنھ

بیوجہ نبی زمانے سے منھ پھیر لیا تھا۔ منھ پھیرنا۔ روگرداں ہونا۔ منھ دوسری طرف کر لینا۔ منھ موڑنا۔ بیوفائی کرنا۔ بے پروائی کرنا۔ بے مروتی کرنا۔ منحرف ہونا۔ (قدر) تھا حقِ نمک تیر آفت سے منھ نہ پھیرا۔ ہے زخم جگر میرا احسان نمکداں کا۔ (ناسخ) آرام سے وہی ہے جو پھیرے خدا سے منھ۔ دیکھو ہے مرغ قبلہ نما اضطراب میں۔ بیزار ہونا۔ ناراض ہونا۔ متنفر کرنا۔ (قدر) تمھارے خال کے سودے سے جس نے منھ پھیرا۔ ہوا وہ خلق میں محتاج دانے دانے کا۔ (کنایۃً) شرم کرنا۔ حیا کرنا۔ (ناسخ) مزاج میں یہ حیا ہے کہ پھیر لیتے ہیں منھ۔ جو وہ نظارۂ مردم گیاہ کرتے ہیں۔ منھ پھیلانا۔ منھ کھولنا۔ زیادہ مانگنا۔ بہت لالچ کرنا۔ کنایہ ہے کسی چیز کی خواہش اور طمع سے۔ مول بڑھانا۔ زیادہ قیمت مانگنا۔ ہکا بکا رہجانا۔ منھ پھیلائے بیٹھنا۔ منھ کھولے بیٹھنا۔ منتظر رہنا۔ مانگنے اور لینے کیواسطے تیار ہو جانا۔ (منیر) کیوں خمار بادۂ ہستی نے کر رکھی ہے دیر۔ گور منھ پھیلائے بیٹھی ہے جماہی کیلئے۔ منھ پیٹ کر نیلا کرنا۔ منھ اتنا پیٹنا کہ نیلا ہو جائے۔ (رند) واں مجھے مستی سے لب انکے کبود۔ پیٹ کر منھ ہمنے یاں نیلا کیا۔ منھ پیٹنا۔ اپنے چہرے پر تھپڑ مارنا۔ کمال غصہ یا حسرت و افسوس اور رنج و غم سے۔ رنج و غم کرنا۔ ماتم کرنا۔ پچھتانا۔ (ناسخ) جب مر گئے صاحب میر گھسیٹا۔ ہر ایک نے اپنے منھ کو پیٹا۔ سہ جا ہا برا جہاں کا یہ تونے برا کیا۔ منھ پیٹ دونوں ہاتھ سے ظالم یہ کیا کیا۔ (رند) ہجر میں منھ پیٹتا ہوں ہائے جب آتا ہے یاد۔ بھولی بھولی باتیں اور وہ پیار اپیار ا اختلاط۔ منھ تک آنا۔ لب تک آنا۔ زبان تک آنا۔ (بحر) ذائقہ تلخ ہے ایسا مرض ہجراں

مُنھ

زہر ہو جاتی ہے مُنھ تک جو دوا آتی ہے۔ (توبۃ النصوح) تمھارے سر کی قسم کئی بار مُنھ تک بات آئی مگر تمھارا ڈھنگ دیکھکر جرأت نہوئی ۲ کناروں تک لبریز ہو جانا۔ مُنھ تک بھرنا۔ لبالب بھرنا ظرف کا ۳ گلے تک پُر کرنا۔ لبریز کرنا۔ مُنھ تک کے رہجانا۔ حیرت سے خاموش رہجانا۔ (شوق قدوائی) غصے میں وہ بھرا تو میں مُنھ تک کے رہگیا۔ دیں اتنی گالیاں کہ وہ خود تھک کے رہ گیا۔ مُنھ تکنا ۱ صورت دیکھنا چہرے کیطرف نظر کرنا۔ (اجتہاد) مذہب کی بات بات میں مولویوں کا مُنھ تکا کرتے ہیں۔ (جلیل) کیا سر ہے ہیں تکوں مُنھ انکا۔ اور مُنھ دیکھیں وہ آرسی کا ۲ جواب کا منتظر رہنا (مصحفی) تکتا ہوں مُنھ اُس کا وہ تکتا ہے مُنھ میرا۔ مقطعے میں کام ہے دل اُمید وار کا ۳ حسرت ویاس کی نگاہوں سے دیکھنا۔ نگاہِ یاس سے دیکھنا۔ (نواب مرزا شوق) کوئی پٹی پہ سر ٹپکنے لگا۔ کوئی حسرت سے مُنھ کو تکنے لگا ۴ حیران اور ششدر ہو کر رہ جانا۔ ۵ لاجواب ہو جانا ۶ تعجب سے دیکھنا ۷ کنایہ ہے اُمید داری سے کسی چیز کی۔ (رفعت) ہیں ایک وہ بھی کہ جنسے ہے اُنکو راز دنیا اور ایک ہم ہیں کہ مُنھ تکتے ہیں زمانے کا۔ مُنھ تمتمانا۔ چہرے کا سرخ ہو جانا۔ مُنھ تنگ کرنا۔ نہ بولنا۔ (ذوق) کوئی ان تنگ دہانوں سے محبت نہ کرے۔ اور یہ تنگ کریں مُنھ تو شکایت نہ کرے۔ مُنھ تو دیکھو۔ مُنھ تو دیکھئے۔ (طنزاً) حوصلہ تو دیکھو۔ (ناسخ) صورت حال دو عالم منعکس ہے دلمیں صاف۔ مُنھ تو دیکھو یوں بنا ہے گا سکندر آئینہ۔ (داغ) کیا تصور بھی نہ آنے دے گی۔ مُنھ تو دیکھو شب تنہائی کا۔ دیکھو اپنا مُنھ دیکھو۔ مُنھ توڑ کے جواب دینا۔ صاف جواب دیدینا۔ بیباکانہ جواب دیدینا۔ (رشک) یہ وجہ ہے جو پاتے ہیں مُنھ توڑ کر جواب۔ عاشق ہوئے ہیں ہم اک بُت حاضر جواب کے۔ مُنھ توڑنا ۱ مُنھ میں ضرب لگانا۔ (رشاد) ہنر ہیں شیشہ و ساغر شکنی کا ہے بیاں۔ مُنھ نہ توڑے کوئی بدمست ترا اے واعظ ۲ (کنایۃً) لاجواب کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ مُنھ تھتھانا۔ نیچے کے ہونٹ کا لٹکا لینا اور ناراضی اور آزردگی کی صورت بنانا۔ (جانصاحب) مُنھ تھتھایا مرے گھر آکے ہوئے آپ اُداس۔ جائیے رنڈی کے گھر میں بھی چلی یار کے پاس۔ مُنھ تھکا جانا۔ مُنھ دُکھا جانا۔ کچھ کہنے سے (صبا) وصل کا وعدہ بھی ہو سکتا نہیں لے نازنیں۔ مُنھ تھکا جاتا ہے کیا اقرار فرماتے ہوئے۔ مُنھ ٹوٹ جائے۔ (عو) بددعا۔ (شوق قدوائی) ہنسا دیکھکر مجھکو مُنھ ٹوٹ جائے۔ الٰہی تنے کا بدن پھوٹ جائے۔ مُنھ ٹوٹنا۔ مُنھ میں چوٹ آنا۔ (جانصاحب) سوتے میں ستاتے ہو میں مار رنگی تماچا۔ مُنھ ٹوٹے بلا سے مری لگجائے بڑی چوٹ۔ مُنھ ٹیڑھا کرنا۔ (کنایۃً) مُنھ بگاڑنا۔ تنفر یا آزردگی سے۔ (ناسخ) کیا ہی مُنھ کرتا ہے ٹیڑھا دیکھتا ہے جب مجھے۔ کردے یارب روئے دشمن لقوے کا آزار کج۔ مُنھ ٹیڑھا ہونا۔ لازم۔ مُنھ جوڑنا۔ (عو) (کنایۃً) کانا پھوسی کرنا۔ غیبت کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ (فقرہ) بیگم کی یہ حالت دیکھکر سب بیویوں نے مُنھ جوڑنا شروع کیا۔ مُنھ جھٹالنا۔ برائے نام کھانا۔ نام گنانے کو کھانا۔ چکھ لینا۔ (فقرہ) تمنے کھانا کیا کھایا مُنھ جھٹال لیا۔ (لکھنؤ) نہار مُنھ تھوڑا سا کھانا کھالینا۔ مُنھ جھٹک جانا۔ مُنھ اُتر جانا۔ چہرہ ملول اور اداس ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی کے چہرے سے ناتوانی اور بیماری کے آثار ظاہر ہونے سے۔ (آتش) کسکے سر میں ہوا درد میرا مُنھ جھٹکا کسی کے پاؤں میں تیخ آئی میں نے سر ٹپکا۔ مُنھ جھلانا۔ (دہلی)

منھ

برائے نام کچھ کھانا۔ (توبۃ النصوح) فہمیدہ لوگوں کے دکھانے کو
دسترخوان پر بیٹھ تو گئی تھی مگر ایک دانہ حلق سے نہیں اترا ایسی
بیٹھی تھی ویسی ہی منھ جھٹھا کر اٹھ کھڑی ہوئی۔ منھ جھلسنا۔ ١ منھ
کو آگ لگا دینا منھ کو جلا کر سیاہ کرنا۔ منھ جلا دینا۔ (شوق قدوائی)
جھلس ڈالتی منھ جو پاتی اُسے۔ جنوں کی طرح میں چباتی اُسے۔ ٢
لعنت بھیجنا۔ سو کھاڑ کھا دینا۔ (امیر) ہماری آہ کی گرمی جو دیکھی
رعد چلایا۔ معاذ اللہ یہ تو برق کا بھی منھ جھلستی ہے۔ ٣ رشوت دینا۔
منھ بھرائی دینا۔ (میر) دیکھئے کچھ محتسب کو منھ جھلسا۔ ٤ قرضہ ادا کرنا۔
دے دلا کر فارغ ہونا۔ (فقرہ) اوروں کو دیا ہے تو اس کا بھی منھ
جھلس دو۔ منھ جھوٹا کرنا۔ (کھانے کے بعد کلی کرنا ضروری ہے۔ تو
گویا کچھ کھانے سے منھ جھوٹا ہو جاتا ہے) کچھ تھوڑا سا کھانا۔ منھ
چاٹنا۔ ١ پیار کرنا۔ چمکارنا۔ ٢ خوشامد کرنا۔ ناز برداری کرنا۔ ٣ کسی کا منھ
اپنی زبان سے صاف کرنا۔ منھ چاہئے۔ ہمت اور حوصلہ چاہئے۔
دل گردہ درکار ہے۔ (رشک) باتیں کرتا ہوں جو شوق قتل کی سفا
سے۔ کہتا ہے منھ چاہئے تلوار کھانے کے لئے۔ منھ چھپانا۔ صورت
نہ دکھانا۔ صورت دکھانے سے گریز کرنا۔ (رند) اپنے پھرتے ہیں
عاشق معرکوں میں منھ چراتے ہیں۔ منھ چڑانا۔ منھ چڑھانا۔ منھ ٹیڑھا
کرنا۔ کسیکے آزردہ کرنے کے واسطے۔ دوسرے کے منھ کی نقل بگاڑ
کے ساتھ کرنا کبھی شوخی و شرارت سے بھی ایسا کرتے ہیں۔ (آتش)
لگے منھ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیاں صاحب۔ زباں بگڑی
تو بگڑی تھی خبر لیجئے دہن بگڑا۔ (اختر شاہ اودھ) شوخی سے وہ
منھ چڑھاتی تھی ماہ۔ غمزے لاکھوں جتاتی تھی ماہ۔ ٢ جھوٹی تقلید
کرکے۔ بدنام کرنا۔ مضحکہ اڑانا۔ سہ تڑپ اسکی لے تجر اس میں

منھ

کہاں ہے۔ مری آہ کا منھ چڑاتی ہے بجلی۔ (داغ) اڑایا جب سے
تونے چٹکیوں میں اسکو اے قاتل۔ یہ زخم دل بھی ہنسکر منھ چڑاتا ہے
نمکداں کا۔ منھ چڑھا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے منھ چڑھی۔
١ گستاخ۔ بے ادب۔ سرچڑھا۔ ٢ ضدی۔ (رند) آتا ہے نام آوری
کوہکن پہ رشک۔ اس منھ چڑھے نے پھوڑ کے سر کیا نمود کی۔ منھ
چڑھانا۔ عزت دینا۔ گستاخ کر دینا۔ (ظفر) آئینہ کو تم اگر منھ نہ چڑھاؤ
اپنے۔ تو ہو نہ اسکو کہیں منھ دکھانے کی جگہ۔ منھ چڑھنا۔ ١ لازم۔
مصاحب بننا۔ منھ لگنا۔ ٢ مقابل ہونا۔ برابری کرنا۔ مقابلہ کرنا۔
سہ کیا منھ چڑھینگے خیال رخ یار کے امیر۔ انجم ہیں آپ اپنی نظر
سے گرے ہوئے۔ ٣ حجت کرنا۔ بحث کرنا۔ پیچھے پڑنا۔ (عارف)
شامت ہے کیسی منھ جو ترے ناصحا چڑھے۔ جو شخص یوں بلا کی طرح
سرپہ آچڑھے۔ ٤ کسی کا کسی سے گستاخ اور بے ادب ہو جانا۔ (تسلیم)
اُنکی تلوار سے کیونکر نہ گلا کٹوا دوں۔ میرے منھ چڑھتی ہے
ہمصورت آبرو ہو کر۔ ٥ (عو) تیوری چڑھنا۔ ٦ زبان پر چڑھنا۔ ٧ چہرہ
پر نمایاں ہونا۔ (ذوق) سادہ رخوں سے کی جو محبت تیری ہی تھی
سادہ دلی۔ منھ چڑھ کر اس شوخ کے اپنا کالا منھ لے ڈال کیا۔ منھ
چلانا۔ ١ منھ کو حرکت دینا۔ کھانا چبانا۔ ٢ منھ ڈالنا۔ گھوڑے کا
کاٹنا۔ منھ سے پکڑنا۔ ٣ (عو) بدزبانی کرنا۔ گالیاں دینا۔ منھ
چلنا۔ ١ منھ کا متحرک ہونا۔ ٢ کھاتے رہنا۔ ٣ زبان چلنا۔ ٤ بک بک
کئے جانا۔ چپ نہ بیٹھنا۔ منھ چلے تو سر بلا ٹلے۔ مثل۔ (عو)
ساری طاقت کھانے پینے سے ہے۔ منھ چور۔ شرمسار۔ وہ
شخص جو شرم ولحاظ سے کسی کے سامنے منھ نہ کرے۔ (جان صاحب)
ایسی منھ چور ہو گئی ایسی چرائیں آنکھیں۔ دو برس تک نہیں نرگس

نے دکھائی صورت۔ منھ چومتے ہی گال کاٹا۔ مثل۔ ابتدا ہی میں نقصان پہونچایا۔ (شوق) کھل گیا مجھپہ ترا سارا حال پہلے منھ چومتے ہی کاٹا گال۔ منھ چوم کے چھوڑ دینا۔ ذلیل و شرمندہ کرکے چھوڑ دینا۔ کام نکال کے الگ کرنا۔ حقیر جاننا۔ (داغ) چوس لیتے ہیں مرے زخم زبان پیکاں۔ چھوڑ دیتے ہیں یہ منھ چوم کے سوفاروں کا۔ منھ چوم لینا۔ ۱ بوسہ لے لینا۔ (ناسخ) میرے ہاتھوں کو فقط ہے گال ملنے کی ہوس۔ منھ تمھارا چوم لے یہ ہے دہن کی آرزو۔ ۲ (کنایۃً) کسیکے منھ سے کوئی بات اپنی مرضی کی سنکر کمال خوش ہونا۔ (آتش) یہ شوق بوسہ ہے منھ اُس کا چوم لیتا ہوں۔ زبان سے جسکے ترے رخ میں ہوں زباں سنتا۔ منھ چومنا۔ ۱ بوسہ لینا۔ ۲ کنایۃً تعریف کرنا۔ داد دینا (قدر) ابھی منھ چومتے ہیں آکے جبرئیل امیں میرا۔ کہ ہاں اس منھ سے نکلے نام عبد خاص یزدانی۔ منھ چھپا کر بھاگنا۔ روپوش ہونا۔ مفرور ہونا۔ (ناسخ) لگیں برستے میں تو بھاگا چھپا کر منھ کو ہُسنے۔ کہدیا کھدو نہیں ہیں گھر میں اسکے گھر گیا۔ منھ چھپانا۔ ۱ چہرہ سامنے نہ کرنا۔ شرم و حجاب سے (داغ) جب خواب میں آتے ہو منھ مجھ سے چھپاتے ہو۔ مشتاق سے شرم ایسی عاشق سے حجاب ایسا۔ ۲ شرمندگی سے۔ (ناسخ) پریزادوں نے منھ اپنا چھپایا مارے خجلت کے۔ اسے سوچو ذرا کیا حسن ہے اولاد آدم کا۔ ۳ چھپنا۔ سامنے نہ آنا۔ پردہ کرنا۔ سہ سبب کھلا یہ ہمیں اُنکے منھ چھپانے کا۔ اڑا نہ لے کوئی انداز مسکرانے کا۔ ۴ (کنایۃً) کنارہ کرنا۔ پہلو تہی کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) شکل اپنی دکھاکے اک نظر آہ منھ تم نے چھپالیا اجی واہ ۵ آنکھ چرانا۔ نظر بچانا۔ (راسخ) نظر مجھ سے چرا کر منھ چھپا کر کتنے چلتے ہیں۔ کہ یہ چوری بھی کبھی کھل جائے گی تیرے گنا ہوں جی۔ منھ چھٹ۔ صفت۔ منھ پھٹ۔ منھ چھونا۔ اوپری دل سے کہنا۔ کچھ کہنا اس غرض سے کہ دیکھیں دوسرا شخص کیا کہتا ہے۔

کسی سے کسی کام کے واسطے سرسری طور پر کوئی بات کہنا ایسی حالت میں کہ وہ کام اس سے لینا منظور نہو۔ اور نہ اس سے توقع اس کام کے انجام دینے کی ہو۔ (جلال) بھلا وہ اور دیتا بوسۂ لب۔ فقط چھونا تھا ہمکو یار کا منھ۔ منھ خام کرنا۔ منھ بند کرنا۔ کپڑوٹی کرنا۔ آٹے یا مٹی سے گل حکمت کرنا۔ (راسخ) ہمیشہ زہر کے پیاسے جٹ جانے سے قاتل۔ ہمیشہ زخم کا منھ ہمکو خام کرلینا۔ منھ خدا کی طرف ہونا۔ خدا پہ بھروسا ہونا۔ (راسخ) اُسپہ آفت نہیں منھ سوئے خدا ہے جبکا۔ طائر قبلہ نما کا نہیں بسمل ہوگا۔ منھ خراب کرنا۔ ۱ منھ بگاڑنا۔ منھ بدمزہ کرنا۔ ۲ کنایۃً گالی دینے یا برا بھلا کہنے یا کوئی اور بیہودہ بات کہنے سے۔ منھ خراب ہونا۔ لازم۔ (داغ) ایسا لگا ہوا ہے مئے ناب کا مزہ۔ پانی بھی میں پیوں تو مرا منھ خراب ہو۔ منھ خشک ہونا۔ ۱ گرمی یا پیاس کی شدت سے زبان کا سوکھ جانا۔ ۲ (کنایۃً) خوف چھا جانا۔ چہرہ زرد پڑ جانا۔ گھبرا جانا۔ ڈر جانا۔ سہ عالم یہ دیکھ کر مرے رونے کی تار کا۔ منھ خشک ہو گیا رگ ابر بہار کا ۳ کنایہ ہے زیادہ گوئی کا۔ (امیر) ابھی کل تک تو زبان منھ میں نہیں تھی گویا۔ بات کرتے ہوئے منھ خشک ہوا جاتا تھا۔ منھ در منھ (عو) روبرو۔ سامنے۔ منھ پر۔ (رنگین) ہم کو منھ در منھ وہ کہتے ہیں فسادی اور ہم۔ سب اٹھاتے ہیں ولیکن ہاتھ اٹھا سکتے نہیں۔ (فقرہ) میرے منھ در منھ مجھی پر طوفان لیتا ہے۔ منھ در منھ خالہ نانی پیٹھ پیچھے بجر جانی۔ مثل۔ (عو) اس کی نسبت مستعمل ہے جو ظاہر میں خوشامد کی باتیں کرے۔ اور درپردہ دشمن ہو۔ (بنات النعش) یہ سارا فضیحہ بیگم کے ہاتھوں اسی ظاہرداری کے دھوکے میں تو ماری پڑی تھیں چھپری! زہر کی بجھی منھ در منھ خالہ نانی الخ۔ منھ در منھ کہنا۔ (عو) سامنے کہنا۔ منھ پر کہنا روبرو کہنا۔ منھ دکھانا۔ ۱ صورت دکھانا۔ ملاقات کرنا۔ (رشک) وہ منھ

منھ

دکھاتے نہیں ہیں تو ہو جیئے رو پوش۔ بجبر ہنے ہی اختیار کی صورت۔ 2: سامنے ہونا۔ رو برو آنا۔ (امیر) نہ واعظ ہجرے کر ایک دن دنیا سے جانا ہے۔ اسے منھ ساقی کوثر کو بھی آخر دکھانا ہے۔ دیکھو کیا منھ دکھاؤگے۔ منھ دکھانے کی جگہ باقی نہیں۔ انتہائی ندامت ظاہر کرنے کے لیے۔ (داغ) منھ دکھانیکی جگہ اب مجھے باقی نہ رہی۔ آئینہ دیکھ کے اُس نے مری صورت دیکھی۔ منھ دکھانے کی صورت نہ رہنا۔ شرمندگی کے باعث کسی کے سامنے ہونیکا موقع نہ رہنا۔ کی جگہ (شوق قدوائی) عشق کے غم نے کیا دنیا میں بیکھو زرد رو۔ کوئی صورت اب ہمارے منھ دکھانے کی نہیں۔ منھ دکھانے کے قابل نہ رہنا۔ نہایت شرمندگی کے باعث سامنے آنے کے لائق نہ رہنا۔ (شاد) کفن پوش دنیا سے ہم کیوں نہ جائیں۔ یہ صورت نہیں منھ دکھانیکے قابل۔ منھ دکھائی دینا۔ کسی چمکدار چیز میں منھ کا عکس نظر آنا۔ (شرت) چمک وہ ہے کہ منھ دکھائی دیتا ہے یہ عالم اب تو ہے رخسار کی صفائی کا۔ منھ دکھائی۔ (مؤنث) رونمائی۔ وہ نقدی جو پہلی پہل دلھن کا منھ دیکھ کر اس کے رشتہ دار اسے دیتے ہیں۔ منھ دکھنا۔ کنایہ ہے بات کرنے میں تکلف ہونیکا۔ (بحر) مزاج پوچھا کسیکا تو اس کا منھ دکھا۔ کسک سی ہاتھ میں اٹھی اگر سلام کیا۔ منھ دکھلانا۔ منھ دکھانا۔ (ناسخ) جور سے باز آئے پر باز آئیں کیا۔ کہتے ہیں ہم تجھکو منھ دکھلائیں کیا۔ منھ دھلانا۔ منھ دھونا کا متعدی (اوج) اگر سے عشق پیمبر کے خانوادے کا۔ دھلائیں اشکوں سے منھ اپنے شاہزادے کا۔ منھ دھواں ہو جانا۔ منھ پہ ہوائیاں اڑنا۔ منھ دھو آؤ۔ منھ دھو رکھو۔ منھ دھو ڈالو۔ اس کام کی امید نہ رکھو۔ تم اس قابل نہیں ہو کی جگہ۔ (منیر) ذرا منھ تو دھو آئینہ آپ سے پہلے۔ برے آبرو لینے والے ہوئے ہیں۔ (نواب مرزا شوق)

منھ

دیکھو اتنا نہ جوش میں آؤ۔ منھ کو دھو ڈالو ہوش میں آؤ۔ (شعور) دل زخم بھی مانگیں دُرِ دندان کا گر بوسہ۔ کہیں وہ ہنس کے منھ دھو رکھو اپنا آپ گوہر سے۔ سہ لے بجر زخم کھائے گا وہ رونے پر ضرور۔ دھو رکھئے منھ کو اپنے ذرا چشم تر سے آپ۔ (منیر) دھف یوں ممکن نہیں مچھلی بدن کی نہر کا۔ کپلے جوئے شیر سے منھ دھو کے آئے صبح عید۔ منھ دھونا۔ منھ پانی سے دھونا یا چہرہ صاف کرنا۔ (رشک) محو آرائش ہے وہ اب وصل کی صورت کہاں۔ دن کو منھ دھویا کرے زلفیں سنوارے رات کو۔ منھ دیکر بات کرنا۔ (عو) متوجہ ہو کر بات چیت کرنا۔ منھ دیکھا کرنا۔ حیرت سے منھ تاکنا اور کچھ دخل نہ دینا۔ (بحر) جوش وحشت میں نہ میرا سدِ رہ کوئی ہوا۔ خضر منھ دیکھا کئے غول بیاباں لیچلا۔ منھ دیکھتا رہجانا۔ منھ تکتا رہ جانا۔ ناامید ہو جانا۔ یا حیران اور ششدر رہ جانا۔ سہ۔ اپنے پہلو سے وہ جب اٹھ کے چلا اسے جرات گیسے منھ دیکھتے اور رہ گئے مایوس سے ہم منھ دیکھتے رہنا۔ رعب میں آکر کچھ نہ کہہ سکنا۔ (آتش) مانع تھا عرض حال کا از بسکہ رعب حسن۔ منھ دیکھتے ہی یار کا محفل میں سب رہے۔ منھ دیکھ کر اٹھنا۔ سوتے ہوئے اٹھکر کسی کی صورت دیکھنا۔ بعض کا خیال ہے کہ اگر کسی خوش نصیب کی صورت صبح سویرے دیکھی جائے تو تمام دن خوشی سے بسر ہوتا ہے۔ اور اگر کوئی بخیل سامنے آجائے تو رنج و غم میں دن تمام ہو جائے۔ (امیر) اللہ نے جمال دکھایا حبیب کا۔ منھ دیکھکر اٹھے تھے کسی خوش نصیب کا۔ (ذوق) جس جگہ بیٹھے ہیں با دیدۂ نم اٹھتے ہیں۔ آج کس شخص کا منھ دیکھ کے ہم اٹھتے ہیں۔ منھ دیکھکر بات کرنا۔ منھ دیکھی باتیں کرنا۔ خوشامد کی باتیں کہنا۔ منھ دیکھکر رہجانا۔ حیران رہجانا۔ متحیر ہونا۔ (قدر) چشمۂ خضر سے لب جے

مُنھ

کہیں بہتر اُن کا کیوں نہ مُنھ دیکھ کے رہجائے سکندر آئنکا۔ کسی کا کلام سنکر جواب نہ دے سکنا۔ (آتش) کچھ کہے کوئی میں مُنھ دیکھ کے رہجاتا ہوں سکم دماغی نے کیا ہے مجھے حیران کیا کیا۔ جب کوئی شخص کسی بات کی اُمید رکھتا ہو۔ اور اسکو اس عالم میں مایوسی ہو۔ اس وقت بھی اس محاورہ کا استعمال ہو (محسن) یوسف ہوئے جان ودل سے شیدا۔ مُنھ دیکھ کے رہ گئی زلیخا۔ کسی کا مُنھ اس امید میں تکتے رہجانا کہ ہمکو کچھ دے گا۔ یا ہم سے کچھ کہے گا۔ مُنھ دیکھنا ا۔ صورت دیکھنا۔ چہرہ دیکھنا۔ کسی کے چہرے کا نظارہ کرنا۔ (ناسخ) مُنھ دیکھیں آفتاب پرست آفتاب کا۔ سرکا دے اپنے چہرہ سے کو نقاب کا۔ صبح اُٹھکر پہلے ہی پہل کسیکے مُنھ پر نظر کرنا۔ آئینہ میں شکل دیکھنا۔ (آتش) یار نے مُنھ دیکھکر آئینہ توڑا وقت صبح۔ بدمزاج انسان ہوتا ہے جہاں سو کر اٹھا۔ حیرت سے مُنھ دیکھنا (شعور) گر تار رفو تار نظر ہے۔ لگی مُنھ دیکھنے سوزن ہمارا۔ حسرت سے مُنھ تکنا۔ تعجب سے نظر کرنا۔ (داغ) جب وہ کلام کرتے ہیں مُنھ دیکھتی ہے خلق۔ اُٹھتی ہیں انگلیاں کہ وہ پیدا دہن ہوا۔ جواب کے انتظار میں یا کچھ مزید گفتگو کے انتظار میں مُنھ تکنا۔ منتظر ہونا۔ (غالب) دیکھے خط مُنھ دیکھتا ہے نامہ بر۔ کچھ تو پیغام زبانی اور ہے۔ حوصلہ دیکھنا۔ اُمنگ دیکھنا۔ (رشک) ہوگا کچھ روئے دلبر کا مُنھ کوئی دیکھے اہ انور کا۔ کسی سے کیسکی امیدواری کے محل پر بھی مستعمل ہے۔ (حجر) مقبول کوئی عرض گنہگار کی نہیں۔ مُنھ دیکھتی ہیں میری دعائیں مجیب کا۔ تماشا دیکھنا اور کچھ کام نہ کرنا کی جگہ۔ (بنات النعش) سب کام کریں اور میں کھڑی مُنھ دیکھوں۔ کبھی دیکھنا کی جگہ سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔

مُنھ

(جلیل) مُنھ دوا کا نہ درد نے دیکھا۔ داغ مرہم سے آشنا نہ ہوا۔ کسی کی لیاقت اور قابلیت دیکھنا۔ حوصلہ دیکھنا۔ (جلال) یہی کتاب ہے پردہ میں وہ جلوہ۔ میں دیکھوں طالب دیدار کا مُنھ۔ تابع ہونا۔ (فقرہ) وہ ہر بات میں انکا مُنھ دیکھتے ہیں۔ مُنھ دیکھنے لگنا۔ حیرت اور تعجب سے یا لاجواب ہو کر مُنھ دیکھو۔ (طنز) ذرا انکی لیاقت پر نظر کرو۔ کیا حوصلہ ہے۔ (داغ) کیا تصور بھی نہ آنے دے گی۔ مُنھ تو دیکھو شب تنہائی کا۔ دیکھیو اپنا مُنھ دیکھو۔ مُنھ دیکھی۔ مونث۔ طرفداری کی بات۔ (کنایۃً) خوشامدی (شاد) میری سی میرے آگے تیری سی تیرے آگے۔ ایسا جو سادہ رو ہے مُنھ دیکھی آرسی ہے۔ مُنھ دیکھی کہنا۔ طرفداری کی بات کہنا (شاد) میٹھے میٹھے بدگو ہے آئینو۔ رو برو اس کے نہ مُنھ دیکھی کہو۔ مُنھ دیکھی سب کہتے ہیں خدا لگتی کوئی نہیں کہتا۔ انصاف کی بات کوئی نہیں کہتا۔ سب خوشامد اور طرفداری کی باتیں کرتے ہیں۔ (شوق قدوائی) بتوں کے سامنے محشر میں میری سی نہیں کہتے۔ یہ سب کہتے ہیں مُنھ دیکھی خدا لگتی نہیں کہتے۔ مُنھ دیکھے کا۔ صفت۔ مذکر۔ نمائشی (شعور) وہ نہیں جسے دو تبر ملتا ہے غرض کا آشنا کھل گیا ہے صاف مُنھ دیکھے کا یار آئینہ سے۔ مُنھ دیکھے کی۔ ظاہری۔ اوپری۔ دکھاوے کی۔ (ذکر) مُنھ ہی دیکھے کی آشنائی ہے۔ آئینہ رد کسی کے یار نہیں۔ خوشامد کی۔ جیسے مُنھ دیکھے کی بات۔ مُنھ دیکھے کی الفت۔ ظاہری محبت دکھاوے کی محبت۔ جھوٹی محبت۔ (جانصاحب) ہمارے اُسکی تو مُنھ دیکھے کی محبت ہے۔ بہنوں سے برا وہ بخبر نہیں آتا۔ الفت کی جگہ چاہ۔ محبت وغیرہ بھی مستعمل ہیں۔ مُنھ دیکھے کی باتیں اوپری۔

باتیں۔ ظاہری باتیں۔ دکھاوے کی باتیں۔ کسی کے مواجہہ میں
کوئی بات اسکی رعایت سے کہنا یا کوئی امر نیک اس کے ساتھ کرنا۔
(ناظم) ساری منھ دیکھے کی باتیں ہیں یہ چل دو بھی ہو۔ پاس سے
پھرے ہوا ہو کہیں کا تو رہی ہو۔ منھ دیکھے کی تعریف۔ کسی کے
سامنے اسکی تعریف جو نمائشی ہو۔ (اوج) منھ دیکھے کی تعریف
یہ مرغوب نہیں ہے۔ آئینہ سے نکلے جو وہ محبوب نہیں ہے
منھ دیکھے کی سی۔ نمائشی بات (میر) آرسی آرسی ہے وہ ہے
دہی۔ یہ نہ منھ دیکھے کی سی ہیں نے کہی۔ منھ دینا۔ ۱ کسی
برتن میں جانور وغیرہ کا منھ ڈالنا۔ ۲ دھیان دینا۔ متوجہ ہونا۔
۳ اقرار کرنا۔ عہد کرنا۔ (رشک) منھ نہیں دیتا ہمیں وہ غنچہ لب۔
کس سے کہئے حال اس روداد کا۔ (رشک) رخ دِ قراں میں ایں
فرق تو منھ دو ہکو۔ وقف کی چیز کہو دینے میں وقفہ کیا ہے۔
منھ ڈالنا۔ ۱ کسی جانور کا کسی چیز میں منھ داخل کرنا۔ جانور
کا چارہ کھانے پر آمادہ ہونا۔ چارہ چرنا۔ پانی پینا۔ ۲ (مرغ بازوں
کی اصطلاح) لڑنا مرغ کا۔ ۳ منھ کسی چیز میں ڈالنا۔ (ذوق) نہ منھ
ڈال خار آلہ میں کہ ہوگا۔ یہ ساغر سے کہربائی کا تجربا۔ منھ ڈھانپ
ڈھانپ کر رونا۔ رومال وغیرہ منھ پر رکھ کر زار زار رونا۔ (تعلق)
گاہ تو دل میں منفعل ہوتا۔ گاہ منھ ڈھانپ ڈھانپ کر روتا۔ منھ
ڈھانپنا۔ منھ پر کپڑا ڈالنا۔ رونا۔ نوحہ کرنا۔ (شاد) منھ بھی ڈھانپا
میت عاشق پہ جو۔ دیکھ کر آنکھیں کھلیں شرما گیا۔ ۲ شرم سے منھ
چھپا لینا۔ (نواب مرزا شوق) شرم کے مارے منھ کو ڈھانپ
لیا۔ کچھ نہ ماں باپ کو جواب دیا۔ منھ ڈھانک کر رونا۔ منھ
ڈھانپ کے رونا۔ زار زار رونا۔ منھ پر رومال یا کپڑا رکھ کر رونا۔

ماتم کرنا۔ (رند) کیوں نہ روئیں ڈھانک کر منھ ہائے اپنے حال
پر۔ پھنس گئے ظالم کے پھندے میں نہیں چلتا ہے بس۔ (منیر)
کسو واسطے کل اشک ندامت نہ بہے گا۔ منھ ڈھانپ کے روتا ہے
عبث دامن تر آج۔ منھ ڈھانکنا۔ ۱ منھ چھپانا۔ منھ پر پردہ ڈالنا۔
(آتش) منھ تمنے شب وصل میں کسو واسطے ڈھانکا۔ بیجا نہ کرو ناز
یہ غمزہ ہے کہاں کا۔ ۲ بین کرنا۔ میت پر رونا۔ (شاد) نکلا جب کی
گریاں مرے پر مجھ پر ارماں کا۔ ہزاروں آرزوؤں نے مری
میت پہ منھ ڈھانکا۔ منھ ذرا سا نکل آنا۔ دیکھو ذرا سا منھ
نکل آیا۔ منھ رکھنا۔ پاس رکھنا۔ لحاظ رکھنا۔ توجہ رکھنا۔ رو رعایت
کرنا۔ (رشک) جو منھ رکھتے نہیں باتیں کہاں کی کسکے بوسے
لوں۔ تمھیں منھ سے کہو الفت کروں کس بات پر تمسے۔ منھ
روشن ہونا۔ ۱ منھ پر چمک ہونا۔ منھ پر رونق ہونا۔ (جلیل) پھر
نہ کہدے تمھیں کوئی خورشید۔ منھ ہے کیسا دم غضب روشن۔
۲ سرخرو ہونا۔ منھ زبانی ۱ باہم زبانی گفتگو۔ (داغ) نامہ بر نے
طے کئے سارے پیام۔ منھ زبانی کا مزہ جاتا رہا۔ ۲ حفظ۔ ازبر۔
(فقرہ) تم حساب کرو۔ کتنے کا سب کپڑا آیا۔ منھ زبانی کو رہنے دو۔
میں بتاتا جاؤں تم لکھتے جاؤ۔ بعض فصحائے لکھنو منھ زبانی کی
جگہ زبانی کو فصیح سمجھتے ہیں۔ اور منھ زبانی کو عوام کی زبان سمجھتے
ہیں۔ منھ زرد ہونا۔ (کنایۃً) ڈر جانا۔ اوسی چھا جانا۔ (ذوق)
سینہ میں بوالہوس کے بھی تھے آبلے مگر۔ نشتر کا نام سنتے ہی
منھ زرد ہو گیا۔ منھ زور۔ صفت ۱ سرکش گھوڑا۔ جو لگام کو
نہ مانے۔ (رشک) بد زبانی کا گلہ ہر خط میں ہے۔ چاہیئے منھ
زور گھوڑا ڈاک میں۔ ۲ بیباک۔ نڈر۔ ڈھیٹ۔ بد زبان

مُنھ

(جانصاحب) مُنھ زور سب ہیں جتنی ہیں نخاس والیاں۔ انکا بدی میں نام ہی جنیا نکل گیا ۲۔ بکی۔ بسیار گو۔ (ناسخ) دم بخود صور قیامت ہو جو نالاں ہوں میں۔ پر یہ چپ رہتی نہیں ہے بڑی مُنھ زور گھٹا۔ مُنھ زوری۔ مونث ۱ بدزبانی۔ بدکلامی۔ سخت کلامی۔ بیہودہ گوئی۔ مثال کے لئے دیکھو خریدم ۲ شرارت۔ شوخی۔ سرکشی (صبا) ظالم ہے احمقوں کی مُنھ زوری۔ تنگ یہ بے لگام کرتے ہیں۔ مُنھ زوری کرنا۔ بدزبانی کرنا۔ بدلگامی کرنا ۲ شوخی کرنا۔ سرکشی کرنا۔ (امیر) کھائے گا مُنھ کی دیکھو یہ مُنھ زوریاں نہ کر۔ یہ کبر یہ غرور یہ نخوت خدا سے ڈر ۳ چالاکی گھوڑ کی جو رفتار سے باز نہ رہے۔ (آتش) اسیری ہی خاک پر کی مُنھ زوری اس نے آتش۔ پھر وہ سمند قاتل ورنہ کہاں نہ ٹھہرا۔ مُنھ زہر ہو جانا۔ مُنھ تلخ ہو جانا۔ (عاشق) سوز غم فراق سے مُنھ زہر ہو گیا۔ جس طرح تپ سے ہوتی ہے تلخی زباں میں۔ مُنھ سامنے نہ کرنا۔ حجاب یا شرم سے روبرو نہ آنا۔ (قدر) سکے یہ سامنے وہ مُنھ نہ کرے۔ کیا عجب ہے کنوئیں میں ڈوب مرے۔ مُنھ سُت جانا۔ (عو) مُنھ کا دُبلا ہو جانا۔ (نواب مرزا شوق) آئینہ دیکھو تو اٹھا کے ذرا سُت گیا دو ہی دن میں مُنھ کیسا۔ مُنھ سُجانا۔ ۱ مُنھ پھلانا۔ اُداس ہونا۔ ناراض ہونا ۲ تھپڑوں سے مُنھ لال کرنا ۳ دکنا ئیۃً غصہ میں ہونا۔ روٹھ جانا۔ مُنھ سُرخ ہو جانا۔ (کنایۃً) غضبناک ہو جانا۔ غصے کے سبب مُنھ کا لال ہو جانا۔ ۲ جوش شباب میں یا نشہ کے عالم میں مُنھ پر سرخی آ جانا۔ (ناسخ) مے کلگوں سے ہوا سرخ مرا روئے سفید۔ کیمیا گر تو نہیں چاندی کو بھی زر کرتے ہیں۔ مُنھ سڑنے۔ (عو) بددعا۔ (شوق قدوائی)

مُنھ

یہ مُنھ اور یہ باتیں یہ طور اور دھیان۔ سڑے مُنھ گرے کٹ کے تیری زباں مُنھ سفید پڑ جانا۔ مُنھ سفید ہو جانا۔ رنگ اُڑ جانا۔ چہرے کا رنج و غم یا خوف سے رنگ سے۔ (رشک) کہئے جب خواب پریشاں شب تار فراق۔ اپنی تعبیر کا مُنھ ہو دم تعبیر سفید۔ مُنھ سُکڑ جانا۔ چہرے پر جھریاں پڑ جانا۔ مُنھ سکوڑنا۔ مُنھ سکیڑنا۔ مُنھ بنانا۔ مُنھ ٹیڑھا کرنا۔ تیوری چڑھانا۔ ناراض ہونا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ دیکھو سکوڑنا۔ مُنھ سلونا کرنا۔ شیرینی کے بعد کوئی نمکین چیز کھانا۔ (شاد) اُسکے نمک پاش ملاحت ہوئی۔ مُنھ مرے زخموں نے سلونا کیا۔ مُنھ سنبھالنا۔ زبان کو قابو میں کرنا۔ زبان کو لگام دینا۔ زبان روکنا۔ سوچ سمجھ کر بات کہنا۔ مُنھ سنبھالو۔ زبان روکو۔ سوچ سمجھکر بات کرو۔ زباں درازی نہ کرو۔ (صبا) مانگئے بوسہ تو کہتا ہے وہ ترک بدمزاج۔ مُنھ سنبھالو رنج ہو جائے گا اس تقریر میں۔ مُنھ سُوجا رہنا۔ غصہ یا بدمزاجی سے مُنھ پھولا رہنا۔ مُنھ سُوکھنا۔ دیکھو مُنھ خشک ہونا۔ مُنھ سونگھنا۔ شراب پینے والے کا مُنھ سونگھتے ہیں۔ (شعور) کہوں میں محتسب شہر مُنھ اگر سونگھے۔ مری بغل کے پسینے سے آئی بوئے شراب۔ مُنھ سوئی پیٹ کوئی۔ (کوئی کنوئیں کا مخفف ہے) مثل ذرا سا مُنھ اور اتنا بڑا پیٹ۔ آمدنی کم اور خرچ زیادہ۔ کھاؤ۔ لٹاؤ۔ (بنات النعش) اللہ ری چٹوری مُنھ سوئی پیٹ کوئی۔ بس کھانے پر مرتی ہے۔ مُنھ سے ۱ زبان سے (عاشق) عرق کیجئے فدائیوں میں فدا۔ کون ہے مُنھ سے کون ہے دل سے ۲ خاطر سے۔ رعایت سے۔ پاسداری سے

منھ

(جان صاحب) بے ملنے کے ہٹ اٹھاتے نہیں زنہار باپ۔ جورو کے منھ سے کرتے ہیں بچّوں کو پیار باپ۔ **منھ سے آواز نکالنا۔** زبان سے کچھ کہنا۔ (شعور) گلا دبانے کو نالے ہیں اپنے واں موجود۔ جو نکالے منھ سے تو آواز پاسباں دیکھیں۔ **منھ سے آواز نکلنا۔** لازم۔ **منھ سے آواز نہ نکلنا۔** دیکھو آواز۔ **منھ سے آہ نہ کرنا۔** شکوہ نہ کرنا۔ کسی ظلم و جور کا۔ (انیس) کوڑے لگے یہ منھ سے نہ کی اس جری نے آہ۔ **منھ سے اقرار لینا۔** زبان سے اقرار لینا۔ (قلق) دیکھو مکاری حدکی ہے عیار۔ خود میرے منھ سے لے لیا اقرار۔ **منھ سے اگلنا۔** **منھ سے باہر لانا۔** (کنایۃً) غبن کیا ہوا مال واپس کرنا۔ **منھ سے بات چھیننا۔** **منھ سے بات لینا۔** **منھ سے بات لے لینا۔** کسی کے جی کی بات اسکے اظہار سے پہلے کہہ گزرنا۔ **منھ سے بات سننا۔** کسی کی زبان سے کوئی بات سننا۔ **منھ سے بات نکالنا۔** کچھ بولنا۔ کوئی بات کہنا۔ **منھ سے بات نکلنا۔** کچھ کہہ سکنا۔ (ناسخ) ترے آگے جو نکلے بات منھ سے یہ نہیں ممکن۔ زبان شمع گو لگتی نہیں محفل میں تالوسے۔ **منھ سے بات نہ نکالنا۔** **منھ سے بات نہ نکلنا۔** دیکھو بات۔ **منھ سے باتیں نکالنا۔** کوسنا۔ بددعا دینا۔ (رشک) میرے حق میں منھ سے جو باتیں نکالیں ہوگئیں۔ کیا دہاں اسکی زبانِ خامۂ تقدیر ہے۔ **منھ سیاہ کرنا۔** **منھ کالا کرنا۔** **خضاب لگانا۔** کلنک کا ٹیکا لگانا۔ **منھ سے بس کرنا۔** زبان سے انکار کرنا۔ منھ سے ردکنا۔ کافی سمجھنا۔ (ذوق) منھ سے بس کرتے نہ ہرگز یہ خدا کے بندے۔ گر حریصوں کو خدا ساری خدائی دیتا۔ **منھ سے بولنا۔** (طنزاً) زبان سے بات کرنا۔ جواب دینا۔ (داغ) کچھ تمنے سنا منھ سے لگی بولنے صاحب۔ لو تم سے بھی چل نکلی

منھ

ہے تصویر تمھاری۔ (شرف) دروازہ پھر تو کھولنے پاتا نہ تھا کوئی۔ تا صبح منھ سے بولنے پاتا نہ تھا کوئی۔ **منھ سے بولو سر سے کھیلو۔** بات چیت کرو۔ خاموش نہ رہو۔ سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (سے ٹپرے ہو کیوں قدر منھ بیٹھے ذرا بتاؤ تو حال دل کا۔ نہ منھ سے بولو نہ سر کھیلو کٹے گا کیونکر ملال دل کا۔ **منھ سے بولے نہ سر سے کھیلے۔** بات ہی نہیں کرتا۔ بالکل چپ ہے مبہوت ہو گیا ہے بالکل بیہوش ہے۔ (ظفر) ڈسا ہو کالے نے جسکو کافر تو وہ جنوں کے اثر سے کھیلے۔ وہ زلف و گیسو کا تیرے مارا نہ منھ سے بولے نہ سر سے کھیلے۔ **منھ سے پوری بات کہنا۔** زبان سے پورا مضمون ادا کرنا۔ (رشک) طاقت نہیں کہ منھ سے کہے پوری بات بھی۔ نکر جہاں کہاں یہ ترا نیم جانِ کہاں۔ **منھ سے پھوٹنا۔** (عو) کنایہ ہے کچھ بات کرنے سے۔ (صبر) ھلتی نہیں گل کی بد مزاجی۔ غنچے نہیں منھ سے پھوٹتے ہیں۔ **منھ سے پھول جھڑنا۔** (کنایۃً) خوش گفتار اور فصیح ہونا۔ شیریں کلام ہونا۔ (ناسخ) پھول جھڑتے ہیں ترے منھ سے جو اے رنگیں بیاں۔ نکتہ چیں آیا تری محفل میں گلچیں ہو گیا۔ (طنزاً) بدزبان ہونا۔ (داغ) واہ کیا منھ سے پھول جھڑتے ہیں۔ خوبرو ہو کے یہ کلام خراب۔ **منھ سے چھین لینا۔** دیکھو منھ سے بات چھین لینا۔ **منھ سے دودھ ٹپکنا۔** **منھ سے دودھ کی بو آتی ہے۔** کنایہ ہے نادانی اور ناتجربہ کاری سے۔ (داغ) تلخی موت کو فرہاد کی وہ کیا جانے۔ منھ سے شیریں کے ابھی دودھ کی بو آتی ہے۔ **منھ سی دینا۔** (فعلی) یا کسی ایسی ہی چیز کے منھ کو ٹانکے لگا دینا۔ (کنایۃً) خاموش کردینا۔ رشوت دیدینا۔ (امیر) شکوہ زباں پہ آنہ سکا رنج ہجر کا۔ اک

منھ

بوسہ دے کے اُس نے مرے مُنھ کو سی دیا۔ مُنھ سی لینا۔ خاموشی اختیار کر لینا۔ مُنھ سے رال ٹپکی پڑنا۔ مُنھ سے رال ٹپکنا۔ بہت جی للچانا۔ کمال خواہش ہونا۔ خواہش ہونا۔ مُنھ سے رنگ اُڑ جانا۔ مُنھ فق ہو جانا۔ خوف یا دہشت سے۔ (ذوق) یوں کرے حسبت کہ جیسے سرِ میدان نبرد۔ مُنھ سے اُڑ جائے حریفوں کے ترے خوف سے رنگ۔ مُنھ سے سنا چاہتے ہو۔ کیا گالیاں کھانے کو جی چاہتا ہے۔ (نصیر) ہم بھی بیٹے دریر ہیں کیوں ہم سے کُڑتے ہو تم۔ صاف کہدو کہیں کچھ مُنھ سے سنا چاہتے ہو۔ مُنھ سے سننا۔ زبان سے سننا۔ مُنھ سے سیاہی دھو جانا۔ بدنامی مٹ جانا۔ (بہارِ عشق) شادی ان دونوں کی جو ہو جائے۔ کچھ تو مُنھ سے سیاہی دھو جائے۔ مُنھ سے شرمندہ ہونا۔ کسی شخص سے شرمندہ ہونا۔ (ذہین) شرمندہ ترے مُنھ سے ہیں اے خضر دلاور۔ اتنا نہیں ممکن کہ کریں پانی سے لب تر۔ مُنھ سے فرمانا۔ زبان سے کہنا۔ (شعور) اختیار آنے نہ آنے میں ہیں جبر اس میں نہیں۔ خرچ کچھ ہوتا نہیں ہاں مُنھ سے فرماتے ہوئے۔ مُنھ سے کچھ کہنا۔ زبان سے کچھ کہنا۔ (ناسخ) چُپ اگر بیٹھے ہیں ہم تو بگڑ بیٹھتے ہو۔ مُنھ بنا لیتے ہو کچھ مُنھ سے اگر کہتے ہیں۔ مُنھ سے کچھ کا کچھ نکلنا۔ نشہ یا خوف و رعب سے کچھ کہنا چاہنا اور زبان سے کچھ اور نکلنا۔ (امیر) ذرا تو نشہ کم ہو زبہ بڑھتا آتا ہے۔ کیا واعظ کہ بیہوشی میں کہتا کچھ ہوں مُنھ سے کچھ نکلتا ہے۔ مُنھ سے کلیجہ نکل پڑنا۔ گھبرا کر دم نکل جانا۔ دل گھبرا جانا۔ جی اکتا جانا۔ (امانت) مُنھ سے زندہ دل کے کلیجے نہ نکل پڑتے تھے۔ دل کب پاؤں کی آہٹ سے اُچھل پڑتے تھے۔ مُنھ سے کہہ اٹھنا۔ زبان سے کوئی بیموقع بات بے اختیاری میں نکل پڑنا کی جگہ۔ (جلیل) محفل میں روز بیٹھ کے بنتے ہو شمع رو۔ کچھ کہہ اُٹھے نہ مُنھ سے کوئی

منھ

دلجلا کبھی۔ مُنھ سے کہہ ڈالنا۔ زبان سے کہنا۔ (جلیل) روز بگڑے ہوئے تیور نہیں دیکھے جاتے۔ مُنھ سے کہہ ڈالئے جو کچھ ہو مری جاں دل میں۔ مُنھ سے کہنا۔ اپنی زبان سے کہنا۔ (رشک) تمھیں مُنھ سے کہو الفت کروں کس بات پر تم سے۔ نا کتنی طور پہ کہنا۔ (داغ) تم مُنھ سے کہے جاؤگے دیکھا ہے زمانہ۔ آنکھیں تو یہ کہتی ہیں کہ ہاں ہاں نہیں دیکھا۔ مُنھ سے لعل اُگلنا۔ (کنایۃً) خوش کلام اور خوش گفتار ہونا۔ مُنھ سے لگانا۔ لب آشنا کرنا۔ (آتش) بنا دشت کیف سے کھل گئی اُس شوخ کی آتش۔ لگا کر مُنھ سے پیمانہ کرو پیمان شکن پیدا۔ دوسرے کے مُنھ سے کوئی ظرف لگا دینا۔ (آتش) خم لگا دے مُنھ سے ساقی لب تو تر ہو دیں مرے۔ مجھ سے دریا نوش تک کیا کشتیٔ پیمانہ چلے گا۔ مُنھ سے لگنا۔ لب آشنا ہونا۔ (ذوق) مُنھ سے لگا ہوا ہے اگر جام سے تو کیا۔ دل سے ہے یا ساقی کو تشنگی ہوئی۔ نا خوگر ہو جانا۔ کسی شے کے ازل و شرب کا۔ (ذوق) دیکھ خبر زر کو مُنھ لگا۔ چپکے رہیں۔ شے مُنھ سے یہ کافر لگی ہوئی۔ مُنھ سے مُنھ لگانا۔ پیار کرنا۔ مُنھ سے مُنھ ملانا۔ مُنھ دوسرے کے مُنھ سے ملا دینا۔ (بحر) جان صدقہ ایک بوسہ پر کریں گے عمر بھر۔ دیکھو اونھ سے ملا کر مُنھ ہمارا تجھ کو سچ کہتا ہے۔ گستاخانہ بات چیت سے منہ زادہ مُنھ سے مُنھ ملا کے سناتے ہیں گالیاں۔ (زبانی نہیں زبانی) زبان کی بات ہے۔ مُنھ سے موتی اُگلنا۔ کنایہ ہے خوش بیانی سے۔ (ذوق) صبح حاضر میں کروں میں کوئی مطلع تحریر۔ آج ہے خامہ مرا مُنھ سے اُگلتا گوہر۔ مُنھ سے نام نکالنا۔ کسی چیز کا تذکرہ کرنا۔ دعویٰ کرنا۔ (شعور) اب نام تو کس کا نکالا ہے جو مُنھ سے۔ تکیہ سے ترا بے سر و ساماں نہ اٹھے گا۔ (بحر) میرے جینے کی کوئی بات نہیں۔

منھ

فرماتے۔ نام لیتے ہو پھر اس منھ سے مسیحائی کا۔ منھ سے نکالنا ۱؎ جو بات دل میں چھپی ہو۔ اُسے کہنا۔ (داغ) بات مطلب کی رہی دل ہی میں اُسکے آگے۔ لب تک آئی تو بھی منھ سے نکالی نہ گئی ۲؎ کچھ کے ساتھ) بُرا بھلا کہنا۔ ۳؎ اب کی کچھ منھ سے نکالا تو تم ہی جانوگے۔ داغ چھیڑ چھیڑ کو نہ کہنا خو برابر نہ ہوں ۴؎ دعویٰ کرنا۔ (راسخ) ہم منھ سے جو نکالیں گے وہ کر دکھائیں گے۔ بات نہیں مگر قریب نہیں لاگ بھی نہیں ہے کسی بات کا سہو سے ذکر کرنا۔ ۵؎ ملے شرف منھ سے نکالا جو کبھی دل ذکر جان بھی وے گے تو پھر وہ نہیں آنے والے منھ سے نکل جانا۔ بیساختہ کوئی بات زبان سے نکل جانا۔ (آتش) عالم جو تھا مطیع ہمارے کلام کا کیا اسم اعظم اپنے دہن سے نکل گیا۔ (رند) نہ کھلواؤ میری زبان چپ رہو۔ کوئی بات منھ سے نکل جائے گی۔ منھ سے نکلنا۔ لازم۔ (آتش) منھ سے بیدل کے اشارے سے نکلتا کچھ نہیں۔ مثل نے محتاج ہے اپنا دہن دمساز کا۔ منھ سے نکلی پرائی ہوئی منھ سے نکلی کوٹھوں چڑھی۔ دیکھو بات منھ سے نکلی۔ (قدر) مثل مشہور ہے پیٹ کا ہلکا نہو منھ سے جب نکلی پرائی ہوگئی۔ منھ سے نیک و بد نکالنا۔ بُرا بھلا کہنا کسی کو۔ (ناسخ) کیا منھ سے نیک و بد میں نکالوں کہ رات دن۔ اخبار کوئی کرتے ہیں ارقام دوش پر منھ سے ہاں نہیں کرنا۔ منھ سے اقرار یا انکار کرنا۔ (راسخ) وعدہ وصال کا نہ سہی گالیاں سہی۔ کچھ کیجئے ہمارے لیے منھ سے ہاں نہیں ۱؎ منھ سے اقرار یا انکار کرنا۔ (راسخ) وعدہ وصال کا نہ سہی گالیاں سہی۔ کچھ کیجئے ہمارے لیے منھ سے ہاں یا نہیں۔ منھ سیا جانا۔ منھ پہ مُہر لگائی جانا۔ بولنے سے روکا جانا

(شوق قدوائی) کیا کروں میں جو کچھ کے نامح۔ منھ کسی کا سیا نہیں جاتا۔ منھ سیاہ کرنا۔ گناہ کا ارتکاب کرنا۔ منھ پر کالک ملنا۔ (ناسخ) سیاہ منھ کرو زاہد کا اسطرح رندو۔ کہ ہو نہ ریش سے تا دشر یہ خضاب جُدا۔ (قدر) کچھ شرم نہیں تجھے شب ہجر پھر آئی ہے منھ سیاہ کر کے۔ منھ سیاہ ہونا۔ منھ میں کالک لگنا۔ منھ دکھانے کے قابل نہ رہنا۔ ذلت و خواری ہونا۔ (ناسخ) ہے گماں خط کا جسے تجھپر ہو اُس کا منھ سیاہ۔ پڑگیا ہے عکس زلف آئینہ رخسار میں۔ منھ سینا۔ منھ بند کرنا۔ خاموش کرنا۔ چپ کرنا۔ (داغ) دفن سے پہلے ہی سی دیں منھ مرا میرے عزیز۔ بھرتوت دل سے کل اندیشہ ہے فریاد کا ۲؎ رشوت دینا۔ منھ شکر سے بھر دینا۔ خوشخبری سنانیکے عوض منھ میٹھا کرنا۔ (رند) پیام وصل شیریں لے کے آیا ہے تو اے قاصد۔ یقیں ہے آج خسرو منھ ترا بھر دے گا شکر سے۔ منھ سید ھا کر دینا۔ (کنایۃً) خوب مارنا۔ منھ فق۔ صفت۔ اُداس۔ حواس باختہ۔ بدحواس۔ بے حواس۔ منھ فق ہونا۔ چہرہ زرد ہو جانا۔ ڈر جانا۔ حیران ہو جانا۔ (شاد) حیرت فزا ہے جلوہ کس رُخ کی سادگی کا۔ سکتے میں آئینہ ہے منھ فق ہے آرسی کا۔ منھ قبلے کی طرف پھر جانا۔ کہتے ہیں مرتے وقت دیندار آدمی کا منھ قبلہ کی طرف پھر جاتا ہے (راسخ) تیغ قاتل نے لگائی آنکھ ابرو پر پڑی۔ سوئے قبلہ مرتے دم منھ پھر گیا نخچیر کا۔ منھ کا کچا۔ (عو) صفت۔ مذکر۔ بد زبان۔ بدلگام۔ منھ چٹپٹا۔ منھ کا روغن اُتر جانا۔ منھ کی رونق جاتی رہنا۔ (بحر) ہم سے رکھتے ہیں اسکے جو یہی ہیں لچھن۔ سب کی ٹھیکا لے سے

منھ

اُڑ جائے گا منھ کا رَوغن۔ منھ کا سچا۔ صفت۔ مذکر۔ صادق القول
۱۔ وہ تلوار جس کا منھ نہ مُڑے۔ مونث کے لئے منھ کی سچی۔
(شعر) سا منھ کی سچی تھی یہ پہلے تو ملانے کو مرے۔ دانت پیدا
کئے تلوار نے کھانے کو مرے۔ منھ کا کچا۔ صفت۔ مذکر۔ ۱۔ وہ گھوڑا
جو لگام کے جھٹکے کو نہ سہار سکے۔ نرم منھ کا گھوڑا۔ (فقرہ) گھوڑا
منھ کا کچا ہے لگام کو جھٹکا نہ دو۔ ۲۔ (مرغبازوں کی اصطلاح)
اصیل مرغ۔ ۳۔ وہ آدمی جس کی بات ناقابلِ اعتبار ہو۔ مونث کیلئے
منھ کی کچی۔ منھ کا کڑا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے منھ
کی کڑی ۱۔ منھ کا سخت۔ منھ زور۔ مضبوط دھار کا۔ (امیر) نگہ
اسکی مژہ سے بھی ہے کڑی۔ چھُری خنجر سے بھی منھ کی کڑی ہے
منھ کا کہا ہونا۔ کسی امر کا منھ کے کہنے کے مطابق ہونا۔ (قلق)
ایک کُن کیا ہے کسی بات میں تو نے نہیں۔ جو تو کہتا ہے ترے
منھ کا کہا ہوتا ہے۔ منھ کالا۔ دیکھو اُس کا منھ کالا۔ منھ کالا کرنا۔
۱۔ منھ کو سیاہی لگانا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ (بحر) طاعات عاصیانی
کا اثر داغِ جبیں ہے۔ اللہ نے کالا کیا منھ اہلِ دغل کا۔ ۲۔ منھ
کالا کر کے تشہیر ہی کرتے ہیں۔ (امیر) ہو اگر جھوٹ تو یہ عہد ہے تیرا
کردوں۔ کر کے کالا ترا منھ شہر میں تشہیر کروں۔ ۳۔ زنا کرنا۔ بدفعلی کرنا۔
۴۔ (کنایۃً) کسی بُرے فعل کے مرتکب ہونیوالے سے بطورِ ناخوشی
جھک مارو کی جگہ کالا منھ کرو۔ مستعمل ہے۔ (ذوق) تم کسی
لکر نہ غرفے سے نکالا منھ کرو۔ اور نہیں گر مانتے تو جاؤ
کالا منھ کرو ۵۔ کسی طرف نکل کر چلا جانا۔ (فقرہ) اگر آپ ایسے
ہی بہت ہارے ہیں تو بسم اللہ کسی طرف منھ کالا کیجئے۔ ۶۔ بہتر
دور ہونا۔ دفع ہونا کی جگہ مستعمل ہے۔ منھ کالا ہو۔ بددعا۔ (رشک)

منھ

آنکھوں کی گیسوؤں کی چاہ کا منھ کالا ہو۔ آدمی ان کنوئیں میں
گرتا ہے۔ اندھا ہو کر۔ منھ کا منھ میں ہاتھ کا ہاتھ میں نوالہ رہ
گیا۔ جب کوئی شخص کھانا کھاتے میں کسی صدمہ کی خبر سنکر فوراً
کھانا چھوڑ دے۔ وہاں بولتے ہیں یعنی خبر سنتے ہی حیرت
کا عالم چھا گیا۔ منھ کا میٹھا۔ صفت۔ مذکر۔ شیریں سخن۔ چکنی چپڑی
باتیں کرنیوالا۔ دل کا کھوٹا۔ (ظفر) ستم ہے منھ کے وہ میٹھے ہیں
دل کے زہر بھرے۔ یارب دل کے وہ میٹھے ہوں۔ اور
زبان کے تلخ۔ مونث کیلئے منھ کی میٹھی۔ منھ کا میٹھا پیٹ
کا کھوٹا۔ صفت۔ مذکر۔ ظاہر میں دوست باطن میں دشمن۔ منھ
کان سے ملا کر باتیں کرنا۔ جو شخص اونچا سنتا ہے اس سے
اسی طرح بات چیت کرتے ہیں۔ سہ کہدے یہ کوئی اُنسے سنتے
ہیں شوق اونچا۔ باتیں تم اُن سے کرنا منھ کان سے ملا کر۔
منھ کا نوالہ۔ ۱۔ لقمۂ دہن۔ ۲۔ (کنایۃً) وہ کام جو نہایت آسان اور
سہل ہو۔ (جاننا۔ سمجھنا کے ساتھ) (جان صاحب) کیا منھ کا
نوالہ نہیں سمجھے بی نعمت۔ خیر تمہیں کا بارہ برس میں انتہا ہے۔
(منیر) روز کہتے ہو سمجھے کوس کے کھا جاؤنگا۔ اپنے منھ کا مجھے
کیا تو نے نوالہ جانا۔ منھ کا نور اُڑ جانا۔ چہرے کی رونق اور
آب و تاب جاتا رہنا۔ بے رونق ہو جانا۔ (ارشاد) یہ جھوٹ
ہے اُڑا دشمنوں کے منھ کا نور۔ سفید پڑ ہے سنکر خبر کا فرق
سُن ہی نہیں۔ منھ سیپ کی طرح پھیلنا۔ (کنایۃً) کمال بے
کمال غصہ اور خفگی سے۔ (ذکی خیرالنصوح) اب یہ حال ہے کہ ہر وقت
منھ سیپ کی طرح پھیلا رہتا ہے۔ دیکھو کیا۔ منھ کرنا۔ اسی طرح
کرنا۔ چھید کرنا۔ کسی طرف جانیکا ارادہ کرنا۔ توجہ کرنا۔ (نثر)

خورشید جو دنیا کی طرف منھ نہیں کرتا۔ چھپتا ہے یہ شاید رُخ
روشن سے تمھارے۔ (داغ) میرے غبار نے بھی کیا منھ نہ اس
طرف۔ اُسکی کدورتیں جو رہیں آسمان سے۔ ۳ زخم یا پھوڑے
کا سوراخ پیدا کرنا۔ پھوٹنا۔ (راسخ) کئے ہیں ناوک قاتل نے
زخم کے منھ دو۔ ایک آفریں کے لئے ایک مرحبا کے لئے ۴ کسی کا
لحاظ کرنا۔ پاس کرنا۔ خاطر کرنا۔ (شاد) غیر کو شکل اُسکی دکھایا
کیا۔ آئینہ نے منھ نہ ہمارا کیا ۵ منھ سامنے کرنا۔ رُخ کرنا۔ (میر)
اُس نے پہچان کر نہیں مارا۔ منھ نہ کرتا ادھر تجاہل تھا ۶ لڑنے کو آنا۔
(رفقہ) ایسے مرقع پر پیسے کا منھ نہیں کرنا چاہیئے ۷ سامنا کرنا۔
منھ کس کا ہے۔ کسیکا حوصلہ نہیں کسیکی مجال نہیں۔ (شرف) کیا
کدورت ہے کہ نفرت اسے اخلاص سے ہے۔ منھ ہے کس کا
جو ترے دل کو کرے پیار صاف۔ منھ کشادہ ہونا۔ منھ کھُلا
ہونا۔ منھ کشادہ ہونا۔ منھ چوڑا ہونا۔ منھ کھل جانا۔ منھ کو
آگ لگانا۔ منھ کو تھُلیا لگانا۔ (عوام) کوسنا ۲ فاقہ کرنا۔ ترک
کرنا۔ چھوڑنا۔ (رنگین) تجھسے اُلفت کرے تو کیوں لگاؤں تھُلیا
منھ میں جوبن کے غضب تو تو ہے سرشار اصل۔ منھ کو خون
لگنا۔ خون کی چاٹ لگنا۔ خون کا مزہ پڑنا ۲ رشوت کا عادی
ہونا۔ منھ کو ساتوں لوؤں کی کالک لگانا۔ دیکھو ساتوں لوؤں
کی کالک۔ منھ کو قفل دینا۔ منھ بند کر دینا۔ ناحق اختیار
کرنا ۲ منھ کو کھانے پینے سے روکنا۔ (داغ) فرقت میں آب و دانہ
ہمیں یوں حرام ہے۔ جس طرح منھ کو قفل کوئی روزہ دار دے۔
منھ کو قفل لگنا۔ کنایہ ہے خاموشی سے۔ منھ کو کالک لگانا۔
بدنام کرنا۔ روسیاہ کرنا۔ رسوا کرنا۔ منھ کو کالک لگنا۔ (کنایۃً)

رسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ (شوق قدوائی) مرے منھ کو کالک لگی
یا نصیب۔ ہوا اس مُوئے سے یہ دھبّا نصیب۔ منھ کو کالک
لگنا۔ منھ کالا کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ خجل ہونا۔ منھ کو کلیجہ آنا۔ دیکھو
کلیجا۔ منھ کو لگام دو۔ بدزبانی نہ کرو۔ زبان سنبھال کر بات کرو۔
منھ کو لگام ہونا۔ خاموشی کا کنایہ۔ منھ کو لگا ہونا۔ چسکا پڑا ہونا۔
کسی نشہ یا زہر یا اور کسی مضرت رساں چیز کا۔ (توبۃ النصوح)
قسم اُن کا تکیہ کلام ہے نہ زبان کو روک ہے نہ منھ کو لگام۔
(داغ) لعتیا ہوں بوسہ ہائے خط سبز کے مزے۔ ہے زہر ان
دنوں مرے منھ کو لگا ہوا۔ منھ کو لگنا ۱ مزہ پڑنا۔ چسکا پڑنا۔
زبان کو چاٹ پڑنا۔ (داغ) تھوڑی سی پی کے تلخی مے کا گلہ رہا۔
جب منھ کو لگ گئی تو نہایت مزہ دیا ۲ خوش ذائقہ معلوم ہونا۔
منھ کو لُو کا لگے۔ (عوام) کوسنا۔ (راسخ) وہ گرتے دیکھے پروانہ
شمع پر لے لے۔ الٰہی ایسے کے منھ کو لگے کہیں لو کا۔ منھ کو لہو لگ
جانا۔ شکار مار کھانے کا چسکا پڑ جانا۔ خون کی چاٹ لگنا ۲ (کنایۃً)
حرام خوری یا رشوت ستانی کا مزہ پڑ جانا۔ منھ کہاں ہے۔ کیا
تاب و طاقت ہے۔ کیا مجال ہے۔ (معروف) منھ کہاں تھا طور کا
جو تاب تجلی لگا وہ حق۔ تجربہ یہ اُس نے پایا پُربازی کے سبب۔ منھ
کھل جانا ۱ دہن کشادہ ہو جانا ۲ (کنایۃً) بدزبان ہو جانا گستاخ
ہو جانا۔ منھ کھلا رہنا۔ دہن کشادہ رہنا۔ (ذوق) اے ستمگر جو
ترے تیر نہیں تشنۂ خون۔ تو کھلا رہتا ہے منھ کس لئے سوفار ان
کا۔ منھ کھلنا ۱ دہن فراخ ہو جانا ۲ بے لگام ہو جانا۔ بدزبان ہونا
(راسخ) گالیاں ہیں کھا چکا اللہ تجھ سے بچکے۔ کھل چکا منھ کھولیے
سر پا مقدر یا نصیب ۳ بیان کرنے یا کہنے پر آمادہ ہونا۔ خاموشی

کے بعد یا یک باتیں کرنا۔ (ناسخ) پوچ گوئی مین کھلے گر منھ سے بے غفلت کی دلیل۔ پے بہ پے خمیازہ اکثر لائی ہے تاثیر خواب۔ ۲۔ گھونگھٹ۔ یا نقاب یا پردہ سے نمایاں ہونا چہرہ کا۔ (غالب) منھ نہ کھلنے پر وہ عالم ہے کہ دیکھا ہی نہیں۔ زلف سے بڑھکر نقاب اس شوخ کے منھ پر کھلا۔ منھ کھلوانا۔ ۱۔ منھ فراخ کرنا۔ ۲۔ بولنے پر مجبور کرنا۔ زبان کھلوانا۔ گستاخ بنانا۔ بے ادب بنانا۔ بولنے یا بات کرنے کی جرأت دینا۔ (رند) کچھ کرونگا میں بھی اب خدمت میں عرض۔ چپکے رہیے منھ نہ اب کھلوائیے۔ ۳۔ زبان سے نکلوانا۔ سوال کرانا۔ اس معنی میں بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ ۴۔ بے نقاب کرانا۔ منھ کھلا کر رہ جانا۔ ۱۔ کچھ کہتے کہتے رہجانا۔ ۲۔ مشتاق رہجانا۔ (شاد) دہ تیغ زباں جب اڑانے لگے۔ ہر اک زخم منھ کھولکر رہگیا۔ منھ کھولنا۔ زبان کھولنا۔ کچھ کہنا۔ تقریر کرنا۔ (صبا) میں بھی وہ ہوں جو مرے آگے کبھی منھ کھولے۔ کاٹ ڈالوں ابھی دانتوں سے زبان اعداء۔ کنایہ ہے زباں درازی اور کسی کو برا بھلا کہنے سے۔ زبان چلانا (مومن) بات پوری بھی منھ سے نکلی نہیں۔ آپ نے گالیوں پہ منھ کھولا۔ ۲۔ نقاب اٹھانا۔ گھونگھٹ کھولنا۔ (زود) رو نمائی میں سبھے دے مہ و خورشید فلک۔ کھولدے منھ کو جو تو منھ سے اٹھا کر سہرا۔ (لکھنؤ) دایہ کا انمل تر بچے کو دودھ پلانا۔ ۴۔ کسی چیز کے نکالنے کے لئے بندھے کو کھولنا (انج) خدا شعائل نے منھ ترکشوں کے وہاں کھولے۔ ونا خدا لوگ نے بند قیص کیا کھولے۔ ۵۔ طمع اور حرص کا کنایہ۔ (صبا) لگی رہتی ہیں دنیا کی طرف آنکھیں حریصوں کی۔ ہزاروں زخم منھ کھولے ہوئے ہیں اک نمکدان بڑے دہن کشادہ کرنا۔ جیسے پھوڑے کا منھ کھولنا۔ منھ کی

کسی کی کہی ہوئی بات۔ (رنگین) اسکے منھ کی نہیں ہے یہ قاصد۔ تونے تقریر جو زبانی کی۔ منھ کی آنا۔ روبرو چوٹ کرنا۔ سامنے طعنے کی بات کہنا۔ (شاد) دیکھکر حسن صفائی سادہ رو شرمائیگا۔ آئینہ کا دل نہیں اتنا جو منھ کی آئیگا۔ منھ کی بات۔ کسی کی کہی ہوئی بات۔ (داغ) تونے جو قاصد کہی دل کو لگی۔ یہ اسی کافر کی منھ کی بات ہے۔ منھ کی بات چھین لینا۔ دیکھو منھ سے بات چھین لینا۔ (شفق) یہی بتلانے کو تھا میں بھی گھات۔ چھین لی گویا میرے منھ کی بات۔ منھ کی ٹکیا۔ (عو) مونث۔ چہرہ۔ منھ کی رنگت سفید ہونا۔ رنگ اڑ جانا۔ چہرہ کا خوف و ہراس یا مایوسی یا ندامت سے۔ (ناسخ) یاس میں رنگت ہے مثل یاسمن منھ کی سفید۔ وصل جو مجھکو میسر اس سمن بر کا نہیں۔ منھ کی کھانا۔ ۱۔ منھ پر چوٹ کھانا۔ اوندھے منھ گرنا۔ سر کے بل گرنا۔ ۲۔ تھپڑ کھانا۔ طمانچہ کھانا۔ ۳۔ سزا پانا۔ مار کھانا۔ (شوق) یوں ہر اک کو جو پھانس لاؤگے۔ اک نہ اک روز منھ کی کھاؤگے۔ ۴۔ شرمندہ ہونا۔ خفت اٹھانا۔ (نقرہ) دیکھا چھوٹے منھ سے بڑی بات کہکر آخر آپنے منھ کی کھائی نا۔ (اختر شاہ اودھ) ہمسر جو ہو رخ سے غنچۂ وگل۔ تو منھ کی نہ دکھائے بے تامل۔ ۵۔ صریح دھوکا کھانا۔ جل میں آنا۔ (عاشق) گر پڑے سجدے میں تجھکو دیکھکر۔ زاہدوں نے منھ کی کھائی دیکھنے۔ ۶۔ ہار جانا۔ شکست کھانا۔ ؎ اے شوق کچھ نہ پوچھو ہم عاشقوں کی غیرت ہر بار منھ کی کھانا اور پھر سوال کرنا۔ منھ کی کھلانا۔ ۱۔ منھ کی کھانا کا متعدی۔ (جلیل) او بے وفا قسم ہے تجھے کھا نہ جائیے منھ کی کھلائے تجھکو نہ تیری زباں کہیں۔ (جانصاحب) انرحیر ہے ہونٹوں کی مری خوش سالی مسی۔ کھلوائے گی منھ کی یہ تمیس دھوکا

دھری چوٹ۔ منھ کی گالی۔ کسیکی زبان کی گالی۔ (راسخ) بارش لطف
تکلم کچھ نہ پوچھ۔ تیرے منھ کی ہوگئی گالی گھٹا۔ منھ کی گئی جو لوئی تو
کیا کرے گا کوئی۔ مثل۔ (عو) کوئی شخص جان بوجھکر بے شرمی اختیار
کرتا ہے تو اسکی نسبت بولتے ہیں۔ (میر) آتی ہے شمع شب کو آگے
تیرے یہ کہکر۔ منھ کی گئی جو لوئی تو کیا کریگا کوئی۔ اب یہ مثل یوں
بولی جاتی ہے۔ اوڑھ لی لوئی تو کیا کرے گا کوئی۔ منھ کی لوئی اتر جانا۔
بے شرم ہونا۔ بے غیرتی چھا جانا۔ شرم و حیا کا جاتا رہنا۔ منھ کی مانگی
موت۔ دیکھو منھ مانگی۔ (امیر) لمگئے کیونکر دعائے طول عمر۔ منھ کی مانگی
موت بھی ملتی نہیں۔ منھ کی مکھی نہ اڑا سکنا۔ (کنایۃً) نہایت کمزور
اور ناتواں ہونا۔ منھ کے آگے خندق نہیں۔ بڑا بکی ہے۔ زبان
نہیں رکتی۔ منھ کے بل آنا۔ منھ کے بل گرنا۔ اس طرح گرنا کہ چہرہ
زمین پر لگے۔ (قدر) پھرتے پھر جو عدو تھک کے گریں منھ کے بل
کھینچ کر پھیر دے مریخ قفا پر خنجر۔ (نفیس) وہ منھ کے بل آیا جو
بڑھا تول کے بھالا۔ منھ کے ٹکڑے اڑا دینا۔ متعدی۔ منھ کے
ٹکڑے اڑ جانا۔ جب پان کی گلوری میں چونا زیادہ ہوتا ہے۔ منھ
کٹ جاتا ہے اور اسکو منھ کے ٹکڑے ہو جانا سے تعبیر کرتے
ہیں۔ (فقرہ) دیکھ لو چونا کتھے سے زیادہ نہ ہو۔ کہ منھ کے ٹکڑے
اڑ جائیں۔ منھ کے دو حرف۔ کسی کے کہے ہوئے چند کلمے
پیام سلام۔ (امیر) ہونٹوں پہ دم ہے لیکن دلمیں یہی ہے حسرت۔
دو حرف اُس کے منھ کے سن لیتے ہم کسی سے۔ منھ کے لائق
نہیں۔ اس قابل نہیں کہ تم اس سے بات کرو۔ منھ کے لچھن جھڑنا۔
دیکھو منھ کی لوئی اتر جانا۔ منھ کیا۔ منھ کیا ہے۔ دیکھو کیا منھ (رشک)
عشق کے دربار میں منھ کیا جو دم مارے کوئی۔ مجھ کو خاموشی

عطا کی غل دبا زنجیر کو۔ (داغ) کیا جو ہم نے ظالم کیا کریگا غیر منھ کیا
ہے۔ کرے تو صبر ایسا آدمی سے ہو نہیں سکتا۔ منھ کیل دینا۔ منھ
کیلنا۔ ۱ کسی چیز کے منھ کو کیل سے بند کر دینا۔ (فقرہ) آموں کا
منھ کیل کر اچار ڈال دو۔ ۲ (کنایۃً) جادو یا منتر سے منھ بند
کر دینا۔ زہریلے جانور کے منھ کو کاٹنے کے قابل نہ رکھنا۔ (نصیر)
کہتا ہے چاک در سے کیوں تو نے آکے جھانکا۔ ہے جی میں کیل
دیجئے منھ اس کے پاسباں کا۔ ۳ خاموش کر دینا۔ چپ کر دینا۔
بولنے سے روکنا۔ ۴ (کنایۃً) رشوت دینا۔ منھ گرڈھیا میں دھونا۔
دیکھو گرڈھیا۔ منھ لال کرنا۔ ۱ منھ پر تھپڑ مار کر چہرہ سرخ کر دینا۔ (وزیر)
چمن میں گل نے جو کل دعوئے جمال کیا۔ جمال یار نے منھ اس کا خوب
لال کیا۔ ۲ پان وغیرہ سے منھ سرخ کرنا۔ منھ لال ہونا۔ ۱ غصہ یا
طیش سے چہرہ سرخ ہو جانا۔ (صبا) تیغ حسن اے گل تر ہوگئی خوں آلود
مجھ پہ غصہ میں ترا منھ جو بہت لال ہوا۔ ۲ ناموری حاصل ہونا۔
کامیاب ہونا۔ ۳ تھپڑ لگنے سے چہرہ سرخ ہو جانا۔ ۴ نشہ یا جوش
شباب سے چہرہ سرخ ہونا۔ (ناسخ) منھ لال ہے جو نشۂ دولت
سے خوش نہو۔ کچھ اثر ہی دکھائیگا تمکو خمار رنگ۔ منھ لپیٹ کر
پڑنا۔ منھ لپیٹ کر پڑ رہنا۔ غمگین اور اداس ہوکر پڑ رہنا۔ غم کے
مارے منھ پر کپڑا ڈال کر لیٹ رہنا۔ (رند) بہار آئی کہاں اب
رند دیوانہ گلستاں میں۔ لپیٹے منھ پڑا ہوگا کسی جانب بیاباں میں۔
منھ لپیٹ لینا۔ منھ چھپانا۔ منھ کو کسی کپڑے سے چھپانا۔ (اسیر)
مُردے کی طرح پڑتے ہیں منھ کو لپیٹ کر۔ راتوں کو سانس آتی ہے
اے یار شاذ شاذ۔ منھ لپٹنا۔ رنج سے یا یونہیں چہرے کو کپڑے
سے چھپانا۔ (آتش) منھ لپیٹوں میں تو دم کر دے خیال یار

منھ

بند۔ خواب بد دیکھوں تو ہو دیں دیدۂ بیدار بند۔ مُنھ لٹکانا۔ ۱کوئی دوا مُنھ میں لے کر۔ رطوبت ٹپکنے کے لئے مُنھ کو نیچے کی طرف جُھکانا ۲مُنھ کو شرمندگی سے جُھکانا۔ مُنھ لگا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے مُنھ لگی۔ سر چڑھا (محصنات) سب میں زیادہ مُنھ لگی وہ تھی جو اس طرح کی باتیں خوب تصنیف کر سکتی تھی۔ (قدر) عبث رندوں سے وہ شکل دہن اب مُنھ چُراتا ہے۔ ہے مثل بادۂ کہنہ پُرانا مُنھ لگا ساقی۔ مُنھ لگانا۔ ۱مُنھ کے پاس لانا۔ مُنھ سے مَس کرنا۔ مُنھ سے چھُوانا۔ ۲مُنھ سے چھوٹا کرنا۔ جھٹالنا ۳گستاخ بنانا۔ کسی کو زیادہ التفات کر کے بے تکلف اور ڈھیٹ کر دینا اپنے مواجہہ میں۔ (آتش) سبوئے شیشۂ خُم کسکی کی نہ پابوسی۔ کسی نے مُنھ نہ لگایا مجھے سوا سے قدح۔ ۴کنایہ ہے کسی کی طرف توجہ اور مہربانی کرنے سے۔ (امیر) ذرا رُخ یار کے اُن کا لے لیا بوسہ تو وہ بولے۔ کسی کے مُنھ لگانے میں یہی تو ہمکو مشکل ہے۔ ۵کسی کھانے پینے کے برتن کو ہونٹ لگانا۔ (فقرہ) چُلّو سے کیوں پیتے ہو مُنھ لگا کر پی لو۔ مُنھ لگائی ڈومنی گاوے تال بے تال۔ مثل۔ وہاں بولتے ہیں جب کوئی ذرا سی مہربانی کے سبب بہت سر چڑھے۔ (ردیائے صادقہ) بی بی۔ ہاں ہاں دیا اور سو دفعہ دینگے۔ ہزار دفعہ دینگے۔ تم ہمارے آدمی سے بولنے والے کون ہو۔ مُنھ لگائی ڈومنی۔ الخ۔ مُنھ لگنا۔ ۱مُنھ سے چھُوا جانا۔ مُنھ سے مَس ہونا ۲مصاحب بننا۔ یار بننا (صبا) دیکھیں کچھ اپنا ظرف تو مُنھ یار کے لگیں۔ آنکھوں کے جام کیا لب دریا کے سامنے ۳سر چڑھنا۔ گستاخ بننا (ظفر) دختِ رز لگ گئی ہے مُنھ ورنہ۔ ہے یہ مردار سو بُند در

منھ

کی ایک ہے ۴قُرب حاصل کرنا ۵حجت کرنا۔ تکرار کرنا۔ (امیر) بحث تنگی میں دہن کی کیوں ہے کچھ حاصل نہیں۔ کس کے مُنھ لگتے ہو تم غنچہ تو اس قابل نہیں ۶چسکا پڑنا۔ مزہ پڑنا۔ کسی اکل و شرب کا۔ (آتش) عشق میں ممکن نہیں ہونا بخیر انجام کا بدمزہ کرتا ہے مُنھ لگنا کباب خام کا۔ مُنھ لیکے آنا۔ (کنایتہً) صورت دکھانا۔ بیشتر یہ کے ساتھ استعمال میں ہے۔ (رند) پھر یہ مُنھ لیکے آئے ہو مجھ پاس۔ دور ہو سامنے سے نفرت ہے مُنھ لیکے رہ گیا۔ دیکھو اپنا منھ۔ مُنھ مارتا ہے۔ (عو) اس شخص کی نسبت کہتی ہیں جو اکثر لذیذ چیزوں کے کھانے سے انکار کرے۔ مُنھ مارنا۔ ۱شکار کو مُنھ سے پکڑنا ۲لڑائی کے مرغوں اور بٹیروں کا باہم منقاریں مارنا ۳(دہلی) طعنہ کرنا۔ چوٹ کرنا۔ طنز کی بات کہنا ۴کبوتر کو پرواز کے وقت مگر کسی سمت بھیجنا ۵شکاری کتے کا شکار پر دانت مارنا ۶گھوڑے یا اونٹ کا کاٹنا ۷جانوروں کا دانہ کھانا جلد جلد (فقرہ) گھوڑا دو مُنھ مارلے تو ابھی چلتا ہوں ۸(کنایتہً) محروم رکھنا لذیذ کھانے پینے سے۔ (بحر) خوانِ نعمت سے کبھی حظ نہ اٹھائے منگتے بخیل۔ ال کیا کھائے منگتے تقدیر نے مُنھ مارے ہیں۔ مُنھ مانگا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے۔ مُنھ مانگی حسبِ خواہش جیسا مُنھ سے کہا تھا۔ مُنھ مانگا بر پایا۔ (مثل) جو دل کی خواہش تھی وہ پوری ہوئی۔ مُنھ مانگنا۔ (کنایتہً) فریاد کرنا۔ (رشاد) گری برقِ تبسم شاد خرمن پر شگوفوں کے لگے مُنھ مانگنے غنچے ہنسا وہ گُل جو قہقہہ کر۔ مُنھ مانگے دام۔ مذکر۔ مُنھ سے طلب کی ہوئی قیمت۔ مُنھ مانگی مراد۔ مونث۔ دلی مراد۔

دلی خواہش۔ (داغ) کل تک تو دعا آپ کی مقبول نہ تھی۔ آج مُنھ مانگی مراد آپ نے پائی کیونکر۔ (امیر) بوسہ اُس لب کا ملا پائی مراد۔ منھ کی مانگی آن ہاتھ آئی مُراد۔ (پانا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) بولی میں تمھارا جو برلائی۔ مُنھ مانگی مراد تو پائی۔ منھ مانگی مراد نہیں ملتی۔ مثل۔ اپنا چاہا نہیں ہوتا خدا کا چاہا ہوتا ہے۔ مُنھ مانگی موت۔ مونث۔ منھ کی مانگی ہوئی موت۔ جب دکاندار خریدار سے منھ مانگی قیمت سے نہ گھٹے تو خریدار کہتے ہیں کہ منھ مانگی تو موت بھی نہیں ملتی یہ تو قیمت ہے۔ منھ مانگی موت نہیں ملتی۔ مثل۔ خواہش کے موافق کام ہونے سے رنج نہ ہونے کے لیے بولتے ہیں۔ منھ مُڑ جانا۔ منھ موڑنا کا لازم۔ (جلیل) چل جائیگا کام کچھ کسی کا۔ منھ مُڑ نہ گیا اگر چھری کا۔ منھ مسل ڈالنا۔ منھ کو ہاتھ سے مسل ڈالنا۔[۲] (کنایۃً) دندان شکن جواب دینا۔ مُنھ ملانا۔ ہمسری کرنا۔ اپنے منھ کو دوسرے کے مُنھ سے مشابہ کرنا خوبی و حسن میں۔ (آتش) مُنھ ملتا ہے تمھارے چہرۂ پُرنور سے۔ کھینچئے اپنے کفِ پا کو دو چار آفتاب۔ منھ موڑنا۔ منھ ہٹانا۔ روگرداں ہونا۔ کسی کے شریک حال نہ ہونا۔ پہلو تہی کرنا۔ سرکشی کرنا۔ (صبا) منھ موڑنا بتانِ حسین سے حرام ہے۔ موذن یہ نماز نہیں ہے سلام پھیر ئیے۔ توجہ نہ کرنا۔ (امیر) منھ کہیں موڑ لے نہ خنجرِ یار۔ یہ جو رو ٹھا سے گا مشکل سے منا۔ باغی ہونا۔ بغاوت کرنا۔[۲] پرہیز کرنا۔ باز رہنا۔ انکار کرنا۔ شکست کھانا۔ پسپا ہونا۔[۵] بے مروت ہونا۔[۶] ٹالنا۔ بیوفائی کرنا۔[۸] دست بردار ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) گھر بار سے اپنے منھ کو موڑا۔ پس اس نے غزالہ کو نہ چھوڑا۔[۹] کسی کی طرف

مُنھ پھیرنا۔ بتوجہ ہونا۔[۱۰] (کنایۃً) آزردہ ہونا۔ مُنھ میٹھا کرنا۔ [۱] مٹھائی کھلانا۔ شیرینی کھلانا۔[۲] شیرینی کھانا۔[۳] (کنایۃً) عنایت فرمانا۔ کچھ دینا۔ بخشنا۔ (جرأت) سبھی انعام نت پاتے ہیں اے شیریں دہن تجھ سے۔ کبھی تو ایک بوسہ سے ہمارا منھ بھی میٹھا کر۔[۴] نذرانہ دینا۔ رشوت دینا۔ (شاد) گلا مجھ سخت جاں کا تب بچا ہے۔ جب اُس خنجر کا مُنھ میٹھا کیا ہے۔ منھ میٹھا ہونا۔ (کنایۃً) دھار دار آلہ کی دھار کند ہونا۔ (رشک) یہ شہادت کا ہے شوق اے قاتلِ شیریں دہن۔ خوف ہے کہ منھ میٹھا نہ ہو تلوار کا۔ مُنھ میں آنا۔ زبان سے نکلنا زبان پر آنا۔ (ناسخ) اے بحر کیا کہوں میں غزل اچھی یا بُری اسوقت میرے منھ میں جو آیا میں کہہ گیا۔ منھ میں آیا سو کہدیا۔ بے سوچے سمجھے بات کرنیوالے کی نسبت بولتے ہیں منھ میں بو آنا۔ جھوٹے کے منھ میں بو آتی ہے۔ (شاد) چڑھ کے منبر پہ نہ مکار دروغ اتنا بول۔ مُنھ میں بو آتی ہے جھوٹے کے سنا اے واعظ۔ منھ میں بولنا۔ منھ میں بات کرنا۔ اس طرح بولنا کہ دوسرے کی سمجھ میں نہ آئے۔ آہستہ آہستہ بولنا۔ منھ میں پان چپکا ہونا۔ صبح یا تڑکا ہو جانے کی علامت ہے کہ پان کا ذائقہ جاتا رہتا ہے۔ مُنھ میں پانی بھر آنا۔[۱] ترشی کے خیال یا کسی عمدہ چیز کی خواہش سے منھ میں لعاب آجانا۔ (کنایۃً) کسی چیز کی خواہش میں بیتاب ہونا۔ کسی چیز کو دیکھکر جی للچانا۔ (ناسخ) تیغ کے مُنھ میں بھر آتا ہے پانی واللہ۔ کیا قیامت ہے مزیدار یہ چتون پہ نظر۔ (ناسخ) پانی بھر آتا ہے یاں قاتل وہاں زخم میں۔ میاں لے لیتا ہے جب منھ میں زبان تلوار کی

منہ میں پانی چوانا۔ منہ میں پانی ٹپکانا۔ مرتے وقت منہ میں پانی ٹپکاتے
ہیں (ذوق) منہ میں گر پانی چوانا ہے یار اپنے ہاتھ سے۔ مرگ
کی تلخی سے شیریں تر کوئی شربت نہیں۔ (محصنات) دو دو بیبیاں
موجود بیٹا موجود۔ بیٹی موجود۔ بیبیوں کے نوکر چاکر موجود مگر مرتے وقت
منہ میں پانی ٹپکانے کو مبتلا کے پاس کوئی نہیں۔ منہ میں پڑنا یا
کھانے میں آنا۔ منہ میں جانا۔ (بات کے لیے) مشہور ہونا۔ زبان زد
ہونا۔ پھیلنا۔ منہ میں پڑھنا۔ چپکے چپکے پڑھنا۔ آہستہ پڑھنا۔
جو دوسرے کی سمجھ میں نہ آئے۔ منہ میں تنکا لینا۔ (کنایۃً) ہار
ماننا۔ (شوق) نہ تاب روکشی جب جذبۂ دل سے ہوئی اسکو
لیا آخر کو تنکا گھبرا کے ہار کے منہ میں۔ منہ میں تھوک بلونا۔ (ع‌م)
بیہودہ اور بے معنی باتیں کرنا۔ منہ میں تھوکنا۔ کنایہ ہے کسی کو
برا بھلا کہنے سے بھی۔ (کیف) گوش صنم سے اسکو دعوی ہمسری
تھا۔ ابر کرم نے آکر منہ میں صدف کے تھوکا۔ منہ میں جو آئے
کہہ جانا۔ بیدھڑک بک دینا۔ بے سمجھے بوجھے بات کہنا۔
(ناظم) منہ میں جو آتا ہے الہم آپکو کہہ جاتے تھے۔ ہر جائی تھی جس سمت
کی بہہ جاتے تھے۔ منہ میں خاک۔ (عو) جب کوئی کچھ کہنے لگے اور
دینا منظور نہو۔ تو عورتیں کہتی ہیں۔ کہ اس کے منہ میں خاک۔
(داغ) یہ نہ کہہ ہم سے تیرے منہ میں خاک۔ اسمیں تیری
زبان سیتے ہیں۔ گستاخانہ کلمہ کے جواب میں کہتی ہیں۔ (انیس)
آگے مرے یہ بے ادبی منہ میں ترے خاک۔ مکیں ہوا انبیا
سپر سید لولاک۔ کسی کی نسبت برا چاہنے والے کی بات
پر کہتی ہیں۔ (فقرہ) رحمت نے کہا بیگم تو سب سوموں کی ایک سوم
ہیں تو ایسے روپے پیسے کو آگ لگا کر دھروں۔ میں نے کہا

بُوا تمہارے منہ میں خاک۔ منہ میں خاک بھرنا۔ رعونت یا بدی
کا کلمہ کہنے سے روکنے کے لئے مستعمل ہے۔ (ذوق) گزرتی ہے
مزے میں زندگی غفلت شعاری سے۔ کہ میں نے خاک بھری
انکے منہ میں خاکساری سے۔ منہ میں دانت نہ پیٹ میں
آنت۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو بہت بوڑھا ہو۔ منہ میں
دانت نہ ہونا۔ پوپلا ہونا۔ سا موتیوں سے بھریں گے وہ تیغ
غم نہیں دانت اگر دہن میں نہیں۔ منہ میں دانت ہونا۔ (کنایۃً)
حوصلہ ہونا۔ ہمت ہونا۔ (فقرہ) اب کسی بیچ بولنے والے کے
منہ میں دانت ہوں تو ہمارے سامنے کہے۔ منہ میں دانہ جانا
کچھ تھوڑا سا کھانا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (توبۃ النصوح)
کسی بچہ کے منہ میں دانہ تک گیا ہو تو حرام۔ منہ میں ڈالنا جو
کھانا کھانا۔ (فقرہ) بیگم جب تک تجھکو کھانا نہ کھلا لیں گی۔ اپنے
منہ میں ڈالنا حرام ہے۔ منہ میں روٹی سرپر چپتی۔ کمال خرابی
کے ساتھ روٹی دینے کے لیے بولتے ہیں۔ منہ میں زبان
حلال ہے۔ منہ میں زبان سچ اور حق بات کے لئے ہے۔ آدمی
حلال چیز ہی کو منہ میں لیجاتا ہے اگر یہ حرام ہو تو منہ میں
نہ رہتی۔ منہ میں زبان رکھنا۔ دیکھو زبان منہ میں رکھنا۔ منہ
میں زبان لینا۔ ایک قسم کا مساس ہے۔ (ذوق) جس سے ہے تا
دل آہن بھی گرم اختلاط۔ شمع کا گلگیر بھی منہ میں زبان لینے لگا۔
منہ میں زبان نہیں۔ بولنے کی قدرت نہیں۔ رعب یا غربت
سے۔ (رند) کر دیا رعب حسن نے خاموش۔ منہ میں گویا مرے
زبان نہیں۔ منہ میں زبان ہے۔ (کنایۃً) کہنے اور بولنے کی
طاقت ہونا۔ جواب دینے کے قابل ہونا بولنے بات کرنے کی

منھ

جرأت ہونا۔ (غالب) کیا خوب تمنے غیر کو بوسہ دیا نہیں۔ بس چُپ رہو ہمارے بھی مُنھ میں زبان ہے۔ منھ میں زبان نہ ہونا۔ گونگا ہونا۔ خاموش ہونا۔ بول نہ سکنا۔ بات نہ کرسکنا۔ (آتش) تجھ سا کوئی زمانے میں معجز بیاں نہیں۔ آگے ترے مسیح کے مُنھ میں زباں نہیں۔ سیدھا ہونا۔ بھولا بھالا ہونا۔ منھ میں زباں نہیں منھ میں زباں نہیں رکھتا۔ نہایت غریب اور بے زبان آدمی ہے یہ خاموش ہے۔ چُپ ہے۔ بول نہیں سکتا۔ (صبا) پاس رسوائی سے میں مُنھ میں زباں رکھتا نہیں چشم تر رکھتا نہیں لب پر فغاں رکھتا نہیں۔ مُنھ میں صابون گھلا ہوا ہے۔ کنایہ ہے منھ پھیکا اور بدمزہ ہونے سے۔ منھ میں قفل لگ جانا۔ کنایہ ہے سکوت اور خاموشی سے۔ منھ میں کالک لگ جانا۔ بدنامی ہونا۔ رسوائی ہونا۔ (عاشق) لے کے بوسہ کیا رقیب روسیہ رسوا ہوا۔ منھ میں کالک لگ گئی جب خالِ جاناں چھپ گیا۔ منھ میں کے دانت ہیں۔ کیا مجال ہے۔ کیا طاقت ہے۔ (فقرہ) کسینے یہ بھی نہیں پوچھا کہ تمھارے منھ میں کے دانت ہیں۔ منھ میں گالی ہونا۔ زبان پہ گالی ہونا۔ (راسخ) ہاتھ میں تیغ مُنھ میں گالی ہے۔ بات تمنے نئی نکالی ہے۔ منھ میں گنگنانا۔ آہستہ آہستہ گانا۔ منھ میں گھنگھنیاں بھر لینا۔ منھ میں گھنگھنیاں بھر کر بیٹھنا۔ چُپ رہنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ گونگا بن جانا۔ (فقرہ) یہ سب کچھ ہوتا۔ ہائے تمنے چوں تک نہ کی۔ منھ میں گھنگھنیاں بھر لیں۔ (راسخ) کس طرح سوزِ غم کا کہوں چارہ گر سے حال۔ چھالے پڑے ہیں منھ میں مرے گھنگھنیاں نہیں (ذوق) نہ ڈال آبلے اے گرمیِ فغاں مُنھ میں۔ کہ چپکا بیٹھ رہوں بھر کے گھنگھنیاں میں۔ منھ میں گھنگھنیاں بھری ہونا۔ لازم۔

(شوق قدوائی) بہت چُپ لگی آج تو ہے کہاں۔ بھری ہیں ترے مُنھ میں کیا گھنگھنیاں۔ منھ میں گھی شکر۔ دیکھو بھاے۔ (نسیم) جو کوئی میٹھے زہر کا لے نام۔ دل کہے تیرے مُنھ میں گھی شکر۔ منھ میں لگام نہیں۔ زباندرازی کے واسطے مستعمل ہے۔ منھ میں لوکا دینا۔ منھ جھلسنا۔ کوئی بیہودہ بات زبان سے نکالنے پر سزا دینے کے لئے مستعمل ہے۔ (رشاد) اُس بے دہن سے جس دم کرتا ہے لن ترانی۔ دیتی ہے آتشِ گُل غنچہ کے مُنھ میں لوکا۔ منھ میں لینا۔ منھ کے اندر کوئی چیز رکھ لینا۔ (ذوق) جاں ہوا دیں ہوئی اُس خال کا بوسہ لیکر۔ جیسے اُڑ جائے دہن میں کوئی گُٹکا لیکر۔ منھ میں مارنا۔ کسی کے مُنھ پر مارنا۔ منھ میں مُہر لگانا۔ متعدی۔ کنایہ ہے خاموش کر دینے خاموش ہو جانے سے۔ منھ میں مُہر لگنا۔ لازم۔ (داغ) قاصد کے منھ میں مُہر لگی اس کے سامنے۔ اظہار مدعائے زبانی زباں سے ہے۔ منھ میں نام بھرنا کسی کا نام دل میں بار بار آنا۔ اور زبان پر نہ آنا۔ (داغ) تعریف پر مری یہ الجھنا سخن میں کیا۔ بھرتا ہے نام غیر کا تیرے دہن میں کیا۔ منھ نظر آنا۔ منھ دکھائی دینا۔ (قدر) جو آنکھ ہو تو جہاں آفریں جہاں میں ہے۔ اس آئینہ میں سکندر کا مُنھ نظر آئے۔ منھ پھوڑنا۔ (رحم) جواب نہ بن پڑنا۔ مسکرانا۔ منھ نکالنا پردے یا دروازے یا پانی وغیرہ کے باہر سر نکالنا۔ (ذوق) تم مستی مل کر نہ غرفے سے نکالا مُنھ کرو۔ اور نہیں گر مانتے تو جاؤ کالا مُنھ کرو۔ منھ نکل آنا۔ منھ اُتر جانا۔ سے تبالے قدر کس خوشرو پہ تیری آنکھ پڑتی ہے۔ گڑھے پڑ گئے آنکھوں میں منھ تیرا نکل آیا۔ منھ نکلی کوٹھوں چڑھی۔ مثل۔ دیکھو منھ سے

نکلی پڑا ئی ہوئی۔ منھ نوچ لینا۔ چہرہ ناخنوں سے کھرچ ڈالنا۔ (کنایۃً) کسی بیہودہ بات کہنے والے سے لڑنے لگنا۔ اور بدزبانی کی سزا دینا۔ (فقرہ) اور نہیں اسکے عزیز قریب دوست آشنا منھ نوچ لیں کپڑوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالیں۔ منھ نہ دکھانا۔ شرم کے باعث روپوش ہو جانا۔ (فقرہ) شرم ہو تو چلو بھر پانی میں ڈوب مرو حیا ہو تو کنبہ میں منھ نہ دکھاؤ۔ دیکھو منھ دکھانا۔ منھ نہ دیکھنا۔ صورت سے بیزاری ظاہر کرنے کے لئے۔ (بحر) منھ چھپایا جو آج بھی تو نے۔ منھ نہ دیکھونگا میں فا تیرا۔ ۲ بیزار ہونا کی جگہ۔ (منیر) تیری فرقت میں جوانی بھول کر آنکھوں میں نیند۔ مردمان چشم نے پھر منھ نہ دیکھا خواب کا۔ منھ نہ کھلواؤ۔ زبان نہ کھلواؤ۔ بہنے دو۔ ورنہ سب حال کھلکے رکھدونگا۔ ساری باتیں ظاہر کر دونگا۔ اپنے عیب نہ گنواؤ۔ ہم سے بات نہ کرو۔ ورنہ ہمارے منھ میں جو آئیگا سو صاف کہدینگے۔ (داغ) منھ کھلوائیے میرا یوں ہی رہنے دیجے۔ یاد بھی ہے وہ کلام آپکو بس بس اجی بس۔ منھ نہیں۔ حوصلہ نہیں۔ جرأت نہیں کی جگہ۔ (رشک) مقابلہ کرے تیرا یہ منھ کسی کا نہیں۔ صبا نے روز کلی کا کیا دہن ثابت۔ منھ ہاتھ دھونا۔ پانی سے ہاتھ اور منھ کو صاف کرنا۔ منھا منھ۔ صفت لبالب۔ (ناسخ) بھر جائے اگر بادہ منھا منھ نہ کریں بس۔ میخواری میں ہے۔ ظرف مرا خم سے زیادہ ۲ (عو) روبرو۔ منھا منھ مارنا۔ کسیکے منھ ہی پہ ضرب لگانا۔ منھ ہونا۔ ۱ چھید ہونا۔ سوراخ ہونا۔ ۲ پاس ہونا۔ لحاظ ہونا۔ (بحر) منھ نہ ہونا آپ کا ہمکو تو بیجا دیکھئے۔ اپنی اپنی بولیاں اغیار کیونکر بولتے۔۔ ۳ حوصلہ ہونا۔ مجال ہونا۔ تاب و طاقت ہونا۔ (بنات النعش) استغفر اللہ پڑھوائی دینے کے واسطے ہمارا کیا منھ ہے۔ منھ سے ۱ پاس ہے۔ شرم ہے لحاظ ہے۔ (داغ) واعظ کی بات کے تو ہزاروں جواب تھے۔ پر کیا کہیں کہ منھ سے کلام مجید کا۔ ۲ لحاظ ہے مروت ہے۔ (مصحفی) کیا غیر کا کھٹکا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا۔ یہ منھ مجھے تیرا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا۔ ۳ (طنزاً) مجال نہیں طاقت نہیں کی جگہ۔ (ناسخ) غیر کا منھ ہے کہ لے بوسے ترے اوظالم نیلگوں ہو گئے ہونگے یہ عذار آپ سے آپ۔ منھ ہی منھ میں چپکے چپکے۔ ہونٹوں ہی ہونٹوں پر۔ (داغ) پڑھا جو میرے وقت ذبح تو نے منھ ہی منھ میں کچھ پڑھی تکبیر یا کچھ پڑھ کے افسوں دلستاں تیغ کا۔ منھ ہی منھ میں سنانا۔ چپکے چپکے برا بھلا کہنا۔ (داغ) عدو کے شکوے پہ یہ انفعال بھی ہے نیا۔ وہ منھ ہی منھ میں سناتے ہیں سر جھکا کے مجھے۔ منھ ہی منھ میں کہنا۔ اس طرح کوئی بات کہنا کہ اچھی طرح سمجھ میں نہ آئے۔ چپکے چپکے کہنا۔ (داغ) دشنام یا دعا تھی شکایت کہ شکر تھا۔ وہ منھ ہی منھ میں چلتے ہوئے کچھ تو کہہ گیا۔

منھہ۔ (ھ) دیکھو منہ۔

منہا۔ صفت۔ تفریق۔ مجرا۔ وضع۔ منہا کرنا۔ تفریق کرنا۔ مجرا کرنا۔ کم کرنا۔ منہائی۔ مونث۔ تفریق کرنا۔ مجرا کرنا۔ منہاج۔ (ع) بالکسر مذکر۔ کشادہ راہ۔

منہدم۔ (ع) بالضم و فتح سوم و کسر چارم۔ صفت۔ گرا ہوا مکان۔ مسمار۔ خراب۔ ویران۔ برباد۔

منھدی۔ (سنسکرت) ہائے ہوز سے پہلے نون لکھنا چاہیئے۔ مونث ۱ ایک قسم کا درخت اور اسکی پتی جسے پیس کر لگانے سے ہاتھ سرخ ہو جاتے ہیں۔ (رچنا۔ لگانا۔ چھڑانا کے ساتھ) ۲ ایک رسم کا نام جسمیں دولہا کے گھر سے دلہن کے یہاں مہندی کے ساتھ سنگار کی اور چیزیں بھیجتے ہیں۔ (آنا جانا کے ساتھ) ۳ محرم کی ساتویں تاریخ

مہندی

رنگین کاغذ کی ایک چیز چہار گوشہ بناتے اور اسکے چاروں گوشوں میں سرخ اور سبز شمعیں روشن کر کے تعزیہ خانوں میں رکھتے ہیں۔ اہل تشیع حضرت قاسم کی مہندی کی نقل کرتے ہیں۔ بعض لوگ اس لفظ کو مہد یعنی گہوارہ سے بگڑا ہوا کہتے ہیں۔ اور گہوارے سے مراد حضرت علی اصغر کا گہوارہ لیتے ہیں جو طفل شیر خوار تھے۔ اور میدانِ کربلا میں شہید ہوئے۔ اُٹھانا وغیرہ کے ساتھ۔ مراد اس زمیں سے جو خضاب کرنے سے پہلے سفید داڑھی میں دیجاتی ہے وہ بھی حنا سے مرکب ہوتی ہے۔ ؎ ذوق زیبا ہے جو ہو ریش سفید شیخ پر۔ وسمہ آب بنگ سے مہندی سے گلرنگ سے۔ مہندی بنانا۔ مہندی تیار کرنا۔ (منیر) میرے لہو سے حشر میں ہوئے ہیں بے حسن عشق۔ مہندی بنائیں لیلیٰ و مجنوں کے بیاہ کی۔ مہندی بندھوانا۔ اردو میں فارسی حنا بستن سے مہندی بنا لیا ہے۔ اردو میں مہندی باندھنا محاورہ نہیں ہے۔ اس جگہ مہندی لگانا کہتے ہیں۔ اور مہندی لگوانا۔ اسوجہ سے کہ لگوانا میں ذم کا پہلو ہے غیر فصیح ہے۔ لہذا مہندی لگوانا کی جگہ مہندی بندھوانا کہتے ہیں۔ (آتش) کھلا یا بیڑہ سنی نے کھائے جو اُسنے پان۔ بندھوائی مہندی پاؤں میں دست کلیم سے۔ مہندی تو پاؤں میں نہیں لگی ہے۔ آتے کیوں نہیں۔ بہانے بنانے ہو۔ مہندی چھڑانا۔ مہندی کا ضماد چھڑانا۔ مہندی چھوٹنا۔ مہندی چھٹنا۔ عورتکا سینہ کوئی نقصان نہونا۔ انڈا اب مرزا شوق مہندی چھٹتی شراب گھس جائیں۔ دو گھڑی کو اگر چلی آئیں آنے جانے میں نقصان نہونے کے لیے مستعمل ہے۔

منہزم

مہندی رچانا۔ متعدی مہندی رچنا۔ مہندی کا اچھی طرح رنگ دینا۔ پسی ہوئی مہندی کا بعد ملنے کے ہاتھ پاؤں میں رنگ دینا۔ (جلیل) کہتے ہیں پھر رچیگی کیا مہندی۔ گر کبھی خونِ مدعا نہوا۔ مہندی کا چور۔ وہ سفیدی جو مہندی نہ رچنے سے جا بجا ہاتھ پاؤں میں رہجاتی ہے۔ (منیر) ذبح کیا ہے ناز کا مہندی کے چور نے۔ ضامن ہوا ہے دزدِ حنا کو توال کو۔ مہندی کی ٹٹی مونث۔ مہندی کے پودوں کی قطار جو باغ کے روشنوں پر لگاتے ہیں۔ (آتش) بسکہ اشکوں سے نمی ہے میرے گھر میں روز و شب۔ مہندی کی ٹٹی سے رہتی ہے ہر اک دیوار سبز۔ (سحر) واعظ کی ریش تک تو ہے رنگیں خضاب سے۔ دھوکے کی ٹٹیاں بھی ہیں مہندی کی ٹٹیاں۔ مہندی کی ٹکلی۔ مہندی کا چورا۔ رنگ تاثیر جو سنی ہے وہ یدست اسی میں ہے۔ مہندی کی ٹکلیوں میں مستعمل ہوتو ہو۔ مہندی گوندھنا۔ خشک مہندی کو پانی میں گوندھتی ہیں۔ ؎ گوندھکر ہاتھ پاؤں میں رنگیں۔ اسنے مہندی مرے لگائی کب۔ مہندی لگانا۔ حنا بستن اور حنا مالیدن کا ترجمہ۔ رنگین کرنا ہاتھوں یا پاؤں کا مہندی سے۔ (ذوق) یاد آیا یاں کے آنے کا وعدہ انھیں تو کب۔ جب رات کو وہ پاؤں میں مہندی لگا چکے۔ مہندی لگنا۔ لازم۔ مہندی ملنا۔ مہندی ہاتھ پاؤں میں ملنا۔ تاکہ اسکی رنگت بیچ جائے (ناسخ) باغباں پھر کیوں نہ گل مہندی لگائے پائے سرو۔ تو ملے مہندی جو لے سرو خراماں پاؤں میں۔

مُنْہَزِم - (ع) - بالضم - وفتح سوم وکسر چہارم - (صفت) شکست کھانے والا۔

منہضم

کھانے والا۔ لڑائی سے بھاگ جانے والا۔ منہضم۔ (ع۔ بروزن منہزم) صفت۔ ہضم ہونے والا

منہگا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ گراں قیمتی۔ زیادہ مول کا۔ (ذوق) زخم دل پر کیوں مرے مرہم کا استعمال ہے۔ مشک گر مہنگا ہے تو کیا لون کا بھی کال ہے۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) مہنگا سماں۔ مذکر۔ گرانی کا وقت۔ قحط۔ کال۔ **منہگی**۔ (ہ) ۱ صفت۔ مونث یا مونث غلہ کی گرانی خشک سالی۔ (سحر) اندیا منھ کا اُگال ایک گلوری کیسی۔ ایسی مہنگی تو نہیں کھا بھی چکے پان بنا **منہنگ** مثلاً صفت۔ گراں فروش

مُنہمک۔ (ع۔ بروزن منہزم) صفت۔ انہماک رکھنے والا۔ کسی کام میں کمال مصروف۔ **مَنہیات**۔ (ع) مذکر۔ وہ افعال بد جنکا کرنا شرع کے حکم سے منع ہے۔

منھیار (ہ۔ سنسکرت۔ منھ موندھ۔ جواہر۔ ہار۔ کام کرنیوالا۔ مذکر کانچ کی چوڑیاں بنانے والا شیشہ گر۔ منھیاری۔ منھیارن۔ منھیار کا مونث۔ منہیہ دیکھو منی۔ عربی۔

مَنی۔ (ع میں بتشدید حرف سوم سفید رطوبت جو بوقت انزال عضو تناسل سے نکلتی ہے۔ دھات۔ نطفہ ۲ (ف یائے تحتانی مصدری ہے) غرور۔ تکبر۔ خود بینی۔

مَنی آرڈر۔ (انگ۔ وہ روپیہ جو ڈاک کے ذریعہ سے بھیجا جاتا ہے منی آرڈر کا فارم۔ وہ کاغذ جسکی خانہ پُری کر کے ڈاکخانہ میں کہیں بھیجنے کیواسطے داخل کرتے ہیں۔

مُنی۔ (س) مذکر۔ زاہد۔ رشی۔ مُرتاض۔

مُنی۔ مونث۔ پیار سے چھوٹی بچی کو کہتے ہیں ۲ صفت

مؤ

مونث۔ چھوٹی چیز۔ **مُنیا**۔ (ہ) مونث لال جانور کی مادہ منیا بولنا (کنایۃً) ہندو۔ نیک شگون ہونا۔ اچھا شگون ہونا۔

مینیجر۔ (انگ) مذکر۔ مہتمم۔ منتظم۔ کارندہ۔ **مینیجمنٹ**۔ (انگ) مذکر۔ انتظام۔ بندوبست **مینیجنگ پروپرائٹر**۔ (انگ) مذکر۔ مالکانہ حیثیت سے انتظام کرنے والا **مینیجنگ ڈائرکٹر** (انگ) مذکر۔ وہ جو مالکانہ حیثیت سے کام کرے۔

مُنیر۔ (ع) صفت۔ روشن کرنے والا۔ روشن۔ **مُنیم**۔ مذکر۔ محاسب۔ حساب کتاب رکھنے والا۔ محرر۔

م - و

مُو۔ موئے۔ (ف) مذکر۔ بال۔ (داغ) اللہ رے اس کا رنگ ترقی بلا کی ہے۔ ہر موئے زلف موئے کمر سے نکل گیا! وہ خط جو چینی یا مٹی کے ظرف یا موتی میں دڑک جانے سے پڑ جاتا ہے (آتش) تیرے دنداں میں دکھائی دی جو مستی کی لکیر۔ لے پری دُرِ نجف میں مُو نظر آیا مجھے۔ (ذوق) تو موئے کاسۂ چینی کو چاہ ساز قضا۔ نکالے کاسۂ چینی سے مثل موئے خمیر۔ موئے آتش دیدہ۔ (ف) مذکر۔ آگ دکھایا ہوا بال۔ قاعدہ ہے کہ بال آگ کی گرمی پاکر پیچدار ہو جاتا ہے۔ ع بسکہ ہوں غالب اسیری میں بھی آتش زیر پا۔ موئے آتش دیدہ ہے حلقہ مری زنجیر کا۔ موباف۔ (ف) مذکر۔ وہ دھجی۔ پٹی یا فیتہ جسے عورتیں چوٹی میں ڈالکر گوندھتی ہیں۔ جو ٹی باندھنے کا کپڑا (اسیر) موباف کھُل گیا ہے کسی گلعذار کا۔ آنچل لٹک رہا ہے عروس بہار کا موباف ڈالنا۔ چوٹی پر گوٹا۔ پٹھا اور رنگین وسفید کپڑے کی پٹیاں لپٹنا۔ اب اس کا رواج اسقدر کم ہے کہ قریب قریب متروک ہے (رنا سخ) انقری پٹھے کا ڈالا نہیں تو نے موباف۔ ہے سیہ سارا بدن

مُو

اور دُم بار سفید۔ مُو بمُو۔ (ف) بال بال، ذرا ذرا۔ حرف بحرف سب کا سب۔ کُل۔ (شاد) مُو بمُو کان حسینوں کے بھرا کرتا ہے بخدا گیسوئے پیچاں ہے بلا کا غماز۔ مُو پریشاں۔ (ف) صفت۔ بال بکھیرے ہوئے۔ (نواب مرزا شوق) پیچھے پیچھے تھا سب کے سوداگر۔ مو پریشاں اُداس خاک بسر۔ مُو تراش۔ (ف) مذکر۔ بال مونڈنے کا اُسترہ۔ مُوئے بدن کھڑے ہونا۔ موئے تن راست ہونا۔ بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا۔ (ناظم) یہ جو مکتوب ڈھا اس نے تو غصہ آیا۔ موئے تن راست ہوئے لال ہوا تھرایا (امیر) ہوں ترے موئے بدن ہو کے پریشان کھڑے۔ آنکھ پہ آنکھ جو ڈالے تو کرے کان کھڑے۔ مُو شگاف۔ (ف) صفت۔ باریک بیں۔ نکتہ رس۔ بال کی کھال کھینچنے والا۔ (رشک) تلاشِ مُوئے کمر کیا مجھی ضعیف کو ہے۔ کہ مو شگاف پریشاں ہیں برائے کمر۔ مُو شگافی۔ (ف) مونث۔ باریک بینی۔ چھان بین۔ نکتہ چینی۔ (بحر) بال بھی ہو تو وہ محسوس نظر ہوتا ہے۔ مُو شگافی نہ کرو اسکی کمر کچھ بھی نہیں۔ مُو قلم۔ (ف) مذکر۔ باریک بُرش مُصوروں کا۔ (ناسخ) کھینچا ہے جو ترے رُخسار تاباں کی شبیہ۔ شمع روشن بنگیا ہے مُو قلم بہزاد کا۔ موئے زہار۔ (ف) مذکر۔ وہ بال جو زیر ناف ہوتے ہیں۔ مُو کشاں۔ (ف) صفت۔ سر کے بال کھینچتے ہوئے۔ (ناظم) کیا کوئی آئینہ رو گیسوؤں والا ہوگا۔ مُو کشاں گھر سے اسیوقت نکالا ہوگا۔ مُوئے مبارک۔ مذکر۔ کسی بزرگ کے مقدس بال جو بطور تبرک اور نشانی رکھے جائیں۔ بیشتر آنحضرت صلعم کے ریش مبارک کے بالوں کے واسطے مخصوص ہے۔ مُوئے کمر۔ موئے میاں۔ (ف) مذکر

موا

پتلی کمر۔ (رشک) دنیا میں ہے دروغ کو بھی کسقدر فروغ۔ اتنا ہوا ہے قصہ موئے میاں دراز۔ (امیر) مدحت موئے کمر لکھ نہیں سکتا ہے قلم۔

مُوا۔ (ہ) مرنا کا صیغہ ماضی۔ (۱) مرگیا۔ فوت ہوگیا۔ (شاد) یہ میکدے میں مُوا کون مست بیکس ہے۔ کہ شیشے روتے ہیں لے لیکے ہچکیاں کیا کیا (۲) صفت۔ مذکر۔ عورتیں جب کسی شخص یا چیز سے آزردہ ہوتی ہیں۔ تو یہ کلمہ کمبخت بدنصیب کی جگہ کہتی ہیں۔ مونث کے لئے موئی۔ (جانصاحب) کیا لوں تاوان آئینہ سے پرخائم ہیں۔ چار پیسے کا مُوا شیشہ تھا ٹوٹا۔ ٹوٹا قدما کی زبان پر مُوئے اور مرے برابر تھا۔ متاخرین سے اس زبان کو ریختی زبان ہونیکی وجہ سے ریختہ میں ترک کیا اور مُوا کو مرا کی جگہ جائز رکھا اسلئے کہ اسمیں ذم کا پہلو تھا۔ جو لوگ اس راز سے ناواقف تھے انھوں نے مرے کی جگہ موئے کہنا شروع کیا۔ حالانکہ اس سے احتراز کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ ۵۔ آج کل میں داغ ہوگے کامیاب۔ کیوں مرے جاتے ہو دو دن کے لیے۔ (امیر) مُوا کہ زندہ رہا نامہ بر نہیں معلوم۔ کچھ آجتک ہمیں اسکی خبر نہیں معلوم۔ اب بیشتر مُوا کی جگہ معنی نمبر ا میں مرگیا مستعمل ہے۔ مُوا بادل۔ مذکر۔ ابر مُردہ۔ اسفنج۔ مُوا جاتا ہے۔ دم نکلا جاتا ہے۔ گھبراتا ہے۔ بخل کرتا ہے۔ (رند) کفن دینے میں کیا تکرار ہے بیکس کے مُردے کو۔ مُوا جاتا ہے کیوں چرخ دنی زندگی کی چادریں۔ مُوئے پر سو دُرّے۔ دیکھو مرے پر سو دُرّے۔ مُوا مُوا! فرلفیۃ۔ مُردہ۔ (رشک) مُوئے ہوئے ہیں عبث ہاتھ صاف کرتے ہو۔ ہمارے قتل

سے کب ہوگا بانکپن ثابت۔ دیکھو مولی۔ **مَوّاج**۔ (ع) صفت موج مارنے والا۔ لہریں مارنے والا۔ **مواجب**۔ (ع۔ بالفتح اول وکسر چہارم توجب) مقرر کیا گیا۔ لازم کیا گیا۔ بالفتح و فتح چہارم کی جمع) مذکر۔ مجازاً تنخواہ۔ مشاہرہ۔ ماہواری۔ اجرت مزدوری۔ (فقرہ) انکے مواجب کیا ہیں۔ دہلی میں مونث ہے

مُواجہہ۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مذکر۔ روبرو۔ سامنے مقابل۔

مُؤاخذہ۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم کتابت میں واؤ ہے لیکن ہمزہ پڑھا جاتا ہے) مذکر۔ ۱ جواب دہی۔ طلبی۔ گرفت۔ بازپرس۔ (رند) رہے نہ حشر پہ یارب مواخذہ میرا۔ نہیں حساب ہو رونے کا ۲ حساب کے بدلے ۲ بدلا۔ مکافات۔ (رند) برائے جھگڑے میں کیا مفت جان زار چلی۔ پڑا ہمارے سر آکر مواخذہ دل کا۔ مواخذہ دار صفت جواب دہ۔ ذمہ دار۔ مواخذہ سے چھوٹنا۔ مواخذے سے نجات پانا۔ (رند) چھوٹے مواخذہ سے محبت کے شکر ہے۔ اس کا عوض بھی گردش ایام ہو چکا۔ مواخذہ کرنا۔ بازپرس کرنا جواب طلب کرنا۔

مَوّاد۔ (ع) میں بتشدید دال ہے لیکن فارسی اور اردو والے بتخفیف دال بولتے ہیں۔ ۱ مذکر ۱ مادّہ کی جمع۔ بطور مفرد مستعمل ہے ۲ اسباب۔ مسالا۔ سامان۔ (فقرہ) تاریخ کا مواد جمع ہوگیا ۳ اردو پیپ۔ غلاظت۔ رطوبت۔ (فقرہ) ابھی زخم سے مواد آتا ہے مواد فاسد۔ مذکر۔ خراب مادہ۔

مُوازنہ۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مذکر۔ وزن کرنا جانچنا اندازہ کرنا۔ **مُوازِی** (ع۔ بضم اول و کسر چہارم) ۱ برابر مقابل ۲ ہم قیمت ۳ اندازہ کر لینا۔ قیاساً ۴ اصطلاح دفتر کی ہے جو ٹکوں آنوں اور روپیوں کے حصوں کے ساتھ تعداد ظاہر کرنے کیلئے مستعمل ہے۔ جیسے موازی چار آنہ۔

مُواصلت۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ ملاقات وصل۔ ملنا۔ پیوستگی۔ **مواضع**۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ جمع موضع کی۔ **مواضعات**۔ (اردو) مذکر۔ مواضع کی جمع۔

مواظبت۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ ایک کام ہمیشہ کئے جانا۔ **مواعظ**۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ موعظت کی جمع۔ **مواعید**۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم و سکون پنجم) مذکر۔ وعدہ۔ میعاد کی جمع۔

مُوافِق۔ (ع) صفت ۱ مطابق۔ مناسب۔ ٹھیک ۲ لائق۔ سزاوار۔ موافق آنا۔ موافق ہونا ۱ مطابق ہونا۔ ٹھیک آنا۔ درست آنا ۲ مزاج یا طبیعت کے مناسب ہونا۔ مناسب حال ہونا۔ (آتش) مریض عشق کیا حسن یار نے جب سے۔ مزاج سے نہ موافق کبھی دوا آئی۔ **موافقت**۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث مطابقت۔ برابری۔ اتفاق۔ دوستی۔ (آنا رکھنا کرنا ہونا کے ساتھ) موافقت آنا۔ طبیعت ملنا۔ مزاج کے موافق ہونا۔ (فقرہ) میاں بی بی میں موافقت نہ آئی زید نے بی بی کو چھوڑ دیا۔ موافقت کرنا۔ اتفاق کرنا۔ موافقت ہونا اتفاق ہونا مزاج ملنا۔ **مواقع** (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ موقع کی جمع۔

مُؤاکلت۔ (ع۔ واؤ اصل میں ہمزہ ہے) مونث۔ کسی کے ساتھ کھانا کھانا۔ (اجتہاد) مواکلت اور مناکحت دو بڑے ذریعے اتحاد وارتباط کے ہیں۔

مُوالات۔ (ع۔ بضم اول) مونث۔ باہمی اتحاد۔ آپس کی دوستی۔
مُوالَفَت۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ الفت کسی کے ساتھ الفت کرنا۔ **موالی**۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ مولی کی جمع۔ یار دوست نوکر چاکر۔ (انیس) اس دکھ میں نہ یاد رہے نہ مولا کے موالی۔

مَوالید۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ مولود کی جمع۔ بچے۔ لڑکے۔ موالید ثلاثہ۔ موالید سہ گانہ۔ ف مذکر۔ تین قسم کی مخلوق جو روئے زمین پر ہے ۱ جمادات۔ پہاڑ پتھر وغیرہ ۲ نباتات یعنی درخت۔ اور بوٹیاں وغیرہ ۳ حیوانات۔ کل جاندار چیزیں۔ (محسن) ہیں جسکے بہار رُخ کی تمہید۔ اوراق سر برگ موالید۔

مُوَانَسَت۔ (ع۔ واؤ اصل میں ہمزہ ہے) مونث۔ باہم اُنس رکھنا۔ محبت رکھنا۔

موانست۔ (ع بروزن مطابقت، واؤ اصل میں ہمزہ ہے) مونث۔ باہم اُنس رکھنا۔ **موانع**۔ (ع۔ بروزن مساجد) مذکر۔ مانع کی جمع۔ رکاوٹ پیدا کرنے والی چیزیں۔ **مواہب** (ع۔ بروزن مساجد) مذکر۔ بخششیں۔ مہربانیاں۔

مُوبَد۔ (ف۔ بالضم و فتح سوم) مذکر۔ حکیم۔ فلاسفر۔ پارسیوں کا مُلّا۔ آتش پرستوں کا پیشوا۔ (ذوق) کبھی زرتشتیوں میں ایسا کر سارے موبد۔ زند و پازند میں کرتے تھے مری تعیت۔

مُوت۔ (ھ) مذکر ۱ پیشاب۔ بول ۲ ... نطفہ۔ منی ۳ لڑکا۔ اولاد ۴ بری اولاد۔ بدچلن لڑکا۔ **موت دینا**۔ **موت مارنا**۔ **موت نکل جانا**۔ (کنایۃً) ڈر جانا۔ **مُوت سے نکال کر گوہ میں ڈالنا**۔ ایک خراب حالت سے نکالکر دوسری بدتر حالت میں ڈالنا۔

اچا نصاحب، بنایا حیف کالتہ حرم نے میر بہتر کو۔ نکالا مُوت سے ہندی کو صاحب گہُہ میں ڈالا ہے۔ **مُوت کا برتن**۔ وہ ظرف جسمیں پیشاب کرتے ہیں۔ **مُوت کا جلو ہاتھ میں**۔ (کنایۃً) بھلائی کے بدلے بُرائی کرنا۔ نیکی کے عوض بدی کرنا۔ کسی کی ساری خدمت خاک میں ملا دینا۔ الٹا لزم گر داننا (دنیا کے ساتھ) **مُوت کی دھار پر مارنا**۔ (کنایۃً) ہیچ اور ذلیل سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ کچھ قدر و قیمت نہ سمجھنا۔ **موت لگنا**۔ (عم) پیشاب کی حاجت ہونا۔ بول آنا۔ **مُوتنا** ۱ پیشاب کرنا ۲ (سلب کے ساتھ) نفرت کے ساتھ توجہ کرنا۔ (نقرہ) فلاں شخص کبھی اُدھر کو موتتا بھی نہیں یعنی توجہ بھی نہیں کرتا۔

مَوت۔ (ع سنسکرت میں مرتو) مونث ۱ قضا۔ مرگ۔ اجل ۲ شامت۔ خرابی۔ (داغ) دیکھکر بیتاً من کو گھٹتی ہے کیا طبع بخیل۔ موت تھی قارون کی ہوتا اگر حاتم کے پاس۔ (نقرہ) سمجھنے والے کی موت ہے۔ **موت آجانا** ۱ مرجانا۔ فنا ہو جانا۔ گزر جانا ۲ مجازاً۔ دیر لگا دینا۔ **موت آنا**۔ قضا آنا ۲ کسی کام کا کرنا۔ نہایت شاق اور ناگوار ہونا۔ (ذوق) کون وقت اے وائے گزرا جی کو گھبراتے ہوئے۔ موت آتی ہے اجل کو یاں تلک آتے ہوئے ۳ شامت آنا۔ **موت آنکھوں میں پھرنا**۔ موت کا دھیان پیش نظر ہونا۔ (رشک) رہتا ہے یاد خرام قاتل۔ موت آنکھوں میں پھرا کرتی ہے۔ **موت پڑے**۔ عو۔ کوسنا۔ (شوق قدوائی) پڑے موت کیسا ہے منہ زور تو۔ تری جان ہی کیا ہے درگور تو۔ **موت چاہنا**۔ مرنے کی خواہش کرنا ۲ شامت چاہنا۔ **موت فرج ہونا**۔ کہتے ہیں قیامت کے دن فرشتۂ اجل جسکو ملک الموت

موت

کہتے ہیں ذبح کیا جائیگا۔ سہ جنّت میں موت ذبح ہو جسطرح سے
شور۔ کیجیے ملال ہو کے مجسم جو آئے رنج۔ موت سر پر سوار ہے۔ اجل
سر پر سوار ہے شامت آئی ہے۔ سہ نے داغ دھن مندھی ہر
تجھے کوٹے یار کی۔ کمبخت موت ہے تیرے سر پہ سوار آج۔ موت
سر پر کھیل رہی ہے یعنی شامت آئی ہے۔ مار ڈالے جاؤ گے۔
موت کا بازار تیز ہونا موت کا بازار گرم ہونا۔ کثرت سے موتیں
واقع ہونیکی جگہ۔ (ناظم) تیز کیا موت کا بازار ہے اس گلشن میں۔
جعفری جعفر طیار ہے اس گلشن میں۔ (جانصاحب) دیکھئے کوچ جیا تن
کو گیا ٹھنڈا ہوا۔ گرم ہے آنکھ لگی ہیں موت کا بازار آج۔ موت
کا پسینا۔ ٹھنڈا پسینا۔ جو حالت نزع میں ماتھے پر آتا ہے۔ (شوق)
ہچکی آتی ہے سر بسینہ ہے۔ ماتھے پر موت کا پسینا ہے۔ (آنا کے
ساتھ) (شاد) مردہ دل میں وہ مریض یکسی و یاس ہوں۔ موت
کا جسکی عیادت کو پسینا آئے ہے۔ موت کا پیام۔ آثار مرگ کے
مرنے سے پہلے۔ دیکھو قضا کا پیغام۔ (ناسخ) کھینچا خط کا کیا اس بت
نے ترک۔ اب خدایا موت کا پیغام بھیج۔ موت کا دھڑکا۔ دیکھو قضا کا
موت کا سامان۔ کمال مصیبت اور ناگوار امر کی جگہ۔ (آتش) موت
کا سامان ہے بے یار سامان نشاط۔ لب تو ساغر نوش ہیں پر دل
مرا خوں نوش ہے۔ موت کا سامنا۔ دیکھو قضا کا سامنا۔ (صبا)
یا آمادہ شر روز رہا کرتا ہے۔ اماتوہ پرندہ کرتا ہے موت کا تختہ کھیلا۔ موت کا
سر پر سوار ہونا۔ دیکھو اجل سر پر سوار ہے۔ موت کا وقت قریب
آنا۔ (شاد) سخت جانی کی حقیقت کیا تہ تیغ رواں کھیلتی گردوں
سر پہ پھر تو کیا تھا کچھ نہ تھا شامت آنا۔ موت کا طمانچہ۔ مذکر
موت کا صدمہ۔ موت کا تھپیڑ۔ (معروف) جنبش پنجۂ مژگاں نے

موت

تری وہ قاتل۔ کہ ہر اک موت کا تھپیڑ ہے ٹھیا نچہ اسکو۔ موت کا
فرشتہ۔ ملک الموت۔ جانی دشمن (قدر) بیٹے جی کے یہ سارے
رشتے ہیں۔ سب تری موت کے فرشتے ہیں۔
موت کا کھانا۔ وہ کھانا جو مرے کیواسطے پکاتے ہیں۔ موت کا گھیرنا
(کنایۃً) مرنے کا سامان ہونا۔ (اوج) اجل گرفتہ کے شوہر کو موت
نے گھیرا۔ اٹھائی تیغ کہ سنتی نہیں کہا میرا۔ موت کا مرض۔ مذکر
وہ بیماری جس کے سبب آدمی مرے۔ مرض الموت۔ موت کا
ہنسنا۔ قضا کا کسی کے غرور اور بیہودہ افعال پر تمسخر کرنا۔ کہ مرنیکو
بیٹھا ہے اور ایسے افعال کرتا ہے۔ موت کی گھڑی۔ مرنے کا
وقت۔ موت۔ (ناسخ) بتوں کی یاد رہی موت کی گھڑی بھولے
یہ ہم سے چوک ہوئی ہے بہت بڑی بھولے۔ موت کی ہچکی
آنا۔ حالت نزع میں جو ہچکی آتی ہے اسکو موت کی ہچکی کہتے ہیں
(رشک) مجھکو بھولے سے کسی نے نہ کیا یاد کبھی۔ ہچکی آئی
تو کبھی موت کی ہچکی آئی۔ موت کے دن پورے کرنا۔ مشکل
سے اور مصیبت سے زندگی کے دن کاٹنا۔ (نکہت) راتیں
فرقت کی کاٹیں مر مر کے۔ پورے کرتے ہیں موت کے دن ہم
موت کے کنارے۔ مرنے کے قریب۔ (ناسخ) ہجر تم پہ مرتے
ہیں سب موت کے کنارے ہیں۔ کربلے کے کاشنے ہیں بیا آپ
بے سہارے ہیں۔ موت کے گھاٹ اتارنا۔ مار ڈالنا۔ (فقرہ)
ہیضہ خاں پہنچے آئے جھٹ پٹ سر تا پا کیا لاکھوں کو موت
کے گھاٹ اتار دیا۔ موت کے منھ میں جانا۔ خطرے میں پڑنا۔
(دریائے صادق) اتنے میں غل ہوا کہ وہ پٹھان آیا اب
کسی کی ہمت نہیں پڑتی کہ موت کے منھ میں جانے۔ موت

لائی ہے۔ قضا لائی ہے۔ شامت لائی ہے۔ موت مانگنا۔ تکلیف یا رنج کی وجہ سے اپنی موت کا خواہاں ہونا۔ (شعور) میں موت مانگتا ہوں تو کہتا ہے ہنس کے یار۔ جو تیری آرزو ہے ہماری مراد ہے۔ موت نزدیک آنا۔ آثار مرگ نمودار ہونا۔ مرنے سے کچھ پہلے۔ (ناسخ) لے چلی ہے وطن سے وحشت دور۔ بارے نزدیک موت آئی ہے۔ موت نظر آنا۔ مصیبت کا سامان نظر آنا۔ ؎ ہجر میں موت نظر آنے لگی پھر ناسخ۔ پھر مرا خواب فراموش مجھے یاد آیا۔ موت نے گھر دیکھ لیا۔ موت گھر دیکھ گئی۔ دیکھو قضا کا گھر دیکھ لینا۔ ؎ یار آیا تھا دلے ہمرہ غیر اے نکہت۔ موت گھر دیکھ گئی دیکھئے کیا ہوتا ہے۔ موت ہونا! موت واقع ہونا! مصیبت پیش آنا۔ خرابی پیش آنا۔ موت ہے مصیبت ہے۔ آفت ہے۔ (شعور) موت ہے جیسے جو وہ سرو رواں دور رہے۔ پھر کہاں زیست ہے جب جسم سے جان دور رہے۔ موتٰی۔ (ع) میّت کی جمع، مُردے۔ (صبا) کیسا کو کیا ہے غم کھائے جو میری گر و کلفت پہ کوئی روتا نہیں موتائے بے وارث کی تربت پر۔

مُوتھا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی گھاس کا نام جس کی جڑ میں سے دانے نکلتے ہیں۔

مُوتھرا۔ (ہ) مذکر۔ اُس غدود کو کہتے ہیں جو گھوڑے کے پچھلے پاؤں میں نمودار ہوتا ہے۔ اور جس کی وجہ سے وہ لنگ کرنے لگتا ہے۔ اس مرض کا نام ہے جس میں گھوڑے کے ٹخنے کی ہڈی بڑھ جاتی ہے۔ صفت۔ مذکر۔ کند۔ (فقرہ) چاقو موتھرا ہو گیا۔ سونٹ کے لئے موتھری۔

مُوتی۔ (ہ) مذکر۔ گوہر۔ دُر۔ مروارید۔ لُولُو۔ صفت۔ صاف۔ شفاف۔ آبدار۔ جیسے موتی سا پانی۔ موتی اُگلنا۔ موتی مُنھ سے باہر نکالنا۔ (آتش) ثابت ہوا جو کشتۂ دندان یار ہیں۔ ہنس آکے قبر پر مری موتی اُگل چلے! کنایہ ہے شیرینی گفتار سے۔ موتی بدھنا۔ دیکھو بدھنا۔ (ناسخ) قسمت سے دست موج میں دریا کے فیض سے۔ موتی بھی بدھ رہے ہیں یہاں خار وخس کے ساتھ۔ موتی برسانا۔ گہر پاشی کرنا۔ موتی لٹانا۔ گہر بخشنا عوام کو۔ (ذوق) وہ بہادر شہ غازی کہ برنگ نیساں۔ روز برسائے ہے ابر کرم اس کا گوہر۔ موتی برسنا۔ (کنایۃً) ابر نیساں کا برسنا۔ کیونکہ اس کے برسنے سے موتی صدف میں پیدا ہوتا ہے! موتیوں کی کثرت کے واسطے مستعمل ہے۔ (ناسخ) ہمیں کیا ابر نیساں سے اگر گوہر برستے ہیں۔ کہ اپنی کشت پر تو جائے آب اخگر برستے ہیں۔ موتی بیندھنا۔ موتی میں سوراخ کرنا۔ موتی پاگ یا موتیا پاگ۔ مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی کا نام۔ (مراۃ العروس) دریبہ کے نکڑ سے مٹھیے کی مٹھائی اور شاہ مدار کی گلی سے موتیا پاگ اور چاندنی چوک سے لوزات ابھی جا کر لاؤ۔ موتی پرونا! موتیوں کی لڑی بنانا۔ موتی کے سوراخ میں دھاگا وغیرہ ڈالنا۔ (منیر) زلف شبگوں میں پرونے لگی شبنم موتی۔ سرمۂ دیدۂ نرگس ہے سواد گلزار! (کنایۃً) خوش کلامی کرنا۔ دلآویز باتیں کرنا۔ (رشک) اب تار بندھ گیا ترے دانتوں کے وصف کا۔ پائی زبان موتی پرونے کے واسطے! نہایت خوش خط لکھنا۔ خوش سلیقگی سے کوئی کام انجام دینا! عمدہ مضمون لکھنا۔ (آتش) ہمیشہ لکھے وصف دندان یار۔ قلم اپنا موتی پرو دیا کیا! لگاتار رونا۔ موتی ٹھنڈے ہونا۔ عو

موتی

دیکھو موتی کا ٹھنڈا ہونا۔ موتی جھیل۔ (لکھنؤ) عیش باغ میں ایک تالاب تھا۔ اب اُس تالاب میں پانی نہیں ہے بلکہ زراعت ہوتی ہے۔ البتہ اس سرزمین کا نام موتی جھیل اب تک ہے۔ (ناسخ) جب سے ہے پنہاں نظر سے عیش باغ۔ چشم گوہر بار موتی جھیل ہے
موتی چگانا۔ متعدی۔ (بحر) صدف اک بوند کو دریا میں ترسے وائے محرومی۔ چگائے ہنس کو موتی مقدر ہو تو ایسا ہو۔ موتی چگنا۔ (کنایۃً) دولتمند ہونا۔ (شاد) نادان وہ اک جو موتی چگیں ہنس کی طرح۔ دانا یہ اک ہیں پائیں نہ دانہ چکیل کا۔ موتی چور۔ (۱) صفت۔ چمکدار۔ چمکیلا (۲) مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی جس میں موتی کے برابر دانے ہوتے ہیں (۳) صفت مونث۔ کابلی کبوتروں کی ایک قسم کی چکدار آنکھیں (۴) (کنایۃً) چمکیلی اور خوشنما آنکھ کے لئے مستعمل ہے۔ (رہا) عشق جلوۂ حسن رشک شعلۂ طور۔ چشم بد دور آنکھیں موتی چور۔ موتی چور کا لڈو۔ ایک قسم کی شیرینی جس کو لڈو کی شکل میں بناتے ہیں۔ موتی چور کی زنجیر۔ ایک خاص قسم کی زنجیر۔ سہ مسکرا کر وصل میں جب دانت پیسے یار نے۔ موج خندہ بنگئی زنجیر موتی چور کی۔ موتی چھیدنا۔ موتی میں سوراخ کرنا۔ اس معنی میں موتی بیندھنا فصیح ہے (۲) (عم) ازالہ بکر کرنا۔ کنوارپن دور کرنا۔ موتی خاک میں رولنا۔ موتی کا خاک آلودہ کرنا۔ موتی کا خاک آلودہ ہونا۔ سہ گرتے ہیں جو سلے داغ زمیں پر گہر اشک ان موتیوں کو خاک میں رولا نہیں جاتا۔ موتی رول دینا۔ بہت سے موتی دے دینا۔ مالدار کر دینا۔ (رند) ہیچ تاب استقدر سلے موج عیث ہے تجھکو۔ رول دیوے گا نہ موتی مجھے دریا تیرا۔ موتی رولنا (۱) گوہر جمع کرنا۔ موتیوں کا سمیٹ کر جمع کرنا۔ (شرف)

موتی

فردوس میں رولونگا شرف اتنے ہی موتی۔ جتنے ہیں جو میرے غم شبیر میں آنسو۔ (۲) (کنایۃً) فائدہ اٹھانا۔ (مصحفی) نہ ناز دہ کیسے سر کو اپنے جب وہ نازنیں جھاڑے۔ بجائے خار جنس موتی ہی رولے جو زمیں جھاڑے۔ موتی زبان سے جھڑنا۔ فصاحت اور خوش بیانی کا کنایہ۔ (ظفر) جھڑتے ہیں وقت سخن اسکی زباں سے موتی۔ کیوں زباں کرتا ہے دے دے کر وہ دشنام خراب۔ موتی سی آبرو۔ (خو) وہ آبرو جو بے عیب ہو۔ (شرف) اسے بیوفا نظر انداز کر نہ دے اسے اشک۔ خدا ہی رکھے لے یہ موتی سی آبرو تیری۔ موتی سی آبرو پر پانی پھیرنا۔ بے آبرو کرنا۔ رسوا کرنا۔ موتی کا ٹھنڈا ہونا۔ (عو) (۱) موتی ٹوٹ جانے یا خراب ہو جانے کے واسطے مستعمل ہے (۲) جب صبح ہونے لگتی ہے موتی ٹھنڈے معلوم ہونے لگتے ہیں۔ یہ تڑکا ہو جانے کی علامت سمجھی جاتی ہے۔ موتی کا کھونا۔ موتیوں کا چونا۔ مروارید سوختہ کا سفوف جسے اُمرا چونے کی جگہ پان میں استعمال کرتے ہیں۔ (ناسخ) آب خجلت سے نہوں کیوں میرے مروارید اشک۔ جب لگا دے وہ صنم موتی کا چونا پان میں۔ موتی کوٹ کر بھرنا۔ دیکھو کوٹ کر موتی۔ موتی کوٹ کوٹ کر بھرے ہیں۔ نہایت خوبصورت اور چمکیلی آنکھ ہے۔ موتی کی آب۔ مونث۔ موتی کی آبداری۔ گوہر کی چمک۔ آب گوہر (ناسخ) گوہر مضموں لئے پھرتے ہیں دیوال شہر شہر۔ ہیں رواں میرے سفینے موتیوں کی آب میں۔ (رشک) گوہر دنداں یہ بس پانی سے دھوئے آپنے۔ آبرو دے عاشقاں ہی موتیوں کی آب ہے موتی کی سی آب۔ کنایہ ہے آبرو سے یعنی آبرو بڑی نازک چیز ہے ذرا سی بات میں چلی جاتی ہے۔ (میر) گر کر کسی گلی کی خاک میں مفت

اشک کی موتی کی سی آب گئی۔ موتی کی سی آب اتر جانا۔ موتی کی سی آب جانا۔ آبرو باقی نہ رہنا۔ بے آبرو ہونا۔ (امیر) ستا ڈھلک مژگاں سے اے سرشک آبدار مفت میں جاتی رہے گی تیری موتی کی سی آب۔ موتی کی آبرو۔ موتی کی سی آبرو۔ اعلیٰ درجہ کی آبرو۔ (شاد) عزت کی گرہ میں ہے تو اپنا بھرم نہ کھو موتی کی آبرو ہے جو مٹھی کھلی نہیں۔ (شاد) ہوا عشق دنداں میں ایسا ذلیل کہ موتی سی میری آبرو کھو گیا۔ موتی کی لڑی۔ مونث۔ سلک گوہر۔ (ناسخ) اپنی تری موتی کی لڑی سے جو لڑی آنکھ قدر ہے گی اب نہ جاں نہ اشکوں کی جھپڑی آنکھ۔ موتی کے سا تولنا۔ موتی کا ہم وزن اور ہم پلہ سمجھنا۔ (آتش) جب رُلاتا ہے تصور تیرے دانتوں کا مجھے۔ تولتا ہوں اشک کے قطروں کو میں گوہر کے ساتھ۔ بیٹھا موتی بخشنا کسی کو۔ موتیوں سے مانگ بھرنا۔ مانگ میں موتی پرونا۔ (شعور) سرِ شام آپ بھر بیٹھے موتیوں سے مانگ۔ ہر روز ہ سمندِ ناز کو زیبا ہے راتب دانہ دُر کا۔ موتیوں سے منہ بھرنا۔ خوش گفتاری یا خوشخبری کے انعام میں جواہرات سے مالا مال کر دینا۔ بخشش سے نہال کر دینا۔ (شاد) آپ وہ ہیں جنکے موتیوں سے منہ بھر دیئے۔ آپ میں ہوں خار جسکے ہیں چھالے زبان پر۔ موتیوں کا چھالا۔ دیکھو چھالا۔ موتیوں کا زیور۔ وہ گہنا جسمیں سچے موتی مخصوص طور پر اور بہ افراط ہوں۔ (غالب) سچ ہے گردوں پر پڑا تھا رات کو۔ موتیوں کا ہر طرف زیور کھلا۔ موتیوں کا مالا۔ موتیوں کا ہار جو گردن میں پہنا جائے۔ (ناسخ) اشک مالا موتیوں کا دود کلغی شعلہ تاج بنگئی ہے تخت لگن پر شوکت و شاہانہ شمع۔ موتیوں کا منہ برسنا۔ موتیوں کی افراط کے لئے۔ (امانت) چھالے پہنائے اُسنے اور عدو بھی پکا حُسن کے باغ میں کیا موتیوں کا منہ برسا۔ موتیوں کا نوالہ۔ مذکر۔ تر مال۔ نہایت عمدہ غذا۔ (بحر) عشق دنداں میں دل زار توانا نہ ہوا۔ موتیوں کا کبھی نوالہ نہ مرے ہاتھ لگا۔ (اسیر) مثل صدف ہیں اہل سخن صاحب مذاق۔ کھاتے ہیں موتیوں کے نوالے گہر فروش۔ موتیوں کا ہار۔ مذکر۔ موتیوں کی مالا۔ (ناسخ) کیا اصفائی ہے کہ میرے آنسوؤں کے عکس سے۔ پڑ گئے تیرے گلے میں موتیوں کے ہار ہیں۔ موتیوں میں تولنا۔ موتیوں کا ہم وزن سمجھنا۔ نہایت آبرودار جاننا۔ (منیر) نہیں نکلے ابر کے قطرے دندان منور سے۔ خدا کے موتیوں میں تولے ہیں یاقوت رمانی۔ موتیوں میں لدنا۔ موتیوں کے زیور کی افراط کے لئے مستعمل ہے۔ (صبا) شاہد گُل موتیوں میں لدرہے ہیں آجکل۔ ابر تر رہتا ہے گوہر بار قیصر باغ میں۔

موتیا۔ (ہ۔ واؤ مجہول) صفت۔ موتی کی مانند۔ موتی سے مشابہ۔ دیکھو موتیا دانت۔ ۲۔ بیلے کی ایک عمدہ قسم جسکی منہ بندھی کلی موتی سے مشابہ ہوتی ہے۔ اس معنی میں تذکیر و تانیث مختلف فیہ ہے۔ دہلی میں مونث۔ لکھنؤ میں مذکر۔ (داغ) دل کی کلی نہ تجھ سے کبھی اے صبا کھلی۔ چمپا کھلی گلاب کھلا۔ موتیا کھلی۔ (اختر شاہ اودھ) موتی کا شگفتہ موتیا ہے۔ اور دُرِ نجف کا موگرا ہے۔ (تسلیم) موتیا چار سمت پھولا ہے باغ سارا پڑا مہکتا ہے۔ ۳۔ مونث۔ ایک قسم کی چیچک جسمیں چمکدار اور بڑی بڑی سرخ پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ (شاد) دنداں کے عاشقوں کے آنسو ہیں دُر نہیں ہیں۔ نکلی جو سیتلا ہے وہ بھی

تو موتیا ہے۔ موتیا بند۔ (ھ) مذکر۔ آنکھ میں پانی اُتر آنے کا مرض جس سے بینائی جاتی رہتی ہے (ذوق) موتیا بند آنکھ میں اپنی جو رکھتی تھی صدف۔ اب تکھے ہے روشنی مثل جلی اہل صفا۔ موتیا پاگ۔ دیکھو موتی پاگ۔ موتیا دانت۔ کمال خوشنما دانت (سحر) موتیا دانت ہوں لب برگ گُل خوبی ہوں۔ کان دونوں صدف گوہر محبوبی ہوں۔

مُوٹ۔ (ھ) مونث۔ ایک غلّہ کا نام۔ موٹھ ۲ گٹھری۔ پوٹلی بستہ۔ بقچی ۳ چرس۔ ڈول۔

مُوٹا۔ (ھ) صفت مذکر ۱ تناور۔ فربہ۔ تیّار ۲ دُبلا۔ پتلا اور باریک کا ضد ۳ دبیز۔ جیسے موٹا کپڑا۔ موٹی کلی ۴ بھاری۔ جیسے موٹی غلطی ۵ جلی جیسے موٹا قلم ۶ صاف کھُلی ہوئی۔ جیسے موٹی بات ۷ (کنایۃً) دولتمند۔ موٹا اناج۔ مذکر۔ غریبوں کے کھانے کا سستا اناج۔ مُوٹاپن۔ (ھ) مذکر۔ فربہی۔ سطبری۔ موٹا پہننا ادنی درجہ کا کپڑا پہننا۔ موٹا تازہ۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لیئے موٹی تازی۔ تیار۔ لحیم شحیم۔ تندرست و توانا۔ (رشک) قیس تھا کچھ تو تو مند جو تصویر کھنچی۔ عاشق اتنا بھی مناسب نہیں موٹا تازہ۔ موٹا جھوٹا۔ مذکر۔ ادنیٰ قسم کا۔ گھٹیا۔ کپڑے لباس اور غذا کے لیئے پہننا۔ کھانا کے ساتھ۔ موٹا جھوٹا پہننا۔ (کنایۃً) بسر اوقات کرنا۔ مُوٹا جھُوٹا کھانا۔ غریبوں کا سا کھانا کھانا۔ موٹا دکھائی دینا۔ کم نظر آنا۔ صاف نہ دکھائی دینا۔ باریک چیز نہ نظر آنا۔ موٹا دیدہ۔ (عو) نڈر۔ ہونا کے ساتھ۔ (بزم آخر) اللہ رے تمہارا موٹا دیدہ دل میں جا کو نہیں۔ موٹا سا طوفان۔ مذکر۔ (عو) بڑا بھاری الزام بہتان عظیم (جان صاحب) روز اک موٹا سا طوفان ہے مجھپر رکھتی۔

سوت بنری کی طرح یہ عادت نہ گئی۔ اس جگہ موٹا موٹا طوفان بھی کہتی ہیں۔ (جان صاحب) ایک ہی شعلہ ہے باجی تجھل بجا بھی کی بہو۔ موٹے موٹے کیا لگاتے ہیں مجھے طوفان وہ۔ موٹا کپڑا ۱ گندہ لباس۔ موٹا قلم ۱ وہ قلم جس سے جلی حرف لکھے جائیں ۲ جلی قلم۔ جلی خط۔ جلی لکھا ہوا۔ موٹا کام۔ وہ کام جو باریک نہو (بنات النعش) سارا ہنر کپڑے سینے سیا۔ اور کس نے ناکا مغلانیوں سے توپیں نے صرف موٹا کام لیا۔ موٹا کھانا موٹا جھوٹا کھانا (آفت) تحمل اور سختی ایسے کہ باوجود موٹا کھانے اور موٹا پہننے کے ہمیشہ محتاج رہے۔ مُوٹی۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ دیکھو موٹا۔ موٹی اسامی مونث۔ (کنایۃً) مالدار۔ دولتمند۔ (فقرہ) وکیل صاحب آپکے مُوکل ایسے ویسے نہیں ہیں۔ بڑی موٹی اسامی ہیں۔ موٹی آواز بھدی آواز۔ موٹی بات موٹی سی بات سیدھی بات۔ ظاہر بات۔ بات جو عام فہم ہو اور فوراً سمجھ میں آجائے۔ اور غور و فکر کی محتاج نہو۔ موٹی روٹی۔ گندہ روٹی۔ موٹی سمجھ بھدی سمجھ (بنات النعش) پتھر پڑیں ایسی موٹی سمجھ پہ کوئی جواب معقول نہیں آتا۔ موٹی گالی۔ موٹی سی گالی۔ (عو) فحش گالی۔ (توبۃ النصوح) ایسی بد زبانی۔ اول تو لڑنا۔ اور پھر گلی کوچے میں اور اس پر ایسی ایسی موٹی موٹی گالیاں۔ موٹے خاں۔ مذکر۔ ایک طنبورہ کا نام جس کو ابراہیم عادل شاہ حاکم بیجاپور بہت عزیز رکھتا تھا۔ یہ باجہ تخت رواں پر چلتا اور علم و نقارہ و گرز اس کے ساتھ رہتے ہو امرا اسکو کورنش و آداب بجالاتے۔ (تذکرۂ کاشی) روا است کورنش و تسلیم از اں بہ موٹے خاں۔ کہ شاہ چوں خلفائش گرفتہ در دامن

مُوٹھ۔ (ھ) سنسکرت۔ مُٹھ مونث ۱ دستہ۔ قبضہ۔ گرفت

موثر

قبضۂ کمان۔ قبضۂ تمکرر۔[۲] (جادوگروں کی اصطلاح) بند مٹھی جسمیں کچھ کوڑیاں ہوں۔[۳] جادوگروں کا قاعدہ ہے کہ دوالی میں ایک ہانڈی میں جادو کی چند چیزیں بند کرتے اور اسکو جادو کے زور سے اس شخص کی طرف پھینکتے ہیں جس پر جادو کرنا ہوتا ہے۔ (سحر) موٹھ جادو کی نظر سحر کی نرگس ملکیں سیاہ سی کون کرے نرگس جادو کی طرح۔ پھینکنا۔ چلانا۔ چلنا۔ مارنا کے ساتھ۔ (شعور) چشم سیاہ و سرخی رنگ حنا ہیں قہر اس نے چلائی موٹھ تو یہ سحر کر گئی۔ (نفیس) اس کا خوشہ نہ کھاتا تو دوالی کی رات۔ تا سحر موٹھ ہی تجھ پہ دل محزوں چلتی۔ (رشک) غمخانہ سے قدم نہ بڑھا اے چراغ حسن۔ کوئی نہ مارے موٹھ دوالی کی رات ہے۔[۴] (لکھنؤ) بٹیر بازوں کے بٹیر کے ہاتھ میں رکھنے کو موٹھ کہتے ہیں اس سے بٹیر کی وحشت جاتی رہتی ہے۔ موٹھ کرنا۔ لڑائی کے بٹیر کو مٹھی میں رکھکر تیار کرنا۔ اور سدھانا۔ موٹھ مارنا۔[۱] کبوتر یا کسی اور پرند کو جھپٹے سے مٹھی میں پکڑ لینا۔[۲] حلق لگانا۔[۳] دیکھو موٹھ نمبر ۴۔ موٹھڑا۔ (ھ۔ واؤ مجہول، مذکر)[۱] ایک قسم کا موٹا دھاریدار سوتی کپڑا۔[۲] نقرئی اور طلائی کام جو تلوار یا کٹار اور سپر کے آہنی کٹوروں پر بناتے ہیں۔ (رشک) موٹھڑا اسنے جو بنوایا سپر کے چاند میں۔ پاتے ہی تشبیہ رتبہ ماہ نو کا بڑھ گیا۔[۳] زنجیرے کی طرح کا کام جو طلا و نقرہ سے زیور پر بناتے ہیں۔ موتی دیکھو موتا۔

مُؤَثِّر۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و کسر سوم مشدد۔ واؤ لکھا جاتا ہے اور ہمزہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے) صفت۔ اثر کرنے والا۔

موج

کارگر۔ تاثیر کرنیوالا۔ ہونا کے ساتھ۔ مُوثَق۔ (ع۔ بروزن مُقَنَّعۃ اس کا مصدر وثوق ہے) صفت۔ پکا۔ مضبوط۔

مَوج۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔[۱] پانی کی لہر۔[۲] (کنایۃً) ولولہ۔ طبیعت کی امنگ۔[۳] خیال۔ دھن۔ موج آنا۔[۱] طبیعت میں ولولہ پیدا ہونا۔ (امیر) جب فکر شعر کی موج آ گئی صحرائے وحشت میں گیا جی ڈوب ڈوبے اسقدر دریائے فکرت میں۔[۲] خیال آجانا۔ دھن بندھنا۔ (امیر) نئی چشم ساقی کو موج آ گئی۔ مری عمر کا جام چھلکا گئی۔ موج امنڈنا۔ موجوں کا زور سے اور بہ کثرت آنا کی جگہ۔ (قدر) وہ سبک خیز کہ پانی کا کٹورا رکھ لو۔ چال وہ اٹھی چلی آتی ہے موج کوثر۔ موج بوریا۔ موج حصیر۔ (ف) مونث۔ کنایہ ہے ان نقوش اور خطوط سے جو بوریا میں ہوتے ہیں۔ موج پر ہونا۔ زوروں پر ہونا۔ (آزاد) استاد کی شاعری اوج پر اور اختیار موج پر تھے۔ موج تبسم۔ (ف) کنایہ ہے افراط تبسم سے۔ (ذوق) لب پہ ساغر کے ہے جوں موج تبسم موج مے۔ شور قلقل لب پہ ہے مینائے مے کے قہقہہ۔ موج خیز۔ (ف) صفت۔ موج اٹھنے کی جگہ۔ کنایۃً تالاب۔ دریا۔ موجدار۔ (ف) صفت۔ موج رکھنے والا۔ موجزن۔ (ف) صفت موجیں مارنے والا۔ (داغ) جنبش لب کے دیتی ہے وہ اب ہنستے ہیں)۔ موجزن چشمۂ حیواں ہے ابلنے کے لئے۔ موج سبزہ۔ (ف) مونث۔ سبزے کے ہوا سے حرکت کرنے کو موج سے استعارہ کرتے ہیں۔ (ناظم) موج سبزہ ہے کہ لوٹا ہے اس گلشن میں۔ رخت گل خون سے گلنار ہے اس گلشن میں۔ موج سراب۔ موج ریگ۔ (ف) مونث سراب کا موج

موجب

سے استعارہ کرتے ہیں۔ موج مارنا۔ موجیں مارنا۔ لہرانا۔ زور سے بہنا۔ (آتش) ڈرتا ہے کسے لئے شیخ تو نار جہنم سے۔ سمندر موج مارے گر نچوڑوں پاٹ دامن کا۔ موج میں آنا۔ لہریں آنا۔ ترنگ میں آنا ۲ (کنایۃً) (ہندو) مزے میں آنا۔ موج میں ہونا۔ موج میں آنا۔ سہ۔ کس موج میں ہو بحر ذرا اپنی خبر لو۔ منجدھار میں جلتے ہو کنارے نہیں آتے۔ موجِ نسیم۔ (ف) مونث۔ ہوا کا جھونکا۔ (مصحفی) موج نسیم سحر ہے آج عنبر افشاں۔ رخنہ نہ کھل گیا ہو دلوار بوستاں کا۔ موجی۔ صفت۔ زندہ دل۔ لہری۔ موجی بندہ۔ مذکر آزاد طبع۔ اپنے دل کا بادشاہ۔ موجی جیوڑا۔ (عو) موجی بندہ۔ دیکھو موجیں۔ موجہ۔

موجب۔ (ع۔ بالضم وکسر سوم) مذکر۔ سبب۔ باعث۔ وجہ۔ علت۔ (فقرہ) عبادت اگر خلوص سے ہو تو وہ روحانی آرام کا موجب ہوتی ہے نہ تکلیف کا۔ (جرأت) اسکے عشق میں پابند الفت رہ نہ لاہر دم۔ کہہ دیگا یہی روز جزا موجب بالیٰ کا ۲ بہ اضافہ کرکے) موافق۔ لائق (فقرہ) حکم کے بموجب میں نے تعمیل کی۔

مُوجِد۔ (ع۔ بروزن محسن) صفت۔ طبیعت سے کوئی نئی چیز بغیر نمونے کے بنانے والا ۲ ایجاد کرنے والا۔ بانی۔ **موجز**۔ (ع بروزن مکرم) صفت۔ مختصر کرنا۔ **موجل**۔ (ع بروزن معظم) صفت۔ مہلت دیا گیا۔ مہر کی ایک قسم ہے جس کا ادا کرنا فی الفور سے نہ ہوا ہو بلکہ کسی مدت معین تک مؤخر ہو وہ مدت معلوم ہو یا مجہول۔

مَوْجُود۔ (ع) صفت ۱ وجود میں لایا گیا ۲ حاضر۔ دستیاب۔ **موجودات**۔ (ع۔ موجودہ کی جمع) مونث۔ مخلوقات۔ وہ کل چیزیں جو خدا تعالیٰ نے پیدا کی ہیں ۲ گنتی۔ شمار۔ حاضری۔

موج

فوج کی حاضری۔ (الینا کے ساتھ) سہ۔ دل میں آکر بھید دل کا دلستاں لینے لگا۔ گھر کی موجودات میرا مہماں لینے لگا۔ **موجوداتِ خارجی**۔ (ف) مونث۔ وہ چیزیں جو خارج میں موجود ہوں۔ **موجود رہنا**۔ پاس رہنا۔ سامنے رہنا۔ برقرار رہنا۔ **موجود فی الخارج**۔ (ع) جو خارج میں موجود ہو اور خیالی نہ ہو۔ **موجود کرنا** ۱ حاضر کرنا۔ روبرو کرنا ۲ پیدا کرنا ۳ فراہم کرنا۔ **موجودگی**۔ (ف) مونث۔ حاضری۔ مقابلہ۔ حضوری۔ موجودگی میں۔ روبرو۔ سامنے۔ **موجودہ**۔ (ع) صفت۔ حال کا۔ اب کا۔ حاضر۔ جیسے حالت موجودہ۔

موجَّہ۔ (ع) بروزن ممثّل) صفت۔ وہ جو قابل توجہ ہو۔ پسندیدہ۔ مدلل۔ (توبۃ النصوح) غرض جو تجویز ہے موجَّہ جو فیصلہ ہے مدلل۔

مُوجِیہ۔ مذکر۔ کھڑج بلا امیر خلیل اللہ پہ کیسی گلستاں ہو گئی آتش ہو مشکلکشا موجب نسیم باغ احمد کا۔ (رشاد) کلیجہ منہ کو آئے کیوں نہ بیتاب ہیں ہم۔ تلاطم بحر کا آتا ہے جب جوا کہتے ہیں۔

موجیں۔ موج کی جمع۔ موجیں اڑانا۔ پانی کی لہرانا (گلزار نسیم) بے ننگ یہ سب نہا رہی تھیں۔ موجیں باہم اڑا رہی تھیں۔ موجیں دکھانا۔ زور دکھانا ۲ جوش اور ولولہ ظاہر کرنا۔ سہ۔ اے جسر وہ موجیں ہیں زلفوں نے دکھائیں۔ آگے نہ بڑھے آنگ منجدھار سمجھ کر۔ موجیں کرنا (کنایۃً) عیش و عشرت کرنا۔ (انشا) لو فقیروں کی دعا ہر طرح آباد رہو خوش رہو موجیں کرو تازے رہو شاد رہو ۲ خوشی منانا۔ (رشاد) تھا یہ تو ٹیگا ملے زاہد لب دریا نہ چلو۔ بادہ کش موجیں کرینگے دل مرا لہرائے گا۔

مُوچ۔ (ھ) مونث۔ پاؤں ہاتھ کمر گردن وغیرہ اعضا کا اونچی نیچی جگہ پڑ جانے سے مڑ جانا۔ اندر ورد کرنا۔ (آنا کے ساتھ) (آتش) چل نہیں سکنے کا ہرگز تیری اکھیلی کی چال۔ پاؤں

موچ آئے گی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا۔

موچن۔ (ہ) مونث۔ موچی کی بیوی۔ موچی کی عورت۔ **موچنا** (ف۔ موئے چینہ۔ سنسکرت۔ موچ) مذکر۔ بال اکھاڑنے کا آلہ۔ بال چننے کا اوزار۔

موچھ۔ مونچھ۔ (ہ) مونث۔ ہونٹوں کے اوپر کے بال۔ بروت۔ (مصرع) ڈاڑھی منڈی ہوئی ہے تو مونچھیں چڑھی ہوئی۔ **موچھا کرڑا۔ مونچھا کرڑا**۔ (ہ واؤ غیر ملفوظ) مذکر۔ بڑی بڑی مونچھیں۔ **موچھ کا بال**۔ ... مونچھ کے بال منھ پر اور سامنے رہتے ہیں۔ مذکر (اضافت) کھرا۔ سچا آدمی۔ منھ پر کہہ دینے والا۔ ناک کا بال۔ نہایت مقرب اور بارسوخ آدمی۔ **موچھوں پر تاؤ دینا۔ موچھوں کو تاؤ دینا**۔ موچھوں کے بالوں کو بل دینا۔ بیشتر غصہ یا غرور سے یا کسی اہم کام کا قصد ظاہر کرنے کے لیے بطور دعویٰ کے ایسا کرتے ہیں۔ اپنی بڑائی کرنا۔ (انشا) جب معرکے میں رزم کے دیوسے کھڑا ہو اموچھوں پہ تاؤ شیر نیستاں کے سامنے۔ (بحر) تاؤ موچھوں کو دیا کرتے ہیں زاہد کے حضور۔ تیری رحمت پہ جب یہ کیتے ہیں گنہگار گھمنڈ۔ **موچھوں سے چنگاریاں نکلنا**۔ (عو) (کنایۃً) نہایت غصیل اور غضبناک ہونا۔ **کی جگہ۔ موچھوں کا کونڈا دینا**۔ جو لڑکے کی مسیں بھیگنے پر مسلمان عورتیں دلواتی ہیں۔ یہ نیاز سیدانیوں کے یہاں ہوتی ہے۔ **موچھل** (ہ واؤ غیر ملفوظ) دیکھو مچھیل۔ **موچھیں اکھڑوا دینا**۔ (کنایۃً) نہایت ذلیل و خوار کرنا۔ **موچھیں مروڑنا**۔ موچھوں کو بل دینا۔ (ظفر) غرور سے نہ تو موچھوں کو اے جواں مروڑ۔ کہ دیگا پیر ناک دیکھ تیرے کان مروڑ۔

موچی۔ (ہ) مذکر۔ چمڑا سینے والا۔ کفش گر۔ **موچی کا سکہ۔ موچی پتر**۔ مذکر۔ (دہلی) کنایۃً۔ جوتی۔ **موچی کے موچی ہی رہے**۔ مثل۔ ذلیل کے ذلیل ہی رہے۔ جیسے تھے ویسی ہی رہے۔ **موچی موچی لڑیں اور سرکار کا زین ٹوٹے**۔ مثل۔ لڑے کوئی نقصان کسیکا ہو۔

مُوَحِّد۔ (ع۔ بروزن مُجَدِّد) صفت۔ خدا کو ایک ماننے والا۔ **موحدانہ**۔ (ف) صفت۔ موحدوں کی طرح۔ سچے مسلمانوں کے مانند۔

مُوحِش۔ (ع۔ بروزن مُحسِن) صفت۔ غمگین کرنیوالا۔ جیسے خبر موحش۔ **مُؤخَّر**۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد۔ واؤ لکھا جاتا۔ اور ہمزہ کی طرح بولا جاتا ہے) صفت۔ مُقَدَّم کی ضد۔ پچھلا۔ اخیر کا۔

مُؤدَّب۔ (ع۔ واؤ لکھا جاتا ہے اور ہمزہ کی طرح بولا جاتا ہے) صفت۔ (بفتح دال مشدد) ادب دیا گیا۔ شائستہ۔ باادب۔ (بکسر دال مشدد) ادب سکھانے والا۔ اتالیق۔ **مَوَدَّت** (ع۔ بضم اول غلط۔ بفتح اول صحیح۔ بروزن مَذَمَّت) مونث۔ محبت دوستی۔ یگانگت۔

مودھا۔ (ہ) صفت۔ احمق۔ بیوقوف۔ سادہ لوح۔

مُؤَدّیٰ۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح واؤ لکھا جاتا ہے اور ہمزہ پڑھا جاتا ہے) صفت۔ ادا کیا گیا۔ (ع۔ بکسر دال مشدد) صفت۔ ادا کرنے والا۔

مودی۔ (ہ) مذکر۔ اناج کا سوداگر۔ غلہ بیچنے والا۔ بنیا۔ بقال قرض دینے والا۔ بنیا۔ وہ بنیا جس کی دوکان سے ادھار

لین دین ہو۔ (مراۃ العروس) بیگم صاحب کہاں سے دیں گی بال بال تو قرضدار ہو رہی ہیں۔ مودی الگ جان کھاتا ہے۔ بزاز الگ غُل مچاتا ہے ۳ وہ دکاندار جو کسی امیر کے نوکروں کو روزمرہ خوراک دینے کے لئے مقرر ہو۔ مودی پنا کرنا۔ کنجوسی کرنا۔ مودی خانہ۔ مذکر۔ گودام۔ ذخیرہ رہنے کی جگہ۔ اناج وغیرہ رکھنے کا کمرہ۔

مُؤَذِّن۔ (ع۔ واؤ لکھا جاتا۔ اور ہمزہ کیطرح بولا جاتا ہے۔) نماز کی بانگ دینے والا۔

مُؤذی (ع۔ بروزن مُحسن۔ واؤ لکھا جاتا اور ہمزہ کی طرح بولا جاتا ہے) صفت۔ ایذا دینے والا۔ ظالم۔ جابر۔ شریر۔ موذی پنا۔ موذی پن۔ مذکر ۱ ایذا رسانی۔ تکلیف دہی۔ شرارت۔ (رشک) موذی سینے میں قلمیں زیادہ ہیں زلفوں سے۔ باور نہو تو سانپ کے بچوں کو پال دیکھ۔ موذی کا چنگل۔ مذکر۔ ظالم کا پنجہ۔ زبردست کا پنجہ ۲ کنایہ ہے اس سے جسکے قابو میں آکر رہائی مشکل ہو جائے۔ مُوذی کا مال۔ مذکر۔ (کنایۃً) ظالم کا مال۔ کنجوس کا مال۔

مُور۔ (ف) تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے چیونٹی (امیر) ہیں یہ ادنیٰ شوخیاں رنگ حنائے یار کی۔ مور آیا پاؤں کے تپچے تو جگنو ہو گیا۔ (ناسخ) خال سیہ ہے گیسوئے خمدار کے تلے۔ یا دب رہی ہے مور کوئی مار کے تلے۔ مُور بالدار۔ (ف) پردار چیونٹی۔ مُورچہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹی چیونٹی ۲ زنگ لوہے کا ۳ (اردو۔ فارسی مورچال سے بگڑا ہوا) دیکھو مورچا۔

مور۔ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ طاؤس۔ ایک نہایت خوبصورت رنگین پروں والے جانور کا نام۔ مورپنکھی۔ (ھ۔ واؤ مجہول۔ مونث ۱ ایک قسم کی کشتی جو مور کی شکل کی بنی ہوئی ہوتی ہے ۲ ایک قسم کی دستی پنکھیا جو کھولنے سے مور کے پروں کی شکل میں ہو جاتی ہے۔ کبھی موروں کے پروں سے بھی پنکھیا بناتے ہیں۔ ۳ ایک قسم کی گھاس۔ مورچال۔ (ھ۔ بھاشا) جمع میں معنی اس خندق کے ہے جو قلعہ کے گرد کھودتے ہیں۔ مونث ۱ وہ چال جو دونوں ہاتھوں کے بل ٹانگیں اوپر کر کے چلتے ہیں۔ (رشک) رخ پہ ہر سُو خط صف آرا ہے۔ مورچے مورچال کرتے ہیں ۲ ایک قسم کا ناچ مور کا ناچ ۳ کھائی۔ خندق۔ حصار۔ وہ گڑھا جو قلعہ کے اردگرد کھود دیتے ہیں۔ مورچا۔ (ناسخ) کیا کم تھیں کچھ مژہ کی صفیں میرے قتل کو۔ قائم جو فوج خط نے صنم مورچال کی۔ مُورچھل۔ (ھ) مذکر۔ مور کے پروں کا جھنور جس سے مگس رانی کرتے ہیں۔ جھلنا۔ کرنا۔ ہلانا۔ ہلوانا۔ ہونا کے ساتھ۔ مورچھل کرنا۔ دہلی کی زبان ہے۔ لکھنؤ میں جھلنا۔ ہلانا وغیرہ کی ساتھ ہے۔ (ذوق) اے صبا جنبش سبزہ کے سوا کس کو بھلا۔ مورچھل گور غریباں پہ ہے جھلتے دیکھا۔ (ناسخ) مورچھل نادان ہلاتے ہیں کسے حیراں ہوں ہڈیاں بھی تربت فغفور و خاقاں میں نہیں۔ (ناسخ) جو کہ ادنیٰ ہیں خوشامد سے وہ اعلیٰ ہوتے ہیں۔ مورچھل افسر پہ ہوتا ہے دُم طاؤس کا۔ مور کا جھنگھاڑنا۔ مور کا چلّانا۔ شور کرنا۔ دیکھو جھنگھاڑنا۔ مور کا کوکنا۔ دیکھو طاؤس کا کوکنا۔ مور کا ناچنا۔ مور عالم مستی میں ناچنے لگتا ہے۔ (امیر) مور ناچیں کوئلیں کوکیں پپیہے بول اٹھے۔ وصل کے دن آگئے فصل آئی کیا برسات کی

مُور کی چال۔ (کنایۃً) مستانہ چال۔ (نواب مرزا شوق) تھا جو ٹی کو ھر مور کی چلتے تھے نہ چال۔ درد سر ہوتا تھا جوتی تھی جو نہدی پامال۔ **مور کی سی گردن**۔ مونث۔ صراحی دار گردن۔ خوبصورت اور لمبی گردن۔ **مُور مُکٹ**۔ (ھ)۔ مکٹ بضم اول و فتح دوم۔ تاج۔ مذکر۔ مور کا سا تاج۔ (امیر) دامن شاہد کنعاں ہے ہر اک ان زیں۔ سر پہ کلغی کہ کنھیا کا ہے یہ مُور مکٹ۔ **مور ناچتا ہے جب اپنے پاؤں دیکھتا ہے تو رو دیتا ہے۔ مور ناچتا ہے پیروں کو دیکھکر ٹھہر جاتا ہے**۔ مثل۔ (مور کے پاؤں بد قطع ہوتے ہیں۔) خوبصورت آدمی کو ذرا سا عیب بھی بُرا معلوم ہوتا ہے۔ ساری امنگیں اور حوصلے مفلسی اور ناداری سے زائل ہو جاتے ہیں۔ **مُورنی**۔ (ھ) مونث۔ مور کی مادہ ۲۔ عورتوں کے کان کا زیور۔

مَوَرہ۔ بفتح اوّل مذکر۔ آم کا پھول۔ بَوْر (قلق) ڈھاک پھولا ہے مور آیا ہے۔ لالہ کوہ رنگ لایا ہے۔ ۲۔ ایک قسم کی کلغی جو ہندو دولہا کی کلاہ پر لٹکاتے ہیں۔ **مَور آنا**۔ آم کے درخت میں شگوفہ آنا۔

مُوْرَت۔ (ھ۔ واؤ معروف) مونث۔ پیکر جو پتھر لوہے یا لکڑی وغیرہ سے بناتے ہیں۔ (مصرع) جیسے مُورت ہو کوئی پتھر کی۔ (جرأت) صنم خانہ کی مورت سے یہاں سوُل اٹھکتے ہیں۔

مُوَرِّث۔ (ع) صفت ۱۔ وہ شخص جس سے ورثہ یا ترکہ ملے ۲۔ مجازاً۔ مطلق پہونچانے والا۔ پیدا کرنے والا۔ باعث۔ اس معنی میں عربی لغات میں نہیں ملا۔ (فقرہ) یہ چنیز مُوَرِّث جذام ہے۔ **مُوَرِّثِ اعلیٰ**۔ (ن) مذکر۔ سب سے بڑا مورث کسی ورثہ کا سب سے پہلا مالک۔ **مُوَرِّثِ فاسد**۔ مذکر۔ (اصطلاح فقہ) نانا۔

مُورچا۔ (اس معنی میں فارسی لغات یا فارسی کلام میں نہیں، کہ فارسی مورچال سے بگڑا ہوا معلوم ہوتا ہے) مذکر۔ ۱۔ حصار ۲۔ وہ گڑھا جو قلعہ کے چاروں طرف کھود دیتے ہیں۔ اور جسمیں فوج کو بٹھاتے ہیں تاکہ دشمن کی ضرب نہ پہونچے ۳۔ وہ فوج جو مورچے پر لڑنیکے واسطے رہتی ہے۔ دیکھو مُورچہ۔ مورچے کے تحت میں۔ **مُورچا اٹھنا**۔ لڑنے والی۔ فوج کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ (اوج) رٹے بھڑے ہوئے تھے جسمیں وہ پڑا ٹوٹا۔ اُٹھا وہ مورچا پہلا وہ دوسرا ٹوٹا۔ **مورچا اُلٹنا**۔ مورچے کی فوج کا تتر بتر ہو جانا۔ (اوج) مژہ وہ جب تو نصیب اہل جور کے اُلٹے۔ پڑاؤ ہو گئے مسمار مورچے اُلٹے۔ **مورچا بندی کرنا**۔ **مورچا باندھنا**۔ خندق کھودنا۔ لڑائی کیواسطے دمدمہ تیار کرنا۔ **مورچا بندھنا**۔ لڑائی ہونا۔ ایک کا دوسرے سے لڑنا۔ جھگڑنا۔ (داغ) نگہ دل سے لڑے مژگان جگر سے بندھا ہے مورچا کیا گھر کے گھر سے۔ **مورچا توڑنا**۔ متعدی۔ (اوج) یہ کس دلیر نے توڑا ہے مورچا دہنا۔ جنگ دغا میں کمین گاہ کی لئے رہنا۔ **مُورچا ٹوٹنا**۔ مورچے کا درہم برہم ہو جانا۔ مورچا قائم نہ رہنا۔ (بحر) لشکر غم کی چڑھائی ہے خبردار اے دل۔ مورچا ٹوٹنے پائے نہ شکیبائی کا۔ **مورچا جیتنا**۔ مورچہ لینا۔ لڑائی فتح کرنا۔ **مورچہ دوڑنا**۔ زنگ لگ جانا۔ (اسیر) ہُوں وہ کشتہ خاک سے میری اگر دانہ اُگے۔ بال دیر پھیلا کے دوڑے مورچہ

مورخ

شمشیر کا۔ مورچہ لگنا۔ زنگ لگنا۔ (اندرا) مجھکو حیرت ہے کہ آہمیں مورچہ لگتا نہیں۔ نوک تک ڈوبا ہے گو قاتل کا خنجر آب میں۔ مورچہ لینا۔ دشمن کے مورچے کی جگہ لے لینا۔ (بحر) اگرچہ مصحف بہ بغل ہے سپہ خط غدار۔ مورچہ لینگی مسلمانوں سے کافر پلکیں۔ مورچا مارنا۔ مورچہ فتح کرنا۔ دشمن کا مورچا چھین لینا۔ (ظفر) ہجوم خال روئے یار کا لے ہی لیا بوسہ ظفر پہ خوب تمنے زنگیوں کا مورچہ مارا۔ مورچے پر جانا۔ دشمن کے مقابلے کیلئے جانا۔ لڑائی پر جانا۔ مورچے پر رکھنا۔ (کنایۃً) زد پر رکھنا۔ نشانے پر رکھنا۔ سامنے رکھنا۔ مورچے کا کھا جانا۔ زنگ کا بوسیدہ کر دینا آہنی شے کو (ارشاد) زنگ خط کا دل سے جانا ہے محال۔ مورچہ اس آئینہ کو کھا گیا

مُورچھل۔ دیکھو۔ مُور۔ (ف) مورچہ۔ دیکھو مُور۔

مُؤَرِّخ۔ (ع) صفت۔ تاریخ لکھنے والا۔ مؤرَّخہ۔ (ع) صفت تاریخ ڈالا ہوا۔ لکھا ہوا۔ مرقومہ۔ محررہ۔ مؤرّخین۔ (ع) مذکر۔ جمع مُؤرّخ کی۔

مَوْرِد۔ (ع)۔ بفتح۔ سوم غلط و بکسر سوم صحیح۔ عربی قاعدہ یہ ہے کہ مثال واوی اور یائی سے ظرف کے صیغے بکسر عین کلمہ آتے ہیں جیسے مولد۔ موضع۔ موقف۔ صرف چھ لفظ مستثنیٰ ہیں۔ جو مفتوح العین آتے ہیں ۱ مورَق ۲ موکَل ۳ موزن ۴ موہب ۵ موجد ۶ موطن۔ مذکر۔ اترنے کی جگہ۔ ٹھیرنیکی جگہ (فقرہ) اس آیت کا مورد یہی ہے۔ (شعور) بوسہ لعل شکر بار لیا خواب میں کب آپ ناحق نہ مجھے موردِ الزام کریں۔ (فقرہ) آجکل آپ ہی موردِ لطف و کرم ہیں۔

مُورکھ۔ (ھ) صفت بیوقوف۔ (ہندو) جاہل۔ نادان۔ ناواقف

موڑ

مورکھ پن۔ مذکر۔ احمق پن۔ گدھا پن۔ بیوقوفی۔ مورکھتائی۔ دیکھو مُور (ھ)

مَوْرُوثی۔ (ع) صفت۔ باپ دادا کا۔ جدّی۔ آبائی۔ پشتینی۔ ورثہ میں ملی ہوئی چیز

مُورِی۔ (ھ)۔ س۔ مورت دہانہ۔ یہ لفظ فارسی اور ہندی میں مشترک ہے۔ مونث۔ نالی۔ پانیکے نکاس کی جگہ۔ بدررو۔ ناودان ۲ کپڑے کی آستین کا سرا جو ہاتھ کے گٹے کے قریب رہتا ہے۔ پائجامے کے پائنچے کا سرا جو پاؤں کے گٹے کے قریب رہتا ہے۔ (فقرہ) سبز ساٹن کا پاجامہ۔ موریوں پر جنبلی کے جال کا ٹھپا لگا ہوا۔ موری پر جانا۔ (ہندو۔ عو) موتنے جانا۔ پیشاب کرنے جانا۔ موری چھوٹنا۔ (ہندو۔ عو) ۱ کنایۃً پیٹ چلنا۔ موری کا کیڑا۔ مذکر۔ (ہندو) (عو) وہ بچہ جو پیدا ہوتے ہی مرجائے۔ موری کا کیڑا موری میں خوش رہتا ہے۔ (دہلی) (عو) شخص جو گندگی میں پلا ہو گندگی میں خوش رہتا ہے۔ موری کی اینٹ چوبارے چڑھی۔ مثل کمینہ کو اعلیٰ رتبہ مل گیا۔ موری میں پتھر ڈالوگے تو چھینٹیں اڑیں گی۔ (دہلی) (عو) یعنی گندہ معاملے میں پڑوگے تو بدنامی ہوگی۔

مُوڑ۔ (ھ) بالضم۔ مذکر۔ گھماؤ۔ وہ جگہ جہاں ایک طرف سے دوسری طرف کو راستہ پھرے۔ راہ کی کجی ۲ پھیر۔ چکر ۳ بل۔ خم۔ پیچ۔ موڑ دینا۔ دیکھو موڑنا۔ موڑنا۔ (ھ) کسی چیز کو ایک طرف سے دوسری طرف پھیرنا۔ خم کرنا۔ جھکانا ۲ کپڑے یا اور کسی چیز کا تہ کرنا ۳ گھوڑے کی لگام کھینچکر اسکو کسی طرف متوجہ کرنا ۴ اڑتے ہوئے پتنگ کو ایک جانب سے دوسری جانب کرنا ۵ پھیرنا۔ گھمانا ۶ بل دینا۔

مَوڑ۔ (ھ) بالفتح۔ مذکر۔ (ہندو) نوشہ کا تاج۔ وہ تاج جسے

دولہا کے سر پر رکھ کر اوپر سے تاج باندھتے ہیں۔

موڑھا۔ (ہ) مذکر۔ سرکنڈے کی بنی ہوئی کرسی۔

موز۔ (ع) مذکر۔ کیلے کی پھلی۔ (فقرہ) بازار میں موز آنے لگے۔

موزوں۔ (ع) تُلا ہوا۔ فارسیوں نے معنی خوش آئند استعمال کیا) صفت ۱ خوش آئند۔ پسندیدہ۔ سے آہ موزوں تجھے گلشن میں نہ کرنا تھی امیر۔ مفت سر رشتہ آوازِ عنادل توڑا ۲ مناسب ٹھیک۔ حسب حال ۳ وہ مصرع یا شعر جو قاعدہ عروض سے وزن میں درست ہو۔ موزوں طبع۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جسکی طبیعت موزوں ہو۔ موزوں طبعی۔ مونث۔ موزوں طبع ہونا۔ (فقرہ) موزوں طبعی طالبعلمی کے زمانے سے اپنا رنگ دکھاتی ہے۔ موزوں کرنا ۱ شعر کو وزن یا بحر سے درست کرنا ۲ شعر یا مصرع کہنا۔ (ع) عاشق شعر جو موزوں کیا شکوؤں کا دفتر بنگیا ۳ ٹھیک کرنا۔ حسب حال کرنا۔ موزوں ہونا ۱ پھبنا۔ زیبا ہونا ۲ لائق ہونا۔ واجب ہونا ۳ شعر کا بحر سے درست ہونا۔ (امیر) ہو اجب قصد میرا نعت میں موزوں قصیدہ ہو۔ لکھیے مطلع برابر کے جو پائے قافیہ دو دو۔ موزونیت (ع) مونث۔ پسندیدگی۔ سنجیدگی۔ زیبائش۔ پھبن۔ (رشک) قامت یار کی اللہ رے موزونیت۔ جو ہوا رفتہ قد صاحب دیوان نکلا۔

موزہ۔ (ف) بالضم و فتح سوم) مذکر ۱ جراب۔ (عاشق) زبلاپے میں قدم بھی کسی کے بڑھتے نہیں۔ چیونٹی کے پاؤں میں مرے موزے چڑھتے نہیں ۲ بوٹ۔ انگریزی جوتا۔ موزے کا گھاؤ رائی جانے یا راؤ۔ موزے کا گھاؤ میاں جانے یا پاؤں مثل اپنی تکلیف کو انسان آپ ہی اچھی طرح جانتا ہے۔ غیر کے

درد آشنا ہونے کے محل پر بولتے ہیں۔

موسا۔ (ہ) مذکر (ہندو) چوہا۔ موش۔ موساکنی۔ مونث ایک قسم کی خوشبودار گھاس جسکے پتے چوہے کے کان سے مشابہ ہوتے ہیں۔ موساکاٹھ۔ مذکر۔ نطفہ آہو جو مادہ کے شکم میں نہ ٹھہرے۔

موسا۔ (ہ) بالفتح۔ مذکر۔ (ہندو) ماں کی بہن کا خاوند۔ خالو۔ چچا۔

موسائی۔ (ع) مذکر۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ماننے والے حضرت موسیٰ کے امتی۔ یہودی۔ (رشک) موسائیوں کو طور کے جلوے سے کم نہیں۔ جو دل لگی ہے اُس بُت روشن ضمیر کی۔

موسل۔ (ہ) مذکر۔ اناج۔ تمباکو وغیرہ۔ کوٹنے کا آلہ۔ موسل کریں جہاں سینگ نہ سمائے۔ کمال مبالغہ کرنے کے لیے۔ (خانصاحب) مکار زنوں سے لو اللہ بچائے۔ موسل کریں اسمیں جہاں سینگ سمائے۔ موسلا۔ (ہ) مذکر۔ موسل کی تصغیر ۲ اصل۔ جڑ۔ وہ لکڑی جو درختوں کی جڑوں میں موٹی اور دراز ہوتی ہے۔ بیشتر سنبھل کی جڑ کے لئے مستعمل ہے۔ موسلا دھار۔ (ہ) صفت۔ وہ مینہ جو دیر تک زور سے برسے۔ موسلا دھار برسنا۔ مینہ کا موسل کے برابر موٹی دھاروں میں برسنا۔ زور کی بارش ہونا۔ شدت سے مینہ پڑنا۔ موسلوں ڈھول بجانا۔ (ہندو) کنایۃً منادی کرنا کسی بات کی تشہیر پکار پکار کرتے پھرنا۔ ڈنڈی پیٹنا۔ موسلوں سے چھڑنا ۱ اناج کو اوکھلی میں ڈالکر صاف کرنا ۲ (مجازاً) کثرت ہونا۔ کسی چیز یا مال و زر کا۔ (نظیر) سخی کریم پڑے ایڑیاں رگڑتے ہیں۔ بخیل موتیوں کو موسلوں سے چھڑتے ہیں۔ موسلی (ہ) مونث

موسم

اصل جھڑ۔

موسم ۔ (ع) بالفتح وکسر سوم) مذکر۔ وقت۔ سماں۔ موقع۔ زمانہ۔ فصل۔ فارسی اور شعرا نے بفتح سوم استعمال کیا ہے (تجلیل) عجیب ناز ندرانی؛ نوروز خوش و بہار خرم۔ آمد ز بہشت عدن باہم بیا ساقی فاسقنی براح۔ بموجب اقتضائے موسم (ذوق دہلوی) بے یار روز عید محرم سے کم نہیں۔ جام شراب دیدۂ پرنم سے کم نہیں۔ زیبا ہے روئے زرد پہ گیا اشک لالہ گوں۔ اپنی خزاں بہار کے موسم سے کم نہیں۔ موسم آنا۔ کسی فصل کا سال کے اندر اپنے وقت معینہ پر عود کرنا۔ (ناسخ) کی ہے یاں شدت سے شدت برشکال اشک نے۔ کیوں نہ وہ آجائے موسم سبزہ کی آغاز کا۔ موسم بہار۔ (ف) مذکر۔ بہار کا زمانہ پھاگن مارچ کا مہینہ۔ (مصحفی) قفس سے چھوڑ دے تو اب تو ہمکو اے صیاد۔ چمن میں کہتے ہیں پھر موسم بہار ہوا۔ موسم خزاں۔ (ف) مذکر۔ اپت جھڑ۔ خریف۔ (کنایۃً) زوال کا زمانہ۔ پیری۔ بڑھاپا۔ ڈھلتی جوانی۔ موسم گل۔ (ف) مذکر۔ بہار کا موسم۔ (نعیم) موسم گل اور آکر اک عدو دل کا ہوا۔ سرکو دام کاکل دلدار کا سودا ہوا۔ موسم ہونا۔ کسی فصل کا اپنے وقت معینہ پر سال کے اندر رہنا۔ (ناسخ) شگوفہ تازہ جنوں داغ عشق کا کھولا۔ خبر کسے ہے کہ کب موسم بہار ہوا۔ موسمی۔ صفت۔ موسم کا۔ رُت کا۔ وقت کا۔ موقع کا۔

موس کے کھا جانا ۔ لوٹ کر کھا جانا۔ کسی کا مال ٹھگ کر کھا جانا۔ موس کے کھوکھ کر دینا۔ لوٹ لوٹ کر فقیر کر دینا۔ بالکل نادار بنا دینا۔ موسنا۔ (ہ) فعل معروف۔ کسی کا مال و اسباب

موسیقار

چرانا۔ لوٹ لینا۔ (شاد) دزد رہبر خر بر وسی سا ہے۔ مجھ کو غلیان یار نے موسا ہے۔

موسوم ۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ نام رکھا گیا۔ مخاطب۔ ملقب۔ مونث کے لئے موسومہ۔

موسوی ۔ (ع) صفت۔ موسیٰ سے منسوب۔ حضرت امام موسیٰ رضا علیہ السلام کی اولاد سے نسبت کے لئے۔ دیکھو عصائے موسیٰ بوبی۔ (ہ) بالفتح۔ (ہندو) مونث۔ خالہ۔ چچی۔

موسیٰ ۔ (ع) ا (اسم) ایک مشہور پیغمبر کا نام) مذکر۔ مشہور پیغمبر کا نام جن پر توریت نازل ہوئے۔ یہودی انہیں کے پیرو ہیں فرعون کو آپ نے غرق کیا۔ اور وادی ایمن میں خدا کی تجلی آپ ہی کو نظر آئی۔ یہ لفظ زبان سریانی کا ہے اور مرکب ہے مو بمعنی تابوت۔ سا۔ پانی۔ سے۔ حضرت موسیٰ کو فرعون نے ایک تابوت میں پایا تھا۔ جو دریائے نیل میں بہتا ہوا پایا گیا۔ اس وجہ سے موسیٰ نام ہوا۔ فارسیوں نے بکسر حرف سوم بروزن عیسیٰ استعمال کیا۔ (منیر) انکی انگیا جب بادضوی سب دست حنا تو دست موسیٰ ہے۔ موسیٰ عمران۔ (ف) حضرت موسیٰ۔ دیکھو عمران (رشک) تیری کف دست ولب نازک میں ہیں اعجاز۔ عیسیٰ سے سوا موسیٰ عمران سے زیادہ۔

موسیرا ۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ (ہندو) ماں کی بہن کا بیٹا۔ خالہ زاد بھائی۔ موسیری۔ (ہ) صفت۔ مونث۔ خالہ زاد بہن۔

موسیقار ۔ (ف) مذکر۔ ایک پرندہ کا نام جس کی چونچ میں بہت سے سوراخ ہوتے ہیں اور انہیں سے طرح طرح کی آوازیں نکلتی ہیں۔ ققنس بھی اسی کو کہتے ہیں۔ ایک باجہ کا نام۔ کہتے ہیں اگر

نغموں سے جنگل میں آگ لگ جاتی ہے۔ (داغ) غضب ہے مثل موسیقار اک اک استخواں پھونکا۔ ہوئے خود خاک تو کیا خاک لے سوز فغاں پھونکا۔

موسیقی۔ (سریانی زبان میں بمعنی علم سرود۔ یونانی میں بمعنی خوش آوازی۔ لحن۔ مو۔ آواز۔ سیقی۔ گرہ۔ گٹکری۔ فارسی میں بحذف یائے اول بھی مستعمل ہے) مذکر۔ گانے بجانے کا علم۔ (ذوق) ماہر موسیقی ایسا کہ ادا کرتا تھا کبھی میں بارہ مقام اور کبھی چاروں مت۔ موش۔ (ف) مذکر۔ چوہا۔ موش دشتی۔ موش صحرائی۔ (ف) مذکر۔ جنگلی چوہا۔ موشک (ف) مونث۔ گلہری۔ موشک دوانی۔ (ف) (کنایۃً) خلاف امید۔ فتنہ انگیزی۔ (عاشق) نہ بیٹھے تا سحر وہ غیر کی موشک دوانی سے۔ سفیدہ صبح کا بن جائے سم الفار کی صورت۔ موشح۔ (ع۔ بروزن معظم) صفت مذکر۔ زیور سے آراستہ کیا گیا۔ موصل۔ (ع) صفت پہنچانے والا۔ (بالفتح وکسر سوم) عراق کے ایک شہر کا نام۔ موصوف۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ تعریف کیا گیا۔ وہ شخص جس کی تعریف کی گئی ہو۔ مذکور۔ اس معنی میں انسان کیواسطے مخصوص ہے (فقرہ) نواب صاحب موصوف نے کچھ نہ کہا۔ موصول۔ (ع) مذکر۔ ملا ہوا۔ ملایا گیا۔ صرف و نحو میں وہ اسم ناتمام جو اکیلا کسی جملہ میں معنی نہیں دیتا۔

موصیٰ۔ (ع) صفت۔ وہ چیز جو وصیت کی گئی ہو۔ وصیت کیا گیا۔ موصیٰ لہٗ۔ (ع) وہ شخص جسکے حق میں وصیت کی گئی ہو۔ موصیٰ بہ۔ (ع) مذکر۔ وہ شے جس کے دینے

کی وصیت کی ہو۔ موصی۔ (ع) صفت مذکر۔ وصیت کرنے والا۔ موصیہ۔ (ع) صفت مونث۔ وصیت کرنے والی عورت۔

موضح۔ (ع۔ بالضم وکسر سوم) صفت۔ واضح اور روشن کرنے والا۔ موضع۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم) مذکر۔ چیز رکھنے کی جگہ۔ جگہ۔ (اردو) بالفتح و فتح سوم۔ گانوں۔ (فقرہ) تمنے یہ موضع کب خریدا۔ موضع دار۔ (اردو) گانوں گانوں۔ گانوں گانوں کی ترتیب سے۔ نمبر دار۔

موضوع۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ وضع کیا گیا۔ رکھا گیا۔ (رشک) بادشاہی کے بھی سامان کو درکار ہیں داغ۔ مورچھل کے لئے موضوع ہوئے مور کے پر۔ (اصطلاح) مدعا۔ مضمون۔ اصل مقصود جس سے کسی علم میں بحث کریں۔ وہ شے جس کا ذکر اس علم میں ہو۔ (اصطلاح منطق) مبتدا۔ خبر کو محمول کہتے ہیں۔ موضوع لہٗ۔ (ع) مذکر۔ مقصود جس سے کسی علم میں بحث کریں۔ (فقرہ) عناصر میں اعتدال کی نسبت قائم رکھنا موضوع لہ ہے علم طب کا۔ موطن۔ (ع بالفتح وکسر سوم) مواطن جمع ہے مذکر۔ وطن۔ زادبوم۔ رہنے کی جگہ۔

موعظت۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم و فتح چہارم۔ مواعظ۔ جمع) مونث۔ نصیحت کرنا۔ پند۔ نصیحت۔ موعود۔ (ع) صفت وعدہ کیا گیا۔ اقرار کیا گیا۔ وہ شے جس کا وعدہ کیا گیا ہو۔ موفور۔ (ع) صفت۔ وافر کیا گیا۔ بہت۔ بکثرت۔ بے انتہا۔ موقت۔ (ع۔ بروزن معظم) کسی وقت پر ٹھہرایا ہوا۔ زمانے کے ساتھ معین کیا گیا۔ موقر۔ (ع) صفت۔ توقیر کیا گیا۔ عزت دار۔ معزز۔

موقع

موقع۔ (ع) عربی میں بالفتح و کسر سوم و نیز بفتح سوم آیا ہے۔ مواقع۔ جمع۔ مذکر۔ ۱ واقع ہونے کی جگہ۔ جائے وقوع۔ محل۔ ۲ خاص وقت۔ خاص مقام۔ (امیر) مرے کھیلواوں میں کیا ہے موقع ہنسی کا۔ نہ اتنا بھی جیدرد بو دل کسی کا۔ اُردو میں بفتح قاف ہے۔ موقع بموقع۔ جگہ جگہ۔ (احبہان) پیغمبر صاحب موقع بموقع وعظ فرماتے۔ موقع بننا۔ (عو) موقع ملنا۔ اتفاق سے اپنے دیکھنے کا موقع نہیں بنتا۔ لڑکی کو بھیج کر دکھوا لیا کرتی ہیں۔ موقع بےموقع۔ بےٹھکانے۔ بے موقع کی جگہ۔ موقع پا جانا۔ محل پا جانا۔ (رشک) کہ ہم تو آج سر دست پا گئے موقع۔ موقع پر۔ خاص جگہ پر۔ مناسب وقت پر۔ عین وقت پر۔ موقع پڑنا۔ اتفاق پیش آنا۔ (محصنات) الغرض ایسا کوئی موقع نہیں پڑتا تھا کہ حجاب کھینچے میں جی کھول کر باتیں ہوں۔ موقع جانے دینا۔ موقع کو کھو دینا۔ موقع سے۔ وقت کے موافق۔ وقت دیکھ کر۔ وقت سے۔ موقع تیر رہا ہے۔ اگر موقع مل جائے۔ (فقرہ) خدا چاہتا ہے بہت جلد بلواتا ہوں۔ ہر دم یہی خیال ہے موقع تیر رہا ہے۔ موقع کو نہ جانے دینا۔ وقت پر کام کرنا۔ موقع کی۔ لائق۔ مناسب حسب منشا۔ موقع ملنا۔ مناسب وقت ہاتھ آنا۔ (رشک) خدا کرے کوئی ایسا ملے تجھے موقع۔ موقع نکل جانا۔ وقت نکل جانا۔ وقت ہاتھ سے چلا جانا۔ موقع واردات مذکر۔ وہ جگہ جہاں کوئی جرم واقع ہوا ہو۔ موقع ہاتھ سے دینا۔ موقع جانے دینا۔

مَوقِف۔ (ع) بالفتح و کسر سوم۔ مذکر۔ ۱ کھڑے ہونے کی جگہ۔ مقام۔ ۲ عرب کے ایک مقام کا نام جو مکہ سے سات

موکد

کوس کے فاصلہ پر ہے۔ اور جسکو عرفات بھی کہتے ہیں۔

مَوقُوف۔ (ع) لفظی معنی۔ ٹھیرایا گیا) صفت۔ ۱ (مجازاً) برخاست کیا گیا۔ نوکری سے۔ ۲ ترک کیا گیا۔ (مصحفی) ازل منظور نہیں پاس بلاتے کیا ہو۔ کہیں موقوف بھی یہ پیار کرو تم اپنا۔ ۳ (پر کے ساتھ) منحصر۔ (داغ) منصفی ہو تو غضب ! منصفی ہو تو ستم۔ اس نے میرا فیصلہ موقوف محشر رکھدیا۔ ۴ وقف کیا گیا۔ خدا کے نام پر چھوڑا گیا۔ اس معنی میں جائداد کی صفت میں آتا ہے اور موقوفہ یعنی صفت مونث کی صورت میں مستعمل ہے۔ ۵ (اصطلاح) وہ ساکن حرف جس سے پہلے کا حرف ساکن ہو۔ جیسے کام کا میم۔ ۶ مونث۔ وہ حدیث جسکے راویوں کا سلسلہ صحابہ تک پہونچے۔ (محسن) موقوف حدیث شب کی تصحیح رکھدیجئے طاق پر مصابیح۔ موقوف رکھنا۔ ۱ کسی پر منحصر کرنا۔ ۲ ملتوی کرنا۔ (راسخ) ہماسے قتل کو موقوف کیوں تقصیر پر رکھو گناہ خون ناحق خوبی تقدیر پر رکھو۔ موقوف علیہ۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جس پر کسی کام کا فیصلہ منحصر کیا گیا ہو۔ ۲ ثالث۔ ۳ پنچ۔ منصف۔ موقوف کرنا۔ ۱ برخاست کرنا۔ برطرف کرنا۔ ۲ ملتوی رکھنا۔ باز رکھنا۔ ۳ کسی پر منحصر کرنا۔ موقوف ہونا۔ ۱ برخاست ہونا۔ نوکری سے برطرف ہونا۔ ۲ منحصر ہونا۔ ۳ ملتوی ہونا۔ موقوفی۔ (ف) مونث۔ ۱ برطرفی۔ برخاستگی۔ علیحدگی۔ ۲ التوا۔ ۳ تعطیل۔ توقف۔

موکب۔ (ع) بالفتح و کسر سوم۔ مذکر۔ امیر کے چار دسے سوار۔ ۲ (بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ سپاہ۔ لشکر۔ مُؤَکّد۔ (ع) بکسر حرف سوم مشدد و حرف دوم ہمزہ بصورت واؤ ہے۔

موکھا

صفت۔ مذکر۔ تاکید کرنے والا۔ ۲ (بفتح حرف سوم مشدد) صفت
مذکر۔ تاکید کیا گیا۔ اس معنی میں مونث کے لئے موکدہ ہے جیسے
سنت موکدہ۔ مُوَکِّل۔ (ع) وکیل کرنے والا۔ کام دوسرے
کے سپرد کردینے والا۔ وہ شخص جس نے وکیل کیا ہو۔ ۲ (اردو)
روح جسکو عامل مسخر کرتے ہیں۔ (منیر) جلال آتا ہے اس وحشی
کو جو نام اس کا لیتا ہے۔ سٹری ہو کر موکل ہو گیا اسم جلالی کا۔
معنی نمبر ا میں مونث کے لئے موکلہ ہے۔
موکھا۔ (ھ۔ واؤ مجہول کیساتھ) مذکر۔ ا چھوٹا سوراخ۔ روشندان
وہ روزن جو گھر کی دیوار میں اندر گھر کے عورتیں اپنے ہمسایوں
کی عورتوں سے باتوں اور رسم و راہ کے لئے بنا لیتی ہیں۔
(ابن الوقت) معاش کے ملئے وہی ایک نوکری کا دروازہ
تھا سو تنہا ہو کر اسمیں ایک ذرا سا موکھا رہ گیا۔ ۲ (لکھنو)
کبوتر۔ زن کا خانہ۔
موگرا۔ (ھ) مذکر۔ ا بیلے کی قسم کا ایک پھول۔ بڑا بیلا۔ (اختر شاہ
اودھ) موتی کا شگفتہ موتیا ہے۔ اور در نجف کا موگرا ہے۔
۲ بوڑی موگری۔ ۳ (لکھنو) بندوق کا گز۔ ۴ ایک قسم کا چاول۔ ۵
(عو) کڑوں کا وہ حصہ جو گول گھنڈی کی طرح ہوتا ہے۔ ہر کڑے
میں دو موگرے ہوتے ہیں۔ (فقرہ) کڑوں کے موگرے
ٹوٹ گئے۔ موگری۔ (ھ) مونث۔ ا وہ آلہ جس سے زمین
یا چھت کوٹتے ہیں۔ ۲ وہ آلہ جس سے گھنٹہ بجاتے ہیں۔
وہ آلہ جس سے گھڑی کا گھنٹہ بجتا ہے۔ ۳ وہ آلہ جس سے
دھوبی دھو یا ہوا کپڑا کوٹتے ہیں۔
مُول۔ (ھ۔ س) مذکر۔ ا جڑ۔ اصل۔ بنیاد۔ ۲ پونجی۔ سرمایہ

مول

زر اصل۔ (فقرہ) بیاج تو چھوڑ دیا لیکن مول تو ادا کردو۔ ۳ اولاد۔
نسل۔ مول چیز۔ مونث۔ (عو) اصل چیز۔ ضروری چیز۔ مول سے
بیاج پیارا ہوتا ہے۔ (مثل) مال سے زیادہ اسکی آمدنی
بھلی معلوم ہوتی ہے۔ اولاد سے زیادہ اولاد کی اولاد عزیز
ہوتی ہے۔ (رجا نصاحب) جیئے بیٹی مجھے داماد کے دم کا
سہارا ہے۔ مثل ہے مول سے بی جان ہوتا بیاز پیارا ہے۔
مول کی باتیں۔ مبالغہ کی باتیں۔ (رشک) خدا کے حکم سے
جائز ہے نفع سود حرام۔ معاملات میں کیا کیا ہیں مول کی
باتیں۔
مُول۔ (ھ) واؤ مجہول کے ساتھ) مذکر۔ ا قیمت۔ دام۔ (آتش)
دل بیچتے ہیں عاشق بیتاب لیجیے۔ قیمت وہ ہے جو مول
ہو مال مزید کا۔ ۲ نرخ۔ بھاؤ۔ مول بڑھانا۔ قیمت بڑھانا۔ نرخ
بڑھانا۔ (داغ) اب خریدار ہی نہیں کوئی۔ مول اپنا بڑھا کے
دیکھ لیا۔ مول بڑھنا۔ لازم۔ مول بننا۔ قیمت طے ہونا۔ سودا
ہونا۔ مول پوچھنا۔ قیمت دریافت کرنا۔ (آتش) کسی نے مول
نہ پوچھا دل شکستہ کا۔ کوئی خرید کے ٹوٹا پیالہ کیا کرتا۔ مول تول
(ھ) مذکر۔ سودا۔ قیمت کا تعین۔ (داغ) دل صفت نذر کرتے
ہیں قیمت نہ پوچھئے۔ اس کا نہ بھاؤ تاؤ نہ کچھ مول تول ہے
مول تول ٹھہرانا۔ قیمت کا فیصلہ کرنا۔ مول ٹوٹ جانا۔ قیمت
گھٹ جانا۔ (ذوق) صاف باطن کی ہو جب قدر کہ ظاہر ہو
درست۔ مول بھی ٹوٹ گیا صاف جو لوٹا گوہر۔ مول ٹھہرانا
مول چکانا۔ قیمت چکانا۔ نرخ مقرر کرنا۔ مول چڑھانا۔ مول
بڑھانا۔ مول چڑھنا۔ لازم۔ مول چکانا۔ قیمت کا فیصلہ کرنا۔

مول دینا۔ قیمت لیکر دینا۔ قیمت ادا کرنا۔ مول کرنا۔ قیمت چکانا (داغ) افسوس جنس دل کی نہ کچھ ہم نے قدر کی۔ کرتا تھا مول چشم خریدار دیکھ کر۔ مول گھٹانا۔ قیمت گھٹانا۔ مول گھٹنا۔ لازم مول لگانا۔ دام لگانا۔ نرخ مقرر کرنا۔ سودا کرنا۔ مول لیکر چھوڑ دینا۔ خرید کر آزاد کر دینا۔ غلام بنا کر چھوڑ دینا۔ (کنایۃً) نہایت حقیر سمجھنا۔ مول لے لینا۔ (کنایۃً) کمال احسان کرنا۔ (بحر) لیلیا مول کیا کلام کیا۔ کہکے صاحب مجھے غلام کیا۔ مول لینا۔ خریدنا کسی چیز کا۔ (کنایۃً) اپنے سر کوئی جھگڑا لینا۔ اپنے پیچھے بلا لگانا۔ (سحر) سنتے ہیں آجکل ہے بازار گرم انکا۔ ہم مول لیں گے قصہ ناحق فساد کر کے۔ مول نہ رکھنا۔ (کنایۃً) بیش بہا ہونا۔ بیش قیمت ہونا۔ (آتش) لب دنداں تمھارے بے بہا ہیں۔ نہیں رکھتے ہیں یہ لعل و گہر مول۔ مولوں۔ داموں کی جگہ۔ (رند) شوق جب سے یار کو پھولوں کے گہنے کا ہوا۔ موتیوں کے ہار کے مولوں گلوں کے ہار ہیں۔

مَولا۔ (ع۔ عربی میں رسم الخط مولیٰ ہے) مذکر۔ مالک۔ آقا۔ صاحب۔ والی۔ سردار۔ خدا تعالیٰ۔ اللہ۔ (داغ) غم دنیا میں میں مبتلا ہوں۔ مرے مولا مری امداد کرنا۔ آزاد کیا ہوا غلام۔ (کنایۃً) حضرت امام حسین علیہ السلام۔ (انیس) یہ تو نہ کہہ سکے کہ رشتہ مشرقیں ہوں۔ مولا نے سر جھکا کے کہا میں حسینؑ ہوں۔ مولا بخش۔ مذکر۔ شہنشاہ اکبر کے وقت میں ایک جوتے کا نام جو شریروں کی سزادہی کے لئے بنایا جاتا تھا۔ مولا بھلا کرے گا۔ فقرا کی دعا۔ مَولا دَولا۔ صفت۔ (کنایۃً) بھولا بھالا۔ بے پروا۔ بڑا سخی۔ فیاض۔ مولا علی مذکر۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ۔ آزاد مسلمان فقرا السلام علیکم کے جواب میں وعلیکم السلام کی بجائے مولا علی کہتے ہیں۔

مولانا۔ (ع) مذکر۔ علما و فضلا کا اعزازی خطاب۔ فاضل اجل۔ بعض جگہ لفظ مولانا سے مُراد مولانا جلال الدین رومی ہوتے ہیں۔ مولائی۔ مونث۔ سرداری۔ امیری۔ امیری کی حالت۔ امارت۔ سیادت۔

مَولِد۔ (ع بکسر لام۔ زمان۔ ولادت۔ جائے ولادت) مذکر۔ پیدا ہونے کی جگہ۔ جائے ولادت۔ وطن۔ وقت ولادت۔ وہ کتاب جسمیں پیغمبر صاحب کی ولادت کا حال بیان کیا جاتا ہے۔ (امیر) مولد تو آگے ہوگا۔ یہ ترجیع بند ہیں۔ (کنایۃً) مجلس جسمیں حال ولادت پیغمبر صاحب کا بیان کیا جائے۔ پیدائش۔ ولادت۔ (ناسخ) روز مولد سے نہیں عشق کی نذر قسمت میں۔ رمز یہ ہے کہ بشر ہوتے ہیں گریاں پیدا۔ مُولَّد (ع بروزن معظّم) صفت۔ وہ عجمی شخص جس نے عرب میں پرورش پائی ہو۔ وہ عجمی لفظ جسکو عرب نے اپنے کلام میں استعمال کیا ہو۔

مَولسری (ھ۔ مکل۔ باشج۔ تاج۔ سری۔ راجہ۔ اس درخت کا پھول تاج سلاطین کے قابل ہوتا ہے) مونث۔ ایک درخت اور اس کے پھل اور پھول کا نام۔ اس کے پھولوں کی بھینی بھینی مہک بڑی خوشگوار معلوم ہوتی ہے۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس پر مولسری کے پھولوں کی وضع کے پھول کڑھے ہوتے ہیں۔ (ناسخ) طرفہ چمن حسن میں ہے نخل تراقد۔ کرتہ جو ہے اسے سرو رواں مولسری کا۔

مُؤَلِّف - (ع) واؤ کی آواز ہمزہ کی سی ہے۔ مذکر۔ تالیف کرنے والا۔ جمع کرنے والا۔ مختلف کتابوں کی امداد سے کتاب بنانے والا۔ متفرق مضامین کو جمع کرنے والا۔ مُؤَلَّفات - (ع) مذکر۔ وہ کتابیں جو تالیف کی گئی ہوں۔ مُؤَلَّفہ - (ع) مونث۔ تالیف کی ہوئی۔ تصنیف کی ہوئی جمع کی ہوئی۔

مُؤلِم - (ع) صفت۔ درد دینے والا۔ الم دینے والا۔

مُولُن - مونث۔ مولوی کا مونث۔

مَولُود - (ع) فارسیوں نے بجائے مولد و میلاد کے استعمال کیا ہے۔ (قاآنی) روز مولود شہنشاہ دست در روز سے چنیں - ہر کہ غمگیں ست بروئے زندگی باد احرام۔ مذکر۔ ۱ جنا ہوا۔ زائیدہ۔ وہ بچہ جو پیدا ہوا ہو۔ ۲ پیدا ہونے کا وقت۔ پیدائش کا دن۔ ...... میلاد۔ ۳ بیٹا۔ پسر فرزند۔ بچہ۔ ۴ وہ مجلس جس میں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کا بیان کیا جائے۔ ۵ وہ کتاب جس میں پیغمبر صاحب کی ولادت کا حال بیان کیا جاتا ہے۔ مولود خواں - مذکر۔ وہ شخص جو رسول مقبول کے میلاد کا بیان پڑھ کر حاضرین مجلس کو سنائے۔ مولود شریف - مذکر۔ ۱ میلاد کا بیان۔ میلاد شریف۔ ۲ وہ مجلس جسمیں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے پیدا ہونے کا حال بیان کیا جائے۔ مولودی - مذکر۔ مولود خواں۔ مولود پڑھنے والا۔

مولوی - (ع) بالضم و فتح سوم۔ مولا سے منسوب۔

قاعدے کے مطابق الف مقصورہ جو سہ حرفی اور چار حرفی کلمہ کے آخر میں ہوتا ہے واؤ سے بدل جاتا ہے) مذکر۔ ۱ شرع کے احکام جاننے والا۔ پابند شریعت ۲ عالموں کا لقب ۳ معلم۔ مدرس۔ اس معنی میں تعظیمًا مولوی صاحب مستعمل ہے۔ (جانصاحب) پڑھائی کیوں زلیخا مولوی صاحب نے یوسف کو۔ کیا خانہ خراب اسکو دکھایا خانۂ الفت۔ مولویت - (ع) مونث۔ مولوی ہونا۔ مولوی گری۔ مونث۔ پڑھانے کا پیشہ۔ مولوی ڈھڈا - مذکر۔ طنز سے میانجی کو کہتے ہیں۔ مَولیٰ - (ع) مذکر۔ خداوند۔ اللہ تعالیٰ۔ رب۔

مُولی - (ہ) مونث۔ ایک ترکاری کا نام۔ ترب۔ مولی اپنے ہی پتوں بھاری۔ مثل۔ (عو) جب اپنے ہی بوجھ میں دبے بیٹھے ہیں تو دوسرے کا بوجھ کس طرح اٹھائیں گے۔ مولی کے چور کو سولی۔ مثل۔ چھوٹے جرم پر بڑی سزا۔ (احجبا) جیسی چوری لاکھ کی ویسی چوری راکھ کی۔ تو یہ حکم ویسا ہی ہوا جیسے مولی کے چور کو سولی۔ مولی گاجر کی طرح - نہایت بیقدری سے (مراۃ العروس) کیسی بد احتیاطی سے زیور مولی گاجر کی طرح ڈال رکھا ہے۔

مُوم - (ف) مذکر۔ ۱ وہ چکنا اور نرم مادہ جسے شہد کی مکھیاں شہد کے ساتھ جمع کرتی ہیں ۲ صفت۔ نرم۔ ملائم۔ (داغ) ہیں وہ ہوں آتش قدم جس سے پگھلتے ہیں پہاڑ۔ موم ہو جاتا ہے جو آتا ہے پتھر زیر پا۔ موم بتی - مونث - وہ بتی جو موم سے بنائی گئی ہو۔ موم کی شمع۔ موم تو نہیں ہو کہ پگھل جاؤ گے مقولہ۔ ہمت ہارنے والے سے بطور طنز کہتے ہیں۔ موم جامہ۔

(ف) مذکر۔ وہ کپڑا جس پر موم کا روغن ہوا ہو۔ مومی کپڑا (فقرہ) اتنا موم جامہ تعویذ کو کافی ہوگا۔ موم دل۔ (ف) صفت۔ نرم دل۔ رحمدل۔ ترس کھانے والا۔ (منیر) ہر اک گھر بناتے ہیں وہ شمع محفل۔ وہ ہیں موم دل سخت مشکل یہی ہے۔ موم دلی۔ (ف) مونث۔ نرم دلی۔ موم روغن۔ مذکر۔ ایک قسم کا موم سے ترکیب دیا ہوا روغن جو ہونٹ پھٹ جانے کی حالت میں لبوں پہ لا جاتا ہے۔ (ناسخ) بعد مدت وصل شہد و موم میں ہوتا ہے پھر۔ اس کے ہونٹوں کے لئے اب موم روغن چاہیئے۔ (ملنا۔ لگانا کے ساتھ) موم کا۔ صفت۔ موم کا بنا ہوا۔ نہایت نازک اور ملائم۔ موم کی مانند۔ (شاد) سوز غم والم سے بہہ جاؤں شمع ساں جو۔ اے شمع رو مجھے بھی کیا موم کا بنایا۔ موم کا کھلونا۔ (کنایۃً) نہایت ناپائدار شے۔ موم کا ہو جانا۔ (کنایۃً) کسی کا نہایت نازک ہو جانا۔ موم کرنا۔ ملائم کرنا۔ نرم کرنا۔ (آتش) موم دونوں کو کیا نالۂ آتش خو نے۔ سنگ کو سنگ نہ آہن کو یہ آہن سمجھا۔ رحمدل کرنا۔ نرم دل بنانا۔ (قدر) ہلائے لب تو ہر اک سنگ دل کو موم کر ڈالا۔ ہے اعجاز کلیم ایسا کہ پتھر ہو گیا پانی۔ موم کی مچھلی۔ موم کی مچھلی بنا کر لڑکے پانی میں تیراتے ہیں۔ موم کی مریم۔ مونث۔ (عو) نہایت نازک عورت۔ (شرف) بھلا ہم کب پگھلتے ہیں کسیکے روئے روشن پر۔ تجھے آگے پری کو موم کی مریم سمجھتے ہیں۔ موم کی ناک۔ (کنایۃً) غیر مستقل مزاج۔ وہ شخص جسے جس طرف چاہو کر لو۔ وہ شخص جو ہر ایک کے کہنے پر چلے۔ (اشتہاد) مولویوں ہی کے بتائے سمجھائے ست بیچارے عوام تو موم کی ناک ہیں۔ جدہر کسی نے پھیرا پھر گئے۔ موم کی ناک جدہر چاہو پھیر دو۔ بھلے مانس سے جو کہو وہ مان لیتا ہے۔ موم ہو جانا۔ ملائم و نرم ہو جانا۔ نرم دل ہونا۔ رقیق القلب ہونا۔ (آتش) سوتن دل کا بیاں کچھ کچھ کیا اقارات کو۔ موم ہو کر بہہ گئی سنگ مرا افسانہ شمع۔ مومی۔ (ف) صفت۔ موم سے منسوب۔ موم کا۔ موم کا بنا ہوا۔ نرم۔ (آتش) سختی ہجر یار سے دل میں ہوا جو درد۔ مومی ہماری آہ سے فولاد ہو گیا۔ مومی چھینٹ۔ مونث۔ ایک قسم کی نہایت ملائم چھینٹ۔ (رجا نصاحب) گجا قلندری یہ لنگوٹی فقیری۔ کیا مومی چھینٹ کا اجی دنیا میں کال ہے۔ مومی شمع۔ مونث۔ موم کی بنی ہوئی بتی۔ مومی موتی۔ مذکر۔ ایک قسم کا جھوٹا موتی جو موم کی لاگ سے بنایا جاتا ہے۔ مُؤمِن۔ (ع)۔ اس کا ماخذ امن و امان ہے یا ایمان۔ ۱ صفت۔ مذکر۔ ایمان لانے والا۔ ایماندار۔ مونث کے لئے مومنہ۔ ۲ (اردو) مذکر۔ مسلمان جلاہا۔ ۳ (اردو) شیعہ۔ موالی نمبر ۲۔ ۳ میں مومن بھائی بھی مستعمل ہے۔ ۴ (ع) مذکر۔ خدائے تعالیٰ کا نام اگر امن و امان سے ماخوذ ہے تو مومن کے معنی ہوئے امن دینے والا۔ یعنی دنیا میں اسباب امن مہیا کرنے والا۔ یا عقبیٰ میں نیکو کاروں کو عذاب سے امن میں رکھنے والا۔ اگر ایمان سے ماخوذ ہے تو مومن کے معنی ہوئے مُصَدِّق یعنی ایمانداروں کے ایمان کو باور کرنے والا۔ مُؤمِنِیَت۔ (ع) مونث۔ مومن ہونا۔ مطیع فرمانبردار ہونا۔ (بحر) جو صفات مومنیت آئیں ہیں اسمیں نہیں سمجھے

انساں آپکو کمتر سگِ ناپاک سے

مُومیٰ۔ (ع) اشارہ کیا گیا۔ ایما کیا گیا۔ مُومیٰ الیہ۔ (ع۔ بکسر میم ثانی و یائے معروف غلط ہے) مذکر۔ مشارٌ الیہ۔ وہ شخص جس کی طرف اشارہ کیا جاتا ہو۔

مُومیا۔ یونانی۔ مونث۔ مومیائی۔ (ذوق) ہے گلوں کے حق میں شبنم مرہم زخم جگر۔ شاخ شکستہ کو ہے باراں کا قطرہ مومیا۔ مومیائی۔ (ف لغت یونانی میں مومیا تھا) مونث۔ ایک دوا کا نام جو موم کی طرح ملائم ہوتی ہے اور پہاڑوں سے حاصل ہوتی ہے ضرب و زخم کے واسطے بڑی مفید ہے مومیائی کی نسبت یہ خیال کہ انسان کے خون سے بنتی ہے غلط ہے۔ (ذوق) مومیائی ہو حمایت تیرے حق میں اگر سخت گیری سے فلک توڑے کسی کی گرآس۔ مومیائی نکالنا! چربی نکالنا۔ تیل نکالنا۔ سخت محنت لینا! بہت سخت مارنا۔ خوب پیٹنا۔ کچومر نکالنا۔

مَوُن۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا بڑا گھڑا۔ (آتش) مونیں ڈبی کی اس طرح بھری رہتی تھیں۔ ڈبیاں یا توتیوں سے نہ بھری رہتی تھیں۔ مونا۔ (ھ) مذکر! بڑا برتن۔ گھڑا۔ مٹکا! ٹوکرا۔ سانپ رکھنے کا پٹارا۔

مُونّث۔ (ع) صفت۔ عورت۔ مادہ۔ نر کی ضد نیز۔

مُونج۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی گھاس جس کی رسیاں بٹتے ہیں۔ (فقرہ) مونج رسی بٹنے میں صرف ہو گئی۔

مونجھ۔ (ھ) مذکر۔ گھوڑے اور گائے بھینس وغیرہ کے ایک مرض کا نام جو انکی آنکھ کی نیچے ہو جاتا ہے اور پھوٹ کر سیاہ خون نکلنے لگتا ہے۔

مُونچھ۔ (ھ) مونث دیکھو مُوچھ۔

مُونْدنا۔ (ھ) بند کرنا۔ ڈھانپنا۔

مُونڈ۔ (ھ) مونث۔ سر۔ مُونڈ منڈانا! سر منڈانا۔ حجامت کرنا! فقیری لینا۔ مونڈن۔ (ھ) مذکر! ایک رسم کا نام جس میں ساتویں دن بچے کے پیٹ کے بال منڈوائے جاتے ہیں (فقرہ) آج بچہ کا مونڈن ہے! (ہندو) ہندوؤں کی ایک رسم کا نام جس میں پہلے پہل کسی دیوتا کے مندر میں لڑکے کے بال منڈوا دیتے ہیں۔

مُونڈنا۔ (ھ) ! بالوں کو استرے سے صاف کرنا! کسی استاد کا کسی کو شاگرد بنانا۔ (میر) ایسے مونڈے مینے کتنے بے شعور ہے حجامت ایسے زفر کی ضرور! فقیری میں شاگرد کرنا۔ مرید کرنا۔ (کسی تجربہ کار درویش کا) ! دھوکا دیکر یا پھسلا کر مال مارنا۔

مُونڈھا۔ (ھ) مذکر۔ کاندھا۔ شانہ۔ (منیر) کر دیا خدمت نے یکدست معطل ایسا۔ بوجھ سے کاتب اعمال کے مونڈھا ٹوٹا! لباس کا وہ حصہ جو شانے پر رہے! ایک قسم کی بے تکیہ کرسی۔ (رشک) بجا کاتب اعمال کے لکھنے بیٹھے۔ کہ مونڈھا ہے ایک ایک کاندھا ہمارا! ایک قسم کا کبوتر جسکی آنکھیں (تر مغز سر بڑا ہوتا ہے! پٹے بازی میں ایک قسم کی ضرب جو حریف کے شانہ پر مارتے ہیں۔ مونڈھے پر بٹھانا۔ (کنایۃً) کسب کرانا۔ (فقرہ) بھلے مانسوں کو صورت کیا چاہیے۔ تجھے مونڈھے پر بٹھانا ہے۔ مونڈھے والی مونث رنڈی کسبی۔ مونڈھوں کے فرشتہ (مسلمان) کنایہ ہے

اعمال کے لکھنے والے فرشتوں سے۔

مُونڈی۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔ مونڈی بھیڑ۔ مونث ۱ وہ بھیڑ جس کے بال مندے ہوئے ہوں ۲ (کنایۃً) مفلس۔ قلاش۔ مونڈی کاٹا۔ (عو) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے مونڈی کاٹی۔ ایک کلمہ ہے عورتوں کے محاورے میں جب وقت کوئی اسکے خلاف بات کہتا ہے۔ یا کسی سے بیزاری ظاہر کرتی ہیں تو یہ کلمہ اسکے حق میں زبان پر لاتی ہیں۔ (فریب عشق) کیا موؤں پر قیامت آئی ہے۔ مونڈی کاٹوں کی شامت آئی ہے۔

مُونِس۔ (ع) صفت ۱ انس رکھنے والا۔ آرام دینے والا۔ ساتھی۔ دوست۔ یار۔ مونسِ تنہائی۔ (ف) صفت تنہائی کا دوست۔ غم بٹانے والا۔

مُونگ۔ (ھ) نون غنّہ مذکر۔ ماش کی قسم کے ایک غلّہ کا نام۔ (انشا) آسیا آب کی بے چشم تر اپنی جبر کسے۔ روز چھاتی پہ مری مونگ دلے جاتے ہیں۔ بعض لوگ تانیث کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔ مونگ موٹھ میں چھوٹا بڑا کون۔ مثل۔ برادری میں سبھی برابر ہیں۔ مونگ پلاؤ۔ مذکر۔ مونگ اور چاولوں کی کھچڑی۔ مونگ پھلی۔ مونث۔ ۱ مونگ کی پھلی جس سے تنے نکلتے ہیں ۲ ایک قسم کا میوہ جسکی پھلیوں میں بادام سے دانے نکلتے ہیں۔ مونگ چھاتی پر دلنا۔ دیکھو چھاتی۔ مونگ کی دال۔ مونث۔ دلے ہوئے مونگ۔ مونگ کی دال کھانے والا۔ مذکر۔ مجازاً۔ بنیا۔ بقال۔ کمزور۔ ڈرپوک۔ بودا۔ مونگ مانگتے پھرنا۔ (کنایۃً) فریاد کرتے پھرنا۔ مونگ کی پھلیاں۔ (کنایۃً) نازک اور پتلی انگلیوں کو تشبیہاً کہتے ہیں۔

مُونگا۔ (ھ) مذکر۔ مرجان ایک قسم کا درخت جو سمندر میں پیدا ہوتا ہے۔ مونگیا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا سیاہی مائل سبز رنگ ۲ ایک قسم کا کبوتر۔ مَونی۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ۱ چپ چاپ آدمی۔ جوگیوں کا ایک فرقہ جو خاموش رہتا ہے ۲ موٹی چھوٹی ٹوکری۔

موہ۔ (س) (ہندو) مونث ۱ پیار۔ محبت۔ پریت ۲ لاڈ ناز ۳ عشق۔ فریفتگی ۴ خواہش۔ لوبھ۔ لالچ ۵ جادو۔ ٹونا۔ منتر۔ افسوں۔ موہ جانا۔ عاشق ہوجانا۔ فریفتہ ہوجانا۔ موہ لینا۔ فریفتہ کرنا۔ عاشق کرلینا۔ لبھا لینا۔ موہنا۔ (ھ) فریفتہ کرنا۔ بہکانا۔ جادو کرنا۔

مُوہِب۔ (ع) صفت۔ بخشنے والا۔ ہبہ کرنے والا۔ موہبت۔ (ع) بالفتح و فتح سوم۔ مونث۔ عطا۔ بخشش۔ پیشکش۔ موہبتِ عظمیٰ۔ (ف) مونث۔ بہت بڑی نعمت بہت بڑی بخشش۔

مُوہِم۔ (ع) صفت۔ وہم میں ڈالنے والا۔

مُوہَن۔ (ھ) صفت ۱ موہنے والا۔ فریفتہ کرنیوالا۔ لبھانے والا۔ دلفریب۔ دلربا۔ نہایت خوبصورت ۲ کرشن جی کا لقب۔ موہن بھوگ۔ (ھ) مذکر ایک قسم کی شیرینی ۲ ایک قسم کا آم۔ موہن مالا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا گلے کا زیور۔ موہنی۔ (ھ) صفت فریفتہ کرنیوالی۔ اچھی اور پسندیدہ صورت کیلئے مستعمل ہے ۲ دلربائی۔ تسخیر۔ (شرف) عالم فریب سب ہے تری آنکھوں کی موہنی۔ ستھراؤ ہوگا چشم زدن میں نظر کے ساتھ

دیکھو مُہنی۔
مَوْہُوب۔ (ع) صفت۔ ہبہ کیا گیا۔ مرحمت کیا گیا۔ بخشا گیا۔ عنایت کیا گیا۔ موہوب الیہ۔ مذکر۔ جس کے نام ہبہ کیا گیا ہو۔ **مَوْہُوم**۔ (ع) صفت۔ وہم کیا گیا۔ وہمی۔ قیاسی۔ فرضی۔ **مُوئی** (ہ۔ واؤ غیر ملفوظ) مونث ۱۔ مری ہوئی۔ مردہ ۲۔ (عو) کمبخت۔ نگوڑی۔ بدنصیب اُجڑی۔ خانہ خراب۔ موئی بچھیا بامن کو دان۔ موئی بچھیا بامن کے نام۔ مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی کسی ناقص اور بیکار چیز کو جو اس کے کام کی نہ رہی ہو دوسرے کو دیدے۔ موئی جُوں۔ مونث۔ (عو) (کنایۃً) سست قدم نہایت غریب اور مسکین۔ موئی مٹّی۔ (ہ) مونث۔ (عو) ۱۔ میت۔ لاش۔ نعش ۲۔ متوفی۔ مرا ہوا۔ مرحوم۔ مغفور۔ موئی مٹّی کی نشانی۔ مرے ہوئے آدمی کی نشانی۔ ماں یا مرے ہوئے باپ کی اولاد۔ (جانصاحب) موئی مٹّی کی نشانی ہے ترا ابن بُو۔ کان کرتی ہو کھڑے ہو کے پریشان عبث۔ **مُوئے**۔ (ہ) مذکر ۱۔ مُوا کی جمع۔ اب متروک ہر (میر) ہوئے تو خاک موئے اور جیئے تو خاک جیئے۔ ابھی تلک تو نشان مزار باقی ہے ۲۔ (عو) نگوڑے۔ بدنصیب کمبخت۔ خانہ خراب۔ موئے بیل کی بڑی بڑی آنکھیں۔ مثل۔ مرے ہوئے رشتہ دار کی حد سے زیادہ تعریف کیا کرتے ہیں۔ کسی چیز کی تعریف اس کے گزر جانے کے بعد کرنا کی جگہ مستعمل ہے۔ موئے پر تین دن بھاری۔ موت کے بعد بھی تکلیفیں باقی رہتی ہیں۔ (راسخ) لحد کہتی ہے ہوتے ہیں موئے پر تین دن بھاری۔ یہ تکلیف سفر جائیگی کل پرسوں اترسوں تک۔ موئے پر سو دُرّے۔ آفت پر آفت آئی۔ مرنے کے بعد بھی مورد سزا ہے۔ موئے پر سو دُرّے جب ایذا پر ایذا پہنچے اسوقت یہ فقرہ مستعمل ہے۔ موئے جان ہار۔ (عو) کلمہ تنفر اور بیزاری کا ہے۔ (محصنات) غیرت بیگم بولی موئے جانبار دُلہنیں سارے دن خدائی خوار خاک چھانتا پڑا پھرتا ہے۔ موئے جیتے۔ مرے ہوئے اور زندہ رشتہ دار۔ موئے جیتے اکھاڑ ڈالنا۔ (عو) کسی کے زندہ اور مُردہ خاندانی بزرگوں کے عیب ظاہر کرنا۔ (شوق) موئے جیتے اکھاڑ ڈالوں گی۔ مکڑی کی طرح جھاڑ ڈالونگی۔ موئے شیر سے جیتی بلّی بھلی۔ مثل۔ زور آور مردہ سے کمزور زندہ بہتر ہے۔ ادنیٰ زندہ آدمی اعلیٰ مردہ شخص سے بہتر ہے۔ موئے کا کوئی نام نہیں جیتے کا سب کوئی۔ مثل۔ زندہ کی سبھی خوشامد کرتے ہیں۔ مُردہ کا کوئی نام نہیں لیتا۔ روپیہ کے سب یار ہوتے ہیں۔ کنگال کی مٹّی پلید ہوتی ہے۔ موئے کی قبر اور جیتے کا گھر۔ مثل۔ مُردے کو قبر میں اور زندہ کو اپنے گھر میں آرام ہے۔ یعنی ہر شخص اپنے ہی مسکن میں خوش ہے۔
مُوئِیا۔ (ہ) مذکر۔ سُوت کا چھوٹا لچھا۔ کچے سوت کی آنٹی۔ موئیا سا پیٹ۔ (عو) نہایت نرم اور ملائم پیٹ۔
مُؤَیِّد (ع) صفت ۱۔ (بکسر یائے مشدد) تائید کرنے والا۔ قوت دینے والا ۲۔ (بفتح یائے مشدد) تائید کیا گیا۔ قوت دیا گیا۔
مَوِیز۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کے بڑے بڑے سوکھے ہوئے

انگور منقا- مویز منقی. مذکر- بیج نکال کر صاف کیا ہوا منقا- دیکھو منقا-

مَوَیشی. (ع) اصل مواشی جمع ماشیہ بمعنی چارپائے کا. بہت چلنے والے جانور مگر اطلاق اس کا مطلق بوجھ اٹھانے والے چارپاؤں پر ہوتا ہے۔ ا مذکر. چوپائے بھینس. بکری. گائے بیل- گھوڑا وغیرہ. مویشی خانہ- (ف) مذکر- وہ جگہ جہاں ڈھور ڈنگر رکھے جائیں- باڑا- احاطہ-

م - ہ

مِہ- (ف) بالکسر سنسکرت میں مہا- بزرگ- بڑا کلاں ...... سردار- مہتر- (ف) ا سردار قوم- رئیس ۲ سائیس ۳ حضرت یوسف کے نام کے ساتھ بھی تعظیماً مستعمل ہے ۴ (اردو) خاکروب- بھنگی- مہتری- (ف) مونث- سرداری- مہترانی- (اردو) مونث- خاکروب کی جورو- مہیں- (ف) صفت- بزرگتر-

مہ- دیکھو ماہ-

مَہا- (س)- فارسی میں بکسر اول اسی معنی میں ہے ا بڑا- بزرگ- اعلیٰ- معزز ۲ کلاں- عظیم جیسے مہاجال- مہادیو- مہاراج ۳ خاندانی- شریف- مہابرہمن- (ہ) مذکر- بڑا برہمن- اچارج- مُردوں کی کریا کرم کرنے والا- مہابلی- (ہ) صفت- بہت بڑا طاقتور- نہایت زبردست شہ زور- مہابھارت- (س) مذکر ا بڑی بھاری لڑائی جنگ عظیم ۲ وہ بڑی لڑائی جو کوروں اور پانڈوں کے درمیان کوروچھیتر کے میدان میں اٹھارہ روز تک جاری رہی ۳ تاریخ کی ایک کتاب کا نام جس میں کوروں اور پانڈوں کی لڑائی کا حال درج ہے ۴ (کنایۃً) صفت میں اس چیز کی جو بہت ثقیل اور گرانبار ہو (مستعمل آگرہ)

مہابیر- (س) مذکر- ا بڑا ۲ ہنومان جی کا خطاب- مہاپاپ- (ہ) مذکر- (ہندو) بڑا بھاری گناہ- مہاپاپی- (ہ) صفت بڑا بھاری گنہگار- فاسق- فاجر- مہاپرساد- (س) مذکر (ہندو) متبرک- بھوگ- جگناتھ کا پرشاد- مہاپُرش- (س) مذکر- (ہندو) ا بھگت- مہاتما- مقدس- معصوم ۲ مجازاً- شریر- بدمعاش- عیار- چالاک- مہاپکشی- (س) مذکر- (ہندو) اُلّو- جغد- بوم- مہاتما- (ہ) مذکر ا بڑی روح والا- نیک آدمی ۲ اچھا- نیک- سعید- مہاجال- (ہ) مذکر- مچھلیوں کے پکڑنے کا بہت بڑا جال ۲ کاغذ کا جال جو قینچی سے کتر کر بناتے ہیں- (محسن) دو انگلیوں میں یہ کا حال- مقراض میں جس طرح مہاجال- مہاجن- (ہ) مہا- بڑا- جن- آدمی- مذکر- بڑا آدمی- سوداگر- بیوپاری ساہوکار بنیا- ہنڈی والا- مہاجنتر- (ہ) مذکر ا بڑا قفل- بڑا تالا ۲ کلوں کا کارخانہ- مہاجنی- (ہ) مونث- ساہوکاری لین دین کرنا- مہاجن کا ۲ مونگ یا ماش کی بکی ہوئی دال جسے بطور بت نہیں رکھتے اور روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں مہاجنی پرچہ- مہاجنی چٹھی- مہاجنی ہنڈی- (ہ) مذکر- دوسرا تیسرا مونث- ہنڈی- چک- وہ کاغذ جس پر کسی کو روپے دینے کا حکم لکھا ہو- مہادیو- (ہ) مذکر- بڑا دیوتا- شیو- مہاڈول- (ہ) مذکر- ایک قسم کی پالکی بڑا

اور عمدہ ڈولا۔ مہاراج۔ مہَراج۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ۱ بڑی سلطنت والا۔ راجاؤں کا راجا۔ شہنشاہ ۲ برہمنوں اور بڑے خاندان والوں کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں اور تعظیماً بھی مستعمل ہے۔ مہاراجا۔ (ھ) مذکر۔ بڑا راجہ شہنشاہ

مہاراجا اَدِھراج۔ (ھ) مذکر۔ بہت بڑا راجہ۔ سب سے بڑا راجہ۔ مہارانی۔ (ھ) مونث۔ بڑے راجہ کی بیگم۔ بڑی رانی۔ بڑے مرتبہ کی رانی ۲ اس لفظ سے ہندو معزز عورتوں کو خطاب کرتے ہیں۔ مہاسَنکھ۔ (ھ) ۱ گنتی کا سب سے بڑا اور اخیر درجہ۔ (اجتہاد) مسلمانوں کا شمار عجب نہیں کہ مہاسنکھ سے آگے تک پہنچ گیا ہوگا ۲ بڑے کی گھوپڑی۔ مہاسیر۔ مونث۔ ایک قسم کی بڑی مچھلی۔ مہاکالی۔ (س) مونث۔ درگا دیبی پاربتی۔ سیوجی کی استری۔ مہاکوڑھ۔ (س) مذکر (ہندو) برص کی بیماری۔ جذام۔ مہاگنی۔ (ھ) مونث۔ ایک درخت کی لکڑی جو جوہر دار ہوتی ہے۔ مہامائی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) درگا دیوی۔ دیبی ماتا۔

مہامنڈل۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا ڈولا جس پر رانیاں سوار ہوتی ہیں۔ مہانَومی۔ (ھ) مونث۔ وہ مہینہ جس میں درگاجی کی پوجا ہوتی ہے۔ درگانومی۔

مَہابَت۔ (ع۔ میں بمعنی خوف ڈر ہے) فارسیوں نے بمعنی عظمت و شکوہ استعمال کیا) مونث۔ شان و شوکت جاہ و جلال

مُہاجِر۔ (ع) صفت۔ ہجرت کرنے والا۔ وہ شخص جو رسول مقبول صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ساتھ مکہ سے مدینہ چلا گیا ہو ۲ تارک الوطن۔ مُہاجَرت۔ (ع) مونث۔ ہجرت جُدائی۔ مفارقت۔ ترک وطن۔ ایک ملک سے دوسرے ملک میں جا بسنا۔ مُہاجرین۔ (ع) مذکر۔ جمع مُہاجر کی

مہار۔ (ف) بضم اول غلط و بکسر اول صحیح ناظم بضم اول بربان میں بفتح اول لکھا ہے مونث۔ اونٹ کی نکیل۔ (فقرہ) اونٹ کی مہار اپنے ہاتھ میں ہے۔ مہار اٹھانا۔ باگ اٹھانا۔ گھوڑے کے لیے اور مہار اٹھانا اونٹ کے لیے مثال کے لیے دیکھو محمل کسنا۔

مَہاراشٹر۔ (ھ) مذکر۔ مرہٹوں کا وطن جو دکن میں ہے ملک برار۔ علاقہ نظام کا بہت بڑا حصہ۔

مَہارت۔ (ع۔ بفتح اول و چہارم۔ مونث) ۱ مشق۔ کثرت ربط ۲ استعداد۔ لیاقت۔ دخل۔ دسترس۔ (فقرہ) خوشنویسی میں بڑی مہارت پیدا کی ہے ۳ اُستادی کاریگری ہنرمندی ۴ تیز دستی۔ چابک دستی ۵ علم۔ شعور۔ وقوف۔ قابلیت واقفیت۔

مُہاسا۔ (ھ۔ منھ۔ پھنسی۔) مذکر۔ وہ چھوٹی پھنسی جو ایام شباب میں نوجوانوں کے رخساروں پر نکل آتی ہے (رشک)

اللہ رے نازکی کہ وہ دکھوا کے آئینہ۔ کرتا ہے عیب اپنے مُہاسے کے عکس پر۔ (پڑنا۔ پیدا ہونا۔ نکلنا کے ساتھ) (رند)

یہ حرارت ہے کہ پڑ جائیں مُہاسے سیکڑوں۔ قطرۂ خوں جا پڑے منھ پر اگر شمشیر کے۔ (آتش) بوسہ بازی سے بڑی ہوتی ہے ایذا انکو۔ منھ چھپاتے ہیں جو ہوتے ہیں مُہاسے پیدا۔ مُہال۔ (ھ۔ بضم اول) مونث ۱ شہد

کی کھیوں کا چھتا۔ تانیث کے ساتھ مستعمل ہے ۲ مذکر۔ جنگلی مرغ ۳ (ہ۔ بفتح اول) صفت ۱ رعب دار۔ مہیب ۲ شکاری۔ (صبا) عدم سے خوب چلے صیدگاہ عالم کو۔ کہ نفس شوم سا کتا مہال لیکے چلے۔

مَہالِک۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ مَہلکہ کی جمع۔ خوفناک جگہ۔ ہلاک ہونے کی جگہ۔

مہام۔ (ع۔ بفتح اول صحیح بضم اول غلط عربی میں بتشدید حرف آخر تھا) مذکر۔ خطرناک اور دشوار کام۔

مُہانا۔ (ہ۔ بضم اول) مذکر۔ دریا کا دہانہ۔ دریا کا منھ ۲ وہ مقام جہاں دو دریا جمع ہوں۔

مَہاوُت۔ (ہ۔ بفتح اول و چہارم) مذکر۔ فیلبان۔

مَہاوَٹ۔ (سنسکرت میں گھاوٹ) مونث۔ وہ بارش جو ماگھ کے مہینہ میں ہوتی ہے۔ وہ بارش جو برسات کے موسم کے علاوہ جاڑوں میں ہو ۲ وہ لکڑی جو چھت پاٹنے میں اس غرض سے ڈالتے ہیں۔ کہ عرض میں کی ہوئی لکڑیوں کے سرے چھپ جائیں۔

مَہاوَر۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا سرخ رنگ جو لاکھ سے تیار کیا جاتا ہے۔

مَہبِط۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم) مذکر۔ اترنے کی جگہ۔ (اوج) حرم کو لوٹنے خیمہ کے مدمیان پونہچے۔ جو گھر تھا مہبط روح القدس وہاں پونہچے۔

مہت۔ (س۔ بفتح اول و دوم) ۱ صفت۔ بڑا جلیل القدر معزز۔ ماننے کے قابل ۲ مونث۔ بڑائی۔ بزرگی۔ لاڈ پیار

ناز۔ غرور۔ (ظفر) یہ بیگم بڑی مہت والی ہے ۳ اردو میں مان مہت کی ترکیب سے بیشتر مستعمل ہے۔

مہتا۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر ۱ سردار۔ گاؤں کا مقدم۔

مَہتاب۔ (ف۔ اصل میں تاب مہ تھا) مونث ۱ چاندنی۔ چاندکی روشنی ۲ مذکر۔ چاند۔ قمر۔ (برق) شب کو جو بے نقاب وہ گلفام ہوگیا۔ مہتاب آفتاب لب بام ہوگیا ۳ مونث۔ ایک قسم کی آتشبازی (رغ) مہتاب چھوٹتی ہے رخ ماہتاب سے۔ مہتاب چھوٹنا۔ ہوائی اڑنے لگنا۔ (صبا) اُس آفتاب کا جو کبھی سامنا پڑا۔ مہتاب چھٹ گئی رخ ماہ تمام پر۔ مہتاب دُلھن۔ کنایۃً مہتاب۔ (راسخ) عکس عارض سے ترے فرش زمیں ہے پُرنور۔ چاندنی بن گئی مہتاب دُلھن آج کی رات ۲ پیارے سے بیاہی عورتوں کیلئے مستعمل ہے۔ مہتاب کا کھیت کرنا۔ چاند اور چاندنی نکلنا (برق) یوں ترے رخ سے عیاں ہے ترے تن میں مہتاب۔ کھیت جس طرح سے کرتا ہے چمن میں مہتاب۔

مہتابی۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی آتشبازی جسکے روشن کرنے سے چاندنی سی چھٹک جاتی ہے۔ (ناسخ) شعلۂ رخسار جاناں نے لگائی ہے جو آگ۔ ماہ تاباں آج مہتابی سے بدتر ہوگیا۔ (امانت) اک نظر دیکھے جو وہ چاند سے دونوں رخسار۔ چھوٹیں مہتابیاں اسے رشک قمر رُخ پہ ہزار ۲ کمخواب۔ زربفت۔ بادلہ۔ زری ۳ کھرے دار بڑا اونچا چبوترا۔ وہ مکان جو کوٹھے کے زینے پر بناتے ہیں۔ (رند) کیا جلوہ ماہتاب کا مہتابیوں پہ ہے۔

یادش بخیر آج وہ رشک قمر نہیں ہے۔ ایک قسم کا بڑا لیمو۔ جس کے پوست کا مربّا بناتے ہیں ۵ ایک مختصر سی عمارت جو حوض کے کنارے چاندنی کی سیر کیواسطے بناتے ہیں۔ (قدر) کوئی مہتابی سے چلاتا تھا حضرت بندگی۔ کوئی کہتا تھا مبارک عید تکو چاند خاں۔ مہتاری۔ (ھ) مونث (مہندی تم) ماں۔ والدہ۔

مُہْتَدِی۔ (ع) صفت۔ راہ راست پانیوالا۔ مُہْتَدیٰ (ع) صفت۔ ہدایت کیا گیا۔ مُہْتَر۔ دیکھو مہ۔ بالکسر مُہْتَم (ع۔ بالضم و فتح سوم۔ عربی میں بتشدید میم تھا) صفت غمگین ہونیوالا۔ ہمدردی کرنیوالا۔ مہتم بالشان۔ صفت اہم ضروری۔

مُہْتَمِم۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر میم بمعنی غمگیں۔ غمخوار) صفت ا۔ اہتمام کرنے والا۔ منتظم سربراہکار۔ یہ لفظ اس معنی میں دوندہ ہے۔ (رشک) کھتے ہوردولک مہتمم بزم عروسی۔ مہتمم اخبار۔ مذکر۔ اخبار کا اڈیٹر۔ اخبار کا منتظم مہتمم بندوبست۔ مذکر۔ منصرم۔ بندوبست کے محکمہ کا سپرانٹنڈنٹ۔ مہتمم مطبع مذکر۔ چھاپہ خانہ کا منیجر مہتممی مونث۔ منیجری۔

مَہْتَوں۔ (ھ) زمیندار کا پیشدست۔ مُقَدَّم۔

مَہْجُور۔ (ع) صفت۔ جدا۔ چھوڑا گیا۔ فراق زدہ۔ مہجوری۔ مونث۔ فراق۔ جدائی۔ مفارقت۔ (فقرہ) ملازمت کا خواہاں دن رات رہتا ہوں مہجوری کے صدمے سہتا ہوں۔

مَہْد۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ گہوارہ۔ ہنڈولا۔ پالنا۔ مہد سے لحد تک۔ بچپن سے مرتے دم تک۔ مہدِ علیا۔ مونث۔ تعظیماً بادشاہوں یا امرا کی بیگمات کے نام کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ خاصکر اس پر جو ولیعہد کی ماں ہو۔

مَہْدِی۔ (ع) صفت۔ رہنما۔ پیشوا۔ ہادی۔ رہبر۔ مذکر مسلمانوں کے بارھویں امام جن کا ظہور قرب قیامت میں ہوگا۔ انکو مہدی موعود بھی کہتے ہیں۔ مہذب۔ (ع بفتح حرف سوم مشدد) صفت شائستہ آراستہ۔ تہذیب یافتہ۔ ثقہ۔ خلیق۔ عیبوں سے پاک۔ پاک کیا گیا۔

مَہْر۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ وہ روپیہ یا جنس جو مسلمانوں کے نکاح کے وقت مرد کے ذمہ عورت کو دینی مقرر کی جاتی ہے کابین۔ حق زوجیت۔ (اسیر) ساقی سے یہ پوچھتا ہے قاضی کیا مہر ہے دختر عنب کا۔ مہر باندھنا۔ مہر کے روپیہ کی تعداد مقرر کرنا۔ مہر بخشنا۔ حق زوجیت کا واجب الادا روپیہ معاف کرنا۔ مہر شرعی۔ مذکر۔ وہ مہر جو شرع محمدی کے مطابق مرد کے مقدور پر منحصر ہو۔ مہر فاطمہ۔ مذکر۔ حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کا مہر چارسو مثقال چاندی کا تھا جس کی مقدار کل ڈیڑھ سو روپیہ کلدار ہوئے۔ چونکہ ایک مثقال ساڑھے چار ماشہ کا ہوتا ہے پس مہر قلیل پر اس کا اطلاق ہونے لگا۔ مہر مثل۔ مذکر۔ وہ مہر جو عورت کے باپ کے خاندان میں مروج ہوا اور دیا جائے۔ مہر معجل۔ مذکر۔ وہ مہر جو نکاح کے ساتھ ہی خلوت سے پہلے ادا کیا جائے۔ مہر موجل۔ (ع) مذکر۔ وہ مہر جو بعد فوت ہونے

شوہر کے یا طلاق کے بعد واجب الادا ہو۔ مہر نامہ۔ مذکر۔ وہ کاغذ جس پر نکاح کے متعلق گواہیاں اور مہر کی تعداد لکھی جائے۔

مِہر۔ (ف۔ فارسی میں بالکسر بمعنی آفتاب اور سنسکرت میں بکسر اول و دوم بمعنی آفتاب ہے) مونث ۱ محبت۔ دوستی۔ الفت۔ پیار۔ شفقت۔ (صبا) عذاب حشر کہاں پرسش گناہ کہاں۔ ذرا جو مہر تری اے فلک جناب ہوئی ۲ رحم۔ مہربانی۔ (بحر) خدا کی مہر ہے تیرے جمال پر ادبت۔ سیاہ دانہ ہے تل حاجت پسند نہیں نا ترس۔ ماہتا۔ الفت مادری۔ ۳ مذکر۔ آفتاب۔ سورج۔ (برق) فرقت یار میں گم مجھکو ہوا ہے ظلمات۔ ایک دن مہر نہ ذرہ کے برابر چمکا۔ ۵ مذکر۔ سال شمسی کا ساتواں مہینہ۔ جب آفتاب برج میزان میں ہوتا ہے۔ مہرباں۔ (ف) صفت۔ شفقت کرنیوالا۔ پیار کرنے والا۔ دوست۔ مہربانِ من۔ (ف) میرے عنایت فرما۔ (رند) تکلیف اب نہ کیجئے گا مہربان من۔ تھم جائیگا تڑپ کے دل ناصبور آپ۔ بیشتر دوست کو بطور القاب لکھتے ہیں۔ مہربانگی۔ (عم) مونث۔ مہربانی۔ مہربانی (ف) مونث۔ شفقت۔ نوازش۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) مہربانی سے پیش آنا۔ اخلاق سے پیش آنا۔ اچھا برتاؤ کرنا۔ مہربانی نامہ۔ مذکر۔ دوست کا خط۔ مہر پرور۔ مہر ورز۔ (ف دوسرے لفظ میں مہر کے بعد واؤ ہے)۔ صفت۔ مہربان۔ مہر طلعت (ف) محبوب کی صفت میں مستعمل ہے۔ مہر کرنا۔ مہربانی کرنا۔ فضل کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) کچھ مہر کرے جناب

باری۔ بلائے مراد دل ہماری۔ مہر کی نظر۔ عنایت اور مہربانی کی نظر۔ (محسن) ایک نظر مہر کی بجھیر ساقی۔ ماہرو آئینہ پیکر ساقی۔ مہر گستر۔ (ف) صفت۔ کمال مہربانی کرنے والا۔ (محسن) رحمت کے ردائے مہر گستر گلگون و بطیف صاف بستر۔ مہر گیا۔ مہر گیاہ۔ (ف۔ بالکسر مونث) ایک گھاس کا نام اسکی جڑ چہرہ انسان کے ہمشکل ہے۔ اسکی جڑ تسخیر کیواسطے لوگ اپنے پاس رکھتے ہیں۔ (غالب) پائے انگار پہ جب سے تجھے رحم آیا ہے۔ خار رہ کو ترے ہم مہر گیا کہتے ہیں۔ (داغ) نرگس چشم کی تسخیر لبنیہ جادو۔ خط عارض میں سراسر اثر مہر گیاہ۔ مہر گیتی افروز۔ (ف۔ مذکر) آفتاب۔ مہر ورز۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) عاشق (ناظم) راستبازوں کو نہ یوں دار پہ دھر دیتے تھے۔ مہر ورزوں کو نہ یوں داغ جگر دیتے تھے۔ مہر وش۔ (ف) کنایۃً حسین معشوق۔ (امیر) مہروش اور کہاں اس کی کہیں چھاؤں نہیں۔ اسقدر جھوٹ کسی بات کا سر پاؤں نہیں۔

مُہر۔ (ف) مونث ۱ خاتم۔ انگوٹھی ۲ کسی چیز پر کھدا ہوا نام۔ (رشک) ہستی اپنی اکدن رشک فنا ہو جائے گی۔ مہر انگشت سلیماں سے جدا ہو جائے گی ۳ وہ نقش و حروف جو نگیں پر کندہ ہوں ۴ اشرفی۔ سونے کے ایک سکہ کا نام۔ مہر اٹھنا۔ مہر کے حرفوں کا اچھی طرح نمایاں ہونا۔ (ناشق) لاکھ چاہوں پہ نقاہت سے نہیں اٹھتی مہر۔ یار کی شرم سے کھلتی کبھی تحریر نہیں۔ مہرانہ (ف) مہر + آنہ۔ بمعنی بدل جیسے جرمانہ) مذکر۔ وہ رقم جو کاغذ پر مہر کرنیکے صلہ میں قاضی کو

دیتے ہیں۔ مہر بر لب۔ (ف) کنایہ ہے خاموشی سے مہر
ٹوٹنا۔ لازم۔ مہر توڑنا۔ وہ لکھوٹا جس پر مہر کی گئی ہو کسی چیز
سے اکھاڑنا۔ (آتش) حسن کے منہ کی نقاب الٹیں گے
بیماران عشق۔ مہر توڑیں گے جو کی ہے شربت دیدار پر۔
مہر ثبت کرنا۔ مہر لگانا۔ مہر ثبت ہونا۔ لازم۔ (س) مہریں ہزار
داغ معاصی کی ثبت ہیں۔ (راسخ) مرے گناہوں کا محضر
بغل میں ہے۔ مہر خاص۔ مہر دستی۔ مونث۔ انگوٹھی کی
مہر۔ مہر خاموشی۔ مہر سکوت۔ (ف) مونث۔ (کنایۃً)
خاموشی۔ (منیر) نکلے نہ نیک و بد کبھی منہ سے خدا کرے
مہر سکوت قفل در خیر و شر رہے۔ (نواب مرزا شوق)
دل کو تھی غم سے خود فراموشی۔ لگ گئی لب پہ مہر خاموشی۔
مہر دار۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جسکی سپردگی میں سلاطین یا
حکام کی مہریں ہوں۔ (ذوق) مہرداروں میں ہے دربار
کے گر نام عقیق۔ آبداروں میں ہے سرکار کے ادنیٰ گوہر۔
مہر زبان۔ مہر دہن۔ (ف) مونث۔ کنایہ ہے خاموشی سے
وہ چیز جو خاموشی کا باعث ہو۔ (محسن) خامشی مہر دہن
اور سخن ہے ششدر۔ مہر سجدہ۔ (ف) مونث۔ دیکھو
مہر نماز۔ مہر سلیمان۔ مہر سلیمانی۔ (ف) مونث۔ حضرت
سلیمان علیہ السلام کی مہر جس پر اسم کندہ تھا۔ اور اسکی وجہ
سے دیو۔ جن۔ پری وغیرہ تمام مخلوق اسکے زیر فرمان
تھی۔ (داغ) بتوں کے دست قدرت میں نہ کیونکر دل
ہو انسان کا۔ کہ ہر ناخن نگینہ بنگیا مہر سلیمان کا۔ (منیر)
نقش زر کے ہیں مسخر اہل عالم آجکل۔ اشرفی اس عہد میں

مہر سلیمانی ہوئی۔ مہر شاہی۔ مونث۔ بادشاہی مہر۔ مہر قرآن
پر کرنا۔ دیکھو قرآن۔ مہر کرنا۔ مہر لگانا۔ کاغذ پر چھاپ لگانا۔
مہر چسپاں کرنا۔ مہر پر سیاہی لگاکر کاغذ پر چھاپنا یا مہر کو لکھوٹے
پر جماکر نقش کر دینا۔ (ذوق) مہر وہ کرتا ہے نامے پر مجھے
آتے ہے رشک۔ ہائے یوں چوسے لعاب اسکے دہن
کا کاغذ۔ سر بند کرنا۔ بند کرنا۔ تصدیق کرنا۔ گواہی کرنا۔ (راسخ)
مہر کی آنکھ نے اس چہرہ یکتائی پر۔ حسن خط نے خط طغرا میں
گواہی کر دی۔ مہر کرا لینا۔ تصدیق کرانا۔ (ذوق) ہم تمھارے
غلام ہیں صاحب۔ مہر کر والو ہم سے لکھوا لو۔ مہر کن۔ (ف)
کن بالفتح۔ صفت۔ مہر کھودنے والا۔ حکاک۔ مہر کھدنا۔
تانبے یا نگیں پر کسیکے نام کا کندہ ہونا۔ (ناسخ) تیر بھی کھد رہی
ہے مہر کے ساتھ۔ آپ خوش ہو گئے خطاب ملا۔ مہر لب۔
(ف) کنایہ ہے سکوت سے۔ (داغ) گو مہر لب ہے حکم تو اس کا
کیا علاج۔ دل بولتا ہے خود بخود آگاہ راز کا۔ مہر نامہ۔ (ف)
مذکر۔ وہ مہر جو اعتبار کیواسطے کاغذ کی پیشانی پر کر دیتے ہیں۔
مہر نبوت۔ (ف) مونث۔ وہ نقش مبارک جو رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں مونڈھوں کے درمیان تھا۔ مہر نماز
(ف) مونث۔ سجدہ گاہ۔ (غالب) صومعہ میں اسے
ٹھہرائیے گر مہر نماز۔ میکدے میں اسے خشت خم صہبا کہیے۔
مہر ہو جانا۔ تصدیق ہو جانا۔ مہری۔ (ف) صفت۔ مہر سے
منسوب۔ دستخطی۔ مہر کیا ہوا۔ مستند۔ (منیر) نظارے کے عوض
دل پہ داغ نذر ہے۔ مہری رسید لیجئے خط نگاہ کی۔ مہرہ
کیا ہوا۔ گھوٹا ہوا۔ مہریں لیس کو تلوں پر مہر۔ مثل اس

محل پر بولتے ہیں جہاں بموقع روپیہ لٹایا جائے اور موقع کی جگہ بخل کیا جائے۔

مُہرا (ھ۔ بالضم) مذکر۔ ۱ سامنا۔ آگا۔ (محصنات) زنانخانے میں ہوکر جانا چاہتے تو پہلے مُہرے پر گھر والی تھی۔ ۲ نشانہ زد۔ (داغ) ایک مُہرے میں اڑا دے وہ اُسے صورت کاہ۔ گر مقابل میں ترے فیل کے ہو کوہ حدید۔ مہرا آنا۔ آوازہ کسنا۔ طنز کی بات کہنا۔ (مصحفی) ششدر رہوں کہ ہے مہر دہن کی سی خموشی۔ مہرا ابھی کبھی وہ مہ انور نہیں آتا۔ (بحر) ابھی سیکھیں وہ ظرافت انھیں کیا آتا ہے۔ تاؤ میں آئے تو کس کس پہ نہ مُہرا آئے۔ مُہرا دبانا۔ مُہرا روکنا۔ سامنا روکنا۔ سدراہ ہونا۔ (منیر) دل غمناک کو ہوتا ہے ترے خط سے سرور۔ روکتا ہے سیہ رنج کا مُہرا کاغذ۔ مُہرے پر رکھنا۔ زد پر رکھنا۔ نشانے پر رکھنا۔ سامنے رکھنا۔

مَہرا (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ ۱ کہار۔ کہار جو کہاروں کا افسر ہو۔ (انشا) میری ڈولی میں لگا دیجیو مہرا یہ دہ۔ ۲ (ھ۔ بالکسر) مذکر۔ زنانہ۔ وہ شخص جو زنانی بولی بولے۔ اور زنانہ لباس پہنے۔

مُہَرّا (ع۔ بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد) صفت۔ وہ شے جو پانی میں آگ کی گرمی سے پک کر ملائم ہو جائے۔

مُہرارُو (ھ) مونث۔ (ہندی۔ عو) عورت۔ استری۔ جورو۔

مُہرہ (ف۔ بالضم) مذکر۔ ۱ کاغذ اور کپڑے کے گھوٹنے کا آلہ۔ ۲ شطرنج کا مہرہ۔ پیلا۔ گھوڑا۔ وزیر۔ بادشاہ۔ رخ۔ پیادہ۔ جن سے شطرنج کھیلتے ہیں۔ (ذوق) مشتری بھی تری شطرنج کا اک

مہرہ ہے۔ آفتاب ایک ترے گنجفے کا گر ہے ورق۔ ۳ کوڑی سیپ۔ صدف۔ ۴ ایک قسم کا مشہور پتھر جس سے سانپ کا زہر دور کرتے ہیں۔ (ذوق) نیش کی جا نوش ہو دنبالۂ زنبور ہیں۔ کام میں افعی کی ہو مہرہ بجائے آبلۂ سانپ کا من۔ (منیر) گیسوئے سیہ فام سے چمکا گہر گوش۔ گویا دہن مار سے مہرہ نکل آیا۔ ۶ گردن اور پیٹھ کی ہڈیوں کا ٹکڑا۔ (ذوق) تیرا نیزہ ہے وہ طائر کہ عوض دانے کے۔ مہرہ پشت سے دشمن کے ہے چگتا گوہر۔ ۷ لہاروں۔ ستاروں کا تھوڑا۔ (کنایۃً) ستاروں کا ... حیرت ... زار کا کام دے۔ مہرہ باز (ف) صفت۔ شعبدہ باز۔ عیار۔ مہرہ بازی (ف) مونث۔ شعبدہ بازی۔ مہرہ کرنا۔ پالش کرنا۔ چمکانا۔ مہرۂ لاجوردی (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آسمان۔ مہرہ لینا۔ پیش پیش ہونا کی جگہ۔ (جانصاحب) ہو جو سوار باؤ کے گھوڑے پہ اسقدر۔ مہرہ لیا لڑائی کا ہے کس بساط پر۔ مہرۂ مار۔ (ف) مذکر۔ وہ پتھر کا ٹکڑا جسکے ذریعہ سے سانپ کا زہر دفع کرتے ہیں۔ یہ مہرہ جہاں سانپ کے کاٹے کا زخم ہوتا ہے چپک جاتا ہے۔ جب کل زہر جذب کر لیتا ہے خود گر پڑتا ہے (ذوق) افعی زلف کے کاٹے کو ہے جوں مُہرۂ مار۔ گوش خوباں میں تہ زلف سمن سا گوہر۔ مہرۂ نماز۔ (ف) مذکر۔ خاک شفا کا قرص ہوتا ہے۔ جسے بعض شیعہ نماز میں سجدے کی جگہ رکھتے ہیں۔ مُہرے کی وصلی۔ وہ وصلی جسپر بڑی کوڑی یا شیشے کے گول چکنے آلے سے گھوٹ دیا گیا ہو (آتش) مہرے کی وصلی سے تھا وہ صفحۂ رو بسکہ صاف۔ قطعۂ استاد چار ابرو نظر آیا مجھے۔

مَہری - (ھ - بالفتح) مونث - کہاری -

مُہری - صحیح موری ہے - دیکھو موری - مُہزوم - (ع) صفت - شکست دیا گیا - شکست پایا ہوا -

مہک - (ھ میں بالفتح و بفتح اول و کسر دوم ہے اردو میں بفتح اول و دوم مستعمل ہے) مونث - خوشبو - پھول کی تیز بُو - بُو باس - (رند) آئی ہے بہار غنچے چٹکے - کیا پھولوں کی بو مہک رہی ہے - باب جھک قافیے ہیں - (امیر) ہو مزہ وصل کا کیا ہوش اڑا دیتی ہے - بھینی بھینی مہک اے یار ترے ہاروں کی - مہک آنا - خوشبو آنا - لپٹ آنا - (شرف امیر) سے ارمانوں میں آتی ہے مہک اس گل کی - بوئے یوسف ہے انھیں خوابوں کی تعبیروں میں - مہکانا - (ھ - بالفتح) معطر کرنا - خوشبو پھیلانا - مہک جانا - معطر ہو جانا - خوشبو میں بس جانا - مہکنا - (ھ بفتح اول و دوم) خوشبو پھیلنا - معطر ہونا - خوشبو میں بسنا - خوشبو دینا - (عاشق) تماشا گاہِ وحشت ہو گیا سودائے کاکل میں - چمن پھولا ہے داغِ جسم سے جنگل مہکتا ہے - دمکتا دمکتا قافیہ ہیں - مہکیلا - (ھ) صفت معطر - خوشبو دار - مہکتا ہوا -

مُہلت - (ع - دیر - وقفہ - ڈھیل) مونث - فرصت - (میر) دنیا میں مثل کا غذ آتش زدہ ہیں لوگ - مہلت ہزار ہاتھوں کو اک اک نظر کی ہے - مہلت دینا - فرصت دینا - موقع دینا - اجازت دینا - مہلت مانگنا - فرصت مانگنا - (ناسخ) یہ تڑپنے میں مزہ مجھکو ملا ہے بعد ذبح - موت سے ملتی تو اور اک دم کی مہلت مانگتا - مہلت ملنا - فرصت ملنا - چھٹی ملنا - وقت ملنا - موقع ملنا -

مُہلِک - (ع - بالضم و کسر سوم) صفت - قاتل - مار ڈالنے والا - ضرر رساں - مہلک بیماری - مونث - ہلاک کر ڈالنے والا مرض - خطرناک بیماری -

مَہلکہ - (ع - بالفتح و فتح سوم و چہارم) مذکر - ہلاکت کی جگہ - (فقرہ) سخت مہلکہ پیش آیا تھا -

مُہم - (ع - بضم اول و کسر دوم و سکون سوم مشدد) فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے - ہَم - رنج و اندوہ - مُہِم - غم و اندوہ میں ڈالنے والا -) مونث - (مجازاً) بڑا کام - معرکہ کا کام - مشکل کام - ضروری کام یا جنگ - لڑائی - (برق) اجل سے مہم غم کی سر ہو گئی - شام اپنی سحر ہو گئی - مہم جیتنا - سخت یا مشکل کام کو سر انجام دینا یا لڑائی فتح کرنا - مہم سر کرنا - لڑائی فتح کرنا - نہایت سخت اور دشوار کام کو آسان کر لینا - معرکہ جیتنا - (ناسخ) خوب ساں نظارہ قاتل نے تہ خنجر کیا - سر دیا لیکن مہم عاشقی کو سر کیا - مہم سر ہونا - لازم - مہمات - (ع) مونث - مہمہ کی جمع - بڑے بڑے کام - مہمیں - لڑائیاں - جنگیں -

مَہما اَمکَن - (ع - مہما - حرف شرط - اَمکَنَ - صیغہ ماضی اصل میں نون کو فتحہ ہے لیکن فارسیوں نے بسکون استعمال کیا ہے) تا وقتیکہ ممکن ہو -

مِہمان - (ف - یہ لفظ مرکب ہے مِہ بمعنی بزرگ اور ماں بمعنی

مہمان

مہموز

مانند ہے۔ ہندی میں بمعنی تعظیم و توقیر ہے۔ (مذکر) وہ غیر شخص
جو کسی کے گھر آکر اُترے۔ ضیافت میں آنے والا۔ (داغ)
ہو چکا عیش کا جلسہ تو مجھے خط پہونچا۔ آپ کی طرح سے مہمان
بلائے کوئی۔ مہمان آنا۔ بطور مہمان کے آنا۔ (آتش) موت
کو سمجھے رہیں گبر و مسلماں آئی۔ روح قالب میں ہے
دو روز کی مہماں آئی۔ مہمان بُلانا۔ چند روز کے لئے بُلانا۔
(راسخ) مہمان بُلاؤنگا میں شب ہجر حشر کو۔ مصروف ہوں تصور
رفتار یار میں۔ مہماں پرور۔ مہماں نواز۔ (ف) صفت۔ مہمان
کی خاطر مدارات کرنیوالا۔ مہمان پروری۔ مہماں نوازی۔
(ف) مونث۔ مہمان کی آؤ بھگت کرنا۔ مہمان جانا۔ کسی
کے گھر بُلایا ہوا جانا۔ (ناسخ) کتنے روزوں سے غم نہیں کھایا۔
اسکے گھر آج میہماں جاؤں۔ مہمان خانہ۔ (ف) مذکر۔
مسافر خانہ۔ مہمانسرا۔ مہمان داخل۔ صفت۔ (عو) بطور
مہمان۔ (محصنات) پہلے تو اکثر میکے میں رہتی تھی۔ چوتھے
پانچویں مہمان داخل سسرال آگئی تو آگئی۔ مہماندار۔ (ف)
صفت ! میزبان۔ مہمان بلانے والا۔ [۲] وہ شخص جو مہمانوں
کی آؤ بھگت پر متعین ہو۔ مہمانداری۔ مونث۔ مہماں نوازی
دعوت۔ ضیافت۔ دیکھو نوشجان ہونا میں رند کا شعر۔
مہمان رکھنا۔ ٹھیرانا۔ دعوت کرنا۔ ضیافت کرنا۔ کسیکو عارضی
طور پر اپنے یہاں مقیم رکھنا۔ (ذوق) نہ کسی خوبی و زشتی
سے غرض آئینہ وار۔ گھر میں مہمان جسے اہل صفانے رکھا۔
مہمان رہنا۔ عارضی طور پر کسیکے گھر رہنا۔ (ناسخ) روز روشن
تیرہ بختی سے نہ دیکھا عمر بھر۔ شب کی شب گویا میں اس محفل
میں مہماں رہگیا۔ مہمانسرا۔ (ف) مذکر۔ مسافر خانہ۔ ہوٹل [۲] (کنایۃً)
دنیا۔ روزگار۔ مہماں عزیز۔ ذی عزت مہماں۔ مہمان طفیلی
وہ شخص جو مہماں کے ساتھ میزبان کے یہاں جائے۔ (شعور)
غم بھی مہمان طفیلی ہو گیا۔ میرے گھر میں فاقہ کی دعوت
ہوئی۔ مہمان کرنا۔ کسیکو اپنے یہاں عارضی طور پر مقیم کرکے
خاطر مدارات کرنا۔ (غالب) مُدت ہوئی ہے یار کو مہماں
کئے ہوئے۔ جوش قدح سے بزم چراغاں کئے ہوئے
مہماں نواز۔ (ف) صفت۔ مہمانوں کی خاطر تواضع کرنیوالا۔
مسافر نواز۔ مہماں نوازی۔ (ف) مونث۔ مسافر پروری۔
مہمانوں کی خاطر تواضع۔ مہمان ہونا۔ عارضی طور پر کسیکے
گھر رہنا۔ (ناسخ) ارمغاں داغ سودا لیچلے سوئے وطن۔
دو دن اس وحشت سرا میں ہم بھی مہماں ہوگئے۔ مہمانی
(ف) مونث۔ دعوت تواضع۔ مہمانداری۔ مہماں نوازی
مہمانی کرنا۔ مہمان بلانا۔ دعوت کرنا۔ ضیافت کرنا۔ کسیکو
کھانا کھلانا۔ (آتش) دل برشتہ ہوا جو شمل کباب۔ میں نے
ترکوں کی میہمانی کی۔
مُہمَل۔ (ع) بیکار۔ بمعنی۔ بیہودہ لفظ) صفت۔ بیکار۔
نکما۔ زائد۔ بے معنی۔ بیہودہ۔ لغو۔ (جانصاحب) سخت
مہمل بھاڑیں عقل پہ اسکی پتھر۔ کھوڑکے سر کو موا مر گیا
فرہاد عبث۔ مہملات (ع) مذکر۔ بیہودگیاں۔ مہملہ۔ (ع)
صفت۔ وہ حرف جسپر نقطہ نہ ہو۔ غیر منقوطہ۔
مَہمُوز۔ (ع۔ لغوی معنی عیبدار۔ معیوب۔ مذکر۔ عربی کا
وہ کلمہ جس کے اصلی حرفوں میں سے ایک ہمزہ ہو۔

مَہْمُوم۔ (ع) صفت۔ اندوہگیں۔

مِہمیز۔ (ع) میں بالکسر و یائے مجہول تھا۔ فارسی بالفتح بولتے ہیں تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ لوہے کا کانٹا جو سواروں کی ایڑی پر لگا ہوتا ہے اور اس سے گھوڑے کو ایڑ دیتے ہیں (ذوق) ذوق صحرائے جنوں میں ہوگیا ہے گردباد۔ توسن وحشت کو ہیں مہمیز خاروں کے لگے۔ مہمیز کرنا۔ ایڑ لگانا۔ گھوڑے کو چلانا۔ کوڑا کرنا۔ (اوج) بڑھا نہ پھر کوئی لشکر سے جب برائے ستیز۔ جری نے جانب دریا کیا فرس مہمیز۔ (نواب مرزا شوق) یہ کہکر جو گھوڑے کو مہمیز کی۔ فرس نے ہوا کی طرح جست کی۔

مِہْنا۔ (س) بالکسر بمعنی طعنہ ہے) اردو میں بول چال میں بالفتح ہے) مذکر۔ (ع) طعنہ۔ تشنیع۔ سرزنش۔ طنز۔ اردو میں بیشتر طعنہ مہنا کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ مِہنا مت۔ مونث۔ رونا پیٹنا۔ تڑپنا۔ بلبلانا۔ (فقرہ) بیگم صاحب نے بہت کچھ مہنامت مچائی تھی۔

مُہنال (ہندی میں منہ نال۔ ایران میں بن نال۔ سرنال) مونث۔ وہ پیتل۔ چاندی خواہ جست کی نلی جو حقہ کی نے کے آگے لگاتے ہیں۔ (رشک) جب دوڑ کے تم ہونٹوں میں لیلو نئے تنیاں۔ یاقوت سے یہ جست کی مہنال بدلجائے۔

مَہَنت۔ (س) مذکر۔ جوگی۔ تکیہ دار۔ فقیروں کا سردار۔ گسائیں۔ ۲ بہت موٹا آدمی۔ موٹا بھینس۔ (کنایۃً) اس شخص پر بھی اطلاق کرتے ہیں۔ جو خاک میں اٹا ہوا ہو اور برہنہ ہو۔ ع۔ کیا شیخ خاکساری دل کیجئے ہوس۔ جیتے جی یہ مہنت تو مٹی میں مل گیا۔ مہنتائی۔ (ھ) مونث۔ مہنت کا کام۔ تکیہ داری۔

مُہَنَّد۔ (ع) صفت۔ وہ لفظ جسکی اصل کسی دوسری زبان میں پائی جاتی ہو۔ اور فصحائے اردو نے کوئی تصرف لفظی یا معنوی کرکے اسکو نظم یا نثر میں استعمال کیا ہو۔ جیسے تپاک۔ کہ لغت میں اضطراب اور بیقراری کے معنی میں ہے اور اردو میں گرمجوشی اور فرط ارتباط کے معنی میں مستعمل ہوگیا۔ ۲ ہندی تلوار۔

مُہَنْدِس۔ (ع) ۱ اقلیدس کا ماہر۔ اشکال ہندسہ کا عالم۔ ۲ جوتشی۔ منجم۔ مہندسِ فلک۔ (ف) مذکر۔ ۱ (کنایۃً) ستارہ زحل ۲ منجم۔

مہنگا۔ دیکھو مہنگا۔ مہندی۔ دیکھو مہندی۔

مُہنی۔ (ھ) دیکھو موہنی ۱ خوبصورت۔ جادو جس سے کسیکو قابو میں کرلیں۔ (سحر) آگے اس طرح بدن میں کبھی بو باس نہ تھی۔ مہنی کہتے ہیں جسے آگے ترے پاس نہ تھی۔

مَہُوا۔ (ھ۔ میں مَوّا بھی ہے) مذکر۔ ایک درخت کا نام جس کے پھلوں کو کھاتے پھلوں کی شراب اور بیجوں کا تیل نکالتے ہیں۔ (آتش) مے ہمسے غریبوں نے نہ پی سکڑوں مہوے۔ اس تابش خورشید کی تاثیر سے ٹپکے۔ مہوا ٹپکنا۔ مہوے کے پھلوں کا متواتر گرنا۔

مَہُوبا۔ ایک مقام کا نام۔ یہاں کے پان مشہور ہیں۔

مَہُورَت۔ (ھ) مونث۔ کسی کام کے کرنے کا ستاروں

کی چال کے موافق مناسب وقت۔ (ابن الوقت) آپ چاہیں آج رات کو چل کر وہیں آرام کریں دن بھی اچھا ہے مہورت بھی اچھی ہے۔ مہورت دیکھنا۔ کسی کام کیواسطے ستاروں کی چال کے موافق وقت دیکھنا۔ مہورت کرنا۔ (ہندو) کسی کام کا اچھی ساعت میں آغاز کرنا۔

مُہَوِّس۔ (ا۔ ہو) مذکر۔ کیمیاگر۔ سونا چاندی بنانیوالا۔ یہ لفظ عربی فارسی لغات میں نہیں ہے۔ مہوسی۔ مونث۔ کیمیاگری۔

مَہوک۔ (ہ۔ ہندی میں مہوکھا تھا) مذکر۔ ایک پرند کا نام

مَہی۔ (س مخفف متھی کا یعنی متھا ہوا) مونث۔ (ہندو) چھاچھ۔

مُہَیّا۔ (ع) صفت۔ آمادہ۔ تیار۔ موجود۔ لیس۔ حاضر (کرنا ہونا کے ساتھ)

مُہیب۔ (ع۔ بفتح اول صحیح و بضم اول غلط) صفت۔ خوفناک۔ خطرناک۔ بھیانک۔ ڈراونا۔ وہ جس سے لوگ ڈریں۔

مَہیر۔ (ہ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ گھی کا میل۔ مَہیری (ہ۔ مہی بمعنی متھا ہوا دہی) مونث۔ ۱ چھاچھ میں پکایا ہوا باجرا وغیرہ ۲ میدہ اور تخم مرغ کی سفیدی کو دودھ میں پکاکر کچی پھنسی پر مالش کرتے ہیں۔ اس سے پھنسی جلد پک کر ٹوٹ جاتی ہے اور اسکو مہیری کہتے ہیں۔

مہیش مہیشور۔ (س) مذکر۔ شیوجی کا نام ہلاک کرنے والا دیوتا۔

مَہیلا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ گھوڑوں کے لئے ابلے ہوئے موٹھ کے دانے جس میں گڑ وغیرہ بھی ڈالتے ہیں ۲ تشبیہاً۔ نہایت بے مزہ کھانا۔

مَہین۔ (ہ) صفت ۱ باریک۔ پتلا ۲ نازک۔ مہین آواز۔ مونث۔ باریک آواز۔ آواز جو بھاری نہ ہو۔ مہین کپڑا۔ باریک کپڑا۔

مہیں۔ بروزن نہیں۔ میں ہی کا مخفف۔ (شوق قدوائی) رہوں سرخرو حشر کے دن مہیں۔ نہ میدان جنتوں تو زہرا نہیں۔ دیکھو میں ہی

مہینا۔ مہینہ (یہ لفظ غالباً مخفف ماہانہ کا ہے) مذکر ۱ ماہ تیس یا اس سے کم و بیش دن کا عرصہ۔ سال کا بارھواں حصہ۔ (ناسخ) خوش بہت ہوتے ہیں ناداں ماہ نو کو دیکھکر اک مہینہ عمر کا ہوتا ہے کم ہر ماہ میں ۲ وہ رقم جو ہر مہینہ کے بعد ملازم کو ملتی ہے۔ ماہواری تنخواہ۔ مشاہرہ۔ مہینہ بھاری ہونا۔ (عو) مہینہ منحوس ہونا کی جگہ۔ (رنگین) ہوگیا چاک جگر کا مجھے سینا بھاری۔ دشمنوں پہ ہے مرے آپکے مہینا بھاری۔ مہینا بھر۔ تمام مہینے تک۔ مہینا چڑھنا ۱ مہینے کی تنخواہ کا روپیہ چڑھنا ۲ (عو) حیض کے دن ٹل جانا۔ معمول کے دن گزر جانا۔ مہینے سے ہونا۔ (ہندو) (عو) حیض سے ہونا۔ کپڑوں سے ہونا۔ ایام سے ہونا۔ مہینے کے مہینے۔ ماہوار۔ ہر تیس دن کے بعد۔ چاند کے چاند۔

م - ئ

مئی

مئی - بروزن خفی (انگ میں ہے تھا) مذکر- سال انگریزی کے پانچویں مہینہ کا نام جو اکتیس دن کا ہوتا ہے۔

مے - (ف) مونث۔ شراب۔ (امیر) انگوریں تھی یہ مے پانی کی چار بوندیں۔ جس دن سے کھینچ گئی ہے تلوار ہو گئی۔ مے آتشیں - (ف) مونث۔ سرخ رنگ شراب۔ (امیر) عالم میں کوئی دختر رز سا حسیں نہیں۔ شیشے میں اک پری ہے مے آتشیں نہیں۔ مے آشام - (ف) صفت - شرابی شراب پینے والا۔ مے اڑانا - شراب پینا۔ مے اڑنا لازم۔ (داغ) ادھر اڑتی ہے مے گھلتی ہے ادھر افیون بھنگ گھٹتی ہے۔ ادھر پینے کی شرطیں ہو رہی ہیں نشہ بازوں میں۔ مے انگوری (ف) مونث - انگوری شراب۔ مے پرتگال - (ف) مونث - ایک قسم کی شراب جو پرتگال میں بنائی جاتی ہے۔ مے پرست۔ (ف) صفت۔ شراب کا عاشق۔ شرابی۔ مے پرستی۔ (ف) مے نوشی۔ شراب خواری - (امیر) بہار آئی ہے ساقی عام فیض مے پرستی ہے۔ درِ دیوار سے اس دور میں مستی برستی ہے۔ میخانہ۔ میکدہ - (ف) مذکر۔ شراب خانہ۔ شراب بکنے اور بیٹھ کر پینے کی جگہ- (امیر) جب دیکھتے ہیں ابر سیہ کہتے ہیں ہم مست۔ جاتا ہے یہ اڑتا ہوا میخانہ کسی کا۔ (سالک) کیا محتسب کو رند لگا ئیگا راہ پر۔ یوں میکدہ کبھی رمضاں میں کھلا نہ تھا۔ میخوار۔ (ف) صفت شرابی۔ بادہ پرست شراب خوار۔ میخواری۔ (ف) مونث۔ شراب نوشی شراب خواری۔ میخوش - (ف) صفت۔ کھٹا مزہ۔ جسمیں ترشی بھی ہو۔ انار جو کچھ میٹھا ہو۔ مے ڈھلنا۔ شراب کا بوتل سے نکالا جانا۔ (امیر) بوتلوں سے رات دن ڈھلتی ہے مے یہ نئی بدلی نئی برسات ہے۔ مے شیراز۔ مے شیرازی۔ (ف) مونث۔ شراب شیراز کی۔ فی الحقیقت شراب کو شیراز کے ساتھ کوئی خصوصیت نہیں ہے۔ لیکن شیراز کا شیشہ مشہور ہے اور اسوجہ سے شیراز کی شراب مشہور ہو گئی۔ مے طہور۔ (ف) مونث۔ پاک شراب۔ بہشت کی شراب۔ (صبا) مے طہور مجھے واعظو خدا دیگا۔ وہ جانتا ہے کہ رند شراب خوار ہوں میں۔ میفروش۔ (ف) صفت۔ شراب بیچنے والا۔ کلال۔ میفروشی۔ (ف) مونث۔ شراب بیچنا۔ مے کافور (ف) مونث۔ شراب جسمیں حرارت گھٹانے کے لئے کافور ملا دیتے ہیں۔ میکدہ۔ (ف) مذکر۔ میخانہ۔ میکدے والی۔ (کنایۃً) شراب۔ (شوق) بدلی میں لطف آجاتا۔ کہیں ملتی جو میکدے والی۔ میکش۔ (ف) مذکر۔ میخوار۔ (امیر) مجلس وعظ میں جب بیٹھتے ہیں ہم میکش دختر رز کو بھی پہلو میں بٹھا لیتے ہیں۔ میکشی۔ (ف) میخواری۔ میگسار (ف) صفت۔ میخوار۔ میگساری (ف) مے نوشی۔ شرابخواری۔ (اختر شاہ اودھ) ہے آج تو لطف بادہ خواری۔ تیار ہو بزم میگساری۔ میگوں۔ (ف) صفت۔ شراب کے رنگ کا۔ سرخ۔ لال۔ (امیر) چشم میگوں نظر آجائے تو اڑ جائیں ہوش۔ مے ناب۔ (ف) مونث۔ شراب خالص۔ مینوش۔ (ف) صفت۔ بادہ خوار۔ شرابی شراب پینے والا۔ (جلیل) آجتک مینوش آنکھوں سے لگاتے ہیں اسے۔ توبہ ٹوٹی تھی مری جس ٹوٹنے پھوٹنے

جام سے۔ مے وصل۔ مئے وصلت۔ کنایہ ہے مباشرت سے۔ (امیر) مئے وصلت کے چلے بسکہ پیاپے ساغر۔ دین و دنیا کی نہ باقی رہی دونوں کو خبر۔

مَیّا۔ (ھ) مونث۔ (ع) ماں کی تصغیر۔ اماں۔

مِیَان (ف۔ اردو میں بروزن کان و دھیان دونوں طرح مستعمل ہے۔ (ناسخ) ہے تصور مجھکو ہر دم ابروئے خمدار کا۔ دل نہیں گو یا بغل میں میان ہے تلوار کا۔ (بحر) پھر کوئی کا دار سخن میں نہ منھ چڑھے۔ تیغ زباں رہے جو دہن کے میان میں۔) مذکر (۱) نیام۔ تلوار یا اور کوئی سلاح رکھنے کا غلاف۔ (ناسخ) پانی بھر آتا ہے یاں قاتل دہانِ زخم میں۔ میان سے لیتا ہے جب منھ میں زبان تلوار کی (۲) کسی چیز کا وسط۔ جیسے میان مجلس۔ میان باغ۔ (ازج) دنبالہ تک کبھی یہ جگر میں اتر گئی۔ موسے کمر کی طرح میانِ کمر گئی۔

میان بالا۔ میان قد۔ (ف) صفت۔ مرد متوسط قامت

میان تہ۔ مونث۔ بیچ کی تہ جو ابرے اور استر کے درمیان دیتے ہیں۔ میان تہی۔ مونث۔ وہ بستر جسکے ابرے استر کے بیچ میں روئی کی تہ ہو۔ میانِ دوآب۔ (ف) مذکر۔ وہ حصہ زمین کا جو دو دریاؤں کے بیچ میں ہو۔ میان سے باہر ہونا۔ [۱] تلوار کا غلاف سے نکل آنا [۲] (کنایۃً) غصہ کے مارے آپے سے باہر ہونا۔ میان سے کھینچنا۔ میان سے لینا۔ میاں سے نکال لینا۔ (تلوار کے لیے) مارنے کے لئے تلوار غلاف سے باہر کر لینا۔ (میر) دیکھیں ایک دو دم میں کیونکر تیغ ہو اسکی مانند۔ گرچہ اس سفاک نے ہے میان سے کھینچی ابھی۔ (بحر) ملک گیری ہے اگر میان سے جاناں لیتا۔ مور چہ تیغ کا اقلیم سلیمان لیتا۔ میان میں کرنا۔ (تلوار کے لئے) غلاف میں بند کرنا۔ لڑائی سے باز آنا۔

میاں (میراں بمعنی سردار کا مخفف) مذکر [۱] شوہر۔ خاوند (مراۃ العروس) کوئی بہو ایسی نہ ہوگی جس کا میاں کماؤ ہو اور وہ ساس نندوں میں رہنا پسند کرے [۲] صاحب جناب کی جگہ۔ ایک کلمہ ہے جس سے برابر والوں یا اپنے سے کم مرتبہ شخص کو خطاب کرتے ہیں۔ (امیر) مجھکو گلیوں میں جو دیکھا چھیڑ کر کہنے لگے۔ کیوں میاں کیا ڈھونڈتے پھرتے ہو کیا جاتا رہا۔ (آتش) دہن میں آپکے بے شبہ مجھکو تحقیق ہے۔ کمر کا بھید جو پوچھو میاں نہیں معلوم۔ اب اس معنی میں نظم میں متروک ہے [۳] تعظیماً ہر شخص کو میاں کہتے ہیں [۴] ملازم اور لونڈی غلام آقا کو میاں کہتے ہیں [۵] تعبساً میں اطفال باپ کو میاں کہتے ہیں [۶] خواجہ سرا کو بھی میاں کہتے ہیں [۷] ایک کلمہ ہے جو شاعروں کے تخلص پہ تعظیم کے لئے لاتے ہیں۔ جیسے میاں بحر آنسو بہانے سے حاصل [۸] یہ لفظ تعظیم۔ تحقیر اور تمسخر سے جناب کی جگہ مستعمل ہے اور اس طرح اکثر بول جاتے ہیں۔ کہ کچھ ملفوظ نہیں ہوتی۔ (میر) فقیرانہ آئے صدا کر چلے۔ کہ میاں خوش رہو ہم دعا کر چلے [۹] کبھی یہ لفظ نام کے پہلے بھی آتا ہے۔ سے طوق و زنجیر اس کا گہنا ہے۔ میاں مجنوں نے اسکو پہنا ہے۔

میاں آدمی۔ مذکر۔ بھلا مانس۔ نیک آدمی۔ میاں بھائی

مذکر۔ ¹ کلمہ محبت جس سے کسی برابر والے کو یا چھوٹے کو بلاتے وقت خطاب کرتے ہیں۔ ² (کنایۃً) مسلمان۔ میاں بیوی زن و شوہر۔ میاں بیوی راضی کیا کرے گا قاضی۔ (مثل) جب آپس میں اتفاق ہو تو دوسرا کس طرح دخل در معقولات کر سکتا ہے۔ میانجی (فارسی میں بمعانی قاصد و زباں دان ہے) مذکر۔ کتب پڑھانے والا مدرس۔ (توبۃ النصوح) آخر خود میانجی تشریف لائے اور میں نے جی مضبوط کر کے اُنسے صاف کہدیا کہ مجھکو پڑھنا منظور نہیں۔ میانجی گیری۔ (ع) مونث۔ مکتب پڑھانے کی نوکری۔ یا پیشہ۔ میاں صاحب مذکر۔ حضرات سادات۔ جناب عالی تعظیما درویشوں کیواسطے بھی مستعمل ہے۔ میاں کی جوتی میاں کا سر۔ (مثل) اپنے ہاتھوں لاچار ہو گیا۔ میاں مٹھو۔ مذکر۔ ¹ میٹھی میٹھی باتیں کرنیوالا۔ پیارے توتے کو کہتے ہیں۔ ² جانور۔ سادہ لوح۔ بھولا بھالا۔ دیکھو اپنے منہ میاں مٹھو۔

میانہ۔ (ف بکسر اول) صفت۔ درمیان۔ بیچ۔ وسط متوسط درجہ کا منجھلا۔ ² اردو۔ مذکر۔ ایک قسم کی پالکی۔ بمعنی نمبر ² میں یائے مخلوط التلفظ سے بولا جاتا ہے۔ میانہ رَو (ف) صفت۔ وہ جو افعال اور اقوال میں متوسط ہو۔ میانہ رَوی۔ (ف) مونث۔ اعتدال۔ کفایت شعاری اوسط درجہ کی روش۔ میانہ قد۔ (ف) صفت وہ جس کا قد متوسط ہو نہ دراز نہ کوتاہ۔ میانہ گیر (ف) صفت۔ وہ شخص جو افراط اور تفریط سے دور رہے۔ میانی مونث۔ (یائے ملفوظ) وہ کپڑا جسکو پائجامہ کے دونوں

پائنچوں کے بیچ میں سی دیتے ہیں۔

میاؤں۔ (ہ)۔ اس لفظ کو اس طرح بولنا چاہیئے کہ ی کی آواز صاف طور پر ظاہر نہ ہو۔ فارسی میں بو بالفتح۔ بلی کی آواز مونث ¹ بلی کی آواز ² غرّانا۔ خُرخُر۔ اس جگہ میوں بھی کہتے ہیں۔ دیکھو بلی۔

میپ۔ (انگ) مذکر۔ مُلک یا زمین کا نقشہ۔

مِیت۔ (ہ۔ س۔ متر بالکسر دوست) مونث ¹ یار۔ دوست ساتھی۔ رفیق ² عاشق۔ مفتون۔

مَیّت۔ (ع۔ بالفتح وتشدید یائے مکسورہ سنسکرت میں مرتو۔ موت۔ اردو میں زبانوں پر بفتح یائے مشدد ہے لیکن فصحائے حال اس طرح کے استعمال سے احتیاط کرتے اور بکسر یائے مشدد استعمال کرتے ہیں) مونث۔ مردہ۔ لاش (اٹھنا اٹھانا کے ساتھ) (شرف) گناہگار کی میت جہاں سے اُٹھتی ہے۔ ہو اسے حکم جہنم کو پیشوائی کا۔ (شرف) میرے میت کے اٹھانے کی جو تیاری ہوئی۔ جامۂ حسن اُس نے بھیجا شامیانے کے لئے۔ میت کی نماز۔ نماز جنازہ (شرف) پڑھ دے اسے یار خدا کے لئے میت کی نماز۔ اک جنازہ ہے کسی کا ترے در پر رکھا۔

مِیتا۔ (ہ) مذکر۔ پیالہ کاسۂ گدائی۔ مثال کے لئے دیکھو ٹنکا میں بحر کا شعر۔

میتھی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کے ساگ کا نام۔

میٹ۔ (انگ) مذکر ¹ رفیق۔ ساتھی۔ ہمراہی ² قلیوں کا افسر۔ مزدوروں کا جمعدار ³ اور جی کا پیشدست جو

ظرف صاف کرتا ہے [۴] حقہ برداروں کا پیشدست جو چلم بھرتا ہے [۵] مزدوروں اور حمالوں کا سرگروہ۔

مِیٹر۔ (انگ) مذکر۔ ایک پیمانے کا نام۔

مٹنا۔ (ہ) (عو) [۱] مٹانا۔ برباد کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ (راسخ) تم کرم کے معنی کیا جانو یہ مہمل لفظ ہے۔ میٹ دو حرف وفا کیسی مروت کیا لحاظ [۲] قلم پھیرنا۔ دُور کرنا [۳] کھونا۔ ضائع کرنا [۴] چھپانا۔

میٹنگ۔ (انگ) بالکسر و کسر سوم۔ مونث مجلس۔ جلسہ۔ بزم۔ مجمع۔ پنچایت۔ کمیٹی۔

میٹھا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے میٹھی۔ شیریں۔ یا سست رفتار۔ جیسے میٹھا گھوڑا [۲] ہلکا۔ (فقرہ) اس کھانے میں نمک میٹھا ہے [۳] (کنایۃً) بردبار آدمی۔ وہ شخص جسے غصہ نہ آئے۔ شیریں کلام۔ وہ جو زبان کا میٹھا اور دل کا کھوٹا ہو [۴] (لکھنؤ) وہ مرد جو زنانی گفتگو کرتا اور زنانہ لباس پہنتا ہو [۵] دھار کا کُند [۶] مذکر۔ شیرینی۔ مٹھائی۔ گڑ۔ قند [۷] حلوا۔ (جانصاحب) اور پکانا تو سلونے پر سلونا ختم ہے۔ بڑھکے شیریں سے پکایا کسنے ہے میٹھا لذیذ۔ اس حلوے کو بھی کہتے ہیں جسے شب برات میں مردوں کا فاتحہ دلواتے ہیں اور محرم میں حضرت امام حسینؑ کی نذر کیو اسطے بناتے ہیں [۸] ایک قسم کا شیریں لیمو۔ جسکو میٹھا بھی کہتے ہیں [۹] (لکھنؤ) ایک قسم کا باریک کپڑا جسکو ماٹھا پھلام بھی کہتے ہیں [۱۰] (کنایۃً) لالچ۔ طمع۔ فائدہ۔ (ذوق) حرف تلخ اس لب شیریں سے ہر اک بات میں آہ۔ ناصحا سنتے ہیں ہم کچھ تو ہے میٹھا ہمکو [۱۱] ایک قسم کا زہر۔ (ذوق) اک حلاوت ہے عداوت میں بھی اُس ظالم کی۔ کہ اگر زہر بھی دیتا ہے تو میٹھا ہمکو۔ **میٹھا اور بھر کٹوری کا**۔ مثل اچھی چیز اور مقدار میں زیادہ۔ اس محل پر مستعمل ہے جہاں زیادہ ہوس کرنے سے روکتے ہیں۔ **میٹھا برس**۔ (عو) عمر کا اٹھارھواں سال لگنا کے ساتھ (جانصاحب) لگا میٹھا برس جب سے یہ صورت زہر لگتی ہے۔ کہیں مشاطہ کر پیغام اب مصری کی نسبت کا۔ **میٹھا بولنا**۔ نرمی اور شیریں زبانی سے پیش آنا۔ **میٹھا پانی**۔ مذکر [۱] آب شیریں [۲] لیمونیڈ۔ ولایتی شربت جس میں نیبو کا عرق اور شیرہ ڈالکر کل کے ذریعہ سے بوتلوں میں بھرتے ہیں۔ **میٹھا پویا**۔ مذکر۔ گھوڑے کی ہلکی چال۔ جو نہ بہت تیز اور نہ بہت سُست ہو۔ **میٹھا تمباکو**۔ مذکر۔ کڑوے تمباکو کا ضد۔ **میٹھا تیل**۔ مذکر۔ تلی کا تیل۔ **میٹھا تیلیا**۔ مذکر۔ ایک قسم کے زہر کا نام۔ **میٹھا ٹھگ**۔ مونث۔ میٹھی میٹھی باتیں بنا کر ٹھگنے والا۔ دغا باز یار۔ جھوٹا دوست۔ **میٹھا درد**۔ مذکر۔ ہلکا سا درد۔ (منیر) دل ڈھونڈھ رہا ہے اندنوں میٹھا درد۔ تا گھول کر اشکوں میں بنائے شربت۔ **میٹھا زہر**۔ ایک قسم زہر کی ہے (منیر) جو کوئی میٹھے زہر کا لے نام۔ دل کے تیرے منھ میں گھی شکر۔ **میٹھا سال**۔ (عو) دیکھو میٹھا برس۔ (جانصاحب) ٹانڈے میں جھولا مار گیا شربتی کو ہے۔ کمبخت کو یہ کیا لگا میٹھا سال ہے۔ **میٹھا منھ کرانا**۔ **میٹھا منھ کرنا**۔ ان دونوں کی جگہ منھ میٹھا کرانا۔ فصیح ہیں

میٹھی

دیکھو منھ۔ میٹھا مہینہ۔ (عو) مذکر۔ آٹھواں مہینہ حمل کا۔ (جانصاحب) خدا ہی خیر کرے بیگما کے ڈھینڈے کی۔ مہینا میٹھا ہے کھاتی ہوئی اچار آوے۔ میٹھا میٹھا درد۔ مذکر۔ کم کم درد۔ ہلکا ہلکا درد۔ (ناسخ) آج ہوتا ہے دلا درد جو میٹھا میٹھا۔ دھیان آتا ہے تجھے کسکے لب شیریں کا۔ میٹھا میٹھا ہپ اور کڑوا کڑوا تھو۔ مثل اچھی چیز لے لینا اور بری چیز سے نفرت کرنے کی جگہ بولتے ہیں۔۔۔ (ابن الوقت) یہ کیا چنید بازی ہے کہ دفع وحشت کی داد چاہو اور بدینی کا الزام اپنے اوپر نہ آنے دو۔ میٹھا میٹھا ہپ۔ الخ۔ میٹھی۔ (ھ) [1] میٹھا کی تانیث شیریں شکریں [2] نرم۔ کم [3] مونث۔ بردبار۔ دھیمے مزاج کی عورت [4] بچوں کا بوسہ۔ پیار۔ اس معنی میں بیشتر مٹھی مستعمل ہے۔ میٹھی آنکھوں سے دیکھنا۔ محبت کی نظر سے دیکھنا۔ (رند) میٹھی آنکھوں سے نہ دیکھا ایک دن دلدار نے۔ کردیا شوریدہ بختی نے مرے بادام تلخ۔ میٹھی بات۔ مونث۔ ملائم بات۔ نرم بات۔ دلچسپ بات۔ گفتار شیریں۔ (منیر) اسے کہتی ہوں میٹھی بات ایسی۔ کہ نہیں شکر و نبات ایسی۔ میٹھی باتیں۔ (کنایۃً) دلچسپ اور شیریں باتیں۔ (جانصاحب) میٹھی باتوں پہ نہ جالبسی کی ہے دہ گا نٹھ ہوا۔ کیا کہوں اس سے جو صدمے مجھے گوئیاں پہنچے۔ میٹھی باتیں کرنا۔ نرمی سے بولنا۔ مزے کی باتیں کرنا۔ میٹھی باڑھ۔ مونث۔ کم تیز اور کند دھار۔ موٹی باڑھ۔ (عاشق) عکس لب پڑتا ہے

میٹھی

تیغ ابروے خمدار پہ۔ رہتی ہے ہر وقت میٹھی باڑھ اس تلوار کی۔ میٹھی بولی۔ ملائم اور نرم بولی۔ کنایہ ہے شیریں سخنی سے۔ (فقرہ) برج کی میٹھی بولی کا کیا کہنا۔ میٹھی پوئی۔ میٹھی پوئیوں۔ مونث۔ گھوڑے کی دوڑ جو خوشخرامی اور اعتدال کے ساتھ ہو۔ (منیر) میٹھی پوئی یہ اگر باد بہاری کو دکھائے۔ شہد جنت سے سوا میٹھا ہو پھولوں میں گلاب (ناسخ) جس جگہ چلتا ہے میٹھی پوئیوں تیرا فرس۔ ذائقے میں واں برابر خاک کے شکر نہیں۔ میٹھی چتون۔ مونث۔ میٹھی نظر۔ (نواب مرزا شوق) ناز و انداز و ادا آپ کو آتے کب تھے۔ میٹھی چتون کے اشاروں سے بلاتے کب تھے۔ میٹھی چھری۔ (کنایۃً) وہ شخص جو بظاہر دوست ہو۔ مگر بباطن دشمن۔ دوست نما دشمن۔ مار آستین۔ (چلنا کے ساتھ) مثال کے لئے دیکھو نوک جھوک۔ (ناظم) بن گئی میٹھی چھری پہلے زبان گویا۔ دانت کھٹے کئے اول گرا تھا ہی کہا۔ میٹھی زبان۔ مونث۔ کنایہ ہے شیریں سخنی سے (منیر) شیریں کی روح دیتی ہے بے ساختہ جواب جبکو پکارتے ہیں وہ میٹھی زبان سے۔ میٹھی عید۔ عید الفطر۔ (منیر) صفرا دیوں کو ہو جو ضرر عہد پاک میں کہلائے میٹھی عید نہ پھر ایک بار عید۔ میٹھی گالی۔ مونث۔ وہ گالی جو ناگوار نہ گزرے۔ معشوق کی گالی۔ میٹھی مار۔ مونث۔ وہ مار جس کا اثر ظاہر جسم پر نہ ہو۔ باطنی تکلیف۔ میٹھی مار دینا۔ اندرونی مار دینا۔ اس طرح مارنا کہ بظاہر چوٹ ہلکی معلوم ہو۔ مگر اس کا اثر زیادہ ہو۔ میٹھی مراد۔ مونث۔ اچھی مراد۔ میٹھی میٹھی آنچ

مٹھی

دھیمی آنچ۔ (فقرہ) میٹھی میٹھی آنچ ہونے دو۔ میٹھی میٹھی آواز۔
وہ آواز جو بھلی معلوم ہو۔ (بنات النعش) جانور میٹھی میٹھی
آوازوں میں خدا کی حمد گا رہے ہیں۔ میٹھی میٹھی باتیں۔
بیشتر بچوں اور معشوقوں کی گفتگو کے لئے مستعمل ہے۔
میٹھی میٹھی باتیں کرنا۔ خوش گفتاری سے پیش آنا۔ شیریں اور
مزے دار گفتگو کرنا۔ (ناسخ) کرے کیونکر نہ میٹھی میٹھی باتیں۔
کہ ہے اُس کا دہان و کام شیریں۔ میٹھی میٹھی پھوار۔ تھوڑی
تھوڑی پھوار۔ مدھم پھوار۔ (بزم آخر) اسوقت کی بہار
دیکھو کیسی میٹھی میٹھی پھوار پڑتی ہے۔ میٹھی نظر۔ میٹھی نگاہ۔ مونث
محبت کی نظر۔ عاشقانہ نظر۔ (شعور) کاجل سے غضب قہر
ہیں میٹھی یہ نگاہیں۔ اس شہر میں کوئلے کے دکاں ہیں تری
آنکھیں۔ (رند) دلجوئی ملازم کی ہے سرکار کو منظور۔ کس
میٹھی نظر سے ہیں نمکخوار کو تکتے۔ (عاشق) دیکھو تو ہست خاک
کو میٹھی نگاہ سے۔ آنکھیں ہوں نیشکر کی طرح پور پور پر۔
میٹھی نظروں سے دیکھنا۔ محبت کی نگاہ سے دیکھنا۔ (ناسخ)
میٹھی نظروں سے وہ کیا دیکھے مجھے۔ اس پری کی آنکھیں
ہیں بادام تلخ۔ اس جگہ میٹھی میٹھی نظروں سے دیکھنا بھی
مستعمل ہے۔ (ناسخ) جو میٹھی میٹھی نظروں سے وہ دیکھے۔
کہوں آنکھوں کو میں بادام شیریں۔ میٹھی نیند۔ مونث۔ بےفکری
کی نیند۔ سکھ نیند۔ خواب راحت۔ (راسخ) خواب میں رونے
ملیح یار آیا ہے نظر۔ لطف میٹھی نیند کا پایا سلونا رات کو۔
(سونا کے ساتھ) میٹھے کیواسطے جھوٹا کھاتے ہیں۔ میٹھے کے
لالچ جھوٹا کھاتے ہیں۔ مثل۔ نفع اور فائدے کی طمع میں

مینخ

سخت زبانی اور تکلیف برداشت کیا کرتے ہیں (منیر) لب
شیریں سے مزہ گالیوں کا پاتے ہیں۔ میٹھے کیواسطے
کھا لیتے ہیں جھوٹا تیرا۔ (راسخ) جھوٹا کھائیں گے۔ میٹھے کے
لالچ۔ منھ میں تیری زباں ہیں گے آج۔ میٹھے کیواسطے نہ
سلونے کے واسطے۔ بغیر کسی طمع کے۔ (رشک) بیوجہ
محو ہوں لب و حسن ملیح کا۔ میٹھے کیواسطے نہ سلونے کیواسطے
میٹھے میں سلونا ملانا۔ بدمزگی پیدا کرنا۔ (راسخ) جان نہ تڑپا نمک
خندہ سے وقت کشتن۔ نہ ملا میٹھے میں سفاک سلونا نہ
ملا۔ میٹھے والے۔ مذکر۔ وہ ٹھگ۔ جو مسافروں کو میٹھا تیلیا
کھلا کر مار ڈالتے ہیں۔ میٹھے ہیں۔ بُزدل ہیں۔ نامرد ہیں۔
بودے ہیں۔ (انشا) اس میٹھو سے پن پہ میٹھے کسقدر ہیں
شیخ جی۔ تو نہ تم انکی نہ سمجھو ہے یہ مٹکا راب کا۔
مِیثاق۔ (ع۔ مواثیق۔ جمع) مذکر۔ قول قرار۔ اقرار۔ مدار۔
وعدۂ ازل۔
میجر۔ (انگ) مذکر۔ ایک فوجی عہدہ کا نام۔ میجسٹی۔ (انگ)
والی سلطنت کا اعزازی لقب۔
میچ۔ (انگ) مذکر۔ بازی۔ شرط۔ کھیل۔ میچز (انگ)
مونث۔ دیاسلائی۔ ماچس۔
میچنا۔ (ہ) (عم) آنکھ بند کرنا۔
میخ (ف) مونث۔ کیل۔ پیگ۔ کھونٹی۔ چوب۔ میخ
اکھاڑنا۔ کھونٹا اکھاڑنا۔ سواروں کا ایک کرتب جس میں زمین
گڑی ہوئی میخ کو گھوڑا دوڑا کر اکھیڑ لے جاتے ہیں۔ میخ
ٹھونکنا۔ کیل جڑنا۔ کیل ٹھونکنا۔ ہاتھ یا دن میں کیل گاڑنا

میدان

ایسی سزائیں پہلے زمانے میں دی جاتی تھیں ۳ دبانا۔ مغلوب کرنا ۴ توپ میں کیل ٹھونک کر بیکار کرنا ۵ (کنایۃً) کمال ایذا پہنچانا۔ مینخ چلانا۔ (عو) مقعد میں مینخ کرنا۔ (جان صاحب) بن چھیلے گرڈے ایسوں کے بس مینخ چلائے۔ میں دیکھوں کھڑی شوق سے اور آہ نہ آئے۔ مینچو (ھ) مذکر۔ مینخ ٹھوکنے کی موگری۔

مَیدان۔ (ف) معانی نمبر ۱-۲-۳ میں۔ مذکر ۱ وہ مقام جہاں گھوڑا دوڑاتے ہیں ۲ زمین کی صاف سطح۔ جو وسیع اور ہموار ہو۔ زمین فراخ ۳ (جوہریوں کی اصطلاح) یاقوت اور زمرد وغیرہ کا طول و عرض ۴ (قصہ گویوں کی اصطلاح) تمہید۔ (سحر) باتوں ہی باتوں میں کچھ اسسے بگڑ جاتی ہے۔ قصہ خوانوں کی طرح روز ہے میدان نیا ۵ میدان جنگ ۶ قلم کا میدان۔ میدان بولنا۔ میدان جنگ میں غل ہونا۔ (شعور) بولتا رہتا ہے میدان شہیدوں کا ترے۔ نہ کہے اسکو کبھی شہر خموشاں کوئی۔ میدان جانا۔ (عم) قضائے حاجت کو جانا۔ میدان جنگ۔ میدان کارزار۔ (ف) مذکر۔ لڑائی کا کھیت۔ معرکہ۔ وہ جگہ جہاں لڑائی ہو۔ میدان جیتنا۔ معرکہ جیتنا۔ (شوق قدوائی) رہوں سرخرو حشر کے دن میں ہی۔ نہ میدان جیتوں تو زہرا نہیں۔ میدان چھوڑ کر بھاگنا۔ عرصۂ کارزار میں پیٹھ دکھانا۔ (آتش) کاٹ کر کوچے قدم رکھ سرزمین عشق پر کھیت ہاتھ اس کے ہے جو بھاگے نہ میدان چھوڑ کر۔ میدان چھوڑ جانا۔ میدان چھوڑنا ۱ جگہ چھوڑنا۔ میدان دینا۔

میدان

جگہ فراخ دینا ۲ لڑائی کا موقع چھوڑ کر بھاگ جانا۔ میدان خالی ہونا۔ میدان میں حریف کا نہونا۔ میدان میں مجمع نہونا۔ تخلیہ ہونا۔ (داغ) ہمیں کیا غم قیامت میں جو پرسش ہونیوالی ہے۔ کہ جب وہ فتنہ گر آیا تو پھر میدان خالی ہے۔ (آتش) وقت فرصت کو غنیمت سمجھ آتا ہے تو آ۔ اے اجل عالم تنہائی ہے میدان خالی۔ میدان کی کرنا۔ (عو) لڑنا جھگڑنا۔ میدان دینا۔ جگہ دینا۔ رستہ دینا۔ سرک کر بیٹھنا۔ میدان روکنا۔ میدان پر قابض رہنا۔ اپنی موجودگی یا اپنی املاک یا اسباب کی موجودگی و فراہمی سے۔ (آتش) عرصہ روکے زمیں صحن گلستان روکے۔ چار دیوار صنم سارا یہ میدان روکے۔ میدان رہنا جنگ رہنا۔ معرکہ رہنا۔ (قدر) کس قدر عقل و جنوں میں ہے لاگ۔ روز میدان رہا کرتا ہے۔ میدان سے قدم اکھڑنا۔ (کنایۃً) ہمت ہارنا۔ (محسن) اکھڑتا ہے میدان سے ہر اک قدم۔ نکلتا ہے ہر سانس کے ساتھ دم۔ میدان صاف کرنا۔ متعدی۔ (داغ) چھٹ گئی سب بھیڑ مشتاقوں کی کج کر دیا سفاک نے میدان صاف۔ میدان صاف ہونا۔ لازم مجمع نہ ہونا۔ (داغ) اسکے گھر میں مجمع اغیار تھا۔ ہم یہ سمجھے کہ ہے میدان صاف۔ میدان صاف ہے۔ کوئی روک ٹوک نہیں خوف اور اندیشہ بالکل نہیں۔ میدان قلم (ف) مقدار تراش قلم۔ وہ حصہ قلم کا جسکو تراشتے ہیں (محسن) عجائب ٹھاٹھ سے تعلیم پائی اشک سے میں نے۔ فضائے جنگ میدان قلم میں نقطہ و خط سے۔ میدان کا دھنی

میدان

صفت۔ (کنایۃً) شجاع۔ دلاور۔ میدان کا رخ ہونا۔ میدان
کی طرف متوجہ ہونا۔ (قدر) حضرت دل جنوں مبارک ہو۔
رُخ ہے میدان کا خدا حافظ۔ میدان کرنا۔ مکان یا باغات
وغیرہ کو مسمار اور نابود کرکے زمین ہموار کر دینا۔ (آتش)
کُنج تنہائی میں رہتا ہے نہایت دل تنگ۔ چار دیوار گرا کر
اُسے میدان کرنا۔ [۲] لڑنا۔ جنگ کرنا۔ صف آرائی کرنا۔
[۳] مجمع پریشان کرنا۔ (داغ) سب بھیڑ مٹ گئی مرے بھڑتے
ہی حشر میں۔ میدان کر دیا نفس شعلہ بار نے۔ میدان مارنا۔
لڑائی جیتنا۔ معرکہ میں فتحیاب ہونا۔ [سہ] لے قدر نالے
کرکے گرا آسمان کو۔ للکار کے پکار لے میدان مار لے۔
میدان مانگنا۔ وسعت کا خواہاں ہونا۔ وسیع جگہ چاہنا۔
(غالب) یاس امید نے اک عربدہ میدان مانگا۔ عجز ہمت
نے طلسم دل سائل باندھا۔ میدان حشر۔ میدان محشر۔
(ت) مذکر۔ وہ مقام جہاں قیامت کے روز لوگ حساب
کتاب کے لئے جمع ہوں گے۔ میدان میں۔ کھلی ہوئی وسیع
جگہ میں۔ میدان میں آنا۔ لڑنے کو سامنے آنا۔ مقابلہ میں
آنا۔ (راسخ) اے نہ کامل وہ بت سے زیب بام۔ مہرباں
اب آئے میدان میں۔ [۲] میدان میں اترنا۔ اکھاڑے
میں اُترنا۔ کشتی لڑنے کے لئے۔ میدان میں جھنڈا گاڑنا۔
فاتح بعد فتح کے اپنا جھنڈا مفتوحہ مقامات پر گاڑتا ہے۔
میدان میں جھنڈا گڑنا۔ (کنایۃً) مقابلے میں کامیابی اور
شہرت حاصل کرنا کے جگہ۔ (قدر) ابھی تو مدح کے میدان
میں گڑتا ہے مرا جھنڈا۔ ابھی تو جھولتی ہے عرش

میدہ

سے تیغ زنی باندانی۔ میدان ہاتھ آنا۔ میدان ہاتھ رہنا۔
فتح پانا۔ لڑائی مارنا۔ میدان فتح ہونا۔ (منیر) دل کھیت
رہے عشق میں اے جان رہ گیا۔ بدست و پا کے ہاتھ
یہ میدان رہ گیا۔ (امیر) یوں تو رکھا سیکڑوں نے تیرے
مقتل میں قدم۔ رہ گیا جو کھیت اُس کے ہاتھ میدان
رہ گیا۔ میدان ہاتھ سے جانا۔ ہار ہونا۔ شکست ہونا۔
موقع نکل جانا۔ میدان ہاتھ ہونا۔ سر سہرا ہونا۔ (امیر)
امتحاں گاہ محبت میں تھے سب ثابت مگر۔ دو قدم جو
بڑھ گیا میدان اس کے ہاتھ تھا۔ میدان ہونا۔ مقابلہ
ہونا۔ لڑائی ہونا۔ جنگ ہونا۔ معرکہ ہونا۔ [سہ] کربلا میں
نہ ہوئے ہم دم پیکار اسیر۔ ورنہ کیا لشکر کفار سے میدان
ہوتا۔ میدانی۔ (لکھنؤ) مونث۔ [۱] وہ لالٹین جو صحن مکان
میں نصب کرتے ہیں۔ [۲] مذکر۔ نقیب۔
مَیدَنی۔ (س۔ وہ زمین جس پر پاپیادہ چلکر کسی مُقدّس مقام
کو جاتے ہیں) مونث۔ میلے کا مترادف ہے۔ تاریخ
اور مقام معین پر سال میں ایک بار تماشائیوں اور زائرین
کا ہجوم۔ یہ لفظ اکثر اس گروہ کے واسطے مستعمل ہے جو
پاپیادہ بالے میاں کے میلے جاتا ہے۔ (آتش) وائے
قسمت جو کبھی پوچھے بھی ہم کم طالع۔ میلے سے میدنی
کے پھرنے کی تیاری تھی۔ دیکھو دھقال کھیلنا۔
مَیدہ۔ (ف) مذکر۔ نہایت باریک آٹا۔ (فقرہ) میدہ
باریک نہیں چھنا۔ میدہ سا۔ صفت۔ میدہ کی مانند۔
نہایت باریک۔ میدہ کرنا۔ باریک کرنا۔ میدے کی

میڈم

لوئی۔ نہایت ملائم بیٹ سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (جرأت) شکم اک میدے کی لوئی سا ہو ایسا شفاف۔ لوح سیمیں کوئی جیسے کہ بنا لادے صاف۔ میدہ لکڑی۔ مونث دوا کی ایک جڑ کا نام۔ میدہ و شہاب۔ تشبیہاً کمال سرخ و سفید گورا چٹا آدمی۔

مَیڈَم۔ (انگ) عورتوں کیواسطے سَر کی جگہ مستعمل ہے (رویائے صادقہ) عورتوں نے آزادی پاکر اس سے زیادہ اور کونسا کمال حاصل کرلیا ہے۔ کہ میڈم اک گاتی خوب ہے۔ میڈم ڈھکک پیانوں کے بجانے میں اپنا ثانی نہیں رکھتی۔

مِیر۔ (ف) مخفف امیر کا۔ مذکر۔ ۱ افسر۔ سردار۔ سرگروہ۔ سالار۔ چودھری۔ مقدم ۲ ہادی۔ رہنما۔ پیشوائے دین ۳ (ف) سیدوں کا اعزازی لقب ۴ (ت) بادشاہزادہ شاہزادہ ۵ (ف) تاش کا بادشاہ ۶ سبقت لیجانے والا (محصنات) آموختہ پڑھتا نہ سبق یاد کرتا۔ گر ایک ہی دفعہ کے دیکھ لینے سے وہ سب ہم سبقوں میں میر ہی رہتا کتا ۷ (عو) حضرت کا لفظ اول میں اضافہ کرکے ایک مہینہ کا نام رکھتی ہیں ۸ معنی صاحب جیسے میر آب۔ میر آتش۔ میر آب۔ (ف) یہ لفظ بکسر حرف سوم و بسکون حرف سوم دونوں طرح مستعمل ہے۔ مذکر۔ آب دریا کا محافظ۔ امیر البحر۔ میر آتش۔ (ف۔ باضافت و نیز بغیر اضافت دونوں طرح مستعمل ہے) مذکر۔ سلاح خانہ کا داروغہ۔ میر آخور۔ (ف) مذکر۔ داروغہ اصطبل۔ میر بار۔ (ف) مذکر۔ وہ شخص جو

میر

بادشاہوں اور امیروں کے دربار میں آنے کی اجازت اپنے اطمینان پر دیتا ہے۔ میر بحر۔ (ف) باضافت و بغیر اضافت۔ مذکر۔ امیر البحر۔ جہازی سپہ سالار۔ دریا کے گھاٹ کا داروغہ۔ میر بحری۔ (ف) مونث۔ بندرگاہوں کا انتظام۔ میر بحر کا عہدہ۔ (محسن) لو ہم نے حباب کو عطا کی آب حیواں کی میر بحری۔ میر بخشی۔ (ف) مذکر۔ تنخواہ تقسیم کرنے والا عہدہ دار۔ میر جھجھڑی۔ مذکر۔ ہجڑوں کے ایک نامعلوم الحقیقت مورث اعلیٰ کا نام۔ میر تزک۔ (ف) مذکر۔ سپہ سالار۔ فوج کا انتظام کرنے والا۔ میر جی ۱ مذکر۔ میراثیوں کا خطاب ۲ میر صاحب۔ سید صاحب کی جگہ۔ میر حاج (ف) مذکر۔ حاجیوں کا سردار۔ میر دہ۔ (ف) بفتح دال۔ دس آدمیوں کا سردار۔ مذکر۔ قاصدوں اور چوبداروں کا سردار۔ دیکھو مِرْدَہا۔ میر دیوان۔ (ف) مذکر۔ سررشتہ دار۔ نائب۔ پیشکار۔ میرزا۔ (ف) اصل میں امیرزا تھا یعنی امیرزادہ امیر کا بیٹا۔ مرزا اسکا مخفف ہے دیکھو مرزا۔ میر ساماں (ف) مذکر۔ خانساماں۔ امیروں یا بادشاہوں کے کھانے کا انتظام کرنے والا۔ میر شکار۔ (ف) مذکر۔ وہ ملازم شاہی جس کے متعلق شکاری جانوروں کی نگرانی ہو۔ (ذوق) موقوف ہے گر دل کا شکار آن ادا پر۔ تو چلے کچھ ان میر شکاروں سے تو کیجئے ۲ (اردو) رنڈیوں کا چودھری۔ میر عرب۔ (کنایۃً) حضرت علی (ناظم) ضامن اقرار کے ہیں میر عرب شیر خدا۔ اب جو پھر جاؤں تو دیں احمد مختار سزا۔ میر عرض۔ (ف)

میرا

مذکر۔ بادشاہی ملازم۔ جو لوگوں کی عرض معروض پیش کرے۔ میر عمارت۔ (ف) مذکر۔ داروغۂ عمارت۔ معماروں کا سردار۔ انجینئر۔ میر فرش۔ (۱) ایران میں سیل فرش۔ سنگ قالی ہرا مذکر۔ ۱ وہ بھاری پتھر جو فرش دبانے کے لئے چاروں کونوں پر رکھے جاتے ہیں۔ (مصحفی) کم چاندنی کا فرش نہیں سطح آب سے۔ صورت میں میر فرش ہیں اُس پر حباب سے۔ ۲ (کنایۃً) وہ شخص جو اپنی جگہ سے حرکت نہ کرے۔ میر قافلہ۔ میر کارواں۔ (ف) مذکر۔ کارواں کا سردار۔ میر مجلس۔ میر محفل۔ (ف) مذکر۔ صدر مجلس۔ صدر نشیں۔ صدر انجمن۔ پریزیڈنٹ۔ (امیر) خدا رکھے چراغ جام سے میخانہ ہے روشن۔ شرابی اہل محفل دختر رز میر محفل ہے۔ میر محلہ۔ مذکر۔ محلہ کا چودھری کسی کوچہ کا سردار۔ میر مشاعرہ۔ مذکر۔ وہ شخص جو مشاعرے کا سردار قرار دیا جائے۔ میر مطبخ۔ (ف) مذکر۔ خانساماں بادشاہی کھانا پکانے والا۔ میر منزل۔ (ف) مذکر۔ وہ شخص جو لشکر کے آگے آگے بغرض ترتیب سامان منزل کے چلتا ہے۔ میر منش۔ صفت۔ نازک مزاج۔ میر منشی۔ مذکر۔ سررشتہ دار۔ پیشکار اعلیٰ۔ محرر صدر۔ (محسن) مرے ہاتھ کا نوشتہ سہی۔ ترا میر منشی فرشتہ سہی۔ میر میداں۔ (ف) (کنایۃً) مرد دلاور و شجاع۔ میری ۱ (لکھنؤ) صفت۔ وہ شخص جو کام میں سب پر سبقت لیجائے۔ (بحر) بندوق گوئیاں نہ کبھی کھیل کر بڑھی۔ کہتا ہے خال یار کہ میری ہمیں رہے۔ ۲ (ف) مونث۔ امیری۔ سرداری۔ میرا (ھ) اپنا۔ اپنی ذات کا۔ خود کا۔ میرا باپ سخی تھا۔

میرا

بڑے بڑے آزاد کرتا تھا۔ مثل۔ شیخی خورکی نسبت بولتے ہیں۔ جب آپ تو کسی قابل نہو۔ مگر بزرگوں کی باتوں پر گھمنڈ کرے۔ میرا بھائی ہے۔ (کنایۃً) اپنا عزیز ہے۔ میرا پیارا ہے۔ میرا تیرا۔ اجنبیت اور بیگانگی ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (منیر) دل ترا جان تری عاشق شیدا تیرا۔ سب یہ تیرا ہے تو پھر کس لئے میرا تیرا۔ میرا جی۔ میرا دل۔ میری خوشی (۱)۔ اُس موقع پر کہتے ہیں جب یہ کہنا ہو کہ کسی کا مجھ پر کیا قابو ہے جو میری خوشی ہے وہ کرتا ہوں (شرف) مری خوشی جو میں مرتا ہوں اس ستمگر پر کسی کا مجھ پہ ہے کیا اختیار میرا دل۔ میرا حلوا کھائیے۔ (عو) یعنی اگر میرا کہا نہ مانے تو مجھے مُردہ دیکھے۔ مسلمان عورتیں قسم دلانے کی جگہ اس طرح کہا کرتی ہیں۔ (زمانت) حلوا کھائے مرا میٹھی جو کرے اُسپہ نظر۔ قبر میں مجھکو اُتارے جو چڑھائے۔ اُسے سر۔ میرا ذمہ۔ میں اس بات کا ذمہ دار ہوتا ہوں۔ (غالب) لاغر اتنا ہوں کہ گر تو بزم میں جا دے مجھے۔ میرا ذمہ دیکھکر گر کوئی بتلادے مجھے۔ میرا سلام ہے (کنایۃً) میں باز آیا۔ مجھے منظور نہیں۔ میں فلاں امر کو ترک کرتا ہوں۔ میں فلاں امر سے محترز ہوتا ہوں۔ (شوق قدوائی) بتوں کے بدلے یہاں تو خدا کا نام ہے اب۔ میں ایسے کعبہ سے گزرا مرا سلام ہے اب۔ میرا شیر۔ کبھی طنز سے اور کبھی بطور تعریف کہتے ہیں۔ (ابن الوقت) آپ کے چلے جانے کے بعد سے جو چٹھیاں لکھنے بیٹھے تو میرے شیر نے چراغ ہی جلا دیا۔ میرا

کام آپ کا نام۔ میرا مطلب حاصل ہوگا اور آپ کی ناموری ہوگی۔ ؎ محضرِ عشق پہ گر مُہر کردگے اپنی۔ کام ہوئیگا مرا نام تمھارا ہوگا۔ میرا کیا گیا۔ ہمارا کیا نقصان ہوا۔ میرا کیا بگڑا۔ میرا کیا نہ اپنا کیا۔ میرے کام کا رکھا نہ اپنے کام کا رکھا۔ (قدر) لیتے ہی اپنے شیشۂ دل کو ٹپک دیا۔ میرا کیا نہ اپنا کیا اُف یہ کیا کیا۔ میرا لہو پیئے۔ (عو) ایک قسم کی قسم ہے۔ یعنی میرے حسب منشا نہ کرے تو میرا خون کرے۔ (ذوق) کہے ہے خنجرِ قاتل سے یہ گلو میرا۔ کمی جو مجھ سے کرے تو پیئے لہو میرا۔ میرا ماتم کرے۔ قسمیہ جملہ ہے دیکھو میرا حلوا کھائے۔ میرا ماتھا جب ہی ٹھنکا تھا۔ مجھے پہلے ہی اندیشہ ہوا تھا۔ میں پہلے ہی تاڑ گیا تھا۔ میرا مُردہ اب بھی تیرے زندے پہ بھاری ہے۔ میں مجبوری میں بھی سب کچھ کر سکتا ہوں۔ میرا مُردہ دیکھے۔ میرا مُوا مُردہ دیکھے۔ (عو) دیکھو میرا حلوا کھائے۔ (امانت) پھول میرے کرے گر تجھکو شگفتہ دیکھے۔ زندہ دل اُسکو جو رکھے مرا مُردہ دیکھے۔ (نواب مرزا شوق) قسمیں دیتے تھے کہ میرا مُوا مُردہ دیکھے۔ آنکھیں پھوڑیں جو ہمارے تئیں ننگا دیکھے۔ میرا منھ نہیں۔ میری زبان میں اتنی طاقت نہیں۔ (بنات النعش) جس محبت اور مہربانی سے وہ مجھکو اور بچوں کو رکھتے ہیں میرا منھ نہیں کہ اس کا شکر ادا کر سکوں۔ میرا حوصلہ نہیں۔ میرا یار۔ میرے یار۔ میرا شیر کی جگہ مستعمل ہے۔ (داغ) تمھیں نے داغ ترائے نہیں اُٹھائے ستم۔ یونہیں سلفت سے

مرے یار ہوتی آئی ہے۔ ؎ آسماں ٹل جائے پر ہرگز نہیں ٹلتا ہے قدر۔ ڈٹ گیا ڈیوڑھی پہ اب اٹھتا ہے میرا یار کب۔ میرے آگے نام نہ لو۔ میں ایسا متنفر ہوں کہ نام بھی نہیں سُننا چاہتا۔ (غالب) نفرت کا گماں گذرے ہے میں رشک سے گزرا۔ کیونکر کہوں لو نام نہ انکا مرے آگے۔ میرے اللہ۔ (عو) خدا کی مہربانی ظاہر کرنے کے واسطے بولتی ہیں۔ (صبا) ہجر سے جان بچی وصل بھی اُس بُت سے ہوا۔ میرے اللہ نے حل کی مری مشکل کیا کیا۔ میرے پھول کرے۔ دیکھو میرا مُردہ دیکھے۔ میرے دونوں میٹھے۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو دو شخصوں یا دو چیزوں کو یکساں دوست رکھتا ہو۔ اُن دونوں میں سے کسی کی جدائی گوارا نہ کرتا ہو۔ یہ مثل اُس جگہ بھی بولی جاتی ہے جب یہ کہنا ہو۔ ہر طرح فائدہ ہے کسی حالت میں نقصان نہیں۔ (میرا تلخی ہجر سے زائل مرے دونوں میٹھے۔ لذتِ زیست ہے حاصل مرے دونوں میٹھے۔ میرے ساتھ ضد ہے۔ عمداً میرے خلاف کام کرتا ہے۔ (ناسخ) اس ستمگر کو یہاں تک تو مرے ساتھ ہے ضد۔ میں نے گھر ڈھونڈھ نکالا تو وہ گھر چھوڑ دیا۔ میرے سامنے آ سکتے ہیں۔ مجھ سے آنکھ ملا سکتے ہیں۔ کیا طاقت ہے کیا مجال ہے جو میرے مقابل ہو۔ میرے فرشتے۔ چونکہ مذہبی عقائد سے دو فرشتے ہر انسان کے کاندھوں پر بطور کاتبِ اعمال تعینات رہتے ہیں اور کل نیک و بد سے واقف

میرا

ہوتے ہیں اسی اعتبار سے جب مبالغہ کے پیرائے میں
گفتگو کی جاتی ہے تب ان فرشتوں کی طرف جو انسان
سے بدرجہا زیادہ ماہیت رکھتے ہیں اشارہ کیا جاتا ہے
مثلاً میرے فرشتے بھی ایسا نہیں کر سکتے۔ یا تمھارے
فرشتے ایسا نہیں کرینگے۔ وغیرہ (آتش) ازل سے
محرم راز پری کا ہوں میں مجنوں۔ میرے فرشتے نہیں
میرے حال سے واقف۔ میرے لئے۔ میرے واسطے۔
میرے منھ سے۔ (عو) میرے باعث سے۔ میری
خاطر سے۔ میرے طفیل سے۔ میرے منھ میں خاک
(عو) یہ جملہ نظر نہ لگنے کے لئے کہا کرتی ہیں۔ (بنات النعش)
چھ برس میرے بیاہ کو ہوئے میرے منھ میں خاک
میں نے تو کسی دکھ یا بیماری کی شکایت ہمسائی سے
نہیں سنی۔ میرے ہے سو راجا کے نہیں اور راجہ میرا
منگتا۔ (عو) مثل شیخی خورے کی نسبت بولتی ہیں جو کسی
چیز پر گھمنڈ کرے۔ میری۔ میرا کی تانیث ؏ میری ملکیت
سے۔ میری آنکھ سے۔ میری آنکھوں سے۔ اس نظر
خصوصیت سے جو مجھکو حاصل ہے۔ (داغ) میری آنکھوں
سے ذرا جانچئے اپنی قسمت۔ آپ بھی اپنے خریدار ہوئے
ہیں کہ نہیں۔ میری آنکھ سے دیکھو۔ میری آنکھوں سے
دیکھو۱ (عو) جب ایک چیز اچھی یا بری ہو مگر کتنے ہی
دوسرا شخص اسکی بھلائی برائی نہ دیکھ سکے تو اسوقت
کہتے ہیں۔ خدا نے تمھیں بینائی نہیں دی۔ ہماری
آنکھوں سے دیکھو۲ جس غور و توجہ یا نظر محبت سے

میرا

میں دیکھتا ہوں اسی طرح تم بھی دیکھو۔ (محسن) جلا اللہ
اللہ کیسے دیکھنے۔ کوئی مجھکو دیکھے مری آنکھ سے۔
(جلیل) ہمیں الزام دیتے ہو کہ ہم پر کیوں فدا تم ہو۔ ہماری
آنکھ سے دیکھو تو ہو معلوم کیا تم ہو۳ اسوقت بھی بولتے
ہیں جب کسی کو سامنے رکھی ہوئی چیز دکھائی نہ دے
میری بلی اور مجھی سے میاؤں۔ مثل۔ میرا مطیع اور
مجھی سے مقابلہ کرے۔ میری تجتی کھائے۔ (عو) قسمیہ
جملہ ہے۔ دیکھو میرا حلوا کھائے۔ میری بیزار سے۔ میری
پاپوش سے۔ (عو) میری بلا سے۔ بے پروائی ظاہر کرنے
کے لئے۔ میری تمھاری۔ غیر کی۔ اجنبی کی۔ (راسخ) کیا
لطف منھ زبانی سوال و جواب کا۔ قاصد کے منھ میں میری
تمھاری زباں نہیں۔ میری توبہ۔ میں بیزار ہوں۔ میں
باز آیا۔ (داغ) بادہ کشی سے ایسی توبہ۔ یا مرے اللہ
میری توبہ۔ میری جان کی قسم۔ عورتیں اس طرح قسم دیتی
ہیں۔ (مراۃ العروس) ماں نے کہلوا بھیجا سسرال جاؤ۔
اور تجھے میری ہی جان کی قسم ہے جو تو وہاں کچھ لڑا یا
بولا۔ میری جوتی سے۔ (عو) میری بلا سے۔ (نواب
مرزا شوق) میری جوتی سے زہر کھایا ہے۔ مجھکو کس
بات پر ڈرایا ہے۔ میری جوتی میرے ہی سر۔ ہماری
چیز ہمارے ہی ذمہ۔ میری دائی کو کوستی ہے۔ (عو)
دہلی۔ مجھے کوستی ہے۔ میری سنو۔ میری بات یا نصیحت
یا صلاح سنو۔ (غالب) دیکھو مجھے جو دیدۂ عبرت نگاہ
ہو۔ میری سنو جو گوش نصیحت نیوش ہے۔ میری سی

کہنا۔ متکلم کی طرفداری کرنا کی جگہ۔ میری کوئی خصوصیت نہیں۔ اپنی تمھاری کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ (داغ) ناصح بھی خوشامد سے میری ہی سی کہتا ہے۔ نادان نہ تھا کیوں وہ سمجھائے بُرا ہوتا۔ میری سی میرے آگے تیری سی تیرے آگے۔ (عو) یعنی ہر اک کی طرفداری کرتا ہے اور خدالگتی کسی کے سامنے نہیں کہتا۔ مثال کے لئے دیکھو منھ دیکھی آرسی۔ میری طرف بھی دیکھنا میرا بھی لحاظ کرنا۔ مجھ پر بھی نظر عنایت رکھنا۔ (مومن) غیروں پہ کھل نہ جائے کہیں راز دیکھنا۔ میری طرف بھی غمزۂ غماز دیکھنا۔ میری طرف سے ۱ میری جانب سے ۲ میرے نزدیک۔ (داغ) فاتحہ پڑھنے بھی کوئی قبر پر آتا نہیں۔ مر گیا میں کیا کہ سب میری طرف سے مر گئے۔ میری قسمت میں بربادی ہے۔ برباد ہونا۔ تقدیر میں لکھا ہے۔ (ناسخ) میری قسمت میں ہے بربادی عجب کیا ہے اگر۔ کاغذِ بادی بنے کاغذ مری تصویر کا۔ میری ہی بلی اور مجھ سے ہی میاؤں۔ مثل میرا ہی مطیع اور مجھی سے مقابلہ۔

میراث۔ (ع) مونث۔ ورثہ۔ ترکہ۔ وہ جائداد وغیرہ جو متوفی کی ملکیت سے حقدار کو ملے۔ (بحر) واعظو ہم رند کیونکر قابلِ جنت نہیں۔ کیا گنہگاروں کو میراث پدر ملتی نہیں۔ میراث پدر۔ (کنایۃً) حلال۔ مباح۔ لا یا مے مسجدوں کی تعمیر اور مرمت کے نام سے چندے جمع کرنے اور بیدریغ اپنے خرچ میں لاتے گویا شیر مادر یا میراث پدر ہے۔ میراث پدر خواہی علم پدر آموز۔ (ف) مقولہ۔ بیٹے کو باپ کا علم حاصل کرنا چاہیئے۔ میراثی۔ مذکر۔ وہ جس کا موروثی پیشہ گانے کا ہو۔ گویّا۔ ڈوم۔ میراثن۔ مونث۔ مطربہ۔ ڈومنی۔ گانے والی۔

میران۔ (ف) مذکر ۱ بہت بڑا بزرگ۔ سرداروں کا سردار ۲ (اردو) لکھنؤ۔ سید کے بیٹے کو کہتے ہیں۔ میران جی۔ مذکر۔ (عو) ۱ حضرت غوث الاعظمؒ کا لقب ۲ بارہ وفات کے بعد کا مہینہ۔ ربیع الآخر۔ (مراۃ العروس) سفیہن نے کہا میران جی کے چڑھتے چاند اسکو بٹھایا تھا۔ مدار بھر پڑھا۔ خواجہ معین الدین تک پڑھتی رہی۔ میران جی کا چاند مذکر (عو) عورتوں کا چوتھا مہینہ۔ ربیع الآخر۔ میرزا دیکھو میر۔ مرزا۔ میرزائی۔ (ف) مونث ۱ شہزادگی۔ بزرگی شرافت۔ عالی خاندانی۔ نجابت ۲ تکبّر۔ نازک مزاجی۔ ناز۔ گھمنڈ۔ ع فقر میں بھی وہی دماغ ہے رند۔ بو نہیں جاتی میرزائی کی ۳ کرتی۔ صدری۔ واسکٹ۔ میرزی دیکھو میر۔

میز۔ (ف) پرتگالی میزا سے بنا ہے بعض لوگوں کا خیال ہے کہ میز ذری زبان میں ترجمہ ٹیبل کا ہے۔ مگر ارزد کو یہ لفظ فارسی مُرجہ سے نہیں ملا۔ بلکہ صاحب لوگوں سے پہونچا۔ فارسی میں میز بمعنی اسباب ضیافت اور جو کی جس پر کھانا رکھکر کھلاتے ہیں۔ (ا) مونث۔ کھانا کھانے یا کتابیں وغیرہ رکھنے کا تختہ۔ ٹیبل (امیر) کرسیاں میزیں بچھیں آئینے چسپاں ہو جائیں۔ جھاڑ فانوس کنول رونق ایواں ہو جائیں۔ میزبان۔ (ف) مرکب ہے۔ میز۔ اسباب

ضیافت۔ کرسی طعام۔ بان۔ رکھنے والا؛ صفت۔ دعوت کرنے والا۔ مہمان کو کھانا کھلانیوالا۔ میزبانی۔ (ف) مونث۔ مہمانی۔ مہمان نوازی۔ میز لگانا۔ میز کا کھانے سے آراستہ کرنا۔

میزاب۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ پرنالہ۔ کوٹھے کا پرنالہ۔

میزان۔ (ع) مونث ۱ ترازو۔ (امیر) اللہ رے قدر میرے گناہوں کی روز حشر۔ تعظیم کو کھڑی ہوئی میزاں حساب کی ۲ تُلا راس۔ آسمان کے ساتویں برج کا نام۔ اس معنی میں مذکر ہے ۳ جمع۔ مجموعہ۔ جوڑ۔ عددوں کا جوڑ۔ (منیر) یکساں ہوا اخیر کو انجام جزو کل میزاں برابر آئی قلیل کثیر کی۔ میزان پٹنا (موافقت ہوجانا ۲ سودا ہونا۔ بھاؤ بننا ۳ رائے ملنا۔ میزان دینا۔ میزان کرنا۔ میزان لگانا۔ عددوں کا جوڑنا۔ میزانِ عدل۔ مونث۔ وہ میزان جس میں قیامت کے روز اعمال جانچے جائینگے۔ (داغ) یہ بھی بڑھا کرم ہے کہ میزانِ عدل میں۔ میرا گناہ غیر کی عصیاں سے کم ہوا۔ میزانِ کل۔ مونث۔ تمام رقموں یا عددوں کا مجموعہ۔ میزان کھڑی ہونا۔ میزانِ عدل کا قائم ہونا۔ (جلیل) میزاں کھڑی ہوئی نہ مرے آگے روز حشر۔ دبنا پڑا اُسے مرے بار گناہ سے۔ میزان ملنا۔ موافقت ہونا۔ رائے ملنا۔ مرضی ملنا۔

میسر (ع) (۱ بضم اول فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) عوام کی زبانوں پر بفتح اول ہے) صفت ۱ لغوی معنی آسان کیا گیا ۲ دستیاب۔ حاصل۔ (انیس) حضرت کو تو پہلو ہوا آں کا میسر۔ (امیر) ہے مہ و مہر کا آنکھوں کو میسر جلوہ۔ گھر میں مہتاب کا خورشید کا باہر جلوہ ۳ حاضر۔ موجود۔ (داغ) قطرۂ خونِ جگر سے کی تواضع عشق کی۔ سامنے مہمان کے جو تھا میسر رکھدیا۔ (خنجر۔ سکندر۔ قافیہ) ۴ بکسر سین مشدد) آسان کرنے والا۔ میسر آنا۔ میسر ہونا۔ بہم پہونچنا۔ نصیب ہونا۔ (غالب) بلکہ دشوار ہے ہر کام کا آساں ہونا۔ آدمی کو بھی میسر نہیں انساں ہونا۔

میسرہ۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ بائیں طرف۔ بائیں بازو کی فوج۔

میش (ف۔ س) مونث ۱ بھیڑ۔ بھیڑی۔ میشا۔ مذکر۔ بھیڑ ۲ بکری کے بچے کا دباغت کیا ہوا ملائم چمڑہ۔

میعاد۔ (ع۔ مواعید جمع) مونث ۱ مدت۔ وقت معینہ۔ ایام مقررہ۔ (امیر) کھول کر بال جو آتے ہیں وہ زنداں کی طرف۔ کچھ بڑھا جاتے ہیں میعاد گرفتاروں کی ۲ وعدہ۔ وعدے کا وقت۔ میعاد بڑھانا۔ معینہ وقت میں اضافہ کرنا۔ میعاد بولنا۔ (عم) قید کا حکم لگانا۔ قید کرنا۔ میعاد کاٹنا۔ قید کی میعاد پوری کرنا۔ میعاد کرنا۔ قید کا زمانہ مقرر کرنا۔ کسی کام کا وقت مقرر کرنا۔ (شرف) خوگر ہیں بلا قید کے دیوانے تمھارے۔ زنداں میں انھیں بھیج کے میعاد نہ کرنا۔ میعادگاہ (ف) مونث۔ وعدہ گاہ۔ میعاد گزرنا۔ میعاد پوری ہونا۔ مہلت تمام ہونا۔ وعدہ کا وقت پورا ہونا۔ میعادِ مقررہ۔ مونث۔ معمولی وقت۔ وقت محدود۔ قرار دی ہوئی مدت۔ میعادی۔ صفت۔ معین وقت والا۔ جیسے میعادی

بخار۔ ۲ قیدی جسکی میعاد قید کی معین ہو۔ میعادی مہنڈی۔ مونث۔ مٹی کی مُنڈی۔ وہ ہنڈی جس کی ادا کرنے کے لئے وقت مقرر ہو۔

میغ۔ (ف) مذکر۔ بادل۔ ابر۔

میقات۔ (ع) مونث۔ وہ جگہ جہاں سے کہ جانیوالا حج کا احرام باندھتے ہیں۔

میکا۔ (ھ) مذکر۔ عورت کے ماں باپ کا گھر۔ میکا بسانا (عو) عورت کا سسرال چھوڑ کر ماں باپ کے گھر جا رہنا۔ میکے والے۔ دلھن کے رشتہ دار۔ میکے والیاں مونث دلھن کی رشتہ دار عورتیں۔

میکال۔ میکائیل۔ (ع) مذکر۔ ایک فرشتہ کا نام جو خلق کی رزق رسانی پر مقرر ہے۔

میکھ۔ (س) مذکر ۱ مینڈھا۔ بھیڑا ۲ آسمان کے اول برج کا نام جو مینڈھے کی صورت سے مشابہ ہے۔ میگڈمبر دیکھو گڈمبر۔ میگزین (انگ۔ مے گے۔ زین) مذکر ۱ خزانہ۔ مخزن۔ گنجینہ۔ گودام۔ بارودخانہ سلیح خانہ۔ جنگی اسباب رکھنے کا مکان۔ (فقرہ) غنیم کا میگزین اڑا دیا گیا ۲ متفرق مضامین کا رسالہ۔

میگھ۔ (س) مذکر (مہند عم) ۱ بادل۔ بدلی۔ گھٹا۔ ابر ۲ مینھ۔ بارش۔ باراں ۳ ایک راکشس کا نام ۴ ایک ہندی راگ کا نام۔ میگھ راج۔ میگھ پتی۔ (س) مذکر۔ بادلوں کا دیوتا۔ مینھ برسانے والا۔ دیوتا۔ میگھ راگ۔ (ھ) مذکر۔ ایک ہندی راگ کا نام جو ساون بھادوں

میں گایا جاتا ہے۔

مَیل۔ (ع بالفتح) مذکر ۱ جھکاؤ۔ خمیدگی۔ رغبت۔ میلان توجہ۔ رجوع۔ خواہش۔ (فقرہ) اُنکا میل خاطر تمھاری طرف پایا جاتا ہے ۲ رعایت۔ پاسداری۔ جانبداری۔ میلِ خاطر۔ مذکر۔ دلی توجہ۔ التفات۔

مَیل (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ چرک۔ کیچڑ۔ گاد۔ بدن کا میل۔ (ناسخ) بتی اسکے مَیل کی بتی اگر کی بنگئی۔ ریزہ ریزہ مَیل صندل کا بُرادہ ہوگیا ۲ رنج جو دل میں کسی کی طرف سے پیدا ہو۔ مَیل چھانٹنا۔ مَیل کاٹنا۔ میل دوُر کرنا۔ میل چھٹنا۔ چرک دور ہونا۔ میل صاف ہونا۔ کثافت دور ہونا بدن کی۔ (رشک) یار شکیں خط کا اتنی بات میں سارا ہے وصف۔ گیسوؤں کا میل چھٹکر عنبر اشہب بنے۔ (ناسخ) میل سب چھٹ جائیگا مجھ سے بدن ملوائیے۔ ہاتھ مرے ہیں زبان کیسہ دلاک سے۔ مَیل خورا صفت۔ رنگیں لباس جس میں میل چھپ جائے۔ خاکی رنگ کا کپڑا ۲ وہ لباس یا کپڑا جو بسبب استعمال کے میلا اور رنگین ہوگیا ہو۔ مَیل کا بَیل بنانا۔ (عو) بات کا بتنگڑ بنانا۔ بات بڑھانا (فقرہ) کہیں رسّی ہے نہ مُرداری ایک کالا کپڑا ہی سب کو اُٹھاکر دکھا یا واہ حضرت اچھا میل کا بیل بنایا۔ میل کاٹنا۔ میل دور کرنا۔ اُجلا کرنا۔ صاف کرنا۔ میل کچیل۔ مذکر۔ مَیل۔ مَیل کی بتی۔ وہ بتی جو بدن رگڑنے سے نمایاں ہوتی ہے۔ میل لانا۔ رنجیدہ ہونا۔ بُرا ماننا۔ مَیل مَیل۔ مونث۔ فیلبان ہاتھی کے تیز چلانے کے واسطے یہ کلمہ کہتے ہیں۔

میل

مِیل (ع) - بالکسر، مذکر ؛ سلائی جس سے سرمہ لگاتے ہیں - (ناسخ) آنکھیں روشن راہ جانے میں ہوئیں - میل جو ہے سرمہ کا وہ میل ہے ؛ کوس یا میلوں کے نشان کے پتھر جو رستے میں بنائے جاتے ہیں - ۱۷۶۰ گز کا فاصلہ - انگریزی میں اس معنی میں مائل ہے۔ (منیر) بالائے دار دیکھ جناب مسیح کو - دیکھا نہو جو میل رہ مستقیم کا - میل سرمہ - سلائی جس سے سرمہ آنکھوں میں ڈالتے ہیں -

میل (انگ) مذکر ؛ ڈاک - ڈاک کا تھیلا ؛ ڈاک گاڑی (فقرہ) پنجاب میل بہت تیز جاتا ہے - میل ٹرین - (انگ) مونث - ڈاک گاڑی - وہ ریل گاڑی جس میں خطوط وغیرہ آتے جاتے ہیں -

میل (ھ) - بیائے مجہول، مذکر ؛ دوستی - ملاپ - (فقرہ) اب تو دونوں بھائیوں میں میل ہو گیا ہے ؛ آمیزش کسی ایک چیز کی دوسری چیز میں - (ناسخ) دل ہمارا اسقدر سوزش طلب پروانہ ہے - شمع سے بھاگے جو اسمیں میل ہو کافور کا ؛ ملجانا - مخلوط ہوجانا - (فقرہ) گھوڑے اور گدھے کے میل سے خچر ہوتا ہے ؛ نزدیک کی قرابت یا ناتا ؛ مناسبت - نسبت - بہت ؛ موافقت - میلان ؛ درکار نوع - قسم - وضع - (فقرہ) یہ میل ہمارے پاس نہیں ؛ جوڑ ہمسری ؛ آمیزش کسی کم قیمت چیز کی کسی بیش بہا چیز میں جیسے ریشم اور سوت کا میل - میل جول - (ھ) مذکر - باہمی اتفاق - ربط - ضبط - (تسلیم) زبان خلق پہ ذکر اس کا جابجا ہوگا - یہ میل جول ترا غیر سے برا ہوگا - میل دینا - اتحاد پیدا کرنا - (فغاں) ملایا خون مرے اشکوں میں عشق نے میرے - الٰہی آگ کا پانی سے کیونکر میل دیا - میل رکھنا - پیار اخلاص رکھنا - راہ و رسم رکھنا - میل کا - صفت - قسم کا - ڈھنگ کا - جنس کا - (فقرہ) اس میل کا کپڑا میرے پاس نہیں ہے ؛ ہمدرد - ہمخیال - ہمجنس - ہم مذہب - (فقرہ) زید ہمارے میل کا نہیں ہے - میل کرنا ؛ ملانا - آمیزش کرنا ؛ ملاپ کرنا - اخلاص کرنا - میل کھانا - مناسب ہونا - موزوں ہونا - مطابق ہونا - (بنات النعش) ان لڑکیوں سے میری طبیعت میل نہیں کھاتی - میل ملاپ - مونث - میل جول - اتحاد - ارتباط - اختلاط - میلی - صفت - ہمجنس - ہمخیال -

میلا

میلا - (ھ) مذکر ؛ انبوہ - اژدہام - ہجوم - (قدر) چلے میخانے سے میکش گھروں سے نکلے دیوانے - بہار آئی چلے میلے کے میلے سیر گلشن کو ؛ سیر - تماشا ؛ کسی خاص جگہ پر ہر قسم کے لوگوں کا باہم ملکر اکٹھا ہونا - وہ مقام جہاں تاریخ معینہ پر سال میں ایک بار لوگوں کا جماؤ ہو اور ہر قسم کے ؛ دکاندار دکانیں لگائیں - (آتش) مثل عنقا نام تو مشہور عالم میں ہا - گو کہ اس میلے سے مجھ آزار کا بستر اٹھا - لگانا - لگنا کے ساتھ -

میلا ٹھیلا - (ھ) مذکر - میلا - (فقرہ) میلوں ٹھیلوں کی سیر فنون لطیفہ میں ست فضیلت عطا کرنے کے لیے کیمیا کی خاصیت رکھتی تھی - (رند) لوگ بد وضع کہیں گے تم کو - میلے ٹھیلے کبھی جایا نہ کرو - میلا کرنا - (عم) میلے میں جانا - سیر تماشے میں شریک ہونا - میلا لگا رہنا - مجمع ہونا - سلسلے کے ساتھ (قدر) ہے سیکسی پاس زخم و رنج کا انبوہ - میلا سا لگا رہتا ہے قبر شہدا پر - میلا لگا ہونا - مجمع ہونا - (اختر شاہ اودھ) اک ساکن شہر کا تھا رلا - گویا کہ لگا ہوا تھا میلا - میلا لگنا

۱ کسی مقام معین پر روز معین کو سیر و تماشہ کے لئے آدمیوں کا جمع ہونا۔ اور بغیر مقام معین اور روز معین کے بھی کسی جگہ کچھ دیکھنے کے لئے لوگ جمع ہوجائیں۔ تو اس مجمع پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ (بحر) لیلا کا سوانگ لائی ہے نوبتی طرب کی۔ میلا لگا ہے پیرِ مغاں کی دکان پر۔

میلا۔ (ھ) بالفتح ۱ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے میلی۔ ۱ غلیظ۔ ناپاک۔ نجس۔ کثیف ۲ غبار آلودہ۔ گدلا۔ مکدر۔ چرک آلودہ (آتش) باؤ کے جھونکے کے لگنے سے ہیں میلے ہوتے۔ نازکی ختم ہے ان پھولوں سے رخساروں پر ۳ مذکر۔ فضلہ۔ گوہ۔ بول و براز۔ کوڑا کرکٹ۔ میلا پن۔ مذکر۔ کدورت۔ نجاست۔ غلاظت۔ میلا ہونا۔ میلا چکٹ۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے میلی چکٹ ۱ وہ کپڑا جس میں زیادہ میلے ہونے سے چپچپاہٹ پیدا ہوجائے ۲ بہت میلا۔ میلا کرنا ۱ گدلا کرنا۔ غبار آلودہ کرنا۔ بے آب کرنا ۲ (عم) پخانہ پھرنا ۳ گندہ کرنا۔ غلیظ کرنا۔ میلا کچیلا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے میلی کچیلی۔ چرک۔ آلودہ۔ خاک دھول میں بھرا ہوا۔ میلا ہونا۔ گدلا ہونا۔ بے آب ہونا۔ میلے سر سے ہونا۔ (عو) حیض سے ہونا۔ (رنگین) غضب ہے وہ تو میلے سر سے تھی آج۔ طبق کی کیوں پنجیری اسنے پھانکی۔ میلے کپڑے پہنے ہوئے کثیف کپڑے۔ (ناسخ) کپڑے تمھارے میلے کسنے جو ہیں نکھارے۔ صندل سی آج ہو گئی ہر صندلی میں بو کر۔

میلاد۔ (ع) مذکر۔ پیدا ہونے کا زمانہ۔ پیدائش کا وقت۔ (امیر) ہے نقل جہاں مہ خدا کا۔ میلاد ہے شاہ انبیا کا۔ ۲ مونث۔ پیدائش۔ (رشک) اسکنے میلاد پائی طاعت میں

میلان۔ (ع۔ عربی میں بفتح اول و دوم ہے اردو میں بالفتح ہے) مذکر۔ توجہ۔ التفات۔ رجحان۔ خواہش۔ (رشک) یاد آیا مجھے میلانِ مزاج یار تھا۔ یاس میں امید تھی انکار میں اقرار تھا۔

میم۔ (ع) ۱ دیکھو "م" ۲ تشبیہاً دہن معشوق۔ (شاد) کیا کھول غنچۂ گل میم دہاں ہے کچھ اور۔ لاکلامی ہے زباں بات یہاں ہے کچھ اور۔

میم۔ (انگ۔ میڈم کا بگڑا ہوا) مونث۔ بیگم۔ خانم خاتون۔ لیڈی۔

میمنا۔ (ھ) مذکر۔ بکری کا بچہ۔ بزغالہ۔ حلوان۔

میمنت۔ (ع) مونث۔ برکت۔ سعادت۔

میمنہ۔ (ع) مذکر۔ دایاں طرف۔ دائیں بازو کی فوج۔ (اوج) اک ضرب تیغ سے تھا دو عالم کو انتشار۔ قلب جناح و میمنہ و میسرہ تھے چار۔

میمون۔ (ع) صفت ۱ مبارک۔ بہرہ مند۔ کامیاب اقبالمند۔ نیک بخت۔ مسعود ۲ (ف) مذکر۔ بوزنہ۔ بندر

میں۔ (ھ) ظرفیت کے لئے آتا ہے ظرف زمان یا ظرف مکاں۔ اکثر مفعول فیہ کے بعد آتا ہے (فقرے) علانیہ مجمع میں اپنے جرم کا اقرار کیا۔ دو دن میں کام ختم کیا۔ آنکھوں میں آنسو بھر لائے ۲ کبھی سے کے محل پر بھی استعمال کرتے ہیں۔ جیسے درخت میں باندھ دو ۳ کبھی کو کے معنی پر آتا ہے۔ (فقرہ) یہ گھڑی کتنے میں

میں

دو گے۔ کبھی ظرف مجازی پر بھی آتا ہے۔ (فقرہ) ہنسی ہنسی میں رو دیئے۔ بعض صورتوں میں کو کی جگہ استعمال کرنا فصحا ناجائز سمجھتے ہیں۔ جیسے رات میں دعا قبول ہوتی ہے یا دن میں سو رہو۔ اس جگہ رات کو دعا قبول ہوتی ہے اور دن کو سو رہو صحیح ہیں۔ کبھی محذوف بھی ہوتا ہے۔ ؎ جان و دل پر لشکر آرائی تھی جوشِ یاس کی۔ مغنت اس بلوہ میں شب خون تمنا ہو گیا۔ شب کے بعد محذوف ہے۔ میں (ھ) مونث بکری کی بولنے کی آواز۔ میں۔ مونث (عو) بکری کی آواز۔ کمسن بچوں کی زبان میں بکری کا نام ہے۔

مَیں۔ (ترکی میں) بکسر میم و یائے غیر ملفوظ و سکون نون معنی نمبر ۱ میں ہے) ا ضمیر متکلم۔ خود۔ آپ (جلال) وہ چلا جب میرے گھر سے میں ہی کیا رونے لگا۔ بھید جو دل میں تھا ستم گر یاں ہو گیا۔ کبھی شعر میں ی۔ ن۔ حذف کر دیتے ہیں۔ (جلال) آرزو ہے کہ میں دو کوں وہ کہیں - جانے دے چھوڑ بھی دا ماں میرا ۲ مونث غرور (مصرع) خوب زاہد کو میں سمائی ہے۔ میں اپنا نام بدل ڈالوں۔ کسی بات کے یقین دلانے کے لئے کہتے ہیں۔ ؎ اس سے اور آنکھیں لڑانا شوق کھیل اسکو نہ جان۔ نام اپنا میں بدل ڈالوں جو تو زک یا نہ جائے۔ میں بھی دل سرکار کے میرے بھرے سقہ۔ مثل جو شخص اوروں کا کام خود کرے اور اپنا بھی کام کسی دوسرے پر ڈالے اس کی نسبت بولتے ہیں۔

میں

میں بھی رانی تو بھی رانی کون ڈالے سر پہ پانی۔ مثل۔ (عو) احدیوں اور کاہلوں کی نسبت بولتی ہیں۔ جو بہانے ہی کرتے ہیں میں بھی ہوں پانچوں سواروں میں۔ دیکھو پانچویں سواروں میں ہونا۔ میں تھکی تو ناخوش۔ کوئی مشقت کرے اور دوسرے کو پسند نہو۔ میں تیرے صدقے۔ (عو) قربان جاؤں۔ صدقے جاؤں۔ واری جاؤں۔ خوشامد اور خوشی کے موقع پر پیار سے بولتی ہیں۔ میں جب جانوں مجھکو جب یقین آئے۔ (ناسخ) قول دیتے ہو عدو کو کہ گرے جاتے ہو۔ ہم تو جب جانیں کہ تم ہاتھ چھٹا لو جھٹ پٹ۔ میں خوب سمجھتا ہوں۔ میرے ذہن میں سب کچھ آتا ہے (ناسخ) میں خوب سمجھتا ہوں مگر دل سے ہوں ناچار۔ اے ناصحو بے فائدہ سمجھاتے ہو مجھکو۔ میں کی خصوصیت نہیں اور ضمائر کے ساتھ بھی مستعمل ہے میں خوش میرا خدا خوش۔ میں راضی ہوں۔ میری عین خوشی ہے۔ میں صدق دل سے منظور کرتا ہوں۔ (اختر شاہ اودھ) اس بات سے میں نہیں ہوں ناخوش۔ میں خوش اس میں میرا خدا خوش۔ میں ڈال ڈال تو وہ پات پات۔ دیکھو ڈال ڈال (قدر) میں ڈال ڈال تو وہ پات پات رہتا ہے۔ جہاں گیا مرے پیچھے پڑا وہاں صیاد میں راضی میرا خدا راضی میں خوش میرا خدا خوش (اوج) کہا کہ مجھ سے تو شاکر بلا وہی۔ وہ بولے تجھ سے میں راضی مرا خدا راضی میں قربان (عو) میں واری میں صدقے۔ (جلیل) میں قربان کہنا بھی مشکل ہے مجھکو۔ وہ کہتے ہیں دکھلا دو قربان ہو کر۔ میں کچھ نہیں کہتا۔ میں کچھ شکوہ نہیں کرتا۔ میں کی خصوصیت

میں

میں اور ضمائر کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ (سحر) اے بتو ہم تو کچھ نہیں کہتے۔ تم کو اس کا عوض خدا دیگا۔ میں کون۔ مجھکو کیا واسطہ ہے۔ میں کی خصوصیت نہیں۔ اور ضمائر کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ (غالب) ماہ بن ماہتاب بن میں کون۔ مجھکو کیا بانٹ دیگا تو انعام۔ میں کون تو کون میرا تیرا کیا واسطہ۔ میں کیا جانوں تو کون ہے۔ میں کہاں تم کہاں۔ ایک دوسرے میں بُعدُ المشرقین ہے۔ (ناسخ) ملاقات باہم رہی حشر پر۔ کہاں میں کہاں تو کہاں لکھنؤ۔ میں کیا میری اوقات ہی کیا۔ میری کیا ہستی ہے میں بہت کم رتبہ ہوں۔ میں کی خصوصیت نہیں۔ اور ضمائر کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ (داغ) دل دردیں لیکے بھی ابھی نہ ہوئے آپ کبھی۔ یہ تو فرمائیے میں کیا مری اوقات ہی کیا۔ میں کی گردن۔ (گلے) پر چھُری۔ (بکری کی آواز بھی لفظ میں سے مشابہ ہے اور میں کا لفظ اکثر نخوت کے معنی پر لیا جاتا ہے۔ لہٰذا اس کا مفہوم یہ ہے۔ کہ غرور سے اسی طرح گردن کٹتی ہے جسطرح بکری کی گردن۔ مغرور ہمیشہ تباہ ہوتا ہے۔ (توبۃ النصوح) صالحہ لیکن تم دونوں میں سے زیادہ تر واجب الرعایت کون ہے؟ نعیمہ۔ میں۔ صالحہ۔ میں کی گردن پہ چھُری۔ (ذوق) وہ کہے کون ہے قربان مری چتون پر۔ میں کہوں میں وہ کہے میں کی چھُری گردن پر۔ میں میں۔ مونث۔ غرور۔ نخوت۔ کا کلمہ ہے۔ انانیت۔ خودی۔ خودستائی۔ میں میں تو تو۔ گالی گلوج۔ جھگڑا (بحر) کل تک ایسے نہ ترشرو تھے نہ ایسے بدخو۔ آج وہ دن ہے کہ ہر بات میں میں میں تو تو .... میں نہ کہتا تھا۔ میں نے جو کہا تھا وہی ہوا کی جگہ۔ (امیر) میں نہ کہتا تھا فغاں کی مجھ سے فرمائش نہ کر۔ باغباں سب پھول مرجھا کر چمن میں رہ گئے۔ میں کی خصوصیت نہیں ہم کے ساتھ بھی مستعمل ہے میں نہ مانوں۔ میں یقین نہ کروں۔ مجھے اعتبار نہ ہو۔ میں نہیں یا تم نہیں دیکھو آج میں نہیں یہ سچ کیا میں نے ہیں (ملا دیا تھا۔ میرے کہنے کا کیوں برا مانا۔ میں نے کیا تمھاری گدھی چرائی ہے (دہلی) یعنی میں نے تمھارا کون سا قصور کیا ہے۔ جو مجھکو برا بھلا کہتے ہو۔ میں نے مانا۔ تسلیم کر لو۔ فرض کر لو۔ میں کی خصوصیت نہیں۔ ہم کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ (اسیخ) میں نے مانا کہ تم نہیں بے مہر۔ آسماں پر دماغ ہے کس کا۔ میں نے معاف کیا میرے خدا نے معاف کیا (عو) معافی قصور کیواسطے کہتی ہیں۔ میں ہارا تم جیتے۔ بحث میں عاجزی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ (بنات النعش) خیر النسا میں ہاری تم جیتیں۔ خدا ہم دہات والیوں کو دوگی اور ایا ہیچ نہ کرے۔ (امیر) انھیں باتوں سے تو میں ہار گیا تم جیتے انھیں چالوں سے تو صاحب مرے چھوٹے چھکے۔ میں ہوں یا خدا کی ذات ہے۔ تنہائی اور بیکسی ظاہر کرنے کے لئے (داغ) ہجر کی یہ رات کیسی رات ہے۔ ایک میں ہوں یا خدا کی ذات ہے۔ میں ہی۔ میں۔ (اس کا ملا میں غلط ہے۔ اگرچہ بول چال میں صحیح ہے) (جلال) جلا یلے گئے وہ شب وصل بھی۔ میں ہی رات بھر تیج محفل رہا

(شوق) دیکھے کوئی مجھے کہ کہیں وہ میں ہی نہ ہوں۔ تلووں سے آج اس نے کسی کو کچل دیا۔

مِین۔ (س) بالکسر، مونث۔ آسماں کے بارھویں برج کا نام جسکی شکل مچھلی کی مانند ہے۔ حوت۔ **مِین میکھ**۔ مونث۔ قباحت۔ عیب۔ **مین میکھ نکالنا**۔ (عو) نکتہ چینی کرنا۔ عیب نکالنا۔ حجت نکالنا۔ خواہ مخواہ اعتراض کرنا۔ فی نکالنا۔ **مِین**۔ بارھویں برج کا نام۔ **میکھ**۔ آسمان کے برج اول کا نام۔ یعنی دونوں برجوں کو ہر کام کے لئے بچارنا)

مِینا۔ (ف) بالکسر، مذکر۔ [۱] شیشہ۔ رنگ برنگ کا شیشہ۔ [۲] ایک قسم کے پتھر کا نام [۳] شراب کی بوتل۔ صراحی۔ قرابہ۔ (راسخ) آتش سیال سے شب جام صہبا جل اٹھا۔ رشک قاضی میں لگی ایسی کہ مینا جل اٹھا۔ [۴] مرصع کاری۔ نقش و نگار۔ وہ سبز کام جو شیشے اور چاندی سونے کے ظروف پر بناتے ہیں۔ [۵] (ناسخ) رخسار طلائی نے کالا ہے محبث خط۔ سونا ہے سگند اور یہ مینا نہیں اچھا۔ (قدر) خال وخط سے اور بھی چہرے کی آرائش ہوئی۔ دست قدرت نے اس آئینہ پہ مینا کر دیا۔ [۶] (کنایۃً) شراب۔ **مینا بازار**۔ مذکر۔ [۱] وہ بازار جو خاص کر بادشاہوں کی سیر کیلئے طرح طرح کی چیزیں لگا کر سجایا جائے [۲] زنانہ بازار۔ عورتوں کا بازار۔ وہ بازار جہاں عورتیں ہی ہر طرح کی چیزیں بیچتی ہوں۔ (شعور) شیشۂ و جام سے معمور ہے سارا بازار۔ آئے گی دختر رز دیکھنے مینا بازار۔ **مینا خانہ**۔ (ف) مذکر۔ شیشہ خانہ۔ **مینا رنگ**۔ (ف) (کنایۃً) سبز رنگ۔ (ذوق) ہے تری بزم طرب میں پے رسم نوروز۔ صورت بیضۂ رنگیں فلک مینا رنگ۔ **مینا فام**۔ (ف) صفت۔ مینا رنگ۔ **مینا کار**۔ (ف) مذکر۔ مرصع ساز۔ جڑاؤ کام کرنیوالا۔ صفت۔ وہ چیز جس پر مینا کا کام بنایا گیا ہو۔ جیسے خانۂ مینا کار۔ قصر مینا کار۔ **مینا کاری**۔ (ف) مونث [۱] چاندی سونے پر مرصع سازی۔ نگینے کا کام [۲] باریکی۔ موشگافی۔ **مینا کاری چھاننا**۔ (دہلی) ہر چیز کی بھلائی برائی کمال غور سے دیکھنا۔ ادنے ادنے فرق پر نظر کرنا۔ ہر ایک بات میں نقص نکالنا۔ **مینائی**۔ (ف) صفت۔ مینا سے منسوب۔ **مینائے لاجورد**۔ (ف) کنایۃً۔ آسمان۔ (اوج) بے نور ہیں کواکب مینائے لاجورد۔ مرجھا گئے ہیں سب صفت غنچہ ہائے زرد۔ **مینے کا کام**۔ (لکھنؤ) نقش و نگار مینا کے۔ (رشک) کیا لقابل ہے اگر ماہ فلک میں داغ ہیں۔ کام مینے کا ہے قاتل کی سپر کے چاند میں۔

مُینا۔ (ھ) بالکسر، مذکر۔ راجپوتانہ کی ایک ہندو قوم کا نام جس کا پیشہ لوٹ مار اور چوری ہے۔ **مَینا**۔ (ھ) بالفتح، مونث [۱] ایک خوش الحان پہاڑی چڑیا کا نام۔ (فقرہ) پہاڑی مینا خوب بولتی ہے [۲] (عو) پیار سے ان بچوں کو کہتی ہیں جو پیاری پیاری باتیں کرتے ہیں۔

مِینار۔ مینارا۔ (عربی میں منار بفتح اول اسم ظرف کا صیغہ بمعنی جائے نور۔ مجازاً معانی ذیل میں مستعمل ہے [۱] چراغداں۔ وہ بلند جگہ جہاں چراغ روشن کریں [۲] نشانی جو راہ پر بناتے ہیں۔ **مَنارہ**۔ بفتح اول و چہارم

۱ بلند ستون جو مسجد میں بناتے ہیں۔ پیشتر کسی زمانے میں ان ستونوں پر چراغ روشن کرتے ہونگے ۲ وہ بلند ستون جس پر اذان کہتے ہیں اردو میں بر وزن دینار و سیپارہ مستعمل ہے) مذکر ۱ بلند ستون اینٹ یا پتھر کے مسجد میں ہوں یا کسی اور عمارت میں ۲ گھڑی لگانے کے لیے بھی مینار بناتے ہیں ۳ کسیکی یادگار قائم کرنے کے لیے بھی مینار بناتے ہیں۔ مینن پھل۔ (ھ۔ مذکر) اندرائن۔

مینچنا۔ (ھ۔ بالکسر و نون غنہ۔ عم۔ ہندو) ۱ ملنا ۲ ملانا۔ ۳ گوندھنا۔ **میندی**۔ (ھ۔ بالفتح و نون غنہ) مونث دیکھو مَیندُی۔

مِنڈ۔ (ھ۔ بالکسر و نون غنہ) مونث ستار کا ایک پرزہ جو بیشتر ہاتھی دانت کا ہوتا ہے۔ (جانصاحب) غش ہو سنکر ستار جنگلو کا۔ پھینک کر منڈ ہیں کار گرے ۲ ستار کی مسلسل آواز۔ لے تان۔ (فقرہ) ہارمونیم میں منڈ نہیں نکلتی ہے۔

مینڈ۔ (ھ۔ یائے مجہول) مونث ۱ کھیت کی منڈیر۔ پشتہ۔ حد کنارہ۔ (فقرہ) کھیت کی مینڈ پانی سے کٹ گئی ۲ دریا کی اونچی موجیں۔ **مینڈ بندی**۔ مونث۔ کھیت کی حد بندی۔ **مینڈ پڑنا**۔ موجیں اٹھنا۔ پانی کا لہریں مارنا۔

مینڈک۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کے آبی جانور کا نام جو برسات کے دنوں میں تالابوں اور جوہڑوں وغیرہ کے کنارے پر چلایا کرتے ہیں۔ (میر) رعونت سے مینڈک اچھلنے لگے۔ بلوں میں سے ہو سے نکلنے لگے۔ **مینڈکی** (ھ) مونث: مینڈک کی تانیث۔ چھوٹا مینڈک۔ مینڈک۔

کی مادہ ۲ گھوڑے کی پیٹھ کا اوپر والا حصہ جو وسط میں ہو ۳ ایک قسم کا مرض۔ غدود جو کان کی لو کے نیچے نکل آتے ہیں۔ مینڈکی چلی مداروں کو۔ مثل کمینے یا نکمے آدمی نے بھی بڑا حوصلہ کیا۔ (نواب مرزا شوق) ساتھ لے دیکھے اپنے یاروں کو۔ مینڈکی بھی چلی مداروں کو۔ مینڈکی کو بھی زکام ہوا۔ اپنی حد سے بڑھکر شیخی مارنے والے سفلہ کی نسبت بولتے ہیں کہ وہ شیخی سے ایسے کام کرنے کا ارادہ کرتا ہے جسکی اس میں طاقت نہیں۔ حیثیت سے بڑھکر کام کرنا کی جگہ۔ (شوق) اور باتوں کا اب پیام ہوا۔ مینڈکی کو بھی لوز کام ہوا۔

مِنڈنا۔ (ھ۔ بالکسر۔ نون غنہ) (ہندو) ہاتھوں سے ملنا۔ کچلنا۔

مینڈھا۔ (ھ۔ یائے مجہول و نون غنہ) مذکر ۱ بھیڑا۔ دنبہ ۲ آسمان کا بارھواں برج۔ میکھ راس ۳ لہر۔ موج تلاطم وہ موج جو باد مخالف کی شدت سے دریا میں اٹھتی ہے (رند) جوش وحشت میں جو دریا کی طرف جا نکلا۔ قد آدم مری تعظیم کو مینڈھا اٹھا ۵ پھر جب ڈنک نہیں مارتی اسکو مینڈکھا کہتے ہیں۔ **مینڈھا اچھلنا**۔ (کنایۃً) ہوا کی شدت سے دریا میں موجیں اٹھنا۔ (شعور) دکھائی سیر بحر و بر مری رقت نے وحشت میں۔ کہیں مینڈھے اچھلتے ہیں کہیں آہو نکلتے ہیں۔ **مینڈھے لڑانا** ۱ دو مینڈھوں کو لڑانا۔ تماشا دیکھنے کے لیے ۲ (کنایۃً) دو آدمیوں میں لڑائی کرانا۔ فساد ڈلوا دینا۔ اور خود تماشا دیکھنا (جرا

فلک مینڈھے لڑاتا ہے رولا کر ہجر جاناں میں۔ مقابل ہے ہماری چشم تر دریائے قلزم سے۔ (امیر) آبی توپک بہتا ہوں میں پیش اغیار۔ میں ہی لڑواتا ہوں مینڈھے لب دریا ہر بار۔

مینڈھی - مینڈی۔ (ہ) مونث۔ عورتوں کے سر کے گندھے ہوئے چند بال۔ اول لکھنؤ میں دوسرا دلی میں مستعمل ہے۔ مینڈھیاں۔ مینڈیاں۔ لڑکیوں کے چھوٹے چھوٹے بال جنکو بڑا ہونے کے واسطے گوندھتے ہیں۔ (نواب مرزا شوق) تیغ ابروسے ہزاروں کے جگر تھے چورنگ۔ مینڈھیاں گوندھکے تم ہوتے تھے آمادۂ جنگ۔

مینک - (ہ)۔ بالکسر و فتح سوم (مونث۔ آنکھ کی پتلی (رشک) یہ مینک چشم گریاں میں ہے یا پتلی سمندر میں۔ دل سوزاں سے سینہ میں کہ انگارہ ہے مجمر میں۔ **مینگنی** (ہ) مونث۔ بکری۔ بھیڑ۔ ہرن۔ خرگوش۔ اونٹ۔ کا فضلہ جو گول گول گولیوں کی طرح ہوتے ہیں۔ مینگنیاں مینگنی کی جمع۔

مینو - (ف۔ بروزن نیکو۔ عالم علوی۔ بہشت۔ زمرد) صفت ۱ زمرد رنگ۔ جیسے چرخ مینو۔ کنایۃً بمعنی آسمان ۲ شیشہ جو زیور پر جڑا جاتا ہے۔ مینو آئین مینو اساس۔ مینو سواد۔ مینو سرشت۔ (ف) صفت زیبا۔ خوبصورت۔ (انیس) ... گلشن خجل تھے وادی مینو اساس سے۔ (اوج) صفحہ پر یوں نشست نقوش مراد ہے۔ گویا سواد کشور مینو سواد ہے۔

مینھ - منہ - (ہ) مذکر۔ بارش۔ شعرا کے کلام میں دونوں لفظ پائے جاتے ہیں۔ اب منہ بروزن فخ زیادہ مستعمل ہے اور مینھ قریب قریب متروک ہے۔ (بحر) جب میں روتا ہوں تو لگتی ہے جھڑی ساون کی۔ جب دھواں منھ سے اٹھتا ہے جھڑی لگتی ہے۔ (ناسخ) مینھ کے کھلنے کی علامت ہے شفق کا پھولنا۔ لال وہ مجھ پر ہوا رونا بھی کم ہو جائیگا۔ **مینھ آنا** - بارش شروع ہونا۔ (بحر) پکار رہے کہ وہ کوندا لگا وہ مینھ آیا۔ پڑی ہے دھوم مرے اشک و آہ کی ایسی۔ **مینھ برسنا** - بارش ہونا۔ (ناسخ) مینھ برستا ہے جلد آسانی ۲ کنایہ ہے کسی چیز کی کثرت سے جیسے تیروں کا منہ برسنا۔ گالیوں کا منہ برسنا۔ **منہ برسیگا تو بوچھار آ ہی رہیگی۔ منہ برسیگا تو اولتی ٹپکے ہی گی** - مثل اپنے عزیز کے پاس دولت ہونے سے اپنے تئیں فائدہ پہونچ ہی جائے گا۔ **منہ پڑنا** - بارش ہونا۔ (صبا) روتا ہے آسماں مرے حال زار پر۔ باراں غم ہے منہ نہیں پڑتا ہے ہجر میں۔ **منہ کا جھبکا لگنا** - (دہلی) عوا منہ کی جھڑی لگنا۔ **منہ کا آنکھ نہ کھولنا۔ منہ کی آنکھ نہ لگنا** - جب منہ برابر برستا رہتا ہے تو کہتے ہیں منہ نے آنکھ نہیں کھولی۔ یعنی بارش نہیں تھمی۔ (انشا) کل تو سناٹے سے برسا ہی کیا ساری رات۔ آنکھ کمبخت نہیں کوئی گھڑی منہ کی لگی۔ **منہ کھلنا** - کنایہ ہے بارش موقوف ہونے سے۔ (ذوق) وہ شاید منہ کھلے پر جائینگے آج۔ کہ جنیا

دل پہ ابر غم ابھی سے۔ مینھ نکل جانا۔ بارش موقوف ہو جانا۔ (شعور) چشم گریاں سے ہیں آشوب کے آثار عیاں۔ منھ نکل جائے گا پھر سخ جو بادل ہو گا۔

میو۔ (ھ) مذکر۔ میوات کی رہنے والی ایک بہادر مگر جاہل قوم کا نام۔

میوزیم۔ (انگ) مذکر۔ عجائب گھر وہ جگہ جہاں طرح طرح کی مصنوعات ہوں۔ میونسپل کمشنر۔ (انگ) مذکر میونسپلٹی کا ممبر۔ میونسپلٹی۔ (انگ) میونسپل ٹی تھا) مونث۔ شہری لوگوں کی جماعت جو شہر کے متعلق صفائی۔ پانی۔ اور روشنی وغیرہ کا انتظام کرتی ہے ۲ وہ رقبہ مقامی جو میونسپل ایکٹ کے بموجب میونسپلٹی قرار دیا گیا ہو۔

میواڑ۔ (ھ) مذکر۔ راجپوتانہ کی ایک ریاست کا نام ہے۔ ملک متوسط۔

میوں۔ دیکھو میاؤں۔ میوں بلائی۔ (بکسر اول) (ع) صفت۔ غریب۔ بے زبان۔

میوہ۔ (ف) نے۔ اس۔ وہ۔ والا) مذکر۔ پھل ثمر بار۔ (اسیر) حاصل ہوا تصور پستاں میں دست غیر۔ اٹھا جو ہاتھ میوہ۔ باغ جناں ملا۔ میوہ پل جانا۔ میوہ کا گرمی پاکر نرم ہو جانا۔ (داغ۔ نہ رہی اب ثمر عشق میں وہ کیفیت۔ بے مزہ ہوتا ہے وہ میوہ جو پل جاتا ہے۔ میوہ جات۔ (ف) مذکر۔ میوہ کی جمع میوے۔ فواکہ۔ میوہ جنت۔ مذکر۔ بہشت کا میوہ (شعور) حاصل ہو مزہ میوہ جنت کی طرح سے۔ دیکھیں وہ اگر خواب میں سیب ذقن آنکھیں۔ میوہ چھیلنا۔ میوہ کا پوست چھیلنا۔ میوہ دار۔ (ف) صفت۔ ثمردار پھل دار۔ وہ درخت جس میں میوہ آتا ہو۔ یا لگا ہوا ہو۔

میوہ فروش۔ (ف) مذکر۔ پھل بیچنے والا۔ سبزی ترکاری بیچنے والا۔

میہماں۔ دیکھو مہماں۔ (داغ) چلے آتے ہیں دل میں ارمان لاکھوں۔ مکاں بھر گیا میہماں آتے آتے۔ میہمانی۔ دیکھو مہمانی۔ (امیر) کنج گلشن میں ہو صحبت دور ساغر کی ضرور۔ میہمانی ہے مناسب ساقیا برسات کی۔

ن

(ع) مذکر۔ اردو کا بتیسواں فارسی کا انتیسواں۔ عربی کا پچیسواں اور ہندی حروف کا بیسواں حرف۔ (محسن) ملا نون نبوت سکو میم عمر کھونے پر۔ یہاں گھٹ جانے میں اسکے احد ہوتا ہے احمد کا۔ حساب جمل میں اسکے پچاس عدد قرار دیئے گئے ہیں ۱ یہ حرف ہندی الفاظ کے آغاز میں نفی کے واسطے آتا ہے اور ہمیشہ مکسور ہوتا ہے جیسے نبل۔ نڈر ۲ آخر میں ہندی الفاظ کے کبھی مصدریت کے معنی دیتا ہے جیسے الجھن۔ اینٹھن۔ اور کبھی نسبت کا فائدہ دیتا ہے

ن

بے جیسے سہاگن۔ ناگن اور کبھی تانیث ظاہر کرتا ہے جیسے تیلن۔ جوگن۔ دھوبن ۳ آخر میں مونث الفاظ کے جنکے آخر میں کلمۂ یا ہو جمع کے لئے آتا ہے جیسے چڑیا کی جمع چڑیاں۔ ڈبیا کی جمع ڈبیاں۔ دیکھو غنّہ۔ عربی الفاظ کے آخر میں جو نون ہوتا ہے۔ اسکی نسبت یہ قاعدہ ہے کہ جب لفظ کے آخر میں نون ہو اور ماقبل نون کے حرف علّت واقع ہو اور حرف علت کے ماقبل کی حرکت موافق ہو۔ اسوقت اِعلانِ نون مع اضافت جائز ہوگا جیسے دِلِ فرعون۔ محبِ حسین۔ قبلۂ کونین۔ (چراغ کعبہ) جس سے ہوئی شانِ کفر نابود۔ فرعون کوئی بچا نہ نمرود۔ اور جب حرف علّت کی ماقبل کی حرکت موافق ہو اسوقت اعلان نون جائز نہیں۔ (چراغ کعبہ) جس کی بخشش کے ڈرسے قارون۔ پہلے سے ہوا زمیں میں مدفوں۔ حرف علت۔ ا۔ و۔ ی ہیں۔ الف کے موافق حرکت فتحہ۔ واؤ کے موافق حرکت ضمہ اور ی کے موافق حرکت کسرہ ہے۔ ۵ فارسی میں حرف لین کے بعد نون کا اعلان ناجائز ہے۔ متاخرین نے اردو ترکیب میں ایسے نون کا اعلان نہ کرنا مکروہ سمجھا ہے۔ (گلزار نسیم) سمجھا وہ کہ ہے شگون نرالا۔ نیولا پکڑ آستیں میں پالا۔ (ناسخ) رفعت کسی کی دلکو گوارا یہاں نہیں۔ رہتے ہیں اس زمیں پہ جہاں آسماں نہیں۔ بعض فصحا اعلان نون و اخفائے نون کی بابت ذیل کے قاعدہ کے پابند ہیں ۱ بحالت عطف و اضافت جیسے دل و دیں۔ دشمن جاں۔ یار مہرباں اعلان نون درست نہیں ۲ بلا عطف و اضافت الفاظ سہ حرفی میں اعلان نون چاہیئے اخفا نادرست ہے جیسے۔ جان۔ دین۔ خون ۳ سہ حرفی کے علاوہ اور الفاظ جیسے گریباں داماں۔ آستیں وغیرہ میں بحالت عطف و اضافت اخفا واجب ہے۔ لیکن جب عطف و اضافت کی حالت نہو۔ تو اعلان و اخفا دونوں طرح کا اختیار حاصل ہے۔ اعلانِ نون ترکیب توصیفی کلام میاں بحر میں واقع ہے سہ مجھکو کمال عشق ہے اُس مہ جبین سے۔ جسنے کیا طلوع صفی کی جبین سے۔ اس قسم کے فارسی الفاظ جو محاورہ اردو میں بہ اعلان نون بولے جاتے ہیں۔ جب انکی ترکیب بطور فارسی نہیں رہتی تو بعض شاعر بہ اعلان نون ہی استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ منیر مرحوم نے کہا ہے سہ منیر افسردہ ہوں پابندیٔ عطف و اضافت سے وگرنہ لطف دکھلاتا مضامینِ گریباں کا۔ چونکہ وہ اعلان کے پابند تھے۔ گریباں وغیرہ پر اضافت نہیں لاسکتے تھے۔ کیونکہ نون کا اعلان کرنا پڑتا۔ فصحائے حال اس کا خیال تو رکھتے ہیں۔ اور اعلان بہتر سمجھتے ہیں۔ اگرچونکہ اس قسم کے سیکڑوں الفاظ ہیں اور بیشتر انکے استعمال کی ضرورت پڑتی ہے۔ اعلان کی رعایت سے خواہ مخواہ مضمون کا خون نہیں کرتے۔ مثلاً ہم چند اشعار لکھتے ہیں۔ (امیر) کھوئے ہوئے جوڑ لے تجھے

ن

ایجاں نہیں دیکھا۔ اس باغ میں سنبل کو پریشاں نہیں دیکھا۔ (تسلیم) حسینوں میں ابھی چوری گیا دل۔ میں کس کا نام لوں اپنی زباں سے۔ (جلال) جو سینہ سے خود ہی نکل آتا ہے تڑپ کر۔ اس دل کا نکلتے ہوئے ارماں نہیں دیکھا۔ ؎ کیا پوچھتے ہو کون ہے یہ کسکی ہے شہرت۔ کیا تمنے کبھی داغ کا دیواں نہیں دیکھا۔ جو الفاظ ایسے ہیں کہ روزمرہ میں نون غنہ سے بولے جاتے ہیں انکا اعلان نون بغیر عطف و اضافت مکروہ ہے جیسے عریاں۔ دنداں۔ آشیاں۔ رضواں وغیرہ۔ (الف) نون علامت مصدر جو مصدر کے آخر میں آتا ہے جیسے کردن و آمدن اردو میں فارسی مصدر بہت مستعمل تھے۔ جیسا مومن غالب کے کلام سے معلوم ہوتا ہے۔ لکھنؤ میں صرف مُردن کا مصدر زیادہ مستعمل ہوا۔ اور رشک نے ایک جگہ پختن بھی کہا ہے ؎ خیال پختنِ سودائے خام ہوتا ہے۔ (آتش) دم مُردن بھی بالیں پہ مرے ہمراہ یار آئے۔ رقیبوں نے محل باقی نہ رکھا عذرخواہی کا۔ بعض فصحائے لکھنؤ فارسی مصادر کے استعمال سے پرہیز کرتے ہیں۔ (ب) نون نفی۔ وہ نون جو فعل کی ابتدا میں آتا ہے جیسے نکرد۔ نکند۔ نمی کند۔ اردو میں بھی فعل پر نون لگایا جاتا ہے۔ جیسے نہ کیا۔ نہ کرے گا۔ مگر نمی کند کی جگہ نہیں کا لفظ آتا ہے۔ خالی نون نہیں آتا۔ یعنی نہیں کرتا ہے کہیں گے۔ نہ کرتا ہے نہیں کہیں گے۔ فارسی میں نہ کرد میں نون

نا

کا املا نون اور کاف ملا کر ہے اور اردو میں نہ کیا۔ نون کو ہ کے ساتھ الگ کر دیتے اور فعل کے ساتھ ملا کر نہیں لکھتے۔ وہ نون جو علیٰحدہ مصدر سے ہو اردو میں جائز ہے۔ (آتش) نہ اسے دماغ نگاہ ہے نہ کسی کو تاب مجال ہے۔ انھیں کسطرح سے دکھاؤں میں وہ جو کہتے ہیں کہ خدا نہیں۔ نفی اثبات۔ اردو میں اس نون کی جگہ بھی نہیں کا لفظ مستعمل ہے۔ خالی نون نہیں۔ (سعدی) نہ دانی کہ غلہ بر داشتن۔ کہ سستی بود تخم ناکاشتن۔ اردو میں نہیں جانتا ہے تو۔ نہیں سمجھتا ہے تو بول چال میں ہے۔ (ج) نون جمع۔ آناں۔ اینان۔ اردو میں ناجائز ہے (د) نون حالیہ۔ جیسے رواں۔ دواں۔ افتاں خیزاں اردو میں جائز ہے (ہ) نون استفہام تقریری (سعدی) نہ مارا در جہاں عہد وفا بود۔ جفا کردی و بد عہدی نمودی۔ یہ اردو میں جائز ہے۔ نا اور نہیں دونوں اس معنی میں مستعمل ہیں اور دونوں کے ساتھ کیا کا لفظ لگاتے ہیں۔

ن - ۱

نا۔ (ھ) مذکر۔ ہندی مصدر کی علامت جو آخر میں امر کے آتی ہے۔ جب مصدر کے ساتھ ایسا مونث لفظ واقع ہو جو اس کا اور اس کے مشتقات کا مفعول ہو سکے تو علامت مصدر کا الف یائے معروف سے بدل جاتا ہے۔ (داغ) افسوس ہے جو جاہیے آنی نہیں آتی۔ جا کر یہ دغاباز جوانی نہیں آتی۔ مگر دو حالتوں میں ایسا نہیں ہوتا۔ (۱) یہ کہ وہ مصدر (خبر) امر کے معنی میں نہو

نا

مثلاً۔ (داغ) تجھے نامہ بر قسم ہے یہیں دن سے رات کرنا۔ کوئی اک بات پوچھے تو ہزار بات کرنا ۲؎ مبتدا و خبر کے درمیان حرف اضافت ہو۔ (داغ) بزم دشمن سے تجھے کون اٹھا سکتا ہے۔ اک قیامت کا اٹھانا ہے اٹھانا تیرا۔ اسمار کے جمع ہونے کی صورت میں اہل دہلی ناکو یائے مجہول سے بدل دیتے ہیں۔ (داغ) متاع دل جو ہو بیکار کیوں ہو دقت۔ کہ دام اٹھانے پڑے جنس نار وا کے لیے۔ (ذوق) کیا کہئے گا اب اور سر خاک شہیدین۔ کچھ فتنے اٹھانے ہوں مزاروں سے تو کہئے۔ اہل لکھنؤ کے خیال کے مطابق اٹھانا چاہیئے۔ (امیر) اللہ اللہ سرزمین ملک دکن کی اور ہم۔ آفریں تجھکو جزاک اللہ اسے شوق اتم۔ سر سے لینا چاہیئے تائید باری کے قدم۔ ہو گیا سے طے دشت غربت ملگیا باغ ارم ۲؎ (ف) حرف نفی۔ نہیں۔ نہ ۳؎ (اردو) تاکید کے لیئے ضرور کی جگہ۔ (شوق قدوائی) بڑا رونے والا یہ بچہ ہے نا۔ اناڑی ہے نادل کا کچا ہے نا۔ (بنات النعش) بس اسی واسطے آپ زمیں کو گول نہیں سمجھتیں ناکہ آنکھوں سے چوڑی چکلی نظر آتی ہے ۴؎ نفی کی تاکید کے لیئے۔ (ابن الوقت) نابابا ہمارا تو اسوقت سے جماعت کی نماز کو سلام ہے نا۔ بے کے فرق کے لیئے دیکھو بے کا فٹ نوٹ۔ ناآزمودہ (ف) صفت ۱؎ ناتجربہ کار۔ اناڑی ۲؎ بغیر آزمائش۔ بغیر دیکھے بھالے۔ ناآزمودہ کار۔ (ف) صفت۔ ناتجربہ کار اناڑی۔ ناآشنا۔ (ف) صفت ۱؎ ناواقف۔ انجان جس

نا

سے جان پہچان نہ ہو۔ اجنبی ۲؎ بیوفا۔ بیمروت۔ خشک۔ بداخلاق۔ تیز مزاج۔ (مصحفی) جو آشنا ہے اس سے ہے ناآشنا وہ شوخ۔ اور آشنا اگر ہے تو ناآشنا کے ساتھ۔ ناآشنائی۔ (ف) مونث ۱؎ ناواقفیت ۲؎ بیوفائی۔ بے مروتی۔ جان پہچان نہ ہونا۔ ناآشنائے محض۔ (ف) صفت بالکل ناواقف۔ ناآگاہ۔ (ف) صفت۔ ناواقف۔ (قدر) بلکہ جتنا بڑھے وہ ناآگاہ۔ ہوتا جائے اسی قدر گمراہ۔ نااتفاقی۔ (ف) مونث۔ پھوٹ۔ نفاق۔ رنجیدگی۔ ناالتفاتی۔ (ف) مونث۔ بے پروائی۔ کم توجہی بے اعتنائی۔ ناامید۔ (ف) صفت۔ مایوس۔ ناکام۔ (مصحفی) یار کے ملنے سے نہ ہو ناامید۔ یہی نالے ہیں جو دکھلائیں گے تاثیر آخر۔ ناامید کرنا۔ مایوس کرنا۔ آس توڑنا۔ ناکام کرنا۔ ناامیدی۔ (ف) مونث۔ مایوسی۔ ناکامی۔ (داغ) ناامیدی تیرے صدقے تو نے دی راحت مجھے۔ کم ہوا جب ایک ارماں ایک دشمن کم ہوا۔ نااندیش۔ (ف) صفت۔ بدیہی امر جس میں سوچنے کی حاجت نہو ۲؎ سوچنے والا۔ ناانصاف (ف) صفت وہ شخص جو انصاف نہ کرے ۲؎ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ (غالب) کچھ تو دے اے فلک ناانصاف۔ آہ فریاد کی رخصت ہی سہی۔ ناانصافی (ف) مونث۔ بے انصافی۔ ظلم اندھیر۔ (کرنا کے ساتھ) نااہل۔ (ف) صفت۔ نالائق۔ ناشائستہ ناموزوں۔ بے تہذیب۔ ناقابل۔ کمینہ۔ نااہلی (ف)

نا | نا

موںنث۔ نالائقی۔ (توبۃ النصوح) میری اس نااہلی کو دیکھئے کر تب ہی سے وہ میرے ہم جماعت بیمار پڑے ہیں اور میں انکی عیادت کو بھی نہ جاسکا۔ نابالغ۔ (ف) صفت۔ کمسن جو سن بلوغ کو نہ پہنچا ہو۔ نابالغی۔ مونث۔ کمسنی خُرد سالی۔ ناباِلستہ۔ (ف) صفت۔ ناشائستہ نامناسب

ناَبرُ۔ (عو) صفت۔ عذر کرنیوالا۔ انکار کرنے والا۔ (فقرہ) وہ اس کام میں نابر نہیں یعنی عذر نہیں رکھتا۔ نابکار (ف) صفت۔ بدکردار۔ بدذات شریر۔ نابلدُ (ف) صفت ۔ انجان۔ ناواقف۔ ناآشنا۔ (سحر) محبت کے کوچے سے تم نابلد ہو۔ نشیب و فراز آئیں ہر ہر قدم سے ہے۔ نابلدی۔ (ف) مونث۔ ناواقفیت۔ (رشاد) کعبہ و دیر گیا نابلدی سے اپنی۔ گھر مرے دل میں ترا تھا سب تجھے معلوم نہ تھا۔ نابوُد۔ (ف) صفت۔ نیست۔ جو نیست ہوجائے۔ معدوم۔ فانی۔ ناپید۔ (شوق قدوائی) ہجر میں موت بھی چاہوں تو کہاں جاؤں میں۔ کہ ہے نابود عدم ترسے کمرہی کا سا۔ نابینا۔ (ف) صفت۔ اندھا۔ کور۔ ناپاک۔ (ف) صفت ۱ پلید۔ نجس۔ گندا۔ میلا۔ ۲ وہ شخص جس پر نہانا فرض ہو۔ ناپاکی۔ (ف) مونث۔ نجاست۔ گندگی۔ ناپائدار۔ (ف) صفت۔ بودا۔ فانی۔ کمزور۔ بے ثبات۔ ناپائداری۔ (ف) مونث۔ کمزوری۔ بے ثباتی۔ بوداپن۔ ناپدید۔ (ف) صفت۔ جو ظاہر نہ ہو۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ غائب۔ مخفی۔ ناپُرساں (ف) صفت۔ بے پروا۔ ناپُرسائی۔ (ف) مونث۔

بے پروائی۔ ناپروا۔ (ف)۔ بیباک۔ بے رغبت۔ ناسمجھ اردو میں اس جگہ بے پروا مستعمل ہے۔ دیکھو بے پروا۔ ناپرہیزگار۔ (ف) صفت۔ فاسق۔ بدکار۔ ناپسند۔ (ف)۔ صفت ۱ وہ چیز جو مرغوب نہو ۲ (مجازاً) حرکت لغو۔ عیب۔ (مجازاً) بے تمیز آدمی۔ ناپسند کرنا۔ نامنظور کرنا۔ قبول نہ کرنا۔ ناپسندیدہ۔ (ف) صفت۔ ناگوار۔ نامرغوب۔ بارخاطر۔ ناپیَد۔ (ف) ہیں۔ ناپیدا صفت ۱ معدوم فنا۔ نیست ۲ عنقا۔ نادرالوجود۔ ناپید کرنا۔ برباد کرنا۔ کھونا۔ اُجاڑنا۔ فنا کرنا۔ ناپید ہونا۔ (عو) ۱ اجڑنا۔ گم ہونا۔ تباہ و برباد ہونا ۲ قحط ہونا۔ کمی ہونا۔ ناپیدا۔ (ف) صفت۔ جو ظاہر نہو۔ چھپا ہوا۔ غائب۔ نیست و نابود۔ (داغ) آفرینش سے مری کچھ اور تو مطلب نہ تھا۔ مدعا یہ تھا کہ پیدا کرکے ناپیدا کروں۔ (ناسخ) بوسہ مانگا جو دہن کا تو وہ کیا کہنے لگے۔ تو بھی مانند دہن اب کہیں ناپیدا ہو۔ اب اس جگہ ناپید فصیح ہے۔ ناپیداکنار۔ (ف) صفت۔ ایسا بڑا سمندر یا دریا جس کا کنارہ نہ دکھائی دے۔ ناتجربہ کار۔ (ف) صفت۔ انجان۔ ناواقف (اناڑی)۔ ناتراش۔ ناتراشیدہ۔ (ف) صفت۔ ۱ ناہموار ۲ (مجازاً) بے ادب۔ ناتربیت یافتہ (ف) صفت۔ غیر مہذب۔ ناشائستہ۔ بدتہذیب۔ ناترس۔ (ف) صفت۔ بےخوف۔ سنگدل۔ بیرحم۔ ناتمام (ف) صفت ۱ نامکمل۔ ادھورا۔ ناقص۔ ناتواں۔ (ف) ناتواناں جمع۔ ۱ صفت ۱ کمزور۔ ناطاقت۔ بُودا۔ لاغر۔

نا

ضعیف ! (آہ کی صفت میں بھی مستعمل ہے) (انشا) ادب گر
حضرت جبرئیل کا مانع نہ ہو مجھکو۔ تو شاخ سدرہ سے میری
یہ آہ ناتواں لپٹے۔ ناتوانی۔ (ف) مونث۔ کمزوری۔
ناطاقتی۔ نقاہت۔ ضعف۔ ناجائز۔ (ف) صفت۔
ناروا۔ نادرست۔ ناجائز مال۔ مذکر۔ وہ مال جس کا
لینا شرعاً یا قانوناً جائز نہ ہو۔ ناجنس۔ (ف) غیر مہذب۔
بے ادب (صفت۔ غیر جنس ۲ (کنایۃً) بے ادب۔
ناشائستہ۔ کم اصل۔ کمینہ۔ (سحر) ناجنس کی صاحب
سلامت موت سے اپنی۔ سلام ان سبکو کرنا زندگی
سے ہاتھ اٹھانا ہے۔ ناجوازی۔ (ف) مونث۔
نادرستی۔ ناچار۔ (ف) صفت ! بے بس۔ مجبور۔
معذور۔ سه قسمت ہی سے ناچار ہوں اے ذوق
دگرنہ۔ سب فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا۔
۲ مفلس۔ بیکس۔ نادار۔ مایوس۔ (محسن) ناچارہ کی
داد دینے والا ... بیکس کی مراد دینے والا ۳ مجبوراً۔
(فقرہ) سب طرف کے دروازے بند تھے ناچار
مجھکو واپس آنا پڑا۔ ناچار کر دینا۔ عاجز کر دینا۔ مجبور
کرنا۔ ناچاری۔ (ف) مونث۔ بے بسی۔ مجبوری
عاجزی۔ (شرف) سامنا مرگ کے ہوا گور کی اندھیاری
کا۔ کوئی پرساں نہیں کیا وقت ہے ناچاری کا۔
ناچاق۔ (ف) صفت۔ علیل۔ بدمزہ۔ ناچاقی۔ مونث
علالت۔ بدمزگی۔ اَن بن۔ بگاڑ۔ شکر رنجی۔ ناچیز۔
ف صفت۔ ۱ ہیچ۔ جو کچھ نہ ہو۔ ناکارہ۔ نالائق۔ نکما

نا

ناقابل۔ ناحق۔ ف۔ بے انصافی سے۔ حق کے خلاف
بیجا۔ نامناسب۔ بیفائدہ۔ (صبا) سرگشتگی میں میرا
کیا ساتھ دے سکیگا۔ اے آسماں ٹھہر جا ناحق خراب
ہوگا۔ ناحق شناس۔ (ف) صفت۔ ناسپاس۔ بیوفا
ناحق شناسی۔ (ف) مونث۔ بے انصافی۔ ظلم۔ ناحق
کرنا۔ حق کے خلاف کرنا۔ ناانصافی کرنا۔ بیجا کرنا۔ نامناسب
کرنا۔ ناحق کو۔ (عو) ناحق۔ بے سبب۔ سه ناحق کو
شور ہے یہ ترا تو تو عندلیب۔ بولی کبھی نہ مصحفی خوش
بیاں کی طرح ناحق کوش۔ (ف) صفت۔ ناحق بات
کی کوشش کرنے والا۔ ناحق کہنا۔ حق کے خلاف
کہنا۔ جھوٹ بولنا۔ جھوٹ کہنا۔ ناخدا۔ (ف) اصل میں
ناؤ خدا تھا ناؤ کشتی۔ خدا۔ صاحب) مذکر۔ کشتی کا
معلّم۔ ملاح۔ جہازراں۔ سه احسان ناخدا کے اٹھائے
مری بلا۔ کشتی خدا پہ چھوڑ دے لنگر کو توڑ دوں۔ ناخدا
ترس۔ (ف) صفت۔ خدا کا خوف نہ کرنے والا۔
سخت دل۔ سنگدل۔ ناخلف۔ (ف) صفت۔
نالائق بیٹا۔ ناشائستہ۔ بدچلن۔ نااہل۔ (راسخ) بردہ
در ہیں مرے اطفال سرشک۔ سے ہے بُری ناخلف
اولاد کی حرص۔ ناخواست۔ (ف) بر وزن ناراست
بے خواست۔ بے اختیار۔ بے طلب۔ بے تلاش۔
ناخواندہ۔ (ف) صفت ۱ اَن پڑھ۔ بے علم۔ جاہل۔
(بحر) پڑھکے خط کیا جانے کیا پٹی پڑھائے اسکو غیر
وہ صنم ناخواندہ ہے موقع نہیں تحریر کا ۲ بغیر بلایا۔

نا

بن بلایا ہوا۔ (رشاد) زخم کھانے کو کہا قاتل نے جس مہمان سے۔ ہم ہوئے ناخواندہ مہمان ہاتھ دھوکر جان سے۔ ناخوش۔ (ف) صفت ۱؎ ناراض۔ جو راضی نہ ہو ۲؎ بیزار۔ نفرت کرنے والا ۳؎ مریض۔ بیمار۔ ناخوش ہونا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ بیزار ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ ناخوشی۔ (ف) مونث۔ خفگی۔ بیزاری۔ رنجش نارضامندی۔ نادار۔ (ف) مفلس محتاج ۲ صفت۔ غریب۔ محتاج۔ کنگال۔ (جان صاحب) سمدھیا ناتو ہے نادار تمھیں خیر ہے کچھ۔ ناچ گانے کا میاں کرتے ہو سامان عبث ۲؎ گنجفہ کی بازی میں جب کسی کے پاس کوئی حکم کا پتہ نہیں آتا تو کہتے ہیں۔ کہ بازی نادار ہے یا گنجفہ نادار ہے۔ (نیر) نام کو بھی کوئی محتاج نہیں دنیا میں۔ گنجفہ کھیلیں تو آتی نہیں بازی نادار۔ ناداری۔ (ف) مونث۔ مفلسی۔ غریبی۔ تنگدستی۔ تنگ حالی۔ افلاس۔ ناداری آنا۔ مفلس ہونا۔ کنگال ہونا۔ نادان (ف) صفت ۱؎ ناسمجھ۔ بیوقوف۔ انجان۔ جاہل سے کیوں جائے نہ پوچھے ہوئے شمع اس پاس۔ نادان کو دیکھو ادب کچھ نہیں معلوم ہے ۲؎ چھوٹی عمر کا کمسن بچہ۔ نادان بات کرے دانا قیاس کرے۔ مقولہ۔ عقلمند ہر ایک بات کو پرکھ لیتا ہے۔ نادان پن۔ مذکر۔ نادانی۔ بیوقوفی۔ جہالت۔ نادان دوست سے دانا دشمن بھلا۔ مقولہ۔ عقلمند دشمن اتنا نقصان نہیں پہنچاتا جتنا بیوقوف دوست اپنی نادانی سے۔

نا

نادان کی دوستی بالو کی بھیت۔ مثل (بھیت۔ دیوار) جاہل کی دوستی کا کچھ قیام نہیں۔ نادان کی دوستی جی کا زیان۔ مقولہ۔ بیوقوف کی دوستی میں سراسر خطرہ ہے۔ نادانستگی۔ (ف) مونث۔ نادانی۔ ناواقفیت۔ جہالت۔ بیخبری۔ لاعلمی۔ نادانستہ۔ (ف) صفت۔ بے قصد۔ سہواً۔ نادانی۔ (ف) مونث۔ جہالت۔ بیوقوفی۔ ناسمجھی۔ نادرست۔ (ف) صفت۔ غلط۔ بیجا۔ نامناسب۔ ناجائز۔ نادہند۔ (ف) صفت۔ قرض لیکر نہ دینے والا۔ نادہندی۔ مونث۔ نہ دینے کی لٹ۔ پن۔ لیچڑ پن۔ قرض لیکر واپس نہ دینے کی بدعادت۔ (جان صاحب) نادہندی سے اشرفی خانم۔ اڑگیا تیرے اعتبار کا رنگ۔ نادیدنی۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جو قابل دیکھنے کے نہ ہو۔ نادیدہ۔ (ف) صفت۔ بے دیکھا۔ (امیر) وصل کیسا تیرے نادیدہ خریداروں میں ہوں۔ واہ رے قسمت کہ اس پر بھی گنہگاروں میں ہوں ۲؎ ندیدہ جس نے کبھی کچھ نہ دیکھا ہو۔ (امانت) وصل کے بھوکے عداوت سے مجھے دکھلانے لگے۔ گھر سے نادیدوں کے دعوت کے پیام آنے لگے۔ ناراست۔ (ف) درست ۲ ناپسندیدہ صفت۔ ٹیڑھا۔ کج ۲؎ دروغ۔ جھوٹ۔ نامناسب۔ (رشک) قد موزوں کو کہا حشر تو ناراست نہیں۔ الف لفظ قیامت کو ترا قد سمجھا ۳؎ کھوٹا آدمی۔ ناراستی۔ (ف) مونث۔ نامناسب فعل کجی۔ (رشک) کرکے محو قد نہ کر ناراستی۔ عاشقوں کو

کور کھکے سُولی پہ نہ چھیڑا- ناراض- (ف) صفت- ناخوش رنجیدہ (کرنا کے ساتھ) ناراضی- (ف) مونث- ناخوشی رنجیدگی- عام عورتیں ناراضگی بولتی ہیں- (جانصاحب) ناراضگی سے جاتی ہو ہوگا نہ حج قبول- ماں زار زار روتی ہے اور زار زار باپ- ناربش- (ف) صفت ۱ میوۂ خام ۲ شراب خام جو قابل پینے کے نہو ۳ اُن کلیوں کے واسطے مستعمل ہے جو نہ کھلی ہوں- نارسا- (ف) صفت- ۱ نہ پہونچنے والا ۲ (کنایۃً) نامراد- اور بے اثر ۳ آہ کی صفت میں مستعمل ہے- (وزیر) پہونچی نہ اُسکے کان تلک آہ نارسا- کیا فائدہ زمیں سے اگر تا فلک گئی- نارسائی- (ف) مونث- پہونچ نہ ہونا- باریابی نہونا- (امیر) اثر تو دیکھئے قسمت کی نارسائی کا- کہ یار تک مرے مرنے کی بھی خبر نہ گئی- نارسیدگی- (ف) مونث- خامی- آزمودہ کار نہونا- نارسیدہ (ف) صفت ۱ کچا جو خام ہو ۲ نابالغ- نارَوا- (ف) صفت ۱ ناجائز- بیجا- خلاف مذہب- دین کے برخلاف- ممنوع- غیر مشروع ۲ نامناسب- (ابن الوقت) دلّی کا سب سے بڑا انگریز ناحق ناروا میرے بھائی کے پیچھے پڑا ہے ۳ غیر مروّج- وہ سکّہ جس کا چلن نہ ہو ۴ ناپسند- نامقبول بات- (داغ) سنکے دشنام پی گئے ناصح- کان وہ ہے جو ناروا نہ سنے- نازیب- نازیبا- (ف) صفت- بدشکل کردہ- بدنما- ناساز- (ف) صفت ۱ مخالف- ناموافق (میر) اتفاق ایسے پڑے ہے ہم تو منافق ٹھہرے- چرخ ناساز

نے غیروں سے اُسے پار کیا ۲ بیمار علیل- ناسازگار- (ف) صفت- مخالف- منحوس- ناسازگار ہونا- ناموافق ہونا منحوس ہونا- ناسازگاری- مونث- ناموافقت- مخالفت- بدنصیبی بداقبالی- (بنات النعش) آپ لوگوں میں اکثر زن و شوہر میں بے لطفی اور ناسازگاری رہا کرتی ہے- ناسازی (ف) مونث- مخالفت- ناموافقت- (اوج) دیکھ اپنی طرف غور سے کیا مائل کیں ہے- ناسازی لشکر سبب ساز نہیں ہے ۲ بیماری علالت-

.... ناسازی صحت (ف) مونث- بدقسمتی- ناسازی طبیعت- بیمار ہونا- ناسپاس- (ف) صفت- ناشکرا- کافر نعمت- ناسپاسی- (ف) مونث- ناشکری- نمک حرامی- ناستودہ- (ف) صفت- ناپسندیدہ- بیہودہ- نالائق- ناسرہ- (ف)- بفتح سوم وچہارم صفت- غیر خالص- کھوٹا کھوٹ ملایا ہوا- ناسزا- ناسزاوار- (ف) صفت ۱ نازیبا- نامناسب- ناواجب- بیجا ۲ سفلہ- کمینہ ناسزا میں اطلاق دونوں لفظوں کا اشخاص اقوال افعال کے لئے ہے- اردو میں ناسزاوار بمعنی نامبارک- منحوس مستعمل ہے- ناسفتہ (ف) صفت جس میں سوراخ نہ ہوا ہو- آن بندھا- جو پرویا نہ گیا ہو ۲ کنواری عورت- ناسمجھ ۱ صفت کند ذہن- غبی- احمق- نادان- مورکھ- بیوقوف- سادہ لوح ۲ بچہ- کم عمر- کمسن- (اختر شاہ اودھ) کچھ رنج نہ کھاؤ للّو سمجھاؤ- تم اتنی تو ناسمجھ نہ بن جاؤ- ناسمجھی- مونث- بیوقوفی- نادانی-

نا

کا معاملہ۔ ہر حال میں ہے شکر خدا کچھ نہ پوچھیے۔ ناگفتہ بہ۔ بالکسر۔ بروزن سِتہ۔ دہ۔ باعلان ہا) اس کا نہ کہنا ہی بہتر ہے۔ کنایتہً۔ شرمناک۔ (توبۃ النصوح) جس کیفیت سے کلیم نے دو مہینہ گزارے ناگفتہ بہ ہے۔ (سحر) کلام ابتک دہن میں ہے یہ عقدہ حل نہیں ہوتا۔ سخن ناگفتہ بہ ہے۔ کہہ گئے وہ چشم ابرو میں۔ ناگنی۔ صفت۔ مونث۔ گُن نہ ماننے والی۔ ناشکری۔ احسان فراموش۔ ناگوار۔ (ف) وہ کھانا جو معدے میں ہضم نہو۔ (صفت) ۱ مکروہ۔ برا ۲ بدمزہ۔ بے ذائقہ۔ فارسیوں نے ناگوار بمعنی ناگوار کہا ہے۔ (طالب آملی) یکے راست شہد سخن ناگوارا۔ یکے راست درغایت خوشگواری۔ اردو شعرا نے بھی تقلید کی ہے۔ (آتش) تعلق روح سے مجھکو جسد کا ناگوارا ہے زمانے میں چلن ہے چار دن کی آشنائی کا۔ (داغ) بے مزہ عشق کے آغاز سے انجام ہوا۔ ناگوارا دل نازک سے ہے گوارا ہوکر۔ لیکن اسکو قبولیت عام عطا نہیں ہوئی۔ بعض متاخرین فصحا قابل ترک سمجھکر اس ترکیب سے پرہیز کرتے ہیں۔ ناگوار گزرنا۔ ناگوار ہونا۔ برا معلوم ہونا۔ برا لگنا۔ اچھا نہ لگنا (مصحفی) فلک نہ دیکھ سکا دیکھوں اپنے یار کو میں۔ کہ دیکھنا بھی مرا اسکو ناگوار ہوا۔ ناگہ۔ ناگہاں۔ (ف) ناگہ کی ہ۔ کا گرا دینا ناجائز ہے ۱ دفعتہً۔ اچانک۔ یکایک۔ (مصحفی) ناگہ چمن میں جب وہ گل اندام آگیا۔ گل کو شکست رنگ کا پیغام آگیا ۲ بیوقت۔ بیموقع ۳ بےخبری میں۔ ناگہانی۔ (ف) مونث۔ اتفاقی۔ اچانک۔

نا

(داغ) ایک آفت تھی نگاہِ فتنہ گر۔ ناگہانی بیچ میں آیا ہو دل۔ نالائق (ف) صفت ۱ ناقابل۔ سفلہ۔ کمینہ ۲ نامناسب بیجا۔ (فقرہ) تمنے کیسی نالائق حرکت کی۔ نالائق پن۔ نالائقی پہلا مذکر۔ دوسرا مونث۔ سفلہ پن۔ کمینگی۔ نامانوس۔ ناآشنا۔ (توبۃ النصوح) نصوح ایک نئی اور نامانوس دشوار گزار راہ پر اسکو لیجانا چاہتا تھا۔ نامبارک (ف) صفت۔ ناسزاوار۔ منحوس۔ نامتناہی۔ نامحدود۔ (ف) صفت جس کی انتہا نہ ہو۔ بے انتہا۔ بےحد۔ (اوج) معلوم ہوگیا ماہیت چشم کماہی۔ پتلی کی سیاہی میں ضیا نامتناہی۔ نامحرم۔ (ف) صفت۔ ناآشنا۔ ناواقف۔ اجنبی۔ (امیر) محرم راز جو ہیں آج وہ نامحرم سے تھے۔ چمن حسن خداداد کے گلچیں ہم تھے ۲ وہ شخص جس سے نکاح درست ہو۔ اور اُس سے عورت کو پردہ واجب ہو۔ نامراد۔ (ف) صاحب فرہنگ نے لکھا ہے کہ یہ لفظ غلط ہے اور صحیح بے مراد ہے۔ بہار عجم میں لکھا ہے کہ یہ لفظ بیقاعدہ ہے لیکن فصحا نے استعمال کیا ہے (صفت) ۱ ناکام۔ محروم۔ بےنصیب بے مراد۔ (اوج) افسوس نامراد گئے اس جہاں سے ہم باخجل ہو بیا رہے کی سوکھی زبان سے ۲ کمبخت۔ بدنصیب ۳ اسے داغ آکے پھر گئے وہ اس کو کیا کریں۔ پوری جو نامراد تری آرزو نہ ہو۔ نامراد۔ بے مراد کا فرق۔ نامراد وہ جسکی مراد بہت کم پوری ہو۔ نامرادی۔ (ف) مونث۔ ناکامی۔ محرومی

بے نفیس۔ نامربوط۔ (ف) صفت۔ بے ربط۔ بے میل
ناموزوں۔ بے جوڑ۔ بے ترتیب۔ نامرد۔ (ف) صفت
۱ ہیجڑا۔ زنانہ۔ زنخہ ۲ ڈرپوک۔ بزدل۔ بودا۔ بے
حوصلہ۔ (قلق) داستاں رزم کی اگر وہ سناتے۔ دل
نامرد میں حرارت آسے ۳ سست۔ وہ شخص جو عورت
پر قادر نہ ہو۔ وہ مرد جو باکرہ عورت کے ازالہ بکارت
پر قادر نہو ۴ وہ شخص جو لڑائی میں بھاگ جائے
اور مقابلہ نہ کرے۔ نامرد کرنا۔ ہیجڑا بنانا۔ مخنث بنانا۔
نامرد ہاتھی اپنے ہی لشکر کو مارتا ہے۔ مثل۔ اس محل
پر بولتے ہیں جب کوئی کم ہمت آدمی زبردست آدمیوں
پر زور نہ چلائے اور اپنے ہی زیر دستوں پر بیجا
حکومت کرے۔ نامرد ہونا۔ ڈرپوک ہونا۔ بزدلہ ہونا۔
رجولیت نہ رہنا۔ نامردی۔ (ف) مونث۔ بزدلی۔
ہیجڑپن۔ نامردم۔ (ف) صفت۔ ناکس۔ نالائق آدمی۔
نامساعد۔ (ف) ناسازگار۔ ناموافق۔ نامسلم غیر مسلم
نامشخص۔ (ف) صفت۔ بے تحقیق۔ غیر معین ۲ قانون
وہ جسکی پڑتال نہ لکھی گئی ہو۔ نامعتبر۔ (ف) صفت۔
جس کا اعتبار نہ ہو۔ نامعقول۔ (ف) صفت ۱ بیوقوفی
کی بات۔ جو عقل میں نہ آئے۔ ناپسندیدہ۔ جیسے
نامعقول صحبت ۲ بیجا۔ نامناسب ۳ ناشائستہ۔ نالائق
نامعقولیت۔ مونث ۱ حماقت۔ بیوقوفی۔ (فقرہ)
جوں جوں زمانہ گزرتا گیا اسکے معتقدین کے تصرفات
سے اس میں نامعقولیت آتی گئی۔ نامعلوم۔ (ف)

صفت ۱ بے خبر ۲ ناواقف ۳ غیر مشہور ۴ انجان۔
مجہول الاسم۔ (رشک) منہ کو غنچہ کوئی کہتا ہے کوئی
نامعلوم۔ بات یہ آپ کے چپ رہنے سے گویا نکلی
نامقر۔ نامنکر۔ (ع۔ عم) اقرار نہ کرنے والا۔ انکاری۔
ناملائم۔ (ف) صفت ۱ کڑا ۔ سخت۔ جیسے ناملائم الفاظ
۲ نامناسب۔ نازیبا۔ ناممکن۔ (ف) صفت۔ ان ہونی۔
نہ ہونیوالی بات۔ خارج از امکان۔ ناممکن الزوال۔
صفت وہ جو کبھی زائل نہو۔ (محصنات) برسوں کی
مشق و مترس سے خاطرنشیں کئے جاتے ہیں تاکہ طبعی
ہوجائیں۔ ناممکن الزوال اور فطری بنجائیں۔ . . .
ناممکن الزراعت۔ صفت۔ وہ اراضی جسکی زراعت
نہ ہوسکے۔ نامناسب۔ (ف) صفت۔ ناپسندیدہ۔
نامعقول۔ نامنظور۔ (ف) صفت۔ انکار کیا گیا۔ ناپسند
نامقبول۔ نامنظور شد۔ درخواست خارج کرنے کے لئے
یہ فقرہ لکھدیتے ہیں۔ نامنظور کرنا۔ نہ ماننا۔ انکار کرنا۔
پسند نہ کرنا۔ نامنظوری۔ مونث۔ کسی درخواست کو
منظور نہ کرنا۔ ناموافق۔ (ف) صفت۔ جو موافق نہو
خلاف۔ ناگوار۔ (رند) دوا بھی ہجر میں اب ناموافق
ہے طبیعت سے۔ ہوا ہے دردسر دونا اگر صندل
لگایا ہے۔ ناموافق ہونا۔ راس نہ آنا۔ خلاف ہونا۔
مطابق نہ ہونا۔ ناموافقت۔ مونث ۱ ان بن شکررنجی
بگاڑ ۲ موافق نہ ہونا۔ مطابق نہ ہونا۔ ناموزوں (ف)
صفت۔ نازیبا۔ بے جوڑ۔ ناموافق۔ بے تالا۔ بے سرا

نامہرباں۔ (ف) صفت ۱ بیرحم۔ بے مہر۔ بیدرد۔ بیمروت ۲ دشمن۔ بیری۔ بدخواہ۔ نامہربانی۔ (ف) مونث۔ بیرحمی۔ بید ردی۔ جفا۔ بیمروتی۔ نامیسری (عم۔ عو) مونث۔ مفلسی۔ افلاس۔ تنگدستی۔ ناواجب (ف) صفت۔ بیجا۔ نامناسب۔ نازیبا۔ ناواقف (ف) صفت۔ انجان۔ نامحرم جاہل۔ ناتجربہ کار۔ ناواقفیت۔ مونث۔ جہالت۔ ناتجربہ کاری۔ انجان پن۔ ناوقت ۱ (عو) بیوقت۔ بے ہنگام (توبۃ النصوح) آپ کھانا کھائیے دوسرا وقت بھی ناوقت ہوگیا۔ ۲ بے محل۔ بے موقع۔ ناہموار۔ (ف) صفت ۱ نامساوی۔ نابرابر۔ ناموافق۔ اونچا نیچا۔ غیر مسطح ۲ بیہودہ۔ نالائق۔ ناشائستہ۔ نااہل۔ ناہمواری۔ (ف) مونث۔ اونچ نیچ۔ کھردراپن نالائقی۔ ناہنجار۔ (ف) صفت۔ بدچلن۔ بدذات۔ کمینہ۔ نالائق۔ (مصحفی) حق اگر دیتا مجھے مسندنشینی کا دماغ۔ سامنے آنے نہ دیتا چرخ ناہنجار کو۔ نایاب۔ (ف) صفت۔ کمیاب۔ نادر۔ وہ چیز جو بہت کم میسر آئے۔

ناب۔ (ف) صفت ۱ خالص۔ صاف۔ بے آمیزش۔ (امیر) زاہد شراب ناب سے جبتک وضو نہ ہو۔ قابل نماز پڑھنے کے مسجد میں تو نہو ۲ (ھ) مونث تلوار کی نالی جو نوک سے قبضہ تک دو طرفہ ہوتی ہے۔ (مصحفی) اتنا تو بتا کس کو کہاں ذبح کیا ہے۔ جو خون سے تر ہیں تری تلوار کی نابیں۔ نابدان۔ (ف۔ پانی نکلنے کی موری) مذکر۔ وہ موری جس سے نجس پانی نکلے۔ اور جو زمیں دوز ہو۔ (فقرہ) تمنے نابدان صاف نہیں کیا۔ نابکار۔ دیکھو ناہنجار۔ نابھ۔ (ھ) مونث۔ وہ بھونری۔ جو گھوڑے کے زیر ناف ہو یہ منحوس سمجھی جاتی ہے۔

ناپ۔ (ھ) مونث۔ پیمانہ۔ انداز۔ پیمائش (فقرہ) قد کی ناپ پوری نہ تھی۔ ناپ کا پورا۔ (ھ) صفت، وہ گھوڑا یا جوان آدمی جو فوج کی مقررہ ناپ میں ٹھیک ہو۔ ناپنا۔ (ھ) ۱ اندازہ کرنا۔ پیمائش کرنا۔ (راسخ) جاتی بھی ہے تو خنجر قاتل پہ دقت ذبح۔ رستہ بھی ناپتی ہے تو گز بھر نگاہ شوق۔ ۲۔ دیکھو رستہ ناپنا۔ گردن ناپنا۔

ناتا۔ (ھ) مذکر ۱ رشتہ۔ قرابت۔ بھائی بندی سے بیگانے زندگی تک ہیں عزیز و اقربا اے رند۔ لحد میں سوے جب جاکر نہ رشتہ ہے نہ ناتا ہے ۲ تعلق۔ علاقہ۔ نسبت۔ واسطہ۔ ناتا توڑنا۔ تعلق چھوڑنا۔ رشتہ داری ترک کرنا۔ (گلزار نسیم) ناتا پریوں سے اسنے توڑا۔ رشتہ اک آدمی سے جوڑا۔ ناتا ٹوٹنا۔ تعلق نہ رہنا۔ رشتہ نہ رہنا۔ ناتا جوڑنا۔ رشتہ گانٹھنا۔ قرابت نکالنا۔ نیا رشتہ قائم کرنا۔ (جانصاحب) کہیں پردار سے بے پر کا لنگ ہے جوڑا۔ کام تالو نے کیا کوے سے ناتا جوڑا۔ ناتا چھوٹنا۔ رشتہ داری ترک ہونا۔

درویائے صادق) لگے لگائے رشتہ ناتے چھوٹتے چلے جاتے ہیں۔ ناتے دار۔ صفت۔ اقربا۔ ناتے داری مونث۔ رشتہ داری۔ ناتے والے۔ اقربا۔ وہ لوگ جن سے قرابت ہو۔

ناتن۔ (ھ) مونث۔ نواسی۔ لڑکی کی لڑکی۔

ناتھ۔ (س) مذکر۔ ۱ مالک۔ خداوند۔ آقا۔ ولی نعمت۔ ۲ جوگیوں کا لقب ۳ مونث۔ وہ رسی جو بیلوں کے ناک میں ڈالتے ہیں۔ ناتھنا۔ (ھ) ۱ سوراخ کرنا۔ چھیدنا۔ ۲ بیل کے نتھنے میں رسی ڈالنا۔ قابو کرنا۔ بس میں کرنا۔ مطیع کرنا ۳ (کنایۃً) پھانسنا۔ شامل کرنا۔ (فقرہ) اس معاملے میں مجھے کیوں ناتھتے ہو۔

ناتی۔ (ھ) مذکر۔ نواسا۔ بیٹی کا بیٹا۔ قصبات کی زبان ہے۔ ناٹا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کیلئے ناٹی۔ پستہ قد۔ ٹھنگنا۔ بونا ۲ شریر۔

ناٹک۔ (س۔ بفتح سوم) مذکر۔ سوانگ نقل روپ ڈراما۔ کھیل۔ ناٹکیا۔ (ھ) مذکر۔ سوانگی۔ بھروپیا۔ ایکٹر۔

ناٹھا۔ (ھ) (ع) صفت۔ مذکر۔ وہ شخص جو اعزا و اقربا نہ رکھتا ہو۔ مونث کے لئے ناٹھی یہ لفظ نگوڑا کا مترادف ہے اور نگوڑا ناٹھا کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

ناج۔ (ھ) مذکر۔ (عم۔ عو) اناج۔ غلہ۔ دانہ۔ ڈنکا ناج پانی۔ ساری گرہستی۔

ناجی۔ (ع) صفت۔ نجات پانے والا۔ گناہ معاف کیا ہوا۔ مغفور۔ مبرور۔

ناچ۔ (ھ) مذکر۔ رقص۔ خوشی میں آکر اچھلنا کودنا اہل نغمہ کا باقاعدہ پاؤں کو زمین پر مارنا۔ (گلزار نسیم) ناچ اس کا اگرچہ خوشنما تھا۔ سنگت کا کھا دجی تھکا تھا۔ ناچ دکھانا۔ کسی کے آگے ناچنا۔ رقص دکھانا۔ ناچ رنگ۔ ناچ گانا۔ مذکر۔ گانا بجانا۔ رقص و سرود ہونا کے ساتھ۔ (اختر شاہ اودھ) رہتا تھا ہمیشہ ناچ گانا۔ تھا اس کا محل طلسم خانہ۔ ناچ گھر۔ مذکر۔ تماشا گاہ۔ سوانگ گھر۔ تھیٹر۔ ناچ نچانا۔ ۱ (کنایۃً) حیران و پریشان کرنا۔ ستانا۔ (رشک) چل پھر تری موروں کو سنئے ناچ نچائے۔ دیکھے جو تجھے کبک دری چال بدل جائے ۲ (کنایۃً) قواعد کرانا۔ اپنے پھیرے کرانا۔ ناچ نہ جانوں آنگن ٹیڑھا۔ ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا۔ مثل۔ اس جگہ بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی کام میں مداخلت نہ رکھنے کی وجہ سے حیلے بہانے کرے۔ یا اس سے کوئی کام نہ ہو سکے اور دوسرے پر الزام رکھے۔ یا کوئی کام اسکو نہ آتا ہو اور اسباب اور آلات کے برا ہونے کی شکایت کرے۔ ناچنا۔ (ھ) ۱ رقص کرنا ۲ خفگی یا غصہ میں تلملانا۔ ناچنے نکلے تو گھونگٹ کیسا۔ مثل۔ جس کام کا کرنا منظور ہے پھر اس میں لحاظ کرنا عبث ہے۔ اس کام کے واسطے بھی مستعمل ہے جس میں کوئی عیب ہو۔ یعنی جب عیب والا کام

اختیار کیا تو پھر شرم کیسی۔ مثال کے لئے دیکھو قدر کا شعر کھوٹنگٹ میں۔

ناخن ۔ (ف) اصل میں ناخون تھا کیونکہ تمام اعضائے آدمی میں خون ہوتا ہے لیکن اس جزو بدن میں خون نہیں ہوتا۔ مذکر۔ ۱ انگلیوں کے سروں کی ہڈی۔ (بڑھنا۔ بڑھانا ترشنا۔ ترشوانا۔ کاٹنا۔ کٹوانا۔ چھیلنا کے ساتھ مستعمل اور کھودنا کے ساتھ متروک ہے۔ (غالب) پھر جگر کھودنے لگا ناخن۔ آمد فصل لالہ کاری ہے۔ ۲ پرندوں اور درندوں کے پنجوں کے اوپر کی ہڈی۔ ۳ چوپایوں کے کھر یا سُم۔ **ناخن پر قربان کرنا**۔ (عو) کمال تحقیر کے لئے مستعمل ہے۔ (اختر شاہ اودھ) ناخن پہ کروں میں اسکو قرباں۔ کہتا ہوں میں اسکو دل سے بیچ جاں۔ **ناخن پر لکھا ہونا۔ ناخنوں پہ لکھا ہونا**۔ (کنایۃً) خوب یاد ہونا۔ (قدر) در گلزار جنت نہ دربان نہ قفل۔ لکھے ہیں سب رموز لوح محفوظ اسکے ناخن پر۔ **ناخن تدبیر**۔ تدبیر کا ناخن سے استعارہ کرتے ہیں۔ (اوج) اغل تھا اگر کھلے بھی تو تقدیر سے کھلے۔ کیا بند نیزہ ناخن تدبیر سے کھلے۔ **ناخن تراش**۔ ناخنگیر۔ لکھنؤ میں مونث۔ دہلی میں مذکر مستعمل ہے۔ **ناخن دیکھنا**۔ کتب تصوف میں لکھا ہے جب انسان کو بہت ہنسی آئے تو ناخنوں کو دیکھنے لگے ہنسی تھم جائے گی۔ سبب اس کا یہ لکھا ہے کہ جب حضرت آدم بہشت سے نکلے تھے تو جسم مبارک ایسا صاف اور روشن تھا جیسے ناخن۔ دنیا میں آکر رنگ بدلنا شروع

ہوا۔ اور اولاد کا رنگ بدلتے بدلتے ایسا ہو گیا کہ ظاہر ہے جب انسان ناخنوں کو دیکھتا ہے تو روحانی آگاہی سے دل متنبہ ہو جاتا ہے اور افسوس میں ہنسی جاتی رہتی ہے (ذوق) ذکر کچھ چاک جگر سینہ کا سُن سُن اپنے۔ کر کے میں ضبط ہنسی دیکھوں ہوں ناخن اپنے۔ **ناخن زن**۔ (ف) صفت۔ ناخن چبھونے والا۔ (مصحفی) ناخن بدل زن ایسی تھیں انگلیاں صنم کی۔ سینہ پہ میرے نقشہ ایک ہے ان دسوں کا۔ **ناخن سے گوشت جدا کرنا۔ ناخن کو گوشت سے جدا کرنا**۔ رشتہ داروں کو جدا کرنا۔ اپنوں کو چھٹانا۔ (منیر) چٹکیاں لیتے ہیں بدخواہ ہمارے دل میں۔ گوشت ناخن سے یہی لوگ جدا کرتے ہیں۔ (قدر) یاد ابرو نہ بھول اے دل۔ ناخن کو نہ گوشت سے جدا کر۔ **ناخن سے گوشت جدا نہیں ہوتا**۔ اپنے کسی حال میں غیر نہیں ہوتے۔ یگانوں کا فساد اور بگاڑ جلد جاتا رہتا ہے۔ **ناخن سے لکھنا**۔ ناخن سے حروف کے نقش کاغذ پر بنانا۔ **ناخن شمشیر**۔ (ف) مذکر۔ تلوار کی دھار۔ تلوار کی باڑھ۔ **ناخن کا جگر کھودنا**۔ جگر پر صدمہ پہونچانا اُمنگ پیدا کرنا۔ غالب نے کہا ہے ۔ پھر جگر کھودنے لگا ناخن۔ آمد فصل لالہ کاری ہے۔ کھودنا کی جگہ چھیلنا بول چال میں ہے۔ **ناخن گڑانا۔ ناخن گڑدنا**۔ کسی چیز میں ناخن پیوست کر دینا۔ **ناخن گڑنا**۔ (کنایۃً) اختیار ہونا۔ نقشہ جمنا۔ (نکہت) تازہ نہیں ہوا گل داغ کہن ہنوز۔ دست جنوں کا سینہ میں ناخن نہیں گڑا۔

ناخن گھِسنا۔ ناخن کا عقدہ کھولتے کھولتے گھسکر باقی نہ رہنا۔ کوشش وسعی حد سے زیادہ کرنا۔ (آتش) حل ہوئے عقدے جو تھے تقدیر کے۔ سعی کرتے کرتے ناخن گھس گئے۔ ناخن گیر۔ (ف) مذکر۔ ناخن کاٹنے کا اوزار۔ نہرنی۔ (منیر) کلیجہ بل کے کہتے ہو کہ ناخن عقل کے لے لو۔ گر پنہاں کیا ہے تم نے ناخن گیر چٹکی میں۔ لکھنؤ میں اب بیشتر تانیث کے ساتھ مستعمل ہے۔ ناخن لگانا۔ ناخن مارنا۔ ناخن لگنا۔ لازم۔ ناخن لو۔ دیکھو آنکھوں کے ناخن لو۔ ناخن لینا! ناخن تراشنا۔ ۲ گھوڑے کا ٹھوکر لینا۔ ٹھوکر لیکر گر پڑنا۔ (رشک) توسن خامہ لیا کرتا ہے اکثر ناخن۔ ناخن میں پڑے ہیں۔ ناخنوں میں پڑے ہیں۔ کیسکے سامنے کچھ حقیقت نہ رکھنے کے لئے مستعمل ہے (ناخنوں میں اکثر میل ہوتا ہے جو کسی کام کا نہیں ہوتا۔ (راسخ) سخت جاں ہوں مجھے مرنا ہے کھٹن۔ موت میری تری شمشیر کے ناخن میں پڑی۔ (اردیا سے صاد تھا) تم اسکو کہتے ہو لڑکا۔ اجی ہم تم جیسے تو اسکے ناخونوں میں پڑے ہیں۔ ناخن نیلے ہونا۔ زہر چڑھنے کی علامت ہے۔ مرنیکی علامت ظاہر ہونا۔ ناخنوں میں لکھ رکھنا۔ (کنایۃً) خیال میں رکھنا۔ یاد رکھنا۔ (شوق قدوائی) ہم جو آئے کاٹ دی منہدی میں تو نے رات یہ۔ ناخنوں میں ہم لکھے رکھتے ہیں تیری بات یہ۔ ناخنوں میں ہونا۔ ناخونوں میں ہونا۔ (کنایۃً) (عو) چالاکیوں سے واقف ہونا۔ خوب واقف ہونا۔ (شوق) ساری

دیکھی ہوئی یہ گھاتیں ہیں۔ میرے ناخونوں میں یہ باتیں ہیں۔

ناخنہ۔ (ف) مذکر۔ ستار بجانے کا مڑا ہوا تار۔ مضراب ۲ آنکھ کی ایک بیماری کا نام جسمیں سفیدی مائل گوشت ناخن کے مشابہ آنکھ کے کوئے میں نمودار ہوجاتا ہے (محسن) ناخنہ چشم فلک میں خلش تازہ کرے۔ ۳ وہ ریشہ ہائے سرخ جو گھوڑے کی آنکھ میں پیدا ہوجاتے ہیں۔ ناخنے کا گلبدن۔ ایک قسم کا گلبدن کا کپڑا۔ (عاشق) ناخنے کے گلبدن کا پاجامہ تنگ ہے۔ نیل چٹکی کا صنم اب تک مرے زانو میں ہے۔ ناخون۔ (ف) مذکر۔ (عو) ناخن (ظفر) کی جو کچھ عرض تمنا اُنسے میں تو یہ کہا۔ بیہودہ چل جا یہاں سے عقل کے ناخون لے۔

نادِر۔ (ع) صفت! مذکر۔ تھوڑی شے۔ کمیاب۔ کم ۲ عمدہ۔ تحفہ۔ عجیب ۳ فارس کے ایک بادشاہ کا نام جسنے محمد شاہ رنگیلے بادشاہ ہندوستان کے زمانے میں ہندوستان کو تاخت و تاراج کیا۔ نادر باٹ۔ لکھنؤ مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا جو بڑے عرض کا ہوتا ہے۔ نادر شاہ۔ (ف) مذکر۔ ایک سخت گیر اور جابر بادشاہ کا نام جس نے محمد شاہ رنگیلے کے عہد میں دہلی میں لوٹ مار اور قتل و غارت کی تھی۔ نادر شاہی زمانہ۔ مذکر۔ ظلم کا زمانہ۔ اندھیر کا زمانہ۔ نادر کار۔ (فارسی میں نادرہ کار تھا) صفت۔ وہ جس سے عجیب و غریب کام سرزد ہو ۲ (اردو) وہ جسپر عجیب و غریب کام بنانا ہو۔ نادرہ۔

نادری

(ع) صفت۔ مونث۔ عجیب۔ انوکھا۔ عجوبہ۔
نادری۔ مونث ۱ ایک قسم کی صدری ۲ گنجفہ کا اِکّا۔
۳ نادر بادشاہ سے منسوب۔ نادری حکم۔ مذکر۔
نادرشاہ کا سا حکم سخت اور جابرانہ حکم۔ (فقرہ) ایسا
سخت نادری حکم جاری ہے کہ دفتر میں کوئی شخص
جا نہیں سکتا۔ نادری چڑھانا۔ گنجیفہ کی بازی میں
ہر اکّہ کو نادری کہتے ہیں۔ جب کسی فریق مقابل کے
پاس پتّا نہیں رہتا اُس وقت مذاق سے کہتے ہیں کہ
پتّے کے برابر مبانی کتر الو۔ (فقرہ) لیکن حضرت تیسری
بازی میں دو دستہ غلال اور شمشیر بہادر پر صفو کی
نادری چڑھی ہے۔ نادِ علی۔ (ع) مونث۔ ایک دعا
کا نام جو زہر مہرے یا چاندی کے پتر پر کندہ کر کے
بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ (ادج) اب اُنکے
وصف میں ہے موشگاف کلک رسا۔ زبان پہ
نادِ علی ہے تو گاہ صلِّ علی۔ (دم کرنا۔
کے ساتھ) دعا یہ ہے۔ نادِ علیاً مظہرَ العجائب۔ تجدہ
عوناً لکَ فی النوائب۔ کلُّ ہمٍّ و غمٍّ سینجلی بنبوتک
یا محمد بولایتک یا علی ۲ پتھر یا تختی جس پر نادِ علی
کندہ ہو۔
نادِم۔ (ع) صفت۔ شرمندہ۔ خجل۔ شرمسار پشیمان
نادم ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ شرمانا۔
نادھنا۔ (ہ) ۱ جوتنا۔ جوڑنا۔ بیلوں کی گردن پر
جوا رکھنا ۲ ابتدا کرنا۔ آغاز کرنا ۳ پابند کرنا۔ غلام بنانا

نارنج

لکھنؤ میں ناندھنا ہے۔ نادیا۔ (ہ) مذکر۔ وہ بیل
جس کے جسم میں کوئی عضو زیادہ ہو۔
نار۔ (ع) مونث۔ آگ۔ آتش۔ (صبا) آفتاب
حشر... بھی داغ جگر سے سرد ہے۔ آتش دل سے
ذرا نارِ سقر ملتی نہیں ۲ (ف) مذکر۔ انار کا مخفف۔
نارِ خلیل۔ (ف) مونث۔ آتش ابراہیم۔ نارِ سعیر (ف)
مونث۔ دوزخ کی آگ۔ (ذوق) وہ برق قہر خدا
تیری تیغ آتش دم۔ کہ جسکی آنچ ترے دشمنوں کو نارِ
سعیر۔ ناری۔ (ع) صفت ۱ جن و پری کے واسطے
مستعمل ہے ۲ دوزخی۔
نار۔ (ہ) مونث ۱ (ہندو۔ عو) عورت۔ جورو۔ اس
معنی میں ناری بھی مستعمل ہے ۲ جُلاہوں کا ایک آہنی
آلہ ۳ چمڑے کا تسمہ جو جُوے میں بیل سے کھیچے
لگاتے ہیں۔ نارائن۔ (س) مذکر۔ (ہندو) ۱ خدا تعالیٰ
۲ شیو ۳ وشنو کا لقب۔ نارائنی۔ (ہ) مونث (ہندو)
لچھمی۔ درگا دیوی۔
نارتھ۔ (انگ) مذکر۔ شمال۔ نارتھ ویسٹ
پراونس۔ (انگ) مذکر۔ صوبہ سرحد شمال و مغربی۔
نارجیل۔ (ف) مذکر۔ ناریل۔ کھوپرا۔ گری۔
نارمل۔ (انگ) صفت۔ باقاعدہ۔ ٹھیک۔ نارمل
اسکول۔ (انگ) مذکر۔ اصول سکھانیوالا مدرسہ۔
نارنج۔ (نارنگ کا معرب) مذکر۔ رنگترا۔ سنترہ۔ نارنگی۔
نارنجی۔ (ف) مذکر ۱ زرد مائل بہ سرخی رنگ ۲ صفت

نارنج کے رنگ کا۔ نارنجی کپڑا۔ نارنگی۔ (ف) مونث۔ چھوٹا رنگترا۔

نارو۔ ناروا۔ (ھ) مذکر۔ ایک مرض کا نام جس میں آدمی کے جسم سے تاگا سا نکلا کرتا ہے۔ رشتہ۔ نارسی دیکھو نارو۔

ناریل۔ (ھ) مذکر۔ ۱ کھوپرا۔ گری۔ (فقرہ) دکن میں ناریل بہت پیدا ہوتا ہے اس کا تیل بھی کھینچتے ہیں اور گڑ بھی بناتے ہیں ۲ ایک قسم کا حقہ جو ناریل کو خالی کرکے اور اوپر سے چھیل کر بنایا جاتا ہے ۳ ایک قسم آتشبازی کی۔ ناریل توڑنا۔ مسلمانوں کی ایک رسم جو ایام حمل میں برتی جاتی اور اس کے توڑنے سے لڑکا یا لڑکی پیدا ہونے کا شگون لیتے ہیں۔ مثلاً اگر اندر سے خالی یا خراب نکلا۔ تو لڑکا اور بھرا ہوا اور عمدہ نکلا تو لڑکی ہونے کی علامت ہے۔

ناڑا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ (ہندو) ازار بند ۲ کچا گنڈے دار زرد اور سرخ رنگا ہوا سوت۔ (ناسخ) جلد رنگ لے دیدۂ خونبار اب تار نگاہ۔ ہے محرّم اُس پری پیکر کو ناڑا چاہیئے۔ ناسخ کے زمانہ تک ناڑا سرخ رنگ کا ہوتا تھا۔ اب سبز یا اور دوسرے رنگ کا باندھتے ہیں۔

ناڑا کھلنا۔ (کنایۃً) جماع کیا جانا۔ (جان صاحب) ستم ہے بے پڑھے دو بول گر کھلا ناڑا۔ ذلیل ہوگی ز ناخی ۔ ایسا کام کریں۔ ناڑا کھولنا۔ ازار بند کھولنا۔ زنا کرنا۔ جماع کرنا۔ ناڑی۔ (ھ) مونث (گنوار) ۱ بندوق کی نال ۲ نبض ۳ (افغانیوں کی اصطلاح) ایک قسم کی آتشبازی۔

ناز۔ (ف) مذکر ۱ معشوقوں کی ادا۔ غمزہ۔ نخرہ۔ لاڈ۔ پیار۔ چوچلا ۲ گھمنڈ۔ غرور۔ نخوت ۳ فخر۔ بڑائی۔ عزت۔ نازاں۔ (ف) صفت۔ ناز کرنے والا۔ فخر کرنے والا۔ مغرور۔ (ہونا کے ساتھ) ناز اٹھانا۔ (فارسی ناز برداشتن کا ترجمہ) ناز برداری کرنا۔ نخرے اور چوچلے جھیلنا۔ (امیر) تیرے ہزار غمزے میں قاتل اٹھاؤں گا۔ خنجر کا تیرے ناز اٹھایا نہ جائے گا۔ ناز اٹھنا۔ لازم۔ (امیر) کس طرح نہ زیبندہ ہو دعوے خدائی۔ کونین سے اٹھتا ہی نہیں ناز تمہارا۔ ناز اٹھوانا۔ ناز اٹھانا کا متعدی المتعدی۔ (امیر) خیر کیا واسطہ بہتر ہو اگر جور سے تم۔ ناز اٹھواؤ یہ بجا کسی مغرور سے تم۔ ناز بالش۔ (ف) مذکر۔ پہلو کا تکیہ۔ نرم تکیہ۔ ناز بردار۔ (ف) صفت۔ عاشق۔ ناز اٹھانے والا۔ (مصحفی) نئے نئے ناز بردار آپکو اب کب خوش آتے ہیں۔ پسند آتا ہے صاحب تمکو ملنا تو نیازوں کا۔ ناز برداری۔ (ف) مونث لاڈ۔ چوچلے کی برداشت۔ ناز بو۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کا خوشبودار پھول۔ چنبیلی۔ ناز پرور۔ ناز پروردہ (ف میں ناز پرورد ہے)۔ صفت۔ ناز کا پلا ہوا۔ لاڈ میں پلا ہوا۔ مثال کے لئے دیکھو منّت کی چوٹی۔ ناز چھانا۔ خلاف محاورہ ہے۔ دیکھو چھانا۔ ناز سے چلنا۔ انداز سے چلنا۔ خراماں خراماں چلنا۔ ناز کا پالا۔ ناز کا پالا۔ (کنایۃً) بہت محبوب۔ پیارا۔ (راسخ) دیکھنا

ہوتی ہیں غیروں کی نگاہیں رہزن۔ لُٹ نہ جائے کہیں
یہ ناز کا پالا جوبن۔ (جلیل) کچھ حیا کا بھی رہے شوخی
ہیں پاس۔ ورنہ یہ نازوں کی پالی جلے گی۔ نازکرنا۔
(ف۔ نازکردن کا ترجمہ) ۱ اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ غرور
کرنا۲ نازاں ہونا۔ فخر کرنا۔ (مصحفی) تو کرے ناز اگر
حُسن پر اپنے بجا۔ کہ بنا کر تجھے خالق نے بہت
ناز کیا۳ نخرہ کرنا۔ لاڈ کرنا۔ ناز میں آنا۔ اترانا۔ ؎
پاؤں رکھا نہ زمیں پر کبھی یہ اترایا۔ چال سیدھی نہ چلا
ناز میں ایسا آیا۔ نازِندہ۔ (ف) صفت۔ نازکرنیوالا۔
فخر کرنے والا۔ نازنین۔ (ف۔ ناز۔ نین کلمہ نسبت؛
صاحب کشف اللغات نے سہو سے بضم زا لکھا ہے
صحیح بسکون زا ہے) یہ لفظ اصل میں بمعنی صاحب ناز
اور مجازاً بمعنی بہترین و پسندیدہ مستعمل ہے) صفت۔
نازک۔ پسندیدہ ۲ مذکر۔ (کنایۃً) معشوق۔ ناز و نعمت
میں پالنا۔ لاڈ پیار میں پرورش کرنا۔ اچھے اچھے کھانے
کھلا کر پالنا۔ ناز و نیاز۔ (ف) مذکر۔ وہ حرکات و سکنات
جو عاشق و معشوق کی طرف سے ہوں۔ (امیر) ہم
لوٹتے ہیں وہ سو رہے ہیں کیا ناز و نیاز ہو رہے
ہیں۔ نازوں سے پالنا متعدی۔ نازوں سے
پلنا۔ لاڈ پیار میں پرورش پانا۔ ؎ حسینوں سے
راسخ لاڈ ٹوٹ کر دل۔ بغل میں مری لاکھ نازوں سے
پل کر۔ نازوں کا پالا۔ صفت۔ مذکر۔ کمال لاڈ پیار
سے پرورش کیا ہوا۔ (داغ) بغل میں دل نہیں معشوق

ہے اور وہ بھی ہے تم سا۔ بھرے ہیں قہر کے انداز اس
نازوں کے پالے میں۔ مونث کے لئے نازوں کی پالی
نازہونا۔ فخر ہونا۔ گھمنڈ ہونا۔ ؎ مصحفی آنسوؤں پہ
اتنا ناز۔ ایسے کیا عرش کے یہ تارے ہیں۔
نازِش۔ (ف) مونث۔ فخر۔ بے پروائی۔ بد ماغی۔
ناز۔ (غ) ہم سے یہ تیری نازشِ بیجا نہ اُٹھے گی۔
نازک۔ (ف۔ خوبصورت۔ نرم۔ پتلا جو بھدا نہ ہو) صفت
۱ لطیف۔ نفیس۔ جیسے نازک خیال۲ ہلکا۔ پھلکا۔ دُبلا
پتلا۔ جیسے نازک بدن۳ کمزور۔ بودا۔ (فقرہ) شیشہ کا
قلمدان بہت نازک ہوتا ہے۴ باریک۔ دقیق۔ دقت
طلب۔ جیسے نازک معاملہ۵ تیز۔ تند۔ تنک جیسے
نازک مزاج۶ خطرناک۔ پیچیدہ۔ (جبر) اگر شہادت
کا ادعا ہے خود اپنا سر کاٹنا روا ہے۔ بہت یہ نازک
مقدمہ ہے اٹھانا احسان تیغ زن کا۔ نازک ادا۔ نازک
اندام۔ نازک کمر۔ نازک مزاج۔ (ف) صفت۔ محبوب
کی تعریف میں مستعمل ہیں۔ نازک بات! نازک معاملہ
۲ لطیف بات۔ نازک بدن۔ (ف) صفت ۱ پتلے
بدن کا۔ (کنایۃً) معشوق۔ (امانت) بیریوں میں بھی
مرا نازک بدن ملتا نہیں۲ (اردو) مذکر۔ ایک قسم کی
بیری جس کا بیر نہایت شیریں اور چھلکا باریک
ہوتا ہے (جان صاحب) سب پتے بکری چر گئی بیری
جو بولی تھی۔ چھوڑی نہ اُسنے ایک بھی نازک بدن کی شاخ۔
نازک جگہ۔ مونث ۱ وہ مقام جہاں جان کا اندیشہ ہو

وہ عضو جس کی چوٹ سے آدمی مرجائے۔ **نازکخیال**۔ (ف) مذکر۔ عمدہ خیالات والا۔ عالی خیال۔ (س۵) کمر یار کے مضامین سے۔ داغ نازکخیال ہو ہی گیا۔ **نازکخیالی** (ف) مونث۔ عالیخیال ہونا۔ (س۵) اللہ رے مصحفی مری نازک خیالیاں۔ مصرع شعر تر ہیں کہ پھولوں کی ڈالیاں۔ **نازک دماغ**۔ (ف) صفت۔ تیز مزاج۔ چڑچڑا۔ ۲ معشوق کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ **نازک دماغی**۔ (ف) مونث۔ ۱ بدمزاجی۔ چڑچڑاپن۔ تنک مزاجی۔ **نازک زمانہ**۔ **نازک وقت**۔ **نازک طبع**۔ **نازک طبیعت**۔ (ف) صفت۔ نازک مزاج۔ **نازک طبعی**۔ (ف) نازک مزاجی۔ دیکھو طبعی۔ **نازک کام**۔ باریک کام وہ کام جو پائدار نہو۔ **نازک مزاج**۔ (ف) ۱ تنک مزاج۔ چڑچڑا۔ زود رنج۔ (ظفر) چمن میں نالۂ بلبل کو کون سہہ سکتا تری طرح سے جو نازک مزاج گل ہوتا ۲ (کنایۃً معشوق۔ نغش) دل اور ہوگیا مرے نازک مزاج کا۔ **نازک مزاجی** (ف) مونث۔ چڑچڑاپن۔ **نازک مسئلہ**۔ مذکر۔ دقیق مسئلہ۔ مشکل امر۔ **نازک معاملہ**۔ مذکر۔ خطرناک، معاملہ مشکل امر۔ ٹیڑھی بات۔ **نازک وقت**۔ مذکر۔ امتحان کا وقت۔ خوفناک وقت۔ خطرے کا وقت۔ جان جوکھوں کا وقت۔ برا وقت۔ مصیبت کا وقت۔ **نازکی** (ف) مونث ۱ نزاکت۔ نرمی۔ ملائمت۔ (مصحفی) نازکی اس کمر کی کیا کہئے۔ کس قدر ناتواں ہے کافر عمر کی خوبی ۲ تنک مزاجی ۳ لطافت۔ نفاست ۵ خود پسندی خود بینی۔

نازِل۔ (ع) صفت۔ اترنے والا۔ نیچے آنے والا۔ وارد ہونے والا۔ گزرنے والا۔ **نازل ہونا**۔ اترنا۔ وارد ہونا۔ نیچے آنا۔ آسمان سے آنا۔

ناس۔ (ہ) مونث۔ ہلاس۔ (فقرہ) انھوں نے سونگھ کی ناس لی ہے۔ **ناسداں**۔ **ناسدانی**۔ اول مذکر دوسرا مونث۔ ہلاس رکھنے کی ڈبیا۔ **ناس لینا**۔ ہلاس سونگھنا۔ ناس کی طرح کسی چیز کو سونگھنا۔

ناس۔ (ہ) مذکر۔ تباہی۔ بربادی۔ خرابی۔ غارت۔ نابود۔ معدوم۔ **ناس کرنا**۔ **ناس کھونا**۔ **ناس مارنا**۔ خراب کر دینا۔ تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ (مراۃ العروس) استانی جی اچھا تمنے لڑکیوں کا ناس کر رکھا ہے (ظفر) حب عاشقی میں دل نے مرا ناس کھو دیا۔ میں نے بھی اس کا ایسا کیا ناس کھو دیا۔ (توبۃ النصوح) آمیں کبر و نخوت کو دخل دیکر کیسا ناس مارا۔ **ناس ہوجانا**۔ برباد ہوجانا۔ بگڑ جانا۔ اجڑ جانا۔ فنا ہوجانا۔ تباہ ہوجانا۔ فنا ہوجانا کسی کا یا کسی چیز کا۔ **ناسی**۔ صفت (مبالغہ) ناس کرنیوالا۔ **ناسپال**۔ (ف) مذکر ۱ پوست انار۔ انار کا چھلکا ۲ اردو۔ ایک قسم کی آتشبازی۔ **ناسپالی رنگ**۔ مذکر۔ زرد مائل بسبزی رنگ۔

ناسِخ۔ (ع) صفت۔ مذکر ۱ لکھنے والا۔ کاتب۔ ۲ منسوخ کرنے والا۔ رد کرنے والا۔

ناسِک۔ (ع) صفت۔ عبادت کرنے والا۔ خدا کی

راہ میں قربانی کرنے والا۔ ناسک ۔ (ہ۔ بفتح سوم) مونث۔ دیوار۔ عمارت پختہ کی بر آمدگی۔

ناسوت ۔ (ع) مذکر۔ دنیا۔ مجازاً شریعت۔ ظاہری عبادت

ناسور ۔ (ع۔ نواسیر جمع) مذکر وہ زخم جو ہمیشہ رستا رہے اور کبھی اچھا نہ ہو۔ دیرینہ زخم کا سوراخ جس سے پیپ نکلتی رہے۔ (انیس) ناسور اس الم سے کلیجے میں پڑ گیا میں لٹ گیا تباہ ہوا گھر اجڑ گیا۔ ناسور بھرنا۔ دیرینہ زخم کا اندمال پذیر ہونا۔ (رند) اجزائے زخم جگر بہتے ہیں دن رات۔ ناسور نہیں ہیں تو یہ پھر کیوں نہیں بھرتے۔ ناسور بہنا۔ ناسور سے مواد جاری ہونا۔ (راسخ) ناسور بہہ کے دیدہ داغ جگر بنا۔ انگور پھوٹ کے مرہم زخم کہن ہوا۔ ناسور پڑنا۔ ایسا زخم پڑنا جو کبھی اچھا نہ ہو سکے۔ (رمد) حقنے خالی ہوئے مرہم سے مگر تو نہ بھرا۔ کاش ناسور ہی تجھ میں دل افگار پڑے (کنایۃً) کمال ایذا پہونچنا۔ (جان صاحب) گھر والے کے ہاتھوں سے وہ ناسور پڑے ہیں۔ چھپتا کہوں بھڑکا کہوں چھلنی جگر اپنا۔ ناسور ڈالنا۔ (عو) زخم ڈالنا۔ گھاؤ ڈالنا۔ (فقرہ) اس نے جلاتے جلاتے میری چھاتی میں ناسور ڈال دیئے۔ ناسور کا منھ ۔ وہ سوراخ جس سے ناسور کا مواد بہتا ہے۔ (ناسخ) ہمنے جو پٹی بنائی ہے ترے مو بات کی۔ نافۂ مشکیں ہوا ہے منھ پر اک ناسور کا۔ ناسور کی بتی۔ مرہم یا روغن سے لت کیا ہوا کپڑا جو ناسور کے سوراخ میں اس کے عمق کے اندازے کے موافق رکھ دیا جاتا ہے۔ (ناسخ) وادیٔ

ایمن ہے اک مدت سے تاریک اے کلیم۔ رکھ چراغ طور میں بتی مرے ناسور کی۔

ناشپاتی (ف) مونث۔ ایک قسم کے پھل کا نام۔

ناشتا ۔ (ف) مذکر۔ صبح کا تھوڑا سا کھانا۔ نہاری۔ (فقرہ) یہ ناشتا سفر کو کافی نہ ہوگا۔ ناشتا کرنا۔ نہار منھ تھوڑا سا کھانا۔ صبح کو ذرا سا کھانا۔ (ذوق) بھوک کی شدت سے اسکو ایک نفس فرصت نہو۔ قرص سے خورشید کے کر لے نہ جبتک ناشتا۔

ناشی ۔ (ع) صفت۔ اٹھنے والا۔ پیدا ہونے والا۔ ناصب (ع) صفت ۔ برپا کرنے والا۔ قائم کرنے والا۔ لفظ پر زبر کرنے والا۔

ناصح ۔ (ع) صفت۔ نصیحت کرنے والا۔ صلاح کار۔ پندگو۔ واعظ۔ ناصح مشفق۔ (طنزاً) ناصح کو کہتے ہیں۔ (داغ) اس رہگزر کا ناصح مشفق نہ ذکر کر۔ یاد آنہ جائے شکل فراموش نقش پا۔

ناصر ۔ (ع) صفت ۔ مددگار۔ حامی۔ معاون۔

ناصیہ ۔ (ع۔ پیشانی کے بال فارسیوں نے معنی پیشانی استعمال کیا) مذکر۔ پیشانی ۔ جبیں۔ ماتھا۔ ناصیہ سائی (ف) مونث ۔ جبہ سائی۔ ماتھا رگڑنا۔ (جلیل) دیتی ہے مزہ ناصیہ سائی ترے در پر۔ ایک سجدہ جو کرتا ہوں توکہتی ہے جبیں اور۔ ناصیہ فرسا۔ (ف) صفت ۔ ماتھا رگڑنے والا۔ (داغ) دیکھتے ہو طرف سنگ در آتے جاتے۔ مجھکو دیکھو کہ ہوا ناصیہ فرسا کیسا

ناصیہ فرسائی - (ف) مونث - جبہ سائی -

ناطِق - (ع) صفت - بولنے والا - گویا جیسے حیوان ناطق ۲ (کنایتاً) دوسرے کو عاجز اور خاموش کر دینے والا - جیسے حجتِ ناطق - دلیل ناطق - مصحفِ ناطق ۳ قطعی - مضبوط - مستحکم جیسے فیصلۂ ناطق -

ناطقہ - (ع بکسر سوم) مذکر - گویائی کی طاقت - قوت ناطقہ - بات چیت کا ملکہ - ناطقہ بند کرنا - (کنایتاً) بولنے کی مجال نہ رہنے دینا - دم بند کرنا - (س) شرمگیں چشم کی الفت نے کیا ناطقہ بند - (د) نہ تکلیفِ سخن رند سخنداں مجھکو - ناطقہ بند ہونا - بولنے کی جرأت نہونا - عاجز ہونا - س ناطقہ بند ہے بجز اُسکی سخن چینی سے - شعر کیا بات بھی کہنا ہمیں مشکل ٹھہرا -

ناظِر - (ع - بکسر سوم) صفت - دیکھنے والا - نگرانی کرنیوالا ۲ وہ عہدہ دار جو ماتحت ملازموں کے کام کا نگراں رہے - (اسیر) نہ گیا کارگزاری میں بھی وحشت کا اثر - جس عدالت کا میں ناظر ہوں وہ دیوانی ہے ۳ میر ساماں - بیوتات کا ناظر ۴ خواجہ سرا (قلق) اور طالع بھی اُس کا ہو یاور - کسی ناظر کی بھی پڑے نہ نظر - **ناظِرہ** - (ع - آنکھ) مذکر - دیکھنے کی قوت - ۲ (اردو) حافظہ کے خلاف - دیکھکر قرآن شریف پڑھنا - (جانصاحب) حافظ کی بیٹی ناظرہ گیا ہی غلط پڑھی - سورہ دوگانا کل جو سُنا حام میم کا - ناظرخواں - صفت - دیکھکر پڑھنے والا - قرآن پڑھا ہوا ناظرہ کرنا - قرآن شریف دیکھکر پڑھنا - مبتدی کا - ناظرین - (ع) مذکر - پڑھنے والے - دیکھنے والے مطالعہ کرنے والے -

ناظِم - (ع) صفت - مذکر ۱ انتظام کرنے والا - منتظم - کارکن منصرم - سربراہ کار ۲ شاعر - شعر کہنے والا - نظم کہنے والا ۳ سکرٹیری - ناظورہ - (ع) مونث - افسر - سردار - باغ کی مالنوں کی سردار - ناعول (ف) مونث - چھوٹی کوٹھڑی جو زینہ کے نیچے بناتے ہیں -

ناغہ - (ت) غیر حاضری - تعطیل - خالی - بیکار - ناغہ کرنا - غیر حاضری کرنا - تعطیل کرنا - (رشک) جانا ترے گھر کا کبھی ناغہ نہیں کیا - ناغہ ہونا - لازم - ناغہ نویس مذکر - وہ شخص جو بادشاہوں اور حاکموں کے در دولت کے دروازے پر بیٹھتا اور ملازموں کی غیر حاضری نوٹ کرتا ہے -

ناف - (ف) سنسکرت ؞ (مونث) تونڈی - (ظفر) جو دریا سے ملتا ہے شفاف سینہ - تو گرداب سے ہے تری ناف ملتی ۲ (مجازاً) درمیان - وسط - بیچوں بیچ - مرکز - ہر چیز کا وسط - جیسے ناف شہر - ناف ٹال دینا - (سعدی) ناف ٹلنا - ناف جاتی رہنا - ناف جانا لازم - انسان کی ناف کے رگوں اور پٹھوں کا بوجھ اٹھانے کے سبب سے بے جگہ ہو جانا - (شعور) نازکی سے یہ شکایت انھیں عیدین کو ہے - ناف اُٹھ بیٹھ میں ہنگام ملاقات گئی - (آتش) کھینچ کر تیغ کمر سے کیسے دکھلاتے ہو - ناف معشوق نہیں ہوں کہ میں ٹل

جاؤنگا۔ (راسخ) جاتی رہی ہے گیسوئے مشکیں کے بوجھ سے۔ یاں جستجو کمر کی تھی واں ناف بھی نہیں۔ ناف کا چھید۔ ناف کا سوراخ۔ ناف سنلے ٹلجانا۔ ناف اور نلوں کا اپنی جگہ سے سرک جانا۔ (جانصاحب) اے دائی مرے ناف سنلے ٹل گئے دونوں۔ پیچھا ہی چھٹا شام سے پچھلے پہر اپنا۔

نافِذ۔ (ع کسی حکم کے جاری ہونے کے واسطے مستعمل ہے) صفت۔ جاری ہونے والا۔ نفوذ کرنے والا۔ جاری۔ مُوثر۔ نافِذ کرنا۔ جاری کرنا۔ صادر کرنا۔ نافِذہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ جاری ہونے والا۔ جیسے کوچۂ نافذہ۔

نافِر۔ (ع) صفت نفرت کرنے والا۔ گھن کھانے والا۔ اس جگہ بیشتر مُتنفِر مستعمل ہے۔

نافِع۔ (ع۔ خدا تعالیٰ کا نام بھی ہے جو نفع و خیر کا پیدا کرنے والا ہے) صفت۔ مذکر۔ نفع دینے والا۔ مفید فائدہ مند۔ سود مند۔ مونث کے لئے نافعہ۔

نافِلہ۔ (ع۔ نوافل جمع) مذکر۔ وہ عبادت جو واجب نہو۔ (ناظم) نیت اوروں کی طرف بھید تمھارا معلوم روز ہے نافلۂ شب کا بہانا ہم سے۔ نافلۂ اشراق۔ مذکر۔ طلوع آفتاب کے بعد کی نماز نفل۔

نافہ۔ (ف) مذکر۔ مشک کی تھیلی۔ مُشک نافہ۔ آہوئے تاتار کی ناف کا خون۔ (برق) پردے سے چشم یار کے ظاہر ہیں شوخیاں۔ چھپتا نہیں ہے

ناف میں نافہ غزال کا۔

نافی۔ (ع) صفت۔ نفی کرنے والا۔ ناقِد۔ (ع) صفت پرکھنے والا۔ روپیہ اشرفی پرکھنے والا۔

ناقِص۔ (ع) صفت [1] ادھورا۔ غیر کمل۔ ناتام۔ کم جسمیں کچھ کمی ہو [2] عیب دار۔ عیبی [3] کھوٹا۔ غیر خالص [4] خراب۔ نکما۔ ناکارہ [5] علم صرف عربی میں وہ لفظ جس کا آخری حرف حرفِ علت ہو۔ ناقص الخلقت صفت۔ وہ جس کا کوئی عضو پیدائشی ناقص ہو۔ ناقِصُ العَقل۔ کم عقل۔ کند ذہن۔ جس کے قوائے عقل میں فتور ہو۔ ناقص خلقت۔ ناقص طینت۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جسکی فطرت میں کچھ نقصان ہو۔ ناقِص کرنا۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ نکما کرنا۔ کھوٹ لانا۔ ناقصاتُ العقل۔ صفت۔ (کنایۃً) عورتیں جنکی عقل ناقص ہوتی ہے۔ (مراۃ العروس) عام دستور کے موافق ہم کو عورتوں کی کچھ قدر نہیں دیکھتے۔ ناقصاتُ العقل تو ان کا خطاب ہے۔

ناقِل۔ (ع۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانیوالا) صفت [1] نقل کرنے والا۔ بیان کرنے والا [2] راوی۔ روایت کرنے والا۔

ناقُوس۔ (ع) مذکر۔ وہ سنکھ جو ہندو پوجا کے وقت بجاتے ہیں۔ ناقوس بجانا۔ ناقوس پھونکنا۔ سنکھ بجانا۔ (آتش) دریا میں غسل کے لئے اُترا جو وہ صنم۔ ناقوس مچھلیوں نے بجایا حباب کا۔ اب ناقوس بجانا۔ ناقوس

بجنا دونوں متروک ہیں۔ (برق) اذاں دی کعبہ میں ناقوس دیر میں پھونکا۔ کہاں کہاں ترا عاشق تجھے پکار آیا۔ ناقوس پھنکنا۔ لازم (صبا) نالۂ دل مرے سنکر وہ صنم کہتا ہے۔ پھنک رہا ہے کیس ناقوس برہمن کیسا۔

ناقہ۔ (ع) مذکر۔ اونٹنی۔ سانڈنی۔ (امیر) جوش وحشت ہیں اُس دشت میں لایا کہ جہاں۔ آہوئے قیس نہیں ناقۂ لیلیٰ کیسا۔ ناقہ سوار۔ مذکر۔ سانڈنی سوار۔ مجازاً قاصد۔

ناک۔ (ف) کلمہ نسبت کا ہے جو آخر میں اسما کے لگایا جاتا ہے اور بھرا ہوا اور صاحب کے معنی دیتا ہے جیسے اندوہ ناک۔ طرب ناک۔

ناک۔ (ہ) مونث۔ ۱ بینی۔ ایک عضو کا نام۔ (آتش) بینی یار سے دعویٰ ہے گل زنبق کو۔ بیحیائی سے گر ناک نہیں کٹتی ہے ۲ (کنایۃً) نمود کی چیز۔ ممتاز انسان ۳ غیرت۔ شرم۔ لحاظ۔ لاج ۴ عزت۔ آبرو۔ بزرگی عظمت ۵ زیب۔ زینت۔ آرائش۔ باعث فخر۔ (صبا) صنوبر قدکشی میں خاک نکلا۔ وہ سرو قد چمن کی ناک نکلا۔ ناک آنا۔ ناک سے آلائش گرنا۔ ناک بہنا۔ ناک اُڑا دینا۔ ناک کاٹنا۔ کسیکو ذلیل کرنا۔ ناک اونچی ہونا۔ عزت بڑھنا۔ سرخروئی ہونا۔ ناک بند۔ مذکر۔ گھوڑے کی پوزی۔ ناک بند ہونا۔ سانس کا تنگی سے آنا جانا۔ ناک بہنا۔ ناک سے رطوبت آنا۔ ناک سے رینٹ گرنا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ ناک بھوں سکیڑنا۔ کنایہ ہے آزردگی اور بیزاری ظاہر کرنے سے۔ بدمزہ ہونا۔ یا آزردہ ہونا۔ کسی چیز سے جو ناگوار یا ناپسند ہو۔ ترش رو ہونا۔ (رشک) ناک بھوں کیوں نہ چڑھائیں مہ نو دیکھ کے لوگ۔ کہ ہلال ایک ہے دو ہیں ترے خمدار ابرو۔ (بحر) جب مجھے دیکھا چڑھائی ناک بھوں کیا گل الفت کی بو اچھی نہیں۔ (مراۃ العروس) مزاجدار نے ناک بھوں سکیڑ کر کہا۔ میں تو ایسے سویرے نہیں نہاتی ہوں۔ ناک بیٹھ جانا۔ کسی چوٹ یا مرض کے سبب ناک کا چپٹا ہوجانا۔ ناک بندھنا۔ ناک میں سوراخ کرنا۔ ناک چھیدنا۔ ناک پاک کرنا۔ ناک صاف کرنا۔ ناک سینکنا۔ ناک بجنا۔ ناک بچکنا۔ ناک کا بیٹھ جانا۔ ناک پر انگلی رکھکر بات کرنا۔ (عورتوں کا دستور ہے بات کرتے وقت ناک پر انگلی رکھ لیتی ہیں) عورتوں یا زنخوں کی طرح باتیں کرنا۔ ناک پر پہیا پھر گیا۔ چپٹی ناک والے کے حق میں یہ جملہ بطور پھبتی کہتے ہیں۔ ناک پر ٹکا رکھدینا۔ (کنایۃً) فوراً اجرت ادا کر دینا۔ (راحت) پیچھے کچھ لیتی ہوں رکھدیتی ہوں پہلے ناک پر۔ بی کسی بھڑوے کا نبدی پر ٹکا آتا نہیں ناک پر غصہ ہونا۔ جلد غصہ ہونا۔ ذرا ذرا سی بات پر بگڑ جانا۔ بہت جلد خفا ہونا۔ (عاشق) وجہ بیوجہ بگڑنا ہے خدا خیر کرے۔ ہر گھڑی ناک پہ غصہ ہے خدا خیر کرے۔ ناک پر مکھی نہ بیٹھنے دینا۔ کنایہ ہے کسیکے احسان خفیف کے بھی شرمندہ نہ ہونے سے

(منیر) اب بناتے ہو خزاں میں خال روے پاک پر بیٹھنے
یا تم نہیں دیتے تھے مکھی ناک پر۔ ناک پر کی مکھی تک
نہ اڑانا۔ (کنایۃً) کمال مجہول ہونا۔ (اجتہاد) یہ چاہو کہ
تم ناک پر کی مکھی تک نہ اڑاؤ۔ تو جنت نانی جی کا گھر
نہیں ہے کہ ذرا ان جا گھسے۔ ناک پکڑے دم نکلتا ہے
(کنایۃً) بالکل بیجان ہے۔ کمال ناتوانی اور لاغری
کا کنایہ۔ ناک پھلانا۔ غرور سے ناک کو پرباد کرنا۔ ۲
توکنی پردہ بھی مر لیجئے (دہلی) طنزاً۔ ہمارا تھوڑا نقصان
دوسرے کے بڑے نقصان کا باعث ہوا۔ ناک چڑھانا
۱ (کنایۃً) تیوری چڑھانا۔ بگڑنا۔ خفا ہونا۔ (انشا) کس کس
ادا سے ناک چڑھاتا ہے دیکھیو۔ بیکل ہوٹک جو نیند
میں گردن اکڑ گئی ۲ نفرت کرنا۔ کراہت کرنا۔ ناپسند کرنا۔
حقیر جاننا۔ (رند) گل فردوس سے بھی ناک چڑھا لیتا
ہے۔ جس نے بو سونگھی ترے اترے ہوئے ہاروں
کی۔ ناک چڑھی رہنا۔ (عو) تیوری چڑھی رہنا۔ بدمزاج
بنا رہنا۔ ناک چنے چبانا۔ (کنایۃً) کسی کام کرنے میں بڑی
دقت اٹھانا۔ ناک سے چنے چبوانا۔ (کنایۃً) نہایت تکلیف
دینا۔ عاجز کر دینا۔ کمال تنگ کرنا۔ (شوق قدوائی)
گلیوں گلیوں ہمنے لاکھوں کنکر پتھر کھائے ہیں۔ لڑکو
نے دیوانہ پاکر ناک سے چنے چبوائے ہیں۔ ناک چوٹی۔
کنایہ ہے عزت آبرو سے۔ ناک چوٹی پر آفت آنا۔
عزت آبرو پر آفت آنا۔ (منیر) کیسی مشاطہ پر قیامت
آئے۔ ناک چوٹی پہ اسکی آفت آئے۔ ناک چوٹی کاٹنا
(کنایۃً) بے آبرو کرنا۔ ذلیل و رسوا کرنا۔ (بنات النعش)
اگر میری بات میں فرق پاؤ تو میری ناک چوٹی کاٹ
لینا۔ ناک چوٹی کا ڈر ہونا۔ عزت آبرو کا ڈر ہونا۔
(منیر) ناک چوٹی کا بھی اگر ہو ڈر۔ لکھنے پڑھنے میں کچھ
نہیں ہے ضرر۔ ناک چوٹی کٹوانا۔ ناک چوٹی کاٹنا
کا متعدی۔ (جانصاحب) کٹواؤں ناک چوٹی اگر کچھے
باغ سے۔ شمشاد اب جو آئے صنوبر ہمارے پاس۔
ناک چوٹی گرفتار ہیں۔ ناک چوٹی گرفتار رہتے ہیں۔
(عو۔ ناک اور چوٹی عزت اور زینت کی چیزیں ہیں
اسلئے ایسے امور کی طرف متوجہ رہنے سے مطلب
ہے جس سے عزت اور زینت باقی رہے) ۱
عزت اور حرمت سنبھالنے میں مصروف رہتے ہیں
۲ گھر کے ڈھندوں اور دنیا کے بکھیڑوں میں گرفتار
رہتے ہیں۔ (جانصاحب) جانے بندی کی بلا تجھپہ گرنی
کیا ہے۔ ناک چوٹی میں تو اپنی ہی گرفتار ہوں میں ۲
مغرور۔ دماغدار۔ نازک مزاج ہیں۔ ناک چوٹی ہاتھ
ہونا۔ (کنایۃً) عزت آبرو ہاتھ ہونا۔ (جانصاحب)
ہے ناک چوٹی ہاتھ ترے پاؤں پڑتی ہوں۔ تو پہنچے
خبر کسیکے نہ یہ کانوں کان تک۔ ناک چھنکنا۔ (لکھنؤ)
ناک کو ہاتھ سے پکڑ کر اسکی رطوبت صاف کرنا۔ دہلی
میں ناک سنکنا ہے۔ ناک چھی جانا۔ ناک کے سوراخ
کا بڑھ جانا۔ (توبۃ النصوح) بوجھ کے صدمے سے
کان تمہارے سٹنے پڑتے ہیں۔ ناک تمہاری چھی گئی

ناک

ناک رکھ لینا۔ عزت رکھ لینا۔ بات رکھ لینا۔ ساکھ رکھ
لینا۔ ناک رکھنا۔ عزت رکھنا۔ لحاظ رکھنا۔ ناک رگڑنا۔
زمین پر ناک گھسنا۔ کنایہ ہے کمال الحاح وزاری منت
سماجت سے۔ (ناسخ) ناک رگڑے ہے پری کیونکر نہ
اسکے سامنے۔ بدلے نتھنی کے سلیماں کی ہے خاتم ناک
میں۔ ناک رگڑوانا۔ متعدی۔ (رشک) تم ناک رگڑوائے
رہے پیر مغاں سے۔ سب ناک کے رستے سے کرامات
نکالی۔ ناک رگڑے کا بچہ۔ مذکر۔ دہلی۔ وہ بچہ جو بہت سی
دعاؤں اور منتیں مان کر پیدا ہوا ہو۔ اللہ آمیں کا بچہ۔
ناکڑا۔ مذکر۔ ۱ بڑی ناک کو کہتے ہیں ۲ ناک کی پھنسی
ناک کے ایک مرض کا نام ایک زخم اندر ناک کے
پیدا ہوتا ہے اور وہ مرض مہلک ہے۔ ناک سکوڑنا
ناک پر شکن ڈالنا۔ غرور یا تنفر یا استکراہ سے۔ ناک
سنکنا۔ ناک صاف کرنا۔ ناک پاک کرنا۔ ناک قلم ہونا۔
ناک کٹ جانا۔ ناک کا بال۔ (فارسی میں موئے بینی)
صفت۔ کنایہ ہے اس شخص سے جو کسی کا نہایت مقرب
ہو۔ وہ جو کسی کے مزاج میں بہت دخل رکھتا ہو۔ (داغ)
اک برہمن سے گٹھ گیا فی الحال۔ رائے ہندی کی ہو
ناک کا بال۔ ناک کا بانسا۔ مذکر۔ دونوں نتھنوں کے
بیچ کی دیوار۔ ناک کا بانسا پھر جانا۔ دونوں نتھنوں کے
بیچ کی دیوار کا ٹیڑھا ہو جانا۔ علامت مرگ ظاہر ہونا۔
ناک کا تنکا۔ وہ تنکا جو لڑکیاں ناک چھیدنے کے
بعد ناک کے سوراخ میں نکتخدائی کے زمانے تک

ناک

اس غرض سے رکھتی ہیں کہ سوراخ بند نہ ہو جائے ناک
کاٹ چوتڑوں تلے رکھنا۔ (عم بازاری) بے شرمی
اور بے حیائی اختیار کرنا۔ ناک کاٹنا ۱ کسی چیز سے
ناک کو تراش دینا ۲ (کنایتہً) بےعزتی کرنا۔ بدنام کرنا
رسوا کرنا۔ ناک کان کاٹنا۔ (کنایتہً) کمال ذلیل کرنا۔
ناک کٹانا۔ (عم۔عو) بدنام ہونا۔ رسوا ہونا۔ رسوائے
خلائق ہونا۔ عزیزوں میں رسوا ہونا۔ ناک کٹنا (عو)
۱ ناک ترشنا ۲ کنایہ ہے کسی کے آگے ذلیل وخوار
خفیف وسبک ہونے سے۔ (بہار عشق) کیسی قسمت
پلٹ گئی ہے ہے۔ ناک کنبہ میں کٹ گئی ہے ہے۔
ناک کٹوانا۔ بدنام ہونا۔ ذلیل ہونا۔ (منیر) ناک
کٹواکے پھر وہ کیا اترائے۔ غیر مردوں میں جسکی چرچا
جائے۔ ناک کٹے۔ یعنی اس کی عزت جائے۔
رسوائی ہو۔ ناک کٹی۔ مونث۔ (عو) بدنامی۔ رسوائی۔
خواری۔ بے عزتی۔ (ہونا کے ساتھ) ناک کٹی مبارک
کان کٹے سلامت۔ مثل۔ اس بجیا اور ڈھیٹ آدمی
کی نسبت بولتے ہیں۔ جو اپنے عیبوں کے ظاہر ہونے
سے نہ شرمائے بلکہ زیادہ بجیا اور ڈھیٹ ہو جائے
ناک کی پھنگی۔ ناک کی نوک۔ ناک کی سیدھ ٹھیک
سامنے۔ سیدھے خط میں۔ (راسخ) دیکھ کر مانگ تری
جی سے گزر جاؤنگا۔ ناک کی سیدھ میں اللہ کے
گھر جاؤنگا۔ ناک کے پھیر سے بیان کرنا۔ سیدھی
اور صاف بات کو طوالت سے بیان کرنا۔ ناک کے

ناک

رستے نکالنا۔ متعدی۔ دیکھو رستے سے نکال دینا۔ ناک کے رستے نکل جانا۔ لازم۔ (رند) ہنستے ہنستے ہوگیا اے گل اگر وہ بد دماغ۔ ناک کے رستے نکل جاویگا سارا اختلاط۔ ناک گھِسنا۔ عاجزی کرنا۔ منّت سماجت کرنا۔ (جانصاحب) جلاؤں ایسا کہ صندل کی طرح ناک گھِسے نہ آئے نس کٹّا جو میرے گھر نہیں آتا۔ ناک مِلنا۔ کسی کی ناک کو مَلنا۔ ناک میں بولنا۔ گنگنانا۔ غنغنانا۔ ناک میں تیر دینا۔ ناک میں تیر کرنا۔ (عو) نہایت تنگ کرنا۔ خوب دِق کرنا۔ (جانصاحب) جبکہ دو پیسے کمانے کی ہو تدبیر کوئی۔ ناک میں کوڑیا خانم نہ کرے تیر کوئی (ذوق) رقم میں جب ترے اوصاف کے کردں تصویر۔ زبان خامہ عطارد کی ناک میں دے تیر۔ ناک میں جی ہونا۔ (عو) عاجز ہونے تنگ ہونیکی جگہ۔ دیکھو دم ناک میں۔ ناک میں دم آنا۔ تنگ ہونا۔ بیشتر ناک میں دم آنا مستعمل ہے دیکھو دم۔ ناک نہ دی جانا۔ کسی جگہ پر بدبو کے مارے ناک نہ دے سکنا۔ کسی چیز کو بدبو کے سبب سونگھ نہ سکنا۔ (دریائے صادقہ) چار چار پانچ پانچ گز سے مست دنبہ کی سی بو ایسی سخت کہ ناک نہ دی جائے۔ ناک نہ رہنا۔ عو۔ غیرت نہ رہنا۔ عزت نہ رہنا۔ ناک نہ ہو تو گو کھائیں۔ عورتوں کی مذمت میں مستعمل ہے۔ یعنی آبرو کی پروا نہ کریں تو بدترین فعل کر گزریں۔ (بہار عشق) دل نہ لگتا ہو جس کا لگو اُسکے۔ ناک انکی نہ ہو تو گو کھائیں۔ ناک والا۔ صفت

ناکا

مذکر۔ غیرت والا۔ عزت والا۔ باعزت۔ مونث کے لئے ناک والی۔ ناکوں ناک۔ صفت۔ سیر ہوکر۔ لبالب۔ لبریز۔ ناکوں ناک بھر دینا۔ لبالب بھر دینا۔ ناکوں ناک پیٹ بھر لینا۔ سیر ہوکر کھانا۔ ناکوں ناک کھانا۔ سیر ہوکر کھانا۔

ناکا۔ (ھ) مذکر۔ چنگی کی چوکی جہاں محصول لیا جاتا ہے۔ راہداری یا اور طرح کے محصول لینے کی جگہ۔ گلی کوچے کا دروازہ۔ شہر کا دروازہ۔ (قدر) دنیا سے تو چل لحد میں دیتے ہیں جواب۔ اس شہر کے ناکے پہ تلاشی ہوگی۔ راستہ کی حد۔ ٹھہرا۔ راستہ۔ (محسن) وحدت کا کھُلا ہوا وہ ناکا۔ جسمیں نہیں دخل ماسوا کا۔ سوئی کا سوراخ۔ ایک دریائی جانور کا نام۔ ناکابندی۔ مونث۔ حدبندی۔ راستہ روکنا۔ داخلے کی جگہ کسیکو اس طرح بٹھا دینا۔ کہ وہ آنے جانے والوں کو روک سکے۔ ناکا روکنا۔ مہرا روکنا۔ (راسخ) عدم نے ہر طرف ہستی کا ناکا روک رکھا ہے۔ گماں ہے باب امکاں پر در شہر خموشاں کا۔ ناکا سنبھالنا۔ راستہ روکنا۔ راستے کی حفاظت کرنا۔ (شوق قدوائی) ذرا اچھا میو دیکھے بھالے رہو۔ وہ اُترّ کا ناکا سنبھالے رہو۔ ناکے دار۔ صفت۔ وہ سوئی جسمیں ناکا ہو۔ وہ شخص جو ناکے پر محصول وصول کرتا ہو۔ ناکے میں سے نکالنا۔ سوئی کے روزن سے نکالنا۔ (کنایتہً) تنگ پکڑنا۔ دق کرنا۔ (شعور) عشق نے سوئی کے ناکے سے نکالا ہمکو۔ شکر منت کش دربان تن لاغر ہوا۔ ان معانی میں عورتوں کی زبانوں پر ناکے

ناکح

ہیں کو نکالنا ہے۔

ناکح - (ع) صفت - وہ شخص جس کا نکاح پڑھا جائے۔

ناگ - (س) مذکر - ایک قسم کا زہریلا سیاہ رنگ سانپ - (ناسخ) مشابہ اسے پریرو ہے جو تیری زلف پیچاں سے۔ نہیں ہوتا وہ جانبر جس کو کالا ناگ ڈستا ہے۔ **ناگ پنچمی** - (ہ) مونث - ہندوؤں کا تہوار جو بھادوں میں ہوتا ہے اور ہندو اس روز سانپ کو پوجتے اور دودھ پلاتے ہیں۔ **ناگ پھنی** - (ہ) مونث - ایک قسم کا تھوہر جس کے پتے کی صورت سانپ کے پھن سے مشابہ ہوتی ہے۔ **ناگ کھلانا** - (کنایۃً) کوئی جوکھوں کا کام کرنا۔ **ناگ کھیلنا** - لازم - (امیر) جدھر بھر نظر دیکھوں لگ جائے آگ۔ دلم دم گشتی لب پہ کھیلے ہیں ناگ۔

ناگا - (ہ) مذکر ! جوگی - سنیاسی فقیر جو ننگے رہتے ہیں ۲ ایک وحشی قوم جو آسام کے جنوبی پہاڑوں میں رہتی ہے اور ناگ کی پرستش کرتی ہے۔

ناگر - (ہ - بفتح سوم) مذکر ! بڑی آبادی - قصبہ - اب اس جگہ اردو میں نگر مستعمل ہے ۲ گجراتی برہمنوں کی ایک ذات۔ **ناگر بیل** (ہ) مونث - پان کا پودا - پان کی بیل۔ **ناگر پان** - مذکر - عمدہ اور بڑا پان۔ **ناگر موتھا** (ہ) مذکر - ایک قسم کی خوشبودار گھاس کی جڑ۔

ناگری - (س) مونث ! سنسکرت کے حروف تہجی ۲ ہندی - بھاشا۔

ناگول

ناگل - (ہ) مذکر ! ہل ۲ جوئے کی رسی جس سے بیل جوڑتے ہیں۔

ناگن - ناگنی - (ہ) مونث ! ناگ کی مادہ - سانپن - (انیس) جب آئی سن سے کاٹ کے جوشن نکل گئی - اڑ کر صفوں کے بیچ سے ناگن نکل گئی - (رشاد) زلف پیچاں آپکی بے مؤ بات ہے۔ ناگنی نکلی ہے کیچل جھاڑ کے ۲ گردن کے بالوں کی کھونری جو منحوس خیال کی جاتی ہے - (رنگین) جس سے لڑتی ہے تری آنکھ وہ یہ کہتا ہے - ہے کہیں گدی پہ شاید تری ناگن کوکا۔ ۳ زلف سیاہ کو تشبیہ دیتے ہیں۔ **ناگن کا راستہ کاٹ کے نکل جانا** - (عو) شگون بد ہے - (شوق قدوائی) بد ہے شگون خیر نہیں عشق زلف میں - اک ناگن آج کاٹ کے رستہ نکل گئی۔ **ناگن کا سونگھ جانا** - (کنایۃً) ناگن کا کاٹنا - (امیر) یاد گیسو میں مرے داغ بدن نیلے ہیں - کیا بلا سونگھ گئی پھولوں کی ڈالی ناگن۔

ناگور - (ہ - بفتح سوم) مارواڑ کے ایک چھوٹے سے شہر کا نام - یہاں کے بیل صورت شکل - ڈیل ڈول اور قد و قامت میں تمام ہندوستان کے بیلوں سے بہتر ہوتے ہیں - **ناگوری** (ہ) ! ناگور کا - منسوب بہ ناگور ۲ ناگور کا بیل ۳ ایک قسم کا جوتا - **ناگوری بیل** - مذکر ! ناگور کا بیل جو خوب موٹا تازہ اور بڑا اور بڑے سینگوں والا ہوتا ہے ۲ (کنایۃً) وہ شخص جو لمبا اونچا بیوقوف ہو۔ **ناگول** - (عم) مونث - ناغول -

ناگیسر - (ہ) س - ناگ کیشر - مذکر - ایک قسم کا خوشبودار پھول اور اس کا پودا۔

نال - (ف) مونث ۱ وہ سوت کی مانند ریشہ جو قلم سے تراشتے وقت نکلتا ہے جسکو نال قلم بھی کہتے ہیں۔ (قدر) کیا ہے صفحہ کاغذ کو مشک کی پڑیا۔ قلم کی نال ہے یا ناف آہوے تاتار ۲ نل۔ نرسل۔ نے جو اندر سے خالی ہو۔

نال - (ہ) سنسکرت نل ۱ بندوق کا پرزا۔ اس معنی پر بالاتفاق مونث ہے ۲ وہ لمبی سی جوف دار آنت جو بچے کی ناف سے نکلتی ہوئی پیدا ہوتی ہے۔ اس معنی میں تذکیر و تانیث مختلف فیہ ہے۔ بیگمات کی زبانوں پر تانیث ہی کے ساتھ ہے۔ (منیر) اسی ویرانے میں پھر پھر کے رہا کرتا ہے۔ دل میں کیا نال گڑا ہے بت ہرجائی کا۔ (امیر) نکلتے ہی نہیں مسجد سے ۔اعظ۔ خدا کے گھر میں نال انکی گڑی ہے ۳ مذکر۔ پتھر یا لکڑی کا ایک موٹا آلہ جو وزنی ہوتا ہے اور پوری قوت سے اٹھتا ہے (اشک) کھل گیا بوست یہاں جز دریکاہ ہے کوہ۔ نال اٹھایا کبھی اسنے کبھی جرسا کھینچا ۴ مونث۔ قمار بازی میں وہ حق جو اس شخص کو دیا جائے جسکے مکان پر قمار بازی ہو۔ نال کٹائی (ہ) مونث۔ نال کٹنے کی اجرت دائی کا وہ حق جو بچہ جنانے اور نال کاٹنے کی بابت دیا جاتا ہے۔ نال کاٹنا۔ بچہ کے پیدا ہونے کے وقت ناف کی نلی کاٹنا۔ نال کٹنا۔ لازم۔ نال کٹوانا۔ نال کاٹنا کا متعدی۔ (ناسخ) زیست بھر مجھکو رہا خونریز محبوبوں سے کام۔ روز مولد نال کٹوائی کبھی کیا جلاد سے۔ نال گاڑا جانا۔ نوزائیدہ بچہ کا نال زمین میں گاڑا جانا۔ نال گڑنا ۱ بچے کی نال کا ناف سے کاٹ کر زمین میں دبایا جانا۔ (ناسخ) نال گڑتا ہے کبھی اور لاش گڑتی ہے کبھی۔ جو زچہ خانہ ہے وہ اک روز ماتم خانہ ہے ۲ دعوی ہونا۔ تعلق ہونا۔ کسی جگہ استحقاق ہونا۔ خصوصیت ہونا۔ (شوق قدوائی) اس کوچے میں گڑ ینگو مری لاش پڑی ہے۔ کہتا ہے کہ اسکی یہاں کیا نال گڑی ہے ۳ زاد بوم ہونا۔ مسکن ہونا۔ (منیر) اسی ویرانے میں پھر پھر کے رہا کرتا ہوں۔ دل میں کیا نال گڑا ہے بت ہرجائی کا۔

نالا - (ہ) مذکر ۱ رنگین گنڈیدار سوت ۲ ازار بند ۳ گڑھا۔ غار۔ پانی نکلنے کا راستہ۔ (بحر) ابتدی نالے چڑھے اتر بھی گئے چشم گریاں کی آبجو ہے وہی۔

نالاں - (ف) صفت ۱ روتا ہوا ۲ واویلا کرنے والا فریادی۔ شاکی۔ تنگ۔ عاجز۔

نالش - (ف) نالیدن رونا کا حاصل مصدر۔ نالاں ہونا۔ فریاد کرنا) مونث ۱ وہ دعوی حق طلبی کا جو عدالت دیوانی میں کیا جائے ۲ فریاد۔ (رشک) دعوی مدعی جو کچھ نہ چلا۔ میرے نالوں نے اس سے نالش کی ۳ کسیکے جبر و ظلم کی شکایت۔ (ناسخ) اے پری پیکر ستم سے تو نہیں آتا ہے باز

نالکی

تیری ہیں نالش کروں پیش سلیماں تو سہی۔ نالشا نالشی
مونث۔ عدالتا۔ عدالتی۔ باہمی جھگڑے کے سبب عدالت
میں دوڑنا۔ نالش داغنا۔ نالش کرنا۔ حاکم مجاز کے
روبرو یا عدالت میں دعوے کرنا۔ نالشی۔ صفت۔
۱ دعویدار۔ مستغیث ۲ فریادی۔ شکایت کرنے
والا۔

نالکی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی کھلی سواری جس میں امراء
کی عورتیں سوار ہوتی ہیں۔ تام جھام۔ (ناسخ) یافت
از شاہ زمن نالکی و تار بخش۔ گفت دل نالکی از شاہ
زمن یافت وزیر۔

نالہ۔ (ف) مذکر ۱ آہ و بکا۔ واویلا۔ فریاد و زاری۔ آہ۔
ہائے۔ (سالک) تو گرفتاری مصیبت دیکھ ہم کو نالہ
بھی کر نہیں آتا ۲ شور۔ فغاں۔ غل غپاڑا۔ اودھم۔ نالہ
سرد۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آہ سرد۔ نالہ سر کرنا۔ آہ
بھرنا۔ آہ کھینچنا۔ نالۂ شبگیر۔ (ف) مذکر۔ وہ نالہ جو پچھلے
کو صبح ہونے سے پہلے کیا جائے۔ (رشک) چھوڑتیاں
زلفیں تری اندھیر مچایا جس رات۔ کہتے ہیں اور
اثر نالۂ شبگیر کرے۔ نالہ کرنا۔ آہ کرنا۔ گریہ وزاری کرنا۔
آہ و بکا کرنا۔ نالہ کش۔ (ف) صفت۔ نالہ کرنیوالا۔
آہ آہ کرنیوالا۔ (جلیل) دل اپنے شوق سے شب غم
نالہ کش ہوا۔ کہتا ہے اب کدھر مرے نالے نکل گئے۔
نالہ کھینچنا۔ آہ بھرنا۔ آہ کرنا۔ (صبا) جذب دل سے
ابھی عاشق کے تم آگاہ نہیں۔ آہ کھینچو گے جو میں نالے

نام

کبھی نالہ کھینچا۔ نالہ گر۔ (ف) صفت۔ نالہ کرنے والا۔ نالۂ
گرم۔ (ف) مذکر۔ وہ نالہ جو کمال جوش کے ساتھ نکلے
(امیر) نالہ گرم نہ تھا لب پہ دم سرد نہ تھا۔ غم نہ تھا رنج
نہ تھا کون سی آفت دل درد نہ تھا۔ نالۂ مرغ سحر۔ (ف) مذکر۔
مرغ کا صبح کے وقت بولنا۔ نالہ نکلنا۔ درد ناک آواز
کا منھ سے نکل جانا۔ (رند) ساتوں فلک گئے تہ و بالا
نکل گیا۔ آخر شب فراق میں نالہ نکل گیا۔

نالی۔ (ہ) مونث ۱ موری۔ بدررو۔ پانی نکلنے کی راہ۔
وہ راہ جو زمین کھود کر پانی نکالنے کے لئے بناتے ہیں۔
۲ مرد کے سینہ کے بیچ کا حصہ جو گہرا ہوتا ہے۔ ۳
وہ گڑھا جو پہلوان ورزش کرنے کے لئے زمین
میں کھود لیتے ہیں۔ اور جسکے دونوں کناروں پر
ہاتھ رکھ کے ورزش کرتے ہیں ۴ وہ کپڑا جو نالی کی
صورت کا ہوتا ہے ۵ وہ گہرا حصہ جو گھوڑے کے
پیٹھ پر شانے سے دم تک ہوتا ہے۔ نالی دار۔ صفت
وہ شے جسمیں نالی بنی ہو۔

نام۔ (ہ) سنسکرت نامن) مذکر ۱ اسم۔ ذات۔ (نظیر)
خدا کا نام رہیگا۔ اور کچھ نہیں رہیگا ۲ لقب۔ کنیت
خطاب ۳ (امیر) وعدہ جو کیا وصل کا آتے وہ پئے قتل
ہے حسن کے مشرب میں وفا نام جفا کا ۴ شہرت۔
ناموری۔ شہرہ۔ (رشک) خواہش مجھے نام کی نہیں
ہے۔ دنیا مرے کام کی نہیں ہے ۵ عزت۔ آبرو۔
ساکھ ۶ یاد۔ یادگار ۷ اولاد۔ خاندان۔ نسل ۸ تہمت

نام

الزام۔ برائے نام۔ صرف کہنے کو۔ (سحر) دہ نام ہی کے مسیحا ہیں کیا جلائیں گے۔ کوئی مریض محبت بحال بھی نہوا۔ ذمہ۔ (داغ) غیر جتنی بُرائی کرتے ہیں۔ وہ ہمارے ہی نام ہوتی ہے۔ نام آسمان پر ہونا۔ کنایہ ہر بلندنامی سے (ذوق) تارا ہوں سطح پر ہیں کنوئیں میں برنگ آب۔ نام آسماں پہ میرا ہے زیر زمیں ہوں میں۔ نام آور۔ (ف) صفت۔ مشہور و معروف۔ (قدر) خود سخی ابن سخی باپ وزیر ابن وزیر۔ میر عالم کے گھرانے میں بڑا نام آور۔ نام آوری (ف) مونث شہرت۔ نام اُٹھنا۔ مُہر کا نقش۔ اچھی طرح کاغذ پر یا کسی اور چیز پر آجانا۔ (برق) میں ہوں وہ سوختہ افتادہ کہ جب مُہر ہوئی۔ داغ کاغذ کو لگا نام نہ میرا اُٹھا۔ نام نہ رہنا۔ نام مٹنا۔ اس جگہ نام اُٹھ جانا۔ بیشتر مستعمل ہے۔ نام اُچھالنا۔ شہرت حاصل کرنا۔ رسوائی کرنا۔ بدنام کرنا۔ (داغ) پارسا کوئی اگر تاکنے والا ہوتا۔ دختر رز نے بڑا نام اُچھالا ہوتا۔ نام اُچھلنا۔ بُرائی کے ساتھ نام مشہور ہونا۔ (توبۃ النصوح) گھر سے ناراض ہو کر جاؤ گے تو اچھا باپ دادے کا نام تمام شہر میں اُچھلے گا۔ (علیل) افتادگی ہے عشق میں جتنا عروج کا۔ اُچھلا ہے نام حضرت یوسف کا چاہ سے۔ نام اُڑ جانا۔ (کنایۃً) نیست نابود ہو جانا۔ (صبا) اُڑ گیا گلشن سے نام آشیان عندلیب۔ کیوں نہ ہر برگ خزاں ہو نوحہ خوان عندلیب۔ نام بازار تک جانا۔ عام لوگوں میں بدنامی ہونا۔ (امیر) رندی میں نام آپ کا بازار تک گیا۔ جو کچھ کہیں بجا ہے کلیجا تو پک گیا۔ نام باقی رہنا۔ نام ہی نام رہنا۔ نام کے سوا کچھ نہ رہنا۔ مرنے کے بعد نام لیا جانا۔ وقتاً فوقتاً (آتش) دہن یار کی شہرت سے دہن ثابت ہے۔ نام باقی نہیں گویا کہ ہے عنقا باقی۔ شہرت اور یادگار باقی رہنا۔ نام بتانا۔ نام ظاہر کرنا۔ نام لینا۔ نام بدل ڈالنا۔ دیکھو اپنا نام۔ نام بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ عیب لگانا۔ الزام دھرنا۔ داغ لگانا۔ بٹہ لگانا۔ . . . (مراۃ العروس) اولاد کو ناہموار اُٹھاتی جاتی ہیں۔ اور محبت کا نام بدنام کرتی ہیں۔ نام بدنام ہونا۔ لازم۔ (داغ) نہ مٹا کسی عاشق کا نشاں۔ نام بدنام ہوا جاتا ہے۔ نام بد . . . ہونا۔ رسوا ہونا۔ نام نکلنا۔ عیب لگنا۔ بُرائی کے ساتھ۔ نام مشہور ہونا۔ (جان صاحب) مرا کیا نام بد ہوگا وہ خود بدکار ہے روشن۔ دیلے ہے نخ مجھکو جب گلا کرتی ہوں راحت کا۔ نام بُرا ہے بدنام ہونے کی جگہ مستعمل ہے۔ (امیر) سچ ہے طریق مہر و محبت کا ہے بُرا۔ تم کیا کرو گے نام ہی الفت کا ہے بُرا۔ نامبُردہ (ف) مذکور۔ ذکر شدہ۔ وہ شخص جس کا اُوپر ذکر آیا ہو (فقرہ) جب نامبُردہ نے کسی قسم کا عذر کیا تو اسیر صاحب کی طرف سے کہا گیا کہ تم استعفا داخل کر دو۔ نام بڑا درشن تھوڑے۔ مثل۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس کا نام کسی کام یا صفت میں بہت مشہور ہو اور جانچ یا تجربہ کے بعد غلط ثابت ہو۔ (شوق قدوائی)

نام

سینک نہیں سکتے آنکھیں بھی عاشق اُنکے گالوں کے۔ نام بڑا اور درشن تھوڑے اچھی صورت والوں کے۔ نام بکنا۔ نام کی شہرت سے چیز بکنا۔ نام کی قدر ہونا۔ (داغ) اہلِ نعت کے لئے چاہئیے شہرت اے دل۔ نام بکتا ہے محبت کے خریداروں کا۔ نام بگاڑنا۔ نام بدنام کرنا۔ نام کو بٹا لگانا۔ بُری طرح نام لینا۔ نام بلند کرنا۔ متعدی۔ (شعور) کوئی مٹا نہ سکے جسکو میں وہ کام کروں۔ بسانِ مسجدِ اقصیٰ بلند نام کروں۔ نام بلند ہونا۔ نام کی شہرت ہونا۔ (داغ) نشان مٹا تو مٹا یہ بےبسی قسمت۔ کہ نام بھی نہ ہمارا کبھی بلند ہوا۔ نام بنام۔ (ف) ہر ایک کو۔ ہر ایک کے نام کے ساتھ۔ سے گئے ہیں داغ وہاں چھپکے دیکھئے کیا ہو۔ گنے گئے ہیں جہاں خاص وہ نام نام بنام۔ نام بھی نہ لینا۔ کنایہ ہے کمال تنفر اور بیزاری سے۔ (ہجر) مر جائے جسکے عشق میں وہ نام بھی نہ لے۔ یہ بھی نصیب عاشقِ حسرت نصیب کا۔ نام بھی نہیں۔ نام نہیں۔ کچھ نہیں کی جگہ۔ ذرا نہیں۔ (داغ) نام سے مرے وہ دل میں خوش ہیں۔ منھ پہ نہیں نام بھی ہنسی کا۔ نام بھی نہ ہونا۔ کسی چیز کا بالکل نہ ہونا۔ (نسیم) دشت وحشت میں ہماری خاک سے جیب تباد۔ نام بھی یاد بگولوں کا نہ ویرانوں میں تھا۔ نام پانا۔ ناموری حاصل کرنا۔ شہرت پانا۔ مشہور ہونا۔ (داغ) نام پاتے ہیں محبت میں جو مٹ جاتے ہیں جن کے ہونے کا گماں بھی نہ رہے دل ہے وہی۔ نام پر۔ (۱) شہرت کیلئے۔ جیسے نام پر مرنا۔ (۲) واسطے سے۔ طفیل ہیں۔ (۳) کسیکے نام کی تعظیم یا تحقیر

نام

کے لئے (رند) پڑتی ہے آنکھ جب مری مینا و جام پر۔ سو درود پڑھتا ہوں ساقی کے نام پر۔ نام پر بیٹھنا۔ (۱) نام کا پاس اور لحاظ کر کے مستقل رہنا۔ (۲) بھروسہ کرنا۔ متوکل ہونا۔ نام پر پاپوش بھی نہ مارنا۔ نام پر پیزار نہ مارنا۔ نام پر جوتی نہ مارنا۔ (عو) کمال ناراض ہونا۔ کمال بیزاری کا کنایہ کسیکو بہت بیوقعت سمجھنا۔ (لذت عشق) ذرا ہوش کی لے تو اپنی خبر۔ میں جوتی نہ ماروں ترے نام پر۔ (جانصاحب) اُسکی صورت سے دوا ایسی ہی بیزار ہوں میں۔ نام پر بھی نہیں اب مارتی پیزار ہوں میں۔ (عاشق) تو یہ میں وہ بات کی دھنی ہوں۔ پاپوش بھی نام پر نہ ماروں۔ نام پر جان دینا۔ شہرت اور ناموری کی کمال خواہش اور کوشش کے لئے مستعمل ہے۔ نام پر جانا۔ اپنے نام کا لحاظ کرنا۔ نام کی رعایت کرنا۔ (س) مومن آ تو بھی اپنے نام پہ جا۔ نام کو ان بتوں کے آگ لگا۔ (رشک) آئیے جو تم شام سے تو جاؤ اپنے نام پر۔ رات بھر رہنا تمھیں اے ماہ کامل چاہئیے۔ نام پر حرف آنا۔ نام بدنام ہونا۔ (مراۃ العروس) اسکو ایسے بندوبست اور سلیقے سے اُٹھاتی ہیں کہ آرام کے سوا عزت اور نام پر حرف آنے نہیں پاتا۔ نام پر لٹانا۔ کوئی چیز کسیکے نامزد کر کے محتاجوں کو دینا۔ (آتش) مشہد پروانہ میں اکثر جلائی ہے نے شمع۔ نام بلبل پر لٹا یا بار ہا گلزار کو۔ نام پر کٹورا پھر جانا۔ ایک قسم کا شگون ہے۔ (رشاد) دور ساغر کا لیا جبدم شگون۔ نام پر میرے کٹورا پھر گیا۔ نام پر گالیاں

نام

پڑنا۔ نام لے لیکر گالیاں دیجانا۔ (داغ) جب پسند آتا ہے میرا شعر انھیں۔ گالیاں پڑتی ہیں میرے نام پر۔ نام پر مٹنا۔ کسی چیز کے نام پر فریفتہ ہونا۔ کمال مائل ہونا۔ نام پر مرنا۔ نام پر فدا ہونا۔ کنایہ ہے کمال رغبت سے کسی چیز یا شخص کی طرف۔ (داغ) وہ نشاں میرا مٹائے یا نصیب۔ آج جسکے نام پر مرتا ہوں میں۔ نیکنامی چاہنا (امیر) مرد جو کہتے ہیں وہ کرتے ہیں۔ نام پر اہل وضع مرتے ہیں۔ نام پر ہونا۔ نامزد ہونا۔ کسیکے یا نام ہونا کسی چیز کا۔ (ناسخ) بادشاہ حسن نے خلعت دیا ہے حسن کا۔ یہ نیا تو سب ہمارے نام سرکار سے۔ نام پڑجانا۔ کسی نام سے مشہور ہوجانا۔ عرف ہوجانا۔ نام پکارنا۔ نام سے بلانا۔ نام لیکر آواز دینا۔ (ابن الوقت) ابن الوقت کی نوبت آئی اور اس کا نام پکارا گیا۔ نام پکڑلینا۔ خواہ مخواہ نام لینا۔ (فقرہ) نام استخارہ کا پکڑ لیا کوئی پوچھے تمھیں استخارہ دیکھنے کا طریقہ بھی معلوم ہے۔ نام پیدا کرنا۔ ناموری حاصل کرنا۔ شہرت حاصل کرنا۔ مشہور خلائق ہونا۔ (منیر) نام پیدا کرکے داغ ظاہری کھوتے ہیں لوگ آبرو پوشاک دھونے کے لئے پانی ہوئی۔ نام ٹھہرالینا۔ نام مقرر کرلینا۔ (ہجر) حقیقت نہیں نام ٹھہرالئے ہیں۔ ذہن سے ہے تو کیا ہے گر ہے تو کیا ہے۔ نام جاری کرنا۔ خطبہ میں نام قائم کرنا۔ (امیر) نام خطبہ میں کیا شاہ نے اپنے جاری کشور دل میں ہوا داغ کا سکہ جاری۔ نام جاگنا۔ (دعو) نام زندہ ہونا۔ (جانصاحب) نام پھر حاتم کا جاگا

شوم خلقت ہوگئی۔ اڑگیا دنیا سے پیسا کم سخاوت ہوگئی۔ نام جپا کرنا۔ نام جپنا۔ نام کی تسبیح کرنا۔ نام رٹنا۔ (رشک) ہم کو مطلب ہے ترا نام جپا کرتے ہیں۔ خس سے اعلان سے کچھ کام نہ اخفا سے غرض۔ بار بار نام لینا۔ (شرف) غم نے لخت دل جوگر ندیے آنسوؤں سے کے تارہیں۔ مجھ نے تیرا نام جپنے کو اسے سمرن کیا۔ نام جو (ف) کنایۃً بہادر شجاع بہ صفت۔ نام کا خواہاں۔ ناموری چاہنے والا۔ نام جھنڈے پر چڑھانا۔ بدنام کرنا۔ (عاشق) امیر نالوں سے ہوئے بدنام تم آفاق میں۔ میں نے جھنڈے پر چڑھایا ہے تمھارے نام کو۔ نام جھنڈے چڑھنا لازم (منیر) نالہ تا چرخ نہ پہنچا دل سودائی کا۔ نام جھنڈے نہ چڑھا ضعف میں رسوائی کا۔ نام چار کو۔ (دعو) برائے نام۔ ذرا سا۔ نام گنانے کو۔ (صبا) کہتا ہے ذبح کرکے وہ ترک ایک دو کو روز۔ رکھنے نہ نام چار کو صمصام ہاتھ میں۔ نام چڑھانا۔ نام داخل کرنا۔ دفتر میں نام لکھنا۔ نام چڑھنا۔ نام درج ہونا۔ دفتر میں نام لکھا جانا۔ نام چڑھوانا۔ نام چڑھانا کا متعدی۔ (رویائے صادقہ) کچھ پس و پیش نہ کرو۔ اور بسم اللہ کرکے خداداد پور میں اس کا نام چڑھوا دو۔ نام چلاجانا۔ نام چلنا۔ نام کی یادگار رہنا۔ نام قائم رہنا۔ نام باقی رہنا۔ سہ۔ مرگیا رشک رہ عشق میں چلتے چلتے۔ حشر تک یوں نہیں مرا نام چلا جائیگا (مراۃ العروس) بعض یہ سمجھتے ہیں کہ اولاد سے نام چلتا ہے۔ (قدر) ہم اپنے شعر کو سمجھتے رہیں بہتر۔ اسی سے

بعد ہمارے چلیگا نام ہمارا۔ نام چمکنا۔ نیکنام ہونا۔
(قدر) یا تیری محبتوں کا چمک جائے نام۔ تیرے
دشمن رہیں دنیا کے ذلیلوں میں اذل۔ نام حاصل
کرنا۔ شہرت حاصل کرنا۔ نام حاصل ہونا۔ لازم (ناسخ)
نام نیک اہل حکومت کو کہاں حاصل ہوا۔ خلق میں مشہور
اک نوشیرواں عادل ہوا۔ نام خاک میں ملجانا۔ ناموری
باقی نہ رہنا۔ کمال بیقدر اور بیوقعت ہوجانا۔ (ناسخ)
وصل کی شب پر ہوئی ہے تیزیٔ رفتار ختم۔ خاک میں
نام اُسکے آگے ملگیا شبدیز کا۔ نام خراب کرنا۔ بدنام
کرنا۔ رسوا کرنا۔ بدنام ہوجانا۔ نامِ خدا۔ (ف) تعظیم
و تکریم کے لئے اور خدا کی قسم کی جگہ بھی مستعمل ہے) مگر
یہ کلمہ برکت کے لئے اور نظر بد کے آسیب سے
کسیکے محفوظ رہنے کیواسطے اور تحسین و آفریں کی جگہ
زبان پر لاتے ہیں ۱ برکت کے لئے (اوج) زباں کو
نام خدا ہے خدا کے نام سے کام۔ ستائش کرم خالق
انام سے کام ۲ ماشاء اللہ۔ چشم بد دور۔ خدا چشم بد
سے محفوظ رکھے۔ (محسن) ہے نام خدا سواد تحریر
واللیل اذا سجٰے کی تفسیر ۳ کیا بات ہے۔ کیا کہنے
ہیں۔ آفریں ہے۔ (غالب) دیکھنے لائق ہے اس
شوخ کی نخوت کیا رنگ۔ اسکی ہر بات پہ ہم نام
خدا کہتے ہیں ۴ طنز سے بھی مستعمل ہے۔ (شوق قدوائی)
اچھے آتے ہی اختلاط بڑھا ہے۔ خوب نام خدا مزے
میں آئے۔ نام داخل کرنا۔ نام شامل کرنا۔ نام رجسٹر

میں لکھنا۔ نامدار۔ (ف) صفت۔ مشہور۔ نامی۔ (فقرہ)
جو رئیس نامدار گزرے اور امیر الوالعزم باوقار ہیں
یہ حرکت سب سے ہوتی آئی ہے۔ نام دینگے اُنسے
دکھیو دنیا سے نام۔ نام دھرا جانا۔ بُرا نام رکھا جانا۔
بُرا کہا جانا۔ (فقرہ) کبھی چاہ اور جو چلا ہور ہا ہے
للو پتو سے کبھی نام دھرا جاتا ہے۔ بوڑھی بھدّو
ہے۔ نام دھرنا ۱ نام تجویز کرنا۔ نام مقرر کرنا۔ نام رکھنا
(شرف) ہنس ہنس کے اس کا نام دھرا اس نے گوژد
پشت۔ برہم اکڑنے پر جو وہ شمشاد سے ہوا ۲ عیب
لگانا۔ بُرا کہنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) فرہاد
پہ نام دھرتی تھی میں۔ مجنوں پہ بھی طعن کرتی تھی میں۔
(فقرہ) پہلے اپنی چہیتی بی ففنولا کو گھر سے نکلواؤ انکی
اُجاڑ صورت کے نام دھرو تو کہیں مجھے منھ آؤ ۳ الزام
رکھنا ۴ قیمت مقرر کرنا۔ مول مانگنا ۵ نام لینا۔ معین
اور مخصوص کرنا۔ کسیکو یا کسی چیز کو۔ نام دھرانا۔ بُرا
کہلوانا۔ نام دینا۔ حق تعالیٰ کا کسی کو کسی کمال یا ہنر میں
شہرۂ آفاق کر دینا۔ نام ڈبونا۔ خود بدنام ہونا۔ رسوا
ہونا۔ اوروں کو بدنام کرنا رسوا کرنا۔ (منیر) نقش نگیں
مُہر نقش آب ہے۔ پیدا ہوا ہوں نام ڈبونے کے
واسطے۔ (جلال) بہانہ ڈھونڈتی ہے چشم تر جدائی کا۔
یہی تو نام ڈبونا ہے آشنائی کا۔ نام ڈوبنا۔ نام بدنام
ہونا۔ رسوائی ہونا۔ عزت جانا۔ (جانصاحب) اسکے
خضر جنکی چاہ میں سب نے کاڈوبا نام۔ دشمن ہیں جان

نام

دہی اب آشنا ہوئے۔ نام رٹنا۔ بار بار نام کا زبان پہ
لانا۔ (قدر) حالت گریہ میں بھی نام ترا رٹتا ہوں۔
اسم پڑھتا ہوں میں تسبیح کے ہر دانے پہ۔ نام رکھنا۔
نامزد کرنا (داغ) پروانہ بلبل کو تو سب کہتے ہیں عاشق۔
کیا قہر ہے تم نام ہمارا نہیں رکھتے ۲ بچے کا کوئی
نام معین کرنا ۳ عیب گیری کرنا۔ برا بھلا کہنا۔ طعنہ
دینا۔ (داغ) آبرو عاشق بدنام کی کب رہتی ہے۔
نام رکھتے ہیں مجھے نام کے دھبے دلے۔ دیکھو قیمت
کا نام ۴ بدنام کرنا۔ الزام رکھنا۔ (ظلق) دیکھ کر گھر کا
حال ہم سب پہ۔ نام رکھیں گے سارے لوگ آ کر۔
۵ (دوکانداروں کی اصطلاح) مول کہنا۔ قیمت لگانا
نام رکھوانا۔ نام رکھنا کا متعدی۔ (رند) نام کیا کیا
آپنے رکھوائے ہیں۔ بے مروت۔ خود غرض۔ ناآشنا
نام روشن کرنا (کنایۃً) سب عالم میں خود نیکنام ہونے
یا اور کسی کو نیکنام کرنے سے۔ (بحر) انجمن میں بحر شاگردوں
کو اب چمکائیے۔ محفلوں میں نام روشن کر چکے استاد
کا ۲ طنزاً۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ نام روشن ہونا۔
لازم ۱ (جلیل) ہوں ہنگر کا دیوان نگیں کس طرح۔ نام
الفت میں ہو گا جب روشن۔ نام رہجانا۔ نام رہنا۔
نام باقی رہجانا۔ نام بنا رہنا۔ یادگار رہجانا۔ (داغ)
بُرا انسان زمانہ مٹائے دیتا ہے۔ جہاں میں دیکھئے
رہتا ہے نام بھی کہ نہیں۔ نام رہتی دنیا تک۔ قائم
رہے۔ (عو) دعا۔ ہمیشہ عزت و آبرو برقرار رہے

نام

نام زبان پر پھرنا۔ (عو) زبان پر نام آنا۔ (داغ) یہ نہ
سمجھے کہ نہیں اہل دنیا میں کوئی۔ نام اس شخص کا ہے
میری زبان پہ پھرتا۔ نامزد۔ (ف) صفت۔ معین مخصوص
۲ (فارسیوں نے معنی قرارداد استعمال کیا ہے) ۲
منسوب لڑکی جس کی منگنی ہو چکی ہو ۳ لشکر جو کسی مہم
پر مقرر ہو چکا ہو۔ نامزد کرنا۔ کسی کے نام کرنا ۱ معنون
کرنا۔ ڈیڈیکیٹ کرنا ۲ نام رکھنا۔ موسوم کرنا۔ کسی نام
سے مشہور کرنا ۳ منسوب کرنا ۴ مقرر کرنا ۵ نسبت کردینا
۶ کسی کے نام نہاد کر دینا۔ نامزد ہونا ۱ مشہور ہونا۔
معروف ہونا ۲ منسوب ہونا ۳ موسوم ہونا ۴ کسی کے
واسطے مخصوص ہونا۔ نام زندہ رکھنا۔ یادگار باقی
رکھنا۔ شہرت قائم رکھنا۔ نام زندہ کرنا۔ گمنامی کی
حالت سے نکالنا۔ نام روشن کرنا۔ مشہور کردینا۔ یاد
تازہ کرنا۔ (جانفشاں صاحب) راقم کو خواب میں لیلی نے
کہا بندی سے۔ تو نے پھر زندہ مرا نام کیا میرے بعد۔
نام زندہ ہونا۔ کسی کی یادگار باقی رہنا۔ (داغ) زندہ
ہے نام شہادت کا اسی کے دم سے۔ تیرے کشتے
نے کیا کام مسیحائی کا۔ نام سننا۔ صرف نام سے واقف
ہونا۔ (مصحفی) ہم نام ہی سنتے ہیں فقط مہر و وفا کا۔
آنکھوں سے کہیں مہر و وفا کو نہیں دیکھا ہے سنا نام سے
۲ نام لیکر۔ نام پر۔ طرز سے۔ (داغ) غیر کے نام
سے پیغام وصال اچھا ہے۔ چھیڑ کا جس میں مزہ ہو وہ
سوال اچھا ہے ۳ نام کی بدولت۔ نام کی طفیل سے ۴ نام

نام

لینے سے۔ نام کے ساتھ۔ ؎ غیروں کے گھر ہمیشہ
گیا مصحفی وہ شوخ۔ پر میرے نام سے اُسے انکار
ہی رہا۔ بہانے سے۔ حیلے سے۔ مروت سے۔ (داغ)
ملے ہی تو آئینگے اُسے ہمدم۔ میرے ہی نام سے تو آئیگا
۵ لقب سے۔ خطاب سے۔ نام سے آشنا ہونا۔ تھوڑی
سی واقفیت ہونا۔ ؎ افسوس (رند) نام سے وہ آشنا نہیں
الفت میں جسکے مٹ گیا اپنا نشان تلک۔ نام سے
بکنا۔ (کنایۃً) کمال قدر ہونا کسی چیز کی کسی نام کی وجہ
سے۔ نام سے بھاگنا۔ کمال بیزار ہونا۔ (داغ) وہ
تھم کر بھاگتے تھے لڑائی کے نام سے۔ کسطرح آگیا یہ
ربط نگاہ کا۔ نام سے بیزار ہونا۔ کمال متنفر ہونا۔ نام
کا روادار نہ ہونا۔ نام سے تپ چڑھنا۔ (کنایۃً) کمال
خائف ہونا کسی چیز یا شخص سے۔ (امیر) یا عاشقی
کے نام سے چڑھتی تھی تپ ہمیں۔ کچھ سوجھتا نہیں
ہے بجز عشق اب ہمیں۔ نام سے جلنا۔ کمال بیزار
ہونا۔ (خلیل) دل میں رہتے ہو مگر نام سے جلتے ہو مرے
جانتی ہے یہ محبت میں عداوت کیسی۔ نام سے چڑھنا
کمال بیزاری کے لئے۔ (رند) منہ بنا لیتے ہو جب ذکر
ہو ذکرِ عاشق۔ نام ہمارے سے چڑھتے ہو سیا ہو کر۔
نام سے دم نکلنا۔ نام سے کانپنا۔ کسی سے نہایت
ڈرنا۔ بیحد خوف کھانا۔ نہایت دہشت غالب ہونا۔
نام سے کان پکڑنا۔ کنایہ ہے اُستادی یا کمال کے
قائل ہونے کا۔ (قدر) کان اپنا سب پکڑتے ہیں

نام

ہمارے نام سے۔ ہمیں یا وامق ہو یا مجنوں ہو یا فرہاد
ہو۔ نام سے کانپنا۔ (کنایۃً) کمال خائف ہونا۔ (رشک)
مجھ کو ایسا حسب چشم و قدِ روئے یار ہے۔ کانپتا ہوں
نرگس و سرو و سمن کے نام سے۔ نام سے کانوں پر ہاتھ
دھرنا۔ کمال نفرت و بیزاری کا کنایہ۔ ؎ نفرت ایسی ہے
کہ پڑتے ہیں اذاں کے [illegible]۔ ہاتھ رکھتے ہیں
مرے نام سے وہ کانوں پر۔ نام سے مطلب۔ شہرت سے
غرض۔ (راسخ) ہمارے پھول لیں قتل ہم کو [illegible]
تو نام سے مطلب ہے [illegible] نام سے [illegible]
سے تنگ ہونا۔ کمال عاجز ہونے کا کنایہ۔ [illegible]
آفتوں کو تنگ ہے [illegible] کے نام سے۔ نام
سے نفرت ہونا۔ کمال نفرت ہونا۔ [illegible]
لینا۔ بگاڑ کے نام لینا۔ [illegible]
وہ ظالم مجھ سے۔ [illegible]
صنعت احمد کا۔ [illegible] کے حصے
کر دیئے۔ وہ خدا کی [illegible]
آفت کا پرکالا۔ [illegible]
تو بازی کون لیجائے [illegible] اپنے نام سے
دلبر [illegible] اپنے نام کا [illegible]
نام کا [illegible]۔ نام کا [illegible]
کا خط۔ خط جو کسی کے نام ہو۔ (شعور) اُسے اُسے
نامہ بر یہ کہہ کے دینا۔ لکھا ہے کس نے کسکے نام کا خط۔
نام کا چراغ جلانا۔ نام کا چراغ روشن کرنا۔ چراغ جلانا

نام

کیسکے نام سے۔ اُسکی قبر پر۔ (آتش) جلتا ہے خود بھی قبر میں روشن کیا کریں۔ غربت زدوں کے نام کے اہل وطن چراغ۔ نام کا خُم رکھنا۔ گنجفہ باز اپنے محبوب کے نام کا خم رکھتے ہیں۔ (راحت) اپنے ہاتھوں میں نشانی مری تم رکھوگے۔ گنجفہ میں بھی مرے نام کا خم رکھوگے۔ نام کا دشمن ہونا۔ کنایہ ہے کمال بیزاری سے۔ (ناسخ) کاٹ ڈالا دیکھکر خط میں ہمارے نام کو۔ دشمن ایسا ہے ہمارے نام کا وہ قاصدا۔ نام کاٹ دینا۔ نام کاٹنا۔ نام قلمزد کردینا دفتر سے یا اس تحریر سے جس میں نام لکھا ہو۔ نام پر نظری خط بنا دینا۔ نام کا سکہ جاری ہونا۔ نام کا سکہ چلنا۔ کیسکے نام کا سکہ رائج ہونا۔ (کنایۃً) کمال رعب داب ہونا۔ (شعورا) مٹنگ بے نقش پا کی طرح ایکدن ضرور۔ سکہ بھی اپنے نام کا جاری اگر ہوا۔ (محسن) قلمرو میں محشر کی نام خدا۔ چلیگا تو سکہ اسی نام کا۔ نام کا کتا نہ پالنا۔ کمال بیزار ہونا۔ دیکھو اسکے نام کا کتا بھی نہیں پالتے۔ نام کا وظیفہ۔ کسی کے نام کو بار بار رٹنا۔ (نسیم) اک عمر سے وظیفہ ہے صاحب کے نام کا۔ ناخن کے خط ہیں انگلیوں کی پور پور پر۔ نام کر جانا۔ شہرت حاصل کرنا۔ یادگار چھوڑ جانا۔ (شاد) وہ بے نشاں بھی مہر صفت بانشاں رہا۔ دُنیا میں جو مثال نگیں نام کر گیا۔ نام کرنا۔ (فارسی میں نام کردن معنی نمبر ا میں ہے) شہرت حاصل کرنا۔ نیکنامی حاصل کرنا۔ مشہور ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) ہاں غازیو آج نام کرنا۔ رستم سے نہ ہو وہ کام کرنا ۲ (طنزاً) بدنام ہونا ۳ دوسرے کا نام لگانا۔ کسی پر الزام لگانا ۴

نام

کیسکے ذمہ ڈالنا۔ کیسکے لیے مخصوص کرنا۔ نام کندہ کرنا۔ نام کھودنا۔ نام کندہ ہونا۔ لازم۔ (اوج) حیران تھے ضرب تیغ سے نام آوران شام۔ کندہ سیاہ قلبوں کے دل پر تھا اس کا نام۔ نام کو۔ برائے نام۔ کہنے کو۔ (رشک) یہ ہے نظارۂ ارباب ہوس سے نفرت۔ کہ نہیں نام کو روزن بھی ہوا کے گھر میں۔ نام کو دھبا لگانا ۔ نام کو بٹا لگانا۔ نام بدنام کرنا۔ عیب لگانا۔ (ایامی) ہے ہے خدا نہ کرے کہ بڑوں کے نام کو بٹا لگاؤں۔ نام کو مرنا۔ نام کے لئے جان دینا۔ ناموری اور عزت کی پاسداری کرنا۔ (راسخ) نام کو مرتا ہے تم پر سچ تو ہے۔ غیر سے مجھکو محبت ہے بہت۔ نام کو نہ چھوڑنا۔ بالکل نہ چھوڑنا ذرا باقی نہ رکھنا۔ نابید کردینا۔ نام کو نہ رہنا۔ بالکل نہ رہنا۔ ذرا نہ رہنا۔ خاتمہ ہوجانا۔ نام کو نہ ملنا۔ بالکل نہ ملنا۔ بالکل نہ پانا۔ نام کھدنا۔ لازم (ناسخ) ایسا کوئی گمنام زمانے میں نہوگا۔ گم ہو وہ نگیں جس پہ کھدے نام ہمارا۔ نام کھودنا۔ نگیں پر یا تانبے کے پتر پر نام کے حروف کندہ کرنا۔ (ناسخ) سوزن خار جدائی سے سویدا کی طرح۔ اے پری کھودا ہے میں نے دل پہ تیرے نام کو۔ نام کی تسبیح پڑھنا۔ (کنایۃً) نام رٹے جانا۔ (راسخ) پڑھوں میں نزع میں تسبیح تیرے نام کی یارب۔ عدم ناویں کے پھیر میں ہر دم شماری کا۔ نام کی چیز۔ (عو) کیسکے واسطے جو چیز منگائی ہے اُسکو اُس کے نام کی چیز کہتی ہیں۔ (جانصاحب) بیٹی ہو

نام

جو مجھے رنج سوا دیتا ہے۔ نام کی اس کے بُوا چیز منگا کے گھر میں ۔ ۲۔ وہ چیز جو کسیکے واسطے مخصوص کر دیجائے۔ نام کی رَٹ۔ ورد کرنا کسیکے نام کا۔ (آتش) علاج ہی نہیں کچھ تیرے نام کی رٹ کا۔ چھُڑائے سے نہیں چھٹتا زبان کا چسکا۔ نام کی نوبت بجانا۔ (اپنے کے ساتھ) اپنا نام مشہور کرنا۔ (رند) یہ آج صاحب طبل و علم ہے کل وہ ہے اپنے نام کی نوبت ہر اک بجاجاتا۔ نام کے لئے مرنا۔ ناموری کی خواہش میں جان و مال کے نقصان کی پروا نہ کرنا۔ کنایہ ہے ناموری کی کمال خواہش سے۔ (آتش) نامرد و مرد میں اتنا ہی فرق ہے۔ وہ نان کے لئے یہ مرے نام کے لئے۔ نام لکھنا ۱۔ نام درج کرنا۔ نام چڑھانا۔ نام تحریر کرنا۔ (آتش) لکھا ہے عاشقوں میں اپنے تونے جس کا نام۔ پھر اس کا چہرہ نہیں عمر بھر بحال ہوا ۲۔ کوئی چیز کسیکے ذمہ کرنا۔ (فقرہ) یہ کمبل میرے نام لکھو۔ نام لکھوانا۔ کسی زمرے میں اپنے کو شامل کرانا۔ نام لکھواکر۔ باحرکات وسکنات سے۔ (آتش) امانت روح کی چھنوا کے عزرائیل سے تونے۔ ہمارے نام کو لکھوا دیا بے اعتبار وں میں۔ نام لگانا۔ الزام دھرنا۔ قصور ڈالنا۔ تہمت دھرنا۔ نام لگنا۔ الزام لگنا۔ تہمت لگنا۔ نام لئے جانا۔ بار بار نام لینا۔ (داغ) شکوہ مہر و وفا کس نے کیا کس نے سنا۔ پھر وہی آپ مرا نام لئے جاتے ہیں۔ نام لے بیٹھنا۔ بے سوچے سمجھے کسی کا نام لینا۔ (رند) نام لے بیٹھوں محبت کا جو اسکے آگے۔ ظلم ہو جائے مری جاں پہ آفت ہو جائے۔ نام

نام

لے دینا۔ کسی کا نام بتانا۔ کسی کے ذمہ الزام لگانا۔ (داغ) وہ شکایت کی خبر سنکے ہوئے جب برہم۔ لے دیا نام رقیبوں نے ہمارا جھٹ پٹ۔ نام لے کر۔ نام سے۔ نام کی بدولت۔ ۲۔ (کنایۃً) تعظیم سے یا برکت کے لئے کسی کامل کا نام لیکر یا کسیکو اُستاد اور کامل مان کر (رس) بحر یہ بندش اور یہ صحت کہاں۔ شعر کہئے نام لیکر ناسخ مغفور کا۔ نام لیکر پکارنا۔ کسی کو اس کے معروف نام سے مخاطب کرنا۔ پکارتے وقت۔ ؎ خوف آتا ہے رقیب نوم صورت سُن نہ لے۔ نام لیکر کیا مجھے ناسخ پکارے رات کو۔ نام لیکر مانگ کھانا۔ بزرگوں کے نام سے مانگ کر گزارہ کرنا۔ نام لینا ۱۔ نام جپنا۔ نام کی تسبیح کرنا۔ نام رٹنا۔ (داغ) مجھے کوسیں بلا سے گالیاں دیں۔ مگر وہ نام لیں ہر بار میرا ۲۔ نام پکارنا۔ نام زبان پر لانا۔ (ناسخ) رشک سے لیتے نہیں نام کہ سن لے نہ کوئی۔ دل ہی دل میں تجھے ہم یاد کیا کرتے ہیں ۳۔ الزام دھرنا۔ تہمت لگانا۔ ؎ اپنی آنکھوں سے تو دیکھی نہیں دل کی چوری۔ کیوں گنہگار ہوں میں نام کسی کا لیکر ۴۔ کنایہ ہے کسیکے کمال اور اُستادی کے قابل ہونے سے ۵۔ ذکر کرنا کسی کا۔ (رشک) میرے رہنے سے رہا نام وطن کا بدنام۔ نام میرا کبھی یاران وطن کیوں لیتے ۶۔ کوئی چیز کسی کے نام سے مول لینا۔ (داغ) وہ گھر کہ خانہ خرابی کی ہے بنا جس سے جناب عشق ہمارے ہی نام لیتے ہیں ۷۔ واسطہ دینا (امیر) اب رنگ لے شمشیر کہ اے ہر گل اندام۔ لازم ہے ترحم

نام

کریہ لیتے ہیں مرا نام ۔ نام لینے والا ۔ نام لیوا ۔ صفت ۔
(کنایۃً) یاد کرنے والا ۔ دعوی کرنے والا ۔ فخر کرنے والا ۔
(جلال) نام لیوا الفت اصنام کے ۔ جینے والے ہیں ایکے
نام کے ۲ یادگار ۔ (جلیل) جنون کا قول ہے مجھ سے
کہ تم رہو آباد ۔ تھیں ہو قیس کے ایک نام لینے والوں
میں ۔ نام لیوا رہا نہ پانی دلیوا ۔ سب مر گئے کوئی باقی
نہ رہا ۔ کنایہ ہے نیست و نابود ہو جانے سے ۔ نام مٹانا
شہرت مٹا دینا ۔ (حجر) کبھی دیکھے جو عالم اُس پری کی
زلف شبگوں کا ۔ بنے لیلی وہ سودائی مٹا دے
نام مجنوں کا ۔ نام مٹنا ۔ نام جاتا رہنا ۔ نام نہ رہنا کسی
کا ۔ گمنام ہونا ۔ (رشک) دو درہ خط رو کے قاتل ہیں ۔
مٹ گیا نام زہر قاتل کا ۔ نام مرد بہ از ذات مرد ۔ مقولہ
آدمی کی شہرت کی دھاک زیادہ ہوتی ہے ۔ (منیر)
رستم کی دھاک سے نہیں کم شور شاعری ۔ سچ ہے
کہ نام مرد بہ از ذات مرد ہے ۔ نام میرا گاؤں تیرا ۔
مثل کوئی کمائے کوئی اڑائے ۔ خود مال مارنا ۔ دوسرے
کو دھوکے میں رکھنا ۔ نام نامی ۔ (ف) مشہور و معروف
نام ۔ (رشک) اُنکا نام گمناموں نے عشق نام نامی
سے ۔ کسی نے صاحبی پائی تو صاحب کی غلامی سے ۔
نام نکالنا ۱ شہرت حاصل کرنا ۔ دیکھو رشک کا شعر نام نامی
میں ۲ کنایہ ہے بدنامی سے ۔ (ریاض) جفا میں نام نکالو
نہ آسماں کی طرح ۔ کھلیں گی لاکھ زبانیں مری زباں کی
طرح ۳ کسی مقدس کتاب سے بچے کا نام تجویز کرنا ۔

نام

۴ کسی عمل کے ذریعہ سے چور کا نام معلوم کرنا ۔ (شعور) تمھارے
دزد حنا نے لیا دل عاشق ۔ کہو تو نام ابھی ہم نکال دیتے ہیں
نام نکل جانا ۱ برائی یا بھلائی میں مشہور ہو جانا ۔ ؎ سرگشتہ
وہ ہیں گوشہ نشیں بھی ہوئے جو شاد ۔ سارے جہاں میں
نام ہمارا نکل گیا ۲ نام پڑ جانا ۔ عرف ہو جانا ۔ کسی خاص لقب
سے مشہور ہو جانا ۔ (رند) دمباز حیلہ ساز دغاباز خود
غرض ۔ کیا کیا تمھارے نام مری جاں نکل گئے ۔ نام نکلنا ۔
۱ بدنام ہونا ۔ (داغ) ہم تو بے نام و نشاں آپکی الفت
میں ہوئے ۔ آپ کا نام نکلنا تھا ستمگر نکلا ۲ عمل کے
ذریعہ سے چور کا نام ظاہر ہونا ۔ (مصحفی) دل گم گشتہ
کی اپنے کل ہمنے فال دیکھی تھی ۔ کریں اب کس پہ تہمت
نام ہیں آپکا نکلا ۳ کسی مقدس کتاب سے بچے کا نام
نکلنا ۴ کسی خاص لقب سے مشہور ہونا ۔ نام و نمود ۔ نمود
ظاہری ٹھاٹ ۔ عزت و نمائش ۔ ٹیپ ٹاپ ۔ ؎ ۔ (نظیر)
سچی خیرات اسکو کہتے ہیں نہ یہ کہ دیں تو خدا کے
نام اور اپنی نام و نمود چاہیں ۔ نام نوبت ہونا ۔ سرسہرا
ہونا ۔ ؎ ہے ہمارے نام نوبت شاعری کی اے
منیر ۔ اپنی خوشگوئی کا ہے آفاق میں آوازہ آج ۔
نام نہ آنا ۔ زبان سے کسیکا نام ادا نہ ہونا ۔ (شعور)
کیا اس کی شکایت جو مرا نام نہ آیا ۔ اس طفل دبستاں کو
الف ۔ لام نہ آیا ۔ نام نہاد ۔ صفت موسوم ۔ نام دو ۔ نام
نہ رکھوں ۔ دعوے کا کلمہ ہے یعنی اگر ایسا کام نہ کروں
تو پھر اسم بامسمی نہیں ۔ ؎ گر تم کو کر اپنا نہ دلا ۔ نام نہ رکھنگی

نام

تو آج سے جو آتے ہی نہ ہم نار کھینگے۔ نام نہ رکھنا! باقی نہ رکھنا۔ بالکل مٹا دینا۔ (امیر) ہے عجب کی جا کہ روغن سے ہوئے ٹھنڈے چراغ۔ آنسوؤں نے نام آنکھوں میں نہ رکھا نور کا۔ نام بدل ڈالنا۔ اس معنی میں نام نہ رکھوں نام نہ رکھیں مستعمل ہیں۔ دیکھو نام نہ رکھوں۔ نام نہ رہنا۔ نشان نہ رہنا۔ (صبا) زنجیر اگر دکھائے علی بند آب کا۔ دزد حنا کا پھر نہ رہے نام ہاتھ میں۔ نام نہ لو۔ ذکر نہ کرو۔ کمال بیزاری سے کہتے ہیں۔ (گلزار نسیم) میرے جلنے پہ خاک ڈالو۔ تم نام نہ واں کے چلنے کا لو۔ نام نہ لینا۔ نام زبان پر نہ لانا۔ کمال بیزار ہونا۔ (رشک) چشم تر کا جو امتحان کر دوں۔ نام کوئی نہ لے سمندر کا۔ کسی کام کے قطعاً نہ کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (شوق قدوائی) ہوش لیتا نہیں اب نام مرے پاس آنے کا۔ کیسی زک پائی ہے اس نے مری بیہوشی سے۔ نام نہ ہونا۔ وجود نہ ہونا۔ شہرت نہ ہونا۔ (انیس) رخ زرد دل میں درد بدن سرد تشنہ کام۔ طاقت نہ قلب میں نہ بدن میں لہو کا نام۔ نام نہیں! پتا نہیں۔ (داغ) اتم سے مرے وہ ہولیں خوش ہیں۔ منھ پر نہیں نام بھی ہنسی کا۔ اسم بامسمّی نہیں۔ (سحر) ڈرا فلک کو کبھی ولولوں سے کام نہیں اتار لوں جو نہ شیشہ میں سحر نام نہیں۔ بالکل نہیں باقی ہے۔ ذرا نہیں۔ (رشک) ہوش و حواس و صبر و قرار و تاب و توان و نام و نشاں۔ نام فراق جو بیچ میں آیا ایک کا انہیں سے نام نہیں یہ شہرت نہیں

نام

(امیر) زمانہ بھر میں پڑی ہے پکار حاتم کی۔ دیا ہے جس نے کہ حاتم کو اس کا نام نہیں۔ تذکرہ نہیں۔ (امیر) وہ گالی دیتے ہیں شکوہ کرو تو کہتے ہیں۔ کسی کا ذکر نہیں ہے کسی کا نام نہیں۔ نام وام۔ (وام۔ واؤ سے تابع مہمل ہے) مذکر۔ نام وغیرہ۔ نامور (ف) نام آور کا مخفف۔ صفت مشہور۔ نامی۔ ناموری۔ (ف) مونث۔ نام آوری کا مخفف شہرت۔ نیکنامی۔ (جلال) اپنے مٹ جانے کو میں جانتا ہوں اپنی نمود۔ بے نشانی ہے مری میرے لئے ناموری۔ نام وہ ہے جو خدا کہوائے۔ مثل۔ نیکنامی اپنے منھ میاں مٹھو بننے سے نہیں ہوتی۔ نام و نشان۔ (ف) مذکر۔ یادگار۔ آثار۔ (توبۃ النصوح) فرعون اور نمرود کیسے کیسے جابر اور مقتدر ہو گزرے ہیں۔ باغی ہوئے تو کسی کا نام و نشان تک باقی نہ رہا۔ (اوج) گردوں ہو گرد گرد بھی چھپ کر عیاں نہ ہو۔ کیسی زمیں ذرے کا نام و نشاں نہ ہو۔ نام و نشاں باقی نہ رہنا۔ نام و نشاں نہ رہنا۔ نیست و نابود ہو جانا۔ معدوم ہو جانا۔ (انیس) کنبہ کا ترے نام و نشاں بھی نہ رہے گا۔ دنیا میں کوئی فاتحہ خواں بھی نہ رہیگا۔ نام و نمود۔ مونث۔ شہرت۔ نام و ننگ۔ مذکر۔ عزت آبرو۔ (شعور) رگڑ اُنھیں بر بنگ گئیں جو پیچ نے۔ پابند جو غریب ہوئے نام و ننگ کے۔ نام ہونا۔ شہرت ہونا۔ (شیفتہ) ہم طالب شہرت ہیں ہمیں ننگ سے کیا کام۔ بدنام اگر ہونگے تو کیا نام نہ ہوگا۔

نام

[۲] الزام لگنا۔ تہمت لگنا۔ (داغ) میں ہر طرح سے مورد الزام ہوگیا تقصیر کی کسی نے سرا نام ہوگیا [۳] قرار پانا۔ ٹھیر جانا۔ مانا جانا [۴] نام پر لکھا جانا۔ نام پر ہونا [۵] ذمہ ہونا۔ سر پڑنا۔ ملکیت ہو جانا۔ (داغ) جاگیر جنوں کی قیس کے بعد اب داغ کے نام ہوگئی ہے [۶] شرکت ہونا [۷] کوئی خطاب پڑ جانا۔ حرکات و سکنات کے اعتبار سے (ناسخ) تمام عمر پیا میں نے غم میں خون جگر۔ جہاں میں نام مگر رند بادہ خوار ہوا۔ نام ہی نام ہے۔ صرف کہنے کو ہے فی الحقیقت کچھ نہیں ہے کی جگہ۔ (اجتہاد) آدمی خود سوچے سمجھے تو معلوم کر سکتا ہے کہ جسکو اختیار کہنا چاہیئے اس کا تو نام ہی نام ہے۔ نام ہی کا ہونا۔ برائے نام ہونا۔ صرف کہنے کیواسطے ہونا۔ (سحر) وہ نام ہی کے مسیحا ہیں کیا جلائینگے۔ کوئی مریض محبت بحال بھی نہوا۔ نام ہے [۱] شہرت ہے [۲] برائے نام ہے۔ (اشرف) دم بھر میں ہے طے مسافت قبر منزل کا ہے نام دو قدم ہے [۳] (اشارے کے ساتھ) در اصل یہ ہے۔ فی الحقیقت اسکو کہتے ہیں۔ (جلیل) کرامت نام اس کا ہے اسے اعجاز کہتے ہیں۔ سنائیں تلخ باتیں یار سے نئے تیری زباں ہوکر۔ نامی۔ (ف) صفت۔ مشہور و معروف نامور (ق) مشتری سات ستاروں میں ہے جبتک نامی۔ سبع سیارہ میں جبتک کہ ہے بدنام زحل [۲] (ع) صفت بڑھنے والا۔ نمو کرنے والا۔ جیسے ال نامی۔ نامی چور مشہور چور۔ بڑا مشاق چور۔ نامی چور مارا جائے نامی دوکاندار کما کھائے۔ نامی ساہ کما کھائے نامی چور مارا جائے۔

ناموس

مثل [۱] جو شخص بدنام ہوتا ہے۔ وہ کوئی فعل کرے یا نہ کرے الزام اسی پر لگایا جاتا ہے۔ نامی کامی صفت مشہور بارونق۔ (راسخ) بڑے دور دور سے ہیں میچانے والو۔ دکاں ہے بڑی نامی کامی تمھاری۔ نامی گرامی۔ صفت۔ مشہور۔ معروف۔ نامی نام۔ صرف نام کی جگہ۔ نام ہی نام کا مخفف۔ (زہر عشق) اب نہ رستم نہ سام باقی ہے۔ اک فقط نامی نام باقی ہے۔ نامیہ۔ (ع) مونث۔ نمو کی قوت۔

نانا۔ مذکر۔ روئی کا پھل۔

ناموس۔ (عربی میں [۱] صاحب راز [۲] جبرئیل [۳] مکر وحیلہ اندرونی۔ فارسیوں نے بمعنی شرم عصمت عفت بھی استعمال کیا ہے) [۱] مذکر۔ جبرئیل کا لقب [۲] مونث آبرو۔ لاج۔ شرم۔ راز پوشیدہ۔ جو موجب عزت ہو۔ (امیر) نسبت تو دیتے ہیں ترے لب سے پر ایک دن۔ ناموس یونہیں جائے گی آب حیات کی [۳] مذکر۔ حرم۔ اہل خانہ (دبیر) ناموس نبی شام کے بازار میں آیا۔ سر حضرت شبیر کا دربار میں آیا۔ ناموس اور عزت کا فرق۔ عزت عام ہے ناموس خاص۔ ناموس اس راز پوشیدہ کو کہتے ہیں جو موجب عزت ہو۔ عزت ظاہر و باطن دونوں کو شامل ہے۔ ناموس اکبر (ف) مذکر۔ قاعدہ و دستور بزرگ۔ شریعت [۲] حضرت جبرئیل علیہ السلام کا لقب۔ ناموس بگاڑنا۔ آبرو لینا۔ ایسا فعل کرنا جس سے آبرو پر حرف آئے۔ (محصنات) انھوں نے ظلم کی سب کھلے

نامہ

آدمیوں کی ناموس بگاڑی۔ اور عزت بیبی کی۔ ناموسی (ع) مونث۔ بےعزتی۔ بدنامی۔ رسوائی۔ شرم۔ لحاظ۔

نامہ۔ (ف) بروزن خامہ۔ بادشاہی فرمان۔ کتاب (مذکر) ۱ خط۔ چٹھی۔ (امیر) گیا اُڑ کے اس شوخ کے ہاتھ تک۔ مرا نامہ خود نامہ بر ہوگیا ۲ نامۂ اعمال۔ (رشک) پڑھ چکے ہمارا نامہ یار گرم عتاب و قہر ہے۔ نامۂ شوق ہے گر نامہ گناہگار کا ۳ کتاب جیسے شاہنامہ ۴ وہ خط جو ایک بادشاہ دوسرے بادشاہ کو لکھتا ہے۔ (نوٹ) ولایت ایران میں رسم ہے کہ قلعہ کے محاصرے میں یا ایک لشکر سے دوسرے لشکر میں جب قاصد کا پہونچنا ممکن نہیں ہوتا تو خط کا پرزہ تیر میں باندھکر پھینکتے ہیں۔ (امیر) نامہ جو واں سے آئے ہیں سو تیر میں بندھا۔ کیا دیجئے جواب اجل کے پیام کا۔ نامۂ اعمال۔ مذکر ۱ وہ کاغذ جسمیں فرشتے ہر ایک کے اعمال لکھتے ہیں۔ (مصحفی) دیوان ہی میرا تھا مرا نامۂ اعمال۔ کاہیکو فرشتوں نے لکھا نامۂ اعمال ۔ اس معنی میں نامۂ عمل بھی کہا ہے۔ (محسن) پردہ رہے نامۂ عمل کا۔ کھل جائے نہ قبر میں لفافہ ۲ (کنایۃً) اعمالنامہ وہ سرکاری رجسٹر جسمیں ملازموں کا چال چلن اور کارگزاری درج ہوتی ہے۔ نامۂ اعمال سیاہ ہونا۔ نامۂ اعمال میں بیشمار گناہوں کا لکھا ہونا۔ (ناسخ) جسطرح بعد سفیدی کے نہوں بال سیاہ۔ بعد آلی نہ مرا نامۂ اعمال سیاہ۔ نامۂ اعمال کا دھویا جانا۔ نامۂ اعمال سے برائیوں کا مٹایا جانا۔ (مصحفی) اس اشک ندامت سے ہمارے ۔

نان

افسوس کہ وہ ہو یا نہ گیا نامۂ اعمال۔ نامہ بر۔ نامہ رسا۔ (ف) مذکر۔ قاصد۔ ہرکارہ۔ (داغ) رقم شوق کی تاثیر سے اُڑنا بہتر۔ طایر نامہ رساہے پر و بال اچھا ہے۔ نامہ بری (ف) مونث۔ خط لیجانا۔ نامہ بر کا کام۔ نامۂ چارم (ف) مذکر۔ (کنایۃً) قرآن شریف۔ جو زبور۔ توریت۔ انجیل کے بعد نازل ہوا۔ نامہ سفید۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) صالح۔ نیک اعمال۔ نامہ سیاہ۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) بداعمال۔ نامہ سیاہ ہونا۔ نامۂ اعمال سیاہ ہونے سے مراد ہے۔ (ذوق) ہے سیہ کاری سے نامہ یاں تلک اپنا سیاہ۔ روز محشر پہ پڑے گر اس کا سایہ شب بنے۔ نامہ سیاہی۔ (ف) مونث۔ بداعمالی سے نامۂ اعمال کا سیاہ ہونا۔ (امیر) جتنی کمی کہ نامہ سیاہی میں رہگئی۔ اتنی ہی دیر عفو الٰہی میں رہ گئی۔ نامۂ شوق۔ (ف) مذکر۔ محبت آمیز نامہ۔ نامۂ عمل۔ دیکھو نامۂ اعمال نمبر ۱۔ نامہ کھلا آنا جب کسی عزیز کے مرنے کی خبر لکھکر پردیس بھیجتے تو اس خط کو بند نہیں کرتے تھے۔ مکتوب الیہ خط دیکھتے ہی سمجھ جاتا تھا کہ کسی عزیز کی سُنائی آئی ہے۔ (غالب) کیا وہ بھی غربت میں خوش جب ہے حوادث کا یہ حال نامہ لایا ہے وطن سے نامہ بر اکثر کھلا۔ نامہ نگار۔ (ف) مذکر خبرنویس۔ پرچہ نویس ۲ (اردو) مضمون نگار کسی اخبار کا۔ نامہ و پیام۔ (ف) مذکر۔ خط و کتابت۔ سلام پیام۔

نان۔ (ف) مونث۔ روٹی۔ بڑی اور موٹی تنور کی روٹی (امیر) آسودہ خاک خوان فلک پہ ادھ یہاں۔ ہے ایک نان

نان — نانک

سودہ بھی جلی ہوئی۔ نانِ آبی۔ (ف) مونث۔ آبی نان۔
نانبائی۔ (ف۔ میں نان با۔ نان + با۔ شوربا) مذکر۔ روٹی
سالن بیچنے والا۔ روٹی پکانیکا پیشہ کرنے والا۔ نان پاؤ۔
مذکر۔ ایک قسم کی موٹی خمیری روٹی۔ (رشک) میرے
کھانے سے کیوں نلک ہے کباب۔ پاؤ روٹی ہے نان پاؤ
نہیں۔ نان پز (ف۔ بفتح چہارم) مذکر۔ نانبائی۔ نانِ جویں
(ف) مونث۔ روکھی سوکھی روٹی۔ غریبانہ کھانا۔ جَو کی روٹی۔
دال دلیا۔ نانِ خشک۔ مونث۔ روکھی سوکھی روٹی۔ (فقرہ)
اگر نانِ خشک اس سرکار میں میسر آئے اور کے قلیہ سے ہاتھ
دھوئے نہ کھائے۔ نان ختائی۔ (ف) مونث۔ ایک
قسم کی مٹھائی جو کھانڈ میدے اور گھی سے بنائی جاتی
ہے۔ نانخواہ۔ (ف) مونث۔ اجوائن۔ نانخورش (ف)
مونث۔ وہ چیز جسکے ساتھ روٹی کھاتے ہیں۔ نانِ خورشید
(ف) مونث۔ قرصِ خورشید کا نان سے استعارہ کرتے
ہیں۔ مثال کے لیے دیکھو نعمت الوان۔ نان شکنی۔ (ف)
مونث۔ روٹی کھانا۔ (مصحفی) مثلِ مہِ نو مائدۂ چرخ پر اب تک
خوگر ہوا ہاتھ مرا نان شکنی پر۔ نان فروش۔ (ف) صفت
روٹی بیچنے والا۔ نانکار۔ (بروزن جاندار) مونث۔ وہ
اراضی جو بادشاہ کی طرف سے زمینداروں چودھریوں
اور تعلقداروں کو بغرض گزر بسر دیجاتی ہے۔ (اجر/داغ)
حسرت کے سوا کچھ نانکار اپنی نہیں۔ فقر و فاقے کا علاقہ
ہے مری جاگیر میں۔ نان کے لیے مرنا۔ کھانیکو مقدم جاننا
خواہ جان و مال و آبرو پہ حرف کیوں نہ آئے۔ (آتش) نامرد
اور مرد میں اتنا ہی فرق ہے۔ وہ نان کے لیے یہ مرے نام کیلیے
نانِ نعمت۔ (کنایۃً) بڑی لذیذ نعمت۔ (شعور) ہمیں داغِ جگر
ہے نانِ نعمت۔ کریں منعم تکلف کی غذا نوش۔ نان و نفقہ (ف)
مذکر۔ روٹی کپڑا۔ بال بچوں کا خرچ۔ بیوی کا خرچ۔ نان و نفقہ
دینا۔ گھر بار کا خرچ دینا۔ بیوی بچوں کو روٹی کپڑا دینا۔ نان و
نمک۔ مذکر۔ (کنایۃً) معمولی غذا۔ جسمیں کوئی تکلف نہ ہو۔
(شعور) کھلاؤ جلد جو موجود اب جو نان و نمک۔ نہ آئے
بھوک میں خوش داستانِ مرغ کباب۔

نانا۔ (ھ) مذکر۔ ماں کا باپ۔ نانا دادا۔ (کنایۃً) بُرکھا۔ گرد۔
استاد۔ (جانصاحب) میرے دیدے ہیں سمندر کی بھی نانا
دادا۔ سیکڑوں ندیاں پیدا ہوئیں ان نالوں سے۔
دیکھو نانی۔

نانا: (ھ) ایک ظرف سے دوسرے میں ڈالنا۔

ناند:۔ (ھ۔ بروزن چاند) مونث۔ بہت بڑا کونڈا۔
مٹی کا بہت بڑا برتن۔ (غالب) ہے چارشنبہ آخر ماہ
صفر چلو۔ رکھدیں چمن میں بھر کے مے مشکبو کی ناند۔

نا ندا:۔ (ھ) مذکر۔ گملا۔

ناندھنا۔ (ھ۔ بروزن باندھنا) (عو) ۱کوئی کام شروع
کرنا۔ (رنگین) روشنی کو کہو فراش سے گل باندھ رکھے
آج ہے وصل کی شب شمع کا گُل باندھ رکھے ۲چرخہ
کو گردش دینا ۳جال بننے کا کام شروع کرنا ۴(کنایۃً)
کسی افسانے یا داستان کا شروع کرنا۔

نانک۔ (ھ) مذکر۔ ایک مشہور خداپرست۔ درویش

کامل کا نام جو سکھوں کے فرقے کے بانی بابر بادشاہ کے عہد میں گزرے ہیں۔ نانک پنتھی۔ (ھ) مذکر۔ سکھ۔ نانک کا پیرو۔ نانک شاہی۔ مذکر۔ ۱ فقیروں کا ایک گروہ۔ ۲ سکھوں کے وقت کا ایک سکہ جو پیسے کی جگہ چلتا تھا۔

نانگا۔ (س۔ نون دوم غنہ) مذکر۔ وہ قوم جو برہنہ زندگی بسر کرتی ہے۔ (کنایۃً) وہ شخص جو برہنہ زندگی بسر کرے (امیر) جو آتا ہے وہاں سے چیتھڑا تن پر نہیں لاتا۔ عدم میں بھی الٰہی کیا کوئی نانگوں کی بستی ہے۔

نانگھنا۔ (ھ۔ بروزن باندھنا۔ لکھنؤ) پھاندنا۔ اس چیز سے گزر جانا۔ جو راہگزر میں حائل ہو۔ (رشاد) روز کا ہے ارضبط دل دردمند نے۔ گردوں کو نانگھ پھاند کے نالہ نکل گیا۔ دہلی والے اس جگہ لانگنا۔ لانگھنا بولتے ہیں۔

نانہیال۔ (ھ) مذکر۔ نانا کا گھر۔ نانا کا گھرانا۔ لکھنؤ میں ننھیال ہے۔ اور مونث مستعمل ہے۔ (فقرہ) اس شہر میں مرزا کی ننھیال ہے۔ قصبات میں یہ لفظ مذکر مستعمل ہے۔

نانی۔ (ھ) مونث۔ ماں کی ماں۔ نانا کی بیوی۔ اس جگہ تعظیم اور پیار سے نانی اماں۔ نانی جان بھی مستعمل ہے۔ (منیر) اسی لڑکی نے ایک شب یہ کہا نانی اماں۔ ابھی سے سو رہیں کیا۔ نانی جی کا گھر۔ (دہلی) لکھنؤ میں اس جگہ خالہ جی کا گھر ہے۔ دیکھو خالہ جی۔ مثال کے لئے دیکھو نانک پکی تھی۔ نانی کے آگے ننھیال کی بڑائی۔ نانی کے آگے ماموں کی باتیں۔ مثل اس وقت بولتے ہیں جب کوئی واقف کار کے آگے ڈینگ مارے۔ نانی کے ٹکڑے

کھاوے دادا کا پوتا کہلاوے۔ مثل۔ خرچ کوئی کرے نام کسی کا ہو۔ نانی نے خصم کیا نواسا چٹی بھرے۔ مثل کرے کوئی بھرے کوئی کی جگہ۔ قصور کسی کا ذمہ کسی کے۔ نانی یاد آجانا۔ (کنایۃً) محنت کے کام میں گھبرا جانا۔

ناون و۔ نائن۔ (ھ) لفظ اول بفتح واؤ۔ لفظ دوم بکسر ہمزہ ہے) مونث۔ نائی کی جورو۔ قصبات کی زبان ہے۔ ناؤ (ھ۔ بروزن خالو) مذکر۔ (گنوار) نائی۔ حجام۔

ناورد۔ (ف۔ بفتح سوم وسکون چہارم و پنجم) مونث۔ لڑائی۔ جنگ و جدل۔

ناوک۔ (ف) ۱ ناوہ کی تصغیر۔ ناوہ۔ ایک لکڑی بیچ سے خالی جس میں تیر رکھتے ہیں۔ ۲ مجازاً تیر) مذکر۔ تیر۔ خدنگ (امیر) اللہ ہی اس ابرو مژگاں سے بچائے۔ یہ قہر کی تلوار وہ ناوک ہے بلا کا۔ ناوک انداز۔ ناوک زن۔ (ف) صفت۔ تیر چلانے والا۔ ناوک بیٹھنا۔ تیر کا نشانے پر لگنا (راسخ) جو ناوک بیٹھنے میں ہو جو تم نفتہ ہوا تھنے ہیں۔ تو اس میں ورد ہوں میں اور اس میں صورت تل ہوں۔ ناوک حسرت (ف) حسرت کا ناوک سے استعارہ کرتے ہیں۔ (امیر) وہ نہا دھو کے جو پوشاک بدل کر بیٹھے رشک سے ناوک حسرت ترے دل پر بیٹھے۔ ناوک دلدوز (ف) تیر دل میں گھس جانے والا (داغ) عشوہ وہ ناوک دلدوز نہیں جس سے اماں۔ غمزہ وہ تیغ جہاں سوز نہیں جس کی پناہ۔ ناوک فگن۔ (ف) صفت۔ ناوک انداز۔ (اوج) نہ زخمی ہوتے وہ ابرو کماں دم پیکار۔ جفا پہ دور سے ناوک فگن

ناول

ہوئے تیار۔ ناوکِ مژگاں۔ (ف) مذکر۔ مژگاں کا ناوک سے استعارہ کرتے ہیں۔ (داغ) دل ناوکِ مژگاں تو جگر تیر مژہ ہے۔ اس تیر سے باہر ہوں نہ اس تیر سے باہر۔

ناول۔ (انگ) مذکر۔ وہ قصہ نثر میں لکھا ہو جس میں واقعات خلاف قیاس نہ ہوں۔

ناؤ۔ (ف۔ ناؤ۔ چھوٹی کشتی۔ سنسکرت میں نو) مونث۔ کشتی۔ ڈونگی۔ (غالب) ناؤ بھر کے ہی پرو دئے گئے ہوں گے موتی۔ ورنہ کیوں لائے ہیں کشتی میں لگا کر سہرا۔ ناؤ خشکی میں نہیں چلتی۔ (کنایۃً) اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی دولتمند بغیر داد و دہش و فیض و کرم اپنی ناموری چاہتا ہو۔ داد و دہش کے بغیر کام نہیں چلتا۔ دولتمند کو سخاوت کے بغیر ناموری حاصل نہیں ہوتی۔ (برق) ضروری ہے دیا دلی بہر نام۔ کبھی ناؤ خشکی پر چلتی نہیں۔ ناؤ دان۔ (ف) مذکر۔ پرنالہ۔ بدرو۔ (عاشق) اُمڈا یہ بحر اشک کہ دریا رواں ہوئے۔ قصر ہوں میں وہ دیدۂ تر ناؤ داں ہے۔ ناوِ عمر۔ (ف) مونث۔ ناؤ کا عمر سے استعارہ کرتے ہیں۔ (رشک) جھوٹ سے سچ ہے کہ بیڑا پار ہوتا ہی نہیں۔ کثرتِ بہتان سے ناوِ عمر طوفانی ہوئی۔ ناؤ ستے دریائی ہوا جنہ چھوڑ سکے۔ ناؤ خضر نے ڈبوئی۔ مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کسی کا رہبر اور رہنما ہی اُسکی خرابی اور نقصان کا باعث ہو یا جس شخص سے کسی کام کی امید ہو اُس سے اُسی کام میں نقصان پہونچے۔ (ذوق) وہ مثل ہو ناؤ یہ کس منہ ڈبوئی خضر نے۔ لگیا خطِ ذقن دلکو سو گرداب پیچ۔ (مہاری) حسنِ رُخ کی بہار کھلی ہے۔ ناؤ یہ خضر نے ڈبوئی ہے۔ ناؤ کنارے لگانا۔ ناؤ ساحل پر لگانا۔ مشکل آسان کرنا۔ ناؤ کنارے لگنا۔ لازم۔ ناؤ کھڑی ہونا۔ ناؤ کا ٹھہرنا۔ (شعور) بے سہارے نہیں ٹھہرا جاتا۔ گھاٹ پر ناؤ کھڑی ہوتی ہے۔ ناؤ کھینا۔ کشتی چلانا۔ (کنایۃً) کنبہ کا خرچ برداشت کرنا۔ ناؤ منجدھار میں پڑنا۔ (کنایۃً) معاملہ کا پیچیدار اور مشکل ہو جانا۔ ناؤ میں خاک اُڑانا۔ کنایہ ہے صاف صاف دروغگوئی سے۔

ناؤ نوش۔ دیکھو نائے۔ (داغ) کبتک حجاب آنکھ ملاؤ پیو پلاؤ۔ کیفیت انجمن میں رہے ناؤ نوش کی۔

ناہار۔ (ف + س) اصل میں نا آہار تھا۔ آہار وہ شخص جس نے صبح کو کچھ نہ کھایا ہو۔ اب اس جگہ اردو میں نہار مستعمل ہے۔ دیکھو نہار۔ ناہر سانس۔ (ھ) مذکر۔ گھوڑے کے ایک مرض کا نام جس کے سبب سواری کے وقت اس کے منہ سے گھر گھر آواز نکلتی ہے۔ ناہرو۔ (ھ) مذکر۔ رشتہ کی بیماری۔ نہروا۔

ناہید۔ (ف) مونث۔ زہرہ۔ ستارہ جو تیسرے آسمان پر واقع ہے۔

نائی۔ (ھ) مذکر۔ حجام۔ مو تراش۔ خلیفہ قصبات کی زبان ہے۔ نائی کی برات میں سبھی ٹھاکر۔ مثل۔ وہاں بولتے ہیں جہاں سب امتیازی ہوں۔ اور کام کرنے والا کوئی نہو۔ اپنی قوم میں ہر کوئی ذی عزت ہے۔ اپنے گھروں سب عزت دار ہوتے ہیں۔ نائی نائی بال کتنے۔ ججمان جی آگے آتے ہیں۔ مثل۔ جب کوئی فوراً ہی سامنے ظاہر ہونیوالی

بات کی نسبت پوچھے۔ وہاں بولتے ہیں۔

نائے۔ (ف) مونث۔ بانسری۔ گلا۔ حلق۔ (رشک) ہے یہی کثرت تو ظرف بادہ بجائے گا پھٹ۔ میکشو نائے گلو بھبکے کی نے ہوجائیگی۔ **نائے و نوش**۔ نائے و نوش (ف) مرکب ہے نائے۔ نے۔ نوش۔ شراب سے۔ مذکر۔ نغمہ سننا اور شراب پینا۔ (مجازاً) عشرت و طرب عیش و نشاط۔ رنگ رلیاں۔ (نوازش) عیش کا انجمن میں جوش رہا۔ رات بھر خوف نائے و نوش رہا۔

نائب۔ (ع) مذکر۔ مددگار۔ ماتحت۔ قائم مقام مختار وکیل۔ سفیر۔ نائب الرئیس۔ رئیس کا نائب۔ (الوتیہ المفتوح) اسی طرح مولانا صاحب دام اللہ فیوضہم۔ نائب الرئیس ہیں۔

نائرہ۔ (ع۔ بکسر سوم) مذکر۔ شعلہ لو۔ لپٹ۔ (قدر) جلسے ہوئے بجنے لگا وائرہ۔ خرمن دولت میں پڑا نائرہ۔

نائکا۔ (س۔ بکسر سوم) مونث۔ وہ عورت جس کے ماتحت چند نوچیاں ہوں۔

نائم۔ (ع) صفت۔ سونے والا۔ سوتا ہوا۔

نائن۔ (ھ) مونث۔ نائی کا مونث۔ دیکھو نادن۔

نایک۔ (ھ۔ بفتح سوم) مذکر۔ ۱۔ سردار۔ ۲۔ قافلہ سالار ۳۔ وہ شخص جو فن موسیقی میں استاد ہو۔

ن - ب

نب۔ (انگ۔ بالکسر) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ انگریزی قلم کی زبان جو لوہے یا فولاد کی ہوتی ہے۔

نبات۔ (ع۔ بفتح اول) مونث۔ ۱۔ بوٹی۔ ۲۔ گھاس۔ ۳۔ روئیدگی ۴۔ (ف) قند۔ (اختر دہلوی) دھو کے دلواتی ہے شیریں

دہنی سے نوشاہ۔ کھائیے کھائیے مصری وہ نبات آپہونچی۔ **نبات چنوانا**۔ (عوام عورتوں کی زبانوں پر نبات چنوانا ہے) مصری کی نوڑلیاں جو عروس کے دونوں مونڈھوں۔ کہنیوں۔ گھٹنوں۔ پیٹھ اور ہاتھوں پر رکھکر عین ریت رسم کے وقت دولہا کے منھ سے بغیر ہاتھ لگائے کھلواتی ہیں۔ **نباتات**۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ نبات کی جمع۔ روئیدگیاں۔ گھاس پات۔ ترکاریاں۔ جیسے علم نباتات۔ **نباتی**۔ (ف) صفت۔ گھاس پات کا۔ جڑی بوٹی کا۔ ۲۔ مذکر۔ ایک قسم کا رنگ۔

نبّاش (ع۔ صیغہ مبالغہ نہیں ہے) صفت۔ کفن چور۔

نبّاض۔ (ع) صیغہ مبالغہ نہیں ہے۔ صفت۔ نبض شناسی میں مہارت رکھنے والا۔ **نبّاضی**۔ مونث۔ نبض شناسی۔

نباہ (ھ) بکسر اول۔ مذکر۔ کسی کام کو اس کی حد تک پہنچانا۔ انجام۔ گزارا۔ وفاداری۔ (ظفر) کیا ہم سے کیا نباہ کیا خوب لعد آفریں انکو واہ کیا خوب مومن نے خلاف جمہور مونث کہا ہے۔ سہ میں بھی کچھ خوش نہیں وفا کرکے۔ تم نے اچھا کیا نباہ نہ کی۔ **نباہ دینا**۔ گزار دینا۔ کسی کام کے ساتھ بسر کر دینا۔ انجام تک پہنچا دینا۔ **نباہ کرنا**۔ گزارنا۔ وفاداری کرنا۔ کسی کے ساتھ زندگی بسر کرنا جس طرح بسر ہو۔ (آتش) بتوں کے عشق میں لازم جگر ہے پتھر کا۔ وہ کیا بشر ہیں جو ان سے نباہ کرتے ہیں

وہ نبیوں میں اُمّی لقب پانے والا۔ مرادیں دلوں کی وہ بر لانے والا۔ بنی رسول کے فرق کے لئے دیکھو رسول۔ **نبیِ برحق**۔ مذکر۔ سچا پیغمبر۔ **بنی جی**۔ بنی جی کھیجو۔ توتے کی صدا۔ (قدر) بے سمجھ آدمی نہیں ہوتا۔ یوں بنی جی رٹا کرے توتا۔ **بنیِ مرسل** (ف) مذکر۔ وہ نبی جو صاحب کتاب ہو۔ وہ پیغمبر جس پر کوئی آسمانی کتاب نازل ہوئی ہو۔

نبید۔ (ع۔ بروزن کریم) یہ لفظ عربی میں ذال منقوطہ سے ہے۔ فارسی شعرا نے دال بہملہ سے کرلیا۔ مگر فصحائے اردو کے نزدیک یہ تصرف درست نہیں) مونث۔ شراب۔ داغ نے دال مہملہ سے عید زبید کے قافیے میں کہا ہے ؎

زاہد خشک کے منھ میں بھی بھر آئے پانی۔ دست ساقی میں بھرا دیکھے اگر جام نبید۔

نبیرہ۔ (ف۔ بروزن ہریسہ) مذکر ۱۔ پوتا۔ بیٹے کا بیٹا ۲۔ نواسا۔ بیٹی کا بیٹا۔

نبیڑنا۔ (ھ) (دہلی) تمام کرنا۔ پورا کرنا۔ بسر کرنا۔ گزارنا۔ طے کرنا۔ خالی کرنا۔ (انشا) تجھکو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو۔

نبیسہ۔ (ف۔ بروزن نبیرہ) مذکر۔ پوتا۔ پرپوتا۔

نپا تلا۔ نپی تلی۔ (صفت اول مذکر کے لئے دوسرا مونث کے لئے) ۔ جچا تلا۔ محدود۔ **نپان**۔ (ھ) مونث۔ پیمانہ پیمائش۔ **نپت**۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ ناپ۔ پیمائش۔

نپست۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح سوم) ہیبت کے معنی میں مستعمل تھا۔ اب متروک ہے۔ **نپٹ**۔ (ھ۔ بکسر اول فتح دوم) ۱۔ محض۔ بالکل نرا۔ سراسر تمام۔ سرتاسر ۲۔ بہت۔ پوری طرح سے۔

نپٹارا۔ (ھ۔ بالکسر) مذکر۔ (عو) فیصلہ۔ (رضا) مرے اعمال کے دفتر کھلے میدان محشر میں۔ کہاں لکھا تھا اس جھگڑے کا نپٹارا مقدر میں۔ **نپٹانا**۔ (ھ۔ بالکسر) مکمل کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ **نپٹنا**۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم) ۱۔ لڑنا۔ (رضا) ہوئے ہیں یہ رندوں کی غیبت کی عادی۔ نپٹنا پڑا ہمکو اب شیخ جی سے ۲۔ طے ہونا۔ (انجم) میں خوش ہوا زمانِ جوانی جو کٹ گیا۔ سودا جنوں کا چک گیا۔ جھگڑا نبٹ گیا۔

نپنا۔ (ھ) بالفتح۔ پیمائش ہونا۔ ناپا جانا۔ **نت**۔ (ھ) ۱۔ ایک کلمہ ہے جو بعض الفاظ ہندی کے آخر میں نسبت کے واسطے آتا ہے۔ جیسے بھمنت۔ بجنت ۲۔ (بالکسر) (عو) ہمیشہ۔ سدا۔ (جان صاحب) گیلے سوکھے دونوں جلتے ہیں بوا سرکار میں۔ بی اُجالی نت رہا اندھیر ہر دربار میں۔ اب تنہا۔ اس معنی میں لکھنؤ میں متروک اور صرف نت نیا۔ نت نئی کی ترکیب سے عورتوں کی زبانوں پر ہے۔ **نت کھودنا نت پانی پینا**۔ (ہندو۔ عو) روز مزدوری کرنا روز کھانا۔ جتنا کمانا اتنا ہی کھا جانا۔ **نت نیا**۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نت نئی۔ تازہ بتازہ وہ بات جو ہمیشہ نئی ہو۔ انوکھا عجیب وغریب۔ (جرأت) قیس اور فرہاد کاوش سے نہ کھائے دشت وکوہ۔ عشق ہم کو نت نیا اک کام فرماتا رہا۔ (اکبر) مبتلا نت نئی آفت میں رہا کرتے ہیں۔ روزہ اللہ سے رہتی ہے مناجات نئی۔

نتائج - (ع - بفتح اول وکسر ہمزہ) مذکر - جمع نتیجہ کی -
نتنی - (ہ - بالفتح وکسر سوم) مونث - نواسی - بیٹی کی بیٹی -
قصبات اور عوام کی زبان ہے -
نتھ - (ہ - بالفتح) مونث - ناک میں پہننے کے ایک زیور کا نام
[2] (کنایۃً) سہاگ - (فقرہ) خدا کرے تمھاری نتھ اور چوڑی
برقرار رہیں - نتھ بڑھانا - نتھ اتارنا - نتھ کو اتار کر رکھنا -
نتھ چوڑی برقرار رہے - دعا - (عو) سہاگن رہے -
آباد رہے - نتھا ہوا - صفت [1] اونٹ یا بیل جسکے ناک
میں رسی پڑی ہو [2] وہ شخص جو دوسرے کے قابو میں ہو -
نتھارنا - (ہ - بکسر اول) پانی کو صاف کرنا - میل دور کرنا -
(ابن الوقت) اسلام نے خدا کی توحید کو بالکل نتھار دیا ہے
ـہ دل میں کدورت آئے تو کیونکر نتھار ہے - نتھرا -
(ہ - بالکسر) صفت - مذکر - مونث کے لئے نتھری - میل
دور کیا ہوا - صاف - نتھرنا - (ہ - بکسر اول و فتح دوم)
نتھارنا کا لازم -
نتھنا - (ہ - بالفتح) مذکر - ناک کا سوراخ [2] ناتھنا کا لازم -
نتھنوں کی پھڑک - نتھنے کا بار بار حرکت کرنا - معشوقوں
کی شوخی کی علامت ہے - (جان صاحب) سو تواں ناک بھی
وہ دل کو مرے بھاتی ہے - اسکے نتھنوں کی پھڑک ناک
میں دم لاتی ہے - نتھنوں میں تیر دینا - (عو) کمال دق کرنا
بہت تنگ کرنا - ناک سے چنے چبوانا - نتھنوں میں دم آجانا
دیکھو دم ناک میں - نتھنوں میں دم کرنا - ناک میں دم
کرنا - ستانا - نہایت تنگ کرنا - نتھنوں میں دم ہونا -
دیکھو دم ناک میں ہے - نہایت ایذا پہونچنا - خوب دق
ہونا - (آتش) بوئے گل سے بد دماغ ؎ اس نازنیں
کو جب سنا - اسقدر چھینکے کہ نتھنوں میں ہمارے دم ہوئے
نتھنے پھلانا - نتھنے چڑھانا - (کنایۃً) لال پیلا ہونا - تیوری
چڑھانا - ناراض ہونا -
نتھنی - (ہ - بالفتح) مونث [1] چھوٹی نتھ - (راسخ) چشم بد میں
میں ڈال دو تنکا - ناک میں نتھنی تم نے ڈالی ہے [2] تلوار
کے قبضے کی کڑی [3] بیل کی ناک کی رسی - نتھنی اتارنا - کنایۃً
ازالۂ بکر کرنا - نتھنی اترنا - (کنایۃً) [1] خاوند مر جانا - عورت
کا بیوہ ہو جانا [2] (کسبیوں کی اصطلاح) کنایۃً - کسی کا کنوارپن
دور ہونا -
نتھی - (ہ - بالفتح وکسر دوم) مونث - کاغذ ٹانکنے کی ڈور
[2] کاغذ کو اور کاغذوں کے ساتھ شامل کر دینا [3] شامل مسل
شامل [4] وہ سب کاغذ جو ایک دھاگے میں پروے
ہوئے ہوں - نتھی شدہ - (اصطلاح دفتر) صفت - منسلکہ
شامل - نتھی کرنا [1] منسلک کرنا [2] کاغذ میں ڈور ڈالکر دوسرا
کاغذ شامل کرنا [3] (کنایۃً) شامل کرنا -
نتیجہ - (ع - بروزن خلیفہ) مذکر [1] حاصل - ماحصل [2] غرض
مطلب [3] اخیر - انجام - خاتمہ - انتہا [4] پھل - ثمرہ (امیر)
وہ کہتے ہیں دوا اور مجھکو دعائیں - یہ سب گالیاں ہیں
نتیجہ اسی کا [5] (اصطلاح منطق) وہ قول جو صغرا و کبرا
کے جزوں کو ملا کر لفظ مکرر (حد اوسط) کے نکال دینے سے
حاصل ہوتا ہے - نتیجہ دیکھنا - ثمرہ پانا - کئے کی سزا پانا - (تسخیر

فشار قبر دکھانا نہ لے خدا ہم کو۔ یہیں نتیجہ بس دکنار دیکھ چکے۔ **نتیجہ نکالنا**۔ ماحصل نکالنا۔ خلاصہ ۲ اور لب لباب نکالنا۔ **نتیجہ نکلنا**۔ لازم۔ (جلیل) آج تک کچھ نہ محبت کا نتیجہ نکلا۔ یارب اس نخل سے امید ثمر ہے کہ نہیں۔

نٹ۔ (ھ) مذکر ۱ بازیگر۔ قلاباز۔ شعبدہ باز۔ وہ لوگ جو ڈھول بجاکر بانس اور رسّی پر چڑھکر تماشا دکھاتے ہیں۔ (آتش) نہ ڈھول پیٹھ کے بالائے سرو ملے قمری۔ چڑھے جو بانس کے اوپر یہ کام ہے نٹ کا ۲ ایک قوم کا نام ۳ ایک راگنی کا نام ۴ (کنایۃً) دغاباز۔ **نٹ بدھیا**۔ (ھ) مونث۔ شعبدہ گری۔ (ہجر) اہل دنیا کی کرامت کو سمجھ نٹ بدھیا۔ دار پر منصور کرتا ہے تماشا جھوٹ سچ۔ **نٹ کھٹ** (ھ) صفت۔ فتنہ پرداز۔ شریر۔ شوخ۔ (نواب مرزا شوق) میں سمجھتی ہوں جو ارادہ ہے۔ ایک نٹ کھٹ حرامزادہ ہے۔ **نٹ کھٹی**۔ (ھ) مونث ۱ عیاری۔ شوخی۔ چالاکی۔ فریب ۲ دغابازی۔ بدمعاملگی ۳ دنگا۔ شرارت۔ (کرنا کے ساتھ) **نٹنی**۔ (ھ) مونث۔ نٹ کی جورو۔ وہ عورت جو شعبدہ باز ہو۔ **نٹوا**۔ (ھ) مذکر۔ ایک قوم جداگانہ ہے جو جامہ اور پگڑی پہنکر ناچتی پھرتی ہے۔ نہایت نیچے درجہ کا ناچنے والا لونڈا۔

نٹھلّا۔ (ھ) بکسر اول و فتح دوم و تشدید لام۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لیے نٹھلّی۔ (منہدم) خالی۔ بیکار۔ بے شغل۔ **نٹیا**۔ (ھ) بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ چھوٹے قد کا بیل چھوٹی قسم کا بیل۔

نثار۔ (ع) بکسر اول۔ نچھاور کرنا کسیکے سر سے روپیہ یا نقدی بطور صدقہ نچھاور کرنا۔ بضم اول وہ چیز جو نچھاور کی جائے۔ اردو میں بکسر اول ہے) صفت ۱ صدقے۔ قربان۔ تصدق واری۔ عاشق۔ فریفتہ ۲ نچھاور۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

نثر بالفتح لغوی معنی پراگندہ۔ بکھرا ہوا) مونث۔ وہ عبارت جو نظم نہ ہو۔ (اسیر) نظم کا اپنی طبیعت سے تعلق ہوگیا۔ نثر بھی ہم نے جو دیکھی تو مقفیٰ دیکھی۔ **نثر عاری**۔ (ف) مونث دیکھو عاری۔ **نثر مُرَجَّز**۔ (ف) مونث۔ دیکھو مُرَجَّز۔

نج۔ (ھ) ذاتی۔ خاص۔ گھر کا۔ خانگی۔ وہ چیز جو کسیکی ذات سے تعلق رکھے ۲ ذاتی دفتر یا مکان کے لیے بھی مستعمل ہے جیسے کچہری میں۔ فرصت نہیں ہے نج پرانا۔ **نج کا کام**۔ ذاتی کام۔ **نج کا نوکر**۔ ملازم خاص۔ گھر کا ملازم۔

نجابت۔ (ع) بفتح اول و چہارم) مونث۔ شرافت۔ اصالت۔

نجات۔ (ع) بفتح اول صحیح) مونث۔ رہائی۔ چھٹکارا۔ برتیت۔ (پانا۔ دینا۔ ملنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) میں نے تمھاری بدولت بڑے عذاب سے نجات پائی۔ (ناسخ) اے اجل دی تو نے بار ہستی سے آکر نجات۔ کب سے میری پیٹھ پر یہ خاک کا پشتارہ تھا۔ (ناسخ) صدمۂ صبح سے نجات ملی۔ کرگئی مجھکو بےخبر شب وصل۔ (ناسخ) نجات ہوگی عذاب حساب سے مجھکو۔ جو پہلے روز قیامت مرا حساب ہوا۔ **نجّار**۔ (ع) بالفتح و تشدید دوم۔ نسبت کا صیغہ۔ نجر بالفتح۔ لکڑی چھیلنا) مذکر۔ بڑھئی۔ مستری۔ نجّاری (ع)

مونث۔ بڑھئی کا کام۔ نجار کا پیشہ۔ **نجاست**۔ (ع۔ بفتح اول وچہارم صحیح بکسر اول غلط) مونث۔ گندگی۔ ناپاکی۔ میلا۔ نجانے۔ صحیح املا نہ جانے ہے۔ دیکھو نہ کے تحت میں۔

نجبا۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم) مذکر۔ نجیب کی جمع شریف لوگ۔

نجد۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ اونچی زمین۔ عربستان کا ایک مشہور شہر جس سے فرقہ وہابیہ کی ابتدا ہوئی۔ نجدی (ع)۔ نجد کا رہنے والا۔ دیکھو شیخ نجدی۔

نجس۔ (ع) صفت۔ گندہ۔ ناپاک۔ پلید۔ نجس پانی۔ (عو) (کنایۃً) شراب۔ **نجس العین**۔ (ع) صفت۔ وہ چیز جس کا ہر جزو نجس ہو۔ جس کا کھانا پینا چھونا۔ لگانا ناجائز ہو۔

نجف۔ (ع) مذکر۔ عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں حضرت علیؓ کا مزار ہے۔ اسکو تعظیماً نجف اشرف بھی کہتے ہیں۔

نجم۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ستارہ۔ سیارہ۔ تارا۔ (اسیر) اے صنم مذکور تیرا کیا کہ تیرے عشق میں۔ نجم طالع بھی مرا مثل زحل منحوس ہوا۔ **نجم الہند**۔ ایک قسم کا خضاب۔

نجوم۔ (ع۔ بضم اول ودوم) مذکر۔ نجم کی جمع۔ ستارے۔ سیارے۔ ۲ جوتش۔ ستاروں کا علم۔ جیسے علم نجوم۔

نجومی۔ صفت۔ علم نجوم جاننے والا۔ جوتشی۔

نچھول۔ (ہ۔ بکسر اول وضم دوم) صفت۔ وہ چال جسمیں سوار کو دھکا نہ محسوس ہو۔ (منیر) کبھی نہ ہو سکے دنرات (میں) کمی بیشی۔ جو فیل چرخ چلے اس طرح کی چال نچھول۔ ۲ وہ شے جسمیں جھول نہو۔

نجیب۔ (ع) مذکر۔ بزرگ۔ شریف۔ بھلا مانس۔ **نجیب الطرفین**۔ (ع) صفت۔ جو ماں باپ دونوں کی طرف سے اصل نسل سے شریف صحیح النسب ہو۔ (فقرہ) آخر کار ایک رئیس نجیب الطرفین کے صاحبزادے سے نسبت قرار پائی۔

نچا کھچا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نچی کھچی۔ بچا ہوا اور کھسوٹ سے پڑا ہوا۔ (رشک) حضور قیس بنکر جنوں میں کیا جائیں۔ قبائے تن ہے سراپا نچی کھچی ؛ فریس۔

نچان۔ (ہ) مونث۔ ڈھال۔ نشیب۔ ڈھال ہندی میں تذکیر کے ساتھ ہے۔

ن - چ

نچا مارنا۔ (کنایۃً) دق کر دینا۔ تنگ مارنا۔ ادھر سے ادھر پھرانا۔ **نچانا**۔ (ہ) ۱ ناچ کرانا۔ رقص کرانا۔ کدوانا۔ ۲ (کنایۃً) ستانا۔ دق کرنا۔ ناک میں دم کرنا۔

نچڑنا۔ (ہ۔ بکسر اول وفتح دوم۔ اردو میں بضم دوم ہے) ۱ ٹپکنا۔ قطرہ قطرہ گرنا۔ ۲ دبنے یا بھینچنے سے کسی چیز کا رس نکلنا۔ ۳ (کنایۃً) دبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ **نچڑوانا**۔ (ہ۔ بکسر اول وفتح دوم۔ اردو میں بضم دوم ہے) نچوڑنا کا متعدی المتعدی۔

نچلا۔ (ہ۔ بالکسر) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نچلی۔ خاموش۔ چپ چاپ۔ ساکت۔ وہ شخص جسکے ہاتھ پاؤں بغیر کسی شرارت کے حرکت نہ کریں۔ **نچلا بیٹھنا**۔ اس طرح بیٹھنا۔ کہ ہاتھ پاؤں حرکات ناشائستہ سے

نچنا

باز رہیں۔ (امیر) نچلے مٹھو رہو قدموں پہ پڑا رہنے دو۔ دیکھو اچھا نہیں ایجان اٹھانا دل کا۔ نچلا رہنا۔ انسانیت سے رہنا۔ شائستگی سے رہنا۔ حرکات ناشائستہ ترک کرنا۔ (صبا) نچلا تو رہ کبھی فلک پیر چار روز۔ عمر نے کی ہے ناد شتر بے مہار روز۔

نُچنا۔ نُچ جانا۔ (ہ)۔ بالضم) نُچا جانا۔ کھسوٹا جانا ۲ پھٹنا۔ (فقرہ) یہ کپڑا نُچا ہوا ہے۔

نچنت۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم) صفت فارغ۔ بےفکر۔ بےپروا۔ مطمئن۔ (منیر) دیر و دولت جسے نظر آیا۔ فکر دنیا سے ہوگیا وہ نچنت۔ (ہونا کے ساتھ)

نچنیا۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم و سکون نون و فتح یا) مذکر۔ ناچنے والا لڑکا۔ زنانہ۔ زنخا۔ **نچوانا۔** (ہ) ۱ (بالفتح) ناچنا کا متعدی المتعدی ۲ (بالضم) نوچنا کا متعدی المتعدی۔

نچوائی۔ (ہ۔ بالفتح) مونث۔ ناچنے کی اجرت۔

نچوڑ۔ (ہ۔ بکسر اول وضم دوم) مذکر ۱ رس۔ افشرہ۔ افشردہ۔ ۲ (مجازاً) لُب لُباب۔ ست۔ عطر۔ جوہر۔ خلاصہ۔ نتیجہ۔ حاصل (منیر) جیب اور آستین سے رونے کا کام گزرا۔ سارا نچوڑ اشکو دامن پہ آرہا ہے۔ **نچوڑنا۔** (ہ۔ بکسر اول وضم دوم) ۱ دبا کر عرق یا پانی نکالنا۔ دبانا۔ سونتنا۔ (ناسخ) پڑھ چکے زاہد نمازیں منہ برستا ہی نہیں۔ دامن تر اپنا تو اے ساقی نچوڑا چاہیے۔ ۲ چوس لینا۔ خون پینا۔ کسیکو فشار دینے کے لئے۔ ایذا اور تکلیف دینا۔ (ذوق) دل میں تھے قطرۂ خون چند سو مانند انار نر ہے وہ بھی جو الفت نے نچوڑا اسکو ۳ (کنایتاً) لاغر کر دینا۔

نحس

خشک کر دینا۔ (امیر) غم نے تیرے نچوڑ لیا سر سے پاؤں تک۔ رگ رگ پکارتی ہے کہ نشتر سے کیا کہیں ۴ (کنایتاً) کچھ باقی نہ چھوڑنا۔ مفلس کر دینا ۵ دبا کر لہو نکالنا۔ (امیر) ہے تشنگی وہی غم الفت کی آج تک۔ سارا لہو نچوڑ کے میں نے پلا دیا۔

نچویا۔ (ہ۔ بالفتح و فتح سوم و تشدید چہارم) صفت رقاص۔

نچھاور۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح پنجم) مذکر۔ نثار۔ اُتارا۔ وہ نقدی یا جنس وغیرہ جو کسی کے اوپر سے بطور صدقہ بکھیری جائے۔ (اختر شاہ اودھ) واری دلوائیے نچھاور۔ انعام میں لونگی جھولی بھرکر۔ نچھاور اُتارنا۔ نچھاور کرنا۔ وارنا۔ تصدق کرنا۔ بکھیرنا۔ نثار کرنا۔ (اوج) ہونٹوں پہ زبان پھیرتے تھے غصہ کے مارے۔ تارے فلک دوں نے نچھاور میں اُتارے۔

نچھتر۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم و تشدید چہارم مفتوح) مذکر ۱ مجازاً۔ طالع ۲ راس کا حصہ۔

ن - ح

نُخاس۔ (ع۔ بضم اول) مذکر۔ تابامیں۔

نَخافت۔ (ع۔ بفتح اول و چہارم) مونث۔ دُبلاپن۔ لاغری۔ ناتوانی۔ (امیر) شان پیدا ہوئی ہے عشق میں معشوقی کی۔ جوڑ ہے تیری نزاکت کا نخافت میری۔

نحر۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ اونٹ کا ذبح کرنا۔ **نحس** (ع۔ بالفتح) صفت۔ منحوس۔ کمبخت۔ نحس ستارے۔ منحوس ستارے۔ زحل اور مریخ سے مراد ہوتی ہے۔ (ناظم) دن بھرے اپنو

وہ حسرت کے نظارے گزرے۔ مل گیا ایک قمر نحس ستارے گزرے۔ **نحس قدم**۔ صفت۔ وہ جس کا آنا منحوس ہو (جانصاحب) یہ نگوڑے نحس قدمے جب سے آئے ہیں چمار۔ جوتیاں چٹخاتے بیچارے ہیں پیدل اور سوار۔ **نحسینِ فلک** (ف) مذکر (کنایۃً) زحل و مریخ۔

نحل۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ شہد کی مکھی۔ مُہال کی مکھی۔

نحنُ اقرب۔ (ع) اشارہ ہے آیت نحنُ اَقرَبُ اِلَیہِ مِن حَبلِ الوَرِید کا ہم رگ گردن سے بھی زیادہ قریب ہیں۔ (محسن) آنکھوں کو تلاش جلوہ رب۔ کانوں میں صدائے نحن اقرب۔

نحو۔ (ع) مذکر۔ طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ راہ۔ سمت۔ مثال کیلئے دیکھو نحویت۔ ۲ مونث۔ وہ علم جس میں کلمات کو جوڑنا کھولنا۔ اور ان کا باہمی تعلق یعنی ترکیب معلوم ہو جملہ کا علم۔ (مصرع) صرف آتی ہے نہ بےعقل کو نحو آتی ہے۔

نحوست۔ (ع۔ بضم اول و دوم و فتح سین۔ صحیح و بفتح اول غلط) مونث۔ بدنصیبی۔ کمبختی۔ منحوس ہونا۔ (داغ) چھٹ گئی بدلی فلک پر اڑ گئی بادبہار۔ توبہ کرتے ہی ہمارے یہ نحوست چھا گئی۔

نحیف۔ (ع۔ بروزن کریم) صفت۔ دُبلا۔ پتلا۔ لاغر۔ کمزور۔

نخ۔ (ف) مونث۔ کچا ریشم۔ ریشم کا تار یا سوت۔ پتنگ کی ڈور۔

نخّاس۔ (ع۔ صیغۂ نسبت) مذکر۔ بازار بردہ فروشی۔ چارپایوں کی خرید و فروخت کی جگہ۔ ترکی میں وہ بازار جہاں گھوڑے بکتے ہیں۔ **نخاس بھیجنا**۔ بازار میں بیچنے کو بھیجنا۔ **نخاس کی گھوڑی**۔ مونث۔ (عم) (کنایۃً) کسبی رنڈی۔ فاحشہ۔ قحبہ۔ **نخاس والی**۔ مونث۔ بازاری عورت۔ قحبہ۔ رنڈی۔ کسبی۔ (جانصاحب) منھ زور سب ہیں جتنی ہیں نخاس والیاں۔ اُگا بدی میں نام ہی جنیا نکل گیا۔

نخالص۔ صفت۔ (عم) خالص۔ بے ملاوٹ۔

نخچیر۔ (ف۔ بالفتح۔ بروزن زنجیر) مذکر۔ شکار۔ صید (ذوق) جو سینے خدنگ کا تیرے نشانہ چشم حسود۔ تو ہے تفنگ کا تیرے دل عدو نخچیر۔ مارا ہوا شکار۔ شکار کیا ہوا جانور۔ (غالب) تو بھی مجھے بھول گیا ہو تو پتا بتلا دوں۔ کبھی فتراک میں تیرے کوئی نخچیر بھی تھا۔

نخرا۔ نخرہ۔ مذکر۔ عورتوں اور معشوقوں کے حرکات و سکنات۔ بیشتر اطلاق اس کا اُن حرکات و سکنات پر ہوتا ہے جو چالاکی۔ مکر۔ حیلے۔ بہانے اور بناوٹ سے ہوں۔ (سوز) بڑا ہوگا کسی کونے میں جا پہچان کر لیجا۔ مرا دل دو مرا دل دو بنا نخرا نکالا ہے۔ **نخرہ بگھارنا**۔ (کنایۃً) حیلہ کرنا۔ بہانہ کرنا۔ **نخرا تِلّا**۔ مذکر۔ ناز و نخرہ۔ لاڈ پیار۔ ناز و کرشمہ (شوق) بس جیتے رہیئے کہ اس میں مریئے آپ۔ نخرہ تِلّا دُرا نہ کریئے آپ۔ **نخرا کرنا**۔ **نخرا لانا**۔ ناز اور لاڈ کرنا۔ چوچلا دکھانا۔ (جانصاحب) میں تو تڑپی تم نہ آئے رات بھر۔ یہ کہاں کا آپ نے نخرا کیا۔ **نخرا نکالنا**۔ لاڈ نکالنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ (قدر)

اب نہ چلے گا حیلہ حوالہ وصل میں اچھا نخرا نکالا۔ وعدوں میں تمنے دن بھر ٹالا باتوں میں ساری رات گزاری۔ **نخرے باز۔** صفت۔ نخرا کرنیوالا۔ بات بات میں غمزہ کرنیوالی۔ **نخرے بازی۔** مونث۔ نخرا کرنا۔ **نخرے بگھارنا۔** ناز کرنا۔ چوچلے دکھانا۔ **نخرے پٹی۔** صفت۔ مونث۔ نخرے باز۔ وہ عورت جو اپنے غرور میں آپ مری جائے۔ **نخرے میں آجانا۔** مغرور ہو جانا۔ (ایامی) آزادی ایسی نادان نہ تھی کہ میاں کو فرمانبردار دیکھکر نخرے میں آجاتی۔

نخست۔ (ف) بضم اول و دوم صحیح و بفتح اول غلط) صفت۔ پہلا۔ **نخستیں۔** (ف) صفت۔ پہلا۔

نخشب۔ (ف) مذکر۔ ترکستان کے ایک شہر کا نام جہاں حکیم مقنع نے چاہ نخشب سے ایک چاند بنا کر نکالا تھا۔ جو دو ماہ تک غروب نہیں ہوتا تھا۔ چار فرسنگ تک اسکی روشنی پہونچتی تھی۔ (قدر) ہ سیماب داغ قلب مضطر۔ لحد عاشق کی نخشب کا کنواں ہے۔

نخل۔ (ع) میں درخت خرما فارسیوں نے بہ مطلق درخت کے معنوں میں استعمال کیا۔ مذکر۔ کھجور کا درخت۔ ہر ایک درخت کو بھی کہتے ہیں۔ (امیر) پھولے گا اور کب جو نہ پھولے گا آجکل اے نخل عمر دن تو یہی ہیں بہار کے؟ قامت۔ قد۔ اور تمنا وغیرہ سے استعارہ کرتے ہیں۔ (عاشق) یاد آتا ہے لپٹ جانا گلے محبوب کے۔ نخل قد یار سے کیا عشق پیچاں چھٹ گیا۔ (امیر) اے دل مایوس بے برگی سے افسردہ نہو۔ لائیگا نخل تمنا بار قیصر باغ میں۔ (امانت) نخل قامت میں دو پستاں کے ثمر ہیں پکتا۔ **نخلبند۔** (ف۔ بروزن نقشبند) مذکر۔ باغبان۔ مالی۔ موم کے درخت بنانے والا۔ **نخلبند کاف و نون۔** (ف) مذکر۔ خدا تعالی سے مراد ہوتی ہے۔ **نخل تابوت۔** (ف) مذکر۔ ایک قسم کی آرائش جو مُردے کے تابوت پر کی جاتی ہے۔ **نخلستان۔** (ف) مذکر۔ کھجور کے درختوں کا جنگل۔ وہ میدان جس میں سرسبز درخت لہلہاتے ہوں۔ **نخل طور۔** (ف) مذکر۔ وہ درخت جسپر حضرت موسیٰؑ کو انوار الٰہی نظر آئے تھے۔ **نخل ماتم۔** (ف) مذکر۔ بیری۔ (صبا) ہائے وہ خوش قد پئے گلگشت اب نہیں آتا۔ نخل ماتم ہے ہر اک سرو گلستاں آجکل یہ نخلِ تابوت۔ **نخل مریم۔** (ف) مذکر۔ وہ سوکھا ہوا کھجور کا درخت جسکے نیچے حضرت مریمؑ بروقت تولد حضرت عیسیٰؑ کے بیٹھی تھیں اور انکی برکت سے وہ درخت سرسبز و تازہ ہو گیا۔ **نخل مومی۔** (ف) مذکر۔ وہ درخت جو موم سے بناتے ہیں۔ (قدر) ہے یہی آتش گل تیز تو اکدن سُنتا۔ نخل موم کی طرح جائے گا ہر نخل پگھل۔

نخوت۔ (ع۔ بالکسر) مونث۔ گھمنڈ۔ غرور۔ خود بینی؛ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے۔ (بحر) وہ کیا دن سے تجھے اے دل تجھے یاد ہے کچھ۔ وہ میری خوشامد وہ نخوت کسی کی۔ **نخوت سے بھرا ہونا۔** پُر از غرور و تکبر ہونا۔ ۔ کعبہ نہ ہے فساد سے خالی نہ بتکدہ۔ نخوت سے ہائے شیخ و برہمن بھرے ہوئے۔ **نخوت کی ہوا بھرنا۔** کمال مغرور ہونا۔ (ناظم) رفتہ رفتہ ہوئی انکو یہ جوانی کی اُمنگ

نخود

سر میں نخوت کی ہوا ابھر گئی اللہ رے ترنگ۔

نخود۔ (ف۔ بفتح اول و واؤ غیر ملفوظ) مذکر۔ چنا۔ نخود آب (ف) مذکر۔ ایک قسم کا شوربا جو گوشت اور چنے کی دال سے تیار کیا جاتا ہے۔

نخیس۔ مونث۔ (عو) کانچ یا لاکھ کی پتلی پتلی چوڑیاں۔

ندا۔ (ع) مونث (۱) آواز۔ صدا۔ (ناسخ) جو کعبہ سے باہر میں آنے لگی۔ ندا مجھکو اُسدم یہ ہاتف نے دی۔ **ندائیہ**۔ وہ جملہ جس میں ندا کا حرف ہو۔

ن - د

ندارد۔ (ف) صفت۔ کورا۔ خالی۔ نہیں۔ غیر حاضر۔ نیست۔ (راسخ) اٹھا رکھا ہے اک بار شفاعت اس نزاکت پر۔ ترے حرف کمر کا میم نقطہ ہے ندارد کا۔ **ندارد کرنا**۔ کسی حق کو چھوڑنا۔ کسی چیز کو نیست کر دینا۔ **ندارد ہونا**۔ لازم۔ (اوج) حضور تیغ ہوئی صورت جفا غائب۔ ہوا جو فرق ندارد تو دست و پا غائب۔

نداف۔ (ع) مذکر۔ روئی دُھنکنے والا۔ دُھنیا۔ **ندافی** مونث۔ دُھنکنے کا کام۔ رُوئی دُھننے کا پیشہ۔

ندامت۔ (ع۔ بفتح اول صحیح و بکسر اول غلط) مونث۔ شرمندگی۔ پشیمانی۔ **ندامت زدہ**۔ (ف) صفت۔ پشیمان۔

ندان۔ (ہ) آخر کار۔ بعد میں۔ پیچھے۔ اب متروک ہے۔

نُدرت۔ (ع) مونث۔ نادرپن۔ کمیابی۔ کمی۔ عمدگی۔ انوکھاپن۔ (فقرہ) اس کلام میں ندرت پائی جاتی ہے۔

ندرڈھ۔ مذکر۔ نیلوفر کی جڑ۔

نُدما۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم) مذکر۔ ندیم کی جمع۔ مصاحب

نڈر

لوگ۔ جلیس۔

ندولا۔ (ہ۔ بفتح اول وضم دوم) مذکر۔ چھوٹی ناند۔ چھوٹا کونڈا۔ لکھنؤ میں نندولا۔ (نون دوم غنّہ) ہے۔

ندی۔ نَدی۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا دریا۔ جو بارش کے زمانہ میں طغیانی کرے۔ (داغ) جو آنسو نہ رُکتے تو آتا ابھی طوفاں۔ یہ ندی یہ نالے یہیں رو گئے ہیں۔ **ندی اترنا**۔ ندی کا پانی کم ہو جانا۔ (رند) سبے کب تلک چشم تر جائے گی۔ یہ ندی چڑھی ہے اُتر جائے گی۔ **ندی چڑھنا**۔ ندی کا پانی معمولی حد سے بڑھنا۔ **ندیاں**۔ مونث۔ ندی کی جمع۔ (حافظ صاحب) میرے دیدے ہیں سمندر کے کبھی نانا دادا۔ سیکڑوں ندیاں پیدا ہوئیں ان نالوں سے۔

ندیدہ۔ (ف۔ بفتح اول وکسر دوم) صفت (۱) بغیر دیکھا ہوا۔ (۲) (اردو) لالچی۔ وہ شخص جس نے عمدہ کھانا یا کوئی چیز نہ کھائی ہو۔ اور کسی کو کھاتے دیکھکر گھورے۔ (۳) (اردو) کمال خواہشمند (رشک) ندیدے وصل کے ہمسے نہ دیکھے ہونگے کہیں۔ لگی رہی ترے آنیکے انتظار میں روح۔ معانی ۲-۳ میں صفت مذکر ہے۔ مونث کے لئے ندیدی۔

ندیم۔ (ع) صفت۔ ہمنشین۔ ساتھی۔ دوست۔ ندما جمع۔

ن - ڈ

نڈر۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم) صفت۔ بے خوف آدمی۔ جو نہ ڈرے۔ بیباک۔ دیدہ دلیر۔ جری۔ بہادر۔ (مصحفی) میرے منہ سے کچھ اب نکلتا ہے۔ ہو گئے ہو نڈر ادھر دیکھو۔ **نڈری آنکھیں**۔ صفت۔ وہ آنکھیں جنہیں خوف

نڈھال

اور ڈر ہو۔ (شاد) کچھ نہیں خوف خدا دیدہ درائی دیکھو۔ ڈھیٹے
اسے شاد بتوں کی نڈر ری آنکھوں سے۔ نِڈھال۔ (ہ۔ بکسر اول)
صفت۔ سست۔ تھکا ماندہ۔ ضعیف و ناتواں۔ بیحس و حرکت
مضمحل۔ ضعف کی وجہ سے مضمحل۔ (رند) کیسی آب بتیغ خمدار
نے ہلاک کیا۔ نہ پوچھو کونسی تلوار سے نڈھال ہوا۔

نَذر۔ (ع۔ بالفتح) عہد کرنا۔ اپنے اوپر کوئی چیز واجب کر لینا۔
نیاز۔ (بمعنی پیشکش) مونث۔ منت۔ چڑھاوا۔ مثال کیلئے
دیکھو نذر ماننا۔ نیاز۔ فاتحہ۔ تحفہ جو بڑے مرتبے والے کی
خدمت میں پیش کیا جائے۔ اس معنی میں مذکر و مونث دونوں
طرح مستعمل ہے (فقرہ) میں یہ کتاب آپکے نذر کرتا ہوں۔ سہ
غالب اگر سفر میں مجھے ساتھ لے چلیں۔ حج کا ثواب نذر کروں گا
حضور کی۔ نذر کرنا۔ ہدیہ دینا۔ پیشکش کرنا۔ (انشا) کیا اُسکے
لئوں عید کے دن نذر بکرا کرے۔ ہوں سامنے اک بچے جن نذر کو
اب قلیل الاستعمال ہے۔ نذر چڑھانا۔ کوئی چیز بطور چڑھاوے
کے قبر پر چڑھانا۔ (صبا) علم ہے ہجر کا درگاہ میں منت یانی
ہے۔ چڑھاؤں نذر کا پنجہ جو دیکھوں اُس کے بازو کو۔ نذر
دکھانا۔ نذر دکھلانا۔ نقدی ہاتھ یا رومال پر رکھکر بوقت ملاقات
کسی حاکم یا رئیس کے روبرو پیش کرنا۔ (ظہیر) کیا نذر یار کو شب
وصلت دکھائیے۔ ٹھیرسے جو دل تو داغ محبت دکھائیے۔
نذر دینا۔ بطور تحفہ کسی بڑے کے سامنے پیش کرنا۔ نقدی یا اور
کسی شے کا کسی کو رتبہ میں اپنے سے بڑا ماننا۔ (اسیر) قید ہوکر
ترے گیسو میں یہ رتبہ پایا۔ نذر دی قیس نے لاکر ہمیں زنجیر اپنی۔
۲ (کنایۃً) رشوت دینا۔ ۳ فاتحہ کرنا۔ (انیس) کسکو ہے نظر تشنہ

نذر

دہانی پہ ہماری۔ دیگا نہ کوئی نذر بھی پانی پہ ہماری۔ نذر کا پنجہ
چڑھانا۔ علم پر منت پوری ہونے کے بعد پنجہ چڑھاتے ہیں
(صبا) علم ہے ہجر کا درگاہ میں منت یہ مانی ہے۔ چڑھاؤں
نذر کا پنجہ جو دیکھوں اُسکے بازو کو۔ نذر کرنا۔ ۱ پیش کرنا
بھینٹ دینا۔ (ناسخ) کر چکے پاؤں کو صحرا میں تو خاروں
کی نیاز۔ کوہ پر سر کو بھی چل کر نذر خارا کیجئے ۲ رشوت
دینا۔ پوجنا۔ ۳ حوالے کرنا۔ سپرد کرنا۔ (مصحفی) گوہر اشک اپنا
جو میں نذر کر دوں۔ تو وہ خوش ہو کے گئے مجھ سے کرلا
اور بھی ہیں۔ نذر گذراننا۔ نقدی پیش کرنا۔ کسی امیر
یا رئیس یا رتبے میں بڑے کے سامنے۔ نذر ماننا۔ ۱ نقدی
چیز پر کرنا کسی امیر یا رئیس یا رتبے میں بڑے کے سامنے
۲ واجب گردانانا۔ (رشک) پاؤں تصویر اسکی تو انداز نگ
صدقے کروں۔ میں تو کیا بہزاد کی یہ نذر رکھتی مانی ہولی۔
نذر و نیاز۔ مونث۔ درود و فاتحہ۔ اگر اسکے ساتھ ۲ وہ شیرینی
یا جنس جو کسی بزرگ دین کے نام پر دی جائے۔ (بہار عشق)
جب نکلنے لگی مری آواز۔ لگے سب گھر میں کرنے نذر و نیاز۔
نذر و نیاز گذراننا۔ تحفہ پیش کرنا۔ ۲ (کنایۃً) رشوت دینا۔ نذر سے
حاضر ہے موجود ہے۔ نثار ہے۔ نذرانہ (عربی میں نذر
اور فارسی میں پیشکش ہے) مذکر۔ بھینٹ۔ تحفہ۔ ہدیہ۔ وہ
چیز جو پیشکش کے طور پر دی جائے۔ (منیر) بوسہ بھی تو دو
کھانے کے گزک لخت جگر کی۔ یوں ہضم نہ ہوگا کبھی نذرانہ
ہمارا۔ نذریں گزرنا۔ نقدی پیش ہونا۔ کسی بڑے کے
سامنے۔ (ابن الوقت) باجے بجنے لگے نذریں گزرنی

شروع ہوئیں۔ نذریں ہونا۔ منتیں مانی جانا۔ (تعشق) اہر دم دعائیں تھیں احمد ثانی کیواسطے۔ نذریں ہوئیں تھیں اُنکی جوانی کیواسطے۔

نذیر۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ [۱] ڈرانے والا۔ [۲] پیغمبر صاحب کا نام بھی ہے

ن - ر

نر۔ (ف) سنسکرت۔ نر۔ مرد۔ ناری۔ عورت۔ [۱] مادہ کا مقابل۔ نرگاؤ۔ (ف) مذکر۔ بیل۔ گائے کا نر۔ نرمادگی مونث۔ بیٹی کا ہک اور حلقہ۔ قفل کی جھڑ [۲] کواڑ یا صندوق کا قبضہ۔ بازو۔ نرمادہ۔ نرمادین طبلہ کا دایاں اور بایاں۔ نرمیش۔ (ف) مذکر۔ مینڈھا۔ دُنبہ۔ نرینہ۔ (ف) بر زن سفینہ۔ نر کا فرد (علیہ) صفت۔ نر۔ جیسے فرزند نرینہ۔

نر۔ (س۔ بالکسر۔ نہیں) مرکبات میں مستعمل ہے۔ نراس (ھ۔ نر۔ آس) (ہندو) مونث۔ مایوسی۔ ناامیدی۔ نراسا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نراسی۔ (ہندو) مایوس۔ (انیس) اس طرح سے وہ پریشاں نراسے بھی بڑھے۔ نربل۔ (ھ) (ہندو) صفت۔ کمزور لاغر۔ ناتواں۔ کم طاقت۔ لکھنؤ میں اس جگہ نِبَل ہے۔ نرمل۔ (ھ) صفت۔ (ہندو) صاف۔ شفاف۔ بے کدورت۔

نرا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نری [۱] صرف محض۔ اکیلا۔ تنہا۔ (بنات النعش) مجھکو اور میری ماں کو پرورش کیا مگر نرے حق پرورش سے یہ لازم نہیں آتا کہ میں ایسی ذلت اور مصیبت میں بھی جاؤں [۲] خالص۔ بے میل۔ (امیر) اُس سنگ طور کے ہیں نرے سنگ ہی نہیں۔ زاہد کدھر خیال ہے نور خدا تو دیکھ [۳] سراسر۔ بالکل۔ پورا۔ (بنات النعش) یہ گاؤں والے نرے اُجڈ اور اکھڑ اور بے سلیقہ کیوں ہوتے ہیں۔

نرالا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نرالی [۱] انوکھا سب سے الگ۔ سب سے جدا۔ (رشید) اک نرالے تھے ہیں۔ بانکے تمھیں پیدا ہوئے۔ ہر گھڑی تیغ و سپر لیلے کے دھمکاتے ہو گیا [۲] جدا۔ علیحدہ۔ (مومن) چاہتا ہو کہ دل اُس تنگ قبا سے پھٹ جائے۔ میرے ناصح کا ہے دنیا سے نرالا اخلاص۔ نرالاپن۔ مذکر۔ انوکھاپن۔ نرانا (ھ) نرائی کرنا۔ باغ اور کھیت سے خودرو گھاس پھوس نکالنا۔ نرائی۔ (ھ) مونث۔ پاک کرنا باغ اور کھیت کا خودرو گھاس اور کانٹوں وغیرہ سے (کرنا کے ساتھ)

نربیسی۔ (ھ۔ بالکسر و کسر سوم) مونث۔ جدوار۔ ایک دوا کا نام۔

نرخ۔ (ف) بالکسر۔ مذکر۔ اناج وغیرہ کا بھاؤ۔ شرح دَر۔ (صبا) زوال حسن نے سودائے زلف کو کھویا۔ بڑھا خط آپ کا تو نرخ مشک ناب بڑھا۔ نرخ بڑھنا۔ بھاؤ بڑھ جانا۔ نرخ توڑنا۔ بھاؤ گھٹانا۔ (عاشق) قیمت لعل لب سے دلبر توڑ۔ دانت دکھلا کے نرخ گوہر توڑ۔ نرخ تیز ہونا۔ بھاؤ بڑھ جانا۔ (منیر) قیمت یوسف سے

بیعانہ ہے ہر بت کا سوا حُسن کا ہے نرخ ان روزوں سر بازار تیز۔ نرخ چڑھانا۔ نرخ بڑھانا۔ نرخ بڑھنا۔ نرخ تیز ہونا۔ (فقرہ) قحط پڑ گیا۔ غلہ کا نرخ چڑھ گیا۔ نرخ گھٹانا۔ متعدی۔ نرخ گھٹنا۔ بھاؤ کم ہونا۔ (راسخ) نعش دشمن کو نہ یوں تلووں سے مل۔ دیکھ ظالم نرخ پامالی گھٹا۔ نرخ مقرر کرنا۔ بھاؤ نکالنا۔ نرخنامہ (ف) مذکر۔ فہرست نرخ۔ بازار کے نرخ کی فہرست۔

نرخرا۔ (ہ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ ٹینٹوا۔ حلقوم۔ نرخرا بولنا۔ مرتے وقت حلق سے آواز نکلنا۔ گھرّا لگنا۔

نرد۔ (ف۔ بالفتح۔ اس کا موجد اردشیر بابرتھا۔ اس ایجاد کی وجہ سے اس کا نام نردشیر ہو گیا) مونث۔ چوسر کی گوٹ ۲ ایک بازی کا نام جسے تختہ نرد بھی کہتے ہیں۔ (معنی نمبر ا میں۔ اٹھنا۔ مارنا۔ مرنا۔ پٹنا پٹنا کے ساتھ۔ (ذوق) ششجہت پر ہے جو غالب ترا سرپنجۂ امن۔ فتنہ کو اُٹھنے میں جُوں نرد ہے کیا کیا شش پنج (اسیر) چاہے جو زندگی تو نہ ہو یار سے جدا۔ چوپڑ میں جُگ جو چھوٹ گیا نرد مر گئی۔ **نردبان** ۱ (ف) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ سیڑھی۔ زینہ۔ (ظفر) بنجاتے عشق مجازی کے پاس بھی عاشق۔ جو یہ نہ بام حقیقت کا نردباں ہوتا۔ (آتش) دکھلاتے سیر آنکھوں کو بام مُراد کی۔ ایسی کوئی کمند کوئی نردباں نہ تھی۔ ترجیح تانیث کو ہے۔

نرس۔ (انگ۔ بالفتح) مونث۔ دایہ۔ دودھ پلانیوالی۔ تیمار داری کرنے والی عورت۔

نرسل۔ (ہ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ (دہلی) نرکل۔ نرسنگا (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا بجانے کا سینگ۔ بگل۔ ترئی۔ **نرسنگھ**۔ (س) مذکر ۱ وشنو کا چوتھا اوتار۔ جس کا شیر کا سا ہوتا ہے ۲ شہ زور آدمی۔ بہادر آدمی ۳ موکل۔ بیر **نرسوں**۔ (ہ) مونث۔ پرسوں کے بعد کا دن۔ پرسوں کے قبل کا دن۔

نرغا۔ نرغہ۔ (فارسی میں نرگ۔ بالفتح تھا) مذکر ۱ آدمیوں کا حلقہ جو شکار کے گھیرنے کے واسطے بنایا جائے ۲ بھیڑ۔ انبوہ۔ ہجوم۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۳ مشکل۔ وقت دشواری۔ (فقرہ) نرغے میں جان ہے۔ نرغا کرنا۔ گھیرنا۔ احاطہ کرنا۔ چاروں طرف سے گھیر لینا۔ نرغے میں آجانا۔ مصیبت میں پھنس جانا۔ آفت میں مبتلا ہوجانا۔ چاروں طرف سے گھر جانا۔ نرغے میں ڈالنا۔ مصیبت میں پھنسا دینا۔ (رند) عشق ابرو نے مجھے ڈال دیا نرغے میں۔ جس طرف دیکھتا ہوں مار ہے گمواروں کی۔ نرغا ہونا۔ چاروں طرف سے غنیموں میں گھر جانا۔ (آتش) گرچہ ہشت طاق ابروئے صنم گیسو نہیں۔ کعبہ پر نرغہ ہوا ہے لشکر کفار کا۔ **نرکل**۔ (س بالفتح و ضم سوم) مذکر۔ (لکھنؤ) نرسل نے۔ (فقرہ) یورپ میں نرکل بہت پیدا ہوتا ہے۔

نرگس۔ (ف۔ بالفتح و کسر سوم) اصل میں یہ لفظ یونانی زبان کا ہے) مونث ایک قسم کا درخت۔ اور اس کے پھول کا نام ۲ شعرا چشم معشوق سے تشبیہ دیتے ہیں۔

نرگس

(ناسخ) گرے تھے ایکدن دو چار آنسو چشم جاناں سے - بجائے
سبزہ نرگس پھولتی ہے میرے مدفن پر - شعرا نے بیمار - رنجور -
طناز - فتان - جادو - نیمخواب - وغیرہ بطور صفات استعمال
کیے ہیں - اور مراد معشوق کی مست آنکھ سے لیتے ہیں - (ناظم)
صورت نرگس بیمار ہوا ہوں بیمار - استخوانوں میں اثر کر گئی بالکل
تپ حار - (رند) آنکھ کھولے بھی کہیں وہ شوخ خواب ناز
سے - فتنہ جو نکلے نرگس جادو کہیں بیدار ہو - (ناظم) ہو
پریشان اگر زلف پریشان دیکھے - سخت حیران ہو جو وہ نرگس
فتاں دیکھے نرگستاں - (ف) مذکر - وہ مقام جہاں بہت سے
نرگس کے درخت ہوں - (عاشق) تیری زلفوں پر لگی رہتی ہو
خوش چشموں کی آنکھ - سنبلستان ملاحت نرگستاں ہوگیا
نرگس شہلا - (ف) مونث - وہ نرگس جسمیں بجائے زردی
کے سیاہی ہو اور انسان کی آنکھ سے بہت مشابہ ہو (ناظم)
پتی پتی پہ نظر کی تہ و بالا ہمنے - آنکھ ڈالی طرف نرگس شہلا
ہم نے - نرگسی - (ف) صفت ۱ نرگس سے نسبت رکھنے
والا - نرگس سے مشابہ (ناظم) نرگسی آنکھ سے ہو دیدہ
نرگس حیراں - سامنے گیسوئے پیچاں کے ہے سنبل
پیچاں - نرگسی پلاؤ - مذکر پلاؤ میں - ابلے ہوئے انڈوں کو
کوفتوں میں رکھدیتے اور اس کو نرگسی پلاؤ کہتے ہیں -
نرگسی کباب - کو بیضہ مرغ کا پوست دور کر کے قیمہ کے
ساتھ لپیٹ کر جو کباب پکائے جاتے ہیں انکو نرگسی
کباب کہتے ہیں - (آتش) وہی دیگا کباب نرگسی بھی -
جو دیتا ہے شراب ارغوانی -

نرم

نرم - (ف) بالفتح - صفت ۱ ملائم ۲ گدگدا ۳ پلپلا ۴
لوچدار ۵ ڈھیلا ۶ سست - کاہل ۷ مدھم - دھیما ۸
آسان - سہل ۹ ہلکا - سبک - لطیف ۱۰ متحمل - حلیم -
بردبار ۱۱ نازک ۱۲ غصہ دھیما ہو جانے کے لئے بھی
مستعمل ہے - (امیر) ہوگیا نرم کڑے دیکھ کے میرے
تیور - اختلاط ۲ یہ لگا کہنے کہ آ نکلے کدھر - نرماہٹ -
(ع) مونث - ملائمت - نرمی - (امیر) طرفہ جوبن ہے
پہ لطافت وہ سنہری رنگت - دست افشار طلاسے
بھی سوا نرماہٹ - نرمائی - (ع) مونث - آہستگی کسی
معاملے میں - نرم آواز - ملائم اور مہین آواز - باریک
آواز - نرمانا - نرم کرنا - دھیما کرنا - ملائم کرنا - نرم باتیں
نرم بولی - (ناظم) نرم باتیں جو سنیں اس نے ہوا دل یہ
نہال - کھل گیا گل کی طرح دور ہوا خار ملال - نرم بولی -
ایسی بولی جسمیں سے عاجزی اور خاکساری شیریں سخنی
ظاہر ہو - (امیر) عجب عالم ہے اس کا وضع سادی شکل
بھولی ہے - کھبی جاتی ہے دل میں کیا رسیلی نرم بولی
ہے - نرم چارہ - مذکر - ملائم خوراک - زود ہضم کھانا -
نرم خو (ف) صفت - پسندیدہ خو - نیک مزاج - نرم دل -
صفت - رحم دل - موم دل کا - نرم رو - (ف) صفت -
گرم رو کا مقابل - نرم روی (ف) مونث - تیز روی کا
مقابل - نرم زبان - (ف) صفت - ملائم باتیں کرنے
والا آدمی - نرم کرنا - ملائم کرنا - دھیما کرنا - نرم گوشت -
مذکر - دو مسل سے کچھ کم فاصلہ کیواسطے مستعمل ہے -

نرم گرم۔ (ف) صفت۔ سخت سست۔ بُرا بھلا (فقرہ) مہذب ملکوں میں نرم گرم پہلے سے دیکھ لیتے ہیں۔ **نرم گرم اُٹھانا**۔ نرم گرم سہنا۔ بُری بھلی بات کی برداشت کرنا۔ ۔۔ باہم سلوک تھا تو اُٹھاتے تھے نرم گرم۔ کاہیکو میر کوئی دبے جب بگڑ گئی ۲ تجربہ کار ہونا۔ **نرم لگام**۔ (ف) صفت فرمانبردار گھوڑا۔ جو باگ کے اشارے پر چلے۔ **نرمی**۔ (ف) مونث ۱ ملائمت۔ نازکی۔ نزاکت ۲ دھیما پن ۳ مہربانی شفقت۔ رحمدلی ۴ آہستگی ۵ پلپلا پن ۶ سُبکی۔ لطافت۔ ہلکاپن ۷ سہولت۔ آسانی ۸ بُردباری۔ برداشت۔ سہار۔ تحمل۔

نرمہ۔ (ف) بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ کان کی لَو۔ نری۔ (ھ) بفتح اول و دوم و کسر ہمزہ) مونث۔ ایک قسم کی گھاس جو تالابوں میں اُگتی ہے۔ اکثر پرند اس میں انڈے دیتے ہیں ۲ وہ حصہ شاخ کا جو تنہ ۱ گیہوں کی بالی کے ساتھ ہوتا ہے۔

نری۔ مونث (۱ نری) بالفتح بکر کا رنگا ہوا چمڑا جس سے جوتیاں بناتے ہیں۔ (قصبات کی زبان ہے) (فقرہ) یہ جادہ جالینا لینا جانے نہ پائے۔ نری کے جوتے کا جوڑ ہے ۲ (ھ) وہ گلے کی نلی۔ **نرینہ** دیکھو نر۔

نزار۔ (ف) بفتح اول) صفت۔ لاغر۔ دُبلا۔ کمزور ۲ نازک ۳ مفلس۔ قلاش۔ (اوج) سرگرم نالہ بلبل طبع نزار ہے۔ گلچیں بوستانِ سخن بیقرار ہے۔

نزاع۔ (ع۔ بکسر اول) مونث۔ جھگڑا۔ تکرار۔ تنازع۔ فساد۔ (اسیر) ایک مسجد ایک سجدہ ایک مسجود ایک خلق۔

کیوں نزاعیں تم میں سے اے گبرو مسلماں پڑ گئیں۔ **نزاعِ لفظی** (ف) مونث۔ لفظوں پر جھگڑا۔ زبانی بحث و تکرار۔

نزاکت۔ (ف۔ بفتح اول و چہارم) یہ مصدر فارسیوں نے نازک سے بنا کر معانی ذیل میں استعمال کیا۔ باریکی پاکیزگی۔ نازک مزاجی کا۔ اظہار۔ لطافت۔ نازکی) مونث۔ نازک ہونا۔ نازکپن۔ (مومن) اب اختیار سے ہاتھا پائی سے ہے کیوں۔ نزاکت بس اے نازنیں ہو چکی ۲ باریکی۔ خوبی۔ لطف۔ نفاست۔ (راسخ) نزاکت دیکھنا معنی عیاں ہیں حرف مضمر سے۔ بیاض گردن جاناں ورق ہے میرے دیوان کا ۳ کمزوری۔ ناتوانی ۴ نازک مزاجی۔ **نزاہت**۔ (ع۔ بفتح اول و چہارم) مونث ہونا پاکیزگی۔ پاکی۔ عیب سے پاک ہونا۔

نزد۔ (ف۔ بالفتح صحیح صاحب موید و کشف نے بالکسر لکھا ہے ۱ قریب۔ پاس۔ نزدیک۔ (اوج) کندی تو کہہ رہا تھا یہاں شہ کا حال زار۔ واں نزد ابن سعد گیا شمر نابکار۔ **نزدات**۔ مونث۔ بقیہ مطالبہ۔ اہل حساب کی اصطلاح ہے) **نزدیک**۔ (ف) ۱ قریب۔ پاس (فقرہ) وہ تمھارے نزدیک ہیں میں دور ۲ رائے میں۔ سمجھ میں۔ (فقرہ) میرے نزدیک یہ اصول غلط ہے ۳ بمعنی وقت اب غیر فصیح سمجھا جاتا ہے۔ (امیر) نزدیک وصل دلربا دلکو تسلی ہے بجا۔ لنگر سفینہ کو ہوا تو پہنچا اگر ساحل کے پاس۔ **نزدیک آپہونچنا**۔ قریب آجانا۔ (ناسخ) وصل میں صبح جو آپہونچی ہے ناسخ نزدیک ۔۔

نزع

آہوں کے چلنے لگے تیر شہاب آخر شب۔ نزدیک بیں۔(ف) صفت۔ پاس کی چیز دکھانیوالا۔ پاس کی چیز دیکھنے والا۔ نزدیک پھٹکنا۔ قریب آنا۔ (آتش) عجب شہر غم آباد عشق بھی ہے کوئی۔ خوشی پھٹکتی نہیں اس دیار کے نزدیک۔ نزدیک جانا۔ قریب جانا۔ پاس جانا۔ نزدیک ہونا۔ قریب ہونا۔ (ناسخ) یاد ہے رات کو تم ہوتے تھے جسم نزدیک۔ دور سے کرتے تھے ایجان اشارے دن کو۔ نزدیکی۔ مونث۔ پاس۔ قربت۔

نزع۔(ع۔ بالفتح) مونث۔ جان کنی جان کھنچنا۔ دم ٹوٹنا۔

نزلہ۔(ع۔ بالفتح) مذکر۔ زکام۔ ایک مرض کا نام جس سے حلق میں پانی گرتا یا آنکھوں میں اترتا ہے۔ نزلہ برعضو ضعیف میریزد۔ (ف) مثل مصیبت ہمیشہ کمزور ہی پرآتی ہے۔ کمزور کی ہر جگہ خرابی ہے۔ نزلہ گرنا۔ ۱ نزلہ کا کسی خاص عضو پر حملہ کرنا۔ (فقرہ) دھوپ میں جو واپس آیا نزلہ چھاتی پر گرا کچھ بدپرہیزی ہوئی صبح کو گلا بند ہوگیا۔ ۲ (کنایۃً) آفت آنا۔ شامت آنا۔ (داغ) بزم سے گلدستہ سب اٹھوا دیئے۔ داغ کا نزلہ گل تر پر گرا۔

نزول۔(ع۔ بضم اول و دوم ۱ اترنا ۲ منزل) مذکر ۱ اترنا۔ فرود ہونا ۲ نازل ہونا قرآن کا۔ (ماشق) تقبنا گھٹا یا رخ کو ترے بڑھ گیا فروغ مصحف کی جس طرح ہوئی شہرت نزول سے ۳ آنکھ کی بیماری کا نام۔ وہ پانی جو آنکھوں میں آجاتا ہے۔ اور جس سے بصارت جاتی رہتی ہے ۴ وہ پانی جو فوطوں میں آجاتا ہے اور ورم پیدا کرتا ہے ۵ مونث۔ سرکاری زمین۔ ضبط کی ہوئی زمین۔ درخشاں چھنیں گے اکیدن اے منمو تصدو محل۔ مکان بول رہے ہیں نزول کی باتیں ۶ مذکر۔ شاہی لشکر کا فروکش ہونا۔ نزول اجلال بکا

نس

مذکر۔ بڑے مرتبے والے کا آنا۔ (صبا) آپ فرمائیں جو لے یار نزول اجلال۔ لیلۃ القدر ہو بندے کے یہاں آج کی رات۔ نزول وحی۔ مذکر۔ وحی آنا۔ (ایامی) پیغمبر صاحب نزول وحی سے بیس برس تک زندہ رہے۔ نزول کرنا۔ (آنکھوں کے لئے) آشوب چشم میں مبتلا کرنا۔ (حسرت) آنکھیں نزول کیں مری یار کے انتظار نے۔ دل جو بنا تو ہوگیا چھن کے مکان آرزو۔ نزولی۔ (ع۔ شاہی فوج و لشکر کا پڑاؤ) صفت۔ محکمہ نزول کا۔ وہ چیز جو ضبط ہو جائے۔

نزہت۔(ع۔ بالضم و فتح سوم) مونث۔ بے عیب ہونا۔ پاکیزگی۔ تر و تازہ ہونا۔ نزہت خاطر (ف) مونث۔ خوشدلی۔ انبساط خاطر۔ نزہت گاہ۔ نزہت کدہ۔ اول مونث۔ دوم مذکر۔ پاکیزہ جگہ۔ سرسبز اور تر و تازہ مقام۔ سیر اور تماشے کا مقام۔

نزیل۔(ع۔ بروزن امیر) صفت۔ مہمان۔ مسافر پردیسی جو کسی سرا وغیرہ میں جاکر اترے۔

ن - ژ

نژاد۔(ف۔ بروزن نشاط) مونث۔ اصل نسل نسب۔ (اوج) شہید ہو چکے جب سرور رسول نژاد۔ تو ابن سعد کو پہونچا یہ حکم ابن زیاد۔

نژند۔(ف۔ بفتح اول و دوم) صفت۔ سرنگوں۔ غمگین۔ خفا۔ پست۔ خوار۔ (امیر) سارے عالم سے کرے ہے کجروی چرخ نژند۔ قافیہ سے ہے تنگ از بس امن کی راہیں ہیں بند۔

ن - س

نس۔(ھ۔ بالفتح) مونث۔ رگ۔ (صبا) باغ میں ہیں جو ہم بہر دندان یار۔ برگ گل آب گہر اک ایک نس میں کھینچ لے۔ نسا جال۔ مذکر ۱ وہ جگہ جہاں بہت سی رگیں جمع ہوں۔ رگوں کا مجموعہ ۲ (کنایۃً) بڑا جال جس سے نکلنا دشوار ہو۔ (شاد)

غم زلف سے جی ہے جنجال میں۔ سراپا پھنسا ہوں پھنسا جال میں۔ نس ٹھرک جانا۔ کسی رگ پر صدمہ پہونچ جانا۔ نس دار۔ بہت رگوں والا۔ گیلا۔ نس کٹا۔ صفت۔ مذکر۔ خواجہ سرا۔ ہیجڑا۔ زنخا۔ زنانہ (جانصاحب) فولادخاں گزرنے لگے ہم پہ دن کڑے۔ آیا نہ جب سے نس کٹا جو ہر ہمارے پاس۔ نس کا مرنا۔ رگ کا کمزور ہونا۔ پٹھے کا کمزور ہونا۔

نسّاب۔ (ع) مذکر۔ علم نساب کا جاننے والا۔

نسّاج۔ (ع) مذکر۔ جُلاہا۔ دروغگو۔ سخن ساز۔

نِساوُرا۔ (ھ) مذکر۔ سبز رنگ کا کبوتر جس کے دو دو شہپر سفید ہوتے ہیں۔

نِسا۔ (ع۔ امراۃ کی جمع خلاف قیاس) مونث۔ عورتیں بیویاں

نَسَب۔ (ع) مذکر۔ نسل۔ اصل۔ سلسلۂ خاندان۔ (مونس) ہے تابع فرمان عجم انکا عرب انکا۔ عالم پہ ہے روشن حسب انکا نسب انکا۔ نسب ملنا۔ شجرہ ملنا۔ (راسخ) ہوں وہ میخوار مرا نام رہے گا پس مرگ۔ مری مٹی سے ملے گا نسب جام شراب۔ نسب نامہ۔ (ف) مذکر۔ شجرۂ خاندان۔ کرسی نامہ۔ نسب نما۔ (ع) مذکر۔ علم حساب میں وہ عدد جس سے یہ معلوم ہو کہ ایک عدد کے اتنے برابر حصّے کئے گئے ہیں۔ نسبی۔ (ع) صفت۔ نسب سے منسوب۔ خاندانی۔

نِسبت۔ (ع۔ کسی چیز کی طرف منسوب ہونا۔ فارسیوں نے لگاؤ۔ مناسبت علاقہ کے معانی میں استعمال کیا) مونث۔ ۱ لگاؤ۔ تعلق علاقہ۔ واسطہ۔ (غالب) گو واں نہیں تو واں کے نکالے ہوئے تو ہیں۔ کعبہ سے ان بتوں کو بھی نسبت ہے دور کی۔ ۲ مناسبت مطابقت۔ مشابہت۔ (داغ) اور اور ہیں آپ آپ ہیں کیا آپ سے نسبت۔ ہوں لاکھ زمانہ میں اگر رشک قمر اور۔ ۳ منگنی۔ منگنی کا پیام۔ (نسیم) صحبت ہے برابری میں زیبا۔ نسبت ہے برادری میں زیبا۔ ۴ بابت۔ (داغ) ہر اک سے پوچھتے ہیں میری نسبت وہ قیامت میں۔ ہوا سارا جہاں انکی طرف تم بھی ادھر گیا ہو۔ نسبت آنا۔ بات آنا۔ شادی کا پیغام آنا۔ نسبتِ اضافی۔ (ف) دیکھو اضافی۔ نسبت ٹھیرنا۔ بات ٹھیرنا۔ (جانصاحب) حمیدہ بیانے کی قرابت میں قرابت ٹھہری۔ بھائی کے سالے سے بی جان کی نسبت ٹھہری۔ نسبت دینا۔ تشبیہ دینا۔ نظیر دینا۔ تعلق ظاہر کرنا۔ (ناسخ) دی لب ساقی سے جو نسبت مے گلرنگ کو۔ رشک سے دنیا میں غائب آب حیواں ہوگیا۔ نسبت رکھنا۔ تعلق رکھنا۔ لگاؤ رکھنا۔ نسبت کرنا۔ منگنی کرنا۔ منسوب کرنا۔ نسبت ناتا۔ مذکر۔ شادی بیاہ۔ رشتہ داری۔ (مراۃ العروس) خدا خدا کرکے نسبت ناتہ ٹھہرا تو ایسی جگہ کہ یہاں ماں بیچاری کے پاس چاندی کا تار تک نہیں۔ نسبت ہونا۔ ۱ تعلق ہونا۔ مطابقت ہونا۔ مناسبت ہونا۔ مشابہت ہونا۔ (راسخ) ہمارے ساتھ ہے غیروں سے تم کو یہ نسبت۔ ہمارے پیارے ہو تم وہ تمھارے پیارے ہیں۔ ۲ منگنی ہونا۔ بات ٹھہرنا۔ نسبتی۔ صفت۔ رشتہ دار۔ قرابتی۔ نسبت رکھنے والا۔ نسبتی بھائی۔ مذکر۔ ۱ بہنوئی۔ دولھا بھائی ۲ سالا۔ جورو کا بھائی۔

نِستارا۔ (ھ۔ بالکسر) مذکر۔ (ہندو) رہائی۔ چھٹکارا۔ نجات۔ خلاصی۔ پرانی زبان ہے اور اب متروک ہے۔

نَستَرَن۔ نَستَرُن۔ (ف) مونث۔ سیوتی۔ سیوتی کا پھول۔

نستعلیق۔ (ع۔ دیکھو خط نستعلیق) مذکر۔ فارسی کا خط جو نہایت خوبصورت صاف اور واضح ہوتا ہے ۲۔ صفت۔ مہذب۔ متین۔

نسخ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ تردید۔ بطلان۔ منسوخ کرنا ۲۔ ایک مشہور خط کا نام۔ دیکھو خط نسخ ۳۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم) مذکر۔ نسخہ بمعنی کتاب کی جمع۔

نسخہ۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) وہ کتاب جس سے نقل حاصل کریں ۱۔ مذکر۔ کتاب۔ جلد۔ رسالہ۔ (فقرہ) ایک نسخہ نور اللغات کا میرے پاس ہے ۲۔ (اصطلاح طب) کاغذ کا وہ پرچہ جس پر دوائیں وزن اور ترکیب استعمال لکھکر بیمار رکو دیتے ہیں۔ (امیر) ہوں وہ مریض غم جو بدلتا ہے روز غم۔ بھر امراض کی بھی نسخہ طبیب کا۔ ۳۔ ترکیب۔ ڈھنگ۔ چٹکلا۔ ٹٹکا۔ (محسن) اک نیا نسخہ مضمون ہوں دل پر جو ہے۔ صفحہ پر سیم کے لکھیں جسے آب زر سے۔ ۴۔ (کنایۃً) ادنیٰ درجہ کا آدمی۔ نسخہ باندھنا۔ دوائیاں دینا۔ عطار کا لکھے ہوئے کاغذ کے مطابق ادویات کا پڑیوں میں باندھ دینا۔ (شعور) حق میں عاشق کے کہا فسوخ نے عطار سے یہ۔ باندھ دے زہر بھی گر نسخہ بیمار بندھے۔ نسخہ بندھنا۔ لازم۔ نسخہ لکھنا۔ پرچہ پر ادویات تحریر کرنا۔

نسر۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ایک مُردار خوار پرند کا نام جو چیل کی قسم سے ہے۔ گدھ۔ نسر طائر۔ (ف۔ لفظی معنی اڑتا ہوا گدھ) مذکر۔ ستاروں کے ایک گچھے کا نام جسکی شکل اس گدھ سے مشابہ ہے جو پر پھیلائے ہوئے اوپر کی طرف اڑتا ہو۔ (ناسخ) اور طائر سے یہ ہوتی عرش پروازی کہاں۔ نسر طائر خط مرا اس ماہ کو لیکر گیا۔ نسر واقع۔ (ف۔ لفظی معنی اترنیوالا گدھ) مذکر۔ قطب جنوبی کی طرف ایک روشن ستارے کا نام۔ اسکی شکل دو۔ ہم پہلو ستاروں سے ملکر ایسی ہو گئی ہے کہ گویا گدھ اوپر سے نیچے اتر رہا ہے۔ اسکو نسر چرخ اور نسر فلک بھی کہتے ہیں۔ (رشک) صید مرغان چمن کا جب خیال آیا مجھے۔ نسر واقع نسر طائر کے برابر ہو گیا۔

نسرین۔ (ف۔ بالفتح ؛ بالکسر دونوں طرح صحیح ہے) مونث سیوتی کا درخت۔ سیوتی کا پھول۔ ایک قسم کا سفید پھول کا گلاب۔ اردو میں بالفتح ہے۔ نسرین بدن۔ نسرین تن۔ نسرین برخ (ف) صفت۔ محبوب کی تعریف میں مستعمل ہیں۔

نسق۔ (ع۔ عربی میں بالفتح مصدر ہے اور نسق بفتح اول و دوم اس سے اسم ہے) فارسیوں نے بفتح اول و دوم معانی ذیل میں استعمال کیا۔ قاعدہ۔ روش۔ بندوبست و مذکر۔ ترتیب۔ بندوبست۔ انتظام۔ دستور۔ روش۔ (امیر) دل میں رہا نہ کچھ تو کیا ہم نے ضبط شوق۔ یہ شہر جب تمام لٹا تب نسق ہوا۔

نسل۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ آل اولاد۔ بال بچے۔ قبیلہ۔ خاندان۔ اصل۔ مولف کی رائے میں خاندان اور نسل کا اطلاق پدری اور جدی اولاد کے واسطے ہوتا ہے اور اسمیں پوتے پوتیاں شامل ہیں لیکن نواسے اور پرنواسیاں شامل نہیں۔ (رشک) اس کم آزاری پر اس غربت پہ تھے ایسے امام۔ نسل دنیا میں نہ رہنے دی غریب آزار نے۔ نسل بڑھانا۔ نسل میں اضافہ کرنا۔ نسل بڑھنا۔ لازم۔ نسل دار۔ صفت۔ اصیل۔ اچھی نسل کا۔ قوم دار۔ نسلاً بعد نسل (ع) پشت بہ پشت۔ (ایامی) انگریزی پنشن تھی وہ ساہوکار کے قبضہ میں نسلاً بعد نسل بطناً بعد بطن کے لئے منتقل کر دی گئی۔ نسناس

(ع- بالفتح) مذکر- بن مانس- ایک قسم کا جنگلی حیوان جو انسان سے مشابہ ہوتا ہے- نِسوار- (ہ) مونث- (ہندی) ناس- ہُلاس سونگھنے کا پسا ہوا تمباکو-

نسواں- (ع- بالکسر دیکھو نِسار) مونث- مستورات- عورتیں-

نسوانی- (ع) صفت- عورتوں سے منسوب- جیسے نسوانی امراض- نِسوت- (ہ- بکسر اول وضم دوم- واؤ مجہول) صفت- صاف نتھرا ہوا- (اوج) عجب مذاق حلاوت ہے خوش بیانی میں- پڑے ہیں قند کے ٹکڑے نسوت پانی میں ۲ خالص جسمیں کسی چیز کی آمیزش نہو ۳ پتلا شوربا جسمیں نام کو بوٹی نہو معانی- نمبر ۲ میں بیشتر- پانی- خون اور تیل کے صفات میں مستعمل ہے-

نسوڑ ھیا- (ہ- بفتح اول وضم دوم وسکون سوم معروف) صفت منحوس-

نَسْیاً مَنْسِیا- (ع- بتلفظ نَسْ یَمْ مَنْ سِی یا) فراموش- بالکل بھولا ہوا- از یاد رفتہ- نِسیان- (ع- بالکسر) مذکر- بھول چوک- بھول جانا (امیر) ابروے یار دیکھ کے اب بھولنا محال- بالائے طاق آج سے نسیان رہ گیا-

نسیم- (ع- بروزن کریم- نسائم- جمع) مونث- ٹھنڈی ہوا- آہستہ چلنے والی خوشبودار ہوا ۲ مطلق ہوا- (برق) جھونکوں سے لال لال ترے گال ہوگئے- غازہ نسیم چہرۂ نازک پہ ملگئی- نسیم سحر نسیم سحری (ع) مونث- صبح کی ہوا- بادصبا- پچھلی رات کی ہوا- (داغ) مژدہ اے شوق کہ کچھ خوشخبری آتی ہے- جھومتی آج نسیم سحری آتی ہے-

نسینی- (ہ- بفتح اول و دوم و سکون سوم وکسر چہارم) مونث- لکڑی کی سیڑھی

نُسْیئہ- (ع- بالکسر) مذکر- اُدھار- قرض- دام- جو نقد نہو- (قدر) دل میں سوچے کہ کون ٹھوکریں کھائے- کون نسیہ پر اپنا نقد گنوائے-

نَشاء- (ع- بالفتح وفتح حرف سوم- الف کے بعد ہمزہ لکھنا غلط ہے- الف پر ہمزہ لکھنا اس غرض سے کہ یہ الف نہیں ہے بلکہ ہمزہ ہے مضائقہ نہیں ہے) عربی میں بمعنی پیدا کرنا نئے سرے سے پیدا ہونا- مجازاً بمعنی جہانؔ یا عالم مستعمل ہے ۲ فارسیوں نے بمعنی اس کیفیت کے استعمال کیا جو شراب یا دیگر مسکرات کے استعمال سے ہوتی ہے اردو میں اس معنی میں املا نشہ ہے- نشأتین- (ع- بروزن کعبتین) مذکر- دونوں جہان یعنی دنیا و آخرت- (اوج) شہرہ ہو نشأتین میں اس کارزار کا- موج شراب کام کرے ذوالفقار کا-

نشا خاطر- (ع) مونث- دلجمعی- اطمینان- تسلی- خاطر جمعی- (ہجر) تیر کے چلنے کی نشا خاطر- شاخ امید ہے کمان نہیں- اکرنا- ہونا رکھنا کے ساتھ

نَشاسْتہ- (ف- بفتح اول صحیح) مذکر ۱ گیہوں کا ست- مغز گندم (دفترہ) نشاستہ جمایا جاتا ہے ۲ اہار- مانڈی- کلف- تیچ-

نشاط- (ع- بفتح اول صحیح بکسر اول غلط) مونث ۱ خوشی- شادمانی- فرحت- عیش- مزہ- (نوازش) باتیں جو تمنے آج یہ چھیڑیں ملال کی- پھر کیا رہی نشاط تمھارے وصال کی- نشاط افزا- (ف) نشاط بڑھانیوالا (داغ) تمھاری بزم تو ایسی ہی تھی نشاط افزا- رقیب بنکے بھی آکر لی مجھے سر دہ آیا- نشاط پرست- (ف) صفت- خوش رہنے والا- نشاط کار- (ف) مونث- کام کرنیکی اُمنگ- (غالب) ہوس کو ہے نشاط کار کیا کیا- نہو مرنا تو جینے کا مزا کیا-

نشان- (ف- بکسر اول ونیز بفتح اول) مذکر ۱ آثار ۲ کھوج- سُراغ ۳ علامت ۴ نام- نشان- پتا- (ناسخ) ہمارے نام کو کھا جانا

آج کھوئے ہو۔ کہیں نہ پاؤ گے ڈھونڈھے سے کل نشاں میرا۔ ۵ یادگار۔ نشانی ۶ (امیر) ابھی مزار پہ احباب فاتحہ پڑھ لیں۔ پھر اس قدر بھی ہمارا نشاں رہے نہ رہے۔ ۷ جھنڈا۔ علم۔ لشکر کا جھنڈا۔ (صبا) چشم سفاک میں سُرمہ کا نہیں دُنبالہ۔ عاشقوں پر ہے نشانِ صفِ مژگاں نکلا۔ ۸ داغ۔ دھبا۔ ۹ نقش جو چلنے سے زمین پر پڑ جاتا ہے۔ ۱۰ بادشاہ کا فرمان۔ ۱۱ تمغہ۔ ۱۲ اثر۔ نشان اٹھنا۔ علم اٹھنا۔ (شرف) قیامت آئی ہوا آفتاب حشر بلند۔ گناہگاروں کے اُٹھ کر کا وہ نشان اٹھا۔ نشان باقی نہ رہنا۔ یادگار نہ رہنا۔ نیست نابود ہو جانا۔ ؎ باقی (مصحفی) کار ہا خاک بھی نشان۔ نقش قدم کی طرح زمانے سے اُڑ گیا۔ نشان بردار۔ نشانچی۔ (ف) صفت۔ علم بردار۔ جھنڈا لیکر چلنے والا۔ نشان بنانا۔ علامت بنانا۔ (داغ) غربت سے ہم پھریں تو کہیں پھر پلٹ نہ جائیں۔ احباب کچھ نشان بنا دیں وطن کے پاس۔ نشانِ پا۔ پاؤں کا نقش جو رفتار سے زمیں پر ظاہر ہو۔ نشان پانا۔ پتا پانا۔ سراغ پانا۔ (ناسخ) ہمارے نام کو کیا آج ہم ان کو بھی ہو۔ کہیں نہ پاؤ گے ڈھونڈھے سے کل نشاں میرا۔ نشان پر سہرا چڑھانا۔ منّت پوری ہونیکے بعد علم پر سہرا چڑھاتے ہیں (صبا) نالے کیساتھ منھ سے جو نکلیں کے لخت دل۔ فوج اَلم چڑھائیگی سہرا نشان پر۔ نشان پڑجانا۔ نشان پڑنا۔ دھبا پڑنا۔ چوٹ کی علامت باقی رہنا۔ نقش بنجانا۔ (ناسخ) نشان اسکے قدم کے پڑ گئے میری تربت پر۔ یہ سمجھا میں کہ میری خاک پر پھولوں کی چادر ہے۔ نشان چڑھانا۔ منگنی کے روز انگوٹھی چھلّا وغیرہ دولھن کو پہنانا۔ (جان صاحب) انگوٹھی ایسی بناتے نہیں دلھے کی۔ جو چڑھایا تمنے ہی سمدھن بہت نشان خراب۔ نشاندہی۔ مونث۔ سراغ رسانی۔ ٹھکانا بتانا۔ پتا بتانا۔ نشان دینا۔ پتا دینا۔ سُراغ لگانا۔ کوئی علامت بتانا۔ تصدیق کرنا۔ صحیح کرنا۔ نشان ڈالنا۔ نشان۔

پڑنا کا متعدی۔ نشان رہجانا۔ علامت یا یادگار باقی رہجانا۔ (ناسخ) رہگئی ہے تن پرستی حق پرستی کے عوض۔ رہگیا ہے گاؤ خواری سے نشان اسلام کا۔ نشان سے گزر جانا۔ ناموری حاصل کرنے کی خواہش نہ رہنا۔ (رند) مٹا دے آپکو منظور اگر ہو نامور ہونا۔ نشاں سے جو گزر جاتے ہیں وہ ہی نام کرتے ہیں۔ نشان کرنا۔ دھبا ڈالنا۔ داغ دینا۔ نمبر ڈالنا۔ صحیح کرنا۔ علامت بنانا۔ نشان گاڑنا۔ جھنڈا گاڑنا۔ (ناسخ) آج اس محبوب کے دل کو مسخر کیجئے۔ عرش اعظم پر نشاں نالے کا گاڑا چاہیئے۔ نشان مٹانا۔ علامت مٹانا۔ یادگار مٹانا۔ (مصحفی) رشک اوروں سے جو ہے ہمکو تیرے کوچہ میں۔ اپنے پاؤں کے نشاں آپ مٹا جاتے ہیں۔ نشان مٹنا۔ لازم (مصحفی) نشاں ہم دل جلوں کا کب مٹا ہے دیکھئے تو جا کر۔ کہ شمع کشتہ کا اب تک دھواں باقی ہے مدفن پر۔ نشان ملنا۔ سُراغ ملنا۔ (ناسخ) مجھکو بیری میں ملا اس جان عالم کا نشاں۔ صبحدم جس طرح ملتا ہے سُراغ آفتاب۔ نشان نہ رکھنا۔ بالکل نیست و نابود کر دینا۔ تباہ و برباد کرنا۔ (آتش) چار ہی دن میں نہ رکھا بلبل و گل کا نشاں۔ کھا گئی صیاد و گلچیں کی نظر گلزار کو۔ نشان نہ ہونا۔ پتا نہ ہونا۔ (ناسخ) تم کسکو قتل کرنے چلے ہو یہ کھول دو۔ خنجر تو باندھتے ہو کمر کا نشان نہیں۔ نشان ہونا۔ نشان پڑنا۔ (آتش) فرش گل پر وہ نزاکت سے نہیں ہو سکتے۔ تن نازک پہ رگ گل سے نشاں ہوتا ہے۔

نشانہ۔ (ف) بفتح اول، مذکر۔ ۱ وہ علامت جو تیر مارنے کے واسطے بنا دیں۔ بشست۔ زد۔ گولی یا تیر مارنے

کی جگہ۔ (برق) اشارہ تیر سید ادمقابل ہے اس پری رو کا۔ نہیں بچتا
نہیں بچتا نشانہ قوسِ ابرو کا۔ نشانہ اڑا دینا۔ نشانہ اڑانا۔ ٹھیک
نشانہ لگانا۔ کی جگہ۔ جس شے کو تاک کر نشانہ بنانا منظور ہو اُسے
تیر غُلّے یا تفنگ سے اڑا دیتا ہے۔ (آتش) تشبیہ دی جو چہرۂ
قاتل کے خال سے۔ گولی نے بے تفنگ نشانہ اُڑا دیا۔ نشانہ اڑنا
لازم۔ تیر و تفنگ سے نشانہ کا اُڑ جانا۔ (آتش) ترچھی نگہ سے
طائر دل ہو چکا شکار۔ جب تیر کج پڑیگا اُڑیگا نشانہ کیا۔ نشانہ
انداز۔ (ف) صفت۔ ٹھیک نشانہ لگانیوالا۔ نشانہ باندھنا۔
نشانہ تاکنا۔ نشانہ بنانا۔ گولی یا تیر وغیرہ مارنے کی جگہ بتانا۔ (رشک)
سینۂ غیر بنایا جو نشانہ تونے۔ لے مری آہ جگر دوز ترا تیر نہیں۔ ۲
(کنایۃً) ہدفِ ملامت بنانا۔ نشانہ بننا۔ لازم۔ نشانہ بچنا۔ نشانہ
خطا کرنا۔ (سحر) حضور رفع ہیں بندوق کے لگانے میں۔ نشانہ تک
کو بھی آپ کا نہیں بچتا۔ نشانہ بیٹھنا۔ نشانہ موقع پر پڑنا۔ (راسخ)
ہنستا ہوں کہ بیٹھے ہیں مرے دل پہ نشانے۔ روتا ہوں کہ گھر دیکھ لیا
تیر قضا نے۔ نشانہ پٹ پڑنا۔ نشانہ خطا ہونا۔ نشانہ پر تیر پڑنا۔
(کنایۃً) مقصد بر آنا۔ (عاشق) پائی کوٹھے پہ جب وہ تحریر۔
سمجھا کہ نشانہ پر پڑا تیر۔ نشانہ تاکنا۔ شکار کرنے کے لئے نشانہ تکتے ہیں
(شرف) کیا تیری طرح سے کوئی تاکے گا نشانہ۔ اڑتے ہوئے لائیگا
کوئی تیر کہاں سے۔ نشانہ جوڑنا۔ نشانہ تاکنا۔ (قدر) کیا دیدہ
کیجئے کہ نہیں تھمتے اشک چشم۔ کیا جوڑ کے نشانہ کہ ہے دیدبان
خراب۔ نشانہ چوکنا۔ نشانہ کا ہدف پر نہ پڑنا۔ (رسا) اڑکے
آتش سے کہاں مضمون عالی جا سکے۔ شاہ تیر انداز کب چوکا
نشانہ دور کا۔ نشانہ خطا کرنا۔ نشانہ چوکنا۔ (بنات النعش) غیر تو
تیر ہے جسکا نشانہ کبھی خطا نہیں ہوتا۔ نشانہ کرنا۔ نشانہ لگانا۔
گولی یا تیر کا وار کرنا۔ شکار کرنا۔ چاندماری کرنا۔ (ناسخ) جسکو کیا
نشانہ ہوا دم میں۔ بے نشاں۔ ہر مژہ ہے شہپر ملک الموت تیر کا
(ذوق) پہلے نشانہ کرنا۔ وہ بندوق کا مجھے۔ پر قضا مرے نصیب
سے توڑا بجھا ہوا۔ نشانہ ہونا۔ تیر یا گولی سے مارا جانا۔ نشانہ
بننا۔ (ناسخ) تڑپے تراحسود تہ تیغ آفتاب۔ تیر اعدو نشانہ ہو
تیر شہاب کا۔ ۲ شکار ہونا۔

نِشانی۔ (ف) مونث ۱ وہ چیز جو کسی سے اس غرض سے لیں
کہ اس چیز کے دیکھنے سے دینے والے کی یاد آجائے۔ یادگار۔
(اختر شاہ اودھ) یہ تم سے امید تھی نہ جانی۔ دیجاؤ گے داغِ
دل نشانی۔ (جلال) عداوت رکھو دل میں جانی ہماری یہی پاس
رکھو نشانی ہماری۔ ۲ وہ چیز جو تصدیق کے واسطے کسیکے ہمراہ کریں
۳ وہ علامت جو کپڑے یا اور کسی چیز پر بنا دیتے ہیں تاکہ مشتبہ نہو
۴ وہ علامت جو حساب کے کاغذ پر بنا دیتے ہیں ۵ وہ گرہ جو
بند میں اس غرض سے دیتے ہیں کہ گرہ دیکھکر بھولی ہوئی بات
یاد آجائے ۶ وہ چھلا یا انگوٹھی جو منگنی یا ساچق کے روز دلھن
والے دولھا کو اور دولھا والے دلھن کو پہناتے ہیں ۷ وہ چھوٹا سا
کاغذ جو اوراق کتاب میں اس غرض سے رکھدیتے ہیں کہ جب
چاہیں اسی جگہ سے کتاب میں دیکھ لیں۔ ادھر اُدھر تلاش کی
ضرورت نہ رہے۔ (راسخ) عشق عارض میں یہ طاؤس ہے
یہ داغ دل۔ تم اسے قرآں میں رکھ لو نشانی کی طرح ۸ شناخت
کی علامت۔ علامت۔ پہچان۔ (داغ) مجھ بادہ کش کے سینہ
پہ زاہد نے لب مرگ۔ انگور رکھدیا ہے نشانی کے واسطے

(رشک) تپ نہ سمجھو فراق جاناں ہیں۔ مرض موت کی نشانی ہے ؎
اولاد نسل۔ خاندان کا جزو نا (مو) وہ مختلف چیزیں جو پہلے سفر کے بعد
عروس کی طرف سے خاص خاص اعزا کو تقسیم کیجاتی ہیں ۵ (شرف)
لاکے یہ کیسی مجھے انگشتری پہنائی ہے۔ کس پری کی پیکر نے بھیجی ہے
نشانی ۶ تت نزع۔ نشانی دینا۔ لطور نشانی دینا۔ (شاد) فریب
حُسن سے کہتے ہیں یہ بُت وہ چھلاوہ ہیں۔ نشانی دے کے چھلا
عاشقوں کے دل کو چھلتے ہیں۔ نشانی رکھنا۔ یادداشت کیواسطے
قرآن شریف میں پر طاؤس بطور نشان رکھتے ہیں۔ (شرف)
اک نشانی میرے داغ دل کی تھی رکھی ہوئی۔ اے پری وہ پر
طاؤس قرآں میں نہ تھا۔ نشانی کا چھلا۔ وہ چھلا جو بطور یادگار
کسیکو دیں۔ (ذوق) چھلا نہیں تو چھلے کا گل اے نگار دے۔ کچھ
تو نشانی اپنی مجھے یادگار دے۔ نشانی کرنا۔ ناخواندہ شخص کا دستخط
کی جگہ قلم سے لکیر بنانا۔ (آتش) صورتِ حال پر ہمارے مہر
داغ نے زخم نے نشانی کی۔

نشتر۔ (ف) صحیح نِشتر۔ بالکسر یہ لفظ نیشتر کا مخفف ہے (نیش
عموماً بول چال میں بالفتح ہے) مذکر۔ فصد کھولنے یا زخم چیرنے
کا اوزار۔ (مارنا۔ لگانا کے ساتھ) (برق) اللہ رے حرارت
جوش جنون عشق۔ پانی لہو سے نشتر فصاد ہوگیا۔ نشتر چبھونا!
نشتر کی نوک اتارنا کسی عضو میں (کنایۃً) اندا پہنچانا۔ (امیر) آنکھیں
جسدم وہ لڑائے نہ تجھکو مفر۔ ہر مژہ تیری رگ جاں میں چبھوئے
نشتر۔ نشتر کا چھیڑنا۔ نشتر کا خلش کرنا عضو جسمانی میں۔ (آتش)
نشتر کی طرح چھیڑتی رہتی ہیں وہ مژگاں۔ کس چاہنے والے کا لہو کم
نہیں ہوتا۔ نشتر دینا۔ نشتر لگانا۔ (صبر) در دپہلو سے یہ معلوم ہوا

اے جراح۔ دل نہیں ہے کوئی پھوڑا ہے اسے نشتر دے۔ نشتر زن۔
(ف) صفت۔ فصاد۔ نشتر کھانا۔ تکلیف اٹھانا۔ (صبا) ہوگا جنون
عشق جو مژگان یار کا۔ کھائے گا اپنے جوہروں سے نشتر آئینہ۔
نشتر لگانا۔ نشتر چبھونا کسی عضو میں۔ (ناسخ) نشتر لگا کے اشک
رگ ابر تر میں آج۔ دکھلا دوں جی میں ہے مژۂ اشکبار کو۔ نشتر
مارنا۔ نشتر کو بے ساختہ چبھو دینا۔ (ذوق) مارے جگر میں حاسد
بدخواہ کے ترے۔ تار خطوط مہر سے سو نشتر آسماں۔

نشر۔ (ع۔ بالفتح) (۱) (بالفتح) زندہ کرنا۔ زندہ ہونا (اوج)
وہ سب سے پہلے جو طوفان اٹھا تھا دریا پر۔ وہ حشر تھا کہیں ہر نشر سے
زیادہ تر۔ (۲) (بفتح اول و دوم) پراگندہ۔ پریشان۔ آوارہ۔ (جیسے
عالم میں نشر ہونا۔

نشرہ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ بچے کے قرآن شریف ختم کرنے کی خوشی
۲ وہ ا ب ت جو زعفران اور شنجرف سے اُستاد طالب علم
کی تختی پر مکتب نشینی کے دن لکھتا ہے۔

نشست۔ (ف) نشستن کا حاصل مصدر یعنی صحبت (مؤنث)
۱ بیٹھک۔ (امانت) اس سے بہتر کوئی پہلو نہیں ملتا سر دست
تن کی کرسی پہ عجب پائی ہے مونڈھوں نے نشست ۲ موزونیت
کرسی ۳ صحبت۔ ہمنشینی۔ (رند) راستہ چھوڑ کے اس کوچہ سے
بھاگیں گے غیر۔ جب نشست آٹھ پہر رہنے لگی یا رندوں کی ۴ بار
کا بیٹھ جانا۔ ۵ بیٹھنے کی جگہ۔ نشست برخاست۔ (ف) مؤنث
اٹھنا بیٹھنا۔ آداب مجلس۔ اٹھنے بیٹھنے کی تمیز۔ (جلال) ہے تھا
یہ رہی شکل نشست و برخاست۔ بیٹھے دل ہو کے اٹھے درد جگر
کی صورت۔ نشست ٹھہرانا۔ نشست قرار دینا۔ (رشک) اے

ملائک کو ٹھے پر توجہ ٹھہراتے نشست۔ صاف تیرے کوچ پر کرسی کا دھوکہ کھائے عرش۔ **نشست گاہ**۔ (ف) مونث۔ بیٹھنے کی جگہ۔ بیٹھک۔ دیوان خانہ۔

نشو۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ نمو۔ بالیدگی۔ روئیدگی۔ پیداوار۔ بڑھنا۔ پیدا ہونا۔ اُگنا۔ **نشو و نما**۔ (یہ نما بفتح اول بمعنی بالیدگی ہے۔ اس مرکب میں نُما بضم اول غلطی سے بول چال میں ہے۔) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ بالیدگی۔ بڑھنا اور اُگنا۔ پرورش پانا۔ (ناسخ) خط کو روئے یار پر نشو و نما ہوتا نہیں۔ سبزۂ بیگانہ گُل سے آشنا ہوتا نہیں۔ رونق۔ ظہور۔ ترقی۔ (صبا) چشمِ پُرآب سے ہے نشو و نما ساون کی۔ نفس سرد نے باندھی ہے ہوا ساون کی۔ مولف کی رائے میں ترجیح تانیث کو ہے۔ **نشو و نما پانا**۔ بڑھنا۔ نمو ہونا۔ پرورش پانا۔ سرسبز ہونا۔ شاداب ہونا۔

نشور۔ (ع۔ بضم اول) مذکر۔ مُردے کا قیامت کے دن اٹھنا۔ حشر۔ قیامت۔

نشہ۔ (عربی میں نَشْوَۃ۔ (مستی) تھا۔ فارسی میں بالفتح و فتح حرف سوم (جسکی آواز ہمزہ کی ہے) مستعمل ہے۔ (مرزا بیدل) آخر ز گریہ نشأ ستم ملبند شد۔ اشک آنقدر چکید کہ جام شراب داد۔ فارسی میں املا نشأ اور اردو میں نشہ ہے۔ بول چال میں یہ لفظ بفتح اول و دوم و سکون سوم ہے۔ اور بعض مستند شعرا نے اسیطرح نظم کیا ہے۔ (ذوق) رات میخانہ میں ساقی جو نشہ میں بہکا خس شیشہ کہ لگا کہنے خس جام شراب۔ (رند) ستے حسن کی کیا ہو میں وہ ترنگیں تیغ نشے جو نے کیا آتا رہے تمھارے (معروف) جامے سے لوٹے گُل کیطرح ہم نکل چکے۔ سلے بیخودی یہ میرے نشہ کی ترنگ ہے۔ کھلا نشہ میں جو پگڑی کا پیچ اُس کے میر۔ سمند ناز کو اک اور تازیانہ ہوا۔ متاخرین کے کلام میں بالفتح و فتح سوم ہی پایا جاتا ہے اور اس زمانہ کے نصحا بفتح اول و دوم کو غلط سمجھتے ہیں۔ سے نشہ میں ہمنے کرلی توبہ۔ ہوش میں آ کے کیسی توبہ۔) مذکر۔ وہ کیفیت جو مسکرات کے استعمال سے ظاہر ہوتی ہے۔ (ناسخ) جو کچھ کہ دل میں ہے وہ ہے ہماری زبان پر۔ ہے نشہ مجھکو بادۂ خُمِ غدیر کا۔ ۲ (کنایۃً) گھمنڈ۔ غرور۔ **نشہ اُتارنا**۔ ۱۔ نشہ زائل کرنا۔ غرور مٹانا۔ (ذوق) دشنام ہو کے وہ ترش ابرو ہزار دے۔ یاں وہ نشے نہیں جنھیں تُرشی اُتار دے۔ **نشہ اُترنا**۔ لازم۔ (رند) ہم بھی بہک چلے تھے مگر ہوش آگیا نشے شراب عشق کے چڑھکر اُتر گئے۔ **نشہ باز**۔ (ف) مذکر۔ شراب خوار۔ نشہ کا شوق رکھنے والا۔ **نشہ بودا ہونا**۔ ایسا نشہ ہونا جسمیں جرأت اور ہمت جاتی رہے۔ (عاشق) دیکھکر وہ سبزۂ رخسار اپنا ڈر گئے صاف ثابت ہو گیا بودا ہے نشہ بھنگ کا۔ **نشہ پانی**۔ نشہ کی چیز کھانا پینا۔ (منیر) خُم افیونی سے مدکیا ہے۔ نشہ پانی پر اسکو تکیا ہے۔ **نشہ پانی کرانا**۔ نشہ ملوانا۔ نشہ پینے کیواسطے کچھ دینا۔ ۲ (کنایۃً) رشوت دینا۔ **نشہ پانی کرنا**۔ نشہ کی چیز کھانا پینا۔ ۲ (کنایۃً) رشوت لینا۔ **نشہ جمنا**۔ نشہ کو قیام ہونا۔ نشہ پیدا ہونا۔ نشہ کا پائدار ہونا۔ (قدر) ہمارا نشہ بھلا مفلسی میں خاک جمے۔ اگر شراب میسر ہوئی کباب نہیں۔ **نشہ جوان ہونا**۔ نشہ کا تیزی پر آنا۔ (عاشق) پیری میں بھی ہے ساقی ہوش کا یہ عروج نشے ابھی جوان شراب کہن کے ہیں۔ **نشہ چڑھنا**۔ سرور ہونا۔ بیہوشی چھا جانا۔ مست ہونا۔ (رشک) نشہ آنکھوں میں چڑھا اعجاز جادو ہو گیا۔ بیخبر جام شراب حسن سے تو ہو گیا۔ **نشہ چھانا**۔ نشہ کی

نشہ | نشیلا

کیفیت طاری ہونا۔ (قدر) نشہ کیا چھایا کہ آنکھوں میں اندھیرا چھایا۔ اب سیہ مست نظر آتا ہے میخانہ بھر۔ نشہ سے بہکنا۔ نشہ میں بدحواس ہونا۔ (ناسخ) غافلو نشہ دولت سے نہ اتنا بہکو۔ دیکھنا کاسئہ سر کاسئہ سائل ہوگا۔ نشہ کا اُتار۔ کنایہ ہے نشہ کے زوال سے۔ خمار۔ (قدر) جو اسکے باغ کے انگور کی بنائیں شراب۔ عروج بخت سے نشہ کا ہو کبھی نہ اُتار۔ نشہ کا چور کرنا۔ کیف شراب کا شرابی کو بدمست اور بدحواس کرنا۔ (ناسخ) غم نہیں محتسب نے توڑا خم۔ نشہ نے چور کر دیا ہمکو۔ نشہ کا ڈورا۔ نشہ کے ڈورے۔ مذکر۔ سرخی جو شراب کے نشہ سے آنکھوں کی رگوں میں ظاہر ہوتی ہے۔ (آتش) دم نکلتا ہے نگاہِ چشم مست یار پر۔ نشہ کا ڈورا بلائے جان ہے اس تلوار پر۔ نشہ کے ڈورے چھوٹنا۔ نشہ کے ڈورے نمایاں ہونا۔ نشہ کرکرا کرنا۔ رنگ میں بھنگ کرنا۔ مزہ بگاڑنا۔ عیش میں خلل ڈالنا۔ نشہ کرکرا ہونا۔ لازم۔ نشہ کرنا۔ نشہ پیدا کرنا۔ نشہ لانا۔ (رند) ایک دو ساغر کرینگے نشہ کیا۔ خم کے خم پیتا ہوں ساقیا۔ نشہ لانا۔ سُرُر پیدا کرنا۔ نشہ مٹی کردینا۔ نشہ کرکرا کرنا۔ (نشرہ) خالی بکواس میں تمام نشہ مٹی کردیا۔ نشۂ مردانگی۔ مذکر۔ مردانگی کا جوش۔ مردانگی کا غرور۔ نشہ میں بہکنا۔ بدحواس ہونا۔ بدحواسی کی باتیں کرنا۔ (ذوق) رات میخانہ میں ساقی جو نشہ میں بہکا۔ نشہ میں چور کرنا۔ بہت شراب پلاکر بدمست کرنا۔ (ذوق) کردے یاں تک مجھے نشہ میں چور۔ تاکہ مانند خوشۂ انگور۔ نشہ میں چور ہونا۔ لازم۔ نشہ میں ڈوبنا۔ مخمور اور سرشار رہنا۔ کمال درجہ نشہ ہونا۔ (قدر) آتا تھا کوئی نشۂ صہبا میں ڈوب کر۔ ملتے ہی آنکھ رنگ میں اپنے ڈبو گیا۔ نشہ میں غرقاب ہونا۔ نشہ میں غین ہونا۔ نشہ کی زیادتی سے بدحواس ہو جانا۔ دیکھو غین۔ نشہ ہرن کردینا۔ نشہ دور کردینا۔ (امیر) جوانی نے ہرن سب کر دیئے نشہ جوانی کے۔ ترنگیں مستیوں کی ہو چکیں اب فاقہ مستی ہے۔ نشہ ہرن ہونا۔ (کنایۃً) مدہوشی اور غفلت سے ہوش میں آنا۔ نشہ کا اُتر جانا۔ ہوش آجانا۔ غفلت دور ہو جانا۔ (رشک) حرص میکدہ میں تم ہوئے طالب کباب کے۔ بھر گزک ہرن ہوئے نشے شراب کے۔ ۲ گھمنڈ دور ہونا۔ عظمت دور ہو جانا۔ (محسن) چکر میں ہے چار موج دریا۔ نشہ سا ہرن ہے چوکڑی کا۔ نشہ ہونا۔ خمار ہونا۔ بدمست ہونا۔ مدہوش ہونا۔ متوالا ہونا۔ آنکھوں میں سرخی آنا۔

نشیب۔ (ف۔ بکسر اول و دوم صحیح۔ بفتح اول و کسر دوم غلط زبانوں پر بفتح اول و کسر دوم ہی ہے) مذکر۔ پستی۔ زمین پست۔ نشیب و فراز۔ (ف) مذکر۔ اونچ نیچ۔ اُتار۔ چڑھاؤ۔ (اسیر) بتوں کے غمزے حسینوں کے ناز دیکھے ہیں۔ زمانے بھر کے نشیب و فراز دیکھے ہیں۔

نشید۔ (ف۔ بکسر اول و دوم و سکون سوم مجہول۔ اردو میں بروزن رسید ہے) مذکر۔ نغمہ۔ لے۔ (عاشق) فریاد کا ہے شغل دل داغدار کو۔ بلبل چمن میں مست ہے اپنے نشید کی۔ (عید دید۔ قافیہ) نشید خواں۔ (ف) صفت۔ نغمہ سنج۔ (مصحفی) بلبل خوش صفیر ہوں گلشن روزگار کا۔ کچھ میں نشید خواں نہیں زمزمہ بہار کا۔

نشیلا۔ صفت۔ مذکر۔ نشہ میں بھرا ہوا۔ نشہ میں سرشار۔

نشیمن

مست۔ متوالا۔ مونث کے لئے نشیلی۔ نشیلی آنکھ۔ خمار آلودہ آنکھ نشے میں چور آنکھ۔ (ناسخ) آگئیں یاد جو رونے میں نشیلی آنکھیں
اشک ٹپکے مری آنکھوں سے سیہ لال سپید۔

نشیمن۔ (ف) بکسر اول و دوم و سکون سوم مجہول و فتح چہارم اردو میں زبانوں پر بفتح اول ہے) مذکر۔ مسکن۔ مکان۔ پرندوں کا گھونسلا۔ آشیانہ۔ (صبا) خاک پر لوٹتے ہیں طائر بسمل ہیں ہم۔ آشیانہ کسے کہتے ہیں نشیمن کس کا۔ نشیمن کرنا۔ گھونسلا بنانا۔ (عاشق) طائر رنگ حنا کیا مرغ دست آموز ہے۔ شاخ گل کے بدلے کرتا ہے نشیمن ہاتھ میں۔

نشیں۔ (ف) صفت۔ بیٹھنے والا۔ جیسے خلوت نشیں۔ گوشہ نشیں۔

ن - ص

نص۔ (ع) فارسیوں نے معنی ہر اس کلام کے استعمال کیا جو ظاہر اور صریح ہو۔ مونث ! ان آیتوں پر اس کا اطلاق ہوتا ہے جن کے معنی ظاہر اور صریح ہوں۔ وہ حکم الٰہی جو صاف اور صریح ہو۔ **نص ناطق**۔ (ف) مونث قطعی حکم۔ ایسا کلام جس میں شبہ نہ ہو۔ (محسن) نہیں مطلق دوئی کو دخل یہ دعوے صادق ہے۔ دوئی بھی علیؑ وحدت ہے محمدؐ نص ناطق ہے۔

نصاب۔ (ع) بکسر اول) مذکر! سرمایہ۔ پونجی ! اتنا مال جس پر زکوٰۃ دینا واجب ہے۔ (توبۃ النصوح) زکوٰۃ کا مال دینا تو کچھ بڑی بات نہ تھی۔ نصاب پر سال کا ہے کیوں گزرنے دیں کہ زکوٰۃ دینی پڑے۔ مقدار اس کی چاندی میں دو سو درم ہے۔ (درم ۳ ماشہ کا ہوتا ہے) اور سونے میں بیس مثقال۔ (مثقال ۴ ماشہ کا ہوتا ہے) ۲ پڑھائی کا کورس (فقرہ)

نصف

دارالعلوم میں نصاب بدل دیا گیا۔ ۵ جانچ۔ تول۔ اندازہ۔

نصاریٰ۔ (ع) جمع نصرانی کی) مذکر۔ عیسائی۔ مذہب عیسوی کے پیرو۔ دیکھو نصرانی۔ **نصائح**۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر ہے نصیحت کی جمع۔ نصیحتیں۔

نصب۔ (ع) بالفتح) مذکر۔ کھڑا کرنا۔ برپا کرنا۔ قائم کرنا۔ لگانا۔ (ناظم) جا کے اک گھر میں کی اس گل رعنا سے یہ چال نصب آئینہ کیا جس میں ہو پیدا تمثال ۲ زبر۔ حرکت۔ زبر کی۔ **نصب العین**۔ (ع) مذکر۔ مقصد اصلی۔ دلی منشا۔ مد نظر۔ منظور خاطر۔ (ابن الوقت) جب انسان اس بات کو نصب العین کرے گا کہ میں ایک فانی اور بے حقیقت مخلوق ہوں۔ تو اس کو دین کا خیال پیدا ہوگا۔

نصر۔ (ع) مونث۔ یاری۔ مدد۔ کشتی۔ فتح۔ ظفر۔ **نصر من اللہ و فتح قریب**۔ (ع) یہ آیت قرآن شریف کی بطور دعا رخصت کرتے وقت مسافر سے کہتے ہیں۔ (شعور) مذکر نادیہ جا نصر من اللہ۔ یہ کہکے ہمنے قاصد کو دیا خط۔

نصرانی۔ (ع) بالفتح حضرت عیسیٰ بیت اللحم میں پیدا ہوئے آپ کے لڑکپن اور جوانی کا زیادہ تر زمانہ ایک قریہ میں گزرا جس کا نام ناصرہ ہے۔ یہ قریہ مضافات بیت المقدس سے ملک شام میں ہے۔ اسی وجہ سے آپکو یسوع ناصری بھی کہتے تھے۔ ناصرہ سے الف حذف کرکے آخر میں الف و نون اور ی نسبت کی مثل حقانی کے اضافہ کی۔ صفت۔ عیسائی۔ عیسائی مذہب۔ **نصرت**۔ (ع) بالضم و فتح سوم صحیح و بالفتح غلط) مونث۔ یاری۔ مدد۔ حمایت ۲ فتح۔ ظفر۔ جیت۔

نصف۔ (ع) بالکسر۔ صفت۔ آدھا۔ نصف النہار (...)

کخواب ہے۔ نصیب جگانا۔ متعدی نصیب جاگنا کا۔ (جلیل) جادو بہت جگائے تری چشم نازنے۔ سوتا ہوا نصیب نہ میرا جگا دیا۔ نصیب چمکنا۔ تقدیر جاگنا۔ اقبال کا ستارہ طلوع ہونا۔ (شاد) ہمیشہ رہا تیرہ بختی سے کام۔ کسی دن بھی اپنا نہ چمکا نصیب۔ نصیب چونکنا۔ نصیب کا یاور ہونا۔ ہوئے بخت بیدار عالم کے شاد۔ جو چونکا کسی دن ہمارا نصیب۔ نصیب خفتہ۔ (ف) ۱: (صفت بغیر اضافت) ۲: بدنصیب۔ ۲: (اضافت کے ساتھ) مذکر۔ سویا ہوا نصیب۔ (عاشق) اٹھانے آئے ہیں جب مجھکو خواب مرگ آ پہونچا۔ نصیب خفتہ تجھکو پہلے ہی بیدار ہونا تھا۔ نصیب دشمناں (ف) دیکھو۔ نصیب اعدا۔ (داغ) خیر بھی کیا چارہ گر ہے کیوں سگئے بہر علاج۔ کچھ طبیعت کیا نصیب دشمناں ناساز ہے۔ نصیب راہ پر آنا۔ نصیب کا یاور ہونا۔ (جلیل) کیا ہزار وں کو سیدھا فلک کی گردش نے۔ مرا نصیب مگر راہ پر نہیں آتا۔ نصیب ساتھ رہنا۔ مقدر کا ہر وقت دغا دینا۔ (امیر) تلاش رزق میں گردش ہے اے ہوس بے سود۔ نصیب ساتھ ہی رہتے جہاں نکل جاتے۔ نصیب سونا۔ کنایہ ہے بدبختی سے۔ (آتش) مُردے کی طرح سوتے ہیں کیسے مرے نصیب۔ ٹھوکر سے پائے یار کی انکو جگائے۔ نصیب سے۔ یاوری بخت کی وجہ سے یا برگشتگی بخت کی وجہ سے۔ ہر دو معانی پر اطلاق ہوتا ہے (راسخ) ہو درخشاں نصیب سے موسیٰ شعلہ نور سپہری ہو کر۔ (ذوق) پہلے نشانہ کرتا وہ نیدزق کا مجھے پر تمہارے نصیب سے ٹوٹرا اچھا ہوا۔ نصیب سیدھا ہونا۔ مقدر یاور ہونا۔ (عاشق) یہ کہئے کہ تھا نصیب سیدھا۔ دل آگیا آپ پر ہمارا۔ نصیب کا برائی کر جانا۔ قسمت کا مخالف ہونا۔ (فقرہ) ایک شخص سے تیس ہزار کا وعدہ تھا۔ اچھا ہو کے مر گیا۔ نصیب اس کا برائی کر گیا۔ نصیب کا تارا۔ نصیب کا ستارہ۔ (کنایۃً) قسمت۔ نصیب کا تارا چمکنا۔ نصیب کا ستارہ چمکنا۔ بخت بیدار ہونا۔ (رشک) چمکے مرے نصیب کا تارا ابھی لے خدا۔ دیکھوں رخ بت مہ کامل تمام رات۔ نصیب کا دکھانا۔ قسمت سے تجربہ ہونا کی جگہ مستعمل ہے۔ (شاد) ستم دیدگان تباں ہو چکے۔ دکھائے خدا جانے اب کیا نصیب۔ نصیب کا لکھا۔ مذکر۔ بدنصیبی اور بدطالعی کے موقع پر بولتے ہیں۔ نصیب کا لیجانا۔ قسمت کا کسی طرف لیجانا۔ (اوج) بولادہ کربلا سے میں آتا ہوں اس طرف۔ آگے نصیب دیکھئے لیجائے جسطرف۔ نصیب کو رونا۔ (ع) نوشتۂ تقدیر اور بدقسمتی پر افسوس کرنا۔ (جلیل) ہما سے دیدۂ تر اب نصیب کو روئیں۔ جنوں کے ہاتھ سے بخیہ نہ آستیں میں رہی۔ نصیب کھل جانا۔ نصیب کھلنا۔ قسمت یاور ہونا۔ (ردیائے صادقہ) جب اس کا وقت آئے گا اور اس کے نصیب کھلیں گے۔ غیب سے کوئی اس کا بھی خریدار پیدا ہو جائیگا۔ نصیب کی شامت۔ بدقسمتی۔ گردش تقدیر۔ (جرأت) روداد اس سے کہئے تو چپکے سے مسکرا۔ منہ پھیر کر کہے ہے وہ شامت نصیب کی۔ نصیب کی قسم کھانا۔ کسیکی خوش قسمتی کی قسم کھانا۔ (داغ) تیرے ہی نصیب کی قسم کھائے۔ پیدا ہوا اگر زبان اقبال نصیب

نصیبا

کیا دکھاتا ہے۔ دیکھئے آئندہ کیا پیش آتا ہے ؎ پونہچے جو بختوں سے دربار تک امیر۔ دیکھیں اب ہکو آگے دکھاتا ہے کیا نصیب
نصیب لڑانا۔ نصیب کا مقابلہ کرانا۔ قسمت آزمائی کرنا۔ نصیب لڑنا۔ اقبالمند ہونا۔ تقدیر کا یاور ہونا۔ (منیر) جانباز تیرے عشق میں ہر وقت کرٹے ہیں۔ جب غیروں سے بگڑی ہے نصیب انکے لڑے ہیں۔
نصیب ملنا۔ اچھی یا بُری تقدیر کا ہر شخص کے بانام ہونا۔ قادر مطلق کے حکم سے۔ (ناسخ) نہ کوئی مال دنیا کا اُٹھا لیجا ئیگا سر پر۔ زمانہ میں نصیب ایسا ملا لیکن ایکے قارون کو
نصیب میں لکھا ہونا۔ نوشتۂ تقدیر ہونا۔ (ناسخ) لکھے ہیں مرے نصیب میں رنج۔ نہیں تیرا گناہ کچھ قاصد۔
نصیب ور۔ صفت۔ خوش قسمت۔ خوش اقبال۔ (اختر شاہ اودھ) وہ زہرہ جبیں نصیب ور ہے۔ طالع کا ستارہ اوج پر ہے
نصیب ہونا۔ حاصل ہونا۔ میسّر ہونا۔ دستیاب ہونا۔ (رشانہ) غریبوں کو تن ڈھاک لینے سے کام۔ نیا جامہ ہو یا پرانا نصیب۔
نصیبا۔ (ع) مذکر۔ نصیب۔ قسمت۔ (راسخ) شب کہیں جاگے ہو دشمن کا نصیبا تنگ۔ اب تمھیں دولت بیدار کہوں یا نہ کہوں۔
نصیبا الٹنا۔ نصیب الٹنا۔ (اوج) غربت میں غمزدوں کا نصیبا الٹ گیا۔ آنے نہ پائے ہم کہ مرا باپ کٹ گیا۔
نصیبا بھرنا۔ نصیبا بھر جانا۔ قسمت بھر جانا۔ نصیب چمکنا۔ (جان صاحب) بیوی باندی بنگئی اور باندی بیوی بنگئی۔ بیٹ رہنے سے ناحق کا نصیبا بھر گیا۔
نصیبا پھوٹنا۔ نصیب پھوٹنا۔ (رند) ایسا دکھا ہے کسی کا بھی نصیبا پھوٹا۔ عشق مژگاں سے بھی دل کا نہ پھپھولا پھوٹا۔
نصیبا جاگنا۔ قسمت یاور ہونا۔ (بحر) بغل میں یار کو لے کے روز سوتا ہوں۔ نصیبا جاگ رہا ہے مرے چھپر کھٹ کا۔
نصیبا چمکنا۔ (کنایۃً) اقبال یاور ہونا۔ (منیر) کب وصل میں بھی دیکھ سکے روئے یار ہم۔ آنکھیں جھپک گئیں جو نصیبا چمک گیا۔
نصیبا سکندر ہونا۔ (کنایۃً) اقبال یاور ہونا۔ ؎ آجکل آئینہ رویوں میں گزرتی ہے جلیل۔ بارک اللہ نصیبا ہے سکندر تیرا۔
نصیبا سو جانا۔ نصیب سو جانا۔ (رشاد) شب وصل کی جب سحر ہوگئی۔ وہ جاگا نصیبا مرا سو گیا۔
نصیبا سیدھا ہونا۔ نصیب سیدھا ہونا۔ (بحر) کیا کیا نہ انقلاب کئے آسمان نے۔ سیدھا ہوا نہ اپنا نصیبا کسی طرح۔
نصیبا کھل جانا۔ قسمت یاور ہو جانا۔ (داغ) کہیں سے ہر مکاں کی زیب ہے گو قید خانہ ہو نصیبا کھل گیا تھا حضرت یوسف سے زنداں کا۔
نصیبا لڑنا۔ یاوری بخت سے مراد ہے۔ (ذوق) کیوں نہ لڑوائیں انھیں غیر کہ کرتے ہیں یہی۔ ہم نشیں کے نصیب کہیں لڑ جاتے ہیں
نصیبوں سے۔ نصیب سے۔ (جلیل) نصیبوں سے ہوا کرتا ہے مرنا اچھی صورت پر۔ خدا شاہد ہمیں تو ناز ہے اپنی محبت پر۔
نصیبوں پر پتھر پڑنا۔ کنایہ ہے بد اقبالی سے۔ (محصنات) اور نصیبوں پر لیکے پتھر پڑے کہ رانڈ ہوگئی۔
نصیبوں جلا۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ بدبخت۔ بدطالع۔ بدقسمت۔
نصیبوں جلی۔ (ع) صفت۔ مونث۔ کمبخت۔ بدنصیب۔ بدقسمت (قلق) مجھ نصیبوں جلی کا جی نہ جلاؤ۔ ہٹو للہ میرے پاس سے جاؤ۔
نصیبوں سے۔ قسمت سے۔ نصیب سے (قدر) آئے بھی میرے نصیبوں سے تو بیٹھے مجھ سے دور۔ وصل کی صورت جو دکھلائی بھی دی تو کا الفراق۔
نصیبوں کا ستارہ چمکنا

نصیبون

اقبال کا زمانہ آنا۔ (امانت) شب مہتاب میں کیا کیا ستم آرا چمکا۔
تیرہ بختوں کے نصیبوں کا ستارہ چمکا۔ نصیبوں کا لکھا۔ نوشتۂ
تقدیر۔ قسمت کا لکھا۔ (ذوق) عدو آیا ہے نکر نامہ بر کیا نصیبوں
کا کریں گے لکھ کے خط کیا مدعی سے مدعا سمجھے۔ نصیبوں کو دعا
دو۔ قسمت کے شکر گزار رہو۔ تقدیر کا احسان مانو۔ (مصحفی)
بچ گئے رات مرے ہاتھوں سے۔ دو نصیبوں کو تم دعا صاحب۔
نصیبوں کو رونا۔ نصیبوں کو کوسنا۔ قسمت کے لکھے پر افسوس
کرنا۔ (داغ) کوستا ہوں جو نصیبوں کو تو کہتا ہے وہ شوخ۔
پھر محبت نہ کریگا اگر انساں ہوگا۔ (داغ) محفل سے تیری خوش
نہ گیا آکے جو گیا۔ ہر نامراد اپنے نصیبوں کو رو گیا۔ دیکھو اپنے
نصیبوں کو رونا۔ نصیبوں کی خوبی۔ مونث۔ (طنزاً) بدنصیبی۔
بدطالعی۔ بدقسمتی۔ شامت۔ (مصحفی) مجھ سے تم پھر گئے بایں
خوبی۔ یہ بھی خوبی مرے نصیبوں کی۔ نصیبوں کی شامت۔ مونث۔
قسمت کی برائی۔ (توبۃ النصوح) ایک روز نصیبوں کی شامت
میں نہیں معلوم کہاں چلا گیا۔ میری غیبت میں وہ کتاب کہیں
بھائی جان کے نظر پڑ گئی۔ نصیبوں کی گرہ کھلنا۔ بدقسمتی دور ہونا
(داغ) یہ جشن وہ ہے کہ کہتی ہے ساری خلق اللہ۔ کھلے نصیبوں
کی یارب ذو الجلال گرہ۔ نصیبوں میں ہونا۔ تقدیر میں ہونا۔
(آتش) تلوار کی موت اسکے نصیبوں میں نہیں ہے۔ ابرو کے اشارے
سے جو بیدم نہیں ہوتا۔ نصیبے کا پھیر۔ قسمت کی گردش (شوق
قدوائی) کر کے دیکھوں کیا اب آئے نصیبے کا پھیر۔ مرجان زہرہ
ترے جی کی خیر۔ نصیبے کا دھنی۔ صفت۔ خوش اقبال خوش
نصیب۔ (اوج) تھی ان دلبروں سے کسکو مجال تیغ زنی۔ نصیبے

نصیری

کے بھی دھنی اپنی بات کے بھی دھنی نصیبے کا سکندر۔ صفت۔
کمال خوش اقبال۔ (داغ) حسن کی دولت سے تیری ہی تو انگر
آئینہ۔ ہو گیا اپنے نصیبے کا سکندر آئینہ۔ نصیبے میں۔ (ع) قسمت
میں مقسوم میں۔ نصیبے ور۔ (ع) صفت۔ صاحب نصیب۔
خوش قسمت۔

نصیحت۔ (ع معنی نمبر ۱) مونث۔ پند۔ اچھی۔ صلاح نیک
مشورہ۔ (انیس) کیا واری جاؤں ماں کی نصیحت بری لگی۔ تجویہ
کیا کہا کہ جگر پہ چھری لگی۔ [۲] (دہلی) تنبیہ۔ عبرت۔ (رہو جانا کے
ساتھ) (داغ) ہاں کر دل کا کہا پچھتائے ہم۔ عمر بھر کو اک نصیحت
ہو گئی۔ نصیحت آمیز۔ (ف) صفت۔ وہ بات جسمیں نیک صلاح
شامل ہو۔ نصیحت پر چلنا۔ نصیحت پر عمل کرنا۔ نصیحت پزیر۔
(ف) صفت۔ نصیحت قبول کرنے والا۔ نصیحت دینا۔ (دہلی)
گوشمالی کرنا۔ تنبیہ کرنا۔ نصیحت کرنا۔ سمجھانا۔ نیک بات بتانا۔
نصیحت گر۔ نصیحت گزار۔ نصیحت گو۔ (ف) نصیحت کرنے والا۔
نصیحت نامہ۔ مذکر۔ وہ تحریر جسمیں نصیحت ہو۔ (سحر) خط ساغر
کو پڑھو اسکی حقیقت سمجھو۔ واعظو تم بھی کرو اپنا نصیحت نامہ۔
نصیحت ہونا۔ بھلائی کی بات حاصل ہونا۔ عبرت ہونا۔

نَصیر۔ (ع۔ الف ارجع) صفت۔ [۱] مددگار۔ مدد کرنے والا۔
معاون۔ [۲] دوست۔ خدا تعالیٰ کا صفاتی نام۔

نُصَیری۔ (ع) وہ لوگ جو حضرت علی کو خدا مانتے ہیں نصیر
ایک شخص حضرت علی کا فدائی تھا۔ [۲] کنایتہً صفت۔ فدائی۔
جاں نثار۔ (امیر) نام الفت نہ کسی کے دل خورسند میں تھا۔
کب نصیری کوئی یوں عشق علی بند میں تھا۔ نصیری کا خدا۔ کنایتاً

نضارت

ہے حضرت علی سے (اوج) اے نصیری کے خدا تجھ پہ نثار۔ بندگی تیری عبادت ہوگئی۔

ن - ض

نضارت - (ع)۔ بفتح اول و چہارم (مونث۔ تازگی۔ آبداری۔

نضج - (ع)۔ بالضم (مذکر) ۱ میوہ کی پختگی ۲ اطبا کی اصطلاح میں خلط فاسد کا غلیظ یا رقیق ہوکر نکلنا۔ (فقرہ) مادہ کا نضج ہوگیا

ن - ط

نطع - (ع)۔ بالفتح و بفتح اول و دوم تھا) اردو میں بکسر اول و فتح دوم ہوگیا عربی میں چمڑے کا بچھونا تھا۔ اردو میں معنی ذیل میں مستعمل ہے۔ مذکر۔ چمڑے کا دسترخوان جو کپڑے کے دسترخوان کے نیچے بچھایا جاتا ہے۔

نطفہ - (ع) مذکر۔ منی ۲ اولاد۔ نطفہ بے تحقیق ۱ حرامی۔ ولدالزنا۔ وہ شخص جس کی نسبت معلوم نہ ہو کہ کس کا نطفہ ہے۔ ۲ بدذات۔ فتنہ پرداز۔ نطفہ ٹھیرنا۔ حمل قرار پانا۔ پیٹ میں بچہ ہونا۔ نطفہ حرام۔ دیکھو (نطفہ بے تحقیق) (فقرہ) اس زمانہ کی خلقت بیوفا ناآشنا ہے۔ غرض پر غلام ہیں پھر نطفہ حرام ہیں۔

نطق - (ع)۔ بالضم (مذکر) گویائی۔ بولنے کی طاقت۔ بات۔ گفتگو (رشک) تیری گرما گرم باتوں سے یہ سمجھا اے شرر۔ نطق ہے گویا زبان شعلۂ ادراک کا۔

نطول - (ع)۔ بفتح اول (مذکر) دوا دن میں۔ پانی گرم کر کے بدن پر ڈالنا۔ (فقرہ) بخار میں نطول مفید ہوتا ہے

ن - ظ

نظارت - (ع)۔ بفتح اول و چہارم (مونث) ۱ نظر کرنا۔ کسی چیز کو دیکھنا۔ نگہبانی ۲ (اردو) ناظر کا دفتر۔ ناظر کا کام۔ نظارگی (ف) مونث۔ نظارہ صیغہ مبالغہ کو فارسیوں نے معنی نگاہ و نظر...

نظام

اور آخر میں یا علامت فاعلی اضافہ کرکے معنی نظر کرنیوالا۔ استعمال کیا لغوی معنی دیکھنا۔ اور دیدہ بازی کرنا ۳ (کنایتہً) نظر باز۔ معنی نمبر ۲ میں نظارگیاں جمع ہے۔ نظارہ (عربی میں نظارت۔ نظر ڈالنا۔ دیکھنا فارسیوں نے تشدید حرف دوم و نیز تخفیف معنی نگاہ و نظر استعمال کیا۔ (خواجہ شیراز) رو امدار خدایا کہ در حریم وصال۔ خورند بادہ حریفان و من نظارہ کنم۔ (نسبتی) اور بزم وصال تو بہنگام تماشا۔ نظارہ ز جنبیدن مژگاں گلہ دارد۔) مذکر ۱ دیکھنا۔ نظر ڈالنا۔ دیدار (مصحفی) مقصود ہے آنکھوں سے ترے رخ کا نظارہ۔ جب تو ہی نہو یاں تو کس کام کی آنکھیں۔ سہ جمال یار کا نظارہ کیونکہ ہو راسخ۔ کہ ہے نقاب تجلی رخ منور پر ۲ تماشا۔ سیر۔ لطف۔ (قدر) نہ یہ انہیں اشارے ہیں نہ یہ نظارہ ہیں۔ کہاں ساغر کٹورا سی تری آنکھیں کہاں ساقی۔ ۳ نظر۔ نگاہ (مصحفی) عجب ڈھنگ ظالم کی آنکھوں کا دیکھا۔ نظارہ فلک پر اشارہ زمیں پر۔ نظارہ بازی۔ مونث۔ نظر بازی۔ گھورا گھاری۔ (رند) آنکھیں لڑتی ہیں ہمیشہ اس بت منہ زور سے۔ روز کر لیتا ہوں میں نظارہ بازی دور سے۔ نظارہ پسند۔ نظارہ سنج۔ نظارہ فریب۔ (ف) صفت۔ نظر کو لبھانیوالا۔ نظارہ کرنا۔ دیکھنا۔

نظام - (ع)۔ بکسر اول۔ رشتہ جواہر۔ رشتہ مروارید۔ ڈورا جس میں کوئی چیز پروویں۔ فارسیوں نے بہ حسن کی آراستگی۔ روش طریقہ۔ صلاح کار کے معنی میں استعمال کیا) مذکر ۱ سلسلہ۔ ترتیب۔ آراستگی ۲ بندوبست۔ انتظام۔ (فقرہ) نظام سلطنت اب ہمارے ہاتھ آگیا ہے ۳ روش۔ طریقہ ۴ (اردو) فرمانروائے دکن کا خطاب۔ نظام الدین۔ سلطان نظام الدین اولیا دہلی سے

تین میل کے فاصلے پر ایک بستی میں مدفون ہیں جو اب نظام الدین ہی کے نام سے مشہور ہے۔ نظام بطلیموس۔ مذکر۔ بطلیموس حکیم کا نظام جسمیں زمین کو مرکز عالم قرار دیا گیا ہے اور اسکے گرد کل کواکب اور سورج چاند وغیرہ گردش کرتے مانے گئے ہیں نظام شمسی۔ فیثاغورث کا نظام جسمیں آفتاب مرکز عالم قرار دیا گیا ہے اور اس کے گرد زمین وغیرہ کل کواکب سیارہ گردش کرتے ہوئے مانے گئے ہیں۔

نظائر۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم جو ہمزہ ہے۔ یہ لفظ نظیرہ کی جمع ہے

نظائر۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم جو ہمزہ ہے۔ یہ لفظ نظیرہ کی جمع ہے جسکے معنی ہیں وہ سوار قوم جسکے لوگ دست نگر ہوں۔ لکھنؤ میں مذکر ہے ۱ مثالیں ۲ (اردو) ہائی کورٹ اور پریوی کونسل کے فیصلے۔ اردو میں بطور نظیر کی جمع کے مستعمل ہے۔)

نظر۔ (ع۔ بفتح اول ودوم ۱ دیکھنا ۲ کسی چیز پر غور کرنا ۳ امید رکھنا ۴ اعتراض۔ شبہ۔ شک۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا ۱ اندازہ کرنے کے لیے کسی چیز پر غور کرنا ۲ امید رکھنا ۳ امداد دینا ۴ چشم زخم۔ سوبچانا ۵ نگاہ ۶ بحث۔ اردو میں نظر کی جمع بسکون حرف دوم مستعمل ہے۔ (وزیر) ترچھی نظروں سے نہ دیکھو عاشق دلگیر کو۔ کیسے تیر انداز ہو سیدھا تو کر لو تیر کو) مونث ۱ دیکھنا غور سے ۲ نگاہ بصارت۔ آنکھ کی روشنی ۳ غور۔ فکر۔ تامل۔ توجہ (جلال) دل نے جو کرم کی اک نظر کی۔ مالک ہوئے آنکھ خشک وتر کی ۴ نگرانی۔ دیکھ بھال ۵ تعلق۔ نسبت۔ (فقرہ) اس نظر سے تمنے کبھی خیال بھی نہیں کیا ۶ تمیز۔ شناخت۔ جانچ۔ پرکھ۔ (فقرہ) ان باتوں کے سمجھنے کو نظر درکار ہے ۷ اندازہ۔ تخمینہ۔ قیاس ۸ امید۔ توقع ۹ نظر بد ۱۰ سایہ جن وپری کا۔ بھوت پریت کا اثر۔ آسیب۔ نظر انجم صفت۔ (لکھنؤ) تلوار اور جواہر کا مبصر ۲ وہ جسکو کسی شے کی جانچ میں مہارت ہو۔ نظر آنا ۱ کوئی چیز دکھائی دینا۔ سوجھنا۔ (ناسخ) خود بیں جو میں ہوا وہی آیا مجھے نظر۔ آئینہ صاف عارض جانا نہ ہو گیا ۲ دھیان میں آنا۔ (شعور) پھیر لی تونے جو ہمسے بت بے پیر نظر۔ جانبری کی کوئی آتی نہیں تدبیر نظر۔ نظر اتارنا۔ صدقہ دیکر ضرر چشم بد کا دفعیہ کرنا۔ کسی عمل یا منتر سے چشم بد کا اثر دور کرنا۔ نظر اٹھانا۔ نگاہ اٹھانا۔ اوپر دیکھنا۔ (فقرہ) برسات میں جدھر نظر اٹھائیے ہرا ہی ہرا دکھائی دیتا ہے۔ نظر اٹھ جانا۔ اتفاقاً نگاہ پڑ جانا۔ نظر اٹھنا۔ لازم نگاہ اٹھنا۔ نظر آجانا۔ نظر آیا جانا۔ نظر لگ جانا کی جگہ۔ چشم بد کا اثر ہو جانا۔ (رند) باغ میں اے گل تو نظر آیا گیا۔ خون بلبل سے تجھے نہلائیے۔ نظر التفات مونث توجہ۔ (اسیر) انھیں تو کب نظر التفات اتنی ہے۔ ہمیں کو انسے محبت ہے بات اتنی ہے۔ نظر اللہ پر ہونا۔ خدا پر بھروسا ہونا۔ مایوس نہ ہونا کی جگہ۔ (شاد) لڑتے تو ہیں ہم آنکھیں بتوں سے۔ مگر اے دل نظر اللہ پر ہے۔ دیکھو اللہ پر نظر۔ نظر انداز کرنا ۱ ناپسند کرنا۔ نامنظور کرنا۔ نگاہ سے گرانا۔ (آتش) دکھلائی ہے دانتوں کی صفا یار نے جب سے۔ موتی مری آنکھوں نے کئے ہیں نظر انداز ۲ التفات نہ کرنا کسی چیز یا معاملے پر۔ (فقرہ) تمنے اصل معاملہ نظر انداز کیا۔ نظر اندازی۔ مونث۔ جانچ۔ نظر آئی دینا۔ دکھائی دینا۔ نظر آنا۔ نظر باز۔ (ف) صفت ۱ نیک وبد کا پہچاننے والا۔ اور عیاروں کو فوراً بھانپ لینے والا کسی چیز کو دیکھکر تاڑ جانے والا۔ (داغ) تم جانتے ہو داغ نظر باز

نظر

ہے کیسا۔ کیا تاڑ لیا اُسنے تجھیں ایک نظر میں ! وہ شخص جو صرف دیکھنے کا مزہ اُٹھائے حُسن پرست۔ **نظر بازی**۔ (ف) مونث۔ حسینوں اور خوبصورتوں کو دیکھنا اور گھورنا۔ (راسخ) ہوں نظر بازی میں بھی اہل خیال۔ تاکنے والا ہوں اونچے بام کا۔ **نظر باندھنا**۔ نظر بندی کرنا۔ جادو کے زور سے عجیب کرتب دکھانا۔ (شاد) ہے عیاں ہر شے سے دکھلائی نہیں دیتا مگر۔ واہ رے ڈھٹ بند گیا سب کی نظر کو باندھ رہے۔ **نظر بچا جانا۔ نظر بچانا**۔ آنکھ چُرانا۔ ٹالنا۔ کترانا۔ بچ کر نکلنا۔ (اشرف) یہ دھیان تھا کہ وہ کم سن ہے ڈر نہ جائے کہیں۔ بس اسلئے نظر اُسکی بچاکے دم نکلا۔ **نظر بد**۔ (ف) مذکر۔ بری نظر۔ بُری نظر کا اثر۔ (داغ) اللہ انھیں تو نظر بد سے بچانا۔ بن ٹھن کے وہ بیٹھے ہیں مرے اہل عزا میں۔ (لگانا لگنا کے ساتھ) **نظر بدلنا** ۱ نظر میں فرق آنا۔ تیور بدلنا۔ (رشک) دیکھا مگر کہے تو نے یہاں جانوں پر بنی۔ بدلی تری نظر کہ مقدر بدل گیا ۲ ارادہ بدلنا۔ بدنیت ہونا۔ **نظر بڑھنا**۔ نگاہ کی قوت زیادہ ہونا بصیرت زیادہ ہونا۔ (داغ) جلوۂ تابش خورشید سے گھٹتی ہے نگاہ۔ اس مہ حسن کے دیکھے سے نظر بڑھتی ہے۔ **نظر بند**۔ (ف) صفت۔ ۱ قیدی۔ وہ قیدی جو بظاہر آزاد ہو لیکن اسکی نگرانی کی جائے (رکھنا کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (قدر) لڑ آنا ہے آنکھیں گرفتار الفت۔ نظر بند ہوگا گنہگار الفت ۲ وہ شعبدہ جس سے کچھ کا کچھ اور نظر آئے۔ **نظر بندی**۔ (ف) مونث ۱ پاسبانی۔ حراست ۲ شعبدہ بازی۔ جادو گری۔ جادو یا شعبدے کے اثر سے دوسرے کی نگاہ کو ایسا قابو میں کرنا کہ کچھ کا کچھ نظر آئے۔ (غالب) تھی نظر بندی کیا جب رد سحر۔ بادۂ گلرنگ کا ساغر کھلا۔ **نظر بھر کر دیکھنا**۔ کسیکو یا کسی چیز کو غور سے

نظر

دیکھنا۔ سیر ہو کر دیکھنا۔ (مصحفی) دو دوپہر تک اُس کے آگے کھڑا رہا ہوں۔ پر اُس نے ضد کے مارے بھر کر نظر نہ دیکھا۔ اس معنی میں عورتوں کی زبانوں پر بھر نظر دیکھنا بھی ہے۔ (رند) بھر نظر اور کو دیکھا ہو تو اندھا ہو جاؤں۔ جیسے آنکھوں میں سمایا ہے مرے یار کا روپ۔ **نظر جھڑکنا**۔ دفع نظر بد کیلئے لتہ جلاتے ہیں اور اس کے شعلے دینے کو نظر جھڑکنا کہتے ہیں۔ **نظر پتھر میں تاثیر کرتی ہے**۔ نظر بد کا اثر پتھر سی سخت چیز پر بھی ہوتا ہے۔ (ناسخ) غیر کے آگے نہ ہو مان مرے کہنے کو۔ اے صنم کرتی ہے تاثیر نظر پتھر میں۔ (داغ) نگاہ شیخ سے اللہ اس صنم کو بچائے۔ نظر کو دیکھا ہے تاثیر کرتے پتھر میں۔ **نظر پر چڑھانا۔ نظروں پر چڑھانا**۔ متعدی۔ (قدر) کیا پھر کسی کی نظر پر چڑھ جاؤگے۔ کچھ بیٹھے بہت ہو لب بام آجکل۔ (جلیل) تری تصویر کو نظروں پہ چڑھاؤں کیونکر۔ ہائے یہ تو ہے کلیجے میں اُترنے کے لئے۔ **نظر پر چڑھنا نظروں پر چڑھنا**۔ دل کو بھانا۔ کسیکا کسیکی نگاہ میں باوقعت ہونا۔ سو نہیں چڑھتا ہوں کسیکی میں نظر پر ناسخ۔ یار کی نظروں سے افسوس میں ایسا اُترا۔ (اشرف) تو بے نیاز ہے میں ترا ہوں نیازمند۔ نظروں پہ تیرے چڑھکے اُترنا نہ چاہیئے ۲ اندازہ کیا جانا۔ **نظر پڑ جانا**۔ دکھائی دینا۔ دھیان میں آجانا۔ **نظر پڑنا** ۱ اتفاقاً نظر آنا ۲ کسی چیز پر نگاہ جانا ۳ دکھائی دینا ۴ دھیان میں آنا ۵ کنایہ ہے کسیکو یا کسی چیز کو بنظر خواہش دیکھنے سے بھی۔ (فقیر) وہاں مال بہت تھا لیکن نواب کی نظر اسی الماری پہ پڑی۔ **نظر پہچاننا**۔ تیور سے شناخت کرنا۔ (مصحفی) چھپکر جو وہ گھر غیر کے مہمان گئے تھے۔ چوری کی نظر ہم وہیں پہچان گئے تھے۔ **نظر پھر جانا۔ نظر پھرنا**۔ ناراض ہو جانا۔ بے مروت ہو جانا۔ (رشک) نظر پھری کہ ہوئے

لال لال غصّہ میں غضب سمجھنے لگے آنکھ کے اشارے گال۔ نظر پھسلنا۔ نگاہ نہ ٹھیرنا۔ کسی چیز کا نہایت صاف وشفاف ہونا۔ (راسخ) قدم تک نہیں تار زلف مسلسل۔ ترے رخ پہ گرتی ہیں نظریں پھسل کر۔ نظر پھیر لینا۔ (کنایۃً) بے توجہی کرنا۔ بیمروتی کرنا۔ سہ پھیر لیتے ہیں نظر وہ توز مانے کی طرح کسلئے اُسنے جلیل آنکھ لگائے کوئی۔ نظر پھینکنا۔ ہر طرف دیکھنا۔ ادھر ادھر نگاہ دوڑانا۔ نظر پیدا کرنا۔ جانچ کی قوت اور ملکہ حاصل کرنا۔ (امیر) کونسی جا ہے جہاں جلوۂ معشوق نہیں۔ شوق دیدار اگر ہے تو نظر پیدا کر۔ نظر تاڑ لینا۔ اندازِ نگاہ سے سمجھ لینا۔ (بحر) سبکے آگے تری مجھ سے یہ چشمک بازی۔ تاڑ لیگا کوئی عیار یہ چتون یہ نظر۔ نظر تیز ہونا۔ غصہ کی نگاہ پڑنا۔ (نظم) مجھ کا کچھ رنگ ہے وہ بوئے محبت ہی نہیں۔ تیز ہوتی ہے نظر چشمِ مروت ہی نہیں۔ نظر ٹھیرنا۔ نظر جمنا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (رشک) نظر نہ ٹھہر سکی اُس ماہ پر قیامت کی نظرِ ثانی۔ (ن) مونث [1] دوسری بار دیکھنا۔ ترمیم یا تصحیح کی غرض سے دوبارہ دیکھنا۔ نظر جانا [1] نگاہ کی رسائی ہونا۔ (فقرہ) جہانتک نظر جاتی ہے پانی ہی پانی نظر آتا ہے۔ [2] کسی طرف توجہ ہونا۔ خیال دوڑنا۔ نظر جلانا۔ (عو) عورتیں ایک چیتھڑے کو توے کی سیاہی سے کالا کرکے دفع نظر بد کیلئے راتوں کو بیمار کے سامنے جلاتی ہیں۔ (رشک) سال بھر تک نگہ بد سے وہ بُت ہو محفوظ۔ لوگ ہولی سے نظر سب کی جلا لیتے ہیں۔ نظر جلنا۔ لازم۔ نظر جمانا۔ متعدی۔ (جلیل) مجنوں ذرا نظر تو جما دل کے سامنے۔ محمل میں جو نہیں وہ ہے محمل کے سامنے۔ نظر جمنا۔ نگاہ کا کسی شے پر قائم ہونا۔ نظر جھاڑنا۔ افسوں اور دعا پڑھکر دفع نظر بد کی تدبیر کرتے ہیں جنمیں سینکوں کے تنکے استعمال کرتے ہیں۔ اسکو نظر جھاڑنا کہتے ہیں۔ (امیر) جھاڑتی ہے کونسے گل کی نظر۔ بلبلیں پھرتی ہیں کیوں تنکے لئے۔ نظر جھپکنا۔ کسی چمکدار چیز کو دیکھ کر نظر کا چوندھیا جانا۔ (شرف) وٹگل ادھر ادھر تھے چھپر کھٹ ادھر اُدھر۔ وہ نور کی جلا کہ جھپک جاتی تھی نظر۔ نظر چار سو رکھنا۔ ہوشیار رہنا۔ چوکنا ہونا۔ (شعور) ہرگز رہے نہ روح عناصر سے مطمئن۔ عاقل وہی ہے جسکی نظر چار سو رہے۔ نظر چرانا۔ نظریں چرانا۔ نظر بچانا۔ آنکھ چرانا۔ (رشک) لیگیا دل چُرا کے آنکھوں میں۔ وہ بچا ہے اگر چرائے نظر [2] کسی کام سے پہلوتہی کرنا [3] چوری چوری دیکھنا۔ نظر چڑھنا [1] نگاہ میں جمنا۔ قدر پانا۔ پرکھا جانا۔ (رند) نظر چڑھا کوئی رشک قمر کئی دن سے۔ جو پھر چمک گئے داغ جگر کئی دن سے [2] پسند آنا۔ دل کو بھانا [3] (عو) نظر بد لگنا۔ ٹوک میں آنا [4] معزز ہونا۔ وقعت پانا [5] حقیر ہونا۔ رسوا ہونا [6] زد پر آنا۔ (انیس) بے سر ہوئی وہ صف جو نظر چڑھ گئی اُسکی۔ چاٹا جو لہو اور برش بڑھ گئی اسکی۔ نظر خدا پر ہونا۔ مایوسی کا عالم ہونا۔ (شرف) پڑے ہیں یاس کے عالم میں تلملائے ہوئے نظر خدا پہ ہے آنسو ہیں ڈبڈبائے ہوئے۔ نظر خیرہ ہونا۔ مایوسی کا عالم ہونا۔ (شرف) بجلیاں کوندیں تو آنکھیں بند کیں ہوگئی خیرہ یہ نرگس کی نظر۔ نظر درست ہونا۔ تیور اچھے ہونا۔ (مصحفی) کچھ مجھ سے اندنوں نہیں اُسکی نظر درست۔ پہونچی ہے میرے عشق کی اُسکو خبر درست۔ نظر دکھانا۔ آنکھ دکھانا۔ (رشک) وہ اُتر جائے سب کی نظروں سے۔ تو جسے قہر کی دکھائے نظر۔ نظر دوچار ہونا۔ نگاہ کا نگاہ کے سامنے ہونا۔ (محصنات) ماہوں

نے قدم اندر رکھا۔ اور بھابجی کے ساتھ نظر دو چار ہوئی۔ **نظر دوڑانا**۔ تلاش کرنا۔ (قدر) بشر کو یہ گماں ہوگا ہری عینک چڑھائی ہے نظر دوڑائیں گے جس سمت بڑھ جائیگی حیرانی۔ **نظر دوڑنا**۔ تیزی سے نظر جانا۔ **نظر ڈالنا**۔ سرسری نظر سے دیکھنا۔ **نظر رکھنا**۔ ۱ توجہ رکھنا محبّت کی نظر سے دیکھنا۔ عاشقانہ نگاہ ڈالنا۔ (میر حسن) ہمارا گئی بھول خوف و خطر۔ لگی رکھنے انسانوں پر تو نظر ۲ خبر رکھنا (ناسخ) رات دن سوئے در و بام نظر رکھتے ہیں۔ نظر آجاؤ کہیں ہم بھی بصر رکھتے ہیں ۳ امید رکھنا۔ توقع رکھنا ۴ ارادہ رکھنا۔ نیت رکھنا ۵ شناخت رکھنا۔ تمیز رکھنا۔ توجہ رکھنا۔ خیال رکھنا (داغ) برائیاں نہ تری یاد آئیں اس باعث۔ ہم اپنے حال زبوں پر نظر نہیں رکھتے۔ **نظر سے**۔ لحاظ کرکے۔ خیال کرکے (قلق) کنے سننے میں تم نہ آجانا۔ اس نظر سے جو آؤ تو آنا۔ **نظر سے اتارنا۔ نظروں سے اتارنا**۔ ذلیل اور حقیر کر دینا۔ (آتش) گل کو نظر سے اشک خونیں اتارتے ہیں۔ کلیاں ہمارے آگے دامن پسارتے ہیں۔ (صبا) اشک افتادہ نظر آتے ہیں سارے دریا۔ سیل گریہ تو یہ نظروں سے اتارے دریا۔ **نظر سے اترنا۔ نظروں سے اترنا**۔ (کنایۃً) کسی کی نظر میں کسی کا خفیف اور سبک ہو جانا۔ (رند) کوٹھے پہ جب چمک کے وہ زہرہ جبیں چڑھا۔ شمس و قمر نظر سے ہماری اتر گئے۔ (ناسخ) نہیں چڑھتا ہوں کسی کی بھی نظر پر۔ تاسخ۔ یار کی نظروں سے افسوس میں ایسا اترا۔ **نظر سے اوجھل ہونا۔ نظروں سے اوجھل ہونا**۔ پاس سے الگ ہونا۔ سامنے سے ہٹنا۔ (ایامی) ایک دم کیلئے مجھکو اپنی نظر سے اوجھل نہیں ہونے دیتیں۔ (ناسخ) کوئی دم اوجھل نہو نظروں سے خورشید تو۔ بعد مدّت آج میری چشم ترکھاتی ہے دھوپ۔ **نظر سے پہچاننا۔ نظروں سے پہچاننا**۔ دیکھکر تاڑ لینا۔ (مصحفی)۔ کیا فراست ہے کہ نظروں سے وہ پہچان گیا۔ دل میں عاشق کے اگر حرف تمنا گزرا۔ **نظر سے ٹپکنا**۔ نگاہ سے ظاہر ہونا۔ تیور سے ظاہر ہونا۔ (شوق قدوائی) نہیں ہے عرض کی حاجت کہ اشک بن بن کر۔ ٹپک رہی ہے تمناری نظر ہی سے۔ **نظر سے دور ہونا۔ نظروں سے دور ہونا**۔ نظر سے اوجھل ہونا۔ (ناسخ) چاہتا ہوں دور نظروں سے ہو وہ شہسوار۔ مثل آہو باندھ دوں آنکھوں کو میں فتراک سے۔ **نظر سے گرا دینا۔ نظروں سے گرا دینا**۔ ذلیل اور بے قدر کرنا۔ (آتش) تمھارے چہرہ پرنور کے بیداغ ہونے سے۔ نظر سے اپنی آنکھوں کی گرایا ماہ تاباں کو۔ (ناظم) غم نہیں تمنے جو نظروں سے گرایا ہم کو۔ اہل انصاف نے آنکھوں پہ بٹھایا ہم کو۔ **نظر سے گرنا۔ نظروں سے گرنا**۔ کنایہ ہے پایہ اعتبار سے ساقط ہو جانے سے۔ (ذوق) حال گرکے نظر سے تری اٹھنے کا نہیں بھر۔ یہ گرنے سے پہلے ہی سنبھل جائے تو اچھا۔ (شوق قدوائی) یہ جو رہا خلق کی نظروں سے بادل گر گیا۔ اسکی ساری آبرو پہ آج پانی بھر گیا۔ **نظر سے گزرنا**۔ تجربہ ہونا۔ دیکھا جانا۔ (اختر شاد اودھ) اکثر گزرا ہے یہ نظر سے۔ جو گرچے ہیں وہ نہیں ہیں برسے۔ **نظر سے نظر دو چار ہونا**۔ آنکھ سے آنکھ ملنا۔ باہم ملاقات ہونا۔ (شوق قدوائی) جب نظر سے نظر دو چار ہوئی۔ ایک برچھی جگر کے پار ہوئی۔ **نظر سے نظر ملنا**۔ روبرو ہونا۔ چار آنکھیں ہونا۔ آنکھ سے آنکھ ملنا۔ (ناسخ) مری نظر سے جو تیری کبھی نظر مل جائے

نظر

توجان جاں سے جگر سے مرا جگر ل جائے۔ **نظر سے نکل جانا**۱ دیکھنے میں آنا۔ آنکھوں کے سامنے سے گزرنا۔ (داغ) عالم میں ایک تو نظر آیا نظر فریب۔ عالم تمام اپنی نظر سے نکل گیا ۲ نظر سے دور ہو جانا۔ نظر سے غائب ہو جانا۔ **نظر سیدھی ہونا**۔ التفات وتوجہ اور مہربانی کے تیور ہونا۔ (رشک) مجھ پہ اس رشک مسیحا کی نظر سیدھی ہے۔ شربت وصل کا ساغر نظر آیا الٹا۔ **نظر غلط انداز**۔ (ف) مونث۔ معشوق کی وہ نظر جو عاشقوں کو دھوکا دے یعنی ہر ایک عاشق یہی خیال کرے کہ مجھی کو دیکھ رہا ہے۔ **نظر فریب** (ف) صفت۔ نظر کو لبھانے والا۔ **نظر کا اندیشہ**۔ نظر کا ڈر۔ نظر لگ جانے کا خوف۔ (داغ) اندیشہ ہے اک صاحب تقوی کی نظر کا۔ سے چھوڑ دیا کرتے ہیں میخوار ذرا سی۔ **نظر کا تعویذ**۔ وہ تعویذ جو دفع نظر بد کے لئے لکھتے ہیں۔ ؎ چشم بد دور ترقی پہ ہے جوبن انکا چاہیئے روز نیا ایک نظر کا تعویذ۔ **نظر کا ٹوٹکا**۔ دستور ہے جب کوئی نظر بد کے اثر سے بیمار ہو جاتا ہے تو نظر لگانے والے کی پلکیں لیکر آگ میں جلاتے ہیں۔ اس ٹوٹکے سے نظر بد کا اثر دفع ہو جاتا ہے۔ (معروف) نہیں چشم ۔ کی پلکیں خوباں نے پر جلا دیں۔ ازبس پلک جلانا ہے ٹوٹکا نظر کا۔ **نظر کا کام کرنا**۔ جس چیز میں جو دیکھنا مقصود ہو۔ اس کا نظر آنا۔ بیشتر سلب میں مستعمل ہے۔ فقرہ انکی نظر اب کام نہیں کرتی نظر کا کھاجانا نظر کا اثر کر جانا۔ **نظر بد کا کام کرجانا**۔ چشم بد سے ضرر پہونچنا۔ (شعور) میرے پہلو میں نہیں تیرا اتیہ ملتا ہے کھا گئی کسکی تجھے اے دل دلگیر نظر۔ **نظر کا نظر سے دوچار ہونا**۔ آنکھ کا آنکھ سے ملنا۔ آنکھیں لڑنا۔ نظر کردہ۔ **نظر یافتہ** (ف) صفت۔ منظور نظر۔ تربیت کیا ہوا۔ ؎ اے مصحفی آنکھوں

نظر

کا ہے کسکی نظر کردہ۔ تو اپکے بہت مجھکو بیمار نظر آیا۔ **نظر کرنا**۱ نظر ڈالنا۔ اشارہ کرنا ۲ توجہ کرنا۔ نگاہ کرنا۔ (جلیل) نگاہ لطف سے محروم ضعف نے رکھا۔ نظر وہ کسپہ کریں میں نظر نہیں کرتا۔ ۳ لالچ کرنا۔ ؎ ایسا یہ دل غنی ہے کہ جھوٹوں بھی مصحفی۔ کرتا نہیں کبھی میں زر و مال پر نظر ۴ چہرے کے ساتھ۔ دفتر کی اصطلاح جس شخص کا نام دفتر سے کاٹ دیا جاتا تھا۔ تو کہتے تھے۔ کہ اسکے چہرہ پر نظر کر دی گئی ہے۔ (منیر) نرگس پہ نظر کیجئے دوبارہ کردہ کٹ جائے۔ ہو جائے نظر ثانی میں اسکی نظری آنکھ۔ **نظر کش** (ف) صفت۔ لبھانے والا۔ (اوج) نازاں تھا کبادہ کے خم و خم پہ وہ سرکش۔ چم خم تھا کبادے کی سجاوٹ پہ نظر کش۔ **نظر کے سامنے رکھنا**۔ اپنے روبرو رکھنا۔ سامنے سے نہ ہٹنے دینا (رشک) رکھئے طفل اشک روز و شب نظر کے سامنے۔ **نظر کیمیا اثر**۔ (ف) وہ نظر جو فیض پہونچانے والی ہو۔ (رشک) اللہ رے آپ کی نظر کیمیا اثر۔ تانبے کو بار بار زر احمر بنا دیا۔ **نظر گاہ**۔ (ف) مونث۔ سیرگاہ۔ تماشاگاہ۔ **نظر گزر**۔ مونث۔ چشم بد کا اثر۔ وہ چیز جو نظر کا اثر بد دور کرنے کے لئے الگ کر دیتے ہیں۔ (داغ) تھوڑی نظر گزر کی سے ہمکو ساقیا۔ ہے اپنی تاک، جانب ساغر لگی ہوئی (داغ) تجھ سے رونق نہیں ہے گھر کے لئے۔ رکھ لیا ہے نظر گزر کے لئے۔ **نظر گزر کا**۔ صفت۔ وہ چیز جو نظر لگجانے کے خوف سے تھوڑی سی کسی کو دیدی جائے یا زمین پر گرادی جائے (فقرہ) ہم کیا اندیدے ہیں جو نظر گزر کا لیں۔ **نظر گزر کا ٹیکا**۔ مذکر۔ (عو) عورتیں بچوں کے ماتھے پر دفع نظر بد کے لئے کاجل کا ٹیکا لگاتی ہیں۔ **نظر گڑنا**۔ نظر کا کسی جگہ جمنا۔ (رشک) دوزخ میں

نظر

اہلِ دیدہ بالمشافہ جایا نہ دیکھتی نہیں کسی کی نظر آفتاب میں۔ نظر لڑانا۔ آنکھ کا آنکھ سے مقابل کرنا۔ نظر لڑنا۔ ایک کی نگاہ کا دوسرے کی نگاہ سے دوچار ہونا۔ ؎ خلیل آنکھوں سے کیوں بہتے ہیں آنسو۔ یہ کس سے لڑگئی تیری نظر آج۔ نظر لگا۔ صفت۔ مذکر۔ وہ چیز یا شخص جس پر نظرِ بد کا اثر ہوا ہو۔ نظر لگانا۔ متعدی۔ (رشک) جو مجھے وصل میں لگائے نظر۔ اُسے دنیا میں کچھ نہ آئے نظر۔ نظر لگنا۔ نظر لگ جانا۔ بُری نظر کا اثر کر جانا۔ (داغ) کچھ روتے ہیں کچھ مرتے ہیں کچھ لوٹ رہے ہیں۔ کس کی نظرِ بد تری محفل کو لگی ہے۔ (غالب) نظر لگے نہ کہیں اُنکے دست و بازو کو۔ یہ لوگ کیوں مرے زخمِ جگر کو دیکھتے ہیں۔ نظر ملانا۔ نظر سامنے کرنا۔ جیسے کو بغور دیکھنا۔ (داغ) ادا سے دیکھ لیا پہلے مسکرا کے مجھے۔ پھر اور تیر لگایا نظر ملا کے مجھے۔۲ کنایتہً مقابل ہونا۔ نظر ملنا۔ لازم (داغ) سحر تھی چشمِ فسوں ساز کہ ملتے ہی نظر۔ میں نے پہلو میں جو دیکھا تو دل زار نہ تھا۔ نظر میں۔۱ نگاہ میں۔ آنکھ میں۔۲ روبرو۔ سامنے۔ دھیان میں۔ خیال میں۔ (امیر) اک عمر ہوگئی کہ اقامت سفر میں ہے۔ نقشہ گروطن کا ابھی تک نظر میں ہے۔۳ شناخت میں۔ تمیز میں۔۴ دیکھنے بھالنے میں۔ نظر میں آنا۔۱ (عو) ٹوک میں آنا۔ نظرِ بد کا اثر ہونا۔۲ سوجھنا۔ معلوم ہونا۔ سجھائی دینا۔ دھیان میں آنا۔ خیال میں آنا۔ (قدر) طالب دید ہیں تباہ قہر ہے شرمگیں نگاہ۔ واہ ہوائے یار واہ نظروں میں تو بھی آچلی۔ نظر میں بھانپنا۔ نظروں میں بھانپنا۔ نظر میں تاڑ لینا۔ (منیر) بوسہ جو مانگتا ہوں اشاروں میں کہتے ہیں۔ نظروں میں لوگ بھانپ لیتے ہیں ارے نہیں۔ نظر میں بھرنا۔ نظروں میں بھرنا۔ باوقعت ہونا۔ (محصنات) میں حسین ہوں اور بیوی میری نظروں میں بھرتی نہیں۔ نظر میں بھر جانا۔ نظر میں پھرنا۔ نظروں میں پھرنا۔ آنکھوں کے سامنے دکھائی دے جانا۔ تصوّر میں آجانا۔ (داغ) گریہ نے ایک دم میں بنادی وہ گھر کی شکل۔ میری نظر میں صاف بیابان پھر گیا۔ نظر میں تاڑ لینا۔ نظروں میں تاڑنا۔ نگاہ سے بھانپ لینا۔ ؎ تم جانتے ہو داغ نظر باز ہے کیسا۔ کیا تاڑ لیا اُس نے تمھیں ایک نظر میں۔ نظر میں تلنا۔ نظروں میں تلنا۔ نگاہ سے جانچا جانا۔ دھیان میں ہونا۔ (شاد) اچھے بُرے برابر نظروں میں تل رہے ہیں۔ نظر میں تولنا۔ نظروں میں تولنا۔ نگاہ سے جانچ لینا۔ اندازہ کرنا۔ (سحر) تولہ ماشہ مزاج عالی ہے۔ خوب نظروں میں ہمنے تول لیا۔ نظر میں ٹھہرنا۔ نظروں میں ٹھہرنا۔ نگاہ میں جچنا کسی چیز کا۔ (قدر) نہ ٹھہرے گا کبھی نظروں میں سبزہ دشت ایمن کا۔ کرے گی چاندنی جب کھیت جنگل ہوگا نورانی۔ نظر میں جانچ لینا۔ نظروں میں جانچ لینا۔ نظر میں تاڑ لینا۔ (قدر) کیا مردم سیہ کی محک اُس کے پاس ہے۔ نظروں میں جانچ لیتا ہے مردم شناس ہے۔ نظر میں جچنا۔ نظروں میں جچنا۔ نگاہ میں جچنا۔ (محصنات) ایک تو اس کی صورت کچھ عمدہ نہ تھی بنانے سنوارنے سے وہ اتنی بھی نظروں میں جچتی تھی۔ (بحر) ابرِ بہار اب بھی جچتا نہیں نظر میں۔ کچھ آنسوؤں کے قطرے باقی ہیں چشمِ تر میں۔ نظر میں جمنا۔ نظروں میں جمنا۔ نگاہ میں باوقعت ہونا۔ نظر میں جہان اندھیر ہونا۔ کمالِ مصیبت اور غم کا کنایہ۔ (اختر شاہ اودھ) دل غم نے لیا۔ ہر ایک کا گھر۔ نظروں میں ہوا جہان اندھیر۔ نظر میں حقیر۔ نظروں میں حقیر۔ نگاہوں میں بے وقعت۔ (مراۃ العروس) فرض کیا بات ہو بھی گئی اور لڑکی وہاں نظروں میں حقیر رہی۔ نظر

نظر

میں چبھنا۔ آنکھوں میں کھبنا۔ نظروں میں بھلا معلوم دینا۔ پسند آنا۔ (امیر) تری پلکیں چبھتی نظر میں بھی ہیں۔ یہ کانٹے کھٹکتے جگر میں بھی ہیں۔ نظر میں چڑھنا۔ نظروں میں چڑھنا۔ نگاہ کو بیش قیمت یا عالی رتبہ معلوم ہونا کسی چیز یا انسان کا۔ (رشک) تو چڑھا جسکی نظر میں اُتر آیا دل میں۔ تیرا کوٹھا ہے یہی کوٹھے کا زینہ ہے یہی۔ نظر میں خار ہونا۔ نظروں میں خار ہونا۔ آنکھوں میں بُرا لگنا۔ آنکھوں کو ناگوار گزرنا۔ (شاد) غم نہیں گر خار ہوں نظروں میں گلگوں کی۔ دل میں جو کھٹکتا ہے وہ کانٹا تو نہیں ہوں۔ نظر میں رکھنا۔ نظروں میں رکھنا۔ زیر نگرانی رکھنا۔ دھیان میں رکھنا۔ نگاہ میں رکھنا۔ (داغ) داں یہ ٹھہری ہے کہ اسکو بھی نظر میں رکھئے۔ اب جو ٹھہرے تو ہمارا دل بیتاب نہیں۔ نظر میں رہنا۔ نظروں میں رہنا۔ کسی کا کسی کے سامنے رہنا۔ کیسکے خیال میں یا دھیان میں رہنا۔ (رشک) کہتا ہے کون آٹھ پہر میرے گھر میں ہو وہ۔ رہنا ہے یہ کہ دل میں پھر اگر نظر میں رہ۔ نظر میں سبک ہونا۔ نظر میں بیوقعت ہونا۔ (امانت) بھاری لگیا اُسکو میں ٹھیک بنھاؤں اے یار۔ ہو سبک میری نظر میں تری پستاں کا اُبھار۔ نظر میں سمانا۔ نظروں میں سمانا۔ پیارا لگنا۔ مقبول نظر ہونا۔ کنایہ ہے کیسکی نظر میں کیسکے صاحب عظمت و وقار ہونے سے۔ (ناسخ) جب سے نظروں میں سمائی ہے کمر لیڈا میں ہوں۔ رنج دیتا ہے بہت آنکھوں میں پڑنا بال کا۔ (شاد) غیر اُنکے کھپے ہیں آنکھوں میں۔ ہم نظر میں نہیں سماتے ہیں۔ نظر میں ضعف آنا۔ نگاہ کا کمزور ہونا۔ (عاشق) مرجائینگے سفر میں پہونچیں گے خاک گھر میں۔ ضعف آگیا نظر میں بھولے تبا وطن کا۔ نظر میں کھبنا۔ نظروں میں کھبنا۔ مرغوب نظر ہونا۔ (داغ) جو تجھ میں ہے وہ روپ کہاں ہے گل تر میں۔ جوبن بھی وہ جوبن ہے جو کھب جائے نظر میں۔ نظر میں کھٹکنا۔ نگاہ کو بُرا معلوم ہونا۔ (شعور) صیاد کی نظر میں کھٹکتا ہوں کس لئے۔ میں مُشت پر ہوں یا کوئی مُشت غبار ہوں۔ نظر میں ہونا۔ خیال میں ہونا۔ دیکھو اپنی نظر میں ہو۔ نظر نہ آنا۔ ناپید ہوجانا۔ نظر نہونا۔ توجہ نہونا۔ پروا نہونا۔ (انجم) جنت بھی کیلئے گر ترے در تک گزر نہیں۔ اتنے سے فائدہ پر ہماری نظر نہیں۔ نظر نہیں آتا! سجھائی نہیں دیتا۔[2] اُمید نہیں کی جگہ۔ (داغ) جان جاتی دکھائی دیتی ہے۔ اُن کا آنا نظر نہیں آتا۔ نظروالا! وہ شخص جسکو نظر لگی ہو۔ (نبات النعش) نظر والے کے پاؤں تلے کی مٹی یا لہسن پیاز مرچ نمک جو لٹھے میں جلاتے ہیں۔ نظر ہایا۔ (عو) صفت مذکر۔ وہ شخص جسکی نظر سے لوگوں کو ضرر پہونچے۔[2] ندیدہ۔ نظر ہائی صفت مونث۔ (عو) ندیدی۔ نظر لگانے والی۔ وہ عورت جس کی نظر سے نقصان پہونچے۔ نظر ہوجانا۔ نظر لگ جانا۔ چشم بد کا اثر ہوجانا۔ (راسخ) ماہ کامل کی نظر ہوجائے گی۔[2] جن وپری کا سایہ ہوجانا۔ (داغ) نہیں رہتے ہیں اچھے خوبصورت۔ کہ انکو ہو ہی جاتی ہے نظر بھی۔[3] (پر کے ساتھ) توجہ ہوجانا۔ نظر ہونا! شناخت ہونا۔ تمیز ہونا۔ پرکھ ہونا۔ جانچ ہونا۔[2] نظر لگنا۔ چشم بد کا اثر ہونا۔ (رند) مہ و خور جائے قرص سیم و زر خیرات ہوتے ہیں۔ نظر انکو ہوئی ہے رات دن صدقے اُترتے ہیں۔[3] توجہ ہونا۔ خیال ہونا۔ دھیان ہونا۔ (امیر) آگہی زیب سے تھی تمکو نہ زینت سے خبر۔ مسی ملنے کا نہ لپکا تھا نہ سرمہ پہ نظر۔[4] علم نجوم۔ ایک ستارے کا دوسرے ستارے پر

اثر ہونا۔ (شعور) کھنچا زائچہ جب ہوا مجھکو روشن۔ مرے ماہ پر مشتری کی نظر ہے ۵ توقع ہونا۔ آسرا ہونا۔ ؎ بلا سے پھیر لی گر آنکھ تم نے تو اللہ پر اپنی نظر ہے۔ نظروں میں غائب ہوجانا۔ دیکھتے دیکھتے کسی چیز کا گم ہوجانا۔ آنکھوں کے سامنے سے کسی چیز کا جاتا رہنا۔ نظروں میں غبار چھپانا۔ کنایہ ہے دھندلا نظر آنے کا۔ (منیر) نظروں میں یہ چھایا ہے غبار دل وحشی۔ ہر آنکھ میں آنسو مجھے ڈھیلا نظر آیا۔ نظروں میں لگنا۔ (دہلی) لکھنؤ میں اس جگہ نظروں میں جڑھنا ہے۔ نظروں نظروں میں۔ آنکھوں آنکھوں میں۔ نگاہوں کے سامنے۔ آنکھوں کے سامنے۔ نظروں نظروں میں کھائے جانا۔ اس طرح دیکھنا کہ عاشق کو کمال ایذا دے۔ بیشتر معشوق کی ترچھی نظر کیواسطے مستعمل ہے۔ (داغ) دل وہ نعمت ہے تجھ سا شیریں لب۔ نظروں نظروں میں کھائے جاتا ہے۔ نظری (ف) صفت۔ وہ چیز جو نامنظور ہو ۲ بدیہی کا مقابل ۳ (اصطلاح دفتر ایران) جو چیز نامنظور اور ناپسند ہوتی ہے اسپر نظری لکھدیتے ہیں۔ ؎ صفوف فوج کو وہ پائمال کرکے پھرے۔ یہ موت کے نظری کو بحال کرکے پھرے۔ (شعور) جاتی ہے مری فرد حضور بت خوش چشم۔ کھٹکا ہے یہی صاد کرے یا نظری آنکھ ۳ پامال۔ بیوقعت (انیس) آنکھوں کو تو دیکھو کہ عجب جلوہ گری ہے۔ یاں دیدہ نرگس کا بھی مضمون نظری ہے۔ نظری فرد۔ وہ فرد جو رد کردی گئی ہو یا اس پر کسی شک کیوجہ سے نشان کرکے مشکوک کردیا ہو۔ (آتش) دفتر عشق بھی کیا دفتر خوش طالع ہے۔ نظری فرد نہیں اسمیں کوئی صاد ہیں سب۔

نظم۔ (ع۔ بالفتح) مونث ۱ لڑی۔ سلک۔ (رشک) جب پیرنے میں عکس پڑا تیرے دانتوں کا۔ دریا میں نظم گوہر شہسوار گر پڑی ۲ مذکر۔ بندوبست۔ انتظام ۳ مونث۔ شعر۔ کلام موزوں (نسیم) یہ ہے فیض نعت حبیب خدا۔ مری نظم مقبول عالم ہوئی۔ نظم سنج۔ نظم گستر۔ (ف) صفت۔ شاعر۔ نظم سنجی۔ نظم گستری۔ (ف) مونث۔ اشعار موزوں کرنا۔ شاعری۔ نظم ونسق۔ مذکر۔ بندوبست۔ اہتمام۔ حکمرانی کا قاعدہ۔ (دبیر) ابتر رسالداروں کا نظم ونسق ہوا۔ دیباچہ اجل میں لعیں کا سبق ہوا۔

نظیر۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت ۱ مانند۔ مثل۔ (محسن) نہ کوئی اس کا مشابہ ہے نہ ہمسر نہ نظیر۔ نہ کوئی اُس کا مقابل نہ مماثل نہ بدل ۲ مونث۔ مثال۔ تمثیل۔ (تسلیم) کرے مدح رتبہ قدر آپ کی کہاں دو جہاں میں نظیر آپ کی ۳ (اردو) فیصلہ حکام ہائکورٹ یا پریوی کونسل کا۔ فرق کے لئے دیکھو تمثیل۔ نظیر دینا۔ تمثیل دینا۔ حوالہ دینا۔ **نظیف**۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت۔ حلال پاک اور پاکیزہ۔ **نعال**۔ (ع۔ بکسر اول) مذکر۔ نعل کی جمع۔ نعل جو گھوڑے کے سموں میں لگائے جاتے ہیں۔

نعت۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ یہ لفظ بمعنی مطلق وصف ہے، لیکن اس کا استعمال آنحضرت صلعم کی ستائش وثنا کے لئے مخصوص ہے۔ نعتیہ۔ صفت۔ وہ نظم جو نعت میں ہو۔ ؎ ازل میں جب ہوئیں تقسیم نعمتیں محسن۔ کلام نعتیہ رکھا مری زباں کے لئے۔

نعرہ۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر ۱ للکار۔ زور کی آواز۔ شور۔ (امیر) بدلی ہے کہ میخانہ ہے بجلی ہے کہ مے ہے۔ یہ رعد ہے یا نعرہ مستانہ کسی کا ۲ آہ۔ ہائے۔ ہو۔ درد کی آواز

نعش

نعرہ زن۔ (ف) صفت۔ ۱ نعرہ مارنے والا۔ للکارنے والا ۲ فریادکناں۔ نعرہ زنی۔ (ف) مونث۔ نعرہ کرنا۔ (بحر) ہے کہیں قہقہہ بازی تو کہیں نعرہ زنی۔ نعرۂ حیدری۔ مذکر۔ حضرت علی کا نعرہ۔ کنایۃً۔ زور و شور کا نعرہ۔ (بحر) بہار آئی کریں دلولے وہ جنگل میں کہ بستیاں میں اک نعرۂ حیدری ہو جاسے۔ نعرہ کرنا۔ للکارنا۔ زور کی آواز نکالنا۔ پکارنا۔ (ناسخ) مانگی باراں کی جو ہم بادہ پرستوں نے دعا۔ رعد نے سنتے ہی اک نعرہ کیا آہیں کا ۲ فریاد کرنا۔ شور کرنا۔ نعرہ کھینچنا۔ نعرہ کرنا۔ (راسخ) اے بُت سفا بسم اللہ کر۔ شکل خنجر نعرۂ تکبیر کھینچ۔ نعرہ لگانا۔ نعرہ کرنا۔ نعرہ مارنا۔ نعرہ کرنا۔ (جلال) ہلا مارا نہ اے دل تو نے جب عرش الٰہی کو۔ تو پھر آہوں کا نعرہ رات بھر مارا تو کیا مارا۔

نعش۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ ۱ تابوت ۲ (اردو) لاش۔ مردہ کا جنازہ۔ میت۔ (اسیر) تا قیامت کرئی ایذا انہو لے کنج مزار۔ بطن مادر کی طرح نعش ہماری رکھنا۔ نعش اُٹھنا۔ جنازہ اُٹھنا۔ (راسخ) کی نعش تک ترے کوچہ سے اُٹھ چکی۔ بیٹھا ہے پاؤں طالب دیدار توڑ کر۔ نعش کی تشہیر کرنا۔ بطور سزا نعش کی تشہیر کرتے ہیں۔ (راسخ) بعد کشتن نعش راسخ کی عبث تشہیر کی۔ ہو گیا بدنام قاتل تو علیٰ ہذا القیاس۔

نعل۔ (ع۔ بالفتح کفش) مذکر۔ ۱ جوتی۔ پاپوش۔ جوتا ۲ (ف) گھوڑے یا بیلوں کے پاؤں میں لگانے کا آہنی حلقہ۔ (باندھنا کرنا۔ جڑنا کے ساتھ) (اسیر) فلک نے سر پہ رکھ کے اپنے ماہ نو بنایا ہے۔ گرا تھا جو زمیں پر ٹوٹ کر نعل اس کے توسن کا ۳ (اردو) وہ لوہا جو جوتی کی کھُری میں مضبوطی کے لئے لگاتے ہیں۔

نعل

۴ (اردو) وہ نقدی جو جوا کھیلنے کے لئے مکاندار کو جیتے وقت دیتے ہیں ۵ (ف) ایک گندہ لکڑی جسکی شکل نعل کی ہوتی ہے جسکو کشتی گیر سر اور گردن پر پھراتے ہیں۔ نعل اٹھانا۔ لکڑی کا وزنی گندہ جو پہلوانوں کی زور آزمائی کے لئے مخصوص ہے اٹھانا۔ (آتش) اپنی آنکھوں میں وہی تو نازنیں ہے اے صنم۔ نعل اٹھا اب زور پیدا کر کے یا گدر اٹھا۔ نعل باندھنا۔ چارپایوں کے پاؤں میں حفاظت کیواسطے نعل لگاتے ہیں۔ نعل بندھنا۔ لازم۔ نعلبند۔ (ف) مذکر۔ نعل باندھنے والا۔ گھوڑوں کے۔ نعلبندی۔ (ف) مونث۔ نعل باندھنے کا کام۔ نعل بہا۔ (ف۔ بفتح چہارم) مذکر۔ باج۔ خراج۔ وہ ٹیکس جو بطور نذرانہ بادشاہ یا شہنشاہ کو دیا جائے۔ نعل چوبی۔ (ف) مذکر۔ کھڑاؤں۔ نعل در آتش (ف) صفت۔ بیقرار۔ مضطرب۔ گھبرایا ہوا۔ ساحروں کا دستور ہے کہ کسی کا نام گھوڑے وغیرہ کے نعل پر نقش کر کے آگ میں ڈالتے اور کچھ منتر پڑھتے ہیں۔ وہ شخص اپنے طالب کی محبت میں مضطرب اور بیقرار ہو کر حاضر ہو جاتا ہے۔ (منیر) ہے مہ نو بھی نعل در آتش۔ دیکھکر اُس کی گرم رفتاری۔ نعل لگانا۔ متعدی۔ نعل لگنا۔ لازم۔ لوہے کے ہلالی پیکر کا جوتے کی کھُری یا گھوڑے کے سم میں چسپاں ہونا کیلوں سے۔ (ذوق) نعل شکل مہ نو جب ترے توسن کو لگے۔ چار چاند اور فلک پر مہ روشن کو لگے۔ نعلین۔ (ع) مونث۔ دونوں جوتیاں۔ جوتی کا جوڑا۔ (تسلیم) کردن اور تعظیم میں کیا تری۔ مرے سر پہ نعلین شاہا تری۔ (امج) پردیس میں دشوار ہوا پانی بلانا۔ یا فخر سمجھتے تھے وہ نعلین اٹھانا۔ نعلین تحت العین۔ جوتے کو

اپنی آنکھوں کے سامنے ہی رکھنا چاہیئے تاکہ کوئی چُرا نہ لے۔

نِعَم - (ع۔ بکسرِ اول و فتح دوم) مذکر ۱ نعمت کی جمع نعمتیں ۲ (ع بفتح اول و دوم) ۱ کلمہ ایجاب بمعنی ہاں ۲ چارپایہ۔ **نِعْمَ الْبَدَل** (ع۔ بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ اچھا بدلا۔ نیک عوض۔ (رشک) دیا تھا سبکو آرام اُس کا اب نعم البدل پایا۔ نہیں ہیں گور میں سوتے ہیں ہم آغوش مادر میں۔

نِعْمَت - (ع۔ بالکسر و فتح سوم۔ آسائش۔ عطا) مونث ۱ مال۔ دولت۔ ثروت ۲ عطا بخشش۔ عطیہ۔ (منیر) تقدیر ہو یاور تو ملے ذائقہ فقر۔ یوں بھیک بھی مانگو تو یہ نعمت نہیں ملتی ۳ لذیذ چیزیں مزیدار کھانا ۴ آسائش۔ (شرف) ازل کے روز جو ملتی تھی نعمت ینا ہماری روح وہاں تھی جہاں توکل تھا۔ **نعمت الوان** - (ف) مونث گوناگون نعمت (امیر) چرخ کے خوان سے کبھی نعمت الوان آئے نان خورشید بسیر سہ تاباں آئے۔ **نعمت خانہ**۔ مذکر ۱ وہ مکان جسمیں دعوت کا ساماں رکھا ہو۔ (منیر) ہوئے فاقہ کشوں کے بیٹ نعمت خانۂ شاہی۔ غنی ہے کیسۂ مفلس در دولت کی ہوا بی ۲ وہ مکان جسمیں امراء کھانا کھاتے ہیں۔ (فقرہ) شہزادے نے نعمت خانہ میں بیٹھکر خاصہ نوش فرمایا ۳ وہ لکڑی کا ظرف جسمیں جالی لگاکر کھانا رکھتے ہیں۔ **نعمت عُظمٰی** (ف) بڑی نعمت۔ (ہجر) حُسن کی نعمت عظمٰی ہو مبارک اُنکو۔ کب وہ دیدار کے بھوکوں کی صلا کرتے ہیں۔ **نعمت غیر مترقبہ**۔ مونث۔ وہ نعمت جسکے ملنے کا [illegible] گمان نہو۔ **نعمت کدہ** - (ف) مذکر نعمت کا گھر ۲ کنایۃً بہشت۔

نِعْناع - نَعْنَع - (ع) مذکر پودینہ۔

نَعُوذُ بِاللہ - (ع) پناہ مانگتے ہیں ہم خدا کے ساتھ) مذکر ۱ خدا کی پناہ۔ خدا بچائے۔ نفرت ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے (نبات النعش) شہر کے مردوں کی وضع تو خیر عورتوں کی وضع نعوذ باللہ بالکل خلاف شرع اور خلاف حیا ہے۔

نُعُوظ - (ع) مذکر شہوت۔ عضو تناسل کا کھڑا ہونا۔

نَعِیق - (ع) مونث۔ کوّے کی آواز۔

نَعِیم - (ع) نیکی۔ دسترس۔ بہشت۔ نعمت۔ صفت ۱ نعمت جیسے نعیم بہشت ۲ صاحب نعمت۔ نعمت والا۔ (داغ) بخشے گئے تو حشر تک ہم سیر میں رہے۔ آخر کو ہو گیا دخل نعیم بناد

نَغْز - (ف۔ بالفتح) صفت۔ خوب۔ عمدہ۔ اچھا۔ اعلیٰ۔ افضل فائق عجیب۔

نَغْمَہ - (ع۔ بالفتح۔ نغم۔ نغمات۔ جمع) مذکر۔ راگ۔ گیت ترانہ۔ سُریلی آواز۔ (برق) جلسۂ محشر بھی کچھ کم بزم عشرت سے نہیں۔ صُورِ اسرافیل نغمہ ہے رباب [illegible] ہوگا۔ **نغمہ پرداز۔ نغمہ ریز۔ نغمہ زن۔ نغمہ سرا۔ نغمہ سنج۔ نغمہ طراز۔** (ف) صفت۔ اچھا گانا گانیوالا۔ اچھا شعر کہنے والا۔ **نغمہ تر** - (ف) مذکر۔ دیکھو نغمہ سرائی۔ **نغمہ سنجی** (ف) مونث۔ گانا۔ ترنم (مصحفی) نغمہ سنجی میں کریگا کوئی کیا مجھسے بحث۔ نالِ ہیں زمزمہ سنجاں سخن جتنے ہیں۔

نَفّاخ - (ع) صفت۔ نفخ کرنے والا۔ پیٹ [illegible] ہوا پیدا کرنیوالا۔ بادی۔

نِفاخَتی - (عو) صفت مونث۔ بیوقعت [illegible] ذلیل بیشتر تھوڑی سی چیز کے واسطے بول چال میں ہے۔

نَفاذ - (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ صدور۔ حکم کا جاری ہونا۔

ایک چیز کا دوسری چیز میں سے نکلنا۔ (نقرہ) اسی سال اس قانون کا نفاذ ہوا ہے۔

نِفاس۔ (ع۔ بکسر اول۔ اردو میں بفتح اول زبانوں پر ہے) مذکر۔ وہ خون جو عورت کو بچہ جننے سے چالیس روز تک ٹپکتا رہے۔ (نقرہ) نفاس عورتوں کو ہوتا ہے۔

نفاست۔ (ع۔ بفتح اول) مونث۔ صفائی۔ لطافت۔ خوبی۔ عمدگی۔ پاکیزگی۔ (قدر) کیسا ملا ہے ساقی رنگیں مزاج واہ۔ شیشوں میں مے دکاں میں نفاست بھری ہوئی۔

نِفاق۔ (ع۔ بکسر اول) مذکر۔ پھوٹ۔ بظاہر دوستی بباطن دشمنی۔ بگاڑ۔ نااتفاقی۔ (رند) موافقت میں عناصر کی گر نفاق ہوا۔ فراقِ روح کا قالب سے اتفاق ہوا۔ نفاق پڑنا۔ پھوٹ پڑنا۔ آپس میں بگاڑ ہونا۔ نفاق ڈالنا۔ بگاڑ کرانا۔ (قدر) ڈالتے ہیں باپ بیٹے میں نفاق اہل غرض۔ دیکھیے سہراب کو لڑوا دیا رستم کے ساتھ۔ نِفاقیا۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ دوغلا۔ منافق۔ (رجانصاحب) زناخی فوج کسیکو میں آجکل دوں دل۔ موئے نفاقیے دودن کی چاہ کرتے ہیں۔

نفائس۔ (ع۔ بفتح اول و کسر ہمزہ) مذکر۔ نفیس کی جمع۔ نفیس چیزیں۔

نفت۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ ایک قسم کا روغن جو ملک تہران کی زمین میں سے نکلتا ہے وہ دو قسم کا ہوتا ہے سیاہ و سفید۔ سیاہ کو جلاتے ہیں اور سفید کو دواؤں میں استعمال کرتے ہیں۔ (مجازاً) بارود خیابان میں لکھا ہے کہ نفت ایک دوا ہے جو حکما بناتے ہیں۔ جہاں اسے ڈالتے ہیں آگ لگجاتی ہے۔ نفت انداز (ف) صفت۔ گولنداز۔

نفتا۔ (بالفتح) مذکر۔ ایک قسم کبوتر کی جس کا رنگ نیلا اور پر سفید

ہوتے ہیں۔

نَفخ۔ (ع۔ بالفتح۔ پھونکنا۔ ہوا سے بھرنا) مذکر۔ ابھار۔ پیٹ کا پھولنا۔ (نقرہ) بادی چیزوں سے نفخ ہوتا ہے۔ نفخِ صور۔ نفخۂ صور (ف) مذکر۔ وہ صور جو قیامت کے روز حضرت اسرافیل پھونکیں گے اور جس کے اثر سے تمام دنیا نیست نابود ہوجائے گی۔ (جلیل) میں اک پری کی رقص کی دھن میں جو چور تھا۔ اونچے سروں کا راگ مجھے نفخ صور تھا۔ (ناصر) اول نے آج اسطرح سے نالے کئے۔ یاد آیا مجھکو نفخۂ صور کا

نَفَر۔ (ع۔ آدمیوں کا گروہ تین سے دس تک۔ فارسیوں نے ایک شخص پر اطلاق کیا اور نوکر کے معنی میں بھی استعمال کیا) نوکر۔ چاکر۔ ادنیٰ ملازم۔ (سودا) کہتا ہے نفر غرہ کو صراف سے جاکر۔ بیوی نے تو کچھ کھایا ہے فاقہ سے میاں ہے۔ کام کرنے والا۔ قلی۔ مزدور۔ ایک آدمی۔ واحد شخص۔ سائیس۔ اس معنی میں اس کا مونث نفرانی ہے نفرا۔ بالفتح مذکر۔ نہایت ذلیل نوکر۔ ادنیٰ سے ادنیٰ چاکر۔ کمینہ ناکس سے اب لے رشک آدمیت پردہ ہیں۔ نفروں سے بارے انھیں نفرت ہوئی۔

نفرت۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ گھن۔ بیزاری۔ کراہت۔ اکراہ۔ تنفر۔ (مسرور) جان تم دیتے تھے مجھ پر کل تلک۔ آج کیوں صورت سے نفرت ہوگئی۔ نفرت آنا۔ کراہت معلوم ہونا۔ (رشک) ہوں وہ دیوانہ کہ دامانِ بیاباں تنگ ہے۔ نفرت آتی ہے پس مردن کفن کے نام سے۔ نفرت انگیز۔ صفت۔ نفرت بڑھانیوالا۔ نفرت دینے والا۔ (نقرہ) کیا ایسی چھچھوری نفرت انگیز کارروائیاں قابل افسوس و ملامت نہیں۔ نفرت رکھنا۔ تنفر

نفری

کرنا کسی چیز سے۔ (ناسخ) بے اُنس چین گیسوئے شکیں سے حیقد
رکھتا ہوں نفرت اُتنی ہی چین جبیں سے ہیں۔ نفرت زدہ صفت
(ع) وہ شخص جس سے لوگ نفرت کریں۔ نفرت کرنا۔ نفرت کھانا۔
ذلیل سمجھنا۔ حقارت کی نظر سے دیکھنا۔ نفرت کُلّی۔ قطعی نفرت۔
(رشک) اسباب زر سے نفرت کُلّی رہی مجھے۔ کمخواب کی قبا کو
میں سمجھا بدن میں داغ۔ نفرت ہونا۔ کراہت کرنا۔ پرہیز ہونا۔

نفری۔ مونث ۱ روزانہ مزدوری۔ مزدوری۔ اجرت ۲
ایک دن کا کام ایک آدمی کا۔ نفری میں مجرا کیا۔ مثل واجبی
حق دینے میں احسان نہیں ہوتا۔

نفریں۔ (ف) بالکسر صحیح۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے (مونث
دعائے بد۔ کوسنا۔ ملامت۔ پھٹکار۔ لعنت۔ (مصحفی) ایسی نازک
ہوگئی حالت دل بیتاب کی۔ اب اٹھا سکتا نہیں نفریں عزیز احباب
کی۔ نفریں اٹھانا۔ ملامت کی برداشت کرنا۔ نفریں کرنا۔ لعنت
کرنا۔ پھٹکارنا۔

نفس۔ (ع) بفتح اول و دوم۔ انفاس جمع (مذکر ۱ سانس۔ تنفس
(ظفر) یہ ساری آمد و شد ہے نفس کی آمد و شد پر۔ اسی تک آنا
جانا ہے نہ پھر آنا نہ پھر جانا ۲ دم۔ گھڑی۔ ساعت۔ لمحہ لحظہ
دقیقہ۔ (شرف) دنیا میں جو نہ میں چند نفس کے لئے لیا۔
جنت کا علاقہ مری جاگیر میں آتا۔ نفس بازپس۔ نفس باز
پسیں۔ نفس واپسیں (ف) مذکر۔ حالت نزع میں آخری دم
جو جاکر پھر نہ آئے۔ (امیر) آیا تو سہی وہ کوئی دم کے لئے لیکن
ہونٹوں پہ مرے جب نفس بازپسیں تھا۔ (رشک) ہردم کو
آدمی نفس واپسیں گنے۔ نفس سرد۔ (ف) (کنایۃً) آہ سرد۔

نفس

(رشک) شغل نفس سرد بڑھاپے میں بجا ہے۔ معمول یہ ہے صبح
کو چلتی ہے ہوا سرد۔ (کھینچنا کے ساتھ) (رشک) افسوس
گنہ پر نفس سرد جو کھینچوں۔ ہو جائے جہنّم کی تمام آب و ہوا
سرد۔ نفس شماری (ف) مونث۔ (کنایۃً) حالت نزع۔
؎ عاشق حواس سب ہیں وقت نفس شماری۔ فریاد کو
پہونچنا ہے کام پنجتن کا۔ نفس گرم۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آہ
گرم۔ (قدر) نفس گرم سے سب کہتے ہیں نفسی نفسی۔ چیخ اٹھتا
ہوں تو اک حشر بپا ہوتا ہے۔

نفس۔ (ع) بالفتح اس معانی میں جمع نفوس آتی ہے) مذکر ۱
جان۔ روح ۲ ذات۔ وجود۔ ہستی۔ جیسے نفس ہستی نفس
مدعا۔ ؎ پیغمبروں کے ساتھ ہے یوں نفس مصحفی۔ جس طرح عابدوں
میں گنہگار کی شبیہ ۳ حقیقت۔ اصلیت۔ اصل بست۔
لُب لباب۔ (فقرہ) نفس معاملہ یہ ہے ۴ (ف) ذکر قضیب
عضو تناسل ۵ عورت کا جسم۔ تن۔ بدن ۶ خواہش نفسانی
(امیر) ہوا جب نفس تابع مطلب دل ہو گیا حاصل۔ نفس الامر
(ع) مذکر۔ اصل مدعا۔ واقعی بات۔ اصل مدعا۔ درحقیقت۔
نفس الامری۔ مونث۔ نفس الامر سے منسوب۔ (فقرہ) وہ حالات
واقعات نفس الامری جنکو دوست دشمن سب نے مانا ہے۔
نفس امّارہ۔ (ف) امّارہ۔ صیغہ مبالغہ کا۔ جسکے معنی ہیں
بہت حکم کرنے والا) مذکر۔ انسان کی وہ خواہش جو برے
کاموں کی طرف زبردستی عود کرے۔ (تسلیم) مار ڈالا ہے ہم کو
اس کمبخت نے نفس امّارہ مگر مرتا نہیں۔
نفس بہیمی۔ (ف) مذکر۔ چوپایوں کی جان۔ مجازاً

حیوانی خواہش۔ وہ خواہش جو حیوانوں کو بُری جانوروں کی طرف زبردستی کھینچتی ہے۔ نفس پرست۔ (نفس کی پیروی کرنے والا) صفت۔ شہوت پرست۔ عیاش۔ نفس پرستی۔ نفس پروری (ف) مونث۔ شہوت پرستی۔ عیاشی۔ خودغرضی۔ نفس کُش۔ (ف) صفت۔ ... نفسانی خواہشوں کو مارنے والا۔ عابد۔ زاہد۔ پرہیزگار۔ نفس کشتہ ہونا۔ خواہش نفسانی نہ رہنا۔ (رند) خاکساری کا بھی جوہر کیمیا سے کم نہیں نفس کشتہ ہو تو کچھ اکسیر کی حاجت نہیں۔ نفس کُشی (ف) مونث۔ خواہش نفسانی کو روکنا۔ پارسائی۔ پاکدامنی۔ (آتش) ثابت قدم فقر کو ہے نفس کُشی شرط۔ بے دیو کے مارے ہوئے رستم نہیں ہوتا۔ نفس لوّامہ۔ (ف) مذکر۔ گناہ سرزد ہونے پر اپنے آپ کو لعنت ملامت کرنے والا نفس۔ نفس مارنا۔ خواہش کو روکنا۔ دل کو مارنا۔ طبیعت مارنا۔ پاکدامن رہنا۔ نفس مطلب۔ مذکر۔ اصل مطلب۔ مدعا۔ منشا۔ مفہوم۔ مضمون۔ (ندرر) ہمارا نفس مطلب بلکہ نفس مصطفےٰ ہے وہ۔ خدا کا بندہ ہے لیکن نصیری کا خدا ہے وہ۔ نفس ناطقہ۔ (ف) مذکر۔ اصطلاح حکماء۔ انسانی روح یا وہ شخص جو کسی دوسرے کی ناک کا بال ہو۔ نفس نفیس۔ مذکر۔ خدا کی ذات پاک۔ مجازاً ذات خاص۔ خود بدولت۔ اپنے آپ۔ بیشتر بنفس نفیس۔ کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ نفسا نفسی۔ (عربی میں نفسی نفسی) مونث۔ خودغرضی۔ آپا دھاپی۔

نفسانی۔ (ع) صفت۔ منسوب بہ نفس۔ نفس کا۔ نفسانیت۔ مونث۔ خودغرضی۔ غرور۔ نخوت۔ (فقرہ) آپ کی نفسانیت نہیں جاتی۔ نفسی۔ (ع) منسوب بہ نفس۔ اپنا۔ ذاتی۔ نفسی نفسی۔ (ع) اپنے اپنے نفس کی۔ اپنی اپنی ذات کی۔ آپا

دھاپی۔ خودغرضی۔ (شرف) قیامت ہو رہی ہے دھوم ہے آہ نفسی نفسی کی۔ گنہگاروں میں شاید امتحاں ہے اسکی حرمت کا۔ نفسی نفسی پڑنا۔ اپنی اپنی ذات کی فکر ہونا۔ اور دوسرے کی پروا نہ ہونا۔ نفسی نفسی کا دن۔ قیامت کا دن جب ہر شخص کو اپنی ہی فکر ہوگی۔

نفع (ع) بالفتح۔ اردو میں بیشتر عوام کی زبانوں پر بفتح اول و دوم ہے۔ مذکر۔ فائدہ۔ حاصل۔ نتیجہ۔ ثمرہ۔ (اردو) منافع۔ سود۔ نفع اٹھانا۔ فائدہ حاصل کرنا۔ نفع دیکھنا۔ فائدہ دیکھنا۔ (داغ) دیکھتا ہے کچھ تو جلوہ ورنہ کیا کرتا نہ ترک۔ نفع توبہ میں جو مے آشام اپنا دیکھتا۔ نفع رساں۔ صفت۔ فائدہ پہونچانیوالا۔ نفع رسانی۔ مونث۔ خلق اللہ کو فائدہ پہونچانا۔ (بنات النعش) فیاضی اور نفع رسانی خلائق اور رحم سے وہ بالکل بے نصیب تھا۔ نفع نقصان۔ مذکر۔ فائدہ اور ٹوٹا۔ برائی۔ بھلائی۔ بُرا۔ بھلا۔ علم حساب کا ایک قاعدہ جس سے تجارت کا نفع اور نقصان معلوم کیا جاتا ہے۔

نفقہ۔ (ع) بفتح اول و دوم۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے۔ مذکر۔ بال بچّوں کا خرچ۔ بیوی کا روٹی کپڑا۔ (فقرہ) عیال کا نفقہ دینا پڑیگا۔

نفل۔ (ع) بالفتح۔ اردو میں زبانوں پر بفتح اول و کسر دوم ہے۔ مونث۔ وہ عبادت جو بندے پر واجب نہ ہو۔ وہ نماز جو فرض واجب سنت کے علاوہ پڑھی جاتی ہے۔ دہلی میں مذکر ہے۔ (توبۃ النصوح) بیوی۔ کیا اچھے ہونے کے نفل مانے تھے لکھنؤ میں اسکی جمع نفلیں ہے۔

نفوذ - (ع - بضم اول و دوم) مذکر - سرایت کرنا - نفوذ کرنا - سرایت کرنا - اندر گھسنا -

نفور - (ع) مذکر - (بضم اول و دوم) بھاگنا - نفرت کرنا (صفت) (بفتح اول وضم دوم) نفرت کرنے والا - (ناسخ) سوال وصل پہ وہ بت نفور ہمسے ہوا - بڑا گناہ دل ناصبور ہمسے ہوا -

نفوس - (ع - بضم اول) مذکر - نفس بمعنی روح کی جمع - نفوس قدسیہ - (ف) مذکر - پاک روحیں - بزرگان دین - پیغمبر اور فرشتے اور نیک لوگ -

نفی - (ع - بالفتح) مونث - اثبات کی ضد - کسی چیز کے وجود سے انکار کرنا - (کرنا کے ساتھ) نفی میں جواب دینا - انکار کرنا - نامنظور کرنا -

نفیر - (ع - بر وزن امیر) وہ لوگ جو کسی کام کے لئے آگے آگے جائیں (فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا) مونث (۱) آواز - جو سونے کی حالت میں نکلتی ہے - (بحر) یہ غافلی میں بسر کی شب شباب اپنی - کبھی نہ کان میں پہونچی نفیر خواب اپنی (۲) نفیری - شہنائی (انیس) اٹھا نالۂ نفیر کہ سنیں کو دو پناہ - نفیرچی - (ف) صفت - نفیری بجانیوالا -

نفیری - (ف) مونث - کرنا - شہنائی - الغوزہ -

نفیس - (ع) صفت (۱) عمدہ - قیمتی - بیش بہا (۲) لطیف - پاکیزہ - ... (۳) پاک صاف - مطہر - ستھرا -

ن - ق

نقاب - (ع - صحیح بکسر اول ہے - ہندوستان میں زبانوں پر بفتح اول ہے) مذکر - تانیث تخفیف ... - وہ پردہ جو منھ پر ڈالے لیتے ہیں - (غالب) منھ نہ کھلنے پر ہے وہ عالم کہ دیکھا ہی نہیں - زلف سے بڑھکر نقاب اس شوخ کے منھ پر کھلا - (رشک) جس رات نقاب اس مہ تاباں نے الٹ دی - تاروں کو نشاں مہ انور نہ ملیگا - نقاب اٹھانا - گھونگٹ کھولنا - منھ پر سے پردہ اٹھانا - (رشک) چمن میں جب رخ انور سے تو نقاب اٹھائے - یہ رنگ ہو کہ صباحت ہو یاسمن سے جدا - نقاب اٹھنا - لازم - (امیر) نقاب اٹھی تو کیا حاصل حیا اٹھے تو آنکھ اٹھے - بڑا گھرا تو یہ پردہ ہمارے انکے حائل ہے - نقاب الٹنا - چہرے سے نقاب اٹھانا - (شعور) یار وہ جس کا ہوا بخت اس کا یاور ہوگیا - واں نقاب الٹا ادھر سیدھا مقدر ہوگیا - نقاب پوش - (ف) صفت - وہ شخص جو منھ پر نقاب ڈالے رہے - نقاب چھوڑنا - جالیدار کپڑا چہرے پر ڈال لینا - یہ رواج بیشتر روم وشام اور آرمینیہ کی عورتوں میں اور شاذ و نادر فرنگیوں میں ہے - ہندوستان میں برقع کا رواج ہے - (ناسخ) اپنے رخسار پہ چھوڑے نہ کبھی تو جو نقاب - نہ ہوائے صبح امید ابلق ایام سفید - نقابدار - (ف) صفت - پردہ پوش - نقاب پہننے والا -

نقاد - (ع) صفت - پرکھنے والا - کھوٹا کھرا دیکھنے والا -

نقارچی - (ف) مذکر - نقارہ بجانے والا - نوبت بجانیوالا -

نقارخانہ - (ف) مذکر - نوبت خانہ - وہ جگہ جہاں نوبت وغیرہ بجاتے ہیں - نقارخانہ میں طوطی کی آواز کون سنتا ہے - مثل - بڑے کارخانوں میں چھوٹوں کی کچھ سماعت نہیں ہوتی - بڑے آدمیوں کی رائے میں چھوٹے آدمی دخل نہیں پاسکتے - بہت شور وغل میں خوش الحان کی بھی نہیں سنی جاتی ہے -

نقد	نقارہ

(شاد) کیا سُنے نقار خانہ میں وہ طوطی کی صدا۔ لاکھ نالاں ہوں
میں خطِ سبز پر جی توڑ کے۔ **نقارہ**۔ (ف۔ بتشدید و نیز بتخفیف
دوم) مذکر۔ نوبت۔ طبل۔ ناسخ نے تخفیف کہا ہے سہ کیا ہی
حاسد ہے فلک جیسے کہ پائی نوبت۔ دم میں مانند حباب اس کا
نقارہ توڑا۔ اب فصحا کی زبانوں پر بتشدید ہے۔ عوام بتخفیف
بولتے ہیں۔ **نقارہ بجاتے پھرنا**۔ منادی کرتے پھرنا۔ مشتہر کرتے
پھرنا۔ **نقارہ بجا کے**۔ علانیہ۔ کھلم کھلا۔ ڈنکے کی چوٹ۔ **نقارہ
پر چوب پڑنا**۔ نقارہ چوب سے بجاتے ہیں۔ (اختر شاہ اودھ)
نقارہ پہ چوب پہ پڑی چوب۔ نظروں میں ہوا جہاں پر آشوب۔
نقارہ ہوجانا۔ (پیٹ کے لیے) اپھر جانا۔ پھول جانا۔ **نقارے
کی چوٹ**۔ علانیہ۔ کھلم کھلا۔
نقاش۔ (ع۔ لکھنے والا) صفت۔ نقش بنانیوالا۔ رنگ ساز۔
نقش ونگار بنانیوالا۔ مصور۔ **نقاشِ ازل**۔ (ف) مذکر (کنایۃً)
خدا تعالیٰ۔ (محسن) کیسی تصویر ہے دیکھئے نقاش ازل۔
خود لگا کہنے کہ ہر صنعت میں تو ہے افضل۔ **نقاشی**۔ مونث۔ نقش
کرنے کا پیشہ۔ نقش کرنے کا کام۔ گلکاری۔ مصوری۔ منبت کاری۔
نقاط۔ (ع۔ بکسر اول صحیح وبضم اول غلط) مذکر۔ نقطہ کی جمع۔
نقال۔ (ع۔ نقل۔ بفتح اول و دوم۔ حاضر جوابی) مذکر۔ بھانڈ۔
نقلیں کرنے والا۔ مسخرا۔ بہروپیا۔ **نقالی**۔ مونث۔ نقل کرنے کا
پیشہ۔ بھانڈپن۔
نقاہت۔ (ع۔ بفتح اول وچہارم) وہ ضعف جو بیماری سے
صحت پاکر ہوتا ہے۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی ناتوانی استعمال کیا۔
(قاآنی) چوں مہ چہار دہ رخشاں ز صباحت فربہ۔ بلکہ تن شاں ز
نقاہت جوئے نولاغر) مونث۔ کمزوری۔ ضعف۔ ناتوانی جو بیمار
کو ہو۔ یہ مصدر صرف منتخب اللغات میں ہے۔ اور کسی مستند عربی
لغت میں نہیں ہے۔ (ذوق) ایسا جو نقاہت سے گھٹے گا بدن
اس کا۔ خود پاؤں میں مجنوں کے سلاسل نہ رہے گی۔
نقائص۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ عیب۔ برائی۔
کھوٹ۔ نقص کی جمع۔
نقب۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ سیندھ۔ سُرنگ۔ نقب گاف۔
(منیر) کیونکر نہ آئے قلعہ دل میں سپاہِ غم۔ چاک جگر ہے نقب
حصارِ پناہ کی۔ (دینا۔ لگانا کے ساتھ) **نقب زن۔ نقب افگن**۔
(ف) صفت۔ سیندھ لگانیوالا۔ سرنگ لگانیوالا۔ **نقب زنی**۔
(ف) مونث۔ نقب دینا۔ سیندھ لگانا۔ سرنگ کھودنا۔
(منیر) ہاتھوں سے آپنے دل چاک کیا بدر حال۔ کرگئے نقب
زنی دزد حنا آخر شب۔
نقد۔ (ع۔ بالفتح۔ آمادہ کرنا۔ دینا۔ درم و دینار کا کھرا کھوٹا
دیکھنا۔) مذکر۔ سکہ چاندی سونے کا۔ ادھار کے خلاف۔
وہ رقم جو فوراً ادا کر دی جائے۔ (تمنا) نقد گن لے رسے
سے گلگوں تو اسے پیر مغاں۔ لال کردوں گا تجھے تیری غا
سے کم نہیں سے تو نجی۔ سرمایہ۔ (امیر) ہوتا نصیب
مرکے ہمیں نقد غش کیا۔ زیر زمیں بھی دور سپہر لعین تھا۔
نقد دم۔ صفت۔ اکیلا۔ مجرد۔ تن تنہا۔ (رہنا ہونا کے
ساتھ) **نقد جاں۔ نقد دل**۔ (ف) مذکر۔ کنایہ ہے جان و دل سے۔
(تسلیم) ہوا نقد دل نذر ناز و ادا۔ فقط نقد جاں اور باقی رہا۔
نقد را بہ نسیہ گزاشتن کار خردمنداں نیست۔ (ف) مقولہ

آئندہ نفع کی امید پر موجودہ نفع کو چھوڑنا خلافِ عقل ہے۔ نقدِ جنس۔ مذکر۔ دھن دولت۔ مال اسباب۔ نقدِ وقت۔ سرِ دست۔ نقداً نقد۔ ہاتھوں ہاتھ۔ دست بدست۔ فوراً ادا کرنے کی نسبت بولتے ہیں۔ نقدہ حرمت [1] نقد دینے میں بڑی عزت ہے۔ [2] نقد روپے کے واسطے مستعمل ہے۔ نقدی۔ (صحیح۔ نقدا) مونث۔ روپیہ۔ مال وزر۔ دولت۔ زرِ نقد۔ (داغ) سوالِ وصل پر وہ جھبیں لیں گے۔ جو نقدی کیسۂ سائل میں ہوگی۔

نقدی بنانا۔ نقد رقم حاصل کرنا۔ (فقرہ) یاروں نے تمہاری کمائی نقدی بنائی ہے ہمکو جانے کی ہمت تبائی ہے۔

نِقرِس۔ (ع) بالکسر و کسرِ سوم۔ مذکر۔ انگوٹھے کے درد کا نام۔ ایک طرح کا گٹھیا۔ وہ درد جو پاؤں کے انگوٹھے میں ہوتا ہے۔

نُقرہ۔ (ف) مذکر۔ [1] چاندی۔ [2] (کنایۃً) ہر چیز جو سپید ہو۔ [3] (اردو) سفید رنگ کا گھوڑا۔ نقرۂ خام۔ نقرۂ سیم۔ (ف) مذکر۔ خالص چاندی۔ (مصرع) النقرۂ خام کسرت ہوتا ہے۔ نقرۂ خنگ۔ (ف) مذکر۔ نقرہ گھوڑا۔ سپید گھوڑا۔ خنگ۔ باستر بمعنیٔ مطلق سپید ہے۔ (ذوق) نقرۂ خنگ ترا الیا برنگِ شفاف۔ روبرو جس کی صفائی کے ہو میلا گوہر

نقش۔ (ع) بالفتح۔ لکھنا۔ فارسیوں نے معانیٔ ذیل میں استعمال کیا۔ مذکر۔ [1] تصویر۔ شبیہ۔ (مصحفی) نقشِ شیریں میں ترے حسن کی پرداز کہاں۔ یہ نزاکت یہ ادا اور یہ انداز کہاں [2] پھول پتی کا کام۔ بیل بوٹے کا کام [3] لکھا ہوا۔ کھدا ہوا۔ کندہ دیکھو دل پر نقش ہونا [4] نشان جو ابھرا ہوا ہو۔ (سالک) اس در پہ لاغری سے نہ آیا نظر تو کیا۔ یہ نقش پسلیوں کا مٹایا نہ جائیگا

[5] نام و نشان (داغ) مجبور میرے دل کو بھی نفرت سی ہو گئی۔ نقشِ وفا جہاں سے اب کالعدم ہوا [6] وہ نشان جو مہر لگانے سے پڑ جائے۔ چھاپ۔ مہر۔ چھاپا۔ ٹھپا [7] وہ نام یا عبارت جو مہر میں کندہ ہو [8] وہ تعویذ جسمیں خانے کھینچکر ہندسے یا اسمار متبرکہ لکھتے ہیں۔ (آتش) دکھلایا بے نقاب جسے بندہ ہو گیا۔ وہ روئے سادہ نقش ہے صاحبِ کمال کا [9] اثر۔ علامت ہر قسم کی تحریر کی۔ (آتش) لوحِ دل سے پر مٹا نقشِ امید و بیم کو۔ نقشِ آب۔ نقش بر آب۔ (ف) مذکر۔ پانی پر کا نقش۔ فانی۔ جلد مٹ جانیوالا۔ بے ثبات۔ باطل۔ (صبا) نقش بر آب ہیں سب تاج و نگیں شاہوں کے۔ کسکا دنیا میں سدا نام و نشاں رہتا ہے۔ (صبا) عجب طرح کے حوادث ہیں بحرِ ہستی میں۔ ہر اک کا حال یہاں مثلِ نقشِ آب رہا۔ نقش ابھرنا۔ نقش کا سطح سے اونچا یا نیچا ہو جانا۔ (داغ) ہے سرفراز خاک یہ تیرے خرام سے۔ ابھرا ہے یا زمیں پہ جو نقشِ قدم ہوا۔ نقش اٹھوانا۔ کوئی تحریر (حروف ہوں یا تصویر) پانی میں کپڑے کی تہ اس طرح دھونا کہ دوسری طرف حروف یا نقش و نگار پر دھبا نہ آئے۔ (آتش) صفحۂ دل سے اٹھاؤں اس طرح نقشِ صنم۔ ملک میں ہوتا کسیکے گھر نہیں اللہ کا۔ نقشِ اوّل۔ (ف) مذکر۔ مسوّدہ۔ پہلی تحریر۔ نقشِ باطل۔ (ف) مذکر۔ نقش جو مٹانے کے قابل ہو یا مٹ گیا ہو۔ (بحر) دریں خاک پہ صورت وہ دکھاؤں تجھکو۔ نقشِ باطل کی طرح آج مٹا دوں تجھکو۔ نقش بٹھانا۔ رعب جمانا۔ رسوخ پیدا کرنا۔ (آتش) دسترس انگشت تک اس سیمتن کے پائیگا۔ نقش اپنا خانۂ زریں نگیں بٹھلائیگا۔ نقش بہ دیوار۔ نقش بر دیوار

نقش

(ف) صفت۔ حیران۔ متعجب۔ متحیر۔ حیرت زدہ۔ ہکا بکا۔ بےحس و حرکت۔ (اوج) ظاہر خدائے پاک کے اسرار ہو گئے۔ عز ارب است نقش بدیوار ہو گئے۔ نقشبند۔ (ف)۔ نقاش۔ مصور۔ ۲ نقش کیا ہوا۔ صفت۔ مصور۔ نقاش ۲ خواجہ بہاء الدین کا لقب۔ (محسن) ہے خواجۂ نقشبند ذیجاہ۔ طاؤس علیہ رحمتہ اللہ نقشبندی مونث ۱ نقاشی۔ مصوری ۲ صفت خواجہ نقشبند کا مرید۔ نقشبندیہ مذکر۔ ایک مشہور خانوادہ کا نام جس کا سلسلہ حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبند رح سے چلا ہے کیونکہ آپ کے ہاں نقاشی اور گلکاری کا کام ہوتا تھا۔ نقش بھرنا۔ تعویذ کے خانوں کا پر کرنا۔ (شاد) وہ سیانے ہیں کھینچکر تعویذ۔ نقش بھرنے میں چال کرتے ہیں۔ نقش بیٹھنا۔ اثر ہو جانا۔ قائم ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی کے دل میں کسی کے جگہ کر لینے سے۔ (غالب) اسکی بزم آرائیاں سنکر دل رنجوریاں مثل نقش مدعائے غیر بیٹھا جائے ہے۔ (منیر) رنگ جلاد فلک زرد ہے ہر تیرے ڈر سے۔ نقش بیٹھا ہے زمانے میں تری جرأت کا۔ نشان بن جانا۔ (منیر) تیرے در پر نہیں اب پھیرے کی حاجت اے بت۔ نقش بیٹھا ہے یہاں میری جبیں سائی کا۔ نقش پا (ف) مذکر۔ پاؤں کا نشان۔ سراغ کھوج۔ (عاشق) فصل بہار جاتے ہی مٹی میں مل گئے۔ تھے نقش پا کر چھوٹ گئے کارواں سے ہم۔ نقش پرداز۔ (ف۔ دال سے) صفت۔ مصور۔ نقاش۔ نقش ثانی۔ (ف) مذکر۔ دوسرا نقش۔ جو پہلے سے بہتر ہوتا ہے۔ (قدر) یہ چمن زار کجا گلشن فرخار کجا۔ نقش ثانی کو پہونچتا نہیں نقش اول۔ نقش جمانا۔ متعدی۔ (جلیل) حسن کا نقش ہر ایک دل میں جما رکھا ہے۔ تیری تصویر سے خالی نہ کوئی گھر نکلا۔

نقش

نقش جمنا۔ اثر قائم ہونا۔ رعب بیٹھنا۔ (قدر) نام اس کا رکھدیا نقش فرنگ۔ تا جمے نقش مرا آٹھوں سپہر۔ نقش حب۔ مذکر۔ محبت کا تعویذ۔ (جلیل) سنا دیا جسے اک شعر ہو گیا تسخیر۔ مری غزل بھی کوئی نقش حب ہے یا تعویذ۔ نقش درہم۔ وہ حروف کے نشان جو درہم پر ہوتے ہیں۔ (شعور) یہ وہ شے ہے کہ حسینان جہاں تک اس کے تابع ہیں۔ جسے تعویذ حب کہتے ہیں عامل نقش درہم ہے۔ نقش دل کرنا۔ (ف) نقش دل۔ کنایہ ہے یقین سے۔ دل پر کندہ کرنا۔ سحر کیا کام کرے جان پہ اور کیا جادو۔ نقش دل اس نے کیا نادِ علی کا تعویذ۔ نقش دل ہونا۔ لازم۔ نقش دیوار۔ (ف) (کنایۃً) صفت۔ حیران۔ سراسیمہ۔ نقش دیوار بنجانا۔ نقش دیوار ہو جانا۔ بےحس و حرکت ہو جانا۔ سکتے کے عالم میں ہو جانا۔ نقش طراز۔ نقش گر۔ (ف) صفت۔ نقاش۔ مصور۔ نقش قدم (ف) مذکر۔ نقش پا۔ (راسخ) دشت جنوں کوئی رہ ملک عدم نہیں۔ لیکن زمین پر کہیں نقش قدم نہیں۔ نقش قدم پر چلنا۔ نقش پر قدم رکھنا۔ کسیکی پوری پوری تقلید کرنا۔ (داغ) رکھیوں قدم جو غیر کے نقش قدم پہ میں۔ انگشت پا مروڑ رہے ہیں گوش نقش پا۔ نقش کالحجر دیکھو۔ کالنقش فی الحجر ہے (پتھر کی لکیر۔ پتھر کے نقش کی مانند۔ (فقرہ) آپ کی نصیحت سننے والوں کے دلوں پر نقش کالحجر ہو گئی ہے۔ کیسے مٹائے مٹ نہیں سکتی۔ نقش کالحجر ہو جانا۔ دلنشین ہو جانا۔ پتھر کی لکیر ہو جانا۔ نقش کرنا۔ چھاپنا۔ بیل بوٹا کھودنا۔ جمانا۔ نقش کندہ کرنا۔ نقش کھودنا۔ (شعور) دلپہ کندہ کیجیئے نادِ علی کے نقش کو۔ نقش کھینچنا۔ نقشہ کھینچنا۔ (غالب)

نقشہ

نقش کو اُس کے مصوّر سے بھی کیا کیا ناز ہے۔ کھینچتا ہے جس قدر
اتنا ہی کھنچتا جائے ہے۔ نقش کی چال۔ وہ ترتیب جس سے
نقش کے خانے بھرتے ہیں۔ (شعور) ناحق خرام ناز پہ مغرور ہیں
حسیں۔ عاشق کو نقش حُب کی بتاتے ہیں چال کب۔ نقش گھولنا
تعویذ گھولکر پلاتے ہیں۔ (داغ) خاکساران محبت کا یہی تو ہے
علاج۔ گھول کر ان کو ترا نقش قدم دیتے ہیں۔ نقش لکھنا۔ عاملوں
کا نقش اور تعویذ لکھنا۔ نقش مٹانا۔ کسی قسم کے نشانات کو خواہ
وہ تحریر سے متعلق ہوں یا تصویر سے دھو ڈالنا۔ یا بگاڑ دینا۔
(آتش) خواب و بیداری پہ مرگ و زیست ہے اے بیخبر۔
لوح دل سے پر مٹا نقش امید و بیم کو ۲ نام و نشان مٹانا۔ نقش
مٹنا۔ لازم (ناسخ) جواب اس نے نہ بھیجا اور ہم نے خط لکھے
اتنے۔ کہ مُہریں کرتے کرتے مٹ گیا نقش اپنی خاتم کا۔ نقش مراد
(ف) مراد کا نقش سے استعارہ کرنا۔ دیکھو نقش جمنا۔ نقش و نگار۔
(ف) مذکر۔ پھول پتی کا کام۔ بیل بوٹے کا کام۔ زیب و زینت۔
(ناسخ) اصل صورت کے مٹے جاتے ہیں سب نقش و نگار۔ کچھ
مری تصویر کو حاجت نہیں پرداز کی۔ نقش ہو جانا۔ دلنشین ہو جانا۔
نقش ہونا۔ کندہ ہونا۔ کھد جانا۔ کھُدنا ۲ دل پر جمنا۔ بیٹھنا۔
۳ تحریر ہونا۔ رقم ہونا۔ (ناسخ) سارے نقشے سامنے آنکھوں
کے ہیں۔ نقش ہیں نقش و نگار لکھنؤ۔ نقشی۔ صفت۔ نقش دار۔
منقش۔ نقش کیا ہوا برتن۔

نقشہ۔ مذکر ۱ تصویر۔ شبیہ۔ رُوپ۔ (ناسخ) اس پری کے
چہرے کو تشبیہ کس سے دیجئے۔ جس کا ہر نقش قدم دکھلائے
نقشہ حور کا ۲ صورت۔ شکل۔ چہرہ۔ (اسیر) تھا دکھائیں
نقشہ جو تری جلوہ گری کا۔ منھ پھیر لیا دیکھ کے رُخ ہم نے پری کا۔
۳ ڈول۔ ساخت۔ چہرے کی ساخت۔ (صبا) یہ کھینچ لے تصویر رُخ
یہ مُنھ نہیں بہزاد کا۔ رنگ فق ہو جائیگا نقشہ تمہارا دیکھکر۔
۴ طرز و انداز۔ سج دھج۔ وضع قطع۔ یہ نقشہ ہوگیا ہے داغ اب تو
انکی محفل کا۔ کہ ہر دم آئینہ ہے سامنے اغیار پہلو میں ۵ حلیہ۔
خط و خال ۶ دنیا کی ہیئت۔ سطح زمین کی تصویر ۷ نمونہ۔ مثال
خاکہ۔ چربہ۔ عمارت یا اور کسی چیز کی صورت جو نقشہ کش یا
معمار بطور خاکہ بناتے ہیں۔ (ناسخ) عشق میں اللہ کے ہوں
ہوگیا دیوانہ میں۔ کعبہ کے نقشہ کا مجھکو کوئی زنداں چاہیئے۔
۸ سانچا۔ قالب۔ ڈھانچ ۹ حال حالت۔ کیفیت۔ عالم۔
بُرا حال۔ بُرا درجہ۔ (داغ) ہاتھ دل پر آہ لب پر آنکھ سے
آنسو رواں۔ اب تو یہ نقشہ ہے تیرے عاشق ناشاد کا ۱۰
طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ (داغ) نقشے ہیں یہ اب دیدۂ دیدار
طلب کے۔ رہجاتی ہے پلکوں پہ اثر ضعف سے دب کے
۱۱ فہرست۔ فرد۔ اسم نویسی۔ ناموں کا رجسٹر ۱۲ چالان۔ مال
کی خانہ پری ۱۳ شطرنج کے چند مُہرے رکھکر یہ کہتے ہیں کہ
اتنی چالوں میں مات ہونا چاہیئے ۱۴ چہرہ کی ہیئت۔ مجموعی۔
سے زرد ناسخ کا تو نقشہ ہو چکا۔ اب شفق کی بھی دکھا لالی گھٹا۔
نقشہ آنکھوں کے سامنے ہونا۔ کسی چیز کا ڈول عالم تصور میں
پیش نظر ہونا۔ (ناسخ) سارے نقشے سامنے آنکھوں کے ہیں۔
نقش ہیں نقش و نگار لکھنؤ۔ نقشہ اُتارنا۔ تصویر کھینچنا۔ فوٹو لینا۔
خاکہ لینا۔ (شعور) تیرے آگے دھیان پر چڑھتا نہیں کوئی
حسیں۔ فکر نے اپنی بہت نقشے اُتارے رات کو۔ نقشہ اترنا۔

نقشہ — نقصان

لازم۔ (شعور) کمر یار کی مانی نے جو کھینچی تصویر۔ ٹھیک نقشہ نہ کبھی بال برابر اترا۔ نقشہ اڑانا۔ طرز اڑانا۔ (جلیل) دہن یار کا نقشہ نہ اڑا پایا بہزاد۔ رنگ تصویر سے اُڑ جائیگا عنقا بنکر۔ نقشہ بدل جانا۔ حالت یا شکل کا متغیر ہو جانا۔ (رشاد) مرتے ہی اس مرقع دل سے نکل گیا۔ ہوتے ہی انتقال کے نقشہ بدل گیا۔ نقشہ بگاڑنا۔ صورت بگاڑنا۔ حال سے بے حال کرنا۔ نقشہ بگڑنا۔ حال خراب ہونا۔ صورت بگڑ جانا۔ بدانتظامی اور بدنظمی ہونا۔ (تشرت) مرقع کھینچتا تو ہے حسینوں کی جوانی کا۔ بناکر اسکو خود نقشہ بگڑ جائیگا مانی کا۔ (مصحفی) چہرہ اتر رہا ہے نقشے بگڑ گئے ہیں۔ کچھ ان دنوں تو تیرے لچھن سے جھڑ گئے ہیں۔ نقشہ بنانا۔ کسی چیز کی تصویر بنانا۔ خاکہ اتارنا۔ نقشہ بنکر بگڑنا۔ حالت سنبھل کر خراب ہو جانا۔ (رشک) تیرے بگڑے ہوؤں کا قدرت سے۔ نقشہ بن بن کے بگڑ جاتا ہے۔ نقشہ تیز ہونا۔ (دہلی) اقبال یاور ہونا۔ دورہ دورہ ہونا۔ نقشہ جات۔ نقشہ کی جمع۔ نقشہ جما لینا۔ نقشہ جمانا۔ کسی بات کی بنیاد ڈالنا۔ (عاشق) اس رشک قمر پہ آچکی تھی۔ الفت نقشے جما چکی تھی ۲ ڈھب لگانا۔ راہ و رسم پیدا کرنا۔ ؎ آخر وہاں رقیب نے نقشہ جما لیا۔ اے داغ خوف تھا اسی بدذات کا مجھے۔ (مومن) بات اپنی وہاں نہ جمنے دی۔ اپنے نقشے جمائے لوگوں نے ۳ اعتبار جمانا۔ رسوخ حاصل کرنا ۴ تصور جمانا ۵ تدبیر کرنا۔ موقع نکالنا۔ نقشہ جمکر اکھڑنا۔ اثر پیدا ہوکر مٹ جانا۔ (اختر شاہ اودھ) تو بنی ہوئی بگڑ جائے۔ نقشہ جمکر مرا اکھڑ جائے۔ نقشہ جمنا۔ ۱ بات بننا۔ بنیاد پڑنا۔ رسائی ہونا۔ اعتبار ہونا۔ رسوخ ہونا۔ مطلب حاصل ہونا۔ دل میں گھر ہونا۔ (صبا) غازۂ روئے حسیناں ہو گئے۔ جم گئے نقشے ہماری خاک کے ۲ تصور جمنا۔ خیال جمنا۔ خیال بندھنا۔ نقشہ مٹانا۔ نقش مٹانا۔ (مصحفی) دل سے خواہش ترے دیدار کی جانیکی نہیں۔ تا اجل نقشۂ ہستی کو مٹانے کی نہیں۔ نقشہ میں رنگ بھرنا۔ خاکہ میں رنگ بھرنا ؎ سیل فنا مٹا نہ سکے جسکو اے شعور۔ وہ نقشۂ عمارت موزوں میں رنگ بھر۔ نقشہ نکالنا۔ (عو) الزام لگاکے بدنام کرنا۔ نقشہ نکلنا۔ لازم۔ بدنامی ہونا۔ رسوائی ہونا۔ (منیر) فردوس میں تو جلوہ دلچسپ اگر کرے۔ نقشہ ہی نکلے آئینہ روئے حور کا۔ نقشہ نویس۔ (ف) صفت۔ نقشہ بنانیوالا۔ مصوّر نقاش

نقص۔ (ع۔ بالفتح۔ کم کرنا۔ کم ہونا۔ بالضم غلط ہے) مذکر۔ کمی۔ کوتاہی۔ کسر ۲ (مجازاً) عیب۔ برائی۔ کھوٹ۔ (مونس) نسبت ہے کیا کہ ماہ میں ہے نقص داغ کا۔ عالم ہے آفتاب میں دن کے چراغ کا۔ نقص نکالنا۔ عیب نکالنا۔ اعتراض کرنا۔ نقص نکلنا۔ لازم۔ نقصان۔ (ع۔ بالضم۔ کمی۔ کوتاہی) مذکر۔ قباحت۔ ہرج۔ ضرر۔ ؎ مصحفی اسنے بلایا ہے تو نقصان کیا ہے۔ ساتھ غیروں کے مناسب ہے ترا ٹل جانا ۲ خسارا۔ گھاٹا۔ نقصان اٹھانا۔ خسارہ برداشت کرنا۔ نقصان رساں۔ صفت۔ نقصان پہونچانے والا۔ نقصان رسانی۔ مونث۔ تکلیف دہی۔ ایذا رسانی۔ نقصان کرنا۔ ۱ کام بگاڑنا۔ حرج کرنا۔ فائدہ سے باز رکھنا ۲ تکلیف دینا۔ بگاڑ کرنا۔ ضرر پہونچانا ۳ ضائع کرنا۔ کھونا۔ نقصانِ مایہ و شماتت ہمسایہ (ف) مثل اس محل پر استعمال

نقض

میں ہے حیب اپنا نقصان ہو اور لوگوں کے لعنت ملامت کرنے کا احتمال ہو (مراۃ العروس) اور فرض کیا بات ہو بھی گئی اور لڑکی وہاں نظروں میں حقیر رہی تو نقصان مایہ و شماتت ہمسایہ

نقض - (ع - بالفتح) مذکر - ٹوٹ پھوٹ - بگاڑنا - توڑنا -

نقضِ عہد (ف) مذکر - عہد شکنی - وعدہ خلافی - (اوج) جز نقض عہد عادت اہل دغا نہ تھی - زنہار فکر پرسش روز جزا نہ تھی -

نُقَط - (ع - بضم اول و فتح دوم) مذکر - نقطہ کی جمع نقطے - **نقطہ** (ع - نُقَط - نِقاط - جمع) مذکر [1] صفر [2] شک ظاہر کرنے کیلئے بھی نقطہ دیا کرتے ہیں - (مصحفی) خال دہانِ یار سے ثابت ہوا ہمیں نقطہ جو شک کا تھا دہ ہوا انتخاب کا [3] انتخاب کیلئے بھی نقطہ بناتے ہیں [4] نقطہ پرکار - وہ مقام وسط دائرے کا جس سے جو خط دائرہ تک کھینچے جائیں سب برابر ہوں - (ناظم) جسیہ قربان ہوں نہی گرد پھرے پیار کرے - آپ نقطہ ہوا سے حلقہ پرکار کرے [5] وہ نقطہ یا نشان جس پر نشانہ لگاتے ہیں - (قدر) گولا انداز بھی مشتاق ہیں سبحان اللہ - شب کو یوں جوڑ کے نقطے کو اڑائیں وہ پل - **نقطہ اور شوشے کا فرق** - خفیف سا فرق - (رویائے صادقہ) مجلس امتحان میں جاکر بیٹھے تو ایک نقطے اور شوشے کا بھی فرق نہ تھا بڑی ناموری کے ساتھ پاس ہوگئے - **نقطۂ انتخاب** - (ف) مذکر - وہ نقطہ جو کسی کتاب کے حاشیہ پر یا کسی عبارت یا مضمون یا شعر کے پسندیدہ ہونے کے واسطے لگایا جائے - **نقطہ دینا** - کسی حرف کا نقطہ بنانا - **نقطہ کا فرق نہ ہونا** - ذرا بھی فرق نہ ہونا - (حجر) ہنو گا فرق نقطہ کا ملا کر دیکھ لے کوئی - مرے اعمال نامہ سے نوشتہ میری قسمت کا **نقطہ** لگانا - (کنایۃً) عیب لگانا - دھبا لگانا - (منیر) کوئی لگائے نقطۂ شک کسی مقام پر - کچھ تو جگہ ہو تنگ دہانی کیواسطے - **نقطۂ مقابل** - (ف) مذکر - ہمسر - حریف - (امیر) خط میں کیسا ہی کوئی کامل ہو - اس کا کب نقطۂ مقابل ہو - **نقطۂ دائرہ** - (ف) مذکر - (کنایۃً) [1] مرکز زمین [2] (کنایۃً) اشارہ ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف -

نقل

نُقل - عربی میں بالفتح فارسی اردو میں بالضم ہے) مذکر [1] وہ چیز جو کسی نشہ دار چیز کھانیکے بعد تبدیل ذائقہ کے لئے کھائیں [2] ایک قسم کی شیرینی - (منیر) نقل شیرینی تقریر کہاں ملتے ہیں - بس تبرک یہی درگاہ خدا سے ہم تم [3] (کنایۃً) وہ بیان جو بغرض منہسانیکی کیا جائے [4] وہ چیز جو یاران ہم صحبت مجلس میں کھائیں - **نقل فروش** - (ف) صفت - نقل بیچنے والا - **نقل کرنا** - نقل کی طرح کھا لینا - کھا لینا - **نقلِ ماتم** - (ف) مذکر - وہ نقل جو ماتم میں تقسیم کئے جاتے ہیں - **نقلِ مجلس** - **نقل محفل** (ف) مذکر [1] مسخرہ جسکی ذکاوت سے تفریح ہو - (مسرور) رند کیا کیا بناتے ہیں اسکو - شیخ گویا ہے نقل محفل کا [2] وہ چیز جو یاران ہمصحبت مجلس میں کھائیں - (شعور) باتیں ہنس ہنس کے تو ہر شخص سے اے یار نہ کر - نقل مجلس تو یہ شیرینئ گفتار نہ کر - (راسخ) ترا لب گالیوں کے بعد بوسہ دیکے کہتا ہے - ابھی میں سم قاتل تھا ابھی میں نقل محفل ہوں -

نَقل - (ع - بالفتح) مذکر [1] تبدیلی - ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا [2] مونث - اصل کا چربا اُتارا ہوا - منقول - مثنیٰ (امیر) نقشہ ہی اپنے روئے کتابی کا بھیجدو - ہے ہمکو نقل

نقل

واصل برابر کتاب کی ۳ نمونہ۔ نظیر۔ مثل ۴ لطیفہ۔ چٹکلا ۵ روایت۔ حکایت۔ بیان۔ ذکر ۶ سوانگ۔ روپ جو بھانڈ وغیرہ رقص سرود کے وقت مجلس میں کرتے ہیں۔ عربی میں نقل بفتح اول و دوم بمعنی حاضر جوابی ہے۔ (فقرہ) ناٹک میں خوب خوب نقلیں ہوتی ہیں ۷ ایک حرف کی حرکت دوسرے حرف کو دینا۔ **نقل اتارنا۔** ۱ کسی تحریر کا نقل کرنا ۲ کسیکی صورت اپنی صورت سے مشابہ کرنا ۳ طرز اڑانا۔ **نقل النقل۔** مونث۔ نقل کی نقل۔ **نقل را چہ عقل** (ف) مقولہ۔ نقل کرنے کے واسطے زیادہ عقل کی ضرورت نہیں۔ **نقل کرنا۔** ۱ کسی لکھی ہوئی عبارت کو بجنسہ دوسرے ورق یا کسی اور چیز پر لکھنا ۲ سوانگ کرنا۔ روپ بھرنا ۳ بھانڈوں کا روپ بھرنا۔ اور ہنسانیوالی باتیں کرنا۔ (امیر) ایک نقال نے اسوقت جو کی نقل عجیب۔ قہقہہ یار کے چلمن میں بیٹھا تب وہ حبیب ۴ بیان کرنا۔ کسی کا ذکر کرنا۔ حکایت کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) پھر اسنے کہی کہانی ساری۔ کی نقل تمام اپنی خواری۔ ۵ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ۶ آدمیوں کی گفتگو اور صورت اور انداز کی شکل بنانا۔ بغرض مسخر۔ **نقل کفر کفر نہ باشد۔** مثل کفر کے نقل کرنے سے ناقل کافر نہیں ہوجاتا۔ بری بات کی نقل بری نہیں سمجھی جاتی۔ (رویائے صادقہ) جنکو ہمنے نقل کفر کفر نہ باشد کے بھروسے پر بہ مجبوری ڈرتے ڈرتے لکھدیا ہے۔ **نقل لینا۔** نقل حاصل کرنا۔ مثنے حاصل کرنا۔ **نقل مکان۔** (ف یا تُراب) مذکر۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ (نسیم) ایک صورت پر رہی صورت نہ مانند خیال۔ جب ہوا ہستی مجھے نقل مکاں پیدا ہوا۔ **نقلنویس۔** مذکر۔ نقل کرکے دینے والا۔ منشی۔ محرر عدالت۔ **نقل نویسی۔** مونث ۱ منشی گری۔ محرری۔ نقل کرنے کا کام ۲ بے سمجھے دوسرے کی تحریر کی نقل کرنا۔ **نقل ہے۔** کہتے ہیں۔

نک

منقول ہے۔ روایت ہے۔ **نقلی۔** صفت ۱ جھوٹا۔ مصنوعی۔ جعلی۔ کھوٹا ۲ روایتی۔ سماعی۔ زبانی۔ **نقلیں کرنا۔** کسیکے افعال و حرکات کی نقل کرنا۔

نقود۔ (ع۔ بالضم اول و دوم) مذکر۔ نقد کی جمع۔ **نقوش۔** (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ نقش کی جمع۔ **نقول۔** (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ نقل کی جمع۔ دلی میں مونث ہے۔

نقی۔ (ع) صفت۔ پاک۔ خالص ۲ مذکر۔ بارہ اماموں میں سے دسویں امام کا نام۔

نقیب۔ (ع) مذکر ۱ لوگوں کے حالات اور خاندان سے واقف۔ ۲ شہرت کرنیوالا۔ خبر کرنیوالا۔ مدح خواں ۳ وہ لوگ جو بادشاہوں یا امرا یا وزرا کی سواری کے آگے آگے آواز لگاتے جاتے ہیں یا کسی کی باریابی۔ دربار کے موقع پر باآواز بلند پکارتے ہیں۔ ہرکارہ چوبدار۔

نقیض۔ (ع۔ توڑنیوالا) ۱ صفت ۱ مخالف۔ الٹا۔ برعکس۔ فرق کے لئے دیکھو ضد ۲ (اردو) مونث۔ عداوت۔ بیر (پڑنا۔ ہونا کے ساتھ)

نقیہ۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت۔ ناتواں۔ کمزور۔ ضعیف۔

نک۔ (ہ) مونث۔ ناک کا مخفف۔ **نک بہنا۔** (لکھنؤ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے نک بہنی۔ وہ شخص جسکی ناک بہا کرے۔ **نک بیسر۔** (ہ) مونث۔ (ہندو) ناک کے ایک زیور کا نام۔ بلاق۔ **نکٹورا۔** (ہ۔ واؤ مجہول) مذکر ۱ ناز و نخرہ معشوق کا۔ (سودا) اک روز مار ڈالینگے نکٹورے یار کے۔ بنتی کا تل مرے لئے تیر تفنگ ہے ۲ احسان رکھنا۔ منت رکھنا۔ (رند) گھر بلا کر خاطریں کیا خوب کیں مہمان

نکا

کی۔ لاکھ نکٹوروں سے دی ہے اک گلوری پان کی۔[۳] وہ طنز آمیز بات جو ناک چڑھا کر کہی جائے۔ نکٹورے اٹھانا۔ ناز بیجا برداشت کرنا۔ نکٹورے توڑنا۔ نکٹورے کرنا۔[۱] نخرہ کرنا۔ ناک بھوں چڑھانا۔[۲] اترانا۔ مزاج کرنا۔[۳] احسان جتانا۔ نک چڑھا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ وہ جو غرور سے ہر وقت چیں بہ جبیں رہے۔ دماغدار۔ بدمزاج۔ نک چڑھی۔ مونث۔ ... نک چھکنی۔ (ھ) مونث۔ ایک بوٹی کا نام جس کے سونگھنے سے بکثرت چھینکیں آتی ہیں۔ نکدم۔ (بالفتح و فتح سوم) صفت۔ (لکھنؤ) حیران۔ پریشان۔ ناک میں دم کا مخفف ہے (فقرہ) اول تو فصل کی خرابی دوسرے آئے دن کی قحط کی دھولوں نے نکدم کر رکھا ہے۔

نکّا۔ (ھ) بالفتح۔ مذکر۔[۱] کوڑی۔[۲] پانسہ۔ نکّا۔ (ھ۔ بالضم) صفت۔ نوکدار۔ نکیلا۔[۲] ایک قسم کا کھیل گیڑی کا۔ ایک خط زمین پر کھینچکر ایک سیدھی رکھی ہوئی لکڑی کے کنارے پر دوسری لکڑی سے اس طرح مارتے ہیں کہ وہ اس خط سے باہر چلی جائے۔ نکّا ٹوپی۔ مونث لکھنؤ وہ ٹوپی جسکو بلند کر کے سر پر رکھیں۔ اونچی ٹوپی۔ نکّے دار۔ صفت۔ وہ دوپلی ٹوپی جسمیں آگے کی طرف نوک نکلی ہوئی ہوتی ہے۔

نکات۔ (ع۔ بکسر اول صحیح) مذکر۔ نکتہ کی جمع۔ نکتے۔ باریکیاں۔ وہ بلیغ کلام جو ہر ایک کی سمجھ میں نہ آسکے۔

نکاح۔ (ع۔ بکسر اول) مذکر۔ لغوی معنی مجامعت۔[۲] مجازاً عقد۔ بیاہ۔ شادی۔ نکاح باندھنا۔ نکاح کرنا۔ نکاح پڑھنا۔ (سودا) دختر رز سے ہمارا باندھ دے گر تو نکاح۔ خوب کھلوائیں گے اے ملّا تجھے شکرانا ہم۔ نکاح بندھنا۔ (ع) لازم۔ (جانصاحب) نہ آئے بازی پڑے لاکھ سب نے سر پٹکا۔ نکاح بندھنے کو بھیجا کٹار اور پٹکا۔

نکال

نکاح پڑھا جانا۔ نکاح ہونا۔ نکاح پڑھانا۔[۱] عقد کرنا۔ شادی کرنا۔ (ے) سے اے جان مردوے سے پڑھایا نکاح ہے۔ کیوں صدرسے ڈریں نہیں کرتے حرام ہم۔[۲] نکاح خوانی کرنا۔ قاضی کا کام کرنا۔ نکاح پڑھائی۔ مونث۔ نکاح پڑھانیوالے کی فیس۔ نکاح ثانی۔ مذکر۔ دوسری شادی۔ نکاح کی سی ترطیل کرنا۔ (ع) کچھ تحقیق کرنا کی جگہ۔ نکاح کرنا۔ شادی کرنا۔ نکاح موقت۔ نکاح جو صرف کسی خاص وقت تک کے لئے کیا جائے۔ نکاح نامہ۔ مذکر۔ وہ کاغذ جسپر شادی کی تاریخ مہر کی مقدار اور گواہیاں وغیرہ ثبت کی جاتی ہیں۔ نکاح ہونا۔ عقد ہونا۔ شادی ہونا۔ بیاہ ہونا۔ نکاحی۔ صفت۔ مونث۔ منکوحہ نکاحی بیاہی۔ نکاح کر کے لائی ہوئی عورت۔ (جانصاحب) نکاحی بیاہی کو چھوڑ کر کے متاعی رنڈی کو گھر میں ڈالا۔ بنایا صاحب امام باڑہ خدا کی مسجد کو ستمنے ڈھا کر۔

نکاس۔ (ھ۔ بکسر اول) مذکر۔[۱] گھر سے باہر جانے کی راہ۔ شہر کے باہر جانے کی راہ۔[۲] پانی کے باہر نکلنے کی جگہ۔ (فقرہ) پانی کا نکاس کہاں ہے۔[۳] صورت کسی سے روپیہ وصول کرنے کی۔ نکاسی (ھ۔ بکسر اول) مونث۔[۱] میزان اُس لگان کی جو کاشتکاروں سے زمینداروں کو وصول ہو۔ اسکو نکاسی خام بھی کہتے ہیں۔[۲] مال اسباب کا فروخت ہونا۔[۳] روانگی۔ برآمد۔[۴] شہر سے باہر جانا۔[۵] کسی سے روپیہ وصول کرنا۔[۶] چھٹکارا۔ نجات۔ (عاشق) کسطرح سے ہوگی پھر نکاسی۔ اک قہقہہ مار کر وہ بولی۔

نکالا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) اخراج۔ شہر بدر کرنا۔

نکال بیٹھنا۔ کہہ بیٹھنا۔ (فقرہ) آپ ایسا لفظ کیوں نکال بیٹھے۔ نکال بیٹھال کے دن۔ (ع) فصل کی تبدیلی کا زمانہ۔

نکال

نکال دینا۔ باہر کر دینا۔ جدا کر دینا۔ موقوف کر دینا ۲ کوئی چیز گھر سے دیدینا ۳ خارج کرنا۔ (فقرہ) جلّابوں نے خراب مادّہ نکال دیا۔ ۴ دور کرنا۔ (فقرہ) ساری تنخی نکال دی ۵ کھینچ لینا۔ جیسے پھانس نکالدو ۶ (دانت کے ساتھ) کھیسانا ہونا۔ نکال لانا ۱ کسی عورت کو بھگالانا۔ بھگا کر لیجانا ۲ کوئی چیز اندر سے باہر لانا۔ نکال لے جانا۔ ۱ کنایۃً نجات دلانا۔ (ابن الوقت) شاید ایسا ہو کہ وہ لوگ جواب کے عوض میرے نکال لے جانے کی فکر میں ہوں ۲ کسی چیز یا شخص کو کسی جگہ سے نکال کر لیجانا ۳ چُرا لیجانا۔ نکال لینا ۱ حل کر لینا۔ (فقرہ) میں نے یہ پہیلی نکال لی ۲ چُرا لینا۔ (فقرہ) تمنے آدھا حلوا نکال لیا۔ ۳ کوئی چیز کسی جگہ سے برآمد کرنا۔ نکالنا۔ (ہ) ۱ باہر کرنا۔ خارج کرنا۔ (فقرہ) اسکو گھر سے نکالو ۲ علیحدہ کرنا۔ جدا کرنا۔ چھانٹنا۔ منتخب کرنا۔ ۳ مہیا کرنا۔ وضع کرنا۔ تعریق کرنا۔ مجُرا لینا ۴ ایجاد کرنا۔ دل سے کوئی بات پیدا کرنا۔ کسی چیز کو رواج دینا۔ جیسے قاعدہ نکالنا۔ چھیڑ نکالنا ۵ حل کرنا۔ سُلجھانا۔ جیسے سوال نکالنا ۶ باہر لانا۔ اکھیڑنا۔ درخت کو جڑ سے نکالنا ۷ کاڑھنا۔ بیل بوٹہ نکالنا ۸ سدھانا۔ گھوڑے کو گاڑی میں جوتنے کے قابل بنانا ۹ ادا کرنا۔ باہر لانا۔ (فقرہ) میں نے تو زبان سے ایک حرف نہیں نکالا ۱۰ موقوف کرنا۔ جواب دینا۔ برطرف کرنا ۱۱ ظاہر کرنا۔ جیسے درخت کا کوپل نکالنا ۱۲ برآمد کرنا۔ سے ہر رشک دل زار جو ہے مورد آفات۔ اندوہ نے کس دن کی ملاقات نکالی ۱۵ شروع کرنا۔ (امیر) شکوہ جو کیا درد کا تکرار نکالی۔ خوب اس نے دوائے دل بیمار نکالی ۱۶ عوض لینا۔ بدلا لینا۔ جیسے کسر نکالنا۔

نکانا۔ (ہ) بکسر اول نلانا۔ نکائی (ہ) مونث۔ نلائی۔

نکتہ

نکبتُ۔ (ع۔ بالکسر غلط۔ بالفتح صحیح) مونث۔ افلاس۔ مفلسی۔ فلاکت (فقرہ) آگے تو نکبت پرستی تھی اب فضل الٰہی ہے۔

نکتہ۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) مذکر۔ تہ کی بات۔ باریکی۔ باریک بات ۲ (ت) چٹکلا۔ لطیفہ۔ (صبا) عاشقوں میں فرد ہیں نکتے وہ ہمکو یاد ہیں۔ قیس کے استاد ہیں فرہاد کے اُستاد ہیں ۳ (ت) رخنہ۔ عیب ۴ (اردو) وہ چمڑا جو گھوڑے کے مُنہ پر رہتا ہے۔ نکتہ باقی نہ چھوڑنا۔ کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کرنا۔ (ذوق) دل کے سارے پھپھولے توڑ دوں ہیں۔ نکتہ باقی کوئی نہ چھوڑ دوں میں۔ نکتہ بیں (ت) صفت۔ نازک خیال۔ نکتہ بینی۔ (ت) مونث۔ عالیخیالی۔ نکتہ پرور۔ نکتہ پرداز۔ (ت) صفت۔ نکتہ سنج۔ خوش گفتار۔ سخن شناس۔ عقلمند۔ ہوشیار۔ زبان آور۔ نکتہ چیں۔ (ت) صفت۔ عیب ڈھونڈھنے والا۔ میں میکھ نکالنے والا۔ (منیر) خرمن مضمون کے تودے ہیں مری ہر بیت میں۔ نکتہ چیں میرے سخن کا خوشہ چیں ہو جائیگا۔ نکتہ چینی۔ (ت) مونث۔ عیب گیری۔ میں میکھ نکالنا۔ نکتہ خفی۔ (ت) مذکر۔ راز پنہاں۔ سرّ خفی۔ نکتہ داں۔ (ت) صفت۔ باریک بات جاننے والا۔ دقیقہ رس۔ شاعر۔ نکتہ رس (ت) صفت۔ تیز فہم۔ زیرک۔ ذکی۔ نکتہ سنج (ت) صفت۔ سخن شناس۔ فصیح۔ خوش گفتار۔ تُلی ہوئی بات کہنے والا۔ عقلمند۔ ہوشیار۔ مجازاً۔ شاعر۔ سخنور۔ زبان آور۔ خوش تقریر۔ نکتہ سنجی۔ (ت) مونث۔ سخنوری۔ خوش گفتاری۔ فصاحت۔ خوش بیانی۔ نکتہ شناس۔ نکتہ داں۔ (ت) صفت۔ تیز فہم۔ ذہین۔ دانا۔ سیانا۔ عقلمند۔ نکتہ کی بات۔ نازک بات۔ تہ کی بات۔ (راسخ) کہتا ہے عشق خال میں نکتہ کی بات دل سے لینے دے جگہ مجھ

تل بھی نگاہ شوق۔ نکتہ گیر۔ (ف) صفت۔ نکتہ چیں عیب جو۔ نکتہ نواز۔ (ف) صفت۔ لطیف بات پر مہربانی کرنیوالا۔ خدا تعالی کی صفت میں مستعمل ہے۔ نکتہ نوازی۔ (ف) مونث۔ لطیف بات پر نوازش کرنا۔ (محسن) گر نکتہ نوازی کا تری دھیان آئے۔ بخشش کا معما نظر آساں آئے۔ مدّاح کے یارب عدد احمد ہوں۔ جب وقت شمار روز میزاں آئے۔

نُکتی۔ (بالضم) مونث۔ ۱ ایک قسم کی مٹھائی جو چنے کی دال میں کی بنائی جاتی ہے۔ اُنکتیاں۔ جمع۔ نکتی پلاؤ۔ مذکر۔ پلاؤ جسمیں چنے کی نکتیاں پڑی ہوتی ہیں۔

نکٹا۔ (ھ) بالفتح۔ ۱ صفت۔ مذکر۔ مونث کیلئے نکٹی۔ ۱ ناک کٹا ہوا ۲ (کنایۃً) بیغیرت۔ بیحیا۔ بدنام ۳ مذکر۔ ایک پرند کا نام جو بیشتر برسات میں پہاڑ سے آتا ہے ۴ مذکر۔ کوڑی جس سے جوا کھیلتے ہیں ۵ مذکر۔ ایک قسم کا گانا جسکو اراذل گاتے ہیں۔ نکٹا جیے بُرے حوال۔ نکٹا جیا بُرے حوالوں۔ (عو) بدنام اور رسوا شخص کی زندگی ذلت سے بسر ہوتی ہے۔ (میر) اگر رہا بے ہنر تو کچھ نہ کیا۔ ہو کے نکٹا جیا تو خاک جیا۔ نکٹی۔ (ھ) مونث۔ ۱ وہ عورت جس کی ناک کٹی ہو ۲ (عا) بلی۔ گربہ ۳ بیغیرت عورت بے شرم عورت۔ بے حیا۔ (جان صاحب) نکٹی تھمتی نہیں سے چھینک تری۔ سونگھی کیا تو نے اُدہی ناس خواص۔ نکٹے کا کھا اوچھے کا نہ کھائے۔ مثل۔ کمینہ کا احسانمند نہ ہونا چاہئے۔ نکٹے کی ناک کٹی سوا گز اور بڑھی۔ مثل۔ بے عزّت آدمی ذلت کو بھی عزّت سمجھکر خوش ہوتا ہے۔ نکٹے کی ناک بھی نہ کٹے۔ دیکھو اس سے نکٹے کی ناک۔

نکٹائی۔ (انگ) مونث۔ ایک قسم کا انگریزی وضع کا گلوبند۔ نکدم دیکھو نک۔

نکرہ۔ (ع۔ بفتح اول وسوم وکسر دوم) مذکر۔ معرفہ کی ضد۔ وہ اسم جو غیر معیّن شے کیواسطے وضع کیا گیا ہو۔

نُکَّڑ۔ (ھ) مذکر۔ موڑ۔ سرا۔ وہ جگہ جہاں ایک راہ تمام ہو کر دوسری راہ شروع ہو۔ کونا (بنات النعش) ہماری اس دیوار کے نیچے گلی کے نکّڑ پر موئے تلنگوں نے توپ لگا رکھی تھی۔

نُکس۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ مرض کا عود کرنا۔ پھر بیمار ہونا۔ (مقو) نکس مرض بُرا ہوتا ہے۔

نُک سُک۔ (ہندی میں نکھ بالفتح ناخن۔ سکھ بالفتح سر دہلی میں بالکسر وضم سوم۔ لکھنؤ میں بالکسر وکسر سوم ہے) (عو) سراپا۔ حلیہ۔ جملہ اعضا کے معنی میں مستعمل ہے۔ (رنگیں) سب سے گفتار جدا سے نرالی نک سک۔ (امانت) تصویر میں مستی کی جماوٹ خاصی۔ نک سک سے ٹھیک۔ نک سک سے درست۔ صفت۔ سر سے پاؤں تک خوشنما۔ (شوق قدوائی) کبھی ٹیک نک سک سے بندی بھی تھی۔ خدا نے ادا اور پھبن دی بھی تھی۔

نکسیر۔ (ھ۔ بالفتح) مونث۔ ناک سے خون گرنا۔ (پھوٹنا کے ساتھ) (آتش) زندہ جاوید ہیں ترا بانیان تیغ عشق۔ سر کا کٹنا جانتے ہیں پھوٹنا نکسیر کا۔ نکسیر بھی نہیں پھوٹی۔ (کنایۃً) ذرا بھی صدمہ نہیں پہونچا۔ (ذوق) ترے نشق سے جو بالکل رہی نہ خونریزی۔ لڑائیوں میں کہیں پھوٹتی نہیں نکسیر۔

نِکِل۔ (انگ۔ بکسر اول و دوم) مونث۔ ایک قسم کی سخت دھات جس کا رنگ سفید ہوتا ہے۔

نکل

نکل آنا۱ باہر آنا۔ ظاہر ہونا۔۲ پیدا ہونا۔ کھڑا ہونا۔۳ زمین سے باہر آنا۔ پھوٹنا۔ نکل بھاگنا۱ چلا جانا۔ چل دینا۔ فرار ہوجانا۔۲ قابو سے چلا جانا۔۳ چمپت ہوجانا۔ بچ کر چلا جانا۔۴ صاف بچ جانا۔ نکل پڑنا۱ نکل آنا۔ کثرت سے۔۲ ظاہر ہوجانا۔ نمایاں ہوجانا۔ پوشیدہ مقام سے دفعتہً نمایاں ہونا۔ (ناسخ) سیکڑوں مردے نکل پڑتے ہیں ہر ٹھوکر کے ساتھ۔ فتنۂ محشر وہ ہے جس کا رکھا ہے نام رفتن۔۳ باہر آجانا۔ (شوق قدوائی) نالہ کیا تھا میں نے بلایا نہ تھا تجھے۔ تو غور سے بے حجاب کہ گھر سے نکل پڑا۔۴ گر جانا۔ کھل جانا۔۵ ٹپک پڑنا۔ چونے لگنا۔۶ اگل پڑنا۔۷ باہر چلا جانا۔ نکلتا رہنا۔ سبقت رکھنا۔ (ناسخ) کسقدر غازہ سے چمکا رخ روشن انکا حسن یوسف سے نکلتا رہا جوبن انکا۔۲ فاضل رہنا۔ نکلتے پیٹھتے دن۔ (ع و) مذکر فصل کی تبدیلی کا زمانہ۔ فصل بدلنے کا وقت۔ (رشک) اجل کو کیا خبر دل میں اسیروں کے جو ارماں تھا۔ نکلتے پیٹھتے دن تھے بہار آنے کا ساماں تھا۔ نکل جانا۱ کہیں چلا جانا۔ دور ہونا۔ (ذوق) تاریک ہے جہان ہماری نگاہ میں۔ تم آج کس طرف مہ تاباں نکل گئے۔۲ دور چلا جانا۔ شہر کے باہر نہیں چلا جانا۔ (ناسخ) ہستی میں نیستی کی یہ طے کی ہیں منزلیں۔ میں کوسوں دور ملک عدم سے نکل گیا۔۳ جاتا رہنا۔ زائل ہوجانا۔ جیسے گھمنڈ نکل جانا۔ (رند) تم آئے رنج دل سے مرے جاں نکل گئے۔ اندوہ و یاس و حسرت و حرماں نکل گئے۔۴ ہار جانا۔ (سحر) بچنا جو میرے بلبل دل سے تو دیکھنا۔ دو زمزموں میں مرغ گلستاں نکل گیا۔۵ قابو سے باہر ہوجانا۔ قبضہ سے چلا جانا۔ (رند) پھر گھات پہ چڑھیں تری امر محال ہے۔ قابو سے اب وہ لے دل نالاں نکل گئے۔۶ کسی چیز کا ہاتھ سے جاتا رہنا۔ وقت گزر جانا۔ (برق) اسدن چلے یہاں سے کہ جالا نکل گیا۔۷ چلا جانا۔ گزر جانا۔ (رند) سیلاب اشک کوسوں تلک موجزن رہا۔ روتے ہوئے جدھر ترے گریاں نکل گئے۔۸ وعدہ خلافی کرنا۔ قول سے پھر جانا۔ (رند) ثابت رہا میں آج تلک اپنے قول پہ۔ اقرار کرکے آپ مری جاں نکل گئے۔۹ کپڑوں وغیرہ کا پھٹ جانا۔ (رند) دست جنوں نے حد سے جو بڑھکر قدم رکھا۔ دامن سے ہوکے چاک گریباں نکل گئے۔۱۰ بھاگ جانا۔ (رند) ٹھیرا نہ کوئی معرکہ میں مرے سامنے۔ آگے سے زال و سام و نریماں نکل گئے۔۱۱ رفاقت سے الگ ہوجانا۔ رفاقت چھوڑ دینا۔ (رند) کیسے رفیق آدمیری میں چل دیئے۔ منھ میں زبان رہگئی دنداں نکل گئے۔۱۲ نجات پانا کسی مخمصہ سے۔ (آتش) بیمار عشق رنج و محن سے نکل گیا۔ بیچارہ منھ چھپاکے کفن سے نکل گیا۔۱۳ باہر جانا کسی قید کے مقام سے۔ (ذوق) احاطۂ فلک کے ہم تو کب کے نکل جاتے مگر رستہ نہ پایا۔۱۴ آگے چلا جانا۔ (داغ) کا ہیدگی نے پھینکدیا دور اسقدر۔ کوسوں ہیں آپ اپنی نظر سے نکل گیا۔۱۵ سبقت لیجانا کسی کا کسی پر چلنے میں۔ (جلال) میں پیچھے رہ گیا وہ کچھ آگے نکل گئے۔۱۶ انکار کرنا کسی کا کسی امر رد گردانی کرنا۔ (برق) حبب تو نے اپنے گھر سے نکالا نکل گیا کس روز تیرا چاہنے والا نکل گیا۔۱۷ گزر جانا۔ ہو چکنا۔ (فقرہ) اب جاڑا نکل گیا گرمی آئی۔ نکل چلنا۱ شہر کے باہر یا گھر کے باہر چلنا۔ (ناسخ) نکل چلا ہوں کہ اسکی کہیں خبر لمجائے۔ خدا کرے تجھے رستے میں نامہ بر لمجائے۔۲ سبقت لیجانا کسی سے کسی امر

میں۔ (آتش) طاؤس و کبک کو ہے نکل چلنے کا خیال۔ چلتا ہے
یار کونسی رفتار دیکھئے ۳ (کنایۃً) اترا جانا۔ مغرور ہو جانا۔ گستاخ
ہو جانا۔ بیباک ہو جانا ۴ (آتش) میری طرف سے صبا کہیو میرے
یوسف سے۔ نکل چلی ہے بہت پیرہن سے بو تیری۔ نکل کھڑا ہونا۔
نکل جانا۔ باہر جانا۔ (فقرہ) وہ خدا کا نام لیکر گھر سے نکل کھڑے ہوئے۔

نکلنا۔ (ہ) ۱ اُگنا۔ پھوٹنا۔ اُوپر آنا۔ ؎ رہا سالہا سال جنگل میں
آتش۔ مرے سامنے بید مجنوں نہ نکلا ۲ سیر کے لئے برآمد ہونا (ناسخ)
نکلے جو ہوا دار پہ وہ برق تجلی۔ کیونکر نہو عالم کو گماں تخت پری کا۔
۳ بہنا۔ جاری ہونا۔ رسنا۔ جیسے آنسو نکلنا۔ (داغ) اللہ رے
جوش گریہ کہ اس جذب و ضبط پر۔ دریا ہمارے دیدۂ تر سے
نکل گیا ۴ پیدا ہونا۔ جنم لینا۔ (فقرہ) کاکوری سے بڑے بڑے
نامور شعرا نکلے ۵ عیاں ہونا ۶ ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ (صبا) جنونمیں
باغ عالم کو جو دیکھا۔ عجب صحرائے وحشت ناک نکلا ۷ باہر چلا جانا۔
رخصت ہونا۔ (فقرہ) تم میرے گھر سے نکلو ۸ طلوع ہونا۔ بلند ہونا۔
اُٹھنا۔ جیسے آفتاب نکلنا۔ چاند نکلنا۔ ؎ بزم اغیار میں تم چھپکے
نہ بیٹھو اے داغ۔ چاند چھپنے کے لئے ہے کہ نکلنے کے لئے ۹ ثابت
ہونا۔ ثبوت ہونا۔ (ناسخ) ہو گیا وہ مست عکس چشم میگوں دیکھکر۔
ساغر مے سے سوا نکلا اثر میں آئینہ۔ (داغ) دشمن کی ندامت
نے انھیں پیار دلایا۔ اے کاش مرے ذمہ بھی الزام نکلتا ۱۰ سبقت
لیجانا۔ بڑھ جانا۔ بڑا ہونا۔ (جلیل) قد انکا بڑھ رہا ہے آجکل
اُٹھتی جوانی ہے۔ قیامت سے بھی وہ نام خدا کچھ کچھ نکلتے ہیں
۱۱ چلا جانا۔ بھاگنا۔ فرار ہونا ۱۲ خارج ہونا۔ باہر ہونا۔ (آتش) بڑا
شور سنتے تھے پہلو میں دل کا۔ جو چیرا تو اک قطرۂ خوں نہ نکلا۔

۱۳ زائد ہونا۔ زیادہ ہونا کسی چیز کا کسی چیز پر۔ (داغ) جس دل پہ
وہ نگاہ پڑی دل کے پار تھی۔ یہ نیچہ ہزار پسر سے نکل گیا ۱۴ ایجاد
ہونا۔ نئی بات ظاہر ہونا۔ (فقرہ) اب یہ رسم نکلی ہے ۱۵ اچھٹ
جانا۔ (جلیل) جنوں کے جوش میں دامن گریباں سے یہ کہتا ہے
کہ دیکھیں تم نکلتے ہو کہ پہلے ہم نکلتے ہیں ۱۶ برآنا۔ حاصل ہونا۔
(داغ) کچھ ہو گا مجھکو نالۂ شبگیر سے حصول۔ کچھ مدعا دعائے
سحر سے نکل گیا ۱۷ کسی کے ذمہ کوئی رقم فاضل نکلنا۔ (داغ)
فقط وعدہ پہ دو بوسوں کے دل لیکر وہ کہتے ہیں۔ ہمارا ابھی کچھ
آتا ہے تمھارا کیا نکلتا ہے ۱۸ باہر آنا۔ (فقرہ) ذرا گھر سے نکلو
(جلیل) حشر گھبرا کے اٹھا پاؤں کی آہٹ جو سنی۔ فتنے دوڑے
جو انھیں گھر سے نکلتے دیکھا ۱۹ اُبھرنا۔ (رشک) چھاتیاں نکلیں گی
کرو باتیں۔ پھول جتنے دئے ہیں پھل دیگا ۲۰ دور ہونا۔ (قدر)
غش کھاکے گرا میں شعلۂ طور۔ بارے تیرا حجاب نکلا ۲۱ واضح ہونا۔
سمجھ میں آنا۔ (صبا) میرے اشعار سے مضمون رخ یار کھلا۔ بے
احادیث نہیں مطلب قرآں نکلا ۲۲ ترجیح رکھنا۔ بڑھا ہونا۔
(بحر) مری نالوں سے مجنوں کے کہیں بازی نکلنے [illegible]
لیلیا جانا۔ (برق) پلٹن ملی جو ہم سے رسالہ نکل گیا ۲۳ [illegible]
کام کا وقت جاتا رہنا۔ (برق) اُسدن چلے یہاں سے کہ جاتا
نکل گیا۔ نکلنا پیٹھنا۔ آمد و رفت رکھنا۔ (بنات النعش) گویا
دالوں کی آمد و رفت نہو جو میم صاحب نکلتی پیٹھتی ہیں۔ نکلی
ہونٹوں چڑھی کوٹھوں۔ عو۔ مثل منھ سے بات نکلی اور مشہور
ہو گئی۔ ؎ مثل یہ ہے ظفر ہے۔ نکلی ہونٹھوں اور چڑھی
کوٹھوں۔ نہیں کہنے کی جو بات اُس کا کہنا ہی نہیں بہتر۔

نکلے ہوئے دانت پھر اندر نہیں جاتے۔ نکلے ہوئے دانت پھر نہیں بیٹھتے۔ مثل جو بھید کھل جائے وہ پھر نہیں چھپتا۔ جو برائی ظاہر ہوگئی وہ پھر نہیں چھپتی۔

نِکمّا۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم۔) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لیے نکمی ۱ بیکار۔ ناکارہ۔ بے مصرف ۲ خالی۔ بیکار۔ معطل۔ بے شغل۔ (توبۃ النصوح) نکما بیٹھا ہو آدمی کچھ کرے یا نہ کرے ۳ برا۔ خراب ۴ ناچیز۔ حقیر ۵ وہ شخص جو کام سے جی چرائے۔ نکما بال۔ (ع) موئے زہار۔ (جانصاحب) بیگما اچھا نہیں بڑھنا نکمے بال کا۔ راکھ ملکے نوچ یا نورا لگا ہرتال کا۔ نکمی کر دینا۔ بیکار کر دینا۔ خراب کر دینا۔ ؎ عشق نے غالب نکما کر دیا۔ ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے۔ نکما ہو جانا ۱ بیکار ہو جانا۔ کام کے قابل نہ رہنا ۲ خراب ہو جانا۔ بگڑ جانا۔

نِکو۔ (ف) نیکو کا مخفف۔ نکو خواہ۔ (ف) صفت۔ خیر خواہ۔ نکورو۔ (ف) صفت۔ خوبصورت۔ نکوکار۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کے کام اچھے ہوں۔ نکو محضر۔ (ف) صفت۔ نیک خصلت۔ نکوئی۔ (ف) مونث۔ نیکی۔ نکوئی با بداں کردن چناں است کہ بد کردن بجائے نیکمرداں۔ (ف) مقولہ۔ بدوں سے نیکی کرنا ایسا ہے جیسے نیکوں کے ساتھ برائی کرنا۔ نکوئی کن و در آب انداز۔ (ف) مثل۔ ایسی جگہ بولی جاتی ہے جہاں کسی کے ساتھ نیکی کر کے امید احسانمندی کی نہو۔

نکوّ۔ (ہ) (ع) صفت ۱ (کنایتہً) بدنام۔ رسوا۔ مطعون ۲ بڑی ناک والا۔ لمبی ناک والا۔ نکو بنانا۔ (ع) بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ انگشت نما کرنا۔ (جانصاحب) خدا ہی سمجھے گا اس سے باجی حمل بگاڑا ہے جنے میرا۔ کر دنگی رسوا میں سارے عالم میں خوب نکو اسے بنا کر۔ نکو بننا۔ لازم۔ (ابن الوقت) انکو آکر چھیڑتے تھے اور یہ بیچارے ابن الوقت کے کارن مفت میں نکو بن رہے تھے۔

نَکوا۔ (ہ) مذکر۔ (عو) ۱ سوئی کا ناکا۔ سوئی کا چھید ۲ ترازو کی ڈنڈی کا سوراخ۔

نِکوہِش۔ (ف) مونث۔ ملامت۔ سرزنش۔ دھمکی۔

نکھ۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر ۱ ناخن۔ اس معنی میں مستعمل نہیں ہے ۲ ایک خوشبودار جڑ کا نام ۳ ابریشم۔ کچا ابریشم۔ دیکھو نک سک۔

نِکھاو۔ (ہ) مونث۔ ایک بلند اور اونچے سُر کا نام۔

نِکھار۔ (ہ) مذکر ۱ صفائی۔ اجلاپن ۲ زیب و زینت۔ آرائش۔ (اسرور) بہتا ہے جب منہ تو کہتے ہیں میکش۔ نکھار آج ہے دختِ رز پر بلا کا۔ نکھارنا۔ (ہ) میل صاف کرنا۔ میل کاٹنا۔ اجلا کرنا۔

نَکہت۔ (ع بالفتح و فتح سوم۔ صحیح کاف تازی سے ہے صراح و کنز میں بمعنی بوئے دہن لکھا ہے۔ عوام کاف عجمی سے بولتے ہیں۔) مونث۔ پھول کی بو۔ خوشبو۔ مہک (امیر) ہے تیرے پیرہن پاک کی حسرت اسکو۔ ورنہ کیوں نکہت گل جامہ سے باہر ہوتی۔

نَکھت۔ (ہ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ ہر مہینے کے ستائیس روز جس سے حساب بارش کا کرتے ہیں۔ (رشک) رونے سے پچیس گھڑیاں دو دو ہفتے کی لگیں۔ آیا جو نکھت رلا یا مجھکو ساون کیطرح

نِکھتّر۔ (ہ) صفت۔ حقیر۔ بدمزہ و ناقص۔ زبوں۔ (التوبۃ النصوح) میں کسی دوسرے کو کیا الزام دوں کہ سب آپ ہی سب سے بدتر اور نکھتر ہوں۔

نکھٹو - (ہ) - نہ - نہیں - کھانا - کمانا ؛ صفت - (عو) ۱ وہ شخص جو کچھ نہ کمائے - ناکارہ - نکما - (میر احسن) نکھٹو نے پیٹ یوں پالا - دونوں عالم میں انکا منھ کالا ۲ سست - احدی ۳ احمق - بیوقوف ۴ نہایت مفلس - تنگدست - (جانصاحب) ایسا نکھٹو پلّے پڑا ہے میرا اَبند ھا موا - الٹا پڑا ہے جھگڑا گلے روٹی دال کا - نکھٹو کی جورو سدا ننگی - مثل - کاہل اور سست مفلس کی نسبت بولتے ہیں -

نکھدّ - (ہ) صفت - بہت برا - ناکارہ - نکما - بدتر -

نکھرنا - (ہ) ۱ صاف ہونا - اُجلا ہونا - میل کٹنا - چمکنا - رونق آنا - بالوں کا میل صاف ہونا ۲ بننا - سنورنا - سنگار کرنا - نہا دھوکر صاف ستھرا ہونا - (آتش) حسینوں کا تکلف انکی آرائش نہیں رکھتی - نظر آتی ہے میلی چاندنی جب وہ نکھرتے ہیں - نکھری بزم نکھری محفل - نکھری صحبت - صاف ستھری اور آراستہ محفل (شرف) نکھری ہوئی وہ بزم وہ ہر سو چہل پہل بلّور کے وہ جھاڑ وہ الماس کے کنول - (ریاض) اور تو یہ ہے کہ جلائے حسرت تھی - کچھ عجب نکھری نکھری صحبت تھی -

نکھنڈ - (ہ) ۱ آدھا - نصف - نیم ۲ ٹھیک - عین - نکھنڈ آدھی رات ہے - ٹھیک آدھی رات ہے -

نکّی - (ہ) مونث ۱ ناک میں بولنے والا ۲ جوئے کی کوڑی اور ایک داؤں ۳ ایک قسم کا جوا - اسکو نکی موٹھ بھی کہتے ہیں

نکیر - (ع) مذکر - قبر میں سوال وجواب کرنے والا فرشتہ - نکیرین (ع) مذکر - منکر نکیر - قبر میں مردے سے سوال وجواب کرنے والے دو فرشتے - ایک کا نام منکر اور دوسرے کا نکیر ہے (محسنات) مرنا برحق نکیرین کے سوال جواب کا ہونا برحق -

نکیل - (ہ) مونث - اونٹ کی مہار - اونٹ کے ناک کی رسّی - (فقرہ) اونٹ کی نکیل ٹوٹ گئی - نکیل ہاتھ میں ہونا ... (کنایۃً) قابو ہونا - قبضہ ہونا - لگام ہاتھ میں ہونا کسی کے اختیار میں ہونا -

نکیلا - (ہ بفتح اول) صفت - مذکر - صاحب غیرت - اور ذی آبرو شخص کو کہتے ہیں -

نُکیلا - (ہ - بضم اول وکسر دوم) صفت - مذکر - مونث نکیلی ۱ گاؤدُم - نوکدار - مخروطی - اُبھرا ہوا ۲ (کنایۃً) خوش وضع - بانکا - ترچھا - وضعدار - طرحدار شخص - (محسن) نکیلا مطلع ایجاد میں مصرع ترے قد کا - نُکیلا پن - (ہ) مذکر - خوش وضعی - بانکپن - نکیلی - (ہ) مونث ۱ نوکدار - مخروطی ۲ اُبھری ہوئی ۳ وضعدار - طرحدار - خوش وضع - (امیر) ادا کی تیغ ہی سے ساری دنیا ہوچکی بسمل نکیلی چتونوں نے اب یہ برچھی کس پہ تولی ہے -

ن - گ

نگ - (ہ) بالفتح - مذکر - نگینہ - انگوٹھی میں جڑنے کا پتھر - (ترشنا - تراشنا - جڑنا - وغیرہ کے ساتھ) (ناسخ) برگ گل تر سبزۂ گلشن میں جڑے ہیں - یاقوت کے نگ گویا زمرد میں جڑے ہیں - (رشک) نام بھی لازم ہے گردش میں رہے - میری طرح - نگ ترشوا دیں مجھے سنگ فلاخن توڑ کر - نگ کی جوڑیاں - ایک قسم کی جوڑیاں جنمیں نگ جڑے ہوتے ہیں

نگار - (ف - بکسر اول) مذکر ۱ تصویر - نقش - بیل بوٹا ۲ بُت - مورت ۳ خوبصورت معشوق - محبوب - (اختر شاہ اودھ) گھبرا نہ تو اب میں آن پہونچا - میں دوست ہوں اے نگار تیرا -

نگارش

۴ وہ نقش جو عورتیں مہندی سے اپنے ہاتھوں پر بنا لیتی ہیں۔ ۵ زیبائش۔ آرائش۔ زینت۔ نگارِ ارمنی۔ (ف) مونث۔ فرہاد کی معشوقہ شیریں سے مراد ہے۔ نگار خانہ۔ (ف) مذکر۔ تصویر خانہ۔ تصویروں کا مکان! نقاشی کیا ہوا گھر! بت خانہ۔ نگارستان۔ (ف) مذکر۔ وہ جگہ جو نقش و نگار سے آراستہ ہو۔ نگارین۔ (ف) صفت۔ آراستہ۔ (اختر شاہ اودھ) ایسا تھا وہ گلشن نگارین۔ رضواں جس باغ کا تھا گلچیں۔
نِگارِش۔ (ف) مونث۔ تحریر۔ لکھنا۔
نِگالی۔ (ہ) مونث۔ وہ حصہ حقے کا جس میں مہنال لگاتے ہیں۔
نِگاہ۔ نگہ۔ (ف) مونث! نظر۔ چتون۔ (غالب) بوسہ دیتے نہیں اور دل پہ ہے ہر لحظہ نگاہ۔ جی میں کہتے ہیں کہ مفت آئے تو مال اچھا ہے! تیور۔ لبصارت ۳ آنکھ۔ چشم ۴ شناخت۔ پرکھ۔ مداخلت۔ نظر ڈالتے ہی چیز کی حسن و قبح اور تخمینہ قیمت کو جانچ لینا۔ (راسخ) نہ میں عرش بریں پر ہوں نہ میں فرش زمیں پر ہوں۔ مری ہستی ہے گویا نیستی میری نگاہوں میں۔ (آتش) دندانِ یار جب سمائے ہیں آنکھوں میں۔ لیتے ہیں موتی جوہری اپنی نگاہ پر ۵ توجہ۔ التفات۔ عنایت۔ مہربانی۔ (مصحفی) غیروں کو تو روز دیکھتا ہے۔ مجھ پر بھی کوئی نگاہ ظالم ۶ نظارہ دید ۷ نگرانی۔ خبرداری۔ رکھوالی۔ چوکسی۔ نظربندی ۸ امید بھروسا۔ خیال۔ نگاہ اٹھا کر نہ دیکھنا۔ دیکھو۔ آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا۔ نگاہ اُچکی ہونا۔ (دہلی) نگاہ بلند ہونا۔ (جلال) اندنوں اُچکی ہوئی ہے مری کچھ ایسی نگاہ۔ ذرے آتے ہیں نظر صورت انجم مجھکو۔ نگاہ ایک سی ہونا۔ یکساں ہونا توجہ کا۔ سے قربان

نگاہ

اپنی چشم حقیقت کی اے صبا ہے ایک سی نگاہ سلیمان و مور پر۔ نگاہبان۔ نگہبان۔ (ف) صفت۔ محافظ۔ چوکیدار۔ نگاہبانی۔ نگہبانی۔ (ف) مونث۔ حراست۔ نگرانی۔ حفاظت۔ نگاہداشت۔ نگاہ بدلنا۔ کنایہ ہے ناخوشی سے۔ (امیر) نگاہ یار کیا بدلی جہاں بدلا ہوا بدلی۔ وہ دشمن جانتے ہیں تجھ کو اے جان نثاروں میں۔ نگاہ بد کرنا۔ بری نظر سے دیکھنا۔ (رند) پھوٹے وہ آنکھ جو کرے تجھ پر نگاہِ بد۔ او بت برا کہے جو تجھے وہ زباں کٹے۔ نگاہ بدلی ہونا۔ کنایہ ہے بے توجہی۔ بیمروتی۔ اور خفگی سے (داغ) کل اُنکا سامنا جو ہوا خیر ہو گئی۔ بدلی ہوئی نگاہ تھی بدلا ہوا مزاج۔ نگاہ بلند ہونا۔ عالیخیالی کا کنایہ ہے۔ حوصلہ بلند ہونا۔ نگاہ بھر کے دیکھنا۔ بغور دیکھنا۔ (صبا) نگاہ بھر کے جب اس ترک نے کبھی دیکھا۔ لگا وہ تیر کلیجے کے آر پار ہوا۔ نگاہِ پرورش۔ مہربانی اور عنایت کی نگاہ۔ (فقرہ) مگر نگاہ پرورش شہنشاہ زمانہ مثل خورشید درخشاں گل و خار پر یکساں ہوتی ہے۔ نگاہ پر چڑھنا۔ دیکھ کر جانچنا۔ تصور میں رکھنا۔ (شاد) ہر نیک و بد نگہ پر وقت چڑھا رہا ہے۔ اچھے برے برابر نظروں میں تل رہے ہیں۔ نگاہ پر چڑھنا۔ نگاہوں پر چڑھنا۔ نظروں میں کھبنا۔ نظروں میں جچنا۔ باوقعت ہونا نظر میں۔ (رشک) وہ عندلیب گلستان روئے جاناں ہوں۔ نگاہ پر نہیں چڑھتے ادھر ادھر کے پھول۔ نگاہ پڑنا۔ نظر پڑنا۔ دیکھنے میں آنا۔ وقعت سے دیکھا جانا۔ (ناسخ) نگہ پڑتی ہے کسکی اے فلک تیرے ستاروں پر۔ قبائے یار میں جس روز سے چکی کا دستہ ہے۔ نگاہ پہچاننا۔ تیور پہچاننا۔ انداز نگاہ سے پہچاننا۔ (رند) رات غیروں میں کٹی ہے

اب الجھتے ہو عبث۔ اوہ جی پہچانتے ہیں عاشق گیسو نگاہ۔ نگاہ پھسلنا۔ نگاہیں پھسلنا۔ نگاہ نہ ٹھیرنا۔ زیادہ مُصفّا چیز پر (آتش) کیا لیا نگہہ پھسلتی ہے رخسار یار پر۔ کیسا یہ آئینہ ہے صفا کچھ نہ پوچھیے۔ (آتش) صفا آئینہ کی وہ چہرۂ محبوب رکھتا ہے پھسلتی ہیں نگاہیں یار کے رخسار پر کیا کیا۔ نگاہ پونہچنا۔ نگاہ کا کام کرنا فاصلے پر۔ (آتش) نگہ نہ پونہچی اٹھا کر جو آنکھ کو دیکھا۔ ہماری آنکھوں سے اُڑکر ہوا یہ خواب بلند۔ نگاہ پیر جانا۔ نگاہ کا کسی چیز میں سرایت کرجانا۔ (...) ہنسی میں جو دندان آبدار اسکے نگاہ پیر گئی رشتۂ گہر کی طرح۔ نگاہ پلٹنا۔ نگاہیں پلٹنا۔ نگاہ کا ایک طرف سے دوسری طرف ہوجانا۔[۲] (دہلی) توجہ ایک طرف سے دوسری طرف ہوجانا۔ (داغ) غیر بھی میری طرح کرتے ہیں آہیں کیونکر۔ میں کبھی دیکھوں کہ پلٹتی ہیں نگاہیں کیونکر۔ لکھنؤ میں اس جگہ نگاہ پھرتا ہے۔ نگاہ پھرنا۔ نگاہیں پھرنا۔ (کنایۃً) توجہ نہ رہنا۔ التفات نہ ہونا۔ (رند) طبیعت اسکی عبث مجھسے بے نیاز پھری۔ نیاز مند سے ناحق نگاہ ناز پھری۔[۲] نظر کا ادھر اُدھر دیکھنا۔ نگاہ کا گردش کرنا۔ ایک طرف سے دوسری طرف۔ (آتش) بلائے بزم جہاں ہے وہ چشم کی گردش۔ نگاہ پھرتے ہی دورہ تمام ہوتا ہے۔ (آتش) یہ مستغرق تصور میں ہوئے اُس طاق ابرو کے۔ پھیریں اپنی نگاہیں جس طرف کعبہ اُدھر دیکھا۔ نگاہ پھیر لینا۔ نگاہ پھیرنا۔ روگردانی کرنا کسی چیز سے۔ (...) دولت دنیا سے آتش ہمنے جب پھیری نگاہ۔ جس طرف آنکھ اُٹھی ٹھوکر سے لگنے اکسیر کے۔ نگاہ ترچھی کرنا۔ متعدی۔ نگاہ ترچھی ہونا۔ نگاہ کا عتاب آمیز ہونا۔ (آتش) نگاہ ناز ہی ترچھی کچھ اُس صنم کی

نہیں۔ خلاف عشوہ و انداز ہے ادا الٹی۔ نگاہ ٹیڑھی ہونا۔ کنایہ ہے ناخوشی اور ملال کا۔ (جلیل) تیر ستم اُسکو کمیں کیا دیکھکر ہمسے تو ٹیڑھی نگاہ یار ہے۔ نگاہ جانا۔ نگاہیں جانا۔ نظر کا کسی طرف اٹھنا۔ (ناسخ) جو وہ خورشید تاباں خلق سے پوشیدہ ہے رہیں۔ بجائے ذرہ جاتی ہیں نگاہیں دیدۂ تر میں۔ نگاہ جھپکنا۔ نظر جھپکنا۔ (شرف) حشر تک بھی منہ نہیں کرنے کا دنیا کیطرف۔ اک پری پیکر سے جھپکی ہے نگاہ آفتاب۔ نگاہ چار ہونا۔ نگاہیں چار ہونا۔ آمنا سامنا ہونا۔ دو شخصوں کا سیدھے ہوگئیں چار نگاہیں جو بہم قتل آتش۔ آنکھیں جلاد کی ٹھہر گئیں گنہگار کی شکل۔ نگاہ چڑھنا۔ نظر چڑھنا۔ خاطر میں آنا۔ نظر میں سمانا۔ (بحر) وہ بچ گیا جو آنکھ چراکر نکل گیا۔ جو چڑھ گیا نگاہ پر اسکی نشانہ ہے۔ نگاہ چرانا۔ نظر سامنے نہ کرنا شرم یا ڈر سے۔ (غالب) لاکھوں لگاؤ ایک چرانا نگاہ کا۔ لاکھوں بناؤ ایک بگڑنا عتاب میں۔ نگاہ حسرت آلود۔ (ف) مونث۔ حسرت کی بھری ہوئی نگاہ۔ وہ آنکھیں جن سے حسرت ظاہر ہوتی ہو۔ (توبۃ النصوح) کلیم نے آنکھیں کھولدیں اور باپ کو نگاہ حسرت آلود سے دیکھکر اسنے ہاتھ جوڑے۔ نگاہدار۔ نگہدار (ف) صفت۔ نگہبان۔ نگاہداشت۔ نگہداشت۔ (ف) مونث۔ حفاظت نگرانی۔ چوکسی۔ نگاہ دوڑانا۔ خیال میں تلاش کرنا۔ نظر دوڑانا۔ نگاہ دوڑنا۔ تیزی سے نظر کا جانا۔ نگاہ دیکھنا۔ مزاج کی کیفیت دریافت کرنا تیور سے۔ (داغ) سحر جو آئینہ یہ رشک ماہ دیکھتے ہیں۔ نگاہ دیکھنے والے نگاہ دیکھتے ہیں۔ نگاہ ڈالنا۔ دیکھنا۔ (آتش) زلف حائل ہے نظر رخسار تاباں

نگاہ

پرنہ ڈال۔ ہے شگون بد دلا جب سانپ کاٹے راہ کو۔ نگاہ رکھنا۔ ۱؎ نظر رکھنا۔ توجہ رکھنا۔ ۲؎ خیال رکھنا۔ دیکھتا رہنا۔ نگرانی رکھنا۔ ۳؎ شناخت رکھنا۔ پہچان رکھنا۔ نگاہ روبرو نقیب جب بادشاہ کے روبرو کسی شخص کو پیش کرتے تھے۔ تو نگاہ روبرو کہا کرتے تھے۔ (قدر) روبرو نگاہ رکھے قدر والی اہل کمال۔ دعا دہ دوں کہ پھڑک جائیں سب اولی الابصار۔ نگاہ سے اترنا۔ نگاہ سے گرنا۔ نگاہوں سے اترنا۔ نگاہوں سے گرنا۔ بے وقعت ہو جانا نظروں میں۔ (منیر) جو سر چڑھا نگاہ سے ساقی اتر گیا۔ میخانۂ جہاں میں کیا کو دیکھا ندسے۔ (العشق) قول ابن سعد کا بھی نگاہوں سے گر گیا۔ نگاہِ شوق۔ مونث۔ شوق بھری نگاہ۔ (امیر) کرتے ہیں ڈرتے ڈرتے ادھر اک نگاہ شوق۔ جب خوب دیکھ لیتے ہیں پہلے ادھر ادھر۔ نگاہِ غلط انداز۔ اچٹتی ہوئی نظر۔ (امیر) کی نظر بھی تو نگاہ غلط انداز سے کی۔ تیر بھی تمنے لگائے تو اچٹنے والے۔ نگاہ کا ڈھونڈھنا۔ کنایہ ہے نگاہ کے مشتاق ہونے کا کسی منظر کو دیکھنے کو۔ (آتش) یہ قصر یار کو پیغام دیتیا ہے صبا میرا۔ نگاہیں ڈھونڈتی ہیں تیری دیواروں کو روزن ہیں۔ نگاہ کا کام کرنا۔ نظر پوچھنا۔ نگاہ کا جانا۔ (شعور) راہ سفر میں کرتی ہے جبتک نگاہ کام۔ ہم ہر قدم پہ سمت وطن دیکھ لیتے ہیں۔ نگاہ کا مارا۔ نظر کا کشتہ۔ (آتش) پانی مانگے نہ کبھی ترچھی نظر کا مارا۔ دل کافر سے ہے چشم بت بیباک سیاہ۔ نگاہِ کج۔ مونث۔ ترچھی نگاہ۔ غصہ کی نگاہ۔ (رند) نگاہ کج سے بھلا جبر نے عمر بھر دیکھا۔ وہ سیدھی آنکھ سے سو سو ہزار دیکھ چکا۔ نگاہِ کرم۔ مونث۔ مہربانی کی نگاہ۔ توجہ کی نگاہ۔ نگاہ کرنا۔ ۱؎ دیکھنا۔ ملاحظہ کرنا۔ نظر کرنا۔ آنکھ ڈالنا۔ (غالب) کرنے گئے تھے اس سے تغافل کا ہم گلہ۔ کی ایک ہی نگاہ کہ بس خاک ہو گئے۔ ۲؎ سوچنا۔ خیال کرنا۔ ۳؎ اندازہ کرنا۔ جانچنا۔ پرکھنا ۴؎ (پر کے ساتھ) توجہ کرنا۔ (ناظم) کان وہ جو نہ غریبوں کی سنیں نالہ و آہ۔ آنکھیں ایسی نہ کریں جو کبھی عاشق پہ نگاہ۔ نگاہِ گرم۔ (ف) مونث۔ تیز نگاہ۔ غصہ کی نگاہ۔ (قدر) کیا سیہ کر دیگا سرمہ سے جلا کر تو نگاہ۔ اسقدر مجھپر نہ کریوں گرم اے بدخو نگاہ۔ نگاہ لڑانا۔ آنکھیں لڑانا۔ نظر بازی کرنا۔ محبت آمیز نگاہوں سے دیکھنا۔ آنکھ سے آنکھ ملانا۔ (داغ) وہ تم کہ بھاگتے تھے لڑائی کے نام سے۔ کس طرح آ گیا یہ لڑانا نگاہ کا۔ نگاہ لڑنا۔ لازم۔ (امیر) حلقہ نات و ذقن سے جو نگاہیں لڑ جائیں۔ غیر حالت ہو تری آنکھوں میں حلقے پڑ جائیں۔ نگاہ ملانا۔ ۱؎ چار آنکھیں کرنا۔ ۲؎ (کنایۃً) ہمسری کرنا۔ مقابل ہونا۔ (راسخ) اب نگہ کون ملا سکتا ہے دیوانوں سے۔ اتر آیا ہے تری آنکھ کا جادو دل میں۔ نگاہ ملنا۔ نگاہیں ملنا۔ نگاہوں کا آمنا سامنا ہونا۔ (کنایۃً) توجہ ہونا۔ (داغ) بھلا ہو پیر مغاں کا ادھر نگاہ ملے۔ فقیر ہیں کوئی چلو خدا کی راہ ملے۔ ~~~ نگاہیں ملتی ہی نکلے سب الفاظ کرم بنکر۔ بھرے تھے جسقدر شکوے ستم میرے خیالوں میں۔ نگاہ میلی ہونا۔ نگاہ میں کدورت آ جانا۔ (منیر) میلی نگاہ ہوتی ہے آئینہ دیکھکر۔ نظارے مدتوں سے ہیں روئے نفیس کے۔ نگاہ میں۔ نگاہوں میں۔ نظر میں۔ خیال میں (راسخ) مری ہستی ہے گویا نیستی میری نگاہوں میں۔ لبوں کے بوسے دے دیکر عدو کو کیوں مکرتے ہو۔ نگاہ میں آنا جچنا۔

(فقرہ) مری نگاہ میں تو یہ مال اتنے ہی کا آتا ہے۔ نگاہ میں پھرنا۔ نگاہوں میں پھرنا۔ دھیان میں رہنا۔ ؎ پھرتی رہیں گی دلّی کی گلیاں نگاہ میں۔ راسخ بہشت میں بھی رہوں گا وطن کے پاس۔ (شرف) پسند آئی جو ظالم تری ادا میری۔ مری نگاہوں میں پھرنے لگی قضا میری۔ نگاہ میں جچنا۔ خیال میں باوقعت ہونا۔ جانچ میں باوقعت ہونا۔ (جلیل) نگاہ میں نہیں جچتا ہے مال مفلس کا۔ ہم اپنے دل کو پھرا لائے خوش جمالوں میں۔ نگاہ میں خار ہونا۔ نگاہوں میں خار ہونا۔ دیکھنا ناگوار ہونا کی جگہ۔ (امیر) گل تمکو کیا کہیں کہ نگاہوں میں خار ہیں۔ آگے بڑھیں تو لائق زنجیر ودار ہیں۔ نگاہ میں حقیر۔ نگاہ میں ذلیل۔ صفت۔ وہ شخص جو لوگوں کے خیال میں بیوقعت ہو۔ (اوج) حاضر عرب عجم ہیں عدو کی سپاہ میں۔ فدوی حقیر ہو گیا سبکی نگاہ میں۔ (امیر) شیخ حرم سے مل کے ہوا سخت انفعال۔ کتنے ذلیل ہم نگہ برہمن میں ہیں۔ نگاہ میں رکھنا۔ زیر نظر رکھنا۔ خیال میں رکھنا۔ نگاہ میں سبک ہو جانا۔ نگاہ میں بیوقعت ہو جانا۔ ؎ دیکھو نگاہ یار میں ہو جاؤ گے سبک۔ اے رشک حالِ دل نہ کہو جاکے بار بار۔ نگاہ میں سمانا۔ نگاہوں میں سمانا۔ مرغوب نظر ہونا۔ (آتش) نگہ میں اپنی سماتا نہیں ہر ایک حسیں۔ پری سے چہرہ کے اور ہے چشم خود پسند۔ (شرف) ہوئے سرمہ جو لے یار دو تو آنکھوں میں جگہ پائی۔ نگاہوں میں سمائی کام آیا انکسار اپنا۔ نگاہ میں کھبنا۔ نگاہوں میں کھبنا۔ نظر میں مرغوب ہونا۔ نگاہ میں ہونا۔ کسیکا کسیکے دھیان میں ہونا۔ کسیکا مطبوع خاطر ہونا۔ (امیر) وہ دشمنی سے دیکھتے ہیں دیکھتے تو ہیں۔ میں شاد ہوں کہ ہوں تو کسیکی نگاہ میں۔ نگاہِ ناز۔ (ف) مونث۔ معشوقانہ نظر۔ ناز و انداز کی نظر۔ نگاہ نہ ٹھہرنا۔ کسی چیز کی چمک کی وجہ سے نگاہ نہ جمنا۔ (شعور) نہیں نگاہ ٹھہرتی ہے آفتاب کی طرح۔ یہی جو حسن ہے ہم شکل یار دیکھ چکے۔ نگاہ نہ ملانا۔ متوجہ نہونا۔ (داغ) ترا غرور سمایا ہے اسقدر دل میں۔ نگاہ بھی نہ ملائیں جو بادشاہ ملے۔ نگاہ نیچی کرنا۔ شرم یا حیا سے آنکھ نیچی کرنا۔ (امیر) ہمسے تو نگاہ نیچی کرنی۔ اور غیر سے آنکھ یوں لڑانی۔ نگاہِ واپسیں (ف) مونث۔ وہ نگاہ جو دم واپسیں نکلے۔ (امیر) اسی دن کے لئے آنکھوں میں ہمنے تجھکو پالا تھا۔ بڑی تو بے مروت اے نگاہ واپسیں نکلی۔ نگاہوں میں باتیں کرنا۔ تیور کے اشاروں سے مافی الضمیر کہنا اور سمجھنا۔ (آتش) باتیں کرتا ہوں نگاہوں میں پریزادوں سے۔ دیدۂ شوق سے یاں کارِ زباں ہوتا ہے۔ نگاہوں میں تولنا۔ اٹکل سے جانچنا۔ دیکھکر مزاج کی کیفیت دریافت کرنا۔ تننا دریافت کرنا۔ (داغ) پھولوں میں کبھی تلتے تھے وہ اٹھ رہے نزاکت۔ اب انکو نگاہوں میں بھی تولا نہیں جاتا۔ نگاہوں ٹھیرنا۔ نگاہ میں قرار لینا۔ نظر میں باوقعت ہونا۔ (شاد) نہ سرمہ میں نہ کاجل ہیں چکیدہ اشک حسرت ہیں۔ نگاہوں میں ٹھہر گئے ہیں نہ آنکھوں میں سماتے ہیں۔ نگاہوں میں کہنا۔ آنکھوں کے اشارے سے بات کرنا۔ (آتش) عاشق سے نگاہوں میں یہ کہتی ہیں وہ آنکھیں۔ مژگاں جو چھٹیں رکھدیا خنجر کے تلے ہاتھ۔ نگاہوں میں ہلکا۔ نگاہوں میں حقیر۔ (منیر) ہلکا نہ سمجھیں مجھکو نگاہوں میں عندلیب۔ اب بھی یہ ناتواں ہے بھاری ہزار کو۔

نگر۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ شہر۔ بلدہ۔ قصبہ۔ (رند) ہے جو منظور ادھر ہو اب ادھر کی دنیا۔ اجڑی جاتی ہے یہ بستی

وہ نگر بنتا ہے۔ ۲۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے عالم نگر۔ مظفر نگر۔
نگری۔ (ھ) مونث۔ نگر کی تصغیر۔

نگراں۔ (ف) بکسر اول و فتح دوم (صفت)۔ دیکھنے والا۔
نگاہبان۔ پاسبان۔ محافظ۔ (مصحفی) منھ لگایا ہے بھلا کب صفت
آئینہ۔ دی ہیں آنکھیں جسے اسنے نگراں رہنے کو۔ **نگرانی** (ف)
بکسر اول و فتح دوم۔ دیکھنا۔ زیر نظر رکھنا۔ (رشک) دیدار گلرخاں کو
بیمارت ضرور ہے۔ نرگس کو رہتی ہے نگرانی عبث عبث۔

نگلا۔ (ھ)۔ بالفتح (مذکر۔ چھوٹی بستی)۔ گاؤں کی آبادی کا چھوٹا
حصہ۔

نگلانا۔ (ھ)۔ بالکسر۔ نگلنا کا متعدی۔ نگلنا۔ (ھ)۔ بکسر اول و
فتح دوم (حلق سے نیچے اتارنا۔ کسی چیز کو دانتوں سے بغیر چبائے ہوئے
حلق کے نیچے اتار جانا۔ (ناسخ) دیکھ کر غیر کو یاد آئی جو وہ زلف سیاہ۔
موجۂ دریا نگل جانیکو اژدر ہو گیا۔ ۲۔ کھانا۔ ٹھونسنا۔ (شرف) اتقا میں
زہر جو کھاکے ترے یار نے پوچھا۔ یہ سنکھیا تھی کہ ہیرا تھا کیا نگل کے چلے۔
۳۔ (کنایۃً) غبن کرنا۔ تغلب کرنا۔

نگندہ۔ (ف) مذکر۔ لغوی معنی بخیہ۔ رضائی یا لحاف وغیرہ میں
دور دور سیون ڈالنا کہ روئی نہ نکلے۔

نگندہ۔ (ف)۔ بکسر اول و فتح دوم و چہارم و سکون سوم۔ بخیہ۔ (مذکر)
رضائی یا لحاف میں دور دور ٹانکے دینا کہ سیون نہ نکلے۔ ہر
ٹانکے کو نگندہ کہتے ہیں۔ **نگندے ڈالنا۔** روئی دار چیز میں
لمبے لمبے ٹانکے بھرنا۔

نگوڑا۔ (ھ)۔ بکسر اول و ضم دوم و سکون سوم مجہول وہ جسکے
گھٹنے یا پاؤں نہوں (صفت) مذکر۔ مونث کے لیے نگوڑی
۲۔ (کنایۃً) عو۔ نکما۔ ناکارہ۔ کم بخت۔ یہ کلمہ عورتیں کسی مصیبت
زدہ یا خلاف طبع آدمی کی نسبت کہتی ہیں۔ (حیات) یہ بھی بولا
نہ وہ تجھ پہ ستم ظفلاں دیکھو۔ چٹکتے کیوں ہیں دو انے یہ نگوڑے
تیور۔ ۳۔ (عو) بعض اوقات نہایت بے تکلفی اور اخلاص کے موقع
پر بھی زبان پر لاتی ہیں۔ جیسے اے ہے خدا کرے یہ نگوڑا جیتا
رہے۔ اس نگوڑے نے کسی کا کیا بگاڑا تھا۔ جو لوگ اس کے دشمن
ہو گئے۔ (بنات النعش) قربان کیا تھا جا کو نگوڑا بگڑ گیا۔ (جان صاحب)
لیکے دل ہو گیا بیگانہ نہ اپنا نکلا جس سے کی دوستی دشمن ہی نگوڑا
نکلا۔ **نگوڑا ناٹھا۔** (صفت)۔ مذکر۔ مونث کے لئے نگوڑی ناٹھی
(عو) وہ شخص جسکے آگے پیچھے کوئی نہو۔ بے زن و فرزند۔ بے
اولاد۔ مجرد۔

نگوں۔ (ف)۔ بکسر اول و ضم دوم (صفت)۔ خمیدہ۔ اوندھا۔
لٹکا ہوا۔ الٹا۔ واژگوں۔ **نگوں بخت۔** (ف) صفت۔
بدنصیب۔ بدقسمت۔ وہ شخص جس کا نصیب الٹا ہو۔ **نگونسار**
(ف) صفت۔ اوندھا۔ الٹا۔ خمیدہ۔ سر جھکائے ہوئے
(اوج) ابتر ہوا تھا لشکر غدار ادھر ادھر۔ تھے سرکشان شام
نگونسار ادھر ادھر۔ **نگوں ہمت۔** (ف) صفت۔ بے ہمت۔
کم ہمت۔

نگہ۔ دیکھو نگاہ۔ **نگہت۔** دیکھو نکہت۔

نگھرا۔ (ھ)۔ بکسر اول و فتح دوم) (عو) صفت۔ خانہ بدوش۔
خانہ ویران۔ وہ جسکے گھر بار نہو۔ (امیر) دیکھوں اب خانہ
خرابی تجھے لیجائے کہاں۔ نگھرا کرکے تو ہیں آپ سدھارے
گھر کو۔

نگیں۔ نگینہ (ف۔ بفتح اول و کسرِ دوم) مذکر۔ جواہر۔ نگ۔ (آتش) کس لعل آتشیں کا ہے دل اپنا شیفتہ۔ جس پر ہمارا نام کھدا وہ نگیں ملا۔

نل۔ (ھ) مذکر۔ ۱ اندر سے کھوکھلی اور لمبی چیز جیسے پانی کا نل ۲ راجہ نل جنکے جوسر ایجاد کی ۳ دمن کا عاشق۔ ع تاموں کا نتیجہ ہوتا ہوں خود روانہ۔ عاشق مرا فسانہ قصہ ہے نل دمن کا۔ **نل کھو نچا**۔ (لکھنؤ) مذکر۔ وہ بڑی چھڑ جسمیں سریش لگا کر چڑیاں پکڑتے ہیں۔

نلا۔ (ھ) مذکر ۱ پیشاب کی نالی ۲ ناف کی مانند ایک پٹھے کا نام ۳ (ہندو) پاؤں کی ہڈی۔ **نلا اُم جانا**۔ **نلا ٹل جانا**۔ **نلا اُڑ** **ٹنگ بر** **ہو جانا**۔ نلے کا اپنی جگہ سے سرک جانا۔ (رجانصاحب) کل کل مری بیکل ہے نلے اُم گئے سارے۔ مرتی ہوں پری پٹیرو کے میں درد کے مارے۔ دیکھو ام جانا۔

نلانا۔ (ھ) یہ بفتح اول ہے اودھ میں بکسر اول ہے) کھیت میں سے گھاس پھونس صاف کرنا۔ **نلائی**۔ (ھ) مونث ۱ کھیت نلانے کی اُجرت ۲ نلانے کا کام۔ صفائی۔

نلاہٹ۔ (ھ) مونث۔ نیلاپن۔ نیلی رنگت۔

نلجا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ (عو) بے شرم۔ بیغیرت۔ بیحیا۔ مونث کے لئے نلجی۔

نلوا۔ (ھ) مذکر ۱ نل کی تصغیر۔ چھوٹا سا نل ۲ کاغذات وغیرہ رکھنے کے لئے ٹین یا پیتل یا کاغذ کا بنا ہوا نل ۳ وہ آلہ جس سے دوا چوپائے کے منھ میں ڈالتے ہیں۔

نلوانا۔ (ھ) بالفتح۔ کھیت کی صفائی کروانا۔ **نلوائی**۔ (ھ) مونث۔ نلوانے کی اُجرت۔

نلوہ۔ (ھ۔ بکسر اول۔ واؤ مجہول اور ہائے مظہرہ کے ساتھ) صفت ۱ بے لوث۔ خالص ۲ بے مشقت۔ بے زحمت۔ بے خرخشہ (رشک) مغرور تیغ حسن سے تجھے آ گئی خزاں۔ دم میں نلوہ چھین گئی تلوار آپ کی ۳ وہ کام جو بے اعانت و شرکت غیرے کیا جائے ۴ صدمے اور نقصان سے محفوظ۔ (جلال) ملی نہ بزم میں آکر کسی کی آنکھ سے آنکھ۔ نلوہ تمکو بچا لیگی تمھاری شرم ۵ وہ روپیہ جو دوسرے سے لے اور اس میں سے کچھ بھی صرف نہو۔ (رند) سینہ میں نقد دل کا ہیں پاتا نہیں تپا۔ ذردحنا نلوہ گیا مال مار کے۔ **نلوہ الگ ہو جانا** کورا بچ جانا۔

نلی۔ (ھ) مونث ۱ نے۔ چھوٹی نال ۲ پنڈلی کی ہڈی ۳ جلاہے کی نال ۴ بندوق کی نال ۵ نرکل جو بیچ سے خالی ہو ۶ وہ نرکل کا ٹکڑا جسمیں بارود بھر کر چھوڑا تے ہیں۔ **نلیا**۔ (ھ) مذکر (عو) چڑیمار۔ صیاد ۲ مونث۔ نالا کی تصغیر۔ چھوٹی نلی ۳ مونث چھوٹی نالی۔

ن - م

نم۔ (ف۔ رف۔ فارسیوں نے بمعنی تری و رطوبت و نیز بمعنی تر و مرطوب استعمال کیا ہے فصحائے لکھنؤ بمعنی تری استعمال کرتے اور بمعنی تر کو غلط سمجھتے ہیں۔) مذکر۔ گیلاپن۔ مرطوب ہونا۔ سیل۔ تری۔ (مومن) چھوڑا نہ دل میں کچھ بھی تب ہجر نے کہ رات۔ روتے تھے زار زار اور آنکھوں میں نم نہ تھا ۲ مجازاً۔ تر۔ گیلا۔ مرطوب۔ (آتش) ناگفتنی ہے حال بہار و خزاں باغ۔ اک زخم ہے کہ خشک ہوا اور نم ہوا۔ ۳ طراوت۔ (داغ) اشک حسرت ہو کے ہوا شکسہ طرب۔ آنکھ میں عاشق کے کچھ کچھ نم رہے۔ **نم خوردہ**۔ **نم رسیدہ** (ف) صفت۔ تر۔ وہ جسمیں تری کا اثر ہو گیا ہو جیسے کاغذ نم رسیدہ۔ **نمگیرہ**۔ (ف۔ مرکب ہے نم و گیر سے) [illegible]

صیغۂ امر حاضر اور ہائے تسمیہ سے، مذکر۔ ایک قسم کا شامیانہ جو اوس کی تری سے بچنے کے لئے بناتے ہیں ؟ (مجازاً) شامیانہ۔ کھڑا ہونا۔ نصب ہونا۔ کھنچنا کے ساتھ (اختر شاہ اودھ) نمگیرہ بھی پُرزہ ساک کھڑا ہو۔ (عاشق) نہایت لطف ہے برسات میں صحرانوردی کا کھنچا ہے ابر کا نمگیرہ سبز فرش مخمل ہے۔ نمناک۔ (ف) صفت۔ تر۔ گیلا۔ نمی (ف) مونث۔ تری۔ (جلال) دل یار کا پسیجے تو نالے کا ہوں مقر۔ تر ہو وہ آنکھ نام کو جسمیں نمی نہیں۔ (رشک) یہی آنکھیں تھیں ابر دریا یار۔ اب جو دیکھا نمی کا نام نہیں۔ بعض فصحائے لکھنؤ نے اب یہ لفظ ترک کر دیا ہے اور اس جگہ نم بمعنی تری استعمال کرتے ہیں۔

نُما۔ (ف) ! دکھانیوالا۔ ظاہر کرنیوالا۔ جیسے قبلہ نما۔ قطب نما۔ (ف بفتح اول) بالیدگی۔ جیسے نشو و نما۔ دونوں معانی میں مرکبات میں مستعمل ہے

نماز۔ (ف۔ بفتح اول۔ لغوی معنی۔ بندگی۔ پرستش۔ سجدہ) مونث اہل اسلام کی مخصوص عبادت کا نام (پڑھنا پڑھانا کے ساتھ) نماز آنا۔ نماز کی ترکیب معلوم ہونا۔ نماز پڑھنے کا سلیقہ ہونا۔ مثال کیلئے دیکھو وضو آنا۔ نماز ادا کرنا۔ نماز پڑھنا۔ (ناسخ) جب وہ مسجد میں ادا کرتے ہیں۔ سب نماز اپنی قضا کرتے ہیں۔ نماز ادا ہونا۔ نماز کا پڑھا جانا۔ (آتش) الکدن حضورِ قلب ہوتی نہیں ادا۔ زاہد تری نماز کو میرا سلام ہے۔ نمازِ استسقار۔ (ف) مونث۔ وہ نماز جس مینھ کے واسطے دعا مانگی جائے۔ (ناسخ) پڑھ چکے زاہد نمازیں مینھ برستا ہی نہیں۔ دامن تر اپنا اے ساقی نچوڑا چاہیئے۔ نماز با جماعت جماعت کی نماز۔ نماز پر کھڑا ہونا ! مقتدی کا نماز پڑھنا شروع کرنا ! نماز پڑھنے کھڑا ہونا۔ نمازِ پنجگانہ۔ (ف) مونث۔ پانچوں وقت کی نماز ؎ رہی صحت نہ عاشق چار دن خاک ایسے جینے پر۔ نماز پنجگانہ جب پڑھی میں نے تیمم سے۔ نماز توڑنا۔ نماز پڑھتے پڑھتے کوئی ایسا فعل کرنا جس سے نماز ٹوٹ جائے۔ (اوج) پھرے وہ قبلہ سے پہنی وہ جنگ کی وردی۔ نماز توڑ کے نیت فساد کی کر دی۔ نماز جانا۔ نماز کا قضا ہونا۔ نمازِ جماعت۔ وہ نماز جو جماعت کے ساتھ پڑھی جائے۔ نمازِ جنازہ۔ (ف) مونث۔ وہ نماز جو مُردے کی لاش پر کھڑے ہی کھڑے پڑھتے ہیں۔ نمازِ چاشت۔ (ف) مونث۔ چاشت کی نماز۔ نمازِ خسوف۔ (ف) مونث۔ وہ نماز جو چاند گرہن کے وقت پڑھتے ہیں۔ نمازِ شام۔ مغرب کی نماز جو بعد غروب آفتاب پڑھی جاتی ہے۔ نمازِ شکر۔ شکرانے کی نماز۔ ؎ پڑھ لی نماز شکر مری نعش دیکھ کر۔ (ناسخ) وہ مفت ہو گئی شامل ثواب میں۔ نمازِ عید۔ مونث۔ وہ نماز جو عید کے دن عیدگاہ میں ادا کی جائے۔ نمازِ فجر۔ صبح کی نماز۔ جو سورج طلوع ہونے سے پہلے پڑھی جاتی ہے۔ نمازِ قصر (مونث) وہ مختصر نماز جو حالت سفر میں کم کر کے پڑھی جاتی ہے۔ (راسخ) ہوتی نماز قصر یہاں کس طرح ادا۔ واعظ میں بتکدے میں تھا لیکن مقیم تھا۔ نماز قضا۔ وہ نماز جو قضا ہو گئی ہو۔ وہ نماز جو وقت پہ نہ ادا کی جائے۔ نماز قضا کرنا۔ وقت معینہ پر نماز نہ پڑھنا۔ (راسخ) جب وہ مسجد میں ادا کرتے ہیں۔ سب نماز اپنی قضا کرتے ہیں۔ نماز قضا ہونا۔ لازم۔ (آتش) خواب غفلت میں نہ کر ہنگام پیری رائیگاں۔ چونک ہوتی ہے نماز صبح اے غافل قضا۔ نماز کرنا۔ نماز پڑھنا۔ (رشک) کرتے ہیں ہم نماز میت پر۔ سر جھکاتا نہیں سلام نہیں۔ نماز کسوف و خسوف۔ وہ نماز جو چاند یا سورج کے گہن پڑتے وقت پڑھی جاتی ہے۔ (عمر) زاہد پڑھے نماز کسوف و خسوف کی

نمام

رخسار پر جو گیسوئے عنبر فشاں رہے۔ نماز گزار۔ (ف) صفت۔ نماز
ادا کرنیوالا۔ پابند نماز۔ (رشک) شراب عشق میں حیران ہیں نماز
گزار۔ حلال چیز کو کیونکر کوئی خراب کرے۔ نمازی۔ (ف) صفت۔
! نماز پڑھنے والا۔ نماز کا پابند۔ (داغ) عاشق کو بھی واعظ تو بنا تا ہے
نمازی۔ دیوانے سے پابندئ اوقات نہو گی۔ نمازی کا ٹکا۔
بدی کا بدلہ۔ جل بد کی سزا۔ وہ بات جس کا کہیں نہ کہیں بدلہ مل کر
رہے۔ (قصہ) ایک شریر لڑکا نمازیوں کی سجدے میں ٹانگیں گھسیٹ
لیتا تھا ایک دفعہ جب اس نے ایک شخص کے ساتھ ایسا کیا تو اُسنے
ایک ٹکا لڑکے کو اس غرض سے دیا کہ جب اسکو چاٹ لگے گی تو اپنی
افعال کی سزا کو پہنچے گا۔ چنانچہ ایک روز اس نے ایک پٹھان
کی ٹانگیں کھینچیں تو اس نے ایک ضرب میں کام تمام کر دیا۔ نمازی
کپڑے۔ مذکر۔ پاک کپڑے۔ ایسے کپڑے جن سے نماز پڑھ سکیں
نمام۔ (ع۔ بروزن حجام) صفت۔ غماز۔ چغل خور۔ لترا۔ ادھر کی
ادھر لگنے والا۔ نمامی۔ (ع) مونث۔ غمازی۔ چغلخوری۔
نُمائی۔ (ف) مونث۔ اظہار۔ ظہور۔ اعلان۔ اشاعت۔ مرکبات
میں مستعمل ہے جیسے خود نمائی۔ نُمایاں۔ (ف۔ بضم اول) صفت !
واضح۔ آشکارا۔ جیسے ظلم نمایاں ! دراز۔ عمیق۔ گہرا جیسے نمایاں
زخم ! کلاں۔ بڑا جیسے نمایاں فتح۔ نمایاں ہونا۔ واضح ہونا۔
ظاہر ہونا۔
نُمائش۔ (ف۔ بضم اول وکسر چہارم) مونث ! دکھاوا۔ ظہور۔
نمود۔ تزئین۔ (ظفر) تیری موج تبسم لب نے۔ کی نمائش تو موج
مے سے کی ! وہ میلا جو عجیب عجیب چیزیں دکھانیکے واسطے
کیا جائے۔ جیسے پھولوں کی نمائش۔ نمائش گاہ۔ (ف) مونث

نمد

وہ جگہ جہاں نمائش ہو۔ نمائشی صفت۔ دکھاوے کا۔ ظاہر میں اچھا۔
نمبر۔ (انگ۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ تعداد۔ درجہ۔ باری۔ نوبت۔
! گنتی۔ نشان۔ نمبر بڑھ جانا۔ (کنایۃً) سبقت لیجانا۔ (فقرہ) امتحان
میں تمہارا نمبر اس سے بڑھ گیا۔ نمبر چھیننا۔ ایک کا دوسرے پر سبقت
لیجانا۔ (غالب) سر پہ چڑھنا تجھے پھبتا ہے پر اے طرف کلاہ۔
مجھکو ڈر ہے کہ نہ چھینے ترا نمبر سہرا۔ نمبر دینا۔ امتحان کے پرچے
پر ممتحن کا مفروضہ نمبروں میں سے نمبر دینا۔ نمبر ڈالنا۔ نمبر کے لئے
نشان ڈالنا۔ نمبر لگانا۔ نمبر کا نشان ڈالنا ترتیب سے۔ نمبر لگنا
لازم۔ (امیر) نامے وہ باری باری عشاق کے پڑھینگے عجلت سے
کچھ نہو گا نمبر لگے ہوئے ہیں۔ نمبری ! نمبر سے نسبت رکھنے
والا۔ جیسے مقدمہ نمبری ۱۲ (کنایۃً) مشہور جیسے نمبری بدمعاش
نمبری شریر۔ نمبری نالش۔ مونث (قانون) باقاعدہ نالش۔ یہ لفظ
دیوانی اور عدالت مال کی نالشوں کیواسطے مستعمل ہے۔ وہ نالش
جو صیغۂ متفرقات میں نہو۔
نمٹانا۔ (ھ۔ بالکسر (دہلی) ! بھگتانا چکانا۔ بیباق کرنا۔ خالی کرنا
نمٹا ہوا۔ (ھ) صفت۔ بھگتا ہوا۔ تجربہ کار۔ جہاندیدہ۔ نمٹنا۔ (ھ)
لازم۔ (راسخ) زبان تیغ سے دیتے ہیں وہ پیغام ملنے کا۔ نمٹتے جاتے
ہیں جھگڑے صفائی ہوتی جاتی ہے۔
نَمَد۔ (ف) بفتح اول ودوم) مذکر۔ نمدا۔ اُون یا پشم کا بستر۔ ملایم
بالوں کا بستر۔ نمد پوش۔ (ف) صفت۔ کمل پوش ! وہ شخص جو ٹٹو
یا پوستین پہنے ہو۔ نمد پوشی۔ (ف) مونث۔ کمل پوش ہونا۔ نمد
زین۔ (ف) مذکر۔ وہ نمدا جو زین کے نیچے گھوڑے کی پشت پر
ڈالتے ہیں۔

سمدا۔ (بالفتح) مذکر۔ وہ اونی کپڑا جو بھیڑ بکری کے بالوں سے بناتے ہیں۔ سمدا بندھ جانا۔ (کنایۃً) دیوالہ نکل جانا۔ مفلس ہوجانا۔ سمدا بندھوا دینا۔ (کنایۃً) غریب اور مفلس کر دینا۔

نمرود۔ (ت۔ بالفتح غلط۔ بالضم صحیح) مذکر۔ ایک کافر بادشاہ کا نام جس نے حضرت ابراہیمؑ خلیل اللہ کو آگ میں ڈالا۔ اور وہ آگ خدا کے حکم سے گلزار ہوگئی ۲ مجازاً۔ کافر۔ ظالم

نمش۔ (بالفتح اول وکسر دوم) فارسی میں نمشک بروزن سرشک بمعنی مسکہ ہے) مونث۔ دودھ کا جھاگ جسمیں مصری ملاتے ہیں۔ (آتش) اس خوان کی نمش کف مار سیاہ ہے۔ (شعر) تمھارے غسل سے پانی میں ہے حلاوت شیر۔ مزہ نمشک کا دریا کے ہر حباب میں ہے۔

نمط۔ (ع۔ بفتح اول ودوم) مذکر۔ روش۔ وضع قطع۔ ڈھنگ طور طریق۔ (اختر شاہ اودھ) فرمایا لکھو جواب خط کا مضمون ہو اس میں اس نمط کا۔ ؎ ہے قطع رہ عشق میں لے ذوق و ادب شرط۔ یاں شمع نمط سر ہی کے بل جائے تو اچھا۔ اب قلیل الاستعمال ہے اور اس جگہ طرح مستعمل ہے۔

نمک۔ (ف۔ بفتح دوم معنی نمبر ا میں فارسی ہے) مذکر۔ ۱ لون ۲ کھاری پن ۳ سانولا پن۔ ملاحت۔ (رند) کیں عاشقوں سے اتنی ترش روئیاں زبس۔ شیریں لبوں کے چہرے سے آخر نمک گیا ۴ (مجازاً) روزی۔ روزینہ۔ تنخواہ ۵ سلونی چیز کا ذائقہ ۶ شوخی کلام کی کلام کا لطف۔ (سحر) نمک کلام میں ہو دل مزے اٹھاتا ہے۔ یہ شاعری نہیں کچھ قدر داں پہ موقوف ۷ عورتوں کا خیال کہ جسقدر نمک دنیا میں بیفائدہ گرایا جائیگا۔ اسیقدر عاقبت میں پلکوں سے اٹھانا پڑیگا۔ غالباً یہ خیال کفایت شعاری کیوجہ سے ہے۔ (ذوق) جتنا بن ہی نمک تم مرے زخموں میں کھپاؤ۔ پلکوں سے اٹھاؤگے نہ ہاتھوں سے گراؤ۔ **نمک افشاں**۔ (ف) صفت۔ نمک چھڑکنے والا۔ (ہجر) تیرے زخموں پر نمک افشاں نہیں حسن قمر۔ چاندنی سے کیا ذروں میں دلفگار سبزہ رنگ۔ **نمک آلود**۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جسکو نمک میں غلطاں کیا ہو۔ **نمک بر جراحت ہونا۔ نمک بر زخم ہونا**۔ (فارسی میں نمک بر جراحت زدن) نمک بر زخم پاشیدن ہے) صفت۔ دکھ پر دکھ دینا کی جگہ۔ **نمک بند**۔ (ف) صفت۔ وہ زخم جسپر نمک ڈالکر بند کر دیا ہو۔ **نمک پاش**۔ (ف) صفت ۱ نمک چھڑکنے والا ۲ (کنایۃً) دکھ دینے والا۔ (امیر) اے نمک پاش خدا کے لئے چٹکی نہ رکے۔ کوئی دم اور تڑپنے کا مزہ رہنے دے ۳ وہ چیز جسپر نمک چھڑکا ہو۔ **نمک پاشی** (ف) مونث۔ نمک چھڑکنا۔ (کنایۃً) کمال ایذا دینا۔ (رشک) شوق تلوہ کی نمک پاشی کی لذت کیا کہوں۔ التیام وصل سے زخم جدائی خوب ہے۔ **نمک پرور**۔ (ف) صفت۔ نمک آلودہ نمک پروردہ (صفت۔ خانہ زاد۔ نمک خوار۔ ملازم۔ نوکر۔ غلام۔ **نمک پروردہ** صفت۔ خانہ زاد۔ نمک خوار۔ ملازم۔ نوکر۔ غلام۔ (شوق قدوائی) ترس کھاکر جو دل سے مجھ حزیں کی سی کہیں۔ سب نمک پروردہ انکے ہیں انھیں کی سی کہیں۔ **نمک پلکوں سے چننا** دیکھو نمک نمبر ؎ یاد ہیں غالب تجھے وہ دن کہ وجد ذوق میں۔ زخم سے گرتا تو میں پلکوں سے چنتا تھا نمک۔ **نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلنا**۔ سارا کھایا پیا پھوڑے پھنسیوں کے راہ نکلنا۔ نمک حرامی کی سزا ملنا۔ (منیر) حسن ملیح کا نہ کیا زخمیوں نے شکر۔ اے

گرد وگار نکلے نمک پھوٹ پھوٹ کے۔ نمک چش۔ (ف) صفت۔ نمک چکھنے والا۔ (راسخ) وہ بسمل کرکے مجھکو رونے بیٹھے کھولکر زلفیں۔ بھر نگے مشک بھی شاید مرے زخم نمک چش میں۔ نمک چشی مونث ۱ نمک چکھنا۔ کھانیکا آب و نمک دیکھنا ۲ پہلے پہل بچے کو نمک چٹانے کی رسم ۳ ذائقہ۔ لذت۔ مزہ۔ نمک چکھانا متعدی (آتش) چکھاکے خوان کا اپنے نمک توکل نے۔ زباں کو مزۂ لقمۂ حلال دیا۔ نمک چکھنا۔ کھانیکو چکھنا اس غرض سے کہ نمک کی کمی وبیشی دریافت کریں۔ (آتش) مرغوب طبع کیوں نہو ایسی چشک لذیذ۔ چکھا تو حسن کا ہے تمھارے نمک لذیذ۔ نمک چھڑکنا۔ (کنایۃً) تنگ کرنا۔ ستانا۔ جلانا (شعور) کبوتر نے پایا ہے بیڈھب جواب۔ چھڑکتی ہے کچھ جنبش پر نمک۔ نمک حرام۔ (ف)۔ نمک حلال کا مقابل صفت۔ ناشکرا۔ وہ شخص جو نیکی کے عوض بدی کرے وہ جو اپنے آقا کا بدخواہ ہو۔ (ذوق) کرے ہے شرع کا پاس نمک مدام شراب۔ حرام ہے نہیں لیکن نمکحرام شراب۔ نمکحرامی۔ (ف) مونث۔ ناشکری۔ بیوفائی۔ بے مروتی۔ دغابازی۔ لگاوٹ حرام خوری۔ نمک حلال۔ (ف) صفت۔ احسانمند۔ شکرگزار حق شناس۔ آقا کا خیرخواہ۔ (راسخ) بھرے نمک مرے زخموں میں کس لیے قاتل۔ کہ ذبح کرکے نہ سمجھے نمک حلال مجھے۔ نمک حلالی۔ مونث۔ خیرخواہی۔ شکرگزاری۔ نمک حلالی کرنا۔ اپنے مالک کی خیرخواہی کرنا۔ نمکخوار۔ (ف) صفت۔ غلام۔ خانہ زاد۔ لازم نوکر۔ (داغ) بوسہ دیجیے لعل نمکیں کا مجھکو۔ جاں نثار ایسے نمک خوار ہوا کرتے ہیں۔ نمک خوردن و نمکداں شکستن۔ (ف) مثل۔ محسن کشی کرنا۔ ... زخموں پہ مرے مصحفی اب قصد کیا ...

اس لب کے تبسم نے نمکداں شکنی کی۔ نمکداں۔ (ف) مذکر۔ وہ ظرف جسمیں پیسا ہوا نمک رکھتے ہیں۔ نمکدانی۔ مونث۔ نمک کا ظرف۔ نمک دونا ہونا۔ (کنایۃً) ملاحت بڑھ جانا۔ (راسخ) گرمی سے مہر حسن کی دونا ہوا نمک۔ صورت تری سلونی ہوئی سانولی ہوئی۔ نمک زار۔ نمک سار۔ (ف) مذکر۔ نمک پیدا ہونیکی جگہ۔ نمک کی کان۔ نمک زہر کر دینا۔ بہت نمک ڈالدینا۔ نمک زہر ہوجانا۔ لازم۔ (مراۃ العروس) کوئی کہتا ہے دال میں نمک زہر ہوگیا ہے۔ نمک سنگ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا نمک نمک سود۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جسپر نمک چھڑکا گیا ہو۔ (مصحفی) کباب لخت دل میرے نمک سود محبت ہیں۔ تمھارے واسطے لایا ہوں یہ تحفہ ذرا چکھو۔ نمک تیز ہونا۔ (دہلی) کسی کھانے میں نمک تیز ہونا۔ نمک کا اثر۔ وہ اثر جو کسیکی دی ہوئی روزی کھانے سے ہو۔ نمک کا پاس۔ کسیکی دی ہوئی روزی کھانے کا لحاظ۔ (راسخ) اسپہ یہ نمک کا پاس کہ کہتے ہیں میرے زخم۔ بھر پایا ہمنے سب ہمیں آرام ہوگیا۔ نمک کا حق ادا کرنا۔ وفاداری کرنا۔ نمک حلالی کرنا۔ نمک کا سہارا۔ ذرا سا سہارا۔ رزق کا۔ تھوڑا سا آسرا۔ (شوق قدوائی) نہ بولیوں کا نظارہ بہت ہے۔ ہمیں تو نمک کا سہارا بہت ہے۔ نمک کھاکے نمکداں توڑنا۔ (فارسی۔ نمک خوردن و نمکداں شکستن کا ترجمہ) (کنایۃً) احسان فراموشی کرنا۔ (رند) اپنے محسن کے نہ احسان فراموش کروں۔ وہ نہیں میں کہ نمک کھاکے نمکداں توڑوں۔ نمک کی قسم۔ وفاداری ظاہر کرنے کو نمک کی قسم کھاتے ہیں۔ نمک کھانا۔ (کنایۃً) کسیکی نوکری کرنا۔ کسیکی دی ہوئی روٹی کھانا۔ (رباض النعم)

عمر بھر حضور ہی کا نمک کھاتے رہے۔ نمک کی کنکری حرام ہونا۔ (عو) بالکل فاقے سے ہونا۔ نمک تک منھ میں نہ جانا۔ نمک کی کنکری کا سہارا۔ (عو) تھوڑے سے رزق کا آسرا۔ (اجالتماب) برابر گر نہیں نسبت کہ دریا ہے ہمارا ہے۔ غنیمت ہے نمک کی کنکری کا تو سہارا ہے۔ نمک کی مار پڑنا۔ نمک حرامی کی سزا ملنا۔ نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلنا۔ نمک مرچ چھڑکنا۔ (کنائیۃً) کمال ایذا دینا۔ (شرف) دل پر مرے چھڑک کے نمک مرچ یار نے۔ بھونا ہے کس مزے سے کلیجا کباب کا۔ نمک مرچ لگانا! مزیدار کرنا چٹخارے دار بنانا۔ (قدر) کیا نمک مرچ لگاتا ہے کباب لکو۔ تیرا رخسار ملیح اور ترا تل ہائے شوخ ۲ مبالغہ کرنا۔ بات بڑھا کر بیان کرنا ۳ چھیڑنا۔ جلانا۔ بھڑکانا۔ اکسانا۔ (فقرہ) جلے کو جلائینگے نمک مرچ لگائینگے۔ نمکیں۔ (ف۔ بفتح اول و دوم) صفت۔ نمک سے منسوب ! سلونا۔ نمکدار۔ (ناسخ) کوئی کڑوی ہے کوئی ہے میٹھی۔ نمکیں کوئی کوئی کھٹ مٹھی ۲ سانولا سلونا۔ گندمی رنگ کا ۳ چرپرا۔ تیز ۴ کھاری۔ نمکینی۔ (ف) مونث۔ ملاحت۔ سلونا پن۔ خوبی۔ (رند) ہے لطف ہوگئی نمکینی کباب کی۔ تجھ بن شراب ناب مجھے بدمزہ لگی۔

نِمکَولی۔ مونث۔ نیب کے درخت کا پھل۔ نمکیرہ۔ سناک دیکھو نم۔

نَمل۔ (ع۔ بالفتح۔ صحیح) مونث۔ چیونٹی۔

نَمل۔ (ع۔ بالفتح) فارسی شعرا نے بفتح اول و دوم بھی کہا ہے) مونث چیونٹی۔

نمو۔ (ع۔ بضم اول و دوم و تشدید سوم) فارسی اور اردو میں

تخفیف ہے) مونث۔ بڑھنا۔ بالیدگی۔ روئیدگی۔ (امیر) آنکھ چلمن کی طرف سے نہ ہٹی پر مری مُو۔ خوب دیکھا تو ہوئی نخل تمنا کی نمو۔ (بحر) سبزے نے نمو کی ہے عقیق شجری سے۔

نمود۔ (ف۔ بضم اول و دوم) ! علامت۔ کسی چیز کا نشان ۲ رونق ۳ ظاہری خوبی) مونث ! ظاہر ہونا۔ عیاں ہونا۔ (داغ) نمود صبح تک کیا جانے کیا کیا رنگ بدلیگی۔ ابھی سے بیکسی چھائی ہے میری شام ہجراں پر ۲ نمائش۔ بھڑک۔ دھوم دھام۔ (آتش) اے آسماں نمود نہیں ہمکو چاہیئے۔ بعد فنا مزار کا اپنے نشاں نہو ۳ ظہور۔ بالیدگی۔ (امیر) ابھی اس چاند سے چہرے پہ نہو خط کی نمود۔ یاالٰہی نہ گہن میں مہ کامل آئے ۴ شہرت۔ ناموری۔ (فقرہ) صاحب دولت و حشمت انکی مدد کرنے میں نمود جانتے ہیں ۵ صورت۔ شکل۔ ہیئت۔ ہستی۔ (امیر) انکی بھی نمود ہے کوئی دم۔ وہ بھی نہ رہیں گے جو رہے ہیں ۶ ظاہری خوبی۔ رونق۔ (صبا) اسکی قد نگار سے ساری نمود گئی سرو کی تھا باغ میں خوب جوان سبزہ رنگ۔ نمود بے بود۔ (ف) وہ نمائش جسمیں کوئی اصلیت نہو۔ نمود کرنا۔ ظاہر ہونا۔ (آتش) اے موت روز حشر کریگا یہ پھر نمود۔ نخل حیات قطع نہ بنیاد سے ہوا ۲ دھوم دھام کرنا۔ نمائش کرنا۔ (شرف) اتنی مری شہیدوں میں اُس نے نمود کی۔ معمار سے کہا کہ بنا دے مزار سرخ ۳ ایسی بات کرنا جس سے شہرت ہو۔ شہرت حاصل کرنا۔ (رند) آتا ہے نام آدمی کو کہن پہ رشک۔ اس منھ چڑھے نے پھوڑ کے سر کیا نمود کی۔ نمود ہونا ! دکھائی دینا۔ اُبھرنا۔ ظہور ہونا ۲ وجود ہونا۔ ہستی ہونا ۳ شہرت ہونا۔ اعلان ہونا۔ نام ہونا۔ (رند) بحر جہ

میں تیرے کرم سے حباب دار۔ دم بھر نمود ہو گئی اس بے نمود کی ؏ آثار قائم رہنا۔ علامت یا نشان موجود ہونا ۵ نمائش ہونا۔ دھوم دھام ہونا ۶ چمکنا۔ عزت ہونا۔ فروغ ہونا۔ **نمودی**۔ صفت نمود والا۔ نامی۔ (جلال) بڑھتی ہے مٹانے سے نمودی کی نمود اور نامی کبھی بے نام و نشاں ہو نہیں سکتا۔ **نمودیں باندھنا**۔ کیسکی بیجا تعریف کرکے رعب قائم کرنا۔ (صبا) باندھو نہ رقیبوں کی نمودیں مرے آگے۔ بندہ بھی تو ایسا کوئی گمنام نہیں ہے۔ **نمودار** (ف) نمود۔ نمودن کا حاصل مصدر آر کلمہ نسبت فارسی میں بضم اول و دوم اردو میں بفتح اول و ضم دوم زبانوں پر ہے) صفت۔ عیاں۔ ظاہر آشکارا۔ نظر آنیوالی چیز یا شخص ۲ افسر۔ سردار۔ راہبر (انیس) ان شیروں نے لشکر کے نمو داروں کو مارا۔ **نمودار ہونا**۔ نکلنا۔ ظاہر ہونا۔ سامنے آنا۔ ظہور ہونا۔ برآمد ہونا۔ (فقرہ) سامنے سے لشکر نمودار ہوا۔ **نموداری**۔ (ف) مونث۔ سرداری۔ (بلبل) انکو پردے میں بھی ہے شوق نموداری کا۔ آنکھوں میں رہتے ہیں وہ آنکھ کا تارا ہنکر۔

نمونہ۔ (ف۔ بضم اول و دوم صحیح ہے۔ اردو میں بفتح اول و ضم ثانی بانون پر ہے) مذکر ا وہ چیز جو دکھانے کے واسطے آئے۔ (داغ) جس نے ہمارے دل کا نمونہ دکھا دیا۔ اس آئینہ کو خاک میں اس نے ملا دیا ؏ نظیر۔ مثال۔ تمثیل۔ طریقہ۔ (توبۃ النصوح) تمھارا ہی مدد کرنا ہے کہ تم دینداری کا نمونہ بن جاؤ ۳ نقشہ۔ نقل۔ قالب۔ سانچا۔ ڈول۔ قطع ۴ (لکھنؤ) ایک قسم کا کم قیمت کپڑا۔ **نمونیا**۔ (انگ) مذکر۔ ذات الجنب۔ وہ مرض جس سے پھیپھڑا خراب ہوجاتا ہے۔ **نمونا**۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ کم گو۔ کم سخن۔ چپ چپ۔ خاموش

غریب۔ نیک بخت۔ غمخور۔ بے زبان۔ مونث کے لئے نمونی (بہار عشق) کچھ نمونی نہ مجھکو جانئے گا۔ دیکھئے پھر بُرا نہ مانئے گا۔ **نمی**۔ دیکھو نم۔ **نمیقہ**۔ (ع) مذکر۔ خط۔ نامہ۔ نوشتہ۔

ننّا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے ننّی (دہلی) ا چھوٹا۔ ٹھنگنا۔ (بنات النعش) مجھکو تو یہ ذرے بہت ہی ننّے ننّے اور چھوٹے چھوٹے معلوم ہوتے ہیں ۲ بچہ۔ ناسمجھ۔ نادان۔ (قلق) سمجھے مانا یہ جہل اسی کا تھا۔ مگر ایسا یہ شخص ننھا تھا۔ سو بھونی سمجھ نہ مجھکو ننّا ہے جانصاحب۔ ایسی نہیں میں ننھی آدن جو نرم میں تیرے۔ (عو۔ عم) مونث۔ نانی کو کہتی ہیں۔ **ننّا بچہ**۔ **ننّا چھمنوا**۔ (عو) صفت۔ مذکر۔ (کنایۃً) ناتجربہ کار۔ بھولا بھالا سیدھا۔ مونث کے لئے ننی بچہ۔ ننی چھمنوا۔ **ننا بننا**۔ انجان بننا۔ ناواقف بننا۔ (فقرہ) تم جان بوجھ کر ننّے بنتے ہو۔ **ننّا بھولا**۔ صفت۔ نادان۔ کم عقل۔ **ننّا سا**۔ صفت۔ چھوٹا سا۔ نہایت چھوٹا۔ چھوٹا اور موزوں۔ سہ خیر النساکی جو چاہو تو بلا رو دھوکر۔ اُسکے بازو کا وہ ننّا سا روپہلا تعویذ۔ **ننّا سا جیوڑا**۔ (عو) بچے کیلئے مستعمل ہے۔ (جانصاحب) ننا سا نہ جیوڑا مرے بچی کا دہل جائے۔ بی نام نہ لو ڈرتی ہے جوجو سے زیادہ۔ **ننّا سا منھ گز بھر کی زبان**۔ مثل۔ دیکھو چھوٹا منھ بڑی بات۔ (فقرہ) تمھیں غیر کی باتوں میں دخل دینے کا کیا حق حاصل ہے۔ وہی مثل ہے ننا سا منھ الخ۔ **ننا سا کلیجا**۔ چھوٹا سا کلیجا۔ (کنایۃً) بچے کا دل۔ **ننا کاتنا** ۱ باریک سوت کا تنا ۲ (کنایۃً) کمال خرد رس ہونا۔ کمال کفایت شعاری کا کنایہ۔ (فقرہ) تم تو ایسا ہی ننا کاتتی ہو کہ یا نچوں میں تمھارا سارا کاج ہوجائیگا ۳ (کنایۃً) حیلہ حوالہ کرنا۔ **ننا کاتنا**

جانصاحب تم۔ اُسکو کس رشتے سے سُلایا پاس۔ نَنّا مُنّا۔ صفت۔ مذکر۔ بہت چھوٹا سا۔ مونث کے لئے ننی منی۔ ننّھے بڑوں کو کھانا کُھنے والوں کو بُرا بھلا کہنا۔ ؎ جان اسمیں اب رہے نہ رہے ہیں نہ انوں گی گن گن کے اُنکے ننھے بڑوں کو کھانوں کی۔ ننّے میاں۔ مذکر۔ چھوٹے میاں۔ چھوٹے آنا۔ عورتوں کے اِنا۔ فرضی دلی یا جن کا نام۔ شیخ سدّو۔ ننّی ننّی۔ چھوٹی چھوٹی۔ ننّے ننّے۔ چھوٹے چھوٹے۔

نِنانوے۔ (ھ) صفت۔ ایک کم سَو۔ نوعہ۔ ۹۹۔ نِنانوے کا پھیر۔ بیجا لالچ کے لئے مستعمل ہے۔ (شعور) رہے بخیل کا ننانوے کے پھیر میں دل۔ جو ایک ختم ہو تو دوسرا حساب چلے۔ (قصہ) کہتے ہیں ایک غریب آدمی کی چار پیسے روز کی آمدنی تھی وہ اور بیوی دونوں قانع تھے اور خوشی کے ساتھ زندگی بسر کرتے تھے۔ اسکی بھاوج کو جو دولتمند تھی اس غریب کی اطمینانی حالت پر رشک آیا اور ننانوے روپے کی تھیلی اپنے دیور کے گھر میں پھینکا دی۔ یہ تھیلی پاکر دیور دیورانی بہت خوش ہوئے اور یہ فکر ہوئی کہ اپنی آمدنی میں سے ایک ایک پیسا جوڑ کر ننانوے روپے کی تھیلی میں جمع کرکے سو روپے پورے کرلیں۔ جب پیسا پیسا جوڑ کر ایک روپیہ ہوگیا تو یہ طمع دامنگیر ہوئی کہ دو دو پیسہ روزانہ پس انداز کریں تاکہ جلد دو روپے کی رقم ہو جائے۔ اس فکر اور پریشانی کا نتیجہ یہ ہوا کہ دلی خوشی .... رخصت ہوگئی اور دن رات زندگی فکر و تردد میں بسر ہونے لگی۔ ننانوے کے پھیر میں آجانا۔ ننانوے کے پھیر میں پڑجانا۔ روپیہ بڑھانے کی فکر میں پڑ جانا۔ کنجوسی پر کمر بند ہوجانا۔ (جانصاحب) سب یہ مثل وہ آگیا ننانوے کے پھیر میں۔ بگیا قارون کا خود آپ بچہ بدنصیب۔ لالچ کے سبب مصیبت میں پڑنا۔ جھگڑے میں پھنسنا۔ فکر میں مبتلا ہونا۔ (منیر) دل زلف کی پیچ میں کس کا نہیں ملتا۔ ننانوے کے پھیر میں کیوں آپ پڑے ہیں۔ نَنانوا۔ نِنانواں۔ (ھ)۔ بکسر اول و نون غنہ۔ صفت۔ مذکر۔ (عو) ۱ وہ جس کا نام لینا اچھا نہ ہو۔ وہ جس سے نفرت کرنا چاہیئے۔ (جانصاحب) اس ننانوے کے سدا نام سے پرہیز کرو۔ نوج پلے سے بوا عشق کا آزار بند ۲ ہیضہ کی بیماری۔ (توبتہ النصوح) نصوح یوں ہی دل کا کچا تھا جب اُس نے اول اول ننانوے کی گرم بازاری سُنی سر ہوگیا۔ ۳ وہ شخص جس کا نام خست یا بدی کے سبب سے نہ لیں۔ (دہلی) مُنھ کا چھالا۔ ۵ (عو) دردِ سر۔ نِنادیں۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ (عو) ۱ وہ چیز جس کا نام لینا بُرا خیال کریں ۲ چڑیل بھتنی ۳ کنجوس۔ اور منحوس عورت۔

نَنَد۔ (بالفتح) مونث۔ خاوند کی بہن۔ نَندوئی۔ (ھ) مذکر۔ نند کا شوہر۔

نِنداسا۔ (ھ)۔ دوسرا نون غنہ) (ہندی) خواب آلودہ۔ قصبات کی زبان ہے۔ نندولا۔ مذکر۔ (لکھنؤ) دیکھو نِندولا۔

نِندیا۔ (ھ) مونث۔ نیند کی تصغیر۔ بچوں کی نیند کیواسطے مستعمل ہے۔

نَنسار نُنسال۔ (ھ) بالفتح۔ (ہندی) مونث۔ ننھیال۔

نَنگ۔ (ف)۔ بالفتح) مذکر۔ شرم۔ عیب۔ عار۔ (امیر) لایا مرے مزار پہ اُسکو یہ جذبہ عشق جس بیوفا کو نام سے بھی میرے ننگ تھا۔ ننگِ خاندان۔ (ف) صفت۔ خاندان کو بدنام

ننگا

کرنیوالا۔ خاندان کو بٹا لگانے والا۔ (رشک) ہم ننگ خاندان وہ ہیں بازار عشق میں۔ رسوائیاں خریدتے ہیں ننگ کے عوض۔ ننگ رکھنا۔ عیب سمجھنا۔ عار رکھنا۔ (ذوق) رکھتا زبسکہ جیفۂ دنیا سے ننگ ہوں۔ پارس بھی ہو تو جانتا مُردار سنگ ہوں۔ ننگ رہنا۔ لازم۔ ننگ ہونا۔ عار ہونا۔ ننگ مخلوق ننگ خلائق۔ صفت۔ خلقت کی بدنامی کا باعث ننگ و ناموس۔ ننگ و نام۔ (ف) مذکر[۱] لحاظ و شرم۔ حیا و غیرت[۲] عزت و حُرمت[۳] عصمت و عفت۔

ننگا۔ (ہ) بالفتح) مذکر[۱] برہنہ۔ عریاں۔ (ناسخ) بام پر ننگے نہ آؤ تم شب مہتاب میں۔ چاندنی پڑ جائیگی میلا بدن ہو جائیگا[۲] مفلس قلاش[۳] بے غیرت۔ بےحیا۔ بے عزت۔ (بحر) کیا قیس سے ملتفت ہو لیلیٰ۔ ننگا ہے وہ ننگ خاندان ہے[۴] بے ہتھیار۔ نہتا[۵] (درخت کیلئے) بے پتوں کا۔ ننگا بوچا۔ ننگا بچا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے ننگی بوچی۔ ننگی بچی۔ غریب مفلس۔ (جانصاحب) پھٹے حالوں سے کوئی منھ نہیں مجھکو لگاتا ہے۔ کرے کیا پاس مری ننگی بچی رونی صورت کا۔ ننگا بھوکا۔ مفلسی کا کنایہ ہے (بنات النعش) لیکن آپکے زیر سایہ ہم غریب بھی پڑے ہیں تو خدا ننگا بھوکا نہیں رکھتا۔ ننگا پھرنا۔ برہنہ پھرنا۔ (غالب) آپ کا بندہ اور پھروں ننگا۔ آپ کا نوکر اور کھاؤں اُدھار۔ ننگا دھڑنگا۔ ننگا مُنگا۔ صفت۔ مذکر۔ بالکل ننگا۔ عریاں و برہنہ۔ اسی معنی میں ننگ دھڑنگ اور ننگ مُننگ بھی مستعمل ہے۔ مونث کے لئے ننگی دھڑنگی۔ ننگی مُننگی۔ ننگا کرنا[۱] برہنہ کرنا۔ کپڑے اُتار لینا[۲] زیور اُتار لینا۔ لوٹ لینا۔ کچھ نہ چھوڑنا۔ مدوا اکر دینا۔

ننگی

ننگا کھلا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے ننگی کھلی۔ ایسا ننگا کہ ستر عورت بھی کھلا ہو۔ (جانصاحب) ننگی کھلی نہ بیٹھی ہوں ہمسایے والیاں کوٹھے پہ تم چڑھا کر و صاحب پکار کے۔ (بحر) کہتی ہے شرم و حیا تن پہ کوئی تار نہیں۔ پھرتے ہو ننگے کھلے ننگ نہیں عار نہیں۔ ننگا لُچا۔ مفلس اور بے اعتبار۔ مونث کیلئے ننگی لُچی۔ ننگا مادرزاد بالکل برہنہ ایسا ننگا جیسا ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے۔ ننگوں کا شہر۔ ننگوں کی بستی۔ (کنایۃً) وہ مقام جہاں کوئی قانون قاعدہ نہو۔ (رند) مُلک عدم ہے یا کوئی ننگوں کا شہر ہے۔ ہر روز واں سے آتے ہیں فرماں سنئے نئے۔ ننگوں کو بھوکوں نے لوٹ لیا۔ مثل۔ چالاک اور دغا دینے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ ننگے پاؤں ننگے پیر۔ برہنہ پا۔ بغیر جوتی پہنے۔ (راسخ) نالے دیوانوں کے کچھ ایسے ہوا کرتے ہیں۔ ننگے پاؤں آپ نکل آئے کھلے سر باہر (جانصاحب) ہوکے حیراں ننگے پیر ہوا۔ کلی آئینہ والی ہے گھر سے۔ ننگے پاؤں ننگے سر۔ سر و پا برہنہ۔ سراسیمہ۔ پریشان حال۔ ننگے سر۔ سر برہنہ۔ ؎ ننگے سر رہنے دے ناسخ یہ غضب داغ جنوں شعلے بجا ننگے سا سے تیغ اٹھی دستار کے۔ ننگے سر نکلنا۔ فریاد کرنے کا کنایہ ہے۔ (جانصاحب) رکھوں اُس گھر میں جا کے جب میں قدم۔ ننگے سر آئی حرم نکلے۔ ننگی۔ (ہ) صفت مونث[۱] برہنہ۔ عریاں[۲] بے زیور[۳] مفلس۔ قلاش۔ نادار (رشک) کوئی دنیا سے کیا بھلا مانگے۔ وہ تو بیچاری آپ ننگی ہے۔ ننگی تلوار ننگی شمشیر۔ مونث[۱] میان سے نکلی ہوئی تلوار۔ شمشیر برہنہ[۲] (کنایۃً) بےخوف۔ نڈر۔ آزاد۔ صاف گو۔ اس شخص کو بھی کہتے ہیں جو کسی سے گفتگو وغیرہ میں کچھ شرم و حجاب نہ کرے (اردو) جب

۳ (کنایتہ) فقیر صاحب جلال۔ ننگی چھری۔ مونث۔ چھری جو غلاف سے باہر نکلی ہوئی ہو۔ (شرف) دلگی اسکی نہ تھی خوش اسلیئے قاتل نہ تھا۔ ہاتھ میں ننگی چھری تھی سامنے بسمل نہ تھا۔ ننگی کیا نہائیگی کیا نچوڑیگی۔ مثل۔ بیمایہ اور مفلس کو کسی بات کی جرأت نہیں ہوتی مفلس خرچ کرنے کی ہمت نہیں کرسکتا۔ (اشاد) کاٹو تو لہو نہیں بدن میں۔ کیا ننگی نہائے اور نچوڑے۔

ننگلانا۔ (ہ۔ بالکسر و دوسرا نون غنہ۔) لکھنؤ نگلانا۔ ننگلنا۔ (ہ) لازم نگلنا۔ **ننھا**۔ (گجراتی) دیکھو ننا۔ ننھیا ساس۔ مونث۔ زوجہ کی نانی۔ ننھیا سسرا۔ زوجہ کا نانا۔ ننھیال۔ (ہ۔ میں ننھیال بفتح اول و کسر دوم ہے) مونث۔ (لکھنؤ) ماں کے باپ کا گھر۔ ننیانا۔ (ہ) عم لکھنؤ) منت کرنا۔ عاجزی کرنا۔

ننھا۔ (گجراتی) دیکھو ننا۔ (قلق) ہمنے انا یہ جعل اسی کا تھا۔ گر ایسا یہ شخص ننھا تھا۔

ن - و

نو۔ (ہ) ۱ بنا ۲ ایک کم دس۔ ۹۔ لعد۔ نواں۔ نو سے نسبت رکھنے والا۔ نوتری۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا جوا جو پانسوں سے کھیلا جاتا ہے۔ (فقرہ) کہیں گنجیفا اور تاش ہو رہا ہے کہیں کعبتین اور نوتری کھیک رہی ہے۔ نو تیرہ بائیس بتا دینا۔ (بائیس کا حساب اس طرح بتانا کہ نو اسطرح خرچ ہوئے اور تیرہ اس طرح) (کنایتہ) ادھر ادھر رقمیں ملاکر حساب پورا کر دینا۔ ٹال دینا۔ حیلہ حوالہ کر دینا۔ نوٹنکی (ہ) مونث۔ ایک قسم کا ناچ تماشا جسمیں اکثر ہندوؤں کے تاریخی واقعات کا چربا اُتارا جاتا ہے۔ نورتن۔ (ہ) مونث ۱ نو جواہر۔ (جس میں ۱ لعل ۲ موتی ۳ پکھراج ۴ زمرد ۵ مونگا ۶ لاجورد ۷ نیلم ۸ ہیرا ۹ یاقوت شامل ہیں) ۲ ایک قسم کے جڑاؤ زیور کا نام جسمیں نو نگ ہوتے ہیں۔ بازوبند۔ نونگا۔ (اسیر) آٹھ آٹھ آنسو جو گرتی ہے ہماری چشم تر۔ کیا کسی بازو کا اسکو نورتن یاد آگیا ۳ نو دانشمند۔ جو بکرماجیت اور اکبر کے درباری تھے۔ (آتش) ایک تحفہ ہفت کشور دہلی کا ہے ہمارے۔ نو آسمان ہیں اپنے اکبر کے نورتن میں۔ دیکھو اکبر کے نورتن ۴ مونث۔ سات ترکاریاں ملاکر پکاتے اور اسکو نورتن کہتے ہیں ۵ مونث۔ ایک خاص قسم کی چٹنی جسمیں مختلف قسم کی چیزیں ہوتی ہیں۔ نوسو۔ (لکھنؤ میں نو سے ہے) کثرت تعداد ظاہر کرنے کے لئے۔ (رشاد) بلبل کی داستاں کیا دیکھو تو دفتر عشق۔ نو سے ہے ایسے قصے ایک دل کے نورتن ہیں۔ نو سو چوہے کھاکے بلی حج کو چلی۔ مثل۔ ساری عمر گناہ کرکے آخر میں پارسا بن بیٹھے۔ اس شخص کی نسبت مستعمل ہے۔ جو بہت سے گناہ کرکے نیک افعال پر مائل ہو۔ اور توبہ کرے۔ (بنات النعش) مسیح الملک سے سوا اور کچھ بن نہ پڑی کہ کعبتہ اللہ جائیں نو سو چوہے کھاکے بلی حج کو چلی۔ سفر کا نام سنکر نوکرنوں نے ٹکا سا جواب دیدیا۔ نوگٹی (ہ) مونث۔ ایک کھیل کا نام ہے کہ زمین پر چند خانے بناکر اُن میں ٹھیکریاں یا کوڑیاں رکھکر کھیلتے ہیں۔ نوگرہ۔ (ہ) مذکر۔ زائچہ میں۔ نو سیاروں کی گردش۔ اُن کا اثر اور نام۔ نولکھا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ نو لاکھ روپیہ کی قیمت کا۔ بیش بہا۔ قیمتی۔ نولکھا ہار۔ مذکر۔ نو لاکھ روپے کی قیمت کا ہار۔ نولکھا ہار پہنانا۔ (عو) طنزاً۔ نہال کر دینا مالامال کر دینا۔ نوماسا۔ (ہ) مذکر۔ وہ رسم جو نویں مہینے کے حمل میں ادا کی جاتی ہے۔ سسرال والے پنجیری وغیرہ بناکر تقسیم کرتے ہیں۔ بعض جگہ نوماسا کو گود بھری جاتی ہے۔ نو نقد نہ تیرہ اُدھار۔ مثل۔ بہت۔ ملنے کی اُمید سے سردست تھوڑا ملجانا ہی

نو

بہتر ہے نونگا۔ (۲) مذکر۔ عورتوں کے بازوؤں کے ایک زیور کا نام
ہے جسمیں نو نگینے ہوتے ہیں۔ نو نیزے پانی چڑھانا۔ طوالت دینا۔
لڑائی جھگڑے کا۔ نو نیزے پانی چڑھنا۔ لازم۔ نویں۔ مونث۔
نویں تاریخ کسی مہینے کی۔

نَو۔ (ف۔ ہندی میں بھی اسی معنی میں ہے) صفت۔ نیا۔ جدید
تازہ۔ ابھی کا۔ نو آباد۔ (ف) صفت ۱۔ حال کا بسایا ہوا۔ ابھی کا آباد
کیا ہوا۔ وہ جگہ جو حال میں آباد کی گئی ہو۔ ۲۔ تازہ بنائی ہوئی زمین
وہ زمین جسے ابھی توڑا ہو۔ کاشت کیلئے۔ نو آموز۔ (ف) صفت۔
مبتدی جس نے ابھی سیکھنا شروع کیا ہو۔ ۲۔ اناڑی۔ ناآزمودہ کار۔
کچا۔ (بنات النعش) کیسا ہی آسان کام ہو مبتدی اور نو آموز کو
مشکل معلوم ہوتا ہے۔ (جلیل) ہمسے نو آموز سے صیاد راضی ہو چکا
نغمہ سنجی اک طرف آتی نہیں فریاد بھی۔ نو آئین۔ (ف) صفت۔
۱۔ زیبا۔ آراستہ ۲۔ نئی بات ۳۔ وہ شخص جو نئی بات نکالے۔ نو ایجاد۔
(ف) صفت۔ جو حال میں ایجاد ہوئی ہے۔ نوباوہ۔ (ف۔ بالفتح
وفتح حرف سوم جو واؤ ہے) مذکر۔ عموماً ہر چیز نئی اور تازہ خصوصاً
میوہ کے لئے مستعمل ہے ۱۔ نیا پودا۔ نیا اگا ہوا درخت۔ (قدر) کیا
یہ نوباوہ گلشن میں زرد کے درخت۔ ہری کوپل ہری شاخیں ہرے
پتے ہرے پھل۔ نوبرزہ۔ (ف۔ برزہ۔ ترکی زبان میں بمعنی غلام
ہے) مذکر۔ نیا خریدا ہوا غلام۔ (ذوق) ماہ نو ایک فلک پر ترے
نوبردوں میں۔ نو فلک نوکروں میں تیرے قدیم الخدمت۔ نوبنو۔
(ف) تازہ بتازہ۔ ابھی کا۔ نو بہار۔ (ف) مونث ۱۔ بسنت۔
رُت کا شروع۔ مجازاً موسم بہار۔ (مصحفی) اے ابر نو بہار برس
اس سے دور دور۔ مرقد کی میری خاک کہن اور گل نہ ہو۔

نو

۲۔ صفت۔ وہ شے جس پر نئی بہار ہو۔ رونق تازہ۔ نو پیدا۔ (ف)
صفت۔ جو چیز ابھی پیدا ہوئی ہو۔ نو ایجاد۔ نوتوڑ۔ صفت۔ وہ اراضی
جو حال میں قابل کاشت کی گئی ہو۔ نوجوان۔ (ف) صفت ۱۔ وہ جسکی
جوانی کی ابتدا ہو اور قریب بلوغ کے ہو۔ نوجوانی۔ (ف) مونث۔
عالم شباب۔ بلوغ۔ شباب۔ نوچندی۔ مونث۔ چاند کی پہلی جمعرات
وہ جمعرات جو چاند کے دوسرے روز واقع ہو۔ اس رات کو لکھنؤ
میں کچھ لوگ شاہ مینا کی درگاہ اور کچھ لوگ کربلا جاتے ہیں دونوں
جگہ حسینوں کا مجمع ہوتا ہے۔ (سحر) اس مہینہ کی مبارک ہو
سب مجھے نوچندی۔ ساتھ درگاہ میں یہ بندۂ درگاہ بھی ہو۔ (مصحفی)
نوچندی آئی دھوم سے چل تو بھی مصحفی۔ جاتی ہیں کربلا کو حسینوں
کی ڈولیاں۔ نوخاستہ۔ نوخیز۔ (ف) صفت۔ نوجوان۔ خوردسال۔
نوعمر۔ جیسے سبزہ نوخیز ۲۔ (مجازاً) ناتجربہ کار۔ نوخط۔ (ف)
صفت۔ وہ جسکی داڑھی حال میں نکلی ہو۔ نوخاستہ۔ (کنایۃً
معشوق) نودولت۔ صفت۔ وہ شخص جسکو مفلسی کے بعد نئی نئی
دولت ملی ہو۔ (منیر) کیا ہوا نو دولتوں کو ہے فروغ ظاہری۔
مشعلوں سے ڈھونڈتے ہیں مرتبہ ملتا نہیں۔ نورس۔ (ف)
صفت ۱۔ نیا پھل۔ تازہ میوہ۔ جیسے میوہ نورس ۲۔ نوخیز۔ نوجوان
نوروز۔ (ف) مذکر۔ نیا دن۔ نیا روز۔ وہ دن جس سے نیا سال
شروع ہوتا ہے ۲۔ (کنایۃً) خوشی کا دن۔ عیش کا دن۔ (داغ)
خوشی ہے عید ہے اغیار میں جلسے ہیں باغوں میں۔ ہاں زمانے
دن تو روز ہی نوروز رہتا ہے ۳۔ ماہ فروردین کا پہلا دن جس
روز آفتاب نقطۂ حمل پر آتا ہے۔ مطابق ۲۱ مارچ جسکے
فارسیوں میں بڑا جشن منایا جاتا ہے۔ اسکے اندر دن سے بازی

نوا	نوارا

لگا کر کھیلتے ہیں جس کا انڈا اٹوٹ جاتا ہے وہ ہار جاتا ہے۔ نوسیکھ
نوسکھیا۔ صفت۔ نوآموز۔ نوشاہ۔ نوشہ۔ (ف) مذکر ! نوجوان۔
بادشاہ ! دولھا۔ بنا۔ (جلال صاحب) ہیں تصور میں عروس گور کی
آرائشیں۔ دلکو ہے نوشہ صفت اب شادمانی وقت نزع !
مرزا غالب مرحوم کا لقب نوشہ تھا۔ نوعروسان چمن۔ (ف) مذکر۔
(کنایۃً) تازہ کلیاں اور تازے پھول۔ نوعمر۔ (ف) مذکر۔ نوجوان
نابالغ۔ کمسن۔ نوعمری۔ مونث۔ کمسنی۔ نوجوانی۔ نوگرفتار۔ (ف)
صفت۔ تازہ گرفتار۔ ناتربیت یافتہ۔ عاشق تازہ۔ (امیر) کس
طرح فریاد کرتے ہیں بتا دو قاعدہ۔ اے اسیران قفس میں نوگرفتاروں
میں ہوں۔ نومسلم۔ (ف) صفت۔ نیا مسلمان۔ وہ شخص جس نے
کسی دوسرے مذہب سے حال میں اسلام قبول کیا ہو۔ نومشق۔
(ف) صفت۔ نوآموز۔ ناتجربہ کار۔ اناڑی۔ مبتدی۔ نونہال (ف)
مذکر ! درخت کا نیا پودا ! (کنایۃً) کم عمر بچے۔ (اوج) پانی سے
نونہال لب جو نہال تھے۔ پرخشک باغ فاطمہ کے نونہال تھے۔
نونیاز۔ (ف) صفت۔ طفل نومشق ! (کنایۃً) نیا عاشق۔ (مصحفی)
قدیمی ناز پردار آپ کو اب کب خوش آتے ہیں۔ پسند آتا ہے
صاحب تم کو ملنا نونیازوں کا۔ نووارد۔ (ف) صفت۔ اجنبی
مسافر۔ تازہ وارد۔

نوا۔ (ف۔ بروزن ہوا) مونث ! نغمہ۔ سُر ! آواز۔ (ناصر) ہوا
آتے ہی حالت کچھ از زار ہوئی۔ نوائے دلکش بلبل جگر کے پار
ہوئی ! مذکر۔ سامان۔ توشہ۔ جیسے بینوا۔ نواپرداز۔ نوازن۔
نواساز۔ نواسنج۔ نواگر۔ (ف) صفت۔ مطرب۔ گانیوالا۔ خوش
آواز۔ (رشک) ہم وہ ترانہ سنج ہیں جہہ باغ میں سا گئے۔ زاغ و
زغن کو مرغ نوازن بنادیا۔ (مصحفی) گلستان جہاں میں نغمہ پرداز
کہن ہوں میں۔ نواسنجوں میں بہتر جانتا ہے باغباں مجھکو۔

نواب۔ (ع۔ نیابت کرنے والا۔ مبالغہ کا صیغہ) مذکر۔ حاکم۔
سردار۔ (فقرہ) کیا تم کہیں کے نواب ہو جو ہم تمسے دبیں ! (اردو)
کسی ریاست کا مسلمان فرمانروا ! وائسرائے۔ نائب سلطنت۔
نوابی۔ مونث ! قائم مقامی۔ نظامت ! حکومت۔ ریاست۔
! امیری۔ دولتمندی ! فضول خرچی۔ اسراف ! نواب پنا !
بدنظمی۔ طوائف الملوکی۔ نوابی ٹھاٹ۔ مذکر۔ امیرانہ ٹھاٹ۔
رئیسانہ ساز و سامان۔ طمطراق۔ نوابی کارخانہ۔ امیروں کا کارخانہ
(بنات النعش) ماں ہرچند نوابی کارخانہ دیکھے ہوئے تھی۔ لیکن
اصغری کی شستہ تقریر سنکر دنگ ہوگئی۔ نوابی کرنا۔ امیرانہ
طور سے رہنا۔ نوابوں کی طرح بسر کرنا۔

نواح۔ (عربی میں نواحی۔ جمع ناحیہ کی) مذکر۔ اطراف۔ جوانب
مضافات۔

نوادر۔ (ع) مذکر۔ نادر کی جمع۔ عجائب غرائب۔ نادر چیزیں
عجیب اشیاء۔

نوار۔ (ہ۔ بکسر اول۔ فارسی میں نوار۔ بضم اول ہے) مونث۔
وہ موٹا اور چوڑا فیتہ جس سے پلنگ بُنا جاتا ہے۔ (فقرہ) اتنی
نوار پلنگ بننے کے لیے کافی نہوگی۔ نواڑی پلنگ۔ (دہلی)
مذکر۔ نوار کا بنا ہوا پلنگ۔ (مراۃ العروس) بیٹیوں کو تو ڈھنگ
کے نواڑی پلنگ بھی نہ جڑے

نواڑا۔ (ہ) مذکر۔ ہوا کھانے اور سیر کرنے کی چھوٹی ناؤ۔ بجرا۔
(منیر) بدر ذہن گریہ دو رہ کشتی سے کا نہیں ممکن۔ مرے باہر کی

بنت العنب چڑھکر نواڑوں میں۔ نواڑا کھیلنا۔ (۱) چھوٹی ناؤ پر سوار ہوکر دریا کی سیر کرنا۔ (رشک) کشتی مے کا لب جُو دُدُ ہو۔ کھیلنا مستو نواڑا چاہیے۔

نواڑی۔ (ہ) مونث ۱۔ ایک قسم کی جھپلی ۲۔ چھوٹا بجرا۔

نواز۔ (ف۔ بفتح اول) مرکبات میں معانی ذیل میں مستعمل ہے ۱۔ سرفراز کرنے والا۔ جیسے دلنواز۔ بندہ نواز ۲۔ بجانیوالا۔ جیسے دف نواز۔

نوازش۔ (ف۔ بفتح اول وکسر چہارم) نواختن (مراد کو پہنچانا) کا حاصل مصدر) مونث۔ عنایت۔ لطف۔ مہربانی (انیس) میدانیں میں سرکشی جو ہر اک نے پسند کی۔ اک ایک پر لعیں نے نوازش دوچند کی۔ نوازش کرنا۔ عنایت کرنا۔ مہربانی کرنا۔ مدد کرنا۔ پرورش کرنا۔ (رشک) تمنے سازش جو کی نوازش کی۔ نوازشنامہ۔ مذکر۔ عنایت نامہ۔ مہربانی نامہ۔ نوازشات۔ (ف) جمع نوازش کی۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔

نوازنا۔ (بفتح اول وسکون چہارم۔ فارسی مصدر نواختن سے بنالیا ہے) عزت بخشنا۔ بخشش کرنا۔ مہربانی کرنا۔ (شرف) خیر ہے حُسن پرستوں کو وہ نوازینگے۔ ہزار شکر کہ امیدوار ہم بھی ہیں۔

نواسہ۔ (ف۔ بفتح اول وچہارم) مذکر۔ بیٹی کا بیٹا۔ اردو میں یہ اور اس کے بعد کا لفظ بکسر اول بول چال میں ہے۔ نواسی۔ مونث بیٹی کی بیٹی۔ دختر زادی۔

نواسی۔ (ہ) صفت۔ ایک کم نوّے۔ ۸۹۔

نواسیر۔ (ع۔ ناسور کی جمع۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے) مونث ۱۔ وہ زخم جو اچھا نہو ۲۔ وہ ناسور جو مقعد میں ہوجاتا ہے۔ (فقرہ) غریب کو نواسیر ہوگئی ہے۔

نواصب۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ مسلمانوں کا ایک فرقہ جو حضرت علی سے دشمنی رکھتا ہے اسکو ناصبی اور خارجی بھی کہتے ہیں۔

نوافذ۔ (ع) مذکر۔ ہر سوراخ جس سے نفس کو خوشی یا غم ہو جیسے سوراخ کان ناک مُنھ کے۔

نوافل۔ (ع۔ نافلہ کی جمع) مذکر۔ وہ رکعتیں جو سنت اور فرض کے سوا زائد پڑھی جاتی ہیں۔

نوال۔ (ع بفتح اول) مونث بخشش۔ عطا۔ مہربانی۔ عنایت۔ احسان۔

نوالہ۔ (فارسی میں بفتح اول ٹکڑا جو فقیر کو دیتے ہیں نیز مطلق لقمہ۔ برہان میں بفتح اول وکشف اللغات میں بکسر اول ہے۔ اردو میں بکسر اول ہی زبانوں پر ہے) مذکر ۱۔ کھانیکی چیز کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ منھ میں رکھیں ۲۔ (کنایۃً) آسان۔ سہل کام (عاشق) ہر اک مشکل ہے آسان صبر سے مانند غصہ کے۔ نظر آتا ہے پہلے کوہ آخر کو نوالہ ہے۔ اب اس معنی میں بیشتر منھ کا نوالہ مستعمل ہے ۳۔ ذراسی چیز۔ لقمہ کے برابر۔ ۔۔ غلہ کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ پیسنے کے لئے چکی میں ڈالتے ہیں۔ نوالہ حلق میں پھنسنا۔ دیکھو حلق میں نوالہ۔ (انیس) کھانا وہ کہاں اور کہاں نازوں کے پلے۔ رو دیتے تھے جب حلق میں پھنستے تھے نوالے۔ نوالہ نگلنا۔ نوالہ کا حلق کے نیچے اُتار جانا۔ (منیر) بوسے کی بات کبھی ہضم نہ ہونے پائی۔ یہ نوالہ مجھے قسمت نے نگلنے نہ دیا۔ نوالہ نہ توڑنا۔ کسی کام کی ابتدا نہ کرنا۔ (فقرہ) پڑھے لکھے آدمی بلا دلیل نوالہ نہیں توڑتے۔ نوالہ ہونا۔ لقمہ ہوجانا کسی دہانے کا۔ (ذوق) پھنسے نہ حلقہ گیسوئے

نابدار میں دل۔ بلا سے گر ہو نوالہ دہان مار میں دل۔ نوالے مارنا۔ کھانا نگلنا۔ ہڑپ کرجانا۔

نوانا۔ (ھ۔ بکسر اول) (ہندو) جھکانا۔ خمیدہ کرنا۔ موڑنا۔

نواہی۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ نہی کی جمع۔ ممنوعات غیر مباح اور ناجائز امور۔

نوائب۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ نائبہ کی جمع یہ بمعنی مصیبتیں حوادث۔ حادثے۔ تکلیفیں۔ زحمتیں۔

نوباتیں چنوانا۔ (نوبات۔ نبات سے بگڑا ہوا ہے) (عو) ایک رسم ہے۔ عروس کی پہلی رخصتی کے وقت مشاطہ عروس کے ہر عضو پر مصری رکھتی ہے اور دولہا اسکو اپنے منھ سے کھاتا ہے اسکو نوباتیں چنوانا کہتی ہیں۔ **نوبت بنوبت**۔ (ف) باری باری سے۔ یکے بعد دیگرے۔ ایک کے بعد ایک۔ **نوبت پانا**۔ خلعت کے طریق پر دروازے پر علی الدوام نوبت بجنے کا ایما ہونا۔ سرکار شاہی سے۔ یہ زمانہ شاہی میں عزت افزائی کا ایک ترینہ تھا۔ (ناسخ) کیا ہی حاسد ہے فلک جس نے کہ نوبت پائی۔ وہیں ماند ہوا اس نے نقارہ توڑا۔

نوبت۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم۔ عربی میں) وقت۔ مرتبہ۔ مصیبت فارسی میں ۱ نقارہ ۲ شاہی نقارخانہ ۳ پہرا۔ محافظت (مونث) ۴ باری کسی چیز یا کام کا وقت۔ (امیر) نوبت نہ آئی اپنے حساب وکتاب کی۔ اللہ شام بھی ہوئی روز حساب کی ۵ حالت۔ درجہ۔ کیفیت۔ عالم۔ (صبا) ہے شب وصل میں گھڑیال کا بجنا سر چوٹ صبح ہوجائے گی تو کیا مری نوبت ہوگی ۶ نقارہ۔ ڈنکا۔ (ناسخ) کی ہیں نے جو تم سے سینہ کوبی۔ نوبت یہ صبح کی بجی ہے (بجانا

بجنا۔ دھرنا۔ رکھنا کے ساتھ) (شعور) دار فنا سے عاشق غم دوست اٹھ گیا۔ نوبت خوشی کی کیوں در دولت پر دھر نہ لے ۷ مہلت فرصت۔ وقفہ۔ موقع۔ قابو۔ (داغ) پہنچی نہ اہل فیض سے نوبت سوال کی۔ خود ہاتھ وہ ملاتے ہیں سائل کے ہاتھ سے ۸ مرتبہ۔ مدت۔ وقت۔ عرصہ۔ دفعہ ۹ وہ شخص جو بہرائچ میں سید سالار کی درگاہ میں اول مرتبہ حاضر ہوا ہو ۱۰ مرض بخار کی باری۔ **نوبت آنا**۔ باری آنا۔ نمبر آنا۔ (قدر) غرض آگئی یاں تھا پانی کی نوبت۔ بڑھی میری اُنکی یہ تکرار الفت ۲ کسی امر کے وقوع کا وقت آنا۔ (آتش) خوش تماشی وہ نہیں جامۂ عریانی کی۔ اسمیں کب نوبت پیوند رفو آتی ہے۔ **نوبت بہ اینجا رسید** (ف) یہانتک نوبت پہنچی۔ (رویائے صادقہ) میں نے صاف صاف لکھدیا کہ میں پڑھونگا تو علیگڈھ کالج ہی میں پڑھونگا۔ نوبت بہ اینجا رسید کہ آخر کار والد صاحب خود تشریف لائے۔ **نوبت بجاں کار بہ استخواں**۔ (ف) جان پر بنی ہونا کی جگہ (نقرہ) بیکاری کو اتنا عرصہ گزرا کہ حساب اس کا یاد نہ رہا۔ خلاصہ یہ ہے اب نوبت بجاں کار باستخواں ہے۔ چھوٹے چھوٹے بال بچے فاقوں سے مرتے ہیں۔ **نوبت پہنچنا**۔ ۱ باری آنا۔ موقع آنا۔ ۲ کسی امر کے وقوع کا وقت آنا۔ (آتش) جان بچنے کی خوشی ایسی ہو نوبت رکھوں۔ نوبت شام جدائی جو سحر تک پہنچے ۳ حالت کو پہنچنا۔ (ہجر) اب تو پہنچی ہے یہ نوبت میری بیہوشی کی۔ سر پہ نقارے بجاؤ تو نہ ہوش مجھے۔ **نوبت خانہ** (ف) مذکر۔ نقارخانہ۔ شاہی محل کے ساتھ وہ مکان جہاں دمامہ اور ڈھول بجے۔ **نوبت رکھنا**۔ دروازہ مکان پر نقارے اور شہنا

بجوانا۔ (آتش) جان بچنے کی خوشی ایسی ہو نوبت رکھوں۔ نوبت زن۔ (ف) صفت۔ نقارچی۔ نوبت صبح۔ وہ نقارہ جو صبح کے وقت بجاتے ہیں۔ نوبت کا دھونسا۔ نوبت بجانے کا بڑا نقارہ ۲ (تشبیہاً) بہت موٹا آدمی۔ (ضرب عشق) مردوا ہوئے نوج اس گت کا۔ جیسے دھونسا نگوڑا نوبت کا۔ نوبت کو پہنچنا۔ حالت کو پہنچنا۔ گت ہونا۔ نوبت گاہ (ف) مونث۔ نوبت خانہ ۲ پہرے کی جگہ۔ نوبت گزرنا۔ موقع جاتا رہنا۔ (رند) اب تو ہے شغل خون آشامی۔ نوبت جام دینا گزری۔ نوبت نام ہونا۔ (کنایۃً) سر سہرا ہونا۔ سہ ہے ہمارے نام نوبت شاعری کی اے منیر۔ اپنی خوش گوئی کا ہے آفاق میں آوازہ آج۔ نوبت نشان۔ نقارخانہ۔ اور جھنڈا یہ دونوں نشان زمانۂ شاہی میں عزت افزائی کے تھے۔ (رند) مالک نوبت و نشان تھے جو کل۔ آج نوبت یہ ہے نشان نہیں۔ نوبت نواز۔ (ف) صفت۔ نوبت بجانے والا۔ نقارچی۔ نوبتی۔ (ف) صفت ۱ نوبت کا۔ باری کا ۲ مذکر۔ نوبت بجانے والا۔ نقارچی۔ سہ شب وصال یہ ضد ہے ہوئی ہے شام اے شاد۔ کہ نوبت سحری نوبتی بجاتے ہیں ۳ پہرے وار۔ سنتری۔ دربان شاہی۔

نَوتا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ (گنوار) نیوتا۔ نوتری۔ (ھ) مونث۔ دیکھو۔ نَوْر (ھ)

نوٹ۔ (انگ) مذکر ۱ وہ سرکاری کاغذ جو سکہ کی جگہ کام دیتا ہو (فقرہ) یہ سو روپیہ کا نوٹ ہے ۲ یادداشت ٹانک لینا۔ پرچہ۔ چٹھی۔ رقعہ۔ ہاتھ کا لکھا ۳ حاشیہ جو کسی کتاب پر چڑھایا جائے۔ تفسیر۔ تشریح۔ (فقرہ) اس کتاب پر مختصر سا نوٹ لکھا ہے ۴ دستاویز۔ سند۔ تمسک ۵ اشارہ۔ نوٹ بک۔ (انگ) مونث۔ کتاب۔ یادداشت۔ بیاض۔ . . . . . . نوٹ پیپر۔ (انگ) مذکر۔ چٹھی کا کاغذ۔ خط لکھنے کا کاغذ۔ نوٹ کرنا۔ یادداشت میں لکھنا۔ نوٹ لینا۔ یادداشت لینا۔ درج یادداشت کرنا۔ نوٹس (انگ) مذکر۔ اشتہار۔ اعلان۔ اطلاع۔

نَوج۔ (نعوذ باللہ کا بگڑا ہوا) (عو) خدا نہ کرے۔ ایسا نہ ہو۔ مبادا۔ خدانخواستہ۔ (منیر) نہیں قصے کہانیوں سے کام۔ نوج پڑھکر وہ انکو ہوں بدنام ۲ (عو) حالت۔ تنفر یا خفگی میں بجائے حرف نفی مستعمل ہے۔ جیسے میں نوج آئی ہوتی ۳ (مطلق کلمۂ نفی) نہ۔ نہیں۔ (فقرہ) بیٹا ایسی برسات میں تم تو نوج پردیس جانا۔ نوج و دُر پار۔ (عو) خدا نہ کرے جو ایسا ہو۔ (محصنات) نوج دور پار نصیب دشمناں۔ رنج کرے تمھاری بلا اور غم اٹھائے تمھاری پاپوش۔

نُوچ۔ (ھ) مونث۔ خراش۔ نوچ کھسوٹ۔ مونث۔ نوچنا کھسوٹنا بدن کا۔ (فقرہ) تمھاری نوچ کھسوٹ سے ناک میں دم ہے ۲ (کنایۃً) زبردستی مال حاصل کرنا ۳ لوٹ مار۔ دستبرد۔ تاراجی۔ نوچ ناچ۔ (عو) مونث۔ نوچنا۔ اور پریشان کرنا کسی چیز کو۔ نوچا ناچی۔ (ھ) مونث۔ چھینا جھپٹی۔ نوچ کھانا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ کنایہ ہے بے انتہا دق کرنے اندیا پونہچانے سے۔ (شوق قدوائی) ایسے نوچ کھاتیں تو میں جانتی۔ لہو پیکے آتیں تو میں جانتی۔ نُوچنا۔ (ھ۔ واؤ مجہول کے ساتھ) کھسوٹنا۔ پنجہ مارنا۔ کھرچنا۔ چٹکی لینا۔ بال اکھاڑنا۔ دانت سے کھسوٹنا ۲ شاخ سے پتیاں اکھاڑنا۔ (آتش) دست دیا یار کے چوموں گا یہ تحفہ دیگر۔ نوچتا ہوں جو کہیں پیڑ حنا کا دیکھا ۳ موسنا کوٹنا۔ (فقرہ)

یہ کپڑا کس نے نوچا؟ آڑے ہاتھوں.. لینا؛ بھاڑ کھانا۔ (فقرہ) کتے نے بلی کو نوچا شکاری مرغ کا چونچ سے گوشت اکھاڑنا۔ یا ناخن سے کھرچنا۔ نوچنا کھسوٹنا۔ (ہ) لوٹنا مارنا۔ پنجہ مارنا۔ چھینا جھپٹی کرنا۔ نوچے کھانا۔ جو شے پاس دیکھنا کسی نہ کسی طرح سے لینا حرص و طمع سے باز نہ آنا۔ (ناسخ) یہ نوچے کھاتے ہیں زندوں کو کانپور کے لوگ۔ کہ جیسے کھاتے ہیں مردوں کو زاغ گنگا میں۔

نوچی۔ (ہ)۔ فارسی میں نوچہ بمعنی جوان نوخاستہ) مونث۔ بازاری عورتوں کی لونڈی یا بیٹی جس سے وہ کسب کموا کر کھاتی ہیں۔

نوح۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام۔ طوفان نوح آپ ہی کے نام سے منسوب ہے۔

نوحہ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ۱ ماتم۔ مجازاً گریہ وزاری۔ رونا۔ پیٹنا۔ (رشک) لشکر میں محسود ہو کر مر گیا۔ نوحہ ہے شور مبارکباد کا ۲ بین کرنا۔ مردے پر چلا کر رونا۔ نوحہ خوان۔ نوحہ گر۔ (ف) صفت۔ ماتم کرنے والا۔ رونے والا مرد یا عورت۔ مردے کا بیان کر کرکے رونے اور رلانے والا۔ نوحہ خوانی۔ نوحہ گری۔ (ف) مونث۔ ماتم۔ رونا۔ پیٹنا۔ گریہ وزاری۔

نود۔ (ف۔ بفتح اول و دوم) صفت۔ نوے۔ دس کم سو۔

نودھا۔ (ہ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ بیا پودا۔

نور۔ (ع) لغت میں اس کیفیت کو کہتے ہیں جو سورج یا چاند یا پانی سے پیدا ہو کر زمین اور دیواروں وغیرہ پر پڑتی ہے) مذکر۔ روشنی۔ چمک۔ تابش۔ جلوہ۔ تجلی۔ اجالا ... ۲ رونق۔ رنگ روپ۔ چہرے کی چمک دمک۔ (امیر) میرے سیاہ خانے میں شب کو وہ حور تھا۔ پتلی کی طرح پردۂ ظلمت میں نور تھا ۳ مونث۔ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام۔ نور العین۔ (ع) مذکر۔ آنکھوں کی روشنی (مجازاً) بیٹا۔ لخت جگر۔ نور آجانا۔ روشنی پیدا ہو جانا۔ رونق آجانا۔ نور اڑنا۔ رونق جاتی رہنا۔ بے رونق ہو جانا۔ (داغ) کہیں رات کو وہ ہوئے بے حجاب۔ اڑا آج نور قمر دیکھ کر۔ نور آگیں (ف) صفت۔ نور بھرا ہوا۔ (جلال) چمک تھی جس کی چکاچوند چشم انجم کی۔ دکھا رہی تھی وہ افشاں جمال نور آگیں۔ نور افشاں۔ نور پاش۔ (ف) صفت۔ منور کرنے والا۔ نور الٰہی۔ مذکر۔ خدا کا نور۔ نورانی۔ (ف) صفت۔ منور۔ نورانی چہرہ۔ وہ چہرہ جس پر نور برستا ہو۔ مقدس بزرگ کیلئے مستعمل ہے۔ نورانیاں۔ وہ نور جو ہر ایماندار کے چہرے اور دل میں ہوتا ہے۔ (مشہور) ہے محبت پنجتن کی نورانیاں کا سبب۔ منحصر ہے پنجتن پر علم کی روشنی۔ نورباف۔ (ف) مذکر۔ جولاہا۔ پارچہ باف۔ نوربافی (ف) مونث۔ پارچہ بافی۔ کپڑا بننے کا کام۔ نور بخش۔ (ف) صفت۔ روشنی دینے والا۔ نور برسنا۔ روشنی کا نمایاں ہونا۔ چہرہ پر رونق ہونا۔ (منیر) زلفوں سے ہے نمود جمال حضور کیا۔ کالی گھٹا سے آج برستا ہے نور کیا۔ نور بصر۔ (ف) مذکر۔ بینائی کا نور۔ بیشتر اولاد کے لئے مستعمل ہے۔ نور جہاں۔ مونث۔ مرزا غیاث کی بیٹی مہر النساء کا لقب۔ جسے جہانگیر بادشاہ نے اپنے محل میں داخل کر لیا تھا۔ نور جھلکنا۔ نور کا کھیلنا۔ (بحر) جسکو جو روئے یار سے آنچل سرک گیا۔ اک نور چاندنی کی طرح سے جھلک گیا۔ نور چشم۔ (ف) مذکر۔ ۱ آنکھ کی روشنی۔ (مجازاً) ۲ بیٹا۔ فرزند۔ (اختر شاہ اودھ) بیٹک ہے وہ نور چشم حضرت۔ اللہ رکھے اسے سلامت۔ عوام اس معنی میں دختر کے لئے نور چشمی

نور | نور

لکھتے ہیں حالانکہ نورچشم فرزند و دختر دونوں کیواسطے مستعمل ہے، نور چمکنا۔ روشنی پھیلنا۔ رونق بڑھنا۔ نور چھانا۔ چاروں طرف سے نور کا گھیر لینا۔ ہر طرف نور ہی نور ہونا۔ (ذوق) یہ جوش نسرین و سمن یہ لالہ و گل کا چمن۔ گلشن میں گویا چھا گیا نور سحر رنگ شفق۔ نور چھننا۔ چاند سورج کے نور اور شمع و چراغ کی روشنی کا حجاب اور پردے سے باہر نکلنا۔ سوراخدار شے سے روشنی باہر جانا۔ (ناسخ) ملے صنم نام خدا چھنتا ہے دن رات اُس سے نور۔ یہ تری جالی کی کُرتی بھی عجب غربال ہے۔ نور دیدہ۔ (ف) (۱) آنکھ کا نور (کنایۃً) کمال محبوب۔ فرزند ہو یا دختر۔ (شاد) کیوں نہ رئیں برائے کودک اشک۔ نور دیدہ مرے بچھڑتے ہیں۔ نور ظہور۔ علی الصباح تڑکا (فقرہ) جانور میٹھی میٹھی آوازوں میں خدا کی حمد گا رہے ہیں نور ظہور کی گھڑی اور برکت کا وقت ہے۔ نور ظہور کا وقت۔ مذکر۔ صبح صادق کا وقت۔ علی الصباح۔ پو پھٹے۔ نور ظہور کے تڑکے۔ بہت سویرے۔ علی الصباح۔ نورٌ علیٰ نور۔ (ع) نور پر نور۔ ایک سے ایک بڑھکر۔ کیا کہنا ہے۔ سب سے بہتر اور اعلیٰ۔ زیادہ بہتر اور اعلیٰ۔ (بحر) کیا ہی تیرا حُسن ہے نورٌ علیٰ نور اے صنم۔ چاند سا سارا بدن چہرہ مثال آفتاب۔ (ترجمۃ القرآن) روزہ قضا بھی رکھیں اور محتاج کا پیٹ بھی بھریں تو نورٌ علیٰ نور۔ نورِ عین (ع) مذکر۔ آنکھوں کی روشنی۔ نورِ چشم۔ (کنایۃً) بیٹا۔ فرزند۔ (اوج) پوچھو نہ حال فاطمہ کے نورِ عین کا۔ غربال ہو گیا سر و سینہ حسینؑ کا۔ ۲ کمال عزیز۔ محبوب۔ (دبیر) وہ عین کیوں نہ شیعوں کو پھر نورِ عین ہو۔ تدِ نظر جیسے دلِ زہرا کا چین ہو۔ نورِ فشاں (ف) صفت۔ نور چھڑکنے والا۔ (امیر) عکس اگر آئینہ میں نورفشاں

ہو جائے۔ دیکھنے والوں کو چوتھ کا گماں ہو جائے۔ نور کا۔ نور کی۔ (کنایۃً) چمکدار۔ حسین۔ جیسے نور کی وردی ۲ اعلیٰ درجہ کا۔ پاکیزہ۔ (جلال) ثنائے شہ میں وہ اک نور کا ترچھوں مطلع۔ پڑھیں درود و ملک نغمہ فلک کریں تحسین ۳ دل پسند۔ خوش آیند جیسے نور کی تانیں۔ نور کی آواز۔ (اختر شاہ اودھ) وہ زیر و بم مثل تھیں گلے باز۔ چھیڑتے تھے کیں وہ نور کے ساز۔ نور کا بکا۔ (کنایۃً) حسین۔ (آتش) ہوا ہے عشق ہمکو اُسکے حسن پاک سے پیدا۔ کیا ہے نور کے بکو نکو جسنے خاک سے پیدا۔ نور کا پتلا۔ (کنایۃً) نورانی صورت۔ نہایت حسین۔ (داغ) روشن ہے زیر آبلہ دل سوزِ عشق سے۔ کیا جلوہ گر یہ نور کا پتلا کفن میں ہے۔ نور کا تڑکا۔ مُراد ہے صبح صادق سے۔ (ناسخ) مل گیا ہے جب شب ہجراں میں عریاں تو مجھے۔ نور کا تڑکا نظر آیا ہے اسے مہرو مجھے۔ نور کا گلا۔ خوش آوازی کا کنایہ ہے (اختر شاہ اودھ) ہر ایک کا نور کا گلا تھا۔ گلشن میں صبا بند[illegible] ہوا تھا۔ نور کا منھ۔ نور کی کثرت کیواسطے مستعمل ہے مدام پیرا پہ دیے زریں جو ہیں منھ نور کا برساتے ہیں۔ لوگ کہتے ہیں کہ وہ روز یہاں آتے ہیں۔ نور کی آواز۔ (کنایۃً) کمال دلپسند۔ سُریلی آواز۔ (منیر) اندھیرے میں ہوا اُجالا وہ نور کی آواز۔ اثر وہ ئے ہیں کہ تصویر کی ہلے گردن۔ نور کی باتیں۔ دل لبھانے والی باتیں۔ چکنی چپڑی باتیں۔ عجیب و غریب باتیں۔ (جان صاحب) حواس اُڑ گئے سنکر حضور کی باتیں۔ بنوں فرشتے سے میرے یہ نور کی باتیں۔ نور کی بزم۔ (کنایۃً) خوبصورتوں کا مجمع۔ (امیر) خوبروجشن میں نزدیک کے اور دُور کے ہیں۔ نور کی بزم ہے

لب بزم نشیں نور کے ہیں۔ نور کے بول۔ دل لبھانے والے بول۔ (منیر) کیا ہے زہرہ گروں نے حفظ وصف جمال۔ نئے ساز دن میں بجنے لگے ہیں نور کے بول۔ نور کی تانیں۔ دل لبھانیوالی تانیں، (جانصاحب) مثل ارگن کے ہے اس طفل مغنی کا گلا۔ نور کی تانیں ہیں کیونکر ہنو تحریر پسند۔ نور کے تڑکے۔ علی الصباح (شرف) نور کے تڑکے جو توسیر کی خاطر جاتا۔ جانجان صبح بہاری گل شبّو ہونا۔ نور کی چادر۔ کثرت نور کا کنایہ۔ (انیس) دریا کی ترائی میں بچھی نور کی چادر۔ جو سوتے تھے وہ چونک پڑے صبح سمجھکر۔ نور کے سانچے میں ڈھالنا۔ کمال حسین اور خوبصورت بنانا۔ (راسخ) آئینہ دیکھ کے تصویر بنا بیٹھا ہے۔ نور کے سانچے میں اس شوخ نے ڈھالا جوبن۔ نور کے سانچے میں ڈھلنا۔ خوبصورت اور حسین ہونا۔ ازسرتاپا نور ہونا۔ (شرف) ہر عضو ترا نور کے سانچے میں ڈھلا ہے۔ پریوں کی یہ صورت ہے نہ شکل بشر ایسی۔ نور کی صورت۔ کمال حسین صورت۔ (شرف) دکھادی نور کی صورت تمہے تصوّر نے۔ ترا جمال ترے انتظار میں دیکھا۔ نور محلی۔ مذکر۔ اک قسم کا کھانا۔ (مراۃ العروس) کچی بریانی۔ قورمہ۔ پلاؤ سب چیزیں بار بار پک چکی ہیں۔ نور نظر۔ (ف) صفت ۱۔ آنکھ کا نور۔ کنایۃً کمال محبوب بیٹا۔ (منیر) علی کے نور نظر فاطمہ کے لخت جگر۔ خدا کے نور ریاض رسول حق کی شمیم۔

نورہ۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ چونے اور ہرتال کو ملاکر بال اکھاڑنے کا کام لیتے ہیں۔ (لگانا کے ساتھ) (جانصاحب) بیگما اچھا نہیں بڑھنا نکتے بال کا۔ راکھ مل کے نورج یا نورہ لگا ہرتال کا۔

نوزدہ۔ (ف) صفت۔ ایک کم بیس۔ ۱۹۔ لاعـ۵۔ نوسادر (بالفتح۔ فارسی میں نوشادر) مذکر۔ ایک قسم کا نمک۔ دیکھو نوشادر۔

نورد۔ (ف) میں نوردیدن۔ طے کرنا۔ لپٹنا سے ماخوذ ہے مرکبات میں مستعمل ہے جیسے صحرانورد جنگلوں میں مارا مارا پھرنیوالا۔

نوش۔ (ف) مذکر۔ پینا۔ جیسے خورد و نوش ۲ خوش مزہ۔ خوشگوار چیز۔ تریاق۔ (امیر) لذت سے آشنا جو ہوا دل فراق میں۔ جتنے چھبے تھے نیش وہ سب نوش ہوگئے ۳ صفت پینے والا۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے مینوش۔ نوشانوش (ف) پے درپے پینا۔ شراب وغیرہ کا۔ (صبا) چمن کو دیکھکر رہ رہکے دل میں جوش آتا ہے۔ خدا چاہے تو پھر ہنگام نوشانوش آتا ہے۔ نوش جاں۔ (فارسی بہ اضافت۔ صفت) وہ چیز جو کمال مرغوب ہو۔ وہ چیز جو رغبت سے کھائی پی جائے اور جسمیں مضرت کا احتمال ہنو۔ (منیر) نوش جاں دوستوں کو آب حیات ابدی۔ شیر مادر ترے بدخواہوں کو زہر آب اجل۔ نوش جاں فرمانا، نوش جاں کرنا۔ کھانے پینے کی چیز تناول فرمانا۔ (ذوق) زہر اب بھی مئے بادہ تو کریں گے نوش جاں۔ ساقی پیالہ منھ سے ہم اب تو لگا چکے۔ نوش جان ہونا۔ کھایا پیا جانا۔ بغیر کسی ضرر کے۔ (آتش) فراق یار کو دل نوش جاں ہوا۔ یہ یوسف گرگ کی ہی میہمانی۔ نوشخند۔ (ف) مذکر۔ خندہ شیریں۔ زہرخند کا مقابل۔ (راسخ) تلوار ترے ہاتھ کی میٹھی چھری ہوئی۔ زخموں کو میرے لطف ملا نوشخند کا۔ نوشدارو

(ف) مونث ۱ تریاق۔ زہر مہرہ۔ (مسرور) جان لی اسکے لب جاں بخش نے۔ نوشدارو ستم قاتل ہوگئی ۲ مجازاً۔ شراب۔ (شرف) تمھاری دید میں لذت تھی نوشدارو کی۔ جو تھا وہ جھوم رہا تھا کسے سر درد تھا۔ نوش کرنا۔ کھانا۔ پینا۔ (دوسرے کی نسبت تعظیماً بولتے ہیں) (شعور) ہمیں داغ جگر ہے نان نعمت۔ کریں منعم تکلف کی غذا نوش۔ (ف) نوش کر شوق سے جی کھول کے صرفہ کیا ہے۔ خوف بدہضمی کا ناسخ نہیں غم کھانے میں۔ (آتش) نوش بے صرفہ کرے خون گنہگاران عشق۔ پھول سے رنگین ہے یہ پھلڑا اتری شمشیر کا۔ نوش کے بعد نیش در پیش۔ مثل۔ ہر خوشی کے بعد رنج لگا ہوا ہے۔ نوشیں۔ (ف) صفت۔ خوش مزہ اور خوشگوار (جلیل) مزہ ہے اس لب نوشیں کے چوس لینے کا۔ شراب کھینچکے پی نہ اے تو وہ شراب نہیں۔

نوشابہ۔ (ف)۔ بالضم مونث۔ ایک ملکہ کا نام جسکے پاس سکندر ایلچی بنکر گیا تھا۔

نوشادر۔ (ف) نوش۔ تریاق۔ آدر۔ آگ۔ وہ تریاق جو آگ سے حاصل ہوا مذکر۔ ایک قسم کا کھار۔ نوشادر بنگالی۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا اعلیٰ درجہ کا نوشادر۔

نوشت۔ (ف)۔ بفتح اول و دوم و نیز بفتح اول و کسر دوم مونث تحریر۔ کتابت۔ لکھائی۔ عبارت۔ (ظفر) کوئی جاتی ہے اس میں پیش تدبیر ایسے خرد پیشہ۔ نوشت اپنی جو پیشانی میں ہے وہ ہی ہے پیش آئی۔ نوشت خواند۔ (ف) مونث۔ لکھنا پڑھنا (فقرہ) لڑکوں کی نوشت خواند کا انتظام کرو۔ نوشتہ۔ (ف) مذکر۔ لکھا ہوا۔ قلمی۔ (سالک) سجدۂ نقش کف پائے بتاں سے کہیں داغ۔ یہ نوشتہ ہے مری ناصیہ فرسائی کا ۲ تحریری سند۔ تمسک (ناظم) جھوٹ کہتے نہیں کہئے تو نوشتہ لکھدیں۔ حکم دیجے تو کچہری میں مچلکا لکھ دیں ۳ تقدیر۔ سر نوشت۔ (رشک) جو رنج نوشتہ میں ہے کیونکر نہ ملیگا۔ لکھوائیں گے نامہ تو کبوتر نہ ملیگا۔ نوشتہ دینا۔ لکھی ہوئی سند دینا۔ (صبا) خط کے آنے سے نہ کچھ حسن پہ حرف آئیگا۔ ہم نوشتہ تجھے اے مہ لقا دیتے ہیں۔ نوشتۂ تقدیر۔ مشیت ایزدی۔ خدا کی مرضی۔ نوشتہ لینا۔ تحریری اقرار لینا۔ (رند) بدگماں مجھ سے ہوئے ہو تو نوشتہ لے لو۔ مہر قرآں پر کرا دو مچلکا لے لو۔ نوشتہ ہو جانا۔ اقرار نامہ لکھ جانا۔ (داغ) باہم اک وعدۂ فردا پہ نوشتہ ہو جائے۔ کہ میری سہو کی عادت ہے مجھے یاد رہے۔

نوشیروان۔ بضم نون و یائے معروف صحیح۔ نوشیں۔ شیریں۔ رواں۔ جان۔ (ف) مذکر۔ ایک مشہور عادل اور انصاف پسند بادشاہ کا نام جسے کسریٰ بھی کہتے ہیں۔

نوع۔ (ع)۔ بالفتح مونث ۱ قسم۔ جنس ۲ وضع۔ طرح۔ طور۔ طریق ڈھنگ۔ شکل۔ صورت ۳ (اصطلاح علم منطق) وہ کلّی جو یکساں حقیقت رکھنے والے افراد کو شامل ہو جیسے انسان کہ زید۔ عمرو۔ بکر اور خالد وغیرہ پر اس کا اطلاق کیا جاتا ہے۔ نوعِ دگر۔ صفت ۱ دوسری طرح کا۔ بدلا ہوا۔ (صبا) نوعِ دگر ہے نگاہ میں نقشہ جہان کا۔ ایسے عدم کی سمت سے آنا اگر ہوا ۲ بگڑا ہوا۔ خراب۔ (عاشق) تکتا ہے تو آج آؤ جو کل آئے تو کیا۔ حال بیمار کا کیوں نوعِ دگر ہونے دو۔ نوعیت۔ مونث۔ نوع ہونا۔ قسم کی حالت۔

نوک۔ (ف) ہر چیز کا تیز سرا۔ چڑیوں کی چونچ۔ مونث۔

نوک

انی۔ نیش۔ ڈنک۔ چونچ۔ منقار۔ سرا۔ قلم۔ چھری۔ خنجر اور نیزہ وغیرہ کا سرا جو چبھ سکے۔ ۲؎ کرن۔ تحریر۔ ناسخ توڑ اسکے تیر مژگاں کا جو ہو نوکِ قلم مانندِ نوکِ تیر لوہے کی ۳؎ وضعداری۔ بانکپن۔ (سحر) ذبح کرتے ہو قرولی سے مزہ کیا کم ہے ہمنے اس نوک کا انساں تو دیکھا کم ہے۔ (برق) جب اکڑ کر اسو بانے دکھا زخم دل میں پڑ گئے۔ عاشقوں کو نوک کا ہونا کٹاری ہو گیا ۴؎ تیزی۔ درن۔ ڈینگ ۵؎ چھیڑ چھاڑ۔ خانی۔ نیش زنی ۶؎ عزت۔ آبرو ۷؎ آن۔ انداز۔ (امیر) بچپن میں اسقدر خطیں اسے پری وشو۔ رکھ چھوڑو کوئی نوک جوانی کے واسطے۔ نوک اڑانا۔ نوک چھبنا۔ (ظفر) اب خدا جانے تری پلکوں نے کیا باندھا ہے زور پہلے تو نوک انکی میرے دل میں یوں اڑتی نہ تھی۔ نوک پلک۔ مونث۔ آنکھ ناک کی موزونیت (داغ) دلمیں عاشق کے تصور سے کھٹک ہوتی ہے۔ ان حسینوں کی عجب نوک پلک ہوتی ہے ۲؎ حروف کی موزونی کیواسطے بھی مستعمل ہے۔ (اجتہاد) سارا صحیفہ قدرت ایک ہی کاتب کا لکھا ہوا معلوم ہوتا ہے کہیں دائرے اور کشش اور نقطے اور حرکات سکنات اور شوشے اور نوک پلک میں ذرا تفاوت نہیں۔ نوک پلک پانا (کنایۃً) چہرے کی موزونیت پانا۔ (جلیل) کھٹک کے آنکھوں میں چھپی جاتی ہے دل میں ظالم۔ تیری تصویر نے کیا نوک پلک پائی ہر نوک پلک سے درست۔ صفت۔ سب طرح ٹھیک۔ موزوں۔ نوک جھوک۔ مونث۔ (کنایۃً) طعن و طنز کی باتیں۔ (داغ) ہے کلام لطف میں بھی اک طرح کی نوک جھوک۔ میٹھی چھریاں چلتی ہیں شیرینی تقریر سے ۲؎ آن بان۔ (صبا) اہل جہاں تو کیا نہ دیا آسمان سے کس نوک جھوک سے میں رہا اُس قمر کے ساتھ۔ نوک جھوک کرنا۔ طعن و طنز کرنا کسی پر۔ نوک جھوک ہونا۔ باہم دو شخصوں کے طنز آمیز باتیں ہونا۔ نوک چوک۔ مونث ۱؎ چھیڑ چھاڑ۔ اشارہ۔ کنایہ۔ شوخی۔ شرارت۔ آن دادا۔ (شعور) نوک چوک انکی چلی جاتی ہے تحریر میں بھی۔ تیر ترکش ہے سگر کا مرے ہر نامہ۔ (بہارِ عشق) نوک چوک اک جمال سے پیدا۔ بانکپن چال ڈھال سے پیدا۔ (داغ) ہر گھڑی نوک چوک ہوتی ہے۔ دمبدم روک ٹوک ہوتی ہے۔ نوکدار۔ صفت۔ نوک رکھنے والی چیز۔ نوک دُم۔ بھاگنا۔ دُم دبا کر بھاگنا۔ بے تحاشا بھاگنا۔ (فقرہ) جسطرح حضرت جب دیکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں کچھ کام نہیں چلتا۔ تو حیدر آباد دکن روانہ ہو جاتے ہیں۔ اسطرح اکبر علی بھی نوک دم حیدر آباد ہی بھاگے۔ نوک رکھ لینا۔ آبرو رکھ لینا۔ (شعور) جانے دیتا ہی نہیں کنج قناعت سے مجھے۔ نوک رکھ لیتا ہے پاپوش کا جوڑا کیا کیا۔ نوک رہجانا۔ (لکھنؤ) بات رہجانا۔ عزت رہجانا۔ (داغ) سخت جانوں کا کیا ہے فیصلہ ہر وار میں۔ نوک اچھی رہ گئی قاتل تری تلوار کی۔ نوک رہنا۔ عزت رہنا۔ (امیر) مدح مژہ اس رشک قمر کی جو رقم کی۔ کیا عبارت کر رہی نوک قلم کی۔ نوکِ زبان۔ مونث ۱؎ زبان کی نوک۔ زبان کا سرا۔ (مصحفی) وہ نالہ نوک زباں پر ہے تیرے عاشق کے۔ کہ جسکے ہاتھ میں دامن ہے شورِ محشر کا ۲؎ ازبر۔ زبانی یاد۔ (داغ) مرے مطلب کی کہانی سے انھیں ہے نفرت یہی افسانہ مرے نوک زباں رہتا ہے۔ نوک زبان کرنا۔ ازبر یاد کرنا۔ حفظ کرنا۔ نوک زبان ہونا۔ ازبر یاد ہونا۔ حفظ ہونا۔ (توبۃ النصوح) باپ کا اظہار اُس نے ایسی توجہ سے سنا تھا کہ حرف بحرف نوک زبان یاد تھا۔ (محسن) تھا نوک زبان حال رضواں۔

نوکا جھوکی

دیباچہ منت گلستاں ۔ نوک زبان یاد ہونا۔ حفظ ہونا۔ (داغ)
افسانہ ہیں میرے ہیں بہت خار تمنا۔ یہ یاد کبھی نوک زبان
ہو نہیں سکتا۔ نوک قلم پہ آنا۔ کنایۃً لکھا جانا۔ (فقرہ) اپنے حال
سے ہمکو اطلاع کرتے رہو اور جو کچھ کانپور کا رنگ معلوم ہو نوک
قلم پر آئے کوئی جملہ رہ نہ جائے۔ نوک کی باتیں۔ طعن وطنز
کی باتیں۔ (سحر) لب رنگیں سے جو کہیں نوک کی باتیں ہمنے۔
اے پرپرو رگ یاقوت پہ نشتر مارا۔ نوک کی لینا۔ ۱ ڈینگ کی
لینا۔ لن ترانی کرنا۔ فخریہ دعویٰ کرنا۔ (شاد) میرے تلووں سے
حنوں میں خار کھانا کھل گیا۔ نوک کی لینے پہ ہے اک اک
کانٹا کھل گیا۔ ۲ قابل فخر کام کرنا۔ استادی کا کام کرنا۔ (داغ)
دیا دوست کو بزم دشمن میں خط۔ غضب نوک کی نامہ بر لے
گیا۔ ۳ وضعداری نباہنا۔ نوک نشتر ہونا۔ اسطرح چبھنا جیسے
نشتر کی نوک۔ (ناظم) ہمکو یہ سچ تری ہمسے یہ گھاتیں ابتک۔
اک نشتر ہیں رگ جاں کو یہ باتیں ابتک۔
نوکا جھوکی۔ نوکا چوکی۔ مونث۔ (عو) چھیڑ چھاڑ۔ طعن و
تشنیع۔ شوخی شرارت۔ آوازہ توازہ۔ (فقرہ) آپس میں ذرا
نوکا جھوکی ہو گئی ادھر ادھر کی بولیاں ٹھولیاں سننے میں
آئیں۔
نوکر۔ (ت)۔ بالفتح وفتح سوم (مذکر۔ ملازم۔ خدمتگار۔ خادم۔
نوکر آگے چاکر۔ چاکر آگے نوکر۔ مثل۔ اس نوکری کی نسبت کہتے
ہیں جنکو کوئی خدمت دی جائے اور وہ خود نہ کرے اور
دوسرے کو اس کام کرنے کا حکم دے۔ نوکر چاکر۔ مذکر۔ ملازمان
نوکر رکھنا۔ ملازم رکھنا۔ پیش خدمت بنانا۔ (راسخ) صبح کو پانچ

نوکری

تو سے شام کو پانچ۔ رکھو لے نوکر مجھے کوئی دس کا۔ نوکر ہونا۔
مشاہرہ کے عوض کسی کے کار فرمائی کا تابع ہو جانا۔ (ناسخ)
آتے جاتے تجھے دیکھوں نہ ملے غیر کو بار۔ کاش ہو جاؤں میں
نوکر تری دربانی پر۔ نوکرنی۔ مونث۔ ملازمہ۔ خادمہ۔ ماما۔
عوام کی زبان پر نوکرانی ہے۔ نوکری۔ مونث ۱ خدمتگاری۔
ملازمت ۲ نوکر کا کام۔ نوکر کا پیشہ ۳ تنخواہ۔ مشاہرہ۔
نوکری ارنڈ کی جڑ ہے (ارنڈ ایک قسم کا درخت ہے جسکی لکڑی
نہایت بودی ہوتی ہے) مثل۔ نوکری پر بھروسہ نہ کرنا چاہیے
کیونکہ جس طرح ارنڈ کی جڑ کمزور اور بودی ہوتی ہے اسی طرح
نوکری کو بھی کچھ قیام نہیں۔ نوکری بانٹنا ۱ نوکروں کی تنخواہ
بانٹنا ۲ خدمت سپرد کرنا۔ ہر ایک کا کار خدمت معین کرنا۔
(قدر) بلبل جو ہے نقیب تو شمشاد چوبدار۔ اے صبا کا بانٹتا
پھرتا ہے نوکری۔ نوکری بجانا۔ خدمت انجام دینا۔ نوکری
برطرف۔ روزی برطرف۔ مثل انسان کو ملازمت سے موقوف ہونے پر
پریشان نہیں ہونا چاہیئے۔ ایک در بند ہزار در کھلے۔ نوکری
بڑی کیمیا ہے۔ مثل۔ یعنی کیمیا تو بن جانے ہی پر فائدہ دیتی ہے
لیکن نوکری کا فائدہ سوتے جاگتے ہر وقت رہتا ہے۔)
نوکری بڑی فائدہ مند چیز ہے۔ نوکری بولنا۔ کام پر مامور
کرنا۔ (شاد) جو بکسی نے برسنے پہ چشم تر کھولی۔ فلک نے
گور غریباں میں نوکری بولی۔ نوکری پیشہ۔ صفت۔ وہ شخص
جس کا پیشہ ملازمت ہو۔ نوکری کر کے کھانے والا۔ نوکری چھوٹ
جانا۔ برطرف ہو جانا ملازمت سے۔ نوکری خالہ جی کا گھر
نہیں۔ مثل۔ نوکری میں آرام طلبی نہیں ہوتی۔ نوکری دینا۔

نوکری

فرض ملازمت ادا کرنا۔ ڈیوٹی دینا۔ نوکری سے اتارنا۔ (دہلی)۔ برطرف کرنا۔ نوکری سے لگ جانا۔ ملازمت پانا۔ نوکری کرنا۔ ملازمت کرنا۔ نوکری کی جڑ زبان پر ہے۔ مثل۔ نوکری کا کوئی اعتبار اور بھروسہ نہیں۔ نوکری لگ جانا۔ نوکری سے لگ جانا۔

نوگرہی۔ (ہ) مونث۔ پونچی۔ ہاتھوں کے ایک زیور کا نام۔ (مرآۃ العروس) نوگرہی جو ہے دمیاں تجھے ہاتھوں میں اور انگلیوں میں انگوٹھی چھلّے۔

نوم۔ (ع) مونث۔ نیند۔ نواسا۔ دیکھو ن۔

نومی۔ (ہ) مونث۔ نویں تیتھ۔ ہندی کی نویں تاریخ۔

نومید۔ (ف) صفت۔ مایوس۔ ناامید۔ (داغ) تیری سرکار سے کوئی نہیں جاتا محروم۔ تیرے دربار سے کوئی نہیں پھرتا نومید۔ دیکھو امید۔

نون۔ (ہ) (دہلی) مذکر۔ نمک۔ لکھنؤ میں اس جگہ نون ہے۔ نون پانی ٹھیک ہونا۔ ذائقہ درست ہونا۔ (راسخ) آنسوؤں کا نون پانی ٹھیک ہے۔ تھا ہمارے دیدۂ تر میں نمک۔ نون تیل کنایہ ہے ضروریات زندگی سے۔ نونیا۔ (ہ) صفت۔ نمک بنانے والا۔ مذکر۔ ایک قسم کا ساگ۔

نون۔ مذکر۔ دیکھو ن۔ نون غنّہ۔ (ف) مذکر۔ نون غیر متحرک جو ناک میں بولا جائے اور خوب ظاہر نہ پڑھا جائے جیسے ہونٹ سنبھال۔ نون قطنی۔ (ف) مذکر۔ جب کسی تنوین والے حرف کے بعد کوئی ساکن یا مشدد حرف آتا ہے وہاں ایک چھوٹا سا نون لکھ دیا کرتے ہیں وہ نون قطنی کہلاتا ہے اسکے پہلے جہاں کہیں الف آئے وہ پڑھا نہیں جاتا۔

نہ

نونا۔ (ہ)۔ بالضم۔ واؤ مجہول) مذکر۔ وہ مٹی جو بسبب کھار کے دیواروں سے چھڑنے لگتی ہے۔ (لگنا کے ساتھ)

نوناچماری۔ (ہ) مونث۔ بنگالے کی ایک مشہور جادوگرنی کا نام۔

نونی۔ (ہ) بالضم واؤ معروف) مونث بچوں کا عضو تناسل

نونی۔ (ہ) بالضم واؤ مجہول) مونث! لچاگھی۔ مکھن۔ مسکہ۔ کھار۔ شور۔ وہ مٹی جو بسبب کھار کے دیوار سے جھڑنے کے قابل ہو جاتی ہے۔ (لگنا کے ساتھ)

نوید۔ (ف بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے مجہول) مونث! خوشخبری۔ مژدہ۔ بشارت۔ (داغ) بعد میرے کیوں نوید وصل یار آنے کو تھی۔ وہ چمن ہی مٹ گیا جسمیں بہار آنے کو تھی۔ (اردو) کسی تقریب کی شرکت کے لئے طلب کرنے کا پیغام۔

نویس۔ (ف) صفت۔ لکھنے والا۔ نویسندہ۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے خوشنویس۔ نقلنویس۔ نویسندہ۔ (ف) صفت لکھنے والا۔ محرر۔ نویسی۔ مونث۔ لکھنے کا کام۔ محرری۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے خوشنویسی۔ نقلنویسی۔ نویلا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نویلی! نیا۔ تازہ۔ جدید۔ ایجاد کیا ہوا۔ (رنگین) ذرا سی بات پہ ہے ہے لگی ٹسوے بہانے تو۔ (وہ) سارے جہاں سے یہ ترا نخرا نویلا ہے۔ البیلا۔ انوکھا۔ بانکا۔ عجیب۔ جدا۔ نرالا۔ سب سے الگ۔ اردو میں نیا کے ساتھ مستعمل ہے۔ تنہا نہیں مستعمل ہے۔

نہ۔ (ف) بالضم) صفت۔ نو۔ ایک کم دس۔ نہ بام۔ نہ سپہر

نہ

نہ طارم ۔ نہ فلک ۔ نہ ورق ۔ مذکر ۔ نو آسمان ۔ (محسن) ہر اک صفحہ پر نہ ورق ہوں نثار ۔ وہ لکھے نعت محبوب پروردگار ۔ نہ گوہر (ف) مذکر ۱ لعل ۲ یاقوت ۳ فیروزہ ۴ الماس ۵ زمرد ۶ عقیق ۷ مرجان سے مراد ہوتی ہے ۔ نہم ۔ (ف) صفت ۔ نواں حصہ ۔ نویں چیز ۔ نواں نمبر ۔

نہ ۔ نُہ ۔ (ہ) ۔ بالضم وبالکسر مذکر (ہندو) ناخن ۔ وہ ہڈی جو انگلیوں کے اخیر سرے پر ہوتی ہے ۔

نہ ۔ (ف) ۔ بالفتح ۔ معانی نمبر ۱ ۔ ۲ میں) ۱ حرف لیاقت ۔ جیسے شہانہ ۔ مردانہ ۔ ۲ (حرف نفی) نہیں ۔ مت ۔ (شوق قدوائی) وہ کہتا ہے جا عشق کہتا ہے نہ ۔ وہ دیتے ہیں دھمکی یہ دیتا ہے شہ ۔ ۳ کیوں نہیں کی جگہ ۔ (غالب) کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب ۔ آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی ۔ اردو میں یہ کلمہ آخر میں افعال و اسما کے آکر فائدہ تاکید کا دیتا ہے ۔ اور کبھی افضلیت ظاہر کرتا ہے ۔ (حالی) بدی سے نہیں مومنوں کو مضرت تمھارے گنہ اور نہ اوروں کی طاعت ۵ کبھی کلام میں زائد آتا ہے اور نہایت فصیح معلوم ہوتا ہے ۔ س ۔ نہ مصحفی بتوں میں ہوتی ہے یہ کرامت ۔ دل پھر گیا نہ تیرا آخر خدا سے دیکھا ؟ اس لفظ کے بعد "کہ" اضافہ کرکے بولنا لکھنا غلط ہے ۶ دو چیزوں کی نفی مقصود ہوتی ہے تو اکثر یہ حرف دوسرے لفظ پر لاتے ہیں ۔ جس سے پہلے کی نفی بھی ہو جاتی ہے ۔ (حالی) پہننے کو کپڑا نہ کھانے کو روٹی ۔ جو تدبیر الٹی تو تقدیر کھوٹی ۷ ہے کے ساتھ حرف نفی کا استعمال خلاف فصاحت اور غلط ہے ۔ مثلاً مجھ سے مارے ضعف کے نہیں بولا جاتا ہے صحیح اور نہ بولا جاتا ہے غلط ہے ۔

لیکن اگر نہ کا حرف عطف کے لئے ہو تو نہیں کا استعمال غلط ہوگا ۔ مثلاً وہ تو بول سکتا ہے نہ چل سکتا ہے صحیح ہے اور اس صورت میں نہیں کا استعمال غلط ہے ۔ نہ آؤ دیکھا نہ تاؤ ۔ بغیر موقع محل دیکھے کسی فعل کے کر بیٹھنے کے لئے مستعمل ہے ۔ نہ اِدھر کا نہ اُدھر کا ۔ کسی کام کا نہیں ۔ بیکار کی جگہ ۔ (شاد) ہستی و عدم میں کفش چند پشیر کے ۔ اچھوتے ہیں ہوا کے نہ اِدھر کے نہ اُدھر کے ۔ نہ اَلّذی نہ اَللّذی ۔ (رضی مرحوم نے نہ الے اللذی نہ اُلے اللذی کہا ہے) س ۔ تری وہ مثل ہے کہ اے رضی نہ اِکے اللذی نہ اُکے اللذی ۔ لیکن زبانوں پر نہ الّا اللذی نہ الّا اللذی ہے) ع ۔ صفت ۔ ناکارہ ۔ بے مصرف ۔ نہ اِدھر کا نہ اُدھر کا ۔ نہ اپنی خوشی آئے نہ اپنی خوشی چلے ۔ دوسروں کی پابندی ہے ۔ (ذوق) لائی حیات آئے قضا لے چلی چلے ۔ اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے ۔ نہ ایک ہنستا بھلا نہ ایک روتا ۔ مقولہ ۔ تنہائی کسی حالت میں بھی اچھی نہیں ۔ (شوق قدوائی) نہ آئے تم اور اکیلے گھر میں سزا محبت کی پا چکے ہم ۔ نہ ایک ہنستا بھلا نہ روتا کہ ہجر میں آزما چکے ہم ۔ نہ اینٹ ڈالئے نہ چھینٹ کھائیے ۔ مثل ۔ نہ موری میں اینٹ ڈالوگے نہ چھینٹ پڑیگی ۔ نہ برا کہو نہ برا سنو ۔ نہ باسی بچے نہ کتا کھائے ۔ (عو) نہ زیادہ ہوگا ۔ نہ ضائع جائے گا ۔ (رو ۔ بائے صادقہ) اس میں شک نہیں کہ باسی کھانا بدمزہ ہو جاتا ہے لیکن صادقہ کا اندازہ ایسا ٹھیک تھا کہ کبھی کچھ بچتا نہ تھا ۔ اس کا اصول یہ تھا کہ نہ باسی بچے نہ کتا کھائے ۔ نہ پانا ۔ کسی کی ہمسری نہ کرنا ۔ (ذوق) غنچے تری غنچہ دہنی کو نہیں پاتے ۔ ہنستے ہیں مگر تیری ہنسی کو نہیں ،

نہ

پاتے۔ نہ بچنا۔ محفوظ نہ رہنا۔ جانبر نہ ہونا۔ (ناسخ) بچے نہ آپ کی تلوار کا کبھی زخمی۔ اگر ہو رشتۂ جاں سوزنِ مسیحا میں۔ نہ پانی کے اوپر نہ پانی کے نیچے۔ صفت۔ (ع) اوندھی سمجھ والے کی نسبت مستعمل ہے۔ نہ بولا جانا۔ انتہائے ناتوانی میں بات کرنے کی طاقت نہ ہونا۔ (غالب) اُدھر وہ بدگمانی ہے اِدھر یہ ناتوانی ہے۔ نہ پوچھا جائے ہے اس سے نہ بولا جائے ہے مجھ سے۔ نہ بولی نہ بولی۔ بولی تو ایک پتھر کھینچ مارا۔ (ع) مغرور اور بدمزاج عورت کی نسبت بولتے ہیں کہ اول تو بولتی ہی نہیں اور اگر بولی تو اس تیز مزاجی سے بولی کہ گویا پتھر ہی کھینچ مارا۔ نہ پائے رفتن نہ روئے ماندن۔ نہ جائے ماندن نہ پائے رفتن۔ (ف) مجبوری ظاہر کرنے کے لئے۔ (ابن الوقت) صاحب کلکٹر پیدل اور یہ سوار اتر نہیں سکتا معذوری ہے برابر چل نہیں سکتا بے ادبی ہے نہ پائے رفتن نہ روئے ماندن۔ آخر وہ یہ کہکر الگ ہو گیا کہ میں آپ سے اجازت چاہتا ہوں۔ (فقرہ) جو یہاں رہے گرفتار بلا ہوئے نہ جائے ماندن نہ پائے رفتن رہے تو کیا رہے زیست سے بیزار رہے۔ نہ پوچھنا۔ کنایہ ہے بیقدر ہونے کا۔ (رشک) اک روز نہ پوچھے گا کوئی کوڑیوں کے مول۔ گو بدلے ملنگ کے ہو تمیز مرصع نہ پوچھو بیان سے باہر ہے۔ قابل بیان نہیں کیا کہنا۔ (مدح اور ذم دونوں کے لئے بولتے ہیں۔ نہ جاڑے دھوپ نہ گرمی چھاؤں مثل بیکار ہے۔ نکمی چیز کے لئے مستعمل ہے۔ (بنات النعش) حسن آرا نے جھنجھر کا نام سنکر آنکھیں نیچی کرلیں۔ اور بولی کہ نگوڑے گاؤں نہ جاڑے دھوپ الخ۔ نہ جانے۔ معلوم نہیں۔ خدا جانے۔ میں نہیں جانتا۔ (اوج) نہ جانے کیسی وہاں تربیت یہ پاتے ہیں ؎

نہ

(ع) شاید کی جگہ۔ نہ جلتی نہ ڈھول بجتا۔ مثل۔ (دہلی۔ ع) بدنام آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔ کہ اس کی ماں نہ اسے جنتی اور نہ اسقدر بدنامی و رسوائی ہوتی۔ نہ جینے کی شادی نہ مرنے کا غم۔ کسی قسم کی امنگ باقی نہیں۔ (سحر) سحر سا بھی دیوانہ دنیا میں کم ہے۔ نہ جینے کی شادی نہ مرنے کا غم ہے۔ نہ چڑھے گا نہ گرے گا۔ ایسا کام کیوں کرے جسمیں نقصان کا احتمال ہو۔ نہ خدا کا دیدار نہ محمدؐ کی شفاعت۔ کنایہ ہے دینداری کا تذکرہ نہونے کا۔ (ایامیٰ) ذرا سیانے ہوئے ساتھ لیجا مدرسہ میں۔ نام لکھوا دیا جہاں نہ خدا کا دیدار نہ محمدؐ کی شفاعت۔ نہ دیکھ سکنا۔ (کنایۃً) کسیکے فروغ کو دیکھکر کڑھنا کی جگہ۔ (فقرہ) وہ میری ترقی نہیں دیکھ سکے۔ برداشت نہ کر سکنا کی جگہ۔ نہ رہا جانا۔ چین نہ پڑنا۔ صبر نہ ہونا۔ برداشت نہ ہونا۔ (آتش) ابر میں بے نشہ کے الدم رہا جاتا نہیں۔ دختر رز سے ہماری آشنا برسات کی۔ نہ زر بل نہ بانھ بل۔ نہ بدن میں قوت اور نہ دولت کا سہارا۔ (شاد) نہ زر بل نہ اسے شاد ہے بانھ بل۔ کریں کسکے بوتے کے اوپر دماغ۔ نہ سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے۔ مثل اس طرح کام نکلے کہ کسی کو نقصان نہ پہنچے۔ نقصان کے بغیر کام بن جائے۔ نہ ساون سوکھے نہ بھادوں ہرے۔ متوکل ہر وقت یکساں ہیں وہ کھیو ساون ہرے۔ نہ سہی۔ یعنی فلاں امر نہو تو کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ (آتش) مشق رفتار کرو گرم روی کی نہ سہی۔ کون سی چال ہے یہ آگ لگاتے نہ چلو۔ نہ صبر در دل عاشق نہ آب در غربال (ف) کنایہ ہے اضطراب اور بیچینی کا۔ (قدر) جواب دو گے نہ جبتک نہیں ہے دور کو چین۔ نہ صبر در دل عاشق نہ آب

نہ

ور غربال۔ نہ کارے نہ مشلے۔ (ف) بیکار۔ نکما کی جگہ۔ (فقرہ) غرضکہ سرتاپا فضول نہ کچھ حاصل نہ وصول نہ کارے نہ مشلے۔ آخر تم کس مرض کی دوا ہو۔ نہ کتا دیکھے گا نہ بھونکیگا۔ مثل۔ نہ دشمن کے سامنے جائینگے نہ اُس کے مُنھ سے کچھ سنیں گے۔ نہ گندی گلی جائے نہ کتا کاٹے۔ مثل۔ نہ بڑوں کے پاس جائے نہ بدنامی اٹھائے بروں سے تعلق رکھنے کا نتیجہ ذلّت ہے۔ نہ گوہ میں اینٹ ڈھیلا ڈالو نہ چھینٹ پڑے۔ نہ بُروں کے منھ لگو نہ گالیاں سنو۔ نہ لکھا نہ پڑھا۔ صفت۔ محض جاہل۔ ؎ یہ نہ لکھا نہ پڑھا لاکھ وہ قابل سہی اجی۔ جانصاحب کی نہ باتوں کو الف خاں پوچھے۔ نہ لینا نہ دینا۔ کچھ حاصل نہ حصول۔ (شوق قدوائی) نہ پوچھو مزہ عشق کا کل میں کیا ہے۔ نہ لینا نہ دینا بلا ہی بلا ہے نہ مارے مرے نہ کاٹے کٹے۔ جو مصیبت کسی طرح دور نہ ہو۔ اسکی نسبت اور جو چیز نہایت مضبوط ہو اس کے حق میں بولتے ہیں۔ نہ معلوم۔ خدا جانے کی جگہ۔ (اوج) یہ اپنے دل میں نہ معلوم کیا سمجھے ہیں۔ بُرا بھلے کو بھلے کو بُرا سمجھتے ہیں۔ نہ منھ سے بولے نہ سر سے کھیلے۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو بالکل خاموش ہو۔ (ذوق) ڈسا ہو کالے نے جسکو کافر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے۔ دہان گیسو کا تیرے مارا نہ مُنھ سے بولے نہ سر سے کھیلے۔ نہ منھ میں دانت نہ پیٹ میں آنت۔ نہایت بوڑھے آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔ (جانصاحب) نہ منھ میں دانت ہیں گوہر نہ اب ہے پیٹ میں آنت۔ بنی ہے پوپلی خوش گپیاں نہیں باقی۔ نہ میں دوں نہ خُدا دے۔ مثل۔ اس کی نسبت بولتے ہیں جو خود فائدہ نہ پونہچائے اور نہ کسی

نہ

اور سے فائدہ پونہچنے دے۔ (داغ) کوئی تو محبت میں مجھے صبر ذرا دے۔ تیری تو مثل وہ ہے نہ میں دوں نہ خدا دے نہ میں کہوں تیری نہ تو کہہ میری۔ مثل۔ نہ دوسروں پر الزام لگا نہ دوسرے تم پر الزام دھریں گے۔ نہ تم اس کا راز کہو۔ نہ وہ تمھارا بھید بتائے گا۔ نہ نام لیوا نہ پانی دیوا۔ تن تنہا۔ اکیلی جان۔ وہ شخص جس کا کوئی والی وارث نہو۔ نہ نگلے بنتی ہے نہ اُگلے۔ (دہلی) اسوقت مستعمل ہے جب کسی کام کے کرنے اور نہ کرنے میں دقت ہو۔ یعنی دونوں طرح خرابی ہے نہ کرتے بن آتی ہے نہ چھوڑتے۔ لکھنؤ میں اس جگہ نہ نگلتے بنتی ہے نہ اُگلتے مستعمل ہے۔ نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچیگی۔ مثل۔ نہ اتنا سامان فراہم ہوگا نہ یہ کام ہو سکے گا۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کسی کام میں ایسی شرطیں لگائی جائیں جنکا پورا ہونا ناممکن یا دشوار ہو۔ نہ ٹر ٹر نہ کھٹ کھٹ۔ کوئی جھگڑا بکھیڑا نہیں۔ نہ ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے۔ مثل۔ کچھ خرچ کرنا نہ پڑے اور فائدہ خوب ہو۔ (ردیائے صادق) یہ برکت خدا نے سو دی میں دی ہے نہ ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے۔
نہو۔ (نہ ہو) شبہ اور احتمال ظاہر کرنے کے لئے۔ ؎ وہ داغ بیچ فاتو نہو آج دھوم ہے۔ کوئی غلام آپکے گھر سے نکل گیا۔ نہیں۔ نہیں ہے کی جگہ۔ (امیر) مست عالم کو کرتی ہے وہ آنکھ میفروشی کی یہ دُکان نہو۔ نہوا۔ (میں۔ وہ۔ اُس کے ساتھ نہوا اور تم۔ ہم کے ساتھ نہوئے) موجود نہوا کی جگہ۔ (رشک) قیس گو تھا حجاب ہم نہوئے۔ کہ اُٹھا دیتے پردہ محمل کا ۲ گرنا کی جگہ بطور تشبیہ۔ (شوق قدوائی) تری نظر کوئی جادو بھری نظر

ہوئی۔ وہ دل کو لگی لیکن مجھے خبر نہ ہوئی۔ نہ ہوا پر نہ ہوا۔ کسی طور سے نہ ہوا۔ ہرگز نہ ہوا۔ (ذوق) جل کے میں خاک ہوا تو بھی رہا دل مضطر۔ یہ وہ سیماب ہے کشتہ نہ ہوا پر نہ ہوا۔ نہا جانا۔ ڈوب جانا۔ جیسے پسینے میں نہا جانا۔

نِہاد۔ (ف۔ بکسر اول) بعض فارسیوں نے غیر ذوی العقول کے واسطے بھی استعمال کیا ہے۔ (طالب آملی) نظر بآئنہ رائے عالم آرائش۔ فروغ شعشہ آفتاب تیرہ نہاد) مونث۔ سرشت۔ خلقت۔ جیسے نیک نہاد۔ بد نہاد۔

نَہار۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ [1] روز۔ دن [2] (ف) تھوڑا سا کھانا جس سے ناشتہ کریں۔ [3] صفت۔ صبح سے کچھ نہ کھائے ہوئے۔ بھوکا۔ ؎ تجھکو ہے جوع البقر لیل و نہار یعنی جب دیکھا تجھے تو ہے نہار۔ نہار توڑنا۔ ناشتا کرنا۔ صبح کو کچھ کھانا۔ نہار رہنا۔ صبح سے بن کھائے رہنا۔ بھوکا رہنا۔ نہار منھ (ہ) صفت وہ شخص جس نے صبح سے کچھ نہ کھایا ہو۔ ناشتے کے بغیر۔ نہار منھ نام نہ لینا۔ بن کھائے نام نہ لینا۔ ایسے منحوس یا کنجوس کی نسبت بولتے ہیں جس کا صبح ہی صبح نام لینے سے دن بھر فاقہ کرنا پڑے۔ نہاری۔ (ف) تھوڑا سا کھانا۔ جو صبح کو کھاتے ہیں۔ ناشتا) مونث [1] ایک قسم کا شوربا اور سالن جو خمیری روٹی کے ساتھ موسم سرما میں صبح کو کھاتے ہیں۔ (آتش) رزق ہر صبح پونہچتا ہے مجھے بے منت۔ خون دل لخت جگر کی ہے نہاری تیار [2] گھوڑے کا مالیدہ جو صبح کو دیتے ہیں۔ نہاری والا۔ صفت۔ مذکر۔ نہاری بیچنے والا۔

نِہال۔ (ف۔ بکسر اول) مذکر۔ [1] تازہ لگایا ہوا پودھا [2] درخت۔ (ناسخ) ہے فیض خاک نشینوں سے سربلندوں کو۔ کہ سبز پانی ہی سے ہے نہال رہتا ہے [3] (مجازاً) مالا مال۔ خوشحال۔ بامراد۔ کامیاب۔ خوش و خرم۔ نہالچہ۔ (ف میں نہال کخف نہالی یعنی زیر پوش سے مرکب ہے) مذکر۔ بچوں کا بچھونا۔ نہال کرنا۔ متعدی۔ نہال ہونا۔ لازم [1] خوش و خورم ہونا [2] مراد کو پونہچنا۔ کامیاب ہونا۔ فلاح پانا۔ (رجان صاحب) تو صنوبر سے دوستی کرکے۔ موئے شمشاد کیا نہال ہوا [3] (طنزاً) ناخوش ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ (رند) سوائے رنج و غم و درد کچھ نہ پھل پایا۔ لگا کے آپ سے دل کو بہت نہال ہوئے۔ نہالی (ف۔ بکسر اول) مونث۔ روئی دار بستر۔ توشک۔ (بحر) قلب ماہیت ہوئی آرام جاں کے ہجر میں۔ لگ کے بستر سے نہال قد نہالی ہو گیا۔

نِہاں۔ (ف۔ بکسر اول) صفت۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ مخفی۔ نہانی۔ نہاں سے منسوب۔ پوشیدہ۔ مخفی جیسے اندام نہانی۔

نَہان۔ (ہ۔ بفتح اول) مذکر [1] (ہندو) دریا میں ایک معین روز کو غسل کرنا [2] وہ غسل جو چھٹی یا چھلے کو ہوتا ہے۔ (فقرہ) کھیر چٹائی کا زمانہ گزر گیا۔ چھٹی کے نہان کو بسم اللہ کرکے مکتب میں بٹھا دیا [3] (لکھنؤ) کبوتروں کو نہلانا۔ اس غرض سے کہ انکے جوئیں مر جائیں۔ نہان کا میلا۔ وہ مجمع جو نہانے کیواسطے دریا کے کنارے ہو۔ (بحر) جو مجھکو دیر لگی اسے صنم نہانے میں۔ تو پھر نہان کا میلا ہے غسل خانے میں۔ نہانا۔ (ہ) جسم کو پانی سے دھونا۔ غسل کرنا۔ اشنان کرنا۔ (ناسخ) جب نہایا میں تو آیا غسل میت کا خیال۔ قطع جب ہونے لگے کپڑے کفن یاد آگیا [2]

نہانا دھونا۔ غسل کرنا۔ (ناسخ) جب نہا دھو کر نکل آیا وُہ دریائے حُسن۔ رام ماہی گیر مچھلیاں تالاب کو۔ نہانے کی حاجت ہونا۔ (کنایتہً) احتلام یا جماع کیوجہ سے غسل کی ضرورت ہونا۔ (جانصاحب) سوکن سے میری نکلی زمانے کی احتیاج۔ ہوتی ہے اسکو روز نہانے کی احتیاج۔

نِہانا۔ (ہ۔ بکسر اول) دودھ دوہتے وقت گائے بکری وغیرہ کی ٹانگیں باندھ دینا تاکہ دودھ آسانی سے نکلے۔

نِہائی۔ (ہ۔ بکسر اول) مونث۔ سندان۔ لوہا کاٹنے کا اوزار۔

نِہایت۔ (ع۔ انتہا۔ انجام۔ حدم مونث ۱ حد۔ انتہا۔ انجام۔ آخر۔ (رشک) داغوں کی نہایت نہ تھی اجزائے بدن میں۔ کھدوا کے مری قبر تو زر خوب نکلتا ۲ (اردو) بے انتہا۔ بہت بکثرت۔ سے۔ اے داغ ہم نہایت سمجھے اُسے غنیمت۔ جو دم خوشی سے گزرا یاران ہموطن میں۔ نہایت نہ رکھنا۔ انتہا نہ رکھنا (رشک) نہایت ہی نہیں رکھتا دل غمناک کا شکوہ۔

نہتّا۔ نہتھا۔ (ہ۔ بکسر اول وفتح دوم وتشدید سوم) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نہتی۔ خالی ہاتھ۔ وہ جو ڈنڈا۔ چھڑی یا اور کوئی لڑائی کا ہتھیار ہاتھ میں نہ رکھتا ہو۔ (رشک) تیغ ادا بھی پاس ہے تیر نگاہ بھی۔ کچھ اسپ ناز پر وہ نہتّھے چڑھے نہیں۔

نُہٹّا۔ (ہ۔ بضم اول وفتح دوم وتشدید سوم) مذکر۔ ناخن سے نوچنے کا نشان۔ جانور کے پنجہ کا نشان۔ جو پنجہ مارنے سے پڑ جاتا ہے۔ (بحر) ہمارے یار نے پھیرا ہے مہر کا پنجہ۔ فلک کے منہ پہ یہ نہٹّا ہے یہ ہلال نہیں ۲ وہ نشان جو ناخن سے کھجانے میں پڑ جاتا ہے۔ (ظفر) کب داغ جگر پہ ہیں کھجانے کے نہٹّے۔ ہیں ہاتھ سپر پر تری تلوار کے بیٹھے۔ نہٹّے مارنا۔ ناخن سے کسی جسم پر نشان ڈالنا۔ خراش ڈالنا۔ نہٹّی (عو۔ لکھنؤ) ناخنگیر۔ ناخن کاٹنے والا آلہ۔

نَہج۔ (ع۔ بالفتح۔ راہ روشن وکشادہ۔ فارسیوں نے بفتح اول ودوم بمعنی مطلق۔ راہ۔ طور۔ طرح۔ طریقہ استعمال کیا ۲ راہ۔ طریق۔ طور۔ ڈھنگ۔ قاعدہ۔ (فقرہ) اس کا کوئی نہج بن نہیں پڑتا ہے (آزاد) نمود چہرہ سے اس نہج کا تھا اطمینان۔ کہ جیسے کوئی فضیلت پڑی نہیں الآن۔ اردو میں یہ لفظ بالفتح مستعمل ہے۔

نِہَد شاخ پرمیوہ سر بر زمیں۔ (ف) مثل۔ عاجزی اور خاکساری کی صفت میں مستعمل ہے۔

نہر۔ (ع۔ بالفتح وبفتح اول ودوم۔ انہار۔ جمع) مونث۔ دریا کی شاخ۔ آبجو۔ (امیر) نہال عشق کو رو رو کے ہم سبز کرتے ہیں نہیں آنکھیں یہ دو انہریں ہیں اپنے گلشن دل کی۔ نہر کاٹنا۔ دریا سے نہر نکالنا۔ دریا سے شاخ نکالنا۔ نہری۔ (ع۔ بتشدید حرف آخر۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید ہے) صفت۔ نہر سے منسوب۔ وہ زمین جو نہر کے پانی سے سیراب کی جائے۔

نِہُرنا۔ (ہ۔ بکسر اول وضم دوم وسکون سوم) (عم۔ عو) جھکنا۔ خمیدہ ہونا۔ متواضع ہونا ۲ (بضم اول وفتح دوم وسکون سوم) مذکر۔ ناخنگیر جو بڑی ہو۔ نہرنی۔ (ہ) مونث۔ چھوٹی ناخنگیر۔

نَہرُوا۔ (ہ۔ بفتح اول ودوم وسکون سوم) مذکر۔ رشتہ کی بیماری وہ گول تاگا سا جو بدن میں سے نکلتا چلا آتا ہے۔ نہڑانا۔ (ہ۔ بکسر اول وضم دوم) خمیدہ کرنا۔ کج کرنا۔ کسی چیز کو۔ جھکانا۔ (آتش) تواضع دشمن جاں کی زیادہ قتل کرتی ہے۔ خم شمشیر معشوقوں کا

نہوڑانا ہے گردن کا۔ (انیس) نہوڑا لیا سر بانو نے اور اشک بھر آئے۔ اب فصحائے لکھنؤ کی زبانوں پر اس جگہ جھکانا ہے۔

نہُڑنا۔ (ہ) لازم۔ جھکنا۔ خمیدہ ہونا۔ تعظیم یا رکوع یا اور کسی کام کے لیے۔

نہضت۔ (ع۔ بالفم وفتح سوم۔ عربی میں اٹھنا۔ قصد کرنا۔ فارسیوں نے بمعنی کوچ استعمال کیا) مونث۔ روانہ ہونا۔ کوچ۔ روانگی۔ رخصت ہونا۔ نہضت کرنا۔ کوچ کرنا۔ روانہ ہونا۔

نہُفتہ۔ (ف۔ بکسر اول وضم دوم وسکون سوم وفتح چہارم۔) صفت۔ پوشیدہ۔ خفیہ۔ چھپا ہوا۔ مخفی۔

نَہلا۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ تاش یا گنجیفہ کا وہ پتّا جس پر نو بندیاں ہوتی ہیں۔

نہلانا۔ (ہ) ۱ غسل دینا۔ (شرف) کیا ہے شوق شہادت نے گرد آلودہ۔ لہو میں تم مجھے نہلا دو تو نکھر جاؤں ۲ ٹ۔ بو دینا ۳ مُردے کو غسل دینا۔ نہلانا۔ دھلانا۔ اچھی طرح نہلانا۔ (مراۃ العروس) ساس نے منت سماجت کرکے بہو کو نہلا دھلا کر کنگھی چوٹی کی۔ نہلائی (ہ۔ بالفتح) مونث۔ غسل کرائی۔ نہلانے کی اجرت۔ نہلوانا۔ (ہ بفتح اول و دوم وسکون سوم) نہلانا کا متعدی المتعدی۔

نہلسٹ۔ (انگ۔ بالکسر وکسر سوم وسکون چہارم وپنجم) مذکر۔ وہ فرقہ جو کسی بے قانون سلطنت کو نیست و نابود کرنا چاہیئے۔

نہنگ۔ (ف۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ مگرمچھ۔ گھڑیال۔ اردو میں زبانوں پر بکسر اول ہے۔ نہنگِ اجل۔ (ف) مذکر۔ مجاز اً ملک الموت۔ موت کا فرشتہ۔

نِہنگ۔ (ہ۔ بکسر اول وفتح دوم) صفت ۱ ننگا۔ برہنہ عریاں ۲ بےحیا۔ بےشرم۔ بےعزت۔ (انشا) اس وضع سے سب نہنگ نکلے۔ جیسے کوئی پی کے بھنگ نکلے۔ نہنّی۔ (ہ۔ صحیح بضم اول یا بکسر اول اور بفتح دوم وتشدید سوم ہے) زبانوں پر بفتح اول ہے۔ مونث۔ ننھی۔

نہُوت۔ (ہ۔ بکسر اول وضم دوم) مونث۔ (عو) مفلسی۔ تنگدستی غریبی۔ (مراۃ العروس) اصغری نے کہا کہ جب نہوت میں شربت بھی نہیں ہوتا۔ تو کیا بیٹی بیٹا کے کام کاج نہیں کرتے۔ نہورا۔ نہورا (ہ) مذکر۔ منت سماجت۔ خوشامد درامد ۲ احسان رکھنا۔ منت رکھنا۔ (میر حسن) کہا شاہزادے نے ہنس کر کے یوں۔ پڑیں میں کسی کے نہوڑے سے کیوں۔ نہورا ماننا۔ (ہندو) احسان ماننا۔ شکر گزار ہونا۔ نہوڑانا۔ (ہ۔ واؤ غیر ملفوظ) دیکھو نہڑانا۔

نہی۔ (ع۔ بالفتح) مونث ۱ ممانعت۔ منع کرنا۔ روک ۲ وہ حکم جو کسی کو کوئی کام نہ کرنے کے لئے دیں۔ نہی عن المنکر۔ ان چیزوں سے روکنا جن کی شرعاً ممانعت ہے۔ (رؤیائے صادقہ) اصل میں تو کبر یا حسد یا طمع دینا۔ اسی قسم کی کوئی اور خباثت ہوتی ہے اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا حیلہ بنا رکھا ہے۔

نہیب۔ (ع۔ بکسر اول و دوم صحیح۔ و بفتح اول وکسر دوم غلط) مذکر۔ خوف۔ ڈر۔ دہشت۔ (اوج) قریب و دور تھا یکساں نہیب جاہ وجلال۔ دکانوں پہ تھے سراسیمہ کوفہ کے بقال۔

نہیں۔ (ہ) مونث ۱ کلمۂ نفی۔ انکار۔ (امیر) نہیں منھ سے جو نکلی پھر کہاں ہاں۔ خدا محفوظ رکھے اس نہیں سے ۲ حرف شرط۔ ورنہ۔ وگرنہ۔ (انیس) بہتر ہے کہ اُتر دو نہیں تیور لکے گر دنگا ۳ یقین کی تاکید کے لئے۔ بلاشبہ۔ (ابن الوقت) غرض طرح

ایک آدمی کو کسی بات کی زڑ نہیں لگ جاتی بس ابن الوقت کو انگریز بننے کی زڑ تھی۔ نہیں تو۔ ورنہ کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔ (آتش) کرتا ہے زندگی کو تمھارا حجاب تلخ۔ اٹھو نہیں تو ہم سے سنو گے جواب تلخ۔ نہیں سہی۔ کچھ پروا نہیں۔ کیا ڈر ہے یا کلمۂ نفی بمعنی انکار۔ (انشا) آگے بڑھے جو جاتے ہو کیوں کون ہے یہاں۔ جو بات ہم کو کہنی ہے تم سے نہیں سہی۔ نہیں کرنا۔ انکار کرنا۔ (رشک) بعد اقرار کے انکار نہیں فائدہ مند۔ وصل کی رات نہ کر اے بت بے پیر نہیں۔ نہیں معلوم۔ کسی امر کا علم نہ ہونے کے لئے۔ (امیر) تری گلی ہے کہ میدان حشر ہے قاتل۔ یہاں کسی کو کسی کی خبر نہیں معلوم یا خدا جانے کی جگہ۔ (آتش) فراق یار میں دل پہ نہیں معلوم کیا گزری۔ جو اشک آنکھوں میں آتا ہے سو بیتا بانہ آتا ہے۔ نہیں نہیں۔ مونث۔ انکار کی تاکید کے لئے۔ (امیر) آخر ہے رات وصل کی کب تک نہیں نہیں۔ بس بس خدا کو مان کے اب مان جائیے۔ نہیں نہیں کرنا۔ متواتر انکار کرنا۔ بار بار انکار کرنا۔ (شوق) کہتا تھا میں نہیں نہیں نہ کرو۔ کہتی تھی وہ ہما ہمیں نہ کرو۔

ن - ئ

نئی۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ دیکھو نیا۔ نئی بات۔ انوکھی بات۔ عجیب بات۔ (داغ) بات کرتی نہیں لیلیٰ ہے چٹکی دل میں۔ یہ تو ہے آپ کی تصویر میں ایک بات نئی یا پرانی بات کی ضد۔ نئی بات کرنا۔ عجیب بات کرنا۔ نیا کام کرنا۔ نئی بات کہنا۔ لطیفہ کہنا۔ نئی بات نکالنا۔ جدید بات نکالنا۔ انوکھی بات پیدا کرنا۔ (رشک) روپوش ہو ادھ تو نئی بات نکالی۔ صورت گر جاناں ہے ملاقات نکالی یا انوکھی وضع اختیار کرنا۔ نئی پود۔ مونث (کنایۃً) نئی وضع اختیار کرنے والے نوجوان۔ (داغ) باغ عالم کی وہ ہوا گئی۔ اب نئی پود ہے زمانہ کی۔ نئی جوانی۔ کنایہ ہے جوانی کی ابتدا کا۔ نئی جوانی انجھا وصیلا۔ مثل۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو باوجود قوت اور جوانی کے سست اور کم ہمت ہو۔ نئی چیز۔ نیا گیت یا نئی بات یا جدید چیز۔ نئی دنیا۔ مراد ہے امریکہ سے جو ۱۴۹۲ء میں پہلی مرتبہ دریافت ہوا یا نئی آبادی۔ (شرف) اک نئی دنیا ہو پیدا خاک اڑانے کے لئے۔ اے پری چکر اگر تو جانب ویرانہ دیکھ یا نیا عالم۔ انوکھی کیفیت۔ (ریاض) نئے سامان ہیں بزم عشرت کے۔ نئی دنیا دکھائے گا سہرا۔ نئی دولت۔ نعمت اعلیٰ قسم کی۔ دولتمندی۔ (شوق قدوائی) شباب آیا نہ آفت ڈھا رہے ہیں۔ نئی دولت ملی اترا رہے ہیں۔ نئی روح پھونکنا۔ رونق پیدا کرنا۔ نئی روح پھونکی ہے اردو میں ناسخ۔ قیامت ہے جادو کلامی تمھاری۔ نئی روشنی۔ نئی تہذیب۔ زمانۂ حال کی شائستگی۔ نئی سوجھی۔ انوکھی بات سوجھی۔ (راسخ) وہ وصف سبزۂ خط سے مکدر ہیں میں مرتا ہوں۔ نئی سوجھی خضر کو خاک میں کشتی ڈبونے کی۔ نئی سیر۔ نیا لطف۔ نیا تماشا۔ (داغ) یہ نئی سیر ہے کہ گلشن میں۔ گل کو بلبل بنا کے دیکھ لیا۔ نئی شاخ نکالنا۔ دیکھو شاخ لگانا۔ نئی شاخ لگنا۔ دیکھو شاخ لگنا۔ نئی کہی۔ انوکھی بات کہی۔ (داغ) عشق میں کفر ہوا حضرت واعظ خاموش۔ آپ نے یہ تو کہی قبلۂ حاجات نئی۔ نئی نادن بانس کی نہرنی۔ مثل۔ نئے شوقین کی ہر بات نرالی ہوتی ہے۔ نئی نویلی۔ صفت۔ چند روز کی بیاہی دلھن۔ (جان صاحب) نئی نویلی دلھن ہے۔ بجی ابھی تو دو چار دن جیل کر یا انوکھی۔ نرالی۔ نئی ہوئی۔ انوکھی بات ہوئی۔ نئے۔ (ھ) انوکھے (امیر) وہ بولے واہ بوسہ دیں تو دل لیں۔ نئے دل دینے والے

تم بناؤں ۲ جدید۔ نئے بگڑے۔ صفت۔ دیکھو نیا بگڑا۔ نئے پنچ۔ چابکسواروں کی اصطلاح) مذکر۔ جوان گھوڑا۔ وہ گھوڑا جسکو پانچواں برس شروع ہوا ہو۔ نئے سرے سے نئے سرے سے۔ از سر نو۔ شروع سے پھر سے۔ دوبارہ۔ (ناسخ) پھر نئے سرے سے ہوا جوشِ جنوں آئی بہار۔ پھر مرے پاؤں کی زنجیریں ہیں درکار نئی۔ نئے نواب آسمان پر دماغ۔ مثل۔ اُس نو دولت کی نسبت بولتے ہیں جو بہت غرور کرے۔ نئے رنگ دکھانا۔ نیرنگی ظاہر کرنا۔ (آتش) دکھلا رہا ہے رنگ گلستاں نئے نئے۔ نئے سوانگ لانا۔ نئے نئے روپ بدلکر ظاہر ہونا۔ (آتش) اگر تیر بنتی ہے کبھی خنجر کبھی سنان۔ لاتی ہے سوانگ یار کی مژگاں نئے نئے۔

ن - ی

نی۔ (ھ) یہ کلمہ اسمارِ ہندی کے آخر میں ملحق ہوکر تانیث اسم کا فائدہ دیتا ہے جیسی نٹ سے نٹنی۔

ن - ے

نے۔ (ف۔ بالفتح) مونث ۱ نرکل ۲ بانسری ۳ حُقّہ کی نگالی۔ (امیر) دلیری کرکے آئی گڑگڑی باتیں بنانے کو۔ نے قلیاں بر آئے ہمدمی کچھ رنگ لائی ہے ۴ (صحیح۔ بالکسر ہے لیکن زبانوں پر بالفتح ہے) کلمۂ نفی۔ (آتش) مژگان یار تیر ہیں ابرو کمان ہیں۔ نے اس کمان کا مثل نہ اس تیر کا جواب۔ اب اس جگہ نہ مستعمل ہے۔ نے سوار۔ (ف) صفت۔ وہ کمسن لڑکا جو بانس کی لکڑی کو گھوڑا اقرار دیکر اسپر چڑھے۔ نیستاں۔ (ف۔ بسکون ی و م و زبر بفتح و م) مذکر۔ وہ جنگل جہاں نرکل کے درخت بکثرت ہوں۔ ؎ مردِ فقیر حق حق کرتے ہیں بوریے پر۔ شیر اپنے نیستاں میں آتش ڈکارتے ہیں۔ (محسن) مکرر ہوئی نغمہ سنج ظہور۔ نیستان قدرت کی نے یعنی صور۔ نے نواز۔ (ف) صفت۔ بانسلی بجانیوالا۔ نیشکر۔ (ف) دیکھو

نیشتر کے بعد۔ نے و نوش۔ (ف) دیکھو نائے (بحر) جشن جمشیدی ہے سامان نے و نوش مجھے۔ جام کہتا ہوں مے ناب کے پیمانے کو۔

نیا۔ (ھ) صفت۔ مذکر ۱ جدید۔ تازہ۔ ابھی کا ۲ انوکھا۔ نرالا۔ عجیب۔ طرفہ ۳ انجان۔ اجنبی۔ نیا بانکا تار کی تلوار۔ مثل نئے حوصلہ والے کی سب باتیں نرالی ہوتی ہیں۔ کم ظرف اپنا ظرف دکھائے بغیر نہیں رہتا۔ نیا بگڑا۔ وہ جس نے حال میں اپنی وضع بدل دی ہو۔ وہ جسکی حالت چال چلن میں تبدیل ہوگئی ہو۔ نیا تماشبین۔ (قدر) نئے بگڑے ہیں ابھی کچھ نہیں سیاما درست۔ اپنی محفل میں جو شیشہ ہوا ساغر نہوا۔ بیشتر نئے بگڑے ہی مستعمل ہے۔ نیا پان کھانا۔ دیکھو نیا کرنا۔ (سحر) نہ دیا منھ کا اگال ایک گلوری کیسی۔ ایسی مہنگی تو نہیں کھا بھی چکے پان نیا۔ نیا پرانا ہوجانا۔ (ع) نیا نہ رہنا۔ کسی کو آئے ہوئے عرصہ ہوجانا ۲ نئے پن کی لذت نہ رہنا۔ بہت مدت کام ہونا۔ نیا پھل۔ مذکر۔ تازہ پھل۔ جو درخت سے پہلے پہل اترا ہو۔ یا وہ پھل جو ابھی چلا ہو۔ نیا پھل دانت تلے دشمن پاؤں تلے۔ (ع) نیا پھل کھاتے وقت عورتیں یہ فقرہ زبان پر لاتی ہیں۔ نیا پھل کرنا۔ موسم میں۔۔۔ کوئی پھل پہلے پہل کھانا۔ (راسخ) کرچکا ہوں پھل نیا شمشیر کا خوب کی قاتل نے مہمانی مری۔ نیا خریدار۔ مذکر۔ نیا گاہک۔ تازہ خریدار۔ نیا دانہ نیا پانی۔ مسافرت کیواسطے مستعمل ہے یعنی روز نئی غذا نیا پانی۔ (شعر) شام غربت ہے یہیں صبح وطن سے بہتر روز دانہ ہے نیا روز نیا پانی ہے۔ نیا رنگ دکھانا۔ عجیب عالم دکھانا۔ نیرنگی ظاہر کرنا۔ نیا رنگ لانا۔ کنایہ ہے انوکھی اور عجیب بات ظاہر کرنے سے۔ (محسن) نیا رنگ لائی مری بیکسی۔

نیا	نیاز

چھٹا دلیں جنگلے کی دُھن ہو گئی۔ نیا جھگڑا اکالنا کی جگہ۔ نیا شگوفہ چھوڑنا۔ دیکھو شگوفہ چھوڑنا۔ نیا شگوفہ کھِلانا۔ متعدی۔ نیا شگوفہ کھِلنا۔ عجیب و غریب امر کا ظاہر ہونا (داغ) رکھ دئیں گا داغ جگر لالہ زار میں۔ ایک نیا شگوفہ کھلنے کا بہار میں۔ نیا فتنہ اٹھانا۔ نیا جھگڑا اکھڑا کرنا۔ تازہ قیامت اٹھانا۔ نیا فقرہ۔ نئی چال۔ دیکھو فقرہ۔ (رند) سوائے تازہ مضامین لب نہیں واقف۔ نئے سناتی ہے فقرے مری زباں کیا کیا۔ نیا کام۔ انوکھا کام۔ جدید کام۔ نیا کرنا۔ نئی ترکاری یا پھل یا پان یا غلہ کھانا۔ موسم کی چیز پہلے پہل چکھنا۔ (امیر) بوسۂ سیب ذقن لیتے ہی گو خط نکلا۔ روز ہم میوۂ کہنہ کو نیا کرتے ہیں۔ (عو) دہلی۔ جلا دینا۔ (فقرہ) آج ہی انگرکھا پہنا تھا۔ ذرا سی دیر میں نیا کرکے رکھ دیا۔ نیا گل پھولنا۔ عجیب و غریب بات ظاہر ہونا۔ (امانت) یاد میں بوسۂ رخسار کے سب کچھ پھولا۔ رخ رنگیں کے تصور میں نیا گل پھولا۔ نیا گل کترنا۔ عجیب و غریب فعل کرنا۔ (شاد) چھُری بلبل کو دیتے ہیں کبھی بہر ذبح کرتے ہیں۔ چمن میں جب وہ آتے ہیں نیا اک گل کترتے ہیں۔ نیا گل کھلانا۔ تازہ فتنہ اٹھانا۔ نیا شگوفہ چھوڑنا۔ انوکھی اور عجیب خبر اڑانا۔ (شعور) رنگ خوں نے نیا کھلایا گل۔ غیرت گل تھے صورت بلبل۔ نیا گل کھلنا۔ لازم۔ دہ گلی ہے پہلوؤں سے نگاہ اُنکی خونچکاں۔ دیکھو تو شوق کوئی نیا گل کھلا نہو۔ نیا مُلّا مسجد کو دوڑ دوڑ جائے۔ مثل کوئی نئی بات سیکھتا ہے تو ہر وقت اُسی کو کہتا اور جتاتا پھرتا ہے۔ نیا نو دن پُرانا سو دن۔ مثل نئے کی نسبت پُرانے کا اعتبار زیادہ ہوتا ہے۔ نیا نوکر شیر کا شکار کھیلتا ہے۔ نیا نوکر ہرن مارتا ہے

نیا نوکر ہرن کے سینگ چیرتا ہے۔ مثل۔ نیا ملازم اپنے رسوخ کے واسطے چند روز خوب ہی محنت سے کارگزاری دکھاتا ہے۔ نیا نویلا۔ صفت۔ مذکر ۱ وہ جس نے کبھی کوئی کام نہ کیا ہو ۲ نوخیز۔ نوجوان۔ مونث کے لئے نئی نویلی۔ نیا ہونا۔ ناواقف ہونا۔ اجنبی ہونا۔

نیابت۔ (ع)۔ بکسر اول وفتح چہارم) مونث۔ قائم مقامی۔ نائب ہونا۔ سفارت۔ (امیر) سیلی بھی تو پیٹ کی ہے باریک۔ کرے گی نیابت اُس کمر کی۔

نیارا۔ (ہ۔ بکسر اول) اعم۔ ہندی) صفت۔ مذکر۔ جدا۔ مختلف۔ مونث کے لئے نیاری۔

نیاریا۔ (ہ۔ بکسر اول اردو میں بروزن جالیا۔ اور بروزن ہمالیا یعنی حرف دوم مخلوط التلفظ۔ اور نیز ملفوظ مستعمل ہے) مذکر۔ خاکروبوں میں سے اکثر سناروں کی انگیٹھی کی خاک مول لیکر پانی میں دھوتے ہیں جو کچھ سونے چاندی کے ذرے اس خاک کے دھونے سے حاصل ہوتے ہیں انکو فروخت کرکے فائدہ حاصل کرتے ہیں ایسا کرنے والے کو نیاریا کہتے ہیں۔ (آتش) ہنر سے نیاریوں کے حال یہ ظاہر ہوا ہم کو۔ مقدر میں جو دولت ہو تو زر ہو خاک سے پیدا۔ (ناسخ) نیار نے کریں حمام سے بھی زر پیدا ۲ (کنایۃً) چالاک۔ وہ شخص جو بے انتہا حُزرس ہو یا جزو امور میں بھی اپنے فائدہ پر نگاہ رکھے۔ نیاریا پن۔ (ہ) مذکر۔ جزرسی۔ کائیاں پن۔

نیاز۔ (ف بروزن حجاز) ۱ حاجت ۲ آرزو ۳ ہدیہ۔ پیشکش ۴ امذکر۔ حاجت۔ احتیاج۔ جیسے بے نیاز ۵ مذکر۔ ملاقات۔ واقفیت روشناسی ۶ مونث۔ فاتحہ۔ درود۔ (جلیل) نیاز ہوتی ہے فاتحی کی صبح کو اُس پر۔ نئے شبنم جو سجاتی ہے پیالوں میں ۷ مونث

چڑھاوا۔ چڑھاوے کی شیرینی۔ ۵ مذکر۔ منت۔ التجا۔ عاجزی۔ ارادت مندی۔ جیسے سلام نیاز۔ ناز و نیاز۔ نیاز پیدا کرنا۔ ملاقات اور راہ و رسم پیدا کرنا۔ (آتش) اُنھو کا حسن کا مجھ سا بھی عاشق کوئی دنیا میں۔ نیاز اس سے کیا پیدا نظر جو ناز نہیں آیا۔ نیاز حاصل کرنا۔ ملاقات کرنا۔ بزرگوں کی ملاقات کرنا۔ واقفیت بہم پہنچانا۔ نیاز حاصل ہونا۔ لازم۔ نیاز دلانا۔ فاتحہ دلوانا۔ (راسخ) چشم و ابرو کے شہیدوں کی دلا دیجئے نیاز۔ تیر کے ٹکڑوں پہ ٹوٹی ہوئی تلواروں پر۔ نیاز کرنا۔ ۱ نیاز دلانا۔ فاتحہ دلانا ۲ نذر کرنا۔ نذر چڑھانا۔ نثار کرنا۔ دینا۔ حوالہ کرنا۔ (مصحفی) اگر تم آؤ یہیں سرفراز کرنیکو۔ تو ہم بھی بیٹھے ہیں یاں دل نیاز کرنے کو۔ (ناسخ) کرچکے پاؤں کو صحرا میں تو خاروں کے نیاز۔

نیاز مند۔ (ف) صفت ۱ حاجتمند۔ خواہشمند۔ محتاج ۲ آرزومند۔ مشتاق ۳ وہ شخص جسکو کسیکی خدمت میں باریابی کا شرف حاصل ہو۔ ۴ تواضع اور فروتنی کرنے والا۔ ۵ عروج میں بھی تواضع کا کچھ خیال رہے وہی بلند ہوا جو نیازمند ہوا ۶ متکلم اپنی نسبت۔ عاجزی اور انکسار سے یہ لفظ کہتا اور لکھتا ہے۔ نیازمندی۔ (ف) مونث ۱ حاجتمند ہونا ۲ آرزومند ہونا ۳ فروتنی ۴ اطاعت۔ فرمانبرداری۔ نیازنامہ مذکر۔ عاجزی سے اپنے خط کو کہتے ہیں۔ (اختر شاہ اودھ) پڑھتے ہی مرا نیازنامہ۔ لکھوا کے اک اُنسے بازنامہ۔

نیازا۔ (فارسی میں نایزہ) مذکر۔ ڈنڈی۔ عضو تناسل۔

نیام۔ (ف۔ بکسر اول) مذکر۔ تلوار وغیرہ کا میان۔ (ادیب رانی الفیہ) بیباک تیغ کا لبیک کہہ گیا۔ منھ کھول کر نیام تعجب سے رہگیا۔ نیام سے تلوار لینا۔ غلاف سے تلوار نکالنا۔ (شعور) ہو جسکو ننگ نام سے لینے کے ہیں جری۔ تلوار تو نیام سے لے گو سپر نہ لے۔ دیکھو تلوار۔ نیام کرنا۔ تلوار کو غلاف میں رکھنا۔ (بحر) مچھلی کے جو سنگ پہ کیا کیا رشک سے اپنا دل تڑپا۔ جان پر اک بجلی سی گری جب تیغ کو اس نے نیام کیا۔

نیاؤ۔ (ہ۔ بکسر اول) مذکر۔ (ہندو) انصاف۔ عدل۔ داد فیصلہ تصفیہ۔ نیاؤ چکانا۔ (ہندو) انصاف کرنا۔ جھگڑا چکانا۔ فیصلہ کرنا۔ نیاؤ کرنا۔ (ہندو) انصاف کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ جھگڑا چکانا۔

نیائش۔ (ف۔ بروزن ستائش) مونث۔ نہایت عاجزی کے ساتھ خدائے تعالیٰ کی تعریف۔ دعا۔ گریہ و زاری۔ وہ دعا جو بکمال تضرع و زاری کی جائے ۲ آفرین۔ تعریف۔ تحسین۔

نیب۔ (ہ۔ بالکسر) مذکر۔ (عوام) نیم کا درخت۔ ایک نہایت تلخ درخت کا نام۔ دیکھو نیم۔

نیبو۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کے ترش پھل اور اس کے درخت کا نام۔ نیبو نچوڑ۔ صفت ۱ نیبو نچوڑنے والا ۲ (کنایۃً) بن بلایا مہمان۔ طفیلی۔ صفت خوار ۳ (کنایۃً) کنجوس۔

نیت۔ (ع۔ بالکسر و تشدید دوم مفتوح۔ فارسیوں نے بتخفیف استعمال کیا۔ (نظامی) بنا ہندہ را یاد کرد از نخست۔ نیت کرد بر کامگاری درست۔ مونث ۱ دلی ارادہ۔ دلی منشا۔ اصل مقصد۔ (حلیل) تجھے بے ذکر سے اب چین ہی آتا نہیں واعظ۔ مری نیت تو تھی ہی آفریں ہے تیری نیت پر ۲ نماز پڑھنے کا ارادہ ظاہر کرنے کے لئے کچھ الفاظ کہکر اللہ اکبر کہتے اور ہاتھ باندھ لیتے ہیں۔ ان الفاظ کو نیت کہتے ہیں ۳ (زاہد ریائی) دیکھی نماز تیری۔ نیت اگر یہی ہے تو کیا ثواب ہوگا ۴ میلان۔ (ناظم) نیت اوروں کی طرف بھید چھپاتا ہم سے۔ روز ہے

نیت

نافلۂ شب کا بہانہ تم سے ؎ خیال دھیان۔ نیت باندھنا۔ اللہ اکبر کہکر نماز شروع کرنا۔ نماز میں مشغول ہوجانا۔ (ذوق) دی ہے مسجد میں موذن نے اذاں بہر نماز۔ باوضو ہو کے نمازی نے بھی باندھی نیت ؎ ارادہ کرنا۔ منصوبہ کرنا ۔ باندھیے اے شاہ نیت کہکے یا مشکلکشا۔ نیت بخیر ہونا۔ کسی کار خیر کا دلی ارادہ ہونا۔ کوئی کام کرتے وقت دل میں بُرا خیال نہ ہونا۔ (توبۃ النصوح) نصوح بولا کہ دل کو مضبوط رکھو۔ اور اللہ کو یاد کرو۔ جب تمھاری نیت بخیر ہے تو سب انشاء اللہ بہتر ہی بہتر ہوگا۔ نیت بدل جانا۔ نیت پلٹ جانا۔ ارادہ پھر جانا۔ منصوبہ ٹوٹ جانا۔ بدنیت ہوجانا۔ (داغ) کچھ دیر نہیں لگتی ہے نیت کو بدلتے۔ کیا شیخ حرم پیر مغاں ہو نہیں سکتا۔ (داغ) دکھاے حُسنِ برہمن شیخ حوریں۔ پلٹ جائے یہ نیت وہ نہیں ہے۔ نیت بندھنا۔ نماز کی نیت بندھنا ؎ مصمم ارادہ ہونا (بحرا بندھی ہوئی ہے یہ نیت نہ بھولئے تجھکو۔ پڑھے ترا کلمہ دل جو ہو زبان خاموش۔ نیت بد کرنا۔ ارادہ فاسد کرنا۔ نیت بد ہونا۔ لازم۔ نیت برگشتہ کرنا۔ متعدی۔ نیت برگشتہ ہونا۔ نیت بد ہونا۔ (شعور) وہ کہتے ہیں کیوں چشم پوشی نہ کیجئے۔ نظر آئی برگشتہ نیت تمھاری۔ نیت بھٹکنا۔ نیت کا ڈانواں ڈول ہونا۔ (امیر) سوال وصل نے رستہ نہ پایا گوش نازک تک۔ نہ آئی راہ پر نیت بھٹک کر تیرے سائل کی۔ نیت بھر جانا۔ سیر ہو جانا طبیعت کا جی بھر جانا۔ رغبت نہ رہنا۔ (شعور) بولے وہ بوسہ لب شیریں جو لے لیا۔ نیت تمھاری اب تو مٹھائی سے بھر گئی۔ نیت بھری رکھنا۔ نیت ڈانوا ڈول نہ کرنا۔ ؎ آتش ہمیشہ سیر ہو اخوان حسن سے۔ نیت کو رکھیے بوسہ لب کی چشک بھرا۔ نیت بھری رہنا۔ لازم۔ نیت پھرنا۔ طبیعت بدل جانا۔ ارادہ بدل جانا۔ بدنیتی پیدا ہوجانا۔ (صبا) بھیک منگوائی فقیروں کی طرح شاہوں کو۔ ایسی نیت تری اے چرخ ستمگار پھری۔ نیت ثابت رکھنا۔ متعدی۔ ایمان ثابت رکھنا۔ دلی ارادے میں لغزش نہ آنے دینا۔ نیت ثابت رہنا۔ لازم۔ (امیر) اپنے مستوں پہ کڑی پڑتی ہے ساقی کی نگاہ۔ آج مشکل ہے کہ ثابت رہے نیت میری۔ نیت جانا۔ طبیعت کا مائل ہونا۔ (شعور) جبتک پڑھی نماز تصور بندھے ہزار۔ جاتا تھا کس طرف مری نیت کدھر گئی۔ نیت دوڑانا۔ طبیعت کو راغب کرنا کسی طرف۔ نیت دوڑنا۔ لازم۔ (آتش) عشق دنداں نے نہایت کر دیا ہے ناتواں۔ دوڑتی نیت ہے معجون گہر پر اندنوں۔ نیت ڈانواں ڈول کرنا۔ کنایہ ہے بدنیتی کا۔ نیت ڈانواں ڈول ہونا۔ لازم۔ (فقرہ) اُنکی نیت ہمیشہ ایسی چیز دیکھکر ڈانواں ڈول ہوتی ہے۔ نیت سیر کرنا۔ نیت بھر دینا۔ (شوق قدوائی) ساری دنیا کا غم اے عشق نہ کافی ٹھیرا۔ تیری نیت کو بس اللہ ہی اب سیر کرے۔ نیت سیر ہونا۔ لازم۔ نیت بھر جانا۔ نیت شب بخیر نیت شب حرام۔ (ف) مثل۔ رات کے ارادے کی کچھ سند نہیں (نسیم) نیت شب حرام اے ساقی۔ آج تو سوئیں کل سمجھ لیں گے۔ نیت کرنا۔ ارادہ کرنا۔ دل میں ٹھاننا۔ نیت لگی رہنا۔ خیال لگا رہنا دھیان رہنا۔ (صبا) حسرت رہی کبھی نہوے تجھ سے لب بلب۔ نیت لگی رہی ترے منھ کے اُگال کی۔ نیت لگی ہونا۔ خیال لگا ہونا۔ (شرف) حنظل سے بھی سوا ہے مجھے میوۂ بہشت۔ نیت لگی ہوئی ترے سیب ذقن میں ہے۔ نیت میں خامی ہونا۔ کنایہ ہے بدنیتی کا۔ نیت میں فرق آنا۔ نیت بگڑنا۔ ناجائز طریقے سے

نیٹو

فائدہ اٹھانے کو جی چاہنا۔ نیت ہونا۔ پکّا ارادہ ہونا۔ منشا یا منصوبہ بندھنا۔

نیٹو۔ (انگ۔ بالکسر و یائے مجہول و کسر سوم) صفت۔ دیسی ملک کا باشندہ۔

نیچ۔ (۱) صفت۔ کمینہ۔ رذیل۔ سفلہ۔ نیچ اونچ۔ (ھ) موٹث۔ (عم) اونچا نیچا۔ بُرائی بھلائی۔ نیکی بدی۔ نشیب و فراز۔ نیچ ذات۔ نیچ قوم۔ مونث۔ ادنےٰ قوم کے لوگ۔ کمینے خدمتی۔

نیچا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ نشیب۔ عمیق۔ گہرا۔ اوچھا۔ کم۔ ادنےٰ۔ نیچا اونچا ۔۔۔ دیکھنا: ۔ نیچا اونچا۔ (مذکر) نشیب و فراز۔ اتار چڑھاؤ۔ نیچا اونچا دیکھنا: نشیب و فراز دیکھنا۔ اتار چڑھاؤ دیکھنا۔ نیچا پڑنا: مغلوب ہونا۔ عاجز ہونا۔ مطیع ہونا۔ دبنا۔ ابھار کم ہونا۔ نیچنا۔ نیچا دکھانا: زک دینا۔ شرمندہ کرنا۔ مغلوب کرنا۔ (شوق قدوائی) قیامت میں اب مسکراؤنگی ہیں۔ ترے سر کو نیچا دکھاؤنگی ہیں۔ نیچا دیکھنا۔ شرمندگی اٹھانا۔ شرمندہ ہونا۔ شکست کھانا۔ ذلیل ہونا۔ (فقرہ) آپ نے منشی صاحب سے مباحثہ میں کئی بار نیچا دیکھا۔ نیچا سُر۔ مدھم سُر۔ دیکھو نیچے۔ نیچی۔

نیچر۔ (انگ۔) مذکر۔ فطرت۔ خلقت۔ پیدائش۔ (فقرہ) ایسے واقعات کو نیچر تسلیم نہیں کرتا۔ دنیا۔ عالم۔ موجودات۔ قدرت قانون قدرت۔ نیچرل۔ (انگ۔ نئے خیال) صفت۔ قدرتی فطرتی۔ نیچری۔ صفت۔ نیچر کو ماننے والا۔ قانون قدرت اور فطرت اللہ پر چلنے والا۔ نئی روشنی کا فرقہ۔ سرسید احمد خاں کا مقلد۔

نیچے

نیچہ۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ حقہ کی نَے۔ حقہ کی نلیاں۔ (اردو) وہ نَے جسکے ذریعہ سے عرق کھینچتے ہیں۔ (اردو۔ لکھنؤ) (کنایۃً) صفت بہت دُبلا۔ بطور تشبیہ مستعمل ہے۔ نیچہ لبانا۔ نیچے میں عرق کیوڑہ یا کوئی اور خوشبودار عرق ڈالتے ہیں۔ اور نیچے کے سوراخ روئی سے بند کر دیتے ہیں۔ (شعور) نہیں لبانے کی حاجت ہے تیرے نیچے کو۔ نسیم گل ہے دُھواں ہر بوستان حُقہ۔ نیچہ بند۔ (ف) صفت۔ نیچہ باندھنے والا۔ نیچہ بنانے والا۔ نیچہ بندی۔ مونث نیچے باندھنے کا کام۔ نیچہ تازہ کرنا۔ دیکھو تازہ کرنا۔

نیچے۔ (ھ) نشیب میں۔ پستی میں۔ تلے۔ (ذوق) ستارہ نکلا ہے نیچے ہلال کے کیسا۔ ماتحت۔ زیر فرمان۔ نائب۔ اسسٹنٹ مددگار۔ مدھم۔ دھیما۔ کم۔ گھٹیل۔ ادنےٰ۔ نیچے اوپر۔ صفت۔ اوپر تلے۔ ایک پر ایک۔ ایک نیچے ایک اوپر۔ اُلٹ پلٹ۔ اُتھل پتھل۔ نیچے اوپر ہو جانا۔ تہ و بالا ہو جانا۔ اُلٹ پلٹ ہو جانا۔ اُتھل پتھل ہو جانا۔ نیچے سے۔ تلے سے۔ بنیاد سے۔ نیچے سے اوپر تک۔ سر سے پاؤں تک۔ اوّل سے آخر تک۔ نیچے کا پاٹ بھاری ہے (دہلی) جو زور زبردست اور غالب ہے وہ بازی نہیں کرتی۔ نیچے کا دھڑ۔ جسم کا حصۂ زیریں۔ نیچے کی سانس نیچے اور اوپر کی سانس اوپر رہجانا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ نیچے لانا۔ پہلوانوں کی اصطلاح میں قابو کر لینا۔ کشتی میں دبا لینا۔ پچھاڑنا۔ چت کرنا۔ نیچی۔ (ھ) مونث۔ پست۔ نشیب۔ نیچا کی تانیث۔ ادنےٰ رذیل۔ اوچھی۔ کمینی۔ گھٹیل۔ گھٹیا۔ تلے کی۔ زیریں۔ نیچی آواز۔ پست آواز۔ اونچی آواز کی ضد۔ (تسلیم) کچھ تو شرم عصمت پردہ نشینی کیجیے۔ آنکھیں اونچی ہیں تو ہیں آواز نیچی کیجیے۔ نیچی

نیر

چولی کا انگرکھا۔ وہ انگرکھا جسکی کمرپٹی نیچی ہو۔ نیچی نظر۔ نیچی نگاہ۔ شرم وحیا کی نظر۔ وہ نظر جو نیچے کی طرف مائل ہو۔ (آتش) نیچی نظروں سے ہوا انکی زمانہ پامال۔ آنکھ اٹھائی تو کیا عالم بالا خالی۔ نیچی نظر کرنا۔ شرم یا لحاظ سے آنکھ اوپر نہ کرنا۔ منھ نہ اٹھانا۔ حیادار ہونا۔ نیچی نظروں سے دیکھنا۔ آنکھیں نیچے کرکے دیکھنا۔ نیچی نظر کرنا یا نیچی نگاہ کرنا۔ دبنا مغلوب ہونا۔ کنایہ ہے شرمندگی سے۔ (شرف) خدا کو ظلم کا اُنکے گواہ کیا کرتا۔ ستمگروں سے میں نیچی نگاہ کیا کرتا۔ نیچی نظر ہونا۔ آنکھ اونچی نہ ہونا۔ نظر اوپر نہ اٹھنا۔ ۲؎ شرمندہ ہونا۔ ۳؎ ممنون ہونا۔ احسانمند ہونا۔ نیچی نگاہیں۔ نیچی نظریں۔ مونث۔ شرمیلی آنکھیں۔ شرمگیں آنکھیں۔ (اسیر) شرم کی طرح کرے جامے سے باہر مجھکو۔ جاتی ہیں نیچی نگاہیں کہیں اوپر اوپر۔ نیچی نیچی نظر۔ شرمائی ہوئی آنکھ۔ (راسخ) جفا کے شکوے پر اُنکی وہ نیچی نیچی نظر۔ وہ ہاتھ باندھ کے کہنا قصور ہم سے ہوا۔ نیچی نیچی نظروں سے دیکھنا۔ آنکھیں چرا کر دیکھنا۔ شرمائی ہوئی آنکھوں سے دیکھنا۔

نیّر۔ (ع۔ بالفتح وتشدید دوم مکسور) مبالغہ کا صیغہ یعنی بہت نور دینے والا۔ مجازاً آفتاب۔ فارسیوں نے بفتح دوم کہا ہے۔ (غالب) ہمہ در فروغیکہ چوں بر دمد۔ زسیمائے میخوارہ نیّر دمد۔ اردو میں زبانوں پر اسیطرح ہے) مذکر۔ آفتاب۔ (برق) نیّر اقبال کیا چمکا ثریا جاہ کا۔ آسماں تک ہوگیا شہرہ ثریا جاہ کا۔ نیّر اصغر۔ (ف) ماہ۔ قمر۔ نیّر اعظم۔ (ف) مذکر۔ آفتاب۔ سورج۔ (داغ) حب نور صبح قتل سے روشن کہاں ہوا۔ پردے سے شب کے نیّر اعظم عیاں ہوا۔ نیّرین۔ (ع) مذکر۔ نیّر کا تثنیہ۔

نیزہ

یعنی آفتاب و ماہتاب۔

نیرنج۔ (ف) میں نیرنگ ہے اور اس کا معرّب نیرنج۔) دونوں بالفتح غلط اور بالکسر صحیح ہیں۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہیں) مذکر۔ ۱؎ نیرنگ۔ ۲؎ بیشتر اس کا استعمال شعبدہ جات اور سیمیا اور لیمیا علوم غریبہ کی نسبت ہے۔ (ذوق) علم نیرنج سے گر بو دے تو نخل نارنج بے مقدّر نہو حاصل ثمر خورش لذّت۔ نیرنجات۔ جمع۔ نیرنگ۔ (ف) اصل میں نورنگ تھا یعنی جدید رنگ) مذکر۔ مکر۔ فریب۔ افسوں۔ سحر۔ شعبدہ۔ (غالب) سادگی ہائے تمنّا یعنی۔ پھر وہ نیرنگ نظر یاد آیا۔ نیرنگ زمانہ۔ (ف) مذکر۔ زمانہ کا افسون۔ اور شعبدہ مجازاً انقلاب روزگار۔ نیرنگ ساز۔ (ف) مذکر۔ جادوگر۔ شعبدہ باز۔ بازیگر۔ دغاباز۔ فریبی۔ نیرنگی۔ (ف) مونث۔ جادوگری۔ فریب۔ شعبدہ بازی۔ چالاکی۔ عیّاری۔ تلوّن مزاجی۔ طلسمات عجائبات۔ تماشا۔ آرائش۔ نیرنگی حسن۔ (ف) مونث۔ حسن کی شعبدہ بازی۔ (امیر) نیرنگی حسن اُنکی یہ کہتی ہے شب وصل۔ چتون میں شرارت ہو تو آنکھوں میں حیا ہو۔ نیرنگی زمانہ (ف) مونث۔ انقلاب زمانہ۔ نیرنگیاں۔ مونث۔ نیرنگی کی جمع۔ شعبدہ بازیاں۔ چالاکیاں۔ عیاریاں۔ طلسمات۔

نیرو۔ (ف) بالکسر و یائے معروف فصیح) مذکر۔ قوت۔ طاقت۔ زور آزمائی۔

نیز۔ (ف) حرف عطف۔ بھی۔ اور۔ دیگر۔

نیزہ۔ (ف) اصل میں بالفتح ہے۔ کیونکہ مرکب ہے۔ نے بالفتح بانس۔ + نیزہ۔ کلمہ تصغیر ہے۔ نیزہ کی ی بغرض تخفیف حذف کردیگئی ہے۔ زبانوں پر بالکسر و یائے مجہول ہے) مذکر۔ برچھی۔

(اسیر) ختم ہے شیریں ادائی اس ستم ایجاد پر۔ ہاتھ میں جس دم لیا نیزہ کٹارا ہو گیا۔ ۲ (اردو) قلم کی چھڑ۔ ۳ (اردو) ایک چیز جو علم کے مثل ہوتی ہے۔ بانس کی بڑی چھڑ میں رنگین کپڑے باندھتے ہیں اور سید سالار غازی کی درگاہ پر بمقام بہرائچ لیجاتے ہیں۔ نیزہ باز۔ (ف) صفت۔ بلّم بردار بھالے کے کرتب جاننے والا۔ نیزہ بازی۔ (ف) مونث۔ برچھا ہلانا۔ بلّم کے داؤں پیچ۔ نیزہ بردار۔ (ف) صفت۔ بلّم بردار۔ بھالا بردار۔ نیزہ خطّی۔ (ف) خط۔ ایک مقام کا نام ہے یمامہ میں جہاں کا نیزہ سیدھے پن میں مشہور ہے مذکر۔ عمدہ نیزہ۔ نیزہ ہلانا۔ برچھا یا بلّم کا پھرانا۔ نیزہ دار۔ (ف) صفت نیزہ باز۔ (سحر) ہے نیزہ دار فلک کا بھی نام تا روشن۔ پھرے یہ لپٹی ایام جنگ کا وا۔ نیزہ کھانا۔ نیزہ کی چوٹ کھانا۔ (اوج) وہ سوتے ہیں جو خاک پہ مقتل میں ہے غضب۔ سینہ پہ نیزہ کھا کے سدھارے ہیں تشنہ لب۔ نیزوں اڑانا۔ گھوڑے یا ہرن کی تیز رفتاری کیلئے مستعمل ہے۔ نیزوں پانی چڑھ جانا۔ پانی کی طغیانی ہونا۔ ۲ (کنایۃً) لڑائی جھگڑے میں طوالت ہو جانا۔ نیزے کے ہاتھ کرنا۔ نیزے سے وار کرنا۔ (رند) صدمے سے پائے رخش کے تھراتی ہے زمیں۔ نیزہ کے کر رہا ہے کوئی شہسوار ہاتھ۔

نیساں۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ رومیوں کے ساتویں مہینے اور نیز اُس مہینے کی بارش کا نام۔ ہندی میں بیساکھ انگریزی میں اپریل سے ملتا ہوا ہے۔ اگلے لوگوں کا یہ بھی خیال تھا کہ اس مہینہ کے مینھ کی بوندوں سے سیپ میں موتی پیدا ہوتے ہیں۔ (رشک) رو چکے یاد دُرِ دنداں میں جب ہم چاند بھر۔ ہنس کے فرمانے لگے نیساں یہ پورا ہوا۔

نیست۔ (ف) نابود۔ معدوم۔ فنا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (امیر) ہونٹ کاٹو جو پڑے آنکھ لب لعلیں پر۔ نیست کر دے تجھیں نظارۂ عنقائے کمر۔ نیست و نابود کرنا۔ بیخ و بنیاد سے کھودنا۔ بالکل فنا کرنا۔ (قدر) جو اُس کا سامنا اگر کوئی مرد دکرتا تھا۔ سراپا کو برابر نیست و نابود کرتا تھا۔ نیست و نابود ہونا۔ خاک میں ملنا۔ فنا ہونا۔ ناپید ہونا۔ نام و نشان نہ رہنا۔ نیست ہونا۔ معدوم ہونا۔ (رشک) تو جو دے حکم فنا ہونے کا اے عرش مقام۔ نیست ہوں ارض و سما تک تہ و بالا ہو کر۔ نیستی۔ (ف) ۱ ہستی کا مقابل۔ مونث ۱ ناپید ہونا۔ نیست ہونا۔ (امیر) خودی سے بیخودی میں آ جو شوقِ حق پرستی ہے۔ جسے تو نیستی سمجھا ہے اسے غافل وہ ہستی ہے۔ ۲ (اردو) مفلسی۔ افلاس۔ ناداری۔ تنگ حالی۔ ۳ (اردو) نحوست۔ بدنصیبی۔ بداقبالی۔ نیستی چھانا۔ نحوست چھانا۔ (رشک) نام کو سقف و مکانُ و در و دیوار نہیں۔ نیستی چھائی ہے ارباب فنا کے گھر میں۔ نیستی کا مارا۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ بدنصیب بداقبال۔ منحوس۔ نیستی میں برخورداری۔ تنگدستی میں اولاد ہونا جو باعث خرچ ہے۔

نیش۔ (ف) مذکر ۱ کسی دھار دار آلہ کی نوک ۲ ڈنک۔ بچھو بھڑ یا سانپ کا۔ (ناسخ) ترک لذت کر دلا نوش نیچے مت جھکو۔ گر نہ نوش تو سمجھے ہے پہلے نیش ہے زنبور کا ۳ زہر۔ نوش کا مقابل۔ نیش زن۔ (ف) صفت۔ رگ زن۔ کسی کے حق میں بُرائی کرنے والا۔ نیش زنی۔ (ف) مونث۔ ڈنک مارنا۔ کسی کے حق میں بُرائی کرنا۔ (کرنا کے ساتھ) نیشِ عقرب۔ (ف) (کنایۃً) دشمن کی شرارت کا کوئی فعل۔ (بحر) سر کا دبنا کیونکر نیش عقرب

نیشتر

ہوگیا۔ یہ شگوفہ ہے تمھاری نرگس مخمور کا۔ نیش عقرب نہ از پے
کین ست بمقتضائے طبیعتش این ست۔ (ف) اُس شخص کی نسبت
مستعمل ہے جس کی فطرت میں شرارت بھری ہو۔ نیش مارنا۔ (فارسی
نیش زدن کا ترجمہ) ڈنک مارنا۔
نیشتر۔ (ف۔ نشتر اسی کا مخفف ہے) مذکر۔ فصد کھولنے کا اوزار
(ناسخ) بلبلیں کیا گل بھی دیوانے ہیں تیرے عشق میں۔ خار ہے
ہر رگ گل نیشتر فصاد کا۔ نیشتر لگانا۔ نشتر مارنا۔ نوک چبھونا۔
صدمہ دینا۔
نیشکر۔ (ف) مذکر۔ گنّا۔ پونڈا۔ اوکھ۔ رشک نے مونث کہا ہے۔
؎ تمھاری انگلیوں نے وصف پایا پتلے ہونے میں۔ نہیں تو عجب
ہے ہوجائے جتنی نیشکر پتلی کثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے۔
(آتش) چاشنی دونوں کی چکھی ہے جو حق حق پوچھئے۔ اُس لب
شیریں سے شیریں نیشکر کوئی نہ تھا۔
نیشن۔ (انگ) مذکر۔ قوم۔ نیشنل۔ (انگ) صفت۔ قومی۔ نیشنلٹی
(انگ) مونث۔ قومیت۔
نیفہ۔ (ف) میں بالفتح اور اردو میں بالکسر (یائے مجہول) مستعمل ہے۔
مذکر۔ پاجامہ کے گھیر کا وہ حصہ جس میں ازار بند رہتا ہے ازار بند
کا غلاف۔ (اکبر) چراغ نات کی بتی کمر ہے گرمیاں دیکھو۔ بنا ہے
شعلۂ جوالہ نیفہ سرخ جالی کا۔ نیفہ میں اڑسنا۔ نقدی یا اور کسی
چیز کا نیفہ میں رکھ کر لپیٹ لینا۔
نیک۔ (ف) اچھا۔ بد کا مقابل ۲ کثرت تعداد و مقدار
ظاہر کرنے کے لئے۔ سنسکرت میں بھی یہ لفظ اچھا کے معنی
میں ہے) صفت۔ ۱ اچھا۔ عمدہ ۲ سعید۔ سعادت مند۔ مسعود۔

نیک

سعد۔ دیکھو ستارہ نیک ہونا ۳ پارسا۔ پرہیزگار۔ عابد۔ دیندار۔
پاکدامن ۴ رحمدل۔ خدا ترس ۵ خوش خصال ۶ شریف۔ شائستہ۔
مہذب۔ بھلا مانس۔ خوش چلن۔ خوش اطوار۔ نیک اختر (ف)
صفت۔ نیکبخت۔ سعید۔ نیک انجام۔ (ف) صفت۔ وہ جس کا
انجام بخیر ہو۔ وہ جس کا اخیر وقت اچھا ہو۔ نیک اندر بد۔ بد اندر
نیک۔ اچھوں کے ہاں برے اور بروں کے ہاں اچھے کی جگہ
نیک اندیش۔ (ف) صفت۔ خیر اندیش۔ بھلائی سوچنے والا۔
نیک نیت۔ نیکبخت۔ (ف) صفت ۱ خوش نصیب۔ اقبالمند۔
نصیبے والا ۲ (اردو) سیدھا۔ بھولا۔ بھلا ۳ اردو میں مسماۃ کی جگہ
عورت کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔ (فقرہ) نیکبخت ذرا سمجھ کے
بات چیت کر۔ نیک بختی۔ مونث۔ سعادتمندی۔ پرہیزگاری۔
پارسائی۔ بھلائی۔ نیک بختی آنا۔ (عو) (کنایۃً) شامت آنا۔ کمبختی
آنا۔ نیک چلن۔ وہ شخص جس کا رویہ اچھا ہو۔ نیک چلنی۔ مونث۔
چال چلن کا اچھا ہونا۔ نیک خصلت۔ (ف) صفت۔ نیک
طینت۔ پاک سیرت۔ نیکخواہ (ف) صفت۔ بہی خواہ۔
وفادار۔ نمک حلال۔ نیکدل۔ (ف) صفت۔ اچھی نیت
رکھنے والا۔ نیکدلی۔ (ف) مونث۔ دل کا نیک ہونا۔ نیک ذات
(ف) صفت۔ نیک نہاد۔ نیک راہ۔ اچھی وضع۔ اچھی روش
نیک راہ پر لگانا۔ اچھی وضع سکھانا۔ اچھی روش سکھانا۔ نیک
روزی۔ (ف) صفت۔ خوش نصیب۔ نیک زنیں۔ (عو) وہ
باعصمت عورتیں جو پاکدامن ہیں۔ اور صحنک کھا سکتی ہیں۔
نیک زندگی۔ دینداری کی زندگی۔ نیک ساعت آنا۔ اچھی گھڑی
آنا۔ اقبال کا وقت آنا۔ (ذوق) کام تقویم سے آئی نہ ترے

نیک

اصطرلاب - طالع بد سے اگر نیک نہ آئی ساعت - نیک سرشت -
نیک طینت - (ف) صفت - نیک نہاد - نیک صلاح کا پوچھنا کیا -
نیک بات میں صلاح و مشورے کی ضرورت نہیں - فارسی میں در کار خیر
حاجت ہیچ استخارہ نیست ہے - نیک فرجام - (ف) صفت - نیک انجام
نیک قدم - صفت - مبارک قدم - جس کا گھر میں آنا مبارک ہو - نیک
کمائی - اچھی کمائی حلال کمائی - (شعر) جو ستم پیشہ ہیں کیا خیر کی ان سے
امید - اور ہیں رکھتے ہیں جو نیک کمائی بازو - نیک گھڑی آنا - اچھی
ساعت آنا - (جلال) آئے کبھی تقدیر سے وہ نیک گھڑی بھی - بت
شکوہ ہمارا کریں ہم شکوہ خدا کا - نیک محضر - (ف) صفت - وہ
شخص جو دوسروں کو حاضر و غائب نیکی سے یاد کرے - نیک مرد - (ف)
مذکر - بھلا مانس - بھلا آدمی - پارسا - پرہیزگار - نیک مزاج - صفت
بدمزاج کا مقابل - نیک منش - (ف) صفت - نیک خصلت - سعادتمند
نیک منظر - (ف) صفت - خوبصورت - جمیل - نیکنام - (ف) صفت -
وہ شخص جس کا نام بھلائی کے ساتھ مشہور ہو - نامور - نامی - نیکنامی (ف)
مونث - شہرت - ناموری - نیک نفس - نیک نہاد - (ف) صفت -
پاک طینت - پاک سیرت - نیک نیت - صفت - اچھے ارادہ کا -
وہ شخص جس کی نیت میں فتور نہ ہو - نیک نہاد - نیک خیال - نیک نیتی
مونث - خوش نیتی - نیک اندیشی - نیک و بد - (ف) مذکر - برا بھلا -
برائی بھلائی - (شعر) منہ چھپانے لگے معشوق جواں ہو ہو کر - نیک و بد
کی سمجھ آئی تو حیائیں آئیں - نیکو - (ف) - بالکسر - صفت - اچھا - خوب
نیکو خصائل - (ف) صفت - نیک خصلت - نیکو سیر - نیکو سیرت -
(ف) صفت - نیک سیرت - نیکو شمائل (ف) صفت - نیک خصلت -
نیکو کار - (ف) صفت - خوش اطوار - نیکو معاملہ (ف) صفت -

نیکی

راستباز - خوش معاملہ - نیکو نہاد - (ف) صفت - نیک نفس - نیکی (ف)
مونث - نیک بختی - سعادتمندی - پرہیزگاری - پارسائی - خوبی - بھلائی
عمدگی - کار خیر - احسان - نیکی اترے - (ع) (لکھنؤ) خدا کی سنوار ہو -
(فقرہ) نیکی اترے تمہارے - ڈھنگوں پر یہ کیا کر دیا - نیکی اور پوچھ پوچھ
مثل - اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی کسی کے ساتھ کچھ بھلائی کرنے کے
واسطے اس سے پوچھے - نیک کام میں مشورہ کی ضرورت نہیں - کار
خیر میں صلاح لینے کی کیا حاجت - نیکی بدی - مونث - بھلائی - برائی
نفع نقصان - دوستی دشمنی - نیکی بدی کے فرشتے - کنایہ ہے ان فرشتوں
سے جو انسان کے شب و روز کے اعمال لکھتے ہیں - نیکی بدی کیو اٹھا
رکھنا - مصیبت پر کام آنے کے لئے رکھنا - (ریاض) حشر میں اے کاتب
اعمال کچھ تو ہو شریک - ساتھ رکھا تھا تمہیں نیکی بدی کے واسطے -
نیکی برباد گناہ لازم - مثل - جہاں نیکی کرنے کے بدلے الٹی برائی حاصل
ہو وہاں بولتے ہیں - (توبۃ النصوح) کبھی جاڑے کے دنوں میں افطار
و سحور میں شریک ہونے کی نظر سے جو روزہ رکھنے کا اتفاق ہوا تھا
تو انہیں دکھا دے اور خدا بیزاری کا نقص تو تھا ہی تکلیف کی شکایت
نیکی برباد گناہ لازم - نیکی کا زمانہ نہیں - مثل نیکی کی قدر نہیں -
(جلیل) جسکو چاہو وہ برائی چاہے - ہائے نیکی کا زمانہ ہی نہیں
نیکی کا فرشتہ - وہ فرشتہ جو اچھے اعمال لکھتا ہے - (فقرہ) جہاں کتا
ہوتا ہے وہاں نیکی کا فرشتہ نہیں آتا - نیکی کر کنوئیں میں ڈال نیکی
کر دریا میں ڈال - (فارسی نیکی کردن و در آب انداختن کا ترجمہ -)
مثل یا نیکی کر کے بھلا دینا چاہئے - احسان کر کے جتانا ٹھیک نہیں ۲
جس نیکی کا کچھ عوض نہ ملے - یا بیفائدہ ہو اسکی نسبت بولتے ہیں -
نیکی کرنا - احسان کرنا - اچھا سلوک کرنا - (ناسخ) راہزن غافل بدل

نیاگ

سے بھی کیا کر نکیاں۔ کیا بُرا ہے آہیں کیا تیر؟ بھلا ہو جائیگا نیکی کر تو دریا میں ڈال۔ (ف) مثل ہے توقع عوض کے کسی کے ساتھ احسان کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ نیکی بیاک راہ بدی ایک راہ۔ (فارسی میں نیک رانیکی و بدرا بدی۔ ہے یعنی ہر ایک کو اپنے اچھے بُرے فعل کی سزا اور جزا ملتی ہے۔ (فقرہ) افسوس کہ انھوں نے میری ذرا بھی قدر نہ کی خیر نیکی بیاک راہ بدی ایک راہ۔ اگر حیا ان میں ذرا بھی باقی ہے تو انشاء اللہ پھر اُدھر کا ایک پھیرا کر دینگا۔

نیاگ۔ (ھ) مذکر۔ وہ حق جو رشتہ داروں یا خدمتی لوگوں کو تقریبات میں دینے کا دستور ہے۔ (انیس) حقدار ہوں میں نیاگ کا میرے بھی رہے دھیان۔ (قلق) کوئی کہتی تھی نیاگ تو دلوائیے۔ دادی جاؤں مری نچھاور لاؤ۔ نیاگ دینا۔ رسم کے مطابق بیاہ شادی کے موقع پر کچھ نقدی دینا۔ مبارکباد کا انعام دینا۔ (جان صاحب) بیاہ کے لائی ہو نیاگ جو دوں تھوڑا ہے۔ کس خوشی کا ہے دو آج کا دن آج کی رات۔ نیاگ لگانا۔ (عو) ۱ اپنے کا م پر صرف کرنا خوشی کی جگہ خرچ کرنا ۲ مچانا۔ برباد کرنا۔ ضائع کرنا۔ (فقرہ) بیوی کا زیور تک بیچ کر اونے پونے نیاگ لگا دیا۔ نیاگ لگنا ۱ سوارت ہونا بجا صرف ہونا۔ خوشی کے موقع پر کام میں آنا ۲ کام آجانا۔ نیاگ لینا۔ تقریبات کے موقع پر رشتہ داروں یا خدمتی لوگوں کا اپنا اپنا حق لینا۔

نیل۔ (ع) بالفتح (مذکر) حصول۔ دسترس پانا۔ یہ لفظ اکثر مرام کے ساتھ مستعمل ہے جیسے بے نیل مرام۔ نیل مرام۔ (ف) مذکر حصول مقصد۔ مقصد پانا۔

نیل (یہ لفظ فارسی اور سنسکرت میں مشترک ہے) مذکر ۱ نیل کا

نیل

درخت۔ اور اسکی پتی ۲ وہ رنگ جو نیل کے درخت سے نکلتے ہیں ۳ جلایا ہوا اسپند۔ جو رفع نظر بد کے لئے کم عمر بچوں کی پیشانی اور کنپٹیوں پر لگاتے ہیں ۴ (ھ) چوٹ کا نیلا نشان۔ ضرب کا نشان۔ وہ نشان جو چٹکی یا بوسہ لینے سے بدن پر پڑ جاتا ہے۔ وہ نشان جو جسم کے کسی چیز میں دب جانے سے پڑ جاتا ہے۔ (منیر) چھلے انگلیاں میں تم نہ ٹکواؤ۔ گورے سینے میں نیل پڑتا ہے۔ (قدر) خیال بھی آیا تھا ہمکو بوسوں کا۔ کہ اُنکے عارض نازک پہ نیل اُبھر آئے۔ نیل بری مونث۔ ادنےٰ قسم کا نیل۔ نیل بگڑنا ۱ نیل کا ماٹ بگڑنا ۲ کمبختی آنا شامت آنا۔ (نسیم) ہر شب الٰہی کچھ تو بگڑتا ہے اُس کا نیل۔ ہر روز باندھتا ہے نئی آسمان ہوا ۳ جھوٹی باتیں بنانا ۴ پاگل ہو جانا ۵ غل مچانا۔ نیل پڑنا۔ نیل پڑ جانا جسم پر چوٹ یا ضرب کا نیلا داغ پڑ جانا چوٹ کھانے سے مضروب مقام کی جلد سیاہ ہو جانا۔ (ناسخ) پیٹا جو میرے غم میں تو وہ نیل پڑ گئے۔ گویا یاسمن سفید سو ہے یاسمن کبود۔ نیل جلانا۔ عوام کا ٹوٹکا ہے۔ منھ کی شدت روکنے کے لئے نیل تلوار پر رکھکر جلاتے ہیں۔ نیل ڈھلنا۔ (نیل۔ اصل میں نیر معنی پانی ہے) مرتے وقت آنکھوں سے آنسو ٹپکنا۔ نزع کا عالم ہونا موت کے آثار پیدا ہونا۔ (رشاد) تڑپیں برلبِ غیر جو کی دم نکل گیا۔ کاتب دہاں بہا کہ یہاں نیل ڈھل گیا ۲ (کنایۃً) بے شرم ہونا۔ دیکھو آنکھوں کا نیل ڈھلنا۔ نیل کا ٹیکا۔ وہ نیل یا سیاہی کا نشان جو بچوں کے ماتھے پر یا رخسارے پر نظر بد سے بچنے کے لئے بنا دیتے ہیں ۲ (کنایۃً) کسی بُرے کام کا الزام جو بے اصل ہو ۳ بدنامی کا داغ۔ روسیاہی۔ (نصیر) رستم کو وقت جنگ یہ تیرے مبارزاں کہتے ہیں رکھ دے ہاتھ سے اسے شرمسار تیغ۔ رکھنا سپر کا منھ پہ یہ ٹیکا ہے نیل کا۔

نیل

تجھ رو سیہ پہ کیجئے کیا لیکے وار تیغ - نیل کا ماٹھ بگڑنا - (کنایۃً) - کسی جھوٹی خبر کا مشہور ہونا - کہتے ہیں جب نیل خراب ہو جاتا ہے اور رنگ اچھا نہیں آتا تو رنگریز کوئی غلط خبر مشہور کرتے ہیں - اُنکے عقیدے میں غلط خبر مشہور کرنے سے خراب شدہ نیل کی اصلاح ہو جاتی ہے - (اسیرؔ) باندھی ہے سب نے زیرِ فلک جھوٹ پر کمر - شاید بگڑ گیا ہے کہیں ماٹھ نیل کا - (رشکؔ) خبر چھپی ہے رنگوائے ہیں کپڑے اُسنے غیروں سے - دُعا گردوں سے یہ ہے - نیل کا ماٹھ آج بگڑا ہو - نیل کنٹھ - (ہ) مذکر - ایک خوبصورت پرند کا نام جس کی گردن اور پر نیلے ہوتے ہیں - (فقرہ) دسہرہ میں نیل کنٹھ چھوڑے جاتے ہیں - نیل کی سلائی پھیرنا - نیل کی سلائیاں آنکھوں میں پھیرنا دیکھو آنکھ یا آنکھوں میں - اگلے لوگ اس محاورہ کو کلمہ نیل حذف کرکے بولتے تھے - (میرؔ) تھاں کہ کُحلِ جواہر ہے خاک پا جنکی - انھیں کی آنکھوں میں پھرتی سلائیاں دیکھیں - نیل گائے (ف) نیل گاؤ) مونث - ایک قسم کی جنگلی گائے جو ہرن سے مشابہ ہوتی ہے - (فقرہ) نیل گائیں شکار ہوتی ہیں - نیل گر - (ف) صفت - نیل کا کام کرنے والا - نیل بنانے والا - رنگریز - نیلگوں - (ف) فارسی والے نیلے سیاہ اور سبز رنگ میں فرق نہیں کرتے - اور نیلے رنگ کو بھی سیاہ کہتے ہیں) صفت - نیلے رنگ کا آسمانی - نیل گھونٹنا - نیل باریک کرنا - نیل کو ملبونا ۲ (ع) (کنایۃً) لڑائی ڈالنا - کہرام مچانا - (فقرہ) اُس نے دو روز سے وہ نیل گھونٹ رکھا ہے کہ آپ کھائیے نہ اوروں کو کھانے دے - نیل والا - صفت - مذکر - نیل بیچنے والا - نیل بنانے والا - نیل بنانے کا کام کرنے والا - نیلا - صفت - مذکر - مونث کے لئے نیلی - نیلگوں -

نیلی

نیلے رنگ کا - آبی - آسمانی - کبود ۲ ایک قسم کا کبوتر ۳ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے - (میرؔ) نیلا نہیں سپہر تجھے اشتباہ ہے - دودِ جگر سے میرے یہ چھت سب سیاہ ہے ۴ (فارسی میں نیلہ) ایک قسم کا گھوڑے کا رنگ - نیلا پڑ جانا - کالا پڑ جانا - نیلگوں ہو جانا - نیلا پیلا - صفت - مذکر - زرد اور نیلا - زرد اور نیلگون - نیلا پیلا ہونا - غصّے ہونا - خفا ہونا - قہر و غضب سے رنگ کا متغیر ہونا - (جانِ صاحب) نیلا پیلا وہ ہوا غصّے سے نام وصل پر - صورت حربہ مزاج یار کا بدلا خواص - نیلا تاگا - مذکر - دفع نظر بد کے لئے - نیلا تاگا کلائی یا بازو میں باندھتے ہیں - (قدرؔ) چشم بد دور آپکے بازو پہ زیور کیا ضرور - نیلا تاگا باندھئے کیا نورتن کی احتیاج - نیلا تھوتھا - (ہ) مذکر - توتیائے سبز - ایک دوا کا نام جو تانبے سے تیار کی جاتی ہے یہ ایک قسم کا زہر ہوتا ہے - نیلا ڈورا باندھنا - نیلا گنڈا پہنانا - نظر بد سے بچنے کے لئے نیلے رنگ کا ڈورا باندھنا - (انشاؔ) اک نیلا ڈورا باندھئے اس گورے ڈنڈ پر - سہ زیب دے تعویز سرمہ کیوں نہ چشم یار کو نیلگوں گنڈا پنھایا مردمِ بیمار کو - نیلا گودنا - چند سوئیوں سے ہاتھ یا پاؤں پر گودتے ہیں اور اسپر پیسا ہوا نیل چھڑک دیتے ہیں - نیلا ہونا - کبود یعنی سبزی و سیاہی مائل ہونا - (آتشؔ) سوسن اُن ہونٹوں کی مسّی دیکھکر نیلی ہوئی - رنگ پھیکا فندق پانے کیا عناب کا - دیکھو نیلی - نیلی - (ف) صفت ۱ نیلے رنگ کی چیز - نیلگوں - آسمانی - آبی - (میرؔ) ٹھیرے نہ چرخ نیلی پہ انجم کی چشم شوخ - اس تنگ میں لگا جو ہے کیا الاجورد ہے ۲ (اردو) صفت - مونث - دیکھو نیلا - نیلی پیلی آنکھیں دکھانا - غصہ کے ساتھ دھمکانا - نیلی پیلی آنکھیں کرنا - (کنایۃً) خشمگیں ہونا - (جراتؔ)

اتنو آنکھیں نیلی پیلی کرجاتا ہے وہ شوخ۔ بزم میں تو چشم حیرت سے نہ دیکھا کریں۔ نیلی فام۔ (ف) صفت۔ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (ناظم) تم غام کی صورت ہے خیال آپ کا خام۔ سو برس تک جو پھرے یہ فلک نیلی فام۔ نیلی گھوڑی۔ مونث۔ دفالی کھیچوں کا گھوڑا۔ کاغذ اور کپڑے سے منڈھکر بناتے اور اسکو زیر ران رکھکر بھیک مانگتے پھرتے ہیں۔ اسکو تلی گھوڑی بھی کہتے ہیں۔

نیلام۔ (پرتگالی لیلاؤ سے بنا ہے) مذکر۔ بولیاں بول کر بیچنا۔ (داغ) حوران خلد بولتی ہیں بڑھکے بولیاں۔ نیلام ہو رہا ہے تمھارے شہید کا۔ نیلام پر چڑھنا۔ نیلام کیا جانا۔ (اشعر) نیلام پر چڑھے ہیں مگر عاشقوں کے دل گھنٹی بجائی داغ خلخال یار نے۔ نیلام کا مال (کنایۃً) کم وقعت مال۔ (راسخ) دام کیوں اچھے لگاتی انکی زلف۔ دل ہمارا مال تھا نیلام کا۔ نیلام کرنا۔ بولی بول کر بیچنا۔ نیلام گھر۔ مذکر۔ وہ جگہ جہاں بولی بول کر چیزیں فروخت کیجاتی ہوں۔ نیلامی۔ صفت۔ نیلام سے منسوب۔

نیلم۔ (ف۔ بالکسر و فتح سوم) مذکر ایک قسم کا نیلگوں جواہر۔ ایک قسم کا نیلے رنگ کا قیمتی پتھر۔ (ناسخ) مل کے مسی رتبہ دانتوں کا بہت کم کردیا۔ کیا غضب تم نے کیا ہیرے کو نیلم کردیا۔ نیلم پری۔ مونث۔ ایک فرضی پری کا نام۔ (راسخ) میکدے میں رقص صوفی دیکھکر۔ بنگئی نیلم پری کالی گھٹا۔

نیلوفر۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کے نیلے رنگ کے پھول کا نام۔ جو عموماً دواؤں میں استعمال ہوتا ہے۔ (امیر) غضب چٹکیاں ہیں تری اے فلک۔ کلیجا گل نیلوفر ہو گیا۔ نیلوفری۔ (ف) صفت۔ نیلوفر کے رنگ کا۔ نیلگوں۔ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (سودا) کروں ہوں کشت میں جس گل زمیں پہ تخم امید۔ تو چرخ نیلوفری کو ہے سبز کرنا شاق۔

نیم۔ (ہ) مذکر۔ ایک نہایت کڑوے درخت کا نام۔ نیم کا تنکا۔ عورتیں کان اور ناک کے بیہہ میں نیم کا تنکا ڈالتی ہیں تاکہ سوراخ بند نہو جائیں۔ (راسخ) کیا گیا گزرا ہے مجھ سا نیجاں۔ نیم کا تنکا نہ ڈالو کان میں۔ (شوق) ناک میں نیم کا فقط تنکا۔ شوخی چالاکی مقتضا سن کا۔ نیم کی ٹہنی ہلانا۔ مرض آتشک میں مبتلا ہونا۔ نیم کی ٹہنی سے زخم کی مکھیاں اڑانا۔

نیم۔ (ف۔ بالکسر) صفت۔ آدھا۔ نصف۔ ۲ کھوڑا۔ جیسے نیم نگاہ۔ نیم آستیں۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کا کرتا جسکی آستینیں چھوٹی ہوتی ہیں۔ (فقرہ) انگرکھے پر نیم آستیں زیب دیتی ہے۔ نیم اشارہ۔ مذکر۔ ادھورا اشارہ۔ (داغ) نہ کیا نیم اشارہ سے مرا کام تمام۔ مژۂ یار لگاتی نہیں خنجر پورا۔ نیمباز۔ (ف) صفت۔ آدھا کھلا آدھا بند۔ نشیلی۔ مخمور۔ بیشتر مژہ۔ چشم غنچہ کے صفات میں مستعمل ہے۔ (قدر) نیمباز آنکھوں سے کھل جاتی ہیں۔ حالتیں مستی و ہشیاری کی۔ نیم برشت۔ نیم برشت۔ (ف) صفت۔ آدھا بھنا ہوا۔ آدھا پکا آدھا کچا۔ انڈے کیواسطے مستعمل ہے۔ نیم بسمل۔ (ف) صفت۔ آدھا ذبح کیا ہوا۔ گھائل۔ مجروح۔ ادھ موا۔ (جلیل) نیم بسمل جو ہمیں چھوڑ کے قاتل جانا۔ ساتھ ہی اس کے منانے کو مرا دل جانا۔ نیم تاب۔ (ف) صفت۔ آدھا لپٹا ہوا۔ سہ خواب سے وہ اٹھے تو شوق انکی ادا یہ بول اٹھی۔ کہ صدقہ ہزار پیچ و تاب

نیم

کاکل نیم تاب پر۔ نیم تاج۔(ف) مذکر۔ ایک قسم کا تاج جو دیبا سے بناتے اور جواہر کے ساتھ مرصع کرکے عروس کے سر پر رکھتے ہیں۔ نیم تسلیم (ف) مونث۔ سلام کے واسطے خم ہوکر ہاتھ ناف تک لیجانا نیم تسلیم ہے اگر ہاتھ سے زمین چھوئیں اور پھر پیشانی تک لیجائیں تو وہ تمام تسلیم ہے۔ نیم ٹر۔ صفت۔ حرف شناس۔ کچھ تھوڑا سا پڑھا ہوا۔ جسے پوری تعلیم نہ ہو۔ نیمجاں۔ (ف) صفت۔ ا۔ ادھموا۔ نیم مردہ۔ ۲۔ (کنایۃً) عاشق۔ ے اک نیم جاں کا کام نہ پورا ہوا امیر قاتل کو تیغ ناز پہ ناحق غرور تھا۔ نیم جوش۔ (ف) صفت۔ آدھا جوش دیا ہوا۔ آدھا پکا ہوا۔ ہلکا اُبالا ہوا۔ نیمچہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹی تلوار۔ نیمچہ تولنا۔ (کنایۃً) نیمچہ مارنے کا ارادہ کرنا۔ مثال کے لئے دیکھو تراسا۔ نیمچہ کھانا۔ نیمچہ کی چوٹ کھانا۔ (صبا) ابرو سے ایک طفل حسیں نے کیا حلال۔ کھایا وہ نیمچہ کہ جگر تک اُتر گیا۔ نیمچہ کھینچنا۔ نیمچہ تاننا مارنے کے لئے۔ (عاشق) تیغ اک میاں میں رہتی ہے کلاہ کج سے۔ نیمچہ کھینچو کبھی دوسرے بھے ابرو کا۔ نیمچہ نکالنا۔ نیمچہ کھینچنا۔ (رشک) نضا اُنھیں کی بھوکوں کی رہیگی مدنظر۔ وہ لاکھ بار اگر نیمچہ نکالیں گے۔ نیم حکیم۔ مذکر۔ ناتجربہ کار حکیم۔ عطائی حکیم۔ ادھورا حکیم۔ نیم حکیم خطرۂ جان۔ نیم مُلا خطرۂ ایمان۔ (ف) مثل۔ ناتجربہ کار سے کام بگڑ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے (رباعی) سچ کہا ہے نیم حکیم خطرۂ جان نیم ملا خطرۂ ایمان۔ کجا کافر کجا نماز کا نہونا۔ خیر اس سے کیا بحث اپنی اپنی رائے ہے۔ نیمخواب۔(ف) صفت۔ اُس طرح کی آنکھ جو کچی نیند سو کر اٹھنے سے متوالاپن لئے ہوتی ہے۔ غمزہ۔ نرگس۔ اور آنکھ کے صفات میں مستعمل ہے۔ (داغ) میری آنکھوں سے ہے عیاں بس مرگ نرگس نیمخواب نے مارا۔ نیم خوردہ (ف) صفت۔ جھوٹا۔ پس خوردہ۔ نیم خیز۔ (ف) صفت۔ ایک قسم کی تعظیم جو نیم قد کھڑے ہوکر دی جاتی ہے۔ نیمدستی۔ (ف) ایں نیمدست۔ درست۔ مسند۔ مونث۔ امرا اور وزرا کی مسند۔ نیم راضی۔ (ف) صفت۔ آدھا رضامند۔ نیم رخ۔ (ف) صفت۔ یک رُخی تصویر۔ دیکھو مستقبل نیم رضا۔ اشارہ خاموشی نیم رضا سے ہوتا ہے۔ کسقدر رضامندی (راسخ) سوال وصل پہ حیرت فزا ہے خاموشی۔ کہ ہے یہ نیم رضا یا جواب میں داخل۔ نیمرنگ۔ (ف) صفت۔ وہ جس کا رنگ اُڑ گیا ہو۔ ناقص رنگ والا۔ نیم روز۔ (ف) مذکر۔ دوپہر۔ دوپہر کا وقت۔ نیم سوختہ۔ (ف) صفت۔ آدھا جلا ہوا۔ نیم سیر۔(ف) صفت۔ آدھا پیٹ بھرا ہوا۔ نیم شب۔ (ف) مونث۔ آدھی رات (راسخ) آدھے چہرے پہ زلف چھوڑی ہے۔ کیا لیں نیم شب لگے آپ۔ نیم شبی۔(ف) صفت۔ نیم شب کا۔ (مصحفی) صبح ہوئی بھی وہ بے مہر نہ آیا مرے گھر۔ نالۂ نیم شبی تیرا اثر دیکھ لیا۔ نیمکش (ف) صفت۔ آدھا اندر آدھا باہر۔ وہ تیغ یا تیر جسے چھوڑتے وقت کماندار نے کمان کو پورا نہ کھینچا ہو اور اس سبب سے وہ پار نہ ہوسکے۔ نیم کشتہ۔ (ف) صفت۔ گھائل۔ زخمی۔ (مصحفی) ہرگز ہوا نہ کام مرا ایک دن تمام۔ میں نیم کشتۂ نگہ تیر گیں رہا۔ نیمگرم۔ (ف) صفت۔ شیر گرم۔ وہ جو بہت گرم نہ ہو۔ نیم گیسو کترنا۔ خوبصورتی کے لئے گیسو کترتے ہیں۔ (راسخ) بگڑ کر مجھ سے کترے نیم گیسو واہ کیا کہنا۔ بلا کے چھانٹ کر تم نے مری جان سانپ پالے ہیں۔ نیم مست۔ (ف) صفت۔ آدھا مست۔ وہ مست جو باخبر ہو۔ بیشتر اطلاق اس کا نگاہ و چشم و حسن کیواسطے ہوتا ہے

نیم مُلّا - مذکر - جو پڑھا لکھا نہ ہو۔ کچا مُلّا۔ ناقص العلم۔ **نیم نگاہ** ۔ **نیم نگہ** - (ف) مونث - کنکھیوں سے دیکھنے کیلئے مستعمل ہے: (داغ) تمہاری نیم نگہ پر نہ دینگے ہم دلکو - کہ لینے والے تو پورے ہی دام لیتے ہیں۔ **نیم نگاہی** - مونث - کنکھیوں سے دیکھنا - (داغ) دل چاک کرے کیوں نہ تری نیم نگاہی - یہ نیمچہ وہ ہے کہ اُتر جائے سپر میں۔ **نیم وا** - (ف) صفت - آدھا کھلا ہوا - (داغ) قاتل کی طرز نیم تبسّم اڑا لی ہے - لب نیم وا ہیں زخم جگر کے تو نیم بند۔ **نیمے دروں نیمے بروں** - آدھا اندر آدھا باہر - (فقرہ) کمرہ میں قدم ہنوز نیمے دروں نیمے بروں ہی تھا - یاروں نے نعرہ مارا۔

نِیمہ - (ف) مذکر ۱ آدھا - نصف - (رشک) نیمہ شعبان میں ہمنام نبی پیدا ہوا - عید کرنا چاہیئے خیر البشر کے چاند میں ۲ ایک قسم کا اونچا جامہ - (وزیر) جسم کیسا یاں لباس جسم آدھا ہوگیا - جامہ تن گھٹ گیا ایسا کہ نیما ہوگیا - **نیمہ آستین** - (ف) مونث - دیکھو نیم آستیں۔

نَیْن - (ھ) مذکر ۱ آنکھ - چشم - عین - دیدہ ۲ نظر - نگاہ - اب یہ لفظ اس معنی میں متروک ہے۔ **نین سُکھ** - (ھ) مذکر - ایک قسم کا کپڑا - (منیر) پرزوں سے چشم حور و پری کی نفیس ہیں - اے جان نین سکھ کے ترے چادرے نہیں - **نین مٹنی** - (ھ) صفت - مونث (مرکب از نین + مٹوت) (عم) چڑچڑی - بات بات پر رو دینے والی عورت - ہر بات پر آزردہ اور خفا ہونے والی - ذکھت، جسکو رونے کے سوا بزم میں کچھ کام نہو - نین مٹنی بھی کوئی شمع سی زنہار نہو۔

نیند - (ھ) - بالکسر و نون ودم غنہ) مونث - خواب - **نیند آجانا** - آنکھ لگ جانا - سو جانا - **نیند آنا** - سونیکی خواہش ہونا - (آتش) غنیکو جاتا ہوں تو منہ پھیر کے وہ کہتے ہیں - نیند آتی ہے ہمیں آپ بھی آرام کریں - **نیند اچاٹ ہو جانا** - **نیند اُڑ جانا** - نیند جاتی رہنا - (فقرہ) لڑکوں نے اسقدر شور مچایا کہ نیند اچاٹ ہو گئی - ؎ کوس رحلت کی صدا آتی ہے نوبت سے سحر - کیا مری نیند اُچاٹ آخر شب ہوتی ہے - **نیند اُچٹ جانا** - نین لگا جاتا رہنا - آنکھ کھل جانا - جاگ پڑنا - (وزیر) بولا وہ سنکے شب مری بے خوابیوں کا حال - کیسی یہ داستان تھی مری نیند اُچٹ گئی - **نیند اُڑانا** - متعدی - نیند نہ آنے دینا - (ناسخ) اسلئے نالوں سے عالم کی اڑا دیتا ہوں نیند - دیکھ پائے تا نہ کوئی اسکی صورت خواب میں - **نیند اُڑ جانا** - **نیند اُڑنا** - خواب نہ آنا - آنکھوں میں - (ناسخ) بے طرح آج مری نیند اڑی جاتی ہے - دیکھو تکیوں میں تو کوئی پر سر خاب نہیں - **نیند اُمڈنا** - شدت سے نیند آنا - ؎ نسیم غفلت کی چل رہی ہے اُمڈ رہی ہیں بلا کی نیندیں - کچھ ایسے سوئے ہیں سونے والے کہ جاگنا حشر تک قسم ہے - **نیند بھر جانا** - سونیکی خواہش باقی نہ رہنا - (سحر) جلدی قیامت آئے کہیں حشر ہو چکے - سوتے بہت مزار میں اب نیند بھر گئی - **نیند بھر کر سونا** - پوری نیند سونا - بیفکری سے سونا - (سحر) پھونکا کرینگے صور جو نملے اسی طرح - سوئیگا نیند بھر کے نہ عالم کسی طرح - **نیند بھری آنکھیں** وہ آنکھیں جن میں نیند کا خمار ہو - (داغ) سوجاتے ہیں اُٹھ اُٹھ کے جگنے سے شب وصل - اُن نیند بھری آنکھوں کی غفلت نہیں جاتی - **نیند بھری ہونا** - دیکھو آنکھوں میں نیند بھری ہونا - **نیند پڑنا** - نیند آنا - (امانت) گرم رفتار وہ جھنکار میں ہوئیں جو کڑے

چین زندوں کا آرے نیند نہ مُردوں کو ٹپے۔ نیند جاتا۔ نیند اُڑ جانا۔ نیند نہ آنا۔ (امیر) کس لطف سے جھنجھلا کے دم کہتے ہیں شب وصل۔ ظالم تری آنکھوں سے گئی نیند کدھر آج۔ نیند حرام کرنا۔ نیند نہ آنے دینا۔ سونے نہ دینا۔ سوتے میں دق کرنا۔ سوتے سے جگا دینا۔ (صبا) رات بھر میرے نالۂ پُر درد۔ نیند اُنکی حرام کرتے ہیں۔ نیند حرام ہوجانا۔ لازم۔ نیند کافور ہوجانا۔ نیند اُڑ جانا۔ (شعور) کافور ہو گئی ہے مری نیند ہجر ہیں۔ رکھتی ہے رات بھر مجھے بیدار چاندنی۔ نیند کا ماتا۔ صفت۔ مذکر۔ نیند میں مست وہ جسکو موقع بموقع نیند آئے۔ (داغ) سر اُٹھاؤ تو سہی آنکھ ملاؤ تو سہی۔ نشہ مے بھی نہیں نیند کے ماتے بھی نہیں۔ مونث کے لئے نیند کی ماتی۔ (امیر) جگا دیتی یہ کہکر صبح پیری چشم غافل کو۔ کہ بس اُٹھ نیند کی ماتی کہ شب بھر خوب سولی ہے۔ نیند کھونا۔ نیند اُڑا دینا (بہار عشق) کہیں سامان عیش ہوتا ہے۔ کہیں راتوں کو نیند کھوتا ہے۔ نیند کی جھپکی۔ غنودگی۔ دیکھو جھپکی۔ نیند کے مارے بُرا حال ہونا۔ نیند شدت سے آنے کا کنایہ۔ (امانت) نیند کے مارے بُرا حال ہے اُٹھ میاں چل کے دو چار گھڑی سو رہو از بہر خدا۔ نیند کھونا۔ سونے نہ دینا (راسخ) زلفیں مجھے دکھلا کے مری نیند کھو دیئے۔ سونیکے مول بیچئے مُشک تتار کو۔ نیند میں خلل آنا۔ نیند میں فتور آنا۔ نیند بھر سونے نہ پانا کی جگہ۔ ؎ کہہ گئے راسخ سے وہ تم زہر کھا کر سو رہو۔ کیوں تمھاری نیند میں آئے خلل فرقت کی بات۔

نینو۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ ایک قسم کا سوتی کپڑا جس پر آنکھ کی مانند تارے سے بنے ہوتے ہیں۔ بیل بوٹے دار کپڑا۔ پھولدار کپڑا۔

نیو فیشن۔ (انگ۔ نیو۔ نیا + فیشن۔ طرز وضع) مذکر۔ نیا طرز۔ نئی وضع۔

نیو (ھ) مونث ۱۔ بنیاد ۲۔ دیوار کی جڑ۔ (فقرہ) آج مکان کی نیو ڈالی ہے۔ نیو جمانا۔ مضبوط کرنا۔ استقلال بہم پہونچانا۔ نیو ڈالنا ۱۔ کسی مکان کی بنیاد رکھنا ۲۔ تمہید اُٹھانا ۳۔ شروع کرنا۔ نیو سے بیٹھنا۔ کسی تعمیر کا جڑ سے بیٹھ جانا۔ ؎ پھیلی جو آمد آمد رشک شکستہ پا۔ دیوار قلعہ نیو سے بیٹھی پراگ میں۔

نیوتا۔ (ھ) مذکر ۱۔ بیاہ شادی کے موقع پر نقدی لینے دینے کی رسم۔ (توبۃ النصوح) نیوتے بیوہار کے ایسے کھرے کہ اگر کسی نے انکو ایک دیا تو انھوں نے دو دیئے ہونگے ۲۔ تقریباً میں طلب کا پیام۔ نیوتا بھیجنا۔ نیوتا دینا۔ شادی میں طلب کرنا۔

نیوتنا۔ (ھ۔ واؤ غیر ملفوظ) بلا بھیجنا۔ دعوت دینا۔ (فقرہ) اس نے مجھے شادی میں نیوتا۔ (آتش) حلقہ اپنی بزم کا انصاف سے خالی نہیں شمع روشن کی تو نیوتا مرغ آتشخوار کو۔

نیوز پیپر۔ (انگ) مذکر۔ اخبار۔ روزنامہ۔

نیوش۔ (ف۔ بکسر اول و ضم دوم) صفت۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ سننے والا۔ جیسے گوش حق نیوش۔ **نیوگ**۔ (ھ) ہندوؤں میں شادی کی ایک قسم جو عموماً اولاد کی خاطر کی جاتی ہے۔

نیولا۔ (ھ) مذکر۔ چوہے کی قسم کے ایک بڑے جانور کا نام جو سانپ کو مار ڈالتا ہے۔

نیولی۔ (ھ) مونث۔ ہمیانی۔ روپے رکھنے کی لمبی سی تھیلی۔

و

مذکر۔ عربی کا چھبیسواں۔ فارسی کا تیسواں۔ ہندی کا انتیسواں اردو کا تینتیسواں حرف حساب جمل میں اسکے چھ عدد قرار دے گئے ہیں۔ اس حرف کی چار قسمیں ہیں۔ معروف۔ مجہول۔ موقوف۔ معدول۔ (الف) واو معروف جس واو کے پہلے پیش ہو اور خوب ظاہر کر کے پڑھا جائے جیسے۔ دُور۔ نُور بعض کلمات ہندی کے آخر میں افادہ فاعلیت کا دیتا ہے جیسے بھگوڑ۔ لگوٗ۔ اور کبھی افادہ مفعولیت کا جیسے۔ پالتو بمعنی پرورش یافتہ جانور اور کبھی اسم کی تذکیر ظاہر کرتا ہے۔ جیسے کلوٗ۔ بدھوٗ (ب) واو مجہول جسکے حرف ماقبل پر پیش ہو اور خوب واضح نہ پڑھا جائے جیسے ہوش۔ گوش۔ اسماء اردو ہندی کے آخر میں تانیث کا فائدہ دیتا ہے جیسے بتّو۔ کلّو۔ اور کبھی اسمائے مذکر و مونث کے آخر میں خطاب کی حالت میں جمع کیلئے آتا ہے جیسے دوستو۔ عورتو۔ مومنو۔ غائب کی صورت میں نون کے ساتھ آخر اسماء میں آکر جمع کا فائدہ دیتا ہے جیسے زاہدوں۔ بتوں۔ (ج) واو موقوف۔ آخر میں اُن اسماء ہندی کے واقع ہوتا ہے جن میں او کے قبل الف ہو۔ جیسے بھاؤ۔ تاؤ۔ یہ واو کبھی امر کے بعض صیغوں کے آخر میں آکر انکو مصدر کر دیتا ہے۔ جیسے بناؤ۔ بہاؤ۔ کبھی کلمات ہندی کے آخر میں نسبت کیواسطے آتا ہے جیسے پچھاؤ۔ (پچھم کی ہوا) کبھی بعض مصادر متعدی کے بیچ میں الف تعدیہ کے بعد آکر متعدی المتعدی کر دیتا ہے جیسے اٹھوانا۔ بنوانا۔

(د) واو معدول۔ جو لکھنے میں آتا ہے اور بولنے میں نہیں آتا۔ جیسے خود۔ خوش۔ یہ واو صرف فارسی میں مستعمل ہے اور اس زبان میں ماقبل کا ضمہ خالص نہیں ہوتا بلکہ آدھا ضمہ ہوتا ہے آدھا فتحہ۔ اس طرح کا تلفظ عربی اور اردو میں نہیں ہے۔ اردو میں واو معدول والے الفاظ میں خالی ضمہ پڑھا جاتا ہے اور واو غیر ملفوظ رہتا ہے۔ فارسی و اردو میں معانی ذیل میں مستعمل ہے ۱ واو معیت یعنی ایک کیساتھ دوسرے کا لازم ہونا ظاہر کرنے کیلئے۔ جیسے پیری و صد عیب۔ یہ واو صرف عربی اور فارسی الفاظ کے درمیان آتا ہے۔ الفاظ ہندی میں اسکا استعمال خلاف فصاحت ہے ۲ واو قسم۔ اسم عربی کی ابتدا میں آتا ہے۔ اردو میں صرف واللہ جائز ہے ۳ واو زائد۔ جیسے ولیکن۔ وے۔ ولیک۔ اردو میں متقدمین دہلی تینوں لفظ استعمال کرتے تھے۔ متوسطین نے ولیک چھوڑ دیا۔ لکھنؤ میں ناسخ نے۔ وے۔ ولیکن۔ نظم کئے ہیں۔ لیکن اب لیکن ہی فصیح ہے ۴ واو نسبت۔ جیسے ہندو۔ جاتو۔ اردو میں جائز ہے۔ ۵ واو حال۔ درانحالیکہ کی جگہ۔ اردو میں الفاظ عربی و فارسی کے درمیان اسکا استعمال جائز ہے ۶ واو عطف (الف) نظم اور مرکبات فارسی میں اپنے ماقبل سے مخلوط پڑھا جاتا ہے۔ اور اسکا مفتوح پڑھنا اور بولنا جیسا خواجہ وزیر نے کہا ہے۔ خلاف فصاحت ہے ؎ مرحبا اے نسیم محمد لقبی۔ عین ربی بحقیقت و مجازاً عربی۔ نثر کے دو جملوں کے درمیان یہ واو مفتوح پڑھا جاتا ہے۔ صرف الفاظ عربی و فارسی کے درمیان اسکا استعمال جائز ہے الفاظ ہندی کے درمیان ناجائز ہے (ب) فارسی اور اردو الفاظ کے درمیان اسکا حذف جائز ہے۔ (جلیل) دل جگر میں خون تھا جو کچھ ہوا آنکھوں سے نذر۔ پھول کانٹے ہو گئے کانٹے گلستاں ہو گئے۔ (ج) اسماء عدد کے درمیان اسکا لانا خلاف فصاحت ہے۔

و - ا

وا (ف) صفت۔ گشادہ۔ کھلا ہوا ۲ فقرہ) باب اجابت وا ہوا اندر دعا

قبول ہوئی ۲ (ع) وائے کا مخفف۔ وابستگان (ف۔ بفتح پنجم) مذکر۔ وابستہ کی جمع۔ وہ لوگ جو کسی سے خاص تعلق رکھتے ہوں۔ وابستگی (ف۔ بفتح پنجم) مونث۔ تعلق۔ سروکار۔ وابستہ (ف) صفت۔ بندھا ہوا۔ متمسک۔ (داغ) دلسے وابستہ ہیں لاکھوں حسرتیں۔ زلف سے بڑھ کے پھنسے اس دام میں ۲ رشتہ دار۔ ملازم۔ منسوب۔ واپس (ف۔ بفتح سوم مرادف بازپس کا) لوٹا ہوا۔ لوٹایا ہوا۔ مسترد۔ واپس آنا۔ پلٹ آنا۔ پھرنا۔ لوٹنا۔ واپس دینا۔ واپس کرنا۔ پھیرنا۔ لوٹا دینا۔ مسترد کرنا۔ واپس لینا۔ پھیر لینا۔ واپس ملنا۔ کسی چیز کا پلٹکر ملنا۔ واپس ہونا۔ الٹا پھرنا۔ واپسی۔ مونث۔ پھری ہوئی چیز۔ واپس شدہ چیز۔ واپس ہونیکی حالت۔

واپسیں (ف) صفت۔ آخر کا جیسے دم واپسیں یعنی حالت نزع۔ وا تحیرا۔ وا چھڑے۔ یہ کلمہ مقام تعجب پر مستعمل تھا اب متروک ہے۔ دیکھو دیباچہ نور اللغات واحسرتا۔ (ف) اظہار حسرت کیلئے۔ افسوس حیف کی جگہ۔ (رشک) گھٹ گھٹ کے مریں دل سے مصیبت ہائے دل۔ حیف دل ہائے دل، وائے دل۔ وادید۔ (ف) مونث۔ بازدید۔ دیکھو بازدید۔ وارستگی۔ (ف۔ بفتح سوم و پنجم) مونث۔ وارستہ ہونا۔ آزاد ہونا۔ فارغ البال ہونا۔ وارستہ (ف۔ بفتح سوم) صفت۔ آزاد۔ فارغ البال۔ بے پروا۔ وارستہ طبع۔ وارستہ مزاج۔ (ف) صفت۔ آزاد طبع۔ بے پروا۔ وارفتگی۔ (ف۔ بفتح سوم و پنجم) مونث۔ بیخودی۔ شیفتہ ہونا۔ وارفتہ۔ (ف۔ بفتح سوم) صفت۔ آپے سے باہر ہونا۔ بیخود۔ (کنایۃً) عاشق (رند) اک زمانے سے نرالی ہے ہماری بول چال۔ وارفتہ گفتار رہیں گو وارفتہ رفتار رہیں۔ واسوخت۔ (ف) مذکر۔ وہ نظم جس میں معشوق کے جور و ستم اور اپنے رنج و الم کا حال بیان کرکے عشق اور معشوق سے نفرت و بیزاری ظاہر کرتے ہیں۔ (فقرہ) کیا گرما گرم واسوخت کہا ہے ماشاءاللہ۔ واشد۔ (ف) مونث۔ گرفتگی دور ہونا۔ (صبا)

ترے ہاتھ سے واشد دل نہوگی۔ کھُلے گا نہ تجھ سے معما ہمارا۔ واشدگی۔ (ف) مونث۔ گرفتگی دور ہونا۔ بے تکلفی ہو جانا (محصنات) ان میں اور مبتلا میں کئی سبب سے اختلاط اور واشدگی کا ہونا ناممکن تھا۔ واعجبا۔ تعجب اور افسوس کے موقع پر مستعمل ہے۔ عربی واعجباہ۔ تاسف کے موقع پر مستعمل ہے۔ الف اور ہ آخر الفاظ میں بحالت ماتم اضافہ کرتے ہیں۔ واکرنا۔ کھولنا۔ واگزار۔ (ف) صفت۔ چھوڑ دینا کرنا۔ کیساتھ)۔ واماندگان (فارسی میں واماندن۔ چلتے چلتے اتنا تھک جانا کہ پھر چل نہ سکے کسی کام میں پیچھے رہجانا دوسرے سے) مذکر۔ واماندہ کی جمع۔ واماندگی۔ (ف) مونث۔ تھکن۔ تھکاوٹ۔ عاجزی۔ واماندہ (ف) صفت۔ باقی رہا ہوا۔ عاجز۔ وامصیبتا۔ کسی حادثہ کے ظہور پر یہ کلمہ مستعمل ہے۔ (مومن) پھولوں کو جسکی بو نے ملایا تھا خاک میں ہائے اسکی خاک وقف سمن وامصیبتا۔ واویلا۔ (ع۔ وا۔ کلمہ ماتم۔ ویل۔ افسوس اندوہ۔ الف۔ حالت ماتم میں آواز بڑھانیکے لئے اضافہ کرتے ہیں)۔ مونث۔ فریاد دہائی۔ گریہ وزاری۔ (کرنا۔ ہونا کیساتھ) (ع) ہو رہی ہے جہاں میں واویلا۔

واثق (ع) صفت۔ مضبوط۔ پکا۔ مستحکم۔ مستقل۔

واجب (ع) صفت۔ لازم۔ ضرور۔ مناسب۔ لائق۔ سزاوار۔ قابل (اصطلاح حکما)۔ وہ جو اپنے بقائے وجود میں دوسرے کا محتاج نہ ہو۔ خدائے تعالیٰ ۲ مذکر۔ (اصطلاح فقہ) وہ فعل جسکا بلا عذر چھوڑنے والا عذاب کا مستحق ہو ۳ تنخواہ۔ مشاہرہ۔ ماہانہ۔ واجب آنا۔ لازم آنا۔ دیکھو نتارہ واجب آنا۔ واجب الاتباع۔ صفت۔ جسکی پیروی ضروری ہے۔ واجب الادا۔ صفت۔ وہ رقم جسکا ادا کرنا ضروری ہو۔ واجب الاذعان۔ صفت جسکی تعمیل ضروری ہو۔ جیسے فرمان واجب الاذعان۔ واجب الاظہار۔ صفت۔ وہ جسکا ظاہر کرنا اور بیان کرنا ضروری ہو۔ واجب التسلیم

واجب

صفت۔ ماننے کے قابل تسلیم کرنیکے لائق۔ واجب التعزیر صفت۔ سزا کے قابل۔ واجب التعظیم صفت۔ عزت کرنے کے لائق۔ تعظیم کے قابل۔ بزرگ۔ واجب التعمیل صفت۔ جس کا عمل میں لانا ضروری ہو۔ واجب الرحم صفت۔ رحم کرنے کے لائق۔ ترس کھانے کے لائق۔ رحم کے لائق۔ واجب الرعایت صفت۔ رعایت کے قابل۔ قابل معافی قابل عفو۔ معذور رکھنے کے لائق۔ (توبۃ النصوح) واہ آپ کیا واجب الرعایت نکلے ہیں ذرا منہ تو دھو رکھو۔ واجب الطلب صفت۔ قابل مطالبہ۔ وصول کرنے کے لائق۔ مانگنے کے لائق۔ جسکا طلب کرنا ضروری ہو۔ جسکا مطالبہ ضروری ہو۔ واجب العرض صفت۔ جسکا عرض کرنا ضروری ہو۔ مذکر۔ وہ شرائط جو قانونی بندوبست کے اختتام پر مالکوں اور کاشتکاروں کے مابین کاشت وغیرہ کی نسبت لکھی جائیں۔ گاؤں کا انتظامی کاغذ۔ واجب القتل صفت۔ قتل کرنیکے لائق۔ مار ڈالنے کے قابل۔ (داغ) واجب القتل ہیں اغیار اگر غور کرو۔ یہ جتاتے ہیں یونہیں مفت کا جھوٹا اخلاص۔ واجب الوجود۔ (ع) وہ جسکی ذات اپنے وجود میں کسی کی محتاج نہو۔ ذات باریتعالی سے مراد ہوتی ہے۔ واجب الوصول جس کا وصول کرنا واجب ہو۔ یافتنی۔ واجب جاننا۔ واجب سمجھنا۔ لازم سمجھنا۔ ضروری سمجھنا۔ فرض سمجھنا۔ واجب ہونا۔ ضروری ہونا۔ فرض ہونا۔ (رشک) ترا نظارہ واجب ہوگیا ہر دوست دشمن پر۔ (آتش) جلانا آتش سودائے عشق سے جو یہاں۔ تو واجب اسپہ جہنم کا بس عذاب ہوا۔ واجبات۔ (ع) مذکر۔ واجب کی جمع۔ فرائض۔ ضروریات۔ ضروری چیزیں۔ لازمی چیزیں۔ (شعور) ہستی نہیں مقام قیام اسے دل حزیں۔ دار فنا سے کوچ سمجھ واجبات میں۔ لوازمات۔ رقم واجب الوصول۔ چڑھی ہوئی تنخواہیں۔ ماہواری تنخواہ۔ ...

وادی

بجا۔ معقول۔ درست۔ ٹھیک۔ لازمی۔ ضروری۔ لائق۔ مناسب۔ سزاوار۔ (اردو) تھوڑی۔ کسیقدر۔ (فقرہ) ٹھیک دوپہر کے وقت کچھ یونہی سی آنکھ جھپکی۔ واجبی واجبی نیند تھی۔ واجبی بات۔ مونث۔ ٹھیک بات۔ درست بات۔ واجبی خرچ۔ مذکر۔ متوسط اور لازمی خرچ۔ واجبی سا۔ صفت۔ تھوڑا سا۔ قلیل مقدار میں۔ ذرا سا۔ جزوی۔ واجبی واجبی۔ یونہیں سا۔ تھوڑا سا۔ (فقرہ) حکیموں کی کہی واجبی واجبی چلی

واجِد۔ (ع مشتق ہے وجود سے، وجود کہتے ہیں ہستی اور مقصد میں کامیاب ہونیکو یا مشتق ہے وجد یا جدت سے جسکے معنی ہیں تونگر ہونا) صفت۔ خدا تعالے کا نام۔ غنی۔ پانے والا۔ وجود دینے والا۔ پانے والا۔

واچ۔ (انگ) مونث۔ جیبی گھڑی۔ واچ میکر۔ (انگ) صفت گھڑی ساز۔ گھڑی بنانے والا۔

واحِد (ع۔ وحدت سے لیا گیا ہے جسکے معنی ہیں ایک و یگانہ ہونا۔ عرف میں واحد کا استعمال دو معنی میں ہوتا ہے۔ یہ کہ اسکے اجزا اور حصص نہوں۔ جیسے جوہر فرد۔ یہ کہ بے مثل و بے مانند ہو۔ واحد اور احد میں وہی فرق ہے جو ہماری زبان میں اکیلا اور ایک میں) ایک۔ جیسے ذات واحد ہے۔ مفرد جو جمع یا تثنیہ نہو۔ خدا تعالی۔ واحد العین۔ صفت۔ ایک آنکھ کا۔ یک چشم۔ واحد شاہد (کنایۃً) واقف۔ باخبر۔ (فقرہ) میں انکی صورت سے واحد شاہد نہیں۔ پانیوالا (فقرہ) میں کبھی دس روپے سے بھی واحد شاہد نہیں۔ واحد شاہد ہونا۔ باخبر ہونا۔ کسی چیز کی صورت دیکھنا۔ کوئی چیز پانا۔

وادی (عربی ہیں) زمین نشیب و ہموار جس میں سیلاب کا پانی گزرے۔ دو پہاڑوں کے بیچ کی راہ۔ فارسیوں نے بمعنی صحرا بیابان استعمال

وار

کیا) مذکر۔ گھاٹی۔ درہ کوہ۔ زمین جو نشیب میں ہو۔ (مجازاً) صحرا۔ جنگل۔
وادی ایمن (ف) مذکر۔ وہ صحرا جہاں حضرت موسیٰؑ اپنی بیوی کو درد زہ
میں مبتلا چھوڑ کر آگ کی تلاش میں آگے بڑھے تھے۔ پہلے پہل اسی جگہ انکو تجلی
ربانی نظر آئی اور معراج ہوئی۔ یہ مقام کوہ طور سے دائیں جانب ہے۔
(نوازش) دلکو کسو وقت خیال رخ روشن نہوا۔ ہمسے وحشت میں جدا
وادی ایمن نہوا۔ وادی مجنوں (ف) مذکر۔ وہ بیابان جہاں مجنوں پڑا
رہتا تھا۔ وادی مقصود۔ (ف) مذکر۔ منزل مقصود۔ ؎ وائے قسمت پاؤں
اپنے رہگئے تھک کر امیر۔ وادی مقصود جب دو چار منزل رہگیا۔ وادی
نورد۔ (ف) صفت صحرا نورد۔ وحشی۔ دیوانہ۔

وار (ف) کلمہ نسبت [۱] بمعنی صاحب۔ جیسے امید وار۔ تقصیروار۔
سوگوار [۲] مثل۔ مانند کی جگہ۔ (مصحفی) رونے سے میرے باغیں تبکو
حباب وار [۳] بمعنی مقدار جیسے جامہ وار [۴] بمعنی شایستہ۔ لائق۔ جیسے
شاہوار۔ گوشوار۔ سزاوار [۵] بمعنی بار جیسے خروار [۶] کلمہ نسبت جیسے
بزرگوار

وار (ف) مذکر۔ (ہندو)۔ دن جیسے منگل وار [۲] ضرب۔ تلوار۔
خنجر۔ نیزے وغیرہ کی (نصیر) مثل خیار کیا میں کٹوں ایک وار میں۔ دو
ٹکڑے درمیان سے لیے [۳] سار تیغ [۴] حملہ۔ چوٹ [۵] باری۔ داؤں (داغ)
کم نصیبی اسکو کہتے ہیں کہ میرے وار پر۔ دست ساقی سے ادھر شیشہ اُدھر
ساغر گرا۔ اس معنی میں متروک ہے [۶] (عو) موقع۔ گھات۔ فرصت۔
(رشک) مشتاق شہادت ہیں بہت یار اکیلا۔ تلوار لگا نیکا کہاں وار
ملیگا۔ اس معنی میں وجد ذ مونث کہا ہے۔ ؎ قسمت نے پر نہ دی اُسے
دم لینے کی بھی وار۔ سر وار میں یہ قلب میں تھی گاہ وار پار [۷] یہ کلمہ اسطرف
اور ادھر کے معنے میں بھی مستعمل ہے۔ (ناسخ) بھاگا دریا بھی مرے اشکونسے

وارا

ہوگئے اور جوتے یار درخت۔ اور بیشتر دریا یا ندی کے سب سے قریب
کنارے کیلئے مستعمل ہے۔ وار بچانا۔ ضرب روکنا۔ حملہ روکنا۔ خالی
دینا۔ وار بیٹھنا۔ ضرب لگنا۔ (داغ) سخت جاں ہو دل بسمل تو کرے کیا
قتل۔ وار بیٹھے ہوے بھرپور نظر آتے ہیں۔ وار پار۔ (ہند) اِدھر سے
اُدھر تک۔ آر پار۔ تیر یا برچھی وغیرہ کے ایک سرے کا اُسطرف کی
چیز کے گزر جانا اور ایک سرے کا اسطرف رہجانا۔ وار پار ہونا۔
آر پار ہونا۔ ادھر سے اُدھر نکل جانا۔ آدھا ادھر آدھا اُدھر ہو جانا (صبا)
نگاہ پھیر کے جب اس ترک نے کبھی دیکھا۔ لگا وہ تیر کلیجے کے وار پار ہوا۔
وار کھلنا۔ تلوار وغیرہ کی ضرب لڑائی میں کسی پر پڑنا۔ (انیس) اک آگ
لگی وار جدھر چل گیا اُسکا۔ جو آگیا سایہ میں بدن جل گیا اُسکا [۲] موقع ہاتھ
آنا۔ داؤں پڑنا۔ (فقرہ) انکا وار چلا تو تمھاری خیر نہیں۔ وار خالی جانا
ضرب نہ پڑنا۔ ؎ مجھے تم جانتے ہو داغ ہوں میں۔ کہیں جاتا ہے خالی
وار میرا۔ وار خالی دینا۔ متعدی۔ چوٹ بچانا۔ (مصحفی) میں وار خالی دیکر
گیا اُسنے چلائی تیغ۔ وار رکنا۔ لازم۔ وار روکنا۔ کسی کے حربے کو ڈھال پر
یا کسی عضو پر روکنا۔ (آتش) روک منھ پر وار قاتل کا سپر کی طرح سے۔
مرد کے چہرے کا زیور زخم ہے شمشیر کا [۲] حملہ روکنا۔ ضرب روکنا۔ وار کرنا۔
حملہ کرنا۔ چوٹ کرنا۔ وار لگانا۔ ضرب لگانا۔ (ناسخ) لگا اک وار پیدا ہے
جگہ عبرت کی اے قاتل۔ تری تلوار پر میرا دہان زخم خنداں ہے۔
وار لینا۔ (عو) دم لینا۔ ٹھہرنا۔ (فقرہ) پانی وار نہیں لیتا ہے سب کام
کاج بند ہیں۔ وار مرداں خالی نہ باشد۔ مردوں کا وار خالی نہیں جاتا۔
وار ملنا۔ (عو) موقع ملنا۔ فرصت ملنا۔

وارا (ہند) مذکر۔ بچت۔ کفایت۔ جزرسی [۲] فائدہ۔ نفع۔ (امیر)
وفاداری نے جی مارا ہمارا۔ اسی میں ہوگا کچھ وارا ہمارا [۳] افاقہ۔

وارا نیارا: فیصلہ۔ فیصلہ کسی معاملہ یا جھگڑے کا جو بغیر مداخلت کسی حاکم کے ہو ۔ خلاصی۔ نجات ۔ ۵ نہ قتل اُسنے کیا تو خود ہی کاٹینگے گلا اپنا ۔ قلق قاتل سے اپنے آج ہی وارا نیارا ہے (کنایۃً) خاتمہ ۵ ایک ہی وار میں تھا قدر کا وارا نیارا ۔ ایک ہاتھ اور نہ اے قاتل دوراں چھوڑا ۔ وارے نیارے ۔ گہرے ۔ بڑا نفع ۔ بہت فائدہ کی جگہ (ہونا کے ساتھ) (داغ) ہزار رنج و مصیبت کے دن گذارے ہیں کبھی جو لڑگئی قسمت تو وارے نیارے ہیں ۔

وارث (ع ۔ خدا تعالیٰ کا نام وارث اس سے ہے کہ وہ فنائے ۔۔ جو وات کے بعد باقی رہنے والا ہے گویا تمام مرنیوالوں کی میراث اسکو پہنچی ہے) صفت : میراث کا مستحق : (اردو) (عو) خاوند ۔ خصم (انیس) وارث کیلئے زوجہ مسلم کا تھا یہ حال : مردگار حامی بھاوں ۔ جیسے کوئی انکا والی وارث نہیں ۔ وارث تاج و نگیں (ت) (کنایۃً) بادشاہ کا وارث ۔ سلطنت کا وارث ۔ شہزادہ ۔ شہزادی ۔

وارد (ع) صفت : آنیوالا ۔ جیسے اعتراض وارد ہونا : پوہنچنے والا ۔ (ناظم) وارد اُس کمرہ میں جسوقت ہوا وہ گُل تر ۔ وارد و صادر ۔ مذکر ۔ مہمان ۔ مُسافر ۔ (دبیر) سنتے ہیں یہ ہر وارد و صادر کی زبانی ۔ جھیلوں میں بھی نہروں میں بھی سب خشک ہے پانی ۔ وارد ہونا ۔ اُترنا ۔ پیش ہونا ۔ نازل ہونا ۔ پہونچنا ۔ داخل ہونا ۔

واردات (ع ۔ واردہ کی جمع) مونث : سرگزشت ۔ حال احوال ۔ حالات (رند) بیان کیجئے کیا واردات اتنی ہے ۔ وہ بولتے نہیں کچھ منھ سے بات اتنی ہے : سانحہ ۔ حادثہ ۔ واقعہ ۔ وقوعہ ۔ ناگہانی آفت (اوج) چونکوں ذرا کہ اب ہے قیامت کی واردات جاتے ہیں سر کٹانیکو سلطان کائنات : دنگا ۔ فساد ۔ ہنگامہ ۔ (داغ) نکل آئیں گے وہ باہر وہیں شور سنکے ایدل ۔ کبھی اُنکے در پہ جاکر کوئی واردات کرنا

وارڈ (انگ) مذکر ۔ وہ نابالغ جس کی ذات یا جائداد یا دونوں کے لئے عدالت سے کوئی اور منتظم مقرر ہو ۔

وارنا (ہ) کسی چیز کو کسیکے سر کے گرد بطور صدقے کے پھرانا ۔ تصدّق کرنا ۔ نچھاور کرنا ۵ آسماں کہتے ہیں : ناسخ یہ میرے یار سے ۔ مہر و مہ کو روز و شب تجھ پر سے وارا کیجئے ۔ (آتش) شانے سے جب وہ اپنی زلفیں سنوارتے ہیں ۔ سنبل کو اور مشک و عنبر کو وارتے ہیں ۔

وارنٹ (انگ ۔ میں حرف سوم مشدد تھا اردو میں حرف مفتوح رہگیا) مذکر : گرفتار کرنیکا تحریری حکمنامہ (فقرہ) مجرم کے نام وارنٹ جاری ہوا ہے : فرمان ۔ طلب نامہ ۔ حکمنامہ ۔ وارنٹ تلاشی ۔ (عم) مذکر (قانون) تلاشی کا حکم ۔ تلاشی کا پروانہ صحیح تلاشی کا وارنٹ ہے ۔ وارنٹ جاری کرنا ۔ (قانون) کسی کی گرفتاری کا حکم جاری کرنا ۔ وارنٹ رہائی ۔ مذکر ۔ رہائی کا حکمنامہ صحیح رہائی کا وارنٹ ہے ۔ وارنٹ گرفتاری ۔ مذکر ۔ پکڑنے کا حکمنامہ ۔ صحیح گرفتاری کا وارنٹ ہے ۔

وارنش (انگ ۔ بسکون سوم و کسر چہارم) مونث ۔ روغن ۔ رنگ ۔ مُلمّع ۔ قلعی ۔ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ)

واری (ہ) : ایک کلمہ ہے جسے عورتیں قرباں جاؤں کی جگہ بولتی ہیں ۔ نثار ۔ صدقے ۔ قربان (اختر شاہ اودھ) میں تو ہوئی معتقد تمھاری ۔ صدقے ہیں تمھارے تم پہ واری : اظہار محبت در

جان نثاری کے لئے بھی مستعمل ہے (فقرہ) واری بتاؤ تو سہی کہاں چوٹ لگی۔ واری جانا۔ (عو) قربان ہونا۔ نثار ہونا۔ صدقہ جانا (بنات النعش) کوئی بولی واری جاؤں گلوری کہالو۔ واری جاؤں (عو) صدقے جاؤں۔ قربان ہوں۔ بلاگرداں ہوجاؤں واری ہوکر مرجاؤں۔ نہایت خوشامد کا کلمہ ہے۔ تمیز سے قربان ہوجاؤں۔ بلاگرداں ہوجاؤں۔ واری ہونا۔ واری جانا۔

واڑ (ہ) مونث۔ جگہ۔ احاطہ۔

واڑا (ہ) مذکر۔ محلہ۔ ٹولہ۔ کوچہ۔ وہ جگہ جہاں ایک قسم کے لوگ بستے ہوں۔

واژگوں (ف) صفت۔ الٹا۔ اوندھا۔ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے (اسیر) مطلب ہو خاک حاصل اس چرخ واژگوں سے سمجھے ہوئے تھے دریا جسکو سراب نکلا۔ واژوں۔ (ف) ۱ اوندھا سرنگوں ۲ برگشتہ۔ نامبارک۔ منحوس۔ الٹا۔ معکوس (داغ) آسماں یہ بھی ہے گویا تیرے عاشق کیلئے۔ بخت واژوں کو نہ اسکے کبھی سیدھا دیکھا۔ واژوں بخت۔ (ف) صفت۔ بدنصیب۔ بدبخت۔

واسطہ (ع۔ بکسر سوم و فتح چہارم۔ درمیانی شخص۔ ثالث۔ ایلچی۔ درمیانی چیز ۲ ربط۔ علاقہ۔ لگاؤ (داغ) تجھے فکر کیوں رنج کیوں لاگ کیوں ہے۔ کسی سے اگر واسطہ ہے کسی کا۔ (تا دفا قافیہ) ۳ ذریعہ۔ وسیلہ۔ موقع۔ (امیر) ہنسا عکس ہنسنے پہ انکے تو بولے۔ کہ میرے تیرے واسطہ کیا انہی کا ۴ کام۔ سروکار۔ غرض۔ غرض۔ مطلب۔ دیکھو واسطہ پڑنا ۵ طفیل۔ صدقہ (داغ) کسی بندے کو درد عشق نہ دے۔ واسطہ اپنی کبریائی کا۔ ۶ رشتہ داری کا تعلق۔ کسی قسم کا خاص تعلق جو دوستی آشنائی یا محبت سے ہو۔ درمیانی تعلق ۷ (فارسی) صورت پیر و مرشد کی جو ذکر کرنیوالے اپنے دھیان میں رکھتے ہیں ۸ وہ چیز یا شخص جو بین دو چیزوں یا دو شخصوں کے وسیلہ یا ذریعہ ہو۔ واسطہ پڑنا۔ سروکار رہونا۔ کام پڑنا (داغ) خدا جانے محبت کو سر حشر۔ پڑیگا واسطہ مجھ سے کہ تمسے۔ واسطہ پیدا کرنا۔ وسیلہ بہم پہونچنا۔ ڈھب لگانا۔ موقع نکالنا۔ (داغ) پیغامبر رقیب کو آخر بنالیا۔ پیدا کیا یہ کوشش بہم سے واسطہ۔ واسطہ دار۔ صفت ۱ رشتہ دار ۲ کسی قسم کا تعلق رکھنے والا۔ واسطہ دینا۔ شفیع لانا۔ دہائی دینا۔ بیچ میں ڈالنا (ناسخ) جلد میرا پیامبر نہ پھرا۔ واسطہ گو دیا پیمبر کا۔ واسطہ ڈالنا۔ کام ڈالنا۔ پالا ڈالنا۔ (داغ) تیرے مریض غم کی دعا ہے یہ دم بدم۔ ڈالے خدا نہ عیسیٰ مریم سے واسطہ۔ واسطہ رکھنا۔ تعلق رکھنا۔ علاقہ رکھنا۔ غرض رکھنا۔ واسطی۔ (ع) صفت ۱ شہر واسط سے تعلق رکھنے والا ۲ مذکر۔ ایک قسم کا عمدہ قلم جو شہر واسط سے آتا ہے۔ واسطی الاصل۔ اعلیٰ درجہ کا قلم۔ (قدر) میری طرح قلم اسکا ہے واسطی الاصل۔ میری طرح قلم اس کا ہے اک سحر نگار۔

واسطے : لئے کی جگہ۔

واسکٹ (انگ۔ ویسٹ۔ کرکوٹ۔ انگریزی وضع کا انگرکھا کرتی۔) مونث۔ بے آستینوں کی فتوحی۔ واسوخت دیکھو واسوخت۔

واسع (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ پھیلنے والا۔ والسلام۔ (ع) اور سلام پہنچے۔ خط کے آخر میں بیشتر لکھتے ہیں (اوج) اداجب سب پہ بعد خدا طاعت امام۔ جو انکا حکم ہے وہ بجالاؤ والسلام۔

واصف (ع) صفت۔ تعریف کرنیوالا (اوج) سب ایک زباں تھے چہ موافق چہ مخالف۔ حشمت کا معرف کوئی اجلال

کا واصف۔

واصِل۔ (ع۔ بکسرِ سوم) صفت: ملنے والا۔ ملاقات کرنے والا۔ شامل ہونیوالا۔ پہونچنے والا۔ ملا ہوا۔ واصِل بحق ہونا (کنایۃً) مرجانا۔ فوت ہونا۔ واصِلباقی۔ مونث۔ وصول شدہ اور باقی رقم۔ وہ حساب جس سے جمع اور بقایا معلوم ہو۔ واصلباقی نویس۔ مذکر تحصیل کا وہ عہدہ دار جو وصول اور باقی کا رجسٹر لکھتا ہے

واصِلات (ع۔ واصلہ کی جمع) مونث۔ کسی جائداد غیر منقولہ کی آمدنی وہ منافع جو جائداد کے قابض ناجائز نے وصول کیا ہو۔

واضِح (ع۔ بکسرِ سوم) صفت۔ ظاہر۔ عیاں۔ آشکار۔ صریح: مفصل۔ مشرح۔ (فقرہ) آپ کی مجمل عبارت واضح ہوتی تو اچھا تھا: ایسا صاف لکھنا جسکے پڑھنے میں تکلّف نہ ہو (لکھنا کے ساتھ) (فقرہ) پیچ پیچ نہ لکھو واضح لکھو: جلی قلم سے لکھا ہوا۔ (فقرہ) یہ قرآن شریف واضح لکھا ہوا ہے۔ واضح کرنا۔ ظاہر کرنا۔ تفصیل سے بتانا۔ واضح لکھنا۔ صاف صاف لکھنا جو بے تکلف پڑھنے میں آئے: جلی قلم سے لکھنا۔ واضح رہے۔ معلوم رہے۔ پوشیدہ نہ رہے۔ اچھی طرح جان لو۔ اس جملہ سے تنبیہ اور تاکید مقصود ہوتی ہے۔ واضح ہو [illegible] انے کے لئے مستعمل ہے۔ واضح ہونا۔ ظاہر ہونا۔ صاف معلوم ہونا۔ واضح ہے صاف ظاہر ہے۔ صاف لکھا ہے۔ جلی قلم سے لکھا ہوا ہے۔

واضِع (ع۔ بکسرِ سوم) صفت۔ وضع کرنیوالا۔ موجد۔ مخترع۔ مجتہد۔ واضِع قانون۔ مذکر۔ قانون بنانیوالا مقنن۔

واعِظ (ع۔ بکسرِ سوم) صفت وعظ بیان کرنے والا۔

وافِر (ع۔ بکسرِ سوم) صفت۔ بہت۔ کثیر۔ بافراط۔ کثرت سے الغاروں: (اصطلاح علم عروض) مونث۔ دائرۂ مؤتلفہ کی پہلی بحر کا نام

وافی۔ (ع) صفت۔ پورا۔ کامل۔ تمام وکمال۔ خاطرخواہ۔ (توبۃ النصوح) گھروالی کے واسطے کچھ ذخیرۂ وافی فراہم کرجاتا۔

واقِع۔ (ع۔ بکسرِ سوم) صفت۔ ہونیوالا۔ حادث ہونیوالا۔ واقِعات۔ (ع۔ واقعہ کی جمع) مذکر۔ حادثے۔ واقعاتِ نفس الامری (ف) مذکر۔ ایسی باتیں جو سچ مچ ہو رہی ہوں اور جن میں بناوٹ یا دروغگوئی نہو۔ (توبۃ النصوح) خواب میں اُس کو واقعات نفس الامری دکھائی دئے۔ واقع میں۔ حقیقت میں۔ دراصل۔ (محصنات) اور واقع میں لوگوں کے افعال اور معاملات پر نظر کرتے ہیں تو جسقدر بدنامی ہو رہی ہے اس سے زیادہ کے مستحق ہیں۔ واقع ہونا۔ پیش آنا۔ ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ برپا ہونا۔ واقعہ (ع۔ صفت مونث) مذکر: سانحہ۔ حادثہ: واردات: سرگذشت حال۔ ماجرا۔ خبر۔ (س) روئیگا اے رند سن لیگا جو شعر حسب حال۔ واقعہ اپنا بھی ایکدن مرثیہ ہو جائے گا: لڑائی۔ جنگ۔ کارزار۔ واقعہ کرنا۔ واردات کرنا۔ واقعہ ہونا۔ حادثہ پیش آنا۔ واردات ہونا۔ واقِعی۔ (بکسر کاف صحیح) منسوب بواقع۔ فی الحقیقت۔ درحقیقت۔ دراصل (داغ) میرے مرنیکی خبر سنکر کہا۔ واقعی کچھ بھی نہیں انسان میں۔ واقعی میں (عم)۔ واقع میں

واقِف۔ (ع۔ بکسرِ سوم) عربی میں کھڑا ہونیوالا کے معنے میں بھی ہے) صفت۔ جاننے والا۔ ماہر۔ آگاہ۔ واقفِ الحال۔ [illegible] حال۔ مذکر۔ ہمراز۔ حال احوال سے واقف۔ واقفکار [illegible] صفت۔ کام

وال

سے واقف۔ تجربہ کار۔ واقفکاری (ف) مونث ١ جان پہچان۔ شناسائی ٢ تجربہ ٣ جانچ۔ پرکھ۔ شناخت۔ واقفیت۔ مونث ١ جان پہچان۔ شناسائی ٢ علم۔ خبر۔ آگاہی۔ اطلاع ٣ استعداد۔ مہارت ٤ تجربہ۔ شناخت۔ (فقرہ) آپ بڑی واقفیت رکھی ہیں۔ واقفیت پیدا کرنا ١ تجربہ بہم پہنچانا۔ دسترس حاصل کرنا ٢ کسی کام کو جاننا

وال (ھ) مذکر۔ والا کا مخفف۔ والی (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے والی۔ مرکبات میں مستعمل ہے ١ اسم کے بعد کبھی معنی بیچنے والا۔ کام کرنیوالا۔ پیشہ کرنیوالا کے دیتا ہے جیسے دودھ والا۔ برف والا۔ کبھی صاحب۔ مالک کے جیسے روپے والا۔ کبھی باشندہ کے جیسے لکھنؤ والا۔ دہلی والا ٢ مصدر کے بعد آتا ہے تو الف مصدری یا ی مصدری سے بدل جاتا ہے جیسے کرنیوالا۔ دینے والا۔

والا (ف) صفت۔ بلند۔ اونچا۔ عالی۔ بزرگ۔ جیسے حضور والا۔ والاجاہ (ف) صفت۔ عالی رتبہ۔ بلند مرتبہ والا۔ والا دُودمان (ف) صفت۔ عالیخاندان۔ والاشان (ف) عالیشان۔ بڑی شان والا۔ والا قدر (ف) صفت۔ عالی قدر۔ عالی قدر۔ والا گہر (ف) صفت۔ عالیخاندان۔ والا نامہ (ف) مذکر۔ بڑے کا خط۔ نوازشنامہ۔ والا نژاد (ف) صفت۔ عالی خاندان۔ والا نگاہ (ف) صفت۔ بلند خیال۔ عالی خیال۔ والا ہمّت (ف) صفت۔ بلند ہمّت۔ والائی (ف) مونث۔ بزرگی۔ بزرگواری۔ بلند پایہ ہونا۔

وَالّا (ع) اور نہیں تو۔ ورنہ۔ نہیں تو۔ عوام والّا کی جگہ والّانہ بولتے ہیں۔ والّا فلا (ع) وگرنہ خیر کی جگہ مستعمل ہے۔

واللہ

والّانہ بمعنی ورنہ۔ غلط۔ والّا صحیح ہے۔ اِلّا۔ مرکب ہے اِنْ حرف شرط اور لا کلمہ نفی سے۔ اسکے بعد حرف نفی لانا بے معنی ہے۔

والد (ع) مذکر۔ باپ۔ پدر۔ والد ماجد۔ مذکر۔ پدر بزرگوار۔ اباجان (انیس) کیا والد ماجد نے ستایا تھا کسی کو۔ والِدہ (ع) مونث۔ ماں۔ والدہ ماجدہ۔ مونث۔ بزرگ ماں۔ والِدَین (ع) مذکر۔ ماں باپ (نواب مرزا شوق) نوچ ڈالی ہیں سارے سر کے بال۔ کیا پریشاں ہے والدین کا حال

والنٹیر (انگ۔ والن۔ ٹ۔ یئر) صفت۔ وہ جو اپنی خوشی سے بلا معاوضہ کسی خدمت کی انجام دہی اپنے سر لے۔

واللہ (ع) مذکر۔ خدا کی قسم۔ بیان کی صداقت ظاہر کرنے کے لئے بیشک یقیناً کی جگہ (شوق قدوائی) کچی بھی جو بجر کی گھڑی ہے۔ واللہ پہاڑ سے بڑی ہے۔ کبھی فی الحقیقت کی جگہ۔ (زبان) شرارت یہ اُمس بت میں کچھ آگئی۔ کہ شوخی بھی واللہ شرما گئی۔ کبھی نفی کی تاکید کیلئے ہرگز کی جگہ (فقرہ) واللہ اب ایسا قصور نہوگا۔ واللہُ اَعْلَم (عربی میں اَعْلَمُ بضم حرف آخر تھا اردو میں بسکون حرف آخر ہے) خدا جانے۔ خدا معلوم۔ مجھے خبر نہیں (فقرہ) یہاں تو کوئی آیا نہ گیا واللہ اعلم تھارا مال کسطرح غائب ہوگیا۔ واللہُ اَعْلَم بِالصَّواب (ع) خدا ہی بہتر جانتا ہے خدا کو خوب معلوم ہے (رند) مجھکو کیا معلوم واللہ اعلم بالصواب۔ حال دنیا یہ ہوا اب حال عقبیٰ دیکھئے۔ واللہ باللہ۔ جب قسم میں تاکید اور زور دینا منظور ہوتا ہے تو یہ بولتے ہیں۔ جیسے واللہ باللہ مجھے خبر نہیں (شوق قدوائی) کسی کی نہیں عام یہ راہ ہے۔ مراحق بھی واللہ باللہ ہے

والہ

والہٗ (بفتح سوم وخفاے چہارم - ع - بکسر لام ظہور رہا بروزن کابہ - اسم فاعل کا صیغہ والہ سے - فارسیوں نے بفتح لام وخفاے ہا بروزن لالہ استعمال کیا (سعدی شیرازی) من از حیرت برآں رفتار والہ - کہ شیدا از چہ شد آں خورد سالہ) صفت - فریفتہ - عاشق - شیدا - (داغ) والہٗ وشیدا کہو تم غیر کو - اسکی جانب یہ خطاب اچھے نہیں -

والی (ع - ولایت بکسر اول - تصرف کرنا - قابو پانا - بفتح اول مدد کرنا - حکمرانی کرنا -) صفت ۱۔ مالک - سرتاج - حاکم - بادشاہ ۲۔ مدینہ کا حاکم والی کہلاتا ہے ۳۔ دوست - حامی - مددگار - ۴۔ محافظ - نگہبان - (امیر) میں غریب اور غریبوں کا خدا والی ہے - ہونے دو سارے زمانے کو اُدھر ہوتے دو - والیِ مُلک (ف) مذکر - ملک کا حاکم - (فقرہ) والیِ ملک جس نے خشکی کا بیڑہ دیکھا اس فصل میں غریب دیار ہو - والی وارث - مذکر - مربی - حامی - پشت پناہ - سرپرست - (داغ) ہماری توبہ زاہد کی جوانی دونوں بیکس ہیں - نہ کوئی اسکا وارث ہے نہ کوئی اُسکا والی ہے -

وام (ف) مذکر - قرض - اُدھار - (منیر) تیر ستم سے ملکے اُڑا جانب عدم - پر آپ کے خدنگ سے میں دام لے گیا -

وامق (ف - بکسر سوم) مذکر - عذرا کے عاشق کا نام (امیر) ذکر پر وامق وعذرا کے کوئی گرم فغاں - تلدمن پڑھکے کوئی چاک جگر شل کتاں - **واں** (ہ) ۱۔ (نون معلنہ کے ساتھ) صاحب - والا کی جگہ - مرکبات میں مستعمل ہے - جیسے بھاگوان ۲۔ (نون غنہ کے ساتھ) بیشتر اعداد کے بعد نسبت ظاہر کرنے کے لئے بڑھاتے ہیں - جیسے بیسواں - پانچواں ۳۔ (نون غنہ کے ساتھ)

واہ

وہاں کا مخفف - (امیر) ہم چاہیں دل ملیں وہ ملاتے نہیں ہیں آنکھ - واں جام سے دریغ یہاں ہے سُبو بسند - (داغ) عدم میں لیگیا مجھکو فرشتہ میں یہ سمجھا تھا - بُلانیکو مرے آیا ہے کوئی آدمی واں کا - اب بعض فصحاے لکھنؤ واں کی جگہ وہاں کو ترجیح دیتے ہیں -

واؤ (ع) دیکھو (داؤ)

واہ (ع بمعنی چہ خوش - فارسیوں نے اس معنی میں واہ واہ اور وہ وہ بحذف الف بھی استعمال کیا ہے) مونث ۱۔ کلمہ تحسین وآفرین - ماشاءاللہ وسبحان اللہ کی جگہ (ناسخ) واہ کیا رنگ ہے گویا کہ ٹپکتا ہے شہاب - منھ وہ پونچھے تو ابھی سرخ ہو رومال سفید ۲۔ کبھی شاباش - مرحبا کی جگہ - (امیر) واہ کس شان سے محبوب ہمارا نکلا - ... افلاک پہ ہے عرش کا تارا نکلا - ۳۔ بیشک کی جگہ (شوق قدوائی) منھ چڑھتے واہ ہمنے دیکھا - واللہ باللہ ہمنے دیکھا ۴۔ کبھی طنز سے کیا خوب چہ خوش کی جگہ - حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کیلئے (معنی) یہ طرفہ خبط ... نکالا تم نے واہ - آتے ہی پاس جھٹ سے وہیں آ بیٹھنا ۵۔ کبھی کسی کام سے انکار کرنے کیلئے - (محسن) ہے یہ امید کہ جب گرم ہو بازار نشور - یوں کہے بادشہ بارگہ عالم نور - تو سراپا ہیں دو تم عوض حور و قصور - میں کہوں واہ مجھے یہ نہیں ہرگز منظور - مفت حاضر ہے مگر اسکی تدبیر نہیں - کھوڑ داموں کے یوسف کی یہ تصویر نہیں ۶۔ تعریف توصیف کے لئے - دہن گور سے بھی واہ نکلجائے شعور - آکے مرقد پہ مرے ہو جو غزلخواں کوئی - **واہ واہ** - (فصحا کی زبان پر مذکر - مونث دونوں) کیواسطے یاے مجہول سے ہے) ۱۔ کلمہ تحسین وآفرین - شاباش - مرحبا کی جگہ - (داغ) کن حجابوں ہیں اسکو پایا ہے - واہ رے کیوں ہنو بشر کی تلاش

۲ بطور طنز تعجب تنفّر۔ اور تاسف ظاہر کرنے کیلئے۔ (میر) واہ رے عشق اس ستمگر نے۔ جانفشانی پہ میری واہ نہ کی (صبا) واہ رے سرمہ لگانا آپ کا۔ شاخ نرگس بے سلائی دیکھئے۔ واہ رے میں۔ واہ رے ہم۔ اپنے کسی فعل پر فخر و ناز کرنے کیلئے مستعمل (محسن) ناز سے خامۂ قدرت نے کہا واہ رے میں۔ بول اُٹھا عارض پُر نور کہ اللہ رے میں ؎ دیکھ آئینہ جو کہتے تھے کہ اللہ رے ہم۔ اُنکے ہم دیکھنے والے ہیں نقا واہ رے ہم۔ واہ کرنا تعریف کرنا۔ (شعور) سینکو جو اپنے ہاتھ سے عاشق کی چوٹ تم۔ نوبت کی طرح واہ کرے ہر ٹکور پر۔ اس جگہ بیشتر واہ واہ کرنا مستعمل ہے۔ واہ کیا بات ہے۔ واہ کیا کہنا ہے۔ طنز اور توصیف کے موقعوں پر مستعمل ہیں۔ دیکھو کیا بات ہے (راسخ) جانکنی چاہیئے تھی عشق میں یا کدہ کنی۔ واہ کیا بات ہے فرہاد تجھے دیکھ لیا (داغ) تمھاری لطف و عنایت کا واہ کیا کہنا۔ کہ جسکا درد کیا وہی دردمند ہوا۔

واہ وا۔ واہ واہ۔ مونث۔ فرطِ لذت یا خوشی سے یہ کلمات زبان پر لاتے ہیں سبحان اللہ۔ ماشا اللہ۔ مرحبا کی جگہ (ذوق) واہ وا کیا معتدل ہے باغ عالم کی ہوا۔ مثل نبض صاحب صحت ہے ہر موج صبا ۲ حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کے لئے۔ ۳ طنزاً مستعمل ہے (جانصاحب) واہ وا خوب کیا آپ نے پیدا انداز۔ گھر سے باہر نہ کبھی جاتے تھے پڑھنے کو نماز ۴ تعریف۔ توصیف کے لئے (رند) فراق یار میں پڑھتا ہوں عاشقانہ غزل نہ واہ وا سے مطلب نہ مرحبا سے غرض۔ واہ وا رے۔ واہ رے کی جگہ (ناسخ) ہتکڑی بیڑی کو ٹکڑے ایک جھٹکے میں کیا۔ زور ہے جوش جنوں ہے واہ وا رے ہاتھ پاؤں۔

اب بیشتر بطور طنز ہی مستعمل ہے۔ واہ واہ کرنا۔ تعریف کرنا۔ سراہنا۔ ۔۔ رے اے قدر تم بھی کتنے خوشامد پسند ہو۔ دل انکو دیدیا جو ذرا واہ واہ کی۔ واہ واہ مچنا۔ دھوم مچنا۔ (قدر) یا کروں وہ نباہ عالم میں۔ کہ مچے واہ واہ عالم میں۔ واہ واہ ہونا۔ تعریف و توصیف ہونا۔ شہرت ہونا۔ نام ہونا۔ (مراۃ العروس) اسوقت تو خوب ہر طرف سے واہ واہ مچی مگر اب گھر میں کھانے تک کو نہیں۔

واہِب (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ بخشنے والا۔ عفو کرنیوالا۔ ہبہ کرنے والا۔

واہِمہ (ع۔ بکسر سوم و فتح چہارم) مذکر۔ وہم کی قوت۔ واہمہ خلّاق ہے۔ مقولہ۔ واہمہ کا کام یہ ہے کہ دیکھے اور بے دیکھے سچے اور جھوٹے سب طرح کے نقوش اور صورتیں سامنے پیش کر دے۔ بخلاف اور قوتوں کے یہ قوت عقل کے تابع نہیں۔

واہی (ع۔ سُست۔ کاہل) صفت۔ بیہودہ۔ لغو۔ آوارہ۔ ناکارہ۔ واہی بکنا۔ (لکھنؤ) بیہودہ بکنا۔ واہی تباہی پوُچ۔ بے معنے بات ۲ آوارہ ۳ خراب خستہ۔ اوباش نکما بیکار۔ واہی تباہی بکنا۔ بیہودہ باتیں کرنا۔ زٹل ہانکنا۔ (قلق) اسکو واہی تباہی بکنے دے۔ بے پیئے مست ہے بہکنے دے۔ واہی تباہی پھرنا۔ آوارہ اور سرگرداں پھرنا۔ خراب او رخستہ دربدر پھرنا۔ (صفدر) تیرا دیوانہ اے پری ہر سو۔ اب تو واہی تباہی پھرتا ہے۔ واہی سمجھنا۔ لغو جاننا۔ (انشا) جو کچھ کہ عرض کی ہے سو کر دکھاؤں گا میں۔ واہی نہ آپ سمجھیں یونہیں کلام میرا۔ واہی ہو۔ لغو ہو۔ بیہودہ ہو (شوق) کبھی غصہ سے کہنا واہی ہو۔ اور کبھی کہنا ہنس کے ٹھہر دو تو۔ واہی ہے۔ بیوقوف ہے۔

پاگل ہے۔ سودائی ہے۔ واہیات کی ع۔ واہیۃ کی جمع) صفت۔ ۱بیہودہ اور لغو باتیں۔ مزخرفات۔ نکمی ۲آدباشی۔ خرافات۔ واہیات بکنا۔ بیہودہ بات کہنا۔ (مراۃ العروس) کبھی اسکو کسی نے واہیات بکتے یا کسی سے لڑتے نہیں دیکھا۔ واہیات ہونا۔ فضول ہونا۔ (جلال) کیسے قصور و حور کہاں خلد تو کجا۔ زاہد یہ سب خیال ترے واہیات ہیں۔

وائے (ع) مونث۔ کلمۂ افسوس تاسُّف وتحسُّر وغیرہ جو درد۔ آزار یا رنج والم کے اظہار میں زبان پر آتا ہے۔ (اوج) وائے تجبیر ہر نفس اے نفس بد۔ دوستی تیری عداوت ہوگئی۔ وائے برحال۔ حالت پر افسوس۔ (آتش) خاکساری سے جُھکا ہے سرِ شوریدہ مرا۔ وائے برحال ندامت سے جو گردن خم ہے۔ وائے تقدیر۔ وائے قسمت۔ وائے نصیب۔ (ف) قسمت کا گلہ کرنیکے لئے مستعمل ہے۔ (امیر) وائے قسمت کٹ گئی قید نفس میں ساری عمر۔ نکلے بھی گر بھی گئے پر فنا نہ صیاد میں۔ (امیر) پہونچی اُس شوخ کی آواز جو کانوں کے قریب۔ ہوگیا دل کو یقیں ہے یہ وہی وائے نصیب۔ وائے رے۔ ولے کی جگہ مستعمل ہے (داغ) دل دیکے لیا رنج والم وائے رے قسمت۔ ہم سمجھے تھے کچھ اور ہوا ہائے مگر اور۔

وائس (انگ) قائم مقام۔ نائب۔ کسی جگہ کام کرنے والا۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ وائس پریزیڈنٹ۔ (انگ) مذکر۔ میر مجلس کا نائب۔ وائسرائے۔ (انگ) مذکر۔ نائب السلطنت۔ گورنر جنرل۔ ملکی لارڈ۔

وائن (انگ) مونث۔ شراب۔

وَبا (ع۔ مونث) متعدی بیماری۔ وہ بیماری جو ہوا خراب ہونے سے بکثرت پھیلے ۲(عو) ہیضہ۔ (آنا کے ساتھ) (رند) مرتے ہیں سیکڑوں میخوار شرابیں پیکے۔ فصل گل کا ہیکو آتی ہے وبا آتی ہے ۳(کنایۃً) کسی روگ کا عالمگیر ہونا۔ (شوق قدوائی) دل کو پہلو میں ٹٹولو تو پھپولا پاؤ۔ یہ وبا پھیل گئی ہے ترے بیماروں میں

وَبال (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ سختی۔ گرانی۔ بوجھ۔ ۲عذاب۔ کئے کی سزا۔ وہ سزا جو خدا کی طرف سے دیجائے۔ (بنات النعش) ایسی دولت دنیا کا جنجال اور عاقبت کا وبال ہے ۳ناگوار طبع۔ عذاب جان۔ وبال پڑنا۔ صبر پڑنا۔ ظلم کا بدلہ ملنا۔ قہر الہٰی نازل ہونا۔ (صبا) پڑگیا اُنپہ مرے پیچ میں لانیکا وبال۔ کیا پریشاں ترے گیسوؤں کا حال ہوا۔ وبال جاں۔ وبال دوش۔ (ف) صفت۔ عذاب جان۔ ناگوار طبع۔ دوبھر۔ اجیرن۔ (رند) کمر پہ حب سے تری کاکُل رسا آئی۔ وبال جاں ہوئی عاشق کے سر بلا آئی۔ (محصنات) اور اُنکے ہاتھوں سے زندگی وبال دوش ہو جائے گی۔ وبال سا ٹال دینا۔ دوبھر کرکے ٹال دینا۔ (داغ) باندھ دیا تھا ہنے خود۔ زلف میں اسکی اپنا دل۔ رکھ نہ سکے وہ اُسکو بھی ٹال دیا وبال سا۔ وبال سمیٹنا۔ (عو) عذاب اپنے سر لینا۔ (توبۃ النصوح) اپنی شامت اعمال کیا کم تھی کہ میں نے ان سبکا وبال سمیٹا۔ وبال (اپنے سر) لینا۔ عذاب اپنے سر لینا۔ (رند) زلف پرپیچ کا مضمون نہیں بندھ سکنے کا کیوں وبال اپنے سر و تیز عمر لیتے ہیں۔

وبال لگنا۔ (دہلی۔ عو) جھگڑا پیچھے پڑنا۔ (ظفر) آگیا زُلف کے سودے میں جو کاکُل کا خیال۔ تیرہ بختوں کے ترے جی کو وبال اور لگا۔ وبال ہونا۔ ناگوار ہونا۔ اجیرن ہونا۔ دو بھر ہونا۔ (آتش) گردن ہے اپنی دوش پہ اپنے وبال ہے۔ کیا جبین کر حریف سے تلوار توڑئے۔

و۔ ت

وَتَد (ع۔ بفتح اوّل و دوم۔ لکڑی کی میخ) مذکر۔ اصطلاح علم عروض۔ سہ حرفی کلمہ کو وَتَد کہتے ہیں۔ اگر دو حروف متحرک اور تیسرا ساکن ہو تو وتد مقرون یا وتد مجموع اور اگر حرف اوّل و آخر متحرک ہو اور بیچ کا حرف ساکن تو وتد مفروق کہتے ہیں۔

وَتَر (ع۔ بفتح اوّل و دوم۔ کمان کی زہ۔ کمان کا چلّہ) مذکر۔ (اقلیدس) وہ خط جو دائرے کے کسی حصّہ کو گھیرے اور قطر سے چھوٹا ہو

وِتر (ع۔ بالکسر) مونث۔ وہ تین رکعتیں جو نماز عشا کے بعد پڑھتے ہیں۔ ۲ صفت۔ وہ عدد جو طاق ہو۔ وتر کے آگے سجدہ نہیں بشل۔ (عو) کسی چیز یا فعل کے حد سے متجاوز ہونے کیلئے مستعمل ہے۔

وِتنا (بالکسر۔ دہلی) اُتنا۔ مذکر کے لئے۔ وِتنی۔ مونث کیلئے (محصنات) اب تو بین ہیں سر کا معلوم ہوتے ہیں مگر ڈاڑھی میں تو وتنی سفیدی نہیں

وَتِیرہ (ع) مذکر۔ شیوہ۔ دستور۔ عادت۔ (منیر) یار کو لا کھا جانے کا وتیرہ ہوگیا۔ دعوت لب خون ناحق کا ذخیرہ ہوگیا۔

و۔ ث

وَثائِق (ع) مذکر۔ وثیقہ کی جمع۔

وَثَن (ع) مذکر۔ پتھر یا کسی اور چیز کا بُت

وثوق (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ ۱ مضبوطی۔ ۲ اعتماد۔ بھروسا۔ (فقرہ) آپ کے قول پر وثوق نہیں ہوسکتا۔

وثیقہ۔ (ع) مذکر۔ ۱ عہد و پیمان۔ معاہدہ۔ سند۔ ۲ اقرار نامہ۔ عہدنامہ۔ دستاویز۔ تمسّک۔ (فقرہ) آپکے نام وثیقہ ہوگیا۔ (اردو) گورنمنٹ کے پرامیسری نوٹ جو بنک میں جمع کر دیتے ہیں اور اُسکا سود لیتے ہیں۔ وثیقہ دار صفت۔ مالک وثیقہ۔ پرو نوٹ کا مالک۔ (صبا) زرگل سے کیوں نہ مالا مال۔ باغباں ہے وثیقہ دار چمن۔

و۔ ج

وجاہت (ع۔ بفتح اوّل و چہارم صحیح و بکسر اوّل غلط) مونث۔ خوبصورتی۔ خوبروئی۔ چہرے کا روشن ہونا۔ دکھاوا۔ چہرے کا رعب ۲ عزّت و حرمت (فقرہ) میر صاحب کی وجاہت کا کیا کہنا شہر بھر اُنکو مانتا ہے۔

وَجَب (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ بالشت یا ہاتھ کی چھوٹی اُنگلی سے لیکر انگوٹھے تک کا پھیلاؤ۔ نوانچ کی لمبائی۔ (مصحفی) نخل لالے کا جب زمین سے اُٹھا۔ شعلہ اک دو وجب زمیں سے اُٹھا۔

وَجد (ع۔ بالفتح۔ لغوی معنے۔ شیفتگی۔ آشفتگی۔ اندوہگیں ہونا) مذکر۔ وہ حالت بیخودی کی جو کمال ذوق شوق میں سماع سُننے والے صوفیوں کو ہوتی ہے بیخود ہوکر جھومنے لگنا۔ وجد آنا۔ ذوق شوق کی حالت میں جھومنا۔ (اختر شاہ اودھ) جنگل اس ٹھاٹھ سے بجاتا۔ مُرغان ہوا کو وجد آتا۔ وجد کرنا۔ بیخود ہوکر جھومنا (آتش) کمال ہو جو ہوا پنے کمال سے واقف۔ کرے تو وجد

وِجدان

جو ہو جائے حال سے واقف - وجد میں آنا - حالتِ ذوق
شوق میں مست ہونا - (رشک) آیا ہے وجد میں مرے
ساقی کو دیکھ کر - اب محتسب کا حال مشائخ کا حال ہے -
وجد میں لانا - کسی کو خوش الحانی یا خوش کرداری سے ایسا
خوش کرنا کہ وہ وجد کرنے لگے - (آتش) صوفیوں کو وجد میں
لاتا ہے نغمہ ساز کا - شبہ ہو جاتا ہے پردے سے
تری آواز کا - وجد ہونا - وجد میں آنا - جھونٹے لگنا وجد
کی حالت طاری ہونا - (آتش) وجد ہوگا ہر شجر کو دیکھکر
اُسکی بہار - لالہ غربت مرا داغِ وطن ہو جائے گا -

وِجدان (ع - بالکسر) مذکر - جاننا - دریافت
کرنا - دریافت کرنے اور جاننے کی قوت (فقرہ) وجدان
سلیم اس امر کو تسلیم نہیں کرتا -

وَجع (ع - بفتح اول و دوم - اردو میں زبانوں پر
بالفتح ہے) مذکر - درد - ٹیس (فقرہ) اُنکو وجع مفاصل ہوگیا ہے

وجوب (ع - بضم اول و دوم) مذکر - واجب ہونا
لازم ہونا - (فقرہ) جب بی بی پر وجوب زکوٰۃ کا وقت آیا
تو پھر اپنے نام ہبہ کرالیا -

وجود (ع - بضم اول و دوم) مذکر - ظاہر ہونا -
نمائش ہستی - حیات سے شکر و شکوہ بے سود جائے گا
اپنے ناسخ ہی - دوست دشمن کا وجود اکدن عدم ہوجائیگا
(مجازاً) جسم - بدن - دیکھو باوجود - وجود پانا - وجود
پکڑنا - ہستی میں آنا - ہست ہونا - ظہور ہونا - پیدا ہونا -
وجود میں لانا - پیدا کرنا - ظہور میں لانا - وجودی - صفت

وجہ

شہودی کا مقابل - مثال کیلئے دیکھو ما حد -

وجوہ (ع) لکھنؤ میں مذکر - دہلی میں مونث - وجہ
کی جمع - اسباب - دلائل - سبب - وجوہات (عم)
مذکر - صحیح وجوہ ہے - اسباب - سبب - دلیلیں -
وجہ - (ع - بالفتح) منہ - چہرہ - طریقہ - جانب - سبب -
مونث - صورت - شکل - چہرہ - سبب - باعث - موجب -
(داغ) جو وجہ دیر کی پوچھی کہا یہ قاصد نے - گزارنے
تھے مصیبت کے دن گزار آیا - طریق - طور - طرز - ڈھنگ -
اسلوب - دستور - (انیس) دکھلائی سکو منہ کی صفائی لڑائی
میں - جانیں ہزار وجہ سے لیں رونمائی میں - جانب - طرف -
رُخ - زر و مال - نقدی - روپیہ پیسہ - وہ چیز جس کے
سبب سے معاش پیدا کریں - (فقرہ) آپ کی وجہ معاش کیا ہے
وجہ تحریک - ترغیب کا باعث - وہ وجہ جس سے کوئی شخص
کسی کیطرف مائل ہو - وجہ تسمیہ - مونث - نام رکھنے کا سبب
وجہ ثبوت - مونث - ثبوت کی دلیل - شہادت - گواہی -
گواہوں کی پیشی - وجہ حسن - مونث - اچھا انداز - مناسب
طریقہ - (اوج) وجہ جس سے نظم کی نیرنگیاں دکھا - ابن حسن
کی مدح میں حُسنِ بیاں دکھا - وجہ قوی - (ف) مونث -
مضبوط سبب - برہان قاطع - وجہ کافی - مونث - کافی
سبب - معقول سبب - وجہ کُھلنا - سبب نمایاں ہونا (شرف)
وجہ کُھلتی نہیں کچھ گور کے سناٹے کی - پہلے رہتا تھا یہاں
کون یہ گھر کس کا ہے - وجہ کیا - سبب کیا - (رند) آتے ہی
کرتے ہو جانے کا ارادہ وجہ کیا - سوچئے تو کیا ہمارے آپکے

اقرار ہے۔ وجہ معاش۔ وجہ معیشت۔ (ف) مونث۔ وہ شئے جو گزارہ کرنے کا ذریعہ ہو۔ وجہ معقول۔ مونث۔ ٹھیک اور درست وجہ۔ وجہ مُوَجَّہ۔ مونث۔ پکّی دلیل مضبوط اور مستحکم دلیل۔ وجہ نالش۔ مونث۔ نالش کرنیکا سبب۔ بنار مخاصمت۔

وَجِیہ۔ (ع۔ بروزن فصیح) صفت۔ خوشنما۔ خوبصورت۔ خوش وضع۔ خوش رو حسین۔ مرد صاحب جاہ۔ ناموزوں۔ زیبا۔

و - ح

وَحدانی (ف) صفت۔ ایک کی طرف منسوب۔ دیکھو خطوط وحدانی۔ **وَحدانیّت**۔ (بالفتح وکسر پنجم وفتح ششم) مونث۔ ایک ہونا۔ خدا کی یکتائی۔ (اوج) وحدانیت کا تیری ہیں ایمان لائی ہوں۔ اُمیدوار فضل حضوری میں آئی ہوں

وَحدت۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مونث۔ یگانہ ہونا یکتائی۔ یگانگی۔ ایک ہونا۔ توحید۔ (اسیر) رستی دراز ظلم کی کوتاہ ہوگئی۔ وحدت جو رہبر دل آگاہ ہوگئی۔ وحدت وجود۔ مونث۔ (صوفیوں کی اصطلاح) ہر ایک وجود مخلوق کو خالق کا وجود تصوّر کرنا۔ وحدہ لاشریک لہ۔ خدا ایک ہے اُسکا کوئی شریک نہیں (رند) وحدہٗ لاشریک لہٗ ہے توٗ۔ دوسرا تجھ سا اے وحید نہیں۔ **وَحش**۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ وحشی کی جمع جنگلی چوپائے۔ وحش وطیر۔ (ف) مذکر۔ جنگلی چوپائے۔ اور پرند۔ (تعشق) بھاگے ہیں وحش وطیر جگر غم سے چاک ہے۔

وَحشَت (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مونث۔ رمیدگی غیرمانوسی۔ نفرت۔ (مومن) تم اٹھ گئے محفل سے ذکر آتے ہی مجنوں کا۔ سایہ سے مرے وحشت اے رشک پری اتنی۔ سودا۔ خفقان۔ گھبراہٹ۔ جنون۔ دیوانگی۔ حیوانیت۔ جہالت۔ اُداسی۔ ویرانگی۔ آوارگی۔ خوف۔ ڈر۔ ہیبت۔ وحشت اثر۔ (ف) صفت۔ وحشتناک۔ مہیب ہیبتناک۔ ایسی خبر جس سے وحشت پیدا ہو۔ وحشت اُچھلنا۔ سودا ہونا۔ خفقان ہونا۔ ؎ حضرت داغ کو پھر کیا کہیں وحشت اچھلی۔ آج گھر کو جو بیاباں کئے بیٹھے ہیں۔ وحشت انگیز (ف) صفت۔ ڈراؤنا۔ ہولناک۔ مہیب۔ بھیانک۔ خوفناک۔ جس سے وحشت پیدا ہو۔ وحشت برسنا۔ اُداسی چھانا۔ ویرانہ برسنا۔ ویرانی برسنا۔ جنوں نمایاں ہونا۔ وحشت خیز۔ (ف) صفت۔ وحشت بڑھانے والا۔ وحشت پیدا کرنیوالا۔ (نواب مرزا شوق) تھی مصیبت جو یہ بلا انگیز۔ دھیان آتے تھے کیا کیا وحشت خیز۔ وحشت زدہ۔ (ف) صفت۔ حواس باختہ۔ اُداس۔ گھبرایا ہوا۔ خبطی۔ سودائی۔ پاگل۔ مجنوں۔ (قدر) مری تلاش میں وحشت زدہ پھرے گا تو۔ ہرن کی شاخ پہ ہے میرا آشیاں صیاد۔ وحشت کرنا۔ جانوروں کی طرح بھڑکنا اور بھاگنا۔ (ناسخ) گریزاں وہ سہی قد کیوں ہے میری اشکباری سے۔ کہیں شمشاد بھی کرتے ہیں وحشت نہر جاری سے۔

وحشت کی لینا۔ وحشت ظاہر کرنا۔ وحشت کی باتیں کرنا۔ (داغ) پوچھا مزاج اُسنے تو وحشت کی اُس نے لی۔

آخر کو پردۂ دلِ دیوانہ کھل گیا۔ **وحشتناک** (ف) صفت۔ خوفناک۔ بھیانک۔ گھبرا دینے والی۔ وحشت ہونا۔ گھبرانا۔ پریشان ہونا۔ خفقان ہونا۔ سودا ہونا۔ جنون ہونا۔

وحشی۔ (ع بالفتح) صفت۔ جنگلی جانور جو آدمیوں سے بھاگ جائے۔ صحرائی۔ جنگلی۔ بھڑکنے والا۔ گھبرانے والا۔ ایک حال پر نہ رہنے والا۔ غیر مانوس۔ غیر مہذب۔

وحشی طبیعت۔ وحشی مزاج۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو تنہائی پسند ہو۔ اور آدمیوں سے بھاگتا ہو۔

وحوش (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ جمع وحش کی (میر) وحوش اُس بیاباں میں جاتے نہ تھے۔

وحی۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ پیغام الہٰی۔ خدا کا حکم جو پیغمبروں پر اُترتا تھا۔ کتاب الٰہی۔ (کنایۃً) وہ کلام جس سے انکار کرنیکی گنجائش نہو۔ (شرف) جو بات منھ سے نکلی اک وحی ہوگئی۔ اعجاز سے بھی بڑھ کے انداز ہے سخن کا۔ وحی آنا۔ خدا کی طرف سے حضرت جبرئیل کا پیام لا پیمبروں کے پاس حسب قاعدۂ اسلام۔ (آتش) تحفۂ بیت فراق یار میں معراج ہے۔ وحی آنا جانتا ہوں موت کے پیغام کا۔ وحی اُترنا۔ وحی نازل ہونا۔ وحی آنا۔ وحی منزل۔ (ف) مونث۔ قرآن مجید

وحید (ع۔ بروزن رسید) صفت۔ اکیلا۔ الگ۔ یکتا۔ یگانہ۔ جیسے وحید دہر وحید عصر۔

وِداد (ع۔ بکسر اول) مونث۔ دوستی۔ الفت۔ اُنس

وَداع (ع۔ بکسر اول غلط و بفتح اول صحیح۔ فارسی والے بکسر اول بولتے ہیں۔) مونث۔ رخصت۔ روانگی (اسیر) رخصت طلب ہے عاشقوں سے حسنِ یار کا۔ پروانوں سے وداع چراغ سحر کی ہے۔ دولھن کی اپنے گھر سے رخصت۔ (بنات النعش) رخصت نہیں وداع نہیں چار قدم پر گھر لگا ہے (کرنا۔ ہونا کیساتھ)

ودائِع۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم جو ہمزہ ہے۔) مذکر۔ ودیعت بمعنی امانت کی جمع۔

ودود (ع۔ مبالغہ کا صیغہ بروزن فعول۔ ودّ بضم واو اور ودّ بکسر واو کے معنے ہیں دوست رکھنے کے خدا تعالیٰ کا نام ہے۔ یعنی نیک بندوں کو دوست رکھنے والا) صفت۔ دوست۔ خدا تعالیٰ کا نام بھی ہے۔

ودیعت (ع۔ بفتح اول و کسر دوم۔ بروزن فضیلت) مونث۔ امانت۔ دھرو ڈ۔ (حالی) عقوبت کی حد تھی نہ پرسش خدا کی۔ پڑی لٹ رہی تھی ودیعت خدا کی۔

ودیعت ایزدی۔ (ف) خدا تعالیٰ کی امانت۔ (توبۃ النصوح) افسوس میں نے ودیعت ایزدی کو تلف کیا اور امانت الٰہی کی نگہداشت مجھ سے نہو سکی۔

وَر (ف) کلمۂ نسبت۔ فارسی آور کا مخفف جیسے دانشور۔ واگر کا مخفف۔ جو ورنہ میں

وردی	ورا

مستعمل ہے ۔ (اردو) صفت ۔ غالب ۔ فائق ۔ (رہنا ۔ ہونا کے ساتھ)۔ (انیس) طینت میں وفا رغ پہ شجاعت کے اثر تھے ۔ گنتی میں بہتر تھے مگر لاکھ پہ ور تھے ۔

ورا ۔ ورائے ۔ (ع ۔ ورا) ۱ پس ۔ پیچھے ۔ عقب ۔ ۲ پیچھے کی طرف ۔ پس پشت ۔ ۳ سوا ۔ علاوہ ۔ ماسوا ۔ فالتو ۔ (عاشق) دکھلاؤ منھ جلے کو جلانے ہو اور کیا ۔ الفت میں کیا ملا ہمیں تم سے ورائے داغ ۔

وِراثت (ع ۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث ۔ ترکہ ۔ میراث ۔ ورثہ ۔ (فقرہ) کچھ ہو وراثت نہیں جاسکتی ۔ وراثت نامہ ۔ مذکر ۔ وارث ہونے کی تحریر یا سند ۔ وراثتہً (ع) ازروے وراثت ۔ بطور ترکہ ۔

ورثہ (عربی میں وَرث بالفتح میراث لینا ۔) مذکر ۱ (بالفتح و فتح چہارم) ترکہ ۔ مردے کا مال ۔ میراث ۔ (فقرہ) کیا باپ دادا کا ورثہ ہے ۲ (عربی ورثۃ ۔ بفتح اول و دوم ۔ ورثا ۔ بضم اول و فتح چہارم و ہمزہ در آخر) وارث کی جمع ۔ میراث پانیوالے ۔

وَرثہ دار (بالفتح) صفت ۔ وارث ۔ (اوج) چلا ہے خون میں نہانے کو ورثہ دار حسین ۔ خزاں بہار میں ہوتا ہے گلعذار حسین ۔

ورثے میں آنا ۔ ترکہ میں آنا ۔ حصے میں آنا ۔ مُردے سے حق پہنچنا ۔

وَرد (ع ۔ بالفتح) مذکر ۔ گلاب کا پھول گُل سرخ ۔ (آتش) باغ جہاں میں حق الصفا سے نہ گزرا سرخ بنایا ہر بلبل جو ورد پایا ۔

وِرد (ع ۔ بالکسر) مذکر ۔ ۱ ہر روز کا کام ۔ معمول ۔ وہ کام جو روز مرّہ بلا ناغہ کیا جائے ۔ (قدر) ہے ورد اپنا سحر کو نالہ و فریاد کر لینا ۔ بہر صورت کسی پردہ میں تجھکو یاد کر لینا ۔ ۲ وظیفہ ۔ وِرد رکھنا ۔ بلا ناغہ کرنا کسی کام کا ۔ وِردِ زباں ہونا ۔ زبان پر چڑھنا ۔ ازبر ہونا ۔ یاد ہونا ۔ (داغ) ظالم کہیں خدا نہ کرے تو سُنے اسے ۔ جو کچھ شب فراق میں وِردِ زباں ہے اب ورد کرنا ۔ معمول باندھنا ۔ عادت ڈالنا ۔ ۲ یاد کرنا ۔ ازبر کرنا ۔ ورد ہونا ۔ ہر وقت یا ہر روز یا ہر رات رٹنا کسی اسم کو ۔ (آتش) دولت وصل سے ہوئیگی اکیر و زفتوح ۔ کونسی شب کو مرا ورد دہ جہل کاف نہیں ۔

وردی ۔ فیلن صاحب کی رائے میں یہ لفظ انگریزی آرڈر بمعنی یونی فارم سے بگڑا ہوا ہے ۔ مولف کی رائے میں یہ لفظ لاطینی وَرد بالفتح بمعنی نیلا رنگ یا عربی وَرد بالفتح بمعنی گلاب یعنی گُل سرخ سے مرکب ہے ۱ سپاہ کی پوشاک فوج کا نشان وہ لباس یا نشان جس سے لوگ پہچانے جائیں ۲ (اردو)

ورزش

وہ باجا جو لشکر میں رات کے دس بجے سو جانے کے واسطے اور چار بجے صبح جاگ اٹھنے کیواسطے بجتا ہے۔ (شاد) شام فراق وہ ہی مری جسمیں عمر بھر۔ وردی کبھی بجی نہ بجایا گیا گجر۔ **وردی بجانا** شاہی محل پر تنبور تاشہ وغیرہ بجانا۔ نوبت بجانا۔ فوجی مقام میں باجہ وغیرہ بجانا۔ (منیر) نگہ کہتی ہے پہلے میں گئی ہوں پیشوائی کو صف مژگاں نے بھی وردی سلامی کی بجائی ہے۔ **وردی بجنا**۔ لازم۔ **وردی بولنا**۔ کسی واقعہ کی خبر لاکر دینا۔ رپورٹ کرنا۔ اطلاع دینا۔ جاسوسوں اور مخبروں کا آکر کوئی خاص بات بتانا ؎ کیا رموز عشق کہتا میں فرشتے ساتھ تھے۔ تحر وردی کل یہ ہرکارے مقرر بولتے۔ **وردی میجر** مذکر۔ ہندوستانی افسر جو فوج کو احکام سناتا اور نوکری تقسیم کرتا ہے۔

ورزش۔ (ف) بالفتح وکسر سوم۔ مونث۔ ۱ (لغوی معنی) ہر وہ کام جسکو کمال حاصل کرنے کے واسطے بار بار کریں ۲ کسرت۔ ریاضت۔ ڈنڈ پیلنا یا اور کوئی جسمانی محنت کا کام کرنا جس سے بدن چاق اور چست رہے (ناسخ) نازکی دیکھو کر ورزش کرکے کہتا ہے وہ گل۔ شاخ گل کی اب کلائی کو مروڑا چاہیئے۔ **ورزشی**۔ صفت۔ ورزش کیا ہوا۔ کسرتی۔

وَرطَہ۔ (ع) بالفتح، مذکر۔ ہلاکت کا مقام۔ وہ زمین جہاں رستہ نہ ہو مجازاً بھنور۔ گرداب۔ پانی کا چکر۔

ورع۔ (ع) بفتح اول دوم دنیز بالفتح۔ مونث۔ پرہیزگاری۔ پارسائی تقویٰ۔

ورغلانا۔ ورغلانا (فارسی میں ورغلانیدن۔ بہکانا)۔ کسی کو کسی کام پر اکسانا۔ بھڑکانا۔ اغوا کرنا۔ دہلی میں ورغلانا۔ لکھنؤ میں ورغلانا ہے (قلق) سر اٹھایا تھا جان بسمل نے۔ ورغلایا تھا حسرت دل نے

ورق (ع) بفتح اول ودوم ۱ برگ ۲ کاغذ کا ورق، مذکر۔

ورق

کاغذ کا ٹکڑا۔ کاغذ کا پرچہ۔ (رشک) کھینچیو پھر نقشہ گریاں محو نخل قد۔ پہلے ورقوں میں کئی تھالے بنانا چاہئے۔ (الٹنا۔ پلٹنا کے ساتھ) (رشک) گو کر حدر کھتی نہیں کہنہ کتاب دنیا۔ تازہ مضمون کھلا جو ورق اوس کا الٹا۔ ۳ پھول کی پنکھڑی۔ ۴ وہ ورق طلا یا نقرہ کا جو رنگ اور چمک دمک بڑھانے کے لئے لعل اور یاقوت کے نگین کے نیچے رکھتے ہیں۔ اور جس کو فارسی میں ورق زیر نگیں کہتے ہیں ۶ گنجفہ کا پتّا (بحر) نہیں ہے پوچھنے والا کوئی راز نہانی کا۔ ورق اس گنجفہ میں ہے ہماری ہی لہانی کا ۷ چاندی یا سونے کا باریک کٹا ہوا ٹکڑا۔ جیسے ورق نقرہ۔ ورق طلا ۵ باریک اور چوڑی تراشی ہوئی چیز قاش۔ **ورق اتارنا**۔ کسی چیز سے ورق کے برابر پتلا اور باریک کاٹنا۔ **ورق اترنا**۔ لازم ۱ ورق کے برابر تراشا جانا ۲ (کنایۃً) ورق کے برابر بدن کا لاغری سے گھٹ جانا۔ (شعور) فرد کاغذ کی طرح ان کو اڑا دیگی ہوا۔ اب اگر ایک ورق بھی تن لاغر اترا **ورق الٹنا** کاغذ کا ورق ایک رخ سے دوسرے رخ کرنا۔ ۲ (کنایۃً) انقلاب عظیم ہوجانا۔ طبقہ الٹ جانا (بحر) کہاں وہ نغمے اب مرغ چمن فریاد کرتے ہیں۔ ہوا بدلی سبق بھولے ورق الٹا گلستاں کا۔ **ورق الخیال** (ع) مذکر۔ بھنگ۔ **ورق بکھر جانا**۔ کتاب کے اوراق کا پریشان ہوجانا ۲ (کنایۃً) تتر بتر ہوجانا۔ برباد ہوجانا۔ **ورق پلٹنا**۔ ورق الٹنا۔ **ورق توڑ دینا**۔ ورق کو تہ کر دینا۔ **ورق داغ** (ف) مذکر۔ ہندسہ جو پیشانی اوراق کے گوشوں پر لکھتے ہیں۔ **ورق ساز**۔ صفت۔ زرکوب۔ چاندی سونے کے ورق بنانے والا

ورق سیاہ کرنا (فارسی میں ورق سیاہ کردن ۔ مسودہ کرنا) بہت کچھ لکھنا ۔ اس جگہ ورق کے ورق سیاہ کرنا مستعمل ہے ۔
ورقِ کائنات ۔ (ف) (کنایۃً) دنیا ۔ عالم ۔ (عاشق) احوال کھل گیا ورقِ کائنات کا ۔ یہ دفترِ عمل کا مرے ایک بند ہے
ورق گردانی کرنا ۔ (فارسی ۔ ورق گردانیدن ۔ فعل عبث کرنا) کتاب کے ورق الٹنا ۔ اور کچھ نہ پڑھنا ۔ ورقِ گل ۔ (ف) مذکر ۔ پنکھڑی ۔
ورق لپٹنا ۔ چاندی سونے کے ورق کو گلوری پر مڑھنا ۔ (ناسخ) پان اکسیر کی بوٹی دہن یار میں ہے ۔ ورقِ نقرہ لپیٹیں ورق زر ہو جائے ۔ ورقہ (عربی میں بفتح اول و دوم ہے ۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے) مذکر ۔ ایک ورق ۔ جیسے دو ورقہ ۔ سہ ورقہ ۔
ورقی ۔ (ع ۔ صحیح بفتح اول و دوم ہے ۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے) صفت ۔ ورق سے منسوب ۔ پرت دار ۔ جیسے ورقی پراٹھا ۔ ورقی سنبوسہ ۔
وَرلا ۔ (دہلی) صفت ۔ اِدھر کا ۔ اِس طرف کا ۔ اس طرف والا ۔
ورلا سرا ۔ (دہلی) ادھر کا سرا ۔
وَرَم ۔ (ع) (بفتح اول و دوم) مذکر ۔ سوجن ۔ آماس ۔ بیماری کے باعث یا چوٹ کے سبب جسم کا پھول جانا (محسن) ورم ہر قدم کا تہجد گزار ۔ ورم آنا ۔ سوجن آنا ۔ ورم اتار دینا ۔ متعدی ۔
ورم اتر جانا ۔ لازم ۔ سوجن دفع ہو جانا ۔ (بحر) سرگشتگی کا ہم کو ہمیشہ مرض رہا ۔ اترا نہ پاؤں پر سے ورم تیرے عشق میں ۔ ورم جاتا رہنا ۔ ورم اتر جانا ۔ ورم کر جانا ۔ ورم ہو جانا ۔ سوج جانا ۔ آماس کر جانا ۔ (ناسخ) رہنے دے اسے آسماں نہیں مجھے زار و نزار ۔ فربہی جب تجھ سے چاہوں گا ورم ہو جائیگا

ورنہ (ف ۔ حرف شرط) نہیں تو ۔ پھر ۔ وگرنہ ۔ (غالب) تب ہوا ہے ثمر فشاں یہ نخل ۔ ہم کہاں ورنہ اور کہاں یہ نخل ۔
وُرُوُد ۔ (ع ۔ بضم اول و دوم) اترنا ۔ اندر آنا ۔) مذکر ۔ وارد ہونا ۔ اترنا ۔ پہونچنا ۔ ورود پانا ۔ ۔ ۔ ۔ پہونچنا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (اختر شاہ اودھ) شئے نے جو یاں ورود پایا ۔ ناچیز کو رتبہ ہاتھ آیا ۔
وَرے ۔ (ہ) اس طرف ۔ ادھر ۔ پاس ۔ نزدیک ۔ بعض فصحائے لکھنو نے ترک کر دیا ہے ۔ (امیر) جو نگہبان ہیں ورے اور پرے رہتے ہیں ۔ ہیں وفاکیش جو وہ ایک ڈرے رہتے ہیں ۔ وریان اکثر ڈومنیاں اور گانے والی عورتیں خوشامد کی رو سے قربان جاؤں کی جگہ یہ کلمہ امیروں کے روبرو کہتی ہیں ۔
وِزارت (ع بکسر اول نیز بفتح اول) مونث ۔ وزیر کا عہدہ وزیر کا کام ۔ وزیر ہونا ۔ (فقرہ) لیجئے آپ کے حصہ میں وزارت آئی ۔ ۲ وزیر کا دفتر ۔ مدار المہامی ۔ وُزَرا (ع ۔ بضم اول و فتح دوم) مذکر ۔ وزیر کی جمع ۔

و - ز

وزن ۔ (ع ۔ بالفتح صحیح و بفتح اول و دوم غلط ؛ عربی میں تولنا بوجھ ۔ اندازہ ۔ فارسیوں نے بمعنی عزت و وقار بھی استعمال کیا) مذکر ۱ بوجھ ۔ گرانی ۲ اندازہ ۔ تول ۔ جانچ ۳ مقدار پیمانہ ۴ ایک لفظ کے متحرک اور ساکن حروف کا دوسرے لفظ کے مطابق ہونا ۵ (اصطلاح علم عروض) شعر کے متحرک و ساکن حروف کا ارکان سے ملانا اور تابع کرنا (محسن) تلے اس نظم کا ہر حرف میزان قیامت میں ۔ بطرز تازہ وزن اپنے اشعار مجدد کا ۔ ۶ وقعت ۔ عزت ۔ قدر ۔

سنجیدگی۔ متانت۔ وزن دار۔ صفت۔ بوجھل۔ بھاری ۲
باوقعت۔ وزن رکھنا۔ ۱ بھاری ہونا ۲ باوقعت ہونا۔
وزن کرنا۔ تولنا۔ جانچنا۔ ایک لفظ کی دوسرے لفظ سے مطابقت
کرنا۔ حرکات وسکنات میں شعر کے متحرک اور ساکن حروف کو ارکان
سے ملانا۔ وزنکش۔ صفت۔ تولا۔ وزن کرنے والا آدمی۔ وزنکشی
مونث ۱ تولنا ۲ پیشہ تولانے کا۔ وزن ہونا ۱ بوجھ ہونا۔ گرانی
ہونا ۲ متانت ہونا۔ وقعت ہونا ۳ تلنا۔ تولا جانا۔ وزنی صفت
بوجھل۔ بھاری۔ باوقعت۔

وَزِیر۔ (ع۔ بروزن امیر۔ لغوی معنی کام بٹانے والا) مذکر۔
مدار المہام۔ بادشاہ کے آگے کام کرنے والا ۲ شطرنج کے
ایک مہرے کا نام۔ وزیر اعظم۔ مذکر۔ سب سے بڑا وزیر۔
وزیری۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا انجیر۔ وزیرے چنیں شہریارے
چناں (ف) مثل۔ جیسے افسر ویسے ہی ماتحت۔ دونوں کا ابتر
حال ہے۔

و - س

وِسادہ۔ (ع۔ بکسر اول وفتح دال) مذکر۔ تکیہ۔ بالش۔ بالیں
وسادہ نشیں۔ صفت۔ مسند نشیں۔

وساطت۔ (ع۔ بفتح اول وچہارم) مونث۔ وسیلہ۔ واسطہ
ذریعہ (فقرہ) میں کسی کی وساطت نہیں چاہتا۔

وَساوِس۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ وسواس کی
جمع۔ وسوسے۔

وسائل۔ (ع۔ بفتح اول وکسر ہمزہ) مذکر۔ وسیلہ کی
جمع۔ ذریعے۔ واسطے۔ وسیلے۔

وسط۔ (ع ۱ بالفتح کسی چیز کا بیچ کا حصہ ۲ (بفتح اول و
ودم) وہ چیز جو قدو قامت یا اور کسی کیفیت میں متوسط ہو۔ مذکر
۱ (بفتح اول ودوم) ٹھیک بیچوں بیچ کسی چیز کا۔ (رشک) صفا سے
ہے وسط آئینہ کمر تیری۔ نظر کے سامنے یکساں ہے تا قفائے کمر۔
(انیس) یوں چل گئی اجسام مخالف کے وَسَط پر۔ پھر جاتا ہے جس طرح
قلم حرف غلط پر ۲ (بالفتح) بیچ کسی چیز کا۔ جیسے وسط ماہ جس سے
مراد یہ ہوتی ہے کہ ۱۲ سے ۱۶، ۱۷ تک۔ وُسطیٰ (ع۔ بالضم۔
وسط کا مونث ہے اور آخر میں الف بصورت ی لکھا جاتا ہے)
صفت میانہ۔ اوسط درجہ کا۔ بیچ کا جیسے قرون وسطیٰ ۲ مونث
بیچ کی انگلی۔

وُسْع۔ (ع۔ بالضم صحیح۔ بالفتح غلط) مونث۔ فراخی۔ کشادگی۔
وسعت۔ (ع۔ بالفتح غلط۔ بالضم صحیح) مونث۔ فراخی۔ پھیلاؤ۔
چوڑاپن۔ (اسیر) وہ کام کر کہ تجھ کو کشادہ ملے لحد۔ کیا چاہیئے
مکان میں وسعت زمین کی۔ وسعت اَخلاق۔ مونث۔ ہر ایک
سے خاطرداری کے ساتھ پیش آنا۔ (توبۃ النصوح) اسکے
ساتھ تواضع وسعت اخلاق، انکسار یہ صفتیں بھی اس میں آگئی
تھیں۔ وسعت دینا۔ بڑھانا۔ زیادہ کرنا۔ فراخ کرنا۔
پھیلانا۔

وِسکی۔ (انگ) مونث۔ ایک قسم کی شراب کا نام۔

وُسمہ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ نیل کے پتے جن سے خضاب
کیا جاتا ہے۔ (مصحفی) کبھی آنکھوں میں سرمہ ہے کبھی ابرو پہ
وسمہ ہے۔ سجی جاتی ہے وہاں ہر دم نئی تلوار کیا باعث
وسمہ لگانا۔ وسمہ کرنا۔ خضاب کرنا۔ خضاب لگانا۔ بالوں میں
نیل لگانا۔ وسمہ لگنا۔۔ لازم۔ (قدر) کھایا زنگ اور جب وسمہ لگا

وسواس

ابرو کے جاناں پر کیس اسے حسن یہ تو نے چڑھایا تیغ براں پر

وَسْواس (ع - بالفتح) مذکر - برا خیال جو دل میں آئے - تردد - وہم - خوف - (امیر) نہیں وسواس جی گنوانے کے - ہائے رے ذوق دل لگانے کے (آنا - گذرنا کے ساتھ) - (انیس) وسواس مجھے آتا ہے باتوں سے تمہاری - (فقرہ) نازک مزاجی سے دل ڈرتا ہے الاکہ طرح کا وسواس گزرتا ہے ۲ (لکھنؤ) ایک قسم کا چاول جس کے پکنے میں خوشبو نکلتی ہے - وسواس لانا - وہم کرنا - برا خیال باندھنا - شک کرنا - وَسْواسی - صفت - وہمی - شکی -

وَسْوَسَہ (ع) مذکر - وہم - وسواس - (امیر) خیالِ دولت دنیا کبھی گر دل میں آ جائے - سمجھ اس کو کہ یہ ہے وسوسہ ابلیس مرتد کا -

وَسِیع (ع - بالفتح اول و کسر دوم) صفت - فراخ - چوڑا - کشادہ - بہت لمبا چوڑا) جیسے صحن وسیع - اخلاق وسیع - مغنی وسیع - وَسِیعُ الفضا - (ع) صفت - وہ جگہ جس کا صحن بہت لابنا چوڑا ہو -

وَسِیلہ (ع - بفتح اول و کسر دوم و فتح چہارم) مذکر - سبب - ذریعہ - لکھی تاریخ امیر اس لغت کے مجموعہ کی میں نے - جو عرض ہے وہ اک سچا وسیلہ ہے شفاعت کا ۲ سہارا - طفیل ۳ دستگیری - حمایت - اعانت ۴ بادشاہ کے یہاں رسوخ اور نزدیکی -

وَسِیم - (ع) صفت - خوبصورت -

و - ش

وَش - (ف - مانند - مثل) - ایک کلمہ ہے جو بعض الفاظ کے آخر میں بڑھانے سے صفت کے معنی پیدا کر دیتا ہے، جیسے پریوش - قمروش -

و - ص وصل

وَصّاف - (ع) صفت - بہت تعریف کرنے والا - (رشک) تری وصاف ہے سوسن تری بینا نرگس - وہ سراپا ہیں زبانیں یہ سراپا آنکھیں -

وِصال (ع - بکسر اول - ملنا - ملاقات کرنا) مذکر - ملاقات - ۲ وصل - ہمبستری ۳ موت - انتقال - وفات - (امیر) بہت ہوئی ہیں زمانے میں لوگ شادی مرگ - شب وصال ہے اپنا کہیں وصال نہ ہو ۴ بزرگان دین کا انتقال ۵ (اصطلاح تصوف) وحدت میں فنا ہو جانا - (جملہ معانی میں ہونا کے ساتھ مستعمل ہے) -

وَصایا - (ع - بفتح اول) مذکر - وصیت کی جمع -

وَصْف - (ع - بالفتح) مذکر ۱ تعریف - خوبی - بھلائی - (قدر) ان کے قامت کا بندھا وصف قیامت آئی - ہو گیا سب مرے دیوان کا سادہ کاغذ ۲ صفت - خاصیت - خو - خصلت ۳ کمال - ہنر - جوہر - سلیقہ ۴ پہچان - وصف رکھنا - صفت رکھنا - خوبی رکھنا - شناخت رکھنا - کمال رکھنا - دیکھو باوصف - بمعنی باوجود -

وَصْل (ع - بالفتح) مذکر ۱ ملاقات - معشوق سے ملنا - ہمبستری - ہجر کا مقابل (سالک) صبح تک جلوۂ عارض سے رہا میں بیہوش - اس سے اس طور ہوا وصل کہ گویا نہ ہوا ۲ چپاں ہونا - پیوست ہونا - جوڑ سے جوڑ مل جانا - (منیر) جنس بھی اپنی جنس سے خلوت میں ملتے ہیں - پچھلے کو وصل رہتے ہیں پٹ ہر کواڑ کے - وُصْلَت - (ع - بالضم و فتح سوم - اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے - عربی میں بمعنی پیوند - خویشی - اپنایت ہے) مونث - اردو میں بمعنی وصل نمبر ۱ مستعمل تھا - بعض فصحائے لکھنؤ اب

استعمال نہیں کرتے ۔ (امیر) ہوش اڑے تھے تو اڑے تھے خبر وصلت سے ۔ نیند کیوں اڑ گئی آنکھوں سے خبر کی صورت ۔ وصلی (بالفتح) مونث ۔ دو باہم وصل کئے ہوئے کاغذ کا ورق جس پر خوشنویس قطعہ وغیرہ کی مشق کرتے ہیں ۔ مشق کرنے کا موٹا کاغذ ۔ (ناسخ) لگ گئی پیٹھ مری ہجر میں یوں بستر سے ۔ جس طرح وصلی میں کاغذ سے ہو چپاں کاغذ ۔ وصلی سیاہ کرنا وصلی پر اتنی مشق کرنا کہ پھر اس میں لکھنے کی گنجایش نہ رہے ۔

وصول (ع ۔ بضم اول و دوم) مذکر ۔ پہونچنا ۔ حاصل ۔ آمد ۔ پہونچا ہوا ۔ بیباق ۔ جمع (ہونا کرنا کے ساتھ) وصول پانا ۔ بھر پانا ۔ وصول کرنا ۔ حاصل کرنا ۔ وصولی ۔ صفت ۔ یافتنی ۔ قابل وصول ۔

وَصِی ۔ (ع ۔ بفتح اول و کسر دوم ۔ اَوْصِیا ۔ جمع) مذکر [1] وہ شخص جس کو وصیت کی گئی ہو ۔ وصیت پر عمل کرنے والا ۔ سربراہ کار ۔ منصرم [2] کنایہ ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے

وصیّت (ع) مونث ۔ سفر کو جاتے ہوئے یا مرتے ہوئے نصیحت کرنا کہ میرے بعد ایسا ایسا کرنا ۔ (شوق) دل پہ جو گذری کچھ بیان نہ کی ۔ کچھ وصیت بھی میری جان نہ کی ۔ وصیت کرنا ۔ مرتے یا سفر کو جاتے وقت کچھ سمجھانا ۔ اخیر نصیحت کرنا ۔ وصیت نامہ ۔ مذکر ۔ تحریری وصیت ۔

وضاحت ۔ عربی میں وَضّاحت ۔ بالفتح و تشدید دوم و فتح چہارم بمعنی بسیار روشن و روشن کنندہ ہے ۔ مونث ۔ واضح کرنا ۔ تفصیل کے ساتھ بیان کرنا ۔

وضع ۔ (ع ۔ بالفتح) مونث [1] رکھنا ۔ ترتیب کرنا ۔ بنانا ۔ ساخت ۔ بناوٹ [2] طرز ۔ روش ۔ دستور ۔ طور ۔ طریق ۔ رنگ ڈھنگ ۔ چال چلن ۔ صورت شکل ۔ فیشن (مومن) لطف میں سستی و آزار میں چالاکی ہے ۔ کھو دیا آپ کو کیا وضع یہ پیدا کی ہے [3] جننا ۔ جیسے وضع حمل [4] مجرا ۔ وصول ۔ منہا ۔ تفریق ۔ خارج ۔ وضع بدلنا ۔ طرز بدلنا ۔ حالت بدلنا ۔ عادت اور ڈھنگ میں فرق آنا ۔ وضع تراشنا ۔ نئی وضع ایجاد کرنا ۔ (آزاد) غریبی سے بھائی کی بدولت آسودہ ہو گیا تھا ، وضع کو تراشتا تھا ۔ وضع چھوڑنا ۔ وضع کو ترک کرنا ۔ (غالب) وہ اپنی خو نہ چھوڑیں گے ہم اپنی وضع کیوں چھوڑیں ۔ سبک سر بن کے کیوں پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو ۔ وضع حمل ۔ (ف) مذکر ۔ بچہ پیدا ہونا ۔ (اوج) اس طفل کی قسم تجھے اے رب دادگر ۔ آساں ہو وضع حمل کی تکلیف جلد تر ۔ کرنا ۔ ہونا کے ساتھ ۔ وضعدار [1] خوش وضع ۔ طرحدار ۔ خوبصورت ۔ حسین ۔ دلپسند [2] پابند وضع ۔ اپنی چال اور روش پر قایم رہنے والا ۔ (ناظم) رہو خاموش کہ اب بات کے قابل نہیں تم ۔ وضعدار دل سے ملاقات کے قابل نہیں تم ۔ وضعداری ۔ مونث [1] طرحداری ۔ خوش اسلوبی ۔ وتیرہ [2] جس بات کو ایک دفعہ اختیار کر لیں اسکو مرتے دم تک نباہ دینا ۔ (شوق قدوائی) ہیں آدمی تو ترکھ الزام بے قراری کا ۔ نباہ ہے یہ مری جان وضعداری کا ۔ وضع کرنا ۔ مجرا کرنا ۔ منہا کرنا ۔ کاٹنا ۔ نکالنا [2] ایجاد کرنا ۔ وضع کہے دیتی ہے ۔ انداز سے نمایاں ہوتا ہے (نیاز) رنگ اڑتا ہے وضع سے کہتی ۔ غم کی حالت چھپی نہیں رہتی ۔

وضع ملنا۔ انداز ملنا۔ طرز ملنا۔ وضع میں فرق آنا۔ انداز اور طرز میں فرق آنا۔ وضع نباہنا۔ انداز اور طرز میں فرق نہ آنے دینا ؎ قریب مرگ ہیں عاشق مگر نہ چھوڑا عشق۔ اخیر وقت میں ہم وضع کو نباہ چلے۔ وضع نستعلیق ہونا۔ انداز میں تہذیب اور شائستگی ہونا۔ (شعور) ہوئی اب وضع نستعلیق ان کی۔ کتابی رخ پہ ہے کیا خوشنا خط۔ وضع ہونا۔ مجرا ہونا۔ کٹنا۔ منہا ہونا۔ حساب میں لگنا۔ ایجاد ہونا۔ نکلنا۔ وضعا بین۔ مونث (ع) وضع کی جمع۔ وضعیں۔ طرحیں۔

وضو۔ (ع۔ دضور۔ بضم اول و دوم و ہمزہ آخر) مذکر۔ نماز کے واسطے ہاتھ منھ۔ پاؤں وغیرہ بطریق شریعت دھونا۔ (امیر) کعبۂ دل کی زیارت کے طہارت تھی ضرور۔ تیر کو واجب وضو آب پیکاں ہو گیا۔ وضو آنا۔ وضو کا سلیقہ ہونا ؎ نماز آتی ہے مجھکو نہ وضو آتا ہے۔ سجدہ کر لیتا ہوں جب سامنے تو آتا ہے۔ وضو تازہ کرنا۔ وضو ہوتے ہوئے دوبارہ وضو کرنا۔ وضو توڑنا ۱۔ وضو ناپاک کرنا ۲۔ زہد و تقوے قایم نہ رہنے دینا۔ ترک دینا۔ (ناسخ) دیکھ لینا کر تراہم بھی وضو توڑیں گے۔ محتسب تو نے اگر شیشہ ہمارا توڑا۔ وضو ٹوٹنا۔ وضو جاتا رہنا۔ طہارت قایم نہ رہنا ۲ (کنایۃً) نیت میں فرق آنا۔ (رشک) تجھ سے اے عہد شکن کیا کہوں کیا کیا ٹوٹا۔ ٹوٹا زاہد کا وضو شیخ کا روزہ ٹوٹا ۳ (کنایۃً) ایسا کوئی فعل سرزد ہونا جس سے توبہ ٹوٹ جائے۔ (شوق) خوب بھر کر لگا دے منھ سے سبو۔ خیر ٹوٹے جو ٹوٹتا ہے وضو۔ وضو ٹھنڈے کرنا۔ وضو ڈھیلے کرنا۔ متعدی۔ (شوق قدوائی) نہ ہو مے سے کر اسے شیخ اب وضو ٹھنڈے۔ خدا کے گھر سے مجھے تو بھگا کے مانے گا۔ وضو ٹھنڈے ہونا۔ وضو ڈھیلے ہونا۔ (کنایۃً) ہمت پست ہونا۔ داول جاتا رہنا۔ نیت بدل جانا۔ (عاشق) میں نے حیرت سے نہ دم مارا نہاتے دیکھ کر۔ غسل سے ادن کے وضو ٹھنڈے ہوئے فرہاد کے۔ (سحر) بے ادبی سے پھینٹے ہیں استاد کے۔ وضو ڈھیلے ہوتے ہیں زہاد کے۔ وضو شکست ہونا۔ ہمت پست ہوجانا۔ (ہجر) جنہیں غرور بہت تھا نماز روزے پر۔ گئے جو قبر میں سارے وضو شکست ہوئے۔ وضو کرنا۔ نماز کے واسطے منھ۔ ہاتھ۔ پاؤں وغیرہ دھونا۔ (ناسخ) تو نے دریا پر کیا جس دن وضو بہر نماز۔ بن گئی محراب طاعت ابروئے خمدار موج۔

وضوح۔ (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ ظہور۔ ظاہر۔ معلوم۔ واضح۔ اظہار۔

وضیع۔ (ع۔ صفت) ادنیٰ۔ کمینہ۔ پنچ۔ ناکس۔ فرومایہ۔ شریف کا مقابل (محصنات) اب لوگوں میں شریف اور وضیع خواص اور عوام کا تفرقہ ہے۔

و - ط

وطن۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ اوطان۔ بالفتح جمع) مذکر۔ اپنا دیس۔ پیدایش کی جگہ۔ (امیر) یہ گور غریباں پہ کہتی ہے حسرت۔ کہ اصلی وطن ہے یہی بیکسی کا۔ وطن آوارہ۔ (ف) صفت۔ خانماں برباد۔ (اوج) ہوائے شوق سے جنگل میں گاہ شہر میں ہیں۔ گل آج تک وطن آوارہ باغ دہر میں ہیں۔ وطن چھٹنا۔ غریب الوطن ہونا۔

وطی

ے رہیں جائیں جو ہیں اہل وطن کی ناسخ ۔ مجھ سے چھٹتا
نظر آتا ہے وطن ان روزوں ۔ وطن سے نکل جانا ۔ غریب الوطن
ہونا ۔ سنسان مثل وادیٔ غربت ہے لکھنؤ ۔ شاید کہ ناسخ
آج وطن سے نکل گیا ۔ وطن مالوف (ف) مذکر ۔ پیارا وطن ۔
وہ جگہ جہاں کے رہنے کی عادت پڑی ہوئی ہو ۔ وطنی ۔
صفت ۔ ہم وطن ۔ ایک ملک کا ۔ ایک جگہ کا رہنے والا ۔ دیسی ۔
وَطی ۔ (ع ۔ بالفتح ۔ عربی املا ۔ وطأ ہے) مونث ۔ عورت
سے صحبت کرنا ۔

و - ظ

وظائف ۔ (ع ۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر ۔ وظیفہ
کی جمع ۔ امداد ۔ **وَظیفہ** ۔ (ع ۔) مذکر ۱ وہ چیز جو ہر روز
کے لئے مقرر ہو ۲ روزینہ ۔ تنخواہ ۔ درماہہ ۔ (راسخ)
چاند دیکھے گا ایاں دیں یار نے ۔ جو وظیفہ تھا ہمارا
مل گیا ۳ پنشن (جلیل) عتاب شاہ بھی خالی نہیں شان
ترحم سے ۔ ہوا جو برطرف اس کا وظیفہ ہو ہی جاتا
ہے ۴ کسی دعا یا اسم متبرک کا ہر روز وقت معین پر ورد کرنا
روزمرہ پڑھنے کی دعا ۵ مدد معاش ۔ جاگیر (عاشق) بوسے بہت
نہ دیجئے تو آزاد کیجئے ۔ تھوڑے وظیفہ پر تو نہ ہوگی بسر
کبھی ۶ ایام طالب علمی کا وظیفہ ۔ وہ رقم جو طالب علم
کی امداد کے لئے مقرر کی جائے ۷ کسی بات کی رٹ ۔
وظیفہ بھانا ۔ (تحقیر سے) وظیفہ پڑھنا ۔ (داغ) شیخ
ہیں پہر دل وظیفہ بھانتے ۔ کام آجاتا جو ڈورا بھانتے
وظیفہ کرنا ۔ وظیفہ پڑھنا ۔ (رشک) چھپ کے کرتے تھے
وظیفہ چھپ کے کرتے تھے نماز ۔ بے ریا تھی ہر عبادت

وعدہ

حیدر کرار کی ۔

و - ع

وَعدَہ ۔ (ع ۔ مذکر ۱ اقرار ۔ قول وقرار ۔
۲ (اردو) مرنے کا دن ۔ موت ۔ وقت ۔ عام عورتوں کی
زبانوں پر واعدہ ہے (جان صاحب) فاختائی جوڑا منگوا
بھیجوں گی کوکو کے ہاتھ ۔ واعدہ تمنا کا اب تو صنوبر
ہوگیا ۔ وعدہ آجانا ۔ وعدہ آپہونچنا ۔ وقت آپہونچنا
موت کا وقت قریب آجانا ۔ (ذوق) یاں وعدہ
بھی آپہونچا تو اب تلک آتا ہے ۔ اللہ رے غفلت کیا
دیر لگائی ہے ۔ وعدہ آنا ۔ ایفائے وعدہ کا وقت آنا ۔
(آتش) وعدۂ دیدار آتا ہے الٹتا ہے نقاب ٹکٹکی باندھیں
یہ آنکھوں کو سجھانا چاہیئے ۔ وعدہ ایفا کرنا ۔ وعدہ
پورا کرنا ۔ قول پورا کرنا ۔ وعدہ برابر آنا ۔ وعدہ برابر
ہونا ۔ زندگی کا وقت ختم ہونا ۔ موت کا وقت آنا (شہیدی)
کوئی اس عہد فراموش سے کہدے جاکر ۔ آج وعدہ
ترے عاشق کا برابر آیا ۔ (شعور) گر نہ ہو وعدہ برابر
کبھی انسان نہ مرے ۔ ضد سے منہ میں جو کوئی گرگ
قضا کے جھونکے ۔ وعدہ پر جینا ۔ ایفائے وعدہ کی
امید پر زندہ رہنا ۔ (غالب) ترے وعدے پر جئے ہم
تو یہ جان جھوٹ جانا ۔ کہ خوشی سے مرنہ جاتے اگر
اعتبار ہوتا ۔ وعدہ پر قایم رہنا ۔ قول سے پھر جانا ۔ جو
کہنا اس پر مستقل رہنا (راسخ) رہے اپنے وعدہ پہ قایم
الٰہی ۔ ستمگر نے دی ہے زباں اول اول ۔ وعدہ ٹالنا ۔
لیت ولعل کرنا ۔ حیلہ حوالہ کرنا ۔ اقرار سے بچنا ۔ وعدہ ٹلنا ۔

وعدہ

وعدہ کا پورا ہونا۔ وعدے کا گزر جانا۔ (عاشق) زندگی کل تک ہو کس امید پر۔ آج کا وعدہ بھی دیکھو ٹل گیا۔ وعدہ ٹھہرنا کسی کام کے کرنے کا اقرار ہونا۔ (مصحفی) جو ہم سے وعدہ دیدار یار ٹھہرے گا۔ تو کچھ نہ کچھ یہ دل بے قرار ٹھہرے گا۔ وعدۂ حق آپہونچنا۔ (فارسی وعدۂ حق رسیدن کا ترجمہ)۔ (کنایۃً) موت کا وقت آجانا۔ زندگی کا خاتمہ پر آجانا۔ وعدہ خلاف وعدہ شکن۔ (ف۔ صفت۔ وہ شخص جو اپنے وعدہ کا پورا نہ ہو۔ اقرار کا جھوٹا۔ قول کا جھوٹا۔ (شاد) وعدہ خلاف یہ ہے وہ منکر کر لاکھ بار۔ اقرار باللساں بھی کیا پھر کر گیا۔ وعدہ خلافی (ف، مونث۔ عہد شکنی۔ اقرار کے برخلاف کرنا۔ بیوفائی۔ (راسخ) پھر وہی وعدہ خلافی وہی جھوٹے اقرار۔ پھر وہی چیند اوہی بوسوں پہ حجت دیکھو۔ وعدہ زبان تک آنا۔ زبان سے قول و قرار کرنا۔ (راسخ) دعوئے تنگ دہانی نہ چلا پیش عدو۔ وعدۂ وصل زباں تک ترنی کیونکر آیا۔ وعدہ سے دم زیادہ نہ کم۔ مقولہ۔ موت کا وقت ٹالے نہیں ٹلتا۔ (توبۃ النصوح) وباپر کیا منحصر ہے وعدہ سے دم زیادہ نہ کم مزابر حق۔ وعدۂ شب دوشیان۔ (ف) وہ وعدہ جو آج کیا جائے اور اس کے وفا کرنے کے لئے دوسرا دن مقرر ہو۔ وعدہ شکن۔ (ف۔ صفت) دیکھو وعدہ خلاف۔ وعدہ فراموش۔ (ف۔ صفت۔ اقرار کو بھول جانے والا۔ وعدہ یاد نہ رکھنے والا۔ (جلیل) کہدے یہ میرے وعدہ فراموش سے کوئی۔ آنکھیں لگی ہیں در سے ترے انتظار میں۔ وعدہ کرنا۔ اقرار کرنا۔ قول دینا۔ زبان دینا۔

وعید

عہد کرنا۔ وعدہ کی پختگی۔ وعدہ کی مضبوطی اور استحکام (شوق قدوائی) عبث ہے اس سے جو وعدہ کی پختگی چاہیں۔ ہمارے سر ہی کی ہو گی اگر قسم دیں گے۔ وعدہ لینا۔ قول لینا۔ عہد لینا۔ (شوق قدوائی) ہے تمہاری ہاں کی تہ میں کچھ تبسم طنز کا۔ اب تو میں وعدہ برائے نام لے سکتا نہیں۔ وعدہ وعید۔ مذکر۔ لیت ولعل۔ ٹال مٹول حیلہ حوالہ۔ وعدہ وعید کرنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ لیت ولعل کرنا آج کل کرنا۔ وعدہ وفا۔ (ف۔ صفت، بات کا پورا۔ قول کا سچا۔ وعدہ کا سچا۔ وعدہ وفا کرنا۔ ایفائے وعدہ کرنا۔ (ناسخ) شوق میں آگئی ہے جاں مری ہونٹوں پر۔ آج اے جان کر دو وعدہ وفا بوسہ کا۔

وعظ۔ (ع۔ بالفتح۔ دل نرم کرنے والی باتیں کہہ کے نصیحت کرنا۔) مذکر۔ مذہبی لکچر۔ مذہبی نصیحت جو زبانی کی جائے۔ (تسلیم) ہوش ہی مجھ کو کب ہوا واعظ۔ وعظ سنتا میں کیا ترا واعظ۔ عورتوں کی زبانوں پر تانیث کے ساتھ ہے (دبیر) آغاز کیا گر یہ رسول دوسرا نے اور وعظ بھی موقوف کی محبوب خدا نے۔ وعظ دینا۔ (عوام) نصیحت کرنا۔ (نقرہ) امانت کو کامیابی کا خلعت پہنانے کے بعد مولانا نے ردیولوتیسی پر وعظ دیا۔ وعظ کہنا۔ نصیحت کرنا۔ درس دینا۔ تلقین کرنا۔

وعلیکم السلام۔ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ (ع) سلام کا جواب ہے۔ دیکھو سلام۔

وعید۔ (ع) مذکر۔ برائی کا وعدہ۔ سزا دینے کا وعدہ۔

وعدہ - وعید کا فرق - وعید - بدی اور شر کے لئے اور وعدہ نیکی اور خیر کے لئے مستعمل ہے ۔

و - غ

وغا - (ع - بفتح اول وکسر اول غلط) مونث - لڑائی جنگ (کرنا کے ساتھ) - (انیس) نانا کی طرح دونوں نواسوں نے وغا کی - بچوں کی نہ تھی جنگ یہ قدرت تھی خدا کی

وغیرہ - اور اس کے ماسوا - اور بھی ۔

و - ف

وفا (ع - وفاء) مونث ۱ ایفار وعدہ - عہد کا پورا کرنا ۲ تعمیل - تکمیل ۳ نباہ کرنا - ساتھ دینا (ناظم) رہا اس بیوفا کے غم میں جیتا - الٰہی عمر نے کیونکر وفا کی ۴ خیرخواہی - عقیدتمندی دیانت ۵ (فارسی لغا سے بگڑا ہوا) وہ خشکی جو پوست کیو جیسے سر کے بالوں کی جڑوں میں پیدا ہو جاتی ہے ۔ وفادار - (ف) صفت - بامروت - خیرخواہ - معتبر - وفاداری (ف) مونث - دیانتداری - نمک حلالی - وفاشعار (ف) صفت - وہ جسکا شعار وفا کرنا ہو - وفا کرنا - وعدہ پورا کرنا - خیرخواہی کرنا -

وفات شریف - مونث ۱ کسی بزرگ دین کی موت - وصال یا حضرت رسول مقبول صلعم کا انتقال - وفات کرنا - مرجانا - (تعشق) بیگانہ ہو گئے وہ جنہوں نے وفات کی ۔

وفاق - (ع - بکسر اول) مذکر - لغوی معنی سازگاری کرنا اس کا استعمال محبت اور اتفاق کے معانی میں ہے

وفد - (ع - بالفتح) مذکر ۱ کسی کا پیغام لیکر کسی کے پاس جانا ۲ (وافد کی جمع) ایلچی ۔

وفق - (ع - بالفتح) مذکر - موافق - مطابق - موافقت ۔

وفود - (ع - بضم اول و دوم) مذکر - بہت سے قاصد پیغام لے جانے والے - وافد کی جمع ایلچی ہے ۔

وفور - (ع بضم اول و دوم) مذکر - کثرت - افراط - زیادتی - بہتات - (ناسخ) دکھائی دیگا فلک ایک نیلوفر کا پھول - ہمارے رونے سے جرم وفور آب ہوا ۔

و - ق

وقار (عربی میں بفتح اول ہے - فارسی میں بکسر اول بولتے ہیں) مذکر ۱ حلم - بردباری ۲ قدر و منزلت - جاہ و جلال (ذوق) غم اور اتنے بڑھے جس قدر وقار ہوا - ثمر سے نخل ثمردار سنگسار ہوا ۔

وقائع - (ع - بفتح اول وکسر چہارم - وقیعۃ بمعنی غیبت و نقل کی جمع - واقعہ کی جمع نہیں ہے) مذکر - خبریں - حالات - واقعات - لڑائی کے واقعات - وقائع نگار - وقائع نویس - (ف) مذکر - اخبار نویس - نامہ نگار - مخبر - وقائع نگاری - (ف) مونث - اخبار نویسی - پرچہ نویسی - نامہ نگاری -

وقت - (ع - ہنگام) مذکر ۱ زمانہ - عرصہ - ہنگام - ۲ موسم - فصل ۳ فرصت - مہلت - موقع - داؤں - گھات (امیر) میں کبھی وقت پہ مقتل سے نہ ٹل جاؤں گا - کچھ زمانہ نہیں کروٹ جو بدل جاؤں گا - (رشک) ابر شب فرقت ہے بندھے آنسوؤں کا تار - اس طرح کا وقت لے مژدۂ تر نہ ملے گا ۴ عہد - زمانہ - (قدر) ہمارا نام بھی داخل ہے کب سے دفتر میں - کوئی نکالے تو مجنوں کے وقت کا کاغذ ۵ عمر - زندگی - حیات ۶ باری - نوبت - بار - دفعہ ۷ حالت - گت ۸ مدت - میعاد ۹ (مجازاً) موت کا وقت - مرگ - موت ۱۰ گھڑی - ساعت - دم -

وقت

(غالب) مہرباں ہو کے بلا لو مجھے چاہو جس وقت۔ میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آ بھی نہ سکوں [۱۱] برا وقت۔ مصیبت۔ (فقرہ) وقت تو پیغمبر دل پر بھی پڑتا ہے [۱۲] دشواری۔ دِقّت [۱۳] زمانہ کی جگہ مرکبات میں مستعمل ہے، جیسے رستمِ وقت۔ (رند) کیوں نہ وہ طفل حسیں ہو دے عزیزِ ہر دل۔ یوسفِ وقت اسے پیر و جواں کہتے ہیں۔ وقت آ پہونچنا۔ وعدہ آ پہونچنا۔ موت کا وقت آنا۔ مرنے کا زمانہ قریب آنا۔ (جرأت) مرتے ہیں جس کی خاطر دلخواہ وہ نہ آیا۔ وقت اپنا آن پہونچا پر آہ وہ نہ آیا۔ (امیر) اے اجل باندھ کمر وقت ترا آ پہونچا۔ دن ڈھلا دیکھو وہ شام شب فرقت آئی۔ وقت آ جانا [۱] موسم آجانا۔ رُت آجانا [۲] کام کا وقت آ پہونچنا [۳] مصیبت آجانا [۴] موت کا وقت آجانا۔ (اوج) پیغمبروں سے حق کے نہ فرمان رک سکے۔ جب وقت آگیا نہ سلیمان رک سکے۔ وقت آیا ہوا نہیں ٹلتا۔ مقولہ۔ موت کے وقت میں تقدیم تاخیر نہیں ہوتی۔ (داغ) موت کیوں آ کے پھر گئی شب غم۔ وقت آیا ہوا نہیں ٹلتا۔ وقتِ بد۔ مذکر۔ مصیبت کا وقت۔ ع اے رند وقت بد میں کسی نے دیا نہ ساتھ۔ آنکھیں چرا کے اپنے پرائے چلے گئے۔ وقت برابر آنا۔ وقت برابر ہونا۔ موت کا وقت آنا۔ زندگی کی مدت پوری ہونا۔ (مصحفی) سانس سینہ سے کچھ اوپر کو چڑھی جاتی ہے۔ وقت آیا ہے مگر آج برابر اپنا۔ (رند) خیال زلف میں دم گھٹ گیا تو صدق

وقت

ہوا۔ ہمارا وقت برابر ہوا قضا آئی۔ وقت بے وقت۔ ہر وقت۔ ہمیشہ۔ برابر۔ پے در پے (محصنات) پولس کے وقت بے وقت کوئی وعظ سننے کے بہانے سے کوئی نماز کے حیلہ سے آمد و رفت کرنے لگے۔ (ناسخ) وقت بیوقت آگیا ہے بشرہ وہ آفتاب۔ ہوگئی ہے بارہا شام شب دیجور صبح۔ وقت پانا۔ موقع یا فرصت پانا۔ موقع حاصل کرنا۔ (داغ) آؤ مل جاؤ کہ یہ وقت نہ پاؤ گے کبھی۔ میں بھی ہمراہ زمانے کے بدل جاؤں گا۔ وقت پر۔ عین موقع پر۔ ضرورت کے وقت۔ مصیبت کے وقت۔ (داغ) حال وہ کیا جو حشر میں نہ کہا۔ بات وہ کیا جو وقت پر نہ ہوئی۔ (راسخ) طور پر برق تجلی نے یہ موسیٰ سے کہا۔ رہتے ہیں وقت پر ادسان بڑی مشکل سے [۲] رت اور موسم کے وقت پر۔ (ناسخ) خار تدبیر ہے بیش گل تقدیر عبث۔ وقت پر باغ میں آئی ہے بہار آپ سے آپ۔ وقت پر بھاگ جانا ہی مردانگی ہے۔ مثل۔ موقع کے موافق ہی کام کرنا دانائی اور ہنرمندی ہے۔ وقت پر صاف نکل جانا۔ عین موقع پر یا ضرورت کے وقت یا مصیبت کے وقت مکر جانا۔ قول سے پھر جانا۔ (صبا) لاکھ ہو وصل کا وعدہ لیکن۔ وقت پر صاف نکل جائے گا۔ وقت پر کام آنا۔ ضرورت پر کام آنا۔ موقع پر کام دینا۔ (داغ) تو سہی حشر میں تجھ سے جو نہ یہ کہوا دوں۔ دوست وہ ہوتے ہیں جو وقت پر کام آتے ہیں۔ وقت پر کوئی کام نہیں آتا۔ مقولہ۔ مصیبت کے وقت کوئی مدد نہیں کرتا۔ وقت پڑا

وقت

گدھے کو باپ بناتے ہیں۔ مثل مصیبت یا ضرورت کیوقت ادنیٰ سے ادنیٰ کی خوشامد کرنا پڑتی ہے۔ وقت پڑنا ضرورت پیش آنا۔ ضرورت ہونا۔ (گلزار نسیم) دو بال دیئے کہ لو مری لاگ۔ جب وقت پڑے دکھائیو آگ یا مصیبت پڑنا (داغ) جب پڑا ہے وقت کوئی ہو گئے ہیں سب الگ۔ دوست بھی اپنا نہیں بیگانہ تو بیگانہ ہے ؎ وقت پیش آنا مشکل پڑنا۔ (غالب) اے پرتو خورشید جہانتاب ادھر بھی۔ سایہ کی طرح ہم پہ عجب وقت پڑا ہے۔ وقت تاکنا۔ موقع کی تلاش میں رہنا۔ وقت تنگ ہونا (فارسی میں وقت تنگ ست بمعنی فرصت کم ہے مستعمل ہے) ؎ کسی کام کا وقت تھوڑا باقی ہونا (فقرہ) نماز عصر کا وقت تنگ ہو گیا ہے۔ وقت ٹالنا موقع ٹالنا۔ وقت گزارنا۔ (راسخ) جان دی ہم نے آخر شب ہجر۔ آج آیا ہے وقت ٹال کے خواب۔ وقت جا کر نہیں آتا۔ جو ساعت گزر جاتی ہے پھر نہیں آتی۔ (جلال) کہتے ہیں ہم نہ پاؤ گے پھر۔ آتا نہیں دیکھو وقت جا کر۔ وقت سب کچھ کرا لیتا ہے۔ موقع اور ضرورت کے وقت انسان وہ کام کر لیتا ہے جو اس سے یوں نہیں ہو سکتے۔ وقت ضائع کرنا۔ بیکار مشغلوں میں وقت بسر کرنا۔ (ذوق) وقت ضائع نہ کر اٹھ بستر اندوہ سے تو۔ وقت فضیلت۔ وہ وقت جب نماز کا پڑھنا افضل ہو (رشک) اے صنم مدت حضوری کی سمجھتا ہوں یونہیں رکھتی ہے جیسا شرف وقت فضیلت کی نماز۔ وقت کا۔ دیکھو اپنے وقت کا۔ وقت کاٹنا۔ وقت گزارنا۔ دن پورے کرنا۔ وقت کٹنا۔ وقت بسر ہونا۔ وقت کو غنیمت جانئے۔ موقع کو

وقت

غنیمت سمجھنا چاہیئے۔ وقت کھونا۔ وقت ضائع کرنا۔ وقت رائگاں کرنا۔ وقت کی بات ؎ موقع کی بات ؎ شدنی امر۔ وقت کی خوبی ہے۔ زمانے کی خوبی ہے۔ بدقسمتی کا اثر ہے۔ وقت کے بادشاہ ہیں۔ نہایت بفکر اور بے غم ہیں ؎ حاکم وقت ہیں۔ ان کے بہت اختیارات ہیں۔ یہ بہت کچھ کر سکتے ہیں۔ وقت کے وقت۔ عین وقت پر۔ بر وقت۔ عین ضرورت پر۔ وقت گزارنا۔ دن کاٹنا۔ وقت گزر جانا۔ وقت جاتا رہنا۔ موقع ٹل جانا۔ (بحر) ایکدن نشہ جوانی کا اتر جائے گا۔ بات رہ جائے گی یہ وقت گذر جائے گا۔ وقت گزر گیا بات رہ گئی۔ مثل۔ کام نکل گیا۔ شکایت رہ گئی۔ وقت گنوانا۔ وقت ضائع کرنا۔ (حالی) کرتے کیا پیتے اگر مے نہ عشا سے تا صبح۔ وقت فرصت کا یہ کس طرح گنوایا جاتا۔ وقت ملنا۔ موقع ملنا۔ (رشک) ابر شب فرقت ہے بندھے آنسوؤں کا تار۔ اس طرح کا وقت اے مژۂ تر نہ ملے گا۔ وقت نا وقت۔ وقت بیوقت کبھی کبھی۔ گاہ بیگاہ۔ وقت نازک ہونا۔ (فارسی میں۔ وقت فلاں نازک ست۔ یعنی بہت کم فرصت رکھتا ہے) ؎ زمانہ ایسا ہونا جسمیں احتیاط کرنا چاہیئے۔ ایسا وقت ہونا جسمیں حالت ناقابل اطمینان ہو۔ وقت نکالنا ؎ موقع حاصل کرنا۔ فرصت نکالنا ؎ وقت گزارنا ؎ مصیبت کا وقت ٹالنا۔ وقت نکل جاتا ہے بات رہ جاتی ہے۔ وقت نہیں رہتا بات رہ جاتی ہے۔ مثل۔ کسی کا کام نہیں رکتا۔ البتہ مصیبت کے وقت جو کام نہ آئے اس کی بدسلوکی یاد رہ جاتی ہے۔ وقت نکل جانا۔ موقع ہاتھ سے جاتا رہنا۔ (داغ) جرأت شوق پھر کہاں

وقت

وقت ہی جب نکل گیا - اب تو ہیں یہ ندامتیں صبر کیا تھا ہائے کیوں - وقت نہیں رہتا، بات رہجاتی ہے - مثل - موقع نکل جاتا ہے اور گلہ شکوہ باقی رہ جاتا ہے - وقتِ واپسیں (ف) مذکر - آخیر وقت - نزع کا وقت - مرتے وقت - مرتے دم - وقت وقت کا راگ اچھا ہوتا ہے - ہر چیز اپنے موقع اور محل پر اچھی ہوتی ہے وقت وقت کا راگ ہے - جیسا موقع ہو ویسی ہی بات مناسب ہوتی ہے - وقت وقت کی راگنی - مونث - (کنایۃً) موقع موقع کا کام - وقت ہاتھ سے جانا - موقع نکل جانا - (سحر) یہ وقت ہاتھ سے جو گیا پھر لوگے ہاتھ - دیا ہے خواب بیٹھے ہو تم کس خیال میں - وقت ہاتھ سے نہ دینا - موقع نہ کھونا - وقت ہونا - کسی بات کا وقت ہونا - موقع ہونا - (ناسخ) یہ حسن و عشق ہیں ہر حال میں شریک ہم - کہ آیا غش مجھے اس کا جو وقت خواب ہوا وقتاً فوقتاً - کبھی کبھی - جب موقع - اپنے اپنے موقع پر - وقتی صفت زمانہ موجودہ کی (فقرہ) وقتی خصوصیات کے اختلاف کی وجہ سے لوگوں کی حالتیں بھی مختلف ہوتی ہیں -

وقر - (ع - بالفتح - گرانی - بوجھ - مجازاً حلم و تمکین) مذکر - عظمت بڑائی - قدر و منزلت - عزت - آبرو (میر) ہے کیمیا گران محبت میں قدر خاک - پر وقر کچھ نہیں ہے دل بے گداز کا - وقر اٹھ جانا - وقعت باقی نہ رہنا - (مراۃ العروس) اور جہاں زیادہ ناموافقت ہوئی عورتوں کا وقر بالکل اٹھ گیا - وقر پانا - عزت حاصل کرنا - درجہ حاصل کرنا - وقر کھونا - عزت گنوانا -

وَقِس علیٰ ہذا - (ع) اور اسی پر اور باتوں کو بھی قیاس کرو -

وقعت (ع - بالفتح و فتح سوم - لڑائی کی سختی) مونث (مجازاً)

وقف

اعتبار - عزت - ساکھ (مسرور) تری بزم میں اب ہے ذلت ہماری - نہ عزت ہماری نہ وقعت ہماری - وقعت کھونا - بات کھونا - عزت یا اعتبار نہ رکھنا (فقرہ) تعمیر عالمگیری بڑی مسجد ہے اس کی یہ وقعت کھوئی ہے کہ اس کے صحن میں سیتا کی رسوئی ہے

وقف (ع - بالفتح - ٹھہرنا - کھڑا ہونا - کوئی چیز خدا کی راہ میں دینا) مذکر - ۱ قرآن مجید پڑھنے میں کہیں کہیں زیادہ ٹھہرنا پڑتا ہے اسکو وقف کہتے ہیں ۲ خدا کے نام پر چھوڑی ہوئی چیز جسکا کوئی خاص مالک نہو ۳ رفاہ عام کی چیز جسکا استعال ہر شخص کے لئے مباح ہو - اور جس سے ہر شخص فائدہ اٹھا سکے (امیر) آئیں بھر بھر کے کہا اسنے کہ او خانہ خراب - جسپہ پروانہ ہے تو وقف ہے وہ حسن و شباب ۴ صفت منہمک کسی کام میں مصروف مشغول (رشک) صبح سے لیکے شام تک شام سے لیکے صبح تک - صرف ہوں اشتیاق کا وقف ہوں انتظار کا ۵ حرف ساکن کے بعد حرف غیر متحرک واقع ہونیکو بھی وقف کہتے ہیں جیسے پیار کی رے موقوف ہے، وقف اولاد - وقف علی الاولاد - مذکر (اصطلاح فقہ) وہ شے جو اپنی اولاد کے لئے وقف کریں اور جس میں دوسرے کو دخل نہ ہو - وقف کرنا - خدا کے نام پر چھوڑنا - رفاہ عام کیواسطے چھوڑنا - وقف نامہ - مذکر - وہ دستاویز جو مالِ وقف کی بابت اس کے متولی کو لکھ کر دی جائے ۲ محو ہونا مصروف ہونا مشغول ہونا - وقفہ - (ع - بالفتح) مذکر ۱ ٹھیراؤ - جو عبارت کلام مجید پڑھنے میں کرتے ہیں ۲ تھوڑی سی دیر - ڈھیل - مہلت - (اسیر) مضطرب زیست کے ہاتھوں سے نہ ہوں یوں اے مرگ - وقفہ جانیں ترے آنے میں جو ہم تھوڑا سا وقفہ دینا - مہلت دینا - فرصت دینا -

وقنا — **ولادت**

موقع دینا۔

وَقِنَا رَبَّنَا عَذَابَ النَّار۔(ع) اور اے رب ہمارے ہمکو دوزخ کی گرمی سے بچا، گرمی کی شدت سے پریشانی ظاہر کرنیکو مستعمل ہے (غالب) دھوپ کی تابش آگ کی گرمی ۔ وقنا ربنا عذاب النار۔

وقوع (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ واقع ہونا۔ ظاہر ہونا صادر ہونا۔ (تسلیم) کبھی جھگڑا اکھو شروع ہوا۔کیونکر اس امر کا وقوع ہوا

وقوع میں آنا۔ ظہور میں آنا۔ ظاہر ہونا۔ واقع ہونا۔ سرزد ہونا۔

وقوعہ (عم) مذکر۔ حادثہ۔ سانحہ۔ واردات۔ صدمہ۔ ہنگامہ۔ فساد۔ صحیح واقعہ ہے۔

وقوف (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر ۱۔ کھڑا ہونا۔ ٹھہرنا، جیسے وقوف۔عرفات۔ حاجیوں کا بمقام عرفات ٹھہرنا ۲۔ شعور، سلیقہ۔ علم۔ تجربہ۔ مشق (اختر) واعظ کو کیا ہے کشف و کرامات کا وقوف۔ ہے بیوقوف اس کو نہیں بات کا وقوف۔ (فریب عشق) نہیں اچھے برے کا انکو وقوف۔ کالے گورے پہ کچھ نہیں موقوف۔

وَقِیع۔ (ع۔ بفتح اول و کسر دوم) صفت۔ بلند۔ مجازاً۔ ذی عزت و ذی اعتبار

و - ک

وکالت (ع۔ بفتح اول و چہارم و نیز بکسر اول) ۔مونث۔ نیابت۔ قائمقامی ۲۔ وکیل کا پیشہ یا کسی دوسرے کا کام کرنا۔ دوسرے شخص کی طرف سے پیروی کرنا۔ (اسیر) نکالا ہے دل نے نیا اب یہ قصہ ۔ کرکرتا ہے مجھ سے وکالت تمہاری ۔ وکالت کرنا۔ ایلچی گری کرنا۔ وکالت کا کام کرنا ۲ کسی کی طرف سے پیروی کرنا۔

وکالت نامہ۔ مذکر۔ کسی مقدمہ میں وکیل ہونیکی سند۔ وکالۃً۔ (ع) وکیل کے ذریعہ سے۔ وکیل کی معرفت۔

وکٹوریا کراس۔ (انگ، مذکر۔ ایک اعزازی تمغہ جس پر صلیب کی شکل بنی ہوتی ہے۔ اور کسی بہادرانہ کام کے صلہ میں بادشاہ کی طرف سے دیا جاتا ہے۔

وَکِیل (ع۔ وکلاء جمع بروزن امراء۔ وکیل وہ ہے جسے اپنا کام سپرد کریں اور تمام تصرف کی باگ اوس کے ہاتھ میں دیدیں۔ چونکہ خداتعالی نے اپنے فضل و کرم سے بندوں کے رزق اور دیگر مہتم بالشان کام اپنے ذمے لیلئے ہیں اس لئے اسے وکیل بھی کہتے ہیں) مذکر۔ مختار۔ قائم مقام۔ نائب۔ پلیڈر۔ وکالت کرنے والا۔ وکیل سرکار۔ مذکر۔ وہ وکیل جو گورنمنٹ کی طرف سے عدالت فوجداری میں پیروی کرے۔

وکیل کرنا۔ اپنا وکیل بنانا۔ قانونی طور پر اپنا قائمقام کرنا

وَگرُ۔ (ف) حرف عطف۔ اور اگر۔ اور جو۔ وگرنہ (حرف شرط) اب اس جگہ نہیں تو بیشتر استعمال میں ہے (ذوق) آنے سے مرے ٹھیر گئے آپ وگرنہ۔ جانے کا ارادہ تو کہیں ہو ہی چکا تھا

وَل (انگ۔ وَیل) کلمہ استفسار۔ کیا کی جگہ ۲ بیشک (فقرہ) جب اس سے کہے بجرہ کیوں نہیں چلتا وہ کہے وَل ہم مجبور ہے یہ کل کا ماجرا ہے ہمارا نہیں قصور ہے۔

و - ل

وِلا۔ (ع۔ بکسر اول) مونث۔ محبت۔ دوستی۔ اتحاد ارتباط۔ (نفیس) حب سبطین نبی حشر میں کام آئے گی۔ خلد میں انکی ولا کھینچ کے لے جائے گی۔

ولادت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث ۱۔ بچہ جننا۔ (فقرہ) انکے یہاں ولادت ہوئی ہے ۲۔ پیدائش (تسلیم) اول ہے

ساری خلق سے خلقت رسولؐ کی۔ آخر ہوئی اگرچہ ولادت رسولؐ کی

وِلایت (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ ایک بادشاہ کی حکومت۔ ایک بادشاہ کا ملک۔ دیس۔ اقلیم۔ پہلے ایران و افغانستان سے مراد لیتے تھے ؎ زبان ریختہ کردی زبان اہل ولایت کی۔ محبت ذوق کو از بسکہ ہے شاہ ولایت کی۔ اب انگلستان سے مراد ہوتی ہے (فقرہ) ولایت کی ڈاک کل تقسیم ہو گی ۲ کسی کام کی ذمہ داری۔ کفالت ۳ تقرب بندۂ نیک کا خدا کے ساتھ۔ جیسے صاحب ولایت ۴ ولی ہونا۔ سرپرست ہونا۔ ولایت پانا۔ ولایت کا درجہ حاصل کرنا۔ ولایت زا (ف) صفت وہ جسکی پیدائش ولایت ایران یا انگلستان میں ہوئی ہو۔ ولایت مآب (کنایۃً) حضرت علی کرم اللہ وجہہ ؎ شکر خدا کہ رشک کے دو ہیں شفیع حشر پیغمبر خدا بھی ولایت مآب بھی۔ ولایۃ (ع) از روے ولایت۔ والی وارث ہونے کی حیثیت سے۔ ولایتی (ع) ۱ ولایت کا رہنے والا۔ پردیسی۔ اجنبی۔ غیر ملک کا ۲ یورپین۔ یورپ کی پیدائش انگلستان سے منسوب۔ انگلستان کا بنا ہوا ۳ (کنایۃً) بولی نہ سمجھنے والا۔ وحشی جنگلی۔ ناتجربہ کار۔ انجان۔ ناواقف ۴ کابلی۔ کابل کا رہنے والا مغل۔ پٹھان۔ کابل کا بنا ہوا ۵ مونث شمشیر۔ تلوار۔ (فقرہ) پٹھان نے فوراً ولایتی غلاف سے نکال لی۔ ولایتی بیگن۔ مذکر۔ ایک بیگن جو سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ ولایتی پانی۔ مذکر سوڈا واٹر۔

وَلَد (ع) مذکر۔ لڑکا۔ پسر۔ فرزند۔ وَلَدُ الحَرام (ع) صفت۔ مذکر۔ حرامی۔ فاحشہ عورت کا بچہ۔ وَلَدُ الحلال (ع) صفت۔ مذکر۔ وہ جو حرامی نہ ہو۔ وَلَدُ الزِّنا۔ (ع) صفت۔ مذکر حرام زادہ۔

وَلَدِیَّت۔ (ع۔ بفتح اول و دوم و کسر سوم و تشدید چہارم مفتوح) مونث باپ کا نام۔ خاندان۔ گھرانا۔ اصل نسل

دَلَنْدَرِی گفتگو۔ مونث۔ ڈینگ کی گفتگو۔

وَلْوَلَہ (ع۔ بالفتح و فتح سوم و چہارم) مذکر۔ جوش و خروش امنگ (امیر) تم اپنی اٹھتی جوانی کی شوخیاں دیکھو۔ ابھر ابھر کے بڑھاتی ہیں ولولہ دل کا۔ ولولہ آنا۔ جوش آنا۔ (آتش) یاقوتی لب کی ترے اللہ رے تفریح۔ پیری میں جوانی کا مجھے ولولہ آیا۔ ولولہ اٹھنا۔ جوش پیدا ہونا۔ امنگ پیدا ہونا۔

وَلے (ف) لیکن۔ اب اردو میں متروک اور نظم میں مستعمل ہے (ناسخ) ہوں تو دیوانہ و لے کہتا ہوں دانائی کی بات۔ حلقۂ زنجیر بہتر حلقۂ احباب سے۔ دیکھو ولیک و لیکن۔ وَلے برندش۔ (فارسی طفل بمکتب نمی رود و لے برندش کا ایک ٹکڑا ہے) مجبور کر کے کسی کام لینے کے لئے مستعمل (فقرہ) اور یہ بھی نہ سہی تو اب و لے برندش کا مضمون ہے۔

وَلی (ع۔ بفتح اول کسر دوم) کہتے ہیں محب و ناصر کو۔ ولی۔ متولی کے معنے میں بھی آیا ہے اور حق تعالیٰ نیکوکاروں کے امور کا متولی ہے اسلئے خدا کا نام بھی ولی ہے) مذکر صاحب۔ جیسے ولیعہد۔ ولی نعمت۔ اس معنی میں بغیر اضافت مستعمل ہے ۲ محافظ۔ نابالغ کی ذات اور جائداد کا نگراں ۳ محبوب الٰہی۔ مقرب خدا۔ بزرگ دیں۔ (جلیل) اللہ نے رتبہ خاص دیا۔ ولیوں کا تمھیں سرتاج کیا۔ وہ سب ہیں ستارے تم ہو قمر سلطان الہند غریب نواز۔ ولی آدمی۔ جس جگہ صاف صاف بے وقوف اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں ہاں آپ تو ولی آدمی ہیں کہہ کر مخاطب کی حماقت اور نادانی

ولیک

کا اظہار کرتے ہیں۔ وَلِیُّ اللہ۔ مذکر۔ خدا رسیدہ۔ مقرب خدا،
عابد۔ زاہد۔ سالک۔ ولی را ولی می شناسد۔ دیکھو ولی کو ولی
پہچانتا ہے۔ وَلِیعَہد۔ (ع۔ بدون اضافت) ۱۔ لغوی معنے
مُتَصَرِّف۔ حاکم وقت ۲۔ اصطلاحی جسکو بادشاہ اپنے بعد
تخت نشین کرنا چاہے۔ ولیعہدی۔ مونث۔ ولیعہد کا درجہ۔
ولیعہد کا زمانہ۔ ولی کو ولی ہی پہچانتا ہے۔ مثل۔ ہر قسم
کے آدمی کو اسی قسم کا آدمی پہچان سکتا ہے۔ جب کوئی شخص
اپنے طرح کے چالاک آدمی کی چالاکی کو تاڑ جائے اسکی نسبت
بولتے ہیں، (شوق قدوائی) میں مجنوں کو مجنوں مجھے جانتا ہے
ولی کو ولی خوب پہچانتا ہے۔ ولی کھنگر۔ صفت ۱۔ (کنایۃً)
حمایت کرنیوالا (فقرہ) آپ اور آپ کے ولی کھنگر میرا کیا کر سکتے
ہیں ۲۔ بناوٹی فقیر۔ کامل نہیں ایک اور ولی کھنگر لاکھ۔
بس دور کے ڈھول ہیں سہانے۔ ولی کے گھر شیطان۔
مثل۔ نیک کے گھر میں بد۔ لائق کی اولاد نالائق۔ اچھوں
کے برے۔ ولی نعمت۔ صفت۔ خداوند نعمت۔ پرورش
کرنے والا۔ (ذوق) کیا اللہ نے جب تجھ سا ولی نعمت خلق
کیونکہ واجب نہ خلائق پہ ہو شکر نعمت۔ ولی نے کیا کام
شیطان کا۔ شریف نے بدمعاشوں کی سی حرکت کی۔ وَلِیَّۃ
(ع) مونث۔ ولی عورت۔

وَلیک۔ ولیکن (ف۔ عربی میں ولکنْ واو عطف کے
ساتھ تھا۔ فارسیوں نے واو عطف کو جزو کلمہ سمجھکر ایک
اور واو عطف اضافہ کرکے استعمال کیا۔ (انوری) خواہم
سفند یار میداند۔ کہ بتنگم ز چرخ روئین تن۔ من نہ سیراب م د

ووں

ولے با من۔ رستے میکند وے دہمن (سعدی) ولیکن خداوند
بالا و پست۔ بعصیان در رزق برکس نہ بست۔ اردو شعرا،
متقدمین نے بھی فارسیوں کی تقلید کی ہے۔ (ناسخ)
داغ فراق ہے شب فرقت میں جلوہ گر۔ خورشید جلوہ گر
ہے ولیکن سحر نہیں۔ اب۔ ولے۔ ولیک۔ ولیکن متروک
اور ان کی جگہ لیکن مگر مستعمل ہیں۔

ولیمہ۔ (ع۔ بروزن ضَیْمَہ) مذکر۔ بیاہ کی دعوت ضیافت۔
نکاح، دولھا کی طرف سے شادی کی دعوت (مسرور) کھانے
پینے کا بھی جھگڑا ہوگا۔ عقد کے بعد ولیمہ ہوگا۔

وُو۔ (ہ) ضمیر غائب۔ وہ کی جمع۔ وے۔ دیسا۔ (داغ) انجانا
جان کا ایسا کسی نے جلد کھو جانا۔ ہمارا دو قدم چلنا یہاں
پامال ہو جانا۔ اٹھایا غیر نے جو ناز بیجا اسکو وہ جانے، مجھے
بھی تمنے وہ سمجھا مجھے بھی تم نے وہ جانا۔ اب اس جگہ وہ
مستعمل ہے۔ وُوہی۔ اب اس جگہ وہی مستعمل ہے۔
(مومن) وہ شام وعدہ جو آئے تو بیخود و سرمست۔ رہا
وصال میں بھی وہ ہی انتظار مجھے۔

ووٹ (انگ) مذکر رائے۔ ووٹ پڑنا۔ لازم ووٹ ڈالنا
نامزدگی کے پرچوں پر دستخط کرکے ڈالنا۔ ووٹ لڑنا۔
ووٹوں کا مقابلہ ہونا۔ ووٹر (انگ) صفت۔ ووٹ دینے
والا۔

ووں۔ (ہ) اس طرح۔ ایسا۔ (بنات النعش) یوں بھی مرنا
ووں بھی مرنا۔ بعض فصحائے لکھنؤ نے اب ترک کر دیا ہے کیا
دیکھا نہ رنگ ہم نے لے ذوق۔ یوں بھی دیکھا جہاں کو ووں بھی

وہ

دیکھا۔ وَوْنسا۔ یہ کلمہ جونسا کے مقابل استعمال میں تھا وہی (فقرہ) جونسا مکان کہو وونسا مکان ٹھہرا دوں۔ اب متروک ہوا اور اسی ہی مستعمل ہے
وَوْں کا دو نہیں۔ جوں کا توں۔ ویسا ہی۔ (فقرہ) کھانا دوں کا نہیں ووہی رکھا رہا کسی نے نہ کھایا۔ اب متروک ہے۔ ووہیں۔ (ہ) فوراً۔ فی الفور۔ اسی وقت۔ (رند) مجھے یاد آگئی بس وونہیں اس کے قد و قامت کی۔ چمن میں دیکھ کر کل سرو کیا میں نے قیامت کی اب متروک ہوا اور اس جگہ وہیں مستعمل ہے۔ وُوْلی (دہلی)۔ (ع) کلمۂ تعجب۔ لکھنؤ میں او ہی اور وہ دوئی ہے۔ (فقرہ) وو لی یہ کیا ہوا
وَہ (ف) بالفتح۔ کلمۂ تحسین و آفریں)۔ [۱] کلمۂ افسوس [۲] کلمۂ نفرت جب کوئی فعل ناقص کرے تو کہتے ہیں وَہ یہ کیا کیا [۳] تحسین و آفریں کے لئے واہ مستعمل ہے۔
وُہ۔ (بالضم ضمیر غائب [۱] یہ کلمہ غائب یا بعید کے اشارے کیواسطے بولا جاتا ہے [۲] کثرت ظاہر کرنے کے لئے اسقدر اتنا۔ کی جگہ جیسے آج تو یہاں وہ غل ہے کہ خدا کی پناہ۔ (رشک) بالفرض گر دفور میں ہو آسماں تک۔ وہ قرض ہے کہ سب مرے دل میں سمائے عشق [۳] ایسا۔ اس قسم کا (آتش) کام وہ کرتے ہو تم جیسیں کسی کا کام ہو [۴] لوگوں کو متوجہ کرنے کے لئے۔ (جلیل) نہ کھنچی تھی ابھی کمان انکی۔ بولے تیور وہ دل نشانہ ہوا۔ (اوج) وہ نذر فتح نے دی ادن بلند ناموں کو۔ بہادروں نے وہ خالی کیا نیاموں کو [۵] اس درجہ کا (داغ) نے کبھی نہیں دیتے جینے بھی نہیں دیتے۔ احسان ترحم وہ انداز عتاب ایسا [۶] زاید حسن کلام کے لئے (جلال) تمہیں تو وعدہ فرمائی ضرور چاہیے تھی۔

چلو وہ ہنسنے نہ وعدے کا اعتبار کیا [۷] پہلا سا۔ سابق کی حالت کا (داغ) تاثیر ہوئی ہے کس نظر کی۔ وہ آنکھ نہیں ہے نامہ بر کی [۸] بعض عورتیں شوہر کی طرف اشارہ کرنے کے واسطے استعمال کرتی ہیں۔ (فقرہ) اللہ رکھے وہ اب اچھے ہیں۔
[۹] درجہ مرتبہ ظاہر کرنے کے لئے۔ (امیر) ہم ہیں وہ اے کلیم کہ غش کا تو ذکر کیا۔ جھپکے نہ آنکھ برق جمالوں کے سامنے [۱۰] جب ایسے واقعہ کا یاد دلانا مقصود ہو جس سے مخاطب ناواقف ہو ؎ مرگیا پھوڑکے سر غالب وحشی ہے ہے۔ بیٹھنا اس کا وہ آکر تری دیوار کے پاس۔ ؎ سر پھوڑنا وہ غالب شوریدہ حال کا۔ یاد آگیا مجھے تری دیوار دیکھ کر۔ (کنایۃً) پوشیدہ بات کیطرف اشارہ کرنے کے لئے جسکو مخاطب جانتا ہو (داغ) نفرت ہی لفظ وصل سے اچھا نہیں سہی۔ لو آؤ اور بات سنو وہ نہیں سہی۔ وہ آنکھ نہیں۔ وہ تیور نہیں۔ وہ انداز نہیں (بحر) وہ دن گذر گئے اب اور ہی زمانہ ہے۔ وہ آنکھ ہی نہیں وہ کب نگاہ کرتے ہیں۔ وہ آئی ہی ہنسا نکلے واسطے بیشتر بچوں سے کہتے ہیں۔ وہ بات [۱] وہ مرتبہ (جلیل) خلد میں بعد قیامت کے جو ردوق ہو گی۔ آج وہ بات ہے حاصل مرے میخانہ کو [۲] وہ کام (سحر) کلام تلخ کجا اور کجا لب شیریں وہ بات کیجئے جو حضور کے لائق [۳] وہ موقع۔ وہ سطح۔ وہ عزت۔ وہ خاطرداری وانداز وغیرہ (داغ) ہم کیا گئے جان سے وہ آزار ہی گیا۔ وہ بات ہی نہیں ستم آزار کی (جلیل) ایسا [۴] اب نہ باقی ہو جگر میں۔ درد سے وہ بات نہیں پیدا کریں [۵] وہ بھی دن ہو۔ وہ بھی گھڑی ہو تمنا ہے جلدی یعنی وہ زمانہ بھی آئے جب اپنی مراد حاصل ہو (ناسخ) ہو وہ بھی گھڑی لوگ آ آکے کہیں آیا خط یار ہو مبارک یا رب۔ وہ بھی دن ہو گا۔ کوئی ایسا وقت بھی آئیگا جب پیارا ان پہ ہوگا۔ (ناسخ) ہو گا کوئی وہ بھی الٰہی کہ کردں۔ سر نامۂ مکتوب عزیزاں

کویں چاک۔ وہ بھی نہوا۔ وہ بات بھی نہوئی وہ مقصد بھی حاصل نہوا۔ (ناسخ) ہو گا کوئی وہ بھی دن الٰہی کر کروں۔ ہمنے چاہا تھا کہ مرجایں سو وہ بھی نہوا۔ وہ پانی ملتان بہہ گیا۔ اب موقع جاتا رہا۔ وہ بات گئی گزری ہوئی۔ وہ تو کہئے غنیمت ہے کی جگہ۔ (فقرہ) وہ تو کہئے خیریت یہ ہی کہ آم کثرت سے پیدا ہوئے خلقت اس سے پیٹ پالتی ہے مگر تابکے اوس سے پیاس نہیں بجھتی۔ وہ تو وہ۔ اُس کا بڑا مرتبہ ہے کی جگہ۔ ؎ وہ تو وہ تصویر بھی اسکی جلال کہتی ہے تم بات کے قابل نہیں۔ وہ جانے اور اُس کا ایمان جانے۔ مقولہ کسی معاملہ کو دوسرے کے ایمان اور نیت پر چھوڑ دینے کے لئے مستعمل ہے۔ وہ جانے اور اس کا کام جانے۔ مقولہ کام سے بری الذمہ ہونے کے لئے کہتے ہیں۔ دیکھو آپ جانیں۔ وہ جو کہا ہے۔ جب کوئی مقولہ یا مثل نقل کرتے ہیں تو اسطرح کہتے ہیں۔ (رویائے صادقہ) وہ جو کہا ہے ناچ نہ آئے آنگن ٹیڑھا تمھارے اوپر صادق آتا ہے۔ وہ ڈھابا ہی جل گیا۔ وہ موقع جاتا رہا۔ وہ دفتر گاؤخورد ہو گیا۔ جب کوئی امر قائم نہ رہے اس کے قائم نہ رہنے کی نسبت بولتے ہیں۔ وہ دل نہیں رہا۔ وہ حوصلہ نہیں رہا۔ وہ طبیعت نہیں رہی۔ وہ دل و دماغ کہاں۔ (کنایۃً) طبیعت کی اُمنگ کہاں کی جگہ۔ ؎ اے سحر وہ دل و دماغ کہاں۔ کہہ گئے چار شعر کہنے کو۔ وہ دن۔ وہ وقت۔ وہ زمانہ۔ وہ بُرا زمانہ۔ وہ بُرا وقت (اختر شاہ اودھ) پھر دن وہ خدا انھیں نہ دکھلائے۔ خالق نہ کرے کہ وہ گھڑی آئے۔ وہ دن بھی آئے۔ وہ وقت بھی آئے۔ (داغ) منتظر روز حشر کے ہیں بہت۔ کبھی وہ دن بھی آئیگا کہ نہیں۔ وہ دن اور آج کا دن۔ یعنی اُسدن سے آج تک۔ وہ دن بھی غنیمت تھے وہ زمانہ اچھا تھا۔ ؎ وہ دن بھی غنیمت تھے کہ اغیار سے حرکت۔

چھپ چھپ کے وہ ملتا تھا مرا اُسکو جو ڈر تھا۔ وہ دن کیا تھے۔ کیا اچھا زمانہ تھا۔ وہ دن کہاں۔ وہ وقت اب میسر نہیں۔ (امیر) وہ کہاں دن کہ رہا کرتا تھا دور ساغر۔ آنکھ بھر آتی ہے اب دیکھکے پیمانہ کو۔ وہ دن گئے۔ وہ زمانہ گیا گزرا ہوا۔ (داغ) وہ دن گئے کہ تھی مرے سینہ میں کچھ خراش۔ اب دل کہاں ہے دل کا نشاں یا درہ گیا۔ وہ دن گئے کہ خلیل خاں فاختہ اُڑایا رہا مارا کرتے تھے۔ اقبال کا زمانہ گزر گیا۔ وہ دن نہیں رہے۔ وہ وقت نہیں رہا۔ وہ زمانہ نہیں رہا۔ ؎ قدر کمال کی تجھے امید ہے جلیل۔ وہ دن نہیں رہے وہ زمانہ نہیں رہا۔ وہ دن یاد کرو۔ اپنی پچھلی حالت نہ بھولنے کی جگہ (سحر) راتوں کو چھپکے آتے تھے سارے جہاں سے۔ اے رشک آفتاب وہ دن یاد کیجئے۔ وہ راہ تمھاری ہے تو یہ راہ ہماری ہے بے پروائی ظاہر کرنیکو کہتے ہیں۔ (انیس) کیا لطف کسی کو نہیں گر چاہ ہماری۔ وہ راہ تمھاری ہے تو یہ راہ ہماری۔ وہ زمانہ کہاں گیا۔ اچھا وقت گزر جانے کے واسطے بطور افسوس کہتے ہیں۔ ؎ راسخ کہاں گیا وہ زمانہ ہزار حیف گردن میں دست یار تھا گردش میں جام تھا۔ وہ قصہ ہی گاؤخورد ہو گیا۔ وہ جھگڑا ہی مٹ گیا۔ وہ کاٹا۔ ایک کلمہ ہے جو پتنگ کاٹنے پر باآواز بلند کہتے ہیں۔ (کنایۃً) کسی قسم کی کامیابی اور فتح حاصل کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ وہ کام کرتے ہو۔ اس قسم کا کام کرتے ہو۔ اس قسم کے افعال ہیں۔ (آتش) کام وہ کرتے ہو تم جیسیں کسیکا کام ہو۔ وہ کچھ کنایہ ہے بہت کچھ کا۔ (قدر) ہم پر تمھارے عشق میں کیا کیا نہو گیا وہ کچھ ہوا کہ شہر میں افسانہ ہو گیا۔ وہ کچھ سنائیں۔ بہت کچھ بُرا بھلا کہنے کی جگہ۔ لعن طعن سے مراد ہے۔ (داغ) وہ کچھ سنائیں کہ صیاد درد مند ہوا۔ قفس میں بند ہوئے پھر بھی ہم نہ بند ہوا۔ وہ کلمی ہی

وہ ب

نہیں جسمیں دل بندھتے تھے۔ مثل۔ یعنی اب وہ چیز ہی نہیں رہی جس کے سبب لوگ رجوع رہتے تھے وہ حُسن ہی نہیں رہا کہ جس پہ کوئی عاشق ہو۔
وہ کون دن تھے۔ وہ کیا اچھا زمانہ تھا۔ وہ کیا کسیکا خدا ہے یعنی اس سے کوئی نہیں ڈرتا۔ (داغ) بلا سے جو دشمن ہوا ہے کسیکا۔ وہ کافر صنم کیا خدا ہے کسیکا۔ وہ کیا کہنے لگے۔ وہ یہ کہنے لگے۔ اس جملہ میں لفظ کیا استفہامیہ نہیں ہے۔ (ناسخ) بوسہ مانگا جو دہن کا تو وہ کیا کہنے لگے۔ تو بھی مانند دہن اب کہیں ناپید ہوا۔ وہ کیجیے۔ وہ برتاؤ کیجیے۔ (عشق) دونوں کی زندگی کیلئے گر ٹلے تو کیا۔ وہ کیجیے کہ یاد کریں دوست و آشنا۔ وہ گرد نہیں۔ دکھیو یہ وہ گرد نہیں۔ وہ مارا۔ ایک کلمہ ہے جو نمایاں فتح حاصل ہونے پر کہتے ہیں۔ (قدر) نہیں بجاتا نہ کنایۃً اشارہ بھی۔ وہ ادھر آنکھ اٹھی تیر سی وہ مارا ہم کو۔ وہ نگاہ نہیں۔ اس نگاہ لطف سے اب نہیں دیکھتے (آتش) وہ نگاہیں نہیں اگلی سی تمھاری ہم سے۔ حال پر اپنے وہ اشفاق وہ الطاف نہیں۔ وہ نہیں تو اس کا بھائی۔ ایک نہیں دوسرا سہی۔ یعنی ایک ہی پر کوئی کام موقوف نہیں ہے۔ وہ وقت گیا۔ وہ زمانہ گزر گیا۔ (شعور) گیا وہ وقت جسمیں پوچھتے تھے اہل جوہر کو۔ وہ وہ۔ (کنایۃً) منتخب۔ ایسا ایسا۔ (رشک) حلقۂ زلف کے دیوانے ہیں وہ وہ نقاش۔ جن سے تصویر سلاسل کھنچے جھنکار سمیت۔ (شرف) رہیگا بلبل سدرہ کو وجد لے جانجاں برسوں۔ تری یکتائی کی وہ وہ کہونگا داستاں برسوں۔ وہ ہمیں ہیں۔ ہمارا ہی یہ جگر ہے۔ ہماری ہی یہ ہمت ہے۔ ؏ وہ ہمیں ہیں عشق سے رٹتے ہیں جو خم ٹھوک کر۔ ورنہ (ناسخ) اسقدر کس پہلوان میں زور ہے۔
وَہّاب۔ (ع) وہب اور ہبہ کہتے ہیں بخشنے اور عطا کرنے کو موہبت بخشش۔ وہاب۔ مبالغہ ہے) صفت۔ بہت بخشنے والا۔ خدا تعالیٰ کا نام ہے۔ وہابی۔ (اردو میں بغیر تشدید حرف دوم مستعمل ہے) مذکر۔ وہاب سے نسبت رکھنے والا۔ وہاب کا پیرو۔ عبدالوہاب کا پیرو فرقہ۔ جو صوفیوں کا ضد مقابل سمجھا جاتا ہے۔

وہم

وَہّاج۔ (ع) صفت۔ مبالغہ کا صیغہ۔ بہت چمکتا ہوا۔
وہاں۔ وہ بروزن جہاں۔ کلمہ اشارہ ہے کسی جائے معین کے لئے۔ اس جگہ اس مقام پر۔ ادھر۔ اس طرف۔ اس کے یہاں۔ (ناسخ) جو دیا جانے لگا پونہچا کنارے گور کے۔ رہبرِ ملکِ عدم ہیں رہروان کوئے دوست۔ دکھیو واں۔ وہاں تک گدگدائے جہاں تک دوسرا رو نہ دے۔ وہاں تک ہنسائے جو رو نہ دے۔ مثل۔ حد سے زیادہ مذاق اچھا نہیں ہنسی اتنی کافی ہے جتنی ناگوار نہ گزرے وہاں گردن ماریے جہاں پانی نہ ملے۔ نہایت سخت اور سنگین سزا دینے کا کنایہ (مراۃ العروس) تو گھر گھر فساد ڈلواتی ہے انشاء اللہ تعالیٰ تجھکو وہاں دول جہاں پانی نہ ملے (بہار عشق) رحم کرتا ہے تجھ پہ نادانی۔ وہاں مارے جہاں نہ ہو پانی۔ وہاں سے گئے کو۔ (دہلی) وہاں گئے ہوئے۔ وہاں ہی۔ (دہلی) وہیں۔
وہب۔ (ع) بالفتح۔ مذکر۔ عطا۔ بخشش۔ سخاوت۔ وہبی۔ (ع) صفت۔ بخشا ہوا۔ عطا شدہ۔ دیا ہوا۔ خدا کی طرف سے دیا ہوا (ابن الوقت) انکے تمام کمالات وہبی اور فطری ہیں۔
وَہلہ۔ (ع)۔ بالفتح۔ اول ہر چیز کا) مذکر۔ باری۔ نوبت۔ حملہ۔ دفعہ (فقرہ) یہ وہلہ بھی خالی گیا۔
وہم۔ (ع)۔ بالفتح۔ (اوہام۔ جمع) مذکر۔ وسواس۔ گمان۔ شک۔ احتمال۔ (داغ) شکوہ نہیں کسیکی ملاقات کا مجھے۔ تم جانتے ہو وہم ہے جس بات کا مجھے۔ ۲ دماغ کی وہ باطنی قوت جو فاسد خیالات پیدا کرتی ہے۔ وہم بندھنا۔ وسواس آنا۔ (داغ) لا لکھوں نیند جیسے

ہیں وہم اک آفت میں آگیا۔ میں تیرے دل کا محرم اسرار کیا ہوا۔ وہم کا پتلا۔ وہ جو سراپا وہم میں مبتلا ہو۔ (بنات النعش) دیہات الیول کی خوبو انہیں اتنا اثر کر گئی تھی کہ بس وہم کا پتلا بنگئی تھیں۔ وہم کرنا۔ وسواس کرنا۔ وہم کی دارو لقمان کے پاس بھی نہیں۔ وہم کی دوا افلاطون جیسا حکیم بھی نہیں کرسکتا۔ وہم کا کچھ علاج نہیں۔ (ذوق) انجم میں کیا باقی ہے جو دیکھے ہے قرآن کے پاس۔ بدگماں وہم کی دارو نہیں لقمان کے پاس۔ وہم لانا۔ وہم کرنا۔ (شوق) آتی تھی یاد حب و صحبت یار۔ وہم لاتا تھا دل ہزار ہزار۔ وہمناک (ف) صفت۔ صاحب وہم یا خوفناک۔ وہمی۔ (ع) صفت۔ وہ بات جو وہم سے منسوب ہو۔ خیالی۔ قیاسی۔ موہوم یا وسواسی۔ وہ شخص جسکو وہم ہو۔ وہمی بات۔ مونث۔ موہوم بات۔ (رشک) نظر آئے کمر اُس بت کی یہ ہے وہمی بات۔ ہم کمر باندھکے مضمون کمر دیکھیں گے۔

وہی۔ وہ ہی۔ (ص) اُس ہی۔ خاصکر وہ۔ (دائم) اسکے در تک کیسے رسائی ہے۔ وہ ہی جانیگا جسکی آئی ہے۔ (مِنما مثلاً) دے آپکو منظور اگر ہے نامور ہونا۔ نشاں سے جو گزر جاتے ہیں وہ ہی نام کرتے ہیں۔ ۲۔ اسطرح۔ بمثل سابق۔ (داغ) خط آگیا رُخ پر ترے پر ہے نظر اپنی وہی۔ رہتا ہے ابتک پاسباں اس کشت بے حاصل کے پاس ویہی۔ بضم اول صحیح اور بفتح اول غلط) اور وہ ہی سے فصیح ہے) وہی اپنا جو اپنے کام آئے۔ مثل جس سے مطلب نکلے وہ بیگانے کے برابر ہے۔ وہی پھول جو مہیسر چڑھیں۔ دیکھو پھول۔ وہی جو اتم وہی بات۔ کنایہ ہے مجامعت سے۔ (داغ) ہونے کو تو کیا اسنے ملاقات نہ ہوگی۔ جس بات کی خواہش ہے وہی بات نہ ہوگی۔ وہی تو کہوں۔ (دہلی) مجھے خود بھی یہ خیال آتا ہے۔ (ابن الوقت) شارپ۔ وہی تو کہوں نہ تو آپکی صورت انکی صورت سے ملتی ہے اور نہ انکی وضع تو بالکل صاحب لوگوں کی سی ہے۔ وہی تین بیسی وہی ساٹھ۔ وہی من وہی چالیس سیر۔ نتیجہ دونوں کا ایک ہی ہے۔ وہی ڈھاک کے تین پات۔ اس جگہ کہتے ہیں جہاں معمولی مقررہ رقم سے زیادہ نہ ملے۔ وہی راگ گاتا۔ کہی ہوئی بات بار بار کہنا۔ وہی کاسہ وہی آش۔ حالت سابقہ میں تغیر نہ ہونیکے لئے مستعمل ہے۔ (رشک) دل نہ رکھوگے جو قابو میں تو غم کھاؤگے۔ پھر جو دیکھو وہی کاسہ ہے وہی آش تھیں۔ وہی وہ انحصار کے لئے۔ (جلیل) اب وہی وہ آئینہ خانہ میں آتے ہیں نظر۔ آئینے کھوئے گئے وہ روئے روشن دیکھکر۔ وہی ہم وہی تم! ہم تم ایک دوسرے کے قدیم واقف کار ہیں۔ ۲۔ اتحاد باہمی کے لئے مستعمل ہے ۳۔ مساوات ظاہر کرنے کے لئے بھی مستعمل ہے۔ وہی ہوگا جو قسمت کا لکھا ہے۔ نوشتہ تقدیر پورا ہو کر رہتا ہے۔ (فقرہ) خدا تم کو دشمن بدنجت سے اپنی حمایت میں محفوظ رکھے۔ سلامت رہو ہمیں کسی کی پروا کیا ہے وہی ہوگا جو قسمت کا لکھا ہے۔

وہیل۔ (انگ) مونث۔ ایک قسم کی بڑی مچھلی۔

وہیں۔ (ہ)۔ بفتح اول) اُسی جگہ۔ اسی مقام پر۔ مخصوص جگہ کے لیے۔ (رشک) جب تصور کیا وہیں پونہچے۔ قصد نظارہ ہے یہاں قاصد۔ ۲۔ اسیوقت فوراً (ناسخ) تجھکو جس گل پیرہن نے اک نظر دیکھا وہیں نکہت گل کی طرح جامہ سے باہر ہوگیا۔ وہیں کا ہو رہنا۔ بہت دیر لگا دینا۔ جاکر بیٹھ رہنا۔ مر رہنا۔ وہیں کی وہیں۔ فوراً۔

وُئی۔ (فارسی) میں بھی یہ کلمہ عورتوں کی زبانوں میں تعجب اور حیرت ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (نزاری قہستانی) بحیرت گفت زالے عوریع زر۔ کہ وُئی وُئی جانِ مادر جانِ مادر۔ مونث۔ ایک کلمہ ہے

جسکو عورتیں تعجب اور ترس کے لئے بولتے ہیں۔

وی۔پی۔ (انگ۔ ولیو پے ایبل۔ کا مخفف) مذکر وہ مال جو قیمت دیکر ڈاکخانہ سے وصول کیا جائے۔ (آنا۔ بھیجنا وغیرہ کے ساتھ۔)

وے۔ وہ کی جمع ! عورتیں قصبات کی اس لفظ سے شوہر کی طرف بحالت غائب اشارہ کرتی ہیں ! اب واحد جمع دونوں حالتوں میں وہ مستعمل ہے اور وے متروک ہے۔

ویا۔ ناسخ نے کہا ہے سہ بعد مدت سوگیا ہوں چین سے۔ یہ جنازہ ہے ویا گہوارہ ہے۔ واو زائد ہے صرف یا کہنا چاہیئے۔

ویاکرن۔ (س) مونث۔ گریمر۔ سنسکرت زبان کی صرف ونحو۔ زبان کے قواعد۔

وید۔ (س) مذکر۔ ہندوؤں کی مقدس کتاب کا نام۔

وید۔ (س) مذکر۔ بید۔ حکیم۔ طبیب۔ ہندی طریق پر علاج معالجہ کرنے والا۔

ویراگ۔ (س) مذکر۔ بیراگ۔ سنیاس۔ دنیا کا ترک کر دینا۔ جوگ۔ (س) صفت۔ بیراگی۔ سنیاسی۔ تارک الدنیا۔ عابد۔ زاہد۔ مرتاض۔

ویران۔ (ف) فارسی عموماً یائے مجہول سے تلفظ کرتے ہیں۔ عراقیوں کے لہجہ میں یائے معروف سے ہے۔ اردو میں بھی یائے معروف سے ہے ! صفت۔ اُجڑا ہوا۔ غیر آباد۔ تباہ۔ خراب۔ پامال۔ غیر مزروعہ۔ بنجر۔ افتادہ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ویرانہ۔ (ف) بالکسر ویا معروف مذکر ! جنگل۔ اُجاڑ۔ غیر آباد جگہ۔ (امیر) پوچھتا پھرتا ہے غم اس کا مرے سینے میں اب۔ کیا ہوا وہ جو یہاں دل نام اک ویرانہ تھا ! (وراہی) پریشانی۔ ویرانہ نشیں۔ جنگل میں بیٹھنے والا۔ ویرانی۔ (ف) مونث اجاڑپن ! بربادی۔ تباہی۔ خرابی ! پریشانی۔ پراگندگی۔ (داہی)

! ابتری۔

ویسا۔ اس طرح کا۔ اس کی مانند۔ اسی طرح کا۔ مونث کے لئے ویسی (آتش) دست محبوب کو مرجاں نے دیا تھا دھوکا۔ پنجہ جیسا تھا جو ویسی ہی کلائی ہوتی۔ ویسا کا ویسا۔ ویسے کا ویسا ! جوں کا توں جیسے کا تیسا ! ہو بہو۔ بجنسہ۔ ویسا ہی۔ اُسی کی مانند۔ اسی طرح کا۔ جوں کا توں۔ بجنسہ۔ ویسے ! اس طرح۔ یوں ! مفت۔ یونہی۔ بے قیمت۔ ویسے تو۔ یوں تو۔ اس طرح تو۔ ویسے ہی ! اسی طرح۔ اسی ڈھنگ پر ! مفت۔ بلاقیمت۔ یونہی ! بغیر کسی خاص وجہ کے بغیر کسی خاص کام کے

ویسٹ۔ (انگ) مذکر۔ مغرب۔ مغربی۔ ویسٹ کوٹ۔ (انگ) ویسٹ۔ کمر۔ کوٹ۔ انگرکھا) مونث۔ واسکٹ۔ صدری۔ جاکٹ۔ مرزئی۔

ویش۔ (س) مذکر۔ سوداگری کا پیشہ کرنے والا۔ تجارت کرنے والا فرقہ۔

ولفیر۔ (انگ میں وافر تھا) مذکر۔ لفافہ جوڑنے کی ٹکیا۔ (رجا انعام جب) خط بند کر دنگی میں لئے بیٹھی ہوں کب سے۔ الماس سے اجتک ای ولفیر نکالا۔ سہ لکھے گا حال دل لے بر کب تک۔ بس اب ولفیر لگا مکتوب کر بند۔

ویلر۔ (انگ) مذکر۔ لغوی معنی بہت بڑی چیز یا مضبوط آدمی ! ایک قسم کا قد آور گھوڑا جو آسٹریلیا سے آتا ہے۔

ویلکم۔ (انگریزی) مذکر۔ مرحبا۔

ویلو پے ایبل۔ (انگ) ڈاکخانہ میں روپیہ ادا کرکے مال لینے کا طریقہ۔ وی۔ پی۔ اسی کا مخفف ہے۔

ہا | ہاتھ

ہ

(ع) مونث۔ عربی کا ستائیسواں۔ فارسی کا اکتیسواں۔ ہندی کا تینتیسواں۔ اردو کا چونتیسواں حرف۔ اسکو ہائے مختفی اور ہائے ہوز بھی کہتے ہیں۔ حساب جمل میں اسکے پانچ عدد فرض کئے گئے ہیں! فارسی ترکیبوں میں ہائے مختفی جمع کی حالت میں کتابت سے ساقط ہو جاتی ہے۔ جیسے جامہا۔ خامہا۔ جامہ اور خامہ کی جمع؛ جس لفظ کے آخر میں ہائے مختفی ہو اسمیں یائے مصدری بڑھاتے ہیں۔ تو حرف گاف بھی اضافہ کرتے ہیں جیسے بندہ سے بندگی۔ خواجہ سے خواجگی؛ اردو میں جب اس ہائے مختفی کے بعد حرف ربط آئے یا جمع بنائیں تو اس ہ کو ی سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے اس نے فسانہ لکھا ہے۔ اُسنے فسانے لکھے۔ لیکن یہ تبدیلی اسوقت ہوتی ہے جب فارسی ترکیب نہو۔ ورنہ درست نہیں جیسے ترک خامہ سواد نامہ لیکن اگر ایسا مرکب ہے جسکے دونوں جزو ملکر بمنزلہ کلمۂ واحد ہو گئے ہوں تو کچھ مضائقہ نہیں جیسے میخانہ۔ ہمسایہ۔ ذوق کے شعر پر اعتراض ہوا کہ انھوں نے تنگی زمانہ کی ہ کو ی سے بدل دیا ہے کوسوں کیا تنگی زمانے کو نہیں جانے ہے سمجھانیکو؛ یہ حرف کلمات ہندی کے آخر میں مصدریت کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے اونگھ۔

ہا۔ (ف) مونث۔ فارسی اسموں میں علامت جمع کے طور سے مستعمل ہے جیسے افسانہا۔ پروانہا؛ ایک حرف کا نام۔ ہائے تعین۔ (ف) مونث۔ جو عدد کا تعین ظاہر کرتی ہے جیسے یکسالہ۔ صد سالہ۔ ہائے دوچشمی۔ (ف) مونث۔ وہ ہائے ہوز جسمیں دو آنکھیں سی بنا دیتے ہیں۔ جیسے بھرم کی ھ۔ ہائے شبہ (ف) جو شباہت کے معنی دے۔ جیسے عاشقانہ۔ دوستانہ۔ ہائے فاعلی۔ جو فاعل کے معنی دے جیسے گوئندہ۔ ہرکارہ۔ ہائے لیاقت۔ (ف) مونث۔ جو لیاقت کے معنی دیتی ہے جیسے شاہانہ۔ عاقلانہ۔ ہائے مختفی۔ (ف) مونث۔ جو کھل کر نہ پڑھی جائے۔ اور حرف ماقبل کی حرکت ظاہر کرے۔ جیسے پردہ۔ پروانہ۔ نظم اردو میں یہ الف کی طرح بھی پڑھا جاتا ہے (وفق) جس انساں کو سگ دنیا نہ پایا۔ فرشتہ اس کا ہمپایہ نہ پایا۔ ہائے مخلوط التلفظ۔ (ف) مونث۔ وہ ہائے دوچشمی جو دوسرے حرف کے ساتھ ملکر بولی جاتی ہے۔ اور اسپر زیر۔ زبر۔ پیش نہیں ہوتا۔ یہ ہ الفاظ کے آخر اور بیچ میں آتی اور شوشے سے نہیں لکھی جاتی ہے جیسے کھار۔ بھاڑ۔ ہائے مفعولی۔ (ف) مونث۔ جو مفعول کے معنی دیتی ہے۔ جیسے گفتہ۔ رخنہ۔ ہائے ملفوظی۔ (ف) مونث۔ وہ ہائے ہوز جو خوب کھل کر پڑھی جائے۔ جیسے آہ۔ واہ۔

ہا۔ (ہ) کلمۂ تاسف! افسوس۔ حیف۔ دریغ؛ کسی امر کے رد کرنے اور منع کرنے کے لیے بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں۔ (انجم) یوں کوئی آپ سے گزرتا ہے۔ ہا کوئی ایسا کام کرتا ہے۔

ہابوڑا۔ (ہ) مذکر۔ ایک لوٹ مار کرنے والی قوم کا نام۔

ہابیل۔ (ع) مذکر۔ حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے کا نام جسے قابیل نے مار ڈالا تھا۔

ہاتف۔ (ع ہتف کا اسم فاعل) مذکر۔ غیب کی آواز دینے والا۔ سروش۔ فرشتہ۔

ہاتھ۔ (ہ) مذکر۔ لکھنؤ والے ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ اور دلی والے رات اور بات کے قافیہ میں استعمال کرتے ہیں۔ (داغ) تمکو صحبت غیر سے نفرت ہے۔ دیکھو اپنی بات! اپنے ہاتھ ہے! دست۔ پنجہ۔ (ناسخ) اس کے بدن کو ہاتھ لگاؤں یہ کیا مجال!

ہاتھ

(فیلبانوں کی اصطلاح) ہاتھی کی سونڈ۔ ۳ ہتھیلی کف۔ ۴ آدھ گز کی مقدار۔ سر انگشت سے لیکر کہنی تک کا حصہ۔ (فقرہ) دو ہاتھ کا ایک گز ہوتا ہے۔ ۵ بس۔ تابو۔ قبضہ۔ (وزیر) اب تو ہے منھ کا برسنا اپنے ہاتھ۔ آستین ابر دریا بار ہیں۔ ۶ باعث۔ طفیل۔ وسیلہ۔ (ناسخ) اس دل کے ہاتھ چین سے گزرا نہ ایک دن۔ پیری میں یاد کیا کروں عہد شباب کو۔ اس معنی میں اب ہاتھوں مستعمل ہے۔ ۷ حفاظت۔ حمایت کی جگہ۔ (جلال) شرم اپنے ہاتھ اٹھانے کی سبب اب خدا کے ہاتھ۔ ۸ حربہ۔ حملہ۔ چوٹ۔ وار تلوار یا لاٹھی وغیرہ کا ہو۔ پاپٹے اور بانک کا۔ (داغ) کیا ہو سکے مقابلہ مژگان یار کا۔ دل ایک ہاتھ کا ہے جگر ایک وار کا۔ ۹ داؤں۔ (امیر) جب نظر کیجئے اس قرعہ کو ہے فال نئی۔ یہ وہ چوسر ہے کہ ہر ہاتھ ہے یاں چال نئی۔ ۱۰ قدرت۔ طاقت۔ دینے کی قدر (فقرہ) خدا کے ہاتھ بڑے بڑے ہیں۔ ۱۱ پاس کی جگہ۔ (داغ) کل چھوڑ کے پیالے کو زاہد آج تو ساقی کے ہاتھ۔ رہن اک چلو پہ بیٹھے حوض کوثر رکھدیا۔ ۱۲ معرفت کی جگہ۔ (ذوق) رقعہ چوری سے اسے بھیجا ہے انجان کے ہاتھ۔ کیسی رسوائی ہے پڑ جائے جو دربان کے ہاتھ۔ ۱۳ لیٹرم اور مگدر کا ہلانا۔ ۱۴ شناوری کرنے میں ہاتھ مارنا۔ ہاتھ آنا۔ ۱ میسر ہونا۔ دستیاب ہونا۔ میں نے مانا کہ کچھ نہیں غالب۔ مفت ہاتھ آئے تو برا کیا ہے۔ ۲ ملنا۔ حاصل ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) مر جانے سے ہم کو فائدہ کیا۔ گھبرانے سے ہاتھ آئیگا کیا۔ ۳ قبضہ ہونا۔ مسخر ہونا۔ قابو میں آنا۔ ۴ جا ننا۔ دریافت ہونا۔ معلوم ہونا۔ (فقرہ) تحقیقات کے بعد یہ قاعدہ ہاتھ آیا۔ ہاتھ آنکھوں سے لگانا۔ صناعی اور دستکاری کی تعریف کے لئے۔ (قدر) قوت پرتی ہے خلاق یار کی تصویر پر۔ ہاتھ آنکھوں سے لگایا چاہیئے بہزاد کا۔ ۲ کمال تعظیم کا کنایہ۔ ہاتھ اٹانا۔ متعدی۔ (رشک) نذر دوں پر چڑھ چکا ہے ترا دنگار ہاتھ۔ مرجان کرے کلائی تراش کا اتار ہاتھ۔ ہاتھ

ہاتھ

اتر جانا۔ لازم۔ ہاتھ کے جوڑ کا اپنی جگہ سے بے جگہ ہو جانا۔ (داغ) بوجھ ڈالے نہ بہت دست دعا پر تاثیر۔ مجھکو ڈر ہے کہ مرا ہاتھ اتر جائیگا۔ ہاتھ اٹھا بیٹھنا! مار بیٹھنا۔ دست درازی کرنا۔ ۲ دست بردار ہو جانا۔ باز آنا۔ عہد کر لینا۔ توبہ کر لینا۔ ہاتھ اٹھا کر کوسنا۔ ہاتھ اٹھا اٹھا کر کوسنا۔ آسمان کی طرف ہاتھ بڑھا کے بددعا کرنا۔ نہایت بددعائیں دینا۔ (مخبر) ہاتھ اٹھا کر وہ کوسنے جو لگے۔ واہ رے ہم اسے دعا سمجھے۔ ہاتھ اٹھا کے دینا۔ (ع) خوشی کے ساتھ دینا۔ اپنی خوشی سے کوئی چیز کسی کو دینا۔ داغ الفت ہو کہ داغ جدائی۔ لے لیں گے جو دیدو گے ہیں ہاتھ اٹھا کے۔ ہاتھ اٹھا لینا۔ کوئی کام چھوڑ دینا۔ دست بردار ہو جانا۔ (مجبر) ناز پوشی سے کبھی ہاتھ اٹھایا نہ گیا۔ نبض دکھلا کے مرض اپنا بتایا نہ گیا۔ کسی کی حمایت اور سرپرستی سے کنارہ کرنا۔ (امیر) اسے تیغ ناز ہاتھ جو تو نے اٹھا لیا۔ لیتا نہیں کوئی مجھے اپنی پناہ میں۔ ہاتھ اٹھانا۔ ہاتھ اونچا کرنا۔ ہاتھ بلند کرنا (فقرہ) اتنی بھی کیا کاہلی ہے ہاتھ اٹھا کر پوتل اتار لو۔ ۲ (کنایۃً) سلام کرنا۔ ماتھے پر ہاتھ رکھنا۔ (فقرہ) نواب بڑی بوڑھیوں کو بھی دیکھکر ہاتھ نہیں اٹھاتی ہو۔ ۳ ہاتھ بلند کرنا۔ دعا یا کوسنے کے لئے۔ (داغ) کیا ہاتھ اٹھاتے ہی نہ اٹھیگی قیامت۔ بس جان لو تم فیصلہ ہے ابکی دعا میں۔ کنایہ ہے فاتحہ پڑھنے سے بھی۔ (ذوق) قاتل کبھی نہ تو نے اٹھائے ہزار حیف۔ آکر مزار کشتۂ تیغ نظر پہ ہاتھ۔ ۴ دست بردار ہونا۔ کنارہ کش ہونا کسی سے یا کسی کام سے۔ (انجم) تم نے نہ اپنے چاہنے والے کی قدر کی۔ اب اس سے ہاتھ اٹھاؤ نہ ہاتھ آئیگا یہ دل۔ (شعورا) اٹھاؤں ہاتھ محبت سے ظلم کی باعث۔ مری طرف سے کبھی تجھکو یہ گمان نہ ہو۔ ۵ مارنے کا قصد کرنے یا دھمکانے کے لئے۔ (امیر) چلو تیغ نگہ اغیار پر میں ایڑیاں رگڑوں۔ مرے ہوتے غضب ہے

ہاتھ

ہاتھ اُٹھائیں آپ دشمن پر۔ مایوس ہونا۔ ناامید ہونا۔ ہاتھ اُٹھنا ۲ ہاتھ اونچا ہونا۔ ہاتھ بلند ہونا ۲ پیٹنے اور وار کرنے کی جگہ۔ (فقرہ) جس پر انکا ہاتھ اُٹھا وہ گویا بے مارے مرگیا۔ (ذوق) اُٹھا نہ ہاتھ جو قاتل پہ بھی یہ اسکی جہت۔ شک اسمیں کیا ہے کہ رکھتے تھے دفع کی حاجت ۳ ہاتھ کھینچنا الگ ہونا۔ علیحدہ ہونا ۴ کسی کو کچھ دینے کیواسطے ہاتھ کا اُٹھنا (شعر) ہوا وہ دشمن کہ ہاتھ جسکا اُٹھے کبھی۔ شطرنج کے مہرے وہ بیشک امیر ہیں۔ ہاتھ کلیج میں بھلا کو بتانے کیلئے ہاتھ اُٹھنا (امیر) اُٹھ گیا ہاتھ جدھر اک نئی آفت آئی۔ پاؤں کی ٹھوکروں سے گرد قیامت آئی ۵ (کنایۃً) کسی کی طرف یا کسی چیز کی طرف اشارہ ہونا۔ سوال کیا جانا۔ مانگنا۔ (شعر) اُس طرف اُٹھتے نہیں ہاتھ جدھر سب کچھ ہے۔ اُس طرف دوڑتے ہیں پاؤں جدھر کچھ بھی نہیں ۶ ضرب لگانا۔ (انیس) تھے وہ جو قاتل انہیں اسطرح پکارا۔ اب ہاتھ کسی پہ نہیں اُٹھے گا ہمارا ۷ ہاتھ کا کسی جگہ سے ہٹنا (ذوق) چھوڑتا اگر انکے قدم وہ کیوں جاتے۔ گر نہ ہاتھ دل بیقرار سے اُٹھتا ۹ (کنایۃً) اشارہ سے سلام لینا کی جگہ۔ (عاشق) ہاتھ اُٹھاتا تھا نہ جسکا اب وہ کرتے ہیں سلام۔ سر جھکایا اس زمانے نے ہر اک سرہنگ کا۔ ہاتھ اُدھار۔ مذکر۔ قرض۔ دستگرداں۔ ہاتھ اکھاڑنا۔ متعدی۔ ہاتھ کا جوڑ سے جدا کرنا۔ ہاتھ اکھڑنا۔ لازم۔ ہاتھ آ بیٹھنا۔ ہاتھ کو مروڑنا۔ ہاتھ اور کے تلے ہوجانا۔ دونوں ہاتھ ملا کر باندھے جانا مجرموں کے۔ (آتش) دامن کا خیال آتا ہے جب جیب دری میں۔ دیوانوں کے ہوجاتے ہیں اوپر کے تلے ہاتھ۔ ہاتھ اوچھا پڑنا۔ بھرپور وار نہ بیٹھنا۔ پورا ہاتھ نہ پڑنا۔ ؎ وہن زخم کیوں ہنسے نہ جلیل۔ ہاتھ اوچھا پڑا ہے قاتل کا۔ ہاتھ اونچا کرنا ۱ ہاتھ بلند کرنا۔ (کنایۃً) دعا کرنا۔ غرانیہ کرنا۔ ہاتھ اونچا رہنا۔ دست بلند رہنا۔ بول بالا رہنا۔ دینے کے

ہاتھ

قابل اور سخی رہنا۔ ہاتھ اونچا رہنا۔ (کنایۃً) آسودہ حال ہونا۔ سخی ہونا۔ ہاتھ باندھنا ۱ ہاتھوں کو اسطرح تلے اوپر رکھنا کہ سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی سے اُلٹے ہاتھ کے نیچے کی پشت پر گرفت رہے۔ نماز کی نیت کرکے ہاتھوں کو باندھ لینا ۲ تعظیم کیواسطے سینے پر ہاتھ رکھنا ۳ دونوں ہاتھوں کو ملا کر کسنا بطور تعزیر کے۔ کسی چیز سے ہاتھوں کو کس دینا۔ (ناسخ) ہاتھ میرے یار کی زنجیر درسے باندھ دیں۔ اور زنجیر یا نہ ہوا ہیں جیسا بازاروں میں۔ مجرم کی طرح سزا دینا۔ (ناسخ) غیر سے چوری کے کنگن لیکے کیوں اچھا کہا۔ ہاتھ باندھونگا ترے لیکا تری تقصیر کا ۴ کنایہ ہے کسیکی منت اور خوشامد اور عجز و انکسار کرنے سے (صبا) پاؤں پڑتا ہوں میں تُند گلے سے لگ جا۔ ہاتھ باندھو بصد ترے آگے مت پڑھن کھنک۔ ہاتھ باندھے اور دست بستہ کہاں اطاعت اور فرمانبرداری کا کنایہ۔ (شعر) بخست فرقت نہیں ہے۔ ہوا کی دعا کا اثر۔ ہاتھ باندھے ہوئے آسیب مکاں ودر ہے۔ عالی تصویر کیواسطے بھی ہاتھ باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں۔ (زاغ) اہل ارادہ ہیں یا حرم الفت عشقیہ۔ لوکھڑے ہیں ہاتھ باندھے ہم تمہارے سامنے ہاتھ باندھے کھڑے رہنا۔ حکم کا منتظر اور اطاعت کیواسطے تیار رہنا (امیر) میرے گھر اندر اشکوں کی جھڑی لگی ہے۔ ہاتھ باندھے ہوئے برسات کھڑی رہتی ہے۔ ہاتھ باندھے کھڑے ہونا۔ اطاعت اور فرمانبرداری کا کنایہ۔ دست بستہ حاضر ہونا۔ ہاتھ بٹانا ۱ ہاتھ بٹا لینا۔ (عو) کسی کے کام میں شریک ہونا۔ مل کر کام کرنا۔ مدد دینا۔ سہارا لگانا۔ (رد) اے صادق اگر میں چلی جاؤں تو انکا ہاتھ دن بٹانا (جلیل) موت کا ہاتھ بٹاتا تھا کسی دن جگر۔ میں بھی ممنون ترا خنجر قاتل ہونا۔ ہاتھ بدن کو لگانا۔ بدن چھونا۔ (ناسخ) اُسکے بدن کو ہاتھ

لگاؤں یہ کیا مجال۔ ہے مغتنم جو بوسے ملیں پُشت خار کے۔ ہاتھ بٹھانا۔ ٹوٹے ہوئے ہاتھ کو درست کرنا۔ ہڈی کو ٹھیک جگہ پر رکھنا۔ ہاتھ بچانا۔ وار بچانا۔ حریف کا اس طرح کہ وار اپنے اوپر پڑنے نہ دے۔ ہاتھ بڑھانا۱ ہاتھ آگے کرنا۔ کوئی چیز لینے یا دینے کیلئے ۲ اپنی حد سے بڑھنا۳ معمول سے زیادہ لینا۴ دخل بڑھانا۵ سوال کرنا۔ (گلشن) (بحر) جب کیا قصد کہ احسان کسی کا لوں میں۔ آبرو گھٹنے لگی ہاتھ بڑھا دگیا۔ سے سمجھا ہمیں مفلس تو نہ ساقی نے دیا جام۔ کیا بزم میں شرمندہ ہوئے ہاتھ بڑھا کے۔ ہاتھ بڑھنا۔ کسی جانب ہاتھ کا متوجہ ہونا کسی چیز کے چھونے یا لینے کے واسطے۔ (قدر) ہاتھ آنکھوں سے لگا اے دل و جاں ہاتھ بڑھا۔ پاؤں کو چوم کے اے طبع رواں آگے چل۔ ہاتھ بکنا۔ ہاتھوں بکنا۔ کسی کے ہاتھ فروخت ہونا۔ غلام بننا۲ تابع ہونا۔ مطیع ہونا۔ نوکر ہونا۔ (بک گئے ہیں وہ کیا ہمارے ہاتھ۳ تابع ہونا۔ مطیع ہونا۔ نوکر ہونا۔ (شرف) کس کے ہاتھوں بک گیا کس کے خریداروں میں ہوں۔ کیا ہے کیوں مشہور میں سودائی بازاروں میں ہوں۔ ہاتھ بلند کرنا۔ (کنایۃً) التجا کرنا۔ (اسیر) ہاتھ اپنے طلب کر کاٹ کے بیٹھے ہیں ہم فقیر۔ کرتا ہے کون ہاتھ سوئے آسماں بلند۔ ہاتھ بندھ جانا۔ (کنایۃً) مجبور ہو جانا۔ کسی کام کے کرنے سے۔ ہاتھ بندھنا۔ ہاتھ باندھنا کا لازم۔ ہاتھ بندھوانا۔ ہاتھ باندھنا کا متعدی المتعدی۔ ہاتھ بھر۔ ایک ہاتھ کے برابر۔ آدھ گز۔ دو بالشت ۲ (کنایۃً) چھوٹا سا۔ (بحر) چالاک ایسے کیسے گرے اپنی گور میں۔ نالی یہ ہاتھ بھر کی نہ کوئی اچک گیا۔ ہاتھ بھرا ہونا۔ ہاتھ میں کسی چیز کا لگا ہونا ۲ (کنایۃً) ہاتھ میں روپیہ پیسا ہونا۔ ہاتھ بھر نور پڑنا۔ اپر دار اور پڑنا۔ ہاتھ بھر جانا ۱ ہاتھ تھک جانا۔ ہاتھ میں

خون اتر آنا۔ ہاتھ سُن ہو جانا ۲ ہاتھ لتھڑ جانا۔ ہاتھ بھر کا دل ہو جانا دل بڑھ جانا۔ ہمت بڑھ جانا۔ خوشی سے۔ (انجم) ساقی جو آ گیا تو ہوا ہاتھ بھر کا دل۔ کشتی شراب کی سر پیمانہ ہو گیا۔ ہاتھ بھر کا کلیجا ہو جانا۔ ہمت بڑھ جانا۔ (رشاد) مرحبا اے تیغ قاتل یہ خوشی دل کو ہوئی۔ ہاتھ بھر کا زخم کاری کا کلیجہ ہو گیا۔ ہاتھ بھر کی زبان۔ (عو) زبان دراز اور گستاخ کی نسبت مستعمل ہے۔ (رشاد) شل خنجر لسان رکھتے ہیں۔ ہاتھ بھر کی زبان رکھتے ہیں۔ ہاتھ بہکنا۔ جب کوئی چیز ہاتھ سے کسی جگہ ماریں۔ اور وہ دوسری جگہ پڑے۔ (داغ) بہکا تمھارا ہاتھ ہمارا قصور کیا۔ خالی تمھیں نے وار کیا ہم نے کیا کہا۔ ہاتھ بھیجنا۔ کسی کے ذریعہ سے بھیجنا۔ ہاتھ بیٹھنا ۱ ہاتھ جمنا۔ خوب مشق ہونا۔ (رشاد) دست و پا ہوتے ہیں ہر وار میں لاکھوں کے دو نیم۔ ہاتھ چورنگ پہ مشق اُسنے جو کی بیٹھ گیا ۲ کاری زخم لگنا۔ وار پڑنا ۳ ہاتھ کے جوڑ کا اپنی جگہ پر ٹھیک بیٹھ جانا۔ ہاتھ بیچے ہیں ذات نہیں بیچی۔ یہ مقولہ خدمت گاروں کا ہے یعنی تمھاری خدمت اور نوکری بجا لائیں گے مگر بُرا بھلا اور گالی گلوچ نہیں سنیں گے۔ (جان صاحب) مثل ہے ہاتھ بیچا ہے نہیں کچھ ذات بیچی ہے۔ نہ سمجھے نرم کوئی میں بھی بیٹی ہوں کرار سے کی۔ ہاتھ پانی لینا۔ طہارت کرنا۔ آبدست کرنا۔ پاخانہ پھرنے کے بعد ہاتھ وغیرہ دھونا۔ ہاتھ پاؤں باندھنا۔ (کنایۃً) مجبور کر دینا۔ بے بس کرنا۔ (صبا) اپنے گیسو سے رسا سے یار رسی کی طرح۔ باندھتا ہے عاشق بیچارہ ذقن کے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں بچانا۔ کمال احتیاط اور ہوشیاری سے کوئی کام کرنا۔ محتاط رہنا۔ کسی الزام یا بدنامی سے بچا رہنا۔ اپنے تئیں محفوظ رکھنا۔ (داغ) ذبح کرتے ہیں یہی پامال کرتے ہیں یہی۔ پھر بچائے رکھتے ہیں یہ حسن والے ہاتھ پاؤں۔

ہاتھ پاؤں بیکار ہوجانا۔ ضعف یا نقاہت سے ہاتھ پاؤں کا کام نہ دینا۔ (ناسخ) اب نہ وہ چاک گریباں ہے نہ وہ سامان وحشت۔ ناتوانی سے ہمارے دست و پا بیکار ہیں۔ ہاتھ پاؤں پڑنا (دہلی) منت سماجت کرنا۔ ہاتھوں کو چومنا۔ اور۔ قدموں پر گرنا۔ لکھنؤ میں اس جگہ پاؤں پڑنا ہے۔ ہاتھ پاؤں پھول جانا! ہاتھ پاؤں سوج جانا۔ چلنے پھرنے کی طاقت نہ رہنا۔ ۲ مضطر ہونا۔ حواس باختہ ہونا۔ گھبرا جانا۔ ہکا بکا رہجانا۔ (صبا) دیکھکر خوشرنگ اس گل پیرہن کے ہاتھ پاؤں پھول گئے۔ کہا جو اُس نے ذرا میرے پاؤں داب تو دے۔ ہاتھ پاؤں پھیلانا۔ کام کا بڑھانا۔ کام کو طول دینا۔ ۲ ترقی کرنا۔ (فقرہ) مدینہ میں اسلام نے خوب ہاتھ پاؤں پھیلائے ۳ غلبہ کرنا۔ زبردست ہونا۔ ہاتھ پاؤں پیٹنا۔ (کنایۃً) بیفائدہ کوشش کرنا (رؤیائے صادقہ) عورتیں کتنے ہی ہاتھ پاؤں پیٹیں کتنا ہی غل غپاڑہ مچائیں وہ فرق مٹ نہیں سکتا۔ ہاتھ پاؤں توڑنا! ہاتھ پاؤں کو ضرب شدید پہنچا کر بیکار یا نکما کر دینا۔ (ذوق) ہر موج بحر عشق کو یہ بل ہے بل بے زور۔ کہتی ہے دست و پائے شناور کو توڑ دوں ۲ حالت نزع میں ہونا۔ (توبۃ النصوح) اسی بیہوشی میں اس کا سانس اکھڑ گیا اور لگا ہاتھ پاؤں توڑنے ۳ ڈنڈ پیلنا۔ خوب ورزش کرنا ۴ کنایہ ہے اعضا شکنی سے۔ (داغ) ضعف سے بیمار الفت کیا سنبھالے ہاتھ پاؤں۔ اس تپ اعضا شکن نے توڑ ڈالے ہاتھ پاؤں ۵ خوب محنت کرنا ۶ کاہلی سے کوئی کام نہ کرنا۔ (فقرہ) ہاتھ پاؤں توڑ کے اپاہج بن کے بیٹھ رہے۔ ہاتھ پاؤں تھک کے تختہ ہوجانا۔ ہاتھ پاؤں شل ہوجانا۔ (صبا) اُنکے مقتولوں کی قبریں اسقدر کھودی گئیں۔ تھک کے تختہ ہوگئے سب گورکن کے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں پھیلا کرنا۔ کسیکو اتنا مارنا کہ بیکار ہوجائے۔ ہاتھ پاؤں بیمار ہونا۔ فربہی ہونا۔ ہاتھ پاؤں پر۔ (ناسخ) کردیا ہے قاق ایسا عشق کے آزار نے۔ پیش ازیں تیار تھے ناسخ ہمارے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں ٹوٹنا۔ ہاتھ پاؤں میں درد ہونا۔ اعضا شکنی ہونا۔ (ناسخ) محتسب نے میکدے میں کیا کوئی توڑا ہے خم۔ ٹوٹتے ہیں آج ساقی کچھ ہمارے ہاتھ پاؤں۔ بخار آنے سے پیشتر اور نشہ کے اُتار کے وقت اعضا شکنی ہوتی ہے۔ (صبا) ہم وہ میکش ہیں جو ہوتا ہے ہمیں رنج خمار۔ ٹوٹتے ہیں ساقی پیماں شکن کے ہاتھ پاؤں ۲ ہاتھ پاؤں کا شکستہ ہونا۔ (نوٹ) سر کیلئے پھوٹنا۔ پھوڑنا اور ہاتھ پاؤں کے لئے ٹوٹنا۔ توڑنا مستعمل ہے۔ (رشک) سر پھوٹیں تیری راہ میں یا ٹوٹیں ہاتھ پاؤں۔ رکھتے نہیں خیال سر و پا کا دوست مست۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑجانا۔ ہاتھ پاؤں سرد پڑجانا بیماری یا خوف سے۔ (محصنات) پھر تو ایسی بلکی کہ غش کھا کر گر پڑی۔ اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑگئے۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہونا۔ ہاتھ پاؤں میں گرمی نہ رہنا۔ مرنے کا وقت قریب ہونا۔ ہاتھ پاؤں چھوٹے پڑجانا۔ ہاتھ پاؤں کا بیکار ہوجانا کہ خواہش کے مطابق کام نہ کریں۔ ہاتھ پاؤں ہلانا! ہاتھ پاؤں کو حرکت دینا۔ ہاتھ پاؤں چلنا۔ کنایہ ہے ہاتھ پاؤں کے کام دینے سے۔ کام کاج کرنے کے قابل ہونا۔ (عرش) نہ گریباں چھٹے نہ دامن وحشت۔ جب تلک ہاتھ پاؤں چلتے ہیں ۲ ہاتھ پاؤں کا نکما نہ رہنا۔ (صبا) آتی جاتی چوٹ بھی ہیچ ہے نظر آتی نہیں ۳ آجکل چلتے ہیں کیا اُس تیغ زن کے ہاتھ پاؤں ۳ پٹے بازی میں پھرتی کرنا ۴ کشتی یا شادی میں تیزی کرنا۔ (رشاد بحر غم) پیر کر نکلتے ہیں۔ کہ ابھی ہاتھ پاؤں چلتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں چومنا۔ نہایت تعظیم و تکریم کرنا۔ ہاتھوں اور پاؤں کو بوسہ دینا۔ سہ شاہم

مقصد تجھیں بواسطہ ملجا ئیگا۔ اسے صبا جو مُونث شیخ و برہمن کے ہاتھ
پاؤں۔ ہاتھ پاؤں دابنا چمپی کرنا مٹھی چاپی کرنا۔ خدمت کرنا۔ ہاتھ پاؤں
دھونا۔ دست و پا کی شُست و شو کرنا۔ (ناسخ) آتش رنگ حنا سے
مچھلیاں جلنے لگیں۔ آپنے دھوئے جو دریا کے کنارے ہاتھ پاؤں
ہاتھ پاؤں دُھسنا۔ ہاتھ پاؤں میں سنسناہٹ ہونا۔ (نواب مرزا شوق)
گوش فریاد سننے لگے۔ خود بخود ہاتھ پاؤں دُھسنے لگے۔ ہاتھ پاؤں
دُھلانا۔ ہاتھ پاؤں دھونا کا متعدی۔ (صبا) خاکساری کا مزہ ہوتا
جوانے خسرو تجھے آستین سے دُھلاتا کوہکن کے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ
پاؤں دُھونا۔ ہاتھ پاؤں کی شست و شو کرنا۔ ہاتھ پاؤں سانگا رانگا
ہوئے جاتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں شل ہو کر سرد ہو جانا کی جگہ۔ (فقرہ) دہینگا
مشتی نے اسکو ادرکھی مُردہ کر دیا تھا سانس چڑھ رہی تھی طبیعت اکتائی
ہوئی ہاتھ پاؤں رانگا رانگا ہوئے جاتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں رہجانا۔ ہاتھ
پاؤں کا بحس و حرکت ہو جانا۔ فالج ہو جانا۔ ہاتھ پاؤں سرد ہونا۔
بیماری یا خوف سے یہ حالت ہوتی ہے۔ درد کی شدت میں بھی ایسا
ہوتا ہے۔ (شوق) جان و دل مبتلائے درد ہوئے۔ یک بیک ہاتھ
پاؤں سرد ہوئے۔ ہاتھ پاؤں سنبھالنا ۱ ہاتھ پاؤں نکالنا۔ خوب موٹا
اور قد آور ہونا ۲ ہاتھ پاؤں قابو میں کرنا۔ ہاتھ پاؤں روکنا۔ ہاتھ پاؤں
سنسنانا ۱ مضمحل ہونا۔ (عالم) ہاتھ اور پاؤں سنسناتے تھے۔ بیطرح کچھ
خیال آتے تھے۔ ہاتھ پاؤں سے چھوٹنا۔ (عو) بچہ جننے سے فراغت پانا۔
جن کر تندرست ہو جانا۔ بخیریت بچہ جننا۔ ہاتھ پاؤں سیدھے کرنا۔ تھکے
ہوئے ہاتھ پاؤں کو سیدھا لیٹکر آرام دینا۔ (فقرہ) ہاتھ پاؤں سیدھے
کرنے کے لئے دراز ہوگئیں۔ ہاتھ پاؤں شل ہو جانا۔ ہاتھ پاؤں کا تھک
کر مضمحل ہو جانا۔ (صبا) ہتھکڑی بیڑی بڑی زوروں سے پہنائی مجھے۔

اسے جنوں شل ہو گئے اہل فن کے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں کھیلے
ہونا۔ ہاتھ پاؤں میں چستی ہونا۔ (صبا) ہو گئے خم ٹھوک کر دیو خزاں
کے سامنے۔ کیا کھیلے ہیں جوانان چمن کے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں
کہنے میں نہ ہونا۔ ضعف کی وجہ سے ہاتھ پاؤں بے قابو ہونا (آتش)
کہنے میں ہاتھ ہیں نہ تو تجھ خستہ تن کے پاؤں۔ ہاتھ پاؤں کی کاہلی
اور منہ میں مونچھیں جائیں۔ مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی
شخص کسی کام کے کرنے میں سستی اور کاہلی کرتا ہو۔ اور وہ سستی
اور کاہلی اس کے حق میں اچھی نہ ہو۔ ہاتھ پاؤں مارنا ۱ ہاتھ پاؤں چلانا
۲ (کنایۃً) بیقرار ہونا تڑپنا۔ (ناسخ) دیکھ پائے گور سے گور سے جو
تمھارے ہاتھ پاؤں۔ زیست پھر مانند بسمل کیوں نہ مارے ہاتھ
پاؤں ۳ نزع میں ہونا۔ جانکنی کے عالم میں ہونا ۴ جانفشانی کرنا۔
جان توڑ کر کوئی کام کرنا ۵ (کنایۃً) کسی امر میں سعی کرنا۔ کوشش کرنا
دوڑ دھوپ کرنا۔ (رعنا) بحر غم میں اک آشنا کے لئے۔ میں نے کیا ہاتھ
پاؤں مارے ہیں ۶ کسی کام میں کامل فکر کرنا۔ ہاتھ پاؤں نکالنا۔
(کنایۃً) تنومند ہونا۔ جوان اور موٹا ہونا۔ (رجب) میں نے ہاتھ
پاؤں نکالے شباب میں۔ اے عشق تو نے کر یا بیدست و پا مجھے ۲
بڑھ جانا۔ حد سے۔ شرارت شروع کرنا۔ (ناسخ) ہاتھ اٹھایا وصل
میں مجھ پہ چلائی لات بھی۔ رفتہ رفتہ اب نکالے تم نے بارے ہاتھ
پاؤں۔ ہاتھ پاؤں ہارنا ۱ ہاتھ پاؤں میں طاقت نہ رہنا ضعف
یا بڑھاپے سے ۲ ہمت ہارنا۔ (ناسخ) اے جنوں کچھ ناتوانی کے
مناسب حکم کر۔ بیٹھنے سے دوڑنے سے اب تو ہارے ہاتھ پاؤں
ہاتھ پاؤں ہلانا۔ ہاتھ پاؤں کو حرکت دینا۔ (شرف) دشت میں
آکے ہیں نے ہلائے جو ہاتھ پاؤں۔ یا حافظ کا غل مری زنجیر سے

ہاتھ

ہونا [2] (کنایۃً) کوشش کرنا۔ سہ دنیا میں ہاتھ پاؤں ہلائے بہت
رضا قسمت سے ہم مگر کبھی سر بر نہو سکے [3] بیکار نہ بیٹھنا۔ کچھ کام
کرنا۔ محنت مزدوری کرنا۔ (فقرہ) بے ہاتھ پاؤں ہلائے روزی
نہیں ملتی۔ ہاتھ پاؤں ہونا۔ کنایہ ہے شباب کا زمانہ قریب آنے سے
سہ یہ کل کی بات ہے اے قدر بڑا سا قد تھا۔ جو ہاتھ پاؤں ہوئے
پائمال کرتے ہیں۔ ہاتھ پتھر تلے آنا۔ ہاتھ پتھر تلے دبنا۔ نہایت مشکل
اور مصیبت میں پھنسنا۔ بے بس ہونا۔ مجبور و ناچار ہونا۔ (رشک) عشق
بتاں میں دست دعا کس طرح اٹھائیں۔ پتھر تلے ہے ہاتھ ہمارا دبا
ہوا۔ (جرأت) آگیا ہے اب تو میرا ہاتھ پتھر کے تلے۔ ہاتھ پیچھے پر نہ
رکھنے دینا۔ (کنایۃً) نہایت چالاک و شوخ ہونا۔ (نکہت) طائر رنگ
پریدہ ہے وہ ہنگام خرام۔ ہاتھ پیچھے پر نہ رکھنے دے حیا کو بار
بار۔ ہاتھ پر دھرا ہوا ہونا۔ (دہلی) کسی چیز کا تیار اور موجود رہنا۔
ہر وقت پاس رہنا۔ ہاتھ پر سرسوں جمانا۔ کسی سخت اور مشکل کام کو
فوراً انجام دے دینا۔ طلسم اور شعبدہ بازی کر دکھانا۔ ہاتھ پر سانپ
کھلانا۔ جان جوکھوں کا کام کرنا۔ جان کو خطرے میں ڈالنا۔ ہاتھ
پر سونا اچھالنا۔ کنایہ ہے کمال امن کا۔ (قدر) مہر سے کہہ دو کہ رکھے
دور میں۔ ہاتھ پر سونا اچھلے بخطر۔ ہاتھ پر توتا پالنا [1] ہاتھ پر زخم
یا پھوڑے پھنسی کے سبب کام کاج چھوڑ دینا۔ زخم اچھا نہ ہونے
دینا [2] اپنا ہاتھ زخمی کر لینا۔ ہاتھ پر قرآن رکھنا۔ قرآن کی قسم کھانا
حلف اٹھانا۔ قرآن کی قسم لینا۔ ہاتھ پر گرم پیسا رکھنا۔ پیسا لال کرکے
ہاتھ پر رکھ دیتے ہیں۔ یہ ایک قسم کی سزا ہے جو اگلے زمانہ میں
مجرموں کو دی جاتی تھی۔ (قدر) سا ہم ہو گئے یہ بوسۂ رخسار و خال
پہ۔ اک گرم پیسا رکھ دیا دست سوال پہ۔ ہاتھ پر گنگا جلی رکھنا۔

ہاتھ

(مہذب) سخت قسم کھانا۔ حلف اٹھانا۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں
(کنایۃً) محض بیکار ہیں۔ (ہجر) کیوں جنوں پھاڑ کے کپڑوں کو اڑا
دیں پرزے۔ ہاتھ پہ ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں کچھ کام کریں [2] مایوس
اور نا امید ہو کر بیٹھے ہیں۔ (آتش) دونوں سے ہاتھ جو نہیں
دیوانے یار نے۔ بیٹھے ہیں ہاتھ ہاتھ کے اوپر دھرے ہوئے
ہاتھ پر ہاتھ دھرنا۔ ہاتھ پر ہاتھ رکھنا۔ ایک ہاتھ پر دوسرا ہاتھ رکھنا
ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ کنایہ ہے شرط بدنے قول دینے اور کسی امر کا وعدہ
کرنے سے۔ (سوز) یہ کہہ کر سب نے مارا ہاتھ پر ہاتھ۔ کہ ہے یہ قول ہم
ہیں آپکے ساتھ۔ (امیر حسن) وعدۂ وصل زبانی ہے میں کیونکر مانوں
ہاتھ پر ہاتھ تو اس شوخ نے مارا ہی نہیں۔ ہاتھ پڑ جانا۔ اتفاقیہ
حاصل جانا۔ مفت یا بے کوشش ہاتھ آنا۔
چھینا جھپٹی ہونا۔ (داغ) ساقی کو صرفہ اور یہ ہے
میکشوں کو پیاس۔ پڑتے ہیں ہاتھ جام مئے خوشگوار پر [2] ہاتھ کی
ضرب لگنا [3] داؤں پڑنا۔ حسب مراد پانسا پڑنا [4] بس میں آنا۔
حاصل ہونا۔ (داغ) حوروں کے ہاتھ پڑ گئے جنت میں ہم غریب۔
کیا آدمی کا بس ہے کہ اپنا مکاں نہو۔ لکھنؤ میں اس جگہ ہاتھ لگنا
ہے [5] مٹھی میں آنا۔ گرفت میں آنا۔ ہاتھ میں آنا۔ کسی چیز کا [2] مریض
کا زیر علاج ہونا۔ مریض کی نبض دیکھنا کی جگہ۔ (قدر) تا کہ دست شفا
عطا ہو جائے۔ ہاتھ جیسے بڑی شفا ہو جائے [3] ہاتھ کا دفعۃً مس کرنا
کسی چیز کا کسیکے ہاتھ میں چلا جانا۔ کسی چیز کا کسیکے قبضہ میں آنا۔
(ذوق) رقعہ چوری سے اسے بھیجا ہے انجان کے ہاتھ۔ کیسی رسوائی
ہو پڑ جائے جو دربان کے ہاتھ۔ ہاتھ پسارنا۔ (مہذب) مانگنے کے
واسطے ہاتھ پھیلانا۔ مانگنا۔ گدائی کرنا۔ ہاتھ پسارے جانا (مہذب)

ہاتھ

دنیا سے خالی ہاتھ جانا۔ ہاتھ پکڑا دینا! کسیکو کسیکی حفاظت میں دیدینا یا شادی کردینا۔ کسی عورت کی۔ (ذوق) لے صاد تھا میری صلاح مانو تو آنکھ بند کرکے صاد کا ہاتھ پکڑا دوں پھر ایسی جگہ نہیں ملیگی۔ ہاتھ پکڑ کے پونہچا پکڑنا۔ تھوڑا سہارا پاکر زیادہ کا طالب ہونا۔ (شوق قدوائی) آنکھ انکی پڑی جسپر دل چھین لیا اس کا۔ بس ہاتھ پکڑتے ہی پونہچا وہ پکڑتے ہیں۔ ہاتھ پکڑنا! ہاتھ تھامنا۔ ہاتھ میں ہاتھ لینا! (کنایۃً) دستگیری کرنا۔ مدد کرنا۔ سہارا دینا۔ حامی و مددگار رہنا۔ (آتش) عجب ناآشنا ہیں آشنا اس بحر ہستی کے۔ ڈبو دیتے ہیں اسکو ہاتھ جسکا پکڑتے ہیں۔ کسی کام کرنے سے روکنا۔ (قدر) سینہ میں طپاں ہے دل جو میرا ہے کون پکڑتا ہاتھ ترا۔ تو عمر بھر اپنی زلف رسا میں رکھ ہے جیل عبث میعاد عبث۔ (محسنات) آخر تراں نے کہا بس اب ہاتھ پکڑنے لاج آپ کو کرنی ہوگی۔ ہاتھ پورا پڑنا۔ کامل وار پڑنا۔ ہاتھ پونہچنا۔ دسترس ہونا۔ رسائی ہونا۔ ہاتھ پھٹنا ہاتھوں میں نگکات پڑجانا۔ ہاتھ پھرنا۔ لازم۔ کف دست سے مس ہونا کسی چیز کا۔ (آتش) پھر سکتا ہے کوئی اور کو شانہ مثل زلف۔ ہاتھ پھر سکتا ہے تیغ تیز کی کب دھار پر۔ ہاتھ پھیرنا۔ چمکارنا۔ پیار کرنا بچوں کے سر پر ہاتھ پھیرنا۔ (قدر) بے تجھے اے عشق شاید چشم لیلے یاد آئی ہے۔ کہ پھیرا ہاتھ کیسا پیار سے کشت غزالاں پر! ٹوٹنا۔ ٹھگنا۔ موسنا۔ (مضطر) لوٹ کر لیگئے وہ دل میرا۔ کیا مجھے گھر پہ ہاتھ پھیرا ہے! گھوڑے کے بدن پر ہاتھ پھیرنا۔ ہاتھ پھیلا کر مانگنا۔ گڑگڑا کے مانگنا۔ (راسخ) خدا سے بھی کبھی مانگا نہ ہاتھ پھیلا کر یہ ناپسند رہا شیوۂ سوال مجھے۔ ہاتھ پھیلانا۔ کسی چیز کے لئے ہاتھ بڑھانا۔ (قدر) ہاتھ پھیلا کے لیا اٹھنے جو میرا خط

شوق کھل گیا صورت آغوش تمنا کا غذ! کنایۃً۔ سوال کرنا۔ مانگنا۔ گدائی کرنا۔ کچھ مانگنا کسی سے۔ ع تمنا جھیلائے نہ ہاتھوں کو تہی کسی کے ہیں۔ جز ترے ہو نہ خدایا یہ کسیکا محتاج! (کنایۃً) طمع کرنا! ہاتھ کو دراز کرنا۔ کسی حد تک ۔ ع پوست اس کا مرث کفش لے یار ہوگا بعد مرگ۔ آتش اپنا ہاتھ تیرے پاؤں تک پھیلائیگا۔ ہاتھ پھیلنا۔ لازم۔ (قدر) کب آگے ہر طبیب کے پھیلے گا اس کا ہاتھ۔ جو تھے فلک پہ ہے ترے بیمار کا مزاج۔ ہاتھ پھینکنا! ہاتھ چلانا۔ ہاتھوں کا وار کرنا۔ ہاتھوں کو گردش دینا۔ چکر دینا! لوٹنا۔ موسنا۔ ہاتھ مارنا! جلد جلد کھانا۔ بڑے بڑے نوالے اتار جانا! ہاتھ پاؤں ہلانا۔ کوشش کرنا۔ بلوا اور بیٹے کے ہاتھ ہلانا۔ ہاتھ پیلے کرنا۔ (کنایۃً) (ہندو) غریبوں کی طرح بیاہ کرنا۔ اپنی گرہ یا سنوار دینا۔ ہاتھ تکنا۔ (کنایۃً) کسیکا محتاج ہونا۔ دست نگر ہونا۔ ہاتھ تلنا۔ مجرموں کی ایک قسم کی سزا۔ جسمیں روغن کو آگ پر خوب گرم کرکے مجرم کا ہاتھ اسمیں ڈال دیتے تھے تاکہ جل جائے۔ (رشک) کوٹے قاتل میں یہ یکواں ہے رکھا ہے۔ جھوٹ نتے دیکھے جگر ہاتھوں کو تلتے دیکھا۔ ہاتھ توڑ دینا۔ دوسرے کے ہاتھ کو شکستہ کردینا۔ (ناسخ) امیری بیڑی کی طرح توڑ دے حداد کے ہاتھ۔ اے جنوں مجھکو خدا نے دیئے فولاد کے ہاتھ۔ ہاتھ توڑ توڑ کے کھانا۔ مزیدار چیز کھا کر ہاتھوں کو چاٹنا۔ لذیذ چیز کی تعریف کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرہ) بسنر چلاؤ ایسی پکتی ہے کہ ہاتھ توڑ توڑ کر کھائیے۔ ہاتھ توڑنا۔ دیکھو ہاتھ توڑ دینا۔ (رشک) پایا جو دسترس تو نیا رنگ لائیگا۔ مہ خنا کے ہاتھ سر دست توڑئیے۔ ہاتھ تھامنا۔ گرتے ہوئے کو سنبھالنے کے لئے ہاتھ پکڑنا۔ (امیر) ہماری لغزشوں کی تجھکو اے زاہد خبر کیا ہے۔ فرشتے تھامتے ہیں ہاتھ

جب ہم ڈگمگاتے ہیں ۔ ہاتھ پکڑنا ۔ ہاتھ میں ہاتھ لینا ۔ (امیر) تھام لیتا تھا کوئی ہاتھ سر راہ اگر ۔ بغلیں ہم جھانکنے لگتے تھے ادھر اور ادھر ۔ ہاتھ تہ سنگ ہونا ۔ بے بس ہونا ۔ مجبور اور ناچار ہونا (امیر) تنگدستوں کے فقط ہاتھ نہیں ہیں تہ سنگ ۔ صاحب دولت و اقبال بھی جینے سے ہیں تنگ ۔ ہاتھ تھرانا ۔ ہاتھ کا پنا ۔ ہاتھ تھرکانا ۔ ہاتھ نچانا ۔ زنانوں کیطرح ہاتھوں کو حرکت دینا ۔ ہاتھ تھک جانا ۔ ہاتھ تھکنا ۔ ہاتھ کا مضمحل ہوجانا زیادہ کام کرنے سے ۔ (فقرہ) لکھتے لکھتے ہاتھ تھک گئے ۔ ہاتھ تھکیں (دعا) دیکھو ہاتھ ٹوٹیں ۔ ہاتھ تیار کرنا متعدی ہاتھ تیار ہونا ۔ ہاتھ کو کسی کام کی مشق ہونا ۔ (جلیل) جب پڑا اپورا پڑا قاتل کا ہاتھ ۔ اس نزاکت پر بھی کیا تیار ہے ۔ (فقرہ) ہاتھ تیار ہونا ۔ درکنا اسکو تو ابھی ستار کا اُتار چڑھاؤ بھی نہیں آتا ۔ ہاتھ ٹوٹ جانا ۔ ہاتھ ٹوٹنا ۔ ہاتھ کا شکستہ ہوجانا ۔ طنزاً ہاتھوں کے معطل رہنے پر بھی اس کا اطلاق کیا جاتا ہے ۔ (غالب) بیکاری جنوں کو ہے سر پیٹنے کا شغل جب ہاتھ ٹوٹ جائیں تو پھر کیا کرے کوئی ۔ ہاتھ ٹوٹیں ۔ دعاء دعائے بد ۔ ہاتھ کسی کام کے نہ رہیں ۔ (امیر) ہوں وہ لب جو کھلیں شکوۂ جفا کے لئے ۔ وہ ہاتھ ٹوٹیں جو اٹھیں کبھی دعا کے لئے ۔ ہاتھ ٹھٹھرنا ۔ شدت سردی کی وجہ سے ہاتھوں کی یہ کیفیت ہوجاتی ہے ۔ ہاتھ ٹھوڑی میں ڈالنا ۔ خوشامد کرنا ۔ (ناسخ) کبھی جو ہاتھ اس محبوب کی ٹھوڑی میں ڈالا ہے ۔ کہا ہے توڑ ڈالو گے نہ تم سیب زنخداں کو ۔ ہاتھ ٹھیرانا ۔ ہاتھ روکنا ۔ ہاتھ ٹیک کے اٹھنا ۔ ضعف یا بڑھاپے کے باعث ہاتھوں پر زور دیکر اٹھنا ۔ ہاتھ جڑنا ۔ وار کرنا ۔ (رشک) میرے جسم پر شکن پر جڑ گئے تلواروں کے ہاتھ ۔ ہنسکے فرمانے لگے الو پرالو ہو گیا ۔ ہاتھ چپڑ دلانا

ہاتھ جگر پر رکھنا ۔ (کنایۃً) درد دل سے بیقرار ہونا ۔ ہاتھ سے جگر یا دل کی بیقراری کو دبانا ۔ (حیات) کھینچکے آہ جو میں ہاتھ جگر پر رکھا ۔ دامن اسنے بھی اٹھا دیدۂ تر پر رکھا ۔ ہاتھ جمنا ۔ ہاتھ بیٹھنا ۔ مشق ہوجانا ۔ ہاتھ جوڑکر کھڑا ہوجانا ۔ دست بستہ کھڑا ہوجانا ۔ (دہلی) سب کچھ خرچ کر ڈالنا ۔ اس معنی میں ہاتھ جھاڑکر کھڑا ہوجانا ہے ۔ ہاتھ جوڑکر کہنا ۔ منت و سماجت سے کہنا ۔ نہایت ادب اور تعظیم سے گزارش کرنا ۔ (رشک) پاؤں انھیں تو اتنا کہوں ہاتھ جوڑکر ۔ کیا مل گیا تمھیں دل عشاق توڑکر ۔ ہاتھ جوڑنا ۔ (کنایۃً) منت و سماجت کرنا ۔ التجا کرنا ۔ (ہجر) میں ہاتھ جوڑتا ہوں ضرور آئیگا آپ ۔ واللہ رات بھر مجھے تڑپائیگا یہ دل ۔ خوشامد کرنا ۔ (رند) جو وہ روٹھے ہیں تو کس کس خوشامد سے منایا ہے ۔ کبھی پاؤں پڑے ہم کبھی ہاتھوں کو جوڑا ہے ۔ (داغ) ہاتھ جوڑے پاؤں پر ان کے گرا ۔ پھر بھی وہ برہم ہی کے برہم رہے ۔ ہاتھ جھاڑ اٹھے ۔ (دہلی) سب کچھ جوئے میں ہارکر اٹھ کھڑے ہوئے مفلس اور نادار ہوگئے ۔ ہاتھ جھاڑکے اٹھنا ۔ خالی ہاتھ اٹھنا ۔ (داغ) مٹھی میں دل نہ تھا جو اٹھے ہاتھ جھاڑکے ۔ الجھا ہوا ہے زلف شکن در شکن میں کیا ۔ ہاتھ جھاڑکے جانا ۔ خالی ہاتھ جانا ۔ (ظفر) اس چمن سے اسے صبا جائیگا آخر ہاتھ جھاڑ ۔ کب تلک غنچہ رہیگا مشت زر باندھے ہوئے ۔ ہاتھ جھاڑکے کھڑے ہوجانا ۔ اپنے پاس کچھ باقی نہ رکھنا ۔ سب کچھ خرچ کر ڈالنا ۔ ہاتھ جھاڑنا ۔ تھپڑ لگانا ۔ مارنا پیٹنا ۔ ہاتھ جھٹکنا ۔ ہاتھ کو جھٹکا دینا ۔ کسی کے ہاتھ کو اپنے جسم سے جھٹکے کے ساتھ ہٹانا ۔ ہاتھ چھڑانا ۔ ہاتھ جھلانا ۔ چلتے میں ہاتھ ہلانا ۔ ہاتھوں کو ہلاتے ہوئے چلنا ۔ (فقرہ) باقی خالی ہاتھ جھلاتے اپنا سا منھ لیکر رہ گئے ۔ ہاتھ جھلائی ۔ لکھنؤ ۔ مونث ۔ وہ روپیہ

ہاتھ

جو رہزن لوگ اپنی سرحد سے گزرنے کی بابت مسافروں سے لیتے ہیں ۲؎ وہ نقدی جو زمیندار یا ملازمان سرکار راہ میں مسافروں سے لیتے ہیں۔ ہاتھ جھوٹا پڑنا۔ وار خالی جانے سے ہاتھ پر صدمہ پہنچنا۔ (داغ) خون ناحق رنگ لایا ہے دم مشق ستم۔ ہاتھ جھوٹا پڑ گیا آخر کسی جلّاد کا۔ ہاتھ جھوٹا کرنا۔ (دہلی) کسی قدر کھانا۔ منہ جھٹالنا۔ اُلش کرنا۔ ۲؎ ناکافی وار کرنا۔ ایسا وار کرنا جو کافی نہ ہو۔ (جلیل) جا کے بھی گردن نہ میری کٹ سکی۔ مفت اپنا ہاتھ بھی جھوٹا گیا۔ ہاتھ جھوٹا ہو جانا کسی صدمے سے ہاتھ کا بیکار ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی چیز پر کوئی ضرب لگانے کے وقت ہاتھ پر صدمہ و الم پہنچنے سے۔ (اسیر) پنجہ کی جھونک سے بیکل کلائی ہو گئی۔ میں نے کہا یا زخم اس کا ہاتھ جھوٹا ہو گیا ۲؎ تلوار لگاتے وقت یا وار کرتے وقت ہاتھ کا بہک جانا۔ اور ضرب کا کارگر نہ ہونا۔ (صبا) جوہر قاتل ہماری سخت جانی سے کھلے۔ ہاتھ جھوٹا ہو گیا بل پڑ گئے شمشیر میں ۳؎ ہاتھ سن ہو کر کام کے لائق نہ رہنا۔ ہاتھ کا کام سے جاتا رہنا۔ ہاتھ کا زور نہ کھا سکنا۔ (ذوق) رسائی ہوئی جبکہ وہاں تک اس کے۔ ہوا ہاتھ اپنی رسائی کا جھوٹا۔ ہاتھ جھول پڑنا۔ ہاتھ جھول جانا۔ ہڈی ٹوٹ جانے سے ہاتھ کا جوڑ سے لٹکنا۔ (اوج) ارزق یہ دیکھ کر ہوا انگشت در دہاں۔ سمجھا جھول جھول گیا ہاتھ بیگ کا۔ ہاتھ چالاک۔ (دہلی) صفت ۱؎ تیز دست۔ پھرتیلا۔ چابکدست ۲؎ چور اُچکا۔ وہ شخص جسے چوری کا لپکا ہو۔ ہاتھ مارنے والا۔ لکھنؤ میں اس جگہ دست چالاک ہے۔ ہاتھ چالاکی۔ مونث ۱؎ پھرتی تیز دستی۔ چابکدستی ۲؎ چوری کی عادت۔ چوری۔ ہاتھ چڑھا ہونا ہاتھ کا خوب رواں ہونا۔ خوب مشق ہونا۔ ہاتھ چڑھنا ۱؎ دستیاب ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ ملنا۔ (شوق قدوائی) چڑھا جب ہاتھ انکے جعفر

ہاتھ

کا مال۔ وہ چلنے لگے مست ہاتھی کی چال ۲؎ ہاتھ کا خوب رواں ہونا ہاتھ کا مشاق ہونا ۳؎ قابو چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ ڈھب پر چڑھنا۔ (امیر) ہاتھ چڑھ جائیو اے شیخ کسی کے نہ کہیں۔ ہاتھ چلانا ۱؎ دست درازی کرنا۔ مارنے کو ہاتھ بڑھانا۔ کسیکو ہاتھ سے یا کسی اور چیز سے مارنا۔ (فقرہ) اری کمبخت تو ہاتھ چلائے جاتی ہے پھر دیتا ہوں میں بھی ۲؎ چوری کرنا۔ چرانا ۳؎ ہاتھ ہلائے جانا۔ ہاتھ کو حرکت دیئے جانا۔ ہاتھ سے شرارت کرنا ۴؎ ہاتھ سے جلدی جلدی کام کرنا ۵؎ وار کرنا۔ ہاتھ چلنا ۱؎ خاطر خواہ آمدنی ہونا۔ (فقرہ) اس زمانے میں انکا ہاتھ خوب چلتا ہے۔ میرا قرض کیوں نہیں ادا کرتے ہیں ۲؎ بیدھڑک مارنے پر آمادہ ہو جانا۔ بے تامل مار بیٹھنا۔ (فقرہ) کیسے زبان چلے کیسا ہاتھ ۳؎ ہاتھ کا مشاق ہونا۔ ہاتھ میں روانی ہونا۔ چیرنے پھاڑنے توڑنے پھوڑنے میں مشاق ہونا۔ (ذوق) جنوں کے جیب دری پر ہیں خوب چلتے ہاتھ۔ سلوک سینہ سے بھی کچھ تو کرے چلتے ہاتھ ۴؎ تلوار کا وار ہونا۔ (شرف) خدا نے خیر کی تلوار اُس نے کھینچی تھی۔ قیامت آتی جو دو چار ہاتھ چل جاتے ۵؎ ہاتھ کا نچلا نہ رہنا۔ (امیر) خرام ناز پہ انکے گریباں چاک کرتا ہوں۔ کیسے پاؤں چلتے ہیں کیدھا ہاتھ چلتا ہے۔ ہاتھ چمکانا عورتوں اور معشوقوں کا طعن و تشنیع کے لئے ہاتھ بلند کرکے انگلیوں کو خم کرنا۔ (رشک) کھول کر زلف کہا اژدر موسیٰ کیا ہے۔ ہاتھ چمکا کے وہ بولے ید بیضا کیا ہے ۲؎ فاحشہ عورتوں کا ہاتھ اٹھا کر باہم لڑنا ۳؎ غلاف سے نکال کر معرکہ جنگ میں تلوار کو ہلانا۔ ہاتھ چھڑے کا نہ لگانا الگ رہنا۔ (سحر) ہنس کے کہتے ہیں غضب وصل وہ کس شوخی سے۔ ہاتھ چھڑے کا لگانا نہ خبردار مجھے۔ ہاتھ چومنا۔ ہاتھوں کو بوسہ دینا تعظیم سے یا پیار سے۔ (ناسخ) ہاتھ انکے چوم لیتا ہوں تو کیا

کہتا ہے وہ۔ ہیں لکیریں یا کوئی لکھی ہے آیت ہاتھ میں ۲ کیسی صناعی یا دستکاری کی داد دینے کیلئے۔ (محسن) پردۂ چشم کو قرطاس خدا ساز کیا۔ چوم لوں ہاتھ میں اپنے عجب اعجاز کیا ۳ (طنز سے)۔ (آتش) جو کر لکھا خوب لکھا دسترس ہوتا اگر۔ چوم لیتا ہاتھ اپنے کاتب تقدیر کا۔ ہاتھ چھوٹا ہوا۔ ہاتھ جسکو بیدھڑک مار بیٹھنے کی مشق ہو۔ (فقرہ) [illegible] تمہارا ہاتھ چھوٹا ہوا طبیعت بڑھی ہوئی۔ تم نے بڑھیا اور سوکن دونوں کو اٹھا کر پیٹ ڈالا۔ ہاتھ چھڑا لینا۔ ہاتھ چھٹا لینا۔ اپنے ہاتھ کو کھینچ کر دوسرے کے قابو یا ہاتھ سے علیحدہ کر لینا۔ (ناسخ) قول دیتے ہو عدو کو کر گرے جاتے ہو۔ ہم تو جب جانیں کہ تم ہاتھ چھٹا لو جھٹ پٹ۔ ہاتھ چھوڑنا۔ ہاتھ مارنا۔ ضرب لگانا۔ حربہ کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) اسوقت بڑھا کے اس نے گھوڑا۔ اک سبز قبا پہ ہاتھ چھوڑا۔ ہاتھ حائل رکھنا۔ دونوں ہاتھوں کے بیچ میں کسی چیز کو رکھنا اسطرح کہ ہاتھ ارد گرد رہیں۔ (ناسخ) گلے میں ہاتھ اس بت کے حائل ہم بھی رکھتے ہیں۔ ہاتھ حائل کرنا۔ گرد ہاتھ ڈالنا۔ ہاتھ حائل ہونا۔ لازم۔ (رشک) کس منہ سے وصل کا کرے اقرار منہ کہاں۔ کس میں ہوں میرے ہاتھ حائل کر نہیں۔ ہاتھ خالی جانا۔ ۱ وار خالی جانا۔ نشانہ نہ بیٹھنا ۲ پانسا نہ پڑنا۔ داؤں حسب مراد نہ پڑنا ۳ تاش یا گنجفہ بانٹنے میں تصویر دار پتے کا نہ آنا۔ ہاتھ خالی دینا۔ حریف کی ضرب کو اپنے اوپر نہ آنے دینا۔ ہاتھ خالی رہنا۔ روپیہ پیسہ پاس نہ ہونا۔ (ناسخ) دست شمشیر کے مانند نہیں عیب اگر۔ ہاتھ رہتے ہیں جوانمردوں کے اکثر خالی۔ ہاتھ خالی نہیں ہیں۔ فرصت نہیں ہے۔ کام میں مصروف ہیں۔ ہاتھ خالی نہ ہونا۔ فرصت نہ ہونا۔ ہاتھ خرچ سے تنگ ہونا۔ خرچ پاس نہ ہونا۔ ہاتھ خشک ہو جانا۔ ہاتھ کا سوکھ جانا۔ ایک عارضہ ہے جس سے ہاتھ خشک ہو کر بے حس و

حرکت ہو جاتا ہے۔ (ناسخ) دیکھکر اعجاز خط اس گل کی آنکھیں ہو گئیں۔ کیوں بنایا آئینہ دست سکندر خشک ہو۔ ہاتھ دانتوں سے کاٹنا۔ بہت پچھتانا۔ دیکھو دانتوں سے ہاتھ۔ ہاتھ دراز کرنا ۱ ہاتھ بڑھانا۔ ہاتھ آگے کرنا ۲ ہاتھ پھیلانا۔ ہاتھ دکھانا ۱ نبض دکھانا ۲ لکیروں کے موافق احوال دریافت کرنے کے لئے نجومی کو بھی ہاتھ دکھاتے ہیں۔ (جرأت) نکالے ہاتھ وہ پردہ نشیں نہ پردے سے۔ ہزار بنکے نجومی کہیں دکھاؤ ہاتھ ۳ کسیکو اپنی دلاوری اور بہادری یا فنون سپہگری دکھانے کے لئے بھی مستعمل ہے۔ ہاتھ دکھنا۔ ہاتھ میں درد ہونا۔ (ناسخ) بال سے جو چٹے تو دکھے یار کے ہاتھ۔ ایسی ہوتی ہے بھلا کوئی دستار دراز۔ ہاتھ دوڑانا۔ ہاتھ چلانا۔ ہاتھ کو جلد جلد رواں کرنا۔ کسی کام میں تیزدستی دکھانا۔ پکڑنے کی کوشش کرنا۔ (امیر) ہاتھ دوڑاتا ہوں ہر دامن پہ راہ شوق میں۔ ہیں حواس اپنے پریشاں گرد صحرا کی طرح۔ (ناسخ) جنوں نے ہجر کی شب ہاتھ دوڑایا ہے جیب اپنا۔ گیا ہے خاک تا جیب سحر اپنے گریباں کا ۲ کسی کی طرف ہاتھ بڑھانا۔ اعضائے محبوب کو مس کرنا ۳ (کنایۃً) کسیکا مال چرانا۔ ہاتھ دوڑنا۔ (داغ) کسکو تھا محشر میں خوف باز پرس۔ ہاتھ دوڑا دامن دلدار پر۔ ہاتھ دھرنا۔ ہاتھ رکھنا۔ کسی چیز پر ہاتھ رکھنا۔ (فقرہ) اس نے تکیہ پر ہاتھ دھرا ۱ یہ فعل کبھی روکنے تھامنے کے لئے ہوتا ہے۔ دیکھو آنکھوں پر ہاتھ دھرنا۔ (داغ) خوف زنداں سے یہ ہے بزم میں زہاد کا حال۔ سبکے سب ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں دستاروں پر ۲ کبھی کسیکی حمایت یا مدد کیلئے جیسے سر پہ ہاتھ دھرنا ۳ کبھی کسی عزیز چیز یا مقدس کتاب پر ہاتھ رکھکر قسم کھانے کیلئے جیسے قرآن پر ہاتھ دھرنا ۴ کبھی منع کرنے یا خاموش کرنے کیلئے

(ذوق) خط دیکھے دل میں تھا کہ زبانی بھی کچھ کہے۔ پر اُس نے رکھ دیا دہن نامہ پر یہ ہاتھ۔° کبھی کسی نذر یا تحفہ پر ہاتھ رکھتے ہیں قبولیت ظاہر کرنے کے لئے۔ ہاتھ دُھلانا۔ کسی بزرگ یا آقا کے ہاتھوں پر پانی ڈالنا۔ (انیس) رومال کھڑے ہو کے ہلانے میں شرف ہے۔ خادم کی طرح ہاتھ دھلانے میں شرف ہے۔[2] شادی کے روز ایک رسم کے طور پر دولہا نے یا دلھن کے ہاتھ پر پانی ڈالنا۔ ہاتھ دھلائی۔ مونث۔ (ع) ہاتھ دھلانے کا انعام جو دولھا سے لیا جاتا ہے۔ ہاتھ دُھلوانا۔ کسی سے اپنے ہاتھ پر پانی ڈلوانا۔ ہاتھ دھو بیٹھنا۔ ہاتھ دھو کے بیٹھنا! ناامید ہو جانا۔ مایوس ہو جانا۔ کھو بیٹھنا۔ چھوڑ بیٹھنا۔ امید منقطع کر دینا۔ صبر کر بیٹھنا۔ ؎ اشک خونیں کا یہی جوش ہے جرأت تو بس آہ۔ ہاتھ دامن ہی سے دھو بیٹھیں گے دھوتے دھوتے۔[2] قطع تعلق کر دینا۔ دست بردار ہو جانا (بحر) یہ دی ہے بیکلی تو نے کہ دل میں ہے یہی کل سے۔ میں دھو کر زندگی سے ہاتھ پونچھوں تیرے آنچل سے۔ ہاتھ دھو چکنا۔ بالکل امید چھوڑ بیٹھنا۔ آس توڑ بیٹھنا۔ ہاتھ دھو رکھو۔ مایوس ہو جاؤ۔ (رویائے صادقہ) مولویوں کی طرف سے ہاتھ دھو رکھئے کیونکہ یہ مولوی ضا ذرا سی بات پر ایک دوسرے سے جھگڑتے ہیں۔ ہاتھ دھو کر پیچھے پڑنا! سارے کام چھوڑ کر ایک کام کے سر ہو جانا۔ (اختر شاہ اودھ) کیا پیچھے پڑی ہے ہاتھ دھو کے۔ پھل پایا یہ تخم عشق بو کے۔[2] درپے آزار ہونا۔ (امانت) دھو کے ہاتھ آبرو کے پیچھے پڑا یارا ایسا۔ آشنائی ہی چشموں سے نگاہوں کو سدا۔ ہاتھ دھو لینا۔ مایوس ہو جانا۔ (دلبل) ہوا کر خوں میرا مجھ سے یہ بولے۔ کر لے جینے سے اپنے ہاتھ دھو لے۔ ہاتھ دھونا! پانی سے ہاتھ صاف کرنا۔ طہارت کرنا۔ آبدست لینا۔ آس توڑ بیٹھنا۔ (ناسخ) اے ناسخ ہاتھ دھویا جو تم نے یہی

زاہد کیا تمھارا وضو ہے۔ ہاتھ دے دے مارنا۔ غصہ یا نزع کی حالت میں ہاتھوں کو متواتر پٹکنا۔ ہاتھ دیکھنا! نبض دیکھنا![2] جوتشی یا نجومی کا ہاتھ کی لکیریں دیکھنا۔ آیندہ یا گزشتہ واقعات کا حال بتانے کے لئے۔ (آتش) کہتے ہیں ہاتھ دیکھ کے اس بت کا برہمن۔ تم عاشقوں کو قتل کروگے حجاب سے[3] دستور ہے۔ جب صبح سو کر اٹھتے ہیں تو پہلے اپنا ہاتھ دیکھ لیتے ہیں تاکہ پہلی نظر کسی منحوس یا بخیل آدمی پر نہ پڑے۔ (داغ) حیا تو دیکھئے آئینہ سے بھی پردہ ہے۔ وہ اپنے ہاتھ ہی پہلے سحر کو دیکھتے ہیں[4] (کنایتاً) دست نگر ہونا۔ کسی کے روپے پیسے کا محتاج ہونا۔ کسی کی بخشش کا منتظر رہنا۔ (انیس) حکم خدا سے قاسم و رزاق خلق ہیں۔ سب ہاتھ دیکھتے ہیں مرے دستگیر کا۔ ہاتھ دینا! دُکاندار غلّے کو اوپر نیچے کر دینا[2] (دہلی۔ ہندو) کسی چیز کو قبول کرنا۔ سیتلا کے دانوں کا مرجھا جانا۔ چراغ بجھا دینا[3] (چابکسوار) کپڑے کے اندر ہاتھ ڈال کر خفیہ طور پر گھوڑے کا معاملہ کرنا۔ چابکدستی کرنا۔ چالاکی کرنا[4] (دہلی۔ ہندو) ہاتھ مارنا۔ زبان دینا۔ عہد کرنا[5] (دہلی) حوالے کرنا۔ (مراۃ العروس) دو پیسے کفایت النساء کے ہاتھ دیجئے اور کہا محلے کے پنواڑی سے پان لے آؤ۔ ہاتھ ڈالنا! کسی چیز میں ہاتھ ڈالنا۔ ہاتھ داخل کرنا۔ (امیر) جوش وحشت اسے کہتے ہیں کہ آتے ہی بہار۔ ہاتھ ڈالا جو گریباں میں کوئی تار نہ تھا[2] دخل دینا کام میں پڑنا۔ کوئی کام اپنے ذمہ لینا۔ (عاشق) مُردے زندہ ہوں مگر بیمار عشق اچھے نہ ہوں۔ ڈالنا ہاتھ ان مریضوں پر مسیحا دیکھ کر[3] دست درازی کرنا۔ چھیڑنا۔ بے آبرو کرنا[4] لوٹنا۔ غارت کرنا۔ (بحر) انسان ہے پری ہے چھلاوہ ہے کیا ہے وہ۔ جب

ہاتھ ہم نے یار پہ ڈالا اکل گیا ۔ لوٹنا۔ غارت کرنا۔ ہاتھ لگانا مس کرنا۔ کسی کام کو شروع کرنا۔ علاج شروع کرنا۔ (قلق) لبلبہ ہر دم یہ تیری نیت ہے جس پہ ڈالوں میں ہاتھ صحت ہو۔ پکڑنا۔ پکڑنے کا ارادہ کرنا۔ (رشک) زخمی کیا جو لشتر میں کچھ نہیں۔ تاڑی چڑھا کے ہاتھ نہ ڈالو کنار پر۔ ٹھوڑی کے ساتھ خوشامد کرتے وقت ٹھوڑی میں ہاتھ ڈالتے ہیں۔ (محسنات) میں تمھاری ٹھوڑی میں ہاتھ ڈالتا ہوں جانے دو معاف کرو۔ ہاتھ رکھنا۔ ہاتھ دھرنا۔ ہاتھ سے کسی چیز کا منھ بند کرنا۔ مدد کرنا۔ تھامنا۔ ہاتھ سے کسی چیز کا چھپانا۔ (امیر) ہاتھ رکھنے میں اکھاڑ گم گلو پر دم حشر۔ مجھ سے ہوتا کہ میں جلاد کو رسوا کرتا۔ قسم کھانا کسی عزیز شے پر ہاتھ رکھ کر اس کی سوگند کھانا۔ مدد کرنا۔ سہارا دینا۔ ہاتھ سے چھونا۔ بچانا۔ محافظت کرنا۔ ہاتھ کو کام سے معطل کرنا۔ (آتش) تا چند کریگا تو رقم سوز دل آتش۔ رکھ ہاتھ نکلتا ہے دھواں مغز قلم سے۔ ہاتھ رنگنا۔ ہاتھوں میں مہندی لگانا۔ یا اور کسی چیز سے ہاتھوں کو رنگین کرنا۔ (کنایۃً) مال مارنا۔ رشوت لینا۔ مٹھی گرم کرنا۔ ہاتھ رواں رہنا۔ ہاتھ کا چلتا رہنا۔ (داغ) دست رو سینۂ عشاق پہ مارا اکثر۔ تیغ سے بڑھ کے ترا ہاتھ رواں رہتا ہے۔ ہاتھ رواں کرنا۔ کسی کام کی ہاتھ سے مشق کرنا۔ ہاتھ صاف کرنا۔ مارنا۔ قتل کرنا۔ ہاتھ رواں ہونا۔ ہاتھ کا مشاق ہونا۔ (داغ) آستیں سے پونچھ لے بہتے ہوئے آنسو مرے۔ ہاتھ تیرا مجھ پہ اے قاتل رواں ہو جائیگا۔ ہاتھ روکنا۔ کفایت شعاری کرنا۔ خرچ کم کرنا۔ (آتش) لذت زخم سے محروم نہ رکھتے قاتل۔ ہاتھ کو دینے نہ خیرات سے انساں روکے۔ باز رہنا۔ دست کش ہونا۔

(رشک) ہاتھ کیوں روک لیا اس نے دم ذبح جلیل۔ شکر تھا لب پہ مرے شکوۂ بیداد نہ تھا۔ وار روکنا۔ وار بچانا۔ ہاتھ رہنا۔ کسی پر منحصر رہنا۔ کسیکے اختیار میں رہنا۔ (داغ) اس بیوفا کے ہاتھ رہا دل کا فیصلہ۔ نا منصفوں سے طے ہو یہ جھگڑا ہی اور ہے۔ (اوج) گئے نہ ساتھ مگر ہر جگہ پہ ساتھ رہے۔ رموز پردۂ قدرت ہمارے ہاتھ رہے۔ ہاتھ رہ جانا۔ ہاتھ تھک جانا۔ (داغ) مجھ سخت جاں کو ناز کہ یہ جور سہہ گیا۔ قاتل کو یہ گلہ کہ مرا ہاتھ رہ گیا۔ ہاتھ زیر زنخداں رہنا۔ (کنایۃً) آنکھ تھمی رہنا۔ (ذوق) بندھ سکا ہم سے نہ مضموں اس دہان تنگ کا۔ ہاتھ اپنا فکر میں زیر زنخداں ہی رہا۔ ہاتھ سادھنا۔ (ہندی) ہاتھ صاف کرنا۔ مشق کرنا۔ ہاتھ سانٹنا۔ ہاتھ بھرنا۔ ہاتھ آلودہ کرنا۔ (داغ) چھوٹے گی حشر تک نہ یہ مہندی لگی ہوئی۔ تم ہاتھ میرے خون میں کیوں سانٹتے نہیں۔ ہاتھ سر پر دھر کے رونا۔ دیکھو سر پہ ہاتھ۔ (شاد) مسلم جو ہمیں سلام لیتے۔ رو دیں گے وہ سر پہ ہاتھ دھر کے۔ ہاتھ سر پر رکھنا۔ حمایت کرنا کسی کا۔ مربی بننا۔ مددگار ہونا۔ حمایتی بننا۔ پیار کرنا۔ کسی کے سر کی قسم کھانا۔ (ذکی) میں اسی رشک سے مرتا ہوں کہ کل غیر نے ہائے۔ ہاتھ ہنگام قسم کیوں ترے سر پر رکھا۔ سلام کرنا۔ ماتھے پہ ہاتھ رکھنا۔ ہاتھ سر پہ پھیرنا۔ شفقت سے کف دست کو سر پر پھیرنا۔ (آتش) آرزو ہے پاؤں پر اس کے ہمارا سر ہو اور۔ دست شفقت پھیرے وہ شوکت نشاں بالائے سر۔ ہاتھ سن ہو جانا۔ ہاتھ سو جانا۔ خون کی حرکت بند ہو جانا۔ (داغ) چین آئے اسے تکیہ ترے سر کا جن کر۔ کاٹ ڈالونگا مرا ہاتھ جو سو جائیگا۔ ہاتھ سے۔ ( ) ذریعہ سے۔ (داغ)

موت کو ملے دل حزیں اور بہانے ہیں بہت - آئے جو اُسکے ہاتھ سے
میری قضا کو کیا غرض ۲ سبب سے ۳ ذات سے - دم سے ۴ قابو
سے - گرفت سے - (مصحفی) بھیجنے سے خط کے کچھ آیا نہ ہاتھ - ہاتھ سے
مفت اپنے کبوتر گیا - ہاتھ سے تنگ آنا - ہاتھوں سے تنگ آنا -
کسیکے افعال سے تنگ ہونا - (رند) تمھارے ہاتھ سے تنگ آئے
ہیں خون اپنا کرتے ہیں بمجبوری گلے کو کاٹتے ہیں تم پہ مرتے ہیں - ہاتھ
سے توتے اڑنا - اکتا گیا بخود ہونا - بدحواس ہونا - (بحر) ہاتھ سے
مشاطہ کے توتے اُڑے - آئینہ بھی دیکھ کے حیران ہوا - ہاتھ سے جاتا
رہنا - قابو سے نکل جانا - بس میں نہ رہنا - (صبا) فصل گل میں ہاتھ سے
جاتا رہا اپنا مزاج - جوش سودا باعث بے اعتدالی ہوگیا ۲ آپے سے
باہر ہوجانا - خود رفتہ ہوجانا ۳ مرجانا - انتقال کرجانا - ہاتھ سے
جانا ۱ کھویا جانا - جاتا رہنا - کسی چیز کا قابو سے نکل جانا - اختیار سے
جانا ۲ معشوق اور اس کے خریدار ہوگئے - اب داغ تیرے
ہاتھ سے اے رشک مرگیا - مرجانا - انتقال کرجانا - (آتش) زہر
کھاتے ہیں طلبگار شہادت قاتل - ہاتھ سے تیرے ترے بے ثمرا
جاتے ہیں - بیشتر بچوں کے مرجانے کے لیے مستعمل ہے - ہاتھ سے جلنا
(دہلی) ہاتھ سے جلنے پر آمادہ ہونا - (داغ) وہ آئی گھٹا جھوم کے
للچانے لگا دل - واعظ کو بلا تو کہ چلی ہاتھ سے توبہ - ہاتھ سے
چھوٹنا ۱ قابو سے نکلنا - (داغ) چھوٹے ہزار مرتبہ قاتل کے ہاتھ سے
نکلے نہ ایک بار بھی ہم دل کے ہاتھ سے - ہاتھ سے دل پھسلنا - کنایہ
ہے فریفتہ ہونے سے - (امانت) پونچھنے زانو کے صفا کو نہ پری کا رخسار
پھسلے دل ہاتھ سے گر جو یہ دیکھے اسرار - ہاتھ سے دینا ۱ بخشنا - عطا
کرنا ۲ چھوڑنا - ترک کرنا - قبضہ چھوڑنا - جانے دینا - (رسم آبرو)

ہاتھ سے دینا نہیں اچھا اسے رشک ۳ کھونا - گنوانا - ضائع کرنا -
(ذوق) نہ دینا ہاتھ سے تم راستی کہ عالم میں - عصا ہے پیر کو اور سیف
ہے جواں کے لئے - ہاتھ سے سلام لینا - سلام کا جواب ہاتھ کے اشارے
سے دینا - (شعور) ہاتھ سے لے ترک جوشن پوش لے میرا سلام -
کیا ہوئی دستار آہن سے بھاری آستیں - ہاتھ سے قلم رکھ دینا - کنایہ
ہے لکھنے سے باز آنے - لکھنا ختم کرنے سے - (مصحفی) صانع نے ہاتھ
سے قلم صنع رکھدیا - اس حسن لازوال کی تصویر کھینچکر - ہاتھ سے
کام نکلنا ۱ کسی کام کا تجربہ ہونا - کوئی کام ہاتھوں سے کیا جانا - کوئی
کام کرکے دیکھ لینا ۲ کسی کام کا قبضہ سے جانا - کوئی کام واپس لیا
جانا ۳ کسی کے ذریعہ سے کام پورا ہونا - کسی وسیلہ سے کوئی کام بننا -
ہاتھ سے کام نکالنا - متعدی - ہاتھ سے کھونا - ہاتھوں سے کھونا -
ملتی ہوئی چیز کو نہ لینا - (ذوق) ساغر دل بچا آیا ہوں کھو مت
ہاتھ سے - چوکتا کیوں ہے یہ جنس دستگرداں چھوڑ کر ۲ کسی چیز کا قابو سے
نکل جانا - (شرت) کرتے ہیں ہمیشہ مرے مرنے پہ تاسف - کیا ہاتھ سے
کھو کر مجھے پچھتاتے ہیں معشوق - ہاتھ سے ناپنا - دو ہاتھ کا ایک گز ہوتا ہے
کپڑا وغیرہ ہاتھ سے ناپتے ہیں - ہاتھ سے نالاں ہونا - ہاتھوں سے
نالاں ہونا - ہاتھ سے تنگ ہونا - (اختر شاہ اودھ) جس درجہ ہیں
جن و انس و حیواں - اس عشق کے ہاتھ سے ہیں نالاں - ہاتھ سے
نکلنا - ہاتھوں سے نکلنا ۱ قابو سے نکلنا - (داغ) آخر یہ عرض حال ہے
دشنام تو نہیں - ہاتھوں سے کیوں نکلنے لگا آپ کا مزاج ۲ ہاتھ کو کسی
کام کی مشق ہونا - ہاتھ سے نہ دینا - قابو سے نہ نکلنے دینا - (بحر) ہمت
کرنہ دیں ہاتھ سے دو گھڑی بھی - کانٹے کی طرح تھامئے دامان محبت
ہاتھ سے ہاتھ ملانا - دیکھو ہاتھ ملانا - ہاتھ سے ہاتھ ملنا - افسوس کرنا

سیدھا پھیلانا۔ ہاتھ سے ہاتھ ملنا۔ (بالکسر) مصافحہ ہونا۔ ہاتھ سیدھا مارنا۔ جسمیں لغزش اور کجی نہ ہو۔ ہاتھ سیدھا نہ ہونا۔ ہاتھ کے سیدھا کرنے میں تکلیف محسوس ہونا۔ (داغ) اٹھا تھا غیر کی گردن میں کیا کچھ ہم سے تو کہئے۔ یہ کیسا درد ہے کیوں ہاتھ سیدھا ہو نہیں سکتا۔ ہاتھ شل ہونا۔ ہاتھ کا زیادہ کام کرنے سے تھک کر یا اور کسی باعث سے کام کرنے کے لائق نہ رہنا۔ اے حسرت دل نہیں دنیا میں نکلتی ناسخ۔ ہاتھ شل ہوتے میسر جو گریباں ہوتا۔ ہاتھ صاف کرنا؛ مشق کرنا۔ ہاتھ سے کوئی کام نکالنا۔ ہاتھ رواں کرنا۔ (رشک) موئے ہوتے ہیں عبث ہاتھ صاف کرتے ہو۔ ہمارے قتل سے کب ہوگا بانکپن ثابت؛ خط سنوارنا؛ مشق کرنا؛ ہاتھ دھونا۔ ہاتھ پاک کرنا۔ ہاتھ مارنا۔ قتل کرنا۔ ہلاک کرنا۔ (ذوق) چھوڑا نہ بلبل صبر نہ آرام نے شکیب۔ تیر نگہ نے صاف کیا گھر کے گھر پہ ہاتھ؛ غارت کرنا۔ لوٹنا۔ مال مارنا؛ زک دینا۔ وار کرنا۔ برائی کرنا۔ مورد الزام ٹھیرانا۔ (فقرہ) جناب نے اپنے استاد پر ہاتھ صاف کیا؛ خرچ کرنا اڑانا۔ ہاتھ طوق کمر ہونا۔ ہاتھوں کا کمر کو حلقہ کئے رہنا۔ (امیر) ہاتھ رہتے تھے جو ہر وقت ترے طوق کمر ہیں وہی ہاتھ کہ جن ہاتھوں سے تھامے ہیں جگر۔ ہاتھ قلم کرنا۔ ہاتھ کاٹنا۔ ہاتھ اڑانا۔ (داغ) خوف انکو یہاں تک ہے آغوش کا۔ میری تصویر کے بھی ہاتھ قلم کرتے ہیں۔ ہاتھ قلم ہونا۔ لازم۔ (ذوق) ہوں قلم ہاتھ اگر لکھے کوئی خط غبار۔ صفحہ دہر پہ کیا دخل کچھ ہو گرد ملال۔ ہاتھ کا۔ ہاتھ کا دیا ہوا۔ ہاتھ کا سیا ہوا۔ ہاتھ کا بنایا ہوا۔ ہاتھ کا لکھا ہوا۔ (دبیر) آپ کے ہاتھ کے بنوں گی نہ گرتے رہنا۔ ہاتھ کا کاٹا جانا۔ ہاتھ قلم ہونا۔ (آتش) پاؤں کو بنگے چھوا میں نے تو لشکر بولے۔ کاٹے جاتے ہیں تو ایسے ہی گنہگار کے ہاتھ۔ ہاتھ کاٹ دینا؛ ہاتھ قلم کر دینا؛ بے اختیار کر دینا۔

ہاتھ کاٹنا؛ ہاتھ قلم کرنا۔ (آتش) مستی میں طلبگار تو ساقی سے ہے مے کا۔ کاٹوں گا میں کانپے گا جو ساغر کے تلے ہاتھ؛ افسوس کرنا۔ پچھتانا۔ ؛ نہایت غصہ میں اپنے ہاتھ کو دانتوں میں پکڑنا۔ (انیس) ہاتھوں کو کبھی کاٹتا تھا طیش میں آکے۔ رہ جاتا تھا غصہ سے کبھی ہونٹ چبا کر؛ بطور قسم کے بھی مستعمل ہے۔ (رشک) دیکھو اپنے سامنے یوسف کی بھی شبیہ۔ کاٹوں میں اپنے ہاتھ جو صورت ذرا ملے۔ ہاتھ کا جھوٹا صفت۔ مذکر۔ نادہند۔ جو لے کر نہ دے۔ بد دیانت۔ خائن۔ بدمعاملہ۔ بے ایمان۔ مونث کے لئے ہاتھ کی جھوٹی۔ ہاتھ کا چالاک ہونا۔ دست دراز ہو جانا۔ (داغ) وہ رفتہ رفتہ ہاتھ کے چالاک ہوگئے۔ رکھ رکھ کے ہاتھ میرے دل بیقرار پر۔ ہاتھ کا دیا۔ مذکر۔ دان پن۔ خیرات۔ سخاوت بخشش۔ ہاتھ کا دیا آڑے آتے کسی وقت کی خیرات کام آئے۔ یعنی خیرات ہی مصیبت کی روک تھام کرتی ہے۔ ہاتھ کا دیا ساتھ کھانے لگا۔ مثل۔ کمینے بھی برابری کا دعویٰ کرنے لگے۔ ہاتھ کا سچا۔ صفت۔ مذکر۔ دیانت دار۔ معتبر۔ اعتبار والا۔ ساکھ والا۔ لین دین کا کھرا۔ صادق۔ مونث کے لئے۔ ہاتھ کی سچی۔ ہاتھ کا میل۔ مذکر۔ وہ میل جو ہاتھ سے اترے۔ (کنایۃً) بے اصل چیز بے حقیقت چیز۔ ناچیز۔ (سحر) میل اپنے ہاتھ کا سمجھے روپے پیسہ کو ہم۔ کام تھیلی سے نکالا کینہ دل آگ کا۔ مجازاً روپیہ پیسہ۔ مال و زر۔ (قدر) کیوں نہ چمکے اشرفی ہے میل اس کے ہاتھ کا۔ کیوں نہ ہو سکہ رواں ہے انکے قدموں کا نشاں۔ ہاتھ کان سے ننگی۔ صفت۔ مونث۔ وہ عورت جسکے پاس ہاتھوں اور کانوں کا زیور نہ ہو۔ (مراۃ العروس) تمام مال اسباب خاک میں ملا دیا۔ اور ایک ہی برس میں ہاتھ کان سے ننگی رہ گئی۔ ہاتھ کا منبا۔ ہاتھ میں رعشہ ہونا۔

(ناسخ) شعلے نکلے مری رگ سے جو لہو کے بدلے شعلے کی طرح لگے کانپنے فصاد کے ہاتھ۔ ہاتھ کانوں پر رکھنا۔ بالکل لاعلمی ظاہر کرنا۔ ناآشنائی اور ناواقفی ظاہر کرنا۔ کسی کام کے نہ کرنے کا عہد کرنا۔ (ذوق) الٰہی کان میں کیا اس صنم نے پھونک دیا۔ کہ ہاتھ رکھتے ہیں کانوں پہ سب خدا ان کیلیے پناہ مانگنا۔ (داغ) وہ عرض وصل سے رکھتے ہیں ہاتھ کانوں پر۔ اثر یہ خوب تری طرز گفتگو نے کیا۔ دیکھو کان پر ہاتھ۔ ہاتھ کٹا چکے ہاتھ کٹا دیجیے۔ تحریر دیکر مجبور ہونے کی جگہ۔ (رشا) ہم لکھ چکے ہیں انھیں حال درد دل۔ اب کیا کریں کہ ہاتھ تو پہلے کٹا چکے۔ ہاتھ کٹانا۔ دیکھو کٹانا۔ ہاتھ کٹ جانا ۱ ہاتھ میں زخم آجانا ۲ ہاتھ قلم ہوجانا اپنی تحریر دیدینا کسی معاملہ میں جس سے کچھ عذر کا موقع نہ رہے۔ ہاتھ کٹ چکے۔ مجبور ہوگئے۔ تحریر دیکر۔ ہاتھ کٹنا۔ ہاتھ قلم ہونا۔ (امیر) ان حسینوں کی سب عجب سرکار۔ پاؤں چھونے پہ ہاتھ کٹتے ہیں۔ ہاتھ کٹوانا ہاتھ کٹنا کا متعدی۔ قسم کے طور پر مستعمل ہے۔ (شاد) تیغ تم جس پر لگا بیٹھو قسم کھاتے ہیں ہم۔ گر رہے تسمہ لگا تو ہاتھ کٹواتے ہیں۔ ہاتھ کٹے ہونا۔ مجبور ہونا۔ بے بس ہونا کی جگہ۔ (ابن الوقت) تمام شاہی دفتر اسکے پاس ہے غرض سب کے ہاتھ کٹے ہوئے ہیں۔ ہاتھ کرنا۔ حملہ کرنا۔ حربہ کرنا۔ وار کرنا۔ (رند) صدمے سے پائے رخش کے تھراتی ہے زمیں۔ تیغوں کے کر رہا ہے کوئی شہسوار ہاتھ۔ ہاتھ کشیدہ آسماں پہ دیدہ۔ (مثل) جس کا ہاتھ کہیں اور ہو اور خیال کہیں اور۔ اس کی نسبت بولتے ہیں جو نہایت ہی شوخ چشم ہو۔ ہاتھ کمر پر رکھے پھرنا۔ اکثر لوگ بےشغلی کی حالت میں کمر پر ہاتھ رکھے رہتے ہیں۔ کنایہ ہے بےشغلی کی حالت میں پھرنے سے۔ (آتش) متصل عاشق روانہ ہوتے ہیں سوئے عدم۔ ہاتھ رکھے پھرتے ہیں وہ بھی کمر پر نازنیں۔ ہاتھ کمر میں ڈالنا۔ کنایہ ہے لڑنے جھگڑنے سے۔ (آتش) معرکہ میں ہاتھ قاتل کی کمر میں ڈالیے۔ کھینچیے دامن سر میداں گریباں گیر کا۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا۔ مثل جو کچھ ظاہر عیاں ہے اسکے بیان کرنے کی کیا فکر۔ جو چیز آنکھوں کے سامنے ہو اس کے دریافت کرنے کی ضرورت ہی کیا۔ (انجم) صاف صورت دعا کی پیدا ہے۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے۔ ہاتھ کو ہاتھ پہچانتا ہے۔ جس سے کچھ لیتے ہیں اُسی کو دیتے ہیں۔ (مراۃ العروس) مجھ سے واسطہ نہیں دکان سے تو تم لیجاتی ہو ہاتھ کو ہاتھ پہچانتا ہے پر تو تمکو جانتے ہیں۔ ہاتھ کو ہاتھ نہیں سوجھنا۔ ہاتھ کو ہاتھ نہیں سجھائی دینا۔ اندھیرا گھُپ ہے۔ (فقرہ) وہ اندھیرا ہے کہ ہاتھ کو ہاتھ نہیں سجھائی دیتا۔ (مصحفی) نظر آتا نہیں ہمیں ہاتھ کو ہاتھ۔ قیامت ہے شب ہجراں اندھیرا۔ ہاتھ کھانا۔ تلوار کے زخم کھانا۔ (شاد) کیا چور رنگ جب وہ تختہ جاں ہوں۔ پڑا خط بھی نہ لاکھوں ہاتھ کھائے۔ ہاتھ کھجلانا ۱ ہاتھ میں خارش ہونا ۲ کسیکے مارنے پیٹنے کی خواہش ہونا ۳ کچھ ملنے کی امید ہونا۔ (عاشق) پاؤں بکھرے راہ میں اس گل کا چہرہ دیکھکر۔ ہاتھ کھجلانے لگے کُرتی میں کانٹا دیکھکر۔ ہاتھ کھلا ہونا۔ فیاضی کی عادت ہونا۔ داد و دہش کیلیے ہاتھ کا کشادہ ہونا۔ (فقرہ) ہاتھ کھلا ہوا ہے ادھر روپیہ آیا ادھر اُڑ گیا۔ ہاتھ کھلنا۔ ہاتھ کھل جانا ۱ ہاتھ کا کام دینے لگنا۔ ہاتھ چلنا ۲ تنگی نہ رہنا۔ روپیہ پیسا ہاتھ میں آنا۔ کاروبار جاری ہونا ۳ مار پیٹنے کی عادت پڑ جانا۔ ہاتھ کھینچ لینا۔ باز آنا۔ (رحیم) فاقہ بہتر اہل دنیا کی قبولی ناقبولی۔ ہاتھ دسترخوان سے کھا کھا کے قسمیں کھینچ لیں۔ ہاتھ کھینچنا ۱ باز آنا۔ دست بردار ہونا۔ ہاتھ اُٹھانا۔ ترک کر دینا ۲ (داغ) رہ چکا نقدیر کے لکھے کو میں۔ اب تو ہاتھ

ہاتھ

اے کاتب تقدیر کھینچ؛ ہاتھ روک لینا کسی کام سے۔ (ناسخ) خاک
میں ملجائیگا خار بیاباں کی طرح۔ ہاتھ اپنا کاوشوں سے اے غریب اپنے گھر
کھینچ۔ کنایہ ہے امور دنیوی کے ترک کرنے سے۔ (آتش) ہے سزاوار
اہل دولت سے فقیروں کا غرور۔ ہاتھ کو جو کھینچ لیگا پاؤں کو پھیلائیگا؛
کچھ دینے سے ہاتھ روک لینا۔ (فقرہ) فضول خرچی کی خبر سنکر اس باپ نے
ہاتھ کھینچا۔ ہاتھ کی آئی بھی گئی۔ قابو میں آئی ہوئی چیز گئی۔ دیکھو آئی
(اندھو پنچ) ہماری سرکار نے مقیاس الموسم کی رپورٹوں کو خفیہ کاغذات
میں شامل کر کے راز کے بستہ میں باندھ لیا چلئے اب بجز اس کے کہ ہاتھ
کی آئی جائز پر پھبتیوں میں سرنگوں ہوں اور کیا کر سکتے ہیں۔ ہاتھ کے اوپر
ہاتھ دھرے بیٹھنا۔ بیکار رہنا۔ (آتش) دو دن سے پاؤں جو نہیں
دلوائے یار نے۔ بیٹھے ہیں ہاتھ ہاتھ کے اوپر دھرے ہوئے۔
ہاتھ کے بیر نہ کھانا۔ (عو) کسی سے نہایت نفرت کرنا۔ متنفر ہونا۔
بالکل خاطر میں نہ لانا۔ (فقرہ) جیسے میں تو اسکے ہاتھ کے دو بیر بھی
نہ کھاؤں۔ (عالم) بھوک میں زندگی سے لاکھ ہو سیر۔ نہ کوئی کھائے
اس کے ہاتھ کے بیر۔ ہاتھ کی پیٹھ دانتوں سے کاٹنا۔ کسی چیز کے نہ
ملنے پر حسرت اور افسوس کرنا۔ ہاتھ کی چھچھی۔ کسیکو قلم کی لکھی ہوئی چٹھی
ہاتھ کی چھڑی۔ سبک لکڑی جو ہر وقت ہاتھ میں رکھے۔ (ناسخ)
نرگس کیطرح پنجۂ مژگاں سے نہ چھوڑے۔ اے جان ترے ہاتھ کی
پائے جو چھڑی آج۔ ہاتھ کی روٹی۔ مونث۔ ہاتھ سے تیار کی ہوئی
روٹی۔ توے پر پکائی ہوئی روٹی۔ ہاتھ کی صفائی۔ ہاتھوں کی
صفائی۔ وار کرنے میں ہاتھ کا مشاق ہونا۔ (بحر) تھی کبھی بر اُسے
ہاتھوں کی صفائی منظور۔ سان پر لگ کے نہ پھر تیغ صفاہان آئی۔
(جلیل) صفائی ہاتھ کی جب ہے کہ ہو زد و نوک سے قاتل۔ لگی لپٹی نہ

ہاتھ

رہ جائے کوئی رگ میری گردن میں۔ ہاتھ کی صفائی دکھانا۔ سپہگری
دکھانا۔ (انیس) تنہا میں دکھاؤں انہیں ہاتھوں کی صفائی۔ بہکنے نہ
رہوار کی باگ اس نے اٹھائی۔ ہاتھ کے توتے اڑ جانا۔ ہاتھوں کے توتے
اڑ جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ بے خبر ہو جانا۔ بے حواس اور بیخود ہو جانا
کوئی چیز دیکھ سنکر۔ (امانت) صف مژگاں کے رخ انگیا کی کٹوری سے
مڑ جائیں۔ دیکھے جو پڑا باز ترے ہاتھ کے توتے اڑ جائیں۔ (بحر) عقل
کے جال میں کب جن خدا داد آیا۔ اُڑ گئے ہاتھوں کے توتے جو وہ صیاد
آیا۔ ہاتھ کی لکیریں۔ وہ گہرے خطوط جو کف دست میں انسان کے ہوتے
ہیں۔ (ناسخ) ہاتھ اسکے چوم لیتا ہوں آ کیا کہتا ہے وہ۔ ہیں لکیریں
یا کوئی لکھی ہے آیت ہاتھ میں؛ تقدیر کا لکھا۔ ہاتھ کی لکیریں نہیں
مٹتیں۔ اپنے کسی طرح غیر نہیں ہو سکتے۔ ہاتھ کی مٹی۔ کیسکے ہاتھ سے
دفن ہونا۔ (دبیر) باپ کے ہاتھ کی مٹی میری قسمت میں نہیں۔ ہاتھ کی
مچھلی۔ کف دست کا گوشت۔ (ناسخ) آتش رنگ حنا سے یہ صنم کہتا ہے
ہاتھ میں مچھلیوں کی جا ہوں سمندر پیدا۔ (ذوق) صید دل کو کیونکر
چھوڑے جبکہ دکھلائے ہے تو۔ مچھلیاں دست حنائی میں مرچیاں
چھوڑ کر۔ ہاتھ کے نیچے آجانا۔ ہتھے چڑھ جانا۔ قابو میں آجانا۔ قبضہ
ہو جانا۔ مداخلت ہو جانا۔ ہاتھ گاڑی۔ مونث۔ رکشا۔ پہاڑی گھی
ہاتھ گردن میں ڈالنا۔ گلے میں باہیں ڈالنا اختلاط میں۔ (آتش)
ہاتھ گردن میں جو ڈالوں تو یہ کہتا ہے وہ گل۔ یارب انسان کے گلے
سے رہے یہ ہار جدا۔ ہاتھ گریبان تک جانا۔ گریبان پھاڑ ڈالنا۔ وحشت
کا ظہور پکڑنا۔ ہاتھ گلنا۔ کمال سردی پہنچنے کا کنایہ۔ (داغ) کیا برف
ہو گیا ہے دم سرد سے بدن۔ دیکھی جو نبض ہاتھ طبیبوں کے گل گئے
ہاتھ گلے میں ڈالنا۔ پیار کرنے کا کنایہ۔ (قدر) ہاتھ گلے میں ڈالے ہوئے

شاہد نقضا کے ہاتھ سے کرتی ہے دم دم سے ہمیشہ بوس و کنار۔ ہاتھ گھسانا۔ بے فائدہ محنت کرنا۔ لاحاصل کام کرنا۔ ہاتھ گھسائی۔ مونث۔ وہ محنت جس سے کچھ حاصل نہو۔ ہاتھ گھس جانا! کنایہ ہے ہاتھ سے کوئی کام بار بار کرنے سے۔ (فقرہ) لکھتے لکھتے ہاتھ گھس گئے تمنے ایک خط کا جواب نہ بھیجا! کچھ نقصان ہوجانا کی جگہ۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) قلمدان اٹھاتی لاتیں تو کیا ہاتھ گھس جاتے۔ (بنات النعش) اتنا کام جو آہن آرا بیگم کا کر دینگے تو ہاتھ گھس نہیں جائیں گے۔ ہاتھ گھنگھولنا۔ پانی کے ظرف میں ہاتھ ڈال کر پانی کو حرکت دینا۔ ہاتھ لا ناکلمۂ تعریف۔ کسی خوشی کی بات پر بے تکلف دوست سے کہتے اور ہاتھ لاتے ہیں۔ یعنی جو دل چاہتا تھا وہی ہوا! کوئی لطیفہ کہنے پر بھی داد طلب کرنے کے موقع پر مستعمل ہے۔ (داغ) تو بھی اے ناصح کسی سے دل لگا۔ ہاتھ لا استاد کیوں کیسی کہی۔ (صبا) منھدی ملکر ہے چوٹ مری جان پر۔ ہاتھ لانا نگار کیا کہنا! ہاتھ ملانا۔ پہلوانوں کا۔ (رجو) راجہ اندر کے اکھاڑے کے ہیں ہم بھی پہلوان۔ ہاتھ لا نا اے صنم دیکھیں تو کتنا زور ہے۔ ہاتھ لال کرنا۔ (کنایۃً) الزام لینا۔ (داغ) تیغ کرتی ہے خون اے قاتل۔ مفت تو ہاتھ لال کرتا ہے۔ ہاتھ لپک (ص) صفت۔ اُچکا۔ چور۔ ہاتھ لپکانا۔ ہاتھ بڑھانا۔ ہاتھ لگانا! چھونا۔ مسّ کرنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ (داغ) کیوں وصل کی شب ہاتھ لگانے نہیں دیتے۔ معشوق ہو یا کوئی امانت ہو کسی کی! چھیڑنا۔ دست درازی کرنا۔ (بہار عشق) کبھی کہنا جو ہمکو ہاتھ لگا دیجے۔ جسکو چاہے اسکا حلوا کھلائیے۔ ! مدد کرنا۔ سہارا لگانا۔ (امیر) ٹوٹا ہے وہ رسے مٹی خراب ہوتی ہے۔ لگا دو ہاتھ جنازے کو پھر سنور لینا! کام شروع کرنا! ہاتھ مارنا۔ ضرب لگانا۔ تلوار کی ضرب لگانا۔ وار کرنا۔ (امیر) ہنس ہنس کے بہت

زخم جگر چھیڑ رہے ہیں۔ قاتل وہ لگا ہاتھ کہ دل تک اُتر آئے۔ (شعور) سا کافر نے جو لگایا جنیؤ کا مجھ پہ ہاتھ۔ وہ زخم تیغ غیرت زُنار ہو گیا! بازی لگانا۔ شرط بدنا! قول دینا! پیرنے میں ہاتھ چلانا۔ ہاتھ مارنا۔ ملّاح کا بلّی کو حرکت دینا کشتی چلانے کے لئے۔ (داغ) شناور ہو تو کیا اندیشہ گرداب محبت میں۔ لگائے ہاتھ جب دو چار پھر بالائے ساحل ہے۔ ! (عو) مارنا۔ پیٹنا۔ تھپڑ جڑنا۔ (فقرہ) میرے بچے کو ہاتھ لگایا تو تم ہی جانوگے! علاج کرنا طبیب کا۔ (فقرہ) بنارس میں حکیم احسان علی خاں کی دوا کرایا آپ نے ہاتھ لگاتے ہی پاؤں پھیلایا۔ ہاتھ لگائے میلا ہو ہاتھ لگے میلا ہو۔ مقولہ۔ (عو) کسی سفید اور آبدار چیز کی تعریف میں مستعمل ہے۔ ہاتھ لگنا! چھوا جانا۔ مسّ ہونا۔ ہاتھ پھرنا۔ (ناسخ) مثل موسیٰ ہو مسیحا کو ید بیضا نصیب۔ ہاتھ لگجائے اگر میرے تن محرور کا! ملنا۔ حاصل ہونا! ہاتھ آنا۔ دستیاب ہونا۔ (داغ) اُن کی توہین پڑی کہ لگی جان مفت ہاتھ۔ تیری گرہ میں کیا دل ناشاد رہ گیا! قابو چڑھنا۔ بس میں آنا۔ (داغ) بچیں گے حضرت زاہد کہیں بغیر پئے۔ ہمارے ہاتھ لگے ہیں حباب برسوں میں۔ ! کام شروع ہونا! بازی بدنا۔ شرط ہونا! حساب میں حاصل ہونا۔ (فقرہ) بیس کا صفر لکھا ہاتھ لگے دو اس معنی میں ہاتھ لگا اور ہاتھ لگے مستعمل ہیں۔ ہاتھ لیا کاٹنا تو بھیک کا کیا سانٹا۔ مثل (عو) جب گدائی اختیار کرلی تو پھر مانگنے میں کیا شرم۔ ہاتھ لینا۔ تھامنا۔ روکنا۔ (محسن) ہاتھ لینا مجھے غش آتا ہے۔ دل کہیں اور لئے جاتا ہے۔ ہاتھ مارنا! ہاتھ لگانا۔ ضرب لگانا! تلوار یا کسی اور آلہ کی۔ (ذوق) کھینچکر عشق جفا پیشہ نے شمشیر جفا۔ پہلے ایک ہاتھ مجھی پر تھا ازل میں مارا! جلد جلد نوالے کھانا۔ (ذوق) کھاتا ہے اس منہ سے غم عشق میرا دل۔ جیسے گرسنہ

مارے ہے حلوائے تر پہ ہاتھ ۔۲ غبن کرنا۔ مال اُڑانا۔ کسیکا مال حرام الدیا (ذوق) اسے شمع ایک چور ہے بادِ نسیم صبح۔ مارے ہے کوئی دم میں ترے تاج زر پہ ہاتھ ۔۳ شرط لگانا ۔۴ رشوت لینا ۔۵ قبضہ کرلینا۔ قابض ہوجانا ۔۶ قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ ہاتھ صاف کرنا ۔۷ اقرار کرنا۔ قول دینا ۔۸ دروازہ کھٹکھٹانا۔ (داغ) کھلے نہ باب اجابت تو کیا کرے کوئی۔ بہت دعا نے پکارا ہے ہاتھ مارے ہیں ۔۹ شناوری کرنا ۔۱۰ سینہ یا سر پر ہاتھ مارنا۔ ۔۱۱ کسی چیز کی تلاش کرنا ۔۱۲ کشتی میں کسیکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ مارنا۔ ہاتھ مروڑنا۔ کسیکے ہاتھ کو پیچ دینا۔ ہاتھ ملانا ۔۱ ملاقات کے وقت ہاتھ سے ہاتھ مس کرنا۔ مصافحہ کرنا۔ (راسخ) تقدیر نے کو سامنے تمنائے دلی کو۔ تاثیر سے جب ہاتھ ملائے ہیں دعا نے ۔۲ پنجہ کشی کرنا ۔۳ ہاتھ سے ہاتھ پکڑ کر زور کرنا ۔۴ کنایہ ہے ہمسری اور ہمخیالی کا۔ (داغ) ہاتھ ہم سے ملاؤ اے موسیٰ۔ عاشق روئے یار ہم بھی ہیں ۔۵ رخصت کیوقت اور وعدہ کی پختگی کیلئے بھی ہاتھ ملاتے ہیں۔ (داغ) وعدہ وصل سے جان اسے جان کے خوش ہوجاؤں۔ وقت رخصت بھی اگر ہاتھ ملائے کوئی ۔۶ کشتی سے پہلے ہاتھ سے ہاتھ ملانا لڑنیوالے پہلوانوں کا۔ ہاتھ ملنا۔ (کنایۃً) رشک، حسد سے افسوس کرنا۔ (شاد) ایک بیرئ پر نہیں جلتے ہیں دشمن مُدعی۔ ہاتھ ملتے ہیں جب اسکے پاؤں سہلاتے ہیں ہم ۔۲ افسوس کرنا۔ پچھتانا۔ (ذوق) پر کترنے کو صیاد نے چاہی مقراض۔ ہاتھ ملتی تھی میرے حال پہ کیا ہی مقراض۔ ہاتھ ملوانا۔ ہاتھ ملنا کا متعدی۔ (بحر) موشمہ چھوائے گا پہ پان کا لاکھا تجھکو۔ ہاتھ ملوائے گی کیا کیا یہ حنا میرے بعد۔ ہاتھ ملنا ۔۱ مصافحہ ہونا۔ دست بوسی ہونا ۔۲ لغوی ملنا۔ دکھری ہونا ۔۳ پہلوان جب کشتی لڑنا شروع کرتے ہیں تو ایک دوسرے سے ہاتھ ملاکر زور آزمائی کرتے ہیں۔ (داغ) عشق بر زور حسن روز

شکن۔ رہ گئے آج ہاتھ مل مل کے۔ ہاتھ منھ پر رکھدینا۔ (کنایۃً) بھولنے نہ دینا۔ (داغ) رکھدیا ہاتھ مرے منھ پہ بت کافر نے۔ صبح اُٹھنے نہ دیا نام خدا کا لیکر۔ ہاتھ منھ دُھلانا۔ خدمتگار کا کام کرنا۔ (داغ) ہاتھ منھ انکا دھلایا غیر نے۔ ہاتھ اپنی جان سے دھوتے ہیں ہم۔ ہاتھ منھ دہونا۔ بیشتر صبح کو ہاتھ منھ دھوتے ہیں۔ (امانت) دھوکے منھ ہاتھ گلوری رکھی اک منھ میں بڑی۔ (داغ) وضو کرچکا۔ شیخ رندوں کی سن لے۔ ادھر دیکھ او ہاتھ منھ دھونے والے۔ ہاتھ میں ۱ قبضہ میں۔ اختیار میں ۔۲ ہاتھ کے اندر۔ ہاتھ میں آنا ۱ حاصل ہونا ہاتھ لگنا ۔۲ قبضہ میں آنا۔ قابو میں آنا ۔۳ دستیاب ہونا۔ بہم پہنچنا۔ ہاتھ میں پڑا ہونا۔ (مراۃ العروس) اگر کوئی ہنر ہاتھ میں پڑا ہوتا ہے تو ضرورت کے وقت کام آتا ہے۔ ہاتھ میں پڑا ہونا۔ (ع) کوئی ہنر معلوم ہونا۔ کسی ہنر کی مہارت ہونا۔ (مراۃ العروس) اگر کوئی ہنر ہاتھ میں پڑا ہوتا ہے تو ضرورت کے وقت کام آتا ہے۔ ہاتھ میں پڑ جانا۔ ہاتھ آجانا۔ ہاتھ میں تھامنا۔ ہاتھ میں لینا۔ پکڑ دینا ہاتھ میں تھمانا۔ (ع) ہاتھ میں پکڑا دینا۔ ہاتھ میں ٹھیکرا دینا۔ بھیک منگوا دینا۔ مفلس کر دینا۔ ہاتھ میں ٹھیکرا لینا۔ مفلس ہوجانا بھیک مانگنا۔ ہاتھ میں دل رکھنا۔ ہاتھ میں دل لئے رہنا۔ کسی کی ہر طرح دلجوئی کرنا۔ (نواب مرزا شوق) جی لگے گا نہ ساتھ میں اس کا دل لیتے رہنا ہاتھ میں اس کا۔ ہاتھ میں سُمرنی اور بغل میں کترنی۔ مثل ایسے آدمی کی نسبت بولتے ہیں جو ظاہر میں نیک ہو اور باطن دغاباز۔ ہاتھ میں سنیچر ہونا۔ کوئی شخص جب ہر چیز کو توڑ پھوڑ کر خراب کر دیا کرتا ہو تو کہتے ہیں کہ اس کے ہاتھ میں سنیچر ہے۔ ہاتھ میں قلم لیکر ہاتھ رکر رہ جانا۔ لکھتے وقت حیرت سے سوچ میں پڑ جانا۔

ہاتھ

ہاتھ میں کل ہونا۔ دیکھو کل ہاتھ میں ہونا۔ ہاتھ میں گریبان ہونا۔ [illegible] کسی کے ظلم کا فریادی ہونا۔ ظالم پر قابو پانیکا کنایہ ہے۔ (شعور) ہاتھ میں حشر کا بھی خوف اے ظالم ہے کچھ۔ ہو ہمارے ہاتھ میں تیرا گریباں تو سہی۔ ہاتھ میں لیا کاسا تو بھیک کا کیا سانسا۔ دیکھو ہاتھ لیا کاسا ہاتھ میں لینا۔ اپنے ذمہ کسی کام کا انتظام لینا۔ ہاتھ میں لیے پھرنا۔ ہاتھ میں دیا لے پھرنا۔ (م) شہرت میں جناب ہونا۔ ہاتھ میں ہاتھ دینا۔ کسی کے سپرد کرنا۔ بیکس۔ (نواب مرزا شوق) میں کہاں ہوں جو ساتھ دوں تیرا۔ ہاتھ میں ہاتھ دوں تیرا۔ بیاہ دینا۔ عورت کی شادی کر دینا۔ (امانت) ادب جانے بوجھے زندگی بھر کے لئے کیسے ہاتھ میں ہاتھ دے دینا۔ تو اندھیرے کا ارشاد ہے۔ دستور ہے کہ وجد اور خوشی کے وقت اپنا ہاتھ کسی کے ہاتھ میں دیتے ہیں۔ (جرأت) گرملوں میں کف افسوس تو ہنستا ہے وہ شوخ۔ ہاتھ میں ہاتھ کسی شخص کے دیکر اپنا۔ ضعیف یا بوڑھے شخص کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ ڈال دیتے ہیں تاکہ وہ گر نہ پڑے۔ (انیس) بارو کرتا ہے ہاتھ میں حضرت کے ہاتھ دو۔ بیٹا ضعیفی وقت میں حضرت کا ساتھ دو۔ میل جول رکھنے اور ساتھ ساتھ رہنے کا کنایہ۔ ہاتھ میں ہاتھ ہونا۔ ساتھ ساتھ ہونا۔ (انیس) ہر جا بڑے کے ہاتھ میں چھوٹے کا ہاتھ ہو۔ میں چاہتی ہوں دونوں کا مرنا بھی ساتھ ہو۔ ہاتھ میں ہنر ہونا۔ ہاتھ میں جوہر ہونا۔ ہنرمند یا صاحب کمال ہونا۔ ہاتھ میں ہونا۔ قبضہ میں ہونا۔ ہاتھ نچانا۔ عورتوں کا ہاتھ اونچا کر کے باہم لڑائی کرنا۔ ہاتھ نکالنا۔ گدکے اور بانک اور پٹے اور نیزہ کے ہاتھوں کا نکالنا۔ اس انداز پر جس طرح ان فنوں کے سیکھنے میں۔ ناچتے وقت رقاص کا ہاتھوں کو ہلانا۔ (صبا) رقص میں ہاتھ نہ اس طرح نکال اے قاتل۔ بزم عشرت نہ کہیں گنج شہیداں ہو جائے۔ ہاتھ نکلا ہونا۔ ہاتھ کا پٹے بازی وغیرہ میں مشاق ہونا۔ (جلیل) جرأت

ہاتھ

کیا نکلا ہوا تھا ہاتھ او قاتل کہ ہر ہر وار پر زخموں کے منہ سے آفریں نکلی۔ ہاتھ نکلنا۔ پٹے بازی اور نیزہ و بانک کی ضرب کی مشق ہونا۔ (مشق) جس جس کا امتحاں ہو تمہارے نہ باقی۔ جو ہاتھ یار نکلے اس بانکپن سے نکلے۔ ہاتھ نہ آنا۔ پکڑا نہ جانا۔ قابو میں نہ آنا۔ حاصل نہ ہونا۔ کسی چیز کا نہ ملنا۔ ہاتھ نہ رکھنے دینا۔ ہاتھ نہ دھرنے دینا۔ پاس نہ آنے دینا۔ ہاتھ نہ لگانے دینا۔ (دریائے صادق) میں نے اس شخص سے لگاوٹ کرنی چاہی تو اس نے ہاتھ نہ دھرنے دیا۔ پروا نہ کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ قابو میں نہ آنا۔ جمنے نہ دینا۔ کسی طرح راضی نہ ہونا۔ بدمزاج ہونا۔ روکھا ہونا۔ ہاتھ نہ لگنے ناک میں پیاز کے ٹکڑے تسل۔ (عو) کم ظرف اور ذرا سی چیز پا کر اترانے والی کی نسبت بولتی ہیں۔ ہاتھ نہ لگانا۔ ذرا چھونا۔ احتراز اور کنارہ کرنا۔ زدوکوب نہ کرنا۔ بچے کو تنبیہ نہ کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ بات نہ پوچھنا۔ ہاتھ ہلاتے ہوئے آنا۔ خالی ہاتھ آنا۔ کچھ کما کر نہ لانا۔ سودا سلف لیکر نہ آنا۔ ہاتھ ہلانا۔ چلنے میں ہاتھوں کو ہلانا۔ کسی کام کرنے میں ہاتھ کو جنبش دینا۔ (رشک) بے ہاتھ ہلائے نہیں پاتا کوئی رتبہ۔ پرچاروں کو معراج ہیں بازو کے اشارے۔ ہاتھ ہلنا۔ ہاتھ میں جنبش ہونا۔ ہاتھ میں رعشہ ہونا۔ ہاتھ سے اختیار جانا۔ (داغ) اب ہماری شرم اُس کے ہاتھ ہے۔ ہاتھ ہے اور دامن۔ دیکھو دامن اور ہاتھ۔ ہاتھوں۔ مذکر۔ ہاتھ کی جمع۔ سبب۔ باعث۔ (رسا) دل سوزاں کے ہاتھوں رات دن اے رشک جلتا ہوں۔ مگر ہے شعلۂ نار جہنم میرے پہلو میں۔ ہاتھوں ہاتھ۔ دست بدست۔ [illegible] اناج جو کچھ بازار سے آتا تھا عظمت کے ہاتھوں آتا تھا۔ ہاتھ سے۔ ہاتھ سے۔ (داغ) گت بنی غیر کی دربان کے ہاتھوں بیشک۔ کوئے جاناں سے بڑا ٹھیک کی صدا آتی ہے۔ وسیلہ سے۔ ذریعہ سے۔ توسط

(داغ) پیام وصل ہے کیوں اب رقیب کے ہاتھوں۔ نکالنا تھا مجھے آپنے نکال دیا۔ ہاتھوں کرداد۔ دیکھو اپنے ہاتھوں۔ کثرت ظاہر کرنے کیلئے (رشک) ہاتھوں اُڑا رہا ہے مجھے اشتیاق صید۔ گویا لگے ہوئے ہیں سین و سپار پر۔ ہاتھوں اُچھلنا۔ آدمی یا گھوڑے یا اور کسی چیز کا انتہائی جست کرنا۔ ہاتھوں اچھلنا۔ نہایت تڑپنا۔ بیحد بیقرار ہونا۔ نہایت کودنا۔ کثرت سے اُچھلنا۔ ہاتھوں اُڑ جانا۔ انسان یا حیوان کا کمال جست کرنا۔ ہاتھوں بڑھ جانا۔ بہت بڑھ جانا۔ (رشک) بڑھی بعد مردن یہ کاہیدگی کہ لاش سے ہاتھوں کفن بڑھ گیا۔ ہاتھوں پر سانپ کھلانا۔ (کنایۃً) خطرناک کام کرنا۔ (رند) اسے تو بال بنایا نہ کرو۔ سانپ ہاتھوں پہ کھلایا نہ کرو۔ ہاتھوں پھاندنا۔ آدمی یا گھوڑے کا حد سے زیادہ جست کرنا۔ ہاتھوں چھاؤں رکھنا (عو) کمال حفاظت سے رکھنا۔ (فقرہ) نہیں تو یہی اولاد جسکی تم اللہ بسم اللہ کرتی ہاتھوں چھاؤں رکھتی ہو تمھاری دشمن ہو جائے گی۔ ہاتھوں دل بڑھانا۔ ہمت بڑھانا۔ (راسخ) ایک اوچھے وار میں پیروں تڑپ کر لوٹ کر۔ ہمنے ہاتھوں دل بڑھایا اُس ستم ایجاد کا۔ ہاتھوں سے۔ فعلوں سے ڈھنگوں سے۔ ؎ صباحیراں بہی ہیں اک بُت خود بیں کے ہاتھوں سے۔ مکدر آئینہ رہتا ہے اپنی طبع مفتوں کا۔ ہاتھوں سے تنگ آنا۔ دیکھو ہاتھ سے تنگ۔ ہاتھوں قلم ہونا۔ (ذہلی) بھلائی بُرائی کسیکے اختیار میں ہونا۔ (راسخ) غیر کے ہاتھوں قلم تھا کیا کہوں اسے اہل حشر۔ نامۂ اعمال ہے سارا کا سارا جھوٹ سچ۔ ہاتھوں کلیجا اچھلنا۔ کمال اضطراب ہونا۔ کمال خوشی ہونا۔ ہاتھوں کر تھامنا گرتے کو سنبھالنے کیلئے ہاتھ پکڑنا۔ (شاد) ید اللہ تھامئے ہاتھوں کہ پاؤں ڈگمگا رہے ہیں۔ ہاتھوں کے بل چلنا۔ سر زمین کیطرف اور پاؤں بلند کرکے ہاتھوں کے سہارے چلنا۔ ہاتھوں کے توتے اڑنا۔ دیکھو ہاتھ کے توتے۔ ہاتھوں کی لکیریں۔ ہاتھوں کی ریکھیں۔ وہ نشان یا نقش جو مٹائے نہ مٹے۔ عزیز یگانے۔ قرابتی ہاتھ کی لکیریں مٹانا۔ اس شخص کیلئے مستعمل ہے جو اپنے عزیزوں اور قریبوں کے حقوق کی پروا نہ کرے۔ ہاتھوں میں لے لینا۔ سنبھالنا۔ (داغ) لے لیا ہاتھوں میں مجھکو دیکھکر بے اختیار۔ آج اُنکا پاسباں میرا نگہباں ہوگیا۔ ہاتھوں ہاتھ۔ دست بدست۔ (شعور) جنازہ میرا موج اشک ہاتھوں ہاتھ لے جائے۔ حباب بحر غم کا دوش پر یاروں کے عالم ہے۔ ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں۔ بالا ہی بالا۔ اوپر ہی اوپر۔ (اختر شاہ اودھ) ہم صحبتیں دوڑیں بے تحاشا۔ تھامے اُسے ہاتھوں ہاتھ روکا۔ جلد۔ فوراً کی جگہ۔ (داغ) میری دعا کے ساتھ دعا کی رقیب نے۔ کل شب کو ہاتھوں ہاتھ لٹا ہے اثر بھی کیا۔ ہاتھوں ہاتھ اُٹھا کر لے جانا۔ دست بدست فوراً لے جانا۔ اوپر ہی اوپر لے جانا۔ ہاتھوں ہاتھ اُڑا لینا۔ فوراً لیجانا۔ دست بدست لے جانا۔ ہاتھوں ہاتھ اُڑ جانا۔ بہت جلد صرف ہو جانا۔ فوراً خرچ ہو جانا۔ ہاتھوں ہاتھ لانا۔ احترام سے لانا۔ (داغ) وہ کرتا کے چلے ہیں میکدے سے حضرت واعظ۔ بڑے مرشد ہیں ہاتھوں ہاتھ لانا انکو یاروں میں۔ ہاتھوں ہاتھ لیے جانا۔ بیحد عزت ہونا۔ (امیر) قدم میخانہ میں واعظ کے آئیں۔ تو ہاتھوں ہاتھ رند و نیں لیے جائیں۔ ہاتھوں ہاتھ لیجانا۔ فوراً لیجانا۔ دور کرنا۔ جلدی سے لیجانا۔ نہایت قدر و منزلت سے لیجانا۔ ہاتھوں ہاتھ لینا۔ دست بدست لینا۔ کوئی چیز اس طرح ہاتھوں پر لے لینا کہ زمین پر گرنے نہ پائے۔ فوراً لینا۔ جھپٹ پڑنا

ہاتھی

لدنا، اوپر ہی اوپر سے جانا۔ (رشان) دل عاشق کو ہاتھوں ہاتھ لیکر
تول لیتے ہیں۔ مزیدی مال مفلس دستگرداں مول لیتے ہیں یہ توقیر کرنا
(امیر) مسکینوں کو عروج مستی ہیں۔ ہاتھوں ہاتھ آسمان لیتے ہیں
ہاتھا پائی۔ ہاتا پائی۔ مونث۔ اس لڑائی کو کہتے ہیں جو دونوں ہاتھوں
اور دونوں پاؤں سے لڑی جائے۔ دست درازی جو مزاج میں ایک
دوسرے کے ساتھ کریں۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (شوق قدوائی) دونوں
سے شوق سے تھے سرمست۔ ہاتھا پائی ہوئی سردست۔ ہاتھا چھانٹی۔
(دہلی) مونث۔ بدمعاملگی۔ دغابازی۔ غبن۔ چوری۔ (کرنا کے ساتھ)
ہاتھی۔ (ہ) مذکر۔ فیل۔ پیل۔ (برق) ہر نامور بزرگ بلا کا نشانہ ہے
بولے برق دو جنگ میں ہاتھی نشان کا۔ ہاتھی پاؤں۔ (دہلی) مذکر
ایک مرض کا نام۔ جس سے پاؤں نہایت موٹا ہو جاتا ہے اور جس کو فیلپا
بھی کہتے ہیں۔ ہاتھی پھرے گاؤں گاؤں جس کا ہاتھی اُس کا ناؤں۔ مثل
جس کی چیز ہو اسی کا نام ہوتا ہے۔ اصل شے اک ہی کی ہوا کرتی ہے۔
ہاتھی چنگٹ۔ (اٹک میں آرتی جوک تھا) مذکر۔ ایک قسم کی ترکاری
جس کی جڑ پکا کر کھاتے ہیں۔ ہاتھی چنگھاڑ۔ مذکر۔ ایک قسم کا فرشتہ
ہاتھی جھولتا دروازے پر۔ دیکھو دروازے پر۔ ہاتھی خانہ۔ مذکر۔
فیل خانہ۔ ہاتھی دانت۔ مذکر۔ ہاتھی کے دانت۔ جس کی اکثر چیزیں
بنائی جاتی ہیں۔ دندان فیل۔ (فقرہ) ہاتھی دانت بہت کام آتا ہے
ہاتھی دانت کا جوڑا۔ مذکر۔ ہاتھی کے دانتوں کی بنی ہوئی چوڑیاں
ہاتھیوں سے گنے کھانا۔ زبردست سے مقابلہ کرنا۔ اپنے سے زیادہ
حیثیت والے سے معاملت کرنا۔ (ابن الوقت) ہاتھیوں کے ساتھ
گنے کھانا ایسا کوئی لڑکوں کا کھیل نہیں ہے۔ (عالم) اتنا طاقت [illegible]
لاتی تھی۔ گنے یہ ہاتھیوں سے کھاتی تھی۔ ہاتھی کا بوجھ ہاتھی ہی اٹھا

ہاٹ

ہے۔ بڑے کام بڑے ہی حوصلے والا کرتا ہے۔ ہاتھی کا پاٹھا۔ جوان
ہاتھی۔ ہاتھی کا بچہ۔ ہاتھی کا پیر آنکس۔ مثل۔ زور آور کا ہر ایک عضو
زوردار ہوتا ہے۔ ہاتھی کے پاؤں میں سب کے پاؤں۔ مثل۔ بڑے آدمی
کے سب مطیع و فرمانبردار ہوتے ہیں! ہاتھی کی کمائی میں سب کا حصہ ہے
کہ امیروں سے غریبوں کو بھی فائدہ پہنچ رہتا ہے۔ ہاتھی کی ٹکر
ہاتھی ہی سنبھالے۔ بڑے کا مقابلہ بڑا ہی کر سکتا ہے۔ (میر) ہاتھی
کی ٹکر کو ہاتھی ہی اٹھائے۔ چیونٹی کا کیا جگر جو منہ پہ آئے۔ ہاتھی
کے دانت۔ مذکر۔ خاص کر وہ دو بڑے دانت جو آگے نکلے ہوئے
ہوتے ہیں۔ ہاتھی کے دانت بٹھانا۔ (کنایۃً) ناممکن بات کرنا۔ نوجوان
کو تعلیم دینا۔ ہاتھی کے دانت دکھانے کے اور ہیں کھانے کے اور۔ مثل
دکھانے کی چیز اور ہوتی ہے اور کام میں لانے کی اور۔ دنیا کے لوگ
ظاہر میں کچھ اور باطن میں کچھ۔ ہاتھی کے ساتھ گنے چوسنا۔ (دہلی) زبردست
سے مقابلہ کرنا۔ ہاتھی کے منہ میں لکڑی پکڑاتے ہیں۔ زبردست کو
مال دیکر واپس لینا چاہتے ہیں۔ ہاتھی گھوڑے بھاگ گئے۔ گدھا
پوچھے کتنا پانی۔ مثل۔ بڑے بڑے ہمت ہار گئے۔ ادنیٰ کو ابھی
حوصلہ باقی ہے۔ ہاتھی نال۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی توپ جسے
ہاتھی لیجاتے ہیں۔ ہاتھی نکل گیا دم اٹکی رہ گئی۔ مثل۔ جہاں سارا
کام ہو کر تھوڑا کام باقی رہ جائے وہاں بولتے ہیں۔ ہاتھی وان۔
مذکر۔ فیلبان۔ مہاوت۔ ہاتھی چلانے والا۔ فوجدار۔ ہاتھی ہزار لٹے
تو بھی سوا لاکھ ٹکے کا۔ ہاتھی ہزار لٹے پھر لاکھ من کا۔ مثل۔ امیر آدمی
کیسا ہی غریب کیوں نہ ہو جائے پھر بھی اس کی قدر باقی رہتی ہے
امارت کے مفلس ہو جانے کے موقع پر مستعمل ہے۔
ہاٹ۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) دکان۔ سودا بیچنے کی جگہ۔ پینٹھ۔

بازار سودا بکنے کی منڈی۔ دیکھو بازار کا فٹ نوٹ۔ ہاٹ کرنا۔ ہاٹ کھولنا۔ (ہندی) دکان کرنا۔

ہاجَرہ۔ (عربی میں ہاجر بفتح سوم تھا) مونث۔ حضرت اسماعیلؑ کی والدہ کا نام۔

ہاجی۔ (ع) صفت۔ ہجو کرنے والا۔

ہادِم۔ (ع۔ بکسر سوم) منہدم کرنے والا۔ عمارت کا ڈھانے والا۔

ہادِم اللذات۔ (ع) صفت۔ لذتوں کا ڈھانے والا۔ (کنایۃً) ملک الموت۔

ہادی۔ (ع) صفت۔ رہنما۔ پیشوا۔ ہدایت کرنے والا۔

ہار۔ (ہ) مونث۔ ۱ شکست۔ ہزیمت۔ مات۔ (جرأت) یاد اس کو بدے ہینے پہ منت کئی برسے۔ ہار سے بھی تو کیا ہار مزید ا نکالی ۲ تکان۔ ماندگی ۳ مونث۔ چراگاہ۔ ہار بیٹھنا۔ تھک جانا۔ عاجز ہو جانا (فقرہ) ہم تو کوشش کرکے ہار بیٹھے تم بھی تقدیر آزمائی کرلو۔ ہار جانا۔ ۱ مات ہوجانا۔ شکست کھا جانا ۲ مغلوب ہو جانا ۳ ناک میں دم ہو جانا۔ تنگ ہو جانا۔ عاجز ہو جانا۔ ہار جیت۔ مونث۔ شکست و فتح۔ نفع نقصان۔ (داغ) کیا کیا شب وصال سوال و جواب ہیں۔ رہتا ہے ہار جیت کا نقشہ ادھر اُدھر۔ ہار جیت کرنا۔ جوا کھیلنا۔ داؤں پر لگانا۔ ہار دینا۔ ۱ بازی پر لگا کر مات ہو جانا۔ بازی میں دے دینا۔ (رشک) ۲ صبح ہار دیتا ہوں نقد حواس و ہوش۔ جو رات ہجر کی ہے دیوالی کی رات ہے۔ ہار کر۔ ہار کے۔ تھک کر۔ مجبور ہو کر۔ مجبوراً۔ آخر کار۔ (توبۃ النصوح) آخر جب خوب ہلاک ہولیا تو ہار کر نانی کے کندھے لگ کر سو گیا۔ (داغ) اُن کی محفل سے کہوں کیا دل کو کیونکر لے چلا۔ ہار کر اک بار چھوڑا پھر کمند لے چلا۔ ہار کر بیٹھ رہنا۔ مجبور ہو کر بیٹھ رہنا۔ (مرآۃ العروس) میل ملاپ والے ہار کر بیٹھ رہے۔ ہار کے جھک مار کے۔ ناچار ہو کر۔ عاجز آ کر۔ ہار ماننا۔ شکست تسلیم کرنا۔ ہارنا۔ (ہ) فعل لازم ۱ مغلوب ہونا۔ شکست پانا۔ ناکام رہنا ۲ تھکنا۔ ماندہ ہونا۔ (ناسخ) اُس نور مجسم کا لگا کھوج پھرے ایسے کہ ہارے چاند سورج ۳ ناچار ہو جانا ۴ عاجز ہو جانا۔ (فقرہ) اب ہاتھ پاؤں ہار گئے ۵ کسی سے طاقت میں کمزور ہونا ۶ تنگ ہو جانا۔ دق ہو جانا ۷ بازی ہارنا۔ شرط ہارنا۔ دیکھو فعل کے تحت میں تذکیر و تانیث کا نوٹ۔

ہارو۔ (ہ) صفت۔ وہ شخص جو اکثر ہار جائے۔ ہارے درجے۔ (ع) مجبور ہو کر۔ تھک کر۔ (فقرہ) یہ میرے ہارے درجے کی تدبیر ہے۔

ہار۔ (ہ معنی نمبر ۲ میں فارسی میں بھی مستعمل ہے) مذکر ۱ وہ دھاگا جس میں پے در پے کوئی چیز گوندھی گئی ہو۔ عموماً۔ اور وہ رشتہ جس میں مروارید لعل یاقوت گندھے ہوں خصوصاً ۲ گندھے ہوئے پھولوں یا موتیوں کی مالا ۳ جواہرات کا گلوبند۔ (رند) تم جاتے جاتے کس لئے پھولے آئے غیر سے۔ چمپا کلی کے موتیوں کا ہار لے گیا ۴ دیکھو ہار ۵ زخموں کی بدھی۔ (شرف) ہوتے ہیں عشق باز شہادت سے ہی سرفراز۔ بٹتے ہیں سرفروشی کو زخموں کے ہار۔ ج۔ ہار۔ بدھی کا فرق۔ بدھی میں ایک لڑ ہوتی ہے اور ہار میں کئی لڑیں ہوتی ہیں۔ بدھی آڑی پہنتے ہیں اور ہار سیدھا۔ ہار پڑنا۔ لازم۔ (رند) کشتۂ تیغ ادا بھی تیرا کہلایا شہید۔ قبر پر بدھنا پھول چڑھے ہار سے۔ ہار پھول۔ ہار پھول۔ خوشی کی محفلوں میں ہار پھول بٹتے ہیں (رشک) رکھتا ہوں آنکھ حسن پرستی سے آرزو۔ محفل کروں حسینوں کی بٹیں میں ہار پھول۔ ہار چڑھانا۔ مقدس بزرگوں کی قبروں پر ہار چڑھاتے ہیں۔ (ناسخ) کون ایسا ہے چڑھائے جو مری تربت پہ رات کے ہار جز محبوب اُتارے ہوئے۔

ہارا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ تھکا ہوا۔ تھکا ماندہ ۲ کمزور۔ ضعیف۔ ناتواں۔ بودا ۳ ہارا ہوا۔ مات کھایا ہوا۔

ہارِب۔ (ع) صفت۔ بھاگنے والا۔

ہاربر۔ (انگ) مذکر۔ وہ خاص مقام جہاں ساحل کے قریب جہاز کھڑے ہوتے ہیں۔

ہارسنگار۔ (ہ) مذکر۔ ایک درخت اور اس کے پھولوں کا نام۔ پھولوں کی ڈنڈیوں سے زرد اور سنہرا رنگ نکالتے ہیں۔ (فقرہ) ہار سنگار پھولا ہوا ہے۔

ہارمونیم۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کا انگریزی باجا۔ اردو میں بیشتر زبانوں پر ہارمنیم ہے۔ ہارنا۔ دیکھو ہار۔

ہاروت۔ (ع) مذکر۔ دیکھو ماروت۔ (ذوق) چاہ بابل وہ ذقن اور دھواں زلف کا عکس۔ دل گرفتار عذاب اُس میں ہو ہاروت صفت۔ ہاروت فن۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) ساحر۔ جادوگر۔

ہارون۔ (یہ لغت عجمی ہے) مذکر ا حضرت موسیٰؑ کے بڑے بھائی کا نام ۲ خلیفہ بغداد جس کا نام ہارون رشید تھا۔ ہاروتی۔ (ف ساحری) صفت۔ (عو) نافرمان۔ سرکش۔ ڈھیٹ۔ (فقرہ) موا ہاروتی کسی کی بھی نہیں سنتا۔

ہاڑ۔ (ہ) مذکر۔ ہڈی۔ اُستخواں۔ ڈھانچا۔ ہاڑنا۔ (عم، ہندو) ایک باٹ سے دوسرا باٹ تول کر لینا ۲ وزن سے وزن برابر کرنا۔ وزن کا مقابلہ کرنا۔ اندازہ کرنا۔ امتحان کرنا۔

ہاشِم۔ (ع۔ بکسر سوم) مذکر۔ آنحضرتؐ کے پردادا کا نام ہے۔ جن کا لقب خوش خلق تھے۔ ہاشمی۔ (ع) صفت۔ ہاشم کی طرف نسبت رکھنے والا۔

ہاضِم۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ ہضم کرنے والا۔ ہاضمہ۔ (ع) مذکر۔ ہضم کرنے کی قوت۔

ہاف۔ (انگ) مذکر۔ آدھا۔

ہال۔ (ہ) مونث۔ (عو) حرکت۔ جنبش۔ جھٹکا ۲ گردش ۳ مذکر۔ لوہے کا وہ چکر جو پہیے کے گرد اگرد چڑھایا جاتا ہے ۴ (عو) ابھی فوراً۔ ہالوں کا تعزیہ۔ (لکھنؤ) جو کا تعزیہ بناتے ہیں۔ جو جنبش کرتا رہتا ہے۔ (رشاد) ہوا ہوں کشتۂ خط سبز جو فروشوں کا۔ مرا جنازہ نہیں تعزیہ ہے ہالوں کا۔

ہال۔ (انگ) مذکر۔ گول کمرہ۔ بڑا کمرہ۔

ہالاڈولا۔ (ہ) مذکر۔ (عم۔ عو) بھونچال۔ زلزلہ۔

ہالا۔ (ف) مذکر۔ وہ دائرہ جو بخارات ارضی سے چاند کے گرد ظاہر ہوتا ہے۔ اور جس کو بارش ہونے کی علامت سمجھتے ہیں۔ (مصحفی) زرعب حسن نے آنے دیا اُسے نزدیک۔ قمر سے دور رہتا جیسا ہالہ کیا کرتا ۲ (کنایۃً) عاشق۔ (امیر) سجدہ کرتے تھے نہ انجم تیرے دامن پہ کبھی۔ ہالۂ مہتاب نہ تھا چہرۂ روشن پہ کبھی۔ ہالہ کرنا۔ (کنایۃً) گھیرنا۔ (اوج) ہاتھوں پہ پھر نذر سر اپنے لئے ہوئے۔ سب فاطمہ کے چاند پہ ہالہ کئے ہوئے۔

ہالی موالی۔ مذکر۔ (عو) دیکھو آلی موالی۔ سب ہالی موالی ہو گئے جمع۔ پروانے بھی جل رہے ہیں بے شمع۔

ہامان۔ (یہ لفظ عجمی ہے) مذکر ا فرعون کے وزیر کا نام ۲ حضرت ابراہیمؑ کے بھائی کا نام۔

ہاموں۔ (ف) مذکر۔ میدان۔ بیابان۔ جنگل صحرا۔ (وزیر) ہیں وہ مجنوں ہاموں شناس سے کہ دل ہاموں ہوا۔ پھرتے پھرتے صاف شکل آبلہ

گردوں ہوا۔

ہامی ۔ (ھ) مونث۔ ہاں - اقرار۔ ہامی بھرنا۔ ہاں کرنا - اقرار کرنا۔ کسی کام کا جو کسی قدر دشوار ہو۔ وعدہ کرنا۔ زبان دینا۔ (مومن) کیوں مرے قتل پہ ہامی کوئی جلاد بھرے۔ آہ جب دیکھکے تجھ سا ستم ایجاد بھرے۔

ہان ۔ (س) مونث [1] نقصان۔ ٹوٹا۔ خسارہ۔ ضرر۔ زیاں [2] مصیبت [3] کشت وخون۔ خونریزی۔

ہاں [1] (ت) [1] کلمۂ تنبیہ وکلمۂ ایجاب [2] کسی امر کا بعجلت حکم دینے کیلئے جواب کا کلمہ [3] ضرور۔ ٹھیک ۔ (داغ) جفاکشی کا مزہ مجھکو ہاں اب آئیگا۔ کر آسمان کو اپنا شریک تونے کیا [4] مونث۔ اقرار۔ ایک کلمہ ہے کسی امر کے اقرار و اقبال کا۔ (ظفر) وعدۂ وصل سے انکار کرے ہے وہ قلق منھ سے اس بت کے خدا جانے کہ کب ہاں ہوگی [5] دہلی، یہاں کی جگہ۔ (داغ) رواج پائے نہ پائے کچھ اس کی بحث نہیں۔ وفا کی رسم نئی انکے ہاں نکلتی ہے۔ ناسخ نے بھی کہا ہے۔ سے اُس کے ہاں آفتاب طالع ہے۔ وہاں ہی آٹھوں پہر ہے رات نہیں۔ لیکن اب لکھنؤ میں اس معنی میں مستعمل نہیں ہے [6] حکم کا اشارہ۔ (رشک) حکم ہے رعد و برق کے تڑپا کا یا قوی۔ چلتی ہے لاکھ جگہ ایک ہاں سکے تو [7] بیشک کی جگہ۔ (اوج) اگر یوا پنی زبان میں کہاں طلاقت ہے۔ زبان خامہ قدرت میں ہاں یہ طاقت ہے [8] البتہ کی جگہ۔ (امیر) کہتا ہے کون آہ میں انچا اثر نہیں۔ ہاں دل دکھے کسی کا یہ مدنظر نہیں [9] آگاہ کرنے کیلئے (ناظم) ہچکیاں زخمیوں کی دیتی ہے آواز کہ ہاں۔ ہم ہیں بانگ جرس قافلۂ عمر رواں [10] تنبیہ کے لئے۔ (سحر) حاجت نہیں ہے چابک مہمیز کی کبھی۔ گھوڑ دوڑ میں سوار کے کافی ہے ایک ہاں [11] دافعی کی

کی جگہ۔ (داغ) یہ چھیڑ ہے کیا ضبط فغاں ہو نہیں سکتا۔ ہاں کہہ تو دیا آپ نے ہاں ہو نہیں سکتا [12] کیوں کی جگہ۔ (امیر) کہا جب وصل میں کہ آنکھوں سے لڑیں آنکھیں۔ تو بولے ہاں ابھی ارمان باقی ہے لڑائی کا [13] خبردار ہوشیار کی جگہ۔ (غالب) ہاں کھائیو مت فریب ہستی۔ ہر چند کہیں کہ ہے نہیں ہے [14] (طنزاً) بیشک۔ منزہ کی جگہ۔ (بہار عشق) انکی پا بوس کی غرض تھی ہاں۔ جو مجھے بھیجتیں خبر کر یہاں [15] صرف کی جگہ۔ (جلیل) جاتے ہو خدا حافظ ہاں اتنی گزارش ہے۔ جب یاد ہم آجائیں ملنے کی دعا کرنا [16] تاکید کیلئے۔ (عاشق) لگا جو لگا نا ہے تجھے جامہ دری کا۔ ہاں دست جنوں دامن کہسار سے پہلے [17] کلمۂ ندا۔ (انیس) کاندھے پہ سپر بر میں زرہ ہاتھ میں تلوار۔ فرماتے تھے ہاں غازیو ہر سمت سے ہوشیار [18] اقرار کی جگہ۔ (امیر) کیا اقرار بھی اُس نے تو وہ انکار ہی ٹھہرا۔ مری قسمت سے اکی ہاں بھی در پردہ نہیں نکلی [19] ہاں سوال کے جواب میں بھی آتا ہے۔ مقام ادب میں ہاں کے پہلے جی اضافہ کرکے جی ہاں کہتے ہیں۔ ہاں اور۔ ابھی زیادہ ہونا چاہئے کی جگہ۔ (غالب) مرتا ہوں اس آواز پہ ہر چند سر اڑ جائے۔ جلاد کو لیکن وہ کہے جائیں کہ ہاں اور۔ ہاں اور بھلا کا فرق۔ ہاں اور جی دونوں لفظ ندائے قریب کے جواب میں بولے جاتے ہیں اور بھلا ندائے بعید کے جواب میں۔ ہاں بھائی۔ ہاں کی جگہ۔ (مراۃ العروس) ہاں بھائی جو کچھ تمھارے دلمیں ہو صاف صاف کہہ ڈالو۔ ہاں جی۔ تعظیم کیلئے ہاں کی جگہ۔ ہاں جی کا نوکر ہونا۔ ہر حال میں افسر کی مرضی کا تابع ہونا۔ ہاں جی ہاں جی کرنا۔ ہاں میں ہاں ملانا۔ ہاں صاحب ۔ بیشک کی جگہ۔ (ابن الوقت) ہاں صاحب نوبل صاحب کا بھی بڑا زبردست گھونسا ہے ۔ ہاں کرنا۔ اقرار کرنا۔ اقبال کرنا۔ منظور

کرنا قبول کرنا۔ ماننا۔ (جلیل) ہاں نہ کی تسکیں نہ کی پروانہ کی۔ چال کی غرض کئے فقرہ کیا۔ ہاں میں ہاں ملانا۔ بغیر سمجھے بوجھے اقرار کر دینا۔ کورانہ تقلید کرنا۔ (جلال) سب ہمارے شکوے اچھا تمہارے بجا ہی سہی۔ ہم تو ہاں میں ہاں ملانے کو بجا کہنے کو ہیں۔ (سحر) میں کیوں ہے شراب توبہ شکن۔ محتسب تو تو ہاں میں ہاں نہ ملا۔ ۲ اضافہ کرنا۔ (نواب مرزا شوق) گھنگرو جوتی کے چھم چھاتے تھے۔ ہاں میں ہاں اور یہ ملاتے تھے۔ ہاں نا کا جواب (عو) صاف جواب اقرار یا انکار۔ (مرآۃ العروس) اصغری نے کہا صاحب میرا مطلب رہا جاتا ہے ہاں نا کا جواب مجھکو دیجئے۔ ہاں ہوں کرنا۔ (عو) اقبال کرنا۔ ہاں نہیں۔ مونث ۱ اقرار۔ انکار ۲ (کنایۃً) شک شبہہ (رشک) وصف جاناں میں یکزباں ہے جہاں۔ ہاں نہیں کا یہاں مقام نہیں۔

ہاں نہیں کرنا۔ ایک ہی بات میں اقرار و انکار کرنا۔ ہاں نہیں کہنا۔ صاف صاف اقرار یا انکار کرنا۔ (قدر) سامجھے بوسہ دینا ہو دے بھی تمہیں نہیں صاف کہدے تو ہاں نہیں۔ ترے لب نہیں کہ دہن نہیں کہ دہن میں تیرے زباں نہیں۔ ہاں ہاں۔ مونث۔ اصرار۔ ضد ہٹ کیلئے۔ (داغ) تم لاکھ امتحان کرو اس سے فائدہ۔ ہاں ہاں تمھارے ہاتھ سے میری قضا نہیں ۲ (طنزاً) بیشک۔ ضرور کی جگہ۔ (امیر) میں کہتا ہوں تمھیں نے دل لیا میرا تو کہتے ہیں۔ کہ ہاں ہاں سے لیا اچھا کیا ہم کب مکرتے ہیں ۳ ایک کلمہ ہے جو کسی امر کی نسبت ممانعت اور تنبیہ کیواسطے زبان پر لاتے ہیں۔ (انیس) گھبرا کے بولے شاہ کہ ہاں ہاں قسم نہ کھا۔ یہ کہا تا کسی امر کا اقرار کرنا کہ پھر اس سے انکار نہ کریں۔ (قدر) وصل مر جائے تو سمجھوں سچ ہے اے وعدہ خلاف۔ ورنہ یہ ہوں ہوں غلط ہاں ہاں غلط اچھا غلط۔ ہاں ہاں کرنا ۱ روکنا۔ (جانصاحب) ہاں ہاں کرتی رہی جیا ہی گیا۔ آنکھوں کے سامنے چکار الوٹ ۲ اقرار کرنا۔

ہاں ہاں نہ سننا۔ کہنا نہ سننا۔ کسی بات کے روکنے کی پروا نہ کرنا۔ (امیر) بوسہ لپٹ کے لے ہی لیا میں نے بزم میں۔ ہاں ہاں سُنی کسی کی نہ اُنکی نہیں سُنی۔ ہاں ہوں۔ مونث۔ کلمۂ ایجاب و قبول۔ ہوں۔ ہاں ہاں ہوں کرنا۔ (عو) اقبال کرنا۔

ہانپنا۔ (ہ۔ نون اول غنہ) جلد جلد سانس لینا۔ سانس اُکھڑنا ۲ دوڑنے یا جلد چلنے یا بوجھ اٹھانے سے دم کا ٹوٹ جانا۔ (قلق) وہ نزاکت سے کلسنے جانا۔ خوف کے مارے ہانپتے جانا۔

ہانڈنا۔ (ہ) (گنوار۔) آوارہ پھرنا۔ بیکار پھرنا۔ آوارہ گرد ہونا۔

ہانڈی۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ پکانے کا مٹی کا برتن ۲ لمپ کا گلوب۔ ہانڈی ابلنا۔ ہانڈی کا جوش کھاکر پانی باہر نکل پڑنا ۲ (کنایۃً) بساط سے بڑھکر کام ہونا۔ غرور گھمنڈ کیو اسطے مستعمل ہے۔ ہانڈی پکنا۔ دال یا سالن پکنا۔ کھانا پکنا ۲ (کنایۃً) چپکے چپکے صلاح مشورہ ہونا۔ (فقرہ) مدت سے ہانڈی پکی تھی کہ یہ مقدمہ چلایا جائے۔ ہانڈی پھوڑنا۔ (عم) بھانڈا پھوڑنا۔ افشائے راز کرنا۔ ہانڈی چڑھانا پکانے کے واسطے ہانڈی کا چولھے پر رکھنا ۲ (کنایۃً) اہتمام کرنا۔ (فقرہ) ساری بلا سب انسپکٹر کے سر آئی اُسی پر جرم قائم رہا۔ کہ اصل میں پولیس کی اسی نے ہانڈی چڑھائی تھی۔ ہانڈی چڑھنا۔ (کنایۃً) مفت کا مال مل جانا۔ ہانڈی گرم کرنا۔ کھانے کا مفت میں سامان کرنا ۲ (کنایۃً) رشوت میں کچھ کمانا۔ ہانڈی گرم کرانا۔ رشوت دلوانا۔ فائدہ کرانا۔ ہانڈی میں ہوگا سو ڈوئی میں نکلیگا۔ مثل۔ جو دل میں ہوتا ہے وہی زبان پر آتا ہے۔

ہانک۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ آواز۔ پکار۔ (فقرہ) تمھاری بے تکی ہانک سُنی نہیں جاتی ۲ للکار۔ چلاہٹ۔ غل شور۔ ہانکا۔ (ہ)

مذکر۔ شکاری جانوروں کے ہانکنے کا فعل۔ (ہونا کے ساتھ) ہانکا جانا۔ بھگایا جانا۔ جانوروں کی طرح بھگایا جانا۔ اس جگہ ہنکایا جانا غیر فصیح ہے۔

ہانک پکار۔ مونث۔ آدمیوں کا شور و غل۔ ہانک پکار کے کہنا۔ بہ آواز بلند کہنا۔ علی الاعلان کہنا۔ ہانک مارنا۔ پکارنا۔ آواز دینا۔ چیخ کر پکارنا۔

ہانکا ہانک۔ (ہ) متواتر ہانکنے یا بھگانے کے لئے مستعمل ہے۔ ہانکنا (ہ نون اول غنہ) ۱: چلانا۔ جیسے گاڑی ہانکنا۔ ۲: تیز رفتار کرنا۔ جانوروں کا۔ ۳: زبان سے بے سمجھے بوجھے کوئی بات کہنا۔ لن ترانی کرنا۔ (داغ) ہانکنا ہے یونہیں اناپ شناپ۔ کوئی ناصح کی بات کیا سمجھے۔ ۴: بڑھا کے قیمت کہنا۔ ۵: دستی پنکھا چلانا۔ ۶: مکھیاں دور کرنا۔ ہانکے پکارے (ع) علانیہ۔ سب کے روبرو۔ ڈنکے کی چوٹ۔ کھلم کھلا۔ ہانگا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ (ع۔ ہندو) زور قوت۔ طاقت۔ توانائی (فقرے) مجھ میں وہ ہانگا نہیں رہا۔ یہ تو سارے ہانگے کے کام ہیں۔ ہانگا چھوٹنا۔ (ع) طاقت نہ رہنا۔ جسمانی قوت میں فرق آ جانا۔

ہانگی۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ (عم۔ عو) کپڑے کی چھلنی۔ میدہ چھاننے کی باریک چھلنی۔

ہاون۔ (ف۔ بفتح سوم) مذکر۔ اوکھلی۔ ہاون دستہ۔ (ف بفتح سوم) مذکر۔ ایک ظرف اور دستہ کا نام جسمیں دوائیں کوٹتے ہیں۔ عوام۔ ہمام دستہ کہتے ہیں۔ (سرور) نسخہ کا جو دھیان جو دل میں آیا۔ ہاون دستہ وہیں منگایا۔ ہاؤ ہاؤ۔ (ہ) مونث ۱: جلدی۔ گھبراہٹ۔ (فقرہ) ایسی ہاؤ ہاؤ میں سب ہی گھبرا جاتے ہیں ۲: طلب۔ تقاضا۔ (فقرہ) خرچ کی ہاؤ ہاؤ رہتی ہے ۳: کمی توڑا۔ ہاؤ ہاؤ کرنا۔ جلدی کرنا۔

ہاویہ۔ (ع) مذکر۔ دوزخ کا سب سے نیچے کا طبقہ۔

ہاہا۔ (ہ) مونث ۱: ہی ہی۔ ہنسی ٹھٹھے کی آواز۔ ہو ہو ۲: ۱ ہ افسوس حیف۔ ہائے۔ ہا۔ اُف۔ افسوس کا کلمہ ۳: کلمۂ تاکید۔ جو کسی کام کے روکنے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں۔ خبردار۔ ہاہا ٹھی ٹھی۔ مونث ہنسی ٹھٹھا۔ ہاہا کرنا۔ (عم) منت۔ سماجت کرنا۔ قدم کو ہاتھ لگانا۔ ہاہا کھانا۔ (ہندو) عاجزی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ خوشامد درآمد کرنا۔ ہاہا ہوہو۔ مونث۔ بیہودہ ہنسی اور مذاق ہنسی ٹھٹھا۔ ہاہا ہی ہی۔ (ہ) مونث۔ ہنسی ٹھٹھا۔ بیہودہ ہنسی قہقہہ ہاہا ہی ہی کرنا۔ ہنسی ٹھٹھا کرنا۔ ہنسنا۔ قہقہہ لگانا۔ ہاہو کرنا۔ شور کرنا۔

ہائی۔ (ہ) مونث ۱: حالت۔ طور۔ وضع۔ ڈھنگ۔ کیفیت ۲: (کنایۃً) بدنامی۔ رسوائی۔ (شاد) عشق میں بدنامی نہ قیس کی ہائی ہوئی
کچھ انوکھی اک نئی میری ہی رسوائی ہوئی۔

ہائی۔ (انگ) صفت۔ بلند۔ اونچا۔ بالا ۲: بڑا۔ اعلیٰ۔ اونچے درجہ کا۔ ہائی اسکول۔ (انگ) مذکر۔ بڑا مدرسہ۔ اعلیٰ درجہ کا مدرسہ جسمیں انٹرنس تک تعلیم ہوتی ہو۔ ہائیکورٹ۔ (انگ) مذکر۔ عدالت صدر۔ وہ عدالت جہاں سب سے آخر اپیل ہوتا ہے۔

ہائے۔ (ف) مونث۔ ایک کلمہ ہے کہ افسوس کے محل پر بولتے ہیں۔ (امیر) چودھویں کا بھی چاند صدقے تھا۔ ہائے عالم تری جوانی کا۔ ۲: بیماری یا دکھ کی حالت کی آواز۔ ماتم ۳: آہ۔ فریاد۔ (فقرہ) غریب کی ہائے بہت بری ہوتی ہے۔ ہائے اللہ۔ (عو) اے خدا۔ یا اللہ کلمۂ درد و دکھ و اندوہ۔ (فقرے) ہائے اللہ میں کہاں آ گئی۔ ہائے اللہ مرے دل کو کون لے گیا۔ ہائے رے۔ کلمۂ تاسف و درد۔ ہے محتسب ترنگ میں تھا ہائے رے لٹک اسکی۔ ملے تھے راہ میں کل داغ بادہ خوار سے ہم۔ (ذوق) ہائے پسے حسرت دیدار مری ہائے کی

بھی۔ کہتے ہیں ہائے دوچشمی سے کتابت والے۔ ہائے غضب۔ کیسا ستم ہوا۔ بڑا غضب ہوا۔ (راسخ) میں ہجر کی کہانی جو شب کہہ کے رہ گیا دل تھام کر وہ ہائے غضب کہہ کے رہ گیا۔ ہائے وہ بھی کیا زمانہ تھا۔ گزشتہ زمانے کو افسوس سے یاد کرنے کا جملہ۔ (ناسخ) ہائے وہ بھی کیا زمانہ تھا جو کرتے تھے بسر۔ وصل کی شب جاگنے میں وقت خواب ہیں۔ ہائے ہائے۔ (ف۔ نالہ و آہ و گریہ کیلئے) مونث۔ مریض مرض کی تکلیف میں مفلس تہیدستی میں اور مصیبت زدہ مصیبت کی حالت میں یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے۔ بیشتر ماتم کے لئے مستعمل ہے ۲ (اردو) پکار۔ مانگ۔ طلب۔ توڑا۔ کمی کی جگہ۔ ہائے ہائے پڑنا: تباہ تراہ ہونا۔ واویلا مچنا۔ نہایت تاسف اور غم ہونا۔ غم یا درد کے صدمہ سے بیتاب ہونا۔ ہائے ہائے کرنا۔ کراہنا۔ آہیں بھرنا۔ (م) غالب خستہ کے بغیر کون سا کام بند ہے۔ روئیے زار زار کیا کیجئے ہائے ہائے کیوں ۲ واویلا کرنا۔ غل مچانا ۳ بڑی محنت کرنا۔ کسی کام میں جان مارنا ۴ کسی چیز کے نہ ہونے کی پکار مچانا۔ ہائے ہو (فارسی میں ہائے وہو کہتے ہیں) مذکر۔ واویلا۔ غل وشور۔ آہ و نالہ۔ آہ و فریاد۔ (مصحفی) وہ عشق و ولولہ وہ شور ہائے ہو نہ رہا۔ ہوئے ضعیف ادھر ہم ادھر وہ تو نہ رہا ۲ ہجوم۔ دھاڑ۔ غل غپاڑا۔ (اختر شاہ اودھ)۔ تھا شور ہر ایک اہر ہو کا۔ ہر سمت تھا نعرہ ہائے ہو کا۔

ہائیں۔ کلمہ تنبیہ وتہدید۔ (فقرہ) ہائیں تم نہیں مانتے ہو۔

ہپیا دبا۔ (ہ) مذکر۔ مسان کی بیماری۔ ہبڑ دبڑ۔ (ہ۔ بفتح اول ودوم) ع۔ جلدی جلدی۔ (فقرہ) گھر میں ٹکوا نہیں ٹکتا۔ ہبڑ دبڑ دیتے پھر باہر جا بڑے ہیں۔

ہبڑا۔ (ہ۔ بالفتح) صفت۔ مذکر۔ بڑے بڑے دانتوں والا۔

ہڈ سکل۔ مونث کے لئے ہبڑی۔

ہبنگ وہبک۔ (ہ۔ بفتح اول ودوم) ع۔ کام کرنے کی چالاکی۔ بیشتر خدمتگاروں کے لئے استعمال میں ہے۔

ہُبَل۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم) مذکر۔ ایک مشہور بت کا نام جو ایام جہالت میں مکہ میں رکھا ہوا تھا۔ ہبنق۔ (ع۔ بفتح اول ودوم وتحریک سوم مفتوح) صفت۔ چھوٹے قد کا احمق۔ سٹری۔ باؤلا۔ جانگلو۔

ہُبوط۔ (ع) مذکر۔ نیچے اترنا۔ کسی شہر میں آنا۔ جیسے ہبوط آدم ؑ۔

ہبہ۔ (ع ہں ہبت تھا) مذکر۔ بخشا۔ بخشش۔ (فقرہ) ایسا ہبہ جائز نہیں ہوتا ہے۔ (کرنا کے ساتھ) ہبہ نامہ۔ مذکر۔ وہ کاغذ یا دستاویز جس میں کسی چیز کے بخش دینے کا اقرار لکھا جائے۔

ہپ۔ (ہ۔ بالفتح) مونث۔ نگلنے کی آواز۔ ہڑپ۔ یکایک منہ میں ڈال لینا کی جگہ۔ ایک کلمہ ہے کہ کھا جانے اور نگل جانے کے موقع پر بولتے ہیں ۲ (بچوں کے زبان میں) کھانا۔ اس معنی میں ہپا بھی ہے۔ ہپ کر جانا: کسی چیز کھا جانا۔ نگل جانا۔ لقمہ سا اتار جانا ۲ کسی کا مال ہضم کر جانا۔ ہپ ہپ۔ (ہ) مونث۔ جلد جلد نگلنے کی آواز۔ ۲ پوپلوں کے بولنے کی آواز۔ ہپ ہپ کرنا۔ پوپلوں کی طرح کھانا۔ بوڑھوں کی طرح منہ سے آواز نکالنا۔

ہپیا۔ (ہ) مذکر۔ بچوں کے کھانے پر اس کا اطلاق ہوتا ہے ۲ (دہلی) (بچوں کے زبان میں) کھانا ۳ کا ذیلی عورت۔ (فقرہ) بٹی گھبراؤ نہیں تمھاری ہپا کر تمھارے پاس بھیج دونگا ۴ (کنایتہ) لقمہ۔ نوالہ ۵ (کنایتہ) رشوت۔

ہپا ہپ۔ زر اپا کسی اور چیز کا جلد جلد کھانا۔ کہ لقمہ پر لقمہ کھایا جائے۔

ہپو۔ (ہ۔ واؤ مجہول) صفت۔ مونث۔ پوپلی عورت۔ ہڑپ

کرجانیوالی عورت۔ ہَپُّو۔ (ہ۔ واؤ معروف) مونث۔ افیون کی گولی۔ جو عورتیں بچوں کو دیتی ہیں۔ ہَپ ہَپانا۔ (ہ) ہانپنا۔

ہت تری۔ ہت تری کی۔ ہت تری کی ایسی تیسی۔ ان کلمات کا استعمال تحقیر کیلئے ہوتا ہے۔ خدا تیرا العوج کھوئے۔ (جرأت) عدو دل اپنا کھا کھا پیچ و تاب اتو پہ کہتا ہے۔ گھِسے ہے اُسکے کیا مٹوں میں جا ہت تیرے شاد کی۔ (مصحفی) دل ہو خون اور حنا کو بھاگ لگے۔ ہت تری منصفی کو آگ لگے۔ (جرأت) کیا کہوں دل نے مرے کوفت اُٹھائی کیسی۔ ہت تری تفرقہ انداز کی ایسی تیسی۔

ہتّا ہتّھا۔ (ہ) مذکر ا دستہ۔ موٹھ۔ قبضہ۔ گرفت ۲ ہاتھ۔ مٹھی ۳ قابو۔ داؤں۔ قبضہ ۴ داؤں۔ باری۔ ؎ پہلی بازی میں تو دل ہار ہم لے قدر۔ اب کی ہتّھے میں وہ دل عشق میں ہارا ہمکو۔ ہتّا پھیرنا۔ لوٹنا۔ موسنا۔ صفائی کردینا۔ سب لے لینا۔ ہتّا پھر جانا۔ ہتّا پھرنا۔ لازم۔ ؎ زلف پر اسے قدر ہتّا پھر گیا۔ منہ پر اپنی چڑھائی ہوگئی۔ ہتّا صاف کرنا۔ ہتّا پھیرنا ۲ وہ کام کرنا جسکی مشق ہو۔ ہاتھ صاف کرنا۔ ہتّا مارنا ۱ جبراً چھین لینا۔ ؎ نقد دل لیکے چلگیر کیا برق مجھے ہاتھ ملتے ہی ستمگار نے ہتّا مارا۔ دیکھو ہتّھے۔ ہتّھوں۔

ہتک۔ (ع۔ بالفتح صحیح۔ وبفتح اول ودوم غلط لیکن اردو میں بیگمات کی زبانوں پر فتح اول ودوم ہی ہے) مونث۔ پردہ دری۔ بے حرمتی۔ بے عزتی۔ (اختر شاہ اودھ) محکوموں نے ہیبت فتح پائی۔ کیا کیا ہمنے ہتک اُٹھائی۔ (قلق) رنج الفت نصیب اعدا ہو۔ ہتک (بالفتح) اور انفعال کیا کیا ہو۔ ہتک حرمت۔ ہتک عزت۔ مونث رسوائی اور بدنامی کسی کی عزت آبرو کی۔ (ناظم) ہتک (بالفتح) حرمت ہوئی جبوقت رہا کیا باقی۔ منہ دکھانیکی نظام کو رہی جا باقی (قلق) لڑکے اُس سے شکست پائی نا۔ ہتک عزت غرض اٹھائی نا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

ہَتُوانسنا۔ (ہ۔ بالفتح وسکون نون اول غنہ) (عو) قبضہ پہ ہاتھ رکھ کے تلوار ہاتھ میں لینا۔ ہاتھ میں لینا۔ (انیس) ہتوانس کے تیغ و سپر اکبر یہ پکارے۔ کیا بکتے ہو بیہودہ سخن منہ پہ ہمارے۔

ہتوڑا۔ (ہ۔ بضم دوم وفتح دوم) مذکر۔ لہاروں کے ایک اوزار کا نام۔ مارتول۔ ہتھوٹی۔ (ہ) مونث ۱ دستکاری ۲ چالاکی۔ عیاری ۳ ہتوڑی۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا ہتوڑا۔

ہتھ۔ (ہ) مذکر۔ ہاتھ کا مخفف۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔ ہتھ اُدھار۔ مذکر۔ (عم) قرض۔ دستگرداں۔ (دینا۔ لینا کے ساتھ) ہتھ بلیتی۔ مونث۔ چالاکی۔ عیاری۔ (فقرے) پہلے تو معمولی ہتھ بلیتی اتبالی غذرات چھیڑے انکی بات تو لونڈے لپاڑیوں کی سی ہے نہیں کہ دنیا میں ہتھ بلیتی داغ دی۔ ہتھ پھول۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی آتشبازی جسکو ہاتھ میں لیکر چھوڑتے ہیں۔ اور جس میں سے پھول جھڑتے ہیں۔ (دبیر) شوخیاں اُس طفل آتشباز کی لکھو دیکھئے۔ ہاتھ میں ہتھ پھول کا تب کا قلم ہو جائیگا۔ ہتھ پھیر۔ (ہ) مذکر۔ ہاتھ کی چالاکی۔ (کرنا کے ساتھ) ہتھ پھیری۔ (ہ) مونث۔ ۱ دستمالی۔ مساس۔ معشوق کے بدن پر ہاتھ پھیرنا۔ (صبا) صندل سی وہ کلائیاں اپنے گلے میں ہوں۔ ہتھ پھیریاں نصیب ہوں چندن سی ران پر ۲ غبن۔ صفایا۔ دستبرد ۳ شعبدہ بازی۔ ہاتھ کی چالاکی۔ چابکدستی۔ (امیر) ہتھ پھیریاں ہیں دست نگارین یار کی۔ اور چور دل کی ہاتھ میں آکر حنا ہوئی۔ ہتھ پھیری کرنا۔ کر و فریب سے کسیکا مال لے لینا۔ فریب سے کسی کو اپنے دام میں لانا۔ ہتھ چلا۔ صفت۔ مذکر۔ ہاتھ کا چالاک۔ عیار۔ ہتھ چھٹ۔ صفت

وہ جو ذرا سی جھیڑ چھاڑ پر بد بھڑک مار بیٹھے۔ وہ جس کا ہاتھ مارنے میں بد بھڑک چلتا ہو۔ **ہتھ رس**۔ (ہ) مذکر۔ حلق زبانی (لفظاً) ہے ہاتھ کی گرمی میں جاذ نسبکہ بھرا رس۔ اسواسطے کہتے ہیں سب اس کام کو ہتھ رس۔

ہتھ کٹی۔ (ہ) مونث۔ وہ ضرب جو پھکیت حریف کے ہاتھ پر مارتا ہے تاکہ اس کا ہاتھ بیکار ہو جائے۔ (شعور) گر سر اٹھائے کوئی پھکیت اس کے روبرو۔ دکھلا کے ہتھ کٹی جڑے تلوار پاؤں میں۔ **ہتھ کڑا**۔ سپر کا قبضہ جس میں پنجہ رہتا ہے۔ **ہتھ کڑی۔ ہتکڑی**۔ (ہ) مونث۔ وہ آہنی کڑا یا زنجیر جو مجرم کے ہاتھ میں ڈالی جاتی ہے۔ (اختر شاہ اودھ) وہاں بنتا تھا موتیوں کا گہنا۔ ہٹ کڑیوں کی تھی یہاں تنا۔ (پہننا۔ پہنانا۔ ڈالنا وغیرہ کے ساتھ) (ناسخ) ہتھکڑی پہنی ہے میں نے ایک مدت ہاتھ میں۔ **ہتکنڈا۔ ہتھکنڈا**۔ (ہ) مذکر۔ ۱ ہاتھ کا کرتب۔ ہاتھ کی چالاکی ۲ (کنایۃً) چالاکی۔ عیاری۔ بدی کرنے کی عادت ۳ داؤں پیچ۔ گھات۔ (خلیل) ہاتھ سے گیسوئے معشوق کو کھولا شب وصل۔ ہتھکنڈا شانہ کا کل کا مجھے یاد آیا۔ بیشتر جمع میں مستعمل ہے (غالب) خستگی کا تم سے کیا شکوہ کہ یہ۔ ہتکھنڈے ہیں چشم نیلی فام کے۔ (داغ) ہتکھنڈے غیر کے سنکر مجھے ٹکرا لوگے۔ پہلے دو چار گواہوں کو بلا لوں تو کہو۔

ہتکھنڈا بتا دینا۔ لٹکا بتا دینا۔ طریق سکھا دینا۔ **ہتکھنڈے سے رواں ہونا**۔ مشق ہو جانا کسی امر کی۔ (داغ) اثر نہ کیوں ہو وہ ہے اپنے بائیں ہاتھ کا داؤں۔ وہ ہو گئے ہیں رواں ہتکھنڈے سے دُعا کے مجھے۔ **ہتھ نال**۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی چھوٹی توپ جسے ہاتھی کی پیٹھ پر لادتے ہیں۔ **ہتھا**۔ دیکھو ہتا۔ **ہتھنی**۔ (ہ) مونث۔ ہاتھی کی مادہ۔ ۲ (کنایۃً) بہت موٹی فربہ اندام عورت۔ **ہتھنی جیسا ڈیل**۔ (ع) مذکر۔ (کنایۃً) کمال فربہ۔ (محصنات) ہتھنی جیسا ڈیل ایسا سوکھا تھا جیسے کانٹا۔ **ہتھوں سے اکھڑ جانا**۔ پتنگ کا ہاتھ پر سے ٹوٹ جانا۔ **ہتھوں سے جانا**۔ پتنگ کا ہاتھ پر سے ٹوٹ جانا۔ پاکٹ جانا۔

ہتھی۔ (ہ) مونث۔ دستی بوٹھہ یا گھوڑا صاف کرنے کا برش۔ **ہتھے**۔ (ہ) مذکر۔ ہتھا یا ہتا کی جمع۔ **ہتھے پر ٹوک دینا۔ ہتھے پر ٹوکنا**۔ ابتدا ہی میں کسیکو غلطی پر آگاہ کر دینا۔ اعتراض کرنا۔ **ہتھے پر روک دینا۔ ہتھے پر روکنا**۔ ابتدا ہی میں کسی کام کو روک دینا۔ **ہتھے پر چڑھنا**۔ ہاتھ لگنا۔ داؤں پر چڑھنا۔ کسیکے قابو میں آجانا۔ (ظفر) پہلوان عشق کا کیا پوچھتے ہو مجھ سے حال۔ جو چڑھا ہتھے پہ اُسکے وہ پچھڑ کر رہ گیا۔ ۲ مشق ہو جانا۔ مہارت ہو جانا۔ (داغ) چل رہا ہے خنجر فولاد کیا اُسکے ہتھے چڑھ گئی بیداد کیا۔ معنی نمبر ۲ میں ہتھے چڑھنا صحیح ہے۔ **ہتھے سے اکھڑنا۔ ہتھے پر سے اکھڑنا**۔ (کنایۃً) ابتدا ہی میں قابو سے باہر ہو جانا۔ (شوق قدوائی) اکھڑانی ہے ہتھے سے ذکر کے بیل۔ یہ ضد ہے کہ گر پڑے نرد کا کھیل۔ **ہتھے سے بڑھانا**۔ متعدی۔ **ہتھے سے بڑھنا**۔ لازم بغیر چھڑائی لئے ہوئے ہاتھوں سے پتنگ کا بڑھنا۔ (شعور) بندہ چھڑائی دینے سے منھ موڑتا نہیں۔ ہتھے سے کب بڑھے گا یہ بڈ ھب پتنگ ہے۔

ہتھیا۔ (ہ) (فارسی میں فصل باراں ہے) مذکر۔ برسات کے چند روز جنمیں خوب بارش ہوتی ہے۔ وہ بارش جو بشدت ہوتی ہے۔ سہ جھم جھم ہتھیا برسیگا اور مے کو جی ترسیگا۔ (قدر) آگے ان پریوں کے دیکھو تو کوئی دیو سیاہ۔ سب یہ ہاتھی ہیں کہ ہتھیا کا اُٹھا ہے بادل۔

ہتھیار۔ ہتیار۔ (ہ) مذکر ۱ اسلحہ۔ سامان جنگ۔ اوزار جنگ۔ تلوار۔ چھری۔ بیش قبض۔ وغیرہ۔ (مونس) جنگی وہ جب تو ہاتھوں سے ہتھیار گر پڑے۔ گھوڑوں سے ڈھکے خاک پہ اسوار گر پڑے ۲ اوزار کام کرنے کے آلات۔ راچھ۔ **ہتھیار باندھنا**۔ ہتھیار کا جسم پر

ہتیلی

آراستہ کرنا۔ ہتھیار بندھنا۔ لازم۔ ہتھیار بند۔ مذکر۔ ہتھیار لگائے
ہوئے مسلح۔ ہتھیار چلانا۔ ہتھیار کرنا۔ ہتھیار سے مارنا۔ ہتھیار چل جانا
ہتھیار چلنا۔ ہتھیار سے لڑائی ہونا۔ (امیر) قصۂ غیروں سے ٹھکانے
عشق ابرو میں ہوا چل گئے ہتھیار ہمسے کوچۂ شمشیر میں۔ ہتھیار ڈالنا
ہتھیار رکھدینا۔ (کنایۃً) اپنے آپکو دشمن کے حوالے کردینا۔ ہار ماننا۔
شکست تسلیم کرنا۔ (انیس) طاقت نہیں لڑنے کی تو رکھدیجئے ہتھیار۔
ہتھیار کھولنا۔ (کنایۃً) لڑائی سے دست بردار ہونا۔ ہار مان لینا۔ ہتھیار
گھر۔ ہتھیار خانہ۔ مذکر۔ ہتھیاروں کے رکھنے کا مکان۔ ہتھیار لگانا۔
مسلح ہونا۔ ہتھیار باندھنا۔ ہتھیلی۔ (ہ) دیکھو۔ ہتیلی۔
ہتھیالینا۔ ہاتھ میں لینا۔ قبضہ کرنا۔ مال کو دبا رکھنا۔ مار رکھنا ؎
دل کا سودا تری زلفوں سے بنا رکھا ہے۔ کیا خبر تھی کہ نگہ مفت میں
ہتھیا لیگی۔ ہتھیلی۔ دیکھو ہتیلی۔
ہتیا۔ (ہ) بفتح اول وتشدید دوم مکسور۔ مونث۔ (ہندو) قتل کرنا۔
مار ڈالنا۔ قتل کرنے مار ڈالنے کا گناہ۔ دکھ۔ عذاب۔ ہتیا دینا۔
جان دیکر کسی کو گنہگار کرنا۔ (عاشق) بیکار یہاں نہ ہتیا دو۔ سودا تو
نہیں ہے دشمنوں کو۔ ہتیا لینا۔ قتل یا خون کا پاپ اپنے سر لینا۔ ہتیارا
(ہ) بفتح اول وتشدید دوم مکسور۔ مذکر۔ ہتیا کرنے والا۔ خونی۔ قاتل۔ جلاد۔
سفاک۔ پاپی۔ فاسق۔ فاجر۔ وہ شخص جس کی گردن پر کسی کا خون ہو۔
قاتل۔ ظالم۔
ہتیلی۔ ہتھیلی۔ (ہ) مونث۔ کف دست۔ ہاتھ کا گدھا۔ پنجہ کا اندرونی
حصہ۔ (ناسخ) ہتھیلی رکھدے کہ پڑ جائے بس ابھی ٹھنڈا۔ بہت ہے آج
جلن اپنے داغ سودا میں۔ ہتھیلی بجانا۔ (دہلی) تالی بجانا۔ ہتیلی پر سر۔
دیکھو سر۔ ہتیلی پر۔ ہتھیلی پر سرسوں جمانا۔ (کنایۃً) کوئی کام اس طرح آناً فاناً

ہتیلی

کردینا جس سے عقل حیران ہوجائے۔ کمال چالاکی دکھانا۔ نہایت مشکل
کام کا کمال عیاری اور پھرتی سے کردینا۔ (ذوق) کیا ساغر زریں کر کیا جلد
مہیا۔ ساقی نے تو سرسوں ہی ہتھیلی پہ جمائی۔ ہتھیلی پہ لئے بیٹھنا۔ جان
دینے یا آبرو مٹانے کے لئے آمادہ ہونا۔ (بحر) آبرو اپنی ہتیلی پہ لئے
بیٹھے ہو۔ تمکو کچھ خبر ہے کیا نشہ پیے بیٹھے ہو۔ ہتھیلی پر لئے پھرنا۔
(عمم) عورت کا خواہش نفسانی سے مغلوب ہونا۔ ہتھیلی پر ہونا۔ (کنایۃً)
فروخت کرنے بھینکدینے کے لئے آمادہ ہونا۔ (داغ) چپ کھڑے ہیں
وہ ہتیلی پہ ہمارا دل ہے۔ سوچتے ہیں اسے کیا کیجئے کس قابل ہے۔
ہتیلی چبانا۔ غصہ ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ ہتھیلی سنسلانا۔ ہتھیلی میں
خفیف خفیف خارش معلوم ہونا۔ روپیہ ملنے کا شگون سمجھا جاتا ہے۔
(فقرہ) ہتھیلی سلسلا رہی ہے۔ کہیں سے روپیہ آئیگا۔ ہتھیلی سے
ماتھا کوٹنا۔ (عو) تعجب حیرت اور حسرت ظاہر کرنے کے لئے۔ (مصحفی) مر ہی
گیا دیکھ کے انکی یہ ادا۔ جب ہتھیلی سے کل اس شوخ نے ماتھا کوٹا۔
ہتیلی کا پھپھولا۔ (کنایۃً) کمال نازک چیز جو ذرا سے صدمہ سے ٹوٹ
جائے۔ (بحر) آجکل جسنے ذرا چھیڑا مجھے میں رو دیا۔ غم کے ہاتھوں دل
ہتیلی کا پھپھولا ہوگیا۔ کوئی امر جو باعث رنج وایذا ہو۔ (شاد) میکشی
میں جو ہوا چشم خماری کا خیال۔ رہگیا جام ہتیلی کا پھپھولا ہوکر۔ ہتیلی کھجانا
ہتیلی کھجلانا۔ ہتیلی میں کھجلی ہونا۔ (کنایۃً) روپیہ ہاتھ آنے کا شگون۔
تھپڑ مارنے کو جی چاہنا۔ (توبۃ النصوح) آپ اچھے خاصے سرکو چھلا
ہوا اکسیر و بنانے چلے ہیں۔ کہ دیکھتے ہی ہتھیلی کھجلائے۔ چانٹے مارنے
کو جی چاہے۔ ہتھیلی کی مچھلی۔ کف دست کا گوشت۔ (ناسخ) دونوں
حنائی ہاتھ دہکتے ہیں آگ سے۔ مچھلی کف صنم میں سمندر سے کم نہیں۔
ہتھیلی میں جو پڑنا۔ مہندی کے رنگ میں سفید دھبا رہجانا۔ ہتھیلی میں

سفیدی رہ جانا اور سفیدی یکساں نہ لگنا۔ ہ - ٹ

ہَٹ۔ (ہ۔ بالفتح) مونث۔ اصرار۔ اصرار۔ اَڑ۔ (عاشق) اب تک مزاج میں وہ اڑ کین کی بات ہے۔ نام خدا جوان ہوئے پر نہ ہٹ گئی۔ **ہٹ اُٹھانا**۔ (ع) ضد کی برداشت کرنا۔ ناز اُٹھانا۔ (جان صاحب) بے ماں کے ہٹ اُٹھاتے نہیں زنہار باپ۔ جورو کے منہ سے کرتے ہیں بچوں کو پیار باپ۔ **ہٹ پر آجانا**۔ ضد پر آجانا۔ اَڑ جانا۔ **ہٹ دھرم**۔ (ہ) صفت۔ حق ناشناس۔ ناانصف۔ بے ایمان۔ سخن پرور۔ بدمعاملہ۔ (رشاد) اس صنم سا ہٹ دھرم کوئی نہیں۔ دین کا جسکو نہ پاس ایمان کا۔ **ہٹ دھرمی**۔ (ہ) مونث۔ بے انصافی۔ بےایمانی۔ سخن پروری۔ بدمعاملگی۔ (جان صاحب) تم تو ہو جیسے کڑے میں کروں تم سی نرمی۔ اپنی باتوں سے ہو قائل نہ کرو ہٹ دھرمی۔ (قلق) ہم کہیں بجا خدا لگتی بھکو آتی نہیں ہے ہٹ دھرمی۔ **ہٹ دھرمی کرنا** بے ایمانی سے ضد کرنا۔ **ہٹ دھرمی ہونا** ناانصافی ہونا۔ (امیر) مرے اللہ مرے اللہ نہ کہہ صرف اللہ اللہ کہہ۔ یہ ہٹ دھرمی ہے اے زاہد خدا سب کا برابر ہے۔ **ہٹ رکھنا**۔ اپنی ضد پوری کرنا۔ **ہٹ کا پورا**۔ صفت مذکر۔ ہٹ پر قائم رہنے والا۔ (ابن الوقت) وہ تو دہی ہٹ کا پورا تھا کہ ابن آلوقت کو کسی طرح سے جھیلتا رہا۔ مونث کیلئے ہٹ کی پوری۔ **ہٹ کرنا**۔ ضد کرنا۔ اصرار کرنا۔ اڑنا۔ (شوق قدوائی) ہٹ مجھ سے کرے غضب خدا کا۔ ٹیلا ہے یہ آدمی بلا کا۔

ہَٹّا۔ (ہ) مذکر۔ بازار جنس فروشی۔

ہٹّا کٹّا۔ صفت۔ مذکر۔ موٹا۔ تازہ جوان۔ تندرست۔ مضبوط۔ انسان کے لئے مستعمل ہے۔ (عالم) دیکھو در پر کھڑا ہے کوئی۔ ہٹا کٹا سا مردوا ہے کوئی۔ مونث کے لئے ہٹی کٹی۔

ہَٹانا۔ (ہ) سرکانا۔ کھسکانا۔ نرمی و آہستگی سے [۲] ملتوی کرنا۔ روکنا [۳] پسپا کرنا۔ شکست دینا۔

ہٹ پٹانا۔ (لکھنؤ) کسی کام کے لئے مضطرب ہونا۔

ہَڑتال۔ (ہ۔ بھاکھا زبان میں ہٹ۔ بازار۔ تالی۔ قفل) مونث۔ تمام دکانوں کا بند کردینا۔ بازار بند کرنا۔ اردو میں اس جگہ بیشتر ہڑتال مستعمل ہے۔

ہَٹری۔ (ہ) مونث۔ بچوں کا کھلونا۔ پھولوں کے شاخوں سے مکان کی صورت بناتے اور اس میں چراغ رکھکر دوالی میں کھیلتے ہیں۔

ہٹکنا۔ (ہ) بفتح اول و دوم و سکون سوم) روکنا۔

ہَٹنا۔ (ہ۔ بالفتح) سرکنا۔ کھسکنا۔ ٹل جانا۔ (آتش) آنکھوں کے سامنے سے نہ ہٹ اے خیال یار۔ تجھ سے کوئی عزیز دم واپسیں نہیں [۲] شکست کھانا۔ پسپا ہونا [۳] لوٹنا۔ واپس ہونا۔ پھرنا [۴] گائے یا بھینس وغیرہ کا دودھ سے رہجانا [۵] ملتوی ہونا [۶] کسی امر پر اصرار اور ضد کرنا۔ (سودا) جسطرح ایک کھلونے پہ ہٹیں دو بالک۔ معنی نمبر ۶ میں ہٹ کرنا فصیح ہے اور ہٹنا غیر فصیح۔ ہٹو بچو۔ مجمع اور بھیڑ ہٹانے کے واسطے مستعمل ہے۔ (قدر) دھوم ہٹو بچو کی ہیں اُسپر ہجوم ہے۔

ہَٹّی۔ (ہ) مونث۔ (دہلی) دُکان۔ ہاٹ۔ بازار [۲] صفت۔ ضدی۔ **ہٹیلا۔ ہٹیلا**۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ ضدی۔ مچلا۔ اڑیل بات کی پچ کرنے والا۔ (محصنات) جوں جوں وہ بڑا ہوتا گیا ضدی ہٹیلا دنانہ مزاج بنتا گیا۔ مونث کیلئے ہٹیلی۔ ہ - ج

ہِجا۔ (ع۔ بکسر اول۔ آخر میں ہمزہ نہیں ہے) مذکر۔ حروف کا الگ الگ اعراب سے ظاہر کرنا۔ حروف ہجا سے۔ الف بے تے ثے۔ وغیرہ مراد ہوتے ہیں۔ دیکھو ہجے۔

ہَجر - (ع) - بالفتح اسم مصدر بمعنی جُدائی ہے (حافظ شیراز) شب قدر ست وطے شد نامۂ ہجر۔ سلامٌ ہی حتّٰی مطلعِ الفجر۔ وفصحائے پارس کی زبانوں پر ادستائی تقلید سے اردو میں بالکسر ہی ہے) مونث۔ جدائی مفارقت۔ (ناسخ) ملتی ہے عاشق کے لذت فرقت معشوق میں۔ اختیاری ہجر ہے سُرخاب کا۔ ہِجران - (ع) - جدائی کرنا اندر جُدائی۔ مفارقت۔ (نسیم) تم نہ آئے تو یہاں موت کا ساماں ہوگا۔ ملک الموت مری جان کو ہجراں ہوگا۔ ہجراں نصیب۔ صفت۔ فراق زدہ۔ وہ شخص جسکی قسمت میں دوست سے جدا رہنا لکھا ہے۔ ہِجرت - (ع) مونث ۱ وطن کو ہمیشہ کے لیئے چھوڑنا۔ ۲ پیغمبر خدا صلعم کا مکہ معظمہ سے مدینہ طیبہ جانا ذکر تاکے ساتھ (انیس) ہجرت زمین کعبہ سے حبیب مصطفٰے نے کی۔ آہ رونق مصطفٰی کی مدد مرتضیٰ نے کی۔ ہِجری - (ع) صفت۔ ہجرت نمبر ۲ سے منسوب دیکھو سال قمری۔

ہِجڑا - (بالکسر) اسنسکرت میں ہیجڑا تھا مشتر زبانوں پر ہجڑا ہے۔ دیکھو ہیجڑا۔

ہَجمہ - (ع) - بالفتح) مذکر۔ چالیس سے زیادہ اونٹوں کا گلہ (تسلیم) ہجمہ اشتران لیفادی مثل ریگ رواں رواں دیکھا۔

ہَجو - (ع) - بالفتح صحیح بحرکت جیم غلط) مونث۔ بُرائی کرنا۔ کسیکو بُرا کہنا۔ سے ہجو کی داغ نے مے کی اے مرتیہ کیا کہیں کیا سوچکر ہم پی گئے۔ ہجو کرنا۔ مذمت کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ ہجو کہنا۔ ہجو میں شعر کہنا۔ (قربیہ تفسوح) اب شاعری اسی کا نام ہے کہ کسیکی ہجو کہیئے یا مدح بیجا لکھیئے۔ ہجو ملیح۔ (ف) مونث۔ وہ ہجو جسمیں بظاہر احتمال مدح کا ہو۔

ہُجوم - (ع) - ناگاہ کسی چیز پر حملہ آور ہونا۔ فارسیوں نے بھیڑ کرنا۔ انبوہ کرنا کے معنی میں استعمال کیا) مذکر ۱ بھیڑ بھاڑ۔ انبوہ کثیر۔ مجمع جماؤ۔ کرنا۔ ہونا۔ رہنا کے ساتھ (امیر) کمال احباب سے ہے شکوہ کیا نہ عرش اکیدن ہمارا۔ سر لحد ہی ہجوم ہوتا کبھی حسینان مہ جبیں کا۔ (ذوق) نہیں ہے جوگی اگر چشم یار گرد اسکے۔ ہجوم کرتے ہیں مژگاں کے باکے کیسا۔ (مصحفی) ہجوم گریہ زبس رات چشم تر میں رہا۔ نہ ایک قطرۂ خون صبح تک جگر میں رہا۔

ہِجّے - مذکر۔ حرف کو حرف سے اعراب کے ذریعہ سے ملا کر لفظ بنانا۔ (فقرہ) اس لفظ کے ہجے تو کرو۔ یہ لفظ ہجا سے بنالیا ہے۔ ہجے کرنا ہجے لگانا۔ حرفوں کو جوڑنا۔ اعراب سے لفظ ادا کرنا نا اکنا تھما رُک رُک کر بولنا۔ ہجے نکالنا۔ اعتراض کرنا۔

ہِچر مِچر - (ہ) - ہر دو لفظ بکسر اول وفتح دوم) مونث۔ ٹال مٹول بہانہ۔ پس و پیش۔ ہچر مچر کرنا۔ پس و پیش کرنا۔ پشش و پنج کرنا۔ تامل کرنا (ترجمۃ القرآن) جب رسول خدا صلعم بنفس نفیس لڑائی میں شریک تھے اور سب پیش پیش تھے تو مسلمانوں کو ہچر مچر کرنا کیا مناسب تھا۔

ہچکا - (ہ) مذکر ۱ (بالضم) دھڑکی حرکت ۲ (بالفتح) دھکا۔ ہچکولا

ہچکچانا - (ہ) - بالکسر وکسر سوم) پس و پیش کرنا۔ کسی کام میں تامل کرنا۔ سے اگر دل آپ کا دل سے ملا ہے جرأت کیجے۔ تو ہچکچاتے ہو کیوں لب سے لب ملانیکو۔ ہچکچاہٹ۔ ہچکچی۔ (ہ) مونث۔ ہچکچانے کا فعل۔ ہچکنا - (ہ) - بکسر اول و فتح دوم) ۱ ہچر مچر کرنا۔ ۲ تامل کرنا۔ ڈرنا۔ (رند) یا تو تا لب میں آتے ڈرتی تھی۔ اب ہچکتی ہے روح جانے سے۔ ہچکولا - (ہ) - بالکسر وضم سوم مجہول) مذکر ۱ دھچکا۔ (رضا) مرگئے گھبرا کے بیمار فراق۔ درد نے اٹھ کر دیا ہچکولا ۲ وہ صدمہ جو کسی سواری کی جنبش سے ہوتا ہے۔

ہِچکی - (ہ) - بالکسر) مونث۔ وہ ہوا جو آواز کے ساتھ گلے سے

رک رک کر نکلتی ہے اور نیز وہ حالت جو نزع اور جانکنی کے وقت ہوتی ہے۔ (ناسخ) ہیں روانہ کوئے جاناں سے عدم کو قافلے بسکہ ہچکیوں میں زنگ کی آواز ہے۔ ہچکی آنا۔ ہچکیاں آنا۔ آواز کے ساتھ سانس رُک رُک کر نکلنا۔[۲] جب کسیکو ہچکی آتی ہے تو کہتے ہیں کوئی دوست یاد کرتا ہے۔ (داغ) جنت میں جو حوروں کو مری یاد نہ آتی۔ ہچکی بھی تہ خنجر بیداد نہ آتی۔ (محسن) چلی آتی ہیں ہچکیاں دمبدم۔ مجھے یاد کرتے ہیں اہل عدم۔ ہچکی بندھ جانا۔ ہچکیاں بندھ جانا۔ ہچکی لگ جانا۔ زیادہ رونے سے سانس رُک رک کر نکلنے لگنا۔ (شعور) ساز مطرب کی طرح جسنے ہنسی سے چھیڑا۔ ہچکیاں بندھ گئیں اُسکی مری فریاد کے ساتھ۔ (محصنات) جی بھر آیا اور بے اختیار اتنا رویا۔ کہ ہچکی بندھ گئی۔ ـ کس نگہ سے تمنے دیکھا تھا (میر)۔ روتے روتے انکو ہچکی لگ گئی۔ ہچکی لگنا۔ ہچکیاں لگنا۔ متواتر ہچکی آنا! وہ حالت جو نزع اور جانکنی کے وقت انسان کو ہوتی ہے۔[۲] اس کیفیت کو بھی کہتے ہیں جو رونے کی شدت میں آدمی کو ہوتی ہے۔ (شرف) بیان درد دل سُن سُن کے ہاتھوں سے جگر تھاما۔ لگی ہچکی انہیں جب ذکر آیا میری رقت کا۔[۳] بوتل سے عرق یا پانی کا رُک رُک کر نکلنا۔ دیکھو شیشہ کی ہچکی۔ (س) بے یار بزم سے میں ٹپکتے ہیں اشک جام۔ ہچکی ہے بوتلوں کو برابر لگی ہوئی۔ (ممنون) ہچکیاں سبکو لگیں اُس کے سرہانے شاید تیرے بیمار نے دم آج ستمگر توڑا۔ ہچکی لینا۔ ہچکیاں لینا۔ روتے روتے سانس رُک رُک کر نکالنا۔ (رشاد) یہ میکدہ سے میں ہوا کون مست بیکس ہے۔ کہ شیشے لیتے ہیں رو رو کے ہچکیاں کیا کیا۔ ہُچنا۔ ہچ جانا۔ (ہ)۔ بالضم نشانہ صحیح نہ بیٹھنا۔ فقرہ۔ تمھارا نشانہ ہُچا تو مشکل ہوگی۔

ہُدا۔ (ع۔ میں ہُدیٰ) ہدایت۔ سیدھا راستہ۔ عربی ترکیب سے مستعمل ہے جیسے شمس الہُدیٰ۔ ہدایا۔ (ع) مذکر۔ ہدیّہ کی جمع۔

ہدایت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ رہنمائی۔ راہ دکھانا۔[۲] فہمائش۔ حکم۔ ارشاد۔ ہدایت پانا۔ سیدھے راستہ پر آنا۔ ہدایت کرنا۔ رہنمائی کرنا۔[۲] سمجھانا۔ طریقہ بتانا۔ سکھانا۔ ہدایت نامہ۔ مذکر۔ دستور العمل۔ قانون۔ وہ رسالہ یا کتاب جس میں کسی امر کی بابت تمام طریقے لکھے ہوں۔

ہدر۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) کسی کے خون کرڈالنے کو مباح کرنا۔

ہَدَف۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ تیر کا نشانہ۔ ہدف آفت۔ آفت کا نشانہ۔ آفت میں مبتلا۔ (بنات النعش) ہر لحظہ عرصہ خطر ہر لمحہ ہدف آفت۔ ہدف بننا۔ نشانہ بننا۔ (رشک) ہم سے مہجوران نالاں کیوں نہیں بنتے ہدف۔ کیا تمھارے تیروں میں ایسا ہے پر سرخاب کا۔ ہدف مارنا۔ نشانہ مارنا۔ نشانہ پر تیر لگانا۔[۲] (کنایتہً) کوئی بڑا کام کرنا۔ کوئی ایسا کام کرنا۔ جو دوسروں سے نہ ہوسکے۔ تُکّہ۔ تیر جو اس طرف مارا۔ تمنے گویا بڑا ہدف مارا۔ ہدف ملامت۔ صفت۔ وہ جسپر ہرطرف سے لعنت ملامت ہو۔

ہُدہُد۔ (ع) مذکر۔ مرغ سلیمان۔ ایک مشہور خوبصورت پرند کا نام جس کے سر پر تاج ہوتا ہے۔ (اسیر) ہوئی تکرار لیجانے میں کیا کیا جب لکھا نامہ۔ صبا سے نامہ بر بگڑا لڑا ہدہد کبوتر سے۔

ہَدْی۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ قربانی کا جانور جو حاجی مکہ میں لیجاتے ہیں۔ (محسن) قربان رہ ضرورت ہَدْی۔ ثور و حمل سپہر تا جَدْی۔

ہُدیٰ۔ دیکھو ہُدا۔ ہدیہ۔ (ع۔ بفتح اول و کسر دال و تشدید سوم) تحفہ۔ عَطیّہ۔ فارسی اور اردو والے بتخفیف یا و سکون دال استعمال کرتے

ہیں۔ مذکر۔ تحفہ۔ نذرانہ۔ نذر۔ انعام۔ (امیر) مزہ ملا سگ جاناں کو استخواں کھا کر۔ ہزار شکر کہ ہدیہ مرا پسند ہوا ۲ قیمت قرآن۔ کلام اللہ کی قیمت ۳ قرآن شریف کے ختم کرنے کی تقریب ۴ اور وہ پوشاک جو استاد کو بروقت ختم قرآن شریف دی جائے ۵ (عوام دہلی)۔ آیت دیکھو آمین۔ ہدیہ کرنا۔ قرآن شریف فروخت کرنا۔ کوئی متبرک چیز فروخت کرنا۔ ہدیہ ہونا۔ لازم۔ (بحر) تیری اُتری ہوئی پوشاک جو ہدیہ ہوتی۔ یہ کرن دار کلہ مہر درخشاں لیتا۔

ہَڈّا۔ (ہ۔ بالفتح و تشدید دوم) مذکر ۱ بڑی ہڈی ۲ گود کا ہڈا ۳ گھوڑے کے پچھلے پاؤں کے گھٹنوں میں جوڑ کے پاس کی ہڈی جس سے گھوڑا لنگ کرنے لگتا ہے۔

ہ - ڈ

ہَڈْرا۔ (ہ) بالفتح) مذکر۔ (دہلی۔ عوام) بری گت۔ بُرا درجہ۔ ہڈرا کرانا۔ بُرا حال کرانا۔ بُرا درجہ کرانا۔ (بنات النعش) میری ایسی کیا شامت آئی ہے کہ صبح سویرے تمکو چھیڑ کر اپنا ہڈرا کراؤں۔

ہَڈّی۔ (ہ) مونث۔ استخواں ۱ (ناسخ) تاریک کیوں یہ غمکدہ اپنا ہے رات بھر۔ ہڈی ہر ایک شمع سی جلتی ہے ہجر میں ۲ گاجر کے اندر کی سخت چیز ۳ (کنایۃً) اصل نسل۔ (فقرہ) ہم تو ہڈی کو دیکھتے ہیں دولت نہیں دیکھتے۔ ہڈی بٹھانا۔ جو ہڈی اپنی جگہ سے سرک گئی ہو اسکو اس کے مقام پر بذریعہ دستکاری لے آنا۔ ہڈی بیٹھ جانا۔ لازم۔ ہڈی پسلی ایک کر دینا۔ بڑی سختی سے پیٹنا۔ ہڈی پسلی توڑ کر رکھ دینا ۱ خوب زدوکوب کرنا ۲ لفظ کو توڑ مروڑ کر بولنا۔ (بنات النعش) تم تو سیدھے بول کی بھی ہڈی پسلی توڑ کر رکھ دیتے ہو۔ ہڈی گھلانا۔ متعدی۔ ہڈی گھلنا۔ تپ کہنہ وغیرہ امراض مہلک میں ہڈی کا گداختہ ہو کر جوف دار ہو جانا۔ (آتش) گھلائے ہڈیاں سوز فراق یار حب جا ہے۔ سگ لیلی کا حق ہے استخواں ہے جو کہ مجنوں کا۔ ہڈی میں ہڈی پیوند میں پیوند ملنا۔ (عو) نسل میں نسل اور قوم میں قوم ملنا۔ ہڈی ہڈی توڑنا۔ خوب زدوکوب کرنا۔ ہڈے (ہ) مذکر۔ ہڈا کی جمع۔ ہڈے موتھرے نکال لانا۔ ہڈے موتھرے نکل آنا ۱ گھوڑے کے پچھلے پاؤں میں گومڑے اور غدود کا نکل آنا جس سے وہ لنگ کرنے لگتا ہے ۲ (کنایۃً) کمال لاغر ہو جانا۔ ہڈیاں بولنا۔ بھیجے سے ہڈیوں کا آواز دینا۔ (شعور) ہو جائیگا سوال نکیرین کا جواب۔ بولیں گی ہڈیاں جو لحد کے فشار میں۔ ہڈیاں بہشت میں ہوں۔ دعائے مغفرت۔ سہ نغز سخن سے رشک کو آگاہ کر دیا۔ ناسخ کی ہڈیاں ہوں الٰہی بہشت میں۔ ہڈیاں پیلنا۔ (کنایۃً) سخت محنت کرنا کسی امر میں محنت اور مشقت کرنا۔ (بنات النعش) ہوشمند اپنی ہڈیاں پیلتی اور اکیلے دم پر ساری مصیبت جھیلتی۔ ہڈیاں توڑنا۔ خوب پیٹنا۔ مار کر بھرکس نکال دینا۔ ہڈیاں چچوڑنا۔ (کنایۃً) ناقص چیز کو چوسنا۔ (رویائے صادقہ) گو داگودا تو سرکار نکال لیتی ہے باقی ہڈیاں انکو زمیندار اور کاشتکار پڑا چچوڑا کریں۔ ہڈیاں چور کرنا۔ ہڈیاں ریزہ ریزہ کرنا۔ (قدر) وہ بھی جائیں صدمہ پہنچانے میں ہوتا ہے یہ لطف۔ چور کر ڈالے کوئی ہر سنگ زن کی ہڈیاں۔ ہڈیاں خاک میں سونپنا۔ (کنایۃً) دفن کرنا۔ (شرف) سونپی ہیں تجنے خاک میں میری جو ہڈیاں۔ ہڈیاں سُرمہ ہو جانا۔ ہڈیوں کا چور چور ہو جانا۔ (شعور) تیرہ بختوں کو اگر پیسے فلک۔ ہڈیاں ہو جائیں سُرمہ چاہیئے۔ ہڈیاں کچلنا۔ اسطرح مارنا کہ ہڈیوں تک ضرب پہنچے۔ خوب مارنا۔ ضرب شدید لگانا۔ ہڈیاں گن لینا۔ کنایہ ہے کمال لاغری سے۔ (قدر) اے مسیحا اس طرح کی لاغری دیکھی۔ دور سے گن لیجیے

میرے بدن کی ہڈیاں۔ ہڈیاں نکل آنا۔ کنایہ ہے کمال لاغری سے۔ (کمال) فراق یار میں غم کرتے کرتے۔ نکل آئی ہیں غم کی ہڈیاں تک۔

ہڈیلا۔ (ہ) صفت۔ ہڈی دار۔ ہڈیوں کا مالا۔ (کنایۃً) صفت وہ جسکے بدن کی سب ہڈیاں لاغری کیوجہ سے نکل آئی اور نمایاں معلوم ہوتی ہوں۔ وہ جس کے بدن پر بوٹی نہ ہو۔ صرف ہڈیاں ہڈیاں ہوں۔ (بحر) جُدا کیا اپنے دم نے ہجر میں ہوتا تن لاغر۔ یہ پالا ہڈیوں کا بھی گلے کا ہار ہوتا تھا۔ ہڈیوں کا مالا ہو جانا۔ (لکھنؤ) کمال لاغر اور ناتواں ہو جانا۔

ہ ۔ ذ

ہٰذا۔ (ع) اسم اشارہ۔ یہ۔ جیسے لہٰذا۔

ہذیان۔ (ع) عربی میں بفتح اول و دوم بمعنی بیہودہ بکنا اور بیہودہ کلام ہے۔ فارسیوں نے بسکون دوم بھی استعمال کیا۔ (طالب آملی) نے غلط گفتم چہ کافر نعمتم من کز بیاں مشق ہذیاں میکنم اردو میں زبانوں پر بالکسر ہے مذکر۔ بک۔ بیہودہ۔ لغو بے معنی کلام۔ وہ بے معنی اور بے موقع گفتگو جو تپ کی شدت میں دماغ کی خرابی سے انسان کرنے لگتا ہے۔ (امیر) ترے شاہد اسرار سلیٰ جو کھلے۔ سخن علم جہاں ہو ہذیاں۔ (بفتح اول و دوم) (بہ نقل۔ وزیر) ہذیاں تپ فراق سے بکنے لگا رقیب۔ نکلا مرا بخار اسے سرسام ہو گیا۔

ہ ۔ ر

ہُر۔ (ہ) مونث۔ وہ آواز جو پرندوں کے اُڑنے سے ہوتی ہے۔ ہُر ہو جانا۔ (کنایۃً) غائب ہو جانا۔ اُڑ جانا۔ (انج) وہ دیکھ ہُر ہوئیں فوجیں حُر دلیر بڑھا صف شغال میں غصّے میں بھر کے شیر بڑھا۔ سب خرچ ہو جانا۔

ہَر۔ (س) مذکر۔ وشنو۔ کرشن۔ مہادیو۔ مجازاً خدا تعالیٰ۔ پرمیشور۔ (۲) (ہ) مذکر۔ (عم اہل) دیکھو ہر وا ہا۔ ہر بھجن۔ (ہ) مذکر۔ وشنو کی عبادت۔ مہادیو کا بھجن۔ ہر کو بھجے سو ہر کا ہووے۔ مقولہ۔ جو خدا کا دھیان رکھے وہی مقبول ہوتا ہے۔ ہر گنگا کرنا۔ نہاتے وقت خدا کا نام لینا۔

ہَر۔ (ف) یہ لفظ مجموعہ افراد میں فرداً فرداً ذکر کرنیکے واسطے بولا جاتا ہے۔ اہل زبان یہ لفظ جمع کے ساتھ استعمال نہیں کرتے۔ (ناسخ) ہیں حسیں اور بھی پر تجھ میں ہے ہر بات نئی۔ دھج نئی گات نئی وضع نئی بات نئی۔ ہر آن۔ ہر دفعہ۔ ہر گھڑی۔ (داغ) دلبر ہیں ادائیں بھی دلکش ہیں جفائیں بھی۔ اک آن ستم گر میں ہر آن نکلتی ہے۔ ہر آئینہ (ف) بیشک۔ ضرور۔ البتہ۔ (شعور) روشن ضمیر رہتے ہیں صاحب ہر آئینہ کرتا ہے شکر نعمت خشک و تر آئینہ۔ ہر ایک۔ ہر شخص۔ ایک ایک۔ ہر بشر۔ ہر بابی۔ (ف) علوم و فنون کا ماہر۔ صفت۔ ہرجائی۔ خاک در در کی بس اب چھانتے پھر اہر وقت۔ قدر کیوں آنکھ لڑا اور کسی ہر بابی سے۔ ہر بار۔ (ف) ہر دفعہ۔ بار بار۔ گھڑی گھڑی۔ ہر پہلو۔ ہر ایک پہلو۔ ہر طرح۔ ہرجائی۔ (ف) صفت۔ وہ جو ایک جگہ نہ ٹھیرے اور مارا مارا پھرے۔ (کنایۃً) معشوق جو خاصکر کسی کا پابند نہ ہو۔ بے مروت۔ بیوفا۔ (امیر) دشت میں لالہ ہے گلزار میں گل بزم میں شمع ہر جگہ رنگ نیا ہے مرے ہرجائی کا۔ (مصحفی) گر ترے کہنے میں نہ تھا یار ترا۔ ایسے ہرجائی سے پھر دل کا لگانا کیسا۔ (راسخ) وہ خود ہرجائی تھے لو ہو چلا دیدہ بھی ہرجائی۔ ادھر تاکا اُدھر تاکا یہاں جھانکا وہاں جھانکا۔ ہرجائی پن۔ ہرجائی پنا۔ ہر ایک سے ملاقات رکھنا۔ بے مروتی۔ بیوفائی۔ لکھنؤ میں ہرجائی پنا مستعمل نہیں ہے۔ دہلی میں دونوں لفظ مستعمل ہیں۔ (شعور لکھنوی) ہرجائی پن بجا ہے اس ترک نوجواں کا۔ مصرع ہے قدموزوں سعدی کی بوستاں کا۔ (صابر دہلوی) گہ حرم میں اور گاہے دیر میں

دکھاؤ ُسے۔ طور ہرجائی پنے کا اُسے کیا زیبا ہوا۔ ہر جیسے کو تیسا۔ جیسا کوئی ہوتا ہے ویسا ہی اُسے مل جاتا ہے۔ ہر چند۔ (ف) کتنا ہی۔ کیسا ہی۔ بہتیرا۔ (فقرہ) اسکو ہرچند فہمائش کی کچھ اثر نہیں ہوا۔ اگرچہ کی جگہ۔ (ناسخ) ہرچند ہوں پیراہ سیر پر ہے اہل۔ بہتر نہیں پیٹ کے سوا فکر مل۔ ہرچند کہ کا ن زائد ہے۔ (مومن) ہرچند کہ قول ناصحوں کا کچھ تلخ نہ تھا ولے نہ بھایا۔ ہر چہ۔ (ف) ہر چیز۔ جو کچھ۔ ہر چہ از غیب میرسد نیکوست۔ (ف) اس جگہ اردو میں ہرچہ از دوست میرسد نیکوست مستعمل ہے۔ دوست کے ہاتھ سے جو رنج پہنچے اس کی کچھ شکایت نہیں۔ ہر چہ بادا باد۔ (ف) کچھ ہی کیوں نہو۔ جو کچھ ہو سو ہو۔ کچھ ہی ہو۔ (رشک) ہر جفائے یار پر ہے صبر و شکر۔ ہے وظیفہ ہرچہ بادا باد کا۔ ہرچہ بادا باد ما کشتی در آب انداختیم۔ (ف) مثل۔ اسوقت مستعمل ہے جب کوئی شخص اہم کام شروع کرے اور نتیجہ پر نظر نہ کرے۔ ہر چہ باشد۔ (ف) کوئی چیز کیوں نہو۔ ہر چہ در دیگ ست بکچہ می آید۔ مثل۔ جو دلیں ہے وہی زبان سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔ ہرچہ در کان نمک رفت نمک شد۔ (ف) مثل۔ یہ مثل تاثیر صحبت کے اظہار میں بولی جاتی ہے۔ سے ہرچہ درکان نمک رفت نمک شد لے تقدر۔ ہرچہ گیرید مختصر گیرید۔ (ف) مثل۔ تھوڑی سی چیز پر قناعت کرو زیادہ کی ہوس نہ کرو۔ جو کام کرو اپنی ہستی کے لائق کرو۔ ہر حال میں۔ ہر طرح۔ بہر حال۔ ہر صورت میں۔ ہرچند۔ بہر کیف۔ ہر دفعہ۔ ہمیشہ۔ ہر وقت۔ ہر دفعہ گڑ میٹھا ہی میٹھا۔ مثل۔ گڑ کو جب دیکھو میٹھا ہی ہوگا۔ ہر دفعہ فائدہ ہی فائدہ ڈھونڈھنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ ہر دل عزیز۔ (ف) صفت۔ سب کا پیارا۔ عام پسند۔ وہ شخص جسے ہر ایک آدمی عزیز رکھے۔ (میر حسن) کیونکر نہ چاہیے اسکو ہر ایک جان کی طرح۔ خواہش میں اسکی سب ہیں وہ ہر دلعزیز ہے۔ ہر دم۔ (ف) ہر وقت۔ ہر گھڑی۔ ہر لحظہ۔ ہر لمحہ۔ (امیر) انگریزی دکھلاتی ہے ہر دم مجھے جلوے نئے۔ ہے عجب عالم کہ ہر عالم میں ہیں عالم نئے۔ ہر دو۔ (ف) دونوں۔ دونوں کے دونوں۔ ہر رنگی چھچہ۔ صفت۔ ہرجائی۔ ہر ایک شخص کے پاس آنے جانے والا۔ رکابی مذہب۔ (فریب عشق) دور بھی ہو نگوڑے سودائی۔ موا ہر رنگی چھچہ ہرجائی۔ ہر رنگ میں پانی۔ اُسکی نسبت کہتے ہیں جو ہر ایک شخص سے ربط ضبط پیدا کرلے۔ (شوق قدوائی) جو کوئی ملے دل سے ہمکو وہی پیارا ہے۔ ہر رنگ میں پانی ہیں یہ رنگ ہمارا ہے۔ ہر روز۔ (ف) روز کے روز۔ روز مرہ۔ بلاناغہ۔ ہر روز عید نیست کہ حلوا خورد کسے۔ (ف) مثل۔ سدا روز ایسا عمدہ موقع ہاتھ نہیں آتا۔ (صبا) ہر روز عید نیست کہ حلوا خورد کسے۔ اے دل کہاں حلاوت وصل نگار روز۔ ہر روز نیا کنواں کھودنا نیا پانی پینا۔ (کناتیا) روز کمانا۔ روز کھانا۔ ہر روزہ۔ (ف) بلاناغہ۔ پیوستہ۔ (شعور) کیوں نہ ہر روزہ ہو اصلاح خط عکس کی۔ ہر زمان۔ (ف) ہر وقت۔ ہر گھڑی۔ دن رات۔ ہر سٹے۔ ہر بار۔ (فقرہ) جمال کو قلق اس بات کا زیادہ ہوتا ہے کہ کمال ہر سٹے روزی کو میری برابر کیے جاتے ہیں۔ ہر سخن نکتہ و ہر نکتہ مکانے دارد۔ (ف) مثل۔ ہر بات کا کوئی محل ہوا کرتا ہے۔ بموقع کلام کیلئے مستعمل ہے۔ ہر سو۔ (ف) ہر طرف۔ ہر صورت۔ ہر طرح۔ ہر حالت میں (شعور) واجب ہے شعور ہر طرح پر۔ عاشق کے لئے رضائے معشوق۔ ہر طرف۔ سب طرف۔ ہر جانب۔ ہر عیب کہ سلطاں بہ پسند د ہنر ست (ف) مقولہ۔ بُری بات جو حاکم کرتا ہے لوگ اُسکی تقلید کرتے ہیں۔ (ابن الوقت) انگریزوں نے ناواقفیت کی وجہ سے غلط نام لوطا اردو بولنی شروع کی۔ اُدھر ہر عیب کہ سلطاں بہ پسند د ہنر ست ہمارے ہی بھائی بند لگے اُنکی تقلید کرنے۔ ہر فرعونے راموسی۔ (ف) ایک

ہر

ہر ایک غالب ہے۔ ہر فن مولا۔ صفت۔ ہر ایک کام میں طاق۔ جب کوئی شخص کسی بات کا دعویٰ کرتا ہے تو طنز سے کہتے ہیں۔ آپ کیا موقوف آپ ہر فن مولا ہیں۔ یعنی سب باتوں میں کامل ہیں۔

ہر کارہ۔ (ف)۔ قاصد۔ وہ شخص جو ہر کام پر تیار ہو جائے۔ (مذکر) چٹھی رساں۔ قاصد۔ ڈاکیا۔ نامہ بر۔ (داغ) ایک دن پرچہ لگائیں گے نکیرین ضرور۔ یہ فرشتے نہیں اخبار کے ہرکارے ہیں ۲۔ مذکوری۔ چپراسی۔ (محسن) یہ ہرکارے جلدی مچانے لگے۔ کہ احکام بے دستخط آنے لگے ۳۔ ہر ایک کام کرنے والا۔ پیادہ۔ اردلی ۴۔ جاسوس۔ مخبر (ناسخ) شاہ مرداں سے نہیں مخفی کوئی راز نہاں۔ ہیں ملک ہرکارے انکی ہر طرف کو ڈاک ہے۔ ہر کارے و ہر مردے۔ مثل یعنی ہر شخص ہر کام کا اہل نہیں ہے۔ (شعور) مثل مشہور ہے یہ سچ کہ ہر کارے و ہر مردے اندرت دل کی دھوئے یہ نہیں ہے کام گازر کا۔ ہر کجا۔ (ف) ہر جگہ۔ جہاں کہیں۔ ہر کجا چشمۂ بود شیریں۔ مردم و مور و مرغ گرد آیند۔ (ف) مقولہ۔ جہاں فائدے کی امید ہوتی ہے۔ سب لوگ جمع ہو جاتے ہیں۔ ہر کس۔ (ف) ہر ایک شخص۔ ہر کس بخیال خویش خبطے دارد۔ (ف) مثل۔ ہر ایک اپنی رائے کو صحیح جانتا ہے۔ ہر کس و ناکس۔ ہر ایک عوام الناس۔ ادنے و اعلے۔ (سحر) نہیں ہے ہر کس و ناکس خطاب کے قابل۔ ہماری بزم میں ہے صاحب ہنر کی تلاش۔ ہر کسے را بہر کارے ساختند۔ (ف) ہر شخص ایک خاص کام کے لئے موزوں ہے۔ ہر کسیکہ باشد۔ (ف) کوئی شخص کیوں نہ ہو۔ ہر کسے مصلحت خویش نکو میداند۔ (ف) مقولہ۔ اپنی مصلحت ہر شخص خوب جانتا ہے۔ ہر کسی سے۔ ہر ایک سے۔ ہر ایک آدمی سے۔ ہر کمالے را زوال۔ (ف) انتہائی ترقی کے بعد زوال شروع ہوتا ہے۔ (سحر) حسن پہ مغرور کیا ہو ہر کمالے را زوال۔ دن کو ہم پوچھیں گے تم سے ماہ کامل کیا ہوا

ہر

ہر کہ۔ (ف) ہر ایک۔ ہر کہ آمد عمارت نو ساخت۔ (ف) مثل ہر شخص اپنی ہی خیال کے مطابق کام کرتا ہے۔ ہر کہ در کان نمک رفت نمک شد۔ (ف) مثل۔ جو جیسی صحبت میں ہو وہ ویسا ہی ہو جاتا ہے۔ ہر کہ شک آرد کافر گردد۔ مقولہ۔ قول کی تصدیق کیواسطے مستعمل ہے۔ ہر کہ شمشیر زند سکہ بنامش خوانند۔ (ف) مثل۔ زبردست کا رعب سب پر ہوتا ہے ہر کہ و مہ۔ ہر اعلے وادنے۔ (فقرہ) ہر کہ و مہ تعریف و توصیف میں رطب اللسان رہا۔ ہر گاہ۔ (ف) جب۔ جس گھڑی۔ جس حال میں۔ (رشک) کیوں مرے ستانے کو کیا وقت معین۔ منظور نہ آنا تھا یہاں تا بعیں ہر گاہ ۲ بیشتر نثر میں چونکہ کی جگہ مستعمل ہے۔ (فقرہ) ہر گاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ قوانین فوجداری ترمیم کئے جائیں لہذا حکم ہوتا ہے کہ۔ ہر گلے را رنگ و بوئے دیگرست۔ (ف) ہر ایک کا انداز جداگانہ ہے۔ (بحر) کیا ہوا گو ہر گلے را رنگ و بوئے دیگرست۔ اس چمن میں سب پہ طرہ ہے نگار سبزہ رنگ۔ ہرگز۔ (ف) بالفتح و کسر سوم۔ نفی تاکید کیلئے آتا ہے۔ زنہار۔ مطلقاً۔ اصلا کی جگہ۔ (حالی) تذکرہ دہلی مرحوم کا اے دوست نہ چھیڑ۔ نہ سنا جائیگا ہمسے یہ فسانہ ہرگز۔ ہر ملکے و ہر رسمے۔ ہر جگہ کا چلن جدا ہوتا ہے۔ (بنات النعش) سرحد چین میں مرد خانہ داری کا کام کرتے ہیں عورتیں کھیتی باڑی۔ غرض کہ ہر ملکے و ہر رسمے۔ ہر نوالے بسم اللہ۔ ایسے شخص کی نسبت کہتے بولتے ہیں جو بغیرتی اور بے شرمی سے کھانے کی صلاح کے بغیر بسم اللہ کرکے کھانے کو موجود ہو جائے۔ ہر نوع۔ (ف) ہر طرح۔ ہر وقت (ف) ہر گھڑی۔ بار بار۔ ہر موقع پر۔ اکثر۔ ہر ہر۔ ہر ایک۔ (اسیر) ہر ایک عضو بدن پر اپنے عشق یار جانی ہے۔ مرے دفتر کی ہر ہر فرد پر

اسکی نشانی ہے۔ **ہر ہفت**۔ (ف) بروزن زر لفت ! آرائش ۲ عورتوں کے سات سنگار) صفت۔ آراستہ۔ سنگار کئے ہوئے (رشک) اپنے گھر میں تو کیدن رات کو ہر ہفت ہو۔ سبعۂ سیارہ کو نقش در و دیوار کر۔ **ہر یک**۔ (ف) دیکھو۔ (ہر ایک) ہر یکے را بہر کارے ساختند (ت) مقولہ۔ ہر ایک کو خاص کام کیواسطے بنایا ہے۔ (سحر) سچ تو یہ ہے ہر یکے را بہر کارے ساختند۔ دل کو آنے کے لئے ہے جان جانے کے لئے

ہَرا۔ (ہ) صفت۔ منتشر ہوجانا۔ ہرا ہوجانا۔ فوج یا کسی جماعت کا منتشر ہوجانا۔ تتر بتر ہوجانا۔

ہَرا۔ (ہ) ! (عم) ہلیلہ۔ ایک قسم کے کسیلے پھل کا نام ۲ ہلیلہ کی شکل کے نقرئی گلولے جو گھوڑے کے زین میں لگاتے ہیں۔ مجازاً گھوڑے کی حمائل اور زیور۔ ہرا لگے نہ پھٹکری رنگ بھی چوکھا آئے مثل۔ بے خرچ کئے مو دحاصل ہونا کی جگہ۔

ہَرا۔ اسویڈن کی زبان کا لفظ بمعنی خوش کرنا ہے؛ فارسی میں بمعنی مہیب آواز۔ دردوں کی۔ مذکر۔ خوشی کی آواز۔ مرحبا شاباش۔

ہَرا۔ (ہ) سنسکرت میں ہرت ا صفت۔ مذکر۔ مونث کیلئے ہری ! سرسبز۔ شاداب۔ ترو تازہ ! کچا۔ جیسے ہرا پھل ۳ تازہ جیسے ہرا زخم ۴ کامیاب۔ بامراد۔ خوش۔ باغ باغ ۵ تازہ دم۔ چاق ۶ مذکر۔ جایا۔ اس معنی میں بیشتر ہری مستعمل ہے ۷ سبز رنگ۔ دھانی رنگ۔ ہرا باغ دکھانا۔ (عم) سبز باغ دکھانا۔ ہرا بھرا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کیلئے ہری بھری ! سرسبز۔ شاداب۔ ترو تازہ ۲ کامیاب۔ بامراد۔ بخاور ۳ امکان کے لئے) آباد اور معمور ۴ (انسان کیلئے) بااہل و عیال ۵ (باغ کے لئے) وہ جسمیں درخت اور پھل ہوں۔ ہرا کچوہ۔ (ہ) صفت مذکر۔ (عو) ہرا کی تاکید کیلئے مستعمل ہے۔ بہت ہرا۔ (ارج) ہ اودشت

پہ انجار کی وہ سرتابی۔ ہری کچوہ وہ پتے وہ انکی شادابی۔ مونث کیلئے ہری کچوہ۔ **ہرا کرنا**۔ متعدی۔ خوش کرنا۔ (قدر) پھر روح لہلہانے لگی سیر باغ پر۔ پھر موسم بہار نے مجھکو ہرا کیا۔ **ہرا منہد**۔ (ہ) مونث (لکھنؤ) جن مسالوں کو گوشت میں ڈال کر بھونتے ہیں اسکے کچے رہ جانے کی بو ۲ کچی ہلدی کی سی بو ۳ وہ بو جو کچے پھول یا پھل میں ہوتی ہے۔ (بحر) اُسکے رخ و ذقن سے ہمنے ملاکے دیکھا۔ ہر گل میں ہے ہرا منہد تلخی ہے ہر ثمر میں۔ دہلی میں ہرائند ہے۔ **ہرا ہوجانا**۔ سبز ہوجانا۔ (آتش) حسرت ہی آنکھ کو رہی اُس سبزہ رنگ کی۔ ریحان ہرا ہوا نہ کبھی اس سفال میں ۲ زخم کا تازہ ہوجانا۔ (بحر) پھر کسی کان کے سبزے سے لڑی آنکھ اپنی۔ پھر ہرا ہوگیا زخم جگر اچھا ہوکر ۳ خوش ہوجانا۔ باغ باغ ہوجانا۔ (شاد) تر دامنی گئی تو ہوئی لکھنؤ تازگی۔ ہم پہلواں بدن کو سکھا کر ہری ہوئے ۴ تھکن اتر جانا۔ تازہ دم ہوجانا ۵ (عم) قابل وصول ہونا (فقرہ) ڈوبے ہوئے روپے ہرے ہوگئے ۶ تنومند ہونا۔ چہرے پر رونق آنا۔ (آتش) دو دن کی زندگی میں رہے ہم ہرے ہوئے۔ جوش جنوں نے زرد کیا جب ہرے ہوئے۔ گل ہرے ہوگئے چمن میں داغ۔ تجھ پہ رونق مگر نہیں آتی۔

ہراس۔ (ف) بکسر اول لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث ! خوف ڈر۔ ہول۔ (انیس) رخ پہ ہراس کچھ دم جنگ جلل نہ تھا۔ تلوار چل رہی تھی پہ ابرو پہ بل نہ تھا۔ (داغ) بنا دیا غم فرقت نے سنگدل ایسا۔ کہ موت سے نہیں آتی کبھی ہراس مجھے ۲ (اردو) مایوسی ناامیدی۔ (اختر شاہ اودھ) نوشاہ عروس کو نہ پایا۔ گھبرا گئے سب ہراس چھایا۔ **ہراساں**۔ (ف) ! ڈرا ہوا۔ خوفزدہ۔ خوفناک

۲ ناامید۔ مایوس۔ (اختر شاہ اودھ) کسواسطے آتنا ہو ہراساں۔ اللہ تمھارا ہے نگہباں۔ (انیس) کچھ ہراساں ہوئیں اور کچھ ہوئیں مضطر صغرا۔

ہرانا۔ (ف) ۱ بازی دینا۔ مات دینا۔ سر کرنا۔ ۲ شکست دینا۔ مغلوب کرنا۔ ۳ تھکانا۔ مضمحل کرنا۔ ہرانڈ۔ (ف) (دہلی) مونث۔ دیکھو ہراندھ۔

ہرائی جتائی۔ صفت۔ وہ بات جو حیران کرنے عاجز کرنے کے لئے کہی جائے لاجتہاد معلوم نہیں کہ یہ لوگ واقعی دل سے ایسا کہتے تھے یا منطقیوں کی سی ہرائی جتائی بات تھی۔

ہراول۔ (ت۔ بکسر اول و ضم چہارم۔ اردو میں بضم اول و چہارم نیز بکسر اول) مذکر۔ ۱ وہ تھوڑی فوج جو لشکر کے آگے آگے چلے۔ لشکر کا پیش خیمہ۔ ۲ آگے کی فوج کا سردار۔ (عاشق) خضر خط کو سکندر نے ہراول نہ کیا۔ وجہ یہ ہے جو عیاں چشمۂ حیواں نہ ہوا۔ ہڑبونگ۔ (ف) مذکر۔ نا پرسانی۔ اندھیر۔ بدنظمی۔ شورش۔ (اختر) بزم میں سرو قیامت کو اٹھا رکھا ہے۔ یار لوگوں نے تو ہڑبونگ مچا رکھا ہے۔

ہڑبونگ مچانا۔ شور مچانا۔ غدر کر دینا۔ لوٹ مچا دینا۔ ہڑبونگ مچنا۔ لازم۔ (قدر) سہ مچے ہڑبونگ میخانہ میں پگڑی اچھلے شیشہ کی۔ اسکا شور سے اکبار گی محفل ہو طوفانی۔ ہڑبونگ ہونا۔ کثرت سے بھیڑ بھاڑ ہونا۔ (رضا) جا نہیں سکتی نگاہ شوق تک۔ اس گلی میں اسقدر ہڑبونگ ہے ۲ شور و غل ہونا۔ بدنظمی ہونا۔ (عاشق) ہڑبونگ سو اکیس نہ ہو جائے۔ کچھ فرق نہ انتظام میں آئے۔

ہڑ پھار پوڑی۔ ہڑ فار یوڑی۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا پھل۔

ہر ہر کے۔ پھر پھر کے۔ مجبور ہو کے۔ آخر کار۔ (بحر) مجھی کو گردش دیتا ہے ہر پھر کر زمانے میں۔ بنا ہے میری مٹی کے لئے کیا چاک گردوں کا۔ (تعشق) اتنا تو ہے خیال قدامت جہان میں۔ ہر پھر کے یہ بھی اسی خاندان میں ۲ بار بار۔ ہر دفعہ۔ (رشک) ہر پھر کے تجھ سے پوچھتے ہیں تیرے گھر کی راہ۔ تو اپنے گمرہوں کا طریق سوال دیکھ

ہرتال۔ (ف۔ سنسکرت۔ ہری تال) مونث۔ اب بول چال میں مذکر ہے ۱ ایک قسم کی دھات جو زرد رنگ ہوتی ہے ۲ دیکھو ہڑتال

ہرتے پھرتے۔ آتے جاتے۔ چلتے پھرتے۔ کبھی کبھی۔ ادھر سے ادھر یا ادھر سے ادھر۔ (ممنون) ہرتے پھرتے مری قسمت میں نظر ہے کہ نہیں۔ رو سوئے غیر تو ہنگام سخن رکھتے ہو۔ ہرتی پھرتی چھاؤں۔ مونث۔ آتی جاتی چھاؤں۔ (کنایۃً) ایک جگہ یا ایک کے پاس نہ رہنے والی چیز۔ (فقرہ) دولت ہرتی پھرتی چھاؤں ہے لکھنؤ میں اس جگہ چلتی پھرتی چھاؤں ہے۔

ہرج۔ (ع۔ بفتح اول و دوم غلط بالفتح صحیح۔ زبانوں پر بفتح اول و دوم بھی ہے۔) مذکر۔ شورش۔ ہنگامہ۔ دنگا۔ گڑبڑی۔ فتنہ ۲ خلل۔ نقصان۔ خسارہ۔ (اختر شاہ اودھ) کچھ ہرج (بالفتح) نہ ہوئیگا کسیکا۔ نقصان ہے اسمیں آپ ہی کا ۳ وقفہ۔ ڈھیل دیر۔ (تعشق) اتنی ہرج (بفتح اول و دوم) میں اور بدن سرد ہو گیا۔ پھر آنکھیں بند ہو گئیں منھ زرد ہو گیا۔ ہرج کرنا۔ نقصان کرنا۔ دیر کرنا۔ ہرج کیا ہے۔ کیا مضائقہ ہے۔ کیا برائی ہے۔ نقصان کیسا ہے۔ (شوق قدوائی) جو حسن آپ میں ہے بیوفائی سے بڑھکر۔ تو پھر ہرج کیا ہے اگر بیوفا ہے۔ گڑبڑ۔ بدنظمی۔ ہرج مرج۔ (ف) مذکر۔ شورش۔ بلوہ۔ نقصان خلل۔ گڑبڑ۔ بدنظمی۔ ایسی ضرورت پیش آنا جسکی وجہ سے دوسرا کوئی کام نہ ہو سکے۔ دیکھو مرج۔

ہر جانا - (ص) ہارجانا - بازی میں چلا جانا - (بحر) ہم جان پر بھی کھیل کے جیتے نہ ہارے - ہم نے یہ داؤ بڑھ کے لگایا تھا ہر گیا (داغ) محبت میں لے دل نہ ڈر سر پہ کھیل - وہ بازی نہیں یہ کہ ہر جائے گی - دیکھو ہرنا -

ہرجانہ - (اردو) مذکر - ہرج کرنے کا معاوضہ - نقصان - (فقرہ) تمکو ہرجانہ دینا پڑیگا - ہرجہ - مذکر - نقصان - خسارہ - تاوان -

ہروا - (ص) مذکر - دل - ضمیر - ہروا کھل جانا - ہروا کھلنا - باطن کی آنکھیں کھل جانا بہت بڑھ جانا - ہروا کھل جانا - (صنات) اسکی دل کی امنگ بڑھتی چلی اور ہروا کھلتا گیا - ہروادل - (ہ) - بالکسر وفتح واؤ (حرف پنجم) مونث - گھوڑے کے سینہ کے بیچ کی بھونری جو منحوس سمجھی جاتی ہے -

ہرزہ - (ف) - بالفتح وفتح سوم صفت - بیہودہ - لغو - نامعقول - ہرزہ جدا - ہرزہ سرا - (ف) صفت - بیہودہ گو - ہرزہ جدائی -
ہرزہ سرائی - (ف) مونث - بکواس - ژٹل - بیہودہ گوئی - (رند) اے جرس کیلئے یہ ہرزہ درائی چپ رہ - قافلہ میں کوئی سنتا تری فریاد نہیں - ہرزہ کار - (ف) صفت - وہ جو بیہودہ باتوں کا خوگر ہو - (اوج) دشمن کا وار روک کے چلی جو ذوالفقار - دہشت سے بند ہوگئیں چشماں ہرزہ کار - ہرزہ گرد - (ف) صفت - بیہودہ مارا مارا پھرنے والا - ہرزہ گردی - (ف) مونث - آوارہ پھرنا - (بحر) مر کر بھی اپنے ساتھ رہیں ہرزہ گردیاں سب - مشت خاک صورت ریگ رواں خراب - ہرزہ گو - (ف) صفت - یاوہ گو - بیہودہ گو - (داغ) نہیں کچھ ہرزہ گو دیوانۂ عشق - سنو تو کہہ رہا ہے یہ کہاں کی -
ہرس - (ہ) - بفتح اول ودوم ونیز بکسر دوم - سنسکرت - ہوش -

موئنث - ل کی بچالی - ہرسا - (ہ) - بالضم مذکر - (ہندی) صندل گھسنے کا پتھر - صندل رگڑنے کا پتھر -

ہرقل - (بکسر اول وفتح دوم وسکون سوم ونیز بالکسر وکسر سوم) مذکر - لقب بادشاہ روم کا - یہ لفظ رومی ہے - فارسی نہیں ہے، ہرکز - دیکھو ہر - فارسی -

ہر مجسٹی - (انگ - ہز میجسٹی) ملکہ معظمہ یا بادشاہ بیگم کا خطاب -
ہرمزی - (بالکسر وکسر سوم) مونث - ایک قسم کی سرخ مٹی - مذکر - ایک قسم کا سرخ رنگ پھول جس سے کپڑے رنگتے ہیں - مذکر - ایک قسم کا رنگ -

ہرمشتا - (ہ) صفت - (ہندی) ہٹا کٹا - موٹا - تازہ - مضبوط - قوی - زور آور - شہ زور - ہرمشٹی - (عو) مونث - شہزوری - بیقاعدہ زور آزمائی -

ہرمونیم - (انگ - ہارمونیم کا بگڑا ہوا) مذکر - ہارمونیم -
ہرن - (ہ) - بفتح اول ودوم ونیز بکسر اول وفتح دوم) مذکر - آہو - (اسیر) غیر ممکن ہے کہ فیض اصل آئے نقل میں - نافہ کرتا ہے کہاں پیدا ہرن تصویر کا - ہرن کا چوکڑی بھولنا - گھبرا جانے یا خوف کھانے کے سبب ہرن کا گھبرا کر - اپنی معمولی رفتار اور پھرتی کا بھول جانا - حواس باختہ ہو جانا - (رند) دیکھا طرز خرام اس بت وحشی کا مرے - چوکڑی بھولے ہوئے اپنی ہرن بیٹھے ہیں - ہرن کا کالا ہونا - کنایہ ہے شدت کی دھوپ پڑنے سے - (ناسخ) ہوگیا چشم سیاہ یار سود ہیں مثل آہو پھرتے پھرتے دھوپ میں کالے ہوگئے - ہرن کا کالا ہونا - گرمی کی شدت یا آفتاب کی حرارت سے ہرن کا [illegible] دنا سخ) گرمی رخسار سے بیار رہی گی چشم یار - [illegible]

آہو کا بلا ہو جائیگا۔ یہ محاورہ متاخرین کے کلام میں نہیں پایا گیا۔ ہرن کھری۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی بیل جو برسات میں پیدا ہوتی ہے اس کے پتّے ہرن کے کھُر سے مشابہ ہوتے ہیں۔ ۲ صفت۔ بہت کھرا۔ جیسے ہرن کھری رانگا۔ (قدر) بہت کھری ہے تری سیم حسن کیا کہنا۔ ہرن کھُری ہے ملی ابرو وجبیں کے عوض۔ ۳ مذکر۔ عمدہ قسم کا رانگا۔ ہرن کی شاخ۔ ہرن کا سینگ۔ (ناسخ) ہم وحشیوں کے بخت جو برگشتہ ہیں سو ہیں۔ سیدھی کسیطرح ہو جیسے ہرن کی شاخ۔ ہرن ہو جانا۔ ہرن کی طرح جلد بھاگ جانا۔ فرار ہو جانا۔ رفوچکر ہو جانا۔ کافور ہو جانا۔ (ناسخ) پھر ہرن ہوگئی مری وحشت۔ پھر وہ رعنا غزال آ پہنچا۔

ہَرنا۔ (ہ)۔ بالفتح (مذکر۔ کاٹھی کا اگلا ابھرا ہوا حصہ۔ (لاعج) ہرنے سے آپ نے جو نظر کی سوئے عدو۔ فرمایا ہوشیار ہو اے گبر تند خو۔ ۲ جوئے میں کسی چیز کا ہار جانا۔ (رشاد) وہ جواری ہیں جو نقد دل و جاں عشقبازی میں ہرے بیٹھے ہیں۔ ۳ بازی ہار جانا۔ (ناظم) گرمیاں دیکھے جو اکی تو دم سرد بھرے۔ جیت اس گل کی ہو بازی تری ہر طرح ہرے۔ ۴ مذکر۔ آہوئے نر۔ اس معنی میں بالفتح اور بالکسر دونوں طرح صحیح ہے۔

ہرنوٹا۔ (ہ)۔ بالکسر (فتح سوم وسکون چہارم) مذکر۔ ہرن کا بچہ۔ ہرنی۔ (ہ)۔ بالکسر مونث۔ ہرن کی مادہ۔

ہرنج۔ (ہ) مذکر۔ چاول کی ایک قسم جو باریک اور قیمتی ہوتا ہے۔

ہَرواہا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ وہ شخص جو زمین کو زراعت کیلئے تیار کرے ۲ چرواہا۔

ہَروتی۔ (ہ)۔ بفتح اول و دوم وسکون ثالث) مونث۔ ایک قسم کی بانس کی لکڑی جو نہایت وزنی، عمدہ اور ٹھوس ہوتی ہے۔

ہَرولنا۔ (ہ)۔ بفتح اول وضم دوم (لکھنؤ) غلہ کو ہاتھ سے صاف کرنا۔

ہَرول۔ (ہ)۔ بالفتح وفتح حا(م) مونث۔ زر نقدی جو بیل جوتنے والوں کو بلا سود دیا جائے۔

ہَرہَرانا۔ (ہ)۔ بالفتح وفتح سوم) لازم۔ ڈرنا۔ (فقرہ) وہ وہاں جا بوقت ہر ہر آتا ہے۔ ہَرہے۔ (ہ) مذکر۔ بیل گائے بھینس۔ بکری سے مراد ہوتی ہے۔

ہَری۔ (س)۔ بفتح اول وکسر دوم) مذکر۔ خدا۔ پرمیشور۔ بھگوان ۲ (ہ) مونث۔ سبزی۔ چارا ۳ صفت۔ مونث۔ سبز چیز۔ کاہی رنگ کی چیز۔ سرسبز شاداب۔ ہری بُلوانا۔ کہتے ہیں زمانہ سابق میں بنگالے میں دستور تھا کہ بہت بوڑھے قریب مرگ آدمی کو گنگا جی میں اتار کر اُس سے خدا کا نام لواتے اور غوطہ دیکر مار ڈالتے تھے۔ (کنایۃً) مجبور کرکے زندہ درگور کر دینا۔ (فقرہ) اینجانب جبتک ہری نہ بلوالیں گے چین نہ لیں گے۔ ہری بولنا۔ (ہندو) مرتے وقت خدا کا نام لینا ۲ چین بولنا۔ ہار جانا۔ ہری چُگ۔ (وہ جانور جو ہری گھانس جہاں پاتا ہے چرتا ہے جیسے وہ نر ہے تو جہاں ادھر ہری گھانس دیکھے جا موجود ہو۔) صفت بیوفا ہرجائی۔ (مدنا) آج یہاں کل وہاں گزرے یونہیں جگ ہیں۔ کہتے ہیں سب سبزہ رنگ اس سے ہری چُگ ہیں۔

ہریالا۔ (ہ) صفت۔ مذکر ۱ عم۔ ہند ہا سرسبز۔ شاداب ۲ (عو) نوجوان خوبصورت۔ ہریالا بنا۔ مذکر۔ (عو) خوبصورت حسین دولہا۔ ہریالی۔ (ہ) مونث۔ (لکھنؤ) سبز تر و تازہ گھاس۔ دُوب ۲ سبزہ زار۔ (قدر) کچھ نظر کام نہیں کرتی ہے ہریالی میں۔ پاس سے بھی نظر آتے نہیں تو تے ہریل۔ ہریلے۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کے گیت جو شادی میں گائے جاتے ہیں۔

ہریانا۔ (ہ) (ف) سرسبز ہونا۔ ہرا بھرا ہونا ۲ مذکر۔ اونچی زمین۔

ہَریاوَل۔ (ہ)۔ بالفتح و فتح پنجم (مونث) (دہلی) ہریالی۔ (مسرور) چشم نرگس میں کھب رہی تھی۔ ہریاول باغ کی پری تھی۔ **ہریاولی**۔ (ہ) مونث۔ (عم) ہریاول۔

ہریسہ۔ (ع)۔ بفتح اول و کسر دوم و فتح چہارم (مذکر) ایک قسم کا کھانا۔ جو گیہوں کے آٹے۔ گوشت کی یخنی اور دودھ سے پکاتے ہیں۔ (تسلیم) سلیقہ سے اُسنے ہریسہ پکایا۔ مزیدار ہر ایک کھانا پکایا ۲ (کنایۃً) بہت گلا ہوا۔ گھلا ملا۔

ہَریَل۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا پرند جو جنگلی کبوتر کے برابر ہوتا ہے اور رنگت سبز رکھتا ہے۔ (بحر) تیزی فرشتے اُجاڑ انجمن اے فصل بہار۔ طوطی آئی نہ بیر سے کو نہ ہریل آیا۔

ہ - ڑ

ہَڑیوا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا خوش آواز پرند۔

ہُڑط۔ (ہ)۔ بالفتح (مونث) ۱ ہلیلہ۔ ایک قسم کے کسیلے پھل کا نام۔ (فقرہ) چھوٹی ہڑیں بہت مفید ہوتی ہیں ۲ ایک قسم کی لمبی گھنڈی جو ہڑ سے مشابہ ہوتی ہے۔ اور گوٹے کے ہاروں اور ازار بندوں وغیرہ میں سونے چاندی اور ریشم کے تاروں اور سوت سے بنا کر لگاتے ہیں۔ (رشک) تیری بدھی ہے پھلی پھولی ہوئی بیل کی طرح۔ پھل زمرد کے لڑیں ہیں پر الماس کے پھول ۳ (ہاڑ کا مخفف) استخوان۔ ہڈی۔ **ہڑجوڑا**۔ (ہ) مذکر۔ ایک پودے کا نام جس سے ہڈی جوڑی جاتی ہے۔ **ہڑواڑا**۔ (ہ) مونث۔ خاندانی قبرستان۔ (فقرہ) سید صاحب اپنی ہڑواڑ میں دفن کئے گئے۔

ہُڑ۔ (ہ)۔ بالضم (مونث)۔ چڑیوں کے ہنکانے کی آواز۔

ہُڑبڑانا۔ (ہ)۔ بالفتح و فتح سوم (مذکر) بوکھلانا۔ بیقرار ہونا۔ مضطرب ہونا۔ (فقرہ) تم ذرا ایسی ہڑبڑاتے ہو۔ **ہڑبڑی** (ہ) مونث ۱ جلدی۔ گھبراہٹ ۲ بیقراری۔ پڑنا کے ساتھ ہڑبڑیا (ہ) صفت (مضطرب۔ بیچین۔ گھبرایا ہوا ۲ جلد باز۔

ہڑپ۔ (ہ) بفتح اول و دوم (مونث)۔ بغیر چبائے نگل جانا۔ ایک ہی دفعہ نوالہ اُتار جانا۔ **ہڑپ کرجانا** ۱ نگل جانا۔ اندر اُتار جانا بیکبار گل کسی چیز کا کھا جانا ۲ کھا جانا۔ غبن کرلینا۔ (فقرہ) روسیوں کا کیا اعتبار ایک دفعہ راولپنڈی میں گئے پنج دہیہ لیلیا۔ ابتو دھر تک جانا ہے اسطرح اگر اور کچھ ہڑپ کر گئے اور ہیں ارسے کمک رہگیا تو پوری وہی مثل ہوئی۔ **ہڑپّا**۔ (ہ)۔ بفتح اول و دوم و تشدید سوم (مذکر)۔ کسی چیز کا ایک ہی دفعہ منھ میں ڈالکر حلق سے اُتار جانا۔ **ہڑپنا**۔ (ہ) ۱ نگلنا ۲ (کنایۃً) غبن کرنا۔

ہڑتال۔ (ہ)۔ ہٹ بازار۔ تال قفل (مونث)۔ ایک قسم کی زرد ونیلی دھات ۲ بازار بند ہوجانا۔ اظہار ماتم کے لئے یا حاکم کے ظالمانہ برتاؤ سے ۳ نایاب ہونا کسی چیز کا۔ (رند) حسن کا عشق کے بازار میں بھی کال ہے آج۔ بند دکانیں ہیں معشوقوں کی ہڑتال ہے آج۔ ہڑتال بول چال ہیں فصحا کی زبانوں پر دونوں معنوں میں رائج فارسی سے ہے **ہڑتال پڑنا**۔ **ہڑتال ہوجانا**۔ نایاب ہوجانا۔ (رشک) شہر میں ہڑتال پڑجائے اگر کھا جاؤں زہر۔ شور محشر ہو جو مجھکو قصد ہو فریاد کا۔ **ہڑتال کرنا**۔ دکانیں بند کردینا۔ دکانوں کو قفل لگا دینا۔ حاکم کے ظلم و ستم یا ماتم کی علامت ظاہر کرنا۔

ہڑدنگا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ آوارہ۔ مارا مارا پھرنے والا ۲ مذکر لڑکوں کا اُچھلنا کودنا۔ **ہڑدنگی**۔ (ہ) صفت۔ مونث۔ آوارہ بیہودہ۔ پھوہڑ۔ (فقرہ) جیسے ماں ہڑدنگی پھرکری خدا جانے کہاں اپنی اوڑھنی پھینک آئی۔ **ہڑدنگے کرنا**۔ شرارت کرنا۔ کھیلنا۔ کودنا پھرنا۔ (رضا) ابھی تک ساتھ ماشق کے کیا کرتے

تھے ہُڑدنگے۔ جواں ہیں وہ مگر جاتی نہیں عادت لڑکپن کی۔

ہُڑک۔ (ہ۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ ایک قسم کا باجا۔ **ہَڑک**۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم۔ سنسکرت اَلَک) مونث۔ ۱ باؤلے کُتّے کا زہر اثر کر جانا اور کُتّے کی طرح بولنا۔ اور کاٹنے کو دوڑنا۔ ۲ (کنایۃً) اُمنگ۔ ولولہ (ظفر) بائِلا دولت دنیا کی ہے خواہش میں حریص۔ سگ دیوانہ سے یہ کوئی ہڑک جاتی ہے۔ (محصنات) حالانکہ مبتلا دخیدار بنگیا تھا مگر حسن پرستی کی ہڑک ہر روز دو ایک بار اسکو اُبھرتی رہتی تھی۔ **ہڑک اُٹھنا۔ ہڑک لگنا**۔ ۱ باؤلے کُتّے کی طرح بولنا۔ اور کاٹنے کو دوڑنا۔ ۲ (کنایۃً) ولولہ اُٹھنا۔ شوق چرّانا۔

ہُڑکا۔ (ہ) مذکر۔ کسی چیز کی جُدائی کا غم۔ جس سے بچّے بیمار پڑ جاتے ہیں۔ **ہُڑکا کرنا**۔ بچّہ کا کسی کو یاد کرکے رنج کرنا۔ **ہُڑکانا**۔ (ہ) ترسانا۔ بھڑکانا۔ بیدل کرنا۔ کسی چیز کی جدائی سے رنج دینا۔

ہَڑکائی۔ (ہ) صفت۔ مونث۔ دیوانی۔ باؤلی۔ **ہَڑکائی کُتیا**۔ باؤلی کُتیا۔ وہ کُتیا جو ہر ایک کو کاٹتی پھرے۔ (فقرہ) ساس بیچاری نے ذرا سے کام کو کہا اور ہڑکائی کُتیا کی طرح ٹانگ لی۔ ۲ (کنایۃً) لڑنے کا جھگڑالو۔ ہر ایک کے سر ہونے والی۔

ہُڑکنا۔ ۱ (ہ۔ بضم و فتح دوم) یاد کرنا۔ بچوں کا ماں دایہ یا اور کسیکو جس سے مانوس ہوں یاد کرنا۔ اور اُنکے نہ ملنے کا رنج کرنا۔ (صفدر) ہر نفس کرتا ہے ماتم میرا۔ دل ہڑکتا ہے شب غم میرا۔ ۲ (ہ۔ بفتح اول و دوم) روک دینا۔ جھڑکنا۔ ہٹ۔ توڑ دینا۔

ہَڑنا۔ (ہ۔ بالفتح) (ہند و عم) تولنا۔ وزن جانچنا۔

ہ - ز

ہزار۔ (ف) صفت ۱ دس سو ۲ ہر چند۔ کتنا ہی۔ بہتیرا۔ (امیر) [illegible] ہم خوشامد ہزار کرتے ہیں ۳ کثرت۔ تعداد ظاہر کرنے کیلئے۔ (رشک) رہتے ہیں ہجر یار میں ہم اور عندلیب۔ لاکھ آفتیں کروڑ بکھیڑے ہزار داغ ۴ مونث بُلبُل (ع) منا رہی ہے چمن میں ہزار سالگرہ۔ **ہزار باتوں کی ایک بات**۔ مختصر اور عمدہ بات۔ (ابن الوقت) ہزار باتوں کی ایک بات تو یہ ہے کہ سرکار نے بزور شمشیر اپنی حکومت قاہرہ کو بٹھانا چاہا۔ **ہزاراں**۔ (ف) ہزار کی جمع۔ خلاف قیاس۔ **ہزاراں ہزار** (ف) ہزاروں کثرت ظاہر کرنے کے لئے۔ (شرف) ہے قدرتی جلوس عروس بہار سُرخ۔ کوسوں جلو میں گل ہیں ہزاراں ہزار سرخ۔ **ہزار بار**۔ (ف) اکثر۔ بارہا۔ ہزار دفعہ۔ **ہزار پا**۔ (ف) مذکر۔ کنکھجورا۔ **ہزار پر بھاری ہونا**۔ (کنایۃً) غالب ہونا۔ بہتوں پر۔ (راسخ) اک جان ناتواں ہے گرانبار صد گناہ۔ میں اپنی خفتوں سے ہوں بھاری ہزار پر۔ **ہزار جان سے فدا۔ ہزار جان سے قربان۔ ہزار دل سے قربان۔ ہزار دل سے فدا**۔ کنایہ ہے کمال عشق و فریفتگی سے کیسکے ساتھ۔ (قدر) ہزار جان سے قربان اہلبیت کرام۔ ہزار دل سے غلام ائمۂ اطہار۔ (اوج) قریب سو کے عزیز و رفیق ہو گئے سب۔ ہزار جان سے شبیر پر فدا تھے سب۔ (جلال) وہ نازنیں کہ شرم و حجاب پر جسکی۔ ہزار دل سے فدا شاہدان پردہ نشیں۔ **ہزار چند۔ ہزار گنا**۔ (رشک) ہمکو ہزار چند رُخ یار سے ملا۔ بُلبل کو جو مزا گل گلزار سے ملا۔ **ہزار دستاں**۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) بُلبل کی ایک قسم جو متعدد بولیاں بولتا اور نہایت خوش الحان ہوتا ہے۔ **ہزار دانہ**۔ (ف) صفت۔ ہزار دانے کی تسبیح۔

ہزار شکر۔ شکر کی کثرت کیلئے۔ (داغ) ہزار شکر کہ دنیا نے قدر دانی کی۔

ہزار گھر کی پھرنے والی۔ صفت۔ مونث۔ وہ عورت جو ماری ماری پھرے اور ایک جگہ نہ ٹھہرے۔ (داغ) کیوں آئے صبا تری گلی میں کھو بیٹھی ہزار گھر کی۔ ہزار منہ ہزار باتیں۔ مثل۔ ہر ایک شخص اپنی سمجھ کے موافق

کہتا ہے۔ جتنے منھ اتنی بات۔ (داغ) مجال کتنی ہے اے ستمگر سنائے جو مجھکو چار باتیں۔ بھلا کیا اعتبار تونے ہزار منھ میں ہزار باتیں۔ ہزار میں نہ چوکنا۔ علانیہ کہنے سے باز نہ رہنا۔ (داغ) زباں کھلے جو شکایت پہ ایک تم کیا ہو۔ ہزار میں بھی نہ چوکیں کبھی ہزار سے ہم۔ ہزار میں لینا مراد ہے برملا کہنے سے۔ سرمجلس کہنا (ذوق) ہزار دشمن جاں سے ہے ایک دوست برا۔ جو پوچھو کون ہے تو میں کہوں ہزار میں دل۔ ہزاروں ہزار کی جمع کثرت ظاہر کرنے کیلئے۔ (داغ) یہ ظالم تو ہزاروں کوس ہمسے دور رہتا ہے۔ اگر ملتا تو کچھ ہم چرخ بد اختر کو سمجھاتے۔ ہزاروں باتیں سنانا۔ ہزاروں سنانا۔ آوازے کسنا۔ برا بھلا کہنا۔ (داغ) خط میں مجھے اول تو سنائی ہیں ہزاروں۔ آخر یہی لکھتا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا۔ (صبا) گل کو وہ چھیڑتے ہیں باغ میں آتے جاتے۔ باتیں بلبل کو ہزاروں ہیں سناتے جاتے۔ ہزاروں گھڑے پانی پڑ گیا۔ کنایہ ہے کمال شرمندگی اور خجالت کا۔ ہزاروں میں۔ صدہا آدمیوں میں۔ (رشک) اپنے جانباز کو ہزاروں میں۔ جان جاتا ہے جانجاں میرا۔[۲] حکم کھلا۔[۳] ضرور بالضرور (داغ) پھرا جاتا ہے اس بت کی طرف رخ اہل ایماں کا۔ مسلماں اپنے قبلہ سے نہ منھ پھیرے ہزاروں میں۔ ہزار ہا۔ (ف) ہزار کی جمع بیشمار (امیر) ایک جاں اور حسرتیں لاکھوں۔ ایک دل اور ہزار ہا مطلب۔ ہزار ہاتھ۔ ضرور بالضرور کی جگہ۔ (آتش) اونچا ہو لاکھ تاڑ سے بھی سرو چار ہاتھ رتبہ بلند ہے ترے قد کا ہزار ہاتھ۔ ہزار ہاتھ کا ہن کر آئے۔ کیسا ہی اعلیٰ مرتبہ لیکر آئے۔ کیسا ہی بھاری بھرکم اور ذی عزت آئے۔ ہزار ہاتھ ہیں۔ تیغے کے بہتیرے ڈھنگ ہیں۔ (فقرہ) خدا کے ہزار ہاتھ ہیں۔ ہزاری۔ ہزار سے نسبت رکھنے والا۔[۲] ہزار آدمیوں کا افسر۔ ہزاری بزاری۔ صفت ہر قسم کے آدمیوں سے ملنے والا۔ اور بازار میں بیٹھنے والا۔ (کنایۃً) سفلہ

کمینہ۔ ناقابل اعتبار۔ (فقرہ) ہزاری بزاری کی بات کا کیا اعتبار۔ ہزاری روزہ۔ مذکر۔ (عو) ماہ رجب کی ستائیسویں تاریخ کا روزہ۔ (انشا) میں ترے صدقے نہ رکھ اے مری پیاری روزہ۔ بندی رکھ لیگی ترے بدلے ہزاری روزہ۔ ہزاری عمر ہو۔ (عو) دعا۔ سلام کے جواب میں کہتی ہیں یعنی بڑی عمر ہو۔ (فقرہ) خدا کرے تمھاری ہزاری عمر ہو۔ ہزاری منصب۔ مذکر۔ ایک قسم کا عہدہ۔ زمانہ شاہی میں تھا جسقدر تعداد فوج کی جسکے ماتحت رہتی تھی اسی تعداد کے موافق اس عہدے کا نام اور درجہ ہوتا تھا۔ مثلاً ہزاری سہ ہزاری۔ پنج ہزاری۔ ہفت ہزاری وغیرہ۔ (ذوق) فصل گل آج ہے وہ سلطنت آرائے طرب۔ کہ ملا باغ میں بلبل کو ہزاری منصب۔

ہزارہ۔ (ف) مذکر۔[۱] ایک سرحدی پہاڑی قوم کا نام۔ اور ایک پہاڑی کا نام جو پنجاب کے سرحدی ملک میں واقع ہے۔[۲] ایک قسم کا لالہ جس کا پھول بہت بڑا ہوتا ہے۔ ایک قسم کا بڑا گیندا۔ (ذوق) دلپہ زخموں کی ترقی سے ہوئی اور اک بہار۔ آگے تھا صد برگ یہ گل اب ہزارہ ہوگیا۔[۳] ایک قسم کا فوارہ۔ (قدر) گرمیاں ہیں تو مرا دیدۂ تر حاضر ہے۔ چھوٹے مژگاں کا ہزارہ ترے تہخانے میں۔

ہُزال۔ (ع۔ بضم اول) مذکر۔ لاغری جسم کی۔

ہز آنر۔ (انگ) لفٹنٹ گورنر کا تعظیمی خطاب۔ حضور والا کی جگہ۔ ہزایکسلنسی (انگ) گورنر کا تعظیمی خطاب۔

ہِزَبر۔ (ع۔ بکسر اول و فتح دوم صحیح۔ و بضم اول و زائے فارسی غلط) مذکر۔ شیر ببر۔ پھاڑ ڈالنے والا شیر۔ (کنایۃً) بڑا بہادر۔ (اوج) بڑھتا جری سوئے میداں ہزبر کیطرح۔

ہَزَج۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) وہ آواز جو تال سُر کے ساتھ ہو۔ ہوش عروض کی ایک بحر کا نام۔ ہزوہ۔ ہزار عالم۔ (ف) مذکر۔ تمام مخلوقات

جو اٹھارہ ہزار قسم کی ہے۔

ہزرائل ہائینس۔ (انگ) مذکر۔ خاندان شاہی کے مرد ممبروں کا اعزازی لقب۔

ہزل۔ (ع۔ بالفتح) مونث (۱) بیہودہ باتیں۔ مذاق۔ تمسخر۔ محض باتیں۔ وہ نظم جس میں مسخرے پن کے مضامین ہوں۔ ہزل گو۔ (ف) صفت۔ بیہودہ گو۔ نظم کہنے والا۔ ہزل گوئی۔ (ف) مونث۔ ہزل کہنا۔

ہزمجسٹی۔ (انگ) مذکر۔ یہ خطاب صرف بادشاہوں کے نام کے ساتھ لگایا جاتا ہے۔

ہز ہائینس۔ (انگ) مذکر۔ حضور والا۔ خداوند نعمت۔ ہز ہولی نیس۔ (انگ) مذکر۔ پوپ روم یا عیسائیوں کے بڑے مذہبی پیشوا کا اعزازی لقب۔

ہزیمت۔ (ع۔ بالفتح اول وکسر دوم) مونث۔ شکست۔ بھاگڑ۔ ہار۔ (فقرہ) فوج غنیم کو ہزیمت ہوئی۔ ہزیمت اٹھانا۔ شکست کھانا۔ بھاگنا۔ پسپا ہونا۔
ہزیمت کھانا۔ فارسی ہزیمت خوردن کا ترجمہ۔ پسپا ہونا۔ شکست کھانا۔ (رشک) پینے کو لہو دشمنوں کا خلق ہوا ہیں۔ کھانے کو ہزیمت مرے اعدا کو بنایا۔

ہست۔ (ف) مونث۔ زندگی۔ ہستی۔ وجود۔ (انیس) سب جا ہیں جس کی ہست وہ شہ زیاں مرے۔ ہست بود۔ (فارسی میں ہست بود کردن) موجود شے پر اکتفا کرنا۔) زندگی بسر کرنا۔ (زند) دیکھی نہ آکے سیر عدم سے وجود کی۔ دن موت کے بھر لئے یوں ہست و بود کی۔ ہست کرنا۔ موجود کرنا۔ پیدا کرنا۔ عالم وجود میں لانا۔ ہست ہونا۔ پیدا ہونا۔ عالم وجود میں آنا۔ (امیر) جو ہو ہست پتا اس کا کہاں ملتا ہے۔ کسکو آفاق میں عنقا کا نشاں ملتا ہے۔ ہوش و حواس میں ہونا۔ (امیر) جب تلک ہست تھے دشوار تھا پانا تیرا۔ مٹ گئے ہم تو ملا ہمکو ٹھکانا تیرا۔ ہست و نیست۔ (الفاظ فارسی ہیں مگر استعمال انکا فارسی نہیں ہے) اردو میں ہاں نہیں کی جگہ مستعمل ہیں۔ (فقرہ) تم نے مرے پیغام کا ہست نیست کچھ جواب نہیں دیا۔ ہستی۔ (ف) مونث (۱) وجود۔ قیام۔ موجودگی (۲) موجودات۔ مخلوقات (۳) حیات۔ زندگی۔ دنیا کی زندگی۔
(۴) اردو۔ حقیقت۔ اصل۔ بساط۔ (راسخ) ہستی مری یہی ہے کہ ہوں نیستی پسند۔ میرا یہی نشاں ہے کہ میرا نشاں نہیں (۵) اردو۔ مجال۔ تاب۔ طاقت۔ (فقرہ) انکی کیا ہستی ہے کہ میرا مقابلہ کریں (۶) دولت۔ ثروت (۷) دنیا۔ (۸) عدم سے جانب ہستی تلاش یار میں آئے (۹) اصطلاح خود بینی۔ خود پسندی۔ اظہار انانیت۔ ہستی جاودان۔ (ف) مونث۔ ہمیشہ کی زندگی۔ حیات ابدی۔
ہستی فانی۔ ہستی موہوم۔ ہستی دو روزہ۔ (ف) مونث۔ دو دن کی زندگی۔ چند روزہ زندگی۔ خیالی زندگی۔ (جرأت) دل کو ہر چند میں سمجھایا کہ اے خانہ خراب۔ جان اس ہستی موہوم کو تو نقش برآب۔

ہستنی۔ (س۔ بالفتح وکسر چہارم۔ نیز بالفتح وکسر دوم وچہارم) مونث۔ کوک شاستر کے مطابق عورتوں کی چار قسموں میں سے ایک قسم کا نام جو جوش شہوت اور غرور حسن کے باعث ہتنی کی طرح جھوم جھوم کر چلتی اور کسیکو خاطر میں نہیں لاتی ہے۔

ہسٹری۔ (انگ) مونث۔ تاریخ۔ حالات۔ ہسٹری شیٹ۔ (انگ) مذکر۔ وہ کاغذ جس میں مفصل حال کسی ملزم کا اور اس کے پچھلے جرائم لکھے ہوتے ہیں۔

ہسکا۔ (ہ۔ بالکسر) مذکر۔ (عوام) ریس۔ کیسی نقل کرنا۔ کیسکی برابری کرنا۔ (کرنا کے ساتھ)

ہسیا۔ ہنسیا۔ (ہ بالفتح) مذکر۔ گھاس اور کھیتی وغیرہ کاٹنے کا اوزار۔ لکھنؤ میں نون غنہ کے ساتھ ہے۔

ہُشش۔ (ہ) مونث (۱) کتے کو دھتکارنے کی آواز (۲) اونٹ کے بٹھانے کی آواز (۳) پرندوں کے اڑانے یعنی ہنکانے کی آواز۔

ہَشَّاش۔ (ع۔ بالفتح وتشدید شین۔ املا بائے ہوز سے صحیح ہے) صفت۔ ہنس مکھ۔ خوش۔ شاداں۔ ہشاش بشاش۔ صفت۔ نہایت خوش۔

باغ باغ ہنستا اور خوش ہوتا ہوا۔ (بنات النعش) میں نے آواز دی تو بہت ہشاش بشاش ہوکر لبیک کہی کیا ہے۔

ہُشت۔ (بالضم) ۱ یہ کلمہ اکثر نفرت ظاہر کرنے اور کسی امر سے روکنے اور جھڑکنے کے واسطے بولا جاتا ہے ۲ کتّے کو ہنکانے کیواسطے بھی مستعمل ہے۔

ہُشت مُشت۔ (فارسی میں ہُشت مُشت ہے) مونث۔ لات گھونسے کی لڑائی۔ (فقرہ) باتوں باتوں میں تکرار بڑھی اور ہشت مشت کی نوبت آگئی۔

ہَشت۔ (ف۔ سنسکرت میں اَشٹ) صفت۔ آٹھ۔ ۸۔ ہے۔

ہشت بہشت (ف) مذکر۔ آٹھ بہشت جنکے نام یہ ہیں ۱ خلد ۲ دارالسلام ۳ دارالقرار ۴ جنت عدن ۵ جنت الماوا ۶ جنت النعیم ۷ علییّن ۸ فردوس۔

ہشت پہلو۔ (ف) آٹھ کونے کا۔ **ہشت گنج**۔ (ف) مذکر۔ آٹھ خزانے خسرو پرویز کے۔ **ہشتاد**۔ (ف) صفت۔ اسّی۔ ۸۰۔ **ہشتم**۔ (ف) صفت آٹھواں۔ آٹھویں۔

ہُشکارنا۔ کتے کو کسی طرف بھونکنے کی ترغیب دینا ۲ (کنایۃً) کسی آدمی کو کسی امر کے لئے راغب کرنا اشتعال دینا۔

ہُشکانا۔ (بالضم) اشتعال دینا۔ (فقرہ) نمائش کا دُم چھلا ایجاد اور اُپج کو ہشکاتا ہے۔

ہشیار۔ (ف) صفت۔ ہوشیار کا مخفف ۱ باہوش ۲ چالاک ۳ عقلمند۔ دانشمند ۴ خبردار۔ آگاہ۔ چوکس ۵ لائق۔ قابل۔ مستعد ۶ بیدار۔ جاگتا ہوا۔ **ہشیار رہنا**۔ خبردار رہنا۔ غافل نہ رہنا۔ (ذوق) خبر لو نہ جیب کی یا میں رہوں ہشیار دامن سے۔ جنوں اُلجھے ہیں ناخن جیب سے اور خار دامن سے۔ **ہشیار کرنا** ۱ جتانا۔ آگاہ کرنا۔ خبردار کرنا۔ (رضا) اچانک چوٹ سے رہتا ہے مرجانے کا اندیشہ۔ لگا تا تیر گر دل پر مجھے ہشیار کر دینا ۲ جگانا۔ بیدار کرنا ۳ لائق بنانا ۴ پال کر بڑا کرنا۔ **ہشیار ہوجانا** ۔ جوان ہوجانا۔ (امیر) کچھ فکر دخت رز کی پیر مغاں ہے لازم۔ بے ہوش اب نہیں ہے ہشیار ہوگئی ہے۔ **ہُشیاری**۔ (ف) مونث۔ چالاکی ۲ عقلمندی۔ دانائی۔ احتیاط ۳ چوکسی۔ خبرداری ۴ مستعدی ۵ لیاقت قابلیت ۶ بیداری۔

ہ ۔ ض

ہَضم۔ (ع۔ بالفتح) مذکر ۱ تحلیل معدے میں غذا کا اس قابل ہوجانا کہ اس سے خون بن سکے۔ (امیر) کو اس آب کا ہضم دشوار تھا۔ کہ جوں آب شمشیر دمدار تھا ۲ غبن۔ چوری۔ تغلّب۔ خیانت **ہضم کرنا** ۱ تحلیل کرنا۔ غذا کا ۲ مال مارنا۔ داب بیٹھنا۔ ڈکار جانا۔ (مراۃ العروس) چاولوں میں کوڑیاں بھیں وہ نامراد بنیے نے ہضم کیں۔ **ہضم ہونا** ۱ غذا کا تحلیل ہونا ۲ مال مارا جانا۔ غبن کا خفیہ رہنا۔ (مراۃ العروس) اس سے زیادہ تو ہضم نہیں ہوسکتا آگے بڑھکر نمک حرامی میں داخل ہے۔

ہ ۔ ف

ہَفت۔ (ف) صفت۔ سات۔ ۷۔ معہ۔ **ہفت اختر**۔ (ف) مذکر سبع سیارہ۔ **ہفت اقلیم**۔ (ف) مونث۔ سات ولایتیں۔ جو سات ستاروں کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ زمین گیند کی صورت کی ہے۔ جس کا ۳/۴ پانی سے گھرا ہوا ہے باقی ۱/۴ جسکو ربع مسکون کہتے ہیں۔ سات حصہ عرض میں مساوی اور خط استوا کے متوازی کرکے ہر حصہ کا نام اقلیم رکھا ہے۔ **ہفت الوان** (ف) مذکر۔ (کنایۃً) مختلف قسم کے لذیذ طعام۔ **ہفت امام**۔ (ف) مذکر۔ ۱ امام اعظم ابوحنیفہ کوفی ۲ امام شافعی ۳ امام مالک ۴ امام احمد بن حنبل ۵ امام ابویوسف ۶ امام زفر ۷ امام محمد۔ **ہفت اندام**۔ (ف) مونث نام ایک رگ کا ہے جسکی فصد سے خون۔ سر سینہ پشت اور ہاتھ پاؤں کا نکلتا ہے۔ **ہفت اورنگ**۔ (ف) مذکر ۱ سبع سیارہ۔ بنات النعش ۲ سات رنگ یعنی ۱ سیاہ ۲ سپید ۳ سرخ ۴ سبز ۵ زرد ۶ کبود ۷ عباسی

ہفت

ہفت پردہ۔ (ف) مذکر۔ سات آسمان اور سات پردے آنکھوں کے
ہفت پردۂ چشم۔ (ف) آنکھ کے سات پردے۔ ہفت پشت۔ (ف)
مونث۔ سات پیڑھی۔ ہفت پیکر۔ (ف) مذکر۔ سات ستارے ساتوں آسمان
ہفت جوش۔ (ف) مذکر۔ سات دھاتیں ملاکر جو چیز بنائی جائے۔ وہ
سات دھاتیں یہ ہیں ۱ سونا ۲ چاندی ۳ تانبا ۴ جست ۵ لوہا ۶ سیسہ
۷ رانگا۔ ہفت چشمۂ بہشت۔ بہشت کے سات چشمے ۱ کوثر ۲ کافور ۳
سلسبیل ۴ تسنیم ۵ معین ۶ زنجبیل ۷ حمیم۔ ہفت حرف آبی۔ (ف)
مذکر ۱ جیم ۲ زائے نقطہ دار ۳ کاف ۴ سین بے نقطہ ۵ قاف ۶ ثائے مثلثہ
۷ ظائے نقطہ دار۔ ہفت حرف آتشی۔ (ف) ۱ الف ۲ ہائے ہوز ۳ طائے حطی
۴ میم ۵ فے ۶ شین قرشت ۷ ذال نقطہ دار۔ ہفت حرف خاکی ۱ دال بے نقطہ ۲ حائے
حطی ۳ لام ۴ عین بے نقطہ ۵ رائے بے نقطہ ۶ خائے نقطہ دار ۷ غین نقطہ دار۔ ہفت حرف
ہوائی۔ (ف) ۱ بائے ابجد ۲ واؤ ۳ یے ۴ نون ۵ ص بے نقطہ ۶ تائے قرشت ۷ ضاد نقطہ دار
ہفتخوان۔ (ف) مذکر۔ کیکاؤس مازندران میں قید تھا۔ رستم اسکی رہائی کیواسطے سات دنمیں
مازندران پہونچا اور کیکاؤس کو رہائی دلوائی۔ اس راستہ کو ہفت خوان رستم کہتے ہیں۔ کنایۃً
نہایت دشوار اور مشکل کام۔ (قدر) ایک انجن کھینچ لے سب گاڑیوں کو واہ واہ
ایک رستم فتح کر لے ہفتخوان کا ہفتخوان۔ ہفت رنگ (ف) مذکر۔ ساتوں
رنگ۔ یعنی ۱ سیاہ ۲ سفید ۳ سرخ ۴ سبز ۵ پیلا ۶ نیلا ۷ قرمزی
ہفت دریا (ف) مذکر۔ دیکھو سات دریا۔ ہفت دوزخ۔
(ف) دوزخ جو سات طبقوں میں منقسم ہے ۱ سقر ۲ سعیر ۳ لظی ۴ حطمہ
۵ جحیم ۶ جہنم ۷ ہاویہ۔ ہفت رنگی۔ (ف) مکار۔ صفت۔ مختلف رنگوں
کا۔ (اختر شاہ اودھ) آراستہ ساری فوج جنگی۔ وہ دردہاں سب کی
ہفت رنگی۔ ہفت روزہ۔ مذکر۔ وہ کاغذ جسمیں ایک ہفتہ کی کارگزاری
دفتر والوں کی درج ہوتی ہے۔ (ابن الوقت) اور کارگزاری کا

ہفت

ہفت روزہ حضور کے ملاحظہ میں گزران دیا کریگا۔ ہفت زبان۔ (ف) صفت
سات زبانیں جاننے والا۔ ہفت زبان ہونا۔ بہت سی زبانیں جاننا۔
ہفت سلام۔ سات سلام جو قرآن شریف میں ہیں ۱ سلامٌ قولاً من ربٍ
الرحیم ۲ سلامٌ علی ابراہیم ۳ سلامٌ علی نوح فی العالمین ۴ سلامٌ علی موسیٰ
وہارون ۵ سلامٌ علی الیاسین ۶ سلامٌ علیکم طبتم فادخلوہا خالدین ۷ سلامٌ
ہی حتی مطلع الفجر۔ ہفت سلطان۔ سات شہنشاہ ظاہری و باطنی:
۱ حضرت امام رضا شاہ خراسان ۲ سلطان ابراہیم ادہم ۳ سلطان بایزید
بسطامی ۴ سلطان ابوسعید ابوالخیر ۵ سلطان محمود غزنوی ۶ سلطان سنجر ۷
سلطان اسمٰعیل سامانی۔ ہفت قرّا۔ (ف) مذکر۔ سات قاری قرآن
پڑھانے والے جو علم قرآت کے امام تھے ۱ نافع مدنی ۲ عبداللہ بن کثیر مکی
۳ ابوعمرو بصری ۴ ابن عامر شامی ۵ عاصم کوفی ۶ حمزہ کوفی ۷ علی کوفی
جنکا لقب کسائی تھا۔ ہفت طبق۔ (ف) مذکر۔ کنایہ ہے آسمان کے
ساتوں طبقوں سے۔ ہفت قرآت۔ (ف) مونث۔ قرآن کی ساتوں قرأتیں
ہفت قلزم۔ (ف) مذکر۔ ہفت دریا۔ (عاشق) عروج بحر اشک ایسا ہوا
ہفت کے رونے میں۔ کشتی چرخ بیضاوی ہوا ہفت قلزم سے۔ ہفت قلم۔
(ف) مذکر۔ ۱ سات مشہور خط ۲ صفت۔ وہ شخص جو سات طرح کے خط لکھنا
جانتا ہو۔ اعلیٰ درجہ کا خوشنویس۔ ہفت قلم ہونا۔ عربی فارسی وغیرہ
خطوط لکھ سکنا۔ اعلیٰ درجہ کا خوشنویس ہونا۔ (داغ) کافی ہے مجھے ایک سبق
حضرت ناصح۔ میں ہفت قلم ہفت زبان ہو نہیں سکتا۔ ہفت کشور۔ (ف)
مونث۔ ہفت اقلیم۔ ہفت گردوں۔ (ف) ہفت آسمان۔ ہفت گنج۔ (ف)
مذکر۔ خسرو پرویز کے خزانے کا نام۔ ہفتم۔ (ف) سات سے نسبت رکھنے والا۔ ہفت
ملت (ف) مونث۔ ساتوں فرقے جنکا ذکر ہفتاد و دو ملت میں ہمنے کیا ہے
ہفت منزل (ف) مونث۔ کنایہ ہے قرآن کی ساتوں منزلوں سے۔ ہفت میوہ (ف) مذکر۔ سات قسم کے میوے خشک

۱۰ انجیر ۱۱ شفتالو ۱۲ خرما ۱۳ آلو بخارا ۱۴ سیب ۱۵ انگور۔ ہفت ہزاری۔ (ف) مذکر۔ شاہانِ مغلیہ کی طرف سے ایک بہت بڑے منصب کا نام۔ (قدر) ہمسے غریبوں کے گھر آکر کیا کرے؛ دولت وصل لٹا کر۔ ساتوں فلک کے تارے پاکرشلگی ہفت ہزاری رات۔ ہفت ہیکل۔ (ف) مونث۔ ایک ہفت روزہ دعا کا نام ہے۔

ہفتاد۔ (ف) صفت۔ ستر ۲ کثرت کیلئے مستعمل ہے۔ ہفتاد پُشت (ف) مونث۔ ستر پیڑھی۔ کثرت کا کنایہ ہے۔ ہفتاد و دو۔ (ف) صفت ۷۲۔ ہفتاد و دو ملت۔ ہفتاد و سہ ملت۔ (ف) مونث۔ اسلام میں تہتّر فرقے ہیں جنہیں سے ایک فرقہ اہل سنت والجماعۃ کا ہے۔ باقی بہتّر فرقوں کی اصل چھ فرقے ہیں۔ رافضیہ۔ خارجیہ۔ جبریہ۔ قدریہ۔ جہمیہ۔ مرجیہ۔ انہیں سے ہر ایک کی بارہ بارہ شاخیں ہیں (صبا) جان دیکر جنگ ہفتاد و دو ملت سے چھُٹے سر فتح پائی قلعۂ ہستی جو خالی ہوگیا۔ سہ کون ہفتاد و سہ ملت میں ہے ہمسائے رشک۔ نہیں فرصت غم ہفتاد و دوتن سے ہمکو۔

ہَفتہ۔ (ف) مذکر۔ سات دن کا زمانہ۔ سات دن ۲ (اردو) سنیچر۔ شنبہ ۳ ساتواں دن۔ ہفتہ دوست۔ (ف) ہفتہ۔ وہ جو بہت راہ چلنے سے تھک گیا ہو) صفت۔ وہ جو روزنیا دوست کرے اور کسی دوستی پر قائم نرہے۔ (عاشق) ہیں ہفتہ دوست آتے تھے یا اکیلا روز ملتے نہیں مکان پر اب چار چار روز۔ ہفتہ عشرہ۔ مذکر۔ آٹھ دس روز کا زمانہ۔ (ابن الوقت) مکان میں ہفتہ عشرہ کا سامان رکھکر اندر ہو بیٹھا۔ ہفتے کا تھنا۔ (پہلوانوں کی اصطلاح) حریف کی دونوں بغلوں میں سے اپنے ہاتھ نکال کر اسکی گردن دونوں ہاتھوں سے جکڑ لینا۔

ہَفُّ نَظَر۔ (عو) ایک کلمہ ہے جو چشم بد کا اثر دفع کرنیکے لئے ماشاءاللہ کی جگہ مستعمل ہے۔ (غالب) صبر آزما وہ اُنکی نگاہیں کہ ہَفُّ نظر۔ طاقت رُبا وہ اُنکے اشارے کہ ہائے ہائے۔

ہَفَوات۔ (ع) مونث۔ بیہودہ باتیں۔ ہ - ک

ہُک۔ (ہ۔ بالضم) مذکر۔ آہنی میخ۔ وہ خمدار کیل جو دیوار میں نصب کرتے ہیں ۲ وہ کیل جسکو گھنڈی کی جگہ اچکن یا شیروانی میں لگاتے ہیں

ہَکّا۔ (ہ) مذکر۔ صدمہ جو حریف کو پہنچاکر غلبہ حاصل کریں۔ اردو میں ہکا بکا کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ ہَکّا بکّا۔ (ہ) صفت۔ متحیّر۔ گھبرایا ہوا۔ حواس باختہ۔ متعجب۔ (رہنا۔ ہونا کے ساتھ) (رضا) آئینہ خانہ میں کیا آیا نظر۔ تم تو اچاں ہکا بکا ہوگئے۔

ہَکُّ دَکُّ۔ (ہ) مونث۔ پس و پیش ۲ صفت متعجب۔ حیران۔ سکتے کے عالم میں۔ ہک دک رہجانا۔ سکتے کے عالم میں رہجانا۔ حیرت میں رہجانا۔ ہک نہ دک۔ بے ساماں دگماں۔ اچانک۔ (انشا) ہک نہ دک تونے دوگانہ دیدیا دھکا تو آ۔ بھاڑ میں جائے یہ کھلّی ٹل گیا میرا ملا۔

ہکّا ۱۔ الف تحریر میں نہیں آتا مگر تلفظ میں آتا ہے۔) اسی طرح ہَکَّر ہَکَّر کرنا۔ (بفتح اول۔ ودوم) تشکل۔ سانس لینا۔ ضعف۔ یا بھوک پیاس سے۔

ہَکلا۔ (ہ۔ بالفتح) صفت۔ مذکر۔ مونث کیلئے ہکلی۔ لکنت کرنیوالا۔ ہَکلاپَن۔ (ہ) مذکر۔ لکنت۔ ہکلانا۔ (ہ۔ بالفتح) لکنت کرنا۔ زبان کا لڑکھڑانا۔ کسی لفظ کو کہتے وقت اُسکے ہر حرف میں تکرار واقع ہونا۔ (آتش) ہکلا کے مجھ سے بات جو اُس دلربا نے کی کس حسن سے ادا اسے تکرار نے کیا۔

ہ ۔ گ

ہگاس ۔ (ھ) مونث ۔ پیخانہ پھرنے کی خواہش ۔ رفع ضرورت کی خواہش ۔ ہگاس لگنا ۔ رفع براز کی حاجت معلوم ہونا ۔ ہگاسا ۔ (ھ) صفت ۔ مذکر ۔ وہ جس کا براز نکلنے کے قریب ہو ۔ مونث کیلئے ہگاسی ۔

ہگانا ۔ (ھ) پاخانہ پھرانا ۔ ہگ دینا ۔ ہگ مارنا ۔ پیخانہ پھر دینا ۔ (کنایۃً) خوف سے بد حواس ہو جانا ۔ ہگنا ۔ (ھ) براز کرنا ۔ پیخانہ پھرنا ۔ ہگو ہگوڑا ۔ (ھ) صفت ۔ بار بار براز کرنے والا ۔

ہ ۔ ل

ہل ۔ (ھ ۔ بالفتح) مذکر ۔ زمین جوتنے کا آلہ ۔ زمین کھودنے کا اوزار ۔ (ناسخ) سلائی سرمہ کی کیوں پھیرتا ہے چشم گریاں میں ۔ ارے او کور دیدہ ہل کہیں پانی میں چلتا ہے ۔ ہل برار ۔ مونث ۔ ہلوں کی تعداد پر مالگزاری ہل جوتا ۔ صفت ۔ ہل چلانے والا ۔ ہل جوتنا ۔ ہل چلانا ۔ قلبہ رانی کرنا ۔ ہل چلنا ۔ کھیت میں ہل سے کام لیا جانا ۔ ہل دار ۔ صفت ۔ ہل کا مالک ہل ہانکتے کودوں پھانکتے ۔ (کنایۃً) اضطراب کی حالت میں ۔

ہلا ۔ (ھ ۔ بالکسر) مذکر ۔ کھوج دھندا ۔ کام ۔ مشغلہ ۔ (کرنا کے ساتھ)

ہَلاّ ۔ (ھ ۔ بالفتح) مذکر ۔ دھاوا ۔ چڑھائی ۔ تاخت ۔ یورش ۔ حملہ ۔[۲] غل ۔ شور ۔ (دونوں معانی میں کرنا ہونا کے ساتھ)

ہلاہتی ۔ ہلاچلی ۔ مونث ۔ (ع) بھاگڑ ۔ گڑبڑ ۔ ہلچل ۔ آدمیوں کی ردارودی

ہلا دینا ۔ جنبش دینا ۔ (فقرہ) درخت کو ہلا دو ۔[۲] (کنایۃً) دہلا دینا ۔ (فقرہ) تمنے بیماری کا حال لکھکر گھر بھر کو ہلا دیا ۔ ہلا مارنا ۔ ہلکان کرنا ۔ پریشان کرنا ۔ (فقرہ) اُسنے کئی دن سارے گھر کو ہلا مارا ۔ آخر روپیہ لیکر ٹلا ۔ ہلا ہلا ۔ (ھ) صفت ۔ مذکر ۔ مانوس ۔ مونث کے لئے ہلی ہلی ۔ ہلا ہونا ۔ مانوس ہونا ۔ (انیس) شاہ کو روتی سکینہ تو یہ کہتی بانو ۔ موت ہے باپ سے بچا جو ہلا ہوتا ہے ۔

ہُلاس ۔ (ھ ۔ سنسکرت میں ہُلّاس) مونث ۔ ناس ۔ ناک میں سونگھنے کا پیا ہوا سوکھا تمباکو ۔ ہُلاس دانی ۔ مونث ۔ ہلاس رکھنے کا ظرف ۔ ہُلاس لینا ۔ ہلاس سونگھنا ۔ ہُلاس ہو جانا ۔ (ع) ہُلاس کیطرح چٹکی چٹکی کرکے اُٹھ جانا ۔ (کنایۃً) خرچ ہو جانا ۔

ہلاک ۔ (ع ۔ بفتح اول) نیستی ۔ نیست ہونا ۔ مرجانا ۔ فارسیوں نے قتل کرنا ۔ تلف کرنا ۔ قتل ہونا ۔ تلف ہونا ۔ اور مجازاً مشتاق آرزو مند کے معانی میں استعمال کیا ۔ صفت ۔[۱] آرزو مند ۔ مشتاق ۔ (غالب) مشہد عاشق سے کوسوں تک جو اُگتی ہے حنا ۔ کسقدر یارب ہلاک حسرت پابوس ہے ۔[۲] قتل ۔ فنا ۔[۳] (کنایۃً) مضمحل ۔ تھکا ہوا ۔ (بہار عشق) دل جب اس کا بہت ہلاک ہوا ۔ تب گریبان صبح چاک ہوا ۔ ہلاک کرنا ۔[۱] مارنا ۔ قتل کرنا ۔[۲] تباہ کرنا برباد کرنا ۔[۳] تھکانا ۔ مضمحل کرنا ۔ ہلاک ہونا ۔ لازم ۔ ہَلاکَت ۔ (ع) مونث ۔[۱] نیست ہونا ۔ موت ۔ مرنا ۔[۲] (کنایۃً) محنت ۔ مشقت ۔ تھکاوٹ ۔

ہلاکو ۔ (ت ۔ بضم اول ۔ اصل میں ہُولاکو خاں ۔ نام چنگیز خاں کے پوتے کا تھا جسکی خونریزی بغداد وغیرہ میں ضرب المثل ہے) مذکر ۔[۱] ایک ظالم بادشاہ کا خطاب ۔[۲] (کنایۃً) ظالم ۔ جلاد ۔ سفاک ۔ (جانصاحب) کہتی ہوں دلمیں جب سے مجھے تو نظر پڑا ۔ خالق بچائے جان ہلاکو نظر پڑا ۔ اردو میں بفتح اول بول چال میں ہے

ہلال ۔ (ع ۔ اہل عرب دو پہلی اور دو پچھلی راتوں کے چاند کو ہلال ۔ پورے چاند کو بدر اور باقی راتوں کے چاند کو قمر کہتے ہیں ۔ اہل زبان کی اصطلاح میں پہلی رات کے چاند کو ہلال اور ہلال کا اطلاق تین دن تک ہوتا ہے اور اس کے بعد قمر کہتے ہیں) مذکر ۔[۱] نیا چاند ۔ پہلی رات کا چاند ۔[۲] فارسی شعرا ناخن اور ابرو سے بھی تشبیہ دیتے ہیں ۔ ہلال ابرو ۔ (ف) صفت ۔ محبوب کی تعریف میں بولا جاتا ہے ۔ ہلال رکاب ۔ (ف) صفت ۔ صاحب رتبہ و اقتدار ۔ بادشاہوں کی تعریف

میں بولا جاتا ہے۔ **ہلال کماں**۔ (ف) صفت۔ بادشاہوں کی تعریف میں بولا جاتا ہے۔ **ہلالی**۔ (ع) صفت ۱ منسوب بہ ہلال۔ ہلال کی وضع کا ۲ قوسی۔ نئے چاند کی مانند۔ جیسے جام ہلالی۔ تیغ ہلالی۔ تیر ہلالی

ہلانا۔ (ہ) بکسر اول ۱ حرکت دینا جنبش دینا۔ چلانا ۲ مانوس کرنا۔ پرچانا۔ خوگر کرنا۔ سدھانا۔

ہلاہل۔ (ف۔ بروزن حمائل۔ (فیضی بلدمن) انداختہ سا فیش محفل دردار زئے بہشتی ہلاہل) مذکر۔ زہر قاتل جسکا علاج نہوسکے ۲ صفت قاتل۔ مہلک ۳ ترعو کڑوا۔ تلخ۔

ہلبل۔ (ہ) مونث۔ گھبراہٹ۔ اضطراب۔ بےچینی۔ (جان صاحب) گیہوں ہل ہل کے میں اٹھا نہ سکی۔ بچہ ہونیکی اوپہی ہلبل میں۔ **ہلبلا**۔ (ہ) صفت مذکر۔ مضطر۔ **ہلبلانا**۔ (ہ)۔ بالفتح و فتح سوم ۱ بےچین ہونا بوکھلانا ۲ جلدی کرنا۔ **ہلبلاہٹ**۔ (ہ) مونث۔ گھبراہٹ۔ بوکھلاہٹ جلدی۔ **ہلبلی**۔ (ہ) مونث۔ جلدی۔ گھبراہٹ۔ ہڑبڑی۔ (انشا) جو کام ہے نگوڑا سو ہلبلی کا۔

ہلجان۔ مونث۔ عورتیں میدے کی روٹی اور قیمہ انگیٹھی میں پکا ہوا۔ بھونے ہوئے پاؤں پر رکھکر رتجگے کے بعد تقسیم کرتی ہیں۔

ہلچانا۔ (بالکسر) ۱ متحرک ہوجانا۔ لرزجانا۔ کانپ جانا۔ تھرا جانا۔ ۲ مانوس ہوجانا۔ خوگر ہوجانا۔ یار بن جانا۔

ہلچل۔ (ہ)۔ بالفتح و فتح سوم ۱ مونث۔ بھاگڑ کھلبلی۔ بیقراری۔ گھبراہٹ (امیر) دہی آگئی اکبار صف اعدا میں۔ ایک دو ہاتھ کے چلنے میں پڑی یہ ہلچل۔ عورتوں کی زبانوں پر "ہلا چلی" ہے۔ **ہلچل پڑنا**۔ **ہلچل مچنا**۔ کھلبلی ہونا۔ گھبراہٹ ہونا۔ بھاگڑ پڑنا۔ (امانت) ہلچل مرے اشکوں سے زمانے میں پڑی ہے۔ چھالے ہیں نہ بھادوں کے نہ ساون کی

جھڑی ہے۔ (مصحفات) ادھر تو ہلچل مچی ہوئی تھی ادھر حلیلا بے طلب تیار ہوا اپنے ساتھیوں کو جمع کر لگا نقل کرنے۔ **ہلچل ہونا**۔ پریشانی ہونا۔ اضطراب ہونا۔ (اسد) نہ آئے داغ تو اچھا ہے ورنہ۔ بڑی ہلچل تری محفل میں ہوگی۔

ہلدوا۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی زرد رنگ کی لکڑی جس سے تخت و صندوق بناتے ہیں۔

ہلدی۔ (ہ)۔ بالفتح مونث۔ ایک قسم کی زرد جڑ یا گرہ جو سالن میں رنگت کیواسطے ڈالتے ہیں۔ زرد چوبہ۔ **ہلدی تھوپنا**۔ چوٹ پر ہلدی کا ضماد کرنا۔ (توبۃ النصوح) بے چاری سکے ایسی لات ماری کہ صحنچی میں ہلدی تھوپے پڑی کراہ رہی ہے۔ **ہلدی کی گرہ لیکر پنساری بن بیٹھنا**۔ **ہلدی کی گرہ لیکر پنساری بنجانا**۔ (کنایۃً) تھوڑی سی پونجی پر نازاں ہونا۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی ناقص اپنے آپ کو علم و فن میں کامل جانے۔ **ہلدی لگاکے بیٹھنا**۔ (دہلی) چوٹ لگنے کا جانہ کرکے چھپ رہنا۔ بہانہ کرنا۔ حیلہ ڈھونڈھنا۔ بہانہ کرنا۔ ہلدی لگاکے بیٹھوگے۔ اس کام سے باز آؤ ورنہ ایسی مار کھاؤگے کہ ہلدی لگاکر بیٹھنے کی ضرورت ہوگی۔ **ہلدی لگی نہ پھٹکری**۔ کنایہ ہے بے مشقت اور بے خرچ کچھ حاصل ہوجانے سے۔ **ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ بھی چوکھا آئے**۔ مثل۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں بغیر کچھ خرچ کئے خاطر خواہ کام نکل آئے۔

ہلاہریا۔ (ہ) مذکر ۱ ایک قسم کا زہر جو ہلدی میں پایا جاتا ہے۔ سہ لیتے ہی بوسہ میوہ لب کا میں مرگیا۔ اے بحر ہلدئے کی گرہ تھی رطب نہ تھا ۲ یرقان ایک بیماری جسمیں تمام جسم زرد پڑجاتا ہے ۳ صفت زرد۔ پیلا بسنتی۔

ہُلَّڑ - (ہ) مذکر۔ شور و غل۔ شور و غوغا۔ غُل غپاڑا ۱ آدمیوں کی کثرت اور بھیڑ کا غلغلہ۔ (مسرور) واعظ کی خیر یارب پگڑی ہے سلامت۔ میخانہ میں یہ کیسا ہُلّڑ مچا ہوا ہے۔ (کرنا۔ مچانا۔ مچنا۔ ہونا کے ساتھ)

ہُلسانا - (ہ) (ہندو۔ عو) ۱ خوش کرنا۔ جی بہلانا ۲ (عو) بھڑکانا۔ بہکانا۔ اُکسانا ۳ للچانا۔ شوق دلانا۔

ہَلکا - (ہ۔ بالفتح) صفت۔ مذکر۔ مونث کیلئے ہلکی ۱ سُبک۔ خفیف۔ نازک۔ لطیف۔ کم وزن۔ (ناسخ) دے ڈوبیگا تو اپنا ململ کا۔ ناتواں ہوں کفن بھی ہو ہلکا ۲ اوچھا۔ کم ظرف ۳ کم قیمت۔ گھٹیا ۴ بیغیرت۔ حقیر۔ ذلیل ۵ نہایت لطیف۔ جلد اثر قبول کرنیوالا ۶ سُبک وضع ۷ پھیکا۔ وہ رنگ جو شوخ نہو۔ (امانت) رنگ بیرنگ تھا ہر رنگ سے شرماتے تھے۔ ہلکے ہلکے یہ دوپٹے نہ رنگے جاتے تھے ۸ کم تیز۔ (ابن الوقت) حرٹ کے مقابلہ میں یہ تمباکو بہت ہلکا ہوتا ہے ۹ وہ سوال جس کا جواب دشوار نہو۔ (شوق قدوائی) جو منہ چھپا کے نہ دو تم جواب کل کلسا۔ تو ایک سوال کروں آج بھی میں ہلکا سا۔ ہلکا پانی۔ زود ہضم۔ پانی۔ (جانصاحب) کنواں میرے حضور کا میٹھا نہ کھاری۔ نہیں پانی ہلکا نہ بھاری دوگانہ۔ ہلکا پن۔ مذکر ۱ ہلکی ۲ خفت ۳ کمینگی۔ رذالاپن ۴ کم ظرفی۔ اوچھاپن۔ چھچھوراپن۔ ہلکا پھلکا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کیلئے ہلکی پھلکی۔ نازک۔ لاغر۔ کمزور۔ بہت ہلکا۔ بہت نازک۔ (مسرور) ہجر میں بسکہ تن زار ہے ہلکا پھلکا۔ جو غذائے تن بیمار ہے ہلکا پھلکا۔ (نکہت) کیا ہی نازک مرا دلدار ہے ہلکا پھلکا۔ ڈالے گردن میں تو بس ہار ہے ہلکا پھلکا ۲ کنایہ ہے آسانی اور راحت سے۔ (رشک) وصلت میں ہلکے پھلکے گزرتے ہیں شب و روز۔ فرقت میں مثل کوہ ہیں لیل و نہار بار ۳ پتلا پھلکا۔ ہلکا پھول۔ صفت۔ پھول کی طرح ہلکا۔ ہلکا جوڑا۔ مذکر۔ کم قیمت پوشاک۔ ہلکا خون۔ ہلکا لہو ۱ (عو) وہ جسکو نظر بد جلد اثر کرے۔ (رویائے صادقہ) ننھے کا ایسا ہلکا خون ہے کر آئے دن بیمار رہتا ہے ۲ وہ شخص جو دوسرے کا خون نہ دیکھ سکے۔ (جانصاحب) فصّاد کا بندی سے سوا ہلکا لہو تھا۔ غش آ جو گیا دو گھڑی نشتر نہ نکالا۔ ہلکا رنگ۔ مذکر۔ پھیکا رنگ۔ کپڑے وغیرہ کا وہ رنگ جو شوخ نہو۔ (شرف) نازک مزاجیوں پہ تری مٹ رہے ہیں گل۔ کیا کیا کھلے ہیں یار تجھے ہلکے ہلکے رنگ۔ ہلکا کام۔ ۱ آسان کام۔ معمولی کام ۲ زردوزی وغیرہ کا کام جو گنجان نہو۔ ہلکا کرنا۔ ۱ بوجھ اُتارنا۔ بوجھ کم کرنا ۲ سبکدوش کرنا۔ (آتش) کچھ تو ہلکا کریں خار رہ صحرائے جنوں۔ بوجھ لنگر کا ہوئے ہیں کف پا چھالوں سے ۳ خفیف کرنا۔ ذلیل کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ (بحر) کیا ہی چشموں میں مجھکو عشق نے ہلکا کیا۔ جنبش دامان مژگاں سے میں اکثر اڑ گیا۔ ہلکا گلابی جاڑا۔ خفیف سردی کا موسم۔ ہلکا کھانا۔ وہ کھانا جو جلد ہضم ہو جائے۔ ہلکا ہاتھ۔ مذکر۔ اوچھا وار۔ ہلکا ہلکا۔ خفیف خفیف۔ (ابن الوقت) کثرت کتب بینی کی وجہ سے ہلکا ہلکا درد سر ہر وقت رہتا تھا۔ ہلکا ہونا۔ ۱ بوجھ اُترنا۔ سُبک ہونا۔ وزن کم ہونا ۲ کنایہ ہے کسی کے سُبک اور ذلیل اور کم حقیقت ہو جانے سے ۳ کم ہونا۔ اُترنا۔ گھٹنا۔ (فقرہ) اب بخار ہلکا ہو گیا ۴ بیفکر ہونا۔ ذمہ داری یا بار قرض سے بیفکری ہونا۔ فارغ ہونا ۵ پتلا ہونا۔ رقیق ہونا۔ پھدکا پڑنا ۶ گرانی جاتی رہنا۔ (فقرہ) نہانے سے بدن ہلکا ہو گیا۔ دیکھ ہلکی۔ ہلکے سے۔

ہُلکارنا - (ہ۔ بالضم) ۱ کتے کو شکار پر دوڑانا ۲ (کنایۃً) کسیکو جنگ و فساد پر آمادہ کرنا۔

ہَلکان - (ہ۔ بالفتح۔ ہلاک سے بنالیا ہے) صفت۔ تھکا ماندہ۔ مضمحل۔ ہلکان کرنا۔ عو۔ مضمحل کرنا۔ تھکا مارنا۔ پریشان کرنا۔ (عاشق) کیسی یہ غضب

میں پڑگئی جان۔ اتنا نہ کرے کسیکو ہلکان۔ ہلکان ہونا۔ تھکنا۔ مضمحل ہونا۔ سخت پریشان اور حیران ہونا۔ (امیر) وہ کہتے ہیں یہاں تو ہوگئی ہلکان جان اپنی۔ اور ابتک حسرت وصل آپکے دل سے نہیں نکلی۔

ہلکم ۔ (بالفتح وفتح سوم) مونث۔ (ع) ہلچل۔ تہلکہ۔ کھلبلی۔ ہلکم ڈالنا۔ تہلکہ ڈالنا۔ اودھم مچانا۔ ہلچل ڈالنا۔ شور مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ گھبرا دینا۔

ہلکورا ۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ لہر۔ موج۔ ہلکورنا۔ (ہ) ہلانا۔ جھنجھوڑنا۔ ہلکورے لینا۔ ہلکورے مارنا۔ پانی کا لہریں مارنا۔ موج زن ہونا۔ لہرانا۔

ہلکی ۔ (ہ) صفت۔ مونث۔ سبک۔ کم وزن۔ اوچھی۔ دھیمی۔ لطیف۔ آسان۔ کمینی۔ ادنی۔ ہلکی آواز۔ مونث۔ مدہم آواز۔ ہلکی بات۔ مونث۔ آسان بات۔ (ابن الوقت) ۱۸۵۷ء کا غدر کیا کچھ ہلکی بات تھی۔ ذلیل بات۔ ہلکی بات کہنا۔ [illegible] بات منہ سے نکالنا۔ ذلیل ہونا۔ [illegible] ہلکی پھلکی۔ [illegible] ہلکی چٹکی۔ مونث۔ [illegible] سے جبکہ کم اتنا اور جھول چھوڑ دینا کی جگہ۔ (محشر) سسی سے اغلاطی نے کیا ٹھیک ہماری آگیا۔ ہلکی پی سے ذرا ہوگئی بھاری آگیا۔ ہلکی چوٹ۔ مونث۔ خفیف چوٹ۔ ہلکی شراب۔ شراب جو تیز نہو۔ (داغ) کافی ہو آئینہ میں جو دیکھے وہ چشم مست۔ اس نازنیں کو شوق ہے ہلکی شراب سے۔ ہلکے بھاری ہونا۔ (ہندو) ناگوار سمجھنا۔ خفیف ہونا۔ (فقرہ) چار روز کیواسطے کیوں ہلکے بھاری ہوتے ہو۔ ہلکے سے۔ (ع) ہولے سے۔ سہج سے۔ آہستگی سے۔ ہلکے ہلکے۔ آہستہ آہستہ ہولے ہولے۔ سہج سہج۔

ہلکے پانی نہ پینا ۔ کنایہ ہے بہت مجہول ہونے سے۔ (بنات النعش) جابر کی بہو بیٹیاں پلنگوں پر بیٹھی رہیں اور ہلکر پانی تک نہیں پیا۔ کنایہ ہے کمال ناتوانی اور کمزوری سے (ورنہ) ہلکے پانی نہیں پی سکتا ہوں کھانا کیسا۔ ساب کی عارضہ سے ہلکے

طاقت کیسی۔ اپنے ہاتھ سے کوئی کام نہ کرنا۔ سہ پیوگی ہلکے نہ پانی بھی یار پیری میں۔ جو کیف حال تمھارا یہ دور شباب میں ہے۔

ہلکانا ۔ (ہ۔ بالکسر) لٹکانا۔ آویزاں کرنا۔ معلق کرنا۔ الجھانا۔ کسی کام میں اٹکا دینا۔ کسی پیشے میں لگا دینا۔ ہلگنا۔ (ہ۔ بکسر اول وفتح دوم وسکون سوم) لازم۔ چمٹ رہنا۔ پھنسنا۔ الجھنا۔

ہل مل جانا ۔ گھل مل جانا۔ آپس میں مانوس ہوجانا۔ آدمی کا آدمی سے مانوس ہوجانا۔ بچوں کا کسی سے مانوس ہوجانا۔ (امیر) بڑوں کی چاٹ پاتے ہی کہا کیا سگ محبوب ہل مل گیا۔ ہل مل کر رہنا۔ میل جول کے ساتھ رہنا۔

ہل من مزید ۔ (ع) قرآن شریف کا ایک آیہ ہے۔ جب سب دوزخی دوزخ میں جاچکیں گے۔ تو دوزخ پکار پکار کر کہے گا کوئی اور بھی ہو تو لاؤ۔ (محسن) ہر ایک داخل پہ جب ہل من مزید۔ (عاشق) یارب صراط پر ہو توقف مرا قلیل۔ آئے صدا نہ کان میں ہل من مزید کی۔

ہلنا ۔ (ہ۔ بالکسر) مانوس ہونا۔ بچوں یا جانوروں کا۔ جنبش کا متحرک ہونا۔ لرزنا۔ کانپنا۔ تھرتھرانا۔ متزلزل ہونا۔ ہیبت یا رعب سے۔ (آتش) مجھکو خوش نہو جنبش زمانہ ہلجائے۔ قطب تارا جسے کہتے ہیں مرا مرکب ہے۔ اپنی جگہ سے جنبش کرنا۔ کام کرنیکے لیئے آمادہ ہونا۔ ہلنا ڈلنا۔ (ع) حرکت کرنا۔ (شاد) پڑے رہتے ہیں بستر پر نہ ہلتے ہیں نہ ڈلتے ہیں۔ ہلنے کو جی نہیں چاہتا کمال مجہول ہونے کیواسطے مستعمل ہے۔

ہلورا ۔ (ہ۔ بکسر اول وضم دوم) مذکر۔ موج۔ ہلورنا۔ (ہ) ہلکورنا۔ ہلورے لینا۔ ہلوریں لینا۔ موجیں مارنا۔

ہلہلا ۔ (ہ۔ بالضم وضم سوم) مذکر۔ شگوفہ۔ کوئی عجیب یا انوکھی بات۔ حیرت انگیز یا فتنہ انگیز بات۔ شوق۔ امنگ۔ بہتان۔ جھوٹی بات۔ بے سر وپا بات۔ ہلہلا اٹھانا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ کوئی انوکھی یا عجیب بات مشہور کرنا۔ (فقرہ)

ہم

اُسنے اچھا ہُلہُلا اُٹھایا کہ برات آ پہونچی ؛ شوق دلانا۔ طبیعت کو اُبھارنا۔ ہُلہُلا اُٹھنا ؛ جھگڑا کھڑا ہونا۔ شگوفہ پھُولنا۔ بُہتان کھڑا ہونا ؛ کسی کام کے واسطے دفعۃً دل چاہنا۔ شوق چرانا۔ (فقرہ) آج سبکو یہ ہُلہلا اٹھا کہ اپنے ہاتھ سے پکائیں دیکھیں کون اچھا پکاتا ہے۔ ہُلہُلا کر بخار چڑھنا۔ زور سے بخار چڑھنا۔ ایسا بخار چڑھنا جسکی شدت سے بیمار کانپنے لگے۔ ہُلہُلانا۔ (ہ بالضم وضم سوم) ع۔ کانپنا۔ تھرانا۔ بخار کے زور سے تھرانا۔ ہَلیلہ (ن بفتح اول وکسر دوم وفتح سوم) مذکر۔ ہڑ۔ ایک دوا کا نام۔ (فقرہ) نسخہ میں ہلیلہ بھی لکھا ہے۔

ه - م

ہم۔ (ہ) ۱۔ ضمیر جمع متکلم مع الغیر یعنی میں اور میرے ساتھ اور لوگ ؛ میں کی جگہ بھی مستعمل ہے۔ (غالب) ہم بھی کیا یاد کرینگے کہ خدا رکھتے تھے ؛ کلمۂ تعظیم جو اپنی ذات کیواسطے ادنےٰ کے مقابلہ میں مستعمل ہے۔ ہم بھی کوئی ہیں ہمسے بھی کوئی رشتہ اور خصوصیت ہے ! ہمارا بھی بڑا مرتبہ ہے۔ (داغ) دیکھکر آئینہ اترائے کہ ہم بھی کوئی ہیں۔ ہم بھی کیا یاد کرینگے کسی کی بے تو جہی اور بے پروائی کے شکوہ کے لئے مستعمل ہے۔ ہم بھی ہیں پانچویں سواروں میں۔ دیکھو پانچویں سواروں میں۔ ہم بھی ہیں وہ بھی ہیں۔ دیکھیں کون مقابلہ میں بڑھ جاتا ہے۔ (سحر) صورت کا غرور اُنکو ہمیں عشق کا دعویٰ۔ دیکھیں تو بھلا ہم بھی ہیں وہ شک قمر بھی۔ ہم جانیں یا تم جانو۔ ہمارے تمھارے سوا کوئی دوسرا واقف نہو۔ ہم خوش ہمارا خدا خوش۔ مقولہ۔ کمال رضامندی ظاہر کرنے کیلئے مستعمل ہے (بحر) اگر قتل عاشق تمھاری خوشی ہے۔ بہت خوب ہم خوش ہمارا خدا خوش۔ ہمسے اڑتے ہو۔ ہمسے چالیں چلتے ہو۔ ہمکو فریب دیتے ہو۔ (نکہت) ہوائے غیر میں بے بال و پر شبنم سے اُڑتے ہو۔ اُڑ بیٹھے ہو لقدِ دل ہمارا ہمسے اُڑتے ہو۔ ہم سے کب چل سکتے ہو۔ ہم تمھارے فریب میں نہیں

ہم

آئینگے۔ ہمکو پیٹے۔ ہمکو گاڑے۔ ہمکو گاڑے ہماری بھتی کھائے۔ ہم کو ہیے ہیے کرے۔ یہ سب کلمات بطور قسم عورتیں کہتی ہیں۔ (تاباں) پھر جو کچھ دھیان آگیا تو کہا۔ ہمکو پیٹے اگر دوا نہ کرے۔ (قلق) ہمکو گاڑے ہماری بھتی کھائے۔ ذبح ہمکو کرے جو سچ نہ بتائے۔ ہم کون۔ ہم اس لائق نہیں۔ ہمارا اس معاملہ میں کچھ دخل نہیں۔ ہم کہاں۔ ہم نہونگے کی جگہ (ناسخ) صبح شب وصال کے ہوتے ہی ہم کہاں۔ ہے زیر سایہ قدح آفتاب ہیں۔ ہم نہ کہتے تھے۔ (کنایۃً) جو کچھ ہمنے کہا تھا وہی ہوا کی جگہ۔ (امیر) وہ جلوہ دیکھکر جب طور پر موسیٰ کو غش آیا۔ تو آئی غیب سے آواز دیکھا ہم نہ کہتے تھے

ہم۔ (ف) ۱۔ نیز۔ بھی۔ بلکہ۔ ماسوا۔ اور اس کے علاوہ ؛ کسی کام میں شرکت ظاہر کرنے کے لئے۔ آپس میں۔ باہم دگر۔ ہم آغوش۔ (ف) صفت۔ بغلگیر ہمکنار۔ باہم گلے ملنے والا۔ دیکھو ہمدوش۔ ہم آغوشی۔ (ف) مونث۔ بغل گیری۔ ہمکناری۔ ہم آواز۔ ہم آہنگ۔ (ف) صفت۔ وہ جنکی ایک آواز ہو۔ سُر یا راگ میں شریک ؛ (کنایۃً) متفق الرائے۔ رفیق ساتھی ہم آزرد۔ (ف۔ فارسی میں املا۔ ہَم آوَرد ہے۔ آوَرد۔ جنگ۔ لڑائی) صفت۔ سامنے کھڑے ہوکر لڑنے والا۔ مقابل۔ حریف۔ دشمن۔ ہم بزم (ف) صفت۔ محفل میں شریک۔ ہم بزمی۔ (ف) مونث۔ محفل میں یکجا ہونا۔ (امیر) کیا کہیں لذت ہمبزمی جاناں کیا تھی۔ گرمی صحبت بلقیس و سلیماں کیا تھی۔ ہم بستر۔ (ف) صفت۔ ایک بستر پر سونے والا ہمبستری۔ (ف) مونث۔ کسی عورت کے ساتھ سونا۔ جماع۔ ہمبستر ہونا۔ صحبت کرنا۔ ہم بغل ؛ (ف) صفت۔ ہم آغوش۔ (امیر) کھنچ گئی یار کی تصویر تو اللہ رے خوشی۔ ہم بغل دیر تلک مانی و بہزاد رہے۔ ہم پایہ۔ (ف) صفت۔ ہمرتبہ۔ ایک ہی درجہ رکھنے والا۔ ہم پلہ۔ صفت ؛ برابر کی ٹکر کا۔ برابر کی جوڑ ؛ برابر کی مار کا۔ برابر فاصلہ کا۔ ہمرتبہ۔ ہموزن۔ (رندا) چاہ تری

ہم

کماں کا کھنچا کس سے اے جواں۔ ہم پلّہ کس کا تیر ترے تیر سے ہوا۔
ہم پہلو۔ (ف) صفت۔ پہلو کے برابر پہلو بہ پہلو ساتھی۔ رفیق۔ (جلیل)
دلکو تپش ہجر کی ہو تاب کہاں تک ہم پہلوئے آتش رہے سیماب کہاں تک
ہم پیالہ۔ (ف) صفت! ایک پیالہ میں کھانے والا۔ (کنایۃً) گہرا دوست۔
(امانت) ہوگیا جام سے حسن سے ایسا سرشار۔ ہم پیالہ رہا کم ظرفوں میں
وہ لیل و نہار۔ ہم پیالہ و ہم نوالہ۔ (ف) صفت۔ ساتھ کھانے پینے والا۔
(کنایۃً) گہرا دوست۔ بہتوں کے ساتھ۔ ہم پیشہ۔ (ف) صفت۔ حریف۔
ایک پیشہ اور ایک ہی کام کرنیوالے۔ ہمتا۔ (ف) صفت۔ برابر۔ مثل
مانند۔ نظیر۔ شریک۔ ہم تاب۔ (ف) صفت۔ ہمسر۔ ہمسری کرنے والا۔
ہم ترازو۔ (ف) صفت۔ ہم پلّہ۔ ہموزن۔ ہم مرتبہ۔ ہم جماعت۔ (ف)
صفت۔ ہم سبق۔ جماعت کا یار۔ ہم مکتب۔ ہمجنس۔ (ف) صفت۔ ہم ذات
یکساں۔ ہم رتبہ۔ ہم پیشہ۔ ہمجنسی۔ (ف) مونث۔ ایک جنس ہونا۔
ہم جوار۔ (ف) بکسر جیم۔ صفت۔ پردیسی۔ ہمسایہ۔ ہمجولی۔ (ہندی میں
ہم جھولی۔ فارسی میں ہمزاد) اس شخص کو کہتے ہیں جس سے لڑکپن میں محبت
ہو۔ صفت۔ وہ کمسن جو ساتھ کھیلنے میں اکثر شریک رہے! ہم عمر جو
ساتھ کھیلا ہو۔ وہ جو سن و سال میں دوسرے کے برابر ہو۔ ہمچشم (ف)
صفت۔ برابر والا۔ ہم رتبہ۔ برابر کی ٹکر۔ ہمچشموں میں۔ برابر والوں
میں۔ ہم رتبہ لوگوں میں۔ ہمچشم ہونا۔ ہمسر ہونا۔ مقابل ہونا۔ (امیر)
ہمچشم اُس سے کیا کوئی صاحب جمال ہو۔ وہ ماہ چاردہ ہے اگر تم
ہلال ہو۔ ہمچشمی۔ (ف) مونث ہمسری۔ برابری۔ (رند) کسکی آنکھوں
سے ہے وعدہ تجھے ہمچشمی کا۔ کس طرف دھیان ہے او نرگس شہلا
تیرا۔ (کرنلکے ساتھ) ہمچو۔ (ف) افادہ تشبیہ کا کرتا ہے۔ مانند ہمچو
ما دیگرے نیست۔ ہمچو من دیگرے نیست۔ مقولہ۔ میرے بل بھائے

ہم

مثل دوسرا نہیں ہے۔ یہ فقرہ خودستائی کے واسطے مستعمل ہے۔ ہم خرما
و ہم ثواب۔ مثل۔ وہ فعل جسمیں لذت ہو۔ اور کار خیر بھی ہو۔ ہمخواب
ہونا۔ ساتھ سونا۔ (رشک) چھٹا ہمخواب ہونا یار سے یں گھل گیا ایسا۔
ہمخوابہ۔ (ف۔ آخر میں ہائے زائدہ ہے) مونث۔ جورو۔ ہمداستاں
(ف) صفت۔ ہمکلام و ہم صحبت۔ ہمراز۔ ہمدرد۔ (ف) صفت۔ دکھ
درد کا ساتھی۔ دردمند۔ غمخوار۔ ہمدردی۔ (ف) مونث۔ درد
مندی۔ غمخواری۔ ہمدست۔ (ف۔ بمعنی شریک رفیق)! ہمراہ۔
ساتھ! مقابل۔ برابر کا۔ (امانت) ہو وے ہمدست نہ ہیہات کبھی
تو اسکے۔ ہاتھ ملوایا کریں ساعد و بازو اسکے۔ ہمدگر۔ (ف) باہم
آپس میں۔ دونوں ایک دوسرے میں۔ ہمدم۔ (ف) صفت رفیق
یار۔ دوست۔ ! اردو۔ مذکر حقہ۔ ہمدوش (ف) صفت۔ برابر بیٹھنے
والا! ہمسر۔ برابر کا۔ ہم دیوار۔ (ف) صفت) پڑوسی۔ ہمسایہ۔ ہمذات
(اردو) صفت۔ ایک ذات کا۔ ہمقوم۔ ہمراز۔ (ف) صفت۔ رازداں
محرم اسرار۔ کرنا ہونا کے ساتھ) ہمراہ۔ صفت۔ رفیق۔ سفر میں ساتھی
! (اردو) ساتھ۔ (فقرہ) میں تمھارے ہمراہ کلکتہ گیا۔ ہمراہ اگر شتاب
کند ہمرہ تو نیست۔ (ف) مقولہ۔ ساتھی اگر جلدی کرے تو وہ سچا رفیق
نہیں ہے۔ ہمراہ رکاب۔ جلوس کے ساتھ۔ سواری کے ساتھ۔ (شعور)
کیوں نہوں فتح و ظفر میدان میں ہمراہ رکاب۔ ہمراہ ہولینا۔ ساتھ
ہولینا۔ ہمراہی۔ (ف۔ برابری۔ مدد) ! صفت۔ ساتھ چلنے والا رفیق
! مونث۔ ہمراہ ہونا۔ ساتھ ہونا۔ ہم رشتہ۔ (ف) صفت! جو رشتے میں
برابر ہو! (اصطلاح دفتر) ساتھ نتھی کیا ہوا۔ ہم رکاب۔ (ف) صفت
سواری کے ہمراہ۔ ہمرنگ۔ (ف) صفت۔ ایک طرح کا۔ یکساں۔ یکرنگ
سے۔ بادۂ وصل پلاتے ہیں اسکو وہ جلیل۔ اپنا ہمرنگ جسے پہلے

بنا لیتے ہیں۔ ہمرنگ کی ڈلی۔ دیکھو ڈلی۔ نمبر ۴۔ (جرأت) کیوں نہ
وہ ہمرنگ کی ڈلیں کیسے ہر آن میں۔ ایک تو سبز سبزہ رنگ
اور اس پہ بھرے کان میں۔ ہمرنگی۔ (ف) مونث۔ ایک وضع کا ہونا
ہمرو۔ (ف) صفت۔ ہمراہ۔ ہمسفر۔ ۲ وہ گھوڑا جو پانچ سال کا ہو گیا
ہو۔ اور اس کے سب دانت نکل آئے ہوں۔ ہمرہ۔ (ف) صفت۔
دیکھو ہمراہ۔ ہمزاد۔ (ف) صفت۔ جو ساتھ پیدا ہوا ہو۔ ۲ مذکر۔ وہ جن یا
فرشتہ جو ہر انسان کے ساتھ پیدا ہوتا اور ہمیشہ ساتھ رہتا ہے۔ وہ سایہ
انسان کا جو سفلی عمل سے تابع ہو کر کام دیسکتا ہے۔ ہم زانو۔ (ف)
صفت۔ برابر کا۔ (ذوق) اسفلہ عالم ہیں سے تو ہم زانو۔ محفلِ عیش
میں نا امید ہے تو ہم صحبت۔ ہم زباں۔ (ف) صفت۔ ہم قول۔ متفق
ہم زلف۔ (ف) مذکر۔ ساڑھو۔ سالی کا خاوند۔ ہمزور۔ (ف)
صفت۔ وہ دو شخص جو قوت میں برابر ہوں۔ ہمساز۔ صفت۔
ہمدم۔ ساز گار۔ موافق۔ ہمسال۔ (ف) صفت۔ عمر میں برابر۔
ہمسائی۔ مونث۔ پڑوس میں رہنے والی عورت۔ اسکی جمع ہمسائیاں
ہے۔ (دبیر) ہمسائیاں کہتی تھیں بتا کیسا ہے یہ حال۔ ہمسائگی (ف)
مونث۔ پڑوس۔ مکان کی قربت۔ ہمسایہ۔ (ف) مذکر۔ پڑوسی۔
۲ پاس کا مکان۔ (امیر) ہمسایہ باغِ خلد کا گویا لحد تھا سقر ہمسایہ
دھوئیں کا شریک۔ مثل۔ پڑوسی سے ہمدردی ہونا ضرور ہے۔
(نصیر) جب دل جلے تو کیوں نہ جگر ہو بھلا شریک۔ ہمسایہ کو ساہے
دھوئیں کا سدا شریک۔ ہمسایہ ہونا۔ پڑوسی ہونا۔ ۲ (کنایۃً)
ہمرنگ ہونا۔ (امیر) گھبرا اٹھیں وحشی سواد شام فرقت سے۔
کہ یہ سایہ بھی ہمسایہ ہے اس زلف پریشاں کا۔ ہم سبق۔ (ف)
صفت۔ ساتھ سبق پڑھنے والا۔ ایک ساتھ سبق پڑھنے والا۔

ہمسخن۔ (ف) صفت۔ ہمزباں۔ ہم سخنی کرنا۔ مقابل ہو کر بولنا۔ مقابلہ
کرنا۔ (ذوق) کیا ہم سخنی کرتا ہے اس گل کے دہن سے۔ غنچے سے
یہ کہہ دو کہ چٹک جائے چمن سے۔ ہمسر۔ (ف) صفت۔ برابر کا۔ برابر
والا۔ ہم رتبہ۔ ہمسری۔ (ف) مونث۔ برابری۔ مساوات۔ ہمسری
کرنا۔ برابری کرنا۔ مساوات کا دعویٰ کرنا۔ ہمسفر۔ (ف) صفت۔
سفر کا ساتھی۔ ہم سلک۔ (ف) صفت۔ سمدھی۔ جنکے لڑکی لڑکے
آپس میں بیاہے ہوں۔ ہمسن۔ (ف) صفت۔ ہمجولی۔ ہم عمر۔
ہمسنگ۔ (ف) صفت۔ ہموزن۔ رتبہ میں برابر۔ (رند) ہمسنگ
تیرے جو یاقوت لب کے۔ ہوئے اور لعل ہیں کیسے کیسے۔ ہم
سیوانا۔ (اردو) صفت۔ وہ مقام جسکی سرحد دوسری جگہ سے ملی
ہوئی ہو۔ (محسن) مجھے لیجائے یا رب آب رواں اسکے قصبہ میں
جہاں ہر کنبیت کا ہے ہم سیوانا باغِ رضواں کا۔ ہم شان۔ (ف)
صفت۔ ہم رتبہ۔ (اوج) ہم شان خضر و ثانیِ الیاس آتے ہیں۔ ہمشکل
(ف) صفت۔ ایک شکل کا۔ ہم صورت۔ ہمشیر۔ (ف) مذکر۔
رضاعی بھائی۔ حقیقی بھائی۔ ہمشیرہ۔ (ف) مونث۔ خواہر۔ بہن۔
ہم صحبت۔ (ف) صفت۔ صحبت میں رہنے والا۔ مصاحب۔ ہمصفیر۔
(ف) صفت۔ وہ پرندے جو ایک قسم کی بولی بولتے ہیں۔ مجازاً۔
ہمدم۔ ہمرنگ۔ (امیر) گلگشت کی ندرت ہے مجھے تکلیف ہمصفیر
کیا دل گرفتگی میں مزہ سیر باغ کا۔ ہمطالع۔ (ف) صفت۔ یکساں
نصیب والا۔ ہمطریق۔ (ف) صفت۔ ہمسفر۔ ہم وضع۔
سخنوروں میں تو اے شاد تو غنیمت ہے۔ کہ ہمطریق ہے اگلی
زبان دانوں کا۔ ہمعصر۔ (ف) صفت۔ ایک زمانے کا۔ ایک
وقت کا۔ ہم عمر۔ (ف) صفت۔ برابر کی عمر کا۔ ہمعناں (ف)

صفت۔ ہمراہ۔ برابر۔ ساتھی۔ رفیق۔ (داغ) شوق اگر ہمعناں ہوا تو کیا۔ آبلے پائے نامہ بر میں پڑے۔ ہم عہد۔ (ف) صفت۔ ہمعصر۔ ہمزمانہ۔ ہم عیار۔ (ف) صفت۔ ہموزن۔ ہم قد۔ (ف) صفت۔ برابر قد کا۔ ہمقدم۔ (ف) صفت۔ ساتھی۔ رفیق۔ ہمراہ۔ ہمسفر۔ (امیر) بلبلوں کا کوئی ہمدم ہے گلستاں میں۔ ہمقدم کوئی غزالوں کا بیابانوں میں۔ ہمقراں۔ ہمقریں۔ (ف) ہمقریں میں ہم زائد ہے اسواسطے کہ قریں خود صفت مشبہ ہے یعنی یار و مصاحب۔ صفت۔ یار۔ مصاحب۔ ہم قلم۔ (ف) صفت۔ ہم عہدہ۔ وہ لوگ جو ایک ہی خدمت پر مقرر ہوں۔ ہم قوم۔ (ف) صفت۔ ایک قوم کا۔ ایک ذات کا۔ ہم کفو۔ (ف) ایک ہی خاندان کا۔ ایک ہی کنبہ کا۔ ہمکلام۔ (ف) مونث۔ ہم سخن۔ ملکر بات کرنیوالا۔ ہمکلامی۔ (ف) مونث۔ باہم بات چیت کرنا۔ (ناظم) ہمکلامی کیلئے اسکے برابر بیٹھا۔ ہمکنار۔ (ف) صفت۔ ہم آغوش۔ بغلگیر۔ (مصحفی) خیال یار جو شب مجھسے ہمکنار رہا۔ تمام شب میں اسکے گلے کا ہار رہا۔ ہمگرو۔ (ف) صفت۔ ساتھ پھرنیوالا۔ (رشک) مرا نالوں میں ہمسر جوش دریا ہو نہیں سکتا۔ مرا ہمگرد صحرا میں بگولا ہو نہیں سکتا۔ ہم مذہب۔ ہم مشرب۔ (ف) ایک ہی مذہب کا۔ ہم ملت۔ ہم مرکز۔ (ف) صفت۔ وہ دائرے جن کا ایک مرکز ہو۔ ہم معنی۔ (ف) صفت۔ دو لفظ جو مرادف ایک دوسرے کے ہوں۔ ہم مکتب۔ (ف) صفت۔ ایک ہی مکتب کا پڑھا ہوا۔ ایک مکتب میں پڑھنے والا۔ ہمنام۔ (ف) ایک ہی نام کا۔ ہم اسم۔ (فقرہ) زید کا بھائی میرا ہمنام ہے۔ ہم نبرد۔ (ف) بفتح سوم و چہارم) صفت۔ مقابل۔ حریف۔ ہمنشیں۔ (ف) صفت۔ مصاحب۔ پاس کا بیٹھنے اٹھنے والا۔ ہم صحبت۔ ہمنفس۔ (ف بفتح سوم و چہارم)

صفت۔ رفیق۔ ہمکلام۔ ہمنوا۔ (ف بفتح سوم) صفت۔ ہمصفیر۔ ہم نوالہ۔ (ف) صفت۔ ساتھ کھانے پینے والا۔ ہموار۔ (ف) صفت۔ برابر۔ یکساں۔ ہمیشہ۔ ہموار کر لینا۔ زمین کو یکساں کر لینا۔ کسی کو کسی امر پر رضامند کر لینا۔ اپنی رائے کے موافق کر لینا۔ موافق بنا لینا۔ ہموارہ۔ (ف) ہموار کا مزید علیہ۔ ہمیشہ۔ لگاتار۔ ہموطن۔ (ف) صفت۔ ایک دیس کا ایک ملک کا۔ ہموقت۔ (ف) صفت۔ ہمعصر۔ ہم عہد۔

ہُما۔ (ف) صفت۔ ایک مشہور پرند کا نام جسکی نسبت خیال کیا جاتا ہے کہ جس کے سر پر سے گزر جائے وہ بادشاہ ہو جاتا ہے۔ یہ جانور ہڈیاں کھاتا ہے۔ اور کسی کو نہیں ستاتا۔ (امیر) ہمایوں استخواں سوختہ پر میرے گرتا ہے۔

ہمارا۔ ہم سب کا۔ میرا۔ میری ذات کا۔ (فقرہ) ہمارا خرچ ہی کیا ہے۔ یہ خصوصیت اور یگانگت ظاہر کرنیکیلئے جیسے ہمارا دوست۔ ہمارا عزیز۔ جان پہچان۔ سے نالاں ہوا جو میں پس دیوار بول اٹھے۔ دیکھیے تو کوئی قدر ہمارا کہیں نہو۔ ہمارا الٰہی خدا ہے۔ صبر کے موقع پر کہتے ہیں۔ (عاشق) صنم رکھو نگا سنگ صبر دل پر۔ خدا حافظ ہمارا الٰہی خدا ہے۔ ہمارا تمھارا خدا بادشاہ۔ قصہ گو جب کسی بادشاہ کا ذکر کرتے ہیں تو یہ فقرہ کہتے ہیں۔ (لذت عشق) ختن میں تھا اک شاہ عالم پناہ۔ ہمارا تمھارا خدا بادشاہ۔ ہمارا ذمہ۔ ہم اس دعوی کے ذمہ دار ہیں۔ (داغ) ہے یہی حسن کی شہرت تو ہمارا ذمہ۔ کہ ترے کوچہ میں اک شہر جو آباد نہو۔ ہمارا سلام ہے۔ بیزاری ظاہر کرنے کیلئے۔ (صبا) واعظ ترے بیان کو ہمارا سلام ہے۔ سُن لینگے چار شعر کسیکی زبان سے ہم۔ ہمارا کیا ہے۔ ہمارا کیا بگڑتا ہے۔ ہمارا کچھ نقصان نہیں۔ ہماری۔ مونث۔ اپنی۔ ذاتی۔ بیچ کی۔ ہماری بات۔ ہماری فریاد۔ ہماری نصیحت۔

(داغ) وہ نہیں سنتے ہماری کیا کریں۔ مانگتے ہیں ہم دعا جن کیلئے۔ ہماری آنکھ سے دیکھو۔ دیکھو میری آنکھوں۔ ہماری بلی ہمیں سے میاؤں۔ مثل۔ ہمارا ہی کھائے اور ہمیں پر غرائے۔ ہماری بندگی پہنچے۔ (دہلی) کنایۃً ہم باز آئے۔ ہمیں معاف رکھئے۔ ہماری جان کو جلاد ہے۔ (عو) ہمارے لئے مثل جلاد کے ہے۔ (ناسخ) روز تیرا خط بنا کر قتل کرتا ہے ہمیں۔ کیا ہماری جان کو جلاد یہ حجام ہے۔

ہُماسنا۔ (ھ) (لکھنؤ) کسی وزنی چیز کو اسلئے اٹھانا کہ اسکے نیچے کوئی چیز رکھیں۔

ہماشما۔ ادنیٰ اور اعلیٰ۔ سب۔ عوام۔ (اوج) ہماشما کو ملی قیصری و خاقانی۔ عزیز مصر ہوا اک غریب کنعانی۔

ہمال۔ (ف۔ بضم اول و نیز بفتح اول) صفت۔ مثل و مانند و شبیہ و نظیر۔

ہمالیہ۔ ہمالہ۔ مذکر۔ ہندوستان کے ایک مشہور شمالی پہاڑ کا نام جو دنیا کے سب پہاڑوں سے اونچا اور ہمیشہ برف سے ڈھکا رہتا ہے۔

ہمام دستہ۔ (عوام) دیکھو ہاون دستہ۔

ہمان ہمانا۔ (ف۔ اصل میں ہم آن تھا۔ بفتح اول صحیح و بضم اول غلط) گویا۔ شاید۔ ہمچناں۔ ہمچنیں۔ ہمان آتش در کاسہ۔ (ف) مقولہ اسوقت مستعمل ہے۔ جب پہلی حالت میں باوجود کوشش کچھ تبدیلی نہو۔ (فقرہ) مرزا حسین بیگ نے کچھ اٹھا نہ رکھا ہوگا۔ سب کچھ مفصل حال کہا ہوگا۔ اتنک ہمان آتش در کاسہ ہے عجیب غریب تماشا ہے۔

ہماہمی۔ مونث۔ غرور اور خود پسندی کے کلمات کہنا۔ (تسہیر) بخشا جو حسن صانع قدرت نے یار کو۔ کیسی کیسی ہماہمی سے مچل کے لیا ہے ۲ رنگ ۲ سرروزی۔ زور آوری۔ زبردستی۔ (اوج) کفار نے نشہ کے بڑھانے میں کی کمی۔ بس انتقام کفر کا تھی یہ ہماہمی۔ لکھنؤ میں آخر میں نون کی آواز نکالتے ہیں۔ (نواب مرزا شوق) کہتا تھا میں نہیں نہیں نہ کرو۔ کہتی تھی وہ ہماہمین نہ کرو۔

ہُمایوں۔ (ف) صفت ۱ مبارک۔ بابرکت۔ مسعود ۲ مذکر۔ خاندان مغلیہ کے ایک مشہور بادشاہ کا نام۔

ہِمّت۔ (ع۔ بالکسر و فتح دوم مشدد) مونث ۱ ارادہ۔ عزم۔ قصد ۲ حوصلہ جو بلند ہو ۳ جرأت۔ ڈھارس۔ دلیری ۴ شجاعت۔ بہادری ۵ طاقت ۶ توفیق۔ دسترس۔ ہمت باندھنا۔ حوصلہ کرنا۔ ہمت بندھانا۔ حوصلہ بڑھانا۔ (توبۃ النصوح) مگر خدا نے بڑا ہی فضل کیا کہ ناامیدی نے اسکی ہمت بندھائی۔ ہمت پڑنا۔ حوصلہ ہونا۔ جرأت ہونا۔ (داغ) شوق کہتا ہے ابھی عرض تمنا کیجئے۔ دل یہ کہتا ہے کہ پڑتی نہیں ہمت میری۔ ہمت توڑنا۔ کم ہمت کر دینا۔ کسی کو پست ہمت کر دینا۔ (فدق) راہ جنوں میں جب اٹھاؤں جو میں قدم۔ پائے زمین و ہمت رہبر کو توڑ دوں۔ ہمت جوان رہنا۔ ہمت بندھی رہنا۔ ہمت قوی رہنا۔ (اشرف) خزاں میں جستجو ہوگی گل داغ محبت کی۔ ضعیفی میں مری ہمت رہے گی نوجواں برسوں۔ ہمت سرد ہو جانا۔ ہمت پست ہو جانا۔ (بنات النعش) حسن آرا کے سوئی چبھی اس سے ذری اسکی ہمت سرد ہوگئی۔ ہمت کرنا ۱ دلیری کرنا۔ حوصلہ کرنا۔ جرأت کرنا کسی امر کی۔ (ناسخ) تھی زلیخا ایک اتنی تو بھی ہمت کر دیا۔ مثل یوسف اسکو گھر سے جانب بازار کھینچ۔ ہمت مردان مدد خدا۔ (ف) مقولہ۔ کام میں کوشش شرط ہے۔ خدا تعالیٰ ضرور ہی مدد کرتا ہے۔ ہمت مردانہ۔ مونث۔

پہاڑوں کی سی ہمت۔ ہمت والا۔ صفت۔ عالی ہمت۔ حوصلہ مند۔ ہمت ہارنا۔ پست ہمت ہونا۔ (داغ) اتنو دو چار ہی نالوں کا رہا تھا جھگڑا۔ ہار دی حضرت دل آپ نے ہمت ایسی۔ ہمتا۔ (ف) دیکھو ہم کی تحت میں۔

ہمزہ۔ (ع) مذکر۔ وہ الف جو کھینچکر پڑھا جائے۔ (فقرہ) شروع میں آکر ہمزہ الف ہو جاتا ہے۔

ہمساواں۔ مذکر۔ (ع) جمادی الثانی کا مہینہ۔ دیکھو چاند دیکھنا۔

ہمسنا۔ (ھ) کسی چیز کا جگہ چھوڑنا۔ ؎ شرف کو قتلگہ میں وہ بٹھا کر آج کہتے ہیں۔ گلا ہی کاٹ دونگا میں تمہارا تم اگر ہمسے۔

ہمکارا ہمکاری۔ (ھ) لکھنؤ۔ اول مذکر۔ دوسرا مونث۔ کسی بات کے اقرار و اقبال کی آواز۔ جیسے اکثر کہانی سننے والے ہاں ہوں کیا کرتے ہیں۔ دہلی میں اس جگہ ہنکارا ہے۔ ہمکارا بھرنا۔ ہمکاری بھرنا۔ اقرار کرنا۔ اقبال کرنا۔

ہمکنا۔ (ھ) بچے کا ہاتھ پاؤں مارکر ایک کی گود سے دوسرے کی گود میں جانے کا ارادہ ظاہر کرنا۔ ہمک ہمک کے چلنا۔ ٹھمک ٹھمک کے چلنا۔ چپ اچک کر چلنا۔ ہگی ہگیں۔ (ف) بفتح اول و دوم۔ ہگی ہمہ کا مزید علیہ ہے اس کے آخر میں نون اضافہ کرکے ہگیں بھی مستعمل ہے۔ صفت۔ کل تمام سب کا سب۔ (فقرہ) ہگی سولہ روپے میرے پاس جمع ہوئے ہیں۔

ہمم۔ (ع) بکسر اول و فتح دوم۔ ہمت کی جمع۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔

ہموار۔ دیکھو ہم۔ (ف) ہموں آتش در کاسہ۔ (ف) دیکھو ہماں۔

ہمہ۔ (ف) سب۔ کل۔ سارا۔ جملہ۔ تمام۔ ہمہ تن۔ (ف) صفت۔ بالکل تمام۔ سرتاسر۔ (جلال) آنکھوں پہ آسکے تجھے بٹھاؤ اکے جو پتی دم نزع چشم بنکر انھیں ہمنے ہمہ تن دیکھ لیا۔ ہمہ تن گوش۔ (ف) صفت۔ سننے پر کمال متوجہ۔ (داغ) میری برائیاں تو شروع کرو تا عمر دی کیا غور ہے کہ وہ ہمہ تن گوش ہو گئے۔ ہمہ داں۔ (ف) صفت۔ ہر ایک علم و ہنر جاننے والا ہر بات سے واقف۔ ہمہ دانی۔ (ف) مونث۔ ہر ایک کام کی واقفیت۔ ہمہ صفت موصوف۔ (ف) ساری خوبیوں سے بھرا ہوا۔ ہر قسم کی تعریف کے قابل۔ ہمہ عنواں۔ (ف) ہر طرح۔ ہر صورت (رشک) نہ پڑھو یا پڑھو مرا خط شوق۔ ہمہ عنواں مطیع فرماں ہوں۔ ہمہ نعمت مونث۔ (ع) تمام نعمت۔ تمام عمدہ چیزیں۔ ہر قسم کی عمدہ چیز۔ نبات النعش، تازہ حلوا خستہ کچوری تازہ مٹھائی غرضکہ ہمہ نعمت موجود تھی۔ ہمہ وقت۔ ہر وقت۔ (رند) ہمہ وقت ممکن نہیں وصل دلبر

ہمہمہ۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ بھاری آواز۔ گھوڑے۔ بیل یا شیر وغیرہ کی۔ (اوج) توسن کے ہمہمہ نے مٹا دی ہا ہمی۔ ہمیانی۔ ہمیاں۔ فارسی میں بفتح اول و دوم تھا اُس کا معرب بالکسر ہے۔ عربی میں بمعنی ازار بند۔ اور فارسی میں بمعنی درم و دینار رکھنے کی تھیلی۔ اردو میں ۔ی اضافہ کردی۔ اور بالکسر استعمال کیا) مونث۔ تپلی سی تھیلی۔ جسمیں روپے رکھتے ہیں۔

ہمیش۔ (ع) ہمیشہ۔ (قدر) اگو ترقی ہوئی پر ایسی ترقی کو سلام۔ ہوں افلاس میں خوش تیرے تصدق سے ہمیش۔ ہمیشگی۔ (ف) مونث۔ قدامت۔ دوام۔ ہمیشہ۔ (ف) صفت۔ دائم۔ مدام۔ آئے دن۔ ہمیشہ سے چلا آتا ہے۔ پرانا چلن ہے۔ رسم قدیم ہے۔ (ناسخ) عشق میں رشک ہمیشہ سے چلا آتا ہے۔ دیکھو قابیل نے کیا حال کیا بھائی کا۔

ہمیں۔ یائے معروف اور نون مختصہ کے ساتھ یہ لفظ ہم ہی کا مخفف ہے۔ ایک کلمہ ہے کہ اپنی ذات اور چند آدمیوں کی ذات کے حصر کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔ ہم ہی سب۔ ؎ شاد کیا نا، رہنے کے

وعدہ پہ موت آئی۔ بھولے ہیں ہیشہ قاتل کبھی نہ چوکا۔ ۲ (یائے مجہول کے ساتھ) ہکو کی جگہ مستعل ہے۔ ہیں پر کیا ہے۔ (یائے معروف) مجھی پر کیا موقوف ہے۔ ہماری ہی ذات پر منحصر اور موقوف نہیں ہے۔ ہیں پیٹے۔ (یائے مجہول) دیکھو ہکو پیٹے۔ (رشک) اگر زندگی میں نہ آئے کیسمن۔ ہیں پیٹے تو دیکھے مردہ ہمارا۔ ہیں کچھ کام نہیں۔ یائے مجہول ہیں کچھ غرض نہیں۔ مطلب نہیں۔ واسطہ نہیں۔ (آتش) شوق سے ٹلکے کمر پہ ہیں کچھ کام نہیں۔ سامنا رُخ کا نہ وہ زلف پریشاں روکے۔ ہیں کیا۔ (یائے مجہول) ہیں کیا حصول۔ ہیں کیا فائدہ۔ ہیں کیا مطلب (ناسخ) ہیں کیا ابر نیساں سے اگر گوہر برستے ہیں۔ کہ اپنی کشت پر تو جا بجا آب اخگر برستے ہیں۔ ہیں ہم۔ (یائے معروف) صرف ہم۔ تنہا ہم۔ (جلیل) موسیٰ کو سوچ ہے کہ ہیں ہم ہیں طور پر۔ کانوں میں آ رہی ہے کدھر سے صدائے دوست۔

ہیں گو ہیں چوگاں۔ ہیں چوگاں ہیں میداں ہیں گو۔ (ف) ہیں۔ یائے معروف (مقولہ) یہی مقابلہ کا میدان ہے ابھی آزمائش ہو جائے۔ (شعور) ساجسے ناز سخندانی ہو آئے۔ ہیں چوگاں ہیں میداں ہیں گو۔

ہ - ن

ہَن ۱ (ہ۔ بالضم) مذکر۔ دکن کے ایک طلائی سکّہ کا نام۔ ۲ ریزۂ زر۔ (سحر) سیہ زلفوں سے افشاں جھڑ رہی ہے گورے گالوں پر۔ گھٹا گھنگھور چھائی ہے حلب میں ہُن برستا ہے۔ ہَن برسانا۔ دولت برسانا۔ (اکمل) کیا عجب برسائے ہن ابر بہاری اکبی حال۔ ہَن برسنا۔ دولت برسنا۔ خوب آمدنی ہونا۔ ہن پر ہن برسنا۔ کثرت سے ہن برسنا۔ (قدر) لال ہو گئے سا قی بھلے تو دو فصل بہار۔ ہن پہ ہن برسے گا جو گا خانۂ خمّار سُرخ۔

ہَنْٹَر۔ (انگ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ چابک۔ کوڑا۔
ہنجار۔ (ف۔ بروزن زنگار۔ بالفتح صحیح) مذکر۔ راہ راستہ۔ مجازاً۔ طرز۔ روش۔ قاعدہ جیسے ناہنجار۔

ہِند۔ (ف۔ بالکسر۔ شاہنامہ میں بالفتح ہے سے فرستاد نزدیک دارائے ہند۔ بسے اسپ و دینار و چینی پرند) مذکر۔ ہندوستان
ہِندنی۔ مونث۔ ہندو عورت۔ ہِندو۔ (ف) ہندوستان میں رہنے والی ایک قوم کا نام۔ جس کا مذہب بتوں کی پرستش کرنا ہے۔ ہندوانی۔ صفت۔ ہندوؤں کا۔ جیسے ہندوانی رسمیں۔ ہِندوانہ (ف) مذکر۔ تربوز۔ ہِندوستاں۔ ہِندوستان۔ (ف) مذکر۔ مشہور ملک کا نام جو کوہ ہمالیہ کے جنوب برہما کے مغرب اور افغانستان اور بلوچستان کے مشرق میں واقع ہے۔ ہِندوستانی۔ (ف) صفت۔ ہند سے منسوب۔ ۱ ہندوستان کا باشندہ ۲ ہندوستانی زبان۔ ہِندوئے چرخ۔ ہندوئے فلک۔ (ف) مذکر۔ ستارہ زحل۔ جو سیاہ رنگ کا ساتویں آسمان پر ہے۔ (محسن) ہندوئے فلک بتوں سے بیزار۔ منت سے نجات کا طلبگار۔ ہِندی۔ (ف) صفت۔ ہند سے منسوب۔ ۱ ہندوستان کا رہنے والا ۲ مونث۔ ہندوستان کی وہ زبان جو سنسکرت سے نکلی ہے ۳ ہندوستان کی تلوار ۴ ہندوستان کی چیز۔ ہندی کی چندی (ع) چندی۔ (ہ) تشریح تفصیل) ۱ تفصیل سے تشریح کرنا۔ نکتہ چینی۔ چھان بین۔ (جان صاحب) جب آتا گھر میں ہے ہندی کی چندی پوچھتا ہے۔ وہ پہلو رکھتا نہیں کوئی بدگماں باقی۔ ہندی کی چندی کرنا ۱ خوب سمجھانا۔ آسان کو زیادہ آسان کرنا ۲ خوب چھان بین کرنا۔ کھود کھود کر پوچھنا ۳ (کنایۃً) فضول کام کرنا۔ ہندی کی چندی نکالنا۔ بال کی کھال نکالنا۔ حجت کرنا۔ ہندی نژاد (ف)

صفت۔ وہ جو ہند کا اصلی باشندہ ہو۔

ہندسہ۔ (ع) بالفتح وفتح سوم۔ برہان میں بالکسر لکھا ہے۔ یہ لفظ اندازہ کا معرب ہے۔ کلام عرب میں دال اور زے بے فاصلہ جمع نہیں ہوتے لہٰذا زے کو سین سے بدل دیا) مذکر۔ علم ریاضی کی ایک شاخ کا نام ۲ عدد کی شکل۔ رقم۔ (مصرع) سارا حساب شمار سے نام تبلایا۔ ہندسہ چار سو کا لکھوایا۔ **ہندسہ داں**۔ (ف) صفت۔ علم ہندسہ کا جاننے والا

ہَنڈا۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر ا بڑی ہانڈی۔ مٹی کا بڑا برتن۔ مٹکا ۔ خم ۲ ایک قسم کی گھاس جو پانی کے کنارے ہوتی ہے ۳ گاس کا بڑا لمپ۔ **ہنڈانا** (ہ۔ نون اول غنہ) (ہندو۔ عو) ا شہر بدر کرنا۔ نکالنا۔ جلا وطن کرنا ۲ گشت کرانا۔ پھرانا۔ (فقرہ) اُسنے مجھے سارے شہر میں ہنڈایا ۳ کسی کو گدھے پر بٹھا کر شہر میں پھرانا۔

ہُنڈاوَن۔ (ہ) مونث (وہ رقم کمیشن کی جو روپیہ بھیجنے کے عوض مہاجن لیتا ہے۔ **ہنڈکلیا۔ ہنڈکُلھیا**۔ (ہ) مونث بچوں کی ہانڈی جو کلھیا یا چھوٹے سے برتن میں پکاتے ہیں۔

ہَنڈنا۔ (ہ) لازم۔ گشت کرنا۔ پھرنا۔ تشہیر ہونا۔

ہنڈھول۔ (ہ نون غنہ) مذکر۔ ہندی راگوں کا پانچواں راگ صبح کا ایک راگ۔

ہنڈولا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر ا پالنا۔ گہوارہ۔ دو جانب۔ دو ستون گاڑ کر اوپر کی جانب دو سوراخ کرتے ہیں۔ ایک ایسی لکڑی دونوں سوراخوں میں نصب کرتے ہیں جسمیں چار چار پہلو کے چرخ خط جلیپا کی مثال لگے ہوتے ہیں دونوں چرخ کے وسط میں دو دو پہلو کے درمیان ایک ڈنڈا آویزاں ہوتا ہے۔ اس

چرخ کو جب حرکت دیتے ہیں نیچے کا گہوارہ اوپر کو اور اوپر کا نیچے کو بار بار آتا جاتا ہے۔ اس جھولے کو ہنڈولا کہتے ہیں۔ (ناسخ) ظاہر اگردش گردوں ہے ہنڈولے کی طرح۔ پست وو چار زمانے میں ہیں دو چار بلند ۲ برسات کا گیت جو جھولے پر گایا جاتا ہے

ہنڈولنا۔ (ہ) مذکر۔ (دہلی) ہنڈولا نمبر ا۔

ہُنڈوی ہُنڈی۔ (ہ) مونث۔ چک۔ وہ رقعہ جو ساہوکار ایک جگہ سے دوسری جگہ روپیہ دینے کیواسطے دیتے ہیں۔ (سحر) یار کا خط نہیں آیا کوئی ہُنڈی آئی۔ نوٹ ہے بندۂ احسان کو عنایت نامہ۔ **ہنڈی پٹنا**۔ ہنڈی کا روپیہ وصول ہونا ۲ اسکی جس کا تو دوست ہوا اُسنے خزانہ پایا۔ خط لکھا جسکو اسی کی گئی ہنڈی پٹ۔ **ہنڈی سکھارنا**۔ ہنڈی کا روپیہ دینا۔ **ہنڈی ساہجوگ**۔ وہ ہنڈی جس کا روپیہ کچھ میعاد پر ملے۔ **ہنڈی کرنا**۔ ساہوکار کے ذریعہ ایک جگہ سے دوسری جگہ روپیہ پہنچانا۔ **ہنڈی کھڑی رکھنا**۔ ہنڈی کو کسی سبب سے ملتوی رکھنا (ساہوکاروں کی اصطلاح)

ہَنڈیا۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ ہانڈی کی تصغیر ۱ مٹی کی دیگچی ۲ (کنایۃً) ترکاری۔ سالن۔ **ہنڈیا پکانا** ا سالن پکانا۔ ترکاری پکانا ۲ (عم) چرچا کرنا۔ کھچڑی پکانا۔ **ہنڈیا پکنا**۔ لازم۔ **ہنڈیا چڑھانا۔ ہنڈیا چولھے پر رکھنا**۔ **ہنڈیا ڈوئی**۔ مونث ا کھانے پکانے کا سامان باورچی خانہ کے برتن ۲ (کنایۃً) گھر کا اسباب۔ اثاثہ۔

ہُنَر۔ (ف۔ بضم اول وفتح سوم) مذکر ا فن ۲ جوہر ۳ لیاقت۔ (برق) ہمارے عیب نے بے عیب کر دیا ہم کو۔ یہی ہنر ہے کہ کوئی ہنر نہیں آتا۔ **ہنرمند۔ ہنرور**۔ (ف) صفت۔ صاحب ہنر

باکمال۔ دستکار گُنی نر ہنرمند۔ ہنروری۔ (ف) مونث ۱ سلیقہ قابلیت۔ دستکاری۔

ہَنس۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی بط۔ (آتش) ثابت ہوا کہ کُشتۂ دندان یار ہوں۔ ہنس آکے میری قبر پہ موتی اُگل چلے۔

ہنس بول کر بسر کرنا۔ خوشدلی کے ساتھ زندگی بسر کرنا۔ ہنس بول لینا۔ ہنسی خوشی سے بات چیت کرنا۔ (شاد) گل و بلبل کی صورت عقدۂ دل کھول لیتے ہیں۔ جوانان چمن سے دو گھڑی ہنس بول لیتے ہیں۔ ہنس پڑنا۔ ہنس دینا۔ دفعتہً ہنسنے لگنا۔ (آتش) عاشق کے زرد رنگ کو دیکھو تو ہنس پڑو۔ تاثیر اسمیں بھی ہے وہ جو زعفراں میں ہے۔ (ناسخ) ہنس دیا تو نے تو گو نہ ترے دانتوں سے صنم۔ عقدۂ مشکل دہانِ تنگ کا حل ہوگیا۔ ہنسا جانا۔ تمسخر کیا جانا۔ ؎ دیوانے نہوتے تو ہنسے کا ہیکو جاتے۔ پھبتی بدنِ زار پہ ہوتی ہے کمر کی۔ ہنسا مارنا۔ بہت ہنسانا۔ (فقرہ) بچے کی باتوں نے ہنسا مارا۔ ہنسانا۔ (ہ) ۱ ہنسی دلانا۔ خندہ دلانا ۲ خوش کرنا۔ محظوظ کرنا۔ لطیفہ گوئی یا مضحکے سے حاضرین یا سامعین کو خنداں کرنا۔ (آتش) دو قدم ساتھ جو چلتا ہوں میں گریاں انکے۔ یہی فرماتے ہیں ہنس ہنسکے ہنساتے نہ چلو۔ ہنسائی۔ (ہ) مونث۔ تضحیک۔ ٹھٹھا۔ ہنسی۔ اس جگہ ہنسی فصیح ہے۔ ہنستا پھول کھلتی کلی۔ (عو) نازک اور خوش مزاج آدمی جو اکثر مسکراتا اور ہنستا رہتا ہے۔ وہ شخص جسے ذرا بھی خلاف طبع بات گوارا نہ ہو۔ تنک مزاج۔ ہنستا چہل۔ ہنستا چُہل۔ صفت ہنس مُکھ۔ ہنستی پیشانی۔ کنایہ ہے انسان کی خندہ روئی سے۔ (برق) وہ پیشانی تری ہنستی مجھے اب یاد آتی ہے۔ نہ

کیوں مُنہ دیکھکر رویا کروں میں صبح خنداں کا۔ ہنستے بولتے۔ دیکھو ہنسنا بولنا۔ (رشک) تمنا ہے یہی دل میں کہ ہنستے بولتے میرے۔ زبان تیغ قاتل ہو دہانِ زخم خنداں میں۔ ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ گئے۔ ہنسی کے مارے بیتاب ہوگئے۔ کی جگہ۔ ہنستے ہنستے لوٹ جانا۔ فرط خندہ سے بیتاب ہوکر غلطاں ہو جانا۔ (آتش) مرغ بسمل کی طرح تڑپے ہزاروں دل زار۔ ہنستے چلتے جو کبھی وہ گلِ خنداں لوٹا۔ ہنستے ہی گھر بستے ہیں۔ (ر ۱) مثل ہنسی ہنسی میں کام بن جاتے ہیں۔ باتوں باتوں میں مطلب نکل آیا کرتا ہے۔ اس مقام پر بولتے ہیں کہ کوئی کسی پر از راہ طنز خندہ زنی کر رہا ہو۔ (ذوق) سینہ و دل پہ مرے زخم جگر ہنستے ہیں۔ ہنستے دو چار ہ گرد ہنستے ہی گھر بستے ہیں۔ ہنس مُکھ خلق۔ (عو) صفت۔ خوش خلق۔ ملنسار۔ ہنس مُکھ۔ (ہ) صفت۔ خندہ پیشانی۔ شگفتہ رُو۔ (شاد) لہو روتا ہے اسپر بھی ہے خنداں۔ نہ ہنس مکھ زخم سا دیکھا کیسی کو۔

ہَنسراج۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی گھاس۔ جو پانی کے کنارے یا برفانی پہاڑوں پر کثرت سے ہوتی ہے ۲ مذکر۔ ایک قسم کی آبی بط۔ قاز ۳ مذکر۔ ایک قسم کا خوشبودار چاول۔

ہنسلی۔ (ہ۔ نون غنہ بروزن پسلی) مونث ۱ وہ ہڈی جو گردن کے نیچے اور سینہ کے اوپر ہے ۲ ایک قسم کا زیور جو گلے میں پہنا جاتا ہے۔ (پہننا۔ پہنانا کے ساتھ) (عاشق) ہنسلیاں پہنی ہیں منت کی حسینوں نے عبث۔ ہنسلیاں ڈھانک کے خلقت کے گریبانوں میں۔ ہنسلی اُتر جانا۔ ہنسلی جاتی رہنا۔ (ہ) ۱ شیرخوار بچے کے گلے میں ہڈی کا اپنی جگہ سے کھسک کر تلے اوپر ہو جانا۔ ہنسلی جانا۔ (لکھنؤ) ہنسلی اُتر جانا۔ (توبۃ النصوح)

جاناکہ شاید ہنسلی جاتی رہی وہ بھی ملوائی اور رونا چلّایا مجھے کہ پیٹ میں درد ہے۔

ہنسنا۔ (ہ۔ نون اول غنہ) خندہ کرنا۔ کھلکھلانا۔ کِھلنا ۲؎ مذاق کرنا۔ دل لگی کرنا۔ چھیڑ خانی کرنا۔ کسی کو بنانا۔ خندہ زنی کرنا کسی کے حال پر مزاحاً۔ (آتش) جو روئے حال پر اپنے وہ کیا کسی کو ہنسے۔ وہ دل دکھائے کسیکا جو دردمند نہو ۳؎ ہنسی اُڑانا۔ فضیحت کرنا۔ تضحیک کرنا۔ (امیر) آئینہ دیکھئے ہنسئے نہ مجھے۔ آپ کی بھی یہی صورت ہوگی

ہنسنا بولنا ۱؎ ظرافت سے دل بہلانا۔ دل لگی کرنا۔ مذاق کرنا۔ (رشاد) گل و بلبل کی صورت عقدہ دل کھول لیتے ہیں۔ جو آنان چمن سے دو گھڑی ہنس بول لیتے ہیں ۲؎ خوشدلی سے بات چیت کرنا۔ (شوق قدوائی) اس خوشی پر تو بُت لے لیتے ہیں چپکے سے جان۔ کیا ستم ڈھاتے جو بے ایمان ہنستے بولتے ۳؎ آسانی سے باتوں باتوں میں مطلب نکال لینا کی جگہ۔ (شوق قدوائی) جل بھی بجلی ادھر ڈڈ با اُدھر زہرہ کا نام۔ تمنے جیتا حُسن کا میدان ہنستے بولتے۔ **ہنسنا ہنسانا**۔ تفریح کرنا۔ (شعور) کام گر ہنسنے ہنسانے سے نہیں۔ زعفرانی کیوں مری رنگت ہوئی۔

ہنسنے کی جگہ۔ خندہ کرنے کا محل۔ (ناسخ) کیسی ہنسنے کی جگہ ہوتی ہے روو دیتا ہوں میں۔ ہجر میں گل کو بھی گویا میں نے شبنم کر دیا۔ **ہنسوانا**۔ (ہ) دوسرے کو تحریک کرنا کسی پر خندہ کرنے کی۔ (ناسخ) خود ہنستے ہو اغیار سے ہنسواتے ہو مجھکو۔ یہ زور ہنسی ہے کہ رُلا جاتے ہو مجھکو۔ **ہنسوانا**۔ (ہ) ہنسانا کا متعدی المتعدی۔ (ناسخ) خود ہنستے ہو اغیار سے ہنسواتے ہو مجھکو۔ **ہنسوڑ**۔ (ہ۔ نون غنہ) صفت۔ ظریف۔ خوش طبع۔ رہ جس کا شیوہ مزاح اور خوش طبعی ہو۔ (عالم) جو تھے چالاک چُست و شوخ بڑے۔ یہ بھی چاروں ہنسوڑ وداں تھے

کھڑے ہنس ہنس کھائے بھوہڑ کا مال۔ مثل۔ بیوقوف کا مال کھانے میں کچھ شکر گزاری اور احسان ماننے کی ضرورت نہیں۔ **ہنسی**۔ (ہ۔ نون غنہ) بروزن لِبی۔ مونث (خندہ۔ قہقہہ ۱؎ مزاح۔ خوشطبعی۔ کھِلّی ۲؎ خندہ زنی کیسکی وضع یا حال پر۔ (امیر) جو کچھ سوجھتی ہے نئی سوجھتی ہے۔ میں روتا ہوں انکو ہنسی سوجھتی ہے ۳؎ (کنایتہً) کھیل۔ آسان کام۔ (امیر) کیا ہنسی ہے گریۂ عُشّاق مضطر کا جواب سوچ رکھو کچھ سوال روز محشر کا جواب۔ **ہنسی آنا**۔ خنداں ہونا۔ (محسن) ہنسی آتی ہے مجھے ہر ستم قاتل پر۔ لوٹ جاتا ہوں جو شمشیر ادا چلتی ہے۔ **ہنسی اُڑانا**۔ تضحیک کرنا۔ کسی پر ہنسنا۔ (فقرہ) لوگوں نے انکی وضع کی خوب ہنسی اُڑائی۔ **ہنسی اُڑنا**۔ لازم۔ ذلت ہونا۔ مضحکہ ہونا۔ (داغ) اے اشک ڈوب مر تری تاثیر دیکھ لی۔ اُلٹی ہنسی اُڑی مری چشم پُرآب کی۔ **ہنسی ٹھٹّا**۔ مذکر۔ ہنسی۔ مذاق۔ دل لگی ۲؎ ذراسی بات۔ کھیل تماشا۔ آسان کام۔ **ہنسی خوشی** ۱؎ خوشی سے۔ رضامندی سے ۲؎ خوش خوش خیریت کے ساتھ۔ بخیریت تمام (مصحفی) جاکر گلی میں اُسکی پھر آئے ہنسی خوشی۔ طاقت کا اپنی ہمنے کیا امتحان آج۔ **ہنسی خوشی سے**۔ رضامندی سے۔ **ہنسی خوشی کا سودا**۔ رضامندی کا معاملہ (جلیل) برہم نہ ہو حُسن کے دل کی قیمت سودا ہے یہاں ہنسی خوشی کا۔ **ہنسی سے کہنا**۔ مزاحاً کوئی بات کہنا۔ سہ کہتے ہیں وہ ہنسی سے ناسخ کو۔ شاعری کا تجھے شعور نہیں۔ **ہنسی سے لوٹنا**۔ غلبۂ خندہ سے بیتاب ہوکر غلطاں ہونا (ذوق) کھلے ہی جاتے ہیں غنچے رہے بزم نشاط۔ لوٹے ہی جاتے ہیں گُل بُل بے ہنسی کی شدت۔ **ہنسی ضبط کرنا**۔ ہنسی کو روک لینا۔ (ذوق) ذکر کچھ چاک جگر سینہ کا سُن سُن اپنے۔ کرکے میں ضبط

ہنسی دیکھوں ہوں ناخن اپنے۔ ہنسی کرنا۔ مذاق کرنا۔ دل لگی کرنا۔ ۲رسوائی کرنا۔ بدنامی کرنا۔ تضحیک کرنا۔ (داغ) ہماری میت پہ تم جو آنا تو چار آنسو بہاکے جانا۔ ذرا رہے پاس آبرو بھی کہیں ہماری ہنسی نہ کرنا۔ ہنسی کھیل۔ ذرا سی بات۔ آسان کام۔ (محسن) کچھ ہنسی کھیل نہیں جوشش گریہ کا ضبط۔ یہ میرا دل ہے یہ میرا ہی کلیجہ یا دل۔ ہنسی کی بات۔ مزاح کی بات۔ وہ بات جس پر لوگ ہنسیں۔ (شوق) وہ میری تمنا کو اڑا دیتا ہے لے شوق۔ رو دوں بھی تو ہو جاتی ہے اک بات ہنسی کی۔ ہنسی کے مارے پیٹ پھٹا جاتا ہے۔ بہت ہنسی آتی ہے۔ ہنسی کے مارے دم الٹ گیا۔ بے اختیار ہنسی آئی کردم اکھڑ گیا۔ (انشا) ہنسی کے مارے مرا دم الٹ گیا ہوتا۔ ہنسی ماننا۔ کھیل سمجھنا۔ (راسخ) وہ ہنسی مانیں اگر سر پھوڑنے کو لے جنوں۔ قہقہہ دیوار لا رکھیں پرستانوں سے ہم۔ ہنسی میں۔ دل لگی میں۔ ظرافت میں۔ مزاحاً۔ ہنسی میں اڑا دینا۔ ہنسی میں اڑانا۔ کسی بات کو دل لگی یا مذاق میں عمداً ٹال دینا۔ (ناسخ) گریباں چاک ہیں اب تک سنا تھا میرا اک نالہ۔ ہنسی میں گل اڑا دیتے ہیں بلبل تیرے شیون کو۔ ہنسی میں پھول جھڑنا۔ کسی کا خندہ اچھا معلوم ہونا۔ ہنسی ناگوار نہ ہونا۔ (ذوق) ہنسے چراغ تو ایسی ہنسی میں پھول جھڑیں۔ حباب سے رنگ گل آفتاب ہو تغیر۔ ہنسی میں ٹالنا۔ مذاق کے پیرایے میں بات سنکر سماعت نکرنا یا کسی ناگوار حرکت سے متاثر نہونا۔ (غالب) دے وہ کسیقدر ذلت ہم ہنسی میں ٹالیں گے۔ ہائے آشنا نکلا انکا پاسباں اپنا۔ ہنسی میں لے جانا۔ کسی بات کو مذاق سمجھنا۔ ہنسی میں لینا۔ مضحکہ اڑانا۔ (صبا) ہنسی میں اہل چمن کو بہت نہ لے اے گل۔ بسور دیں کہیں غنچہ نہ مسکراتے ہیں۔ ہنسی ہنسی میں۔ ۱ دل لگی میں۔ مذاق میں۔ ۲ بے وجہ بے سبب

یونہیں۔ باتوں باتوں میں۔ ہنسی ہونا۔ ذلت ہونا۔ (جلیل) چمن میں رو کے خجل کسقدر ہوئی شبنم۔ نہ جانتی تھی کہ پھولوں میں یوں ہنسی ہوگی۔

ہنسیا۔ (ہ) مذکر۔ دیکھو ہسیا۔

ہنکار۔ (ہ۔ بروزن پکار۔ ہوں کرنے سے بنالیا ہے) مونث۔ (دہلی) ہاں کی آواز۔ ۲پشتی۔ حمایت۔ ہنکارا۔ ہنکاری۔ نون غنہ۔ اول مذکر دوسرا مونث۔ (دہلی) دیکھو ہمکارا۔ ہمکاری۔ ہنکارا بھرنا۔ ہنکاری بھرنا۔ دیکھو ہمکارا بھرنا۔ (صفدر) وعدہ وصل پہ مجھ سے تو نہیں کی ہر بار۔ غیر کے نام سے کیا جلد ہنکاری بھر لی۔

ہنکانا۔ (ہ۔ نون غنہ۔ بروزن پکانا) پاس سے دور کرنا۔ انسان یا حیوان کو ۲کھدیڑنا ۳مکھیوں کو دور کر دینا۔ ہنکایا جانا۔ جانوروں کی طرح تعاقب کیا جانا۔ دیکھو ہانکا جانا۔

ہنکوا۔ (ہ۔ بالفتح و نون غنہ) مذکر۔ شکاری ایک جگہ بیٹھ جاتا ہے اور لوگ غل شور کرکے یا ڈھول بجاکے شکاری جانوروں کو ہنکا کے اس مقام پر لاتے ہیں جہاں شکاری بیٹھا ہو۔ اس غل شور کرکے ہنکانے کو ہنکوا کہتے ہیں۔ (ہونا کے ساتھ)

ہنگام۔ (ف۔ نون غنہ) مذکر ا وقت۔ زمانہ۔ موقع۔ (امیر) ہم جب رخصت ہوئے اس بت سے تو ہنگام وداع۔ ہنسکے بولا وہ صنم جاؤ خدا کو سونپا۔ ہنگامی۔ (ف) صفت۔ چند روز کا۔ خاص وقت تک کا۔

ہنگامہ۔ (ف۔ نون غنہ) مذکر ا مجمع۔ بھیڑ۔ ہجوم۔ (اشرف) فرشتے آئے تھے ہنگامہ کرکے تربت میں ۲شور۔ غل۔ (امیر) اب بلبلیں چمن میں کہاں آگئی خزاں۔ تھی دھوم چار دن کی وہ ہنگامہ ہوگیا

۔ ہلچل۔ ہنگامہ آرا (ف) صفت صفت۔ آرا۔ جنگ برپا کرنے والا ۲ فتنہ برپا کرنے والا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ فساد برپا کرنا۔ شور وغل کرنا۔ ہنگامہ برپا ہونا۔ لازم۔ (آتش) روز شب ہنگامہ برپا ہے میان کوئے دوست۔ ہڈیوں پر میری لڑتے ہیں سگان کوئے دوست۔ ہنگامہ پرداز (ف) صفت۔ دنگا کرنے والا۔ ہنگامہ پردازی۔ (ف) مونث۔ شورش۔ بلوہ۔ دنگا۔ فساد۔ لڑائی۔ جھگڑا۔ ہنگامہ گرم رہنا۔ فتنہ وفساد وشور وغوغا ہوتا رہنا۔ (آتش) ہنگامہ حسن وعشق کا یوں ہی رہے گا گرم۔ فتنے نہ باز آئینگے شر وفساد سے۔ ہنگامہ گرم کرنا۔ متعدی۔ ہنگامہ گرم ہونا۔ حادثہ کا کثرت سے واقع ہونا۔ خوب زور شور ہونا۔ افراتفری ہونا۔ (شعور) گرم ہے روز ترے کوچے میں ہنگامۂ قتل۔ ورنہ کل تین ہی دن مدت قربانی ہے۔ ہنگامۂ محشر۔ (ف) مذکر۔ قیامت کے روز کا ہجوم۔ ہنگامہ ہونا۔ ۱ جھگڑا ہونا۔ فساد ہونا فتنہ وفساد وشور وشر ہونا۔ ۲ ادھم مچنا۔ ۳ زور شور ہونا۔

ہنود۔ (ع) مذکر۔ یہ لفظ ہندو کی جمع ہے۔ بعض لوگ ہنود کے ساتھ اہل کا لفظ بڑھا کر اہل ہنود کہتے ہیں جو سراسر غلط ہے۔

ہنوز۔ (ف) بفتح اول وضم دوم و واؤ معروف) اردو میں بکسر اول و واؤ مجہول بول چال میں ہے۔ ۱ ابتک۔ ابھی تک۔ ۲ اسوقت تک۔ عوام اس جگہ تا ہنوز بولتے ہیں جو غلط ہے۔ ہنوز دلی دور۔ مثل۔ ابھی مطلب پورا ہونے میں بہت دیر ہے (قلق) یوں مناؤ تو آپکو نہ حضور۔ وصل ابھی ہے ہنوز دہلی دور۔ کہتے ہیں ایک قاصد صبا رفتار جہانگیر بادشاہ نے لاہور سے دہلی نورجہاں بیگم کے پاس روانہ کیا تھا یہ ایسا تیز رو تھا کہ بہت ہی کم ایسے شخص دنیا میں پیدا ہوئے ہیں۔ اس نے کہا جہاں پناہ ایک دن میں لاہور سے دہلی پونہچ جاؤنگا۔ اور دوسرے دن جواب لیکر قدمبوسی حاصل کرونگا۔ یہ کہکر روانہ ہوا۔ جب دہلی کے قریب پہونچا تو ایک بڑھیا سے پوچھا کہ دلی یہاں سے کتنی دور ہے اس نے جواب دیا کہ نوج دلی دور سمجھا۔ کہ ہنوز دلی دور کہتی ہے۔ یہ فقرہ سنکر قاصد کی روح پرواز کرگئی۔ بادشاہ نے جب یہ حال سنا بہت افسوس کیا۔ یہ فقرہ مشہور ہوگیا۔ ہنوز روز اول ہے۔ مثل۔ ابھی تک کچھ ترقی نہیں کی ہے۔

ہنومان۔ (ہ) بفتح اول وضم دوم (مذکر) ہندوؤں کا دیوتا۔ ۲ بندر

ہنہنانا۔ (ہ) گھوڑے کا بولنا۔ ہنہناہٹ۔ (ہ) مونث۔ گھوڑے کی آواز۔

ہ - و

ہُو۔ (س۔ واؤ مجہول) مونث۔ (ع) پکارنے یا بلانے کی آواز ۲ مونث۔ (ہ) بعض جنگلی جانوروں کی آواز۔ ۳ (اردو) پرواہ نہیں کی جگہ۔ (داغ) اس چمن میں گو برنگ سبزہ بیگانہ ہوں۔ گل ہے رنگیں ہو میں اپنے رنگ کا دیوانہ ہوں ۴ تو کے ساتھ اگر موجود ہو۔ اگر اختیار میں ہو کی جگہ۔ (فقرہ) ہو تو ایک قلم دیدو۔ ہو آنا۔ کہیں جاکر واپس آنا۔ ہو نہو ۱ ایسے تحکم کیلئے مستعمل ہے۔ جو یقین کے قریب ہو۔ غالبًا۔ (فقرہ) ہو نہو یہ تمہارا بھائی ہے۔ ۲ یقینًا کی جگہ۔ (فقرہ) یہ بشر تو نہیں ہو نہو ایک معزز فرشتہ ہے۔ ۳ ہو یا نہو کی جگہ۔ (امیر) تھا راہو نہو اسکی خبر کیا۔ ہائے ہاتھ سے جاتا رہا دل۔

ہُوَ۔ (ع) ضمیر مذکر۔ غائب۔ ہُوَ الاول ہُوَ الآخر۔ (ع)

خدا سب سے اول اور سب سے آخر ہے۔ (راسخ) ہو الاول ہو الآخر سے ظاہر ہو گیا باطن۔ کہ ہے سب جلوۂ خیر البشر اول سے آخر تک۔ ہو الشافی۔ طبیب نسخوں کی ابتدا میں لکھا کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ شفا دینے والا ہے۔ (قدر) حق نما ہو ترا دل صافی۔ دل کے نسخے پہ لکھ ہو الشافی۔ ہو الغفور۔ مذکر۔ خدا تعالیٰ غفور ہے۔ سوال مجھ سے نکیرین جب کرینگے زند۔ ہو الغفور سنینگے جواب کے بدلے ہو بہو، ہو بہو، ہو بہو بجنسہ کی جگہ۔ بالتفصیل۔ (شرف) خدائی بین وہ پر رو خدائی کرتا ہے۔ ہو بہو ہے اُسے ایک اک بشر کی خبر۔ ہُو۔ (ع۔ بالضم۔ واؤ معروف) خدا تعالیٰ کا اسم ذات۔ اشارہ ہے خدا تعالیٰ کی ذات مطلق سے۔ خطوں میں اور کتابوں کے عنوان میں تبرک کا لکھ دیتے ہیں۔ (ف) مونث۔ غل۔ ہنگامہ۔ وہ آہ جو حالت شوق اور مستی اور ولولہ میں منھ سے نکلے۔ (امیر) مستانے کو ہے کی بو بہت ہے۔ دیوانیکو ایک ہو بہت ہے۔ (ف) کنایۃً خوف۔ ڈر۔ ہو بہو۔ (ف) صفت۔ تشبیہ کی تاکید کے لیے مستعمل ہے۔ بعینہٖ۔ کسی چیز سے ایسا مشابہ کہ کچھ فرق نہ ہے۔ (معروف) کھینچی دیکھی جو کل تصویر مجنوں۔ تو گویا بیٹھے ہیں بس ہو بہو ہم۔ ہو حق۔ مونث۔ نعرۂ مستانہ جو وجد حال یا سرور کی حالت میں کریں۔ شور و غوغا۔ (آتش) مُدۃُ العمر ہے اک چشم زدن کا وقفہ۔ کریں ہو حق یہ خرابات نشیں تھوڑی سی۔ ہو حق ہو جانا۔ فنا ہو جانا۔ نیست و نابود ہو جانا۔ (ناظر) لوح و قلم و عرش بریں ثابت و مطلق۔ سب ٹھاٹھ یہ اک آن میں ہو جائینگا ہو حق۔ ہو حق ہونا۔ شور و غل ہونا۔ (امیر) صوفی خدا کے گھر میں یہ ہو حق ہے کیا ضرور۔ سامع اگر ہو دور تو کیجیے پکار کے۔ ہو کا عالم۔ ہو کا مقام۔ ہو کا مکان۔ ہو کا میدان۔ مذکر۔ عالم لاہوت۔ خوفناک اور وحشت بھری سنسان جگہ۔ (اشرف) اُداسی ہی رہیگی حشر تک گور غریباں پر۔ رہے گا ہو کا عالم ہی یہاں یہ گھر ہے حسرت کا۔ (محسن) تشبیہ کا پاتا ہوں مرقع سنسان۔ تنزیہ کر دیکھا تو مقام ہو ہے۔ کوئی نہیں میکدہ سنسان ہے۔ قدر چلو ہو کا یہ میدان ہے۔ (شاد) شہر خاموشاں میں جو ہو کا مکاں پاتے ہیں ہم۔ سوچکر انجام سناٹے میں آجاتے ہیں ہم۔ ہو کرنا۔ مذکر ہونا۔ چیخنا۔ چیخ کر بھاگنا۔ (شعور) آدمیت سے جو خارج ہو مذکر اس سے کلام۔ بیخبر دیکھے دیوانہ کو ہو کرتے ہیں۔ ہو ہو جانا۔ عالم ہو ہو جانا۔ ویرانہ ہو جانا۔ (شعور) سیر صحرا کا ارادہ کیسلئے ہو شہر سے۔ تیرے وحشی نے جدھر منھ کر دیا ہو ہو گیا۔

ہَوّا۔ (ع) مذکر۔ بچوں کے ڈرانے کی فرضی صورت۔ مہیب صورت۔ (شاد) ڈرتے ہو جو تم دیکھکے ایسا تو نہیں ہوں۔ آدم ہوں میں اے جان کوئی ہوا تو نہیں ہوں۔

ہَوا۔ (عربی میں ہواء۔ بالمد) وہ فضا جو آسمان و زمین کے درمیان ہے۔ (بالقصر) آرزو۔ اشتیاق۔ نفس امارہ کا میلان۔ فارسیوں نے بالقصر بمعنی دوستی۔ خیر خواہی۔ آرزو کے نفس استعمال کیا) مونث۔ باد۔ آرزو۔ ارمان۔ تمنا۔ شوق۔ نفس امارہ کا کسی طرف مائل ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) اب دل میں ہوائے بوستاں ہے۔ گلگشت کا شوق میر بجاں ہے۔ ہوا کا کرہ جو آسمان و زمین کے درمیان ہے۔ جھڑپ۔ (عاشق) سہل ہے اُڑ جائے گردن مجھ نحیف و زار کی۔ ناتواں ہوں مجھکو کافی ہے ہوا تلوار کی۔ خفیف مشابہت۔ خفیف نسبت۔ خفیف تعلق۔ (راسخ)

میخانہ کی ہوا ابھی بُری ہے جناب شیخ۔ دیکھو وہ لڑکھڑائے وہ بہکے حضور پاؤں ۲ سانس۔ نفس۔ دَم۔ مجازاً رُوح۔ بھوت پریت ۳ رِیح دبا۔ ہیضہ ۴ (صنعت) کنایۃً ہلکی اور لطیف شے ۵ پاد۔ رِیح ۶ فنا۔ نیست۔ معدوم۔ نظروں سے غائب دیکھو ہوا ہوجانا ۷ اساعدت زمانہ۔ دیکھو ہوا پر ہونا ۸ رُخ۔ میلان۔ انداز۔ وضع۔ (داغ) آئی بھی گو بہار کھلائے بھی گل ہزار۔ ہم جس ہوا کو دیکھتے ہیں وہ ہوا نہیں (فقرہ) وہ ہوا دیکھکر کام کرتا ہے۔ ہوا آنا۔ ہوا کی رسائی ہونا۔ (ناسخ) اُٹھنے لگی ہے کیوں مرے زخم کہن میں ٹیس۔ آتی ہے شاید آج ہوا کوئے یار کی ۲ (کنایۃً) اثر ہوجانا۔ (شعور) نفرت ہے ہمنشینی بُتِ سے اسلئے۔ کرسی کی اس طرف بھی نہ آئے ہوا کہیں۔ ہوا اڑانا۔ گوز مارنا۔ ہوا اُڑ جانا۔ بھرم کھل جانا۔ ساکھ جاتی رہنا۔ ہوا اڑنا۔ شہرت ہونا۔ (شوق قدوائی) رفتہ رفتہ اُڑی ہوا یہ۔ قمری کسی سرو کا ہوا یہ ۲ خواہش کا ناپید ہونا۔ (رشک) ہوا اسے زر اُڑے یارب بُرا ہو حرص دنیا کا۔ ہوا پر کوئی آتا ہے کوئی برباد ہوتا ہے۔ ہوا اُکھڑ جانا۔ عزت میں فرق آنا۔ ساکھ جاتی رہنا۔ ہوا آوُر ہوجانا۔ ہوا اور کچھ ہوجانا۔ انداز بدل جانا۔ انقلاب ہوجانا۔ پہلا سا انداز نہ رہنا۔ (انیس) رنگ اُڑ گیا گلوں کا ہوا اور ہوگئی۔ ہوا باندھنا۔ جھوٹے موٹے نام یا عزت قائم کرنا۔ جھوٹی عزت قائم کرنا۔ (مومن) کون کہتا ہے دم عشق عدو بھرتے ہیں۔ کہ ہوا باندھنے کو آہ کبھو بھرتے ہیں ۲ رُعب جمانا۔ (امیر) باندھی ہے جو ہوا انکو اُڑاتے ہو ہمیں۔ ذرہ ہیں مہر جہانتاب بتاتے ہو ہمیں ۳ رونق حاصل کرنا۔ زور پکڑنا۔ (مومن) نالہ شب نے یہ ہوا باندھی۔ ہوگیا گُل چراغ بلبل کا ۴ غرور کرنا۔ ڈینگ مارنا۔ ؎ حضرت داغ تو شاعر ہیں ہوا باندھتے ہیں۔ نہ دعا کی کوئی صورت نہ اثر کی صورت۔ ہوا بتانا۔ (کنایۃً) ٹال دینا۔ (صبا) وہ بادل ہے دود جگر جس کے آگے۔ ہوا بادلوں کو بتاتی ہے بجلی۔ ہوا بدلنا ۱ ہوا کا رُخ بدلنا ۲ زمانہ کا رُخ بدلنا۔ حالت بدلنا۔ ڈھنگ بدلنا۔ (رند) گل تھے جس جا پہ وہاں خار ہیں سبحان اللہ۔ کیا ہوا باغ کی او بلبل شیدا بدلی ۳ زمانہ کا موافق ہونا ۴ رُت پھرنا۔ موسم پلٹنا۔ (قدر) کچھ تو بدلی ہے ہوا دیکھئے کیا گل پھولے۔ آج ہے اور ہی عالم پہ چمن کیا باعث۔ ہوا برخلاف ہونا۔ زمانہ ناموافق ہونا۔ (آتش) اس قدر مجھ سے زمانے کی ہوا ہے برخلاف۔ کیا عجب پسے حنا ڈالے بدن میں آبلے۔ ہوا بگڑ جانا۔ ہوا بگڑنا ۱ ہوا میں خرابی آجانا۔ ہوا میں فساد پیدا ہونا ہوا کا زہریلا ہوجانا۔ (رشک) تجھکو لیجائیں چمن میں تو بگڑ جائے ہوا۔ ہم فقط خاطر مرغان چمن کرتے ہیں ۲ زمانہ کا ناموافق ہوجانا۔ زمانہ پھر جانا۔ (ظفر) صحبت گل ہے فقط بلبل سے کیا بگڑی ہوئی آجکل سارے چمن کی ہے ہوا بگڑی ہوئی ۳ ساکھ جاتی رہنا ہے (داغ) بگڑی تھی ہوا آہ کی آخر شب وعدہ۔ بکلا مرے نالونکا بھرم اور زیادہ ہوا بندھنا ۱ ہوا کا تیزی سے چلنا۔ موقوف ہوجانا۔ ہوا بند ہونا۔ ہوا رُکنا۔ (جلیل) چمن مین آشیان تو باندھنے کو باندھتے سب ہین۔ مزہ تب ہے کہ اے بلبل ہوا بندھ جائے گلشن مین۔ (اختر شاہ اودھ) دلکش تھی عجب صدائے نغمہ۔ کیا بندھ گئی تھی ہوا کے نغمہ ۲ ساکھ بندھنا۔ رعب جمنا۔ (آتش) شب اُسکے آگے گیسو کا جو فسانہ ہوا۔ ہوا کچھ ایسی بندھی گُل چراغ خانہ ہوا ۳ شہرت ہوجانا۔ (بحر) بندھ گئی ہے ترے جوبن کی ہوا دنیا میں۔ گل ترے

آگے چراغ مہ کنعاں ہوگا۔ ہوا بھرانا۔ کبوتر و فاختہ اپنے بچوں کی چونچ میں ہوا دیتے ہیں اپنی چونچ سے تاکہ بچہ دانہ کھانے لگے۔ ہوا بھرنا۔ متعدی۔ جوف دار چیز میں منھ یا دھونکنی سے ہوا پہنچانا تاکہ وہ پھول جائے۔ (آتش) تصور میں ترے موجیں رہا کرتی ہیں لہروں میں۔ ہوا بھر کر تری سر میں حباب بحر پھرتے ہیں۔ ہوا بھر جانا ۱ ہوا سے پھول جانا۔ کسی چیز میں ہوا کا سما جانا ۲ مغرور ہو جانا۔ اترا جانا ۳ موٹا ہو جانا۔ پھپس ہو جانا ۴ دھن سمانا۔ (فتنہ) آفت وہ بپی کہاں وہ قیامت کہو کہو۔ طوطی چمن کا بولتا ہے وہ ہوا بھری۔ ہوا بھی نہ دینا۔ ذرا بھی نہ دکھانا۔ خبر تک نہ دینا۔ بالکل پتا نہ دینا۔ ہوا پر آنا۔ کنایہ ہے تعلی سے۔ (برق) وہ بلا ہیں جو ہوا پر کبھی آجاتے ہیں۔ کوچۂ زلف کی بھی خاک اڑا جاتے ہیں۔ ہوا پر اڑنا۔ مغرور ہونا۔ اترانا۔ ہوا پر چڑھانا۔ مغرور کر دینا۔ (صبا) دیدہ صفائے رخ نے ہوا پر چڑھا دیا۔ اس غیرت پری کو ہوا شہپر آئینہ۔ ہوا پر چڑھنا۔ لازم۔ (رشک) زندوں کو کیوں خیال تعلی بڑھے نہیں۔ اک روز ابر مردہ ہوا پر چڑھے نہیں۔ ہوا پر دماغ ہونا۔ متکبر ہونا۔ مغرور ہونا۔ (رشک) تیر مژگان ستمگر کا ہوا پر ہے دماغ۔ غیر مرغاں ہوا جتنے ہیں برباد ہیں سب۔ ہوا پر دوڑنا۔ ہوا پر جلد جلد جانا کسی معلق شے کا۔ (ذوق) ہوا پہ دوڑتا ہے اسطرح سے ابر سیاہ۔ کہ جیسے جائے کوئی پیل مست بے زنجیر۔ ہوا پر رہنا۔ مغرور رہنا۔ (صبا) کیسا بہار میں زر گل پر دماغ تھا۔ کیا چار دن ہوا پہ رہے باغباں تمام۔ ہوا پرست۔ (ف) صفت۔ عیاش۔ بیہودہ۔ ظاہر پرست۔ جو اپنے مطلب کا یار ہو۔ ہوا پر سوار ہونا۔ جلد باز ہونا۔ نہایت جلدی کرنا۔

ہوا پر گرہ لگانا۔ کمال چالاکی کرنا۔ عیاری دکھانا۔ ناممکن کام کرنا۔ ہوا پر ہونا ۱ مغرور ہونا۔ غرور کرنا۔ (شعور) ناچیز سمجھتے ہیں غزالان حرم کو۔ ہیں آجکل اس شوخ کے نخچیر ہوا پر ۲ تندی پر ہونا۔ تیزی پر ہونا۔ (برق) ہماری خاک کی مد نظر ہے بربادی مزاج یار بہت اندنوں ہوا پر ہے ۳ کنایہ ہے کسی کی بخت و اقبال کی مساعدت اور زمانہ کے موافقت سے بھی۔ (برق) پھرے وہ ہم سے تو منھ پھر گیا زمانہ کا۔ رجوع خلق خدا خلق میں ہوا پر ہے۔ ہوا پلٹا دینا۔ ہوا کا رخ بدل دینا۔ (اشرف) اسطرف گلشن بخشش کی ہوا پلٹا دی۔ جسطرف تیری رحیمی کو گنہگار ملا۔ ہوا پلٹ جانا۔ ہوا پلٹنا ۱ انقلاب ہونا۔ رنگ دگرگوں ہونا۔ (رضا) زمانے کی ہوا پلٹی ہے ایسی۔ جسے دل دو وہی ہوتا ہے دشمن ۲ موسم بدل جانا ۳ نصیب کا برگشتہ ہونا۔ ہوا پہنچنا۔ (کنایۃً) رسائی ہونا۔ (ناظم) اب وہ گلچرہ کروں فضل خدا سے پیدا۔ جسکے کوچہ میں نہ اغیار کی بو بھی ہو ہوا۔ ہوا پھانکنا۔ ہوا پھانک کے رہنا۔ (طنزاً) کنایہ ہے فاقے سے رہنے صرف ہوا کے سہارے جینے سے۔ (فقرہ) انکی اماں دلی ہیں کچھ کھاتی پیتی تھوڑی ہیں۔ ہوا پھانک کر جیتی ہیں۔ ہوا پھر جانا۔ ہوا پھرنا ۱ ہوا کا ایک طرف چلتے چلتے دوسری طرف سے چلنے لگنا ۲ (کنایۃً) حالت بدلنا۔ (جرأت) مزاج سبز چمن سے جو یار کا پھر جائے۔ گلوں کا اور ہی کچھ رنگ ہو ہوا پھر جائے ۳ (کنایۃً) بھلے دن آنا۔ اقبال یاور ہونا۔ (صبا) چل بسی فصل خزاں موسم گل آپہنچا۔ لو مبارک ہو ہوا بلبل گلزار پھری۔ ہوا چلنا۔ (کنایۃً) زمانے کا موافق ہونا۔ اقبال یاور

ہوا

ہونا۔ (بحر) اخار کہتے ہیں اٹھا کر انگلیاں گُل کی طرف۔ پھول جاتے ہیں وہ کیا ہی جنکو لگتی ہے ہوا۔ ہوا ٹھنڈی ہونا۔ ہوا کا سرد ہونا (ناسخ) ٹھنڈی ہوا نے سیر لب جوئے باغ ہے۔ ہوا چکرانا۔ ہوا کا چکر کھانا۔ (داغ) وہ ہوں گردش زدہ میں چھو لیا جب میرے دامن کو۔ تو چکراتی ہوئی پہروں بگولے میں ہوا پلٹی۔ ہوا چلنا۔ ۱ ہوا کا لہرانا۔ ہوا کا جنبش میں آنا۔ (داغ) کیوں چلئے راہ شوق میں جیسے ہوا چلے۔ ہم بیٹھ بیٹھ کر جو چلے بھی تو کیا چلے ۲ (کنایۃً) کسی امر کا رواج پانا۔ (بحر) اس باغ میں چلی ہے ہوا اتہام کی۔ چوری لگی گلو کی جو تیا اٹھا لیا۔ نمبر ۲ میں ہوائیں چلنا بھی مستعمل ہے۔ (رند) ابعد ار کلیم بھڑکی نہ پھر آگ طور کی۔ کیا کیا ہوائیں ورنہ جہاں میں چلی نہیں۔ ہوا چھوڑنا۔ گوز چھوڑنا۔ ہوا حبس ہونا۔ ہوا بند ہونا۔ ہوا خلاف ہونا۔ (کنایۃً) زمانے کا ناموافق ہونا۔ (آتش) ایسی خلاف ہے ہوائے دہر۔ کافور کھائیے تو ہوں پیدا حرارتیں۔ ہوا خواہ۔ (ف) صفت۔ خیر خواہ۔ دوست طرفدار۔ (بحر) غیر کو ساتھ بلاتے ہو ہوا کھانے کو۔ یہ نہیں دھیان کہ ہمراہ ہوا خواہ بھی ہو۔ ہوا خواہی۔ (ف) مونث۔ خیر خواہی۔ وفاداری۔ خیر اندیشی۔ (جلیل) خاک میری کوئے جاناں سے اڑانا ہے ستم۔ یہ ہوا خواہی تری باد صبا اچھی نہیں۔ ہوا خوری۔ (فارسی میں ہوا خوردن۔ مزاج میں تاثیر کرنا) ہوا کا (مونث) آبادی سے باہر جا کر تفریح حاصل کرنا۔ ہوا دار۔ فارسی میں بمعنی ہوا خواہ ہے ۱ صفت ۱ خیر خواہ۔ (بحر) ہوا داروں کی مٹی کو نہ یوں برباد ہونا تھا۔ بگولا بنکے رستے میں نثار یار ہونا تھا ۲ (کشادہ) ایسا مکان جسمیں اچھی طرح ہوا کا گزر ہو۔ (جلیل) میرے دل صد چاک میں تم کیوں نہیں رہتے۔ ایسا تو ہوا دار مکاں ہو نہیں سکتا ۳ مذکر۔ امیروں کی ایک قسم کی سواری کا نام جسکو کہار اٹھاتے ہیں۔ تامجان۔ (ناسخ) نکلی جو ہوا دار پہ وہ برق تجلّی۔ کیونکر نہو عالم کو گماں تخت پری کا۔ ہوا داری۔ (ف) مونث۔ خواہش۔ خیر خواہی۔ دوستداری۔ (بحر) میرا یہ حال ہے دنیا کی ہوا داری میں جس طرح ذرہ بگولے میں پریشان رہے۔ ہوا دیکھنا۔ زمانے کا نشیب و فراز دیکھنا۔ (داغ) دل لگانا تھا زمانے کی ہوا کو دیکھکر۔ آشنا کو دیکھکر نا آشنا کو دیکھکر ۲ انداز اور وضع کی جانچ کرنا۔ (رند) پہلے گلشن کی ہوا دیکھ لے پھر جنبِ آشیاں کی تو کبھی طرح نہ ڈال اے بلبل۔ ہوا دینا۔ پنکھے یا دامن وغیرہ سے ہوا پہونچانا۔ (فقرہ) دو آدمیوں نے تلوے سہلائے دوپٹے کے آنچل سے ہوا دی پنکھا جھلا ۲ ہوا میں رکھنا (فقرہ) کپڑوں کو ہوا دیتے رہو نہیں تو کیڑا لگ جائے گی ۳ آگ کو ہوا سے سلگانا۔ آگ کو بھڑکانا ۴ (کنایۃً) اشتعال دینا۔ فساد کرانا ۵ کبوتروں کو اڑانا۔ دیکھو ہوا نہ دینا۔ ہوا راس نہ آنا۔ ہوا کا ناموافق ہونا۔ (جلیل) چاہی دل میں ہوا سے جھکے کا ملاتے قفس۔ راس آئی نہ ہوا جنکو بیابانوں کی۔ ہوا زدگی۔ (ع) مونث۔ زکام۔ زکام کی بیماری۔ ہوا سا۔ ذرا سا خفیف مانند ہوا کے۔ مانند ہلکا۔ نہایت سبک۔ لطیف۔ ہوا سر میں ہونا۔ دماغ میں ہونا۔ سودا ہونا۔ (جلیل) جب سر پہ تھی ہوا سے چمن کچھ نہ پوچھیے۔ ہم بھی جہاں سحر ہوئی پہنچے صبا کے ساتھ۔ ہوا سنانا۔ تو ہمین سنانا۔ ہوا سنکنا۔ ہوا کا آہستہ آہستہ چلنا۔ (فقرہ) برسات کی فصل آئی ٹھنڈی ہوائیں سنکنے لگیں۔ ہوا سے آگے جانا۔ (کنایۃً) نہایت تیز جانا۔ (آتش) اُس دلربا کے کوچے میں آگے ہوا سے جائے۔ آتی تو جان اب بھی تن ناتواں میں ہے۔ ہوا سے اڑ جانا۔ (کنایۃً) نہایت لاغر اور ناتواں ہونا۔ (ناسخ) لاغر ہوا ہوں کہیں اکثر ہوا سے

ہوا

اُڑگیا میرے پیکر میں بے عالم کاغذ تصویر کا۔ ہوا سے باتیں کرنا۔ (عو) ۱۔ نہایت جلد باز ہونا۔ نہایت پھرتیلا ہونا۔ (رضا) باتیں ہوا سے کرتا ہے اللہ ری شوخیاں۔ سایہ کسی پری کا ہے اس خوش جمال پر ۲۔ کمال عیار اور چالاک ہونا۔ (رسا) ہوا سے کرتے ہو باتیں یہ بات ہی کیا ہے۔ پیام جاتے ہیں کیسکے لئے کہاں کے لئے ۳۔ غرور کرنا ۴۔ سر کا بہت اونچا ہونا۔ (فقرہ) یہ مکان ہوا سے باتیں کرتا ہے۔ ہوا سے بچکر نکلنا۔ کمال نفرت کرنا۔ کسی سے دور بھاگنا۔ ہوا سے پرہیز۔ کنایہ ہے متنفر اور بیزار ہونا کسی سے۔ (ناظم) الغرض ہے چمن عشق عجب آفت خیز۔ مدتوں ہمکو رہا اسکی ہوا سے پرہیز۔ ہوا سے لڑنا۔ کنایہ ہے کسی کے کمال بدمزاج اور غصہ ور ہونے سے۔ خواہ مخواہ کسیکے سر ہونا۔ (ذوق) شعلہ بھڑکے نہ کیونکر محفل میں۔ شمع تجھ بن ہوا سے لڑتی ہے۔ اس جگہ ماما ہوا سے لڑنا بھی ہے۔ (شوق) اور کچھ دلوں تو بگڑتی ہے تو تو ماما ہوا سے لڑتی ہے۔ ہوا فرفر چلنا۔ ہوا کا تیزی سے چلنا۔ (شرف) ہوا فرفر چلی آتی ہے جنت کے گلستاں کی۔ ہماری قبر میں حوروں نے کیا روزن بنایا ہے۔ ہوا کا اڑا لیجانا۔ ہوا کا سبک اشیا کو بلندی پر لیجا کر کہیں کہیں کر دینا۔ اپنے زور میں۔ (غالب) گر غبار ہوئے پر ہوا اڑا لیجائے۔ وگرنہ تاب و تواں بال و پر میں خاک نہیں۔ ہوا کا تھپیڑا۔ ہوا کا جھکڑ۔ مذکر۔ ہوا کا زور سے جھونکا۔ ؎ صبا آہ دل سے مگر تیز تر آگئی تھپیڑے ہوا کے جو کھاتی ہے بجلی۔ ہوا کا تیز ہونا۔ ہوا کا نہایت ناگوار ہونا۔ (عاشق) برسات ہجر یار میں سامان قتل ہے شمشیر برق ہے تو ہوا مثل تیر ہے۔ ہوا کا جھونکا۔ ہوا کی زور سے جنبش جو دفعتہً محسوس ہو۔ ہوا کا رخ بتانا ۱۔ ٹالنا۔ چلتا کرنا۔ رخصت کرنا۔ منہ نہ لگانا۔ ۲۔ کسی چیز کو اٹھا کر پھینک دینا۔ ہوا کا رخ پھرنا۔ ہوا دوسری طرف کو

ہوا

ہوجانا ۲۔ (کنایۃً) زمانہ کا رنگ بدلنا۔ ہوا کا رخ دیکھنا۔ زمانہ کے موافق کام کرنا۔ زمانہ کی رفتار دیکھنا۔ ؎ ہم چلتے ہیں رخ دیکھ کے دنیا کی ہوا کے۔ ہوا کا کارخانہ۔ ناپائدار کارخانہ۔ (س) لازم ہے اعتبار زمانے میں سلئے شعور۔ دنیا میں کارخانہ ہیں جتنے ہوا کے ہیں۔ ہوا کا گزر نہ ہونا۔ کسی کا گزر نہ ہونا کی جگہ۔ (انیس) گرمی میں بند ہوئے گا پانی امام پر۔ ہوگا نہ کل ہوا کا گزر اس مقام پر۔ ہوا کرنا ۱۔ پنکھے سے ہوا دینا۔ ہوا کو گرہ دینا۔ ہوا کو گرہ میں باندھنا۔ ناممکن بات حاصل کرنے کی کوشش کرنا۔ نہایت مشکل کام کرنا۔ ہوا کھانا ۱۔ سیر و تفریح کیواسطے باغوں اور سبزہ زاروں میں جانا۔ کھلے ہوئے میدان میں سیر کرنا۔ (شعور) اور آئیں جو ہوا کھانے کو خوبان فرنگ۔ کوہ غم میرے لئے کوہ شملہ ہوجائے ۲۔ زندہ رہنا۔ (انیس) نہ کھائی برس دن بھی یاں کی ہوا۔ بہت دن زمانے میں اصغر رہے۔ ہوا کھا۔ ہوا کھاؤ۔ ایک کلمہ ہے جسوقت کوئی کسی سے متنفر اور بیزار ہوتا ہے یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے دور دفان ہو۔ (شوق) دیکھو دیکھو بہت نہ اتراؤ۔ ٹھنڈے ٹھنڈے چلو ہوا کھاؤ۔ (جرأت) چل ہوا کھا لسے تو ہوجائیگی ورنہ سموم۔ باغ دل ہم جلتے برقوں کا ہے گلخن اے صبا۔ ہوا کھلانا۔ (کنایۃً) سبز باغ دکھانا۔ سیر کرانا۔ (شرف) ہوا کھلانی تھی دنیا کی میری میت کو۔ اٹھانے والے جو گاندھا بدل بدل کے چلے۔ ہوا کھونا۔ وقعت مٹانا۔ (انیس) خیبر کی مدح کردن شہ کا ثناخواں ہوکر۔ مجرائی اپنی ہوا کھوؤں سلیماں ہوکر۔ ہوا کی چال۔ بہت تیز چال (داغ) تھم تھم کے چلئے تیزی رفتار ہے بری۔ کوئی ہوا کی چال سے ہو پائمال کیا۔ ہوا کی طرح چلنا ۱۔ تیز چلنا ۲۔ سبک چلنا۔ (شرف) ہوا کی طرح سے چلتا ہے خنجر قاتل۔ لہو کو چاٹ کے ہوتا ہے تیز دم کیسا۔ ہوا کے ساتھ لڑنا۔ اُس کے لئے مستعمل ہے

ہوا

جو خواہ مخواہ لڑے اور اُلجھے۔ (جلیل) اک آہ کھینچنا تھا کہ سُن کر اُلجھ پڑے۔ کیا جانتا تھا میں کہ لڑیں گے ہوا کے ساتھ۔ ہوا کے گھوڑے پر آنا۔ بہت تیز آنا۔ تیزی سے چلنا۔ (رشک) اُڑایا باغ میں اُس رشک گل نے توسن ناز۔ ہوا کے گھوڑے پر آئی بہار گلشن میں۔ ہوا کے گھوڑے پر چلنا۔ تیزی سے چلنا۔ (داغ) ہمارے دو جگر میں ذرا نہیں طاقت۔ یہ ابر تر ہے کہ گھوڑے پہ جو ہوا کے چلے۔ ہوا کے گھوڑے پر سوار آنا۔ تعجیل میں آنا۔ بہت تیزی سے آنا۔ (داغ) کبھی جو دھوپ کی گرمی سے رند چیخ اُٹھے۔ ہوا کے گھوڑے پہ ابر کرم سوار آیا۔ ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا۔ (کنایۃً) نہایت جلدی کرنا۔ کمال مغرور ہونا۔ (داغ) چلے کہتے ہی ایسے بیقرار آئے تو کیا آئے۔ کہ گھوڑے پر ہوا کے تم سوار آئے تو کیا آئے۔ ہوا گرم ہونا۔ ہوا میں حرارت اور گرمی ہونا۔ (کنایۃً) گرم بازاری ہونا۔ (بحر) آجکل گرم ہوا ہے ترے رخساروں کی۔ پھول گلزار کے جل جائیں گے لو زدہ ہو کر۔ ہوا گرنا۔ ہوا کی تیزی کم ہو جانا۔ (نفیس) چلی ہے شاہباز نظر کس کا ساتھ دے۔ گر جائے دو قدم جو ہوا اس کا ساتھ دے۔ ہوا لگنا۔ ہوا لگ جانا۔ ہوا کا جسم سے چھو جانا۔ ہوا محسوس ہونا۔ (رشک) لاغر ایسا ہوں ہوا تیر کی جھکو نہ لگی۔ قد آدم کا وہ سفاک نشانہ خوں کا۔ ہوا کے اثر سے جسم کا اکڑ جانا۔ (انیس) کیا جانئے وہ پھل کونسے لوہے سے بنا تھا۔ جلنے میں ہوا لگ گئی سب کے وہ فنا تھا۔ مغرور ہو جانا۔ اترانا۔ دماغ چل جانا۔ پر پرزے نکلنا۔ (ودت) ہر دم ہے عندلیب کو اب عزم نالگی۔ فصل بہار آتی ہے اسکو ہوا لگی۔ کنایہ ہے کسی کا یا کسی چیز کا کچھ اثر کسی میں آجانے سے بھی۔ (ذوق) ہیں ہوں جا میں لگی جبدان سے دنیا کی ہوا۔ حال میرا ہے بعینہ آسیائے باد کا۔ کسی صحبت کا اثر ہونا۔ مطلق اثر ہونا۔ (امانت)

ہوا

بے کلی کی جو لگی غنچۂ خاطر کو ہوا۔ خاک عالم کی لگا چھاننے مانند صبا۔ خواہش ہونا۔ دھن ہونا۔ (گلزار نسیم) ملد سے تھے ہو کر کہا خوش آئے۔ جب گل کی ہوا لگی تھی لائے۔ خفیف سا اثر پہنچنا۔ (اکثر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) انکو ان باتوں کی ہوا ابھی نہیں لگی وہ کیا جانیں اچھی صحبت کیسی ہوتی ہے۔ ہوا لینا۔ ہوا کھانا۔ (شوق قدوائی) آہ کھینچوں جو سر شام تو پونچے شاید۔ بیٹھ کر چھت پہ وہ اس وقت ہوا لیتے ہیں۔ ہوا مخالف ہونا۔ زمانے کی رفتار کا ناموافق ہونا۔ (تنہا) ہوا ہے دہر ہم مستوں سے ان روزوں مخالف ہے۔ خدا حافظ ہے ساقی کشتی صہبائے گلگوں کا۔ ہوا موافق ہونا۔ رفتار زمانہ کا سازگار ہونا۔ (رشک) ضعف کے مارے یا سے میرے مخالف دور ہیں۔ آجکل مجھ سے موافق ہے ہوا برسات کی۔ ہوا میں آجانا۔ اترانا۔ ڈینگ کی لینا۔ (ناظم) طرز دلداری و آئین ادب بھول گئے۔ آ گئے ایسے ہوا میں کہ وہ سب بھول گئے۔ ہوا میں بھرنا۔ ہوا بھرنے سے پھول جانا۔ (کنایۃً) مغرور ہونا۔ (داغ) بڑا پتنگ اڑاتے ہیں وہ مجھے ڈر ہے۔ ہوا میں بھر کے نہ اڑ جائیں وہ پتنگ کے ساتھ۔ ہوا میں گرہ دینا۔ ہوا میں گرہ لگانا۔ (فارسی میں ہوا در گرہ بستن ہے) ناممکن اور مشکل کام کرنا۔ کار دشوار کا ارادہ کرنا۔ لغو حرکت کرنا۔ (اوج) نظر سے پہلے ارادہ سے آگے جاتے ہیں۔ وہ بادپا کی ہوا میں گرہ لگاتے ہیں۔ ہوا میں ہونا۔ مغرور ہونا۔ خیال باطل میں مبتلا ہونا۔ (ریاض) نشیمن کے ہیں تنکے کس ہوا میں۔ نہ ہم ہونگے نہ یہ ہونگے خزاں تک۔ ہوا ناموافق ہونا۔ ہوا ناساز ہونا۔ رفتار زمانہ کسیکے خلاف ہونا۔ (بحر) ناموافق ہے بہت سے کوچۂ جاناں کی ہوا۔ گل خزاں میں گیا نکہت برباد آیا۔ (شوق قدوائی) بو ہے جو دماغ

میر دلن کی۔ ناساز ہوا ہے اس چمن کی۔ ہوا اُکلنا۔ غرور ڈھینا۔ تن کی تمام ہونا۔ دَم نکلنا۔ پھونک نکلنا۔ سانس نکلنا۔ گوز نکلنا۔ کسی دروازے یا کھڑکی یا روزن سے ہوا کا برآمد ہونا۔ (غالب) کر زخم روزن درسے ہوا نکلتی ہے۔ ہوا نہ چھو جانا۔ کنایہ ہے خفیف اثر نہونے سے۔ (صبا) چھو نہ جائے مری آہوں کی ہوا پھول کی طرح سے کھلائیگا۔ ہوا نہ دینا۔ خبر نہ کرنا۔ پتا نہ دینا۔ (جلیل) رکھو چھپاکے یوں دل و داغ جگر کو میں۔ آئے تو دُوں ہوا بھی نہ باد سحر کو میں۔ ہوا نہ رہنا۔ رونق نہ رہنا۔ بہار نہ رہنا۔ ہوا نہ لگنا۔ کنایہ ہے خفیف اثر نہونے سے۔ (شاد) ابرو کی ہوا بھی نہ لگی بوالہوسوں کو۔ اس تیغ کی روز آنچ میں بے آب جلے ہم۔ کنایہ ہے خفیف مشابہت نہونے سے۔ ہوا نہیں آسکتی۔ (کنایۃً) کسیکا گزر نہیں کسیکی رسائی نہیں۔ (اوج) یہ خیمے اُٹھ نہیں سکتے ہزار تم چاہو۔ ہوا کو آ نہیں سکتی ادھر کو تم کیا ہو۔ ہوا و ہوس (ف) مونث حرص اور لالچ۔ عیاشی۔ شہوت پرستی۔ ہوا ہو۔ چلدو۔ دیر نہ کرو۔ جلدی جاؤ۔ (جانصاحب) کہیں کہ تجھسے سوا ہم حقیر ہیں چل دُور۔ یہاں نہ کوڑی ملے گی ہوا ہو جا محتاج۔ ہوا ہونا۔ تیز رفتار ہونا۔ کافور ہونا۔ ہوا کے مانند تیز رفتار ہونا۔ (اکبر) دوڑ ایں دیکھئے جو سواری کو یار کی۔ آنکھوں میں خاک ڈال سکے گھوڑا ہوا ہُوا۔ دھار کا تیز ہو جانا۔ (کنایۃً) فنا ہونا۔ نابود ہونا (رشک) درو سر نغمۂ بلبل سے سوا ہوتا ہے۔ دم مرا باد بہاری سے ہوا ہوتا ہے۔

ہُوا۔ ہونا سے ماضی کا صیغہ۔ آمادہ ہوا۔ مستعد ہوا۔ (ناسخ) عُریانی دیکھکر جو پٹے لٹنے کو میں ہوا۔ تیوری چڑھائی آپنے کپڑے اُتار کر۔ ہُوا جو ہُوا۔ ہوا سو ہُوا۔ جانے دو۔ خیال نہ کرو۔ پروا نہیں کی جگہ۔ (امیر) جو کچھ کیا تمھاری لگاوٹ نے یہ کیا۔ اتو پھنسے ہُوا جو ہُوا خیر کیا گلہ۔ ہوا کرے۔ کچھ پروا نہیں۔ بلا سے۔ ہُوا نا ہونا کے ساتھ بطور تابع مہمل مستعمل ہے دیکھو ہونا۔ ہوا نہو۔ ابتک نہیں ہوا۔ اور نہ آئندہ ہو۔ نہیں ہوگا کی جگہ۔ (امیر) حسن و وفا کا ساتھ تو اے دل ہوا نہو معشوق نام اسی کا ہے جسمیں وفا نہو۔ ہوا نہ ہُوا۔ موجود ہوا یا نہ موجود ہوا۔ زندہ رہا یا مر گیا۔ (جلیل) آج ہی آ جو تجھکو آنا ہے۔ کل خدا جانے میں ہوا نہ ہوا۔

ہواؤ۔ ہیاؤ۔ (ھ) مذکر۔ (ع) ہمت۔ جرأت۔ حوصلہ۔ (پڑنا کے ساتھ) (فقرہ) کسیکو کچھ کہنے سُننے کا ہواؤ نہیں پڑتا۔ حجاب۔ (توڑنا۔ ٹوٹنا کے ساتھ) (فقرہ) انھوں نے بیٹھ بیٹھ کر اور آ آکر مجھ سے بات بھی کرائی اور ہواؤ بھی توڑوا دیا۔

ہَوائی۔ (ف) لغو اور بیہودہ کلام۔ غیر معیّن محصول۔ پریشان۔ ایک قسم کی آتشبازی۔ (صفت) ہوا سے منسوب۔ آسمانی۔ جیسے ہوائی تیر۔ ہوا پر چلنے والا جیسے ہوائی جہاز۔ مونث۔ ایک قسم کی آتشبازی۔ (جانصاحب) دمبدم ٹوٹکے ہیں اس سے ستارے جھڑتے۔ اے بی مہتاب بنی گویا ہوائی انگیا۔ (چھوڑنا داغنا وغیرہ کے ساتھ) (عاشق) داغ کر آپ کسی روز ہوائی دیکھیں۔ میری آہ دل پُر داغ کی تصویر کھینچے نہ بستے اور بادام کے شیشے تلے ورق۔ (محسن) رنگ غنچہ کا اُڑا گل کی تعلّی ہو گئی۔ مُنھ پر بستہ کے ہوائی یہ ہوائی چھوٹی۔ ایک قسم کا تیر جسمیں بارود بھر کر اور آگ لگا کر ہوا میں پھینکتے ہیں۔ ہوائی آنکھ۔ مونث کنایہ ہے ڈھیٹ اور گستاخ ہونے سے۔ ہوائی اُڑنا۔ مُنھ فق

ہونا۔ چہرے کا رنگ متغیر ہونا۔ اس جگہ بیشتر ہوائیاں اُڑنا مستعمل ہے۔ ہوائی تیر۔ مذکر۔ وہ تیر جو ہوا کے رخ چلایا جائے اور جس کا کوئی نشانہ نہو۔ (شوق قدوائی) رُخ اس کے گھر کی جانب کرکے میں تو آہ کرتا ہوں۔ اُسے میں کیا کروں گر یہ ہوائی تیر ہوجائے۔ ہوائی خبر۔ مونث۔ بازاری گپ۔ افواہ۔ بے سر و پا بات۔ ہوائی چھوٹنا۔ ہوائیاں چھٹنا۔ (کنایۃً) جیسے اس ہونا چہرے کا رنگ اُڑنا۔ خوف یا شرمندگی سے چہرہ کا رنگ اُڑنا۔ (نسرین امرتی ہوا سے ہوتا ہے یقینا اسکے چہرہ کا رُخ گُل پہ ہوائی جب طرح چھٹتی ہے صرصر سے۔ ہوائی چھوڑنا۔ متعدی۔ شعور ساتھ غیروں کے ہوائی چھوڑتے ہیں بل پہ وہ۔ ہم بھی جل کر داغ دینگے نام کا چہکا کبھی۔ ہوائی دیدہ۔ (ع) شوخ چشم۔ بے مروت۔ بیدید۔ (کنایۃً) ڈھیٹ۔ گستاخ۔ (فقرہ) فوج ایسا ہوائی دیدہ کسی دشمن کا بھی نہو کہ ادھر اُدھر جائے بغیر رہا ہی نہیں جاتا۔ ہوائی ہونا۔ اُڑ جانا۔ رنگ کا۔ (فکر) ہیبت سے ہوائی ہوئی مہتاب کی رنگت۔ نکلی مرے منہ سے جو کبھی آہ شرر بار۔ ہوائیاں اُڑنا۔ ہوائیاں چھوٹنا۔ چہرے کا رنگ فق ہونا۔ منہ سفید پڑ جانا۔ (رشاد) جو شب کو بام پہ آیا وہ طفل آتشباز چھٹتی ہیں ماہ کے منہ پر ہوائیاں کیا کیا۔ (توبۃ النصوح) تمھارے چہرے پر ہوائیاں اُڑ رہی ہیں۔ ہوائیاں منہ پر اُڑتی ہیں۔ چہرہ زرد ہوگیا ہے۔ (نکہت) غازہ جو ملا اُس گل شاداب کے منہ پر۔ تو اُڑنے ہوائی لگی مہتاب کے منہ پر۔

ہوا آنا۔ جاکر واپس آنا۔ (فقرہ) میں ڈاکخانے ہو آیا۔ ہو ہو۔ دیکھو ہو۔

ہو بیٹھنا۔ (زبان) ۱ ہو جانا۔ بن جانا۔ (فقرہ) چار کتابیں پڑھکر فاضل ہو بیٹھے۔ لکھنؤ میں اس جگہ بن بیٹھنا ہے۔ (ع) کسی کے ہو جانا۔ ۲ (ع) کسی شخص کے ساتھ نکاح کر لینا۔ ہو پڑنا۔ (کنایۃً) دفعتہً تکرار ہو جانا۔ (داغ) حسینوں کو بُرا کہتا ہو ناصح۔ انھیں باتوں پہ مجھ سے ہو پڑتی ہے۔

ہوت۔ (ھ) مونث ۱ مقدور۔ پونجی۔ خوشحالی۔ ثروت حیثیت ۲ (ع) مذکر۔ پکارنے کا کلمہ۔ جب کسی بار برداری پہ اپنے سے چھوٹے کو پکارتے ہیں تو یہ کلمہ ان پر لاتے ہیں ہوت ہوت والا۔ (ع) بیگمات۔ صفت۔ مذکر۔ صاحب ثروت صاحب مقدور۔ ہوت کی جوت ہے۔ (ع) مثل۔ ہوت ۱ مقدرت۔ جوت ۲ (ھ) روشنی۔ ساری رونق روپیے کی ہے۔ ہوت والا۔ صفت۔ مذکر (ع) دولتمند۔ مالدار۔ غنی۔ مونث کے لیے ہوت والی۔

ہوتا۔ (س) ۱ ہوم کرنیوالا ۲ (ھ) رشتہ کا۔ قرابت دار ۳ (ھ) دولت۔ ثروت۔ ۴ نہیں ہو سکتا تھا کی جگہ۔ (امیر) ہاتھ رکھے ہیں اٹھا زخم جگر پر دم حشر تجھ سے ہوتا کہیں جلاد کو رسوا کرتا۔ ہوتا آیا ہے۔ ہوتا چلا آیا ہے۔ زمانہ قدیم سے ایسا ہوتا ہے (رشک) ہوتا چلا آیا ہے زمانہ تہ و بالا۔ فلک کو بنا کر کبھی اُسنے کو بگاڑا۔ ہوتا رہیگا۔ تو بھی ایسا ہوگا۔ تجھ پر وبال پڑیگا۔ (میر) تو یوں گالیاں غیر کو شوق سے دے۔ ہمیں کچھ کہیگا تو ہوتا رہیگا۔ اس معنی میں اب متروک ہے۔ ہوتی آئی ہے۔ رسم قدیم ہے۔ پہلے سے ایسا ہوتا رہا ہے۔ یہ پرانا دستور ہے (غالب) کی وفا ہم سے تو غیر اسکو جفا کہتے ہیں۔ ہوتی آئی ہے

ہوٹل

کہ اچھوں کو بُرا کہتے ہیں۔ بات محذوف ہے۔ ہوتے۔ ہوتے ہوتے۔ موجودگی میں۔ زندگی میں۔ سامنے۔ (داغ) ہمارے دل کے ہوتے طور سینا کو جلانا تھا۔ تری برق تجلی نے کسے پھونکا کہاں پھونکا۔ ہوتے ساتے۔ (عو) ایک کلمہ ہے کہ کسی چیز کے موجود ہونے پر اس کا اطلاق کرتے ہیں۔ (میر) صورت سے ہم آئینہ کی ظاہر فخر نہیں کرتے۔ ہوتے ساتے روٹی پانی اس نے منہ سے لگائی خاک۔ ہوتے سوتے۔ مذکر۔ خویش و اقارب جو زندہ ہوں یا مر گئے ہوں۔ (شوق) ہوتے سوتوں سے اپنے کیجئے پیار۔ چل بچے ہو تجھے خدا کی مار۔ (میر حسن) کہا ہوتے سوتے سے اپنے کو۔ فقیروں کو چھیڑو نہ بیٹھے رہو۔ ہوتے ہواتے ہیں۔ ہوا کرتے ہیں (ابن الوقت) غرض مدتوں سے غیر مذہب کے لوگ عیسائی ہوتے ہواتے نہیں۔ ہوتے ہوتے۔ رفتہ رفتہ۔ آہستہ آہستہ۔ ہوتے ہوئے موجودگی میں۔ (آتش) اُنہی کے ہوتے ہوئے ڈھونڈا۔ نہ دہن کا مضموں ہوتے ہی۔ پیدا ہوتے ہی۔ (جان صاحب) دے نہ دشمن کو خدا اولاد بیٹا بدنصیب۔ ہوتے ہی مر جائے تجھ سا جو پیدا بدنصیب ہوتے ہی نہ موا جو کفن تھوڑا لگتا۔ مقولہ۔ ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں جس سے سخت نفرت ہو یعنی ایسا شخص پیدا ہی نہ ہوتا۔ تو بہتر تھا کہ زیادہ کفن بھی نہ دینا پڑتا۔ ہوتے ہی ہوگا۔ آہستہ آہستہ ہوگا۔ بتدریج ہوگا۔ رفتہ رفتہ ہوگا۔

ہُوٹَل۔ (انگریزی) بلفظ ہُوٹیل ہے۔ مذکر۔ مسافر خانہ۔

ہوجانا! کام بن جانا۔ کام پورا ہو جانا۔ آکر چلا جانا۔ مل جانا۔ (فقرہ) میاں ذرا کھڑے کھڑے میرے پاس بھی ہو جانا۔ لڑائی ہو جانا۔ یہ نکل جانا۔ جیسے کام ہو جانا۔ لائق ہو جانا۔ (فقرہ) محنت کئے جاؤ گا

ہَودَہ

تو کچھ ہو ہی جائے گا۔ بن جانا۔ (داغ) آکر شب فراق مری موت ہوگئی۔ روز و سال جا کے گیا وقت ہوگیا۔ ختم ہو جانا۔ تمام ہو جانا۔ کسی کام یا کسی چیز کا۔ (فقرہ) جلسہ ہوگیا۔ آج مہینہ ہوگیا تنخواہ کب ملے گی۔ (کچھ کے ساتھ) بھوت پریت کا اثر ہو جانا۔ (فقرہ) اسے تو کل سے کچھ ہوگیا ہے۔ (کنایتہً) انزال ہو جانا۔ (جان صاحب) آپ کے زانو پہ سر رکھنے میں سو جاتی تھی مجھے کرتی تھے مساس ایسا کہ ہو جاتی تھی۔ ذمہ چڑھ جانا۔ (فقرہ) اب بہت قرض ہوگیا ہے۔ جمع ہو جانا۔ صرف میں آجانا۔ خرچ ہو جانا۔ طلوع ہونا چاند کا۔ (فقرہ) آج چاند ہوگیا۔ مر جانا۔ (داغ) جب یہ سنا کہ ہوگیا اچھا مریض عشق۔ بولے وہ ہاتھ مار کے زانو پہ ہوگیا۔ گزر جانا۔ (ناسخ) خود فروشی شوق سے کر سرفروشوں کے حضور۔ عہد اب تیرا ہے یوسف کا زمانہ ہوگیا۔ ہوجیو۔ خدا کرے کہ ہو جائے۔

ہو چکنا! ختم ہو جانا۔ تمام ہو جانا۔ (داغ) ہے ہمارے بعد بھی انکا عتاب۔ مرکے یہ سمجھے تھے ہم بس ہو چکا۔ خرچ ہو جانا۔ صرف ہو جانا۔ مر جانا۔ دم نکل جانا۔ کل جو اک داغ حزیں مشہور تھا۔ آج وہ بیمار غم بس ہو چکا۔ لڑائی ہونا۔ (فقرہ) دونوں میں خوب ہو چکی تو میں نے فیصلہ کرا دیا۔ خاتمہ ہو جانا۔ باقی نہ رہنا۔ (رند) قرآن اٹھاتے ہیں طمع زر کے واسطے۔ دیندار گر یہی ہیں تو اسلام ہو چکا۔

ہَوْدَج۔ (ع) بالفتح و فتح سوم۔ مذکر۔ عماری۔ اونٹ کا کجاوہ۔ محمل۔

ہَوْدَہ۔ (ف) ٹھیک۔ بجا۔ درست۔ حق۔ اردو میں بے اضافہ کرکے بیہودہ کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

ہَوْدَہ۔ (ہودج سے بگڑ کر بنا ہے) مذکر۔ ایک قسم کی عماری جو ہاتھی کی پیٹھ پر بیٹھنے کیواسطے رکھتے ہیں ایرانی اسکو حوضہ کہتے ہیں۔ کیونکہ اس کی شکل حوض کے مانند ہوتی ہے

ہُو رہنا۔ کہیں رہ پڑنا۔ گھر بنا لینا۔ (جلیل) وہ دل میں آ کے نکلتے نہیں کبھی دل سے۔ وہیں گے ہو رہے دم بھر جہاں قیام کیا ۲ کسی کا ہو جانا۔ مستقل طور پر۔ طرفدار ہو جانا۔ ساتھی ہو جانا۔ (داغ) مرا دشمن بظاہر چار دن کو دوست ہے تیرا۔ کسیکا ہو رہے یہ ہر کسی سے ہو نہیں سکتا ۳ کسی کام کا رفتہ رفتہ ہو جانا۔ (ع) ہو رہیگا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا ۴ کسی قابل ہو جانا۔ کچھ حاصل کر لینا۔

ہَوَس۔ (ع۔ بفتح اول و دوم فارسیوں نے بمعنی آرزوئے نفس استعمال کیا) مونث۔ مالیخولیا۔ خبط ۲ (ف) خواہش نفس کی آرزو۔ (سالک) جاتے نہیں ہیں اب تو در یار تک بھی ہم۔ وہ دن گئے کہ یاں ہوس عز و جاہ تھی ۳ (ف) اڈھورا اور جھوٹا عشق۔ ناقص محبت ۴ لالچ۔ حرص ۵ شہوت ۶ حوصلہ۔ اُمنگ ۷ ہر چیز کو جی چاہنا۔ ہوس اڑا دینا۔ ہوس چھوڑ دینا۔ (رشک) اب رہائی کی اڑا دے ہوس اے طائر روح۔ میرے صیاد کی عادت ہے گرفتار پسند۔ ہوس بجھنا۔ کسی کی ہوس جاتی رہنا۔ اُمنگ پوری ہونا ہوس پرور۔ ہوس پیشہ۔ (ف) صفت۔ بڑا حریص۔ بڑا ہوس رکھنے والا۔ ہوس پکانا۔ کسی بات کی دل ہی دل میں خواہش کرنا۔ خیال خام کیلئے مستعمل ہے۔ ہوسناک۔ (ف) صفت۔ خواہشمند۔ آرزومند۔ ہوس نکالنا۔ خواہش پوری کرنا۔ حوصلہ نکالنا۔ (شرف) چڑھا رہا ہے مسہری گلوں کی تربت پر۔ نکالتا ہے مری روح کی ہوس صیاد۔ ہوس نکلنا۔ لازم۔

ہَوَسَک۔ (ہ) مونث۔ عورتوں کا ایک مرض جس میں سب آثار حمل کے ہوتے ہیں لیکن واقعی حمل نہیں ہوتا۔

ہو سکنا۔ موقع ملنا۔ ممکن ہونا۔ امکان میں ہونا۔ ہو سو ہو۔ چاہے جو کچھ ہو۔ گزشتہ را صلواۃ کی جگہ۔

ہُوشَس۔ (واؤ معروف) صفت۔ وہ شخص جو آدمیت سے خارج ہو۔ حرکات و سکنات اس کے ناشائستہ ہوں۔

ہوش۔ (ف) مذکر ۱ سمجھ۔ عقل۔ واقفیت۔ آگاہی۔ (امیر) وہ کہتے ہیں شب وعدہ میں کس کے پاس آتا۔ تجھے تو ہوش ہی اے خانماں خراب نہ تھا ۲ روح۔ دل۔ جان ۳ حواس۔ قوت مدرکہ۔ حس حافظہ۔ یاد۔ ہوش آنا ۱ ہوشیار ہونا۔ سنبھلنا۔ آپے میں آنا۔ (امیر) دوڑ ساقی کہ برے مستوں کو۔ ہوش آیا تو قیامت ہوگی ۲ عقل آنا۔ غفلت دور ہونا۔ (ناسخ) شب سیاہ نہ دیکھی نہ میں نے روز سیاہ۔ کبھی نہ ہوش تھا ہے فراق میں آیا ۳ سیانا ہونا۔ (داغ) ان حسینوں پہ لڑکپن ہی رہے یا اللہ۔ ہوش آتا ہے تو آتا ہے ستانا دل کا۔ ہوش آئے ہوئے جانا۔ (کنایۃً) بدحواسی چھا جانا۔ (نواب مرزا شوق) ہوش آئے ہوئے بھی جاتے ہیں۔ دل میں کیا کیا خیال آتے ہیں۔ ہوش اُڑا دینا۔ ہوش اڑانا ۱ گھبرا دینا۔ (رشک) ہوش اڑا دیتے ہیں طاؤس و عنادل کے بت۔ ایسی تانیں وہ گئیں نام خدا لیتے ہیں ۲ حیرت میں ڈالدینا۔ بیخود کر دینا۔ (خلیل) اس درجہ ہوش اڑا دئے جلوے نے یار کے۔ اٹھا جو بزم یار سے وہ بیخبر اٹھا ۳ حواس پراگندہ کرنا کسی گھبرا دینے والی بات سے۔ ہوش اڑ جانا۔ ہوش اڑنا۔ عقل جاتی رہنا۔ گھبرا جانا۔ (شوق) اڑتے نہیں ہیں تیری نزاکت پہ کس کے ہوش۔ رکھتے ہیں پھول ہاتھ گلستاں میں کان پہ

ہوش باختہ ہونا۔ گھبرا جانا۔ (شرف) دیکھ کر اُس گل کو ہو جاتے ہیں ایسے باختہ۔ پھر ٹھہرتے ہی نہیں ہم لاکھ ٹھہراتے ہیں ہوش۔

ہوش بجا رکھنا۔ متعدی۔ ہوش بجا رہنا۔ ہوش قائم رہنا۔ ہوش بجا ہونا۔ عقل ٹھکانے ہونا۔ ہوش بکھرنا۔ (دہلی) ہوش پراگندہ ہونا۔ (داغ) کبھی جھکتا ہوں شیشے پر کبھی گرتا ہوں ساغر پر۔ مری بیہوشیوں سے ہوش ساقی کے بکھرتے ہیں۔ ہوش پراگندہ ہونا۔ ہوش باختہ ہونا۔ ہوش پراں کرنا۔ متعدی۔ بدحواس کرنا۔ (رندا) ولولے جوش جنوں کے گر ابھی دکھلائیے۔ ہوش پراں سر سے تیرے اوفلاطوں سے کیجئے۔ ہوش پراں ہونا۔ ہوش اُڑ جانا۔ گھبرا جانا۔ اس جگہ ہوش وحواس پراں ہونا بھی ہے۔ (ہجر) کیا غضب غم میں فقط پراں ہوئے ہوش وحواس۔ خواب بھی آنکھوں سے مثل چشم اختر اُڑ گیا۔ ہوش پکڑنا۔ سیانا ہونا۔ ہوش میں آنا۔ ہوش پکڑو۔ (عو) سنبھلو تمیز سیکھو۔ (نواب مرزا شوق) اسکے ماں باپ کیا کہینگے بتاؤ۔ ہوش پکڑو ذرا حواس میں آؤ۔ ہوش تشریف لیجانا۔ ہوش جاتے رہنا۔ (اشرف) یار آتا ہے تو ہم دل پکڑ کے دیکھیں کس طرح۔ بیخودی چھا جاتی ہے تشریف لیجاتے ہیں ہوش۔ ہوش ٹھکانے رہنا۔ ہوش وحواس درست رہنا۔ (راسخ) کس نے جھانکا کہ مرے ہوش ٹھکانے نہ رہے۔ تھامنا مجھکو میں ہاتھوں سے گرا جاتا ہوں۔ ہوش ٹھکانے ہونا۔ عقل ٹھیک ہونا۔ (طنزاً) بد حواس ہو جانا۔ ہوش جانا۔ ہوش جاتے رہنا۔ عقل گم ہونا۔ بے اوسان ہو جانا۔ (ذوق) ہوش وخرد گئے نگہ سحرفن کے ساتھ۔ اب جو ہے اپنی بات سو دیوانہ پن کے ساتھ۔ ہوش جمع ہونا۔ ہوش ٹھکانے ہونا۔ (اوج) قابو میں نہیں دود سرِ شمع کیطرح۔ خود جمع ہیں

پر ہوش نہیں جمع کیطرح۔ ہوش رُبا۔ (ف) صفت۔ ہوش لیجانے والا۔ (جلیل) میں بھی اک طالب دیدار ہوں موسیٰؑ کی طرح۔ ہاں لگاؤ دو نگہ ہوش رُبا سے مجھکو۔ ہوش رکھنا۔ صاحب ہوش ہونا۔ ہوش رہنا۔ حواس بجا رہنا۔ (ناسخ) ہوش جبتک مجھے رہتا ہے یہی کہتا ہوں۔ ساقیا اتنی پلا دے کہ مجھے کر بیہوش۔ ہوش سنبھالنا۔ سیانا ہونا۔ (شعور) نہ سمجھیں گے کہانتک عشق کی قدر۔ سنبھالیں گے جو وہ نام خدا ہوش۔ تمیز سیکھنا۔ عقل حاصل کرنا۔ ہوش میں آنا۔ ہوش سے باہر ہونا۔ کنایہ ہے کسی کے بیخود ہو جانے اور ہوش گم کرنے سے۔ ہوش کافور ہونا۔ ہوش جاتے رہنا۔ سه پاس وہ بُت آئے شب وصل مگر ہوش مرے۔ صبح سے پہلے ہی کافور نظر آتے ہیں۔ ہوش کھونا۔ ہوش سے باہر ہونا۔ ہوش کی بتاؤ۔ ہوش کی خبر لو۔ ہوش کی دوا کرو۔ ہوش کی لو۔ ہوش کے ناخن لو۔ ہوش میں آؤ۔ سنبھلو۔ سمجھو۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی عقل کے خلاف کوئی بات کہے یا کرے۔ (داغ) کیوں ناصحوں کو فکر ہے مجھ بادہ نوش کی۔ صدقہ دہ دیں حواسوں کا بنوائیں ہوش کی۔ (قدر) کہتا ہوں کیا ہے تجھے بیہوش۔ فرماتے ہیں ہوش کی دوا کر۔ (فریب عشق) ہوش کی اپنے کچھ دوا کیجئے۔ مجھ سے ناحق نہ جھگڑا کیجئے۔ (لذت عشق) ذرا ہوش کی لیجئے اپنے خبر۔ میں جوتی نہ ماروں ترے نام پر۔ (بہار عشق) بس زیادہ نہ جوش میں آؤ۔ منھ کو دھو رکھو ہوش میں آؤ۔ ہوش کی لینا۔ سمجھ کی باتیں کرنا۔ (داغ) میکدہ ارے اُٹھے مست محبت تو ہے وہ راز۔ بیہوشیوں میں یہ کبھی لیتا ہے ہوش کی۔ ہوش گم ہونا۔ ہوش اُڑنا۔ (داغ) ملے کیا تیر ہر زخم میں سب چور اے قاتل۔ اجل کے ہوش گم ہوتے ہیں تیرے دلفگاروں میں۔ ہوش گوش

ہوش

مذکر۔ ہوشیاری۔ (شعور) خدا کرے سگِ جاناں کو ہوش گوش عطا۔ کرے گی نے کی طرح میری استخواں فریاد۔ ہوشمند۔ (ف) صفت۔ ہوش والا۔ عقلمند۔ خبردار۔ ہوشمندی۔ (ف) مونث۔ ہوشیاری۔ دانائی۔ عقلمندی۔ تمیز۔ شعور۔ وقوف۔ ہوش میں آ۔ ہوش میں آؤ۔ بدحواسی کی باتیں نہ کرو۔ سنبھل جاؤ۔ (محسن) ہوش میں آؤ سمجھ وا ذہو تم نبے مے پئے متوالے ہو۔ ہوش میں آنا۔ ہوشیار ہونا۔ عبرت پکڑنا۔ عقل سیکھنا۔ تمیز حاصل کرنا۔ عقل سے بات کرنا (اختر شاد اودھ) کچھ ہوش میں اپنے آؤ صاحب۔ باتیں نہ بہت بناؤ صاحب۔ ہوش نہ رہنا۔ بدحواسی طاری ہونا۔ خبر نہ رہنا۔ ہوش نہ ہونا۔ حواس درست نہ ہونا ۔ بے سدھ ہونا۔ ہوش والا۔ صفت۔ مذکر۔ ہوشیار۔ تجربہ کار۔ سیانا۔ مونث کیلئے ہوش والی۔ ہوش و حواس۔ مذکر۔ عقل و تمیز۔ ہوش ہرن ہونا۔ ہوش ہوا ہونا۔ ہوش پرّاں ہونا۔ (اوج) تھے آشیانوں سے اڑ کر تباہ زاغ و زغن۔ جنگل کے جھاڑیوں سے شیروں کے تھے ہوش ہرن۔ (ناظم)۔ یہ وہ دریا ہے نہیں جسکا کنارا پیدا۔ یہ وہ صحرا ہے جہاں خضر کے ہیں ہوش ہوا۔ ہوش ہونا۔ ۱ سدھ ہونا۔ خبر ہونا۔ (آتش) اہل دنیا حال ہمدگر سے کیا ہوں مطلع۔ مجلس تصویر میں کسکو کسیکا ہوش ہے۔ ۲ حواس درست ہونا۔ ۳ سیانا ہونا۔ ہوشیار۔ (ف) صفت۔ عقلمند۔ چالاک۔ خبردار۔ ~~۵~~ اے قدر راہ عشق ہے آگے بڑھے نہ جاؤ۔ کھٹکا ہے ہوشیار خبردار دیکھکر۔ ہوشیار کرنا۔ ۱ آگاہ کرنا۔ ۲ جگانا۔ بیدار کرنا۔ ۳ غفلت سے ہوش میں لانا۔ ہوشیار ہو جانا۔ ہوش میں آجانا۔ غفلت دور ہونا۔ چوکس ہو جانا۔ سیانا ہو جانا۔ عقلمند ہو جانا۔ ہوشیاری۔ (ف) مونث۔ ۱ دانائی۔ ۲ خبرداری۔ چوکسی۔ ۳ دور اندیشی۔ ۴ عیاری۔ چالاکی۔ ۵ احتیاط۔

ہول

ہُوک (ھ) مونث۔ ۱ درد جو ٹھیر ٹھیر کر اٹھے (اُٹھنا کے ساتھ) (مومن) دل میں جب ہوک اُٹھی بیٹھ گیا۔ پاؤں اٹھائے تو جی بیٹھ گیا۔ ۲ کی واز (فقرہ) ہوا کا سناٹا۔ پانی کا شور۔ الّو کی ہوک گیدڑوں کا بولنا اور کتوں کا رونا یہ ایسی وحشت کی باتیں ہیں کہ پہلے ڈر بھی بھول گئے۔

ہَوکا (ھ بالفتح) مذکر۔ کسی چیز کے کھانے کی بے انتہا حرص۔ ۲ وہ حرص کھانے کی جو بیمار یا بچے کو ہوتی ہے۔ ۳ مطلق حرص۔ کسی چیز کی بے انتہا خواہش (نکہت) بوسہ لب سے جو تسکین دل زار نہو۔ ایسا ہوکا بھی کسی شخص کو زنہار نہو۔ ہوکا کرنا۔ لالچ کرنا۔ حرص کرنا۔ ہوکا لگنا (عو) حرص لگنا۔ بہت کی ہوس ہونا۔ ہوکے زدہ۔ صفت۔ وہ جسکو بہت ہوکا ہو۔

ہوکر۔ ہوکے۔ ۱ درمیان سے۔ پاس سے۔ (فقرہ) بازار میں ہوکے ایک راستہ چوک کو گیا ہے ۲ گزرتے ہوئے۔ ہوتے ہوئے۔ ۳ ضرور۔ کی جگہ۔ (فقرہ) جو ہونا ہے ہوکے رہیگا۔ ہوتا گا۔ شک کے مقام پر بولتے ہیں ۴ کسی بات کے ٹالنے کیلئے۔ (فقرہ) انھوں نے کہا ہوگا۔ جج کو تو ہوآئیں سب گناہ دھو جائنگے۔ ہوگزرنا (دہلی) گزشتہ زمانے میں گزرنا۔ (اجتہاد) میں نے سوچا کہ مجھ جیسے اور مجھ سے بہتر سوچ سمجھ کے لاکھوں کروروں آدمی ہوگزرے ہیں۔

ہُول (ھ) مونث۔ کسی دھار دار آلے کا چبھونا۔ (عاشق) تیغ نگاہ یار کے آگے نہ جائے بچا ہے آدمی کہیں سینہ کی ہول سے ۲ دھکا۔ صدمہ۔ ضرب۔ ہول چلنا۔ ہولا مارنے لگنا۔ (رند) بے خوف جان کا ایسی ہیبت سی ہر دم۔ بناکے بابرہ قاتل کہیں نہ ہول چلے۔ ہول دینا۔ (ھ) ہُولا مارنا۔ (کنایۃً)۔ اشتعال دینا۔ کسی کو کسی کام کیلئے اشتعال دیکر آمادہ کرنا۔ بھولنا۔ (ھ) ۱ آنکس لگانا ۲ فیل بانوں کا ہاتھی کو چلانا ۳ ڈھکیلنا۔ ریلنا۔ دھکّا دینا۔

ہَول (بالفتح) مذکر۔ خوف۔ دہشت۔ ڈر۔ (شوق) اپنا تو جی تھر تھرا رہی

ہول

تیرے دیدہ سے ہول آتا ہے ۔ اضطراب. گھبراہٹ (بیگمات اس معنی میں مونث بولتی ہیں (نواب مرزا شوق) آج پر کیا ہے کچھ بھرآئیں گے۔ ہول کا ہیکی ہے سمجھ لیں گے۔ ہول آنا۔ دہشت سا جانا۔ ڈرنا۔ دل اُٹھنا۔ (عو) خوف پیدا ہونا۔ دہشت سے گھبراہٹ ہونا۔ ہول بیٹھ جانا۔ (ھ) دل میں خوف سا جانا۔ ہول پڑنا۔ خوف ہونا۔ دہشت ہونا۔ اضطراب ہونا۔ گھبراہٹ ہونا۔ ہول پکار۔ مونث۔ شور و غل۔ ہَول جَوُل۔ (عو) مونث. گھبراہٹ. اضطراب جلد بدی۔ (مچانا۔ مچنا کیساتھ) (بہار عشق) نوج اس طرح بھی کوئی گھبرائے۔ نہ کوئی ہول جول اتنی مچائے۔ ہول دل (ف) مونث۔ دل کی دھڑکن۔ خفقان قلب۔ خفقان۔ ہول دلا۔ مذکر۔ بزدل۔ نامرد۔ ڈرپوک۔ ہول دلی۔ مونث۔ گلے میں ڈالنے کی ایک چیز جس سے دل کا خوف دُور ہوجاتا ہے۔ گھبراہٹ۔ بزدلی۔ ہول دینا۔ (عو) گھبرا دینا۔ (دبیر) اسوقت درِ خیمہ کے زینب تھی سامنے چلائی سخت ہول دیا اس کلام نے۔ ہَول رہنا۔ خوف اور گھبراہٹ رہنا۔ (ذوق) رہے ہے ہول کہ برہم نہ ہو مزاج کہیں بجا ہے۔ ہول دل اُنکے مزاج داں کے لئے۔ ہول زدہ۔ صفت۔ خوف زدہ۔ ڈرپوک۔ دہشت کا مارا۔ گھبرایا ہوا۔ مضطرب۔ ہول سمانا۔ دہشت کا سمانا۔ خوف سمانا۔ (ابن الوقت) بیگم صاحب کے دل میں کچھ ایسا ہول سمایا کہ اختلاج قلب کے صدمے سے تیسرے دن انتقال فرمایا۔ ہول کھانا۔ ہولیں کھانا۔ (عو) ڈرنا۔ دہشت میں رہنا۔ کسی اندیشہ کے سبب آپ ہی آپ خوف کھانا۔ (جگر) مجھے روتے ہوئے جو دیکھتا ہے ہول کھاتا ہے۔ (نواب مرزا شوق) بیٹھی ناحق ہی ہولیں کھاتی ہیں ہَولناک۔ (ف) صفت۔ وہ جسکے دیکھنے سے دل میں خوف و ہراس پیدا ہو۔ بھیانک. خوفناک. ڈراؤنا.

ہوم

ہُولا۔ (ھ) مذکر۔ برچھی یا بھالے وغیرہ کی نوک کا صدمہ۔ (مارنا کے ساتھ)۔ (انیس) تلوار کے ہُولوں سے اٹھاتا تھا ستمگر۔

ہُولا۔ (ھ) بھنے ہوئے سبز چنے۔

ہَولا (ھ) صفت. گھبرایا ہوا۔ بوکھلایا ہوا۔ ہَولا خبطا۔ صفت۔ بدحواس۔ ہَولا جَولی۔ مونث۔ (عو) ہَول جَول۔ ہَوائی۔ (ھ) صفت (عو) متلون مزاج ہوائیں ہیں۔ (عو) گھبراہٹ اور اضطراب میں

ہُولی۔ (ھ) مونث۔ ہندوؤں کے ایک تیوہار کا نام جسمیں ایک دوسرے پر رنگ ڈالتے ہیں۔ (کھیلنا کے ساتھ)۔ (داغ) یہ ٹپکتا ہے رنگ بسمل سے ہولی کھیلیگا ان آنکھوں سے ۔ ایک قسم کی گیت جو ہولی کے موسم میں گاتے ہیں۔ (بنانا۔ گانا کیساتھ) ۔ لکڑیوں کا ڈھیر جسکو ہولی کے روز جلاتے ہیں۔ (جلانا۔ جلنا کے ساتھ) ہُولی کا بھڑوا۔ وہ جسپر ہولی کے زمانے میں رنگ وغیرہ ڈال کر مسخرا بناتے ہیں۔ ہولی منانا۔ کنایہ ہے ہولی کے سامان کی درستی سے۔ (راسخ) عید کے دن وہ ذبح کر کے مجھے. گھر میں ہولی منائے بیٹھے ہیں.

ہَولے۔ (ھ. بالفتح) سہج سے۔ آہستہ۔ بتدریج۔ ہولے سے آہستہ سے۔ ہلکے سے۔ ہَولے ہَولے۔ (عو) آہستہ آہستہ۔

ہُولینا ۔ ہو جانا۔ ہو چکنا۔ (رنگین) ہو ہو نی تھی سو بات ہولی کہارو۔ چلو لے چلو میری ڈولی کہارو ۔ پورا ہو جانا۔ تمام ہو جانا ۔ کسیطرف کا راستہ لینا۔ (ابن الوقت) مکان کے اندر پاؤں بھی نہ رکھا اور سیدھا خانقاہ کو ہولیا ۔ ساتھ چلنا۔ ہمراہی ہونا۔ (فقرہ) جب اچھی طرح وہ نور میں ہولی تب آپ ملاپ کرانے آئے۔

ہُوم (س. بروزن موم) مذکر۔ ہون آگ کی پوجا۔ ہندوؤں کی ایک

ہونٹ

چاٹا ہی کیا سرِ دہنِ زخمِ جگر۔ آج جھنجھلا کے جو قاتل نے نمکداں اُلٹا۔ ہونٹ چبانا۔ ہونٹوں کو دانتوں سے کاٹنا۔ رشک حسرت غُصّہ یا افسوس ظاہر کرنے کیلئے۔ (امانت) لب نازک ہے جو ہو اُسکے دوچار اے دلبر۔ رشک سے ہونٹ چبایا کرے تو آٹھ پہر۔ (آتش) حسرتِ بوسہ سے ہونٹوں کو چباتا ہوں۔ زہر بنتی ہے مٹھائی مرے دنداں کے تلے۔ شعورنے ہونٹ چابنا کہا ہے۔ ؎ رشک گلبرگ میں ہو جائیں گے یہ نیلوفر۔ ہونٹ غصّہ میں نہ چابو دمِ گفتار بہت۔ اب ہونٹ چبانا فصیح ہے۔ ہونٹ چٹوانا۔ ہونٹ چاٹنا کا متعدی المتعدی (بحر) ہونٹ چٹوائے ہیں کیا کیا مجھے ان ہونٹوں نے۔ زہر کھاتا تری شکّر کا نہ خواہاں ہوتا۔ ہونٹ چوسنا۔ مساس کی ایک حرکت (آتش) لبِ لعلیں کو تیرے وصل کی شب ہمنے چوسا ہے۔ نہوں گے تشنگی سے ہونٹ اپنے خشک محشر تک۔ ہونٹ خشک ہونا۔ ندامت یا غلبۂ تشنگی سے ہونٹ سوکھنا۔ ؎ ہونٹ کیا خشک ندامت سے ہوئے ناسخ کے۔ اُس گل تر نے جو کل نہ وہ کیا بوسہ کا۔ دیکھو ہونٹ چوسنا میں آتش کا شعر۔ ہونٹ سی دینا (کنایۃً) منہ بند کردینا۔ خاموش کردینا (داغ) اپنے جینے کی دعا بھی تو نہیں کیجا؟۔ سی دئے ہونٹ خموشی نے شکایت کیسی۔ ہونٹ سی لینا۔ ہونٹ سینا۔ اپنا خاموش ہوجانا (عاشق) کیا دخل زبان تک بلاؤں۔ ہونٹ اپنے کہو تو آپ سی لوں۔ (شوق قدوائی) ارے کوئی یہ ہونٹ کیونکر سئے۔ ڈھنڈھورا نہ پیٹو خدا کیلئے۔ ہونٹ سے ہونٹ ملانا۔ کنایہ ہے لب بلب ہونیسے وصل میں (ناسخ) جاں بلب رسیدہ سو جسم پھر گئی۔ جسدم ہمارے ہونٹ سے اُس نے ملایا ہونٹ۔ ہونٹ کاٹنا۔ ہونٹ چبانا۔ (قدر) کاٹتے ہیں ہونٹوں کو غصّہ میں لب۔ گھولتے ہیں قند وہ گفتار میں (امیر) ہونٹ کاٹے جو نظر آئیں وہ لبِ مرجاں سے۔ دانتوں آجائے پسینہ گہر دنداں سے۔ غلبۂ شہوت میں معشوق کے ہونٹ کو دانتوں سے بزور دبانا۔ (ناسخ) میں جاں بلب ہوا جو کہا اُسنے

ہونٹ

وصل میں۔ کیا کاٹتا ہے سنگدلی سے پرائے ہونٹ۔ ہونٹ کُتَرنا۔ ذرا سی سزا دینا۔ (رنگین) یہ یاد رہے خوب ترے ہونٹھ ملوں گا۔ گر آپکی کسی بات پہ لے یار نہیں کی۔ ہونٹھ ملوں تو دُودھ نکل پڑے۔ (دہلی) یعنی ابھی دودھ پیتے بچہ ہو۔ ذرا زور کروں تو پیا ہوا دودھ نکل پڑے۔ ہونٹھ نیلے ہونا۔ زیادہ سردی یا چوٹ لگنے یا زہر کے اثر سے ہونٹھ نیلے ہوجاتے ہیں۔ (قدر) سوسنوں کے ہونٹھ نیلے ہوگئے۔ سرو اکڑے کھا کے جاڑا رات بھر۔ ہونٹ ہلانا۔ ہونٹ کو حرکت دینا (کنایۃً) بولنا۔ بات کرنا۔ (قدر) نالہ کجا دہن ہے ہمارا دہانِ زخم۔ ممکن نہیں کہ ہونٹ ہلائیں کسی طرح۔ ہونٹ ہلنا۔ لازم۔ ہونٹوں پر پپڑیاں جمنا۔ تشنگی یا حدت سے ایسا ہوتا ہے ہونٹوں پر خشکی کا دورہ آجانا۔ (کنایۃً) مصیبت میں پڑنا۔ (شوق قدوائی) جہل پہیلا ہے یہ آفت ڈھائی جائیگی حضور۔ دودھ ہونٹوں پر جمی کا آہی جائیگا حضور۔ ہونٹوں پر زبان پھیرنا۔ ذائقہ لینے کا کنایہ (ادج) یہونچا جو ضد یہ موت عناں پھیرنے لگی۔ ہونٹوں پہ ذوالفقار زباں پھیرنے لگی۔ ہونٹوں سے باتیں کرنا۔ اسطرح بولنا کہ ہونٹ ہلیں اور آواز نہ نکلے۔ (صبا) آپکے منہ لگی ہے دخترِ رز۔ باتیں ہونٹوں سے جام کرتے ہیں۔ ہونٹوں پہ ہنسی ہونا۔ کنایہ ہے مُسکراہٹ کا۔ (امیر) کچھ رنج ہے دنیا میں تو کچھ مجھ کو خوشی ہے۔ آنکھوں میں جو آنسو ہیں تو ہونٹھوں پہ ہنسی ہے۔ ہونٹوں سے دُودھ کی بو نہیں گئی۔ ہونٹوں سے ابھی دُودھ کی بو آتی ہے۔ ابھی تک شیر خوار بچہ ہو۔ ابھی دُودھ پیتے بچہ اور نادان ہو۔ (شوق قدوائی) منہ سے اُس گُل کے کلی کِھلنے تو آتی ہے۔ تیرے ہونٹوں سے ابھی دُودھ کی بو آتی ہے۔ ہونٹوں سے لگانا۔ لب آشنا کرنا (ناسخ) اپنے ہونٹوں سے جو اکبار لگا لیتا وہ۔ بے یقیں ساغرِ مے چشمۂ حیواں ہوتا۔ ہونٹوں کا ہلنا۔ آہستہ بات کرنا۔ ہونٹوں کی مسی پوچھو (دہلی) بات کرنے کا سلیقہ سیکھو سلیقہ سے بات کرو۔ زنانے نہ بنو۔ یہ محاورہ دہلی کے بانکوں سے متعلق ہے جو حریف

نوجوان سے مقابلہ کرتے وقت کہتے ہیں۔ ہونٹھوں میں بات دبنا۔ کنایہ ہے ہچکچانے سے بات کرنیکا۔ (امیر) کیا قصد جب کچھ کہوں انکو جل کر یہ دبی بات ہونٹھوں میں منھ سے نکل کر۔ ہونٹوں میں کہنا۔ آہستہ سے بات کہنا۔ (مومن) کچھ غیر سے ہونٹوں میں کہے ہے یہ جو پوچھو۔ تو دہیں مکرتا ہو کہ میں کچھ نہیں کہتا۔ ہونٹوں میں مسکرانا۔ اسطرح ہنسنا کہ دانت نہ کھلیں۔ اور ہونٹھ ہی ہلکر رہجائیں۔ ہونٹوں ہونٹوں میں۔ ہونٹوں کے اشارے سے (راسخ) پھر کہوں گا پھر کہوں گا بوسۂ لب کیلئے۔ ہونٹوں ہونٹوں میں نہ دو عرض مکرر کا جواب

ہُونس (ھ۔ واؤ معروف۔ نون غنہ) مونث۔ نظر بد۔ ٹوک۔ رشک۔ حسد۔ بدخواہی۔ (ظفر) یہ کس کی ہُونس وصل کو اکبار کھا گئی۔ بیا۔ ی فراق مجھے یار کھا گئی۔ ہُونس کا کھاجانا۔ نظر بد کا اثر ہوجانا۔ ہُونس لگانا۔ نظر لگانا۔ ہُونس لگ جانا۔ (عو) نظر لگ جانا۔ ٹوک لگ جانا۔ (فقرہ) بچہ کو ہُونس لگ گئی۔ ہُونسنا (ھ) ۱ نظر لگانا۔ ٹوکنا (جانصاحب) کیسی گدہی ہو بچوں کا کھانا ہو ہونستے۔ راتب تو تین ٹٹو کا جاتے ہو ٹھور آپ ۲ کسیکے مال وجاہ یا کثرت اولاد پر حسد کرنا ۳ بُرائی چاہنا۔ جلنا۔ (اختر شاہ اودھ) یہ کسکی نظر تمھیں لگی آہ۔ ہُونسا تھا یہ کسنے تمکو اے ماہ۔

ہُونکار۔ دیکھو ہُنکار۔

ہَونکنا۔ (ھ۔ بالفتح۔ و نون غنہ) ۱ ہانپنا۔ سانس پھولنا ۲ شیر کا بولنا۔ (اوج) وہ ہونکنا شیروں کا وہ اطفال کا ڈرنا۔ وہ رات کا وقت اور غضب شورش قرنا۔

ہَوَنق۔ (عربی ہَنِق سے بگڑا ہوا) صفت۔ احمق۔ بیوقوف۔ جانگلو۔ وحشی۔

ہُونکلنا۔ کسی طرف سے گزرنا۔ ہونہار۔ (ھ۔ بسکون حرف سوم) صفت۔ ہونیوالا۔ شدنی۔ وہ بات جسکا ہونا ضروری ہو ۲ وہ شخص جس میں صاحب اقبال ہونیکے آثار پائے جائیں۔ وہ جسمیں لیاقت اور قابلیت کے آثار پائے جائیں (عاشق) پڑھنے لکھنے غرض اگا وہ۔ پہلے ہی سے ہونہار تھا وہ ۳ وہ جسمیں ترقی اور عروج کے آثار پائے جائیں (امیر) کام آئے گا ضرور کسیدن حضور کے پہلو میں اپنے رکھتے ہیں ہم ہونہار دل۔ ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات۔ مثل۔ ہونہار شئے کے آثار پہلے ہی اچھے نظر آنے لگتے ہیں۔ ہونہو۔ دیکھو ہو کے تحت میں۔

ہُونی (ھ) مونث۔ ہونے والی۔ پیش آنے والی۔ شدنی۔ ہونیوالی۔ ہونیوالی بات۔ شدنی۔ (راسخ) تیری یاری دشمن جاں ہوگئی۔ ہونیوالی کا گلہ کیونکر کریں (بہار عشق) ایکدن یہی ہونیوالی بات۔ اُنکے ہمسایہ میں تھی ایک برات۔ ہونے دو۔ ہوجانے دو۔ مت روکو۔ منع نہ کرو۔ لڑائی جاری رہنے دو (جلال) لڑکے تقدیر سے شب بھر مری قسمت بولی۔ اور یوں ہی کوئی دو چار پھیر ہونے دو۔ کیا پروا ہے۔ کچھ ڈر نہیں۔ ہونے کا۔ ہونیوالا۔ (جلیل) سخت جاں آپ کا یوں ذبح نہیں ہونے کا۔ تیغ فولاد کی پتھر کی کالی ہوتی۔ ہونیکے دن۔ (عو) حیض کا زمانہ۔ ہونے لگنا۔ ہونا شروع ہونا۔ (جلیل) کیا تمھیں عشاق سے ہونے لگی شرم۔ گی آنکھ قاتل ہے تو ہو کیا اب جلا سکتے نہیں ۲ لڑائی ہونے لگنا۔ تکرار ہونے لگنا۔ (داغ) وہ نگہ زاہد کی دل سے آشنا ہونے لگے۔ سیر تو جب ہے کہ دونوں میں ذرا ہو نے لگے۔ ہونے والا صفت۔ مذکر۔ ہونہار۔ پیش آنیوالا۔ ممکن۔ ہووے۔ (ھ) ہو۔ باشد ۲ اس زمانے کے فصحا اپنے کلام میں نہیں لاتے۔ ورفقط ہو پر اکتفا کرتے ہیں۔ ہُوہُوا چکنا۔ ہوچکنا کی جگہ۔ (ابن الوقت) ٹھاؤ چوٹھے کی طرح بیٹھنا اور گفتگو اور رخصت سب کچھ دو ہی منٹ میں ہوہوا چکا۔ ہُوہُو کر۔ ہوکر کی جگہ۔ (بنات النعش) غرض دنیا سازی کی باتیں ہوہو کر شاہ زمانی بیگم وسلطانہ بیگم چلی گئیں۔ ہُوہُو۔ دیکھو ہُو۔

ہوہا

ہُوہا۔ (ہ) مونث ۱۔ غل وشور ۲۔ ہنسی ٹھٹھے کی آواز۔ ۳۔ ہُو ۴۔ کبوتروں کو اُڑانے کی آواز (کرنا۔ کے ساتھ)

ہ - ی

ہویدا (ف) صفت۔ ظاہر۔ عیاں۔ نمودار۔

ہی (ہ) ایک کلمہ ہے کہ آخر کلمات میں آکر انحصار کے معنی کا فائدہ دیتاہے ۱۔ فقط۔ صرف محض کی جگہ۔ (غالب) دکھاکے جنبش لب ہی تمام کر ہمکو۔ ۔ دے جو بوسہ تو منھ سے ہمیں جواب تو دے ۲۔ بالکل۔ ذرا کی جگہ۔ (جلال) ناصح بتائیں کیا ہمیں چپ لگ گئی ہے کیوں۔ جسکا جواب ہی نہیں یہ وہ سوال ہے ۳۔ ضرور۔ بالمحالہ کی جگہ۔ (آتش) دولت وصل سے ہو وے گی ہی ایک ۔ وزفتوح ۔ کونسی شب کو مراد رد جھل کا قاف نہیں ۴۔ خصوصیت ظاہر کرنے کیلئے (امیر) پاؤں صحرا میں ٹکاکب ترے صحرائی کا۔ دل میں لالے کے رہا داغ ہی تنہائی کا ۵۔ فوراً کی جگہ (امیر) تنہا میں دکھاؤں اسے ہاتھوں کی صفائی۔ یہ کہتے ہی بیمار کی باگ اُسنے اٹھائی ۶۔ ذریعہ کی جگہ۔ (امیر) رہ طلب میں ادب ہی سے سرفرازی ہے۔ مزہ کلیم سے پوچھو برہنہ پائی کا۔ ؎

ہے

ہ - ے

ہے۔ (ہ) اور دری میں ربط کا کلمہ ہے ہست کے معنی میں بعض لوگ کہتے ہیں کہ حرف ربط نہیں ہے بلکہ فعل ناقص ہے) اسکے بعد گا یا گی اضافہ کرکے ہیگا ہیگی بولنا عوام کی زبان ہے ۲۔ کبھی ہوتا ہے کے معنوں میں آتاہے جیسے کبھی اس طرح بھی ہے دور زماں ۳۔ (نحو) افسوس۔ ہائے کی جگہ۔ ایک کلمہ ہے کہ حسرت اور افسوس رنج ملال کے مقام پر اسکو لاتے ہیں۔ ہے تو یہ۔ اصل بات یہ ہے (داغ) چھیڑ اس برق وش سے کرتاہے۔ ہے تو یہ ایک ہی شریر ہے دل۔ ہے تو یوں۔ اصل بات اس طرح۔ ہے (داغ) ہے تو یوں زنداں یہ زہاں کی تواضع ختم ہے۔ حلقہ حلقہ پاؤں پڑتا ہے مری زنجیر کا۔ ہے غضب۔ غضب ہوا ستم ہوا کی جگہ (ذوق) تم بھول کر بھی یاد نہیں کرتے ہے غضب۔ ہم تو تمھاری یاد میں سب کچھ بُھلا چکے۔ ہے ظالم۔ ہائے ظالم۔ ہائے کمبخت۔ ہائے افسوس۔ ایک کلمہ ہے کہ حسرت و افسوس اور رنج ملال کے مقام پر اسکو لاتے ہیں۔ (آتش) پھر سکی میرے گلے پر نہ چھری ہے ظالم۔ ورنہ گردوں سے ہوئے کا نمایاں کیا کیا۔ ہیگا۔ ہے کی جگہ۔ اب متروک ہے۔ (نواب مرزا) طالب وصل جو ہوے ہنسے۔ ہیگا سادا مزاج ہم جم سے۔

؎ نوٹ ۱۔ نثر میں ہی فاعل و علامت فاعل و مفعول و علامت مفعول اور مجرور اور جار کے بیچ میں آتا ہے جیسے زید ہی نے کہا تھا عمرو ہی کو مارا تھا (غالب) رگوں میں دوڑتے پھرنے کے ہم نہیں قائل۔ جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے۔ لیکن جب ضمیر میں فاعل واقع ہو تو نے علامت فاعل پہلے آتی ہے اور ہی پیچھے جیسے "میں نے ہی دیا تھا میں نے ہی لے لیا" ۲۔ ضمائر اس، جس اور تجھ اور مجھ کے ساتھ ہی واقع ہو تو ہی کی ہ حذف ہوجاتی ہے جیسے اس نے کہا تھا اُسی کو لکھا تھا مجھی سے دلوایا تھا ۳۔ ہم کے ساتھ ہی آئے تو ہ حذف ہوجاتی ہے اور اس کے آخر میں نون غنہ زیادہ کیا جاتا ہے جیسے (غالب) اب یہاں جینے سے بیزار ہیں ہم یارب۔ یا اسی طرح سے سب عمر بسر کرتے ہیں ۴۔ تم کے ساتھ ہی واقع ہو تو ہی کی ہ کو ہائے مخلوط التلفظ سے بدلکر آخر میں نون غنہ زیادہ کرتے ہیں سہ یہ کہہ سکتے ہو ہم دل میں نہیں ہیں پر یہ فرمائیں کہ جب دل میں تمھیں تم ہو تو آنکھوں سے نہاں کیوں ہو۔ بعض نون زیادہ نہیں کرتے اور تمھی کہتے ہیں۔ ہمارے زمانے کے بعض اہل زبان ہم اور تم کے ساتھ ہی آئے تو اس میں کچھ تغیر نہیں کرتے اور ہم ہی اور تم ہی کہتے ہیں نظم میں بھی بعض اوقات ہم ہی اور تم ہی اپنی اصلیت پر قائم رہتے ہیں (غالب) بیٹھنے میں عیب نہیں رکھیے نہ فرہاد کو نام ہم ہی آشفتہ سروں میں وہ جواں میر بھی تھا ۵۔ یہ اور وہ کیساتھ ہی آئے تو ایک ہ حذف ہوجاتی ہے اور کبھی نظم میں قائم بھی رہتی ہے (اشرف) وہ بھی آس تھی جس کا تھا سہارا اُسکو۔ وہ ہی آس تھی جس کا تھا اشارا اُس کو۔ یوں گزر سکتی تھیں یہ باتیں کب اُسکے دل میں۔ ڈالتے یہ ہی مضامین تھے اُسکے دل میں۔ (مومن) نہیں اُس کے خوان سے کوئی تلخ کام۔ وہی اشتہا بخشے وہی طعام ۶۔ اب۔ جب۔ تب۔ کب۔ سب۔ کے ساتھ ہی آئے تو ہائے مخلوط ہوکر بولی جاتی ہے جیسے ابھی جبھی تبھی کبھی سبھی ۷۔ کبھی دو منفی جملوں میں بھی اس طرح استعمال کرتے ہیں "نہ حامد ہی آیا نہ محمود" ایسے موقع پر ہی تاکید کے لئے آتا ہے ناواقف لوگ دوسرے جملے میں حرف نفی کیساتھ ہی بھی زیادہ کردیتے ہیں اور کہتے ہیں نہ حامد آیا نہ ہی محمود یہ غلط ہے بعض پہلے جملے ہی میں حرف نفی اور ہی اکٹھا کردیتے ہیں اور یوں بولتے ہیں نہ ہی حامد آیا اور نہ محمود یہ بھی غلط ہے۔

ہیبت

ہے ہے۔ کلمۂ تاسّف۔ (داغ) کہتے ہیں بار بار وہ مجھ سے شب وصال۔ ہے ہے اگر نہ تیری دعا سے سحر ہوئی۔ ہے ہے کرکے پیٹنا (دہلی) نوحہ کرکے پیٹنا۔ کسی کے مرنے کی آرزو کرنا۔ (فقرہ) اچھی ہمارا اٹھوا اٹھائے بہن کو ہے ہے کرکے پیٹے جو اسی وقت نہ آئے۔ ہے ہے کرنا۔ ماتم کرنا۔ کسی کو مرا ہوا دیکھنا۔ (شوق) مجھکو پیٹے سواری گر منگوائے۔ ہمکو ہے ہے کرے جو گھر کو جائے۔ ہے ہے نہ کھے کھے۔ جھگڑا نہ ٹنٹا۔ (فقرہ) روز روز کی ہے ہے کھے کھے بھلے آدمی کو جینے سے بیزار کردیتی ہے۔ ہے یوں۔ اصل بات یہ ہے۔ (غالب) کہتے ہوئے ساقی سے حیا آتی ہے ورنہ۔ ہے یوں کہ مجھے دُرد تہِ جام بہت ہے۔

ہیا (ھ۔ بکسر اول) مذکر۔ (ہندو) ۱: دل جگر۔ ہوش حواس۔ (فقرہ) کوئی آنکھوں کا اندھا۔ کوئی ہیا کا۔ ۲: حوصلہ۔ جرأت۔ (فقرہ) شاباش تیرا ہیا تونے مردوں جیسا کام کیا۔ ہیے کی پھوٹنا۔ (کنایۃً) کورباطن ہونا۔ ناعاقبت اندیش ہونا۔ قوت ممیزہ سے بے بہرہ ہونا۔ (فقرہ) اسکی تو ہیے کی پھوٹ گئی ہیں برا بھلا کیا جانے۔ ہیے کی پھوٹی ہیں۔ کنایہ ہے کمال بے عقلی سے۔ ہیئات۔ دیکھو ہیئت۔

ہیاؤ۔ ہیاؤ (ھ۔ بکسر اول) مذکر۔ حوصلہ۔ ہمت۔ جرأت۔ ہیاؤ پڑنا۔ ہمت پڑنا۔ (فقرہ) دہشت کے ڈر سے کسی کا ہیاؤ نہ پڑا۔ ہیاؤ کھل جانا۔ دل کا ڈر جاتا رہنا۔ جھجک مٹ جانا۔ بنات النعش آنکھیں نیچی کئے تم پڑھ چلنا تھوڑی دیر میں ہیاؤ کھل جائیگا۔

ہیبت (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ دہشت۔ رعب۔ (اختر شاہ اودھ) آواز مہیب ایک آئی ہیبت سی دلوں میں اک سمائی۔ (ٹپکنا۔ چھانا۔ سمانا۔ کے ساتھ۔) (قدر) تاروں سے جہر یار میں ہیبت ٹپکتی تھی۔ ہے کوڑیالا سانپ مقرر تمام رات۔ (فقرہ) ہیبت سلطانی اس پر ایسی چھا رہی تھی کہ نہ ہلتا تھا نہ مُلتا تھا۔ (عو) گھبراہٹ۔ جلدی۔ (پڑنا۔ مچنا۔ وغیرہ کیساتھ) ہیبت زدہ۔ (ف) صفت۔ ڈرا ہوا۔ خوف زدہ۔ ہیبت ناک (ف) صفت۔ ڈراؤنا۔ مہیب۔ خوفناک۔

ہیچ

ہیئت (ع ہیئات بروزن نیّت) مونث۔ ۱: وہ علم جس میں اجرام فلکی اور زمین کی گردش اور کشش وغیرہ کا بیان ہوتا ہے۔ ۲: بناوٹ۔ ساخت۔ صورت شکل۔ چہرہ۔ ۳: حالت۔ کیفیت۔ طور۔ طریق۔ ہیئت بدلنا۔ شکل بدلنا۔ (انیس) ٹکڑے تھے منہ سے اٹھی یہ اعمال زشت کی۔ ہیئت بدل گئی تھی ہر اک بدسرشت کی۔ ہیئت پکڑنا۔ صورت اختیار کرنا۔ (رند) کیا سمجھائی ہے اسے جلوہ گری نے دیکھو۔ ہیئت انسان کی پکڑی ہے پری نے دیکھو۔ ہیئت کذائی۔ مونث۔ موجودہ حالت جیسی کہ حالت ہے۔ (توبۃ النصوح) انھوں نے میری ہیئت کذائی دیکھکر تعجب کیا۔ ہیئت مجموعی۔ عام حالت و شکل۔

ہیٹ (انگ) مونث۔ انگریزی ٹوپی۔

ہیٹا (ھ) صفت۔ مذکر۔ کم رتبہ۔ گھٹیا۔ ناقص۔ (اندر سبھا) کوئی مجھ سا دوسرا ہیٹا قدر کا۔ نہ شفقت باپ کی دیکھی نہ چین آغوش مادر کا۔ ہیٹا پن (ھ) مذکر ہیٹا ہونا۔ ہیٹی (ھ) ۱: صفت۔ مونث۔ ۲: مونث۔ ذلت۔ سبکی۔ بدنامی۔ (کرنا۔ ہونا۔ کیساتھ) ہیٹی ہونا۔ کسیکا کسیکے مقابلہ میں سُبک و خفیف ہونا۔

ہیجا (ع ہیجا۔ بالفتح و بالکسر اردو میں بالکسر مستعمل ہے) مونث۔ جنگ۔ رزم۔

ہیجان (ع۔ میں بفتح اول و دوم ہے۔ فارسی و اردو میں بالفتح) مذکر۔ ۱: جوش۔ اُبال۔ ۲: تیزی۔ شدت۔ زور۔ غلبہ۔ (ناسخ) تیرے گیسو میں نے دیکھے جوش سودا ہوگیا۔ روئے آتشناک سے ہیجان صفرا ہوگیا۔

ہیجڑا (س۔ بالکسر و سکون سوم) مذکر۔ وہ شخص جسکے خصیے اور عضو تناسل کاٹ ڈالے گئے ہوں۔ مخنث۔ خواجہ سرا۔ صفت۔ نامرد۔ زنانہ۔ نحیف۔ بودا (رہنا کے ساتھ) ہیجڑے کے گھر بیٹا ہوا۔ مثل۔ ناممکن بات کے وقوع ہونے کے محل پہ مستعمل ہے۔

ہیچ (ف) معدوم۔ قلیل۔ لاشے۔ معدوم (داغ) ہم نہیں اے آہ تو سارا زمانہ

ہیڈ

ہیچ ہے ۳ کتا ۔ ناکارہ ۔ (شوق قدوائی) ہوگا عشق کی دنیا میں ہیچ مجھ سا بھی۔ کہ لاکھ بار مرا اور کہیں مزار نہیں ۳ کوئی ۔ کچھ ۔ ہیچ آفت نہ رسد گوشہ تنہائی را۔ (ف) مقولہ ۔ جو سب سے الگ ہوگیا وہ رنج و غم سے بچگیا ۔ ہیچ سمجھنا ۔ ناچیز سمجھنا ۔ ہیچکارہ ۔ (ف) صفت ۔ نالائق ۔ بیفائدہ ۔ ناکارہ (بحر) پڑا ہوں گوشہ میں ہیچکارہ ۔ نہ میں کسی کا نہ کوئی میرا ۔ ہیچ کس ۔ ناکارہ و ناقص آدمی ۔ ہیچمداں ۔ (ف ۔ ہیچ مداں) صفت ۔ ناداں ۔ بے علم ۳ (انشائے کیساتھ) متکلم عاجزی سے اپنی نسبت یہ لفظ استعمال کرتا ہے۔ (رند) قاصر ہو جہاں مدرکۂ عقل تخنستین ۔ کیا ذہن رسائی کرے اس ہیچمداں کا ۔ ہیچمدانی ۔ (ف) مونث ۔ نادانی ۔ بےعلمی ۔ (غالب) دہن اسکا جو نہ معلوم ہوا کُھل گئی ہیچمدانی میری ۔ ہیچ و پوچ (ف ۔ کنایۃً) سہل و بےمغز چیز ۔ صفت ۔ لغو ۔ بیہودہ ۔ فضول ۔ بیوقعت ۔ (رشک) گردش جو ہو تو رفعت زر ہیچ و پوچ ہے ۔ پھرتا ہے آسمان بایں کر و فر تباہ ۔

ہیڈ ۔ (انگ) مذکر ۱ سر ۲ سرگروہ ۔ سردار ۳ اعلےٰ ۔ بڑا ۔

ہیڈ آفس (انگ) مذکر ۔ صدر دفتر ۔

ہیڈ کانسٹبل (انگ) مذکر ۔ کانسٹبلوں کا افسر ۔

ہیڈ کلرک ۔ (انگ) مذکر ۔ کلرکوں کا افسر ۔

ہیڈ کوارٹرز (انگ ۔ میں ہیڈ کوارٹرس) مذکر ۔ صدر مقام ۔ صدر ۔

ہیڈ ماسٹر ۔ (انگ) مذکر ۔ صدر مدرس ۔

ہیر (س ۔ بالکسر) مونث ۔ جوہر ۔ ست ۔ مغز ۲ وہ مغز درخت کا جو بکل کے نیچے ہوتا ہے ۳ رانجھا کی معشوقہ کا نام جسکا افسانہ مشہور ہے ۔ ۵ بحر کا قصہ بھی فسانہ ہے رانجھا ہیر کا ۴ (کنایۃً) صاف ۔ شفاف ۔ خالص ۔

ہیرا ۔ (ھ ۔ بالکسر) ۱ الماس ۲ (کنایۃً) عمدہ ۔ نفیس ۔ ہیرا کھانا ۔ ریزۂ الماس کھانا خودکشی کی نیت سے (کنایۃً) رشک سے جان دینا ۔ (بحر) جوہری کھاتے ہیں ہیرا جسکا عالم دیکھکر ۔ کس زمرد کے نگیں ہیں وہ عذار سبز رنگ ۔ ہیرامن (ھ) مذکر ۔ طوطا ۔ ہیرا ہینگ (ھ) مونث ۔ عمدہ قسم کی ہینگ ۔ ہیرے کی پرکھ جوہری جانے ۔ مثل ۔ اہل ہنر کو قدردان ہی پہچانتا ہے ۔ ہیرے کی کنی کھانا ۔ ریزہ الماس کھانا ۔ (کنایۃً) خودکشی کرلینا ۔ (ذوق) تاب دنداں نہ دکھا بزم میں تو ہنس ہنسکر ۔ کوئی کھاجائے جو ہیرے کی کنی خوب نہیں ۔

ہیرا پھیری ۔ (ھ) مونث ۔ دیکھو ہیرا پھیری ۔ ہیر پھیر (ھ ۔ ہر دو یائے مجہول) ۔ مذکر ۔ دیکھو ۱ ہیر پھیر ۲ گردش ۔ دورہ ۔ چکر ۔ انقلاب ۔ (بحر) جو گردشیں ہمیں دکھلائیں اُسکی آنکھوں نے ۔ یہ ہیر پھیر نہ لیل و نہار میں دیکھا ۳ راہ کا خم و پیچ ۴ خریدنا اور واپس کرنا ۔ کوئی چیز لینا اور واپس کرنا ۵ کمی ۔ کوتاہی ۶ اَدل بَدل ۷ اینچ پیچ ۔ دھوکا ۔ ہیر پھیر کی باتیں ۔ مونث ۔ دھوکے کی باتیں ۔ (کرنا کے ساتھ)

ہیرنا (ھ) ۔ (عو) جوئیں دیکھنا ۔ جوئیں نکالنا ۔

ہیرو (انگ) ۱ بہادر ۔ سُورما ۲ وہ شخص جسپر قصہ کا مدار ہو ۔ قصہ کی جان ۔

ہیرے پھیرے ۔ (عو) مذکر ۔ بار بار آنا جانا ۔ (کرنا کے ساتھ)

ہیز (ف ۔ بالکسر و یائے معروف ۔ عربی میں اسکا معرب حیز ہے ۔ حائے حطی سے ہی) صفت ۱ مخنث ۔ ہیجڑا ۔ زنخا ۲ اُردو ۳ بزدل ۔ بودا ۔ ڈرپوک ۔ ۵ جو مرد ہیں وہی لیتے ہیں نوک کی اوستاد ۔ جو ہیز ہیں وہ نہیں آن بان رکھتے ہیں ۔

ہیزم (ف ۔ بضم حرف سوم صحیح (عرفی) اے طعن فلک نوشتہ بر سم ۔ وے زلف صبا بریدہ از دم ۔ اے در بر توسن فلک شوخ ۔ زاں گونہ کہ پیش شعلہ ہیزم ۔ مولوی معنوی کے شعر میں جو ہیزم قافیے میں لازم کی ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ روی کی تحریک کی صورت میں اختلاف حرکت ماقبل جائز ہے ۵ آدمی را آدمیت لازم است ۔ عود را گر بو نباشد ہیزم است ۔

ہیضہ

مونث۔ جلانیکی لکڑی۔ سوکھی لکڑی۔ ایندھن۔ ہیزم فروش (ف) صفت۔ لکڑیاں بیچنے والا۔ لکڑھارا۔ ہیزدہ (ف) صفت۔ اٹھارہ۔ ۱۸۔

ہیضہ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ایک متعدی بیماری کا نام جس میں دست و قے کی شکایت بیشتر ہوتی ہے۔ ہیضہ پھیلنا۔ ہیضہ کی بیماری پھیلنا۔ ہیضہ کرنا۔ ہیضہ میں مبتلا ہونا۔ (توبۃ النصوح) لیکن تمھارا ہیضہ کرنا مجھ کو اپنے مرض سے زیادہ شاق تھا۔

ہیک (ھ) مونث۔ ایک سخت قسم کی خراب بو جو سونگھنے اور کھانے میں ناگوار ہوتی ہے (آنا کے ساتھ)

ہیکڑ (ھ) صفت۔ زبردست۔ خود سر۔ شیخی مارنیوالا۔ ہیکڑی۔ (ھ) مونث۔ زبردستی۔ سرکشی (صفدر) دل اُڑا لیتے ہو ایسی دل لگی اچھی نہیں۔ ہم کہے دیتے ہیں اتنی ہیکڑی اچھی نہیں ۔ شیخی۔ ڈینگ۔ ہیکڑی جتانا۔ دھمکی دینا۔ (رضا) بل یہ اسکی اکڑتے ہیں دشمن۔ ہر گھڑی ہیکڑی جتاتے ہیں۔ ہیکڑی سے۔ زبردستی۔ ہیکڑی کرنا۔ زبردستی کرنا۔ زور دکھانا۔ اینٹھنا

ہیکل (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ وہ بت جو کسی سیارہ کے نام پر بنایا جائے ۲ بڑا جثہ والا۔ جیسے قوی ہیکل ۳ بتخانہ (ذوق) یا بنائی کوئی صورت کہ جسے دیکھے ہو۔ ہیکل روم سے بتخانہ چیں تک حیرت ۴ حمائل یا تعویذ جسکو بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں ۵ صورت شکل نقشہ۔ ڈیل ڈول ۶ (اردو) روپے یا اشرفی کا ہار جو عورتیں گلے میں پہنتی ہیں (آتش) ہوا ہے آج مجنوں عشق میں لیلی کے دیوانہ۔ یہ زنجیر اسکی گردن میں مری طفلی کی ہیکل ہے۔

ہیل (ف) مونث۔ سفید الائچی۔ چھوٹی الائچی۔

ہیلا (ھ) مذکر۔ دھکا۔ پانی کا ریلا۔ (زنا کیسا تھ)

ہیل میل (ھ) مذکر۔ (عو) ربط۔ ضبط۔ میل جول (فقرہ) تمہارا ہیل میل دیکھکر اُسنے بھی بیٹھ سے پاؤں نکالے ۔

ہیلتھ (انگ۔ بالفتح و سکون سوم و چہارم و پنجم) مونث۔ صحت تندرستی

ہینگ

ہیلتھ آفیسر (انگ ہیلتھ آفیسر) مذکر۔ محکمہ حفظان صحت کا افسر۔

ہیمہ (ف۔ بالکسر و فتح سوم) مونث۔ ایندھن۔ ہیمیا (ف۔) مونث۔ ایک طلسم کا نام

ہیں (ھ) ۱ ہے کی جمع۔ کلمہ تعظیم ۲ تنبیہ اور تہدید کیلئے ایں کی جگہ۔ (صبا) تیغ میں ہیں نہ دھر آئیگا۔ ابھی کچھ سن نہیں ڈر جائیگا ۳ تعجب کیلئے (محسن) خون میں ڈوبی نگاہیں کیسی۔ ہیں مری جان یہ آہیں کیسی ۴ گھبراہٹ اور اضطراب ظاہر کرنیکے لئے (گلزار نسیم) گھبرائیں کہ ہیں کدھر گیا گل۔ جھنجھلائی کہ کون دے گیا جل۔

ہیں ہیں تنبیہ۔ ممانعت اور باز رکھنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (خرشاہ اودھ) ہیں ہیں میاں اپنے ہوش میں ہو۔ کچھ خبط ہوا ہے دشمنوں کو۔

ہینسنا (ھ۔ بالکسر و یائے معروف و نون غنہ) گھوڑے کا ہنہنانا۔ گدھے کا بولنا

ہینگ (ھ۔ بالکسر و نون غنہ) مونث۔ ایک درخت کا گوند۔ ہینگ لگا کر رکھو۔ (طنزاً) ہوا نہ لگنے دو۔ اگر رکھو۔ ہینگ لگانا۔ کسی چیز کو ہینگ ملنا ۲ (کنایۃً) ترک دینا۔ ہرانا۔ نیچا دکھانا۔ ذلیل کرنا۔ ہینگ ہگنا (عو) ۱ پیچش کے مرض میں مبتلا ہونا ۲ سخت بیمار پڑنا۔ بیمار پڑا رہنا ۳ نہایت کمزور و ناتواں ہونا۔

ہینگا۔ (ھ) مذکر۔ (گنوار) کھیت میں پھیرنے کا پٹڑا ۲ (عو) بیائے معروف۔ لڑکے کا فرضی نام جو عورتیں رات کو اس خیال سے لیتی ہیں کہ کہیں الو اس کا اصلی نام نہ سن لے۔ عورتوں کا اعتقاد ہے کہ رات کو بچے کا نام لیں اور الو سن لے تو وہ اس نام کو یاد کر لیتا ہے۔ اور ایک تنکا لیکر دریا پر جاتا ہے اور لڑکے کا نام لیتا اور بار بار پانی میں غوطہ دیتا ہے جس سے لڑکا تنکا سا ہو کر مر جاتا ہے۔ چونکہ ہینگ کی خوشبو پر جادو اثر نہیں کرتا اسوجہ سے یہ نام تجویز کیا ہے۔ ہینگو (عو) بلی۔ گربہ۔ بلی۔ چونکہ رات کو زچہ کے چلے کے اندر اسکا نام لینا منحوس خیال کرتی ہیں اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا ۳ ہینگا کی جگہ

لڑکی کو ہینگو کہتی ہیں۔

ہیو (ھ) مونث۔ (گنوار) گائے یا ڈھور کے بُلانے کی آواز۔

ہیُوَٹ (ھ) مونث۔ فصل ربیع میں مینھ برسنا۔ گندہ بہار۔

ہَیُولا (ع۔ بفتح اول وضم دوم وسکون واؤ معروف۔ بعض کی رائے ہیں یہ لفظ ہیئت اُولیٰ کا مخفّف ہے) مذکر۔ ۱ ہر چیز کا مادّہ۔ ہر چیز کی اصل و بنیاد۔ ۲ ڈول ڈھانچہ۔ خاکہ۔ (نوازش) اُسی روز سے مجکو شیدا بنایا۔ کہ جسدن تمھارا ہیُولا بنایا۔ ۳ (اردو) لوتھڑا مُضغَہ۔ بیڈول جسم۔ (کنایۃً) بدقوارا۔ بدشکل۔ وہ جو آدمیّت سے خارج ہو (نواب مرزا شوق) صاف صورت سے تری پیدا ہے۔ آدمی کا ہیکو ہیولا ہے۔ ۴ (اردو) جلدی کرنیوالا۔ متلوّن مزاج۔ ہیولا مزاج۔ صفت۔ وہ شخص جو کسی بات پر قائم نہ رہے۔ (صبا) خرابیاں ہیں ہیولا مزاج ہونے میں۔ وہ شکل ہو کر جو نوعِ دگر نہیں ہوتی۔

ہَیہات (ع۔ ایسا اسم ہو جسکے معنی ماضی کے لئے جاتے ہیں۔ دُور رہوا۔ فارسیوں نے حسرت و تاسُّف کی جگہ استعمال کیا) افسوس و حسرت کیلئے مستعمل ہے (اوج) تڑپے یہ دل کہ ناتوں سے سادات گر پڑے۔ سر اپنے پیٹتے ہوئے ہیہات گر پڑے۔ **ہی ہی** مونث۔ ہنسی کی آواز۔ ہی ہی ٹھی ٹھی۔ مونث۔ بیہودہ ہنسی۔

ے

(ع) مونث۔ اردو کا پنتیسواں فارسی کا بتیسواں عربی کا اٹھائیسواں اور ہندی کا چھبیسواں حرف۔ اسکو یائے مثنیات۔ یائے تحتانیہ بھی کہتے ہیں۔ (صریر) نشۂ مے کی دھن میں ساقی کو۔ جب لکھا حرف میم سے ہی بنی۔ (مالک) آئیں عالم نظر آیا مرے جفّار کو۔ جب الف کیساتھ کاف آیا تو یا آئی نظر۔ ابجد میں اسکے دس عدد فرض کئے گئے ہیں۔ یہ حرف دو قسم کا ہوتا ہے ایک معروف دوسرا مجہول (الف) معروف جس سے پہلے زیر ہو اور خوب ظاہر پڑھا جائے جیسے امیر فقیر اسکا استعمال معانی ذیل میں ہوتا ہی ۱ نسبت جب بعد الف اور واؤ کے واقع ہو تو ہمزہ مکسور زائدہ ہی سے قبل لاتے ہیں۔ جیسے طلائی۔ کہربائی اور کبھی الف کو جو آخر میں ہو حذف کرتے ہیں اور اس صورت میں ہمزہ زائد نہیں لاتے جیسے بخارا سے بخاری۔ اگر یائے نسبت بعد ہائے مختفی کے ہو تو کبھی اس ہ کو لفظ میں ہمزۂ مکسورہ سے بدل دیتے ہیں اور ی کو کتابت میں کچھ دخل نہیں ہوتا اور علامت ہمزہ کی ہ پر لکھ دیتے ہیں جیسے جامۂ۔ پستۂ شکل بیضۂ۔ اور کبھی ے کو برقرار رکھتے ہیں جیسے نُرسئی۔ کبھی اس لفظ میں جسکے آخر میں الف یا ہ یا یائے تحتانی ہو اور یائے نسبت اضافہ کرنا چاہیں۔ تو اس الف ہ۔ ی کو واؤ سے بدل دیتے ہیں جیسے موسیٰ سے موسوی۔ عیسیٰ سے عیسوی۔ دنیا سے دنیوی۔ گنجہ سے گنجوی۔ دہلی سے دہلوی اور کبھی ہائے آخر کو حالت نسبت میں حذف کر دیتے ہیں۔ جیسے مکّہ سے مکّی۔ بنگالہ سے بنگالی کبھی ہائے آخر کلمہ کو کاف فارسی سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے خانہ سے خانگی۔ اور کبھی الف و نون زائد قبل یائے نسبت لاتے ہیں۔ جیسے ربّانی۔ حقّانی۔ نفسانی۔ ظلمانی جسمانی۔ نورانی۔ کسی لفظ کا تیسرا حرف یائے تحتانی ہو تو کبھی یائے نسبت اضافہ کرنے کی حالت میں اس ی کو گرا دیتے ہیں جیسے مدینہ۔ قریش۔ حنیفہ سے مدنی۔ قریشی۔ حنفی۔ اور کبھی قبل یائے نسبت کے حرف زائے معجمہ زیادہ کرتے ہیں جیسے رے۔ مرو کو رازی۔ مروزی ۲ یائے خطاب جو فارسی میں بعد اسما و افعال کے آتی ہے۔ افعال میں تُو کے معنے دیتی ہے اور آخر اسما میں معنی ہستی کے یعنی ہے تُو ۳ یائے مصدری جو بعد اسما کے آتی ہے جیسے پاکی۔ رسوائی۔ دانائی ۴ یائے لیاقت اور وہ آخر میں مصدر کے آتی ہے جیسے خوردنی۔ کشتنی۔ رفتنی ۵ یائے متکلم یہ آخر میں اسماء و القاب کے آتی ہے جیسے الٰہی۔ اُستادی۔ قبلہ گاہی ۶ یائے فاعل بعد اسما کے آتی ہے اور کرنیوالے کے معنے دیتی ہے جیسے کسبی۔ کسب کرنیوالا۔ فریبی۔ فریب دینے والا ۷ یائے مفعول جیسے جہری۔ سندی (ب) مجہول۔ جس سے پہلے زیر ہو اور خوب ظاہر نہ پڑھی جائے۔ جیسے۔ بیر۔ شیر۔ فارسی

یا | یا

ترکیبوں کیساتھ اُردو میں مستعمل ہے۔

یائے معروف ہندی الفاظ میں معانی ذیل میں مستعمل ہے۔ کبھی الفاظ کے آخر میں فائدہ معنی مصدری کا کرتی ہے۔ جیسے چوڑائی۔ لمبائی اور کبھی فاعلیت کے معنے کا فائدہ دیتی ہے۔ جیسے تیلی۔ دھوبی۔ گندھی۔ کبھی نسبت کا فائدہ دیتی ہے جیسے دھانی۔ بسنتی۔ اور کبھی اسمار و افعال کے آخر میں آکر تانیث کی علامت ہوتی ہے۔ جیسے گونگی۔ گھوڑی۔ دیکھی۔ کہی۔ سُنی۔

یا۔ (عربی میں حرفِ ندا ہے۔ فارسی میں حرفِ عطف و تردید کے معنی ظاہر کرتا ہے) ۱۔ حرفِ تہجی۔ دیکھو۔ ی ۲۔ اکثر دو خبروں کے جمع ہونے کو روکنے اور دو میں سے ایک کو خاص کرنے کیلئے آتا ہے۔ جیسے زید نیک ہے یا بد۔ یہ لو۔ یا یہ۔ ۳۔ کبھی اس غرض سے آتا ہے کہ دو کے علاوہ تیسرا وہاں نہیں۔ جیسے میں ہوں یا خدا یعنی سوا میرے اور خدا کے تیسرا کوئی نہیں ہے ۴۔ شک کے مقام پر بھی آتا ہے۔ (داغ) اس گلی میں صبا کو بھیجا ہے۔ یا تو آتی ہے یا نہیں آتی ہے۔ کبھی گا تو اضافہ کرکے بھی بولا جاتا ہے ؎ یا تو پاسِ دوستی تجھکو بت بیباک ہو۔ یا مجھی کو دستِ اجل تو قصہ پاک ہو ۵۔ کبھی یہ لفظ حذف بھی کردیتے ہیں ؎ ہمارا کام سمجھانا ہے یارو۔ اب آگے چاہے تم مانو نہ مانو ۶۔ یہ کلمہ آخر کلماتِ ہندی میں آکر مختلف معانی کا فائدہ دیتا ہے۔ مثلاً ۱۔ صیغہ امر کے آخر میں آکر اُسے فعل ماضی کردیتا ہے۔ جیسے آیا۔ لایا ۲۔ اسمار کے آخر میں آکر کبھی تانیث اور کبھی تصغیر کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے اگیا۔ ڈبیا۔ جانگھیا ۳۔ نسبت یا صفت یا فاعلیت کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے بڑھیا۔ گھٹیا۔ تیلیا۔ چھالیا۔ فریبیا۔ **یا اللہ**۔ حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کے لئے (ناظم) ہے یہ سارا تیری قدرت کا تماشا اللہ۔ آدمی ایسے بھی فاق میں ہیں یا اللہ ۲۔ دعا مانگنے کیواسطے بھی مستعمل ہے۔ **یا الٰہی**۔ اے خدا ۱۔ دعا مانگنے کیواسطے مستعمل ہے۔ (مصحفی) دردِ عاشق کو سمجھتا ہی نہیں ہے بیدرد۔ یا الٰہی کہیں ہو جائے یہ درماں مجھسا ۲۔ حیرت اور تعجب ظاہر کرنیکے لئے

یا بارِ خدا۔ اے خدائے بزرگ۔ دیکھو بار خدا۔ **یا بہ این شوری یا بہ این بے نمکی**۔ مثل۔ یا تو اتنا اخلاص تھا یا اب اتنی بے اعتنائی ہے۔ **یا بستے گو جریا جرا**۔ مثل۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی شخص اپنی ہی آبادی چاہے اور دوسرے کو آباد نہونے دے۔ **یا بھینسا بھینسوں میں یا قصائی کے کھونٹے میں**۔ مثل۔ یا کامیاب ہوئے یا جان گئی۔ یہ کام کرنا ضرور ہے چاہے معاملہ ادھر ہو یا اُدھر۔ **یا جائے بزاری یا جائے بزاری**۔ میلے تماشے میں یا تو امیر آدمی جائے کہ میلے کی سیر کرے۔ یا فقیر جائے کہ سیر کرنے کے علاوہ کچھ مانگ بھی لائے۔ **یا خدا**۔ مذکر۔ یا اللہ۔ **یا خدا تو دے نہ میں دوں**۔ مقولہ۔ جو شخص نہایت حاسد اور بخیل ہوتا ہے اُسکی نسبت بولتے ہیں یعنی یہ شخص ایسا حاسد ہے کہ نہ تو خود ہی کچھ دیتا ہے۔ اور نہ خدا ہی کا دینا گوارا کرتا ہے۔ **یا دوست**۔ مذکر۔ ایران کے قلندروں اور فقرا کی صدا ہے۔ ہندوستان میں بھی آزاد فقیر یا دوست کہکر صدا لگاتے ہیں۔ **یا رب** (ع۔ اے پروردگار۔ فارسیوں نے دُعا و تعجب کیلئے استعمال کیا ہے) ۱۔ حیرت اور تعجب کے لئے (میر حسن) اچنبھے کا یہ خواب دیکھا جواں۔ لگا کہنے یارب میں آیا کہاں ۲۔ مونث۔ کنایۃً فریاد (داغ) تمنے بھی کچھ سُنا کہ تا بفلک۔ شور پہونچا ہے میری یارب کا۔ **یا علی**۔ مذکر۔ تعظیماً بغرض طلب امداد مشکل کیوقت کہتے ہیں (اوج) جب زیبِ زیں ہوا پسر مرتضیٰ علی۔ لی ہاتھ میں عنان فرس کہکے یا علی۔ ۲۔ پٹیخنی مارنیوالے بھی یہ کلمہ کہتے ہیں (امیر) آگے باتوں میں کرامات تمام کرتے تھے۔ یا علی کہکے کبھی بات تمام کرتے تھے۔ **یا علی مدد**۔ کلمہ دُعا جو نصرت اور مدد کیواسطے مشکل پیش آنیکے وقت زبان پر لاتے ہیں۔ (اوج) ہٹ کر ادھر حری نے کہا یا علی مدد۔ غصہ سے کانپنے لگا سرِ ہنگ بے خرد۔ **یا غفور**۔ (ع۔ اے بخشنے والے) مذکر۔ گناہوں سے معافی چاہنے کیواسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں (جلیل) قاآرات میکدے میں عجب میکشوں کا حال۔ ساقی کبھی زباں پہ کبھی یا غفور تھا۔ **یا قسمت**۔ **یا بخت**۔ **یا نصیب**۔ **یا مقدّر**۔ حسرت اور افسوس کے موقع پر بخت

باب

! نصیب کو پکارتے ہیں ۲: بدقسمتی کا گلہ کرنے کیلئے (راسخ) ہجر میں جینا مرن ہے وصل میں مرنا کٹھن! ہوگیا میں سب یہ دو بھر یا مقدّر یا نصیب۔ (بحر) مجھ کا دُکھے گھاٹ ساقی نے اُتارا یا نصیب۔ کشتیٔ مے کو مرے آتے ہی لنگر ہوگیا ۳: قسمت آزمائی کیلئے (امیر) پوری مراد دل ہو کہ پھوٹے مرا نصیب۔ چلتا ہوں اپنو کوچۂ قاتل کو یا نصیب ۴: بدقسمتی کی جگہ۔ (ناسخ) ہماری آہ تیرا دل نہ برمائے تو یا قسمت۔ و گرنہ آئینہ کو دیکھ۔ پتھر ہوگئے پانی۔ یا کسیکو کر رہے یا کسیکا ہو رہے۔ یا کسی کا مطیع ہو جائے یا کسی کو اپنا مطیع کرلے۔ یا مرے اللہ (عو) مذکر۔ حیرت اور تعجب کی جگہ (داغ) بادہ کشی سے ایسی توبہ۔ یا مرے اللہ میری توبہ۔ یا موجود۔ مذکر۔ فقیروں کی صدا (سحر) اترکے کاسۂ مے عرش سے ہوا موجود۔ فقیر مست نے جیدم کہا کہ یا موجود۔ یا وحشت! اسوقت کہتے ہیں جب کوئی شخص بے تکی باتیں یا بے تکا فعل کرے (فقرہ) تم کیا کہتے کہتے کیا کہنے لگے یا وحشت۔ یاہُو (ع) مذکر۔ ! خدائے تعالیٰ کا اسم ذات۔ ! اے خدائے تعالیٰ! (ف)۔ ایک قسم کا سفید رنگ کبوتر جسکے منھ کر یاہو کی آواز نکلتی ہے (شعور) حق ہو جوبات کرے ذکر اُسی کا قاصد۔ نامہ بر میرا کبوتر ہو تو یاہُو ہو جائے۔ (ناظم) فاختہ ہی نہیں کچھ دیتی ہے کوکو کی صدا۔ ہے کبوتر کی بھی آواز میں یاہُو کی صدا۔

یاب (ف) یافتن کا امر۔ اسماء کے آخر میں آکر فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے کامیاب۔ بہرہ یاب۔ یابندہ (ف) صفت۔ پانیوالا۔ حاصل کرنیوالا۔ یابی۔ (ف) مرکبات میں معنی مصدری دیتا ہے جیسے کامیابی

یابس (ع۔ صفت۔ خشک۔ خشکی کرنیوالا۔

یابو (ف) مذکر۔ چھوٹے قد کا گھوڑا (تسلیم) پستہ قد غیر نظر آیا تو بولا وہ شوخ۔ دیکھئے دیکھئے وہ سامنے یابو آیا۔

یاد

یاجوج (ع۔ مذکر۔ حضرت نوحؑ کے پوتے کا نام۔ نیز اسکی قوم و اولاد جو طوفان نوح کے بعد کوہ الطائی کے شمال میں رہ پڑی تھی یہ لوگ بہت فتنہ انگیز تھے۔ یاجوج ماجوج۔ (کنایۃً)۔ فتنہ پرداز۔ مفسد۔ متفنی۔ لوگوں کے واسطے مستعمل ہے۔

یاد۔ (ف) مونث۔ ! قوت حافظہ ۲: یاد داشت (رشک) خوبرو کوئی نہ دیکھا ہم نے اپنی یاد میں ۳: نام رٹنا۔ تسبیح ۴: خیال (سالک) ہچکیاں آئیں تو رونا تھم گیا۔ اچھے وقت اُس نے ہماری یاد کی ۵: ازبر۔ حفظ۔ نوک زبان۔ ۶: دیکھو فراموش ۷: گنجفہ کھیلنے والے اپنے دوست آشنا کے نام کا ورق رکھتے ہیں اور اسکو سب پتّوں کے تقسیم ہونیکے بعد دیکھتے ہیں۔ (داغ) مجھسے نفرت کسقدر ہے اُس بُت بے مہر کو۔ گنجفہ میں بھی ورق کھا نہ مری یاد کا۔ یاد اللہ۔ مونث آزاد فقیروں کا سلام ۲: خدا کی عبادت ۳: یاد خدا ۴: جان پہچان۔ واقفیت۔ صاحب سلامت۔ (شوق قدوائی) کیا کہیں زاہد بتوں سے کب کی رسم و راہ ہے۔ ہم سے اور اُن سے بہت روزوں کی یاد اللہ ہے۔ (کنایۃً) بھولی بسری ہوئی سے کیوں جناب داغ یاد اللہ میری یاد ہے بھیس بدلے رات کو آتے تھے کسکے گھر سے آپ۔ یاد اللہ ہونا۔ دوستی ہونا۔ جان پہچان ہونا۔ (ذوق) ہمکو کیا ہاں راہ پر ہے یا کوئی گمراہ ہے۔ اپنی سب سے راہ ہے اور سب سے یاد اللہ ہے۔ یاد آنا! خیال آنا۔ ذہن میں آنا۔ بھولی ہوئی چیز یاد آنا۔ خیال ہونا کسی بات کا (ناسخ) فصل گُل آنے نہیں پائی کہ تو یاد آگیا۔ اے جنوں دیوانہ ہوں میں اپنے دل کی یاد کا۔ یاد آوری۔ (ف)۔ بھولی ہوئی چیز یاد کرنا) مونث یاد کرنا۔ خط بھیجنا۔ مزاج پرسی کرنا۔ یادِ ایّام (ف) مونث۔ گزشتہ زمانہ کی حالت یاد کرنیکے لئے (برق) یادِ ایّام کہ رہتے تھے یہاں رات اور دن۔ ہوتی اِک آن جُدا ہمسے نہ تھا یہ ممکن۔ اس معنی میں یاد ایامیکہ بھی ہے (رشک) یاد ایامیکہ میلانِ مزاج یار تھا۔ یاس میں اُمید تھی انکار میں اقرار تھا۔ یاد بدنا۔

فراموش کی نسبت شرط بدنا۔ دیکھو یاد فراموش (جرأت) یاد اس سے بدے
ہمنے بیٹ کئی بوسے۔ بارے بھی تو کیا بار مزیدار نکالی۔ یاد پڑنا۔ یاد آنا۔
خیال میں آنا۔ ذہن میں آنا۔ (عالم) دیکھکر کوہ چشمۂ شیریں۔ مختیں کوہ کن کی
یاد پڑیں۔ یادِ خدا۔ مونث۔ خدا کی عبادت (کرنا کیساتھ) (ناسخ) نہیں ہوتے
ہیں فراموش صنم۔ خاک ہم یاد خدا کرتے ہیں۔ یاد داشت۔ (ف) مونث۔
۱ یاد رکھنے کا نشان۔ یا د ۲ روزنامچہ۔ نوٹ بک۔ لکھی ہوئی باتیں۔ ۳ قوت
حافظہ۔ (فقرہ) ہماری یادداشت میں فرق آگیا۔ یاد دوست۔ قلندروں
اور آزادوں کی صدا۔ یاد دلانا ۱ جتانا ۲ آگاہ کرنا۔ بھولی ہوئی بات کو یاد
کرانا (ناسخ) پڑھنا اُس طفل کا دلاتا ہے یاد۔ ٹوٹنا شاخ گل سے کوپل کا۔
یاد دہانی۔ مونث۔ کسی بات کی تاکید کیلئے۔ یاد رکھنا ۱ خیال رکھنا۔ دھیان
رکھنا۔ بھول نہ جانا ۲ آگاہ کرنے کیلئے مستعمل ہے۔ یاد رہنا۔ دھیان رہنا۔
خیال رہنا۔ یاد رہے ۱ بھول نہ جانا ۲ آگاہ کئے دیتا ہوں (نصیر) یہ بھلانا ستم ایجاد
بھلا یاد رہے۔ نہ کیا ہمکو بُرا یا بھلا یاد رہے۔ یادش بخیر (ف) کسی غائب دوست
یا عزیز کا ذکر کرتے ہوئے بطور دعا یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں یعنی ہم اُسکا نام
بھلائی سے لیتے ہیں ۱ اور اُسکی بربلا سے حفاظت چاہتے ہیں ۲ اگر کسی دوست کا
ذکر ہو رہا ہو اور وہ اتفاق سے آنکلے۔ تو بھی یہ کلمہ بولتے ہیں۔ (محسن) اسی سے
ہے برہم میرا حال غیر تو ہا کے موسی سے یادش بخیر۔ یاد فراموش۔ مونث۔
ایک قسم کی شرط اور بازی جس کا قاعدہ یہ ہے کہ چند آدمی آپس میں قرار دے
لیتے ہیں کہ اگر تم کو کوئی توام پھل کسی وقت ہاتھ میں دیدیں اور ساتھ ہی
لفظ فراموش کہہ دیں تو تمکو اسکے عوض اس قدر فلاں چیز دینا ہوگی اور اگر
تمنے کہدیا یاد ہے۔ تو تم جیت گئے۔ اسکو یاد فراموش بدنا کہتے ہیں۔ (رشک)
سب کھیل چھٹے رشتۂ الفت کی بدولت۔ دلچسپ کسی سے نہ کہیں یاد فراموش۔
(شعور) کب چوکتا ہے یاد فراموش بد کے شوخ۔ خط لکھ کے جو بھیجتے لگا کہنے

یاد ہے۔ یاد فرمانا۔ یاد کرنا۔ بُلانا۔ کسیکو بادشاہ یا کسی امیر کا طلب کرنا۔ ے
(رشک) بھولا ہوا ہے لطف حیات۔ یاد فرمائیے کبھی اسکو۔ یاد کرنا ۱ زبانی
لینا۔ رٹنا۔ (مصحفی) یوں کہکے گیا دل تو مجھے یاد کیا کر۔ بیٹھا ہوا غم سے مرے
فریاد کیا کر ۲ خیال میں لانا۔ بھولی ہوئی بات کو حافظے میں لانا ۳ ازبر کرنا۔ حفظ
کرنا ۴ ذہن نشین کرنا ۵ بڑے کا چھوٹے کو بُلانا۔ عالی مرتبہ کا طلب کرنا۔ کسی کو
(ناسخ) قتل کرمیں جو ہمیں یاد کیا قاتل نے۔ سر کٹ ایسے چلے ہم کہ کفن بھول
گئے ۶ کنایہ ہے کسیکی محبت۔ رفاقت۔ وفاداری یاد کرنے سے (برق) جب
اور پر اس طرح کی بیداد کروگے۔ جانباز کو تم اپنے بہت یاد کروگے ۷ پچتانا۔
کی جگہ (جلیل) تمھاری بیوفائی ہم نہ بھولے ہیں نہ بھولیں گے۔ دیا ایسا سبق
تمنے کہ اب تک یاد کرتے ہیں۔ یاد کروگے ۱ کبھی نہ بھولوگے (ناظم) ہو کے آباد جو
برباد کروگے ہم کو۔ یاد رکھو کہ بہت یاد کروگے ہمکو ۲ پچتاؤگے۔ ہاتھ ملوگے۔
یاد کرے۔ کبھی نہ بھولے۔ پچتائے۔ ہاتھ ملے۔ افسوس کرے (داغ) ایسا
بناؤں ٹھیک کہ تو یاد ہی کرے۔ اب کسی طرح مرے قابو میں آئے دل۔
یادگار۔ (ف) یاد۔ گار۔ یعنی گر۔ وہ چیز جو کسی نشانی کے طور پر رکھیں اور
اُسکو دیکھکر وہ شخص یاد آئے ۱ نشان خیر۔ جو کسی کا باقی رہے یعنی فرزند تحفہ
مونث ۱ نشانی۔ آثار۔ علامت ۲ وہ چیز جو کسی دوست کو نشانی کے طور پر
دیں ۳ پرانی عمارت۔ (فقرہ) مرحوم اچھی اچھی یادگاریں چھوڑ گئے ہیں۔
۴ (زمانہ) بیٹا۔ پسر۔ فرزند ۵ وہ چیز جس سے کسی یاد تازہ ہو۔ (مسرور)
ہے یہ داغ دل تمھاری یادگار۔ نیل بوسہ کا ہماری یادگار۔ یادگار بنانا۔
وہ عمارت جو کسی کے نام بنائیں (داغ) جنت کے بدلے دل میں تیرے
گھر بنائیں گے۔ یہ یادگار ہم سر محشر بنائیں گے۔ یادگار زمانہ (ف) مذکر و مونث
میں یاد رہنے والی چیز۔ لاجواب۔ یادگاری (ف) (ع) مونث۔ یاد (رشک)
بتوں کی یادگاری بھی خدا کی یاد بھی۔ اے تصور اب ہمارا دھیان پورا ہو گیا۔

یا ر

یاد گدگدانا۔ بار بار کسی کی یاد آنا۔ یاد لگی ہونا۔ کسیکا ہر وقت تذکرہ یا دھیان ہونا۔ (داغ) نا قوس بُت کدہ میں تو کعبہ میں ہے اذان سنے یاد میرے دوست کی گھر گھر لگی ہوئی۔ یاد میں ڈوبنا۔ یاد میں محو ہونا۔ یاد میں رہنا۔ کسی کو کثر یاد کرنا کی جگہ۔ یاد میں نہ دیکھنا۔ زندگی میں نہ دیکھنا (داغ) عشق کے کوچہ نے وہ ہمکو دکھایا ہے بہشت۔ حضرتِ آدم نے جو دیکھا نہ اپنی یاد میں۔ یاد میں ہونا۔ اُس موقع پر کہتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ آپ کو بلایا ہے۔ (چراغ کعبہ) ہے یاد میں تیری حق تعالیٰ۔ یاد ہو کر نہ ہو۔ معلوم نہیں یاد ہے یا بھول گئے۔ یاد ہونا: حفظ ہونا۔ ازبر ہونا۔ دھیان میں ہونا۔ (ناسخ) ناسخ بڑا غنی ہے خدا جانے کس طرح۔ مدت میں ایک نام ترا یاد ہو گیا: ذہن نشین ہونا: دل میں آنا: بلایا جانا۔ طلبی ہونا۔ یاد ہے۔ بخوبی معلوم ہے۔ خوب جانتے ہیں۔

یار (ف۔ دوست۔ ہم صحبت۔) مذکر۔ مددگار۔ حمایتی (جلال) ہم ہیں غضب فرقت صنم ہے۔ اللہ ہے یار بیکسی کا: دوست۔ ساتھی: معشوق محبوب۔ (امانت) غم کے کھانے سے کبھی دن غضب آ جائیگا۔ جان جائیگی تری یار کہاں پائیگا: (اردو) زن فاحشہ: بازاری عورت، کا آشنا۔ (رجانصاحب) خصم کا مال تو ہی یار کو کھلا رنڈی۔ ہیں تولاکھ کا گھر خاک کرنہیں آتا۔ یار باز۔ صفت۔ مونث۔ فاحشہ۔ یار باش۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو ہر ایک سے یارانہ اور ربط و اتحاد رکھتا ہو۔ خوش طبع۔ (شرف) ہر وقت کج، بیتے تھو یاران خوش خصال۔ بے رنج و یار باش و پری شکل و بیشال: عیاش۔ (جرأت) کیونکر سہیں یہ ظلم و جور، کیونکر ملاپ کا ہو طور، غیرت عشق جھکڑ ہے۔ آپ ہیں یار باش سے۔ یار بننا: دوست بننا۔ گہرا دوست ہونا۔ یار بنانا۔ دوست بنانا۔ یارانہ گانٹھنا: اپنے مطلب کا کر لینا۔ ڈھب پر لانا۔ یار در خانہ و من گرد جہاں میگردم۔ (ف) مثل۔ اُس جگہ مستعمل ہے جب چیز پاس موجود ہو اور ادھر اُدھر ڈھونڈتے پھریں۔

یا را

(جلیل) یار در خانہ و ما گرد جہاں می گردیم۔ جان ہے گرم تلاش اور ہے جاناں دل میں۔ یار زندہ صحبت باقی۔ (ف) مثل۔ اب نہیں تو پھر سہی۔ زندگی ہے تو پھر ملاقات ہوگی۔ یار شاطر۔ دیکھو شاطر۔ یار عزیز۔ پیارا دوست (شرف) جان عشق ہے مرض عشق پرائے یار عزیز۔ تندرستی سے زیادہ ہے یہ بیمار عزیز۔ یار غار۔ مذکر۔ گہرا دوست۔ پکا دوست سچا دوست۔ شاد مر گئے تو کسی نے دیا نہ ساتھ۔ جو حد کا یار غار رہا گو رتنگ گیا۔ جب رسول خدا صلعم مکہ کے کفار کے ستانے پر ہجرت کے ارادہ سے نکلے تو صرف حضرت ابوبکر انکے ساتھ تھے رستہ میں غار کے اندر تین دن تک چھپے رہے حضرت ابوبکر آپکی خدمت میں حاضر رہے اور دل و جان سے خدمت میں مشغول رہے اور تکلیفیں سہا کئے اسوجہ سے یار غار یعنی سچا دوست مستعمل ہو گیا۔ یار کرنا: دوست بنانا۔ یار بنانا: (عو) آشنائی کرنا۔ آنکھ لگانا۔ (راحت) نکل جاؤں گی میں بھی یار کر کے دیکھنا اک دن۔ رہو گھر سوت کے اچھا نجانا چھوڑ دو تم وان کا۔ یار کی یاری سے کام اُس کے فعلوں سے کیا کام۔ دوست کی دوستی سے غرض ہے اُس کے افعال سے کیا مطلب۔ یہ مثل، دوستوں کے عیبوں پر خیال نہ کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ یار لوگ: عیار دوست۔ چالاک یار۔ دوست آشنا: ہم لوگ۔ یارو۔ یار کی جمع بحالت خطاب۔ دوستو۔ یاروں۔ یار کی جمع۔ یاروں کا یار۔ دکھ درد میں شریک: دوستوں کا شریک حال۔ (ذوق) محتسب گرچہ دل آزار ہے میخواروں کا۔ دیجئے اک جام تو ہے یار بھی یاروں کا۔ یار ہونا۔ مددگار ہونا۔ دوست ہونا۔

یارا (ف) مذکر۔ جرأت۔ جسارت۔ قدرت۔ طاقت۔ (اوج) عذاب ہے صبر کا یارا نہ ضبط کی ہے تاب عطش سے آگ لگی ہے جگر میں دل ہے کباب۔

یاران (ف) مذکر۔ یار کی جمع۔ یاراں چوری و پیراں دغا۔ مثل۔ دوستوں سے کوئی بات نہیں چھپانا چاہیئے اور نہ پیر دل سے دغا کرنا زیبا ہے: متکلم اپنی صداقت

کی تائید میں کہتا ہے۔" اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی شخص دغا بازی سنے
کرے۔ یاران رفتہ۔ یاران عدم۔ (ف) مذکر۔ مُردے۔ مرے ہوئے لوگ۔
(مصحفی) یاران رفتہ جیسے منہ ایسا چھپا گئے۔ معلوم بھی ہوا نہ کدھر کارواں گیا۔

یارانہ (ف) مذکر۔ دوستی۔ آشنائی۔ اتحاد ؎ بے خلش جینے بسر کی
زیست گلشن میں طپل۔ ربط گلچیں سے تو یارانہ رہا صیاد سے۔

یاری۔ (ف) مونث۔ مدد۔ دوستی۔ آشنائی۔ محبت۔ اتحاد۔ اخلاص۔
یاری دینا۔ مدد دینا۔ دستگیری کرنا۔ (فقرہ) نصیبا یاری دے تو سب کچھ ہو۔
یاری کُٹ کرنا۔ بچّوں کا باہم ایک دوسرے سے دوستی قطع کرنا۔

یازدہ۔ (ف) صفت۔ گیارہ۔ دس اور ایک۔ ۱۱۔ لہٰ۔ یازدہم۔
(ف) یازدہ سے نسبت رکھنے والا۔ گیارھواں۔

یاس (ع) مونث۔ ناامیدی۔ مایوسی۔ (ہونا کیساتھ) یاس آجانا۔
مایوس ہوجانا۔ یاس کُلّی (ف) مونث۔ کامل مایوسی (رند) اے صنم مجھکو
یاس کُلّی تھی۔ بارے یہاں تک تجھے خدا لایا۔ یاسمن یاسمین۔ (ف) مونث۔
چنبیلی ؎ اُن عذاروں کی جو باتی یہ صباحت آتش۔ یاسمیں باغ میں
پھولی نہ سمائی ہوتی۔

یاسین (عربی املا۔ یسین) مونث۔ قرآن شریف کی ایک مشہور سورت کا
نام جسکی ابتدا میں یہی لفظ ہے۔ یہ سورت جانکنی دفع ہونیکے لئے بیمار کے پاس
پڑھتے ہیں۔ (شرف) شب فراق میں یاسین ہوگئی مجھکو۔ فسانہ گو جو تری کہہ کر
داستاں اُٹھا۔ (پڑھنا۔ پڑھوانا۔ دم کرنا۔ سننا۔ سنانا کے ساتھ)۔ (تسلیم)
تیرے بیمار کی حالت یہ سنی جاتی ہے۔ نزع کا وقت ہے یاسین پڑھی جاتی
ہے۔ (راسخ) دم نکالیں گے نئی ترکیب سے۔ کرتے ہیں یاسین دم شمشیر پر
(آتش) دل میں آتا ہے کہ یاسین سنو عیسیٰ سے۔ دل بیمار کی مشکل کہیں آساں
ہووے۔ یاسین کا وقت آنا۔ کنایہ نزع کے عالم سے۔

یاغ (ترکی) مذکر۔ گھی۔ تیل۔

یافت۔ (ف) مونث۔ آمدنی۔ نفع۔ (صریر) ہے وہ کولت ترقیوں پر
بہت۔ کہیے اس سال کتنی یافت ہوئی۔ بالائی آمدنی۔ رشوت۔ یافتنی۔ (ف)
قابل وصول۔ پانے کے لائق۔

یاقوت (ع) مذکر۔ ایک قسم کا قیمتی پتھر جو جواہرات کی قسم سے سرخ۔
نیلا۔ زرد یا سفید ہوتا ہے ؎ ظفر اُسکے لب رنگیں سے جو کام رکھتے ہیں
کہاں کا لعل بتانی ہے یاقوت میں کس کا۔" ایک قسم کا بالا جو جلنے یا دل سرخ
ہوتے ہیں۔ یاقوت جگری۔ (ف) مذکر۔ یاقوت جسکا رنگ جگر کا سا ہو یعنی سرخ
سیاہی مائل رنگ یاقوت۔ یاقوت رقم خاں۔ ایک مشہور خوشنویس کا نام۔
یاقوت رُمّانی۔ (ف) مذکر۔ ایک عمدہ قسم کا نہایت سرخ رنگ یاقوت جو
انار کے دانہ سے مشابہ ہو۔ یاقوت لب۔ (ف) صفت۔ محبوب کی صفت میں
بولتے ہیں۔ یاقوتی۔ یاقوت سے نسبت رکھنے والا۔ مونث۔ ایک قسم کی نہایت مقوی
معجون جس کا جزو اعظم یاقوت ہے۔" ایک قسم کی مٹھائی جو نشاستہ میں قند اور
زعفران ملا کر کھیر کی طرح پکاتے ہیں اور خوانچوں میں جماکر اوپر سے چاندی کا
کا ورق لگا دیتے ہیں۔

یال (ف) مونث۔ گردن۔ گلا۔ گھوڑے کی گردن کے بڑے بڑے بال۔
(مونس) یال اُسکی جو بکھری نظر آتی تھی ہوا میں۔ گویا کہ پری بال سکھاتی تھی
ہوا میں۔ اُردو میں اس جگہ بیشتر ایال بولا جاتا ہے۔

یاں (ہ) یہاں کا مخفف صرف نظم میں مستعمل ہے اس جگہ۔ (میر) یاں کے
یاں ذکر کیا ساقی ایسی نہیں۔ دل بھیلتے ہیں دم رفتار قیصر باغ تک
اب فصحائے لکھنؤ نے یاں ترک کر دیا ہے لیکن فصحائے دہلی جائز رکھتے ہیں۔

یاور (ف) صفت۔ مددگار۔ حامی۔ دستگیر۔ یاوری (ف) مونث۔ مدد۔
دستگیری۔ سہارا۔ باطنی امداد جو خدا کی طرف سے ہو۔

یادہ

یادہ (ف ۔ بفتح واو) صفت۔ بیہودہ۔ لغو۔ نامعقول ۔ بے معنی ۔ یادہ سرا۔ یادہ گو۔ (ف) صفت بیہودہ بکنے والا۔ نامعقول ۔ یادہ گوئی ۔ (ف) مونث۔ بیہودہ گوئی۔ بکواس۔

یائے تحتانی (ف) مونث ۔ زمانہ شیخ ناسخ و خواجہ آتش تک لفاظ عربی و فارسی کی آخر کی تحتانی کو بغیر الف وصل گرا دینا جائز تھا۔ (ناسخ) قمری ہے ترے گھر کے گرد لے سرو۔ دوسرا طوق جانتا ہے در کا سے خونریزی جسقدر ہو کہ اس سے عجب نہیں۔ آتش فراق یار پدر ہے یزید کا۔ قمری اور خونریزی کی ی گر گئی۔ لیکن اب اکثر فصحا اس لیے حروف کے سقوط سے احتراز کرتے ہیں۔ یائے معکوس ۔ مونث ۔ بڑی ے ۔

ی - ب

یبس (ع ۔ بالضم) مذکر۔ سوکھا پن خشکی (جانصاحب) ہے شکایت قبض کی کھانا مجھے بھاتا نہیں۔ لاکھ نسخہ پی چکی ہوں یُبس پر جاتا نہیں۔

یبوست ۔ (ع۔ بضم اول و دوم و فتح چہارم) مونث خشکی۔ سوکھا پن۔

یتیم (ع) صفت ۔ مذکر۔ وہ کمسن بچہ جس کی ماں یا باپ یا دونوں مر گئے ہوں ۲۔ نہایت قیمتی جواہر۔ بڑا موتی ۔ جو بے نظیر ہو۔ یتیم الطرفین ۔ (ع) مذکر۔ وہ کمسن بچہ جس کے ماں باپ دونوں مر گئے ہوں۔ یتیم خانہ (ف) مذکر۔ بے پدر و مادر بچوں کا مسکن ۔ یتیمی ۔ مونث ۔ بے پدری کا عالم۔

یثرب (ع۔ بالفتح وکسر سوم (ملا ہاتفی۔ لیلیٰ مجنوں) بر در گہت اے رسول یثرب ۔ موسیٰ بوصالے خویش طالب) مذکر۔ قدیم نام مدینہ منورہ کا تھا۔ اب طیبہ زیادہ استعمال میں ہے۔

ی - ج

یجر وید (س) مذکر۔ چاروں ویدوں میں سے ایک وید کا نام۔

یحییٰ (ع) مذکر۔ نام ایک پیغمبر علیہ السلام کا۔

ی - خ

یخ (ف ۔ بالفتح) مونث ۔ ایک قسم کی برف ۔ (عاشق) اس سرد مہر کے لب و دنداں سے ہے یقیں۔ سردی سے یخ جما رہی ہے آب حیات میں۔

یرغمال

(کنایۃً) صفت ۔ نہایت سرد۔ (فقرہ) ہاتھ پاؤں یخ ہو گئے۔ برف اور یخ کا فرق ۔ برف مثل غبار کے گرتی ہے۔ اور یخ پگھلے ہوئے موم کیطرح قطرہ قطرہ ٹپکتی ہے اور سپید پتھر کی طرح جم جاتی ہے۔

یخنی (ف) مونث ۔ شوربا ۔ اُبالے ہوئے گوشت کا پانی یخنی پلاؤ۔ (ف) مذکر۔ گوشت کے اُبالے ہوئے پانی میں پکے ہوئے چاول۔

ید۔ (ع) مذکر۔ ہاتھ۔ کف۔ دست (محسن بجہوری) لکھا الید کی صورت لفظ اللہ کو۔ یداللہ۔ (ع) مذکر۔ خدا کا ہاتھ ۲۔ (کنایۃً) حضرت علی۔ (سحر) آ خضر اپنے یداللہ کے ہم پیرو ہیں۔ راہ ظلمات میں ٹھوکر نہیں کھانے والے۔ یداللہی ۔ (ف) مونث ۔ یداللہ ہونا ۔ ہوگئی روشن جو موسیٰ کو یداللہی معجزہ اپنا تجلی کا بھبھولا ہو گیا ۔ (انیس) زور یداللہی سے بھری ہیں کلائیاں

ید بیضا ۔ ید بیضوی ۔ (ف) مذکر۔ چمکتا ہوا ہاتھ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا وہ جلا ہوا ہاتھ۔ جسے آپ بطور معجزہ بغل میں لیجا کر باہر نکالتے تھے تو آفتاب کی طرح روشن ہو جاتا تھا جس سے آنکھوں میں چکا چوند آنے لگتی ہے کھول کر زلف کہا اژدر موسیٰ کیا ہے ۔ ہاتھ جھٹکا کے وہ بولے ید بیضا کیا ہے ۲۔ (کنایۃً) کرامات ۔ خرق عادت ۔ ید طولیٰ (ف ۔ طولیٰ ۔ اطول کا مونث) مذکر۔ مجازاً۔ کمال مہارت ۔ ملکہ۔ (فقرہ) آپ تحریف کرنے میں ید طولیٰ رکھتے ہیں ۔ ید قدرت (کنایۃً) قدرت خدا تعالیٰ کی (اوج) دکھائی ہیں ید قدرت سے صنعتیں کیا کیا۔ بنائی اُس نے ہیں حکمت سے مؤتریں کیا کیا

یراق (ت) مذکر۔ لڑائی کا سامان ۔ ہتھیار۔ اسلحہ مطلق سامان و اسباب کے واسطے بھی مستعمل ہے۔ یرغما۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا گھوڑے کا رنگ ۔ یرغمال ۔ (ف بالفتح وسکون سوم) مذکر۔ کفیل ۔ دو بادشاہوں کی آپس میں صلح اور صفائی ہو جاتی ہے۔ تو زبردست بادشاہ دوسرے کے قریبی رشتہ داروں میں سے کسی کو بطور ضمانت اپنے پاس رکھ لیتا ہے ۔ تاکہ وہ بادشاہ اسکے سبب سے

یرقان ۔

دغا نہ کرے ۔

یرقان (ع۔ بفتح اول و دوم۔ فارسیوں نے بالفتح بھی کہا ہے (زلالی) چہ خلوت خلوتے کز رنگ خستہ۔ اثر بر مُہرۂ یرقان شکستہ) مذکر۔ ایک مرض کا نام جس میں تمام جسم اور خاصکر آنکھیں زرد ہو جاتی ہیں۔ (مصحفی) مجبور ہوں کروں یرقان (بفتح اول و دوم) کا علاج کیا۔ نرگس سے کب ہو زردیٔ رخسار کا علاج۔ (آتش) خاک پا تو نے نہ اُس عیسیٰ نفس کی چھڑکی۔ باغباں نرگس گلزار کا یرقان (بالفتح) نہ گیا۔ یرقانی (ع) صفت ۱ وہ شخص جو یرقان میں مبتلا ہو ۲ زرد و خزاں رسیدہ۔ یرمغاں (ف۔ بالفتح و ضم سوم) مذکر۔ ارمغاں۔

ی - ز

یزداں (ف۔ پہلے فارس والے دو خدا مانتے تھے۔ فاعل خیر کو یزداں اور فاعل شر کو اہرمن کہتے تھے۔ پارسی یزداں کو اسم ذات سمجھتے ہیں) مذکر۔ خدا تعالےٰ کا نام۔ یزداں پرست (ف) صفت آتش پرست۔

یزدانی۔ (ف) صفت۔ آتش پرستوں کے زاہد اور عابد لوگ۔

یزید۔ (ع) مذکر معاویہ کے بیٹے کا نام جس نے خلافت کی آڑ میں امام حسینؑ کو میدان کربلا میں شہید کرا دیا تھا۔ (کنایۃً) سنگدل۔ یٰس (ع۔ اسکا تلفظ یاسین ہے)۔ دیکھو یاسین۔ یسار (ع۔ بفتح اول) مذکر ۱ بایاں ہاتھ ۲ بائیں جانب۔

ی - س

یساول (ت۔ بفتح اول ضم چہارم) مذکر۔ نقیب۔ چوبدار۔

یُسر۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ تونگری۔ اقبالمندی (فقرہ) قسمت سے یُسر حاصل ہوتا ہے۔

یسیر (ع) صفت ۱ سہل آسان ۲ تھوڑا قلیل۔ چھوٹا ۳ (اردو) وہ یسیر بچہ انسان کا جسکی ماں مرگئی ہو۔

یسین (ع) مونث۔ دیکھو یاسین۔

ی - ش یقین

یشب (ع۔ بالفتح) مذکر معرب یشم کا۔ جواہرات کی قسم میں ۱ ایک قیمتی پتھر کا نام جو مائل بہ سبزی ہوتا ہے۔

ی - ع

یعقوب (عبرانی) مذکر۔ حضرت یوسفؑ کے باپ کا نام ان کا دوسرا نام اسرائیل تھا۔

یعنی۔ (ع۔ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ۔ اسکا مصدر عنایت بمعنی قصد کرنا ہے) مُراد۔ یہ ہے مطلب یہ کہ کسی بات کی توضیح کیلئے مستعمل ہو۔ (محسن) یعنی اُٹھے کہ بحر پُر جوش۔ گوہر کیلئے ہے کھولے آغوش۔ ۲ کیونکہ۔ اسلئے کہ۔ کی جگہ ۔ غریق گریۂ خونیں رہا نہ کر مومن۔ لباس ترک یعنی پہنتے نہیں مسلمان سُرخ۔ یعنی چہ (ف) کیوں۔ کسو جہ سے (فقرہ) آپ کا اس طرح بے طلب چلے آنا یعنی چہ۔

ی - غ

یغما (ف۔ بالفتح) مونث۔ لوٹ۔ مال غنیمت۔ یقظہ (ع۔ بفتح اول و دوم وسوم) مذکر۔ بیداری۔ جاگنا اُٹھنا سونیوالے کا۔

ی - ق

یقین (ع) مذکر ۱ وہ اعتبار و اعتماد جو کسی کے شک ڈالنے سے زائل نہ ہو۔ (سالک) یوں عمر گزاری تری فرقت میں کہ ہر دم۔ جینے کا گماں تھا مجھے مرنیکا یقین تھا ۲ (اردو) اطمینان۔ بھروسہ۔ یقین آنا۔ اعتبار آنا۔ (آتش) دنیا لونگی قیمت کا یقیں آتا ہے کسکو۔ پاتے ہیں تیرا تیرے خریدار عجب۔ دپ۔ یقین جاننا۔ اعتبار کرنا۔ سچ جاننا۔ باور کرنا۔ یقین جانو۔ سچ سمجھو۔ (ذوق) ہم ہیں غلام اُنکے جو ہیں وفا کے بندے۔ اسکو یقین جانو گر ہو خدا کے بندے۔ یقین کرنا۔ اعتبار کرنا۔ سچ جاننا۔ یقین کے بندے ہوگے تو سچ مانوگے۔ (کنایۃً) اگر تم کو سچ بات کی شناخت ہوگی تو ہماری بات میں شبہہ نہ کروگے۔ یقین لانا۔ باور کرنا۔ (آتش) چھوڑ کر عشق صنم زاہد نہ ہو مفتون حور۔ کب یقین لاتا ہے دانا دور کی افواہ کا۔ یقین مانو۔ سچ جانو۔ درست سمجھو۔ یقین نہ کرنا۔ اعتبار نہ کرنا۔ سچ نہ جاننا۔ شبہہ کرنا۔ یقین ہونا۔ باور آنا۔ یقیناً (ع) ضرور۔

بیشک ۔ از روے یقین (فقرہ) تمھارا کہنا یقیناً ٹھیک ہے۔ یقینی۔ صفت۔ گمان وشک سے مُبرّا۔ بے شبہہ (فقرہ) آج اُسکا آنا یقینی ہے۔

یک (ف۔ بالفتح) ایک۔ اکیلا۔ یک انار صد بیمار۔ (ف) مثل۔ وہاں بولتے ہیں جہاں چیز ایک ہو۔ اور خواہشمند سیکڑوں۔ دیکھو ایک انار (مجروح) ایک دل اور خواستگار ہزار۔ کیا کروں ایک انار وصد بیمار۔ یک انگور وصد زنبور۔ (ف) مثل۔ دیکھو ایک انگور۔ یکا یک۔ (ف) ناگہاں۔ دفعتہً۔ اکبارگی۔ (داغ) بڑی سختی سے میری جان نکلی ہے کئی رن میں۔ یکایک لاش کیونکر کوچۂ قاتل سے نکلیگی۔ یکبار۔ (ف) ایکبار۔ ایکدفعہ۔ دفعتہً۔ ناگہاں۔ یکبارگی۔ (ف) دفعتہً۔ یکایک۔ کُل کی جگہ۔ یک بام دو ہوا۔ (ف) مثل۔ اُس محل پر مستعمل ہے جب کسی ایک قاعدے یا دستور پر عمل نہ کریں۔ یک بیک۔ (ف) دفعتہً (اوج) زبانِ حکم سے دو حرف یک بیک نکلے۔ نجوم شمس و قمر دفعتہً چمک نکلے۔ یک پشتہ۔ صفت۔ ایک طرف چھپا ہوا کاغذ۔ یک پیری وصد عیب۔ (ف) مثل۔ بڑھاپا سو بیماریوں کے برابر ہے۔ یکتا۔ (ف) صفت لفظاً کنایۃً خدا تعالیٰ۔ اکیلا۔ بے نظیر۔ نرالا۔ یکتارا۔ مذکر۔ ایک تار کا ستارا۔ مونث۔ ایک قسم کی باریک ململ۔ یکتہی۔ (ف) مونث۔ وہ کپڑا جو دُہرا نہ ہو اکہرا ہو۔ یکتاز۔ (ف) صفت۔ یکہ تاز۔ یکتائی۔ (ف) مونث۔ اکیلا ہونا۔ بے نظیر ہونا۔ یکتاے عصر (ف) صفت۔ بے مثل۔ لاجواب۔ یکجا۔ (ف) ایک جگہ۔ اکٹھے۔ ملے جلے۔ یکجان۔ (ف) صفت۔ یکدل۔ (اردو) خوب ملا ہوا۔ یک جان دو قالب (ف) گہرے دوست۔ یگانہ یار (ہونا کیساتھ) (داغ) بہت ہمدرد و یک جان ودو قالب ہم نے دیکھے ہیں۔ نہیں ہے کوئی دنیا میں کسی کا ہم نہ مانیں گے۔ یکجدی۔ صفت۔ ایک دادا کی اولاد۔ یک جہت۔ (ف) صفت متفق۔ ہمزبان۔ یکجہتی۔ (ف) مونث۔ اتحاد۔ دوستی۔ (داغ) تم کو لیلیٰ سے جو ہے یک جہتی

اپنا مجنوں سے بھائی چارہ ہے۔ یک چشم۔ (ف) صفت۔ کانا۔ کنایۃً منافق۔ یکساں چشمی۔ (ف) مونث۔ نیک و بد کو ایک نظر سے دیکھنا۔ ۲ صفت۔ وہ تصویر جو ایک رُخ کی ہو۔ (شعور) کشیدہ ہے مجھ سے جو آئینہ رو۔ دو چشمی بھی ایک چشمی تصویر ہے۔ یک چوبہ۔ (ف) صفت خیمہ جو ایک چوب رکھتا ہو۔ یکدانہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا موتیوں کا ہار۔ ۲ صفت۔ وہ موتی جو نہایت سڈول اور موزوں ہو۔ یک در گیر محکم گیر۔ (ف) مثل۔ ایک ہی جگہ استقلال سے کام کرنا چاہیئے۔ یکدست۔ (ف) صفت۔ یکساں۔ برابر (انیس) چلنے لگی یکدست جو شمشیر دو دستی۔ معلوم ہوا اُٹ گئی سب کفر کی بستی ۲ خلعت کیواسطے مستعمل ہے۔ یکدستی۔ (ف) صفت۔ ایک ہاتھ کا ۲ مذکر۔ کشتی کے ایک داؤں کا نام۔ یکدگر۔ (ف) وہاں استعمال کیا جاتا ہے جب دو شخص باہم ایک کام میں متفق ہوں۔ یا بہت سے شخص اسطرح پر ہوں کہ ہر واحد ہر واحد سے سروکار رکھتا ہو۔ یکدل۔ (ف) صفت ہمدم۔ ہمراز۔ ہمزبان۔ متفق۔ یکدلی۔ (ف) مونث۔ متفق ہونا۔ یک رُخی۔ (ف) صفت۔ ایکطرفہ۔ یکطرفہ ۲ دو طرف سے ایک ہی شکل کا۔ یکرنگ۔ (ف) صفت ۱ سچا دوست۔ بے ریا دوست ۲ ظاہر و باطن کا یکساں۔ یکرنگی۔ (ف) مونث۔ ایک طرح کا ہونا۔ محبت۔ دوستی۔ اخلاص ظاہر و باطن یکساں ہونا۔ مثال کیلئے دیکھو گل چیں۔ یک رُو۔ (ف) صفت۔ سچا دوست جو حاضر و غائب نیک کہے۔ یکرُوئی (ف) مونث۔ یکجہتی۔ بے ریا ہونا۔ یک زبان۔ (ف) صفت۔ بات کا پکا۔ متفق۔ ثابت قدم۔ متفق۔ یکسالہ۔ (ف) صفت۔ ایک سال کا۔ اس میں ہا کا اظہار جائز نہیں۔ یکساں۔ (ف) صفت۔ برابر۔ ایک سا۔ (مصحفی) گھٹا چھا نیسے ہے طوفان اندھیرا۔ کہ گھر باہر ہے اب یکساں اندھیرا۔ یکساں آواز۔ بندھی ہوئی آواز۔ یکسر۔ (ف) تمام۔ بالکل (اوج) ہزار شکر کہ مقتل میں وقت

یک

خوف وخطر۔کیا حضور کے ارشاد پر عمل نہ کیں۔ یک نہ شد ہزار شد۔ (ف) جب کوئی آدمی بہت سے کاموں میں پھنسا ہوا ہوتا ہے تو وہ اپنی کم فرصتی جتانے کو یہ مثل زبان پر لاتا ہے۔ یکسُو۔ (ف) صفت۔ ایک طرف۔ ایک جانب۔ یکسو کرنا۔ فیصل کرنا۔ الگ کرنا۔ یکسو ہونا۔ سب سے الگ ہونا۔ (ناسخ) جو یکسو ہے سب سے وہی چارسُو ہے۔ یکسُوئی۔ (ف) مونث۔ قیام۔ استقلال۔ دلجمعی۔ فرصت۔ (داغ) مزاج اہل زمانہ میں ہو وہ یکسوئی۔ مریض کے بھی مرض میں نہ جمع ہوں اضداد۔ یکشنبہ۔ (ف) مذکر۔ اتوار کا دن۔ یکطرفہ۔ صفت۔ ایک طرف کی جسمیں دوسری طرف کا لحاظ نہ کیا جائے جیسے یکطرفہ رائے۔ یکطرفہ فیصلہ۔ یک فنی۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) بےنظیر۔ فن کا کامل۔ یکقلم۔ (ف) صفت۔ بالکل۔ تمام۔ یک لخت۔ فوراً۔ ضرور۔ (رشک) آدمی کیا جانور بھی یکقلم ہوتے ہیں محو۔ خط کبوتر لیگیا گردان پورا ہوگیا۔ (سحر) کہاں تک لکھوں گا پیام زبانی۔ کہ تحریر موقوف اب یکقلم ہے۔ یک گونہ۔ (ف) یکرنگ۔ ایک قسم کا۔ کسی قدر۔ یک لخت۔ (ف) صفت۔ بالکل۔ سارا۔ سب۔ تمام وکمال۔ فوراً۔ معاً۔ یک لقمۂ صباحی بہتر ز ہزار مرغ وماہی۔ (ف) مقولہ۔ صبح کا تھوڑا کھانا۔ دیگر ہر قسم کی غذا سے بہتر ہے۔ یکم۔ (ف) مونث۔ پہلی تاریخ مہینہ کی۔ پہلا نمبر۔ یکمشت۔ (ف) ایک دفعہ۔ اکٹھا۔ یک من علم را دہ من عقل می باید۔ (ف) مثل۔ ایک حصہ علم کیلئے دس حصہ عقل کی ضرورت ہے۔ یک منزلہ۔ (ف) صفت۔ ایک منزل والا مکان۔ یک نفس۔ (ف) ایکدم۔ مثال کیلئے دیکھو ناشتہ۔ یک نہ شد دو شد۔ (ف) مثل۔ ایک بلا تو تھی ہی دوسری اور پیچھے پڑی۔ ایک امر عجیب کے بعد دوسرے امر عجیب کے واقع ہونے پر بھی بولتے ہیں۔ (قائم) کل صبر و طاقت اُسکی گئی ہیں ہوش۔ تھے گم۔ خالی ہوا آج دل۔ بغل یک نہ شد دو شد۔ یک ہفتہ۔ (ف) صفت (کنایۃً) چندروزہ۔

یلغار

(رشک) اس بستی کے یک ہفتہ کے دن سیر میں گزرے۔ مثل نہیں دنیا میں بنارس کے مقابل۔ یکے بعد دیگرے (ف) ایک دوسرے کے بعد۔ (فقرہ) سب اہل کمال یکے بعد دیگرے شہر سے رخصت ہوئے۔ یکے را بگیر و دیگرے را دعوی کن۔ (ف) مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب یہ کہنا ہو کہ جو ملتا ہو لیلو۔ یکے نقصان مایہ و دیگرے شماتت ہمسایہ۔ (ف) مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کسی کام میں اپنا نقصان اور خلق خدا کی ملامت کا احتمال ہو۔ یکہ۔ (ف) صفت۔ اکیلا۔ تنہا۔ (اوج) وہ دس ہزار تھے تعداد میں یہ بیس ہزار۔ حضور یکہ و تنہا شریر تیس ہزار۔ لاثانی۔ یکتا۔ بےنظیر۔ (ع) مذکر۔ اکا۔ یکہ تاز (ف) صفت۔ وہ جو تنہا حریف پر حملہ کرے اور منتظر کسی کی مدد کا نہو۔ (کنایۃً) بہادر۔ جری۔ ہے وہ ناہموار رستہ مصحفی ہے دشت الفت کا کہ سم لیتا ہے مرکب جس زمیں پر یکہ تازوں کا۔ یگانگت۔ (فا) سی میں یگانگی بفتح اول وچہارم ہے) مونث۔ قرابت۔ یگانہ (ف۔ اصل میں یک گانہ تھا) قرابتی رشتہ دار۔ ایک گھرانے اور ایک کنبہ کا۔ اکیلا۔ واحد فرد۔ بےنظیر۔ بےمثل۔ (آتش) وہ نازنیں یہ نزاکت میں کچھ یگانہ ہوا۔ جو پہنی پھولوں کی بدھی تو درد شانہ ہوا۔

ی - ل

یَل (ف۔ بالفتح) مذکر۔ پہلوان۔ بہادر۔ (انیس) نیزہ بڑھا کے جانب قائم بڑھا وہ یل۔ دولھا نے مسکرا کے صدا دی سنبھل سنبھل۔ فربہ۔ موٹا۔ جسیم۔ مسٹنڈا۔ (ھ) ایک کلمہ ہے کہ صیغہ امر وغیرہ کے آخر میں آ کے فاعلیت کے معنی کا فائدہ دیتا ہے جیسے۔ اڑیل۔ چڑیل۔ اور کبھی فاعلیت کے معنی کا فائدہ دیتا ہے جیسے گھائل۔ پائل۔ یَل دَشتل۔ صفت۔ خوب موٹا۔ فربہ۔ یَلدا (ف۔ بالفتح) مونث۔ وہ اندھیری رات جو سب سے بڑی ہوتی ہے جسے اہل فارس منحوس سمجھتے ہیں۔ یلغار (ت) یہی املا ایلغار۔ بفتح اول و دوم و سکون سوم و فتح چہارم تھا

یلمی — یوں

اور دونوں الف غیر ملفوظ تھے اور بروزن خنجر بولا جاتا تھا) مذکر۔ دشمن کی فوج پر حملہ کرنا۔ حملہ۔ دھاوا۔

یلمی (ع۔ بالفتح و فتح سوم و کسر چہارم و تشدید پنجم) صفت۔ ذہن اور طبّاع آدمی۔ اردو فارسی میں بغیر تشدید ہے۔

یلہ (ف۔ بفتح اول و دوم) صفت۔ چھوڑا گیا۔ بے قید۔

یم (ع۔ بالفتح و تشدید میم۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) مذکر۔ دریا۔ (رشک) رگ خلط دموی نشتر وحشت سے کھلی۔ یم خون موجزن آنکھوں سے دم چند رہا۔

یمان۔ یمانی (ع۔ بغیر تشدید یا) صفت۔ یمن کی طرف منسوب ہے۔ یمنی۔ یمن کا باشندہ۔

یُمن (ع۔ بالضم) مذکر۔ اقبال مندی۔ برکت۔ (رشک) اُڑ گیا طائر بہار چمن دیکھئے یمن آشیاں میرا ۔ (بفتح اول و دوم) مذکر۔ عرب کے ایک مشہور ملک کا نام۔ اس شہر کا عقیق اور لعل بہت مشہور ہے۔ سہیل ستارہ بھی اسی جگہ نکلتا ہے۔

یمنی۔ (ع) صفت۔ ملک یمن سے نسبت رکھنے والا۔ یمن کا ۔ (اردو) مذکر۔ ایک قسم کا نیلے رنگ کا کبوتر۔

یمین (ع) مذکر۔ سیدھا ہاتھ۔ دایاں ہاتھ ۔ دائیں طرف ۔ مونث۔ قسم۔ سوگند۔ حلف۔ یمین الدولہ (مذکر۔ رکن سلطنت۔ ایک معزز خطاب جو امرا کو بادشاہوں کی طرف سے ملتا تھا۔ یمین و یسار۔ مذکر۔ دائیں بائیں۔ چپ و راست ۔ فوج کا دایاں اور بایاں بازو۔

یوحی (ع) مذکر۔ ایک قسم کا سانپ جسکی نسبت مشہور ہے ہزار برس کا ہو جائے تو جو شکل چاہے اختیار کرلے۔ (صبا) یہ یوحی بنا جو سانپ کہن سال تھا

یورپ (انگ) مذکر۔ ایک برّ اعظم کا نام جو مغرب کی طرف واقع ہے۔ (فقرہ) یورپ ترقی کرتا جاتا ہے۔ یوروپین (انگ) مذکر۔ یورپ کا رہنے والا۔ یورپ والوں کی نسل سے۔

یورش (ت۔ بضم اول و واؤ غیر ملفوظ و ضم سوم۔ ترکی میں بعد حرف مضموم واؤ لکھتے ہیں جو تلفظ میں نہیں آتا۔ اردو میں بول چال میں بکسر سوم ہے) مونث۔ حملہ۔ دھاوا۔ چڑھائی۔ غلبہ۔ (محسن) جانب قبلہ ہوئی ہے یورش ابر سیاہ۔ کہیں پھر کعبہ میں قبضہ نہ کریں لات و ہبل ۔ فساد۔ ہنگامہ۔ بلوہ۔

یور ہائنس (انگ) بادشاہ اور شہزادے کے خطاب کرتے وقت حضور والا کی جگہ مستعمل ہے۔ یوریشین (انگ) بضم اول۔ واؤ غیر ملفوظ و کسر سوم و سکون چہارم مجہول و کسر پنجم و فتح ششم) مذکر۔ وہ انگریز جو ہندوستان میں پیدا ہوا ہو۔

یوسف (عبرانی یا سریانی) مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جو حسن و جمال میں اپنا نظیر نہیں رکھتے تھے۔ عزیز مصر کی بیوی جسکا نام زلیخا تھا انہیں پر عاشق ہو گئی تھیں ۔ (کنایۃً) کمال حسین ۔ مونث۔ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام یوسف ثانی۔ حضرت یوسف کا سا حسین (بحر) کشور حسن میں رتبہ ہے یہ جانی تیرا۔ نام مشہور ہوا یوسف ثانی تیرا۔

یَوم (ع۔ بالفتح) مذکر۔ دن۔ روز۔ (ناصر) آج ہی کیوں نہ وصل کی ٹھہرے ساعت اچھی ہے یوم اچھا ہے۔ یوم الحساب (ع) مذکر۔ روز قیامت۔ روز حشر۔ یوم النشور۔ قیامت کا دن۔ یوماً فیوماً۔ روز بروز (رند) گر یونہیں یوماً فیوماً حسن روز افزوں بڑھے۔ دھوم پڑ جائے تری محبوب جانی چاہئے۔ یومیہ۔ مذکر۔ روز کی مزدوری۔ روزانہ خوراک۔ دن بھر کی اجرت روزمرہ کا خرچ۔ (فقرہ) تنخواہ نہیں جو یومیہ ملتا۔

یوں (ہ۔ لکھنؤ میں واؤ مجہول سے اور دہلی میں واؤ معروف سے ہے) ۔ اس طرح۔ ایسا۔ اس طرز سے۔ اس ڈھنگ سے (ناسخ) بدلائل ہوا ہے ثابت یوں۔ منفرد ہوں نہ آپ غیر بھی ہوں ۔ اشارے کو آ سکے۔ یہ کی جگہ جیسے یوں کہو کہ تکلو بات کرنا نہیں آتی ۔ صفت۔ بیکار کی جگہ (مومن) گر کہئے

یہ

کریوں لیتے ہو تم دل کو تو وہ شوخ ۔ کس ناز سے کہتا ہے کہ یوں دیتے ہو
یا قرض۔ یُوں بھی دیکھا دُوں بھی دیکھ۔ مقولہ ۔ خوشی دیکھ لی اب غمی دیکھ۔
نیرنگیٔ زمانہ کے متعلق کہتے ہیں۔ یوں بھی سہی۔ اسطرح بھی منظور ہے۔
یوں بھی واہ واہ دوں بھی واہ وا۔ دونوں طرح سے خوب ہے۔ ہر طرح سے
خوش کی جگہ۔ یونہتو: اسطرح ۔ اس ڈھنگ سے۔ اس طریق سے (آتش)
باندھوں میں تیغ ابروے خمدار کا خیال۔ یونہتو نہ کٹ سکیں گے یہ دن
اختیار کے ؏ ورنہ۔ وگرنہ کی جگہ ؎ غفلت کا ہوش کسکو ہے افضل
مری طرح۔ یونہتو برائے نام ہیں میخوار اور بھی ؏ برائے نام۔ بادی النظر
میں (آتش) خوبصورت یونہتو بہتیرے تھے لیکن پارسا۔ نازنیں نازک کمر
نازک بدن کوئی نہ تھا۔ یُوں تُوں کرنا ۔ (کنایۃً) بدزبانی کرنا۔ یُوں سے
دُوں ہوجانا ۔ ایک حالت سے دوسری حالت ہوجانا۔ یوں دوں ۔
اس طرح ۔ اُس طرح ۔ کسیطرح کی جگہ (شعور) کبھی ہے وصل کی حسرت۔
کبھی ڈر درد فرقت کا۔ نہ یوں آرام ملتا ہے نہ دوں آرام ملتا ہے ۔
یوں ہی۔ دیکھو یونہیں ۔ یونہی سا۔ ذرا سا۔ برائے نام۔ مونث کیلئے
یوں ہی سی۔ (داغ) کچھ ہے بیجا عتاب بھی انکا۔ کچھ یوں ہی سی مری خطا
بھی ہے ؏ (کنایۃً) مہمل سا۔ بیہودہ سا۔ ناتجربہ کار۔ (جلیل اس مشق ستم پر
یوں ہی سا رہا گرد دں۔ آیا تو یہی آیا دو دل کو جدا کرنا۔ یوں ہی سہی ۔
اس طرح بھی منظور ہے۔ ہم یوں بھی خوش ہیں (ظفر) جو کہو گے تم کہیں گے
ہم بھی ہاں یونہی سہی۔ یوں خوشی ہے آپ کی تو مہرباں یوں ہی سہی۔
یون ہے۔ اس طرح ہے۔ ایسا ہے۔ (داغ) دھوم ہے حشر کی سب کہتے
ہیں یوں ہے یوں ؏ فتنہ ہی اک تری ٹھوکر کا مگر کچھ بھی نہیں۔ یونہیں ۔
یُہیں۔ (د) یہ لفظ نہیں جنیں کے وزن پر یعنی واؤ ملفوظ اور واؤ غیر ملفوظ

یہ

سے دونوں طرح مستعمل ہے۔ اسکے املے میں اختلاف ہے کہ واؤ کے بعد
نون چاہئے یا نہیں مگر تحقیق یہ ہے کہ لکھنا چاہئے کیونکہ اس لفظ کا ہیولا
خبر "یوں" ہے۔ بعض حضرات یوں ہی لکھتے ہیں یعنی آخر میں نون نہیں لکھتے
لیکن اساتذہ نے زمین اور قرین کے قافیہ میں نظم کیا ہے ؎ میں ہجر
میں مرنے کے قریں ہو ہی چکا تھا ۔ تم وقت پہ آ پہونچے نہیں ہو ہی چکا تھا
۔ جو کچھ کہ ہوا ہے وہ کس طرح نہوتا۔ حکم ازلی ذوق یونہیں ہو ہی چکا تھا
(داغ) زاہد مری تقدیر میں وہ دشمن دیں تھا۔ مجبور ہوں اللہ کو منظور
یونہیں تھا۔ بعضوں کا خیال ہے۔ کلمہ حصر "ہی" ہے اور "ہیں" نہیں ہے۔ یہ
خیال غلط ہے۔ یہیں تمہیں تو بالاتفاق نون کے ساتھ لکھے جاتے ہیں۔
لہذا یا تو ہیں کو کلمہ حصر کہئے یا یہ کہئے کہ ہی جو کلمہ حصر ہے اسکے بعد بھی نون
اضافہ کر دیتے ہیں) اسی طرح۔ (راسخ) یُہیں جلوے سے اپنے خون کراہل
تماشا کا یُہیں آجائیگا چہرے پہ نور آہستہ آہستہ ؏ ایک تو کی جگہ (رشک)
بتوں میں عادت ردّ سوال یونہیں نہیں۔ ہمیں خدا کی طرف سے جواب ہتا
ہے ؏ بے سوچے سمجھے۔ (فقرہ) تم یونہیں بات کہہ دیا کرتے ہو ؏ مفت۔
بلاقیمت۔ (فقرہ) انھوں نے تمکو گاؤں یونہیں دیدیا قیمت نہیں لی ۔
۵ بے فائدہ۔ ناحق۔ (امیر) وہ اُٹھی ہے گھٹا وہ برق چمکی وہ بہار آئی۔
اٹھو رند چلو واعظ تو یونہیں سر پھراتے ہیں ؏ نکما۔ فضول۔ (داغ)
غیروں کا وہ مذکور اڑاتے ہیں یہ کہکر کیا پوچھتے ہو انکی اجی وہ تو یونہیں
ہیں ؏ بے وجہ ۔ بے سبب۔ ؎ جلال اس سے کیوں دوستی تمنے کی تھی
یونہیں بنگیا کیا وہ دشمن کسی کا ؏ بلا دقت ۔ آسانی سے ۔ بے ارادہ۔
۹ بغیر کسی تدبیر کے (جلال) کاش آتے نہ تم عیادت کو۔ یونہیں بیمار عشق
اچھا تھا۔

یُونان (ف) مذکر۔ یورپ کے ایک مشہور ملک کا نام۔ جہاں بڑے

برسے لنہوز ہم گذرے ہیں۔ (فقرہ) یونان فتح ہوگیا۔ **یُونانی** ۔اسم۔ ۱یونان کا رہنے والا۔ یونان کا باشندہ ۲یونان کا۔ یونان کا بنا ہوا۔ ۳مونث۔ ملک یونان کی زبان۔ گریک ۴طب یونانی۔

یُونُس (عبرانی) مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جو ہود کی اولاد اور قوم بنی اسرائیل کے نبیوں میں سے تھے۔ خدا کے حکم سے انہیں ایک مچھلی نے اپنے پیٹ میں رکھ کر صحیح وسلامت اُگل دیا تھا۔

یونیورسٹی (انگ۔ یُونی وَرسی ٹی) مونث۔ مدرسۃ العلوم جس میں جملہ علوم کی تعلیم اور فضیلت کے خطاب دیے جائیں۔

یہ۔ (ضد) یہ کلمہ اشارہ قریب کے واسطے آتا ہے اور ہائے مختفیہ سے بھی مستعمل ہے۔ (غالب) نہوئی گر مرے مرنے سے تسلی نہ سہی۔ امتحاں اور بھی باقی ہو تو یہ بھی نہ سہی ۲ایسا۔ اس طرح (رشک) یوں تو تڑپا کیے سب مقتل میں۔ میں یہ تڑپا کہ قضا لوٹ گئی ۳اسطرح کا۔ ؎ جو مشکل ہو مرنا تو مرنا کسی پر۔ یہ مرنا تو آسانی مشکل نہیں ہے ۴اسقدر (امیر) کئی بنے یہ بُت خانوں میں سجدے کہ بت کہنے لگے رحمت خدا کی ۵یہ لوگ کی جگہ (انیس) اب روک لے شمشیر کہ لے میری گل اندام۔ لازم ہے ترحم کہ یہ پیتے ہیں مرا نام ۶زاہد حسن کلام کیلئے ؎ زاہد یہ میکدے کی طرف کیا چلے گئے۔ مدت سے ہے امیر در خانقاہ بند ۷میری یا اُسکی کی جگہ۔ (داغ) دکھائے بت برہمن شیخ حوریں۔ پلٹ جائے یہ نیت وہ نہیں ہے۔ یہ آزما کردہ آزما کر۔ اچھی طرح جانچ پرتال کر (داغ) نہ طور دیکھے نہ رنگ برتے غضب میں آیا ہوں دل لگا کر۔ وگرنہ دیتا یہ دل زمانہ کہ آزما کردہ آزما کر۔ یہ آگیا وہ آگیا۔ دوسرے کی ہمت بڑھانے کیواسطے کہتے ہیں کہ بہت قریب ہے۔ ۔۔ش کتنی دور ہے یہ آگیا وہ آگیا۔ اور بڑھ آو رسا صنم فرض صلہ قریب۔ یہ درا ہے۔ یہ بات جُدا ہے۔ (عاشق) یہ اور بات ناحق صنم جو قتل کریں ثبوت جرم و خطا کا نہیں ہمیں پر یہ اور ہوئی۔ یہ مزید بات ہوئی۔

ہیں عرہ یہ نہیں (جلال) ہوش تو گم تھا پتا صبر کا بھی دل میں نہیں۔ آج ایسی نگہ ہوش رُبا اور ہوئی۔ یہ بات کہاں ۔یہ موقع پھر حاصل نہ ہوگا۔ (داغ) حُسن تو جو ہم بیان کریں پھر کہاں یہ بات۔ جلتی ہوئی ہماری دہن میں زبان ہے ۲یہ صفت کہاں۔ یہ بات وہ بات۔ ٹکا دھر سیر کا ہاتھ۔ اُس خود غرض کی نسبت بولتے ہیں جو اِدھر اُدھر کی باتیں کرکے اپنا مطلب نکالنا چاہے۔ یہ بات ہی کیا ہے۔ یہ کوئی مشکل کام نہیں ہے ؎ آگے اُس شوخ کے چُپ لگ گئی انکوائے داغ۔ میرے مطلب کو جو کہتے تھے یہ ہے بات ہی کیا ۲یہ بیموقع بات ہے۔ یہ بات ہے۔ یہ خصوصیت ہے۔ (داغ) یہ بات ہے بہار چمن ہی کیواسطے۔ آتا نہیں پلٹ کے زمانہ شباب کا۔ یہ باتیں ہیں۔ وہمی باتیں ہیں فضول باتیں ہیں۔ (رشک) ہم در بوسہ لب جاناں یہ باتیں ہیں۔ ہرگز نہ پائے طالب فرش ایکبار بار۔ یہ بھی کسی نے پوچھا تیرے منھ میں کے دانت ہیں۔ جہاں کسی کی کوئی پوچھ گچھ اور خاطر تواضع نہ ہو وہاں بولتے ہیں۔ یہ بھی کوئی بات ہے۔ یہ مہمل بات ہے۔ بیموقع بات ہے۔ (داغ) یہ بھی ہے کوئی بات کہ محشر اُٹھائیے۔ آتا ہے تکو بیٹھے بٹھائے خیال کیا۔ یہ بھی میرا وہ بھی میرا۔ کوئی ناانصافی سے ہر ایک چیز پر ہاتھ مارے تو اُسکی نسبت کہتے ہیں۔ یہ بھی نہ ہوا وہ بھی نہ ہوا۔ دونوں میں سے کوئی کام نہ بنا۔ یہ بیل منڈھے چڑھتی نظر نہیں آتی۔ یہ کام پورا ہوتا دکھائی نہیں دیتا۔ (داغ) پیغام انھیں دیکر کیا رشتہ روانی ہو۔ یہ بیل منڈھے چڑھتی معلوم نہیں ہوتی۔ یہ پٹی نہیں پڑھی یعنی یہ کام کرنا نہیں چاہتے۔ ایسے فقروں میں نہیں آتے۔ یہ تو کچھ بات نہیں۔ یہ غلط ہے (سحر) یہ تو کچھ بات نہیں بات کوئی یاد نہو۔ اُس سے کہیے کہ جو ان باتوں میں اُستاد نہو۔ یہ تو کبیر بھی کہہ گئے ہیں۔ یہ بات مسلّم ہے۔ یہ تو نہیں۔ یہ امر واقعہ نہیں (داغ) یہ تو نہیں کہ تسا جہاں میں حسیں نہیں۔ اِس دل کو کیا کروں یہ بہلتا کہیں نہیں۔ یہ تھوڑی سی

یہ

گزر جائے۔ عمر گزر جانے کیلئے (داغ) مبارک خضر کو ہو عمر جاوید۔ تھوڑی سی گزر جائے تو اچھا ہے۔ یہ ٹانگ کھولو تولاج وہ ٹانگ کھولو تو لاج مثل۔ جب دونوں باتوں میں رسوائی اور بدنامی ہو اسوقت مستعمل ہے۔ یہ جا وہ جا۔ فوراً بھاگ جانیوالے کیلئے مستعمل ہے (فقرہ) ہیبڑ بھڑ کے مے میں گھبراتی نہیں آخر محرم میں گلیوں گلیوں سیر تماشا کرتے پھرتے ہیں یا نہیں سر پر برقع ڈال لیا یہ جا وہ جا۔ یہ دن۔ اچھے دن اور بُرے دن کے واسطے مستعمل ہے۔ (دیکھنا۔ دکھانا کے ساتھ) یہ دن دیکھا۔ اِس حالت کو پہنچا۔ ؎ ۔ دیکھ کر اُنکو یہ دن دیکھا جلیل۔ ہائے شوقِ دید نے کیا کیا دکھا یا۔ یہ دن سب کے واسطے ہے۔ مرنا سب کو ضرور ہے۔ یہ زمانہ کا حال ہے اس زمانے کے لوگوں کا یہ حال ہے (داغ) تنگ آ کے جو کی ہیں نے ترک رسم وفا۔ ہر اک سے کہتے ہیں یہ حال ہے زمانے کا۔ یہ صاف صاف ہے۔ یہ واقعی بات ہے۔ اس میں کچھ لگی لپٹی نہیں (رشک) یہ صاف صاف ہے کہ تری شکل دیکھ کر۔ حیراں ہے جو آئینہ کردار چپ رہے۔ یہ قسمت کی بات ہے۔ بد قسمتی کا کہنا۔ یہ ؎ عشرت نہ ہو قلق ہو یہ قسمت کی بات ہے۔ پھل عاشقی کا داغ نے پایا تو کچھ نہ کچھ۔ یہ کچھ۔ (دہلی) اسقدر۔ زیادہ (داغ) دل نے مجھے تڑپایا آنکھوں نے کیا رسوا۔ اپنوں سے ہوا یہ کچھ بیگانوں سے کیا ہوتا۔ یہ کچھ نہیں۔ یہ کوئی بڑی بات نہیں۔ یہ امر قابل اعتراض نہیں (جلیل) خون جو میرا کیا یہ کچھ نہیں۔ کہتے ہیں کیوں خون کا دعویٰ کیا۔ یہ کس کا موت ہے (عو) (دہلی) یہ کس کا نطفہ ہے۔ یہ کون بات ہے۔ یہ کوئی مشکل بات نہیں۔ (داغ) عہد نباہ کے وعدہ سے تم توڑ رہے ہو۔ یہ کون بات ہے اکدن بگاڑ کر لینا۔ نا بے موقع ہے۔ یہ کہئے خیر ہوئی۔ (ریاض) گری تھی آج تو بجلی ہی پر یہ کہئے جھک پڑے وہ ہمنشیں بہ بتا دی جگہ۔ (سحر) یہ کہئے اب وہ

پردہ نشین کہاں گئی۔ کیسے کھڑے ہو عاشق شیدا کے سامنے۔ یہ کوئی بات ہے۔ بے موقع ہے۔ نازیبا ہے۔ (رشک) یوں زبانوں سے رہے خالی یہ کوئی بات ہے۔ اے دہانِ زخم یا جو یا زبان خار تھا۔ یہ کیا۔ یہ کسقدر بے موقع بات ہے (داغ) قناعت آپکو ہوتی نہیں کسی شی پر یہ کیا کہ دل کبھی لینا کبھی جگر لینا۔ یہ کیا کیا۔ بہت بُرا کیا کی جگہ (داغ) یہ کیا کیا کہ نیم نگہ کر کے رہ گئے۔ جو شغلہ اُٹھائیے پُورا اُٹھائیے۔ یہ کیا ہی کلمۂ تعجب! آج یہ کیا نئی بات ہے (داغ) یہ کیا ہے آج غیروں سے مری تعریف ہوتی ہے۔ یہ کیا ہے خود بیان ہوتا ہے اپنے جورِ نہاں کا۔ نا خیر تو ہے کی جگہ۔ یہ گو اور یہی میدان۔ آئیے ابھی مقابلہ ہو جائے۔ (غالب) ناک کے جی میں کیوں رہے ارمان۔ ہے یہی گوئے اور یہ میدان۔ یہ گھٹنا کھولیں تو لاج وہ گھٹنا کھولیں تو لاج۔ (عو) دیکھو یہ ٹانگ)۔ یہ گئے فاقوں میں سیکھے ہو۔ دیکھو کے فاقوں میں سیکھے ہو۔ یہ گئی وہ گئی۔ فوراً بھاگ جانیوالے کیلئے مستعمل ہے۔ (داغ) روز محشر جو مری داد کی نوبت آئی۔ یہ گئی وہ گئی کب ہاتھ قیامت آئی۔ یہ قسمت ہے یہ بات قسمت پر منحصر ہے (داغ) اُسے شرمائیں گے ذکر روبرو۔ یہ قسمت ہے حجاب آئے نہ آئے۔ یہ مُسلّم ہے۔ اس سے انکار کسکو ہے۔ یہ تسلیم ہے (داغ) نہ ہوئی بات میں لئے حضرتِ واعظ تاثیر۔ یہ مُسلّم کہ پڑھا آپنے قرآن بہت۔ یہ منہ کہاں۔ یہ حوصلہ نہیں (صبا) یہ مُنھ کہاں ترے آگے جو عرض حال کریں۔ مجال ہی نہیں جنبش لب سوال کریں۔ یہ مُنھ اور مسور کی دال مثل۔ اس لائق نہیں۔ اس منصب اور کام کے لائق نہیں۔ [illegible] کہ ہم یوں کریں گے۔ یہ نتیجہ ملا۔ (کنایۃً) بدلے نیکی کے بدی ملی۔ (نگین) کر اسد ہم آئے وہ اور [illegible] دیکھئے نتیجہ ملا صاحب کی یاری میں۔ یہ وہ [illegible] ہیں [illegible] یہ وہ [illegible]

یہاں

جوکھیاں کھائیں۔ (عو) مثل۔ ہر ایک کو یہ بات نصیب نہیں ہوسکتی۔ یہ چیز ایسے ویسوں کے قابل نہیں۔ یہ وہ نہو۔ یہ وہ بات نہیں۔ یہ ویسا معاملہ نہیں۔ (رند) لکھ پڑھ کے لو تو جان بھی دیتا ہوں میری جاں۔ یہ وہ نہو کہ دل کو لیا اور ٹر گئے۔ یہ ہے۔ (کنایۃً) بہت قریب ہے۔ ؎ صحبت وعظ تو تا دیر رہے گی واعظ۔ یہ ہے میخانہ ابھی پی کے چلے آتے ہیں۔

یہاں۔ بروزن جہاں ؛ (لکھنؤ) دہلی میں یاں مستعمل ہے۔ ۱ اس جگہ۔ ادھر۔ اس مقام پر۔ اس طرف ۲ اس دنیا میں ۳ اشارہ متکلم کی طرف۔ (امیر) معروف یار دوست ہوں لے منکر ونکیر۔ پوچھا کرو یہاں نہیں فرصت جواب کی ۴ خاندان۔ گھر۔ گھرانا کی جگہ۔ (فقرہ) ہمارے یہاں یہ رسم نہیں ہوتی۔ (داغ) رواج پاسے نہ پائے کچھ اس سے بحث نہیں۔ وفا کی رسم نہیں انکے ہاں نکلتی ہے۔ یہاں تک۔ اس جگہ تک۔ اس وقت تک۔ اس قدر۔ (جلال) بھیجے گئے دوزخ میں غنیمت ہے یہاں تک۔ یہاں سے۔ اس جگہ سے۔ اس طرف سے۔ یہاں سے ہوا ہو۔ (کنایۃً) دور ہوا۔ یہاں کا یہیں۔ اسی جگہ کا اسی جگہ۔ دنیا کا دنیا ہی میں۔ (ضمیر) چاہو جتنا گھونٹ لو لوگوں کا تم صاحب گلا۔ ہاتھ خالی جاؤگے یاں کا یہیں رہ جائے گا۔ یہاں وہاں کا ذکر۔ ادھر ادھر کی باتیں۔

یہود۔ (ع) مذکر۔ یہودی کی جمع حضرت موسیٰ کی اُمت۔ یہودن (اردو) مونث۔ یہودی کا مونث۔ یہودی (ع) مذکر حضرت موسیٰ کی اُمت کا آدمی۔

یہیں

یہی۔ یہ ہی کا مخفف۔ اب فصحا اس کی جگہ یہ ہی نہیں بولتے ۱ خاص یہ۔ خصوصاً یہ کی جگہ (فقرہ) میں یہی بار بار کہتا ہوں ۲ قریب کی طرف اشارہ کرنے کیلئے ۳ خصوصیت ظاہر کرنے کیلئے (جانصاحب) انکو نوروز پورا سال ہوا۔ تھی یہی عید جو وصال ہوا نا ایسا۔ اسی قسم کا حال تونے دیکھا تھا کبھی اسلامیوں کا حال یہ۔ کیا عرب سے لے کے نکلے تھے یہی اسلام ہم ۴ صرف کی جگہ ؎ رہتا سخن سے نام قیامت تلک ہے ذوق۔ اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت۔

یہی سہی۔ یوں ہی سہی۔ (جلال) خوش ہوگئے عدو جو وہ ہم سے خفا ہوئے اچھا یہی سہی کہ بُروں کا بھلا ہوا۔ یہی گو یہی میدان یہی وقت امتحان کا ہے (ناظم) امتحان کا ہے یہی وقت نیا ساماں ہے۔ یہی میداں ہے یہی گو ہے یہی چوگاں ہے۔ یہی لیل ونہار ہے۔ یہی گردش زمانہ ہے۔ (سحر) دیکھئے ہوتا ہے کیا ہے جو یہی لیل ونہار۔ اب نہ وہ ذکی عنایت ہے نہ وہ رات کا لطف۔ یہی نا۔ صرف اتنی ہی بات کی جگہ۔ (ادج) قابو کی بات میں نہیں لازم ہے انتشار۔ اتاں یہی نا داغ ہے فدوی کا ناگوار۔ یہیں۔ (ص) ۱ اسی جگہ۔ اسی مقام پر (ناسخ) جسم خاکی کو یہیں چھوڑیں عدم کی راہ لیں۔ اب وطن کو چلئے گرد دشت غربت جھاڑ کر ۲ اسی طرف۔ ادھر ہی۔ ۳ اسی دنیا میں۔ اسی جہان میں۔ (داغ) بزم دنیا تھی قابل جنت۔ خوب بنتی اگر یہیں بنتی یہیں سے سلام کرتے ہیں۔ کنایۃً بیزاری ظاہر ہے۔ (صبا) طاق ابروئے انکے در گذرے ہم یہیں سے سلام کرتے ہیں یہیں کہیں۔ اسی جگہ کسی مقام پر (ناسخ) ابھی تو روٹھ کے بھاگا ہے وہ صنم مجھ سے۔ خدا کے واسطے جلدی یہیں کہیں دیکھو

زیر طبع ہیں

۱۔ فرہنگ اردو۔ جسمیں اردو کے کل الفاظ مع معانی درج ہیں۔

۲۔ سرمۂ بصیرت۔ جسمیں کل مصادر مع محاورات درج ہیں۔

۳۔ امثال اور مقولے جسمیں کل مثلیں اور مقولے جو روزمرہ کی بول چال میں ہیں درج ہیں۔

۴۔ فروق۔ الفاظ مترادف کا نازک فرق دکھایا گیا ہے۔

۵۔ تلمیحات۔ کل تلمیحیں جنکی اردو نظم و نثر میں ضرورت پڑتی ہیں درج ہیں۔

۶۔ کلیات محسن۔ مع خورشید بدر۔ حضرت محسن کا نعتیہ کلام جسکے آخر میں جناب نیّر کی نظم جسمیں واقعۂ بدر کا حال ہے اضافہ کی گئی ہے۔

قیمت نور اللغات

جلد اول	غیر مجلد	مجلد	جلد سوم	غیر مجلد	مجلد
	عـہ ر	عـہ ر		عـہ ر	لعـہ ر
جلد دوم	سے ر	معہ ر	جلد چہارم	للعـہ ر	صعـہ ر

اعلان

میں نے حق تالیف و طباعت جملہ کتابوں کا بحق برخوردار ناصر محسن سلمہ اللہ ہبہ کر دیا ہے جسکی تعلیم کا سرمایہ نور اللغات کی تالیف اور طباعت میں صرف ہوگیا۔ کوئی صاحب بغیر اجازت طبع کرنیکی جرأت نہ کریں